تَعلِیمُ القُرآن

قرآن سیکھنے والوں کیلئے آسان گرامر کے ساتھ
لفظی اور با محاورہ ترجمہ

چوہدری عبد السّلام

عرضِ مؤلف

سرکاری ملازمت کے دوران بہت سے علماء کرام کے تراجم پڑھے جن کے پڑھنے سے ایک خواہش تھی کہ خود ترجمہ کر سکوں۔ ملازمت کے بعد قرآن کریم کو صحیح پڑھنے اور اس کا ترجمہ سیکھنے کے لیے جولائی 2008ء میں ادارہ الفلاح پاکستان مسلم ٹاؤن لاہور میں داخلہ لیا۔ کلاس میں مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے لوگ تھے۔ تقریباً 2 سال تک ادارہ سے سیکھتا رہا۔ قاری محمود صاحب نے بڑی لگن سے تجوید سکھائی اللہ انہیں اس کا اجر دے۔ ادارہ میں قرآن کا ترجمہ کرنے کے لیے ابتدائی گرامر پڑھائی جاتی ہے جو قاری حفیظ صاحب اچھے انداز سے پڑھاتے ہیں۔

قرآن کا خود ترجمہ کرنے کے لیے گرامر کا آنا بہت ضروری ہے۔ گرامر کی بہت سی کتابوں کا مطالعہ کیا پورے قرآن کا ترجمہ گرامر کے ساتھ پڑھا۔ اللہ کا مجھ پر اتنا بڑا فضل ہوا کہ جب امام صاحب نماز میں قراءت کرتے تو پورے مفہوم کا پتہ چلتا۔ اس سے نماز کا پہلے سے زیادہ لطف آنے لگا۔

قرآن کے چار حقوق ہیں

(۱) قرآن کا صحیح پڑھنا (۲) اس کا مطلب جاننا

(۳) اس پر عمل کرنا (۴) اس کو دوسروں تک پہنچانا۔

قرآن کو جس طرح میں نے سیکھا ہے کوشش کی گئی ہے کہ اس کو دوسروں تک پہنچاؤں تا کہ لوگ خود ترجمہ کرنا سیکھیں۔

الٓمّٓ پہلے پارہ میں گرامر کے صفحات لگائے گئے ہیں۔ جیسے جیسے آپ پڑھتے جائیں گے آپ کو گرامر پر عبور حاصل ہوتا جائے گا۔ قرآن کے الفاظ کا ترجمہ گرامر کے ساتھ کیا گیا ہے پھر

الفاظ کے ترجمہ کو ملا کر بامحاورہ ترجمہ کی شکل دی گئی ہے۔ فعل کے مصادر اور ساتھ فعل ماضی واحد مذکر غائب اور فعل مضارع واحد مذکر غائب کے صیغے دیے گئے ہیں تا کہ ترجمہ سیکھنے میں آسانی ہو۔

میں کوئی عالم دین نہیں اور نہ ہی میرا کوئی ادارہ ہے۔ یہ میری انفرادی کوشش ہے۔ اس لیے آپ کو اس میں بہت سی کوتاہیاں نظر آئیں گی۔ امید ہے آپ درگزر سے کام لیں گے۔ غلطیوں سے آگاہ کریں گے تا کہ آئندہ ایڈیشن میں اصلاح کی جاسکے۔

پورے قرآن کا اسی انداز میں ترجمہ کرنے کا ارادہ ہے۔ دعا کریں اللہ تعالیٰ مجھے ہمت اور صحت دے اور یہ کوشش میری بخشش کا سبب بن جائے۔

چوہدری عبد السّلام

435۔ رضا بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور

موبائل: 0322-4655866

آسان گرامر

چند ضروری اصطلاحات

ضمہ، مضموم: ضمہ پیش کو کہتے ہیں اور مضموم وہ حرف ہوتا ہے جس پر پیش ہو۔

فتحہ، مفتوح: فتحہ زبر کو کہتے ہیں اور مفتوح وہ حرف ہوتا ہے جس پر زبر ہو۔

کسرہ، مکسور: کسرہ زیر کو کہتے ہیں اور مکسور وہ حرف ہوتا ہے جس کے نیچے زیر ہو۔

لفظ: لفظ کا معنی پھینکنا ہے۔ ہماری زبان جس آواز کو باہر نکالتی ہے اُسے لفظ کہتے ہیں۔

لفظ کی اقسام

لفظ کی دو اقسام ہیں۔

١۔ کلمہ: جس لفظ کے معنی ہوتے ہیں اُسے کلمہ کہتے ہیں۔ جیسے: کِتَابٌ۔ مَسْجِدٌ۔

٢۔ مہمل: جس لفظ کے معنی نہیں ہوتے اُسے مہمل کہتے ہیں۔ مہمل الفاظ کا مطالعہ نہیں کیا جاتا۔

کلمہ کی اقسام

کلمہ کی تین اقسام ہیں۔

١۔ اسم ٢۔ فعل ٣۔ حرف

١۔ اسم: کسی شخص، چیز یا جگہ پر بولے جانے والے لفظ کو اسم کہتے ہیں۔ جیسے: کِتَابٌ۔ رَسُوْلٌ۔ مَسْجِدٌ۔

٢۔ فعل: ایسا لفظ جس سے کسی کام کے کرنے یا ہونے کا پتہ چلے اور اس کا تعلق کسی زمانے، یعنی ماضی، حال یا مستقبل سے ہو۔ جیسے (ضَرَبَ۔ اُس نے مارا۔ یَضْرِبُ۔ وہ مارتا ہے / مارے گا)

٣۔ حرف: وہ کلمہ جو اسم ہو نہ فعل، بلکہ اسم اور فعل کو ملانے کا کام دے۔ جیسے (فِیْ میں، مِنْ۔ سے)

اسم کا بیان

علاماتِ اسم

اسم کی دو بڑی علامتیں ہیں: اَلْ اور تنوین۔ تنوین کا معنیٰ ہے "ن" ساکن کی آواز پیدا کرنا ہے۔ اسم کے آخری حرف پر دو زبر، دو زیر اور دو پیش کو تنوین کہتے ہیں۔ جس لفظ کے شروع میں اَلْ یا آخری حرف پر تنوین ہو وہ لازماً اسم ہو گا۔ یاد رہے کہ کسی اسم پر اَلْ اور تنوین ایک ساتھ نہیں آسکتے۔ شروع میں اگر اَلْ آجائے تو آخری حرف پر تنوین نہیں آئے گی۔ جیسے: اَلْكِتَابُ اور اگر آخری حرف پر تنوین آجائے تو شروع میں ،اَلْ نہیں آئے گا جیسے كِتَابٌ درست ہے۔ مگر اَلْكِتَابٌ غلط ہے۔

اسم کے متعلق مکمل معلومات کے لیے چار باتوں کا علم ہونا ضروری ہے۔

۱۔جنس ۲۔عدد ۳۔وسعت ۴۔اعراب

۱۔اسم کی اقسام بلحاظِ جنس

اسم کے متعلق یہ جاننا کہ وہ مذکر ہے یا موئنث جنس کہلاتا ہے۔

۱۔: موئنث اور مذکر حقیقی: جس لفظ میں جوڑے (نر اور مادہ) کا تصور ہو تو نر سے تعلق رکھنے والا اسم مذکر اور مادہ سے تعلق رکھنے والا اسم موئنث ہو گا۔

اَبٌ، اَخٌ، اِبنٌ، مذکر حقیقی اور اُمٌّ، اُخْتٌ، بِنْتٌ موئنث حقیقی ہیں۔

۲۔: موئنث اور مذکر قیاسی: جس اسم میں نر اور مادہ کا تصور نہ ہو اور اس لفظ کے آخر میں گول ۃ ہو اُسے موئنث قیاسی اور اگر اس کے آخر میں ۃ نہ ہو تو اُسے مذکر قیاسی کہتے ہیں۔ بعض مذکر کے ناموں میں بھی گول ۃ آجاتی ہے۔ وہ مذکر ہی ہوں گے۔

جیسے: طَلْحَةٌ۔ خَلِيْفَةٌ۔ عَلَّامَةٌ۔

۱۔ مذکر قیاسی کی مثالیں: جیسے: کِتَابٌ۔ بَیْتٌ۔ مَسْجِدٌ

۲۔ مؤنث قیاسی کی مثالیں: جیسے: سَاعَةٌ۔ مِرْوَحَةٌ۔ جَنَّةٌ۔

۳۔ مؤنث سماعی: کچھ اسم ایسے ہوتے ہیں جن کے آخر میں گول "ۃ" تاء مدورہ نہیں ہوتی اس کے باوجود اہل زبان انہیں مؤنث استعمال کرتے ہیں۔ ایسی مؤنث کو مؤنث سماعی کہا جاتا ہے۔

مؤنث سماعی کی مثالیں:

۱۔ شَمْسٌ۔ نَارٌ۔ نَفْسٌ

۲۔ جسم کے وہ اعضاء جو تعداد میں دو دو ہیں جیسے: عَیْنٌ۔ یَدٌ۔ رِجْلٌ۔

۳۔ شہروں اور ملکوں کے نام: لَاھَوْرُ۔ مِصْرُ۔ اُرْدَنُ۔

۲۔ اسم کی اقسام بلحاظِ عدد

عدد سے مراد اسم کے متعلق جاننا کہ وہ اسم واحد ہے، تثنیہ ہے یا جمع۔ عربی زبان میں عدد کے لحاظ سے اسم کی تین اقسام ہیں:

۱۔ واحد: ایسا اسم جو ایک کے لیے ہوتا ہے۔ جیسے: قَلَمٌ کِتَابٌ۔

۲۔ تثنیہ: ایسا اسم جو دو کے لیے استعمال ہو۔ تثنیہ بنانے کے لیے واحد کے آخر میں الف نون مکسورہ انِ یا یاء نون مکسورہ یْنِ لگا دیتے ہیں۔ مثلاً کِتَابَانِ۔ قَلَمَانِ۔ کِتَابَیْنِ۔ قَلَمَیْنِ۔

۳۔ جمع: ایسا اسم جو دو سے زیادہ کے لیے استعمال ہو۔ عربی میں مذکر کی جمع بنانے کے لیے اسم واحد کے آخر میں واؤ نون مفتوحہ وْنَ یا یاء نون مفتوحہ یْنَ لگا دیتے ہیں۔

جیسے: مُسْلِمٌ سے جمع مُسْلِمُوْنَ یا مُسْلِمِیْنَ عَالِمٌ سے جمع عَالِمُوْنَ یا عَالِمِیْنَ سب عالم۔

یْن تثنیہ کے آخر میں بھی آتے ہیں اور جمع کے آخر میں بھی، مگر ان دونوں میں فرق یہ ہے کہ تثنیہ میں یْنِ سے پہلے زبر اور آخری حرف پر زیر ہوتی ہے۔ جبکہ جمع کے یْنَ سے پہلے زیر اور آخری حرف پر زبر ہوتا ہے (یعنی تثنیہ کا نون مکسور اور جمع کا نون مفتوح ہوتا ہے)

موئنث کی جمع بنانے کے لیے واحد کے صیغے کے آخر میں الف تاء ات لگائے جاتے ہیں۔

مثلاً: مُسْلِمَةٌ سے مُسْلِمَاتٌ اور اَلْمُؤْمِنَةُ سے اَلْمُؤْمِنَاتُ

جنس	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	نَاصِرٌ (مددگار ایک مرد)	نَاصِرَانِ (مددگار دو مرد)	نَاصِرُوْنَ (مددگار سب مرد)
موئنث	نَاصِرَةٌ (مددگار ایک عورت)	نَاصِرَتَانِ (مددگار دو عورتیں)	نَاصِرَاتٌ (مددگار سب عورتیں)

جمع کی اقسام:

جمع کی دو اقسام ہیں: ا۔ جمع مکسر ۲۔ جمع سالم

ا۔ جمع مکسر: مکسر کا معنی ہے ٹوٹا ہوا۔ جمع مکسر میں واحد کی شکل ٹوٹ جاتی ہے اس وجہ سے اس جمع کو جمع مکسر کہتے ہیں۔ جیسے: رَجُلٌ کی جمع رِجَالٌ، کِتَابٌ کی جمع کُتُبٌ۔

جمع مکسر کی کوئی علامت نہیں ہوتی۔

۲۔ جمع سالم: وہ جمع جس کا واحد اپنی اصلی شکل میں جمع کے اندر موجود ہو۔

جمع سالم کی قسمیں:

جمع سالم کی دو قسمیں ہیں۔

ا۔ جمع سالم مذکر ۲۔ جمع سالم موئنث۔

مُسْلِمٌ کی جمع سالم مُسْلِمُوْنَ، فَاسِقٌ کی جمع سالم فَاسِقُوْنَ۔

جمع سالم مذکر کی پہچان یہ ہے کہ اس کے آخر میں وْنَ یا یْنَ آتا ہے۔

جمع سالم مونث: جمع سالم مونث کی پہچان یہ ہے کہ اس کے آخر میں الف اور لمبی ت (ات) آتی ہے۔ مثلاً: **مُسْلِمٌ** کی مونث **مُسْلِمَةٌ** اور اس کی جمع سالم **مُسْلِمَاتٌ**۔ **مُؤْمِنٌ** سے مونث **مُؤْمِنَةٌ** اور اس سے جمع مونث سالم **مُؤْمِنَاتٌ**۔

بعض اسماء کی جمع سالم بھی ہوتی ہے اور جمع مکسر بھی

مثلاً نَبِیٌّ کی جمع سالم نَبِیُّوْنَ اور جمع مکسر اَنْبِیَآءُ۔

۳۔ اسم کی اقسام بلحاظِ وُسْعَتْ

وسعت سے مراد کسی اسم کے متعلق یہ معلوم کرنا ہے کہ وہ معرفہ ہے یا نکرہ۔ نکرہ کی وسعت زیادہ ہوتی ہے اور معرفہ کی کم، مثلاً رَجُلٌ ہر آدمی کو کہا جا سکتا ہے لیکن زَیْدٌ، خَالِدٌ مخصوص اسم ہیں ان کا اطلاق ہر آدمی پر نہیں ہو سکتا۔ اس لیے ان کی وسعت کم ہے۔

وسعت کے لحاظ سے اسم کی دو قسمیں ہیں: ۱۔ اسم معرفہ ۲۔ اسم نکرہ

۱۔ اسم معرفہ: وہ اسم ہے جو کسی خاص معیّن چیز پر دلالت کرے جیسے: **اَلْکِتَابُ**، خاص کتاب۔ **اَلرَّجُلُ**، خاص مرد۔ **زَیْدٌ**، زید۔

۲۔ اسم نکرہ: وہ اسم ہے جو غیر معیّن چیزوں کے لیے بولا جائے۔ جیسے: **کِتَابٌ**، کوئی کتاب، **مَسْجِدٌ**، کوئی مسجد، **شَجَرٌ**، کوئی درخت

اسم معرفہ کی اقسام:

اسم معرفہ کی حسبِ ذیل قسمیں ہیں:

۱۔ اسم علم: کسی مخصوص نام کو اسم علم کہتے ہیں۔ **خَالِدٌ**۔ **زَیْدٌ**۔

۲۔ اسم ضمیر: نام کی جگہ استعمال ہونے والے لفظ کو اسم ضمیر کہتے ہیں۔

مثلاً هُوَ، وہ ایک مذکر۔ ھِیَ، وہ ایک مؤنث۔

۳۔ اسم اشارہ: اشارہ کے لیے استعمال ہونے والے الفاظ کو اسم اشارہ کہتے ہیں۔

اس کی دو قسمیں ہیں۔ ا۔ اشارہ قریب ۲۔ اشارہ بعید۔

ھٰذَا، یہ (ایک مذکر) ھٰذِہٖ، یہ (ایک مؤنث)

ذٰلِكَ، وہ (ایک مذکر) تِلْكَ، وہ (ایک مؤنث)

۴۔ اسم موصول: دو جملوں کو ملانے کے لیے استعمال ہونے والے الفاظ کو اسم موصول کہتے ہیں۔

وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا میں الَّذِيْنَ دو جملوں کو ملا رہا ہے جو اسم موصول ہے۔

۵۔ اسم مُعَرّف باللام (اَلْ): ایسا اسم معرفہ جو اسم نکرہ کے شروع میں الف لام (اَلْ) لگا کر بنایا گیا ہو۔ جیسے:

كِتَابٌ (ایک یا کوئی کتاب) سے اَلْكِتَابُ (ایک مخصوص کتاب)

عربی زبان میں الف لام کو لام تعریف بھی کہتے ہیں۔

معرفہ کی پہلی اقسام کے ساتھ الف لام لگانا درست نہیں ہے جیسے اَلْخَالِدُ، اَلْھٰذَا درست نہیں۔

۶۔ معرفہ بنداء: یعنی وہ اسم جو کہ منادی بننے کی وجہ سے معرفہ بن جائے۔

جیسے: یَا اَخِیْ! (اے میرے بھائی!)

۷۔ مضاف: یعنی وہ اسم نکرہ جو کسی معرفہ کی طرف مضاف ہو جائے، جیسے: كِتَابُ زَيْدٍ

اسم نکرہ کی قسمیں:

ہر وہ اسم جو اسم معرفہ کی پانچ اقسام سے تعلق نہ رکھتا ہو وہ اسم نکرہ ہو گا، اسم نکرہ کا ترجمہ كِتَابٌ ایک یا کوئی کتاب ہوتا ہے اسم نکرہ کے آخری حرف پر دو زبر یا دو زیر یا دو پیش یعنی تنوین ہوتی ہے۔

اسم نکرہ کی دو بڑی قسمیں:

۱۔ اسم ذات: جو اسم کسی بھی چیز جان دار یا بے جان کے نام کو ظاہر کرے، جیسے: اِنْسَانٌ، شَجَرٌ۔

۲۔ اسم صفت: جو اسم کسی چیز کی صفت یعنی اچھائی یا برائی بیان کرے، جیسے: مُؤْمِنٌ مُسْلِمٌ کَافِرٌ، فَاسِقٌ۔

۵۔ اِعراب کے اعتبار سے اسم کی قسمیں

اِعراب کی تعریف اور قسمیں

اِعراب عربی گرامر کے ایک علم کا نام ہے۔ معنی میں تبدیلی کے بغیر کسی لفظ کی شکل یا حالت کے تبدیل ہونے کو اعراب کہتے ہیں۔ اس کی درج ذیل دو شکلیں ہیں:

۱۔ اعراب بالحرکت: کسی لفظ کی آخری حرکت کا تبدیل ہونا ہے۔ جیسے: اللّٰهُ۔ اللّٰهَ۔ اللّٰهِ۔

۲۔ اعراب بالحرف: کسی لفظ کی اصل حالت میں موجود "واؤ" یا "الف" کا "ی" میں تبدیل ہونا۔

جیسے: رَجُلَانِ (دو مرد) سے رَجُلَیْنِ یا مُسْلِمُوْنَ (بہت سے مسلمان) سے مُسْلِمِیْنَ۔

اعراب کی درج ذیل تین قسمیں ہیں:

۱۔ رفع: اسم کی اصلی حالت یا حالت فاعلی کو رفع کہتے ہیں۔

۲۔ نصب: اسم کی تبدیل شدہ پہلی حالت یا حالت مفعولی کو نصب کہتے ہیں۔

۳۔ جر: اسم کی تبدیل شدہ دوسری حالت۔ یہ بھی حالت مفعولی ہوتی ہے، مگر حرفِ جر کے توسط سے۔

اعرابی حالت کے اعتبار سے اسم کی قسمیں:

اعرابی حالت کے اعتبار سے اسم کی تین قسمیں ہیں۔

مرفوع: جو لفظ حالتِ فاعلی میں ہو اس کو مرفوع کہتے ہیں۔ جیسے طِفْلٌ اَطْفَالٌ، مفرد ہونے کی صورت میں

اس پر عموماً پیش آتا ہے، مگر کبھی کسی وجہ سے اس پر پیش نہیں لکھی جاتی۔ اس وقت یہ مرفوع محلًا ہوتا ہے۔ جمع مذکر سالم کی صورت میں اس کی علامت وْنَ، جیسے: مُسْلِمُوْنَ اور تثنیہ کی صورت میں انِ ہوتی ہے۔ جیسے: مُسْلِمَانِ، جمع مؤنث سالم کی صورت میں اس کی علامت اتٌ ہوتی ہے۔ جیسے: مُسْلِمَاتٌ۔

منصوب: جو لفظ حالتِ مفعولی میں ہو اُس کو منصوب کہتے ہیں۔ جیسے: طِفْلًا۔ اَطْفَالًا، اس پر مفرد ہونے کی صورت میں عموماً زبر آتا ہے، مگر کبھی کسی وجہ سے اس پر زبر نہیں لکھی جاتی۔ اُس صورت میں اس کو منصوب محلًا کہتے ہیں۔ جمع مذکر سالم کی صورت میں اس کی علامت یْنَ ہے۔ جیسے: مُسْلِمِیْنَ، اور تثنیہ کی صورت میں یْنِ ہوتی ہے۔ جیسے: مُسْلِمَیْنِ جمع مؤنث سالم پر اس کی علامت اتٍ ہوتی ہے جیسے: مُسْلِمَاتٍ

مجرور: جس لفظ پر حرفِ جر داخل ہو اس کو مجرور کہتے ہیں۔ جیسے: طِفْلٍ۔ اَطْفَالٍ، مفرد کی صورت میں اس کی علامت عموماً زیر ہوتی ہے، مگر کبھی کسی وجہ سے زیر نہیں لکھی جاتی۔ اس صورت میں اس کو مجرور محلًا کہتے ہیں۔ جمع مذکر سالم، تثنیہ اور جمع مؤنث سالم میں اس کا اِعراب منصوب کی طرح ہوتا ہے۔

۴۔ اسم کی دیگر قسمیں:

۱۔ اسم جامد: وہ اسم جو نہ خود کسی سے بنا ہو اور نہ اس سے کوئی اور لفظ بن سکتا ہو۔ جیسے زَیْدٌ۔ اَسَدٌ

۲۔ اسم مشتق: وہ اسم ہے جو مصدر سے اس طرح نکلے کہ مصدر کے معنی اور مادہ اس میں باقی رہے اور ایک نئی صورت پیدا ہو جائے۔ اسم مشتق کی چھ قسمیں ہیں۔

۱۔ اسم فاعل، ۲۔ اسم مفعول، ۳۔ اسم تفضیل، ۴۔ اسم آلہ، ۵۔ اسم ظرف، ۶۔ صفت مشبہ۔

۱۔ اسم فاعل: وہ اسم ہے جو اس ذات پر دلالت کرتا ہے جس میں ماخذ قائم رہے۔ ثلاثی مجرد سے مذکر کیلئے فَاعِلٌ، فَاعِلَانِ، فَاعِلُوْنَ، مؤنث کیلئے فَاعِلَةٌ، فَاعِلَتَانِ، فَاعِلَاتٌ اور مبالغہ کے اوزان میں فَعِیْلٌ کے وزن پر عَلِیْمٌ، بہت جاننے والا، فَعُوْلٌ کے وازن پر ضَرُوْبٌ، بہت مارنے والا۔ فَعَّالٌ، کے وزن پر اَكَّالٌ،

بہت کھانے والا۔

۲۔اسم مفعول: وہ اسم مشتق ہے جو اس ذات پر دلالت کرتا ہے جس پر ماخذ واقع ہوا ہے۔اس کا وزن مذکر کے لیے مَفْعُوْلٌ، مَفْعُوْلَانِ، مَفْعُوْلُوْنَ اور مؤنث کے لیے مَفْعُوْلَةٌ، مَفْعُوْلَتَانِ، مَفْعُوْلَاتٌ۔

۳۔اسم تفضیل: یہ وہ اسم مشتق ہے جو بہ نسبت ایک کے دوسرے میں ماخذ کی زیادتی بتائے۔ جیسے زَيْدٌ اَفْضَلُ مِنْ عَمْرٍو۔اس کے لیے مذکر کے اوزان اَفْعَلُ، اَفْعَلَانِ، اَفْعَلُوْنَ، اَفَاعِيْلُ،

مؤنث کے اوزان فُعْلٰى، فُعْلَيَانِ، فُعْلَيَاتٌ اور فُعَلٌ ہیں۔

۴۔اسم آلہ: یہ وہ اسم مشتق ہے جو فاعل سے فعل صادر ہونے کا ذریعہ اور واسطہ ہو۔یہ اسم سوائے ثلاثی مجرد کے اور کسی باب سے نہیں آتا۔اس کے وزن یہ ہیں۔

مِفْعَلٌ مِفْعَلَانِ مِفْعَلَةٌ مِفْعَلَتَانِ مَفَاعِلُ

مِفْعَالٌ مِفْعَالَانِ مَفَاعِيْلُ فِعَالٌ

۵۔اسم ظرف: یہ وہ اسم مشتق ہے جو فعل صادر ہونے کی جگہ یا وقت بتائے۔ جیسے: مَضْرَبٌ، مارنے کی جگہ یا وقت۔مَغْرِبٌ، مَشْرِقٌ۔

۶۔صفتِ مشبہ: یہ وہ اسم مشتق ہے جو ایسی ذات پر دلالت کرتا ہے جس میں کوئی صفت ثابت و قائم ہو۔اسم فاعل کے برعکس صفت مشبہ میں وصف مستقل اور پائیدار ہوتا ہے۔

فَعِيْلٌ کے وزن پر آتا ہے۔ جیسے: عَظِيْمٌ، جَمِيْلٌ، فَصِيْحٌ۔

۳۔اسم مصدر: ایسا اسم جو کسی کام کا نام ہو جیسے: ضَرْبٌ۔مارنا۔مصدر میں زمانہ نہیں پایا جاتا۔عِبَادَةٌ۔عبادت کرنا۔

اسم ضمیر کا بیان

اسم ضمیر: ایسا لفظ جو نام کی جگہ استعمال ہو۔

ضمیر کی اقسام:

ضمیر کی دو قسمیں ہیں۔

ا۔ ضمائر منفصلہ ۲۔ ضمائر متصلہ

عدد	جنس	مقام	ضمائر منفصلہ	صیغے	ضمائر متصلہ
واحد	مذکر	غائب	هُوَ، وہ ایک مذکر	واحد مذکر غائب	هٗ، غائب، اس کا، اس کو، اُس ایک مذکر کا / کے / کی۔
تثنیہ	مذکر	غائب	هُمَا، وہ دو مذکر	تثنیہ مذکر غائب	هُمَا، اُن دو مذکروں کا۔
جمع	مذکر	غائب	هُمْ، وہ سب مذکر	جمع مذکر غائب	هُمْ، اُن سب مذکروں کا۔
واحد	مؤنث	غائب	هِيَ، وہ ایک مؤنث	واحد مؤنث غائب	هَا، اُس ایک مؤنث کا۔
تثنیہ	مؤنث	غائب	هُمَا، وہ دو مؤنث	تثنیہ مؤنث غائب	هُمَا، ان دو مؤنثوں کا۔
جمع	مؤنث	غائب	هُنَّ، وہ سب مؤنث	جمع مؤنث غائب	هُنَّ، اُن سب مؤنثوں کا۔
واحد	مذکر	حاضر	اَنْتَ، تو، آپ، ایک مذکر	واحد مذکر حاضر	كَ، تجھ، تیرا، تمہارا، آپ، ایک مذکر کا۔
تثنیہ	مذکر	حاضر	اَنْتُمَا، تم دو مذکر	تثنیہ مذکر حاضر	كُمَا، تم دو مذکروں کا
جمع	مذکر	حاضر	اَنْتُمْ، تم سب مذکر	جمع مذکر حاضر	كُمْ، تم سب مذکروں کا
واحد	مؤنث	حاضر	اَنْتِ، تو ایک مؤنث	واحد مؤنث حاضر	كِ، تجھ ایک مؤنث کا
تثنیہ	مؤنث	حاضر	اَنْتُمَا، تم دو مؤنث	تثنیہ مؤنث حاضر	كُمَا، تم دو مؤنثوں کا
جمع	مؤنث	حاضر	اَنْتُنَّ، تم سب مؤنث	جمع مؤنث حاضر	كُنَّ، تم سب مؤنثوں کا

واحد	مذکرو مؤنث	متکلم	اَنَا، میں، ایک مذکر / مؤنث	واحد مذکر / مؤنث متکلم	یْ، مجھ، میرا، ایک مذکر / مؤنث کا
تثنیہ / جمع	مذکرو مؤنث	متکلم	نَحْنُ، ہم دو یا سب	جمع مذکر / مؤنث متکلم	نَا، ہم دو یا سب / مذکروں یا مؤنثوں

ضمیر منفصل کے قواعد:

ا۔ اسماء اور دوسرے کلمات سے پہلے اور الگ / فاصلے پر آتی ہیں۔

۲۔ ان ضمائر کا ترجمہ: وہ، تو، تم، میں، اور ہم کیا جاتا ہے۔ مثلاً: اَنَا مُسْلِمٌ، میں مسلمان ہوں۔

ضمیر متصل کے قواعد:

ا۔ اسم فعل اور حرف کے بعد اور ساتھ لگ کر آتی ہیں۔

۲۔ ضمائر متصلہ کا ترجمہ: اُس کا، اُن کا، تیرا، میری یا ہمارا سے کیا جاتا ہے (مضاف الیہ ہونے کی حالت میں)

جیسے: اَللّٰهُ رَبِّيْ، اللہ میرا رب ہے۔

ضمیر کا مرجع: جس اسم کی طرف ضمیر لوٹ رہی ہو اُسے ضمیر کا مرجع کہا جاتا ہے۔ اَللّٰهُ خَالِقُ النَّاسِ وَهُوَ رَبُّهُمْ، اللہ لوگوں کا پیدا کرنے والا ہے اور وہ اُن کا رب ہے۔ اس جملے میں ضمیر هُوَ کا مرجع اسم اللّٰهُ اور ضمیر هُمْ کا مرجع اسم النَّاسِ ہے۔

مرکب اشاری (اسم اشارہ)

مرکب اشاری: ایسا مرکب جس میں کسی کی طرف اشارہ کرنے کے لیے اسم اشارہ استعمال کیا جائے۔ هٰذَا الْكِتَابُ، یہ کتاب۔ اُولٰٓئِكَ الرِّجَالُ، وہ بہت سے آدمی۔

اسم اشارہ: جو لفظ اشارہ کرنے کے لیے استعمال کیا جائے اُسے اسم اشارہ کہا جاتا ہے۔

مشارٌ الیہ: جس اسم کی طرف اشارہ کیا جائے اُسے مشارٌ الیہ کہتے ہیں۔ اسم اشارہ پہلے اور مشارٌ الیہ بعد میں آتا ہے۔

مرکب توصیفی کی طرح مرکب اشاری میں بھی جنس "عدد" وسعت اور اعراب کی مطابقت کا ہونا ضروری ہے۔

اسم اشارہ قریب

عدد	جنس	اسم اشارہ قریب	صیغے
واحد	مذکر	ھٰذَا، یہ (ایک مذکر)	واحد مذکر قریب
تثنیہ	مذکر	ھٰذَانِ، یہ (دو مذکر)	تثنیہ مذکر قریب
جمع	مذکر	ھٰؤُلَآءِ، یہ (سب مذکر)	جمع مذکر قریب
واحد	مؤنث	ھٰذِہٖ، یہ (ایک مؤنث)	واحد مؤنث قریب
تثنیہ	مؤنث	ھَاتَانِ، یہ (دو مؤنث)	تثنیہ مؤنث قریب
جمع	مؤنث	ھٰؤُلَآءِ، یہ (سب مؤنث)	جمع مؤنث قریب

اسم اشارہ بعید

عدد	جنس	اسم اشارہ قریب	صیغے
واحد	مذکر	ذٰلِکَ، وہ (ایک مرد)	واحد مذکر بعید
تثنیہ	مذکر	ذٰنِکَ، وہ (دو مذکر)	تثنیہ مذکر بعید
جمع	مذکر	اُولٰٓئِکَ، وہ (سب مذکر)	جمع مذکر بعید
واحد	مؤنث	تِلْکَ، وہ (ایک مؤنث)	واحد مؤنث بعید
تثنیہ	مؤنث	تَانِکَ، وہ (دو مؤنث)	تثنیہ مؤنث بعید
جمع	مؤنث	اُولٰٓئِکَ، وہ (سب مؤنث)	جمع مؤنث بعید

مرکب توصیفی

مرکب توصیفی : ایسا مرکب جس میں ایک اسم کی اچھائی یا برائی بیان کی جارہی ہو اور دوسرا اسم اچھائی یا برائی بیان کر رہا ہو۔

موصوف: جس اسم کی اچھائی یا برائی بیان کی جارہی ہو اسے اسم موصوف کہتے ہیں یہ مرکب توصیفی کا پہلا جزء ہوتا ہے

صفت: جو اچھائی یا برائی بیان کر رہا ہو اُسے اسم صفت کہتے ہیں۔ یہ مرکب توصیفی کا دوسرا جز ہوتا ہے۔ مرکب توصیفی میں موصوف اور صفت میں ہر لحاظ سے مطابقت ہوتی ہے۔ یعنی صفت کی جنس، عدد، وسعت اور اعراب موصوف کے مطابق ہوتے ہیں۔

جنس	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر معرفہ	موصوف۔ صفت اَلرَّجُلُ ۔ الصَّالِحُ	موصوف۔ صفت اَلرَّجُلَانِ۔ الصَّالِحَانِ	موصوف۔ صفت اَلرِّجَالُ ۔ الصَّالِحُوْنَ

جمع مکسر غیر عاقل کی صفت واحد مونث ہوتی ہے۔ جیسے: اَلْکُتُبُ اَلْجَدِیْدَۃُ

مرکب اضافی

مرکب اضافی: ایسا مرکب جس میں ایک اسم کی اضافت (نسبت) دوسرے اسم کی طرف کی جائے۔

مضاف: جس اسم کی نسبت کی جائے اُسے مضاف کہتے ہیں۔ مثلاً کِتَابُ اللّٰہِ، رَسُوْلُ اللّٰہِ میں کِتَابُ اور رَسُوْلُ مضاف ہیں۔

مضاف الیہ: جس اسم کی طرف نسبت کی جائے اُسے مضاف الیہ کہتے ہیں۔ جیسے کِتَابُ اللّٰہِ۔ رَسُوْلُ اللّٰہِ ان میں، اَللّٰہِ مضاف الیہ ہے۔ عربی میں مضاف پہلے اور مضاف الیہ بعد میں آتا ہے۔ مضاف میں پہلے الف

لام یا بعد میں تنوین نہیں آتی۔ مثلاً اَلْکِتَابُ اللهِ یا کِتَابٌ اللهِ دونوں غلط ہیں۔ مضاف کے آخری حرف پر چونکہ تنوین نہیں آتی اس لیے تثنیہ یا جمع کا نون باقی نہیں رہتا بلکہ اضافت کی وجہ سے حذف ہو جاتا ہے۔
مثلاً مسجد کے دو دروازے بَابَانِ الْمَسْجِدِ غلط ہے اور بَابَا الْمَسْجِدِ صحیح ہے۔

مضاف الیہ: حالتِ جری میں ہو تو اُردو ترجمہ میں "کا، کے، کی" آتا ہے۔

کِتَابُ اللهِ، اللہ کی کتاب۔

مرکب جاری

حروفِ جار یا جَر: عربی میں کچھ حروف ایسے ہیں جو اسم سے پہلے آکر اسم کو حالت جَر میں لے جاتے ہیں۔ انہیں حروفِ جر یا جار کہتے ہیں۔

مرکب جاری: جس مرکب میں حروف جار میں سے کوئی حرف آجائے تو اُسے مرکب جاری کہتے ہیں۔

حرف جر + اسم مجرور = مرکب جاری۔

قرآن مجید میں استعمال ہونے والے حروف جارہ

نمبر شمار	حرف جارہ	ترجمہ	مرکب جاری
۱	بِ	سے، ساتھ، پر، کا، کے، کی، کو، وجہ سے، بسبب	بِسْمِ اللهِ، اللہ کے نام سے
۲	تِ	قسمیہ، قسم	تَاللهِ، اللہ کی قسم
۳	مِنْ	سے	مِنَ الْكِتَابِ، خاص کتاب سے
۴	عَلٰی	پر، ذمے	عَلَى اللهِ، اللہ پر
۵	اِلٰی	طرف، تک	اِلَى الْجَنَّةِ، جنت کی طرف
۶	كَ	مشابہ، مانند، کی طرح	كَالْحِجَارَةِ، پتھروں کی طرح
۷	فِيْ	میں	فِي الْقُرْاٰنِ، قرآن میں
۸	عَنْ	سے، کے متعلق، کی طرف سے	عَنِ الْاٰخِرَةِ، آخرت کے متعلق

۹	لِ	کے لیے، واسطے، کا، کی، کو۔ اگر لِ قَالَ۔ قَالُوْا۔ قِيْلَ۔ قُلْ کے بعد ہو تو ترجمہ (سے) ہو گا۔	لِلّٰهِ، اللہ کے لیے قُلْ لِّلْمُؤْمِنٰتِ، مومن عورتوں سے کہو
۱۰	حَتّٰی	تک، یہاں تک کہ	حَتّٰی مَطْلَعِ الْفَجْرِ یہاں تک کہ فجر ظاہر ہو جائے۔
۱۱	وَ	اگر وَ اگلے لفظ سے مل رہا ہو اور اُسے زیر دے رہا ہو تو مطلب "قسم" ہوتا ہے اگر وَ علیٰحدہ ہو تو حرف عطف ہو گا اور معنیٰ "اور" ہوں گے۔	وَالْعَصْرِ، زمانے کی قسم وَاَقِيْمُو الصَّلٰوةَ، اور نماز قائم کرو

اسم موصول

دو جملوں کو ملانے کے لیے استعمال ہونے والے الفاظ کو اسم موصول کہتے ہیں۔ اردو میں جیسے: جو، جنھوں نے، جس نے وغیرہ۔

عدد	اسم موصول	معنیٰ	صیغے
واحد	اَلَّذِیْ	جو، جس نے، جس کو (ایک مذکر)	واحد مذکر
تثنیہ	اَلَّذَانِ	(یہ/وہ) جو جن کو، جن نے (دو مذکر)	تثنیہ مذکر
جمع	اَلَّذِیْنَ	(یہ/وہ جو) جن کو جنھوں نے (سب مذکر)	جمع مذکر
واحد	اَلَّتِیْ	(یہ/وہ) جو، جس نے، جس کو، ایک مونث	واحد مونث
تثنیہ	اَلَّتَانِ	(یہ/وہ) جو، جن کو، جن نے (دو مونث)	تثنیہ مونث
جمع	اَلّٰتِیْ۔ اَلّٰئِیْ	(یہ/وہ) جو، جن کو، جنھوں نے سب مونث	جمع مونث

مَا، اور، مَنْ، بھی اسم موصول ہیں۔ جب دونوں اَلَّذِیْ کے معنی میں استعمال ہوں مَنْ عاقل کے لیے استعمال ہوتا ہے اور مَا غیر عاقل کے لیے۔ عاقل سے مراد انسان، جن اور فرشتے ہیں۔ باقی سب مخلوق غیر عاقل ہیں۔ اسم موصول کے بعد آنے والے الفاظ اس کا صلہ کہلاتے ہیں۔

وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِیْنَ یَمْشُوْنَ عَلَی الْاَرْضِ هَوْنًا" میں "یَمْشُوْنَ عَلَی الْاَرْضِ هَوْنًا صلہ ہے۔

حروف مشبہ بالفعل

اسم کو حالت نصب (حالت مفعولی) میں لے جانے والے حروف

۱۔ اِنَّ، بے شک، تحقیق، یقیناً۔ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ، اللّٰهَ۔ اِنَّ کا اسم منصوب ہے اسی وجہ سے اس کے آخری حرف پر زبر آیا ہے۔

۲۔ اَنَّ کہ بے شک۔ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ۔ مُحَمَّدًا۔ اَنَّ کا اسم ہے اس لیے اس کے آخری حرف پر زبر آیا ہے۔

۳۔ کَاَنَّ گویا، جیسا کہ۔ کَاَنَّ الْکَافِرِیْنَ اَنْعَامٌ، گویا کافر چوپائے ہیں۔ یہ حرف جملے میں تشبیہ کا مفہوم پیدا کرتا ہے۔

۴۔ لَعَلَّ، شاید، امید ہے، تا کہ۔ لَعَلَّ اللّٰهَ یُحْدِثُ بَعْدَ ذٰلِكَ اَمْرًا۔ یہ حرف امید غالب کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

۵۔ لَیْتَ۔ لَیْتَ الْبَاطِلَ مَغْلُوْبٌ۔ کاش باطل مغلوب ہو۔ یہ حرف ایسی آرزو کے لیے بولا جاتا ہے جو پوری نہ ہو سکتی ہو یا گہرے دُکھ اور افسوس کے اظہار کے لیے۔

۶۔ لٰکِنَّ، لیکن۔ لٰکِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِیْدٌ۔ لیکن اللہ کا عذاب بہت سخت ہے۔

فعل کا بیان

فعل: وہ لفظ جس میں کسی زمانے میں کسی کام کے ہونے یا نہ ہونے کا ذکر ہو۔

زمانہ وقت کا نام ہے اور وقت تین ہیں ماضی گزرا ہوا، حال موجودہ، مستقبل آنے والا۔

فعل ماضی: اس فعل کو کہتے ہیں جو گزرے ہوئے زمانے میں کسی کام کا ہونا بتائے۔

جیسے: ضَرَبَ، اس ایک مرد نے مارا گزرے ہوئے زمانہ میں۔

فعل مضارع: اِس فعل کو کہتے ہیں جو زمانہ موجودہ یا آئندہ میں کسی کام کا ہونا بتائے۔

جیسے: یَضْرِبُ، وہ مارتا ہے / وہ مارے گا موجودہ زمانہ اور آئندہ زمانہ۔

فعل امر: اس فعل کو کہتے ہیں جس میں کسی کام کے کرنے کا حکم دیا جائے۔

جیسے: اِضْرِبْ تو مار۔

فعل نہی: اس فعل کو کہتے ہیں جس میں کسی کام کے کرنے سے روکا جائے۔

جیسے: لَا تَضْرِبْ تو مت مار۔

اثبات / مثبت: فعل کے ہونے کو اِثبات اور جس فعل میں اثبات کا ذکر ہو اس کو مثبت کہتے ہیں۔

جیسے: ضَرَبَ، اُس نے مارا۔ یَضْرِبُ، وہ مارتا ہے۔

نفی / منفی: فعل کے نہ ہونے کو نفی کہتے ہیں اور جس فعل میں کام کے نہ ہونے کا ذکر ہو اس کو منفی کہتے ہیں۔

جیسے مَا ضَرَبَ۔ اُس نے نہیں مارا۔ لَا یَضْرِبُ۔ وہ نہیں مارتا ہے۔

فعل معروف: وہ فعل جس کی نسبت فاعل کی طرف کی گئی ہو۔ جیسے: ضَرَبَ زَیْدٌ، زید نے مارا۔

اس میں فعل یعنی مارنے کی نسبت فاعل یعنی زید کی طرف کی گئی ہے۔

فعل مجہول: وہ فعل جس کی نسبت مفعول کی طرف کی گئی ہو۔ جیسے: ضُرِبَ عَمْرٌو۔ عمرو مارا گیا۔

اس میں فعل یعنی ضرب کی نسبت مفعول یعنی عمرو کی طرف کی گئی ہے۔

فعل لازم: وہ فعل جو فقط فاعل پر پورا ہو جائے۔ جیسے: **جَلَسَ زَیْدٌ** زید بیٹھا، اردو میں اس کی پہچان یہ ہے کہ یہ کسی امدادی حرف مثلاً "نے" اور "کو" کا محتاج نہیں ہوتا۔

فعل متعدی: وہ فعل ہے جو فاعل اور مفعول دونوں پر پورا ہو یعنی فاعل کے بعد مفعول کی بھی ضرورت پڑی۔ جیسے: **خَلَقَ اللّٰهُ الْاِنْسَانَ**۔ اللہ نے انسان کو پیدا کیا۔ اس کی اردو میں پہچان یہ ہے کہ اس میں "نے" اور "کو" وغیرہ امدادی افعال کی ضرورت ہوتی ہے۔

غائب: جو موجود نہ ہو۔ اصطلاح میں غائب وہ ہوتا ہے جس کے بارے میں بات ہو رہی ہو وہ مخاطب نہ ہو۔

حاضر: جو موجود ہو۔ اصطلاح میں حاضر وہ ہوتا ہے جس سے خود اسی کے بارے میں بات کی جائے۔ اس کو مخاطب بھی کہتے ہیں۔

متکلم: بات کرنے والے کو متکلم کہتے ہیں۔ اصطلاح میں متکلم وہ ہوتا ہے جو اپنے بارے میں بات کر رہا ہو۔

فعل مضارع سے پہلے آنے والے حروف اور ان کے اثرات

۱۔ **حرف "لِ" کا اضافہ: نَنْظُرُ**، ہم دیکھتے ہیں یا ہم دیکھیں گے۔ **لِنَنْظُرَ**، تاکہ ہم دیکھیں۔

لِ (لامِ کَی، لامِ تعلیل ناصبہ) کا اضافہ مضارع کو منصوب کرتا ہے۔

۲۔ **حرف "سَ" کا اضافہ: سَیَفْعَلُ**، وہ عنقریب کرے گا۔ "س" کا اضافہ فعل مضارع کو مستقبل قریب کے معنیٰ کیلئے خاص کرتا ہے۔

۳۔ **سَوْفَ کا اضافہ: وَسَوْفَ تُسْـَٔلُوْنَ**، اور جلد تم سے پوچھا جائے گا۔ **سَوْفَ**، فعل مضارع کو مستقبل بعید کے معنیٰ کیلئے خاص کرتا ہے۔

۴۔ **لَوْ کا اضافہ: لَوْ یَفْعَلُ**، اگر وہ کرے۔ **لَوْ**، کا اضافہ مضارع کو تمنائیہ، عرضیہ اور شرطیہ بناتا ہے۔

۵۔ **کَانَ کا اضافہ: کَانَ یَفْعَلُ**، وہ کیا کرتا تھا۔ **کَانَ** کا اضافہ مضارع کو ماضی استمراری بناتا ہے۔

٦۔لَمْ کا اضافہ:لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ،اُس نے کسی کو نہیں جنا اور نہ وہ خود جنا گیا،لَمْ فعل مضارع کو ماضی منفی کا مفہوم دیتا ہے اور مضارع کے آخر میں جزم دیتا ہے۔

٧۔لَمَّا کا اضافہ:وَلَمَّا یَدْخُلِ الْاِیْمَانُ فِیْ قُلُوْبِکُمْ ،اور ابھی تک نہیں داخل ہوا،ایمان تمہارے دلوں میں،لَمَّا،کی موجودگی میں مضارع ماضی منفی کا مفہوم دیتا ہے اور اس کا ترجمہ "ابھی تک نہیں ہوتا"لَمَّا،کے بعد مضارع کا آخر جزم والا ہو جاتا ہے۔

٨۔لَنْ کا اضافہ:لَنْ یَّفْعَلَ،وہ ہرگز نہیں کرے گا۔لَنْ، فعل مضارع کو مستقبل کے معنی کیلئے خاص کرتا ہے اور نفی کا مفہوم پیدا کرتا ہے۔اس کے علاوہ مضارع کو منصوب بھی کرتا ہے۔

٩۔اِنْ کا اضافہ:اِنْ،کے ساتھ شرط کے جملے میں فعل مضارع ہمیشہ مجزوم شکل میں آتا ہے۔جزائیہ جملے میں مضارع آئے تو وہ بھی مجزوم ہوگا اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰہَ یَنْصُرْکُمْ وَیُثَبِّتْ اَقْدَامَکُمْ شرطیہ جملے کا فعل مضارع تَنْصُرُوْنَ سے تَنْصُرُوا،ہو گیا۔اور جزائیہ جملے کے فعل مضارع یَنْصُرُ اور یُثَبِّتُ مجزوم ہو کر یَنْصُرْ اور یُثَبِّتْ ہو گئے۔

(اِذْ۔اِذَا) کا استعمال:

اِذْ:ظرف زمان ماضی گزرے ہوئے زمانہ کے لیے استعمال ہوتا ہے اور ترجمہ (جب،جس وقت) کیا جاتا ہے۔

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰی لِقَوْمِهٖ،اور جب حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اپنی قوم سے کہا۔

اِذَا،جب،ظرف زمان ہے۔زمانہ مستقبل پر دلالت کرتا ہے اور کبھی زمانہ ماضی کیلئے بھی آتا ہے۔فعل ماضی سے پہلے آکر زمانہ ماضی میں فعل مضارع (زمانہ حال / زمانہ مستقبل) کے معنی پیدا کرتا ہے۔

وَاِذَا الْجِبَالُ سُیِّرَتْ۔اور جب پہاڑ چلائے جائیں گے۔اس آیت میں مضارع کا معنی ہے۔

اِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ،جب وہ غروب آفتاب کی جگہ پہنچا۔اس آیت میں زمانہ ماضی کا معنی ہے۔

اِذَا،مفاجاتیہ،کسی چیز کے اچانک پیش آنے کیلئے استعمال ہوتا ہے (ناگہاں،اچانک،یکایک)

فَاِذَا هِیَ حَیَّةٌ تَسْعٰی،پس یکایک وہ دوڑتا ہوا سانپ بن گیا۔

فعل ماضی معروف کی گردان

عدد	جنس	مقام	گردان	ترجمہ	قاعدہ
واحد	مذکر	غائب	فَعَلَ فَ،عَ،لَ	اس ایک مذکر نے کیا۔	کسی علامت اور اضافے کے بغیر آخری حرف پر فتحہ
تثنیہ	مذکر	غائب	فَعَلَا فَ،عَ،لَ+ا	ان دو مذکروں نے کیا۔	واحد مذکر غائب کے آخر میں تثنیہ کا الف بڑھادیا۔
جمع	مذکر	غائب	فَعَلُوْا فَ،عَ،لُ+وْا	ان سب مذکروں نے کیا۔	واحد مذکر غائب کے آخر میں جمع کا واؤاور الف بڑھادیا۔ واو کی وجہ سے لام پر بھی ضمہ ہو گیا۔
واحد	مؤنث	غائب	فَعَلَتْ فَ،عَ،لَ+تْ	اس ایک مؤنث نے کیا۔	واحد مذکر غائب کے آخر میں تْ ساکن کا اضافہ۔
تثنیہ	مؤنث	غائب	فَعَلَتَا فَ،عَ،لَ+تَا	ان دو مؤنثوں نے کیا۔	واحد مذکر غائب کے آخر میں تَا کا اضافہ
جمع	مؤنث	غائب	فَعَلْنَ فَ،عَ،لْ+نَ	ان سب مؤنثوں نے کیا۔	واحد مذکر غائب کے آخری حرف کو ساکن کرکے نون مفتوح کا اضافہ۔
واحد	مذکر	حاضر	فَعَلْتَ فَ،عَ،لْ+تَ	تو ایک مذکر نے کیا۔	واحد مذکر غائب کے آخری حرف کو ساکن کرکے تَ مفتوح کا اضافہ۔
تثنیہ	مذکر	حاضر	فَعَلْتُمَا فَ،عَ،لْ+تُ،مَا	تم دو مذکروں نے کیا۔	واحد مذکر غائب کے آخری حرف کو ساکن کرکے تُمَا کا اضافہ۔
جمع	مذکر	حاضر	فَعَلْتُمْ فَ،عَ،لْ+تُ،مْ	تم سب مذکروں نے کیا۔	واحد مذکر غائب کے آخری حرف کو ساکن کرکے تُمْ کا اضافہ۔
واحد	مؤنث	حاضر	فَعَلْتِ	تو ایک مؤنث نے کیا۔	واحد مذکر غائب کے آخری حرف کو

			فَ، عَ، لْ+تِ		ساکن کرکے تِ مکسور کا اضافہ۔
تثنیہ	مؤنث	حاضر	فَعَلْتُمَا فَ، عَ، لْ+تُ، مَا	تم دو مؤنثوں نے کیا۔	واحد مذکر غائب کے آخری حرف کو ساکن کرکے تُمَا کا اضافہ۔
جمع	مؤنث	حاضر	فَعَلْتُنَّ فَ، عَ، لْ+تُ، نَّ	تم سب مؤنثوں نے کیا۔	واحد مذکر غائب کے آخری حرف کو ساکن کرکے کے تُنَّ کا اضافہ۔
واحد	مذکر/ مؤنث	متکلم	فَعَلْتُ فَ، عَ، لْ+تُ،	میں ایک مذکر یا ایک مؤنث نے کیا۔	واحد مذکر غائب کے آخری حرف کو ساکن کرکے تُ مضموم کا اضافہ
تثنیہ / جمع	مذکر/ مؤنث	متکلم	فَعَلْنَا فَ، عَ، لْ+نَا	ہم دو یا سب، مذکروں یا مؤنثوں نے کیا۔	واحد مذکر غائب کے آخری حرف کو ساکن کرکے نَا کا اضافہ۔

فعل ماضی مجہول کی گردان

عدد	جنس	مقام	گردان	ترجمہ	قاعدہ
واحد	مذکر	غائب	نُصِرَ نُ صِ رَ	وہ ایک مذکر مدد کیا گیا۔	کسی علامت اور اضافے کے بغیر آخری حرف پر فتحہ یعنی ماضی معروف کے صیغہ واحد مذکر غائب کے آخری حرف کو اس کی حالت پر چھوڑ دو۔ آخری حرف سے پہلے والے حرف کو زیر دو اور پہلے حرف کو پیش دو۔
تثنیہ	مذکر	غائب	نُصِرَا نُ صِ رَ+ا	وہ دو مذکر مدد کیے گئے۔	واحد مذکر غائب کے آخر میں تثنیہ کا الف بڑھا دیا۔
جمع	مذکر	غائب	نُصِرُوْا نُ صِ رُ+وْا	وہ سب مذکر مدد کیے گئے۔	واحد مذکر غائب کے آخر میں جمع کا واؤ اور الف بڑھا دیا۔ واو کی وجہ سے را پر بھی ضمہ ہو گیا۔

واحد	مؤنث	غائب	نُصِرَتْ نُ صِ رَ+تْ	وہ ایک مؤنث مدد کی گئی۔	واحد مذکر غائب کے آخر میں تْ ساکن کا اضافہ۔
تثنیہ	مؤنث	غائب	نُصِرَتَا نُ صِ رَ+تَ ا	وہ دو مؤنث مدد کی گئیں۔	واحد مذکر غائب کے آخر میں تَا کا اضافہ
جمع	مؤنث	غائب	نُصِرْنَ نُ صِ رْ+نَ	وہ سب مؤنث مدد کی گئیں۔	واحد مذکر غائب کے آخری حرف کو ساکن کر کے نون مفتوح کا اضافہ۔
واحد	مذکر	حاضر	نُصِرْتَ نُ صِ رْ+تَ	تو ایک مذکر مدد کیا گیا۔	واحد مذکر غائب کے آخری حرف کو ساکن کر کے تَ مفتوح کا اضافہ۔
تثنیہ	مذکر	حاضر	نُصِرْتُمَا نُ صِ رْ+تُ مَ ا	تم دو مذکر مدد کیے گئے۔	واحد مذکر غائب کے آخری حرف کو ساکن کر کے تُمَا کا اضافہ۔
جمع	مذکر	حاضر	نُصِرْتُمْ نُ صِ رْ+تُ مْ	تم سب مذکر مدد کیے گئے۔	واحد مذکر غائب کے آخری حرف کو ساکن کر کے تُمْ کا اضافہ۔
واحد	مؤنث	حاضر	نُصِرْتِ نُ صِ رْ+تِ	تو ایک مؤنث مدد کی گئی۔	واحد مذکر غائب کے آخری حرف ساکن کر کے تِ مکسور کا اضافہ۔
تثنیہ	مؤنث	حاضر	نُصِرْتُمَا نُ صِ رْ+تُ مَ ا	تم دو مؤنث مدد کی گئیں۔	واحد مذکر غائب کے آخری حرف ساکن کر کے تُمَا کا اضافہ۔
جمع	مؤنث	حاضر	نُصِرْتُنَّ نُ صِ رْ+تُ نَّ	تم سب مؤنث مدد کی گئیں۔	واحد مذکر غائب کے آخری حرف ساکن کر کے کے تُنَّ کا اضافہ۔

واحد	مذکر/ مؤنث	متکلم	نُصِرْتُ نُ صِ رْ+تُ	میں ایک مذکر یا ایک مؤنث مدد کیا گیا/ کی گئی۔	واحد مذکر غائب کے آخری حرف ساکن کر کے تُ مضموم کا اضافہ
تثنیہ/ جمع	مذکر/ مؤنث	متکلم	نُصِرْنَا نُ صِ رْ+نَ ا	ہم دو یا سب، مذکر یا مؤنث مدد کیے گئے/ کی گئیں۔	واحد مذکر غائب کے آخری حرف ساکن کر کے نَا کا اضافہ۔

فعل ماضی منفی کی گردان

عدد	جنس	مقام	گردان	ترجمہ
واحد	مذکر	غائب	مَافَعَلَ	اس ایک مذکر نے نہیں کیا
تثنیہ	مذکر	غائب	مَافَعَلَا	ان دو مذکر نے نہیں کیا۔
جمع	مذکر	غائب	مَافَعَلُوْا	ان سب مذکر نے نہیں کیا۔
واحد	مؤنث	غائب	مَافَعَلَتْ	اس ایک مؤنث نے نہیں کیا۔
تثنیہ	مؤنث	غائب	مَافَعَلَتَا	ان دو مؤنث نے نہیں کیا۔
جمع	مؤنث	غائب	مَافَعَلْنَ	ان سب مؤنثوں نے نہیں کیا۔
واحد	مذکر	حاضر	مَافَعَلْتَ	تو ایک مذکر نے نہیں کیا۔
تثنیہ	مذکر	حاضر	مَافَعَلْتُمَا	تم دو مذکر نے نہیں کیا۔
جمع	مذکر	حاضر	مَافَعَلْتُمْ	تم سب مذکر نے نہیں کیا۔
واحد	مؤنث	حاضر	مَافَعَلْتِ	تو ایک مؤنث نے نہیں کیا۔
تثنیہ	مؤنث	حاضر	مَافَعَلْتُمَا	تم دو مؤنثوں نے نہیں کیا۔
جمع	مؤنث	حاضر	مَافَعَلْتُنَّ	تم سب مؤنثوں نے نہیں کیا۔
واحد	مذکر/ مؤنث	متکلم	مَافَعَلْتُ	میں ایک مذکر/ مؤنث نے نہیں کیا۔

تثنیہ / جمع	مذکر / مؤنث	متکلم	مَافَعَلْنَا	ہم دو مذکروں / مؤنثوں یا سب مذکروں / مؤنثوں نے نہیں کیا۔

فعل مضارع کی گردان

عدد	جنس	مقام	گردان	ترجمہ	قاعدہ
واحد	مذکر	غائب	يَفْعَلُ يَ، فْ، عَ، لُ	وہ ایک مذکر کرتا ہے یا کرے گا۔	واحد مذکر غائب فعل ماضی کے شروع میں يَ مفتوح کا اضافہ فْ پر جزم اور آخر میں لُ پر پیش۔
تثنیہ	مذکر	غائب	يَفْعَلَانِ يَ، فْ، عَ، لَ+ا، نِ	وہ دو مذکر کرتے ہیں یا کریں گے۔	واحد مذکر غائب کے آخری حرف پر زبر اور انِ کا اضافہ۔
جمع	مذکر	غائب	يَفْعَلُوْنَ يَ، فْ، عَ، لُ+وْنَ	وہ سب مذکر کرتے ہیں یا کریں گے۔	واحد مذکر غائب کے آخر میں وْنَ کا اضافہ۔
واحد	مؤنث	غائب	تَفْعَلُ تَ، فْ، عَ، لُ	وہ ایک مؤنث کرتی ہے یا کرے گی۔	واحد مذکر غائب کے شروع میں يَ کی جگہ تَ۔
تثنیہ	مؤنث	غائب	تَفْعَلَانِ تَ، فْ، عَ، لَ+انِ	وہ دو مؤنث کرتی ہیں یا کریں گی۔	واحد مؤنث غائب کے آخر میں انِ کا اضافہ۔ الف کی وجہ سے آخری حرف ل پر زبر آگیا ہے۔
جمع	مؤنث	غائب	يَفْعَلْنَ يَ، فْ، عَ، لْ+نَ	وہ سب مؤنث کرتی ہیں یا کریں گی۔	واحد مذکر غائب کے آخری حرف کو ساکن کر کے نون مفتوح کا اضافہ۔
واحد	مذکر	حاضر	تَفْعَلُ تَ، فْ، عَ، لُ	تو ایک مذکر کرتا ہے یا کرے گا۔	واحد مؤنث غائب والا قاعدہ دیکھیں۔
تثنیہ	مذکر	حاضر	تَفْعَلَانِ	تم دو مذکر کرتے ہو یا	واحد مذکر حاضر کے آخری حرف پر

			تَ، فْ، عَ، لَ+انِ،	کروگے۔	زبر اور انِ کا اضافہ۔
جمع	مذکر	حاضر	تَفْعَلُوْنَ تَ، فْ، عَ، لُ+وْنَ	تم سب مذکر کرتے ہو یا کروگے۔	واحد مذکر حاضر کے آخر میں وْنَ کا اضافہ۔
واحد	مؤنث	حاضر	تَفْعَلِیْنَ تَ، فْ، عَ، لِ+یْنَ	تو ایک مؤنث کرتی ہے یا کرے گی۔	واحد مؤنث غائب کے آخر میں یْنَ کا اضافہ، یْ کی وجہ سے آخری حرف پر زیر آئے گی۔
تثنیہ	مؤنث	حاضر	تَفْعَلَانِ تَ، فْ، عَ، لَ+انِ	تم دو مؤنث کرتی ہو یا کروگی۔	واحد مؤنث غائب کے آخر میں انِ کا اضافہ۔ الف کی وجہ سے آخری حرف پر زبر آئے گا۔
جمع	مؤنث	حاضر	تَفْعَلْنَ تَ، فْ، عَ، لْ+نَ	تم سب مؤنث کرتی ہو یا کروگی۔	واحد مؤنث غائب کے آخری حرف کو ساکن کر کے نَ کا اضافہ۔
واحد	مذکر / مؤنث	متکلم	اَفْعَلُ اَ، فْ، عَ، لُ،	میں ایک مذکر یا ایک مؤنث کرتا ہوں یا کرونگا	واحد مذکر غائب کے یَ کی جگہ اَ کا اضافہ
تثنیہ / جمع	مذکر / مؤنث	متکلم	نَفْعَلُ نَ، فْ، عَ، لُ	ہم دو یا سب، مذکر یا مؤنث کرتے / کرتی ہیں یا کریں گے / کریں گی۔	واحد مذکر غائب کے یَ کی جگہ نَ کا اضافہ

فعل مضارع مجہول کی گردان

عدد	جنس	مقام	گردان	ترجمہ
واحد	مذکر	غائب	يُنْصَرُ	اُس ایک مذکر کی مدد کی جاتی ہے / کی جائے گی۔
تثنیہ	مذکر	غائب	يُنْصَرَانِ	اُن دو مذکروں کی مدد کی جاتی ہے / کی جائے گی۔
جمع	مذکر	غائب	يُنْصَرُوْنَ	اُن سب مذکروں کی مدد کی جاتی ہے / کی جائے گی۔
واحد	مؤنث	غائب	تُنْصَرُ	اُس ایک مؤنث کی مدد کی جاتی ہے / کی جائے گی۔
تثنیہ	مؤنث	غائب	تُنْصَرَانِ	اُن دو مؤنثوں کی مدد کی جاتی ہے / کی جائے گی۔
جمع	مؤنث	غائب	يُنْصَرْنَ	اُن سب مؤنثوں کی مدد کی جاتی ہے / کی جائے گی۔
واحد	مذکر	حاضر	تُنْصَرُ	تو ایک مذکر مدد کیا جاتا ہے / کیا جائے گا۔
تثنیہ	مذکر	حاضر	تُنْصَرَانِ	تم دو مذکر مدد کیے جاتے ہو / کیے جاؤ گے۔
جمع	مذکر	حاضر	تُنْصَرُوْنَ	تم سب مذکر مدد کیے جاتے ہو / کیے جاؤ گے۔
واحد	مؤنث	حاضر	تُنْصَرِيْنَ	تو ایک مؤنث مدد کی جاتی ہے / کی جاؤ گی۔
تثنیہ	مؤنث	حاضر	تُنْصَرَانِ	تو دو مؤنث مدد کی جاتی ہو / کی جاؤ گی۔
جمع	مؤنث	حاضر	تُنْصَرْنَ	تم سب مؤنث مدد کی جاتی ہو / کی جاؤ گی۔
واحد	مذکر / مؤنث	متکلم	اُنْصَرُ	میں ایک مذکر / مؤنث مدد کیا جاتا ہوں / کیا جاؤں گا
تثنیہ / جمع	مذکر / مؤنث	متکلم	نُنْصَرُ	ہم دو مذکر / مؤنث سب مذکر / مؤنث مدد کیے جاتے ہیں / کیے جائیں گے۔

فعل مضارع منفی کی گردان

عدد	جنس	مقام	گردان	ترجمہ

واحد	مذکر	غائب	لَایَفْعَلُ	وہ ایک مذکر نہیں کرتا ہے / نہیں کرے گا۔
تثنیہ	مذکر	غائب	لَایَفْعَلَانِ	وہ دو مذکر نہیں کرتے ہیں / نہیں کریں گے۔
جمع	مذکر	غائب	لَایَفْعَلُوْنَ	وہ سب مذکر نہیں کرتے ہیں / نہیں کریں گے۔
واحد	مونث	غائب	لَا تَفْعَلُ	وہ ایک مونث نہیں کرتی ہے / نہیں کرے گی۔
تثنیہ	مونث	غائب	لَا تَفْعَلَانِ	وہ دو مونث نہیں کرتی ہیں / نہیں کریں گی۔
جمع	مونث	غائب	لَایَفْعَلْنَ	وہ سب مونث نہیں کرتی ہیں / نہیں کریں گی۔
واحد	مذکر	حاضر	لَا تَفْعَلُ	تو ایک مذکر نہیں کرتا ہے / نہیں کرے گا۔
تثنیہ	مذکر	حاضر	لَا تَفْعَلَانِ	تم دو مذکر نہیں کرتے ہو / نہیں کروگے۔
جمع	مذکر	حاضر	لَا تَفْعَلُوْنَ	تم سب مذکر نہیں کرتے ہو / نہیں کروگے۔
واحد	مونث	حاضر	لَا تَفْعَلِیْنَ	تو ایک مونث نہیں کرتی ہے / نہیں کروگی۔
تثنیہ	مونث	حاضر	لَا تَفْعَلَانِ	تم دو مونث نہیں کرتی ہو / نہیں کروگی۔
جمع	مونث	حاضر	لَا تَفْعَلْنَ	تم سب مونث نہیں کرتی ہو / نہیں کروگی۔
واحد	مذکر / مونث	متکلم	لَا اَفْعَلُ	میں ایک مذکر / مونث نہیں کرتا ہوں / نہیں کروں گا۔
تثنیہ / جمع	مذکر / مونث	متکلم	لَا نَفْعَلُ	ہم دو مذکر / مونث سب مذکر / مونث نہیں کرتے ہیں یا نہیں کریں گے۔

فعل امر کی گردان

عدد	جنس	مقام	گردان	ترجمہ
واحد	مذکر	غائب	لِیَفْعَلُ	چاہیے کہ وہ ایک مذکر کرے۔

تثنیہ	مذکر	غائب	لِیَفْعَلَا	چاہیے کہ وہ دو مذکر کریں۔
جمع	مذکر	غائب	لِیَفْعَلُوْا	چاہیے کہ وہ سب مذکر کریں۔
واحد	مؤنث	غائب	لِتَفْعَلْ	چاہیے کہ وہ ایک مؤنث کرے۔
تثنیہ	مؤنث	غائب	لِتَفْعَلَا	چاہیے کہ وہ دو مؤنث کریں۔
جمع	مؤنث	غائب	لِیَفْعَلْنَ	چاہیے کہ وہ سب مؤنث کریں۔
واحد	مذکر	حاضر	اِفْعَلْ	تو ایک مذکر کر۔
تثنیہ	مذکر	حاضر	اِفْعَلَا	تم دو مذکر کرو۔
جمع	مذکر	حاضر	اِفْعَلُوْا	تم سب مذکر کرو۔
واحد	مؤنث	حاضر	اِفْعَلِیْ	تو ایک مؤنث کر۔
تثنیہ	مؤنث	حاضر	اِفْعَلَا	تم دو مؤنث کرو۔
جمع	مؤنث	حاضر	اِفْعَلْنَ	تم سب مؤنث کرو۔
واحد	مذکر / مؤنث	متکلم	لِاَفْعَلْ	چاہیے کہ میں ایک مذکر / مؤنث کروں۔
تثنیہ / جمع	مذکر / مؤنث	متکلم	لِنَفْعَلْ	چاہیے کہ ہم دو مذکر / مؤنث سب مذکر / مؤنث کریں۔

فعل امر مجہول کی گردان

عدد	جنس	مقام	گردان	ترجمہ
واحد	مذکر	غائب	لِیُنْصَرْ	چاہیے کہ وہ ایک مذکر مدد کیا جائے۔
تثنیہ	مذکر	غائب	لِیُنْصَرَا	چاہیے کہ وہ دو مذکر مدد کیے جائیں۔

جمع	مذکر	غائب	لِيُنْصَرُوْا	چاہیے کہ وہ سب مذکر مدد کیے جائیں۔
واحد	مونث	غائب	لِتُنْصَرْ	چاہیے کہ وہ ایک مونث مدد کی جائے۔
تثنیہ	مونث	غائب	لِتُنْصَرَا	چاہیے کہ وہ دو مونث مدد کی جائیں۔
جمع	مونث	غائب	لِيُنْصَرْنَ	چاہیے کہ وہ سب مونث مدد کی جائیں۔
واحد	مذکر	حاضر	لِتُنْصَرْ	چاہیے کہ تو ایک مذکر مدد کیا جائے۔
تثنیہ	مذکر	حاضر	لِتُنْصَرَا	چاہیے کہ تم دو مذکر مدد کیے جاؤ۔
جمع	مذکر	حاضر	لِتُنْصَرُوْا	چاہیے کہ تم سب مذکر مدد کیے جاؤ۔
واحد	مونث	حاضر	لِتُنْصَرِيْ	چاہیے کہ تو ایک مونث مدد کی جائے۔
تثنیہ	مونث	حاضر	لِتُنْصَرَا	چاہیے کہ تم دو مونث مدد کی جائے۔
جمع	مونث	حاضر	لِتُنْصَرْنَ	چاہیے کہ تم سب مونث مدد کیے جاؤ۔
واحد	مذکر / مونث	متکلم	لِأُنْصَرْ	چاہیے کہ میں ایک مذکر / مونث مدد کیا جاؤں۔
تثنیہ / جمع	مذکر / مونث	متکلم	لِنُنْصَرْ	چاہیے کہ ہم دو مذکر / مونث، سب مذکر / مونث مدد کیے جائیں۔

تَعۡلِيۡمُ الۡقُرۡاٰن

الٓمّٓ (١)

قرآن سیکھنے والوں کیلئے آسان گرامر کے ساتھ
لفظی اور بامحاورہ ترجمہ

چوہدری عبد السّلام

فون نمبر ۵۴۱۲۷۴۵

عبدالوکیل علوی

ایم اے (عربی)، ایم، او، ایل (عربی)، ایم اے (اسلامیات)، ایم اے (تاریخ اسلام)، فاضل عربی
فاضل علوم اسلامیہ

۱۰۶۔ حبیب پارک، بالمقابل منصورہ، ملتان روڈ۔ لاہور

تصدیق نامہ

میں نے چوہدری عبدالسّلام کے ترجمہ قرآن مجید (تعلیم القرآن) کے پہلے پارے کا قرآنی متن حرفاً حرفاً پوری توجہ اور احتیاط سے پڑھا ہے۔ میں اس کی صحت کی تصدیق کرتا ہوں کہ اس میں اعراب وغیرہ کی ایسی کوئی غلطی نہیں جس سے قرآن مجید کے متن میں کوئی تبدیلی پیدا ہو جاتی ہو۔

عبدالوکیل علوی

عبدالوکیل علوی

سینئر ریسرچ سکالر، ادارہ معارف اسلامی

منصورہ، لاہور

رجسٹرڈ پروف ریڈر، محکمہ اوقاف، حکومت پنجاب

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ	میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں مردود شیطان سے۔

اَعُوْذُ، فعل مضارع واحد متکلم عَاذَ يَعُوْذُ، مصدر عَوْذٌ، پناہ مانگنا (میں پناہ مانگتا ہوں)

بِاللّٰهِ (بِ۔ اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، کی، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ کا ذاتی نام، اللہ (اللہ کی)

مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلشَّيْطٰنِ، مجرور، موصوف ابلیس ملعون کا نام، شیطان، اَلرَّجِيْمِ، صفت، رَجْمٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بمعنی مفعول، پتھر مارا ہوا، دھتکارا ہوا، رد کیا ہوا (مردود شیطان سے)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

بِسْمِ للّٰهِ (بِ۔ اِسْمِ۔ اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، سے، اِسْمِ، مجرور، مضاف، نام، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، کائنات کے خالق کا ذاتی نام، اللہ کے (اللہ کے نام سے)

اَلرَّحْمٰنِ۔ اللہ کا صفاتی نام۔ رَحْمَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (نہایت مہربان)

اَلرَّحِيْمِ۔ اللہ کا صفاتی نام۔ رَحْمَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)

اٰيَاتُهَا: ۷	سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ مَكِّيَّةٌ	رُكُوْعُهَا: ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝١	تمام تعریفیں اللہ کیلئے ہیں جو سب جہانوں کا پالنے والا ہے۔

اَلْحَمْدُ (اَلْ۔ حَمْدُ) اَلْ، حرف تعریف، نکرہ کو معرفہ بنانے کیلئے آتا ہے، تمام، خاص۔ حَمْدُ، اللہ تعالیٰ کی فضیلت اور ثنا کو کہتے ہیں، شکر، تعریف (تمام تعریفیں)

لِلّٰهِ (لِ۔ اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، کیلئے۔ اَللّٰهِ، مجرور، اللہ کا ذاتی نام، اللہ (اللہ کیلئے)

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ (رَبِّ۔ اَلْعٰلَمِيْنَ) رَبِّ، مضاف، اللہ کا صفاتی نام، رب، پالنے والا، پروردگار،

اَلْعٰلَمِيْنَ، مضاف الیہ، سب جہانوں (اَلْ ۔ عٰلَمِيْنَ) اَلْ، سب، عٰلَمِيْنَ، جمع، جہانوں، واحد، عَالَمٌ (سب جہانوں کا پالنے والا)

الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝۲	نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

اَلرَّحْمٰنِ، اللہ کی ذات کے ساتھ مختص ہے۔ رَحْمَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ، ہر حاجت پوری کرنے والا (نہایت مہربان) اَلرَّحِيْمِ، اللہ کا صفاتی نام، رَحْمَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ ہے۔ معمولی نیکیوں کا زیادہ اجر دینے والا (بہت رحم کرنے والا)

مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝۳	قیامت کے دن کا مالک ہے۔

مٰلِكِ، اللہ کا صفاتی نام (مالک، حاکم)

يَوْمِ الدِّيْنِ ۔ يَوْمِ، مضاف، دن، اَلدِّيْنِ، مضاف الیہ، جزا، قیامت (قیامت کے دن کا)

اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝۴	ہم صرف تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور ہم صرف تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں۔

اِيَّاكَ، واحد مذکر حاضر کی ضمیر منصوب منفصل (صرف تیری ہی)

نَعْبُدُ، فعل مضارع جمع متکلم عَبَدَ يَعْبُدُ مصدر عِبَادَةً، عبادت کرنا (ہم عبادت کرتے ہیں)

وَ، حرف عطف (اور) اِيَّاكَ، واحد مذکر حاضر کی ضمیر منصوب منفصل (تجھ ہی سے)

نَسْتَعِيْنُ، فعل مضارع جمع متکلم اِسْتَعَانَ يَسْتَعِيْنُ مصدر اِسْتِعَانَةٌ، مدد مانگنا (ہم مدد مانگتے ہیں)

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝۵	تو ہمیں سیدھے راستہ کی ہدایت دے۔

اِهْدِنَا (اِهْدِ ۔ نَا) اِهْدِ، فعل امر واحد مذکر حاضر هَدٰى يَهْدِىْ، مصدر هِدَايَةٌ، ہدایت دینا، تو ہدایت دے، نَا، ضمیر مفعول جمع متکلم، ہم سب کو، ہمیں (تو ہدایت دے ہمیں)

الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ: مرکب توصیفی، اَلصِّرَاط: موصوف، راستہ۔ اَلْمُسْتَقِيْمَ: صفت، اِسْتِقَامَةٌ، مصدر سے، اسم فاعل واحد مذکر سیدھا (سیدھے راستہ کی)

صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ	اُن لوگوں کا راستہ جن پر تو نے انعام کیا۔

صِرَاط (راستہ) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (اُن لوگوں کا جن)

اَنْعَمْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر اَنْعَمَ يُنْعِمُ، مصدر اِنْعَامٌ، انعام کرنا (تو نے انعام کیا)

عَلَيْهِمْ (عَلٰى۔ هِمْ) عَلٰى: حرف جار، پر، هِمْ: مجرور ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن پر)

غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝	نہ اُن پر غضب ہوا اور نہ وہ گمراہ ہوئے۔

غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ۔ غَيْرِ، مضاف، نہ، اَلْمَغْضُوْبِ، مضاف الیہ، غَضْبًا، مصدر سے اسم مفعول، غضب کیا ہوا (نہ غضب ہوا) عَلَيْهِمْ (عَلٰى۔ هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن پر)

وَلَا الضَّآلِّيْنَ۔ وَ: حرف عطف، اور، لَا، نہ، اَلضَّآلِّيْنَ۔ ضَلَالٌ، مصدر سے اسم فاعل کا صیغہ، جمع مذکر، گمراہوں، گمراہ ہوئے، بھٹکے ہوئے، واحد، ضَآلٌّ، ہدایت کی ضد (اور نہ گمراہ ہوئے)

اٰيَاتُهَا:۲۸۶	سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ مَدَنِيَّةٌ	رُكُوْعَاتُهَا:۴۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔

الٓمّٓ ۝۱	الف لام میم

الٓمّٓ۔ الف، لام، میم ، حروفِ مقطعات ہیں۔ انہیں الگ الگ ساکن پڑھا جاتا ہے۔ حروف مقطعات کے رموز واسرار کا علم اللہ اوراس کے رسول کو ہے۔ یہ ۲۹ سورتوں کی ابتدا میں آتے ہیں اور ان کی تعداد ۷۸ ہے۔ حروفِ تہجی میں سے ۱۴ حروف تکرار سے استعمال ہوئے ہیں۔

ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ	یہ کتاب، اِس میں کوئی شک نہیں ہے۔

ذٰلِكَ: اسم اشارہ واحد مذکر بعید، یہ بعض اوقات اشارہ بعید کا ترجمہ اشارہ قریب میں کرنے سے عزت و عظمت میں اضافہ ہوتا ہے۔ اَلْكِتٰبُ: مشار الیہ، اَلْ ،اسم معرفہ کی علامت، خاص کتاب (یہ کتاب)

لَا رَيْبَ۔ لَا: نفی جنس، نہیں، رَيْبَ، اسم منصوب، مصدر ہے رَابَ يَرِيْبُ کا اضطراب اور شک کے معنٰی کے ہیں (کوئی شک نہیں) قاعدہ ہے کہ لا نفی جنس کے بعد نکرہ مفرد ہو تو مبنی بر فتحہ ہوتا ہے اس لیے لَا رَيْبَ مبنی بر فتحہ ہے۔ فِيْهِ (فِيْ۔ هِ) فِيْ: حرف جار، میں، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَلْكِتٰبُ یعنی قرآن مجید ہے (اس میں)

هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝۲	پرہیز گاروں کے لیے ہدایت ہے۔

هُدًى: مصدر ہے هَدٰى يَهْدِىْ کا، ہدایت دینا (ہدایت)

لِلْمُتَّقِيْنَ (لِ۔ اَلْمُتَّقِيْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلْمُتَّقِيْنَ: مجرور، اِتِّقَآءٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، تقویٰ اختیار کرنے والے، پرہیز گار، اللہ سے ڈرنے والے، واحد، اَلْمُتَّقِىْ (پرہیز گاروں کیلئے)

الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَ يُقِيْمُوْنَ	وہ لوگ جو غیب پر ایمان لاتے ہیں اور وہ نماز قائم کرتے ہیں اور

الصَّلٰوةَ وَ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝	جو ہم نے اُنہیں رزق دیا ہے وہ اس سے خرچ کرتے ہیں۔

اَلَّذِيْنَ: اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

يُؤْمِنُوْنَ: فعل مضارع جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (ایمان لاتے ہیں)

بِالْغَيْبِ (بِ۔ اَلْغَيْبِ) بِ، حرف جار بمعنی، عَلٰى، پر، اَلْغَيْبِ، مجرور، غیب (غیب پر)

وَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ: وَ، حرف عطف، اور، يُقِيْمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَقَامَ يُقِيْمُ مصدر، اِقَامَةً، قائم کرنا، وہ قائم کرتے ہیں، اَلصَّلٰوةَ: خاص عبادت، نماز (اور وہ نماز قائم کرتے ہیں)

وَ، حرف عطف (اور) مِمَّا (مِنْ۔ مَا) مِنْ، حرف جار، سے۔ مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس سے جو)

رَزَقْنٰهُمْ (رَزَقْنَا۔ هُمْ) رَزَقْنَا: فعل ماضی جمع متکلم رَزَقَ يَرْزُقُ، مصدر رِزْقًا، رزق دینا، ہم نے رزق دیا۔ هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ سب، اُنہیں (ہم نے اُنہیں رزق دیا)

يُنْفِقُوْنَ: فعل مضارع، جمع مذکر غائب اَنْفَقَ يُنْفِقُ، مصدر اِنْفَاقًا، خرچ کرنا (وہ خرچ کرتے ہیں)

وَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَ مَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ	اور وہ لوگ جو ایمان لاتے ہیں اس پر جو آپ کی طرف نازل کیا گیا اور جو آپ سے پہلے نازل کیا گیا۔

وَ، حرف عطف (اور) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

يُؤْمِنُوْنَ: فعل مضارع، جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لاتے ہیں)

بِمَآ (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار بمعنیٰ، عَلٰى، پر، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس پر جو)

اُنْزِلَ: فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، اتارنا، نازل کرنا (اتارا گیا، نازل کیا گیا)

اِلَيْكَ (اِلٰى۔ كَ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، مبنی بر فتحہ، تیری، آپ، (آپ کی طرف) وَمَآ۔ وَ، حرفِ عطف، اور، مَا، اسم موصول، جو (اور جو)

اُنْزِلَ: فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَنْزَلَ يُنْزِلُ مصدر اِنْزَالًا، اتارنا، نازل کرنا (اتارا گیا، نازل کیا گیا)

مِنْ قَبْلِكَ (مِنْ۔ قَبْلِ۔كَ) مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلِ، مجرور، مضاف، قبل، پہلے، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھ، آپ (آپ سے پہلے)

وَ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝۴	اور وہ آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔

وَبِالْاٰخِرَةِ (وَ بِ، اَلْاٰخِرَةِ) وَ، حرف عطف، اور، بِ، حرف جار، پر، اَلْاٰخِرَةِ، مجرور، آخرت (اور آخرت پر)

هُمْ: ضمیر جمع مذکر غائب (وہ سب)

يُوْقِنُوْنَ: فعل مضارع جمع مذکر غائب اَيْقَنَ يُوْقِنُ، مصدر اِيْقَانًا، یقین رکھنا (وہ یقین رکھتے ہیں)

اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۚ	وہی لوگ اپنے پروردگار کی طرف سے ہدایت پر ہیں۔

اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع مذکر بعید (وہی لوگ)

عَلٰى هُدًى: عَلٰى، حرف جار، پر۔ هُدًى، مجرور، مصدر، ہدایت (ہدایت پر ہیں)

مِنْ رَّبِّهِمْ (مِنْ۔ رَبِّ۔ هِمْ) مِنْ، حرف جار بمعنی اِلٰى، کی طرف۔ رَبِّ: مجرور، مضاف، رب، پالنے والا پروردگار۔ هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے پروردگار کی طرف سے)

وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝۵	اور وہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔

وَ: حرف عطف (اور) اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع مذکر بعید (وہ لوگ) هُمُ: ضمیر جمع مذکر غائب (وہ سب)

اَلْمُفْلِحُوْنَ۔ اِفْلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، واحد اَلْمُفْلِحُ (فلاح پانے والے)

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝۶	بے شک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ان پر برابر ہے خواہ آپ نے اُن کو ڈرایا یا آپ نے نہ ڈرایا وہ ایمان نہیں لائیں گے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ۔ اِنَّ: حرف مشبہ بالفعل، بے شک، تحقیق، اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جنہوں نے، (بے شک وہ لوگ جنہوں نے)

كَفَرُوْا: فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا، (اُنہوں نے کفر کیا)

سَوَآءٌ، اسم مصدر (برابر)

عَلَيۡهِمۡ (عَلٰی۔ هِمۡ) عَلٰی، حرف جار، پر، هِمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن پر)

ءَاَنۡذَرۡتَهُمۡ (ءَ۔ اَنۡذَرۡتَ۔ هُمۡ) ءَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، لیکن آگے جملے میں اَمۡ ہے اس لیے ترجمہ "خواہ" کیا گیا ہے، اَنۡذَرۡتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر اَنۡذَرَ يُنۡذِرُ، مصدر اِنۡذَارٌ، خبر دار کرنا، ڈرانا، آپ نے ڈرایا، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن سب کو (خواہ آپ نے ان کو ڈرایا) اَمۡ، حرف عطف (یا)

لَمۡ تُنۡذِرۡهُمۡ (لَمۡ تُنۡذِرۡ۔ هُمۡ) لَمۡ، حرفِ جازم، فعل مضارع کو ماضی منفی کے معنٰی دیتا ہے،

لَمۡ تُنۡذِرۡ: فعل مضارع مجزوم منفی جحد بلم واحد مذکر حاضر، لَمۡ، کی وجہ سے آخر میں جزم آیا ہے۔

اَنۡذَرَ يُنۡذِرُ، مصدر اِنۡذَارٌ، ڈرانا، آپ نے نہ ڈرایا، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کو (آپ نے اُن کو نہ ڈرایا)

لَا يُؤۡمِنُوۡنَ: مضارع منفی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤۡمِنُ، مصدر اِيۡمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان نہیں لائیں گے)

خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوۡبِهِمۡ وَعَلٰى سَمۡعِهِمۡ ؕ	اللہ نے اُن کے دلوں پر اور اُن کے کانوں پر مہر لگا دی۔

خَتَمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَتَمَ يَخۡتِمُ، مصدر خَتۡمًا مہر لگانا (اُس نے مہر لگا دی)

اَللّٰهُ، اللہ کا ذاتی نام (اللہ نے) عَلٰى قُلُوۡبِهِمۡ (عَلٰی۔ قُلُوۡبِ۔ هِمۡ) عَلٰی، حرف جار، پر، قُلُوۡبِ: مجرور، مضاف، دلوں، واحد، قَلۡبٌ۔ هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے دلوں پر)

وَ: حرف عطف (اور) عَلٰى سَمۡعِهِمۡ (عَلٰی۔ سَمۡعِ۔ هِمۡ) عَلٰی، حرف جار، پر۔ سَمۡعِ، مجرور، مضاف، سننے کی قوت، سماعت، کانوں، هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے کانوں پر)

وَعَلٰٓى اَبۡصَارِهِمۡ غِشَاوَةٌ ۡ	اور اُن کی آنکھوں پر پردہ ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) عَلٰى اَبۡصَارِهِمۡ (عَلٰی۔ اَبۡصَارِ۔ هِمۡ) عَلٰی، حرف جار، پر، اَبۡصَارِ، مجرور، مضاف، دیکھنے کی قوت، بصارت، آنکھوں، هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی آنکھوں پر)

غِشَاوَةٌ، اسم کے طور پر استعمال ہوا ہے (پردہ) غَشِيَ يَغۡشٰى، کا مصدر ہے۔

ع۱

وَّ لَهُمۡ عَذَابٌ عَظِیۡمٌ ؏	اور اُن کیلئے بہت بڑا عذاب ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) لَهُمۡ (لَ۔ هُمۡ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کیلئے)
عَذَابٌ عَظِیۡمٌ: مرکب توصیفی، عَذَابٌ، موصوف، عذاب، عَظِیۡمٌ، صفت، عَظۡمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت بڑا (بہت بڑا عذاب)

وَمِنَ النَّاسِ مَنۡ یَّقُوۡلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَ بِالۡیَوۡمِ الۡاٰخِرِ وَمَا هُمۡ بِمُؤۡمِنِیۡنَ ۸	اور لوگوں میں سے بعض وہ ہیں جو کہتے ہیں ہم اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان لائے حالانکہ وہ ہرگز ایمان لانے والے نہیں ہیں۔

وَمِنَ النَّاسِ (وَ۔ مِنۡ۔ اَلنَّاسِ) وَ، حرف عطف، اور، مِنۡ، حرف جار، تبعیضیہ، میں سے بعض، اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں (اور لوگوں میں سے بعض)
مَنۡ، اسم موصول (وہ جو) لفظاً واحد ہے، مگر معنیٰ واحد اور جمع دونوں کے دیتا ہے۔
یَقُوۡلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا، اَلنَّاسِ کی وجہ سے ترجمہ، وہ کہتے ہیں، (لوگوں میں سے بعض وہ ہیں جو کہتے ہیں)
اٰمَنَّا: فعل ماضی جمع متکلم اٰمَنَ یُؤۡمِنُ، مصدر اِیۡمَانًا، ایمان لانا (ہم ایمان لائے)
بِاللّٰهِ (بِ۔ اَللّٰهِ) بِ، حرف جار بمعنیٰ عَلٰی، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر)
وَبِالۡیَوۡمِ الۡاٰخِرِ (وَ۔ بِ۔ اَلۡیَوۡمِ۔ اَلۡاٰخِرِ) وَ، حرفِ عطف، اور، بِ، حرف جار بمعنیٰ عَلٰی، پر، اَلۡیَوۡمِ، مجرور، موصوف، دن، یوم، اَلۡاٰخِرِ، صفت، آخری، آخرت، قیامت (اور آخرت کے دن پر)
وَ: حرف عطف، اور، یہاں حال کے معنی میں آیا ہے (حالانکہ) مَا، نافیہ (نہیں)
هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ سب (حالانکہ وہ نہیں ہیں)
بِمُؤۡمِنِیۡنَ (بِ۔ مُؤۡمِنِیۡنَ) مَا، نافیہ کے بعد، بِ زائدہ برائے تاکید نفی، ہرگز، مُؤۡمِنِیۡنَ۔ اِیۡمَانًا، مصدر

سے اسم فاعل جمع مذکر (ہرگز ایمان لانے والے) واحد، مُؤْمِنٌ (مومن)

یُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ۚ	وہ دھوکہ دیتے ہیں اللہ کو اور اُن لوگوں کو جو ایمان لائے۔

یُخٰدِعُوْنَ: فعل مضارع جمع مذکر غائب خَادَعَ یُخَادِعُ، مصدر مُخَادَعَةً، دھوکہ دینا، وہ دھوکہ دیتے ہیں ان کے زعم میں ان کے فعل کی یہی صورت ہوگی مگر اصل صورتِ حال اگلے فقرے میں بیان کی گئی ہے۔

اَللّٰهَ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ (وہ دھوکہ دیتے ہیں اللہ کو) وَ، حرف عطف (اور)

اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (اُن لوگوں کو جو)

اٰمَنُوْا: فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

وَمَا یَخْدَعُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا یَشْعُرُوْنَ ؕ﴿۹﴾	اور وہ دھوکہ نہیں دیتے مگر اپنے نفسوں کو اور وہ شعور نہیں رکھتے۔

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں)

یَخْدَعُوْنَ: فعل مضارع، جمع مذکر غائب خَدَعَ یَخْدَعُ، مصدر خَدْعٌ، دھوکہ دینا (وہ دھوکہ دیتے ہیں)

اِلَّآ، کلمہ استثنا (مگر، سوائے)

اَنْفُسَهُمْ (اَنْفُسَ۔هُمْ) اَنْفُسَ، مضاف، نَفْسٌ، کی جمع ہے، جانوں، نفسوں، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے، اپنے (اپنے نفسوں کو)

وَ، حرفِ عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں)

یَشْعُرُوْنَ: فعل مضارع جمع مذکر غائب شَعُرَ یَشْعُرُ، مصدر شُعُوْرًا، شعور رکھنا (وہ شعور نہیں رکھتے)

فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ ۙ فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا ۚ	اُن کے دلوں میں بیماری ہے پس اللہ نے اُنہیں بیماری میں بڑھا دیا۔

فِیْ قُلُوْبِهِمْ (فِیْ۔قُلُوْبِ۔هِمْ) فِیْ، حرف جار، میں، قُلُوْبِ، مجرور، مضاف، دلوں، واحد، قَلْبٌ،

هِمْ، مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (ان کے دلوں میں) مَرَضٌ (بیماری) جمع، اَمْرَاضٌ،
فَزَادَهُمُ (فَ۔ زَادَهُمُ) فَ، حرفِ عطف، پس، زَادَ: فعل ماضی، واحد مذکر غائب زَادَ یَزِیْدُ، مصدر زِیَادَۃٌ
زیادہ کرنا، بڑھانا، بڑھادیا، هُمُ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں، اُن کی (پس بڑھادیا انہیں)
اَللّٰهُ: فاعل، کائنات کے خالق کا ذاتی نام (اللہ نے) مَرَضًا (مرض، بیماری)

وَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌۢ ۙ۬ بِمَا كَانُوْا یَكْذِبُوْنَ ﴿۱۰﴾	اور اُن کے لیے دردناک عذاب ہے اس وجہ سے جو وہ جھوٹ بولتے تھے۔

وَلَهُمْ (وَ۔ لَ۔ هُمْ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اور ان کیلئے) عَذَابٌ اَلِیْمٌ، مرکب توصیفی، عَذَابٌ، موصوف، عذاب، اَلِیْمٌ، صفت، اَلَمٌ، مصدر سے صفت مشبہ، دردناک (دردناک عذاب)

بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار، وجہ سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس وجہ سے جو)
كَانُوْا: فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)
یَكْذِبُوْنَ: فعل مضارع، جمع مذکر غائب كَذَبَ یَكْذِبُ، مصدر كِذْبٌ، جھوٹ بولنا، وہ جھوٹ بولتے، (اس وجہ سے جو وہ جھوٹ بولتے تھے)

وَ اِذَا قِیْلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوْا فِی الْاَرْضِ ۙ قَالُوْۤا اِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ ﴿۱۱﴾	اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ تم زمین میں فساد مت پھیلاؤ وہ کہتے ہیں بے شک ہم (تو) اصلاح کرنے والے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) اِذَا، اسم ظرف مستقبل بمعنیٰ شرط (جب)
قِیْلَ: فعل ماضی مجہول، واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (کہا جاتا ہے)
لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار بمعنیٰ مِنْ، سے، هُمْ: مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن سے)
لَا تُفْسِدُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر اَفْسَدَ یُفْسِدُ مصدر اِفْسَادٌ، فساد پھیلانا (تم فساد مت پھیلاؤ)

فِي الْاَرْضِ (فِيْ۔ اَلْاَرْض) فِيْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

قَالُوْا: فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، شروع میں اِذَا آنے کی وجہ سے ترجمہ ہو گا (وہ کہتے ہیں) اِنَّمَا۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل اور، مَا، کافہ ہے جو حصر کیلئے ہے (بے شک، تحقیق)

نَحْنُ: ضمیر جمع متکلم (ہم سب) مُصْلِحُوْنَ: اِصْلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (اصلاح کرنے والے) واحد، مُصْلِحٌ،

اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُوْنَ وَلٰكِنْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ۝۱۲	جان لو یقیناً وہ لوگ ہی فساد پھیلانے والے ہیں اور لیکن وہ شعور نہیں رکھتے۔

اَلَآ، کلمہ تنبیہ (خبردار، سن لو، جان لو)

اِنَّهُمْ (اِنَّ۔ هُمْ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هُمْ: ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)

هُمُ: ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

اَلْمُفْسِدُوْنَ۔ اِفْسَادٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (فساد پھیلانے والے) واحد، اَلْمُفْسِدُ،

وَ: حرفِ عطف (اور) لٰكِنْ: حرفِ مشبہ بالفعل (لیکن)

لَايَشْعُرُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب شَعَرَ يَشْعُرُ، مصدر شُعُوْرًا شعور رکھنا (وہ شعور نہیں رکھتے)

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا كَمَآ اٰمَنَ النَّاسُ	اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ تم سب ایمان لاؤ جیسا کہ (خاص) لوگ ایمان لائے ہیں۔

وَ: حرفِ عطف (اور) اِذَا: ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط (جب)

قِيْلَ: فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا کہنا، اِذَا، کی وجہ سے فعل مضارع کے معنیٰ ہوں گے (کہا جاتا ہے)

لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار بمعنیٰ مِنْ، سے، هُمْ: مجرور، ضمیر مذکر غائب، اُن (اُن سے)

اٰمِنُوْا: فعل امر جمع مذکر حاضر اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا (تم سب ایمان لاؤ)
کَمَآ (کَ۔ مَا) کَ، حرف تشبیہ، جیسا، مَا، مصدر یہ، کہ (جیسا کہ)
اٰمَنَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا، فاعل اَلنَّاسُ اسم جمع ہے، اس لیے ترجمہ جمع کے لفظ سے کیا جائے گا، وہ ایمان لائے، اَلنَّاسُ: مراد کامل انسان، خاص لوگ (جیسا کہ ایمان لائے خاص لوگ یعنی صحابہ کرامؓ)

قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ کَمَآ اٰمَنَ السُّفَهَآءُ ؕ	وہ کہتے ہیں: کیا ہم ایمان لائیں جیسا کہ بے وقوف ایمان لائے ہیں؟

قَالُوْا: فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، لفظ اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ کہتے ہیں)
اَنُؤْمِنُ (اَ۔ نُؤْمِنُ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، نُؤْمِنُ: فعل مضارع جمع متکلم اٰمَنَ یُؤْمِنُ مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا (ہم ایمان لائیں) کَمَآ (کَ۔ مَا) کَ، حرف تشبیہ، جیسا، مَا، مصدر یہ، کہ (جیسا کہ)
اٰمَنَ السُّفَهَآءُ۔ اٰمَنَ، فعل ماضی، واحد مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا، فاعل اَلسُّفَهَآءُ جمع ہے، اس لیے ترجمہ جمع کے ساتھ ہو گا، وہ ایمان لائے، اَلسُّفَهَآءُ۔ سَفْهًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، واحد، سَفِیْهٌ، بے وقوف (کیا ہم ایمان لائیں جیسا بے وقوف ایمان لائے؟)

اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَآءُ وَلٰکِنْ لَّا یَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳﴾	جان لو بے شک وہ لوگ (خود) ہی بے وقوف ہیں اور لیکن وہ علم نہیں رکھتے۔

اَلَآ: کلمہ تنبیہ (سن لو، جان لو)
اِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَآءُ (اِنَّ۔ هُمْ۔ هُمْ۔ اَلسُّفَهَآءُ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ سب، دو ضمیریں تاکید کیلئے ہیں، ان کی سفاہت پر زور دیا گیا ہے، اَلسُّفَهَآءُ، جمع، واحد، سَفِیْهٌ (بے وقوف)
وَ: حرف عطف (اور) لٰکِنْ: حرف مشبہ بالفعل (لیکن)

لَا يَعْلَمُوْنَ: فعل مضارع منفی، جمع مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ مصدر عِلْمٌ جاننا، علم رکھنا(وہ علم نہیں رکھتے)

وَ اِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚ	اور وہ جب اُن لوگوں سے ملتے ہیں جو ایمان لائے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے ہیں۔

وَ: حرف عطف(اور)اِذَا، ظرف زمان مستقبل متضمن بمعنی شرط(جب)

لَقُوْا: اصل میں، لَقِيُوْا، تھا، ی، پر ضمہ دشوار تھا، ی کا ضمہ ماقبل ق کو دیا، ی بسبب اجتماع ساکنین گر گئی، لَقُوْا، ہو گیا، فعل ماضی جمع مذکر غائب لَقِيَ يَلْقٰى، مصدر لِقَآءٌ، آمنا سامنا ہونا، ملاقات کرنا، ملنا۔اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ فعل مضارع کا ہو گا(وہ ملتے ہیں)

اَلَّذِيْنَ: اسم موصول(ان لوگوں سے جو)

اٰمَنُوْا: فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا(ایمان لائے ہیں)

قَالُوْٓا: فعل ماضی، جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ مصدر قَوْلًا، کہنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ(وہ کہتے ہیں)

اٰمَنَّا: فعل ماضی جمع متکلم اٰمَنَ يُؤْمِنُ مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا(ہم ایمان لائے ہیں)

وَ اِذَا خَلَوْا اِلٰى شَيٰطِيْنِهِمْ ۙ قَالُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ ۙ اِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۱۴﴾	اور جب اپنے شیطانوں کے پاس اکیلے ہوتے ہیں تو وہ کہتے ہیں یقیناً ہم تمہارے ساتھ ہیں در حقیقت ہم مذاق کرنے والے ہیں۔

وَ: حرف عطف(اور)اِذَا، اسم ظرف مستقبل بمعنی شرط(جب)

خَلَوْا: فعل ماضی، جمع مذکر غائب خَلَا يَخْلُوْا، مصدر خَلْوَةٌ، اکیلا ہونا، اِذَا کی وجہ سے ترجمہ، وہ اکیلے ہوتے ہیں(اور جب وہ اکیلے ہوتے ہیں)

اِلٰى شَيٰطِيْنِهِمْ(اِلٰى۔شَيٰطِيْنِ۔هِمْ)اِلٰى، حرف جار، کی طرف کے پاس، شَيٰطِيْنِ، مجرور، مضاف، شیطانوں، واحد، شَيْطٰنٌ۔هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے،(اپنے شیطانوں کے پاس)

قَالُوْٓا: فعل ماضی، جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ(وہ کہتے ہیں)

اِنَّا، اِنَّنَا، کی تخفیف ہے (اِنَّ۔ نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (یقیناً ہم)
مَعَکُمْ (مَعَ۔ کُمْ) مَعَ، مضاف، ساتھ، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر متصل جمع مذکر حاضر تمہارے (تمہارے ساتھ ہیں) اِنَّمَا۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل اور، مَا، کافہ ہے جو حصر کیلئے ہے (بے شک، در حقیقت)
نَحْنُ: ضمیر منفصل جمع متکلم (ہم)
مُسْتَھْزِءُوْنَ۔ اِسْتِھْزَآءٌ، مصدر سے، اسم فاعل جمع مذکر (مذاق کرنے والے)

اَللّٰہُ یَسْتَھْزِئُ بِھِمْ وَ یَمُدُّھُمْ فِیْ طُغْیَانِھِمْ یَعْمَھُوْنَ ﴿۱۵﴾	اللہ ان سے مذاق کرتا ہے اور اُن کو ڈھیل دیتا ہے وہ اپنی سرکشی میں اندھوں کی طرح بھٹک رہے ہیں۔

اَللّٰہُ: اللہ کا ذاتی نام (اللہ) یَسْتَھْزِئُ بِھِمْ (یَسْتَھْزِئُ۔ بِ۔ ھِمْ) یَسْتَھْزِئُ: فعل مضارع واحد مذکر غائب اِسْتَھْزَا یَسْتَھْزِئُ، مصدر اِسْتِھْزَآءٌ ٹھٹھا کرنا، مذاق کرنا، وہ مذاق کرتا ہے، بِ، حرف جار بمعنٰی مِنْ، سے، ھِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (اللہ ان سے مذاق کرتا ہے) وَ، حرف عطف (اور)
یَمُدُّ ھُمْ۔ یَمُدُّ: فعل مضارع واحد مذکر غائب مَدَّ یَمُدُّ مصدر مَدٌّ، کھینچنا، ڈھیل دینا، وہ ڈھیل دیتا ہے، ھُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کو (اور وہ ان کو ڈھیل دیتا ہے)
فِیْ طُغْیَانِھِمْ (فِیْ۔ طُغْیَانِ۔ ھِمْ) فِیْ، حرف جار، میں، طُغْیَانِ، مجرور، مضاف، مصدر، سرکشی، نافرمانی میں حد سے بڑھ جانا، ھِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کی، اپنی (اپنی سرکشی میں)
یَعْمَھُوْنَ: فعل مضارع، جمع مذکر غائب عَمِہَ یَعْمَہُ، مصدر عَمَہٌ، حیرانی میں سرگرداں اور متردد پھرنا، اندھوں کی طرح بھٹکنا (وہ سرگرداں پھرتے ہیں، وہ اندھوں کی طرح بھٹک رہے ہیں)

اُولٰٓئِکَ الَّذِیْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْھُدٰی ۪	یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت کے بدلے گمراہی خریدی۔

اُولٰٓئِکَ، اسم اشارہ بعید جمع (یہ وہ لوگ) اَلَّذِیْنَ: اسم موصول (وہ لوگ جنہوں نے)

اِشْتَرَوْا: فعل ماضی جمع مذکر غائب اِشْتَرٰی یَشْتَرِیْ، مصدر اِشْتِرَآءٌ، خریدنا، فروخت کرنا (انہوں نے خریدی) اَلضَّلٰلَةَ، مصدر ہے ضَلَّ یَضِلُّ کا (بھٹکنا، گمراہ ہونا، گمراہی)

بِالْهُدٰی (بِ۔ اَلْهُدٰی) بِ، حرف جار، بدلے میں، اَلْهُدٰی، مجرور، اسم مصدر، ہدایت (ہدایت کے بدلے میں)

فَمَا رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ﴿۱۶﴾	پس نہ ان کی تجارت نے نفع دیا اور نہ وہ ہدایت پانے والے تھے۔

فَمَا (فَ۔ مَا) فَ، حرفِ عطف، پس، مَا، نافیہ، نہ (پس نہ)

رَبِحَتْ: فعل ماضی واحد مونث غائب رَبِحَ یَرْبَحُ، مصدر رِبْحًا، نفع دینا (نفع دیا)

تِجَارَتُهُمْ (تِجَارَتُ۔ هُمْ) تِجَارَتُ، مضاف، تجارت، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی، (ان کی تجارت) وَ، حرفِ عطف (اور) مَا، نافیہ (نہ)

كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

مُهْتَدِيْنَ۔ اِهْتِدَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ہدایت پانے والے) واحد، مُهْتَدٌ،

مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِی اسْتَوْقَدَ نَارًا ۚ	ان کی مثال مانندِ مثال اس (شخص) کی ہے جس نے آگ جلائی۔

مَثَلُهُمْ (مَثَلُ۔ هُمْ) مَثَلُ، مضاف، مثال، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کی (اُن کی مثال)

كَمَثَلِ (كَ۔ مَثَلِ) كَ، حرفِ تشبیہ، حرف جار، مانند، کی طرح، مَثَلِ، مجرور، مثال (مانند مثال)

اَلَّذِیْ، اسم موصول واحد مذکر غائب، جس (اس کی جس نے)

اِسْتَوْقَدَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِسْتَوْقَدَ یَسْتَوْقِدُ، مصدر اِسْتِیْقَادٌ، جلانا (اس نے جلائی)

نَارًا (آگ)

فَلَمَّآ اَضَآءَتْ مَا حَوْلَهٗ ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ	پس جب اس (آگ) نے روشن کر دیا جو اس کے ارد گرد

وَ تَرَكَهُمْ فِيْ ظُلُمٰتٍ لَّا يُبْصِرُوْنَ ﴿۱۷﴾	تھا(تو) اللہ اُن کی روشنی لے گیا اور اُن کو اندھیروں میں چھوڑ دیا وہ دیکھ نہیں پاتے۔

فَلَمَّا(فَ۔لَمَّا) فَ، حرفِ عطف، پس، لَمَّا، اسم ظرف، جب (پس جب)

اَضَاءَتْ: فعل ماضی، واحد مونث غائب اَضَاءَ یُضِیْءُ، مصدر اِضَاءَۃٌ، روشن کرنا(اس نے روشن کر دیا)

مَاحَوْلَهٗ(مَا۔حَوْلَ۔هٗ) مَا، اسم ماصول، جو، حَوْلَ، مضاف، اردگرد، آس پاس، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر متصل واحد مذکر غائب، اس کے (جو اس کے اردگرد)

ذَهَبَ اللّٰهُ۔ذَهَبَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب ذَهَبَ یَذْهَبُ، مصدر ذَهَابًا، جانا، ذَهَبَ، کے بعد "بِ" آئے تو معنی لے جانا ہوتا ہے، وہ لے گیا، اَللّٰهُ، اللہ (اللہ تعالیٰ لے گیا)

بِنُوْرِهِمْ (بِ۔نُوْرِ۔هِمْ) بِ، حرف جار، کو، نُوْرِ، مجرور، مضاف، روشنی، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کی (اُن کی روشنی کو) وَ: حرف عطف (اور)

تَرَكَهُمْ (تَرَكَ۔هُمْ) تَرَكَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَرَكَ یَتْرُكُ، مصدر تَرْكًا، چھوڑ دینا، اس نے چھوڑ دیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہیں (اور اس نے انہیں چھوڑ دیا)

فِيْ ظُلُمٰتٍ۔فِيْ: حرفِ جار، میں، ظُلُمٰتٍ، مجرور، اندھیروں، واحد، ظُلْمَۃٌ (اندھیروں میں)

لَا يُبْصِرُوْنَ: فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اَبْصَرَ یُبْصِرُ، مصدر اِبْصَارٌ، دیکھنا (وہ نہیں دیکھ پاتے)

صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿۱۸﴾	بہرے، گونگے، اندھے ہیں پس وہ نہیں لوٹیں گے۔

صُمٌّ (بہرے) واحد اَصَمُّ۔بُكْمٌ (گونگے) واحد، اَبْكَمُ۔عُمْيٌ (اندھے) واحد، اَعْمٰی،

فَهُمْ (فَ۔هُمْ) فَ، حرفِ عطف، پس، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (پس وہ)

لَا يَرْجِعُوْنَ: فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب رَجَعَ یَرْجِعُ، مصدر رُجُوْعٌ، لوٹنا (وہ نہیں لوٹیں گے)

اَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ فِيْهِ ظُلُمٰتٌ وَّ رَعْدٌ وَّ بَرْقٌ ۚ	یا آسمان سے موسلادھار بارش کی طرح جس میں تاریکیاں اور گرج اور بجلی ہو۔

اَوْ كَصَيِّبٍ (اَوْ۔ كَ۔ صَيِّبٍ) اَوْ، حرفِ عطف، یا، كَ، حرف جار، کی طرح، مانند، صَيِّبٍ، مجرور، صَوْبٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ، موسلادھار بارش، زور کا مینہ (یا موسلادھار بارش کی طرح)

مِنَ السَّمَآءِ (مِنْ۔ اَلسَّمَآءِ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلسَّمَآءِ، مجرور، آسمان (آسمان سے)

فِيْهِ (فِيْ۔ هِ) فِيْ، حرفِ جار، میں، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس میں)

ظُلُمٰتٌ وَّ رَعْدٌ وَّ بَرْقٌ، ظُلُمٰتٌ، اندھیرے، تاریکیاں، واحد، ظُلْمَةٌ، وَ، حرف عطف، اور، رَعْدٌ، مصدر کڑکنا گرجنا، کڑک، گرج، وَ، حرف عطف، اور، بَرْقٌ، اسم ہے، بجلی کی چمک، بجلی (اندھیرے اور گرج اور بجلی)

يَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ ؕ	وہ کڑکوں کی وجہ سے موت کے ڈر سے اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں ڈال لیتے ہیں۔

يَجْعَلُوْنَ: فعل مضارع جمع مذکر غائب جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، ڈالنا (وہ ڈال لیتے ہیں)

اَصَابِعَهُمْ (اَصَابِعَ۔ هُمْ) اَصَابِعَ، مضاف، انگلیاں، واحد، اِصْبَعٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب اپنی (اپنی انگلیاں) فِيْٓ اٰذَانِهِمْ (فِيْ۔ اٰذَانِ۔ هِمْ) فِيْ، حرفِ جار، میں، اٰذَانِ، مجرور، مضاف، کانوں، واحد، اُذُنٌ۔ هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے کانوں میں)

مِنَ الصَّوَاعِقِ (مِنْ۔ اَلصَّوَاعِقِ) مِنْ، حرفِ جار برائے سبب وعلت، کی وجہ سے، اَلصَّوَاعِقِ، مجرور، کڑکوں، واحد، صَاعِقَةٌ (کڑکوں کی وجہ سے)

حَذَرَ الْمَوْتِ (حَذَرَ۔ اَلْمَوْتِ) حَذَرَ، مضاف، ڈر، اَلْمَوْتِ، مضاف الیہ، موت (موت کے ڈر سے)

وَاللّٰهُ مُحِيْطٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۹﴾	اور اللہ کافروں کو گھیرنے والا ہے۔

وَ، حرفِ عطف (اور) اَللّٰهُ (اللہ) مُحِيْطٌ۔ اِحَاطَةٌ، مصدر سے اسم فاعل (گھیرنے والا، احاطہ کرنے والا)

بِالْكٰفِرِيْنَ (بِ۔ اَلْكٰفِرِيْنَ) بِ، حرفِ جار، کو، اَلْكٰفِرِيْنَ، مجرور، كُفْرًا، مصدر سے اسم فاعل، جمع مذکر، کفر کرنے والے، کافروں، واحد، اَلْكَافِرُ (کافروں کو)

يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ اَبْصَارَهُمْ ؕ	قریب ہے کہ بجلی ان کی بینائی اُچک لے۔

يَكَادُ: فعل مضارع واحد مذکر غائب كَادَ يَكَادُ، مصدر كَوْدٌ، قریب ہونا، کسی فعل کے قریب الوقوع ہونے کو بیان کرنے کے لیے آتا ہے (قریب ہے) اَلْبَرْقُ (بجلی، بجلی کی چمک)

يَخْطَفُ، فعل مضارع، واحد مذکر غائب خَطِفَ يَخْطَفُ، مصدر خَطْفٌ، اُچک لینا (اُچک لے)

اَبْصَارَهُمْ (اَبْصَارَ۔ هُمْ) اَبْصَارَ، مضاف، بینائی، بصارت، آنکھیں، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کی (اُن کی بینائی)

كُلَّمَآ اَضَآءَ لَهُمْ مَّشَوْا فِيْهِ ۙ وَ اِذَآ اَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوْا ؕ	جب کبھی اُن کیلئے روشنی ہوتی ہے وہ اس میں چل پڑتے ہیں اور جب اُن پر اندھیرا چھا جاتا ہے تو وہ کھڑے ہو جاتے ہیں۔

كُلَّمَآ، اسم ظرف متضمن بمعنٰی شرط (جب کبھی)

كُلَّمَا، اکثر فعل ماضی سے پہلے آتا ہے۔ کبھی فعل ماضی کو مضارع کے معنٰی میں کر دیتا ہے۔

اَضَآءَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب اَضَآءَ يُضِيْٓءُ، مصدر اِضَاءَةٌ، روشنی ہونا (روشنی ہوتی ہے)

لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرفِ جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کے لیے)

مَشَوْا: فعل ماضی جمع مذکر غائب مَشٰى يَمْشِيْ، مصدر مَشْيٌ، چلنا (وہ چل پڑتے ہیں)

فِيْهِ (فِيْ۔ هِ) فِيْ، حرفِ جار، میں، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس میں)

وَاِذَا، وَ، حرف عطف، اور، اِذَا، ظرف زمان بمعنی شرط، جب، مستقبل کے لیے آتا ہے اور ماضی کو فعل مضارع کے معنٰی میں کر دیتا ہے، اَظْلَمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَظْلَمَ يُظْلِمُ، مصدر اِظْلَامٌ، اندھیرا چھانا، (اندھیرا چھا جاتا ہے) عَلَيْهِمْ (عَلٰى۔ هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر مذکر غائب، اُن (اُن پر)

قَامُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَامَ یَقُوْمُ، مصدر قِیَامًا، اذا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ کھڑے ہو جاتے ہیں)

وَ لَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَ اَبْصَارِهِمْ ؕ	اور اگر اللہ چاہتا تو ضرور اُن کی سماعت کو اور اُن کی بینائی کو لے جاتا۔

وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، لَوْ، شرطیہ، اگر، شَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیْٓئَةٌ، چاہنا، ارادہ کرنا، چاہتا، اَللّٰهُ، اللہ (اور اگر اللہ چاہتا)

لَذَهَبَ (لَ۔ ذَهَبَ) لَ، لام تاکید کیلئے، ضرور، ذَهَبَ، فعل ماضی، واحد مذکر غائب ذَهَبَ یَذْهَبُ، مصدر ذَهَابًا، جانا، اگر ذَهَبَ کے بعد اسم کے ساتھ "بِ" ہو تو معنی لے جانا ہوتا ہے، وہ لے جاتا (وہ ضرور لے جاتا)

بِسَمْعِهِمْ (بِ۔ سَمْعِ۔ هِمْ) بِ، حرف جار، کو، سَمْعِ، مجرور، مضاف، سماعت، کانوں، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کی (اُن کی سماعت کو)

وَاَبْصَارِهِمْ (وَ۔ اَبْصَارِ۔ هِمْ) وَ، حرفِ عطف، اور، اَبْصَارِ، مضاف، آنکھوں، بصارت، بینائی، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اور اُن کی بینائی کو)

اِنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۲۰ ع	بے شک اللہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

ع ۲

اِنَّ اللّٰهَ (اِنَّ۔ اَللّٰهَ) اِنَّ، حرفِ مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)

عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ۔ عَلٰی، حرفِ جار، پر، كُلِّ، مجرور مضاف، ہر، تمام، شَیْءٍ، مضاف الیہ، چیز (ہر چیز پر)

قَدِیْرٌ۔ قُدْرَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، جو حکمت کے ساتھ جو چاہے کرے (قدرت رکھنے والا، قادر)

یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ وَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۲۱	اے لوگو! اپنے رب کی عبادت کرو جس نے تمہیں اور اُن لوگوں کو جو تم سے پہلے تھے پیدا کیا تاکہ تم پرہیز گار بن جاؤ

یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ (یَا۔ اَیُّهَا۔ اَلنَّاسُ) یَا، حرفِ ندا، اے، اَیُّهَا، اگر منادی پر اَلْ داخل ہو تو مذکر کیلئے یَا کے بعد اَیُّهَا لگا دیتے ہیں، اَلنَّاسُ، منادی، لوگو (اے لوگو)

اُعۡبُدُوۡا: فعل امر جمع مذکر حاضر عَبَدَ یَعۡبُدُ، مصدر عِبَادَۃٌ، عبادت کرنا (تم عبادت کرو)
رَبَّکُمُ (رَبَّ۔ کُمۡ) رَبَّ، مضاف، اللہ کا صفاتی نام، رب، پالنے والا، پروردگار، کُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے رب کی) اَلَّذِیۡ: اسم موصول واحد مذکر (جس نے)
خَلَقَکُمۡ (خَلَقَ۔ کُمۡ) خَلَقَ، فعل ماضی، واحد مذکر غائب خَلَقَ یَخۡلُقُ، مصدر خَلۡقًا، پیدا کرنا، اس نے پیدا کیا، کُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (اُس نے تمہیں پیدا کیا)
وَ، حرف عطف (اور) اَلَّذِیۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو، اُن لوگوں کو جو)
مِنۡ قَبۡلِکُمۡ (مِنۡ۔ قَبۡلِ۔ کُمۡ) مِنۡ، حرفِ جار، سے، قَبۡلِ، مجرور، مضاف، پہلے، کُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم سے پہلے) لَعَلَّکُمۡ (لَعَلَّ۔ کُمۡ) لَعَلَّ، حرفِ مشبہ بالفعل، تاکہ، کُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تاکہ تم) تَتَّقُوۡنَ: فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِتَّقٰی یَتَّقِیۡ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، بچنا، پرہیز گار بننا (تم پرہیز گار بن جاؤ)

الَّذِیۡ جَعَلَ لَکُمُ الۡاَرۡضَ فِرَاشًا وَّ السَّمَآءَ بِنَآءً ۪	جس نے تمہارے لیے زمین کو فرش اور آسمان کو چھت بنایا۔

اَلَّذِیۡ، اسم موصول واحد مذکر (جس نے)
جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ یَجۡعَلُ، مصدر جَعۡلًا بنانا (اُس نے بنایا)
لَکُمُ الۡاَرۡضَ (لَ۔ کُمۡ۔ اَلۡاَرۡضَ) لَ، حرف جار، لیے، کُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے، اَلۡاَرۡضَ، زمین (تمہارے لیے زمین کو)
فِرَاشًا (فرش، بچھونا) وَ، حرف عطف (اور) اَلسَّمَآءَ (آسمان)
بِنَآءً (چھت، عمارت) جو چیز بنائی جائے وہ "بِنَآءً" کہلاتی ہے۔

وَّ اَنۡزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخۡرَجَ بِہٖ مِنَ	اور اس نے تمہارے لیے آسمان سے پانی اُتارا پھر اس کے

الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ	ذریعے سے تمہارے لیے پھلوں کا رزق نکالا۔

وَ، حرفِ عطف (اور) اَنْزَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنْزَلَ یُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، اُتارنا، نازل کرنا (اس نے اُتارا) مِنَ السَّمَآءِ مَآءً۔ مِنْ، حرفِ جار، سے، اَلسَّمَآءِ، مجرور، آسمان، مَآءً، پانی (آسمان سے پانی)

فَاَخْرَجَ (فَ۔ اَخْرَجَ) فَ، حرف عطف، پھر، اَخْرَجَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَخْرَجَ یُخْرِجُ، مصدر اِخْرَاجًا، نکالنا، اس نے نکالا (پھر اس نے نکالا)

بِهٖ (بِ۔ ہٖ) بِ، حرفِ جار، کے ذریعے، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے ذریعے)

مِنَ الثَّمَرٰتِ (مِنْ، اَلثَّمَرٰتِ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلثَّمَرٰتِ، مجرور، پھلوں، واحد ثَمَرَةٌ (پھلوں سے)

رِزْقًا لَّكُمْ (رِزْقًا۔ لَ۔ كُمْ) رِزْقًا، رزق، لَ، حرفِ جار، لیے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے رزق)

فَلَا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا وَّ اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۲﴾	پس تم اللہ کے شریک نہ بناؤ اس حال میں کہ تم جانتے ہو۔

فَلَا تَجْعَلُوْا (فَ۔ لَا تَجْعَلُوْا) فَ، حرفِ عطف، پس، لَا تَجْعَلُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر جَعَلَ یَجْعَلُ مصدر جَعْلًا، بنانا، تم نہ بناؤ (پس تم نہ بناؤ)

لِلّٰهِ (لِ۔ اَللّٰهِ) لِ، حرفِ جار، کے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کے)

اَنْدَادًا (مقابل، برابر، شریک) واحد، نِدٌّ۔ جو کسی کی ذات اور جوہر میں شریک ہو۔

وَاَنْتُمْ۔ وَ، حالیہ، اس حال میں کہ، اَنْتُمْ، ضمیر منفصل، جمع مذکر حاضر، تم (اس حال میں کہ تم)

تَعْلَمُوْنَ: فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمٌ، جاننا (تم جانتے ہو)

وَ اِنْ كُنْتُمْ فِیْ رَیْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّنْ مِّثْلِهٖ ۠	اور اگر تم شک میں ہو اس سے جو ہم نے اپنے بندے پر نازل کیا ہے، تو تم اس جیسی کوئی ایک سورت (بنا کر) لاؤ۔

وَاِنْ۔ وَ، حرفِ عطف، اور، اِنْ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

كُنْتُمْ: فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم ہو)

فِيْ رَيْبٍ (فِيْ۔ رَيْبٍ) فِيْ، حرفِ جار، میں، رَيْبٍ، مجرور، شک (شک میں)

مِمَّا (مِنْ۔ مَا) مِنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس سے جو)

نَزَّلْنَا: فعل ماضی، جمع متکلم نَزَّلَ يُنَزِّلُ، مصدر تَنْزِيْلًا، نازل کرنا (ہم نے نازل کیا)

عَلٰى عَبْدِنَا (عَلٰى۔ عَبْدِ۔ نَا) عَلٰى، حرفِ جار، پر، عَبْدِ، مجرور، مضاف، بندہ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے، اپنے (اپنے بندے پر)

فَأْتُوْا (فَ۔ اِئْتُوْا) فَ، حرف عطف، پس، تو۔ اِئْتُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَتٰى يَأْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا، اگر اس کے بعد "بِ" ہو تو ترجمہ "لانا" ہو گا، تم لاؤ (تو تم لاؤ)

بِسُوْرَةٍ (بِ۔ سُوْرَةٍ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، سُوْرَةٍ، مجرور (کوئی ایک سورت)

مِّنْ مِّثْلِهٖ (مِنْ۔ مِثْلِ۔ ہٖ) مِنْ، حرفِ جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، مِثْلِ، مجرور، مضاف، مثال، مانند، جیسی، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس جیسی)

وَادْعُوْا شُهَدَآءَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۲۳﴾	اور تم اللہ کے علاوہ اپنے حمایتیوں کو بلالو اگر تم سچے ہو۔

وَادْعُوْا (وَ۔ اُدْعُوْا) وَ، حرفِ عطف، اور، اُدْعُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر دَعَا يَدْعُوْ، مصدر دَعْوَةٌ، بلانا، دعوت دینا، پکارنا، تم بلالو (اور تم بلالو)

شُهَدَآءَكُمْ۔ شُهَدَآءَ، مضاف، گواہوں، مددگاروں، حمایتیوں، واحد، شَاهِدٌ۔ كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے، اپنے (اپنے حمایتیوں کو)

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ۔ مِنْ، حرفِ جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوْنِ، مجرور، مضاف، سوا، علاوہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ (اللہ کے علاوہ)

اِنۡ كُنۡتُمۡ۔ اِنۡ، شرطیہ، اگر، كُنۡتُمۡ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا، تم ہو (اگر تم ہو) صٰدِقِيۡنَ۔ صِدۡقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (سچے، سچ بولنے والے) واحد صَادِقٌ۔

فَاِنۡ لَّمۡ تَفۡعَلُوۡا وَ لَنۡ تَفۡعَلُوۡا فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِىۡ وَ قُوۡدُهَا النَّاسُ وَ الۡحِجَارَةُ ۖۚ اُعِدَّتۡ لِلۡكٰفِرِيۡنَ ﴿۲۴﴾	پھر اگر تم نہ کر سکو اور تم ہر گز نہ کر سکو گے پس تم اس آگ سے ڈرو جس کا ایندھن انسان اور پتھر ہیں۔ وہ کافروں کیلئے تیار کی گئی ہے۔

فَاِنۡ (فَ۔ اِنۡ) فَ، حرف عطف، پھر، اِنۡ، شرطیہ، اگر (پھر اگر)

لَمۡ تَفۡعَلُوۡا۔ لَمۡ، حرفِ جازم، فعل مضارع کے شروع میں آتا ہے۔ اس کو جزم دیتا ہے۔ یعنی اگر آخر میں پیش ہو تو اس کو "جزم" میں تبدیل کرتا ہے۔ اگر آخر میں نون جمع یا نون تثنیہ ہو تو اس کو گرا دیتا ہے۔ البتہ جمع مؤنث کا نون بر قرار رہتا ہے۔ لَمۡ، کے آنے سے فعل مضارع کے معنی ماضی منفی میں بدل جاتے ہیں۔

لَمۡ تَفۡعَلُوۡا: اصل میں تَفۡعَلُوۡنَ ہے، لَمۡ، کی وجہ سے نون گر گیا ہے، فعل مضارع منفی مجزوم جحد بہ لم جمع مذکر حاضر فَعَلَ يَفۡعَلُ، مصدر فِعۡلًا، کرنا، اِنۡ، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ (تم نہ کر سکو)

وَلَنۡ تَفۡعَلُوۡا (وَ۔ لَنۡ تَفۡعَلُوۡا) وَ، حرفِ عطف، اور، لَنۡ، حرفِ ناصب، فعل مضارع کے شروع میں آتا ہے۔ اس کو نصب دیتا ہے۔ یعنی اگر آخر میں پیش ہو تو اس کو "زبر" میں تبدیل کرتا ہے۔ اگر آخر میں نون جمع یا نون تثنیہ ہو تو اس کو گرا دیتا ہے۔ البتہ جمع مؤنث کا نون بر قرار رہتا ہے۔ لَنۡ، کے آنے سے فعل مضارع منفی کے معنی میں تاکید پیدا ہوتی ہے اور معنی مستقبل کے ساتھ خاص ہو جاتے ہیں،

لَنۡ تَفۡعَلُوۡا، فعل مضارع منفی مؤکد بلن جمع مذکر حاضر فَعَلَ يَفۡعَلُ، مصدر فِعۡلًا وَّ فَعۡلًا، کرنا، تم ہر گز نہ کر سکو گے (اور تم ہر گز نہ کر سکو گے)

فَاتَّقُوۡا (فَ۔ اِتَّقُوۡا) فَ، حرفِ عطف، تو، اِتَّقُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّقٰى يَتَّقِىۡ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، تم ڈرو (پس تم ڈرو) النَّارَ الَّتِىۡ۔ اَلنَّارَ، آگ، اَلَّتِىۡ، اسم موصول واحد مؤنث، جس کا (وہ آگ جس کا)

وَقُوْدُهَا(وَقُوْدُ، هَا) وَقُوْدُ مضاف، ایندھن، هَا مضاف الیہ، ضمیر واحد مونث غائب، اس کا(اس کا ایندھن)
اَلنَّاسُ (انسان، لوگ) وَ، حرف عطف (اور) اَلْحِجَارَةُ (خاص پتھر)
اُعِدَّتْ: فعل ماضی مجہول واحد مونث غائب اَعَدَّ يُعِدُّ، مصدر اِعْدَادٌ، تیار کرنا (وہ تیار کی گئی ہے)
لِلْكٰفِرِيْنَ (لِ۔ اَلْكٰفِرِيْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلْكٰفِرِيْنَ، مجرور، كُفْرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، کفر کرنے والے، کافروں، واحد، اَلْكَافِرُ (کافروں کے لیے)

وَ بَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ	اور آپ خوشخبری دیں اُن لوگوں کو جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کیے کہ بے شک اُن کیلئے باغات ہیں اُن کے نیچے سے نہریں بہتی ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) بَشِّرِ، فعل امر واحد مذکر حاضر بَشَّرَ يُبَشِّرُ، مصدر تَبْشِيْرًا، بشارت دینا، خوشخبری دینا (آپ خوشخبری دیں) اَلَّذِيْنَ: اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کو جو)
اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)
وَ، حرف، عطف (اور) عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ۔ عَمِلُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا، انہوں نے عمل کیے، اَلصّٰلِحٰتِ، واحد صَالِحَةٌ، نیک، اچھے (انہوں نے نیک عمل کیے)
اَنَّ: حرفِ مشبہ بالفعل (بے شک)
لَهُمْ جَنّٰتٍ (لَ۔ هُمْ۔ جَنّٰتٍ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن، جَنّٰتٍ، باغات، واحد جَنَّةٌ (اُن کیلئے باغات ہیں)
تَجْرِيْ: فعل مضارع واحد مونث غائب جَرٰى يَجْرِيْ، مصدر جِرْيَانًا، بہنا (بہتی ہے)
مِنْ تَحْتِهَا (مِنْ۔ تَحْتِ۔ هَا) مِنْ، حرفِ جار، سے، تَحْتِ، مجرور، مضاف، نیچے، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مونث غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع جَنّٰتٍ ہے (اُن کے نیچے سے) اَلْاَنْهٰرُ (نہریں) واحد، نَهْرٌ۔

كُلَّمَا رُزِقُوْا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِّزْقًا ۙ قَالُوْا هٰذَا الَّذِیْ رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ ۙ وَ اُتُوْا بِهٖ مُتَشَابِهًا ؕ	انہیں جب بھی اُن (باغات) سے کسی پھل کا رزق دیا جائے گا وہ کہیں گے یہ وہی ہے جو ہمیں اس سے پہلے بھی رزق دیا گیا تھا اور وہ اس سے باہم ملتا جلتا دیئے جائیں گے۔

كُلَّمَا: اسم ظرف متضمن بمعنیٰ شرط، فعل ماضی سے پہلے آتا ہے اور مضارع کے معنیٰ میں کر دیتا ہے (جب بھی) رُزِقُوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب رَزَقَ یَرْزُقُ، مصدر رِزْقًا، رزق دینا، کھلانا (انہیں رزق دیا جائے گا) مِنْهَا (مِنْ۔ هَا) مِنْ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مونث غائب، اُس، ضمیر کا مرجع جَنّٰتٍ ہے (ان سے)

مِنْ ثَمَرَةٍ۔ مِنْ، حرف جار، سے، ثَمَرَةٍ، مجرور پھل (کسی پھل سے)

رِّزْقًا، مصدر، رزق دینا (رزق)

قَالُوْا: فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، كُلَّمَا، کی وجہ سے ترجمہ مضارع میں ہو گا (وہ کہیں گے) هٰذَا: اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ) الَّذِیْ، اسم موصول واحد مذکر (وہی جو)

رُزِقْنَا، فعل ماضی مجہول جمع متکلم رَزَقَ یَرْزُقُ، مصدر رِزْقًا، رزق دینا کھلانا (ہم کو رزق دیا گیا)

مِنْ قَبْلُ۔ مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلُ، مجرور، پہلے، قَبْل (اس سے پہلے)

وَ، حرف عطف (اور) اُتُوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب اَتٰی یَاْتِیْ، مصدر اِتْیَانٌ بصلہ با، لانا، دینا (وہ دیئے جائیں گے) بِهٖ (بِ۔ هٖ) بِ، حرف جار بمعنیٰ، مِنْ، سے، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس سے)

مُتَشَابِهًا۔ تَشَابُهٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، مماثل (باہم ملتا جلتا)

وَ لَهُمْ فِیْهَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۙ وَّ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۵﴾	اور اُن کے لیے اِن (باغات) میں پاکیزہ بیویاں ہوں گی، اور وہ ان میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

وَلَهُمْ فِیْهَآ (وَ۔ لَ۔ هُمْ۔ فِیْ۔ هَا) وَ، حرفِ عطف، اور، لَ، حرف جار، کے لیے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع

مذکر غائب، اُن، فِیۡ، حرفِ جار، میں، ھَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس، ضمیر کا مرجع جَنّٰتٍ ہے(اور ہیں ان کے لیے ان (باغات) میں)

اَزۡوَاجٌ مُّطَھَّرَۃٌ۔ اَزۡوَاجٌ، موصوف، واحد، زَوۡجٌ، بمعنی جوڑے، نر ہو، یا مادہ، ہر ایک کو زوج کہتے ہیں، جوڑا، بیویاں، مُطَھَّرَۃٌ، صفت، تَطۡھِیۡرٌ، مصدر سے اسم مفعول، واحد مؤنث، پاکیزہ (پاکیزہ بیویاں)

وَ، حرف عطف (اور) ھُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

فِیۡھَا (فِیۡ۔ ھَا) فِیۡ، حرف جار، میں، ھَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، مرجع جَنّٰتٍ ہے، اس، ان (ان میں)

خٰلِدُوۡنَ، خُلُوۡدٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، واحد، خَالِدٌ، یعنی ایسی حالت جس میں تغیر و تبدل نہ ہو، (ہمیشہ رہنے والے ہیں)

اِنَّ اللّٰہَ لَا یَسۡتَحۡیٖۤ اَنۡ یَّضۡرِبَ مَثَلًا مَّا بَعُوۡضَۃً فَمَا فَوۡقَھَا ؕ	بے شک اللہ تعالیٰ نہیں شرماتا ہے کہ وہ کوئی سی مثال بیان کرے مچھر کی ہو یا پھر (اس چیز کی) جو اس سے بڑھ کر ہے۔

اِنَّ اللّٰہَ۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰہَ، اللہ (بے شک اللہ)

لَا یَسۡتَحۡیٖۤ: فعل مضارع منفی، واحد مذکر غائب اِسۡتَحۡیٰ یَسۡتَحۡیِیۡ، مصدر اِسۡتِحۡیَآءٌ، شرمانا (وہ نہیں شرماتا ہے) اَنۡ یَّضۡرِبَ۔ اَنۡ، حرف ناصب، مصدریہ، فعل مضارع پر داخل ہو کر اس کے آخر میں نصب کر دیتا ہے، کہ، یَضۡرِبَ، فعل مضارع منصوب واحد مذکر غائب ضَرَبَ یَضۡرِبُ، مصدر ضَرۡبًا، مارنا، بیان کرنا، وہ بیان کرے (کہ وہ بیان کرے)

مَثَلًا (مثال) مَّا، ابہامیہ، جو نکرہ کے ابہام کو زیادہ کرتا ہے (کوئی سی)

بَعُوۡضَۃً (مچھر) فَمَا (فَ۔ مَا) فَ، حرفِ عطف، پھر، مَا، موصولہ، جو (پھر جو)

فَوۡقَھَا (فَوۡقَ۔ ھَا) فَوۡقَ، مضاف، اوپر، بڑھ کر، ھَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس، ضمیر کا مرجع "بَعُوۡضَۃً" ہے (اس سے بڑھ کر)

فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ	پس رہے وہ لوگ جو ایمان لائے تو وہ جانتے ہیں کہ بے شک وہ ان کے رب کی طرف سے حق ہے۔

فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا (فَ۔ اَمَّا۔ اَلَّذِيْنَ۔ اٰمَنُوْا) فَ، حرف عطف، پس، اَمَّا، حرف شرط و تفصیل، لیکن، سو، رہے، اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو، اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا، وہ ایمان لائے (پس رہے وہ لوگ جو ایمان لائے)

فَيَعْلَمُوْنَ (فَ۔ يَعْلَمُوْنَ) فَ، حرف عطف، تو، يَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ مصدر عِلْمٌ، جاننا، وہ جانتے ہیں (تو وہ جانتے ہیں)

اَنَّهُ الْحَقُّ (اَنَّ۔ هُ۔ اَلْحَقُّ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ، اَلْحَقُّ، حق، (بے شک وہ حق ہے) مِنْ رَّبِّهِمْ (مِنْ۔ رَبِّ۔ هِمْ) مِنْ، حرفِ جار بمعنیٰ اِلٰی، کی طرف سے، رَبِّ، مجرور، مضاف، پروردگار، رب، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے رب کی طرف سے)

وَ اَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَيَقُوْلُوْنَ مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ۘ	اور رہے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا تو وہ کہتے ہیں کہ اللہ نے اس مثال سے کیا ارادہ کیا؟

وَاَمَّا۔ وَ، حرف عطف، اور، اَمَّا، حرف شرط و تفصیل، سو، مگر، لیکن، رہے (اور رہے)

اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا، وہ کافر ہوئے (انہوں نے کفر کیا)

فَيَقُوْلُوْنَ (فَ۔ يَقُوْلُوْنَ) فَ، حرفِ عطف، تو، يَقُوْلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، وہ کہتے ہیں (تو وہ کہتے ہیں) مَاذَآ، استفہامیہ، کیا، اَرَادَ، فعل ماضی، واحد مذکر غائب اَرَادَ يُرِيْدُ، مصدر اِرَادَةً، ارادہ کرنا، چاہنا، ارادہ کیا، اَللّٰهُ، اللہ نے (کیا ارادہ کیا اللہ نے؟)

بِهٰذَا مَثَلًا (بِ، هٰذَا، مَثَلًا) بِ، حرف جار بمعنیٰ مِنْ، سے، هٰذَا، مجرور، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، اس،

مَثَلًا، مشار الیہ، مثال (اس مثال سے)

یُضِلُّ بِهٖ كَثِيْرًا ۙ وَّ يَهْدِيْ بِهٖ كَثِيْرًا ؕ	وہ اس سے اکثر کو گمراہ کرتا ہے اور وہ اس سے اکثر کو ہدایت دیتا ہے۔

یُضِلُّ، فعل مضارع، واحد مذکر غائب اَضَلَّ یُضِلُّ، مصدر اِضْلَالًا، گمراہ کرنا (وہ گمراہ کرتا ہے)

بِهٖ (بِ۔ہٖ) بِ، حرف جار بمعنٰی، مِنْ، سے، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس سے)

كَثِيْرًا۔ كَثْرَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت، اکثر) وَ، حرفِ عطف (اور)

یَهْدِیْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب هَدٰی یَهْدِیْ، مصدر هِدَایَةٌ، ہدایت دینا (وہ ہدایت دیتا ہے)

بِهٖ (بِ۔ہٖ) بِ، حرف جار، سے، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس سے)

كَثِيْرًا۔ كَثْرَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت، اکثر)

وَمَا يُضِلُّ بِهٖٓ اِلَّا الْفٰسِقِيْنَ ۙ﴿۲۶﴾	اور وہ اس سے گمراہ نہیں کرتا مگر نافرمانی کرنے والوں کو۔

وَمَا۔وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

یُضِلُّ: فعل مضارع واحد مذکر غائب اَضَلَّ یُضِلُّ، مصدر اِضْلَالًا، گمراہ کرنا (وہ گمراہ کرتا ہے)

بِهٖ (بِ۔ہٖ) بِ، حرف جار بمعنٰی، مِنْ، سے، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، یہاں، ضمیر کا مرجع مَثَلًا ہے (اس سے) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوائے)

اَلْفٰسِقِيْنَ۔فِسْقٌ، مصدر سے اسم فاعل، جمع مذکر، نافرمانی کرنے والے، نافرمانوں، واحد اَلْفَاسِقُ (مگر نافرمانوں کو)

الَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ ۪	وہ لوگ جو اللہ کے عہد کو اس کے مضبوط کرنے کے بعد توڑ دیتے ہیں۔

اَلَّذِيْنَ: اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

یَنْقُضُوْنَ: فعل مضارع جمع مذکر غائب نَقَضَ یَنْقُضُ، مصدر نَقْضٌ، توڑنا (وہ توڑ دیتے ہیں)
عَهْدَ اللّٰهِ۔ عَهْدَ، مضاف، وعدہ، عہد، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کا (اللہ کا عہد)
مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ (مِنْ۔ بَعْدِ۔ مِيْثَاقِ۔ ہٖ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعْدِ، مجرور، مضاف، بعد، مِيْثَاقِ، مضاف الیہ مضاف، اسم مصدر، مضبوطی، مضبوط کرنا، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے مضبوط کرنے کے بعد)

وَ يَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَ يُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ ؕ	اور وہ اس (چیز) کو قطع کرتے ہیں جس کا اللہ نے حکم دیا ہے کہ اسے جوڑا جائے اور وہ زمین میں فساد پھیلاتے ہیں۔

وَ يَقْطَعُوْنَ۔ وَ، حرف عطف، اور، يَقْطَعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَطَعَ يَقْطَعُ، مصدر قَطْعٌ، کاٹنا، قطع کرنا، وہ قطع کرتے ہیں (اور وہ قطع کرتے ہیں)
مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ (مَا۔ اَمَرَ۔ اَللّٰهُ۔ بِ۔ ہٖ) مَا، موصولہ، وہ جس، اَمَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَمَرَ يَاْمُرُ، مصدر اَمْرٌ، حکم دینا، حکم دیا، اَللّٰهُ، اللہ نے، بِ، حرف جار، کا، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (وہ اس کو جس کا اللہ نے حکم دیا) اَنْ يُّوْصَلَ۔ اَنْ، مصدریہ ناصبہ، کہ، يُوْصَلَ، فعل مضارع منصوب مجہول واحد مذکر غائب اَوْصَلَ يُوْصِلُ مصدر اِيْصَالٌ، پہنچانا، جوڑنا، اس کو جوڑا جائے (کہ اس کو جوڑا جائے) وَ، حرف عطف (اور) يُفْسِدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَفْسَدَ يُفْسِدُ، مصدر اِفْسَادٌ، فساد پھیلانا (وہ فساد پھیلاتے ہیں) فِي الْاَرْضِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۲۷﴾	وہ لوگ ہی خسارہ اُٹھانے والے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ، جمع مذکر بعید (وہ لوگ) هُمُ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)
اَلْخٰسِرُوْنَ۔ خُسْرَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (خسارہ اُٹھانے والے) واحد، اَلْخَاسِرُ۔

كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَ كُنْتُمْ اَمْوَاتًا	تم اللہ کا کیسے انکار کرتے ہو حالانکہ تم مردہ تھے تو اس نے تمہیں

فَاَحۡيَاكُمۡ ۚ ثُمَّ يُمِيۡتُكُمۡ ثُمَّ يُحۡيِيۡكُمۡ ثُمَّ اِلَيۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۲۸﴾	زندہ کیا پھر وہ تمہیں موت دے گا پھر وہ تمہیں زندہ کرے گا پھر اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

كَيۡفَ، استفہامیہ (کیسے) تَكۡفُرُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر كَفَرَ يَكۡفُرُ، مصدر كُفۡرًا، کفر کرنا، انکار کرنا (تم انکار کرتے ہو)

بِاللّٰهِ (بِ۔ اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، پر، کا، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کا)

وَكُنۡتُمۡ اَمۡوَاتًا۔ وَ، حالیہ، حالانکہ، كُنۡتُمۡ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا، تم تھے، اَمۡوَاتًا، واحد، مَيِّتٌ، مردہ (حالانکہ تم مردہ تھے)

فَاَحۡيَاكُمۡ (فَ۔ اَحۡيَا۔ كُمۡ) فَ، حرف عطف، تو، اَحۡيَا، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَحۡيٰ يُحۡيِيۡ، مصدر اِحۡيَآءٌ، زندہ کرنا، اُس نے زندہ کیا، كُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (تو اس نے تمہیں زندہ کیا)

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) يُمِيۡتُكُمۡ (يُمِيۡتُ۔ كُمۡ) يُمِيۡتُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَمَاتَ يُمِيۡتُ، مصدر اِمَاتَةٌ، موت دینا، وہ موت دے گا، كُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ تمہیں موت دے گا)

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) يُحۡيِيۡكُمۡ (يُحۡيِيۡ۔ كُمۡ) يُحۡيِيۡ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَحۡيٰ يُحۡيِيۡ، مصدر اِحۡيَآءٌ، زندہ کرنا، وہ زندہ کرے گا، كُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ تمہیں زندہ کرے گا)

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) اِلَيۡهِ (اِلٰى۔ هِ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کی طرف) تُرۡجَعُوۡنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر رَجَعَ يَرۡجِعُ، مصدر رَجۡعٌ، لوٹنا، پلٹنا، تم لوٹائے جاؤ گے (پھر تم اس کی طرف لوٹائے جاؤ گے)

هُوَ الَّذِىۡ خَلَقَ لَكُمۡ مَّا فِى الۡاَرۡضِ جَمِيۡعًا ۗ	وہی ہے جس نے جو زمین میں ہے، سب کا سب تمہارے لیے پیدا کیا۔

هُوَ، ضمیر منفصل واحد مذکر غائب (وہی) اَلَّذِىۡ، اسم موصول، واحد مذکر غائب (جس نے)

خَلَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَلَقَ يَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا(اس نے پیدا کیا)
لَكُمْ (لَ۔ كُمْ) لَ، حرف جار، لیے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے)
مَّا، موصولہ (جو) فِي الْاَرْضِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (جو زمین میں ہے)
جَمِيْعًا۔ جَمْعٌ، مصدر سے تاکید کیلئے، بمعنی، مَجْمُوْعٌ (سب کا سب)

ثُمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى السَّمَآءِ فَسَوّٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ ؕ	پھر اس نے آسمان کی طرف توجہ کی، تو اُن کو درست ساتھ آسمان بنا دیا۔

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) اِسْتَوٰٓى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِسْتَوٰى يَسْتَوِىْ، مصدر اِسْتِوَآءٌ، برابر ہونا، اگر اس کے بعد اِلٰى آئے تو معنی ارادہ، قصد اور توجہ کرنا کے ہوتے ہیں (اس نے توجہ کی)
اِلَى السَّمَآءِ۔ اِلٰى، حرف جار، کی طرف، اَلسَّمَآءِ، مجرور، آسمان (آسمان کی طرف)
فَسَوّٰىهُنَّ (فَ۔ سَوّٰى۔ هُنَّ) فَ، حرف عطف، تو، سَوّٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب سَوّٰى يُسَوِّىْ، مصدر تَسْوِيَةٌ، ٹھیک کرنا، برابر کرنا، درست بنانا، اس نے درست بنا دیا، هُنَّ، ضمیر جمع مؤنث غائب، اُن کو، (تو ان کو درست بنا دیا) سَبْعَ سَمٰوٰتٍ۔ سَبْعَ، سات، سَمٰوٰتٍ، آسمان، واحد، سَمَآءٌ (سات آسمان)

وَهُوَ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۲۹﴾ ع	اور وہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔

ع ۳ ۔ ۳

وَهُوَ۔ وَ، حرفِ عطف، اور، هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (اور وہ)
بِكُلِّ شَىْءٍ (بِ۔ كُلِّ۔ شَىْءٍ) بِ، حرف جار، کو، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، شَىْءٍ، مضاف الیہ، چیز (ہر چیز کو)
عَلِيْمٌ۔ عِلْمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

وَ اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّىْ جَاعِلٌ فِى الْاَرْضِ خَلِيْفَةً ؕ	اور جب آپ کے رب نے فرشتوں سے کہا: بے شک میں زمین میں ایک خلیفہ بنانے والا ہوں۔

وَ، حرف عطف (اور) اِذْ، اسم ظرفِ ماضی (جب)

قَالَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا)

رَبُّكَ (رَبُّ۔كَ) رَبُّ، مضاف، اللہ کا صفاتی نام، رب، پروردگار، كَ، مضاف الیہ، اسم ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے رب نے) لِلْمَلٰٓئِكَةِ (لِ۔الْمَلٰٓئِكَةِ) لِ، حرف جار، سے، الْمَلٰٓئِكَةِ، مجرور، فرشتے، فرشتوں، واحد، اَلْمَلَكُ (فرشتوں سے)

اِنِّيْ (اِنِّ۔ىْ) اِنِّ، اصل میں "اِنَّ" حرفِ مشبہ بالفعل ہے، مگر یْ کی وجہ سے "اِنَّ" کا زبر زیر میں بدل گیا ہے، بے شک، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں)

جَاعِلٌ۔ جَعْلًا، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (بنانے والا)

فِي الْاَرْضِ۔فِيْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

خَلِيْفَةً (نائب، خلیفہ) خلیفہ نہ مالک ہوتا ہے، نہ اس کے اختیارات ذاتی ہوتے ہیں، بلکہ وہ مالک کا نائب ہوتا ہے۔

قَالُوْٓا اَتَجْعَلُ فِيْهَا مَنْ يُّفْسِدُ فِيْهَا وَ يَسْفِكُ الدِّمَآءَ ج	انہوں نے کہا کیا تو اس میں اس کو بنائے گا جو اس میں فساد پھیلائے گا اور خون بہائے گا؟

قَالُوْٓا، فعل ماضی، جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (انہوں (فرشتوں) نے کہا)

اَتَجْعَلُ (اَ۔تَجْعَلُ) اَ: ہمزہ استفہامیہ، کیا، تَجْعَلُ، فعل مضارع، واحد مذکر حاضر جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، تو بنائے گا (کیا تو بنائے گا؟)

فِيْهَا (فِيْ۔هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور ضمیر واحد مونث غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَلْاَرْضِ ہے (اس میں) مَنْ، اسم موصول (اس کو جو)

يُّفْسِدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَفْسَدَ يُفْسِدُ، مصدر اِفْسَادًا، فساد پھیلانا (وہ فساد پھیلائے گا)

فِيْهَا (فِيْ۔هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور ضمیر واحد مونث غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَلْاَرْضِ ہے (اس

میں) وَ، حرف عطف (اور)

يَسْفِكُ الدِّمَآءَ۔ يَسْفِكُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب سَفَكَ يَسْفِكُ، مصدر سَفْكًا، خون بہانا، وہ بہائے گا، اَلدِّمَآءَ، خون، واحد، دَمٌ (وہ خون بہائے گا)

وَ نَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَ نُقَدِّسُ لَكَ ؕ	اور ہم تیری تعریف کے ساتھ تسبیح بیان کرتے ہیں اور تیری پاکیزگی بیان کرتے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) نَحْنُ، ضمیر منفصلہ جمع متکلم (ہم)

نُسَبِّحُ، فعل مضارع جمع متکلم سَبَّحَ يُسَبِّحُ، مصدر تَسْبِيحًا، تسبیح بیان کرنا (ہم تسبیح بیان کرتے ہیں)

بِحَمْدِكَ (بِ۔ حَمْدِ۔ كَ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، حَمْدِ، مجرور، مضاف، تعریف، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیری (تیری تعریف کے ساتھ) وَ، حرف عطف (اور)

نُقَدِّسُ، فعل مضارع جمع متکلم قَدَّسَ يُقَدِّسُ، مصدر تَقْدِيسًا، پاکیزگی بیان کرنا (ہم پاکیزگی بیان کرتے ہیں) لَكَ (لَ۔ كَ) لَ، حرف جار، لیے، كَ، مجرور ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرے (تیرے لیے، تیری)

قَالَ اِنِّیْۤ اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝۳۰	اس (اللہ) نے فرمایا بے شک میں جانتا ہوں، جو تم نہیں جانتے۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، فرمانا (اس نے فرمایا)

اِنِّیْۤ (اِنَّ۔ یْ) اِنِّ، اصل میں "اِنَّ" حرفِ مشبہ بالفعل ہے، مگر، یْ، کی وجہ سے، اِنَّ، کا زبر زیر میں بدل گیا ہے، بے شک، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں)

اَعْلَمُ، فعل مضارع واحد متکلم عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمٌ، جاننا (میں جانتا ہوں) مَا، موصولہ (جو)

لَا تَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمٌ، جاننا (تم نہیں جانتے)

وَ عَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ ۙ فَقَالَ اَنْۢبِـُٔوْنِیْ بِاَسْمَآءِ هٰۤؤُلَآءِ	اور اس نے آدمؑ کو اُن تمام (چیزوں) کے نام سکھا دیئے پھر اُن (چیزوں) کو فرشتوں پر پیش کیا پھر اس (اللہ) نے

اِنۡ کُنۡتُمۡ صٰدِقِیۡنَ ﴿۳۱﴾	فرمایا، مجھے ان کے نام بتاؤ اگر تم سچے ہو۔

وَ، حرف عطف (اور) عَلَّمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب عَلَّمَ یُعَلِّمُ، مصدر تَعۡلِیۡمًا، اہتمام سے سکھانا، (اس نے سکھائے) اٰدَمَ، ابوالبشر کے لیے اسم علم، معرفہ (حضرت آدمؑ)

اَلۡاَسۡمَآءَ، ناموں، واحد، اِسۡمٌ (نام)

کُلَّهَا (کُلَّ۔ هَا) کُلَّ، مضاف، سب، تمام، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، وہ، ضمیر کا مرجع وہ چیزیں ہیں جن کا نام سکھایا گیا تھا، اُن (اُن تمام کے) ثُمَّ، حرف عطف (پھر)

عَرَضَهُمۡ (عَرَضَ۔ هُمۡ) عَرَضَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب عَرَضَ یَعۡرِضُ مصدر عَرۡضًا، پیش کرنا سامنے لانا، پیش کیا، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن، ضمیر کا مرجع وہ چیزیں ہیں جن کا نام سکھایا گیا تھا (اس نے اُن سب کو پیش کیا) عَلَی الۡمَلٰٓئِکَةِ۔ عَلٰی، حرف جار، پر، الۡمَلٰٓئِکَةِ، مجرور، فرشتے (فرشتوں پر)

فَقَالَ (فَ۔ قَالَ) فَ، حرفِ عطف، پھر، قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا، فرمانا، اس نے فرمایا (پھر اس نے فرمایا)

اَنۡۢبِـُٔوۡنِیۡ (اَنۡۢبِـُٔوۡا۔ نِ۔ یۡ) اَنۡۢبِـُٔوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَنۡۢبَاَ یُنۡۢبِئُ، مصدر اِنۡۢبَآءٌ، خبر دینا، بتانا، تم بتاؤ، نِ، نون وقایہ، یۡ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (تم مجھے بتاؤ)

بِاَسۡمَآءِ هٰۤؤُلَآءِ (بِ۔ اَسۡمَآءِ۔ هٰۤؤُلَآءِ) بِ، حرف جار، کے، اَسۡمَآءِ، مجرور، مضاف، واحد، اِسۡمٌ، نام، هٰۤؤُلَآءِ، مضاف الیہ، اسم اشارہ قریب، جمع مذکر، ان سب (ان سب کے نام) اِنۡ، شرطیہ (اگر)

کُنۡتُمۡ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر کَانَ یَکُوۡنُ، مصدر کَوۡنًا، ہونا، تم ہو (اگر تم ہو)

صٰدِقِیۡنَ۔ صِدۡقٌ، مصدر سے اسم فاعل، جمع مذکر (سچے) واحد، صَادِقٌ۔

قَالُوۡا سُبۡحٰنَکَ لَا عِلۡمَ لَنَاۤ اِلَّا مَا عَلَّمۡتَنَا ؕ	انہوں نے کہا تو پاک ہے ہم کو کوئی علم نہیں مگر جو تو نے ہمیں سکھایا ہے۔

قَالُوْا، فعل ماضی، جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (انہوں نے کہا)

سُبْحٰنَكَ (سُبْحَانَ۔كَ) سُبْحَانَ، مضاف، مصدر بمعنیٰ تسبیح یعنی پاکی بیان کرنا، پاک ہے،

كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تو (تو پاک ہے) لَا، نافیہ (نہیں) عِلْمَ، اسم مصدر (علم)

لَنَآ (لَ۔نَا) لَ، حرف جار، کو، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم کو)

اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر) مَا، اسم موصولہ (جو)

عَلَّمْتَنَا (عَلَّمْتَ۔نَا) عَلَّمْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر عَلَّمَ يُعَلِّمُ، مصدر تَعْلِيْمًا، تعلیم دینا، سکھانا، تو نے سکھایا، نَا، ضمیر متصل جمع متکلم، ہمیں (تو نے ہمیں سکھایا)

اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ﴿۳۲﴾	بے شک تو ہی خوب جاننے والا، بڑی حکمت والا ہے۔

اِنَّكَ (اِنَّ۔كَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، كَ، ضمیر متصلہ واحد مذکر حاضر، تو (بے شک تو)

اَنْتَ، ضمیر منفصل واحد مذکر حاضر (تو)

اَلْعَلِيْمُ، اللہ کا صفاتی نام، عِلْمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

اَلْحَكِيْمُ، اللہ کا صفاتی نام، حِكْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ (بڑی حکمت والا)

قَالَ يٰٓاٰدَمُ اَنْۢبِئْهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ ۚ	اس نے فرمایا: اے آدم! انہیں ان کے نام بتا دو۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، فرمانا (اس نے فرمایا)

يٰٓاٰدَمُ (يَا۔اٰدَمُ) يَا، حرف ندا اے، اٰدَمُ، منادیٰ، حضرت آدم علیہ السلام (اے آدم)

اَنْۢبِئْهُمْ (اَنْبِئْ۔هُمْ) اَنْبِئْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَنْبَاَ يُنْبِئُ، مصدر اِنْبَآءً، خبر دینا، بتانا، تو بتا،

هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (تو انہیں بتا)

بِاَسْمَآئِهِمْ (بِ۔اَسْمَآءِ۔هِمْ) ب، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اَسْمَآءِ، مجرور، مضاف، واحد، اِسْمٌ، نام، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے نام)

فَلَمَّآ اَنۡۢبَاَهُمۡ بِاَسۡمَآئِهِمۡ ۙ	تو جب اُس نے انہیں اُن کے نام بتادیئے۔

فَلَمَّآ(فَ۔لَمَّا) فَ، حرف عطف، تو، لَمَّا، اسم ظرف، جب (تو جب)

اَنۡۢبَاَهُمۡ۔اَنۡۢبَاَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنۡۢبَاَ یُنۡۢبِئُ، مصدر اِنۡۢبَآءً، خبر دینا، بتانا، اُس نے بتادیئے، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (اس نے اُنہیں بتادیئے)

بِاَسۡمَآئِهِمۡ (بِ۔اَسۡمَآءِ۔هِمۡ) بِ، حرفِ جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اَسۡمَآءِ، مجرور، مضاف، واحد، اِسۡمٌ، نام، هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن سب کے نام)

قَالَ اَلَمۡ اَقُلۡ لَّكُمۡ اِنِّیۡۤ اَعۡلَمُ غَیۡبَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ۙ	اس (اللہ) نے فرمایا: کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ بے شک آسمانوں اور زمین کا غیب میں ہی جانتا ہوں؟

قَالَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا، فرمانا (اس (اللہ) نے فرمایا)

اَلَمۡ اَقُلۡ (اَ۔لَمۡ اَقُلۡ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، لَمۡ اَقُلۡ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد متکلم قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا، لَمۡ، کی وجہ سے مضارع کا ترجمہ ماضی کا ہوگا (میں نے نہیں کہا تھا)

لَكُمۡ (لَ۔كُمۡ) لَ، حرفِ جار، سے، كُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم سے)

اِنِّیۡ(اِنَّ۔یۡ) اِنَّ، اصل میں، اِنَّ، ہے، یۡ کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یۡ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں)

اَعۡلَمُ، فعل مضارع واحد متکلم عَلِمَ یَعۡلَمُ، مصدر عِلۡمًا، جاننا (میں جانتا ہوں)

غَیۡبَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ۔غَیۡبَ، مضاف، غیب، جہاں انسانی عقل اور حواس کی رسائی نہ ہو، اَلسَّمٰوٰتِ، مضاف الیہ، آسمانوں کا، واحد، اَلسَّمَآءُ، وَ، حرفِ عطف، اور، اَلۡاَرۡضِ، زمین (آسمانوں اور زمین کا غیب)

وَاَعۡلَمُ مَا تُبۡدُوۡنَ وَمَا كُنۡتُمۡ تَكۡتُمُوۡنَ ۳۳	اور میں جانتا ہوں جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو تم چھپاتے تھے۔

وَ، حرف عطف (اور) اَعْلَمُ، فعل مضارع واحد متکلم عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (میں جانتا ہوں)
مَا، اسم موصول (جو) تُبْدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَبْدٰی یُبْدِیْ، مصدر اِبْدَآءً، ظاہر کرنا (تم ظاہر کرتے ہو) وَ، حرفِ عطف (اور) مَا، اسم موصول (جو)
کُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (تم تھے)
تَکْتُمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر کَتَمَ یَکْتُمُ، مصدر کَتْمًا، چھپانا (تم چھپاتے)

وَ اِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِکَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِیْسَ ؕ	اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ تم آدم کو سجدہ کرو تو اُنہوں نے سجدہ کیا سوائے شیطان کے۔

وَ، حرفِ عطف (اور) اِذْ: ظرفِ زمان، گزرے ہوئے وقت کو ظاہر کرتا ہے (جب)
قُلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (ہم نے کہا)
لِلْمَلٰٓئِکَةِ (لِ۔ اَلْمَلٰٓئِکَةِ) لِ، حرف جار، کو، اَلْمَلٰٓئِکَةِ، مجرور، فرشتوں، واحد، اَلْمَلَكُ (فرشتوں کو)
اُسْجُدُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر سَجَدَ یَسْجُدُ، مصدر سُجُوْدٌ، سجدہ کرنا (تم سجدہ کرو)
لِاٰدَمَ (لِ۔ اٰدَمَ) لِ، حرفِ جار، کو، اٰدَمَ، مجرور، آدم (آدم کو)
فَسَجَدُوْا (فَ۔ سَجَدُوْا) فَ، حرفِ عطف، تو، سَجَدُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب سَجَدَ یَسْجُدُ، مصدر سُجُوْدٌ، سجدہ کرنا، انہوں نے سجدہ کیا (تو اُنہوں نے سجدہ کیا)
اِلَّآ، کلمہ استثنا (مگر، سوائے) اِبْلِیْسَ (ابلیس، شیطان)

اَبٰی وَ اسْتَکْبَرَ ۗ	اُس نے انکار کیا اور اُس نے تکبر کیا۔

اَبٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَبٰی یَاْبٰی، مصدر اِبَآءٌ، شدت سے انکار کرنا (اُس نے انکار کیا)
وَ، حرفِ عطف (اور) اِسْتَکْبَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِسْتَکْبَرَ یَسْتَکْبِرُ، مصدر اِسْتِکْبَارًا، تکبر کرنا (اُس نے تکبر کیا)

وَ كَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۳۴﴾	اور وہ کافروں میں سے ہو گیا۔

وَ، حرفِ عطف (اور) كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، یہ بطورِ فعل ناقص اور فعل تام آتا ہے، یہاں بطورِ فعل تام آیا ہے (وہ ہو گیا)

مِنَ الْكٰفِرِيْنَ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلْكٰفِرِيْنَ، مجرور، كُفْرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، انکار کرنے والے، واحد، اَلْكٰفِرُ، کافروں (کافروں میں سے)

وَ قُلْنَا يٰۤاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَ زَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَ كُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا	اور ہم نے کہا اے آدم! تو اور تیری بیوی جنت میں رہو اور اس میں جہاں سے تم دونوں چاہو جی بھر کر کھاؤ۔

وَ، حرف عطف (اور) قُلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (ہم نے کہا)

يٰۤاٰدَمُ (يَا۔ اٰدَمُ) يَا، حرفِ ندا، اے، اٰدَمُ، منادیٰ، حضرت آدمؑ (اے آدم علیہ السلام)

اُسْكُنْ، فعل امر واحد مذکر حاضر سَكَنَ يَسْكُنُ، مصدر سَكَنًا، ٹھہرنا، رہنا (تو رہ)

اَنْتَ، ضمیر واحد مذکر حاضر (تو) وَ، حرفِ عطف (اور)

زَوْجُكَ (زَوْجُ۔ كَ) زَوْجُ، مضاف، بیوی، كَ، مضاف الیہ، ضمیر متصل واحد مذکر حاضر، تیری (تیری بیوی)

اَلْجَنَّةَ (جنت، باغ) وَ، حرفِ عطف (اور)

كُلَا، فعل امر تثنیہ مذکر حاضر اَكَلَ يَاْكُلُ، مصدر اَكْلًا، کھانا (تم دونوں کھاؤ)

مِنْهَا (مِنْ۔ هَا) مِنْ، حرفِ جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر متصل واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَلْجَنَّةَ ہے (اس سے) رَغَدًا، مصدر ہے۔ صفت ہے، اَكْلًا، کی (بافراغت، جی بھر کر، خوب)

حَيْثُ شِئْتُمَا۔ حَيْثُ، ظرفِ مکان، جہاں سے، شِئْتُمَا، فعل ماضی تثنیہ مذکر حاضر شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْئَةً، چاہنا، تم دونوں چاہو (جہاں سے تم دونوں چاہو)

وَ لَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۳۵﴾	اور تم دونوں اِس درخت کے قریب نہ جانا ورنہ تم

	دونوں ظالموں میں سے ہو جاؤ گے۔

وَ، حرف عطف (اور) لَا تَقْرَبَا، فعل نہی تثنیہ مذکر حاضر قَرُبَ یَقْرُبُ، مصدر قُرْبٌ، قریب جانا (تم دونوں قریب نہ جانا) هٰذِهِ الشَّجَرَةَ۔ هٰذِهِ، اسم اشارہ قریب واحد مؤنث، یہ، اس، اَلشَّجَرَةَ، مشارٌ الیہ، درخت (اس درخت) فَتَكُوْنَا (فَ۔ تَكُوْنَا) فَ، حرف عطف، جزائیہ، کے نتیجے میں، ورنہ،

تَكُوْنَا، فعل ناقص مضارع تثنیہ مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، تم دونوں ہو جاؤ گے (ورنہ تم دونوں ہو جاؤ گے)

مِنَ الظّٰلِمِيْنَ۔ مِنْ، حرفِ جار، سے، اَلظّٰلِمِيْنَ، مجرور، ظُلْمٌ، مصدر سے اسم فاعل، جمع مذکر، ظلم کرنے والے، ظالموں، واحد، اَلظَّالِمُ (ظالموں میں سے)

فَاَزَلَّهُمَا الشَّيْطٰنُ عَنْهَا فَاَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيْهِ ۠	پھر شیطان نے اُن دونوں کو اس (درخت) کے بارے میں بہکایا پس اُس نے اُن دونوں کو اُس (جنت) سے نکلوا دیا جس میں وہ دونوں تھے

فَاَزَلَّهُمَا (فَ۔ اَزَلَّ۔ هُمَا) فَ، حرفِ عطف، پس، اَزَلَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَزَلَّ يُزِلُّ، مصدر اِزْلَالٌ، بہکانا، پھسلانا، اُس نے بہکایا، هُمَا، ضمیر تثنیہ مذکر و مؤنث غائب، اُن دونوں کو (پس اس نے ان دونوں کو بہکایا) اَلشَّيْطٰنُ، فاعل (شیطان نے)

عَنْهَا (عَنْ۔ هَا) عَنْ، حرفِ جار، سے، کے بارے میں، هَا، مجرور، ضمیر متصل واحد مؤنث غائب، اُس، ضمیر کا مرجع اَلشَّجَرَةَ ہے (اُس کے بارے میں)

فَاَخْرَجَهُمَا (فَ۔ اَخْرَجَ۔ هُمَا) فَ، حرفِ عطف، پس، اَخْرَجَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَخْرَجَ يُخْرِجُ، مصدر اِخْرَاجًا، نکالنا، اُس نے نکلوایا، هُمَا، ضمیر متصل، تثنیہ مذکر و مؤنث غائب، اُن دونوں کو، (پس اُس نے اُن دونوں کو نکلوایا)

مِمَّا (مِنْ۔ مَا) مِنْ، حرفِ جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو، جس، (اس سے جس)

كَانَا، فعل ناقص ماضی تثنیہ مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ دونوں تھے)

فِيْهِ (فِيْ۔ هِ) فِيْ، حرفِ جار، میں، هِ، مجرور، ضمیر متصل واحد مذکر غائب، اُس (اس میں)

وَ قُلْنَا اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ	اور ہم نے کہا تم نیچے اترو تمہارے بعض بعض کے دشمن ہیں۔

وَ، حرفِ عطف (اور) قُلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (ہم نے کہا)

اِهْبِطُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر هَبَطَ يَهْبِطُ، مصدر هُبُوْطًا، نیچے اُترنا (تم سب نیچے اُترو)

بَعْضُكُمْ (بَعْضُ۔ كُمْ) بَعْضُ، مضاف، بعض، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر متصل جمع مذکر حاضر، تمہارے، (تمہارے بعض) لِبَعْضٍ (لِ۔ بَعْضٍ) لِ، حرفِ جار، کے، بَعْضٍ، مجرور، بعض (بعض کے) عَدُوٌّ (دشمن)

وَ لَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّ مَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ﴿۳۶﴾	اور تمہارے لیے زمین میں ایک وقت تک ٹھکانہ اور فائدہ اٹھانا ہے۔

وَ، حرفِ عطف (اور) لَكُمْ (لَ۔ كُمْ) لَ، حرفِ جار، لیے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے، (تمہارے لیے) فِي الْاَرْضِ۔ فِيْ، حرفِ جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

مُسْتَقَرٌّ۔ اِسْتِقْرَارٌ، مصدر سے اسم مفعول ظرفِ مکان، ٹھہرنا (قرار گاہ، ٹھکانہ)

وَّ، حرفِ عطف (اور) مَتَاعٌ، اسم و اسم مصدر بمعنٰی مصدر (فائدہ، نفع، سازوسامان، فائدہ اٹھانا) جمع، اَمْتِعَةٌ،

اِلٰى حِيْنٍ۔ اِلٰى، حرفِ جار، تک، حِيْنٍ، مجرور، اسم مجرور، وقت، زمانہ، مدت، (ایک وقت تک)

فَتَلَقّٰٓى اٰدَمُ مِنْ رَّبِّهٖ كَلِمٰتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ ؕ	پھر آدمؑ نے اپنے رب سے چند کلمات سیکھ لیے پھر وہ اس پر متوجہ ہوا (یعنی توبہ قبول کی)

فَتَلَقّٰٓى اٰدَمُ (فَ۔ تَلَقّٰى۔ اٰدَمُ) فَ، حرفِ عطف، پھر، تَلَقّٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَلَقّٰى يَتَلَقّٰى، مصدر تَلَقِّيْ، سیکھنا، اُس نے سیکھا، اٰدَمُ، آدمؑ (پھر آدمؑ نے سیکھے)

مِنْ رَّبِّہٖ (مِنْ ۔ رَبِّ ۔ ہٖ) مِنْ، حرفِ جار، سے، رَبِّ، مجرور، مضاف، پروردگار، رب، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے رب سے) کَلِمٰتٍ (کلمات، الفاظ) واحد، کَلِمَۃٌ۔

فَتَابَ (فَ ۔ تَابَ) فَ، حرفِ عطف، پس، تَابَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَابَ یَتُوْبُ، مصدر تَوْبَۃٌ، توبہ کرنا، رجوع کرنا، متوجہ ہونا (وہ متوجہ ہوا)

عَلَیْہِ (عَلٰی ۔ ہِ) عَلٰی، حرفِ جار، پر، ہِ، مجرور ضمیر، واحد مذکر غائب، اُس (اس پر) اگر تَابَ کے بعد اِلٰی ہو تو بندہ کا توبہ کرنا اور اگر اس کے بعد "عَلٰی" ہو تو معنی اللہ کا توبہ قبول کرنا ہوتا ہے۔

اِنَّہٗ ھُوَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ ﴿۳۷﴾	بے شک وہ ہی توبہ قبول کرنے والا بہت رحم کرنے والا ہے۔

اِنَّہٗ (اِنَّ ۔ ہٗ) اِنَّ، حرفِ مشبہ بالفعل، بے شک، ہٗ، ضمیر متصل واحد مذکر غائب، وہ، ضمیر کا مرجع رَبِّ ہے۔ (بے شک وہ) ھُوَ، ضمیر منفصل واحد مذکر غائب (وہ)

اَلتَّوَّابُ، اللہ تعالیٰ کا صفاتی نام، بہت توبہ قبول کرنے والا، تَوْبَۃٌ، مصدر سے مشتق ہے، مبالغہ کا صیغہ ہے، توبہ کرنے والے اور توبہ قبول کرنے والے دونوں کو تَوَّابٌ کہتے ہیں۔ بندہ توبہ کرتا ہے اور اللہ توبہ قبول کرنے والا ہے۔ اَلرَّحِیْمُ، اللہ کا صفاتی نام، رَحْمَۃٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)

قُلْنَا اھْبِطُوْا مِنْھَا جَمِیْعًا ۚ	ہم نے کہا تم سب کے سب اِس سے نیچے اُتر جاؤ۔

قُلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (ہم نے کہا)

اِھْبِطُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر ھَبَطَ یَھْبِطُ، مصدر ھَبْطٌ، بلندی سے اُترنا (تم سب نیچے اُتر جاؤ)

مِنْھَا (مِنْ ۔ ھَا) مِنْ، حرف جار، سے، ھَا، مجرور، ضمیر متصل واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع جَنَّۃِ ہے (اس سے) جَمِیْعًا (سب کے سب)

فَاِمَّا یَاْتِیَنَّکُمْ مِّنِّیْ ھُدًی فَمَنْ تَبِعَ ھُدَایَ فَلَا خَوْفٌ عَلَیْھِمْ وَلَا ھُمْ یَحْزَنُوْنَ ﴿۳۸﴾	پھر اگر تمہارے پاس میری طرف سے واقعی کوئی ہدایت آئے تو جو میری ہدایت کی پیروی کرے گا پس ان پر نہ کوئی

	خوف ہے اور نہ ہی وہ غمگین ہونگے۔

فَاِمَّا(فَ۔اِنْ۔مَا)فَ، حرفِ عطف، پس، پھر،اِنْ، شرطیہ اور، مَا، زائدہ ہے، اگر (پھر اگر)
یَاْتِیَنَّکُمْ (یَاْتِیَنَّ۔کُمْ) یَاْتِیَنَّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب بانون تاکیدِ ثقیلہ اَتٰی یَاْتِیْ، مصدر اِتْیَانٌ، آنا، وہ واقعی آئے، کُمْ، ضمیر متصل جمع مذکر حاضر، تمہیں، تمہارے (وہ واقعی تمہارے پاس آئے)
مِّنِّیْ(مِنْ۔نِ۔یْ) مِنْ، حرفِ جار بمعنیٰ اِلٰی، طرف سے، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، میری، (میری طرف سے) ھُدًی، مصدر (ہدایت) وہ ہدایت جو رسولوں کے ذریعے آئے۔
فَمَنْ(فَ۔مَنْ) فَ، حرف عطف، پس، مَنْ، شرطیہ، اسم موصول، جو، جس (پس جو)
تَبِعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَبِعَ یَتْبَعُ، مصدر تَبْعًا، پیروی کرنا (وہ پیروی کرے گا)
ھُدَایَ۔ھُدَا، مضاف، ہدایت، یَ، ضمیر واحد متکلم، مضاف الیہ، میری (میری ہدایت)
فَلَا(فَ۔لَا) فَ، حرف عطف، پس، لَا، نافیہ، نہ (پس نہ) خَوْفٌ، مصدر (کوئی خوف)
عَلَیْھِمْ (عَلٰی۔ھِمْ) عَلٰی، حرفِ جار، پر ھِمْ مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ، اُن (ان پر) وَ، حرف عطف (اور)
لَاھُمْ یَحْزَنُوْنَ، لَا، نافیہ، نہ، ھُمْ، ضمیر متصل جمع مذکر غائب، وہ سب، یَحْزَنُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب حَزِنَ یَحْزَنُ، مصدر حُزْنٌ، غمگین ہونا، وہ غمگین ہونگے (نہ وہ غمگین ہونگے)

وَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا وَ کَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ۳۹	اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیات کو جھٹلایا وہی لوگ دوزخ والے ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

ع ۴

وَ، حرف عطف (اور) اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (جن لوگوں نے)
کَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب کَفَرَ یَکْفُرُ، مصدر کُفْرًا، انکار کرنا، کفر کرنا (اُنہوں نے کفر کیا)
وَ، حرفِ عطف (اور) کَذَّبُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب کَذَّبَ یُکَذِّبُ، مصدر تَکْذِیْبٌ، جھٹلانا (اُنہوں نے جھٹلایا) بِاٰیٰتِنَآ(بِ۔اٰیٰتِ۔نَا) بِ، حرف جار، سے، کو، اٰیٰتِ، مجرور، مضاف، آیات، نشانیاں، واحد، اٰیَۃٌ

نَا، مضاف الیہ، ضمیر متصل جمع متکلم، ہماری (ہماری آیات کو)
اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع مذکر بعید (وہی لوگ)
اَصۡحٰبُ النَّارِ۔ اَصۡحٰبُ، مضاف، ساتھی، والے، اَلنَّارِ، مضاف الیہ، آگ، دوزخ (دوزخ والے)
هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ سب)
فِيۡهَا (فِیۡ۔ هَا) فِیۡ، حرفِ جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر متصل واحد موئنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَلنَّار ہے، (اس میں) خٰلِدُوۡنَ۔ خُلُوۡدٌ، مصدر سے اسم فاعل، جمع مذکر (ہمیشہ رہنے والے) واحد خَالِدٌ۔

يٰبَنِىۡٓ اِسۡرَآءِيۡلَ اذۡكُرُوۡا نِعۡمَتِىَ الَّتِىۡٓ اَنۡعَمۡتُ عَلَيۡكُمۡ وَ اَوۡفُوۡا بِعَهۡدِىۡٓ اُوۡفِ بِعَهۡدِكُمۡ ۚ	اے بنی اسرائیل تم میری نعمت کو یاد کرو جو میں نے تم پر انعام کی اور تم میرے عہد کو پورا کرو میں تمہارے عہد کو پورا کروں گا۔

يٰبَنِىۡٓ اِسۡرَآءِيۡلَ (يَا۔ بَنِیۡ۔ اِسۡرَآءِيۡلَ) يَا، حرف ندا، اے، بَنِیۡٓ اِسۡرَآءِيۡلَ، منادیٰ یعنی جس کو خطاب کیا گیا ہے، مرکب اضافی، بَنِیۡ، مضاف، اصل میں، بِنِيۡنَ، تھا، نَ، جمع کا اضافت کی وجہ سے گر گیا، بیٹے، اولاد، واحد اِبۡنٌ، اِسۡرَآءِيۡلَ، مضاف الیہ، عبرانی زبان کا لفظ ہے، اِسۡرَا، قیدی، بندہ، اِيۡلَ، اللہ (اللہ کا بندہ) اسرائیل حضرت یعقوب کا لقب تھا (اے اولادِ یعقوب، اے بنی اسرائیل)
اُذۡكُرُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر ذَكَرَ يَذۡكُرُ، مصدر ذِكۡرٌ، یاد کرنا (تم سب یاد کرو)
نِعۡمَتِیَ (نِعۡمَتِ۔ یَ) نِعۡمَتِ، مضاف، لفظ واحد ہے، نعمت، یَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میری (میری نعمت) اَلَّتِیۡ، اسم موصول واحد موئنث (جو)
اَنۡعَمۡتُ، فعل ماضی واحد متکلم اَنۡعَمَ يُنۡعِمُ، مصدر اِنۡعَامًا، انعام کرنا (میں نے انعام کی)
عَلَيۡكُمۡ (عَلٰی۔ كُمۡ) عَلٰی، حرفِ جار، پر، كُمۡ، مجرور، ضمیر، متصل جمع مذکر حاضر، تم سب (تم پر)
وَ، حرفِ عطف (اور) اَوۡفُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَوۡفٰی يُوۡفِیۡ، مصدر اِيۡفَآءٌ، پورا کرنا (تم سب پورا کرو)

بِعَهۡدِیۡ(بِ۔ عَهۡدِ۔ یۡ)بِ، حرفِ جار، کو، عَهۡدِ، مجرور، مضاف، عہد، یۡ، ضمیر واحد متکلم، مضاف الیہ، میرے (میرے عہد کو) اُوۡفِ، فعل مضارع واحد متکلم، اصل میں اُوۡفِیۡ تھا، اَوۡفُوۡا، کے جواب میں بطورِ جزا آنے کی وجہ سے یۡ ساقط ہو گی ہے، اَوۡفٰی یُوۡفِیۡ، مصدر اِیۡفَآءٌ، پورا کرنا (میں پورا کروں گا)

بِعَهۡدِكُمۡ (بِ۔ عَهۡدِ۔ كُمۡ)بِ، حرفِ جار، کو، عَهۡدِ، مجرور، مضاف، عہد، كُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے عہد کو)

وَ اِيَّایَ فَارۡهَبُوۡنِ ۝	اور پس تم صرف مجھ ہی سے ڈرو۔

وَاِيَّایَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِيَّا یَ، واحد متکلم کی ضمیر منصوب منفصل (مجھ ہی سے)

فَارۡهَبُوۡنِ، اصل میں فَارۡهَبُوۡنِیۡ، تھا (فَ۔ اِرۡهَبُوۡا۔ نِ۔ یۡ) فَ، حرف عطف، پس، اِرۡهَبُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر رَهَبَ يَرۡهَبُ، مصدر رَهۡبَةً، ڈرنا، تم سب ڈرو، نِ، نون وقایہ، یۡ، ضمیر واحد متکلم ہے، محذوف ہے، مجھ سے (پس تم مجھ ہی سے ڈرو)

وَ اٰمِنُوۡا بِمَاۤ اَنۡزَلۡتُ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمۡ وَلَا تَكُوۡنُوۡۤا اَوَّلَ كَافِرٍۢ بِهٖ ۠	اور تم اس (قرآن) پر ایمان لاؤ جو میں نے نازل کیا تصدیق کرنے والا ہے اُس کی جو تمہارے پاس ہے (تورات و انجیل) اور تم اس (قرآن) کے پہلے انکار کرنے والے نہ ہو جاؤ۔

وَ، حرفِ عطف (اور) اٰمِنُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر اٰمَنَ يُؤۡمِنُ، مصدر اِيۡمَانًا، ایمان لانا (تم سب ایمان لاؤ) بِمَا(بِ۔ مَا)بِ، حرفِ جار، ساتھ، پر، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اُس پر جو)

اَنۡزَلۡتُ، فعل ماضی واحد متکلم اَنۡزَلَ يُنۡزِلُ، مصدر اِنۡزَالٌ، اتارنا، نازل کرنا (میں نے نازل کیا)

مُصَدِّقًا۔ تَصۡدِيۡقٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (تصدیق کرنے والا)

لِمَا (لِ۔ مَا) لِ، حرفِ جار، کی، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس کی جو) مراد انجیل اور تورات ہے۔

مَعَكُمۡ (مَعَ۔ كُمۡ) مَعَ، مضاف، ساتھ، پاس، كُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر متصلہ جمع مذکر حاضر، تم سب،

تمہارے (تمہارے پاس) وَ، حرف عطف (اور)
لَاتَكُوْنُوْا، فعل ناقص نہی جمع مذکر حاضر کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (تم سب نہ ہو جاؤ)
اَوَّلَ (پہلے) کَافِرٍ۔ کُفْرٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (انکار کرنے والے)
بِهٖ (بِ۔ هٖ) بِ، حرفِ جار، کے، هٖ، مجرور، ضمیر متصل واحد مذکر غائب، اُس، ضمیر کا مرجع مَآ اَنْزَلْتُ ہے، (جو میں نے اتارا) یعنی قرآن مجید ہے (اس کے)

وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰیٰتِیْ ثَمَنًا قَلِیْلًا ۫ وَّ اِیَّایَ فَاتَّقُوْنِ ﴿۴۱﴾	اور تم میری آیات کو تھوڑی قیمت میں نہ بیچو اور پس تم صرف مجھ ہی سے ڈرو۔

وَ، حرف عطف (اور) لَاتَشْتَرُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر اِشْتَرٰی یَشْتَرِیْ، مصدر اِشْتِرَآءٌ، خرید و فروخت کرنا، بیچنا (اور تم نہ بیچو)
بِاٰیٰتِیْ (بِ۔ اٰیٰتِ۔ یْ) بِ، حرفِ جار، کو، اٰیٰتِ، مجرور، مضاف، آیات، واحد، اٰیَةٌ۔ یْ، مضاف الیہ، ضمیر متصل واحد متکلم، میری (میری آیات کو)
ثَمَنًا قَلِیْلًا، مرکب توصیفی، ثَمَنًا، موصوف، قیمت، قَلِیْلًا، صفت، قِلَّةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، تھوڑی، (تھوڑی قیمت) وَ، حرف عطف (اور)
اِیَّایَ، واحد متکلم کی ضمیر منصوب منفصل (مجھ ہی سے)
فَاتَّقُوْنِ، اصل میں، فَاتَّقُوْنِیْ تھا (فَ۔ اِتَّقُوْا۔ نِ۔ یْ) فَ، حرف عطف، پس، اِتَّقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّقٰی یَتَّقِیْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، تم سب ڈرو، نِ، نون وقایہ، یْ، محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم، مجھ سے (پس تم مجھ ہی سے ڈرو)

وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَ تَكْتُمُوا الْحَقَّ وَ اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۴۲﴾	اور تم حق کو باطل کے ساتھ خلط ملط نہ کرو اور تم حق کو (نہ) چھپاؤ حالانکہ تم جانتے ہو۔

وَ، حرفِ عطف (اور) لَاتَلْبِسُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر لَبَسَ يَلْبِسُ، مصدر لَبْسٌ، خلط ملط کرنا (تم خلط ملط نہ کرو) اَلْحَقّ (حق، سچ) بِالْبَاطِلِ (بِ۔اَلْبَاطِلِ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلْبَاطِلِ، مجرور، باطل، جھوٹ (باطل کے ساتھ) وَ، حرف عطف (اور)

تَكْتُمُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر كَتَمَ يَكْتُمُ، مصدر كِتْمَانٌ، چھپانا (تم (نہ) چھپاؤ)

اَلْحَقّ (حق، سچ) وَ، حرف عطف (اور) اَنْتُمْ، ضمیر منفصل جمع مذکر حاضر (تم سب)

تَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمٌ، جاننا (تم جانتے ہو)

وَ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ وَ ارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ﴿۴۳﴾	اور تم نماز قائم کرو اور تم زکوٰۃ ادا کرو اور تم رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو۔

وَ، حرف عطف (اور) اَقِيْمُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَقَامَ يُقِيْمُ، مصدر اِقَامَةٌ، ٹھہرنا، قائم کرنا (تم قائم کرو) اَلصَّلٰوةَ (نماز) وَ، حرف عطف (اور)

اٰتُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اٰتٰی يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا، ادا کرنا (تم ادا کرو)

اَلزَّكٰوةَ (زکوٰۃ) وَ، حرف عطف (اور)

اِرْكَعُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر رَكَعَ يَرْكَعُ، مصدر رُكُوْعٌ، جھکنا، رکوع کرنا (تم سب رکوع کرو)

مَعَ الرّٰكِعِيْنَ۔ مَعَ، مضاف، ساتھ، اَلرّٰكِعِيْنَ، مضاف الیہ، رُكُوْعٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع، رکوع کرنے والے، واحد، اَلرَّاكِعُ (رکوع کرنے والوں کے ساتھ)

اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَ تَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَ اَنْتُمْ تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ؕ	کیا تم لوگوں کو نیکی کا حکم دیتے ہو اور اپنے آپ کو بھول جاتے ہو حالانکہ تم کتاب کی تلاوت کرتے ہو

اَ، ہمزہ استفہامیہ (کیا) تَاْمُرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَمَرَ يَاْمُرُ مصدر اَمْرٌ حکم دینا (تم حکم دیتے ہو)

اَلنَّاسَ، لوگ، اَلْ، سے معرفہ ہوا (لوگوں کو)

بِالۡبِرِّ (بِ۔ اَلۡبِرّ) بِ، حرفِ جار ساتھ، کا، اَلۡبِرِّ، مجرور، نیکی (نیکی کا) وَ، حرف عطف (اور)
تَنۡسَوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر نَسِیَ یَنۡسٰی، مصدر نِسۡیَانٌ، بھول جانا، نظر انداز کرنا (تم بھول جاتے ہو) اَنۡفُسَکُمۡ (اَنۡفُسَ۔ کُمۡ) اَنۡفُسَ، مضاف، جانوں، نفسوں، آپ، واحد، نَفۡسٌ،
کُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر متصل جمع مذکر حاضر، تم، اپنے (اپنے نفسوں کو، اپنے آپ کو)
وَ، حالیہ (حالانکہ) اَنۡتُمۡ، ضمیر منفصل جمع مذکر حاضر (تم سب)
تَتۡلُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر تَلَا یَتۡلُوۡ، مصدر تِلَاوَۃٌ، پڑھنا، تلاوت کرنا (تم تلاوت کرتے ہو)
اَلۡکِتٰبَ (خاص کتاب)

اَفَلَا تَعۡقِلُوۡنَ ﴿۴۴﴾	تو کیا تم عقل نہیں رکھتے۔

اَفَلَا تَعۡقِلُوۡنَ (اَ۔ فَ۔ لَا تَعۡقِلُوۡنَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، کیوں، فَ، حرف عطف، تو،
لَا تَعۡقِلُوۡنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر عَقَلَ یَعۡقِلُ، مصدر عَقۡلًا عقل مند ہونا، عقل رکھنا، تم عقل نہیں رکھتے (تو کیا نہیں تم عقل رکھتے)

وَاسۡتَعِیۡنُوۡا بِالصَّبۡرِ وَالصَّلٰوۃِ ؕ	اور تم صبر اور نماز کے ذریعے مدد طلب کرو۔

وَ، حرف عطف (اور) اِسۡتَعِیۡنُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِسۡتَعَانَ یَسۡتَعِیۡنُ، مصدر اِسۡتِعَانَۃٌ، مدد طلب کرنا (تم مدد طلب کرو)
بِالصَّبۡرِ (بِ۔ اَلصَّبۡرِ) بِ، حرفِ جار، سے، کے ساتھ، کے ذریعے، اَلصَّبۡرِ، مجرور، صبر (صبر کے ذریعے)
وَ، حرف عطف (اور) اَلصَّلٰوۃِ (نماز)

وَاِنَّهَا لَکَبِیۡرَۃٌ اِلَّا عَلَی الۡخٰشِعِیۡنَ ﴿۴۵﴾	اور بے شک وہ (نماز) ضرور بڑی (بھاری) ہے، مگر عاجزی کرنے والوں پر (نہیں)

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّهَا (اِنَّ۔ هَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، هَا، ضمیر متصل واحد مونث

غائب، وہ، ضمیر کا مرجع اَلصَّلٰوۃِ ہے (بے شک وہ)

لَکَبِیْرَۃٌ (لَ۔ کَبِیْرَۃٌ) لَ، لام تاکید، ضرور، کَبِیْرَۃٌ۔ کِبَرٌ، مصدر سے صفت مشبہ صیغہ واحد مؤنث، بہت بڑی، ثقیل، بوجھل، بھاری (ضرور بڑی (بھاری) ہے) اِلَّا، کلمہ استثناء (مگر، سوائے)

عَلَی الْخٰشِعِیْنَ۔ عَلٰی، حرف جار، پر، اَلْخٰشِعِیْنَ، مجرو، خُشُوْعٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، عاجزی کرنے والے، واحد، اَلْخَاشِعُ (عاجزی کرنے والوں پر)

الَّذِیْنَ یَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَ اَنَّهُمْ اِلَیْهِ رٰجِعُوْنَ ﴿۴۶﴾	وہ لوگ جو یقین رکھتے ہیں کہ بے شک وہ اپنے رب سے ملاقات کرنے والے ہیں اور یقیناً وہ اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں۔

ع ۵

اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

یَظُنُّوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب ظَنَّ یَظُنُّ، مصدر ظَنًّا، گمان کرنا، یقین کرنا (وہ یقین رکھتے ہیں)

اَنَّهُمْ (اَنَّ۔ هُمْ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک هُمْ ضمیر متصل جمع مذکر غائب، اُن، وہ (کہ بے شک وہ) مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ، مرکب اضافی (مُلٰقُوْا۔ رَبِّ۔ هِمْ) مُلٰقُوْا، مضاف، اصل میں مُلَاقُوْنَ تھا، اضافت کی وجہ سے نون گر گیا، مُلَاقَاۃٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ملنے والے، ملاقات کرنے والے، حاضر ہونے والے، رَبِّ، مضاف الیہ مضاف، اللہ کا صفاتی نام، پالنے والا، پروردگار، رب، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر متصل جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے رب سے ملاقات کرنے والے) وَ، حرف عطف (اور)

اَنَّهُمْ (اَنَّ۔ هُمْ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، یقیناً، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ سب (یقیناً وہ)

اِلَیْهِ (اِلٰی۔ هٖ) اِلٰی، حرف جار، طرف، هٖ، مجرور، ضمیر، واحد مذکر غائب، اُس، ضمیر کا مرجع رَبِّ ہے (اس کی طرف) رٰجِعُوْنَ۔ رُجُوْعٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (لوٹنے والے)

یٰبَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِیَ الَّتِیْۤ اَنْعَمْتُ عَلَیْكُمْ وَ اَنِّیْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَی الْعٰلَمِیْنَ ﴿۴۷﴾	اے بنی اسرائیل میری نعمت کو یاد کرو جو میں نے تم پر انعام کی ہے اور بے شک میں نے تم کو تمام جہانوں پر فضیلت دی۔

يٰبَنِيٓ اِسۡرَآءِيۡلَ (يَا۔ بَنِيۡ۔ اِسۡرَآءِيۡلَ) يَا، حرف ندا، اے، بَنِيۡ اِسۡرَآءِيۡلَ، منادٰی، مرکب اضافی، بَنِيۡ، اصل میں بَنِيۡنَ ہے، جمع کا نون اضافت کی وجہ سے گر گیا ہے، مضاف، بیٹوں، واحد، اِبۡنٌ، اولاد، اِسۡرَآءِيۡلَ، مضاف الیہ، عبرانی زبان کا لفظ ہے، اِسۡرَا، قیدی، بندہ، اِيۡلَ، اللہ، اسرائیل حضرت یعقوب کا لقب ہے (اے اولاد یعقوب، اے بنی اسرائیل)

اُذۡكُرُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر ذَكَرَ يَذۡكُرُ، مصدر ذِكۡرٌ، یاد کرنا (تم سب یاد کرو)

نِعۡمَتِيَ (نِعۡمَتِ۔ يَ) نِعۡمَتِ، مضاف، نعمت، يَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میری (میری نعمت)

الَّتِيٓ، اسم موصول واحد مؤنث (جو)

اَنۡعَمۡتُ، فعل ماضی واحد مذکر متکلم اَنۡعَمَ يُنۡعِمُ، مصدر اِنۡعَامًا، انعام دینا (میں نے انعام کی)

عَلَيۡكُمۡ (عَلٰى۔ كُمۡ) عَلٰى، حرف جار، پر، كُمۡ، مجرور ضمیر متصل جمع مذکر حاضر، تم سب (تم سب پر)

وَ، حرف عطف (اور) اَنِّيۡ (اَنِّ۔ يۡ) اَنِّ، اصل میں اَنَّ، ہے، حرفِ مشبہ بالفعل، مگر يۡ، کی وجہ سے اَنَّ کے نون کا زبر زیر میں بدل گیا ہے، بے شک، يۡ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں)

فَضَّلۡتُكُمۡ (فَضَّلۡتُ۔ كُمۡ) فَضَّلۡتُ، فعل ماضی واحد مذکر متکلم فَضَّلَ يُفَضِّلُ، مصدر تَفۡضِيۡلٌ، فضیلت دینا، میں نے فضیلت دی، كُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم کو (میں نے تم کو فضیلت دی)

عَلَى الۡعٰلَمِيۡنَ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، اَلۡعٰلَمِيۡنَ، مجرور، واحد اَلۡعَالَمُ، اَلۡ تمام، عَالَمٌ جہان (تمام جہانوں پر)

وَاتَّقُوۡا يَوۡمًا لَّا تَجۡزِيۡ نَفۡسٌ عَنۡ نَّفۡسٍ شَيۡـًٔا وَّلَا يُقۡبَلُ مِنۡهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا يُؤۡخَذُ مِنۡهَا عَدۡلٌ وَّلَا هُمۡ يُنۡصَرُوۡنَ ﴿۴۸﴾	اور تم اس دن سے ڈرو (جب) کوئی جان کسی جان کے کچھ بھی کام نہیں آئے گی اور نہ ہی اُس سے کوئی سفارش قبول کی جائے گی اور نہ اُس سے کوئی معاوضہ لیا جائے گا اور نہ ہی وہ مدد کیے جائیں گے۔

وَ، حرف عطف (اور) اِتَّقُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّقٰى يَتَّقِيۡ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا (تم سب ڈرو)

يَوْمًا، دن، اسم منصوب بسبب مفعولیت (اس دن سے)

لَّا تَجْزِیْ، فعل مضارع منفی واحد مونث غائب جَزٰی یَجْزِیْ، مصدر جَزَآءٌ، جزا دینا، کام آنا (کام نہیں آئے گی) نَفْسٌ (کوئی نفس، کوئی جان)

عَنْ نَّفْسٍ شَیْـًٔا۔ عَنْ، حرف جار، سے، نَفْسٍ، مجرور، کسی نفس، کسی جان، شَیْـًٔا، کچھ بھی (کسی جان کے کچھ بھی) وَ، حرف عطف (اور)

لَا یُقْبَلُ، فعل مضارع مجہول منفی واحد مذکر غائب قَبِلَ یَقْبَلُ، مصدر قَبُوْلًا، قبول کرنا (نہ قبول کی جائے گی) مِنْهَا (مِنْ۔ هَا) مِنْ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر متصل، واحد مونث غائب، اس، ضمیر کا مرجع نَفْسٌ ہے (اس سے) شَفَاعَةٌ (کوئی سفارش) وَّ، حرف عطف (اور)

لَا یُؤْخَذُ، فعل مضارع مجہول منفی واحد مذکر غائب اَخَذَ یَاْخُذُ، مصدر اَخْذًا، لینا (اور نہ لیا جائے گا) مِنْهَا (مِنْ۔ هَا) مِنْ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر متصل واحد مونث غائب، اس، ضمیر کا مرجع نَفْسٌ ہے (اس سے) عَدْلٌ (معاوضہ، بدلہ)

وَ، حرف عطف (اور) لَا، نافیہ (نہیں، نہ)

هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ سب)

یُنْصَرُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب نَصَرَ یَنْصُرُ، مصدر نَصْرًا، مدد کرنا (وہ مدد کیے جائیں گے)

وَ اِذْ نَجَّیْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ یَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ	اور جب ہم نے تم کو آلِ فرعون سے نجات دی وہ تم کو بُرے عذاب کی تکلیف دیتے تھے

وَ، حرف عطف (اور) اِذْ، اسم ظرف، گزرے ہوئے زمانہ کے لیے (جب)

نَجَّیْنٰكُمْ (نَجَّیْنَا۔ كُمْ) نَجَّیْنَا، فعل ماضی جمع متکلم نَجّٰی یُنَجِّیْ، مصدر تَنْجِیَةٌ، نجات دینا، ہم نے نجات دی، كُمْ، ضمیر متصلہ، جمع مذکر حاضر، تم کو (تم سب کو)

مِّنۡ اٰلِ فِرۡعَوۡنَ۔ مِنۡ، حرف جار سے ،اٰلِ، مجرور، مضاف، آل اولاد، قوم قبیلہ اور پیروکار،
فِرۡعَوۡنَ، مضاف الیہ، فرعون (فرعونیوں سے، آل فرعون سے)
یَسُوۡمُوۡنَکُمۡ (یَسُوۡمُوۡنَ۔ کُمۡ) یَسُوۡمُوۡنَ، فعل مضارع، جمع مذکر غائب سَامَ یَسُوۡمُ، مصدر سَوۡمًا،
تکلیف دینا، وہ تکلیف دیتے، کُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم کو (وہ تم کو تکلیف دیتے)
سُوۡٓءَ الۡعَذَابِ (سُوۡٓءَ۔ اَلۡعَذَابِ) سُوۡٓءَ، مضاف، سَوۡءٌ، مصدر سے اسم، بُرا، سخت، اَلۡعَذَابَ، مضاف الیہ،
عذاب (برے عذاب کی)

یُذَبِّحُوۡنَ اَبۡنَآءَکُمۡ وَ یَسۡتَحۡیُوۡنَ نِسَآءَکُمۡ ؕ	وہ تمہارے بیٹوں کو ذبح کرتے اور تمہاری عورتوں کو زندہ رکھتے تھے۔

یُذَبِّحُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب ذَبَّحَ یُذَبِّحُ، مصدر تَذۡبِیۡحًا، ذبح کرنا (وہ ذبح کرتے)
اَبۡنَآءَکُمۡ (اَبۡنَاءَ۔ کُمۡ) اَبۡنَاءَ، مضاف، بیٹوں، واحد، اِبۡنٌ۔ کُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر متصلہ جمع مذکر حاضر،
تمہارے (تمہارے بیٹوں کو) وَ، حرف عطف (اور)
یَسۡتَحۡیُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِسۡتَحۡیٰ یَسۡتَحۡیِیۡ، مصدر اِسۡتِحۡیَآءٌ، زندہ رکھنا (وہ زندہ رکھتے)
نِسَآءَکُمۡ (نِسَاءَ۔ کُم) نِسَآءَ، مضاف، عورتوں، واحد، اِمۡرَاَۃٌ۔ کُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر،
تمہاری (تمہاری عورتوں کو)

وَفِیۡ ذٰلِکُمۡ بَلَآءٌ مِّنۡ رَّبِّکُمۡ عَظِیۡمٌ ﴿۴۹﴾	اور اس میں تمہارے پروردگار کی طرف سے بہت بڑی آزمائش تھی۔

وَ، حرف عطف (اور) فِیۡ ذٰلِکُمۡ۔ فِیۡ، حرف جار، میں، ذٰلِکُمۡ، مجرور، اسم اشارہ، کُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر،
خطاب کیلئے، یہ، یہی، اس، اس کا اشارہ بیٹوں کو قتل کرنے اور عورتوں کو زندہ رکھنے کی طرف ہے (اس میں)
بَلَآءٌ، مصدر (آزمائش)

مِّنْ رَّبِّكُمْ (مِنْ۔رَبِّ۔كُمْ) مِنْ، حرف جار بمعنی، اِلٰی، کی طرف سے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، پالنے والا، اللہ کا صفاتی نام، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر متصلہ جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے رب کی طرف سے)
عَظِيمٌ۔عَظْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ (بہت بڑی)

وَ اِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ فَاَنْجَيْنٰكُمْ وَ اَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ وَ اَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ۝ ۵۰	اور جب ہم نے تمہاری وجہ سے سمندر کو پھاڑا پس ہم نے تمہیں نجات دی اور ہم نے آلِ فرعون کو غرق کر دیا اس حال میں کہ تم دیکھ رہے تھے۔

وَ، حرف عطف (اور) اِذْ، اسم ظرف، گزرے ہوئے زمانے کیلئے (جب)
فَرَقْنَا، فعل ماضی جمع متکلم فَرَقَ يَفْرُقُ، مصدر فَرْقٌ، الگ الگ کرنا، پھاڑنا (اور جب ہم نے پھاڑا)
بِكُمْ (بِ۔كُمْ) بِ، حرف جار سببیہ، بسبب، وجہ سے، كُمْ، مجرور، ضمیر متصلہ جمع مذکر حاضر، تم سب، تمہاری (تمہاری وجہ سے) اَلْبَحْرَ (بڑا دریا، سمندر)
فَاَنْجَيْنٰكُمْ (فَ۔اَنْجَيْنَا۔كُمْ) فَ، حرف عطف، پس، اَنْجَيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَنْجٰی يُنْجِيْ، مصدر اِنْجَآءٌ، نجات دینا، ہم نے نجات دی، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (پس ہم نے تمہیں نجات دی)
وَ، حرف عطف (اور) اَغْرَقْنَآ، فعل ماضی جمع متکلم اَغْرَقَ يُغْرِقُ، مصدر اِغْرَاقًا، غرق کرنا (ہم نے غرق کر دیا) اٰلَ فِرْعَوْنَ۔اٰلَ، مضاف، آل، اولاد، قوم قبیلہ، فِرْعَوْنَ، مضاف الیہ، فرعون (آل فرعون)
وَ، حالیہ (اس حال میں کہ) اَنْتُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر (تم سب)
تَنْظُرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر نَظَرَ يَنْظُرُ، مصدر نَظْرًا، دیکھنا (تم دیکھ رہے تھے)

وَ اِذْ وٰعَدْنَا مُوْسٰٓى اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَ اَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ۝ ۵۱	اور جب ہم نے موسیٰؑ سے چالیس راتوں کا وعدہ کیا پھر تم نے اس کے بعد بچھڑا (معبود) بنا لیا اور تم ظالم تھے۔

وَ، حرف عطف (اور) اِذْ، ظرف زمان، گزرے ہوئے زمانے کے لیے (جب)

وَعَدْنَا، فعل ماضی جمع متکلم وَاعَدَ یُوَاعِدُ، مصدر مُوَاعَدَةٌ، وعدہ کرنا (ہم نے وعدہ کیا)
مُوْسٰی (حضرت موسیٰ) اَرْبَعِیْنَ (چالیس)
لَیْلَةً، رات، جمع، لَیَالٍ (راتیں) ثُمَّ، حرفِ عطف (پھر)
اِتَّخَذْتُمُ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، بنانا (پھر تم نے بنایا) اَلْعِجْلَ (بچھڑا)
مِنْ بَعْدِهٖ۔ مِنْ، حرف جار ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعْدِ، مجرور، مضاف، بعد، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر متصل واحد مذکر غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع مُوْسٰی ہے (اُس کے بعد)
وَ، حرف عطف (اور) اَنْتُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر (تم سب)
ظٰلِمُوْنَ۔ ظُلْمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ظلم کرنے والے، واحد، ظَالِمٌ (ظلم کرنے والا، ظالم)

ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۵۲﴾	پھر ہم نے تمہیں اس کے بعد معاف کر دیا تاکہ تم شکر کرو۔

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) عَفَوْنَا، فعل ماضی جمع متکلم عَفَا یَعْفُوْ، مصدر عَفْوًا، معاف کرنا (ہم نے معاف کر دیا) عَنْكُمْ (عَنْ، كُمْ) عَنْ، حرفِ جار، سے، كُمْ، مجرور ضمیر متصلہ، جمع مذکر حاضر، تم (تم سے، تمہیں)
مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ (مِنْ۔ بَعْدِ۔ ذٰلِكَ) مِنْ، حرف جار، ترجمے کی ضرورت نہیں، بَعْدِ، مجرور، مضاف، بعد، ذٰلِكَ، مضاف الیہ، اسم اشارہ بعید واحد مذکر، اس کے (اس کے بعد)
لَعَلَّكُمْ (لَعَلَّ۔ كُمْ) لَعَلَّ، حرفِ مشبہ بالفعل، تاکہ، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم سب (تاکہ تم)
تَشْكُرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر شَكَرَ یَشْكُرُ مصدر شُكْرًا، شکر کرنا، تم شکر کرو (تاکہ تم شکر کرو)

وَاِذْ اٰتَیْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَالْفُرْقَانَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۵۳﴾	اور جب ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو کتاب اور معجزے دیئے تاکہ تم ہدایت حاصل کرو۔

وَ، حرف عطف (اور) اِذْ، ظرفِ زمان، گزرے ہوئے زمانے کیلئے (جب)

اٰتَيْنَا مُوْسَى۔ اٰتَيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا ہم نے دی، مُوْسٰى، حضرت موسیٰ (ہم نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو دی) اَلْكِتٰبَ، خاص کتاب (تورات) وَ، حرف عطف (اور)
اَلْفُرْقَانَ، حق و باطل میں فرق کرنے والے دلائل اور معجزے (معجزے)
لَعَلَّكُمْ (لَعَلَّ۔ كُمْ) لَعَلَّ، حرفِ مشبہ بالفعل، تاکہ، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم سب (تاکہ تم)
تَهْتَدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِهْتَدٰى يَهْتَدِيْ مصدر اِهْتِدَآءٌ ہدایت پانا (تم ہدایت حاصل کرو)

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ فَتُوْبُوْٓا اِلٰى بَارِئِكُمْ فَاقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ؕ	اور جب موسیٰؑ نے اپنی قوم سے کہا! اے میری قوم بچھڑے کو (معبود) بنانے کے سبب یقیناً تم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا ہے پس اپنے پیدا کرنے والے کی طرف رجوع کرو پس اپنی جانوں کو قتل کرو

وَ، حرف عطف (اور) اِذْ، ظرفِ زمان، گزرے ہوئے زمانے کے لیے (جب)
قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُس نے کہا) مُوْسٰى (موسیٰ علیہ السلام)
لِقَوْمِهٖ (لِ۔ قَوْمِ۔ هٖ) لِ، حرف جار، سے، قَوْمِ، مجرور، مضاف قوم، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کی، اپنی (اپنی قوم سے)
يٰقَوْمِ، اصل میں يٰقَوْمِيْ، تھا (يَا۔ قَوْمِ۔ يْ) يَا، حرف ندا، اے، قَوْمِيْ، مُنادٰی، قَوْمِ، مضاف، قوم، يْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، محذوف، میری (اے میری قوم)
اِنَّكُمْ (اِنَّ۔ كُمْ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (یقیناً تم)
ظَلَمْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر ظَلَمَ يَظْلِمُ، مصدر ظُلْمًا، ظلم کرنا (تم نے ظلم کیا)
اَنْفُسَكُمْ (اَنْفُسَ۔ كُمْ) اَنْفُسَ، مضاف، جانوں، واحد، نَفْسٌ، جان، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری، اپنی (اپنی جانوں پر)

بِاتِّخَاذِكُمُ (بِ۔ اِتِّخَاذِ۔ کُمْ) بِ، حرف جار سببیہ، بسبب، اِتِّخَاذِ، مجرور، مضاف، مصدر، بنانا، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم کے، تمہارے (تمہارے (معبود) بنانے کے سبب)

اَلْعِجْلَ (بچھڑے کو)

فَتُوْبُوْٓا (فَ۔ تُوْبُوْا) فَ، حرف عطف، پس، تُوْبُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر تَابَ یَتُوْبُ، مصدر تَوْبَةٌ، توبہ کرنا، رجوع کرنا (تم توبہ کرو، تم رجوع کرو)

اِلٰى بَارِئِكُمْ (اِلٰى۔ بَارِئِ۔ کُمْ) اِلٰى، حرف جار، طرف، بَارِئِ، مجرور، مضاف، اللہ کا صفاتی نام، پیدا کرنے والا، خالق، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے پیدا کرنے والے کی طرف)

فَاقْتُلُوْٓا (فَ۔ اُقْتُلُوْا) فَ، حرف عطف، پس، اُقْتُلُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر قَتَلَ یَقْتُلُ، مصدر قَتْلًا، قتل کرنا، تم قتل کرو (پس تم قتل کرو)

اَنْفُسَكُمْ (اَنْفُسَ۔ کُمْ) اَنْفُسَ، مضاف، جمع، مفعولیت کی بنا پر منصوب، جانوں کو، واحد، نَفْسٌ، جان، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری، اپنی (اپنی جانوں کو)

ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ عِنْدَ بَارِئِكُمْ ؕ	یہی تمہارے لیے تمہارے پیدا کرنے والے کے نزدیک بہتر ہے۔

ذٰلِكُمْ، یہ، یہی، اسم اشارہ، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر خطاب کیلئے ہے۔

خَيْرٌ لَّكُمْ (خَيْرٌ۔ لَ۔ کُمْ) خَيْرٌ، بہتر، بھلائی، لَ، حرف جار، لیے، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم سب، تمہارے (یہی تمہارے لیے بہتر ہے) عِنْدَ (پاس، نزدیک)

بَارِئِكُمْ (بَارِئِ۔ کُمْ) بَارِئِ، مضاف، اللہ کا صفاتی نام، بَرْءٌ، سے اسم فاعل واحد مذکر، پیدا کرنے والا، خالق، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے پیدا کرنے والے کے)

فَتَابَ عَلَيْكُمْ ؕ	پس اس نے تم پر توجہ دی (تمہاری توبہ قبول کی)

فَتَابَ (فَ۔ تَابَ) فَ، حرف عطف، پس، تَابَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَابَ یَتُوْبُ، مصدر تَوْبَةٌ، توبہ

قبول کرنا، توجہ دینا(اُس نے توبہ قبول کی اس نے توجہ دی)

عَلَیۡکُمۡ (عَلٰی۔ کُمۡ) عَلٰی، حرف جار، پر، کُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری، تم (تم پر)

اِنَّہٗ ھُوَ التَّوَّابُ الرَّحِیۡمُ ﴿۵۴﴾	بے شک وہی توبہ قبول کرنے والا بہت رحم کرنے والا ہے۔

اِنَّہٗ(اِنَّ۔ ہٗ)اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، ہٗ، ضمیر متصل، واحد مذکر غائب، وہ(بے شک وہ)

ھُوَ، ضمیر منفصل واحد مذکر غائب(وہ)

اَلتَّوَّابُ، اللہ کا صفاتی نام، تَوۡبَۃٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ(بہت توبہ قبول کرنے والا)

اَلرَّحِیۡمُ، اللہ کا صفاتی نام، رَحۡمَۃٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ(بہت رحم کرنے والا)

وَ اِذۡ قُلۡتُمۡ یٰمُوۡسٰی لَنۡ نُّؤۡمِنَ لَکَ حَتّٰی نَرَی اللّٰہَ جَہۡرَۃً فَاَخَذَتۡکُمُ الصّٰعِقَۃُ وَ اَنۡتُمۡ تَنۡظُرُوۡنَ ﴿۵۵﴾	اور جب تم نے کہا کہ اے موسیٰؑ! ہم ہرگز تیرے واسطے ایمان نہیں لائیں گے یہاں تک کہ ہم کھلم کھلا اللہ کو(نہ) دیکھ لیں پس بجلی کی کڑک نے تمہیں پکڑ لیا اس حال میں کہ تم دیکھ رہے تھے۔

وَ، حرف عطف(اور) اِذۡ، ظرف زمان، گزرے ہوئے زمانے کے لیے(جب)

قُلۡتُمۡ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا(تم سب نے کہا)

یٰمُوۡسٰی(یَا۔ مُوۡسٰی) یَا، حرف ندا، اے، مُوۡسٰی، منادیٰ، حضرت موسیٰ(اے موسیٰ)

لَنۡ، حرف ناصبہ، ہرگز نہیں، یہ فعل مضارع کے شروع میں آئے تو فعل مضارع کے آخر میں زبر دیتا ہے اور فعل مضارع کو مستقبل منفی کے معنیٰ کیلئے مخصوص کر دیتا ہے، لَنۡ نُّؤۡمِنَ، فعل مضارع منفی تاکید بلن جمع متکلم اٰمَنَ یُؤۡمِنُ، مصدر اِیۡمَانًا، ایمان لانا(ہم ہرگز ایمان نہیں لائیں گے)

لَکَ(لَ۔ کَ) لَ، حرف جار، واسطے، کَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرے(تیرے واسطے)

حَتّٰی، حرف جار(یہاں تک کہ)

نَرٰی، فعل مضارع جمع متکلم رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤۡیَۃٌ، دیکھنا(ہم دیکھ لیں)

جَهۡرَةً (کھلم کھلا، اعلانیہ)
فَاَخَذَتۡکُمُ (فَ، اَخَذَتۡ، کُمۡ) فَ، حرف عطف، پس، اَخَذَتۡ، فعل ماضی واحد موئنث غائب اَخَذَ یَاۡخُذُ مصدر اَخۡذًا، پکڑنا، پکڑ لیا، کُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (پس تمہیں پکڑ لیا)
اَلصّٰعِقَةُ (بجلی کی کڑک، ہولناک آواز) وَ، حالیہ (اس حال میں کہ)
اَنۡتُمۡ، ضمیر منفصل جمع مذکر حاضر (تم سب)
تَنۡظُرُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر نَظَرَ یَنۡظُرُ، مصدر نَظۡرًا، دیکھنا (تم دیکھ رہے تھے)

ثُمَّ بَعَثۡنٰكُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ مَوۡتِكُمۡ لَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُوۡنَ ﴿۵۶﴾	پھر ہم نے تمہیں تمہاری موت کے بعد زندہ کیا تاکہ تم شکر ادا کرو۔

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) بَعَثۡنٰكُمۡ (بَعَثۡنَا۔ کُمۡ) بَعَثۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم بَعَثَ یَبۡعَثُ، مصدر بَعۡثًا، زندہ کرنا، ہم نے زندہ کیا، کُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (ہم نے تمہیں زندہ کیا)
مِّنۡۢ بَعۡدِ۔ مِنۡ، حرف جار، ترجمے کی ضرورت نہیں، بَعۡدِ، مجرور (بعد)
مَوۡتِكُمۡ (مَوۡتِ۔ کُمۡ) مَوۡتِ، مضاف، موت، کُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر متصل، جمع مذکر حاضر، تمہاری، (تمہاری موت) لَعَلَّكُمۡ (لَعَلَّ۔ کُمۡ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، تاکہ، کُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم سب، (تاکہ تم سب) تَشۡكُرُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر شَکَرَ یَشۡکُرُ، مصدر شُکۡرًا، شکر ادا کرنا (تم شکر ادا کرو)

وَ ظَلَّلۡنَا عَلَيۡكُمُ الۡغَمَامَ وَ اَنۡزَلۡنَا عَلَيۡكُمُ الۡمَنَّ وَ السَّلۡوٰى ؕ	اور ہم نے تم پر بادل کا سایہ کیا اور ہم نے تم پر من اور سلویٰ اتارا۔

وَ، حرف عطف (اور) ظَلَّلۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم ظَلَّلَ یُظَلِّلُ، مصدر تَظۡلِیۡلٌ، سایہ کرنا (ہم نے سایہ کیا)
عَلَيۡكُمۡ (عَلٰی۔ کُمۡ) عَلٰی، حرف جار، پر، کُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم سب (تم پر)

اَلْغَمَامَ، خاص بادل، جو تہ در تہ گاڑھا ہو اور سورج کی حرارت کو زمین تک آنے کو کم کرے (بادلوں)

وَ، حرف عطف (اور) اَنْزَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَنْزَلَ یُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالٌ، اتارنا (ہم نے اتارا)

عَلَیْکُمُ (عَلٰی۔ کُمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، کُمْ، مجرور، ضمیر متصل جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)

الْمَنَّ وَالسَّلْوٰی، اَلْمَنَّ، اسم، شبنمی گوند، خاص غذا جو بنی اسرائیل کیلئے صحرائے سینا میں اُتاری گئی، من، وَ، حرف عطف، اور، اَلسَّلْوٰی، خاص بٹیر نما پرندے جو بنی اسرائیل کیلئے صحراے سینا میں اُتارے گئے، سلوٰی (من اور سلوٰی)

كُلُوْامِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ؕ	تم کھاؤ پاکیزہ چیزوں سے جو ہم نے تمہیں رزق دیا ہے۔

كُلُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَكَلَ يَاْكُلُ، مصدر اَكْلًا، کھانا (تم سب کھاؤ)

مِنْ طَيِّبٰتِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، طَيِّبٰتِ، مجرور، پاکیزہ چیزیں، واحد طَيِّبَةٌ (پاکیزہ چیزوں سے)

مَا، اسم موصول (جو) رَزَقْنٰكُمْ (رَزَقْنَا۔ كُمْ) رَزَقْنَا، فعل ماضی جمع متکلم رَزَقَ يَرْزُقُ، مصدر رِزْقٌ، رزق دینا، ہم نے رزق دیا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (ہم نے تمہیں رزق دیا)

وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۵۷﴾	اور انہوں نے ہم پر ظلم نہیں کیا اور لیکن وہ اپنی جانوں پر ظلم کیا کرتے تھے۔

وَ، حرف عطف (اور) مَا ظَلَمُوْنَا (مَا۔ ظَلَمُوْا۔ نَا) مَا، نافیہ، نہیں، ظَلَمُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب ظَلَمَ يَظْلِمُ، مصدر ظُلْمًا، ظلم کرنا، اُنہوں نے ظلم کیا، نَا، ضمیر جمع متکلم، مفعول، ہم پر (اُنہوں نے ہم پر ظلم نہیں کیا) وَ، حرف عطف (اور) لٰكِنْ، حرف مشبہ بالفعل (لیکن)

كَانُوْا، فعل ناقص ماضی، جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

اَنْفُسَهُمْ (اَنْفُسَ۔ هُمْ) اَنْفُسَ، مضاف، جانوں، واحد نَفْسٌ۔ هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر متصل، جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی جانوں پر)

یَظْلِمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب ظَلَمَ یَظْلِمُ، مصدر ظُلْمًا، ظلم کرنا، وہ ظلم کیا کرتے (وہ اپنی جانوں پر ظلم کیا کرتے)

وَ اِذْ قُلْنَا ادْخُلُوْا هٰذِهِ الْقَرْیَةَ فَكُلُوْا مِنْهَا حَیْثُ شِئْتُمْ رَغَدًا وَّ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَّ قُوْلُوْا حِطَّةٌ نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطٰیٰكُمْ ؕ	اور جب ہم نے کہا اس بستی میں داخل ہو جاؤ پھر کھاؤ اس میں سے دل بھر کے جہاں سے تم چاہو اور دروازے سے سجدہ کرتے ہوئے داخل ہو جاؤ اور تم کہو بخش دے ہم تمہارے واسطے تمہاری خطائیں معاف کر دیں گے

وَ، حرف عطف (اور) اِذْ، اسم ظرف، ماضی سے پہلے آتا ہے (جب)

قُلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (ہم نے کہا)

اُدْخُلُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر دَخَلَ یَدْخُلُ، مصدر دُخُوْلًا، داخل ہونا (تم داخل ہو جاؤ)

هٰذِهِ الْقَرْیَةَ۔ هٰذِهِ، اسم اشارہ قریب، واحد مونث، یہ، اس، اَلْقَرْیَةَ، مشار الیہ، بستی (اس بستی میں)

فَكُلُوْا (فَ۔ كُلُوْا) فَ، حرفِ عطف، پھر، كُلُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَكَلَ یَاْكُلُ، مصدر اَكْلًا، کھانا، تم کھاؤ (پھر تم کھاؤ) مِنْهَا (مِنْ۔ هَا) مِنْ، حرفِ جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مونث غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَلْقَرْیَةَ ہے (اس میں سے) حَیْثُ، ظرفِ مکان، جہاں (جس جگہ)

شِئْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیْٓئَةٌ، چاہنا (تم چاہو)

رَغَدًا، مصدر، دل بھر کے، بافراغت، آزادی سے (دل بھر کے) وَ، حرفِ عطف (اور)

اُدْخُلُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر دَخَلَ یَدْخُلُ، مصدر دُخُوْلًا، داخل ہونا (تم داخل ہو جاؤ)

اَلْبَابَ (دروازہ، پھاٹک)

سُجَّدًا۔ سُجُوْدٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مکسر (سجدہ کرنے والے، سجدہ کرتے ہوئے) واحد سَاجِدٌ۔

وَ، حرفِ عطف (اور) قُوْلُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اور تم کہو)

حِطَّةٌ، کے معنیٰ کسی چیز کا اوپر سے گرانا، اترنا، نازل ہونا، اللہ کا حکم تھا، حِطَّةٌ، اے اللہ ہمیں بخش دے کہتے ہوئے داخل ہوں، لیکن یہودی حِنْطَةٌ ہمیں گندم دے، کہتے ہوئے داخل ہوئے۔

نَّغْفِرْ لَكُمْ (نَغْفِرْ۔ لَ۔ كُمْ) نَغْفِرْ، فعل مضارع جمع متکلم غَفَرَ يَغْفِرُ، مصدر غُفْرَانٌ، معاف کرنا، بخشنا، ہم معاف کر دیں گے، لَ، حرفِ جار، واسطے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (ہم معاف کر دیں گے تمہارے واسطے)

خَطٰيٰكُمْ (خَطَايَا۔ كُمْ) خَطَايَا، مضاف، خطائیں، واحد، خَطِيْٓئَةٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری خطائیں)

وَسَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۸﴾	اور عنقریب ہم احسان کرنے والوں کو زیادہ دیں گے۔

وَ، حرفِ عطف (اور) سَنَزِيْدُ (سَ۔ نَزِيْدُ) سَ، حرف استقبال، عنقریب، فعل مضارع کو مستقبل کے معنیٰ کیلئے مختص کرتا ہے۔ نَزِيْدُ، فعل مضارع جمع متکلم زَادَ يَزِيْدُ، مصدر زِيَادَةٌ، زیادہ دینا، ہم زیادہ دیں گے (اور عنقریب ہم زیادہ دیں گے) اَلْمُحْسِنِيْنَ۔ اِحْسَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (احسان کرنے والے، نیکی کرنے والے) واحد، اَلْمُحْسِنُ۔

فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِيْ قِيْلَ لَهُمْ فَاَنْزَلْنَا عَلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۵۹﴾ ع	پھر ان لوگوں نے جنہوں نے ظلم کیا بات کو بدل ڈالا اس کے علاوہ سے جو ان سے کہی گئی تھی پھر ہم نے ان پر جنہوں نے ظلم کیا آسمان سے عذاب نازل کیا اس وجہ سے جو وہ نافرمانی کیا کرتے تھے۔

ع ۶

فَبَدَّلَ (فَ۔ بَدَّلَ) فَ، حرفِ عطف، پھر، بَدَّلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب بَدَّلَ يُبَدِّلُ، مصدر تَبْدِيْلًا بدلنا، انہوں نے بدل ڈالا (پھر انہوں نے بدل ڈالا)

اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں نے جنہوں نے)

ظَلَمُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب ظَلَمَ یَظْلِمُ ، مصدر ظُلْمٌ، ظلم کرنا (انہوں نے ظلم کیا)
قَوْلًا، مصدر (بات) غَیْرَ الَّذِیْ۔ غَیْرَ ، حرفِ استثنا، مضاف، علاوہ، اَلَّذِیْ، مضاف الیہ، اسم موصول واحد مذکر، جو (علاوہ اُس کے جو)
قِیْلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (کہی گئی)
لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرفِ جار بمعنٰی مِنْ، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن سے)
فَاَنْزَلْنَا (فَ۔ اَنْزَلْنَا) فَ، حرفِ عطف، پھر، اَنْزَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَنْزَلَ یُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، نازل کرنا، ہم نے نازل کیا (پھر ہم نے نازل کیا)
عَلَی الَّذِیْنَ۔ عَلٰی، حرفِ جار، پر، اَلَّذِیْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جنہوں نے (اُن لوگوں پر جنہوں نے) ظَلَمُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب ظَلَمَ یَظْلِمُ ، مصدر ظُلْمًا، ظلم کرنا (انہوں نے ظلم کیا)
رِجْزًا (عذاب) مِّنَ السَّمَآءِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلسَّمَآءِ، مجرور، آسمان (آسمان سے)
بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار سے، وجہ سے، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس وجہ سے جو)
کَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (وہ تھے)
یَفْسُقُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب فَسَقَ یَفْسُقُ، مصدر فِسْقًا، نافرمانی کرنا (وہ نافرمانی کیا کرتے)

وَ اِذِ اسْتَسْقٰی مُوْسٰی لِقَوْمِهٖ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ؕ	اور جب حضرت موسٰی نے اپنی قوم کیلئے پانی مانگا تو ہم نے کہا اپنی لاٹھی کو پتھر پر مارو

وَ، حرف عطف (اور) اِذْ، اسم ظرف زمان، ماضی کے واقعہ سے پہلے آتا ہے (جب)
اِسْتَسْقٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِسْتَسْقٰی یَسْتَسْقِیْ، مصدر اِسْتِسْقَآءٌ، پانی مانگنا (اُس نے پانی مانگا)
مُوْسٰی (حضرت موسٰی) لِقَوْمِهٖ (لِ۔ قَوْمِ۔ هٖ) لِ، حرف جار، کیلئے، قَوْمِ، مجرور، مضاف، قوم، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی قوم کیلئے)

فَقُلْنَا(فَ۔ قُلْنَا)فَ، حرف عطف، تو، قُلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، ہم نے کہا(تو ہم نے کہا)اِضْرِبْ، فعل امر واحد مذکر حاضر ضَرَبَ یَضْرِبُ، مصدر ضَرْبًا، مارنا(تو مار)

بِّعَصَاكَ(بِ۔ عَصَا۔ كَ)بِ، حرف جار کو، عَصَا، مجرور، مضاف، لاٹھی، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنی(اپنی لاٹھی کو) اَلْحَجَرَ(چٹان، پتھر)جو اس وقت حضرت موسیٰ کے قریب تھی۔

فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ؕ	تو اس سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے۔

فَانْفَجَرَتْ(فَ۔ اِنْفَجَرَتْ)فَ، حرف عطف، تو، اِنْفَجَرَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب اِنْفَجَرَ یَنْفَجِرُ، مصدر اِنْفِجَارٌ، بہنا، پھوٹ نکلنا، پھوٹ نکلے(تو پھوٹ نکلے)

مِنْهُ(مِنْ۔ هُ)مِنْ، حرف جار، سے، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس(اُس سے)

اِثْنَتَا عَشْرَةَ، بارہ(۱۲)عَيْنًا، چشمے(بارہ چشمے)

قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ؕ	تحقیق ہر قبیلے نے اپنے گھاٹ کو جان لیا۔

قَدْ، کلمہ تحقیق کلام ہے، کلام میں زور پیدا کرنے کے لیے آتا ہے(تحقیق، یقینًا)

عَلِمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا(اُس نے جان لیا)

كُلُّ اُنَاسٍ۔ كُلُّ، مضاف، تمام، ہر، اُنَاسٍ، مضاف الیہ، لوگوں، جمع کا صیغہ ہے، بعض کے نزدیک اس کا واحد "اِنْسَانٌ" یا "اِنْسٌ" ہے۔ یہاں گروہ اور قبیلہ کے معنی میں آیا ہے(ہر قبیلے)

مَّشْرَبَهُمْ(مَشْرَبَ۔ هُمْ)مَشْرَبَ، مضاف، اسم ظرف مکان، پینے کی جگہ، گھاٹ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے(اپنے گھاٹ کو)

كُلُوْا وَاشْرَبُوْا مِنْ رِّزْقِ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ۝۶۰	اللہ کے رزق سے تم کھاؤ اور پیو اور زمین میں فساد پھیلانے والے بن کر مت پھرو۔

كُلُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَكَلَ یَاْكُلُ، مصدر اَكْلًا، کھانا(تم سب کھاؤ)

وَاشْرَبُوْا۔ وَ، حرف عطف، اور، اِشْرَبُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر شَرِبَ یَشْرَبُ، مصدر شُرْبٌ، پینا (تم سب پیو) مِنْ رِّزْقِ اللہِ (مِنْ۔ رِزْقِ۔ اَللہِ) مِنْ، حرفِ جار، سے، رِزْقِ، مجرور، مضاف، رزق، اَللہِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے رزق سے) وَ، حرف عطف (اور)

لَا تَعْثَوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر عَثِیَ یَعْثٰی، مصدر عَثِیًّا، پھرنا (تم مت پھرو)

فِی الْاَرْضِ۔ فِیْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

مُفْسِدِیْنَ۔ اِفْسَادٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (فساد پھیلانے والے) واحد، مُفْسِدٌ۔

وَ اِذْ قُلْتُمْ یٰمُوْسٰی لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰی طَعَامٍ وَّاحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ یُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ مِنْۢ بَقْلِهَا وَ قِثَّآىِٕهَا وَ فُوْمِهَا وَ عَدَسِهَا وَ بَصَلِهَا ؕ	اور جب تم نے کہا اے موسیٰؑ! ہم ہر گز ایک ہی کھانے پر صبر نہیں کریں گے پس آپ ہمارے لیے اپنے رب سے دُعا کریں کہ وہ جو زمین اگاتی ہے اُس کی ترکاری اور اُس کی ککڑی اور اُس کی گندم اور اس کے مسور اور اس کا پیاز ہمارے لیے اس سے نکالے۔

وَاِذْ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِذْ، اسم ظرف زمان، ماضی کے واقعہ سے پہلے آتا ہے، جب (اور جب)

قُلْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (تم نے کہا)

یٰمُوْسٰی (یَا۔ مُوْسٰی) یَا، حرف ندا، اے، مُوْسٰی، منادیٰ، حضرت موسیٰ (اے موسیٰ)

لَنْ نَّصْبِرَ۔ لَنْ، ہر گز نہیں، فعل مضارع کو مستقبل منفی کے معنیٰ کے ساتھ خاص کر دیتا ہے، مضارع کو نصب دیتا ہے اور بیان میں زور پیدا کرتا ہے، لَنْ نَّصْبِرَ، فعل مضارع منفی منصوب تاکید بہ لن جمع متکلم صَبَرَ یَصْبِرُ مصدر صَبْرًا، صبر کرنا (ہم ہر گز صبر نہیں کریں گے)

عَلٰی طَعَامٍ وَّاحِدٍ۔ عَلٰی، حرف جار، پر، طَعَامٍ، مجرور، موصوف، کھانا، وَاحِدٍ، صفت، ایک ہی (ایک ہی کھانے پر) فَادْعُ لَنَا (فَ۔ اُدْعُ۔ لَ۔ نَا) فَ، حرف عطف، پس، اُدْعُ، فعل امر واحد مذکر حاضر دَعَا یَدْعُوْ

مصدر دُعَآءٌ وَّدَعْوَةٌ، بلانا، دُعا کرنا، آپ دُعا کریں، لَ، حرف جار، لیے، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہمارے، (پس آپ ہمارے لیے دُعا کریں)

رَبَّكَ (رَبَّ۔كَ) رَبَّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے (اپنے رب سے)

يُخْرِجْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَخْرَجَ يُخْرِجُ، مصدر اِخْرَاجًا، نکالنا (وہ نکالے)

لَنَا (لَ۔نَا) لَ، حرف جار، لیے، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے لیے)

مِمَّا (مِنْ۔مَا) مِنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس سے جو)

تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ۔تُنْۢبِتُ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب اَنْۢبَتَ يُنْۢبِتُ، مصدر اِنْۢبَاتٌ، اگانا، اگاتی ہے، اَلْاَرْضُ، زمین (زمین اگاتی ہے)

مِنْۢ بَقْلِهَا (مِنْ۔بَقْلِ۔هَا) مِنْ، حرف جار، سے، بَقْلِ، مجرور، مضاف، ہر وہ چیز جس سے زمین سرسبز ہو جاتی ہو، یہاں مراد ترکاری، ساگ ہے، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس کی، ضمیر کا مرجع اَلْاَرْضُ ہے (اس کی ترکاری)

وَقِثَّآئِهَا (وَ۔قِثَّآءِ۔هَا) وَ، حرف عطف، اور، قِثَّآءِ، مضاف، ککڑی، کھیرا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، مضاف الیہ، اس کی، ضمیر کا مرجع اَلْاَرْضُ ہے (اور اُس کی ککڑی)

وَفُوْمِهَا (وَ۔فُوْمِ۔هَا) وَ، حرف عطف، اور، فُوْمِ، مضاف، گندم، هَا، ضمیر واحد مونث غائب، مضاف الیہ، اس کی (اس کی گندم) وَعَدَسِهَا (وَ۔عَدَسِ۔هَا) وَ، حرف عطف، اور، عَدَسِ، مضاف، مسور، هَا، مضاف اِلیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے (اور اس کے مسور)

وَبَصَلِهَا (وَ، بَصَلِ، هَا) وَ، حرف عطف، اور، بَصَلِ، مضاف، پیاز، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے (اور اس کے پیاز)

قَالَ اَتَسْتَبْدِلُوْنَ الَّذِیْ هُوَ اَدْنٰی بِالَّذِیْ هُوَ خَیْرٌ ؕ	اُس نے کہا کیا تم تبدیل کرنا چاہتے ہو جو وہ ادنیٰ ہے

	اُس کے بدلے جو وہ بہتر ہے؟

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا(اُس نے کہا)
اَتَسْتَبْدِلُوْنَ۔اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا،تَسْتَبْدِلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِسْتَبْدَلَ یَسْتَبْدِلُ، مصدر اِسْتِبْدَالٌ، بدلنا، تبدیل کرنا، تم تبدیل کرنا چاہتے ہو (کیا تم تبدیل کرنا چاہتے ہو؟)
اَلَّذِیْ، اسم موصول واحد مذکر (جو)
هُوَ اَدْنٰی۔هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ،اَدْنٰی۔دِنِیٌّ، مصدر سے اسم تفضیل، ادنی، کم تر (وہ ادنی ہے)
بِالَّذِیْ(بِ،اَلَّذِیْ)بِ، حرف جار، کے بدلے،اَلَّذِیْ، مجرور، اسم موصول واحد مذکر، جو(اس کے بدلے جو)هُوَ خَیْرٌ۔هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ، خَیْرٌ، بہتر، بھلائی (وہ بہتر ہے)

اِهْبِطُوْا مِصْرًا فَاِنَّ لَكُمْ مَّا سَاَلْتُمْ ؕ	تم کسی شہر میں اتر جاؤ پس بے شک تمہارے لیے ہے جو تم نے مانگا ہے۔

اِهْبِطُوْا مِصْرًا۔اِهْبِطُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر هَبَطَ یَهْبِطُ، مصدر هُبُوْطًا، اتر جانا، تم اُتر جاؤ، مِصْرًا، کسی شہر (تم کسی شہر میں اتر جاؤ)
فَاِنَّ(فَ۔اِنَّ)فَ، حرف عطف، پس،اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک (پس بے شک)
لَكُمْ (لَ۔كُمْ)لَ، حرف جار، لیے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے ہے)
مَّا، موصولہ (جو)سَاَلْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر سَاَلَ یَسْئَلُ، مصدر سُؤَالًا، سوال کرنا، مانگنا، تم نے سوال کیا ہے (تم نے مانگا ہے)

وَضُرِبَتْ عَلَیْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ ۗ	اور اُن پر ذلت اور محتاجی مسلط کر دی گئی۔

وَضُرِبَتْ۔وَ، حرف عطف، اور، ضُرِبَتْ، فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب ضَرَبَ یَضْرِبُ، مصدر ضَرْبٌ، مارنا، مسلط کرنا، مسلط کر دی گئی (اور مسلط کر دی گئی)

عَلَیْھِمُ (عَلٰی۔ ھِمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، ھِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن پر)
اَلذِّلَّۃُ (ذلت) وَالْمَسْکَنَۃُ۔وَ، حرف عطف، اور، اَلْمَسْکَنَۃُ، فقر وفاقہ، محتاجی (اور محتاجی)

وَ بَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰہِ ؕ	اور وہ اللہ کی طرف سے غضب کے ساتھ لوٹے

وَبَآءُوْ۔وَ، حرف عطف، اور، بَآءُوْ، فعل ماضی جمع مذکر غائب بَآءَ یَبُوْءُ، مصدر بَوْءٌ، لوٹنا (وہ سب لوٹے)
بِغَضَبٍ (بِ۔ غَضَبٍ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، غَضَبٍ، مجرور، غضب (غضب کے ساتھ)
مِّنَ اللّٰہِ۔ مِنْ، حرف جار بمعنی اِلٰی، کی طرف سے، اَللّٰہِ، مجرور، اللہ (اللہ کی طرف سے)

ذٰلِکَ بِاَنَّھُمْ کَانُوْا یَکْفُرُوْنَ بِاٰیٰتِ اللّٰہِ وَ یَقْتُلُوْنَ النَّبِیّٖنَ بِغَیْرِ الْحَقِّ ؕ	یہ اس وجہ سے کہ بے شک وہ اللہ کی آیات کا انکار کرتے تھے اور نبیوں کو ناحق قتل کرتے تھے۔

ذٰلِکَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ)
بِاَنَّھُمْ (بِ۔ اَنَّ۔ ھُمْ) بِ، حرف جار سببیہ، وجہ سے، اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، ھُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (اس وجہ سے کہ بے شک وہ)
کَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (وہ تھے)
یَکْفُرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب کَفَرَ یَکْفُرُ، مصدر کُفْرًا، انکار کرنا (وہ انکار کرتے)
بِاٰیٰتِ اللّٰہِ (بِ۔ اٰیٰتِ۔ اَللّٰہِ) بِ، حرف جار، کا، اٰیٰتِ، مجرور، مضاف، آیات، واحد، اٰیَۃٌ، نشانی، آیت، اَللّٰہِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی آیات کا)
وَیَقْتُلُوْنَ النَّبِیّٖنَ۔وَ، حرف عطف، اور، یَقْتُلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَتَلَ یَقْتُلُ، مصدر قَتْلًا، قتل کرنا، وہ قتل کرتے، اَلنَّبِیّٖنَ، نبیوں کو (اور وہ نبیوں کو قتل کرتے تھے)
بِغَیْرِ الْحَقِّ (بِ۔ غَیْرِ۔ اَلْحَقِّ) بِ، حرف جار ترجمہ کی ضرورت نہیں، غَیْرِ، مجرور، مضاف، نا، بغیر، اَلْحَقِّ، مضاف الیہ، حق (ناحق)

ع ۷

ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّ كَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿۶۱﴾	یہ اس وجہ سے جو اُنہوں نے نافرمانی کی اور وہ حد سے تجاوز کرتے تھے۔

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ)

بِمَا(بِ۔ مَا) بِ، حرف جار سببیہ، وجہ سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو، (اس وجہ سے جو)

عَصَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَصٰی یَعْصِیْ، مصدر عِصْیَانٌ، نافرمانی کرنا (اُنہوں نے نافرمانی کی)

وَّ، حرف عطف (اور) كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

يَعْتَدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِعْتَدٰی يَعْتَدِیْ، مصدر اِعْتِدَآءٌ، حد سے بڑھنا، تجاوز کرنا (وہ حد سے تجاوز کرتے)

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ الَّذِيْنَ هَادُوْا وَ النَّصٰرٰى وَ الصّٰبِـِٕيْنَ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ عَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ	بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے اور وہ لوگ جو یہودی ہوئے اور عیسائی اور صابی ہیں جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان لایا اور اس نے نیک عمل کیا تو ان کیلئے اُن کا اجر اُن کے رب کے پاس ہے

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (ایمان لائے)

وَ، حرف عطف (اور) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

هَادُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب هَادَ يَهُوْدُ، مصدر هَوْدًا، یہودی ہونا (وہ یہودی ہوئے)

وَالنَّصٰرٰی۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلنَّصٰرٰی، عیسائی لوگ، واحد، نَصْرَانِيٌّ (اور عیسائی لوگ)

وَ الصّٰبِـِٕيْنَ۔ وَ، حرفِ عطف، اور، الصّٰبِـِٕيْنَ، لادین، یہ لوگ اپنے دین کو چھپا کر رکھتے ہیں، واحد صَابِئٌ، ایک دین کو چھوڑ کر دوسرے دین میں جانے والا (اور صابی) مَنْ، اسم موصول (جو)

اٰمَنَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا (ایمان لایا)

بِاللّٰهِ (بِ۔ اَللّٰهِ) بِ، حرف جار بمعنیٰ، عَلٰی، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر) وَ، حرف عطف (اور)

الْیَوْمِ الْاٰخِرِ۔ اَلْیَوْمِ، موصوف، دن، اَلْاٰخِرِ، صفت، آخرت (آخرت کے دن پر)

وَ، حرف عطف (اور) عَمِلَ صَالِحًا۔ عَمِلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب عَمِلَ یَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا، اس نے عمل کیا، صَالِحًا، نیک (اس نے نیک عمل کیا)

فَلَهُمْ (فَ۔ لَ۔ هُمْ) فَ، حرف عطف، تو، لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (تو ان کیلئے ہے) اَجْرُهُمْ۔ اَجْرُ، مضاف، اجر، هُمْ مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کا (اُن کا اجر)

عِنْدَ (پاس) رَبِّهِمْ (رَبِّ۔ هِمْ) رَبِّ، مضاف، رب، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے رب)

وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝۶۲	اور ان پر نہ کوئی خوف ہے اور نہ ہی وہ غمگین ہوں گے

وَلَا خَوْفٌ (وَ۔ لَا۔ خَوْفٌ) وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ، خَوْفٌ، مصدر ہے، ڈر، خوف، خوف کا تعلق مستقبل سے ہوتا ہے (اور نہ خوف)

عَلَيْهِمْ (عَلٰی۔ هِمْ) عَلٰی، حرفِ جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن پر)

وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ۔ وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ،

يَحْزَنُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب حَزِنَ یَحْزَنُ، مصدر حُزْنٌ، غمگین ہونا، وہ غمگین ہوں گے (اور نہ وہ غمگین ہوں گے)

وَاِذْ اَخَذْنَا مِیْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ؕ	اور جب ہم نے تمہارا پختہ عہد لیا اور ہم نے تمہارے اوپر طور (پہاڑ) اٹھایا۔

وَاِذْ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِذْ، اسم ظرف زمان، ماضی کے واقعہ سے پہلے آتا ہے، جب (اور جب)

اَخَذْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَخَذَ یَأْخُذُ، مصدر اَخْذًا، پکڑنا، ٹھہرانا، لینا، طے کرنا (ہم نے لیا)
مِیْثَاقَکُمْ (مِیْثَاقَ۔ کُمْ) مِیْثَاقَ، مضاف، پختہ عہد، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم کا، تمہارا (تمہارا پختہ عہد) وَ، حرف عطف (اور)
رَفَعْنَا، فعل ماضی جمع متکلم رَفَعَ یَرْفَعُ، مصدر رَفْعٌ، بلند کرنا، اٹھانا (ہم نے اٹھایا)
فَوْقَکُمُ (فَوْقَ۔ کُمْ) فَوْقَ، مضاف، اوپر، کُمْ، مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے اوپر)
اَلطُّوْرَ (طور پہاڑ)

خُذُوْا مَآ اٰتَیْنٰکُمْ بِقُوَّۃٍ وَّاذْکُرُوْا مَا فِیْہِ لَعَلَّکُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۶۳﴾	تم مضبوطی سے پکڑ لو اُسے جو ہم نے تمہیں دیا ہے اور یاد کرو جو اس میں ہے تا کہ تم بچ جاؤ۔

خُذُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَخَذَ یَأْخُذُ، مصدر اَخْذًا، پکڑنا، لینا (تم پکڑ لو) مَآ، موصولہ (اسے جو)
اٰتَیْنٰکُمْ (اٰتَیْنَا۔ کُمْ) اٰتَیْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا ہم نے دیا،
کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (تم پکڑ لو اسے جو ہم نے تمہیں دیا)
بِقُوَّۃٍ (بِ۔ قُوَّۃٍ) بِ، حرف جار، سے، قُوَّۃٍ، مجرور، مضبوطی (مضبوطی سے)
وَّاذْکُرُوْا۔ وَ، حرف عطف، اور، اُذْکُرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر ذَکَرَ یَذْکُرُ، مصدر ذِکْرًا، یاد کرنا، تم سب یاد کرو (اور تم سب یاد کرو)
مَا فِیْہِ (مَا۔ فِیْ۔ ہِ) مَا، موصولہ، جو، فِیْ، حرف جار، میں، ہِ، مجرور ضمیر واحد مذکر غائب، اُس، (جو اس میں ہے) لَعَلَّکُمْ (لَعَلَّ۔ کُمْ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، تاکہ، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تاکہ تم)
تَتَّقُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِتَّقٰی یَتَّقِیْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، بچنا (تم سب بچ جاؤ)

ثُمَّ تَوَلَّیْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِکَ ج	پھر تم اس کے بعد پھر گئے۔

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) تَوَلَّیْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر تَوَلّٰی یَتَوَلّٰی، مصدر تَوَلِّیٌ، پھرنا، منہ موڑنا (تم

پھر گئے) مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعْدِ، مجرور، مضاف، بعد،
ذٰلِكَ، مضاف الیہ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، یہ، اس کے (اس کے بعد)

فَلَوْ لَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَ رَحْمَتُهٗ لَكُنْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۶۴﴾	پس اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو یقیناً تم خسارہ پانے والوں میں سے ہوتے۔

فَلَوْلَا (فَ۔ لَوْلَا) فَ، حرف عطف، پس، لَوْ، شرطیہ، اگر، لَا، نافیہ، نہ (پس اگر نہ (ہوتی))
فَضْلُ اللّٰهِ۔ فَضْلُ، مضاف، فضل، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کا (اللہ کا فضل)
عَلَيْكُمْ (عَلٰی۔ كُمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)
وَرَحْمَتُهٗ (وَ۔ رَحْمَتُ۔ هٗ) وَ، حرف عطف، اور، رَحْمَتُ، مضاف، رحمت، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کی (اور اُس کی رحمت)
لَكُنْتُمْ (لَ۔ كُنْتُمْ) لَ، لام تاکید، یقیناً، كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا ہونا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ، تم ہوتے (یقیناً تم ہوتے)
مِنَ الْخٰسِرِيْنَ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلْخٰسِرِيْنَ، مجرور، خُسْرَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، خسارہ پانے والے، واحد، خَاسِرٌ (خسارہ پانے والوں میں سے)

وَ لَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِيْنَ اعْتَدَوْا مِنْكُمْ فِي السَّبْتِ فَقُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِـِٕيْنَ ﴿۶۵﴾	اور البتہ تحقیق تم جان چکے ہو اُن لوگوں کو جنہوں نے تم میں سے ہفتے کے دن میں زیادتی کی تو ہم نے ان سے کہا تم ذلیل بندر ہو جاؤ۔

وَلَقَدْ (وَ۔ لَ۔ قَدْ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، لام تاکید، البتہ، قَدْ، ماضی پر داخل ہو کر تحقیق کے معنیٰ دیتا ہے، تحقیق (اور البتہ تحقیق)
عَلِمْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (تم جان چکے ہو)

اَلَّذِیۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کو جنہوں نے)

اِعۡتَدَوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِعۡتَدٰی یَعۡتَدِیۡ، مصدر اِعۡتِدَآءٌ، تجاوز کرنا، زیادتی کرنا (انہوں نے زیادتی کی) مِنۡکُمۡ (مِنۡ۔ کُمۡ) مِنۡ، حرف جار، سے، کُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم میں سے)

فِی السَّبۡتِ۔ فِیۡ، حرف جار، میں، اَلسَّبۡتِ، مجرور، ہفتہ کے دن (ہفتے کے دن میں)

فَقُلۡنَا (فَ۔ قُلۡنَا) فَ، حرف عطف، تو، قُلۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا، ہم نے کہا (تو ہم نے کہا) لَھُمۡ (لَ۔ ھُمۡ) لَ، حرف جار بمعنیٰ، مِنۡ، سے، ھُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن سے) کُوۡنُوۡا، فعل ناقص امر جمع مذکر حاضر کَانَ یَکُوۡنُ، مصدر کَوۡنًا، ہونا (تم ہو جاؤ) قِرَدَۃً (بندر) خٰسِئِیۡنَ۔ خَسۡـًٔا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ذلیل دھتکارا ہوا) واحد، خَاسِئًا۔

فَجَعَلۡنٰھَا نَکَالًا لِّمَا بَیۡنَ یَدَیۡھَا وَ مَا خَلۡفَھَا وَ مَوۡعِظَۃً لِّلۡمُتَّقِیۡنَ ﴿۶۶﴾	تو ہم نے اس (واقعہ) کو ان کیلئے جو اس کے سامنے (موجود) تھے اور جو اس کے پیچھے (آئے) عبرت اور پرہیز گاروں کیلئے نصیحت بنا دیا۔

فَجَعَلۡنٰھَا (فَ۔ جَعَلۡنَا۔ ھَا) فَ، حرف عطف تو، جَعَلۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ یَجۡعَلُ، مصدر جَعۡلًا، بنانا، ہم نے بنا دیا، ھَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع قِرَدَۃً خٰسِئِیۡنَ ہے (تو ہم نے اس (واقعہ) کو بنا دیا) نَکَالًا، مصدر ہے، عبرت ناک سزا، ایسی سزا جس سے دوسروں کو عبرت ہو (عبرت)

لِّمَا (لِ۔ مَا) لِ، حرفِ جار، کیلئے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (ان کیلئے جو)

بَیۡنَ یَدَیۡھَا (بَیۡنَ۔ یَدَیۡ۔ ھَا) بَیۡنَ، مضاف، درمیان، یَدَیۡ، مضاف الیہ، مضاف، اصل میں یَدَیۡنِ تھا اضافت کی وجہ سے تثنیہ کا نون گر گیا، دونوں ہاتھوں کے، ھَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، اس کے، اس کے دونوں ہاتھوں کے درمیان، یعنی (اس کے سامنے)

وَمَا۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، موصولہ، جو (اور جو)

خَلۡفَھَا (خَلۡفَ۔ ھَا) خَلۡفَ، مضاف، پیچھے، ھَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس، اس کے (اُس

کے پیچھے)وَمَوْعِظَةً۔وَ، حرف عطف، اور، مَوْعِظَةً، اسم مصدر نکرہ، نصیحت (اور نصیحت)
لِلْمُتَّقِیْنَ(لِ۔اَلْمُتَّقِیْنَ)لِ، حرفِ جار، کیلئے، اَلْمُتَّقِیْنَ، مجرور، اِتِّقَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل، جمع مذکر، اللہ سے ڈرنے والے، پرہیز گاروں، واحد، مُتَّقِیْ، پرہیز گار (پرہیز گاروں کیلئے)

وَ اِذْ قَالَ مُوْسٰی لِقَوْمِهٖۤ اِنَّ اللّٰهَ یَاْمُرُكُمْ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً ؕ	اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا بے شک اللہ تمہیں حکم دیتا ہے کہ تم گائے ذبح کرو۔

وَاِذْ۔وَ، حرف عطف، اور، اِذْ، اسم ظرف زمان، ماضی کسے واقعہ سے پہلے آتا ہے، جب (اور جب)
قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا) مُوْسٰی (موسیٰ نے)
لِقَوْمِهٖۤ(لِ۔قَوْمِ۔هٖ)لِ، حرف جار بمعنیٰ، مِنْ، سے، قَوْمِ، مجرور، مضاف، قوم، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی قوم سے)
اِنَّ اللّٰهَ۔اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)
یَاْمُرُكُمْ۔یَاْمُرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَمَرَ یَاْمُرُ، مصدر اَمْرًا، حکم دینا، وہ حکم دیتا ہے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ تمہیں حکم دیتا ہے) اَنْ، مصدریہ (کہ)
تَذْبَحُوْا، اصل میں، تَذْبَحُوْنَ، تھا، اَنْ، کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے، فعل مضارع منصوب جمع مذکر حاضر ذَبَحَ یَذْبَحُ، مصدر ذَبْحًا، ذبح کرنا (تم ذبح کرو) بَقَرَةً (گائے)

قَالُوْۤا اَتَتَّخِذُنَا هُزُوًا ؕ	انہوں نے کہا کیا تو ہمیں مذاق بناتا ہے؟

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (انہوں نے کہا)
اَتَتَّخِذُنَا(اَ۔تَتَّخِذُ۔نَا)اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، تَتَّخِذُ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، پکڑنا، بنانا، کرنا، تو بناتا ہے، نَا، ضمیر متصل جمع متکلم، ہمیں (کیا تو ہمیں بناتا ہے)
هُزُوًا، مصدر بمعنیٰ مفعول، جس کا مذاق اڑایا جائے (مذاق)

قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿۶۷﴾	اُس نے کہا میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں کہ میں جاہلوں میں سے ہو جاؤں۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُس نے کہا)

اَعُوْذُ، فعل مضارع واحد مذکر متکلم عَاذَ يَعُوْذُ، مصدر عَوْذًا، پناہ مانگنا (میں پناہ مانگتا ہوں)

بِاللّٰهِ (بِ۔ اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، کی، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کی) اَنْ، مصدریہ ناصبہ (کہ)

اَكُوْنَ، فعل ناقص مضارع واحد متکلم كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (میں ہو جاؤں)

مِنَ الْجٰهِلِيْنَ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلْجٰهِلِيْنَ، مجرور، جَهَالَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، جاہلوں، واحد جَاهِلٌ (جاہلوں میں سے)

قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ ؕ	انہوں نے کہا اپنے رب سے ہمارے لیے دعا کریں وہ ہمارے لیے واضح کرے کہ وہ (گائے) کیسی ہے؟

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (انہوں نے کہا)

اُدْعُ، فعل امر واحد مذکر حاضر دَعَا يَدْعُوْ، مصدر دُعَآءً وَّ دَعْوَةً، دُعا کرنا، بلانا (دعا کریں)

لَنَا (لَ۔ نَا) لَ، حرف جار، لیے، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے لیے)

رَبَّكَ (رَبَّ۔ كَ) رَبَّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے (اپنے رب سے)

يُبَيِّنْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب بَيَّنَ يُبَيِّنُ، مصدر تَبْيِيْنٌ، بیان کرنا، واضح کرنا (وہ واضح کرے)

لَّنَا (لَ۔ نَا) لَ، حرف جار، لیے، نَا، مجرور، ضمیر متصل جمع متکلم، ہمارے (ہمارے لیے)

مَا هِيَ (مَا۔ هِيَ) مَا، استفہامیہ، کیا، کیسی، هِيَ، ضمیر واحد مؤنث غائب، وہ، ضمیر کا مرجع بَقَرَةٌ ہے (وہ کیسی ہے)

قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا فَارِضٌ وَّ لَا بِكْرٌ ؕ	اُس نے کہا بے شک وہ فرماتا ہے کہ بے شک وہ گائے نہ بوڑھی ہو اور نہ بچھیا۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُس نے کہا)

اِنَّهٗ (اِنَّ۔ ہٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)

یَقُوْلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، فرمانا (وہ فرماتا ہے)

اِنَّهَا (اِنَّ۔ هَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، وہ، ضمیر کا مرجع بَقَرَةٌ ہے۔

(بے شک وہ) بَقَرَةٌ (گائے) لَّا فَارِضٌ۔ لَا، نافیہ، نہ، فَارِضٌ، گوشت کا کم ہونا، ایسی عمر جس میں گوشت کم ہونا شروع ہو جاتا ہے، بوڑھی (نہ بوڑھی ہو)

وَلَا بِكْرٌ۔ وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ، بِكْرٌ، وہ گائے جس نے ابھی بچہ نہ جنا ہو، بچھیا (اور نہ بچھیا)

عَوَانٌۢ بَيْنَ ذٰلِكَ ؕ	جوان ہو اس کے درمیان۔

عَوَانٌ (درمیانی عمر) جوان عورتوں اور مویشیوں میں درمیانی عمر والوں کو عَوَانٌ کہتے ہیں، جمع عُوْنٌ ہے۔

بَيْنَ ذٰلِكَ۔ بَيْنَ، مضاف، درمیان، ذٰلِكَ، مضاف الیہ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس کے (اس کے درمیان)

فَافْعَلُوْا مَا تُؤْمَرُوْنَ ﴿۶۸﴾	پس تم کرو جو تمہیں حکم دیا جاتا ہے۔

فَافْعَلُوْا (فَ۔ اِفْعَلُوْا) فَ، حرف عطف، پس، اِفْعَلُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر فَعَلَ یَفْعَلُ، مصدر فِعْلًا، کرنا، تم کرو (پس تم کرو) مَا، موصولہ (جو)

تُؤْمَرُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر اَمَرَ یَاْمُرُ، مصدر اَمْرًا، حکم دینا (تمہیں حکم دیا جاتا ہے)

قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا لَوْنُهَا ؕ	انہوں نے کہا اپنے رب سے ہمارے لیے دعا کریں کہ وہ ہمارے لیے واضح کرے کہ اُس کا رنگ کیسا ہو؟

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (انہوں نے کہا)

اُدْعُ، فعل امر واحد مذکر حاضر دَعَا یَدْعُوْ، مصدر دُعَآءً وَّدَعْوَةً، دُعا کرنا (دعا کریں)

لَنَا (لَ۔ نَا) لَ، حرف جار، لیے، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے لیے)

رَبَّكَ(رَبَّ۔كَ)رَبَّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے (اپنے رب سے)
یُبَیِّنْ: فعل مضارع واحد مذکر غائب بَیَّنَ یُبَیِّنُ، مصدر تَبْیِیْنٌ، بیان کرنا، واضح کرنا (وہ واضح کرے)
لَّنَا(لَ۔نَا)لَ، حرف جار، لیے، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے لیے)
مَالَوْنُهَا(مَا۔لَوْنُ۔هَا)مَا، استفہامیہ، کیا، کیسا، لَوْنُ، مضاف، رنگ، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس کا (اُس کا رنگ کیسا ہو؟)

قَالَ اِنَّهٗ یَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ صَفْرَآءُ ۙ فَاقِعٌ لَّوْنُهَا تَسُرُّ النّٰظِرِیْنَ ﴿٦٩﴾	اُس نے کہا بے شک وہ فرماتا ہے بے شک وہ گائے زرد رنگ کی ہو اس کا رنگ گہرا ہو وہ دیکھنے والوں کو خوش کرے

قَالَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُس نے کہا)
اِنَّهٗ(اِنَّ۔هٗ)اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)
یَقُوْلُ: فعل مضارع واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، فرمانا (وہ فرماتا ہے)
اِنَّهَا(اِنَّ۔هَا)اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، وہ، ضمیر کا مرجع بَقَرَةٌ ہے۔
(بے شک وہ) بَقَرَةٌ (گائے)
صَفْرَآءُ۔صُفْرَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ واحد مؤنث (زرد)
فَاقِعٌ۔فَقْعٌ، مصدر سے اسم فاعل (گہرا)
لَوْنُهَا(لَوْنُ۔هَا)لَوْنُ، مضاف، رنگ، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس کا (اُس کا رنگ)
تَسُرُّ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب سَرَّ یَسُرُّ، مصدر سُرًّا وَّ سُرُوْرًا، خوش کرنا (وہ خوش کرے)
اَلنّٰظِرِیْنَ۔نَظْرٌ، مصدر سے اسم فاعل، جمع مذکر (دیکھنے والے) واحد، نَاظِرٌ۔

قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ یُبَیِّنْ لَّنَا مَا هِیَ ۙ اِنَّ الْبَقَرَ تَشٰبَهَ عَلَیْنَا ؕ	انہوں نے کہا اپنے رب سے ہمارے لیے دعا کریں وہ ہمارے لیے واضح کرے کہ وہ کیسی ہو بے شک ہم پر گائے مشتبہ ہو گئی ہے۔

قَالُوا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (انہوں نے کہا)

اُدْعُ، فعل امر واحد مذکر حاضر دَعَا یَدْعُوْ، مصدر دُعَآءٌ وَّ دَعْوَۃٌ، دُعا کرنا، بلانا (دعا کریں)

لَنَا (لَ۔ نَا) لَ، حرف جار، لیے، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے لیے)

رَبَّكَ (رَبَّ۔ كَ) رَبَّ، مضاف، رب، پروردگار، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے (اپنے رب سے)

یُبَیِّنْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب بَیَّنَ یُبَیِّنُ، مصدر تَبْیِیْنٌ، بیان کرنا، واضح کرنا (وہ واضح کرے)

لَّنَا (لَ۔ نَا) لَ، حرف جار، لیے، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے لیے)

مَا هِیَ۔ مَا، استفہامیہ، کیا، کیسی؟ هِیَ، ضمیر واحد مؤنث غائب، وہ (وہ کیسی ہو؟)

اِنَّ الْبَقَرَ۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَلْبَقَرَ، گائے (بے شک گائے)

تَشٰبَهَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَشَابَهَ یَتَشَابَهُ، مصدر تَشَابُهًا، مشتبہ ہونا (مشتبہ ہوگئی ہے)

عَلَیْنَا (عَلٰی۔ نَا) عَلٰی، حرف جار، پر، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم پر)

وَ اِنَّاۤ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ لَمُهْتَدُوْنَ ۝٧٠	اور بے شک اگر اللہ نے چاہا ہم ضرور ہدایت پانے والے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّآ۔ اِنَّنَا، کی تخفیف ہے (اِنَّ۔ نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم ہم (بے شک ہم) اِنْ شَآءَ اللّٰهُ۔ اِنْ، شرطیہ جازمہ، اگر، شَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیْٓئَةٌ، چاہنا، اس نے چاہا، اَللّٰهُ، اللہ (اگر اللہ نے چاہا)

لَمُهْتَدُوْنَ (لَ۔ مُهْتَدُوْنَ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، مُهْتَدُوْنَ۔ اِهْتِدَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، راستہ پانے والے، ہدایت پانے والے، واحد، مُهْتَدٍ (ضرور ہدایت پانے والے ہیں)

قَالَ اِنَّهٗ یَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا ذَلُوْلٌ تُثِیْرُ الْاَرْضَ وَ لَا تَسْقِی الْحَرْثَ ۚ	اُس نے کہا بے شک وہ فرماتا ہے کہ بے شک وہ گائے نہ محنت کرنے والی ہو کہ زمین میں ہل جوتتی ہو اور نہ کھیتی کو پانی دیتی ہو

قَالَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، فرمانا (اُس نے کہا)

اِنَّهٗ(اِنَّ۔ هٗ)اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ(بے شک وہ)

یَقُوْلُ: فعل مضارع واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا(وہ فرماتا ہے)

اِنَّهَا(اِنَّ۔ هَا)اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، وہ، ضمیر کا مرجع بَقَرَۃٌ ہے۔
(بے شک وہ)بَقَرَۃٌ(گائے)

لَّا ذَلُوْلٌ۔ لَا، نہ، ذَلُوْلٌ۔ ذُلٌّ، سے صفت مشبہ محنت کرنے والی، کام کرنے والی (نہ محنت کرنے والی)

تُثِیْرُ الْاَرْضَ۔ تُثِیْرُ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب اَثَارَ یُثِیْرُ، مصدر اِثَارَۃٌ، ہل جوتنا، وہ ہل جوتتی ہو،
اَلْاَرْضَ، زمین(زمین میں ہل جوتتی ہو)

وَلَا تَسْقِی الْحَرْثَ۔ وَ، حرف عطف، اور، لَاتَسْقِیْ، فعل مضارع منفی واحد مؤنث غائب سَقٰی یَسْقِیْ،
مصدر سَقْیٌ، سیراب کرنا، وہ سیراب کرتی ہو، اَلْحَرْثَ، کھیتی (اور نہ کھیتی کو سراب کرتی ہو)

مُسَلَّمَةٌ لَّا شِیَةَ فِیْهَا ؕ	صحیح سلامت ہو اس میں کوئی داغ نہ ہو۔

مُسَلَّمَةٌ۔ تَسْلِیْمًا، مصدر سے اسم مفعول واحد مؤنث، سلامت اور خالص ہونا(صحیح سلامت ہو)

لَا شِیَةَ فِیْهَا(لَا۔ شِیَةَ۔ فِیْ۔ هَا)لَا، نفی جنس، نہ، شِیَةَ، داغ دھبہ، فِیْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر
واحد مؤنث غائب، اُس(اُس میں داغ دھبہ نہ ہو)

قَالُوا الْـٰٔنَ جِئْتَ بِالْحَقِّ ؕ	انہوں نے کہا اب تو حق(بات)کے ساتھ آیا ہے۔

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا(انہوں نے کہا)اَلْـٰٔنَ (اب)

جِئْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر جَآءَ یَجِیْٓءُ، مصدر مَجِیْٓءٌ، آنا(تو آیا ہے)

بِالْحَقِّ(بِ۔ اَلْحَقِّ)بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلْحَقِّ، مجرور، حق(حق کے ساتھ)

فَذَبَحُوْهَا وَ مَا كَادُوْا یَفْعَلُوْنَ ۟ؑ	پھر انہوں نے اُسے ذبح کیا اور وہ قریب نہ تھے کہ وہ(یہ کام)کرتے۔

ع ۸/۱۰/۸

فَذَبَحُوْهَا(فَ۔ ذَبَحُوْا۔ هَا)فَ، حرف عطف، پھر، ذَبَحُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب ذَبَحَ یَذْبَحُ،

مصدر ذَبْحًا، ذبح کرنا، انہوں نے ذبح کیا، هَا، ضمیر واحد مونث غائب، اُسے، ضمیر کا مرجع بَقَرَةٌ ہے (پھر انہوں نے اسے ذبح کیا) وَمَا كَادُوْ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں، كَادُوْ، فعل مقاربہ ماضی جمع مذکر غائب كَادَ يَكَادُ، مصدر كَوْدٌ، قریب ہونا، لگنا، وہ قریب تھے، وہ لگتے تھے (اور وہ قریب نہ تھے)

يَفْعَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب فَعَلَ يَفْعَلُ، مصدر فِعْلًا، کام کرنا (وہ کرتے)

یعنی بعد میں وہ کام ہو گیا لیکن شروع میں وہ نہ ہونے کے قریب تھا۔

وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِيْهَا ؕ	اور جب تم نے ایک شخص کو قتل کیا پھر تم اس میں ایک دوسرے پر الزام لگانے لگے۔

وَ، حرف عطف (اور) اِذْ، اسم ظرف، گزرے ہوئے زمانہ کے لیے (جب)

قَتَلْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر قَتَلَ يَقْتُلُ، مصدر قَتْلًا، قتل کرنا (تم نے قتل کیا)

نَفْسًا (ایک جان، ایک شخص)

فَادّٰرَءْتُمْ (فَ۔اِدّٰرَءْتُمْ) فَ، حرف عطف، پھر، اِدّٰرَءْتُمْ، اصل میں، تَدَارَءْتُمْ، تھا تاء کو دال سے بدل کر دال کو دال میں ادغام کر دیا گیا، پھر ابتدا بالساکن کی دشواری کی وجہ سے شروع میں ہمزہ وصل لایا گیا تو اِدَّارَءْتُم، ہو گیا، فعل ماضی جمع مذکر حاضر تَدَارَءَ يَتَدَارَءُ، مصدر تَدَارُءٌ، ایک دوسرے پر الزام لگانا، آپس میں جھگڑنا (پھر تم ایک دوسرے پر الزام لگانے لگے)

فِيْهَا (فِيْ۔هَا) فِيْ، حرفِ جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مونث غائب، اس، ضمیر کا مرجع نَفْسًا ہے (اس میں)

وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ۚ﴿۷۲﴾	اور اللہ ظاہر کرنے والا ہے جو تم چھپا رہے تھے۔

وَاللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ)

مُخْرِجٌ۔ اِخْرَاجًا، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (نکالنے والا، ظاہر کرنے والا)

كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم تھے)

تَکۡتُمُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر کَتَمَ یَکۡتُمُ، مصدر کِتۡمَانًا، چھپانا (تم چھپا رہے)

فَقُلۡنَا اضۡرِبُوۡهُ بِبَعۡضِهَا ؕ	پھر ہم نے کہا تم اس (مقتول) کو اُس (گائے کے گوشت) کا ٹکڑا مارو۔

فَقُلۡنَا (فَ۔ قُلۡنَا) فَ، حرف عطف، پس، پھر، قُلۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا، (ہم نے کہا) اِضۡرِبُوۡهُ (اِضۡرِبُوۡا۔ هُ) اِضۡرِبُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر ضَرَبَ یَضۡرِبُ، مصدر ضَرۡبًا، مارنا تم مارو، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کو، ضمیر کا مرجع مقتول ہے (تم اس کو مارو)

بِبَعۡضِهَا (بِ۔ بَعۡضِ۔ هَا) بِ، حرف جار، کا، بَعۡضِ، مجرور، مضاف، کل کا حصہ، ٹکڑا، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع "بَقَرَةٌ" ہے (اس (گائے کے گوشت) کا ٹکڑا)

کَذٰلِکَ یُحۡیِ اللّٰهُ الۡمَوۡتٰی ۙ وَ یُرِیۡکُمۡ اٰیٰتِهٖ لَعَلَّکُمۡ تَعۡقِلُوۡنَ ﴿۷۳﴾	اللہ اسی طرح مردوں کو زندہ کرے گا اور وہ تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے تاکہ تم عقل سے کام لو۔

کَذٰلِکَ (کَ۔ ذٰلِکَ) کَ، حرف تشبیہ، مانند، جیسا، طرح، ذٰلِکَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اسی (اسی طرح)

یُحۡیِ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَحۡیٰ یُحۡیِیۡ، مصدر اِحۡیَآءٌ، زندہ کرنا (وہ زندہ کرے گا)

اَللّٰهُ، اللہ کا ذاتی نام (اللہ) اَلۡمَوۡتٰی، مردے، واحد، مَیِّتٌ (مردہ) وَ، حرف عطف (اور)

یُرِیۡکُمۡ (یُرِیۡ۔ کُمۡ) یُرِیۡ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَرٰی یُرِیۡ، مصدر اِرَآءَةٌ، دکھانا، وہ دکھاتا ہے، کُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم سب کو، تمہیں (وہ تمہیں دکھاتا ہے)

اٰیٰتِهٖ (اٰیٰتِ۔ هٖ) اٰیٰتِ، مضاف، جمع ہے، آیات، نشانیاں، واحد، اٰیَةٌ، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی، ضمیر کا مرجع اللہ ہے (اپنی نشانیاں)

لَعَلَّکُمۡ (لَعَلَّ۔ کُمۡ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، تاکہ، کُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم سب (تاکہ تم)

تَعۡقِلُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَقَلَ یَعۡقِلُ، مصدر عَقۡلًا، عقل سے کام لینا (تم عقل سے کام لو)

ثُمَّ قَسَتۡ قُلُوۡبُکُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ ذٰلِکَ فَهِیَ کَالۡحِجَارَةِ	پھر اس کے بعد تمہارے دل سخت ہوگئے پس وہ

اَوۡ اَشَدُّ قَسۡوَةً ؕ	پتھروں جیسے ہیں یا زیادہ شدید سخت ہیں۔

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) قَسَتۡ، فعل ماضی واحد مونث غائب قَسٰی یَقۡسُوۡ، مصدر قَسۡوَةٌ، سخت ہونا (وہ سخت ہوگئے) قُلُوۡبُکُمۡ (قُلُوۡبُ۔ کُمۡ) قُلُوۡبُ، مضاف، دلوں، واحد، قَلۡبٌ، دل، کُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے دل)

مِّنۡۢ بَعۡدِ ذٰلِكَ۔ مِنۡ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعۡدِ، مجرور، مضاف، بعد، ذٰلِكَ، مضاف الیہ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس (اس کے بعد)

فَهِیَ (فَ۔ هِیَ) فَ، حرف عطف، پس، هِیَ، ضمیر واحد مونث غائب، وہ (پس وہ)

كَالۡحِجَارَةِ (كَ، اَلۡحِجَارَةِ) كَ، حرف جار، مانند، جیسے اَلۡحِجَارَةِ، مجرور حَجَرٌ کی جمع، پتھر (پتھروں جیسے)

اَوۡ، حرفِ عطف (یا) اَشَدُّ۔ شَدَّةٌ، مصدر سے افعل التفضیل، زیادہ شدید، قَسۡوَةً، اسم مصدر (سخت)

وَ اِنَّ مِنَ الۡحِجَارَةِ لَمَا یَتَفَجَّرُ مِنۡهُ الۡاَنۡهٰرُ ؕ	اور بے شک پتھروں میں سے کچھ ضرور (ایسے) ہیں جن سے (پانی کی) نہریں پھوٹ پڑتی ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّ: حرف مشبہ بالفعل (بے شک)

مِنَ الۡحِجَارَةِ۔ مِنۡ، حرف جار تبعیضیہ، میں سے کچھ، اَلۡحِجَارَةِ، مجرور، پتھروں (پتھروں میں سے کچھ)

لَمَا (لَ۔ مَا) لَ، لامِ تاکید، ضرور، مَا، موصولہ، جن (ضرور جن)

یَتَفَجَّرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب تَفَجَّرَ یَتَفَجَّرُ، مصدر تَفَجُّرًا، پھوٹ پڑنا (پھوٹ پڑتے ہیں)

مِنۡهُ (مِنۡ۔ هُ) مِن، حرف جار، سے، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس سے)

الۡاَنۡهٰرُ۔ نَهۡرٌ، کی جمع (نہریں)

وَ اِنَّ مِنۡهَا لَمَا یَشَّقَّقُ فَیَخۡرُجُ مِنۡهُ الۡمَآءُ ؕ	اور بے شک اُن میں سے کچھ یقیناً ہیں جو پھٹ جاتا ہے تو اس سے پانی نکلتا ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک)

مِنْهَا(مِنْ۔ هَا) مِنْ، حرفِ جار تبعیضیہ، میں سے کچھ، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس، ضمیر کا مرجع اَلْحِجَارَةِ، ہے (ان میں سے کچھ)

لَمَا (لَ۔ مَا) لَ، لام تاکید، یقیناً، مَا، موصولہ، جو (یقیناً جو)

يَشَّقَّقُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب، اصل میں يَتَشَقَّقُ تھا، تا کو شین میں بدل کر پہلی شین کا دوسری میں ادغام کیا گیا ہے، یعنی ملا دیا گیا ہے، اس طرح يَشَّقَّقُ بن گیا ہے، تَشَقَّقَ يَتَشَقَّقُ، مصدر تَشَقُّقٌ، شق ہو جانا، پھٹ جانا (وہ پھٹ جاتا ہے)

فَيَخْرُجُ (فَ يَخْرُجُ) فَ، حرفِ عطف، تو، يَخْرُجُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب خَرَجَ يَخْرُجُ، مصدر خُرُوْجًا، نکلنا (نکلتا ہے) مِنْهُ (مِنْ۔ هُ) مِنْ، حرفِ جار، سے، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس، ضمیر کا مرجع شَقُّ الْحَجَرُ ہے (اُس سے) اَلْمَآءُ (پانی)

وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ	اور بے شک اُن میں سے کچھ ضرور ایسے ہیں جو اللہ کے خوف سے گر پڑتے ہیں۔

وَ، حرفِ عطف (اور) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک)

مِنْهَا(مِنْ۔ هَا) مِنْ، حرفِ جار تبعیضیہ، میں سے کچھ، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس، ضمیر کا مرجع اَلْحِجَارَةِ ہے (اُن میں سے کچھ)

لَمَا (لَ۔ مَا) لَ، لام تاکید، یقیناً، مَا، اسم موصول، جو (یقیناً جو)

يَهْبِطُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب هَبَطَ يَهْبِطُ، مصدر هُبُوْطًا، گرنا (وہ گر پڑتا ہے)

مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، خَشْيَةِ، مجرور، مضاف، خوف، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے خوف سے)

وَمَا اللّٰہُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۷۴﴾	اور اللہ اُس سے ہر گز غافل نہیں ہے جو تم عمل کرتے ہو۔

وَ، حرفِ عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں) اللّٰہُ (اللہ)

بِغَافِلٍ (بِ۔ غَافِلٍ) بِ، حرف جار، زائدہ، برائے تاکید نفی، ہر گز، غَافِلٍ، مجرور (غافل)

عَمَّا (عَنۡ۔ مَا) عَنۡ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس سے جو)

تَعۡمَلُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَمِلَ یَعۡمَلُ، مصدر عَمَلًا، کام کرنا، عمل کرنا (تم عمل کرتے ہو)

اَفَتَطۡمَعُوۡنَ اَنۡ یُّؤۡمِنُوۡا لَکُمۡ وَ قَدۡ کَانَ فَرِیۡقٌ مِّنۡهُمۡ یَسۡمَعُوۡنَ کَلٰمَ اللّٰہِ ثُمَّ یُحَرِّفُوۡنَہٗ مِنۡۢ بَعۡدِ مَا عَقَلُوۡہُ وَ هُمۡ یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۷۵﴾	تو کیا تم توقع رکھتے ہو کہ وہ تمہارے لیے ایمان لے آئیں گے حالانکہ یقیناً اُن میں سے ایک گروہ ہے وہ اللہ کا کلام سنتے ہیں پھر اس میں تحریف کر دیتے ہیں اس کے بعد جو انہوں نے اس کو سمجھ لیا اور وہ جانتے ہیں۔

اَفَتَطۡمَعُوۡنَ (اَ۔ فَ۔ تَطۡمَعُوۡنَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، تو، تَطۡمَعُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر طَمِعَ یَطۡمَعُ، مصدر طَمۡعٌ، طمع کرنا، توقع کرنا، تم توقع رکھتے ہو (تو کیا تم توقع کرتے ہو)

اَنۡ، مصدریہ (کہ) یُؤۡمِنُوۡا، اصل میں یُؤۡمِنُوۡنَ، تھا، اَنۡ، کی وجہ سے نون جمع کا گر گیا، فعل مضارع منصوب جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤۡمِنُ، مصدر اِیۡمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائیں گے)

لَکُمۡ (لَ۔ کُمۡ) لَ، حرف جار، لیے، کُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے)

وَ، حالیہ (حالانکہ) قَدۡ، حرف تحقیق کلام (یقیناً)

کَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوۡنُ، مصدر کَوۡنًا، ہونا (وہ ہے) فَرِیۡقٌ (گروہ، فریق)

مِنۡهُمۡ (مِنۡ۔ هُمۡ) مِنۡ، حرف جار، سے، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ سب، اُن (اُن میں سے)

یَسۡمَعُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب سَمِعَ یَسۡمَعُ، مصدر سَمۡعٌ، سننا (وہ سنتے ہیں)

کَلٰمَ اللّٰہِ۔ مرکب اضافی، کَلٰمَ، مضاف، کلام، اَللّٰہِ، مضاف الیہ، اللہ کا (اللہ کا کلام) ثُمَّ، حرف عطف (پھر)

يُحَرِّفُوْنَهٗ(يُحَرِّفُونَ ۔ ہٗ) يُحَرِّفُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب حَرَّفَ يُحَرِّفُ، مصدر تَحْرِيْفٌ، تغیر و تبدل کرنا، تحریف کرنا، وہ تحریف کرتے ہیں، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس میں، ضمیر کا مرجع كَلٰمَ اللّٰهِ ہے، (وہ اس میں تحریف کرتے ہیں)

مِنْۢ بَعْدِ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعْدِ، مجرور، (اس کے بعد) مَا، اسم موصول (جو)

عَقَلُوْهُ (عَقَلُوْا ۔ ہٗ) عَقَلُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَقَلَ يَعْقِلُ مصدر عَقْلًا، سمجھنا، انہوں نے سمجھ لیا، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کو، ضمیر کا مرجع كَلٰمَ اللّٰهِ ہے (اُنہوں نے اُس کو سمجھ لیا)

وَ، حرف عطف (اور) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ سب)

يَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (وہ جانتے ہیں)

وَ اِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚ	اور جب وہ ملتے ہیں اُن لوگوں سے جو ایمان لائے وہ کہتے ہیں ہم ایمان لائے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) اِذَا، ظرف زمان مستقبل بمعنیٰ شرط (جب)

لَقُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب لَقِيَ يَلْقٰى، مصدر لِقَآءً، ملنا، ملاقات کرنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ ہو گا (وہ ملتے ہیں) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں سے جو)

اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ ہو گا (وہ کہتے ہیں)

اٰمَنَّا، فعل ماضی جمع متکلم اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (ہم ایمان لائے)

وَ اِذَا خَلَا بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ قَالُوْٓا اَتُحَدِّثُوْنَهُمْ بِمَا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ لِيُحَآجُّوْكُمْ بِهٖ عِنْدَ رَبِّكُمْ ؕ	اور جب اُن کے بعض بعض کی طرف اکیلے ہوتے ہیں وہ کہتے ہیں کیا تم اُنہیں وہ باتیں بیان کرتے ہو جو اللہ نے تم پر کھولی ہیں تاکہ وہ اس کے ساتھ تمہارے رب کے پاس تم سے جھگڑا کریں تو کیا تم

اَفَلَا تَعۡقِلُوۡنَ ﴿۷۶﴾	عقل سے کام نہیں لیتے؟

وَ، حرفِ عطف (اور) اِذَا، ظرف زمان، مستقبل بمعنیٰ شرط (جب)

خَلَا، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَلَا یَخْلُوْا، مصدر خَلَآءً وَّخَلْوَةٌ، تنہا ہونا، اکیلا ہونا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ اکیلا ہوتا ہے) بَعْضُهُمْ (بَعْضُ۔ هُمْ) بَعْضُ، مضاف، بعض، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے بعض)

اِلٰی بَعْضٍ، اِلٰی، حرفِ جار، کی طرف، بَعْضٍ، مجرور، بعض (بعض کی طرف)

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ ہوگا (وہ کہتے ہیں)

اَتُحَدِّثُوْنَهُمْ (اَ۔ تُحَدِّثُوْنَ۔ هُمْ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، تُحَدِّثُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر حَدَّثَ یُحَدِّثُ، مصدر تَحْدِیْثٌ، بیان کرنا، تم بیان کرتے ہو، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کو، انہیں (کیا تم اُنہیں بیان کرتے ہو) بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار، سے، ترجمہ کی ضرورت نہیں، مَا، مجرور، اسم موصول، جو، (وہ (باتیں) جو) فَتَحَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب فَتَحَ یَفْتَحُ، مصدر فَتْحًا، کھولنا، ظاہر کرنا (اس نے کھولا ہے) اللّٰهُ (اللہ) عَلَیْکُمْ (عَلٰی۔ کُمْ) عَلٰی، حرفِ جار، پر، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)

لِیُحَآجُّوْکُمْ (لِ۔ یُحَآجُّوْا۔ کُمْ) لِ، لام تعلیل، تاکہ، یُحَآجُّوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب حَآجَّ یُحَآجُّ، مصدر حِجَاجًا، حجت قائم کرنا، جھگڑا کرنا، وہ جھگڑا کریں، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تاکہ وہ تم سے جھگڑا کریں) بِهٖ (بِ۔ ہٖ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، ہٖ، ضمیر مجرور، واحد مذکر غائب، اُس (اس کے ساتھ) عِنْدَ (پاس) رَبِّکُمْ (رَبِّ۔ کُمْ) رَبِّ، مضاف، پروردگار، رب، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے رب کے)

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ (اَ۔ فَ۔ لَا تَعْقِلُوْنَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرفِ عطف، تو، لَا، نافیہ، نہیں، تَعْقِلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَقَلَ یَعْقِلُ، مصدر عَقْلًا، عقل سے کام لینا، تم عقل سے کام لیتے، (تو کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے)

اَوَ لَا يَعۡلَمُوۡنَ اَنَّ اللّٰهَ يَعۡلَمُ مَا يُسِرُّوۡنَ وَ مَا يُعۡلِنُوۡنَ ﴿۷۷﴾	اور کیا وہ نہیں جانتے کہ بے شک اللہ جانتا ہے جو وہ چھپاتے ہیں اور جو وہ علانیہ کرتے ہیں۔

اَوَ(اَ۔ وَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، وَ، حرف عطف، اور (اور کیا)

لَا يَعۡلَمُوۡنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب عَلِمَ يَعۡلَمُ، مصدر عِلۡمًا، جاننا (وہ نہیں جانتے ہیں)

اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل (کہ بے شک) اللّٰهَ (اللہ)

يَعۡلَمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَلِمَ يَعۡلَمُ، مصدر عِلۡمًا، جاننا (وہ جانتا ہے) مَا، موصولہ (جو)

يُسِرُّوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَسَرَّ يُسِرُّ، مصدر اِسۡرَارًا، چھپانا (وہ چھپاتے ہیں)

وَ، حرف عطف (اور) مَا، موصولہ (جو)

يُعۡلِنُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَعۡلَنَ يُعۡلِنُ، مصدر اِعۡلَانًا علانیہ کرنا، ظاہر کرنا (وہ علانیہ کرتے ہیں)

وَ مِنۡهُمۡ اُمِّيُّوۡنَ لَا يَعۡلَمُوۡنَ الۡكِتٰبَ اِلَّاۤ اَمَانِىَّ وَ اِنۡ هُمۡ اِلَّا يَظُنُّوۡنَ ﴿۷۸﴾	اور اُن میں سے کچھ ان پڑھ ہیں وہ کتاب (تورات) کو نہیں جانتے سوائے آرزوؤں کے اور نہیں ہیں وہ مگر گمان کرتے ہیں۔

النصف

وَ، حرف عطف (اور) مِنۡهُمۡ (مِنۡ۔ هُمۡ) مِنۡ، حرف جار، تبعیضیہ، میں سے کچھ، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن میں سے کچھ) اُمِّيُّوۡنَ (ان پڑھ لوگ) واحد، اُمِّيٌّ۔

لَا يَعۡلَمُوۡنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب عَلِمَ يَعۡلَمُ، مصدر عِلۡمًا، جاننا (وہ نہیں جانتے ہیں)

الۡكِتٰبَ، خاص کتاب، یعنی توریت، اِلَّاۤ، کلمہ استثنا (مگر، سوائے)

اَمَانِىَّ، خواہشات، آرزوؤں، واحد، اُمۡنِيَّةٌ خواہش، تمنا، وَ، حرفِ عطف (اور) اِنۡ، نافیہ (نہیں)

هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر)

يَظُنُّوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب ظَنَّ يَظُنُّ مصدر ظَنًّا، گمان کرنا، تخمینہ سے کام لینا (وہ گمان کرتے ہیں)

فَوَيۡلٌ لِّلَّذِيۡنَ يَكۡتُبُوۡنَ الۡكِتٰبَ بِاَيۡدِيۡهِمۡ ۙ	پس ان لوگوں کیلئے تباہی ہے جو اپنے ہاتھوں سے

	کتاب لکھتے ہیں۔

فَوَیۡلٌ(فَ۔وَیۡلٌ)فَ، حرف عطف، پس،وَیۡلٌ، خرابی، تباہی، ہلاکت (پس تباہی ہے)
لِلَّذِیۡنَ(لِ۔اَلَّذِیۡنَ)لِ، حرف جار، کیلئے،اَلَّذِیۡنَ، مجرور، اسم موصول، وہ لوگ جو(اُن لوگوں کیلئے جو)
یَکۡتُبُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب کَتَبَ یَکۡتُبُ، مصدر کِتَابَۃٌ، لکھنا(وہ لکھتے ہیں)
الۡکِتٰبَ(خاص کتاب، یعنی تورات)
بِاَیۡدِیۡھِمۡ(بِ۔اَیۡدِیۡ۔ھِمۡ)بِ، حرف جار بمعنیٰ مِنۡ، سے،اَیۡدِیۡ، مجرور، مضاف، ہاتھوں، واحد،یَدٌ
ھِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے(اپنے ہاتھوں سے)

ثُمَّ یَقُوۡلُوۡنَ ھٰذَا مِنۡ عِنۡدِ اللّٰہِ لِیَشۡتَرُوۡا بِہٖ ثَمَنًا قَلِیۡلًا ؕ	پھر وہ کہتے ہیں یہ اللہ کی طرف سے ہے تاکہ وہ اس کے ذریعے تھوڑی قیمت حاصل کریں۔

ثُمَّ، حرف عطف(پھر)یَقُوۡلُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا(وہ کہتے ہیں)
ھٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب(یہ)
مِنۡ عِنۡدِ اللّٰہِ۔مِنۡ، حرف جار، سے،عِنۡدِ، مجرور مضاف، پاس، طرف،اَللّٰہِ، مضاف الیہ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ کی(یہ اللہ کی طرف سے ہے)
لِیَشۡتَرُوۡا(لِ۔یَشۡتَرُوۡا)لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ،یَشۡتَرُوۡا، اصل میں یَشۡتَرُوۡنَ تھا، لام تعلیل کے بعد اَنۡ مقدر ہوتا ہے جو مضارع کو حالت نصب میں کر دیتا ہے، اسکی وجہ سے نون جمع کا گر گیا، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِشۡتَرٰی یَشۡتَرِیۡ، مصدر اِشۡتِرَآءٌ، خریدنا، حاصل کرنا(تاکہ وہ حاصل کریں)
بِہٖ(بِ۔ہٖ)بِ، حرف جار سببیہ، کے ذریعے،ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس(اس کے ذریعے)
ثَمَنًا قَلِیۡلًا۔ثَمَنًا، موصوف، قیمت،قَلِیۡلًا، صفت،قِلَّۃٌ، مصدر سے صفت مشبہ، تھوڑی(تھوڑی قیمت)

فَوَيۡلٌ لَّهُمۡ مِّمَّا كَتَبَتۡ اَيۡدِيۡهِمۡ وَ وَيۡلٌ لَّهُمۡ مِّمَّا يَكۡسِبُوۡنَ ﴿۷۹﴾	پس ان کیلئے تباہی ہے اس وجہ سے جو ان کے ہاتھوں نے لکھا اور ان کیلئے تباہی ہے اس وجہ سے جو وہ کماتے ہیں۔

فَوَيۡلٌ (فَ۔ وَيۡلٌ) فَ، حرف عطف، پس، وَيۡلٌ، خرابی، تباہی (پس تباہی ہے)

لَهُمۡ (لَ۔ هُمۡ) لَ، حرف جار، کے لیے، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کے لیے)

مِّمَّا (مِنۡ۔ مَا) مِنۡ، حرف جار، برائے سبب وعلت، وجہ سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس وجہ سے جو)

كَتَبَتۡ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب كَتَبَ يَكۡتُبُ، مصدر كِتَابَةٌ، لکھنا (اس نے لکھا)

اَيۡدِيۡهِمۡ (اَيۡدِيۡ۔ هِمۡ) اَيۡدِيۡ، مضاف، ہاتھوں، واحد، يَدٌ۔ هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے ہاتھوں) وَوَيۡلٌ۔ وَ، حرف عطف، اور، وَيۡلٌ، خرابی، تباہی (اور تباہی)

لَهُمۡ (لَ۔ هُمۡ) لَ، حرفِ جار، کیلئے، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کیلئے)

مِّمَّا (مِنۡ۔ مَا) مِنۡ، حرفِ جار، برائے سبب وعلت، وجہ سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس وجہ سے جو)

يَكۡسِبُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب كَسَبَ يَكۡسِبُ، مصدر كَسۡبٌ، کمانا (وہ کماتے ہیں)

وَقَالُوۡا لَنۡ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّاۤ اَيَّامًا مَّعۡدُوۡدَةً ؕ	اور انہوں نے کہا کہ ہمیں آگ ہر گز نہیں چھوئے گی مگر گنتی کے چند دن۔

وَ، حرفِ عطف (اور) قَالُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (انہوں نے کہا)

لَنۡ تَمَسَّنَا النَّارُ (لَنۡ تَمَسَّ۔ نَا۔ اَلنَّارُ) لَنۡ، کلمہ نفی تاکید، ہر گز نہیں، لَنۡ، مضارع سے پہلے ہو تو اس کو مستقبل کیلئے خاص کر دیتا ہے اور اس کے معنیٰ میں زور پیدا کرتا ہے اور اس کو نصب بھی دیتا ہے،

لَنۡ تَمَسَّ، فعل مضارع منصوب منفی تاکید بلن واحد مؤنث غائب مَسَّ يَمُسُّ، مصدر مَسًّا، چھونا، وہ ہر گز نہیں چھوئے گی، نَا، ضمیر مفعول جمع متکلم، ہمیں، ہم کو، اَلنَّارُ، خاص آگ، دوزخ کی آگ (دوزخ کی آگ ہمیں ہر گز نہیں چھوئے گی) اِلَّاۤ، کلمہ استثنا (مگر، سوائے)

اَيَّامًا مَعْدُوْدَةً۔ اَيَّامًا، موصوف، دنوں، واحد، يَوْمٌ، دن، مَعْدُوْدَةً، صفت، عَدٌّ، مصدر سے صفت اسم مفعول واحد موٴنث، جمع، مَعْدُوْدَاتٍ ہے، مگر مرکب توصیفی میں بے جان چیزوں کی جمع کے لیے عربی میں واحد موٴنث کی صفت آسکتی ہے، گنتی کے (گنتی کے چند دن)

قُلْ اَتَّخَذْتُمْ عِنْدَ اللّٰهِ عَهْدًا فَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ عَهْدَهٗٓ اَمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝۸۰	آپ کہیے کیا تم نے اللہ کے پاس سے کوئی وعدہ لیا ہے؟ تو اللہ اپنے وعدے کی ہرگز خلاف ورزی نہیں کرے گا یا تم اللہ پر وہ باتیں کہتے ہو جو تم نہیں جانتے ہو۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہیے)

اَتَّخَذْتُمْ، اصل میں، اَاِتَّخَذْتُمْ، تھا ہمزہ وصل محذوف ہے (اَ۔ اِتَّخَذْتُمْ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، اِتَّخَذْتُمْ فعل ماضی جمع مذکر حاضر اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، پکڑنا، لینا، تم نے لیا ہے (کیا تم نے لیا ہے؟)

عِنْدَ اللّٰهِ، مرکب اضافی، عِنْدَ، مضاف، پاس، ہاں، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ (اللہ کے پاس)

عَهْدًا (عہد، وعدہ) فَلَنْ يُّخْلِفَ (فَ۔ لَنْ يُّخْلِفَ) فَ، حرف عطف، تو، لَنْ يُّخْلِفَ، فعل مضارع منصوب منفی موکد بہ لن واحد مذکر غائب اَخْلَفَ يُخْلِفُ، مصدر اِخْلَافًا، خلاف ورزی کرنا (وہ ہرگز خلاف ورزی نہیں کرے گا) اَللّٰهُ (اللہ)

عَهْدَهٗ (عَهْدَ۔ هٗ) عَهْدَ، مضاف، عہد، وعدہ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے وعدہ کی)

اَمْ، حرف عطف (یا) تَقُوْلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (تم کہتے ہو)

عَلَى اللّٰهِ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ کا ذاتی نام، اللہ (اللہ پر) مَا، اسم موصول (جو)

لَا تَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (تم نہیں جانتے ہو)

بَلٰى مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً وَّاَحَاطَتْ بِهٖ خَطِيْٓــَٔتُهٗ فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ	کیوں نہیں جو برائی کمائے اور اس کو اس کا گناہ گھیر لے پس وہی لوگ دوزخ والے ہیں۔

بَلٰی، حرف ایجاب (کیوں نہیں) مَنْ، اسم موصول شرطیہ (جو)

کَسَبَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب کَسَبَ یَکْسِبُ، مصدر کَسْبًا، کمانا (وہ کمائے)

سَیِّئَۃً (بدی، برائی) وَ، حرف عطف (اور)

اَحَاطَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب اَحَاطَ یُحِیْطُ، مصدر اِحَاطَۃٌ، گھیرنا، احاطہ کرنا (گھیر لے)

بِہٖ (بِ۔ ہٖ) بِ، حرف جار، کو، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس کو)

خَطِیْٓئَتُہٗ (خَطِیْٓئَۃُ، ہٗ) خَطِیْٓئَۃُ، مضاف، خطا، گناہ، ہٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کا (اس کا گناہ)

فَاُولٰٓئِکَ (فَ۔ اُولٰٓئِکَ) فَ، حرف عطف، پس، اُولٰٓئِکَ، اسم اشارہ جمع مذکر بعید، وہی (پس وہی)

اَصْحٰبُ النَّارِ۔ اَصْحٰبُ، مضاف، ساتھیوں، والے، واحد، صَاحِبٌ۔ اَلنَّارِ، مضاف الیہ، خاص آگ، دوزخ (دوزخ والے)

هُمْ فِيهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۸۱﴾	وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ سب)

فِیْھَا (فِیْ، ھَا) فِیْ، حرف جار، میں، ھَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس، ضمیر کا مرجع اَلنَّارِ ہے (اُس میں)

خٰلِدُوْنَ۔ خُلُوْدٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ہمیشہ رہنے والے) واحد، خَالِدٌ۔

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ	اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کیے وہی جنت والے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

وَ، حرفِ عطف (اور) عَمِلُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَمِلَ یَعْمَلُ، مصدر عَمَلاً، عمل کرنا، کام کرنا، (انہوں نے عمل کیے) اَلصّٰلِحٰتِ، واحد، صَالِحَۃٌ (نیک کام) اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع مذکر بعید (وہی) اَصْحٰبُ الْجَنَّۃِ۔ اَصْحٰبُ، مضاف، ساتھی، والے، اَلْجَنَّۃِ، مضاف الیہ، جنت (جنت والے)

هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۸۲﴾ع	وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

ع ۹ ۱۱ ۹

هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ سب) فِيْهَا (فِيْ۔ هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مونث غائب، اُس، ضمیر کا مرجع "اَلجنَّۃِ" ہے (اُس میں)

خٰلِدُوْنَ۔ خُلُوْدٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ہمیشہ رہنے والے) واحد، خَالِدٌ۔

وَ اِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ لَا تَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ قف	اور جب ہم نے بنی اسرائیل سے پختہ عہد لیا کہ تم عبادت نہیں کروگے مگر اللہ کی۔

وَ، حرف عطف (اور) اِذْ، اسم ظرف زمان، گزرے ہوئے زمانہ کے لیے (جب)

اَخَذْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَخَذَ یَاْخُذُ، مصدر اَخْذًا، پکڑنا، لینا (ہم نے لیا) مِيْثَاقَ (پختہ عہد)

بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ۔ بَنِيْ، مضاف، اِبْنٌ، کی جمع، اصل میں، بَنِيْنَ، تھا، مضاف کی وجہ نون جمع کا گر گیا، بیٹو، اِسْرَآءِيْلَ، مضاف الیہ، عبرانی زبان کا لفظ جس میں اِسْرَا کا مطلب قیدی، بندہ اور، ءِيْلَ، کے معنی اللہ ہے، اسرائیل، حضرت یعقوب کا لقب ہے، اولاد یعقوب (بنی اسرائیل سے)

لَا تَعْبُدُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر عَبَدَ یَعْبُدُ، مصدر عِبَادَۃٌ، عبادت کرنا (تم عبادت نہیں کروگے) اِلَّا، کلمہ استثنا (سوائے، مگر) اَللّٰهَ، اللہ کا ذاتی نام (اللہ)

وَ بِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّ ذِی الْقُرْبٰى وَ الْيَتٰمٰى وَ الْمَسٰكِيْنِ وَ قُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا وَّ اَقِيْمُوا الصَّلٰوۃَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوۃَ ط	اور والدین اور قرابت والے اور یتیموں اور مساکین کے ساتھ حسن سلوک کرنا، اور تم لوگوں سے اچھی بات کہو، اور نماز قائم کرو اور زکوۃ ادا کرو۔

وَ، حرفِ عطف (اور) بِالْوَالِدَیْنِ (بِ۔ اَلْوَالِدَیْنِ) بِ، حرفِ جار، کے ساتھ، اَلْوَالِدَیْنِ، مجرور، ماں باپ، والدین (والدین کے ساتھ) اِحْسَانًا، مصدر ہے (حسن سلوک کرنا)

وَ، حرفِ عطف (اور) ذِی الْقُرْبٰی۔ ذِیْ، مضاف، والے، اَلْقُرْبٰی، مضاف الیہ، قَرَابَةٌ، مصدر سے اسم مصدر، قرابت، رشتہ داری (قرابت والے)

وَالْیَتٰمٰی۔ وَ، حرفِ عطف، اور، اَلْیَتٰمٰی، واحد، اَلْیَتِیْمُ، یتیم بچہ، جس کا باپ فوت ہو گیا ہو (یتیموں)

وَالْمَسٰکِیْنِ۔ وَ، حرفِ عطف، اور، اَلْمَسٰکِیْنِ، واحد، مِسْکِیْنٌ، ایسا شخص جو کھانے کمانے سے عاجز ہو۔ (مساکین) وَ، حرفِ عطف (اور) قُوْلُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (تم کہو)

لِلنَّاسِ (لِ۔ اَلنَّاسِ) لِ، حرفِ جار، سے، اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں، لوگوں سے، حُسْنًا، اچھی بات (تم لوگوں سے اچھی بات کہو) وَ، حرفِ عطف (اور)

اَقِیْمُوا الصَّلٰوةَ۔ اَقِیْمُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَقَامَ یُقِیْمُ، مصدر اِقَامَةٌ، قائم کرنا، کھڑے ہونا، تم قائم کرو، اَلصَّلٰوةَ، نماز (تم نماز قائم کرو) وَ، حرفِ عطف (اور)

اٰتُوا الزَّکٰوةَ۔ اٰتُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا، ادا کرنا، تم ادا کرو، اَلزَّکٰوةَ، زکوٰۃ، (تم زکوٰۃ ادا کرو)

ثُمَّ تَوَلَّیْتُمْ اِلَّا قَلِیْلًا مِّنْكُمْ وَ اَنْتُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۸۳﴾	پھر تم میں سے تھوڑے سے لوگوں کے سوا تم پھر گئے اور تم ہی منہ پھیرنے والے ہو۔

ثُمَّ، حرفِ عطف (پھر) تَوَلَّیْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر تَوَلّٰی یَتَوَلّٰی، مصدر تَوَلِّیٌ، پھرنا، منہ موڑنا (تم پھر گئے، تم نے منہ موڑ لیا) اِلَّا، کلمہ استثنا (سوائے، مگر، سوا) قَلِیْلًا (تھوڑے)

مِّنْكُمْ (مِنْ۔ كُمْ) مِنْ، حرفِ جار، سے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم میں سے)

وَاَنْتُمْ۔ وَ، حرفِ عطف، اور، اَنْتُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم سب (اور تم سب)

مُعْرِضُوْن، اسم فاعل جمع مذکر، مصدر اِعْرَاضٌ، اِعراض کرنے والے، منہ پھیرنے والے، اِعراض، روحانی طور پر منہ پھیرنا، تَوَلّٰی، جسمانی طور پر پھر جانا۔

وَ اِذْ اَخَذْنَا مِیْثَاقَكُمْ لَا تَسْفِكُوْنَ دِمَآءَكُمْ وَلَا تُخْرِجُوْنَ اَنْفُسَكُمْ مِّنْ دِیَارِكُمْ ثُمَّ اَقْرَرْتُمْ وَ اَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ﴿۸۴﴾	اور جب ہم نے تم سے پختہ عہد لیا کہ تم اپنوں کے خون نہیں بہاؤ گے اور تم اپنے لوگوں کو اپنے گھروں سے نہیں نکالو گے پھر تم نے اقرار کیا اور تم ہی گواہی دیتے ہو۔

وَ، حرفِ عطف (اور) اِذْ، اسم ظرف زمان، گزرے ہوئے زمانہ کیلئے (جب)
اَخَذْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَخَذَ یَاْخُذُ، مصدر اَخْذًا، پکڑنا لینا (ہم نے لیا)
مِیْثَاقَكُمْ (مِیْثَاقَ۔ كُمْ) مِیْثَاقَ، پختہ عہد، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم سے (تم سے پختہ عہد)
لَا تَسْفِكُوْنَ: فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر سَفَكَ یَسْفِكُ، مصدر سَفْكًا، خون بہانا (تم خون نہیں بہاؤ گے) دِمَآءَكُمْ (دِمَآءَ۔ كُمْ) دِمَآءَ، مضاف، خون، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنوں کے، (اپنوں کے خون) وَ، حرفِ عطف (اور)
لَاتُخْرِجُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر اَخْرَجَ یُخْرِجُ، مصدر اِخْرَاجًا، نکالنا (تم نہیں نکالو گے)
اَنْفُسَكُمْ (اَنْفُسَ۔ كُمْ) اَنْفُسَ، مضاف، جانوں، واحد، نَفْسٌ۔ كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنی (اپنی جانوں، یعنی اپنے لوگوں کو)
مِنْ دِیَارِكُمْ (مِنْ۔ دِیَارِ۔ كُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، دِیَارِ، مجرور، مضاف، گھروں، واحد، دَارٌ، گھر، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے گھروں سے) ثُمَّ، حرف عطف (پھر)
اَقْرَرْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اَقَرَّ یُقِرُّ، مصدر اِقْرَارًا، اقرار کرنا (تم نے اقرار کیا)
وَ، حرفِ عطف (اور) اَنْتُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر (تم سب)
تَشْهَدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر شَهِدَ یَشْهَدُ، مصدر شَهَادَةٌ، گواہی دینا (تم گواہی دیتے ہو)

ثُمَّ اَنۡتُمۡ هٰۤؤُلَآءِ تَقۡتُلُوۡنَ اَنۡفُسَكُمۡ وَ تُخۡرِجُوۡنَ فَرِيۡقًا مِّنۡكُمۡ مِّنۡ دِيَارِهِمۡ	پھر تم ہی وہ لوگ ہو کہ اپنوں کو قتل کرتے ہو اور تم اپنے میں سے ایک گروہ کو اُن کے گھروں سے نکالتے ہو

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) اَنۡتُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر (تم سب)

هٰۤؤُلَآءِ، اسم اشارہ جمع قریب (وہ سب لوگ)

تَقۡتُلُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر قَتَلَ يَقۡتُلُ، مصدر قَتۡلًا، قتل کرنا (تم قتل کرتے ہو)

اَنۡفُسَكُمۡ (اَنۡفُسَ۔ كُمۡ) اَنۡفُسَ، مضاف، جانوں، واحد، نَفۡسٌ۔ كُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنی (اپنی جانوں کو اپنوں کو) وَ، حرفِ عطف (اور)

تُخۡرِجُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَخۡرَجَ يُخۡرِجُ، مصدر اِخۡرَاجًا، نکالنا، جلاوطن کرنا (تم نکالتے ہو)

فَرِيۡقًا (گروہ، جماعت، فریق)

مِّنۡكُمۡ (مِنۡ۔ كُمۡ) مِنۡ، حرف جار، سے، كُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے میں سے)

مِنۡ دِيَارِهِمۡ۔ مِنۡ، حرف جار، سے، دِيَارِ، مجرور، مضاف، گھروں، واحد دَارٌ، هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (ان کے گھروں سے)

تَظٰهَرُوۡنَ عَلَيۡهِمۡ بِالۡاِثۡمِ وَالۡعُدۡوَانِ	تم ان کے خلاف ایک دوسرے کی مدد گناہ اور زیادتی کے ساتھ کرتے ہو۔

تَظٰهَرُوۡنَ، اصل میں تَتَظٰهَرُوۡنَ تھا، ثقالت دور کرنے کی وجہ سے ایک تَ کو حذف کر دیا گیا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر تَظَاهَرَ يَتَظَاهَرُ، مصدر تَظَاهُرًا، ایک دوسرے کی مدد کرنا، چڑھائی کرنا (تم ایک دوسرے کی مدد کرتے ہو، تم چڑھائی کرتے ہو)

عَلَيۡهِمۡ (عَلٰى۔ هِمۡ) عَلٰى، حرف جار، پر کے خلاف، هِمۡ، مجرور ضمیر جمع مذکر غائب، ان (اُن پر، اُن کے خلاف) بِالۡاِثۡمِ (بِ۔ اَلۡاِثۡمِ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلۡاِثۡمِ، مجرور، گناہ (گناہ کے ساتھ)

وَالْعُدْوَانِ۔وَ، حرفِ عطف، اور، اَلْعُدْوَانِ، مصدر ہے، زیادتی، ظلم و سرکشی (اور زیادتی، ظلم و سرکشی)

وَ اِنْ يَّاْتُوْكُمْ اُسٰرٰى تُفٰدُوْهُمْ وَ هُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ اِخْرَاجُهُمْ ؕ	اگر وہ تمہارے پاس قیدی بن کر آتے ہیں تم اُن کا فدیہ دیتے ہو حالانکہ وہ اُن کا نکالنا تم پر حرام کیا ہوا ہے۔

وَ، حرف عطف، اور، اِنْ، حرفِ شرط جازمہ، اگر (اور اگر)

يَاْتُوْكُمْ (يَاْتُوْا۔ كُمْ) يَاْتُوْا، فعل مضارع مجزوم جمع مذکر غائب اَتٰى يَاْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا، وہ آتے ہیں، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے، تمہارے پاس (وہ تمہارے پاس آتے ہیں)

اُسٰرٰى واحد، اَسِيْرٌ (قیدی)

تُفٰدُوْهُمْ (تُفٰدُوْا، هُمْ) تُفٰدُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر فَادٰى يُفَادِيْ مصدر مُفَادَاةٌ، فدیہ دینا، تم فدیہ دیتے ہو، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کا (تم ان کا فدیہ دیتے ہو)

وَ، حالیہ (حالانکہ) هُوَ، ضمیر منفصل واحد مذکر غائب (وہ)

مُحَرَّمٌ۔ تَحْرِيْمٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (حرام کیا ہوا)

عَلَيْكُمْ (عَلٰى۔ كُمْ) عَلٰى، حرفِ جار، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم سب، تمہارے (تم پر)

اِخْرَاجُهُمْ (اِخْرَاجُ۔ هُمْ) اِخْرَاجُ، مضاف، مصدر، نکالنا، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کا، (اُن کا نکالنا)

اَفَتُؤْمِنُوْنَ بِبَعْضِ الْكِتٰبِ وَ تَكْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ ۚ	کیا پس تم کتاب کے کچھ حصہ پر ایمان رکھتے ہو اور کچھ حصہ کا انکار کرتے ہو؟

اَفَتُؤْمِنُوْنَ (اَ۔ فَ۔ تُؤْمِنُوْنَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، پس، تُؤْمِنُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا، ایمان رکھنا، تم ایمان رکھتے ہو (کیا پس تم ایمان رکھتے ہو)

بِبَعْضِ الْکِتٰبِ (بِ۔ بَعْضِ۔ اَلْکِتٰبِ) بِ، حرف جار بمعنیٰ، عَلٰی، پر، بَعْضِ، مجرور، مضاف، بعض، کچھ حصہ، اَلْکِتٰبِ، مضاف الیہ، خاص کتاب، تورات (کتاب کے کچھ حصہ پر) وَ، حرف عطف (اور)
تَکْفُرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر کَفَرَ یَکْفُرُ، مصدر کُفْرًا، انکار کرنا (تم انکار کرتے ہو)
بِبَعْضِ (بِ۔ بَعْضِ) بِ، حرف جار، کا، بَعْضِ، مجرور، بعض، کچھ حصہ (کچھ حصہ کا)

فَمَا جَزَآءُ مَنْ یَّفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمْ اِلَّا خِزْیٌ فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ۚ وَ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ یُرَدُّوْنَ اِلٰۤی اَشَدِّ الْعَذَابِ ؕ	پھر اس کی سزا جو تم میں سے یہ کام کرے اس کے سوا کیا ہے کہ دنیا کی زندگی میں رسوائی ہو، اور قیامت کے دن وہ سخت عذاب کی طرف لوٹائے جائیں گے۔

فَمَا (فَ۔ مَا) فَ، حرف عطف، پھر، مَا، استفہامیہ، کیا (پھر کیا) جَزَآءُ (بدلہ، سزا)
مَنْ، اسم موصول (اس کی جو)
یَفْعَلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب فَعَلَ یَفْعَلُ، مصدر فِعْلًا، کام کرنا، (وہ کام کرے)
ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ)
مِنْكُمْ (مِنْ۔ كُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم میں سے)
اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوا) خِزْیٌ (رسوائی)
فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا۔ فِیْ، حرف جار، میں، اَلْحَیٰوةِ، موصوف، مجرور، زندگی، اَلدُّنْیَا، صفت، دُنیا (دنیا کی زندگی میں) وَ، حرف عطف (اور)
یَوْمَ الْقِیٰمَةِ۔ یَوْمَ، مضاف، دن، اَلْقِیٰمَةِ، مضاف الیہ، قیامت (قیامت کے دن)
یُرَدُّوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب رَدَّ یَرُدُّ، مصدر رَدًّا، لوٹنا (وہ لوٹائے جائیں گے)
اِلٰۤی اَشَدِّ الْعَذَابِ۔ اِلٰی، حرف جار، کی طرف، اَشَدِّ، مجرور، مضاف، شِدَّةٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ زیادہ، شدید، سخت، اَلْعَذَابِ، مضاف الیہ، عذاب (زیادہ سخت عذاب کی طرف)

وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۸۵﴾	اور اللہ اس سے ہرگز غافل نہیں ہے جو تم عمل کرتے ہو۔

وَ مَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ (وَ۔ مَا۔ اَللّٰهُ۔ بِ۔ غَافِلٍ) وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں، اَللّٰهُ، اللہ، بِ، حرف جار، زائدہ، برائے تاکید نفی، ہرگز، غَافِلٍ، مجرور، غافل (اور اللہ ہرگز غافل نہیں ہے)

عَمَّا (عَنۡ۔ مَا) عَنۡ، حرفِ جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس سے جو)

تَعۡمَلُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَمِلَ يَعۡمَلُ، مصدر عَمَلًا، کام کرنا، عمل کرنا (تم عمل کرتے ہو)

اُولٰٓئِكَ الَّذِيۡنَ اشۡتَرَوُا الۡحَيٰوةَ الدُّنۡيَا بِالۡاٰخِرَةِ ۫	یہی وہ لوگ ہیں جنھوں نے آخرت کے بدلے میں دنیا کی زندگی خریدی۔

اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع بعید (یہی) اَلَّذِيۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

اِشۡتَرَوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِشۡتَرٰى يَشۡتَرِيۡ، مصدر اِشۡتِرَآءٌ، خریدنا (انہوں نے خریدی)

اَلۡحَيٰوةَ الدُّنۡيَا۔ اَلۡحَيٰوةَ، موصوف، زندگی، اَلدُّنۡيَا، صفت، دُنیا کی (دنیا کی زندگی)

بِالۡاٰخِرَةِ (بِ۔ اَلۡاٰخِرَةِ) بِ، حرف جار، کے بدلے، اَلۡاٰخِرَةِ، مجرور، آخرت (آخرت کے بدلے)

فَلَا يُخَفَّفُ عَنۡهُمُ الۡعَذَابُ وَلَا هُمۡ يُنۡصَرُوۡنَ ﴿۸۶﴾ ع	پس اُن سے عذاب ہلکا نہ کیا جائے گا اور نہ ہی وہ مدد کیے جائیں گے۔

رکوع ۱۰

فَلَا (فَ۔ لَا) فَ، حرفِ عطف، پس، لَا، نافیہ، نہ (پس نہ)

يُخَفَّفُ، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب خَفَّفَ يُخَفِّفُ، مصدر تَخۡفِيۡفًا، ہلکا کرنا، خفیف کرنا، ہلکا کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا (ہلکا کیا جائے گا)

عَنۡهُمۡ (عَنۡ۔ هُمۡ) عَنۡ، حرف جار، سے، هُمۡ، مجرور، ضمیر متصل جمع مذکر غائب، اُن (اُن سے)

اَلۡعَذَابُ (عذاب) وَلَا هُمۡ۔ وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (اور نہ وہ)

یُنْصَرُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب نَصَرَ یَنْصُرُ، مصدر نَصْرًا، مدد کرنا، وہ مدد کیے جائیں گے، (اور نہ ہی وہ مدد کیے جائیں گے)

وَ لَقَدْ اٰتَیْنَا مُوْسَی الْکِتٰبَ وَ قَفَّیْنَا مِنْۢ بَعْدِہٖ بِالرُّسُلِ ز	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو کتاب دی اور ہم نے اس کے بعد پے در پے رسولوں کو بھیجا۔

وَ، حرف عطف (اور) لَقَدْ (لَ۔ قَدْ) لَ، لام تاکید، البتہ، بلاشبہ، قَدْ، کلمہ تحقیق، تحقیق، یقیناً (بلاشبہ یقیناً)
اٰتَیْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا (ہم نے دی)
مُوْسَی (موسیٰ) اَلْکِتٰبَ (خاص کتاب تورات) وَ، حرفِ عطف (اور)
قَفَّیْنَا، فعل ماضی جمع متکلم قَفّٰی یُقَفِّیْ، مصدر تَقْفِیَۃٌ، پیچھے بھیجنا۔ پے در پے بھیجنا (ہم نے پے در پے بھیجے)
مِنْۢ بَعْدِہٖ۔ مِنْ، حرفِ جار، ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں، بَعْدِ، مجرور، مضاف، بعد، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے، ضمیر کا مرجع حضرت موسیٰ ہیں (اُس کے بعد)
بِالرُّسُلِ (بِ۔ اَلرُّسُلِ) بِ، حرف جار، کو، اَلرُّسُلِ، مجرور، رسولوں، واحد، رَسُوْلٌ (رسولوں کو)

وَ اٰتَیْنَا عِیْسَی ابْنَ مَرْیَمَ الْبَیِّنٰتِ وَ اَیَّدْنٰہُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ط	اور ہم نے عیسیٰ بن مریم کو کھلی نشانیاں دیں اور ہم نے روح القدس سے اُس کی مدد کی۔

وَ، حرفِ عطف (اور) اٰتَیْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا (ہم نے دی)
عِیْسَی ابْنَ مَرْیَمَ۔ عِیْسَی، حضرت عیسیٰ، اِبْنَ، بیٹا، مَرْیَمَ، مریم (مریم کا بیٹا عیسیٰؑ، عیسیٰؑ بن مریم)
اَلْبَیِّنٰتِ (کھلی نشانیاں) واحد، بَیِّنَۃٌ۔ وَ، حرف عطف (اور)
اَیَّدْنٰہُ (اَیَّدْنَا۔ ہٗ) اَیَّدْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَیَّدَ یُؤَیِّدُ، مصدر تَاْیِیْدٌ، تائید کرنا، مدد کرنا، ہم نے مدد کی، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کی (ہم نے اُس کی مدد کی)

بِرُوۡحِ الۡقُدُسِ (بِ۔رُوۡحِ الۡقُدُسِ) بِ، حرف جار، سے، رُوۡحِ الۡقُدُسِ، مجرور، روح القدس، پاک روح (روح القدس سے)

اَفَکُلَّمَا جَآءَکُمۡ رَسُوۡلٌۢ بِمَا لَا تَہۡوٰۤی اَنۡفُسُکُمُ اسۡتَکۡبَرۡتُمۡ ۚ	کیا پس جب بھی تمہارے پاس رسول آیا اس (تعلیم) کے ساتھ جو تمہارے نفس نہیں چاہتے تھے تم نے تکبر کیا۔

اَفَکُلَّمَا (اَ۔ فَ۔ کُلَّمَا) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، پس، کُلَّمَا، اسم ظرف، جب بھی (کیا پس جب بھی) جَآءَکُمۡ رَسُوۡلٌ (جَآءَ۔ کُمۡ۔ رَسُوۡلٌ) جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ یَجِیۡٓءُ، مصدر مَجِیۡٓءٌ، آنا، آیا، کُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے، تمہیں، رَسُوۡلٌ، رسول (تمہارے پاس رسول آیا)

بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار، کے ساتھ، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس کے ساتھ جو)

لَا تَہۡوٰی، فعل مضارع منفی واحد مؤنث غائب ھَوٰی یَھۡوِیۡ، مصدر ھَوَآءٌ، چاہنا (نہیں چاہتے)

اَنۡفُسُکُمۡ (اَنۡفُسُ۔ کُمۡ) اَنۡفُسُ، مضاف، واحد، نَفۡسٌ، کُمۡ، مضاف الیہ، مجرور ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے نفسوں)

اِسۡتَکۡبَرۡتُمۡ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اِسۡتَکۡبَرَ یَسۡتَکۡبِرُ، مصدر اِسۡتِکۡبَارًا تکبر کرنا (تم نے تکبر کیا)

فَفَرِیۡقًا کَذَّبۡتُمۡ ۫ وَفَرِیۡقًا تَقۡتُلُوۡنَ ﴿۸۷﴾	تو ایک گروہ کو تم نے جھٹلایا اور ایک گروہ کو تم قتل کرتے رہے۔

فَفَرِیۡقًا (فَ۔ فَرِیۡقًا) فَ، حرف عطف، تو، فَرِیۡقًا، گروہ، جماعت (تو ایک گروہ کو)

کَذَّبۡتُمۡ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر کَذَّبَ یُکَذِّبُ، مصدر تَکۡذِیۡبًا، جھٹلانا (تم نے جھٹلایا)

وَفَرِیۡقًا تَقۡتُلُوۡنَ۔ وَ، حرف عطف، اور، فَرِیۡقًا، گروہ، جماعت، تَقۡتُلُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر قَتَلَ یَقۡتُلُ، مصدر قَتۡلًا، قتل کرنا، تم قتل کرتے رہے (اور تم قتل کرتے رہے)

وَقَالُوۡا قُلُوۡبُنَا غُلۡفٌ ؕ	اور انہوں نے کہا ہمارے دل غلافوں میں ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) قَالُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (انہوں نے کہا)

قُلُوْبُنَا(قُلُوْبُ۔ نَا) قُلُوْبُ، مضاف، دلوں، واحد، قَلْبٌ، دل، نَا، مضاف الیہ، ضمیر متصل جمع متکلم، ہمارے(ہمارے دلوں) غُلْفٌ(غلافوں) واحد، اَغْلَفُ۔

بَلْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ فَقَلِيْلًا مَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۸۸﴾	بلکہ اللہ نے اُن کے کفر کی وجہ سے اُن پر لعنت کی پس بہت تھوڑے ہیں جو ایمان لاتے ہیں۔

بَلْ، حرف اضراب (بلکہ) لَعَنَهُمُ اللّٰهُ(لَعَنَ۔ هُمْ۔ اَللّٰهُ) لَعَنَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب لَعَنَ يَلْعَنُ، مصدر لَعْنًا، لعنت کرنا، اُس نے لعنت کی، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن سب، اَللّٰهُ، اللہ کا ذاتی نام، اللہ (اللہ نے اُن پر لعنت کی)

بِكُفْرِهِمْ (بِ۔ كُفْرِ۔ هِمْ) بِ، حرفِ جار سببیہ، وجہ سے، بسبب، كُفْرِ، مجرور، مضاف، کفر، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (ان کے کفر کی وجہ سے)

فَقَلِيْلًا (فَ، قَلِيْلًا) فَ، حرفِ عطف، پس، قَلِيْلًا، قِلَّةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت تھوڑے (پس بہت تھوڑے) مَا، اسم موصول (جو)

يُؤْمِنُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لاتے ہیں)

وَلَمَّا جَآءَهُمْ كِتٰبٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ ۙ وَكَانُوْا مِنْ قَبْلُ يَسْتَفْتِحُوْنَ عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚۖ	اور جب اُن کے پاس اللہ کی طرف سے کتاب آئی تصدیق کرنے والی اُس کی جو اُن کے پاس ہے حالانکہ وہ اس سے قبل اُن لوگوں پر جنہوں نے کفر کیا فتح کی دعائیں مانگا کرتے تھے۔

وَ، حرفِ عطف (اور) لَمَّا، اسم ظرف (جب)

جَآءَهُمْ (جَآءَ۔ هُمْ) جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا، وہ آیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے پاس آئی) كِتٰبٌ (کتاب)

مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، عِنْدِ، مجرور، مضاف، پاس طرف، اَللّٰہِ، مضاف الیہ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ کی (اللہ کی طرف سے)

مُصَدِّقٌ۔ تَصْدِیْقٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (تصدیق کرنے والا)

لِّمَا (لِ۔ مَا) لِ، حرفِ جار، کیلئے، کی، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس کی جو)

مَعَھُمْ (مَعَ، ھُمْ) مَعَ، مضاف، پاس، ساتھ، ھُمْ مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے پاس)

وَکَانُوْا۔ وَ، حالیہ، حالانکہ، کَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کُوْنًا، ہونا، وہ تھے، (حالانکہ وہ تھے) مِنْ قَبْلُ۔ مِنْ، حرفِ جار، سے، قَبْلُ، مجرور، مضاف ہے، اس کا مضاف الیہ محذوف اور اس کی وجہ سے مبنی بر ضمہ ہے۔ پہلے، پیشتر، قبل (اس سے قبل)

یَسْتَفْتِحُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِسْتَفْتَحَ یَسْتَفْتِحُ، مصدر اِسْتِفْتَاحٌ، فتح طلب کرنا، فتح کی دعا مانگنا (وہ فتح کی دعا مانگا کرتے)

عَلَی الَّذِیْنَ۔ عَلٰی، حرفِ جار، پر، اَلَّذِیْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جنہوں نے (اُن لوگوں پر جنہوں نے) کَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب کَفَرَ یَکْفُرُ، مصدر کُفْرٌ، کفر کرنا (انہوں نے کفر کیا)

فَلَمَّا جَآءَھُمْ مَّا عَرَفُوْا کَفَرُوْا بِهٖ ۫	پس جب وہ ان کے پاس آیا جسے انہوں نے پہچان لیا (تو) اُس کا انہوں نے انکار کر دیا۔

فَلَمَّا (فَ۔ لَمَّا) فَ، حرفِ عطف، پس، لَمَّا، ظرف زمان، جب (پس جب)

جَآءَھُمْ (جَآءَ۔ ھُمْ) جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ یَجِیْٓءُ، مصدر مَجِیْٓءٌ، آنا، وہ آیا، ھُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (وہ اُن کے پاس آیا)

مَّا عَرَفُوْا۔ مَا، اسم موصول، جسے، عَرَفُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَرَفَ یَعْرِفُ، مصدر عِرْفَانٌ، پہچاننا، اُنہوں نے پہچان لیا (جسے انہوں نے پہچان لیا)

کَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب کَفَرَ یَکْفُرُ، مصدر کُفْرٌ، کفر کرنا، انکار کرنا (انہوں نے انکار کیا)
بِہٖ (بِ۔ ہٖ) بِ، حرف جار، کا، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس کا)

فَلَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۸۹﴾	پس کافروں پر اللہ کی لعنت ہے۔

فَلَعْنَةُ اللّٰهِ (فَ۔ لَعْنَةُ۔ اَللّٰهِ) فَ، حرف عطف، پس، لَعْنَةُ، مضاف، لعنت، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی، (پس اللہ کی لعنت) عَلَى الْكٰفِرِيْنَ، عَلٰى، حرف جار، پر، اَلْكٰفِرِيْنَ، مجرور، کافروں، واحد، کَافِرٌ (کافروں پر)

بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ اَنْ يَّكْفُرُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بَغْيًا اَنْ يُّنَزِّلَ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۚ	برا ہے جس کے بدلے انہوں نے اپنی جانوں کو بیچ ڈالا یہ کہ وہ انکار کرتے ہیں اس کا جو اللہ نے نازل کیا ہے اس ضد میں کہ اللہ نازل کرتا ہے اپنا فضل اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے

بِئْسَمَا (بِئْسَ۔ مَا) بِئْسَ، فعل ذم، برا ہے، مَا، اسم موصول، جو، جس کے (برا ہے جس کے)
اِشْتَرَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِشْتَرٰی یَشْتَرِیْ، مصدر اِشْتِرَآءٌ، خرید و فروخت کرنا، بیچنا (انہوں نے بیچ ڈالا) بِہٖٓ (بِ۔ ہٖ) بِ، حرفِ جار، کے بدلے، ہٖ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اس کے بدلے)
اَنْفُسَهُمْ (اَنْفُسَ۔ هُمْ) اَنْفُسَ، مضاف، نفسوں، جانوں، واحد، نَفْسٌ۔ هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی جانوں کو)
اَنْ يَّكْفُرُوْا۔ اَنْ، مصدریہ ناصبہ، یہ کہ، يَكْفُرُوْا، اصل میں يَكْفُرُوْنَ تھا، اَنْ کی وجہ سے جمع کا نون گر گیا ہے، فعل مضارع منصوب جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرٌ، کفر کرنا، انکار کرنا (وہ انکار کرتے ہیں)
بِمَآ (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار، کا، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس کا جو)
اَنْزَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالٌ، نازل کرنا، اتارنا (نازل کیا)
اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ) بَغْيًا، مصدر ہے (ضد میں، سرکشی سے)

اَنۡ یُّنَزِّلَ اللّٰہُ۔اَنۡ، مصدر یہ ناصبہ، کہ،یُنَزِّلَ، فعل مضارع منصوب واحد مذکر غائب نَزَّلَ یُنَزِّلُ، مصدر تَنۡزِیۡلٌ، اتارنا، نازل کرنا، وہ نازل کرتا ہے،اَللّٰہُ، اللہ (کہ اللہ نازل کرتا ہے)

مِنۡ فَضۡلِہٖ (مِنۡ۔فَضۡلِ۔ہٖ) مِنۡ، حرفِ جار، سے،فَضۡلِ، مجرور، مضاف، فضل،ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے فضل سے)

مَنۡ یَّشَآءُ۔مَنۡ، اسم موصول، جس پر،یَشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیۡٓئَۃٌ چاہنا، وہ چاہتا ہے (جس پر وہ چاہتا ہے)

مِنۡ عِبَادِہٖ۔مِنۡ، حرفِ جار، سے،عِبَادِ، مجرور، مضاف، بندوں، واحد،عَبۡدٌ۔ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنا (اپنے بندوں میں سے)

فَبَآءُوۡ بِغَضَبٍ عَلٰی غَضَبٍ ؕ	پس وہ غضب پر غضب کے مستحق ہو گئے۔

فَبَآءُوۡ (فَ۔بَاءُوۡ) فَ، حرف عطف، پس،بَآءُوۡ، فعل ماضی جمع مذکر غائب بَآءَ یَبُوۡٓءُ، مصدر بَوۡءٌ، کمانا، لوٹنا، مستحق ہونا (مستحق ہو گئے)

بِغَضَبٍ (بِ۔غَضَبٍ) بِ، حرفِ جار، کے،غَضَبٍ، مجرور، غضب (غضب کے)

عَلٰی غَضَبٍ۔عَلٰی، حرف جار، پر،غَضَبٍ، مجرور، غضب (غضب پر)

وَ لِلۡکٰفِرِیۡنَ عَذَابٌ مُّہِیۡنٌ ﴿۹۰﴾	اور کافروں کیلئے رسوا کرنے والا عذاب ہے۔

وَ، حرفِ عطف (اور) لِلۡکٰفِرِیۡنَ (لِ۔اَلۡکٰفِرِیۡنَ) لِ، حرف جار، کیلئے،اَلۡکٰفِرِیۡنَ، مجرور، کافروں، واحد،کَافِرٌ (کافروں کیلئے)

عَذَابٌ مُّہِیۡنٌ۔عَذَابٌ، موصوف، عذاب،مُہِیۡنٌ، صفت،اِہَانَۃٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (رسوا کرنے والا)

وَ اِذَا قِیۡلَ لَہُمۡ اٰمِنُوۡا بِمَاۤ اَنۡزَلَ	اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ ایمان لاؤ اس پر جو اللہ نے نازل کیا

اللّٰہُ قَالُوْا نُؤْمِنُ بِمَآ اُنْزِلَ عَلَیْنَا وَ یَکْفُرُوْنَ بِمَا وَرَآءَہٗ ۗ	ہے تو وہ کہتے ہیں کہ ہم ایمان رکھتے ہیں اس پر جو ہم پر نازل کیا گیا ہے اور جو اس کے علاوہ ہے وہ اس کا انکار کرتے ہیں۔

وَاِذَا۔ وَ، حرفِ عطف، اور، اِذَا، ظرف زمان مستقبل پر دلالت کرتا ہے بمعنی شرط، جب (اور جب)

قِیْلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اِذَا، کی وجہ سے ماضی کا ترجمہ مضارع میں کیا ہے (کہا جاتا ہے)

لَھُمْ (لَ۔ ھُمْ) لَ، حرف جار بمعنیٰ، مِنْ، سے، ھُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن سے)

اٰمِنُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا (تم سب ایمان لاؤ)

بِمَآ (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار بمعنیٰ، عَلٰی، پر، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس پر جو)

اَنْزَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنْزَلَ یُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالٌ، اتارنا، نازل کرنا (اُس نے نازل کیا ہے)

اَللّٰہُ (اللہ) قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ ہوگا (وہ کہتے ہیں) نُؤْمِنُ، فعل مضارع جمع متکلم اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان رکھنا (ہم ایمان رکھتے ہیں)

بِمَآ (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار، پر، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس پر جو)

اُنْزِلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَنْزَلَ یُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالٌ، اتارنا، نازل کرنا (نازل کیا گیا)

عَلَیْنَا (عَلٰی۔ نَا) عَلٰی، حرف جار، پر، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم پر) وَ، حرفِ عطف (اور)

یَکْفُرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب کَفَرَ یَکْفُرُ، مصدر کُفْرٌ، انکار کرنا (وہ انکار کرتے ہیں)

بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار، کا، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس کا جو)

وَرَآءَہٗ (وَرَآءَ۔ ہٗ) وَرَآءَ، مضاف مصدر ہے، آگے ہونا، پیچھے ہونا، سوا، علاوہ، ہٗ، مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے (اس کے علاوہ)

وَھُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَھُمْ ؕ	حالانکہ وہی حق ہے تصدیق کرنے والا ہے اُس کی جو اُن کے پاس ہے۔

وَ، حالیہ (حالانکہ) ھُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب، ضمیر کا مرجع قرآن ہے (وہی) اَلْحَقُّ (سچ ثابت شدہ، حق)
مُصَدِّقًا۔ تَصْدِیْقٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (تصدیق کرنے والا)
لِمَا (لِ۔ مَا) لِ، حرف جار، کی، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اُس کی جو)
مَعَھُمْ (مَعَ۔ ھُمْ) مَعَ، مضاف، ساتھ، پاس، ھُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے پاس)

قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُوْنَ اَنْۢبِيَآءَ اللّٰهِ مِنْ قَبْلُ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۹۱﴾	آپ کہہ دیجیے پھر تم کیوں اس سے پہلے اللہ کے نبیوں کو قتل کرتے رہے ہو اگر تم ایمان والے ہو؟

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجیے)
فَلِمَ (فَ۔ لِمَ) فَ، حرف عطف، پھر، لِمَ، یہ لفظ مرکب ہے، لام تعلیل اور ما استفہامیہ سے، مَا، کے الف کو تخفیفًا ساقط کر دیا گیا ہے، کس لئے، کس وجہ، کیوں (پھر کیوں)
تَقْتُلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر قَتَلَ یَقْتُلُ، مصدر قَتْلًا، قتل کرنا (تم قتل کرتے رہے ہو)
اَنْۢبِيَآءَ اللّٰهِ۔ اَنْۢبِيَآءَ، مضاف، نبیوں، واحد نَبِیٌّ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کا ذاتی نام، اللہ کے (اللہ کے نبیوں کو)
مِنْ قَبْلُ۔ مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلُ، مجرور، پہلے، قبل (اس سے پہلے)
اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ۔ اِنْ، شرطیہ جازمہ، اگر، كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، تم ہو، مُؤْمِنِيْنَ۔ اِيْمَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ایمان والے، واحد، مُؤْمِنٌ (اگر تم ایمان والے ہو)

وَلَقَدْ جَآءَكُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ	اور البتہ تحقیق موسیٰ کھلی نشانیوں کے ساتھ تمہارے پاس آئے۔

وَ، حرفِ عطف (اور) لَقَدْ (لَ۔ قَدْ) لَ، لام تاکید، البتہ، قَدْ، کلمہ تحقیق تاکید پیدا کرتا ہے، تحقیق، لَقَدْ، جملے کے شروع میں آئے تو زبردست تاکید پیدا کرتا ہے (البتہ تحقیق)
جَآءَكُمْ (جَآءَ۔ كُمْ) جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ یَجِیْٓءُ، مصدر مَجِیْٓءٌ، آنا، وہ آیا،

کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے پاس آیا) مُوْسٰی (موسٰی)
بِالْبَیِّنٰتِ (بِ۔ اَلْبَیِّنٰتِ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلْبَیِّنٰتِ، مجرور، کھلی نشانیاں، کھلے معجزات، واحد بَیِّنَۃٌ (کھلی نشانیوں کے ساتھ)

ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَ اَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۹۲﴾	پھر تم نے اس کے بعد بچھڑے کو (معبود) بنالیا اور تم ظلم کرنے والے ہو۔

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) اِتَّخَذْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، بنانا، پکڑنا، (تم نے بنالیا) مِنْۢ بَعْدِهٖ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعْدِ، مجرور، مضاف، بعد، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے، ضمیر کا مرجع مُوْسٰی ہے (اس کے بعد) اَلْعِجْلَ (بچھڑے کو)
وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ۔ وَ، حرفِ عطف، اور، اَنْتُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم، ظٰلِمُوْنَ۔ ظُلْمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ظلم کرنے والے (اور تم ظلم کرنے والے ہو)

وَ اِذْ اَخَذْنَا مِیْثَاقَکُمْ وَ رَفَعْنَا فَوْقَکُمُ الطُّوْرَ ؕ	اور جب ہم نے تم سے پختہ عہد لیا اور ہم نے تمہارے اوپر طور (پہاڑ) کو بلند کیا۔

وَ، حرفِ عطف، اور، اِذْ، ظرف زمان، گزرے ہوئے زمانے کے لیے، جب (اور جب)
اَخَذْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَخَذَ یَاْخُذُ، مصدر اَخْذًا، لینا (ہم نے لیا)
مِیْثَاقَکُمْ (مِیْثَاقَ۔ کُمْ) مِیْثَاقَ، پختہ عہد، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم سے (تم سے پختہ عہد)
وَ، حرفِ عطف (اور) رَفَعْنَا، فعل ماضی جمع متکلم رَفَعَ یَرْفَعُ، مصدر رَفْعًا، اٹھانا، بلند کرنا (ہم نے بلند کیا)
فَوْقَکُمْ (فَوْقَ۔ کُمْ) فَوْقَ، مضاف، اوپر، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے اوپر)
اَلطُّوْرَ (طور پہاڑ)

خُذُوْا مَاۤ اٰتَیْنٰکُمْ بِقُوَّةٍ وَّ اسْمَعُوْا ؕ	تم مضبوطی سے پکڑلو جو ہم نے تمہیں دیا اور تم سنو۔

خُذُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَخَذَ یَاۡخُذُ، مصدر اَخۡذًا، پکڑنا (تم پکڑو)

مَآ، اسم موصول (جو) اٰتَیۡنٰکُمۡ (اٰتَیۡنَا۔ کُمۡ) اٰتَیۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اٰتٰی یُؤۡتِیۡ، مصدر اِیۡتَآءٌ، دینا، ہم نے دیا، کُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (ہم نے تمہیں دیا)

بِقُوَّۃٍ (بِ۔ قُوَّۃٍ) بِ، حرف جار بمعنٰی، مِنۡ، سے، قُوَّۃٍ، مجرور، مضبوطی (مضبوطی سے) وَ، حرفِ عطف (اور)

اِسۡمَعُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر سَمِعَ یَسۡمَعُ، مصدر سَمۡعٌ وَّسَمَاعَۃٌ، سننا، تم سنو (اور تم سنو)

قَالُوۡا سَمِعۡنَا وَ عَصَیۡنَا ٭	انہوں نے کہا ہم نے سنا اور ہم نے نافرمانی کی۔

قَالُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)

سَمِعۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم سَمِعَ یَسۡمَعُ، مصدر سَمۡعٌ، سننا (ہم نے سنا) وَ، حرفِ عطف (اور)

عَصَیۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم عَصٰی یَعۡصِیۡ، مصدر عِصۡیَانٌ، نافرمانی کرنا (ہم نے نافرمانی کی)

وَ اُشۡرِبُوۡا فِیۡ قُلُوۡبِهِمُ الۡعِجۡلَ بِکُفۡرِهِمۡ ؕ	اور ان کے کفر کی وجہ سے اُن کے دلوں میں بچھڑا (کی محبت) پلادی گئی۔

وَ: حرف عطف (اور) اُشۡرِبُوۡا، فعل ماضی مجهول جمع مذکر غائب اَشۡرَبَ یُشۡرِبُ، مصدر اِشۡرَابٌ، پلانا (وہ پلادیئے گئے) فِیۡ قُلُوۡبِهِمۡ (فِیۡ۔ قُلُوۡبِ۔ هِمۡ) فِیۡ، حرف جار، میں، قُلُوۡبِ، مجرور، مضاف، دلوں، واحد، قَلۡبٌ۔ هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے دلوں میں) اَلۡعِجۡلَ (بچھڑا)

بِکُفۡرِهِمۡ (بِ۔ کُفۡرِ۔ هِمۡ) بِ، حرف جار سببیہ، کی وجہ سے، کُفۡرِ، مجرور، مضاف، کفر، هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے کفر کی وجہ سے)

قُلۡ بِئۡسَمَا یَاۡمُرُکُمۡ بِهٖۤ اِیۡمَانُکُمۡ اِنۡ کُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِیۡنَ ﴿۹۳﴾	آپ کہہ دیجیے جس کا حکم تمہیں تمہارا ایمان دیتا ہے بُرا ہے اگر تم ایمان والے ہو۔

قُلۡ: فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (آپ کہہ دیجیے)

بِئْسَمَا (بِئْسَ۔ مَا) بِئْسَ، فعل ذم ماضی واحد مذکر غائب، برا ہے، اس کی گردان نہیں آتی،
مَا، اسم موصول، جس (برا ہے جس)
يَأْمُرُكُمْ (يَأْمُرُ۔ كُمْ) يَأْمُرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَمَرَ يَأْمُرُ، مصدر اَمْرًا، حکم دینا، وہ حکم دیتا ہے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ تمہیں حکم دیتا ہے)
بِهٖٓ (بِ۔ ہٖ) بِ، حرف جار، کا، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کا)
اِيْمَانُكُمْ (اِيْمَانُ۔ كُمْ) اِيْمَانُ، مضاف، ایمان، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارا (تمہارا ایمان)
اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ۔ اِنْ، شرطیہ جازمہ، اگر، كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، تم ہو، مُؤْمِنِيْنَ۔ اِيْمَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ایمان والے، واحد، مُؤْمِنٌ، مومن، (اگر تم ایمان والے ہو)

قُلْ اِنْ كَانَتْ لَكُمُ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ عِنْدَ اللّٰهِ خَالِصَةً مِّنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۹۴﴾	آپ کہہ دیجیے اگر اللہ کے پاس آخرت کا گھر لوگوں کو چھوڑ کر تمہارے لیے مخصوص ہے تو پھر موت کی تمنا کرو اگر تم سچے ہو۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجیے)
اِنْ كَانَتْ۔ اِنْ، شرطیہ جازمہ، اگر، كَانَتْ، فعل ناقص ماضی واحد مؤنث غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ ہے (اگر وہ ہے)
لَكُمْ (لَ۔ كُمْ) لَ، حرف جار، لیے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے)
الدَّارُ الْاٰخِرَةُ۔ اَلدَّارُ، موصوف، گھر، اَلْاٰخِرَةُ، صفت، آخرت (آخرت کا گھر)
عِنْدَ اللّٰهِ۔ عِنْدَ، مضاف، پاس، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے پاس)
خَالِصَةً۔ خُلُوْصٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث (خاص طور پر، مخصوص)

مِنۡ دُوۡنِ النَّاسِ۔ مِنۡ، حرفِ جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوۡنِ، مجرور، مضاف، علاوہ، سوا، چھوڑ کر، اَلنَّاسِ، مضاف الیہ، لوگوں (لوگوں کو چھوڑ کر)

فَتَمَنَّوُا الۡمَوۡتَ (فَ، تَمَنَّوۡا، اَلۡمَوۡتَ) فَ، حرف عطف، تو تَمَنَّوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر تَمَنّٰی یَتَمَنّٰی، مصدر تَمَنِّیًا، تمنا کرنا، تم تمنا کرو، اَلۡمَوۡتَ، موت کی (تو تم موت کی تمنا کرو)

اِنۡ کُنۡتُمۡ صٰدِقِیۡنَ۔ اِنۡ، شرطیہ جازمہ، اگر، کُنۡتُمۡ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر کَانَ یَکُوۡنُ، مصدر کَوۡنًا، ہونا، تم ہو صٰدِقِیۡنَ، صِدۡقٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، سچے، واحد، صَادِقٌ (اگر تم سچے ہو)

وَ لَنۡ یَّتَمَنَّوۡهُ اَبَدًۢا بِمَا قَدَّمَتۡ اَیۡدِیۡهِمۡ ؕ	اور وہ ہر گز کبھی بھی اُس کی تمنا نہیں کریں گے اس وجہ سے جو ان کے ہاتھوں نے آگے بھیجا ہے۔

وَ، حرفِ عطف (اور) لَنۡ یَّتَمَنَّوۡا، فعل مضارع منصوب منفی موکد بہ لن جمع مذکر غائب تَمَنّٰی یَتَمَنّٰی، مصدر تَمَنِّیًا تمنا کرنا، لَنۡ، اگر مضارع پر واقع ہو تو مضارع کو مستقبل منفی کے معنٰی کیلئے مخصوص کرتا ہے، اور اس میں تاکید پیدا کرتا ہے، وہ ہر گز تمنا نہیں کریں گے، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کی (وہ ہر گز اس کی تمنا نہیں کریں گے) اَبَدًا، زمانہ مستقبل غیر محدود (کبھی بھی)

بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار سببیہ، وجہ سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس وجہ سے جو)

قَدَّمَتۡ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب قَدَّمَ یُقَدِّمُ، مصدر تَقۡدِیۡمٌ، آگے بھیجنا (آگے بھیجا)

اَیۡدِیۡهِمۡ (اَیۡدِیۡ هِمۡ) اَیۡدِیۡ، مضاف، ہاتھوں، هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے ہاتھوں نے)

وَاللّٰهُ عَلِیۡمٌۢ بِالظّٰلِمِیۡنَ ﴿۹۵﴾	اور اللہ ظالموں کو خوب جاننے والا ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) اللّٰهُ، اللہ کا ذاتی نام (اللہ)

عَلِیۡمٌ، اللہ کا صفاتی نام، عِلۡمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

بِالظّٰلِمِیۡنَ (بِ۔ اَلظّٰلِمِیۡنَ) بِ، حرف جار، کو، اَلظّٰلِمِیۡنَ، مجرور، ظُلۡمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ظلم کرنے والے، ظالموں، واحد، اَلظَّالِمُ (ظالموں کو)

وَ لَتَجِدَنَّهُمۡ اَحۡرَصَ النَّاسِ عَلٰى حَيٰوةٍ ۛ	اور یقیناً آپ ضرور اُن کو زندگی پر لوگوں سے زیادہ حریص پائیں گے۔

وَ، حرفِ عطف (اور) لَتَجِدَنَّهُمۡ (لَ۔ تَجِدَنَّ۔ هُمۡ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، تَجِدَنَّ، فعل مضارع بانون مؤکد ثقیلہ واحد مذکر حاضر، نون مشدد ساتھ لگانے سے تاکید پیدا ہوتی ہے، کلمہ کے شروع میں "لَ" زبر کے ساتھ اور آخر میں نون مشدد لگانے سے تاکید در تاکید پیدا ہوتی ہے، وَجَدَ یَجِدُ، مصدر وِجۡدَانًا، پانا، آپ ضرور پائیں گے، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کو، ضمیر کا مرجع یہود ہیں (یقیناً آپ ضرور پائیں گے اُن کو) اَحۡرَصَ النَّاسِ، اَحۡرَصَ، مضاف، حِرۡصٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ، زیادہ حریص، اَلنَّاسِ، مضاف الیہ، لوگوں سے (لوگوں سے زیادہ حریص)

عَلٰى حَيٰوةٍ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، حَيٰوةٍ، مجرور، مصدر، زندہ رہنا، زندگی (زندگی پر)

وَمِنَ الَّذِيۡنَ اَشۡرَكُوۡا ۛ	اور ان لوگوں سے جنہوں نے شرک کیا۔

وَ، حرفِ عطف (اور) مِنَ الَّذِيۡنَ۔ مِنۡ، حرف جار، سے، اَلَّذِيۡنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، لوگوں کو جو (اُن لوگوں سے جنہوں نے)

اَشۡرَكُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَشۡرَكَ يُشۡرِكُ مصدر اِشۡرَاكًا، شرک کرنا (اُنہوں نے شرک کیا)

يَوَدُّ اَحَدُهُمۡ لَوۡ يُعَمَّرُ اَلۡفَ سَنَةٍ ۚ	اُن میں سے (ہر) ایک خواہش رکھتا ہے کہ کاش اس کو ایک ہزار سال عمر دی جائے۔

يَوَدُّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب وَدَّ يَوَدُّ، مصدر وُدًّا، آرزو رکھنا، خواہش رکھنا (وہ خواہش رکھتا ہے)

اَحَدُهُمْ (اَحَدُ، هُمْ) اَحَدُ، مضاف، ایک، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن میں سے (ہر) ایک) لَوْ، تمنائی (کاش) یُعَمَّرُ، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب عَمَّرَ یُعَمِّرُ، مصدر تَعْمِیْرًا، زندہ رہنا، عمر دینا، آباد رہنا (اس کو عمر دی جائے)

اَلْفَ سَنَةٍ، اَلْفَ، مضاف، ہزار، سَنَةٍ، مضاف الیہ، سال (ہزار سال)

وَمَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهٖ مِنَ الْعَذَابِ اَنْ يُّعَمَّرَ ؕ	حالانکہ وہ (عمر) اُس کو عذاب سے بچانے والی نہیں ہے یہ کہ اُسے عمر دے دی جائے۔

وَ، حالیہ (حالانکہ) مَا، نافیہ (نہیں) هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (وہ)

بِمُزَحْزِحِهٖ (بِ۔ مُزَحْزِحِ۔ ہٖ) بِ، حرف جار، کو، مُزَحْزِحِ، مجرور، مضاف، زَحْزَحَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، دور ہٹانے والا، بچانے والا، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس کو بچانے والا)

مِنَ الْعَذَابِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلْعَذَابِ، مجرور، عذاب (عذاب سے) اَنْ، مصدریہ ناصبہ (یہ کہ) یُعَمَّرَ فعل مضارع منصوب مجہول واحد مذکر غائب عَمَّرَ یُعَمِّرُ، مصدر تَعْمِیْرٌ، عمر دینا، زندہ رہنا (اس کو عمر دی جائے)

وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿٩٦﴾ ع	اور اللہ اس کو خوب دیکھنے والا ہے جو وہ عمل کرتے ہیں۔

ع ۱۱

وَ، حرف عطف (اور) اَللّٰهُ، اللہ کا ذاتی نام (اللہ)

بَصِيْرٌ، اللہ کا صفاتی نام، بَصَارَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (خوب دیکھنے والا)

بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار، کو، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس کو جو)

یَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَمِلَ یَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا، کرنا (وہ عمل کرتے ہیں)

قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّجِبْرِيْلَ فَاِنَّهٗ نَزَّلَهٗ عَلٰى قَلْبِكَ بِاِذْنِ اللّٰهِ	آپ کہہ دیجیے جو جبریل کا دشمن ہے تو بے شک اُس نے اُس (قرآن) کو آپ کے دل پر اللہ کے حکم سے اتارا ہے۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا(آپ کہہ دیجیے)

مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّجِبْرِيْلَ(مَنْ۔ كَانَ۔ عَدُوًّا۔ لِ۔ جِبْرِيْلَ)مَنْ، اسم موصول، جو، كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ ہے، عَدُوًّا، دشمن، لِ، حرفِ جار، لیے، کا، جِبْرِيْلَ، مجرور، اللہ کے احکامات نبیوں کو پہنچانے والا فرشتہ، جبریل(جو جبریل کا دشمن ہے)

فَاِنَّهٗ(فَ۔ اِنَّ۔ هٗ)فَ، حرف عطف، تو، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب اُس(تو بے شک اُس نے)نَزَّلَهٗ(نَزَّلَ۔ هٗ)نَزَّلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب نَزَّلَ يُنَزِّلُ، مصدر تَنْزِيْلًا، بتدریج اتارنا، اتارا ہے، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس، ضمیر کا اشارہ قرآن کی طرف ہے(اُس کو اتارا ہے)

عَلٰى قَلْبِكَ(عَلٰى۔ قَلْبِ۔ كَ)عَلٰى، حرف جار، پر، قَلْبِ، مجرور، مضاف، دل، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے(آپ کے دل پر)

بِاِذْنِ اللّٰهِ(بِ۔ اِذْنِ۔ اَللّٰهِ)بِ، حرف جار بمعنٰی مِنْ، سے، اِذْنِ، مجرور، مضاف، حکم، اجازت، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے(اللہ کے حکم سے)

مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۹۷﴾	تصدیق کرنے والا ہے اُس کی جو اُس سے پہلے ہے اور مومنوں کیلئے ہدایت ہے اور خوشخبری ہے۔

مُصَدِّقًا۔ تَصْدِيْقًا، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر(تصدیق کرنے والا)

لِمَا(لِ۔ مَا)لِ، حرف جار، کی، مَا، مجرور، اسم موصول، جو(اُس کی جو)

بَيْنَ يَدَيْهِ(بَيْنَ۔ يَدَيْ۔ هِ)بَيْنَ، مضاف، درمیان، يَدَيْ، مضاف الیہ مضاف، ہاتھوں، واحد، يَدٌ، ہاتھ، يَدَيْ، دراصل يَدَيْنِ تثنیہ تھا، مگر اضافت کی وجہ سے تثنیہ کا نون گر گیا ہے، هِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے، ضمیر کا مرجع قرآن ہے(اُس کے ہاتھوں کے درمیان)

یہ کنایہ ہے سامنے کا، یعنی اُس کے سامنے، اس سے پہلے، معنی یہ ہیں کہ قرآن کتب ساویہ انجیل تورات زبور کی تصدیق کرتا ہے۔ وَ، حرف عطف (اور) هُدًی، مصدر ہے (ہدایت دینا، ہدایت)

وَ، حرف عطف (اور) بُشْرٰی (خوشخبری، بشارت)

لِلْمُؤْمِنِیْنَ (لِ۔ اَلْمُؤْمِنِیْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلْمُومِنِیْنَ، مجرور، اِیْمَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ایمان والے، مومنوں، واحد، مُؤْمِنٌ (مومنوں کیلئے)

مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّلّٰهِ وَ مَلٰٓئِكَتِهٖ وَ رُسُلِهٖ وَ جِبْرِيْلَ وَ مِيْكٰلَ فَاِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلْكٰفِرِيْنَ ۹۸	جو اللہ کا اور اُس کے فرشتوں کا اور اس کے رسولوں کا اور جبریل اور میکائیل کا دشمن ہے تو بے شک اللہ کافروں کا دشمن ہے۔

مَنْ كَانَ عَدُوًّا۔ مَنْ، اسم موصول شرطیہ، جو، كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ ہے، عَدُوًّا، دشمن (جو دشمن ہے)

لِلّٰهِ (لِ۔ اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، کا، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کا)

وَ مَلٰٓئِكَتِهٖ (وَ۔ مَلٰٓئِكَةِ۔ هٖ) وَ، حرفِ عطف، اور، مَلٰٓئِكَةِ، مضاف، فرشتے، واحد، مَلَكٌ، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے، ضمیر کا مرجع اَللّٰهِ ہے (اور اس کے فرشتوں کا)

وَرُسُلِهٖ (وَ۔ رُسُلِ۔ هٖ) وَ، حرفِ عطف، اور، رُسُلِ، مضاف، رسولوں، واحد، رَسُوْلٌ، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے (اور اس کے رسولوں کا)

وَ، حرف عطف (اور) جِبْرِيْلَ (جبریل)

وَمِيْكٰلَ۔ وَ، حرفِ عطف، اور، مِيْكٰلَ، میکائیل (اور میکائیل)

فَاِنَّ اللّٰهَ (فَ، اِنَّ، اَللّٰهَ) فَ، حرف عطف، تو، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (تو بے شک اللہ) عَدُوٌّ (دشمن) لِلْكٰفِرِيْنَ (لِ۔ اَلْكٰفِرِيْنَ) لِ، حرف جار، کا، اَلْكٰفِرِيْنَ، مجرور، کافروں کا، واحد، كَافِرٌ۔

(کافروں کا دشمن)

وَ لَقَدۡ اَنۡزَلۡنَاۤ اِلَيۡكَ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ ۚ	اور البتہ تحقیق ہم نے آپ کی طرف واضح آیات نازل کیں۔

وَ، حرفِ عطف (اور) لَقَدۡ (لَ۔قَدۡ) لَ، لام تاکید، البتہ، قَدۡ، حرف تحقیق کلام میں مزید تاکید، تحقیق، (البتہ تحقیق) اَنۡزَلۡنَاۤ، فعل ماضی جمع متکلم اَنۡزَلَ یُنۡزِلُ، مصدر اِنۡزَالًا، نازل کرنا (ہم نے نازل کیا)

اِلَيۡكَ (اِلٰی۔كَ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیری، آپ (آپ کی طرف)

اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ۔ اٰيٰتٍ، موصوف، آیات، واحد، اٰيَةٌ، قرآن میں دو گول دائرہ کی درمیانی عبارت اٰيَةٌ کہلاتی ہے، اٰيَةٌ، کے لفظی معنٰی نشانی کے ہیں، بَيِّنٰتٍ، صفت، واضح، واحد، بَيِّنَةٌ (واضح آیات)

وَمَا يَكۡفُرُ بِهَاۤ اِلَّا الۡفٰسِقُوۡنَ ۝۹۹	اور ان کا انکار نہیں کرتے مگر نافرمان۔

وَ، حرفِ عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں)

يَكۡفُرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب كَفَرَ يَكۡفُرُ، مصدر كُفۡرًا، انکار کرنا (وہ انکار کرتا ہے)

بِهَاۤ (بِ۔هَا) بِ، حرف جار، کا، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع اٰيٰتٍ ہے (اُن کا)

اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوائے)

اَلۡفٰسِقُوۡنَ۔ فِسۡقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (نافرمانی کرنے والے، نافرمانوں) واحد فَاسِقٌ۔

اَوَ كُلَّمَا عٰهَدُوۡا عَهۡدًا نَّبَذَهٗ فَرِيۡقٌ مِّنۡهُمۡ ؕ	اور کیا جب کبھی اُنہوں نے کوئی عہد کیا اُن میں سے ایک گروہ نے اُسے پھینک (توڑ) دیا۔

اَوَكُلَّمَا۔ اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، وَ، حرف عطف، اور، كُلَّمَا، اسم ظرف متعلق جواب شرط، جب کبھی (اور کیا جب کبھی) عٰهَدُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَاهَدَ يُعَاهِدُ، مصدر مُعَاهَدَةٌ، عہد کرنا، معاہدہ کرنا، (انہوں نے عہد کیا) عَهۡدًا، مصدر (کوئی عہد)

نَّبَذَهٗ (نَبَذَ۔هٗ) نَبَذَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب نَبَذَ يَنۡبِذُ، مصدر نَبۡذًا، پھینک دینا، پھینک دیا،

ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے، ضمیر کا مرجع عَھْدًا ہے (اسے پھینک (توڑ) دیا)

فَرِیْقٌ (ایک گروہ، جماعت)

مِنْھُمْ (مِنْ۔ ھُمْ) مِنْ، حرفِ جار، سے، ھُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن میں سے)

بَلْ اَكْثَرُھُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ ۝	بلکہ اُن کے اکثر ایمان نہیں رکھتے۔

بَلْ، حرف اضراب (بلکہ) اَكْثَرُھُمْ (اَكْثَرُ۔ ھُمْ) اَكْثَرُ، مضاف، كَثْرَةٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ، اکثر، زیادہ تر، ھُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے اکثر)

لَا یُؤْمِنُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان رکھنا (وہ ایمان نہیں رکھتے)

وَلَمَّا جَآءَھُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَھُمْ	اور جب اُن کے پاس اللہ کی طرف سے رسول آیا، تصدیق کرنے والا اُس کی جو اُن کے پاس ہے۔

وَ، حرفِ عطف (اور) لَمَّا، کلمہ شرط، گزرے وقت کو ظاہر کرتا ہے (جب)

جَآءَھُمْ (جَآءَ۔ ھُمْ) جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ یَجِیْٓءُ، مصدر مَجِیْٓءٌ، آنا وہ آیا، ھُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے پاس آیا) رَسُوْلٌ (رسول)

مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، عِنْدِ، مجرور، مضاف، پاس، طرف، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی طرف سے) مُصَدِّقٌ، تَصْدِیْقٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (تصدیق کرنے والا)

لِّمَا (لِ۔ مَا) لِ، حرف جار، کی، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس کی جو)

مَعَھُمْ (مَعَ۔ ھُمْ) مَعَ، مضاف، پاس، ساتھ ھُمْ مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے پاس)

نَبَذَ فَرِیْقٌ مِّنَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ ۙ كِتٰبَ اللّٰهِ وَرَآءَ ظُھُوْرِھِمْ	اُن لوگوں میں سے ایک گروہ نے جن کو کتاب دی گئی تھی اللہ کی کتاب کو اپنی پیٹھوں کے پیچھے پھینک دیا۔

نَبَذَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب نَبَذَ یَنْبِذُ، مصدر نَبْذًا، ڈال دینا، پھینکنا (اُس نے پھینک دیا)

فَرِیْقٌ (فریق، گروہ) مِنَ الَّذِیْنَ (مِنَ۔ الَّذِیْنَ) مِنَ، حرف جار، سے، اَلَّذِیْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (اُن لوگوں میں سے جن کو)

اُوْتُوا الْکِتٰبَ۔ اُوْتُوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا، عطا کرنا، وہ دیئے گئے، اُن کو دی گئی، اَلْکِتٰبَ، کتاب یعنی تورات (اُن کو دی گئی کتاب)

کِتٰبَ اللہِ۔ کِتٰبَ، مضاف، کتاب، اَللہِ، مضاف الیہ، اللہ (اللہ کی کتاب) وَرَآءَ، مصدر (پیچھے کرنا، پیچھے)

ظُھُوْرِھِمْ (ظُھُوْرِ۔ ھِمْ) ظُھُوْرِ، مضاف، پشتوں، پیٹھوں، واحد، ظَھْرٌ۔ ھِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی پیٹھوں کے پیچھے)

کَاَنَّھُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۱﴾	جیسے وہ جانتے ہی نہیں۔

کَاَنَّھُمْ (کَاَنَّ۔ ھُمْ) کَاَنَّ، تشبیہ کیلئے استعمال ہوتا ہے، حرف مشبہ بالفعل، گویا کہ، جیسے، ھُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (جیسے وہ)

لَایَعْلَمُوْنَ: فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (وہ نہیں جانتے)

وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّیٰطِیْنُ عَلٰی مُلْکِ سُلَیْمٰنَ ۚ	اور انہوں نے اُس کی پیروی کی جو سلیمانؑ کے عہد حکومت میں شیاطین پڑھتے تھے۔

وَ، حرفِ عطف (اور) اِتَّبَعُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِتَّبَعَ یَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعًا، پیروی کرنا، اُنہوں نے پیروی کی، مَا، اسم موصول، اس کی، جو (انہوں نے پیروی کی اس کی جو)

تَتْلُوْا، فعل مضارع واحد مؤنث غائب تَلَا یَتْلُوْا، مصدر تِلَاوَۃٌ، تلاوت کرنا، پڑھنا (وہ پڑھتے)

اَلشَّیٰطِیْنُ، شیاطین، واحد، شَیْطٰنٌ (شیطان)

عَلٰی مُلْکِ سُلَیْمٰنَ۔ عَلٰی، حرف جار بمعنی، فِیْ، میں، مُلْکِ، مجرور، مضاف، بادشاہت، عہد حکومت، سُلَیْمٰنَ، مضاف الیہ، حضرت سلیمان علیہ السلام کے (سلیمان علیہ السلام کے عہد حکومت میں)

وَمَا كَفَرَ سُلَيۡمٰنُ وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيۡنَ كَفَرُوۡا	اور (حضرت) سلیمان نے کفر نہیں کیا اور لیکن شیطانوں نے کفر کیا۔

وَ، حرف عطف (اور) مَا كَفَرَ، فعل ماضی منفی واحد مذکر غائب كَفَرَ يَكۡفُرُ، مصدر كُفۡرًا، کفر کرنا (اُس نے کفر نہیں کیا) سُلَيۡمٰنُ (حضرت سلیمان علیہ السلام) وَ، حرف عطف (اور)

لٰكِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (لیکن)

اَلشَّيٰطِيۡنَ، شیطانوں، واحد، شَيۡطٰنٌ (لیکن شیطانوں نے)

كَفَرُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكۡفُرُ، مصدر كُفۡرًا، کفر کرنا (اُنہوں نے کفر کیا)

يُعَلِّمُوۡنَ النَّاسَ السِّحۡرَ ۗ	وہ لوگوں کو جادو سکھاتے تھے۔

يُعَلِّمُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَلَّمَ يُعَلِّمُ، مصدر تَعۡلِيۡمٌ، تعلیم دینا، سکھانا (وہ سکھاتے تھے)

النَّاسَ (لوگوں کو) اَلسِّحۡرَ، اسم (جادو، سحر)

وَمَآ اُنۡزِلَ عَلَى الۡمَلَكَيۡنِ بِبَابِلَ هَارُوۡتَ وَمَارُوۡتَ ؕ	اور جو دو فرشتوں ہاروت اور ماروت پر بابل میں نازل کیا گیا۔

وَ، حرف عطف (اور) مَآ، اسم موصول، جو، بعض علمانے "مَا" نافیہ لیا ہے اور اس کا ترجمہ نہیں کیا ہے۔

اُنۡزِلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَنۡزَلَ يُنۡزِلُ، مصدر اِنۡزَالًا، اتارنا، نازل کرنا (نازل کیا گیا)

عَلَى الۡمَلَكَيۡنِ۔ عَلٰی، حرف جار، پر، اَلۡمَلَكَيۡنِ، مجرور، تثنیہ، دو فرشتے، واحد، مَلَكٌ (دو فرشتوں پر)

بِبَابِلَ (بِ۔ بَابِلَ) بِ، حرف جار بمعنٰی فِيۡ، میں، بَابِلَ، مجرور، بابل شہر کا نام (بابل میں)

هَارُوۡتَ وَمَارُوۡتَ، دو فرشتوں کے نام (ہاروت اور ماروت)

وَمَا يُعَلِّمٰنِ مِنۡ اَحَدٍ حَتّٰى يَقُوۡلَآ اِنَّمَا نَحۡنُ فِتۡنَةٌ فَلَا تَكۡفُرۡ ؕ	حالانکہ وہ دونوں کسی ایک کو نہ سکھاتے یہاں تک کہ وہ دونوں

	کہہ دیتے بے شک ہم آزمائش ہیں پس تو کفر مت کر۔

وَ، حالیہ (حالانکہ) مَا، نافیہ (نہ) یُعَلِّمٰنِ، فعل مضارع تثنیہ مذکر غائب عَلَّمَ یُعَلِّمُ، مصدر تَعْلِیْمٌ، تعلیم دینا، سکھانا (وہ دونوں سکھاتے) مِنْ اَحَدٍ۔ مِنْ، حرفِ جار، ترجمہ ضرورت نہیں، اَحَدٍ، مجرور، کسی ایک، (کسی ایک کو) حَتّٰی، حرف جار، حرف غایت (یہاں تک کہ)

یَقُوْلَآ، فعل مضارع تثنیہ مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ دونوں کہتے)

اِنَّمَا، کلمہ حصر (صرف، بے شک) نَحْنُ، ضمیر جمع متکلم (ہم) فِتْنَةٌ (آزمائش)

فَلَا تَكْفُرْ (فَ۔ لَا تَكْفُرْ) فَ، حرف عطف، پس، لَا تَكْفُرْ، فعل نہی واحد مذکر حاضر كَفَرَ یَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا (تو کفر مت کر)

فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ وَ زَوْجِهٖ ؕ	پھر وہ اُن دونوں سے سیکھتے جس کے ذریعے وہ مرد اور اُس کی بیوی کے درمیان تفریق ڈال دیں۔

فَيَتَعَلَّمُوْنَ (فَ۔ يَتَعَلَّمُوْنَ) فَ، حرف عطف، پھر، يَتَعَلَّمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب تَعَلَّمَ يَتَعَلَّمُ، مصدر تَعَلُّمًا، سیکھنا (وہ سیکھتے)

مِنْهُمَا (مِنْ۔ هُمَا) مِنْ، حرف جار، سے، هُمَا، مجرور ضمیر تثنیہ مذکر غائب، ان دونوں (ان دونوں سے)

مَا، اسم موصول (جس) يُفَرِّقُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب فَرَّقَ يُفَرِّقُ، مصدر تَفْرِيْقًا، تفریق ڈالنا، (وہ تفریق ڈال دیں) بِهٖ (بِ۔ هٖ) بِ، حرف جار، کے ذریعے، هٖ، مجرور ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَلسِّحْرَ ہے (اس کے ذریعے)

بَيْنَ الْمَرْءِ۔ بَيْنَ، مضاف، درمیان، اَلْمَرْءِ، مضاف الیہ، مرد (درمیان مرد) وَ، حرفِ عطف (اور)

زَوْجِهٖ (زَوْجِ۔ هٖ) زَوْجِ، مضاف، بیوی، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کی (اُس کی بیوی)

وَمَا هُمْ بِضَآرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا	حالانکہ وہ اس کے ذریعے ہر گز کسی ایک کو (بھی) نقصان پہنچانے

بِاِذۡنِ اللّٰهِ ؕ	والے نہ تھے، مگر اللہ کے حکم سے۔

وَ، حالیہ (حالانکہ) مَا، نافیہ (نہ) هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ سب)

بِضَآرِّیۡنَ (بِ۔ ضَآرِّیۡنَ) بِ، حرف جارزائدہ برائے تاکید نفی، ہر گز، ضَآرِّیۡنَ، مجرور، ضِرَارٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، نقصان پہنچانے والے (ہر گز نقصان پہنچانے والے)

بِهٖ (بِ۔ ہٖ) بِ، حرفِ جار، کے ذریعے، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے ذریعے)

مِنۡ اَحَدٍ۔ مِنۡ، حرفِ جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اَحَدٍ، مجرور (کسی ایک کو)

اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوائے)

بِاِذۡنِ اللّٰهِ (بِ۔ اِذۡنِ۔ اَللّٰهِ) بِ، حرف جار بمعنیٰ مِنۡ، سے، اِذۡنِ، مجرور، مضاف، حکم، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے حکم سے)

وَ یَتَعَلَّمُوۡنَ مَا یَضُرُّهُمۡ وَلَا یَنۡفَعُهُمۡ ؕ	اور وہ سیکھتے جو انہیں نقصان دیتا اور انہیں نفع نہ دیتا۔

وَ، حرفِ عطف (اور) یَتَعَلَّمُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب تَعَلَّمَ یَتَعَلَّمُ، مصدر تَعَلُّمًا، سیکھنا (وہ سیکھتے) مَا، موصولہ (جو) یَضُرُّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب ضَرَّ یَضُرُّ، مصدر ضَرًّا، نقصان دینا، وہ نقصان دیتا، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہیں (وہ انہیں نقصان دیتا)

وَ، حرفِ عطف (اور) لَا، نافیہ (نہ)

یَنۡفَعُهُمۡ (یَنۡفَعُ، هُمۡ) یَنۡفَعُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب نَفَعَ یَنۡفَعُ، مصدر نَفۡعٌ، نفع دینا، وہ نفع دیتا، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہیں (وہ انہیں نفع دیتا)

وَ لَقَدۡ عَلِمُوۡا لَمَنِ اشۡتَرٰىهُ مَا لَهٗ فِی الۡاٰخِرَةِ مِنۡ خَلَاقٍ ۟ؕ	اور البتہ تحقیق وہ جان چکے تھے کہ یقیناً جس نے اس (جادو) کو خریدا اس کیلئے آخرت میں سے کوئی حصہ نہیں ہے۔

وَ، حرفِ عطف (اور) لَقَدۡ (لَ۔ قَدۡ) لَ، لام تاکید، البتہ، قَدۡ، حرف تحقیق، تحقیق (البتہ تحقیق)

عَلِمُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (وہ جان چکے تھے)

لَمَنِ (لَ۔ مَنْ) لَ، لام تاکید، یقیناً، مَنْ، اسم موصول، جو، جس نے (یقیناً جس نے)

اشْتَرٰىهُ (اشْتَرٰى۔ هُ) اِشْتَرٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِشْتَرٰى یَشْتَرِیْ، مصدر اِشْتِرَآءٌ، خریدنا، اُس نے خریدا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کو، ضمیر کا مرجع اَلسِّحْرَ ہے (خریدا اُس کو) مَا، نافیہ (نہیں)

لَهٗ (لَ۔ هٗ) لَ، حرفِ جار، کیلئے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور، اُس (اس کیلئے)

فِي الْاٰخِرَةِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، اَلْاٰخِرَةِ، مجرور، آخرت (آخرت میں)

مِنْ خَلَاقٍ۔ مِنْ، حرف جار، زائدہ برائے عموم، کوئی، خَلَاقٍ، مجرور، حصہ (کوئی حصہ)

وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ ؕ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۝۱۰۲	اور بلاشبہ بُرا ہے وہ جس کے بدلے انہوں نے اپنی جانوں کو بیچا کاش وہ جانتے ہوتے۔

وَ، حرفِ عطف (اور) لَبِئْسَ (لَ۔ بِئْسَ) لَ، لام تاکید، ضرور، بلاشبہ، بِئْسَ، فعل ذم ماضی واحد مذکر، اس کی گردان نہیں آتی، کلمہ ذم، مذمت کیلئے آتا ہے، برا ہے (البتہ برا ہے)

مَا، اسم موصول (جو، جس کے)

شَرَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب شَرٰى یَشْرِیْ، مصدر شِرَآءٌ، بیچنا (اُنہوں نے بیچا)

بِهٖ (بِ۔ هٖ) بِ، حرفِ جار، کے بدلے، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس کے بدلے)

اَنْفُسَهُمْ (اَنْفُسَ۔ هُمْ) اَنْفُسَ، مضاف، جانوں، واحد، نَفْسٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی جانوں کو) لَوْ، تمنائی (کاش)

كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ ہوتے)

یَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (وہ جانتے)

وَلَوْ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَمَثُوْبَةٌ مِّنْ	اور اگر واقعی وہ ایمان لاتے اور وہ تقوٰی اختیار کرتے تو یقیناً اللہ

ع ۱۲ / ۱۴

عِنْدِ اللّٰهِ خَيْرٌ ۭ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۳﴾ ع	کے پاس سے ثواب بہت بہتر ہوتا کاش وہ جانتے ہوتے۔

وَ، حرفِ عطف (اور) لَوْ، شرطیہ (اگر)

اَنَّهُمْ (اَنَّ۔ هُمْ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک واقعی، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ سب (واقعی وہ)

اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا، لَوْ، شرطیہ کہ وجہ سے ترجمہ (وہ ایمان لاتے) وَ، حرفِ عطف (اور)

اِتَّقَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِتَّقٰى يَتَّقِيْ، مصدر اِتِّقَآءً، ڈرنا، پرہیز گار بننا، تقوٰی اختیار کرنا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ تقوٰی اختیار کرتے)

لَمَثُوْبَةٌ (لَ۔ مَثُوْبَةٌ) لَ، لام تاکید، یقیناً، ضرور، مَثُوْبَةٌ، جزا، ثواب (ضرور ثواب)

مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ، مِنْ، حرف جار، سے، عِنْدِ مجرور، مضاف، پاس، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ، (اللہ کے پاس سے)

خَيْرٌ (بہتر) لَوْ (تمنائی، کاش)

كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ ہوتے)

يَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (وہ جانتے)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا وَ قُوْلُوا انْظُرْنَا وَ اسْمَعُوْا ۭ	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! تم رَاعِنَا (آپ ہم سے رعایت کریں) مت کہو اور تم اُنْظُرْنَا (آپ ہمیں دیکھیے) کہو اور تم سنو۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا (يَا۔ اَيُّهَا۔ اَلَّذِيْنَ۔ اٰمَنُوْا) يَا، حرف ندا، اے، اَيُّهَا اگر منادی پر اَلْ داخل ہو تو مذکر کیلئے يَا کے بعد اَيُّهَا لگاتے ہیں، اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا، منادی، اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگو جو،

اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا، وہ ایمان لائے ہو (اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو) لَا تَقُوْلُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (تم سب مت کہو)

رَاعِنَا(رَاعِ۔نَا)رَاعِ، فعل امر واحد مذکر حاضر رَاعٰی یُرَاعِیْ، مصدر مُرَاعَاۃً، رعایت کرنا، آپ رعایت کریں، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (آپ ہم سے رعایت کریں)

بدبخت یہودی "رَاعِ" کے "عِ" کو لمبا کھینچتے اور اُسے رَاعِیْ بمعنی چرواہا بنادیتے اور کہتے۔

رَاعِیْنَا، ہمارا چرواہا، اس لیے اللہ نے رَاعِنَا کہنے سے منع فرمادیا۔وَ، حرفِ عطف (اور)

قُوْلُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (تم سب کہو)

اُنْظُرْنَا(اُنْظُرْ۔نَا)اُنْظُرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر نَظَرَ یَنْظُرُ، مصدر نَظْرًا، دیکھنا، آپ دیکھیے، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں (آپ ہمیں دیکھیے)وَ، حرفِ عطف (اور)

اِسْمَعُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر سَمِعَ یَسْمَعُ، مصدر سَمْعٌ، سننا، تم سب سنو (تم سنو)

وَ لِلْکٰفِرِیْنَ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿۱۰۴﴾	اور کافروں کیلئے دردناک عذاب ہے۔

وَ، حرفِ عطف (اور) لِلْکٰفِرِیْنَ (لِ۔اَلْکٰفِرِیْنَ) لِ، حرفِ جار، کیلئے، اَلْکٰفِرِیْنَ، مجرور، جمع مذکر اسم فاعل، کافروں، کفر کرنے والے، واحد، کَافِرٌ، انکار کرنے والا (کافروں کیلئے)

عَذَابٌ اَلِیْمٌ۔عَذَابٌ، موصوف، عذاب، اَلِیْمٌ، صفت، اَلَمٌ، مصدر سے صفت مشبہ، دردناک، (دردناک عذاب)

مَا یَوَدُّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا مِنْ اَھْلِ الْکِتٰبِ وَ لَا الْمُشْرِکِیْنَ اَنْ یُّنَزَّلَ عَلَیْکُمْ مِّنْ خَیْرٍ مِّنْ رَّبِّکُمْ ؕ	اہل کتاب میں سے وہ لوگ جنھوں نے کفر کیا وہ نہیں چاہتے اور نہ مشرکین یہ کہ تمہارے رب کی طرف سے تم پر کوئی بھلائی نازل کی جائے۔

مَا، نافیہ (نہیں) یَوَدُّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب وَدَّ یَوَدُّ، مصدر وُدًّا، پسند کرنا، چاہنا، وہ پسند کرتا ہے، وہ چاہتا ہے، اس کا فاعل اَلَّذِیْنَ ہے اس لیے ترجمہ جمع کے صیغے کے ساتھ ہوگا (وہ نہیں چاہتے)

اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنھوں نے)

كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب کَفَرَ یَکْفُرُ، مصدر کُفْرًا، کفر کرنا(اُنہوں نے کفر کیا)

مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَهْلِ، مجرور، مضاف، والے، اہل، اَلْكِتٰبِ، مضاف الیہ، کتاب توریت، انجیل (اہل کتاب میں سے)

وَلَا الْمُشْرِكِيْنَ۔ وَ، حرفِ عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ، اَلْمُشْرِكِيْنَ۔ اِشْرَاكٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، شرک کرنے والے، مشرکین (اور نہ مشرکین) اَنْ، مصدریہ ناصبہ (یہ کہ)

يُنَزَّلَ، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب نَزَّلَ يُنَزِّلُ، مصدر تَنْزِيْلًا، نازل کرنا(نازل کی جائے)

عَلَيْكُمْ (عَلٰى۔ كُمْ) عَلٰى، حرفِ جار، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)

مِّنْ خَيْرٍ۔ مِنْ، حرفِ جار، زائدہ برائے عموم، خَيْرٍ، مجرور (کوئی بھلائی)

مِّنْ رَّبِّكُمْ (مِنْ۔ رَبِّ۔ كُمْ) مِنْ، حرف جار، بمعنی اِلٰى، کی طرف سے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، پالنے والا، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے رب کی طرف سے)

وَاللّٰهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ	اور اللہ اپنی رحمت کے ساتھ خاص کرلیتا ہے جس کو چاہتا ہے

وَ، حرفِ عطف (اور) اَللّٰهُ (اللہ)

يَخْتَصُّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اِخْتَصَّ يَخْتَصُّ، مصدر اِخْتِصَاصٌ، چن لینا، خاص کرنا، مخصوص کرنا (وہ خاص کرلیتا ہے)

بِرَحْمَتِهٖ (بِ۔ رَحْمَةِ۔ هٖ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، رَحْمَةِ، مجرور، مضاف، رحمت، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی رحمت کے ساتھ) مَنْ، اسم موصول (جو، جس کو)

يَّشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مُشِيْئَةٌ، چاہنا (وہ چاہتا ہے)

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۰۵﴾	اور اللہ بہت بڑے فضل والا ہے۔

وَ اللّٰهُ۔ وَ، حرفِ عطف، اور، اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ (اور اللہ)

ذُوْا الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ۔ ذُوْا، مضاف، والا، مالک، اَلْفَضْلِ، مضاف الیہ، موصوف، فضل، برکت، درمیانہ حالت سے زیادہ کا نام، اَلْعَظِیْمِ، صفت، عَظْمَۃٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت بڑا (بہت بڑے فضل والا ہے)

مَا نَنْسَخْ مِنْ اٰیَۃٍ اَوْ نُنْسِهَا نَاْتِ بِخَیْرٍ مِّنْهَآ اَوْ مِثْلِهَا ؕ	ہم جو کوئی آیت منسوخ کرتے ہیں یا اسے بھلا دیتے ہیں اس سے بہتر یا اس جیسی (اور) لے آتے ہیں۔

مَا، موصولہ، شرطیہ (جو) نَنْسَخْ، فعل مضارع مجزوم جمع متکلم، شرط کے معنی کی وجہ سے فعل مضارع کے آخر میں جزم ہو گیا ہے، نَسَخَ یَنْسَخُ، مصدر نَسْخًا، منسوخ کرنا (ہم منسوخ کرتے ہیں)

مِنْ اٰیَۃٍ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمے کی ضرورت نہیں، اٰیَۃٍ، مجرور (کوئی آیت) اَوْ، حرف عطف (یا)

نُنْسِهَا (نُنْسِ۔ هَا) نُنْسِ، اصل میں، نُنْسِیْ، تھا، شرط کے طور پر آنے کی وجہ سے آخر سے یٔ ساقط ہو گئی ہے، فعل مضارع جمع متکلم اَنْسٰی یُنْسِیْ، مصدر اِنْسَآءٌ، بھلا دینا، نسیان طاری کرنا، ہم بھلا دیتے ہیں، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُسے، ضمیر کا مرجع اٰیَۃٍ ہے (ہم اسے بھلا دیتے ہیں)

نَاْتِ، اصل میں، نَاْتِیْ، تھا، جزا کے طور پر آنے کی وجہ سے اس کے آخر سے یٔ ساقط ہو گئی ہے، فعل مضارع جمع متکلم اَتٰی یَاْتِیْ، مصدر اِتْیَانٌ، آنا، اس کے بعد باء آجائے تو معنی لانا کے ہوتے ہیں (ہم لے آتے ہیں)

بِخَیْرٍ (بِ۔ خَیْرٍ) بِ، حرف جار، ترجمے کی ضرورت نہیں، خَیْرٍ، مجرور (بہتر)

مِنْهَا (مِنْ۔ هَا) مِنْ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس، ضمیر کا مرجع اٰیَۃٍ ہے (اس سے) اَوْ، حرف عطف (یا)

مِثْلِهَا (مِثْلِ۔ هَا) مِثْلِ، مضاف، مانند، جیسی، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس (اس جیسی)

اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝۱۰۶	کیا تجھے معلوم نہیں کہ بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے؟

اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، لَمْ تَعْلَمْ۔ لَمْ، حرف نفی، فعل مضارع سے پہلے ہو تو فعل مضارع کو فعل ماضی منفی کے معنی میں کر دیتا ہے اور مضارع کے آخر کو جزم دیتا ہے، لَمْ تَعْلَمْ، فعل مضارع منفی مجزوم جحد بلم واحد

مذکر حاضر عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا، معلوم ہونا (تجھے معلوم نہیں)
اَنَّ اللّٰہَ۔ اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، اَللّٰہَ، اللہ (کہ بے شک اللہ)
عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ۔ عَلٰی، حرف جار، پر، کُلِّ، مجرور مضاف، ہر، شَیْءٍ، مضاف الیہ، چیز (ہر چیز پر)
قَدِیْرٌ۔ قُدْرَۃٌ، مصدر سے صفت مشبہ، حکمت کے مطابق جو چاہے کرے (قدرت والا، قادر)

اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰہَ لَہٗ مُلْکُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ	کیا تجھے معلوم نہیں کہ بے شک آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اللہ ہی کے لیے ہے؟

اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، لَمْ تَعْلَمْ، فعل مضارع منفی مجزوم جحد بلم واحد مذکر حاضر عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا، معلوم ہونا (تجھے معلوم نہیں) اَنَّ اللّٰہَ، اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، اَللّٰہَ، اللہ (کہ بے شک اللہ)
لَہٗ (لَ۔ ہٗ) لَ، حرف جار، کیلئے، ہٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس کیلئے)
مُلْکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ۔ مُلْکُ، مضاف، بادشاہت، اَلسَّمٰوٰتِ، مضاف الیہ، آسمانوں کی، واحد اَلسَّمَآءُ
وَ، حرفِ عطف، اور، اَلْاَرْضِ، زمین (آسمانوں اور زمین کی بادشاہت)

وَمَا لَکُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰہِ مِنْ وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِیْرٍ ﴿۱۰۷﴾	اور اللہ کے سوا تمہارے لیے نہ کوئی دوست ہے اور نہ کوئی مدد گار۔

وَمَالَکُمْ (وَ۔ مَا۔ لَ۔ کُمْ) وَ، حرفِ عطف، اور، مَا، نافیہ، نہ، لَ، حرف جار، لیے، کُمْ، مجرور ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (اور نہ ہے تمہارے لیے)
مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوْنِ، مجرور مضاف، سوا، علاوہ، اَللّٰہِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے سوا)
مِنْ وَّلِیٍّ۔ مِنْ، حرفِ جار، زائدہ برائے عموم، وَلِیٍّ، مجرور، ساتھی (کوئی دوست)
وَ، حرفِ عطف (اور) لَا، نافیہ (نہ)

نَصِیْرٍ۔ نَصْرٌ، مصدر مبالغہ کا صیغہ (مدد کرنے والا، کوئی مدد گار)

اَمْ تُرِیْدُوْنَ اَنْ تَسْـَٔلُوْا رَسُوْلَكُمْ كَمَا سُئِلَ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ ؕ	کیا تم چاہتے ہو کہ تم اپنے رسول سے سوال کرو جیسا کہ اس سے قبل موسیٰ (علیہ السلام) سے سوال کیے گئے؟

اَمْ، حرف عطف، استفہام کے معنیٰ دیتا ہے (کیا)

تُرِیْدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَرَادَ یُرِیْدُ، مصدر اِرَادَةً، ارادہ کرنا چاہنا (تم چاہتے ہو)

اَنْ، مصدریہ ناصبہ (کہ) تَسْـَٔلُوْا، اصل میں تَسْـَٔلُوْنَ تھا، اَنْ، کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا، فعل مضارع منصوب جمع مذکر حاضر سَاَلَ یَسْـَٔلُ، مصدر سُؤَالٌ، سوال کرنا، تم سوال کرو (کہ تم سوال کرو)

رَسُوْلَكُمْ (رَسُوْلَ۔ كُمْ) رَسُوْلَ، مضاف، رسول، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے رسول سے) كَمَا(كَ۔ مَا)كَ، حرف تشبیہ، جیسا، مَا، مصدریہ، کہ (جیسا کہ)

سُئِلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب سَاَلَ یَسْـَٔلُ، مصدر سُؤَالٌ، سوال کرنا (سوال کیا گیا)

مُوْسٰى (حضرت موسیٰ علیہ السلام)

مِنْ قَبْلُ۔ مِنْ، حرفِ جار، سے، قَبْلُ، مجرور، قبل، پہلے (اس سے قبل)

وَمَنْ یَّتَبَدَّلِ الْكُفْرَ بِالْاِیْمَانِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِیْلِ ﴿۱۰۸﴾	اور جو ایمان کے بدلے کفر کو اختیار کرے تو یقیناً وہ سیدھے راستے سے بھٹک گیا۔

وَ، حرفِ عطف (اور) مَنْ، اسم موصول، شرطیہ (جو)

یَتَبَدَّلِ، فعل مضارع واحد مذکر غائب تَبَدَّلَ یَتَبَدَّلُ، مصدر تَبَدُّلًا، بدلنا، اختیار کرنا (وہ اختیار کرے)

اَلْكُفْرَ (کفر) بِالْاِیْمَانِ (بِ۔ اَلْاِیْمَانِ) بِ، حرف جار، کے بدلے، اَلْاِیْمَانِ، مجرور، ایمان (ایمان کے بدلے) فَقَدْ (فَ۔ قَدْ) فَ، حرف عطف، تو، قَدْ، کلمہ تحقیق کلام، یقیناً، بے شک (تو یقیناً)

ضَلَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب ضَلَّ یَضِلُّ، مصدر ضَلَالًا، گمراہ ہونا، بھٹک جانا (وہ بھٹک گیا)

سَوَآءَ السَّبِيْلِ۔ سَوَآءَ، مضاف، سیدھا، اَلسَّبِيْلِ، مضاف الیہ، راستہ (سیدھے راستہ سے)

وَدَّ كَثِيْرٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يَرُدُّوْنَكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ اِيْمَانِكُمْ كُفَّارًا ۚۖ	بہت سے اہل کتاب نے چاہا کہ کاش وہ تمھیں تمہارے ایمان لانے کے بعد کفر کی حالت میں لوٹا دیں۔

وَدَّ: فعل ماضی واحد مذکر غائب وَدَّ يَوَدُّ، مصدر وُدًّا، دل سے چاہنا (اُس نے چاہا)

كَثِيْرٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ۔ كَثِيْرٌ۔ كَثْرَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت، اکثر، مِنْ، حرف جار، سے، اَهْلِ، مجرور، والے، اَلْكِتٰبِ، خاص کتاب، یعنی تورات، انجیل والے، اہل کتاب (بہت سے اہل کتاب)

لَوْ، تمنائی (کاش) يَرُدُّوْنَكُمْ (يَرُدُّوْنَ۔ كُمْ) يَرُدُّوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب رَدَّ يَرُدُّ، مصدر رَدًّا، لوٹانا، وہ لوٹا دیں، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم کو (وہ لوٹا دیں تم کو)

مِّنْۢ بَعْدِ اِيْمَانِكُمْ (مِنْ۔ بَعْدِ۔ اِيْمَانِ۔ كُمْ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعْدِ، مجرور، مضاف، بعد، اِيْمَانِ، مصدر، مضاف الیہ مضاف، ایمان لانے کے، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے ایمان لانے کے بعد)

كُفَّارًا، جمع مکسر، کافروں، واحد، كَافِرٌ، کافر (کفر کی حالت میں)

حَسَدًا مِّنْ عِنْدِ اَنْفُسِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ ۚ	اپنے دلوں کی طرف سے (بوجہ) حسد اس کے بعد کہ اُن کے لیے حق واضح ہوگیا

حَسَدًا، مصدر (حسد کرنا، حسد)

مِّنْ عِنْدِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، عِنْدِ، مجرور، طرف (طرف سے)

اَنْفُسِهِمْ (اَنْفُسِ۔ هِمْ) اَنْفُسِ، مضاف، نفسوں، دلوں، واحد، نَفْسٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے دلوں)

مِّنْۢ بَعْدِ مَا۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعْدِ، مجرور، بعد، مَا، مصدریہ، کہ (اس کے بعد کہ)

تَبَیَّنَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَبَیَّنَ یَتَبَیَّنُ، مصدر تَبَیُّنًا، واضح ہونا (واضح ہو گیا)

لَھُمُ (لَ۔ ھُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، ھُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کیلئے) اَلْحَقُّ (حق، سچ)

فَاعْفُوْا وَاصْفَحُوْا حَتّٰی یَاْتِیَ اللّٰہُ بِاَمْرِہٖ ط	پس تم معاف کر دو اور درگزر کرو یہاں تک کہ اللہ اپنے حکم کو لائے۔

فَاعْفُوْا (فَ۔ اُعْفُوْا) فَ، حرف عطف، پس، اُعْفُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر عَفَا یَعْفُوْا، مصدر عَفْوًا، معاف کر دینا، تم معاف کر دو (پس تم معاف کر دو)

وَاصْفَحُوْا۔ وَ، حرف عطف، اور، اِصْفَحُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر صَفَحَ یَصْفَحُ، مصدر صَفْحًا، درگزر کرنا (تم درگزر کرو) حَتّٰی، حرف جار، حرف غایت، حَتّٰی، کے بعد، اَنْ، مقدر ہوتا ہے جو مضارع کو نصب دیتا ہے (یہاں تک کہ)

یَاْتِیَ اللّٰہُ۔ یَاْتِیَ، فعل مضارع منصوب واحد مذکر غائب اَتٰی یَاْتِیْ، مصدر اِتْیَانٌ، آنا، یَاْتِیَ، کے بعد ب آرہی ہے اس لیے معنی "لانا" ہوگا، لائے، اَللّٰہُ، اللہ (اللہ لائے)

بِاَمْرِہٖ (بِ۔ اَمْرِ۔ ہٖ) بِ، حرف جار، کو، اَمْرِ، مجرور مضاف، حکم، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنا، (اپنے حکم کو)

الثلثۃ

اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۱۰۹﴾	بے شک اللہ ہر چیز پر قدرت والا ہے۔

اِنَّ اللّٰہَ۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰہَ، اللہ (بے شک اللہ)

عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ۔ عَلٰی، حرف جار، پر، کُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، شَیْءٍ، مضاف الیہ، چیز (ہر چیز پر)

قَدِیْرٌ۔ قُدْرَۃٌ، مصدر سے صفت مشبہ اسم فاعل (حکمت سے جو چاہے وہ کرے، قدرت والا)

وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَاٰتُوا الزَّکٰوۃَ ط	اور تم نماز قائم کرو اور زکوۃ ادا کرو۔

وَ، حرفِ عطف (اور) اَقِیْمُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَقَامَ یُقِیْمُ، مصدر اِقَامَۃٌ، کھڑے ہونا، قائم کرنا،

(کھڑے ہو جاؤ، تم قائم کرو) اَلصَّلٰوۃَ (نماز) وَ، حرف عطف (اور)

اٰتُوا الزَّکٰوۃَ۔ اٰتُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا، ادا کرنا، تم ادا کرو، اَلزَّکٰوۃَ، زکوٰۃ، (تم زکوٰۃ ادا کرو)

وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِکُمْ مِّنْ خَیْرٍ تَجِدُوْہُ عِنْدَ اللّٰہِ ؕ	اور تم جو نیکی اپنی جانوں کیلئے آگے بھیجو گے تم اس کو اللہ کے پاس پاؤ گے۔

وَ، حرفِ عطف (اور) مَا، اسم موصول (جو)

تُقَدِّمُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر قَدَّمَ یُقَدِّمُ، مصدر تَقْدِیْمٌ، آگے بھیجنا (تم آگے بھیجو گے)

لِاَنْفُسِکُمْ (لِ۔ اَنْفُسِ۔ کُمْ) لِ، حرف جار، کے لیے، اَنْفُسِ، مجرور مضاف، جانوں، نفسوں، واحد، نَفْسٌ۔ کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنی (اپنی جانوں کیلئے)

مِنْ خَیْرٍ۔ مِنْ، حرفِ جار، سے، خَیْرٍ، مجرور، بھلائی، نیکی (نیکی سے)

تَجِدُوْہُ (تَجِدُوْا۔ ہُ) تَجِدُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر وَجَدَ یَجِدُ، مصدر وِجْدَانٌ، پانا، تم پاؤ گے، ہُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کو (تم اُس کو پاؤ گے)

عِنْدَ اللّٰہِ (عِنْدَ۔ اَللّٰہِ) عِنْدَ، مضاف، پاس، ہاں، اَللّٰہِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے پاس)

اِنَّ اللّٰہَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ ﴿۱۱۰﴾	بے شک اللہ اس کو خوب دیکھنے والا ہے جو تم عمل کرتے ہو۔

اِنَّ اللّٰہَ۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰہَ، اللہ (بے شک اللہ)

بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار، کو، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس کو جو)

تَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَمِلَ یَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، کام کرنا، عمل کرنا (تم عمل کرتے ہو)

بَصِیْرٌ، اللہ کا صفاتی نام، بَصَارَۃٌ، مصدر سے صفت مشبہ (خوب دیکھنے والا، نظر رکھنے والا)

وَقَالُوْا لَنْ یَّدْخُلَ الْجَنَّۃَ اِلَّا مَنْ کَانَ ھُوْدًا اَوْ	اور اُنہوں نے کہا ہر گز جنت میں داخل نہ ہو گا مگر وہ جو

نَصٰرٰی ؕ	یہودی ہو یا نصرانی۔

وَ، حرفِ عطف (اور) قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)
لَنْ یَّدْخُلَ الْجَنَّۃَ۔ لَنْ، ناصبہ، ہر گز نہیں، فعل مضارع کو مستقبل کے معنیٰ کیلئے مخصوص کرتا ہے اور مضارع کو نصب دیتا ہے، لَنْ یَّدْخُلَ، فعل مضارع منصوب منفی موٴکد بہ لن واحد مذکر غائب دَخَلَ یَدْخُلُ مصدر دُخُوْلًا وَّمُدْخَلًا، اندر داخل ہونا، وہ ہر گز داخل نہ ہو گا، اَلْجَنَّۃَ، جنت (وہ جنت میں ہر گز داخل نہ ہو گا) اِلَّا، کلمہ استثنا (سوا، مگر) مَنْ، اسم موصول (جو)
کَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (وہ ہو)
هُوْدًا (یہودی) اَوْ، حرفِ عطف (یا) نَصٰرٰی (عیسائی، نصرانی)

تِلْكَ اَمَانِیُّهُمْ ؕ	یہ ان کی تمنائیں ہیں۔

تِلْكَ، اسم اشارہ واحد موٴنث بعید، ترجمہ وہ ہے لیکن کبھی ضرورتاً یہ بھی ہوتا ہے (یہ)
اَمَانِیُّهُمْ (اَمَانِیُّ۔ هُمْ) اَمَانِیُّ، مضاف، تمنائیں، خام خیالیاں، واحد، اُمْنِیَّۃٌ۔ هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کی (یہ اُن کی تمنائیں ہیں) مگر اللہ کا قانون کسی کی خواہش کے تابع نہیں۔

قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۱۱۱﴾	آپ کہہ دیجیے تم اپنی دلیل لاوٴ اگر تم سچے ہو۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجیے)
هَاتُوْا، اسم فعل بمعنیٰ امر جمع مذکر حاضر ہے (تم لاوٴ) یہ اصل میں اِیْتَآءٌ مصدر سے فعل امر جمع مذکر حاضر کا صیغہ اٰتُوْا تھا، ہمزہ کو ھا سے بدل کر هَاتُوْا کر لیا۔
بُرْهَانَكُمْ (بُرْهَانَ۔ كُمْ) بُرْهَانَ، مضاف، دلیل، جمع، بَرَاهِیْنُ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنی (اپنی دلیل) اِنْ، شرطیہ (اگر)
كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم ہو)

صٰدِقِیْنَ۔ صِدْقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (سچ بولنے والے، سچے) واحد، صَادِقٌ۔

بَلٰی ۚ مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهٗۤ اَجْرُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۪	کیوں نہیں جو اپنا چہرہ اللہ کے لیے جھکا دے اور وہ نیکی کرنے والا ہو تو اس کے لیے اس کا اجر اس کے رب کے پاس ہے۔

بَلٰی، حرف ایجاب (کیوں نہیں) مَنْ، اسم موصول، شرطیہ (جو)

اَسْلَمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَسْلَمَ یُسْلِمُ، مصدر اِسْلَامٌ، جھکا دینا، سپرد کرنا (وہ جھکا دے)

وَجْهَهٗ (وَجْهَ۔ هٗ) وَجْهَ، مضاف، چہرہ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنا (اپنا چہرہ)

لِلّٰهِ (لِ۔ اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کیلئے)

وَهُوَ۔ وَ، حرف عطف، اور، هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (اور وہ)

مُحْسِنٌ۔ اِحْسَانٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (نیکی کرنے والا)

فَلَهٗ (فَ۔ لَ۔ هٗ) فَ، حرف عطف، تو، لَ، حرفِ جار، کے لیے، هٗ، مجرور، ضمیر متصل واحد مذکر غائب، اُس، (تو اس کیلئے) اَجْرُهٗ (اَجْرُ۔ هٗ) اَجْرُ، مضاف، اجر، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر متصل واحد مذکر غائب، اس کا (اس کا اجر) عِنْدَ رَبِّهٖ (عِنْدَ۔ رَبِّ۔ هٖ) عِنْدَ، مضاف، پاس، رَبِّ، مضاف الیہ مضاف، رب کے، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے (اس کے رب کے پاس)

وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۱۱۲﴾	اور نہ اُن پر کوئی خوف ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

ع ۱۳/۹/۱۴

وَ، حرف عطف (اور) لَا، نافیہ (نہ) خَوْفٌ، مصدر (کوئی خوف)

عَلَيْهِمْ (عَلٰی۔ هِمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن پر)

وَ، حرفِ عطف (اور) لَا، نافیہ (نہ) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

يَحْزَنُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب حَزِنَ يَحْزَنُ، مصدر حُزْنٌ، غمگین ہونا (وہ غمگین ہونگے)

وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ لَيْسَتِ النَّصٰرٰی عَلٰی شَيْءٍ ۪	اور یہودیوں نے کہا عیسائی کسی چیز (دین) پر نہیں ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) قَالَتِ الْيَهُوْدُ۔ قَالَتِ، اصل میں قَالَتْ ہے، اگلے حرف سے ملانے کیلئے تاء کو زیر دی گئی ہے، یہودی گروہ کیلئے استعمال ہوا ہے اور گروہ کو بعض اوقات جَمَاعَةٌ کے ہم معنٰی ہونے کی وجہ سے واحد مؤنث کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے، فعل ماضی واحد مؤنث غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اُس نے کہا، اَلْيَهُوْدُ، یہودیوں (یہودیوں نے کہا)

لَيْسَتِ، اصل میں لَيْسَتْ ہے، اگلے حرف سے ملانے کیلئے تاء کو زیر دی گئی ہے، فعل ناقص ماضی واحد مؤنث غائب، اس کا فعل مضارع اور فعل امر نہیں ہوتا (نہیں ہے)

اَلنَّصٰرٰى (عیسائی) عَلٰى شَيْءٍ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، شَيْءٍ، مجرور، کسی چیز (کسی چیز پر) مراد دین ہے۔

وَّقَالَتِ النَّصٰرٰى لَيْسَتِ الْيَهُوْدُ عَلٰى شَيْءٍ ۙ وَّهُمْ يَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ؕ	اور عیسائیوں نے کہا یہودی کسی چیز (دین) پر نہیں ہیں حالانکہ وہ کتاب کی تلاوت کرتے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) قَالَتِ النَّصٰرٰى۔ قَالَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اُس نے کہا، اَلنَّصٰرٰى، عیسائی (عیسائیوں نے کہا)

لَيْسَتِ الْيَهُوْدُ، لَيْسَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب، نہیں ہے، اَلْيَهُوْدُ، یہودی لوگ (نہیں ہے یہودی)

عَلٰى شَيْءٍ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، شَيْءٍ، مجرور، کسی چیز، دین (کسی چیز پر)

وَ، حالیہ (حالانکہ) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ سب)

يَتْلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب تَلَا يَتْلُوْا، مصدر تِلَاوَةٌ، پڑھنا، تلاوت کرنا (وہ تلاوت کرتے ہیں)

اَلْكِتٰبَ (خاص کتاب) مراد تورات،

كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ مِثْلَ قَوْلِهِمْ ۚ	اسی طرح اِن جیسی بات اُن لوگوں نے کہی جو علم نہیں رکھتے۔

كَذٰلِكَ (كَ۔ ذٰلِكَ) كَ، حرف تشبیہ، مانند، طرح، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس، اسی (اسی طرح)

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُس نے کہی)
اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (اُن لوگوں نے جو)
لَایَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا، علم رکھنا (وہ نہیں جانتے، وہ علم نہیں رکھتے) مِثْلَ قَوْلِهِمْ (مِثْلَ۔قَوْلِ۔هِمْ) مِثْلَ، مضاف، مانند، جیسی، قَوْلِ، مضاف الیہ مضاف، بات، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان جیسی بات)

فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿١١٣﴾	پس اللہ قیامت کے دن اُن کے درمیان فیصلہ کرے گا اس (بات) میں جس میں وہ اختلاف کرتے تھے۔

فَاللّٰهُ (فَ۔اَللّٰهُ) فَ، حرف عطف، پس، اَللّٰهُ، اللہ (پس اللہ)
يَحْكُمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب حَكَمَ يَحْكُمُ، مصدر حُكْمًا، فیصلہ کرنا (وہ فیصلہ کرے گا)
بَيْنَهُمْ (بَيْنَ۔هُمْ) بَيْنَ، مضاف، درمیان، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے درمیان) يَوْمَ الْقِيٰمَةِ۔يَوْمَ، مضاف، دن، اَلْقِيٰمَةِ، مضاف الیہ، قیامت کے (قیامت کے دن)
فِيْمَا (فِيْ۔مَا) فِيْ، حرف جار، میں، مَا، مجرور، اسم موصول، جو، جس (جس میں)
كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)
فِيْهِ (فِيْ۔هِ) فِيْ، حرف جار، میں، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس میں)
يَخْتَلِفُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِخْتَلَفَ يَخْتَلِفُ، مصدر اِخْتِلَافًا، اختلاف کرنا (وہ اختلاف کرتے)

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسٰجِدَ اللّٰهِ اَنْ يُّذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ وَسَعٰى فِيْ خَرَابِهَا ؕ	اُس سے کون زیادہ ظالم ہے جس نے اللہ کی مسجدوں سے منع کیا کہ ان میں اس کے نام کا ذکر کیا جائے اور ان کی بربادی کی کوشش کی۔

وَ، حرفِ عطف (اور) مَنْ، استفہامیہ (کون)

اَظْلَمُ۔ ظُلْمٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ ہے (زیادہ ظالم، زیادہ ظلم کرنے والا)

مِمَّنْ (مِنْ۔ مَنْ) مِنْ، حرف جار، سے، مَنْ، مجرور، اسم موصول، جو، جس (اس سے جس نے)

مَّنَعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب مَنَعَ یَمْنَعُ، مصدر مَنْعًا، منع کرنا (اس نے منع کیا)

مَسٰجِدَ اللّٰهِ۔ مَسٰجِدَ، مضاف، مسجدوں، واحد، مَسْجِدٌ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی مسجدوں)

اَنْ، مصدریہ ناصبہ (کہ) فعل مُضارع کو نصب (زبر) دیتا ہے۔

یُذْكَرَ، فعل مضارع منصوب مجہول واحد مذکر غائب ذَكَرَ یَذْكُرُ، مصدر ذِكْرًا، ذکر کرنا (ذکر کیا جائے)

فِیْهَا (فِیْ۔ هَا) فِیْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس، ضمیر کا مرجع مَسٰجِدَ ہے، (ان میں) اِسْمُهٗ (اِسْمُ۔ هٗ) اِسْمُ، مضاف، نام، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے (اس کے نام) وَ، حرف عطف (اور) سَعٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب سَعٰی یَسْعٰی، مصدر سَعْیٌ، کوشش کرنا، (اس نے کوشش کی) فِیْ خَرَابِهَا (فِیْ۔ خَرَابِ۔ هَا) فِیْ، حرف جار، میں، خَرَابِ، مجرور، مضاف، خرابی، بربادی، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس، ضمیر کا مرجع مَسٰجِدَ ہے (ان کی بربادی میں)

اُولٰٓئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ اَنْ یَّدْخُلُوْهَآ اِلَّا خَآئِفِیْنَ ؕ	ان لوگوں کے لیے نہیں ہے کہ وہ ان (مساجد) میں داخل ہوں مگر خوف کھاتے ہوئے۔

اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع مذکر بعید (وہی لوگ، ان لوگوں) مَا، نافیہ (نہیں)

كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہے)

لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر، جمع مذکر غائب، اُن (اُن کیلئے)

اَنْ، مصدریہ ناصبہ (کہ)

یَدْخُلُوْهَا (یَدْخُلُوْا۔ هَا) یَدْخُلُوْا، اصل میں یَدْخُلُوْنَ تھا، اَنْ، کی وجہ سے جمع کا نون گرا ہوا ہے،

فعل مضارع جمع مذکر غائب دَخَلَ یَدْخُلُ، مصدر دُخُوْلًا، داخل ہونا، وہ سب داخل ہوں،
ھَا، ضمیر واحد مونث غائب، اُس، ضمیر کا مرجع مَسْجِدَ ہے (وہ سب داخل ہوں ان میں)
اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوائے)
خَآئِفِیْنَ۔ خَوْفٌ، مصدر سے اسم فاعل، جمع مذکر (ڈرنے والے، خوف کھانے والے، خوف کھاتے ہوئے)
واحد، خَائِفٌ، خوف زدہ،

لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۱۴﴾	اُن کیلئے دنیا میں رسوائی ہے اوران کیلئے آخرت میں بہت بڑا عذاب ہے۔

لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کیلئے)
فِي الدُّنْيَا۔ فِيْ، حرف جار، میں، اَلدُّنْيَا، مجرور، دنیا (دنیا میں)
خِزْيٌ، مصدر ہے (ذلت، رسوائی) وَ، حرف عطف (اور)
لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر، جمع مذکر غائب، اُن (اُن کیلئے)
فِي الْاٰخِرَةِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، اَلْاٰخِرَةِ، مجرور، آخرت (آخرت میں)
عَذَابٌ عَظِيْمٌ، مرکب توصیفی، عَذَابٌ، موصوف، عذاب، عَظِيْمٌ، صفت، عَظْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت بڑا (بہت بڑا عذاب)

وَلِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَ الْمَغْرِبُ ۗ فَاَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ ؕ	اور اللہ کیلئے مشرق اور مغرب ہیں پس جس طرف تم رخ پھیروگے تو وہیں اللہ کی ذات ہے۔

وَ، حرفِ عطف (اور) لِلّٰهِ (لِ۔ اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کیلئے)
اَلْمَشْرِقُ (مشرق) وَ، حرفِ عطف (اور) اَلْمَغْرِبُ (مغرب)
فَاَيْنَمَا (فَ۔ اَيْنَمَا) فَ، حرف عطف، پس، اَيْنَمَا۔ اَيْنَ، شرطیہ اور مَا، موصولہ کا مرکب ہے، جہاں کہیں،

جس طرف (پس جس طرف)

تُوَلُّوْا، اصل میں تُوَلُّوْنَ تھا، اَیْنَمَا، حرف شرط ہے، اس کے بعد مضارع تُوَلُّوْا کا نون جمع کا گر گیا ہے، فعل مضارع جمع مذکر حاضر وَلّٰی یُوَلِّیْ، مصدر تَوْلِیَۃٌ، رخ پھیرنا (تم رخ پھیرو گے)

فَثَمَّ (فَ۔ ثَمَّ) فَ، حرفِ عطف، تو، ثَمَّ، اسم ظرف مکان، وہیں (تو وہیں)

وَجْہُ اللّٰہِ۔ وَجْہُ، مضاف، چہرہ، رخ، ذات، اَللّٰہِ، مضاف الیہ، اللہ (اللہ کی ذات)

اِنَّ اللّٰہَ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ ﴿۱۱۵﴾	بے شک اللہ وسعت والا، خوب جاننے والا ہے۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) اَللّٰہَ، اللہ کا ذاتی نام (اللہ)

وَاسِعٌ، اللہ کا صفاتی نام، سَعَۃٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (وسعت والا)

عَلِیْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، عِلْمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

وَقَالُوا اتَّخَذَ اللّٰہُ وَلَدًا ۙ سُبْحٰنَہٗ ؕ	اور اُنہوں نے کہا کہ اللہ نے اولاد بنالی ہے۔ وہ پاک ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)

اِتَّخَذَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، بنانا، رکھنا، پکڑنا (اُس نے بنائی ہے)

اَللّٰہُ، خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ) وَلَدًا (بیٹا، اولاد)

سُبْحٰنَہٗ (سُبْحَانَ۔ ہٗ) سُبْحَانَ، مضاف مصدر بمعنی تسبیح کرنے کے، پاک ہے، ہٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (وہ پاک ہے)

بَلْ لَّہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ کُلٌّ لَّہٗ قٰنِتُوْنَ ﴿۱۱۶﴾	بلکہ اُسی کا ہے جو آسمانوں اور زمین میں ہے تمام اسی کے فرمانبردار ہیں۔

بَلْ، حرف اِضراب (بلکہ) لَہٗ (لَ۔ ہٗ) لَ، حرف جار، کا، ہٗ، مجرور ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس کا)

مَا، اسم موصول (جو)

فِي السَّمٰوٰتِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، اَلسَّمٰوٰتِ، مجرور، آسمانوں، واحد، اَلسَّمَآءُ (آسمانوں میں)

وَ، حرفِ عطف (اور) اَلْاَرْضِ (زمین) کُلٌّ (تمام)

لَّهٗ (لَ۔ هٗ) لَ، حرف جار، کے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس کے ہیں)

قٰنِتُوْنَ۔ قُنُوْتٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، واحد، قَانِتٌ (فرمانبردار، اطاعت کرنے والا)

بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ	آسمانوں اور زمین کا موجد ہے۔

بَدِيْعُ، اللہ کا صفاتی نام، اس کا مادہ اِبْدَاعًا ہے، فَعِيْلٌ کے وزن پر بمعنٰی مُبْدِعٌ فاعل کے معنٰی میں ہے، بغیر آلہ، بغیر مادہ اور بغیر زمان و مکان کے ابتداء (پیدا کرنے والا، موجد)

اَلسَّمٰوٰتِ (آسمانوں) واحد، اَلسَّمَآءُ۔ وَ، حرفِ عطف (اور) اَلْاَرْضِ (زمین)

وَاِذَا قَضٰۤى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۱۱۷﴾	اور جب وہ کسی کام کا فیصلہ کرتا ہے تو اس سے صرف کہتا ہے تو ہو جا تو وہ ہو جاتا ہے۔

وَ، حرفِ عطف (اور) اِذَا، ظرف زمان مستقبل پر دلالت کرتا ہے بمعنی شرط (جب)

قَضٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَضٰى يَقْضِيْ، مصدر قَضَآءٌ، فیصلہ کرنا، اِذَا، کی وجہ سے فعل ماضی فعل مضارع کے معنی دیتا ہے (وہ فیصلہ کرتا ہے) اَمْرًا (کسی کام کا)

فَاِنَّمَا (فَ۔ اِنَّمَا) فَ، حرف عطف، تو، اِنَّمَا، کلمہ حصر سوائے اس کے نہیں، صرف (تو صرف)

يَقُوْلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہتا ہے)

لَهٗ (لَ۔ هٗ) لَ، حرف جار، کو، سے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس سے)

كُنْ، فعل ناقص امر واحد مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تو ہو جا)

فَيَكُوْنُ (فَ۔ يَكُوْنُ) فَ، حرف عطف، پس، تو، يَكُوْنُ، فعل ناقص مضارع واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ،

مصدر کَوْنًا، ہونا، وہ ہو جاتا ہے (تو وہ ہو جاتا ہے)

وَ قَالَ الَّذِیْنَ لَا یَعْلَمُوْنَ لَوْ لَا یُکَلِّمُنَا اللّٰہُ اَوْ تَاْتِیْنَآ اٰیَۃٌ ؕ	اور اُن لوگوں نے کہا جو علم نہیں رکھتے تھے اللہ ہم سے کلام کیوں نہیں کرتا، یا ہمارے پاس کوئی نشانی (کیوں نہیں) آتی۔

وَ، حرف عطف (اور) قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُس نے کہا)

اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (اُن لوگوں نے جو)

لَا یَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا، علم رکھنا (وہ علم نہیں رکھتے)

لَوْ لَا، تمنی اور عرض کیلئے (کیوں نہیں)

یُکَلِّمُنَا اللّٰہُ (یُکَلِّمُ۔ نَا۔ اَللّٰہ) یُکَلِّمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب کَلَّمَ یُکَلِّمُ، مصدر تَکْلِیْمًا، کلام کرنا، وہ کلام کرتا، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم سے، اَللّٰہُ، اللہ (اللہ ہم سے کلام کیوں نہیں کرتا) اَوْ، حرفِ عطف (یا)

تَاْتِیْنَآ (تَاْتِیْ۔ نَا) تَاْتِیْ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب اَتٰی یَاْتِیْ، مصدر اِتْیَانٌ، آنا، وہ آتی، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمارے، ہمیں (ہمارے پاس آتی) اٰیَۃٌ (نشانی، علامت، معجزہ آیت)

کَذٰلِکَ قَالَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّثْلَ قَوْلِهِمْ ؕ	اسی طرح، ان جیسی بات ان لوگوں نے کہی جو ان سے پہلے تھے۔

کَذٰلِکَ (کَ۔ ذٰلِکَ) کَ، کلمہ تشبیہ، مانند، طرح، ذٰلِکَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اسی (اسی طرح)

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُس نے کہی)

الَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں نے جو)

مِنْ قَبْلِهِمْ (مِنْ۔ قَبْلِ۔ هِمْ) مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلِ، مجرور، مضاف، پہلے، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن، اُن سے پہلے (ان سے پہلے تھے)

مِثْلَ قَوْلِهِمْ (مِثْلَ۔ قَوْلِ۔ هِمْ) مِثْلَ، مضاف، مانند، جیسی، قَوْلِ، مضاف الیہ مضاف، قول، بات،

هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان(ان جیسی بات)

تَشَابَهَتْ قُلُوْبُهُمْ ؕ	اُن کے دل ایک جیسے ہو گئے۔

تَشَابَهَتْ، فعل ماضی واحد موئنث غائب تَشَابَهَ یَتَشَابَهُ، مصدر تَشَابُهٌ، مشابہ ہونا، ایک جیسا ہونا(وہ ایک جیسے ہو گئے)قُلُوْبُهُمْ (قُلُوْبُ۔ هُمْ)قُلُوْبُ، مضاف، دلوں، واحد، قَلْبٌ۔هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے(اُن کے دل)

قَدْ بَيَّنَّا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿۱۱۸﴾	تحقیق ہم نے آیات کھول کر بیان کر دی ہیں ان لوگوں کیلئے جو یقین کرتے ہیں۔

قَدْ، کلمہ تحقیق(تحقیق)بَيَّنَّا، فعل ماضی جمع متکلم بَيَّنَ يُبَيِّنُ، مصدر تَبْيِيْنٌ، کھول کر بیان کرنا(ہم نے کھول کر بیان کر دی ہیں)اَلْاٰيٰتِ(آیات، نشانیاں)واحد، اٰيَةٌ۔

لِقَوْمٍ (لِ۔ قَوْمٍ)لِ، حرف جار، کیلئے، قَوْمٍ، مجرور، قوم، لوگ(لوگوں کیلئے)

يُوْقِنُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَيْقَنَ يُوْقِنُ، مصدر اِيْقَانًا، یقین کرنا(وہ یقین کرتے ہیں)

اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّ نَذِيْرًا ۙ	بے شک ہم نے آپ کو حق کے ساتھ خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔

اِنَّا (اِنَّ۔ نَا)اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم(بے شک ہم نے)

اَرْسَلْنٰكَ(اَرْسَلْنَا۔ كَ)اَرْسَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَرْسَلَ يُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالًا، بھیجنا، ہم نے بھیجا، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کو(ہم نے آپ کو بھیجا)

بِالْحَقِّ (بِ۔ اَلْحَقِّ)بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلْحَقِّ، مجرور، حق(حق کے ساتھ)

بَشِيْرًا۔ بِشْرٌ، مصدر سے بمعنی فاعل صفت مشبہ واحد مذکر(خوشخبری دینے والا، بشارت دینے والا)

وَ، حرف عطف(اور) نَذِيْرًا۔ نَذْرٌ، مصدر سے بمعنیٰ فاعل، صفت مشبہ واحد مذکر(ڈرانے والا)

وَّلَا تُسْـَٔلُ عَنْ اَصْحٰبِ الْجَحِيْمِ ﴿۱۱۹﴾	اور آپ سے جہنم والوں کے بارے میں سوال نہیں کیا جائے گا۔

وَ، حرف عطف (اور) لَاتُسْـَٔلُ، فعل مضارع مجہول منفی واحد مذکر حاضر سَاَلَ يَسْـَٔلُ، مصدر سُؤَالًا، سوال کرنا (آپ سے سوال نہیں کیا جائے گا)

عَنْ اَصْحٰبِ الْجَحِيْمِ۔ عَنْ، حرف جار، کے بارے میں، اَصْحٰبِ، مجرور، مضاف، صَاحِبٌ، کی جمع، ساتھی، دوست، والے، اَلْجَحِيْمُ، مضاف الیہ، جہنم، دوزخ (جہنم والوں کے بارے میں)

وَ لَنْ تَرْضٰى عَنْكَ الْيَهُوْدُ وَ لَا النَّصٰرٰى حَتّٰى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ ؕ	اور آپ سے یہودی ہرگز راضی نہ ہوں گے اور نہ عیسائی یہاں تک کہ آپ ان کے دین کی پیروی کریں۔

وَ، حرف عطف (اور) لَنْ، حرفِ نفی تاکید، ہرگز نہیں، مضارع کو مستقبل کے معنیٰ کیلئے مخصوص کرتا ہے، لَنْ تَرْضٰى، فعل مضارع منفی موکد بہ لن واحد مؤنث غائب رَضِيَ يَرْضٰى، مصدر رِضًى، راضی ہونا، وہ ہرگز راضی نہ ہوں گے، اس کا فاعل آگے اَلْيَهُوْدُ اور اَلنَّصٰرٰى ہیں جو گروہوں کے نام ہیں اور بتاویل جَمَاعَةٌ کے، اس کیلئے واحد مؤنث کی ضمیر لائی جاسکتی ہے۔

عَنْكَ (عَنْ۔كَ) عَنْ، حرف جار، سے، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھ، آپ (آپ سے)

اَلْيَهُوْدُ (یہودی لوگ) وَلَا۔ وَ، حرفِ عطف، اور، لَا، نہ (اور نہ) اَلنَّصٰرٰى (نصاریٰ، عیسائی)

حَتّٰى، حرف جار، حرف غایت (یہاں تک کہ) حَتّٰى کے بعد اَنْ مقدر ہوتا ہے جو فعل مضارع کو نصب دیتا ہے، تَتَّبِعَ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعًا، پیروی کرنا (آپ پیروی کریں)

مِلَّتَهُمْ (مِلَّةَ۔هُمْ) مِلَّةَ، مضاف، دین، طریقہ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے دین کی)

قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ؕ	آپ کہہ دیجیے بے شک اللہ کی ہدایت وہی (اصل) ہدایت ہے

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجیے)

اِنَّ، حرفِ مشبہ بالفعل (بے شک)
هُدَى اللّٰهِ، مرکب اضافی، هُدٰى، مضاف، اسم ومصدر، ہدایت، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی ہدایت)
هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہی) اَلْهُدٰى، اسم ومصدر (ہدایت)

وَ لَىِٕنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ الَّذِیْ جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِیٍّ وَّ لَا نَصِیْرٍ ﴿۱۲۰﴾	اور البتہ اگر آپ نے اُن کی خواہشات کی پیروی کی اس علم کے بعد جو آپ کے پاس آگیاہے تو آپ کیلئے اللہ سے (بچانے والا) نہ کوئی حمایتی ہو گا اور نہ کوئی مدد گار۔

وَ لَىِٕنِ (وَ۔ لَ۔ اِنْ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، لام تاکید، البتہ، یقیناً، اِنْ، شرطیہ، اگر (اور البتہ اگر)
اِتَّبَعْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعًا، پیروی کرنا (آپ نے پیروی کی)
اَهْوَآءَهُمْ (اَهْوَآءَ۔ هُمْ) اَهْوَآءَ، مضاف، خواہشات، واحد، هَوٰى۔ هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کی (اُن کی خواہشات کی)
بَعْدَ الَّذِیْ۔ بَعْدَ، مضاف، بعد، اَلَّذِیْ، مضاف الیہ، اسم موصول واحد مذکر، جو (اس کے بعد جو)
جَآءَكَ (جَآءَ۔ كَ) جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ يَجِیْءُ، مصدر مَجِیْءٌ، آنا، وہ آیا، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (وہ آگیا آپ کے پاس)
مِنَ الْعِلْمِ (مِنْ۔ اَلْعِلْمِ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلْعِلْمِ، مجرور، علم (علم سے)
مَالَكَ (مَا۔ لَ۔ كَ) مَا، نافیہ، نہیں، لَ، حرف جار، کیلئے، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر، آپ (نہیں آپ کیلئے)
مِنَ اللّٰهِ (مِنْ۔ اَللّٰهِ) مِنْ، حرف جار، سے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ سے)
مِنْ وَلِیٍّ۔ مِنْ، حرف جار برائے عموم، وَلِیٍّ، مجرور، وَلَايَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (دوست، ساتھی، کوئی حمایتی) وَلَا۔ وَ، حرفِ عطف، اور، لَا، نافیہ، نہیں (اور نہ)
نَصِیْرٍ۔ نَصْرٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (کوئی مدد گار)

اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَتْلُوْنَهٗ حَقَّ تِلَاوَتِهٖ ؕ	وہ لوگ جنہیں ہم نے کتاب دی وہ اس کی تلاوت کرتے ہیں (جیسے) اس کی تلاوت کرنے کا حق ہے۔

اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہیں)

اٰتَيْنٰهُمُ (اٰتَيْنَا۔ هُمْ) اٰتَيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا، ہم نے دی، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کو (ہم نے اُن کو دی) اَلْكِتٰبَ (کتاب)

يَتْلُوْنَهٗ (يَتْلُوْنَ۔ هٗ) يَتْلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب تَلَا يَتْلُوْا، مصدر تِلَاوَةٌ، پڑھنا، تلاوت کرنا، وہ تلاوت کرتے ہیں، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کی، ضمیر کا مرجع اَلْكِتٰبَ ہے (وہ اس کی تلاوت کرتے ہیں)

حَقَّ تِلَاوَتِهٖ (حَقَّ۔ تِلَاوَةِ۔ هٖ) حَقَّ، مضاف، مصدر ہے، مفعول ہونے کی وجہ سے منصوب ہے، حق، تِلَاوَةِ، مضاف الیہ مضاف، مصدر، تلاوت کرنے کا، پڑھنا، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب اس کی (اس کی تلاوت کرنے کا حق)

اُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ؕ	وہی لوگ اس پر ایمان رکھتے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع مذکر بعید (وہی لوگ)

يُؤْمِنُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا ایمان لانا، ایمان رکھنا (وہ ایمان رکھتے ہیں)

بِهٖ (بِ۔ هٖ) بِ، حرف جار بمعنیٰ عَلٰى، پر، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع قرآن ہے (اس پر)

وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۲۱﴾ ع	اور جو اس کا انکار کرتا ہے پس وہ لوگ ہی خسارہ اٹھانے والے ہیں۔

ع ۹ ۱۴

وَ، حرف عطف (اور) مَنْ، اسم موصول، شرطیہ (جو)

يَكْفُرْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا، انکار کرنا (وہ انکار کرتا ہے)

بِهٖ (بِ۔ هٖ) بِ، حرف جار، کا، هٖ، مجرور ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع قرآن ہے (اس کا)

فَاُولٰٓئِكَ (فَ ۔ اُولٰٓئِكَ) فَ، حرف عطف، پس، اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع مذکر بعید، وہ لوگ (پس وہ لوگ)
هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ سب)
اَلْخٰسِرُوْنَ، خُسْرَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (خسارہ اٹھانے والے)

يٰبَنِیْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِیْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَ اَنِّیْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۲۲﴾	اے بنی اسرائیل میری نعمت کو یاد کرو جو میں نے تم پر انعام کی ہے اور بے شک میں نے تم کو تمام جہانوں پر فضیلت دی۔

يٰبَنِیْٓ اِسْرَآءِيْلَ (يَا ۔ بَنِیْ ۔ اِسْرَآءِيْلَ) يَا، حرف ندا، اے، بَنِیْٓ اِسْرَآءِيْلَ، منادیٰ، بَنِیْ، مضاف، اصل میں بَنِيْنَ تھا، اِبْنٌ، کی جمع ہے، جمع کا نون اضافت کی وجہ سے گر گیا ہے، بیٹو، اِسْرَآءِيْلَ، مضاف الیہ، یہ عبرانی زبان کا لفظ ہے، اِسْرَآءِ، قیدی، بندہ، ءِيْلَ، اللہ، اسرائیل، حضرت یعقوب کا لقب ہے (اے اولاد یعقوب، اے بنی اسرائیل) اُذْكُرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر ذَكَرَ يَذْكُرُ، مصدر ذِكْرٌ، یاد کرنا (تم سب یاد کرو) نِعْمَتِیَ (نِعْمَةِ ۔ یْ) نِعْمَةِ، مضاف، نعمت، یْ، مضاف الیہ، ضمیر متصلہ واحد متکلم، میری (میری نعمت کو) الَّتِیْٓ، اسم موصول واحد مؤنث (جو)
اَنْعَمْتُ، فعل ماضی واحد مذکر متکلم اَنْعَمَ يُنْعِمُ، مصدر اِنْعَامًا، انعام کرنا (میں نے انعام کی)
عَلَيْكُمْ (عَلٰى ۔ كُمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر متصل جمع مذکر حاضر، تم سب (تم پر)
وَ، حرفِ عطف (اور) اِنِّیْ (اِنَّ ۔ یْ) اِنَّ، اصل میں، اِنَّ، حرفِ مشبہ بالفعل ہے مگر یْ کی وجہ سے اِنَّ کے نون کا زبر زیر سے بدل گیا ہے، بے شک، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں نے)
فَضَّلْتُكُمْ (فَضَّلْتُ ۔ كُمْ) فَضَّلْتُ، فعل ماضی واحد مذکر متکلم فَضَّلَ يُفَضِّلُ، مصدر تَفْضِيْلٌ، فضیلت دینا، میں نے فضیلت دی، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم کو (میں نے تم کو فضیلت دی)
عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، اَلْعٰلَمِيْنَ، مجرور، جہانوں، واحد اَلْعَالَمُ (تمام جہانوں پر)

وَ اتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِيْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْـًٔا وَّ لَا يُقْبَلُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّ لَا تَنْفَعُهَا شَفَاعَةٌ وَّ لَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۲۳﴾	اور تم اس دن سے ڈرو (جب) کوئی جان کسی جان کے کچھ بھی کام نہیں آئے گی اور نہ اس سے کوئی بدلہ قبول کیا جائے گا اور نہ اسے کوئی سفارش فائدہ دے گی اور نہ ہی وہ مدد کیے جائیں گے۔

وَ، حرف عطف (اور) اِتَّقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّقٰی یَتَّقِیْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا (تم سب ڈرو)
یَوْمًا (اُس دن سے) لَا تَجْزِیْ، فعل مضارع منفی واحد موئنث غائب جَزٰی یَجْزِیْ، مصدر جَزَآءٌ، جزا دینا، فائدہ دینا، کام آنا (وہ کام نہیں آئے گی) نَفْسٌ (کوئی نفس، کوئی جان)
عَنْ نَفْسٍ۔ عَنْ، حرف جار، بمعنی باء کے، نَفْسٍ، مجرور (کسی نفس کے، کسی جان کے)
شَیْـًٔا (کچھ بھی) وَ، حرفِ عطف (اور)
لَا یُقْبَلُ، فعل مضارع منفی مجہول واحد مذکر غائب قَبِلَ یَقْبَلُ، مصدر قُبُوْلًا، قبول کرنا (قبول نہ کیا جائے گا) مِنْهَا (مِنْ۔ هَا) مِنْ، حرفِ جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد موئنث غائب، اُس، ضمیر کا مرجع نَفْسٌ ہے (اُس سے) عَدْلٌ (معاوضہ، بدلہ) وَ، حرف عطف (اور)
لَا تَنْفَعُهَا (لَا تَنْفَعُ۔ هَا) لَا تَنْفَعُ، فعل مضارع منفی واحد موئنث غائب نَفَعَ یَنْفَعُ، مصدر نَفْعًا، فائدہ دینا، وہ نہ فائدہ دے گی، هَا، ضمیر واحد موئنث غائب، اُس کو، ضمیر کا مرجع نَفْسٌ ہے (اُس کو نہ فائدہ دے گی) شَفَاعَةٌ (شفاعت، سفارش) وَ، حرف عطف (اور)
لَا، نافیہ (نہ) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)
یُنْصَرُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب نَصَرَ یَنْصُرُ مصدر نَصْرًا مدد کرنا (وہ مدد کیے جائیں گے)

وَ اِذِ ابْتَلٰۤى اِبْرٰهٖمَ رَبُّهٗ بِكَلِمٰتٍ فَاَتَمَّهُنَّ ؕ	اور جب ابراہیم (علیہ السلام) کو اُس کے رب نے چند باتوں سے آزمایا تو اس نے ان کو پورا کر دیا۔

وَ، حرف عطف (اور) اِذْ، اسم ظرف، گزرے زمانہ کے لیے (جب)

اِبْتَلٰٓی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِبْتَلٰی یَبْتَلِیْ، مصدر اِبْتِلَآءٌ، آزمانا (اُس نے آزمایا)
اِبْرٰھٖمَ (حضرت ابراہیم کو) رَبُّهٗ (رَبُّ۔ هٗ) رَبُّ، مضاف، پالنے والا، رب، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے (اُس کے رب نے)
بِکَلِمٰتٍ (بِ کَلِمٰتٍ) بِ، حرف جار بمعنٰی مِنْ، سے، کَلِمٰتٍ، مجرور، باتوں واحد، کَلِمَةٌ (چند باتوں سے)
فَاَتَمَّهُنَّ (فَ۔ اَتَمَّ۔ هُنَّ) فَ، حرف عطف، تو، اَتَمَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَتَمَّ یُتِمُّ، مصدر اِتْمَامٌ، پورا کرنا، اُس نے پورا کر دیا، هُنَّ، ضمیر جمع مؤنث غائب، اُن کو، ضمیر کا مرجع کَلِمٰتٍ ہے (تو اس نے پورا کر دیا اُن کو)

قَالَ اِنِّیْ جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ اِمَامًا ؕ	اُس نے فرمایا بے شک میں تجھے لوگوں کا امام بنانے والا ہوں۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، فرمانا، قَالَ، اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے۔ (اس نے فرمایا) اِنِّیْ (اِنَّ۔ یْ) اِنِّ، اصل میں اِنَّ، حرفِ مشبہ بالفعل ہے، مگر یْ کی وجہ سے اِنَّ کے نون کا زبر زیر سے بدل گیا ہے، بے شک، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں)
جَاعِلُكَ (جَاعِلُ۔ كَ) جَاعِلُ، جَعْلٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، بنانے والا،
كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر تجھ کو (تجھ کو بنانے والا ہوں)
لِلنَّاسِ (لِ۔ اَلنَّاسِ) لِ، حرفِ جار، کیلئے، کا، اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں (لوگوں کا) اِمَامًا (امام)

قَالَ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ ؕ	اس نے کہا اور میری اولاد سے۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، فرمانا، یہ، قَالَ، حضرت ابراہیم کی طرف سے ہے (اس (ابراہیم علیہ السلام) نے کہا) وَ، حرفِ عطف (اور)
مِنْ ذُرِّیَّتِیْ (مِنْ۔ ذُرِّیَّةِ۔ یْ) مِنْ، حرف جار، سے، ذُرِّیَّةِ، مجرور، مضاف، چھوٹی اور بڑی اولاد کے لیے استعمال ہوتا ہے، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میری (میری اولاد سے)

قَالَ لَا يَنَالُ عَهْدِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۲۴﴾	اُس نے فرمایا میرا وعدہ ظالموں کو نہیں پہنچے گا۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، فرمانا (اس نے فرمایا)

لَا يَنَالُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب نَالَ يَنَالُ، مصدر نَيْلًا، پانا، پہنچنا (وہ نہیں پہنچے گا)

عَهْدِي (عَهْدِ۔ يْ) عَهْدِ، مضاف، وعدہ، يْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا وعدہ)

اَلظّٰلِمِيْنَ۔ ظُلْمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ظلم کرنے والے، ظالموں) واحد، ظَالِمٌ۔

وَ اِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَ اَمْنًا ؕ	اور جب ہم نے اس گھر (خانہ کعبہ) کو لوگوں کے لیے مرکزِ رجوع اور امن (کی جگہ) بنایا۔

وَ، حرف عطف (اور) اِذْ، ظرف زمان، گزرے ہوئے زمانہ کیلئے (جب)

جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا (ہم نے بنایا)

اَلْبَيْتَ، خاص گھر (بیت اللہ خانہ کعبہ)

مَثَابَةً، ظرف مکان (لوگوں کے لوٹنے کی جگہ، مرکز رجوع) اس کا مادہ ثَوْبٌ ہے جس کے معنی لوٹ آنا، جمع ہونا، مَثَابَةً، مقام اور مرکز جہاں لوگ اللہ سے رجوع کے لیے جمع ہوں۔

لِلنَّاسِ (لِ۔ اَلنَّاس) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں (لوگوں کیلئے)

وَ، حرف عطف (اور) اَمْنًا، مصدر (امن)

وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى ؕ	اور تم مقام ابراہیم کو نماز پڑھنے کی جگہ بناؤ۔

وَ، حرف عطف (اور) اِتَّخِذُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، بنانا، پکڑنا، مقرر کرنا (تم سب بناؤ) مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ۔ مِنْ، حرف جار، سے، ضرورۃً ترجمہ کو کیا ہے، مَقَامِ، مجرور، مضاف، کھڑے ہونے کی جگہ (مقام) اِبْرٰهٖمَ، مضاف الیہ، ابراہیم علیہ السلام (مقام ابراہیم کو)

مُصَلًّى، ظرف مکان (نماز پڑھنے کی جگہ)

وَ عَهِدْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ اَنْ طَهِّرَا بَيْتِيَ لِلطَّآئِفِيْنَ وَ الْعٰكِفِيْنَ وَ الرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴿۱۲۵﴾	اور ہم نے ابراہیم اور اسماعیل (علیہم السلام) کی طرف تاکیدی حکم دیا کہ تم دونوں میرے گھر کو طواف کرنے والوں اور اعتکاف کرنے والوں اور رکوع کرنے والوں سجدہ کرنے والوں کیلئے پاک رکھو

وَ، حرف عطف (اور) عَهِدْنَا، فعل ماضی جمع متکلم عَهِدَ يَعْهَدُ، مصدر عَهْدًا، عہد لینا، تاکیدی حکم دینا، (ہم نے عہد لیا ہم نے تاکیدی حکم دیا)

اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ۔ اِلٰى، حرفِ جار، کی طرف، اِبْرٰهٖمَ، مجرور، حضرت ابراہیم (حضرت ابراہیم کی طرف)

وَ، حرفِ عطف (اور) اِسْمٰعِيْلَ (حضرت اسماعیل) اَنْ، مصدریہ (کہ)

طَهِّرَا، فعل امر تثنیہ مذکر حاضر طَهَّرَ يُطَهِّرُ، مصدر تَطْهِيْرًا، پاک کرنا، پاک رکھنا (تم دونوں پاک رکھو)

بَيْتِيَ (بَيْتِ۔ ىَ) بَيْتِ، مضاف، گھر، ىَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے گھر کو)

لِلطَّآئِفِيْنَ (لِ۔ اَلطَّآئِفِيْنَ) لِ، حرف جار، کے لیے، اَلطَّآئِفِيْنَ، مجرور، طَوْفٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، واحد الطَّائِفُ، طواف کرنے والے (طواف کرنے والے کیلئے) وَ، حرف عطف (اور)

اَلْعٰكِفِيْنَ۔ عُكُوْفٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، اعتکاف کرنے والے، واحد، اَلْعَاكِفُ۔

وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلرُّكَّعِ۔ رُكُوْعٌ، مصدر سے اسم فاعل، جمع مذکر، رکوع کرنے والے، واحد، اَلرَّاكِعُ (اور رکوع کرنے والے) اَلسُّجُوْدِ (سجدہ کرنے والے) واحد، اَلسَّاجِدُ۔

وَ اِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا	اور جب (حضرت) ابراہیمؑ نے کہا اے میرے رب! تو اس شہر کو امن والا بنادے۔

وَاِذْ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِذْ، ظرف زمان، گزرے ہوئے زمانہ کیلئے، جب (اور جب)

قَالَ اِبْرٰهٖمُ۔ قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اُس نے کہا،

اِبْرٰهٖمُ، حضرت ابراہیمؑ نے (حضرت ابراہیم علیہ السلام نے کہا)

رَبِّ، اصل میں، یَا رَبِّیْ تھا (یَا ـ رَبّ ـ یْ) یَا، حرف ندا محذوف ہے، اے، رَبِّیْ، منادٰی، رَبِّ، مضاف،
رب، یْ، محذوف ہے، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (اے میرے رب)

اِجْعَلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلٌ، بنانا (تو بنادے)

هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (اس) بَلَدًا (شہر)

اٰمِنًا۔ اَمْنٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (امن والا)

وَّارْزُقْ اَهْلَهٗ مِنَ الثَّمَرٰتِ	اور تو اس کے باشندوں کو پھلوں سے رزق دے۔

وَ، حرف عطف (اور) اُرْزُقْ، فعل امر واحد مذکر حاضر رَزَقَ یَرْزُقُ، مصدر رِزْقًا، رزق دینا (تو رزق دے)

اَهْلَهٗ (اَهْلَ ـ هٗ) اَهْلَ، مضاف رہائشی، باشندے، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے، ضمیر کا
مرجع بَلَدًا ہے (اس کے باشندوں کو)

مِنَ الثَّمَرٰتِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلثَّمَرٰتِ، مجرور، پھلوں، واحد، ثَمَرَةٌ (پھلوں سے)

مَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ	اُن میں سے جو اللہ اور یوم آخرت پر ایمان لائے۔

مَنْ، اسم موصول (جو) اٰمَنَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا (ایمان لائے)

مِنْهُمْ (مِنْ ـ هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن میں سے)

بِاللّٰهِ (بِ ـ اَللّٰهِ) بِ، حرفِ جار بمعنی، عَلٰی، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر)

وَ، حرفِ عطف (اور) اَلْيَوْمِ الْاٰخِرِ ـ اَلْيَوْمِ، موصوف، یوم، دن، اَلْاٰخِرِ، صفت آخرت (یوم آخرت)

قَالَ وَمَنْ كَفَرَ فَاُمَتِّعُهٗ قَلِيْلًا ثُمَّ اَضْطَرُّهٗۤ اِلٰى عَذَابِ النَّارِ ؕ	اُس نے فرمایا اور جو کفر کرے تو میں اس کو تھوڑا سا فائدہ دوں گا پھر اس کو آگ کے عذاب کی طرف مجبور کر دوں گا

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، فرمانا (اس (اللہ) نے فرمایا)

وَ، حرفِ عطف (اور) مَنْ، اسم موصول، شرطیہ (جو)

كَفَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا، انکار کرنا (وہ کفر کرے)

فَاُمَتِّعُهٗ (فَ۔ اُمَتِّعُ۔ هٗ) فَ، حرف عطف، تو، اُمَتِّعُ، فعل مضارع واحد متکلم مَتَّعَ يُمَتِّعُ، مصدر تَمْتِيْعٌ، فائدہ دینا، میں فائدہ دوں گا، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (تو میں اس کو فائدہ دوں گا)

قَلِيْلًا۔ قِلَّةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (تھوڑا سا) ثُمَّ، حرف عطف (پھر)

اَضْطَرُّهٗٓ (اَضْطَرُّ۔ هٗ) اَضْطَرُّ، فعل مضارع واحد متکلم اِضْطَرَّ يَضْطَرُّ، مصدر اِضْطِرَارٌ، بے قرار ہونا، مجبور کرنا، میں مجبور کر دوں گا، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کو (میں اُس کو مجبور کر دوں گا)

اِلٰى عَذَابِ النَّارِ۔ اِلٰى، حرف جار، کی طرف، عَذَابِ، مجرور، مضاف، عذاب، اَلنَّارِ، مضاف الیہ، آگ کے (آگ کے عذاب کی طرف)

وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝۱۲۶	اور وہ برا ٹھکانہ ہے۔

وَ، حرفِ عطف (اور) بِئْسَ، فعل ذم واحد مذکر، اس کی گردان نہیں آتی (برا ہے)

اَلْمَصِيْرُ، اسم ظرف و مصدر، صَيْرٌ، مادہ سے، لوٹنے کی جگہ (ٹھکانہ)

وَاِذْ يَرْفَعُ اِبْرٰهٖمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَاِسْمٰعِيْلُ ؕ	اور جب ابراہیمؑ اور اسماعیلؑ خانہ کعبہ کی بنیادیں اٹھا رہے تھے۔

وَ، حرفِ عطف (اور) اِذْ، ظرف زمان، گزرے ہوئے زمانہ کے لیے (جب)

يَرْفَعُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب رَفَعَ يَرْفَعُ، مصدر رَفْعًا، بلند کرنا، اٹھانا (اٹھا رہا تھا)

اِبْرٰهٖمُ (حضرت ابراہیم) اَلْقَوَاعِدَ (بنیادیں) واحد، اَلْقَاعِدَةُ۔

مِنَ الْبَيْتِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، ضرورۃً ترجمہ "کی" کیا جاتا ہے، اَلْبَيْتِ، مجرور، خاص گھر، بیت اللہ، (خانہ کعبہ کی) وَ، حرفِ عطف (اور) اِسْمٰعِيْلُ (اسماعیل (علیہ السلام))

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ؕ	اے ہمارے رب تو ہم سے قبول فرما۔

رَبَّنَا، اصل میں یا رَبَّنَا تھا(یَا۔رَبَّ۔نَا) یَا، حرف ندا، اے، رَبَّنَا ، منادٰی، رَبَّ، مضاف، رب، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (اے ہمارے رب)

تَقَبَّلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر تَقَبَّلَ یَتَقَبَّلُ، مصدر تَقَبُّلًا ، قبول کرنا(تو قبول فرما)

مِنَّا(مِنْ۔نَا) مِنْ، حرف جار، سے، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم سے)

اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۱۲۷	بے شک تو ہی خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے۔

اِنَّكَ(اِنَّ۔كَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تو(بے شک تو)

اَنْتَ، ضمیر منفصل واحد مذکر حاضر (تو)

اَلسَّمِیْعُ ، اللہ کا صفاتی نام، سَمْعٌ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ (خوب سننے والا)

اَلْعَلِیْمُ ، اللہ کا صفاتی نام، عِلْمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَیْنِ لَکَ وَمِنْ ذُرِّیَّتِنَآ اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّکَ ۠	اے ہمارے رب! اور تو ہم دونوں کو اپنا فرمانبر دار بنا اور ہماری اولاد میں سے ایک جماعت اپنی فرمانبر دار (بنا)

رَبَّنَا، اصل میں، یا رَبَّنَا، تھا(یَا۔رَبَّ۔نَا) یَا، حرف ندا، اے، محذوف ہے، رَبَّنَا ، منادٰی، رَبَّ، مضاف، رب، نَا، مضاف الیہ ضمیر جمع متکلم، ہمارے (اے ہمارے رب)

وَاجْعَلْنَا(وَ۔اِجْعَلْ۔نَا) وَ، حرف عطف، اور، اِجْعَلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلٌ، بنانا، تو بنا، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم کو (اور تو ہم کو بنا)

مُسْلِمَیْنِ۔اِسْلَامٌ، مصدر سے اسم فاعل تثنیہ مذکر، دو مسلمان، دو فرمانبر دار، واحد، مُسْلِمٌ (دونوں کو دین اسلام پر چلنے والا، دونوں کو فرمانبر دار)

لَكَ (لَ۔كَ) لَ، حرف جار، لیے، كَ، مجرور، ضمیر متصل واحد مذکر حاضر، اپنے (اپنے لیے، اپنا)

وَ، حرفِ عطف (اور) مِنْ ذُرِّیَّتِنَآ(مِنْ۔ذُرِّیَّةِ۔نَا) مِنْ، حرف جار، سے، ذُرِّیَّةِ، مجرور، مضاف،

چھوٹی اور بڑی اولاد، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری اولاد سے)
اُمَّةً مُسْلِمَةً۔ اُمَّةً، موصوف، امت، جماعت، گروہ، مُسْلِمَةً، صفت، اِسْلَامٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث (فرمانبردار، مسلمان)
لَكَ (لَ۔كَ) لَ، حرفِ جار، لیے، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے (اپنے لیے۔اپنا)

وَ اَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَ تُبْ عَلَيْنَا ۚ	اور تو ہمیں ہمارے حج اور عبادت کے طریقے دکھا (سکھا) اور تو ہم پر توجہ فرما (ہماری توبہ قبول فرما)

وَاَرِنَا (وَ۔ اَرِ۔ نَا) وَ، حرف عطف، اور، اَرِ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَرٰی یُرِیْ، مصدر اِرَآءَةً، دکھانا، تو دِکھا، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم کو (اور تو ہم کو دکھا)
مَنَاسِكَنَا (مَنَاسِكَ۔ نَا) مَنَاسِكَ، مضاف، حج اور عبادت کے طریقے، واحد، مَنْسَكٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے حج اور عبادت کے طریقے) وَ، حرف عطف (اور)
تُبْ، فعل امر واحد مذکر حاضر تَابَ يَتُوْبُ، مصدر تَوْبَةٌ، توبہ قبول کرنا، توجہ فرمانا، تو توجہ فرما، اگر اس فعل کے بعد اِلٰی آئے تو توبہ کرنے کے معنی ہوتے ہیں اگر بعد میں عَلٰی آجائے تو معنی توبہ قبول کرنا، توجہ فرمانا، ہوتے ہیں (توجہ فرما) عَلَيْنَا (عَلٰی۔ نَا) عَلٰی، حرف جار، پر، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم پر)

اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۲۸﴾	بے شک تو ہی بہت توبہ قبول کرنے والا، بہت رحم کرنے والا ہے۔

اِنَّكَ (اِنَّ۔كَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تو (بے شک تو)
اَنْتَ، ضمیر منفصل واحد مذکر حاضر (تو)
اَلتَّوَّابُ، اللہ کا صفاتی نام، تَوْبَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ، توبہ کرنے والا اور توبہ قبول کرنے والا دونوں کو تَوَّابٌ کہا جاتا ہے۔ جب بندہ کے لیے آئے تو کثرت سے توبہ کرنے والے اور جب اللہ کیلئے آئے تو مسلسل کثرت سے توبہ قبول کرنے والا ہوتے ہیں (بہت توبہ قبول کرنے والا)

اَلرَّحِيۡمُ، اللہ کا صفاتی نام، رَحۡمَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)

رَبَّنَا وَابۡعَثۡ فِيۡهِمۡ رَسُوۡلًا مِّنۡهُمۡ	اے ہمارے رب! اور تو ان میں ایک رسول ان ہی میں سے بھیج۔

رَبَّنَا، اصل میں یَا رَبَّنَا تھا (یَا، رَبَّ، نَا) یَا، حرف ندا، اے، محذوف ہے، رَبَّنَا، منادی، رَبَّ، مضاف، رب، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (اے ہمارے رب)

وَابۡعَثۡ (وَ۔ اِبۡعَثۡ) وَ، حرف عطف، اور، اِبۡعَثۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر بَعَثَ يَبۡعَثُ، مصدر بَعۡثًا، بھیجنا، مبعوث کرنا، تو بھیج (اور تو بھیج)

فِيۡهِمۡ (فِيۡ۔ هِمۡ) فِيۡ، حرف جار، میں، هِمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن میں)

رَسُوۡلًا مِّنۡهُمۡ (رَسُوۡلًا۔ مِنۡ۔ هُمۡ) رَسُوۡلًا، رسول، مِنۡ، حرف جار، سے، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (رسول ان میں سے)

يَتۡلُوۡا عَلَيۡهِمۡ اٰيٰتِكَ	وہ ان پر تیری آیات تلاوت کرے۔

يَتۡلُوۡا، فعل مضارع واحد مذکر غائب تَلَا يَتۡلُوۡا، مصدر تِلَاوَةٌ، تلاوت کرنا (وہ تلاوت کرے)

عَلَيۡهِمۡ (عَلٰى۔ هِمۡ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن پر)

اٰيٰتِكَ (اٰيٰتِ۔ كَ) اٰيٰتِ، مضاف، آیات، قرآن کی آیات، واحد، اٰيَةٌ، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیری (تیری آیات)

وَيُعَلِّمُهُمُ الۡكِتٰبَ وَالۡحِكۡمَةَ	اور وہ اُن کو کتاب اور حکمت کی تعلیم دے۔

وَ، حرفِ عطف (اور) يُعَلِّمُهُمُ (يُعَلِّمُ۔ هُمۡ) يُعَلِّمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَلَّمَ يُعَلِّمُ، مصدر تَعۡلِيۡمًا، تعلیم دینا، وہ تعلیم دے، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کو (وہ تعلیم دے اُن کو)

اَلۡكِتٰبَ، خاص کتاب، یعنی قرآن مجید۔

وَ، حرفِ عطف (اور) اَلۡحِكۡمَةَ (حکمت، دانائی کی باتیں)

وَ يُزَكِّيۡهِمۡ ؕ	اور وہ انہیں پاک کرے۔

وَ، حرف عطف (اور) يُزَكِّيۡهِمۡ (يُزَكِّيۡ۔ هِمۡ) يُزَكِّيۡ، فعل مضارع واحد مذکر غائب زَكّٰى يُزَكِّيۡ، مصدر تَزۡكِيَةً، پاک کرنا، وہ پاک کرے، هِمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہیں (وہ انہیں پاک کرے)

اِنَّكَ اَنۡتَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ﴿۱۲۹﴾ ع	بے شک تو ہی بڑا غالب، بڑی حکمت والا ہے۔

ع ۱۵ ۸ ۱۵

اِنَّكَ (اِنَّ۔ كَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تو (بے شک تو)

اَنۡتَ، ضمیر منفصل واحد مذکر حاضر (تو)

اَلۡعَزِيۡزُ، اللہ کا صفاتی نام، عِزَّةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ، غلبہ والا، (بڑا غالب)

اَلۡحَكِيۡمُ، اللہ کا صفاتی نام، حِكۡمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بڑی حکمت والا)

وَمَنۡ يَّرۡغَبُ عَنۡ مِّلَّةِ اِبۡرٰهٖمَ اِلَّا مَنۡ سَفِهَ نَفۡسَهٗ ؕ	اور کون ہے (جو) ملتِ ابراہیمؑ سے منہ موڑے گا مگر وہ جس نے اپنے نفس کو بیوقوف بنایا۔

وَ، حرف عطف (اور) مَنۡ، کلمہ استفہامیہ (کون ہے)

يَّرۡغَبُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب رَغِبَ يَرۡغَبُ، مصدر رَغۡبَةً، اُس کے بعد اگر اِلٰى یا فِىۡ ہو تو معنٰی کسی چیز کی خواہش اور آرزو ہوتی ہے اور اگر اس کے بعد عَنۡ ہو تو پھر معنی بے رغبتی اور اعراض ہوتا ہے۔ منہ موڑنا (وہ منہ موڑے گا)

عَنۡ مِلَّةِ اِبۡرٰهٖمَ۔ عَنۡ، حرف جار، سے، مِلَّةِ، مجرور، مضاف، ملت، طریقہ، اِبۡرٰهٖمَ، مضاف الیہ، حضرت ابراہیم (ابراہیم کی ملت سے)

اِلَّا، کلمہ استثنا (سوائے، مگر) مَنۡ، اسم موصول (وہ جس نے)

سَفِهَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب سَفِهَ يَسۡفَهُ، مصدر سَفۡهًا، بے وقوف بنانا (اس نے بے وقوف بنایا)

نَفۡسَهٗ (نَفۡسَ، هٗ) نَفۡسَ، مضاف، جان، نفس، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے نفس کو)

وَ لَقَدِ اصۡطَفَيۡنٰهُ فِي الدُّنۡيَا ۚ	اور البتہ تحقیق ہم نے اس کو دنیا میں چن لیا۔

وَ، حرف عطف (اور) لَقَدِ (لَ۔ قَدۡ) لَ، لام تاکید، البتہ، قَدۡ، کلمہ تحقیق کلام، تحقیق (البتہ تحقیق)
اِصۡطَفَيۡنٰهُ (اِصۡطَفَيۡنَا۔ ہٗ) اِصۡطَفَيۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اِصۡطَفٰي يَصۡطَفِيۡ، مصدر اِصۡطِفَآءٌ، چن لینا، ہم نے چن لیا، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کو، ضمیر کا مرجع اِبۡرٰهٖمَ ہے (ہم نے اُس کو چن لیا)
فِي الدُّنۡيَا (فِيۡ۔ اَلدُّنۡيَا) فِيۡ، حرف جار، میں، اَلدُّنۡيَا، مجرور، دُنیا (دنیا میں)

وَ اِنَّهٗ فِي الۡاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيۡنَ ﴿۱۳۰﴾	اور بے شک وہ آخرت میں یقیناً نیکوکاروں میں سے ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّهٗ (اِنَّ۔ ہٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، ہٗ، ضمیر متصل واحد مذکر غائب، وہ، ضمیر کا مرجع اِبۡرٰهٖمَ ہے (بے شک وہ)
فِي الۡاٰخِرَةِ (فِيۡ۔ اَلۡاٰخِرَةِ) فِيۡ، حرف جار، میں، اَلۡاٰخِرَةِ، مجرور، آخرت (آخرت میں)
لَمِنَ الصّٰلِحِيۡنَ (لَ۔ مِنۡ۔ اَلصّٰلِحِيۡنَ) لَ، لام تاکید، یقیناً، مِنۡ، حرفِ جار، سے، اَلصّٰلِحِيۡنَ، مجرور، صَلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، نیکوکاروں، واحد اَلصَّالِحُ (نیکوکاروں میں سے)

اِذۡ قَالَ لَهٗ رَبُّهٗۤ اَسۡلِمۡ ۙ	جب اُس سے اس کے رب نے فرمایا تو فرمانبردار ہو جا۔

اِذۡ، ظرف زمان، گزرے ہوئے زمانہ کیلئے (جب)
قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا، فرمانا (اُس نے فرمایا)
لَهٗ (لَ۔ ہٗ) لَ، حرف جار بمعنیٰ مِنۡ، سے، ہٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس، ضمیر کا مرجع حضرت ابراہیمؑ ہیں (اُس سے) رَبُّهٗ (رَبُّ۔ ہٗ) رَبُّ، مضاف، رب، ہٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے (اُس کے رب) اَسۡلِمۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَسۡلَمَ يُسۡلِمُ، مصدر اِسۡلَامًا، فرمانبردار ہونا (تو فرمانبردار ہو جا)

قَالَ اَسۡلَمۡتُ لِرَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۱۳۱﴾	اُس نے کہا میں تمام جہانوں کے رب کا فرمانبردار ہو گیا۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا، اُس نے کہا (حضرت ابراہیم نے کہا)

اَسۡلَمۡتُ، فعل ماضی واحد متکلم اَسۡلَمَ یُسۡلِمُ، مصدر اِسۡلَامًا، فرمانبر دار ہونا، (میں فرمانبر دار ہو گیا)
لِرَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ (لِ۔ رَبِّ۔ اَلۡعٰلَمِیۡنَ) لِ، حرفِ جار، کا، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب،
اَلۡعٰلَمِیۡنَ، مضاف الیہ، تمام جہانوں، واحد اَلۡعَالَمُ (تمام جہانوں کے رب کا)

وَ وَصّٰی بِهَاۤ اِبۡرٰهٖمُ بَنِیۡهِ وَ یَعۡقُوۡبُ ؕ	اور اس (دین) کی وصیت ابراہیم (علیہ السلام) نے اپنے بیٹوں کو کی اور یعقوب نے (بھی)

وَ، حرف عطف (اور) وَصّٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب وَصّٰی یُوَصِّیۡ، مصدر تَوۡصِیَةً، وصیت کرنا (اُس نے وصیت کی) بِهَاۤ (بِ۔ هَا) بِ، حرف جار، کی، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس، ضمیر کا مرجع مِلَّةِ ہے (اس کی) اِبۡرٰهٖمُ (ابراہیمؑ)
بَنِیۡهِ (بَنِیۡ۔ هِ) بَنِیۡ، مضاف، اولاد، بَنِیۡ، اصل میں، اِبۡنٌ، کی جمع، بَنِیۡنَ، تھا، اضافت کی وجہ سے جمع کا نون گر گیا، بیٹوں، اولاد، هِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی اولاد کو اپنے بیٹوں کو)
وَ، حرف عطف (اور) یَعۡقُوۡبُ (حضرت یعقوبؑ)

یٰبَنِیَّ اِنَّ اللّٰهَ اصۡطَفٰی لَکُمُ الدِّیۡنَ فَلَا تَمُوۡتُنَّ اِلَّا وَ اَنۡتُمۡ مُّسۡلِمُوۡنَ ﴿۱۳۲﴾	اے میرے بیٹو بے شک اللہ نے تمہارے لیے دین کو چن لیا ہے پس تم ہرگز نہ مرنا مگر اس حال میں کہ تم مسلمان ہو

یٰبَنِیَّ (یَا۔ بَنِیۡ۔ یَ) یَا، حرف ندا، اے، بَنِیَّ، منادیٰ، بَنِیۡ، مضاف، منصوب، اصل میں، بَنِیۡنَ تھا، نون جمع کا اضافت کی وجہ سے گر گیا ہے، بیٹو، یَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (اے میرے بیٹو)
اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) اَللّٰهَ، اللہ کا ذاتی نام (اللہ)
اِصۡطَفٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِصۡطَفٰی یَصۡطَفِیۡ، مصدر اِصۡطِفَآءٌ، چن لینا (اُس نے چن لیا)
لَکُمُ الدِّیۡنَ (لَ۔ کُمۡ۔ اَلدِّیۡنَ) لَ، حرف جار، لیے، کُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے،

اَلدِّیۡنَ، خاص دین (تمھارے لیے دین)

فَلَاتَمُوۡتُنَّ (فَ۔ لَاتَمُوۡتُنَّ) فَ، حرف عطف، پس، لَا تَمُوۡتُنَّ، فعل نہی بانون موکد ثقیلہ جمع مذکر حاضر

مَاتَ یَمُوۡتُ، مصدر مَوۡتًا، مرنا (تم ہرگز نہ مرنا) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر)

وَ، حالیہ (اس حال میں کہ) اَنۡتُمۡ، ضمیر منفصل جمع مذکر حاضر (تم سب)

مُسۡلِمُوۡنَ، اِسۡلَامٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (فرمانبردار) واحد، مُسۡلِمٌ (مسلمان)

اَمۡ کُنۡتُمۡ شُھَدَآءَ اِذۡ حَضَرَ یَعۡقُوۡبَ الۡمَوۡتُ ۙ	کیا تم (اس وقت) موجود تھے جب (حضرت) یعقوبؑ کو موت آئی۔

اَمۡ کُنۡتُمۡ شُھَدَآءَ۔ اَمۡ، حرف عطف استفہامیہ، کیا، کُنۡتُمۡ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر کَانَ یَکُوۡنُ، مصدر کَوۡنًا، ہونا، تم تھے، شُھَدَآءَ، اسم فاعل جمع، گواہ، مشاہدہ کرنے والے (موقع پر) موجود، واحد، شَھِیۡدٌ (کیاتم موجود تھے) اِذۡ، اسم ظرف، گزرے ہوئے زمانہ کیلئے (جب)

حَضَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب حَضَرَ یَحۡضُرُ، مصدر حَضۡرًا وَّ حُضُوۡرًا، حاضر ہونا، آنا (وہ حاضر ہوا، وہ آئی) یَعۡقُوۡبَ (حضرت یعقوب) الۡمَوۡتُ (موت)

اِذۡ قَالَ لِبَنِیۡهِ مَا تَعۡبُدُوۡنَ مِنۡۢ بَعۡدِیۡ ؕ	جب اُس نے اپنے بیٹوں سے کہا تم میرے بعد کس کی عبادت کروگے۔

اِذۡ، ظرف زمان، گزرے ہوئے زمانہ کیلئے (جب)

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (اُس نے کہا)

لِبَنِیۡهِ (لِ۔ بَنِیۡ۔ هِ) لِ، حرف جار، سے، بَنِیۡ، مجرور، مضاف، اصل میں بَنِیۡنَ تھا، اضافت کی وجہ جمع کا نون گر گیا، بیٹوں، واحد، اِبۡنٌ، هِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے بیٹوں سے)

مَا، استفہامیہ (کیا، کس کی)

تَعْبُدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَبَدَ یَعْبُدُ، مصدر عِبَادَۃٌ، عبادت کرنا (تم عبادت کرو گے)
مِنْۢ بَعْدِیْ (مِنْ۔ بَعْدِ۔ یْ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعْدِ، مجرور، مضاف، بعد،
یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے بعد)

قَالُوْا نَعْبُدُ اِلٰهَكَ وَ اِلٰهَ اٰبَآىِٕكَ اِبْرٰهٖمَ وَ اِسْمٰعِیْلَ وَ اِسْحٰقَ اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚۖ	اُنہوں نے کہا ہم تیرے معبود کی اور تیرے آباء و اجداد ابراہیمؑ اور اسماعیلؑ اور اسحاقؑ کے معبود کی عبادت کریں گے (جو) معبود واحد ہے۔

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)
نَعْبُدُ، فعل مضارع جمع متکلم عَبَدَ یَعْبُدُ، مصدر عِبَادَۃٌ، عبادت کرنا (ہم عبادت کریں گے)
اِلٰهَكَ (اِلٰهَ۔ كَ) اِلٰهَ، مضاف، معبود، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرے (تیرے معبود کی)
وَ، حرفِ عطف (اور) اِلٰهَ اٰبَآىِٕكَ (اِلٰهَ۔ اٰبَآءِ۔ كَ) اِلٰهَ، مضاف، معبود، اٰبَآءِ، مضاف الیہ، مضاف،
آباؤاجداد کے، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرے (تیرے آباؤاجداد کے معبود کی)
اِبْرٰهٖمَ (حضرت ابراہیم) وَ، حرف عطف (اور)
اِسْمٰعِیْلَ (حضرت اسماعیل) وَ، حرف عطف (اور) اِسْحٰقَ (حضرت اسحاق)
اِلٰهًا وَّاحِدًا۔ اِلٰهًا، موصوف، معبود، وَاحِدًا، صفت، ایک، واحد (معبود واحد)

وَّ نَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۱۳۳﴾	اور ہم اسی کے فرمانبردار ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) نَحْنُ، ضمیر جمع متکلم (ہم)
لَهٗ (لَ۔ هٗ) لَ، حرف جار، کے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس کے)
مُسْلِمُوْنَ۔ اِسْلَامًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (مسلمان، فرمانبردار)

تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ	وہ ایک امت تھی یقیناً وہ گزر گئی۔

تِلْكَ، اسم اشارہ واحد مؤنث بعید (وہ) اُمَّةٌ (جماعت، گروہ، ایک امت)
قَدْ، کلمہ تحقیق، زور کلام کیلئے استعمال ہوتا ہے (یقیناً)
خَلَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب خَلَا يَخْلُوْ، مصدر خُلُوٌّ، گزرنا (وہ گزر گئی)

لَهَا مَا كَسَبَتْ وَ لَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ	اُس کیلئے ہے جو اُس نے کمایا اور تمہارے لیے ہے جو تم نے کمایا۔

لَهَا (لَ۔ هَا) لَ، حرفِ جار، کیلئے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس، ضمیر کا مرجع اُمَّةٌ ہے (اُس کیلئے)
مَا، اسم موصول (جو) كَسَبَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب كَسَبَ يَكْسِبُ، مصدر كَسْبًا، کمانا (اُس نے کمایا) وَ، حرف عطف (اور) لَكُمْ (لَ كُمْ) لَ، حرف جار، لیے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے، (تمہارے لیے) مَّا، اسم موصول (جو)
كَسَبْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر كَسَبَ يَكْسِبُ، مصدر كَسْبًا، کمانا (تم نے کمایا)

وَ لَا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝۱۳۴	اور تم سے اس کے بارے میں سوال نہیں کیا جائے گا جو وہ عمل کیا کرتے تھے۔

وَ، حرفِ عطف (اور) لَا تُسْـَٔلُوْنَ، فعل مضارع مجهول منفی جمع مذکر حاضر سَاَلَ يَسْـَٔلُ، مصدر سُؤَالًا، سوال کرنا (تم سے سوال نہیں کیا جائے گا)
عَمَّا (عَنْ۔ مَا) عَنْ، حرف جار، بارے میں، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس کے بارے میں جو)
كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)
يَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (وہ عمل کیا کرتے)

وَ قَالُوْا كُوْنُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى تَهْتَدُوْا ؕ	اور اُنہوں نے کہا تم یہودی یا نصرانی ہو جاؤ تم ہدایت پا جاؤ گے۔

وَ، حرف عطف (اور) قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)
كُوْنُوْا، فعل ناقص امر جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم سب ہو جاؤ) هُوْدًا (یہودی)

اَوْ، حرف عطف (یا) نَصٰرٰی (نصرانی، عیسائی)

تَهْتَدُوْا، اصل میں تَهْتَدُوْنَ تھا، جواب امر ہونے کی وجہ سے مجزوم ہے، اسی بناپر آخر سے نون ساقط ہو گیا ہے، فعل مضارع مجزوم جمع مذکر حاضر اِهْتَدٰی یَهْتَدِیْ، مصدر اِهْتِدَآءٌ، ہدایت پانا (تم ہدایت پا جاؤ گے)

قُلْ بَلْ مِلَّةَ اِبْرٰهٖمَ حَنِيْفًا ؕ	آپ کہہ دیجیے بلکہ (ہم) ایک اللہ کے ہو جانے والے ابراہیمؑ کی ملت پر ہیں۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجیے)

بَلْ، حرف اضراب (بلکہ)

مِلَّةَ اِبْرٰهٖمَ۔ مِلَّةَ، مضاف، ملت، طریقہ، اِبْرٰهٖمَ، مضاف الیہ، حضرت ابراہیم (ابراہیم کی ملت)

حَنِيْفًا۔ حَنْفٌ، مصدر سے صفت مشبہ سیدھی راہ والا، یک رخ (ایک اللہ کے ہو جانے والے)

وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۳۵﴾	اور وہ شرک کرنے والوں میں سے نہ تھا۔

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہ)

كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھا)

مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمُشْرِكِيْنَ، مجرور، اِشْرَاكٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع، شرک کرنے والے، واحد مُشْرِكٌ (شرک کرنے والوں میں سے)

قُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْنَا	تم کہو ہم اللہ پر ایمان لائے اور جو ہماری طرف اتارا گیا۔

قُوْلُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (تم کہو)

اٰمَنَّا، فعل ماضی جمع متکلم اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (ہم ایمان لائے)

بِاللّٰهِ (بِ۔ اَللّٰهِ) بِ، حرف جار بمعنٰی، عَلٰی، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر)

وَ، حرف عطف (اور) مَآ، اسم موصول (جو)

اُنْزِلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، اتارنا (اتارا گیا)

اِلَيْنَا (اِلٰی۔ نَا) اِلٰی، حرف جار، طرف، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری طرف)

وَ مَآ اُنْزِلَ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ وَ اِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ وَ الْاَسْبَاطِ	اور جو ابراہیمؑ اور اسماعیلؑ اور اسحاقؑ اور یعقوبؑ اور (ان کی) اولاد کی طرف اُتارا گیا۔

وَ، حرف عطف (اور) مَآ، اسم موصول (جو)

اُنْزِلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، اتارنا (اتارا گیا)

اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ۔ اِلٰی، حرف جار، کی طرف، اِبْرٰهٖمَ، مجرور، حضرت ابراہیم (ابراہیم کی طرف)

وَ، حرف عطف (اور) اِسْمٰعِيْلَ (حضرت اسماعیل) وَ، حرفِ عطف (اور) اِسْحٰقَ (حضرت اسحاق)

وَ، حرف عطف (اور) يَعْقُوْبَ (حضرت یعقوب) وَ، حرف عطف (اور)

اَلْاَسْبَاطِ (اولاد کی اولاد) یعنی پوتے اور نواسے، واحد، سِبْطٌ۔

وَ مَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى وَ عِيْسٰى	اور جو موسیٰ (علیہ السلام) اور عیسیٰ (علیہ السلام) کو دیا گیا۔

وَ، حرفِ عطف (اور) مَآ، اسم موصول (جو)

اُوْتِيَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا (دیا گیا)

مُوْسٰى (حضرت موسیٰ) وَ، حرف عطف (اور) عِيْسٰى (حضرت عیسیٰ)

وَ مَآ اُوْتِيَ النَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ	اور جو نبیوں کو ان کے رب کی طرف سے دیا گیا۔

وَ، حرفِ عطف (اور) مَآ، اسم موصول (جو)

اُوْتِيَ، فعل ماضی مجہول، واحد مذکر غائب اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا (دیا گیا)

النَّبِيُّوْنَ (نبیوں) واحد، نَبِيٌّ۔

مِنْ رَّبِّهِمْ (مِنْ ۔ رَبِّ ۔ هِمْ) مِنْ، حرف جار بمعنیٰ اِلیٰ، کی طرف سے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (ان کے رب کی طرف سے)

لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ	ہم ان میں سے کسی ایک کے درمیان تفریق نہیں کرتے ہیں۔

لَا نُفَرِّقُ، فعل مضارع منفی جمع متکلم فَرَّقَ يُفَرِّقُ، مصدر تَفْرِيْقًا، فرق پیدا کرنا، تفریق کرنا (ہم تفریق نہیں کرتے ہیں) بَيْنَ اَحَدٍ ۔ بَيْنَ، مضاف، درمیان، اَحَدٍ، مضاف الیہ، کسی ایک کے (کسی ایک کے درمیان) مِّنْهُمْ (مِنْ ۔ هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن میں سے)

وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۱۳۶﴾	اور ہم اسی کے فرمانبردار ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) نَحْنُ، ضمیر جمع متکلم (ہم)

لَهٗ (لَ ۔ هٗ) لَ، حرف جار، کے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس کے)

مُسْلِمُوْنَ ۔ اِسْلَامًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، فرمانبرداری کرنے والے، واحد مُسْلِمٌ (فرمانبردار)

فَاِنْ اٰمَنُوْا بِمِثْلِ مَآ اٰمَنْتُمْ بِهٖ فَقَدِ اهْتَدَوْا	پس اگر وہ ایمان لائیں جس طرح تم اس پر ایمان لائے ہو تو یقیناً وہ ہدایت پا گئے۔

فَاِنْ (فَ ۔ اِنْ) فَ، حرف عطف، پس، اِنْ، شرطیہ، اگر (پس اگر)

اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائیں)

بِمِثْلِ مَآ (بِ ۔ مِثْلِ ۔ مَا) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، مِثْلِ، مجرور، مانند، طرح، مَا، موصولہ، جس (جس طرح)

اٰمَنْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا، (تم ایمان لائے ہو)

بِهٖ (بِ ۔ هٖ) بِ، حرف جار بمعنیٰ عَلٰی، پر، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اُس پر)

فَقَدِ (فَ ۔ قَدْ) فَ، حرف عطف، تو، قَدْ، کلمہ تحقیق، یقیناً (تو یقیناً)

اِهْتَدَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِهْتَدٰی یَهْتَدِیْ، مصدر اِهْتِدَآءٌ، ہدایت پانا (وہ ہدایت پا گئے)

وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا هُمْ فِیْ شِقَاقٍ ۚ	اور اگر وہ منہ موڑیں تو بے شک وہ ضد میں ہیں۔

وَ، حرفِ عطف (اور) اِنْ، شرطیہ (اگر)

تَوَلَّوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب تَوَلّٰی یَتَوَلّٰی، مصدر تَوَلِّیٌ، منہ موڑنا، انحراف کرنا، وہ منہ موڑیں (اگر وہ منہ موڑیں) فَاِنَّمَا (فَ۔ اِنَّمَا) فَ، حرف عطف، تو، اِنَّمَا، کلمہ حصر، بے شک (تو بے شک)

هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

فِیْ شِقَاقٍ۔ فِیْ، حرف جار، میں، شِقَاقٍ، مصدر، مجرور، مخالفت، ضد (ضد میں)

فَسَیَكْفِیْكَهُمُ اللّٰهُ ۚ	پس اللہ ان سے عنقریب آپ کی کفایت کرے گا۔

فَسَیَكْفِیْكَهُمُ اللّٰهُ (فَ۔ سَ۔ یَكْفِیْ۔ كَ۔ هُمْ۔ اَللّٰهُ) فَ، حرف عطف، پس، سَ، مستقبل قریب کے لیے، عنقریب، یَكْفِیْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب كَفٰی یَكْفِیْ، مصدر كِفَایَةٌ، کافی ہونا، کفایت کرنا، وہ کفایت کرے گا، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کی، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن، اُن سے، اَللّٰهُ، اللہ، (پس اللہ ان سے عنقریب آپ کی کفایت کرے گا)

وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ؕ﴿۱۳۷﴾	اور وہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) هُوَ، ضمیر منفصل واحد مذکر غائب (وہ)

اَلسَّمِیْعُ، اللہ کا صفاتی نام، سَمْعٌ، مصدر سے صفت مشبہ (خوب سننے والا)

اَلْعَلِیْمُ، اللہ کا صفاتی نام، عِلْمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

صِبْغَةَ اللّٰهِ ۚ	اللہ کا رنگ (اپناؤ)

صِبْغَةَ اللّٰهِ، مرکب اضافی، صِبْغَةَ، مضاف، رنگ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کا (اللہ کا رنگ)

وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ صِبْغَةً ؗ	اور اللہ سے زیادہ اچھا رنگ کس کا ہے۔

وَ، حرفِ عطف (اور) مَنْ، استفہامیہ (کون، کس کا)

اَحْسَنُ۔ حُسْنٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ اچھا)

مِنَ اللّٰہِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَللّٰہِ، مجرور (اللہ سے) صِبْغَۃً (رنگ)

وَّنَحْنُ لَہٗ عٰبِدُوْنَ ﴿۱۳۸﴾	اور ہم اسی کی عبادت کرنے والے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) نَحْنُ، ضمیر جمع متکلم (ہم)

لَہٗ (لَ۔ ہٗ) لَ، حرفِ جار، کی، ہٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس کی)

عٰبِدُوْنَ۔ عِبَادَۃٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (عبادت کرنے والے، عبادت گزار، عابد) واحد عَابِدٌ۔

قُلْ اَتُحَآجُّوْنَنَا فِی اللّٰہِ وَھُوَ رَبُّنَا وَرَبُّکُمْ ۚ	آپ کہہ دیجیے کیا تم ہم سے اللہ کے بارے میں جھگڑا کرتے ہو حالانکہ وہ ہمارا رب اور تمہارا رب ہے۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجیے)

اَتُحَآجُّوْنَنَا (اَ۔ تُحَآجُّوْنَ۔ نَا) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، تُحَآجُّوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر حَآجَّ یُحَآجُّ، مصدر مُحَآجَّۃٌ، جھگڑا کرنا، تم جھگڑا کرتے ہو، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (کیا تم ہم سے جھگڑا کرتے ہو)

فِی اللّٰہِ۔ فِیْ، حرف جار، برائے تعلق، کے بارے میں، اَللّٰہِ، مجرور، اللہ (اللہ کے بارے میں)

وَ، حالیہ (حالانکہ) ھُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (وہ)

رَبُّنَا (رَبُّ۔ نَا) رَبُّ، مضاف، رب، پروردگار، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارا (ہمارا رب)

وَ، حرفِ عطف (اور)

رَبُّکُمْ (رَبُّ۔ کُمْ) رَبُّ، مضاف، رب، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارا (تمہارا رب)

وَلَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَکُمْ اَعْمَالُکُمْ ۚ	اور ہمارے لیے ہمارے اعمال اور تمہارے لیے تمہارے اعمال ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) لَنَآ (لَ۔ نَا) لَ، حرف جار، لیے، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے لیے)

اَعْمَالُنَا(اَعْمَالُ۔نَا)اَعْمَالُ، مضاف، اعمال،نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے،(ہمارے اعمال)
وَ، حرف عطف(اور) لَکُمْ(لَ۔کُمْ)لَ، حرف جار، لیے، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے، (تمہارے لیے) اَعْمَالُکُمْ(اَعْمَالُ۔کُمْ)اَعْمَالُ، مضاف، اعمال، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے(تمہارے اعمال)

وَنَحْنُ لَهٗ مُخْلِصُوْنَ ﴿۱۳۹﴾	اور ہم اسی کے لیے خالص (عبادت) کرنے والے ہیں۔

وَ، حرف عطف(اور)نَحْنُ، ضمیر جمع متکلم(ہم)
لَهٗ(لَ۔هٗ)لَ، حرف جار، کے لیے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس(اُس کے لیے)
مُخْلِصُوْنَ۔اِخْلَاصٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، خالص کرنے والے، واحد، مُخْلِصٌ، آمیزش سے پاک ہونا(خالص (عبادت) کرنے والے)

اَمْ تَقُوْلُوْنَ اِنَّ اِبْرٰهٖمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ وَ اِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطَ كَانُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى ؕ	کیا تم کہتے ہو کہ بے شک ابراہیمؑ اور اسماعیلؑ اور اسحاقؑ اور یعقوبؑ اور (اُن کی) اولاد یہودی یا نصرانی تھے؟

اَمْ، حرف عطف بمعنی استفہام(کیا)
تَقُوْلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، (تم کہتے ہو)
اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل(بے شک) اِبْرٰهٖمَ (حضرت ابراہیم)
وَ، حرفِ عطف(اور)اِسْمٰعِيْلَ(حضرت اسماعیل)وَ، حرفِ عطف(اور)اِسْحٰقَ(حضرت اسحاق)
وَ، حرفِ عطف(اور)يَعْقُوْبَ(حضرت یعقوب)وَ، حرفِ عطف(اور)
اَلْاَسْبَاطَ(اولاد کی اولاد، پوتے نواسے)واحد، سِبْطٌ۔
كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا(وہ تھے)
هُوْدًا(یہودی)اَوْ، حرف عطف(یا) نَصٰرٰى(نصرانی، عیسائی)

قُلْ ءَاَنْتُمْ اَعْلَمُ اَمِ اللّٰهُ ؕ	آپ کہہ دیجیے کیا تم زیادہ جاننے والے ہو یا اللہ ؟

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجیے)

ءَاَنْتُمْ (ءَ۔ اَنْتُمْ) ءَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، اَنْتُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (کیا تم)

اَعْلَمُ۔ عِلْمٌ، مصدر سے اسم تفضیل (زیادہ جاننے والا)

اَمِ اللّٰهُ (اَمْ، اَللّٰهُ) اَمْ، حرف عطف، یا، اَللّٰهُ، اللہ کا ذاتی نام، اللہ (یا اللہ)

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهٗ مِنَ اللّٰهِ ؕ	اور اس سے زیادہ ظالم کون ہے جس نے گواہی چھپائی (جو) اس کے پاس اللہ کی طرف سے تھی۔

وَ، حرف عطف (اور) مَنْ، استفہامیہ (کون)

اَظْلَمُ۔ ظُلْمٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ ظالم)

مِمَّنْ (مِنْ۔ مَنْ) مِنْ، حرف جار، سے، مَنْ، مجرور، اسم موصول، جو، جس (اُس سے جس نے)

كَتَمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَتَمَ يَكْتُمُ، مصدر كِتْمَانٌ، چھپانا (اُس نے چھپایا)

شَهَادَةً (شہادت، گواہی) عِنْدَهٗ (عِنْدَ۔ هٗ) عِنْدَ، مضاف، پاس، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے (اُس کے پاس) مِنَ اللّٰهِ۔ مِنْ، حرف جار، بمعنی اِلٰی، کی طرف سے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کی طرف سے)

وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۰﴾	اور اللہ اس سے ہرگز غافل نہیں ہے جو تم عمل کرتے ہو۔

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں) اَللّٰهُ، اللہ کا ذاتی نام (اللہ)

بِغَافِلٍ (بِ۔ غَافِلٍ) بِ، حرفِ جار، زائدہ برائے تاکید نفی، ہرگز، غَافِلٍ، مجرور، غَفْلَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، غافل، بے خبر (ہرگز غافل)

عَمَّا (عَنْ۔ مَا) عَنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس سے جو)

تَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَمِلَ یَعْمَلُ، مصدر عَمَلاً، عمل کرنا (تم عمل کرتے ہو)

تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ	وہ ایک امت تھی یقیناً وہ گزر گئی۔

تِلْكَ، اسم اشارہ واحد مؤنث بعید (وہ) اُمَّةٌ (جماعت، گروہ، ایک امت)

قَدْ، کلمہ تحقیق، زور کلام کے لیے استعمال ہوتا ہے (یقیناً)

خَلَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب خَلَا یَخْلُوْ، مصدر خُلُوٌّ و خَلَاءً، گزرنا (وہ گزر گئی)

لَهَا مَا كَسَبَتْ وَ لَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ	اُس کیلئے ہے جو اُس نے کمایا اور تمہارے لیے ہے جو تم نے کمایا۔

لَهَا (لَ۔ هَا) لَ، حرفِ جار، کیلئے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس، ضمیر کا مرجع اُمَّةٌ ہے (اُس کیلئے)

مَا، اسم موصول (جو) كَسَبَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب كَسَبَ یَكْسِبُ، مصدر كَسْبًا، کمانا (اُس نے کمایا) وَ، حرف عطف (اور) لَكُمْ (لَ كُمْ) لَ، حرف جار، لیے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے، (تمہارے لیے) مَّا، اسم موصول (جو)

كَسَبْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر كَسَبَ یَكْسِبُ، مصدر كَسْبًا، کمانا (تم نے کمایا)

وَلَا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ۱۴۱ ع	اور تم سے اُس کے بارے میں سوال نہیں کیے جائیں گے جو وہ عمل کیا کرتے تھے۔

ع ۱۶ ۱۴ ۱۶

وَ، حرفِ عطف (اور) لَا تُسْـَٔلُوْنَ، فعل مضارع مجہول منفی جمع مذکر حاضر سَاَلَ یَسْـَٔلُ، مصدر سُؤَالًا، سوال کرنا (تم سے سوال نہیں کیے جائیں گے)

عَمَّا (عَنْ۔ مَا) عَنْ، حرف جار، بارے میں، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس کے بارے میں جو)

كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

یَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَمِلَ یَعْمَلُ، مصدر عَمَلاً، عمل کرنا (وہ عمل کیا کرتے)

تَعلِیمُ القُرآن

سَیَقُولُ (۲)

قرآن سیکھنے والوں کیلئے آسان گرامر کے ساتھ
لفظی اور بامحاورہ ترجمہ

چوہدری عبد السّلام

فون نمبر ۵۴۱۲۷۴۵

عبدالوکیل علوی

ایم اے (عربی)، ایم او ایل (عربی)، ایم اے (اسلامیات)، ایم اے (تاریخ اسلام)، فاضل عربی
فاضل علوم اسلامیہ

۱۰۶۔ حبیب پارک، بالمقابل منصورہ، ملتان روڈ۔ لاہور

تصدیق نامہ

میں نے چوہدری عبدالسّلام کے ترجمہ قرآن مجید (تعلیم القرآن) کے دوسرے پارے کا قرآنی متن حرفاً حرفاً پوری توجہ اور احتیاط سے پڑھا ہے۔ میں اس کی صحت کی تصدیق کرتا ہوں کہ اس میں اعراب وغیرہ کی ایسی کوئی غلطی نہیں جس سے قرآن مجید کے متن میں کوئی تبدیلی پیدا ہو جاتی ہو۔

عبدالوکیل علوی

عبدالوکیل علوی

سینئر ریسرچ سکالر، ادارہ معارف اسلامی

منصورہ، لاہور

رجسٹرڈ پروف ریڈر، محکمہ اوقاف، حکومت پنجاب

عرضِ مؤلف

پارہ سَيَقُوْلُ (۲) کا آسان گرامر کے ساتھ لفظی اور بامحاورہ ترجمہ پیش ہے۔قرآن پاک کا ترجمہ سیکھنے کیلئے گرامر کا آنا بہت ضروری ہے۔ پہلے پارہ میں گرامر کے صفحات لگائے گئے ہیں۔اسے پڑھیں یا کسی اور گرامر کی کتاب کا مطالعہ کریں۔

قرآن کے الفاظ کا گرامر کے ساتھ ترجمہ کیا گیا ہے۔ پھر الفاظ کے ترجمہ کو ملاکر بامحاورہ ترجمہ کی شکل دی گئی ہے۔ فعل کے مصادر اور ساتھ فعل ماضی واحد مذکر غائب اور فعل مضارع واحد مذکر غائب کے صیغے دیئے گئے ہیں تاکہ ترجمہ سیکھنے میں آسانی ہو۔اگر کوئی کوتاہی نظر آئے تو آگاہ کریں تاکہ اصلاح کی جائے۔

پورے قرآن مجید کا اسی انداز میں ترجمہ کرنے کا ارادہ ہے دعا کریں اللہ پاک مجھے ہمت اور صحت عطا فرمائے اور یہ کوشش میری بخشش کا سبب بن جائے۔

چوہدری عبدالسّلام

435رضا بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور

موبائل نمبر:0322-4655866

عنقریب لوگوں میں سے بیوقوف کہیں گے کس نے اُن کو اُن کے قبلے سے پھیر دیا جس پر وہ تھے۔	سَیَقُوْلُ السُّفَهَآءُ مِنَ النَّاسِ مَا وَلّٰىهُمْ عَنْ قِبْلَتِهِمُ الَّتِیْ كَانُوْا عَلَیْهَا ؕ

سَیَقُوْلُ (سَ۔ یَقُوْلُ) سَ، مضارع پر داخل ہو کر اسے مستقبل قریب کے معنٰی کے ساتھ مختص کرتا ہے، عنقریب، یَقُوْلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہے گا)

اَلسُّفَهَآءُ، خاص بیوقوف، احمق لوگ، واحد، سَفِیْهٌ (احمق) مراد یہودی لوگ۔

مِنَ النَّاسِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں، انسانوں (لوگوں میں سے)

مَا، استفہامیہ (کیا، کس) وَلّٰىهُمْ (وَلّٰی۔ هُمْ) وَلّٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب وَلّٰی یُوَلِّیْ، مصدر تَوْلِیَةٌ، پھیرنا، ہٹادینا، اُس نے پھیر دیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کو (اس نے پھیر دیا اُن کو)

عَنْ قِبْلَتِهِمُ (عَنْ۔ قِبْلَةِ۔ هِمْ) عَنْ، حرفِ جار، سے، قِبْلَةِ، مجرور، مضاف، قبلہ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے قبلہ سے) اَلَّتِیْ، اسم موصول واحد مونث (جو، جس)

كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

عَلَیْهَا (عَلٰی، هَا) عَلٰی، حرفِ جار، پر، هَا، مجرور، ضمیر واحد مونث غائب، اُس، ضمیر کا مرجع قِبْلَةِ ہے (اس پر)

آپ کہہ دیجیے اللہ ہی کے لیے مشرق اور مغرب ہے۔	قُلْ لِّلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَ الْمَغْرِبُ ؕ

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجیے)

لِلّٰهِ (لِ۔ اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ کا ذاتی نام، اللہ (اللہ کیلئے ہے)

الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ۔ اَلْمَشْرِقُ، مشرق، وَ، حرف عطف، اور، اَلْمَغْرِبُ، مغرب (مشرق اور مغرب)

وہ سیدھے راستے کی طرف ہدایت دیتا ہے جسے چاہتا ہے۔	یَهْدِیْ مَنْ یَّشَآءُ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ﴿۱۴۲﴾

یَهْدِیْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب هَدٰی یَهْدِیْ، مصدر هِدَایَةٌ، ہدایت دینا (وہ ہدایت دیتا ہے)

مَنْ، اسم موصول (جو، جسے) یَشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیْئَةً، چاہنا،

(وہ چاہتا ہے)اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ۔اِلٰی، حرف جار، کی طرف،صِرَاطٍ، مجرور، موصوف، راستہ، مُسْتَقِیْمٍ،صفت،اِسْتِقَامَةٌ،مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، سیدھا(سیدھے راستے کی طرف)

وَ كَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ	اور اسی طرح ہم نے تمہیں امت وسط بنایا تاکہ تم لوگوں پر گواہ ہو۔

وَ، حرف عطف (اور) كَذٰلِكَ(كَ۔ذٰلِكَ)كَ، حرف تشبیہ، طرح،ذٰلِكَ،اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس، اسی (اسی طرح) جَعَلْنٰكُمْ (جَعَلْنَا۔كُمْ) جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، ہم نے بنایا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم سب کو (ہم نے تم کو بنایا)

اُمَّةً وَّسَطًا۔اُمَّةً، موصوف، امت،وَسَطًا،صفت،وسط، بہتر، درمیان، عادل(امت وسط)

لِتَكُوْنُوْا(لِ۔تَكُوْنُوْا)لِ،لام تعلیل ناصبہ، تاکہ،تَكُوْنُوْا، فعل ناقص مضارع منصوب جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، تم ہو، اصل میں تَكُوْنُوْنَ تھا،لام تعلیل کی وجہ سے حالت نصب میں ہے، اس لیے نون اعرابی گر گیا ہے(تاکہ تم ہو)شُهَدَآءَ،واحد،شَهِیْدٌ(گواہ)

عَلَى النَّاس۔عَلٰى، حرفِ جار، پر،اَلنَّاسِ، مجرور،لوگوں (لوگوں پر)

وَ يَكُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا ؕ	اور رسول (محمد ﷺ) تم پر گواہ ہوں۔

وَ، حرف عطف (اور)يَكُوْنَ، فعل ناقص مضارع منصوب واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ،مصدر كَوْنًا،ہونا، وہ ہوں،(اور وہ ہوں)اَلرَّسُوْلُ،خاص رسول یعنی محمد صلی اللہ علیہ وسلم۔

عَلَيْكُمْ (عَلٰى۔كُمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم سب (تم پر)

شَهِيْدًا۔شُهُوْدٌ وَّ شَهَادَةٌ،مصدر سے اسم فاعل (گواہ، شاہد)

وَمَا جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِیْ كُنْتَ عَلَيْهَآ اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يَّتَّبِعُ الرَّسُوْلَ مِمَّنْ يَّنْقَلِبُ عَلٰى عَقِبَيْهِ ؕ	اور نہیں بنایا تھا ہم نے قبلہ جس پر آپ تھے مگر (اس لیے) تاکہ ہم جان لیں کون رسول کی پیروی کرتا ہے (اور) کون اس سے اپنی دونوں ایڑھیوں پر پھر جاتا ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں)

جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا (ہم نے بنایا)

اَلْقِبْلَةَ (قبلہ) اَلَّتِيْ، اسم موصول واحد مؤنث (جو، جس)

كُنْتَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (آپ تھے)

عَلَيْهَا (عَلٰى ۔ هَا) عَلٰى، حرف جار، پر، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس، ضمیر کا مرجع قِبْلَةَ ہے (اُس پر) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر)

لِنَعْلَمَ (لِ ۔ نَعْلَمَ) لِ، لام تعلیل، ناصبہ، تاکہ، نَعْلَمَ، فعل مضارع منصوب جمع متکلم، لام تعلیل کی وجہ سے حالت نصب میں ہے عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا، ہم جان لیں (تاکہ ہم جان لیں)

مَنْ، استفہامیہ (کون) يَتَّبِعُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعًا، پیروی کرنا (وہ پیروی کرتا ہے) اَلرَّسُوْلَ (خاص رسول یعنی محمد صلی اللہ علیہ وسلم)

مِمَّنْ (مِنْ ۔ مَنْ) مِنْ، حرف جار، سے، مَنْ، مجرور، استفہامیہ، کون (اس سے کون)

يَنْقَلِبُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اِنْقَلَبَ يَنْقَلِبُ، مصدر اِنْقِلَابٌ، پھرنا، پلٹنا (وہ پھر جاتا ہے)

عَلٰى عَقِبَيْهِ (عَلٰى ۔ عَقِبَيْ ۔ هِ) عَلٰى، حرف جار، پر، عَقِبَيْ، مجرور، مضاف، اصل میں عَقِبَيْنِ ہے، مضاف ہونے کی وجہ سے تثنیہ کا نون گر گیا ہے، دو ایڑھیاں، واحد، عَقِبٌ، هِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی دو ایڑھیوں پر)

وَاِنْ كَانَتْ لَكَبِيْرَةً اِلَّا عَلَى الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ ؕ	اور بلاشبہ (قبلے کی تبدیلی) یقیناً گراں تھی مگر ان لوگوں پر (نہیں) جنہیں اللہ نے ہدایت دی۔

وَ، حرف عطف (اور) اِنْ، مخفّفہ، ہے اِنَّ، سے (بلاشبہ)

كَانَتْ، فعل ناقص ماضی واحد مؤنث غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھی)

لَکَبِیْرَۃً(لَ۔ کَبِیْرَۃً) لَ، لام تاکید، یقیناً، کَبِیْرَۃً، کِبَرٌ، مصدر سے صفت مشبہ واحد مؤنث بھاری، گراں (یقیناً گراں) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوائے)

عَلَی الَّذِیْنَ۔ عَلٰی، حرفِ جار، پر، اَلَّذِیْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جنہیں (ان لوگوں پر جنہیں) ھَدَی، فعل ماضی واحد مذکر غائب ھَدٰی یَھْدِیْ، مصدر ھِدَایَۃٌ، ہدایت دینا (ہدایت دی)

اَللّٰہُ، اللہ کا ذاتی نام (اللہ نے)

وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِيْعَ اِيْمَانَكُمْ ؕ	اور اللہ (ایسا) نہیں ہے کہ وہ تمہارے ایمان کو ضائع کرے۔

وَ مَاکَانَ اللّٰہُ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں، کَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا، وہ ہے، اَللّٰہُ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ (اور اللہ (ایسا) نہیں ہے)

لِیُضِیْعَ (لِ۔ یُضِیْعَ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، کہ، یُضِیْعَ، فعل مضارع منصوب واحد مذکر غائب، لام تعلیل کی وجہ سے حالت نصب میں ہے، اَضَاعَ یُضِیْعُ، مصدر اِضَاعَۃً، ضائع کرنا، وہ ضائع کرے (کہ وہ ضائع کرے)

اِیْمَانَکُمْ (اِیْمَانَ۔ کُمْ) اِیْمَانَ، مضاف، ایمان، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے، (تمہارے ایمان)

اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۴۳﴾	بے شک اللہ لوگوں پر یقیناً شفقت کرنے والا، بہت رحم کرنے والا ہے۔

اِنَّ اللّٰہَ۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰہَ، اللہ (بے شک اللہ)

بِالنَّاسِ (بِ۔ اَلنَّاسِ) بِ، حرف جار بمعنیٰ عَلٰی، پر، اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں (لوگوں پر)

لَرَءُوْفٌ (لَ۔ رَءُوْفٌ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، رَءُوْفٌ، اللہ کا صفاتی نام، رَاْفَۃٌ، مصدر سے صفت مشبہ، شفقت کرنے والا (یقیناً شفقت کرنے والا ہے)

رَّحِیْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، رَحْمَۃٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)

قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَآءِ ج	یقیناً ہم آپ کے چہرہ کا آسمان کی طرف بار بار پھرنا دیکھتے ہیں۔

قَدْ، کلمہ تحقیق (یقیناً) نَرٰی، فعل مضارع جمع متکلم رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَةً، دیکھنا (ہم دیکھتے ہیں)

تَقَلُّبَ وَجْهِكَ (تَقَلُّبَ۔ وَجْهِ۔ كَ) تَقَلُّبَ، مضاف، مصدر ہے، بار بار پھرنا، وَجْهِ، مضاف الیہ مضاف، چہرہ کا، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرا، آپ کے (آپ کے چہرہ کا بار بار پھرنا)

فِي السَّمَآءِ (فِيْ۔ اَلسَّمَآءِ) فِيْ، حرف جار بمعنی اِلٰی، کی طرف، اَلسَّمَآءِ، مجرور، آسمان (آسمان کی طرف)

فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضٰىهَا ص	پس ہم ضرور بضرور آپ کو اس قبلے کی طرف پھیر دیں گے جسے آپ پسند کرتے ہیں۔

فَلَنُوَلِّيَنَّكَ (فَ۔ لَ۔ نُوَلِّيَنَّ۔ كَ) فَ، حرف عطف، پس، لَ، لامِ تاکید، ضرور، البتہ،

نُوَلِّيَنَّ، فعل مضارع موکد بانون تاکید ثقیلہ جمع متکلم وَلّٰی یُوَلِّیْ، مصدر تَوْلِیَةً، رخ پھیرنا، ہم ضرور پھیریں گے، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھ کو، آپ کو (پس ہم ضرور بضرور آپ کو پھیر دیں گے)

قِبْلَةً ((اس) قبلہ (کی طرف))

تَرْضٰىهَا (تَرْضٰی۔ هَا) تَرْضٰی، فعل مضارع واحد مذکر حاضر رَضِيَ یَرْضٰی، مصدر رِضًی، پسند کرنا، راضی ہونا، آپ پسند کرتے ہیں، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اسے، ضمیر کا مرجع قِبْلَةً ہے (اسے آپ پسند کرتے ہیں)

فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ط	تو آپ اپنا چہرہ مسجد حرام کی طرف پھیر لیجیے۔

فَوَلِّ (فَ۔ وَلِّ) فَ، حرف عطف، تو، وَلِّ، فعل امر واحد مذکر حاضر وَلّٰی یُوَلِّیْ، مصدر تَوْلِیَةً، پھیرنا، آپ پھیر لیجیے (تو آپ پھیر لیجیے)

وَجْهَكَ (وَجْهَ۔ كَ) وَجْهَ، مضاف، چہرہ، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنا (اپنا چہرہ)

شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ۔ شَطْرَ، مضاف، طرف، اَلْمَسْجِدِ، مضاف الیہ، موصوف، مسجد،

اَلْحَرَامِ، صفت، حرام (مسجد حرام کی طرف)

وَحَیْثُ مَا کُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْھَکُمْ شَطْرَہٗ ؕ	اور جہاں کہیں بھی تم ہو پس تم اپنے چہروں کو اس کی طرف پھیر لو۔

وَ، حرف عطف (اور) حَیْثُ، ظرف مکان، جہاں کہیں، حَیْثُ کے بعد مَا آتا ہے تو شرط اور خبر کے معنٰی دیتا ہے اور مَا کا الگ ترجمہ نہیں ہوتا، حَیْثُ مَا (جہاں کہیں بھی)

کُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (تم ہو)

فَوَلُّوْا (فَ۔ وَلُّوْا) فَ، حرف عطف، پس، وَلُّوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر وَلّٰی یُوَلِّیْ، مصدر تَوْلِیَۃً، پھیرنا (تم سب پھیر لو) وُجُوْھَکُمْ (وُجُوْہَ۔ کُمْ) وُجُوْہَ، مضاف، چہرے، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے چہرے) شَطْرَہٗ (شَطْرَ۔ ہٗ) شَطْرَ، مضاف، سمت، طرف، ہٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب اس کی، ضمیر کا مرجع ہے اَلْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ہے (اس کی طرف)

وَاِنَّ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْکِتٰبَ لَیَعْلَمُوْنَ اَنَّہُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّھِمْ ؕ	اور بے شک وہ لوگ جو کتاب دیئے گئے یقیناً وہ جانتے ہیں کہ بے شک ان کے رب کی طرف سے یہی حق ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

اُوْتُوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءً، دینا، عطا کرنا (وہ دیئے گئے)

اَلْکِتٰبَ، خاص کتاب (تورات انجیل)

لَیَعْلَمُوْنَ (لَ۔ یَعْلَمُوْنَ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، یَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا، وہ جانتے ہیں (وہ یقیناً جانتے ہیں)

اَنَّہٗ (اَنَّ۔ ہٗ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، ضمیر کا مرجع تحویل قبلہ ہے، یہی (کہ بے شک یہی) اَلْحَقُّ (حق، سچ)

مِنْ رَّبِّهِمْ (مِنْ ۔ رَبِّ ۔ هِمْ) مِنْ، حرف جار بمعنی اِلٰی، کی طرف سے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے رب کی طرف سے)

وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ۝۱۴۴	اور اللہ اس سے ہر گز غافل نہیں ہے جو وہ عمل کرتے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں) اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ)

بِغَافِلٍ (بِ ۔ غَافِلٍ) بِ، حرف جار برائے تاکید نفی، ہر گز، غَافِلٍ، مجرور، غَفْلَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، غافل، بے خبر (ہر گز غافل)

عَمَّا (عَنْ ۔ مَا) عَنْ، حرفِ جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس سے جو)

يَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (وہ عمل کرتے ہیں)

وَلَئِنْ اَتَيْتَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ بِكُلِّ اٰيَةٍ مَّا تَبِعُوْا قِبْلَتَكَ ۚ	اور البتہ اگر آپ ان لوگوں کے پاس جو کتاب دیئے گئے ہیں ہر (قسم کی) نشانی لے آئیں وہ آپ کے قبلہ کی پیروی نہیں کریں گے

وَ، حرف عطف (اور) لَئِنْ (لَ ۔ اِنْ) لَ، لام تاکید، البتہ، اِنْ، شرطیہ جازمہ، اگر (البتہ اگر)

اَتَيْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر اَتٰى يَاْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا، چونکہ، اس کے بعد بِ استعمال ہو رہا ہے۔ اس لیے اس کا معنٰی لانا ہو گا (آپ لے آئیں) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

اُوْتُوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا عطا کرنا (وہ دیئے گئے)

اَلْكِتٰبَ، خاص کتاب۔ یہاں مراد توریت ہے جو سیدنا موسیٰؑ پر نازل ہوئی۔

بِكُلِّ (بِ ۔ كُلِّ) بِ، حرف جار، کی، كُلِّ، مجرور، تمام (ہر (قسم کی)) اٰيَةٍ (دلیل، نشانی) مَا، نافیہ (نہیں)

تَبِعُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب تَبِعَ يَتْبَعُ، مصدر تَبْعًا، پیروی کرنا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ پیروی کریں گے) قِبْلَتَكَ (قِبْلَةَ ۔ كَ) قِبْلَةَ، مضاف، قبلہ، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے قبلہ کی)

وَمَآ اَنْتَ بِتَابِعٍ قِبْلَتَهُمْ ۚ	اور نہ آپ کسی صورت ان کے قبلہ کی پیروی کرنے والے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں) اَنْتَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر حاضر (آپ)

بِتَابِعٍ (بِ۔ تَابِعٍ) بِ، حرف جار زائدہ برائے تاکید نفی، تَابِعٍ، مجرور، تَبِعٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (کسی صورت پیروی کرنے والا)

قِبْلَتَهُمْ (قِبْلَةَ۔ هُمْ) قِبْلَةَ، مضاف، قبلہ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر متصلہ جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے قبلہ)

وَمَا بَعْضُهُمْ بِتَابِعٍ قِبْلَةَ بَعْضٍ ؕ	اور نہیں ان کے بعض کسی صورت پیروی کرنے والے بعض کے قبلہ کی۔

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں)

بَعْضُهُمْ (بَعْضُ۔ هُمْ) بَعْضُ، مضاف، بعض، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر متصلہ جمع مذکر غائب، اُن کے، (ان کے بعض) بِتَابِعٍ (بِ۔ تَابِعٍ) بِ، حرف جار زائدہ برائے تاکید نفی، تَابِعٍ، مجرور، تَبِعٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (کسی صورت پیروی کرنے والا)

قِبْلَةَ بَعْضٍ۔ قِبْلَةَ، مضاف، قبلہ، بَعْضٍ، مضاف الیہ، بعض (بعض کے قبلہ)

وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ	اور البتہ اگر آپ نے ان کی خواہشات کی پیروی کی اس کے بعد کہ علم آپ کے پاس آچکا ہے۔

وَلَئِنِ (وَ۔ لَ۔ اِنْ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، لام تاکید، البتہ، اِنْ، شرطیہ جازمہ، اگر (اور البتہ اگر)

اِتَّبَعْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعًا، پیروی کرنا (آپ نے پیروی کی)

اَهْوَآءَهُمْ (اَهْوَآءَ۔ هُمْ) اَهْوَآءَ، مضاف، خواہشات، واحد، هَوٰی، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب اُن کی (اُن کی خواہشات) مِنْۢ بَعْدِ مَا۔ مِنْ، حرفِ جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعْدِ، مجرور، بعد،

مَا، مصدریہ، کہ (اس کے بعد کہ)

جَآءَكَ (جَآءَ۔كَ) جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ یَجِیْٓءُ، مصدر مَجِیْٓءٌ، آنا، آچکا ہے، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے پاس آچکا ہے)

مِنَ الْعِلْمِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلْعِلْمِ، مجرور، خاص علم (علم سے)

اِنَّكَ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۱۴۵﴾	بے شک آپ اس وقت یقیناً ظلم کرنے والوں میں سے ہوں گے

اِنَّكَ (اِنَّ۔كَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (یقیناً آپ)

اِذًا، جواب اور جزا کیلئے آتا ہے، تب (اُس وقت)

لَّمِنَ الظّٰلِمِیْنَ (لَ۔ مِنْ۔ اَلظّٰلِمِیْنَ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، مِنْ، حرف جار، سے، اَلظّٰلِمِیْنَ، مجرور، ظُلْمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ظلم کرنے والے، ظالموں، واحد، ظَالِمٌ، ظلم کرنے والا (یقیناً ظلم کرنے والوں میں سے)

اَلَّذِیْنَ اٰتَیْنٰھُمُ الْكِتٰبَ	وہ لوگ جن کو ہم نے کتاب دی۔

اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جن کو)

اٰتَیْنٰھُمُ (اٰتَیْنَا۔ ھُمْ) اٰتَیْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، عطا کر دینا، دینا، ہم نے دی، ھُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کو (ہم نے ان کو دی) اَلْكِتٰبَ، خاص کتاب مراد توریت ہے۔

یَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا یَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَھُمْ ؕ	وہ اسے پہچانتے ہیں جیسا کہ وہ اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں۔

یَعْرِفُوْنَهٗ (یَعْرِفُوْنَ۔ هٗ) یَعْرِفُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَرَفَ یَعْرِفُ، مصدر مَعْرِفَةٌ، پہچاننا، جاننا، وہ پہچانتے ہیں، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کو، اسے (وہ اُسے پہچانتے ہیں)

كَمَا (كَ۔ مَا) كَ، حرف تشبیہ، جیسا، مَا، مصدریہ، کہ (جیسا کہ)

یَعْرِفُوْنَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَرَفَ یَعْرِفُ، مصدر مَعْرِفَةٌ، پہچاننا (وہ پہچانتے ہیں)

اَبْنَآءَهُمْ (اَبْنَآءَ ۔ هُمْ) اَبْنَآءَ، مضاف، بیٹوں، واحد، اِبْنٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے، (اپنے بیٹوں کو)

وَ اِنَّ فَرِيْقًا مِّنْهُمْ لَيَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَ هُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۴۶﴾	اور بے شک اُن میں سے کچھ لوگ ضرور حق کو چھپاتے ہیں حالانکہ وہ جانتے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) فَرِيْقًا، گروہ، جماعت (کچھ لوگ)

مِنْهُمْ (مِنْ هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن میں سے)

لَيَكْتُمُوْنَ (لَ ۔ يَكْتُمُوْنَ) لَ، لام تاکید، ضرور، يَكْتُمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب كَتَمَ يَكْتُمُ، مصدر كِتْمَانٌ، چھپانا، وہ چھپاتے ہیں (وہ ضرور چھپاتے ہیں) اَلْحَقَّ (حق، سچ)

وَ، حالیہ (حالانکہ) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

يَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب، عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (وہ جانتے ہیں)

اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿۱۴۷﴾ ع	(یہ) حق آپ کے رب کی طرف سے ہے پس آپ ہر گز شک کرنے والوں میں سے نہ ہوں۔

ع ۱۷

اَلْحَقُّ (حق، سچ) مِنْ رَّبِّكَ (مِنْ ۔ رَبِّ ۔ كَ) مِنْ، حرف جار بمعنی اِلٰی، کی طرف سے، رَبِّ، مجرور، مضاف رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرے، آپ کے (آپ کے رب کی طرف سے)

فَلَا تَكُوْنَنَّ (فَ ۔ لَا تَكُوْنَنَّ) فَ، حرف عطف، پس، لَا تَكُوْنَنَّ، فعل ناقص نہی مؤکد بانون تاکید ثقیلہ واحد مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، آپ ہر گز نہ ہوں (پس آپ ہر گز نہ ہوں)

مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمُمْتَرِيْنَ، مجرور، اِمْتِرَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، شک کرنے والے، واحد، اَلْمُمْتَرِيْ (شک کرنے والوں میں سے)

خطاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے ہے اور مراد آپ کی امت اور پیروکار ہیں۔

وَلِكُلٍّ وِّجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيْهَا فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ؕ	اور ہر ایک کیلئے سمت ہے وہ اس کی طرف منہ کرنے والا ہے۔ پس تم بھلائی کے کاموں میں سبقت لو۔

وَلِكُلٍّ (وَ۔ لِ۔ كُلٍّ) وَ، حرف عطف، اور، لِ، حرف جار، کیلئے، كُلٍّ، مجرور، ہر ایک (اور ہر ایک کیلئے)
وِجْهَةٌ (سمت، جہت) هُوَ، ضمیر منفصل واحد مذکر غائب (وہ)
مُوَلِّيْهَا (مُوَلِّيْ۔ هَا) مُوَلِّيْ، تَوْلِيَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، منہ / رُخ کرنے والا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس کی، ضمیر کا مرجع وِجْهَةٌ ہے (منہ کرنے والا اُس کی طرف)
فَاسْتَبِقُوا (فَ اِسْتَبِقُوْا) فَ، حرف عطف، پس، اِسْتَبِقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِسْتَبَقَ يَسْتَبِقُ، مصدر اِسْتِبَاقٌ، سبقت لینا، تم سبقت لو (پس تم سبقت لو) اَلْخَيْرٰتِ (بھلائی کے کام)

اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يَاْتِ بِكُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا ؕ	جہاں کہیں بھی تم ہو گے اللہ تم کو اکٹھا لائے گا۔

اَيْنَ مَا، ظرف مکان متضمن بمعنیٰ شرط (جہاں کہیں بھی)
تَكُوْنُوْا، اس سے پہلے اَيْنَ مَا شرط استعمال ہوا ہے اس لیے نون اعرابی گر گیا، فعل ناقص مضارع جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا۔ (تم ہو گے)
يَاْتِ، اصل میں يَاْتِيْ تھا، جواب شرط ہے جزم ہونے کی وجہ سے حرف علت یٔ گر گیا، يَاْتِ، رہ گیا، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَتٰى يَاْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا، اس کے بعد بِ ہو تو معنی لانا ہوتے ہیں (وہ لائے گا)
بِكُمُ اللّٰهُ (بِ۔ كُمْ۔ اَللّٰهُ) بِ حرف جار، کو، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم سب، اَللّٰهُ، اللہ (تم کو اللہ)
جَمِيْعًا (اکٹھا، سب کے سب)

اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۴۸﴾	بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ (بے شک اللہ)
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، كُلِّ، مجرور مضاف، ہر، شَيْءٍ، مضاف الیہ چیز (ہر چیز پر)

قَدِيْرٌ، قُدْرَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ واحد مذکر (حکمت سے جو چاہے کرے، قدرت والا، قادر ہے)

وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ	اور جہاں سے بھی آپ نکلیں پس اپنا چہرہ مسجد حرام کی طرف پھیر لیں۔

وَ، حرف عطف (اور) مِنْ حَيْثُ۔ مِنْ، حرف جار، سے، حَيْثُ، مجرور، ظرف مکان، جہاں (جہاں سے)

خَرَجْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر خَرَجَ يَخْرُجُ، مصدر خُرُوْجًا، نکلنا (آپ نکلیں)

فَوَلِّ (فَ وَلِّ) فَ، حرف عطف، پس، وَلِّ، فعل امر واحد مذکر حاضر وَلّٰى يُوَلِّيْ، مصدر تَوْلِيَةً، پھیرنا، آپ پھیر لیں (پس آپ پھیر لیں)

وَجْهَكَ (وَجْهَ۔كَ) وَجْهَ، مضاف، چہرہ، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنا (اپنا چہرہ)

شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ۔ شَطْرَ، مضاف، طرف، اَلْمَسْجِدِ، مضاف الیہ، موصوف، مسجد، اَلْحَرَامِ، صفت، حرام (مسجد حرام کی طرف)

وَاِنَّهٗ لَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ ؕ	اور بے شک وہ آپ کے رب کی طرف سے یقیناً حق ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّهٗ (اِنَّ۔هٗ) اِنَّ، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)

لَلْحَقُّ (لَ۔اَلْحَقُّ) لَ، لام تاکید، یقیناً، اَلْحَقُّ، حق (یقیناً حق ہے)

مِنْ رَّبِّكَ (مِنْ۔رَبِّ۔كَ) مِنْ، حرف جار بمعنیٰ اِلٰی، کی طرف سے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرے، آپ کے (آپ کے رب کی طرف سے)

وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۹﴾	اور اللہ اس سے ہر گز غافل نہیں ہے جو تم عمل کرتے ہو۔

وَمَا اللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں) اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ)

بِغَافِلٍ (بِ۔غَافِلٍ) بِ، حرف جار زائدہ برائے تاکید نفی، ہر گز، غَافِلٍ، مجرور، غَفْلَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، بے خبر، غافل (ہر گز غافل)

عَمَّا (عَنْ ۔ مَا) عَنْ، حرفِ جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس سے جو)
يَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلاً، عمل کرنا (وہ عمل کرتے ہیں)

وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ	اور جہاں سے بھی آپ نکلیں پس اپنا چہرہ مسجد حرام کی طرف پھیر لیں۔

وَ، حرف عطف (اور) مِنْ حَيْثُ ۔ مِنْ، حرف جار، سے، حَيْثُ، مجرور، ظرف مکان، جہاں (جہاں سے)
خَرَجْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر خَرَجَ يَخْرُجُ، مصدر خُرُوْجًا، نکلنا (آپ نکلیں)
فَوَلِّ (فَ ۔ وَلِّ) فَ، حرف عطف، پس، وَلِّ، فعل امر واحد مذکر حاضر وَلّٰى يُوَلِّيْ، مصدر تَوْلِيَةٌ، پھرنا، آپ پھیر لیں (پس آپ پھیر لیں)
وَجْهَكَ (وَجْهَ ۔ كَ) وَجْهَ، مضاف، چہرہ، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنا (اپنا چہرہ)
شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۔ شَطْرَ، مضاف، طرف، اَلْمَسْجِدِ، مضاف الیہ، موصوف، مسجد، اَلْحَرَامِ، صفت، حرمت والی، حرام (مسجد حرام کی طرف)

وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ؕ	اور جہاں کہیں بھی تم ہو پس اپنے چہرے اُسی کی طرف پھیر لو۔

وَحَيْثُ مَا ۔ وَ، حرف عطف، اور، حَيْثُ مَا، ظرف مکان متضمن بمعنٰی شرط، جہاں کہیں (اور جہاں کہیں بھی) كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم ہو)
فَوَلُّوْا (فَ ۔ وَلُّوْا) فَ، حرف عطف، پس، وَلُّوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر وَلّٰى يُوَلِّيْ، مصدر تَوْلِيَةً، پھیرنا، تم پھیر لو (پس تم پھیر لو)
وُجُوْهَكُمْ (وُجُوْهَ ۔ كُمْ) وُجُوْهَ، مضاف، چہرے، واحد، وَجْهٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے چہرے)

شَطْرَہٗ(شَطْرَ۔ ہٗ)شَطْرَ، مضاف، سمت، طرف ،ہٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کی، ضمیر کا مرجع اَلْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ہے(اُس کی طرف)

لِئَلَّا یَکُوْنَ لِلنَّاسِ عَلَیْکُمْ حُجَّةٌ	تا کہ لوگوں کے پاس تمہارے خلاف کوئی حجت نہ ہو۔

لِئَلَّا یَکُوْنَ(لِ۔ اَنْ۔ لَا۔ یَکُوْنَ)لِ، لام تعلیل، تا کہ ،اَنْ، مصدریہ ناصبہ، کہ ،لَا، نافیہ، نہ، یَکُوْنَ، فعل ناقص مضارع منصوب واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا، وہ ہو(تا کہ نہ ہو)

لِلنَّاسِ(لِ۔ اَلنَّاسِ)لِ، حرف جار، کے ،اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں(لوگوں کے پاس)

عَلَیْکُمْ (عَلٰی۔ کُمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، خلاف، کُمْ ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے(تم پر، تمہارے خلاف) حُجَّةٌ(دلیل، حجت، کوئی حجت)

اِلَّا الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ	سوائے اُن لوگوں کے جنہوں نے اُن میں سے ظلم کیا۔

اِلَّا، کلمہ استثنا(سوائے، مگر)اَلَّذِیْنَ، اسم موصول، جمع مذکر(ان لوگوں کے جنہوں نے)

ظَلَمُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب ظَلَمَ یَظْلِمُ، مصدر ظُلْمًا، ظلم کرنا(اُنہوں نے ظلم کیا)

مِنْهُمْ (مِنْ۔ هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان سب(اُن میں سے)

فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَ اخْشَوْنِیْ	پس تم اُن سے نہ ڈرو اور مجھ سے ڈرو۔

فَلَا تَخْشَوْهُمْ (فَ۔ لَا تَخْشَوْهُمْ)فَ، حرف عطف، پس، لَا تَخْشَوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر خَشِیَ یَخْشٰی، مصدر خَشْیَةً، ڈرنا، تم نہ ڈرو، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن سے(پس تم ان سے نہ ڈرو)

وَ، حرف عطف(اور)اِخْشَوْنِیْ(اِخْشَوْا۔ نِ۔ یْ)اِخْشَوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر خَشِیَ یَخْشٰی، مصدر خَشْیَةً، ڈرنا، تم ڈرو، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد مذکر متکلم، مجھ(تم مجھ سے ڈرو)

وَ لِاُتِمَّ نِعْمَتِیْ عَلَیْکُمْ وَ لَعَلَّکُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۵۰﴾	اور تا کہ میں اپنی نعمت تم پر پوری کروں اور تا کہ تم ہدایت پا جاؤ۔

وَ، حرف عطف (اور) لِاُتِمَّ (لِ۔ اُتِمَّ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، اُتِمَّ، فعل مضارع منصوب واحد متکلم اَتَمَّ یُتِمُّ مصدر اِتْمَامًا، پورا کرنا (میں پوری کروں)

نِعْمَتِیْ (نِعْمَۃِ۔ یْ) نِعْمَۃِ، مضاف، نعمت، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، اپنی (اپنی نعمت)

عَلَیْکُمْ (عَلٰی۔ کُمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)

وَ، حرفِ عطف (اور) لَعَلَّکُمْ (لَعَلَّ۔ کُمْ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، تاکہ، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم سب (تاکہ تم) تَھْتَدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِھْتَدٰی یَھْتَدِیْ، مصدر اِھْتِدَآءٌ، ہدایت پانا (تم ہدایت پا جاؤ)

کَمَآ اَرْسَلْنَا فِیْکُمْ رَسُوْلًا مِّنْکُمْ	جیسا کہ ہم نے تم میں رسول تم ہی میں سے بھیجا۔

کَمَا (کَ۔ مَا) کَ، حرف تشبیہ، جیسا، مَا، مصدریہ، کہ (جیسا کہ)

اَرْسَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَرْسَلَ یُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالًا، بھیجنا (ہم نے بھیجا)

فِیْکُمْ (فِیْ۔ کُمْ) فِیْ، حرف جار، میں، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم سب (تم میں) رَسُوْلًا (رسول)

مِّنْکُمْ (مِنْ۔ کُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم میں سے)

یَتْلُوْا عَلَیْکُمْ اٰیٰتِنَا وَیُزَکِّیْکُمْ	وہ تم پر ہماری آیات تلاوت کرتا ہے اور وہ تمہیں پاک کرتا ہے۔

یَتْلُوْا، فعل مضارع واحد مذکر غائب تَلَا یَتْلُوْا، مصدر تِلَاوَۃً، تلاوت کرنا (وہ تلاوت کرتا ہے)

عَلَیْکُمْ (عَلٰی۔ کُمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)

اٰیٰتِنَا (اٰیٰتِ۔ نَا) اٰیٰتِ، مضاف، آیات، واحد اٰیَۃٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری آیات)

وَ، حرف عطف (اور) یُزَکِّیْکُمْ (یُزَکِّیْ۔ کُمْ) یُزَکِّیْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب زَکّٰی یُزَکِّیْ، مصدر تَزْکِیَۃً، تزکیہ کرنا، پاک کرنا، وہ پاک کرتا ہے، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم سب، تمہیں (وہ تمہیں پاک کرتا ہے)

وَ یُعَلِّمُکُمُ الۡکِتٰبَ وَ الۡحِکۡمَۃَ	اور وہ تمہیں کتاب و حکمت کی تعلیم دیتا ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) یُعَلِّمُکُمۡ (یُعَلِّمُ۔ کُمۡ) یُعَلِّمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَلَّمَ یُعَلِّمُ، مصدر تَعۡلِیۡمًا، تعلیم دینا، وہ تعلیم دیتا ہے، کُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں۔(وہ تمہیں تعلیم دیتا ہے)

اَلۡکِتٰبَ، خاص کتاب، یعنی قرآن حکیم کی (کتاب کی)

وَ، حرف عطف (اور) اَلۡحِکۡمَۃَ (دانائی کی باتیں، حکمت)

وَ یُعَلِّمُکُمۡ مَّا لَمۡ تَکُوۡنُوۡا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۱۵۱﴾	اور وہ تمہیں تعلیم دیتا ہے جو تم نہیں جانتے تھے۔

وَ، حرف عطف (اور) یُعَلِّمُکُمۡ (یُعَلِّمُ۔ کُمۡ) یُعَلِّمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَلَّمَ یُعَلِّمُ، مصدر تَعۡلِیۡمًا، تعلیم دینا، وہ تعلیم دیتا ہے، کُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ تمہیں تعلیم دیتا ہے)

مَا، اسم موصول (جو) لَمۡ تَکُوۡنُوۡا، فعل ناقص مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر حاضر کَانَ یَکُوۡنُ، مصدر کَوۡنًا، ہونا، لَمۡ، کی وجہ سے ترجمہ (تم نہیں تھے)

تَعۡلَمُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَلِمَ یَعۡلَمُ، مصدر عِلۡمًا، جاننا (تم جانتے)

فَاذۡکُرُوۡنِیۡۤ اَذۡکُرۡکُمۡ وَ اشۡکُرُوۡا لِیۡ وَ لَا تَکۡفُرُوۡنِ ﴿۱۵۲﴾ ع	پس تم مجھے یاد کرو میں تمہیں یاد رکھوں گا اور تم میرا شکر کرو اور میری ناشکری نہ کرو۔

ع ۱۸ ۵ ۲

فَاذۡکُرُوۡنِیۡۤ (فَ۔ اُذۡکُرُوۡا۔ نِ۔ یۡ) فَ، حرف عطف، پس، اُذۡکُرُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر ذَکَرَ یَذۡکُرُ مصدر ذِکۡرًا، یاد رکھنا، یاد کرنا، تم یاد کرو، نِ، نون وقایہ، یۡ، ضمیر واحد متکلم، مجھ کو (پس تم مجھے یاد کرو)

اَذۡکُرۡکُمۡ (اَذۡکُرۡ کُمۡ) اَذۡکُرۡ، فعل مضارع مجزوم واحد متکلم ذَکَرَ یَذۡکُرُ، مصدر ذِکۡرًا، یاد رکھنا، میں یاد رکھوں گا، کُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (میں تمہیں یاد رکھوں گا)

وَاشۡکُرُوۡلِیۡ (وَ۔ اُشۡکُرُوۡا۔ لِ۔ یۡ) وَ، حرف عطف، اور، اُشۡکُرُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر شَکَرَ یَشۡکُرُ، مصدر شُکۡرًا، شکر ادا کرنا، تم شکر ادا کرو، لِ، حرف جار، کا، لیے، یۡ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، میرے، مجھ،

میرے لیے، مجھ کا، میرا (اور تم میرا شکر ادا کرو) وَ، حرف عطف (اور)

لَاتَکْفُرُوْنِ، اصل میں لَاتَکْفُرُوْنِیْ تھا (لَا تَکْفُرُوْا۔نِ۔یْ) لَاتَکْفُرُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر کَفَرَ یَکْفُرُ، مصدر کُفْرًا، کفر کرنا ناشکری کرنا، تم ناشکری نہ کرو، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، محذوف، میری (تم میری ناشکری نہ کرو)

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِیْنُوْا بِالصَّبْرِ وَ الصَّلٰوةِ ؕ	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! صبر اور نماز کے ذریعے مدد حاصل کرو۔

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا (یَا۔اَیُّهَا۔اَلَّذِیْنَ۔اٰمَنُوْا) یَا، حرف ندا، اے، اَیُّهَا، اگر منادی پر اَلْ داخل ہو تو مذکر کیلئے یَا کے ساتھ اَیُّهَا، لگا دیتے ہیں، اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا، منادی، اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگو جو اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا، ایمان لائے ہو (اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو) اِسْتَعِیْنُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِسْتَعَانَ یَسْتَعِیْنُ، مصدر اِسْتِعَانَةٌ، مدد طلب کرنا، مدد حاصل کرنا (تم مدد طلب کرو، تم مدد حاصل کرو)

بِالصَّبْرِ (بِ۔اَلصَّبْرِ) بِ، حرف جار، کے ذریعے، اَلصَّبْرِ، مجرور، صبر (صبر کے ذریعے)

وَ، حرف عطف (اور) اَلصَّلٰوةِ (نماز)

اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِیْنَ ﴿۱۵۳﴾	بے شک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ۔اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ (بے شک اللہ)

مَعَ الصّٰبِرِیْنَ۔مَعَ، مضاف، ساتھ، اَلصّٰبِرِیْنَ، مضاف الیہ، صَبْرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، صبر کرنے والے (صبر کرنے والوں کے ساتھ)

وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ یُّقْتَلُ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتٌ ؕ	اور تم ان لوگوں کو جو اللہ کی راہ میں قتل کر دیئے جائیں مردے نہ کہو۔

وَ، حرف عطف (اور) لَا تَقُوْلُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (تم نہ کہو)
لِمَنْ (لِ۔ مَنْ) لِ، حرف جار، واسطے، کو، مَنْ، مجرور، اسم موصول، وہ لوگ جو (اُن لوگوں کو جو)
يُّقْتَلُ، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب قَتَلَ يَقْتُلُ، مصدر قَتْلًا، قتل کرنا (وہ قتل کر دیا جائے)
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، سَبِيْلِ، مجرور، مضاف، راہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ (اللہ کی راہ میں)
اَمْوَاتٌ (مردے) واحد، مَيِّتٌ۔

بَلْ اَحْيَآءٌ وَّلٰكِنْ لَّا تَشْعُرُوْنَ ﴿۱۵۴﴾	بلکہ وہ زندہ ہیں اور لیکن تم شعور نہیں رکھتے ہو۔

بَلْ اَحْيَآءٌ۔ بَلْ، حرف اضراب ہے، ماقبل کے ابطال اور بعد کی تصحیح کیلئے آتا ہے، بلکہ،
اَحْيَآءٌ، زندہ لوگ، واحد حَيٌّ، زندہ (بلکہ وہ زندہ ہیں)
وَ، حرف عطف (اور) لٰكِنْ، حرف استدراک، ماقبل کلام سے پیدا ہونے والی غلط فہمی کو دور کرنے کیلئے آتا ہے (لیکن) لَا تَشْعُرُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر شَعَرَ يَشْعُرُ، مصدر شُعُوْرًا، شعور رکھنا، سمجھ رکھنا (تم شعور نہیں رکھتے ہو)

وَ لَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَ الْجُوْعِ وَ نَقْصٍ مِّنَ الْاَمْوَالِ وَ الْاَنْفُسِ وَ الثَّمَرٰتِ ؕ	اور یقیناً ہم تمہیں خوف اور بھوک سے اور مالوں اور جانوں اور پھلوں کے نقصان میں سے کسی چیز ساتھ ضرور آزمائیں گے۔

وَ، حرف عطف (اور) لَنَبْلُوَنَّكُمْ (لَ۔ نَبْلُوَنَّ۔ كُمْ) لَ، لام تاکید، یقیناً، البتہ، نَبْلُوَنَّ، فعل مضارع جمع متکلم موکد با نون تاکید ثقیلہ بَلَا يَبْلُوْا، مصدر بَلَآءٌ، آزمانا، ہم ضرور آزمائیں گے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (یقیناً ہم تمہیں ضرور آزمائیں گے)
بِشَيْءٍ (بِ۔ شَيْءٍ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، شَيْءٍ، مجرور، کسی چیز (کسی چیز کے ساتھ)
مِنَ الْخَوْفِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلْخَوْفِ، مجرور، خوف (خوف سے)

وَالْجُوْعِ۔وَ، حرف عطف، اور، اَلْجُوْعِ، بھوک (اور بھوک)

وَنَقْصٍ۔وَ، حرف عطف، اور، نَقْصٍ، کمی، نقصان (اور نقصان)

مِنَ الْاَمْوَالِ۔مِنْ، حرف جار، سے، اَلْاَمْوَالِ، مجرور، مالوں، واحد، مَالٌ (اور مالوں میں سے)

وَالْاَنْفُسِ۔وَ، حرف عطف، اور، اَنْفُسِ، نفسوں، جانوں، واحد، نَفْسٌ (اور جانوں)

وَالثَّمَرٰتِ۔وَ، حرف عطف، اور، اَلثَّمَرٰتِ، پھلوں، واحد اَلثَّمَرَةُ (اور پھلوں)

وَ بَشِّرِ الصّٰبِرِيْنَ ۝۱۵۵	اور آپ صبر کرنے والوں کو خوشخبری دے دیجیے۔

وَ، حرف عطف (اور) بَشِّرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر بَشَّرَ يُبَشِّرُ، مصدر تَبْشِيْرًا، خوشخبری دینا (آپ خوشخبری دے دیجیے) اَلصّٰبِرِيْنَ، صَبْرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (صبر کرنے والے) واحد اَلصَّابِرُ

الَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ ۙ	وہ لوگ جنہیں جب کوئی مصیبت پہنچتی ہے۔

اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہیں) اِذَا، اسم ظرف مستقبل بمعنی شرط، جب،

اَصَابَتْهُمْ (اَصَابَتْ۔هُمْ) اَصَابَتْ، فعل ماضی واحد مونث غائب اَصَابَ يُصِيْبُ، مصدر اِصَابَةٌ، پہنچنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ پہنچتی ہے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہیں (اُنہیں پہنچتی ہے)

مُصِيْبَةٌ، اِصَابَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مونث (کوئی مصیبت)

قَالُوْٓا اِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ۝۱۵۶	وہ کہتے ہیں بے شک ہم اللہ کیلئے ہیں اور بے شک ہم اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں۔

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ ہوگا (وہ کہتے ہیں)

اِنَّا (اِنَّ۔نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

لِلّٰهِ (لِ۔اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، واسطے، کیلئے، اَللّٰهِ، مجرور، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ (اللہ کیلئے ہیں)

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّا (اِنَّ۔نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

اِلَيۡهِ(اِلٰى۔ ہِ)اِلٰى، حرف جار، کی طرف، ہِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس، ضمیر کا مرجع اللہ ہے(اُس کی طرف)رٰجِعُوۡنَ۔رُجُوۡعٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر(لوٹنے والے)واحد،رَاجِعٌ۔

اُولٰٓئِكَ عَلَيۡهِمۡ صَلَوٰتٌ مِّنۡ رَّبِّهِمۡ وَ رَحۡمَةٌ ۟ قف	وہی لوگ ہیں اُن پر اُن کے رب کی طرف سے عنایات ہیں اور رحمت ہے۔

اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع مذکر بعید(وہی لوگ) عَلَيۡهِمۡ(عَلٰى۔ هِمۡ)عَلٰى، حرف جار، پر، هِمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن(اُن پر)صَلَوٰتٌ(عنایات)واحد،صَلٰوةٌ، دعا، نماز، شاباش۔

مِنۡ رَّبِّهِمۡ(مِنۡ۔رَبِّ۔ هِمۡ)مِنۡ، حرف جار بمعنی اِلٰی، کی طرف سے،رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے(اُن کے رب کی طرف سے)وَ، حرف عطف(اور)

رَحۡمَةٌ، مصدر(رحمت)

وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الۡمُهۡتَدُوۡنَ ﴿۱۵۷﴾	اور وہی لوگ ہی ہدایت یافتہ ہیں۔

وَ، حرف عطف(اور)اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع مذکر بعید(وہی لوگ) هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب(وہ سب)

اَلۡمُهۡتَدُوۡنَ۔ اِهۡتِدَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر(ہدایت یافتہ، ہدایت پانے والے)واحد اَلۡمُهۡتَدُ۔

اِنَّ الصَّفَا وَ الۡمَرۡوَةَ مِنۡ شَعَآئِرِ اللّٰهِ ۚ	بے شک صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل(بے شک)اَلصَّفَا، بیت اللہ کے پاس ایک پہاڑی(صفا)وَ، حرف عطف(اور)

اَلۡمَرۡوَةَ، صفا کے بالمقابل پہاڑی، دونوں کے درمیان سعی کی جاتی ہے(مروہ)

مِنۡ شَعَآئِرِ اللّٰهِ۔ مِنۡ، حرف جار، سے، شَعَآئِرِ، مجرور، مضاف، نشانیاں، واحد، شَعِيۡرَةٌ،

اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی(اللہ کی نشانیوں میں سے)

فَمَنۡ حَجَّ الۡبَيۡتَ اَوِ اعۡتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيۡهِ اَنۡ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا ؕ	پس جو کوئی اللہ کے گھر کا حج کرے یا عمرہ کرے تو اس پر کوئی گناہ نہیں کہ وہ ان دونوں کا طواف کرے۔

فَمَنْ (فَ۔ مَنْ) فَ، حرف عطف، پس، مَنْ، اسم موصول شرطیہ، جو (پس جو)

حَجَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب حَجَّ یَحُجُّ، مصدر حَجَّةٌ، حج کرنا، ارادہ کرنا (حج کرے)

اَلْبَیْتَ (بیت اللہ، خانہ کعبہ، اللہ کا گھر) اَوِ اعْتَمَرَ۔ اَوْ، حرفِ عطف، یا، اجتماع ساکنین کی وجہ سے واؤ کو زیر دی گئی ہے، اِعْتَمَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِعْتَمَر یَعْتَمِرُ، مصدر اِعْتِمَارًا، عمرہ کرنا، لفظی معنی آباد کرنا، وہ عمرہ کرے (یا عمرہ کرے) فَلَا (فَ۔ لَا) فَ، حرف عطف، تو، لَا، نہیں (پس نہیں)

جُنَاحَ۔ جُنُوْحٌ، مصدر سے مأخوذ ہے (گناہ)

عَلَیْهِ (عَلٰی۔ هِ) عَلٰی، حرف جار، پر، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس پر) اَنْ، مصدریہ ناصبہ (کہ)

یَّطَّوَّفَ، فعل مضارع منصوب واحد مذکر غائب اِطَّوَّفَ یَطَّوَّفُ، مصدر اِطَّوُّفٌ، طواف کرنا (وہ طواف کرے)

بِهِمَا (بِ۔ هِمَا) بِ، حرف جار، کا، هِمَا، مجرور، ضمیر تثنیہ مؤنث غائب، دونوں (دونوں کا)

وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا ۙ	اور جو کوئی خوشی سے نیکی کرے۔

وَ، حرف عطف (اور) مَنْ، اسم موصول شرطیہ (جو، جس نے)

تَطَوَّعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَطَوَّعَ یَتَطَوَّعُ، مصدر تَطَوُّعًا، خوشی اور رغبت سے کام کرنا (خوشی سے کرے) خَيْرًا، اسم نکرہ (ہر قسم کی بھلائی اور نیکی)

فَإِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيمٌ ﴿١٥٨﴾	تو بے شک اللہ قدردان ہے خوب جاننے والا ہے۔

فَإِنَّ اللّٰهَ (فَ۔ اِنَّ۔ اَللّٰهَ) فَ، حرف عطف، تو، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ (تو بے شک اللہ) شَاكِرٌ۔ شُكْرٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (قدردان، شکر گزار)

عَلِيْمٌ۔ عِلْمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَآ اَنْزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَالْهُدٰى	بے شک وہ لوگ جو اس کو چھپاتے ہیں جو ہم نے واضح دلائل اور ہدایت نازل کی۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (جو لوگ)

يَكْتُمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب كَتَمَ يَكْتُمُ، مصدر كِتْمَانٌ، چھپانا (وہ چھپاتے ہیں)

مَا، موصولہ، جو (اس کو جو) اَنْزَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالٌ، نازل کرنا (ہم نے نازل کی) مِنَ الْبَيِّنٰتِ۔ مِنْ، بیانیہ حرف جار، اَلْبَيِّنٰتِ، مجرور، واضح دلائل (واضح دلائل)

وَالْهُدٰى۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلْهُدٰى، ہدایت (اور ہدایت)

مِنْۢ بَعْدِ مَا بَيَّنّٰهُ لِلنَّاسِ فِي الْكِتٰبِ ۙ	اس کے بعد کہ ہم نے اس کو لوگوں کیلئے کتاب میں کھول کر بیان کر دیا۔

مِنْۢ بَعْدِ مَا۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعْدِ، مجرور، مضاف، بعد، مَا، مضاف الیہ، مصدریہ، کہ (اس کے بعد کہ) بَيَّنّٰهُ (بَيَّنَّا۔ هُ) بَيَّنَّا، فعل ماضی جمع متکلم بَيَّنَ يُبَيِّنُ، مصدر تَبْيِيْنٌ، کھول کر بیان کرنا، ہم نے کھول کر بیان کر دیا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کو (ہم نے اُس کو کھول کر بیان کر دیا)

لِلنَّاسِ (لِ۔ اَلنَّاسِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں (لوگوں کے لیے)

فِي الْكِتٰبِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، اَلْكِتٰبِ، مجرور، خاص کتاب، اللہ کی نازل کردہ کتاب (کتاب میں)

اُولٰٓئِكَ يَلْعَنُهُمُ اللّٰهُ وَ يَلْعَنُهُمُ اللّٰعِنُوْنَ ﴿۱۵۹﴾	وہی لوگ ہیں کہ اللہ ان پر لعنت کرتا ہے اور ان پر لعنت کرنے والے لعنت کرتے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع مذکر بعید (وہی لوگ ہیں)

يَلْعَنُهُمُ اللّٰهُ (يَلْعَنُ۔ هُمْ۔ اَللّٰهُ) يَلْعَنُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب لَعَنَ يَلْعَنُ، مصدر لَعْنًا، لعنت کرنا، وہ لعنت کرتا ہے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن، اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ (اللہ اُن پر لعنت کرتا ہے) وَ، حرف عطف (اور) يَلْعَنُهُمُ اللّٰعِنُوْنَ (يَلْعَنُ۔ هُمْ۔ اَللّٰعِنُوْنَ) يَلْعَنُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب لَعَنَ يَلْعَنُ، مصدر لَعْنًا، لعنت کرنا، وہ لعنت کرتا ہے، هُمْ، ضمیر جمع غائب، اُن، اَللّٰعِنُوْنَ۔ لَعْنًا،

مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، لعنت کرنے والے، اس میں جن، انسان اور فرشتے شامل ہیں، واحد، لَاعِنٌ (اُن پر لعنت کرنے والے لعنت کرتے ہیں)

اِلَّا الَّذِیْنَ تَابُوْا وَ اَصْلَحُوْا وَ بَیَّنُوْا فَاُولٰٓئِكَ اَتُوْبُ عَلَیْهِمْ ۚ	مگر وہ لوگ جنہوں نے توبہ کرلی اور اصلاح کرلی اور انہوں نے کھول کر بیان کر دیا تو وہی لوگ ہیں کہ میں اُن کی توبہ قبول کرتا ہوں۔

اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر) اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

تَابُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب تَابَ یَتُوْبُ، مصدر تَوْبَۃٌ، توبہ کرنا (اُنہوں نے توبہ کرلی)

وَ، حرف عطف (اور) اَصْلَحُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَصْلَحَ یُصْلِحُ، مصدر اِصْلَاحًا، اصلاح کرنا، (اُنہوں نے اصلاح کرلی) وَ، حرف عطف (اور)

بَیَّنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب بَیَّنَ یُبَیِّنُ، مصدر تَبْیِیْنٌ، کھول کر بیان کرنا، (اُنہوں نے کھول کر بیان کر دیا) فَاُولٰٓئِكَ (فَ۔ اُولٰٓئِكَ) فَ، حرف عطف، پس، تو، اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع مذکر بعید، وہی لوگ (تو وہی لوگ ہیں) اَتُوْبُ، فعل مضارع واحد متکلم تَابَ یَتُوْبُ، مصدر تَوْبَۃً، جب نسبت اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہو تو اس کے معنیٰ توبہ قبول کرنا ہوتے ہیں (میں توبہ قبول کرتا ہوں)

عَلَیْهِمْ (عَلٰی۔ هِمْ) عَلٰی، حرف جار بمعنی لِ، کی، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کی)

وَ اَنَا التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ ﴿۱۶۰﴾	اور میں بہت توبہ قبول کرنے والا بہت رحم کرنے والا ہوں۔

وَ، حرف عطف (اور) اَنَا، ضمیر منفصلہ واحد مذکر متکلم (میں)

اَلتَّوَّابُ، اللہ کا صفاتی نام، تَوْبَۃً، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت توبہ قبول کرنے والا)

اَلرَّحِیْمُ، اللہ کا صفاتی نام، رَحْمَۃٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)

اِنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَ مَاتُوْا وَ هُمْ كُفَّارٌ	بے شک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور وہ مر گئے اس حال میں کہ وہ کافر تھے۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا، انکار کرنا (اُنہوں نے کفر کیا)

وَ، حرف عطف (اور) مَاتُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب مَاتَ يَمُوْتُ، مصدر مَوْتًا، مرنا (وہ مر گئے)

وَ، حالیہ (اس حال میں کہ) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

كُفَّارٌ۔ كُفْرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مکسر، کفر کرنے والے، واحد، كَافِرٌ (کافر)

اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَ الْمَلٰٓئِكَةِ وَ النَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۶۱﴾	وہی لوگ ہیں اُن پر اللہ کی اور فرشتوں کی اور لوگوں کی، سب کی لعنت ہے۔

اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع مذکر بعید (وہی لوگ ہیں)

عَلَيْهِمْ (عَلٰى۔ هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن پر)

لَعْنَةُ اللّٰهِ، مرکب اضافی، لَعْنَةُ، مضاف، لعنت، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی لعنت)

وَ، حرف عطف (اور) الْمَلٰٓئِكَةِ (فرشتے) واحد، مَلَكٌ۔

وَالنَّاسِ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلنَّاسِ، انسانوں، لوگوں (اور لوگوں کی)

اَجْمَعِيْنَ، تاکید کیلئے، تمام، سب کے سب (سب کی)

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ	اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

خٰلِدِيْنَ۔ خُلُوْدٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ہمیشہ رہنے والے) واحد، خَالِدٌ۔

فِيْهَا (فِيْ۔ هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس، اُس میں، هَا، کی ضمیر اس دنیا میں ملعون ہونے کی کیفیت اور آخرت میں جہنم کی طرف راجع ہے، آیت کا اگلا حصہ اس کی وضاحت کر دیتا ہے۔

لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَ لَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿۱۶۲﴾	نہ اُن سے عذاب ہلکا کیا جائے گا اور نہ وہ مہلت دیئے جائیں گے۔

لَا يُخَفَّفُ، فعل مضارع مجہول منفی واحد مذکر غائب خَفَّفَ يُخَفِّفُ، مصدر تَخْفِيْفٌ، تخفیف کرنا، ہلکا کرنا (نہیں ہلکا کیا جائے گا)

عَنْهُمُ الْعَذَابُ (عَنْ۔ هُمْ۔ اَلْعَذَابُ) عَنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن، اَلْعَذَابُ، عذاب (اُن سے عذاب) وَ، حرف عطف (اور)

لَا، نافیہ (نہیں) هُمْ، ضمیر منفصل جمع مذکر غائب (وہ)

يُنْظَرُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب اَنْظَرَ يُنْظِرُ، مصدر اِنْظَارٌ، مہلت دینا، ڈھیل دینا (وہ مہلت دیئے جائیں گے)

وَ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ	اور تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) اِلٰهُكُمْ (اِلٰهُ۔ كُمْ) اِلٰهُ، مضاف، معبود، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارا (تمہارا معبود) اِلٰهٌ وَاحِدٌ، مرکب توصیفی، اِلٰهٌ، موصوف، معبود، وَاحِدٌ، صفت، ایک (ایک معبود)

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۠ ﴿۱۶۳﴾	اس کے سوا کوئی معبود نہیں، (وہ) نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

ع ۱۱ / ۴

لَا، نفی جنس ناصب الاسم (نہیں) اِلٰهَ، اس کا اسم منصوب (کوئی معبود)

اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوا) هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (وہ، اس کے)

اَلرَّحْمٰنُ، اللہ کا صفاتی نام، رَحْمَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (نہایت مہربان)

اَلرَّحِيْمُ، اللہ کا صفاتی نام، رَحْمَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)

اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	بے شک آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے میں

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) فِيْ خَلْقِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، خَلْقِ، مجرور، مصدر، پیدا کرنا (پیدا کرنے میں) اَلسَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ۔ اَلسَّمٰوٰتِ، آسمانوں، واحد، اَلسَّمَآءِ، وَ، حرف عطف، اور،

اَلْاَرْضِ، زمین (آسمانوں اور زمین کے)

وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ	اور رات اور دن کے بدلنے میں

وَ، حرف عطف (اور) اخْتِلَافِ الَّيْلِ۔ اِخْتِلَافِ، مصدر، مضاف،، اختلاف کرنا، بدلنے میں، آگے پیچھے آنا، فرق، اَلَّيْلِ، مضاف الیہ، رات (رات کے بدلنے میں)

وَ، حرف عطف (اور) اَلنَّهَارِ (دن)

وَ الْفُلْكِ الَّتِيْ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ	اور کشتی جو سمندر میں چلتی ہے ساتھ ان (چیزوں) کے جو لوگوں کو نفع دیتی ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) اَلْفُلْكِ، کشتی یا بحری جہاز، واحد، اور جمع دونوں کیلئے استعمال ہوتا ہے۔

اَلَّتِيْ، اسم موصول واحد مونث (جو)

تَجْرِيْ، فعل مضارع واحد مونث غائب جَرٰی يَجْرِيْ، مصدر جِرْيَانًا، چلنا (وہ چلتی ہے)

فِي الْبَحْرِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، اَلْبَحْرِ، مجرور، سمندر، بڑا دریا (سمندر میں)

بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار، ساتھ، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (ساتھ ان کے جو)

يَنْفَعُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب نَفَعَ يَنْفَعُ، مصدر نَفْعًا نفع دینا (وہ نفع دیتی ہے) اَلنَّاسَ (لوگوں کو)

وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ مَّآءٍ	اور پانی جو اللہ نے آسمان سے اتارا ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) مَا، موصولہ (جو)

اَنْزَلَ اللّٰهُ۔ اَنْزَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، اتارنا، اس نے اتارا،

اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ (اللہ نے اتارا)

مِنَ السَّمَآءِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلسَّمَآءِ، مجرور، آسمان (آسمان سے)

مِنْ مَّآءٍ۔ مِنْ، حرف جار، بیانیہ، ترجمہ کی ضرورت نہیں، مَآءٍ، مجرور (پانی)

فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا	پھر اس کے ذریعے زمین کو اس کے مردہ (بنجر) ہونے کے بعد زندہ کیا۔

فَاَحْيَا (فَ۔ اَحْيَا) فَ، حرف عطف، پھر، اَحْيَا، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَحْيٰى يُحْيِيْ، مصدر اِحْيَآءٌ زندہ کرنا، اُس نے زندہ کیا (پھر اس نے زندہ کیا)

بِهٖ (بِ۔ هٖ) بِ، حرف جار، سے، کے ذریعے، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس کے ذریعے)

اَلْاَرْضَ (زمین) بَعْدَ (بعد)

مَوْتِهَا (مَوْتِ۔ هَا) مَوْتِ، مصدر واسم مضاف، مردہ ہونا، موت (بنجر)، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس کی ضمیر کا مرجع اَلْاَرْضَ ہے (اُس کی موت، اس کا مردہ ہونا)

وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ	اور اس میں ہر (قسم کا) جاندار پھیلا دیا۔

وَ، حرف عطف (اور) بَثَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب بَثَّ يَبُثُّ، مصدر بَثًّا، پھیلانا (اُس نے پھیلا دیا)

فِيْهَا (فِيْ۔ هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس، ضمیر کا مرجع اَلْاَرْضَ ہے، (اُس میں) مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ۔ مِنْ، حرف جار، بیانیہ، ترجمہ کی ضرورت نہیں، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، دَآبَّةٍ، مضاف الیہ، جاندار (ہر قسم کا جاندار)

وَّتَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ	اور ہواؤں کے رخ بدلنا۔

وَ، حرف عطف (اور) تَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ۔ تَصْرِيْفِ، مضاف ہے، مصدر، صَرَّفَ يُصَرِّفُ کا، ایک حالت سے دوسری حالت میں پھیرنا، رخ بدلنا، اَلرِّيٰحِ، مضاف الیہ، ہوائیں، واحد، اَلرِّيْحُ، جمع کا صیغہ خوش خبری کیلئے آتا ہے (ہواؤں کے رخ بدلنا)

وَ السَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۱۶۴﴾	اور آسمان اور زمین کے درمیان تابع فرمان بادلوں (میں) یقیناً نشانیاں ہیں اُن لوگوں کیلئے جو عقل رکھتے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) السَّحَابِ الْمُسَخَّرِ۔ اَلسَّحَابِ، موصوف، اسم جنس جمعی ہے، بادلوں، واحد،

سَحَابَةٌ، اَلْمُسَخَّرِ، صفت، تَسْخِیْرًا، مصدر سے اسم مفعول، مسخر کیا ہوا، تابع فرمان (تابع فرمان بادلوں)

بَیْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ۔ بَیْنَ، مضاف، درمیان، اَلسَّمَآءِ، مضاف الیہ، آسمان، وَ، حرف عطف، اور، اَلْاَرْضِ، زمین (آسمان اور زمین کے درمیان)

لَاٰیٰتٍ (لَ۔ اٰیٰتٍ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، اٰیٰتٍ، نشانیاں، واحد اٰیَةٌ (یقیناً نشانیاں ہیں)

لِقَوْمٍ (لِ۔ قَوْمٍ) لِ، حرف جار، کیلئے، قَوْمٍ، مجرور، قوم، لوگوں (لوگوں کیلئے)

یَعْقِلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَقَلَ یَعْقِلُ، مصدر عَقْلًا، عقل رکھنا (وہ عقل رکھتے ہیں)

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ یَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْدَادًا	اور لوگوں میں سے بعض وہ ہیں جو اللہ کے علاوہ (دوسروں کو) شریک بناتے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) مِنَ النَّاسِ۔ مِنْ، حرف جار تبعیضیہ، میں سے بعض، اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں، (لوگوں میں سے بعض) مَنْ، اسم موصول (وہ جو)

یَتَّخِذُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، بنانا، پکڑنا (وہ بناتا ہے)

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوْنِ، مجرور، مضاف، علاوہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ (اللہ کے علاوہ) اَنْدَادًا، شریکوں، واحد، نِدٌّ (شریک)

یُّحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ ؕ	وہ اللہ سے محبت کی طرح اُن سے بھی محبت کرتے ہیں۔

یُّحِبُّوْنَهُمْ (یُحِبُّوْنَ۔ هُمْ) یُحِبُّوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَحَبَّ یُحِبُّ، مصدر اِحْبَابًا، محبت کرنا، وہ محبت کرتے ہیں، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن سے (وہ اُن سے محبت کرتے ہیں)

كَحُبِّ اللّٰهِ (كَ۔ حُبِّ۔ اَللّٰهِ) كَ، حرف جار کلمہ تشبیہ، جیسی کی طرح، حُبِّ، مجرور، مضاف، محبت، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ کی (اللہ سے محبت کی طرح، اللہ کی محبت جیسی)

وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ؕ	اور وہ لوگ جو ایمان لائے ہیں وہ اللہ کی محبت میں زیادہ سخت ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے ہیں)

اَشَدُّ۔ شَدَّةٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ سخت)

حُبًّا لِّلّٰهِ (حُبًّا۔ لِ۔ اَللّٰهِ) حُبًّا، مصدر، محبت میں، لِ، حرف جار، کی، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کی محبت میں)

وَ لَوْ يَرَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اِذْ يَرَوْنَ الْعَذَابَ	اور کاش وہ لوگ جنہوں نے ظلم کیا (اس وقت کو آج) دیکھ لیں جب وہ عذاب دیکھیں گے۔

وَ، حرفِ عطف (اور) لَوْ، تمنائی (کاش)

يَرَى، فعل مضارع واحد مذکر غائب رَاٰى يَرٰى، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا (وہ دیکھ لیں)

اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

ظَلَمُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب ظَلَمَ يَظْلِمُ، مصدر ظُلْمًا، ظلم کرنا (انہوں نے ظلم کیا)

اِذْ، ظرف زمان (جب) يَرَوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب رَاٰى يَرٰى، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا (وہ دیکھیں گے) اَلْعَذَابَ (عذاب)

اَنَّ الْقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا	کہ بے شک سب کی سب قوت اللہ ہی کیلئے ہے۔

اَنَّ الْقُوَّةَ۔ اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، اَلْقُوَّةَ، قوت (کہ بے شک قوت)

لِلّٰهِ (لِ۔ اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کیلئے ہے) جَمِيْعًا (تمام، سب کی سب)

وَّ اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعَذَابِ ﴿۱۶۵﴾	اور بے شک اللہ سخت عذاب والا ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) اَنَّ اللّٰهَ۔ اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)

شَدِيْدُ الْعَذَابِ۔ شَدِيْدُ، مضاف، شِدَّةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، شدید، سخت، اَلْعَذَابِ، مضاف الیہ، عذاب (عذاب کا سخت، سخت عذاب والا)

اِذۡ تَبَرَّاَ الَّذِیۡنَ اتُّبِعُوۡا مِنَ الَّذِیۡنَ اتَّبَعُوۡا	جب بیزاری کا اظہار کریں گے وہ لوگ جن کی پیروی کی گئی ان لوگوں سے جنہوں نے پیروی کی۔

اِذۡ، اسم ظرف زمان ماضی (جب)

تَبَرَّاَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَبَرَّاَ یَتَبَرَّءُ، مصدر تَبَرُّءٌ، ناپسند چیز سے الگ ہونا، بیزاری ظاہر کرنا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ بیزاری کا اظہار کرے گا)

اَلَّذِیۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جن کی)

اُتُّبِعُوۡا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب اِتَّبَعَ یَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعًا، پیروی کرنا (ان کی پیروی کی گئی)

مِنَ الَّذِیۡنَ۔ مِنۡ، حرف جار، سے، اَلَّذِیۡنَ، مجرور، اسم موصول، وہ لوگ جنہوں نے (ان لوگوں سے جنہوں نے) اِتَّبَعُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِتَّبَعَ یَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعًا، پیروی کرنا (انہوں نے پیروی کی)

وَ رَاَوُا الۡعَذَابَ وَ تَقَطَّعَتۡ بِہِمُ الۡاَسۡبَابُ ﴿۱۶۶﴾	اور وہ عذاب کو دیکھیں گے اور ان کے تعلقات منقطع ہو جائیں گے۔

وَ، حرف عطف (اور) رَاَوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤۡیَةٌ، دیکھنا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ دیکھیں گے) اَلۡعَذَابَ (عذاب) وَ، حرف عطف (اور)

تَقَطَّعَتۡ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب تَقَطَّعَ یَتَقَطَّعُ، مصدر تَقَطُّعًا، منقطع ہونا، ترجمہ بحوالہ قیامت (منقطع ہو جائیں گے) بِہِمُ (بِ۔ ہِمۡ) بِ، حرف جار، کے، ہِمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کے) اَلۡاَسۡبَابُ (ذرائع، اسباب، تعلقات) واحد، سَبَبٌ، رسی۔

وَ قَالَ الَّذِیۡنَ اتَّبَعُوۡا لَوۡ اَنَّ لَنَا کَرَّۃً فَنَتَبَرَّاَ مِنۡہُمۡ کَمَا تَبَرَّءُوۡا مِنَّا ؕ	اور وہ لوگ کہیں گے جنہوں نے پیروی کی تھی کاش ہمارے لیے ایک بار لوٹنا ہو! پس ہم بھی ان سے بیزاری کا اظہار کریں جیسا کہ انہوں ہم سے بیزاری کا اظہار کیا۔

وَ، حرف عطف (اور) قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، ترجمہ بحوالہ قیامت، (وہ کہے گا) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

اِتَّبَعُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعًا، پیروی کرنا (اُنہوں نے پیروی کی)۔

لَوْ، تمنائی (کاش) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک)

لَنَا (لَ۔ نَا) لَ، حرف جار، لیے، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے لیے)

كَرَّةً (ایک بار لوٹنا، ایک واپسی)

فَنَتَبَرَّاَ (فَ۔ نَتَبَرَّاَ) فَ، حرف عطف، پس، نَتَبَرَّاَ، فعل مضارع جمع متکلم تَبَرَّاَ يَتَبَرَّءُ، مصدر تَبَرُّءٌ، بیزاری کا اظہار کرنا (ہم بیزاری کا اظہار کریں)

مِنْهُمْ (مِنْ۔ هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن سے)

كَمَا (كَ۔ مَا) كَ، حرف تشبیہ، جیسا، مَا، مصدریہ، کہ (جیسا کہ)

تَبَرَّءُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب تَبَرَّاَ يَتَبَرَّءُ، مصدر تَبَرُّءٌ، بیزاری کا اظہار کرنا (اُنہوں نے بیزاری کا اظہار کیا) مِنَّا (مِنْ۔ نَا) مِنْ، حرف جار، سے، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم سے)

كَذٰلِكَ يُرِيْهِمُ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ حَسَرٰتٍ عَلَيْهِمْ ؕ	اسی طرح اللہ تعالیٰ اُن کے اعمال اُن پر حسرتوں (کی صورت) میں اُنہیں دکھائے گا۔

كَذٰلِكَ (كَ۔ ذٰلِكَ) كَ، کلمہ تشبیہ، طرح، ذٰلِكَ، اسم اشارہ بعید واحد مذکر، وہ، اسی (اسی طرح)

يُرِيْهِمُ اللّٰهُ (يُرِىْ۔ هِمْ۔ اَللّٰهُ) يُرِىْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَرٰى يُرِىْ، مصدر اِرَاءَةٌ، دکھانا، دکھائے گا، هِمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کو، انہیں، اَللّٰهُ، اللہ (اللہ اُن کو دکھائے گا)

اَعْمَالَهُمْ (اَعْمَالَ۔ هُمْ) اَعْمَالَ، مضاف، اعمال، واحد، عَمَلٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے اعمال) حَسَرٰتٍ (حسرتیں) واحد، حَسْرَةً،

رکوع ۴

عَلَيْهِمْ (عَلٰی ۔ هِمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن پر)

وَمَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ مِنَ النَّارِ ﴿۱۶۷﴾	اور وہ ہر گز آگ سے نکلنے والے نہیں ہیں۔

وَمَا هُمْ ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (اور نہیں وہ)

بِخٰرِجِيْنَ (بِ ۔ خٰرِجِيْنَ) بِ، حرف جار، زائدہ برائے تاکید نفی، ہر گز، خٰرِجِيْنَ، مجرور، خُرُوْجٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، نکلنے والے، واحد، خَارِجٌ (ہر گز نکلنے والے)

مِنَ النَّارِ (مِنْ ۔ اَلنَّارِ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلنَّارِ، مجرور، آگ (آگ سے)

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ كُلُوْا مِمَّا فِي الْاَرْضِ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ	اے لوگو اس سے کھاؤ جو زمین میں حلال پاکیزہ چیزیں ہیں۔

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ (يَا ۔ اَيُّهَا ۔ اَلنَّاسُ) يَا، حرف ندا، اے، اَيُّهَا، جب منادٰی پر اَلْ داخل ہو تو مذکر کیلئے يَا کے ساتھ اَيُّهَا بڑھا دیتے ہیں، اَلنَّاسُ، منادٰی، لوگو (اے لوگو)

كُلُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَكَلَ يَاْكُلُ، مصدر اَكْلًا، کھانا (تم کھاؤ)

مِمَّا (مِنْ ۔ مَا) مِنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس سے جو)

فِي الْاَرْضِ ۔ فِيْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

حَلٰلًا طَيِّبًا ۔ حَلٰلًا، موصوف، مصدر، حلال، طَيِّبًا، صفت، طَيِّبٌ، مصدر سے صفت مشبہ، پاکیزہ (حلال پاکیزہ)

وَّلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ۭ	اور تم شیطان کے قدموں کی پیروی نہ کرو۔

وَ، حرف عطف (اور) لَا تَتَّبِعُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعًا، پیروی کرنا، پیچھے چلنا (تم پیروی نہ کرو) خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ۔ خُطُوٰتِ، مضاف، قدموں، واحد، خُطْوَةٌ، اَلشَّيْطٰنِ، مضاف الیہ، شیطان کے (شیطان کے قدموں کی)

اِنَّہٗ لَکُمۡ عَدُوٌّ مُّبِیۡنٌ ﴿۱۶۸﴾	بے شک وہ تم کا کھلا دشمن ہے۔

اِنَّهٗ (اِنَّ۔ هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)

لَكُمْ (لَ۔ كُمْ) لَ، حرف جار، لیے، کا، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم سب (تم سب کا)

عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ۔ عَدُوٌّ، موصوف، دشمن، مُبِيْنٌ، صفت، اِبَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، واضح، ظاہر کھلا (کھلا دشمن)

اِنَّمَا یَاۡمُرُکُمۡ بِالسُّوۡٓءِ وَ الۡفَحۡشَآءِ وَ اَنۡ تَقُوۡلُوۡا عَلَی اللّٰہِ مَا لَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۱۶۹﴾	در حقیقت وہ تمہیں برائی اور بے حیائی کا حکم دیتا ہے اور یہ کہ تم اللہ پر وہ (باتیں) کہو جن کا تم علم نہیں رکھتے۔

اِنَّمَا، کلمہ حصر، کلام میں زور پیدا کرنے کیلئے آتا ہے (بے شک در حقیقت)

يَأْمُرُكُمْ (يَأْمُرُ۔ كُمْ) يَأْمُرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَمَرَ يَأْمُرُ، مصدر اَمْرًا، حکم دینا، وہ حکم دیتا ہے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ تمہیں حکم دیتا ہے)۔

بِالسُّوْٓءِ (بِ۔ اَلسُّوْٓءِ) بِ، حرف جار، کا، اَلسُّوْٓءِ، مجرور، سُوْءٌ، مصدر سے اسم، برائی (برائی کا)

وَالْفَحْشَآءِ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلْفَحْشَآءِ، فحاشی، بے حیائی (اور بے حیائی)

وَاَنْ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَنْ، مصدریہ ناصبہ، یہ کہ (اور یہ کہ)

تَقُوْلُوْا، فعل مضارع منصوب جمع مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (تم کہو)

عَلَى اللّٰهِ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر) مَا، اسم موصول (جن کا)

لَا تَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا، علم رکھنا (تم علم نہیں رکھتے)

وَ اِذَا قِیۡلَ لَہُمُ اتَّبِعُوۡا مَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰہُ	اور جب اُن سے کہا جاتا ہے تم اس کی پیروی کرو جو اللہ نے نازل کیا ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) اِذَا، ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط (جب)

قِيْلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا کہنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (کہا جاتا ہے)

لَهُمْ (لَ۔هُمْ) لَ، حرف جار بمعنی، مِنْ، سے، هُمْ، مجرور ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن سے)

اِتَّبِعُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعًا، پیروی کرنا (تم سب پیروی کرو)

مَا، موصولہ، جو (اس کی جو)

اَنْزَلَ اللّٰهُ۔ اَنْزَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، نازل کرنا، نازل کیا،

اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ (اللہ نے نازل کیا)

قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَآ اَلْفَيْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ	وہ کہتے ہیں بلکہ ہم اس کی پیروی کریں گے جس پر ہم نے اپنے آباؤاجداد کو پایا ہے۔

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا کہنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ کہتے ہیں)

بَلْ، حرف اضراب (بلکہ)

نَتَّبِعُ، فعل مضارع جمع متکلم اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعًا، پیروی کرنا (ہم پیروی کریں گے)

مَا، اسم موصول، جو، جس (اس کی جس)

اُن عقائد اور عبادات کی طرف اشارہ ہے جس پر اُن کے آباؤاجداد کاربند تھے۔

اَلْفَيْنَا، فعل ماضی جمع مذکر متکلم اَلْفٰى يُلْفِيْ، مصدر اِلْفَآءً، پانا (ہم نے پایا)

عَلَيْهِ (عَلٰى۔ هِ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس پر)

اٰبَآءَنَا (اٰبَآءَ۔ نَا) اٰبَآءَ، مضاف، آباؤاجداد، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے اپنے (اپنے آباؤاجداد)

اَوَلَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ شَيْئًا وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ﴿۱۷۰﴾	اور کیا اگرچہ اُن کے آباؤاجداد کچھ بھی عقل نہ رکھتے ہوں اور نہ ہدایت پاتے ہوں۔

اَ، ہمزہ استفہامیہ (کیا) وَ، حرف عطف (اور) لَوْ، وصلیہ (اگرچہ)

كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہوں)

اٰبَآؤُهُمْ (اٰبَآ ؤُ۔ هُمْ) اٰبَآ ؤُ، مضاف، آباؤاجداد، واحد، اَبٌ۔ هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے آباؤاجداد)

لَا يَعْقِلُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب عَقَلَ يَعْقِلُ، مصدر عَقْلًا، عقل رکھنا (وہ عقل نہ رکھتے ہوں)

شَيْـًٔا، اسم نکرہ (کسی چیز کا، کچھ بھی) وَ، حرف عطف (اور)

لَا يَهْتَدُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اِهْتَدٰى يَهْتَدِىْ، مصدر اِهْتِدَآءٌ، ہدایت پانا (وہ ہدایت نہ پاتے ہوں)

وَمَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	اور مثال ان لوگوں کی جنہوں نے کفر کیا۔

وَ، حرف عطف (اور) مَثَلُ (مثال) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (اُن لوگوں کی جنہوں نے)

كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، انکار کرنا، کفر کرنا (اُنہوں نے کفر کیا)

كَمَثَلِ الَّذِىْ يَنْعِقُ بِمَا لَا يَسْمَعُ	اُس (شخص) کی مثال کی طرح جو پکارتا ہے اُس (جانور) کو جو نہ سنتا ہو۔

كَمَثَلِ (كَ۔ مَثَلِ) كَ، حرف جار و تشبیہ، کی طرح، مَثَلِ، مجرور، مثال (مثال کی طرح)

اَلَّذِىْ، اسم موصول واحد مذکر (اس کی جو)

يَنْعِقُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب نَعَقَ يَنْعِقُ، مصدر نَعْقًا، چلا کر پکارنا (چلا کر پکارتا ہے)

بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار، کو، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس کو جو)

لَا يَسْمَعُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب سَمِعَ يَسْمَعُ، مصدر سَمْعٌ، سننا (وہ نہ سنتا ہو)

اِلَّا دُعَآءً وَّنِدَآءً ؕ	سوائے پکارنے اور چلانے (کی آواز) کے۔

اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوائے) دُعَآءً، مصدر، قریب سے پکارنا (پکارنا)

وَّنِدَآءً، اسم مصدر، دور سے بلانا (چلانا)

صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا یَعْقِلُوْنَ ﴿۱۷۱﴾	بہرے، گونگے، اندھے ہیں پس وہ عقل نہیں رکھتے ہیں۔

صُمٌّ (بہرے) واحد، اَصَمُّ۔ بُكْمٌ (گونگے) واحد، اَبْكَمُ۔ عُمْیٌ (اندھے) واحد، اَعْمٰی۔

فَهُمْ (فَ۔ هُمْ) فَ، حرف عطف، پس، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (پس وہ)

لَا یَعْقِلُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب عَقَلَ یَعْقِلُ، مصدر عَقْلًا، عقل رکھنا، سمجھنا (وہ عقل نہیں رکھتے)

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا كُلُوْا مِنْ طَیِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! پاکیزہ چیزوں میں سے کھاؤ جو ہم نے تمہیں عطا کی ہیں

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا (یَا۔ اَیُّهَا۔ الَّذِیْنَ۔ اٰمَنُوْا) یَا، حرف ندا، اے، اَیُّهَا، جب منادیٰ پر اَلْ داخل ہو تو مذکر کیلئے یَا کے ساتھ اَیُّهَا لگاتے ہیں، الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا، منادیٰ، الَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو، اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا، ایمان لائے ہو (اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو) كُلُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَكَلَ یَاْكُلُ، مصدر اَكْلًا، کھانا (تم سب کھاؤ)

مِنْ طَیِّبٰتِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، طَیِّبٰتِ، مجرور، پاکیزہ چیزیں (پاکیزہ چیزوں میں سے)

مَا، موصولہ (جو) رَزَقْنٰكُمْ (رَزَقْنَا۔ كُمْ) رَزَقْنَا، فعل ماضی جمع متکلم رَزَقَ یَرْزُقُ، مصدر رِزْقًا، عطا کرنا، رزق دینا، ہم نے عطا کی ہیں، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم سب کو (ہم نے تم کو عطا کی ہیں)

وَاشْكُرُوْا لِلّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِیَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿۱۷۲﴾	اور تم اللہ کا شکر ادا کرو اگر تم صرف اُسی کی عبادت کرتے ہو۔

وَ، حرف عطف (اور) اُشْكُرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر شَكَرَ یَشْكُرُ، مصدر شُكْرًا، شکر کرنا (تم سب شکر ادا کرو) لِلّٰهِ (لِ۔ اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، کا، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کا) اِنْ، شرطیہ (اگر)

كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ (تم ہو)

اِيَّاهُ، واحد مذکر غائب کی ضمیر منصوب منفصل (خاص اُس کی، صرف اسی کی)

تَعْبُدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَبَدَ يَعْبُدُ، مصدر عِبَادَةٌ، عبادت کرنا (تم عبادت کرتے ہو)

اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَ لَحْمَ الْخِنْزِيْرِ	بے شک اُس نے تم پر مردار اور خون اور خنزیر کا گوشت حرام کیا ہے۔

اِنَّمَا، کلمہ حصر کلام ہے جملہ کے شروع میں زور پیدا کرنے کیلئے آتا ہے (بے شک)

حَرَّمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب حَرَّمَ يُحَرِّمُ، مصدر تَحْرِيْمٌ، حرام کرنا (اُس نے حرام کیا)

عَلَيْكُمْ (عَلٰى۔ كُمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، كُمْ، مجرور ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)

اَلْمَيْتَةَ (مردار) وَالدَّمَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلدَّمَ، خون (اور خون) وَ، حرف عطف (اور)

لَحْمَ الْخِنْزِيْرِ۔ لَحْمَ، مضاف، گوشت، اَلْخِنْزِيْرِ، مضاف الیہ، خنزیر، سور (خنزیر کا گوشت)

وَمَآ اُهِلَّ بِهٖ لِغَيْرِ اللّٰهِ ۚ	اور جس پر غیر اللہ کا (نام) پکارا گیا ہو۔

وَمَآ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، موصولہ، جس (اور جس)

اُهِلَّ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَهَلَّ يُهِلُّ، مصدر اِهْلَالٌ، پکارنا (پکارا گیا ہو)

بِهٖ (بِ۔ هٖ) بِ، حرف جار بمعنٰی، عَلٰی، پر، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اُس پر)

لِغَيْرِ اللّٰهِ (لِ۔ غَيْرِ۔ اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، کا، غَيْرِ، مجرور، مضاف، غیر، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ (غیر اللہ کا)

فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ؕ	پس جو مجبور ہو جائے نہ حکم عدولی کرنے والا ہو اور نہ حد سے بڑھنے والا ہو تو اس پر کوئی گناہ نہیں ہے۔

فَمَنِ (فَ۔ مَنْ) فَ، حرف عطف، پس، مَنْ، شرطیہ اسم موصول، جو (پس جو)

اُضْطُرَّ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اِضْطَرَّ يَضْطَرُّ، مصدر اِضْطِرَارٌ، مجبور ہو جانا (وہ مجبور ہو جائے)

غَيْرَ بَاغٍ۔ غَيْرَ، مضاف، نہ، بَاغٍ، مضاف الیہ، بَغْیٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر ہے، حد سے بڑھنے والا، حکم عدولی کرنے والا (نہ حکم عدولی کرنے والا) وَلَا۔ وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ (اور نہ)

عَادٍ۔ عَدْوٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (ظلم کرنے والا، حد سے بڑھنے والا)

فَلَآ (فَ۔ لَا) فَ، حرف عطف، تو، لَا، نافیہ، نہیں (تو نہیں) اِثْمَ (گناہ)

عَلَيْهِ (عَلٰی۔ هِ) عَلٰی، حرف جار، پر، هِ، مجرور ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس پر)

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۷۳﴾	بے شک اللہ بہت بخشنے والا بہت رحم کرنے والا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ (بے شک اللہ)

غَفُوْرٌ، اللہ کا صفاتی نام، غُفْرَانٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت بخشنے والا)

رَّحِيْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، رَحْمَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)

اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ الْكِتٰبِ	بے شک وہ لوگ جو چھپاتے ہیں اسے جو اللہ نے کتاب میں اتارا ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (بے شک وہ لوگ جو) يَكْتُمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب كَتَمَ يَكْتُمُ، مصدر كِتْمَانٌ، چھپانا (وہ چھپاتے ہیں)

مَآ، موصولہ (اُسے جو) اَنْزَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، اتارنا، اُس نے اتارا اَللّٰهُ، اللہ (اسے جو اللہ نے اتارا ہے)

مِنَ الْكِتٰبِ۔ مِنْ، حرف جار بمعنی فِیْ، میں، اَلْكِتٰبِ، مجرور، خاص کتاب، نازل کردہ خاص کتاب، توریت، انجیل (کتاب میں)

وَيَشْتَرُوْنَ بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۙ	اور وہ اس کے بدلے میں تھوڑی قیمت لیتے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) يَشْتَرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِشْتَرٰی يَشْتَرِیْ، مصدر اِشْتِرَآءٌ، خریدو

فروخت کرنا، لینا، دینا (وہ لیتے ہیں)

بِهٖ (بِ۔ ہٖ) بِ، حرف جار، کے بدلے میں، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے بدلے میں)

ثَمَنًا قَلِيْلًا۔ ثَمَنًا، موصوف، قیمت، قَلِيْلًا، صفت، قِلَّةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، تھوڑی (تھوڑی قیمت)

اُولٰٓئِكَ مَا يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ اِلَّا النَّارَ	وہ لوگ اپنے پیٹوں میں سوائے آگ کے کچھ نہیں کھاتے۔

اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع بعید (وہ لوگ) مَا، نافیہ (نہیں)

يَاْكُلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَكَلَ يَاْكُلُ، مصدر اَكْلًا، کھانا (وہ کھاتے ہیں)

فِيْ بُطُوْنِهِمْ (فِيْ۔ بُطُوْنِ۔ هِمْ) فِيْ، حرف جار، میں، بُطُوْنِ، مجرور، مضاف، پیٹوں، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے پیٹوں میں) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوائے) اَلنَّارَ (آگ) مراد جہنم کی آگ۔

وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ ۚ	اور قیامت کے دن اللہ تعالیٰ ان سے کلام نہیں کرے گا اور وہ انہیں پاک نہیں کرے گا۔

وَ، حرف عطف (اور) لَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ (لَا يُكَلِّمُ۔ هُمْ۔ اَللّٰهُ) لَا يُكَلِّمُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب كَلَّمَ يُكَلِّمُ، مصدر تَكْلِيْمًا، کلام کرنا، وہ کلام نہیں کرے گا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن سے،

اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ (اللہ ان سے کلام نہیں کرے گا)

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ۔ يَوْمَ، مضاف، دن، اَلْقِيٰمَةِ، مضاف الیہ، قیامت کے (قیامت کے دن)

وَ، حرف عطف (اور) لَا يُزَكِّيْهِمْ (لَا يُزَكِّيْ۔ هِمْ) لَا يُزَكِّيْ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب زَكّٰى يُزَكِّيْ مصدر تَزْكِيَةً، پاک کرنا، وہ پاک نہیں کرے گا، هِمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (وہ پاک نہیں کرے گا انہیں)

وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۷۴﴾	اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔

وَلَهُمْ (وَ۔ لَ۔ هُمْ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اور اُن

کیلئے) عَذَابٌ اَلِيْمٌ۔ عَذَابٌ، موصوف، عذاب، اَلِيْمٌ، صفت، اَلَمٌ، مصدر سے بمعنی فاعل صفت مشبہ، دکھ دینے والا، دردناک (دردناک عذاب)

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى وَ الْعَذَابَ بِالْمَغْفِرَةِ ۚ	یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے گمراہی کو ہدایت کے بدلے میں اور عذاب کو مغفرت کے بدلے میں خرید لیا ہے۔

اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع بعید (یہی ہیں) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

اِشْتَرَوُا، اصل میں اِشْتَرَوْا ہے واؤ پر پیش اگلے لفظ سے ملانے کیلئے آیا ہے، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِشْتَرٰى يَشْتَرِىْ، مصدر اِشْتِرَآءٌ، خریدنا (اُنہوں نے خرید لیا ہے) اَلضَّلٰلَةَ، مصدر (گمراہی)

بِالْهُدٰى (بِ۔ اَلْهُدٰى) بِ، حرف جار، بدلے میں، اَلْهُدٰى، اسم ومصدر ہدایت (ہدایت کے بدلے میں)

وَالْعَذَابَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلْعَذَابَ، عذاب (اور عذاب)

بِالْمَغْفِرَةِ (بِ۔ اَلْمَغْفِرَةِ) بِ، حرف جار، کے بدلے میں، اَلْمَغْفِرَةِ، مجرور، اسم ومصدر، مغفرت (مغفرت کے بدلے میں)

فَمَآ اَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ ﴿۱۷۵﴾	پس وہ آگ پر کس قدر صبر کرنے والے ہیں۔

فَمَا (فَ۔ مَا) فَ، حرف عطف، پس، مَا، کلمہ استفہام، یہاں تعجب کیلئے ہے، کس قدر (پس کس قدر)

اَصْبَرَهُمْ۔ اَصْبَرَ۔ صَبْرٌ، مصدر سے اسم تفضیل، زیادہ صبر کرنے والا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ، (زیادہ صبر کرنے والے ہیں وہ)

عَلَى النَّارِ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، اَلنَّارِ، مجرور، آگ (آگ پر)

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ نَزَّلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ ؕ	یہ اس وجہ سے کہ بے شک اللہ نے کتاب حق کے ساتھ نازل کی ہے۔

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ) اشارہ اُن لوگوں کا آگ سے پیٹ بھرنے، اللہ کا ان سے کلام نہ کرنے،

اُنہیں پاک نہ کرنے اور عذاب دینے کی طرف ہے۔

بِاَنَّ (بِ۔ اَنَّ) بِ، حرف جار سببیہ، اس وجہ سے، اَنَّ، مجرور، تحقیق کلام کو ظاہر کرتا ہے، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (اس وجہ سے کہ بے شک اللہ)

نَزَّلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب نَزَّلَ یُنَزِّلُ، مصدر تَنْزِیْلًا، نازل کرنا (اُس نے نازل کی ہے)

اَلْکِتٰبَ، خاص کتاب، قرآن مجید۔

بِالْحَقِّ (بِ۔ اَلْحَقِّ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلْحَقِّ، مجرور، حق (حق کے ساتھ)

وَ اِنَّ الَّذِیْنَ اخْتَلَفُوْا فِی الْکِتٰبِ لَفِیْ شِقَاقٍۭ بَعِیْدٍ ﴿۱۷۶﴾	بے شک وہ لوگ جنہوں نے کتاب میں اختلاف کیا ہے یقیناً وہ بہت دور کی مخالفت میں ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک)

اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

اِخْتَلَفُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِخْتَلَفَ یَخْتَلِفُ، مصدر اِخْتِلَافًا، اختلاف کرنا (اُنہوں نے اختلاف کیا) فِی الْکِتٰبِ۔ فِیْ، حرف جار، میں، اَلْکِتٰبِ، مجرور، کتاب (کتاب میں)

لَفِیْ شِقَاقٍ بَعِیْدٍ (لَ۔ فِیْ۔ شِقَاقٍ۔ بَعِیْدٍ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، فِیْ، حرف جار، میں، شِقَاقٍ، مجرور، موصوف، ضد، مخالفت، بَعِیْدٍ، صفت، بُعْدٌ، مصدر سے صفت مشبہ بہت دور (یقیناً بہت دور کی مخالفت میں)

لَیْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَ الْمَغْرِبِ	نیکی (یہ) نہیں کہ تم اپنے چہرے مشرق اور مغرب کی طرف پھیر لو۔

لَیْسَ الْبِرَّ۔ لَیْسَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب، اس کا فعل مضارع نہیں آتا، نہیں ہے، اَلْبِرَّ، ہر اچھا کام جس سے اللہ خوش ہو، نیکی (نیکی (یہ) نہیں) اَنْ، مصدریہ ناصبہ (کہ)

تُوَلُّوا، اصل میں تُوَلُّوْنَ تھا، اَنْ، کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا، فعل مضارع منصوب جمع مذکر حاضر وَلّٰی یُوَلِّیْ، مصدر تَوْلِیَةً، پھیرنا (تم پھیر لو)

وُجُوهَكُمْ (وُجُوْهَ۔ كُمْ) وُجُوْهَ، مضاف، چہرے، واحد، وَجْهٌ۔ كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے چہرے) قِبَلَ الْمَشْرِقِ۔ قِبَلَ، مضاف، طرف، اَلْمَشْرِقِ، مضاف الیہ، مشرق (مشرق کی طرف) وَ الْمَغْرِبِ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلْمَغْرِبِ، مغرب (اور مغرب)

وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالْكِتٰبِ وَالنَّبِيّٖنَ ۚ	اور لیکن نیکی اس کی ہے جو اللہ اور یوم آخرت اور فرشتوں اور کتاب اور نبیوں پر ایمان لایا۔

وَ، حرف عطف (اور) لٰكِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (لیکن)

اَلْبِرَّ (نیکی) مَنْ، اسم موصول (اس کی، جو)

اٰمَنَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لایا)

بِاللّٰهِ (بِ۔ اَللّٰهِ) بِ، حرف جار بمعنٰی، عَلٰی، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر)

وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلْيَوْمِ، موصوف، دن، یوم، اَلْاٰخِرِ، صفت، آخر، آخرت (یوم آخرت) وَ، حرف عطف (اور) اَلْمَلٰٓئِكَةِ (فرشتے) واحد، مَلَكٌ،

وَ، حرف عطف (اور) اَلْكِتٰبِ خاص کتاب، جو نبیوں پر بھیجی گئیں۔

وَ، حرف عطف (اور) اَلنَّبِيّٖنَ (نبیوں) واحد، نَبِيٌّ۔

وَاٰتَى الْمَالَ عَلٰى حُبِّهٖ ذَوِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ۙ وَالسَّآئِلِيْنَ وَفِي الرِّقَابِ ۚ	اور اس نے (اپنا) مال اس (اللہ) کی محبت میں قرابت والوں اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں اور مانگنے والوں کو اور گردنیں آزاد کرانے میں دیا۔

وَ، حرف عطف (اور) اٰتٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا (اُس نے دیا)

اَلْمَالَ (مال) عَلٰى حُبِّهٖ (عَلٰى۔ حُبِّ۔ ہٖ) عَلٰى، حرف جار بمعنیٰ فِیْ، میں، حُبِّ، مجرور، مضاف، محبت، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کی، ضمیر کا مرجع اَللّٰہِ ہے (اس (اللہ) کی محبت میں)

ذَوِی الْقُرْبٰى۔ ذَوِیْ، مضاف، والوں، ذُوْ، کی جمع، اَلْقُرْبٰى، مضاف الیہ، اسم مصدر، رشتہ داری، قرابت (قرابت والوں) وَ الْيَتٰمٰى۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلْيَتٰمٰى، یتیموں، واحد، يَتِيْمٌ، بالغ ہونے سے پہلے جن بچوں کے والدین فوت ہو جائیں (اور یتیم)

وَ، حرف عطف (اور) اَلْمَسٰكِيْنَ (مسکینوں) واحد، مِسْكِيْنٌ ہے، نادار اور مفلوک الحال،

وَابْنَ السَّبِيْلِ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِبْنَ، مضاف، بیٹا، اَلسَّبِيْلِ، مضاف الیہ، راستہ کا، راستہ کا بیٹا، مسافر (اور مسافر) وَ، حرف عطف (اور)

السَّآئِلِيْنَ، سُؤَالٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، واحد اَلسَّآئِلُ، وہ شخص جو مدد کیلئے ہاتھ پھیلائے، (مانگنے والے، سوال کرنے والے) وَ، حرف عطف (اور)

فِی الرِّقَابِ۔ فِیْ، حرف جار، میں، اَلرِّقَابِ، مجرور، گردنیں (آزاد کرانے) واحد، رَقَبَةٌ، گردن، غلام اور قیدی، رَقَبَةٌ، عرف عام میں غلام کا نام ہے (گردنیں (آزاد کرانے) میں)

وَ اَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ ۚ	اور اُس نے نماز قائم کی اور اس نے زکوٰۃ ادا کی۔

وَ، حرف عطف (اور) اَقَامَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَقَامَ يُقِيْمُ، مصدر اِقَامَةٌ، قائم کرنا (اُس نے قائم کی) اَلصَّلٰوةَ (نماز) وَ، حرف عطف (اور)

اٰتَى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اٰتٰى يُؤْتِیْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا، ادا کرنا (اُس نے ادا کی) اَلزَّكٰوةَ (زکوٰۃ)

وَالْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ اِذَا عٰهَدُوْا ۚ	اور اپنے وعدہ کو پورا کرنے والے ہیں جب وہ وعدہ کریں۔

وَ، حرف عطف (اور) اَلْمُوْفُوْنَ۔ اِيْفَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (پورا کرنے والے)

بِعَهْدِهِمْ (بِ۔ عَهْدِ۔ هِمْ) بِ، حرف جار، ساتھ، کو، عَهْدِ، مجرور، مضاف، وعدہ، هِمْ، مضاف الیہ،

ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے وعدہ کو) اِذَا، ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط (جب)

عٰهَدُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَاهَدَ يُعَاهِدُ، مصدر مُعَاهَدَةٌ، وعدہ کرنا۔اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ وعدہ کریں)

وَالصّٰبِرِيْنَ فِى الْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ وَحِيْنَ الْبَاْسِ ؕ	اور تنگ دستی میں اور تکلیف میں اور جنگ کے وقت صبر کرنے والے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) اَلصّٰبِرِيْنَ۔صَبْرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (صبر کرنے والے) واحد، صَابِرٌ

فِى الْبَاْسَآءِ۔فِىْ، حرف جار، میں، اَلْبَاْسَآءِ، مجرور، تنگ دستی (تنگ دستی میں) وَ، حرف عطف (اور)

اَلضَّرَّآءِ (بیماری، تکلیف) وَ، حرف عطف (اور)

حِيْنَ الْبَاْسِ۔حِيْنَ، مضاف، وقت، زمانہ، اَلْبَاْسِ، مضاف الیہ، جنگ کے (جنگ کے وقت)

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ﴿۱۷۷﴾	یہی ہیں وہ لوگ جنہوں نے سچ کہااور یہی وہ پرہیز گار ہیں۔

اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع بعید (یہی ہیں) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

صَدَقُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب صَدَقَ يَصْدِقُ، مصدر صِدْقًا، سچ کہنا (اُنہوں نے سچ کہا)

وَ، حرف عطف (اور) اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع مذکر بعید (یہی ہیں) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ سب)

اَلْمُتَّقُوْنَ۔اِتِّقَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (اللہ سے ڈرنے والے، پرہیز گاروں) واحد، اَلْمُتَّقِىْ۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِى الْقَتْلٰى ؕ	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو تم پر مقتولین کے بارے میں قصاص لینا فرض کر دیا گیا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا (يَا۔اَيُّهَا۔اَلَّذِيْنَ۔اٰمَنُوْا) يَا، حرف ندا، اے، اَيُّهَا، جب منادی پر اَلْ داخل ہو تو مذکر کیلئے يَا کے ساتھ اَيُّهَا لگا دیتے ہیں، اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا، منادی، اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگو جو

اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا، ایمان لائے ہو (اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو) كُتِبَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب كَتَبَ يَكْتُبُ، مصدر كِتَابَةٌ، لکھنا، لازم قرار دینا، فرض کرنا، (فرض کر دیا گیا) عَلَيْكُمُ (عَلٰى، كُمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم سب (تم پر) اَلْقِصَاصُ، قصاص، خون کا بدلہ خون سے (قصاص لینا)

فِي الْقَتْلٰى، فِيْ، حرف جار، کے بارے میں، اَلْقَتْلٰى، مجرور، مقتولین، واحد اَلْقَتِيْلُ (مقتولین کے بارے میں)

اَلْحُرُّ بِالْحُرِّ وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ وَالْاُنْثٰى بِالْاُنْثٰى ط	آزاد (قاتل) کے بدلے وہی آزاد، غلام (قاتل) کے بدلے (وہی) غلام اور عورت (قاتلہ) کے بدلے وہی عورت۔

اَلْحُرُّ (آزاد) جمع، اَحْرَارٌ۔ بِالْحُرِّ (بِ۔ اَلْحُرِّ) بِ، حرف جار، کے بدلے، اَلْحُرِّ، مجرور، آزاد (آزاد کے بدلے میں) یعنی اگر آزاد آدمی نے کسی کو قتل کیا ہے تو اسی آزاد سے قصاص لیا جائے گا۔

وَالْعَبْدُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلْعَبْدُ، غلام (اور غلام)

بِالْعَبْدِ (بِ۔ اَلْعَبْدِ) بِ، حرف جار، کے بدلے، اَلْعَبْدِ، مجرور، غلام (غلام کے بدلے)

یعنی اگر غلام نے کسی کو قتل کیا ہے تو اسی غلام سے قصاص لیا جائے گا۔

وَ، حرف عطف (اور) اَلْاُنْثٰى (عورت)

بِالْاُنْثٰى (بِ۔ اَلْاُنْثٰى) بِ، حرف جار، کے بدلے، اَلْاُنْثٰى، مجرور، عورت (بدلے عورت کے)

یعنی اگر عورت نے کسی کو قتل کیا ہے تو اسی عورت سے قصاص لیا جائے گا۔

فَمَنْ عُفِيَ لَهٗ مِنْ اَخِيْهِ شَيْءٌ فَاتِّبَاعٌ بِالْمَعْرُوْفِ وَاَدَاۗءٌ اِلَيْهِ بِاِحْسَانٍ ط	پس جو اس کو اس کے بھائی کی طرف سے کچھ بھی معاف کر دیا جائے تو دستور کے مطابق پیروی کرنا ہے اور بھلائی کے ساتھ اس کی طرف پورا (خون بہا) ادا کرنا ہے۔

فَمَنْ (فَ۔ مَنْ) فَ، حرف عطف، پس، مَنْ، شرطیہ، اسم موصول، جو (پس جو)

عُفِيَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب عَفَا يَعْفُوْ، مصدر عَفْوًا، معاف کرنا، کسی چیز کا ازالہ کرنا (معاف کر دیا جائے) لَهٗ (لَ۔ ہٗ) لَ، حرف جار، کو، ہٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس کو)

مِنْ اَخِيْهِ (مِنْ۔ اَخِيْ۔ هِ) مِنْ، حرف جار بمعنی اِلٰی، کی طرف سے، اَخِيْ، مجرور، مضاف، بھائی، هِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس کے بھائی کی طرف سے) شَيْءٌ (کچھ بھی)

فَاتِّبَاعٌ (فَ۔ اِتِّبَاعٌ) فَ، حرف عطف، تو، پس، اِتِّبَاعٌ، مصدر پیروی کرنا (تو پیروی کرنا)

بِالْمَعْرُوْفِ (بِ۔ اَلْمَعْرُوْفِ) بِ، حرف جار، کے مطابق، اَلْمَعْرُوْفِ، مجرور، دستور (دستور کے مطابق)

وَ، حرف عطف (اور) اَدَآءٌ، مصدر (پورا ادا کرنا)

اِلَيْهِ (اِلٰی هِ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے، ضمیر کا اشارہ مقتول کے بھائی کی طرف ہے (اس کی طرف)

بِاِحْسَانٍ (بِ۔ اِحْسَانٍ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اِحْسَانٍ، مجرور، احسان، بھلائی (بھلائی کے ساتھ)

ذٰلِكَ تَخْفِيْفٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ رَحْمَةٌ ؕ	یہ تمہارے رب کی طرف سے تخفیف اور رحمت ہے۔

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ) قصاص کی جگہ دیت کا حکم۔

تَخْفِيْفٌ، مصدر (تخفیف کرنا، رعایت کرنا، کمی کرنا، تخفیف)

مِنْ رَّبِّكُمْ (مِنْ۔ رَبِّ۔ كُمْ) مِنْ، حرف جار بمعنی اِلٰی، کی طرف سے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے رب کی طرف سے)

وَ، حرف عطف (اور) رَحْمَةٌ، مصدر (رحمت)

فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۷۸﴾	پھر جو اس کے بعد زیادتی کرے تو اس کے لیے دردناک عذاب ہے۔

فَمَنِ (فَ۔ مَنْ) فَ، حرف عطف، پھر، مَنْ، شرطیہ، اسم موصول، جو (پھر جو)

اِعۡتَدٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِعۡتَدٰی يَعۡتَدِیۡ، مصدر اِعۡتِدَآءٌ، زیادتی کرنا(زیادتی کرے)

بَعۡدَ ذٰلِكَ۔ بَعۡدَ، مضاف، بعد، ذٰلِكَ، مضاف الیہ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس، قصاص اور دیت کے حکم کی طرف اشارہ(اس کے بعد)

فَلَهٗ(فَ۔ لَ۔ هٗ)فَ، حرف عطف، تو، لَ، حرف جار، کیلئے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس(تو اُس کیلئے)

عَذَابٌ اَلِيۡمٌ۔ عَذَابٌ، موصوف، عذاب، اَلِيۡمٌ، صفت، اَلَمٌ، مصدر سے صفت مشبہ، دکھ دینے والا، درد ناک(دردناک عذاب)

وَ لَكُمۡ فِى الۡقِصَاصِ حَيٰوةٌ يّٰۤاُولِى الۡاَلۡبَابِ لَعَلَّكُمۡ تَتَّقُوۡنَ ﴿۱۷۹﴾	اور اے عقل والو! تمہارے لیے قصاص لینے میں زندگی ہے تاکہ تم (خونریزی سے) بچ جاؤ۔

وَلَكُمۡ(وَ۔ لَ۔ كُمۡ)وَ، حرف عطف، اور، لَ، حرف جار، لیے، كُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے، (اور تمہارے لیے)فِى الۡقِصَاصِ۔ فِیۡ، حرف جار، میں، اَلۡقِصَاصِ، مجرور، قصاص لینا(قصاص لینے میں)

حَيٰوةٌ، مصدر(زندگی)يّٰۤاُولِى الۡاَلۡبَابِ(يَا۔ اُولِیۡ۔ اَلۡاَلۡبَابِ)يَا، حرف ندا، اے، اُولِى الۡاَلۡبَابِ، منادی، اُولِیۡ، مضاف، والو، اَلۡاَلۡبَابِ، مضاف الیہ، عقلوں، واحد، لُبٌّ، عقل(اے عقل والو)

لَعَلَّكُمۡ(لَعَلَّ۔ كُمۡ)لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، تاکہ، شاید، كُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم(تاکہ تم)

تَتَّقُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِتَّقٰی يَتَّقِیۡ، مصدر اِتِّقَآءٌ، اللہ سے ڈرنا، اس کی نافرمانی سے بچنا، تقوٰی اختیار کرنا(تم تقوٰی اختیار کرو، تم بچ جاؤ)

كُتِبَ عَلَيۡكُمۡ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الۡمَوۡتُ اِنۡ تَرَكَ خَيۡرَا ۖۚ	تم پر فرض کر دیا گیا ہے جب تم میں سے کسی ایک کی موت (قریب) آجائے اگر وہ مال چھوڑے۔

كُتِبَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب كَتَبَ يَكۡتُبُ، مصدر كِتَابَةٌ، لکھنا، فرض کرنا(لکھا گیا، فرض کر دیا گیا)عَلَيۡكُمۡ(عَلٰی۔ كُمۡ)عَلٰی، حرف جار، پر، كُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم(تم پر)

اِذَا، ظرف زمان مستقبل بمعنیٰ شرط (جب)

حَضَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب حَضَرَ یَحْضُرُ، مصدر حُضُوْرًا، حاضر ہونا، آجانا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (حاضر ہو، آجائے) اَحَدَکُمُ الْمَوْتُ۔ اَحَدَ، مضاف، کسی ایک، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم میں، اَلْمَوْتُ، موت (تم میں سے کسی ایک کی موت (قریب) آجائے) یعنی موت کے آثار ظاہر ہوں۔

اِنْ، شرطیہ (اگر) تَرَكَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَرَكَ یَتْرُكُ، مصدر تَرْكًا، چھوڑنا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ چھوڑے) خَیْرًا (مال) مال کثیر ہو اور حلال ذرائع سے کمایا ہو۔

اِلْوَصِیَّۃُ لِلْوَالِدَیْنِ وَالْاَقْرَبِیْنَ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ	تو والدین کیلئے اور قریبی رشتہ داروں کیلئے معروف طریقے سے وصیت کرنا۔

اِلْوَصِیَّۃُ، مصدر (وصیت کرنا)

لِلْوَالِدَیْنِ (لِ۔ اَلْوَالِدَیْنِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلْوَالِدَیْنِ، مجرور، ماں باپ (ماں باپ کیلئے)

وَ، حرف عطف (اور) اَلْاَقْرَبِیْنَ (قریبی رشتہ داروں)

بِالْمَعْرُوْفِ (بِ۔ اَلْمَعْرُوْفِ) بِ، حرف جار بمعنیٰ مِنْ، سے، اَلْمَعْرُوْفِ، مجرور، دستور، معروف طریقہ (معروف طریقے سے) یہ اس وقت کا حکم ہے جب وراثت کی تقسیم کا حکم نہیں آیا تھا۔

حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِیْنَ ۝۱۸۰	پرہیز گاروں پر لازم ہے۔

حَقًّا، مصدر (یہ حق ہے، ضرور ہے، لازم ہے)

عَلَى الْمُتَّقِیْنَ۔ عَلٰی، حرف جار، پر، اَلْمُتَّقِیْنَ، مجرور، پرہیز گاروں، واحد، اَلْمُتَّقِیْ (پرہیز گاروں پر)

فَمَنْۢ بَدَّلَهٗ بَعْدَ مَا سَمِعَهٗ فَاِنَّمَآ اِثْمُهٗ عَلَى الَّذِیْنَ یُبَدِّلُوْنَهٗ ؕ	پس جو اس کو تبدیل کرے اس کے بعد کہ اُس نے اُس کو سنا تو بے شک اس کا گناہ اُن لوگوں پر ہے جو اس کو تبدیل کرتے ہیں۔

فَمَنْ (فَ۔ مَنْ) فَ، حرف عطف، پس، مَنْ، شرطیہ، اسم موصول، جو، جس نے (پس جو)

بَدَّلَهٗ (بَدَّلَ۔ ہٗ) بَدَّلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب بَدَّلَ يُبَدِّلُ، مصدر تَبْدِيْلًا، تبدیل کرنا (وہ تبدیل کرے، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کو (اُس کو تبدیل کرے)

بَعْدَمَا۔ بَعْدَ، مضاف، بعد، مَا، مضاف الیہ، مصدریہ، کہ (اس کے بعد کہ)

سَمِعَهٗ (سَمِعَ۔ ہٗ) سَمِعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب سَمِعَ يَسْمَعُ، مصدر سَمْعٌ، سننا، اُس نے سنا، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کو، ضمیر کا مرجع **وصیت** ہے (اُس نے اُس کو سنا)

فَاِنَّمَا (فَ۔ اِنَّمَا) فَ، حرف عطف، تو، اِنَّمَا، کلمہ حصر، بے شک (تو بے شک)

اِثْمُهٗ (اِثْمُ۔ ہٗ) اِثْمُ، مضاف، گناہ، ہٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کا، ضمیر کا مرجع **وصیت** ہے، (اُس کا گناہ) عَلَى الَّذِيْنَ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، اَلَّذِيْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو، (اُن لوگوں پر جو) يُبَدِّلُوْنَهٗ (يُبَدِّلُوْنَ۔ ہٗ) يُبَدِّلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب بَدَّلَ يُبَدِّلُ، مصدر تَبْدِيْلًا، تبدیل کرنا، وہ تبدیل کرتے ہیں، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کو (وہ اس کو تبدیل کرتے ہیں)

اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿١٨١﴾	بے شک اللہ خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ (بے شک اللہ)

سَمِيْعٌ، اللہ کا صفاتی نام، سَمْعٌ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ (خوب سننے والا)

عَلِيْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، عِلْمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

فَمَنْ خَافَ مِنْ مُّوْصٍ جَنَفًا اَوْ اِثْمًا فَاَصْلَحَ بَيْنَهُمْ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ؕ	پھر جو وصیت کرنے والے کی طرفداری کرنے کا یا کسی گناہ کرنے کا خوف کھائے پھر ان کے درمیان اصلاح کرادے تو اس پر کوئی گناہ نہیں ہے۔

فَمَنْ (فَ۔ مَنْ) فَ، حرف عطف، پھر، مَنْ، شرطیہ اسم موصول، جو، جس نے (پھر جو)

خَافَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَافَ يَخَافُ، مصدر خَوْفًا، خوف کھانا، ڈرنا (وہ خوف کھائے)

مِنْ مُّوْصٍ۔ مِنْ، حرف جار، سے، مُوْصٍ، مجرور، اِيْصَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، اصل میں مُوْصِيٌ تھا (وصیت کرنے والا) جَنَفًا، مصدر ہے، جَنَفَ يَجْنِفُ، مصدر جَنَفًا (طرفداری کرنا، ایک طرف جھکنا) اَوْ، حرف عطف (یا) اِثْمًا، مصدر ہے (گناہ کرنا، دانستہ غلطی کرنا)

فَاَصْلَحَ (فَ۔ اَصْلَحَ) فَ، حرف عطف، پھر، اَصْلَحَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَصْلَحَ يُصْلِحُ، مصدر اِصْلَاحًا، اصلاح کرانا، وہ اصلاح کرادے (پھر وہ اصلاح کرادے)

بَيْنَهُمْ (بَيْنَ۔ هُمْ) بَيْنَ، مضاف، درمیان، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کے درمیان)

فَلَا (فَ۔ لَا) فَ، حرف عطف، پس، لَا، نافیہ، نہیں (پس نہیں) اِثْمَ (گناہ)

عَلَيْهِ (عَلٰى۔ هِ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس پر)

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٨٢﴾ ع	بے شک اللہ بہت بخشنے والا بہت رحم کرنے والا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ (بے شک اللہ)

غَفُوْرٌ، اللہ کا صفاتی نام، غُفْرَانٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت بخشنے والا)

رَّحِيْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، رَحْمَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿١٨٣﴾	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو، تم پر روزہ رکھنا فرض کر دیا گیا ہے جیسا کہ ان لوگوں پر فرض کیا گیا جو تم سے پہلے تھے تاکہ تم تقوٰی اختیار کرو۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا (يَا۔ اَيُّهَا۔ الَّذِيْنَ۔ اٰمَنُوْا) يَا، حرف ندا، اے، اَيُّهَا، جب منادٰی پر اَلْ داخل ہو تو مذکر کیلئے يَا کے ساتھ اَيُّهَا بڑھا دیتے ہیں، اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا، منادٰی، اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو، اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا، ایمان لائے ہو (اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو) كُتِبَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب كَتَبَ يَكْتُبُ، مصدر كِتَابَةٌ، لکھنا، فرض کرنا (لکھا

گیا، فرض کیا گیا) عَلَيْكُمْ (عَلٰى۔ كُمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم سب (تم پر)
اَلصِّيَامُ، مصدر، روزے رکھنا، صَامَ يَصُوْمُ، مصدر صَوْمًا وَّصِيَامًا (روزہ رکھنا)
كَمَا (كَ۔ مَا) كَ، حرف تشبیہ، جیسا، مَا، مصدریہ، کہ (جیسا کہ)
كُتِبَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب كَتَبَ يَكْتُبُ، مصدر كِتَابَةٌ، لکھنا، فرض کرنا (لکھا گیا، فرض کیا گیا)
عَلَى الَّذِيْنَ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، اَلَّذِيْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (اُن لوگوں پر جو)
مِنْ قَبْلِكُمْ (مِنْ۔ قَبْلِ۔ كُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلِ، مجرور، مضاف، پہلے، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم سب (تم سے پہلے)
لَعَلَّكُمْ (لَعَلَّ۔ كُمْ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل تاکہ، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم سب (تاکہ تم)
تَتَّقُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِتَّقٰى يَتَّقِيْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، اللہ سے ڈرنا، اُس کی نافرمانی سے بچنا، تقوٰی اختیار کرنا (تم تقوٰی اختیار کرو)

اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ؕ	گنتی کے چند دن ہیں۔

اَيَّامًا مَّعْدُوْدَاتٍ۔ اَيَّامًا، موصوف، چند دنوں، واحد، يَوْمٌ، مَعْدُوْدَاتٍ، صفت، عَدٌّ، مصدر سے اسم مفعول جمع مونث، واحد مَعْدُوْدَةٌ، گنے ہوئے، گنتی کے (گنتی کے چند دن)

فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ؕ	پس جو تم میں سے بیمار یا سفر پر ہو تو گنتی دوسرے دنوں سے پوری کرنا ہے۔

فَمَنْ (فَ۔ مَنْ) فَ، حرف عطف، پس، مَنْ، اسم موصول شرطیہ، جو (پس جو)
كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہو)
مِنْكُمْ (مِنْ۔ كُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم سب (تم میں سے)
مَّرِيْضًا (بیمار) اَوْ، حرف عطف (یا)

عَلٰى سَفَرٍ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، سَفَرٍ، مجرور، سفر (سفر پر)

فَعِدَّةٌ (فَ۔ عِدَّةٌ) فَ، حرف عطف، تو، عِدَّةٌ، مصدر ہے، عَدَّ يَعُدُّ، مصدر عَدٌّ وَّعِدَّةٌ، گنتی کرنا، شمار کرنا (تو گنتی کرنا ہے) مِنْ اَيَّامٍ اُخَرَ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَيَّامٍ، مجرور، مضاف، دنوں، واحد، يَوْمٌ۔ اُخَرَ، مضاف الیہ، دوسرے (دوسرے دنوں سے)

وَ عَلَى الَّذِيْنَ يُطِيْقُوْنَهٗ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِيْنٍ ؕ	اور اُن لوگوں پر جو اس کی طاقت رکھتے ہوں ایک مسکین کا کھانا فدیہ دینا ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) عَلَى الَّذِيْنَ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، الَّذِيْنَ، مجرور اسم موصول، وہ لوگ جو (اُن لوگوں پر جو) يُطِيْقُوْنَهٗ (يُطِيْقُوْنَ۔ هٗ) يُطِيْقُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَطَاقَ يُطِيْقُ، مصدر اِطَاقَةٌ، طاقت رکھنا، وہ طاقت رکھتے ہوں، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کی، ضمیر کا مرجع اَلصِّيَامَ ہے (وہ اس کی طاقت رکھتے ہیں) مراد ہے رکھ سکتے ہوں اور نہ رکھیں۔ بعد میں اسے منسوخ کر دیا گیا۔

فِدْيَةٌ، مصدر ہے، بدلہ دینا، فَدٰى يَفْدِيْ، مصدر فِدْيَةٌ (فدیہ دینا)

طَعَامُ مِسْكِيْنٍ۔ طَعَامُ، مضاف، کھانا، مِسْكِيْنٍ، مضاف الیہ، ایک مسکین کا (ایک مسکین کا کھانا)

فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ ؕ	پس جو خوشی سے نیکی کرے تو وہ اس کے لیے بہتر ہے۔

فَمَنْ (فَ۔ مَنْ) فَ، حرفِ عطف، پس، مَنْ، اسم موصول شرطیہ جو، جس نے (پس جو)

تَطَوَّعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَطَوَّعَ يَتَطَوَّعُ، مصدر تَطَوُّعًا، خوشی سے کرنا (خوشی سے کرے)

خَيْرًا (نیکی، بھلائی) فَهُوَ (فَ۔ هُوَ) فَ، حرف عطف، تو، هُوَ، ضمیر منفصل واحد مذکر غائب، وہ (تو وہ)

خَيْرٌ (بہتر ہے) لَهٗ (لَ۔ هٗ) لَ، حرف جار، کیلئے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس کے لیے)

وَ اَنْ تَصُوْمُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۴﴾	اور یہ کہ تم روزہ رکھو۔ تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم جانتے ہو۔

وَ، حرف عطف (اور) اَنْ، مصدریہ (یہ کہ)

تَصُوْمُوْا، اصل میں، تَصُوْمُوْنَ تھا، اَنْ، کی وجہ سے مضارع منصوب ہوا اور نون اعرابی گر گیا، فعل مضارع منصوب جمع مذکر حاضر صَامَ یَصُوْمُ، مصدر صَوْمًا، روزہ رکھنا (تم روزہ رکھو)

خَيْرٌ لَّكُمْ (خَيْرٌ۔ لَ۔ كُمْ) خَيْرٌ، بہتر ہے، لَ، حرف جار، لیے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع حاضر، تمہارے، (تمہارے لیے بہتر ہے) اِنْ، شرطیہ (اگر)

كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم ہو)

تَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (تم جانتے)

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْٓ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ	ماہِ رمضان وہ ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا ہے۔

شَهْرُ رَمَضَانَ۔ شَهْرُ، مضاف، مہینہ، ماہ، جمع، اَشْهُرٌ اور شُهُوْرٌ۔ رَمَضَانَ، مضاف الیہ، رمضان، مادہ رمض ہے، جس کے معنی شدت گرما اور سوزش ہے، قمری سال کا نواں مہینہ ہے (ماہ رمضان)

اَلَّذِیْ، اسم موصول واحد مذکر (وہ جس)

اُنْزِلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، نازل کرنا (نازل کیا گیا)

فِيْهِ (فِیْ۔ هِ) فِیْ، حرف جار، میں، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع شَهْرُ ہے (اس میں)

اَلْقُرْاٰنُ (قرآن حکیم)

هُدًی لِّلنَّاسِ وَبَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰی وَالْفُرْقَانِ ۚ	لوگوں کے لیے ہدایت ہے اور ہدایت کے اور (حق و باطل میں) فرق کرنے کے واضح دلائل ہیں۔

هُدًی، اسم اور مصدر (ہدایت، ہدایت کرنا)

لِلنَّاسِ (لِ۔ اَلنَّاسِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں (لوگوں کیلئے)

وَ، حرف عطف (اور) بَيِّنٰتٍ (نشانیاں، واضح دلائل) واحد، بَيِّنَةٌ، نشانی، دلیل،

مِنَ الۡهُدٰی۔مِنۡ، حرف جار بمعنی باء، کے،اَلۡهُدٰی، مجرور،مصدر ہے، ہدایت کرنا،ہدایت(ہدایت کے)وَالۡفُرۡقَانِ۔وَ، حرف عطف، اور،اَلۡفُرۡقَانِ، مصدر اور صیغہ صفت، حق و باطل میں فرق کرنے والا، فرق کرنا(اور فرق کرنے کے)

فَمَنۡ شَهِدَ مِنۡكُمُ الشَّهۡرَ فَلۡيَصُمۡهُ ؕ	پس تم میں سے جو اس مہینے میں موجود ہو تو چاہیے کہ وہ اس کے روزے رکھے۔

فَمَنۡ(فَ۔مَنۡ)فَ، حرف عطف،پس،مَنۡ،اسم موصول شرطیہ،جو(پس جو)

شَهِدَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب شَهِدَ يَشۡهَدُ، مصدر شَهَادَةٌ،حاضر ہونا،موجود ہونا(موجود ہو)

مِنۡكُمۡ (مِنۡ۔كُمۡ)مِنۡ، حرف جار،سے،كُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر،تم سب(تم میں سے)

اَلشَّهۡرَ(مہینہ)فَلۡيَصُمۡهُ(فَ۔لۡ۔يَصُمۡ۔هُ)فَ، حرف عطف،تو،لۡ،لام امر جازمہ،چاہیے کہ،

يَصُمۡ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب صَامَ يَصُوۡمُ،مصدر صَوۡمًا،روزہ رکھنا،وہ روزہ رکھے،

هُ، ضمیر واحد مذکر غائب،اُس کا، ضمیر کا مرجع شَهۡرُ رَمَضَانَ ہے(تو چاہیے کہ وہ اس کے روزے رکھے)

وَمَنۡ كَانَ مَرِيۡضًا اَوۡ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنۡ اَيَّامٍ اُخَرَ ؕ	اور جو مریض ہو یا سفر پر ہو تو دوسرے دنوں سے گنتی پوری کرنا ہے۔

وَمَنۡ(وَ۔مَنۡ)وَ، حرف عطف،اور،مَنۡ،اسم موصول شرطیہ،جو(اور جو)

كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوۡنُ،مصدر كَوۡنًا،ہونا(وہ ہو)

مَرِيۡضًا(مریض)جو روزہ نہ رکھ سکے۔اَوۡ، حرف عطف(یا)

عَلٰى سَفَرٍ۔عَلٰى، حرف جار،پر، سَفَرٍ، مجرور،سفر(سفر پر)

فَعِدَّةٌ(فَ۔عِدَّةٌ)فَ، حرف عطف،تو،عِدَّةٌ،مصدر گنتی کرنا،شمار کرنا،گنتی،شمار(تو گنتی کرنا)

مِنۡ اَيَّامٍ اُخَرَ۔مِنۡ، حرف جار،سے،اَيَّامٍ، مجرور، مضاف، دنوں،واحد،يَوۡمٌ،اُخَرَ، مضاف الیہ،

دوسرے (دوسرے دنوں سے)

يُرِيْدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيْدُ بِكُمُ الْعُسْرَ ۡ	اللہ تمہارے ساتھ آسانی کرنا چاہتا ہے اور وہ تمہارے ساتھ سختی کرنا نہیں چاہتا ہے۔

يُرِيْدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَرَادَ يُرِيْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، ارادہ کرنا، چاہنا (وہ چاہتا ہے)

اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ)

بِكُمُ (بِ۔ كُمْ) بِ، حرف جار، ساتھ، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے ساتھ)

اَلْيُسْرَ، مصدر (آسانی کرنا) وَ، حرف عطف (اور)

لَا يُرِيْدُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اَرَادَ يُرِيْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، ارادہ کرنا، چاہنا (وہ نہیں چاہتا ہے)

بِكُمُ (بِ۔ كُمْ) بِ، حرف جار، ساتھ، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے ساتھ)

اَلْعُسْرَ، مصدر (سختی کرنا)

وَ لِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَ لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ وَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۸۵﴾	اور تاکہ تم گنتی کو پورا کرو اور تاکہ تم اللہ کی بڑائی بیان کرو اس پر جو اس نے تمہیں ہدایت دی اور تاکہ تم شکر ادا کرو۔

وَ، حرف عطف (اور) لِتُكْمِلُوا (لِ۔ تُكْمِلُوْا) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، تُكْمِلُوْا، اصل میں تُكْمِلُوْنَ تھا، لام تعلیل کی وجہ سے نون اعرابی ساقط ہو گیا ہے، فعل مضارع منصوب جمع مذکر حاضر اَكْمَلَ يُكْمِلُ، مصدر اِكْمَالٌ، تکمیل کرنا پورا کرنا، تم پورا کرو (تاکہ تم پورا کرو)

اَلْعِدَّةَ (گنتی) وَ، حرف عطف (اور)

لِتُكَبِّرُوا (لِ۔ تُكَبِّرُوْا) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، تُكَبِّرُوْا، اصل میں، تُكَبِّرُوْنَ، تھا، لام تعلیل کی وجہ سے نون اعرابی ساقط ہو گیا ہے، فعل مضارع منصوب جمع مذکر حاضر كَبَّرَ يُكَبِّرُ، مصدر تَكْبِيْرًا، بڑائی بیان کرنا، تم بڑائی بیان کرو (تاکہ تم بڑائی بیان کرو) اَللّٰهَ، خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ)

عَلٰی مَا۔ عَلٰی، حرف جار، پر، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس پر جو)
هَدٰىكُمْ (هَدٰی۔ كُمْ) هَدٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب هَدٰی یَهْدِیْ، مصدر هِدَايَةٌ، ہدایت دینا، اس نے ہدایت دی، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (اس نے تمہیں ہدایت دی) وَ، حرف عطف (اور)
لَعَلَّكُمْ (لَعَلَّ۔ كُمْ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، تاکہ، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم سب (تاکہ تم)
تَشْكُرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر شَكَرَ یَشْكُرُ، مصدر شُكْرًا، شکر کرنا، تم شکر ادا کرو (تاکہ تم شکر ادا کرو)

وَ اِذَا سَاَلَكَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ ؕ	اور جب آپ سے میرے بندے میرے بارے میں سوال کریں تو بے شک میں قریب ہوں۔

وَ، حرف عطف (اور) اِذَا، اسم ظرف مستقبل بمعنی شرط، ماضی سے پہلے ہو تو کبھی مضارع کے معنی دیتا ہے۔ (جب) سَاَلَكَ (سَاَلَ۔ كَ) سَاَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب سَاَلَ یَسْئَلُ، مصدر سُؤَالًا، سوال کرنا، وہ سوال کریں، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھ سے، آپ سے (آپ سے سوال کریں)
عِبَادِیْ (عِبَادِ۔ یْ) عِبَادِ، مضاف، بندے، واحد، عَبْدٌ، یْ، مضاف الیہ، ضمیر متصل واحد متکلم، میرے (میرے بندے) عَنِّیْ (عَنْ۔ نِ۔ یْ) عَنْ، حرف جار، کے بارے میں، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم میرے (میرے بارے میں)
فَاِنِّیْ (فَ۔ اِنِّ۔ یْ) فَ، حرف عطف، تو، اِنِّ، اصل میں اِنَّ ہے، یْ کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (تو بے شک میں)
قَرِیْبٌ، قُرْبٌ، مصدر سے صفت مشبہ (نزدیک قریب)

اُجِیْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ ۙ	میں پکارنے والے کی دعا قبول کرتا ہوں جب وہ مجھے پکارتا ہے۔

اُجِیْبُ، فعل مضارع واحد متکلم اَجَابَ یُجِیْبُ، مصدر اِجَابَةٌ، قبول کرنا (میں قبول کرتا ہوں)

دَعْوَۃَ الدَّاعِ۔ دَعْوَۃَ، مضاف، مصدر، دعا کرنا، دعا، اَلدَّاعِ، مضاف الیہ، دُعَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، پکارنے والے کی (پکارنے والے کی دعا) اِذَا، اسم ظرف مستقبل بمعنی شرط (جب)

دَعَانِ، اصل میں دَعَانِیْ تھا (دَعَا، نِ، یْ) دَعَا، فعل ماضی واحد مذکر غائب دَعَا یَدْعُوْا، مصدر دَعْوَۃٌ، پکارنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ، وہ پکارتا ہے، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم محذوف ہے، مجھے (وہ مجھے پکارتا ہے)

فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِيْ وَلْيُؤْمِنُوْا بِيْ لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ ﴿۱۸۶﴾	پس چاہیے کہ وہ میرا حکم مانیں اور چاہیے کہ وہ مجھ پر ایمان لائیں تاکہ وہ ہدایت پائیں۔

فَلْيَسْتَجِيْبُوْا (فَ۔ لْ۔ يَسْتَجِيْبُوْا) فَ، حرف عطف، پس، لْ، لام امر جازم، چاہیے کہ،

يَسْتَجِيْبُوْا، اصل میں، يَسْتَجِيْبُوْنَ تھا، لام امر کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے، فعل مضارع مجزوم جمع مذکر غائب اِسْتَجَابَ يَسْتَجِيْبُ، مصدر اِسْتِجَابَةٌ، قبول کرنا، حکم ماننا، وہ حکم مانیں (پس چاہیے کہ وہ حکم مانیں) لِيْ (لِ۔ یْ) لِ، حرف جار، کا، یْ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، مجھ (مجھ کا، میرا)

وَلْيُؤْمِنُوْا (وَ۔ لْ۔ يُؤْمِنُوْا) وَ، حرف عطف، اور، لْ، لام امر جازم، چاہیے کہ، يُؤْمِنُوْا، اصل میں يُؤْمِنُوْنَ تھا، لام امر کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے، فعل مضارع مجزوم جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا، وہ ایمان لائیں (اور چاہیے کہ وہ ایمان لائیں)

بِيْ (بِ۔ یْ) بِ، حرف جار، پر، یْ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، مجھ (مجھ پر)

لَعَلَّهُمْ (لَعَلَّ۔ هُمْ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، تاکہ، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ سب (تاکہ وہ سب)

يَرْشُدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب رَشَدَ يَرْشُدُ، مصدر رَشَدًا، ہدایت پانا (وہ ہدایت پائیں)

اُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ اِلٰى نِسَآئِكُمْ ؕ	تمہارے لیے روزوں کی رات کو اپنی عورتوں (بیویوں) سے بے حجاب ہونا حلال کر دیا گیا ہے۔

اُحِلَّ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَحَلَّ يُحِلُّ، مصدر اِحْلَالٌ، حلال کرنا (وہ حلال کر دیا گیا ہے)

لَكُمْ (لَ۔ كُمْ) لَ، حرف جار، لیے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے)

لَيْلَةَ الصِّيَامِ، مرکب اضافی، لَيْلَةَ، مضاف، رات، اَلصِّيَامِ، مضاف الیہ، رمضان کی، روزے کی، (روزے کی رات) اَلرَّفَثُ، اس کا مادہ (ر ف ث) ہے، رَفَثَ يَرْفُثُ، مصدر رَفْثًا، جنسی باتیں کرنا، جب اس کے ساتھ اِلٰی آجائے تو معنی ازدواجی تعلقات کے ہو جاتے ہیں (بے حجاب ہونا)

اِلٰی نِسَآئِكُمْ (اِلٰی۔ نِسَآءِ۔ كُمْ) اِلٰی، حرف جار، طرف، تک، سے، نِسَآءِ، مجرور، مضاف، عورتوں، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنی (اپنی عورتوں سے)

هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَ اَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ ؕ	وہ (عورتیں) تمہارے لیے لباس ہیں اور تم اُن (عورتوں) کے لیے لباس ہو۔

هُنَّ، ضمیر جمع مؤنث غائب (وہ عورتیں)

لِبَاسٌ لَّكُمْ (لِبَاسٌ۔ لَ۔ كُمْ) لِبَاسٌ، لباس، لَ، حرف جار، لیے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے لباس) وَ، حرف عطف (اور)

اَنْتُمْ، ضمیر منفصلہ جمع مذکر حاضر (تم سب) لِبَاسٌ (لباس)

لَّهُنَّ (لَ۔ هُنَّ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُنَّ، مجرور، ضمیر جمع مؤنث غائب، اُن عورتوں (ان عورتوں کیلئے)

عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ وَ عَفَا عَنْكُمْ ۚ	اللہ جان چکا ہے کہ بے شک تم اپنی جانوں سے خیانت کرتے تھے پس اس نے تم پر مہربانی فرمائی اور تم سے در گزر کیا۔

عَلِمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (وہ جان چکا ہے) اَللّٰهُ (اللہ)

اَنَّكُمْ (اَنَّ۔ كُمْ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم سب (کہ بے شک تم)

كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم تھے)

تَخْتَانُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِخْتَانَ يَخْتَانُ، مصدر اِخْتِيَانٌ، خیانت کرنا (تم خیانت کرتے)

اَنْفُسَکُمْ (اَنْفُسَ۔ کُمْ)اَنْفُسَ، مضاف، جانوں، واحد، نَفْسٌ۔ کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنی (اپنی جانوں)فَتَابَ (فَ۔ تَابَ) فَ، حرف عطف، پس، تَابَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَابَ یَتُوْبُ مصدر تَوْبَۃٌ، توبہ قبول کرنا، تَابَ، کے بعد اگر عَلٰی ہو تو معنی توبہ قبول کرنا، مہربان ہونا، اس نے مہربانی فرمائی، (پس اس نے مہربانی فرمائی)

عَلَیْکُمْ (عَلٰی۔ کُمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)

وَ، حرف عطف (اور) عَفَا، فعل ماضی واحد مذکر غائب عَفَا یَعْفُوْ، مصدر عَفْوٌ، در گزر کرنا، معاف کرنا، (اس نے در گزر کیا)

عَنْکُمْ (عَنْ۔ کُمْ) عَنْ، حرف جار، سے، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم سے)

فَالْـٰٔنَ بَاشِرُوْهُنَّ وَ ابْتَغُوْا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ ۠	پس اب تم اُن سے مباشرت کرو اور طلب کرو جو اللہ نے تمہارے لیے لکھ دیا ہے۔

فَالْـٰٔنَ (فَ۔ اَلْـٰٔنَ) فَ، حرف عطف، پس، اَلْـٰٔنَ، ظرف زمان، اب (پس اب)

بَاشِرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر بَاشَرَ یُبَاشِرُ، مصدر مُبَاشَرَۃً، مباشرت کرنا (تم مباشرت کرو)

هُنَّ، ضمیر جمع مونث غائب (اُن عورتوں سے) وَ، حرف عطف (اور)

اِبْتَغُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِبْتَغٰی یَبْتَغِیْ، مصدر اِبْتِغَآءٌ، چاہنا، تلاش کرنا، طلب کرنا (تم طلب کرو)

مَا، اسم موصول (جو) کَتَبَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب کَتَبَ یَکْتُبُ، مصدر کِتَابَۃً، لکھنا (اس نے لکھ دیا ہے) اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ)

لَکُمْ (لَ۔ کُمْ) لَ، حرف جار، لیے، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے)

وَ كُلُوْا وَ اشْرَبُوْا حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْاَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْاَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ ۠	اور تم کھاؤ اور تم پیو یہاں تک کہ تمہارے لئے فجر (کے وقت) کی سفید دھاری سیاہ دھاری سے ظاہر ہو جائے۔

وَ، حرف عطف (اور) کُلُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَکَلَ یَاْکُلُ، مصدر اَکْلًا، کھانا (تم کھاؤ)

وَ، حرف عطف (اور) اِشْرَبُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر شَرِبَ یَشْرَبُ، مصدر شُرْبًا، پینا (تم پیو)

حَتّٰی، حرف غایت (یہاں تک کہ)

یَتَبَیَّنَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب تَبَیَّنَ یَتَبَیَّنُ، مصدر تَبَیُّنًا، ظاہر ہونا (ظاہر ہو جائے)

لَکُمْ (لَ۔ کُمْ) لَ، حرف جار، لیے، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے)

اَلْخَیْطُ الْاَبْیَضُ، مرکب توصیفی، اَلْخَیْطُ، موصوف، دھاگہ، اَلْاَبْیَضُ، صفت، بَیَاضٌ مصدر سے صفت مشبہ، سفید (سفید دھاگہ یعنی سفید دھاری)

مِنَ الْخَیْطِ الْاَسْوَدِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلْخَیْطِ الْاَسْوَدِ، مجرور، مرکب توصیفی، اَلْخَیْطِ، موصوف، دھاگہ، اَلْاَسْوَدِ، صفت، سَوَادٌ، مصدر سے صفت مشبہ، کالا، سیاہ (سیاہ دھاگہ یعنی سیاہ دھاری)

مِنَ الْفَجْرِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلْفَجْرِ، مجرور، فجر (فجر سے)

ثُمَّ اَتِمُّوا الصِّیَامَ اِلَی الَّیْلِ ۚ	پھر تم روزے کو رات تک پورا کرو۔

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) اَتِمُّوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَتَمَّ یُتِمُّ، مصدر اِتْمَامٌ، پورا کرنا (تم پورا کرو)

اَلصِّیَامَ (روزہ) اِلَی الَّیْلِ۔ اِلٰی، حرف جار، تک، اَلَّیْلِ، مجرور، رات (رات تک)

وَلَا تُبَاشِرُوْهُنَّ وَاَنْتُمْ عٰکِفُوْنَ ۙ فِی الْمَسٰجِدِ ؕ	اور تم ان سے مباشرت نہ کرو اس حال میں کہ تم مساجد میں اعتکاف میں ہو۔

وَ، حرف عطف (اور) لَا تُبَاشِرُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر بَاشَرَ یُبَاشِرُ، مصدر مُبَاشَرَةٌ، مباشرت کرنا (تم مباشرت نہ کرو) هُنَّ، ضمیر جمع مؤنث غائب (اُن سے، اپنی عورتوں سے)

وَ، حالیہ (اس حال میں کہ) اَنْتُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم سب)

عٰکِفُوْنَ۔ عُکُوْفٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، اعتکاف کرنے والے (اعتکاف میں) واحد، عَاکِفٌ،

فِی الْمَسٰجِدِ۔ فِیۡ، حرف جار، میں، اَلْمَسٰجِدِ، مجرور، مسجدیں (مسجدوں میں) واحد، مَسْجِدٌ۔

تِلْكَ حُدُوۡدُ اللّٰهِ فَلَا تَقْرَبُوۡهَا ؕ	یہ اللہ کی حدیں ہیں پس تم ان کے قریب مت جاؤ۔

تِلْكَ، اسم اشارہ واحد مؤنث بعید (یہ)

حُدُوۡدُ اللّٰهِ، مرکب اضافی، حُدُوۡدُ، مضاف، حدیں، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی حدیں)

فَلَا تَقْرَبُوۡهَا (فَ۔ لَاتَقْرَبُوْا۔ هَا) فَ، حرف عطف، پس، لَاتَقْرَبُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر قَرِبَ یَقْرَبُ، مصدر قُرْبًا، قریب جانا، تم قریب نہ جاؤ، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس کے، ضمیر کا مرجع حُدُوۡدُ اللّٰهِ ہے (پس تم ان کے قریب مت جاؤ)

كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۱۸۷﴾	اسی طرح اللہ اپنی آیات لوگوں کے لیے کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ وہ تقویٰ اختیار کریں۔

كَذٰلِكَ (كَ۔ ذٰلِكَ) كَ، حرف تشبیہ، طرح، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اسی (اسی طرح)

يُبَيِّنُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب بَيَّنَ يُبَيِّنُ، مصدر تَبْيِيْنٌ، وضاحت سے بیان کرنا، کھول کر بیان کرنا (وہ کھول کر بیان کرتا ہے) اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ)

اٰيٰتِهٖ (اٰيٰتِ۔ هٖ) اٰيٰتِ، مضاف، آیات، واحد، اٰيَةٌ، نشانی، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کی، اپنی، (اپنی آیات) لِلنَّاسِ (لِ۔ اَلنَّاسِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں (لوگوں کے لیے)

لَعَلَّهُمْ (لَعَلَّ۔ هُمْ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، تاکہ، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ سب (تاکہ وہ)

يَتَّقُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِتَّقٰى يَتَّقِيْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، تقویٰ اختیار کرنا (وہ تقویٰ اختیار کریں)

وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ	اور تم اپنے مال اپنے درمیان ناجائز طریقے سے مت کھاؤ۔

وَ، حرف عطف (اور) لَاتَاْكُلُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر اَكَلَ يَاْكُلُ، مصدر اَكْلًا، کھانا (تم نہ کھاؤ)

اَمْوَالَكُمْ (اَمْوَالَ۔ كُمْ) اَمْوَالَ، مضاف، مالوں، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے مالوں کو)

بَيْنَكُمْ (بَيْنَ ۔ كُمْ) بَيْنَ، مضاف، درمیان، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے درمیان)

بِالْبَاطِلِ (بِ ۔ اَلْبَاطِلِ) بِ، حرف جار بمعنیٰ، مِنْ، سے، اَلْبَاطِلِ، مجرور، ناجائز طریقہ (ناجائز طریقہ سے)

وَ تُدْلُوْا بِهَآ اِلَى الْحُكَّامِ لِتَاْكُلُوْا فَرِيْقًا مِّنْ اَمْوَالِ النَّاسِ بِالْاِثْمِ وَ اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۸﴾	اور تم اس کو حکام تک (مت) پہنچاؤ تاکہ تم لوگوں کے مال میں سے کوئی حصہ گناہ سے کھا جاؤ حالانکہ تم جانتے ہو۔

رکوع

وَ، حرف عطف (اور) تُدْلُوْا، یہ تَاْكُلُوْا، پر عطف ہے اور لَا کے تحت آتا ہے، تُدْلُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَدْلٰى يُدْلِىْ، مصدر اِدْلَآءً، اس کے معنی کنویں میں ڈول ڈالنے کے ہوتے ہیں (تم (مت) کھینچ لے جاؤ، تم (مت) پہنچاؤ) بِهَا (بِ ۔ هَا) بِ، حرف جار، کو، هَا، مجرور، اس (اس کو)

اِلَى الْحُكَّامِ ۔ اِلٰى، حرف جار، تک، اَلْحُكَّامِ، مجرور، حاکموں (حکام تک)

لِتَاْكُلُوْا (لِ ۔ تَاْكُلُوْا) لِ، لام تعلیل، ناصبہ، تاکہ، تَاْكُلُوْا، اصل میں تَاْكُلُوْنَ تھا، لِ، لام تعلیل کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے، فعل مضارع منصوب جمع مذکر حاضر اَكَلَ يَاْكُلُ، مصدر اَكْلًا، کھانا، تم کھاؤ (تاکہ تم کھاؤ) فَرِيْقًا (گروہ، جماعت، کسی چیز کا حصہ، کوئی حصہ)

مِّنْ اَمْوَالِ النَّاسِ ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَمْوَالِ، مجرور، مضاف، مالوں، اَلنَّاسِ، مضاف الیہ، لوگوں، (لوگوں کے مال سے کوئی حصہ)

بِالْاِثْمِ (بِ ۔ اَلْاِثْمِ) بِ، حرف جار بمعنیٰ، مِنْ، سے، اَلْاِثْمِ، مجرور، گناہ (گناہ سے)

وَ، حالیہ (حالانکہ) اَنْتُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر (تم سب)

تَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (تم جانتے ہو)

يَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْاَهِلَّةِ ؕ	وہ آپ سے نئے چاندوں کے بارے میں سوال کرتے ہیں۔

يَسْئَلُوْنَكَ (يَسْئَلُوْنَ ۔ كَ) يَسْئَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب سَاَلَ يَسْئَلُ، مصدر سُؤَالًا، سوال کرنا وہ سوال کرتے ہیں، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ سے (وہ آپ سے سوال کرتے ہیں)

عَنِ الۡاَهِلَّةِ۔ عَنۡ، حرف جار، کے بارے، اَلۡاَهِلَّةِ، مجرور، نئے چاندوں، واحد، اَلۡهِلَالُ، چاند مہینہ میں گھٹتا بڑھتا کیوں ہے؟ (نئے چاندوں کے بارے میں)

قُلۡ هِيَ مَوَاقِيۡتُ لِلنَّاسِ وَالۡحَجِّ ؕ	آپ کہہ دیجیے کہ وہ (چاند) لوگوں کے لیے اور حج کے لیے وقت کی شناخت کے ذرائع ہیں۔

قُلۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (آپ کہہ دیجیے)

هِيَ، ضمیر واحد مونث غائب (وہ) ضمیر کا مرجع اَلۡاَهِلَّةِ ہے،

مَوَاقِيۡتُ، اسم آلہ (وقت کی شناخت کے ذرائع، پیمانہ وقت) واحد مِيۡقَاتٌ۔

لِلنَّاسِ (لِ۔ اَلنَّاسِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں (لوگوں کیلئے)

وَالۡحَجِّ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلۡحَجِّ، حج کیلئے (اور حج کیلئے)

وَلَيۡسَ الۡبِرُّ بِاَنۡ تَاۡتُوا الۡبُيُوۡتَ مِنۡ ظُهُوۡرِهَا وَلٰكِنَّ الۡبِرَّ مَنِ اتَّقٰى ۚ	اور نیکی نہیں ہے کہ تم گھروں کو ان کی پچھلی طرفوں سے آؤ اور لیکن نیکی ہے جس نے تقویٰ اختیار کیا۔

وَ، حرف عطف (اور) لَيۡسَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب اس کا فعل مضارع نہیں آتا (نہیں ہے)

اَلۡبِرُّ (نیکی) بِاَنۡ (بِ۔ اَنۡ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اَنۡ، مجرور، مصدریہ (کہ)

تَاۡتُوۡا، اصل میں تَاۡتُوۡنَ تھا، اَنۡ کی وجہ سے نون اعرابی گرا ہوا ہے، فعل مضارع منصوب جمع مذکر حاضر اَتٰى يَاۡتِيۡ، مصدر اِتۡيَانٌ، آنا (تم آؤ) اَلۡبُيُوۡتَ (گھروں) واحد، بَيۡتٌ۔

مِنۡ ظُهُوۡرِهَا۔ مِنۡ، حرف جار، سے، ظُهُوۡرِ، مجرور، مضاف، پچھلی طرفوں، پشتوں، واحد، ظَهۡرٌ۔

هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مونث غائب، اُس، ضمیر کا مرجع اَلۡبُيُوۡتَ ہے (اُن کی پچھلی طرفوں سے)

وَ، حرف عطف (اور) لٰكِنَّ الۡبِرَّ۔ لٰكِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، لیکن، اَلۡبِرَّ، نیکی ہے (لیکن نیکی ہے)

مَنِ اتَّقٰى۔ مَنۡ، اسم موصول، جو، جس نے، اِتَّقٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِتَّقٰى يَتَّقِيۡ، مصدر اِتِّقَآءٌ،

اللہ کا خوف دل میں پیدا کرنا، تقوٰی یہ ہے کہ اللہ کی منع کی ہوئی چیزوں سے بچنا، تقوٰی اختیار کرنا، اُس نے تقوٰی اختیار کیا (جس نے تقوٰی اختیار کیا)

وَ اْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ اَبْوَابِهَا ۖ	اور تم گھروں میں اُن کے دروازوں سے آؤ۔

وَ، حرف عطف (اور) اِئْتُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَتٰى يَاْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا (تم آؤ)

اَلْبُيُوْتَ (گھروں) واحد بَيْتٌ،

مِنْ اَبْوَابِهَا (مِنْ۔ اَبْوَابِ۔ هَا) مِنْ، حرف جار، سے، اَبْوَابِ، مجرور، مضاف، دروازے، واحد، بَابٌ، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مونث غائب، اُس، ضمیر کا مرجع اَلْبُيُوْتَ ہے (اُن کے دروازوں سے)

وَ اتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۱۸۹﴾	اور تم اللہ سے ڈرو تاکہ تم فلاح پا جاؤ۔

وَ، حرف عطف (اور) اِتَّقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّقٰى يَتَّقِيْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، تقوٰی اختیار کرنا، ڈرنا (تم تقوٰی اختیار کرو، تم ڈرو) اَللّٰهَ، خالق کائنات کا نام (اللہ)

لَعَلَّكُمْ (لَعَلَّ۔ كُمْ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، تاکہ، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم سب (تاکہ تم سب)

تُفْلِحُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَفْلَحَ يُفْلِحُ، مصدر اِفْلَاحًا، فلاح پانا (تم فلاح پا جاؤ)

وَ قَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ وَ لَا تَعْتَدُوْا ؕ	اور تم اللہ کی راہ میں اُن لوگوں سے جنگ کرو جو تم سے جنگ کرتے ہیں اور تم زیادتی نہ کرو۔

وَ، حرف عطف (اور) قَاتِلُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر قَاتَلَ يُقَاتِلُ، مصدر مُقَاتَلَةً، لڑائی کرنا، جنگ کرنا (تم جنگ کرو) فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، سَبِيْلِ، مجرور، مضاف، راہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی راہ میں) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (اُن لوگوں سے جو)

يُقَاتِلُوْنَكُمْ (يُقَاتِلُوْنَ۔ كُمْ) يُقَاتِلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر قَاتَلَ يُقَاتِلُ، مصدر مُقَاتَلَةً، جنگ کرنا، وہ جنگ کرتے ہیں، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم سے (وہ جنگ کرتے ہیں تم سے)

وَ، حرف عطف (اور) لَا تَعْتَدُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر اِعْتَدٰی یَعْتَدِیْ، مصدر اِعْتِدَآءٌ، تجاوز کرنا زیادتی کرنا (تم زیادتی نہ کرو)

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۱۹۰﴾	بے شک اللہ زیادتی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

اِنَّ اللّٰهَ۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)

لَا يُحِبُّ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اَحَبَّ يُحِبُّ، مصدر اِحْبَابًا، پسند کرنا (پسند نہیں کرتا)

اَلْمُعْتَدِيْنَ، اِعْتِدَآءٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، زیادتی کرنے والے، واحد اَلْمُعْتَدِ، زیادتی کرنے والا،

وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ	اور تم انہیں قتل کرو جہاں کہیں تم اُن کو پاؤ۔

وَ، حرف عطف (اور) اُقْتُلُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر قَتَلَ يَقْتُلُ، مصدر قَتْلًا، لڑنا، قتل کرنا، اُن لوگوں کیلئے جو مسلمانوں سے لڑنے کے لیے نکلیں (تم قتل کرو)

هُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر (اُن سب کو، انہیں) حَيْثُ، اسم ظرف مکان (جہاں کہیں)

ثَقِفْتُمُوْهُمْ (ثَقِفْتُمْ۔ وْ۔ هُمْ) ثَقِفْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر ثَقِفَ يَثْقَفُ، مصدر ثَقْفًا، پانا، تم پاؤ، وْ، واو اشباع کا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں، ان کو (تم ان کو پاؤ)

وَ اَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ حَيْثُ اَخْرَجُوْكُمْ	اور تم انہیں نکال دو جہاں سے انہوں نے تمہیں نکالا۔

وَ، حرف عطف (اور) اَخْرِجُوْهُمْ (اَخْرِجُوْا۔ هُمْ) اَخْرِجُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَخْرَجَ يُخْرِجُ، مصدر اِخْرَاجًا، نکالنا، تم نکال دو، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہیں (تم انہیں نکال دو)

مِنْ حَيْثُ۔ مِنْ، حرف جار، سے، حَيْثُ، مجرور، اسم ظرف مکان، جہاں (جہاں سے)

اَخْرَجُوْكُمْ (اَخْرَجُوْا۔ كُمْ) اَخْرَجُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَخْرَجَ يُخْرِجُ، مصدر اِخْرَاجًا، نکالنا، اُنہوں نے نکالا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم سب، تمہیں (انہوں نے تمہیں نکالا)

وَالْفِتْنَةُ اَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ ۚ	اور فتنہ قتل سے زیادہ سخت (جرم) ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) اَلْفِتْنَةُ (فتنہ، آزمائش) کفر اور شرک باللہ کو فتنہ کہا جاتا ہے۔

اَشَدُّ۔ شِدَّةٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ ہے (زیادہ شدید، زیادہ سخت، بدتر)

مِنَ الْقَتْلِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلْقَتْلِ، مجرور، قتل (قتل سے)

وَلَا تُقٰتِلُوْهُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ حَتّٰى يُقٰتِلُوْكُمْ فِيْهِ ۚ	اور تم ان سے مسجد حرام کے پاس جنگ نہ کرو۔ یہاں تک کہ وہ تم سے اس میں جنگ کریں۔

وَ، حرف عطف (اور) لَاتُقٰتِلُوْهُمْ (لَاتُقٰتِلُوْا۔ هُمْ) لَاتُقٰتِلُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر قَاتَلَ يُقَاتِلُ، مصدر مُقَاتَلَةً، جنگ کرنا، تم جنگ نہ کرو، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن سے (تم ان سے جنگ نہ کرو)

عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ۔ عِنْدَ، مضاف، پاس، آس پاس، ارد گرد کا علاقہ جو حرم کہلاتا ہے،

اَلْمَسْجِدِ، مضاف الیہ، موصوف، مسجد، اَلْحَرَامِ، صفت، حرمت والی، حرام (مسجد حرام کے پاس)

حَتّٰى، حرف غایت (یہاں تک کہ)

يُقٰتِلُوْكُمْ (يُقٰتِلُوْا۔ كُمْ) يُقٰتِلُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَاتَلَ يُقَاتِلُ، مصدر مُقَاتَلَةً، جنگ کرنا، وہ جنگ کریں، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم سے (وہ تم سے جنگ کریں)

فِيْهِ (فِيْ۔ هِ) فِيْ، حرف جار، میں، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس میں)

فَاِنْ قٰتَلُوْكُمْ فَاقْتُلُوْهُمْ ۭ	پس اگر وہ تم سے جنگ کریں تو تم ان کو قتل کرو۔

فَاِنْ (فَ۔ اِنْ) فَ، حرف عطف، پس، اِنْ، شرطیہ جازمہ، اگر (پس اگر)

قٰتَلُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَاتَلَ يُقَاتِلُ، مصدر مُقَاتَلَةً، جنگ کرنا، وہ جنگ کریں، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم سے) فَاقْتُلُوْهُمْ (فَ۔ اُقْتُلُوْا۔ هُمْ) فَ، حرف عطف، تو، اُقْتُلُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر قَتَلَ يَقْتُلُ، مصدر قَتْلًا، قتل کرنا، تم قتل کرو، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کو (تو تم ان کو قتل کرو)

كَذٰلِكَ جَزَاۗءُ الْكٰفِرِيْنَ ۝١٩١	اسی طرح کافروں کی سزا ہے۔

كَذٰلِكَ(كَ۔ذٰلِكَ)كَ، حرف تشبیہ، طرح، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اسی (اسی طرح)
جَزَآءُ(بدلہ، سزا)اَلۡكٰفِرِیۡنَ۔ كُفۡرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (کافروں)واحد، اَلۡكَافِرُ۔

فَاِنِ انۡتَهَوۡا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ ﴿۱۹۲﴾	پھر اگر وہ باز آجائیں تو بے شک اللہ بہت بخشنے والا بہت رحم کرنے والا ہے۔

فَاِنِ(فَ۔اِنۡ)فَ، حرفِ عطف، پھر،اِنۡ، شرطیہ، اگر (پھر اگر)
اِنۡتَهَوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِنۡتَهٰی یَنۡتَهِیۡ، مصدر اِنۡتِهَآءٌ، رُکنا، باز آنا،اِنۡ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ باز آجائیں)فَاِنَّ اللّٰهَ(فَ۔اِنَّ۔اَللّٰهَ)فَ، حرف عطف، تو،اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک،اَللّٰهَ، اللہ، (تو بے شک اللہ)غَفُوۡرٌ، اللہ کا صفاتی نام،غُفۡرَانٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت بخشنے والا)
رَحِیۡمٌ، اللہ کا صفاتی نام، رَحۡمَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)

وَ قٰتِلُوۡهُمۡ حَتّٰی لَا تَكُوۡنَ فِتۡنَةٌ وَّ یَكُوۡنَ الدِّیۡنُ لِلّٰهِ ؕ	اور تم ان سے جنگ کرو یہاں تک کہ فتنہ نہ رہے اور دین اللہ کے لیے ہو جائے۔

وَ، حرف عطف (اور)قٰتِلُوۡهُمۡ (قٰتِلُوۡا۔هُمۡ)قٰتِلُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر قَاتَلَ یُقَاتِلُ، مصدر مُقَاتَلَةً جنگ کرنا، تم جنگ کرو، هُمۡ ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن سے (تم اُن سے جنگ کرو)
حَتّٰی، حرف غایت (یہاں تک کہ)
لَا تَكُوۡنَ، فعل ناقص مضارع منفی منصوب واحد مؤنث غائب كَانَ یَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا، رہنا، نہ رہے (یہاں تک کہ نہ رہے)فِتۡنَةٌ، مصدر (فتنہ)وَ، حرف عطف (اور)
یَكُوۡنَ، فعل ناقص مضارع واحد مذکر غائب كَانَ، یَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (وہ ہو جائے)
اَلدِّیۡنُ، مصدر (دین، ملت، شریعت) جمع،اَدۡیَانٌ،
لِلّٰهِ (لِ۔اَللّٰهِ)لِ، حرف جار، کیلئے،اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کے لیے)

فَاِنِ انْتَهَوْا فَلَا عُدْوَانَ اِلَّا عَلَى الظّٰلِمِیْنَ ﴿۱۹۳﴾	پھر اگر وہ باز آجائیں تو زیادتی نہیں ہے مگر ظلم کرنے والوں پر۔

فَاِنِ (فَ۔اِنْ) فَ، حرف عطف، پھر، اِنْ، شرطیہ جازمہ، اگر (پھر اگر)

اِنْتَهَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِنْتَهٰى يَنْتَهِىْ، مصدر اِنْتِهَآءٌ، باز آنا (وہ باز آجائیں)

فَلَا (فَ۔لَا) فَ، حرف عطف، تو، لَا، نہیں، عُدْوَانَ، مصدر، زیادتی (تو نہیں زیادتی) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر)

عَلَى الظّٰلِمِیْنَ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، اَلظّٰلِمِیْنَ، مجرور، ظُلْمٌ، مصدر سے، اسم فاعل جمع مذکر، ظلم کرنے والے، واحد، اَلظَّالِمُ (ظلم کرنے والوں پر)

اَلشَّهْرُ الْحَرَامُ بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ وَ الْحُرُمٰتُ قِصَاصٌ ؕ	حرمت والے مہینہ کے بدلے حرمت والا مہینہ ہے اور تمام حرمتوں کا بدلہ ہے۔

اَلشَّهْرُ الْحَرَامِ۔ اَلشَّهْرُ، موصوف، مہینہ، جمع، اَشْهُرٌ وَّ شُهُوْرٌ ہے، اَلْحَرَامُ، صفت، حرمت والا، (حرمت والا مہینہ) بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ (بِ۔اَلشَّهْرِ۔اَلْحَرَامِ) بِ، حرف جار، کے بدلے، اَلشَّهْرِ، مجرور، موصوف، مہینہ، اَلْحَرَامِ، صفت، حرمت والا (حرمت والے مہینہ کے بدلے)

وَ، حرف عطف (اور) اَلْحُرُمٰتُ، تمام حرمتوں، واحد، حُرْمَةٌ، حرمت جس کا ادب ضروری ہے۔

قِصَاصٌ (بدلہ)

فَمَنِ اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ فَاعْتَدُوْا عَلَيْهِ بِمِثْلِ مَا اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ ۖ	پھر جو تم پر زیادتی کرے تو تم بھی اس پر اس کی مثل زیادتی کرو جو اس نے تم پر زیادتی کی۔

فَمَنِ (فَ۔مَنْ) فَ، حرف عطف، پھر، مَنْ، اسم موصول شرطیہ، جو، جس نے (پھر جو)

اِعْتَدٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِعْتَدٰى يَعْتَدِىْ، مصدر اِعْتِدَآءٌ، زیادتی کرنا، مَنْ، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ (وہ زیادتی کرے)

عَلَیْکُمْ (عَلٰی ۔ کُمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم سب (تم پر)

فَاعْتَدُوْا (فَ ۔ اِعْتَدُوْا) فَ، حرف عطف، تو، اِعْتَدُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِعْتَدٰی یَعْتَدِیْ، مصدر اِعْتِدَآءٌ، زیادتی کرنا، تم زیادتی کرو (تو تم زیادتی کرو)

عَلَیْهِ (عَلٰی ۔ هِ) عَلٰی، حرف جار، پر، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس پر)

بِمِثْلِ (بِ ۔ مِثْلِ) بِ، حرف جار، کی، مِثْلِ، مجرور، مثل، جیسا (اس کی مثل) مَا، اسم موصول (جو)

اِعْتَدٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِعْتَدٰی یَعْتَدِیْ، مصدر اِعْتِدَآءٌ، زیادتی کرنا (اُس نے زیادتی کی)

عَلَیْکُمْ (عَلٰی ۔ کُمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم سب (تم پر)

وَ اتَّقُوا اللّٰهَ وَ اعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِیْنَ ﴿۱۹۴﴾	اور تم اللہ سے ڈرو اور جان لو کہ بے شک اللہ پرہیز گاروں کے ساتھ ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) اِتَّقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّقٰی یَتَّقِیْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، تقویٰ اختیار کرنا (تم ڈرو) اَللّٰهَ، خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ) وَ، حرف عطف (اور)

اِعْلَمُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (تم جان لو)

اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِیْنَ ۔ اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، اَللّٰهَ، اللہ، مَعَ، مضاف، ساتھ، اَلْمُتَّقِیْنَ، مضاف الیہ، اِتِّقَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، متقیوں، پرہیز گاروں، واحد، اَلْمُتَّقِیْ (کہ بے شک اللہ پرہیز گاروں کے ساتھ ہے)

وَ اَنْفِقُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَ لَا تُلْقُوْا بِاَیْدِیْکُمْ اِلَی التَّهْلُکَةِ ۛ	اور تم اللہ کی راہ میں خرچ کرو اور اور تم اپنے ہاتھوں کو ہلاکت کی طرف نہ ڈالو۔

وَ، حرف عطف (اور) اَنْفِقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَنْفَقَ یُنْفِقُ، مصدر اِنْفَاقًا، خرچ کرنا (تم خرچ کرو) فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ۔ فِیْ، حرف جار، میں، سَبِیْلِ، مجرور، مضاف، راہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی

راہ میں) وَ، حرف عطف (اور)

لَا تُلْقُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر اَلْقٰی یُلْقِیْ، مصدر اِلْقَآءٌ، ڈالنا (تم نہ ڈالو)

بِاَیْدِیْکُمْ (بِ۔ اَیْدِیْ۔ کُمْ) بِ، حرف جار، کو، ساتھ، اَیْدِیْ، مجرور، مضاف، ہاتھوں، واحد، یَدٌ،

کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے، اپنے (اپنے ہاتھوں کو)

اِلَی التَّهْلُکَةِ، اِلٰی، حرف جار، کی طرف، اَلتَّهْلُکَةِ مجرور، مصدر، ہلاکت (ہلاکت کی طرف، یعنی ہلاکت میں)

وَ اَحْسِنُوْا ۚ اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۱۹۵﴾	اور تم احسان کرو بے شک اللہ احسان کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) اَحْسِنُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَحْسَنَ یُحْسِنُ، مصدر اِحْسَانًا، احسان کرنا، (تم احسان کرو) اِنَّ اللّٰهَ۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)

یُحِبُّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَحَبَّ یُحِبُّ، مصدر اِحْبَابًا، پسند کرنا (پسند کرتا ہے)

اَلْمُحْسِنِیْنَ۔ اِحْسَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (احسان کرنے والے) واحد، اَلْمُحْسِنُ۔

وَ اَتِمُّوا الْحَجَّ وَ الْعُمْرَةَ لِلّٰهِ ؕ	اور تم حج اور عمرہ اللہ کے لیے پورا کرو۔

وَ، حرف عطف (اور) اَتِمُّوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَتَمَّ یُتِمُّ، مصدر اِتْمَامٌ، مکمل کرنا، پورا کرنا (تم پورا کرو) اَلْحَجَّ (حج) وَ، حرف عطف (اور) اَلْعُمْرَةَ (عمرہ)

لِلّٰهِ (لِ۔ اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کے لیے)

فَاِنْ اُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَیْسَرَ مِنَ الْهَدْیِ ۚ	پھر اگر تم روک دیئے جاؤ تو قربانی (کرلو) جو آسانی سے میسر ہو۔

فَاِنْ (فَ۔ اِنْ) فَ، حرف عطف، پھر، اِنْ، شرطیہ جازمہ، اگر (پھر اگر)

اُحْصِرْتُمْ، فعل ماضی مجہول جمع مذکر حاضر اَحْصَرَ یُحْصِرُ، مصدر اِحْصَارٌ، روکنا، گھیر لینا، محصور کرنا،

(تم روک دیئے جاؤ) فَمَا (فَ۔ مَا) فَ، حرف عطف، تو، مَا، موصولہ، جو (تو جو)

اِسْتَيْسَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِسْتَيْسَرَ يَسْتَيْسِرُ، مصدر اِسْتِيْسَارٌ، میسر ہونا (وہ میسر ہو)

مِنَ الْهَدْيِ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اَلْهَدْيِ، مجرور (قربانی)

وَلَا تَحْلِقُوْا رُءُوْسَكُمْ حَتّٰى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهٗ ؕ	اور تم اپنے سروں کو نہ منڈواؤ یہاں تک کہ قربانی اپنی قربان گاہ پر پہنچ جائے۔

وَ، حرف عطف (اور) لَا تَحْلِقُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر حَلَقَ يَحْلِقُ، مصدر حَلْقًا، بال منڈوانا (تم بال نہ منڈواؤ) رُءُوْسَكُمْ (رُءُوْسَ۔ كُمْ) رُءُوْسَ، مضاف، سروں، واحد، رَأْسٌ۔ كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے، اپنے (اپنے سروں کے) حَتّٰى، حرف غایت (یہاں تک کہ)

يَبْلُغَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب بَلَغَ يَبْلُغُ، مصدر بَلَاغًا، پہنچنا (وہ پہنچ جائے) اَلْهَدْيُ (قربانی)

مَحِلَّهٗ (مَحِلَّ۔ هٗ) مَحِلَّ، مضاف، ظرف مکان، قربانی کی جگہ، قربان گاہ، هٗ، مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی، ضمیر کا اشارہ قربانی کے جانوروں کی طرف ہے (اپنی قربان گاہ)

فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ بِهٖٓ اَذًى مِّنْ رَّاْسِهٖ فَفِدْيَةٌ مِّنْ صِيَامٍ اَوْ صَدَقَةٍ اَوْ نُسُكٍ ۚ	پس جو تم میں سے بیمار ہو یا اس کے سر میں کوئی تکلیف ہو تو روزہ رکھنا یا صدقہ یا قربانی کا فدیہ ہے

فَمَنْ (فَ۔ مَنْ) فَ، حرف عطف، پس، مَنْ، اسم موصول شرطیہ، جو (پس جو)

كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہو)

مِنْكُمْ (مِنْ۔ كُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم میں سے)

مَرِيْضًا (مریض، بیمار) اَوْ، حرف عطف (یا)

بِهٖ (بِ۔ هٖ) بِ، حرف جار، کو، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اُس کو) اَذًى (کوئی تکلیف)

مِنْ رَّاْسِهٖ (مِنْ۔ رَاْسِ۔ هٖ) مِنْ، حرف جار بمعنی، فِيْ، میں، رَاْسِ، مجرور، مضاف، سر۔

ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے (اُس کے سر میں)

فَفِدْيَةٌ (فَ۔ فِدْيَةٌ) فَ، حرف عطف، تو، فِدْيَةٌ، اسم، فدیہ (تو فدیہ ہے)

مِنْ صِيَامٍ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، صِيَامٍ، مجرور، مصدر ہے (روزہ رکھنا)

اَوْ صَدَقَةٍ: اَوْ، حرف عطف، یا، صَدَقَةٍ، اسم، صدقہ (یا صدقہ)

اَوْنُسُكٍ۔ اَوْ، حرف عطف، یا، نُسُكٍ، اسم ہے، قربانی (یا قربانی)

فَاِذَآ اَمِنْتُمْ ۗ	پھر جب تم کو امن ہو۔

فَاِذَا (فَ۔ اِذَا) فَ، حرف عطف، پھر، اِذَا، ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط، جب (پھر جب)

اَمِنْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اَمِنَ يَاْمَنُ، مصدر اَمْنًا، امن ہونا (تم کو امن ہو)

فَمَنْ تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ اِلَى الْحَجِّ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ	تو جو حج کے ساتھ عمرہ کرنے کا فائدہ اٹھائے تو اس پر قربانی ہے جو میسر ہو۔

فَمَنْ (فَ۔ مَنْ) فَ، حرف عطف، تو، مَنْ، اسم موصول شرطیہ، جو (تو جو)

تَمَتَّعَ، عمرہ کے ساتھ حج کی نیت ایام حج میں، عمرہ کا احرام کھول دینا اور دوبارہ حج کے لیے باندھنا۔

تَمَتَّعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَمَتَّعَ يَتَمَتَّعُ، مصدر تَمَتُّعًا، فائدہ اٹھانا (فائدہ اٹھائے)

بِالْعُمْرَةِ (بِ۔ اَلْعُمْرَةِ) بِ، حرف جار، کا، اَلْعُمْرَةِ، مجرور، عمرہ کرنا (عمرہ کرنے کا)

اِلَى الْحَجِّ۔ اِلٰى، حرف جار بمعنیٰ مَعَ، کے ساتھ، اَلْحَجِّ، مجرور، حج (حج کے ساتھ)

فَمَا (فَ۔ مَا) فَ، حرف عطف، تو، مَا، موصولہ، جو (تو اس پر جو)

اِسْتَيْسَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِسْتَيْسَرَ يَسْتَيْسِرُ، مصدر اِسْتِيْسَارٌ، آسانی سے میسر ہونا (وہ میسر ہو) مِنَ الْهَدْيِ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اَلْهَدْيِ، مجرور، قربانی (قربانی)

فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ فِى	پس جو (قربانی) نہ پائے تو حج میں تین دن روزے رکھنا ہیں

اَلْحَجِّ وَسَبْعَةٍ اِذَا رَجَعْتُمْ ؕ	اور سات (روزے) جب تم واپس لوٹو۔

فَمَنْ (فَ۔ مَنْ) فَ، حرف عطف، پس، مَنْ، اسم موصول شرطیہ، جو (پس جو)

لَمْ، منفی، فعل مضارع کو ماضی منفی کے معنی میں کر دیتا ہے، لَمْ یَجِدْ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر غائب وَجَدَ یَجِدُ، مصدر وِجْدَانًا، پانا (وہ نہ پائے)

فَصِیَامُ (فَ صِیَامُ) فَ، حرف عطف، تو، صِیَامُ، اسم مصدر، روزے رکھنا (تو روزے رکھنا ہیں)

ثَلٰثَةِ اَیَّامٍ ۔ ثَلٰثَةِ، مضاف، تین، اَیَّامٍ، مضاف الیہ، دنوں، واحد یَوْمٌ (تین دن)

فِی الْحَجِّ ۔ فِیْ، حرف جار، میں، اَلْحَجِّ، مجرور، حج (حج میں)

وَسَبْعَةٍ ۔ وَ، حرف عطف، اور، سَبْعَةٍ، سات (اور سات) اِذَا، ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط (جب)

رَجَعْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر رَجَعَ یَرْجِعُ، مصدر رَجْعًا، واپس لوٹنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (تم واپس لوٹو، یعنی گھر پہنچ جاؤ)

تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ ؕ	یہ مکمل دس ہوئے۔

تِلْكَ، اسم اشارہ واحد مؤنث بعید (یہ)

عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ، مرکب توصیفی، عَشَرَةٌ، موصوف، دس، كَامِلَةٌ، صفت، مکمل، پورے (مکمل دس)

ذٰلِكَ لِمَنْ لَّمْ یَكُنْ اَهْلُهٗ حَاضِرِی الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ	یہ اس کے لیے ہے جس کے گھر والے مسجد حرام کے پاس رہنے والے نہ ہوں۔

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ)

لِمَنْ (لِ۔ مَنْ) لِ، حرف جار، کیلئے، مَنْ، مجرور، اسم موصول، جس کے (اُس کیلئے ہے جس کے)

لَّمْ یَكُنْ، فعل ناقص مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر غائب كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (نہ ہو)

اَهْلُهٗ (اَهْلُ۔ هٗ) اَهْلُ، مضاف، اہل وعیال، گھر والے، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے (اُس

کے گھر والے) حَاضِرِی الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ۔ حَاضِرِیْ، مضاف، اصل میں حَاضِرِیْنَ تھا، جمع کا نون اضافت کی وجہ سے گر گیا ہے، حَضَارَۃٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، رہنے والے یہ تمتع کے حکم کے بارے میں ہے، اَلْمَسْجِدِ، مضاف الیہ، موصوف، مسجد، اَلْحَرَامِ، صفت، حرمت والی، حرام، حرمت والی مسجد (مسجد حرام کے) (مسجد حرام کے پاس رہنے والے)

وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿١٩٦﴾	اور تم اللہ سے ڈرو اور تم جان لو کہ بے شک اللہ بہت سخت عذاب والا ہے۔

ع ۸ ۲۴

وَاتَّقُو اللّٰهَ (وَ۔ اِتَّقُوْا۔ اَللّٰهَ) وَ، حرف عطف، اور، اِتَّقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّقٰی يَتَّقِیْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، تم ڈرو، اَللّٰهَ، اللہ (اور تم اللہ سے ڈرو) وَ، حرف عطف (اور)

اِعْلَمُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (تم جان لو)

اَنَّ اللّٰهَ۔ اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (کہ بے شک اللہ)

شَدِيْدُ الْعِقَابِ۔ شَدِيْدُ، مضاف، شَدٌّ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت سخت، اَلْعِقَابِ، مضاف الیہ، مصدر ہے، عذاب دینا، عذاب دینے کا (عذاب دینے کا بہت سخت، بہت سخت عذاب والا)

اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمٰتٌ ۚ	حج کے مہینے معلوم ہیں۔

اَلْحَجُّ (حج) اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمٰتٌ، مرکب توصیفی، اَشْهُرٌ، موصوف، مہینے، واحد شَهْرٌ مہینہ، مَعْلُوْمٰتٌ، صفت، عِلْمٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مؤنث، جانے پہچانے، معلومات، واحد، مَعْلُوْمَۃٌ، معلوم (معلوم مہینے)

شوال، ذی القعدہ اور ذی الحجہ کے پہلے دس دن احرام حج صرف ان مہینوں میں باندھا جا سکتا ہے۔

فَمَنْ فَرَضَ فِيْهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوْقَ ۙ وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ ۭ	پس جو ان (مہینوں) میں حج کا قصد کرے تو حج میں نہ شہوت کی باتیں کرنا اور نہ گناہ کرنا اور نہ باہم جھگڑنا ہے۔

فَمَنْ (فَ۔ مَنْ) فَ، حرف عطف، پس، مَنْ، اسم موصول شرطیہ، جو، جس نے (پس جو)

فَرَضَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب فَرَضَ يَفْرِضُ، مصدر فَرْضٌ، مقرر کرنا، قصد کرنا، لازم کرنا(وہ قصد کرے) فِيْهِنَّ(فِيْ۔ هِنَّ) فِيْ، حرف جار، میں، هِنَّ، مجرور ضمیر جمع مؤنث غائب، اُن، ضمیر کا مرجع اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمٰتٌ ہے (اُن میں) اَلْحَجَّ(حج)

فَلَا(فَ۔ لَا) فَ، حرف عطف، تو، لَا، نافیہ، نہ (تو نہ)

رَفَثَ، مصدر (جماع، عورتوں سے اختلاط، شہوت کی باتیں کرنا)

وَلَا۔ وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ (اور نہ) فُسُوْقَ، مصدر ہے (گناہ کرنا)

وَلَا۔ وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ (اور نہ) جِدَالَ، مصدر ہے (باہم جھگڑنا)

فِی الْحَجِّ۔ فِيْ، حرف جار، میں، اَلْحَجِّ، مجرور، حج (حج میں)

وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ يَّعْلَمْهُ اللّٰهُ ؕ	اور تم بھلائی کے جو کام کروگے اللہ اس کو جان لے گا۔

وَمَا۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، موصولہ، شرطیہ، جو (اور جو)

وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ، جملہ شرطیہ ہے جو مضارع کو مجزوم کرتا ہے، تَفْعَلُوْا، فعل مضارع مجزوم جمع مذکر حاضر فَعَلَ يَفْعَلُ، مصدر فِعْلٌ، کام کرنا (تم کام کروگے)

مِنْ خَيْرٍ۔ مِنْ، حرف جار، سے، خَيْرٍ، مجرور، نیکی، بھلائی (بھلائی سے)

يَعْلَمْهُ اللّٰهُ(يَعْلَمْ۔ هُ۔ اَللّٰهُ) يَعْلَمْ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا، (وہ جان لے گا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کو، اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ (اللہ اُس کو جان لے گا)

وَتَزَوَّدُوْا فَاِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوٰى ۫	اور تم زادِراہ لے لیا کرو پس بے شک بہترین زادِراہ تقوٰی ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) تَزَوَّدُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر تَزَوَّدَ يَتَزَوَّدُ، مصدر تَزَوُّدًا، زادِ راہ لینا (تم زادِ راہ لے لیا کرو) فَاِنَّ(فَ۔ اِنَّ) فَ، حرف عطف، پس، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک (پس بے شک)

خَيْرَ الزَّادِ۔ خَيْرَ، مضاف، بہترین، اَلزَّادِ، مضاف الیہ، زادِ راہ (بہترین زادِ راہ)

اَلتَّقْوٰی، اسم ہے (پرہیز گاری ہے، تقوٰی)

وَاتَّقُوْنِ یٰٓاُولِی الْاَلْبَابِ ﴿۱۹۷﴾	اور تم مجھ سے ڈرو اے عقل والو۔

وَ، حرف عطف (اور) اِتَّقُوْنِ، اصل میں، اِتَّقُوْنِیْ تھا (اِتَّقُوْا۔ نِ۔ یْ) اِتَّقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّقٰی یَتَّقِیْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، تم ڈرو، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم محذوف ہے، مجھ سے (تم مجھ سے ڈرو)

یٰٓاُولِی الْاَلْبَابِ (یَا۔ اُولِیْ۔ اَلْاَلْبَابِ) یَا، حرف ندا، اے، اُولِی الْاَلْبَابِ، منادیٰ، اُولِیْ، مضاف، والو، اَلْاَلْبَابِ، مضاف الیہ، عقلوں، واحد، لُبٌّ، عقل (اے عقل والو)

لَیْسَ عَلَیْکُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّکُمْ ؕ	تم پر کوئی گناہ نہیں ہے یہ کہ تم اپنے رب کا فضل تلاش کرو۔

لَیْسَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب اس کی مضارع کی گردان نہیں آتی (نہیں ہے)

عَلَیْکُمْ (عَلٰی۔ کُمْ) عَلٰی، حرف جار، اوپر، پر، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)

جُنَاحٌ (کوئی گناہ) اَنْ، مصدریہ (یہ کہ)

تَبْتَغُوْا، اصل میں تَبْتَغُوْنَ تھا، اَنْ، کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے، فعل مضارع منصوب جمع مذکر حاضر اِبْتَغٰی یَبْتَغِیْ مصدر اِبْتِغَآءٌ، تلاش کرنا (تم تلاش کرو)

فَضْلًا، اسم فعل (تجارت کے ذریعے رزق، فضل)

مِنْ رَبِّکُمْ (مِنْ۔ رَبِّ۔ کُمْ) مِنْ، حرف جار بمعنی با، کا، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے، اپنے (اپنے رب کا)

فَاِذَآ اَفَضْتُمْ مِّنْ عَرَفٰتٍ فَاذْکُرُوا اللّٰهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ ۠	پھر جب تم عرفات سے لوٹو تو مشعر حرام (مزدلفہ) کے پاس اللہ کو یاد کرو۔

فَاِذَا (فَ۔ اِذَا) فَ، حرف عطف، پھر، اِذَا، اسم ظرف مستقبل بمعنیٰ شرط، جب (پھر جب)

اَفَضْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اَفَاضَ یُفِیْضُ، مصدر اِفَاضَۃٌ، گروہ در گروہ چلنا، لوٹنا، عرفات سے مزدلفہ جانے کو کہتے ہیں (تم لوٹو)

مِّنْ عَرَفٰتٍ۔ مِنْ، حرف جار، سے، عَرَفٰتٍ، مجرور، عرفات (عرفات سے)

فَاذْکُرُوا اللّٰہَ (فَ۔ اُذْکُرُوْا۔ اَللّٰہَ) فَ، حرف عطف، تو، اُذْکُرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر ذَکَرَ یَذْکُرُ، مصدر ذِکْرًا، ذکر کرنا، یاد کرنا، تم سب یاد کرو، اَللّٰہَ، اللہ (تو اللہ کو یاد کرو)

عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ ۔ عِنْدَ، مضاف، پاس، اَلْمَشْعَرِ، مضاف الیہ، موصوف، نشان، علامت حج، اَلْحَرَامِ، صفت، حرمت والا، حرمت والا نشان حج بمعنی مزدلفہ (مشعر احرام (مزدلفہ) کے پاس)

وَاذْکُرُوْہُ کَمَا ھَدٰىکُمْ ۚ	اور تم اُس کو یاد کرو جیسے کہ اُس نے تم کو ہدایت دی ہے۔

وَاذْکُرُوْہُ (وَ۔ اُذْکُرُوْا۔ ہُ) وَ، حرف عطف، اور، اُذْکُرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر ذَکَرَ یَذْکُرُ، مصدر ذِکْرًا، ذکر کرنا، یاد کرنا، تم سب یاد کرو، ہُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کو (اور تم اس کو یاد کرو)

کَمَا (کَ۔ مَا) کَ، کلمہ تشبیہ، جیسے، مَا، مصدریہ، کہ (جیسے کہ)

ھَدٰىکُمْ (ھَدٰی۔ کُمْ) ھَدٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب ھَدٰی یَھْدِیْ، مصدر ھِدَایَۃٌ، ہدایت دینا، اُس نے ہدایت دی، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (اس نے تم کو ہدایت دی)

وَاِنْ کُنْتُمْ مِّنْ قَبْلِہٖ لَمِنَ الضَّآلِّیْنَ ﴿۱۹۸﴾	اور بلاشبہ تم اس سے قبل یقیناً گمراہوں میں سے تھے۔

وَ، حرف عطف (اور) اِنْ، مخففہ ہے، اِنَّ، کا (بلاشبہ)

کُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کُوْنًا، ہونا (تم تھے)

مِنْ قَبْلِہٖ (مِنْ۔ قَبْلِ۔ ہٖ) مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلِ، مجرور، مضاف، پیشتر، قبل، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس سے قبل)

لَمِنَ الضَّآلِّیْنَ (لَ۔ مِنَ۔ اَلضَّآلِّیْنَ) لَ، لام مفارقہ، یقیناً، مِنْ، حرف جار، سے، اَلضَّآلِّیْنَ، مجرور،

گمراہوں ضَلٰلٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، بھٹکے ہوئے گمراہوں، واحد ضَآلٌّ (یقیناً گمراہوں میں سے)

ثُمَّ اَفِیْضُوْا مِنْ حَیْثُ اَفَاضَ النَّاسُ وَ اسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ؕ	پھر تم واپس لوٹو جہاں سے لوگ واپس لوٹیں اور تم اللہ سے بخشش مانگو۔

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) اَفِیْضُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَفَاضَ یُفِیْضُ، مصدر اِفَاضَةٌ، واپس لوٹنا (تم واپس لوٹو) مِنْ حَیْثُ۔ مِنْ، حرف جار، سے، حَیْثُ، مجرور، ظرف مکان، جہاں (جہاں سے)

اَفَاضَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَفَاضَ یُفِیْضُ، مصدر اِفَاضَةٌ، واپس لوٹنا (وہ واپس لوٹا)

اَلنَّاسُ (لوگوں، انسانوں) وَ، حرف عطف (اور)

اسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ (اِسْتَغْفِرُوْا۔ اَللّٰهَ) اِسْتَغْفِرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِسْتَغْفَرَ یَسْتَغْفِرُ، مصدر اِسْتِغْفَارٌ، بخشش مانگنا، تم بخشش مانگو، اَللّٰهَ، اللہ (تم اللہ سے بخشش مانگو)

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۱۹۹﴾	بے شک اللہ بہت بخشنے والا بہت کرنے رحم والا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)

غَفُوْرٌ، اللہ کا صفاتی نام، غُفْرَانٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت بخشنے والا)

رَحِیْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، رَحْمَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)

فَاِذَا قَضَیْتُمْ مَّنَاسِکَکُمْ فَاذْکُرُوا اللّٰهَ کَذِکْرِکُمْ اٰبَآءَکُمْ اَوْ اَشَدَّ ذِکْرًا ؕ	پھر جب تم اپنے ارکان حج پورے کر چکو تو تم اللہ کو یاد کرو جیسے تمہارا اپنے آباؤ اجداد کو یاد کرنا تھا یا اس سے زیادہ شدت سے یاد کرنا۔

فَاِذَا (فَ۔ اِذَا) فَ، حرف عطف، پھر، اِذَا، اسم ظرف مستقبل بمعنیٰ شرط، جب (پھر جب)

قَضَیْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر قَضٰی یَقْضِیْ، مصدر قَضَآءٌ، پورا کرنا، مکمل کرنا (تم پورا کر چکو)

مَنَاسِکَکُمْ (مَنَاسِکَ۔ کُمْ) مَنَاسِکَ، مضاف، ارکان حج، واحد، مَنْسَكٌ، رکن حج، کُمْ، مضاف الیہ،

ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے، اپنے (اپنے ارکان حج)

فَاذْكُرُوا اللهَ (فَ۔ اُذْكُرُوْا۔ اَللّٰهَ) فَ، حرف عطف، تو، اُذْكُرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر ذَكَرَ يَذْكُرُ، مصدر ذِكْرٌ، یاد کرنا، تم یاد کرو، اَللّٰهَ، اللہ (تو تم اللہ کو یاد کرو)

كَذِكْرِكُمْ (كَ۔ ذِكْرِ۔ كُمْ) كَ، حرف جار و حرف تشبیہ، جیسے، ذِكْرِ، مجرور، مصدر، مضاف، یاد کرنا، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارا (جیسے یاد کرنا تمہارا)

اٰبَآءَكُمْ (اٰبَآءَ۔ كُمْ) اٰبَآءَ، مضاف، آباؤاجداد، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے اپنے، (اپنے آباؤاجداد کو) اَوْ، حرف عطف (یا)

اَشَدَّ۔ شَدَّةٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ شدت سے) ذِكْرًا، مصدر (یاد کرنا)

فَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا	پس لوگوں میں سے جو کہتے ہیں: اے ہمارے رب! تو ہمیں دنیا میں عطا کر۔

فَمِنَ النَّاسِ (فَ۔ مِنْ۔ اَلنَّاسِ) فَ، حرف عطف، پس، مِنْ، حرف جار، سے، اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں، (پس لوگوں میں سے) مَنْ، اسم موصول (جو)

يَقُوْلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہتا ہے)

رَبَّنَا، اصل میں، يَا رَبَّنَا، ہے (يَا۔ رَبَّ۔ نَا) يَا، حرف ندا، اے، محذوف ہے، رَبَّنَا، منادیٰ، رَبَّ، مضاف، پالنے والا، رب، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (اے ہمارے رب)

اٰتِنَا (اٰتِ۔ نَا) اٰتِ، فعل امر واحد مذکر حاضر اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، عطا کرنا، دینا، تو عطا کر، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں (تو ہمیں عطا کر) فِي الدُّنْيَا۔ فِيْ، حرف جار، میں، اَلدُّنْيَا، دنیا (دنیا میں)

وَمَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ﴿۲۰۰﴾	اور اُس کے لیے آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں ہے)

لَہٗ (لَ۔ ہٗ) لَ، حرف جار، کیلئے، ہٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس کیلئے)

فِی الۡاٰخِرَۃِ۔ فِیۡ، حرف جار، میں، اَلۡاٰخِرَۃِ، مجرور، آخرت (آخرت میں)

مِنۡ خَلَاقٍ۔ مِنۡ، حرف جار، برائے عموم، خَلَاقٍ، مجرور، حصہ (کوئی حصہ)

وَ مِنۡهُمۡ مَّنۡ یَّقُوۡلُ رَبَّنَاۤ اٰتِنَا فِی الدُّنۡیَا حَسَنَۃً وَّ فِی الۡاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۲۰۱﴾	اور اُن میں سے جو کہتے ہیں اے ہمارے رب ہمیں دنیا میں بھلائی اور آخرت میں بھلائی عطا فرما اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچالے۔

وَ، حرف عطف (اور) مِنۡهُمۡ (مِنۡ۔ هُمۡ) مِنۡ، حرف جار، سے، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن میں (اُن میں سے) مَّنۡ، اسم موصول (جو)

یَّقُوۡلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (وہ کہتا ہے)

رَبَّنَا، اصل میں، یَا رَبَّنَا، ہے (یَا۔ رَبَّ۔ نَا) یَا، حرف ندا، اے، محذوف ہے، رَبَّنَا، منادی، رَبَّ، مضاف، پالنے والا، رب، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (اے ہمارے رب)

اٰتِنَا (اٰتِ نَا) اٰتِ، فعل امر واحد مذکر حاضر اٰتٰی یُؤۡتِیۡ، مصدر اِیۡتَآءٌ، عطا کرنا، دینا، تو عطا کر، نَا، ضمیر جمع متکلم ہمیں (تو ہمیں عطا کر) فِی الدُّنۡیَا۔ فِیۡ، حرف جار، میں، اَلدُّنۡیَا، مجرور، دنیا (دنیا میں) حَسَنَۃً (بھلائی)

وَفِی الۡاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً۔ وَ، حرف عطف، اور، فِیۡ، حرف جار، میں، اَلۡاٰخِرَۃِ، مجرور، آخرت، حَسَنَۃً، بھلائی (اور آخرت میں بھلائی) وَقِنَا (وَ۔ قِ۔ نَا) وَ، حرف عطف، اور، قِ، فعل امر واحد مذکر حاضر وَقٰی یَقِیۡ، مصدر وِقَایَۃٌ، بچانا، محفوظ رکھنا، تو بچا، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں (اور تو ہمیں بچالے)

عَذَابَ النَّارِ، مرکب اضافی، عَذَابَ، مضاف، عذاب، اَلنَّارِ، مضاف الیہ، آگ کے (آگ کے عذاب)

اُولٰٓئِكَ لَهُمۡ نَصِیۡبٌ مِّمَّا كَسَبُوۡا ؕ	یہی وہ لوگ ہیں کہ اُن کے لیے حصہ ہے اس سے جو انہوں نے کمایا۔

أُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع مذکر بعید (یہی وہ لوگ ہیں)

لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کیلئے) نَصِيبٌ (حصہ)

مِمَّا (مِنْ۔ مَا) مِنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس سے جو)

كَسَبُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَسَبَ يَكْسِبُ، مصدر كَسْبٌ، کمانا (اُنہوں نے کمایا)

وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝۲۰۲	اور اللہ بہت جلد حساب لینے والا ہے۔

وَاللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ)

سَرِيْعُ الْحِسَابِ۔ سَرِيْعُ، مضاف، سُرْعَةٌ، مصدر سے بمعنی اسم فاعل صفت مشبہ، بہت جلد کرنے والا، اَلْحِسَابِ، مضاف الیہ، مصدر ہے، حساب کرنا (جلدی حساب کرنے ولا، بہت جلد حساب لینے والا)

وَاذْكُرُوا اللّٰهَ فِيْٓ اَيَّامٍ مَّعْدُوْدٰتٍ ؕ	اور تم اللہ کو گنتی کے (چند) دنوں میں یاد کرو۔

وَاذْكُرُوا اللّٰهَ (وَ۔ اُذْكُرُوْا۔ اَللّٰهَ) وَ، حرف عطف، اور، اُذْكُرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر ذَكَرَ يَذْكُرُ، مصدر ذِكْرًا، یاد کرنا، تم سب یاد کرو، اَللّٰهَ، اللہ (اور تم اللہ کو یاد کرو)

فِيْٓ اَيَّامٍ مَّعْدُوْدٰتٍ۔ فِيْ، حرف جار، میں، اَيَّامٍ، مجرور، موصوف، دنوں، واحد، يَوْمٌ، دن، دنوں میں، مَعْدُوْدٰتٍ، صفت، عَدٌّ، مصدر سے اسم مفعول جمع موئنث، گنتی کے، گنے ہوئے، واحد، مَعْدُوْدَةٌ (گنتی کے دنوں میں)

فَمَنْ تَعَجَّلَ فِيْ يَوْمَيْنِ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۚ	پس جو دو دنوں میں (واپسی میں) جلدی کرے تو اس پر کوئی گناہ نہیں ہے۔

فَمَنْ (فَ۔ مَنْ) فَ، حرف عطف، پس، مَنْ، شرطیہ، اسم موصول، جو (پس جو)

تَعَجَّلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَعَجَّلَ يَتَعَجَّلُ، مصدر تَعَجُّلًا، جلدی کرنا، عجلت سے کام لینا (وہ جلدی کرے) فِيْ يَوْمَيْنِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، يَوْمَيْنِ، مجرور، دو دن (دو دنوں میں)

فَلَآ (فَ۔ لَا) فَ، حرف عطف، تو، لَا، نافیہ، نہیں (تو نہیں)

اِثْمَ عَلَيْهِ (اِثْمَ۔ عَلٰى۔ هِ) اِثْمَ، گناہ، عَلٰى، حرف جار، پر، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس پر گناہ)

وَمَنْ تَاَخَّرَ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۙ لِمَنِ اتَّقٰى ؕ	اور جو تاخیر کر دے تو اس پر کوئی گناہ نہیں (یہ) اس کیلئے ہے جو پرہیز گاری اختیار کرے۔

وَ، حرف عطف (اور) مَنْ، اسم موصول شرطیہ (جو)

تَاَخَّرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَاَخَّرَ يَتَاَخَّرُ، مصدر تَاَخُّرًا، تاخیر کرنا، دیر کرنا، پیچھے رہنا (وہ تاخیر کر دے) فَلَآ (فَ۔ لَا) فَ، حرف عطف، تو، لَا، نافیہ، نہیں (تو نہیں) اِثْمَ (گناہ)

عَلَيْهِ (عَلٰى۔ هِ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس پر)

لِمَنِ (لِ۔ مَنْ) لِ، حرف جار، کیلئے، مَنْ، مجرور، اسم موصول، جو (اس کیلئے جو)

اِتَّقٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِتَّقٰى يَتَّقِيْ، مصدر اِتِّقَآءً، ڈرنا، پرہیز گاری اختیار کرنا (وہ پرہیز گاری اختیار کرے)

وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۲۰۳﴾	اور تم اللہ سے ڈرو اور تم جان لو کہ بے شک تم اسی کی طرف اکٹھے کیے جاؤ گے۔

وَاتَّقُوا اللّٰهَ (وَ۔ اِتَّقُوْا۔ اَللّٰهَ) وَ، حرف عطف، اور، اِتَّقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّقٰى يَتَّقِيْ، مصدر اِتِّقَآءً، ڈرنا، تم ڈرو، اَللّٰهَ، اللہ (اور تم اللہ سے ڈرو) وَ، حرف عطف (اور)

اِعْلَمُوْٓا، فعل امر جمع مذکر حاضر عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (تم جان لو)

اَنَّكُمْ (اَنَّ۔ كُمْ) اَنَّ، کلام میں زور پیدا کرنے کیلئے، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر تم (کہ بے شک تم)

اِلَيْهِ (اِلٰى۔ هِ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس کی طرف)

تُحْشَرُوْنَ، فعل مضارع مجهول جمع مذکر حاضر حَشَرَ يَحْشُرُ، مصدر حَشْرًا، اکٹھا کرنا، جمع کرنا (تم اکٹھے کیے جاؤ گے)

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّعْجِبُكَ قَوْلُهٗ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	اور لوگوں میں سے بعض وہ ہے جس کی بات آپ کو دنیا کی زندگی کے بارے میں بھلی لگتی ہے۔

وَمِنَ النَّاسِ۔ وَ، حرف عطف، اور، مِنْ، حرف جار تبعیضیہ، میں سے بعض، اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں (اور لوگوں میں سے بعض) مَنْ يُّعْجِبُكَ (مَنْ۔ يُعْجِبُ۔ كَ) مَنْ، اسم موصول، وہ جس کی، جو،

يُعْجِبُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَعْجَبَ يُعْجِبُ، مصدر اِعْجَابٌ، تعجب میں ڈالنا، بھلی لگنا، بھلی لگتی ہے، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کو (بھلی لگتی ہے آپ کو)

قَوْلُهٗ (قَوْلُ۔ هٗ) قَوْلُ، مصدر، مضاف، بات، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کی (اُس کی بات)

فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا۔ فِيْ، حرف جار، کے بارے میں، اَلْحَيٰوةِ، مجرور، موصوف، زندگی، اَلدُّنْيَا، صفت، دنیا (دنیا کی زندگی کے بارے میں)

وَيُشْهِدُ اللّٰهَ عَلٰى مَا فِيْ قَلْبِهٖ ۙ وَهُوَ اَلَدُّ الْخِصَامِ ﴿۲۰۴﴾	اور وہ اللہ کو اس پر گواہ ٹھہراتا ہے جو اس کے دل میں ہے حالانکہ وہ جھگڑا کرنے میں سخت جھگڑالو ہے۔

وَيُشْهِدُ اللّٰهَ۔ وَ، حرف عطف، اور، يُشْهِدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَشْهَدَ يُشْهِدُ، مصدر اِشْهَادٌ، گواہ ٹھہرانا، وہ گواہ ٹھہراتا ہے، اَللّٰهُ، اللہ (اور وہ اللہ کو گواہ ٹھہراتا ہے)

عَلٰى مَا۔ عَلٰى، حرف جار، پر، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس پر جو)

فِيْ قَلْبِهٖ (فِيْ۔ قَلْبِ۔ هٖ) فِيْ، حرف جار، میں، قَلْبِ، مجرور، مضاف، دل، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے (اُس کے دل میں)

وَهُوَ۔ وَ، حالیہ، حالانکہ، هُوَ، ضمیر منفصل واحد مذکر غائب، وہ (حالانکہ وہ ہے)

اَلَدُّ، اصل میں اَلْدَدُ تھا، پہلے دال کو ساکن کر کے دوسری دال میں ادغام کر دیا گیا تو، اَلَدُّ ہو گیا، لَدٌّ، مصدر سے اسم تفضیل (سب سے زیادہ جھگڑالو، سخت جھگڑالو)

اَلْخِصَامِ (جھگڑا کرنا، جھگڑا کرنے والے) اول معنی کے اعتبار سے مصدر ہے اور دوسرے معنی کے لحاظ سے خَصْمٌ کی جمع ہے۔

وَ اِذَا تَوَلّٰى سَعٰى فِى الْاَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيْهَا وَ يُهْلِكَ الْحَرْثَ وَ النَّسْلَ ؕ	اور جب وہ لوٹتا ہے وہ زمین میں دوڑتا پھرتا ہے تاکہ وہ اس میں فساد پھیلائے اور کھیتی اور نسل کو تباہ کرے۔

وَ، حرف عطف (اور) اِذَا، ظرف زمان مستقبل بمعنیٰ شرط (جب)

تَوَلّٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَوَلّٰى يَتَوَلّٰى، مصدر تَوَلِّيٌ لوٹنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ لوٹتا ہے)

سَعٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب سَعٰى يَسْعٰى، مصدر سَعْيًا، کوشش کرنا، دوڑنا پھرنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ وہ کوشش کرتا ہے (وہ دوڑتا پھرتا ہے)

فِى الْاَرْضِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

لِيُفْسِدَ (لِ۔ يُفْسِدَ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، يُفْسِدَ، فعل مضارع منصوب واحد مذکر غائب اَفْسَدَ يُفْسِدُ، مصدر اِفْسَادٌ، فساد پھیلانا (وہ فساد پھیلائے)

فِيْهَا (فِيْ۔ هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَلْاَرْضِ ہے (اس میں) وَ، حرف عطف (اور)

يُهْلِكَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَهْلَكَ يُهْلِكُ، مصدر اِهْلَاكٌ، ہلاک کرنا، تباہ کرنا (وہ تباہ کرے)

اَلْحَرْثَ (کھیتی) وَ، حرف عطف (اور)

اَلنَّسْلَ (نسل) نسل سے مراد انسانی اور حیوانی ہے

وَ اللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْفَسَادَ ﴿۲۰۵﴾	اور اللہ فساد کو پسند نہیں کرتا۔

وَ، حرف عطف (اور) اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ)

لَا يُحِبُّ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اَحَبَّ يُحِبُّ، مصدر اِحْبَابًا، پسند کرنا (وہ پسند نہیں کرتا)

اَلْفَسَادَ، اسم فعل ومصدر (فساد، تباہی، بگڑ جانا)

وَ اِذَا قِيْلَ لَهُ اتَّقِ اللّٰهَ اَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ بِالْاِثْمِ فَحَسْبُهٗ جَهَنَّمُ ؕ	اور جب اس سے کہا جاتا ہے کہ تو اللہ سے ڈر اس کی عزت (غرور) گناہ پر پکڑ رکھتی ہے پس اس کو جہنم کافی ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) اِذَا، ظرف زمان بمعنی شرط (جب)

قِيْلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اِذَا، کی وجہ سے ماضی کا ترجمہ مضارع میں ہے (کہا جاتا ہے) لَهُ (لَ۔ هُ) لَ، حرف جار بمعنیٰ مِنْ سے، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس سے)

اِتَّقِ، فعل امر واحد مذکر حاضر اِتَّقٰى يَتَّقِيْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا (تو ڈر) اَللّٰهَ (اللہ)

اَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ (اَخَذَتْ۔ هُ۔ اَلْعِزَّةُ) اَخَذَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب اَخَذَ يَاْخُذُ، مصدر اَخْذًا، رکھنا، لینا، پکڑنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ، پکڑ رکھتی ہے، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس، اَلْعِزَّةُ، عزت (پکڑ رکھتی ہے اُس کی عزت) بِالْاِثْمِ (بِ۔ اَلْاِثْمِ) بِ، حرف جار بمعنیٰ، عَلٰى، پر، اَلْاِثْمِ، مجرور، گناہ (گناہ پر)

فَحَسْبُهٗ (فَ۔ حَسْبُ۔ هٗ) فَ، حرف عطف، پس، حَسْبُ، مضاف، اسم، کافی، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کو (پس کافی ہے اُس کو) جَهَنَّمُ (جہنم)

وَ لَبِئْسَ الْمِهَادُ ۝۲۰۶	اور یقیناً وہ بُرا ٹھکانہ ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) لَبِئْسَ (لَ۔ بِئْسَ) لَ، لام تاکید، یقیناً، بِئْسَ، وہ بُرا ہے، یہ فعل ذم ہے اس کی گردان نہیں آتی، اَلْمِهَادُ (گہوارہ، بچھونا، ٹھکانہ)

وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْرِيْ نَفْسَهُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ ؕ	اور لوگوں میں سے بعض وہ ہے جو اپنی جان کو اللہ کی خوشنودی چاہنے کے لیے بیچتا ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) مِنَ النَّاسِ ۔ مِنْ، حرف جار تبعیضیہ، میں سے بعض، اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں (لوگوں میں سے بعض) مَنْ، اسم موصول (وہ جو)

يَشْرِىْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَرٰى يَشْرِىْ، مصدر شِرَآءٌ، بیچنا (وہ بیچتا ہے)

نَفْسَهُ (نَفْسَ ۔ هُ) نَفْسَ، مضاف، جان، هُ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی جان)

اِبْتِغَآءَ، مصدر ہے، چاہنا (چاہنے کیلئے)

مَرْضَاتِ اللهِ ۔ مَرْضَاتِ، اسم مصدر، مضاف، رضامندی، خوشنودی، اَللهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی خوشنودی)

وَاللهُ رَءُوْفٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۲۰۷﴾	اور اللہ بندوں پر بہت شفقت کرنے والا ہے۔

وَ اللهُ ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللهُ، اللہ (اور اللہ)

رَءُوْفٌ، اللہ کا صفاتی نام، رَاْفَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت شفقت کرنے والا)

بِالْعِبَادِ (بِ ۔ اَلْعِبَادِ) بِ، حرف جار بمعنیٰ عَلٰى، پر، اَلْعِبَادِ، مجرور، بندوں (بندوں پر)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا فِى السِّلْمِ كَآفَّةً ۪	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو تم اسلام میں پورے پورے داخل ہو جاؤ۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا (يَا ۔ اَيُّهَا ۔ اَلَّذِيْنَ ۔ اٰمَنُوْا) يَا، حرف ندا، اے، اَيُّهَا، اگر منادیٰ پر اَلْ داخل ہو تو مذکر کیلئے، اَيُّهَا اور مؤنث کیلئے اَيَّتُهَا، کا، يَا کے بعد کا اضافہ کر دیتے ہیں، اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا، منادیٰ، اَلَّذِيْنَ، اسم موصول، جمع مذکر، وہ لوگ جو، اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا، ایمان لائے ہو (اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو)

اُدْخُلُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر دَخَلَ يَدْخُلُ، مصدر مَدْخَلًا وَّدُخُوْلًا، داخل ہونا (تم داخل ہو جاؤ)

فِى السِّلْمِ ۔ فِىْ، حرف جار، میں، اَلسِّلْمِ، مجرور، اسلام (اسلام میں)

كَآفَّةً، اسم فاعل واحد مؤنث منصوب، جمع، كَآفَّاتٌ مادہ ومصدر کَفٌّ استعمال میں كَآفَّةً ہمیشہ نکرہ استعمال ہوتا ہے اور معنی ہوتے ہیں (سب کے سب، پورے پورے)

وَّلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ۭ	اور تم شیطان کے قدموں کی پیروی نہ کرو۔

وَ، حرف عطف (اور) لَا تَتَّبِعُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعٌ، پیروی کرنا (تم پیروی نہ کرو) خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ۔ خُطُوٰتِ، مضاف، قدموں، واحد، خُطْوَةٌ۔ اَلشَّيْطٰنِ، مضاف الیہ، شیطان کے (شیطان کے قدموں کی)

اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝۲۰۸	بے شک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔

اِنَّهٗ (اِنَّ۔ هٗ) اِنَّ، کلام میں زور پیدا کرنے کیلئے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ، (بے شک وہ) لَكُمْ (لَ۔ كُمْ) لَ، حرف جار، کا، كُمْ، مجرو، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم کا۔ تمہارا)

عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ، مرکب توصیفی، عَدُوٌّ، موصوف، دشمن، مُبِيْنٌ، صفت، اِبَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، کھلا (کھلا دشمن)

فَاِنْ زَلَلْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْكُمُ الْبَيِّنٰتُ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝۲۰۹	پھر اگر تم پھسل گئے اس کے بعد کہ تمہارے پاس واضح دلائل آ گئے ہیں تو تم جان لو کہ بے شک اللہ بہت زبردست، بڑی حکمت والا ہے۔

فَاِنْ (فَ۔ اِنْ) فَ، حرف عطف، پھر، اِنْ، شرطیہ جازمہ، اگر (پھر اگر)

زَلَلْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر زَلَّ يَزِلُّ، مصدر زَلَلٌ، پھسلنا (تم پھسل گئے)

مِّنْۢ بَعْدِ مَا۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعْدِ، مجرور، مضاف، بعد، مَا، مضاف الیہ، مصدریہ، کہ (اس کے بعد کہ) جَآءَتْكُمْ (جَآءَتْ۔ كُمْ) جَآءَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب جَآءَ يَجِيْءُ مصدر مَجِيْءٌ، آنا، آ گئے ہیں، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے پاس آ گئے ہیں)

اَلْبَيِّنٰتُ (کھلی نشانیاں، واضح دلائل) واحد، بَيِّنَةٌ۔

فَاعْلَمُوْا (فَ۔ اِعْلَمُوْا) فَ، حرف عطف، تو، اِعْلَمُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا، تم جان لو (تو تم جان لو)

اَنَّ اللّٰهَ۔ اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (کہ بے شک اللہ)

عَزِيْزٌ، اللہ کا صفاتی نام، عِزَّةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت زبردست)

حَكِيْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، حِكْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ (بڑی حکمت والا)

هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيَهُمُ اللّٰهُ فِيْ ظُلَلٍ مِّنَ الْغَمَامِ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ وَ قُضِيَ الْاَمْرُ ؕ	وہ انتظار نہیں کرتے مگر یہ کہ ان کے پاس اللہ بادلوں کے سائبانوں میں آئے اور فرشتے بھی اور معاملہ کا فیصلہ کر دیا جائے۔

هَلْ، کے بعد صلہ میں اِلَّا ہے، اس لیے هَلْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے (نہیں)

يَنْظُرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب نَظَرَ يَنْظُرُ، مصدر نَظْرًا، انتظار کرنا (وہ انتظار کرتے)

اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر) اَنْ، مصدریہ، ناصبہ (یہ کہ)

يَّاْتِيَهُمُ اللّٰهُ (يَاْتِيَ۔ هُمْ۔ اَللّٰهُ) يَاْتِيَ، فعل مضارع منصوب واحد مذکر غائب اَتٰى يَاْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا، آئے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے پاس، اَللّٰهُ، اللہ (آئے اُن کے پاس اللہ)

فِيْ ظُلَلٍ۔ فِيْ، حرف جار، میں، ظُلَلٍ، مجرور، سایہ، سائبان (سائبانوں میں)

مِنَ الْغَمَامِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلْغَمَامِ، مجرور، بادلوں (بادلوں سے)

وَ، حرف عطف (اور) اَلْمَلٰٓئِكَةُ (فرشتے)

وَقُضِيَ الْاَمْرُ۔ وَ، حرف عطف، اور، قُضِيَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب قَضٰى يَقْضِيْ، مصدر قَضَآءٌ فیصلہ کرنا، پورا کرنا، فیصلہ کر دیا جائے، اَلْاَمْرُ، کام معاملہ (اور معاملہ کا فیصلہ کر دیا جائے)

ع ۹

وَ اِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿۲۱۰﴾ ع	اور اللہ کی طرف تمام معاملات لوٹائے جائیں گے۔

وَاِلَى اللّٰهِ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِلٰی، حرف جار، کی طرف، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اور اللہ کی طرف)
تُرْجَعُ، فعل مضارع مجہول واحد مؤنث غائب رَجَعَ يَرْجِعُ، مصدر رَجْعٌ، لوٹانا (لوٹائے جائیں گے)
اَلْاُمُوْرُ (امور، کام، معاملات)

سَلْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ كَمْ اٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ اٰيَةٍۢ بَيِّنَةٍ ؕ	آپ بنی اسرائیل سے پوچھیے ہم نے انہیں کتنی کھلی نشانیاں دیں۔

سَلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر سَاَلَ يَسْئَلُ، مصدر سُؤَالًا، سوال کرنا، پوچھنا (آپ پوچھیے)
بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ۔ بَنِيْ، مضاف، اصل میں بَنِيْنَ تھا، واحد، اِبْنٌ بیٹا، مضاف ہونے کی وجہ سے نون جمع کا گر گیا، اِسْرَآءِيْلَ، مضاف الیہ، اسرائیل، عبرانی زبان کا لفظ ہے، اللہ کے بندے اور حضرت یعقوبؑ کا لقب (اولادِ یعقوب بنی اسرائیل) كَمْ، کلمہ استفہامیہ مقدار کے بارے میں سوال کیلئے آتا ہے (کتنی)
اٰتَيْنٰهُمْ (اٰتَيْنَا۔ هُمْ) اٰتَيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا، ہم نے دیں،
هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہیں (ہم نے انہیں دیں)
مِّنْ اٰيَةٍ بَيِّنَةٍ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اٰيَةٍ، مجرور، موصوف، نشانی، بَيِّنَةٍ، صفت کھلی، واضح، روشن (کھلی نشانی)

وَمَنْ يُّبَدِّلْ نِعْمَةَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۲۱۱﴾	جو اللہ کی نعمت کو بدل دے اس کے بعد کہ وہ اس کے پاس آئی تو بے شک اللہ عذاب دینے میں بہت سخت ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) مَنْ، اسم موصول شرطیہ (جو)
يُبَدِّلْ، فعل مضارع مجزوم بوجہ شرط واحد مذکر غائب بَدَّلَ يُبَدِّلُ، مصدر تَبْدِيْلًا، بدلنا، تبدیل کرنا (وہ بدل دے) نِعْمَةَ اللّٰهِ، مرکب اضافی، نِعْمَةَ، مضاف، نعمت، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی نعمت)

مراد اللہ کے احکام اور اُس کا دین ہے۔

مِنْۢ بَعْدِ مَا۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعْدِ، مجرور، مضاف، بعد، مَا، مضاف الیہ، مصدریہ، کہ (اس کے بعد کہ) جَآءَتْهُ (جَآءَتْ۔ ہُ) جَآءَتْ، فعل ماضی واحد مونث غائب جَآءَ یَجِیْٓءُ، مصدر مَجِیْٓءٌ آنا، وہ آئی، ہُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے (اُس کے پاس آئی)

فَاِنَّ اللّٰهَ (فَ۔ اِنَّ۔ اَللّٰهَ) فَ، حرف عطف، تو، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (تو بے شک اللہ)

شَدِیْدُ۔ شَدٌّ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت سخت)

اَلْعِقَابِ، مصدر (عذاب دینا، عقوبت پر سزا دینا، پاداش جرم)

زُیِّنَ لِلَّذِیْنَ كَفَرُوا الْحَیٰوةُ الدُّنْیَا وَ یَسْخَرُوْنَ مِنَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ۘ	ان لوگوں کیلئے دنیا کی زندگی خوش نما بنا دی گئی جنہوں نے کفر کیا اور وہ مذاق کرتے ہیں اُن لوگوں سے جو ایمان لائے۔

زُیِّنَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب زَیَّنَ یُزَیِّنُ، مصدر تَزْیِیْنٌ، زینت دینا، خوش نما بنانا (خوش نما بنا دی گئی) لِلَّذِیْنَ (لِ۔ الَّذِیْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلَّذِیْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (اُن لوگوں کیلئے جنہوں نے) كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ یَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا (اُنہوں نے کفر کیا) اَلْحَیٰوةُ الدُّنْیَا۔ اَلْحَیٰوةُ، موصوف، زندگی، اَلدُّنْیَا، صفت، دنیا کی (دنیا کی زندگی)

یَسْخَرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب سَخِرَ یَسْخَرُ، مصدر سَخْرًا، مذاق کرنا (وہ مذاق کرتے ہیں)

مِنَ الَّذِیْنَ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلَّذِیْنَ، مجرور، اسم موصول، وہ لوگ جو (اُن لوگوں سے جو)

اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

وَالَّذِیْنَ اتَّقَوْا فَوْقَهُمْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ؕ	حالانکہ جن لوگوں نے تقوٰی اختیار کیا وہ قیامت کے دن اُن سے بالاتر ہوں گے۔

وَ، حالیہ (حالانکہ) اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

اِتَّقَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِتَّقٰی یَتَّقِیْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، تقویٰ اختیار کرنا (اُنہوں نے تقویٰ اختیار کیا)

فَوْقَهُمْ (فَوْقَ۔ هُمْ) فَوْقَ، مضاف، بلندتر، بالاتر، اوپر، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن سے بالاتر) یَوْمَ الْقِیٰمَةِ۔ یَوْمَ، مضاف، دن، اَلْقِیٰمَةِ، مضاف الیہ، قیامت کے (قیامت کے دن)

وَاللّٰهُ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ ﴿۲۱۲﴾	اور اللہ بغیر حساب کے رزق دیتا ہے جسے چاہتا ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ)

یَرْزُقُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب رَزَقَ یَرْزُقُ، مصدر رِزْقًا، رزق دینا (وہ رزق دیتا ہے)

مَنْ، اسم موصول (جسے) یَّشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیْٓئَةٌ، چاہنا (وہ چاہتا ہے) بِغَیْرِ حِسَابٍ (بِ۔ غَیْرِ۔ حِسَابٍ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، غَیْرِ، مجرور، مضاف، بغیر، حِسَابٍ، مضاف الیہ، حساب کے (بغیر حساب کے)

کَانَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً قف	لوگ ایک ہی امت تھے۔

کَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (وہ تھا) اَلنَّاسُ (لوگوں)

اُمَّةً وَّاحِدَةً، مرکب توصیفی، اُمَّةً، موصوف، امت، وَاحِدَةً، صفت، ایک (ایک امت) یعنی توحید پرست

فَبَعَثَ اللّٰهُ النَّبِیّٖنَ مُبَشِّرِیْنَ وَ مُنْذِرِیْنَ ص	تو اللہ نے نبی بھیجے خوشخبری دینے والے اور ڈرانے والے

فَبَعَثَ (فَ۔ بَعَثَ) فَ، حرف عطف، تو، بَعَثَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب بَعَثَ یَبْعَثُ، مصدر بَعْثًا، بھیجنا، اُس نے بھیجا (تو اُس نے بھیجے)

اَللّٰهُ (اللہ) اَلنَّبِیّٖنَ (انبیاء) واحد، نَبِیٌّ۔

مُبَشِّرِیْنَ۔ تَبْشِیْرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (خوش خبری دینے والے) واحد، مُبَشِّرٌ۔

وَ، حرف عطف (اور) مُنْذِرِیْنَ۔ اِنْذَارٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ڈرانے والے) واحد، مُنْذِرٌ۔

وَ اَنْزَلَ مَعَهُمُ الْکِتٰبَ بِالْحَقِّ لِیَحْکُمَ	اور ان کے ساتھ کتاب حق کے ساتھ نازل کی تا کہ وہ لوگوں

بَیْنَ النَّاسِ فِیْمَا اخْتَلَفُوْا فِیْهِ ؕ	کے درمیان اس کا فیصلہ کرے جس میں اُنہوں نے اختلاف کیا۔

وَ، حرف عطف (اور) اَنْزَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنْزَلَ یُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، نازل کرنا (اُس نے نازل کی) مَعَھُمُ الْکِتٰبَ (مَعَ۔ ھُمْ۔ اَلْکِتٰبَ) مَعَ، مضاف، ساتھ، ھُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے، اَلْکِتٰبَ، خاص کتاب، اللہ کی کتاب (اُن کے ساتھ کتاب)

بِالْحَقِّ (بِ۔ اَلْحَقِّ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلْحَقِّ، مجرور، حق (حق کے ساتھ)

لِیَحْکُمَ (لِ۔ یَحْکُمَ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، یَحْکُمَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب حَکَمَ یَحْکُمُ، مصدر حُکْمًا، حکم کرنا، فیصلہ کرنا، وہ فیصلہ کرے (تاکہ وہ فیصلہ کرے)

بَیْنَ النَّاسِ۔ بَیْنَ، مضاف، درمیان، اَلنَّاسِ، مضاف الیہ، لوگوں کے (لوگوں کے درمیان)

فِیْمَا (فِیْ۔ مَا) فِیْ، حرف جار بمعنی با، کا، مَا، مجرور، موصولہ، جو، جس (اس کا جس)

اِخْتَلَفُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِخْتَلَفَ یَخْتَلِفُ، مصدر اِخْتِلَافٌ، اختلاف کرنا (اُنہوں نے اختلاف کیا) فِیْهِ (فِیْ۔ هِ) فِیْ، حرف جار، میں، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع اس امر کے متعلق ہے جس میں انہوں نے اختلاف کیا (اس میں)

وَمَا اخْتَلَفَ فِیْهِ اِلَّا الَّذِیْنَ اُوْتُوْهُ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَیِّنٰتُ بَغْیًۢا بَیْنَهُمْ ۚ	اور اس میں اختلاف نہیں کیا مگر اُن لوگوں نے جو وہ (کتاب) دیئے گئے تھے اس کے بعد کہ اُن کے پاس واضح دلائل آ گئے اپنے درمیان ضد سے۔

وَمَا۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

اِخْتَلَفَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِخْتَلَفَ یَخْتَلِفُ، مصدر اِخْتِلَافًا، اختلاف کرنا (اس نے اختلاف کیا) فِیْهِ (فِیْ۔ هِ) فِیْ، حرف جار، میں، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس میں)

اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر) اَلَّذِیْنَ، اسم موصول (اُن لوگوں نے جو)

اُوْتُوْہُ۔ اُوْتُوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءً، دینا، وہ دیے گئے، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ، ضمیر کا مرجع الْکِتٰبَ ہے (دیئے گئے وہ)

مِنْۢ بَعْدِ مَا۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں، بَعْدِ، مجرور، مضاف، بعد، مَا، مضاف الیہ، مصدریہ، کہ (بعد اس کے کہ)

جَآءَتْھُمُ (جَآءَتْ۔ ھُمْ) جَآءَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب جَآءَ یَجِیْٓءُ، مصدر مَجِیْٓءٌ، آنا، وہ آ گئے، ھُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے پاس آ گئے)

اَلْبَیِّنٰتُ (واضح دلائل) واحد، بَیِّنَةٌ،

بَغْیًا، مصدر ہے بَغٰی یَبْغِیْ، مصدر بَغْیًا (سرکشی اختیار کرنا، ضد کرنا، ضد)

بَیْنَھُمْ (بَیْنَ۔ ھُمْ) بَیْنَ، مضاف، درمیان، ھُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے درمیان)

فَھَدَی اللّٰهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لِمَا اخْتَلَفُوْا فِیْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِهٖ ؕ	تو اللہ نے اپنے حکم (مہربانی) سے ان لوگوں کو جو ایمان لائے حق میں سے اس بات کی ہدایت دی جس میں اُنہوں نے اختلاف کیا۔

فَھَدَی اللّٰهُ (فَ۔ ھَدٰی۔ اَللّٰهُ) فَ، حرف عطف، تو، ھَدٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب ھَدٰی یَھْدِیْ، مصدر هِدَايَةٌ، ہدایت دینا، اُس نے ہدایت دی، اَللّٰهُ، اللہ (تو اللہ نے ہدایت دی)

اَلَّذِیْنَ، اسم موصول (ان لوگوں کو جو)

اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

لِمَا (لِ۔ مَا) لِ، حرف جار، کی، مَا، مجرور، اسم موصول، جس (اس بات کی جس)

اِخْتَلَفُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِخْتَلَفَ یَخْتَلِفُ، مصدر اِخْتِلَافٌ، اختلاف کرنا (اُنہوں نے اختلاف کیا) فِیْهِ (فِیْ۔ هِ) فِیْ، حرف جار، میں، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس میں)

مِنَ الْحَقِّ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلْحَقِّ، مجرور، حق (حق میں سے)

بِاِذْنِهٖ (بِ۔ اِذْنِ۔ هٖ) بِ، حرف جار، سے، اِذْنِ، مضاف، مجرور، حکم، مشیت، اذن، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے، اپنے (اپنے حکم سے)

وَاللّٰهُ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۲۱۳﴾	اور اللہ سیدھے راستے کی طرف ہدایت دیتا ہے جسے چاہتا ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) اَللّٰهُ (اللہ)

يَهْدِيْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب هَدٰى يَهْدِيْ، مصدر هِدَايَةٌ، ہدایت دینا (وہ ہدایت دیتا ہے)

مَنْ، اسم موصول (جسے) يَّشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْٓئَةٌ، چاہنا (وہ چاہتا ہے) اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ۔ اِلٰى، حرف جار، کی طرف، صِرَاطٍ، مجرور، موصوف، راستہ، مُسْتَقِيْمٍ، صفت، اِسْتِقَامَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، سیدھا (سیدھے راستے کی طرف)

اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَ لَمَّا يَاْتِكُمْ مَّثَلُ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ ؕ	کیا تم نے سمجھ لیا کہ تم جنت میں داخل ہو جاؤ گے حالانکہ تم پر ابھی تک اُن لوگوں کی مانند (حالات) نہیں آئے جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں۔

اَمْ، کلمہ استفہامیہ (کیا) حَسِبْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر حَسِبَ يَحْسَبُ، مصدر حِسْبَانٌ، گمان کرنا، خیال کرنا، سمجھنا (تم نے سمجھ لیا) اَنْ، مصدریہ (کہ)

تَدْخُلُوْا، فعل مضارع منصوب جمع مذکر حاضر دَخَلَ يَدْخُلُ، مصدر دُخُوْلًا، داخل ہونا (تم داخل ہو جاؤ گے) اَلْجَنَّةَ (جنت میں) وَ، حالیہ (حالانکہ) لَمَّا، اسم ظرف، نفی کیلئے (ابھی تک نہیں)

يَاْتِكُمْ (يَاْتِ۔ كُمْ) يَاْتِ، اصل میں يَاْتِيْ تھا، لَمَّا، بھی، لَمْ، کی طرح فعل مضارع کو مجزوم کرتا ہے، مجزوم ہونے کی وجہ ی حذف ہو گئی، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَتٰى يَاْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا، لَمَّا، کی وجہ سے

ترجمہ ماضی میں ہو گا، آئے، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم پر (آئے تم پر) مَثَلُ (جیسے، مانند)

اَلَّذِیْنَ، اسم موصول (اُن لوگوں کی جو)

خَلَوْ، فعل ماضی جمع مذکر غائب خَلَا یَخْلُوْا، مصدر خُلُوٌّ، گزرنا (وہ گزر چکے ہیں)

مِنْ قَبْلِکُمْ (مِنْ۔ قَبْلِ۔ کُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلِ، مجرور، مضاف، قبل پہلے، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم سب (تم سے پہلے)

مَسَّتْهُمُ الْبَاْسَآءُ وَالضَّرَّآءُ وَزُلْزِلُوْا حَتّٰى يَقُوْلَ الرَّسُوْلُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ مَتٰى نَصْرُ اللّٰهِ ؕ	اُن کو تنگدستی اور تکلیف پہنچی اور وہ ہلا کے رکھ دیئے گئے یہاں تک کہ رسول اور وہ لوگ جو اُس کے ساتھ ایمان لائے کہنے لگے اللہ کی مدد کب ہو گی۔

مَسَّتْهُمْ (مَسَّتْ۔ هُمْ) مَسَّتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب مَسَّ یَمُسُّ، مصدر مَسًّا، چھونا، پہنچنا، پہنچی، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کو (اُن کو پہنچی)

اَلْبَاْسَآءُ، فقر وفاقہ، تنگ دستی اور لڑائی کی سختی پر بولا جاتا ہے (تنگ دستی)

وَ، حرف عطف (اور) اَلضَّرَّآءُ (ضرر، تکلیف) وَ، حرف عطف (اور)

زُلْزِلُوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب زَلْزَلَ یُزَلْزِلُ، مصدر زِلْزَالًا، زلزلہ آنا، ہلانا (وہ ہلا کے رکھ دیئے گئے) حَتّٰى، حرف غایت (یہاں تک کہ)

یَقُوْلَ، فعل مضارع منصوب واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، لَمَّا آیت کے شروع میں آیا ہے، اس لیے ترجمہ ماضی میں ہو گا (وہ کہنے لگا)

اَلرَّسُوْلُ (خاص رسول، یعنی اُس وقت کے رسول نے)

وَ، حرف عطف (اور) اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

مَعَهٗ(مَعَ۔ هٗ)مَعَ، مضاف، ساتھ ،هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس(اُس کے ساتھ)

مَتٰى، کلمہ استفہامیہ(کب)

نَصۡرُ اللّٰهِ، مرکب اضافی،نَصۡرُ، مضاف، مدد،اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی(اللہ کی مدد)

اَلَاۤ اِنَّ نَصۡرَ اللّٰهِ قَرِيۡبٌ ﴿۲۱۴﴾	سُن لو بے شک اللہ کی مدد قریب ہے۔

اَلَا(خبر دار، سُن لو)یہ تنبیہ اور تحضیض کیلئے استعمال ہوتا ہے۔یہاں بطور تنبیہ آیا ہے اور مابعد کی تحقیق پر دلالت کرتا ہے۔اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل(بے شک)

نَصۡرُ اللّٰهِ، مرکب اضافی،نَصۡرُ، مضاف،مصدر، مدد،اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی(اللہ کی مدد)

قَرِيۡبٌ۔قُرۡبٌ، مصدر سے صفت مشبہ(قریب ہے)

يَسۡـَٔلُوۡنَكَ مَاذَا يُنۡفِقُوۡنَ ؕ	وہ آپ سے سوال کرتے ہیں کہ وہ کیا خرچ کریں؟

يَسۡـَٔلُوۡنَكَ(يَسۡـَٔلُوۡنَ۔ كَ)يَسۡـَٔلُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب سَاَلَ يَسۡـَٔلُ، مصدر سُؤَالًا، سوال کرنا،وہ سوال کرتے ہیں،كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھ سے، آپ سے(وہ سوال کرتے ہیں آپ سے)

مَاذَا، استفہامیہ(کیا)يُنۡفِقُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَنۡفَقَ يُنۡفِقُ،مصدر اِنۡفَاقٌ، خرچ کرنا(وہ خرچ کریں)

قُلۡ مَاۤ اَنۡفَقۡتُمۡ مِّنۡ خَيۡرٍ فَلِلۡوَالِدَيۡنِ وَ الۡاَقۡرَبِيۡنَ وَالۡيَتٰمٰى وَالۡمَسٰكِيۡنِ وَابۡنِ السَّبِيۡلِ ؕ	آپ کہہ دیجیے تم مال میں سے جو خرچ کرو تو وہ والدین کیلئے ہے اور قریبی رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں کیلئے ہے۔

قُلۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا(آپ کہہ دیجیے)مَا، موصولہ شرطیہ(جو)

اَنۡفَقۡتُمۡ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اَنۡفَقَ يُنۡفِقُ،مصدر اِنۡفَاقٌ، خرچ کرنا(تم خرچ کرو)

مِّنۡ خَيۡرٍ۔مِنۡ، حرف جار، سے، خَيۡرٍ، مجرور، مال(مال سے)

فَلِلْوَالِدَيْنِ(فَ۔لِ۔اَلْوَالِدَيْنِ) فَ، حرف عطف، تو،لِ، حرف جار، کیلئے،اَلْوَالِدَيْنِ، مجرور، والدین، (تو والدین کیلئے) وَ، حرف عطف (اور) اَلْاَقْرَبِيْنَ (قریبی رشتہ داروں)

وَ الْيَتٰمٰى۔وَ، حرف عطف، اور،اَلْيَتٰمٰى، یتیموں (اور یتیموں)

وَ الْمَسٰكِيْنَ۔وَ، حرف عطف، اور،اَلْمَسٰكِيْنَ، مسکینوں واحد،مِسْكِيْنٌ (اور مسکینوں)

وَابْنِ السَّبِيْلِ۔وَ، حرف عطف، اور،اِبْنِ، مضاف، بیٹا،اَلسَّبِيْلِ، مضاف الیہ، راستہ (اور راستہ کا بیٹا یعنی مسافروں)

وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿۲۱۵﴾	اور تم جو کوئی بھلائی کرتے ہو تو بے شک اللہ اس کو خوب جاننے والا ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) مَا، موصولہ شرطیہ (جو)

تَفْعَلُوْا، فعل مضارع مجزوم جمع مذکر حاضر فَعَلَ يَفْعَلُ، مصدر فِعْلٌ، کرنا (تم کرتے ہو)

مِنْ خَيْرٍ۔مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، خَيْرٍ، مجرور (کوئی بھلائی، مال)

فَاِنَّ اللّٰهَ۔فَ، حرف عطف، تو،اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک،اَللّٰهَ، اللہ (تو بے شک اللہ)

بِهٖ(بِ۔ہٖ) بِ، حرف جار، کو،ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس کو)

عَلِيْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، عِلْمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَهُوَ كُرْهٌ لَّكُمْ ۚ	تم پر جنگ کرنا فرض کر دیا گیا حالانکہ وہ تمہیں ناپسند ہے۔

كُتِبَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب كَتَبَ يَكْتُبُ، مصدر كِتَابَةٌ، لکھنا، فرض کرنا، لکھ دیا گیا (فرض کر دیا گیا) عَلَيْكُمْ (عَلٰى كُمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم پر (تم پر فرض کر دیا گیا)

اَلْقِتَالُ، مصدر (جنگ کرنا، اللہ کی راہ میں)

وَهُوَ،وَ، حالیہ، حالانکہ،هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (حالانکہ وہ) كُرْهٌ، مصدر (ناپسند، ناگوار)

لَّکُمْ (لَ۔ کُمْ) لَ، حرف جار، کو، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم، تم کو، تمہیں (تمہیں ناپسند ہے)

وَعَسٰۤی اَنْ تَكْرَهُوْا شَیْـًٔا وَّهُوَ خَیْرٌ لَّكُمْ ۚ	اور ہو سکتا ہے کہ تم کسی چیز کو ناپسند کرو اور وہ تمہارے لیے بہتر ہو۔

وَ، حرف عطف (اور) عَسٰی، فعل جامد اس کے صرف ماضی کے صیغے آتے ہیں، شاید، ممکن ہے، ہو سکتا ہے۔ اَنْ، مصدریہ، ناصبہ (کہ)

تَكْرَهُوْا، اصل میں تَكْرَهُوْنَ تھا، اَنْ، کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے، فعل مضارع منصوب جمع مذکر حاضر کَرِہَ یَکْرَہُ، مصدر کُرْھًا، ناپسند کرنا (تم ناپسند کرو)

شَیْـًٔا (کسی چیز کو) وَ، حرف عطف (اور) هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (وہ)

خَیْرٌ لَّكُمْ (خَیْرٌ۔ لَ۔ کُمْ) خَیْرٌ، بھلائی، بہتر، لَ، حرف جار، لیے، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے بہتر ہو)

وَعَسٰۤی اَنْ تُحِبُّوْا شَیْـًٔا وَّهُوَ شَرٌّ لَّكُمْ ؕ	اور ہو سکتا ہے کہ تم کسی چیز کو پسند کرو اور وہ تمہارے لیے بری ہو۔

وَ، حرف عطف (اور) عَسٰی، فعل جامد (ہو سکتا ہے) اَنْ، مصدریہ، ناصبہ (کہ)

تُحِبُّوْا، اصل میں تُحِبُّوْنَ، تھا، نون اعرابی اَنْ کی وجہ سے گرا ہوا ہے، فعل مضارع منصوب جمع مذکر حاضر اَحَبَّ یُحِبُّ، مصدر اِحْبَابٌ، پسند کرنا (تم پسند کرو)

شَیْـًٔا (کسی چیز کو) وَ، حرف عطف (اور)

شَرٌّ لَّكُمْ (شَرٌّ۔ لَ۔ کُمْ) شَرٌّ، خرابی، بری، لَ، حرف جار، لیے، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے بری ہو)

وَاللّٰهُ یَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۠ ۲۱۶	اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے ہو۔

ع ٢٦ ١٠

وَ، حرف عطف (اور) اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ)

يَعْلَمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (وہ جانتا ہے)

وَ، حرف عطف (اور) اَنْتُمْ، ضمیر منفصلہ جمع مذکر حاضر (تم سب)

لَا تَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (تم نہیں جانتے ہو)

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ قِتَالٍ فِيْهِ ؕ	وہ آپ سے حرمت والے مہینے میں جنگ کرنے کے بارے میں سوال کرتے ہیں۔

يَسْـَٔلُوْنَكَ (يَسْـَٔلُوْنَ ـ كَ) يَسْـَٔلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب سَاَلَ يَسْـَٔلُ، مصدر سُؤَالًا، سوال کرنا، وہ سوال کرتے ہیں، كَ، ضمیر متصلہ واحد مذکر حاضر، تجھ سے، آپ سے (وہ آپ سے سوال کرتے ہیں)

عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ ـ عَنْ، حرف جار، کے بارے میں، اَلشَّهْرِ، مجرور، موصوف، مہینہ،

اَلْحَرَامِ، صفت، حرمت والا (حرمت والے مہینے کے بارے میں) قِتَالٍ، مصدر (جنگ کرنا)

فِيْهِ (فِيْ ـ هِ) فِيْ، حرف جار، میں، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَلشَّهْرِ ہے (اس میں)

قُلْ قِتَالٌ فِيْهِ كَبِيْرٌ ؕ	آپ کہہ دیجیے اس میں جنگ کرنا بڑا (گناہ) ہے۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجیے) قِتَالٌ، مصدر (جنگ کرنا)

فِيْهِ (فِيْ ـ هِ) فِيْ، حرف جار، میں، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَلشَّهْرِ ہے (اس میں)

كَبِيْرٌ، كِبَرٌ، مصدر سے صفت مشبہ مفرد مرفوع نکرہ (بڑا) گناہ ہونے کے لحاظ سے بڑا۔

وَ صَدٌّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ كُفْرٌۢ بِهٖ وَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۗ وَ اِخْرَاجُ اَهْلِهٖ مِنْهُ اَكْبَرُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ	اور اللہ کے راستے سے روکنا اور اس کے ساتھ کفر کرنا اور مسجد حرام (سے روکنا) اور اس کے رہنے والوں کو اس سے نکالنا۔ اللہ کے نزدیک زیادہ بڑا (گناہ) ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) صَدٌّ، مصدر (روکنا)

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ۔ عَنْ، حرف جار، سے، سَبِيْلِ، مجرور، مضاف، راستہ، راہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی راہ سے) وَ، حرف عطف (اور) كُفْرٌ، مصدر (کفر کرنا، انکار کرنا)

بِهٖ (بِ۔ ہٖ) بِ، حرف جار، ساتھ، کا، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَللّٰهِ ہے (اس کے ساتھ، اس کا) وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلْمَسْجِدِ الْحَرَامِ، مرکب توصیفی، اَلْمَسْجِدِ، موصوف، مسجد، اَلْحَرَام، صفت، حرمت والی (حرمت والی مسجد، مسجد حرام)

وَ، حرف عطف (اور) اِخْرَاجٌ، مصدر (نکالنا)

اَهْلِهٖ (اَهْلِ۔ ہٖ) اَهْلِ، مضاف، رہنے والے، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے رہنے والوں کو) مِنْهُ (مِنْ۔ ہُ) مِنْ، حرف جار، سے، ہُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس سے)

اَكْبَرُ۔ كِبْرٌ، مصدر سے اسم تفضیل کا صیغہ (زیادہ بڑا)

عِنْدَ اللّٰهِ۔ عِنْدَ، مضاف، پاس، نزدیک، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے نزدیک)

وَالْفِتْنَةُ اَكْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ ؕ	اور فتنہ انگیزی قتل سے زیادہ بڑا (گناہ) ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) اَلْفِتْنَةُ (آزمائش، فتنہ انگیزی)

اصل معنیٰ آگ سے جلانا، غلطی کرانا اور دین وایمان کے خلاف بغاوت کرنا ہے۔

اَكْبَرُ۔ كِبْرٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ بڑا)

مِنَ الْقَتْلِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلْقَتْلِ، مجرور، قتل (قتل سے)

وَ لَا يَزَالُوْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ حَتّٰى يَرُدُّوْكُمْ عَنْ دِيْنِكُمْ اِنِ اسْتَطَاعُوْا ؕ	اور وہ ہمیشہ تم سے لڑتے رہیں گے یہاں تک کہ وہ تمہیں تمہارے دین سے پھیر دیں اگر وہ کر سکیں

وَلَا يَزَالُوْنَ۔ وَ، حرف عطف، اور، لَا يَزَالُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب زَالَ يَزَالُ، مصدر زَوَالًا، زائل ہونا، دور ہونا، وہ زائل نہیں ہوں گے (اور وہ زائل نہیں ہوں گے، اور وہ ہمیشہ رہیں گے)

يُقَاتِلُوْنَكُمْ (يُقَاتِلُوْنَ ۔ كُمْ) يُقَاتِلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَاتَلَ يُقَاتِلُ، مصدر مُقَاتَلَةً، جنگ کرنا، لڑنا، وہ لڑتے رہیں گے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم سے (وہ تم سے لڑتے رہیں گے)

حَتّٰى، حرف غایت (یہاں تک کہ)

يَرُدُّوْكُمْ (يَرُدُّوْا ۔ كُمْ) يَرُدُّوْا، یہ اصل میں، يَرُدُّوْنَ، تھا، حَتّٰى، کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا، فعل مضارع منصوب جمع مذکر غائب رَدَّ يَرُدُّ، مصدر رَدًّا پھیرنا، لوٹانا، وہ پھیر دیں، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم کو، تمہیں (وہ تم کو پھیر دیں)

عَنْ دِيْنِكُمْ (عَنْ ۔ دِيْنِ ۔ كُمْ) عَنْ، حرف جار، سے، دِيْنِ، مجرور، مضاف، دین، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے، (تمہارے دین سے) اِنِ، شرطیہ جازمہ (اگر)

اِسْتَطَاعُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِسْتَطَاعَ يَسْتَطِيْعُ، مصدر اِسْتِطَاعَةٌ، استطاعت رکھنا، طاقت رکھنا، کر سکنا، وہ استطاعت رکھیں (وہ کر سکیں)

وَ مَنْ يَّرْتَدِدْ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَيَمُتْ وَ هُوَ كَافِرٌ فَاُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِى الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ ۚ	اور تم میں سے جو اپنے دین سے پھر جائے پھر وہ مر جائے اس حال میں کہ وہ کافر ہو تو یہی لوگ ہیں ان کے اعمال دنیا اور آخرت میں ضائع ہو گئے۔

وَ، حرف عطف (اور) مَنْ، اسم موصول شرطیہ (جو)

يَّرْتَدِدْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اِرْتَدَّ يَرْتَدُّ، مصدر اِرْتِدَادٌ، مرتد ہونا، اسلام چھوڑ کر کفر کی طرف پھر جانا (وہ مرتد ہو جائے، وہ پھر جائے)

مِنْكُمْ (مِنْ ۔ كُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، كُمْ، مجرور، ضمیر متصلہ جمع مذکر حاضر، تم (تم میں سے)

عَنْ دِيْنِهٖ (عَنْ ۔ دِيْنِ ۔ هٖ) عَنْ، حرف جار، سے، دِيْنِ، مجرور، مضاف، دین، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے دین سے)

فَیَمُتۡ (فَ۔ یَمُتۡ) فَ، حرف عطف، پھر، یَمُتۡ، فعل مضارع واحد مذکر غائب مَاتَ یَمُوۡتُ، مصدر مَوۡتًا، مرنا، وہ مر جائے (پھر وہ مر جائے)

وَھُوَ کَافِرٌ۔ وَ، حالیہ، اس حال میں کہ، ھُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب، وہ، کَافِرٌ۔ کُفۡرٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، کافر، کفر کرنے والا، جمع، کَافِرُوۡنَ (اس حال میں کہ وہ کافر ہو)

فَاُولٰٓئِکَ (فَ۔ اُولٰٓئِکَ) فَ، حرف عطف، تو، اُولٰٓئِکَ، اسم اشارہ جمع بعید، یہی لوگ ہیں (تو یہی لوگ ہیں)

حَبِطَتۡ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب حَبِطَ یَحۡبَطُ، مصدر حَبۡطًا، ضائع ہونا (ضائع ہو گئے)

اَعۡمَالُھُمۡ (اَعۡمَالُ۔ ھُمۡ) اَعۡمَالُ، مضاف، اعمال، ھُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر متصلہ جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے اعمال) فِی الدُّنۡیَا وَالۡاٰخِرَۃِ۔ فِیۡ، حرف جار، میں، اَلدُّنۡیَا، مجرور، دنیا، وَ، حرف عطف، اور، اَلۡاٰخِرَۃِ، آخرت (دنیا اور آخرت میں)

وَ اُولٰٓئِکَ اَصۡحٰبُ النَّارِ ۚ	اور یہی لوگ دوزخ والے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) اُولٰٓئِکَ، اسم اشارہ جمع مذکر بعید (یہی لوگ)

اَصۡحٰبُ النَّارِ، مرکب اضافی، اَصۡحٰبُ، مضاف، ساتھی، رفیق والے، واحد، صَاحِبٌ، جس کے معنی ساتھی اور کبھی مالک کے ہوتے ہیں، اَلنَّارِ، مضاف الیہ، آگ، دوزخ، دوزخ کے ساتھی، دوزخ کے مالک، دوزخ کے رہنے والے (دوزخ والے)

ھُمۡ فِیۡھَا خٰلِدُوۡنَ ﴿۲۱۷﴾	وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

ھُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

فِیۡھَا (فِیۡ، ھَا) فِیۡ، حرف جار، میں، ھَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَلنَّارِ ہے (اس میں)

خٰلِدُوۡنَ۔ خُلُوۡدٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ہمیشہ رہنے والے) واحد خَالِدٌ۔

اِنَّ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَالَّذِیۡنَ ھَاجَرُوۡا وَ	بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے اور وہ لوگ جنہوں نے

جٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ اُولٰٓئِكَ يَرْجُوْنَ رَحْمَتَ اللّٰهِ ؕ	ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا وہی لوگ اللہ کی رحمت کی امید رکھتے ہیں۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

وَ، حرفِ عطف (اور) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

هَاجَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب هَاجَرَ يُهَاجِرُ، مصدر مُهَاجَرَةً، ہجرت کرنا (اُنہوں نے ہجرت کی)

وَ، حرفِ عطف (اور) جٰهَدُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب جٰهَدَ يُجَاهِدُ، مصدر مُجَاهَدَةً، جہاد کرنا، (اُنہوں نے جہاد کیا) فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۔ فِيْ، حرف جار، میں، سَبِيْلِ، مجرور، مضاف، راستہ، راہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ (اللہ کی راہ میں)

اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع مذکر بعید (وہی لوگ)

يَرْجُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب رَجَا يَرْجُوْ، مصدر رَجَآءٌ، امید رکھنا (وہ امید رکھتے ہیں)

رَحْمَتَ اللّٰهِ، مرکب اضافی، رَحْمَتَ، مضاف، رحمت، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی رحمت)

وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۱۸﴾	اور اللہ بہت بخشنے والا بہت رحم کرنے والا ہے۔

وَاللّٰهُ ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ)

غَفُوْرٌ، اللہ کا صفاتی نام، غُفْرَانٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت بخشنے والا)

رَحِيْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، رَحْمَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)

يَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ ؕ	وہ آپ سے شراب اور جوئے کے متعلق سوال کرتے ہیں۔

يَسْئَلُوْنَكَ (يَسْئَلُوْنَ ۔ كَ) يَسْئَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب سَاَلَ يَسْئَلُ، مصدر سُؤَالًا، سوال کرنا، وہ سوال کرتے ہیں، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھ سے، آپ سے (وہ آپ سے سوال کرتے ہیں)

عَنِ الْخَمْرِ۔ عَنْ، حرف جار، کے متعلق، اَلْخَمْرِ، مجرور، شراب (شراب کے متعلق)

وَ، حرف عطف (اور) اَلْمَيْسِرِ (جوا)

قُلْ فِيْهِمَآ اِثْمٌ كَبِيْرٌ وَّ مَنَافِعُ لِلنَّاسِ ۡ	آپ کہہ دیجیے ان دونوں میں بڑا گناہ ہے اور لوگوں کے لیے فائدے (بھی) ہیں۔

قُلْ، فعل امر مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجیے)

فِيْهِمَا (فِيْ۔ هِمَا) فِيْ، حرف جار، میں، هِمَا، مجرور، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، ان دونوں (ان دونوں میں)

اِثْمٌ كَبِيْرٌ۔ اِثْمٌ، موصوف، گناہ، كَبِيْرٌ، صفت، كِبْرٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت بڑا (بہت بڑا گناہ)

وَّ، حرف عطف (اور) مَنَافِعُ (فائدہ، منافع)

لِلنَّاسِ (لِ۔ اَلنَّاسِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں (لوگوں کیلئے)

وَ اِثْمُهُمَآ اَكْبَرُ مِنْ نَّفْعِهِمَا ؕ	اور ان دونوں کا گناہ ان دونوں کے نفع سے زیادہ بڑا ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) اِثْمُهُمَا (اِثْمُ۔ هُمَا) اِثْمُ، مضاف، گناہ، هُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، ان دونوں کا (ان دونوں کا گناہ)

اَكْبَرُ۔ كِبْرٌ، مصدر سے اسم تفضیل کا صیغہ (زیادہ بڑا)

مِنْ نَّفْعِهِمَا (مِنْ۔ نَفْعِ۔ هِمَا) مِنْ، حرف جار، سے، نَفْعِ، مجرور، مضاف، مصدر، فائدہ، نفع، هِمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، اُن کے دونوں (ان دونوں کے نفع سے)

وَ يَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ۬ؕ	اور وہ آپ سے سوال کرتے ہیں وہ کیا خرچ کریں۔

وَ، حرف عطف (اور) يَسْـَٔلُوْنَكَ (يَسْـَٔلُوْنَ۔ كَ) يَسْـَٔلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب سَاَلَ يَسْـَٔلُ، مصدر سُؤَالًا، سوال کرنا، وہ سوال کرتے ہیں، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھ سے، آپ سے (وہ آپ سے سوال کرتے ہیں) مَاذَا، کلمہ استفہامیہ (کیا)

یُنْفِقُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَنْفَقَ یُنْفِقُ، مصدر اِنْفَاقٌ، خرچ کرنا (وہ خرچ کریں)

قُلِ الْعَفْوَ ؕ	آپ کہہ دیجیے: حاجت سے زیادہ۔

قُلِ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجیے)

اَلْعَفْوَ، مصدر ہے (آسان، حاجت سے زیادہ) وہ مال جس کا خرچ کرنا آسان ہو۔

كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱۹﴾	اسی طرح اللہ تمہارے لیے آیات (احکام) کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ تم غور و فکر کرو۔

کَذٰلِكَ (كَ۔ ذٰلِكَ) كَ، حرف تشبیہ، طرح، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اسی (اسی طرح)

یُبَیِّنُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب بَیَّنَ یُبَیِّنُ، مصدر تَبْیِیْنٌ، کھول کر بیان کرنا (وہ کھول کر بیان کرتا ہے) اَللّٰهُ (اللہ) لَكُمُ الْاٰيٰتِ (لَ۔ کُمْ۔ اَلْاٰیٰتِ) لَ، حرف جار، لیے، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے، اَلْاٰیٰتِ، آیات احکام، واحد، اٰیَةٌ (تمہارے لیے آیات)

لَعَلَّكُمْ (لَعَلَّ۔ کُمْ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، تاکہ، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم سب (تاکہ تم)

تَتَفَكَّرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر تَفَكَّرَ يَتَفَكَّرُ، مصدر تَفَكُّرًا، غور و فکر کرنا (تم غور و فکر کرو)

فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ؕ	دنیا اور آخرت کے بارے میں۔

فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ۔ فِیْ، حرف جار، کے بارے میں، اَلدُّنْیَا، مجرور، دنیا، وَ، حرف عطف، اور، اَلْاٰخِرَةِ، آخرت (دنیا اور آخرت کے بارے میں)

وَيَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْيَتٰمٰى ؕ	اور وہ آپ سے یتیموں کے متعلق سوال کرتے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) یَسْئَلُوْنَكَ (یَسْئَلُوْنَ۔ كَ) یَسْئَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب سَاَلَ یَسْئَلُ، مصدر سُؤَالًا، سوال کرنا، وہ سوال کرتے ہیں، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ سے (وہ آپ سے سوال کرتے ہیں) عَنِ الْيَتٰمٰى، عَنْ، حرف جار، کے متعلق، اَلْیَتٰمٰی، یتیموں، واحد یَتِیْمٌ (یتیموں کے متعلق)

قُلْ اِصْلَاحٌ لَّهُمْ خَيْرٌ ؕ	آپ کہہ دیجیے اُن کے لیے بھلائی کرنا بہتر ہے۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجیے)

اِصْلَاحٌ، مصدر ہے (اصلاح کرنا، بھلائی کرنا)

لَّهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُنکے لیے) خَيْرٌ (بہتر ہے)

وَاِنْ تُخَالِطُوْهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ ؕ	اور اگر تم انہیں ساتھ ملا لو تو وہ تمہارے بھائی ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) اِنْ، شرطیہ جازمہ (اگر)

تُخَالِطُوْهُمْ۔ تُخَالِطُوْا، اصل میں تُخَالِطُوْنَ تھا، اِنْ کی وجہ سے مضارع کا نون اعرابی گر گیا ہے، فعل مضارع جمع مذکر حاضر خَالَطَ يُخَالِطُ، مصدر مُخَالَطَةً، ایک دوسرے کے ساتھ ملنا ملانا، ساتھ ملانا، مل جل کر رہنا، تم ساتھ ملا لو، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (تم انہیں ساتھ ملا لو)

فَاِخْوَانُكُمْ (فَ۔ اِخْوَانُ۔ كُمْ) فَ، حرف عطف، تو، اِخْوَانُ، مضاف، بھائیوں، واحد، اَخٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع حاضر، تمہارے (تو تمہارے بھائی ہیں)

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ ؕ	اور اللہ فساد کرنے والے کو اصلاح کرنے والے سے (الگ) جانتا ہے۔

وَحرف عطف (اور) اَللّٰهُ (اللہ)

يَعْلَمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (وہ جانتا ہے)

اَلْمُفْسِدَ۔ اِفْسَادٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (بگاڑنے والا، فساد کرنے والے کو)

مِنَ الْمُصْلِحِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمُصْلِحِ، مجرور، اِصْلَاحٌ، مصدر اسم فاعل واحد مذکر، اصلاح کرنے والے سے، درستی کرنے والا (اصلاح کرنے والے سے)

وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَاَعْنَتَكُمْ ؕ	اور اگر اللہ چاہتا تو یقیناً تمہیں مشکل میں ڈالتا۔

وَ، حرف عطف (اور) لَوۡ، شرطیہ (اگر)

شَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیۡٓئَۃٌ، چاہنا، لَوۡ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ چاہتا)

اَللّٰہُ (اللہ) لَاَعۡنَتَکُمۡ (لَ۔ اَعۡنَتَ۔ کُمۡ) لَ، لام تاکید کیلئے، یقیناً، اَعۡنَتَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب

اَعۡنَتَ یُعۡنِتُ، مصدر اِعۡنَاتًا، مشکل میں ڈالنا، سختی میں ڈالنا، لَوۡ، کی وجہ ترجمہ، وہ مشکل میں ڈالتا،

کُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم کو، تمہیں، تمہیں مشکل میں ڈالتا (یقیناً تمہیں مشکل میں ڈالتا)

اِنَّ اللّٰہَ عَزِیۡزٌ حَکِیۡمٌ ﴿۲۲۰﴾	بے شک اللہ بڑا غالب، بڑی حکمت والا ہے۔

اِنَّ اللّٰہَ۔ اِنَّ، کلام میں زور پیدا کرنے کیلئے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰہَ، اللہ (بے شک اللہ)

عَزِیۡزٌ، اللہ کا صفاتی نام، عِزَّۃٌ، مصدر سے بمعنی فاعل مبالغہ کا صیغہ (بڑا غالب، زبردست)

حَکِیۡمٌ، اللہ کا صفاتی نام، حِکۡمَۃٌ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ (بڑی حکمت والا)

وَ لَا تَنۡکِحُوا الۡمُشۡرِکٰتِ حَتّٰی یُؤۡمِنَّ ؕ	اور تم مشرک عورتوں سے نکاح نہ کرو یہاں تک کہ وہ ایمان لے آئیں۔

وَ، حرف عطف (اور) لَاتَنۡکِحُوۡا، فعل نہی جمع مذکر حاضر نَکَحَ یَنۡکِحُ، مصدر نِکَاحًا، نکاح کرنا (تم نکاح نہ کرو) اَلۡمُشۡرِکٰتِ (مشرک عورتیں) واحد، مُشۡرِکَۃٌ۔

حَتّٰی، حرف غایت (یہاں تک کہ)

یُؤۡمِنَّ، فعل مضارع منصوب جمع مونث غائب اٰمَنَ یُؤۡمِنُ، مصدر اِیۡمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لے آئیں)

وَ لَاَمَۃٌ مُّؤۡمِنَۃٌ خَیۡرٌ مِّنۡ مُّشۡرِکَۃٍ وَّ لَوۡ اَعۡجَبَتۡکُمۡ ۚ	اور البتہ ایمان والی لونڈی مشرک (آزاد) عورت سے بہتر ہے اور اگرچہ وہ تمہیں بھلی لگتی ہو۔

وَ، حرف عطف (اور) لَاَمَۃٌ مُّؤۡمِنَۃٌ (لَ۔ اَمَۃٌ۔ مُؤۡمِنَۃٌ) لَ، لام تاکید، البتہ، اَمَۃٌ، موصوف، لونڈی،

مُؤۡمِنَۃٌ، صفت، اِیۡمَانًا، مصدر سے اسم فاعل واحد مونث، مومنہ، ایمان والی (البتہ ایمان والی لونڈی)

خَيْرٌ (بہتر ہے) مِنْ مُشْرِكَةٍ۔ مِنْ، حرف جار، سے، مُشْرِكَةٍ، مجرور، مشرک عورت (مشرک عورت سے) وَ، حرف عطف (اور) لَوْ، وصلیہ (اگرچہ)

اَعْجَبَتْكُمْ (اَعْجَبَتْ۔ كُمْ) اَعْجَبَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب اَعْجَبَ يُعْجِبُ، مصدر اِعْجَابًا بھلا لگنا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ بھلی لگتی ہو، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (تمہیں وہ بھلی لگتی ہو)

وَلَا تُنْكِحُوا الْمُشْرِكِيْنَ حَتّٰى يُؤْمِنُوْا ؕ	اور تم (اپنی عورتوں کا) مشرک مردوں سے نکاح نہ کراؤ یہاں تک کہ وہ ایمان لے آئیں۔

وَ، حرف عطف (اور) لَاتُنْكِحُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر اَنْكَحَ يُنْكِحُ، مصدر اِنْكَاحًا، کسی شخص کو اپنی بیٹی نکاح میں دینا، نکاح کرادینا (تم نکاح نہ کراؤ)

اَلْمُشْرِكِيْنَ (مشرکوں) واحد، مُشْرِكٌ، شرک کرنے والا، حَتّٰى، حرف غایت (یہاں تک کہ)

يُؤْمِنُوْا، اصل میں، يُؤْمِنُوْنَ تھا، حَتّٰى، کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے، فعل مضارع منصوب جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لے آئیں)

وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكٍ وَّلَوْ اَعْجَبَكُمْ ؕ	اور یقیناً ایمان والا غلام مشرک (آزاد) مرد سے بہتر ہے اور اگرچہ وہ (مشرک) تمہیں بھلا لگتا ہو۔

وَ، حرف عطف (اور) لَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ (لَ۔ عَبْدٌ۔ مُؤْمِنٌ) لَ، لام تاکید، یقیناً، عَبْدٌ، موصوف، غلام، مُّؤْمِنٌ، صفت، ایمانا، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، مومن، ایمان والا (یقیناً ایمان والا غلام)

خَيْرٌ (بہتر ہے) مِّنْ مُشْرِكٍ۔ مِنْ، حرف جار، سے، مُشْرِكٍ، مجرور، مشرک مرد، شرک کرنے والا، (مشرک مرد سے) وَّ، حرف عطف (اور) لَوْ، وصلیہ (اگرچہ)

اَعْجَبَكُمْ (اَعْجَبَ۔ كُمْ) اَعْجَبَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَعْجَبَ يُعْجِبُ، مصدر اِعْجَابًا، بھلا لگنا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ بھلا لگتا ہو، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (تمہیں وہ بھلا لگتا ہو)

اُولٰٓئِكَ يَدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ ۚ	یہ لوگ آگ کی طرف بلاتے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع مذکر بعید (یہ لوگ)

يَدْعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب دَعَا يَدْعُوْا، مصدر دَعْوَةٌ، بلانا، دعوت دینا (وہ بلاتے ہیں)

اِلَى النَّارِ۔ اِلٰى، حرف جار، کی طرف، اَلنَّارِ، مجرور، آگ، جہنم (آگ کی طرف)

وَاللّٰهُ يَدْعُوْٓا اِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ بِاِذْنِهٖ ۚ	اور اللہ اپنے حکم (مہربانی) سے جنت اور مغفرت کی طرف بلاتا ہے۔

وَاللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ)

يَدْعُوْا، فعل مضارع واحد مذکر غائب دَعَا يَدْعُوْا، مصدر دَعْوَةٌ، بلانا (وہ بلاتا ہے)

اِلَى الْجَنَّةِ۔ اِلٰى، حرف جار، کی طرف، اَلْجَنَّةِ، مجرور، جنت (جنت کی طرف)

وَالْمَغْفِرَةِ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلْمَغْفِرَةِ، مغفرت، بخشش (اور مغفرت)

بِاِذْنِهٖ (بِ۔ اِذْنِ۔ ہٖ) بِ، حرف جار بمعنٰی مِنْ، سے، اِذْنِ، مجرور، مضاف، حکم اِذن، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے حکم سے)

وَيُبَيِّنُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ۝۲۲۱ ع	اور وہ اپنی آیات لوگوں کے لیے کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔

ع ۵ ۱۱

وَ، حرف عطف (اور) يُبَيِّنُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب بَيَّنَ يُبَيِّنُ، مصدر تَبْيِيْنٌ، کھول کر بیان کرنا، (وہ کھول کر بیان کرتا ہے) اٰيٰتِهٖ (اٰيٰتِ۔ ہٖ) اٰيٰتِ، مضاف، نشانیاں، آیات، احکام، واحد، اٰيَةٌ،

ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی آیات)

لِلنَّاسِ (لِ۔ اَلنَّاسِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں (لوگوں کیلئے)

لَعَلَّهُمْ (لَعَلَّ۔ هُمْ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، تاکہ، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ سب (تاکہ وہ سب)

یَتَذَکَّرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب تَذَکَّرَ یَتَذَکَّرُ، مصدر تَذَکُّرًا، نصیحت حاصل کرنا(وہ نصیحت حاصل کریں)

وَیَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْمَحِیْضِ ؕ	اور وہ آپ سے حیض کے بارے میں سوال کرتے ہیں۔

وَ، حرف عطف(اور) یَسْـَٔلُوْنَكَ(یَسْـَٔلُوْنَ۔كَ) یَسْـَٔلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب سَاَلَ یَسْـَٔلُ، مصدر سُؤَالًا، سوال کرنا،وہ سوال کرتے ہیں،كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ سے(وہ آپ سے سوال کرتے ہیں)عَنِ الْمَحِیْضِ۔عَنْ، حرف جار، کے بارے میں،اَلْمَحِیْضِ، مجرور، حیض(حیض کے بارے میں)

قُلْ هُوَ اَذًی ۙ فَاعْتَزِلُوا النِّسَآءَ فِی الْمَحِیْضِ ۙ وَلَا تَقْرَبُوْهُنَّ حَتّٰی یَطْهُرْنَ ۚ	آپ کہہ دیجیے وہ گندگی ہے۔تو تم عورتوں سے حیض میں الگ رہو اور تم ان کے قریب نہ جاؤ یہاں تک کہ وہ پاک ہوجائیں۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا(آپ کہہ دیجیے)

هُوَ اَذًی۔هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب،وہ،اَذًی، اذیت، گندگی(وہ گندگی ہے)

فَاعْتَزِلُوْ(فَ۔اِعْتَزِلُوْا)فَ، حرف عطف،تو،اِعْتَزِلُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِعْتَزَلَ یَعْتَزِلُ، مصدر اِعْتِزَالٌ، الگ رہنا، تم الگ رہو(تو تم الگ رہو) اَلنِّسَآءَ(عورتوں سے)

فِی الْمَحِیْضِ۔فِیْ، حرف جار، میں،اَلْمَحِیْضِ، مجرور، مصدر، حیض آنا، فاسد خون کا رحم سے نکلنا، حیض، (حیض میں)وَ، حرف عطف(اور)

لَا تَقْرَبُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر قَرِبَ یَقْرَبُ، مصدر قُرْبًا، قریب جانا(تم قریب نہ جاؤ)

هُنَّ، ضمیر جمع مؤنث غائب(ان کے) حَتّٰی، حرف غایت(یہاں تک کہ)

یَطْهُرْنَ، فعل مضارع جمع مؤنث غائب طَهُرَ یَطْهُرُ، مصدر طُهْرًا، پاک ہونا(وہ پاک ہوجائیں)

فَاِذَا تَطَهَّرْنَ فَاْتُوْهُنَّ مِنْ حَیْثُ	پھر جب وہ پاک ہوجائیں تو تم ان کے پاس آؤ جہاں سے تم کو

اَمَرَكُمُ اللّٰهُ ؕ	اللہ نے حکم دیا ہے۔

فَاِذَا (فَ ۔ اِذَا) فَ، حرف عطف، پھر، اِذَا، ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط، جب (پھر جب)

تَطَهَّرۡنَ، فعل ماضی جمع مؤنث غائب تَطَهَّرَ یَتَطَهَّرُ، مصدر تَطَهُّرًا غسل کرنا، پاک ہونا (وہ پاک ہو جائیں)

فَاۡتُوۡهُنَّ (فَ ۔ اِئۡتُوۡا ۔ هُنَّ) فَ، حرف عطف، تو، اِئۡتُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَتٰی یَاۡتِیۡ، مصدر اِتۡیَانٌ،

آنا، تم آؤ، هُنَّ، ضمیر جمع مؤنث غائب، اُن کے (تو تم ان کے پاس آؤ)

مِنۡ حَيۡثُ ۔ مِنۡ، حرف جار، سے، حَيۡثُ، ظرف مکان، جہاں (جہاں سے)

اَمَرَكُمُ اللّٰهُ (اَمَرَ ۔ کُمۡ ۔ اللّٰهُ) اَمَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَمَرَ یَاۡمُرُ، مصدر اَمۡرٌ، حکم دینا، حکم دیا،

کُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں، اَللّٰهُ، اللہ (اللہ نے تمہیں حکم دیا)

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِيۡنَ وَيُحِبُّ الۡمُتَطَهِّرِيۡنَ ﴿۲۲۲﴾	بے شک اللہ توبہ کرنے والوں کو پسند کرتا ہے اور وہ پاک رہنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ ۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)

يُحِبُّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَحَبَّ یُحِبُّ، مصدر اِحۡبَابٌ، پسند کرنا (وہ پسند کرتا ہے)

اَلتَّوَّابِيۡنَ ۔ تَوۡبَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (توبہ کرنے والے) وَ، حرف عطف (اور)

يُحِبُّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَحَبَّ یُحِبُّ، مصدر اِحۡبَابٌ، پسند کرنا (وہ پسند کرتا ہے)

اَلۡمُتَطَهِّرِيۡنَ ۔ تَطَهُّرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (پاک رہنے والے)

نِسَآؤُكُمۡ حَرۡثٌ لَّكُمۡ ۠	تمہاری عورتیں تمہارے لیے کھیتی ہیں۔

نِسَآؤُكُمۡ ۔ نِسَآءُ، مضاف، عورتیں، واحد اِمۡرَاَةٌ ۔ کُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری،

(تمہاری عورتیں) حَرۡثٌ، مصدر ہے (بیج ڈالنے، کھیتی کرنے اور کھیت)

لَّكُمۡ (لَ ۔ کُمۡ) لَ، حرف جار، لیے، کُمۡ، مجرور ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے)

فَاْتُوْا حَرْثَكُمْ اَنّٰى شِئْتُمْ ۫	پس اپنی کھیتی میں آؤ جس طرح سے تم چاہو۔

فَاْتُوْا (فَ۔ اِئْتُوْا) فَ، حرف عطف، پس، اِئْتُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَتٰى يَاْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا، تم آؤ، (پس تم آؤ) حَرْثَكُمْ (حَرْثَ۔ كُمْ) حَرْثَ، مضاف، کھیتی، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنی، (اپنی کھیتی) اَنّٰى، اسم ظرف ہے، زمان اور مکان دونوں کیلئے استعمال ہوتا ہے، ظرف مکان، جہاں، ظرف زمان ہو تو معنی جب، جس وقت، یہاں بمعنی كَيْفَ استعمال ہوا ہے (کیسے، جیسے جس طرح)

شِئْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْئَةٌ، چاہنا (تم چاہو)

وَقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ ؕ	اور تم اپنی جانوں کے لیے آگے بھیجو۔

وَ، حرف عطف (اور) قَدِّمُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر قَدَّمَ يُقَدِّمُ، مصدر تَقْدِيْمٌ، آگے بھیجنا (تم آگے بھیجو) لِاَنْفُسِكُمْ (لِ۔ اَنْفُسِ۔ كُمْ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَنْفُسِ، مجرور، مضاف، جانوں نفسوں، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنی (اپنی جانوں کے لیے)

وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ مُّلٰقُوْهُ ؕ	اور تم اللہ سے ڈرو اور تم جان لو کہ بے شک تم اس سے ملنے والے ہو۔

وَاتَّقُوا اللّٰهَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِتَّقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّقٰى يَتَّقِيْ، مصدر اِتِّقَآءٌ ڈرنا، تم ڈرو، اَللّٰهَ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ (اور تم اللہ سے ڈرو) وَ، حرف عطف (اور)

اِعْلَمُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (تم جان لو)

اَنَّكُمْ (اَنَّ۔ كُمْ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم سب (کہ بے شک تم)

مُلٰقُوْهُ (مُلٰقُوْا۔ هُ) مُلٰقُوْا، مضاف، مُلَاقَاةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر مرفوع، اصل میں مُلٰقُوْنَ تھا اضافت کی وجہ سے نون جمع کا گر گیا، ملاقات کرنے والے، ملنے والے، هُ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس سے (اُس سے ملنے والے ہو)

وَ بَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲۲۳﴾	اور آپ مومنوں کو خوشخبری دیجیے۔

وَ، حرف عطف (اور) بَشِّرِ، فعل امر واحد مذکر حاضر بَشَّرَ يُبَشِّرُ، مصدر تَبْشِيْرٌ، بشارت دینا، خوشخبری دینا (آپ خوشخبری دیجیے)

اَلْمُؤْمِنِيْنَ۔ اِيْمَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (مومنوں، ایمان والوں) واحد، اَلْمُؤْمِنُ۔

وَ لَا تَجْعَلُوا اللّٰهَ عُرْضَةً لِّاَيْمَانِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْا وَ تَتَّقُوْا وَ تُصْلِحُوْا بَيْنَ النَّاسِ ؕ	اور اپنی قسموں کے لیے اللہ کو ڈھال نہ بناؤ (قسم کھالو) کہ (نہ) تم نیکی کروگے اور (نہ) تم برائی سے بچوگے اور (نہ) تم لوگوں کے درمیان اصلاح کروگے۔

وَ، حرف عطف (اور) لَا تَجْعَلُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا (تم نہ بناؤ)

اَللّٰهَ، خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ) عُرْضَةً (ڈھال، آڑ)

لِاَيْمَانِكُمْ (لِ اَيْمَانِ كُمْ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَيْمَانِ، مجرور، مضاف، قسموں، واحد، يَمِيْنٌ۔

كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری، اپنی (اپنی قسموں کیلئے) اَنْ، مصدریہ، ناصبہ (کہ)

تَبَرُّوْا، اصل میں، تَبَرُّوْنَ تھا، اَنْ، کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا اور، تَبَرُّوْا، ہو گیا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر بَرَّ يَبُرُّ، مصدر بِرًّا، نیکی کرنا (تم نیکی (نہ) کروگے) وَ، حرف عطف (اور)

تَتَّقُوْا، اصل میں، تَتَّقُوْنَ تھا، اَنْ، کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا اور تَتَّقُوْا بن گیا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِتَّقٰى يَتَّقِيْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، برائی سے بچنا ((نہ) تم برائی سے بچوگے) وَ، حرف عطف (اور)

تُصْلِحُوْا، اصل میں، تُصْلِحُوْنَ تھا، اَنْ، کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا اور تُصْلِحُوْا رہ گیا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَصْلَحَ يُصْلِحُ، مصدر اِصْلَاحًا، اصلاح کرنا ((نہ) تم اصلاح کروگے)

بَيْنَ النَّاسِ۔ بَيْنَ، مضاف، درمیان، اَلنَّاسِ، مضاف الیہ، لوگوں (لوگوں کے درمیان)

وَ اللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۲۴﴾	اور اللہ خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے۔

وَاللّٰہُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰہُ، اللہ (اور اللہ)

سَمِیْعٌ، اللہ کا صفاتی نام، سَمْعٌ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ (خوب سننے والا)

عَلِیْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، عِلْمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

لَا یُؤَاخِذُکُمُ اللّٰہُ بِاللَّغْوِ فِیْٓ اَیْمَانِکُمْ	اللہ تمہاری قسموں میں لغو (قسموں) پر تمہارا مؤاخذہ نہیں کرے گا۔

لَایُؤَاخِذُکُمُ اللّٰہُ (لَا یُؤَاخِذُ۔ کُمْ۔ اَللّٰہُ) لَا یُؤَاخِذُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اٰخَذَ یُؤَاخِذُ، مصدر مُؤَاخَذَۃً، گرفت کرنا، مؤاخذہ کرنا، وہ مؤاخذہ نہیں کرے گا، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارا، اَللّٰہُ، اللہ (اللہ تمہارا مؤاخذہ نہیں کرے گا)

بِاللَّغْوِ (بِ۔ اَللَّغْوِ) بِ، حرف جار، پر، اَللَّغْوِ، مجرور، ایسا عمل جس کا فائدہ نہ ہو، بے ہودہ، لایعنی، لغو (لغو پر)

فِیْٓ اَیْمَانِکُمْ (فِیْ۔ اَیْمَانِ۔ کُمْ) فِیْ، حرف جار، میں، اَیْمَانِ، مجرور، مضاف، قسموں، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری قسموں میں)

وَلٰکِنْ یُّؤَاخِذُکُمْ بِمَا کَسَبَتْ قُلُوْبُکُمْ ط	اور لیکن وہ تمہارا مؤاخذہ کرے گا اُن پر جن کا تمہارے دلوں نے قصد کیا۔

وَ، حرف عطف (اور) لٰکِنْ، کلمہ استدراک (لیکن)

یُؤَاخِذُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اٰخَذَ یُؤَاخِذُ، مصدر مُؤَاخَذَۃً، گرفت کرنا، مؤاخذہ کرنا (وہ مؤاخذہ کرے گا) کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر (تمہارا)

بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار بمعنی، عَلٰی، پر، مَا، مجرور، اسم موصول، جن کا (اُن پر جن کا)

کَسَبَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب کَسَبَ یَکْسِبُ، مصدر کَسْبًا، کمانا، اکتساب کرنا، قصد کرنا، (اکتساب کیا، قصد کیا) قُلُوْبُکُمْ (قُلُوْبُ۔ کُمْ) قُلُوْبُ، مضاف، دلوں، واحد قَلْبٌ، کُمْ، مضاف الیہ،

ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے دلوں نے)

وَاللّٰہُ غَفُوْرٌ حَلِیْمٌ ۝۲۲۵	اور اللہ بہت بخشنے والا نہایت بردبار ہے۔

وَاللّٰہُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰہُ، اللہ (اور اللہ)

غَفُوْرٌ، اللہ کا صفاتی نام، غُفْرَانٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت بخشنے والا)

حَلِیْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، حِلْمٌ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ (نہایت بردبار، حلم والا)

لِلَّذِیْنَ یُؤْلُوْنَ مِنْ نِّسَآئِهِمْ تَرَبُّصُ اَرْبَعَةِ اَشْهُرٍ ج	ان لوگوں کیلئے جو اپنی عورتوں سے (تعلق نہ رکھنے کی) قسم کھاتے ہیں چار مہینے کی مہلت ہے۔

لِلَّذِیْنَ (لِ۔ اَلَّذِیْنَ) لِ، حرف جار، لیے، اَلَّذِیْنَ، مجرور، اسم موصول، اُن لوگوں کے جو (اُن لوگوں کیلئے جو) یُؤْلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اٰلٰی یُؤْلِیْ، مصدر اِیْلَآءٌ، قسم کھانا (وہ قسم کھاتے ہیں)

اِیْلَآءٌ، کے لغوی معنٰی قسم کھانا، اصطلاح شریعت میں اِیْلَآءٌ یہ ہے کہ مرد قسم کھالے کہ اپنی بیوی کے پاس نہیں جاؤں گا یعنی تعلق نہ رکھنے کی قسم کھانا۔

مِنْ نِّسَآئِهِمْ (مِنْ۔ نِسَآءِ۔ هِمْ) مِنْ، حرف جار، سے، نِسَآءِ، مجرور، مضاف، عورتوں، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی عورتوں سے)

تَرَبُّصُ، مصدر ہے، تَرَبَّصَ یَتَرَبَّصُ، کا (انتظار کرنا، مہلت دینا، مہلت)

اَرْبَعَةِ اَشْهُرٍ۔ اَرْبَعَةِ، چار، اَشْهُرٍ، مہینے (چار مہینے)

فَاِنْ فَآءُوْ فَاِنَّ اللّٰہَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۝۲۲۶	پھر اگر وہ رجوع کرلیں تو بے شک اللہ بہت بخشنے والا، بہت رحم کرنے والا ہے۔

فَاِنْ (فَ۔ اِنْ) فَ، حرف عطف، پھر، اِنْ، شرطیہ، جازمہ، اگر (پھر اگر)

فَآءُوْ، فعل ماضی جمع مذکر غائب فَآءَ یَفِیْءُ، مصدر فَیْءٌ، برائی سے اچھائی کی طرف آنا، قسم کھانے والوں کا

اپنی بیویوں سے رجوع کرنا (وہ رجوع کرلیں)

فَاِنَّ اللّٰہَ (فَ ۔ اِنَّ ۔ اللّٰہَ) فَ، حرف عطف، تو، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰہَ، اللہ (تو بے شک اللہ) غَفُوْرٌ، اللہ کا صفاتی نام، غُفْرَانٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت بخشنے والا)

رَّحِیْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، رَحْمَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)

وَ اِنْ عَزَمُوا الطَّلَاقَ فَاِنَّ اللّٰہَ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ﴿۲۲۷﴾	اور اگر وہ طلاق کا پختہ ارادہ کرلیں تو بے شک اللہ خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) اِنْ، شرطیہ، جازمہ (اگر)

عَزَمُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَزَمَ یَعْزِمُ، مصدر عَزْمٌ، پختہ ارادہ کرنا، عزم کرنا (وہ پختہ ارادہ کرلیں) اَلطَّلَاقَ (طلاق کا) فَاِنَّ اللّٰہَ (فَ ۔ اِنَّ ۔ اَللّٰہَ) فَ، حرف عطف، تو، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰہَ، اللہ (تو بے شک اللہ) سَمِیْعٌ، اللہ کا صفاتی نام، سَمْعٌ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ (خوب سننے والا)

عَلِیْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، عِلْمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

وَالْمُطَلَّقٰتُ یَتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ ثَلٰثَةَ قُرُوْٓءٍ ؕ	طلاق یافتہ عورتیں اپنے آپ کو تین حیض تک روکے رکھیں۔

وَ، حرف عطف (اور) اَلْمُطَلَّقٰتُ (طلاق یافتہ عورتیں) واحد، اَلْمُطَلَّقَةُ۔

یَتَرَبَّصْنَ، فعل مضارع جمع مؤنث غائب تَرَبَّصَ یَتَرَبَّصُ، مصدر تَرَبُّصًا، انتظار کرنا، روکنا (وہ روکے رکھیں) بِاَنْفُسِهِنَّ (بِ ۔ اَنْفُسِ ۔ هِنَّ) بِ، حرف جار، کو، اَنْفُسِ، مجرور، مضاف، جانوں، هِنَّ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مؤنث غائب، اپنی (اپنی جانوں کو، اپنے آپ کو) ثَلٰثَةَ (تین) قُرُوْٓءٍ (حیض) واحد قَرْءٌ۔

وَلَا یَحِلُّ لَهُنَّ اَنْ یَّكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللّٰہُ فِیْٓ اَرْحَامِهِنَّ اِنْ كُنَّ یُؤْمِنَّ بِاللّٰہِ	اور ان کے لیے حلال نہیں ہے یہ کہ وہ اُسے چھپائیں جو اللہ نے ان کے رحموں میں پیدا کیا اگر وہ اللہ اور یوم آخرت

وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ	پر ایمان رکھتی ہوں۔

وَ، حرف عطف (اور) لَا يَحِلُّ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب حَلَّ يَحِلُّ، مصدر حِلٌّ، حلال ہونا، جائز ہونا (حلال نہیں ہے، جائز نہیں ہے)

لَهُنَّ (لَ۔ هُنَّ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُنَّ، مجرور، ضمیر جمع مؤنث غائب، اُن (اُن کیلئے)

اَنْ، مصدریہ، ناصبہ (کہ) يَكْتُمْنَ، فعل مضارع منصوب جمع مؤنث غائب كَتَمَ يَكْتُمُ، مصدر كِتْمَانًا، چھپانا (وہ (عورتیں) چھپائیں)

مَا خَلَقَ اللّٰهُ۔ مَا، موصولہ، جو، خَلَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَلَقَ يَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا، پیدا کیا، اَللّٰهُ، اللہ (جو پیدا کیا اللہ نے)

فِيْٓ اَرْحَامِهِنَّ (فِيْ۔ اَرْحَامِ۔ هِنَّ) فِيْ، حرف جار، میں، اَرْحَامِ، مجرور، مضاف، رحموں، واحد رِحْمٌ، هِنَّ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مؤنث غائب، اُن کے (اُن کے رحموں میں) اِنْ، شرطیہ، جازمہ (اگر)

كُنَّ، فعل ناقص ماضی جمع مؤنث غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہوں)

يُؤْمِنَّ، فعل مضارع جمع مؤنث غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان رکھنا (وہ ایمان رکھتی ہوں)

بِاللّٰهِ (بِ۔ اَللّٰهِ) بِ، حرف جار بمعنیٰ، عَلٰی، پر، اَللّٰهِ، مجرور (اللہ پر) وَ، حرف عطف (اور)

اَلْيَوْمِ الْاٰخِرِ۔ اَلْيَوْمِ، موصوف، خاص دن، یوم، اَلْاٰخِرِ، صفت، پچھلا، آخرت (یوم آخرت)

وَبُعُوْلَتُهُنَّ اَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِيْ ذٰلِكَ اِنْ اَرَادُوْٓا اِصْلَاحًا ؕ	اور اُن کے خاوند اس (مدت) میں اُن کو (اپنی زوجیت میں) لوٹا لینے کے زیادہ حق دار ہیں اگر وہ صلح کا ارادہ کرلیں۔

وَ، حرف عطف (اور) بُعُوْلَتُهُنَّ (بُعُوْلَتُ۔ هُنَّ) بُعُوْلَتُ، مضاف، خاوندوں، واحد، بَعْلٌ، هُنَّ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مؤنث غائب، ان کے (اُن (عورتوں) کے خاوند)

اَحَقُّ۔ حَقٌّ، مصدر سے اسم تفضیل کا صیغہ (زیادہ حق دار)

بِرَدِّهِنَّ (بِ ۔ رَدِّ ۔ هِنَّ) بِ، حرف جار، کے، رَدِّ، مجرور، مصدر، مضاف، واپس لوٹا لینا، هِنَّ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مؤنث غائب، اُن (عورتوں) (اُن کو لوٹا لینے کے)

فِيْ ذٰلِكَ، فِيْ، حرف جار، میں، ذٰلِكَ، مجرور، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس (اس میں) اِنْ، شرطیہ، جازمہ (اگر)

اَرَادُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَرَادَ يُرِيْدُ، مصدر اِرَادَةً، ارادہ کرنا (وہ ارادہ کرلیں)

اِصْلَاحًا، مصدر (اصلاح کرنا، صلح کرنا)

وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِيْ عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۠	اور دستور کے مطابق ان عورتوں کیلئے (حقوق) ہیں جس طرح اُن پر (مردوں کے حقوق) ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) لَهُنَّ (لَ ۔ هُنَّ) لَ، حرف جار، کیلئے (حقوق) هُنَّ، مجرور، ضمیر جمع مؤنث غائب، اُن (عورتوں) ((ان (عورتوں) کیلئے (حقوق)) مِثْلَ (مانند، طرح) اَلَّذِيْ، اسم موصول (جو، جس)

عَلَيْهِنَّ (عَلٰى ۔ هِنَّ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِنَّ، مجرور، ضمیر جمع مؤنث غائب، اُن، اُن پر (مردوں کے حقوق)

بِالْمَعْرُوْفِ (بِ ۔ اَلْمَعْرُوْفِ) بِ، حرف جار، کے مطابق، اَلْمَعْرُوْفِ، مجرور، عِرْفَانٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر، بھلی بات، دستور (دستور کے مطابق)

وَلِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ ؕ	اور مردوں کو اُن (عورتوں) پر فضیلت ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) لِلرِّجَالِ (لِ ۔ اَلرِّجَالِ) لِ، حرف جار، کو، اَلرِّجَالِ، مجرور، مردوں (مردوں کو)

عَلَيْهِنَّ (عَلٰى ۔ هِنَّ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِنَّ، مجرور، ضمیر جمع مؤنث غائب، اُن، اُن (ان پر)

دَرَجَةٌ (درجہ، فضیلت)

وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٢٢٨﴾ ع	اور اللہ بہت غالب، بڑی حکمت والا ہے۔

ع ۲۸

وَاللّٰهُ ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ)

عَزِيْزٌ، اللہ کا صفاتی نام، عِزَّةٌ، مصدر سے بمعنی فاعل مبالغہ کا صیغہ زبردست (بہت غالب)

حَکِیۡمٌ، اللہ کا صفاتی نام، حِکۡمَۃٌ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ (بڑی حکمت والا)

اَلطَّلَاقُ مَرَّتٰنِ ۪	طلاق (رجعی) دو مرتبہ ہے۔

اَلطَّلَاقُ، طلاق (رجعی) بندھن سے آزاد کرنا، مَرَّتٰنِ (دو مرتبہ، تثنیہ) واحد مَرَّۃٌ۔

فَاِمۡسَاكٌۢ بِمَعۡرُوۡفٍ اَوۡ تَسۡرِیۡحٌۢ بِاِحۡسَانٍ ؕ	پھر دستور کے مطابق روک لینا ہے یا بھلے طریقے سے رخصت کر دینا ہے۔

فَاِمۡسَاكٌ (فَ۔ اِمۡسَاكٌ) فَ، حرف عطف، پھر، اِمۡسَاكٌ، مصدر ہے، اَمۡسَكَ یُمۡسِكُ کا روکنا، روک لینا، (پھر روک لینا) بِمَعۡرُوۡفٍ (بِ۔ مَعۡرُوۡفٍ) بِ، حرف جار، کے مطابق، مَعۡرُوۡفٍ، دستور، اچھا طریقہ، (دستور کے مطابق) اَوۡ، حرف عطف (یا)

تَسۡرِیۡحٌ، مصدر ہے سَرَّحَ یُسَرِّحُ، کا (چھوڑ دینا، رخصت کر دینا)

بِاِحۡسَانٍ (بِ۔ اِحۡسَانٍ) بِ، حرف جار، سے، اِحۡسَانٍ، مجرور، احسان، بھلے طریقے (بھلے طریقے سے)

وَلَا یَحِلُّ لَکُمۡ اَنۡ تَاۡخُذُوۡا مِمَّاۤ اٰتَیۡتُمُوۡہُنَّ شَیۡـًٔا اِلَّاۤ اَنۡ یَّخَافَاۤ اَلَّا یُقِیۡمَا حُدُوۡدَ اللّٰہِ ؕ	اور تمہارے لیے حلال نہیں یہ کہ تم لے لو اُس سے جو کچھ بھی تم نے اُن کو دیا مگر یہ کہ دونوں (میاں بیوی) ڈریں کہ وہ دونوں اللہ کی حدود کو قائم نہیں رکھ سکیں گے۔

وَ، حرف عطف (اور) لَا یَحِلُّ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب حَلَّ یَحِلُّ، مصدر حِلٌّ، حلال ہونا، جائز ہونا (نہیں ہے حلال) لَکُمۡ (لَ۔ کُمۡ) لَ، حرف جار، لیے، کُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے) اَنۡ، مصدریہ، ناصبہ (یہ کہ)

تَاۡخُذُوۡا، اصل میں، تَاۡخُذُوۡنَ، تھا، نون اعرابی اَنۡ کی وجہ سے گر گیا ہے، فعل مضارع منصوب جمع مذکر حاضر اَخَذَ یَاۡخُذُ، مصدر اَخۡذًا، لینا (تم لے لو)

مِمَّاۤ (مِنۡ۔ مَا) مِنۡ، حرف جار، سے، مَاۤ، مجرور، اسم موصول، جو (اس سے جو)

اٰتَيْتُمُوْهُنَّ (اٰتَيْتُمْ ـ وْ ـ هُنَّ) اٰتَيْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اٰتٰی يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا، تم نے دیا، وْ، اشباع کا، هُنَّ، ضمیر جمع مؤنث غائب، اُن کو (تم نے ان کو دیا)

شَيْـًٔا، ہر وہ چیز جو معلوم کی جا سکے اور اس کی خبر دی جا سکے (چیز، کچھ بھی)

اِلَّآ، کلمہ استثنا (مگر) اَنْ، مصدریہ، ناصبہ (یہ کہ)

يَخَافَا، اصل میں، يَخَافَانِ، تھا، اَنْ، کیوجہ سے تثنیہ کا نون گر گیا ہے، فعل مضارع منصوب تثنیہ مذکر غائب خَافَ يَخَافُ، مصدر خَوْفًا، خوف کھانا، ڈرنا، (دونوں (میاں بیوی) ڈریں)

اَلَّا (اَنْ ـ لَا) اَنْ، مصدریہ، ناصبہ، کہ، لَا، نافیہ، نہ (کہ نہ)

يُقِيْمَا، اصل میں، يُقِيْمَانِ، تھا، اَنْ، کی وجہ سے تثنیہ کا نون گر گیا، فعل مضارع منفی تثنیہ مذکر غائب اَقَامَ يُقِيْمُ، مصدر اِقَامَةٌ، قائم رکھنا (دونوں قائم رکھ سکیں گے)

حُدُوْدَ اللّٰهِ، مرکب اضافی، حُدُوْدَ، مضاف، حدوں، حدود، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ (اللہ کی حدوں)

فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا يُقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ۙ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا فِيْمَا افْتَدَتْ بِهٖ ؕ	پس اگر تمہیں ڈر ہو کہ وہ دونوں اللہ کی حدوں کو قائم نہیں رکھ سکیں گے تو ان دونوں پر کوئی گناہ نہیں اس میں جو عورت اس کے بدلے (جان چھڑانے) میں فدیہ دے۔

فَاِنْ (فَ ـ اِنْ) فَ، حرف عطف، پس، اِنْ، شرطیہ، اگر (پس اگر)

خِفْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر خَافَ يَخَافُ، مصدر خَوْفًا، ڈرنا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ (تمہیں ڈر ہو)

اَلَّا (اَنْ ـ لَا) اَنْ، مصدریہ، ناصبہ، کہ، لَا، نافیہ، نہ (کہ نہ)

يُقِيْمَا، اصل میں، يُقِيْمَانِ، تھا، اَنْ، کی وجہ سے تثنیہ کا نون گر گیا، فعل مضارع منفی تثنیہ مذکر غائب اَقَامَ يُقِيْمُ، مصدر اِقَامَةٌ، قائم رکھنا (دونوں قائم رکھ سکیں گے)

حُدُوْدَ اللّٰهِ، مرکب اضافی، حُدُوْدَ، مضاف، حدوں، حدود، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ (اللہ کی حدوں)

فَلَا جُنَاحَ (فَ۔ لَا۔ جُنَاحَ) فَ، حرف عطف، تو، لَا، نفی جنس، نہیں، جُنَاحَ، گناہ (تو کوئی گناہ نہیں)
عَلَيْهِمَا (عَلٰی۔ هِمَا) عَلٰی، حرف جار، پر، هِمَا، مجرور، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، دونوں (دونوں پر)
فِيْمَا (فِيْ۔ مَا) فِيْ، حرف جار، میں، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس میں جو)
اِفْتَدَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب اِفْتَدٰی يَفْتَدِيْ، مصدر اِفْتِدَآءٌ، فدیہ دینا، معاوضہ دینا (وہ (عورت) فدیہ دے) بِهٖ (بِ۔ هٖ) بِ، حرف جار، کے بدلے، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے بدلے میں)

تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَعْتَدُوْهَا ۚ	یہ اللہ کی حدیں ہیں پس تم ان سے تجاوز نہ کرو۔

تِلْكَ، اسم اشارہ واحد مؤنث بعید (یہ)
حُدُوْدُ اللّٰهِ۔ حُدُوْدُ، مضاف، حدیں، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ (یہ اللہ کی حدیں ہیں)
فَلَا تَعْتَدُوْهَا (فَ۔ لَا تَعْتَدُوْا۔ هَا) فَ، حرف عطف، پس، لَا تَعْتَدُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر اِعْتَدٰی يَعْتَدِيْ، مصدر اِعْتِدَآءٌ، تجاوز کرنا، حد سے بڑھنا، تم تجاوز نہ کرو، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس سے، ضمیر کا مرجع حُدُوْدُ، ہے (پس تم ان سے تجاوز نہ کرو)

وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۲۹﴾	اور جو اللہ کی حدوں سے تجاوز کرتا ہے تو وہی لوگ ہی ظالم ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) مَنْ، اسم موصول شرطیہ (جو)
يَتَعَدَّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب تَعَدّٰی يَتَعَدّٰی، مصدر تَعَدِّيٌ، حد سے بڑھنا، تجاوز کرنا (وہ تجاوز کرتا ہے) حُدُوْدُ اللّٰهِ۔ حُدُوْدُ، مضاف، حدیں، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ (اللہ کی حدوں)
فَاُولٰٓئِكَ (فَ۔ اُولٰٓئِكَ) فَ، حرف عطف، تو، اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع مذکر بعید، وہی لوگ (تو وہی لوگ)
هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ سب)

اَلظّٰلِمُوْنَ۔ ظُلْمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ظلم کرنے والے) واحد ظَالِمٌ۔ ظالم،

فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهٗ مِنْۢ بَعْدُ حَتّٰى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهٗ ؕ	پھر اگر وہ اس کو طلاق (تیسری بار) دے دے تو اُس کے بعد وہ عورت اس کیلئے حلال نہیں یہاں تک کہ وہ عورت اُس کے علاوہ کسی (اور) خاوند سے نکاح کرے۔

فَاِنْ (فَ۔ اِنْ) فَ، حرف عطف، پھر، اِنْ، شرطیہ، جازمہ، اگر (پھر اگر)

طَلَّقَهَا (طَلَّقَ۔ هَا) طَلَّقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب طَلَّقَ يُطَلِّقُ، مصدر تَطْلِيْقٌ، طلاق دینا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ (تیسری بار) طلاق دے دے، هَا، ضمیر واحد مونث غائب، اُس (وہ تیسری بار اس عورت کو طلاق دیدے) فَلَا تَحِلُّ (فَ۔ لَا تَحِلُّ) فَ، حرف عطف، تو، لَا تَحِلُّ، فعل مضارع منفی واحد مونث غائب حَلَّ يَحِلُّ، مصدر حِلٌّ، حلال ہونا، وہ عورت حلال نہیں ہے (تو وہ عورت حلال نہیں ہے)

لَهٗ (لَ۔ هٗ) لَ، حرف جار، کیلئے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس (مرد) کیلئے)

مِنْۢ بَعْدِ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعْدُ، مجرور، بعد (اس کے بعد)

حَتّٰى، حرف غایت، ناصبہ (یہاں تک کہ)

تَنْكِحَ، فعل مضارع منصوب واحد مونث غائب نَكَحَ يَنْكِحُ، مصدر نِكَاحًا، نکاح کرنا (وہ عورت نکاح کرے) زَوْجًا (کسی (اور) خاوند)

غَيْرَهٗ (غَيْرَ۔ هٗ) غَيْرَ، مضاف، علاوہ، سوا، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے (اُس (پہلے خاوند کے علاوہ)

فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَآ اَنْ يَّتَرَاجَعَآ	پھر اگر وہ (دوسرا خاوند) اس کو طلاق دے دے تو اُن دونوں پر کوئی گناہ نہیں کہ وہ دونوں رجوع کر لیں۔

فَاِنْ (فَ۔ اِنْ) فَ، حرف عطف، پھر، اِنْ، شرطیہ، اگر (پھر اگر)

طَلَّقَهَا (طَلَّقَ ۔ هَا) طَلَّقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب طَلَّقَ يُطَلِّقُ، مصدر تَطْلِيْقٌ، طلاق دینا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ (دوسرا خاوند) طلاق دے دے، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس (وہ (دوسرا خاوند) اس عورت کو طلاق دیدے)

فَلَا جُنَاحَ (فَ ۔ لَا جُنَاحَ) فَ، حرف عطف، تو، لَا، نفی جنس، نہیں، جُنَاحَ، گناہ (تو نہیں ہے گناہ)

عَلَيْهِمَا (عَلٰى ۔ هِمَا) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمَا، مجرور، ضمیر تثنیہ مذکر / مؤنث غائب، اُن دونوں (اُن دونوں پر) اَنْ، مصدریہ، ناصبہ (یہ کہ)

يَتَرَاجَعَا، اصل میں، يَتَرَاجَعَانِ، تھا، اَنْ، کی وجہ سے نون تثنیہ کا گر گیا، فعل مضارع منصوب تثنیہ مذکر غائب تَرَاجَعَ يَتَرَاجَعُ، مصدر تَرَاجُعًا، رجوع کرنا (وہ دونوں (سابقہ میاں بیوی) رجوع کرلیں)

اِنْ ظَنَّآ اَنْ يُّقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ؕ	اگر دونوں خیال کریں کہ وہ دونوں اللہ کی حدیں قائم رکھ سکیں گے۔

اِنْ، شرطیہ (اگر) ظَنَّا، فعل ماضی تثنیہ مذکر غائب ظَنَّ يَظُنُّ، مصدر ظَنٌّ، خیال کرنا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ (دونوں خیال کریں) اَنْ، مصدریہ، ناصبہ (کہ)

يُقِيْمَا، یہ اصل میں، يُقِيْمَانِ تھا، اَنْ، کی وجہ تثنیہ کا نون گر گیا، فعل مضارع تثنیہ مذکر / مؤنث غائب اَقَامَ يُقِيْمُ، مصدر اِقَامَةٌ قائم رکھنا (وہ دونوں قائم رکھ سکیں گے)

حُدُوْدَ اللّٰهِ، مرکب اضافی، حُدُوْدَ، مضاف، حدوں، حدود، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ (اللہ کی حدوں)

وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ يُبَيِّنُهَا لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝۲۳۰	یہ اللہ کی حدیں ہیں وہ انہیں کھول کر بیان کرتا ہے ان لوگوں کے لیے (جو) علم رکھتے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) تِلْكَ، اسم اشارہ واحد مؤنث بعید (یہ)

حُدُوْدَ اللّٰهِ، مرکب اضافی، حُدُوْدَ، مضاف، حدوں، حدود، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ (اللہ کی حدوں)

يُبَيِّنُهَا (يُبَيِّنُ۔ هَا) يُبَيِّنُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب بَيَّنَ يُبَيِّنُ، مصدر تَبْيِيْنٌ، کھول کر بیان کرنا، وہ کھول کر بیان کرتا ہے، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، اُس کو، ضمیر کا مرجع حُدُوْدُ اللّٰهِ ہے (وہ ان کو کھول کر بیان کرتا ہے)

لِقَوْمٍ (لِ۔ قَوْمٍ) لِ، حرف جار، کیلئے، قَوْمٍ، مجرور، قوم، لوگوں (لوگوں کیلئے)

يَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا، علم رکھنا (وہ علم رکھتے ہیں)

وَ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ	اور جب تم عورتوں کو طلاق دے دو۔

وَ، حرف عطف (اور) اِذَا، ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط (جب)

طَلَّقْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر طَلَّقَ يُطَلِّقُ، مصدر تَطْلِيْقٌ، طلاق دینا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (تم طلاق دے دو) اَلنِّسَآءَ (عورتوں) واحد، اِمْرَاَةٌ، عورت۔

فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ سَرِّحُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ	پھر وہ اپنی عدت کو پہنچ جائیں تو بھلے طریقے سے انہیں روک لو یا انہیں بھلے طریقے سے رخصت کر دو۔

فَبَلَغْنَ (فَ۔ بَلَغْنَ) فَ، حرف عطف، پھر، بَلَغْنَ، فعل ماضی جمع مؤنث غائب بَلَغَ يَبْلُغُ، مصدر بُلُوْغًا پہنچنا، وہ عورتیں پہنچ جائیں (پھر وہ عوتیں پہنچ جائیں)

اَجَلَهُنَّ (اَجَلَ۔ هُنَّ) اَجَلَ، مضاف، عرصہ، عدت، هُنَّ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مؤنث غائب، اپنی (اپنی عدت کو) فَاَمْسِكُوْهُنَّ (فَ۔ اَمْسِكُوْا۔ هُنَّ) فَ، حرف عطف، تو، اَمْسِكُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَمْسَكَ يُمْسِكُ، مصدر اِمْسَاكٌ، روکنا، تم روک لو، هُنَّ، ضمیر جمع مؤنث غائب، اُن عورتوں کو (تو تم روک لو اُن عورتوں کو) بِمَعْرُوْفٍ (بِ۔ مَعْرُوْفٍ) بِ، حرف جار بمعنیٰ مِنْ، سے، مَعْرُوْفٍ، مجرور، عِرْفَانٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر، دستور، بھلے طریقے (بھلے طریقے سے) اَوْ، حرف عطف (یا)

سَرِّحُوْهُنَّ (سَرِّحُوْا۔ هُنَّ) سَرِّحُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر سَرَّحَ يُسَرِّحُ، مصدر تَسْرِيْحًا،

رخصت کرنا، تم رخصت کردو، هُنَّ، ضمیر جمع مؤنث غائب، انہیں، عورتوں (تم انہیں رخصت کردو)

بِمَعْرُوْفٍ (بِ۔ مَعْرُوْفٍ) بِ، حرف جار بمعنٰی مِنْ سے، مَعْرُوْفٍ، مجرور، بھلے طریقے (بھلے طریقے سے)

وَّلَا تُمْسِكُوْهُنَّ ضِرَارًا لِّتَعْتَدُوْا ۚ	اور تم انہیں دکھ دینے کیلئے نہ روکو تاکہ تم زیادتی کرسکو۔

وَ، حرف عطف (اور) لَا تُمْسِكُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر اَمْسَكَ يُمْسِكُ، مصدر اِمْسَاكٌ، روکنا، تم نہ روکو، هُنَّ، ضمیر جمع مؤنث غائب، انہیں، عورتوں کو (تم (انہیں نہ روکو)

ضِرَارًا، مصدر (دکھ دینا، تکلیف دینا)

لِتَعْتَدُوْا (لِ۔ تَعْتَدُوْا) لِ، لام تعلیل، ناصبہ، تاکہ، تَعْتَدُوْا، یہ اصل میں، تَعْتَدُوْنَ، تھا، لام تعلیل کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا، فعل مضارع منصوب جمع مذکر حاضر اِعْتَدٰی يَعْتَدِيْ، مصدر اِعْتِدَآءٌ، زیادتی کرنا، تم زیادتی کرسکو، (تاکہ تم زیادتی کرسکو)

وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ۭ	اور جو ایسا کرے گا تو یقیناً اُس نے اپنی جان پر ظلم کیا۔

وَ، حرف عطف (اور) مَنْ، شرطیہ، اسم موصول (جو)

يَفْعَلْ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب فَعَلَ يَفْعَلُ، مصدر فِعْلٌ، کرنا (وہ کرے گا)

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (ایسا، یہ)

فَقَدْ (فَ۔ قَدْ) فَ، حرف عطف، تو، قَدْ، کلمہ تحقیق، بے شک، یقیناً (تو یقیناً)

ظَلَمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب ظَلَمَ يَظْلِمُ، مصدر ظُلْمًا، ظلم کرنا (اُس نے ظلم کیا)

نَفْسَهٗ (نَفْسَ۔ هٗ) نَفْسَ، مضاف، نفس، جان، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی جان پر)

وَلَا تَتَّخِذُوْٓا اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا ۡ	اور تم اللہ کے احکام کو ہنسی مذاق نہ بناؤ۔

وَ، حرف عطف (اور) لَا تَتَّخِذُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذًا، پکڑنا، بنانا (تم نہ بناؤ) اٰيٰتِ اللّٰهِ۔ اٰيٰتِ، مضاف، آیات، احکام، واحد، اٰيَةٌ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے احکام)

هُزُوًا، مصدر، وہ جس کا مذاق اڑایا جائے (ہنسی مذاق)

وَ اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَ مَآ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ وَ الْحِكْمَةِ يَعِظُكُمْ بِهٖ ؕ	اور تم اپنے اوپر اللہ کی نعمت یاد کرو اور جو اُس نے تم پر کتاب اور حکمت نازل کی وہ تمہیں اس کے ذریعے نصیحت کرتا ہے۔

وَاذْكُرُوْا(وَ۔اُذْكُرُوْا)وَ، حرف عطف، اور، اُذْكُرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر ذَكَرَ يَذْكُرُ، مصدر ذِكْرًا یاد کرنا (تم یاد کرو) نِعْمَتَ اللّٰهِ۔ نِعْمَتَ، مضاف، نعمت، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی نعمت)

عَلَيْكُمْ (عَلٰى۔كُمْ) عَلٰى، حرف جار، اوپر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے، اپنے (اوپر اپنے)

وَمَآ۔وَ، حرف عطف، اور، مَآ، موصولہ، جو (اور جو)

اَنْزَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، اتارنا، نازل کرنا (اُس نے نازل کی)

عَلَيْكُمْ (عَلٰى۔كُمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)

مِنَ الْكِتٰبِ، مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اَلْكِتٰبِ، مجرور، خاص کتاب، یعنی قرآن مجید (کتاب)

وَالْحِكْمَةِ۔وَ، حرف عطف، اور، اَلْحِكْمَةِ، حکمت (اور حکمت)

يَعِظُكُمْ (يَعِظُ۔كُمْ) يَعِظُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب وَعَظَ يَعِظُ، مصدر وَعْظًا، نصیحت کرنا، وہ نصیحت کرتا ہے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ تمہیں نصیحت کرتا ہے)

بِهٖ(بِ۔هٖ) بِ، حرف جار، کے ذریعے، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے ذریعے)

وَ اتَّقُوا اللّٰهَ وَ اعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۲۳۱ ع	اور تم اللہ سے ڈرو اور تم جان لو کہ بے شک اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔

الثلثه

وَاتَّقُوا اللّٰهَ(وَ۔اِتَّقُوْا۔اَللّٰهَ)وَ، حرف عطف، اور، اِتَّقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّقٰى يَتَّقِيْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، تم ڈرو، اَللّٰهَ، اللہ (اور تم اللہ سے ڈرو) وَ، حرف عطف (اور)

اِعْلَمُوْٓا، فعل امر جمع مذکر حاضر عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (تم جان لو)

اَنَّ اللّٰہَ۔ اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، اَللّٰہَ، اللہ (کہ بے شک اللہ)

بِکُلِّ شَیْءٍ (بِ، کُلِّ، شَیْءٍ) بِ، حرف جار، کو، کُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، شَیْءٍ، مضاف الیہ، چیز (ہر چیز کو)

عَلِیْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، عِلْمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

وَ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ	اور جب تم عورتوں کو طلاق دے دو پھر وہ اپنی عدت پوری کرلیں۔

وَ، حرف عطف (اور) اِذَا، ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط (جب)

طَلَّقْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر طَلَّقَ یُطَلِّقُ، مصدر تَطْلِیْقٌ، طلاق دینا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (تم طلاق دے دو) اَلنِّسَآءَ (عورتوں کو) واحد، اِمْرَاَۃٌ۔

فَبَلَغْنَ (فَ۔ بَلَغْنَ) فَ، حرف عطف، پھر، بَلَغْنَ، فعل ماضی جمع مؤنث غائب بَلَغَ یَبْلُغُ، مصدر بُلُوْغًا پہنچنا، پورا کرنا، وہ پوری کرلیں (پھر وہ پوری کرلیں)

اَجَلَهُنَّ (اَجَلَ۔ هُنَّ) اَجَلَ، مضاف، عرصہ، عدت، هُنَّ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مؤنث غائب، اپنی (اپنی عدت)

فَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ اَنْ یَّنْکِحْنَ اَزْوَاجَهُنَّ اِذَا تَرَاضَوْا بَیْنَهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ	تو تم اُنہیں نہ روکو کہ وہ اپنے خاوندوں سے نکاح کرلیں جب وہ آپس میں دستور کے مطابق راضی ہوں۔

فَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ (فَ۔ لَا تَعْضُلُوْا۔ هُنَّ) فَ، حرف عطف، تو، لَا تَعْضُلُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر عَضَلَ یَعْضُلُ، مصدر عَضْلًا، روکنا، تم نہ روکو، هُنَّ، ضمیر جمع مؤنث غائب، اُن عورتوں کو، اُنہیں (تو تم اُنہیں نہ روکو) اَنْ، مصدریہ، ناصبہ (کہ)

یَّنْکِحْنَ، فعل مضارع منصوب جمع مؤنث غائب نَکَحَ یَنْکِحُ، مصدر نِکَاحًا، نکاح کرنا (وہ نکاح کریں)

اَزْوَاجَهُنَّ (اَزْوَاجَ ۔ هُنَّ) اَزْوَاجَ، مضاف، خاوندوں، واحد، زَوْجٌ، هُنَّ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مؤنث غائب، اپنے (اپنے خاوندوں سے) اِذَا، ظرف زمان، مستقبل بمعنی شرط (جب)

تَرَاضَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب تَرَاضٰی یَتَرَاضٰی، مصدر تَرَاضِیٌ، راضی ہونا، ایک دوسرے سے متفق ہونا (وہ راضی ہوں) بَیْنَهُمْ (بَیْنَ ۔ هُمْ) بَیْنَ، مضاف، درمیان، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے، اپنے (اپنے درمیان، آپس میں)

بِالْمَعْرُوْفِ (بِ ۔ اَلْمَعْرُوْفِ) بِ، حرف جار، کے مطابق، اَلْمَعْرُوْفِ، مجرور، دستور، قانون، اچھا طریقہ، جانا پہچانا، حسن معاشرت (دستور کے مطابق)

ذٰلِكَ یُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ یُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ	یہ نصیحت تم میں سے اُس کو کی جاتی ہے جو اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہے۔

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (اس، یہ)

یُوْعَظُ، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب وَعَظَ یَعِظُ، مصدر وَعْظًا، نصیحت کرنا (نصیحت کی جاتی ہے)

بِهٖ (بِ ۔ هٖ) بِ، حرف جار، کو، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس کو) مَنْ، اسم موصول (جو)

كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہے)

مِنْكُمْ (مِنْ ۔ كُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، كُمْ، مجرور ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم میں سے)

یُؤْمِنُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا، ایمان رکھنا (ایمان رکھتا)

بِاللّٰهِ (بِ ۔ اَللّٰهِ) بِ، حرف جار بمعنٰی عَلٰی، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر) وَ، حرف عطف (اور)

اَلْیَوْمِ الْاٰخِرِ ۔ اَلْیَوْمِ، موصوف، خاص دن، یوم، اَلْاٰخِرِ، صفت، پچھلا، آخرت (اور یوم آخرت)

ذٰلِكُمْ اَزْكٰی لَكُمْ وَ اَطْهَرُ ؕ	یہ تمہارے لیے زیادہ ستھرا اور زیادہ پاکیزہ ہے۔

ذٰلِكُمْ، اسم اشارہ، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، خطاب کیلئے ہے (یہ)

اَزْكٰى۔ زَكَاءٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ ستھرا)

لَكُمْ (لَ۔ كُمْ) لَ، حرف جار، لیے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے)

وَ، حرف عطف (اور) اَطْهَرُ۔ طَهَارَةٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ طہارت، زیادہ پاکیزہ)

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَ اَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۳۲﴾	اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے ہو۔

وَاللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ)

يَعْلَمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (وہ جانتا ہے)

وَ، حرف عطف (اور) اَنْتُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر (تم)

لَا تَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (تم نہیں جانتے ہو)

وَالْوَالِدٰتُ يُرْضِعْنَ اَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ اَرَادَ اَنْ يُّتِمَّ الرَّضَاعَةَ ؕ	اور مائیں اپنی اولاد کو دو سال مکمل دودھ پلائیں اُس کیلئے جو ارادہ کرے کہ وہ دودھ پلانے کی مدت پوری کرے۔

وَ، حرف عطف (اور) اَلْوَالِدٰتُ (مائیں) واحد، وَالِدَةٌ۔

يُرْضِعْنَ، فعل مضارع جمع مونث غائب اَرْضَعَ يُرْضِعُ، مصدر اِرْضَاعًا، دودھ پلانا (وہ دودھ پلائیں)

اَوْلَادَهُنَّ۔ اَوْلَادَ، مضاف، اولاد، واحد وَلَدٌ، هُنَّ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مونث غائب، اپنی (اپنی اولاد کو)

حَوْلَيْنِ، تثنیہ کا صیغہ (دو برس، دو سال) واحد، حَوْلٌ، سال، كَامِلَيْنِ، اسم فاعل تثنیہ مذکر (پورے مکمل) واحد، كَامِلٌ۔ لِمَنْ (لِ۔ مَنْ) لِ، حرف جار، کیلئے، مَنْ، مجرور، اسم موصول، جو (اس کیلئے جو)

اَرَادَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَرَادَ يُرِيْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، ارادہ کرنا (وہ ارادہ کرے)

اَنْ، مصدریہ، ناصبہ (کہ) يُتِمَّ، فعل مضارع منصوب واحد مذکر غائب اَتَمَّ يُتِمُّ، مصدر اِتْمَامًا، مکمل کرانا، پورا کرنا (وہ پورا کرے)

اَلرَّضَاعَةَ، مصدر، دودھ پلانا، عورت کا پستان سے دودھ پلانا (دودھ پلانے کی مدت)

وَعَلَی الۡمَوۡلُوۡدِ لَهٗ رِزۡقُهُنَّ وَ کِسۡوَتُهُنَّ بِالۡمَعۡرُوۡفِ ؕ	اور دستور کے مطابق اُن عورتوں کی خوراک اور اُن کالباس اس مرد پر ہے جس کا بچہ ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) عَلَی الۡمَوۡلُوۡدِ لَهٗ (عَلٰی۔ اَلۡمَوۡلُوۡدِ۔ لَ۔ هٗ) عَلٰی، حرف جار، پر، ذمہ، اَلۡمَوۡلُوۡدِ، مجرور، وِلَادَۃٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر، جنا ہوا، بیٹا، بچہ، لَ، حرف جار، کا، هٗ، مجرور، اس مائیں بچوں کو ان کے باپوں کیلئے جنتی ہیں کیونکہ مولود باپ کی اولاد ہوتی ہے (اس مرد پر جس کا بچہ ہے)

رِزۡقُهُنَّ (رِزۡقُ۔ هُنَّ) رِزۡقُ، مضاف، رزق، خوراک، هُنَّ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مؤنث غائب، اُن عورتوں (اُن عورتوں کی خوراک) وَ، حرف عطف (اور)

کِسۡوَتُهُنَّ (کِسۡوَتُ۔ هُنَّ) کِسۡوَتُ، مضاف، لباس، هُنَّ، مضاف الیہ، اُن کا (اُن کالباس)

بِالۡمَعۡرُوۡفِ (بِ۔ اَلۡمَعۡرُوۡفِ) بِ، حرف جار، کے مطابق، اَلۡمَعۡرُوۡفِ، مجرور، دستور، قانون، اچھے طریقہ سے (دستور کے مطابق)

لَا تُکَلَّفُ نَفۡسٌ اِلَّا وُسۡعَهَا ۚ	کسی جان کو تکلیف نہ دی جائے مگر اُس کی گنجائش کے مطابق۔

لَا تُکَلَّفُ، فعل مضارع مجہول منفی واحد مؤنث غائب کَلَّفَ یُکَلِّفُ، مصدر تَکۡلِیۡفًا، تکلیف دینا (تکلیف نہ دی جائے) نَفۡسٌ (کسی جان کو) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر)

وُسۡعَهَا (وُسۡعَ۔ هَا) وُسۡعَ، مضاف، اسم، وسعت، طاقت، گنجائش، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب اُس کی، ضمیر کا مرجع نَفۡسٌ ہے (اُس کی گنجائش)

لَا تُضَآرَّ وَالِدَۃٌۢ بِوَلَدِهَا وَلَا مَوۡلُوۡدٌ لَّهٗ بِوَلَدِهٖ ۚ	نہ ماں کو اس کے بچے کے سبب اور نہ اس مرد کو جس کا بچہ ہے اس کے بچے کے سبب کوئی نقصان پہنچایا جائے۔

لَا تُضَآرَّ، فعل مضارع مجہول منفی واحد مؤنث غائب ضَآرَّ یُضَآرُّ، مصدر مُضَآرَّۃٌ، ضرر پہنچانا، نقصان پہنچانا (نقصان نہ پہنچایا جائے) وَالِدَۃٌ (والدہ، ماں کو)

بِوَلَدِهَا (بِ۔ وَلَدِ۔ هَا) بِ، حرف جار سببیہ، کے سبب، وَلَدِ، مجرور، مضاف، بچہ، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس کے (اُس کے بچے کے سبب) وَلَا۔ وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ (اور نہ)

مَوْلُوْدٌ لَّهٗ (مَوْلُوْدٌ۔ لَ۔ هٗ) مَوْلُوْدٌ، اسم مفعول، شیر خوار بچہ، جنا ہوا، بیٹا، لَ، حرف جار، کا، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اس مرد کو جس کا بچہ ہے)

بِوَلَدِهٖ (بِ۔ وَلَدِ۔ هٖ) بِ، حرف جار سببیہ، کے سبب، وَلَدِ، مجرور، مضاف، بیٹا، بچہ، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے (اُس کے بچے کے سبب)

وَعَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذٰلِكَ ۚ	اور اسی طرح وارث پر۔

وَ، حرف عطف (اور) عَلَى الْوَارِثِ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، اَلْوَارِثِ، مجرور، وارث (وارث پر)

مِثْلُ ذٰلِكَ۔ مِثْلُ، مضاف، مانند، طرح، ذٰلِكَ، مضاف الیہ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اسی (اسی طرح)

فَاِنْ اَرَادَا فِصَالًا عَنْ تَرَاضٍ مِّنْهُمَا وَتَشَاوُرٍ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا ؕ	پس اگر دونوں اپنی باہمی رضا مندی اور مشورے سے دودھ چھڑانے کا ارادہ کرلیں تو ان دونوں پر کوئی گناہ نہیں ہے۔

فَاِنْ (فَ۔ اِنْ) فَ، حرف عطف، پس، اِنْ، شرطیہ، جازمہ، اگر (پس اگر)

اَرَادَا، فعل ماضی تثنیہ مذکر غائب اَرَادَ يُرِيْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، ارادہ کرنا (دونوں ارادہ کرلیں)

فِصَالًا (ایک چیز کا دوسری سے جدا کرنا، دودھ چھڑانا)

عَنْ تَرَاضٍ مِّنْهُمَا (عَنْ۔ تَرَاضٍ۔ مِنْ۔ هُمَا) عَنْ، حرف جار، سے، تَرَاضٍ، مجرور، باہمی رضامندی، مِنْ، حرف جار، سے، هُمَا، مجرور، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، دونوں اپنی (دونوں اپنی باہمی رضامندی سے)

وَ، حرف عطف (اور) تَشَاوُرٍ (باہمی مشورہ سے)

فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا (فَ۔ لَا جُنَاحَ۔ عَلٰى۔ هِمَا) فَ، حرف عطف، تو، لَا، نفی جنس، نہیں، جُنَاحَ، گناہ، عَلٰى، حرف جار، پر، هِمَا، مجرور، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، دونوں پر (تو دونوں پر گناہ نہیں)

وَاِنْ اَرَدْتُّمْ اَنْ تَسْتَرْضِعُوْٓا اَوْلَادَكُمْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِذَا سَلَّمْتُمْ مَّآ اٰتَيْتُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ط	اور اگر تم ارادہ کرو کہ تم اپنی اولاد کو (دایہ سے) دودھ پلواؤ تو تم پر کوئی گناہ نہیں، جب تم حوالے (ادا) کردو جو تم دستور کے مطابق دیتے ہو۔

وَ، حرف عطف (اور) اِنْ، شرطیہ (اگر)

اَرَدْتُّمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اَرَادَ یُرِیْدُ، مصدر اِرَادَۃٌ، ارادہ کرنا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ (تم ارادہ کرو)

اَنْ، مصدریہ، ناصبہ (کہ)

تَسْتَرْضِعُوْا، اصل میں، تَسْتَرْضِعُوْنَ، تھا، اَنْ، کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا، فعل مضارع منصوب جمع مذکر حاضر اِسْتَرْضَعَ یَسْتَرْضِعُ، مصدر اِسْتِرْضَاعٌ، دوسری عورت سے دودھ پلوانا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ (تم دودھ پلواؤ) اَوْلَادَكُمْ۔ اَوْلَادَ، مضاف، اولاد، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنی (اپنی اولاد کو) فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ (فَ۔ لَا جُنَاحَ۔ عَلٰی۔ كُمْ) فَ، حرف عطف، تو، لَا، نفی جنس، نہیں، جُنَاحَ، گناہ، عَلٰی، حرف جار، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تو تم پر کوئی گناہ نہیں)

اِذَا، اسم ظرف مستقبل بمعنی شرط (جب)

سَلَّمْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر سَلَّمَ یُسَلِّمُ، مصدر تَسْلِیْمًا، حوالے کرنا، آداب بجالانا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (تم حوالے کردو) مَا، موصولہ (جو)

اٰتَيْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (تم دیتے ہو)

بِالْمَعْرُوْفِ (بِ۔ اَلْمَعْرُوْفِ) بِ، حرف جار، کے مطابق، اَلْمَعْرُوْفِ، مجرور، دستور (دستور کے مطابق)

وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۲۳۳﴾	اور تم اللہ سے ڈرو اور تم جان لو کہ بے شک اللہ اس کو خوب دیکھنے والا ہے جو تم عمل کرتے ہو۔

وَاتَّقُو اللّٰهَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِتَّقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّقٰی یَتَّقِیْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، تم ڈرو،

اَللّٰهَ، اللہ (اور تم اللہ سے ڈرو) وَ، حرف عطف (اور)

اِعْلَمُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا، تم جان لو (اور تم جان لو)

اَنَّ اللّٰهَ۔ اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (کہ بے شک اللہ)

بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار، کو، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس کو جو)

تَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (تم عمل کرتے ہو)

بَصِيْرٌ۔ بَصَارَةٌ، مصدر سے بمعنی فاعل صفت مشبہ (خوب دیکھنے والا)

وَ الَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَ يَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا يَّتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّعَشْرًا ۚ	اور وہ لوگ جو تم میں سے فوت ہو جائیں اور وہ بیویاں چھوڑ جائیں وہ (بیویاں) اپنے آپ کو چار مہینے دس (دن) تک (نکاح سے) روکے رکھیں۔

وَالَّذِيْنَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (اور وہ لوگ جو)

يُتَوَفَّوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب تَوَفّٰى يَتَوَفّٰى، مصدر تَوَفِّيٌّ، فوت ہونا (وہ وفات پا جاتے ہیں، وہ فوت ہو جائیں) مِنْكُمْ (مِنْ۔ كُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم میں سے) وَ، حرف عطف (اور)

يَذَرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب وَذَرَ يَذَرُ، مصدر وَذْرٌ، چھوڑ جانا (وہ چھوڑ جائیں)

اَزْوَاجًا (بیویاں) واحد، زَوْجٌ، شوہر اور بیوی دونوں کیلئے استعمال ہوتا ہے۔

يَتَرَبَّصْنَ، فعل مضارع جمع مونث غائب تَرَبَّصَ يَتَرَبَّصُ، مصدر تَرَبُّصًا، روکے رکھنا، انتظار کرنا (وہ (نکاح سے) روکے رکھیں) بِاَنْفُسِهِنَّ (بِ۔ اَنْفُسِ۔ هِنَّ) بِ، حرف جار، کو، اَنْفُسِ، مجرور، مضاف، نفسوں، جانوں، آپ، هِنَّ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مونث غائب، اپنے، اپنے نفسوں کو (اپنے آپ کو)

اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ ۔ اَرْبَعَةَ، چار، اَشْهُرٍ، مہینے (چار مہینے)

وَ عَشْرًا۔ وَ، حرف عاطفہ، اور، عَشْرًا، دس (اور دس (دن))

فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا فَعَلْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ	پھر جب وہ عورتیں اپنی عدت پوری کرلیں تو تم پر اس میں کوئی گناہ نہیں جو وہ عورتیں اپنی جانوں کے بارے میں دستور کے مطابق کریں۔

فَاِذَا بَلَغْنَ (فَ۔ اِذَا۔ بَلَغْنَ) فَ، حرف عطف، پھر، اِذَا، ظرف زمان، مستقبل بمعنی شرط، جب، بَلَغْنَ، فعل ماضی جمع مونث غائب بَلَغَ يَبْلُغُ، مصدر بُلُوْغًا، پہنچنا، پورا کرنا، وہ پوری کرلیں (پھر جب وہ پوری کرلیں) اَجَلَهُنَّ (اَجَلَ۔ هُنَّ) اَجَلَ، مضاف، عرصہ، عدت، هُنَّ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مونث غائب، اپنی (اپنی عدت)

فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ (فَ۔ لَا جُنَاحَ۔ عَلٰى۔ كُمْ) فَ، حرف عطف، تو، لَا، نفی جنس، نہیں، جُنَاحَ، گناہ، عَلٰى، حرف جار، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تو نہیں ہے گناہ تم پر)

فِيْمَا (فِيْ۔ مَا) فِيْ، حرف جار، میں، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس میں جو)

فَعَلْنَ، فعل ماضی جمع مونث غائب فَعَلَ يَفْعَلُ، مصدر فِعْلٌ کرنا اِذَا کی وجہ سے ترجمہ (وہ عورتیں کریں)

فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ (فِيْ، اَنْفُسِ، هِنَّ) فِيْ، حرف جار، میں کے بارے میں، اَنْفُسِ، مجرور، مضاف، نفسوں، جانوں حق، واحد، نَفْسٌ، هِنَّ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مونث غائب، اپنے (اپنی جانوں کے بارے میں، اپنے حق میں)

بِالْمَعْرُوْفِ (بِ۔ اَلْمَعْرُوْفِ) بِ، حرف جار، کے مطابق، اَلْمَعْرُوْفِ، مجرور، دستور (دستور کے مطابق)

وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۲۳۴﴾	اور اللہ اس سے باخبر ہے جو تم عمل کرتے ہو۔

وَاللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ)

بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار بمعنی، مِنْ، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس سے جو)

تَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (تم عمل کرتے ہو)

خَبِيْرٌ، اللہ کا صفاتی نام، خَبْرٌ، مصدر سے صفت مشبہ (خبر دار، باخبر)

وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا عَرَّضْتُمْ بِهٖ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَآءِ اَوْ اَكْنَنْتُمْ فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ ؕ	اور تم پر اس میں کوئی گناہ نہیں جس کے ساتھ تم عورتوں سے پیغام نکاح اشارۃً کنایۃً کہو یا تم اس کو اپنے دلوں میں چھپائے رکھو۔

وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ (وَ۔ لَا۔ جُنَاحَ۔ عَلٰی۔ كُمْ) وَ، حرف عطف، اور، لَا، نفی جنس، نہیں، جُنَاحَ، گناہ، عَلٰی، حرف جار، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (اور تم پر گناہ نہیں)

فِيْمَا (فِيْ۔ مَا) فِيْ، حرف جار، میں، مَا، مجرور، اسم موصول، جو، جس (اس میں جس کے)

عَرَّضْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر عَرَّضَ يُعَرِّضُ، مصدر تَعْرِيْضٌ، اشارۃً کنایۃً کہنا، تصریح کی ضد، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (تم اشارۃً کنایۃً کہو)

بِهٖ (بِ۔ ہٖ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے ساتھ)

مِنْ خِطْبَةِ النِّسَآءِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، خِطْبَةِ، مجرور، مضاف، پیغام نکاح، اَلنِّسَآءِ، مضاف الیہ، عورتوں (عورتوں سے پیغامِ نکاح) اَوْ، حرف عطف (یا)

اَكْنَنْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اَكَنَّ يُكِنُّ، مصدر اِكْنَانًا، دل میں چھپانا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (تم چھپائے رکھو) فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ (فِيْ۔ اَنْفُسِ۔ كُمْ) فِيْ، حرف جار، میں، اَنْفُسِ، مجرور، مضاف، جانوں، دلوں، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے دلوں میں)

عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ سَتَذْكُرُوْنَهُنَّ وَ لٰكِنْ لَّا تُوَاعِدُوْهُنَّ سِرًّا اِلَّآ اَنْ تَقُوْلُوْا قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ؕ	اللہ کو معلوم ہو چکا ہے کہ بے شک تم اُن عورتوں سے عنقریب (نکاح کا) ذکر کرو گے اور لیکن تم ان عورتوں سے چھپ کر (نکاح کا) وعدہ نہ کرو مگر یہ کہ تم معروف طریقہ سے بات کہو۔

عَلِمَ اللّٰهُ۔ عَلِمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا، معلوم ہونا، اُس نے جانا، اُس

کو معلوم ہو چکا ہے، اَللّٰهُ، اللہ (اللہ کو معلوم ہو چکا ہے)

اَنَّكُمْ (اَنَّ۔ كُمْ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (کہ بے شک تم)

سَتَذْكُرُوْنَهُنَّ (سَ۔ تَذْكُرُوْنَ۔ هُنَّ) سَ، حرف استقبال، عنقریب، فعل مضارع کو مستقبل قریب کیلئے مخصوص کرتا ہے، تَذْكُرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر ذَكَرَ يَذْكُرُ، مصدر ذِكْرًا، یاد رکھنا، ذکر کرنا، تم ذکر کرو گے، هُنَّ، ضمیر جمع مؤنث غائب، اُن عورتوں سے (عنقریب تم ان عورتوں سے ذکر کرو گے)

وَلٰكِنْ۔ وَ، حرف عطف، اور، لٰكِنْ، حرف مشبہ بالفعل، لیکن (اور لیکن)

لَا تُوَاعِدُوْهُنَّ (لَا تُوَاعِدُوْا۔ هُنَّ) لَا تُوَاعِدُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر وَاعَدَ يُوَاعِدُ، مصدر مُوَاعَدَةً، آپس میں وعدہ کرنا، تم وعدہ نہ کرو، هُنَّ، ضمیر جمع مؤنث غائب، اُن عورتوں سے (تم اُن عورتوں سے وعدہ نہ کرو) سِرًّا، چھپی بات (چھپ کر) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر) اَنْ، مصدریہ، ناصبہ (یہ کہ)

تَقُوْلُوْا، اصل میں، تَقُوْلُوْنَ، تھا، اَنْ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے، فعل مضارع منصوب جمع مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (تم کہو)

قَوْلًا (بات) مَعْرُوْفًا (معروف طریقہ سے، شریعت کے مطابق)

وَلَا تَعْزِمُوْا عُقْدَةَ النِّكَاحِ حَتّٰى يَبْلُغَ الْكِتٰبُ اَجَلَهٗ ؕ	اور نہ تم عقد نکاح کا پختہ ارادہ کرو یہاں تک کہ لکھی ہوئی (عدت) اپنی مدت کو پہنچ جائے۔

وَلَا تَعْزِمُوْا۔ وَ، حرف عطف، اور، لَا تَعْزِمُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر عَزَمَ يَعْزِمُ، مصدر عَزْمًا، عزم کرنا، پختہ ارادہ کرنا، تم پختہ ارادہ نہ کرو (اور تم پختہ ارادہ نہ کرو)

عُقْدَةَ النِّكَاحِ۔ عُقْدَةَ، مضاف، عقد، گرہ، بندش، اَلنِّكَاحِ، مضاف الیہ، مصدر، نکاح کا، نکاح کی گرہ، (عقد نکاح کا) حَتّٰى، حرف غایت (یہاں تک کہ)

يَبْلُغَ، فعل مضارع منصوب واحد مذکر غائب بَلَغَ يَبْلُغُ، مصدر بُلُوْغًا، پہنچنا (وہ پہنچے)

اَلْكِتٰبُ، یہاں مراد کُتِبَ ہے (لکھی ہوئی)

اَجَلَهٗ (اَجَلَ۔ ہٗ) اَجَلَ، مضاف، مدت، ہٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی مدت کو)

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ یَعْلَمُ مَا فِیْٓ اَنْفُسِكُمْ فَاحْذَرُوْهُ ۚ	اور تم جان لو کہ بے شک اللہ جانتا ہے جو تمہارے دلوں میں ہے۔ پس تم اسی سے ڈرو۔

وَ، حرف عطف (اور) اِعْلَمُوْٓا، فعل امر جمع مذکر حاضر عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (تم جان لو)

اَنَّ اللّٰهَ۔ اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (کہ بے شک اللہ)

یَعْلَمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (وہ جانتا ہے) مَا، موصولہ (جو)

فِیْٓ اَنْفُسِكُمْ (فِیْ۔ اَنْفُسِ۔ كُمْ) فِیْ، حرف جار، میں، اَنْفُسِ، مجرور، مضاف، جانوں، نفسوں، دلوں، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے نفسوں میں ہے، تمہارے دلوں میں ہے)

فَاحْذَرُوْهُ (فَ۔ اِحْذَرُوْا۔ ہٗ) فَ، حرف عطف، پس، اِحْذَرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر حَذَرَ یَحْذَرُ، مصدر حَذَرًا، ڈرنا، تم ڈرو، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس سے (پس تم اسی سے ڈرو)

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِیْمٌ ﴿۲۳۵﴾ ع	اور تم جان لو کہ بے شک اللہ بہت بخشنے والا بہت بردبار ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) اِعْلَمُوْٓا، فعل امر جمع مذکر حاضر عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (تم جان لو)

اَنَّ اللّٰهَ۔ اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (کہ بے شک اللہ)

غَفُوْرٌ، اللہ کا صفاتی نام، غُفْرَانٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت بخشنے والا)

حَلِیْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، حِلْمٌ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ (بہت بردبار)

لَا جُنَاحَ عَلَیْكُمْ اِنْ طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ مَا لَمْ تَمَسُّوْهُنَّ اَوْ تَفْرِضُوْا لَهُنَّ فَرِیْضَةً ۚۖ	تم پر کوئی گناہ نہیں اگر تم عورتوں کو طلاق دے دو کہ (ابھی) تم نے ان عورتوں کو ہاتھ نہ لگایا ہو یا (نہ) اُن کا حق مہر مقرر کیا ہو۔

لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ (لَا ـ جُنَاحَ ـ عَلٰى ـ كُمْ) لَا، نفی جنس، نہیں، جُنَاحَ، گناہ عَلٰى، حرف جار، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر کوئی گناہ نہیں ہے)

اِنْ طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ (اِنْ ـ طَلَّقْتُمْ ـ اَلنِّسَآءَ) اِنْ، شرطیہ، جازمہ، اگر، طَلَّقْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر طَلَّقَ يُطَلِّقُ، مصدر تَطْلِيْقٌ، طلاق دینا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ، تم طلاق دے دو، اَلنِّسَآءَ، عورتوں کو، واحد، اِمْرَاَةٌ (تم عورتوں کو طلاق دے دو)

مَالَمْ تَمَسُّوْهُنَّ (مَا ـ لَمْ تَمَسُّوْا ـ هُنَّ) مَا، مصدریہ، کہ، لَمْ تَمَسُّوْا، اصل میں تَمَسُّوْنَ ہے، لَمْ، کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر حاضر مَسَّ يَمُسُّ، مصدر مَسٌّ، چھونا، ہاتھ لگانا، تم نے ہاتھ نہ لگایا ہو، هُنَّ، ضمیر، جمع مؤنث غائب، ان عورتوں کو (کہ (ابھی) تم نے ان عورتوں کو ہاتھ نہ لگایا ہو) اَوْ، حرف عطف (یا)

تَفْرِضُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر فَرَضَ يَفْرِضُ، مصدر فَرْضًا، فرض کرنا، مقرر کرنا (تم نے مقرر کیا ہو) لَهُنَّ (لَ ـ هُنَّ) لَ، حرف جار، کا، هُنَّ، مجرور، ضمیر جمع مؤنث غائب، اُن عورتوں (ان عورتوں کا) فَرِيْضَةً (حق مہر)

وَّ مَتِّعُوْهُنَّ ۚ عَلَى الْمُوْسِعِ قَدَرُهٗ وَ عَلَى الْمُقْتِرِ قَدَرُهٗ ۚ	اور تم ان عورتوں کو فائدہ پہنچاؤ خوشحال پر اس کی حیثیت کے مطابق اور تنگدست پر اس کی حیثیت کے مطابق ہے۔

وَّ، حرف عطف (اور) مَتِّعُوْهُنَّ (مَتِّعُوْا ـ هُنَّ) مَتِّعُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر مَتَّعَ يُمَتِّعُ، مصدر تَمْتِيْعًا، فائدہ پہنچانا، سامان راحت دینا، تم فائدہ پہنچاؤ، هُنَّ، ضمیر جمع مؤنث غائب، اُن عورتوں کو (تم فائدہ پہنچاؤ اُن عورتوں کو)

عَلَى الْمُوْسِعِ قَدَرُهٗ ـ عَلٰى، حرف جار، پر، اَلْمُوْسِعِ، مجرور، اِيْسَاعٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، وسعت والا، خوشحال، صاحب حیثیت ہونا، خوشحال پر، قَدَرُ، مضاف، طاقت، حیثیت، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر

واحد مذکر غائب، اُس کی، اپنی (خوشحال پر اس کی حیثیت کے مطابق)

وَعَلَى الْمُقْتَرِ قَدَرُهٗ۔ وَ، حرف عطف، اور، عَلٰی، حرف جار، پر، اَلْمُقْتِرِ، مجرور، تنگ دست، قَدَرُ، مضاف، طاقت، حیثیت، ہٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کی، اپنی (تنگ دست پر اس کی حیثیت کے مطابق)

مَتَاعًا بِالْمَعْرُوْفِ ۚ	دستور کے مطابق فائدہ پہنچانا ہے۔

مَتَاعًا، بمعنی مصدر (فائدہ پہنچانا ہے) بِالْمَعْرُوْفِ (بِ۔ اَلْمَعْرُوْفِ) بِ، حرف جار، کے مطابق، اَلْمَعْرُوْفِ، مجرور، دستور، قانون، شریعت، (دستور کے مطابق)

حَقًّا عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ ۝ ٢٣٦	احسان کرنے والوں پر لازم ہے۔

حَقًّا، مصدر ہے (لازم ہے، حق ہے)

عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ۔ عَلٰی، حرف جار، پر، اَلْمُحْسِنِيْنَ، مجرور، اِحْسَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، بھلائی کرنے والے، احسان کرنے والے، واحد، اَلْمُحْسِنُ (احسان کرنے والوں پر)

وَاِنْ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ	اور اگر تم ان عورتوں کو طلاق دے دو اس سے پہلے کہ تم ان عورتوں کو ہاتھ لگاؤ۔

وَاِنْ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِنْ، شرطیہ، جازمہ، اگر (اور اگر)

طَلَّقْتُمُوْهُنَّ (طَلَّقْتُمْ۔ وْ۔ هُنَّ) طَلَّقْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر طَلَّقَ يُطَلِّقُ، مصدر تَطْلِيْقٌ، طلاق دینا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ، تم طلاق دے دو، وْ، اشباع کا، هُنَّ، ضمیر جمع مؤنث غائب، اُن عورتوں کو، (تم ان عورتوں کو طلاق دے دو)

مِنْ قَبْلِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلِ، مجرور، پہلے، قبل (اس سے پہلے) اَنْ، مصدریہ، ناصبہ (کہ)

تَمَسُّوْهُنَّ۔ تَمَسُّوْا، اصل میں، تَمَسُّوْنَ، تھا، اَنْ، کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے، فعل مضارع جمع مذکر

حاضر مَسَّ يَمُسُّ، مصدر مَسًّا، چھونا، ہاتھ لگانا، تم ہاتھ لگاؤ، هُنَّ، ضمیر جمع مؤنث غائب، اُن عورتوں کو (تم ان عورتوں کو ہاتھ لگاؤ)

وَقَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ فَرِيْضَةً فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ	اس حال میں کہ یقیناً تم نے ان عورتوں کا حق مقرر کیا ہو تو آدھا (ادا کرنا ہوگا) جو تم نے مقرر کیا ہے۔

وَقَدْ فَرَضْتُمْ۔ وَ، حالیہ، اس حال میں کہ، قَدْ، کلمہ تحقیق، تاکید کیلئے، یقیناً، تحقیق،

فَرَضْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر فَرَضَ يَفْرِضُ، مصدر فَرْضًا، مقرر کرنا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ، تم نے مقرر کیا ہو (اس حال میں کہ یقیناً تم نے مقرر کیا ہو)

لَهُنَّ فَرِيْضَةً (لَ۔ هُنَّ۔ فَرِيْضَةً) لَ، حرف جار، کا، هُنَّ، مجرور، ضمیر جمع مؤنث غائب، اُن عورتوں، فَرِيْضَةً، حق مہر (اُن عورتوں کا حق مہر)

فَنِصْفُ (فَ۔ نِصْفُ) فَ، حرف عطف، تو، نِصْفُ، آدھا (تو آدھا) مَا، اسم موصول (جو)

فَرَضْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر فَرَضَ يَفْرِضُ، مصدر فَرْضًا، مقرر کرنا (تم نے مقرر کیا)

اِلَّآ اَنْ يَّعْفُوْنَ اَوْ يَعْفُوَا الَّذِيْ بِيَدِهٖ عُقْدَةُ النِّكَاحِ ؕ	مگر یہ کہ وہ عورتیں معاف کردیں یا وہ جس کے ہاتھ میں نکاح کی گرہ ہے معاف کردے۔

اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر) اَنْ، مصدریہ، ناصبہ (یہ کہ)

يَعْفُوْنَ، فعل مضارع جمع مؤنث غائب عَفَا يَعْفُوْا، مصدر عَفْوًا، معاف کرنا (وہ عورتیں معاف کردیں)

اَوْ، حرف عطف (یا) يَعْفُوَا، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَفَا يَعْفُوْا، مصدر عَفْوًا، معاف کرنا (وہ شخص معاف کرے) اَلَّذِيْ، اسم موصول واحد مذکر (جس)

بِيَدِهٖ (بِ۔ يَدِ۔ هٖ) بِ، حرف جار، کے، يَدِ، مجرور، مضاف، ہاتھ، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس کے ہاتھ میں) عُقْدَةُ النِّكَاحِ۔ عُقْدَةُ، مضاف، گرہ، اَلنِّكَاحِ، مضاف الیہ، مصدر، نکاح باندھنا،

نکاح (نکاح کی گرہ، نکاح باندھنے کا اختیار)

وَ اَنْ تَعْفُوْٓا اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰی ؕ	اور یہ کہ تم درگزر کرو (پورا ادا کرو) یہ تقوٰی کے زیادہ تر قریب ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) اَنْ، مصدریہ، ناصبہ (کہ)

تَعْفُوْا، اصل میں، تَعْفُوْنَ ہے، اَنْ، کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے، فعل مضارع منصوب جمع مذکر حاضر عَفَا یَعْفُوْا، مصدر عَفْوًا، معاف کرنا، درگزر کرنا (تم درگزر کرو (اور پورا حق مہر ادا کرو)

اَقْرَبُ۔ قُرْبٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ قریب ہے)

لِلتَّقْوٰی (لِ۔ اَلتَّقْوٰی) لِ، حرف جار، کے، اَلتَّقْوٰی، تقوٰی (تقوٰی کے)

وَ لَا تَنْسَوُا الْفَضْلَ بَیْنَکُمْ ؕ	اور تم آپس میں احسان کرنا نہ بھولو۔

وَ، حرف عطف (اور) لَا تَنْسَوُا، اصل میں لَا تَنْسَوْا، ہے، واؤ پر پیش اگلے لفظ سے ملانے کیلئے دی گئی ہے، فعل نہی جمع مذکر حاضر نَسِیَ یَنْسٰی، مصدر نِسْیَانٌ، بھولنا (تم نہ بھولو)

اَلْفَضْلَ، اسم فعل و مصدر (فضل، احسان کرنا) بَیْنَکُمْ (بَیْنَ۔ کُمْ) بَیْنَ، مضاف، درمیان، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے، اپنے درمیان (تم آپس میں)

اِنَّ اللّٰہَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ ﴿۲۳۷﴾	بے شک اللہ اس کو خوب دیکھنے والا ہے جو تم عمل کرتے ہو۔

اِنَّ اللّٰہَ۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰہَ، اللہ (بے شک اللہ)

بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار، کو، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس کو جو)

تَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَمِلَ یَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (تم عمل کرتے ہو)

بَصِیْرٌ، اللہ تعالٰی کا صفاتی نام، بَصَارَۃٌ، مصدر سے صفت مشبہ (خوب دیکھنے والا)

حٰفِظُوْا عَلَی الصَّلَوٰتِ وَ الصَّلٰوۃِ الْوُسْطٰی ۗ	تم نمازوں کی اور (خصوصاً) درمیانی نماز کی حفاظت کرو۔

حٰفِظُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر حَافَظَ یُحَافِظُ، مصدر مُحَافَظَۃٌ، حفاظت کرنا (تم حفاظت کرو)

عَلَی الصَّلَوٰتِ۔ عَلٰی، حرف جار بمعنی بَا، کی، اَلصَّلَوٰتِ، مجرور، نمازوں، واحد، اَلصَّلٰوۃِ، نماز (نمازوں کی)

وَالصَّلٰوۃِ الْوُسْطٰی۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلصَّلٰوۃِ، موصوف، نماز، اَلْوُسْطٰی، صفت، وَسْطٌ، مصدر سے اسم تفضیل واحد مؤنث درمیانی (اور درمیانی نماز، عصر کی نماز)

وَ قُوْمُوْا لِلّٰهِ قٰنِتِیْنَ ﴿۲۳۸﴾	اور تم اللہ کے سامنے باادب کھڑے ہوا کرو۔

وَ، حرف عطف (اور) قُوْمُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر قَامَ یَقُوْمُ، مصدر قِیَامًا، کھڑے ہونا (تم کھڑے ہوا کرو) لِلّٰهِ (لِ۔ اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، بمعنی اِلٰی، کی طرف، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کی طرف، اللہ کے سامنے)

قٰنِتِیْنَ۔ قُنُوْتٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (فرمانبردار، اطاعت گزار، باادب)

فَاِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا اَوْ رُكْبَانًا ۚ	پھر اگر تم کو خوف ہو تو پیدل یا سوار (نماز ادا کرو)

فَاِنْ (فَ۔ اِنْ) فَ، حرف عطف، پھر، اِنْ، شرطیہ، جازمہ، اگر (پھر اگر)

خِفْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر خَافَ یَخَافُ، مصدر خَوْفًا، خوف ہونا، ڈرنا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ (تم کو خوف ہو) فَرِجَالًا (فَ۔ رِجَالًا) فَ، حرف عطف، پس، رِجَالًا، پیدل، پیادے، یہ لفظ رِجْلٌ سے نکلا ہے، جس کے معنی ٹانگ کے ہیں (پس پیدل) اَوْ، حرف عطف (یا) رُكْبَانًا (سوار) واحد، رَاكِبٌ۔

فَاِذَآ اَمِنْتُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَمَا عَلَّمَكُمْ مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۳۹﴾	پھر جب تم امن میں ہو جاؤ تو اللہ کو یاد کرو جس طرح اُس نے تم کو سکھایا ہے جو تم نہیں جانتے تھے۔

فَاِذَا (فَ۔ اِذَا) فَ، حرف عطف، پھر، اِذَا، اسم ظرف مستقبل بمعنی شرط، جب (پھر جب)

اَمِنْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اَمِنَ یَاْمَنُ، مصدر اَمْنٌ، امن میں ہونا، سکون میں ہونا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (تم امن میں ہو جاؤ)

فَاذْكُرُوا اللّٰهَ (فَ۔ اُذْكُرُوْا۔ اللّٰهَ) فَ، حرف عطف، تو، اُذْكُرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر ذَكَرَ یَذْكُرُ، مصدر ذِكْرًا، یاد کرنا، یہاں مراد نماز پڑھنا ہے، تم یاد کرو، اَللّٰهُ، اللہ، اللہ کو (تو تم اللہ کو یاد کرو)

كَمَا (كَ۔ مَا) كَ، کلمہ تشبیہ، جیسا، طرح، مَا، موصولہ، جس (جس طرح)

عَلَّمَكُمْ (عَلَّمَ۔ كُمْ) عَلَّمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب عَلَّمَ يُعَلِّمُ، مصدر تَعْلِيْمًا، سکھانا، تعلیم دینا، اُس نے سکھایا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم کو، تمہیں (اس نے تم کو سکھایا ہے) مَا، موصولہ (جو)

لَمْ تَكُوْنُوْا، اصل میں، تَكُوْنُوْنَ، تھا، نون اعرابی، لَمْ، کی وجہ سے گر گیا ہے، فعل ناقص مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنَ مصدر كَوْنًا، ہونا (تم نہیں تھے)

تَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (تم جانتے)

وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا ۚ	اور وہ لوگ جو تم میں سے فوت ہو جائیں اور بیویاں چھوڑ جائیں۔

وَ، حرف عطف (اور) الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

يُتَوَفَّوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب تَوَفّٰى يَتَوَفّٰى، مصدر تَوَفِّيٌّ، وفات پانا، فوت ہونا (وہ وفات پا جائیں وہ فوت ہو جائیں) مِنْكُمْ (مِنْ، كُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم میں سے)

وَ، حرف عطف (اور) يَذَرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب وَذَرَ يَذَرُ، مصدر وَذْرٌ، چھوڑنا (وہ چھوڑ جائیں) اس کے فعل مضارع اور فعل امر مستعمل ہے، ماضی مستعمل نہیں ہے۔

اَزْوَاجًا (بیویاں) واحد، زَوْجٌ، شوہر اور بیوی دونوں کیلئے استعمال ہوتا ہے۔

وَّصِيَّةً لِّاَزْوَاجِهِمْ مَّتَاعًا اِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ اِخْرَاجٍ ۚ	(انہیں) اپنی بیویوں کیلئے (گھر سے) نکالے بغیر ایک سال تک نان نفقہ کی وصیت کرنا ہے۔

وَصِيَّةً، مصدر (وصیت کرنا) مردے کا حکم جو وہ مرنے سے پہلے متعلقہ عزیزوں کیلئے دے کر مرتا ہے۔

لِّاَزْوَاجِهِمْ (لِ۔ اَزْوَاجِ۔ هِمْ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَزْوَاجِ، مجرور، مضاف، بیویاں، واحد، زَوْجٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی بیویوں کیلئے)

مَّتَاعًا، اسم مصدر (کام میں آنے والی چیز دینا، فائدہ پہنچانے کیلئے خرچہ دینا، نان نفقہ)

اِلَى الۡحَوۡلِ۔ اِلٰی، حرف جار، تک، اَلۡحَوۡلِ، مجرور، ایک سال (ایک سال تک)

غَيۡرَ اِخۡرَاجٍ۔ غَيۡرَ، بغیر، اِخۡرَاجٍ، نکالنا، بروزن اِفۡعَالٌ، مصدر ہے (بغیر نکالے)

فَاِنۡ خَرَجۡنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيۡكُمۡ فِىۡ مَا فَعَلۡنَ فِىۡٓ اَنۡفُسِهِنَّ مِنۡ مَّعۡرُوۡفٍ‌ؕ	پھر اگر وہ عورتیں (خود) نکل جائیں تو تم پر اس میں کوئی گناہ نہیں ہے جو وہ عورتیں بھلے طریقے سے اپنی جانوں کے بارے میں کریں۔

فَاِنۡ (فَ۔ اِنۡ) فَ، حرف عطف، پھر، اِنۡ، شرطیہ، جازمہ، اگر (پھر اگر)

خَرَجۡنَ، فعل ماضی جمع مؤنث غائب خَرَجَ يَخۡرُجُ، مصدر خُرُوۡجًا، نکلنا، اِنۡ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ عورتیں (خود) نکل جائیں) فَلَا جُنَاحَ عَلَيۡكُمۡ (فَ۔ لَا۔ جُنَاحَ۔ عَلٰی۔ كُمۡ) فَ، حرف عطف، تو، لَا، نفی جنس، نہیں، جُنَاحَ، گناہ، عَلٰی، حرف جار، پر، كُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تو نہیں ہے گناہ تم پر) فِىۡ مَا۔ فِىۡ، حرف جار، میں، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس میں جو)

فَعَلۡنَ، فعل ماضی جمع مؤنث غائب فَعَلَ يَفۡعَلُ، مصدر فِعۡلٌ، کرنا، اِنۡ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ عورتیں کریں) فِىۡٓ اَنۡفُسِهِنَّ (فِىۡ۔ اَنۡفُسِ۔ هِنَّ) فِىۡ، حرف جار، میں، کے بارے میں، اَنۡفُسِ، مجرور، مضاف، نفسوں، جانوں، واحد، نَفۡسٌ۔ هِنَّ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مؤنث غائب، اپنے (اپنی جانوں کے بارے میں، اپنے آپ کے بارے میں) مِنۡ مَّعۡرُوۡفٍ۔ مِنۡ، حرف جار، سے، مَعۡرُوۡفٍ، مجرور، دستور، اچھائی، بھلے طریقہ سے (اچھائی سے)

وَاللّٰهُ عَزِيۡزٌ حَكِيۡمٌ ۝٢٤٠	اور اللہ بڑا غالب، بڑی حکمت والا ہے۔

وَاللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ (اور اللہ)

عَزِيۡزٌ، اللہ کا صفاتی نام، عِزَّةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بڑا غالب، زبردست)

حَكِيْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، حِكْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بڑی حکمت والا)

وَ لِلْمُطَلَّقٰتِ مَتَاعٌۢ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ	طلاق یافتہ عورتوں کو دستور کے مطابق فائدہ پہنچانا ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) لِلْمُطَلَّقٰتِ (لِ۔ اَلْمُطَلَّقٰتِ) لِ، حرف جار، کو، اَلْمُطَلَّقٰتِ، مجرور، تَطْلِيْقٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مؤنث، طلاق یافتہ عورتیں (طلاق یافتہ عورتوں کو)

مَتَاعٌ، اسم مصدر بمعنیٰ (فائدہ پہنچانا ہے، مال ومتاع پہنچانا ہے، خرچہ دینا)

بِالْمَعْرُوْفِ (بِ۔ اَلْمَعْرُوْفِ) بِ، حرف جار، کے مطابق، اَلْمَعْرُوْفِ، مجرور، عِرْفَانٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر، دستور، اچھے طریقہ سے (دستور کے مطابق)

حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ ﴿۲۴۱﴾	پرہیز گاروں پر لازم ہے۔

حَقًّا (حق ہے، لازم ہے) عَلَى الْمُتَّقِيْنَ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، اَلْمُتَّقِيْنَ، مجرور، اِتِّقَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، متقیوں، پرہیز گاروں، واحد، اَلْمُتَّقِيْ، پرہیز گار (پرہیز گاروں پر)

كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۲۴۲﴾ ع	اسی طرح اللہ اپنی آیات تمہارے لیے کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ تم سمجھو۔

ركوع ۱۵

كَذٰلِكَ (كَ ذٰلِكَ) كَ، حرف تشبیہ، طرح، مانند، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اسی (اسی طرح)

يُبَيِّنُ اللّٰهُ۔ يُبَيِّنُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب بَيَّنَ يُبَيِّنُ، مصدر تَبْيِيْنٌ، کھول کر بیان کرنا، اَللّٰهُ، اللہ (اللہ کھول کر بیان کرتا ہے)

لَكُمْ (لَ۔ كُمْ) لَ، حرف جار، لیے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے)

اٰيٰتِهٖ (اٰيٰتِ۔ هٖ) اٰيٰتِ، مضاف، آیات، واحد، اٰيَةٌ، ایک گول دائرے سے دوسرے گول دائرہ تک ایک آیت کہلاتی ہے، نشانیاں، احکام، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے احکام، اپنی آیات)

لَعَلَّكُمْ (لَعَلَّ۔ كُمْ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، تاکہ، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم سب (تاکہ تم)

تَعۡقِلُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَقَلَ يَعْقِلُ، مصدر عَقْلًا، عقل سے کام لینا، سمجھنا (تم عقل سے کام لو، تم سمجھو)

اَلَمۡ تَرَ اِلَى الَّذِيۡنَ خَرَجُوۡا مِنۡ دِيَارِهِمۡ وَ هُمۡ اُلُوۡفٌ حَذَرَ الۡمَوۡتِ ۖ	کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو موت کے ڈر سے اپنے گھروں سے نکلے اس حال میں کہ وہ ہزاروں میں تھے۔

اَ، ہمزہ استفہامیہ، تعجب کیلئے (کیا) لَمْ تَرَ، فعل مضارع منفی جحد بہ بلم واحد مذکر حاضر رَاٰی يَرٰی، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا، اصل میں تَرٰی ہے، لَمْ، کی وجہ سے ی گر گئی ہے، لَمْ، ہی کی وجہ سے مضارع کا ترجمہ ماضی منفی میں (آپ نے نہیں دیکھا)

اِلَى الَّذِيۡنَ۔اِلٰی، حرف جار، کی طرف، اَلَّذِيۡنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (اُن لوگوں کی طرف جو)

خَرَجُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب خَرَجَ يَخْرُجُ، مصدر خُرُوْجًا، نکلنا (وہ نکلے)

مِنۡ دِيَارِهِمۡ ۔مِنْ، حرف جار، سے، دِيَارِ، مجرور، مضاف، گھروں، واحد، دَارٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے گھروں سے)

وَهُمۡ اُلُوۡفٌ۔وَ، حالیہ، اس حال میں کہ، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ، اُلُوْفٌ، ہزاروں، واحد، اَلْفٌ، ہزار، (اس حال میں کہ وہ ہزاروں تھے)

حَذَرَ الۡمَوۡتِ، مرکب اضافی، حَذَرَ، مضاف، حَذَرَ، اصل میں حَذَرًا ہے، اضافت کی وجہ تنوین گر گئی مصدر، ڈر، خوف، اَلْمَوْتِ، مضاف الیہ، موت کے (موت کے ڈر سے)

فَقَالَ لَهُمُ اللّٰهُ مُوۡتُوۡا ۟	پس اللہ نے اُن سے کہا: تم مر جاؤ۔

فَقَالَ (فَ۔قَالَ) فَ، حرف عطف، پس، قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، (اُس نے کہا) لَهُمُ اللّٰهُ (لَ۔هُمْ۔اَللّٰهُ) لَ، حرف جار بمعنی مِنْ، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن، اَللّٰهُ، اللہ (اُن سے اللہ نے)

مُوْتُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر مَاتَ يَمُوْتُ، مصدر مَوْتًا، مرنا (تم مر جاؤ)

ثُمَّ اَحْيَاهُمْ ؕ	پھر اس نے اُن کو زندہ کیا۔

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) اَحْيَا، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَحْيٰى يُحْيِىْ، مصدر اِحْيَآءً، زندہ کرنا (اُس نے زندہ کیا) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (اُن کو)

اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ۝٢٤٣	بے شک اللہ یقیناً لوگوں پر فضل (کرنے) والا ہے اور لیکن اکثر لوگ شکر ادا نہیں کرتے۔

اِنَّ اللّٰهَ۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)

لَذُوْفَضْلٍ (لَ۔ ذُوْ۔ فَضْلٍ) لَ، لام تاکید، یقیناً، ذُوْ، مضاف، والا، فَضْلٍ، مضاف الیہ، اسم فعل، فضل (یقیناً فضل (کرنے) والا) عَلَى النَّاسِ (عَلٰى۔ اَلنَّاسِ) عَلٰى، حرف جار، پر، اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں (لوگوں پر)

وَلٰكِنَّ۔ وَ، حرف عطف، اور، لٰكِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، لیکن (اور لیکن)

اَكْثَرَ النَّاسِ۔ اَكْثَرَ، مضاف، كَثْرَةٌ، مصدر سے اسم تفضیل کا صیغہ، اکثر، اَلنَّاسِ، مضاف الیہ، لوگوں، (اکثر لوگ) لَايَشْكُرُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب شَكَرَ يَشْكُرُ، مصدر شُكْرًا، شکر کرنا (وہ شکر نہیں کرتے)

وَ قَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ اعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝٢٤٤	اور تم اللہ کی راہ میں جنگ کرو اور تم جان لو کہ بے شک اللہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔

وَقَاتِلُوْا۔ وَ، حرف عطف، اور، قَاتِلُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر قَاتَلَ يُقَاتِلُ، مصدر مُقَاتَلَةً، لڑنا، جنگ کرنا (تم جنگ کرو) فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، سَبِيْلِ، مجرور، مضاف، راہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی راہ میں) وَ، حرف عطف (اور)

اِعْلَمُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (تم جان لو)

اَنَّ اللّٰہَ۔اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، اَللّٰہَ، اللہ (کہ بے شک اللہ)

سَمِیْعٌ، اللہ کا صفاتی نام، سَمْعٌ، مصدر سے صفت مشبہ (خوب سننے والا)

عَلِیْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، عِلْمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

مَنْ ذَاالَّذِیْ یُقْرِضُ اللّٰہَ قَرْضًا حَسَنًا فَیُضٰعِفَہٗ لَہٗٓ اَضْعَافًا کَثِیْرَۃً ؕ	کون ہے وہ جو اللہ کو قرض دے قرض حسنہ تو وہ اُسے اُس کے لیے کئی گنا زیادہ بڑھا دے۔

مَنْ، استفہامیہ (کون) ذَاالَّذِیْ (ذَا۔اَلَّذِیْ) ذَا، صاحب، والا، ذَا، یہاں، وہ، کے معنی میں استعمال ہوا ہے، اَلَّذِیْ، اسم موصول واحد مذکر، جو (کون ہے وہ جو)

یُقْرِضُ اللّٰہَ۔یُقْرِضُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَقْرَضَ یُقْرِضُ، مصدر اِقْرَاضًا، قرض دینا، قرض دے، اَللّٰہَ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ (اللہ کو قرض دے)

قَرْضًا حَسَنًا۔قَرْضًا، موصوف، قرض، حَسَنًا، صفت، حُسْنٌ، مصدر سے صفت مشبہ، اچھا، حسنہ (قرض حسنہ) ایسا قرض جو نفع کے بغیر دیا جائے، اللہ کو قرض حسنہ دینے کے معنی ہیں اللہ کی رضا کیلئے اللہ کی راہ میں اور جہاد میں مال خرچ کرنا۔

فَیُضٰعِفَہٗ (فَ۔یُضٰعِفَ۔ہٗ) فَ، حرف عطف، تو، یُضٰعِفَ، فعل مضارع منصوب واحد مذکر غائب ضَاعَفَ یُضَاعِفُ، مصدر مُضَاعَفَۃً، بڑھانا، وہ بڑھا دے، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے (تو وہ اسے بڑھا دے) لَہٗ (لَ۔ہٗ) لَ، حرف جار، کیلئے، ہٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اس کیلئے)

اَضْعَافًا کَثِیْرَۃً۔اَضْعَافًا، موصوف، کئی گنا، دونے پر دونا، واحد، ضِعْفٌ، دوگنے، کَثِیْرَۃً، صفت، کَثْرَۃٌ، مصدر سے صفت مشبہ واحد مؤنث، زیادہ (کئی گنا زیادہ)

وَاللّٰہُ یَقْبِضُ وَیَبْصُۜطُ ص	اور اللہ (رزق) تنگ کرتا ہے اور کشادہ کرتا ہے۔

وَاللّٰہُ (وَ۔اَللّٰہُ) وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰہُ، اللہ (اور اللہ)

یَقْبِضُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَبَضَ یَقْبِضُ، مصدر قَبْضًا، روکنا، پکڑنا، رزق کم کرنا، تنگ کرنا، (وہ تنگ کرتا ہے) وَ، حرف عطف (اور)

یَبْصُۜطُ، مادہ، بسط، قراءت میں بعض نے ص سے اور بعض نے س سے پڑھا ہے فعل مضارع واحد مذکر غائب بَصَطَ یَبْصُطُ، مصدر بَصْطًا، پھیلانا، کشادگی پیدا کرنا (وہ کشادہ کرتا ہے)

وَ اِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۴۵﴾	اور تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

وَاِلَیْهِ (وَ-اِلٰی-ہٖ) وَ، حرف عطف، اور، اِلٰی، حرف جار، کی طرف، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس، (اور اُس کی طرف) تُرْجَعُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر رَجَعَ یَرْجِعُ، مصدر رَجْعٌ، لوٹانا (تم لوٹائے جاؤ گے)

اَلَمْ تَرَ اِلَی الْمَلَاِ مِنْۢ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰی ۘ	کیا آپ نے (حضرت) موسیٰ کے بعد بنی اسرائیل کے سرداروں کی طرف نہیں دیکھا۔

اَ، ہمزہ استفہامیہ، تعجب کیلئے استعمال ہوتا ہے (کیا)

لَمْ تَرَ، فعل مضارع منفی جحد بہ بلم واحد مذکر حاضر رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَةٌ، دیکھنا، لَمْ، کی وجہ سے مضارع کا ترجمہ ماضی منفی میں ہے (آپ نے نہیں دیکھا)

اِلَی الْمَلَاِ-اِلٰی، حرف جار، کی طرف، اَلْمَلَاِ، مجرور، سرداروں (سرداروں کی طرف)

مِنْۢ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ-مِنْ، حرف جار، سے، بَنِیْٓ، مجرور، مضاف، اصل میں بَنِیْنَ تھا، اضافت کی وجہ سے جمع کا نون گر گیا، واحد، اِبْنٌ، اِسْرَآءِیْلَ، مضاف الیہ، اسرائیل، حضرت یعقوب کا لقب، اولاد یعقوب، بنی اسرائیل (بنی اسرائیل سے)

مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰی-مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعْدِ، مجرور، مضاف، بعد، مُوْسٰی، مضاف الیہ، حضرت موسیٰ (حضرت موسیٰ کے بعد)

اِذْ قَالُوْا لِنَبِيٍّ لَّهُمُ ابْعَثْ لَنَا مَلِكًا نُّقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ	جب اُنہوں نے اپنے نبی سے کہا ہمارے لیے ایک بادشاہ کو مقرر کریں (تاکہ) ہم اللہ کی راہ میں جنگ کریں۔

اِذْ، ظرف زمان، ماضی کے وقت کو ظاہر کرتا ہے (جب)

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)

لِنَبِيٍّ لَّهُمْ (لِ۔ نَبِيٍّ۔ لَ۔ هُمْ) لِ، حرف جار بمعنی مِنْ، سے، نَبِيٍّ، مجرور، نبی۔ لَ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے نبی سے)

اِبْعَثْ، فعل امر واحد مذکر حاضر بَعَثَ يَبْعَثُ، مصدر بَعْثًا، مبعوث کرنا، مقرر کرنا (مقرر کریں)

لَنَا (لَ نَا) لَ، حرف جار، لیے، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے لیے) مَلِكًا (بادشاہ)

نُقَاتِلْ، فعل مضارع مجزوم جمع متکلم (جواب امر واقع ہے) قَاتَلَ يُقَاتِلُ، مصدر مُقَاتَلَةً، لڑنا جنگ کرنا، (ہم جنگ کریں) فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ (فِيْ۔ سَبِيْلِ۔ اَللّٰهِ) فِيْ، حرف جار، میں، سَبِيْلِ، مجرور، مضاف، راہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ (اللہ کی راہ میں)

قَالَ هَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ اَلَّا تُقَاتِلُوْا ؕ	اُس نے کہا یقیناً تم قریب ہو کہ اگر تم پر جنگ فرض کر دی جائے یہ کہ تم جنگ نہ کرو۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُس نے کہا)

هَلْ، کلمہ استفہام ہے، کبھی بمعنی قَدْ، ہوتا ہے (یقیناً)

عَسَيْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر، عَسٰى، خواہش اور امید کیلئے استعمال ہوتا ہے، اس سے مضارع نہیں آتا (قریب ہو تم، ممکن ہے کہ تم، توقع ہے کہ تم) اِنْ، شرطیہ، جازمہ (اگر)

كُتِبَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب كَتَبَ يَكْتُبُ، مصدر كِتَابَةً، لکھنا، فرض کرنا، لکھ دیئے گئے، (فرض کر دی جائے) عَلَيْكُمْ (عَلٰى، كُمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)

اَلْقِتَالُ، مصدر ہے (لڑنا، جنگ کرنا، جنگ) اَلَّا (اَنْ۔ لَا) اَنْ، مصدریہ، ناصبہ (یہ کہ) لَا (نہ)

تُقَاتِلُوْا، اصل میں، تُقَاتِلُوْنَ، تھا، اَنْ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے، فعل مضارع جمع مذکر حاضر قَاتَلَ يُقَاتِلُ، مصدر مُقَاتَلَةً، جنگ کرنا، لڑنا (تم جنگ کرو)

قَالُوْا وَمَا لَنَآ اَلَّا نُقَاتِلَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَقَدْ اُخْرِجْنَا مِنْ دِيَارِنَا وَ اَبْنَآئِنَا ۭ	اُنہوں نے کہا: اور ہمیں کیا ہے یہ کہ ہم اللہ کی راہ میں جنگ نہ کریں حالانکہ بلاشبہ ہمیں ہمارے گھروں اور ہمارے بیٹوں سے نکال دیا گیا ہے۔

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)

وَمَا۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، استفہامیہ ہے، کیا (اور کیا ہے، یہ بات کیسے ہے)

لَنَا (لَ۔ نَا) لَ، حرف جار، کو، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم کو ہمیں)

اَلَّا (اَنْ۔ لَا) اَنْ، مصدریہ، ناصبہ (یہ کہ) لَا، نافیہ (نہ)

نُقَاتِلَ، فعل مضارع جمع متکلم قَاتَلَ يُقَاتِلُ، مصدر مُقَاتَلَةً، لڑنا جنگ کرنا (ہم جنگ کریں)

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، سَبِيْلِ، مجرور، مضاف، راہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ (اللہ کی راہ میں)

وَقَدْ۔ وَ، حالیہ، حالانکہ، قَدْ، تحقیق کلام کیلئے آتا ہے، بلاشبہ (حالانکہ بلاشبہ)

اُخْرِجْنَا، فعل ماضی مجہول جمع متکلم اَخْرَجَ يُخْرِجُ، مصدر اِخْرَاجًا، نکالنا (ہمیں نکال دیا گیا ہے)

مِنْ دِيَارِنَا۔ مِنْ، حرف جار، سے، دِيَارِ، مجرور، مضاف، گھروں، واحد دَارٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے، اپنے (ہمارے گھروں سے) وَ، حرف عطف (اور)

اَبْنَآئِنَا (اَبْنَآءِ۔ نَا) اَبْنَآءِ، مضاف، بیٹے، واحد، اِبْنٌ، بیٹا، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے، اپنے، (ہمارے بیٹوں سے)

فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا اِلَّا	پھر جب اُن پر جنگ فرض کر دی گئی اُن میں سے بہت

قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ؕ	تھوڑے لوگوں کے سوا سب نے منہ موڑ لیا۔

فَلَمَّا (فَ ۔ لَمَّا) فَ، حرف عطف، پھر، لَمَّا، اسم ظرف، جب (پھر جب)

كُتِبَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب كَتَبَ يَكْتُبُ، مصدر كِتَابَةٌ، لکھنا، فرض کرنا (فرض کر دی گئی)

عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ (عَلٰى ۔ هِمْ ۔ اَلْقِتَالُ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن، اَلْقِتَالُ، مصدر، قتال، جنگ (اُن پر جنگ)

تَوَلَّوْا، فعل ماضی جمع مذکر حاضر تَوَلّٰى يَتَوَلّٰى، مصدر تَوَلِّيٌّ، منہ موڑنا، پیٹھ پھیرنا (اُنہوں نے منہ موڑ لیا)

اِلَّا، کلمہ استثنا (سوا) قَلِيْلًا مِّنْهُمْ (قَلِيْلًا ۔ مِنْ ۔ هُمْ) قَلِيْلًا ۔ قِلَّةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت تھوڑے چند ایک، مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان میں سے بہت تھوڑے لوگ)

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۴۶﴾	اور اللہ ظالموں کو خوب جاننے والا ہے۔

وَاللّٰهُ ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ)

عَلِيْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، عِلْمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

بِالظّٰلِمِيْنَ (بِ ۔ اَلظّٰلِمِيْنَ) بِ، حرف جار، کو، اَلظّٰلِمِيْنَ، مجرور، ظُلْمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ظلم کرنے والے، ظالموں، واحد، ظَالِمٌ (ظالموں کو)

وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ بَعَثَ لَكُمْ طَالُوْتَ مَلِكًا ؕ	اُن کے نبی نے اُن سے کہا: بے شک اللہ نے بلاشبہ تمہارے لیے طالوت کو بادشاہ مقرر کیا ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُس نے کہا)

لَهُمْ نَبِيُّهُمْ (لَ ۔ هُمْ ۔ نَبِيُّ ۔ هُمْ) لَ، حرف جار بمعنیٰ مِنْ، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن، نَبِيٌّ، مضاف، نبی، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے، ضمیر کا مرجع بنی اسرائیل ہیں (اُن سے اُن کے نبی نے) اِنَّ اللّٰهَ ۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)

قَدْ، کلمہ تحقیق جملے میں تاکید پیدا کرتا ہے (بلاشبہ)

بَعَثَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب بَعَثَ يَبْعَثُ، مصدر بَعْثٌ، مقرر کرنا (مقرر کیا)

لَكُمْ (لَ۔ كُمْ) لَ، حرف جار، لیے، كُمْ، مجرور ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے)

طَالُوْتَ (حضرت طالوت) مَلِكًا (بادشاہ)

قَالُوْٓا اَنّٰى يَكُوْنُ لَهُ الْمُلْكُ عَلَيْنَا وَنَحْنُ اَحَقُّ بِالْمُلْكِ مِنْهُ وَلَمْ يُؤْتَ سَعَةً مِّنَ الْمَالِ ؕ	اُنہوں نے کہا: کیسے اُس کی بادشاہی ہم پر ہو سکتی ہے حالانکہ ہم بادشاہی کے اُس سے زیادہ حقدار ہیں اور وہ مال سے وسعت نہیں دیا گیا ہے۔

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں (بنی اسرائیل) نے کہا)

اَنّٰى، کلمہ استفہام (کیونکر، کیسے)

يَكُوْنُ، فعل ناقص مضارع واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (ہو سکتی ہے)

لَهُ (لَ۔ هُ) لَ، حرف جار، کی، لیے، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس کی) اَلْمُلْكُ (بادشاہی)

عَلَيْنَا (عَلٰى۔ نَا) عَلٰى، حرف جار، پر، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم پر) وَ، حالیہ (حالانکہ)

نَحْنُ، ضمیر منفصلہ جمع متکلم (ہم) اَحَقُّ۔ حَقٌّ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ حقدار)

بِالْمُلْكِ (بِ۔ اَلْمُلْكِ) بِ، حرف جار، کے، اَلْمُلْكِ، مجرور، بادشاہی (بادشاہی کے)

مِنْهُ (مِنْ۔ هُ) مِنْ، حرف جار، سے، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس سے)

وَ، حرف عطف (اور) لَمْ يُؤْتَ، فعل مضارع مجہول منفی جحد بلم واحد مذکر غائب اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا، لَمْ، کی وجہ سے مضارع کا ترجمہ ماضی منفی میں ہو گا (وہ نہیں دیا گیا)

سَعَةً مِّنَ الْمَالِ۔ سَعَةً، وسعت، مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمَالِ، مجرور، مال (مال سے وسعت)

قَالَ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰىهُ عَلَيْكُمْ وَزَادَهٗ	اُس نے کہا: بے شک اللہ نے اُسے تم پر منتخب کیا ہے اور اس

بَسْطَةً فِي الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ ؕ	نے اسے علم اور جسم میں زیادہ کشادگی دی ہے۔

قَالَ، فعل ماضی مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُس نے کہا)

اِنَّ اللّٰهَ۔اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)

اصْطَفٰهُ عَلَيْكُمْ (اِصْطَفٰى۔ هٗ۔ عَلٰى۔ كُمْ) اِصْطَفٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِصْطَفٰى يَصْطَفِيْ، مصدر اِصْطِفَآءٌ، چننا، منتخب کرنا، اُس نے منتخب کیا، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کو، اُسے، عَلٰى، حرف جار، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم سب (اُس نے اُسے منتخب کیا تم پر) وَ، حرف عطف (اور)

زَادَهٗ (زَادَ۔ هٗ) زَادَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب زَادَ يَزِيْدُ، مصدر زِيَادَةٌ، زیادہ دینا، زیادہ دی، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے (اس نے اُسے زیادہ دی) بَسْطَةً، مصدر (کشادگی دینا، کشادگی)

فِي الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ۔فِيْ، حرف جار، میں، اَلْعِلْمِ، مجرور، علم، وَ، حرف عطف، اور، اَلْجِسْمِ، جسم (علم اور جسم میں)

وَاللّٰهُ يُؤْتِيْ مُلْكَهٗ مَنْ يَّشَآءُ ؕ	اور اللہ اپنا ملک دیتا ہے جسے چاہتا ہے۔

وَاللّٰهُ (وَ۔ اَللّٰهُ) وَ، حرفِ عطف، اور، اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ (اور اللہ)

يُؤْتِيْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا، عطا کرنا (وہ دیتا ہے)

مُلْكَهٗ (مُلْكَ۔ هٗ) مُلْكَ، مضاف، ملک، بادشاہت، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنا (اپنا ملک)

مَنْ يَّشَآءُ۔مَنْ، اسم موصول، جسے، يَشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْٓئَةٌ چاہنا، پسند کرنا، وہ چاہتا ہے (جسے وہ چاہتا ہے)

وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۴۷﴾	اور اللہ وسعت والا، خوب جاننے والا ہے۔

وَاللّٰهُ (وَ۔ اَللّٰهُ) وَ، حرفِ عطف، اور، اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ (اور اللہ)

وَاسِعٌ، اللہ کا صفاتی نام، سَعَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (وسعت والا)

عَلِيْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، عِلْمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا، علم والا)

وَ قَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اٰيَةَ مُلْكِهٖۤ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ التَّابُوْتُ	اور اُن کے نبی نے ان سے کہا: بے شک اُس کی بادشاہت کی نشانی ہے یہ کہ تمہارے پاس وہ صندوق آئے گا۔

وَ، حرف عطف (اور) قَالَ، فعل ماضی مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُس نے کہا)

لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار بمعنیٰ مِنْ، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (ان سے)

نَبِيُّهُمْ (نَبِيُّ۔ هُمْ) نَبِيُّ، مضاف، نبی، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے، ضمیر کا مرجع بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ ہے (ان کے نبی نے) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک)

اٰيَةَ مُلْكِهٖ (اٰيَةَ۔ مُلْكِ۔ هٖ) اٰيَةَ، مضاف، آیت، نشانی، مُلْكِ، مضاف الیہ مضاف، بادشاہت کی، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کی (اُس کی بادشاہت کی نشانی)

اَنْ يَّاْتِيَكُمُ التَّابُوْتُ (اَنْ۔ يَاْتِيَ۔ كُمْ۔ اَلتَّابُوْتُ) اَنْ، مصدریہ، ناصبہ، یہ کہ، يَاْتِيَ، فعل مضارع منصوب واحد مذکر غائب اَتٰى يَاْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا، وہ آئے گا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے، اَلتَّابُوْتُ، تابوت، صندوق (یہ کہ تمہارے پاس صندوق آئے گا)

فِيْهِ سَكِيْنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ بَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ اٰلُ مُوْسٰى وَ اٰلُ هٰرُوْنَ تَحْمِلُهُ الْمَلٰٓئِكَةُ ؕ	اس میں تمہارے رب کی طرف سے تسکین ہے اور اس میں سے باقی ماندہ چیزیں ہیں جو آل موسیٰ اور آل ہارون نے چھوڑیں اُسے فرشتے اٹھالائیں گے۔

فِيْهِ سَكِيْنَةٌ (فِيْ۔ هِ۔ سَكِيْنَةٌ) فِيْ، حرف جار، میں، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، سَكِيْنَةٌ، اطمینان، قرار، تسکین (اس میں تسکین ہے)

مِنْ رَّبِّكُمْ (مِنْ۔ رَبِّ۔ كُمْ) مِنْ، حرف جار بمعنیٰ اِلٰى، کی طرف سے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے رب کی طرف سے)

وَ، حرف عطف (اور) بَقِيَّةٌ۔ بَقَآءٌ، مصدر سے صفت مشبہ (باقی ماندہ چیزیں)

مِّمَّا تَرَكَ (مِنْ۔ مَا۔ تَرَكَ) مِنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو، تَرَكَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَرَكَ يَتْرُكُ، مصدر تَرْكًا، چھوڑنا، اُس نے چھوڑا (اس میں سے جو اس نے چھوڑا)

اٰلُ مُوْسٰی۔ اٰلُ، مضاف، آل، مُوْسٰی، مضاف الیہ، حضرت موسیٰ (آلِ موسیٰ)

وَاٰلُ هٰرُوْنَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اٰلُ، مضاف، آل، هٰرُوْنَ، مضاف الیہ، حضرت ہارون، آل سے مراد وہ تمام لوگ جو شریعت موسوی اور شریعت ہارون کے پیروکار تھے (آل موسیٰ اور آل ہارون نے)

تَحْمِلُهُ الْمَلٰٓئِكَةُ (تَحْمِلُ۔ هُ۔ الْمَلٰٓئِكَةُ) تَحْمِلُ، فعل مضارع واحد مونث غائب حَمَلَ يَحْمِلُ، مصدر حَمْلًا، اٹھانا، اٹھالائیں گے، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے، الْمَلٰٓئِكَةُ، فرشتے، واحد مَلَكٌ، فرشتے (فرشتے اسے اٹھالائیں گے)

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۲۴۸﴾	بے شک اس میں یقیناً تمہارے لیے نشانی ہے اگر تم ایمان والے ہو۔

ع ۳۲

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلاشبہ)

فِيْ ذٰلِكَ (فِيْ۔ ذٰلِكَ) فِيْ، حرف جار، میں، ذٰلِكَ، مجرور، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس، اس کا مشار الیہ اَلتَّابُوْتِ ہے (اس میں) لَاٰيَةً (لَ۔ اٰيَةً) لَ، لام تاکید، یقیناً، اٰيَةً، آیت، نشانی (یقیناً نشانی ہے)

لَّكُمْ (لَ۔ كُمْ) لَ، حرف جار، لیے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے)

اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ۔ اِنْ، شرطیہ، اگر، كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، اِنْ، کیوجہ سے ترجمہ، تم ہو، مُّؤْمِنِيْنَ، اِيْمَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ایمان والے، مومن، واحد، مُؤْمِنٌ (اگر تم ایمان والے ہو)

فَلَمَّا فَصَلَ طَالُوْتُ بِالْجُنُوْدِ ۙ قَالَ اِنَّ	پھر جب طالوت لشکروں کے ساتھ نکلا اُس نے کہا: بے شک

اللّٰهَ مُبْتَلِيْكُمْ بِنَهَرٍ ۚ	اللہ ایک نہر کے ذریعے تمہیں آزمانے والا ہے۔

فَلَمَّا فَصَلَ (فَ ۔ لَمَّا ۔ فَصَلَ) فَ، حرف عطف، پھر، لَمَّا، اسم ظرف، جب، فَصَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب فَصَلَ يَفْصِلُ، مصدر فَصْلًا، نکلنا وطن سے جدا ہونا، روانہ ہوا، وہ نکلا (پھر جب وہ نکلا)

طَالُوْتُ (طالوت) بِالْجُنُوْدِ (بِ ۔ اَلْجُنُوْدِ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلْجُنُوْدِ، مجرور، لشکروں، واحد، جُنْدٌ، لشکر (لشکروں کے ساتھ)

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُس نے کہا)

اِنَّ اللّٰهَ ۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)

مُبْتَلِيْكُمْ (مُبْتَلِيْ ۔ كُمْ) مُبْتَلِيْ، مضاف، اصل میں مُبْتَلِيٌ تھا، اضافت کی وجہ سے مُبْتَلِيْ ہو گیا، اِبْتِلَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، آزمانے والا، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (تمہیں آزمانے والا) بِنَهَرٍ (بِ ۔ نَهَرٍ) بِ، حرف جار، کے ذریعے، نَهَرٍ، مجرور، نہر (نہر کے ذریعے)

فَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ فَلَيْسَ مِنِّيْ ۚ	پس جو اُس میں سے پی لے گا تو وہ مجھ سے نہیں ہے۔

فَمَنْ (فَ ۔ مَنْ) فَ، حرفِ عطف، پس، مَنْ، اسم موصول شرطیہ، جو کوئی، جس نے (پس جو)

شَرِبَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب شَرِبَ يَشْرَبُ، مصدر شُرْبًا، پینا، مَنْ، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ (وہ پی لے گا) مِنْهُ (مِنْ ۔ هُ) مِنْ، حرف جار، سے، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس، ضمیر کا مرجع نَهَرٍ ہے، (اُس میں سے) فَلَيْسَ (فَ ۔ لَيْسَ) فَ، حرف عطف، تو، لَيْسَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب، نہیں ہے (پس نہیں ہے) اس سے فعل مضارع نہیں آتا۔

مِنِّيْ (مِنْ ۔ نِ ۔ يْ) مِنْ، حرف جار، سے، نِ، نون وقایہ، يْ، مجرور، ضمیر متصلہ واحد متکلم، مجھ (مجھ سے)

وَمَنْ لَّمْ يَطْعَمْهُ فَاِنَّهٗ مِنِّيْٓ اِلَّا مَنِ اغْتَرَفَ غُرْفَةًۢ بِيَدِهٖ ۚ	اور جو اسے نہیں چکھے گا پس بے شک وہ مجھ سے ہے مگر جو ایک چلو اپنے ہاتھ سے بھر لے۔

وَمَنْ۔وَ، حرف عطف، اور، مَنْ، شرطیہ، اسم موصول، جو، جس (اور، جو)

لَّمْ يَطْعَمْهُ (لَمْ يَطْعَمْ۔ هُ) لَمْ يَطْعَمْ، فعل مضارع مجزوم منفی جحد بہ لم واحد مذکر غائب طَعِمَ يَطْعَمُ، مصدر طَعْمًا، کھانا، چکھنا، مَنْ، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ، وہ نہیں چکھے گا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے (وہ اسے نہیں چکھے گا) فَاِنَّهٗ (فَ۔اِنَّ۔ هٗ) فَ، حرف عطف، پس، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (پس بے شک وہ)

مِنِّيْ (مِنْ۔نِ۔ يْ) مِنْ، حرف جار، سے، نِ، نون وقایہ، يْ، مجرور، ضمیر متصلہ واحد متکلم، مجھ (مجھ سے)

اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر) مَنْ، اسم موصول (جو)

اِغْتَرَفَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِغْتَرَفَ يَغْتَرِفُ، مصدر اِغْتِرَافًا، کسی چیز کا اٹھانا، چلو بھرنا (وہ چلو بھر لے) غُرْفَةً (ایک چُلو)

بِيَدِهٖ (بِ۔يَدِ۔ هٖ) بِ، حرف جار، سے، يَدِ، مجرور، مضاف، ہاتھ، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے ہاتھ سے)

فَشَرِبُوْا مِنْهُ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ؕ	تو ان میں سے سوائے تھوڑے سے لوگوں کے انہوں نے اُس سے (پانی) پی لیا۔

فَشَرِبُوْا (فَ۔ شَرِبُوْا) فَ، حرف عطف، تو، شَرِبُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب شَرِبَ يَشْرَبُ، مصدر شُرْبًا، پینا، اُن سب نے پی لیا (تو انہوں نے پی لیا)

مِنْهُ (مِنْ۔ هُ) مِنْ، حرف جار، سے، هُ، مجرور ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس سے)

اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوائے) قَلِيْلًا۔قِلَّةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (تھوڑے سے، چند ایک)

مِّنْ هُمْ۔مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن میں سے)

فَلَمَّا جَاوَزَهٗ هُوَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۙ	پھر جب اُس نے اور ان لوگوں نے جو اس کے ساتھ ایمان

قَالُوْا لَا طَاقَةَ لَنَا الْيَوْمَ بِجَالُوْتَ وَ جُنُوْدِهٖ ؕ	لائے اُسے پار کر لیا (تو) انہوں نے کہا آج ہم میں جالوت اور اس کے لشکروں سے (لڑنے کی) طاقت نہیں ہے

فَلَمَّا (فَ ۔ لَمَّا) فَ، حرف عطف، پھر، لَمَّا، اسم ظرف، جب (پھر جب)

جَاوَزَهٗ (جَاوَزَ ۔ هٗ) جَاوَزَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَاوَزَ يُجَاوِزُ، مصدر مُجَاوَزَةً، پار کرنا، اُس نے پار کر لیا، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے، ضمیر کا مرجع نَهَرٍ ہے (اُس نے اُسے پار کر لیا)

هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (اُس نے)

وَ، حرف عطف (اور) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں نے جو)

اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

مَعَهٗ (مَعَ ۔ هٗ) مَعَ، مضاف، ساتھ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے (اُس کے ساتھ)

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)

لَا طَاقَةَ لَنَا (لَا ۔ طَاقَةَ ۔ لَ ۔ نَا) لَا، نفی جنس، نہیں، طَاقَةَ، طاقت، لَ، حرف جار بمعنی فِیْ، میں، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم میں طاقت نہیں) اَلْيَوْمَ (آج)

بِجَالُوْتَ وَجُنُوْدِهٖ (بِ ۔ جَالُوْتَ ۔ وَ ۔ جُنُوْدِ ۔ هٖ) بِ، حرف جار بمعنی مِنْ، سے، جَالُوْتَ، مجرور، جالوت، وَ، حرف عطف، اور، جُنُوْدِ، مضاف، لشکروں، واحد، جُنْدٌ، لشکر، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے (جالوت اور اُس کے لشکروں سے)

قَالَ الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوا اللّٰهِ ۙ	اُن لوگوں نے کہا جو یقین رکھتے تھے کہ بے شک وہ اللہ سے ملنے والے ہیں۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُس نے کہا)

اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (اُن لوگوں نے جو)

يَظُنُّوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب ظَنَّ يَظُنُّ، مصدر ظَنًّا، یقین رکھنا، يَظُنُّوْنَ، کے بعد اگر اَنَّ ہو تو ترجمہ، گمان، کی بجائے، یقین، ہوتا ہے (وہ یقین رکھتے)

اَنَّهُمْ (اَنَّ۔ هُمْ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (کہ بے شک وہ)

مُلٰقُوا اللّٰهِ۔ مُلٰقُوْا، مضاف، اصل میں، مُلٰقُوْنَ تھا، اضافت کی وجہ سے نون گر گیا، مُلَاقَاةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ملاقات کرنے والے، ملنے والے، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ (اللہ سے ملنے والے)

كَمْ مِّنْ فِئَةٍ قَلِيْلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيْرَةًۢ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ	بار رہا چھوٹی جماعت اللہ کے حکم سے بڑی جماعت پر غالب آگئی۔

كَمْ، خبریہ ہے جو مقدار کی کمی بیشی اور تعداد کی کثرت کو ظاہر کرتا ہے (کتنی دفعہ، بارہا)

مِنْ فِئَةٍ: قَلِيْلَةٍ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، فِئَةٍ، مجرور، موصوف، جماعت، گروہ، قَلِيْلَةٍ، صفت، قِلَّةٌ، مصدر سے صفت مشبہ تھوڑی سی، چھوٹی (چھوٹی جماعت)

غَلَبَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب غَلَبَ يَغْلِبُ، مصدر غَلْبَةٌ، غلبہ پانا، غالب آنا (وہ غالب آگئی)

فِئَةً كَثِيْرَةً۔ فِئَةً، موصوف، جماعت، گروہ، كَثِيْرَةً، صفت، كَثْرَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ بڑی (بڑی جماعت) بِاِذْنِ اللّٰهِ (بِ۔ اِذْنِ۔ اَللّٰهِ) بِ، حرف جار بمعنیٰ مِنْ، سے، اِذْنِ، مجرور، مضاف، حکم، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے حکم سے)

وَاللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۲۴۹﴾	اور اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

وَاللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ)

مَعَ الصّٰبِرِيْنَ۔ مَعَ، مضاف، ساتھ، اَلصّٰبِرِيْنَ، مضاف الیہ، صَبْرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، صبر کرنے والوں کے، واحد، اَلصَّابِرُ (صبر کرنے والوں کے ساتھ)

وَلَمَّا بَرَزُوْا لِجَالُوْتَ وَجُنُوْدِهٖ	اور جب وہ جالوت اور اس کے لشکروں کے مقابلے کیلئے نکلے۔

وَلَمَّا۔ وَ، حرف عطف، اور، لَمَّا، اسم ظرف، جب (اور جب)

بَرَزُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب بَرَزَ یَبْرِزُ، مصدر بُرُوْزًا، مقابلے کیلئے نکلنا (وہ مقابلہ کیلئے نکلے)

لِجَالُوْتَ وَجُنُوْدِهٖ (لِ۔ جَالُوْتَ۔ وَ۔ جُنُوْدِ۔ هٖ) لِ، حرف جار، کے، جَالُوْتَ، مجرور، جالوت، وَ، حرف عطف، اور، جُنُوْدِ، مضاف، لشکروں، واحد، جُنْدٌ، لشکر، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے (جالوت اور اُس کے لشکروں کے)

قَالُوْا رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَیْنَا صَبْرًا وَّ ثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِیْنَ ﴿۲۵۰﴾	اُنہوں نے کہا اے ہمارے رب تو ہم پر صبر کا فیضان کر اور ہمارے قدم ثابت رکھ (جنگ میں) اور کافر قوم کے خلاف ہماری مدد فرما۔

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)

رَبَّنَآ، اصل میں، یَا رَبَّنَا، ہے (یَا۔ رَبَّ۔ نَا) یَا، حرف ندا، اے، محذوف ہے، رَبَّنَا، منادیٰ، رَبَّ، مضاف، رب، پروردگار، نَا، مضاف الیہ، ضمیر متصلہ جمع متکلم، ہمارے (اے ہمارے رب)

اَفْرِغْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَفْرَغَ یُفْرِغُ، مصدر اِفْرَاغًا، ڈالنا، فیضان کرنا (تو فیضان کر، ڈال دے)

عَلَیْنَا (عَلٰی۔ نَا) عَلٰی، حرف جار، پر، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم پر)

صَبْرًا، مصدر، اپنے آپ کو عقل اور شرع کے مطابق (روکے رکھنا، صبر کرنا، صبر)

وَّثَبِّتْ۔ وَ، حرف عطف، اور، ثَبِّتْ، فعل امر واحد مذکر حاضر ثَبَّتَ یُثَبِّتُ، مصدر تَثْبِیْتًا، مضبوط کرنا، ثابت رکھنا، تو ثابت رکھ (اور تو ثابت رکھ)

اَقْدَامَنَا (اَقْدَامَ۔ نَا) اَقْدَامَ، مضاف، قدموں، واحد، قَدَمٌ۔ نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے، (ہمارے قدموں کو) وَانْصُرْنَا (وَ۔ اُنْصُرْ۔ نَا) وَ، حرف عطف، اور، اُنْصُرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر نَصَرَ یَنْصُرُ، مصدر نَصْرًا، مدد کرنا، تو مدد کر، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہماری (اور تو ہماری مدد فرما)

عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، کے خلاف، اَلْقَوْمِ، مجرور، موصوف، قوم، اَلْكٰفِرِيْنَ، صفت، كُفْرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، کفر کرنے والے کافروں، واحد، اَلْكٰفِرُ (کافر قوم پر)

فَهَزَمُوْهُمْ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۙ	پھر اُنہوں نے اللہ کے حکم سے اُن کو شکست دی۔

فَهَزَمُوْهُمْ (فَ۔ هَزَمُوْا۔ هُمْ) فَ، حرف عطف، پھر، هَزَمُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب هَزَمَ يَهْزِمُ، مصدر هَزِيْمَةٌ وَّهَزْمًا، شکست دینا، انہوں نے شکست دی، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کو (پھر انہوں نے اُن کو شکست دی) بِاِذْنِ اللّٰهِ (بِ۔ اِذْنِ۔ اَللّٰهِ) بِ، حرف جار بمعنٰی مِنْ، سے، اِذْنِ، مجرور، مضاف، حکم، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے حکم سے)

وَقَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ وَاٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَهٗ مِمَّا يَشَآءُ ؕ	اور داؤد نے جالوت کو قتل کیا اور اللہ نے اس کو سلطنت اور حکمت دی اور اسے سکھایا جو چاہا

وَقَتَلَ۔ وَ، حرف عطف، اور، قَتَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب، قَتَلَ يَقْتُلُ، مصدر قَتْلٌ، قتل کرنا، اُس نے قتل کیا، دَاوٗدُ، فاعل، حضرت داؤد نے، جَالُوْتَ، جالوت کو (اور حضرت داود نے جالوت کو قتل کیا)

وَاٰتٰىهُ اللّٰهُ (وَ۔ اٰتٰى۔ هُ۔ اَللّٰهُ) وَ، حرف عطف، اور، اٰتٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا، دیا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے، اَللّٰهُ، اللہ نے (اور دیا اسے اللہ نے)

اَلْمُلْكَ وَالْحِكْمَةَ۔ اَلْمُلْكَ، بادشاہی، سلطنت، ملک، وَ، حرف عطف، اور، اَلْحِكْمَةَ، مصدر حکمت، (سلطنت اور حکمت) وَ، حرف عطف (اور)

عَلَّمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب عَلَّمَ يُعَلِّمُ، مصدر تَعْلِيْمًا، سکھانا، اُس نے سکھایا، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے (اُس نے اُسے سکھایا)

مِمَّا يَشَآءُ (مِنْ۔ مَا۔ يَشَآءُ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، مَا، مجرور، اسم موصول، جو، يَشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْئَةٌ، چاہنا، چاہا (جو چاہا)

وَ لَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ ۙ لَّفَسَدَتِ الْاَرْضُ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ ذُوْ فَضْلٍ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۵۱﴾	اور اگر اللہ کا لوگوں کو ان کے بعض کو بعض کے ذریعے ہٹانا نہ ہوتا تو یقیناً زمین برباد ہو جاتی اور لیکن اللہ تمام جہانوں پر فضل (کرنے) والا ہے۔

وَلَوْلَا۔ وَ، حرف عطف، اور، لَوْ، شرطیہ، اگر، لَا، نافیہ، نہ (اور اگر نہ)

دَفْعُ اللّٰهِ۔ دَفْعُ، مضاف، مصدر، دفع کرنا، ہٹانا، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کا (اللہ کا ہٹانا) اَلنَّاسِ (لوگوں کو)

بَعْضَهُمْ (بَعْضَ۔ هُمْ) بَعْضَ، مضاف، بعض، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے بعض کو) بِبَعْضٍ (بِ۔ بَعْضٍ) بِ، حرف جار، کے ذریعے، بَعْضٍ، مجرور، بعض، بعض کے ذریعے (اُن کے بعض کو بعض کے ذریعے) لَفَسَدَتِ الْاَرْضُ (لَ۔ فَسَدَتْ۔ اَلْاَرْضُ) لَ، لام تاکید، یقیناً،

فَسَدَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب فَسَدَ يَفْسِدُ، مصدر فَسَادًا، برباد ہونا، تباہ ہونا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ برباد ہو جاتی، اَلْاَرْضُ، زمین (یقیناً زمین برباد ہو جاتی)

وَلٰكِنَّ اللّٰهَ۔ وَ، حرف عطف، اور، لٰكِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، لیکن، اَللّٰهَ، اللہ (اور لیکن اللہ)

ذُوْفَضْلٍ۔ ذُوْ، مضاف، والا، فَضْلٍ، مضاف الیہ، اسم فعل، فضل کرنا، فضل (فضل (کرنے) والا)

عَلَى الْعٰلَمِيْنَ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، اَلْعٰلَمِيْنَ، مجرور، تمام جہانوں، واحد اَلْعَالَمُ (تمام جہانوں پر)

تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ؕ	یہ اللہ کی آیات ہیں اُن کو ہم حق کے ساتھ آپ پر پڑھتے ہیں۔

تِلْكَ، اسم اشارہ واحد مؤنث بعید (یہ)

اٰيٰتُ اللّٰهِ۔ اٰيٰتُ، مضاف، احکام، نشانیاں، آیات، واحد، اٰيَةٌ، قرآن میں ایک گول دائرے سے دوسرے گول دائرے تک کے کلام کو آیت کہتے ہیں، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی آیات)

نَتْلُوْهَا (نَتْلُوْا۔ هَا) نَتْلُوْا، فعل مضارع جمع متکلم تَلَا يَتْلُوْا، مصدر تِلَاوَةٌ، تلاوت کرنا، پڑھنا، ہم پڑھتے

ہیں، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع اٰیٰتُ ہے (ہم پڑھتے ہیں ان کو)

عَلَيْكَ (عَلٰی۔كَ) عَلٰی، حرف جار، پر، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھ، آپ (آپ پر)

بِالْحَقِّ (بِ۔اَلْحَقِّ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلْحَقِّ، مجرور، حق (حق کے ساتھ)

وَ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۲۵۲﴾	اور بے شک آپ یقیناً رسولوں میں سے ہیں۔

وَاِنَّكَ (وَ۔اِنَّ۔كَ) وَ، حرف عطف، اور، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھ، آپ (اور بے شک آپ) لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ (لَ۔مِنْ۔اَلْمُرْسَلِيْنَ) لَ، لام تاکید، یقیناً، مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمُرْسَلِيْنَ، مجرور، اِرْسَالٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر، بھیجے ہوئے، رسولوں، پیغمبروں، واحد اَلْمُرْسَلُ (یقیناً رسولوں میں سے)

تَعلِیمُ القُرآن

تِلْكَ الرُّسُلُ (۳)

قرآن سیکھنے والوں کیلئے آسان گرامر کے ساتھ
لفظی اور بامحاورہ ترجمہ

چوہدری عبد السّلام

فون نمبر ۵۴۱۲۷۴۵

عبدالوکیل علوِی

ایم اے (عربی)، ایم، او، ایل (عربی)، ایم اے
(اسلامیات)، ایم اے (تاریخ اسلام)، فاضل عربی
فاضل علوم اسلامیہ

۱۰۶ا۔حبیب پارک، بالمقابل منصورہ، ملتان روڈ۔لاہور

تصدیق نامہ

میں نے چوہدری عبدالسّلام کے ترجمہ قرآن مجید (تعلیم القرآن) کے تیسرے پارے کا قرآنی متن حرفاً حرفاً پوری توجہ اور احتیاط سے پڑھا ہے۔ میں اس کی صحت کی تصدیق کرتا ہوں کہ اس میں اعراب وغیرہ کی ایسی کوئی غلطی نہیں جس سے قرآن مجید کے متن میں کوئی تبدیلی پیدا ہو جاتی ہو۔

عبدالوکیل علوی

عبدالوکیل علوی

سینئر ریسرچ سکالر، ادارہ معارف اسلامی

منصورہ، لاہور

رجسٹرڈ پروف ریڈر، محکمہ اوقاف، حکومت پنجاب

عرضِ مؤلف

پارہ تِلْكَ الرُّسُلُ (۳) کا آسان گرامر کے ساتھ لفظی اور بامحاورہ ترجمہ پیش ہے۔ قرآن پاک کا ترجمہ سیکھنے کیلئے گرامر کا آنا بہت ضروری ہے۔ پہلے پارہ میں گرامر کے صفحات لگائے گئے ہیں۔ اسے پڑھیں یا کسی اور گرامر کی کتاب کا مطالعہ کریں۔

قرآن کے الفاظ کا گرامر کے ساتھ ترجمہ کیا گیا ہے۔ پھر الفاظ کے ترجمہ کو ملا کر بامحاورہ ترجمہ کی شکل دی گئی ہے۔ فعل کے مصادر اور ساتھ فعل ماضی واحد مذکر غائب اور فعل مضارع واحد مذکر غائب کے صیغے دیئے گئے ہیں تاکہ ترجمہ سیکھنے میں آسانی ہو۔ اگر کوئی کوتاہی نظر آئے تو آگاہ کریں تاکہ اصلاح کی جائے۔

پورے قرآن مجید کا اسی انداز میں ترجمہ کرنے کا ارادہ ہے دعا کریں اللہ پاک مجھے ہمت اور صحت عطا فرمائے اور یہ کوشش میری بخشش کا سبب بن جائے۔

چوہدری عبد السّلام

435رضا بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور

موبائل نمبر:0322-465586

تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ۘ	یہ رسول ہیں ہم نے ان کے بعض کو بعض پر فضیلت دی

تِلْكَ الرُّسُلُ۔ تِلْكَ، اسم اشارہ، واحد مؤنث بعید، وہ، بطور عزت بعید کا اسم اشارہ لایا گیا ہے، مگر مراد قریب ہے، اس لیے اس کا ترجمہ (یہ) کیا جاتا ہے۔ اَلرُّسُلُ، مشار الیہ، جمع مکسر، رسولوں، واحد، رَسُوْلٌ، جمع مکسر مؤنث ہوتی ہے، اس لیے تِلْكَ اشارہ مؤنث استعمال ہوا ہے (یہ رسول ہیں)

فَضَّلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم فَضَّلَ يُفَضِّلُ، مصدر تَفْضِيْلًا، فضیلت دینا (ہم نے فضیلت دی)

بَعْضَهُمْ (بَعْضَ، هُمْ) بَعْضَ، مضاف، بعض، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع واحد مذکر غائب، اُن کے (ان کے بعض کو) عَلٰى بَعْضٍ، عَلٰى، حرف جار، پر، بَعْضٍ، مجرور، بعض (بعض پر)

مِنْهُمْ مَّنْ كَلَّمَ اللّٰهُ وَ رَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجٰتٍ ؕ	ان میں سے بعض وہ ہیں جن سے اللہ نے کلام کیا اور ان کے بعض کو اس نے درجات میں بلند کیا۔

مِنْهُمْ (مِنْ، هُمْ) مِنْ، حرف جار تبعیضہ میں سے بعض، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن میں سے بعض) مَّنْ، اسم موصول (وہ جن سے)

كَلَّمَ اللّٰهُ (كَلَّمَ۔ اَللّٰهُ) كَلَّمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَلَّمَ يُكَلِّمُ، مصدر تَكْلِيْمًا، کلام کرنا، کلام کیا، اَللّٰهُ، اللہ نے (اللہ نے کلام کیا) وَ، حرف عطف (اور)

رَفَعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب رَفَعَ يَرْفَعُ، مصدر رَفْعًا، بلند کرنا (اس نے بلند کیا)

بَعْضَهُمْ (بَعْضَ، هُمْ) بَعْضَ، مضاف، بعض، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے بعض کو) دَرَجٰتٍ (درجات، مرتبے) واحد، دَرَجَةٌ،

وَ اٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَ اَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ؕ	اور ہم نے حضرت عیسٰی ابن مریم کو معجزات دیئے اور ہم نے روح القدس (حضرت جبرائیل) سے اس کی مدد کی

وَ، حرف عطف (اور) اٰتَيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءً، دینا (ہم نے دیئے)

عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ ، عِيْسَى ، حضرت عیسیٰ ، اِبْنَ ، بیٹا ، مَرْيَمَ ، حضرت مریم (حضرت عیسیٰؑ بیٹا حضرت مریم کا ، حضرت عیسیٰ ابن مریم) اَلْبَيِّنٰتِ ، واضح نشانیاں ، معجزات واحد ، بَيِّنَةٌ ، نشانی معجزہ ،

وَاَيَّدْنٰهُ (وَ ، اَيَّدْنَا ، هٗ) وَ ، حرف عطف ، اور ، اَيَّدْنَا ، فعل ماضی جمع متکلم اَيَّدَ يُؤَيِّدُ ، مصدر تَاْيِيْدٌ ، تائید کرنا ، مدد کرنا ، ہم نے مدد کی ، هٗ ، ضمیر واحد مذکر غائب ، اُس کی (اور ہم نے مدد کی اس کی)

بِرُوْحِ الْقُدُسِ (بِ - رُوْحِ الْقُدُسِ) بِ ، حرف جار ، سے ، ساتھ ، رُوْحِ الْقُدُسِ ، مجرور ، حضرت جبرائیل (حضرت جبرائیل سے)

وَ لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلَ الَّذِيْنَ مِنْ بَعْدِهِمْ مِّنْ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ	اور اگر اللہ چاہتا وہ لوگ جو ان کے بعد تھے نہ لڑتے جھگڑتے اس کے بعد کہ ان کے پاس واضح نشانیاں آچکیں

وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ ، وَ ، حرف عطف ، اور ، لَوْ ، شرطیہ ، اگر ، شَآءَ ، فعل ماضی واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ ، مصدر مَشِيْئَةٌ ، چاہنا ، لَوْ کی وجہ سے ترجمہ چاہتا ، اَللّٰهُ ، اللہ (اور اگر اللہ چاہتا)

مَا اقْتَتَلَ ، مَا ، نافیہ ، نہ ، اِقْتَتَلَ ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِقْتَتَلَ يَقْتَتِلُ ، مصدر اِقْتِتَالٌ ، لڑنا جھگڑنا ، لَوْ ، کی وجہ سے ترجمہ ، وہ لڑتے جھگڑتے (نہ وہ لڑتے جھگڑتے)

اَلَّذِيْنَ مِنْ بَعْدِهِمْ ، اَلَّذِيْنَ ، اسم موصول جمع مذکر ، وہ لوگ جو ، مِنْ ، حرف جار ترجمہ کی ضرورت نہیں بَعْدِ ، مجرور ، مضاف ، بعد ، هِمْ ، مضاف الیہ ، ضمیر جمع مذکر غائب ، اُن کے (وہ لوگ جو ان کے بعد)

مِنْ بَعْدِ مَا ، مِنْ ، حرف جار ، ترجمہ کی ضرورت نہیں ، بَعْدِ ، مجرور ، بعد ، مَآ ، مصدریہ ، کہ (اس کے بعد کہ)

جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ (جَآءَتْ ، هُمْ ، اَلْبَيِّنٰتُ) جَآءَتْ ، فعل ماضی واحد مونث غائب جَآءَ يَجِيْءُ ، مصدر مَجِيْءٌ ، آنا ، آچکی ، هُمْ ، ضمیر جمع مذکر غائب ، ان کے ، اَلْبَيِّنٰتِ ، واضح نشانیاں ، معجزات ، واحد اَلْبَيِّنَةُ ، معجزہ (آچکیں ان کے پاس واضح نشانیاں)

وَ لٰكِنِ اخْتَلَفُوْا فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ وَ	اور لیکن انہوں نے اختلاف کیا پھر ان میں سے بعض وہ جو ایمان

مِنْهُمْ مَّنْ كَفَرَ ؕ	لے آیا اور ان میں سے بعض وہ جس نے کفر اختیار کیا

وَ، حرف عطف (اور) لٰكِنِ، حرف مشبہ بالفعل (لیکن)
اِخْتَلَفُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِخْتَلَفَ يَخْتَلِفُ، مصدر اِخْتِلَافًا، اختلاف کرنا (انہوں نے اختلاف کیا) فَمِنْهُمْ (فَ، مِنْ، هُمْ) فَ، حرف عطف، پھر، مِنْ، حرف جار تبعیضیہ، میں سے بعض، هُمْ مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (پھر ان میں سے بعض) مَّنْ، اسم موصول (وہ جو)
اٰمَنَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لایا)
وَ، حرف عطف (اور) مِنْهُمْ (مِنْ، هُمْ) مِنْ، حرف جار تبعیضیہ، میں سے بعض، هُمْ، مجرور ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن میں سے بعض) مَّنْ، اسم موصول (وہ جس نے)
كَفَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ مصدر كُفْرٌ، کفر اختیار کرنا (اس نے کفر اختیار کیا)

وَ لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلُوْا ۗ	اور اگر اللہ چاہتا وہ نہ لڑتے جھگڑتے

وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ، وَ، حرف عطف، اور، لَوْ، شرطیہ، اگر، شَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْٓئَةٌ، چاہنا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ وہ چاہتا، اَللّٰهُ، اللہ (اور اگر اللہ چاہتا)
مَا اقْتَتَلُوْ، مَا، نافیہ، نہ، اِقْتَتَلُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِقْتَتَلَ يَقْتَتِلُ، مصدر اِقْتِتَالٌ، لڑنا جھگڑنا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ لڑتے جھگڑتے)

وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ع ۲۵۳	اور لیکن اللہ کرتا ہے جو وہ چاہتا ہے

ع ۵ ۱

وَلٰكِنَّ اللّٰهَ، وَ، حرف عطف، اور، لٰكِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، لیکن، اَللّٰهَ، اللہ (اور لیکن اللہ)
يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ، يَفْعَلُ فعل مضارع واحد مذکر غائب فَعَلَ، يَفْعَلُ مصدر فِعْلٌ کرنا، وہ کرتا ہے، مَا، اسم موصول، جو، يُرِيْدُ فعل مضارع واحد مذکر غائب اَرَادَ، يُرِيْدُ مصدر اِرَادَةٌ، چاہنا ارادہ کرنا، وہ چاہتا ہے (وہ کرتا ہے جو وہ چاہتا ہے)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰكُمْ	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! تم اس میں سے خرچ کرو جو ہم نے تمہیں رزق دیا ہے

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا (يَا۔ اَيُّهَا۔ الَّذِيْنَ۔ اٰمَنُوْا) يَا، حرف ندا، اے، اَيُّهَا، جب منادیٰ پر ال داخل ہو تو مذکر کیلئے يَا کے بعد اَيُّهَا، لگاتے ہیں، الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا، منادیٰ، الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگو جو، اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا، ایمان لائے ہو (اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو) اَنْفِقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَنْفَقَ يُنْفِقُ، مصدر اِنْفَاقٌ، خرچ کرنا (تم خرچ کرو)

مِمَّا (مِنْ۔ مَا) مِنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس سے جو)

رَزَقْنٰكُمْ (رَزَقْنَا۔ كُمْ) رَزَقْنَا، فعل ماضی جمع متکلم رَزَقَ يَرْزُقُ، مصدر رِزْقًا، رزق دینا، ہم نے رزق دیا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (ہم نے تمہیں رزق دیا)

مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِىَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خُلَّةٌ وَّلَا شَفَاعَةٌ ؕ	اس سے پہلے کہ وہ دن آجائے (کہ) اس میں نہ خرید وفروخت، نہ دوستی اور نہ سفارش ہوگی

مِنْ قَبْلِ، مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلِ، مجرور، پہلے، قبل (اس سے پہلے)

اَنْ يَّاْتِىَ، اَنْ، مصدریہ، کہ، يَاْتِىَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَتٰى يَاْتِىْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا، وہ آجائے، (کہ وہ آجائے) يَوْمٌ (دن، مراد قیامت کا دن)

لَا بَيْعٌ، لَا، نافیہ، نہ، بَيْعٌ، مصدر (خرید وفروخت، خریدنا، بیچنا، لین دین)

فِيْهِ (فِىْ۔ هِ) فِىْ، حرف جار، میں، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس میں)

وَلَا۔ وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ (اور نہ)

خُلَّةٌ۔ خِلَالٌ، سے مشتق، اسم (دوستی)

وَّلَا۔ وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ (اور نہ) شَفَاعَةٌ، اسم مصدر (سفارش)

وَالْكٰفِرُوْنَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۵۴﴾	اور کافر ہی ظلم کرنے والے ہیں

وَ، حرف عطف (اور) اَلْکٰفِرُوْنَ، کُفْرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (کفر کرنے والے، کافروں) واحد، اَلْکَافِرُ،

هُمُ الظّٰلِمُوْنَ، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ سب، اَلظّٰلِمُوْنَ، ظُلْمٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ظالموں، ظلم کرنے والے، واحد اَلظَّالِمُ (وہ ظلم کرنے والے)

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ	اللہ (وہ ہے کہ) اس کے سوا کوئی معبود نہیں

اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام کسی اور ہستی پر اس کا اطلاق نہیں ہو سکتا اور نہ ہی اس کا ترجمہ کسی دوسری زبان میں ممکن ہے (اللہ) لَآ (نہیں) اِلٰهَ (کوئی معبود) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوا)

هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب، وہ (اس کے)

اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ	زندہ ہے قائم رکھنے والا ہے

اَلْحَیُّ، اللہ کا صفاتی نام، حَیَاۃٌ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ (زندہ ہے)

اَلْقَیُّوْمُ، اللہ کا صفاتی نام، قِیَامٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (وہ جو خود رہنے والا ہو اور دوسروں کو قائم رکھنے والا ہو)

لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ	نہ اسے اونگھ پکڑتی ہے اور نہ نیند

لَا تَاْخُذُهٗ (لَا، تَاْخُذُ، هٗ) لَا تَاْخُذُ، فعل مضارع منفی واحد مؤنث غائب اَخَذَ یَاْخُذُ، مصدر اَخْذًا، پکڑنا، غلبہ پانا، نہ پکڑتی ہے، هٗ ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے (نہ اسے پکڑتی ہے) سِنَةٌ، مصدر (اونگھ)

وَلَا نَوْمٌ، وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ، نَوْمٌ، اسم مصدر، نیند (اور نہ نیند)

لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ	اسی کا ہے جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے

لَهٗ (لَ، هٗ) لَ، حرف جار، کا، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، اسی (اسی کا ہے)

مَا فِي السَّمٰوٰتِ (مَا۔فِيْ۔السَّمٰوٰتِ) مَا، موصولہ، جو۔ فِيْ، حرف جار، میں۔ اَلسَّمٰوٰتِ، مجرور، آسمانوں، واحد، اَلسَّمَآءِ (جو آسمانوں میں ہے) وَ، حرف عطف (اور)

مَا فِي الْاَرْضِ۔ مَا، موصولہ، جو۔ فِيْ، حرف جار، میں۔ اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (جو زمین میں ہے)

مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ	کون ہے وہ جو اس کے پاس سفارش کرے مگر اس کی اجازت سے

مَنْ، استفہامیہ (کون ہے) ذَا، اسم اشارہ واحد مذکر (وہ) اَلَّذِيْ، اسم موصول واحد مذکر (جو)

يَشْفَعُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَفَعَ يَشْفَعُ، مصدر شَفَاعَةٌ، سفارش کرنا (سفارش کرے)

عِنْدَهٗٓ (عِنْدَ۔هٗ) عِنْدَ، مضاف، پاس، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے (اس کے پاس)

اِلَّا بِاِذْنِهٖ (اِلَّا۔بِ۔اِذْنِ۔هٖ) اِلَّا، کلمہ استثنا، مگر، بِ، حرف جار، سے، اِذْنِ، مجرور، مضاف، حکم، اجازت، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کی (مگر اس کی اجازت سے)

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ	وہ جانتا ہے جو ان کے سامنے اور جو ان کے پیچھے ہے

يَعْلَمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب، عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (وہ جانتا ہے)

مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ (مَا۔بَيْنَ۔اَيْدِيْ۔هِمْ) مَا، موصولہ، جو۔ بَيْنَ، مضاف، درمیان، اَيْدِيْ، مضاف الیہ، مضاف، ہاتھوں کے، واحد، يَدٌ، هِمْ مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (جو اُن کے ہاتھوں کے درمیان ہے، جو اُن کے سامنے ہے)

وَمَا خَلْفَهُمْ (وَ۔مَا۔خَلْفَ۔هُمْ) وَ، حرف عطف، اور، مَا، اسم موصول، جو۔ خَلْفَ، مضاف، پیچھے، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اور جو اُن کے پیچھے)

وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ	اور وہ اس کے علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کرسکتے مگر اس کا جو وہ چاہے

وَ، حرف عطف (اور) لَا یُحِیْطُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب۔ اَحَاطَ یُحِیْطُ، مصدر اِحَاطَةٌ، احاطہ کرنا (وہ نہیں احاطہ کرسکتے)

بِشَیْءٍ (بِ۔شَیْءٍ) بِ، حرف جار، کا، شَیْءٍ، مجرور، کسی چیز (کسی چیز کا)

مِّنْ عِلْمِهٖ (مِنْ، عِلْمِ، ہٖ) مِنْ، حرف جار، سے، عِلْمِ، مجرور، مضاف، علم، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے (اس کے علم میں سے) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر)

بِمَا شَآءَ (بِ۔مَا۔شَآءَ) بِ، حرف جار، کا، مَا، مجرور، اسم موصول، جو، اس کا جو، شَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب، شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیْئَةٌ چاہنا، وہ چاہے (اس کا جو وہ چاہے)

وَسِعَ کُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ	اس کی کرسی نے آسمانوں اور زمین کو گھیر رکھا ہے

وَسِعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب وَسِعَ یَسَعُ، مصدر سِعَةٌ، حاوی ہونا، گھیرنا (گھیر رکھا ہے)

کُرْسِیُّهُ (کُرْسِیُّ، هُ) کُرْسِیُّ، مضاف، کرسی، هُ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کی (اُس کی کرسی)

اَلسَّمٰوٰتِ (آسمانوں) واحد، اَلسَّمَآءُ، وَ، حرف عطف (اور) اَلْاَرْضَ (زمین)

وَلَا یَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ	اور اسے ان دونوں کی حفاظت نہیں تھکاتی ہے

وَ، حرف عطف (اور) لَا یَئُوْدُهٗ (لَا یَئُوْدُ۔هٗ) لَا یَئُوْدُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اٰدَ یَئُوْدُ، مصدر اَوْدٌ، تھکا دینا، تھکاتی نہیں ہے، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے (اسے تھکاتی نہیں ہے)

حِفْظُهُمَا (حِفْظُ۔هُمَا) حِفْظُ، مصدر ہے، مضاف، حفاظت، نگرانی، هُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مؤنث غائب، اُن دونوں (اُن دونوں کی حفاظت)

وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ﴿۲۵۵﴾	اور وہ بلند مرتبہ، بڑی عظمت والا ہے

وَهُوَ، وَ، حرف عطف، اور، هُوَ، ضمیر منفصل واحد مذکر غائب، وہ (اور وہ)

اَلْعَلِیُّ، اللہ کا صفاتی نام، عَلَاءٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بلند مرتبہ، عالی شان، بزرگ)

اَلْعَظِيْمُ، اللہ کا صفاتی نام، عَظْمَةٌ مصدر سے صفت مشبہ (بڑی عظمت والا، بڑی شان والا)

لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ	دین میں کوئی زبردستی نہیں۔

لَا، نافیہ (نہیں) اِكْرَاهَ، مصدر ہے، کسی کو زبردستی کسی کام کے کرنے پر مجبور کرنا، (زبردستی)

فِي الدِّيْنِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، اَلدِّيْنِ، مجرور، دین (دین میں)

قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ	یقیناً ہدایت گمراہی سے واضح ہو چکی ہے۔

قَدْ، کلمہ تحقیق کلام میں تاکید کیلئے (یقیناً)

تَّبَيَّنَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَبَيَّنَ يَتَبَيَّنُ، مصدر تَبَيُّنًا، واضح ہونا، ظاہر ہونا (واضح ہو چکی ہے)

اَلرُّشْدُ، مصدر ہے، رَشَدَ يَرْشُدُ کا (ہدایت)

مِنَ الْغَيِّ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلْغَيِّ، مجرور، گمراہی، یہ ہدایت کی ضد ہے (گمراہی سے)

فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَ يُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى	پس جو طاغوت کا انکار کرے اور اللہ پر ایمان لائے تو یقیناً اس نے بہت مضبوط کڑے کو تھام لیا۔

فَمَنْ (فَ۔ مَنْ) فَ، حرف عطف، پس، مَنْ، اسم موصول شرطیہ، جو (پس جو)

يَكْفُرْ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا، انکار کرنا (وہ انکار کرے)

بِالطَّاغُوْتِ (بِ۔ اَلطَّاغُوْتِ) بِ، حرف جار، کا، اَلطَّاغُوْتِ، مجرور طاغوت، باطل معبود (طاغوت کا)

وَ، حرف عطف (اور) يُؤْمِنْ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے) بِاللّٰهِ (بِ۔ اَللّٰهِ) بِ، حرف جار بمعنیٰ عَلٰی، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر)

فَقَدِ (فَ۔ قَدْ) فَ، حرف عطف، تو، قَدِ، کلمہ تحقیق، یقیناً (تو یقیناً)

اِسْتَمْسَكَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِسْتَمْسَكَ يَسْتَمْسِكُ، مصدر اِسْتِمْسَاكٌ، مضبوطی سے تھامنا، (اُس نے تھام لیا) بِالْعُرْوَةِ (بِ۔ اَلْعُرْوَةِ) بِ، حرف جار، کو، اَلْعُرْوَةِ، مجرور، کڑا (کڑے کو) جمع عُرًى،

اَلْوُثْقٰى۔ وِثَاقَةٌ، مصدر سے اسم تفضیل مؤنث (بہت مضبوط)

لَا انْفِصَامَ لَهَا ۭ	اس کا ٹوٹنا نہیں ہے۔

لَا، نافیہ (نہیں) اِنْفِصَامَ، مصدر ہے (ٹوٹنا، دراڑ آنا) اِنْفَصَمَ يَنْفَصِمُ، مصدر اِنْفِصَامٌ۔

لَهَا (لَ۔ هَا) لَ، حرف جار، کا، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع عُرْوَةٌ ہے (اس کا)

وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿٢٥٦﴾	اور اللہ خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے۔

وَاللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ)

سَمِيْعٌ، اللہ کا صفاتی نام، سَمْعٌ، مصدر سے صفت مشبہ (خوب سننے والا)

عَلِيْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، عِلْمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۙ يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ڛ	اللہ ان لوگوں کا دوست ہے جو ایمان لائے وہ انہیں اندھیروں سے روشنی کی طرف نکالتا ہے۔

اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ) وَلِيٌّ (حامی، دوست، مددگار)

اَلَّذِيْنَ اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کا جو)

اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (ایمان لائے)

يُخْرِجُهُمْ (يُخْرِجُ۔ هُمْ) يُخْرِجُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَخْرَجَ يُخْرِجُ، مصدر اِخْرَاجًا، نکالنا، وہ نکالتا ہے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہیں (وہ انہیں نکالتا ہے)

مِنَ الظُّلُمٰتِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلظُّلُمٰتِ، مجرور، اندھیروں (اندھیروں سے)

اِلَى النُّوْرِ۔ اِلٰى، حرف جار، کی طرف، اَلنُّوْرِ، مجرور، نور، روشنی (روشنی کی طرف)

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰۗـــُٔــھُمُ الطَّاغُوْتُ ۙ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ۭ	اور وہ لوگ جنہوں نے کفر اختیار کیا ان کے دوست طاغوت ہیں وہ انہیں روشنی سے اندھیروں کی طرف نکالتے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

کَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب کَفَرَ یَکْفُرُ، مصدر کُفْرًا، کفر اختیار کرنا، حق کا انکار کرنا (انہوں نے کفر اختیار کیا) اَوْلِیٰٓـئُھُمْ (اَوْلِیَآءُ۔ ھُمْ) اَوْلِیَآءُ، مضاف، دوستوں، واحد، وَلِیٌّ، ھُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے دوست) اَلطَّاغُوْتِ (طاغوت، شیاطین، باطل معبود)

یُخْرِجُوْنَھُمْ (یُخْرِجُوْنَ، ھُمْ) یُخْرِجُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَخْرَجَ یُخْرِجُ، مصدر اِخْرَاجًا نکالنا، وہ نکالتے ہیں، ھُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہیں (وہ انہیں نکالتے ہیں)

مِنَ النُّوْرِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلنُّوْرِ، مجرور، روشنی (روشنی سے)

اِلَی الظُّلُمٰتِ۔ اِلٰی، حرف جار، کی طرف، اَلظُّلُمٰتِ، مجرور، اندھیروں، تاریکیوں (اندھیروں کی طرف)

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ	وہی لوگ اہل دوزخ ہیں۔

اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع بعید (وہی لوگ) اَصْحٰبُ النَّارِ، مرکب اضافی، اَصْحٰبُ، مضاف، ساتھی، رفیق، رہنے والے، اہل، صاحبوں، واحد، صَاحِبٌ، اَلنَّارِ، مضاف الیہ، آگ، دوزخ (اہل دوزخ)

ھُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۵۷﴾	وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

ع ۲

ھُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ) فِیْهَا (فِیْ۔ ھَا) فِیْ، حرف جار، میں، ھَا، مجرور ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس، ضمیر کا مرجع اَلنَّارِ ہے (اُس میں)

خٰلِدُوْنَ۔ خُلُوْدٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ہمیشہ رہنے والے) واحد، خَالِدٌ۔

اَلَمْ تَرَ اِلَی الَّذِیْ حَآجَّ اِبْرٰھٖمَ فِیْ رَبِّهٖٓ اَنْ اٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ ۘ	کیا آپ نے اُس کی طرف نہیں دیکھا جس نے حضرت ابراہیمؑ سے اس کے رب کے بارے میں جھگڑا کیا کہ اللہ نے اسے بادشاہی دی تھی۔

اَلَمْ تَرَ۔ اَ، ہمزہ استفہامیہ، تعجب کیلئے، کیا، لَمْ، نہیں، فعل مضارع کو منفی ماضی کے معنی دیتا ہے،

لَمْ تَرَ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر حاضر رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَةٌ، دیکھنا (آپ نے نہیں دیکھا)

اِلَى الَّذِیْ۔اِلٰی، حرف جار، کی طرف ،اَلَّذِیْ، مجرور، اسم موصول واحد مذکر، جس نے (اُس کی طرف جس نے)حَآجَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب حَآجَّ یُحَآجُّ،مصدر مُحَآجَّةٌ، مناظرہ کرنا، جھگڑا کرنا (جھگڑا کیا)
اِبْرٰھٖمَ (حضرت ابراہیم)فِیْ رَبِّہٖ(فِیْ۔رَبِّ۔ہٖ)فِیْ، حرف جار، برائے تعلق، کے بارے میں،
رَبِّ، مجرور، مضاف، رب،ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے (اُس کے رب کے بارے میں)
اَنْ، مصدریہ (کہ) اٰتٰىهُ(اٰتٰی۔ہُ)اٰتٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اٰتٰی یُؤْتِیْ،مصدر اِیْتَآءٌ، دینا، اس نے دی،
ہُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس کو دی تھی) اللّٰهُ (اللہ نے) اَلْمُلْكَ (بادشاہی، حکومت، ملک)

اِذْ قَالَ اِبْرٰھٖمُ رَبِّیَ الَّذِیْ یُحْیٖ وَ یُمِیْتُ ۙ قَالَ اَنَا اُحْیٖ وَ اُمِیْتُ ؕ	جب (حضرت) ابراہیمؑ نے کہا میرا رب وہ ہے جو زندگی دیتا ہے اور موت دیتا ہے اس نے کہا میں (بھی) زندگی دیتا ہوں اور میں موت دیتا ہوں۔

اِذْ، ظرف زمان ماضی کے وقت کو ظاہر کرتا ہے (جب)
قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ،مصدر قَوْلًا، کہنا (اُس نے کہا)اِبْرٰھٖمُ (حضرت ابراہیمؑ نے)
رَبِّیَ، اصل میں، رَبِّیْ تھا، اگلے لفظ سے ملانے کیلئے جزم کی بجائے زبر لائی گئی ہے (رَبِّ۔یْ) رَبِّ، مضاف، رب، پروردگار، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا رب)
اَلَّذِیْ، اسم موصول واحد مذکر (وہ جو)
یُحْیٖ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَحْیٰی یُحْیِیْ، مصدر اِحْیَآءٌ، زندگی دینا (وہ زندگی دیتا ہے)
وَ، حرف عطف (اور)یُمِیْتُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَمَاتَ یُمِیْتُ، مصدر اِمَاتَةٌ، موت دینا، مارنا، (وہ موت دیتا ہے)قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُس (نمرود) نے کہا)
اَنَا اُحْیٖ۔اَنَا، ضمیر منفصلہ واحد متکلم، میں، اُحْیٖ، فعل مضارع واحد مذکر متکلم اَحْیٰی یُحْیِیْ، مصدر اِحْیَآءٌ، زندہ کرنا، زندگی دینا (میں (بھی) زندگی دیتا ہوں) وَ، حرف عطف (اور)

اُمِیْتُ، فعل مضارع واحد مذکر متکلم اَمَاتَ یُمِیْتُ، مصدر اِمَاتَۃٌ، مارنا، موت دینا(میں موت دیتا ہوں)

قَالَ اِبْرٰھٖمُ فَاِنَّ اللّٰہَ یَاْتِیْ بِالشَّمْسِ مِنَ الْمَشْرِقِ فَاْتِ بِھَا مِنَ الْمَغْرِبِ فَبُھِتَ الَّذِیْ کَفَرَ ؕ	(حضرت) ابراہیمؑ نے کہا پس بے شک اللہ سورج کو مشرق سے لاتا ہے تو تو اسے مغرب سے لے آ تو وہ جس نے کفر کیا لاجواب ہو گیا۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا(اُس نے کہا) اِبْرٰھٖمُ (حضرت ابراہیمؑ)

فَاِنَّ اللّٰہَ (فَ۔اِنَّ۔اَللّٰہَ) فَ، حرف عطف، پس،اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک،اَللّٰہَ، اللہ(بے شک اللہ)یَاْتِیْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَتٰی یَاْتِیْ، مصدر اِتْیَانٌ، آنا، اگر اس کے بعد والے لفظ پر باء آجائے تو ترجمہ، لانا ہوگا(وہ لاتا ہے)

بِالشَّمْسِ(بِ۔اَلشَّمْسِ)بِ، حرف جار، کو،اَلشَّمْسِ، مجرور، سورج(سورج کو)

مِنَ الْمَشْرِقِ۔مِنْ، حرف جار، سے،اَلْمَشْرِقِ، مجرور، مشرق(مشرق سے)

فَاْتِ(فَ۔اِئْتِ)فَ، حرف عطف، تو،اِ، ہمزہ وصل جو درمیان میں آئے تو گر جاتا ہے،اِئْتِ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَتٰی یَاْتِیْ، مصدر اِتْیَانٌ، لانا(تو لے آ)

بِھَا(بِ۔ھَا)بِ، حرف جار، کو،ھَا، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَلشَّمْسِ ہے(اس کو)

مِنَ الْمَغْرِبِ۔مِنْ، حرف جار، سے،اَلْمَغْرِبِ، مجرور، مغرب(مغرب سے)

فَبُھِتَ(فَ۔بُھِتَ)فَ، حرف عطف، تو،بُھِتَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب بَھِتَ یَبْھَتُ، مصدر بَھْتًا، حیران ہونا، لاجواب ہونا، لاجواب ہو گیا(تو وہ لاجواب ہو گیا)

اَلَّذِیْ، اسم موصول واحد مذکر(جس نے)

کَفَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب کَفَرَ یَکْفُرُ، مصدر کُفْرًا، کفر کرنا(اُس نے کفر کیا)

وَاللّٰہُ لَا یَھْدِی الْقَوْمَ الظّٰلِمِیْنَ ۚ﴿۲۵۸﴾	اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

وَاللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، فاعل اللہ (اور اللہ)

لَا یَهْدِیْ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب هَدٰی یَهْدِیْ، مصدر هِدَایَةٌ، ہدایت دینا (وہ ہدایت نہیں دیتا) اَلْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ۔ اَلْقَوْمِ، موصوف قوم، جماعت، لوگوں، اَلظّٰلِمِیْنَ، صفت، ظُلْمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ظلم کرنے والے، ظالموں، واحد، اَلظَّالِمُ (ظالم لوگوں)

اَوْ كَالَّذِیْ مَرَّ عَلٰی قَرْیَةٍ وَّ هِیَ خَاوِیَةٌ عَلٰی عُرُوْشِهَا ۚ	یا اس شخص کی طرح جو ایک بستی پر سے گزرا اس حال میں کہ وہ اپنی چھتوں پر گری ہوئی تھی۔

اَوْ، حرف عطف (یا) كَالَّذِیْ (كَ۔ اَلَّذِیْ) كَ، حرف تشبیہ، طرح، مانند، اَلَّذِیْ، اسم موصول واحد مذکر، اس شخص کے جو (اس شخص کی طرح جو)

مَرَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب مَرَّ یَمُرُّ، مصدر مَرًّا، گزرنا (وہ گزرا)

عَلٰی قَرْیَةٍ۔ عَلٰی، حرف جار، پر، قَرْیَةٍ، مجرور، ایک بستی (ایک بستی پر)

وَهِیَ۔ وَ، حالیہ، اس حال میں کہ، هِیَ، ضمیر واحد مؤنث غائب، وہ، ضمیر کا مرجع قَرْیَةٍ ہے (اس حال میں کہ وہ) خَاوِیَةٌ۔ خَوَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث (گری ہوئی)

عَلٰی عُرُوْشِهَا (عَلٰی۔ عُرُوْشِ۔ هَا) عَلٰی، حرف جار، پر، عُرُوْشِ، مجرور مضاف، چھتوں، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اپنی، ضمیر کا مرجع قَرْیَةٍ ہے (اپنی چھتوں پر)

قَالَ اَنّٰی یُحْیٖ هٰذِهِ اللّٰهُ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ	اس نے کہا اس کی موت کے بعد اللہ کیسے اس کو زندہ کرے گا۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُس نے کہا)

اَنّٰی، استفہامیہ، بمعنٰی، کَیْفَ (کیونکر، کیسے)

یُحْیٖ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَحْیٰی یُحْیِیْ، مصدر اِحْیَآءٌ، زندہ کرنا (وہ زندہ کرے گا)

هٰذِهِ، اسم اشارہ واحد مؤنث قریب، ضمیر کا مرجع قَرْیَةٍ ہے (یہ، اس کو) اَللّٰهُ، فاعل (اللہ)

بَعْدَ مَوْتِهَا (بَعْدَ۔ مَوْتِ۔ هَا) بَعْدَ، مضاف، بعد، مَوْتِ، مضاف الیہ، مضاف، موت کے،
هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مونث غائب، اُس کی، ضمیر کا مرجع قَرْيَةٍ ہے (اس کی موت کے بعد)

فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهٗ ؕ	تو اللہ نے اسے سو سال کیلئے موت دے دی پھر اس نے اسے زندہ کیا۔

فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ (فَ۔ اَمَاتَ۔ هُ۔ اَللّٰهُ) فَ، حرف عطف، تو، اَمَاتَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَمَاتَ يُمِيْتُ مصدر اِمَاتَةٌ، موت دینا، موت دے دی، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے، ضمیر کا مرجع وہ شخص ہے جس نے تعجب کیا تھا، اَللّٰهُ، اللہ (تو اللہ نے اسے موت دے دی)

مِائَةَ عَامٍ۔ مِائَةَ، اسم عدد، سو، عَامٍ، سال (سو سال)

ثُمَّ بَعَثَهٗ (ثُمَّ۔ بَعَثَ۔ هُ) ثُمَّ، حرف عطف، پھر، بَعَثَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب بَعَثَ يَبْعَثُ، مصدر بَعْثًا، اٹھانا، زندہ کرنا، اُس نے زندہ کیا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے، اس کو (پھر اس نے اسے زندہ کیا)

قَالَ كَمْ لَبِثْتَ ؕ	اُس نے فرمایا تو کتنی مدت ٹھہرا رہا۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ مصدر قَوْلًا، کہنا (اُس (اللہ) نے فرمایا)

كَمْ، استفہام کے لیے استعمال ہوتا ہے (کتنی دیر، کتنی مدت)

لَبِثْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر لَبِثَ يَلْبَثُ، مصدر لَبْثًا، رہنا، ٹھہرنا، قیام کرنا (تو ٹھہرا رہا)

قَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ؕ	اُس نے کہا، میں ایک دن یا دن کا کچھ حصہ ٹھہرا رہا ہوں۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُس نے کہا) جس کو موت دی گئی۔

لَبِثْتُ، فعل ماضی واحد مذکر متکلم لَبِثَ يَلْبَثُ، مصدر لَبْثًا، ٹھہرنا، قیام کرنا (میں ٹھہرا رہا)

يَوْمًا (ایک دن) اَوْ، حرف عطف (یا)

بَعْضَ يَوْمٍ۔ بَعْضَ، مضاف، بعض، کچھ حصہ، کُل کے اعتبار سے شے کے کسی جز کو بعض کہتے ہیں،

یَوۡمٍ، مضاف الیہ، دن کا، دن کا کچھ حصہ (ایک دن یا دن کا کچھ حصہ)

قَالَ بَلۡ لَّبِثۡتَ مِائَةَ عَامٍ فَانۡظُرۡ اِلٰی طَعَامِكَ وَ شَرَابِكَ لَمۡ یَتَسَنَّهۡ ۚ	اُس نے فرمایا بلکہ تو سو سال تک ٹھہرا رہا پس تو دیکھ اپنے کھانے اور اپنے پینے کی چیز کی طرف وہ باسی نہیں ہوا

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (اُس نے فرمایا)

بَلۡ لَّبِثۡتَ۔ بَلۡ، حرف اضراب پہلی بات کی نفی کی جاتی ہے، بلکہ،

لَّبِثۡتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر لَبِثَ یَلۡبَثُ، مصدر لَبۡثًا، ٹھہرنا، قیام کرنا (بلکہ تو ٹھہرا رہا)

مِائَةَ عَامٍ۔ مِائَةَ، سو، عَامٍ، سال (سو سال)

فَانۡظُرۡ (فَ۔ اُنۡظُرۡ) فَ، حرف عطف، پس، اُنۡظُرۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر نَظَرَ یَنۡظُرُ، مصدر نَظَرًا، غور سے دیکھنا، تو دیکھ (پس تو دیکھ)

اِلٰی طَعَامِكَ (اِلٰی۔ طَعَامِ۔ كَ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، طَعَامِ، مجرور، مضاف، کھانا، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے (اپنے کھانے کی طرف)

وَشَرَابِكَ (وَ۔ شَرَابِ۔ كَ) وَ، حرف عطف، اور، شَرَابِ، مضاف، پینے کی چیز، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے (اپنے پینے کی چیز کو)

لَمۡ یَتَسَنَّهۡ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر غائب تَسَنَّهَ یَتَسَنَّهُ، مصدر تَسَنُّهًا، باسی ہونا، خراب ہونا، لَمۡ، کی وجہ سے مضارع کا ماضی میں ترجمہ ہو گا (وہ باسی نہیں ہوا)

وَ انۡظُرۡ اِلٰی حِمَارِكَ وَ لِنَجۡعَلَكَ اٰیَةً لِّلنَّاسِ وَ انۡظُرۡ اِلَی الۡعِظَامِ كَیۡفَ نُنۡشِزُهَا ثُمَّ نَكۡسُوۡهَا لَحۡمًا ؕ	اور تو اپنے گدھے کی طرف دیکھ تاکہ ہم تجھے لوگوں کیلئے ایک نشانی بنائیں اور تو (گدھے کی) ہڈیوں کی طرف دیکھ، کیسے ہم اسے جوڑتے ہیں پھر ہم ان پر گوشت چڑھاتے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) اُنۡظُرۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر نَظَرَ یَنۡظُرُ، مصدر نَظَرًا، دیکھنا (تو دیکھ)

اِلٰی حِمَارِكَ(اِلٰی۔ حِمَارِ۔ كَ)اِلٰی، حرف جار، کی طرف، حِمَارِ، مجرور، مضاف، گدھا، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے (اپنے گدھے کی طرف)

وَلِنَجْعَلَكَ(وَ۔لِ۔ نَجْعَلَ۔كَ)وَ، حرف عطف، اور، لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، نَجْعَلَ، فعل مضارع جمع متکلم جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلٌ، بنانا، ہم بنائیں، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھے (اور تاکہ ہم بنائیں تجھے)

اٰيَةً لِّلنَّاسِ(اٰيَةً۔ لِ۔ اَلنَّاسِ)اٰيَةً، ایک نشانی، لِ، حرف جار، کیلئے، اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں (لوگوں کیلئے ایک نشانی)

وَانْظُرْ۔وَ، حرف عطف اور، اُنْظُرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر نَظَرَ يَنْظُرُ، مصدر نَظْرًا، دیکھنا تو، دیکھ (اور تو دیکھ)

اِلَى الْعِظَامِ۔اِلٰی، حرف جار، کی طرف، اَلْعِظَامِ، مجرور، ہڈیوں ((گدھے کی) ہڈیوں کی طرف)

كَيْفَ(کیسے) نُنْشِزُهَا(نُنْشِزُ۔ هَا)نُنْشِزُ، فعل مضارع جمع متکلم اَنْشَزَ يُنْشِزُ، مصدر اِنْشَازًا ترتیب سے اکٹھا کرنا، بنانا، جوڑنا، ہم جوڑتے ہیں، هَا، ضمیر واحد مونث غائب، اُس کو (ہم اس کو جوڑتے ہیں)

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) نَكْسُوْهَا لَحْمًا(نَكْسُوْا۔ هَا۔ لَحْمًا)نَكْسُوْا، فعل مضارع جمع متکلم كَسٰى يَكْسُوْ، مصدر كَسْوًا، پہنانا، چڑھانا، ہم چڑھاتے ہیں، هَا، ضمیر واحد موئنث غائب، اُس، ضمیر کا مرجع اَلْعِظَامِ ہے، لَحْمًا، گوشت (ہم ان پر گوشت چڑھاتے ہیں)

فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗ ۙ قَالَ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۵۹﴾	پس جب اُس پر واضح ہو چکا اس نے کہا میں جانتا ہوں کہ بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

فَلَمَّا(فَ۔ لَمَّا)فَ، حرف عطف، پس، لَمَّا، اسم ظرف، جب (پس جب)

تَبَيَّنَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَبَيَّنَ يَتَبَيَّنُ، مصدر تَبَيُّنًا، ظاہر ہونا، واضح ہونا (واضح ہو چکا)

لَهٗ(لَ۔ هٗ)لَ، حرف جار بمعنیٰ عَلٰی، پر، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس پر)

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُس نے کہا)

اَعْلَمُ، فعل مضارع واحد متکلم عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (میں جانتا ہوں)

اَنَّ اللّٰهَ۔ اَنَّ، کلام میں زور کے لیے، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، اَللّٰهَ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ (کہ بے شک اللہ) عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ۔ عَلٰی، حرف جار، پر، كُلِّ، مجرور مضاف، تمام، ہر، شَيْءٍ، مضاف الیہ چیز (ہر چیز پر) قَدِيْرٌ۔ قُدْرَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ حکمت کے مطابق جو چاہے کرے، اللہ کے علاوہ کسی غیر کی صفت میں یہ لفظ استعمال نہیں ہوتا (قادر ہے)

وَ اِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اَرِنِيْ كَيْفَ تُحْيِ الْمَوْتٰى ؕ	اور جب ابراہیمؑ نے کہا: اے میرے رب! مجھے دکھا کیسے تو مردوں کو زندہ کرے گا۔

وَاِذْ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِذْ، ظرف زمان، ماضی کے لیے آتا ہے، جب (اور جب)

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُس نے کہا)

اِبْرٰهٖمُ، فاعل (حضرت ابراہیمؑ) رَبِّ، اصل میں يَا رَبِّيْ ہے (يَا۔ رَبِّ۔ يْ) يَا، حرف ندا، محذوف، اے، رَبِّيْ، منادیٰ، رَبِّ، مضاف، رب، يْ، محذوف ہے مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم۔ میرے (اے میرے رب)

اَرِنِيْ (اَرِ۔ نِ۔ يْ) اَرِ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَرٰى يُرِيْ، مصدر اِرَاءَةٌ، دکھانا، تو دکھا، نِ، نون وقایہ، يْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (تو دکھا مجھے) كَيْفَ، استفہامیہ (کیسے)

تُحْيِ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر اَحْيٰى يُحْيِيْ، مصدر اِحْيَاءٌ، زندہ کرنا (تو زندہ کرے گا)

الْمَوْتٰى (مردوں)

قَالَ اَوَ لَمْ تُؤْمِنْ ؕ	اُس نے کہا اور کیا تو نے یقین نہیں کیا۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُس نے کہا) یعنی اللہ نے کہا،

اَوَ (اَ۔ وَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، وَ، حرف عطف، اور (اور کیا)

لَمْ تُؤْمِنْ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر حاضر اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا، یقین کرنا (تو نے یقین نہیں کیا)

قَالَ بَلٰى وَلٰكِنْ لِّيَطْمَئِنَّ قَلْبِیْ ؕ	اس نے کہا کیوں نہیں اور لیکن تاکہ میرا دل مطمئن ہو جائے۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُس نے کہا) یعنی حضرت ابراہیم نے کہا۔
بَلٰى، حرف جواب، بَلٰى، سے پہلے بیان کی نفی ہوتی ہے (کیوں نہیں)
وَلٰكِنْ۔ وَ، حرف عطف، اور، لٰكِنْ، حرف مشبہ بالفعل لیکن، (اور لیکن)
لِّيَطْمَئِنَّ (لِ۔ يَطْمَئِنَّ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، يَطْمَئِنَّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اِطْمَئَنَّ يَطْمَئِنُّ مصدر اِطْمِئْنَانٌ وَّ اِطْمِيْنَانٌ، دل میں سکون آنا، مطمئن ہونا (مطمئن ہو جائے)
قَلْبِیْ (قَلْبِ۔ یْ) قَلْبِ، مضاف، دل، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا دل)

قَالَ فَخُذْ اَرْبَعَةً مِّنَ الطَّيْرِ فَصُرْهُنَّ اِلَيْكَ ثُمَّ اجْعَلْ عَلٰى كُلِّ جَبَلٍ مِّنْهُنَّ جُزْءًا ثُمَّ ادْعُهُنَّ يَاْتِيْنَكَ سَعْيًا ؕ	اس نے فرمایا پس تو چار پرندے پکڑ پھر انہیں اپنے ساتھ مانوس کرلو پھر تو ہر پہاڑ پر ان سے ایک ٹکڑا رکھ پھر تو انہیں پکار وہ دوڑتے ہوئے تیرے پاس آئیں گے۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، فرمانا (اُس نے فرمایا)
فَخُذْ (فَ۔ خُذْ) فَ، حرف عطف، پس، خُذْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَخَذَ يَاْخُذُ، مصد اَخْذٌ، لینا پکڑنا، تو پکڑ (پس تو پکڑ) اَرْبَعَةً (چار)
مِنَ الطَّيْرِ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اَلطَّيْرِ، مجرور (پرندے)
فَصُرْهُنَّ (فَ۔ صُرْ۔ هُنَّ) فَ، حرف عطف، پھر، صُرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر صَارَ يَصُوْرُ، مصدر صَوْرًا، مانوس کرنا، قطع کرنا، ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ مانوس کرلو، هُنَّ، ضمیر جمع مونث غائب، اُنہیں (پھر مانوس کرلو انہیں) اِلَيْكَ (اِلٰى۔ كَ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف بمعنیٰ مَعَ ساتھ، كَ، مجرور ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنی، (اپنی طرف، اپنے ساتھ) ثُمَّ اجْعَلْ۔ ثُمَّ، حرف عطف، پھر، اِجْعَلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلٌ بنانا، رکھنا، تو رکھ (پھر تو رکھ)

عَلٰی کُلِّ جَبَلٍ۔ عَلٰی، حرف جار، پر، کُلِّ، مجرور مضاف، ہر، جَبَلٍ، مضاف الیہ، پہاڑ (ہر پہاڑ پر)
مِنْهُنَّ (مِنْ۔ هُنَّ) مِنْ، حرف جار، سے، هُنَّ، مجرور، ضمیر جمع مؤنث غائب، اُن، ضمیر کا مرجع اَلطَّیْرِ ہے
(اُن سے) جُزْءً (ایک ٹکڑا) ذبح کرنے کے بعد مخلوط اجزا میں سے مختلف ٹکڑے۔
ثُمَّ، حرف عطف (پھر) ادْعُهُنَّ (اُدْعُ۔ هُنَّ) اُدْعُ، فعل امر واحد مذکر حاضر دَعَا یَدْعُوْ، مصدر دَعْوَةٌ،
پکارنا تو پکار، هُنَّ، ضمیر جمع مؤنث غائب، اُن (تو ان کو پکار)
یَاْتِیْنَكَ (یَاْتِیْنَ۔ كَ) یَاْتِیْنَ، فعل مضارع جمع مؤنث غائب اَتٰی یَاْتِیْ، مصدر اِتْیَانٌ، آنا، وہ آئیں گے،
كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرے، (وہ (پرندے) تیرے پاس آئیں گے) سَعْیًا، مصدر (دوڑتے ہوئے)

وَاعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ ﴿۲۶۰﴾	اور تو جان لے کہ بے شک اللہ بڑا غالب بڑی حکمت والا ہے۔

ع ۳۵

وَ، حرف عطف (اور) اِعْلَمْ، فعل امر واحد مذکر حاضر عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (تو جان لے)
اَنَّ اللّٰهَ۔ اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (کہ بے شک اللہ)
عَزِیْزٌ، اللہ کا صفاتی نام، عِزَّةٌ، مصدر سے بمعنی فاعل مبالغہ کا صیغہ (بڑا غالب، زبردست)
حَكِیْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، حِكْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ (بڑی حکمت والا)

مَثَلُ الَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ	ان لوگوں کی مثال جو اپنے مال اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں۔

مَثَلُ (مثال) اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (اُن لوگوں کی جو)
یُنْفِقُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَنْفَقَ یُنْفِقُ، مصدر اِنْفَاقٌ، خرچ کرنا (وہ خرچ کرتے ہیں)
اَمْوَالَهُمْ (اَمْوَالَ۔ هُمْ) اَمْوَالَ، مضاف، مالوں، واحد، مَالٌ۔ هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب،
اپنے (اپنے مالوں کو) فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ۔ فِیْ، حرف جار، میں، سَبِیْلِ، مجرور مضاف، راہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ
کی (اللہ کی راہ میں)

كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِيْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ ؕ	ایک دانے کی مثال کی طرح ہے کہ وہ سات بالیاں اگائے، ہر بالی میں سو دانے ہوں۔

كَمَثَلِ حَبَّةٍ(كَ۔ مَثَلِ۔ حَبَّةٍ)كَ، حرف جار، مانند، کی طرح، مَثَلِ، مضاف، مجرور، مثال، حَبَّةٍ، مضاف الیہ، ایک دانے کی، (ایک دانے کی مثال کی طرح)

اَنْۢبَتَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب اَنْبَتَ يُنْۢبِتُ، مصدر اِنْۢبَاتًا، اُگانا(وہ اُگائے)

سَبْعَ(سات)سَنَابِلَ(بالیاں، سٹے)

فِيْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ۔ فِيْ، حرف جار، میں، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، سُنْۢبُلَةٍ، مضاف الیہ، ایک بالی، (ہر بالی میں)

مِّائَةُ، سو، حَبَّةٍ، دانہ(سو دانے ہوں)

وَاللّٰهُ يُضٰعِفُ لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ	اور اللہ بڑھا دیتا ہے جس کے لیے چاہتا ہے۔

وَاللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ(اور اللہ)

يُضٰعِفُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب ضَاعَفَ يُضَاعِفُ، مصدر مُضَاعَفَةٌ، بڑھانا(وہ بڑھا دیتا ہے)

لِمَنْ(لِ۔ مَنْ)لِ، حرف جار، کیلیے، مَنْ، مجرور، اسم موصول، جس(جس کیلئے)

يَشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْٓئَةٌ، چاہنا(وہ چاہتا ہے)

وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۲۶۱	اور اللہ وسعت والا، خوب جاننے والا ہے۔

وَاللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ(اور اللہ)

وَاسِعٌ، اللہ کا صفاتی نام، سَعَةٌ، مصدر سے اسم فاعل(وسعت والا)

عَلِيْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، عِلْمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ(خوب جاننے والا)

اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ لَا يُتْبِعُوْنَ مَآ اَنْفَقُوْا مَنًّا وَّ	وہ لوگ جو اپنے مال اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں پھر وہ احسان نہیں جتاتے (اس پر) جو انہوں نے خرچ کیا اور نہ اذیت

لَآ اَذًى ۙ لَّهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ	(دیتے ہیں) ان کیلئے ان کا اجر ان کے رب کے پاس ہے۔

اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

یُنْفِقُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَنْفَقَ یُنْفِقُ، مصدر اِنْفَاقٌ، خرچ کرنا (وہ خرچ کرتے ہیں)

اَمْوَالَهُمْ (اَمْوَالَ۔ هُمْ) اَمْوَالَ، مضاف، مالوں، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے مالوں کو) فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ۔ فِیْ، حرف جار، میں، سَبِیْلِ، مجرور، مضاف، راہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی راہ میں) ثُمَّ، حرف عطف (پھر)

لَا یُتْبِعُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اَتْبَعَ یُتْبِعُ، مصدر اِتْبَاعًا، پیچھا کرنا، جتانا (وہ پیچھا نہیں کرتے، وہ جتاتے نہیں ہیں)

مَآ اَنْفَقُوْا۔ مَا، موصولہ، جو، اَنْفَقُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَنْفَقَ یُنْفِقُ، مصدر اِنْفَاقٌ، خرچ کرنا، اُنہوں نے خرچ کیا (جو انہوں نے خرچ کیا) مَنًّا، مصدر (احسان کرنا، احسان جتانا، احسان)

وَّلَا۔ وَ، حرف عطف، اور، لَا، نہ (اور نہ) اَذًی، ہر وہ تکلیف جو جسم یا روح کو پہنچے (اذیت)

لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کیلئے)

اَجْرُهُمْ۔ اَجْرُ، مضاف، اجر، هُمْ، مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کا (اُن کا اجر)

عِنْدَ رَبِّهِمْ (عِنْدَ۔ رَبِّ۔ هِمْ) عِنْدَ، مضاف، پاس، نزدیک، رَبِّ، مضاف الیہ، مضاف، رب کے، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے۔ (اُن کے رب کے پاس)

وَلَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَلَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ ۞ ٢٦٢	اور ان پر نہ کوئی خوف ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

وَلَا۔ وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ (اور نہ) خَوْفٌ، مصدر ہے (ڈرنا، کوئی خوف)

عَلَیْهِمْ (عَلٰی۔ هِمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن پر)

وَلَا هُمْ۔ وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ سب (اور نہ وہ)

يَحْزَنُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب حَزِنَ يَحْزَنُ، مصدر حُزْنٌ، غمگین ہونا (وہ غمگین ہوں گے)

قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ وَّ مَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِّنْ صَدَقَةٍ يَّتْبَعُهَآ اَذًى ط	اچھی بات کہنا اور درگزر کرنا صدقے سے بہتر ہے کہ اس کے پیچھے اذیت دینا ہو۔

قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ۔ قَوْلٌ، موصوف، مصدر، بات کہنا، گفتگو، مَعْرُوْفٌ، صفت، عِرْفَانٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر، اچھی، بھلی، مناسب (اچھی بات کہنا) وَ، حرف عطف (اور)

مَغْفِرَةٌ، مصدر (معاف کرنا، بخش دینا، درگزر کرنا، سائل کی تلخ کلامی پر چشم پوشی کرنا)

خَيْرٌ مِنْ صَدَقَةٍ۔ خَيْرٌ، بہتر، بھلائی، نیکی، مِنْ، حرف جار، سے، صَدَقَةٍ، مجرور، صدقہ (صدقہ سے بہتر ہے) يَتْبَعُهَا (يَتْبَعُ۔ هَا) يَتْبَعُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب تَبِعَ يَتْبَعُ، مصدر تَبْعًا، پیچھے آنا، وہ پیچھے ہو، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس کے (اُس کے پیچھے ہو) اَذًى، اسم، اذیت، تکلیف (اذیت دینا)

وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَلِيْمٌ ﴿۲۶۳﴾	اور اللہ بڑا بے پرواہ، بہت بردبار ہے۔

وَاللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ، (اور اللہ)

غَنِيٌّ، اللہ کا صفاتی نام، غِنَآءٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بڑا بے پرواہ)

حَلِيْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، حِلْمٌ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ (بہت بردبار، تحمل والا)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُبْطِلُوْا صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْاَذٰى لا	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو اپنے صدقات کو احسان جتا کر اور اذیت دے کر مت ضائع کرو۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا (يَا۔ اَيُّهَا۔ الَّذِيْنَ۔ اٰمَنُوْا) يَا، حرف ندا، اے، اَيُّهَا، جب منادیٰ پر اَلْ داخل ہو تو مذکر کیلئے یَا کے بعد اَيُّهَا لگاتے ہیں، الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا، منادیٰ، الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگو جو، اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا، ایمان لائے ہو (اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو) لَا تُبْطِلُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر اَبْطَلَ يُبْطِلُ، مصدر اِبْطَالٌ، باطل کرنا، ضائع کرنا (تم

مت ضائع کرو) صَدَقٰتِكُمۡ (صَدَقٰتِ۔ كُمۡ) صَدَقٰتِ، مضاف، صدقات، واحد، صَدَقَةٍ، خیرات،
كُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے صدقات)
بِالۡمَنِّ (بِ۔ اَلۡمَنِّ) بِ، حرف جار، کے سبب، اَلۡمَنِّ، مجرور مصدر، احسان جتانا (احسان جتانے کے سبب،
احسان جتا کر) وَ، حرف عطف (اور) اَلۡاَذٰی (اذیت دینا، اذیت دے کر)

كَالَّذِیۡ یُنۡفِقُ مَالَهٗ رِئَآءَ النَّاسِ وَ لَا یُؤۡمِنُ بِاللّٰهِ وَ الۡیَوۡمِ الۡاٰخِرِ ؕ	اُس شخص کی طرح جو اپنا مال لوگوں کو دکھانے کی خاطر خرچ کرتا ہے اور وہ اللہ اور یوم آخرت پر ایمان نہیں رکھتا ہے۔

كَالَّذِیۡ (كَ۔ اَلَّذِیۡ) كَ، حرف جار، مانند، کی طرح، اَلَّذِیۡ، مجرور، اسم موصول واحد مذکر، وہ جو (اس کی
طرح جو) یُنۡفِقُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَنۡفَقَ یُنۡفِقُ، مصدر اِنۡفَاقٌ، خرچ کرنا (وہ خرچ کرتا ہے)
مَالَهٗ (مَالَ۔ هٗ) مَالَ، مضاف، مال، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنا (اپنا مال)
رِئَآءَ النَّاسِ۔ رِئَآءَ، مضاف، مصدر، دکھاوا، دکھانا، کسی کو دکھانے کیلئے کام کرنا رَاءٰی یُرَائِیۡ، کا مصدر،
اَلنَّاسِ، مضاف الیہ، لوگوں (لوگوں کو دکھانے کی خاطر) وَ، حرف عطف (اور)
لَا یُؤۡمِنُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اٰمَنَ یُؤۡمِنُ، مصدر اِیۡمَانًا، ایمان لانا، ایمان رکھنا (وہ ایمان
نہیں رکھتا ہے) بِاللّٰهِ (بِ۔ اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر) وَ، حرف عطف (اور)
الۡیَوۡمِ الۡاٰخِرِ۔ اَلۡیَوۡمِ، موصوف، دن، یوم، اَلۡاٰخِرِ، صفت، پچھلا، آخرت (یوم آخرت)

فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ صَفۡوَانٍ عَلَیۡهِ تُرَابٌ فَاَصَابَهٗ وَابِلٌ فَتَرَكَهٗ صَلۡدًا ؕ	پس اس کی مثال ایک چٹان کی مثال کی طرح ہے اس پر مٹی ہو پھر اس پر زور کی بارش برسے تو اسے صاف پتھر چھوڑ جائے۔

فَمَثَلُهٗ (فَ۔ مَثَلُ۔ هٗ) فَ، حرف عطف، پس، مَثَلُ، مضاف، مثال، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب،
اُس کی (پس اس کی مثال) كَمَثَلِ (كَ۔ مَثَلِ) كَ، حرف جار، کی طرح، مانند، مَثَلِ، مجرور، مثال (مثال کی
طرح ہے) صَفۡوَانٍ (صاف اور چکنے پتھر کی چٹان)

عَلَيْهِ (عَلٰى ۔ هِ) عَلٰى، حرف جار، پر، ہٖ، مجرور ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اُس پر) تُرَابٌ (خاک، مٹی)
فَاَصَابَهٗ (فَ ۔ اَصَابَ ۔ هٗ) فَ، حرف عطف، پھر، اَصَابَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَصَابَ يُصِيْبُ،
مصدر اِصَابَةٌ، پہنچنا، برسنا، وہ برسا، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (پھر برسے اس پر) وَابِلٌ (زور کی بارش)
فَتَرَكَهٗ (فَ ۔ تَرَكَ ۔ هٗ) فَ، حرف عطف، تو، تَرَكَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَرَكَ يَتْرُكُ، مصدر تَرْكٌ،
چھوڑنا وہ چھوڑ جائے، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے، ضمیر کا مرجع صَفْوَانٌ ہے (تو اسے چھوڑ جائے)
صَلْدًا، سخت پتھر جس پر کچھ نہ اُگے (صاف پتھر)

لَا يَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَيْءٍ مِّمَّا كَسَبُوْا ؕ	وہ اس میں سے کسی چیز پر قدرت نہیں رکھتے جو انہوں نے کمایا۔

لَا يَقْدِرُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب قَدَرَ يَقْدِرُ، مصدر قُدْرَةٌ، کسی کام کے کرنے کی طاقت اور استطاعت رکھنا، قدرت رکھنا (وہ قدرت نہیں رکھتے)
عَلٰى شَيْءٍ ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، شَيْءٍ، مجرور، چیز (کسی چیز پر)
مِّمَّا (مِنْ ۔ مَا) مِنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس میں سے جو)
كَسَبُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَسَبَ يَكْسِبُ، مصدر كَسْبًا، کمانا (اُنہوں نے کمایا)

وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٦٤﴾	اور اللہ کفر کرنے والی قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔

وَاللّٰهُ ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ (اور اللہ)
لَا يَهْدِيْ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب هَدٰى يَهْدِيْ، مصدر هِدَايَةٌ، ہدایت دینا (وہ ہدایت نہیں دیتا) اَلْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ، مرکب توصیفی، اَلْقَوْمَ، موصوف، قوم، اَلْكٰفِرِيْنَ، صفت، كُفْرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، کافروں، کفر کرنے والے، واحد، اَلْكَافِرُ (کفر کرنے والی قوم)

وَ مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ وَ تَثْبِيْتًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ	اور مثال ان لوگوں کی جو اپنے مال اللہ کی خوشنودی کی طلب میں اور اپنے نفسوں کی دلجمعی کے ساتھ خرچ کرتے ہیں۔

وَمَثَلُ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَثَلُ، مثال (اور مثال)
الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (اُن لوگوں کی جو)
يُنْفِقُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَنْفَقَ يُنْفِقُ، مصدر اِنْفَاقٌ، خرچ کرنا (وہ خرچ کرتے ہیں)
اَمْوَالَهُمُ (اَمْوَالَ۔ هُمْ) اَمْوَالَ، مضاف، مالوں، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے مال)
اِبْتِغَآءَ، مصدر ہے، کسی بات کا چاہنا، طلب کرنا، تلاش کرنا، طلب اِبْتَغٰى يَبْتَغِيْ، مصدر اِبْتِغَآءٌ۔
مَرْضَاتِ اللّٰهِ۔ مَرْضَاتِ، مضاف، مصدر میمی و اسم مصدر پسند کرنا، رضامند ہونا، پسندیدگی، خوشنودی، رضامندی، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی خوشنودی)
وَ، حرف عطف (اور) تَثْبِيْتًا، مصدر ہے (دلجمعی کے ساتھ، ثابت رکھنا، ثابت قدم رہنا، پختگی پیدا کرنا)
مِنْ اَنْفُسِهِمْ (مِنْ۔ اَنْفُسِ۔ هِمْ) مِنْ، حرف جار، سے، اَنْفُسِ، مجرور مضاف، نفسوں، واحد، نَفْسٌ
هِمْ، مضاف الیہ، جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے نفسوں سے)

كَمَثَلِ جَنَّةٍۢ بِرَبْوَةٍ اَصَابَهَا وَابِلٌ فَاٰتَتْ اُكُلَهَا ضِعْفَيْنِ ۚ	ایک باغ کی مثال کی طرح ہے جو بلند جگہ پر ہو اس پر زور کی بارش برسے پھر وہ اپنا پھل دگنا دے۔

كَمَثَلِ (كَ۔ مَثَلِ) كَ، حرف جار، جیسے، مانند، کی طرح، مَثَلِ، مجرور، مثال (مثال کی طرح)
جَنَّةٍ (ایک باغ) بِرَبْوَةٍ (بِ۔ رَبْوَةٍ) بِ، حرف جار بمعنیٰ عَلٰى، پر، رَبْوَةٍ، مجرور، بلند جگہ (بلند جگہ پر)
اَصَابَهَا (اَصَابَ۔ هَا) اَصَابَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَصَابَ يُصِيْبُ، مصدر اِصَابَةٌ، پہنچنا، برسنا، برسے، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس (برسے اُس پر) وَابِلٌ، اسم (زور کی بارش)
فَاٰتَتْ (فَ۔ اٰتَتْ) فَ، حرف عطف پھر، اٰتَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا، وہ دے (پھر وہ دے) اُكُلَهَا (اُكُلَ۔ هَا) اُكُلَ، مضاف، پھل، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اپنا (اپنا پھل) ضِعْفَيْنِ (دوگنا، دوچند) ضِعْفٌ، کا تثنیہ ہے۔

فَاِنْ لَّمْ يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلٌّ	پس اگر اس پر زور کی بارش نہ برسے تو پھوار (کافی) ہے۔

فَاِنْ (فَ۔اِنْ) فَ، حرف عطف، پس، اِنْ، شرطیہ، اگر (پس اگر)
لَمْ يُصِيْبُهَا (لَمْ يُصِبْ۔هَا) لَمْ يُصِبْ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر غائب اَصَابَ يُصِيْبُ، مصدر اِصَابَةٌ، پہنچنا برسنا، نہ برسے، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس پر (اُس پر نہ برسے)
وَابِلٌ (زور کی بارش) فَطَلٌّ (فَ۔طَلٌّ) فَ، حرف عطف، تو، طَلٌّ، پھوار، شبنم، وَابِلٌ، کی ضد (تو پھوار)

وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۲۶۵	اور اللہ اس کو خوب دیکھنے والا ہے جو تم عمل تم کرتے ہو۔

وَاللّٰهُ۔وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ، (اور اللہ)
بِمَا (بِ۔مَا) بِ، حرف جار، کو، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس کو جو)
تَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (تم عمل کرتے ہو)
بَصِيْرٌ، اللہ کا صفاتی نام، بَصَارَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (خوب دیکھنے والا)

اَيَوَدُّ اَحَدُكُمْ اَنْ تَكُوْنَ لَهٗ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّ اَعْنَابٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ لَهٗ فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ	کیا تم میں سے کوئی ایک پسند کرتا ہے کہ اس کا ایک باغ کھجوروں اور انگوروں کا ہو اس کے نیچے سے نہریں بہتی ہوں اس کے لیے اس میں ہر قسم کے پھل ہوں۔

اَيَوَدُّ (اَ۔يَوَدُّ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، يَوَدُّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب وَدَّ يَوَدُّ، مصدر مَوَدَّةٌ، چاہنا، پسند کرنا، وہ پسند کرتا ہے (کیا وہ پسند کرتا ہے)
اَحَدُكُمْ۔اَحَدُ، مضاف، کوئی ایک، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم میں (تم میں سے کوئی ایک)
اَنْ تَكُوْنَ۔اَنْ، مصدریہ، ناصبہ، کہ، تَكُوْنَ، فعل ناقص مضارع واحد مؤنث غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہو) لَهٗ جَنَّةٌ (لَ۔هٗ۔جَنَّةٌ) لَ، حرف جار، کا، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، اُس کا، جَنَّةٌ، ایک باغ (اُس کا ایک باغ)

مِنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ۔ مِنْ، حرف جار، سے، نَخِيْلٍ، مجرور، کھجوروں، واحد، نَخْلَةٌ، وَ، حرف عطف، اور، اَعْنَابٍ، انگوروں، واحد، عِنَبٌ (کھجوروں اور انگوروں سے)

تَجْرِیْ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب جَرٰی يَجْرِیْ، مصدر جِرْيَانًا، جاری ہونا، بہنا (بہتی ہے)

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ (مِنْ۔ تَحْتِ۔ هَا۔ اَلْاَنْهٰرُ) مِنْ، حرف جار، سے، تَحْتِ، مجرور، مضاف، نیچے، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے، اَلْاَنْهٰرُ، نہریں، واحد، نَهْرٌ (اس کے نیچے سے نہریں)

لَهٗ (لَ۔ هٗ) لَ، حرف جار، کیلئے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اس کیلئے)

فِيْهَا (فِیْ، هَا) فِیْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع جَنَّةٌ ہے (اس میں)

مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ۔ مِنْ، حرف جار، اصل ترجمہ سے ضرور تاً ترجمہ "کے" کیا گیا ہے، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، اَلثَّمَرٰتِ، مضاف الیہ، پھلوں، واحد، ثَمَرَةٌ (ہر قسم کے پھل)

وَ اَصَابَهُ الْكِبَرُ وَ لَهٗ ذُرِّيَّةٌ ضُعَفَآءُ ۖ	اور اسے بڑھاپا آپہنچے اور اس کی اولاد کمزور ہو۔

وَاَصَابَهٗ (وَ۔ اَصَابَ۔ هٗ) وَ، حرف عطف، اور، اَصَابَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَصَابَ يُصِيْبُ، مصدر اِصَابَةٌ، پہنچنا، آپہنچے، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے (اور آپہنچے اسے)

اَلْكِبَرُ، اسم مصدر، مصدر (عمر زیادہ ہو جانا، بڑھاپا)

وَلَهٗ (وَ۔ لَ۔ هٗ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، حرف جار، کی، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اور اس کی)

ذُرِّيَّةٌ (اولاد چھوٹے بچے) ضُعَفَآءُ (کمزور، ناتواں) واحد، ضَعِيْفٌ۔

فَاَصَابَهَآ اِعْصَارٌ فِيْهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ ؕ	پھر اس کو بگولا آپہنچے اس میں آگ ہو پس وہ جل جائے۔

فَاَصَابَهَآ (فَ۔ اَصَابَ۔ هَا) فَ، حرف عطف، پھر، اَصَابَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَصَابَ يُصِيْبُ، مصدر اِصَابَةٌ، پہنچنا، آپہنچا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس کو، ضمیر کا مرجع جَنَّةٌ ہے (پھر آپہنچے اس کو)

اِعْصَارٌ (بگولہ) جمع اَعَاصِرُ، اس کا مادہ (ع۔ ص۔ ر) ہے۔

فِيْهِ نَارٌ (فِيْ ۔ هِ ۔ نَارٌ) فِيْ، حرف جار، میں، هِ، مجرور، اس ضمیر واحد مذکر غائب، اس، نَارٌ، آگ (اس میں آگ) فَاحْتَرَقَتْ (فَ ۔ اِحْتَرَقَتْ) فَ، حرف عطف، پس، اِحْتَرَقَتْ، فعل ماضی واحد مونث غائب اِحْتَرَقَ يَحْتَرِقُ، مصدر اِحْتِرَاقًا، جل جانا، وہ جل جائے (پس وہ (باغ) جل جائے)

كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۶۶﴾	اسی طرح اللہ تمہارے لیے آیات کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ تم غور و فکر کرو۔

ع

كَذٰلِكَ (كَ ۔ ذٰلِكَ) كَ، حرف تشبیہ طرح، مانند، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر، اسی (اسی طرح)
يُبَيِّنُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب بَيَّنَ يُبَيِّنُ، مصدر تَبْيِيْنٌ، کھول کر بیان کرنا (کھول کر بیان کرتا ہے)
اَللّٰهُ (اللہ) لَكُمْ (لَ ۔ كُمْ) لَ، حرف جار، لیے، كُمْ، مجرور ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے)
اَلْاٰيٰتِ (آیات) واحد، اٰيَةٌ۔
لَعَلَّكُمْ (لَعَلَّ ۔ كُمْ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، تاکہ، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تاکہ تم)
تَتَفَكَّرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر تَفَكَّرَ يَتَفَكَّرُ، مصدر تَفَكُّرًا، غور و فکر کرنا (تم غور و فکر کرو)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْفِقُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّاۤ اَخْرَجْنَا لَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو پاکیزہ چیزوں میں سے جو تم نے کمایا اور اس میں سے جو ہم نے تمہارے لیے زمین سے نکالا (اللہ کی راہ میں) خرچ کرو۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا (يَا ۔ اَيُّهَا ۔ الَّذِيْنَ ۔ اٰمَنُوْا) يَا، حرف ندا، اے، اَيُّهَا، جب منادی پر ال داخل ہو تو مذکر کیلئے يَا کے ساتھ اَيُّهَا لگاتے ہیں، الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا، منادی، الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگو جو، اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا، ایمان لائے ہو (اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو) اَنْفِقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَنْفَقَ يُنْفِقُ، مصدر اِنْفَاقٌ، خرچ کرنا (تم خرچ کرو)
مِنْ طَيِّبٰتِ ۔ مِنْ، حرف جار، سے، طَيِّبٰتِ، مجرور، ستھری چیزیں، پاکیزہ چیزیں، عمدہ چیزیں، واحد، طَيِّبَةٌ

طیب اس چیز کو کہا جاتا ہے جو حق حلال اور محنت مزدوری سے حاصل کی جائے۔ مَا، موصولہ (جو)
كَسَبْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر كَسَبَ يَكْسِبُ، مصدر كَسْبًا، کمانا (تم نے کمایا)
وَ، حرف عطف (اور) مِمَّا (مِنْ۔ مَا) مِنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس سے جو)
اَخْرَجْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَخْرَجَ يُخْرِجُ، مصدر اِخْرَاجًا، نکالنا (ہم نے نکالا)
لَكُمْ (لَ۔ كُمْ) لَ، حرف جار، لیے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے)
مِنَ الْاَرْضِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، الْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین سے)

وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيْثَ مِنْهُ تُنْفِقُوْنَ وَلَسْتُمْ بِاٰخِذِيْهِ اِلَّآ اَنْ تُغْمِضُوْا فِيْهِ ؕ	اور قصد نہ کرو کہ اُن میں سے گھٹیا چیز، تم خرچ کرو حالانکہ تم اس کو لینے والے نہیں ہو مگر یہ کہ تم اس کے بارے میں چشم پوشی کرلو۔

وَ، حرف عطف (اور) لَا تَيَمَّمُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر تَيَمَّمَ يَتَيَمَّمُ، مصدر تَيَمُّمًا، قصد کرنا، ارادہ کرنا (تم قصد نہ کرو) اَلْخَبِيْثَ (ناپاک، گندی، گھٹیا چیز) ہر وہ چیز جو ردی اور خسیس ہونے کے سبب بری معلوم ہو۔ مِنْهُ (مِنْ۔ هُ) مِنْ، حرف جار، سے، هُ، مجرور ضمیر واحد مذکر غائب، اُس، ضمیر کا مرجع طَيِّبٰتِ ہے (ان میں سے) تُنْفِقُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَنْفَقَ يُنْفِقُ، مصدر اِنْفَاقٌ، خرچ کرنا (تم خرچ کرو) وَلَسْتُمْ۔ وَ، حالیہ، حالانکہ، لَسْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر، اس کا واحد مذکر غائب لَيْسَ ہے، یہ غیر مصرف فعل ہے، اس سے مضارع کے صیغے نہیں آتے، تم نہیں ہو (حالانکہ نہیں ہو تم)
بِاٰخِذِيْهِ (بِ۔ اٰخِذِيْ۔ هِ) بِ، حرف جار، کو، اٰخِذِيْ، مجرور، مضاف، اصل میں اٰخِذِيْنَ تھا، اضافت کی وجہ سے نون گر گیا۔ اٰخِذِيْ اَخْذٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، لینے والے، واحد، اٰخِذٌ، لینے والا، هِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس کو لینے والے) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوا)
اَنْ، مصدریہ (یہ کہ) تُغْمِضُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَغْمَضَ يُغْمِضُ، مصدر اِغْمَاضٌ، آنکھ بند

کرنا، چشم پوشی کرنا (تم چشم پوشی کرلو)

فِيۡهِ (فِیۡ۔ هِ) فِیۡ، حرف جار، کے بارے میں، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس کے بارے میں)

وَاعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰهَ غَنِىٌّ حَمِيۡدٌ ۝۲۶۷	اور تم جان لو کہ بے شک اللہ بے پرواہ، قابل تعریف ہے۔

وَاعۡلَمُوۡا (وَ۔ اِعۡلَمُوۡا) وَ، حرف عطف، اور، اِعۡلَمُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر عَلِمَ يَعۡلَمُ، مصدر عِلۡمًا، جاننا تم جان لو (اور تم جان لو) اَنَّ اللّٰهَ۔ اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)

غَنِىٌّ، اللہ کا صفاتی نام، غِنَآءٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بے پرواہ)

حَمِيۡدٌ، اللہ کا صفاتی نام، حَمۡدٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بمعنی مفعول (قابل تعریف)

اَلشَّيۡطٰنُ يَعِدُكُمُ الۡفَقۡرَ وَيَاۡمُرُكُمۡ بِالۡفَحۡشَآءِ ۚ	شیطان تمہیں مفلسی سے ڈراتا ہے اور وہ تمہیں بے حیائی کا حکم دیتا ہے۔

اَلشَّيۡطٰنُ (شیطان، شریر، خبیث) ہر مفسد سرکش، انسان ہو یا جن۔

يَعِدُكُمُ الۡفَقۡرَ۔ يَعِدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب وَعَدَ يَعِدُ، ڈرانا، وعدہ کرنا، مصدر وَعۡدٌ، وہ ڈراتا ہے، كُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں، وہ تمہیں ڈراتا ہے، اَلۡفَقۡرَ، مفلسی (وہ تمہیں مفلسی سے ڈراتا ہے)

وَ، حرف عطف (اور) يَاۡمُرُكُمۡ۔ يَاۡمُرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَمَرَ يَاۡمُرُ، مصدر اَمۡرًا، حکم دینا، وہ حکم دیتا ہے، كُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ تمہیں حکم دیتا ہے)

بِالۡفَحۡشَآءِ (بِ۔ اَلۡفَحۡشَآءِ) بِ، حرف جار، کا، اَلۡفَحۡشَآءِ، مجرور، بے حیائی (بے حیائی کا)

وَاللّٰهُ يَعِدُكُمۡ مَّغۡفِرَةً مِّنۡهُ وَفَضۡلًا ؕ	اور اللہ اپنی طرف سے تم سے مغفرت اور فضل کا وعدہ کرتا ہے۔

وَاللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ)

يَعِدُكُمۡ (يَعِدُ۔ كُمۡ) يَعِدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب وَعَدَ يَعِدُ، مصدر وَعۡدٌ، ڈرانا، وعدہ کرنا، وہ وعدہ کرتا ہے، كُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم سے (وہ تم سے وعدہ کرتا ہے)

مَغْفِرَةً، مصدر ہے (معاف کر دینا مغفرت کا)

مِنْهُ (مِنْ۔ هُ) مِنْ، حرف جار بمعنی اِلٰی، طرف سے، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی طرف سے)

وَ، حرف عطف (اور) فَضْلًا، اسم فعل (فضل، مہربانی، رحمت)

وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۶۸﴾	اور اللہ وسعت والا، خوب جاننے والا ہے۔

وَاللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ)

وَاسِعٌ، اللہ کا صفاتی نام، سَعَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (وسعت والا)

عَلِيْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، عِلْمٌ، مصدر سے اسم مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

يُّؤْتِى الْحِكْمَةَ مَنْ يَّشَآءُ ۚ	وہ حکمت عطا کرتا ہے جسے چاہتا ہے۔

يُؤْتِيْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا، عطا کرنا (وہ عطا کرتا ہے)

اَلْحِكْمَةَ (دانائی، حکمت) علم و عقل سے حق بات کا معلوم کرنا، مَنْ، اسم موصول (جسے)

يَشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْئَةٌ، چاہنا (وہ چاہتا ہے)

وَمَنْ يُّؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ اُوْتِيَ خَيْرًا كَثِيْرًا ؕ	اور جسے حکمت عطا کی جائے تو یقیناً اسے بہت زیادہ بھلائی دے دی گئی۔

وَمَنْ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَنْ، اسم موصول شرطیہ، جسے (اور جسے)

يُؤْتَ، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا، عطا کرنا (عطا کی جائے)

اَلْحِكْمَةَ (حکمت، دانائی) فَقَدْ (فَ۔ قَدْ) فَ، حرف عطف، تو، قَدْ، کلمہ تحقیق، یقیناً (تو یقیناً)

اُوْتِيَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، نوازنا، دینا (اسے دے دی گئی)

خَيْرًا كَثِيْرًا، مرکب توصیفی، خَيْرًا، موصوف، بھلائی، مال، نیکی، خیر،

كَثِيْرًا، صفت، كَثْرَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت زیادہ (بہت زیادہ بھلائی)

وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۲۶۹﴾	اور نصیحت قبول نہیں کرتے مگر عقل والے۔

وَمَا۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

يَذَّكَّرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اِذَّكَّرَ يَذَّكَّرُ، مصدر اِذَّكُّرٌ، نصیحت قبول کرنا (نصیحت قبول کرتے ہیں) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر)

اُولُو الْاَلْبَابِ۔ اُولُوْ، مضاف، اہل، والے، اَلْاَلْبَابِ، مضاف الیہ، عقل، دانش، واحد، لُبٌّ (عقل والے)

وَ مَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ نَّفَقَةٍ اَوْ نَذَرْتُمْ مِّنْ نَّذْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُهٗ ط	اور تم جو (بھی) خرچ کرو کوئی خرچ یا تم نذر مانو کوئی نذر تو بے شک اللہ اسے جانتا ہے۔

وَمَا۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، موصولہ، شرطیہ جو (اور جو)

اَنْفَقْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اَنْفَقَ يُنْفِقُ، مصدر اِنْفَاقٌ، خرچ کرنا (تم خرچ کرو)

مِنْ نَفَقَةٍ۔ مِنْ، حرف جار، زائدہ برائے عموم، نَفَقَةٍ، مجرور (کوئی خرچ) اَوْ، حرف عطف (یا)

نَذَرْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر نَذَرَ يَنْذِرُ، مصدر نَذْرًا، نذر ماننا (تم نذر مانو)

مِنْ نَّذْرٍ۔ مِنْ، حرف جار، زائدہ برائے عموم، نَذْرٍ، مجرور (کوئی نذر)

فَاِنَّ اللّٰهَ (فَ۔ اِنَّ۔ اَللّٰهَ) فَ، حرف عطف، تو، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (تو بے شک اللہ)

يَعْلَمُهٗ (يَعْلَمُ۔ هٗ) يَعْلَمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا، وہ جانتا ہے، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے (وہ اسے جانتا ہے)

وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿۲۷۰﴾	اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ہے۔

وَمَا۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں ہے)

لِلظّٰلِمِيْنَ (لِ۔ اَلظّٰلِمِيْنَ) لِ، حرف جار، کا، اَلظّٰلِمِيْنَ، مجرور، ظُلْمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ظالموں، واحد، اَلظَّالِمُ (ظالموں کا)

مِنْ اَنْصَارٍ۔ مِنْ، حرف جار زائدہ برائے عموم، اَنْصَارٍ، مجرور، مدد گار (کوئی مدد گار)

اِنْ تُبْدُوا الصَّدَقٰتِ فَنِعِمَّا هِيَ ۚ	اگر تم صدقات کو ظاہر کرو، تو وہ اچھا ہے۔

اِنْ، شرطیہ (اگر) تُبْدُوْا، اصل میں تُبْدُوْنَ تھا، اِنْ، کی وجہ سے نون ساقط ہو گیا، تُبْدُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَبْدٰی یُبْدِیْ، مصدر اِبْدَآءٌ، ظاہر کرنا، اعلانیہ کرنا (تم ظاہر کرو)

اَلصَّدَقٰتِ (صدقوں) واحد، صَدَقَۃٍ۔

فَنِعِمَّا هِيَ (فَ۔ نِعِمَّا۔ هِيَ) فَ، حرف عطف، تو، نِعِمَّا، فعل مدح، عمدگی کو ظاہر کرتا ہے، اچھا ہے، هِيَ، ضمیر واحد مؤنث غائب، وہ، ضمیر کا مرجع، اَلصَّدَقٰتِ ہے (تو وہ اچھا ہے)

وَاِنْ تُخْفُوْهَا وَتُؤْتُوْهَا الْفُقَرَآءَ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ؕ	اور اگر تم انہیں مخفی رکھو اور انہیں محتاجوں کو دے دو تو وہ تمہارے لیے زیادہ بہتر ہے۔

وَاِنْ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِنْ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

تُخْفُوْهَا۔ تُخْفُوْا، اصل میں تُخْفُوْنَ، تھا، اِنْ، کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَخْفٰی یُخْفِیْ، مصدر اِخْفَآءٌ، مخفی رکھنا، تم مخفی رکھو، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُسے، ضمیر کا مرجع اَلصَّدَقٰتِ ہے (تم انہیں مخفی رکھو)

وَتُؤْتُوْهَا (وَ۔ تُؤْتُوْا۔ هَا) وَ، حرف عطف، اور، تُؤْتُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا، تم دے دو، هَا، ضمیر واحد مونث غائب، اُسے۔ ضمیر کا مرجع اَلصَّدَقٰتِ ہے (تم انہیں دے دو)

اَلْفُقَرَآءَ (فقراء، ضرورت مندوں، محتاجوں) واحد اَلْفَقِیْرُ ہے۔

فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ (فَ۔ هُوَ۔ خَيْرٌ۔ لَ۔ كُمْ) فَ، حرف عطف، تو، هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ، خَيْرٌ، زیادہ بہتر ہے، لَ، حرف جار، لیے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تو وہ تمہارے لیے زیادہ بہتر ہے)

وَ یُكَفِّرُ عَنْكُمْ مِّنْ سَیِّاٰتِكُمْ ؕ	اور وہ تم سے تمہارے گناہ دور کر دے گا۔

وَ، حرف عطف (اور) یُكَفِّرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب كَفَّرَ یُكَفِّرُ، مصدر تَكْفِیْرٌ، ڈھانپنا، دور کرنا (وہ دور کر دے گا) عَنْكُمْ (عَنْ۔ كُمْ) عَنْ، حرف جار، سے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم سے) مِنْ سَیِّاٰتِكُمْ (مِنْ۔ سَیِّاٰتِ۔ كُمْ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، سَیِّاٰتِ، مجرور، مضاف، گناہ، برائیاں، واحد، سَیِّئَةٌ۔ كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے گناہ)

وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِیْرٌ ﴿۲۷۱﴾	اور اللہ اس سے خوب باخبر ہے جو تم عمل کرتے ہو۔

وَاللّٰهُ ۔وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ)

بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس سے جو)

تَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَمِلَ یَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، کام کرنا، عمل کرنا (تم عمل کرتے ہو)

خَبِیْرٌ، اللہ کا صفاتی نام، خَبَرٌ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ (خبر دار خوب باخبر)

لَیْسَ عَلَیْكَ هُدٰىهُمْ وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ یَهْدِیْ مَنْ یَّشَآءُ ؕ	ان کی ہدایت آپ کے ذمے نہیں ہے اور لیکن اللہ ہدایت دیتا ہے جسے چاہتا ہے۔

لَیْسَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب اس سے فعل مضارع کی گردان نہیں آتی (نہیں ہے)

عَلَیْكَ (عَلٰی۔ كَ) عَلٰی، حرف جار، کے ذمے، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ کے ذمے)

هُدٰىهُمْ (هُدٰى۔ هُمْ) هُدٰى، مضاف، مصدر ہدایت دینا، ہدایت، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب اُن کی (اُن کی ہدایت) وَ، حرف عطف (اور)

لٰكِنَّ اللّٰهَ ۔لٰكِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، لیکن، اَللّٰهَ، اللہ (اور لیکن اللہ)

یَهْدِیْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب هَدٰى یَهْدِیْ، مصدر هِدَایَةٌ، ہدایت دینا (وہ ہدایت دیتا ہے)

مَنْ، اسم موصول (جسے)

یَشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیْئَۃٌ، چاہنا(وہ چاہتا ہے)

وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَیْرٍ فَلِاَنْفُسِکُمْ ط	اور تم مال میں سے جو بھی خرچ کروگے تو وہ تمہارے اپنے لیے ہے۔

وَمَا۔وَ، حرف عطف، اور، مَا، موصولہ، شرطیہ، جو(اور جو)

تُنْفِقُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَنْفَقَ یُنْفِقُ، مصدر اِنْفَاقٌ، خرچ کرنا(تم خرچ کروگے)

مِنْ خَیْرٍ۔مِنْ، حرف جار، سے، خَیْرٍ، مجرور، مال(مال میں سے)

فَلِاَنْفُسِکُمْ(فَ۔لِ۔اَنْفُسِ۔کُمْ)فَ، حرف عطف، تو، لِ، حرف جار، لیے، اَنْفُسِ، مجرور مضاف، جانوں، نفسوں، اپنے، کُمْ، مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے(تو تمہارے اپنے لیے ہے)

وَمَا تُنْفِقُوْنَ اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ اللّٰهِ ط	اور تم خرچ نہیں کرتے ہو مگر اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کیلئے

وَمَا۔وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں(اور نہیں) تُنْفِقُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَنْفَقَ یُنْفِقُ، مصدر اِنْفَاقٌ، خرچ کرنا(تم خرچ کرتے)

اِلَّا، کلمہ استثنا(مگر) اِبْتِغَآءَ، مصدر ہے(حاصل کرنے کیلئے)

وَجْهِ اللّٰهِ۔وَجْهِ، مضاف، خوشنودی، رضامندی، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ(اللہ کی خوشنودی)

وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَیْرٍ یُّوَفَّ اِلَیْکُمْ وَ اَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ﴿۲۷۲﴾	اور جو مال تم خرچ کروگے وہ تمہاری طرف پورا پورا دے دیا جائے گا اور تم ظلم نہیں کیے جاؤ گے۔

وَمَا۔وَ، حرف عطف، اور، مَا، موصولہ، شرطیہ، جو(اور جو)

تُنْفِقُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَنْفَقَ یُنْفِقُ، مصدر اِنْفَاقٌ، خرچ کرنا(تم خرچ کروگے)

مِنْ خَیْرٍ۔مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، خَیْرٍ، مجرور(مال)

یُوَفَّ، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب وَفّٰی یُوَفِّیْ، مصدر تَوْفِیَۃٌ، پورا پورا، دینا(پورا پورا دے دیا جائے گا)

اِلَيْكُمْ (اِلٰی۔ كُمْ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری طرف)
وَاَنْتُمْ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَنْتُمْ، ضمیر منفصل جمع مذکر حاضر، تم (اور تم)
لَا تُظْلَمُوْنَ، فعل مضارع منفی مجہول جمع مذکر حاضر ظَلَمَ يَظْلِمُ، مصدر ظُلْمًا، ظلم کرنا (تم ظلم نہیں کیے جاؤ گے)

لِلْفُقَرَآءِ الَّذِيْنَ اُحْصِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ضَرْبًا فِي الْاَرْضِ	(صدقات) ان تنگدستوں کیلئے ہے جو اللہ کی راہ میں روک لیے گئے ہوں وہ زمین میں سفر (تجارت) کرنے کی استطاعت نہیں رکھتے۔

لِلْفُقَرَآءِ (لِ۔ اَلْفُقَرَآءِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلْفُقَرَآءِ، مجرور، فقراء، تنگدستوں (ان تنگدستوں کیلئے ہے) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (جو)
اُحْصِرُوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب اَحْصَرَ يُحْصِرُ، مصدر اِحْصَارٌ، روک لینا، بند کرنا (روک لیے گئے ہوں) فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، سَبِيْلِ، مجرور مضاف، راہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی راہ میں) لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اِسْتَطَاعَ يَسْتَطِيْعُ، مصدر اِسْتِطَاعَةٌ، طاقت رکھنا، استطاعت رکھنا (وہ استطاعت نہیں رکھتے) ضَرْبًا، مصدر ہے (سفر کرنا، مارنا، چلنا)
فِي الْاَرْضِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

يَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ اَغْنِيَآءَ مِنَ التَّعَفُّفِ	نہ مانگنے کی وجہ سے ناواقف انہیں مالدار گمان کرتا ہے

يَحْسَبُهُمْ (يَحْسَبُ۔ هُمْ) يَحْسَبُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب حَسِبَ يَحْسَبُ، مصدر حِسْبَانٌ، خیال کرنا، گمان کرنا، وہ گمان کرتا ہے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (وہ انہیں گمان کرتا ہے)
اَلْجَاهِلُ (نہ جاننے والا، ناواقف) اَغْنِيَآءَ (دولت مند، مالدار) واحد، غَنِيٌّ۔
مِنَ التَّعَفُّفِ۔ مِنْ، حرف جار، برائے سبب۔ کی وجہ سے، اَلتَّعَفُّفِ، مجرور، مصدر ہے، سوال نہ کرنا، نہ

مانگنا(نہ مانگنے کی وجہ سے)

تَعْرِفُهُمْ بِسِيْمٰهُمْ ۚ	ان کے چہروں سے آپ انہیں پہچان سکتے ہیں۔

تَعْرِفُهُمْ (تَعْرِفُ۔هُمْ)تَعْرِفُ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر عَرَفَ يَعْرِفُ، مصدر عِرْفَانٌ، پہچاننا، آپ پہچان سکتے ہیں، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب،اُنہیں(آپ انہیں پہچان سکتے ہیں)

بِسِيْمٰهُمْ (بِ۔سِيْمَا۔هُمْ)بِ، حرف جار، سے،سِيْمَا، مجرور، مضاف، نشانی، علامت، چہرہ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب،اُن کے(اُن کے چہروں سے)

لَا يَسْـَٔلُوْنَ النَّاسَ اِلْحَافًا ؕ	وہ لوگوں سے لپٹ کر سوال نہیں کرتے۔

لَا يَسْـَٔلُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب سَاَلَ يَسْـَٔلُ، مصدر سُؤَالًا، سوال کرنا(وہ سوال نہیں کرتے ہیں) اَلنَّاسِ(لوگوں)اِلْحَافًا، مصدر ہے، لپٹنا، اصرار کرنا، یہ، لِحَافٌ، سے ماخوذ ہے، لحاف، رضائی جس سے ڈھانپا جاتا ہے(لپٹ کر)

وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿۲۷۳﴾	اور جو مال تم خرچ کرو گے تو بے شک اللہ اس کو خوب جاننے والا ہے۔

ع ۷ ۵

وَمَا۔وَ، حرف عطف، اور، مَا، موصولہ، شرطیہ، جو(اور جو)

تُنْفِقُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَنْفَقَ يُنْفِقُ، مصدر اِنْفَاقٌ، خرچ کرنا(تم خرچ کروگے)

مِنْ خَيْرٍ۔مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، خَيْرٍ، مجرور(مال)

فَاِنَّ اللّٰهَ(فَ،اِنَّ،اَللّٰهَ)فَ، حرف عطف، تو،اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک،اَللّٰهَ، اللہ(تو بے شک اللہ)

بِهٖ(بِ۔هٖ)بِ، حرف جار، کو،هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب،اُس(اس کو)

عَلِيْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، عِلْمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ(خوب جاننے والا)

اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ بِالَّيْلِ وَ النَّهَارِ	وہ لوگ جو اپنے مال رات اور دن کو چھپا کر اور اعلانیہ خرچ

سِرًّا وَّعَلَانِيَةً فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ	کرتے ہیں تو ان کیلئے ان کا اجر ان کے رب کے پاس ہے۔

اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

يُنْفِقُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَنْفَقَ يُنْفِقُ، مصدر اِنْفَاقٌ، خرچ کرنا (وہ خرچ کرتے ہیں)

اَمْوَالَهُمْ (اَمْوَالَ۔ هُمْ) اَمْوَالَ، مضاف، مالوں، واحد، مَالٌ۔ هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے مال) بِالَّيْلِ (بِ۔ اَلَّيْلِ) بِ، حرف جار، کو، اَلَّيْلِ، مجرور، رات (رات کو)

وَ، حرف عطف (اور) اَلنَّهَارِ (دن) سِرًّا (چھپا کر، پوشیدہ)

وَّعَلَانِيَةً۔ وَ، حرف عطف، اور، عَلَانِيَةً، مصدر ہے عَلَنَ يَعْلُنُ کا، کھلم کھلا، ظاہراً، علانیہ (اور علانیہ)

فَلَهُمْ (فَ۔ لَ۔ هُمْ) فَ، حرف عطف، تو، لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (تو ان کیلئے) اَجْرُهُمْ۔ اَجْرُ، مضاف، اجر، هُمْ، مضاف الیہ، اُن کا (اُن کا اجر) عِنْدَ (پاس)

رَبِّهِمْ (رَبِّ۔ هِمْ) رَبِّ، مضاف، رب، پروردگار، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے رب)

وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٢٧٤﴾	اور ان پر نہ کوئی خوف ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

وَلَا۔ وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

خَوْفٌ۔ خَافَ يَخَافُ، کا مصدر ہے، خوف کھانا، ڈرنا (خوف)

عَلَيْهِمْ (عَلٰى۔ هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن پر)

وَلَا هُمْ۔ وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہیں، نہ، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (اور نہ وہ)

يَحْزَنُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب حَزِنَ يَحْزَنُ، مصدر حُزْنٌ، غمگین ہونا (وہ غمگین ہوں گے)

اَلَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ الرِّبٰوا لَا يَقُوْمُوْنَ اِلَّا كَمَا يَقُوْمُ الَّذِىْ يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطٰنُ مِنَ	وہ لوگ جو سود کھاتے ہیں نہیں کھڑے ہوں گے مگر جس طرح کھڑا ہوتا ہے وہ جسے شیطان نے چھو کر اسے حواس

الْمَسِّ ؕ	باختہ کر دیا ہو۔

اَلَّذِيْنَ، اسم موصول، جمع مذکر (وہ لوگ جو)
يَاْكُلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَكَلَ يَاْكُلُ، مصدر اَكْلًا، کھانا (وہ کھاتے ہیں)
اَلرِّبٰوا (سود) جو قرض دینے والا مقروض سے وصول کرتا ہے۔
لَا يَقُوْمُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب قَامَ يَقُوْمُ، مصدر قِيَامًا، کھڑا ہونا، قیام کرنا (وہ نہیں کھڑے ہوں گے) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر)
كَمَا (كَ۔ مَا) كَ، حرف تشبیہ، طرح، مَا، موصولہ، جس (جس طرح)
يَقُوْمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَامَ يَقُوْمُ، مصدر قِيَامًا، کھڑا ہونا (وہ کھڑا ہوتا ہے)
اَلَّذِيْ، اسم موصول واحد مذکر (وہ جسے)
يَتَخَبَّطُهُ (يَتَخَبَّطُ۔ هُ) يَتَخَبَّطُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب تَخَبَّطَ يَتَخَبَّطُ، مصدر تَخَبُّطًا، دیوانہ کرنا، حواس باختہ کرنا، اس نے حواس باختہ کر دیا ہو، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے (اس نے اسے حواس باختہ کر دیا ہو) الشَّيْطٰنُ، فاعل (شیطان نے)
مِنَ الْمَسِّ۔ مِنْ، حرف جار، سے، الْمَسِّ، مجرور، اسم مصدر، چھونا (چھو کر)

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْٓا اِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبٰوا ۘ	یہ (حالت) اس وجہ سے کہ بے شک انہوں نے کہا: درحقیقت تجارت سود کی مانند ہے۔

ذٰلِكَ، اسم اشارہ بعید، کلام میں زور پیدا کرنے کیلئے (یہ)
بِاَنَّهُمْ (بِ۔ اَنَّ۔ هُمْ) بِ، حرف جار، وجہ سے، اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان سب (اس وجہ سے کہ بے شک ان سب)
قَالُوْٓا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)

اِنَّمَا (اِنَّ ۔ مَا)، در حقیقت سوائے اس کے نہیں، بے شک، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، اور مَا، کافہ ہے جو حصر کیلئے آتی ہے، اور اِنَّ، کو عمل لفظی سے روک دیتی ہے (بے شک)

اَلْبَیْعُ، مصدر ہے (خرید و فروخت کرنا، تجارت کرنا، تجارت)

بَیْعٌ، کا لفظ عرب میں خریدنے یا فروخت کرنے دونوں کیلئے استعمال ہوتا ہے۔

مِثْلُ الرِّبٰو ۔ مِثْلُ، مضاف، مانند، کی طرح، اَلرِّبٰو، مضاف الیہ، سود (سود کی مانند)

وَ اَحَلَّ اللّٰهُ الْبَیْعَ وَ حَرَّمَ الرِّبٰوا ؕ	حالانکہ اللہ نے تجارت کو حلال کیا ہے اور سود کو حرام کر دیا ہے

وَ، حالیہ (حالانکہ) اَحَلَّ اللّٰهُ ۔ اَحَلَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَحَلَّ یُحِلُّ، مصدر اِحْلَالًا، حلال کرنا، جائز ٹھہرانا، حلال کیا، اَللّٰهُ، اللہ (اللہ نے حلال کیا) اَلْبَیْعَ (خرید و فروخت، تجارت)

وَ حَرَّمَ ۔ وَ، حرف عطف، اور، حَرَّمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب حَرَّمَ یُحَرِّمُ، مصدر تَحْرِیْمٌ، حرام کرنا، ناجائز ٹھہرانا، حرام کر دیا ہے (اور حرام کر دیا ہے) اَلرِّبٰوا (سود)

فَمَنْ جَآءَهٗ مَوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ فَانْتَهٰى فَلَهٗ مَا سَلَفَ ؕ	پس جو شخص کہ اس کے پاس اُس کے رب کی طرف سے نصیحت آئے پھر وہ باز آجائے تو جو پہلے ہو چکا وہ اس کا ہے

فَمَنْ (فَ ۔ مَنْ) فَ، حرف عطف، پس، مَنْ، شرطیہ اسم موصول، جو (پس جو)

جَآءَهٗ ۔ جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ یَجِیْٓءُ، مصدر مَجِیْٓءٌ، آنا، آئے، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے (اس کے پاس آئے)

مَوْعِظَةٌ، اسم مصدر نکرہ (نصیحت) ایسی نصیحت جس میں ڈر ہو۔

مِنْ رَّبِّهٖ (مِنْ ۔ رَبِّ ۔ هٖ) مِنْ، حرف جار، بمعنی اِلٰی، کی طرف سے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے (اُس کے رب کی طرف سے)

فَانْتَهٰى (فَ ۔ اِنْتَهٰى) فَ، حرف عطف، پھر، اِنْتَهٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِنْتَهٰى یَنْتَهِیْ، مصدر

اِنْتِهَآءٌ، رک جانا، باز آنا، وہ باز آجائے (پھر وہ باز آجائے)

فَلَهٗ(فَ۔ لَ۔ هٗ) فَ، حرف عطف، تو، لَ، حرف جار، کا، هٗ، مجرور ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (تو اس کا ہے)

مَا سَلَفَ۔ مَا، موصول، جو، سَلَفَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب سَلَفَ يَسْلُفُ، مصدر سَلْفًا، گزر جانا، ختم ہونا۔ پہلے ہو جانا (پہلے ہو چکا) ماضی میں جو ہو چکا سو ہو چکا، آئندہ کے لیے باز آنا چاہیے۔

وَ اَمْرُهٗۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ	اور اس کا معاملہ اللہ کی طرف ہے۔

وَاَمْرُهٗ(وَ۔ اَمْرُ۔ هٗ) وَ، حرف عطف، اور، اَمْرُ، مضاف، معاملہ، حکم، اَمْرُ، کا لفظ تمام اقوال و افعال کیلئے استعمال ہوتا ہے، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کا (اور اس کا معاملہ)

اِلَى اللّٰهِ۔ اِلٰى، حرف جار، کی طرف، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کی طرف)

وَمَنْ عَادَ فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ	اور جو کوئی دوبارہ (سودی کاروبار) کرے تو وہی لوگ دوزخ والے ہیں

وَمَنْ ۔وَ، حرف عطف، اور، مَنْ، اسم موصول شرطیہ، جو کوئی (اور جو کوئی)

عَادَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب عَادَ يَعُوْدُ، مصدر عَوْدًا، اعادہ کرنا، کسی کام کو چھوڑ کر دوبارہ کرنا (دوبارہ کرے) فَاُولٰٓئِكَ (فَ۔ اُولٰٓئِكَ) فَ، حرف عطف، تو، اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع بعید، وہی لوگ (تو وہی لوگ)

اَصْحٰبُ النَّارِ۔ اَصْحٰبُ، مضاف، صاحب، ساتھی، والے، واحد، صَاحِبٌ۔ اَلنَّارِ، مضاف الیہ، آگ، دوزخ (دوزخ والے)

هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۷۵﴾	وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ) فِيْهَا(فِيْ۔ هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس، ضمیر کا مرجع اَلنَّارِ ہے (اُس میں)

خٰلِدُوْنَ۔ خُلُوْدٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ہمیشہ رہنے والے) واحد خَالِدٌ۔

يَمْحَقُ اللّٰهُ الرِّبٰوا وَيُرْبِي الصَّدَقٰتِ ؕ	اللہ سود کو مٹاتا ہے اور صدقات کو بڑھاتا ہے۔

يَمْحَقُ اللّٰهُ ۔ يَمْحَقُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب مَحَقَ يَمْحَقُ، مصدر مَحْقًا، مٹانا، کم کرنا، ضائع کرنا، وہ مٹاتا ہے، اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ (اللہ مٹاتا ہے) اَلرِّبٰوا (سود) وَ، حرف عطف (اور)

يُرْبِي الصَّدَقٰتِ (يُرْبِي ۔ اَلصَّدَقٰتِ) يُرْبِي، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَرْبٰى يُرْبِي، مصدر اِرْبَآءٌ، بڑھانا، نشوونما کرنا، وہ بڑھاتا ہے، اَلصَّدَقٰتِ، صدقات، واحد، صَدَقَةٌ (وہ صدقات بڑھاتا ہے)

وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ اَثِيْمٍ ﴿۲۷۶﴾	اور اللہ ہر بڑے ناشکرے سخت گنہگار کو پسند نہیں کرتا۔

وَاللّٰهُ (وَ ۔ اَللّٰهُ) وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهَ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ (اور اللہ)

لَا يُحِبُّ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اَحَبَّ يُحِبُّ، مصدر اِحْبَابٌ، پسند کرنا (وہ پسند نہیں کرتا)

كُلَّ كَفَّارٍ اَثِيْمٍ ۔ كُلَّ، مضاف، ہر، كَفَّارٍ، مضاف الیہ، موصوف، مبالغہ کا صیغہ، نکرہ، بڑا ناشکرا، اَثِيْمٌ، صفت، اِثْمٌ، مصدر سے صفت مشبہ، سخت گنہگار (ہر بڑے ناشکرے سخت گنہگار)

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتَوُا الزَّكٰوةَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ	بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کیے اور نماز قائم کی اور زکوۃ ادا کی ان کیلئے ان کا اجر ان کے رب کے پاس ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ ۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (بے شک وہ لوگ جو) اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانٌ، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۔ وَ، حرف عطف، اور، عَمِلُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، کام کرنا، عمل کرنا، انہوں نے عمل کیے، اَلصّٰلِحٰتِ، نیک اچھے، واحد، اَلصّٰلِحَةُ (اُنہوں نے نیک عمل کیے)

وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَقَامُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَقَامَ يُقِيْمُ، مصدر اِقَامَةٌ، قائم کرنا، اُنہوں نے قائم کی، اَلصَّلٰوةَ، نماز (اور اُنہوں نے نماز قائم کی)

وَاٰتَوُ الزَّكٰوةَ ۔ وَ، حرف عطف، اور، اٰتَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا، ادا کرنا،

اُنہوں نے ادا کی، اَلزَّكٰوةَ، زکوٰۃ (اُنہوں نے زکوٰۃ ادا کی)
لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کیلئے)
اَجْرُهُمْ۔ اَجْرُ، مضاف، اجر، بدلہ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کا (اُن کا اجر)
عِنْدَ رَبِّهِمْ (عِنْدَ۔ رَبِّ۔ هِمْ) عِنْدَ، مضاف، پاس، رَبِّ، مضاف الیہ، مضاف، رب کے، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے رب کے پاس)

وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۲۷۷﴾	اور اُن پر نہ کوئی خوف ہے اور نہ وہ غمگیں ہوں گے۔

وَلَا۔ وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ نہ، (اور نہ) خَوْفٌ، مصدر ہے (خوف، ڈر)
عَلَيْهِمْ (عَلٰى۔ هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن پر)
وَلَا هُمْ۔ وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (اور نہ وہ)
يَحْزَنُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب حَزِنَ يَحْزَنُ، مصدر حُزْنًا، غم کھانا، غمگین ہونا (وہ غمگین ہوں گے)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَذَرُوْا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبٰوٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۲۷۸﴾	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ سے ڈرو اور تم چھوڑ دو جو سود میں سے باقی رہ گیا اگر تم ایمان والے ہو۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا (يَا، اَيُّهَا، الَّذِيْنَ، اٰمَنُوْا) يَا، حرف ندا، اے، اَيُّهَا، جب منادیٰ پر اَل داخل ہو تو مذکر کیلئے يَا کے بعد اَيُّهَا لگاتے ہیں، الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا، منادیٰ، الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگو جو، اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا، ایمان لائے ہو (اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو) اتَّقُوا اللّٰهَ۔ اِتَّقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّقٰى يَتَّقِيْ، مصدر اِتِّقَآءً، ڈرنا، خوف کھانا، ہر وقت اللہ سے ڈرنا اور کوئی ایسا کام نہ کرنا جس سے اللہ کی ناراضگی ہو، تقوٰی کی بنیاد ہے، تم ڈرو، اَللّٰهَ، اللہ سے (تم اللہ سے ڈرو)
وَ، حرف عطف (اور) ذَرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر وَذَرَ يَذَرُ، مصدر وَذْرًا، چھوڑنا (تم چھوڑ دو)

مَا، موصولہ (جو) بَقِيَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب بَقِيَ يَبْقِيْ، مصدر بَقَآءٌ، باقی رہنا (باقی رہ گیا)

مِنَ الرِّبٰوا۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلرِّبٰوا، مجرور، سود (سود سے)

اِنْ كُنْتُمْ ۔اِنْ، شرطیہ، اگر، كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، ہوتم (اگر ہوتم) مُؤْمِنِيْنَ۔اِيْمَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ایمان والے) واحد، مُؤْمِنٌ۔

فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ ۚ	پس اگر تم (ایسا) نہیں کرتے ہو تو اللہ اور اس کے رسول سے جنگ کیلئے خبر دار ہو جاؤ۔

فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا (فَ۔اِنْ۔لَمْ تَفْعَلُوْا) فَ، حرف عطف، پس، اِنْ، شرطیہ، اگر،

لَمْ تَفْعَلُوْا، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر حاضر، لَمْ، فعل مضارع کے شروع میں آئے تو ماضی منفی کا معنی دیتا ہے اور نون جمع کا گر جاتا ہے لیکن، اِنْ، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ فعل مضارع منفی میں ہو گا، فَعَلَ يَفْعَلُ، مصدر فِعْلًا، کرنا، تم نہیں کرتے ہو (پس اگر تم نہیں کرتے ہو)

فَاْذَنُوْا (فَ۔اِئْذَنُوْا) فَ، حرف عطف، تو، اِئْذَنُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَذِنَ يَاْذَنُ، مصدر اِذْنٌ، خبر دار ہونا، آگاہ ہونا، تم خبر دار ہو جاؤ (تو تم خبر دار ہو جاؤ)

بِحَرْبٍ (بِ۔حَرْبٍ) بِ، حرف جار، کیلئے، حَرْبٍ، مجرور، جنگ (جنگ کیلئے)

مِنَ اللّٰهِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ سے)

وَرَسُوْلِهٖ (وَ۔رَسُوْلِ۔هٖ) وَ، حرف عطف، اور، رَسُوْلِ، مضاف، رسول، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے (اور اس کے رسول)

وَاِنْ تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُءُوْسُ اَمْوَالِكُمْ ۚ	اور اگر تم توبہ کر لو تو تمہارے لیے تمہارے اصل مال ہیں۔

وَاِنْ۔وَ، حرف عطف، اور، اِنْ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

تُبْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر تَابَ يَتُوْبُ، مصدر تَوْبَةٌ، توبہ کرنا، گناہ سے باز آنا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ

(تم توبہ کرلو) فَلَكُمْ (فَ۔ لَ۔ كُمْ) فَ، حرف عطف، تو، لَ، حرف جار، لیے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تو تمہارے لیے) رُءُوْسُ، واحد، رَاْسٌ، ہر چیز کا بالائی حصہ (چوٹی، سر، مال، اصل) اَمْوَالِكُمْ (اَمْوَالِ۔ كُمْ) اَمْوَالِ، مضاف، مالوں، واحد، مَالٌ۔ كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے، تمہارے مال (تمہارا وہ سرمایہ جو تم نے اصل رقم کے طور پر قرض دیا ہے)

لَا تَظْلِمُوْنَ وَلَا تُظْلَمُوْنَ ﴿۲۷۹﴾	نہ تم ظلم کرو اور نہ تم پر ظلم کیا جائے گا۔

لَا تَظْلِمُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر ظَلَمَ يَظْلِمُ، مصدر ظُلْمًا، ظلم کرنا، زیادتی کرنا (نہ تم ظلم کرو) وَ، حرف عطف (اور) لَا تُظْلَمُوْنَ، فعل مضارع مجہول منفی جمع مذکر حاضر ظَلَمَ يَظْلِمُ، مصدر ظُلْمًا، ظلم کرنا (نہ تم پر ظلم کیا جائے گا)

وَاِنْ كَانَ ذُوْ عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ اِلٰى مَيْسَرَةٍ ؕ	اور اگر وہ (مقروض) تنگی والا ہو تو آسودہ حالی تک مہلت دینا ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) اِنْ، شرطیہ (اگر)

كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہو)

ذُوْ عُسْرَةٍ۔ ذُوْ، مضاف والا، عُسْرَةٍ، مضاف الیہ، تنگی (تنگی والا)

فَنَظِرَةٌ (فَ۔ نَظِرَةٌ) فَ، حرف عطف، تو، نَظِرَةٌ، اس کا مادہ، نظر ہے، ڈھیل یا مہلت دینا (تو مہلت دینا)

اِلٰى مَيْسَرَةٍ۔ اِلٰى، حرف جار، تک، کی طرف، مَيْسَرَةٍ، مجرور، سہولت، آسانی، آسودہ حالی (آسودہ حالی تک)

وَاَنْ تَصَدَّقُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۸۰﴾	اور یہ کہ تم صدقہ کرو تمہارے لیے زیادہ بہتر ہے اگر تم جانتے ہو

وَاَنْ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَنْ، مصدریہ، ناصبہ، یہ کہ (اور یہ کہ)

تَصَدَّقُوْا، اصل میں، تَتَصَدَّقُوْنَ، تھا ایک تا گرادی گئی ہے، اَنْ کی وجہ سے نون اعرابی گرا ہوا ہے۔
فعل مضارع جمع مذکر حاضر تَصَدَّقَ یَتَصَدَّقُ، مصدر تَصَدُّقٌ، صدقہ دینا، خیرات دینا (تم صدقہ کرو)
یعنی جو مال تم نے قرض دیا ہے صدقہ کر دو۔
خَیْرٌ لَّکُمْ (خَیْرٌ۔ لَ۔ کُمْ) خَیْرٌ، بہتر ہے، لَ، حرف جار، لیے، کُمْ، مجرور ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے
(تمہارے لیے بہتر ہے) اِنْ، شرطیہ (اگر)
کُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (تم ہو)
تَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (تم جانتے)

وَاتَّقُوْا یَوْمًا تُرْجَعُوْنَ فِیْهِ اِلَی اللّٰهِ ۗ	اور اس دن سے ڈرو کہ تم اس میں اللہ کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

وَاتَّقُوْا۔ وَ، حرف عطف، اور، اِتَّقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّقٰی یَتَّقِیْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، بچنا (تم سب
ڈرو) یَوْمًا (اس دن سے)
تُرْجَعُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر رَجَعَ یَرْجِعُ، مصدر رَجْعٌ، لوٹانا، واپس آنا (تم لوٹائے جاؤ
گے) فِیْهِ (فِیْ۔ هٖ) فِیْ، حرف جار، میں، هٖ، مجرور واحد مذکر غائب، اُس (اُس میں)
اِلَی اللّٰهِ۔ اِلٰی، حرف جار، کی طرف، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کی طرف)

ثُمَّ تُوَفّٰی کُلُّ نَفْسٍ مَّا کَسَبَتْ وَهُمْ لَا یُظْلَمُوْنَ ﴿۲۸۱﴾ ع	پھر ہر نفس کو جو اس نے کمایا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اور وہ ظلم نہیں کیے جائیں گے۔

ع ۳۸ ۸ ۲

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) تُوَفّٰی، فعل مضارع مجہول واحد مؤنث غائب وَفّٰی یُوَفِّیْ، مصدر تَوْفِیَةٌ، پورا پورا بدلہ
دینا (وہ پورا پورا بدلہ دیا جائے گا)
کُلُّ نَفْسٍ۔ کُلُّ، مضاف، ہر، نَفْسٍ، مضاف الیہ، نفس (ہر نفس کو) مَا، موصولہ (جو)
کَسَبَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب کَسَبَ یَکْسِبُ، مصدر کَسْبًا، کمانا (اُس نے کمایا)

وَهُمْ۔وَ، حرف عطف، اور، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ سب (اور وہ سب)
لَا يُظْلَمُوْنَ، فعل مضارع مجہول منفی جمع مذکر غائب ظَلَمَ يَظْلِمُ، مصدر ظُلْمًا، ظلم کرنا(وہ ظلم نہیں کیے جائیں گے)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكْتُبُوْهُ ۭ	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! جب تم آپس میں ایک وقت مقررہ تک قرض کا لین دین کرو تو اسے لکھ لیا کرو۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا (يَا۔اَيُّهَا۔اَلَّذِيْنَ۔اٰمَنُوْٓا) يَا، حرف ندا، اے، اَيُّهَا، جب منادی پر اَل داخل ہو تو مذکر کیلئے يَا کے ساتھ اَيُّهَا بڑھا دیتے ہیں، اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا، منادی، اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو، اٰمَنُوْٓا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا، ایمان لائے ہو (اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو) اِذَا، ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط (جب)
تَدَايَنْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر تَدَايَنَ يَتَدَايَنُ، مصدر تَدَايُنٌ، آپس میں لین دین کرنا، معاملہ کرنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (تم آپس میں لین دین کرو)
بِدَيْنٍ (بِ۔دَيْنٍ) بِ، حرف جار، کا، دَيْنٍ، مجرور قرض، ادھار (قرض کا)
اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى۔اِلٰى، حرف جار، کی طرف، تک، اَجَلٍ، مجرور، موصوف وقت، مدت، مُسَمًّى، صفت، تَسْمِيَةٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر مقررہ (ایک وقت مقررہ تک)
فَاكْتُبُوْهُ (فَ۔اُكْتُبُوْا۔هُ) فَ، حرف عطف، تو، اُكْتُبُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر كَتَبَ يَكْتُبُ، مصدر كِتَابَةٌ، لکھنا، تم لکھ لیا کرو، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کو (تو تم اس کو لکھ لیا کرو)

وَلْيَكْتُبْ بَّيْنَكُمْ كَاتِبٌۢ بِالْعَدْلِ	اور لکھنے والے کو چاہیے کہ تمہارے درمیان عدل کے ساتھ لکھے

وَلْيَكْتُبْ (وَ۔لْ۔يَكْتُبْ) وَ، حرف عطف، اور، لْ، لام امر، چاہیے کہ، يَكْتُبْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب كَتَبَ يَكْتُبُ، مصدر كِتَابَةٌ، لکھنا، وہ لکھے (اور چاہیے کہ وہ لکھے)

بَّیۡنَکُمۡ (بَیۡنَ۔ کُمۡ) بَیۡنَ، مضاف، درمیان، کُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے درمیان) کَاتِبٌ۔ کِتَابَۃٌ، مصدر سے اسم فاعل، کاتب، لکھنے والا)

بِالۡعَدۡلِ (بِ۔ اَلۡعَدۡلِ) ب، حرف جار، کے ساتھ ،اَلۡعَدۡلِ، مجرور، عدل، انصاف (عدل کے ساتھ)

وَ لَا یَاۡبَ کَاتِبٌ اَنۡ یَّکۡتُبَ کَمَا عَلَّمَہُ اللّٰہُ فَلۡیَکۡتُبۡ ۚ	اور لکھنے والا انکار نہ کرے کہ وہ لکھے جیسا کہ اُسے اللہ نے سکھایا پس چاہیے کہ وہ لکھے۔

وَلَا یَاۡبَ۔ وَ، حرف عطف، اور، لَا یَاۡبَ۔ یَاۡبَ، اصل میں، یَاۡبٰی، تھا، نہی میں یاء ساقط ہے، فعل نہی واحد مذکر غائب اَبٰی یَاۡبٰی، مصدر اِبَآءٌ، انکار کرنا، انکار نہ کرے (اور نہ انکار کرے)

کَاتِبٌ۔ کِتَابَۃٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (لکھنے والا) اَنۡ، مصدریہ (کہ)

یَّکۡتُبَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب کَتَبَ یَکۡتُبُ، مصدر کِتَابَۃٌ، لکھنا (وہ لکھے)

کَمَا (کَ۔ مَا) کَ، حرف تشبیہ جیسا، مَا، مصدریہ ، کہ (جیسا کہ)

عَلَّمَہُ اللّٰہُ (عَلَّمَ۔ ہُ۔ اَللّٰہُ) عَلَّمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب عَلَّمَ یَعَلِّمُ، مصدر تَعۡلِیۡمٌ، سکھانا، تعلیم دینا، سکھایا، ہُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے، اُس کو، اَللّٰہُ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ (اللہ نے اُسے سکھایا)

فَلۡیَکۡتُبۡ (فَ۔ لۡ۔ یَکۡتُبۡ) فَ، حرف عطف، پس، لۡ، لام امر، چاہیے کہ، یَکۡتُبۡ، فعل مضارع واحد مذکر غائب کَتَبَ یَکۡتُبُ، مصدر کِتَابَۃٌ، لکھنا، وہ لکھے (پس چاہیے کہ وہ لکھے)

وَ لۡیُمۡلِلِ الَّذِیۡ عَلَیۡہِ الۡحَقُّ وَ لۡیَتَّقِ اللّٰہَ رَبَّہٗ وَ لَا یَبۡخَسۡ مِنۡہُ شَیۡـًٔا ؕ	اور چاہیے کہ وہ جس پر حق (قرض) ہے لکھوائے اور چاہیے کہ وہ اپنے پروردگار اللہ سے ڈرے اور وہ اس میں سے کچھ بھی کمی نہ کرے۔

وَلۡیُمۡلِلِ (وَ۔ لۡ۔ یُمۡلِلِ) وَ، حرف عطف، اور، لۡ، لام امر، چاہیے کہ، یُمۡلِلِ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَمَلَّ یُمِلُّ، مصدر اِمۡلَالٌ، مضمون بول کر لکھوانا، املا کروانا، وہ لکھوائے (اور چاہیے کہ وہ لکھوائے)

اَلَّذِی، اسم موصول واحد مذکر، (وہ جس)
عَلَيْهِ الْحَقُّ (عَلٰی۔ہِ۔اَلْحَقُّ) عَلٰی، حرف جار، پر، ہِ، مجرور ضمیر واحد مذکر غائب، اُس، اَلْحَقُّ، حق ہے، (اُس پر حق ہے) وَلْيَتَّقِ اللهِ (وَ۔لْ۔یَتَّقِ۔اَللّٰہِ) وَ، حرف عطف، اور، لْ، لام امر، چاہیے کہ،
یَتَّقِ، اصل میں یَتَّقِیْ تھا، لام امر کی وجہ سے یْ ساقط ہوگئی، فعل مضارع واحد مذکر غائب اِتَّقٰی یَتَّقِیْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، وہ ڈرے، اَللّٰہِ، اللہ (اور چاہیے کہ وہ اللہ سے ڈرے)
رَبَّهٗ (رَبّ، ہٗ) رَبَّ، مضاف، رب، پروردگار، ہٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے پروردگار سے)
وَلَا يَبْخَسْ۔وَ، حرف عطف، اور، لَا یَبْخَسْ، فعل نہی واحد مذکر غائب بَخَسَ یَبْخَسُ، مصدر بَخْسًا کم کرنا، وہ کمی نہ کرے (اور وہ کمی نہ کرے)
مِنْهُ (مِنْ۔ہُ) مِنْ، حرف جار، سے، ہُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس میں سے) شَيْئًا (کچھ بھی)

فَاِنْ كَانَ الَّذِيْ عَلَيْهِ الْحَقُّ سَفِيْهًا اَوْ ضَعِيْفًا اَوْ لَا يَسْتَطِيْعُ اَنْ يُّمِلَّ هُوَ فَلْيُمْلِلْ وَلِيُّهٗ بِالْعَدْلِ ؕ	پس اگر ہو وہ جس پر حق (قرض) ہے، کم عقل یا کمزور یا طاقت نہ رکھتا ہو کہ وہ لکھوائے تو چاہیے کہ اس کا ولی عدل کے ساتھ لکھوا دے۔

فَاِنْ (فَ۔اِنْ) فَ، حرف عطف، پس، اِنْ، شرطیہ، اگر (پس اگر)
كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (وہ ہو)
اَلَّذِیْ، اسم موصول واحد مذکر (وہ جو)
عَلَيْهِ الْحَقُّ (عَلٰی۔ہِ۔اَلْحَقُّ) عَلٰی، حرف جار، پر، ہِ، مجرور ضمیر واحد مذکر غائب، اُس، اَلْحَقُّ، حق ہے، (اُس پر حق ہے) سَفِيْهًا (کم عقل، ناواقف) اَوْ، حرف عطف (یا)
ضَعِيْفًا (کمزور، بوڑھا یا بچہ) اَوْ، حرف عطف (یا)
لَا يَسْتَطِيْعُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اِسْتَطَاعَ یَسْتَطِیْعُ، مصدر اِسْتِطَاعَةٌ، طاقت رکھنا (نہ

طاقت رکھتا ہو) اَنْ، مصدریہ (کہ)

يُمِلَّ، فعل مضارع منصوب واحد مذکر غائب اَمَلَّ يُمِلُّ، مصدر اِمْلَالٌ، لکھوانا (وہ لکھوائے)

هُوَ، ضمیر منفصل واحد مذکر غائب (وہ)

فَلْيُمْلِلْ (فَ۔ لْ۔ يُمْلِلْ) فَ، حرف عطف، تو، لْ، لام امر، چاہیے کہ، يُمْلِلْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَمَلَّ يُمِلُّ، مصدر اِمْلَالٌ، لکھوانا (وہ لکھوادے (تو چاہیے کہ لکھوادے)

وَلِيُّهٗ (وَلِيُّ۔ هٗ) وَلِيٌّ، مضاف، ولی، سرپرست، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کا (اُس کا ولی)

بِالْعَدْلِ (بِ۔ اَلْعَدْلِ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلْعَدْلِ، مجرور، عدل (عدل کے ساتھ)

وَاسْتَشْهِدُوْا شَهِيْدَيْنِ مِنْ رِّجَالِكُمْ ۚ	اور تم اپنے مردوں میں سے دو گواہوں کو گواہ بنالو۔

وَاسْتَشْهِدُوْا۔ وَ، حرف عطف، اور، اِسْتَشْهِدُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِسْتَشْهَدَ يَسْتَشْهِدُ، مصدر اِسْتِشْهَادٌ، گواہ بنانا، گواہی طلب کرنا (اور تم گواہ بنالو)

شَهِيْدَيْنِ، تثنیہ کا صیغہ (دو گواہوں) واحد، شَهِيْدٌ۔

مِنْ رِّجَالِكُمْ (مِنْ۔ رِجَالِ۔ كُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، رِجَالِ، مجرور، مضاف، مردوں، واحد رَجُلٌ۔ كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے مردوں میں سے)

فَاِنْ لَّمْ يَكُوْنَا رَجُلَيْنِ فَرَجُلٌ وَّ امْرَاَتٰنِ مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَآءِ اَنْ تَضِلَّ اِحْدٰىهُمَا فَتُذَكِّرَ اِحْدٰىهُمَا الْاُخْرٰى ؕ	پس اگر دو مرد نہ ہوں تو ان میں سے ایک مرد اور دو عورتیں جنہیں تم گواہوں میں سے پسند کرتے ہو کہ (اگر) ان دونوں میں سے ایک عورت بھول جائے تو ان دونوں میں سے ایک دوسری کو یاد دلائے۔

فَاِنْ (فَ۔ اِنْ) فَ، حرف عطف، پس، اِنْ، شرطیہ، اگر (پس اگر)

لَّمْ يَكُوْنَا رَجُلَيْنِ۔ لَمْ، فعل مضارع سے پہلے آکر اسے ماضی نفی کے معنی دیتا ہے، نہیں،

لَمْ يَكُوْنَا، فعل ناقص مضارع منفی جحد بلم تثنیہ مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا، دونہ ہوں، رَجُلَیْنِ۔ رَجُلٌ، کا تثنیہ، دو مرد (دو مرد نہ ہوں)

فَرَجُلٌ (فَ۔ رَجُلٌ) فَ، حرف عطف، تو، رَجُلٌ، ایک مرد (تو ایک مرد)

وَّامْرَاَتٰنِ (وَ۔ اِمْرَاَتٰنِ) وَ، حرف عطف، اور، اِمْرَاَتٰنِ، تثنیہ، دو عورتیں، واحد، اِمْرَاَۃٌ (اور دو عورتیں)

مِمَّنْ (مِنْ۔ مَنْ) مِنْ، حرف جار، سے، مَنْ، مجرور، اسم موصول، اُن میں جنہیں (اُن میں سے جنہیں)

تَرْضَوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر رَضِیَ یَرْضٰی، مصدر رِضًی، پسند کرنا، راضی ہونا (تم پسند کرتے ہو)

مِنَ الشُّھَدَآءِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلشُّھَدَآءِ، مجرور، گواہوں، واحد، شَھِیْدٌ (گواہوں میں سے)

اَنْ، مصدریہ، ناصبہ (کہ) تَضِلَّ، فعل مضارع منصوب واحد مؤنث غائب ضَلَّ یَضِلُّ، مصدر ضَلَالًا، بھٹک جانا، گمراہ ہونا، بھول جانا (وہ بھول جائے)

اِحْدٰىھُمَا (اِحْدٰی۔ ھُمَا) اِحْدٰی، مضاف، ایک عورت، ھُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مؤنث غائب، اُن دونوں (اُن دونوں میں ایک عورت)

فَتُذَكِّرَ (فَ۔ تُذَكِّرَ) فَ، حرف عطف، تو، تُذَكِّرَ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب ذَكَّرَ یُذَكِّرُ، مصدر تَذْكِیْرٌ، یاد دلانا (وہ یاد دلائے) اِحْدٰىھُمَا (اِحْدٰی۔ ھُمَا) اِحْدٰی، مضاف، ایک عورت، ھُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مؤنث غائب، اُن دونوں (اُن دونوں میں ایک عورت)

اَلْاُخْرٰی، مؤنث کیلئے استعمال ہوتا ہے (دوسری عورت کو)

وَلَا یَاْبَ الشُّھَدَآءُ اِذَا مَا دُعُوْا ؕ	اور گواہ انکار نہ کریں جب (بھی) بلائے جائیں۔

وَ، حرف عطف (اور) لَا یَاْبَ، فعل نہی واحد مذکر غائب اَبٰی یَاْبٰی، مصدر اِبَآءٌ، انکار کرنا (وہ انکار نہ کرے)

اَلشُّھَدَآءُ۔ شَھَادَۃٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (گواہوں) واحد، شَھِیْدٌ۔

اِذَا مَا۔ اِذَا، اسم ظرف مستقبل بمعنی شرط، جب، مَا، زائدہ، ترجمہ کی ضرورت نہیں (جب (بھی))

دُعُوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب دَعَا یَدْعُوْ، مصدر دَعْوَۃٌ، بلانا، اِذَا کی وجہ سے ترجمہ (وہ بلائے جائیں)

وَ لَا تَسْـَٔمُوْۤا اَنْ تَكْتُبُوْهُ صَغِيْرًا اَوْ كَبِيْرًا اِلٰۤى اَجَلِهٖ ؕ	اور سستی نہ کرو یہ کہ (معاملہ) چھوٹا ہو یا بڑا، اس کی میعاد تک تم اسے لکھو۔

وَ، حرف عطف (اور) لَا تَسْـَٔمُوْۤا، فعل نہی جمع مذکر حاضر سَئِمَ يَسْأَمُ، مصدر سَأَمَةٌ، سستی کرنا، کاہلی کرنا، اکتانا (تم سستی نہ کرو) اَنْ، مصدریہ، ناصبہ (یہ کہ)

تَكْتُبُوْهُ (تَكْتُبُوْا۔ هُ) تَكْتُبُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر كَتَبَ يَكْتُبُ، مصدر كِتَابَةٌ، لکھنا، تم لکھو، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے (تم اسے لکھو)

صَغِيْرًا (چھوٹا) اَوْ، حرف عطف (یا) كَبِيْرًا (بڑا)

اِلٰۤى اَجَلِهٖ (اِلٰى۔ اَجَلِ۔ هٖ) اِلٰى، حرف جار، تک، اَجَلِ، مجرور، مضاف، وقت، میعاد، مدت، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کی (اُس کی میعاد تک)

ذٰلِكُمْ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ وَ اَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِ وَ اَدْنٰۤى اَلَّا تَرْتَابُوْۤا	یہ اللہ کے نزدیک زیادہ انصاف کی بات ہے اور گواہی کو زیادہ مضبوط رکھنے والی ہے اور اس کے زیادہ قریب ہے کہ تم شک میں نہ پڑو۔

ذٰلِكُمْ، اسم اشارہ، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر خطاب کیلئے (یہ)

اَقْسَطُ۔ اِقْسَاطٌ، مصدر سے اسم تفضیل کا صیغہ ہے (زیادہ انصاف کی بات) مادہ قسط ہے جس کے معنی عدل وانصاف کے ہیں۔

عِنْدَ اللّٰهِ۔ عِنْدَ، مضاف، پاس، نزدیک، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے نزدیک)

اَقْوَمُ۔ قِيَامٌ، مصدر سے اسم تفضیل کا صیغہ (زیادہ مضبوط رکھنے والے)

لِلشَّهَادَةِ (لِ۔ اَلشَّهَادَةِ) لِ، حرف جار، کو، اَلشَّهَادَةِ، مجرور، گواہی (گواہی کو)

وَاَدْنٰى۔ وَ، حرف عطف، اور، اَدْنٰى، اسم تفضیل زیادہ قریب، دُنُوٌّ، مصدر سے قریب ہونا۔

اَلَّا (اَنْ۔ لَا) اَنْ، مصدریہ، کہ، لَا، نافیہ نہ (کہ نہ)

تَرْتَابُوْا، اصل میں، تَرْتَابُوْنَ، تھا، نون اعرابی اَنْ کی وجہ سے حذف ہے، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِرْتَابَ یَرْتَابُ، مصدر اِرْتِیَابٌ، شک میں پڑنا (تم شک میں پڑو)

اِلَّآ اَنْ تَکُوْنَ تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِیْرُوْنَهَا بَیْنَکُمْ فَلَیْسَ عَلَیْکُمْ جُنَاحٌ اَلَّا تَکْتُبُوْهَا ؕ	مگر یہ کہ نقد تجارت ہو اس کا اپنے درمیان تم ہاتھوں ہاتھ لین دین کر رہے ہو تو تم پر کوئی گناہ نہیں کہ تم اسے نہ لکھو

اِلَّآ، کلمہ استثنا (مگر، سوائے) اَنْ، مصدریہ (یہ کہ)

تَکُوْنَ، فعل ناقص مضارع منصوب واحد مؤنث غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (وہ ہو)

تِجَارَةً حَاضِرَةً، مرکب توصیفی، تِجَارَةً، موصوف، تجارت، حَاضِرَةً، صفت، حُضُوْرٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث، سامنے، دست بدست، نقد (نقد تجارت)

تُدِیْرُوْنَهَا (تُدِیْرُوْنَ۔ هَا) تُدِیْرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَدَارَ یُدِیْرُ، مصدر اِدَارَةٌ، چلانا، پھیرنا، ہاتھوں ہاتھ لین دین کرنا، تم ہاتھوں ہاتھ لین دین کرتے ہو، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس کا، ضمیر کا مرجع تِجَارَةً ہے (تم اس کا ہاتھوں ہاتھ لین دین کرتے ہو)

بَیْنَکُمْ (بَیْنَ۔ کُمْ) بَیْنَ، مضاف، درمیان، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے درمیان)

فَلَیْسَ (فَ۔ لَیْسَ) فَ، حرف عطف، تو، لَیْسَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب، نہیں ہے (تو نہیں ہے)

عَلَیْکُمْ (عَلٰی۔ کُمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر) جُنَاحٌ (گناہ)

اَلَّا (اَنْ۔ لَا) اَنْ، مصدریہ، کہ، لَا، نافیہ، نہ (کہ نہ)

تَکْتُبُوْهَا۔ تَکْتُبُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر کَتَبَ یَکْتُبُ، مصدر کِتَابَةٌ، لکھنا، تم لکھو، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُسے، ضمیر کا مرجع تِجَارَةً ہے (تم اسے لکھو)

وَ اَشْهِدُوْٓا اِذَا تَبَایَعْتُمْ ۠	اور گواہ بنالیا کرو جب تم سودا کرو۔

وَ، حرف عطف (اور) اَشْهِدُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَشْهَدَ یُشْهِدُ، مصدر اِشْهَادٌ، گواہ بنانا (تم گواہ

بنالیا کرو) اِذَا، اسم ظرف مستقبل بمعنی شرط (جب)

تَبَایَعْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر تَبَایَعَ یَتَبَایَعُ، مصدر تَبَایُعٌ، سودا کرنا (تم سودا کرو)

وَلَا یُضَآرَّ کَاتِبٌ وَّلَا شَهِیْدٌ ؕ	اور نہ کاتب کو اور نہ گواہ کو تکلیف دی جائے۔

وَ، حرف عطف (اور) لَا یُضَآرَّ، فعل نہی مجہول واحد مذکر غائب ضَآرَّ یُضَآرُّ، مصدر ضِرَارًا، ضرر پہنچانا، تکلیف دینا (نہ تکلیف دی جائے) کَاتِبٌ (لکھنے والے کو)

وَلَا شَهِیْدٌ۔ وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ، شَهِیْدٌ، گواہ (اور نہ گواہ کو)

وَاِنْ تَفْعَلُوْا فَاِنَّهٗ فُسُوْقٌۢ بِکُمْ ؕ	اور اگر تم (ایسا) کروگے تو یقیناً وہ تم پر گناہ ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) اِنْ، شرطیہ (اگر)

تَفْعَلُوْا، اصل میں تَفْعَلُوْنَ تھا، اِنْ، کی وجہ سے نون گرا ہوا ہے، فعل مضارع جمع مذکر حاضر فَعَلَ یَفْعَلُ مصدر فِعْلًا، کرنا (تم کروگے) فَاِنَّهٗ (فَ۔ اِنَّ۔ هٗ) وَ، حرف عطف، تو، اِنَّ، کلام میں زور پیدا کرنے کیلئے، حرف مشبہ بالفعل، یقیناً، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (تو یقیناً وہ)

فُسُوْقٌ، مصدر ہے، فَسَقَ یَفْسُقُ، کا، حدود الٰہی سے تجاوز کرنا (گناہ، گناہ کرنا، نافرمانی)

بِکُمْ (بِ۔ کُمْ) بِ، حرف جار بمعنیٰ عَلٰی، پر، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)

وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ	اور تم اللہ سے ڈرو۔

وَ، حرف عطف (اور) اِتَّقُوا اللّٰهَ۔ اِتَّقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّقٰی یَتَّقِیْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، تم ڈرو، اَللّٰهَ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ (تم اللہ سے ڈرو)

وَیُعَلِّمُکُمُ اللّٰهُ ؕ	اور اللہ تمہیں تعلیم دیتا ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) یُعَلِّمُکُمْ (یُعَلِّمُ۔ کُمْ) یُعَلِّمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَلَّمَ یُعَلِّمُ، مصدر تَعْلِیْمًا، تعلیم دینا، وہ تعلیم دیتا ہے، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ تمہیں تعلیم دیتا ہے) اَللّٰهُ (اللہ)

وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۲۸۲﴾	اور اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔

وَاللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ)

بِكُلِّ شَيْءٍ (بِ۔ كُلِّ۔ شَيْءٍ) بِ، حرف جار، کو، كُلِّ، مجرور مضاف، ہر، شَيْءٍ، مضاف الیہ، مجرور، چیز، (ہر چیز کو) عَلِيْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، عِلْمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

وَاِنْ كُنْتُمْ عَلٰى سَفَرٍ وَّلَمْ تَجِدُوْا كَاتِبًا فَرِهٰنٌ مَّقْبُوْضَةٌ ؕ	اور اگر تم سفر پر ہو اور تمہیں کوئی کاتب نہ ملے تو رہن چیز قبضہ میں لی جائے۔

وَ، حرف عطف (اور) اِنْ، شرطیہ (اگر)

كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم ہو)

عَلٰى سَفَرٍ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، سَفَرٍ، مجرور، سفر (سفر پر) وَّ، حرف عطف (اور)

لَمْ تَجِدُوْا، فعل مضارع منفی جحد بہ لم جمع مذکر حاضر وَجَدَ يَجِدُ، مصدر وِجْدَانٌ، پانا، ملنا (تمہیں نہ ملے)

كَاتِبٌ، اسم فاعل (لکھنے والا) فَرِهٰنٌ (فَ۔ رِهٰنٌ) فَ، حرف عطف، تو، رِهٰنٌ، رہن ہے، واحد رَهْنٌ ہے۔

رہن جو چیز بطور ضمانت قرض کی رکھی جائے (تو رہن)

مَقْبُوْضَةٌ۔ قَبْضًا، مصدر سے اسم مفعول واحد مؤنث (قبضہ میں لی ہوئی، قبضہ میں لی جائے)

رہن اس چیز کو کہا جائے گا جس کا قبضہ قرض دینے والے کو دیا جائے۔

فَاِنْ اَمِنَ بَعْضُكُمْ بَعْضًا فَلْيُؤَدِّ الَّذِى اؤْتُمِنَ اَمَانَتَهٗ وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ ؕ	پھر اگر تمہیں ایک کو دوسرے پر اطمینان (اعتبار) ہو جائے تو چاہیے کہ وہ جس پر اعتبار کیا گیا ہے اُس (قرض خواہ) کی امانت ادا کرے اور چاہیے کہ وہ اللہ اپنے پروردگار سے ڈرے۔

فَاِنْ (فَ۔ اِنْ) فَ، حرف عطف، پھر، اِنْ، شرطیہ، اگر (پھر اگر)

اَمِنَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَمِنَ يَاْمَنُ، مصدر اَمْنٌ، اعتبار کرنا، بے خوف ہونا، اطمینان ہونا، اِنْ کی

وجہ سے ترجمہ (اطمینان ہو جائے)

بَعْضُكُمْ بَعْضًا (بَعْضُ۔ كُمْ۔ بَعْضًا) بَعْضُ، مضاف، کچھ، کل، تمام کے مقابلے میں جز، ایک کو، بعض کو، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم، بَعْضًا، بعض پر، دوسرے پر (تم میں سے بعض کو بعض پر، تمہیں ایک کو دوسرے پر)

فَلْيُؤَدِّ، اصل میں فَلْيُؤَدِّيْ تھا، لام امر کی وجہ سے یْ حرف علت گر گیا اور لِيُؤَدِّ رہ گیا (فَ۔ لْ۔ يُؤَدِّ) فَ، حرف عطف، تو، لْ، لام امر، چاہیے کہ، يُؤَدِّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَدّٰى يُؤَدِّيْ، مصدر تَأْدِيَةٌ، ادا کرنا، وہ ادا کرے (تو چاہیے کہ وہ ادا کرے) اَلَّذِيْ، اسم موصول واحد مذکر، (وہ جس)

اُؤْتُمِنَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اِئْتَمَنَ يَأْتَمِنُ، مصدر اِئْتِمَانٌ، اعتبار کرنا، امانت دار بنانا (اعتبار کیا گیا، امانت دار بنایا گیا ہے) اَمَانَتَهٗ (اَمَانَتَ۔ هٗ) اَمَانَتَ، مضاف، امانت، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کی (اُس کی امانت)

وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ (وَ۔ لْ۔ يَتَّقِ۔ اَللّٰهَ) وَ، حرف عطف، اور، لْ، لام امر، چاہیے کہ، يَتَّقِ، اصل میں يَتَّقِيْ تھا، لام امر کی وجہ سے یْ حذف ہو گئی، فعل مضارع واحد مذکر غائب اِتَّقٰى يَتَّقِيْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، وہ ڈرے، اَللّٰهُ، اللہ (اور چاہیے کہ وہ اللہ سے ڈرے)

رَبَّهٗ (رَبَّ۔ هٗ) رَبَّ، مضاف، رب، پروردگار، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے پروردگار)

وَلَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ ؕ	اور تم گواہی کو نہ چھپاؤ۔

وَ، حرف عطف (اور) لَا تَكْتُمُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر كَتَمَ يَكْتُمُ، مصدر كِتْمَانٌ، چھپانا، حق بات کو چھپانا (تم نہ چھپاؤ) اَلشَّهَادَةَ (شہادت، گواہی کو)

وَمَنْ يَّكْتُمْهَا فَاِنَّهٗٓ اٰثِمٌ قَلْبُهٗ ؕ	اور جو اسے چھپاتا ہے تو بے شک اس کا دل گنہگار ہے۔

وَمَنْ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَنْ، شرطیہ، اسم موصول، جو (اور جو)

يَّكۡتُمۡهَا(يَكۡتُمۡ۔هَا)يَكۡتُمۡ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب كَتَمَ يَكۡتُمُ، مصدر كِتۡمَانٌ، چھپانا، چھپاتا ہے،هَا، ضمیر واحد مونث غائب، اُسے، ضمیر کا مرجع اَلشَّهَادَةَ ہے(اسے چھپاتا ہے)

فَاِنَّهٗ(فَ۔اِنَّ۔هٗ)فَ، حرف عطف، تو،اِنَّ، تاکید کیلئے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک،هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ، ضمیر کا مرجع مَنۡ يَكۡتُمۡ ہے(تو بے شک وہ ہے)

اٰثِمٌ۔اِثۡمٌ، مصدر سے اسم فاعل، واحد مذکر(گنہگار)

قَلۡبُهٗ(قَلۡبُ۔هٗ)قَلۡبُ، مضاف، دل،هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کا(اُس کا دل)

وَاللّٰهُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ عَلِيۡمٌ ۲۸۳ ع	اور اللہ اس کو خوب جاننے والا ہے جو تم عمل کرتے ہو۔

ع ۳۹ ۲

وَاللّٰهُ۔وَ، حرف عطف، اور،اَللّٰهُ، اللہ کا ذاتی نام، اللہ(اور اللہ)

بِمَا(بِ۔مَا)بِ، حرف جار، کو،مَا، مجرور، اسم موصول، جو(اس کو جو)

تَعۡمَلُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَمِلَ يَعۡمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا(تم عمل کرتے ہو)

عَلِيۡمٌ، اللہ کا صفاتی نام،عِلۡمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ(خوب جاننے والا)

لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ ؕ	اللہ ہی کیلئے ہے جو آسمانوں میں سے اور جو زمین میں ہے۔

لِلّٰهِ(لِ۔اَللّٰهِ)لِ، حرف جار، کیلئے،اَللّٰهِ، مجرور، اللہ(اللہ ہی کیلئے ہے)مَا، موصولہ(جو)

فِى السَّمٰوٰتِ۔فِىۡ، حرف جار، میں،اَلسَّمٰوٰتِ، مجرور، آسمانوں، واحد،اَلسَّمَآءُ(آسمانوں میں)

وَمَا۔وَ، حرف عطف، اور،مَا، موصولہ، جو(اور جو)

فِى الۡاَرۡضِ۔فِىۡ، حرف جار، میں،اَلۡاَرۡضِ، مجرور، زمین(زمین میں)

وَاِنۡ تُبۡدُوۡا مَا فِىۡۤ اَنۡفُسِكُمۡ اَوۡ تُخۡفُوۡهُ يُحَاسِبۡكُمۡ بِهِ اللّٰهُ ؕ	اور اگر تم ظاہر کرو جو تمہارے دلوں میں ہے یا تم اُسے چھپاؤ اللہ تم سے اُس کا حساب لے گا۔

وَاِنۡ۔وَ، حرف عطف، اور،اِنۡ، شرطیہ، اگر(اور اگر)

تُبْدُوْا، اصل میں تُبْدُوْنَ تھا، اِنْ، کی وجہ سے نون گرا ہوا ہے، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَبْدٰی یُبْدِیْ مصدر اِبْدَآءٌ، ظاہر کرنا (تم ظاہر کرو) مَا، موصولہ (جو)

فِیْٓ اَنْفُسِکُمْ (فِیْ۔ اَنْفُسِ۔ کُمْ) فِیْ، حرف جار، میں، اَنْفُسِ، مجرور، مضاف، نفسوں، دلوں، واحد نَفْسٌ کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے دلوں میں ہے)

اَوْ تُخْفُوْہُ (اَوْ۔ تُخْفُوْا۔ ہُ) اَوْ، حرف عطف، یا، تُخْفُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَخْفٰی یُخْفِیْ، مصدر اِخْفَآءٌ، چھپانا، تم چھپاؤ، ہُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے (یا تم اُسے چھپاؤ)

یُحَاسِبْکُمْ (یُحَاسِبْ، کُمْ) یُحَاسِبْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب حَاسَبَ یُحَاسِبُ مصدر مُحَاسَبَةٌ حساب لینا، احتساب کرنا، وہ حساب لے گا، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارا، تم (وہ تم سے حساب لے گا)

بِهِ اللّٰهُ (بِ۔ ہِ۔ اَللّٰهُ) بِ، حرف جار، کا، ہِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس، اَللّٰهُ، اللہ (اللہ اُس کا)

فَیَغْفِرُ لِمَنْ یَّشَآءُ وَ یُعَذِّبُ مَنْ یَّشَآءُ ؕ	پھر وہ بخش دے گا جس کو چاہے گا اور وہ عذاب دے گا جسے چاہے گا۔

فَیَغْفِرُ (فَ۔یَغْفِرُ) فَ، حرف عطف، پھر، یَغْفِرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب غَفَرَ یَغْفِرُ، مصدر غُفْرَانٌ، بخشنا، معاف کرنا، وہ بخش دے گا (پھر وہ بخش دے گا)

لِمَنْ (لِ۔ مَنْ) لِ، حرف جار، کو، مَنْ، مجرور، اسم موصول، جس (جس کو)

یَشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیْٓئَةٌ، چاہنا، مرضی کرنا (وہ چاہے گا)

وَ، حرف عطف (اور) یُعَذِّبُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَذَّبَ یُعَذِّبُ، مصدر تَعْذِیْبٌ، عذاب دینا، (وہ عذاب دے گا) مَنْ، اسم موصول (جسے)

یَشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیْٓئَةٌ، چاہنا، مرضی کرنا (وہ چاہے گا)

وَاللّٰهُ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۲۸۴﴾	اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

وَاللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ کا ذاتی نام، اللہ (اور اللہ)
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، شَيْءٍ، مضاف الیہ، چیز (ہر چیز پر)
قَدِيْرٌ۔ قُدْرَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، قَدِيْرٌ، اُس کو کہتے ہیں جو ہر کام حکمت کے مطابق کرے، اس لیے اللہ کے سوا کسی کو قدیر نہیں کہہ سکتے، قادر وہ ہے جو چاہے تو کرے نہ چاہے تو نہ کرے (قادر ہے)

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَ الْمُؤْمِنُوْنَ ؕ	رسول (محمد ﷺ) اس پر ایمان لائے جو اس کی طرف اس کے رب کی جانب سے نازل کیا گیا اور مومنین بھی۔

اٰمَنَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لایا)
اَلرَّسُوْلُ، رسول (محمد ﷺ) بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار، پر، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس پر جو)
اُنْزِلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، نازل کرنا (نازل کیا گیا)
اِلَيْهِ (اِلٰى۔ هِ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس کی طرف)
مِنْ رَّبِّهٖ (مِنْ۔ رَبِّ۔ هٖ) مِنْ، حرف جار بمعنیٰ اِلٰى، کی جانب سے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، پروردگار، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے (اُس کے رب کی جانب سے) وَ، حرف عطف (اور)
اَلْمُؤْمِنُوْنَ۔ اِيْمَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ایمان لانے والے، مومنین) واحد، اَلْمُؤْمِنُ۔

كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ مَلٰٓئِكَتِهٖ وَ كُتُبِهٖ وَ رُسُلِهٖ ۣ	سب اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے۔

كُلٌّ (سب، تمام) اٰمَنَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (ایمان لایا)
بِاللّٰهِ (بِ۔ اَللّٰهِ) بِ، حرف جار بمعنیٰ عَلٰى، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر) وَ، حرف عطف (اور)
مَلٰٓئِكَتِهٖ (مَلٰٓئِكَةِ۔ هٖ) مَلٰٓئِكَةِ، مضاف، فرشتوں، واحد، مَلَكٌ، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے (اُس کے فرشتوں) وَكُتُبِهٖ (وَ۔ كُتُبِ۔ هٖ) وَ، حرف عطف، اور، كُتُبِ، مضاف، کتابیں، واحد، كِتٰبٌ

ہ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کی (اور اس کی کتابوں)

وَرُسُلِهٖ (وَ۔ رُسُلِ۔ ہ) وَ، حرف عطف، اور، رُسُلِ، مضاف، رسولوں، واحد، رَسُوْلٌ، ہ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے (اور اس کے رسولوں)

لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۣ	ہم اس کے رسولوں میں سے کسی ایک کے درمیان فرق نہیں کرتے

لَا نُفَرِّقُ، فعل مضارع منفی جمع متکلم فَرَّقَ يُفَرِّقُ، مصدر تَفْرِيْقٌ، فرق کرنا، تفریق ڈالنا (ہم فرق نہیں کرتے) بَيْنَ اَحَدٍ۔ بَيْنَ، مضاف، درمیان، اَحَدٍ، مضاف الیہ، کسی ایک کے (کسی ایک کے درمیان)

مِنْ رُّسُلِهٖ (مِنْ۔ رُسُلِ۔ ہ) مِنْ، حرف جار، سے، رُسُلِ، مجرور، مضاف، رسولوں، واحد، رَسُوْلٌ، ہ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے (اس کے رسولوں میں سے)

وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۗ	اور انہوں نے کہا ہم نے سنا اور ہم نے اطاعت کی۔

وَ، حرف عطف (اور) قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا) سَمِعْنَا، فعل ماضی جمع متکلم سَمِعَ يَسْمَعُ، مصدر سَمْعٌ، سننا (ہم نے سنا) وَ، حرف عطف (اور) اَطَعْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَطَاعَ يُطِيْعُ، مصدر اِطَاعَةٌ، اطاعت کرنا (ہم نے اطاعت کی)

غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿۲۸۵﴾	اے ہمارے رب! تیری بخشش کے طالب ہیں اور تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

غُفْرَانَكَ (غُفْرَانَ۔ كَ) غُفْرَانَ، مصدر، بخشش مانگنا، بخشش کے طالب، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھ سے، تیری (تجھ سے بخشش مانگنا، تیری بخشش کے طالب)

رَبَّنَا، اصل میں يَا رَبَّنَا ہے (يَا۔ رَبَّ۔ نَا) يَا، حرف ندا، محذوف ہے، اے، رَبَّنَا، منادیٰ، رَبَّ، مضاف، رب، پروردگار، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (اے ہمارے رب)

وَاِلَيْكَ (وَ۔ اِلٰى۔ كَ) وَ، حرف عطف، اور، اِلٰى، حرف جار، کی طرف، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیری

(اور تیری طرف) اَلْمَصِیْرُ، ظرف مکان، مصدر میمی، لوٹنے کی جگہ، لوٹنا ہے (لوٹ کر جانا ہے)

لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ	اللہ کسی جان کو تکلیف نہیں دیتا مگر اس کی طاقت (کے مطابق)

لَا يُكَلِّفُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب كَلَّفَ يُكَلِّفُ، مصدر تَكْلِيْفٌ، تکلیف دینا (نہیں تکلیف دیتا ہے)

اَللّٰهُ (اللہ) نَفْسًا (کسی نفس کو، کسی جان کو) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر)

وُسْعَهَا (وُسْعَ ـ هَا) وُسْعَ، مضاف، وسعت، طاقت، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مونث غائب، اُس کی، (اس کی طاقت)

لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ	اُس کیلئے ہے جو اس نے (نیکی) کمائی اور اس پر ہے جو اُس نے (برائی) کمائی۔

لَهَا (لَ ـ هَا) لَ، حرف جار، کیلئے، هَا، مجرور ضمیر واحد موئنث غائب، اُس، ضمیر کا مرجع نَفْسٌ ہے (اُس کیلئے)

مَا، موصولہ (جو) كَسَبَتْ، فعل ماضی واحد موئنث غائب كَسَبَ يَكْسِبُ، مصدر كَسْبًا، نیکی کمانا، اپنے لیے یا دوسروں کیلئے (نیکی) کمانا (اُس نے کمائی)

وَعَلَيْهَا (وَ ـ عَلٰى ـ هَا) وَ، حرف عطف، اور، عَلٰى، حرف جار، پر، هَا، مجرور ضمیر واحد موئنث غائب، اُس (اور اُس پر) مَا، موصولہ (جو)

اِكْتَسَبَتْ، فعل ماضی واحد موئنث غائب اِكْتَسَبَ يَكْتَسِبُ، مصدر اِكْتِسَابًا، اپنے لیے (برائی) کمانا، (اُس نے کمائی)

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ	اے ہمارے رب! ہمارا مواخذہ نہ فرما اگر ہم سے بھول ہو جائے یا ہم غلطی کر لیں۔

رَبَّنَا، اصل میں یَا رَبَّنَا ہے (یَا ـ رَبَّ ـ نَا) یَا، حرف ندا، محذوف ہے، اے، رَبَّنَا، منادیٰ، رَبَّ، مضاف، رب، پروردگار، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (اے ہمارے رب)

لَا تُؤَاخِذْنَا(لَا تُؤَاخِذْ۔ نَا) لَا تُؤَاخِذْ، فعل نہی واحد مذکر حاضر اٰخَذَ یُؤَاخِذُ، مصدر مُؤَاخَذَۃٌ، مواخذہ کرنا، گرفت کرنا، پکڑنا، تو مواخذہ نہ فرما، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمارا (تو ہمارا مواخذہ نہ فرما)

اِنْ نَّسِیْنَا۔ اِنْ، شرطیہ، اگر، نَسِیْنَا، فعل ماضی جمع متکلم نَسِیَ یَنْسٰی، مصدر نِسْیَانٌ، بھول جانا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ (ہم سے بھول ہو جائے) اَوْ، حرف عطف (یا)

اَخْطَاْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَخْطَاَ یُخْطِئُ، مصدر اِخْطَآءٌ، خطا کرنا، غلطی کرنا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ (ہم غلطی کر لیں)

رَبَّنَا وَ لَا تَحْمِلْ عَلَیْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ	اے ہمارے رب! اور تو ہم پر بوجھ نہ ڈال جیسا کہ تو نے اس کو ان لوگوں پر ڈالا جو ہم سے پہلے تھے۔

رَبَّنَا، اصل میں یَا رَبَّنَا ہے (یَا۔ رَبَّ۔ نَا) یَا، حرف ندا، محذوف ہے، اے، رَبَّنَا، منادیٰ، رَبَّ، مضاف، رب، پروردگار، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (اے ہمارے رب) وَ، حرف عطف (اور)

لَا تَحْمِلْ، فعل نہی واحد مذکر حاضر حَمَلَ یَحْمِلُ، مصدر حَمْلًا، ڈالنا رکھنا، بوجھ ڈالنا (تو نہ ڈال)

عَلَیْنَا (عَلٰی۔ نَا) عَلٰی، حرف جار، پر، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم پر) اِصْرًا (بوجھ)

كَمَا(كَ۔ مَا) كَ، حرف تشبیہ جیسا، مَا، مصدریہ، کہ (جیسا کہ)

حَمَلْتَهٗ (حَمَلْتَ۔ هٗ) حَمَلْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر حَمَلَ یَحْمِلُ، مصدر حَمْلًا، بوجھ ڈالنا، تو نے بوجھ ڈالا، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کو (تو نے اس بوجھ کو ڈالا)

عَلَى الَّذِیْنَ۔ عَلٰی، حرف جار، پر، اَلَّذِیْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (اُن لوگوں پر جو)

مِنْ قَبْلِنَا (مِنْ۔ قَبْلِ۔ نَا) مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلِ، مجرور، مضاف، پہلے، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم سے پہلے)

رَبَّنَا وَ لَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ	اے ہمارے رب! ہم سے بوجھ نہ اٹھوا جس کی ہم میں طاقت نہ ہو۔

رَبَّنَا، اصل میں یَا رَبَّنَا ہے (یَا۔رَبَّ۔نَا) یَا، حرف ندا، محذوف ہے، اے، رَبَّنَا، منادیٰ، رَبَّ، مضاف، رب، پروردگار، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (اے ہمارے رب) وَ، حرف عطف (اور)

لَا تُحَمِّلْنَا (لَا تُحَمِّلْ۔نَا) لَا تُحَمِّلْ، فعل نہی واحد مذکر حاضر حَمَّلَ يُحَمِّلُ، مصدر تَحْمِيْلٌ، بوجھ اٹھوانا، ذمہ داری عائد کرنا، تو نہ اٹھوا، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم سے (ہم سے بوجھ نہ اٹھوا)

مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ (مَا۔لَا۔طَاقَةَ۔لَ۔نَا۔بِ۔هٖ) مَا، موصولہ، جو، جس، لَا، نافیہ، نہ، طَاقَةَ، طاقت، لَ، حرف جار بمعنی، فِیْ، میں، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم، بِ، حرف جار، کی، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب اُس (جس کی طاقت ہم میں نہ ہو)

وَاعْفُ عَنَّا ۫ وقفة	اور تو ہم سے در گزر فرما۔

وَ، حرف عطف (اور) اُعْفُ، فعل امر واحد مذکر حاضر عَفَا يَعْفُوْ، مصدر عَفْوًا، در گزر کرنا، معاف کرنا (تو در گزر فرما) عَنَّا (عَنْ۔نَا) عَنْ، حرف جار، سے، نَا، مجرور ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم سے)

وَاغْفِرْ لَنَا ۫ وقفة	اور تو ہم کو بخش دے۔

وَ، حرف عطف (اور) اِغْفِرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر غَفَرَ يَغْفِرُ، مصدر غُفْرَانٌ، بخشنا (تو بخش دے) لَنَا (لَ۔نَا) لَ، حرف جار، کو، نَا، مجرور ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم کو)

وَارْحَمْنَا ۫ وقفة	اور تو ہم پر رحم فرما۔

وَ، حرف عطف (اور) اِرْحَمْ، فعل امر واحد مذکر حاضر رَحِمَ يَرْحَمُ، مصدر رَحْمًا، رحم کرنا، تو رحم فرما، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (تو ہم پر رحم فرما)

اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝٢٨٦ ع	تو ہمارا آقا ہے پس کافر قوم پر ہماری مدد فرما۔

ع ٤ ٨

اَنْتَ، ضمیر واحد مذکر حاضر (تو) مَوْلٰىنَا (مَوْلٰی۔نَا) مَوْلٰی، مضاف، آقا، دوست، ناصر، مددگار، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارا (ہمارا آقا ہے)

فَانْصُرْنَا(فَ۔اُنْصُرْ نَا)فَ، حرف عطف، پس،اُنْصُرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر نَصَرَ یَنْصُرُ، مصدر نَصْرًا، مدد کرنا،تومدد فرما،نَا، ضمیر جمع متکلم، ہماری (پس تو ہماری مدد فرما)

عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْن۔ عَلٰی، حرف جار، پر،اَلْقَوْمِ، مجرور، موصوف، قوم،لوگوں، اَلْكٰفِرِيْنَ ،صفت، كُفْرٌ،مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، کفر کرنے والے، کفار کافروں،واحد اَلْكَافِرُ (کافر لوگوں پر،کافر قوم پر)

اٰیَاتُھَا : ۲۰۰	سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ مَدَنِیَّۃٌ	رُکُوْعَاتُھَا : ۲۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

الٓمّٓ ۟ۙ ①	الف لام میم

الٓمّٓ، حروف مقطعات ہیں، یہ حروف تہجی کی طرح الگ مفرد پڑھے جاتے ہیں۔ قرآن مجید کی ۲۹ سورتوں کے آغاز میں آئے ہیں۔ حروف تہجی میں سے ۱۴ حروف تکرار سے استعمال ہوئے ہیں۔

اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ؕ ②	اللہ ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں زندہ ہے قائم رکھنے والا ہے۔

اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ) لَآ اِلٰهَ۔ لَا، کلمہ نفی، نہیں، اِلٰهَ، معبود (نہیں کوئی معبود)

اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوا) هُوَ، ضمیر منفصل واحد مذکر غائب (اس کے۔ وہ)

اَلْحَیُّ، اللہ کا صفاتی نام، حَیَاۃٌ، مصدر سے صفت مشبہ (زندہ ہے)

ایسی حالت کا مالک جس میں فنا اور موت کا تصور نہ ہو۔

اَلْقَیُّوْمُ، اللہ کا صفاتی نام، قِیَامٌ، مصدر سے صیغہ مبالغہ، بذات خود قائم ہو اور تمام کائنات کے وجود کا قیام اس کی ذات سے وابستہ ہو (قائم رکھنے والا)

نَزَّلَ عَلَیْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیْهِ وَ اَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ وَ الْاِنْجِیْلَ ۙ ③	اُس نے آپ پر کتاب حق کے ساتھ نازل کی تصدیق کرنے والی ہے ان کی جو اس سے پہلے ہیں اور اس نے تورات اور انجیل نازل کی۔

نَزَّلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب نَزَّلَ یُنَزِّلُ، مصدر تَنْزِیْلًا، نازل کرنا (اُس نے نازل کی)

عَلَیْكَ الْكِتٰبَ (عَلٰی۔ كَ۔ اَلْكِتٰبَ) عَلٰی، حرف جار، پر، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھ، آپ،

اَلْكِتٰبَ، خاص کتاب، یعنی قرآن مجید (آپ پر کتاب)
بِالْحَقِّ (بِ۔اَلْحَقِّ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلْحَقِّ، مجرور، حق سچ (حق کے ساتھ)
مُصَدِّقًا۔تَصْدِیْقٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر کتاب اردو میں مونث ہے اس لئے ترجمہ (تصدیق کرنے والی) لِّمَا (لِ۔مَا) لِ، حرف جار، کی، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (ان کی جو)
بَیْنَ یَدَیْهِ (بَیْنَ۔یَدَیْ۔هِ) بَیْنَ، مضاف، درمیان، یَدَیْ، مضاف الیہ مضاف، اصل میں یَدَیْنِ تھا، اضافت کی وجہ سے نون گرا ہوا ہے، دونوں ہاتھ کے، هِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے (اُس کے دونوں ہاتھوں کے درمیان) مفہوم ہے: اُس کے سامنے اُس سے پہلے۔وَ، حرف عطف (اور)
اَنْزَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنْزَلَ یُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالٌ، نازل کرنا، اتارنا (اُس نے نازل کی)
اَلتَّوْرٰىةَ، (تورات) جو حضرت موسیٰ علیہ السلام پر اتاری گئی۔وَ، حرف عطف (اور)
اَلْاِنْجِیْلَ (انجیل) جو حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر اتاری گئی کتاب ہے۔

مِنْ قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَ اَنْزَلَ الْفُرْقَانَ ۟	اس سے پہلے لوگوں کی ہدایت کیلئے اور اُسی نے فرقان (قرآن) نازل کیا۔

مِنْ قَبْلُ۔مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلُ، مجرور، ظرف زمان، پہلے (اس سے پہلے)
هُدًى، اسم مصدر (ہدایت) لِّلنَّاسِ (لِ۔اَلنَّاسِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں (لوگوں کیلئے) قرآن سے پہلے تورات اور انجیل لوگوں کی ہدایت کے لیے نازل کیں۔
وَ، حرف عطف (اور) اَنْزَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنْزَلَ یُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالٌ، اتارنا، نازل کرنا (اُس نے نازل کیا) اَلْفُرْقَانَ، فرقان، اسم صفت (حق و باطل میں فرق کرنے والا)

اِنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِاٰیٰتِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِیْدٌ ؕ	بے شک وہ لوگ جنہوں نے اللہ کی آیات کا انکار کیا اُن کیلئے بہت سخت عذاب ہے۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)
كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب کَفَرَ ۔ یَکْفُرُ، مصدر کُفْرًا، انکار کرنا (اُنہوں نے انکار کیا)
بِاٰیٰتِ اللّٰهِ (بِ ۔ اٰیٰتِ ۔ اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، کا، اٰیٰتِ، مجرور، مضاف، آیات، نشانیاں، معجزات، واحد، اٰیَةٌ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی آیات کا)
لَهُمْ (لَ ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن سب (اُن کیلئے)
عَذَابٌ شَدِیْدٌ ۔ عَذَابٌ، موصوف، عذاب، شَدِیْدٌ، صفت، شَدٌّ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت سخت، (بڑا سخت عذاب)

وَاللّٰهُ عَزِیْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿۴﴾	اور اللہ بڑا غالب، انتقام لینے والا ہے۔

وَاللّٰهُ ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ کا ذاتی نام، اللہ (اور اللہ)
عَزِیْزٌ، اللہ کا صفاتی نام، عِزَّةٌ، مصدر سے بمعنی فاعل مبالغہ کا صیغہ (بڑا غالب، زبردست)
ذُو انْتِقَامٍ ۔ ذُوْ، مضاف، والا، صاحب، مالک، اِنْتِقَامٍ، مضاف الیہ، مصدر، سزا دینا، انتقام لینا (انتقام لینے والا)

اِنَّ اللّٰهَ لَا یَخْفٰی عَلَیْهِ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَ لَا فِی السَّمَآءِ ﴿۵﴾	بے شک اللہ ہی ہے کہ اس پر کوئی چیز زمین میں مخفی نہیں رہتی ہے اور نہ آسمان میں۔

اِنَّ اللّٰهَ ۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)
لَا یَخْفٰی، فعل مضارع منفی واحد مذکر خَفِیَ یَخْفٰی، مصدر خَفَآءٌ، مخفی ہونا، پوشیدہ ہونا (وہ مخفی نہیں رہتی ہے) عَلَیْهِ (عَلٰی ۔ هِ) عَلٰی، حرف جار، پر، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس پر) شَیْءٌ (کوئی چیز)
فِی الْاَرْضِ ۔ فِیْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)
وَلَا ۔ وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ (اور نہ)

فِي السَّمَآءِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، اَلسَّمَآءِ، مجرور، آسمان (آسمان میں)

هُوَ الَّذِيْ يُصَوِّرُكُمْ فِي الْاَرْحَامِ كَيْفَ يَشَآءُ ؕ	وہی ہے جو رحموں میں تمہاری صورتیں بناتا ہے جیسے وہ چاہتا ہے۔

هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (وہ) اَلَّذِيْ، اسم موصول واحد مذکر (جو)

يُصَوِّرُكُمْ۔ يُصَوِّرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب صَوَّرَ يُصَوِّرُ، مصدر تَصْوِيْرٌ، صورت بنانا، وہ صورت بناتا ہے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (وہ تمہاری صورت بناتا ہے)

فِي الْاَرْحَامِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، اَرْحَامِ، مجرور، رحموں، واحد، رِحْمٌ (رحموں میں)

كَيْفَ، شرطیہ (جیسے) يَشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْئَةٌ، چاہنا (وہ چاہتا ہے)

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۞	اُس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ بڑا غالب بڑی حکمت والا ہے۔

لَآ اِلٰهَ۔ لَا، نافیہ، نہیں، اِلٰهَ، معبود (نہیں کوئی معبود) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوا)

هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ، اس کے)

اَلْعَزِيْزُ، اللہ کا صفاتی نام، عِزَّةٌ، مصدر سے بمعنی فاعل (مبالغہ کا صیغہ، بڑا غالب)

اَلْحَكِيْمُ، اللہ کا صفاتی نام، حِكْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بڑی حکمت والا)

هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ مِنْهُ اٰيٰتٌ مُّحْكَمٰتٌ هُنَّ اُمُّ الْكِتٰبِ وَاُخَرُ مُتَشٰبِهٰتٌ ؕ	وہی ہے جس نے آپ پر کتاب نازل کی اس میں محکم آیات ہیں وہی کتاب کی اصل ہیں اور دوسری کئی معنوں میں ملتی جلتی (متشابہات) ہیں۔

هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (وہ) اَلَّذِيْ، اسم موصول واحد مذکر (جس نے)

اَنْزَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالٌ، اتارنا، نازل کرنا (اُس نے نازل کی)

عَلَيْكَ الْكِتٰبَ (عَلٰى۔ كَ۔ اَلْكِتٰبَ) عَلٰى، حرف جار، پر، كَ، مجرور، واحد مذکر حاضر، تجھ، آپ،

اَلْكِتٰبَ، کتاب، قرآن (آپ پر کتاب)

مِنْهُ (مِنْ۔ ہٗ) مِنْ، حرف جار بمعنیٰ فِیْ، میں، ہٗ، مجرور ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس میں)

اٰیٰتٌ مُّحْكَمٰتٌ، مرکب توصیفی، اٰیٰتٌ، موصوف، آیات، واحد، اٰیَةٌ۔ مُحْكَمٰتٌ، صفت، اِحْكَامٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مؤنث، درست، محکم، واحد، مُحْكَمَةٌ، وہ آیات جن کے الفاظ اور معنی میں کوئی شک نہ ہو (محکم آیات) هُنَّ، ضمیر جمع مؤنث غائب (وہی) اُمُّ الْكِتٰبِ، اُمٌّ، مضاف، ماں، ہر چیز کی اصل کو اُمٌّ کہتے ہیں، اَلْكِتٰبِ، مضاف الیہ، کتاب کی (کتاب کی اصل) وَاُخَرُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اُخَرُ، دوسری، اُخْرٰی، کی جمع جو اٰخَرُ کی تانیث ہے، دوسری (اور دوسری) مُتَشٰبِهٰتٌ، واحد، مُتَشٰبِهَةٌ (متشابہات، کئی معنوں میں ملتی جلتی) ایسا کلام جو دوسرے کلام سے ایسا ملتا جلتا ہو کہ باہم امتیاز شکل ہو اور اس کی حقیقت سمجھنے میں دشواری ہو، جیسے اللہ کی ہستی، امور غیب اور قضاو قدر کے مسائل وغیرہ۔

فَاَمَّا الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُوْنَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَآءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَآءَ تَاْوِيْلِهٖ ۚ	پس رہے وہ لوگ جن کے دلوں میں کجی ہے تو وہ اس میں سے فتنے کی طلب اور اس کی (حسب منشا) تاویل کی تلاش کیلئے ان (آیات) کی پیروی کرتے ہیں جو متشابہات ہیں۔

فَاَمَّا (فَ۔ اَمَّا) فَ، حرف عطف، پس، اَمَّا، حرف شرط ہے، اکثر تفصیل اور کبھی تاکید کیلئے آتا ہے، بہر حال، رہے (پس رہے) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جن کے)

فِيْ قُلُوْبِهِمْ (فِيْ۔ قُلُوْبِ۔ هِمْ) فِيْ، حرف جار، میں، قُلُوْبِ، مجرور مضاف، دلوں، واحد قَلْبٌ۔

هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے دلوں میں)

زَيْغٌ، مصدر ہے، زَاغَ يَزِيْغُ، مصدر زَيْغٌ (کجی ہونا، کجی)

فَيَتَّبِعُوْنَ (فَ۔ يَتَّبِعُوْنَ) فَ، حرف عطف تو، يَتَّبِعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعًا، پیروی کرنا، وہ پیروی کرتے ہیں (تو وہ پیروی کرتے ہیں)

مَا، موصولہ (جو) تَشَابَهَ، فعل ماضی مذکر غائب تَشَابَهَ يَتَشَابَهُ، مصدر تَشَابُهًا، متشابہ ہونا، ملتی جلتی ہونا (وہ متشابہات ہیں) مِنْهُ (مِنْ ۔ هُ) مِنْ، حرف جار، سے، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس میں سے) اِبْتِغَآءَ، مصدر (چاہنا طلب کرنا، طلب) اَلْفِتْنَةِ، مصدر، فَتَنَ يَفْتِنُ، مصدر فِتْنَةٌ (فتنہ)

وَابْتِغَاءَ ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِبْتِغَاءَ، مصدر، تلاش کرنا (اور تلاش کیلئے)

تَأْوِيْلِهٖ (تَأْوِيْلِ ۔ هٖ) تَأْوِيْلِ، مضاف، مصدر ہے، بیان، خواب کی تعبیر بتانا، اصل کی طرف لوٹنا، حقیقت، تاویل، تعبیر، انجام کار، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر، اُس کی (اُس کی تاویل)

وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيْلَهٗٓ اِلَّا اللّٰهُ ؔ	حالانکہ اللہ کے سوا اس کی تاویل کوئی نہیں جانتا۔

وَمَا يَعْلَمُ ۔ وَ، حالیہ، حالانکہ، مَا، نافیہ، نہیں، يَعْلَمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا، وہ جانتا ہے (حالانکہ نہیں جانتا)

تَأْوِيْلَهٗ (تَأْوِيْلَ ۔ هٗ) تَأْوِيْلَ، مضاف، مصدر ہے، اصل کی طرف لوٹنا، حقیقت، تاویل، تعبیر، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر، اُس کی (اُس کی تاویل) اِلَّا اللّٰهُ ۔ اِلَّا، کلمہ استثنا، مگر، سوا، اَللّٰهُ، اللہ (اللہ کے سوا)

وَالرّٰسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ يَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِهٖ ۙ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا ۚ	اور علم میں پختہ کار لوگ کہتے ہیں، ہم اس پر ایمان لائے سب ہمارے رب کی طرف سے ہے۔

وَالرّٰسِخُوْنَ ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلرّٰسِخُوْنَ ۔ رُسُوْخٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، واحد، رَاسِخٌ، کسی چیز کے مضبوطی سے قائم کرنے کو رسوخ کہتے ہیں (پختہ کار لوگ)

فِي الْعِلْمِ ۔ فِيْ، حرف جار، میں، اَلْعِلْمِ، مجرور، علم، علم میں (اور علم میں پختہ کار لوگ)

يَقُوْلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہتے ہیں)

اٰمَنَّا، فعل ماضی جمع متکلم اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (ہم ایمان لائے)

بِهٖ (بِ ۔ هٖ) بِ، حرف جار، بمعنٰی عَلٰى، پر، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، اس پر (ہم اس پر ایمان لائے)

كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا (كُلٌّ ۔ مِنْ ۔ عِنْدِ ۔ رَبِّ ۔ نَا) كُلٌّ، تمام، سب ہر ایک، مِنْ، حرف جار، سے، عِنْدِ، مجرور، مضاف، پاس نزدیک، قریب، طرف، رَبِّ، مضاف الیہ مضاف، رب کی، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (سب ہمارے رب کی طرف سے ہے)

وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۞	اور نہیں نصیحت قبول کرتے مگر عقل والے۔

وَمَا ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

يَذَّكَّرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اِذَّكَّرَ يَذَّكَّرُ، مصدر اِذِّكُّرٌ، نصیحت قبول کرنا (وہ نصیحت قبول کرتے ہیں) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر)

اُولُو الْاَلْبَابِ ۔ اُولُوْ، مضاف، والے، جمع ہے اس کا واحد نہیں ہے، اَلْبَابِ، مضاف الیہ، عقلیں، واحد، لُبٌّ، عقل، لُبٌّ، ہر چیز کے خلاصہ اور جوہر کو کہتے اور عقل بھی انسان کا جوہر ہوتی ہے، اس لیے اسے لُبٌّ، کہتے ہیں (عقل والے)

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ	اے ہمارے رب ہمارے دلوں میں کجی پیدا نہ کر اس کے بعد جب تو نے ہمیں ہدایت دے دی اور ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا فرما

رَبَّنَا، اصل میں، يَا رَبَّنَا، ہے (يَا ۔ رَبَّ ۔ نَا) يَا، حرف ندا، محذوف، اے، رَبَّنَا، منادیٰ، رَبَّ، مضاف، رب، پروردگار، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (اے ہمارے رب)

لَا تُزِغْ، فعل نہی واحد مذکر حاضر اَزَاغَ يُزِيْغُ، مصدر اِزَاغَةٌ، کجی پیدا کرنا (تو کجی پیدا نہ کر)

قُلُوْبَنَا (قُلُوْبَ ۔ نَا) قُلُوْبَ، مضاف، دلوں، واحد، قَلْبٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم (ہمارے دلوں میں)

بَعْدَ اِذْ ۔ بَعْدَ، بعد، اِذْ، ظرف زمان، ماضی کیلئے آتا ہے، جب (اس کے بعد جب)

هَدَيْتَنَا (هَدَيْتَ ۔ نَا) هَدَيْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر هَدٰى يَهْدِىْ، مصدر هِدَايَةٌ، ہدایت دینا، تو نے ہدایت دی، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں (تو نے ہمیں ہدایت دے دی)

وَهَبْ لَنَا (وَ۔ هَبْ۔ لَ۔ نَا) وَ، حرف عطف، اور، هَبْ، فعل امر واحد مذکر حاضر وَهَبَ يَهَبُ، مصدر وَهْبٌ وَّهِبَةٌ، عطا کرنا، تو عطا کر، لَ، حرف جار، لیے، کو، نَا، مجرور ضمیر جمع متکلم، ہم، ہم کو (اور تو ہم کو عطا کر) مِنْ لَّدُنْكَ (مِنْ۔ لَدُنْ۔ كَ) مِنْ، حرف جار، سے، لَدُنْ، مضاف، پاس، طرف، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے (اپنے پاس سے)

رَحْمَةً، مصدر رَحِمَ يَرْحَمُ، کا (رحمت)

اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۸	بے شک تو ہی بہت عطا کرنے والا ہے۔

اِنَّكَ (اِنَّ۔ كَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تو (بے شک تو)

اَنْتَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر حاضر (تو)

اَلْوَهَّابُ، صیغہ مبالغہ، مرفوع، وَهْبٌ، مصدر سے، مبالغہ کا صیغہ، اللہ کا صفاتی نام (بہت عطا کرنے والا)

رَبَّنَآ اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ؕ	اے ہمارے رب! بے شک تو لوگوں کو اس دن جمع کرنے والا ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں ہے۔

رَبَّنَا، اصل میں يَارَبَّنَا ہے (يَا۔ رَبَّ۔ نَا) يَا، حرف ندا، محذوف ہے، اے، رَبَّنَا، منادیٰ، رَبَّ، مضاف، رب، پروردگار، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (اے ہمارے رب)

اِنَّكَ (اِنَّ، كَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، كَ، ضمیر متصلہ واحد مذکر حاضر، تو (بے شک تو)

جَامِعُ۔ جَمْعًا، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (جمع کرنے والا) اَلنَّاسِ (لوگوں کو)

لِيَوْمٍ (لِ۔ يَوْمٍ) لِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، يَوْمٍ، مجرور (اس دن)

لَّا، کلمہ نفی (نہیں) رَيْبَ، مصدر (شک وشبہ)

فِيْهِ (فِيْ۔ هِ) فِيْ، حرف جار، میں، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اس میں)

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۹ ع	بے شک اللہ وعدہ کی خلاف ورزی نہیں کرتا۔

ع ۹ ۹

اِنَّ اللّٰهَ۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ کا ذاتی نام، اللہ (بے شک اللہ)
لَا يُخْلِفُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اَخْلَفَ يُخْلِفُ، مصدر اِخْلَافٌ، خلاف ورزی کرنا (وہ خلاف ورزی نہیں کرتا) اَلْمِيْعَادَ، ظرف زمان، وقت، وعدہ، اسم مصدر (وعدہ)

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَ لَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ	بے شک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اُن کو اُن کے مال اور نہ ان کی اولاد اللہ (کے عذاب) سے ہرگز کچھ بھی نہیں بچا سکیں گے

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، (وہ لوگ جنہوں نے)
كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، انکار کرنا، کفر کرنا (اُنہوں نے کفر کیا)
لَنْ تُغْنِيَ۔ لَنْ، مضارع کو مستقبل منفی کے معنی دیتا ہے، لَنْ تُغْنِيَ، فعل مضارع منفی موکد بہ لن واحد مؤنث غائب اَغْنٰى يُغْنِيْ، مصدر اِغْنَآءٌ، کام آنا بچانا، فائدہ دینا (ہرگز نہیں بچا سکے گا)
عَنْهُمْ (عَنْ۔ هُمْ) عَنْ، حرف جار، سے ضرور تا ترجمہ، کو، هُمْ، ضمیر مجرور جمع مذکر غائب، اُن (اُن کو)
اَمْوَالُهُمْ (اَمْوَالُ۔ هُمْ) اَمْوَالُ، مضاف، مالوں، واحد، مَالٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے مال) وَلَا۔ وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ (اور نہ)
اَوْلَادُهُمْ (اَوْلَادُ۔ هُمْ) اَوْلَادُ، مضاف، اولاد، واحد، وَلَدٌ، هُمْ، مضاف الیہ، اُن کی (اُن کی اولاد)
مِنَ اللّٰهِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ سے)
شَيْـًٔا (چیز، کچھ بھی) ہر اس چیز کیلئے جو معلوم کی جا سکے اور جس کی خبر دی جا سکے۔

وَ اُولٰٓئِكَ هُمْ وَقُوْدُ النَّارِ ۙ﴿۱۰﴾	اور وہی لوگ آگ کا ایندھن ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع بعید (وہی لوگ) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)
وَقُوْدُ النَّارِ، مرکب اضافی، وَقُوْدُ، مضاف، ایندھن، اَلنَّارِ، مضاف الیہ، آگ کا (آگ کا ایندھن)

كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ	(ان کا حال) آلِ فرعون اور ان لوگوں کے حال جیسا ہے

	جو اُن سے پہلے تھے۔

كَدَاْبِ(كَ۔ دَاْبِ)كَ، کلمہ تشبیہ مانند، جیسا، دَاْبِ، مصدر دَاَبَ يَدْاَبُ، کا، کسی کام کو مسلسل اور مشقت سے کرنا، حال، عادت، دستور (جیسا حال) اٰلِ فِرْعَوْنَ، اٰلِ، مضاف، پیروکار، آل، فِرْعَوْنَ، مضاف الیہ، فرعون کے (فرعون کے پیروکار، آلِ فرعون)

وَ، حرف عطف (اور) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول، جمع مذکر (ان لوگوں کے جو)

مِنْ قَبْلِهِمْ (مِنْ۔ قَبْلِ۔ هِمْ) مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلِ، مضاف، مجرور، قبل، پہلے، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن سے پہلے)

كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ج	انہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا

كَذَّبُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا (اُنہوں نے جھٹلایا)

بِاٰيٰتِنَا(بِ۔ اٰيٰتِ۔ نَا) بِ، حرف جار، کو، اٰيٰتِ، مجرور، مضاف، آیات، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری آیات کو)

فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ط	تو اللہ نے ان کو ان کے گناہوں کے سبب پکڑ لیا

فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ(فَ۔ اَخَذَ۔ هُمْ۔ اَللّٰهُ) فَ، حرف عطف، تو، اَخَذَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَخَذَ يَاْخُذُ، مصدر اَخْذًا، پکڑنا، لینا، پکڑ لیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کو، اَللّٰهُ، اللہ (تو اللہ نے ان کو پکڑ لیا)

بِذُنُوْبِهِمْ (بِ۔ ذُنُوْبِ۔ هِمْ) بِ، حرف جار، کے سبب، ذُنُوْبِ، مجرور، مضاف، گناہوں، واحد ذَنْبٌ۔ هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے گناہوں کے سبب)

وَاللّٰهُ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ⑪	اور اللہ بہت سخت عذاب دینے والا ہے۔

وَاللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ)

شَدِيْدُ الْعِقَابِ، مرکب اضافی، شَدِيْدُ، مضاف، شَدٌّ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت سخت،

اَلْعِقَابِ، مضاف الیہ، سزا، عذاب، پاداش، جرم، عقوبت، سزا دینا، عذاب دینا (بہت سخت عذاب دینے والا)

قُلْ لِّلَّذِیْنَ كَفَرُوْا سَتُغْلَبُوْنَ وَ تُحْشَرُوْنَ اِلٰى جَهَنَّمَ ؕ	آپ کہہ دیجیے ان لوگوں سے جنہوں نے کفر کیا عنقریب تم مغلوب ہو جاؤ گے اور تم جہنم کی طرف جمع کیے جاؤ گے۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجیے)

لِلَّذِیْنَ (لِ۔ اَلَّذِیْنَ) لِ، حرف جار، سے، اَلَّذِیْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جنہوں نے، (اُن لوگوں سے جنہوں نے) كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا، انکار کرنا (اُنہوں نے کفر کیا) سَتُغْلَبُوْنَ (سَ۔ تُغْلَبُوْنَ) سَ، حرف استقبال، فعل مضارع کو مستقبل قریب کے معنی دیتا ہے، عنقریب، تُغْلَبُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر غَلَبَ يَغْلِبُ، مصدر غَلَبَةٌ، غلبہ پانا تم مغلوب ہو جاؤ گے (عنقریب تم مغلوب ہو جاؤ گے) وَ، حرف عطف (اور)

تُحْشَرُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر حَشَرَ يَحْشُرُ، مصدر حَشْرًا، جمع کرنا (تم جمع کیے جاؤ گے)

اِلٰى جَهَنَّمَ۔ اِلٰى، حرف جار، کی طرف، جَهَنَّمَ، مجرور، جہنم (جہنم کی طرف)

وَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۱۲﴾	اور وہ برا ٹھکانہ ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) بِئْسَ، فعل ذم ہے، اس کی گردان نہیں آتی (برا ہے، بدتر ہے)

اَلْمِهَادُ (ٹھکانہ، گہوارہ، بستر)

قَدْ كَانَ لَكُمْ اٰيَةٌ فِیْ فِئَتَیْنِ الْتَقَتَا ؕ	بے شک تمہارے لیے اُن دو گروہوں میں نشانی ہے دونوں آپس میں مقابلے لیے اترے۔

قَدْ، فعل مضارع اور ماضی دونوں پر داخل ہوتا ہے، کلام میں زور اور تاکید پیدا کرتا ہے، کلمہ تحقیق (بے شک یقیناً، ضرور) كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہے)

لَكُمْ (لَ۔ كُمْ) لَ، حرف جار، لیے، كُمْ، مجرور، ضمیر متصلہ جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے)

اٰيَةٌ (نشانی، علامت) فِيْ فِئَتَيْنِ، فِيْ، حرف جار، میں، فِئَتَيْنِ، مجرور، تثنیہ، دو گروہ، واحد فِئَةٌ (دو گروہوں میں) اِلْتَقَتَا، فعل ماضی تثنیہ مونث غائب اِلْتَقٰى يَلْتَقِيْ، مصدر اِلْتِقَآءٌ، باہم مقابلے کیلئے اترنا (دونوں آپس میں مقابلے کیلئے اُترے)

فِئَةٌ تُقَاتِلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ اُخْرٰى كَافِرَةٌ يَّرَوْنَهُمْ مِّثْلَيْهِمْ رَاْيَ الْعَيْنِ ط	ایک گروہ اللہ کی راہ میں لڑ رہا تھا اور دوسرا گروہ کافر تھا وہ (کافر) اُن (مسلمانوں) کو ظاہری (کھلی) آنکھوں سے اپنے سے دو گنا دیکھ رہے تھے۔

فِئَةٌ (ایک گروہ) تُقَاتِلُ، فعل مضارع واحد مونث غائب قَاتَلَ يُقَاتِلُ، مصدر مُقَاتَلَةً، قتل کرنا، لڑنا، (لڑ رہا تھا) فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، سَبِيْلِ، مجرور، مضاف، راہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی راہ میں) وَاُخْرٰى۔ وَ، حرف عطف، اور، اُخْرٰى، دوسرا (اور دوسرا)

كَافِرَةٌ، اسم فاعل واحد مونث (کافر جماعت)

يَرَوْنَهُمْ (يَرَوْنَ۔ هُمْ) يَرَوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب رَاٰى يَرٰى، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا، وہ دیکھ رہے تھے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہیں (وہ دیکھ رہے تھے اُنہیں)

مِثْلَيْهِمْ (مِثْلَيْ۔ هِمْ) مِثْلَيْ، مضاف، اصل میں مِثْلَيْنِ تھا، اضافت کی وجہ سے تثنیہ کا نون گر گیا ہے، دو مثل، دوچند، دو گنا، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے سے دو گنا)

رَاْيَ الْعَيْنِ۔ رَاْيَ، مصدر، دیکھنا، غلبہ ظن کی بنا پر رائے قائم کرنا، اَلْعَيْنِ، آنکھ (آنکھ سے دیکھنے میں، ظاہری آنکھوں سے)

وَاللّٰهُ يُؤَيِّدُ بِنَصْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ط	اور اللہ اپنی مدد سے قوی کرتا ہے جسے چاہتا ہے۔

وَاللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ)

يُؤَيِّدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَيَّدَ يُؤَيِّدُ، مصدر تَاْيِيْدٌ، تائید کرنا، قوت دینا، قوی کرنا (تائید کرتا،

قوی کرتا ہے) بِنَصْرِہٖ (بِ۔ نَصْرِ۔ ہٖ) بِ، حرف جار، سے، نَصْرِ، مصدر، مجرور، مضاف، مدد، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی مدد سے) مَنْ، اسم موصول (جسے) یَشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیْئَةٌ، چاہنا (وہ چاہتا ہے)

اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِی الْاَبْصَارِ ﴿۱۳﴾	بے شک اس میں یقیناً آنکھوں والوں کیلئے عبرت ہے۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک)

فِیْ ذٰلِكَ۔ فِیْ، حرف جار میں، ذٰلِكَ، مجرور، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس (بے شک اس میں)

لَعِبْرَةً (لَ۔ عِبْرَةً) لَ، لام تاکید، یقیناً، عِبْرَةً، عبرت نصیحت حاصل کرنا، ایک حال سے دوسرے حال میں گزرنا (یقیناً عبرت ہے) لِاُولِی الْاَبْصَارِ (لِ۔ اُولِیْ۔ اَلْاَبْصَارِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اُولِیْ، مجرور، مضاف، والے، صاحب، اَلْاَبْصَارِ، مضاف الیہ، آنکھیں، بینائیاں، واحد، بَصَرٌ (آنکھوں والوں کیلئے)

زُیِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوٰتِ مِنَ النِّسَآءِ وَ الْبَنِیْنَ	لوگوں کیلئے نفسانی خواہشات کی محبت مزین کر دی گئی ہے (جیسے) عورتوں اور بیٹوں سے۔

زُیِّنَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب زَیَّنَ یُزَیِّنُ، مصدر تَزْیِیْنٌ، زینت دینا، مزین کرنا (مزین کر دی گئی) لِلنَّاسِ (لِ۔ اَلنَّاسِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں (لوگوں کیلئے)

حُبُّ الشَّهَوٰتِ۔ حُبُّ، مضاف مصدر ہے، حَبَّ یَحُبُّ، کا محبت کرنا، محبت، اَلشَّهَوٰتِ، مضاف الیہ، نفسانی خواہشات کی، واحد، شَهْوَةٌ، کسی چیز کی طرف نفس کا اشتیاق (نفسانی خواہشات کی محبت)

مِنَ النِّسَآءِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلنِّسَآءِ، مجرور، عورتوں (عورتوں سے)

وَالْبَنِیْنَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلْبَنِیْنَ، بیٹوں، واحد، اِبْنٌ، بیٹا (اور بیٹوں سے)

وَالْقَنَاطِیْرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَیْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْاَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ؕ	اور سونے اور چاندی کے جمع کیے ہوئے خزانوں سے اور نشان زدہ گھوڑوں سے اور مویشیوں اور کھیتی سے۔

وَالْقَنَاطِيْرِ الْمُقَنْطَرَةِ،وَ، حرف عطف، اور، اَلْقَنَاطِيْرِ، موصوف، ڈھیروں مال، کثیر مال، مال کا ڈھیر، خزانے، واحد، قِنْطَارٌ، اَلْمُقَنْطَرَةِ، صفت، قَنْطَرَةٌ، مصدر اسم مفعول واحد مونث، ڈھیر کیا ہوا مال، جمع کردہ مال (اور جمع کئے ہوئے خزانوں)

مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلذَّهَبِ، مجرور، سونا، وَ، حرف عطف، اور، اَلْفِضَّةِ، چاندی (سونے اور چاندی سے) وَ، حرف عطف (اور)

الْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ۔ اَلْخَيْلِ، موصوف، سوار اور گھوڑے دونوں کیلئے استعمال ہوتا ہے، گھوڑے، اَلْمُسَوَّمَةِ، صفت، تَسْوِيْمٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مونث، نشان زدہ یا پلے ہوئے (نشان زدہ گھوڑے)

وَالْاَنْعَامِ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلْاَنْعَامِ، چوپائے، مویشی، واحد، نَعَمٌ (اور مویشیوں)

وَ، حرف عطف (اور) اَلْحَرْثِ، مصدر ہے، حَرَثَ يَحْرِثُ، کا (کھیتی، زراعت کرنا، بیج ڈالنا)

ذٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ج	یہ دنیا کی زندگی کا سامان ہے۔

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ)

مَتَاعُ، وہ سامان جس سے کچھ مدت کیلئے فائدہ لیا جائے (سامان ہے، نفع، فائدہ)

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا۔ اَلْحَيٰوةِ، موصوف، زندگی، اَلدُّنْيَا، صفت، دنیا (دنیا کی زندگی)

وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الْمَاٰبِ ﴿١٤﴾	اور اللہ اس کے پاس بہترین ٹھکانہ ہے۔

وَاللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ)

عِنْدَهٗ۔ عِنْدَ، مضاف، پاس، نزدیک، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے (اُس کے پاس)

حُسْنُ الْمَاٰبِ۔ حُسْنُ، مضاف، مصدر ہے، حَسُنَ يَحْسُنُ کا، اچھا ہونا، عمدہ ہونا، بہترین ہونا، بہترین، اَلْمَاٰبِ، مضاف الیہ، ظرف مکان مصدر میمی، لوٹنا، لوٹنے کی جگہ، ٹھکانہ (بہترین ٹھکانہ)

قُلْ اَؤُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرٍ مِّنْ ذٰلِكُمْ ط	آپ کہہ دیجیے کیا میں تمہیں اس سے بہتر کی خبر دوں۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجیے)
اَؤُنَبِّئُکُمْ (اُ۔ؤُنَبِّئُ۔کُمْ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، ؤُنَبِّئُ، فعل مضارع واحد متکلم نَبَّاَ یُنَبِّئُ، مصدر تَنْبِئَۃٌ خبر دار کرنا، خبر دینا، میں خبر دوں، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (میں خبر دوں تمہیں)
بِخَیْرٍ (بِ۔خَیْرٍ) بِ، حرف جار، سے، کی، خَیْرٍ، مجرور، بہتر (بہتر کی)
مِنْ ذٰلِکُمْ۔مِنْ، حرف جار، سے، ذٰلِکُمْ، مجرور، اسم اشارہ، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر خطاب کیلئے، اس، (اس سے)

لِلَّذِیْنَ اتَّقَوْا عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتٌ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا وَ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّ رِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ ؕ	اُن لوگوں کیلئے جنہوں نے تقویٰ اختیار کیا اُن کے رب کے پاس باغات ہیں ان کے نیچے سے نہریں بہتی ہیں وہ ان میں ہمیشہ رہنے والے ہیں اور پاکیزہ بیویاں اور اللہ کی طرف سے رضامندی ہے

لِلَّذِیْنَ (لِ۔اَلَّذِیْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلَّذِیْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (اُن کیلئے جنہوں نے) اِتَّقَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِتَّقٰی یَتَّقِیْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، تقویٰ اختیار کرنا (اُنہوں نے تقویٰ اختیار کیا) عِنْدَ رَبِّهِمْ (عِنْدَ۔رَبِّ۔هِمْ) عِنْدَ، مضاف، پاس، رَبِّ، مضاف الیہ، مضاف، رب کے، پروردگار، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے رب کے پاس)
جَنّٰتٌ (جنتیں، باغات) واحد، جَنَّةٌ۔
تَجْرِیْ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب جَرٰی یَجْرِیْ، مصدر جِرْیَانًا، چلنا، بہنا (بہتی ہے)
مِنْ تَحْتِهَا (مِنْ۔تَحْتِ۔هَا) مِنْ، حرف جار، سے، تَحْتِ، مجرور، مضاف، نیچے، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس، ضمیر کا مرجع جَنّٰتٌ ہے (اُن کے نیچے سے) اَلْاَنْهٰرُ (نہریں) واحد، نَهْرٌ۔
خٰلِدِیْنَ۔خُلُوْدٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ہمیشہ رہنے والے) واحد، خَالِدٌ۔
فِیْهَا (فِیْ۔هَا) فِیْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع جَنّٰتٌ ہے،

(ان میں) وَ، حرف عطف (اور)

اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ۔ اَزْوَاجٌ، موصوف، بیویاں، واحد، زَوْجٌ، مُطَهَّرَةٌ، صفت، تَطْهِيْرٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مؤنث، پاکیزہ، جسمانی کثافتوں سے پاک عورتیں (پاکیزہ بیویاں)

وَّ، حرف عطف (اور) رِضْوَانٌ، مصدر (راضی ہونا، رضامندی، خوشنودی)

مِنَ اللّٰهِ۔ مِنْ، حرف جار بمعنی، اِلٰی، کی طرف سے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کی طرف سے)

وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿١٥﴾	اور اللہ بندوں کو خوب دیکھنے والا ہے۔

وَ اللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ)

بَصِيْرٌ، اللہ کا صفاتی نام، بَصَارَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (خوب دیکھنے والا)

بِالْعِبَادِ (بِ۔ اَلْعِبَادِ) بِ، حرف جار، کو، اَلْعِبَادِ، مجرور، بندوں، واحد، عَبْدٌ (بندوں کو)

اَلَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿١٦﴾	وہ لوگ جو کہتے ہیں اے ہمارے رب! بلاشبہ ہم ایمان لائے پس تو ہم کو ہمارے گناہ معاف کر دے اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔

اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

يَقُوْلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہتے ہیں)

رَبَّنَا، اصل میں يَا رَبَّنَا ہے (يَا۔ رَبَّ۔ نَا) يَا، حرف ندا، محذوف ہے، اے، رَبَّنَا، منادیٰ، رَبَّ، مضاف، رب، پروردگار، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (اے ہمارے رب)

اِنَّنَا (اِنَّ۔ نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

اٰمَنَّا، فعل ماضی جمع متکلم اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (ہم ایمان لائے)

فَاغْفِرْ لَنَا (فَ۔ اِغْفِرْ۔ لَ۔ نَا) فَ، حرف عطف، پس، اِغْفِرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر غَفَرَ يَغْفِرُ،

مصدر غُفۡرَانٌ، بخشنا، معاف کرنا، معاف کر دے، لَ، حرف جار، کو، نَا، مجرور ضمیر جمع متکلم، ہم (پس تو ہم کو معاف کر دے) ذُنُوۡبَنَا(ذُنُوۡبَ۔ نَا) ذُنُوۡبَ، مضاف، گناہوں، واحد، ذَنۡبٌ، گناہ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے گناہ)

وَقِنَا(وَ۔قِ۔نَا)وَ، حرف عطف، اور، قِ، فعل امر واحد مذکر حاضر وَقٰى يَقِيۡ، مصدر وِقَايَةٌ، بچانا، تو بچا، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں (اور تو ہمیں بچا)

عَذَابَ النَّارِ، مرکب اضافی، عَذَابَ، مضاف، عذاب، اَلنَّارِ، مضاف الیہ، آگ کے (آگ کے عذاب سے)

اَلصّٰبِرِيۡنَ وَ الصّٰدِقِيۡنَ وَ الۡقٰنِتِيۡنَ وَ الۡمُنۡفِقِيۡنَ وَالۡمُسۡتَغۡفِرِيۡنَ بِالۡاَسۡحَارِ ﴿۱۷﴾	صبر کرنے والے اور سچ بولنے والے اور فرمانبرداری کرنے والے اور خرچ کرنے والے ہیں اور رات کے آخری حصہ میں بخشش مانگنے والے ہیں۔

اَلصّٰبِرِيۡنَ۔ صَبۡرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (صبر کرنے والے) واحد، اَلصَّابِرُ، وَ، حرف عطف (اور) اَلصّٰدِقِيۡنَ۔ صِدۡقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (سچ بولنے والے) واحد اَلصَّادِقُ، وَ، حرف عطف (اور) اَلۡقٰنِتِيۡنَ۔ قُنُوۡتٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (فرمانبرداری کرنے والے) واحد اَلۡقَانِتُ۔

وَ، حرف عطف (اور) اَلۡمُنۡفِقِيۡنَ، اِنۡفَاقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (خرچ کرنے والے) واحد اَلۡمُنۡفِقُ وَ، حرف عطف (اور) اَلۡمُسۡتَغۡفِرِيۡنَ۔ اِسۡتِغۡفَارٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (بخشش مانگنے والے) واحد اَلۡمُسۡتَغۡفِرُ۔ بِالۡاَسۡحَارِ (بِ۔ اَلۡاَسۡحَارِ) بِ، حرف جار بمعنیٰ فِيۡ، میں، اَلۡاَسۡحَارِ، مجرور، واحد، سَحَرٌ آخر شب کے اندھیرے کا دن کی روشنی کے ساتھ اختلاط سحر کہلاتا ہے، رات کا آخری حصہ، یہ وقت دعا کیلئے ہے (رات کے آخری حصہ میں)

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَ الۡمَلٰٓئِكَةُ وَ اُولُوا الۡعِلۡمِ قَآئِمًا	اللہ نے گواہی دی کہ بے شک حقیقت یہ ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور (یہی گواہی دی) فرشتوں اور اہل علم نے (اور وہ) انصاف

بِالْقِسْطِ ؕ	کو قائم رکھنے والا ہے۔

شَهِدَ اللّٰهُ۔ شَهِدَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب شَهِدَ يَشْهَدُ، مصدر شَهَادَةٌ، گواہی دینا، گواہی دی،
اَللّٰهُ، اللہ کا ذاتی نام، اللہ نے (گواہی دی ہے اللہ نے)
اَنَّهٗ (اَنَّ۔ هٗ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے بعد جملہ مفسرہ اس کی خبر واقع ہے،
ضمیر شان ہے (کہ بے شک حقیقت یہ ہے) لَآ اِلٰهَ۔ لَا، نہیں، اِلٰهَ، معبود (کوئی معبود نہیں)
اِلَّا هُوَ۔ اِلَّا، کلمہ استثنا، مگر، سوا، هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ، اس کے (اس کے سوا)
وَ، حرف عطف (اور) اَلْمَلٰٓئِكَةُ (فرشتے) واحد، مَلَكٌ۔
اُولُوا الْعِلْمِ۔ اُولُوْ، مضاف، صاحب، اہل، والے، اَلْعِلْمِ، مضاف الیہ، علم (اہل علم نے)
قَآئِمًا۔ قِيَامٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (قائم رکھنے والا)
بِالْقِسْطِ (بِ۔ اَلْقِسْطِ) بِ، حرف جار، کو، پر، اَلْقِسْطِ، مجرور، اسم مصدر، انصاف (انصاف کو)

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ؕ ﴿۱۸﴾	اس کے سوا کوئی معبود نہیں (وہ) بڑا غالب بڑی حکمت والا ہے۔

لَآ اِلٰهَ۔ لَا، نافیہ، نہیں، اِلٰهَ، معبود (نہیں کوئی معبود)
اِلَّا هُوَ۔ اِلَّا، کلمہ استثنا، سوا، مگر، هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ، اس کے (اس کے سوا)
اَلْعَزِيْزُ، اللہ کا صفاتی نام، عِزَّةٌ، مصدر سے بمعنی فاعل مبالغہ کا صیغہ (بڑا غالب)
اَلْحَكِيْمُ، اللہ کا صفاتی نام، حِكْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بڑی حکمت والا)

اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ ۣ	بے شک دین اللہ کے نزدیک اسلام ہی ہے۔

اِنَّ الدِّيْنَ۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، اَلدِّيْنَ، مصدر دَانَ يَدِيْنُ، کا، دین کے معنی جزا اور
بدلہ کے ہیں، ملت اور طریق حیات پر بھی اس کا اطلاق ہوتا ہے، دین (بے شک دین)
عِنْدَ اللّٰهِ۔ عِنْدَ، مضاف، پاس، نزدیک، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے نزدیک)

اَلْاِسْلَامُ (اسلام ہے)

وَ مَا اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ؕ	اور ان لوگوں نے اختلاف نہیں کیا جنہیں کتاب دی گئی مگر آپس کی ضد سے اس کے بعد کہ اُن کے پاس علم آچکا تھا۔

وَمَا اخْتَلَفَ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں، اِخْتَلَفَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِخْتَلَفَ يَخْتَلِفُ مصدر اِخْتِلَافًا، اختلاف کرنا، اختلاف کیا (اور نہیں اختلاف کیا)

اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (اُن لوگوں نے جنہیں)

اُوْتُوا الْكِتٰبَ۔ اُوْتُوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا، اُن کو دی گئی،

اَلْكِتٰبَ، خاص کتاب، تورات، انجیل (انہیں دی گئی کتاب) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر)

مِنْۢ بَعْدِ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعْدِ، مجرور، بعد (اس کے بعد)

مَا جَآءَهُمْ۔ مَا، مصدریہ، کہ، جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا، آچکا،

هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (کہ آچکا اُن کے پاس) اَلْعِلْمُ (علم)

بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ (بَغْيًا۔ بَيْنَ۔ هُمْ) بَغْيًا، مصدر، میانہ روی سے تجاوز کرنا ضد کرنا، بَيْنَ، مضاف، درمیان،

هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے درمیان ضد سے، آپس کی ضد سے)

وَ مَنْ يَّكْفُرْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۱۹﴾	اور جو اللہ کی آیات کا انکار کرتا ہے تو بے شک اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔

وَمَنْ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَنْ، اسم موصول شرطیہ، جو (اور جو)

يَّكْفُرْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، انکار کرنا (انکار کرتا ہے)

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ (بِ۔ اٰيٰتِ۔ اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، کا، اٰيٰتِ، مجرور، مضاف، آیات، واحد اٰيَةٌ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ،

اللہ (اللہ کی آیات کا) فَاِنَّ اللّٰهَ (فَ۔ اِنَّ۔ اَللّٰهَ) فَ، حرف عطف، تو، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک،

اَللّٰہَ، اللہ (تو بے شک اللہ) سَرِیْعُ الْحِسَابِ۔ سَرِیْعُ، مضاف، سُرْعَۃٌ، مصدر سے بمعنٰی فاعل صفت مشبہ کا صیغہ، جلد کرنے والا، جلد لینے والا، اَلْحِسَابِ، مضاف الیہ، اسم مصدر، حساب (جلد حساب لینے والا)

فَاِنْ حَآجُّوْكَ فَقُلْ اَسْلَمْتُ وَجْهِيَ لِلّٰهِ وَمَنِ اتَّبَعَنِ ؕ	پھر اگر وہ آپ سے جھگڑا کریں تو آپ کہہ دیجیے میں نے اور جس نے میری پیروی کی اپنا چہرہ اللہ کیلئے جھکا دیا۔

فَاِنْ (فَ۔اِنْ) فَ، حرف عطف، پھر، اِنْ، شرطیہ، اگر (پھر اگر)

حَآجُّوْكَ۔ حَآجُّوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب حَآجَّ یُحَآجُّ، مصدر مُحَآجَّۃٌ، جھگڑا کرنا، وہ جھگڑا کریں، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ سے (وہ آپ سے جھگڑا کریں)

فَقُلْ (فَ۔قُلْ) فَ، حرف عطف، تو، قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، آپ کہہ دیجیے (تو آپ کہہ دیجیے)

اَسْلَمْتُ، فعل ماضی واحد مذکر متکلم اَسْلَمَ یُسْلِمُ، مصدر اِسْلَامًا، جھکانا تسلیم کرنا، سپرد کرنا (میں نے جھکا دیا) وَجْهِيَ (وَجْهِ۔ یْ) وَجْهِ، مضاف چہرہ، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم میرے، اپنے (اپنے چہرہ کو)

لِلّٰهِ (لِ۔ اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کیلئے)

وَمَنِ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَنْ، اسم موصول، جو، جس نے (اور جس نے)

اِتَّبَعَنِ، اصل میں، اِتَّبَعَنِيْ، ہے (اَتَّبَعَ۔ نِ۔ یْ) اِتَّبَعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِتَّبَعَ یَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعٌ، پیروی کرنا، پیروی کی، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، محذوف ہے، میری (میری پیروی کی)

وَ قُلْ لِّلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَ الْاُمِّيّٖنَ ءَاَسْلَمْتُمْ ؕ	اور آپ کہہ دیجیے اُن لوگوں سے جنہیں کتاب دی گئی اور ان پڑھ لوگوں سے کہ کیا تم اسلام لائے؟

وَ، حرف عطف (اور) قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجیے)

لِلَّذِيْنَ (لِ۔ اَلَّذِيْنَ) لِ، حرف جار، سے، اَلَّذِيْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (اُن لوگوں

سے جنہیں) اُوْتُو الْكِتٰبَ۔ اُوْتُوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا انہیں دی گئی ہے، اَلْكِتٰبِ، کتاب (انہیں دی گئی کتاب)

وَالْاُمِّیّٖنَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلْاُمِّیّٖنَ، ان پڑھوں، واحد، اُمِّیٌّ، جو پڑھ لکھ نہ سکے (اور ان پڑھ لوگوں)

ءَاَسْلَمْتُمْ۔ ءَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، امر کے معنٰی دیتا ہے، اَسْلَمْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اَسْلَمَ یُسْلِمُ، مصدر اِسْلَامًا، فرمانبردار ہونا، تسلیم کرنا، اسلام لانا، تم اسلام لائے (کیا تم اسلام لائے؟)

فَاِنْ اَسْلَمُوْا فَقَدِ اهْتَدَوْا ج	پس اگر وہ اسلام لے آئیں تو یقیناً وہ ہدایت پا گئے۔

فَاِنْ (فَ۔ اِنْ) فَ، حرف عطف، پس، اِنْ، شرطیہ، اگر (پس اگر)

اَسْلَمُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَسْلَمَ یُسْلِمُ، مصدر اِسْلَامًا، اسلام لانا، فرمانبردار ہونا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ اسلام لے آئیں) فَقَدِ اهْتَدَوْا (فَ۔ قَدْ۔ اِهْتَدَوْا) فَ، حرف عطف، تو، قَدْ، کلمہ تحقیق کلام، یقیناً، اِهْتَدَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِهْتَدٰی یَهْتَدِیْ، مصدر اِهْتِدَآءٌ، ہدایت پانا (وہ ہدایت پا گئے)

وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَیْكَ الْبَلٰغُ ط	اور اگر وہ منہ پھیر لیں تو بے شک آپ پر (ذمہ داری) پیغام پہنچا دینا ہے۔

وَاِنْ ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِنْ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

تَوَلَّوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب تَوَلّٰی یَتَوَلّٰی، مصدر تَوَلِّیٌّ، منہ موڑنا، منہ پھیرنا (وہ منہ پھیر لیں)

فَاِنَّمَا (فَ۔ اِنَّمَا) فَ، حرف عطف تو، اِنَّمَا، کلمہ حصر، بے شک، تحقیق، سوائے اس کے نہیں، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل اور مَا، کافہ ہے جو حصر کیلئے آتی ہے اور، اِنَّ، کو عمل لفظی سے روک دیتی ہے (تو بے شک)

عَلَیْكَ (عَلٰی۔ كَ) عَلٰی، حرف جار، پر، كَ، مجرور ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ پر)

اَلْبَلٰغُ، مصدر ہے (تبلیغ کرنا، پیغام پہنچا دینا)

وَاللّٰهُ بَصِیْرٌ ۢ بِالْعِبَادِ ع ۲۰	اور اللہ بندوں کو خوب دیکھنے والا ہے۔

ع ٢ ١١ ١٠

وَاللّٰہُ۔وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰہُ، اللہ (اور اللہ)
بَصِیۡرٌ، اللہ کا صفاتی نام، بَصَارَۃٌ، مصدر سے صفت مشبہ (خوب دیکھنے والا)
بِالۡعِبَادِ (بِ۔اَلۡعِبَادِ) بِ، حرف جار، کو، اَلۡعِبَادِ، مجرور، بندوں، واحد اَلۡعَبۡدُ (بندوں کو)

اِنَّ الَّذِیۡنَ یَکۡفُرُوۡنَ بِاٰیٰتِ اللّٰہِ وَ یَقۡتُلُوۡنَ النَّبِیّٖنَ بِغَیۡرِ حَقٍّ ۙ	بے شک وہ لوگ جو اللہ کی آیات کا انکار کرتے ہیں اور نبیوں کو ناحق قتل کرتے ہیں۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل کلمہ تحقیق کلام (بے شک) اَلَّذِیۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)
یَکۡفُرُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب کَفَرَ یَکۡفُرُ، مصدر کُفۡرًا، انکار کرنا (وہ انکار کرتے ہیں)
بِاٰیٰتِ اللّٰہِ (بِ۔اٰیٰتِ۔اَللّٰہِ) بِ، حرف جار، کا، اٰیٰتِ، مجرور، مضاف، آیات، واحد، اٰیَۃٌ،
اَللّٰہِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی آیات کا) وَ، حرف عطف (اور)
یَقۡتُلُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَتَلَ یَقۡتُلُ، مصدر قَتۡلًا، قتل کرنا (وہ قتل کرتے ہیں)
اَلنَّبِیّٖنَ (نبیوں) واحد، اَلنَّبِیُّ۔
بغَیۡرِ حَقٍّ (بِ۔غَیۡرِ۔حَقٍّ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، غَیۡرِ، مضاف، مجرور، بغیر، نا،
حَقٍّ، مضاف الیہ، حق (ناحق، بغیر حق کے)

وَّ یَقۡتُلُوۡنَ الَّذِیۡنَ یَاۡمُرُوۡنَ بِالۡقِسۡطِ مِنَ النَّاسِ ۙ فَبَشِّرۡہُمۡ بِعَذَابٍ اَلِیۡمٍ ﴿۲۱﴾	اور وہ لوگوں میں سے ان کو قتل کرتے ہیں جو عدل و انصاف کا حکم دیتے ہیں تو آپ انہیں دردناک عذاب کی خوشخبری سنا دیجیے۔

وَ، حرف عطف (اور) یَقۡتُلُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَتَلَ یَقۡتُلُ، مصدر قَتۡلًا، قتل کرنا (وہ قتل کرتے ہیں) اَلَّذِیۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان کو جو)
یَاۡمُرُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَمَرَ یَاۡمُرُ، مصدر اَمۡرًا، حکم دینا (وہ حکم دیتے ہیں)

بِالْقِسْطِ (بِ۔ اَلْقِسْطِ) بِ، حرف جار، کا، اَلْقِسْطِ، مجرور، عدل وانصاف (عدل وانصاف کا)
مِنَ النَّاسِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں (لوگوں میں سے)
فَبَشِّرْهُمْ (فَ۔ بَشِّرْ۔ هُمْ) فَ، حرف عطف، تو، بَشِّرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر بَشَّرَ يُبَشِّرُ، مصدر تَبْشِيْرٌ خوشخبری سنانا، آپ خوشخبری سنادیجیے، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہیں (تو آپ خوشخبری سنا دیجیے انہیں) بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ (بِ۔ عَذَابٍ۔ اَلِيْمٍ) بِ، حرف جار، کی، عَذَابٍ، مجرور، موصوف، عذاب، اَلِيْمٍ، صفت، اَلَمٌ، مصدر سے صفت مشبہ، دردناک (دردناک عذاب کی)

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ ۡ	یہی وہ لوگ ہیں جن کے اعمال دنیا اور آخرت میں ضائع ہو گئے۔

اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع بعید (یہی) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جن کے)
حَبِطَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب حَبِطَ يَحْبَطُ، مصدر حَبْطًا، ضائع ہونا (وہ ضائع ہو گئے)
اَعْمَالُهُمْ (اَعْمَالُ۔ هُمْ) اَعْمَالُ، مضاف، اعمال، واحد، عَمَلٌ هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے اعمال) فِي الدُّنْيَا۔ فِيْ، حرف جار، میں، اَلدُّنْيَا، مجرور، دنیا (دنیا میں)
وَ، حرف عطف (اور) اَلْاٰخِرَةِ (آخرت)

وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ۝٢٢	اور ان کی مدد کرنے والے کوئی نہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں)
لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، کی، هُمْ، مجرور ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (ان کی)
مِنْ نّٰصِرِيْنَ۔ مِنْ، حرف جار، زائدہ برائے عموم، کوئی، نٰصِرِيْنَ، مجرور، نَصْرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر واحد، نَاصِرٌ (کوئی مدد کرنے والے)

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ	کیا آپ نے ان لوگوں کی طرف نہیں دیکھا جنہیں کتاب میں

الْكِتٰبِ يُدْعَوْنَ اِلٰى كِتٰبِ اللّٰهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ	سے ایک حصہ دیا گیا وہ اللہ کی کتاب کی طرف بلائے جاتے ہیں تاکہ وہ اُن کے درمیان فیصلہ کرے۔

اَلَمْ تَرَ۔ اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، لَمْ تَرَ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر حاضر رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَةٌ، دیکھنا، آپ نے نہیں دیکھا، لَمْ، کی وجہ سے مضارع کا ترجمہ ماضی منفی میں ہے (کیا آپ نے نہیں دیکھا)

اِلَى الَّذِيْنَ۔ اِلٰی، حرف جار، کی طرف، اَلَّذِیْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، (وہ لوگ جنہیں)

اُوْتُوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا (اُنہیں دیا گیا) نَصِیْبًا (ایک حصہ)

مِنَ الْكِتٰبِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلْکِتٰبِ، مجرور، کتاب (کتاب سے)

يُدْعَوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب دَعَا یَدْعُوْ، مصدر دَعْوَةٌ وَّدُعَآءٌ، پکارنا، بلانا (وہ بلائے جاتے ہیں) اِلٰى كِتٰبِ اللّٰهِ۔ اِلٰی، حرف جار، کی طرف، کِتٰبِ، مجرور، مضاف، کتاب، اَللّٰہِ، مضاف الیہ، اللہ کی، (اللہ کی کتاب کی طرف) لِيَحْكُمَ (لِ۔ يَحْكُمَ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، يَحْكُمَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب حَكَمَ يَحْكُمُ، مصدر حُكْمًا، حکم کرنا فیصلہ کرنا، وہ فیصلہ کرے (تاکہ وہ فیصلہ کرے)

بَيْنَهُمْ (بَيْنَ۔ هُمْ) بَيْنَ، مضاف، درمیان، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے درمیان)

ثُمَّ يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ وَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿٢٣﴾	پھر ان میں سے ایک گروہ منہ پھیر لیتا ہے اور وہ اعراض کرنے والے ہیں۔

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) يَتَوَلّٰى، فعل مضارع واحد مذکر غائب تَوَلّٰى يَتَوَلّٰى، مصدر تَوَلِّيْ، منہ پھیرنا (منہ پھیر لیتا ہے) فَرِيْقٌ (ایک فریق، ایک گروہ)

مِّنْهُمْ (مِنْ۔ هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن میں سے)

وَهُمْ۔ وَ، حرف عطف، اور، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (اور وہ)

مُعْرِضُوْنَ ۔اِعْرَاضًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (اعراض کرنے والے، منہ پھیرنے والے)
واحد، مُعْرِضٌ۔

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّآ اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ۠	یہ اس وجہ سے ہے کہ بے شک اُنہوں نے کہا ہمیں آگ ہرگز نہیں چھوئے گی مگر چند گنے ہوئے دن۔

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ)
بِاَنَّهُمْ (بِ۔اَنَّ۔هُمْ) بِ، حرف جار، وجہ سے، اَنَّ، مجرور، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن سب (اس وجہ سے ہے کہ بے شک اُن سب نے)
قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)
لَنْ تَمَسَّنَا (لَنْ تَمَسَّ۔نَا) لَنْ، مضارع کو منفی مستقبل کیلئے مخصوص کرتا ہے، لَنْ تَمَسَّ، فعل مضارع منفی موکد بلن واحد موئنث غائب مَسَّ يَمُسُّ، مصدر مَسًّا، چھونا، ہرگز نہیں چھوئے گی، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں (ہمیں ہرگز نہیں چھوئے گی) اَلنَّارُ (آگ) اِلَّا، کلمہ استثنا، (مگر، سوا)
اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ۔ اَيَّامًا، موصوف، چند دن، مَعْدُوْدٰتٍ، صفت، عَدٌّ، مصدر سے اسم مفعول جمع موئنث واحد، مَعْدُوْدَةٌ گنے ہوئے (چند گنے ہوئے دن)

وَّغَرَّهُمْ فِيْ دِيْنِهِمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۲۴﴾	اور انہیں ان کے دین کے بارے میں دھوکے میں ڈال رکھا ان (باتوں) نے جو وہ گھڑتے رہتے تھے۔

وَغَرَّهُمْ ۔وَ، حرف عطف، اور، غَرَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب غَرَّ يَغُرُّ، مصدر غُرُوْرٌ، دھوکہ میں ڈال رکھنا، دھوکہ میں ڈال رکھا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہیں (اور انہیں دھوکہ میں ڈال رکھا)
فِيْ دِيْنِهِمْ (فِيْ۔دِيْنِ۔هِمْ) فِيْ، حرف جار، کے بارے میں، دِيْنِ، مجرور، مضاف، دین، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے دین کے بارے میں) مَا، موصولہ (ان (باتوں) نے جو)

كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)
يَفْتَرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِفْتَرٰى يَفْتَرِىْ، مصدر اِفْتِرَآءٌ، بہتان باندھنا، گھڑنا (وہ گھڑتے رہتے)

فَكَيْفَ اِذَا جَمَعْنٰهُمْ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ۣ	پھر کیا حال ہو گا جب ہم اُنہیں اس دن جمع کریں گے کہ اس میں کوئی شک نہیں

فَكَيْفَ (فَ ۔ كَيْفَ) فَ، حرف عطف، پھر، كَيْفَ، سوالیہ، تعجب کے لیے، یہاں مفعول مطلق اور حال کیلئے آیا ہے، کیا حال (پھر کیا حال ہو گا) اِذَا، ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط (جب)
جَمَعْنٰهُمْ (جَمَعْنَا ۔ هُمْ) جَمَعْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَمَعَ يَجْمَعُ، مصدر جَمْعٌ، جمع کرنا، اِذَا، کی وجہ سے فعل ماضی کا ترجمہ فعل مضارع میں ہو گا، ہم جمع کریں گے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہیں (ہم انہیں جمع کریں گے) لِيَوْمٍ (لِ ۔ يَوْمٍ) لِ، حرف جار، کے ترجمہ کی ضرورت نہیں، يَوْمٍ، مجرور (اس دن)
لَّا رَيْبَ ۔ لَا، نافیہ نہیں، رَيْبَ، مصدر، شک (شک نہیں)
فِيْهِ (فِيْ ۔ هِ) فِيْ، حرف جار، میں، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس میں)

وَ وُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَ هُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۲۵	اور ہر نفس کو پورا پورا بدلہ دیا جائے گا جو اس نے کمایا ہو گا اور وہ ظلم نہیں کیے جائیں گے۔

وَ، حرف عطف (اور) وُفِّيَتْ، فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب وَفّٰى يُوَفِّىْ، مصدر تَوْفِيَةٌ، پورا پورا بدلہ دینا، آیت کے شروع میں، اِذَا، ہے اور یہ، اِذَا، کا معطوف ہے اس لیے ترجمہ ہو گا (پورا پورا بدلہ دیا جائے گا)
كُلُّ نَفْسٍ ۔ كُلُّ، مضاف، ہر، نَفْسٍ، مضاف الیہ، نفس (ہر نفس) مَا، موصولہ (جو)
كَسَبَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب كَسَبَ يَكْسِبُ، مصدر كَسْبًا، کمانا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (اُس نے کمایا ہو گا) وَهُمْ ۔ وَ، حرف عطف، اور، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (اور وہ)

لَا يُظْلَمُوْنَ، فعل مضارع مجہول منفی جمع مذکر غائب ظَلَمَ يَظْلِمُ، مصدر ظُلْمًا، ظلم کرنا(وہ ظلم نہیں کیے جائیں گے)

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَ تَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ۡ	آپ کہہ دیجیے اے اللہ بادشاہی کے مالک تو بادشاہی دیتا ہے جسے تو چاہتا ہے اور تو بادشاہی چھین لیتا ہے جس سے تو چاہتا ہے

قُلِ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا(آپ کہہ دیجیے)

اَللّٰهُمَّ، اصل میں يَا اللّٰهُ تھا، يَا، حرف ندا کو حذف کیا اور اس کے عوض آخر میں میم مشدد کا اضافہ کر کے اَللّٰهُمَّ، بنالیا گیا، جب اللہ کو دل کی گہرائیوں سے پکارنا ہو تو اللہ کے شروع میں يَا کی بجائے آخر میں، مَّ، لگاتے ہیں(اے اللہ) مٰلِكَ الْمُلْكِ، اللہ کا صفاتی نام، مرکب اضافی، مٰلِكَ، مضاف، مالک،

اَلْمُلْكِ، مضاف الیہ، ملک، بادشاہی کے(بادشاہی کے مالک)

تُؤْتِي الْمُلْكَ۔تُؤْتِيْ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا، تو دیتا ہے،

اَلْمُلْكَ، ملک، بادشاہی(تو بادشاہی دیتا ہے) مَنْ، اسم موصول(جسے)

تَشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْٓئَةٌ، چاہنا(تو چاہتا ہے)

وَ، حرف عطف(اور)تَنْزِعُ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر نَزَعَ يَنْزِعُ، مصدر نَزْعٌ، چھین لینا(تو چھین لیتا ہے)اَلْمُلْكَ(بادشاہی) مِمَّنْ(مِنْ۔مَنْ) مِنْ، حرف جار، سے، مَنْ، مجرور، اسم موصول، جس(جس سے)تَشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْٓئَةٌ، چاہنا(تو چاہتا ہے)

وَ تُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَ تُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ؕ	اور تو عزت دیتا ہے جسے تو چاہتا ہے اور تو ذلت دیتا ہے جسے تو چاہتا ہے۔

وَتُعِزُّ۔وَ، حرف عطف، اور، تُعِزُّ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر اَعَزَّ يُعِزُّ، مصدر اِعْزَازًا، عزت دینا(تو عزت دیتا ہے) مَنْ تَشَآءُ۔مَنْ، اسم موصول، جسے، تَشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر شَآءَ يَشَآءُ،

مصدر مَشِيْئَةٌ، چاہنا، تو چاہتا ہے (جسے تو چاہتا ہے)
وَتُذِلُّ۔ وَ، حرف عطف، اور، تُذِلُّ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر اَذَلَّ يُذِلُّ، مصدر اِذْلَالًا، ذلت دینا، (تو ذلت دیتا ہے) مَنْ تَشَآءُ۔ مَنْ، اسم موصول، جسے، تَشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْئَةٌ، چاہنا، تو چاہتا ہے (جسے تو چاہتا ہے)

بِيَدِكَ الْخَيْرُ ؕ	تیرے ہی ہاتھ میں بھلائی ہے۔

بِيَدِكَ (بِ۔ يَدِ۔ كَ) بِ، حرف جار بمعنیٰ فِيْ، میں، يَدِ، مجرور، مضاف، ہاتھ، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر تیرے (تیرے ہاتھ میں ہے) اَلْخَيْرُ (بھلائی)

اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۲۶	بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔

اِنَّكَ (اِنَّ۔ كَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تو (بے شک تو)
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، شَيْءٍ، مضاف الیہ، چیز (ہر چیز پر)
قَدِيْرٌ۔ قُدْرَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ جو حکمت کے مطابق جو کچھ چاہے کرے، اس لیے اللہ کے سوا کسی کو، قَدِيْرٌ، نہیں کہہ سکتے (قادر، قدرت رکھنے والا)

تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَ تُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۫	تو رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور تو دن کو رات میں داخل کرتا ہے۔

تُوْلِجُ الَّيْلَ۔ تُوْلِجُ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر اَوْلَجَ يُوْلِجُ، مصدر اِيْلَاجًا، تنگ جگہ میں داخل کرنا، تو داخل کرتا ہے، اَلَّيْلِ، رات (تو داخل کرتا ہے رات کو)
فِي النَّهَارِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، اَلنَّهَارِ، مجرور، دن (دن میں)
وَتُوْلِجُ النَّهَارَ۔ وَ، حرف عطف، اور، تُوْلِجُ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر اَوْلَجَ يُوْلِجُ، مصدر اِيْلَاجًا، داخل کرنا، تو داخل کرتا ہے، اَلنَّهَارَ، دن (اور تو داخل کرتا ہے دن کو)

فِي الَّيْلِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، الَّيْلِ، مجرور، رات (رات میں)

وَ تُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ تُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ ۫	اور تو جاندار کو بے جان سے نکالتا ہے اور تو بے جان کو جاندار سے نکالتا ہے۔

وَتُخْرِجُ۔ وَ، حرف عطف، اور، تُخْرِجُ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر اَخْرَجَ يُخْرِجُ، مصدر اِخْرَاجًا، نکالنا (تو نکالتا ہے) اَلْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ۔ اَلْحَيَّ، زندہ، جاندار، مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمَيِّتِ، مجرور، مردہ، بے جان (جاندار کو بے جان سے) وَ، حرف عطف (اور)

تُخْرِجُ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر اَخْرَجَ يُخْرِجُ، مصدر اِخْرَاجًا، نکالنا (تو نکالتا ہے)

اَلْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ۔ اَلْمَيِّتِ، مردہ، بے جان، مِنْ، حرف جار، سے، اَلْحَيِّ، مجرور، زندہ، جاندار (بے جان کو جاندار سے)

وَ تَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۲۷﴾	اور تو بغیر حساب کے رزق دیتا ہے جسے تو چاہتا ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) تَرْزُقُ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر رَزَقَ يَرْزُقُ، مصدر رِزْقٌ، رزق دینا (تو رزق دیتا ہے) مَنْ، اسم موصول (جسے)

تَشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْٓئَةٌ، چاہنا (تو چاہتا ہے)

بِغَيْرِ حِسَابٍ (بِ۔ غَيْرِ۔ حِسَابٍ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، غَيْرِ، مجرور، مضاف، بغیر، حِسَابٍ، مضاف الیہ، حساب کے، حساب کے بغیر (بغیر حساب کے)

لَا يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ	ایمان والے مومنوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست نہ بنائیں۔

لَا يَتَّخِذِ، فعل نہی واحد مذکر غائب اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، بنانا (وہ نہ بنائیں)

اَلْمُؤْمِنُوْنَ۔ اِيْمَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ایمان والے، مومنین) واحد، اَلْمُؤْمِنُ۔

اَلْكٰفِرِيْنَ۔ كُفْرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (کافروں کو) اَوْلِيَآءَ (دوست) واحد، وَلِيٌّ۔
مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوْنِ، مجرور، مضاف، علاوہ، سوا، چھوڑ کر
اَلْمُؤْمِنِيْنَ، مضاف الیہ، مومنوں (مومنوں کے علاوہ، مومنوں کو چھوڑ کر)

وَ مَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَلَيْسَ مِنَ اللّٰهِ فِيْ شَيْءٍ اِلَّآ اَنْ تَتَّقُوْا مِنْهُمْ تُقٰىةً ؕ	اور جو ایسا کرے گا تو وہ اللہ کی طرف سے کسی چیز (کی حمایت) میں نہیں ہے مگر یہ کہ تم ان (کے شر) سے بچاؤ کرو کوئی بچاؤ کرنا

وَمَنْ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَنْ، اسم موصول، شرطیہ، جو (اور جو)
يَفْعَلْ ذٰلِكَ۔ يَفْعَلْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب فَعَلَ يَفْعَلُ، مصدر فِعْلٌ، کرنا، کام کرنا، کرے گا،
ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، یہ، ایسا (ایسا کرے گا)
فَلَيْسَ (فَ۔ لَيْسَ) فَ، حرف عطف، تو، لَيْسَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب، اس سے مضارع اور امر کے صیغے نہیں آتے، نہیں ہے (تو نہیں ہے)
مِنَ اللّٰهِ۔ مِنْ، حرف جار بمعنیٰ اِلٰی، کی طرف سے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کی طرف سے)
فِيْ شَيْءٍ۔ فِيْ، حرف جار، میں، شَيْءٍ، مجرور، کسی چیز (کسی چیز میں)
اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوا) اَنْ، مصدریہ (یہ کہ)
تَتَّقُوْا، اصل میں تَتَّقُوْنَ تھا، اَنْ، کی وجہ سے نون اعرابی گرا ہوا ہے، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِتَّقٰى يَتَّقِيْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، بچنا (تم بچاؤ کرو)
مِنْهُمْ (مِنْ۔ هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن سے)
تُقٰىةً۔ وَقٰى يَقِيْ، کا مصدر ہے، اصل میں، وَقْيَةٌ، تھا، واؤ، تاء سے بدل گئی اور یائے متحرک نے الف کی صورت اختیار کر لی (بچاؤ کرنا)

وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ؕ	اور اللہ تمہیں اپنی ذات سے ڈراتا ہے۔

وَيُحَذِّرُكُمْ۔ وَ، حرف عطف، اور، يُحَذِّرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب حَذَّرَ يُحَذِّرُ، مصدر تَحْذِيْرًا ڈرانا، وہ ڈراتا ہے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (اور وہ ڈراتا ہے تمہیں) اَللّٰهُ (اللہ)
نَفْسَهٗ (نَفْسَ۔ هٗ) نَفْسَ، مضاف، ذات، نفس، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے، اپنے نفس سے، نفس کی اضافت اللہ کی طرف ہے (اپنی ذات سے)

وَ اِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ۝۲۸	اور اللہ کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

وَاِلَى اللّٰهِ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِلٰى، حرف جار، کی طرف، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اور اللہ کی طرف)
اَلْمَصِيْرُ، اسم ظرف مکان مصدر (ٹھکانہ، لوٹ کر جانا)

قُلْ اِنْ تُخْفُوْا مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ اَوْ تُبْدُوْهُ يَعْلَمْهُ اللّٰهُ ؕ	آپ کہہ دیجیے اگر تم چھپاؤ جو تمہارے سینوں میں ہے یا تم اسے ظاہر کرو اللہ اسے جانتا ہے۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجیے) اِنْ، شرطیہ (اگر)
تُخْفُوْا، اصل میں تُخْفُوْنَ تھا، اِنْ، شرطیہ کے آنے سے نون اعرابی گر گیا ہے، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَخْفٰى يُخْفِيْ، مصدر اِخْفَآءٌ، چھپانا (تم چھپاؤ) مَا، موصولہ (جو)
فِيْ صُدُوْرِكُمْ۔ فِيْ، حرف جار، میں، صُدُوْرِ، مجرور، مضاف، سینوں، دلوں، واحد، صَدْرٌ،
كُمْ، ضمیر مضاف الیہ، جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے سینوں میں ہے) اَوْ، حرف عطف (یا)
تُبْدُوْهُ۔ تُبْدُوْا، اصل میں تُبْدُوْنَ تھا، اِنْ، شرطیہ کی وجہ سے نون اعرابی گرا ہوا ہے، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَبْدٰى يُبْدِيْ، مصدر اِبْدَآءٌ، ظاہر کرنا، تم ظاہر کرو، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (اسے تم ظاہر کرو) يَعْلَمْهُ اللّٰهُ (يَعْلَمْ۔ هُ۔ اَللّٰهُ) يَعْلَمْ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا، جانتا ہے، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے، اَللّٰهُ، اللہ (اللہ اسے جانتا ہے)

وَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ؕ	اور وہ جانتا ہے جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے۔

وَيَعْلَمُ۔ وَ، حرف عطف، اور، يَعْلَمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا، وہ جانتا ہے (اور وہ جانتا ہے) مَا، موصولہ (جو)

فِي السَّمٰوٰتِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، اَلسَّمٰوٰتِ، مجرور، آسمانوں، واحد، اَلسَّمَآءِ (آسمانوں میں ہے)

وَمَا۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، موصولہ، جو (اور جو)

فِي الْاَرْضِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۹﴾	اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

وَاللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ کا ذاتی نام، اللہ (اور اللہ)

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، كُلِّ، مجرور مضاف، ہر، شَيْءٍ، مضاف الیہ، چیز (ہر چیز پر)

قَدِيْرٌ۔ قُدْرَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ جو حکمت کے مطابق جو چاہے کرے، اس لیے اللہ کے علاوہ کسی کو قَدِيْرٌ نہیں کہہ سکتے (قادر)

يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ مُّحْضَرًا ۚۛ	اُس دن ہر نفس نیکی کا جو اس نے عمل کیا حاضر کیا ہوا پائے گا۔

يَوْمَ (اُس دن) مراد قیامت کا دن۔

تَجِدُ، فعل مضارع واحد مونث غائب وَجَدَ يَجِدُ، مصدر وِجْدَانٌ، پانا (پائے گا)

كُلُّ نَفْسٍ۔ كُلُّ، مضاف، ہر، نَفْسٌ، مضاف الیہ، نفس، جان (ہر جان، ہر نفس) مَا، موصولہ (جو)

عَمِلَتْ، فعل ماضی واحد مونث غائب عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (اُس نے عمل کیا)

مِنْ خَيْرٍ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں۔ خَيْرٍ، مجرور، بھلائی، نیکی (نیکی کا)

مُحْضَرًا۔ اِحْضَارٌ، مصدر اسم مفعول واحد مذکر (حاضر کیا ہوا) یعنی سامنے موجود۔

وَّمَا عَمِلَتْ مِنْ سُوْٓءٍ ۚۛ	اور برائی کا جو اس نے عمل کیا۔

وَمَا۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، موصولہ، جو (اور جو)

عَمِلَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (اُس نے عمل کیا)

مِنْ سُوْٓءٍ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، سُوْٓءٍ، مجرور، سَوْءٌ، مصدر سے اسم (برائی)

تَوَدُّ لَوْ اَنَّ بَيْنَهَا وَ بَيْنَهٗٓ اَمَدًا بَعِيْدًا ؕ	وہ آرزو کرے گا کہ کاش بے شک اُس کے درمیان اور اُس کے (برے اعمال کے) درمیان بہت دور کا فاصلہ ہوتا۔

تَوَدُّ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب وَدَّ يَوَدُّ، مصدر وُدًّا، چاہنا، آرزو کرنا، پسند کرنا (وہ آرزو کرے گا)

لَوْ، تمنائی (کاش) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل (کہ بے شک)

بَيْنَهَا (بَيْنَ۔ هَا) بَيْنَ، مضاف، درمیان، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مونث غائب، اُس کے، ضمیر کا مرجع نَفْسٍ ہے (اس کے درمیان) وَ، حرف عطف (اور)

بَيْنَهٗ (بَيْنَ۔ هٗ) بَيْنَ، مضاف، درمیان، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے، ضمیر کا مرجع عَمَلٍ سُوْٓءٍ ہیں (اُس کے (برے اعمال کے) درمیان)

اَمَدًا بَعِيْدًا۔ اَمَدًا، موصوف، مدت، اَبَدًا اور اَمَدًا، دونوں قریب المعنی ہیں اَبَدًا، غیر متعین اور غیر محدود زمانہ کیلئے جبکہ اَمَدًا، محدود مگر غیر متعین زمانہ کیلئے استعمال ہوتی ہے، فاصلہ مسافت،

بَعِيْدًا، صفت، بُعْدٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت دور، طویل (بہت دور کا فاصلہ)

وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ؕ	اور اللہ تمہیں اپنی ذات سے ڈراتا ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) يُحَذِّرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب حَذَّرَ يُحَذِّرُ، مصدر تَحْذِيْرًا، ڈرانا (وہ ڈراتا ہے) كُمُ اللّٰهُ۔ كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں، اَللّٰهُ، اللہ (تمہیں اللہ)

نَفْسَهٗ (نَفْسَ۔ هٗ) نَفْسَ، مضاف، نفس، ذات، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی ذات سے) یعنی اللہ اپنی ذات، اپنی عقوبت اور سزا سے۔

ع ۱۱

وَاللّٰهُ رَءُوْفٌۢ بِالْعِبَادِ ۳۰	اور اللہ بندوں پر بہت شفقت کرنے والا ہے۔

وَاللّٰہُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰہُ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ (اور اللہ)

رَءُوْفٌ، اللہ کا صفاتی نام، رَاْفَۃٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت شفقت کرنے والا، بہت مہربان)

بِالْعِبَادِ(بِ۔ اَلْعِبَادِ) بِ، حرف جار، پر، اَلْعِبَادِ، مجرور، بندوں، واحد، اَلْعَبْدُ (بندوں پر)

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ؕ	آپ کہہ دیجیے اگر تم اللہ سے محبت کرتے ہو تو میری پیروی کرو اللہ تم سے محبت کرے گا اور وہ تم کو تمہارے گناہ معاف کر دے گا۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجیے) اِنْ، شرطیہ (اگر)

کُنْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ (تم ہو)

تُحِبُّوْنَ اللّٰہَ۔ تُحِبُّوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَحَبَّ یُحِبُّ، مصدر اِحْبَابٌ، محبت کرنا (تم محبت کرتے ہو، اَللّٰہَ، اللہ سے (تم اللہ سے محبت کرتے ہو)

فَاتَّبِعُوْنِیْ(فَ۔ اِتَّبِعُوْا۔ نِ۔ یْ) فَ، حرف عطف، تو، اِتَّبِعُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّبَعَ یَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعًا، پیروی کرنا، تم پیروی کرو، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، میری (تو تم میری پیروی کرو)

یُحْبِبْکُمُ اللّٰہُ(یُحْبِبْ۔ کُمْ۔ اَللّٰہُ) یُحْبِبْ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب اَحَبَّ یُحِبُّ، مصدر اِحْبَابٌ، محبت کرنا، وہ محبت کرے گا، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم سے، اَللّٰہُ، اللہ (اللہ تم سے محبت کرے گا)

وَیَغْفِرْلَکُمْ (وَ۔ یَغْفِرْ۔ لَ۔ کُمْ) وَ، حرف عطف، اور، یَغْفِرْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب غَفَرَیَغْفِرُ مصدر مَغْفِرَۃً وَّغُفْرَانٌ، بخشنا، معاف کرنا، وہ معاف کر دے گا، لَ، حرف جار، کو، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (اور وہ معاف کر دے گا تم کو)

ذُنُوْبَکُمْ (ذُنُوْبَ۔ کُمْ) ذُنُوْبَ، مضاف، گناہوں، واحد، ذَنْبٌ، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر،

تمہارے (تمہارے گناہ)

وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۳۱	اور اللہ بہت بخشنے والا بہت رحم کرنے والا ہے۔

وَاللّٰهُ ـ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ کا ذاتی نام، اللہ (اور اللہ)

غَفُوْرٌ، اللہ کا صفاتی نام، غُفْرَانٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت بخشنے والا)

رَّحِيْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، رَحْمَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)

قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ ۚ	آپ کہہ دیجیے کہ تم اللہ اور رسول کی اطاعت کرو۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجیے)

اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ ـ اَطِيْعُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَطَاعَ يُطِيْعُ، مصدر اِطَاعَةٌ، اطاعت کرنا، تم اطاعت کرو، اَللّٰهَ، اللہ، وَ، حرف عطف، اور، اَلرَّسُوْلَ، رسول (تم اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو)

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ۝۳۲	پھر اگر وہ منہ پھیر لیں تو بے شک اللہ کافروں کو پسند نہیں کرتا۔

فَاِنْ (فَ ـ اِنْ) فَ، حرف عطف، پھر، اِنْ، شرطیہ، اگر (پھر اگر)

تَوَلَّوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب تَوَلّٰى يَتَوَلّٰى، مصدر تَوَلِّيٌّ، منہ موڑنا، منہ پھیرنا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ منہ پھیر لیں) فَاِنَّ اللّٰهَ (فَ ـ اِنَّ ـ اَللّٰهَ) فَ، حرف عطف، تو، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ کا ذاتی نام (تو بے شک اللہ)

لَا يُحِبُّ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اَحَبَّ يُحِبُّ، مصدر اِحْبَابٌ، محبت کرنا، پسند کرنا (نہیں پسند کرتا) اَلْكٰفِرِيْنَ ـ كُفْرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (کافروں) واحد، اَلْكُفْرُ۔

اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰۤى اٰدَمَ وَ نُوْحًا وَّ اٰلَ اِبْرٰهِيْمَ وَاٰلَ عِمْرٰنَ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ۝۳۳	بے شک اللہ تعالیٰ نے (حضرت) آدم اور (حضرت) نوح اور آل ابراہیم اور آل عمران کو تمام جہان والوں پر منتخب کرلیا۔

اِنَّ اللّٰهَ ـ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)

اِصْطَفٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِصْطَفٰى يَصْطَفِيْ، مصدر اِصْطِفَآءٌ، چن لینا، منتخب کرنا (اس نے منتخب کرلیا) اٰدَمَ وَ نُوْحًا۔ اٰدَمَ، حضرت آدم، وَ، حرف عطف، اور، نُوْحًا، حضرت نوح (حضرت آدم اور حضرت نوح) وَّاٰلَ اِبْرٰهِيْمَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اٰلَ، مضاف، قرابت دار، قوم، گھر کے لوگ، پیروکار، آل، اِبْرٰهِيْمَ، مضاف الیہ، حضرت ابراہیم (اور آل ابراہیم)

وَاٰلَ عِمْرٰنَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اٰلَ، مضاف، آل، قرابت دار، گھر کے لوگ، قوم، عِمْرٰنَ، مضاف الیہ، حضرت عمران، عمران نام کے دو مشہور شخص ہیں، ایک حضرت موسیٰ کے والد، دوسرے حضرت مریم کے والد (اور آلِ عمران)

عَلَى الْعٰلَمِيْنَ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، اَلْعٰلَمِيْنَ، مجرور، تمام جہانوں، سارے جہانوں، واحد، اَلْعَالَمُ (تمام جہان والوں پر)

ذُرِّيَّةًۢ بَعْضُهَا مِنْۢ بَعْضٍ ؕ	اُن کے بعض بعض سے اولاد ہیں۔

ذُرِّيَّةً، چھوٹی اولاد کو کہتے ہیں، چھوٹی بڑی اولاد کیلئے مستعمل ہوتا ہے، یہ لفظ واحد اور جمع ہر دو کیلئے آتا ہے۔
بَعْضُهَا (بَعْضُ۔ هَا) بَعْضُ، مضاف، بعض، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس کی، ضمیر کا مرجع ذُرِّيَّةٌ ہے (اُن کے بعض) مِنْۢ بَعْضٍ۔ مِنْ، حرف جار، سے، بَعْضٍ، مجرور، بعض، کچھ، ٹکڑا، کل کا جز اسی لیے، کل کے مقابل بولا جاتا ہے (بعض سے)

وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۚ﴿۳۴﴾	اور اللہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔

وَاللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ کا ذاتی نام (اور اللہ)

سَمِيْعٌ، اللہ کا صفاتی نام، سَمْعٌ، مصدر سے صفت مشبہ (خوب سننے والا)

عَلِيْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، عِلْمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

اِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرٰنَ رَبِّ اِنِّيْ	جب عمران کی عورت نے کہا اے میرے رب! بے شک میں

نَذَرْتُ لَكَ مَا فِیْ بَطْنِیْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّیْ ۚ	نے تیرے لیے نذر کیا جو میرے پیٹ میں ہے آزاد کیا ہوا (دین کے لیے) پس تو مجھ سے قبول فرما۔

اِذْ، ظرف زمان، اصل واقعہ کے اعتبار سے زمانہ ماضی پر ہوتا ہے (جب)

قَالَتِ، اصل میں، قَالَتْ ہے، اگلے لفظ کو ملانے کیلئے، قَالَتِ ہوا ہے، قَالَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُس نے کہا)

اِمْرَاَتُ عِمْرٰنَ۔ اِمْرَاَتُ، مضاف، عورت، بیوی، عِمْرٰنَ، مضاف الیہ، عمران کی (عمران کی عورت)

رَبِّ، اصل میں یَا رَبِّیْ، تھا (یَا۔ رَبِّ۔ یْ) یَا، حرف ندا، محذوف ہے، اے، رَبِّیْ، منادٰی، رَبِّ، مضاف، رب، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، محذوف ہے، میرے (اے میرے رب)

اِنِّیْ (اِنِّ۔ یْ) اِنِّ، اصل میں اِنَّ ہے، یْ، کی وجہ سے نون پر زیر ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں نے (بے شک میں نے)

نَذَرْتُ، فعل ماضی واحد متکلم نَذَرَ یَنْذِرُ، مصدر نَذْرٌ، منت ماننا، نذر کرنا (میں نے نذر کیا)

لَكَ (لَ۔ كَ) لَ، حرف جار، لیے، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرے (تیرے لیے) مَا، موصولہ (جو)

فِیْ بَطْنِیْ (فِیْ۔ بَطْنِ۔ یْ) فِیْ، حرف جار، میں، بَطْنِ، مجرور، مضاف، پیٹ، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم میرے (میرے پیٹ میں ہے)

مُحَرَّرًا۔ تَحْرِیْرٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (آزاد کیا ہوا، دین کیلئے وقف)

فَتَقَبَّلْ (فَ۔ تَقَبَّلْ) فَ، حرف عطف، پس، تَقَبَّلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر تَقَبَّلَ یَتَقَبَّلُ، مصدر تَقَبُّلًا، قبول کرنا، قبول کر، قبول فرما (پس تو قبول فرما)

مِنِّیْ (مِنْ۔ نِ۔ یْ) مِنْ، حرف جار، سے، نِ، نون وقایہ، یْ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، مجھ (مجھ سے)

اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝۳۵	بے شک تو ہی خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔

اِنَّكَ (اِنَّ۔ كَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، كَ، ضمیر متصلہ واحد مذکر حاضر، تو (بے شک تو)
اَنْتَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر حاضر، تاکید کیلئے (تو)
اَلسَّمِيْعُ، اللہ کا صفاتی نام، سَمْعٌ، مصدر سے صفت مشبہ (خوب سننے والا)
اَلْعَلِيْمُ، اللہ کا صفاتی نام، عِلْمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ اِنِّيْ وَضَعْتُهَآ اُنْثٰى ؕ	پھر جب اُس نے اُسے جنا اُس نے کہا اے میرے رب! بے شک میں نے اُسے لڑکی جنا ہے۔

فَلَمَّا (فَ۔ لَمَّا) فَ، حرف عطف، پھر، لَمَّا، اسم ظرف (جب)
وَضَعَتْهَا (وَضَعَتْ۔ هَا) وَضَعَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب وَضَعَ يَضَعُ، مصدر وَضْعٌ، بچہ جننا، اُس نے جنا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اسے (اُس نے جنا اُسے)
قَالَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُس نے کہا)
رَبِّ اصل میں يَا رَبِّيْ ہے (يَا۔ رَبِّ۔ يْ) يَا، حرف ندا، محذوف ہے، اے، رَبِّيْ، منادی، رَبِّ، مضاف، رب، يْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، محذوف ہے، میرے (اے میرے رب)
اِنِّيْ (اِنِّ۔ يْ) اِنِّ، اصل میں، اِنَّ ہے، يْ، کی وجہ نون پر زیر ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، يْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں)
وَضَعْتُهَا (وَضَعْتُ۔ هَا) وَضَعْتُ، فعل ماضی واحد متکلم وَضَعَ يَضَعُ، مصدر وَضْعٌ، بچہ جننا، میں نے جنا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اسے (میں نے جنا اُسے) اُنْثٰى، مؤنث (لڑکی)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا وَضَعَتْ ؕ	اور اللہ اس کو زیادہ جاننے والا ہے جو اس نے جنا۔

وَاللّٰهُ ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ)
اَعْلَمُ ۔ عِلْمٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ جاننے والا ہے)

بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار، سے، کو، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اُس کو جو)

وَضَعَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب وَضَعَ یَضَعُ، مصدر وَضْعٌ، بچہ جننا (اُس نے جنا)

وَ لَيْسَ الذَّكَرُ كَالْاُنْثٰى ۚ	اور لڑکا لڑکی جیسا نہیں ہے۔

وَلَيْسَ۔ وَ، حرف عطف، اور، لَيْسَ، فعل ناقص واحد مذکر غائب، لَيْسَ، کا فعل مضارع اور فعل امر نہیں آتا، نہیں ہے (اور نہیں ہے) اَلذَّكَرُ، مذکر (لڑکا)

كَالْاُنْثٰى (كَ۔ اَلْاُنْثٰى) كَ، حرف تشبیہ، کیلئے، مانند، جیسا، طرح، اَلْاُنْثٰى، مؤنث، لڑکی (لڑکی جیسا)

وَ اِنِّيْ سَمَّيْتُهَا مَرْيَمَ وَ اِنِّيْۤ اُعِيْذُهَا بِكَ وَ ذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝٣٦	اور بے شک میں نے اس کا نام مریم رکھا ہے اور بے شک میں اسے اور اس کی اولاد کو شیطان مردود سے تیری پناہ میں دیتی ہوں۔

وَ، حرف عطف (اور) اِنِّيْ (اِنَّ۔ يْ) اِنِّ، اصل میں اِنَّ، ہے، يْ، کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، يْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں)

سَمَّيْتُهَا (سَمَّيْتُ۔ هَا) سَمَّيْتُ، فعل ماضی واحد متکلم سَمّٰى يُسَمِّيْ، مصدر تَسْمِيَةٌ، نام رکھنا، میں نے نام رکھا، هَا، ضمیر واحد مونث غائب، اُس لڑکی کا (میں نے اس لڑکی کا نام رکھا) مَرْيَمَ (مریم)

وَ، حرف عطف (اور) اِنِّيْ (اِنَّ۔ يْ) اِنِّ، اصل میں اِنَّ، ہے، يْ، کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، يْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں)

اُعِيْذُهَا۔ اُعِيْذُ، فعل مضارع واحد متکلم اَعَاذَ يُعِيْذُ، مصدر اِعَاذَةٌ، پناہ میں دینا، میں پناہ میں دیتی ہوں، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اسے (بے شک میں پناہ میں دیتی ہوں اسے)

بِكَ (بِ۔ كَ) بِ، حرف جار، کی، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھ (تجھ کی، تیری)

وَذُرِّيَّتَهَا (وَ۔ ذُرِّيَّتَ۔ هَا) وَ، حرف عطف، اور، ذُرِّيَّتَ، مضاف، اولاد، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث

غائب، اُس (لڑکی) (اور اس (لڑکی) کی اولاد کو)

مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلشَّيْطٰنِ، مجرور، موصوف، شیطان، اَلرَّجِيْمِ، صفت، رَجْمٌ، مصدر سے بمعنی مفعول، رجم کیا ہوا، مردود، راندہ ہوا، قرآن میں یہ اسی معنی میں آیا ہے (شیطان مردود سے)

فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ وَّ اَنْۢبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا ۙ وَّ كَفَّلَهَا زَكَرِيَّا ۚ	پھر اس (لڑکی) کو اُس کے رب نے اچھی قبولیت کے ساتھ قبول کرلیا اور اُسے بہترین پرورش سے پروان چڑھایا اور (حضرت) زکریا کو اُس کا سرپرست بنایا

فَتَقَبَّلَهَا (فَ ۔ تَقَبَّلَ ۔ هَا) فَ، حرف عطف، پس، تَقَبَّلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَقَبَّلَ يَتَقَبَّلُ، مصدر تَقَبُّلًا، قبول کرنا، اُس نے قبول کرلیا، هَا، ضمیر واحد مونث غائب، اُس (لڑکی) کو (اُس نے قبول کرلیا اُس (لڑکی) کو) رَبُّهَا (رَبُّ ۔ هَا) رَبُّ، مضاف، رب، هَا، مضاف الیہ، واحد مؤنث غائب، اُس کے (اُس کے رب نے) بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ (بِ ۔ قَبُوْلٍ ۔ حَسَنٍ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، سے، قَبُوْلٍ، مجرور، موصوف، مصدر پسندیدگی سے قبول کرنا، قبولیت، حَسَنٍ، صفت، اچھی، عمدہ، خوب، حُسْنٌ، مصدر سے صفت مشبہ، (اچھی قبولیت کے ساتھ) وَّ، حرف عطف (اور)

اَنْۢبَتَهَا (اَنْۢبَتَ ۔ هَا) اَنْۢبَتَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنْۢبَتَ يُنْۢبِتُ، مصدر اِنْۢبَاتًا، اگانا، پروان چڑھانا، پرورش کرنا، اس نے پروان چڑھایا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُسے، ضمیر کا مرجع مَرْيَمَ ہے (اُسے پروان چڑھایا) نَبَاتًا حَسَنًا، مرکب توصیفی، نَبَاتًا، موصوف، زمین سے اگنے والی اشیا کو کہتے ہیں، پھر اس کا استعمال ہر نشوونما پانے والی اشیا، خواہ نباتات ہو یا حیوانات پر ہونے لگا، پرورش، حَسَنًا، صفت، حُسْنٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہترین، عمدہ (بہترین پرورش) وَ، حرف عطف (اور)

كَفَّلَهَا (كَفَّلَ ۔ هَا) كَفَّلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَفَّلَ يُكَفِّلُ، مصدر تَكْفِيْلًا، کفیل بنانا،

سرپرست بنانا، اس نے سرپرست بنایا، هَا، ضمیر واحد مونث غائب، اُس، ضمیر کا مرجع مَرْيَمَ ہے (اُس کا سرپرست بنایا) زَكَرِيَّا (حضرت زکریا) حضرت یحییٰ کے والد اور مریم کے خالو تھے۔

كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ ۙ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا ۚ	جب کبھی (حضرت) زکریا اُس کے پاس حجرے میں داخل ہوتے اس کے پاس کھانے پینے کی اشیاء پاتے۔

كُلَّمَا، یہ مرکب ہے، كُلَّ اور مَا کا، اس کے بعد فعل ماضی آتا ہے، اسم ظرف بمعنی شرط (جب کبھی)

دَخَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب دَخَلَ يَدْخُلُ، مصدر دُخُوْلًا، داخل ہونا (وہ داخل ہوتا)

عَلَيْهَا (عَلٰی۔هَا) عَلٰی، حرف جار بمعنیٰ مَعَ، ساتھ، پاس، هَا، مجرور ضمیر واحد مونث غائب، اُس، ضمیر کا مرجع مَرْيَمَ ہے (اُس کے پاس) زَكَرِيَّا (حضرت زکریا) اَلْمِحْرَابَ (محراب، حجرے)

وَجَدَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب وَجَدَ يَجِدُ، مصدر وِجْدَانًا، پانا (وہ پاتا)

عِنْدَهَا۔ عِنْدَ، مضاف، پاس، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مونث غائب، اُس کے (اُس کے پاس)

رِزْقًا (رزق، کھانے پینے کی اشیاء)

قَالَ يٰمَرْيَمُ اَنّٰى لَكِ هٰذَا ۭ	اُس نے کہا: اے مریم! یہ (رزق) تیرے لیے کہاں سے؟

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُس نے کہا)

يٰمَرْيَمُ (يَا۔مَرْيَمُ) يَا، حرف ندا، اے، مَرْيَمُ، منادیٰ، مریم (اے مریم)

اَنّٰى، اسم ظرف زمان و مکان دونوں کیلئے آتا ہے، بمعنی، اَيْنَ اور استفہامیہ (کہاں سے، کیسے)

لَكِ (لَ۔كِ) لَ، حرف جار، لیے، كِ، مجرور، ضمیر واحد مونث حاضر، تیرے (تیرے لیے)

هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ)

قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۭ	اُس نے کہا وہ اللہ کی طرف سے ہے۔

قَالَتْ، فعل ماضی واحد مونث غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُس (مریم) نے کہا)

هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب، ضمیر کا مرجع، رِزْقًا ہے (وہ)

مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، عِنْدِ، مضاف، مجرور، پاس، طرف، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی طرف سے ہے)

اِنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۳۷﴾	بے شک اللہ جسے چاہتا ہے بغیر حساب کے رزق دیتا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)

يَرْزُقُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب رَزَقَ يَرْزُقُ، مصدر رِزْقًا، رزق دینا (وہ رزق دیتا ہے)

مَنْ يَّشَآءُ۔ مَنْ، اسم موصول، جسے، يَشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْٓئَةٌ، چاہنا، وہ چاہتا ہے (جسے وہ چاہتا ہے)

بِغَيْرِ حِسَابٍ (بِ۔ غَيْرِ۔ حِسَابٍ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، غَيْرِ، مجرور، مضاف، بغیر، حِسَابٍ، مضاف الیہ، حساب کے (حساب کے بغیر، بغیر حساب کے)

هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهٗ ۚ	اُسی جگہ حضرت زکریا نے اپنے رب سے دعا کی۔

هُنَالِكَ، اسم ظرف مکان وزمان (اسی جگہ، اسی وقت)

دَعَا، فعل ماضی واحد مذکر غائب دَعَا يَدْعُوْ، مصدر دَعْوَةٌ، پکارنا، دُعا کرنا (دُعا کی) زَكَرِيَّا (حضرت زکریا نے)

رَبَّهٗ (رَبَّ۔ هٗ) رَبَّ، مضاف، رب، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے رب سے)

قَالَ رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۚ	اُس نے کہا: اے میرے رب! مجھے اپنے پاس سے پاکیزہ (صالح) اولاد عطا کر۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُس نے کہا)

رَبِّ، اصل میں يَا رَبِّيْ، تھا (يَا۔ رَبِّ۔ یْ) يَا، حرف ندا، محذوف ہے، اے، رَبِّيْ، منادی، رَبِّ، مضاف، رب، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، محذوف ہے، میرے (اے میرے رب)

هَبْ، فعل امر واحد مذکر حاضر وَهَبَ یَهَبُ، مصدر وَهْبٌ، عطا کرنا (تو عطا کر)

لِیْ (لِ۔ یْ) لِ، حرف جار، کو، یْ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، مجھ (مجھ کو۔ مجھے)

مِنْ لَّدُنْكَ (مِنْ۔ لَدُنْ۔ كَ) مِنْ، حرف جار، سے، لَدُنْ، مجرور، ظرف مکان، مضاف، پاس، طرف، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے (اپنے پاس سے)

ذُرِّیَّةً طَیِّبَةً، مرکب توصیفی، ذُرِّیَّةً، موصوف، چھوٹی بڑی اولاد، طَیِّبَةً، صفت، طَیْبٌ، مصدر سے صفت مشبہ واحد مؤنث پاکیزہ، صالح (پاکیزہ اولاد)

اِنَّكَ سَمِیْعُ الدُّعَآءِ ﴿۳۸﴾	بے شک تو دعا کو خوب سننے والا ہے۔

اِنَّكَ (اِنَّ۔ كَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تو (بے شک تو)

سَمِیْعُ، اللہ کا صفاتی نام، سَمْعٌ، مصدر سے صفت مشبہ (خوب سننے والا)

اَلدُّعَآءِ، مصدر (دعا کرنا، دعا)

فَنَادَتْهُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَ هُوَ قَآئِمٌ یُّصَلِّیْ فِی الْمِحْرَابِ ۙ	تو اسے فرشتوں نے آواز دی اس حال میں کہ وہ عبادت گاہ میں کھڑے نماز پڑھ رہے تھے۔

فَنَادَتْهُ الْمَلٰٓئِكَةُ (فَ۔ نَادَتْ۔ هُ۔ الْمَلٰٓئِكَةُ) فَ، حرف عطف، تو، نَادَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب نَادٰی یُنَادِیْ، مصدر مُنَادَاةٌ، پکارنا، آواز دینا، آواز دی، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے، اُس کو، الْمَلٰٓئِكَةُ، فرشتوں، واحد، مَلَكٌ (تو آواز دی اسے فرشتوں نے)

وَهُوَ۔ وَ، حالیہ، اس حال میں کہ، هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب، وہ (اس حال میں کہ وہ)

قَآئِمٌ۔ قِیَامًا، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (کھڑا)

یُصَلِّیْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب صَلّٰی یُصَلِّیْ، مصدر تَصْلِیَةٌ، نماز پڑھنا (وہ نماز پڑھ رہا تھا)

فِی الْمِحْرَابِ۔ فِیْ، حرف جار، میں، اَلْمِحْرَابِ، مجرور، حجرہ وعبادت گاہ (عبادت گاہ میں)

اَنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحْيٰى مُصَدِّقًۢا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ سَيِّدًا وَّ حَصُوْرًا وَّ نَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۳۹﴾	کہ بے شک اللہ تجھے یحییٰ کی خوشخبری دیتا ہے، اللہ کی طرف سے ایک کلمہ (عیسیٰؑ) کی تصدیق کرنے والا اور سردار اور عورتوں سے بے رغبت اور نیک لوگوں میں سے نبی ہو گا۔

اَنَّ اللّٰهَ۔ اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (کہ بے شک اللہ)

يُبَشِّرُكَ۔ يُبَشِّرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب بَشَّرَ يُبَشِّرُ، مصدر تَبْشِيْرٌ، خوشخبری دینا، خوشخبری دیتا ہے، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھے (تجھے خوشخبری دیتا ہے)

بِيَحْيٰى (بِ۔ يَحْيٰى) بِ، حرف جار، کی، يَحْيٰى، مجرور، یحییٰ (یحییٰ کی)

مُصَدِّقًا، تَصْدِيْقًا، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (تصدیق کرنے والا)

بِكَلِمَةٍ (بِ۔ كَلِمَةٍ) بِ، حرف جار، کی، كَلِمَةٍ، مجرور، کلمہ، کلام، تین قول لیے گئے ہیں، کلمہ توحید، کتاب اللہ، حضرت عیسیٰ، كَلِمَةُ اللّٰهِ، حضرت عیسیٰ کا لقب ہے (ایک کلمہ کی)

مِّنَ اللّٰهِ۔ مِنْ، حرف جار بمعنیٰ اِلٰى، کی طرف سے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کی طرف سے)

وَسَيِّدًا۔ وَ، حرف عطف، اور، سَيِّدًا۔ سِيَادَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، سردار و پیشوا (اور وہ سردار و پیشوا)

وَّ، حرف عطف (اور) حَصُوْرًا۔ حَصْرٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ، رکنے والا، پاکباز اور عفت کی وجہ سے عورت کے پاس نہ جانے والا (عورتوں سے بے رغبت) وَ، حرف عطف (اور) نَبِيًّا، صفت نکرہ مفرد (نبی)

مِنَ الصّٰلِحِيْنَ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلصّٰلِحِيْنَ، مجرور، صَلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، صالحین نیکوکاروں، نیک لوگوں، واحد، الصَّالِحُ (نیک لوگوں میں سے)

قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّ قَدْ بَلَغَنِيَ الْكِبَرُ وَامْرَاَتِيْ عَاقِرٌ ؕ	اُس (زکریا) نے کہا: اے میرے رب! میرے لیے لڑکا کیسے ہو گا جب کہ یقیناً مجھے بڑھاپا پہنچا ہے اور میری بیوی بانجھ ہے۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُس نے کہا)

رَبِّ، اصل میں یَارَبِّیْ ہے (یَا۔ رَبِّ۔ یْ) یَا، حرف ندا، محذوف ہے، اے، رَبِّیْ، منادٰی، رَبِّ، مضاف، رب، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، محذوف ہے، میرے (اے میرے رب)

اَنّٰی، استفہامیہ (کیسے، کیونکر)

یَکُوْنُ، فعل ناقص مضارع واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (وہ ہوگا)

لِیْ (لِ۔ یْ) لِ، حرف جار، لیے، یْ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے لیے) غُلٰمٌ (لڑکا)

وَّ، حالیہ (جبکہ) قَدْ، کلمہ تحقیق کلام میں زور اور تاکید پیدا کرنے کیلئے آتا ہے، بلاشبہ، ضرور، یقیناً (اور یقیناً)

بَلَغَنِیَ الْکِبَرُ (بَلَغَ۔ نِ۔ یْ۔ اَلْکِبَرُ) بَلَغَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب بَلَغَ یَبْلُغُ، مصدر بَلَاغًا، پہنچنا، پہنچا، نِ، نون وقایہ، یْ، مضمیر واحد متکلم، مجھے، اَلْکِبَرُ، اسم مصدر، بڑھاپا (مجھے پہنچا ہے بڑھاپا)

وَامْرَاَتِیْ (وَ۔ اِمْرَاَتِ۔ یْ) وَ، حرف عطف، اور، اِمْرَاَتِ، مضاف، عورت، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میری (اور میری عورت)

عَاقِرٌ (بانجھ) عُقْرًا، مصدر سے جس کے معنی عورت کے بانجھ ہونے کے ہیں، اسم فاعل، اُس وقت حضرت زکریا علیہ السلام کی عمر 120 سال اور اُن کی بیوی کی عمر 98 سال تھی۔

قَالَ كَذٰلِكَ اللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ۝٤٠	اس نے فرمایا: اسی طرح اللہ کرتا ہے جو وہ چاہتا ہے۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُس نے فرمایا)

کَذٰلِكَ (كَ۔ ذٰلِكَ) كَ، حرف تشبیہ، مانند، جیسا، طرح، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر، اسی (اسی طرح)

اَللّٰهُ (اللہ) یَفْعَلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب فَعَلَ یَفْعَلُ، مصدر فِعْلٌ، کرنا (وہ کرتا ہے)

مَا، موصولہ (جو) یَشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیْٓئَةٌ، چاہنا (وہ چاہتا ہے)

قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّیْٓ اٰيَةً ؕ	اُس نے کہا: اے میرے رب! میرے لیے کوئی نشانی مقرر فرمادے

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُس (زکریا) نے کہا)

رَبِّ، اصل میں یَارَبِّیْ ہے (یَا۔ رَبّ۔ یْ) یَا، حرف ندا، محذوف، اے، رَبِّیْ، منادٰی، رَبِّ، مضاف، رب، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، محذوف ہے، میرے (اے میرے رب)

اِجْعَلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلٌ، بنانا، مقرر کرنا (تو مقرر کر)

لِّیْٓ (لِ۔ یْ) لِ، حرف جار، لیے، یْ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے لیے)

اٰیَۃً (علامت، نشانی، معجزہ)

قَالَ اٰیَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَۃَ اَیَّامٍ اِلَّا رَمْزًا ؕ	اُس نے فرمایا تیری نشانی یہ کہ تو تین دن لوگوں سے بات نہ کر سکے گا مگر اشارے سے۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُس (اللہ) نے فرمایا)

اٰیَتُكَ (اٰیَۃُ۔ كَ) اٰیَۃُ، مضاف نشانی، علامت، كَ، مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر حاضر، تیری۔ (تیری نشانی)

اَلَّا (اَنْ۔ لَا) اَنْ، مصدریہ، یہ کہ، لَا، نافیہ، نہ (یہ کہ نہ)

تُكَلِّمَ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر كَلَّمَ یُكَلِّمُ، مصدر تَكْلِیْمًا، بات کرنا، کلام کرنا (تو بات کر سکے گا)

النَّاسِ (لوگوں سے) ثَلٰثَۃَ اَیَّامٍ۔ ثَلٰثَۃَ، مضاف، تین، اَیَّامٍ، مضاف الیہ، دنوں، واحد، یَوْمٍ (تین دن)

اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر) رَمْزًا (اشارہ، ایما) اصل معنی حرکت میں لانے کے ہیں، جمع رُمُوْزٌ، ہاتھ، آنکھ، سر کے اشارہ کو کہتے ہیں۔

وَ اذْكُرْ رَّبَّكَ كَثِیْرًا وَّ سَبِّحْ بِالْعَشِیِّ وَ الْاِبْكَارِ ۠ ﴿۴۱﴾	اور تو اپنے رب کا ذکر کثرت سے کر اور شام اور صبح تسبیح بیان کر۔

ع ۱۱
۱۲

وَ، حرف عطف (اور) اُذْكُرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر ذَكَرَ یَذْكُرُ، مصدر ذِكْرًا، ذکر کرنا، یاد کرنا (تو ذکر کر) رَبَّكَ (رَبَّ۔ كَ) رَبَّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے، (اپنے رب کا)

كَثِیْرًا۔ كَثْرَۃٌ، مصدر سے صفت مشبہ (کثرت سے، بہت)

وَسَبِّحْ۔ وَ، حرف عطف، اور، سَبِّحْ، فعل امر واحد مذکر حاضر سَبَّحَ یُسَبِّحُ، مصدر تَسْبِیْحًا، تسبیح بیان کرنا (تو تسبیح بیان کر) بِالْعَشِیِّ (بِ۔ اَلْعَشِیِّ) بِ، حرف جار، کو، عَشِیٌّ، مجرور، سورج ڈھلے، تیسرے پہر، بعد زوال، دن کا پچھلا وقت، جب سورج کی روشنی پھیکی پڑنے لگتی ہے، شام (شام کو)

وَالْاِبْکَارِ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلْاِبْکَارِ، طلوع فجر سے دن چڑھے، صبح (اور صبح)

وَ اِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ یٰمَرْیَمُ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰكِ وَ طَهَّرَكِ وَ اصْطَفٰكِ عَلٰی نِسَآءِ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۴۲﴾	اور جب فرشتوں نے کہا اے مریم بے شک اللہ نے تجھے برگزیدہ کیا ہے اور تجھے پاکیزگی عطا کی ہے اور تمام جہان کی عورتوں پر تجھے منتخب کیا ہے۔

وَاِذْ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِذْ، ظرف زمان، ماضی کے واقعہ سے پہلے آتا ہے، جب (اور جب)

قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ (قَالَتْ۔ اَلْمَلٰٓئِكَةُ) قَالَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اُس نے کہا، اَلْمَلٰٓئِكَةُ، فرشتوں، واحد، مَلَكٌ (فرشتوں نے کہا)

یٰمَرْیَمُ (یَا۔ مَرْیَمُ) یَا، حرف ندا، اے، مَرْیَمُ، منادیٰ، مریم (اے مریم)

اِنَّ اللّٰهَ۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ کا ذاتی نام، اللہ (بے شک اللہ)

اصْطَفٰكِ (اِصْطَفٰی۔ كِ) اِصْطَفٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِصْطَفٰی یَصْطَفِیْ، مصدر اِصْطِفَآءٌ، برگزیدہ کرنا، منتخب کرنا، امتیاز دینا، اس نے برگزیدہ کیا، كِ، ضمیر واحد مؤنث حاضر، تجھے (اس نے تجھے برگزیدہ کیا) وَ، حرف عطف (اور)

طَهَّرَكِ۔ طَهَّرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب طَهَّرَ یُطَهِّرُ، مصدر تَطْهِیْرٌ، پاک کرنا، ستھرا بنانا، اس نے پاکیزگی دی، كِ، ضمیر واحد مؤنث حاضر، تجھے (اس نے تجھے پاکیزگی دی) وَ، حرف عطف (اور)

اصْطَفٰكِ (اِصْطَفٰی۔ كِ) اِصْطَفٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِصْطَفٰی یَصْطَفِیْ، مصدر اِصْطِفَآءٌ، منتخب کرنا، اس نے منتخب کیا، كِ، ضمیر واحد مؤنث حاضر، تجھے (اس نے تجھے منتخب کیا)

عَلٰى نِسَآءِ الْعٰلَمِيْنَ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، نِسَآءِ، مجرور، مضاف، عورتیں، واحد، اِمْرَاَتٌ،
اَلْعٰلَمِيْنَ، مضاف الیہ، تمام جہان کی (تمام جہان کی عورتوں پر)
اس آیت میں، اِصْطَفٰى، کا دوبار ذکر ہے، پہلے، اِصْطَفٰى، کا تعلق حضرت مریم کے بچپن اور فطرت صالحہ سے ہے جبکہ دوسرے اِصْطَفٰى کا تعلق ان کے بلوغ کی بعد کی زندگی اور حضرت عیسیٰ کی ولادت سے ہے۔

يٰمَرْيَمُ اقْنُتِىْ لِرَبِّكِ وَ اسْجُدِىْ وَ ارْكَعِىْ مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ﴿۴۳﴾	اے مریم! اپنے رب کی فرمانبردار رہ اور سجدہ کر اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کر۔

يٰمَرْيَمُ (يَا۔ مَرْيَمُ) يَا، حرف ندا، اے، مَرْيَمُ، منادیٰ، مریم (اے مریم)
اُقْنُتِىْ، فعل امر واحد مؤنث حاضر قَنَتَ يَقْنُتُ، مصدر قُنُوْتًا، فرمانبردار رہنا (تو فرمانبردار رہ)
لِرَبِّكِ (لِ۔ رَبِّ۔ كِ) لِ، حرف جار، کی، رَبِّ، مجرور مضاف، رب، كِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث حاضر، اپنے (اپنے رب کی) وَ، حرف عطف (اور)
اُسْجُدِىْ، فعل امر واحد مؤنث حاضر سَجَدَ يَسْجُدُ، مصدر سُجُوْدٌ، سجدہ کرنا (تو سجدہ کر)
وَ، حرف عطف (اور) اِرْكَعِىْ، فعل امر واحد مؤنث حاضر رَكَعَ يَرْكَعُ، مصدر رُكُوْعٌ، رکوع کرنا (تو رکوع کر) مَعَ الرّٰكِعِيْنَ۔ مَعَ، مضاف، ساتھ، اَلرّٰكِعِيْنَ، مضاف الیہ، رُكُوْعٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، رکوع کرنے والے، واحد، رَاكِعٌ (رکوع کرنے والوں کے ساتھ)

ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ ؕ	یہ غیب کی خبریں ہیں ہم اسے آپ کی طرف وحی کرتے ہیں۔

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ) مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں،
اَنْۢبَآءِ، مجرور، مضاف، خبریں، واحد، نَبَأٌ، اَلْغَيْبِ، مضاف الیہ، مخفی چیز کو غیب کہتے ہیں، جن کا صحیح علم نہ ہو، غیب میں داخل ہیں، غیب کی (غیب کی خبریں ہیں)
نُوْحِيْهِ (نُوْحِىْ۔ هِ) نُوْحِىْ، فعل مضارع جمع متکلم اَوْحٰى يُوْحِىْ، مصدر اِيْحَآءٌ، وحی کرنا، ہم وحی کرتے ہیں،

هٖ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے (ہم وحی کرتے ہیں اسے)
اِلَیْكَ (اِلٰی ۔ كَ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف ،كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیری، آپ (آپ کی طرف)

وَ مَا كُنْتَ لَدَیْهِمْ اِذْ یُلْقُوْنَ اَقْلَامَهُمْ اَیُّهُمْ یَكْفُلُ مَرْیَمَ ۪	اور آپ اُن کے پاس نہیں تھے جب وہ اپنے قلم ڈال رہے تھے کہ اُن میں سے کون مریم کی کفالت کرے گا۔

وَمَا كُنْتَ ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں، كُنْتَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر حاضر كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، آپ تھے (اور نہیں تھے آپ)
لَدَیْهِمْ (لَدَیْ ۔ هِمْ) لَدَیْ، مضاف، لَدٰی، کی ضمیر کے ساتھ اضافت کے وقت عَلٰی، کی حالت ہوتی ہے، جیسے، عَلَیْهِمْ ، یہ، لَدُنْ، کی ہی ایک حالت ہے، پاس، طرف، هِمْ ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے پاس) اِذْ، ظرف زمان ماضی کے واقعہ سے پہلے آتا ہے (جب)
یُلْقُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَلْقٰی یُلْقِیْ، مصدر اِلْقَآءٌ، ڈالنا (وہ ڈال رہے تھے)
اَقْلَامَهُمْ (اَقْلَامَ ۔ هُمْ) اَقْلَامَ، مضاف، قلموں، واحد، قَلَمٌ، هُمْ ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے قلموں کو) اَیُّهُمْ (اَیُّ ۔ هُمْ) اَیُّ، یہ استفہامیہ ہوتا ہے اور شرطیہ بھی، کون، جس، کس کس، کیا کیا، هُمْ ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن میں سے کون)
یَكْفُلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب كَفَلَ یَكْفُلُ، مصدر كِفَالَةٌ، پرورش کرنا، کفالت کرنا (کفالت کرے گا) مَرْیَمَ (مریم کی)

وَ مَا كُنْتَ لَدَیْهِمْ اِذْ یَخْتَصِمُوْنَ ۝۴۴	اور آپ ان کے پاس نہیں تھے جب وہ جھگڑ رہے تھے۔

وَمَا كُنْتَ ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں، كُنْتَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر حاضر كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، آپ تھے (اور نہیں تھے آپ)
لَدَیْهِمْ (لَدَیْ ۔ هِمْ) لَدَیْ، مضاف، لَدُنْ، کی ہی ایک حالت ہے، پاس، طرف، هِمْ ، مضاف الیہ، ضمیر

جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے پاس) اِذْ، ظرف زمان ماضی کے واقعہ سے پہلے آتا ہے (جب)
یَخْتَصِمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِخْتَصَمَ یَخْتَصِمُ مصدر اِخْتِصَامًا جھگڑنا (وہ جھگڑ رہے تھے)

اِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ مِّنْهُ ۖ	جب فرشتوں نے کہا: اے مریم! بے شک اللہ تجھے اپنی طرف سے ایک کلمہ کی بشارت دیتا ہے۔

اِذْ، ظرف زمان ماضی کے واقعہ سے پہلے آتا ہے (جب)
قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ (قَالَتْ ۔ الْمَلٰٓئِكَةُ) قَالَتْ، فعل ماضی واحد مونث غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اُس نے کہا، الْمَلٰٓئِكَةُ، فرشتوں، واحد، مَلَكٌ (فرشتوں نے کہا)
يٰمَرْيَمُ (يَا ۔ مَرْيَمُ) يَا، حرف ندا، اے، مَرْيَمُ، منادیٰ، مریم (اے مریم)
اِنَّ اللّٰهَ ۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ کا ذاتی نام (بے شک اللہ)
يُبَشِّرُكِ (يُبَشِّرُ ۔ كِ) يُبَشِّرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب بَشَّرَ يُبَشِّرُ، مصدر تَبْشِيْرًا، خوشخبری دینا، بشارت دینا، وہ بشارت دیتا ہے، كِ، ضمیر واحد مونث حاضر، تجھے (وہ تجھے بشارت دیتا ہے)
بِكَلِمَةٍ (بِ ۔ كَلِمَةٍ) بِ، حرف جار، کی، كَلِمَةٍ، مجرور، ایک کلمہ (ایک کلمہ کی)
مِنْهُ (مِنْ ۔ هُ) مِنْ، حرف جار بمعنیٰ اِلٰی، طرف سے، هُ، مجرور، ضمیر واحد غائب، اپنی (اپنی طرف سے)

اسْمُهُ الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَجِيْهًا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ۝٤٥	اُس کا نام مسیح عیسیٰ بن مریم دنیا اور آخرت میں معزز اور (اللہ کے) مقرب بندوں میں سے ہو گا۔

اسْمُهُ (اِسْمُ ۔ هُ) اِسْمُ، مضاف، نام، هُ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کا (اُس کا نام)
الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ ۔ الْمَسِيْحُ، مسیح کے معنی ہیں کسی چیز پر ہاتھ پھیرنے اور اس کے اثر کو دور کرنے کے ہیں۔ حضرت عیسیٰ کے ہاتھ لگانے سے بیمار اچھے ہو جاتے تھے، الْمَسِيْحُ، حضرت عیسیٰ کا لقب ہے، عِيْسٰى، عبرانی، سریانی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی سردار اور مبارک ہیں، ابْنُ مَرْيَمَ، مریم کے بیٹے،

حضرت عیسیٰ بغیر باپ کے پیدا ہوئے تھے اس لیے انتساب باپ کی بجائے ماں کی طرف کیا گیا ہے (مسیح عیسیٰ بن مریم) وَجِيهًا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ۔ وَجِيهًا۔ وَجَاهَةٌ، مصدر سے صیغہ صفت، وجاہت والا، معزز، فِيْ، حرف جار، میں، اَلدُّنْيَا، مجرور، دنیا، وَ، حرف عطف، اور، اَلْاٰخِرَةِ، آخرت (اور دنیا اور آخرت میں معزز) مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمُقَرَّبِيْنَ، مجرور، تَقْرِيْبٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر واحد، اَلْمُقَرَّبُ، قریب کیے ہوئے، زیادہ عزت والے، مقرب بندوں (اور مقرب بندوں میں سے)

وَ يُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَ كَهْلًا وَّ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝۴۶	اور وہ لوگوں سے گہوارے میں اور پختہ عمر میں (یکساں) کلام کرے گا اور نیک لوگوں میں سے ہو گا۔

وَ، حرف عطف (اور) يُكَلِّمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب كَلَّمَ يُكَلِّمُ، مصدر تَكْلِيْمًا، کلام کرنا (وہ کلام کرے گا) اَلنَّاسِ (لوگوں سے)

فِي الْمَهْدِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، اَلْمَهْدِ، مجرور، گہوارہ (گہوارے میں) وَ، حرفِ عطف (اور)

كَهْلًا، درمیانی عمر کا آدمی جس کے کچھ بال سیاہ اور کچھ سفید ہوں ۳۰ یا ۳۴ برس سے لے کر ۵۰ برس کی عمر والے آدمی کو کہل کہتے ہیں (پختہ عمر) وَ، حرف عطف (اور)

مِنَ الصّٰلِحِيْنَ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلصّٰلِحِيْنَ، مجرور، صَلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، نیک لوگ، واحد، اَلصَّالِحُ (نیک لوگوں میں سے)

قَالَتْ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ وَلَدٌ وَّ لَمْ يَمْسَسْنِيْ بَشَرٌ ؕ	اُس نے کہا: اے میرے رب! میرے لیے لڑکا کیسے ہو گا حالانکہ مجھے کسی انسان نے نہیں چھوا۔

قَالَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُس (حضرت مریم) نے کہا)

رَبِّ، اصل میں، يَا رَبِّيْ ہے (يَا۔ رَبِّ۔ یْ) يَا، حرف ندا، محذوف، اے، رَبِّيْ، منادیٰ، رَبِّ، مضاف، رب، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (اے میرے رب) اَنّٰى، استفہامیہ (کیونکر، کیسے)

يَكُوْنُ لِيْ (يَكُوْنُ ۔ لِ ۔ یْ) يَكُوْنُ، فعل مضارع ناقص واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا، وہ ہوگا، لِ، حرف جار، لیے، یْ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے لیے ہوگا) وَلَدٌ (لڑکا)

وَّلَمْ يَمْسَسْنِيْ (وَ ۔ لَمْ يَمْسَسْ ۔ نِ ۔ یْ) وَ، حالیہ، حالانکہ، لَمْ، مضارع کو ماضی منفی کے معنیٰ دیتا ہے، لَمْ يَمْسَسْ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر غائب مَسَّ یَمُسُّ، مصدر مَسًّا، چھونا، نہیں چھوا، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (حالانکہ نہیں چھوا مجھے) بَشَرٌ (کسی انسان)

قَالَ كَذٰلِكِ اللّٰهُ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ	اُس نے کہا: اسی طرح اللہ پیدا کرتا ہے جو چاہتا ہے۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُس نے کہا)

كَذٰلِكِ (كَ ۔ ذٰلِكِ) كَ، حرف تشبیہ، حرف جار، مانند، جیسا، طرح، ذٰلِكِ، مجرور اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اسی، (اسی طرح) اَللّٰهُ، اللہ کا ذاتی نام (اللہ)

يَخْلُقُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب خَلَقَ يَخْلُقُ، مصدر خَلْقٌ، پیدا کرنا (وہ پیدا کرتا ہے)

مَا يَشَآءُ ۔ مَا، موصولہ، جو، يَشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْئَةٌ، چاہنا، وہ چاہتا ہے (جو وہ چاہتا ہے)

اِذَا قَضٰۤى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿٤٧﴾	جب وہ کسی کام کا فیصلہ کرلیتا ہے تو صرف وہ اس سے کہتا ہے 'تو ہو جا' تو وہ ہو جاتا ہے۔

اِذَا، اسم ظرف بمعنی شرط ماضی سے پہلے آکر مستقبل پر دلالت کرتا ہے اور کبھی زمانہ ماضی کیلئے بھی آتا ہے، (جب) قَضٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَضٰى يَقْضِيْ، مصدر قَضَآءٌ، پورا کرنا، فیصلہ کرنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ فیصلہ کرتا ہے) اَمْرًا، مصدر (کام کرنے کا، کسی کام کا)

فَاِنَّمَا (فَ ۔ اِنَّمَا) فَ، حرف عطف، تو، اِنَّمَا، کلمہ حصر سوائے اس کے نہیں ۔ بے شک، صرف، در حقیقت، (تو صرف) يَقُوْلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہتا ہے)

لَهٗ (لَ۔ ہٗ) لَ، حرف جار، سے، ہٗ، مجرور ضمیر واحد مذکر غائب، اُس، ضمیر کا مرجع اَمْرًا ہے (اُس سے)
كُنْ، فعل ناقص امر واحد مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تو ہو جا)
فَيَكُوْنُ (فَ۔ يَكُوْنُ) فَ، حرف عطف، تو، يَكُوْنُ، فعل ناقص مضارع واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ ہو جاتا ہے (تو وہ ہو جاتا ہے)

وَ يُعَلِّمُهُ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ وَ التَّوْرٰىةَ وَ الْاِنْجِيْلَ ﴿۴۸﴾	اور وہ (اللہ) اسے کتاب اور حکمت اور تورات اور انجیل کی تعلیم دے گا۔

وَيُعَلِّمُهٗ (وَ۔ يُعَلِّمُ۔ ہٗ) وَ، حرف عطف، اور، يُعَلِّمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَلَّمَ يُعَلِّمُ، مصدر تَعْلِيْمًا، تعلیم دینا، وہ تعلیم دے گا، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے، ضمیر کا مرجع حضرت عیسیٰ ہیں (وہ اُسے تعلیم دے گا) اَلْكِتٰبَ (کتاب مراد آسمانی کتابیں) وَ، حرف عطف (اور)
اَلْحِكْمَةَ (حکمت) مراد امور دین، تہذیب اخلاق کی تعلیم۔ وَ، حرف عطف (اور)
اَلتَّوْرٰىةَ (تورات) جو حضرت موسیٰ پر نازل ہوئی۔ وَ، حرف عطف (اور)
اَلْاِنْجِيْلَ (انجیل) جو حضرت عیسیٰ پر نازل ہوئی۔

وَ رَسُوْلًا اِلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۙ	اور بنی اسرائیل کی طرف رسول ہو گا۔

وَرَسُوْلًا۔ وَ، حرف عطف، اور، رَسُوْلًا، رسول (اور رسول)
اِلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ۔ اِلٰى، حرف جار، کی طرف، بَنِيْ، مجرور، مضاف، اصل میں، بَنِيْنَ، تھا، اضافت کی وجہ سے نون جمع گر گیا ہے، بیٹو، اِسْرَآءِيْلُ، مضاف الیہ، عبرانی زبان کا لفظ ہے اِسْرَا، بندہ، اور عِيْلَ، اللہ، اللہ کا بندہ، اسرائیل حضرت یعقوب کا لقب تھا، اسرائیل کے بیٹو، اولاد یعقوب، بنی اسرائیل (بنی اسرائیل کی طرف)

اَنِّيْ قَدْ جِئْتُكُمْ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۙ	کہ بے شک میں یقیناً تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے ایک نشانی کے ساتھ آیا ہوں۔

اَنِّیْ (اَنِّ۔ یْ) اَنِّ، اصل میں اَنَّ ہے، نون کی زیری، کی وجہ سے ہے، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک،
یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (کہ بے شک میں) قَدْ، حرف تحقیق (یقیناً)
جِئْتُکُمْ (جِئْتُ۔ کُمْ) جِئْتُ، فعل ماضی واحد متکلم جَآءَ یَجِیْءُ، مصدر مَجِیْءٌ، آنا، میں آیا،
کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (میں آیا ہوں تمہارے پاس)
بِاٰیَةٍ (بِ۔ اٰیَةٍ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اٰیَةٍ، مجرور، ایک نشانی (ایک نشانی کے ساتھ)
مِنْ رَّبِّکُمْ (مِنْ۔ رَبِّ۔ کُمْ) مِنْ، حرف جار بمعنیٰ اِلیٰ، کی طرف سے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب،
کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے رب کی طرف سے)

اَنِّیْٓ اَخْلُقُ لَکُمْ مِّنَ الطِّیْنِ کَھَیْـَٔةِ الطَّیْرِ فَاَنْفُخُ فِیْهِ فَیَکُوْنُ طَیْرًۢا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ	کہ بے شک میں تمہارے لیے مٹی سے پرندے جیسی شکل بناتا ہوں پھر میں اس میں پھونک مارتا ہوں تو وہ اللہ کے حکم سے پرندہ ہو جاتا ہے۔

اَنِّیْ (اَنِّ۔ یْ) اَنِّ، اصل میں اَنَّ ہے، نون کی زیری، کی وجہ سے ہے، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک،
یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (کہ بے شک میں)
اَخْلُقُ، فعل مضارع واحد متکلم خَلَقَ یَخْلُقُ، مصدر خَلْقٌ، بنانا، پیدا کرنا (میں بناتا ہوں)
لَکُمْ (لَ۔ کُمْ) لَ، حرف جار، لیے، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے)
مِنَ الطِّیْنِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلطِّیْنِ، مجرور، گارا، مٹی اور پانی کا آمیزہ، اگر اس سے پانی کا اثر زائل
ہو جائے تو پھر بھی اس کو طین ہی کہتے ہیں (مٹی سے)
کَھَیْـَٔةِ الطَّیْرِ (کَ۔ ھَیْـَٔةِ۔ اَلطَّیْرِ) کَ، حرف تشبیہ، حرف جار، مانند، جیسا، ھَیْـَٔةِ، مجرور، مضاف، صورت،
شکل، اَلطَّیْرِ، مضاف الیہ، پرندہ (پرندے جیسی شکل)
فَاَنْفُخُ (فَ۔ اَنْفُخُ) فَ، حرف عطف، پھر، اَنْفُخُ، فعل مضارع واحد متکلم نَفَخَ یَنْفُخُ، مصدر نَفْخًا،

پھوک مارنا، میں پھونک مارتا ہوں (پھر میں پھونک مارتا ہوں)

فِيْهِ (فِيْ۔ هِ) فِيْ، حرف جار، میں، هِ، مجرور ضمیر واحد مذکر غائب، اُس، ضمیر کا مرجع اَلطَّيْرِ ہے (اُس میں)

فَيَكُوْنُ (فَ۔ يَكُوْنُ) فَ، حرف عطف، تو، يَكُوْنُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ ہو جاتا ہے (تو وہ ہو جاتا ہے) طَيْرًا (اڑنے والا، پرندہ)

بِاِذْنِ اللّٰهِ (بِ۔ اِذْنِ۔ اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، سے، اِذْنِ، مجرور، مضاف، حکم، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کا ذاتی نام، اللہ کے (اللہ کے حکم سے)

وَ اُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَ الْاَبْرَصَ وَ اُحْيِ الْمَوْتٰى بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ	اور اللہ کے حکم سے میں پیدائشی اندھے کو اور کوڑھی کو اچھا کرتا ہوں اور مردوں کو زندہ کرتا ہوں۔

وَاُبْرِئُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اُبْرِئُ، فعل مضارع واحد متکلم اَبْرَاَ يُبْرِئُ، مصدر اِبْرَآءٌ، بیماری سے نجات دلانا، اچھا کرنا (میں بیماری سے نجات دلاتا ہوں، میں اچھا کرتا ہوں)

اَلْاَكْمَهَ، اس کا مادہ، كَمَهٌ، ہے (پیدائشی اندھا) وَ، حرف عطف (اور)

اَبْرَصَ، برص والا، کوڑھی (کوڑھی کو) وَ، حرف عطف (اور)

اُحْيِ، فعل مضارع واحد متکلم اَحْيٰى يُحْيِيْ، مصدر اِحْيَآءٌ، زندہ کرنا (میں زندہ کرتا ہوں)

اَلْمَوْتٰى (مردوں کو) بِاِذْنِ اللّٰهِ (بِ۔ اِذْنِ۔ اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، سے، اِذْنِ، مجرور، مضاف، حکم، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے حکم سے)

وَ اُنَبِّئُكُمْ بِمَا تَاْكُلُوْنَ وَ مَا تَدَّخِرُوْنَ ۙ فِيْ بُيُوْتِكُمْ ۭ	اور میں تمہیں خبر دیتا ہوں اس کی جو تم اپنے گھروں میں کھاتے ہو اور جو ذخیرہ کرتے ہو۔

وَاُنَبِّئُكُمْ (وَ۔ اُنَبِّئُ۔ كُمْ) وَ، حرف عطف، اور، اُنَبِّئُ، فعل مضارع واحد متکلم نَبَّاَ يُنَبِّئُ، مصدر تَنْبِئَةٌ، خبر دینا، بتانا، میں خبر دیتا ہوں، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (میں تمہیں خبر دیتا ہوں)

بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار، کی، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس کی جو)
تَاْكُلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَكَلَ يَاْكُلُ، مصدر اَكْلًا، کھانا (تم کھاتے ہو)
وَمَا۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، موصولہ، جو (اور جو)
تَدَّخِرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِدَّخَرَ يَدَّخِرُ، مصدر اِدِّخَارٌ، ذخیرہ کرنا (تم ذخیرہ کرتے ہو)
فِيْ بُيُوْتِكُمْ (فِيْ۔ بُيُوْتِ۔ كُمْ) فِيْ، حرف جار، میں، بُيُوْتِ، مجرور، مضاف، گھروں، واحد، بَيْتٌ۔
كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے گھروں میں)

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۴۹ ج	بے شک اس میں یقیناً تمہارے لیے نشانی ہے اگر تم مومن ہو۔

اِنَّ، کلمہ تحقیق کلام (بے شک)
فِيْ ذٰلِكَ (فِيْ۔ ذٰلِكَ) فِيْ، حرف جار، میں، ذٰلِكَ، مجرور، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس (اس میں)
لَاٰيَةً (لَ۔ اٰيَةً) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، اٰيَةً، نشانی (یقیناً نشانی ہے)
لَّكُمْ (لَ۔ كُمْ) لَ، حرف جار، لیے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے)
اِنْ، شرطیہ (اگر) كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ (تم ہو) مُؤْمِنِيْنَ۔ اِيْمَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ایمان والے، واحد، مُؤْمِنٌ (مومن)

وَ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَ لِاُحِلَّ لَكُمْ بَعْضَ الَّذِيْ حُرِّمَ عَلَيْكُمْ وَ جِئْتُكُمْ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۟ قف	اور اس کی جو تورات میرے سامنے موجود ہے تصدیق کرنے والا ہوں اور تاکہ میں تمہارے لیے بعض وہ (چیزیں) حلال کروں جو تم پر حرام کی گئیں تھیں میں تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے ایک نشانی کے ساتھ آیا ہوں۔

وَ، حرف عطف (اور) مُصَدِّقًا۔ تَصْدِيْقٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (تصدیق کرنے والا)

لِّمَا (لِ۔ مَا) لِ، حرف جار، کی، مَا، اسم موصول، جو (اُس کی جو)

بَيْنَ يَدَيَّ (بَيْنَ۔ يَدَيْ۔ یَ) بَيْنَ، مضاف، درمیان، يَدَيْ، مضاف الیہ، مضاف، اصل میں، يَدَيْنِ تھا، اضافت کی وجہ سے تثنیہ کا نون گر گیا، دونوں ہاتھ، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے، میرے دونوں ہاتھ (میرے دونوں ہاتھوں کے درمیان، میرے سامنے، مجھ سے پہلے)

مِنَ التَّوْرٰىةِ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اَلتَّوْرٰىةِ، مجرور (تورات)

وَلِاُحِلَّ (وَ۔ لِ۔ اُحِلَّ) وَ، حرف عطف، اور، لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، اُحِلَّ، فعل مضارع واحد مذکر متکلم اَحَلَّ يُحِلُّ، مصدر اِحْلَالٌ، حلال کرنا، میں حلال کروں۔ (اور تاکہ میں حلال کروں)

لَكُمْ (لَ۔ كُمْ) لَ، حرف جار، لیے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے)

بَعْضَ الَّذِيْ۔ بَعْضَ، بعض، اَلَّذِيْ، اسم موصول واحد مذکر، جو (بعض جو)

حُرِّمَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب حَرَّمَ يُحَرِّمُ، مصدر تَحْرِيْمٌ، حرام کرنا (وہ حرام کی گئیں)

عَلَيْكُمْ (عَلٰى۔ كُمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)

وَجِئْتُكُمْ (وَ۔ جِئْتُ۔ كُمْ) وَ، حرف عطف، اور، جِئْتُ، فعل ماضی واحد متکلم جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا، میں آیا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (اور میں آیا ہوں تمہارے پاس)

بِاٰيَةٍ (بِ۔ اٰيَةٍ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اٰيَةٍ، مجرور، نشانی (نشانی کے ساتھ)

مِنْ رَّبِّكُمْ (مِنْ۔ رَبِّ۔ كُمْ) مِنْ، حرف جار بمعنیٰ اِلٰى، کی طرف، سے، رَبِّ، مجرور مضاف، رب، پروردگار، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے رب کی طرف سے)

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوْنِ ۝۵۰	پس تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔

فَاتَّقُو اللّٰهَ (فَ۔ اِتَّقُوْا۔ اَللّٰهَ) فَ، حرف عطف، پس، اِتَّقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّقٰى يَتَّقِيْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، پرہیزگاری اختیار کرنا، تم سب ڈرو، اَللّٰهَ، اللہ (پس تم سب اللہ سے ڈرو)

وَ، حرف عطف (اور) اَطِيْعُوْنِ، اصل میں، اَطِيْعُوْنِيْ، ہے (اَطِيْعُوْا۔ نِ۔ یْ) اَطِيْعُوْا، فعل امر جمع مذکر

حاضر اَطَاعَ يُطِيْعُ، مصدر اِطَاعَةٌ، اطاعت کرنا، تم سب اطاعت کرو، نِ، نون وقایہ، یٌ، ضمیر واحد متکلم، محذوف ہے، میری (اور تم سب میری اطاعت کرو)

اِنَّ اللّٰهَ رَبِّیْ وَ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ	بے شک اللہ میرا رب ہے اور تمہارا رب ہے تو تم اسی کی عبادت کرو۔

اِنَّ اللّٰهَ۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)

رَبِّیْ (رَبِّ۔ یْ) رَبِّ، مضاف، رب، پروردگار، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا رب)

وَ، حرف عطف (اور) رَبُّكُمْ (رَبُّ۔ كُمْ) رَبُّ، مضاف، رب، پروردگار، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارا (تمہارا رب)

فَاعْبُدُوْهُ (فَ۔ اُعْبُدُوْا۔ هُ) فَ، حرف عطف، تو، اُعْبُدُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر عَبَدَ يَعْبُدُ، مصدر عِبَادَةٌ، عبادت کرنا، تم سب عبادت کرو، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کی (تو تم سب اس کی عبادت کرو)

هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۵۱﴾	یہی سیدھا راستہ ہے۔

هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ، یہی)

صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ، مرکب توصیفی، صِرَاطٌ، موصوف، راستہ، مُسْتَقِيْمٌ، صفت، اِسْتِقَامَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر سیدھا (سیدھا راستہ)

فَلَمَّاۤ اَحَسَّ عِيْسٰى مِنْهُمُ الْكُفْرَ قَالَ مَنْ اَنْصَارِیْۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ	پھر جب حضرت عیسیٰؑ نے اُن سے کفر محسوس کیا اُس نے کہا کون اللہ کی طرف میرے مددگار ہیں۔

فَلَمَّا (فَ۔ لَمَّا) فَ، حرف عطف، پھر، لَمَّا، اسم ظرف، جب (پھر جب)

اَحَسَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَحَسَّ يُحِسُّ، مصدر اِحْسَاسًا، محسوس کرنا (محسوس کیا)

عِيْسٰى (حضرت عیسیٰ نے) مِنْهُمُ الْكُفْرَ (مِنْ۔ هُمْ۔ اَلْكُفْرَ) مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن، اَلْكُفْرَ، اسم مصدر، کفر، انکار (اُن سے کفر)

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُس نے کہا)

مَنْ اَنْصَارِیْ (مَنْ ۔ اَنْصَارِ ۔ یْ) مَنْ، استفہامیہ، کون، اَنْصَارِ، مضاف، مدد گار، واحد، نَصِيْرٌ وَّ نَاصِرٌ

یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (کون میرے مدد گار)

اِلَى اللّٰهِ ۔ اِلٰی، حرف جار، کی طرف، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کی طرف)

قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ ۚ	حواریوں نے کہا ہم اللہ (کے دین) کے مدد گار ہیں۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُس نے کہا)

اَلْحَوَارِيُّوْنَ (حواریوں) واحد، اَلْحَوَارِیْ، یہ حور سے مشتق جس کے معنی سفیدی ہے، حواری کپڑا دھو کر صاف اور اجلا کرنے والے کو کہتے ہیں، اس سے مراد صاف اور پاکیزہ لوگ، حضرت عیسیٰ کے ماننے والے ابتداً میں یہی لوگ تھے جو دریا کے کنارے کپڑے دھوتے تھے۔ نَحْنُ، ضمیر منفصلہ جمع متکلم (ہم)

اَنْصَارُ اللّٰهِ، مرکب اضافی، اَنْصَارُ، مضاف، مدد گار، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے مدد گار)

اٰمَنَّا بِاللّٰهِ ۚ	ہم اللہ پر ایمان لائے ہیں۔

اٰمَنَّا، فعل ماضی جمع متکلم اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (ہم ایمان لائے)

بِاللّٰهِ (بِ ۔ اَللّٰهِ) بِ، حرف جار بمعنیٰ، عَلٰی، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر)

وَاشْهَدْ بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ﴿۵۲﴾	اور اس پر گواہ ہو جا کہ بے شک ہم فرمانبردار ہیں۔

وَاشْهَدْ (وَ ۔ اِشْهَدْ) وَ، حرف عطف، اور، اِشْهَدْ، فعل امر واحد مذکر حاضر شَهِدَ يَشْهَدُ، مصدر شَهَادَةً، موجود ہونا، گواہ ہونا، تو گواہ ہو جا (اور تو گواہ ہو جا)

بِاَنَّا (بِ ۔ اَنَّ ۔ نَا) بِ، حرف جار بمعنیٰ، عَلٰی، پر، اَنَّ، مجرور، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، نَا، ضمیر متصلہ جمع متکلم، ہم (اس پر کہ بے شک ہم)

مُسْلِمُوْنَ ۔ اِسْلَامٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر فرمانبرداری کرنے والے فرمانبردار، واحد، مُسْلِمٌ،

(فرمانبردار ہیں)

رَبَّنَآ اٰمَنَّا بِمَآ اَنْزَلْتَ وَ اتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ۵۳	اے ہمارے رب! ہم اس پر ایمان لائے جو تو نے نازل کیا اور ہم نے رسول کی پیروی کی پس تو ہمیں گواہی دینے والوں کے ساتھ لکھ لے۔

رَبَّنَا، یہ اصل میں، یَا رَبَّنَا ہے (یَا۔ رَبَّ۔ نَا) یَا، حرف ندا، محذوف، اے، رَبَّنَا، منادیٰ، رَبَّ، مضاف، رب، پروردگار، نَا، مضاف الیہ، ضمیر متصلہ جمع متکلم، ہمارے (اے ہمارے رب)

اٰمَنَّا، فعل ماضی جمع متکلم اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانٌ، ایمان لانا (ہم ایمان لائے)

بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار بمعنیٰ، عَلٰی، پر، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس پر جو)

اَنْزَلْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر اَنْزَلَ یُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، نازل کرنا (تو نے نازل کیا)

وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِتَّبَعْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اِتَّبَعَ یَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعٌ، پیروی کرنا، اتباع کرنا، ہم نے پیروی کی، اَلرَّسُوْلَ، رسول کی (اور ہم نے رسول کی پیروی کی)

فَاكْتُبْنَا (فَ۔ اُكْتُبْ۔ نَا) فَ، حرف عطف، پس، اُكْتُبْ، فعل امر واحد مذکر حاضر كَتَبَ يَكْتُبُ، مصدر كِتَابَةٌ، لکھنا، تو لکھ لے، نَا، ضمیر متصلہ جمع متکلم، ہمیں (پس تو لکھ لے ہمیں)

مَعَ الشّٰهِدِيْنَ۔ مَعَ، مضاف، ساتھ، اَلشّٰهِدِيْنَ، مضاف الیہ، شَهَادَةٌ وَّ شُهُوْدٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، گواہی دینے والے، واحد، اَلشَّاهِدُ (گواہی دینے والوں کے ساتھ)

وَ مَكَرُوْا وَ مَكَرَ اللّٰهُ ؕ	اور اُنہوں نے (عیسیٰ کے قتل کی) خفیہ تدبیر کی اور اللہ نے (عیسیٰ کو بچانے کی) تدبیر کی۔

وَ، حرف عطف (اور) مَكَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب مَكَرَ يَمْكُرُ، مصدر مَكْرًا، مکر کرنا، خفیہ طور پر مضبوط تدبیر کرنا (انہوں نے خفیہ تدبیر کی)

وَ مَكَرَ اللّٰهُ ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَكَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب مَكَرَ يَمْكُرُ، مصدر مَكْرًا، مکر کرنا،
خفیہ تدبیر کرنا، اُس نے تدبیر کی، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ نے تدبیر کی)

یہاں مکر سے اشارہ ہے کہ اُنھوں نے حضرت عیسیٰ کو قتل کرنے کا منصوبہ بنایا اور اللہ نے حضرت عیسیٰ کو بچانے کی تدبیر کی۔

ع ۵ ١٤ ١٣

الثلثه

وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ ﴿٥٤﴾ ع	اور اللہ تدبیر کرنے والوں میں سب سے بہتر ہے۔

وَ اللّٰهُ ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ کا ذاتی نام۔ اللہ (اور اللہ) خَيْرُ (خیر، سب سے بہتر)
اَلْمٰكِرِيْنَ ۔ مَكْرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (تدبیر کرنے والے)

اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسٰٓى اِنِّىْ مُتَوَفِّيْكَ وَ رَافِعُكَ اِلَىَّ وَ مُطَهِّرُكَ مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	جب اللہ نے کہا اے عیسیٰ بے شک میں تجھے پورا پورا لینے والا ہوں اور تجھے اپنی طرف اٹھانے والا ہوں اور تجھے ان لوگوں سے پاک کرنے والا ہوں جنہوں نے کفر کیا۔

اِذْ، ظرف زمان ماضی کے واقعہ سے پہلے آتا ہے (جب)
قَالَ اللّٰهُ ۔ قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، کہا، اَللّٰهُ، اللہ (اللہ نے کہا)
يٰعِيْسٰى (يَا ۔ عِيْسٰى) يَا، حرف ندا، اے، عِيْسٰى، منادیٰ، عیسیٰ (اے عیسیٰ)
اِنِّىْ (اِنَّ ۔ ىْ) اِنِّ، اصل میں، اِنَّ، ہے، ىْ، کی وجہ سے نون کے نیچے زیر ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، ىْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں)
مُتَوَفِّيْكَ (مُتَوَفِّىْ ۔ كَ) مُتَوَفِّىْ، اسم فاعل واحد مذکر، پورا پورا لینے والا، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھے، تجھے وفات دینے والا ہوں، تجھے اپنی گرفت میں لینے والا ہوں، مُتَوَفِّىْ، کا مصدر تَوَفِّىْ ہے، جس کا معنی ہے پورا پورا لینا ہے، حضرت عیسیٰ کو آسمان کی طرف اٹھالیا گیا ہے، قیامت کے قریب واپس آئیں گے، پھر ان کی وفات ہوگی (پورا پورا لینے والا ہوں تجھے) وَ، حرف عطف (اور)

رَافِعُكَ (رَافِعُ۔ كَ) رَافِعُ، مضاف، رَفْعٌ، مصدر سے اسم فاعل اٹھانے والا، كَ، ضمیر مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھے (تجھے اٹھانے والا ہوں) رَفْعٌ، حقیقی جسمانی مراد ہے، یہودیوں نے حضرت عیسیٰ کے قتل کا منصوبہ بنایا اور بادشاہ کو بہکایا، بادشاہ کے آدمی جب حضرت عیسیٰ کو پکڑنے کیلئے آئے تو اللہ نے آپ کو اوپر اٹھالیا اور ان کی صورت کا ایک آدمی رہ گیا جس کو پکڑ کر سولی پر چڑھا دیا گیا۔

اِلَيَّ (اِلٰی۔ یْ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، یْ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، اپنی (اپنی طرف)

وَمُطَهِّرُكَ۔ وَ، حرف عطف، اور، مُطَهِّرُ۔ تَطْهِيْرٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، پاک کرنے والا، بدنی اور روحانی کثافتوں سے دور کرنے والا، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھے (تجھے پاک کرنے والا)

مِنَ الَّذِيْنَ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلَّذِيْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جنہوں نے (ان لوگوں سے جنہوں نے) كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا، انکار کرنا (اُنہوں نے کفر کیا)

وَ جَاعِلُ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْكَ فَوْقَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۚ	اور ان لوگوں کو جنہوں نے تیری پیروی کی قیامت کے دن تک فائق (غالب) رکھنے والا ہوں ان لوگوں پر جنہوں نے کفر کیا۔

وَجَاعِلُ۔ وَ، حرف عطف، اور، جَاعِلُ۔ جَعْلٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، رکھنے والا (اور رکھنے والا)

اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (اُن لوگوں کو جنہوں نے)

اتَّبَعُوْكَ (اِتَّبَعُوْا۔ كَ) اِتَّبَعُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعٌ، پیروی کرنا، انہوں نے پیروی کی، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیری (انہوں نے پیروی کی تیری)

فَوْقَ، ظرف مکان (اوپر، اونچا، مرتبہ میں برتری، بلند، بلحاظ غلبہ فائق ہونا)

اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں پر جنہوں نے)

كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا (اُنہوں نے کفر کیا)

اِلٰی یَوۡمِ الۡقِیٰمَةِ ۔اِلٰی، حرف جار، کی طرف،تک،یَوۡمِ، مجرور، مضاف، دن،اَلۡقِیٰمَةِ،مضاف الیہ، قیامت کے(قیامت کے دن تک)

ثُمَّ اِلَیَّ مَرۡجِعُکُمۡ فَاَحۡکُمُ بَیۡنَکُمۡ فِیۡمَا کُنۡتُمۡ فِیۡهِ تَخۡتَلِفُوۡنَ ﴿۵۵﴾	پھر میری طرف ہی تمہارا لوٹنا ہے تو میں تمہارے درمیان اس کے بارے میں فیصلہ کروں گا جس میں تم اختلاف کرتے تھے۔

ثُمَّ، حرف عطف(پھر) اِلَیَّ(اِلٰی۔ یْ)اِلٰی، حرف جار، طرف، یْ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، میری(میری طرف) مَرۡجِعُکُمۡ(مَرۡجِعُ۔کُمۡ)مَرۡجِعُ،مصدر، مضاف،لوٹنا،کُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارا(تمہارا لوٹنا)فَاَحۡکُمُ(فَ۔اَحۡکُمُ) فَ، حرف عطف،تو،اَحۡکُمُ، فعل مضارع واحد متکلم حَکَمَ یَحۡکُمُ،مصدر حُکۡمًا، حکم دینا، فیصلہ کرنا(تو میں فیصلہ کروں گا)

بَیۡنَکُمۡ(بَیۡنَ۔کُمۡ)بَیۡنَ، مضاف، درمیان،کُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے(تمہارے درمیان)فِیۡمَا(فِیۡ۔ مَا)فِیۡ، حرف جار، کے بارے میں،مَا، مجرور، موصولہ، جو، جس(اس کے بارے میں جس)کُنۡتُمۡ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر کَانَ یَکُوۡنُ، مصدر کَوۡنًا، ہونا(تم تھے)

فِیۡهِ(فِیۡ۔هِ)فِیۡ، حرف جار، میں،هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب،اُس(اُس میں)

تَخۡتَلِفُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِخۡتَلَفَ یَخۡتَلِفُ،مصدر اِخۡتِلَافًا،اختلاف کرنا(تم اختلاف کرتے)

فَاَمَّا الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا فَاُعَذِّبُهُمۡ عَذَابًا شَدِیۡدًا فِی الدُّنۡیَا وَ الۡاٰخِرَةِ ۫	پس رہے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا تو میں انہیں دنیا اور آخرت میں عذاب دوں گا بہت سخت عذاب۔

فَاَمَّا(فَ۔اَمَّا) فَ، حرف عطف، پس،اَمَّا، حرف شرط، عام طور پر تفصیل اور تاکید کیلئے آتا ہے، لیکن رہے(پس رہے) اَلَّذِیۡنَ، اسم موصول(وہ لوگ جنہوں نے)

کَفَرُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب کَفَرَ یَکۡفُرُ، مصدر کُفۡرًا، کفر کرنا(اُنہوں نے کفر کیا)

فَاُعَذِّبُهُمْ (فَ۔ اُعَذِّبُ۔ هُمْ) فَ، حرف عطف، تو، اُعَذِّبُ، فعل مضارع واحد مذکر متکلم عَذَّبَ یُعَذِّبُ، مصدر تَعْذِیْبٌ، عذاب دینا، سزا دینا، میں عذاب دوں گا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہیں (تو میں عذاب دوں گا اُنہیں) عَذَابًا شَدِیْدًا، مرکب توصیفی، عَذَابًا، موصوف، عذاب، شَدِیْدًا، صفت، شَدٌّ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ، شدید، بہت سخت (بہت سخت عذاب)

فِی الدُّنْیَا۔ فِیْ، حرف جار، میں، اَلدُّنْیَا، مجرور، دنیا (دنیا میں)

وَالْاٰخِرَةِ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلْاٰخِرَةِ، آخرت (اور آخرت میں)

وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِیْنَ ﴿۵۶﴾	اور ان کے کوئی مدد کرنے والے نہیں۔

وَمَالَهُمْ (وَ۔ مَا۔ لَ۔ هُمْ) وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں، لَ، حرف جار، کے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اور نہیں اُن کے)

مِنْ نّٰصِرِیْنَ۔ مِنْ، حرف جار، زائدہ برائے عموم، نٰصِرِیْنَ، مجرور، نَصْرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (کوئی مدد کرنے والے، کوئی مددگار) واحد، نَاصِرٌ۔

وَ اَمَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَیُوَفِّیْهِمْ اُجُوْرَهُمْ ؕ	اور رہے وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کیے تو وہ انہیں ان کے اجر پورے پورے دے گا۔

وَاَمَّا الَّذِیْنَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَمَّا، حرف شرط ہے، اکثر تفصیل کیلئے آتا ہے اور کبھی تاکید کیلئے بھی آتا ہے، لیکن رہے بہر حال، اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (اور رہے وہ لوگ جو)

اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

وَ، حرف عطف (اور) عَمِلُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَمِلَ یَعْمَلُ، مصدر عَمَلٌ، عمل کرنا (اُنہوں نے عمل کیے) اَلصّٰلِحٰتِ۔ صَلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث، واحد، صَالِحَةٌ (نیک عمل، بھلے کام)

فَیُوَفِّیْهِمْ (فَ۔ یُوَفِّیْ۔ هِمْ) فَ، حرف عطف، تو، یُوَفِّیْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب وَفّٰی یُوَفِّیْ، مصدر

تَوْفِيَةٌ، پورا پورا دینا، وہ پورا پورا دے گا، ھِمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہیں (تو وہ پورا پورا دے گا اُنہیں)
اُجُوْرَہُمْ۔ اُجُوْرَ، مضاف، واحد، اَجْرٌ، اجار، بدلہ، اجرت، ھُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے، (اُن کے اجر)

وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۷﴾	اور اللہ ظالموں کو پسند نہیں کرتا۔

وَاللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ کا ذاتی نام، اللہ (اور اللہ)
لَا يُحِبُّ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اَحَبَّ يُحِبُّ، مصدر اِحْبَابًا، پسند کرنا، محبت کرنا (نہیں پسند کرتا) اَلظّٰلِمِيْنَ۔ ظُلْمًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ظالموں، واحد، ظَالِمٌ (ظالموں کو)

ذٰلِكَ نَتْلُوْهُ عَلَيْكَ مِنَ الْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ﴿۵۸﴾	یہ (جو) ہم اسے آپ پر تلاوت کر رہے ہیں آیات ہیں اور حکمت والی نصیحت ہے۔

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید حضرت مسیح کا یہ قصہ، اشارہ اظہار شرف کیلئے ہے (یہ)
نَتْلُوْهُ۔ نَتْلُوْا، فعل مضارع جمع متکلم تَلَا يَتْلُوْا، مصدر تِلَاوَةٌ، تلاوت کرنا، پڑھنا، ہم تلاوت کرتے ہیں، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (ہم تلاوت کرتے ہیں اسے)
عَلَيْكَ (عَلٰی۔ كَ) عَلٰی، حرف جار، پر، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھ، آپ (آپ پر)
مِنَ الْاٰيٰتِ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اَلْاٰيٰتِ، مجرور، آیات، واحد، اٰيَةٌ (آیات ہیں)
وَ، حرف عطف (اور) الذِّكْرِ الْحَكِيْمِ۔ اَلذِّكْرِ الْحَكِيْمِ مرکب توصیفی اَلذِّكْرِ موصوف، ذکر، نصیحت، مراد قرآن مجید ہے، اَلْحَكِيْمِ، صفت، حِكْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، حکمت والی (حکمت والی نصیحت)

اِنَّ مَثَلَ عِيْسٰى عِنْدَ اللّٰهِ كَمَثَلِ اٰدَمَ ؕ	بے شک حضرت عیسٰی کی مثال اللہ کے نزدیک حضرت آدم کی مثال کی طرح ہے۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) مَثَلَ عِيْسٰى۔ مَثَلَ، مضاف، مثل ایسے فعل کو کہتے ہیں جو دوسرے

سے مشابہ ہو، مثال، عِيْسٰى، مضاف الیہ، حضرت عیسیٰ کی (حضرت عیسیٰ کی مثال)
عِنْدَ اللّٰهِ۔ عِنْدَ، مضاف، پاس، نزدیک، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے نزدیک)
كَمَثَلِ (كَ۔ مَثَلِ) كَ، حرف تشبیہ حرف جار، مانند، جیسا، کی طرح، مَثَلِ، مجرور، مثال (مثال کی طرح ہے)
اٰدَمَ (حضرت آدم)

خَلَقَهٗ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۵۹﴾	اُس نے اُسے مٹی سے پیدا کیا پھر اس سے کہا ہو جا تو وہ ہو جاتا ہے۔

خَلَقَهٗ (خَلَقَ۔ هٗ) خَلَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَلَقَ يَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا، اُس نے پیدا کیا، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے (اُس نے پیدا کیا اُسے)
مِنْ تُرَابٍ۔ مِنْ، حرف جار، سے، تُرَابٍ، مجرور، مٹی (مٹی سے)
ثُمَّ قَالَ۔ ثُمَّ، حرف عطف، پھر، قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اُس نے کہا (پھر کہا) لَهٗ (لَ۔ هٗ) لَ، حرف جار، سے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اُس سے)
كُنْ، فعل ناقص امر واحد مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تو ہو جا)
فَيَكُوْنُ (فَ۔ يَكُوْنُ) فَ، حرف عطف، تو، يَكُوْنُ، فعل ناقص مضارع واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ ہو جاتا ہے (تو وہ ہو جاتا ہے)

اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُنْ مِّنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿۶۰﴾	آپ کے رب کی طرف سے حق ہے پس آپ شک کرنے والوں میں سے نہ ہوں۔

اَلْحَقُّ (حق، سچ) کسی چیز کے نفس الامر کے مطابق ہونے کو حق کہتے ہیں۔
مِنْ رَّبِّكَ (مِنْ۔ رَبِّ۔ كَ) مِنْ، حرف جار بمعنٰی اِلٰی، طرف سے، رَبِّ، مجرور مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے رب کی طرف سے)

فَلَا تَكُنْ (فَ۔ لَاتَكُنْ) فَ، حرف عطف، پس، لَا تَكُنْ، فعل نہی واحد مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، آپ نہ ہوں (پس آپ نہ ہوں)

مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمُمْتَرِيْنَ، مجرور، اِمْتِرَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، شک کرنے والے، واحد، اَلْمُمْتَرِيْ (شک کرنے والوں میں سے)

آیت میں خطاب اگرچہ رسول اللہ سے ہے لیکن مراد آپ کی امت ہے۔

فَمَنْ حَآجَّكَ فِيْهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ	پس جو آپ سے اس کے بارے میں جھگڑا کرے اس کے بعد کہ آپ کے پاس علم آ گیا۔

فَمَنْ (فَ۔ مَنْ) فَ، حرف عطف، پس، مَنْ، شرطیہ اسم موصول، جو (پس جو)

حَآجَّكَ (حَآجَّ۔ كَ) حَآجَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب حَآجَّ يُحَآجُّ، مصدر مُحَآجَّةٌ، جھگڑا کرنا (جھگڑا کرے، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ سے (آپ سے جھگڑا کرے)

فِيْهِ (فِيْ۔ هِ) فِيْ، حرف جار، کے بارے میں، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے بارے میں)

مِنْۢ بَعْدِ مَا۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعْدِ، مجرور، بعد، مَا، مصدریہ، کہ (اس کے بعد کہ) جَآءَكَ۔ جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا، آ گیا، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرے، آپ کے (آ گیا آپ کے پاس)

مِنَ الْعِلْمِ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اَلْعِلْمِ، مجرور (علم)

فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ اَبْنَآءَنَا وَ اَبْنَآءَكُمْ وَ نِسَآءَنَا وَ نِسَآءَكُمْ وَ اَنْفُسَنَا وَ اَنْفُسَكُمْ ۙ	تو آپ کہہ دیجیے کہ آؤ ہم اپنے بیٹوں کو اور تمہارے بیٹوں کو اور اپنی عورتوں کو اور تمہاری عورتوں کو اپنی جانوں کو اور تمہاری جانوں کو بلالیں۔

فَقُلْ (فَ۔ قُلْ) فَ، حرف عطف، پس، تو، قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا،

آپ کہہ دیجیے (تو آپ کہہ دیجئے)

تَعَالَوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر تَعَالٰی یَتَعَالٰی، مصدر تَعَالِیٌ، بلند مقام کی طرف بلانا، پھر ہر جگہ بلانے کیلئے استعمال ہونے لگا تَعَالَوْا میں رفعت منزل کے حصول کی دعوت ہے (تم آؤ)

نَدْعُ، فعل مضارع جمع متکلم دَعَا یَدْعُوْ، مصدر دَعْوَةٌ، پکار کرنا، دعا کرنا، بلانا (ہم بلالیں)

اَبْنَآءَنَا۔ اَبْنَآءَ، مضاف، بیٹوں، واحد، اِبْنٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے، اپنے (اپنے بیٹوں کو) وَ، حرف عطف (اور) اَبْنَآءَكُمْ۔ اَبْنَآءَ، مضاف، بیٹوں، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے بیٹوں کو) وَ، حرف عطف (اور)

نِسَآءَنَا۔ نِسَآءَ، مضاف، عورتوں، واحد اِمْرَاَةٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری، اپنی (اپنی عورتوں کو) وَ، حرف عطف (اور) نِسَآءَكُمْ۔ نِسَآءَ، مضاف، عورتوں، واحد، اِمْرَاَةٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری عورتوں کو) وَ، حرف عطف (اور)

اَنْفُسَنَا (اَنْفُسَ۔ نَا) اَنْفُسَ، مضاف، جانوں، واحد، نَفْسٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، اپنی (اپنی جانوں کو، ہم خود کو) وَ، حرف عطف (اور)

اَنْفُسَكُمْ (اَنْفُسَ۔ كُمْ) اَنْفُسَ، مضاف، جانوں، واحد، نَفْسٌ، كُمْ، مضاف الیہ، جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری جانوں کو، تم اپنے آپ کو)

ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَلْ لَّعْنَتَ اللّٰهِ عَلَى الْكٰذِبِيْنَ ﴿۶۱﴾	پھر ہم مباہلہ (گڑگڑا کر دعا) کریں پھر ہم جھوٹوں پر اللہ کی لعنت کریں۔

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) نَبْتَهِلْ، فعل مضارع مجزوم جمع متکلم اِبْتَهَلَ یَبْتَهِلُ، مصدر اِبْتِهَالٌ، مباہلہ کرنا، (گڑگڑا کر دعا کرنا، ہم مباہلہ کریں)

مباہلہ اس کو کہتے ہیں کہ فریقین نہایت عاجزی سے اللہ سے دعا کریں کہ جو جھوٹا ہو اس پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو۔

فَنَجْعَلْ (فَ۔ نَجْعَلْ) فَ، حرف عطف، پھر، نَجْعَلْ، فعل مضارع جمع متکلم جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، کرنا، ڈالنا (پھر ہم کریں) لَّعْنَتَ اللّٰهِ، مرکب اضافی لَعْنَتَ، مضاف، لعنت، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی لعنت)

عَلَى الْكٰذِبِيْنَ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، اَلْكٰذِبِيْنَ، مجرور، كِذْبًا، مصدر اسم فاعل جمع مذکر، جھوٹ بولنے والے، جھوٹوں، واحد، اَلْكَاذِبُ (جھوٹوں پر)

اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْقَصَصُ الْحَقُّ ۚ	بے شک یہ یقیناً یہی سچا بیان ہے۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک)

هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ) اس سے مراد مریم اور مسیح کا بیان کردہ قصہ ہے۔

لَهُوَ (لَ۔ هُوَ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ، یہی (یقیناً یہی)

الْقَصَصُ الْحَقُّ۔ اَلْقَصَصُ، موصوف بیان، قصہ، اَلْحَقَّ، صفت، حق، سچا (سچا بیان)

وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ ۚ	اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔

وَ مَا۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

مِنْ اِلٰهٍ۔ مِنْ، حرف جار زائدہ تاکید کلام کیلئے ہے۔ اِلٰهٍ، مجرور، معبود (کوئی معبود)

اِلَّا اللّٰهُ: اِلَّا، کلمہ استثنا، مگر، سوا، اَللّٰهُ، اللہ (اللہ کے سوا)

وَ اِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۶۲﴾	اور بے شک اللہ یقیناً وہی بڑا غالب بڑی حکمت والا ہے۔

وَاِنَّ اللّٰهَ، وَ، حرف عطف، اور، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ کا ذاتی نام، اللہ (اور بے شک اللہ)

لَهُوَ (لَ۔ هُوَ) لَ، لام تاکید، یقیناً، هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (یقیناً وہی ہے)

اَلْعَزِيْزُ، اللہ کا صفاتی نام، عِزَّةٌ، مصدر سے بمعنی فاعل مبالغہ کا صیغہ (بڑا غالب جو کبھی مغلوب نہ ہو)

اَلْحَكِيْمُ، اللہ کا صفاتی نام، حِكْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بڑی حکمت والا)

ع ۶ ۹ ۱۴

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِالْمُفْسِدِيْنَ ۶۳	پھر اگر وہ پھر جائیں تو بے شک اللہ فسادیوں کو خوب جاننے والا ہے۔

فَاِنْ (فَ۔اِنْ) فَ، حرف عطف، پھر، اِنْ، شرطیہ، اگر (پھر اگر)

تَوَلَّوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب تَوَلّٰی يَتَوَلّٰی، مصدر تَوَلِّیٌ، پھر جانا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ پھر جائیں)

فَاِنَّ اللّٰهَ (فَ۔اِنَّ۔اَللّٰهَ) فَ، حرف عطف، تو، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (تو بے شک اللہ)

عَلِيْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، عِلْمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

بِالْمُفْسِدِيْنَ (بِ۔اَلْمُفْسِدِيْنَ) بِ، حرف جار، کو، اَلْمُفْسِدِيْنَ، مجرور، اِفْسَادٌ، مصدر اسم فاعل جمع مذکر، فساد کرنے والے، فسادیوں، واحد، اَلْمُفْسِدُ (فسادیوں کو)

قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ سَوَآءٍۢ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ	آپ کہہ دیجیے اے اہل کتاب! ایک بات کی طرف آؤ (جو) ہمارے درمیان اور تمہارے درمیان مشترک ہے۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اس میں مخاطب حضرت محمد ﷺ ہیں (آپ کہہ دیجیے) يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ (يَا۔اَهْلَ۔اَلْكِتٰبِ) يَا، حرف ندا، اے، اَهْلَ الْكِتٰبِ، منادیٰ،

اَهْلَ، مضاف، والے، پیروکار، اہل، اَلْكِتٰبِ، مضاف الیہ، خاص کتاب یعنی انجیل، اہل انجیل، عیسائی اور اہل کتاب یہودی (اے اہل کتاب) تَعَالَوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر تَعَالٰی يَتَعَالٰی، مصدر تَعَالِیٌ، آنا، کسی کو بلند مقام کی طرف دعوت دینا، تَعَالَوْا، میں رفعت منزل کی طرف دعوت ہے (تم سب آؤ)

اِلٰى كَلِمَةٍ۔اِلٰى، حرف جار، کی طرف، كَلِمَةٍ، مجرور، ایک بات، ایک کلمہ (ایک بات کی طرف)

سَوَآءٍ، مصدر (مشترک ہے، برابر ہے، یکساں ہے)

بَيْنَنَا (بَيْنَ۔نَا) بَيْنَ، مضاف، درمیان، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے درمیان)

وَ، حرف عطف (اور) بَيْنَكُمْ (بَيْنَ۔كُمْ) بَيْنَ، مضاف، درمیان، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر،

تمہارے (تمہارے درمیان)

اَلَّا نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰهَ وَ لَا نُشْرِكَ بِهٖ شَيْـًٔا وَّ لَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ	یہ کہ ہم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں اور ہم اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ ٹھہرائیں اور ہم میں سے بعض بعض کو اللہ کے سوا رب نہ بنائیں۔

اَلَّا (اَنْ۔ لَا) اَنْ، مصدریہ، یہ کہ، لَا، نافیہ، نہ (یہ کہ نہ)

نَعْبُدَ، فعل مضارع جمع متکلم عَبَدَ یَعْبُدُ، مصدر عِبَادَةٌ، عبادت کرنا (ہم عبادت کریں)

عبادت اُس اطاعت کا نام ہے جو نہایت عاجزی سے کی جاتی ہے۔

اِلَّا اللّٰهَ۔ اِلَّا، کلمہ استثنا، مگر، سوا، اَللّٰه، اللہ کا ذاتی نام، اللہ (اللہ کے سوا)

وَلَا نُشْرِكَ۔ وَ، حرف عطف، اور، لَا نُشْرِكَ، فعل مضارع منفی جمع متکلم اَشْرَكَ يُشْرِكُ، مصدر اِشْرَاكٌ، شرک کرنا، شریک ٹھہرانا، ہم شریک نہ ٹھہرائیں (اور ہم شریک نہ ٹھہرائیں)

بِهٖ (بِ، ہٖ) بِ، حرف جار، کے ساتھ ہٖ مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَللّٰهُ ہے (اس کے ساتھ)

شَيْـًٔا (کسی چیز کو) وَّلَا يَتَّخِذَ۔ وَ، حرف عطف، اور، لَا يَتَّخِذَ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، بنانا، پکڑنا (وہ نہ بنائے)

بَعْضُنَا (بَعْضُ۔ نَا) بَعْضُ، مضاف، بعض، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم میں سے بعض)

بَعْضًا (بعض کو، کسی کو) اَرْبَابًا، واحد، رَبٌّ (رب، پروردگار)

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوْنِ، مجرور مضاف، علاوہ، سوا، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے سوا)

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُوْلُوا اشْهَدُوْا بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ﴿۶۴﴾	پھر اگر وہ منہ موڑ لیں تو تم کہہ دو گواہ رہو کہ بے شک ہم مسلمان ہیں۔

فَاِنْ (فَ۔اِنْ) فَ، حرف عطف، پھر، اِنْ، شرطیہ، اگر (پھر اگر)
تَوَلَّوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب تَوَلّٰی یَتَوَلّٰی، مصدر تَوَلِّیٌ، منہ موڑنا، منہ پھیرنا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ منہ موڑلیں) فَقُوْلُوا (فَ۔قُوْلُوْا) فَ، حرف عطف، تو، قُوْلُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (تم سب کہو) اِشْهَدُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر شَهِدَ یَشْهَدُ، مصدر شِهَادَةٌ، گواہ رہنا (تم سب گواہ رہو) بِاَنَّا (بِ۔اَنَّ۔نَا) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اَنَّ، مجرور، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (کہ بے شک ہم)
مُسْلِمُوْنَ۔اِسْلَامٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (فرمانبردار مسلمان) واحد، مُسْلِمٌ،

یٰۤاَهْلَ الْکِتٰبِ لِمَ تُحَآجُّوْنَ فِیْۤ اِبْرٰهِیْمَ وَمَاۤ اُنْزِلَتِ التَّوْرٰىةُ وَالْاِنْجِیْلُ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِهٖ ؕ	اے اہل کتاب! تم حضرت ابراہیم کے بارے میں جھگڑا کیوں کرتے ہو۔ حالانکہ تورات اور انجیل نہیں اتاری گئی مگر اس کے بعد۔

یٰۤاَهْلَ الْکِتٰبِ (یَا۔اَهْلَ۔اَلْکِتٰبِ) یَا، حرف ندا، اے، اَهْلَ الْکِتٰبِ، منادٰی، اَهْلَ، مضاف، والے، پیروکار، اَلْکِتٰبِ، مضاف الیہ، خاص کتاب، تورات، انجیل۔ مخاطب یہودی و نصرانی (اے اہل کتاب)
لِمَ تُحَآجُّوْنَ۔لِمَ، لام تعلیل اور مَا، استفہامیہ سے مرکب ہے، آخر میں الف تخفیف کیلئے ساقط کر دیا گیا ہے، کیوں، کیسے، تُحَآجُّوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر حَآجَّ یُحَآجُّ، مصدر مُحَآجَّةٌ، جھگڑا کرنا (تم جھگڑا کرتے ہو) فِیْۤ اِبْرٰهِیْمَ۔فِیْ، حرف جار، کے بارے میں، اِبْرٰهِیْمَ، مجرور، حضرت ابراہیم (حضرت ابراہیم کے بارے میں) وَمَا۔وَ، حالیہ، حالانکہ، مَا، نافیہ، نہیں (حالانکہ نہیں)
اُنْزِلَتِ التَّوْرٰىةُ۔اُنْزِلَتِ، اصل میں، اُنْزِلَتْ تھی، آگے ملانے کیلئے زیر دی گئی، فعل ماضی مجہول واحد موئنث غائب اَنْزَلَ یُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالٌ، نازل کرنا، اتارنا، اتاری گئی، اَلتَّوْرٰىةُ، تورات (اتاری گئی تورات)
وَالْاِنْجِیْلُ۔وَ، حرف عطف، اور، اِنْجِیْلُ، انجیل (اور انجیل)

اِلَّا مِنۢ بَعْدِہٖ۔ اِلَّا، کلمہ استثنا، مگر، سوا، مِنۢ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعْدِ، مجرور، مضاف، بعد، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (مگر اس کے بعد)

تورات اور انجیل حضرت ابراہیم کے بہت بعد نازل ہوئی۔

اَفَلَا تَعۡقِلُوۡنَ ﴿۶۵﴾	تو کیا تم عقل نہیں رکھتے ہو۔

اَفَلَا تَعۡقِلُوۡنَ (اَ۔ فَ۔ لَا تَعۡقِلُوۡنَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، تو،

لَا تَعۡقِلُوۡنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر عَقَلَ یَعۡقِلُ، مصدر عَقۡلًا، عقل رکھنا، تم عقل نہیں رکھتے ہو (تو کیا تم عقل نہیں رکھتے ہو)

هٰۤاَنۡتُمۡ هٰۤؤُلَآءِ حَاجَجۡتُمۡ فِيۡمَا لَـكُمۡ بِهٖ عِلۡمٌ فَلِمَ تُحَآجُّوۡنَ فِيۡمَا لَـيۡسَ لَـكُمۡ بِهٖ عِلۡمٌ ؕ	دیکھو تم وہی لوگ ہو جو تم نے اس (بات) میں جھگڑا کیا کہ تم کو اس کا علم تھا تو کیوں تم اس میں جھگڑا کرتے ہو جس کا تم کو علم نہیں ہے۔

هٰۤاَنۡتُمۡ (هَا۔ اَنۡتُمۡ) هَا، کلمہ تنبیہ، هَا، ہمزہ استفہام کا قائم مقام ہے اور استفہام تعجب کیلئے ہے، آگاہ ہو جاؤ، دیکھو، سنو، اَنۡتُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (دیکھو تم) هٰۤؤُلَآءِ، اسم اشارہ جمع قریب (وہی لوگ ہو)

حَاجَجۡتُمۡ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر حَاجَّ یُحَاجُّ، مصدر مُحَاجَّةٌ وَّحِجَاجٌ، جھگڑا کرنا (تم نے جھگڑا کیا)

فِيۡمَا (فِیۡ۔ مَا) فِیۡ، حرف جار، میں، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس میں جو)

لَـكُمۡ (لَ۔ كُمۡ) لَ، حرف جار، کو، كُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم کو)

بِهٖ (بِ۔ ہٖ) بِ، حرف جار، کا، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کا) عِلۡمٌ (علم)

فَلِمَ (فَ۔ لِمَ) فَ، حرف عطف، تو، لِمَ، لام تعلیل اور مَا، استفہامیہ کا مرکب ہے، مَا، کا الف ساقط ہے (کیوں، کیسے) تُحَآجُّوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر حَاجَّ یُحَاجُّ، مصدر مُحَاجَّةٌ وَّحِجَاجٌ، جھگڑا کرنا، (تم جھگڑا کرتے ہو) فِيۡمَا (فِیۡ۔ مَا) فِیۡ، حرف جار، میں، مَا، مجرور، اسم موصول، جو، جس (اس میں جس کا)

لَیْسَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب، اس سے فعل امر اور فعل مضارع نہیں آتے ہیں (نہیں ہے)
لَکُمْ (لَ۔ کُمْ) لَ، حرف جار، کو، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم کو)
بِہٖ (بِ۔ ہٖ) بِ، حرف جار، کا، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اس کا) عِلْمٌ (علم)

وَاللّٰہُ یَعْلَمُ وَ اَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۶﴾	اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔

وَاللّٰہُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰہُ، اللہ کا ذاتی نام، اللہ (اور اللہ)
یَعْلَمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (وہ جانتا ہے)
وَاَنْتُمْ وَ، حرف عطف، اور، اَنْتُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (اور تم)
لَا تَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (تم نہیں جانتے)

مَا کَانَ اِبْرٰھِیْمُ یَھُوْدِیًّا وَّ لَا نَصْرَانِیًّا وَّ لٰکِنْ کَانَ حَنِیْفًا مُّسْلِمًا ط	حضرت ابراہیم یہودی نہیں تھے اور نہ عیسائی اور لیکن وہ یکسو مسلمان تھے۔

مَاکَانَ۔ مَا، نافیہ، نہیں، کَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا، وہ تھا (وہ نہیں تھا) اِبْرٰھِیْمُ (حضرت ابراہیم) یَھُوْدِیًّا (یہودی، مذہب یہود کا پیروکار)
وَلَا نَصْرَانِیًّا۔ وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ، نَصْرَانِیًّا، نصرانی، یائے نسبت نصرانی، بستی نصران کی طرف منسوب ہے، حضرت عیسیٰ کے پیروکار عیسائی (اور نہ عیسائی)
وَّلٰکِنْ۔ وَ، حرف عطف، اور، لٰکِنْ، حرف مشبہ بالفعل، لیکن (اور لیکن)
کَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (وہ تھا)
حَنِیْفًا۔ حَنْفٌ، مصدر سے صفت مشبہ، حنیف، ایک طرف مائل ہونے والا، گمراہی سے راہِ حق کی طرف مائل ہونا، جو کوئی ایک راہ حق پکڑے اور سب باطل راہیں چھوڑ دے حنیف کہلاتا ہے (یکسو)
مُسْلِمًا۔ اِسْلَامٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، فرمانبردار (مسلمان)

وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿٦٧﴾	اور وہ مشرکوں میں سے نہیں تھے۔

وَمَا كَانَ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں، كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ تھا (اور وہ نہیں تھا)

مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمُشْرِكِيْنَ، مجرور، اِشْرَاكٌ، مصدر اسم فاعل جمع مذکر، شرک کرنے والے، مشرکین، واحد، مُشْرِكٌ (مشرکوں میں سے)

اِنَّ اَوْلَى النَّاسِ بِاِبْرٰهِيْمَ لَلَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ وَ هٰذَا النَّبِيُّ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ	بے شک لوگوں میں سے حضرت ابراہیم کے قریب ترین یقیناً وہ لوگ ہیں جنہوں نے اُس کی پیروی کی اور (ان کے بعد) یہ نبی (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) اور وہ لوگ جو ایمان لائے۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، (بے شک، یقیناً)

اَوْلَى۔ وَلْيٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ، زیادہ لائق، زیادہ مستحق، قریب ترین) اَلنَّاسِ (لوگوں)

بِاِبْرٰهِيْمَ (بِ۔اِبْرٰهِيْمَ) بِ، حرف جار، کے، اِبْرٰهِيْمَ، مجرور، حضرت ابراہیم (حضرت ابراہیم کے)

لَلَّذِيْنَ (لَ۔ اَلَّذِيْنَ) لَ، لام تاکید، یقیناً، اَلَّذِيْنَ، اسم موصول، جمع مذکر، وہ لوگ جنہوں نے (یقیناً وہ لوگ جنہوں نے) اِتَّبَعُوْهُ (اِتَّبَعُوْا۔ ہٗ) اِتَّبَعُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعٌ، پیروی کرنا، اُنہوں نے پیروی کی، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کی (اُنہوں نے اُس کی پیروی کی)

وَهٰذَا النَّبِيُّ۔ وَ، حرف عطف، اور، هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، یہ، اَلنَّبِيُّ، مشارٌ الیہ، نبی (اور یہ نبی) یہ نبی سے مراد محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔

وَالَّذِيْنَ ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (اور وہ لوگ جو)

اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانٌ، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

وَاللّٰهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٦٨﴾	اور اللہ مومنوں کا حامی و مددگار ہے۔

وَاللّٰهُ ۔وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ)

وَلِيُّ ۔وَلَايَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، حامی و مددگار، دوست (حامی و مددگار)

اَلۡمُؤۡمِنِيۡنَ ۔اِيۡمَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ایمان والے مومنوں) واحد، اَلۡمُؤۡمِنُ۔

وَدَّتۡ طَّآئِفَةٌ مِّنۡ اَهۡلِ الۡكِتٰبِ لَوۡ يُضِلُّوۡنَكُمۡ ؕ	اہل کتاب میں سے ایک جماعت نے چاہا کاش وہ تمہیں گمراہ کر دیں۔

وَدَّتۡ، فعل ماضی واحد مونث غائب وَدَّ يَوَدُّ، مصدر وُدًّا وَّمَوَدَّةً، چاہنا، آرزو کرنا (اس نے چاہا)

طَآئِفَةٌ (ایک جماعت، ایک گروہ)

مِنۡ اَهۡلِ الۡكِتٰبِ ۔مِنۡ، حرف جار، سے، اَهۡلِ، مجرور، مضاف، والے، پیروکار، اہل، اَلۡكِتٰبِ، مضاف الیہ، خاص کتاب، تورات وانجیل (اہل کتاب میں سے) یعنی یہود و نصاریٰ،

لَوۡ، تمنائی (کاش) يُضِلُّوۡنَكُمۡ (يُضِلُّوۡنَ ۔كُمۡ) يُضِلُّوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَضَلَّ يُضِلُّ، مصدر اِضۡلَالٌ، گمراہ کرنا، وہ گمراہ کر دیں، كُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ گمراہ کر دیں تمہیں)

وَ مَا يُضِلُّوۡنَ اِلَّاۤ اَنۡفُسَهُمۡ وَ مَا يَشۡعُرُوۡنَ ﴿۶۹﴾	حالانکہ وہ گمراہ نہیں کرتے مگر اپنے آپ کو اور وہ شعور نہیں رکھتے۔

وَمَا ۔وَ، حالیہ، حالانکہ، مَا، نافیہ، نہیں (حالانکہ نہیں)

يُضِلُّوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَضَلَّ يُضِلُّ، مصدر اِضۡلَالٌ، گمراہ کرنا (وہ گمراہ کرتے)

اِلَّا، کلمہ استثنا، (مگر، سوا) اَنۡفُسَهُمۡ (اَنۡفُسَ ۔هُمۡ) اَنۡفُسَ، مضاف، جانوں، واحد، نَفۡسٌ، هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی جانوں کو، اپنے آپ کو)

وَمَا ۔وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

يَشۡعُرُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب شَعَرَ يَشۡعُرُ، مصدر شُعُوۡرًا، شعور رکھنا (وہ شعور رکھتے)

يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَ اَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ۝	اے اہل کتاب! کیوں تم اللہ کی آیات کا انکار کرتے ہو حالانکہ تم گواہی دیتے ہو۔

يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ (يَا۔ اَهْلَ۔ اَلْكِتٰبِ) يَا، حرف ندا، اے، اَهْلَ الْكِتٰبِ، منادیٰ، اَهْلَ، مضاف، والے اہل، پیروکار، اَلْكِتٰبِ، مضاف الیہ خاص کتاب، تورات وانجیل، یعنی یہود ونصاریٰ (اے اہل کتاب)

لِمَ، لام تعلیل اور، مَا، کا مرکب، مَا، کا الف گرا ہوا ہے، استفہامیہ ہے (کیوں، کس لیے)

تَكْفُرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا، انکار کرنا (تم انکار کرتے ہو)

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ (بِ۔ اٰيٰتِ۔ اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، کو، کا، اٰيٰتِ، مجرور مضاف، آیات، واحد اٰيَةٌ، مراد اللہ کی وہ آیات جو تورات اور انجیل میں موجود ہیں، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی آیات کا)

وَ، حالیہ (حالانکہ) اَنْتُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (تم سب)

تَشْهَدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر شَهِدَ يَشْهَدُ، مصدر شَهَادَةٌ، گواہی دینا (تم گواہی دیتے ہو)

يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَلْبِسُوْنَ الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَ تَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَ اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ع	اے اہل کتاب کیوں تم حق کو باطل کے ساتھ خلط ملط کرتے ہو اور تم حق کو چھپاتے ہو حالانکہ تم جانتے ہو۔

ع ٨ ١٥

يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ (يَا۔ اَهْلَ۔ اَلْكِتٰبِ) يَا، حرف ندا، اے، اَهْلَ الْكِتٰبِ، منادیٰ، اَهْلَ، مضاف، والے اہل، پیروکار، اَلْكِتٰبِ، مضاف الیہ خاص کتاب، تورات وانجیل، یعنی یہود ونصاریٰ (اے اہل کتاب)

لِمَ، لام تعلیل اور، مَا، استفہامیہ کا مرکب ہے، مَا، کا الف گرا ہوا ہے (کیوں، کس لیے)

تَلْبِسُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر لَبَسَ يَلْبِسُ، مصدر لَبْسًا، خلط ملط کرنا (تم خلط ملط کرتے ہو)

اَلْحَقُّ بِالْبَاطِلِ (اَلْحَقُّ۔ بِ۔ اَلْبَاطِلِ) اَلْحَقُّ، مصدر سچ، حق کو، بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلْبَاطِلِ، مجرور، باطل، جھوٹ (حق کو باطل کے ساتھ) وَ، حرف عطف (اور)

تَكْتُمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر كَتَمَ يَكْتُمُ، مصدر كِتْمَانٌ، چھپانا، (تم چھپاتے ہو)

اَلْحَقَّ (حق کو) وَاَنْتُمْ۔ وَ، حالیہ، حالانکہ، اَنْتُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (حالانکہ تم)
تَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (تم جانتے ہو)

وَ قَالَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اٰمِنُوْا بِالَّذِیْۤ اُنْزِلَ عَلَى الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَجْهَ النَّهَارِ وَ اكْفُرُوْۤا اٰخِرَهٗ لَعَلَّهُمْ یَرْجِعُوْنَ ﴿۷۲﴾	اور اہل کتاب میں سے ایک جماعت نے کہا تم دن چڑھے ایمان لاؤ اس پر جو نازل کیا گیا ہے ان لوگوں پر جو ایمان لائے ہیں اور اس کے آخر (شام) میں انکار کر دیا کرو تاکہ وہ (اسلام سے) پھر جائیں۔

وَقَالَتْ۔ وَ، حرف عطف، اور، قَالَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، کہا (اور کہا) طَآئِفَةٌ (ایک جماعت، ایک گروہ)
مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَهْلِ، مجرور، مضاف، والے، پیروکار، اہل، اَلْكِتٰبِ، مضاف الیہ، خاص کتاب، تورات وانجیل یعنی یہود ونصاریٰ (اہل کتاب میں سے)
اٰمِنُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا (تم ایمان لاؤ)
بِالَّذِیْ (بِ، اَلَّذِیْ) بِ، حرف جار بمعنیٰ عَلٰی، پر، اَلَّذِیْ، مجرور، اسم موصول واحد مذکر، جو (اس پر جو)
اُنْزِلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَنْزَلَ یُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالٌ، نازل کرنا (نازل کیا گیا ہے)
عَلَى الَّذِیْنَ۔ عَلٰی، حرف جار، پر، اَلَّذِیْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (اُن لوگوں پر جو)
اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا (وہ سب ایمان لائے)
وَجْهَ النَّهَارِ۔ وَجْهَ، مضاف، دن کا شروع حصہ، چہرہ، اَلنَّهَارِ، مضاف الیہ، دن (دن کا چہرہ، دن چڑھے)
وَاكْفُرُوْۤا۔ وَ، حرف عطف، اور، اُكْفُرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر كَفَرَ یَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا، انکار کرنا (اور تم انکار کر دیا کرو) اٰخِرَهٗ۔ اٰخِرَ، مضاف، آخر، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے، ضمیر کا مرجع اَلنَّهَارِ ہے (اُس کے آخر میں، شام کو)

لَعَلَّهُمْ (لَعَلَّ۔ هُمْ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، تاکہ، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (تاکہ وہ)
يَرْجِعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب رَجَعَ يَرْجِعُ، مصدر رُجُوْعًا، لوٹنا، پھر جانا (وہ پھر جائیں)

وَلَا تُؤْمِنُوْٓا اِلَّا لِمَنْ تَبِعَ دِيْنَكُمْ ؕ	اور تم مت مانو مگر اس کی جو تمہارے دین کی پیروی کرے۔

وَ، حرف عطف (اور) لَا تُؤْمِنُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ماننا، یقین کرنا، ایمان لانا (تم مت مانو) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوائے)

لِمَنْ (لِ۔ مَنْ) لِ، حرف جار، کی، مَنْ، مجرور، اسم موصول، جو (اس کی جو)

تَبِعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَبِعَ يَتْبَعُ، مصدر تَبْعًا، اتباع کرنا، پیروی کرنا (وہ پیروی کرے)

دِيْنَكُمْ (دِيْنَ۔ كُمْ) دِيْنَ، مضاف، دین، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے دین کی)

قُلْ اِنَّ الْهُدٰى هُدَى اللّٰهِ ۙ	آپ کہہ دیجیے بے شک (کامل) ہدایت اللہ کی ہدایت ہے۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجیے)

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک)

اَلْهُدٰى، اسم مصدر، اَلْ تمام جامعیت کیلئے ((جامع) ہدایت، (کامل) ہدایت)

هُدَى اللّٰهِ، مرکب اضافی، هُدٰى، مضاف، ہدایت، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی ہدایت)

اَنْ يُّؤْتٰٓى اَحَدٌ مِّثْلَ مَآ اُوْتِيْتُمْ اَوْ يُحَآجُّوْكُمْ عِنْدَ رَبِّكُمْ ؕ	(یقین نہ کرو) یہ کہ کسی ایک کو اس کی مثل دیا جائے گا جو تمہیں دیا گیا ہے یا وہ تم سے تمہارے رب کے پاس جھگڑا کریں گے۔

اَنْ، مصدریہ، ناصبہ (یہ کہ)

يُؤْتٰى، فعل مضارع منصوب مجہول واحد مذکر غائب اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا (دیا جائے گا)

اَحَدٌ (کسی ایک کو) مِثْلَ (مانند، کی طرح، مثل) مَا، موصولہ (اس کی جو)

اُوْتِيْتُمْ، فعل ماضی مجہول جمع مذکر حاضر اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا (تمہیں دیا گیا ہے)

اَوْ یُحَآجُّوْکُمْ۔اَوْ، حرف عطف، یا، یُحَآجُّوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب حَآجَّ یُحَآجُّ، مصدر مُحَآجَّةٌ جھگڑا کرنا، وہ جھگڑا کریں گے، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم سے (یا وہ جھگڑا کریں گے تم سے)

عِنْدَ رَبِّکُمْ (عِنْدَ۔رَبِّ۔کُمْ) عِنْدَ، مضاف، ظرف مکان، پاس، رَبِّ، مضاف الیہ مضاف، رب کے، پروردگار، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے رب کے پاس)

قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ ۚ	آپ کہہ دیجیے کہ بے شک فضل اللہ کے ہاتھ میں ہے۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجیے)

اِنَّ الْفَضْلَ۔اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَلْفَضْلَ، فضل فضیلت (بے شک فضل)

بِيَدِ اللّٰهِ (بِ۔یَدِ۔اَللّٰهِ) بِ، حرف جار بمعنی فِیْ، میں، یَدِ، مجرور، مضاف، ہاتھ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کا ذاتی نام اللہ کے (اللہ کے ہاتھ میں ہے)

یُؤْتِیْهِ مَنْ یَّشَآءُ ؕ	وہ اسے دیتا ہے جسے چاہتا ہے۔

یُؤْتِیْهِ (یُؤْتِیْ۔هِ) یُؤْتِیْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا، وہ دیتا ہے، هِ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (وہ دیتا ہے اسے) مَنْ، اسم موصول (جسے)

یَشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیْٓئَةٌ، چاہنا (وہ چاہتا ہے)

وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ ۟ۙ	اور اللہ وسعت والا خوب جاننے والا ہے۔

وَاللّٰهُ۔وَ، حرف عطف اور، اَللّٰهُ، اللہ، (اور اللہ)

وَاسِعٌ، اللہ کا صفاتی نام، سَعَةٌ، مصدر سے اسم فاعل (وسعت والا)

عَلِیْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، عِلْمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

یَّخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ یَّشَآءُ ؕ	وہ اپنی رحمت کیلئے مخصوص کرلیتا ہے جسے وہ چاہتا ہے۔

يَخْتَصُّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اِخْتَصَّ يَخْتَصُّ، مصدر اِخْتِصَاصٌ، مخصوص کرنا، خاص کرنا، (وہ مخصوص کرلیتا ہے) بِرَحْمَتِهٖ (بِ۔رَحْمَتِ۔هٖ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، کیلئے، رَحْمَتِ، مجرور، مضاف، رحمت، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کی، اپنی (اپنی رحمت کیلئے)

مَنْ يَّشَآءُ۔مَنْ، اسم موصول، جسے، يَشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْئَةٌ، چاہنا، وہ چاہتا ہے (جسے وہ چاہتا ہے)

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۷۴﴾	اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔

وَاللّٰهُ۔وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ)

ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ۔ذُوْ، مضاف، والا، صاحب، مالک، اَلْفَضْلِ، مضاف الیہ، موصوف، فضل، ہدایت، کرم، اَلْعَظِيْمِ، صفت، عَظَمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بزرگ، عظمت و جلال والا، بڑا (بڑے فضل والا) عظیم وہ ذات ہے جس پر کسی قسم کی پابندی نہ ہو

وَمِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مَنْ اِنْ تَاْمَنْهُ بِقِنْطَارٍ يُّؤَدِّهٖٓ اِلَيْكَ ۚ	اہل کتاب میں سے بعض وہ ہے جس کے پاس اگر آپ ایک خزانہ امانت رکھیں وہ اسے آپ کی طرف واپس لوٹا دے گا۔

وَمِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ۔وَ، حرف عطف، اور، مِنْ، حرف جار تبعیضیہ، میں سے بعض، اَهْلِ، مجرور، مضاف، والے، صاحب، اہل، اَلْكِتٰبِ، مضاف الیہ، خاص کتاب، تورات وانجیل، یعنی یہود ونصاریٰ (اور اہل کتاب میں سے بعض) مَنْ، اسم موصول (وہ جس) اِنْ، شرطیہ (اگر)

تَاْمَنْهُ (تَاْمَنْ۔هُ) تَاْمَنْ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر اَمِنَ يَاْمَنُ، مصدر اَمَانَةٌ، امانت رکھنا، آپ امانت رکھیں، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (آپ اس کے پاس امانت رکھیں)

بِقِنْطَارٍ (بِ۔قِنْطَارٍ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، قِنْطَارٍ، مجرور، ڈھیروں مال (ایک خزانہ)

يُؤَدِّهٖ۔يُؤَدِّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَدّٰى يُؤَدِّيْ، مصدر تَاْدِيَةٌ، ادا کرنا، واپس لوٹانا، وہ واپس لوٹا دے

گا، ہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے (وہ اسے واپس لوٹا دے گا)

اِلَيْكَ (اِلٰی۔ كَ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھ، آپ (آپ کی طرف)

وَمِنْهُمْ مَّنْ اِنْ تَاْمَنْهُ بِدِيْنَارٍ لَّا يُؤَدِّهٖٓ اِلَيْكَ اِلَّا مَا دُمْتَ عَلَيْهِ قَآئِمًا ؕ	اور اُن میں سے بعض وہ ہے جس کے پاس اگر آپ ایک دینار امانت رکھیں وہ اسے آپ کی طرف واپس نہیں لوٹائے گا مگر جب تک آپ اس کے اوپر کھڑے رہیں۔

وَمِنْهُمْ (وَ۔ مِنْ۔ هُمْ) وَ، حرف عطف، اور، مِنْ، حرف جار، تبعیضیہ، میں سے بعض، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اور ان میں سے بعض) مَنْ، اسم موصول (وہ جس) اِنْ، شرطیہ، (اگر)

تَاْمَنْهُ (تَاْمَنْ۔ ہ) تَاْمَنْ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر اَمِنَ يَاْمَنُ، مصدر اَمَانَةٌ، امانت رکھنا، آپ امانت رکھیں، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (آپ اس کے پاس امانت رکھیں)

بِدِيْنَارٍ (بِ۔ دِيْنَارٍ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دِيْنَارٍ، ایک دینار (ایک دینار کے)

لَا يُؤَدِّهٖ۔ لَا يُؤَدِّ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اَدّٰی يُؤَدِّيْ، مصدر تَاْدِيَةٌ، واپس لوٹانا، واپس نہیں لوٹائے گا، ہٖ، ضمیر واحد مذکر غائب اُسے (وہ اسے واپس نہیں لوٹائے گا)

اِلَيْكَ (اِلٰی۔ كَ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھ، آپ (آپ کی طرف)

اِلَّا، کلمہ استثنا، (مگر، سوائے) مَا، مصدریہ، زمانیہ (جب تک)

دُمْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر دَامَ يَدُوْمُ، مصدر دَوَامٌ، رہنا (آپ رہیں)

عَلَيْهِ (عَلٰی۔ هِ) عَلٰی، حرف جار، پر، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس پر)

قَآئِمًا۔ قِيَامٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (کھڑا ہونے والا، نگران، کھڑے)

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لَيْسَ عَلَيْنَا فِى الْاُمِّيّٖنَ سَبِيْلٌ ۚ	یہ اس وجہ سے ہے کہ بے شک انہوں نے کہہ رکھا ہے ہم پر ان پڑھوں (غیر یہودیوں) کے بارے میں کوئی راستہ (مواخذہ) نہیں ہے۔

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید اصل ترجمہ ،وہ، ہے، لیکن ترجمہ ،یہ، بھی کیا جاتا ہے (یہ)
بِاَنَّهُمْ (بِ۔ اَنَّ۔ هُمْ) بِ، سببیہ، اس وجہ سے ،واسطے، لیے، اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، یقیناً، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہوں نے (اس وجہ سے ہے کہ بے شک انہوں نے)
قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا، انہوں نے کہہ رکھا ہے)
لَيْسَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب (نہیں ہے) اس کا مضارع اور فعل امر نہیں آتا۔
عَلَيْنَا (عَلٰى۔ نَا) عَلٰى، حرف جار، پر، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم پر)
فِي الْاُمِّيّٖنَ (فِيْ۔ اَلْاُمِّيّٖنَ) فِيْ، حرف جار، کے بارے میں، اَلْاُمِّيّٖنَ، مجرور، جو پڑھ لکھ نہ سکے، ان پڑھ، واحد اُمِّيٌّ (ان پڑھوں، غیر یہودی کے بارے میں)
سَبِيْلٌ، واضح راستہ، سبیل کا استعمال ہر اس شے کیلئے ہوتا ہے جس کے ذریعہ کسی شے تک پہنچا جائے خواہ وہ شے شر ہو یا خیر (کوئی راستہ)

وَ يَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَ هُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝۷۵	اور وہ اللہ پر جھوٹ کہتے ہیں حالانکہ وہ جانتے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) يَقُوْلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہتے ہیں)
عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ، اَلْكَذِبَ، جھوٹ (اللہ پر جھوٹ)
وَهُمْ۔ وَ، حالیہ، حالانکہ ،هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (حالانکہ وہ)
يَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (وہ جانتے ہیں)

بَلٰى مَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ وَ اتَّقٰى فَاِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ۝۷۶	کیوں نہیں جو اپنے عہد کو پورا کرے اور وہ تقویٰ اختیار کرے تو بے شک اللہ پرہیزگاروں کو پسند کرتا ہے۔

بَلٰى، کا استعمال دو جگہ پر ہوتا ہے: ایک تو نفی ما قبل تردید کیلئے، دوسرا اس استفہام کے جواب میں جو نفی پر واقع ہو حرف جواب (ہاں، کیوں نہیں، بلکہ) مَنْ، شرطیہ اسم موصول (جو)

اَوْفٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَوْفٰی یُوْفِیْ، مصدر اِیْفَآءٌ، پورا کرنا (وہ پورا کرے)

بِعَھْدِہٖ (بِ۔ عَھْدِ۔ ہٖ) بِ، حرف جار، کو، عَھْدِ، مجرور، مضاف، عہد، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے عہد کو) وَاتَّقٰی۔ وَ، حرف عطف، اور، اِتَّقٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِتَّقٰی یَتَّقِیْ، مصدر اِتِّقَاءٌ، ڈرنا، تقوٰی اختیار کرنا، وہ تقوٰی اختیار کرے (اور وہ تقوٰی اختیار کرے)

فَاِنَّ اللّٰہَ (فَ۔ اِنَّ۔ اَللّٰہَ) فَ، حرف عطف، تو، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل بے شک، اَللّٰہَ، اللہ (تو بے شک اللہ)

یُحِبُّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَحَبَّ یُحِبُّ، مصدر اِحْبَابًا، محبت کرنا، پسند کرنا (پسند کرتا ہے)

اَلْمُتَّقِیْنَ۔ اِتِّقَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل، جمع مذکر (ڈرنے والے، پرہیز گاروں، متقیوں) واحد، اَلْمُتَّقِیْ، ڈرنے والا۔

اِنَّ الَّذِیْنَ یَشْتَرُوْنَ بِعَھْدِ اللّٰہِ وَ اَیْمَانِھِمْ ثَمَنًا قَلِیْلًا اُولٰٓئِکَ لَا خَلَاقَ لَھُمْ فِی الْاٰخِرَۃِ	بے شک وہ لوگ جو اللہ کے عہد کو اور اپنی قسموں کو تھوڑی قیمت میں بیچ ڈالتے ہیں وہی لوگ ہیں ان کیلئے آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہے۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

یَشْتَرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِشْتَرٰی یَشْتَرِیْ، مصدر اِشْتِرَآءٌ، بیچنا (وہ بیچ ڈالتے ہیں)

بِعَھْدِ اللّٰہِ (بِ۔ عَھْدِ۔ اَللّٰہِ) بِ، حرف جار، کو، عَھْدِ، مجرور مضاف، عہد، اَللّٰہِ، مضاف الیہ، اللہ کے، (اللہ کے عہد کو) وَ، حرف عطف (اور)

اَیْمَانِھِمْ (اَیْمَانِ۔ ھِمْ) اَیْمَانِ، مضاف، قسموں، واحد، یَمِیْنٌ، ھِمْ، مضاف الیہ، جمع مذکر غائب، اپنی، (اپنی قسموں کو) ثَمَنًا قَلِیْلًا، مرکب توصیفی، ثَمَنًا، موصوف، قیمت، قَلِیْلًا، صفت، قِلَّۃٌ، مصدر سے صفت مشبہ، تھوڑی، (تھوڑی قیمت میں)

اُولٰٓئِکَ، اسم اشارہ جمع مذکر بعید (وہی لوگ ہیں)

لَا خَلَاقَ لَهُمْ (لَا۔ خَلَاقَ۔ لَ۔ هُمْ) لَا، نافیہ، نہیں، خَلَاقَ، کوئی حصہ، لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کیلئے کوئی حصہ نہیں)

فِی الْاٰخِرَةِ۔ فِیْ، حرف جار، میں، اَلْاٰخِرَةِ، مجرور، آخرت مرنے کے بعد کی زندگی (آخرت میں)

وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ وَلَا يَنْظُرُ اِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ ۪	اور اللہ قیامت کے دن اُن سے بات نہیں کرے گا اور نہ وہ ان کی طرف دیکھے گا اور نہ وہ انہیں پاک کرے گا

وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ (وَ۔ لَا يُكَلِّمُ۔ هُمْ۔ اَللّٰهُ) وَ، حرف عطف، اور، لَا يُكَلِّمُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب كَلَّمَ يُكَلِّمُ، مصدر تَكْلِيْمًا، کلام کرنا، بات کرنا، وہ بات نہیں کرے گا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن سے، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ ان سے بات نہیں کرے گا)

وَلَا يَنْظُرُ۔ وَ، حرف عطف، اور، لَا يَنْظُرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب نَظَرَ يَنْظُرُ، مصدر نَظَرًا، دیکھنا، وہ نہیں دیکھے گا (اور وہ نہیں دیکھے گا)

اِلَيْهِمْ (اِلٰی۔ هِمْ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان، وہ سب (ان کی طرف)

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ، مرکب اضافی، يَوْمَ، مضاف، دن، اَلْقِيٰمَةِ، مضاف الیہ، قیامت کے (قیامت کے دن)

وَلَا يُزَكِّيْهِمْ (وَ۔ لَا يُزَكِّيْ۔ هِمْ) وَ، حرف عطف، اور، لَا يُزَكِّيْ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب زَكّٰى يُزَكِّيْ، مصدر تَزْكِيَةٌ، پاک کرنا (وہ پاک نہیں کرے گا، هِمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (اور وہ انہیں پاک نہیں کرے گا)

وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝	اور ان کیلئے دردناک عذاب ہے۔

وَلَهُمْ (وَ۔ لَ۔ هُمْ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اور ان کے لیے) عَذَابٌ اَلِيْمٌ، مرکب توصیفی، عَذَابٌ، موصوف، عذاب، اَلِيْمٌ، صفت، اَلَمٌ، مصدر سے بمعنٰی فاعل صفت مشبہ، دکھ دینے والا، دردناک (دردناک عذاب)

وَ اِنَّ مِنْهُمْ لَفَرِيْقًا يَّلْوٗنَ اَلْسِنَتَهُمْ بِالْكِتٰبِ لِتَحْسَبُوْهُ مِنَ الْكِتٰبِ وَمَاهُوَ مِنَ الْكِتٰبِ ۚ	اور بے شک اُن میں سے یقیناً ایک گروہ ہے وہ اپنی زبانوں کو کتاب (پڑھنے) کے ساتھ مروڑتے ہیں تاکہ تم اسے کتاب سے گمان کرو حالانکہ وہ کتاب میں سے نہیں۔

وَاِنَّ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک (اور بے شک)

مِنْهُمْ (مِنْ۔ هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن میں سے)

لَفَرِيْقًا (لَ۔ فَرِيْقًا) لَ، لام تاکید، یقیناً، فَرِيْقًا، ایک گروہ جماعت (یقیناً ایک گروہ)

يَّلْوٗنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب لَوٰى يَلْوِىْ، مصدر لَىٌّ، زبان مڑوڑنا (وہ مروڑتے ہیں)

اَلْسِنَتَهُمْ (اَلْسِنَتَ۔ هُمْ) اَلْسِنَتَ، مضاف، زبانیں، واحد لِسَانٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی زبانوں کو)

بِالْكِتٰبِ (بِ۔ اَلْكِتٰبِ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلْكِتٰبِ، مجرور، خاص کتاب، لکھی ہوئی کتاب، خاص کتاب کی تحریر (کتاب (پڑھنے) کے ساتھ)

لِتَحْسَبُوْهُ (لِ۔ تَحْسَبُوْا۔ هُ) لِ، لام تعلیل، تاکہ، تَحْسَبُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر حَسِبَ يَحْسَبُ، مصدر حِسْبَانٌ، گمان کرنا، تم گمان کرو، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے (تاکہ تم گمان کرو اسے)

مِنَ الْكِتٰبِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلْكِتٰبِ، مجرور، کتاب (کتاب سے)

وَمَا هُوَ۔ وَ، حالیہ، حالانکہ، مَا، نافیہ، نہیں، هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (حالانکہ نہیں وہ)

مِنَ الْكِتٰبِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلْكِتٰبِ، مجرور، کتاب (کتاب سے)

وَ يَقُوْلُوْنَ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَ مَا هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ	اور وہ کہتے ہیں وہ اللہ کی طرف سے ہے حالانکہ وہ اللہ کی طرف سے نہیں ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) يَقُوْلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہتے ہیں)

هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (وہ)

مِنْ عِنْدَ اللّٰہِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، عِنْدِ، مضاف، مجرور، پاس، طرف، اَللّٰہِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی طرف سے) وَمَاھُوَ۔ وَ، حالیہ، حالانکہ، مَاۤ، نافیہ، نہیں، ھُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (حالانکہ نہیں وہ)

مِنْ عِنْدِ اللّٰہِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، عِنْدِ، مضاف، مجرور، پاس، طرف، اَللّٰہِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی طرف سے)

وَ یَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰہِ الْکَذِبَ وَ ھُمْ یَعْلَمُوْنَ ﴿۷۸﴾	اور وہ اللہ پر جھوٹ کہتے ہیں حالانکہ وہ جانتے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) یَقُوْلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہتے ہیں)

عَلَى اللّٰہِ۔ عَلٰی، حرف جار، پر، اَللّٰہِ، مجرور، اللہ (اللہ پر) اَلْکَذِبَ (جھوٹ)

وَھُمْ۔ وَ، حالیہ، حالانکہ، ھُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ۔ (حالانکہ وہ)

یَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (وہ جانتے ہیں)

مَا کَانَ لِبَشَرٍ اَنْ یُّؤْتِیَہُ اللّٰہُ الْکِتٰبَ وَ الْحُکْمَ وَ النُّبُوَّۃَ	کسی انسان کیلئے (مناسب) نہیں ہے کہ اللہ اسے کتاب اور حکم اور نبوت عطا کرے۔

مَا کَانَ۔ مَا، نافیہ، نہیں، کَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا، وہ ہے، (نہیں ہے) لِبَشَرٍ (لِ۔ بَشَرٍ) لِ، حرف جار، کیلئے، بَشَرٍ، مجرور، بشر، انسان (کسی انسان کیلئے)

اَنْ، مصدریہ (کہ) یُّؤْتِیَہُ (یُؤْتِیَ۔ ہُ) یُؤْتِیَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءً، دینا، عطا کرنا، عطا کرے، ہُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے (اسے عطا کرے)

اَللّٰہُ (اللہ) اَلْکِتٰبَ (خاص کتاب) وَ، حرف عطف (اور)

اَلْحُکْمَ، مصدر ہے (حکم، حکم کرنا، فیصلہ کرنا)

وَالنُّبُوَّۃَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلنُّبُوَّۃَ، نبوت (اور نبوت)

ثُمَّ يَقُوْلَ لِلنَّاسِ كُوْنُوْا عِبَادًا لِّيْ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ كُوْنُوْا رَبّٰنِيّٖنَ	پھر وہ لوگوں سے کہے تم اللہ کو چھوڑ کر میرے بندے ہو جاؤ اور لیکن (وہ کہے گا) تم اللہ والے ہو جاؤ۔

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) يَقُوْلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہے)

لِلنَّاسِ (لِ۔ اَلنَّاسِ) لِ، حرف جار، کو، اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں، انسانوں (لوگوں کو)

كُوْنُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم ہو جاؤ)

عِبَادًا لِّيْ (عِبَادًا۔ لِ۔ یْ) عِبَادًا، بندے، واحد، عَبْدٌ، لِ، حرف جار، کے، یْ، مجرور ضمیر واحد متکلم، مجھ، مجھ کے بندے (میرے بندے)

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوْنِ، مجرور مضاف، علاوہ، سوا، چھوڑ کر، اَللّٰهُ، مضاف الیہ، اللہ (اللہ کے علاوہ، اللہ کو چھوڑ کر)

وَلٰكِنْ۔ وَ، حرف عطف، اور، لٰكِنْ، کلمہ استدراک، لیکن (اور لیکن)

كُوْنُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم ہو جاؤ، تم بن جاؤ)

رَبّٰنِيّٖنَ (رب والے) واحد، رَبَّانِيٌّ۔

بِمَا كُنْتُمْ تُعَلِّمُوْنَ الْكِتٰبَ وَ بِمَا كُنْتُمْ تَدْرُسُوْنَ ﴿۷۹﴾	اس وجہ سے کہ جو تم کتاب سکھاتے تھے اور اس وجہ سے کہ جو تم پڑھتے تھے۔

بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار، وجہ سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس وجہ سے جو)

كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم تھے)

تُعَلِّمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَلَّمَ يُعَلِّمُ، مصدر تَعْلِيْمًا، تعلیم دینا، سکھانا (تم سکھاتے)

اَلْكِتٰبَ (خاص کتاب، سماوی کتابیں) وَ، حرف عطف (اور)

بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار، وجہ سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس وجہ سے جو)

كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم تھے)

تَدْرُسُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر دَرَسَ يَدْرُسُ، مصدر دَرْسًا، پڑھنا (تم پڑھتے)

وَ لَا يَاْمُرَكُمْ اَنْ تَتَّخِذُوا الْمَلٰٓئِكَةَ وَ النَّبِيّٖنَ اَرْبَابًا ؕ	اور وہ تمہیں حکم نہیں دے گا کہ تم فرشتوں کو اور نبیوں کو رب بنالو۔

وَ، حرف عطف (اور) لَا يَاْمُرَكُمْ۔ لَا يَاْمُرَ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اَمَرَ يَاْمُرُ، مصدر اَمْرًا، حکم دینا، وہ حکم نہیں دے گا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ تمہیں حکم نہیں دے گا)

اَنْ، مصدریہ (کہ) تَتَّخِذُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذًا، بنانا، پکڑنا (تم بنالو)

الْمَلٰٓئِكَةَ (فرشتوں) واحد، مَلَكٌ۔ وَ، حرف عطف (اور)

اَلنَّبِيّٖنَ (نبیوں کو) واحد، نَبِيٌّ۔ اَرْبَابًا، ربوں، واحد رَبٌّ (رب)

اَيَاْمُرُكُمْ بِالْكُفْرِ بَعْدَ اِذْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۟ؑ ۸۰	کیا وہ تمہیں کفر کا حکم دے گا اس کے بعد کہ جب تم مسلمان ہو۔

ع ۸ / ۱۶

اَيَاْمُرُكُمْ (اَيَاْمُرُ۔ كُمْ) اَ، ہمزہ استفہام انکاری، کیا، يَاْمُرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَمَرَ يَاْمُرُ، مصدر اَمْرًا، حکم دینا، وہ حکم دے گا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (کیا وہ حکم دے گا تمہیں)

بِالْكُفْرِ (بِ۔ اَلْكُفْرِ) بِ، حرف جار، کا، اَلْكُفْرِ، مجرور کفر، انکار (کفر کا) بَعْدِ (بعد)

اِذْ اَنْتُمْ۔ اِذْ، اسم ظرف ماضی، جب، اَنْتُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (جب تم)

مُسْلِمُوْنَ۔ اِسْلَامٌ، مصدر سے، اسم فاعل جمع مذکر واحد، مُسْلِمٌ (فرمانبردار، مسلمان)

وَ اِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ النَّبِيّٖنَ لَمَآ اٰتَيْتُكُمْ مِّنْ كِتٰبٍ وَّ حِكْمَةٍ	اور جب اللہ نے نبیوں سے پختہ عہد لیا البتہ جو میں تمہیں کتاب اور حکمت سے دوں۔

وَاِذْ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِذْ، ظرف زمان، ماضی کے واقعہ سے پہلے آتا ہے، جب (اور جب)

اَخَذَ اللّٰهُ۔ اَخَذَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَخَذَ یَاْخُذُ، مصدر اَخْذًا، پکڑنا، لینا، اس نے لیا، اَللّٰهُ، اللہ، (اللہ نے لیا) مِیْثَاقَ النَّبِیّٖنَ۔ مِیْثَاقَ، مضاف، پختہ عہد، اَلنَّبِیّٖنَ، مضاف الیہ، نبیوں سے، واحد، نَبِیٌّ (پختہ عہد نبیوں سے) لَمَا (لَ۔ مَا) لَ، تاکید کیلئے، ضرور، یقیناً، البتہ، مَا، موصولہ، جو (البتہ جو)

اٰتَیْتُکُمْ (اٰتَیْتُ۔ کُمْ) اٰتَیْتُ، فعل ماضی واحد متکلم اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا، میں دوں، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (میں دوں تمہیں)

مِنْ کِتٰبٍ وَّ حِکْمَةٍ۔ مِنْ، حرف جار، سے، کِتٰبٍ، مجرور، کتاب، وَ، حرف عطف، اور، حِکْمَةٍ، حکمت، (کتاب اور حکمت سے)

ثُمَّ جَآءَکُمْ رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَکُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ وَ لَتَنْصُرُنَّهٗ ؕ	پھر تمہارے پاس رسول آئے، تصدیق کرنے والا، اُس کی جو تمہارے پاس ہے تو ضرور بالضرور اس پر ایمان لاؤ گے اور تم ضرور بالضرور اس کی مدد کرو گے۔

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) جَآءَکُمْ۔ جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ یَجِیْءُ، مصدر مَجِیْءٌ، آنا، آئے، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (آئے تمہارے پاس) رَسُوْلٌ (رسول)

مُصَدِّقٌ۔ تَصْدِیْقٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (تصدیق کرنے والا)

لِّمَا (لِ۔ مَا) لِ، حرف جار، کی، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس کی جو)

مَعَکُمْ (مَعَ۔ کُمْ) مَعَ، مضاف، ساتھ، پاس، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے پاس ہے) لَتُؤْمِنُنَّ (لَ۔ تُؤْمِنُنَّ) لَ، لام تاکید، ضرور، تُؤْمِنُنَّ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر بانون تاکید ثقیلہ اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا، تم ضرور ایمان لاؤ گے (تم ضرور بالضرور ایمان لاؤ گے)

بِهٖ (بِ۔ ہٖ) بِ، حرف جار بمعنٰی، عَلٰی، پر، ہٖ، مجرور ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس پر) وَ، حرف عطف (اور) لَتَنْصُرُنَّهٗ (لَ۔ تَنْصُرُنَّ۔ ہٗ) لَ، لام تاکید، ضرور، تَنْصُرُنَّ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر مؤکد بانون

تاکید ثقیلہ نَصَرَ یَنْصُرُ، مصدر نَصْرٌ، مدد کرنا، تم ضرور مدد کروگے، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کی (تم ضرور بالضرور مدد کروگے اس کی)

قَالَ ءَاَقْرَرْتُمْ وَ اَخَذْتُمْ عَلٰی ذٰلِكُمْ اِصْرِیْ ؕ	اس نے فرمایا: کیا تم نے اقرار کرلیا اور تم نے اس پر میرا بھاری عہد قبول کرلیا۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (اللہ) نے فرمایا)

ءَاَقْرَرْتُمْ۔ ءَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، اَقْرَرْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اَقَرَّ یُقِرُّ، مصدر اِقْرَارٌ، اقرار کرنا، (تم نے اقرار کیا) وَ، حرف عطف (اور)

اَخَذْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اَخَذَ یَاْخُذُ، مصدر اَخْذًا، لینا، پکڑنا (تم نے لے لیا، تم نے قبول کرلیا)

عَلٰی ذٰلِكُمْ۔ عَلٰی، حرف جار، پر، ذٰلِكُمْ، مجرور، یہ، یہی، اس، اسم شارہ، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، خطاب کیلئے ہے (اس پر) اِصْرِیْ (اِصْرِ۔ یْ) اِصْرِ، مضاف، بوجھ، ثقل، عہد، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا بھاری عہد) عہد کی ذمہ داری کا انسان پر بوجھ ہوتا ہے اس لئے، اِصْرِ کا استعمال عہد کیلئے بھی ہوتا ہے۔

قَالُوْٓا اَقْرَرْنَا ؕ	اُنہوں نے کہا ہم نے اقرار کیا۔

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)

اَقْرَرْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَقَرَّ یُقِرُّ، مصدر اِقْرَارٌ، اقرار کرنا (ہم نے اقرار کیا)

قَالَ فَاشْهَدُوْا وَ اَنَا مَعَكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِیْنَ ﴿۸۱﴾	اس نے فرمایا تو تم گواہ رہو اور میں تمہارے ساتھ گواہوں میں سے ہوں۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (اللہ) نے فرمایا)

فَاشْهَدُوْا (فَ۔ اِشْهَدُوْا) فَ، حرف عطف تو، اِشْهَدُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر شَهِدَ یَشْهَدُ، مصدر

شَهَادَةٌ، گواہ رہنا (تم سب گواہ رہو) وَاَنَا۔ وَ، حرف عطف، اور، اَنَا، ضمیر واحد متکلم، میں (اور میں)
مَعَكُمْ (مَعَ۔ كُمْ) مَعَ، مضاف، ساتھ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے ساتھ)
مِنَ الشّٰهِدِيْنَ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلشّٰهِدِيْنَ، مجرور، شَهَادَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، گواہوں، واحد، شَاهِدٌ، گواہ (گواہوں میں سے)

فَمَنْ تَوَلّٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۸۲﴾	پھر جو اس (عہد) کے بعد پھر جائے تو وہی لوگ نافرمان ہیں۔

فَمَنْ (فَ۔ مَنْ) فَ، حرف عطف، پھر، مَنْ، اسم موصول شرطیہ، جو (پھر جو)
تَوَلّٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَوَلّٰى يَتَوَلّٰى، مصدر تَوَلِّيٌ، منہ موڑنا، پھر جانا (پھر جائے)
بَعْدَ ذٰلِكَ۔ بَعْدَ، مضاف، بعد، ذٰلِكَ، مضاف الیہ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید اس کے (اس کے بعد)
فَاُولٰٓئِكَ (فَ۔ اُولٰٓئِكَ) فَ، حرف عطف، تو، اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع بعید ، وہی لوگ (تو وہی لوگ)
هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، (وہ) اَلْفٰسِقُوْنَ، فِسْقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (نافرمان) واحد، فَاسِقٌ شریعت سے تجاوز کرنے والا،

اَفَغَيْرَ دِيْنِ اللّٰهِ يَبْغُوْنَ وَ لَهٗٓ اَسْلَمَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ طَوْعًا وَّ كَرْهًا وَّ اِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ﴿۸۳﴾	تو کیا وہ اللہ کے دین کے علاوہ تلاش کرتے ہیں حالانکہ جو آسمانوں میں اور زمین میں ہے خوشی سے اور ناخوشی سے اُسی کا تابع فرمان ہے اور وہ اسی کی طرف لوٹائے جائیں گے۔

اَفَغَيْرَ دِيْنِ اللّٰهِ (اَ۔ فَ۔ غَيْرَ۔ دِيْنِ۔ اَللّٰهِ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، تو، غَيْرَ، مضاف، علاوہ، سوا، دِيْنِ، مضاف الیہ مضاف، دین، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (تو کیا اللہ کے دین کے علاوہ)
يَبْغُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب بَغٰى يَبْغِيْ، مصدر بَغْيٌ، سرکشی، زیادتی، ضد، جہاں میانہ روی چاہیے وہاں میانہ روی سے بڑھنے کی خواہش کو بَغْيٌ کہتے ہیں خواہ میانہ روی سے تجاوز عمل میں آیا ہو نہ آیا ہو، چاہنا،

تلاش کرنا (وہ سب چاہتے ہیں، وہ تلاش کرتے ہیں)

وَلَهٗ (وَ۔لَ۔ہٗ) وَ، حالیہ، حالانکہ ،لَ، حرف جار، کا، ہٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اسی (حالانکہ اسی کا)

اَسْلَمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَسْلَمَ يُسْلِمُ، مصدر اِسْلَامٌ، فرمانبردار ہونا، تابع فرمان ہونا (وہ تابع فرمان ہے) مَنْ، اسم موصول (جو)

فِي السَّمٰوٰتِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، اَلسَّمٰوٰتِ، مجرور، آسمانوں، واحد اَلسَّمَآءُ (آسمانوں میں)

وَالْاَرْضِ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلْاَرْضِ، زمین (اور زمین)

طَوْعًا۔ طَاعَ يَطُوْعُ، کا مصدر (خوشی سے، فرمانبرداری کرنا) وَ، حرف عطف (اور)

كَرْهًا، مصدر (ناخوشی سے، بیرونی دباؤ کے ساتھ برداشت کرنا) وَّ، حرف عطف (اور)

اِلَيْهِ (اِلٰی۔ہِ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، ہِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس کی طرف)

يُرْجَعُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب رَجَعَ. يَرْجِعُ، مصدر رَجْعٌ، لوٹنا (وہ لوٹائے جائیں گے)

قُلْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا	آپ کہہ دیجیے ہم اللہ پر ایمان لائے ہیں اور جو ہم پر اتارا گیا ہے۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجیے)

اٰمَنَّا، فعل ماضی جمع متکلم اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (ہم ایمان لائے)

بِاللّٰهِ (بِ۔اَللّٰهِ) بِ، حرف جار بمعنیٰ عَلٰی، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر)

وَمَا۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، موصولہ، جو (اور جو)

اُنْزِلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، اتارنا، نازل کرنا (اتارا گیا)

عَلَيْنَا (عَلٰی۔نَا) عَلٰی، حرف جار، پر، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم پر)

وَ مَآ اُنْزِلَ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ وَ اِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ وَ الْاَسْبَاطِ وَ مَآ اُوْتِيَ	اور جو ابراہیمؑ اور اسماعیلؑ اور اسحاقؑ اور یعقوبؑ اور (ان کی) اولاد پر اتارا گیا اور جو موسیٰؑ اور عیسیٰؑ اور (دوسرے) نبیوں کو

مُوْسٰی وَعِیْسٰی وَالنَّبِیُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ	ان کے رب کی طرف سے دیا گیا۔

وَمَا۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، موصولہ، جو (اور جو)
اُنْزِلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَنْزَلَ یُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، اتارنا، نازل کرنا (اتارا گیا)
عَلٰٓی اِبْرٰهِیْمَ۔ عَلٰی، حرف جار، پر، اِبْرٰهِیْمَ، مجرور، حضرت ابراہیم (حضرت ابراہیم پر)
وَ، حرف عطف (اور) اِسْمٰعِیْلَ (حضرت اسماعیل) وَ، حرف عطف (اور) اِسْحٰقَ (حضرت اسحاق)
وَ، حرف عطف (اور) یَعْقُوْبَ (حضرت یعقوب) وَ، حرف عطف (اور)
الْاَسْبَاطِ (پوتے نواسے، اولاد) واحد، سِبْطٌ۔
وَمَا۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، موصولہ، جو (اور جو)
اُوْتِیَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا (دیا گیا) مُوْسٰی (حضرت موسیٰ)
وَ، حرف عطف (اور) عِیْسٰی (حضرت عیسیٰ)
وَالنَّبِیُّوْنَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلنَّبِیُّوْنَ، نبیوں، واحد، نَبِیٌّ (اور نبیوں کو)
مِنْ رَّبِّهِمْ (مِنْ۔ رَبِّ۔ هِمْ) مِنْ، حرف جار بمعنیٰ اِلٰی، کی طرف سے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے رب کی طرف سے)

لَا نُفَرِّقُ بَیْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۫	ہم ان میں سے کسی ایک کے درمیان فرق نہیں کرتے۔

لَا نُفَرِّقُ، فعل مضارع منفی جمع متکلم فَرَّقَ یُفَرِّقُ، مصدر تَفْرِیْقٌ، فرق کرنا (ہم فرق نہیں کرتے)
بَیْنَ اَحَدٍ۔ بَیْنَ، مضاف، درمیان، اَحَدٍ، مضاف الیہ، کسی ایک کے (کسی ایک کے درمیان)
مِّنْهُمْ (مِنْ۔ هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن میں سے)

وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۸۴﴾	اور ہم اسی (اللہ) کے فرمانبردار ہیں۔

وَنَحْنُ۔ وَ، حرف عطف، اور، نَحْنُ، ضمیر منفصلہ جمع متکلم، ہم (اور ہم)

لَهٗ (لَ۔ ہٗ) لَ، حرف جار، کے، ہٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اُس کے)

مُسْلِمُوْنَ۔ اِسْلَامٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، اسلام لانے والے، واحد، مُسْلِمٌ (مسلمان، فرمانبردار)

وَ مَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ الْاِسْلَامِ دِيْنًا فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْهُ ۚ	اور جو اسلام کے سوا کوئی (اور) دین تلاش کرے تو وہ اس سے ہر گز قبول نہیں کیا جائے گا۔

وَمَنْ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَنْ، اسم موصول، شرطیہ، جو (اور جو)

يَبْتَغِ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اِبْتَغٰى يَبْتَغِيْ، مصدر اِبْتِغَآءٌ، چاہنا، تلاش کرنا (وہ تلاش کرے)

غَيْرَ الْاِسْلَامِ۔ غَيْرَ، مضاف، علاوہ، سوا، اَلْاِسْلَامِ، مضاف الیہ، اسلام کے (اسلام کے سوا)

دِيْنًا (کوئی دین) فَلَنْ يُّقْبَلَ (فَ۔ لَنْ يُّقْبَلَ) فَ، حرف عطف، تو، لَنْ، فعل مضارع مستقبل نفی کے معنی دیتا ہے، ہر گز نہیں، لَنْ يُّقْبَلَ، فعل مضارع مجہول منفی مؤکد بلن واحد مذکر غائب قَبِلَ يَقْبَلُ، مصدر قُبُوْلًا، قبول کرنا (ہر گز وہ قبول نہیں کیا جائے گا)

مِنْهُ (مِنْ۔ ہُ) مِنْ، حرف جار، سے، ہُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس سے)

وَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۸۵﴾	اور وہ آخرت میں خسارہ پانے والوں میں سے ہو گا۔

وَهُوَ۔ وَ، حرف عطف، اور، هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (اور وہ)

فِي الْاٰخِرَةِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، اَلْاٰخِرَةِ، مجرور، آخرت (آخرت میں)

مِنَ الْخٰسِرِيْنَ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلْخٰسِرِيْنَ، مجرور، خُسْرَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، خسارہ پانے والے، واحد خَاسِرٌ (خسارہ پانے والوں میں سے)

كَيْفَ يَهْدِي اللّٰهُ قَوْمًا كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ وَ شَهِدُوْٓا اَنَّ الرَّسُوْلَ حَقٌّ وَّ جَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ۭ	اللہ ان لوگوں کو کیسے ہدایت دے گا کہ اُنہوں نے اپنے ایمان لانے کے بعد کفر اختیار کر لیا حالانکہ وہ گواہی دے چکے ہیں کہ بے شک رسول (محمد ﷺ) برحق ہیں اور ان کے پاس واضح دلائل آچکے ہیں۔

كَيۡفَ، کلمہ استفہامیہ، (کیا، کیسے، کیونکر)

يَهۡدِیۡ، فعل مضارع واحد مذکر غائب هَدٰی يَهۡدِیۡ، مصدر هِدَايَةٌ، ہدایت دینا (ہدایت دے گا)

اَللّٰهُ (اللہ) قَوۡمًا (قوم، لوگوں)

كَفَرُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكۡفُرُ، مصدر كُفۡرًا، کفر کرنا (اُنھوں نے کفر اختیار کرلیا)

بَعۡدَ اِيۡمَانِهِمۡ (بَعۡدَ۔ اِيۡمَانِ۔ هِمۡ) بَعۡدَ، مضاف، بعد، اِيۡمَانِ، مضاف الیہ، مضاف، مصدر، ایمان لانے کے، هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے ایمان لانے کے بعد)

وَشَهِدُوۡا۔ وَ، حالیہ، حالانکہ، شَهِدُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب شَهِدَ يَشۡهَدُ، مصدر شَهَادَةٌ، گواہی دینا، وہ گواہی دے چکے ہیں (حالانکہ وہ گواہی دے چکے ہیں)

اَنَّ الرَّسُوۡلَ۔ اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل کہ بے شک، اَلرَّسُوۡلُ، رسول (کہ بے شک رسول)

حَقٌّ (برحق ہے، سچ ہے) وَ، حرف عطف (اور)

جَآءَهُمُ۔ جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ يَجِیۡٓءُ، مصدر مَجِیۡٓءٌ، آنا، آچکا ہے۔ هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (آچکے ہیں اُن کے پاس) اَلۡبَيِّنٰتُ (واضح دلائل) واحد، بَيِّنَةٌ۔

وَاللّٰهُ لَا يَهۡدِی الۡقَوۡمَ الظّٰلِمِيۡنَ ۝۸۶	اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

وَاللّٰهُ ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ)

لَا يَهۡدِیۡ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب هَدٰی يَهۡدِیۡ، مصدر هِدَايَةٌ، ہدایت دینا (نہیں ہدایت دیتا)

اَلۡقَوۡمَ الظّٰلِمِيۡنَ ۔ اَلۡقَوۡمَ، موصوف، قوم، لوگوں، اَلظّٰلِمِيۡنَ، صفت، ظُلۡمًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ظلم کرنے والے، واحد، ظَالِمٌ، ظالم (ظالم لوگوں)

اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمۡ اَنَّ عَلَيۡهِمۡ لَعۡنَةَ اللّٰهِ وَالۡمَلٰٓئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجۡمَعِيۡنَ ۝۸۷	یہ لوگ ہیں ان کی سزا ہے کہ بے شک ان پر اللہ اور فرشتوں اور لوگوں سب کی لعنت ہے۔

اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع مذکر بعید (یہ لوگ)
جَزَآؤُهُمْ ۔ جَزَآءُ ۔ مضاف، بدلہ، سزا، جزا، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کی (اُن کی سزا)
اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل (کہ بے شک)
عَلَيْهِمْ (عَلٰى ۔ هِمْ) علٰی، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر)
لَعْنَةَ اللّٰهِ ۔ لَعْنَةَ، مضاف، لعنت، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی لعنت)
وَالْمَلٰٓئِكَةِ ۔ وَ، حرف عطف، اور، الْمَلٰٓئِكَةِ، فرشتوں واحد، مَلَكٌ (اور فرشتوں)
وَالنَّاسِ ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلنَّاسِ، لوگوں (اور لوگوں) اَجْمَعِيْنَ، تاکید کیلئے (سب، تمام)

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ	اس (لعنت) میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

خٰلِدِيْنَ ۔ خُلُوْدٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ہمیشہ رہنے والے) واحد، خَالِدٌ۔
فِيْهَا (فِيْ ۔ هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع لَعْنَةَ ہے، یعنی لعنت ہمیشہ رہے گی (اس میں)

لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿۸۸﴾	نہ ان سے عذاب ہلکا کیا جائے گا اور نہ وہ مہلت دیے جائیں گے۔

لَا يُخَفَّفُ، فعل مضارع مجہول منفی واحد مذکر غائب خَفَّفَ يُخَفِّفُ، مصدر تَخْفِيْفٌ، ہلکا کرنا، کم کرنا، (نہ ہلکا کیا جائے گا) عَنْهُمْ (عَنْ ۔ هُمْ) عَنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن سے) اَلْعَذَابُ (عذاب) وَ، حرف عطف (اور)
لَا هُمْ ۔ لَا، نافیہ، نہ، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (نہ وہ)
يُنْظَرُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب اَنْظَرَ يُنْظِرُ، مصدر اِنْظَارٌ، مہلت دینا، ڈھیل دینا (وہ مہلت دیئے جائیں گے)

اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَ اَصْلَحُوْا ۫	مگر وہ لوگ جنہوں نے اس کے بعد توبہ کرلی اور اصلاح کرلی۔

اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوا) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

تَابُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب تَابَ يَتُوْبُ، مصدر تَوْبَةٌ، توبہ کرنا۔ (اُنہوں نے توبہ کرلی)

مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعْدِ، مجرور، مضاف، بعد، ذٰلِكَ، مضاف الیہ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس (اس کے بعد) وَ، حرف عطف (اور)

اَصْلَحُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَصْلَحَ يُصْلِحُ، مصدر اِصْلَاحًا، اصلاح کرنا (اُنہوں نے اصلاح کرلی)

فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۸۹﴾	تو بے شک اللہ بہت بخشنے والا بہت رحم کرنے والا ہے۔

فَاِنَّ اللّٰهَ (فَ۔ اِنَّ۔ اَللّٰهَ) فَ، حروف عطف، تو، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ کا ذاتی نام، اللہ (تو بے شک اللہ) غَفُوْرٌ، اللہ کا صفاتی نام، غُفْرَانٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت بخشنے والا)

رَّحِيْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، رَحْمَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ ثُمَّ ازْدَادُوْا كُفْرًا لَّنْ تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ ۚ	بے شک وہ لوگ جنہوں نے اپنے ایمان لانے کے بعد کفر کیا پھر کفر میں بڑھ گئے ان کی توبہ ہرگز قبول نہیں کی جائے گی۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک)

اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ، جنہوں نے)

كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا (انہوں نے کفر کیا)

بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ (بَعْدَ۔ اِيْمَانِ۔ هِمْ) بَعْدَ، مضاف، بعد، اِيْمَانِ، مضاف الیہ مضاف، مصدر، ایمان لانے کے، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے ایمان لانے کے بعد

ثُمَّ، حرف عطف، ماقبل سے، مَابعد کے متاخر ہونے پر دلالت کرتا ہے (پھر)

اِزْدَادُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِزْدَادَ یَزْدَادُ، مصدر اِزْدِیَادٌ، زیادہ ہونا بڑھنا (وہ بڑھ گئے)
کُفْرًا، مصدر ہے (کفر میں)
لَّنْ تُقْبَلَ۔ لَنْ، ہرگز نہیں فعل مضارع کو خالص مستقبل منفی کے معنی دیتا ہے، لَنْ تُقْبَلَ، فعل مضارع مجہول منفی موکد بلن واحد مؤنث غائب قَبِلَ یَقْبَلُ، مصدر قُبُوْلًا، قبول کرنا (ہرگز قبول نہیں کی جائے گی) تَوْبَتُهُمْ (تَوْبَةُ۔ هُمْ) تَوْبَةٌ، مصدر، مضاف، توبہ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کی (اُن کی توبہ)

وَ اُولٰٓىِٕكَ هُمُ الضَّآلُّوْنَ ۞	اور وہی لوگ ہی گمراہ ہیں۔

وَ اُولٰٓىِٕكَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اُولٰٓىِٕكَ، اسم اشارہ جمع بعید وہی لوگ (اور وہی لوگ)
هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)
اَلضَّآلُّوْنَ۔ ضَلَالٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (گمراہ، بھٹکے ہوئے) واحد اَلضَّآلُّ۔

اِنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَ مَاتُوْا وَ هُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ یُّقْبَلَ مِنْ اَحَدِهِمْ مِّلْءُ الْاَرْضِ ذَهَبًا وَّ لَوِ افْتَدٰى بِهٖ ط	بے شک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور مر گئے اس حال میں کہ وہ کافر تھے تو ان میں سے کسی ایک سے زمین بھر سونا ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا اور اگرچہ وہ اس کو فدیہ میں دے۔

اِنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جنہوں نے كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ یَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا، انہوں نے کفر کیا (بے شک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا) وَمَاتُوْا۔ وَ، حرف عطف، اور، مَاتُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب مَاتَ یَمُوْتُ، مصدر مَوْتٌ، مرنا، وہ مر گئے (اور وہ مر گئے)
وَهُمْ۔ وَ، حالیہ، اس حال میں کہ، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (اس حال میں کہ وہ)
كُفَّارٌ۔ كُفْرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مکسر، کفر کرنے والے، واحد، كَافِرٌ (کافر)

فَلَنْ يُّقْبَلَ (فَ۔ لَنْ يُّقْبَلَ) فَ، حرف عطف، تو، لَنْ، ہر گز نہیں مضارع کو مستقبل منفی کے معنی دیتا ہے
لَنْ يُّقْبَلَ، فعل مضارع مجہول منفی موکد بلن واحد مذکر غائب قَبِلَ يَقْبَلُ، مصدر قُبُوْلًا، قبول کرنا (ہر گز قبول نہیں کیا جائے گا) مِنْ اَحَدِهِمْ ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَحَدِ، مجرور، مضاف، کسی ایک،
هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن میں سے کسی ایک سے)
مِلْءُ الْاَرْضِ ۔ مِلْءُ، مضاف، وہ مقدار جس سے زمین بھر جائے، بھر، اَلْاَرْضِ، مضاف الیہ، زمین، (زمین بھر) ذَهَبًا (سونا) وَلَوِ (وَ۔ لَوْ) وَ، حرف عطف، اور، لَوْ، کے واؤ پر جزم ہوتی، اگلے لفظ سے ملانے کے لیے اس کے نیچے زیر ہے، وصلیہ، اگرچہ (اور اگرچہ)
اِفْتَدٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِفْتَدٰى يَفْتَدِىْ، مصدر اِفْتِدَآءٌ، فدیہ دے کر چھڑانا (وہ فدیہ دے) بِهٖ (بِ۔ هٖ) بِ، حرف جار، کو، هٖ، ضمیر واحد مذکر، اس (اس کو)

اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ وَّ مَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۹۱﴾ ع	یہی لوگ ہیں کہ ان کیلئے دردناک عذاب ہے اور ان کیلئے کوئی مدد کرنے والے نہیں۔

ع ۹ ۱۷

اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع مذکر بعید (یہی لوگ ہیں)
لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کیلئے)
عَذَابٌ اَلِيْمٌ، مرکب توصیفی، عَذَابٌ، موصوف، عذاب، اَلِيْمٌ، صفت، اَلَمٌ، مصدر سے بمعنی فاعل صفت مشبہ، دکھ دینے والا، دردناک (دردناک عذاب)
وَمَا لَهُمْ (وَ۔ مَا۔ لَ۔ هُمْ) وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں، لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اور نہیں ہے ان کیلئے)
مِنْ نّٰصِرِيْنَ ۔ مِنْ، حرف جار زائدہ برائے عموم، نٰصِرِيْنَ، مجرور، نَصْرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر مدد کرنے والے، مدد گار، واحد، نَاصِرٌ (کوئی مدد گار، کوئی مدد کرنے والے)

تَعلِیمُ القُرآن

لَنۡ تَنَالُوا (۴)

قرآن سیکھنے والوں کیلئے آسان گرامر کے ساتھ
لفظی اور با محاورہ ترجمہ

چوہدری عبد السّلام

فون نمبر ۵۴۱۲۷۴۵

عبدالوکیل علوی

ایم اے (عربی)، ایم، او، ایل (عربی)، ایم اے
(اسلامیات)، ایم اے (تاریخ اسلام)، فاضل عربی
فاضل علوم اسلامیہ

۱۰۶۔ حبیب پارک، بالمقابل منصورہ، ملتان روڈ۔ لاہور

تصدیق نامہ

میں نے چوہدری عبدالسّلام کے ترجمہ قرآن مجید (تعلیم القرآن) کے چوتھے پارے کا قرآنی متن حرفاً حرفاً پوری توجہ اور احتیاط سے پڑھا ہے۔ میں اس کی صحت کی تصدیق کرتا ہوں کہ اس میں اعراب وغیرہ کی ایسی کوئی غلطی نہیں جس سے قرآن مجید کے متن میں کوئی تبدیلی پیدا ہو جاتی ہو۔

عبدالوکیل علوی
عبدالوکیل علوی

سینئر ریسرچ سکالر، ادارہ معارف اسلامی

منصورہ، لاہور

رجسٹرڈ پروف ریڈر، محکمہ اوقاف، حکومت پنجاب

عرضِ مولف

پارہ لَنۡ تَنَالُوا (۴) کا آسان گرامر کے ساتھ لفظی اور بامحاورہ ترجمہ پیش ہے۔ قرآن پاک کا ترجمہ سیکھنے کیلئے گرامر کا آنا بہت ضروری ہے۔ پہلے پارہ ییں گرامر کے صفحات لگائے گئے ہیں۔ اسے پڑھیں یا کسی اور گرامر کی کتاب کا مطالعہ کریں۔

قرآن کے الفاظ کا گرامر کے ساتھ ترجمہ کیا گیا ہے۔ پھر الفاظ کے ترجمہ کو ملا کر بامحاورہ ترجمہ کی شکل دی گئی ہے۔ فعل کے مصادر اور ساتھ فعل ماضی واحد مذکر غائب اور فعل مضارع واحد مذکر غائب کے صیغے دیئے گئے ہیں تاکہ ترجمہ سیکھنے میں آسانی ہو۔ اگر کوئی کوتاہی نظر آئے تو آگاہ کریں تاکہ اصلاح کی جائے۔

پورے قرآن مجید کا اسی انداز میں ترجمہ کرنے کا ارادہ ہے دعا کریں اللہ پاک مجھے ہمت اور صحت عطا فرمائے اور یہ کوشش میری بخشش کا سبب بن جائے۔

چوہدری عبد السّلام

435 رضا بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور

موبائل نمبر: 0322-465586

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ۬	تم ہر گز نیکی حاصل نہ کر سکو گے یہاں تک کہ تم اس سے خرچ (نہ) کرو جو تم پسند کرتے ہو۔

لَنْ، جب مضارع کے شروع میں آتا ہے تو حالت نصب کر دیتا ہے اور جمع کا نون گر جاتا ہے مضارع کے معنیٰ منفی مستقبل کے ساتھ مختص کر دیتا ہے (ہر گز نہیں)

لَنْ تَنَالُوْا، فعل مضارع منفی تاکید بلن جمع مذکر حاضر نَالَ یَنَالُ، مصدر نَیْلٌ، پہنچنا، پانا، حاصل کرنا (تم ہر گز حاصل نہیں کر سکو گے) اَلْبِرَّ (نیکی بھلائی) حَتّٰى، حرف جار وغایت (یہاں تک کہ)

تُنْفِقُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَنْفَقَ یُنْفِقُ، مصدر اِنْفَاقًا، خرچ کرنا (تم خرچ کرو)

مِمَّا (مِنْ۔ مَا) مِنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس سے جو)

تُحِبُّوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَحَبَّ یُحِبُّ مصدر اِحْبَابًا محبت کرنا، پسند کرنا (تم پسند کرتے ہو)

وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَیْءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِیْمٌ ﴿۹۲﴾	اور تم جو کوئی چیز (بھی) خرچ کرو گے تو یقیناً اللہ اس کو خوب جاننے والا ہے۔

وَمَا۔ وَ، حرف عطف اور، مَا، موصولہ شرطیہ، جو (اور جو)

تُنْفِقُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَنْفَقَ یُنْفِقُ، مصدر اِنْفَاقًا، خرچ کرنا (تم خرچ کرو گے)

مِنْ شَیْءٍ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، شَیْءٍ، مجرور (کوئی چیز (بھی))

فَاِنَّ اللّٰهَ (فَ۔ اِنَّ۔ اَللّٰهَ) فَ، حرف عطف تو، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، اَللّٰهَ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ (تو بے شک اللہ) بِهٖ (بِ۔ هٖ) بِ، حرف جار کو، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس کو)

عَلِیْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، عِلْمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلًّا لِّبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ اِلَّا مَا حَرَّمَ اِسْرَآءِیْلُ عَلٰى نَفْسِهٖ مِنْ قَبْلِ اَنْ	ہر کھانا بنی اسرائیل کیلئے حلال تھا مگر جو اسرائیل (حضرت یعقوبؑ) نے اپنے آپ پر حرام کر لیا تھا اس

تُنَزَّلَ التَّوۡرٰىةُ ؕ	سے قبل کہ تورات اتاری جاتی۔

كُلُّ الطَّعَامِ۔ كُلُّ، مضاف، تمام، ہر، اَلطَّعَامِ، مضاف الیہ، کھانا(ہر کھانا)

كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا(وہ تھا)

حِلًّا۔ حَلَّ يَحِلُّ، کامصدر ہے(حلال ہونا حلال)

لِّبَنِىۡٓ اِسۡرَآءِيۡلَ(لِ۔ بَنِىۡ۔ اِسۡرَآءِيۡلَ) لِ، حرف جار، کیلئے، بَنِىۡ، مجرور، مضاف، اصل میں بَنِيۡنَ تھاجو جمع ہے اِبۡنٌ کی مضاف ہونے کی وجہ سے جمع کا نون گر گیا، بیٹوں، اِسۡرَآءِيۡلَ، مضاف الیہ، عبرانی لفظ ہے، اِسۡرَا، بندے، ءِيۡلَ، اللہ، اللہ کے بندے، حضرت یعقوب کا لقب اسرائیل ہے، اسرائیل کے بیٹو، اولادِ یعقوب، بنی اسرائیل(بنی اسرائیل کیلئے) اِلَّا، کلمہ استثنا(سوا، مگر) مَا، موصولہ(جو)

حَرَّمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب حَرَّمَ يُحَرِّمُ، مصدر تَحۡرِيۡمًا، حرام کرنا(اس نے حرام کرلیا تھا)

اِسۡرَآءِيۡلُ، عبرانی زبان کا لفظ ہے، اِسۡرَآ، بندے، ءِيۡلَ، اللہ(اللہ کے بندے) اسرائیل حضرت یعقوب کا لقب ہے عَلٰى نَفۡسِهٖ(عَلٰى۔ نَفۡسِ۔ هٖ) عَلٰى، حرف جار، پر، نَفۡسِ، مجرور، مضاف، جان، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی(اپنی جان پر، اپنے آپ پر)

مِنۡ قَبۡلِ۔ مِنۡ، حرف جار، سے، قَبۡلِ، مجرور، پہلے، قبل(اس سے قبل)

اَنۡ تُنَزَّلَ۔ اَنۡ، مصدریہ، کہ، مضارع کو نصب دیتا ہے، تُنَزَّلَ، فعل مضارع مجہول واحد مؤنث غائب نَزَّلَ يُنَزِّلُ، مصدر تَنۡزِيۡلٌ، اتارنا، نازل کرنا، اتاری جاتی(کہ اتاری جاتی) اَلتَّوۡرٰىةُ(تورات)

قُلۡ فَاۡتُوۡا بِالتَّوۡرٰىةِ فَاتۡلُوۡهَآ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿۹۳﴾	آپ کہہ دیجئے پس تم تورات کو لے آؤ پھر اس کو پڑھو اگر تم سچے ہو۔

قُلۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا(آپ کہہ دیجئے)

فَاۡتُوۡا(فَ۔ اِئۡتُوۡا) فَ، حرف عطف، پس، اِئۡتُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَتٰى يَاۡتِىۡ، مصدر اِتۡيَانٌ، آنا، اگر

اس کے بعد، حرف باء ہو تو اس کا ترجمہ ،لانا، ہوتا ہے، تم لے آؤ (پس تم لے آؤ)

بِالتَّوۡرٰىةِ(بِ۔ اَلتَّوۡرٰىةِ) بِ، حرف جار، کو، اَلتَّوۡرٰىةِ، مجرور، تورات (تورات کو)

فَاتۡلُوۡهَا(فَ۔ اُتۡلُوۡا۔ هَا) فَ، حرف عطف پھر، اُتۡلُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر تَلَا يَتۡلُوۡ، مصدر تِلَاوَةٌ، پڑھنا، تم پڑھو، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس کو، ضمیر کا مرجع اَلتَّوۡرٰىةِ، ہے (پھر تم اس کو پڑھو)

اِنۡ، شرطیہ (اگر) كُنۡتُمۡ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا، اِنۡ، کی وجہ سے ترجمہ، تم ہو (اگر ہو تم) صٰدِقِيۡنَ۔ صِدۡقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (سچ بولنے والے، سچے) واحد صَادِقٌ،

فَمَنِ افۡتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الۡكَذِبَ مِنۡۢ بَعۡدِ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوۡنَ ﴿۹۴﴾	پھر اس کے بعد جو اللہ پر جھوٹ بہتان باندھے تو وہی لوگ ہی ظلم کرنے والے ہیں۔

فَمَنِ(فَ۔ مَنۡ) فَ، حرف عطف، پھر، مَنۡ، شرطیہ، اسم موصول جو (پھر جو)

اِفۡتَرٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِفۡتَرٰى يَفۡتَرِىۡ، مصدر اِفۡتِرَآءٌ، بہتان باندھنا، بات گھڑنا (وہ بہتان باندھے) عَلَى اللّٰهِ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر) اَلۡكَذِبَ (جھوٹ)

مِنۡۢ بَعۡدِ ذٰلِكَ۔ مِنۡ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعۡدِ، مجرور، مضاف، بعد، ذٰلِكَ، مضاف الیہ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید اس (اس کے بعد)

فَاُولٰٓئِكَ (فَ۔ اُولٰٓئِكَ) فَ، حرف عطف، تو، اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع بعید، وہی لوگ (تو وہی لوگ)

هُمۡ ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

اَلظّٰلِمُوۡنَ، ظُلۡمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ظلم کرنے والے) واحد، ظَالِمٌ، ظالم،

قُلۡ صَدَقَ اللّٰهُ ۗ	آپ کہہ دیجئے اللہ نے سچ کہا ہے

قُلۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

صَدَقَ اللّٰهُ۔ صَدَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب صَدَقَ يَصۡدَقُ، مصدر صِدۡقٌ، سچ کہنا، سچ کہا،

اَللّٰہُ، اللہ (اللہ نے سچ کہا)

فَاتَّبِعُوۡا مِلَّۃَ اِبۡرٰہِیۡمَ حَنِیۡفًا ؕ	تو تم حضرت ابراہیم کے طریقہ کی پیروی کرو جو یکسو تھے۔

فَاتَّبِعُوۡا (فَ۔ اِتَّبِعُوۡا) فَ، حرف عطف تو، اِتَّبِعُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّبَعَ یَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعٌ، پیروی کرنا، تم پیروی کرو (تو تم پیروی کرو)

مِلَّۃَ اِبۡرٰہِیۡمَ ۔ مِلَّۃَ، مضاف، ملت، دین، طریقہ، اِبۡرٰہِیۡمَ، مضاف الیہ، حضرت ابراہیم (حضرت ابراہیم کے طریقہ کی) حَنِیۡفًا۔ حَنۡفٌ، مصدر سے صفت مشبہ (یکسو، ایک طرف ہونے والا، گمراہی کو چھوڑ کر نیکی کی طرف مائل ہونے والا، سیدھی راہ والا)

وَمَا کَانَ مِنَ الۡمُشۡرِکِیۡنَ ﴿۹۵﴾	اور وہ شرک کرنے والوں میں سے نہیں تھے۔

وَمَا کَانَ ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں، کَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوۡنُ، مصدر کَوۡنًا، ہونا وہ تھا (اور وہ نہ تھے) مِنَ الۡمُشۡرِکِیۡنَ ۔ مِنۡ، حرف جار، سے، اَلۡمُشۡرِکِیۡنَ، مجرور، اِشۡرَاكٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر شرک کرنے والے، واحد، مُشۡرِكٌ (شرک کرنے والوں میں سے)

اِنَّ اَوَّلَ بَیۡتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِیۡ بِبَکَّۃَ مُبٰرَکًا وَّ ھُدًی لِّلۡعٰلَمِیۡنَ ﴿ۚ۹۶﴾	بے شک پہلا گھر جو لوگوں کیلئے بنایا گیا ہے یقیناً وہی ہے جو مکہ میں ہے، بہت بابرکت اور تمام جہان والوں کیلئے ہدایت ہے۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک)

اَوَّلَ بَیۡتٍ ۔ اَوَّلَ ۔ اَوۡلٌ، سے مشتق، اصل کی طرف رجوع کرنا، پہلا، بَیۡتٍ، گھر (پہلا گھر)

وُّضِعَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب وَضَعَ یَضَعُ، مصدر وَضۡعٌ، بنانا، مقرر کرنا (بنایا گیا)

لِلنَّاسِ (لِ۔ اَلنَّاسِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں (لوگوں کیلئے)

لَلَّذِیۡ (لَ۔ اَلَّذِیۡ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، اَلَّذِیۡ، اسم موصول واحد مذکر، جو (یقیناً جو)

بِبَکَّۃَ (بِ۔ بَکَّۃَ) بِ، حرف جار بمعنیٰ فِیۡ، میں، بَکَّۃَ، مجرور، مکہ، بعض عربوں کے ہاں مکہ کو بکہ کہا جاتا تھا

اس لئے اللہ نے بکہ استعمال فرمایا ہے (مکہ میں)

مُبٰرَكًا۔ مُبَارَكَةٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (بہت بابرکت)

وَّهُدًى ۔ وَ، حرف عطف، اور، هُدًى، اسم و مصدر، ہدایت (اور ہدایت)

لِلْعٰلَمِيْنَ (لِ۔ اَلْعٰلَمِيْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلْعٰلَمِيْنَ، مجرور، تمام جہان والوں (تمام جہاں والوں کیلئے)

فِيْهِ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ مَّقَامُ اِبْرٰهِيْمَ ۚ	اس میں کھلی نشانیاں ہیں مقام ابراہیم ہے

فِيْهِ (فِيْ۔ هِ) فِيْ، حرف جار میں، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس میں)

اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ : اٰيٰتٌ، موصوف، آیات، نشانیاں، واحد، اٰيَةٌ، بَيِّنٰتٌ، صفت، کھلی واضح (کھلی نشانیاں ہیں)

مَقَامُ اِبْرٰهِيْمَ ۔ مَقَامُ، مضاف، قِيَامٌ، مصدر سے کھڑے ہونے کی جگہ، مراد وہ پتھر جس پر حضرت ابراہیمؑ نے کھڑے ہو کر خانہ کعبہ تعمیر کیا، اِبْرٰهِيْمَ، مضاف الیہ، حضرت ابراہیمؑ (مقام حضرت ابراہیم ہے)

وَمَنْ دَخَلَهٗ كَانَ اٰمِنًا ؕ	اور جو اس میں داخل ہوا وہ امن والا ہو گیا

وَمَنْ ۔ وَ، حرف عطف اور، مَنْ، اسم موصول، شرطیہ، جو (اور جو)

دَخَلَهٗ (دَخَلَ۔ هٗ) دَخَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب دَخَلَ يَدْخُلُ، مصدر دُخُوْلًا، داخل ہونا، داخل ہوا، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس میں داخل ہوا)

كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہو گیا)

اٰمِنًا ۔ اَمْنٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (امن والا، پر امن)

وَ لِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا ؕ	اور اللہ کیلئے لوگوں پر بیت اللہ کا حج کرنا (فرض) ہے جو اس کی طرف راستے کی استطاعت رکھے

وَلِلّٰهِ (وَ۔ لِ۔ اَللّٰهِ) وَ، حرف عطف، اور، لِ، حرف جار، کیلئے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اور اللہ کیلئے)

عَلَى النَّاسِ ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں (لوگوں پر ہے)

حِجُّ الْبَيْتِ۔ حِجٌّ، مضاف، مصدر ہے، حج کرنا، حج کے معنی قصد زیارت کے ہیں، حج کے مخصوص ایام میں طواف کعبہ، وقوفِ عرفات اور دیگر مناسک کا بجالانا، حج ہے، اَلْبَيْتِ، مضاف الیہ، بیت اللہ، خانہ کعبہ (بیت اللہ کا حج کرنا) مَنْ، اسم موصول (جو)

اِسْتَطَاعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِسْتَطَاعَ يَسْتَطِيْعُ، مصدر اِسْتِطَاعَةٌ، استطاعت رکھنا، طاقت رکھنا، (استطاعت رکھے) اِلَيْهِ (اِلٰى۔ هِ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اُس کی طرف) سَبِيْلًا (راہ کی، راستے کی) مطلب ہے حج کیلئے اس کے پاس وسائل ہوں۔

وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۷﴾	اور جو انکار کرے تو بے شک اللہ تمام جہاں والوں سے بے پرواہ ہے۔

وَمَنْ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَنْ، اسم موصول، شرطیہ، جو (اور جو)

كَفَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا، انکار کرنا، نہ ماننا (انکار کرے)

فَاِنَّ اللّٰهَ (فَ۔ اِنَّ۔ اَللّٰهَ) فَ، حرف عطف، تو، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهُ، اللہ (تو بے شک اللہ)

غَنِيٌّ، اللہ کا صفاتی نام، غِنَآءٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بے پرواہ، غیر محتاج، بے نیاز)

عَنِ الْعٰلَمِيْنَ۔ عَنْ، حرف جار، سے، اَلْعٰلَمِيْنَ، مجرور، تمام جہانوں (تمام جہان والوں سے)

قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۖ	آپ کہہ دیجئے اے اہلِ کتاب کیوں تم اللہ کی آیات کا انکار کرتے ہو

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ (يَا۔ اَهْلَ۔ اَلْكِتٰبِ) يَا، حرف ندا، اے، اَهْلَ الْكِتٰبِ، منادیٰ، اَهْلَ، مضاف، اہل والے، صاحب، اَلْكِتٰبِ، مضاف الیہ، خاص کتاب، تورات انجیل (اے اہلِ کتاب)

لِمَ، مرکب ہے، لام تعلیل اور مَا استفہامیہ کا، مَا، کا الف تخفیفاً ساقط کر دیا گیا ہے (کیوں)

تَكْفُرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر کَفَرَ یَکْفُرُ، مصدر کُفْرًا، کفر کرنا، انکار کرنا (تم انکار کرتے ہو)
بِاٰیٰتِ اللهِ (بِ۔اٰیٰتِ۔اَللهِ) بِ، حرف جار، کا، اٰیٰتِ، مجرور، مضاف، آیات، نشانیاں، واحد، اٰیَةٌ،
اَللهِ، مضاف الیہ، اللہ کا ذاتی نام، اللہ کی (اللہ کی آیات کا)

وَاللهُ شَهِيْدٌ عَلٰى مَا تَعْمَلُوْنَ ﴿٩٨﴾	حالانکہ اللہ اس پر شاہد ہے جو تم عمل کرتے ہو۔

وَاللهُ۔وَ، حالیہ، حالانکہ، اَللهُ، اللہ (حالانکہ اللہ)
شَهِيْدٌ، اللہ کا صفاتی نام، شَهَادَةٌ وَّشُهُوْدٌ، مصدر سے صفت مشبہ (جس کے علم سے کوئی چیز غائب نہ ہو، گواہ
شاہد، نگران) عَلٰى مَا۔عَلٰى، حرف جار، پر، مَا، مجرور، اسم موصولہ، جو (اس پر جو)
تَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَمِلَ یَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (تم عمل کرتے ہو)

قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللهِ مَنْ اٰمَنَ تَبْغُوْنَهَا عِوَجًا وَّاَنْتُمْ شُهَدَآءُ ؕ	آپ کہہ دیجئے اے اہلِ کتاب کیوں تم اللہ کی راہ سے روکتے ہو جو ایمان لایا تم اس میں کجی تلاش کرتے ہو حالانکہ تم گواہ ہو۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)
يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ (یَا۔اَهْلَ۔اَلْكِتٰبِ) یَا، حرف ندا، اے، اَهْلَ الْكِتٰبِ، منادیٰ، اَهْلَ، مضاف، اہل والے،
صاحب، اَلْكِتٰبِ، مضاف الیہ، خاص کتاب، تورات اور انجیل، یہودی اور نصرانی (اے اہلِ کتاب)
لِمَ، مرکب ہے، لام تعلیل اور مَا استفہامیہ کا، مَا، کا الف تخفیفاً ساقط کر دیا گیا ہے (کیوں)
تَصُدُّوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر صَدَّ یَصُدُّ، مصدر صَدٌّ وَّصُدُوْدٌ، رکنا، روکنا (تم روکتے ہو)
عَنْ سَبِيْلِ اللهِ۔عَنْ، حرف جار، سے، سَبِيْلِ، مجرور، مضاف، راہ، اَللهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی
راہ سے) مَنْ، اسم موصول (جو)
اٰمَنَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانٌ، ایمان لانا (وہ ایمان لایا)

تَبْغُوْنَهَا (تَبْغُوْنَ۔ هَا)تَبْغُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر بَغٰی یَبْغِیْ، مصدر بَغْیٌ، میانہ روی سے تجاوز کی خواہش کرنا، تلاش کرنا، چاہنا، تم تلاش کرتے ہو، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس (تم تلاش کرتے ہو اس میں)عِوَجًا۔ عَوِجَ یَعْوَجُ، کامصدر، ٹیڑھاپن ہونا (کجی)

وَاَنْتُمْ۔ وَ، حالیہ، حالانکہ، اَنْتُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (حالانکہ تم)

شُهَدَآءُ۔ شَهَادَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (گواہی دینے والے)واحد، شَهِيْدٌ (گواہ)

وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۹﴾	اور اللہ اس سے ہرگز غافل نہیں ہے جو تم عمل کرتے ہو۔

وَ مَا اللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں، اَللّٰهُ، اللہ (اور نہیں ہے اللہ)

بِغَافِلٍ (بِ۔ غَافِلٍ) بِ، حرف جار، زائدہ برائے تاکید نفی، غَافِلٍ، مجرور، غَفْلَةٌ، سے اسم فاعل واحد مذکر (ہرگز غافل) عَمَّا (عَنْ۔ مَا) عَنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس سے جو)

تَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَمِلَ یَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا، کام کرنا (تم عمل کرتے ہو)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تُطِيْعُوْا فَرِيْقًا مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ يَرُدُّوْكُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ كٰفِرِيْنَ ﴿۱۰۰﴾	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اگر تم ان لوگوں میں سے جو کتاب دیئے گئے ہیں کسی گروہ کا کہا مانو گے وہ تمہیں تمہارے ایمان لانے کے بعد کفر کرنے والوں میں لوٹا دیں گے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا (یَا۔ اَیُّهَا۔ الَّذِیْنَ۔ اٰمَنُوْا) یَا، حرف ندا، اے، اَیُّهَا، جب منادیٰ پر اَل داخل ہو تو مذکر کیلئے یَا کے ساتھ اَیُّهَا بڑھا دیتے ہیں، الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا، منادیٰ، الَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو، اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا، ایمان لائے ہو (اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو)اِنْ، شرطیہ (اگر)

تُطِيْعُوْا، اصل میں، تُطِيْعُوْنَ تھا، اِنْ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَطَاعَ يُطِيْعُ، مصدر اِطَاعَةٌ، اطاعت کرنا، کہا ماننا (تم کہا مانو گے) فَرِيْقًا (کسی فریق، کسی گروہ)

مِنَ الَّذِيۡنَ، مِنۡ، حرف جار، سے، اَلَّذِيۡنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (اُن لوگوں میں سے جو)
اُوۡتُوا الۡكِتٰبَ۔ اُوۡتُوۡا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب اٰتٰی يُؤۡتِيۡ، مصدر اِيۡتَآءٌ، دینا، وہ دیئے گئے،
اَلۡكِتٰبَ، خاص کتاب (دیئے گئے کتاب)
يَرُدُّوۡكُمۡ۔ يَرُدُّوۡا، فعل مضارع جمع مذکر غائب رَدَّ يَرُدُّ، مصدر رَدٌّ، لوٹا دینا، وہ لوٹا دیں گے،
كُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ لوٹا دیں گے تمہیں)
بَعۡدَ اِيۡمَانِكُمۡ (بَعۡدَ۔ اِيۡمَانِ۔ كُمۡ) بَعۡدَ، مضاف، بعد، اِيۡمَانِ، مضاف الیہ مضاف، مصدر، ایمان لانے کے، كُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے ایمان لانے کے بعد)
كٰفِرِيۡنَ۔ كُفۡرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (کفر کرنے والے) واحد، كَافِرٌ

وَ كَيۡفَ تَكۡفُرُوۡنَ وَ اَنۡتُمۡ تُتۡلٰى عَلَيۡكُمۡ اٰيٰتُ اللّٰهِ وَ فِيۡكُمۡ رَسُوۡلُهٗ ؕ	اور تم کیسے کفر کرتے ہو حالانکہ تم (ہو کہ) اللہ کی آیات تم پر تلاوت کی جاتی ہیں اور تم میں اس کا رسول ہے۔

وَ كَيۡفَ۔ وَ، حرف عطف، اور، كَيۡفَ، استفہام، تعجب کیلئے، کیسے، کیونکر (اور کیسے)
تَكۡفُرُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر كَفَرَ يَكۡفُرُ، مصدر كُفۡرًا، کفر کرنا (تم کفر کرتے ہو)
وَاَنۡتُمۡ۔ وَ، حالیہ، حالانکہ، اَنۡتُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (حالانکہ تم)
تُتۡلٰى، فعل مضارع مجہول واحد مونث غائب تَلَا يَتۡلُوۡ، مصدر تِلَاوَةٌ، تلاوت کرنا، پڑھنا (تلاوت کی جاتی ہیں) عَلَيۡكُمۡ (عَلٰى۔ كُمۡ) عَلٰى، حرف جار، پر، كُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)
اٰيٰتُ اللّٰهِ۔ اٰيٰتُ، مضاف، آیات، واحد، اٰيَةٌ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی آیات)
وَفِيۡكُمۡ (وَ۔ فِيۡ۔ كُمۡ) وَ، حرف عطف، اور، فِيۡ، حرف جار، میں، كُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (اور تم میں ہے) رَسُوۡلُهٗ (رَسُوۡلُ۔ هٗ) رَسُوۡلُ، مضاف، رسول، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کا، (اُس کا رسول)

ع ۱

وَمَنۡ یَّعۡتَصِمۡ بِاللّٰهِ فَقَدۡ هُدِیَ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسۡتَقِیۡمٍ ﴿۱۰۱﴾	اور جو اللہ کو مضبوطی سے تھام لے گا تو بلاشبہ اسے سیدھے راستے کی طرف ہدایت دی جائے گی۔

وَمَنۡ۔ وَ، حرف عطف اور، مَنۡ، شرطیہ، اسم موصول، جو (اور جو)

یَّعۡتَصِمۡ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اِعۡتَصَمَ یَعۡتَصِمُ، مصدر اِعۡتِصَامٌ، مضبوطی سے تھام لینا (وہ مضبوطی سے تھام لے گا) بِاللّٰهِ (بِ۔ اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، کو، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کو)

فَقَدۡ (فَ۔ قَدۡ) فَ، حرف عطف، تو، قَدۡ، کلمہ تحقیق کلام، ضرور، بلاشبہ (تو بلاشبہ)

هُدِیَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب هَدٰی یَهۡدِیۡ، مصدر هِدَایَةٌ، ہدایت دینا، مَنۡ، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ (اُسے ہدایت دی جائے گی)

اِلٰی صِرَاطٍ مُّسۡتَقِیۡمٍ۔ اِلٰی، حرف جار، کی طرف، تک، صِرَاطٍ، مجرور، موصوف، راستہ، مُسۡتَقِیۡمٍ، صفت، اِسۡتِقَامَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، سیدھا (سیدھے راستے کی طرف)

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوۡتُنَّ اِلَّا وَاَنۡتُمۡ مُّسۡلِمُوۡنَ ﴿۱۰۲﴾	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ سے ڈرو (جیسا کہ) اس سے ڈرنے کا حق ہے اور ہرگز تمہیں موت نہ آئے مگر اس حال میں کہ تم مسلمان ہو۔

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا (یَا۔ اَیُّهَا۔ الَّذِیۡنَ۔ اٰمَنُوۡا) یَا، حرف ندا، اے، اَیُّهَا، جب منادی پر ال داخل ہو تو مذکر کیلئے یَا کے ساتھ اَیُّهَا بڑھا دیتے ہیں، اَلَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا، منادی، اَلَّذِیۡنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو، اٰمَنُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤۡمِنُ، مصدر اِیۡمَانٌ، ایمان لانا، ایمان لائے ہو (اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو) اِتَّقُوا اللّٰهَ۔ اِتَّقُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّقٰی یَتَّقِیۡ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، پرہیزگاری اختیار کرنا، تم سب ڈرو، اَللّٰهَ، اللہ (تم اللہ سے ڈرو)

حَقَّ تُقٰتِهٖ (حَقَّ۔ تُقٰتِ۔ ہٖ) حَقَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب حَقَّ یَحِقُّ، مصدر حَقًّا، حق ہونا، حق ہے

تُقٰتِ، مضاف، اسم مصدر، اصل میں تُقَاۃٌ تھا، اضافت کی وجہ سے تُقٰتِ ہے، ڈرنا، بچنا، پرہیز کرنا،
ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (حق ہے ڈرنے کا اُس سے) وَ، حرف عطف (اور)
لَاتَمُوْتُنَّ، فعل مضارع منفی بانون تاکید ثقیلہ جمع مذکر حاضر مَاتَ یَمُوْتُ، مصدر مَوْتٌ، مرنا (ہرگز تمہیں موت نہ آئے) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر)
وَاَنْتُمْ۔وَ، حالیہ، اس حال میں کہ، اَنْتُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (اس حال میں کہ تم)
مُسْلِمُوْنَ۔اِسْلَامٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (فرمانبرداری کرنے والے، مسلمان) واحد، مُسْلِمٌ

وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِیْعًا وَّ لَا تَفَرَّقُوْا	اور تم سب اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو اور تم تفرقے میں نہ پڑو۔

وَ، حرف عطف (اور) اِعْتَصِمُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِعْتَصَمَ یَعْتَصِمُ، مصدر اِعْتِصَامٌ، مضبوطی سے پکڑنا، تھامنا (تم مضبوطی سے تھام لو)
بِحَبْلِ اللّٰهِ (بِ۔حَبْلِ۔اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، کو، حَبْلِ، مجرور، مضاف، رسی، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی، (اللہ کی رسی کو) جَمِیْعًا (سب کے سب، تمام، سب) وَ، حرف عطف (اور)
لَا تَفَرَّقُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر تَفَرَّقَ یَتَفَرَّقُ، مصدر تَفَرُّقٌ، تفرقہ میں پڑنا، فرق کرنا (تم تفرقے میں نہ پڑو)

وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَیْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَآءً فَاَلَّفَ بَیْنَ قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖۤ اِخْوَانًا	اور تم اپنے اوپر اللہ کی نعمت کو یاد کرو جب تم دشمن تھے تو اس نے تمہارے دلوں کے درمیان الفت ڈال دی تو تم اس کی نعمت (مہربانی) سے بھائی بھائی ہو گئے۔

وَاذْكُرُوْا۔وَ، حرف عطف اور، اُذْكُرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر ذَكَرَ یَذْكُرُ، مصدر ذِكْرٌ، ذکر کرنا، یاد کرنا، تم یاد کرو (اور تم یاد کرو)

نِعْمَتَ اللّٰهِ، مرکب اضافی ،نِعْمَتَ، مضاف، نعمت،اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی نعمت)
عَلَيْكُمْ (عَلٰى- كُمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، اوپر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم اپنے (تم پر، اپنے اوپر)
اِذْ، اسم ظرف زمان ماضی، وقت اور زمانے کو ظاہر کرتا ہے (جب، جس وقت)
كُنْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم تھے)
اَعْدَآءً (دشمن) واحد، عَدُوٌّ۔
فَاَلَّفَ (فَ- اَلَّفَ) فَ، حرف عطف، تو، اَلَّفَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَلَّفَ يُؤَلِّفُ، مصدر تَاْلِيْفٌ،
الفت ڈالنا، اُس نے الفت ڈال دی (تو اس نے الفت ڈال دی)
بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ (بَيْنَ- قُلُوْبِ- كُمْ) بَيْنَ، مضاف، درمیان، قُلُوْبِ، مضاف الیہ مضاف، دلوں کے، واحد
قَلْبٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے دلوں کے درمیان)
فَاَصْبَحْتُمْ (فَ- اَصْبَحْتُمْ) فَ، حرف عطف، تو، اَصْبَحْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اَصْبَحَ يُصْبِحُ
مصدر اِصْبَاحٌ، ہونا، صبح ہونا، تم ہو گئے (تو تم ہو گئے)
بِنِعْمَتِهٖ (بِ- نِعْمَتِ- هٖ) بِ، حرف جار، سے، نِعْمَتِ، مجرور، مضاف، نعمت (مہربانی) انعام، هٖ، مضاف الیہ
ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کی (اُس کی نعمت (مہربانی) سے) اِخْوَانًا (بھائی بھائی)

وَ كُنْتُمْ عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَاَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا ؕ	اور تم آگ کے گڑھے کے کنارے پر تھے تو اس نے تمہیں اس سے بچا لیا۔

وَ، حرف عطف (اور) كُنْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم تھے)
عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ- عَلٰى، حرف جار، پر، شَفَا، مجرور، مضاف، کنارہ، ہلاکت کے قریب ہونا،
حُفْرَةٍ، مضاف الیہ، گڑھا کے (گڑھے کے کنارے پر)
مِنَ النَّارِ- مِنْ، حرف جار، اصل ترجمہ سے، ضرورتاً کے کیا ہے، اَلنَّارِ، مجرور، آگ (آگ کے)

فَاَنْقَذَكُمْ (فَ۔ اَنْقَذَ۔ كُمْ) فَ، حرف عطف، تو، اَنْقَذَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنْقَذَ يُنْقِذُ، مصدر اِنْقَاذٌ، بچانا، چھڑانا، اُس نے بچالیا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (تو اس نے بچالیا تمہیں)

مِنْهَا (مِنْ۔ هَا) مِنْ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس، ضمیر کا مرجع اَلنَّارِ ہے، (اُس سے)

كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿١٠٣﴾	اسی طرح اللہ اپنی آیات تمہارے لئے کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ تم ہدایت پاجاؤ۔

كَذٰلِكَ (كَ۔ ذٰلِكَ) كَ، حرف تشبیہ، جیسا، مانند، طرح، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اسی (اسی طرح)

يُبَيِّنُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب بَيَّنَ يُبَيِّنُ، مصدر تَبْيِيْنٌ، کھول کر بیان کرنا (کھول کر بیان کرتا ہے)

اَللّٰهُ (اللہ) لَكُمْ (لَ۔ كُمْ) لَ، حرف جار، لئے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لئے)

اٰيٰتِهٖ (اٰيٰتِ۔ هٖ) اٰيٰتِ، مضاف، آیات، واحد، اٰيَةٌ، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی آیات)

لَعَلَّكُمْ (لَعَلَّ۔ كُمْ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، تاکہ، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تاکہ تم)

تَهْتَدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِهْتَدٰى يَهْتَدِيْ، مصدر اِهْتِدَآءٌ، ہدایت پانا (تم ہدایت پاجاؤ)

وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَ يَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ يَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ	اور چاہیے کہ تم میں ایک جماعت ہو وہ بھلائی کی طرف دعوت دیں اور وہ نیکی کا حکم دیں اور وہ برائی سے منع کریں

وَلْتَكُنْ (وَ۔ لْ۔ تَكُنْ) وَ، حرف عطف، اور، لْ، لام امر جازم، فعل مضارع پر آئے تو اس میں امر حاضر کا مفہوم پیدا کرتا ہے، چاہیے کہ، لازم، تَكُنْ، فعل ناقص مضارع واحد مؤنث غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ ہو (اور چاہیے کہ ہو)

مِنْكُمْ (مِنْ۔ كُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم میں سے)

اُمَّةٌ (ایک جماعت، ایک گروہ)

يَّدۡعُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب دَعَا يَدۡعُوۡ، مصدر دَعۡوَةٌ، بلانا، پکارنا، دعوت دینا (وہ دعوت دیں)
اِلَى الۡخَيۡرِ۔ اِلٰى، حرف جار، کی طرف، اَلۡخَيۡرِ، مجرور، بھلائی، نیکی (بھلائی کی طرف)
وَيَاۡمُرُوۡنَ ۔ وَ، حرف عطف، اور، يَاۡمُرُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَمَرَ يَاۡمُرُ، مصدر اَمۡرًا، حکم دینا، (وہ حکم دیں) بِالۡمَعۡرُوۡفِ (بِ۔ اَلۡمَعۡرُوۡفِ) بِ، حرف جار، کا، اَلۡمَعۡرُوۡفِ، مجرور، نیکی (نیکی کا)
وَ، حرف عطف (اور) يَنۡهَوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب نَهٰى يَنۡهٰى، مصدر نَهۡيٌ، روکنا، منع کرنا (وہ منع کریں) عَنِ الۡمُنۡكَرِ۔ عَنۡ، حرف جار، سے، اَلۡمُنۡكَرِ، مجرور، برائی (برائی سے)

وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ ﴿۱۰۴﴾	اور وہی لوگ ہی فلاح پانے والے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع بعید (وہی لوگ) هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)
اَلۡمُفۡلِحُوۡنَ، اِفۡلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (فلاح پانے والے) واحد، اَلۡمُفۡلِحُ،

وَلَا تَكُوۡنُوۡا كَالَّذِيۡنَ تَفَرَّقُوۡا وَاخۡتَلَفُوۡا مِنۡۢ بَعۡدِ مَا جَآءَهُمُ الۡبَيِّنٰتُ ؕ	تم ان لوگوں کی طرح مت ہو جاؤ جو فرقوں میں بٹ گئے اور اُنہوں نے اختلاف کیا اس کے بعد کہ اُن کے پاس واضح دلائل آچکے۔

وَ، حرف عطف (اور) لَا تَكُوۡنُوۡا، فعل نہی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (تم مت ہو جاؤ)
كَالَّذِيۡنَ (كَ۔ اَلَّذِيۡنَ) كَ، حرف تشبیہ، کی طرح، اَلَّذِيۡنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (اُن لوگوں کی طرح جو) تَفَرَّقُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب تَفَرَّقَ يَتَفَرَّقُ، مصدر تَفَرُّقٌ، تفرقہ ڈالنا، الگ ہونا، فرقوں میں بٹنا (وہ فرقوں میں بٹ گئے) وَ، حرف عطف (اور)
اِخۡتَلَفُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِخۡتَلَفَ يَخۡتَلِفُ، مصدر اِخۡتِلَافٌ، اختلاف کرنا (اُنہوں نے اختلاف کیا) مِنۡۢ بَعۡدِ، مِنۡ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعۡدِ، مجرور، بعد (اس کے بعد) مَا، مصدریہ (کہ)
جَآءَهُمۡ۔ جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ يَجِیۡٓءُ، مصدر مَجِیۡٓءٌ، آنا، آچکے، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب،

اُن (اُن کے پاس آچکے) اَلْبَيِّنٰتُ (واضح دلائل) واحد، بَيِّنَةٌ۔

وَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۰۵﴾	اور وہی لوگ ہیں کہ ان کے لئے بہت بڑا عذاب ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع بعید (وہی لوگ ہیں)

لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کے لئے)

عَذَابٌ عَظِيْمٌ، مرکب توصیفی، عَذَابٌ، موصوف، عذاب، عَظِيْمٌ، صفت، عَظْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت بڑا (بہت بڑا عذاب)

يَّوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوْهٌ وَّ تَسْوَدُّ وُجُوْهٌ	اُس دن کئی چہرے روشن ہوں گے اور کئی چہرے سیاہ ہوں گے۔

يَّوْمَ (اُس دن) تَبْيَضُّ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب اِبْيَضَّ يَبْيَضُّ، مصدر اِبْيِضَاضٌ، سفید ہونا، روشن ہونا (روشن ہوں گے) وُجُوْهٌ (کئی چہرے) واحد، وَجْهٌ، وَ، حرف عطف (اور)

تَسْوَدُّ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب اِسْوَدَّ يَسْوَدُّ، مصدر اِسْوِدَادٌ، سیاہ ہونا (سیاہ ہوں گے)

وُجُوْهٌ (کئی چہرے) واحد، وَجْهٌ،

فَاَمَّا الَّذِيْنَ اسْوَدَّتْ وُجُوْهُهُمْ	پس رہے وہ لوگ جن کے چہرے سیاہ ہوں گے۔

فَاَمَّا (فَ۔ اَمَّا) فَ، حرف عطف، پس، اَمَّا، حرف شرط، اکثر حالات میں تفصیل کیلئے آتا ہے اور کبھی تاکید کیلئے، رہے، بہر حال (پس رہے) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جن کے)

اِسْوَدَّتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب اِسْوَدَّ يَسْوَدُّ، مصدر اِسْوِدَادٌ، سیاہ ہونا، ترجمہ بحوالہ قیامت (سیاہ ہوں گے) وُجُوْهُهُمْ (وُجُوْهُ۔ هُمْ) وُجُوْهُ، مضاف، چہرے، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے چہرے)

اَكَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۱۰۶﴾	کیا تم نے اپنے ایمان لانے کے بعد کفر کیا؟ تو عذاب کا مزہ چکھو اس وجہ سے جو تم کفر کرتے تھے۔

اَكَفَرۡتُمۡ۔ اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، كَفَرۡتُمۡ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر كَفَرَ يَكۡفُرُ، مصدر كُفۡرًا، کفر کرنا، تم نے کفر کیا (کیا تم نے کفر کیا)

بَعۡدَ اِيۡمَانِكُمۡ (بَعۡدَ۔ اِيۡمَانِ۔ كُمۡ) بَعۡدَ، مضاف، بعد، اِيۡمَانِ، مضاف الیہ مضاف، مصدر، ایمان لانے کے، كُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے ایمان لانے کے بعد)

فَذُوۡقُوا الۡعَذَابَ (فَ، ذُوۡقُوۡا، اَلۡعَذَابَ) فَ، حرف عطف، تو، ذُوۡقُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر ذَاقَ يَذُوۡقُ مصدر ذَوۡقٌ، مزہ چکھنا، تم مزہ چکھو، اَلۡعَذَابَ، خاص عذاب (تو تم عذاب کا مزہ چکھو)

بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار، وجہ سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس وجہ سے جو)

كُنۡتُمۡ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (تم تھے)

تَكۡفُرُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر كَفَرَ يَكۡفُرُ، مصدر كُفۡرًا، کفر کرنا (تم کفر کرتے)

وَ اَمَّا الَّذِيۡنَ ابۡيَضَّتۡ وُجُوۡهُهُمۡ فَفِىۡ رَحۡمَةِ اللّٰهِ ؕ	اور رہے وہ لوگ جن کے چہرے روشن ہوں گے تو وہ اللہ کی رحمت میں ہوں گے۔

وَ، حرف عطف (اور) اَمَّا، حرف شرط، اکثر حالات میں تفصیل کیلئے آتا ہے، کبھی تاکید کیلئے (رہے، بہر حال)

اَلَّذِيۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جن کے)

اِبۡيَضَّتۡ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب اِبۡيَضَّ يَبۡيَضُّ، مصدر اِبۡيِضَاضٌ، سفید ہونا، روشن ہونا، ترجمہ بحوالہ قیامت (روشن ہوں گے)

وُجُوۡهُهُمۡ (وُجُوۡهُ۔ هُمۡ) وَجُوۡهُ، مضاف، چہرے، هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کے چہرے) فَفِىۡ رَحۡمَةِ اللّٰهِ (فَ۔ فِىۡ۔ رَحۡمَةِ۔ اَللّٰهِ) فَ، حرف عطف، تو، فِىۡ، حرف جار، میں، رَحۡمَةِ، مجرور، مضاف، رحمت، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (تو اللہ کی رحمت میں ہوں گے)

هُمۡ فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ ﴿۱۰۷﴾	وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ) فِيْهَا (فِيْ۔ هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع رَحْمَتِ ہے (اس میں)

خٰلِدُوْنَ۔ خُلُوْدٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ہمیشہ رہنے والے) واحد، خٰلِدٌ،

تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ؕ	یہ اللہ کی آیات ہیں ہم ان کو آپ پر حق کے ساتھ تلاوت کرتے ہیں۔

تِلْكَ، اسم اشارہ واحد مؤنث بعید (یہ)

اٰيٰتُ اللّٰهِ۔ اٰيٰتُ، مضاف، آیات، واحد، اٰيَةٌ، آیت، نشانی، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی آیات)

نَتْلُوْهَا۔ نَتْلُوْا، فعل مضارع جمع متکلم تَلَا يَتْلُوْ، مصدر تِلَاوَةٌ، تلاوت کرنا، ہم تلاوت کرتے ہیں،

هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس، ضمیر کا مرجع اٰيٰتُ ہے (ہم ان کو تلاوت کرتے ہیں)

عَلَيْكَ (عَلٰى۔ كَ) عَلٰى، حرف جار پر، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھ، آپ (آپ پر)

بِالْحَقِّ (بِ۔ اَلْحَقِّ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلْحَقِّ، مجرور، حق (حق کے ساتھ)

وَمَا اللّٰهُ يُرِيْدُ ظُلْمًا لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۸﴾	اور اللہ جہان والوں پر ظلم کرنا نہیں چاہتا

وَمَا اللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں، اَللّٰهُ، اللہ (اور نہیں اللہ)

يُرِيْدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَرَادَ يُرِيْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، ارادہ کرنا، چاہنا (وہ چاہتا)

ظُلْمًا، مصدر ہے (ظلم کرنا)

لِّلْعٰلَمِيْنَ (لِ۔ اَلْعٰلَمِيْنَ) لِ، حرف جار، بمعنیٰ عَلٰى، پر، اَلْعٰلَمِيْنَ، مجرور، جہانوں (جہان والوں پر)

وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ	اور اللہ ہی کیلئے ہے جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے۔

وَلِلّٰهِ (وَ۔ لِ۔ اَللّٰهِ) وَ، حرف عطف، اور، لِ، حرف جار، کیلئے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اور اللہ ہی کیلئے ہے)

مَا، موصولہ (جو) فِي السَّمٰوٰتِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، اَلسَّمٰوٰتِ، مجرور، آسمانوں، واحد، اَلسَّمَآءُ (آسمانوں

میں ہے) وَمَا۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، موصولہ جو (اور جو)
فِی الْاَرْضِ۔ فِیْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

ع ۸

وَاِلَی اللّٰہِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿۱۰۹﴾ ع	اور تمام معاملات اللہ ہی کی طرف لوٹائے جاتے ہیں۔

وَاِلَی اللّٰہِ۔ وَ، حرف عطف اور، اِلٰی، حرف جار، کی طرف، اَللّٰہِ، مجرور، اللہ (اور اللہ ہی کی طرف)
تُرْجَعُ، فعل مضارع مجہول واحد مؤنث غائب رَجَعَ یَرْجِعُ، مصدر رَجْعٌ، لوٹانا (لوٹائے جاتے ہیں)
اَلْاُمُوْرُ (تمام کام، تمام معاملات)

كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ تَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ؕ	تم بہترین امت ہو (جسے) لوگوں کے لئے نکالا (پیدا کیا) گیا ہے تم نیکی کا حکم دیتے ہو اور تم برائی سے روکتے ہو اور تم اللہ پر ایمان رکھتے ہو۔

كُنْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (تم ہو)
خَيْرَ اُمَّةٍ۔ خَيْرَ، مضاف، بہترین، اُمَّةٍ، مضاف الیہ، امت، لوگوں میں کسی قسم کا مذہبی، جغرافیائی یا کسی اور قسم کا اتحاد پایا جاتا ہو انہیں امت کہتے ہیں امت بلحاظ لفظ واحد ہے اور بالحاظ معنی جمع ہے (بہترین امت)
اُخْرِجَتْ، فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب اَخْرَجَ یُخْرِجُ، مصدر اِخْرَاجًا، نکالنا پیدا کرنا (نکالا (پیدا کیا) گیا ہے) لِلنَّاسِ (لِ۔ اَلنَّاسِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں (لوگوں کیلئے)
تَاْمُرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَمَرَ یَاْمُرُ، مصدر اَمْرًا، حکم دینا (تم حکم دیتے ہو)
بِالْمَعْرُوْفِ (بِ۔ اَلْمَعْرُوْفِ) بِ، حرف جار، کا، اَلْمَعْرُوْفِ، مجرور، نیکی (نیکی کا) وَ، حرف عطف (اور)
تَنْهَوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر نَهٰى يَنْهٰى، مصدر نَهْیٌ، روکنا (تم روکتے ہو)
عَنِ الْمُنْكَرِ۔ عَنْ، حرف جار، سے، اَلْمُنْكَرِ، مجرور، برائی (برائی سے) وَ، حرف عطف (اور)
تُؤْمِنُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا، ایمان رکھنا (تم ایمان رکھتے ہو)

بِاللّٰهِ(بِ۔ اَللّٰهِ)بِ، حرف جار، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر)

وَ لَوْ اٰمَنَ اَهْلُ الْكِتٰبِ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ	اور اگر اہل کتاب ایمان لے آتے یقیناً اُن کیلئے بہتر ہوتا

وَلَوْ۔ وَ، حرف عطف اور، لَوْ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

اٰمَنَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ (ایمان لے آتے) اَهْلُ الْكِتٰبِ۔ اَهْلُ، مضاف، والے، صاحب، اہل، اَلْكِتٰبِ، مضاف الیہ، خاص کتاب مراد تورات اور انجیل (اہل کتاب)

لَكَانَ (لَ۔ كَانَ) لَ، لام تاکید، جواب شرط ہے، یقیناً، كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ ہوتا (یقیناً ہوتا)

خَيْرًا لَّهُمْ (خَيْرًا۔ لَ۔ هُمْ) خَيْرًا، بہتر، لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کیلئے بہتر)

مِنْهُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ وَ اَكْثَرُهُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۱۱۰﴾	اُن میں سے کچھ ایمان والے ہیں اور اُن کی اکثریت نافرمان ہے۔

مِنْهُمُ (مِنْ۔ هُمْ) مِنْ، حرف جار، تبعیضیہ، میں سے کچھ، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن میں سے کچھ) اَلْمُؤْمِنُوْنَ۔ اِيْمَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ایمان والے) واحد، مُؤْمِنٌ،

وَاَكْثَرُهُمْ (وَ۔ اَكْثَرُ۔ هُمْ) وَ، حرف عطف، اور، اَكْثَرُ، مضاف، كَثْرَةٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ، بہت زیادہ، اکثر، اکثریت، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کی (اور ان کی اکثریت)

اَلْفٰسِقُوْنَ۔ فِسْقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (نافرمان، نافرمانی کرنے والے) واحد، فَاسِقٌ

لَنْ يَّضُرُّوْكُمْ اِلَّآ اَذًى ؕ	وہ ستانے کے سوا ہرگز تمہارا نقصان نہیں کر سکیں گے۔

لَنْ يَّضُرُّوْكُمْ۔ لَنْ، فعل مضارع منفی مستقبل کیلئے مختص کرتا ہے، ہرگز نہیں، لَنْ يَّضُرُّوْا، فعل مضارع

منفی موکدبہ لن جمع مذکر غائب ضَرَّ یَضُرُّ، مصدر ضَرًّا اَوْ ضُرًّا، ضرر پہنچانا، نقصان کرنا، وہ ہر گز نقصان نہیں کر سکیں گے، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارا (وہ ہر گز تمہارا نقصان نہیں کر سکیں گے) اِلَّا، کلمہ استثنا (سوا) اَذًی، ہر وہ ضرر جو کسی جاندار کی روح یا جسم کو پہنچے خواہ وہ ضرر دنیوی ہو یا اُخروی (نجاست، تکلیف، ستانا)

وَ اِنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ يُوَلُّوْكُمُ الْاَدْبَارَ	اور اگر وہ تم سے لڑیں وہ تم سے پیٹھیں پھیر جائیں گے۔

وَاِنْ ۔وَ، حرف عطف اور، اِنْ شرطیہ اگر (اور اگر)

يُقَاتِلُوْ، اصل میں يُقَاتِلُوْنَ ہے، اِنْ کی وجہ سے نون گرا ہوا ہے، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَاتَلَ يُقَاتِلُ مصدر مُقَاتَلَةٌ، لڑنا، وہ لڑیں، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (وہ تم سے لڑیں)

يُوَلُّوْكُمْ ۔يُوَلُّوْ، فعل مضارع جمع مذکر غائب وَلّٰى يُوَلِّيْ، مصدر تَوْلِيَةٌ، منہ موڑنا، پھیر جانا بھاگ جانا، وہ پھیر جائیں گے، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر تم سے (وہ تم سے پھیر جائیں گے)

اَلْاَدْبَارَ (پیٹھیں) واحد، دُبُرٌ،

ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۱۱﴾	پھر وہ مدد نہیں کیے جائیں گے۔

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) لَا يُنْصَرُوْنَ، فعل مضارع منفی مجہول جمع مذکر غائب نَصَرَ يَنْصُرُ، مصدر نَصْرًا مدد کرنا (وہ مدد نہیں کئے جائیں گے)

ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ اَيْنَ مَا ثُقِفُوْٓا اِلَّا بِحَبْلٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ حَبْلٍ مِّنَ النَّاسِ وَ بَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةُ ؕ	اُن پر ذلت مسلط کر دی گئی وہ جہاں کہیں پائے جائیں مگر (جو) اللہ کی پناہ اور لوگوں کی پناہ میں ہوں اور وہ اللہ کے غضب کے حق دار بن چکے ہیں اور ان پر محتاجی مسلط کر دی گئی

ضُرِبَتْ، فعل ماضی مجہول واحد مونث غائب ضَرَبَ يَضْرِبُ، مصدر ضَرْبٌ، ڈالنا، مارنا، مسلط کرنا (مسلط کر دی گئی) عَلَيْهِمْ (عَلٰى ۔هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن پر)

اَلذِّلَّةُ (ذلت) اَیۡنَ مَا، ظرف مکاں، اَیۡنَ، شرطیہ، مَا، موصولہ (جہاں کہیں، جس طرف)

ثُقِفُوۡا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب ثَقِفَ یَثۡقَفُ، مصدر ثَقۡفًا، پانا (وہ پائے جائیں)

اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوا) بِحَبۡلٍ (بِ۔ حَبۡلٍ) بِ، حرف جار بمعنیٰ فِیۡ، میں، حَبۡلٍ، مجرور، رسی، یہاں، پناہ کے معنیٰ میں ہے (پناہ میں) مِنَ اللّٰهِ۔ مِنۡ، حرف جار بمعنیٰ باء، کی، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کی)

وَحَبۡلٍ۔ وَ، حرف عطف، اور، حَبۡلٍ، رسی، یہاں معنیٰ پناہ (اور پناہ)

مِنَ النَّاسِ۔ مِنۡ، حرف جار بمعنیٰ باء، کی، اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں (لوگوں کی) وَ، حرف عطف (اور)

بَآءُوۡ، فعل ماضی جمع مذکر غائب بَآءَ یَبُوۡٓءُ، مصدر بَوۡءٌ، کمانا، لوٹنا، حقدار بننا (وہ حقدار بن چکے ہیں)

بِغَضَبٍ (بِ۔ غَضَبٍ) بِ، حرف جار، کے، غَضَبٍ، مجرور، غضب (غضب کے)

مِنَ اللّٰهِ۔ مِنۡ، حرف جار بمعنیٰ باء، کے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کے)

وَضُرِبَتۡ۔ وَ، حرف عطف، اور، ضُرِبَتۡ، فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب ضَرَبَ یَضۡرِبُ، مصدر ضَرۡبٌ، مارنا، ڈالنا، مسلط کرنا، مسلط کر دی گئی (اور مسلط کر دی گئی)

عَلَیۡهِمُ (عَلٰی۔ هِمۡ) عَلٰی، حرف جار، پر، هِمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن پر)

اَلۡمَسۡکَنَةُ، اسم مصدر (ذلت، محتاجی)

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمۡ کَانُوۡا یَکۡفُرُوۡنَ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ وَ یَقۡتُلُوۡنَ الۡاَنۡۢبِیَآءَ بِغَیۡرِ حَقٍّ ؕ	یہ اس وجہ سے کہ بے شک وہ اللہ کی آیات کا انکار کرتے تھے اور نبیوں کو ناحق قتل کرتے تھے۔

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ)

بِاَنَّهُمۡ (بِ۔ اَنَّ۔ هُمۡ) بِ، حرف جار، وجہ سے، اِنَّ، مجرور، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (اس وجہ سے کہ بے شک وہ)

کَانُوۡا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب کَانَ یَکُوۡنُ، مصدر کَوۡنًا، ہونا (وہ تھے)

یَکْفُرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب کَفَرَ یَکْفُرُ، مصدر کُفْرًا، کفر کرنا، انکار کرنا (وہ انکار کرتے)
بِاٰیٰتِ اللّٰهِ (بِ۔اٰیٰتِ۔اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، کا، اٰیٰتِ، مضاف، مجرور، آیات، نشانیاں، واحد، اٰیَةٌ،
اَللّٰهِ، مضاف الیہ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ کی (اللہ کی آیات کا) وَ، حرف عطف (اور)
یَقْتُلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَتَلَ یَقْتُلُ، مصدر قَتْلًا، قتل کرنا (وہ قتل کرتے)
اَلْاَنْبِیَآءَ (نبیوں) واحد، نَبِیٌّ،
بِغَیْرِ حَقٍّ (بِ۔غَیْرِ۔حَقٍّ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، غَیْرِ، مجرور، مضاف، نا، بغیر،
حَقٍّ، مضاف الیہ، حق (ناحق)

ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّ كَانُوْا یَعْتَدُوْنَ ﴿۱۱۲﴾	یہ اس وجہ سے کہ انہوں نے نافرمانی کی اور وہ حدود سے تجاوز کرتے تھے۔

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ)
بِمَا (بِ۔مَا) بِ، حرف جار، وجہ سے، مَا، مجرور، مصدریہ، کہ (اس وجہ سے کہ)
عَصَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَصٰی یَعْصِیْ، مصدر عِصْیَانٌ، نافرمانی کرنا (انہوں نے نافرمانی کی)
وَ، حرف عطف (اور) كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)
یَعْتَدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِعْتَدٰی یَعْتَدِیْ، مصدر اِعْتِدَآءٌ، حدود سے تجاوز کرنا (وہ حدود سے تجاوز کرتے)

لَیْسُوْا سَوَآءً ؕ	وہ ایک جیسے نہیں ہیں۔

لَیْسُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب (وہ نہیں ہیں) اس سے مضارع اور فعل امر نہیں آتے، وہ نہیں ہیں،
سَوَآءً، اسم مصدر (یکساں، برابر، ایک جیسے)

مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اُمَّةٌ قَآئِمَةٌ یَّتْلُوْنَ اٰیٰتِ	اہل کتاب میں سے ایک جماعت (حق پر) قائم رہنے والی

اللّٰهِ اٰنَآءَ الَّيۡلِ وَهُمۡ يَسۡجُدُوۡنَ ۝۱۱۳	ہے وہ رات کے اوقات میں اللہ کی آیات تلاوت کرتے ہیں اور وہ سجدہ کرتے ہیں۔

مِنۡ اَهۡلِ الۡكِتٰبِ۔ مِنۡ، حرف جار، سے، اَهۡلِ، مجرور، مضاف، اہل، والے، صاحب،
اَلۡكِتٰبِ، مضاف الیہ، خاص کتاب (اہل کتاب میں سے)

اُمَّةٌ قَآئِمَةٌ۔ اُمَّةٌ، موصوف، جماعت، گروہ، امت، قَآئِمَةٌ، صفت، قِيَامٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مونث، قائم رہنے والی ہے (ایک جماعت (حق پر) قائم رہنے والی)

يَتۡلُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب تَلَا يَتۡلُوۡ، مصدر تِلَاوَةٌ، تلاوت کرنا (وہ تلاوت کرتے ہیں)

اٰيٰتِ اللّٰهِ۔ اٰيٰتِ، مضاف، آیات، واحد، اٰيَةٌ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی آیات)

اٰنَآءَ الَّيۡلِ (اٰنَآءَ۔ الَّيۡلِ) اٰنَآءَ، مضاف، گھڑیاں، اوقات، الَّيۡلِ، مضاف الیہ، رات کے (رات کے اوقات میں) وَهُمۡ۔ وَ، حرف عطف، اور، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (اور وہ)

يَسۡجُدُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب سَجَدَ يَسۡجُدُ، مصدر سُجُوۡدًا، سجدہ کرنا (وہ سجدہ کرتے ہیں)

يُؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰهِ وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ وَيَاۡمُرُوۡنَ بِالۡمَعۡرُوۡفِ وَيَنۡهَوۡنَ عَنِ الۡمُنۡكَرِ وَيُسَارِعُوۡنَ فِي الۡخَيۡرٰتِ ط	وہ اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتے ہیں اور وہ نیکی کا حکم دیتے ہیں اور وہ برائی سے روکتے ہیں اور بھلائی کے کاموں میں جلدی کرتے ہیں۔

يُؤۡمِنُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤۡمِنُ، مصدر اِيۡمَانًا، ایمان رکھنا (وہ ایمان رکھتے ہیں)

بِاللّٰهِ (بِ۔ اَللّٰهِ) بِ، حرف جار بمعنیٰ عَلٰی، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر) وَ، حرف عطف (اور)

الۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ۔ الۡيَوۡمِ، موصوف، دن، یوم، الۡاٰخِرِ، صفت، پچھلا، آخرت (اور یوم آخرت)

وَ، حرف عطف (اور) يَاۡمُرُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَمَرَ يَاۡمُرُ، مصدر اَمۡرًا، حکم دینا (وہ حکم دیتے ہیں) بِالۡمَعۡرُوۡفِ (بِ۔ اَلۡمَعۡرُوۡفِ) بِ، حرف جار، کا، اَلۡمَعۡرُوۡفِ، مجرور، عِرۡفَانٌ، مصدر سے اسم مفعول

واحد مذکر، بھلائی، اچھا کام، نیکی (نیکی کا) وَ، حرف عطف (اور)

یَنۡھَوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب نَھٰی یَنۡھٰی، مصدر نَھۡیٌ، روکنا (وہ روکتے ہیں)

عَنِ الۡمُنۡکَرِ۔ عَنۡ، حرف جار، سے، اَلۡمُنۡکَرِ، مجرور، اِنۡکَارٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر، برائی (برائی سے) وَ، حرف عطف (اور) یُسَارِعُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب سَارَعَ یُسَارِعُ، مصدر مُسَارَعَةٌ، جلدی کرنا (وہ جلدی کرتے ہیں)

فِی الۡخَیۡرٰتِ۔ فِیۡ، حرف جار، میں، اَلۡخَیۡرٰتِ، مجرور، بھلائی کے کام (بھلائی کے کاموں میں)

وَ اُولٰٓئِكَ مِنَ الصّٰلِحِیۡنَ ﴿۱۱۴﴾	اور یہی لوگ صالحین میں سے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع بعید (یہی لوگ)

مِنَ الصّٰلِحِیۡنَ۔ مِنۡ، حرف جار، سے، اَلصّٰلِحِیۡنَ، مجرور، صَلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، صالحین، نیکو کاروں، واحد، صَالِحٌ (صالحین میں سے)

وَمَا یَفۡعَلُوۡا مِنۡ خَیۡرٍ فَلَنۡ یُّکۡفَرُوۡهُ ؕ	اور وہ جو بھلائی کا کام کریں گے پس اس میں ان کی ناقدری ہرگز نہیں کی جائے گی۔

وَمَا۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، شرطیہ، موصولہ، جو (اور جو)

یَفۡعَلُوۡا، فعل مضارع جمع مذکر غائب فَعَلَ یَفۡعَلُ، مصدر فِعۡلًا، کام کرنا (وہ کام کریں گے)

مِنۡ خَیۡرٍ۔ مِنۡ، حرف جار، سے، خَیۡرٍ، مجرور، بھلائی (بھلائی سے)

فَلَنۡ یُّکۡفَرُوۡهُ (فَ۔ لَنۡ یُّکۡفَرُوۡا۔ هُ) فَ، حرف عطف، پس، لَنۡ یُّکۡفَرُوۡا، فعل مضارع مجہول منفی موکد بہ لن جمع مذکر غائب کَفَرَ یَکۡفُرُ، مصدر کُفۡرًا، انکار کرنا، ناقدری کرنا، ہرگز ان کی ناقدری نہیں کی جائے گی، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (پس اس میں ان کی ناقدری ہرگز نہیں کی جائے گی)

وَاللّٰهُ عَلِیۡمٌۢ بِالۡمُتَّقِیۡنَ ﴿۱۱۵﴾	اور اللہ پرہیزگاروں کو خوب جاننے والا ہے۔

وَاللّٰہُ۔ وَ، حرف عطف اور، اللّٰہُ اللہ (اور اللہ)

عَلِیْمٌ، اللہ تعالیٰ کا صفاتی نام، عِلْمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

بِالْمُتَّقِیْنَ (بِ۔ اَلْمُتَّقِیْنَ) بِ، حرف جار، کو، اَلْمُتَّقِیْنَ، مجرور، اِتِّقَآءٌ، مصدر اسم فاعل جمع مذکر، اللہ سے ڈرنے والے پرہیز گاروں، متقیوں، واحد مُتَّقِیْ (پرہیز گاروں کو)

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَ لَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ	بے شک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ان کو ان کے مال اللہ سے (بچانے میں) ہر گز کچھ بھی فائدہ نہیں دیں گے اور نہ ان کی اولاد۔

اِنَّ الَّذِیْنَ۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جنہوں نے (بے شک وہ لوگ جنہوں نے)

کَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب کَفَرَ یَکْفُرُ، مصدر کُفْرًا، انکار کرنا، کفر کرنا (اُنہوں نے کفر کیا)

لَنْ تُغْنِیَ، فعل مضارع منفی مؤکد بہ لن واحد مونث غائب اَغْنٰی یُغْنِیْ، مصدر اِغْنَآءٌ، مالدار ہونا، کام آنا، فائدہ دینا (ہر گز فائدہ نہیں دے گا)

عَنْهُمْ (عَنْ۔ هُمْ) عَنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن سے)

اَمْوَالُهُمْ (اَمْوَالُ۔ هُمْ) اَمْوَالُ، مضاف، مالوں، واحد، مَالٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے مال) وَ، حرف عطف (اور)

لَا اَوْلَادُهُمْ، لَا، نافیہ، نہ، اَوْلَادُ، مضاف، اولاد، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کی (نہ اُن کی اولاد) مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ، شَيْـًٔا، چیز کچھ بھی (اللہ سے کچھ بھی)

وَ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۙ	اور یہی لوگ دوزخ والے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع بعید (یہی لوگ)

اَصۡحٰبُ النَّارِ۔ اَصۡحٰبُ، مضاف، اہل، والے، رہنے والے، اَلنَّارِ، مضاف الیہ، آگ، دوزخ، جہنم، (دوزخ والے)

هُمۡ فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ ۝۱۱۶	وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ) فِيۡهَا (فِیۡ۔ هَا) فِیۡ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مونث غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَلنَّارِ ہے (اس میں)

خٰلِدُوۡنَ: خُلُوۡدٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ہمیشہ رہنے والے) واحد خَالِدٌ

مَثَلُ مَا يُنۡفِقُوۡنَ فِىۡ هٰذِهِ الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا كَمَثَلِ رِيۡحٍ فِيۡهَا صِرٌّ اَصَابَتۡ حَرۡثَ قَوۡمٍ ظَلَمُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ فَاَهۡلَكَتۡهُ‌ؕ	اُس کی مثال جو وہ (کافر لوگ) دنیا کی زندگی میں خرچ کرتے ہیں اس ہوا کی مثال کی طرح ہے کہ اس میں سخت سردی ہے وہ ایسے لوگوں کی کھیتی پر جا پہنچی کہ اُنہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا تو اس نے اس (کھیتی) کو تباہ کر ڈالا

مَثَلُ مَا۔ مَثَلُ، مضاف، مثال، مَا، مضاف الیہ، موصولہ، اس کی جو (اس کی مثال جو)

يُنۡفِقُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَنۡفَقَ يُنۡفِقُ، مصدر اِنۡفَاقٌ، خرچ کرنا (وہ خرچ کرتے ہیں)

فِىۡ هٰذِهِ الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا۔ فِیۡ، حرف جار، میں، هٰذِهٖ، مجرور، اسم اشارہ واحد مونث قریب، اس، یہ، اَلۡحَيٰوةِ، موصوف، زندگی، اَلدُّنۡيَا، صفت، دنیا کی (اس دنیا کی زندگی میں)

كَمَثَلِ رِيۡحٍ (كَ۔ مَثَلِ۔ رِيۡحٍ) كَ، حرف تشبیہ، حرف جار، کی طرح، مَثَلِ، مجرور، مضاف، مثال، رِيۡحٍ، مضاف الیہ، مفرد ہے، ہوا کی، قرآن میں عام مفرد رِيۡح عذاب کیلئے اور جمع، رِيَاحٌ، رحمت کیلئے استعمال ہوا ہے (ہوا کی مثال کی طرح ہے)

فِيۡهَا (فِیۡ، هَا) فِیۡ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مونث غائب، اُس، ضمیر کا مرجع رِيۡح ہے (اس میں)

صِرٌّ (سخت سردی) اَصَابَتۡ، فعل ماضی واحد مونث غائب اَصَابَ يُصِيۡبُ، مصدر اِصَابَةٌ، پہنچنا (وہ جا پہنچی)

حَرۡثَ قَوۡمٍ ۔ حَرۡثٌ، مضاف، مصدر، کھیتی، قَوۡمٍ، مضاف الیہ، قوم، لوگوں کی (لوگوں کی کھیتی)
ظَلَمُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب ظَلَمَ یَظۡلِمُ، مصدر ظُلۡمٌ، ظلم کرنا (اُنہوں نے ظلم کیا)
اَنۡفُسَهُمۡ (اَنۡفُسُ هُمۡ) اَنۡفُسُ، مضاف، جانوں، واحد، نَفۡسٌ، هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی، (اپنی جانوں پر، اپنے آپ پر) فَاَهۡلَكَتۡهُ (فَ ۔ اَهۡلَكَتۡ ۔ هُ) فَ، حرف عطف، تو، اَهۡلَكَتۡ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب اَهۡلَكَ یُهۡلِكُ، مصدر اِهۡلَاكٌ، تباہ کرنا، ضائع کرنا، اُس نے تباہ کر ڈالا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کو (تو اس نے اس کو تباہ کر ڈالا)

وَ مَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَ لٰكِنۡ اَنۡفُسَهُمۡ يَظۡلِمُوۡنَ ﴿۱۱۷﴾	اور اللہ نے اُن پر ظلم نہیں کیا اور لیکن وہ (خود) اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں۔

وَمَا ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)
ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ (ظَلَمَ ۔ هُمۡ ۔ اَللّٰهُ) ظَلَمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب ظَلَمَ یَظۡلِمُ، مصدر ظُلۡمٌ، ظلم کرنا، ظلم کیا، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن، اَللّٰهُ، اللہ (اللہ نے اُن پر ظلم کیا)
وَلٰكِنۡ ۔ وَ، حرف عطف، اور، لٰكِنۡ، کلمہ استدراک، لیکن (اور لیکن)
اَنۡفُسَهُمۡ (اَنۡفُسَ ۔ هُمۡ) اَنۡفُسَ، مضاف، نفسوں، جانوں، واحد، نَفۡسٌ، هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے نفسوں پر، اپنی جانوں پر)
يَظۡلِمُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب ظَلَمَ یَظۡلِمُ، مصدر ظُلۡمٌ، ظلم کرنا (وہ ظلم کرتے ہیں)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَتَّخِذُوۡا بِطَانَةً مِّنۡ دُوۡنِكُمۡ لَا يَاۡلُوۡنَكُمۡ خَبَالًا ؕ	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اپنوں کے سوا کسی (غیر مسلم) کو رازدان مت بناؤ وہ تمہیں تباہ کرنے میں کوتاہی نہیں کریں گے

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا (یَا ۔ اَیُّهَا ۔ الَّذِيۡنَ ۔ اٰمَنُوۡا) یَا، حرف ندا، اے، اَیُّهَا، جب منادی پر اَل داخل ہو تو مذکر کیلئے یَا کے ساتھ اَیُّهَا بڑھا دیتے ہیں، الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا، منادی، الَّذِيۡنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو،

اٰمَنُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤۡمِنُ، مصدر اِیۡمَانٌ، ایمان لانا، ایمان لائے ہو (اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو) لَا تَتَّخِذُوۡا، فعل نہی جمع مذکر حاضر اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، بنانا، پکڑنا (تم مت بناؤ)

بِطَانَةً، یہ، بَطۡنٌ، مصدر سے مشتق ہے، کپڑے کا اندرونی حصہ (رازدان)

مِنۡ دُوۡنِكُمۡ (مِنۡ۔ دُوۡنِ۔ كُمۡ) مِنۡ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوۡنِ، مجرور، مضاف، سوا، كُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنوں (اپنوں کے سوا)

لَا یَاۡلُوۡنَكُمۡ (لَا یَاۡلُوۡنَ۔ كُمۡ) لَا یَاۡلُوۡنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اَلَا یَاۡلُوۡ، مصدر اَلۡوٌ، کوتاہی کرنا وہ کوتاہی نہیں کریں گے، كُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ کوتاہی نہیں کریں گے تمہیں)

خَبَالًا، مصدر ہے، خَبَلَ یَخۡبُلُ کا (خراب کرنا، تباہ کرنا)

وَدُّوۡا مَا عَنِتُّمۡ ۚ	انہوں دل سے چاہا کہ تم تکلیف پاؤ

وَدُّوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب وَدَّ یَوَدُّ، مصدر وُدًّا، دل سے چاہنا (انہوں نے دل سے چاہا)

مَا، مصدریہ (کہ) عَنِتُّمۡ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر عَنِتَ یَعۡنَتُ، مصدر عَنَتًا، مشکل میں ہونا، تکلیف پانا (تم تکلیف پاؤ)

قَدۡ بَدَتِ الۡبَغۡضَآءُ مِنۡ اَفۡوَاهِهِمۡ ۖۚ	یقیناً دشمنی اُن کے مونہوں سے ظاہر ہو چکی ہے

قَدۡ، حرف تحقیق (یقیناً، بے شک)

بَدَتۡ، اصل میں، ت کے نیچے زیر اگلے لفظ کو ملانے کیلئے ہے، فعل ماضی واحد مؤنث غائب بَدَا یَبۡدُوۡ، مصدر بَدۡوٌ، ظاہر ہونا (ظاہر ہو چکی ہے) اَلۡبَغۡضَآءُ، اسم مصدر (بغض، نفرت دشمنی)

مِنۡ اَفۡوَاهِهِمۡ (مِنۡ۔ اَفۡوَاهِ۔ هِمۡ) مِنۡ، حرف جار، سے، اَفۡوَاهِ، مجرور، مضاف، مونہوں، واحد، فَمٌ، اصل میں، فَوۡهٌ، تھا، ہ کو گرا کر واؤ کو میم سے بدل دیا گیا ہے، هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے، (اُن کے مونہوں سے)

وَمَا تُخْفِيْ صُدُوْرُهُمْ اَكْبَرُ ؕ	اور جو اُن کے سینے چھپائے ہوئے ہیں وہ زیادہ بڑا ہے

وَمَا۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، موصولہ، جو (اور جو)

تُخْفِيْ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب اَخْفٰى يُخْفِيْ، مصدر اِخْفَآءٌ، چھپانا (وہ چھپائے ہوئے ہیں)

صُدُوْرُهُمْ۔ صُدُوْرُ، مضاف، سینے، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے سینے)

اَكْبَرُ۔ كِبْرٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ بڑا، بہت زیادہ)

قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۱۸﴾	تحقیق ہم نے تمہارے لئے آیات کھول کر بیان کر دی ہیں اگر تم عقل رکھتے ہو

قَدْ، کلمہ تحقیق، کلام میں تاکید کیلئے آتا ہے (یقیناً، تحقیق)

بَيَّنَّا، فعل ماضی جمع متکلم بَيَّنَ يُبَيِّنُ، مصدر تَبْيِيْنٌ، کھول کر بیان کرنا (ہم نے کھول کر بیان کر دی ہیں)

لَكُمُ الْاٰيٰتِ (لَ۔ كُمْ۔ اَلْاٰيٰتِ) لَ، حرف جار، لئے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے،

اَلْاٰيٰتِ، آیات، نشانیاں، واحد، اٰيَةٌ (تمہارے لئے آیات)

اِنْ كُنْتُمْ۔ اِنْ، شرطیہ اگر، كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، ہو تم،

(اگر ہو تم) تَعْقِلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَقَلَ يَعْقِلُ، مصدر عَقْلًا، عقل رکھنا (تم عقل رکھتے)

هٰاَنْتُمْ اُولَآءِ تُحِبُّوْنَهُمْ وَ لَا يُحِبُّوْنَكُمْ وَ تُؤْمِنُوْنَ بِالْكِتٰبِ كُلِّهٖ ۚ	سنو تم وہ لوگ ہو کہ تم اُن سے دوستی رکھتے ہو اور وہ تم سے دوستی نہیں رکھتے حالانکہ تم تمام کتابوں پر ایمان رکھتے ہو۔

هٰاَنْتُمْ۔ هَا، حرف تنبیہ، خبردار، سنو، اَنْتُمْ، ضمیر منفصلہ جمع مذکر حاضر، تم (سنو تم)

اُولَآءِ، اسم اشارہ جمع قریب (وہ لوگ ہو)

تُحِبُّوْنَهُمْ (تُحِبُّوْنَ۔ هُمْ) تُحِبُّوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَحَبَّ يُحِبُّ، مصدر اِحْبَابٌ، پسند کرنا،

دوستی رکھنا، تم دوستی رکھتے ہو، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (تم اُن سے دوستی رکھتے ہو)

وَ، حرف عطف (اور) لَا یُحِبُّوۡنَکُمۡ (لَا یُحِبُّوۡنَ۔ کُمۡ) لَا یُحِبُّوۡنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اَحَبَّ یُحِبُّ، مصدر اِحۡبَابٌ، دوستی رکھنا، وہ دوستی نہیں رکھتے، کُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (وہ تم سے دوستی نہیں رکھتے) وَتُؤۡمِنُوۡنَ۔ وَ، حالیہ، حالانکہ، تُؤۡمِنُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اٰمَنَ یُؤۡمِنُ، مصدر اِیۡمَانًا، ایمان رکھنا، تم ایمان رکھتے ہو (حالانکہ تم ایمان رکھتے ہو)

بِالۡکِتٰبِ کُلِّهٖ (بِ۔ اَلۡکِتٰبِ۔ کُلِّ۔ هٖ) بِ، حرف جار، پر، اَلۡکِتٰبِ، مجرور، خاص کتاب، آسمانی کتاب، کُلِّ، تمام، ہر، هٖ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس، کُلِّهٖ، صفت ہے، اَلۡکِتٰبِ، کی، اس لئے، هٖ، کے ترجمہ کی الگ ضرورت نہیں ہے (تمام کتابوں پر)

وَ اِذَا لَقُوۡکُمۡ قَالُوۡۤا اٰمَنَّا ۚۖ	اور جب وہ تمہیں ملتے ہیں وہ کہتے ہیں ہم ایمان لائے ہیں۔

وَ اِذَا۔ وَ، حرف عطف، اور، اِذَا، ظرف زمان مستقبل بمعنیٰ شرط، جب، فعل ماضی سے پہلے آکر مضارع کے معنیٰ پیدا کرتا ہے (اور جب)

لَقُوۡکُمۡ۔ لَقُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب لَقِیَ یَلۡقٰی، مصدر لِقَآءٌ، ملنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ، وہ ملتے ہیں، کُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ تمہیں ملتے ہیں)

قَالُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ کہتے ہیں)

اٰمَنَّا، فعل ماضی جمع متکلم اٰمَنَ یُؤۡمِنُ، مصدر اِیۡمَانًا، ایمان لانا (ہم ایمان لائے)

وَ اِذَا خَلَوۡا عَضُّوۡا عَلَیۡکُمُ الۡاَنَامِلَ مِنَ الۡغَیۡظِ ؕ	اور جب وہ اکیلے ہوتے ہیں وہ تم پر غصے سے انگلیاں کاٹتے ہیں۔

وَ اِذَا۔ وَ، حرف عطف، اور، اِذَا، ظرف زمان مستقبل بمعنیٰ شرط، جب (اور جب)

خَلَوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب خَلَا یَخۡلُوۡ، مصدر خُلُوٌّ وَّ خَلَآءٌ، اکیلا ہونا، تنہا ہونا، علیحدہ ہونا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ اکیلے ہوتے ہیں)

عَضُّوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَضَّ یَعُضُّ، مصدر عَضًّا وَّعَضِیۡضًا، ہاتھ کاٹنا، دانت پیسنا، اِذَا کی وجہ سے ترجمہ (وہ کاٹتے ہیں) عَلَیۡکُمۡ (عَلٰی، کُمۡ) عَلٰی، حرف جار، پر، کُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)

اَلۡاَنَامِلَ، انگلیوں کے پوروں کو کہتے ہیں، واحد، اَنۡمَلَةٌ (انگلیاں)

مِنَ الۡغَیۡظِ۔ مِنۡ، حرف جار، سے، اَلۡغَیۡظِ، مجرور، غصہ (غصہ سے)

قُلۡ مُوۡتُوۡا بِغَیۡظِکُمۡ ؕ	آپ کہہ دیجئے کہ تم اپنے غصے میں مر جاؤ

قُلۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

مُوۡتُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر مَاتَ یَمُوۡتُ، مصدر مَوۡتًا، مرنا (تم مر جاؤ)

بِغَیۡظِکُمۡ (بِ۔ غَیۡظِ۔ کُمۡ) بِ، حرف جار بمعنیٰ فِیۡ، میں، غَیۡظِ، مجرور، مضاف، غصہ، کُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے، اپنے (اپنے غصہ میں)

اِنَّ اللّٰهَ عَلِیۡمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ﴿۱۱۹﴾	بے شک اللہ سینوں والی (بات) کو خوب جاننے والا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)

عَلِیۡمٌ، اللہ کا صفاتی نام، عِلۡمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ (بِ۔ ذَاتِ۔ اَلصُّدُوۡرِ) بِ، حرف جار، کو، ذَاتِ، مجرور، مضاف، والی، اَلصُّدُوۡرِ، مضاف الیہ، سینوں، واحد، صَدۡرٌ (سینوں والی کو، دلوں کی بات کو)

اِنۡ تَمۡسَسۡکُمۡ حَسَنَةٌ تَسُؤۡهُمۡ ۫	اگر تمہیں کوئی بھلائی پہنچے اُنہیں بری لگتی ہے۔

اِنۡ، شرطیہ (اگر) تَمۡسَسۡکُمۡ (تَمۡسَسۡ۔ کُمۡ) تَمۡسَسۡ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب مَسَّ یَمُسُّ، مصدر مَسًّا، چھونا، پہنچنا، پہنچے، کُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (تمہیں پہنچے) حَسَنَةٌ (کوئی بھلائی)

تَسُؤۡهُمۡ۔ تَسُؤۡ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب سَآءَ یَسُوۡٓءُ، مصدر سَوۡءٌ، برا لگنا، بری لگتی ہے، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہیں (اُنہیں بری لگتی ہے)

وَاِنْ تُصِبْكُمْ سَيِّئَةٌ يَّفْرَحُوْا بِهَا ؕ	اگر تمہیں کوئی تکلیف پہنچے وہ اس سے خوش ہوتے ہیں۔

وَاِنْ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِنْ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

تُصِبْكُمْ (تُصِبْ۔ كُمْ) تُصِبْ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب اَصَابَ يُصِيْبُ، مصدر اِصَابَةٌ، پہنچنا، پہنچے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (تمہیں پہنچے) سَيِّئَةٌ (تکلیف، برائی)

يَفْرَحُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب فَرِحَ يَفْرَحُ، مصدر فَرَحٌ، خوش ہونا (وہ خوش ہوتے ہیں)

بِهَا (بِ۔ هَا) بِ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس (اُس سے)

وَاِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا لَا يَضُرُّكُمْ كَيْدُهُمْ شَيْـًٔا ؕ	اور اگر تم صبر کرو اور تقوٰی اختیار کرو اُن کا فریب تمہیں کچھ بھی نقصان نہیں پہنچائے گا۔

وَاِنْ۔ وَ، حرف عطف اور، اِنْ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

تَصْبِرُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر صَبَرَ يَصْبِرُ، مصدر صَبْرًا، صبر کرنا (تم صبر کرو)

وَتَتَّقُوْا۔ وَ، حرف عطف، اور، تَتَّقُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِتَّقٰى يَتَّقِيْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، تقوٰی اختیار کرنا (تم تقوٰی اختیار کرو)

لَا يَضُرُّكُمْ۔ لَا يَضُرُّ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب ضَرَّ يَضُرُّ، مصدر ضُرًّا اَوْ ضَرًّا، نقصان پہنچانا، وہ نقصان نہیں پہنچائے گا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر تمہیں (تمہیں نقصان نہیں پہنچائے گا)

كَيْدُهُمْ۔ كَيْدُ، مضاف، چال، مکر، فریب، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب اُن کا (اُن کا فریب)

شَيْـًٔا (کچھ بھی)

اِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ۱۲۰ ع	بے شک اللہ اس کو جو وہ عمل کرتے ہیں احاطہ کیے ہوئے ہے

ع ۱۲

اِنَّ اللّٰهَ۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)

بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار، کو، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اُس کو جو)

يَعۡمَلُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَمِلَ يَعۡمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا، کام کرنا (وہ عمل کرتے ہیں)
مُحِيۡطٌ ۔ اِحَاطَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، گھیر لینے والا، گرفت میں لینے والا (احاطہ کیے ہوئے ہے)

وَ اِذۡ غَدَوۡتَ مِنۡ اَهۡلِكَ تُبَوِّئُ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ مَقَاعِدَ لِلۡقِتَالِ ؕ	اور جب آپ صبح کو اپنے گھر والوں سے نکلے آپ مومنوں کو لڑائی کیلئے مورچوں پر متعین کر رہے تھے۔

وَاِذۡ ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِذۡ، اسم ظرف زمان ماضی، وقت اور زمانے کو ظاہر کرتا ہے، جب (اور جب)
غَدَوۡتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر غَدَا يَغۡدُوۡ، مصدر غُدُوٌّ، صبح کو نکلنا (آپ صبح کو نکلے)
مِنۡ اَهۡلِكَ (مِنۡ ۔ اَهۡلِ ۔ كَ) مِنۡ، حرف جار، سے، اَهۡلِ، مجرور، مضاف، اہل، گھر والوں، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے (اپنے گھر والوں سے)
تُبَوِّئُ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ۔ تُبَوِّئُ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر بَوَّاَ يُبَوِّئُ، مصدر تَبۡوِئَةٌ، جگہ دینا، متعین کرنا، آپ متعین کر رہے تھے، اَلۡمُؤۡمِنِيۡنَ، مومنوں، واحد، مُؤۡمِنٌ (آپ مومنوں کو متعین کر رہے تھے)
مَقَاعِدَ (گھات لگانے کی جگہیں، مورچوں) واحد، مَقۡعَدٌ،
لِلۡقِتَالِ (لِ ۔ اَلۡقِتَالِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلۡقِتَالِ، مجرور، لڑائی (لڑائی کیلئے)

وَاللّٰهُ سَمِيۡعٌ عَلِيۡمٌ ﴿۱۲۱﴾	اور اللہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔

وَاللّٰهُ ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ)
سَمِيۡعٌ، اللہ کا صفاتی نام، سَمۡعٌ، مصدر سے صفت مشبہ (خوب سننے والا)
عَلِيۡمٌ، اللہ کا صفاتی نام، عِلۡمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

اِذۡ هَمَّتۡ طَّآئِفَتٰنِ مِنۡكُمۡ اَنۡ تَفۡشَلَا ۙ وَاللّٰهُ وَلِيُّهُمَا ؕ	جب تم میں سے دو گروہوں نے قصد کیا کہ دونوں بزدلی دکھائیں حالانکہ اللہ دونوں کا مددگار تھا۔

اِذۡ، اسم ظرف زمان ماضی، وقت اور زمانے کو ظاہر کرتا ہے (جب)

هَمَّتۡ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب هَمَّ یَهُمُّ، مصدر هَمٌّ، قصد کرنا، چاہنا، خیال کرنا (قصد کیا)
طَآئِفَتٰنِ (دو گروہوں) مِنۡکُمۡ (مِنۡ۔ کُمۡ) مِنۡ، حرف جار، سے، کُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم، (تم میں سے) اَنۡ، مصدریہ (کہ)
تَفۡشَلَا، فعل مضارع تثنیہ مؤنث غائب فَشِلَ یَفۡشَلُ، مصدر فَشۡلٌ، بزدلی دکھانا (دونوں بزدلی دکھائیں)
جنگ احد میں عبد اللہ بن ابی کے تین سو ساتھیوں کے ساتھ چلے جانے کے بعد قبیلہ اوس کے بنی حارثہ اور بنی سلمہ میں کمزوری پیدا ہوئی تھی لیکن اللہ نے انہیں عملی شکل اختیار نہ کرنے دی۔
وَاللّٰهُ۔ وَ، حالیہ، حالانکہ، اَللّٰهُ، اللہ (حالانکہ اللہ)
وَلِیُّهُمَا (وَلِیٌّ، هُمَا) وَلِیٌّ، مضاف، مددگار، هُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مذکر غائب دونوں کا (دونوں کا مددگار)

وَعَلَى اللّٰهِ فَلۡیَتَوَکَّلِ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ۝۱۲۲	اور مومنوں کو پس چاہیے کہ وہ اللہ پر توکل کریں

وَعَلَى اللّٰهِ۔ وَ، حرف عطف، اور، عَلٰی، حرف جار، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اور اللہ پر)
فَلۡیَتَوَکَّلِ (فَ۔ لۡ۔ یَتَوَکَّلِ) فَ، حرف عطف، پس، لۡ، لام امر، چاہیے کہ، لازم، یَتَوَکَّلِ، فعل مضارع واحد مذکر غائب تَوَکَّلَ یَتَوَکَّلُ، مصدر تَوَکُّلٌ، بھروسہ کرنا، توکل کرنا، وہ توکل کریں (پس چاہیے کہ وہ توکل کریں) اَلۡمُؤۡمِنُوۡنَ۔ اِیۡمَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ایمان والے، مومنوں) واحد، مُؤۡمِنٌ،

وَلَقَدۡ نَصَرَکُمُ اللّٰهُ بِبَدۡرٍ وَّ اَنۡتُمۡ اَذِلَّةٌ ۚ	اور البتہ تحقیق اللہ نے تمہاری (جنگ) بدر میں مدد کی حالانکہ تم کمزور تھے۔

وَلَقَدۡ (وَ۔ لَ۔ قَدۡ) وَ، حرف عطف اور، لَ، لام تاکید، البتہ، قَدۡ، کلمہ تحقیق کلام، تحقیق (اور البتہ تحقیق)
نَصَرَکُمۡ۔ نَصَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب نَصَرَ یَنۡصُرُ، مصدر نَصۡرًا، مدد کرنا، مدد کی، کُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری مدد کی) اَللّٰهُ، فاعل (اللہ نے)
بِبَدۡرٍ (بِ۔ بَدۡرٍ) بِ، حرف جار بمعنٰی فِیۡ، میں، بَدۡرٍ، مجرور (جنگ) بدر (جنگ بدر میں)

وَّاَنۡتُمۡ۔ وَ، حالیہ، حالانکہ، اَنۡتُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (حالانکہ تم)

اَذِلَّةٌ (حقیر، پست، کمزور) واحد، ذَلِيۡلٌ، مسلمان جنگ بدر میں تعداد، سامان کے لحاظ سے کمزور تھے۔

فَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُوۡنَ ﴿۱۲۳﴾	پس تم اللہ سے ڈرو تاکہ تم شکر کرو

فَاتَّقُوا اللّٰهَ (فَ۔ اِتَّقُوۡا۔ اَللّٰهَ) فَ، حرف عطف، پس، اِتَّقُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّقٰى يَتَّقِيۡ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، تم ڈرو، اَللّٰهَ، اللہ (پس تم اللہ سے ڈرو)

لَعَلَّكُمۡ (لَعَلَّ۔ كُمۡ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، تاکہ، كُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تاکہ تم)

تَشۡكُرُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر شَكَرَ يَشۡكُرُ، مصدر شُكۡرًا، شکر کرنا (تم شکر کرو)

اِذۡ تَقُوۡلُ لِلۡمُؤۡمِنِيۡنَ اَلَنۡ يَّكۡفِيَكُمۡ اَنۡ يُّمِدَّكُمۡ رَبُّكُمۡ بِثَلٰثَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الۡمَلٰٓئِكَةِ مُنۡزَلِيۡنَ ﴿۱۲۴﴾	جب آپ ایمان والوں سے کہہ رہے تھے کیا تمہیں کافی نہیں ہوگا کہ تمہارا رب اتارے ہوئے تین ہزار فرشتوں کے ذریعے تمہاری مدد کرے

اِذۡ، اسم ظرف زمان ماضی، وقت اور زمانے کو ظاہر کرتا ہے (جب)

تَقُوۡلُ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (آپ کہہ رہے تھے)

لِلۡمُؤۡمِنِيۡنَ (لِ۔ اَلۡمُؤۡمِنِيۡنَ) لِ، حرف جار، سے، اَلۡمُؤۡمِنِيۡنَ، مجرور، اِيۡمَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر ایمان والے، مومنوں، واحد، اَلۡمُؤۡمِنُ (ایمان والوں سے)

اَلَنۡ يَّكۡفِيَكُمۡ (اَ۔ لَنۡ يَكۡفِيَ۔ كُمۡ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، لَنۡ يَكۡفِيَ، فعل مضارع منفی موکد بلن واحد مذکر غائب كَفٰى يَكۡفِيۡ، مصدر كِفَايَةٌ، کافی ہونا، کافی نہیں ہوگا، كُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (کیا تمہیں کافی نہیں ہوگا) اَنۡ، مصدریہ (کہ)

يُمِدَّكُمۡ۔ يُمِدَّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَمَدَّ يُمِدُّ، مصدر اِمۡدَادًا، مدد کرنا، مدد کرے، كُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (مدد کرے تمہاری)

رَبُّكُمۡ (رَبُّ۔ كُمۡ) رَبُّ، مضاف، رب، كُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارا (تمہارا رب)
بِثَلٰثَةِ اٰلٰفٍ (بِ۔ ثَلٰثَةِ۔ اٰلٰفٍ) بِ، حرف جار، کے ذریعے، ثَلٰثَةِ، مجرور، تین، اٰلٰفٍ، واحد اَلۡفٌ، ہزار، (تین ہزار کے ذریعے) مِنَ الۡمَلٰٓئِكَةِ۔ مِنۡ، حرف جار، سے، اَلۡمَلٰٓئِكَةِ، مجرور، فرشتے، واحد، مَلَكٌ، (فرشتوں کے ذریعے) مُنۡزَلِیۡنَ۔ اِنۡزَالٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر، واحد، مُنۡزَلٌ (اتارے ہوئے)

بَلٰٓى ۙ اِنۡ تَصۡبِرُوۡا وَ تَتَّقُوۡا وَ يَاۡتُوۡكُمۡ مِّنۡ فَوۡرِهِمۡ هٰذَا يُمۡدِدۡكُمۡ رَبُّكُمۡ بِخَمۡسَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الۡمَلٰٓئِكَةِ مُسَوِّمِيۡنَ ﴿۱۲۵﴾	کیوں نہیں اگر تم صبر کرو اور تقوٰی اختیار کرو اور وہ (کافر) تم پر اپنے اسی جوش سے چڑھ آئیں تو تمہارا رب پانچ ہزار نشان رکھنے والوں فرشتوں سے تمہاری مدد کرے گا۔

بَلٰٓى، کلمہ ایجاب (کیوں نہیں) یہ، اَلَنۡ يَّكۡفِيَكُمۡ، کے جواب میں ہے۔
اِنۡ، شرطیہ (اگر) تَصۡبِرُوۡا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر صَبَرَ يَصۡبِرُ، مصدر صَبۡرًا، صبر کرنا (تم صبر کرو) وَ، حرف عطف (اور) تَتَّقُوۡا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِتَّقٰى يَتَّقِيۡ، مصدر اِتِّقَآءٌ، تقوٰی اختیار کرنا (تم تقوٰی اختیار کرو) وَ، حرف عطف (اور)
يَاۡتُوۡكُمۡ۔ يَاۡتُوۡا، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَتٰى يَاۡتِيۡ، مصدر اِتۡيَانٌ، آنا، وہ آئیں، وہ چڑھ آئیں، كُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (اور وہ چڑھ آئیں تم پر)
مِنۡ فَوۡرِهِمۡ۔ مِنۡ، حرف جار، سے، فَوۡرِ، مجرور، مضاف، اسم فعل جوش، ابال، عجلت اچانک، هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے جوش سے) هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (اسی)
يُمۡدِدۡكُمۡ۔ يُمۡدِدۡ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَمَدَّ يُمِدُّ، مصدر اِمۡدَادًا، مدد کرنا، وہ مدد کرے گا، كُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (وہ تمہاری مدد کرے گا)
رَبُّكُمۡ (رَبُّ۔ كُمۡ) رَبُّ، مضاف، رب، كُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر تمہارا، تمہارا (تمہارا رب)

بِخَمۡسَةِ الۡفٍ(بِ۔ خَمۡسَةِ۔ الۡفٍ)بِ، حرف جار، سے، خَمۡسَةِ، مجرور، پانچ،الۡفٍ،واحد،اَلۡفٌ ہزار(پانچ ہزار سے)مِنَ الۡمَلٰٓئِكَةِ۔ مِنۡ، حرف جار، سے،اَلۡمَلٰٓئِكَةِ، مجرور، فرشتے،واحد،مَلَكٌ(فرشتوں سے)
مُسَوِّمِيۡنَ۔تَسۡوِيۡمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر(نشان رکھنے والے)واحد،مُسَوِّمٌ،

وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشۡرٰى لَكُمۡ وَ لِتَطۡمَئِنَّ قُلُوۡبُكُمۡ بِهٖ ؕ	اوراللہ نے اُس کو نہیں بنایا مگر تمہارے لئے خوشخبری اور تا کہ اس سے تمہارے دل مطمئن ہو جائیں۔

وَمَا۔وَ، حرف عطف، اور،مَا، نافیہ، نہیں(اور نہیں)
جَعَلَهُ اللّٰهُ(جَعَلَ۔ هٗ۔ اَللّٰهُ) جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ يَجۡعَلُ، مصدر جَعۡلًا، بنانا،اُس نے بنایا،هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب،اُس، ضمیر کا مرجع فرشتوں کی امداد ہے،اَللّٰهُ،اللہ (اللہ نے اس کو بنایا)
اِلَّا، کلمہ استثنا(مگر، سوائے)بُشۡرٰى لَكُمۡ(بُشۡرٰى۔لَ۔ كُمۡ) بُشۡرٰى، خوشخبری،بشارت،
لَ، حرف جار، لئے، كُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے(تمہارے لئے خوشخبری)
وَلِتَطۡمَئِنَّ(وَ۔لِ۔تَطۡمَئِنَّ) وَ، حرف عطف، اور، لِ،اگر فعل کے شروع میں ہو اور فعل کے آخر میں زبر ہو تو لام تعلیل ناصبہ،ترجمہ تا کہ ہوتا ہے،تَطۡمَئِنَّ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب اِطۡمَاَنَّ يَطۡمَئِنُّ، مصدر اِطۡمِئۡنَانٌ وَّاِطۡمِيۡنَانٌ، مطمئن ہونا، مطمئن ہو جائے(اور تا کہ مطمئن ہو جائے)
قُلُوۡبُكُمۡ(قُلُوۡبُ۔ كُمۡ)قُلُوۡبُ، مضاف،واحد قَلۡبٌ،دل، كُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے(تمہارے دل)بِهٖ(بِ۔هٖ)بِ، حرف جار، سے،هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب،اس(اس سے)

وَمَا النَّصۡرُ اِلَّا مِنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ الۡعَزِيۡزِ الۡحَكِيۡمِ ﴿۱۲۶﴾	اور مدد نہیں ہے مگر اللہ کے پاس سے (جو)بڑا غالب،بڑی حکمت والا ہے۔

وَمَا۔وَ، حرف عطف، اور،مَا، نافیہ، نہیں(اور نہیں)
اَلنَّصۡرُ، مصدر ہے(مدد، نصرت)اِلَّا، کلمہ استثنا(مگر، سوائے)

مِنْ عِنْدِاللّٰهِ ۔ مِنْ، حرف جار، سے، عِنْدِ، مجرور، مضاف، پاس، طرف، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے پاس سے، اللہ کی طرف سے)

اَلْعَزِیْزِ، اللہ کا صفاتی نام، عِزَّۃٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (زبردست بڑا غالب)

اَلْحَکِیْمُ، اللہ کا صفاتی نام، حِکْمَۃٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بڑی حکمت والا)

لِیَقْطَعَ طَرَفًا مِّنَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْٓا اَوْ یَکْبِتَھُمْ فَیَنْقَلِبُوْا خَآئِبِیْنَ ﴿۱۲۷﴾	تاکہ وہ اُن لوگوں سے جنہوں نے کفر کیا ایک گروہ کو کاٹ ڈالے یا انہیں ذلیل کر دے پس وہ ناکام ہو کر واپس لوٹیں۔

لِیَقْطَعَ (لِ۔ یَقْطَعَ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، یَقْطَعَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَطَعَ یَقْطَعُ، مصدر قَطْعٌ، کاٹ ڈالنا، وہ کاٹ ڈالے (تاکہ وہ کاٹ ڈالے) طَرَفًا (ایک حصہ، ایک گروہ)

مِنَ الَّذِیْنَ ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلَّذِیْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جنہوں نے (اُن لوگوں سے جنہوں نے) کَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب کَفَرَ یَکْفُرُ، مصدر کُفْرًا، کفر کرنا، انکار کرنا (اُنہوں نے کفر کیا) اَوْیَکْبِتَھُمْ (اَوْ۔ یَکْبِتَ۔ ھُمْ) اَوْ، حرف عطف، یا، یَکْبِتَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب کَبَتَ یَکْبِتُ، مصدر کَبْتًا، تحقیر کرنا، گرادینا، ذلیل کرنا، وہ ذلیل کر دے، ھُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہیں (یا وہ ذلیل کر دے اُنہیں)

فَیَنْقَلِبُوْا (فَ۔ یَنْقَلِبُوْا) فَ، حرف عطف، پس، یَنْقَلِبُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِنْقَلَبَ یَنْقَلِبُ، مصدر اِنْقِلَابٌ، لوٹنا، واپس ہونا، پھر جانا، وہ واپس لوٹیں (پس وہ واپس لوٹیں)

خَآئِبِیْنَ ۔ خَیْبَۃٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ناکام ہونے والے) واحد، خَآئِبٌ، نامراد۔

لَیْسَ لَکَ مِنَ الْاَمْرِ شَیْءٌ اَوْ یَتُوْبَ عَلَیْھِمْ اَوْ یُعَذِّبَھُمْ فَاِنَّھُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۲۸﴾	آپ کا اس معاملے میں کچھ بھی (اختیار) نہیں یا وہ اُن پر مہربانی کرے یا اُنہیں عذاب دے پس بے شک وہ ظالم ہیں۔

لَیْسَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب، اس کا فعل مضارع اور فعل امر نہیں آتا (نہیں ہے)

لَكَ (لَ۔كَ) لَ، حرف جار، کا، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر، آپ (آپ کا)

مِنَ الۡاَمۡرِ۔ مِنۡ، حرف جار بمعنیٰ فِیۡ، میں، اَلۡاَمۡرِ، مجرور، کام، معاملہ، حالت، حکم، امر کا لفظ تمام اقوال اور افعال کیلئے (معاملے میں) شَیۡءٌ، چیز، کچھ بھی، ہر وہ شے جس کو معلوم کیا جا سکے اور اس کے متعلق خبر دی جا سکے (کچھ بھی) اَوۡ، حرف عطف (یا)

یَتُوۡبَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب تَابَ یَتُوۡبُ، مصدر تُوۡبَةٌ، توبہ قبول کرنا، مہربانی کرنا، رجوع کرنا (یا وہ مہربانی کرے) عَلَیۡهِمۡ (عَلٰی۔هِمۡ) عَلٰی، حرف جار، پر، هِمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن پر)

اَوۡ، حرف عطف (یا) یُعَذِّبَهُمۡ (یُعَذِّبَ۔هُمۡ) یُعَذِّبَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَذَّبَ یُعَذِّبُ، مصدر تَعۡذِیۡبٌ، عذاب دینا، وہ عذاب دے، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہیں (وہ عذاب دے اُنہیں)

فَاِنَّهُمۡ (فَ۔اِنَّ۔هُمۡ) فَ، حرف عطف، پس، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب وہ (پس بے شک وہ) ظٰلِمُوۡنَ۔ ظُلۡمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ظلم کرنے والے، واحد، ظَالِمٌ (ظالم)

وَلِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الۡاَرۡضِ ؕ	اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔

وَلِلّٰهِ (وَ۔لِ۔اَللّٰهِ) وَ، حرف عطف، اور، لِ، حرف جار، کا، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اور اللہ کا ہے)

مَا فِی السَّمٰوٰتِ۔ مَا، موصولہ، جو، فِیۡ، حرف جار، میں، اَلسَّمٰوٰتِ، مجرور، آسمانوں، واحد، اَلسَّمَآءُ (جو کچھ آسمانوں میں ہیں) وَ، حرف عطف (اور)

مَا فِی الۡاَرۡضِ۔ مَا، موصولہ، جو کچھ، فِیۡ، حرف جار، میں، اَلۡاَرۡضِ، مجرور، زمین (جو کچھ زمین میں ہے)

یَغۡفِرُ لِمَنۡ یَّشَآءُ وَیُعَذِّبُ مَنۡ یَّشَآءُ ؕ	وہ جس کو چاہتا ہے بخش دیتا ہے اور وہ جسے چاہتا ہے عذاب دیتا ہے۔

یَغۡفِرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب غَفَرَ یَغۡفِرُ، مصدر غُفۡرَانٌ، بخش دینا (وہ بخش دیتا ہے)

لِمَنۡ (لِ۔مَنۡ) لِ، حرف جار، کو، مَنۡ، مجرور، اسم موصول، جس (جس کو)

يَّشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْئَةٌ، چاہنا (وہ چاہتا ہے) وَ، حرف عطف (اور)
يُعَذِّبُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَذَّبَ يُعَذِّبُ، مصدر تَعْذِيْبٌ، عذاب دینا (وہ عذاب دیتا ہے)
مَنْ يَّشَآءُ۔ مَنْ، اسم موصول، جسے، يَشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْئَةٌ، چاہنا، وہ چاہتا ہے (جسے وہ چاہتا ہے)

ع ۱۳ / ۹ / ۴

وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲۹﴾ ع	اور اللہ بہت بخشنے والا بہت رحم کرنے والا ہے۔

وَاللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ)
غَفُوْرٌ، اللہ کا صفاتی نام، غُفْرَانٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت بخشنے والا)
رَحِيْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، رَحْمَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوا الرِّبٰوٓا اَضْعَافًا مُّضٰعَفَةً ۪	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! سود کو کئی گنا بڑھا چڑھا کر مت کھاؤ۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا (يَا۔ اَيُّهَا۔ اَلَّذِيْنَ۔ اٰمَنُوْا) يَا، حرف ندا، اے، اَيُّهَا، اگر منادٰی پر اَلْ داخل ہو تو مذکر کیلئے یا کے ساتھ اَيُّهَا کا اضافہ کر دیا جاتا ہے، اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا، منادٰی، اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو، اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانٌ، ایمان لانا، ایمان لائے ہو (اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو) لَا تَاْكُلُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر اَكَلَ يَاْكُلُ، مصدر اَكْلًا، کھانا (تم مت کھاؤ)
اَلرِّبٰوا، اصل سرمایہ پر جو زیادتی وصول کی جائے وہ، رِبَا، یعنی سود ہے (سود)
اَضْعَافًا، کئی گنا، دونا پر دونا، واحد، ضِعْفٌ، جس کے معنی دوگنے کے ہوتے ہیں (کئی گنا)
مُضٰعَفَةً، اسم مفعول واحد مؤنث یہ، ضِعْفٌ، سے بنایا گیا ہے اور، اَضْعَافًا، کی تاکید کیلئے ذکر کیا گیا، مصدر ہے دونا کرنا، بڑھانا، بڑھائی ہوئی، دوگنا کی ہوئی مطلب یہ سود کو بڑھا چڑھا کر کھانا (بڑھا چڑھا کر)

وَّ اتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمۡ تُفۡلِحُوۡنَ ۚ﴿۱۳۰﴾	اور تم اللہ سے ڈرو تاکہ تم فلاح پا جاؤ

وَاتَّقُوا اللّٰهَ (وَ۔اِتَّقُوۡا۔اَللّٰهَ) وَ، حرف عطف، اور، اِتَّقُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّقٰى يَتَّقِيۡ، مصدر اِتِّقَآءٌ ڈرنا، تم سب ڈرو، اَللّٰهَ، اللہ کا ذاتی نام، اللہ (اور تم اللہ سے ڈرو)

لَعَلَّكُمۡ (لَعَلَّ۔كُمۡ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، امید ہے، تاکہ، كُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تاکہ تم)

تُفۡلِحُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَفۡلَحَ يُفۡلِحُ، مصدر اِفۡلَاحًا، فلاح پانا، نجات پانا (تم فلاح پا جاؤ)

وَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيۡۤ اُعِدَّتۡ لِلۡكٰفِرِيۡنَ ۚ﴿۱۳۱﴾	اور تم اس آگ سے ڈرو جو کافروں کے لئے تیار کی گئی ہے۔

وَاتَّقُوا النَّارَ۔وَ، حرف عطف، اور، اِتَّقُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّقٰى يَتَّقِيۡ، مصدر اِتِّقَآءٌ ڈرنا، تم سب ڈرو، اَلنَّارَ، خاص آگ (اور تم سب آگ سے ڈرو)

اَلَّتِيۡ، اسم موصول واحد مؤنث (اس سے جو)

اُعِدَّتۡ، فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب اَعَدَّ يُعِدُّ، مصدر اِعۡدَادًا، تیار کرنا (تیار کی گئی ہے)

لِلۡكٰفِرِيۡنَ (لِ۔اَلۡكٰفِرِيۡنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلۡكٰفِرِيۡنَ، مجرور، كُفۡرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر کفر کرنے والے، کافروں، واحد، اَلۡكَافِرُ (کافروں کیلئے)

وَ اَطِيۡعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوۡلَ لَعَلَّكُمۡ تُرۡحَمُوۡنَ ۚ﴿۱۳۲﴾	اور تم اللہ اور رسولؐ کی اطاعت کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

وَاَطِيۡعُوا اللّٰهَ۔وَ، حرف عطف، اور، اَطِيۡعُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَطَاعَ يُطِيۡعُ، مصدر اِطَاعَةٌ، اطاعت کرنا، تم اطاعت کرو، اَللّٰهَ، اللہ کا ذاتی نام، اللہ (اور تم اللہ کی اطاعت کرو)

وَالرَّسُوۡلَ۔وَ، حرف عطف، اور، اَلرَّسُوۡلَ، خاص رسول یعنی حضرت محمد صلی اللہ علہ وسلم (اور رسول کی)

لَعَلَّكُمۡ (لَعَلَّ۔كُمۡ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، امید ہے، تاکہ، كُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر تم (تاکہ تم)

تُرۡحَمُوۡنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر رَحِمَ يَرۡحَمُ، مصدر رَحۡمَةٌ، رحم کرنا (تم پر رحم کیا جائے)

وَ سَارِعُوۡۤا اِلٰی مَغۡفِرَۃٍ مِّنۡ رَّبِّکُمۡ وَ جَنَّۃٍ عَرۡضُهَا السَّمٰوٰتُ وَ الۡاَرۡضُ ۙ اُعِدَّتۡ لِلۡمُتَّقِیۡنَ ﴿۱۳۳﴾ۙ	اور تم اپنے رب کی جانب سے بخشش اور اس جنت کی طرف دوڑو کہ اس کا عرض آسمانوں اور زمین (کے برابر) ہے وہ پرہیز گاروں کیلئے تیار کی گئی ہے۔

وَ سَارِعُوۡا۔ وَ، حرف عطف، اور، سَارِعُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر سَارَعَ یُسَارِعُ، مصدر مُسَارَعَۃٌ، جلدی کرنا، سرعت سے کام لینا، دوڑنا، تم دوڑو (اور تم دوڑو)

اِلٰی مَغۡفِرَۃٍ۔ اِلٰی، حرف جار، کی طرف، مَغۡفِرَۃٍ، مجرور، اسم مصدر معافی مغفرت بخشش (بخشش کی طرف)

مِّنۡ رَّبِّکُمۡ (مِنۡ۔ رَبِّ۔ کُمۡ) مِنۡ، حرف جار بمعنیٰ اِلٰی، کی جانب سے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، کُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے رب کی جانب سے)

وَ جَنَّۃٍ۔ وَ، حرف عطف، اور، جَنَّۃٍ، جنت (اور جنت)

عَرۡضُهَا (عَرۡضُ۔ هَا) عَرۡضُ، مضاف، چوڑائی، عرض، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس، ضمیر کا مرجع جَنَّۃٍ ہے (اُس کا عرض) اَلسَّمٰوٰتُ (آسمانوں) واحد، اَلسَّمَآءِ (آسمانوں)

وَالۡاَرۡضُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلۡاَرۡضُ، زمین (اور زمین)

اُعِدَّتۡ، فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب اَعَدَّ یُعِدُّ، مصدر اِعۡدَادًا، تیار کرنا (تیار کی گئی ہے)

لِلۡمُتَّقِیۡنَ (لِ۔ اَلۡمُتَّقِیۡنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلۡمُتَّقِیۡنَ، مجرور، اِتِّقَآءٌ، مصدر اسم فاعل جمع مذکر، متقیوں پرہیز گاروں، واحد، اَلۡمُتَّقِیۡ (پرہیز گاروں کیلئے)

الَّذِیۡنَ یُنۡفِقُوۡنَ فِی السَّرَّآءِ وَ الضَّرَّآءِ وَ الۡکٰظِمِیۡنَ الۡغَیۡظَ وَ الۡعَافِیۡنَ عَنِ النَّاسِ ؕ	وہ لوگ جو خوشحالی اور تنگدستی میں خرچ کرتے ہیں اور غصہ پی جانے والے ہیں اور لوگوں سے درگزر کرنے والے ہیں۔

اَلَّذِیۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

یُنۡفِقُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَنۡفَقَ یُنۡفِقُ، مصدر اِنۡفَاقٌ، خرچ کرنا (وہ خرچ کرتے ہیں)

فِی السَّرَّآءِ۔ فِیۡ، حرف جار، میں، اَلسَّرَّآءِ، مجرور خوشحالی، شادمانی، فراخی (خوشحالی میں)
وَالضَّرَّآءِ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلضَّرَّآءِ، تنگدستی، تکلیف (اور تنگدستی)
وَالۡکٰظِمِیۡنَ الۡغَیۡظَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلۡکٰظِمِیۡنَ، کَظۡمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر غصہ پی جانے والے، ضبط سے کام لینے والے، واحد، کَاظِمٌ، اَلۡغَیۡظَ، اسم فعل، سخت غصہ (اور غصہ پی جانے والے)
وَ، حرف عطف (اور) اَلۡعَافِیۡنَ، عَفۡوٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (درگزر کرنے والے)
عَنِ النَّاسِ۔ عَنۡ، حرف جار، سے، اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں (لوگوں سے)

وَاللّٰهُ يُحِبُّ الۡمُحۡسِنِيۡنَ ۚ۝۱۳۴	اور اللہ نیکی کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

وَاللّٰهُ ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ)
يُحِبُّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَحَبَّ يُحِبُّ، مصدر اِحۡبَابٌ، محبت کرنا، پسند کرنا (پسند کرتا ہے)
اَلۡمُحۡسِنِيۡنَ۔ اِحۡسَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (احسان کرنے والے، نیکی کرنے والے)
واحد، اَلۡمُحۡسِنُ،

وَالَّذِيۡنَ اِذَا فَعَلُوۡا فَاحِشَةً اَوۡ ظَلَمُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسۡتَغۡفَرُوۡا لِذُنُوۡبِهِمۡ ۖ	اور وہ لوگ جو جب کوئی فحش کام کر بیٹھتے ہیں یا اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں تو اللہ کو یاد کرتے ہیں پس اپنے گناہوں کی معافی مانگتے ہیں۔

وَالَّذِيۡنَ۔ وَ، حرفِ عطف، اور، اَلَّذِيۡنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (اور وہ لوگ جو)
اِذَا، اسم ظرف زمان مستقبل بمعنیٰ شرط ماضی سے پہلے ہو تو زمانہ ماضی اور فعل مضارع کے معنیٰ دیتا ہے (جب)
فَعَلُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب فَعَلَ يَفۡعَلُ، مصدر فِعۡلٌ، کرنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ کر بیٹھتے ہیں)
فَاحِشَةٌ، حد سے بڑھی ہوئی برائی، ایسی برائی جس کا اثر دوسروں پر بڑھے (کوئی فحش کام)
اَوۡ ظَلَمُوۡا۔ اَوۡ، حرف عطف، یا، ظَلَمُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب ظَلَمَ يَظۡلِمُ، مصدر ظُلۡمٌ، ظلم کرنا،

اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ، وہ ظلم کرتے ہیں (یا وہ ظلم کرتے ہیں)

اَنْفُسَهُمْ (اَنْفُسَ۔هُمْ) اَنْفُسَ، مضاف، نفسوں، جانوں، واحد، نَفْسٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے نفسوں پر، اپنی جانوں پر)

ذَكَرُوا اللّٰهَ۔ ذَكَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب ذَكَرَ يَذْكُرُ، مصدر ذِكْرًا، یاد کرنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ، وہ یاد کرتے ہیں، اَللّٰهَ، اللہ (وہ اللہ کو یاد کرتے ہیں)

فَاسْتَغْفَرُوْا (فَ۔اِسْتَغْفَرُوْا) فَ، حرف عطف، پس، اِسْتَغْفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِسْتَغْفَرَ يَسْتَغْفِرُ، مصدر اِسْتِغْفَارٌ، معافی مانگنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ، وہ معافی مانگتے ہیں (پس وہ معافی مانگتے ہیں)

لِذُنُوْبِهِمْ (لِ۔ذُنُوْبِ۔هِمْ) لِ، حرف جار کی، ذُنُوْبِ، مجرور، مضاف، گناہوں، واحد، ذَنْبٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے گناہوں کی)

وَمَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ ۠	اور اللہ تعالیٰ کے سوا کون گناہوں کو بخش سکتا ہے۔

وَمَنْ۔وَ، حرف عطف، اور، مَنْ، استفہامیہ، کون (اور کون)

يَغْفِرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب غَفَرَ يَغْفِرُ، مصدر غُفْرَانٌ، بخشنا (وہ بخش سکتا ہے)

اَلذُّنُوْبَ (گناہوں) واحد، ذَنْبٌ، اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوا) اَللّٰهُ (اللہ)

وَلَمْ يُصِرُّوْا عَلٰى مَا فَعَلُوْا وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۱۳۵	اور وہ اس پر جو اُنہوں نے کیا اصرار نہیں کرتے حالانکہ وہ جانتے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) لَمْ يُصِرُّوْا، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر غائب اَصَرَّ يُصِرُّ، مصدر اِصْرَارٌ، اصرار کرنا، اِذَا، کا معطوف ہونے کی وجہ سے ترجمہ (وہ اصرار نہیں کرتے)

عَلٰى مَا۔ عَلٰى، حرف جار، پر، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس پر جو)

فَعَلُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب فَعَلَ يَفْعَلُ، مصدر فِعْلٌ، کرنا (اُنہوں نے کیا)

وَهُمْ ۔ وَ، حالیہ، حالانکہ، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (حالانکہ وہ)
يَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (اور وہ جانتے ہیں)

اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ مَّغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ	یہی لوگ ہیں کہ ان کی جزا ان کے رب کی طرف سے بخشش ہے اور باغات ہیں ان کے نیچے سے نہریں بہتی ہیں (وہ) اُن میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع بعید (یہی لوگ ہیں)
جَزَآءُهُم ۔ جَزَآءُ، مضاف، بدلہ، جزا، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کی (اُن کی جزا)
مَغْفِرَةٍ (بخشش، معافی) مِنْ رَّبِّهِمْ (مِنْ ۔ رَبِّ ۔ هِمْ) مِنْ، حرف جار بمعنیٰ اِلیٰ، کی طرف سے،
رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کے رب کی طرف سے)
وَ، حرف عطف (اور) جَنّٰتٌ (جنتیں، باغات) واحد، جَنَّةٌ،
تَجْرِيْ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب جَرٰى يَجْرِيْ، مصدر جِرْيَانٌ، چلنا، بہنا (بہتی ہے)
مِنْ تَحْتِهَا (مِنْ ۔ تَحْتِ ۔ هَا) مِنْ، حرف جار، سے، تَحْتِ، مجرور، مضاف، نیچے، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس کے، ضمیر کا مرجع، جَنّٰةٌ، ہے (ان کے نیچے سے) اَلْاَنْهٰرُ (نہریں) واحد، نَهْرٌ،
خٰلِدِيْنَ ۔ خُلُوْدٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ہمیشہ رہنے والے) واحد، خَالِدٌ،
فِيْهَا (فِيْ، هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس، ضمیر کا مرجع جَنّٰةٌ ہے (اُن میں)

وَ نِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ؕ﴿۱۳۶﴾	اور (نیک) عمل کرنے والوں کا اچھا بدلہ ہے۔

وَنِعْمَ ۔ وَ، حرف عطف، اور، نِعْمَ، کلمہ فعل مدح، اچھا، بہتر (اور اچھا)
اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ۔ اَجْرُ، مضاف، بدلہ، صلہ، جزا، اَلْعٰمِلِيْنَ، مضاف الیہ، عَمَلٌ، مصدر اسم فاعل جمع مذکر، عمل کرنے والے، واحد، عَامِلٌ (عمل کرنے والوں کا بدلہ ہے)

قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ سُنَنٌ ۙ فَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۱۳۷﴾	یقیناً تم سے پہلے بہت سے طریقے (واقعات) گزر چکے ہیں تو زمین میں چلو پھرو پھر تم دیکھو جھٹلانے والوں کا کیسا انجام ہوا

قَدْ، کلمہ تحقیق، کلام میں تاکید کیلئے (یقیناً)

خَلَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب خَلَا يَخْلُوْ، مصدر خُلُوٌّ وَّ خَلَآءٌ، گزرنا (گزر چکا ہے)

مِنْ قَبْلِكُمْ (مِنْ۔ قَبْلِ۔ كُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلِ، مجرور، مضاف، قبل، پیشتر، پہلے،

كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم سے پہلے) سُنَنٌ (راہیں، طریقے، واقعات) واحد، سُنَّةٌ،

فَسِيْرُوْا (فَ۔ سِيْرُوْا) فَ، حرف عطف، تو، سِيْرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر سَارَ يَسِيْرُ، مصدر سَيْرًا،

سیر کرنا، چلنا پھرنا، تم چلو پھرو (تو تم چلو پھرو)

فِي الْاَرْضِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

فَانْظُرُوْا (فَ۔ اُنْظُرُوْا) فَ، حرف عطف، پھر، اُنْظُرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر نَظَرَ يَنْظُرُ، مصدر نَظَرٌ،

دیکھنا، تم دیکھو (پھر تم دیکھو) كَيْفَ، استفہامیہ (کیسا، کیا)

كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہوا)

عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ۔ عَاقِبَةُ، مضاف، عَقَبَ يَعْقُبُ، کا مصدر، عاقبت، انجام، اَلْمُكَذِّبِيْنَ، مضاف الیہ،

تَكْذِيْبًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، جھٹلانے والے، واحد، اَلْمُكَذِّبُ (جھٹلانے والوں کا انجام)

هٰذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ وَهُدًى وَّمَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۳۸﴾	یہ لوگوں کیلئے واضح بیان ہے اور پرہیزگاروں کیلئے ہدایت اور نصیحت ہے۔

هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ) بَيَانٌ، مصدر (واضح بیان)

لِّلنَّاسِ (لِ۔ اَلنَّاسِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں (لوگوں کیلئے)

وَ هُدًی۔ وَ، حرف عطف، اور، هُدًی، اسم مصدر، ہدایت (اور ہدایت)

وَّمَوۡعِظَةٌ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَوۡعِظَةٌ، اسم مصدر، نصیحت (اور نصیحت ہے)

لِّلۡمُتَّقِیۡنَ (لِ۔ اَلۡمُتَّقِیۡنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلۡمُتَّقِیۡنَ، مجرور، اِتِّقَآءٌ، مصدر سے، اسم فاعل جمع مذکر، ڈرنے والے، پرہیز گاروں، واحد، اَلۡمُتَّقِیۡ (پرہیز گاروں کیلئے)

وَلَا تَهِنُوۡا وَ لَا تَحۡزَنُوۡا وَ اَنۡتُمُ الۡاَعۡلَوۡنَ اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ ﴿۱۳۹﴾	اور تم ہمت نہ ہارو اور نہ غم کرو اور تم غالب لوگ ہو اگر تم مومن ہو۔

وَلَا تَهِنُوۡا۔ وَ، حرف عطف، اور، لَا تَهِنُوۡا، فعل نہی جمع مذکر حاضر وَهَنَ يَهِنُ، مصدر وَهۡنٌ، ہمت ہارنا، کمزور ہونا، تم ہمت نہ ہارو (اور تم ہمت نہ ہارو)

وَلَا تَحۡزَنُوۡا۔ وَ، حرف عطف، اور، لَا تَحۡزَنُوۡا، فعل نہی جمع مذکر حاضر حَزِنَ يَحۡزَنُ، مصدر حُزۡنًا، غم کرنا، تم غم نہ کرو (اور تم غم نہ کرو)

وَ اَنۡتُمُ الۡاَعۡلَوۡنَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَنۡتُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم، اَلۡاَعۡلَوۡنَ۔ عُلُوٌّ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ سب پر غالب، سب سے برتر، واحد، اَلۡاَعۡلٰی، غالب لوگ (اور تم غالب لوگ ہو)

اِنۡ، شرطیہ (اگر) كُنۡتُمۡ، فعل ماضی، جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (ہو تم)

مُؤۡمِنِيۡنَ۔ اِيۡمَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، مومنوں، واحد، مُؤۡمِنٌ (ایمان والے مومن)

اِنۡ يَّمۡسَسۡكُمۡ قَرۡحٌ فَقَدۡ مَسَّ الۡقَوۡمَ قَرۡحٌ مِّثۡلُهٗ ؕ	اگر تمہیں کوئی زخم پہنچے تو یقیناً (کافر) قوم کو اس جیسا زخم پہنچ چکا ہے۔

اِنۡ، شرطیہ (اگر) يَمۡسَسۡكُمۡ (يَمۡسَسۡ۔ كُمۡ) يَمۡسَسۡ، فعل مضارع واحد مذکر غائب مجزوم مَسَّ يَمُسُّ، مصدر مَسٌّ، چھونا، پہنچنا، پہنچے، كُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (تمہیں پہنچے)

قَرۡحٌ، مصدر (دُکھ، زخم، چوٹ)

فَقَدْ (فَ ـ قَدْ) فَ، حرف عطف، تو، قَدْ، کلمہ تحقیق، یقیناً (تو یقیناً)

مَسَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب مَسَّ يَمُسُّ، مصدر مَسٌّ، چھونا، پہنچنا (پہنچ چکا ہے)

اَلْقَوْمُ (قوم کو) قَرْحٌ، مصدر (زخم، دکھ، چوٹ)

مِثْلُهٗ (مِثْلُ ـ هٗ) مِثْلُ، مضاف، مانند، جیسا، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس جیسا)

وَ تِلْكَ الْاَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ ۚ	اور یہ (فتح و شکست کے) دن انہیں ہم لوگوں کے درمیان بدلتے رہتے ہیں۔

وَتِلْكَ ـ وَ، حرف عطف، اور، تِلْكَ، اسم اشارہ واحد مؤنث بعید، اصل ترجمہ، وہ، ہے لیکن ضرور تاً، یہ، کیا جاتا ہے، یہ (اور یہ) اَلْاَيَّامُ (دنوں) واحد، اَلْيَوْمُ،

نُدَاوِلُهَا (نُدَاوِلُ ـ هَا) نُدَاوِلُ، فعل مضارع جمع متکلم دَالَ يَدُوْلُ، مصدر دَوْلَةٌ، تبدیلی لانا، گردش میں رہنا، بدلنا، ہم بدلتے رہتے ہیں، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَلْاَيَّامُ ہے (ہم اُنہیں بدلتے رہتے ہیں) بَيْنَ النَّاسِ ـ بَيْنَ، مضاف، درمیان، اَلنَّاسِ، مضاف الیہ، لوگوں کے، لوگوں کے درمیان، ((فتح و شکست کے) دن لوگوں کے درمیان)

وَ لِيَعْلَمَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ يَتَّخِذَ مِنْكُمْ شُهَدَآءَ ؕ	اور تاکہ اللہ جانے ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور وہ تم میں سے بعض کو شہید بنائے۔

وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ (وَ ـ لِ ـ يَعْلَمَ ـ اَللّٰهُ) وَ، حرف عطف، اور، لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، يَعْلَمَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا، وہ جانے، اَللّٰهُ، اللہ (اور تاکہ اللہ جانے)

اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کو جو)

اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

وَيَتَّخِذَ ـ وَ، حرف عطف، اور، يَتَّخِذَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، بنانا،

پکڑنا، لینا، وہ بنائے (اور وہ بنائے)

مِنۡکُمۡ (مِنۡ۔ کُمۡ) مِنۡ، حرف جار تبعیضیہ، میں سے بعض، کُمۡ مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم میں سے بعض) شُھَدَآءَ، اسم فاعل جمع مذکر، شہادت پانے والے، واحد، شَھِیۡدٌ (شہید)

وَاللّٰهُ لَا یُحِبُّ الظّٰلِمِیۡنَ ﴿۱۴۰﴾	اور اللہ ظلم کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

وَاللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، خالق کا ذاتی نام، اللہ (اور اللہ)

لَا یُحِبُّ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اَحَبَّ یُحِبُّ، مصدر اِحۡبَابٌ، پسند کرنا، محبت کرنا (وہ پسند نہیں کرتا) اَلظّٰلِمِیۡنَ۔ ظُلۡمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ظلم کرنے والے) واحد، ظَالِمٌ،

وَ لِیُمَحِّصَ اللّٰهُ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ یَمۡحَقَ الۡكٰفِرِیۡنَ ﴿۱۴۱﴾	اور تاکہ اللہ چھانٹ لے اُن لوگوں کو جو ایمان لائے اور وہ کافروں کو مٹادے۔

وَلِیُمَحِّصَ اللّٰهُ (وَ۔ لِ۔ یُمَحِّصَ۔ اَللّٰهُ) وَ، حرف عطف، اور، لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ،

یُمَحِّصَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب مَحَّصَ یُمَحِّصُ، مصدر تَمۡحِیۡصًا، خالص کرنا، چھانٹنا، چھانٹ لے،

اَللّٰهُ، اللہ کا ذاتی نام، اللہ (اور تاکہ چھانٹ لے اللہ) اَلَّذِیۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (اُن لوگوں کو جو)

اٰمَنُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤۡمِنُ، مصدر اِیۡمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

وَیَمۡحَقَ۔ وَ، حرف عطف، اور، یَمۡحَقَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب مَحَقَ یَمۡحَقُ، مصدر مَحۡقًا، مٹانا، کم کرنا، وہ مٹادے (اور وہ مٹادے)

اَلۡكٰفِرِیۡنَ۔ کُفۡرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (کفر کرنے والے، کافروں) واحد، اَلۡكَافِرُ، کافر،

اَمۡ حَسِبۡتُمۡ اَنۡ تَدۡخُلُوا الۡجَنَّةَ وَ لَمَّا یَعۡلَمِ اللّٰهُ الَّذِیۡنَ جٰهَدُوۡا مِنۡکُمۡ وَ یَعۡلَمَ الصّٰبِرِیۡنَ ﴿۱۴۲﴾	کیا تم نے سمجھ لیا کہ تم جنت میں داخل ہو جاؤ گے حالانکہ ابھی تک اللہ نے تم میں سے ان لوگوں کو نہیں معلوم کیا جنہوں نے جہاد کیا اور (تاکہ) وہ صبر کرنے والوں کو معلوم کرلے۔

اَمْ، حرف عطف استفہامیہ (کیا)

حَسِبْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر حَسِبَ یَحْسَبُ، مصدر حِسْبَانٌ، گمان کرنا، سمجھنا (تم نے سمجھ لیا)

اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ۔ اَنْ، مصدریہ، کہ، تَدْخُلُوا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر دَخَلَ یَدْخُلُ، مصدر دُخُوْلًا، داخل ہونا، تم داخل ہو جاؤ گے، اَلْجَنَّةَ، جنت (کہ تم جنت میں داخل ہو جاؤ گے)

وَلَمَّا۔ وَ، حالیہ، حالانکہ، لَمَّا، حرف جازم (ابھی تک نہیں)

لَنْ۔ مَّا، کا مرکب، لَمْ، کی طرح مضارع پر داخل ہو کر اُسے ماضی منفی کر دیتا ہے۔

لَمَّا یَعْلَمِ اللّٰهُ۔ لَمَّا یَعْلَمِ، فعل مضارع لَمَّا جازم واحد مذکر غائب عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، معلوم کرنا، جاننا، لَمَّا، کی وجہ سے ترجمہ، نہیں معلوم کیا، اَللّٰهُ، اللہ (اللہ نے ابھی تک نہیں معلوم کیا)

اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کو جنہوں نے)

جٰهَدُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب جَاهَدَ یُجَاهِدُ، مصدر مُجَاهَدَةٌ، جہاد کرنا، کوشش کرنا (اُنہوں نے جہاد کیا) مِنْكُمْ (مِنْ۔ كُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم میں سے)

وَیَعْلَمَ الصّٰبِرِیْنَ۔ وَ، حرف عطف، اور، یَعْلَمَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، معلوم کرنا، جاننا، وہ معلوم کرلے، اَلصّٰبِرِیْنَ۔ صَبْرًا، مصدر اسم فاعل جمع مذکر، صبر کرنے والے، واحد، اَلصَّابِرُ (اور وہ صبر کرنے والوں کو معلوم کرلے)

وَلَقَدْ كُنْتُمْ تَمَنَّوْنَ الْمَوْتَ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَلْقَوْهُ ۠	اور بلاشبہ یقیناً تم موت (شہادت) کی تمنا کرتے تھے اس سے قبل کہ تم اس کے سامنے آؤ۔

وَلَقَدْ (وَ، لَ، قَدْ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، لام تاکید، البتہ، بلاشبہ، قَدْ، کلمہ تحقیق، یقیناً، تحقیق (اور بلاشبہ یقیناً) كُنْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم تھے)

تَمَنَّوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر تَمَنّٰى یَتَمَنّٰى، مصدر تَمَنِّیٌّ، تمنا کرنا (تم تمنا کرتے)

اَلۡمَوۡتَ(موت کی، شہادت کی)مِنۡ قَبۡلِ ۔مِنۡ، حرف جار، سے، قَبۡلِ، مجرور، قبل، پہلے (اس سے قبل)
اَنۡ تَلۡقَوۡهُ۔اَنۡ، مصدریہ، کہ، تَلۡقَوۡا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر لَقِيَ يَلۡقٰى، مصدر لِقَآءٌ، ملاقات کرنا، ملنا، سامنے آنا، پانا، تم سامنے آؤ، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے (کہ تم اس کے سامنے آؤ)

ع ۱۴ ۵

فَقَدۡ رَاَيۡتُمُوۡهُ وَ اَنۡتُمۡ تَنۡظُرُوۡنَ ﴿۱۴۳﴾	پس تحقیق تم نے اُسے دیکھ لیا اس حال میں کہ تم (کھلی آنکھوں سے) دیکھ رہے ہو۔

فَقَدۡ(فَ ۔قَدۡ)فَ، حرف عطف، پس، قَدۡ، کلمہ تحقیق، تحقیق، بے شک (پس تحقیق)
رَاَيۡتُمُوۡهُ(رَاَيۡتُمۡ ۔وۡ ۔هُ)رَاَيۡتُمۡ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر رَاٰى يَرٰى، مصدر رُؤۡيَةٌ، دیکھنا، تم نے دیکھ لیا، وۡ، اشباع کا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے (تم نے اُسے دیکھ لیا)
وَاَنۡتُمۡ ۔وَ، حالیہ، اس حال میں کہ، اَنۡتُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (اس حال میں کہ تم)
تَنۡظُرُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر نَظَرَ يَنۡظُرُ، مصدر نَظۡرٌ، دیکھنا (تم دیکھ رہے ہو)

وَ مَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوۡلٌ ۚ	اور نہیں ہیں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) مگر ایک رسول

وَمَا ۔وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)
مُحَمَّدٌ ((حضرت) محمد (صلی اللہ علیہ وسلم))اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوائے)
رَسُوۡلٌ، فَعُوۡلٌ، کے وزن پر مبالغہ کا صیغہ ہے (پیغمبر، بھیجا ہوا، رسول)

قَدۡ خَلَتۡ مِنۡ قَبۡلِهِ الرُّسُلُ ؕ	یقیناً اس سے پہلے کئی رسول گزر چکے ہیں۔

قَدۡ، کلمہ تحقیق (یقیناً) خَلَتۡ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب خَلَا يَخۡلُوۡ، مصدر خُلُوٌّ، گزرنا (گزر چکے ہیں)
مِنۡ قَبۡلِهِ(مِنۡ ۔قَبۡلِ ۔هِ)مِنۡ، حرف جار، سے، قَبۡلِ، مضاف، مجرور، قبل، پیشتر، پہلے، هِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع مُحَمَّدٌ ہیں (اس سے پہلے)
اَلرُّسُلُ، جمع مکسر، رسولوں ((کئی) رسول) واحد، رَسُوۡلٌ،

اَفَاۡٮِٕنۡ مَّاتَ اَوۡ قُتِلَ انۡقَلَبۡتُمۡ عَلٰٓى اَعۡقَابِكُمۡ ؕ	تو کیا اگر وہ وفات پا جائیں یا شہید کر دیئے جائیں تم اپنی ایڑھیوں کے بل پھر جاؤ گے۔

اَفَاۡٮِٕنۡ (اَ۔ فَ۔ اِنۡ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، تو، اِنۡ، شرطیہ، اگر (تو کیا اگر)
مَّاتَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب مَاتَ يَمُوۡتُ، مصدر مَوۡتٌ، وفات پانا (وہ وفات پا جائیں)
اَوۡ، حرف عطف (یا) قُتِلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب قَتَلَ يَقۡتُلُ، مصدر قَتۡلًا، قتل کرنا، شہید کرنا، (وہ شہید کر دیا جائے) اِنۡقَلَبۡتُمۡ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اِنۡقَلَبَ يَنۡقَلِبُ، مصدر اِنۡقِلَابٌ، پھرنا، پلٹنا، اِنۡ، کی وجہ سے ترجمہ (تم پھر جاؤ گے)
عَلٰٓى اَعۡقَابِكُمۡ (عَلٰى۔ اَعۡقَابِ۔ كُمۡ) عَلٰى، حرف جار، پر، بل، اَعۡقَابِ، مجرور، مضاف، ایڑھیاں، واحد، عَقِبٌ، كُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر تمہاری، اپنی (اپنی ایڑھیوں کے بل)

وَمَنۡ يَّنۡقَلِبۡ عَلٰى عَقِبَيۡهِ فَلَنۡ يَّضُرَّ اللّٰهَ شَيۡـًٔا ؕ	اور جو اپنی دونوں ایڑھیوں کے بل پھر جائے تو وہ اللہ کو ہرگز کچھ بھی نقصان نہیں پہنچائے گا۔

وَمَنۡ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَنۡ، اسم موصول، شرطیہ، جو (اور جو)
يَّنۡقَلِبۡ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب اِنۡقَلَبَ يَنۡقَلِبُ، مصدر اِنۡقِلَابٌ، پھرنا، پلٹنا (وہ پھر جائے)
عَلٰى عَقِبَيۡهِ (عَلٰى۔ عَقِبَىۡ۔ هِ) عَلٰى، حرف جار، پر، بل، عَقِبَىۡ، مجرور، مضاف، عَقِبَىۡ، اصل میں، عَقِبَيۡنِ تھا، عَقِبٌ، کا تثنیہ اضافت کی وجہ سے تثنیہ کا نون گر گیا ہے، دونوں ایڑھیاں، هِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کی، اپنی (اپنی دونوں ایڑھیوں کے بل)
فَلَنۡ يَّضُرَّ اللّٰهَ (فَ۔ لَنۡ يَّضُرَّ۔ اَللّٰهَ) فَ، حرف عطف، تو، لَنۡ يَّضُرَّ، فعل مضارع منفی مؤکد بلن واحد مذکر غائب ضَرَّ يَضُرُّ، مصدر ضَرًّا، بگاڑنا، نقصان پہنچانا، وہ ہرگز نہیں نقصان پہنچائے گا، اَللّٰهَ، اللہ کو (تو وہ ہرگز نہیں نقصان پہنچائے گا اللہ کو) شَيۡـًٔا (کوئی چیز، کچھ بھی)

وَسَیَجۡزِی اللّٰہُ الشّٰکِرِیۡنَ ﴿۱۴۴﴾	اور اللہ عنقریب شکر کرنے والوں کو بدلہ دے گا۔

وَسَیَجۡزِی اللّٰہُ (وَ۔ سَ۔ یَجۡزِیۡ۔ اَللّٰہُ) وَ، حرف عطف، اور، سَ، عنقریب، جلد، فعل مضارع کو مستقبل قریب کیلئے مختص کرتا ہے، یَجۡزِیۡ، فعل مضارع واحد مذکر غائب جَزٰی یَجۡزِیۡ، مصدر جَزَآءٌ، بدلہ دینا، جزادینا، بدلہ دے گا، اَللّٰہُ، اللہ (اور عنقریب اللہ بدلہ دے گا)

اَلشّٰکِرِیۡنَ۔ شُکۡرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (شکر کرنے والے، شکر گزار) واحد، اَلشّٰکِرُ،

وَمَا کَانَ لِنَفۡسٍ اَنۡ تَمُوۡتَ اِلَّا بِاِذۡنِ اللّٰہِ کِتٰبًا مُّؤَجَّلًا ؕ	اور نہیں ہے کسی جان کے لئے کہ وہ مرے مگر اللہ کے حکم سے (موت کا) مقرر وقت لکھا ہوا ہے

وَمَا کَانَ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں، کَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوۡنُ، مصدر کَوۡنًا، ہونا، وہ ہے (اور نہیں ہے)

لِنَفۡسٍ (لِ۔ نَفۡسٍ) لِ، حرف جار، کیلئے، نَفۡسٍ، مجرور، کسی جان (کسی جان کیلئے) اَنۡ، مصدریہ (کہ)

تَمُوۡتَ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب مَاتَ یَمُوۡتُ، مصدر مَوۡتٌ، مرنا (وہ مرے)

اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوائے) بِاِذۡنِ اللّٰہِ (بِ۔ اِذۡنِ۔ اَللّٰہِ) بِ، حرف جار، سے، اِذۡنِ، مجرور، مضاف، حکم، اَللّٰہِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے حکم سے)

کِتٰبًا مُّؤَجَّلًا، مرکب توصیفی، کِتَابًا، موصوف، حکم ازلی، لکھا ہوا، مُؤَجَّلًا، صفت، تَاۡجِیۡلٌ، مصدر سے اسم مفعول، مقرر وقت (مقرر وقت لکھا ہوا)

وَمَنۡ یُّرِدۡ ثَوَابَ الدُّنۡیَا نُؤۡتِہٖ مِنۡہَا ۚ	اور جو دنیا کا فائدہ چاہے ہم اسے اس میں سے دیں گے۔

وَمَنۡ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَنۡ، اسم موصول، شرطیہ، جو (اور جو)

یُّرِدۡ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب اَرَادَ یُرِیۡدُ، مصدر اِرَادَۃٌ، ارادہ کرنا، چاہنا (وہ چاہے)

ثَوَابَ الدُّنۡیَا۔ ثَوَابَ، مضاف، ثواب، بدلہ، جزا، انعام، فائدہ، اَلدُّنۡیَا، مضاف الیہ، دنیا کا (دنیا کا فائدہ)

نُؤۡتِهٖ(نُؤۡتِ۔ہٖ)نُؤۡتِ، فعل مضارع جمع متکلم اٰتٰی یُؤۡتِیۡ، مصدر اِیۡتَآءٌ، دینا، ہم دیں گے، ہٖ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے (ہم اُسے دیں گے)

مِنۡهَا(مِنۡ۔هَا) مِنۡ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَلدُّنۡیَا ہے، (اس میں سے)

وَمَنۡ یُّرِدۡ ثَوَابَ الۡاٰخِرَةِ نُؤۡتِهٖ مِنۡهَا ؕ	اور جو آخرت کا ثواب چاہے ہم اسے اس میں سے دیں گے۔

وَمَنۡ۔وَ، حرف عطف، اور، مَنۡ، اسم موصول، شرطیہ، جو (اور جو)

یُّرِدۡ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب اَرَادَ یُرِیۡدُ، مصدر اِرَادَةٌ، ارادہ کرنا، چاہنا (وہ چاہے)

ثَوَابَ الۡاٰخِرَةِ، مرکب اضافی، ثَوَابَ، مضاف، ثواب بدلہ، جزا، انعام فائدہ، اَلۡاٰخِرَةِ، مضاف الیہ، آخرت (آخرت کا ثواب) نُؤۡتِهٖ(نُؤۡتِ۔ہٖ)نُؤۡتِ، فعل مضارع جمع متکلم اٰتٰی یُؤۡتِیۡ، مصدر اِیۡتَآءٌ، دینا، ہم دیں گے، ہٖ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے (ہم اُسے دیں گے)

مِنۡهَا(مِنۡ۔هَا) مِنۡ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَلۡاٰخِرَةِ ہے، (اس میں سے)

وَسَنَجۡزِی الشّٰکِرِیۡنَ ﴿۱۴۵﴾	اور ہم عنقریب شکر کرنے والوں کو بدلہ دیں گے۔

وَسَنَجۡزِیۡ(وَ۔سَ۔نَجۡزِیۡ)وَ، حرف عطف، اور، سَ، عنقریب مضارع کو مستقبل قریب کے معنی دیتا ہے، نَجۡزِیۡ، فعل مضارع جمع متکلم جَزٰی یَجۡزِیۡ، مصدر جَزَآءٌ، بدلہ دینا، جزا دینا، ہم بدلہ دیں گے (اور ہم عنقریب بدلہ دیں گے)

اَلشّٰکِرِیۡنَ۔ شُکۡرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (شکر کرنے والے، شکر گزار) واحد، اَلشّٰکِرُ۔

وَکَاَیِّنۡ مِّنۡ نَّبِیٍّ قٰتَلَ ۙ مَعَهٗ رِبِّیُّوۡنَ کَثِیۡرٌ ۚ	اور کتنے ہی نبی ہیں ان کے ساتھ (مل کر) بہت سے اللہ والوں نے جہاد کیا۔

وَ، حرف عطف (اور) كَاَيِّنْ، اصل میں، كَاَيٍّ، تھا، قرآنی املا میں تنوین کو بصورت نون لکھا گیا ہے، کبھی كَاَيٍّ کی جگہ كَآئِنْ آتا ہے (ابن کثیر) كَاَيِّن، ہمیشہ خبری صورت میں مستعمل ہے مبہم کثیر تعداد پر دلالت کرتا ہے، ابہام کو دور کرنے کیلئے اس کے بعد بطور تمیز کوئی لفظ مذکر ضرور ہوتا ہے عموماً ممیز لفظ مِنْ کے بعد آتا ہے، كَاَيِّنْ، کلام کے شروع میں آتا ہے اور کبھی استفہام کیلئے استعمال ہوتا ہے (کتنے ہی)

مِنْ نَّبِيٍّ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، نَّبِيٍّ، مجرور، نبی (نبی)

قٰتَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَاتَلَ يُقَاتِلُ، مصدر مُقَاتَلَةٌ، لڑائی کرنا، جنگ کرنا، جہاد کرنا (جہاد کیا)

مَعَهٗ (مَعَ۔ هٗ) مَعَ، مضاف، ساتھ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب اُس کے، ضمیر کا مرجع نَبِيٍّ ہے (اُن کے ساتھ) رِبِّيُّوْنَ (رب والے، اللہ والے) واحد، رَبِّيٌّ۔

كَثِيْرٌ۔ كَثْرَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت سے)

فَمَا وَهَنُوْا لِمَآ اَصَابَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَمَا ضَعُفُوْا وَمَا اسْتَكَانُوْا ؕ	پس نہ اُنہوں نے اس پر ہمت ہاری جو اللہ کی راہ میں انہیں مصیبت پہنچی اور نہ اُنہوں نے کمزوری دکھائی اور نہ وہ (کافروں سے) دبے۔

فَمَا (فَ۔ مَا) فَ، حرف عطف، پس، مَا، نافیہ، نہ (پس نہ)

وَهَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب وَهَنَ يَهِنُ، مصدر وَهْنٌ، کمزور ہونا، ہمت ہارنا (اُنہوں نے ہمت ہاری)

لِمَآ (لِ۔ مَآ) لِ، حرف جار بمعنیٰ عَلٰی، پر، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس پر جو)

اَصَابَهُمْ (اَصَابَ۔ هُمْ) اَصَابَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَصَابَ يُصِيْبُ، مصدر اِصَابَةٌ، مصیبت پہنچنا، مصیبت پہنچی، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہیں (اُنہیں مصیبت پہنچی)

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ: فِيْ، حرف جار، میں، سَبِيْلِ، مجرور، مضاف، راہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی راہ میں)

وَمَا۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہ (اور نہ)

ضَعُفُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب ضَعُفَ يَضْعُفُ، مصدر ضَعْفًا، کمزوری دکھانا (اُنہوں نے کمزوری دکھائی)

وَمَا۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہ (اور نہ)

اِسۡتَكَانُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِسۡتَكَانَ یَسۡتَكِیۡنُ، مصدر اِسۡتِكَانَةٌ، دبنا (وہ دبے)

وَاللّٰهُ یُحِبُّ الصّٰبِرِیۡنَ ﴿۱۴۶﴾	اور اللہ صبر کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

وَاللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف اور، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ)

یُحِبُّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَحَبَّ یُحِبُّ، مصدر اِحۡبَابٌ، محبت کرنا، پسند کرنا (وہ پسند کرتا ہے)

الصّٰبِرِیۡنَ۔ صَبۡرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (صبر کرنے والے) واحد، اَلصّٰبِرُ،

وَمَا كَانَ قَوۡلَهُمۡ اِلَّاۤ اَنۡ قَالُوۡا رَبَّنَا اغۡفِرۡ لَنَا ذُنُوۡبَنَا وَاِسۡرَافَنَا فِیۡۤ اَمۡرِنَا وَثَبِّتۡ اَقۡدَامَنَا وَانۡصُرۡنَا عَلَی الۡقَوۡمِ الۡكٰفِرِیۡنَ ﴿۱۴۷﴾	اور ان کا قول اس کے سوا کچھ نہ تھا کہ اُنہوں نے کہا اے ہمارے رب! ہمارے گناہ اور ہمارے کام میں ہماری زیادتی ہم کو معاف فرما اور ہمارے قدموں کو ثابت رکھ اور کافر قوم پر ہماری مدد فرما۔

وَمَا كَانَ۔ وَ، حرف عطف اور، مَا، نافیہ، نہ، كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ یَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا، وہ تھا (اور نہ تھا)

قَوۡلَهُمۡ (قَوۡلَ۔ هُمۡ) قَوۡلَ، مضاف، مصدر ہے، قول، بات، کہنا، هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کا (اُن کا قول) اِلَّا، کلمہ استثنا (سوا) اَنۡ، مصدریہ (کہ)

قَالُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)

رَبَّنَا، اصل میں، یَا رَبَّنَا ہے (یَا۔ رَبَّ۔ نَا) یَا، حرف ندا، محذوف ہے، اے، رَبَّنَا، منادیٰ، رَبَّ، مضاف، رب، پروردگار، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (اے ہمارے رب)

اِغۡفِرۡ لَنَا (اِغۡفِرۡ۔ لَ۔ نَا) اِغۡفِرۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر غَفَرَ یَغۡفِرُ، مصدر مَغۡفِرَةٌ، بخشنا، معاف کرنا، تو بخشش دے، تو معاف فرما، لَ، حرف جار، کو، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (تو معاف فرما ہم کو)

ذُنُوۡبَنَا(ذُنُوۡبَ۔نَا)ذُنُوۡبَ، مضاف، گناہوں، واحد، ذَنۡبٌ،نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے، (ہمارے گناہ) وَ، حرف عطف (اور)

اِسۡرَافَنَا(اِسۡرَافَ۔نَا)اِسۡرَافَ، مضاف، کسی کام میں انسان کے حد سے تجاوز کرنے کا نام ہے، زیادتی، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری زیادتی)

فِيۡۤ اَمۡرِنَا۔فِيۡ، حرف جار، میں، اَمۡرِ، مجرور، مضاف، کام، معاملہ،نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے، (ہمارے کام میں) وَ، حرف عطف (اور)

ثَبِّتۡ اَقۡدَامَنَا(ثَبِّتۡ۔اَقۡدَامَ۔نَا)ثَبِّتۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر ثَبَّتَ يُثَبِّتُ، مصدر تَثۡبِيۡتًا، ثابت رکھنا، تو ثابت رکھ، اِقۡدَامَ، مضاف، قدموں، واحد، قَدَمٌ،نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (تو ثابت رکھ ہمارے قدموں کو) وَ، حرف عطف (اور)

انۡصُرۡنَا(اُنۡصُرۡ۔نَا)اُنۡصُرۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر نَصَرَ يَنۡصُرُ، مصدر نَصۡرًا، مدد کرنا، تو مدد کر، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہماری (تو ہماری مدد فرما)

عَلَى الۡقَوۡمِ الۡكٰفِرِيۡنَ۔عَلٰى، حرف جار، پر، اَلۡقَوۡمِ، مجرور، موصوف، قوم، اَلۡكٰفِرِيۡنَ، صفت، كُفۡرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، کفر کرنے والے، کافروں، واحد، اَلۡكَافِرُ (کافر قوم پر)

فَاٰتٰىهُمُ اللّٰهُ ثَوَابَ الدُّنۡيَا وَحُسۡنَ ثَوَابِ الۡاٰخِرَةِ ؕ	پس اللہ نے اُنہیں دنیا کا فائدہ دیا اور آخرت کا اچھا ثواب بھی۔

فَاٰتٰىهُمُ اللّٰهُ (فَ۔اٰتٰى۔هُمۡ۔اَللّٰهُ) فَ، حرف عطف، پس، اٰتٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اٰتٰى يُؤۡتِيۡ، مصدر اِيۡتَآءً، دینا، اُس نے دیا، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہیں، اَللّٰهُ، اللہ (پس دیا اُنہیں اللہ نے)

ثَوَابَ الدُّنۡيَا۔ثَوَابَ، مضاف، ثواب، فائدہ بدلہ، اَلدُّنۡيَا، مضاف الیہ، دنیا کا (دنیا کا فائدہ)

وَحُسۡنَ۔وَ، حرف عطف، اور، حُسۡنَ، مصدر ہے حَسُنَ يَحۡسُنُ کا، بہترین اچھا (اور اچھا)

ثَوَابَ الْاٰخِرَةِ۔ ثَوَابَ، مضاف، بدلہ، ثواب فائدہ، اَلْاٰخِرَةِ، مضاف الیہ، آخرت کا (آخرت کا ثواب)

وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۴۸﴾ ع	اور اللہ نیکی کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

وَاللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ)

يُحِبُّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَحَبَّ يُحِبُّ، مصدر اِحْبَابٌ، پسند کرنا، محبت کرنا (پسند کرتا ہے)

اَلْمُحْسِنِيْنَ۔ اِحْسَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (احسان کرنے والے، نیکی کرنے والے)

واحد، اَلْمُحْسِنُ۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تُطِيْعُوا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَرُدُّوْكُمْ عَلٰۤى اَعْقَابِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿۱۴۹﴾	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو۔ اگر تم اُن لوگوں کا کہنا مانو گے جنہوں نے کفر کیا وہ تمہیں (اسلام سے) تمہاری ایڑھیوں پر پھیر دیں گے تو تم نقصان اٹھانے والے ہو کر پلٹو گے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا (يَا۔ اَيُّهَا۔ الَّذِيْنَ۔ اٰمَنُوْۤا) يَا، حرف ندا، اے، اَيُّهَا، جب منادی پر الْ داخل ہو تو مذکر کیلئے اَيُّهَا، يَا، کے ساتھ بڑھا دیا جاتا ہے، اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا، منادی، اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگو جو، اٰمَنُوْۤا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانٌ، ایمان لانا، ایمان لائے ہو (اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو) اِنْ، شرطیہ (اگر) تُطِيْعُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَطَاعَ يُطِيْعُ، مصدر اِطَاعَةٌ، اطاعت کرنا، پیروی کرنا، کہنا ماننا (تم کہنا مانو گے) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (اُن لوگوں کا جنہوں نے)

كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا (اُنہوں نے کفر کیا)

يَرُدُّوْكُمْ۔ يَرُدُّوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب رَدَّ يَرُدُّ، مصدر رَدًّا، لوٹانا، پھیر دینا، وہ پھیر دیں گے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ تمہیں پھیر دیں گے)

عَلٰۤى اَعْقَابِكُمْ (عَلٰى۔ اَعْقَابِ۔ كُمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، اَعْقَابِ، مجرور، مضاف، ایڑھیاں، واحد عَقِبٌ، كُمْ، مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری ایڑھیوں پر)

فَتَنۡقَلِبُوۡا (فَ۔ تَنۡقَلِبُوۡا) فَ، حرف عطف، تو، تَنۡقَلِبُوۡا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِنۡقَلَبَ یَنۡقَلِبُ، مصدر اِنۡقِلَابٌ، پھیرنا، پلٹنا (تم پلٹو گے)

خٰسِرِیۡنَ۔ خُسۡرًا وَّ خَسَارَۃٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (نقصان اٹھانے والے) واحد، خَاسِرٌ،

بَلِ اللّٰہُ مَوۡلٰکُمۡ ۚ	بلکہ اللہ ہی تمہارا مولا ہے۔

بَلِ اللّٰہُ۔ بَلِ، اگر، بَلۡ، کے بعد جملہ واقع ہو تو بَلۡ، حرف اِضراب ہے، یعنی ماقبل سے اعراض کیلئے آتا ہے اور تدارک یعنی اصلاح کیلئے استعمال ہوتا ہے، بلکہ، اَللّٰہُ، اللہ (بلکہ اللہ)

مَوۡلٰکُمۡ (مَوۡلٰی۔ کُمۡ) مَوۡلٰی، مضاف، مولا، آقا، کارساز، کُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارا، (تمہارا مولا)

وَھُوَ خَیۡرُ النّٰصِرِیۡنَ ﴿۱۵۰﴾	اور وہ سب مدد کرنے والوں سے بہتر ہے۔

وَھُوَ۔ وَ، حرف عطف، اور، ھُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب، وہ (اور وہ) خَیۡرُ (بہتر)

اَلنّٰصِرِیۡنَ۔ نَصۡرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (مدد کرنے والے)

سَنُلۡقِیۡ فِیۡ قُلُوۡبِ الَّذِیۡنَ کَفَرُوا الرُّعۡبَ بِمَاۤ اَشۡرَکُوۡا بِاللّٰہِ مَا لَمۡ یُنَزِّلۡ بِہٖ سُلۡطٰنًا ۚ	عنقریب ہم اُن لوگوں کے دلوں میں رعب ڈال دیں گے جنہوں نے کفر کیا اس وجہ سے کہ اُنہوں نے اللہ کا شریک بنایا جس کی اس نے کوئی دلیل نہیں اتاری۔

سَنُلۡقِیۡ (سَ۔ نُلۡقِیۡ) سَ، حرف استقبال عنقریب مضارع کو مستقبل قریب کے معنی دینا،

نُلۡقِیۡ، فعل مضارع جمع متکلم اَلۡقٰی یُلۡقِیۡ، مصدر اِلۡقَآءٌ، ڈالنا، ہم ڈال دیں گے (عنقریب ہم ڈال دیں گے)

فِیۡ قُلُوۡبِ۔ فِیۡ، حرف جار، میں، قُلُوۡبِ، مجرور، دلوں، واحد، قَلۡبٌ (دلوں میں)

اَلَّذِیۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (اُن لوگوں کے جنہوں نے)

کَفَرُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب کَفَرَ یَکۡفُرُ، مصدر کُفۡرًا، کفر کرنا (اُنہوں نے کفر کیا)

اَلرُّعۡبَ (رعب، ہیبت) بِمَاۤ (بِ۔مَا) بِ، حرف جار، وجہ سے، مَا، مجرور، مصدریہ، کہ (اس وجہ سے کہ)
اَشۡرَكُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَشۡرَكَ يُشۡرِكُ، مصدر اِشۡرَاكًا، شریک بنانا (اُنھوں نے شریک بنایا)
بِاللّٰهِ (بِ۔اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، کا، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کا) مَا، موصولہ (جو، جس)
لَمۡ يُنَزِّلۡ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر غائب نَزَّلَ يُنَزِّلُ، مصدر تَنۡزِيۡلًا اتارنا (اس نے نہیں اتاری)
بِهٖ (بِ۔هٖ) بِ، حرف جار، کی، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کی) سُلۡطٰنًا (دلیل، سند، برہان)

وَمَاۡوٰىهُمُ النَّارُ ؕ	اور ان کا ٹھکانہ آگ ہے۔

وَمَاۡوٰىهُمۡ (وَ۔مَاۡوٰى۔هُمۡ) وَ، حرف عطف، اور، مَاۡوٰى، اسم ظرف مکان، مضاف، ٹھکانہ، مقام، سکونت، هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کا (اور اُن کا ٹھکانہ) اَلنَّارُ (آگ)

وَبِئۡسَ مَثۡوَى الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۱۵۱﴾	اور ظالموں کا برا ٹھکانہ ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) بِئۡسَ، فعل ماضی جامد واحد مذکر فعل ذم اس کی گردان نہیں آتی (برا ہے)
مَثۡوٰى، اسم ظرف مکان (ٹھکانہ، قیام گاہ)
اَلظّٰلِمِيۡنَ۔ ظُلۡمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ظلم کرنے والے، ظالموں) واحد، اَلظَّالِمُ،

وَ لَقَدۡ صَدَقَكُمُ اللّٰهُ وَعۡدَهٗۤ اِذۡ تَحُسُّوۡنَهُمۡ بِاِذۡنِهٖ ۚ	اور بلاشبہ یقیناً اللہ نے اپنا وعدہ تمہیں سچا کر دکھایا۔ جب تم اُنہیں اس کے حکم سے قتل کر رہے تھے۔

وَ، حرف عطف (اور) لَقَدۡ (لَ۔قَدۡ) لَ، تاکید کیلئے، البتہ، بلاشبہ، قَدۡ، کلمہ تحقیق، تحقیق، یقیناً (بلاشبہ یقیناً)
صَدَقَكُمُ اللّٰهُ (صَدَقَ۔كُمۡ۔اَللّٰهُ) صَدَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب صَدَقَ يَصۡدُقُ، مصدر صِدۡقٌ سچا کرنا، سچا کر دکھایا، كُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں، اَللّٰهُ، اللہ نے (اللہ نے سچا کر دکھایا تمہیں)
وَعۡدَهٗ۔ وَعۡدُ، مضاف، وعدہ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کا، اپنا (اپنا وعدہ)
اِذۡ، اسم ظرف زمان ماضی، وقت اور زمانے کو ظاہر کرتا ہے (جب)

تَحُسُّوۡنَهُمۡ (تَحُسُّوۡنَ۔ هُمۡ) تَحُسُّوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر حَسَّ یَحُسُّ، مصدر حَسًّا، قتل کرنا، فناہ کرنا، تم قتل کر رہے تھے، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب اُنہیں (تم اُنہیں قتل کر رہے تھے)

بِاِذۡنِهٖ (بِ۔ اِذۡنِ۔ هٖ) بِ، حرف جار، سے، اِذۡنِ، مجرور، مضاف، حکم، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے (اس کے حکم سے)

حَتّٰۤی اِذَا فَشِلۡتُمۡ وَ تَنَازَعۡتُمۡ فِی الۡاَمۡرِ وَ عَصَیۡتُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ مَاۤ اَرٰىکُمۡ مَّا تُحِبُّوۡنَ ؕ	یہاں تک کہ جب تم نے ہمت ہار دی اور تم نے (پیغمبر کے) حکم میں باہم جھگڑا کیا اور تم نے نافرمانی کی اس کے بعد کہ اُس نے تمہیں وہ (مال غنیمت) دکھایا جو تم پسند کرتے تھے۔

حَتّٰۤی، حرف جار و غایت (یہاں تک کہ) اِذَا، اسم ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط (جب)

فعل ماضی سے پہلے آکر فعل ماضی اور فعل مضارع کے معنی پیدا کرتا ہے۔

فَشِلۡتُمۡ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر فَشِلَ یَفۡشَلُ، مصدر فَشۡلًا، ہمت ہارنا (تم نے ہمت ہار دی)

وَتَنَازَعۡتُمۡ۔ وَ، حرف عطف، اور، تَنَازَعۡتُمۡ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر تَنَازَعَ یَتَنَازَعُ، مصدر تَنَازُعًا، باہم جھگڑا کرنا (تم نے باہم جھگڑا کیا)

فِی الۡاَمۡرِ۔ فِیۡ، حرف جار، میں، اَلۡاَمۡرِ، مجرور، حکم ((پیغمبر) کے حکم میں)

وَ، حرف عطف (اور) عَصَیۡتُمۡ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر عَصٰی یَعۡصِیۡ، مصدر عِصۡیَانٌ وَّ مَعۡصِیَةٌ، نافرمانی کرنا (تم نے نافرمانی کی)

مِنۡۢ بَعۡدِ مَا۔ مِنۡ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعۡدِ، مجرور، بعد، مَا، مصدریہ، کہ (اس کے بعد کہ)

اَرٰىکُمۡ (اَرٰی۔ کُمۡ) اَرٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَرٰی یُرِیۡ، مصدر اِرَاءَةٌ، دکھانا، اس نے دکھایا، کُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (اُس نے تمہیں دکھایا)

مَّا تُحِبُّوۡنَ۔ مَا، اسم موصولہ، وہ جو، تُحِبُّوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَحَبَّ یُحِبُّ، مصدر اِحۡبَابٌ،

پسند کرنا(تم پسند کرتے تھے)

مِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيْدُ الدُّنْيَا وَ مِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ۚ	تم میں سے کچھ تھے جو دنیا چاہتے تھے اور تم میں سے کچھ تھے جو آخرت چاہتے تھے۔

مِنْكُمْ (مِنْ۔ كُمْ) مِنْ، حرف جار، تبعیضیہ، میں سے کچھ، كُمْ، مجرور، ضمیر متصلہ جمع مذکر حاضر، تم (تم میں سے کچھ) مَّنْ، اسم موصول (جو)

يُرِيْدُ الدُّنْيَا۔ يُرِيْدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَرَادَ يُرِيْدُ، مصدر اِرَادَةٌ چاہنا، چاہتے تھے، اَلدُّنْيَا، دنیا (چاہتے تھے دنیا) وَ، حرف عطف (اور)

مِنْكُمْ (مِنْ۔ كُمْ) مِنْ، حرف جار، تبعیضیہ، میں سے کچھ، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم میں سے کچھ) مَّنْ، اسم موصول (جو)

يُرِيْدُ الْاٰخِرَةِ۔ يُرِيْدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَرَادَ يُرِيْدُ، مصدر اِرَادَةٌ چاہنا، چاہتے تھے، اَلْاٰخِرَةَ، آخرت (چاہتے تھے آخرت)

ثُمَّ صَرَفَكُمْ عَنْهُمْ لِيَبْتَلِيَكُمْ ۚ	پھر اس نے تمہیں ان سے پھیر (پسپا کر) دیا تاکہ وہ تمہاری آزمائش کرے۔

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) صَرَفَكُمْ (صَرَفَ۔ كُمْ) صَرَفَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب صَرَفَ يَصْرِفُ، مصدر صَرْفًا، پھیرنا، اُس نے پھیر دیا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (اُس نے تمہیں پھیر دیا)

عَنْهُمْ (عَنْ۔ هُمْ) عَنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن سے)

لِيَبْتَلِيَكُمْ (لِ۔ يَبْتَلِيَ۔ كُمْ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، يَبْتَلِيَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اِبْتَلٰى يَبْتَلِيْ، مصدر اِبْتِلَاءٌ، آزمانا، آزمائش کرنا، وہ آزمائش کرے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تاکہ وہ تمہاری آزمائش کرے)

وَ لَقَدۡ عَفَا عَنۡكُمۡ ؕ	اور بلاشبہ یقیناً اُس نے تم سے در گزر کیا۔

وَ، حرف عطف (اور) لَقَدْ (لَ۔قَدْ) لَ، لام تاکید، البتہ، بلاشبہ، قَدْ، کلمہ تحقیق، تحقیق، یقیناً (بلاشبہ یقیناً)

عَفَا، فعل ماضی واحد مذکر غائب عَفَا یَعْفُوْ، مصدر عَفْوٌ، معاف کرنا، در گزر کرنا (اُس نے در گزر کیا)

عَنْکُمْ (عَنْ۔کُمْ) عَنْ، حرف جار، سے، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم سے)

وَاللّٰهُ ذُوۡ فَضۡلٍ عَلَى الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۱۵۲﴾	اور اللہ ایمان والوں پر بڑے فضل والا ہے۔

وَاللّٰهُ۔وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ)

ذُوْفَضْلٍ۔ذُوْ، مضاف، والا، مالک، صاحب، یہ اسمائے ستہ مکبرہ میں سے ہے جن کی تصغیر نہ ہو، پیش کی حالت میں واؤ زبر کی حالت میں الف اور زیر کی حالت میں "ی" آتی ہے، جیسے (ذُوْ۔ ذَا۔ ذِیْ) یہ ہمیشہ اسم ظاہر کی طرف مضاف ہو کر استعمال ہوتا ہے اور اسم ضمیر کی طرف مضاف نہیں ہوتا،

فَضْلٍ، مضاف الیہ، فضل، کرم (فضل والا)

عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ۔عَلٰی، حرف جار، پر، اَلْمُؤْمِنِیْنَ، مجرور، اِیْمَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ایمان والے مومنوں، واحد، اَلْمُؤْمِنُ،

اِذۡ تُصۡعِدُوۡنَ وَلَا تَلۡوٗنَ عَلٰۤى اَحَدٍ وَّالرَّسُوۡلُ يَدۡعُوۡكُمۡ فِىۡۤ اُخۡرٰٮكُمۡ فَاَثَابَكُمۡ غَمًّا ۢ بِغَمٍّ لِّكَيۡلَا تَحۡزَنُوۡا عَلٰى مَا فَاتَكُمۡ وَلَا مَاۤ اَصَابَكُمۡ ؕ	جب تم چڑھے جا رہے تھے اور کسی کو پیچھے مڑ کر نہیں دیکھتے تھے اور رسول تمہارے پیچھے سے تمہیں پکار رہا تھا تو تمہیں غم پر غم پہنچایا تاکہ تم غم نہ کرو اس چیز پر جو تم سے چھن گئی ہے اور نہ اس پر جو مصیبت تمہیں پہنچی۔

اِذْ، اسم ظرف زمان ماضی، وقت اور زمانے کو ظاہر کرتا ہے (جب)

تُصْعِدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَصْعَدَ یُصْعِدُ، مصدر اِصْعَادٌ، بلندی پر چڑھنا (تم چڑھے جا رہے تھے) وَ، حرف عطف (اور)

لَا تَلْوٗنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر لَوٰی یَلْوِیْ، مصدر لَیٌّ وَّ لَیًّا، زبان مروڑنا، پیچھے مڑ کر دیکھنا (تم پیچھے مڑ کر نہیں دیکھتے تھے) عَلٰٓی اَحَدٍ۔ عَلٰی، حرف جار، پر، اَحَدٍ، مجرور، کسی ایک (کسی ایک پر، کسی کو)

وَالرَّسُوْلُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلرَّسُوْلُ، خاص رسول یعنی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم (اور رسول)

یَدْعُوْکُمْ (یَدْعُوْ۔ کُمْ) یَدْعُوْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب دَعَا یَدْعُوْ، مصدر دَعْوَۃٌ، پکارنا، بلانا، وہ پکار رہا تھا، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ تمہیں پکار رہا تھا)

فِیْٓ اُخْرٰکُمْ (فِیْ۔ اُخْرٰی۔ کُمْ) فِیْ، حرف جار بمعنٰی، مِنْ، سے، اُخْرٰی، مجرور، مضاف، پیچھے، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے پیچھے سے)

فَاَثَابَکُمْ (فَ۔ اَثَابَ۔ کُمْ) فَ، حرف عطف، تو، اَثَابَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَثَابَ یُثِیْبُ، مصدر اِثَابَۃٌ، پہنچانا، پہنچایا، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (تو پہنچایا تمہیں)

غَمًّاۢ بِغَمٍّ (غَمًّا۔ بِ۔ غَمٍّ) غَمًّا، رنج، غم، بِ، حرف جار بمعنٰی عَلٰی، پر، غَمٍّ، مجرور، غم، رنج (غم پر غم)

لِکَیْلَا تَحْزَنُوْا (لِ۔ کَیْ۔ لَا تَحْزَنُوْا) لِ، حرف، جار، کَیْ، حرف تعلیل وناصبہ، تاکہ، لَاتَحْزَنُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر حَزِنَ یَحْزَنُ، مصدر حُزْنًا، غم کرنا، تم غم نہ کرو (تاکہ تم غم نہ کرو)

عَلٰی مَا۔ عَلٰی، حرف جار، پر، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اُس چیز پر جو)

فَاتَکُمْ (فَاتَ۔ کُمْ) فَاتَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب فَاتَ یَفُوْتُ، مصدر فَوْتًا، چھن چھانا، فوت ہو جانا، گزر جانا وہ چھن گئی، کُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، تم (وہ تم سے چھن گئی ہے)

وَلَا مَآ (وَ۔ لَا۔ مَا) وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ، مَا، موصولہ، جو (اور نہ اس پر جو)

اَصَابَکُمْ (اَصَابَ۔ کُمْ) اَصَابَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَصَابَ یُصِیْبُ، مصدر اِصَابَۃٌ، مصیبت پہنچنا، مصیبت پہنچی، کُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، تمہیں (تمہیں مصیبت پہنچی)

وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۵۳﴾	اور اللہ اس سے خوب باخبر ہے جو تم عمل کرتے ہو۔

وَاللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف اور، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ)

خَبِيْرٌ ، اللہ کا صفاتی نام، خَبْرٌ، مصدر سے صفت مشبہ (خبر دار، خوب باخبر)
بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس سے جو)
تَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا، کام کرنا (تم عمل کرتے ہو)

ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ ۙ وَ طَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ؕ	پھر اس نے اس غم کے بعد تم پر امن نازل کیا وہ ایک اونگھ تھی تم میں سے ایک گروہ پر طاری ہو رہی تھی اور ایک (منافق) گروہ یقیناً اُن کو اپنی جانوں کی فکر پڑی تھی وہ اللہ پر ناحق گمان کر رہے تھے (جو) جاہلیت کے گمان تھے۔

ثُمَّ، حرف عطف، پھر، اَنْزَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالٌ، نازل کرنا، اتارنا، اُس نے نازل کیا (پھر اُس نے نازل کیا)
عَلَيْكُمْ (عَلٰى۔ كُمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)
مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعْدِ، مجرور، مضاف، بعد، اَلْغَمِّ، مضاف الیہ، غم کے (غم کے بعد) اَمَنَةً (امن، چین، سکون، تسلی) اَمْنٌ، کی طرح مصدر ہے۔ نُعَاسًا (اونگھ، ہلکی نیند)
يَغْشٰى، فعل مضارع واحد مذکر غائب غَشِيَ يَغْشٰى، مصدر غَشْيَانٌ، ڈھانپ لینا، طاری ہونا (وہ طاری ہو رہی تھی) طَآئِفَةً مِّنْكُمْ (طَآئِفَةً۔ مِنْ۔ كُمْ) طَآئِفَةً، ایک گروہ، مِنْ، حرف جار، سے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (ایک گروہ پر تم میں سے)
وَ طَآئِفَةٌ۔ وَ، حرف عطف، اور، طَآئِفَةٌ، ایک گروہ (اور ایک گروہ)
قَدْ اَهَمَّتْهُمْ (قَدْ۔ اَهَمَّتْ۔ هُمْ) قَدْ، کلمہ تحقیق، یقیناً، تحقیق، اَهَمَّتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب اَهَمَّ يُهِمُّ، مصدر اِهْمَامٌ، فکر پڑنا، فکر پڑی تھی، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (یقیناً فکر پڑی تھی اُن کو)
اَنْفُسُهُمْ (اَنْفُسُ۔ هُمْ) اَنْفُسُ، مضاف، جانوں، واحد، نَفْسٌ، هُمْ، مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب،

اپنی (اپنی جانوں کی)

یَظُنُّوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب ظَنَّ یَظُنُّ، مصدر ظَنًّا، گمان کرنا(وہ گمان کررہے تھے)

بِاللّٰهِ(بِ۔ اَللّٰهِ) بِ، حرف جار بمعنیٰ عَلٰی، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر)

غَیْرَ الْحَقِّ۔ غَیْرِ، سوائے، نا، بغیر، اَلْحَقِّ، حق (ناحق، سوائے حق کے)

حق امر ثابت شدہ کو کہتے ہیں۔ غَیْرَ الْحَقِّ، خلاف حقیقت (ناحق)

ظَنَّ الْجَاهِلِیَّةِ۔ ظَنَّ، مضاف، گمان، اَلْجَاهِلِیَّةِ، مضاف الیہ، جاہلیت کے (جاہلیت کے گمان)

یَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَیْءٍ ؕ	وہ کہہ رہے تھے کیا ہم کو اس معاملے میں کچھ بھی (اختیار) ہے؟

یَقُوْلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا(وہ کہہ رہے تھے)

هَلْ لَّنَا(هَلْ۔ لَ۔ نَا) هَلْ، کلمہ استفہامیہ، کیا، لَ، حرف جار، کو، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (کیا ہم کو)

مِنَ الْاَمْرِ۔ مِنْ، حرف جار بمعنیٰ فِیْ، میں، اَلْاَمْرِ، مجرور، معاملہ (اس معاملے میں)

مِنْ شَیْءٍ۔ مِنْ، ترجمہ کی ضرورت نہیں، شَیْءٍ، مجرور (کوئی چیز، کچھ بھی)

قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ ؕ	آپ کہہ دیجیے کہ بے شک وہ سب کام اللہ ہی کے (اختیار میں) ہیں۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا(آپ کہہ دیجئے)

اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ(اِنَّ۔ اَلْاَمْرَ۔ كُلَّ۔ هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَلْاَمْرَ، معاملہ، حکم، اختیار، كُلَّ، تمام، ہر ایک، سب، مضاف، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (بے شک وہ سب کام)

لِلّٰهِ (لِ۔ اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، کے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ ہی کے ہیں)

یُخْفُوْنَ فِیْۤ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا یُبْدُوْنَ لَكَ ؕ	وہ اپنے دلوں میں چھپاتے ہیں جو آپ پر ظاہر نہیں کرتے۔

یُخْفُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَخْفٰی یُخْفِیْ، مصدر اِخْفَآءٌ، چھپانا(وہ چھپاتے ہیں)

فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ (فِيْ۔ اَنْفُسِ۔ هِمْ) فِيْ، حرف جار، میں، اَنْفُسِ، مجرور، مضاف، نفسوں، جانوں، دلوں، واحد، نَفْسٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب اپنے (اپنے دلوں میں) مَا، موصولہ (جو)

لَا يُبْدُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اَبْدٰى يُبْدِيْ، مصدر اِبْدَآءٌ، ظاہر کرنا (وہ ظاہر نہیں کرتے) لَكَ (لَ۔ كَ) لَ، حرف جار بمعنیٰ عَلٰى، پر، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ پر)

يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا ؕ	وہ کہتے ہیں اگر ہم کو اس معاملے میں کچھ بھی (اختیار) ہوتا ہم یہاں قتل نہ کیے جاتے۔

يَقُوْلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہتے ہیں)

لَوْ كَانَ۔ لَوْ، شرطیہ، اگر، كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، ہوتا (اگر ہوتا) لَنَا (لَ۔ نَا) لَ، حرف جار، کو، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم کو)

مِنَ الْاَمْرِ۔ مِنْ، حرف جار بمعنیٰ فِيْ، میں، اَمْرِ، مجرور، معاملہ (اس معاملہ میں)

شَيْءٌ (کچھ بھی) مَّا، نافیہ (نہ)

قُتِلْنَا، فعل ماضی مجہول جمع متکلم قَتَلَ يَقْتُلُ، مصدر قَتْلًا، قتل کرنا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ (ہم قتل کئے جاتے) هٰهُنَا (هَا۔ هُنَا) هَا، حرف تنبیہ، هُنَا، اسم ظرف قریب کیلئے (یہاں، اس جگہ)

قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ ۚ	آپ کہہ دیجیے اگر تم اپنے گھروں میں ہوتے (تو) وہ لوگ جن پر قتل ہونا لکھا جاچکا تھا ضرور اپنی قتل گاہوں کی طرف نکل آتے۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجیے)

لَّوْ كُنْتُمْ۔ لَوْ، شرطیہ، اگر، كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، تم ہوتے (اگر تم ہوتے) فِيْ بُيُوْتِكُمْ (فِيْ۔ بُيُوْتِ۔ كُمْ) فِيْ، حرف جار، میں، بُيُوْتِ، مجرور، مضاف، گھروں، واحد، بَيْتٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے گھروں میں)

لَبَرَزَ (لَ۔ بَرَزَ) لَ، لام تاکید، ضرور، بَرَزَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب بَرَزَ یَبْرُزُ، مصدر بُرُوْزًا، باہر نکلنا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ باہر نکل آتا (وہ ضرور باہر نکل آتا) اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جن) کُتِبَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب کَتَبَ یَکْتُبُ، مصدر کِتَابًا وَّ کِتَابَةً، لکھنا (لکھا جاچکا تھا)

عَلَیْھِمُ (عَلٰی۔ ھِمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، ھِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن پر)

اَلْقَتْلُ، مصدر ہے (قتل ہونا)

اِلٰی مَضَاجِعِھِمْ (اِلٰی۔ مَضَاجِعِ۔ ھِمْ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، مَضَاجِعِ، مجرور، مضاف، اسم ظرف مکان، قتل گاہیں، واحد، مَضْجَعٌ، ھِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی قتل گاہوں کی طرف)

وَ لِیَبْتَلِیَ اللّٰهُ مَا فِیْ صُدُوْرِکُمْ وَ لِیُمَحِّصَ مَا فِیْ قُلُوْبِکُمْ ؕ	اور تا کہ اللہ اسے آزمائے جو تمہارے سینوں میں ہے اور تا کہ اسے خالص کر دے جو (کھوٹ) تمہارے دلوں میں ہے۔

وَلِیَبْتَلِیَ (وَ۔ لِ۔ یَبْتَلِیَ) وَ، حرف عطف، اور، لِ، لام تعلیل ناصبہ، تا کہ، یَبْتَلِیَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب، اِبْتَلٰی یَبْتَلِیْ، مصدر اِبْتِلَآءٌ، آزمانا (اور (شکست اس لیے ہوئی) تا کہ آزمائے) اَللّٰهُ (اللہ)

مَا فِیْ صُدُوْرِکُمْ۔ مَا، موصولہ، اسے جو، فِیْ، حرف جار میں، صُدُوْرِ، مجرور، مضاف، سینوں، واحد، صَدْرٌ، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (اسے جو تمہارے سینوں میں ہے)

وَلِیُمَحِّصَ (وَ۔ لِ۔ یُمَحِّصَ) وَ، حرف عطف، اور، لِ، لام تعلیل ناصبہ، تا کہ، یُمَحِّصَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب مَحَّصَ یُمَحِّصُ، مصدر تَمْحِیْصًا، خالص کرنا، صاف کرنا، چھانٹنا، وہ خالص کر دے (اور تا کہ وہ خالص کر دے) مَا فِیْ قُلُوْبِکُمْ (مَا۔ فِیْ۔ قُلُوْبِ۔ کُمْ) مَا، اسم موصول، جو، اسے جو، فِیْ، حرف جار، میں، قُلُوْبِ، مضاف، مجرور، دلوں، واحد، قَلْبٌ، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (اسے جو تمہارے دلوں میں ہے)

وَاللّٰهُ عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۱۵۴﴾	اور اللہ سینوں والی (باتوں) کو خوب جاننے والا ہے۔

وَاللّٰہُ۔وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰہُ، اللہ (اور اللہ)

عَلِیۡمٌ، اللہ کا صفاتی نام، عِلۡمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ (بِ۔ذَاتِ صُدُوۡرِ) بِ، حرف جار، کو، ذَاتِ، مجرور، مضاف، والی، صُدُوۡرِ، مضاف الیہ، سینوں، واحد، صَدۡرٌ (سینوں والی کو)

اِنَّ الَّذِیۡنَ تَوَلَّوۡا مِنۡکُمۡ یَوۡمَ الۡتَقَی الۡجَمۡعٰنِ ۙ اِنَّمَا اسۡتَزَلَّھُمُ الشَّیۡطٰنُ بِبَعۡضِ مَا کَسَبُوۡا ۚ	بے شک وہ لوگ جو تم میں سے پیٹھ پھیر گئے جس دن دو جماعتیں آپس میں ٹکرائیں بلاشبہ شیطان نے ان کو پھسلا دیا اس وجہ سے جو بعض لغزشیں انہوں نے کیں۔

اِنَّ الَّذِیۡنَ۔اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَلَّذِیۡنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (بے شک وہ لوگ جو) تَوَلَّوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب تَوَلّٰی یَتَوَلّٰی، مصدر تَوَلِّیٌ، پیٹھ پھیرنا، منہ موڑنا (پیٹھ پھیر گئے)

مِنۡکُمۡ (مِنۡ۔کُمۡ) مِنۡ، حرف جار، سے، کُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم میں سے)

یَوۡمَ الۡتَقَی الۡجَمۡعٰنِ۔یَوۡمَ، جس دن، اِلۡتَقٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِلۡتَقٰی یَلۡتَقِیۡ، مصدر اِلۡتِقَآءٌ، مٹھ بھیڑ ہونا، آپس میں ٹکرانا، آپس میں ٹکرائیں، اَلۡجَمۡعٰنِ، جَمۡعٌ، کا تثنیہ، دو گروہ، دو جماعتیں، دو فوجیں (جس دن آپس میں ٹکرائیں دو جماعتیں)

اِنَّمَا، کلمہ حصر (بلاشبہ، بے شک، صرف سوائے اس کے نہیں)

اسۡتَزَلَّھُمۡ (اِسۡتَزَلَّ۔ھُمۡ) اِسۡتَزَلَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِسۡتَزَلَّ یَسۡتَزِلُّ، مصدر اِسۡتِزۡلَالٌ، پھسلانا، پھسلا دیا، ھُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کو (اُن کو پھسلا دیا)

اَلشَّیۡطٰنُ (شیطان نے) بِبَعۡضِ مَا (بِ۔بَعۡضِ۔مَا) بِ، حرف جار، وجہ سے، بَعۡضِ، مجرور، بعض، مَا، موصولہ، جو (اس وجہ سے جو بعض)

کَسَبُوۡا فعل ماضی جمع مذکر غائب کَسَبَ یَکۡسِبُ مصدر کَسۡبًا کمانا، لغزشیں کرنا (لغزشیں اُنہوں نے کیں)

وَ لَقَدْ عَفَا اللّٰهُ عَنْهُمْ ؕ	اور بلاشبہ یقیناً اللہ نے ان سے در گزر کیا۔

وَلَقَدْ (وَ۔لَ۔قَدْ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، لام تاکید، البتہ، قَدْ، کلمہ تحقیق، یقیناً، تحقیق (اور بلاشبہ یقیناً)
عَفَا، فعل ماضی واحد مذکر غائب عَفَا یَعْفُوْ، مصدر عَفْوًا، معاف کرنا، در گزر کرنا (در گزر کیا)
اَللّٰهُ (اللہ نے) عَنْهُمْ (عَنْ۔هُمْ) عَنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن سے)

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِیْمٌ ﴿۱۵۵﴾ ع	بے شک اللہ بہت بخشنے والا، نہایت بردبار ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ۔اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ (بے شک اللہ)
غَفُوْرٌ، اللہ کا صفاتی نام، غُفْرَانٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت بخشنے والا)
حَلِیْمٌ، فَعِیْلٌ، کے وزن پر، حِلْمٌ، مصدر سے صفت مشبہ واحد مذکر، اللہ کا صفاتی نام (نہایت بردبار، باوقار، حلم والا)

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَ قَالُوْا لِاِخْوَانِهِمْ اِذَا ضَرَبُوْا فِی الْاَرْضِ اَوْ كَانُوْا غُزًّى لَّوْ كَانُوْا عِنْدَنَا مَا مَاتُوْا وَ مَا قُتِلُوْا ۚ	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! مت ہو جاؤ اُن لوگوں کی طرح جنھوں نے کفر کیا اور انہوں نے اپنے بھائیوں کے بارے میں کہا جب وہ زمین میں سفر کرتے ہیں یا وہ جہاد کرنے والے ہوتے ہیں اگر وہ ہمارے پاس ہوتے وہ نہ مرتے اور نہ قتل کئے جاتے۔

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا (یَا۔اَیُّهَا۔الَّذِیْنَ۔اٰمَنُوْا) یَا، حرف ندا، اے، اَیُّهَا، جب منادیٰ میں اَل داخل ہو تو مذکر کیلئے اَیُّهَا کے ساتھ یَا بڑھا دیا جاتا ہے، اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا، منادیٰ، اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو، اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا، ایمان لائے ہو (اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو) لَا تَكُوْنُوْا، فعل ناقص نہی جمع مذکر حاضر كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم مت ہو جاؤ)
كَالَّذِیْنَ (كَ۔الَّذِیْنَ) كَ، حرف تشبیہ، مانند، کی طرح، اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جنہوں نے (اُن لوگوں کی طرح جنہوں نے)

كَفَرُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكۡفُرُ، مصدر كُفۡرًا، کفر کرنا، (اُنہوں نے کفر کیا)
وَقَالُوۡا۔ وَ، حرف عطف، اور، قَالُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا، اُنہوں نے کہا(اور انہوں نے کہا) لِاِخۡوَانِهِمۡ (لِ۔ اِخۡوَانِ۔ هِمۡ) لِ، حرف جار بمعنیٰ فِيۡ، کے بارے، اِخۡوَانِ، مجرور مضاف، بھائیوں، واحد، اَخٌ، هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے بھائیوں کے بارے)
اِذَا، اسم ظرف زمان مستقبل بمعنیٰ شرط (جب)
ضَرَبُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب ضَرَبَ يَضۡرِبُ، مصدر ضَرۡبًا، مارنا، سفر کرنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ سفر کرتے ہیں) فِي الۡاَرۡضِ۔ فِيۡ، حرف جار، میں، الۡاَرۡضِ، مجرور، زمین (زمین میں)
اَوۡ كَانُوۡا غُزًّى۔ اَوۡ، حرف عطف، یا، كَانُوۡا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ، وہ ہوتے ہیں، غُزًّى، غَزۡوًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، لڑنے والے، جہاد کرنے والے، واحد، غَازِی (یا وہ ہوتے ہیں جہاد کرنے والے)
لَوۡ كَانُوۡا عِنۡدَنَا (لَوۡ۔ كَانُوۡا۔ عِنۡدَ۔ نَا) لَوۡ، شرطیہ، اگر، كَانُوۡا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا، لَوۡ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ ہوتے، عِنۡدَ، مضاف، پاس، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (اگر وہ ہمارے پاس ہوتے)
مَا مَاتُوۡا۔ مَا، نافیہ، نہ، مَاتُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب مَاتَ يَمُوۡتُ، مصدر مَوۡتٌ، مرنا، لَوۡ، کی وجہ سے ترجمہ وہ مرتے (وہ نہ مرتے) وَمَا۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ (اور نہ)
قُتِلُوۡا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب قَتَلَ يَقۡتُلُ، مصدر قَتۡلًا، قتل کرنا، لَوۡ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ قتل کئے جاتے)

لِيَجۡعَلَ اللّٰهُ ذٰلِكَ حَسۡرَةً فِيۡ قُلُوۡبِهِمۡ ؕ	تاکہ اللہ ان کے دلوں میں اُسے حسرت بنائے۔

لِيَجۡعَلَ اللّٰهُ (لِ۔ يَجۡعَلَ۔ اَللّٰهُ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، يَجۡعَلَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب جَعَلَ يَجۡعَلُ، مصدر جَعۡلًا، بنانا بنائے، اَللّٰهُ، اللہ (تاکہ اللہ بنائے)

ذٰلِكَ حَسۡرَةً۔ ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اُسے، حَسۡرَةً، مصدر حسرت (اُسے حسرت)
فِيۡ قُلُوۡبِهِمۡ (فِيۡ۔ قُلُوۡبِ۔ هِمۡ) فِيۡ، حرف جار، میں، قُلُوۡبِ، مجرور، مضاف، دلوں، واحد، قَلۡبٌ،
هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (ان کے دلوں میں)

وَاللّٰهُ يُحۡيٖ وَيُمِيۡتُ ؕ	اور اللہ زندگی دیتا ہے اور موت دیتا ہے۔

وَاللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ)
يُحۡيٖ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَحۡيٰى يُحۡيِيۡ، مصدر اِحۡيَآءٌ، زندگی دینا (زندگی دیتا ہے)
وَيُمِيۡتُ۔ وَ، حرف عطف، اور، يُمِيۡتُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَمَاتَ يُمِيۡتُ، مصدر اِمَاتَةٌ، موت دینا، وہ موت دیتا ہے (اور وہ موت دیتا ہے)

وَاللّٰهُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ بَصِيۡرٌ ﴿۱۵۶﴾	اور اللہ اُس کو جو تم عمل کرتے ہو خوب دیکھنے والا ہے۔

وَاللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ)
بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار کو، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس کو جو)
تَعۡمَلُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَمِلَ يَعۡمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (تم عمل کرتے ہو)
بَصِيۡرٌ، اللہ کا صفاتی نام، بَصَارَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (خوب دیکھنے والا)

وَلَئِنۡ قُتِلۡتُمۡ فِيۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ اَوۡ مُتُّمۡ لَمَغۡفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَحۡمَةٌ خَيۡرٌ مِّمَّا يَجۡمَعُوۡنَ ﴿۱۵۷﴾	اور البتہ اگر تم اللہ کی راہ میں شہید کئے جاؤ یا مر جاؤ یقیناً اللہ کی طرف سے بخشش اور رحمت اس سے بہتر ہے جو وہ جمع کر رہے ہیں۔

وَلَئِنۡ (وَ۔ لَ۔ اِنۡ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، لام تاکید، ضرور، البتہ، اِنۡ، شرطیہ، اگر (اور البتہ اگر)
قُتِلۡتُمۡ، فعل ماضی مجہول جمع مذکر حاضر قَتَلَ يَقۡتُلُ مصدر قَتۡلًا، قتل کرنا، شہید کرنا، اِنۡ، کی وجہ سے ترجمہ (تم شہید کیے جاؤ) فِيۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ۔ فِيۡ، حرف جار، میں، سَبِيۡلِ، مجرور، مضاف، راہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ

کی (اللہ کی راہ میں) اَوۡ، حرف عطف (یا)

مُتُّمۡ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر مَاتَ یَمُوۡتُ، مصدر مَوۡتٌ، مرنا، اِنۡ، کی وجہ سے ترجمہ (تم مر جاؤ)

لَمَغۡفِرَۃٌ (لَ۔ مَغۡفِرَۃٌ) لَ، لام تاکید، یقیناً، مَغۡفِرَۃٌ، مصدر بخشش (یقیناً، بخشش)

مِنَ اللّٰہِ۔ مِنۡ، حرف جار بمعنیٰ اِلٰی، کی طرف سے، اَللّٰہِ، مجرور، اللہ (اللہ کی طرف سے)

وَرَحۡمَۃٌ۔ وَ، حرف عطف، اور، رَحۡمَۃٌ، مصدر، رحمت (اور رحمت)

خَیۡرٌ (بہتر ہے) مِّمَّا (مِنۡ۔ مَا) مِنۡ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس سے جو)

یَجۡمَعُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب جَمَعَ یَجۡمَعُ، مصدر جَمۡعًا، جمع کرنا (وہ جمع کر رہے ہیں)

وَلَئِنۡ مُّتُّمۡ اَوۡ قُتِلۡتُمۡ لَاِ۟لَی اللّٰہِ تُحۡشَرُوۡنَ ﴿۱۵۸﴾	اور البتہ اگر تم مر جاؤ یا قتل کیے جاؤ یقیناً اللہ ہی کی طرف تم اکٹھے کئے جاؤ گے۔

وَلَئِنۡ (وَ۔ لَ۔ اِنۡ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، لام تاکید، ضرور، البتہ، اِنۡ، شرطیہ، اگر (اور البتہ اگر)

مُتُّمۡ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر مَاتَ یَمُوۡتُ، مصدر مَوۡتٌ، مرنا، اِنۡ، کی وجہ سے ترجمہ (تم مر جاؤ)

اَوۡ قُتِلۡتُمۡ۔ اَوۡ، حرف عطف، یا، قُتِلۡتُمۡ، فعل ماضی مجہول جمع مذکر حاضر قَتَلَ یَقۡتُلُ، مصدر قَتۡلًا، قتل کرنا، اِنۡ، کی وجہ سے ترجمہ، تم قتل کئے جاؤ (یا تم قتل کیے جاؤ)

لَاِ۟لَی اللّٰہِ (لَ، اِلٰی، اَللّٰہِ) لَ، تاکید کیلئے، یقیناً، اِلٰی، حرف جار، کی طرف، اَللّٰہِ، مجرور، اللہ (یقیناً اللہ کی طرف)

تُحۡشَرُوۡنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر حَشَرَ یَحۡشُرُ، مصدر حَشۡرًا، اکٹھا کرنا، جمع کرنا (تم اکٹھے کئے جاؤ گے)

فَبِمَا رَحۡمَۃٍ مِّنَ اللّٰہِ لِنۡتَ لَہُمۡ ۚ	پس اللہ کی طرف سے رحمت کی وجہ سے آپ اُن کیلئے نرم ہوئے ہیں۔

فَبِمَا رَحۡمَۃٍ مِّنَ اللّٰہِ (فَ۔ بِ۔ مَا۔ رَحۡمَۃٍ۔ مِنۡ۔ اَللّٰہِ) فَ، حرف عطف، پس، بِ، حرف جار، وجہ سے،

مَا، مجرور، زائدہ اور تاکید کیلئے آیا ہے، رَحْمَةٍ، رحمت، مِنْ، حرف جار بمعنیٰ اِلٰی، کی طرف سے،
اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (پس اللہ کی طرف سے رحمت کی وجہ سے)
لِنْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر لَانَ يَلِيْنُ، مصدر لِيْنٌ، نرم ہونا (آپ نرم ہوئے ہیں)
لَهُمْ (لَ۔هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کیلئے)

وَ لَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيْظَ الْقَلْبِ لَا نْفَضُّوْا مِنْ حَوْلِكَ ص	اور اگر آپ سخت مزاج، سخت دل ہوتے ضرور وہ آپ کے پاس سے منتشر ہو جاتے۔

وَ لَوْ۔وَ، حرف عطف، اور، لَوْ، شرطیہ، اگر (اور اگر)
كُنْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ (آپ ہوتے)
فَظًّا، مصدر (سخت مزاج) غَلِيْظَ الْقَلْبِ۔ غَلِيْظَ، مضاف، غِلْظَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، سخت،
اَلْقَلْبِ، مضاف الیہ، دل کے (سخت دل، سنگ دل)
لَانْفَضُّوْا (لَ۔اِنْفَضُّوْا) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، اِنْفَضُّوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِنْفَضَّ يَنْفَضُّ،
مصدر اِنْفِضَاضٌ، منتشر ہونا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ منتشر ہو جاتے (وہ ضرور منتشر ہو جاتے)
مِنْ حَوْلِكَ (مِنْ۔حَوْلِ۔كَ) مِنْ، حرف جار، سے، حَوْلِ، مجرور، مضاف، گردوپیش آس پاس،
كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرے، آپ کے (آپ کے پاس سے)

فَاعْفُ عَنْهُمْ وَ اسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَ شَاوِرْهُمْ فِي الْاَمْرِ ج	پس آپ ان سے درگزر کریں اور اُن کیلئے بخشش طلب کریں اور کام میں اُن سے مشورہ کریں۔

فَاعْفُ (فَ۔اُعْفُ) فَ، حرف عطف، پس، اُعْفُ، فعل امر واحد مذکر حاضر عَفَا يَعْفُوْ، مصدر عَفْوٌ، درگزر
کرنا (آپ درگزر کریں) عَنْهُمْ (عَنْ۔هُمْ) عَنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن
(اُن سے) وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ (وَ۔اِسْتَغْفِرْ۔لَ۔هُمْ) وَ، حرف عطف، اور، اِسْتَغْفِرْ، فعل امر واحد مذکر

حاضر اِسْتَغْفَرَ یَسْتَغْفِرُ، مصدر اِسْتِغْفَارٌ، بخشش مانگنا، بخشش طلب کرنا، آپ بخشش طلب کریں،
لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اور آپ ان کیلئے بخشش طلب کریں)
وَشَاوِرْهُمْ۔وَ، حرف عطف، اور، شَاوِرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر شَاوَرَ یُشَاوِرُ، مصدر مُشَاوَرَةٌ، باہم مشورہ کرنا، آپ مشورہ کریں، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن سے (آپ اُن سے مشورہ کریں)
فِی الْاَمْرِ۔فِیْ، حرف جار، میں، اَلْاَمْرِ، مجرور، معاملہ، کام، حکم (کام میں)

فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ	پھر جب آپ پختہ ارادہ کرلیں تو اللہ پر توکل کریں۔

فَاِذَا (فَ۔اِذَا) فَ، حرف عطف، پھر، اِذَا، ظرف زمان مستقبل بمعنیٰ شرط (جب)
عَزَمْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر عَزَمَ یَعْزِمُ، مصدر عَزْمٌ، پختہ ارادہ کرنا (آپ پختہ ارادہ کرلیں)
فَتَوَكَّلْ (فَ۔تَوَكَّلْ) فَ، حرف عطف، تو، تَوَكَّلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر تَوَكَّلَ یَتَوَكَّلُ، مصدر تَوَكُّلٌ، توکل کرنا، بھروسہ کرنا، آپ توکل کریں (تو آپ توکل کریں)
عَلَى اللّٰهِ۔عَلٰی، حرف جار، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر)

اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِیْنَ ﴿۱۵۹﴾	بے شک اللہ توکل کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ۔اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)
یُحِبُّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَحَبَّ یُحِبُّ، مصدر اِحْبَابٌ، پسند کرنا، محبت کرنا (وہ پسند کرتا ہے)
اَلْمُتَوَكِّلِیْنَ۔تَوَكُّلٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (توکل کرنے والے) واحد، مُتَوَكِّلٌ،

اِنْ یَّنْصُرْكُمُ اللّٰهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ ۚ	اگر اللہ تمہاری مدد کرے تو تم پر کوئی غلبہ پانے والا نہیں ہے۔

اِنْ، شرطیہ (اگر) یَّنْصُرْكُمُ اللّٰهُ۔یَنْصُرْ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب نَصَرَ یَنْصُرُ، مصدر نَصْرًا مدد کرنا، وہ مدد کرے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری، اَللّٰهُ، اللہ (اللہ تمہاری مدد کرے)
فَلَا غَالِبَ (فَ۔لَا۔غَالِبَ) فَ، حرف عطف، تو، لَا، نافیہ، نہیں، غَالِبَ، غَلَبٌ، مصدر سے اسم فاعل نکرہ

حالت نصب، غلبہ پانے والا (تو نہیں کوئی غلبہ پانے والا)

لَكُمۡ (لَ۔ كُمۡ) لَ، حرف جار، بمعنیٰ عَلٰی، پر، كُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)

وَاِنۡ يَّخۡذُلۡكُمۡ فَمَنۡ ذَا الَّذِىۡ يَنۡصُرُكُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِهٖ‌ؕ	اور اگر وہ تمہاری مدد کرنے سے ہاتھ اٹھالے پھر اس کے بعد کون ہے وہ جو تمہاری مدد کرے

وَاِنۡ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِنۡ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

يَّخۡذُلۡكُمۡ (يَخۡذُلۡ۔ كُمۡ) يَخۡذُلۡ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب خَذَلَ يَخۡذُلُ، مصدر خَذۡلًا وَّ خُذۡلَانًا، مدد کرنے سے ہاتھ اٹھانا، چھوڑ دینا، وہ مدد کرنے سے ہاتھ اٹھالے،

كُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (وہ تمہاری مدد کرنے سے ہاتھ اٹھالے)

فَمَنۡ (فَ۔ مَنۡ) فَ، حرف عطف، پھر، مَنۡ، استفہامیہ، کون (پھر کون ہے)

ذَا الَّذِىۡ۔ ذَا، مضاف، والا، صاحب، وہ، اَلَّذِىۡ، مضاف الیہ، اسم موصول واحد مذکر، جو (وہ جو)

يَنۡصُرُكُمۡ۔ يَنۡصُرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب نَصَرَ يَنۡصُرُ، مصدر نَصۡرًا، مدد کرنا، وہ مدد کرے،

كُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (وہ تمہاری مدد کرے)

مِنۡۢ بَعۡدِهٖ۔ مِنۡ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعۡدِ، مجرور، مضاف، بعد، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب اس کے (اس کے بعد)

وَعَلَى اللّٰهِ فَلۡيَتَوَكَّلِ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۱۶۰﴾	اور مومنوں کو پس چاہیے کہ اللہ پر ہی توکل کریں۔

وَ عَلَى اللّٰهِ۔ وَ، حرف عطف، اور، عَلٰی، حرف جار، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اور اللہ پر)

فَلۡيَتَوَكَّلِ (فَ۔ لۡ۔ يَتَوَكَّلۡ] فَ، حرف عطف، پس، لۡ، لام امر، چاہیے کہ، يَتَوَكَّلۡ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب تَوَكَّلَ يَتَوَكَّلُ، مصدر تَوَكُّلٌ، بھروسہ کرنا، توکل کرنا، توکل کریں (پس چاہیے کہ وہ توکل کریں) اَلۡمُؤۡمِنُوۡنَ۔ اِيۡمَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ایمان والے، مومنوں کو) واحد، اَلۡمُؤۡمِنُ،

وَ مَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّغُلَّ ؕ	اور کسی نبی کیلئے ممکن نہیں کہ وہ خیانت کرے۔

وَمَا كَانَ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں، كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، ہو سکتا (اور نہیں ہو سکتا، اور ممکن نہیں)

لِنَبِيٍّ (لِ۔ نَبِيٍّ) لِ، حرف جار، کیلئے، نَبِيٍّ، مجرور، نبی (کسی نبی کیلئے) اَنْ، مصدریہ (کہ)

يَّغُلَّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب غَلَّ يَغُلُّ، مصدر غَلًّا، مال غنیمت میں خیانت کرنا (وہ خیانت کرے)

وَمَنْ يَّغْلُلْ يَاْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ	اور جو خیانت کرے گا وہ اس کو جو اس نے خیانت کی قیامت کے دن لائے گا۔

وَمَنْ ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَنْ، اسم موصول، شرطیہ، جو (اور جو)

يَغْلُلْ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب غَلَّ يَغُلُّ، مصدر غَلًّا وَّغُلُوْلٌ، خیانت کرنا (خیانت کرے گا)

يَاْتِ، مضارع واحد مذکر غائب اَتٰى يَاْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، لانا (وہ لائے گا)

يَاْتِ، کا اصل ترجمہ، وہ آئے گا، ہے لیکن جب اُس کے بعد اسی جملے میں باء ہو تو ترجمہ ہو گا (لائے گا)

بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار، کو، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس کو جو)

غَلَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب غَلَّ يَغُلُّ، مصدر غَلًّا وَّغُلُوْلٌ، خیانت کرنا (اُس نے خیانت کی)

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ، مرکب اضافی، يَوْمَ، مضاف، دن، اَلْقِيٰمَةِ، مضاف الیہ، قیامت کے (قیامت کے دن)

ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَ هُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۱۶۱﴾	پھر ہر نفس کو پورا پورا بدلہ دیا جائے گا جو اس نے کمایا اور وہ ظلم نہیں کیے جائیں گے۔

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) تُوَفّٰى، فعل مضارع مجہول واحد مؤنث غائب وَفّٰى يُوَفِّيْ، مصدر تَوْفِيَةٌ، پورا پورا بدلہ دینا (اس کو پورا پورا بدلہ دیا جائے گا)

كُلُّ نَفْسٍ۔ كُلُّ، مضاف، ہر، نَفْسٍ، مضاف الیہ، نفس، جان جمع، اَنْفُسٍ (ہر نفس کو)

مَّا كَسَبَتۡ۔ مَا، موصولہ، جو، كَسَبَتۡ، فعل ماضی واحد مونث غائب كَسَبَ يَكۡسِبُ، مصدر كَسۡبًا، کمانا، اُس نے کمایا (جو اُس نے کمایا) وَهُمۡ۔ وَ، حرف عطف، اور، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (اور وہ)

لَا يُظۡلَمُوۡنَ، فعل مضارع مجہول منفی جمع مذکر غائب ظَلَمَ يَظۡلِمُ، مصدر ظُلۡمًا، ظلم کرنا (وہ ظلم نہیں کیے جائیں گے)

اَفَمَنِ اتَّبَعَ رِضۡوَانَ اللّٰهِ كَمَنۡۢ بَآءَ بِسَخَطٍ مِّنَ اللّٰهِ وَمَاۡوٰىهُ جَهَنَّمُ ؕ	تو کیا وہ جو اللہ کی خوشنودی کا تابع ہوا اُس جیسا ہے جو اللہ سے ناراضگی لے کر لوٹا اور اس کا ٹھکانہ جہنم ہے۔

اَفَمَنِ (اَ۔ فَ۔ مَنۡ) اَ، ہمزہ استفہام انکاری، کیا، فَ، حرف عطف، تو، مَنۡ، اسم موصول، جو (تو کیا جو)

اِتَّبَعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعٌ، پیروی کرنا، اتباع کرنا (پیروی کی، تابع ہوا)

رِضۡوَانَ اللّٰهِ، مرکب اضافی رِضۡوَانَ، مضاف، مرضی، خوشنودی، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ (اللہ کی خوشنودی)

كَمَنۡ (كَ۔ مَنۡ) كَ، حرف تشبیہ مانند، طرح، جیسا، مَنۡ، اسم موصول، جو (اس جیسا جو)

بَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب بَآءَ يَبُوۡءُ، مصدر بَوۡءٌ، کمانا، لوٹنا، گرفتار ہونا (وہ لوٹا)

بِسَخَطٍ (بِ۔ سَخَطٍ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، سَخَطٍ، مصدر، مجرور (سخت غصہ، ناراضگی)

مِنَ اللّٰهِ۔ مِنۡ، حرف جار، سے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ سے)

وَمَاۡوٰىهُ (وَ۔ مَاۡوٰى۔ هُ) وَ، حرف عطف، اور، مَاۡوٰى، مضاف، مصدر، اسم ظرف، قیام کرنا، رہنا، مقام، سکونت، ٹھکانہ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کا (اُس کا ٹھکانہ) جَهَنَّمُ (جہنم، دوزخ)

وَبِئۡسَ الۡمَصِيۡرُ ۝۱۶۲	اور وہ برا ٹھکانہ ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) بِئۡسَ، فعل ماضی جامد فعل ذم اس کی گردان نہیں آتی (وہ برا ہے)

اَلۡمَصِيۡرُ، مصدر اسم ظرف مکان (لوٹنے کی جگہ، ٹھکانہ)

هُمۡ دَرَجٰتٌ عِنۡدَ اللّٰهِ ؕ	اللہ کے پاس اُن کے (مختلف) درجات ہیں۔

هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب (اُن کے) دَرَجٰتٌ (درجات) واحد، دَرَجَةٌ،

عِنۡدَ اللّٰهِ، مرکب اضافی، عِنۡدَ، مضاف، پاس، ہاں، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے پاس)

وَاللّٰهُ بَصِيۡرٌ بِمَا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۶۳﴾	اور اللہ اس کو خوب دیکھنے والا ہے جو وہ عمل کرتے ہیں۔

وَاللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ)

بَصِيۡرٌ، اللہ کا صفاتی نام، بَصَارَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (خوب دیکھنے والا)

بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار، کو، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس کو جو)

يَعۡمَلُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَمِلَ يَعۡمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (وہ عمل کرتے ہیں)

لَقَدۡ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الۡمُؤۡمِنِيۡنَ اِذۡ بَعَثَ فِيۡهِمۡ رَسُوۡلًا مِّنۡ اَنۡفُسِهِمۡ يَتۡلُوۡا عَلَيۡهِمۡ اٰيٰتِهٖ وَ يُزَكِّيۡهِمۡ وَ يُعَلِّمُهُمُ الۡكِتٰبَ وَ الۡحِكۡمَةَ ۚ	بلا شبہ یقیناً اللہ نے مومنوں پر احسان کیا جب اس نے ان میں ایک رسول ان ہی میں سے بھیجا وہ ان پر اس کی آیات تلاوت کرتا ہے اور انہیں پاک کرتا ہے اور وہ انہیں کتاب اور حکمت کی تعلیم دیتا ہے۔

لَقَدۡ (لَ۔ قَدۡ) لَ، لام تاکید، البتہ، بلاشبہ، قَدۡ، کلمہ تحقیق، یقیناً (بلاشبہ یقیناً)

مَنَّ اللّٰهُ۔ مَنَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب مَنَّ يَمُنُّ، مصدر مَنًّا وَّمِنَّةٌ، احسان کرنا، جتانا، احسان کیا، اَللّٰهُ، اللہ نے (اللہ نے احسان کیا)

عَلَى الۡمُؤۡمِنِيۡنَ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، اَلۡمُؤۡمِنِيۡنَ، مجرور، مومنوں، واحد، اَلۡمُؤۡمِنُ (مومنوں پر

اِذۡ، اسم ظرف زمان ماضی، وقت اور زمانے کو ظاہر کرتا (جب)

بَعَثَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب بَعَثَ يَبۡعَثُ، مصدر بَعۡثٌ، بھیجنا (اُس نے بھیجا)

فِيۡهِمۡ (فِيۡ۔ هِمۡ) فِيۡ، حرف جار، میں، هِمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن میں)

رَسُوۡلًا (ایک رسول، پیغمبر)

مِنۡ اَنۡفُسِهِمۡ (مِنۡ۔ اَنۡفُسِ۔ هِمۡ) مِنۡ، حرف جار، سے، اَنۡفُسِ، مجرور، مضاف، جانوں، نفسوں، واحد نَفۡسٌ، هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے نفسوں میں سے، اُن ہی میں سے)

یَتۡلُوۡا، فعل مضارع واحد مذکر غائب تَلَا یَتۡلُوۡا، مصدر تِلَاوَةٌ، تلاوت کرنا (وہ تلاوت کرتا ہے)

عَلَیۡهِمۡ (عَلٰی۔ هِمۡ) عَلٰی، حرف جار، پر، هِمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن پر)

اٰیٰتِهٖ (اٰیٰتِ، ہٖ) اٰیٰتِ، مضاف، آیات، واحد، اٰیَةٌ، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کی (اُس کی آیت)

وَیُزَکِّیۡهِمۡ (وَ۔ یُزَکِّیۡ۔ هِمۡ) وَ، حرف عطف، اور، یُزَکِّیۡ، فعل مضارع واحد مذکر غائب زَکّٰی یُزَکِّیۡ، مصدر تَزۡکِیَةٌ، پاک کرنا، وہ پاک کرتا ہے، هِمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہیں (اور وہ انہیں پاک کرتا ہے)

وَیُعَلِّمُهُمُ (وَ۔ یُعَلِّمُ۔ هُمۡ) وَ، حرف عطف، اور، یُعَلِّمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَلَّمَ یُعَلِّمُ، مصدر تَعۡلِیۡمًا، تعلیم دینا، وہ تعلیم دیتا ہے، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہیں (اور وہ اُنہیں تعلیم دیتا ہے)

الۡکِتٰبَ وَالۡحِکۡمَةَ۔ اَلۡکِتٰبَ، خاص کتاب یعنی قرآن مجید، وَ، حرف عطف، اور، اَلۡحِکۡمَةَ، حکمت، دانائی، (کتاب اور حکمت کی)

وَاِنۡ کَانُوۡا مِنۡ قَبۡلُ لَفِیۡ ضَلٰلٍ مُّبِیۡنٍ ﴿۱۶۴﴾	حالانکہ بے شک وہ اس سے قبل یقیناً کھلی گمراہی میں تھے۔

النصف

وَاِنۡ۔ وَ، حالیہ، حالانکہ، اِنۡ، مخففہ، اِنَّ، کی بجائے استعمال ہوتا ہے اور اِنَّ کے معنی دیتا ہے (بے شک

کَانُوۡا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب کَانَ یَکُوۡنُ، مصدر کَوۡنًا، ہونا (وہ تھے)

مِنۡ قَبۡلُ۔ مِنۡ، حرف جار، سے، قَبۡلُ، مجرور، پہلے، قبل (اس سے قبل)

لَفِیۡ ضَلٰلٍ مُّبِیۡنٍ (لَ۔ فِیۡ۔ ضَلٰلٍ۔ مُبِیۡنٍ) لَ، تاکید کیلئے، یقیناً، فِیۡ، حرف جار، میں، ضَلٰلٍ، مجرور، موصوف، مصدر، گمراہی، مُبِیۡنٍ، صفت، اِبَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل، کھلی، واضح (یقیناً کھلی گمراہی میں)

اَوَلَمَّاۤ اَصَابَتۡکُمۡ مُّصِیۡبَةٌ قَدۡ اَصَبۡتُمۡ مِّثۡلَیۡهَا ۙ قُلۡتُمۡ اَنّٰی هٰذَا ؕ	اور کیا جب تمہیں مصیبت پہنچی یقیناً تم اُس سے دگنی پہنچا چکے تھے تم نے کہا یہ کہاں سے (آگئی)

اَوَلَمَّا۔ اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، وَ، حرف عطف، اور، لَمَّا، اسم ظرف، ماضی کے جملوں پر آتا ہے، جب (اور کیا جب) اَصَابَتْكُمْ (اَصَابَتْ۔ كُمْ) اَصَابَتْ، فعل ماضی واحد مونث غائب اَصَابَ يُصِيْبُ، مصدر اِصَابَةٌ، پہنچنا، واقع ہونا، پہنچی، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (تمہیں پہنچی) مُصِيْبَةٌ (مصیبت)

قَدْ اَصَبْتُمْ۔ قَدْ، کلمہ تحقیق، یقیناً، اَصَبْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اَصَابَ يُصِيْبُ، مصدر اِصَابَةٌ، پہنچانا، تم پہنچا چکے تھے (یقیناً تم پہنچا چکے تھے)

مِّثْلَيْهَا (مِثْلَيْ۔ هَا) مِثْلَيْ، مضاف، اصل میں، مِثْلَيْنِ تھا، اضافت کی وجہ سے تثنیہ کا **نون** گر گیا ہے، دوچند، دگنی، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مونث غائب، اس، ضمیر کا مرجع مُصِيْبَةٌ ہے (اُس سے دگنی)

قُلْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (تم نے کہا)

اَنّٰى هٰذَا۔ اَنّٰى، اسم ظرف زمان اور مکان دونوں کیلئے آتا ہے، ظرف زمان ہو تو معنٰی، مَتٰى (جب) ظرف مکان ہو تو معنٰی اَيْنَ (جہاں، کہاں) اگر استفہامیہ ہو تو معنٰی (کیسے، کیونکر) هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، یہ (یہ کہاں سے)

قُلْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اَنْفُسِكُمْ ؕ	آپ کہہ دیجئے وہ تمہاری اپنی طرف سے ہے۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجیے)

هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (وہ) مِنْ عِنْدِ اَنْفُسِكُمْ (مِنْ۔ عِنْدَ۔ اَنْفُسِ۔ كُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، عِنْدِ، مضاف، مجرور، پاس، طرف، اَنْفُسِ، مضاف الیہ، مضاف، نفسوں، جانوں، واحد، نَفْسٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے نفسوں کی طرف سے، تمہاری اپنی طرف سے)

اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۶۵﴾	بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، كُلِّ، مضاف، مجرور، ہر، شَيْءٍ، مضاف الیہ، چیز (ہر چیز پر)

قَدِیۡرٌ۔ قُدۡرَۃٌ، مصدر سے صفت مشبہ قدیر اس کو کہتے ہیں جو حکمت کے مطابق جو چاہے کرے اللہ کے سوا کسی مخلوق کو قدیر نہیں کہہ سکتے (قادر ہے)

وَ مَآ اَصَابَکُمۡ یَوۡمَ الۡتَقَی الۡجَمۡعٰنِ فَبِاِذۡنِ اللّٰہِ وَ لِیَعۡلَمَ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ ﴿۱۶۶﴾	اور تمہیں جو مصیبت پہنچی جس دن دو جماعتوں کی مڈ بھیڑ ہوئی تو وہ اللہ کے حکم سے تھی اور تا کہ وہ مومنوں کو معلوم کرلے۔

وَمَا۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، موصولہ، جو (اور جو)

اَصَابَکُمۡ (اَصَابَ۔ کُمۡ) اَصَابَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَصَابَ یُصِیۡبُ، مصدر اِصَابَۃٌ، مصیبت پہنچنا، پہنچی، کُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (تمہیں مصیبت پہنچی) یَوۡمَ (جس دن)

اِلۡتَقَی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِلۡتَقَی یَلۡتَقِیۡ، مصدر اِلۡتِقَآءٌ، مڈ بھیڑ ہونا، مقابل ہونا ٹکرانا (مڈ بھیڑ ہوئی)

اَلۡجَمۡعٰنِ۔ جَمۡعٌ، کا تثنیہ (دو جماعتوں، دو فوجوں)

فَبِاِذۡنِ اللّٰہِ (فَ۔ بِ۔ اِذۡنِ۔ اَللّٰہِ) فَ، حرف عطف، تو، بِ، حرف جار، سے، اِذۡنِ، مجرور، مضاف، حکم، اَللّٰہِ، مضاف الیہ، اللہ کے (تو اللہ کے حکم سے)

وَلِیَعۡلَمَ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ (وَ۔ لِ۔ یَعۡلَمَ۔ اَلۡمُؤۡمِنِیۡنَ) وَ، حرف عطف، اور، لِ، لام تعلیل ناصبہ، تا کہ، یَعۡلَمَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَلِمَ یَعۡلَمُ، مصدر عِلۡمًا، معلوم کرنا، وہ معلوم کرلے، اَلۡمُؤۡمِنِیۡنَ، اِیۡمَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ایمان والے، مومنوں، واحد، اَلۡمُؤۡمِنُ (اور تا کہ وہ مومنوں کو معلوم کرلے)

وَ لِیَعۡلَمَ الَّذِیۡنَ نَافَقُوۡا ۚۖ	اور تا کہ اُن لوگوں کو معلوم کرلے جنہوں نے منافقت کی۔

وَلِیَعۡلَمَ (وَ۔ لِ۔ یَعۡلَمَ) وَ، حرف عطف، اور، لِ، لام تعلیل ناصبہ، تا کہ، یَعۡلَمَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَلِمَ یَعۡلَمُ، مصدر عِلۡمًا، جاننا، معلوم کرنا، وہ معلوم کرلے (اور تا کہ وہ معلوم کرلے)

اَلَّذِیۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (اُن لوگوں کو جنہوں نے)

نَافَقُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب نَافَقَ يُنَافِقُ، مصدر مُنَافَقَةٌ، منافقت کرنا (اُنہوں نے منافقت کی)

وَقِيۡلَ لَهُمۡ تَعَالَوۡا قَاتِلُوۡا فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ اَوِ ادۡفَعُوۡا‌ؕ	اور اُن سے کہا گیا تم آؤ اللہ کی راہ میں جنگ کرو یا دفاع ہی کرو

وَ، حرف عطف (اور) قِيۡلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (کہا گیا)

لَهُمۡ (لَ۔هُمۡ) لَ، حرف جار بمعنٰی مِنۡ، سے، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن سے)

تَعَالَوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر تَعَالٰى يَتَعَالٰى، مصدر تَعَالِىٌ، آنا (تم آؤ)

قَاتِلُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر قَاتَلَ يُقَاتِلُ، مصدر مَقَاتَلَةٌ، جنگ کرنا (تم جنگ کرو)

فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ۔ فِىۡ، حرف جار، میں، سَبِيۡلِ، مجرور، مضاف، راہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی راہ میں)

اَوۡ، حرف عطف (یا) اِدۡفَعُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر دَفَعَ يَدۡفَعُ، مصدر دَفۡعٌ، دفاع کرنا (تم دفاع کرو)

قَالُوۡا لَوۡ نَعۡلَمُ قِتَالًا لَّا تَّبَعۡنٰكُمۡ‌ؕ	اُنہوں نے کہا اگر ہم جانتے لڑائی ہو گی ہم ضرور تمہارے ساتھ چلتے۔

قَالُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)

لَوۡ، شرطیہ (اگر) نَعۡلَمُ، فعل مضارع جمع متکلم عَلِمَ يَعۡلَمُ، مصدر عِلۡمًا، جاننا (ہم جانتے)

قِتَالًا، مصدر جنگ کرنا، لڑنا، قصداً قتل کرنا، باہم کشت و خون کرنا، جہاد کرنا، لڑائی، منافقین مدینہ کا کہنا تھا کہ جنگ احد بڑے لشکر کا کھلے میدان میں مقابلہ جنگ نہیں خود کشی ہے (لڑائی)

لَّا تَّبَعۡنٰكُمۡ (لَ۔اِتَّبَعۡنَا۔كُمۡ) لَ، لام تاکید، ضرور، اِتَّبَعۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعٌ، پیروی کرنا، ساتھ چلنا، لَوۡ، کی وجہ سے ترجمہ، ہم ساتھ چلتے، كُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (ہم ضرور ساتھ چلتے تمہارے)

هُمۡ لِلۡكُفۡرِ يَوۡمَئِذٍ اَقۡرَبُ مِنۡهُمۡ	وہ اس دن ان سے ایمان کی نسبت کفر کے زیادہ قریب

لِلْاِيْمَانِ ۚ	تھے۔

هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ) لِلْكُفْرِ (لِ۔ اَلْكُفْرِ) لِ، حرف جار، کے، اَلْكُفْرِ، مجرور، مصدر، کفر (کفر کے)
يَوْمَئِذٍ (يَوْمَ۔ اِذٍ) يَوْمَ، اسم ظرف منصوب، مضاف، دن، اِذٍ، مضاف الیہ، اس (اُس دن)
اَقْرَبُ۔ قُرْبٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ قریب)
مِنْهُمْ (مِنْ۔ هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن سے)
لِلْاِيْمَانِ (لِ۔ اَلْاِيْمَانِ) لِ، حرف جار، ضرور تاً ترجمہ، کی نسبت، اَلْاِيْمَانِ، مجرور، ایمان (ایمان کی نسبت)

يَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاهِهِمْ مَّا لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۗ	وہ اپنے مونہوں سے (وہ باتیں) کہتے ہیں جو ان کے دلوں میں نہیں ہیں۔

يَقُوْلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہتے ہیں)
بِاَفْوَاهِهِمْ (بِ، اَفْوَاهِ، هِمْ) بِ، حرف جار، سے، اَفْوَاهِ، مجرور، مضاف، مونہوں، واحد، فَمٌ کی اصل فَوْهٌ تھی، ہ، کو گرا کر واؤ کو میم سے بدل لیا گیا، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے مونہوں سے)
مَّا لَيْسَ۔ مَا، موصولہ، جو، لَيْسَ، فعل ماضی ناقص واحد مذکر غائب اس کا مضارع اور امر نہیں آتا، نہیں ہے (جو نہیں ہے) فِيْ قُلُوْبِهِمْ (فِيْ۔ قُلُوْبِ۔ هِمْ) فِيْ، حرف جار، میں، قُلُوْبِ، مجرور، مضاف، دلوں، واحد، قَلْبٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے دلوں میں)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يَكْتُمُوْنَ ۚ ﴿۱۶۷﴾	اور اللہ اس کو زیادہ جاننے والا ہے جو وہ چھپاتے ہیں۔

وَاللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ)
اَعْلَمُ۔ عِلْمٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ جاننے والا)
بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار، کو، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس کو جو)
يَكْتُمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب كَتَمَ يَكْتُمُ، مصدر كَتْمٌ وَّ كِتْمَانٌ، چھپانا (وہ چھپاتے ہیں)

اَلَّذِیۡنَ قَالُوۡا لِاِخۡوَانِهِمۡ وَ قَعَدُوۡا لَوۡ اَطَاعُوۡنَا مَا قُتِلُوۡا ؕ	وہ لوگ جنہوں نے اپنے بھائیوں کے بارے کہا اور وہ (خود گھر) بیٹھے رہے کہ اگر وہ ہمارا کہنا مانتے وہ قتل نہ کئے جاتے

اَلَّذِیۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

قَالُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)

لِاَخۡوَانِهِمۡ (لِ۔ اَخۡوَانِ۔ هِمۡ) لِ، حرف جار بمعنٰی فِیۡ، کے بارے میں، اَخۡوَانِ، مجرور، مضاف، بھائیوں، واحد، اَخٌ، هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے بھائیوں کے بارے میں)

وَقَعَدُوۡا۔ وَ، حرف عطف، اور، قَعَدُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَعَدَ یَقۡعُدُ، مصدر قُعُوۡدًا وَّ مَقۡعَدًا، بیٹھنا، پیچھے رہ جانا، بیٹھے رہے (اور وہ بیٹھے رہے) لَوۡ، شرطیہ (اگر)

اَطَاعُوۡنَا۔ اَطَاعُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَطَاعَ یُطِیۡعُ، مصدر اِطَاعَةٌ، اطاعت کرنا، کہنا ماننا، لَوۡ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ کہنا مانتے، نَا، ضمیر جمع متکلم ہمارا (وہ ہمارا کہنا مانتے)

مَا قُتِلُوۡا مَا، نافیہ، نہ، قُتِلُوۡا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب قَتَلَ یَقۡتُلُ، مصدر قَتۡلًا، قتل کرنا، لَوۡ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ قتل کیے جاتے (وہ قتل نہ کئے جاتے)

قُلۡ فَادۡرَءُوۡا عَنۡ اَنۡفُسِكُمُ الۡمَوۡتَ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِیۡنَ ﴿۱۶۸﴾	آپ کہہ دیجئے پھر اپنی جانوں سے موت کو ہٹا دو اگر تم سچے ہو۔

قُلۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (آپ کہہ دیجیے)

فَادۡرَءُوۡا (فَ۔ اِدۡرَءُوۡا) فَ، حرف عطف، پھر، اِدۡرَءُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر دَرَاَ یَدۡرَاُ، مصدر دَرۡءٌ وَّ دَرَاَةٌ، دور کرنا، ٹالنا ہٹانا (تم ہٹا دو)

عَنۡ اَنۡفُسِكُمۡ (عَنۡ، اَنۡفُسِ، كُمۡ) عَنۡ، حرف جار، سے، اَنۡفُسِ، مجرور، مضاف، جانوں، واحد، نَفۡسٌ، كُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنی (اپنی جانوں سے) اَلۡمَوۡتَ (موت) اِنۡ، شرطیہ (اگر)

كُنۡتُمۡ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوۡنَ، مصدر كَوۡنًا، ہونا، اِنۡ، کی وجہ سے ترجمہ (تم ہو)

صٰدِقِيۡنَ۔ صِدۡقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر سچ بولنے والے (سچے) واحد، صَادِقٌ،

وَلَا تَحۡسَبَنَّ الَّذِيۡنَ قُتِلُوۡا فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ اَمۡوَاتًا ؕ	اور ان لوگوں کو جو اللہ کی راہ میں شہید کئے گئے ہیں، ہرگز مردے گمان نہ کرنا۔

وَ، حرف عطف (اور) لَا تَحۡسَبَنَّ، فعل نہی واحد مذکر حاضر مؤکد بانون تاکید ثقیلہ حَسِبَ يَحۡسَبُ، مصدر حِسۡبَانٌ، گمان کرنا، سمجھنا، خیال کرنا (ہرگز گمان نہ کرنا)

اَلَّذِيۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (اُن لوگوں کو جو)

قُتِلُوۡا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب قَتَلَ يَقۡتُلُ، مصدر قَتۡلٌ، قتل کرنا (قتل کیے گئے، شہید کئے گئے)

فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ۔ فِىۡ، حرف جار، میں، سَبِيۡلِ، مجرور، مضاف، راہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ (اللہ کی راہ میں)

اَمۡوَاتًا (مردے) واحد، مَيِّتٌ،

بَلۡ اَحۡيَآءٌ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ يُرۡزَقُوۡنَ ﴿۱۶۹﴾	بلکہ وہ زندہ ہیں اپنے رب کے پاس رزق دیئے جاتے ہیں۔

بَلۡ، حرف اضراب (بلکہ) اَحۡيَآءٌ (زندہ لوگ) واحد، حَیٌّ،

عِنۡدَ رَبِّهِمۡ (عِنۡدَ۔ رَبِّ۔ هِمۡ) عِنۡدَ، مضاف، پاس، نزدیک، ہاں، رَبِّ، مضاف الیہ مضاف، رب کے، پروردگار، هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے رب کے پاس)

يُرۡزَقُوۡنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب رَزَقَ يَرۡزُقُ، مصدر رِزۡقٌ، رزق دینا (وہ رزق دیئے جاتے ہیں)

فَرِحِيۡنَ بِمَاۤ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ مِنۡ فَضۡلِهٖ ۙ وَ يَسۡتَبۡشِرُوۡنَ بِالَّذِيۡنَ لَمۡ يَلۡحَقُوۡا بِهِمۡ مِّنۡ خَلۡفِهِمۡ ۙ اَلَّا خَوۡفٌ عَلَيۡهِمۡ وَلَا هُمۡ	اس پر خوش ہیں جو انہیں اللہ نے اپنے فضل سے دیا اور وہ ان لوگوں کے بارے میں خوش ہوتے ہیں جو ان کے ساتھ ان کے پچھلوں میں سے نہیں پہنچے یہ کہ ان پر نہ کوئی خوف ہے

یَحۡزَنُوۡنَ ﴿۱۷۰﴾	اور نہ وہ غمگین ہونگے۔

فَرِحِیۡنَ۔ فَرۡحًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (خوش ہونے والے، خوش) واحد، فَرِحٌ،

بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار بمعنیٰ عَلٰی، پر، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس پر جو)

اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ (اٰتٰی۔ هُمۡ۔ اَللّٰهُ) اٰتٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اٰتٰی یُؤۡتِیۡ، مصدر اِیۡتَآءٌ، دینا، دیا، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کو، انہیں، اَللّٰهُ، اللہ نے (اللہ نے انہیں دیا)

مِنۡ فَضۡلِهٖ (مِنۡ۔ فَضۡلِ۔ هٖ) مِنۡ، حرف جار، سے، فَضۡلِ، مجرور، مضاف، فضل، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے فضل سے)

وَ، حرف عطف (اور) یَسۡتَبۡشِرُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِسۡتَبۡشَرَ یَسۡتَبۡشِرُ، مصدر اِسۡتِبۡشَارٌ خوش ہونا (اور وہ سب خوش ہوتے ہیں)

بِالَّذِیۡنَ (بِ۔ اَلَّذِیۡنَ) بِ، حرف جار، کے بارے، اَلَّذِیۡنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (اُن لوگوں کے بارے میں جو)

لَمۡ یَلۡحَقُوۡا، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر غائب لَمۡ مضارع سے پہلے آئے تو جزم دیتا ہے نون جمع کو گرا دیتا ہے، مضارع کے معنیٰ ماضی منفی سے مختص ہو جاتے ہیں، لَحِقَ یَلۡحَقُ، مصدر لَحَاقًا، ملنا، پہنچنا، آگے نکلنا (وہ نہیں پہنچے)

بِهِمۡ (بِ۔ هِمۡ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، هِمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کے ساتھ)

مِنۡ خَلۡفِهِمۡ (مِنۡ۔ خَلۡفِ۔ هِمۡ) مِنۡ، حرف جار، سے، خَلۡفِ، مجرور، مضاف، پچھلوں، هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے پچھلوں میں سے)

اَلَّا (اَنۡ۔ لَا) اَنۡ، مصدریہ، یہ کہ، لَا، نافیہ، نہ (یہ کہ نہ) خَوۡفٌ، مصدر (ڈر، خوف)

عَلَیۡهِمۡ (عَلٰی۔ هِمۡ) عَلٰی، حرف جار، پر، هِمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن پر)

وَلَا هُمۡ۔ وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب وہ (اور نہ وہ)

يَحْزَنُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب حَزِنَ يَحْزَنُ، مصدر حُزْنٌ، غمگین ہونا (وہ غمگین ہونگے)

يَسْتَبْشِرُوْنَ بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ فَضْلٍ ۙ وَّ اَنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷۱﴾	وہ اللہ کی طرف سے نعمت اور فضل پر خوش ہوتے ہیں اور (یہ) کہ بے شک اللہ مومنوں کا اجر ضائع نہیں کرتا

ع ۸

يَسْتَبْشِرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِسْتَبْشَرَ يَسْتَبْشِرُ، مصدر اِسْتِبْشَارٌ، خوش ہونا (وہ خوش ہوتے ہیں) بِنِعْمَةٍ (بِ۔نِعْمَةٍ) ب، حرف جار بمعنٰی عَلٰی، پر، نِعْمَةٍ، مجرور، نعمت (نعمت پر)

مِنَ اللّٰهِ۔مِنْ، حرف جار بمعنٰی اِلٰی، کی طرف سے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کی طرف سے)

وَفَضْلٍ۔وَ، حرف عطف، اور، فَضْلٍ، فضل (اور فضل)

وَّ اَنَّ اللّٰهَ۔وَ، حرف عطف، اور، اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، اَللّٰهُ، اللہ (اور کہ بے شک اللہ)

لَا يُضِيْعُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اَضَاعَ يُضِيْعُ، مصدر اِضَاعَةٌ، ضائع کرنا (ضائع نہیں کرتا)

اَجْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ۔اَجْرُ، مضاف، اجر، بدلہ، اَلْمُؤْمِنِيْنَ، مضاف الیہ، اِيْمَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر ایمان والے، مومنوں، واحد، اَلْمُؤْمِنُ (مومنوں کا اجر)

اَلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِلّٰهِ وَ الرَّسُوْلِ مِنْۢ بَعْدِ مَآ اَصَابَهُمُ الْقَرْحُ ۛ	وہ لوگ جنہوں نے اللہ اور رسول کا حکم مانا اس کے بعد کہ اُنہیں زخم پہنچا۔

اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

اِسْتَجَابُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِسْتَجَابَ يَسْتَجِيْبُ، مصدر اِسْتِجَابَةٌ، قبول کرنا، حکم ماننا (اُنہوں نے حکم مانا) لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ (لِ۔اَللّٰه۔وَ۔اَلرَّسُوْلِ) لِ، حرف جار، کا، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ،

وَ، حرف عطف، اور، اَلرَّسُوْلِ، رسول (اللہ اور رسول کا)

مِنْۢ بَعْدِ مَا۔مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعْدِ، مجرور، بعد، مَا، مصدریہ، کہ (اس کے بعد کہ)

اَصَابَهُمْ (اَصَابَ۔هُمْ) اَصَابَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَصَابَ يُصِيْبُ، مصدر اِصَابَةٌ، پہنچنا، پہنچا،

هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہیں (اُنہیں پہنچا) اَلْقَرْحُ، مصدر (زخم، صدمہ، تکلیف)

لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا مِنْهُمْ وَاتَّقَوْا اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۷۲﴾	ان میں سے ان لوگوں کیلئے جنہوں نے نیکی کی اور تقوٰی اختیار کیا بہت بڑا اجر ہے

لِلَّذِيْنَ (لِ۔ اَلَّذِيْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلَّذِيْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر وہ لوگ جو (اُن لوگوں کے لئے جنہوں نے) اَحْسَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَحْسَنَ يُحْسِنُ، مصدر اِحْسَانٌ، احسان کرنا، نیکی کرنا (اُنہوں نے نیکی کی) مِنْهُمْ (مِنْ۔ هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان، (ان میں سے) وَ، حرف عطف (اور)

اِتَّقَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِتَّقٰى يَتَّقِىْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، تقوٰی اختیار کیا (اُنہوں نے تقوٰی اختیار کیا)

اَجْرٌ عَظِيْمٌ، مرکب توصیفی، اَجْرٌ، موصوف، اجر، صلہ، انعام، عَظِيْمٌ، صفت، عَظْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت بڑا اعظیم (اجر عظیم، بہت بڑا اجر)

اَلَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا ﴿ق﴾	وہ لوگ جن سے لوگوں نے کہا بے شک (کافر) لوگوں نے تمہارے لئے یقیناً (لشکر) جمع کیا ہے تو تم ان سے ڈر جاؤ تو اس (بات) نے انہیں ایمان میں بڑھا دیا۔

اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جن)

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (کہا)

لَهُمُ النَّاسُ (لَ۔ هُمْ۔ اَلنَّاسُ) لَ، حرف جار بمعنٰی مِنْ، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن، اَلنَّاسُ، لوگوں نے (اُن سے لوگوں نے)

اِنَّ النَّاسَ۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَلنَّاسَ، لوگوں نے، مراد قریش مکہ (لوگوں نے)

قَدْ، کلمہ تحقیق (یقیناً) جَمَعُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب جَمَعَ يَجْمَعُ، مصدر جَمْعٌ، جمع کرنا (اُنہوں نے

جمع کیا) لَکُمْ (لَ۔ کُمْ) لَ، حرف جار، لئے، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لئے)
فَاخْشَوْهُمْ (فَ۔ اِخْشَوْا۔ هُمْ) فَ، حرف عطف، تو، اِخْشَوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر خَشِيَ يَخْشٰى، مصدر خَشْيًا وَّ خَشْيَةٌ، ڈرنا خوف کھانا، تم ڈر جاؤ، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (تو تم اُن سے ڈر جاؤ)
فَزَادَهُمْ (فَ۔ زَادَ۔ هُمْ) فَ، حرف عطف، تو، زَادَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب زَادَ يَزِيْدُ، مصدر زِيَادَةٌ، زیادہ کرنا، بڑھانا، اس نے بڑھا دیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (تو اس نے بڑھا دیا انہیں)
اِيْمَانًا، مصدر (ایمان)

وَّقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ﴿۱۷۳﴾	اور اُنہوں نے کہا ہمیں اللہ ہی کافی ہے اور وہ اچھا کارساز ہے۔

وَّ، حرف عطف (اور) قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)
حَسْبُنَا اللّٰهُ (حَسْبُ۔ نَا۔ اَللّٰهُ) حَسْبُ، مصدر ہے حَسَبَ يَحْسُبُ، کا بمعنیٰ کافی ہونا، کافی ہے، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں، اَللّٰهُ، اللہ (ہمیں اللہ ہی کافی ہے) وَ، حرف عطف (اور)
نِعْمَ، کلمہ مدح ہے، ماضی واحد مذکر کا صیغہ اس کے علاوہ ماضی اور مضارع کوئی صیغہ نہیں ((وہ) اچھا ہے، خوب ہے، بہترین)
اَلْوَكِيْلُ۔ وَكْلٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، جو کسی دوسرے کی چیز کا خیال کرے (سرپرست، کارساز)

فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ ۙ وَّاتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰهِ ؕ	پھر وہ اللہ کی طرف سے نعمت اور فضل کے ساتھ لوٹے اُنہیں کسی برائی نے نہ چھوا اور اُنہوں نے اللہ تعالیٰ کی رضامندی کی پیروی کی۔

فَانْقَلَبُوْا (فَ۔ اِنْقَلَبُوْا) فَ، حرف عطف، پھر، اِنْقَلَبُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِنْقَلَبَ يَنْقَلِبُ، مصدر اِنْقِلَابٌ، لوٹنا، واپس ہونا، پھیرنا، وہ لوٹے (پھر وہ لوٹے)
بِنِعْمَةٍ (بِ۔ نِعْمَةٍ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، نِعْمَةٍ، مجرور، نعمت (نعمت کے ساتھ)

مِنَ اللّٰهِ۔ مِنۡ، حرف جار بمعنیٰ اِلٰی، کی طرف سے ،اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کی طرف سے)
وَفَضۡلٍ۔وَ، حرف عطف، اور، فَضۡلٍ، فضل (اور فضل)
لَّمۡ يَمۡسَسۡهُمۡ (لَمۡ يَمۡسَسۡ۔هُمۡ) لَمۡ يَمۡسَسۡ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر غائب مَسَّ يَمُسُّ، مصدر مَسٌّ، چھونا، لَمۡ، کی وجہ سے ترجمہ، نہ چھوا، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہیں (نہ چھوا انہیں)
سُوۡٓءٌ۔سُوۡءٌ، مصدر سے اسم (خرابی، برائی، تکلیف) وَ، حرف عطف (اور)
اِتَّبَعُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعٌ، پیروی کرنا، اتباع کرنا (اُنہوں نے پیروی کی)
رِضۡوَانَ اللّٰهِ، مرکب اضافی، رِضۡوَانَ، مضاف، رَضِيَ يَرۡضٰی کا مصدر، رضوان کا لفظ اللہ کی رضا کیلئے مخصوص ہے، رضامندی، خوشنودی، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی رضامندی)

وَاللّٰهُ ذُوۡ فَضۡلٍ عَظِيۡمٍ ﴿۱۷۴﴾	اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔

وَاللّٰهُ۔وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ کا ذاتی نام، اللہ (اور اللہ)
ذُوۡ فَضۡلٍ عَظِيۡمٍ۔ذُوۡ، مضاف، والا، صاحب، فَضۡلٍ، مضاف الیہ، موصوف، فضل، عَظِيۡمٍ، صفت، عَظۡمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بڑا (بڑے فضل والا)

اِنَّمَا ذٰلِكُمُ الشَّيۡطٰنُ يُخَوِّفُ اَوۡلِيَآءَهٗ ۪	بے شک وہ شیطان ہی ہے (جو) اپنے دوستوں (کفار) سے ڈراتا ہے۔

اِنَّمَا، کلمہ حصر (بے شک، درحقیقت، سوائے اس کے نہیں)
ذٰلِكُمۡ، اسم اشارہ كُمۡ ضمیر جمع مذکر حاضر خطاب کیلئے (وہ) اَلشَّيۡطٰنُ (شیطان)
يُخَوِّفُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب خَوَّفَ يُخَوِّفُ، مصدر تَخۡوِيۡفٌ، ڈرانا، خوف دلانا (وہ ڈراتا ہے)
اَوۡلِيَآءَهٗ۔اَوۡلِيَآءَ، مضاف، دوستوں، واحد، وَلِيٌّ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے دوستوں سے)

فَلَا تَخَافُوۡهُمۡ وَخَافُوۡنِ اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ ﴿۱۷۵﴾	تو تم اُن سے مت ڈرو اور مجھ ہی سے ڈرو اگر تم مومن ہو۔

فَلَا تَخَافُوۡهُمۡ (فَ۔ لَا تَخَافُوۡا۔ هُمۡ) فَ، حرف عطف، تو، لَا تَخَافُوۡا، فعل نہی جمع مذکر حاضر خَافَ يَخَافُ، مصدر خَوۡفٌ، ڈرنا، تم مت ڈرو، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن سے (توتم ان سے مت ڈرو)

وَخَافُوۡنِ۔ وَ، حرف عطف، اور، خَافُوۡنِ، اصل میں، خَافُوۡنِيۡ ہے (خَافُوۡا۔ نِ۔ یۡ) خَافُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر خَافَ يَخَافُ، مصدر خَوۡفٌ، ڈرنا تم سب ڈرو، نِ، نون وقایہ، یۡ، ضمیر واحد متکلم، محذوف، مجھ سے (تم مجھ سے ڈرو)

اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ۔ اِنۡ، شرطیہ، اگر، كُنۡتُمۡ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا، تم ہو، مُؤۡمِنِيۡنَ، اِيۡمَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ایمان والے، مومنوں، واحد مُؤۡمِنٌ (اگر تم مومن ہو)

وَلَا يَحۡزُنۡكَ الَّذِيۡنَ يُسَارِعُوۡنَ فِى الۡكُفۡرِ ۚ	اور وہ لوگ آپ کو غمگین نہ کریں جو کفر میں جلدی کرتے ہیں۔

وَلَا يَحۡزُنۡكَ (وَ۔ لَا يَحۡزُنۡ۔ كَ) وَ، حرف عطف، اور، لَا يَحۡزُنۡ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب حَزَنَ يَحۡزُنُ، مصدر حُزۡنٌ، غمگین کرنا، غمگین نہ کریں، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کو (آپ کو غمگین نہ کریں) اَلَّذِيۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

يُسَارِعُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب سَارَعَ يُسَارِعُ، مصدر مُسَارَعَةٌ، جلدی کرنا، تیزی کرنا (وہ جلدی کرتے ہیں) فِى الۡكُفۡرِ۔ فِىۡ، حرف جار، میں، اَلۡكُفۡرِ، مجرور، کفر (کفر میں)

اِنَّهُمۡ لَنۡ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيۡـــًٔا ؕ	بے شک وہ اللہ کو ہرگز کچھ بھی نقصان نہیں پہنچا سکیں گے۔

اِنَّهُمۡ (اِنَّ۔ هُمۡ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)

لَنۡ يَّضُرُّوا اللّٰهَ۔ لَنۡ، فعل مضارع کے شروع میں آکر اس کو مستقبل نفی کے معنی دیتا ہے، ہرگز نہیں،

لَن يَّضُرُّوْا، فعل مضارع منفی تاکید بہ لن جمع مذکر غائب ضَرَّ يَضُرُّ، مصدر ضَرًّا، ضرر پہنچانا، نقصان پہنچانا، بگاڑنا، وہ ہر گز نقصان نہیں پہنچا سکیں گے، اَللّٰهَ، اللہ (وہ اللہ کو ہر گز نقصان نہیں پہنچا سکیں گے)

شَيْـًٔا (کچھ بھی، کوئی چیز)

يُرِيْدُ اللّٰهُ اَلَّا يَجْعَلَ لَهُمْ حَظًّا فِي الْاٰخِرَةِ	اللہ چاہتا ہے کہ وہ اُن کیلئے آخرت میں کوئی حصہ نہ رکھے۔

يُرِيْدُ اللّٰهُ۔ يُرِيْدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَرَادَ يُرِيْدُ، مصدر اِرَادَةً، چاہنا، ارادہ کرنا، چاہتا ہے، اَللّٰهُ، اللہ (اللہ چاہتا ہے)

اَلَّا (اَنْ۔ لَا) اَنْ، مصدریہ، کہ، لَا، نافیہ، نہ (کہ نہ)

يَجْعَلَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، رکھنا (وہ رکھے)

لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (اُن کیلئے)

حَظًّا (حصہ، نصیب) فِي الْاٰخِرَةِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، اَلْاٰخِرَةِ، مجرور، آخرت (آخرت میں)

وَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۷۶﴾	اور ان کیلئے بہت بڑا عذاب ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کیلئے)

عَذَابٌ عَظِيْمٌ، مرکب توصیفی، عَذَابٌ، موصوف، عذاب، سخت سزا، دکھ کی مار، عَظِيْمٌ، صفت، عَظْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت بڑا (بہت بڑا عذاب)

اِنَّ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـًٔا	بے شک وہ لوگ جنہوں نے کفر کو ایمان کے بدلے خریدا وہ اللہ کو ہر گز کچھ بھی نقصان نہیں پہنچا سکیں گے۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

اشْتَرَوُا الْكُفْرَ۔ اِشْتَرَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِشْتَرٰى يَشْتَرِيْ، مصدر اِشْتِرَآءٌ، خریدنا، بیچنا،

دونوں معنٰی میں، اُنہوں نے خریدا، اَلْکُفْرَ، کفر کو (اُنہوں نے کفر کو خریدا)

بِالْاِیْمَانِ (بِ۔اَلْاِیْمَانِ) بِ، حرف جار، کے بدلے، اَلْاِیْمَانِ، مجرور، ایمان (ایمان کے بدلے)

لَنْ یَّضُرُّوا اللّٰہَ۔ لَنْ، ہر گز نہیں، لَنْ یَّضُرُّوْا، فعل مضارع منفی تاکید بہ لن جمع مذکر غائب ضَرَّ یَضُرُّ، مصدر ضَرًّا، نقصان پہنچانا، وہ ہر گز نقصان نہیں پہنچا سکیں گے، اَللّٰہَ، اللہ (وہ اللہ کو ہر گز نقصان نہیں پہنچا سکیں گے) شَیْئًا (کچھ بھی)

وَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۷۷﴾	اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) لَهُمْ (لَ۔هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (ان کیلئے)

عَذَابٌ اَلِیْمٌ، مرکب توصیفی، عَذَابٌ، موصوف، عذاب، سخت سزا، اَلِیْمٌ، صفت، اَلَمٌ، مصدر سے بمعنٰی فاعل صفت مشبہ، دردناک، دکھ دینے والا (دردناک عذاب)

وَ لَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّمَا نُمْلِيْ لَهُمْ خَيْرٌ لِّاَنْفُسِهِمْ ؕ	اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ہر گز خیال نہ کریں کہ بے شک جو ہم ان کو مہلت دیتے ہیں وہ ان کی جانوں کیلئے بہتر ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) لَا یَحْسَبَنَّ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب مؤکد بانون ثقیلہ حَسِبَ یَحْسَبُ، مصدر حِسْبَانٌ، گمان کرنا، خیال کرنا (وہ ہر گز خیال نہ کرے)

اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

کَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب کَفَرَ یَکْفُرُ، مصدر کُفْرًا، کفر کرنا (اُنہوں نے کفر کیا)

اَنَّمَا۔ اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، مَا، کافہ ہے جو حصر کے معنٰی دیتا ہے، اور اَنَّ کو عمل سے روکتی ہے (بے شک، تحقیق بجز اس کے نہیں)

نُمْلِیْ، فعل مضارع جمع متکلم اَمْلٰی یُمْلِیْ، مصدر اِمْلَآءٌ، مہلت دینا، ڈھیل دینا (ہم مہلت دیتے ہیں)

لَهُمْ (لَ۔هُمْ) لَ، حرف جار، کو، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کو) خَیْرٌ (بہتر، بھلائی، نیکی)

لِاَنْفُسِهِمْ (لِ۔ اَنْفُسِ۔ ہِمْ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَنْفُسِ، مجرور، مضاف، نفسوں، جانوں، واحد، نَفْسٌ ہِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کی (اُن کی جانوں کے لئے)

اِنَّمَا نُمْلِیْ لَهُمْ لِیَزْدَادُوْٓا اِثْمًا ۚ	بے شک ہم اُن کو مہلت دیتے ہیں تا کہ وہ گناہ میں بڑھ جائیں۔

اِنَّمَا۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، مَا، کافہ ہے جو حصر کیلئے آتی ہے (بے شک، تحقیق بجز اس کے نہیں)
نُمْلِیْ، فعل مضارع جمع متکلم اَمْلٰی یُمْلِیْ، مصدر اِمْلَآءٌ، مہلت دینا، ڈھیل دینا (ہم مہلت دیتے ہیں)
لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، کو، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کو)
لِیَزْدَادُوْا (لِ۔ یَزْدَادُوْا) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، یَزْدَادُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِزْدَادَ یَزْدَادُ، مصدر اِزْدِیَادٌ، بڑھ جانا، زیادہ کرنا، اضافہ کرنا، وہ بڑھ جائیں (تا کہ وہ بڑھ جائیں) اِثْمًا (گناہ)

وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِیْنٌ ﴿۱۷۸﴾	اور ان کے لئے ذلیل کرنے والا عذاب ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کیلئے)
عَذَابٌ مُّهِیْنٌ۔ عَذَابٌ، موصوف، عذاب، سزا، مُهِیْنٌ، صفت، اِهَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، ذلیل کرنے والا (ذلیل کرنے والا عذاب)

مَا كَانَ اللّٰهُ لِیَذَرَ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلٰی مَآ اَنْتُمْ عَلَیْهِ حَتّٰی یَمِیْزَ الْخَبِیْثَ مِنَ الطَّیِّبِ ۭ	نہیں ہے اللہ کہ وہ ایمان والوں کو اس (حال) پر چھوڑ دے جس پر تم ہو یہاں تک کہ وہ ناپاک کو پاک سے الگ کر دے۔

مَا كَانَ۔ مَا، نافیہ، نہیں، كَانَ، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ ہے (نہیں ہے وہ)
اَللّٰهُ (اللہ) لِیَذَرَ الْمُؤْمِنِیْنَ (لِ۔ یَذَرَ۔ اَلْمُؤْمِنِیْنَ) لِ، لام جحود، کہ، یَذَرَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب وَذَرَ یَذَرُ، مصدر وَذْرٌ، چھوڑنا، وہ چھوڑ دے، اَلْمُؤْمِنِیْنَ، ایمان والے، واحد اَلْمُؤْمِنُ (کہ وہ ایمان والوں کو چھوڑ دے) عَلٰی مَا۔ عَلٰی، حرف جار، پر، مَا، مجرور، موصولہ، جو، جس (اس پر جس)

اَنۡتُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر (تم)
عَلَيۡهِ(عَلٰى ۔ هِ) عَلٰى، حرف جار، پر، ہ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس، (اُس پر)
حَتّٰى، حرف جار و حرف غایت (یہاں تک کہ)
يَمِيۡزَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب مَازَيَمِيۡزُ، مصدر مِيۡزًا، تمیز کرنا، الگ کرنا، فرق کرنا (وہ الگ کر دے)
الۡخَبِيۡثَ (خبیث، ناپاک) مِنَ الطَّيِّبِ ۔ مِنۡ، حرف جار، سے، اَلطَّيِّبِ، مجرور، پاک (پاک سے)

وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُطۡلِعَكُمۡ عَلَى الۡغَيۡبِ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَجۡتَبِىۡ مِنۡ رُّسُلِهٖ مَنۡ يَّشَآءُ ۖ	اور نہیں ہے اللہ کہ تمہیں غیب پر خبر دے اور لیکن اللہ اپنے رسولوں میں منتخب کرلیتا ہے جسے چاہتا ہے۔

وَمَاكَانَ اللّٰهُ ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں، كَانَ، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا، وہ ہے، اَللّٰهُ، اللہ (اور نہیں ہے اللہ)
لِيُطۡلِعَكُمۡ (لِ ۔ يُطۡلِعَ ۔ كُمۡ) لِ، لام جحود، کہ، يُطۡلِعَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَطۡلَعَ يُطۡلِعُ، مصدر اِطۡلَاعٌ، اطلاع دینا، خبر دینا، وہ خبر دے، كُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (تمہیں خبر دے)
عَلَى الۡغَيۡبِ ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، اَلۡغَيۡبِ، مجرور، غیب، جو چیزیں ظاہر نہیں کی گئیں (غیب پر)
وَلٰكِنَّ اللّٰهَ ۔ وَ، حرف عطف، اور، لٰكِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، لیکن، اَللّٰهَ، اللہ (اور لیکن اللہ)
يَجۡتَبِىۡ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اِجۡتَبٰى يَجۡتَبِىۡ، مصدر اِجۡتِبَآءٌ، چن لینا، منتخب کرنا (وہ منتخب کرلیتا ہے) مِنۡ رُّسُلِهٖ (مِنۡ ۔ رُسُلِ ۔ هٖ) مِنۡ، حرف جار، سے، رُسُلِ، مجرور، مضاف، جمع مکسر، رسولوں، واحد، رَسُوۡلٌ، ہ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے رسولوں میں سے)
مَنۡ يَّشَآءُ ۔ مَنۡ، اسم موصول، جسے، يَشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيۡٓئَةٌ، چاہنا، وہ چاہتا ہے (جسے وہ چاہتا ہے)

فَاٰمِنُوۡا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۚ	تو تم اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لاؤ

فَاٰمِنُوۡا (فَ - اٰمِنُوۡا) فَ، حرف عطف تو، اٰمِنُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر اٰمَنَ یُؤۡمِنُ، مصدر اِیۡمَانًا، ایمان لانا، تم ایمان لاؤ (تو تم ایمان لاؤ)

بِاللّٰهِ (بِ - اَللّٰهِ) بِ، حرف جار بمعنی عَلٰی، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر)

وَرُسُلِهٖ (وَ - رُسُلِ - هٖ) وَ، حرف عطف، اور، رُسُلِ، مضاف، رسولوں، واحد، رَسُوۡلٌ، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے (اور اس کے رسولوں)

وَاِنۡ تُؤۡمِنُوۡا وَتَتَّقُوۡا فَلَكُمۡ اَجۡرٌ عَظِيۡمٌ ﴿۱۷۹﴾	اور اگر تم ایمان لاؤ اور تقوٰی اختیار کرو تو تمہارے لئے بہت بڑا اجر ہے۔

وَاِنۡ - وَ، حرف عطف، اور، اِنۡ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

تُؤۡمِنُوۡا، اصل میں، تُؤۡمِنُوۡنَ، تھا، اِنۡ، کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اٰمَنَ یُؤۡمِنُ مصدر اِیۡمَانٌ ایمان لانا (تم ایمان لاؤ) وَ، حرف عطف (اور)

تَتَّقُوۡا، اصل میں، تَتَّقُوۡنَ، تھا، اِنۡ، کی وجہ نون اعرابی گر گیا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِتَّقٰی یَتَّقِیۡ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، تقوٰی اختیار کرنا (اور تم تقوٰی اختیار کرو)

فَلَكُمۡ (فَ - لَ - كُمۡ) فَ، حرف عطف، تو، لَ، حرف جار، لئے، كُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے، (تو تمہارے لئے) اَجۡرٌ عَظِيۡمٌ - اَجۡرٌ، موصوف، اجر، صلہ، بدلہ، عَظِيۡمٌ، صفت، عَظۡمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ بہت بڑا (بہت بڑا اجر ہے)

وَلَا يَحۡسَبَنَّ الَّذِيۡنَ يَبۡخَلُوۡنَ بِمَآ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ مِنۡ فَضۡلِهٖ هُوَ خَيۡرًا لَّهُمۡ ؕ	اور وہ لوگ جو اس میں بخل کرتے ہیں جو اللہ نے انہیں اپنے فضل سے دیا ہے وہ ہر گز گمان نہ کریں کہ وہ (بخل) اُن کیلئے بہتر ہے۔

وَلَا يَحۡسَبَنَّ - وَ، حرف عطف، اور، لَا يَحۡسَبَنَّ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب بانون تاکید ثقیلہ

حَسِبَ یَحۡسَبُ، مصدر حِسۡبَانٌ، گمان کرنا، خیال کرنا (اور وہ ہر گز نہ گمان کرے)
اَلَّذِیۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)
یَبۡخَلُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب بَخِلَ یَبۡخَلُ، مصدر بُخۡلًا، بخل کرنا (وہ بخل کرتے ہیں)
بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار بمعنیٰ فِیۡ، میں، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس میں جو)
اٰتٰهُمُ اللّٰهُ (اٰتٰی۔ هُمۡ۔ اَللّٰهُ) اٰتٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اٰتٰی یُؤۡتِیۡ، مصدر اِیۡتَآءٌ، دینا، دیا،
هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہیں، اَللّٰهُ، اللہ (اللہ نے انہیں دیا)
مِنۡ فَضۡلِهٖ (مِنۡ۔ فَضۡلِ۔ ہٖ) مِنۡ، حرف جار، سے، فَضۡلِ، مجرور، مضاف، فضل، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے فضل سے)
هُوَ خَيۡرًا لَّهُمۡ (هُوَ۔ خَيۡرًا۔ لَ۔ هُمۡ) هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ، ضمیر کا مرجع بُخۡلٌ، ہے،
خَيۡرًا، بہتر، لَ، حرف جار، کیلئے، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (وہ اُن کیلئے بہتر ہے)

بَلۡ هُوَ شَرٌّ لَّهُمۡ ؕ	بلکہ وہ ان کیلئے برا ہے۔

بَلۡ، حرف اضراب (بلکہ) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ)
شَرٌّ (برا، برائی) شر جس سے سب کو نفرت ہو۔
لَّهُمۡ (لَ۔ هُمۡ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کے لئے)

سَيُطَوَّقُوۡنَ مَا بَخِلُوۡا بِهٖ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ؕ	عنقریب قیامت کے دن وہ اُس (مال) کا طوق ڈال دیئے جائیں گے جس میں اُنہوں نے بخل کیا۔

سَيُطَوَّقُوۡنَ (سَ۔ یُطَوَّقُوۡنَ) سَ، حرف استقبال، عنقریب مضارع کو مستقبل قریب کے معنی دیتا ہے،
یُطَوَّقُوۡنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب طَوَّقَ یُطَوِّقُ، مصدر تَطۡوِیۡقٌ، طوق ڈالنا، وہ طوق ڈال دیئے جائیں گے (عنقریب وہ طوق ڈال دیئے جائیں گے) مَا، موصولہ (اس کا جس)

بَخِلُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب بَخِلَ يَبْخَلُ، مصدر بُخْلًا، بخل کرنا (انہوں نے بخل کیا)

بِهٖ (بِ۔ ہٖ) بِ، حرف جار بمعنیٰ فِيْ، میں، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس میں)

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ، مرکب اضافی، يَوْمَ، مضاف، دن، اَلْقِيٰمَةِ، مضاف الیہ، قیامت (قیام کے دن)

وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ	اور اللہ ہی کے لئے آسمانوں اور زمین کی میراث ہے۔

وَلِلّٰهِ (وَ۔ لِ۔ اَللّٰهِ) وَ، حرف عطف، اور، لِ، حرف جار، کیلئے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اور اللہ ہی کیلئے ہے)

مِيْرَاثُ (میراث ترکہ) مال جو ایک سے دوسرے کو وراثت سے پہنچے۔

اَلسَّمٰوٰتِ (آسمانوں) واحد، اَلسَّمَآءُ، وَالْاَرْضِ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلْاَرْضِ، زمین (اور زمین)

وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ؑ ﴿۱۸۰﴾	اور اللہ اُس سے جو تم عمل کرتے ہو خوب باخبر ہے۔

ع ۸ ۹

وَاللّٰهُ ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ (اور اللہ)

بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس سے جو)

تَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا، کام کرنا (تم عمل کرتے ہو)

خَبِيْرٌ، اللہ کا صفاتی نام ہے، خَبَرٌ، مصدر سے صفت مشبہ (خوب باخبر)

لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ فَقِيْرٌ وَّ نَحْنُ اَغْنِيَآءُ ۘ	البتہ تحقیق اللہ نے اُن لوگوں کی بات سن لی جنہوں نے کہا بے شک اللہ فقیر ہے اور ہم غنی ہیں۔

لَقَدْ (لَ۔ قَدْ) لَ، لام تاکید، البتہ، قَدْ، کلمہ تحقیق کلام، تحقیق (البتہ تحقیق)

سَمِعَ اللّٰهُ۔ سَمِعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب سَمِعَ يَسْمَعُ، مصدر سَمْعًا، سننا، سن لی، اَللّٰهُ، اللہ (اللہ نے سن لی)

قَوْلَ الَّذِيْنَ : قَوْلَ، مصدر قول، بات، اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (اُن لوگوں کی جنہوں نے)

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)

اِنَّ اللّٰهَ۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)

فَقِيْرٌ۔ فُقْرًا، مصدر سے صفت مشبہ نکرہ (فقیر، محتاج)
وَّ، حرف عطف (اور) نَحْنُ، ضمیر جمع متکلم (ہم) اَغْنِيَآءُ، مالدار دولتمند، واحد، غَنِيٌّ (غنی)

سَنَكْتُبُ مَا قَالُوْا وَ قَتْلَهُمُ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ وَّ نَقُوْلُ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿۱۸۱﴾	ہم ضرور لکھ لیں گے جو اُنہوں نے کہا اور ان کا نبیوں کا ناحق قتل کرنا (بھی) اور ہم (روز قیامت) کہیں گے تم آگ کا عذاب چکھو۔

سَنَكْتُبُ (سَ۔ نَكْتُبُ) سَ، حرف استقبال، ضرور، عنقریب، نَكْتُبُ، فعل مضارع جمع متکلم كَتَبَ يَكْتُبُ، مصدر كِتَابَةٌ، لکھنا، ہم لکھ لیں گے (ہم ضرور لکھ لیں گے) مَا، موصولہ (جو)
قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)
وَقَتْلَهُمُ (وَ۔ قَتْلَ۔ هُمْ) وَ، حرف عطف، اور، قَتْلَ، مضاف، مصدر، قتل کرنا، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کا (اور ان کا قتل کرنا) اَلْاَنْۢبِيَآءَ (نبیوں) واحد، اَلنَّبِيُّ،
بِغَيْرِ حَقٍّ (بِ۔ غَيْرِ۔ حَقٍّ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، غَيْرِ، مجرور، مضاف، نا، بغیر، حَقٍّ، مضاف الیہ، حق (ناحق) وَ، حرف عطف (اور)
نَقُوْلُ، فعل مضارع جمع متکلم قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (ہم کہیں گے)
ذُوْقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر ذَاقَ يَذُوْقُ، مصدر ذَوْقٌ، چکھنا (تم چکھو)
عَذَابَ الْحَرِيْقِ۔ عَذَابَ، مضاف، عذاب، سزا، اَلْحَرِيْقِ، مضاف الیہ، حَرْقٌ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ جلانے والا، جلاہوا فاعل اور مفعول دونوں کے معنی دیتا ہے، یہاں بمعنیٰ فاعل آگ کے ہیں (آگ کا عذاب)

ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْكُمْ وَ اَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۚ﴿۱۸۲﴾	یہ اس وجہ سے ہے جو تمہارے ہاتھوں نے آگے بھیجا ہے اور بے شک اللہ بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں ہے۔

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ)

بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار وجہ، سے، مَا، مجرور، موصولہ جو (اس وجہ سے جو)

قَدَّمَتۡ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب قَدَّمَ یُقَدِّمُ، مصدر تَقۡدِیۡمٌ، آگے بھیجنا (آگے بھیجا)

اَیۡدِیۡکُمۡ (اَیۡدِیۡ۔ کُمۡ) اَیۡدِیۡ، مضاف، ہاتھوں، واحد، یَدٌ، کُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے ہاتھوں نے)

وَاَنَّ اللّٰہَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰہَ، اللہ (اور بے شک اللہ)

لَیۡسَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب اس سے فعل امر اور مضارع نہیں آتا (نہیں ہے)

بِظَلَّامٍ (بِ۔ ظَلَّامٍ) بِ، حرف جار ترجمہ کی ضرورت نہیں، ظَلَّامٍ، ظلم کرنے والا، ظُلۡمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ ہے اللہ کی ذات سے نفی ظلم کے سلسلہ میں مبالغہ کا صیغہ استعمال ہوا ہے، مبالغہ کا صیغہ کیمیت کے اعتبار سے ہے نہ کہ کیفیت کے اعتبار یعنی ذرا سا بھی (ظلم نہ کرنے والا)

لِلۡعَبِیۡدِ (لِ۔ اَلۡعَبِیۡدِ) لِ، حرف جار بمعنیٰ عَلٰی، پر، اَلۡعَبِیۡدِ، مجرور، بندوں، واحد، عَبۡدٌ، عبادت گزاروں کو عباد اور غلاموں کو عبید کہتے ہیں (بندوں پر)

اَلَّذِیۡنَ قَالُوۡۤا اِنَّ اللّٰہَ عَہِدَ اِلَیۡنَاۤ اَلَّا نُؤۡمِنَ لِرَسُوۡلٍ حَتّٰی یَاۡتِیَنَا بِقُرۡبَانٍ تَاۡکُلُہُ النَّارُؕ	وہ لوگ جنہوں نے کہا بے شک اللہ نے ہم سے عہد لیا ہے کہ ہم کسی رسول پر ایمان نہ لائیں یہاں تک کہ وہ ہمارے پاس ایسی قربانی لائے کہ اُسے آگ کھا جائے۔

اَلَّذِیۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

قَالُوۡۤا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)

اِنَّ اللّٰہَ۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰہَ، اللہ (بے شک اللہ)

عَہِدَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب عَہِدَ یَعۡہَدُ، مصدر عَہۡدًا، عہد لینا (عہد لیا ہے)

اِلَيۡنَا (اِلٰى۔ نَا) اِلٰى، حرف جار، ضرورتاً ترجمہ، سے، کیا جاتا ہے، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم سے)

اَلَّا (اَنۡ۔ لَا) اَنۡ، مصدریہ، کہ، لَا، نافیہ، نہ (کہ نہ)

نُؤۡمِنُ، فعل مضارع جمع متکلم اٰمَنَ يُؤۡمِنُ، مصدر اِيۡمَانًا، ایمان لانا (ہم ایمان لائیں)

لِرَسُوۡلٍ (لِ۔ رَسُوۡلٍ) لِ، حرف جار بمعنیٰ عَلٰى، پر، رَسُوۡلٍ، مجرور، رسول (رسول پر)

حَتّٰى، کلمہ غایت (یہاں تک کہ)

يَاۡتِيَنَا (يَاۡتِيَ۔ نَا) يَاۡتِيَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَتٰى يَاۡتِيۡ، مصدر اِتۡيَانٌ، آنا، اگر صلہ میں باء ہو تو ترجمہ ہو گا، لانا، وہ لائے، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (وہ ہمارے پاس لائے)

بِقُرۡبَانٍ (بِقُرۡبَانٍ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، قُرۡبَانٍ، مجرور (قربانی)

تَاۡكُلُهُ (تَاۡكُلُ۔ هُ) تَاۡكُلُ، فعل مضارع واحد مونث غائب اَكَلَ يَاۡكُلُ، مصدر اَكۡلًا، کھانا، کھا جائے، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے (اُسے کھا جائے) اَلنَّارُ (آگ)

قُلۡ قَدۡ جَآءَكُمۡ رُسُلٌ مِّنۡ قَبۡلِىۡ بِالۡبَيِّنٰتِ وَ بِالَّذِىۡ قُلۡتُمۡ فَلِمَ قَتَلۡتُمُوۡهُمۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿۱۸۳﴾	آپ کہہ دیجئے تحقیق مجھ سے پہلے کئی رسول واضح دلائل کے ساتھ اور اس (معجزہ) کے ساتھ جو تم نے کہا ہے تمہارے پاس آچکے ہیں پھر تم نے اُنہیں کیوں قتل کیا اگر تم سچے ہو۔

قُلۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

قَدۡ جَآءَكُمۡ۔ قَدۡ، کلمہ تحقیق کلام، تحقیق، جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ يَجِىۡٓءُ، مصدر مَجِىۡٓءٌ، آنا، آچکے ہیں، كُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تحقیق آچکے ہیں تمہارے پاس)

رُسُلٌ، جمع مکسر (رسولوں) واحد، رَسُوۡلٌ،

مِنۡ قَبۡلِىۡ (مِنۡ۔ قَبۡلِ۔ ىۡ) مِنۡ، حرف جار، سے، قَبۡلِ، مجرور، مضاف، پہلے، قبل، ىۡ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے، مجھ (مجھ سے پہلے)

بِالْبَيِّنٰتِ(بِ۔اَلْبَيِّنٰتِ)بِ، حرف جار، کے ساتھ ،اَلْبَيِّنٰتِ، مجرور، واضح دلائل، نشانیاں، واحد اَلْبَيِّنَةِ (واضح دلائل کے ساتھ) وَ، حرف عطف (اور)

بِالَّذِىْ(بِ۔اَلَّذِىْ)بِ، حرف جار، کے ساتھ ،اَلَّذِىْ، مجرور، اسم موصول واحد مذکر، جو(اس کے ساتھ جو)قُلْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا(تم نے کہا ہے)

فَلِمَ (فَ۔لِمَ)فَ، حرف عطف، پھر ،لِمَ، یہ لفظ مرکب ہے لام تعلیل اور مَا استفہامیہ سے، مَا کے الف کو تخفیفاً ساقط کر دیا ہے، کیوں، کس لئے (پھر کیوں)

قَتَلْتُمُوْهُمْ (قَتَلْتُمْ۔وْ۔هُمْ)قَتَلْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر قَتَلَ يَقْتُلُ، مصدر قَتْلًا، قتل کرنا، تم نے قتل کیا،وْ، اشباع کا ہے،هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہیں (تم نے قتل کیا اُنہیں)

اِنْ كُنْتُمْ۔اِنْ، شرطیہ، اگر، كُنْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، تم ہو(اگر تم ہو)صٰدِقِيْنَ، صِدْقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (سچ بولنے والے، سچے) واحد، صَادِقٌ،

فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقَدْ كُذِّبَ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ جَآءُوْ بِالْبَيِّنٰتِ وَ الزُّبُرِ وَالْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ﴿۱۸۴﴾	پھر اگر وہ آپ کو جھٹلا دیں تو یقیناً آپ سے پہلے کئی رسول جھٹلائے گئے ہیں وہ واضح دلائل اور صحیفوں اور روشن کتاب کے ساتھ آئے تھے۔

فَاِنْ(فَ۔اِنْ)فَ، حرف عطف، پھر،اِنْ، شرطیہ، اگر (پھر اگر)

كَذَّبُوْكَ(كَذَّبُوْا۔كَ) كَذَّبُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا،اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ جھٹلا دیں،كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھ کو، آپ کو(وہ آپ کو جھٹلا دیں)

فَقَدْ(فَ۔قَدْ)فَ، حرف عطف، تو،قَدْ، کلمہ تحقیق، یقیناً(تو یقیناً)

كُذِّبَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا(جھٹلائے گئے ہیں)

رُسُلٌ(رسولوں)واحد، رَسُوْلٌ،

مِنۡ قَبۡلِكَ (مِنۡ ۔ قَبۡلِ ۔ كَ) مِنۡ، حرف جار، سے، قَبۡلِ، مجرور، مضاف، پہلے، قبل۔ كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر تجھ، آپ (آپ سے پہلے)

جَآءُوۡ، فعل ماضی جمع مذکر غائب جَآءَ يَجِيۡٓءُ، مصدر مَجِيۡٓءٌ، آنا (وہ آئے تھے)

بِالۡبَيِّنٰتِ (بِ ۔ اَلۡبَيِّنٰتِ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلۡبَيِّنٰتِ، مجرور، واضح دلائل، نشانیوں، معجزات، (واضح دلائل کے ساتھ) وَالزُّبُرِ ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلزُّبُرِ، صحیفے اوراق، واحد، زُبُوۡرٌ (اور صحیفے)

وَ الۡكِتٰبِ الۡمُنِيۡرِ ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلۡكِتٰبِ، موصوف، خاص کتاب، اَلۡمُنِيۡرِ، صفت، اِنَارَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، روشن، منور، (اور روشن کتاب)

كُلُّ نَفۡسٍ ذَآئِقَةُ الۡمَوۡتِ ؕ	ہر جان موت کا مزہ چکھنے والی ہے۔

كُلُّ نَفۡسٍ ۔ كُلُّ، مضاف، ہر سب، نَفۡسٍ، مضاف الیہ، نفس جان (ہر جان)

ذَآئِقَةُ الۡمَوۡتِ ۔ ذَآئِقَةُ، مضاف، ذَوۡقٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مونث، مزہ چکھنے والی، اَلۡمَوۡتِ، مضاف الیہ، موت کا (موت کا مزہ چکھنے والی ہے)

وَ اِنَّمَا تُوَفَّوۡنَ اُجُوۡرَكُمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ؕ	اور بے شک قیامت کے دن تمہیں تمہارے اجر پورے پورے دیئے جائیں گے۔

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّمَا، کلمہ حصر، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل اور مَا کافہ ہے جو حصر کیلئے آتی ہے (بے شک، تحقیق سوائے اس کے نہیں)

تُوَفَّوۡنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر وَفّٰى يُوَفِّيۡ، مصدر تَوۡفِيَةٌ، پورا پورا دینا (تمہیں پورے پورے دیئے جائیں گے) اُجُوۡرَكُمۡ ۔ اُجُوۡرَ، مضاف، اجروں، واحد، اَجۡرٌ، جزا، مزدوری، اجر، كُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے اجر)

يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ، مرکب اضافی، يَوۡمَ، مضاف، دن، اَلۡقِيٰمَةِ، مضاف الیہ، قیامت کے (قیامت کے دن)

فَمَنۡ زُحۡزِحَ عَنِ النَّارِ وَ اُدۡخِلَ الۡجَنَّۃَ فَقَدۡ فَازَ ؕ	پھر جو آگ سے بچالیا گیا اور جنت میں داخل کر دیا گیا تو یقیناً وہ کامیاب ہو گیا۔

فَمَنۡ(فَ۔ مَنۡ) فَ، حرف عطف، پھر، مَنۡ، شرطیہ، اسم موصول، جو(پھر جو)

زُحۡزِحَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب زَحۡزَحَ یُزَحۡزِحُ، مصدر زَحۡزَحَةٌ، بچانا، دور کرنا(بچالیا گیا)

عَنِ النَّارِ۔ عَنۡ، حرف جار، سے، اَلنَّارِ، مجرور، آگ(آگ سے)

وَاُدۡخِلَ۔وَ، حرف عطف، اور، اُدۡخِلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَدۡخَلَ یُدۡخِلُ، مصدر اِدۡخَالٌ، داخل کر دینا(وہ داخل کر دیا گیا) اَلۡجَنَّۃَ(جنت میں)

فَقَدۡ(فَ۔ قَدۡ) فَ، حرف عطف، تو، قَدۡ، کلمہ تحقیق، یقیناً(تو یقیناً)

فَازَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب فَازَ یَفُوۡزُ، مصدر فَوۡزًا، کامیاب ہونا(وہ کامیاب ہو گیا)

وَمَا الۡحَیٰوۃُ الدُّنۡیَاۤ اِلَّا مَتَاعُ الۡغُرُوۡرِ ﴿۱۸۵﴾	اور دنیا کی زندگی نہیں ہے مگر دھوکے کا سامان

وَمَا۔وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں(اور نہیں ہے)

اَلۡحَیٰوۃُ الدُّنۡیَا۔اَلۡحَیٰوۃُ، موصوف، مصدر، زندہ رہنا، زندگی، اَلدُّنۡیَا، صفت، دَانِیَۃٌ وَّ دُنُوٌّ، مصدر سے اسم تفضیل، دنیا، دنیوی(دنیا کی زندگی) اِلَّا، کلمہ استثنا(مگر، سوائے)

مَتَاعُ الۡغُرُوۡرِ۔مَتَاعُ، مضاف، سامان، اَلۡغُرُوۡرِ، مضاف الیہ، دھوکہ کا(دھوکہ کا سامان)

لَتُبۡلَوُنَّ فِیۡۤ اَمۡوَالِکُمۡ وَ اَنۡفُسِکُمۡ ۟ قف	یقیناً تم اپنے مالوں اور اپنی جانوں میں ضرور آزمائے جاؤ گے۔

لَتُبۡلَوُنَّ(لَ۔تُبۡلَوُنَّ) لَ، لام تاکید، یقیناً، تُبۡلَوُنَّ، فعل مضارع مجہول مؤکد بانون ثقیلہ جمع مذکر حاضر بَلَا یَبۡلُوۡ، مصدر بَلَآءٌ، آزمانا، تم ضرور آزمائے جاؤ گے(یقیناً تم ضرور آزمائے جاؤ گے)

فِیۡۤ اَمۡوَالِکُمۡ(فِیۡ۔اَمۡوَالِ۔کُمۡ)فِیۡ، حرف جار، میں، اَمۡوَالِ، مجرور، مضاف، مالوں، واحد، مَالٌ، کُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے(اپنے مالوں میں)

وَاَنْفُسِكُمْ (وَ۔ اَنْفُسِ۔ كُمْ) وَ، حرف عطف، اور، اَنْفُسِ، مضاف، نفسوں، جانوں، واحد، نَفْسٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنی (اور اپنی جانوں)

وَ لَتَسْمَعُنَّ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَمِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا اَذًى كَثِيْرًا ؕ	اور یقیناً تم ان لوگوں سے جو تم پہلے کتاب دیئے گئے اور ان لوگوں سے جنہوں نے شرک کیا ضرور بہت سی تکلیف دہ (باتیں) سنو گے۔

وَ، حرف عطف (اور) لَتَسْمَعُنَّ (لَ۔ تَسْمَعُنَّ) لَ، لام تاکید، یقیناً، تَسْمَعُنَّ، فعل مضارع مؤکد بانون ثقیلہ جمع مذکر حاضر سَمِعَ يَسْمَعُ، مصدر سَمْعًا، سننا، ضرور تم سنو گے (یقیناً ضرور تم سنو گے)

مِنَ الَّذِيْنَ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلَّذِيْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (اُن لوگوں سے جو)

اُوْتُوا الْكِتٰبَ۔ اُوْتُوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءً، دینا، وہ دیئے گئے، اَلْكِتٰبِ، خاص کتاب (وہ دیئے گئے کتاب)

مِنْ قَبْلِكُمْ (مِنْ۔ قَبْلِ۔ كُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلِ، مجرور، مضاف، پہلے، قبل، كُمْ، مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم سے پہلے) وَ، حرف عطف (اور)

مِنَ الَّذِيْنَ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلَّذِيْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ، جو (ان لوگوں سے جنہوں نے) اَشْرَكُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَشْرَكَ يُشْرِكُ، مصدر اِشْرَاكًا، شرک کرنا (اُنہوں نے شرک کیا) اَذًى كَثِيْرًا۔ اَذًى، موصوف، ہر وہ ضرر جو کسی جاندار کے جسم یا روح کو پہنچے، تکلیف دہ، ایذا، كَثِيْرًا، صفت، كَثْرَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت سی (بہت سی تکلیف دہ (باتیں))

وَاِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿۱۸۶﴾	اور اگر تم صبر کرو اور تقوٰی اختیار کرو تو بے شک یہ ہمت کے کاموں میں سے ہے۔

وَاِنْ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِن شرطیہ، اگر (اور اگر)

تَصْبِرُوْا، اصل میں تَصْبِرُوْنَ، تھا، نون اعرابی اِنْ، کی وجہ سے گر گیا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر صَبَرَ یَصْبِرُ، مصدر صَبْرًا، صبر کرنا (تم صبر کرو)

وَتَتَّقُوْا۔وَ، حرف عطف، اور، تَتَّقُوْا، اصل میں تَتَّقُوْنَ تھا، اِنْ، کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِتَّقٰی یَتَّقِیْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، تقوٰی اختیار کرنا (تم تقوٰی اختیار کرو)

فَاِنَّ ذٰلِكَ (فَ۔اِنَّ۔ذٰلِكَ) فَ، حرف عطف، تو، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، یہ (تو بے شک یہ)

مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ۔مِنْ، حرف جار، سے، عَزْمِ، مجرور، مضاف، مصدر، ہمت، اُمُوْرِ، مضاف الیہ، امور کاموں، واحد، اَمْرٌ (ہمت کے کاموں میں سے ہے)

وَ اِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَتُبَيِّنُنَّهٗ لِلنَّاسِ وَلَا تَكْتُمُوْنَهٗ ۫	اور جب اللہ نے ان لوگوں سے پختہ عہد لیا جو کتاب دیئے گئے کہ البتہ تم اسے لوگوں کو ضرور کھول کر بیان کروگے اور تم اسے نہیں چھپاؤ گے۔

وَ اِذْ۔وَ، حرف عطف، اور، اِذْ، اسم ظرف زمان ماضی، وقت اور زمانے کو ظاہر کرتا ہے، جب (اور جب)

اَخَذَ اللّٰهُ۔اَخَذَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَخَذَ يَاْخُذُ، مصدر اَخْذًا، پکڑنا، لینا، لیا، اللّٰهُ، اللہ نے (اللہ نے لیا) مِيْثَاقَ (پختہ عہد) الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں سے جو)

اُوْتُوا الْكِتٰبَ۔اُوْتُوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا، وہ دیئے گئے، اَلْكِتٰبَ، خاص کتاب (وہ دیئے گئے کتاب)

لَتُبَيِّنُنَّهٗ (لَ۔تُبَيِّنُنَّ۔هٗ) لَ، لام تاکید، البتہ، تُبَيِّنُنَّ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر بانون تاکید ثقیلہ بَيَّنَ يُبَيِّنُ، مصدر تَبْيِيْنٌ، کھول کر بیان کرنا، تم ضرور کھول کر بیان کروگے، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (البتہ تم ضرور اسے کھول کر بیان کروگے)

لِلنَّاسِ(لِ۔اَلنَّاس)لِ، حرف جار، کو، اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں(لوگوں کو)وَ، حرف عطف(اور)
لَا تَكْتُمُوْنَهٗ(لَا تَكْتُمُوْنَ۔هٗ)لَاتَكْتُمُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر کَتَمَ یَکْتُمُ، مصدر کِتْمَانٌ، چھپانا، تم نہیں چھپاؤ گے، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے(تم نہیں چھپاؤ گے اسے)

فَنَبَذُوْهُ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ وَاشْتَرَوْا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ	پھر انہوں نے اُسے اپنی پیٹھوں کے پیچھے پھینک دیا اور اس کو تھوڑی قیمت میں بیچ ڈالا۔

فَنَبَذُوْهُ(فَ۔نَبَذُوْا۔هُ)فَ، حرف عطف، پھر، نَبَذُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب نَبَذَ یَنْبِذُ، مصدر نَبْذًا، توڑ پھینکنا، اُنہوں نے پھینک دیا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے(پھر اُنہوں نے اسے پھینک دیا)
وَرَآءَ، مصدر ہے معنی آڑ اور حد فاصل کے ہیں یہ پیچھے اور آگے دونوں معنی میں استعمال ہوتا ہے(پیچھے)
ظُهُوْرِهِمْ، ظُهُوْرِ، مضاف، پیٹھوں، واحد، ظَهْرٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی(اپنی پیٹھوں کے)وَ، حرف عطف(اور)
اِشْتَرَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِشْتَرٰی یَشْتَرِیْ، مصدر اِشْتِرَآءٌ، خریدنا، بیچنا(اُنہوں نے بیچ ڈالا)
بِهٖ(بِ۔هٖ)بِ، حرف جار، کو، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس(اس کو)
ثَمَنًا قَلِيْلًا، مرکب توصیفی، ثَمَنًا، موصوف، قیمت، قَلِيْلًا، صفت، قِلَّةٌ، مصدر سے صفت مشبہ تھوڑی، معمولی(تھوڑی قیمت میں)

فَبِئْسَ مَا يَشْتَرُوْنَ ﴿۱۸۷﴾	پس برا ہے جو وہ کاروبار کر رہے ہیں۔

فَبِئْسَ(فَ۔بِئْسَ)فَ، حرف عطف، پس، بِئْسَ، برا ہے، فعل ذم اس کی گردان نہیں آتی(پس برا ہے)
مَا، موصولہ(جو)يَشْتَرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِشْتَرٰی یَشْتَرِی، مصدر اِشْتِرَآءٌ، خریدنا، بیچنا، کاروبار کرنا(وہ کاروبار کر رہے ہیں)

لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَفْرَحُوْنَ بِمَآ	آپ ان لوگوں کا ہرگز خیال نہ کریں جو ان پر خوش ہوتے ہیں جو

اَتَوۡا وَّ يُحِبُّوۡنَ اَنۡ يُّحۡمَدُوۡا بِمَا لَمۡ يَفۡعَلُوۡا فَلَا تَحۡسَبَنَّهُمۡ بِمَفَازَةٍ مِّنَ الۡعَذَابِ ۚ	(کام) اُنہوں نے کیے اور وہ پسند کرتے ہیں کہ وہ تعریف کئے جائیں اُس پر جو (کام) اُنہوں نے نہیں کئے تو آپ انہیں عذاب سے بچ نکلنے میں کامیاب ہرگز خیال نہ کریں۔

لَا تَحۡسَبَنَّ، فعل نہی موکد بانون ثقیلہ واحد مذکر حاضر حَسِبَ يَحۡسَبُ، مصدر حِسۡبَانٌ، گمان کرنا، خیال کرنا (آپ ہرگز خیال نہ کریں) اَلَّذِيۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (اُن لوگوں کا جو)

يَفۡرَحُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب فَرِحَ يَفۡرَحُ، مصدر فَرۡحٌ، خوش ہونا (وہ خوش ہوتے ہیں)

بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار، پر، مَا، مجرور، موصولہ، جو (ان پر جو)

اَتَوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَتٰى يَاۡتِىۡ، مصدر اِتۡيَانٌ، آنا، وہ آئے، یعنی اپنی کارگزاری کے ساتھ (اُنہوں نے کئے) وَ، حرف عطف (اور)

يُحِبُّوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَحَبَّ يُحِبُّ، مصدر اِحۡبَابٌ، پسند کرنا (وہ پسند کرتے ہیں)

اَنۡ يُّحۡمَدُوۡا۔ اَنۡ، مصدریہ، کہ، يُحۡمَدُوۡا، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب حَمِدَ يَحۡمَدُ، مصدر حَمۡدٌ تعریف کرنا، وہ تعریف کئے جائیں (کہ وہ تعریف کئے جائیں)

بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار بمعنیٰ عَلٰى، پر، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس پر جو)

لَمۡ يَفۡعَلُوۡا، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر غائب فَعَلَ يَفۡعَلُ، مصدر فِعۡلًا، کرنا (اُنہوں نے نہیں کئے)

فَلَا تَحۡسَبَنَّهُمۡ (فَ ۔ لَا تَحۡسَبَنَّ ۔ هُمۡ) فَ، حرف عطف، تو، لَا تَحۡسَبَنَّ، فعل نہی مؤکد بانون تاکید ثقیلہ واحد مذکر حاضر حَسِبَ يَحۡسَبُ، مصدر حِسۡبَانٌ، گمان کرنا، خیال کرنا، آپ ہرگز خیال نہ کریں، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (تو آپ ہرگز نہ خیال کریں انہیں)

بِمَفَازَةٍ (بِ، مَفَازَةٍ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، مَفَازَةٍ، مجرور، مصدر (بچ نکلنے میں کامیاب ہونا)

مِنَ الۡعَذَابِ۔ مِنۡ، حرف جار، سے، اَلۡعَذَابِ، مجرور، عذاب (عذاب سے)

وَلَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ۱۸۸	اور اُن کیلئے دردناک عذاب ہے۔

وَلَهُمۡ (وَ۔ لَ۔ هُمۡ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، حرف جار، کیلئے، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اور اُن کیلئے)

عَذَابٌ اَلِيۡمٌ، مرکب توصیفی، عَذَابٌ، موصوف، عذاب، اَلِيۡمٌ، صفت، اَلَمٌ، مصدر سے صفت مشبہ، دردناک (دردناک عذاب)

وَلِلّٰهِ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ	اور اللہ کے لئے آسمانوں اور زمین کی بادشاہی ہے۔

وَلِلّٰهِ (وَ۔ لِ۔ اَللّٰهِ) وَ، حرف عطف، اور، لِ، حرف جار، کیلئے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اور اللہ ہی کیلئے ہے)

مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ۔ مُلۡكُ، مضاف، بادشاہی، سلطنت، ملکیت، اَلسَّمٰوٰتِ، مضاف الیہ، آسمانوں، واحد، اَلسَّمَآءُ (آسمانوں کی بادشاہی)

وَالۡاَرۡضِ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلۡاَرۡضِ، زمین (اور زمین)

وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ۱۸۹ ؑ	اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

ع ۱۹ ۹ ۱۰

وَاللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ)

عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، شَىۡءٍ، مضاف الیہ، چیز (ہر چیز پر)

قَدِيۡرٌ۔ قُدۡرَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، حکمت کے مطابق جو چاہے کرے، اللہ کے سوا کسی مخلوق کو قدیر نہیں کہہ سکتے (قادر)

اِنَّ فِىۡ خَلۡقِ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَاخۡتِلَافِ الَّيۡلِ وَالنَّهَارِ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِى الۡاَلۡبَابِ ۱۹۰ ۚ	بے شک آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے میں اور رات اور دن کے آنے جانے میں یقیناً عقل والوں کیلئے نشانیاں ہیں۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) فِىۡ خَلۡقِ السَّمٰوٰتِ۔ فِىۡ، حرف جار، میں، خَلۡقِ، مجرور، مضاف، مصدر، پیدا کرنا، اَلسَّمٰوٰتِ، مضاف الیہ، آسمانوں، واحد، اَلسَّمَآءِ (آسمانوں کے پیدا کرنے میں)

وَالۡاَرۡضِ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلۡاَرۡضِ، زمین (اور زمین) وَ، حرف عطف (اور)

اِخۡتِلَافِ، باہمی گفتگو میں وہ طریق کار اختیار کرنا جو دوسرے کا نہ ہو، اس رویہ سے جھگڑا پیدا ہوتا ہے،
اِخۡتِلَافِ، مصدر ہے، اختلاف، لیل و نہار کے معنٰی میں دن رات کا آگے پیچھے آنا (اور آنے جانے میں)
الَّیۡلِ وَ النَّهَارِ۔ الَّیۡلِ، اسم جنس معرفہ، رات، وَ، حرف عطف، اور، اَلنَّهَارِ، دن (رات اور دن کے)
لَاٰیٰتٍ (لَ۔ اٰیٰتٍ) لَ، لام تاکید، یقیناً، اٰیٰتٍ، نشانیاں، واحد، اٰیَةٌ، نشانی (یقیناً نشانیاں ہیں)
لِّاُولِی الۡاَلۡبَابِ (لِ۔ اُولِیۡ۔ اَلۡبَابِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اُولِیۡ، مجرور، مضاف، والے، اس کا واحد نہیں ہوتا،
اَلۡبَابِ، مضاف الیہ، واحد، لُبٌّ، کسی چیز کے خلاصہ اور جوہر کو کہتے ہیں مراد عقل ہے (عقل والوں کیلئے)

الَّذِیۡنَ یَذۡكُرُوۡنَ اللّٰهَ قِیٰمًا وَّ قُعُوۡدًا وَّ عَلٰی جُنُوۡبِهِمۡ وَ یَتَفَكَّرُوۡنَ فِیۡ خَلۡقِ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ۚ	وہ لوگ جو کھڑے ہو کر اور بیٹھ کر اور اپنے پہلوؤں پر اللہ کا ذکر کرتے ہیں اور آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں غور و فکر کرتے ہیں۔

اَلَّذِیۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)
یَذۡكُرُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب ذَكَرَ یَذۡكُرُ، مصدر ذِكۡرًا، ذکر کرنا، یاد کرنا (وہ ذکر کرتے ہیں)
اَللّٰهَ (اللہ) قِیٰمًا وَّقُعُوۡدًا۔ قِیٰمًا، مصدر ہے، قَآئِمٌ، کی جمع، کھڑے ہو کر، وَ، حرف عطف، اور،
قُعُوۡدًا، مصدر، واحد، قَاعِدٌ، بیٹھ کر (کھڑے ہو کر اور بیٹھ کر) وَّ، حرف عطف (اور)
عَلٰی جُنُوۡبِهِمۡ (عَلٰی۔ جُنُوۡبِ۔ هِمۡ) عَلٰی، حرف جار، پر، جُنُوۡبِ، مجرور، مضاف، پہلوؤں، واحد، جَنۡبٌ،
هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے پہلوؤں پر)
یَتَفَكَّرُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب تَفَكَّرَ یَتَفَكَّرُ، مصدر تَفَكُّرًا، غور و فکر کرنا (وہ غور و فکر کرتے ہیں) فِیۡ خَلۡقِ السَّمٰوٰتِ۔ فِیۡ، حرف جار، میں، خَلۡقِ، مجرور، مضاف، مصدر ہے، تخلیق، پیدائش،
اَلسَّمٰوٰتِ، مضاف الیہ، آسمانوں، واحد، اَلسَّمَآءُ (آسمانوں کی پیدائش میں)
وَالۡاَرۡضِ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلۡاَرۡضِ، زمین (اور زمین)

رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا	اے ہمارے رب! تونے یہ بے مقصد پیدا نہیں کیا۔

رَبَّنَا، اصل میں یَارَبَّنَا ہے (یَا۔ رَبَّ۔ نَا) یا، حرف ندا، اے، محذوف ہے، رَبَّنَا، منادیٰ، رَبَّ، مضاف، رب، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (اے ہمارے رب) مَا، نافیہ (نہیں)

خَلَقْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر خَلَقَ یَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا (تونے پیدا کیا)

هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ)

بَاطِلًا، مصدر ہے (حق کی ضد، بیکار غلط، بے فائدہ، بے مقصد)

سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۹۱﴾	تو پاک ہے پس ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔

سُبْحٰنَكَ (سُبْحَانَ۔ كَ) سُبْحَانَ، مضاف، مصدر ہے، بمعنیٰ تسبیح، پاکی بیان کرنے کے، پاک ہے، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تو (تو پاک ہے)

فَقِنَا (فَ۔ قِ۔ نَا) فَ، حرف عطف، پس، قِ، فعل امر واحد مذکر حاضر وَقٰى يَقِيْ، مصدر وِقَايَةٌ، بچانا، تو بچا، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں (پس تو ہمیں بچا)

عَذَابَ النَّارِ۔ عَذَابَ، مضاف، عذاب، اَلنَّارِ، مضاف الیہ، آگ کے (آگ کے عذاب سے)

رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ	اے ہمارے رب! بے شک تو جسے آگ میں داخل کر دے تو یقیناً تونے اُسے رسوا کر دیا۔

رَبَّنَا، اصل میں، یَارَبَّنَا ہے (یَا۔ رَبَّ۔ نَا) یا، حرف ندا، اے، محذوف ہے، رَبَّنَا، منادیٰ، رَبَّ، مضاف، رب، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (اے ہمارے رب)

اِنَّكَ (اِنَّ۔ كَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تو (بے شک تو)

مَنْ، اسم موصول (جسے) تُدْخِلِ النَّارَ۔ تُدْخِلِ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر اَدْخَلَ يُدْخِلُ، مصدر اِدْخَالٌ، داخل کر دینا، تو داخل کر دے، اَلنَّارَ، آگ (تو آگ میں داخل کر دے)

فَقَدۡ(فَ۔ قَدۡ)فَ، حرف عطف، تو،قَدۡ، کلمہ تحقیق کلام ،یقیناً(تو یقیناً)

اَخۡزَیۡتَهٗ(اَخۡزَیۡتَ۔ هٗ)اَخۡزَیۡتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر اَخۡزٰی یُخۡزِیۡ، مصدر اِخۡزَآءٌ، رسوا کر دینا، تونے رسوا کر دیا،هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے (تونے اسے رسوا کر دیا)

وَمَا لِلظّٰلِمِیۡنَ مِنۡ اَنۡصَارٍ ﴿۱۹۲﴾	اور ظالموں کے لئے کوئی مدد کرنے والے نہیں۔

وَمَا۔ وَ، حرف عطف، اور،مَا، نافیہ، نہیں ہے (اور نہیں ہے)

لِلظّٰلِمِیۡنَ(لِ۔ اَلظّٰلِمِیۡنَ)لِ، حرف جار، کیلئے،اَلظّٰلِمِیۡنَ، مجرور،ظُلۡمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ظالموں، ظلم کرنے والے (ظالموں کیلئے)

مِنۡ اَنۡصَارٍ۔ مِنۡ، حرف جار، زائدہ برائے عموم،اَنۡصَارٍ، مجرور، مدد کرنے والے، مددگاروں، واحد،نَاصِرٌ (کوئی مددگار، کوئی مدد کرنے والے)

رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعۡنَا مُنَادِیًا یُّنَادِیۡ لِلۡاِیۡمَانِ اَنۡ اٰمِنُوۡا بِرَبِّکُمۡ فَاٰمَنَّا ۖ	اے ہمارے رب! بے شک ہم نے ایک پکارنے والے کو سنا وہ ایمان کی طرف پکار رہا تھا کہ تم اپنے رب پر ایمان لاؤ تو ہم ایمان لے آئے۔

رَبَّنَا، اصل میں یَارَبَّنَا ہے(یَا۔ رَبَّ۔ نَا)یَا، حرف ندا، اے، محذوف ہے،رَبَّنَا، منادٰی،رَبَّ، مضاف، رب،نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (اے ہمارے رب)

اِنَّنَا(اِنَّ۔ نَا)اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک،نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم نے (بے شک ہم نے)

سَمِعۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم سَمِعَ یَسۡمَعُ، مصدر سَمۡعٌ، سننا (ہم نے سنا)

مُنَادِیًا۔ مُنَادَاةٌ، مصدر سے اسم فاعل (منادی کرنے والا، پکارنے والا)

یُنَادِیۡ، فعل مضارع واحد مذکر غائب نَادٰی یُنَادِیۡ، مصدر مُنَادَاةٌ، پکارنا، منادی کرنا (وہ پکار رہا تھا)

لِلۡاِیۡمَانِ(لِ۔ اَلۡاِیۡمَانِ)لِ، حرف جار بمعنٰی اِلٰی کی طرف،اَلۡاِیۡمَانِ، مجرور، ایمان (ایمان کی طرف)

اَنۡ، مصدریہ (کہ) اٰمِنُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر اٰمَنَ یُؤۡمِنُ، مصدر اِیۡمَانًا، ایمان لانا (تم ایمان لاؤ)

بِرَبِّكُمۡ (بِ۔ رَبِّ۔ كُمۡ) بِ، حرف جار، بمعنیٰ عَلٰی، پر، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، كُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے رب پر)

فَاٰمَنَّا (فَ۔ اٰمَنَّا) فَ، حرف عطف، تو، اٰمَنَّا، فعل ماضی جمع متکلم اٰمَنَ یُؤۡمِنُ، مصدر اِیۡمَانًا، ایمان لانا، ہم ایمان لے آئے (تو ہم ایمان لے آئے)

رَبَّنَا فَاغۡفِرۡ لَنَا ذُنُوۡبَنَا وَ كَفِّرۡ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَ تَوَفَّنَا مَعَ الۡاَبۡرَارِ ﴿۱۹۳﴾	اے ہمارے رب! پس ہم کو ہمارے گناہ بخش دے اور ہم سے ہماری برائیاں دور کر دے اور تو ہمیں نیک لوگوں کے ساتھ موت دے۔

رَبَّنَا، اصل میں، یَارَبَّنَا ہے (یَا۔ رَبَّ۔ نَا) یا، حرف ندا، اے، محذوف ہے، رَبَّنَا، منادیٰ، رَبَّ، مضاف، رب، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (اے ہمارے رب)

فَاغۡفِرۡ لَنَا (فَ۔ اِغۡفِرۡ۔ لَ۔ نَا) فَ، حرف عطف، پس، اِغۡفِرۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر غَفَرَ يَغۡفِرُ، مصدر غُفۡرَانٌ، بخشنا، معاف کرنا، بخش دے، لَ، حرف جار، کو، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (پس بخش دے ہم کو) ذُنُوۡبَنَا (ذُنُوۡبَ۔ نَا) ذُنُوۡبَ، مضاف، گناہوں، واحد، ذَنۡبٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے گناہ) وَ، حرف عطف (اور)

كَفِّرۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر كَفَّرَ يُكَفِّرُ، مصدر تَكۡفِيۡرًا، دور کرنا (تو دور کر دے)

عَنَّا (عَنۡ۔ نَا) عَنۡ، حرف جار، سے، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم سے)

سَيِّاٰتِنَا (سَيِّاٰتِ۔ نَا) سَيِّاٰتِ، مضاف، برائیاں، واحد، سَيِّئَةٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری برائیاں) وَ، حرف عطف (اور)

تَوَفَّنَا (تَوَفَّ۔ نَا) تَوَفَّ، فعل امر واحد مذکر حاضر تَوَفّٰى يَتَوَفّٰى، مصدر تَوَفِّيٌّ موت دینا، تو موت دے، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں (تو ہمیں موت دے)

مَعَ الْاَبْرَارِ۔ مَعَ، مضاف، ساتھ، اَبْرَارِ، مضاف الیہ، نیک لوگ کے، واحد، بَرٌّ (نیک لوگوں کے ساتھ)

رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰی رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ؕ	اے ہمارے رب! اور تو ہمیں دے جس کا تو نے اپنے رسولوں کے ذریعے ہم سے وعدہ کیا اور ہمیں قیامت کے دن رسوانہ کرنا۔

رَبَّنَا، اصل میں، یَارَبَّنَا، ہے (یَا۔ رَبَّ۔ نَا) یَا، حرف ندا، اے، محذوف ہے، رَبَّنَا، منادٰی، رَبَّ، مضاف، رب، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (اے ہمارے رب) وَ، حرف عطف (اور)

اٰتِنَا (اٰتِ۔ نَا) اٰتِ، فعل امر واحد مذکر حاضر اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا، تو دے، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں، (تو ہمیں دے) مَا، موصولہ (جس کا)

وَعَدْتَّنَا (وَعَدْتَّ۔ نَا) وَعَدْتَّ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر وَعَدَ یَعِدُ، مصدر وَعْدٌ، وعدہ کرنا، تو نے وعدہ کیا، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم سے (تو نے ہم سے وعدہ کیا)

عَلٰی رُسُلِكَ (عَلٰی۔ رُسُلِ۔ كَ) عَلٰی، حرف جار بمعنٰی باء، کے ذریعے، رُسُلِ، مجرور، مضاف، رسولوں، واحد، رَسُوْلٌ، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے (اپنے رسولوں کے ذریعے)

وَلَا تُخْزِنَا (وَ۔ لَاتُخْزِ۔ نَا) وَ، حرف عطف، اور، لَاتُخْزِ، فعل نہی واحد مذکر حاضر اَخْزٰی یُخْزِیْ، مصدر اِخْزَآءٌ، رسوا کرنا، تو رسوانہ کر، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں (اور تو ہمیں رسوانہ کرنا)

یَوْمَ الْقِیٰمَةِ۔ یَوْمَ، مضاف، دن، اَلْقِیٰمَةِ، مضاف الیہ، قیامت کے (قیامت کے دن)

اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ۝۱۹۴	بے شک تو وعدہ کی خلاف ورزی نہیں کرتا۔

اِنَّكَ (اِنَّ۔ كَ) اِنَّ، حرف مشبہ فعل، بے شک، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر تو (بے شک تو)

لَاتُخْلِفُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر حاضر اَخْلَفَ یُخْلِفُ، مصدر اِخْلَافٌ، خلاف ورزی کرنا (تو خلاف ورزی نہیں کرتا) اَلْمِیْعَادَ، اسم مصدر (وعدہ)

فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ اَنِّیْ لَآ اُضِیْعُ	پھر اُن کے رب نے اُن کی (دُعا) قبول کرلی کہ بے شک میں

عَمَلَ عَامِلٍ مِّنۡکُمۡ مِّنۡ ذَکَرٍ اَوۡ اُنۡثٰی ۚ	تم میں سے مرد ہو یا عورت کسی عمل کرنے والے کے عمل کو ضائع نہیں کروں گا۔

فَاسۡتَجَابَ(فَ ۔ اِسۡتَجَابَ) فَ، حرف عطف پھر، اِسۡتَجَابَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِسۡتَجَابَ یَسۡتَجِیۡبُ، مصدر اِسۡتِجَابَۃٌ، قبول کرنا، قبول کرلی (پھر قبول کرلی)

لَھُمۡ (لَ ۔ ھُمۡ) لَ، حرف جار، کی، ھُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کی)

رَبُّھُمۡ (رَبُّ ۔ ھُمۡ) رَبُّ، مضاف، رب، ھُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے رب نے)

اَنِّیۡ (اَنِّ ۔ یۡ) اَنِّ، یہ اصل میں اَنَّ ہے یۡ کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، یۡ، ضمیر واحد متکلم میں (کہ بے شک میں)

لَآ اُضِیۡعُ، فعل مضارع منفی واحد متکلم اَضَاعَ یُضِیۡعُ، مصدر اِضَاعَۃٌ، ضائع کرنا (میں ضائع نہیں کروں گا)

عَمَلَ، مصدر، کام، عمل ہر وہ کام کسی جاندار سے بامقصد ہو، اسے عمل کہتے ہیں، عَامِلٍ، عَمَلٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (عمل کرنے والا)

مِّنۡکُمۡ (مِنۡ ۔ کُمۡ) مِنۡ، حرف جار، سے، کُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم میں سے)

مِنۡ ذَکَرٍ ۔ مِنۡ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، ذَکَرٍ، مجرور، مرد، نر، جمع، ذُکُوۡرٌ وَّ ذُکۡرَانٌ (مرد ہو)

اَوۡ، حرف عطف (یا) اُنۡثٰی (عورت) مادہ، جمع، اِنَاثًا،

بَعۡضُکُمۡ مِّنۡۢ بَعۡضٍ ۚ	تمہارے بعض بعض میں سے ہیں (تم آپس میں ایک ہو)

بَعۡضُکُمۡ (بَعۡضُ ۔ کُمۡ) بَعۡضُ، مضاف، کچھ، ٹکڑا، کل کے اعتبار سے شے کے کسی جز کو بعض کہتے ہیں۔

بعض، کُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے بعض)

مِّنۡۢ بَعۡضٍ ۔ مِنۡ، حرف جار، سے، بَعۡضٍ، مجرور، بعض (بعض میں سے)

فَالَّذِیۡنَ ھَاجَرُوۡا وَ اُخۡرِجُوۡا مِنۡ دِیَارِھِمۡ	تو وہ لوگ جنہوں نے ہجرت کی اور وہ اپنے گھروں سے نکالے

وَ اُوْذُوْا فِیْ سَبِیْلِیْ وَ قٰتَلُوْا وَ قُتِلُوْا لَاُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَیِّاٰتِهِمْ وَ لَاُدْخِلَنَّهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ	گئے اور میری راہ میں ستائے گئے اور اُنہوں نے جہاد کیا اور وہ شہید کئے گئے یقیناً میں اُن سے اُن کی برائیاں ضرور دور کر دوں گا اور بلاشبہ میں اُنہیں ضرور (ایسی) جنتوں میں داخل کروں گا کہ اُن کے نیچے سے نہریں بہتی ہیں۔

فَالَّذِیْنَ (فَ۔ اَلَّذِیْنَ) فَ، حرف عطف، تو، اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جنہوں نے (تو وہ لوگ جنہوں نے) هَاجَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب هَاجَرَ یُهَاجِرُ، مصدر مُهَاجَرَةٌ، ہجرت کرنا (اُنہوں نے ہجرت کی) وَ، حرف عطف (اور)

اُخْرِجُوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب اَخْرَجَ یُخْرِجُ، مصدر اِخْرَاجًا، نکالنا (وہ نکالے گئے)

مِنْ دِیَارِهِمْ۔ مِنْ، حرف جار، سے، دِیَارِ، مجرور، مضاف، گھروں، واحد، دَارٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے گھروں سے) وَ، حرف عطف (اور)

اُوْذُوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب اٰذٰی یُؤْذِیْ، مصدر اِیْذَآءٌ، ستانا، تکلیف دینا (وہ ستائے گئے)

فِیْ سَبِیْلِیْ (فِیْ۔ سَبِیْلِ۔ یْ) فِیْ، حرف جار، میں، سَبِیْلِ، مجرور، مضاف، راہ، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میری (میری راہ میں) وَ، حرف عطف (اور)

قٰتَلُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَاتَلَ یُقَاتِلُ، مصدر مُقَاتَلَةٌ، جنگ کرنا، جہاد کرنا (اُنہوں نے جہاد کیا) وَ، حرف عطف (اور) قُتِلُوْا، فعل ماضی مجہول قَتَلَ یَقْتُلُ، مصدر قَتْلٌ، قتل کرنا، شہید کرنا (وہ شہید کئے گئے) لَاُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ (لَ۔ اُكَفِّرَنَّ۔ عَنْ۔ هُمْ) لَ، لام تاکید، یقیناً، البتہ، اُكَفِّرَنَّ، فعل مضارع واحد متکلم بانون تاکید ثقیلہ كَفَّرَ یُكَفِّرُ، مصدر تَكْفِیْرًا، دور کرنا، میں ضرور دور کر دوں گا، عَنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (یقیناً میں ضرور دور کر دوں گا اُن سے)

سَیِّاٰتِهِمْ (سَیِّاٰتِ۔ هِمْ) سَیِّاٰتِ، مضاف، برائیاں، خطائیں، واحد، سَیِّئَةٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر

غائب، اُن کی (اُن کی برائیاں) وَ، حرف عطف (اور)

لَاُدْخِلَنَّهُمْ (لَ۔اُدْخِلَنَّ۔هُمْ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ، اُدْخِلَنَّ، فعل مضارع واحد متکلم بانون تاکید ثقیلہ اَدْخَلَ یُدْخِلُ، مصدر اِدْخَالٌ، داخل کرنا، میں ضرور داخل کروں گا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہیں (اور بلاشبہ میں ضرور داخل کروں گا انہیں) جَنّٰتٍ (جنتوں، باغوں) واحد، جَنَّةٌ،

تَجْرِیْ، فعل مضارع واحد مونث غائب جَرٰی یَجْرِیْ، مصدر جِرْیَانٌ، بہنا، چلنا (بہتی ہے)

مِنْ تَحْتِهَا (مِنْ۔تَحْتِ۔هَا) مِنْ، حرف جار، سے، تَحْتِ، مجرور، مضاف، نیچے، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مونث غائب، اُس کے، ضمیر کا مرجع جَنّٰتِ ہے (اُن کے نیچے سے) الْاَنْهٰرُ (نہریں) واحد، نَهْرٌ،

ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ	اللہ کی طرف سے بدلہ ہے۔

ثَوَابًا (بدلہ) ثواب یہ ثَوْبٌ سے مشتق سے کسی چیز کے پہلی حالت کی طرف لوٹنے کو کہتے ہیں، اعمال کی جزاجو انسان کی طرف لوٹ کر آتی ہے اسے ثواب کہتے ہیں۔

مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، عِنْدِ، مجرور، مضاف، پاس، ہاں، طرف، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ (اللہ کی طرف سے)

وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الثَّوَابِ ﴿۱۹۵﴾	اور اللہ (وہ ہے کہ) اُس کے پاس بہترین ثواب ہے۔

وَاللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ)

عِنْدَهٗ (عِنْدَ۔هٗ) عِنْدَ، مضاف، پاس، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے (اُس کے پاس)

حُسْنُ الثَّوَابِ۔ حُسْنُ، مضاف، بہترین، اچھا، اَلثَّوَابِ، مضاف الیہ، بدلہ، ثواب (بہترین ثواب ہے)

لَا یَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا فِی الْبِلَادِ ﴿۱۹۶﴾ ؕ	آپ کو ہر گز دھوکے میں نہ ڈالے اُن لوگوں کا شہروں میں چلنا پھرنا جنہوں نے کفر کیا۔

لَا یَغُرَّنَّكَ (لَا یَغُرَّنَّ۔كَ) لَا یَغُرَّنَّ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب بانون تاکید ثقیلہ غَرَّ یَغُرُّ، مصدر

غُرُوۡرًا، دھوکہ میں ڈالنا، ہرگز دھوکہ میں نہ ڈالے، كَ، ضمیر واحد حاضر، آپ کو (آپ کو ہرگز دھوکے میں نہ ڈالے) خطاب اگرچہ نبی ﷺ سے ہے لیکن مخاطب پوری امت ہے۔

تَقَلُّبُ، مصدر (چلنا پھرنا، آنا جانا) اَلَّذِيۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (اُن لوگوں کا جنہوں نے)

كَفَرُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكۡفُرُ، مصدر كُفۡرًا، کفر کرنا (اُنہوں نے کفر کیا)

فِی الۡبِلَادِ۔ فِیۡ، حرف جار، میں، اَلۡبِلَادِ، مجرور، شہروں، واحد، اَلۡبَلَدُ (شہروں میں)

مَتَاعٌ قَلِيۡلٌ ۟ قف	بہت تھوڑا فائدہ ہے۔

مَتَاعٌ قَلِيۡلٌ۔ مَتَاعٌ، موصوف، اسم مفرد، معین وقت کا فائدہ اٹھانا معاش، فائدہ، نفع وہ سامان جو کا کام آتا ہے، قَلِيۡلٌ، صفت، قِلَّةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، کم، بہت تھوڑا (بہت تھوڑا فائدہ)

ثُمَّ مَاۡوٰىهُمۡ جَهَنَّمُ ؕ	پھر اُن کا ٹھکانہ جہنم ہے۔

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) مَاۡوٰىهُمۡ (مَاۡوٰى۔ هُمۡ) مَاۡوٰى، مضاف، مصدر اور اسم ظرف، قیام کرنا، ٹھکانہ، سکونت پذیر ہونا، هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کا (ان کا ٹھکانہ) جَهَنَّمُ (جہنم)

وَبِئۡسَ الۡمِهَادُ ۝۱۹۷	اور وہ برا ٹھکانہ ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) بِئۡسَ، فعل ذم، ماضی واحد مذکر غائب، اس کی گردان نہیں آتی (وہ برا ہے)

اَلۡمِهَادُ (بچھونا، ٹھکانہ)

لٰكِنِ الَّذِيۡنَ اتَّقَوۡا رَبَّهُمۡ لَهُمۡ جَنّٰتٌ تَجۡرِیۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا نُزُلًا مِّنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ ؕ	لیکن وہ لوگ جو اپنے رب سے ڈر گئے ان کیلئے باغات ہیں ان کے نیچے سے نہریں بہتی ہیں (وہ) ان میں ہمیشہ رہنے والے ہیں اللہ کی طرف سے مہمانی ہے۔

لٰكِنِ، حرف مشبہ بالفعل (لیکن) اَلَّذِيۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

اِتَّقَوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِتَّقٰى يَتَّقِىۡ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا (وہ ڈر گئے)

رَبِّهِمْ (رَبِّ۔ هُمْ) رَبِّ، مضاف، رب، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب اپنے (اپنے رب سے)
لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کیلئے)
جَنّٰتٌ (جنتیں باغات) واحد، جَنَّةٌ،
تَجْرِیْ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب جَرٰی یَجْرِیْ، مصدر جِرْیَانٌ، بہنا، چلنا (بہتی ہے)
مِنْ تَحْتِهَا (مِنْ۔ تَحْتِ۔ هَا) مِنْ، حرف جار، سے، تَحْتِ، مجرور، مضاف، نیچے، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع جَنّٰتٌ ہیں (اُن کے نیچے سے) اَلْاَنْهٰرُ (نہریں) واحد، نَهْرٌ،
خٰلِدِیْنَ۔ خُلُوْدٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ہمیشہ رہنے والے)
فِیْهَا (فِیْ۔ هَا) فِیْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع جَنّٰتٌ ہے (اُن میں)
نُزُلًا، اسم (مہمانی کا کھانا، طعام، ضیافت، مہمانی)
مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، عِنْدِ، مجرور، مضاف، پاس، طرف، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی طرف سے)

وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّلْاَبْرَارِ ﴿۱۹۸﴾	اور جو اللہ کے پاس ہے وہ نیک لوگوں کے لئے بہتر ہے۔

الثلثة

وَمَا۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، موصولہ، جو (اور جو)
عِنْدَ اللّٰهِ۔ عِنْدَ، مضاف، پاس، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے پاس ہے) خَيْرٌ (بہتر)
لِّلْاَبْرَارِ (لِ۔ اَلْاَبْرَارِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلْاَبْرَارِ مجرور، نیکوکاروں، نیک لوگوں، واحد بَرٌّ (نیک لوگوں کیلئے)

وَاِنَّ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَمَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ خٰشِعِيْنَ لِلّٰهِ ۙ لَا يَشْتَرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ	اور بے شک اہل کتاب میں سے بعض وہ ہیں جو یقیناً ایمان رکھتے ہیں اللہ پر اور جو تمہاری طرف نازل کیا گیا اور جو ان کی طرف نازل کیا گیا اللہ کیلئے عاجزی کرنے والے ہیں اور وہ اللہ کی آیات کو تھوڑی قیمت میں نہیں بیچتے۔

وَاِنَّ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک (اور بے شک)

مِنۡ اَهۡلِ الۡكِتٰبِ۔ مِنۡ، حرف جار تبعیضیہ، میں سے بعض، اَهۡلُ الۡكِتٰبِ، مجرور، اہل کتاب مراد یہود و نصاریٰ (اہل کتاب میں سے بعض)

لَمَنۡ (لَ۔ مَنۡ) لَ، لام تاکید، یقیناً، البتہ، مَنۡ، اسم موصول، جو (یقیناً وہ جو)

يُّؤۡمِنُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اٰمَنَ يُؤۡمِنُ، مصدر اِيۡمَانًا، ایمان لانا، ایمان رکھنا (وہ ایمان رکھتے ہیں)

بِاللّٰهِ (بِ۔ اَللّٰهِ) بِ، حرف جار بمعنیٰ عَلٰی، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر)

وَمَاۤ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَاۤ، موصولہ، جو (اور جو)

اُنۡزِلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَنۡزَلَ يُنۡزِلُ، مصدر اِنۡزَالٌ، نازل کرنا (نازل کیا گیا)

اِلَيۡكُمۡ (اِلٰی۔ كُمۡ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، كُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری طرف)

وَمَاۤ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَاۤ، موصولہ، جو (اور جو)

اُنۡزِلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَنۡزَلَ يُنۡزِلُ، مصدر اِنۡزَالٌ، اتارنا، نازل کرنا (نازل کیا گیا)

اِلَيۡهِمۡ (اِلٰی۔ هِمۡ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، هِمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کی طرف)

خٰشِعِيۡنَ۔ خُشُوۡعًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (عاجزی کرنے والے، ڈرنے والے) واحد، خَاشِعٌ،

لِلّٰهِ (لِ۔ اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کیلئے)

لَا يَشۡتَرُوۡنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اِشۡتَرٰی يَشۡتَرِیۡ، مصدر اِشۡتِرَآءٌ، خریدنا، بیچنا (وہ نہیں بیچتے ہیں) بِاٰيٰتِ اللّٰهِ (بِ۔ اٰيٰتِ۔ اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، کو، اٰيٰتِ، مجرور، مضاف، آیات، واحد، اٰيَةٌ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی آیات کو)

ثَمَنًا قَلِيۡلًا۔ ثَمَنًا، موصوف، قیمت، قَلِيۡلًا، صفت، قِلَّةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، تھوڑی، کم (تھوڑی قیمت)

اُولٰٓئِكَ لَهُمۡ اَجۡرُهُمۡ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ ؕ	یہی لوگ ہیں ان کیلئے ان کا اجر اُن کے رب کے پاس ہے۔

اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع بعید (یہی لوگ ہیں)

لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کیلئے)

اَجْرُهُمْ۔ اَجْرُ، مضاف، اجر، بدلہ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کا (اُن کا اجر)

عِنْدَ رَبِّهِمْ (عِنْدَ۔ رَبِّ۔ هِمْ) عِنْدَ، مضاف، پاس، رَبِّ، مضاف الیہ، مضاف، رب کے، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے رب کے پاس)

اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝١٩٩	بے شک اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ کا ذاتی نام، اللہ (بے شک اللہ)

سَرِيْعُ الْحِسَابِ۔ سَرِيْعُ۔ سُرْعَةٌ، مصدر سے بروزن فَعِيْلٌ، بمعنی فاعل واحد مذکر صفت مشبہ، جلد کرنے والا، جلد لینے والا) اَلْحِسَابِ، حساب (جلد حساب لینے والا)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا ۛ	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! تم صبر کرو اور مقابلہ میں مضبوط رہو اور (جہاد کیلئے) کمر بستہ رہو۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا (يَا۔ اَيُّهَا۔ الَّذِيْنَ۔ اٰمَنُوْا) يَا، حرف ندا، اے، اَيُّهَا، جب منادی میں اَلْ داخل ہو تو مذکر کیلئے يَا، کے ساتھ اَيُّهَا بڑھاتے ہیں، اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا، منادی، اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگو جو، اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا، ایمان لائے ہو (اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو) اِصْبِرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر صَبَرَ يَصْبِرُ، مصدر صَبْرًا، صبر کرنا (تم صبر کرو)

وَ، حرف عطف (اور) صَابِرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر صَابَرَ يُصَابِرُ، مصدر مُصَابَرَةٌ، مقابلہ میں مضبوط رہنا (تم مقابلہ میں مضبوط رہو)

وَرَابِطُوْا۔ وَ، حرف عطف اور، رَابِطُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر رَابَطَ يُرَابِطُ، مصدر مُرَابَطَةٌ، تیار رہنا، کمر بستہ رہنا، تم کمر بستہ رہو (اور تم کمر بستہ رہو)

وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝٢٠٠ ع	اور اللہ سے ڈرو تا کہ تم فلاح پا جاؤ۔

ع ۲۰

وَاتَّقُو اللّٰهَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِتّقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّقٰی یَتَّقِیْ، مصدر اِتّقَآءٌ، ڈرنا، تم ڈرو،
اَللّٰهَ، اللہ (اور تم اللہ سے ڈرو)

لَعَلَّكُمْ (لَعَلَّ۔ كُمْ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، تاکہ، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تاکہ تم)

تُفْلِحُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَفْلَحَ یُفْلِحُ، مصدر اِفْلَاحًا، فلاح پانا (تم فلاح پاجاؤ)

اٰيَاتُهَا:۱۷۶	سُوْرَةُ النِّسَآءِ مَدَنِيَّةٌ	رُكُوْعَاتُهَا:۲۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّ خَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَ بَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّ نِسَآءً ۚ	اے لوگو اپنے رب سے ڈرو جس نے تمہیں ایک جان (آدمؑ) سے پیدا کیا ہے اور اُس نے اس سے اُس کی بیوی کو پیدا کیا اور اُن دونوں سے بہت سے مردوں اور عورتوں کو پھیلا دیا۔

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ (يَا۔ اَيُّهَا۔ اَلنَّاسُ) يَا، حرف ندا، اے، اَيُّهَا، جب منادیٰ میں اَلْ داخل ہو تو مذکر کیلئے يَا، کے ساتھ اَيُّهَا بڑھاتے ہیں، اَلنَّاسُ، منادیٰ، اسم جمع مرد عورت ہر طرح کے لوگ، تمام بنی نوع مخاطب ہیں، لوگو (اے لوگو) اِتَّقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّقٰى يَتَّقِيْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا (تم ڈرو)

رَبَّكُمْ (رَبَّ۔ كُمْ) رَبَّ، مضاف، رب، پروردگار، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر اپنے (اپنے رب سے) اَلَّذِيْ، اسم موصول واحد مذکر (جس نے)

خَلَقَكُمْ (خَلَقَ۔ كُمْ) خَلَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَلَقَ يَخْلُقُ، مصدر خَلْقٌ، پیدا کرنا، پیدا کیا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (تمہیں پیدا کیا)

مِنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ۔ مِنْ، حرف جار، سے، نَفْسٍ، مجرور، موصوف، نفس جان، وَاحِدَةٍ، صفت، ایک (مؤنث) (ایک جان سے) وَ، حرف عطف (اور)

خَلَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَلَقَ يَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا (اُس نے پیدا کیا)

مِنْهَا (مِنْ۔ هَا) مِنْ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس، ضمیر کا مرجع نَفْسٍ ہے (اُس سے) زَوْجَهَا (زَوْجَ۔ هَا) زَوْجَ، مضاف، خاوند، بیوی، جوڑا، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کی (اس کی بیوی) وَ، حرف عطف (اور)

بَثَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب بَثَّ یَبُثُّ، مصدر بَثٌّ، پھیلانا (اس نے پھیلا دیا)
مِنۡهُمَا (مِنۡ۔ هُمَا) مِنۡ، حرف جار، سے، هُمَا، مجرور، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، اُن دونوں (اُن دونوں سے)
رِجَالًا كَثِیۡرًا۔ رِجَالًا، موصوف، مردوں، واحد، رَجُلٌ۔ كَثِیۡرًا، صفت، كَثۡرَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ،
بہت سے (بہت سے مردوں) وَ نِسَآءً۔ وَ، حرف عطف، اور، نِسَآءً، عورتیں، واحد، اِمۡرَاَةٌ (اور عورتوں)

وَ اتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِیۡ تَسَآءَلُوۡنَ بِهٖ وَ الۡاَرۡحَامَ ؕ	اور تم اللہ سے ڈرو جس کے واسطے سے تم ایک دوسرے سے سوال کرتے ہو اور قرابت والوں سے (قطع رحمی سے ڈرو)

وَاتَّقُوا اللّٰهَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِتَّقُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّقٰی یَتَّقِیۡ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، تم ڈرو،
اَللّٰهَ، اللہ سے (اور تم اللہ سے ڈرو) اَلَّذِیۡ، اسم موصول واحد مذکر (جس)
تَسَآءَلُوۡنَ، اصل میں، تَتَسَآءَلُوۡنَ، تھا، ایک ت حذف ہے، فعل مضارع جمع مذکر حاضر تَسَائَلَ
یَتَسَائَلُ، مصدر تَسَائُلٌ، ایک دوسرے سے سوال کرنا، باہم سوال کرنا (تم ایک دوسرے سے سوال کرتے
ہو) بِهٖ (بِ۔ ہ) بِ، حرف جار، کے ذریعے، کے واسطے سے، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے
واسطے سے) وَ، حرف عطف (اور) اَلۡاَرۡحَامَ (رشتوں، رحموں) واحد، رِحۡمٌ،
اس کا اطلاق تمام رشتوں پر ہوتا ہے استعارہ کے طور پر رحم کا لفظ قرابت کے معنی میں استعمال ہوا ہے
وَالۡاَرۡحَامَ، منصوب ہے اس کا عطف لفظ اللہ پر ہے۔
وَتَّقُو الۡاَرۡحَامَ، یعنی قرابت والوں سے قطعی رحمی سے ڈرو۔

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَیۡكُمۡ رَقِیۡبًا ①	بے شک اللہ تم پر نگہبان ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)
كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ یَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (وہ ہے)
عَلَیۡكُمۡ (عَلٰی۔ كُمۡ) عَلٰی، حرف جار، پر، كُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)

رَقِیْبًا، اللہ تعالیٰ کا صفاتی نام، رُقُوْبٌ، مصدر سے صفت مشبہ (نگہبان)

وَاٰتُوا الْیَتٰمٰٓی اَمْوَالَھُمْ وَلَا تَتَبَدَّلُوا الْخَبِیْثَ بِالطَّیِّبِ	اور تم یتیموں کو ان کے مال دو اور تم پاک (ستھری چیز) کے بدلے ناپاک (گندی چیز) کو مت تبدیل کرو۔

وَاٰتُوا الْیَتٰمٰی۔ وَ، حرف عطف، اور، اٰتُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَاءٌ، دینا، تم دو، اَلْیَتٰمٰی، یتیموں، واحد، اَلْیَتِیْمُ (اور تم یتیموں کو دو)

اَمْوَالَھُمْ (اَمْوَالَ۔ ھُمْ) اَمْوَالَ، مضاف، مالوں، واحد، مَالٌ، ھُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے مال) وَ، حرف عطف (اور)

لَا تَتَبَدَّلُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر تَبَدَّلَ یَتَبَدَّلُ، مصدر تَبَدُّلٌ، باہم بدلنا، تبدیل کرنا (تم مت تبدیل کرو) اَلْخَبِیْثَ۔ خُبْثٌ، مصدر سے صفت مشبہ (خبیث، گندی چیز، ناپاک)

بِالطَّیِّبِ (بِ۔ اَلطَّیِّبِ) بِ، حرف جار، کے بدلے، اَلطَّیِّبِ، مجرور، طِیْبٌ، سے صفت مشبہ، ستھری چیز، پاک، عمدہ (پاک (ستھری چیز) کے بدلے)

وَلَا تَاْکُلُوْٓا اَمْوَالَھُمْ اِلٰٓی اَمْوَالِکُمْ ؕ	اور تم ان کے اموال اپنے مالوں کے ساتھ (ملا کر) مت کھاؤ

وَ، حرف عطف (اور) لَا تَاْکُلُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر اَکَلَ یَاْکُلُ، مصدر اَکْلٌ، کھانا (تم مت کھاؤ)

اَمْوَالَھُمْ (اَمْوَالَ۔ ھُمْ) اَمْوَالَ، مضاف، مالوں، واحد، مَالٌ، ھُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے مالوں) اِلٰی اَمْوَالِکُمْ (اِلٰی۔ اَمْوَالِ۔ کُمْ) اِلٰی، حرف جار، تک، طرف، ساتھ، کسی چیز کی انتہائی حد بتانے کیلئے آتا ہے، ایک چیز کو دوسری سے ملانا ہو تو معیت کے معنٰی دیتا ہے، اَمْوَالِ، مضاف، مجرور، مالوں کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے مالوں کے ساتھ)

اِنَّهٗ کَانَ حُوْبًا کَبِیْرًا ۝۲	بے شک یہ بہت بڑا گناہ ہے۔

اِنَّهٗ (اِنَّ۔ هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ، یہ (بے شک یہ)

كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہے)
حُوْبًا كَبِيْرًا۔ حُوْبًا، موصوف، اسم، گناہ، وبال، كَبِيْرًا، صفت، كِبَرًا، مصدر سے صفت مشبہ، بہت بڑا، (بہت بڑا گناہ)

وَ اِنۡ خِفۡتُمۡ اَلَّا تُقۡسِطُوۡا فِى الۡيَتٰمٰى فَانۡكِحُوۡا مَا طَابَ لَـكُمۡ مِّنَ النِّسَآءِ مَثۡنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ۚ	اور اگر تمہیں ڈر ہو کہ یتیم (لڑکیوں) کے معاملے میں انصاف نہ کر سکو گے تو (دوسری) عورتوں میں سے جو تم کو اچھی لگیں دو دو اور تین تین اور چار چار سے نکاح کر لو۔

وَاِنْ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِنْ، شرطیہ، اگر (اور اگر)
خِفْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر خَافَ يَخَافُ، مصدر خَوْفًا، خوف کھانا، اِنْ، ماضی سے پہلے آکر مضارع کا معنیٰ دیتا ہے (تمہیں ڈر ہو)
اَلَّا (اَنْ۔ لَا) اَنْ، مصدریہ، کہ، لَا، نافیہ، نہ (کہ نہ)
تُقْسِطُوْا، اصل میں، تُقْسِطُوْنَ، تھا، اِنْ، کی وجہ نون اعرابی گرا ہوا ہے، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَقْسَطَ يُقْسِطُ، مصدر اِقْسَاطٌ، انصاف کرنا (تم انصاف کر سکو گے)
فِى الْيَتٰمٰى۔ فِىْ، حرف جار، کے معاملے میں، اَلْيَتٰمٰى، مجرور، یتیموں، واحد، اَلْيَتِيْمُ (یتیموں کے معاملے میں) فَانْكِحُوْا (فَ۔ اِنْكِحُوْا) فَ، حرف عطف، تو، اِنْكِحُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر نَكَحَ يَنْكِحُ، مصدر نِكَاحٌ، نکاح کرنا، شادی کرنا (تو تم نکاح کر لو)
مَاطَابَ۔ مَا، موصولہ، جو، طَابَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب طَابَ يَطِيْبُ، مصدر طِيْبًا، اچھا لگنا، اچھی لگے (جو اچھی لگے) لَكُمْ (لَ۔ كُمْ) لَ، حرف جار، کو، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم کو)
مِنَ النِّسَآءِ۔ مِنْ، حرف جار سے، اَلنِّسَآءِ، مجرور، عورتوں، واحد، اِمْرَاَةٌ (عورتوں میں سے)
مَثْنٰى (دو دو) وَ، حرف عطف (اور) ثُلٰثَ (تین تین)

وَ، حرف عطف (اور) رُبٰعَ (چار چار)

فَاِنۡ خِفۡتُمۡ اَلَّا تَعۡدِلُوۡا فَوَاحِدَةً اَوۡ مَا مَلَكَتۡ اَيۡمَانُكُمۡ ؕ	پھر اگر تمہیں ڈر ہو کہ تم عدل نہ کر سکو گے تو ایک ہی (بیوی) یا وہ (لونڈی) جس کے تمہارے دائیں ہاتھ مالک بنے ہیں

فَاِنۡ (فَ۔اِنۡ) فَ، حرف عطف، پھر، اِنۡ، شرطیہ، اگر (پھر اگر)

اِنۡ، فعل ماضی سے پہلے آکر فعل مضارع کے معنٰی دیتا ہے،

خِفۡتُمۡ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر خَافَ يَخَافُ، مصدر خَوۡفًا، ڈرنا (تمہیں ڈر ہو)

اَلَّا (اَنۡ۔لَا) اَنۡ، مصدریہ، کہ، لَا، نافیہ، نہ (کہ نہ)

تَعۡدِلُوۡا، اصل میں، تَعۡدِلُوۡنَ، تھا، اِنۡ، کی وجہ سے نون اعرابی گرا ہوا ہے، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَدَلَ يَعۡدِلُ، مصدر عَدۡلًا، عدل کرنا (تم عدل کر سکو گے)

فَوَاحِدَةً (فَ، وَاحِدَةً) فَ، حرف عطف، تو، وَاحِدَةً، اسم فاعل واحد مؤنث، ایک ہی (تو ایک ہی (بیوی))

اَوۡ مَا۔اَوۡ، حرف عطف، یا، مَا، موصولہ، جس کے (یا جس کے)

مَلَكَتۡ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب مَلَكَ يَمۡلِكُ، مصدر مِلۡكًا وَّ مُلۡكًا، مالک بننا (وہ مالک بنے ہیں)

اَيۡمَانُكُمۡ (اَيۡمَانُ۔كُمۡ) اَيۡمَانُ، مضاف، قسمیں، دائیں ہاتھ، واحد، يَمِيۡنٌ، داہنا ہاتھ، كُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے دائیں ہاتھ)

ذٰلِكَ اَدۡنٰۤى اَلَّا تَعُوۡلُوۡا ؕ﴿۳﴾	یہ زیادہ قریب ہے کہ تم بے انصافی نہ کرو۔

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ) اَدۡنٰۤى۔ دُنُوٌّ، مصدر سے اسم تفضیل (زیادہ قریب)

اَلَّا (اَنۡ۔لَا) اَنۡ، مصدریہ، کہ، لَا، نافیہ، نہ (کہ نہ)

تَعُوۡلُوۡا، اصل میں تَعُوۡلُوۡنَ تھا، اَنۡ، کی وجہ سے نون اعرابی گرا ہوا ہے، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَالَ يَعُوۡلُ، مصدر عَوۡلًا، ایک طرف جھکنا، بے انصافی کرنا (تم بے انصافی کرو)

وَ اٰتُوا النِّسَآءَ صَدُقٰتِهِنَّ نِحۡلَةً ؕ	اور تم عورتوں کو ان کے مہر خوش دلی سے دو۔

وَ اٰتُوا النِّسَآءَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اٰتُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر اٰتٰی یُؤۡتِیۡ، مصدر اِیۡتَآءٌ، دینا، تم دو، اَلنِّسَآءَ، عورتوں، واحد، اِمۡرَاَةٌ (اور تم عورتوں کو دو)

صَدُقٰتِهِنَّ (صَدُقٰتِ۔ هِنَّ) صَدُقٰتِ، مضاف، مہروں، واحد، صَدَقَةٌ، هِنَّ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مؤنث غائب، اُن کے (اُن کے مہر) نِحۡلَةً، معاوضہ کے بغیر عطیہ، مصدر ہے (خوش دلی سے)

فَاِنۡ طِبۡنَ لَكُمۡ عَنۡ شَیۡءٍ مِّنۡهُ نَفۡسًا فَكُلُوۡهُ هَنِیۡٓــًٔا مَّرِیۡٓــًٔا ۴	پھر اگر وہ خوشی سے تمہیں خود اُس سے کچھ حصہ چھوڑ دیں تو تم اُسے مزے سے بغیر روک ٹوک کے کھاؤ۔

فَاِنۡ (فَ۔ اِنۡ) فَ، حرف عطف، پھر، اِنۡ، شرطیہ، اگر (پھر اگر)

طِبۡنَ، فعل ماضی جمع مؤنث غائب طَابَ یَطِیۡبُ، مصدر طِیۡبٌ، خوشی سے چھوڑ دینا (خوشی سے چھوڑ دیں)

لَكُمۡ (لَ۔ كُمۡ) لَ، حرف جار، کو، كُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر تم (تم کو، تمہیں)

عَنۡ شَیۡءٍ۔ عَنۡ، حرف جار، سے، شَیۡءٍ، مجرور، کچھ حصہ، چیز (کچھ حصہ سے)

مِّنۡهُ (مِنۡ۔ هُ) مِنۡ، حرف جار، سے، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس سے)

نَفۡسًا، اسم مفرد نکرہ (جان، جاندار، اپنے سے خود) جمع، اَنۡفُسٌ،

فَكُلُوۡهُ (فَ۔ كُلُوۡا۔ هُ) فَ، حرف عطف، تو، كُلُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَكَلَ یَاۡكُلُ، مصدر اَكۡلٌ، کھانا، تم کھاؤ، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے (تو تم اُسے کھاؤ)

هَنِیۡٓــًٔا۔ هَنَآءٌ، مصدر سے صفت مشبہ (خوش مزہ، پاکیزہ، بغیر مشقت کسی چیز کا حاصل ہونا، خوشگوار کھانا کھلانا، مزے) مَّرِیۡٓــًٔا، مَرَآءَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (خوشگوار، خوش گوار کھانا پانا، خوشی بغیر روک ٹوک کے، خوش ہو کر)

وَلَا تُؤۡتُوا السُّفَهَآءَ اَمۡوَالَكُمُ الَّتِیۡ جَعَلَ اللّٰهُ	اور نادان لوگوں کو اپنے مال مت دو جس (مال) کو اللہ نے

لَكُمْ قِيٰمًا وَّارْزُقُوْهُمْ فِيْهَا وَاكْسُوْهُمْ وَ قُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ﴿۵﴾	تمہارے لئے سہارا بنایا ہے اور تم اُنہیں اس میں سے کھلاؤ اور انہیں پہناؤ اور تم ان سے اچھی بات کہو۔

وَلَا تُؤْتُوا۔ وَ، حرف عطف اور، لَا تُؤْتُوا، فعل نہی جمع مذکر حاضر اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا (اور تم مت دو)
اَلسُّفَهَآءَ (کم عقل، نادانوں) واحد، سَفِیْهٌ،

اَمْوَالَكُمْ (اَمْوَالُ۔ كُمْ) اَمْوَالُ، مضاف، مالوں، واحد، مَالُ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے، (اپنے مالوں کو) الَّتِیْ، اسم موصول واحد مؤنث (جس کو)

جَعَلَ اللّٰهُ۔ جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بناتا، بنایا ہے، اَللّٰهُ، اللہ نے، (اللہ نے بنایا ہے) لَكُمْ (لَ۔ كُمْ) لَ، حرف جار، لئے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لئے) قِیٰمًا، مصدر بھی ہے، قَآئِمٌ، کی جمع، قیام، اس چیز کو کہتے ہیں جس سے اس چیز کو بقا وابستہ ہو (سہارا)

وَّارْزُقُوْهُمْ (وَ۔ اُرْزُقُوْا۔ هُمْ) وَ، حرف عطف، اور، اُرْزُقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر رَزَقَ یَرْزُقُ، مصدر رِزْقًا، رزق دینا، کھلانا، تم کھلاؤ، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (اور تم انہیں کھلاؤ)

فِیْهَا (فِیْ۔ هَا) فِیْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر مرجع اَمْوَالَ ہے (اس میں سے) وَ، حرف عطف (اور)

اُكْسُوْهُمْ۔ اُكْسُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر كَسَا یَكْسُوْ، مصدر كَسْوًا، پہنانا، تم پہناؤ، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہیں (تم اُنہیں پہناؤ) وَ، حرف عطف (اور)

قُوْلُوْا لَهُمْ (قُوْلُوْا۔ لَ۔ هُمْ) قُوْلُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، تم کہو، لَ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (تم کہو اُن سے)

قَوْلًا مَّعْرُوْفًا۔ قَوْلًا، موصوف، مصدر، کہنا، بات، مَعْرُوْفًا، صفت، عِرْفَانٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر، اچھی، بھلی، نیکی (اچھی بات)

وَابْتَلُوا الْيَتٰمٰى حَتّٰٓى اِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ ۚ	اور تم یتیموں کی آزمائش کرو یہاں تک کہ جب وہ نکاح (کی عمر) کو پہنچ جائیں۔

وَابْتَلُوا الْيَتٰمٰى ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِبْتَلُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِبْتَلٰی يَبْتَلِيْ، مصدر اِبْتِلَآءٌ، آزمانا، آزمائش کرنا، تم آزمائش کرو، اَلْيَتٰمٰى، یتیموں، واحد، اَلْيَتِيْمُ (اور تم یتیموں کی آزمائش کرو)

حَتّٰٓى، حرف غایت (یہاں تک کہ) اِذَا، ظرف زمان مستقبل بمعنٰی شرط (جب)

اِذَا، ماضی سے پہلے آکر زمانہ ماضی اور فعل مضارع کے معنٰی دیتا ہے۔

بَلَغُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب بَلَغَ يَبْلُغُ، مصدر بُلُوْغًا، پہنچنا (وہ پہنچ جائیں)

اَلنِّكَاحَ، مصدر (وقت نکاح، سن بلوغ، بلوغت، نکاح)

فَاِنْ اٰنَسْتُمْ مِّنْهُمْ رُشْدًا فَادْفَعُوْٓا اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ ۚ	پھر اگر تم اُن میں سمجھداری محسوس کرو تو ان کو اُن کے مال حوالے کر دو۔

فَاِنْ (فَ ۔ اِنْ) فَ، حرف عطف، پھر، اِنْ، شرطیہ، اگر (پھر اگر)

اٰنَسْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اٰنَسَ يُؤْنِسُ، مصدر اِيْنَاسًا، دکھائی دینا، محسوس کرنا (تم محسوس کرو)

مِنْهُمْ (مِنْ ۔ هُمْ) مِنْ، حرف جار بمعنٰی فِيْ، میں، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن میں)

رُشْدًا، مصدر ہے (ہدایت، صلاحیت، ہوشیاری، حسن تدبیر، سمجھداری)

فَادْفَعُوْا (فَ ۔ اِدْفَعُوْا) فَ، حرف عطف، تو، اِدْفَعُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر دَفَعَ يَدْفَعُ، مصدر دَفْعٌ، حوالے کرنا (تو تم حوالے کر دو)

اَمْوَالَهُمْ (اَمْوَالَ ۔ هُمْ) اَمْوَالَ، مضاف، مالوں، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کے مال)

وَلَا تَاْكُلُوْهَآ اِسْرَافًا وَّبِدَارًا اَنْ يَّكْبَرُوْا ؕ	اور اسے فضول خرچی کر کے اور جلدی جلدی (اس خوف سے) مت کھاؤ کہ وہ بڑے ہو جائیں گے۔

وَلَاتَاۡكُلُوۡهَا۔ وَ، حرف عطف، اور، لَاتَاۡكُلُوۡا، فعل نہی جمع مذکر حاضر اَکَلَ یَاۡکُلُ، مصدر اَکۡلًا، کھانا، تم مت کھاؤ، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُسے (اور تم مت کھاؤ اسے)

اِسۡرَافًا، مصدر، ضرورت سے زیادہ خرچ کرنا (فضول خرچی کرکے)

وَ، حرف عطف (اور) بِدَارًا، مصدر ہے (جلدی جلدی، جلدی کرکے شتابی اور سرعت سے کام لے کر)

اَنۡ، مصدریہ (کہ) یَّكۡبَرُوۡا، اصل میں، یَكۡبَرُوۡنَ تھا، اَنۡ، کی وجہ سے نون اعرابی گراہوا ہے، فعل مضارع جمع مذکر غائب كَبِرَ یَكۡبَرُ، مصدر كِبَرًا، بڑا ہونا (وہ بڑے ہو جائیں گے)

وَمَنۡ كَانَ غَنِيًّا فَلۡيَسۡتَعۡفِفۡ ۚ	اور جو مالدار ہو تو چاہیے کہ وہ (یتیم کے مال سے) بچارہے۔

وَمَنۡ كَانَ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَنۡ، شرطیہ، اسم موصول، جو، كَانَ، فعل ماضی ناقص واحد مذکر غائب كَانَ یَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا، وہ ہو (اور جو ہو)

غَنِيًّا۔ غِنَآءٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بے نیاز، غیر محتاج، مالدار)

فَلۡيَسۡتَعۡفِفۡ (فَ۔ لۡ۔ یَسۡتَعۡفِفۡ) فَ، حرف عطف، تو، لۡ، لام امر، چاہیے کہ، یَسۡتَعۡفِفۡ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اِسۡتَعَفَّ یَسۡتَعِفُّ، مصدر اِسۡتِعۡفَافًا، بچا رہنا، وہ بچارہے (تو چاہیے کہ وہ بچارہے)

وَمَنۡ كَانَ فَقِيۡرًا فَلۡيَاۡكُلۡ بِالۡمَعۡرُوۡفِ ۚ	اور جو نادار ہو تو چاہیے کہ وہ جائز طریقے سے کھائے۔

وَمَنۡ كَانَ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَنۡ، شرطیہ، اسم موصول، جو، كَانَ، فعل ماضی ناقص واحد مذکر غائب كَانَ یَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا، وہ ہو (اور جو ہو) فَقِيۡرًا (نادار، غریب، محتاج)

فَلۡيَاۡكُلۡ (فَ۔ لۡ۔ یَاۡكُلۡ) فَ، حرف عطف، تو، لۡ، لام امر، چاہیے کہ، یَاۡكُلۡ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَكَلَ یَاۡكُلُ، مصدر اَكۡلًا، کھانا، وہ کھائے (تو چاہیے کہ وہ کھائے)

بِالۡمَعۡرُوۡفِ (بِ۔ اَلۡمَعۡرُوۡفِ) بِ، حرف جار، سے، اَلۡمَعۡرُوۡفِ، مجرور، اچھے، دستور کے مطابق، جائز طریقے (جائز طریقے سے)

فَاِذَا دَفَعْتُمْ اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ فَاَشْهِدُوْا عَلَيْهِمْ ؕ	پھر جب تم ان کے مال ان کے حوالے کرو تو ان پر گواہ بنالو۔

فَاِذَا (فَ ۔ اِذَا) فَ، حرف عطف، پھر، اِذَا، اسم ظرف مستقبل بمعنیٰ شرط، فعل ماضی سے پہلے آکر فعل ماضی اور مضارع کے معنی دیتا ہے، جب (پھر جب)

دَفَعْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر دَفَعَ يَدْفَعُ، مصدر دَفْعٌ، ہٹانا، حوالے کرنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (تم حوالے کرو) اِلَيْهِمْ (اِلٰى ۔ هِمْ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کی طرف، ان کے) اَمْوَالَهُمْ (اَمْوَالَ ۔ هُمْ) اَمْوَالَ، مضاف، مالوں، واحد، مَالٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے مالوں)

فَاَشْهِدُوْا (فَ ۔ اَشْهِدُوْا) فَ، حرف عطف، تو، اَشْهِدُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَشْهَدَ يُشْهِدُ، مصدر اِشْهَادٌ، گواہ بنانا (تم گواہ بنالو)

عَلَيْهِمْ (عَلٰى ۔ هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن پر)

وَ كَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا ۝	اور اللہ حساب لینے والا کافی ہے۔

وَ كَفٰى ۔ وَ، حرف عطف، اور، كَفٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَفٰى يَكْفِىْ، مصدر كِفَايَةٌ، کافی ہونا، کافی ہے، (اور کافی ہے) بِاللّٰهِ (بِ ۔ اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اَللّٰهِ، مجرور (اللہ)

حَسِيْبًا ۔ حِسَابًا، مصدر سے بروزن فَعِيْلٌ بمعنیٰ فاعل ہے (حساب لینے والا، حساب کرنے والا)

لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَ الْاَقْرَبُوْنَ ۨ	مردوں کا اس میں سے ایک حصہ ہے جو والدین اور قریبی رشتہ داروں نے چھوڑا۔

لِلرِّجَالِ (لِ ۔ اَلرِّجَالِ) لِ، حرف جار، کا، اَلرِّجَالِ، مجرور، مردوں، واحد، اَلرَّجُلُ (مردوں کا)

نَصِيْبٌ (حصہ، میراث میں حصہ، ثوابِ آخرت کا حصہ)

مِّمَّا(مِنۡ۔ مَا) مِن، حرف جار، سے، مَا، مجرو، موصولہ، جو (اس میں سے جو)

تَرَكَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَرَكَ يَتۡرُكُ، مصدر تَرۡكٌ، چھوڑنا (اس نے چھوڑا)

اَلۡوَالِدٰنِ، تثنیہ (والدین) وَ، حرف عطف (اور)

اَلۡاَقۡرَبُوۡنَ، واحد اَلۡاَقۡرَبُ۔ قُرۡبٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ قرابت والا، قریب کے رشتہ دار)

وَ لِلنِّسَآءِ نَصِيۡبٌ مِّمَّا تَرَكَ الۡوَالِدٰنِ وَ الۡاَقۡرَبُوۡنَ مِمَّا قَلَّ مِنۡهُ اَوۡ كَثُرَ ؕ	عورتوں کا اس میں سے حصہ ہے جو والدین اور قریبی رشتہ داروں نے چھوڑا اس میں سے جو قلیل ہو اس (مال) سے یا وہ زیادہ ہو

وَلِلنِّسَآءِ(وَ۔ لِ۔ اَلنِّسَآءِ) وَ، حرف عطف، اور، لِ، حرف جار، کا، اَلنِّسَآءِ، مجرور، عورتوں، واحد، اِمۡرَاَةٌ (اور عورتوں کا) نَصِيۡبٌ (حصہ، میراث میں حصہ، ثوابِ آخرت کا حصہ)

مِّمَّا(مِنۡ۔ مَا) مِن، حرف جار، سے، مَا، مجرو، موصولہ، جو (اس میں سے جو)

تَرَكَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَرَكَ يَتۡرُكُ، مصدر تَرۡكٌ، چھوڑنا (اس نے چھوڑا)

اَلۡوَالِدٰنِ، تثنیہ (والدین) واحد، اَلۡوَالِدُ، وَ، حرف عطف (اور)

اَلۡاَقۡرَبُوۡنَ، واحد اَلۡاَقۡرَبُ، قُرۡبٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ قرابت والا، قریب کے رشتہ دار)

مِّمَّا(مِنۡ۔ مَا) مِن، حرف جار، سے، مَا، مجرو، موصولہ، جو (اس میں سے جو)

قَلَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَلَّ يَقِلُّ، مصدر قِلَّةٌ، تعداد یا مقدار میں کم ہونا، قلیل ہونا (وہ قلیل ہو)

مِنۡهُ(مِنۡ۔ هٗ) مِنۡ، حرف جار، سے، هٗ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُس (اُس سے)

اَوۡ كَثُرَ۔ اَوۡ، حرف عطف، یا، كَثُرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَثُرَ يَكۡثُرُ، مصدر كَثۡرَةٌ، زیادہ ہونا، وہ زیادہ ہو (یا وہ زیادہ ہو)

نَصِيۡبًا مَّفۡرُوۡضًا ۝	(یہ) حصہ مقرر کیا ہوا ہے۔

نَصِيۡبًا مَّفۡرُوۡضًا۔ نَصِيۡبًا، موصوف، حصہ، میراث میں حصہ، مَفۡرُوۡضًا، صفت، فَرۡضٌ، مصدر سے اسم مفعول، مقرر کیا ہوا ((یہ) حصہ مقرر کیا ہوا ہے)

وَ اِذَا حَضَرَ الۡقِسۡمَةَ اُولُوا الۡقُرۡبٰى وَ الۡيَتٰمٰى وَ الۡمَسٰكِيۡنُ فَارۡزُقُوۡهُمۡ مِّنۡهُ وَ قُوۡلُوۡا لَهُمۡ قَوۡلًا مَّعۡرُوۡفًا ﴿۸﴾	اور جب تقسیم کے وقت (غیر وارث) قرابت والے اور یتیم اور مساکین موجود ہوں تو اُن کو اس میں سے کچھ دے دو اور اُن سے اچھی بات کہو۔

وَاِذَا۔ وَ، حرف عطف، اور، اِذَا، اسم ظرف مستقبل بمعنیٰ شرط، جب (اور جب)

حَضَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب حَضَرَ يَحۡضُرُ، مصدر حُضُوۡرٌ آجانا، حاضر ہونا، موجود ہونا (وہ موجود ہوں)

اَلۡقِسۡمَةَ، مصدر، تقسیم کرنا (تقسیم کے وقت)

اُولُو الۡقُرۡبٰى۔ اُولُوۡا، مضاف، والے، صاحب، اَلۡقُرۡبٰى، مضاف الیہ، قرابت، رشتہ دار (قرابت والے)

وَالۡيَتٰمٰى۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلۡيَتٰمٰى، یتیموں، واحد، اَلۡيَتِيۡمُ (اور یتیموں)

وَالۡمَسٰكِيۡنُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلۡمَسٰكِيۡنَ، مسکینوں، واحد، اَلۡمِسۡكِيۡنُ (اور مسکینوں)

فَارۡزُقُوۡهُم (فَ۔ اُرۡزُقُوۡا۔ هُمۡ) فَ، حرف جار، تو، اُرۡزُقُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر رَزَقَ يَرۡزُقُ، مصدر رِزۡقٌ، دینا، رزق دینا، تم دے دو، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (تو تم انہیں دے دو)

مِنۡهُ (مِنۡ۔ هُ) مِنۡ، حرف جار تبعیضیہ، میں سے کچھ، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس میں سے کچھ)

وَ، حرف عطف (اور) قُوۡلُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (تم کہو)

لَهُمۡ (لَ۔ هُمۡ) لَ، حرف جار، سے، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن سے)

قَوۡلًا مَّعۡرُوۡفًا۔ قَوۡلًا، موصوف، مصدر، کہنا، بات، مَعۡرُوۡفًا، صفت، عِرۡفَانٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر، اچھی، نرم (اچھی بات)

وَ لۡيَخۡشَ الَّذِيۡنَ لَوۡ تَرَكُوۡا مِنۡ خَلۡفِهِمۡ	اور چاہیے کہ وہ لوگ ڈریں جو اگر اپنے پیچھے کمزور اولاد چھوڑ

ذُرِّيَّةً ضِعٰفًا خَافُوۡا عَلَيۡهِمۡ ۠	جاتے انہیں اُن پر (کتنا) اندیشہ ہوتا۔

وَلۡيَخۡشَ (وَ۔ لۡ۔ يَخۡشَ) وَ، حرف عطف، اور، لۡ، لام امر، چاہیے کہ، يَخۡشَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب خَشِيَ يَخۡشٰي، مصدر خَشۡيَةٌ، ڈرنا، وہ ڈرے (اور چاہیے کہ وہ ڈرے)

اَلَّذِيۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو) لَوۡ، شرطیہ (اگر)

تَرَكُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب تَرَكَ يَتۡرُكُ، مصدر تَرۡكًا، چھوڑنا، لَوۡ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ چھوڑ جاتے)

مِنۡ خَلۡفِهِمۡ (مِنۡ۔ خَلۡفِ۔ هِمۡ) مِنۡ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، خَلۡفِ، مجرور، مضاف، پیچھے، هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے پیچھے)

ذُرِّيَّةً ضِعٰفًا۔ ذُرِّيَّةً، موصوف، اولاد، ضِعٰفًا، صفت، ضَعۡفًا، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ، واحد، ضَعِيۡفٌ، کمزور (کمزور اولاد)

خَافُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب خَافَ يَخَافُ، مصدر خَوۡفٌ، خوف کھانا، اندیشہ ہونا، لَوۡ، کی وجہ سے ترجمہ (اُنہیں اندیشہ ہوتا)

عَلَيۡهِمۡ (عَلٰي۔ هِمۡ) عَلٰي، حرف جار، پر، هِمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن پر)

فَلۡيَتَّقُوا اللّٰهَ وَلۡيَقُوۡلُوۡا قَوۡلًا سَدِيۡدًا ۝۹	پس چاہیے کہ وہ اللہ سے ڈریں اور چاہیے کہ وہ سیدھی بات کہیں

فَلۡيَتَّقُوا اللّٰهَ (فَ۔ لۡ۔ يَتَّقُوۡا۔ اَللّٰهَ) فَ، حرف عطف، پس، لۡ، لام امر چاہیے کہ، يَتَّقُوۡا، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِتَّقٰي يَتَّقِيۡ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، وہ ڈریں، اَللّٰهَ، اللہ (پس چاہیے کہ وہ اللہ سے ڈریں)

وَلۡيَقُوۡلُوۡا (وَ۔ لۡ۔ يَقُوۡلُوۡا) وَ، حرف عطف، اور، لۡ، لام امر، چاہیے کہ، يَقُوۡلُوۡا، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا، وہ سب کہیں (اور چاہیے کہ وہ کہیں)

قَوۡلًا سَدِيۡدًا۔ قَوۡلًا، موصوف، مصدر، بات، سَدِيۡدًا، صفت، سَدَادٌ، مصدر سے صفت مشبہ، درست اور راست ہونا، سیدھی (سیدھی بات)

اِنَّ الَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ الْيَتٰمٰى ظُلْمًا اِنَّمَا يَاْكُلُوْنَ فِىْ بُطُوْنِهِمْ نَارًا ؕ	بے شک وہ لوگ جو یتیموں کے اموال ظلم سے کھاتے ہیں در حقیقت وہ اپنے پیٹوں میں آگ بھرتے ہیں۔

اِنَّ الَّذِيْنَ۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (بے شک وہ لوگ جو) يَاْكُلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَكَلَ يَاْكُلُ، مصدر اَكْلٌ، کھانا (وہ کھاتے ہیں)

اَمْوَالَ الْيَتٰمٰى۔ اَمْوَالَ، مضاف، مالوں، واحد، مَالٌ، اَلْيَتٰمٰى، مضاف الیہ، یتیموں، واحد، اَلْيَتِيْمُ (یتیموں کے اموال) ظُلْمًا، مصدر (ظلم، ستم، زبردستی)

اِنَّمَا، کلمہ حصر (سوائے اس کے نہیں، بے شک، در حقیقت)

يَاْكُلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَكَلَ يَاْكُلُ، مصدر اَكْلٌ، کھانا، بھرنا (وہ بھرتے ہیں)

فِىْ بُطُوْنِهِمْ (فِىْ۔ بُطُوْنِ۔ هِمْ) فِىْ، حرف جار، میں، بُطُوْنِ، مجرور، مضاف، پیٹوں، واحد، بَطْنٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے پیٹوں میں) نَارًا (آگ)

وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيْرًا ؑ ١٠	اور عنقریب وہ بھڑکتی آگ میں داخل ہوں گے۔

ع ۱۲

وَسَيَصْلَوْنَ (وَ۔ سَ۔ يَصْلَوْنَ) وَ، حرف عطف، اور، سَ، حرف استقبال، عنقریب، مضارع کو مستقبل قریب کے معنیٰ دیتا ہے، يَصْلَوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب صَلِىَ يَصْلٰى، مصدر صَلْىٌ، داخل ہونا، وہ داخل ہوں گے (اور وہ عنقریب داخل ہوں گے)

سَعِيْرًا۔ سَعْرٌ، مصدر، فعیلٌ کے وزن پر مفعول کے معنیٰ میں ہے (بھڑکتی ہوئی آگ)

يُوْصِيْكُمُ اللّٰهُ فِىْٓ اَوْلَادِكُمْ ۗ	اور اللہ تمہیں تمہاری اولاد کے بارے میں حکم دیتا ہے۔

يُوْصِيْكُمُ اللّٰهُ (يُوْصِىْ۔ كُمْ۔ اَللّٰهُ) يُوْصِىْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَوْصٰى يُوْصِىْ، مصدر اِيْصَآءٌ، وصیت کرنا، نصیحت کرنا، حکم دینا، حکم دیتا ہے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر تمہیں، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ تمہیں حکم دیتا ہے) فِىْٓ اَوْلَادِكُمْ۔ فِىْ، حرف جار، کے بارے میں، اَوْلَادِ، مجرور، مضاف، اولاد، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر

جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری اولاد کے بارے میں)

لِلذَّكَرِ مِثۡلُ حَظِّ الۡاُنۡثَيَيۡنِ ۚ	ایک مرد کا (حصہ) دو عورتوں کے حصے کے برابر ہے۔

لِلذَّكَرِ (لِ۔ اَلذَّكَرِ) لِ، حرف جار، کا، اَلذَّكَرِ، مجرور، مذکر مرد (مرد کا)

مِثۡلُ، طرح تشبیہ مانند اسم مفرد ہے تعداد میں مثل ہو تو برابر یا مساوی کہا جاتا ہے (برابر ہے)

حَظِّ الۡاُنۡثَيَيۡنِ۔ حَظِّ، مضاف، حصہ، اَلۡاُنۡثَيَيۡنِ، مضاف الیہ، اُنۡثٰی، کا تثنیہ، دو عورتیں کے (دو عورتوں کے حصے)

فَاِنۡ كُنَّ نِسَآءً فَوۡقَ اثۡنَتَيۡنِ فَلَهُنَّ ثُلُثَا مَا تَرَكَ ۚ	پھر اگر عورتیں دو سے زیادہ ہوں تو اُن کے لئے دو تہائی ہے جو اس نے چھوڑا۔

فَاِنۡ (فَ۔ اِنۡ) فَ، حرف عطف، پھر، اِنۡ، شرطیہ، اگر (پھر اگر)

كُنَّ، فعل ماضی جمع مؤنث غائب كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (وہ ہوں) نِسَآءً (عورتیں) واحد، اِمۡرَاَةٌ،

فَوۡقَ اثۡنَتَيۡنِ: فَوۡقَ، اوپر، زائد، زیادہ، اِثۡنَتَيۡنِ، مؤنث کا تثنیہ، دو عورتیں (دو عورتوں سے زیادہ)

فَلَهُنَّ (فَ۔ لَ۔ هُنَّ) فَ، حرف عطف، تو، لَ، حرف جار، کیلئے، هُنَّ، مجرور، ضمیر جمع مؤنث غائب، اُن (تو اُن عورتوں کیلئے) ثُلُثَا۔ ثُلُثٌ، کا تثنیہ (دو تہائی)

مَا تَرَكَ۔ مَا، موصولہ، جو، تَرَكَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَرَكَ يَتۡرُكُ، مصدر تَرۡكًا، چھوڑنا، اُس نے چھوڑا (جو اس نے چھوڑا)

وَاِنۡ كَانَتۡ وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصۡفُ ؕ	اور اگر ایک ہی عورت (بیٹی) ہو تو اس کیلئے آدھا (ترکہ) ہے۔

وَاِنۡ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِنۡ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

كَانَتۡ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (وہ ہو)

وَاحِدَةً، اسم فاعل واحد مؤنث (ایک ہی عورت)

فَلَهَا النِّصۡفُ (فَ۔ لَ۔ هَا۔ اَلنِّصۡفُ) فَ، حرف عطف، تو، لَ، حرف جار، کیلئے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس عورت، اَلنِّصۡفُ، آدھا ہے (تو اس (عورت) کیلئے آدھا ہے)

وَ لِاَبَوَیۡهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنۡهُمَا السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ اِنۡ كَانَ لَهٗ وَلَدٌ ۚ	اور اس کے ماں باپ کیلئے ان دونوں میں سے ہر ایک کیلئے چھٹا حصہ ہے اس سے جو اس نے چھوڑا اگر اس کی اولاد ہو۔

وَلِاَبَوَیۡهِ (وَ۔ لِ۔ اَبَوَیۡ۔ هِ) وَ، حرف عطف، اور، لِ، حرف جار، کیلئے، اَبَوَیۡ، مضاف، اصل میں اَبٌ کا تثنیہ کا صیغہ، اَبَوَیۡنِ تھا، اضافت کی وجہ سے تثنیہ کا نون گر گیا، ماں باپ، والدین، هِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے (اور اُس کے ماں باپ کیلئے)

لِكُلِّ وَاحِدٍ (لِ۔ كُلِّ۔ وَاحِدٍ) لِ، حرف جار، کیلئے، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، وَاحِدٍ، مضاف الیہ، ایک (ہر ایک کیلئے) مِنۡهُمَا (مِنۡ۔ هُمَا) مِنۡ، حرف جار، سے، هُمَا، مجرور، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، اُن دونوں (اُن دونوں میں سے) اَلسُّدُسُ (چھٹا حصہ ہے)

مِمَّا (مِنۡ۔ مَا) مِنۡ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس سے جو)

تَرَكَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَرَكَ یَتۡرُكُ، مصدر تَرۡكًا، چھوڑنا (اُس نے چھوڑا)

اِنۡ كَانَ۔ اِنۡ، شرطیہ، اگر، كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب غائب كَانَ یَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا، وہ ہو، (اگر وہ ہو) لَهٗ وَلَدٌ (لَ۔ هٗ۔ وَلَدٌ) لَ، حرف جار، کی، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس، وَلَدٌ، بیٹا، بچہ اولاد (اُس کی اولاد)

فَاِنۡ لَّمۡ یَكُنۡ لَّهٗ وَلَدٌ وَّ وَرِثَهٗۤ اَبَوٰهُ فَلِاُمِّهِ الثُّلُثُ ۚ	پھر اگر اس کی اولاد نہ ہو اور اس کے وارث اُس کے ماں باپ بنے ہوں تو اس کی ماں کے لئے ایک تہائی ہے۔

فَاِنۡ (فَ۔ اِنۡ) فَ، حرف عطف، پھر، اِنۡ، شرطیہ، اگر (پھر اگر)

لَّمۡ یَكُنۡ، اصل میں، یَكُوۡنُ، تھا، لَمۡ، کی وجہ سے واؤ گر گئی ہے، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر غائب

كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا(نہ ہو)

لَّهٗ(لَ۔ هٗ)لَ، حرف جار، کی، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اس کی)

وَلَدٌ(اولاد) وَّ، حرف عطف (اور)

وَرِثَهٗ(وَرِثَ۔ هٗ) وَرِثَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب وَرِثَ يَرِثُ، مصدر وِرَاثَةٌ، وارث بننا، وارث بنے ہوں، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے (اُس کے وارث بنے ہوں)

اَبَوٰهُ(اَبَوٰ۔ هُ) اَبَوٰ، اصل میں اَبَوَانِ تھا، تثنیہ کا نون اضافت کی وجہ سے گرا ہوا ہے، مضاف، ماں باپ، هُ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس کے ماں باپ)

فَلِاُمِّهِ الثُّلُثُ(فَ۔ لِ۔ اُمِّ۔ هِ۔ ثُلُثُ) فَ، حرف عطف، تو، لِ، حرف جار، کیلئے، اُمِّ، مجرور، مضاف، ماں، هِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کی، ثُلُثُ، ایک تہائی (تو اس کی ماں کیلئے ایک تہائی ہے)

فَاِنْ كَانَ لَهٗٓ اِخْوَةٌ فَلِاُمِّهِ السُّدُسُ مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصِيْ بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ط	پھر اگر اس کے بھائی (یا بہنیں) ہوں تو اس کی ماں کا چھٹا حصہ ہے وصیت کے بعد جس کی وصیت وہ کر جائے یا قرض (کے بعد)

فَاِنْ كَانَ(فَ۔ اِنْ۔ كَانَ) فَ، حرف عطف، پھر، اِنْ، شرطیہ، اگر، كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ ہو (پھر اگر وہ ہو)

لَهٗ(لَ۔ هٗ) لَ، حرف جار، کے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اس کے) اِخْوَةٌ(بھائیوں) واحد، اَخٌ،

فَلِاُمِّهِ السُّدُسُ(فَ۔ لِ۔ اُمِّ۔ هِ۔ اَلسُّدُسُ) فَ، حرف عطف، تو، لِ، حرف جار، کا، اُمِّ، مجرور، مضاف ماں، هِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کی، اَلسُّدُسُ، چھٹا حصہ (تو اس کی ماں کا چھٹا حصہ ہے)

مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعْدِ، مجرور، مضاف، بعد، وَصِيَّةٍ، مضاف الیہ وصیت (وصیت کے بعد) یعنی وصیت کا حصہ نکالنے کے بعد۔

يُوْصِيْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَوْصٰى يُوْصِيْ، مصدر اِيْصَآءٌ، وصیت کرنا (وہ وصیت کر جائے)

بِهَا(بِ۔ هَا) بِ، حرف جار، کی، هَا، مجرور، اُس، ضمیر کا مرجع وَصِيَّةٍ ہے (اُس کی)
اَوۡ دَيۡنٍ۔ اَوۡ، حرف عطف، یا، دَيۡنٍ، قرض (یا قرض)

اٰبَآؤُكُمۡ وَ اَبۡنَآؤُكُمۡ لَا تَدۡرُوۡنَ اَيُّهُمۡ اَقۡرَبُ لَكُمۡ نَفۡعًا ؕ	تمہارے باپ اور تمہارے بیٹے تم نہیں جانتے اُن میں سے کون تمہیں نفع پہنچانے میں زیادہ قریب ہے۔

اٰبَآؤُكُمۡ۔ اٰبَآءُ، مضاف، باپ، واحد، اَبٌ، كُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے باپ)
وَ، حرف عطف (اور) اَبۡنَآؤُكُمۡ۔ اَبۡنَآءُ، مضاف، بیٹے، واحد، اِبۡنٌ، كُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے بیٹے)
لَا تَدۡرُوۡنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر دَرٰى يَدۡرِىۡ، مصدر دِرَايَةٌ، جاننا (تم نہیں جانتے ہو)
اَيُّهُمۡ (اَىُّ۔ هُمۡ) اَىُّ، استفہامیہ، کون، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن میں سے کون)
اَقۡرَبُ۔ قُرۡبٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ قریب)
لَكُمۡ (لَ۔ كُمۡ) لَ، حرف جار، لئے، كُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لئے، تمہیں)
نَفۡعًا، مصدر (فائدہ، نفع پہنچانا)

فَرِيۡضَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ	اللہ کی طرف سے (یہ حصے) مقرر کردہ ہیں۔

فَرِيۡضَةً۔ فَرۡضٌ، مصدر سے صفت مشبہ واحد مونث (فرض کردہ، مقرر کردہ، مقرر کئے ہوئے)
مِّنَ اللّٰهِ۔ مِنۡ، حرف جار بمعنی اِلٰى، کی طرف سے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کی طرف سے)

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيۡمًا حَكِيۡمًا ﴿۱۱﴾	بے شک اللہ خوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل بے شک، اَللّٰهَ، اللہ کا ذاتی نام، اللہ (بے شک اللہ)
كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (وہ ہے)
عَلِيۡمًا، اللہ کا صفاتی نام، عِلۡمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

حَكِيْمًا، اللہ کا صفاتی نام، حِكْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بڑی حکمت والا)

وَلَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ اَزْوَاجُكُمْ اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهُنَّ وَلَدٌ ۚ	اور تمہارے لئے اس کا نصف حصہ ہے جو تمہاری بیویوں نے چھوڑا اگر ان کی اولاد نہ ہو۔

وَلَكُمْ (وَ۔ لَ۔ كُمْ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، حرف جار، لئے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے، (اور تمہارے لئے) نِصْفُ (نصف ہے) مَا، موصولہ جو (اس کا جو)

تَرَكَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَرَكَ يَتْرُكُ، مصدر تَرْكًا، چھوڑنا (اس نے چھوڑا)

اَزْوَاجُكُمْ (اَزْوَاجُ۔ كُمْ) اَزْوَاجُ، مضاف، بیویاں، واحد، زَوْجٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری بیویاں) اِنْ، شرطیہ (اگر)

لَمْ يَكُنْ، اصل میں، يَكُوْنُ تھا، لَمْ، کی وجہ سے واؤ گر گئی، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (نہ ہو)

لَهُنَّ (لَ۔ هُنَّ) لَ، حرف جار، کی، هُنَّ، مجرور، ضمیر جمع مونث غائب، اُن عورتوں (اُن عورتوں کی)

وَلَدٌ (اولاد)

فَاِنْ كَانَ لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمُ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْنَ مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصِيْنَ بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ؕ	پھر اگر اُن کی اولاد ہو تو تمہارے لئے اس سے چوتھائی حصہ ہے جو اُنہوں نے چھوڑا اس وصیت کے بعد جس کی وہ وصیت کر جائیں یا قرض (کے بعد)

فَاِنْ كَانَ (فَ۔ اِنْ۔ كَانَ) فَ، حرف عطف، پھر، اِنْ، شرطیہ، اگر، كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ ہو (پھر اگر وہ ہو)

لَهُنَّ (لَ۔ هُنَّ) لَ، حرف جار، کی، هُنَّ، مجرور، ضمیر جمع مونث غائب، اُن عورتوں (اُن عورتوں کی)

وَلَدٌ (اولاد) فَلَكُمْ (فَ۔ لَ۔ كُمْ) فَ، حرف عطف، تو، لَ، حرف جار، لئے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر

حاضر، تمہارے (تو تمہارے لئے) اَلرُّبُعُ (چوتھائی ہے)

مِمَّا (مِنۡ۔ مَا) مِنۡ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس سے جو)

تَرَكۡنَ، فعل ماضی جمع مؤنث غائب تَرَكَ يَتۡرُكُ، مصدر تَرۡكٌ، چھوڑنا (اُن عورتوں نے چھوڑا)

مِنۡۢ بَعۡدِ وَصِيَّةٍ۔ مِنۡ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعۡدِ، مجرور، مضاف، بعد، وَصِيَّةٍ، مضاف الیہ، وصیت کے (اس وصیت کے بعد)

يُّوۡصِيۡنَ، فعل مضارع جمع مؤنث غائب اَوۡصٰى يُوۡصِيۡ، مصدر اِيۡصَآءٌ، وصیت کرنا (وہ وصیت کریں)

بِهَآ (بِ۔ هَا) بِ، حرف جار، کی، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس (اُس کی)

اَوۡ دَيۡنٍ۔ اَوۡ، حرف عطف، یا، دَيۡنٍ، قرضہ (یا قرض)

وَلَهُنَّ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكۡتُمۡ اِنۡ لَّمۡ يَكُنۡ لَّكُمۡ وَلَدٌ ۚ	اور اُن (بیویوں) کیلئے اس سے چوتھا حصہ ہے جو تم نے چھوڑا اگر تمہاری اولاد نہ ہو۔

وَلَهُنَّ (وَ۔ لَ۔ هُنَّ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، حرف جار، کیلئے، هُنَّ، مجرور، ضمیر جمع مؤنث غائب، اُن (بیویوں) (اور ان (بیویوں) کیلئے) اَلرُّبُعُ (چوتھائی حصہ)

مِمَّا (مِنۡ۔ مَا) مِنۡ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس سے جو)

تَرَكۡتُمۡ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر تَرَكَ يَتۡرُكُ، مصدر تَرۡكٌ، چھوڑنا (تم نے چھوڑا)

اِنۡ، شرطیہ (اگر) لَّمۡ يَكُنۡ، اصل میں، يَكُوۡنُ تھا، لَمۡ، کی وجہ سے واؤ گر گئی، فعل مضارع واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (وہ نہ ہو)

لَكُمۡ (لَ۔ كُمۡ) لَ، حرف جار، کی، كُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم کی، تمہاری) وَلَدٌ (اولاد)

فَاِنۡ كَانَ لَكُمۡ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ مِمَّا تَرَكۡتُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ وَصِيَّةٍ تُوۡصُوۡنَ بِهَآ اَوۡ	پس اگر تمہاری اولاد ہو تو اُن (بیویوں) کیلئے اس سے آٹھواں حصہ ہے جو تم نے چھوڑا وصیت کے بعد جس کی تم

دَیۡنٍ ؕ	وصیت کر دیا قرض (کے بعد)

فَاِنۡ کَانَ (فَ۔اِنۡ۔کَانَ) فَ، حرف عطف، پس، اِنۡ، شرطیہ، اگر، کَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوۡنُ، مصدر کَوۡنًا، ہونا، ہو (پس اگر ہو)

لَکُمۡ (لَ۔کُمۡ) لَ، حرف جار، کی، کُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم کی، تمہاری) وَلَدٌ (اولاد)

فَلَھُنَّ (فَ، لَ، ھُنَّ) فَ، حرف عطف، تو، لَ، حرف جار، کیلئے، ھُنَّ، مجرور، ضمیر جمع مؤنث غائب، ان بیویوں (توان (بیویوں) کیلئے) اَلثُّمُنُ (آٹھواں حصہ ہے)

مِمَّا (مِنۡ۔مَا) مِنۡ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس سے جو)

تَرَکۡتُمۡ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر تَرَکَ یَتۡرُكُ، مصدر تَرۡکًا، چھوڑنا (تم نے چھوڑا)

مِّنۡۢ بَعۡدِ وَصِیَّۃٍ۔ مِنۡ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعۡدِ، مجرور، مضاف، بعد، وَصِیَّۃٍ، مضاف الیہ، وصیت کے (وصیت کے بعد)

تُوۡصُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَوۡصٰی یُوۡصِیۡ، مصدر اِیۡصَآءً، وصیت کرنا (تم وصیت کرو)

بِھَا (بِ۔ھَا) بِ، حرف جار، کی، ھَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس (اُس کی)

اَوۡ دَیۡنٍ۔ اَوۡ، حرف عطف، یا، دَیۡنٍ، قرض (یا قرض)

وَ اِنۡ کَانَ رَجُلٌ یُّوۡرَثُ کَلٰلَۃً اَوِ امۡرَاَۃٌ وَّ لَہٗۤ اَخٌ اَوۡ اُخۡتٌ فَلِکُلِّ وَاحِدٍ مِّنۡہُمَا السُّدُسُ ۚ	اور کوئی مرد اس کی میراث تقسیم کی جارہی ہو وہ کلالہ ہو یا ایسی کوئی عورت ہو اور اس کا ایک بھائی ہو یا ایک بہن تو ان دونوں میں سے ہر ایک کے لئے چھٹا حصہ ہے۔

وَاِنۡ کَانَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِنۡ، شرطیہ، اگر، کَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوۡنُ، مصدر کَوۡنًا، ہونا، ہو (اور اگر ہو) رَجُلٌ (مرد)

یُّوۡرَثُ، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب اَوۡرَثَ یُوۡرِثُ، مصدر اِیۡرَاثًا، میراث تقسیم کرنا (اُس کی میراث

تقسیم کی جارہی ہو)کَلٰلَةً (جس کی اولاد ہو نہ ماں باپ زندہ نہ ہوں، کلالہ)
اَوِامۡرَاَةٌ۔ اَوۡ، حرف عطف، یا،اِمۡرَاَةٌ، عورت (یا عورت)
وَّلَهٗۤ اَخٌ(وَ۔لَ۔هٗ۔اَخٌ)وَ، حرف عطف، اور،لَ، حرف جار، کا،هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس،
اَخٌ، ایک بھائی (اور اس کا ایک بھائی ہو)
اَوۡ اُخۡتٌ ۔اَوۡ، حرف عطف یا، اُخۡتٌ، ایک بہن (یا ایک بہن)
فَلِكُلِّ وَاحِدٍ(فَ۔ لِ۔ كُلِّ۔ وَاحِدٍ) فَ، حرف عطف، تو،لِ، حرف جار، کیلئے،كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر،
وَاحِدٍ، مضاف الیہ، ایک (تو ہر ایک کے لئے)
مِنۡهُمَا(مِنۡ۔ هُمَا)مِنۡ، حرف جار، سے،هُمَا، مجرور، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، اُن دونوں (اُن دونوں میں
سے)اَلسُّدُسُ (چھٹا حصہ ہے)

فَاِنۡ كَانُوۡۤا اَكۡثَرَ مِنۡ ذٰلِكَ فَهُمۡ شُرَكَآءُ فِى الثُّلُثِ مِنۡۢ بَعۡدِ وَصِيَّةٍ يُّوۡصٰى بِهَاۤ اَوۡ دَيۡنٍۙ غَيۡرَ مُضَآرٍّ‌ ۚ	پھر اگر وہ اس سے زیادہ ہوں تو وہ سب ایک تہائی میں شریک ہیں وصیت کے بعد جس کی وصیت کی جائے یا قرض (کے بعد) (بشرطیکہ) وہ نقصان پہنچانے والا نہ ہو

فَاِنۡ(فَ۔اِنۡ) فَ، حرف عطف، پھر،اِنۡ، شرطیہ، اگر (پھر اگر)
كَانُوۡۤا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (وہ ہوں)
اَكۡثَرَ۔ كَثۡرَةٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (اکثر، زیادہ)
مِنۡ ذٰلِكَ۔ مِنۡ، حرف جار، سے،ذٰلِكَ، مجرور، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس، یہ (اس سے)
فَهُمۡ (فَ۔هُمۡ) فَ، حرف عطف، تو،هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (تو وہ)
شُرَكَآءُ، شرکا، واحد،شَرِيۡكٌ، شریک،
فِى الثُّلُثِ ۔فِىۡ، حرف جار، میں، ثُلُثِ، مجرور، ایک تہائی (ایک تہائی میں)

مِنۡ بَعۡدِ وَصِيَّةٍ۔ مِنۡ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعۡدِ، مجرور، مضاف، بعد، وَصِيَّةٍ، مضاف الیہ، وصیت کے (وصیت کے بعد)

يُّوۡصٰی، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب اَوۡصٰی يُوۡصِیۡ، مصدر اِيۡصَآءٌ، وصیت کرنا، (وصیت کی جائے)

بِهَآ(بِ۔هَا)بِ، حرف جار کی، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس (اُس کی)

اَوۡدَيۡنٍ۔ اَوۡ، حرف عطف، یا، دَيۡنٍ، قرضہ (یا قرضہ)

غَيۡرَمُضَآرٍّ۔ غَيۡرَ، نفی کیلئے، نہ، مُضَآرٍّ، اسم فاعل واحد مذکر، ضُرٌّ، مادہ، نقصان پہنچانے والا، یعنی مستحق رشتہ داروں کے حقوق تلف کرنے والی وصیت کرکے وارثوں کو نقصان نہ پہنچائے یا کسی کے غلط قرض کا اقرار کرکے وارثوں کو ضرر نہ پہنچائے (وہ نقصان پہنچانے والا نہ ہو، ضرر رساں نہ ہو، نقصان دہ نہ ہو)

وَصِيَّةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ	(یہ) اللہ کی طرف سے حکم ہے۔

وَصِيَّةً(حکم، وصیت، نصیحت)

مِنَ اللّٰهِ۔ مِنۡ، حرف جار بمعنیٰ اِلٰی، کی طرف سے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کی طرف سے)

وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌ حَلِيۡمٌ ؕ﴿۱۲﴾	اور اللہ خوب جاننے والا، نہایت بردبار ہے۔

وَاللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ (اور اللہ)

عَلِيۡمٌ، اللہ کا صفاتی نام، عِلۡمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

حَلِيۡمٌ، اللہ کا صفاتی نام، حِلۡمٌ، مصدر سے صفت مشبہ (نہایت بردبار)

تِلۡكَ حُدُوۡدُ اللّٰهِ ؕ	یہ اللہ کی حدیں ہیں۔

تِلۡكَ، اسم اشارہ واحد مؤنث بعید (یہ)

حُدُوۡدُ اللّٰهِ۔ حُدُوۡدُ، مضاف، حدیں، مقرر کردہ حدود، واحد، حَدٌّ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی حدیں)

وَمَنۡ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ يُدۡخِلۡهُ جَنّٰتٍ	اور جو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے گا وہ اسے

تَجۡرِیۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِیۡنَ فِیۡهَا ؕ	جنتوں میں داخل کرے گا ان کے نیچے سے نہریں بہتی ہیں (وہ) ان میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

وَمَنۡ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَنۡ، شرطیہ، اسم موصول، جو (اور جو)

یُطِعِ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب اَطَاعَ یُطِیۡعُ، مصدر اِطَاعَةٌ، اطاعت کرنا (وہ اطاعت کرے گا)

اَللّٰهُ (اللہ) وَ، حرف عطف (اور)

رَسُوۡلَهٗ (رَسُوۡلَ۔ هٗ) رَسُوۡلَ، مضاف، رسول، پیغمبر، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے (اس کے رسول کی)

یُدۡخِلۡهُ (یُدۡخِلۡ۔ هُ) یُدۡخِلۡ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب اَدۡخَلَ یُدۡخِلُ، مصدر اِدۡخَالٌ، داخل کرنا، وہ داخل کرے گا، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے (وہ اُسے داخل کرے گا)

جَنّٰتٍ (جنتوں، باغوں) واحد، جَنَّةٍ،

تَجۡرِیۡ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب جَرٰی یَجۡرِیۡ، مصدر جِرۡیَانٌ، بہنا، چلنا (وہ بہتی ہے)

مِنۡ تَحۡتِهَا (مِنۡ۔ تَحۡتِ۔ هَا) مِنۡ، حرف جار، سے، تَحۡتِ، مجرور، مضاف، نیچے، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس کے، ضمیر کا مرجع جَنّٰتٍ ہے (ان کے نیچے سے) اَنۡهٰرُ (نہریں) واحد، نَهۡرٌ،

خٰلِدِیۡنَ۔ خُلُوۡدٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ہمیشہ رہنے والے) واحد، خَالِدٌ،

فِیۡهَا (فِیۡ، هَا) فِیۡ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع جَنّٰتٍ ہے (ان میں)

وَذٰلِكَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِیۡمُ ﴿۱۳﴾	اور یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔

وَذٰلِكَ۔ وَ، حرف عطف، اور، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، یہ (اور یہ)

اَلۡفَوۡزُ الۡعَظِیۡمُ۔ اَلۡفَوۡزُ، موصوف، مصدر، کامیابی، اَلۡعَظِیۡمُ، صفت، عَظۡمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت بڑی (بہت بڑی کامیابی)

وَ مَنۡ یَّعۡصِ اللّٰہَ وَ رَسُوۡلَہٗ وَ یَتَعَدَّ حُدُوۡدَہٗ یُدۡخِلۡہُ نَارًا خَالِدًا فِیۡہَا ۪	اور جو اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے گا اور اسکی حدود سے تجاوز کرے گا وہ (اللہ) اسے آگ میں داخل کرے گا (اور وہ) اس میں ہمیشہ رہنے والا ہو گا۔

وَمَنۡ۔وَ، حرف عطف، اور، مَنۡ، شرطیہ، اسم موصول، جو (اور جو)

یَّعۡصِ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَصٰی یَعۡصِیۡ، مصدر عِصۡیَانٌ، نافرمانی کرنا (نافرمانی کرے گا)

اللّٰہَ وَرَسُوۡلَہٗ (اَللّٰہَ۔وَ۔رَسُوۡلَ۔ہٗ) اَللّٰہَ، اللہ، وَ، حرف عطف، اور، رَسُوۡلَ، مضاف، رسول، ہٗ، مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے (اللہ اور اس کے رسول کی)

وَیَتَعَدَّ۔وَ، حرف عطف، اور، یَتَعَدَّ، اصل میں، یَتَعَدّٰی، تھا، فعل مضارع واحد مذکر غائب تَعَدّٰی یَتَعَدّٰی، مصدر تَعَدِّیًا، عبور کرنا، تجاوز کرنا (وہ تجاوز کرے گا)

حُدُوۡدَہٗ۔حُدُوۡدَ، مضاف، حدیں، واحد، حَدٌّ، ہٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کی (اُس کی حدود سے) یُدۡخِلۡہُ (یُدۡخِلۡ۔ہُ) یُدۡخِلۡ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب اَدۡخَلَ یُدۡخِلُ، مصدر اِدۡخَالٌ، داخل کرنا، وہ داخل کرے گا، ہُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے (وہ داخل کرے گا اسے)

نَارًا (آگ) خَالِدًا۔خُلُوۡدٌ، مصدر اسم فاعل واحد مذکر (ہمیشہ رہنے والا) جمع، خَالِدِیۡنَ،

فِیۡہَا (فِیۡ۔ھَا) فِیۡ، حرف جار، میں، ھَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس، ضمیر کا مرجع نَارًا ہے (اُس میں)

وَلَہٗ عَذَابٌ مُّہِیۡنٌ ﴿۱۴﴾ ع	اور اس کے لئے رسوا کرنے والا عذاب ہے۔

ع ۱۴

وَلَہٗ (وَ۔لَ۔ہٗ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، حرف جار، کیلئے، ہٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اور اس کیلئے ہے) عَذَابٌ مُّہِیۡنٌ۔عَذَابٌ، موصوف، عذاب، مُہِیۡنٌ، صفت، اِہَانَۃٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، ذلیل کرنے والا، رسوا کرنے والا (رسوا کرنے والا عذاب)

وَالّٰتِیۡ یَاۡتِیۡنَ الۡفَاحِشَۃَ مِنۡ نِّسَآئِکُمۡ	اور تمہاری عورتوں میں سے جو بدکاری کا ارتکاب کریں

فَاسْتَشْهِدُوْا عَلَيْهِنَّ اَرْبَعَةً مِّنْكُمْ ۚ	تو ان پر اپنے میں سے چار گواہ طلب کرو۔

وَ، حرف عطف (اور) اَلّٰتِيْ، اسم موصول جمع مؤنث (وہ عورتیں جو)
يَاْتِيْنَ، فعل مضارع جمع مؤنث غائب اَتٰى يَاْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا، ارتکاب کرنا، لانا (وہ آئیں، وہ ارتکاب کریں) اَلْفَاحِشَةَ (حد سے بڑھی ہوئی برائی، بے حیائی، بدکاری)
مِنْ نِّسَآئِكُمْ (مِنْ۔ نِسَآءِ۔ كُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، نِسَآءِ، مجرور، مضاف، عورتوں، واحد، اِمْرَاَةٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری عورتوں میں سے)
فَاسْتَشْهِدُوْا (فَ۔ اِسْتَشْهِدُوْا) فَ، حرف عطف، تو، اِسْتَشْهِدُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِسْتَشْهَدَ يَسْتَشْهِدُ، مصدر اِسْتِشْهَادٌ، گواہ طلب کرنا، تم گواہ طلب کرو (تو تم گواہ طلب کرو)
عَلَيْهِنَّ (عَلٰى۔ هِنَّ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِنَّ، مجرور، ضمیر جمع مؤنث غائب، اُن عورتوں (اُن عورتوں پر) اَرْبَعَةً (چار) مِّنْكُمْ (مِنْ، كُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے میں سے)

فَاِنْ شَهِدُوْا فَاَمْسِكُوْهُنَّ فِى الْبُيُوْتِ حَتّٰى يَتَوَفّٰهُنَّ الْمَوْتُ اَوْ يَجْعَلَ اللّٰهُ لَهُنَّ سَبِيْلًا ﴿۱۵﴾	پھر اگر وہ گواہی دے دیں تو اُن عورتوں کو گھروں میں بند رکھو یہاں تک کہ موت ان عورتوں کو اٹھالے یا اللہ ان کے لئے کوئی راستہ بنادے۔

فَاِنْ (فَ۔ اِنْ) فَ، حرف عطف، پھر، اِنْ، شرطیہ، اگر (پھر اگر)
شَهِدُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب شَهِدَ يَشْهَدُ، مصدر شَهَادَةٌ، گواہی دینا، موجود ہونا (وہ گواہی دے دیں) فَاَمْسِكُوْهُنَّ (فَ۔ اَمْسِكُوْا۔ هُنَّ) فَ، حرف عطف، تو، اَمْسِكُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَمْسَكَ يُمْسِكُ، مصدر اِمْسَاكٌ، روکنا، بند رکھنا، تم بند رکھو، هُنَّ، ضمیر جمع مؤنث غائب، اُن عورتوں (تم ان عورتوں کو بند رکھو) فِى الْبُيُوْتِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، اَلْبُيُوْتِ، مجرور، گھروں، واحد، اَلْبَيْتُ (گھروں میں)

حَتّٰی، حرف غایت (یہاں تک کہ)

یَتَوَفّٰھُنَّ (یَتَوَفّٰی۔ ھُنَّ) یَتَوَفّٰی، فعل مضارع واحد مذکر غائب منصوب تَوَفّٰی یَتَوَفّٰی، مصدر تَوَفِّیٌ، اٹھانا، فوت کرنا اٹھالے، ھُنَّ، ضمیر جمع مونث غائب، اُن عورتوں (اُن عورتوں کو اٹھالے) اَلْمَوْتُ (موت)

اَوْیَجْعَلَ اللّٰہُ۔ اَوْ، حرف عطف، یا، یَجْعَلَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، نکالنا، بنادے، اَللّٰہُ، اللہ (یا اللہ بنادے)

لَھُنَّ سَبِیْلًا (لَ۔ ھُنَّ۔ سَبِیْلًا) لَ، حرف جار، کیلئے، ھُنَّ، مجرور، ضمیر جمع مؤنث غائب، اُن عورتوں، سَبِیْلًا، کوئی راستہ (ان عورتوں کے لئے کوئی راستہ)

وَالَّذٰنِ یَاْتِیٰنِھَا مِنْکُمْ فَاٰذُوْھُمَا ۚ	اور تم میں سے وہ دونوں جو اس (بدکاری) کا ارتکاب کریں تو تم ان دونوں کو ایذا دو۔

وَ، حرف عطف (اور) اَلَّذٰنِ، تثنیہ (وہ دونوں جو، یعنی ایک مرد اور ایک عورت) واحد، اَلَّذِیْ،

یَاْتِیٰنِھَا (یَاْتِیَانِ۔ ھَا) یَاْتِیَانِ، فعل مضارع تثنیہ مذکر غائب اَتٰی یَاْتِیْ، مصدر اِتْیَان، آنا، ارتکاب کرنا (وہ دونوں ارتکاب کریں، ھَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس کا، ضمیر کا مرجع فَاحِشَۃَ ہے (وہ دونوں اُس (بدکاری) کا ارتکاب کریں) مِنْکُمْ (مِنْ۔ کُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم میں سے) فَاٰذُوْھُمَا (فَ۔ اٰذُوْا۔ ھُمَا) فَ، حرف عطف، تو، اٰذُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اٰذٰی یُؤْذِیْ، مصدر اِیْذَآءٌ، ایذا دینا، تکلیف دینا، تم ایذا دو، ھُمَا، ضمیر تثنیہ مذکر / مؤنث غائب، اُن دونوں کو (تو تم ایذا دو ان دونوں کو)

فَاِنْ تَابَا وَ اَصْلَحَا فَاَعْرِضُوْا عَنْھُمَا ؕ	پھر اگر وہ دونوں توبہ کرلیں اور دونوں اصلاح کرلیں تو تم ان دونوں سے خیال ہٹالو۔

فَاِنْ (فَ۔ اِنْ) فَ، حرف عطف، پھر، اِنْ، شرطیہ، اگر (پھر اگر)

تَابَا، فعل ماضی تثنیہ مذکر غائب تَابَ یَتُوْبُ، مصدر تَوْبَۃٌ، توبہ کرنا، رجوع کرنا (وہ دونوں توبہ کرلیں)

وَاَصْلَحَا۔ وَ، حرف عطف، اور، اَصْلَحَا، فعل ماضی تثنیہ مذکر غائب اَصْلَحَ یُصْلِحُ، مصدر اِصْلَاحًا، اصلاح کرنا (وہ دونوں اصلاح کرلیں)

فَاَعْرِضُوْا (فَ۔ اَعْرِضُوْا) فَ، حرف عطف، تو، اَعْرِضُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَعْرَضَ یُعْرِضُ، مصدر اِعْرَاضٌ، اعراض کرنا، درگزر کرنا، منہ پھیرنا، کنارہ کرنا، خیال ہٹانا، تم خیال ہٹالو (توتم خیال ہٹالو)

عَنْهُمَا (عَنْ۔ هُمَا) عَنْ، حرف عطف، سے، هُمَا، مجرور، ضمیر تثنیہ مذکر / موٗنث غائب، ان دونوں (اُن دونوں سے)

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ۝١٦	بے شک اللہ بہت توبہ قبول کرنے والا بہت رحم کرنے والا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)

كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہے)

تَوَّابًا، اللہ کا صفاتی نام، تَوْبَۃٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ ہے (بہت توبہ قبول کرنے والا)

رَحِيْمًا، اللہ کا صفاتی نام، رَحْمَۃٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)

اِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللّٰهِ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَتُوْبُوْنَ مِنْ قَرِيْبٍ فَاُولٰٓئِكَ يَتُوْبُ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ؕ	درحقیقت اُن لوگوں کی توبہ کا قبول کرنا اللہ پر ہے جو نادانی سے برائی کرتے ہیں پھر وہ جلدی سے توبہ کرلیتے ہیں تو یہی وہ لوگ ہیں کہ اللہ ان پر رجوع (مہربانی) فرماتا ہے۔

اِنَّمَا، کلمہ حصر، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل اور مَا کافہ جو حصر کیلئے آتی ہے (بے شک، درحقیقت، سوائے اس کے نہیں) اَلتَّوْبَةُ، مصدر ہے (توبہ کرنا، رجوع کرنا، توبہ قبول کرنا)

عَلَى اللّٰهِ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر)

لِلَّذِيْنَ (لِ، اَلَّذِيْنَ) لِ، حرف جار، کی، اَلَّذِيْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (اُن لوگوں کی جو)

یَعۡمَلُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب، عَمِلَ یَعۡمَلُ، مصدر عَمَلًا، کرنا، عمل کرنا (وہ کرتے ہیں)

اَلسُّوۡٓءَ۔ اَلسُّوۡءُ، مصدر سے اسم (برائی)

بِجَهَالَةٍ (بِ۔ جَهَالَةٍ) بِ، حرف جار، سے، جَهَالَةٍ، مجرور، جہالت، نادانی (نادانی سے)

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) یَتُوۡبُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب تَابَ یَتُوۡبُ، مصدر تَوۡبَةٌ، توبہ کرنا (وہ توبہ کر لیتے ہیں) مِنۡ قَرِیۡبٍ۔ مِنۡ، حرف جار، سے، قَرِیۡبٌ، مجرور، نزدیک، قُرۡبٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت قریب (بہت قریب سے یعنی جلدی سے)

فَاُولٰٓئِكَ (فَ۔ اُولٰٓئِكَ) فَ، حرف عطف، تو، اُولٰٓئِكَ، اشارہ جمع بعید، یہ وہی لوگ ہیں (تو یہ وہی لوگ ہیں)

یَتُوۡبُ اللّٰهُ۔ یَتُوۡبُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب تَابَ یَتُوۡبُ، مصدر تَوۡبَةٌ، توبہ کرنا، رجوع کرنا، رجوع فرماتا ہے، اَللّٰهُ، اللہ (اللہ رجوع فرماتا ہے)

عَلَیۡهِمۡ (عَلٰی۔ هِمۡ) عَلٰی، حرف جار، پر، هِمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن پر)

وَ کَانَ اللّٰهُ عَلِیۡمًا حَکِیۡمًا ﴿۱۷﴾	اور اللہ خوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہے۔

وَ کَانَ اللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، کَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوۡنُ، مصدر کَوۡنًا، ہونا، وہ ہے، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ ہے) عَلِیۡمًا، اللہ کا صفاتی نام، عِلۡمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

حَکِیۡمًا، اللہ کا صفاتی نام، حِکۡمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بڑی حکمت والا)

وَ لَیۡسَتِ التَّوۡبَةُ لِلَّذِیۡنَ یَعۡمَلُوۡنَ السَّیِّاٰتِ ۚ	اور نہیں ہے توبہ (قبول) ان لوگوں کی جو برائیاں کرتے ہیں۔

وَلَیۡسَتِ۔ وَ، حرف عطف، اور، لَیۡسَتِ، فعل ماضی ناقص واحد مؤنث غائب، اس کا مضارع اور امر نہیں آتا، نہیں ہے (اور نہیں ہے) اَلتَّوۡبَةُ، مصدر (توبہ کرنا، توبہ قبول فرمانا توبہ)

لِلَّذِیۡنَ (لِ۔ اَلَّذِیۡنَ) لِ، حرف جار، کی، اَلَّذِیۡنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (اُن لوگوں کی جو)

يَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا، کرنا (وہ کرتے ہیں)

السَّيِّاٰتِ (برائیاں، برے کام) واحد، سَيِّئَةٌ،

حَتّٰٓى اِذَا حَضَرَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ اِنِّىْ تُبْتُ الْـٰٔنَ وَلَا الَّذِيْنَ يَمُوْتُوْنَ وَهُمْ كُفَّارٌ ۭ	یہاں تک کہ جب اُن میں سے کسی ایک کو موت آنے لگے وہ کہے بے شک میں اب توبہ کرتا ہوں اور نہ ان لوگوں کی جو مرتے ہیں اس حال میں کہ وہ کافر ہوں۔

حَتّٰٓى، حرف جار و حرف غایت (یہاں تک کہ)

اِذَا، اسم ظرف مستقبل بمعنیٰ شرط (جب) ماضی سے پہلے آکر ماضی اور مضارع کے معنی دیتا ہے۔

حَضَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب حَضَرَ يَحْضُرُ، مصدر حُضُوْرٌ، حاضر ہونا، آنا موجود ہونا (آنے لگے)

اَحَدَهُمْ۔ اَحَدَ، کسی ایک، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن میں سے کسی ایک کو) اَلْمَوْتُ (موت)

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا اِذَا کی وجہ سے ترجمہ (وہ کہے)

اِنِّىْ (اِنَّ۔ یْ) اِنِّ، اصل میں، اِنَّ، ہے، یْ، کی مناسبت سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک

یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں)

تُبْتُ، فعل ماضی واحد متکلم تَابَ يَتُوْبُ، مصدر تَوْبَةٌ، توبہ کرنا، اِذَا کی وجہ سے ترجمہ (میں توبہ کرتا ہوں)

اَلْـٰٔنَ (اب) وَلَا۔ وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ (اور نہ)

الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (اُن لوگوں کی جو)

يَمُوْتُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب مَاتَ يَمُوْتُ، مصدر مَوْتًا، مرنا (وہ مرتے ہیں)

وَهُمْ۔ وَ، حالیہ، اس حال میں کہ، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (اس حال میں کہ وہ)

كُفَّارٌ، جمع مکسر (کافروں) واحد، كَافِرٌ،

اُولٰۗىِٕكَ اَعْتَدْنَا لَھُمْ عَذَابًا اَلِـيْمًا ١٨	یہی لوگ ہیں کہ ہم نے ان کے لئے دردناک عذاب تیار کیا ہے

اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع مذکر (یہی لوگ ہیں کہ)

اَعۡتَدۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَعۡتَدَ یُعۡتِدُ، مصدر اِعۡتَادًا، تیار کرنا (ہم نے تیار کیا ہے)

لَهُمۡ (لَ۔ هُمۡ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کیلئے)

عَذَابًا اَلِیۡمًا۔ عَذَابًا، موصوف، عذاب، سزا، اَلِیۡمًا، صفت، اَلَمٌ، مصدر سے صفت، مشبہ دکھ دینے والا، دردناک (دردناک عذاب)

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا لَا یَحِلُّ لَكُمۡ اَنۡ تَرِثُوا النِّسَآءَ كَرۡهًا ؕ	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! تمہارے لئے حلال نہیں کہ تم عورتوں کے زبردستی وارث بن جاؤ۔

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا (یَا۔ اَیُّهَا۔ الَّذِیۡنَ۔ اٰمَنُوۡا) یَا، حرف ندا، اے، اَیُّهَا، جب منادی میں اَلۡ داخل ہو تو مذکر کیلئے یَا کے ساتھ اَیُّهَا لگا دیتے ہیں، اَلَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا، منادی، اَلَّذِیۡنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگو جو اٰمَنُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤۡمِنُ، مصدر اِیۡمَانًا، ایمان لانا، ایمان لائے ہو (اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو) لَایَحِلُّ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب حَلَّ یَحِلُّ، مصدر حِلٌّ، حلال ہونا، جائز ہونا (حلال نہیں ہے) لَكُمۡ (لَ۔ كُمۡ) لَ، حرف جار، لئے، كُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لئے) اَنۡ، مصدر (کہ) تَرِثُوۡا، اصل میں، تَرِثُوۡنَ تھا، اَنۡ، مصدریہ کی وجہ نون اعرابی گر گیا ہے، فعل مضارع جمع مذکر حاضر وَرِثَ یَرِثُ، مصدر وِرَاثَةٌ، وارث ہونا (تم وارث بن جاؤ)

اَلنِّسَآءَ (عورتوں) واحد، اِمۡرَاَةٌ۔ كَرۡهًا، مصدر (زبردستی، ناگواری کی حالت میں)

وَلَا تَعۡضُلُوۡهُنَّ لِتَذۡهَبُوۡا بِبَعۡضِ مَآ اٰتَیۡتُمُوۡهُنَّ اِلَّاۤ اَنۡ یَّاۡتِیۡنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَیِّنَةٍ ۚ	اور تم ان عورتوں کو مت روکو تاکہ تم کچھ حصہ لے سکو جو تم نے اُن کو دیا مگر یہ کہ وہ کھلم کھلا بدکاری کا ارتکاب کریں۔

وَلَاتَعۡضُلُوۡهُنَّ۔ وَ، حرف عطف، اور، لَاتَعۡضُلُوۡا، فعل نہی جمع مذکر حاضر عَضَلَ یَعۡضُلُ، مصدر عَضۡلًا

ناجائز روکنا، تم مت روکو، هُنَّ، ضمیر جمع مؤنث غائب، اُن عورتوں (اور تم ان عورتوں کو مت روکو)

لِتَذۡهَبُوۡا (لِ۔ تَذۡهَبُوۡا) لِ، لام تعلیل، تاکہ، تَذۡهَبُوۡا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر ذَهَبَ یَذۡهَبُ، مصدر ذَهَابٌ، لے جانا، لینا، تم لے سکو (تاکہ تم لے سکو)

بِبَعۡضِ (بِ۔ بَعۡضِ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعۡضِ، مجرور، کچھ، ٹکڑا، کل کے اعتبار سے شے کے کسی جز کے بعض کو کہتے ہیں، اس لئے کل کے مقابل بولا جاتا ہے (کچھ حصہ) مَا، موصولہ (جو)

اٰتَیۡتُمُوۡهُنَّ (اٰتَیۡتُمۡ۔ وۡ۔ هُنَّ) اٰتَیۡتُمۡ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اٰتٰی یُؤۡتِیۡ، مصدر اِیۡتَآءٌ، دینا، تم نے دیا، وۡ، اشباع کا، هُنَّ، ضمیر جمع مؤنث غائب، اُن عورتوں (تم نے دیا اُن عورتوں کو)

اِلَّآ، کلمہ استثنا (مگر، سوا) اَنۡ، مصدریہ (یہ کہ)

یَّاۡتِیۡنَ، فعل مضارع جمع مؤنث غائب اَتٰی یَاۡتِیۡ، مصدر اِتۡیَانٌ، آنا، لانا، ارتکاب کرنا (وہ ارتکاب کریں)

بِفَاحِشَةٍ مُّبَیِّنَةٍ (بِ۔ فَاحِشَةٍ۔ مُّبَیِّنَةٍ) بِ، حرف جار، کا، فَاحِشَةٍ، مجرور، موصوف، بدکاری، بے حیائی، مُبَیِّنَةٍ، صفت، تَبۡیِیۡنٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث، کھلم کھلا، کھلی ہوئی (کھلم کھلا بدکاری کا)

وَعَاشِرُوۡهُنَّ بِالۡمَعۡرُوۡفِ ۚ	اور تم ان عورتوں کے ساتھ اچھے طریقے سے زندگی گزارو۔

وَعَاشِرُوۡهُنَّ۔ وَ، حرف عطف، اور، عَاشِرُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر عَاشَرَ یُعَاشِرُ، مصدر مُعَاشَرَةٌ، زندگی گزارنا، تم زندگی گزارو، هُنَّ، ضمیر جمع مؤنث غائب، اُن عورتوں (اور تم ان عورتوں کے ساتھ زندگی گزارو) بِالۡمَعۡرُوۡفِ (بِ۔ اَلۡمَعۡرُوۡفِ) بِ، حرف جار، سے، اَلۡمَعۡرُوۡفِ، مجرور، عِرۡفَانٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر، اچھا طریقہ، بھلے دستور کے مطابق (اچھے طریقے سے)

فَاِنۡ كَرِهۡتُمُوۡهُنَّ فَعَسٰۤى اَنۡ تَكۡرَهُوۡا شَيۡـًٔـا وَّيَجۡعَلَ اللّٰهُ فِيۡهِ خَيۡرًا كَثِيۡرًا ﴿۱۹﴾	پھر اگر تم ان عورتوں کو ناپسند کرو تو ہو سکتا ہے کہ تم کسی چیز کو ناپسند کرو اور اللہ نے اس میں بہت بھلائی رکھ دی ہو۔

فَاِنۡ (فَ۔اِنۡ) فَ، حرف عطف، پھر، اِنۡ، شرطیہ، اگر (پھر اگر)
کَرِھۡتُمُوۡھُنَّ (کَرِھۡتُمۡ۔وۡ۔ھُنَّ) کَرِھۡتُمۡ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر کَرِہَ یَکۡرَہُ، مصدر کُرۡھًا، ناپسند کرنا تم ناپسند کرو، وۡ، اشباع کا، ھُنَّ، ضمیر جمع مؤنث غائب، اُن عورتوں (تم ناپسند کرو اُن عورتوں کو)
فَعَسٰی (فَ۔عَسٰی) فَ، حرف عطف تو، عَسٰی، فعل جامد ہے توقع ہے، امید ہے ہو سکتا ہے فعل ناقص کا صیغہ ماضی ہے، اس کا مضارع نہیں آتا یہ لفظ کے لحاظ سے ماضی ہے لیکن معنی کے لحاظ سے مستقبل ہے۔
اَنۡ تَکۡرَھُوۡا۔اَنۡ، مصدریہ، کہ، تَکۡرَھُوۡا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر کَرِہَ یَکۡرَہُ، مصدر کُرۡھًا، ناپسند کرنا (کہ تم ناپسند کرو) شَیۡـًٔا (کسی چیز کو)
وَیَجۡعَلَ اللّٰہُ۔وَ، حرف عطف، اور، یَجۡعَلَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب جَعَلَ یَجۡعَلُ، مصدر جَعۡلًا، بنانا، رکھنا، رکھ دی ہو، اَللّٰہُ، اللہ (اور اللہ نے رکھ دی ہو)
فِیۡهِ (فِیۡ۔هِ) فِیۡ، حرف جار، میں، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس میں)
خَیۡرًا کَثِیۡرًا۔خَیۡرًا، موصوف، بھلائی، کَثِیۡرًا، صفت، کَثۡرَۃٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت (بہت بھلائی)

وَ اِنۡ اَرَدۡتُّمُ اسۡتِبۡدَالَ زَوۡجٍ مَّکَانَ زَوۡجٍ ۙ وَّ اٰتَیۡتُمۡ اِحۡدٰىہُنَّ قِنۡطَارًا فَلَا تَاۡخُذُوۡا مِنۡہُ شَیۡـًٔا ؕ	اور اگر تم (ایک) بیوی کو (دوسری) بیوی کی جگہ بدلنا چاہو اور تم نے ان میں سے ایک بیوی کو ڈھیر مال دیا ہو تو تم اس میں سے کچھ بھی نہ لو۔

وَاِنۡ۔وَ، حرف عطف، اور، اِنۡ، شرطیہ، اگر (اور اگر)
اَرَدۡتُّمۡ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اَرَادَ یُرِیۡدُ، مصدر اِرَادَۃٌ، ارادہ کرنا، چاہنا (تم چاہو)
اِسۡتِبۡدَالَ، مصدر ہے اِسۡتَبۡدَلَ یَسۡتَبۡدِلُ، کا (بدلنا)
زَوۡجٍ، میاں اور بیوی دونوں کے لئے یہاں مراد (بیوی)
مَّکَانَ، بدل اسم ظرف (مقام جگہ) زَوۡجٍ (بیوی)

وَاٰتَيْتُمْ۔ وَ، حرف عطف، اور، اٰتَيْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اٰتٰی يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا (تم نے دیا ہو)

اِحْدٰىهُنَّ (اِحْدٰی۔ هُنَّ) اِحْدٰی، ایک عورت، مذکر، اَحَدٌ، هُنَّ، ضمیر جمع مونث غائب، اُن عورتوں، (اُن عورتوں میں سے ایک عورت کو)

قِنْطَارًا، اونچی عمارت کو قَنْطَرَ کہتے ہیں۔ اسی طرح اگر مال کا اونچا ڈھیر لگا دیا جائے تو قِنْطَارًا ہو گا اس کی جمع قَنَاطِيْرُ ہے (مال کا ڈھیر)

فَلَا تَاْخُذُوْا (فَ۔ لَا تَاْخُذُوْا) فَ، حرف عطف، تو، لَا تَاْخُذُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر اَخَذَ يَاْخُذُ، مصدر اَخْذًا، پکڑنا، لینا (تم نہ لو)

مِنْهُ (مِنْ۔ هٗ) مِنْ، حرف جار، سے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس میں سے) شَيْـًٔا (کچھ بھی)

اَتَاْخُذُوْنَهٗ بُهْتَانًا وَّ اِثْمًا مُّبِيْنًا ⑳	کیا تم اُسے بہتان لگا کر اور صریح گناہ کر کے لو گے۔

اَتَاْخُذُوْنَهٗ (اَ۔ تَاْخُذُوْنَ۔ هٗ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، تَاْخُذُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَخَذَ يَاْخُذُ، مصدر اَخْذًا، پکڑنا، لینا تم لے لو گے، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے، ضمیر کا مرجع قِنْطَارًا ہے (کیا تم لو گے اُسے) بُهْتَانًا، صریح جھوٹ جسے آدمی سن کر حیران ہو جائے (بہتان لگا کر)

وَاِثْمًا مُّبِيْنًا۔ وَ، حرف عطف، اور، اِثْمًا، موصوف، گناہ، مُبِيْنًا، صفت، اِبَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، ظاہر کرنے والا، ظاہر صریح (اور صریح گناہ کر کے)

وَ كَيْفَ تَاْخُذُوْنَهٗ وَ قَدْ اَفْضٰى بَعْضُكُمْ اِلٰى بَعْضٍ وَّ اَخَذْنَ مِنْكُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ㉑	اور تم اُسے کیسے لے سکتے ہو حالانکہ یقیناً تم میں سے بعض بعض سے (آپس میں) صحبت کر چکے ہیں اور وہ تم سے پکا عہد لے چکی ہیں۔

وَكَيْفَ۔ وَ، حرف عطف، اور، كَيْفَ، کلمہ استفہام، کیسے (اور کیسے)

تَاْخُذُوْنَهٗ (تَاْخُذُوْنَ۔ هٗ) تَاْخُذُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَخَذَ يَاْخُذُ، مصدر اَخْذًا، پکڑنا، لینا،

تم لے سکتے ہو، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے (تم اسے لے سکتے ہو)

وَ، حالیہ، حالانکہ، قَدْ، کلمہ تحقیق، یقیناً (حالانکہ یقیناً)

اَفْضٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَفْضٰی یُفْضِیْ، مصدر اِفْضَآءٌ، ملنا، صحبت کرنا (مل چکے ہیں، صحبت کر چکے ہیں) بَعْضُکُمْ (بَعْضُ۔ کُمْ) بَعْضُ، مضاف، بعض، کل کا، کچھ حصہ، ٹکڑا، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم میں سے (تم میں سے بعض)

اِلٰی بَعْضٍ۔ اِلٰی، حرف جار بمعنیٰ عَنْ، سے، بَعْضٍ، مجرور، بعض (بعض سے)

وَاَخَذْنَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَخَذْنَ، فعل ماضی جمع مؤنث غائب اَخَذَ یَاْخُذُ، مصدر اَخْذًا، پکڑنا، لینا، وہ لے چکی ہیں (اور وہ لے چکی ہیں)

مِنْکُمْ (مِنْ۔ کُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر تم (تم سے)

مِیْثَاقًا غَلِیْظًا۔ مِیْثَاقًا، موصوف، اسم نکرہ، عہد، غَلِیْظًا، صفت، غِلْظَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ واحد مذکر، سخت پکا (پکا عہد)

وَلَا تَنْكِحُوْا مَا نَكَحَ اٰبَآؤُكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ؕ	اور تم ان عورتوں سے مت نکاح کرو جن سے تمہارے باپوں نے نکاح کیا ہو مگر جو البتہ پہلے گزر چکا۔

وَ، حرف عطف (اور) لَا تَنْكِحُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر نَكَحَ يَنْكِحُ، مصدر نِكَاحٌ، نکاح کرنا (تم مت نکاح کرو) مَا، موصولہ (جن سے)

نَكَحَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب نَكَحَ يَنْكِحُ، مصدر نِكَاحٌ، نکاح کرنا (نکاح کیا ہو)

اٰبَآؤُكُمْ، اٰبَاؤُ، مضاف، باپوں، واحد، اَبٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے باپوں)

مِنَ النِّسَآءِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلنِّسَآءِ، مجرور، عورتوں، واحد، اِمْرَاَةٌ (عورتوں سے)

اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر) مَا، موصولہ (جو)

قَدۡ سَلَفَ۔ قَدۡ، کلمہ تحقیق کلام، تحقیق، البتہ، سَلَفَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب سَلَفَ یَسۡلُفُ، مصدر سَلَفًا وَّسُلُوۡفًا، پہلے گزر جانا، پہلے گزر چکا (البتہ پہلے گزر چکا)

اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً وَّ مَقۡتًا ؕ	بے شک یہ بے حیائی اور ناپسندیدہ (فعل) ہے

اِنَّهٗ (اِنَّ۔ هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، یہ (بے شک یہ)

كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (وہ ہے)

فَاحِشَةً (بے حیائی، فحاشی، بدکاری) وَّ، حرف عطف (اور)

مَقۡتًا، اسم مصدر، بغض شدید باپ کی بیوی سے نکاح اللہ کی دشمنی کا باعث بنے گی (ناپسندیدہ، کراہت)

وَسَآءَ سَبِيۡلًا ؏ ۲۲	اور وہ برا راستہ ہے۔

ع ۴ ۱۴

وَ، حرف عطف (اور) سَآءَ، فعل ماضی ذم واحد مذکر غائب سَآءَ يَسُوۡٓءُ، مصدر سُوۡٓءٌ، برا کرنا، اس نے برا کیا، (وہ برا ہے) سَبِيۡلًا (چلن، راستہ، طریقہ)

حُرِّمَتۡ عَلَيۡكُمۡ اُمَّهٰتُكُمۡ وَ بَنٰتُكُمۡ وَ اَخَوٰتُكُمۡ وَ عَمّٰتُكُمۡ وَ خٰلٰتُكُمۡ وَ بَنٰتُ الۡاَخِ وَ بَنٰتُ الۡاُخۡتِ وَ اُمَّهٰتُكُمُ الّٰتِىۡۤ اَرۡضَعۡنَكُمۡ وَ اَخَوٰتُكُمۡ مِّنَ الرَّضَاعَةِ وَ اُمَّهٰتُ نِسَآٮِٕكُمۡ وَ رَبَآٮِٕبُكُمُ الّٰتِىۡ فِىۡ حُجُوۡرِكُمۡ مِّنۡ نِّسَآٮِٕكُمُ الّٰتِىۡ دَخَلۡتُمۡ بِهِنَّ ۖ	حرام کر دی گئی ہیں تم پر تمہاری مائیں اور تمہاری بیٹیاں اور تمہاری بہنیں اور تمہاری پھوپھیاں اور تمہاری خالائیں اور بھائی کی بیٹیاں اور بہن کی بیٹیاں اور تمہاری وہ مائیں جنہوں نے تمہیں دودھ پلایا ہو اور تمہاری دودھ شریک بہنیں اور تمہاری عورتوں کی مائیں اور تمہاری بیوی کی بیٹیاں (دوسرے خاوند سے) جو تمہاری پرورش میں ہیں تمہاری ان بیویوں سے ہیں جن سے تم صحبت کر چکے ہو۔

حُرِّمَتۡ، فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب حَرَّمَ يُحَرِّمُ، مصدر تَحۡرِيۡمٌ، حرام کرنا (وہ حرام کر دی گئی

ہیں) عَلَيْكُمْ (عَلٰى۔ كُمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)

اُمَّهٰتُكُمْ (اُمَّهٰتُ۔ كُمْ) اُمَّهٰتُ، مضاف، مائیں، واحد، اُمٌّ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری مائیں) وَ، حرف عطف (اور)

بَنٰتُكُمْ (بَنٰتُ۔ كُمْ) بَنٰتُ، مضاف، بیٹیاں، واحد، بِنْتٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری، (تمہاری بیٹیاں) وَ، حرف عطف (اور)

اَخَوٰتُكُمْ (اَخَوٰتُ۔ كُمْ) اَخَوٰتُ، مضاف، بہنیں، واحد، اُخْتٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری بہنیں) وَ، حرف عطف (اور)

عَمّٰتُكُمْ (عَمّٰتُ۔ كُمْ) عَمّٰتُ، مضاف، پھوپھیاں، واحد، عَمَّةٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری پھوپھیاں) وَ، حرف عطف (اور)

خٰلٰتُكُمْ (خٰلٰتُ۔ كُمْ) خٰلٰتُ، مضاف، خالائیں، واحد، خَالَةٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری خالائیں) وَ، حرف عطف (اور)

بَنٰتُ الْاَخِ۔ بَنٰتُ، مضاف، بیٹیاں، واحد، بِنْتٌ، اَلْاَخِ، مضاف الیہ، بھائی کی (بھائی کی بیٹیاں)

وَبَنٰتُ الْاُخْتِ۔ وَ، حرف عطف، اور، بَنٰتِ، مضاف، بیٹیاں، واحد، بِنْتٌ، اُخْتِ، مضاف الیہ، بہن کی (اور بہن کی بیٹیاں) وَ، حرف عطف (اور)

اُمَّهٰتُكُمْ (اُمَّهٰتُ۔ كُمْ) اُمَّهٰتُ، مضاف، مائیں، واحد، اُمٌّ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری، (تمہاری مائیں) الّٰتِیْٓ، اسم موصول جمع مؤنث (وہ جنہوں نے)

اَرْضَعْنَكُمْ (اَرْضَعْنَ۔ كُمْ) اَرْضَعْنَ، فعل ماضی جمع مؤنث غائب اَرْضَعَ يُرْضِعُ، مصدر اِرْضَاعٌ، عورت کا دودھ پلانا، ان عورتوں نے دودھ پلایا، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (اُن عورتوں نے تمہیں دودھ پلایا) وَ، حرف عطف (اور)

اَخَوٰتُكُمْ مِنَ الرَّضَاعَةِ (اَخَوٰتُ۔ كُمْ۔ مِنَ۔ اَلرَّضَاعَةِ) اَخَوٰتُ، مضاف، بہنیں، واحد، اُخْتٌ،

كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری، مِنْ، حرف جار، سے، اَلرَّضَاعَةِ، مجرور، مصدر رہے، دودھ پلانا، دودھ شریک ہونا (تمہاری دودھ شریک بہنیں) وَ، حرف عطف (اور)

اُمَّهٰتُ نِسَآئِكُمْ (اُمَّهٰتُ۔ نِسَآءِ۔ كُمْ) اُمَّهٰتُ، مضاف، مائیں، واحد، اُمٌّ ،نِسَآءِ، مضاف الیہ مضاف، عورتیں، واحد، اِمْرَاَةٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری بیویوں کی مائیں)

وَ، حرف عطف (اور) رَبَآئِبُكُمْ (رَبَآئِبُ۔ كُمْ) رَبَآئِبُ، مضاف، بیوی کی دوسرے خاوند سے بیٹیاں، واحد، رَبِيْبَةٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری بیوی کی دوسرے خاوند سے بیٹیاں)

الّٰتِيْ فِيْ حُجُوْرِكُمْ۔ الّٰتِيْ، اسم موصول جمع مؤنث، وہ جو، فِيْ، حرف جار، میں، حُجُوْرِ، مجرور، مضاف، گود، حفاظت، پرورش، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (وہ جو تمہاری پرورش میں ہیں)

مِّنْ نِّسَآئِكُمْ (مِنْ۔ نِسَآءِ۔ كُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، نِسَآءِ، مجرور، مضاف، عورتوں، واحد، اِمْرَاَةٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری بیویوں سے)

الّٰتِيْ دَخَلْتُمْ بِهِنَّ (الّٰتِيْ۔ دَخَلْتُمْ۔ بِ۔ هِنَّ) الّٰتِيْ، اسم موصول جمع مؤنث، جو، دَخَلْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر دَخَلَ يَدْخُلُ، مصدر دُخُوْلًا، داخل ہونا، تم داخل ہو چکے ہو، بِ، حرف جار، پر، هِنَّ، مجرور، ضمیر جمع مؤنث غائب، اُن عورتوں (جو تم داخل ہو چکے ہو اُن عورتوں پر، اُن بیویوں سے جن سے تم صحبت کر چکے ہو)

فَاِنْ لَّمْ تَكُوْنُوْا دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ ؗ	پس اگر تم نے اُن عورتوں سے صحبت نہ کی ہو تو تم پر کوئی گناہ نہیں۔

فَاِنْ (فَ۔ اِنْ) فَ، حرف عطف، پس، اِنْ، شرطیہ، اگر (پس اگر)

لَّمْ تَكُوْنُوْا دَخَلْتُمْ بِهِنَّ (لَمْ تَكُوْنُوْا۔ دَخَلْتُمْ۔ بِ۔ هِنَّ) لَمْ تَكُوْنُوْا، فعل ناقص مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، تم نہ ہو، دَخَلْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر دَخَلَ يَدْخُلُ

مصدر دُخُوْلًا، داخل ہونا، تم داخل ہوئے، بِ، حرف جار، پر، هِنَّ، مجرور، ضمیر جمع مؤنث غائب، اُن پر (تم ان عورتوں پر داخل نہ ہوئے ہو یعنی تم نے ان عورتوں سے صحبت نہ کی ہو)

فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ (فَ۔ لَا جُنَاحَ۔ عَلٰى۔ كُمْ) فَ، حرف عطف، تو، لَا، نافیہ، نہیں، جُنَاحَ، گناہ، عَلٰى، حرف جار، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تو کوئی گناہ نہیں تم پر)

وَ حَلَآئِلُ اَبْنَآئِكُمُ الَّذِيْنَ مِنْ اَصْلَابِكُمْ ۙ وَ اَنْ تَجْمَعُوْا بَيْنَ الْاُخْتَيْنِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ؕ	اور تمہارے ان بیٹوں کی بیویاں جو تمہاری پشت سے ہیں اور یہ (حرام ہے) کہ دو بہنوں کو ایک ساتھ (نکاح میں) جمع کرو مگر جو البتہ پہلے گزر چکا۔

وَ، حرف عطف (اور) حَلَآئِلُ (بیویاں) واحد، حَلِيْلَةٌ، زوجہ،

اَبْنَآئِكُمْ (اَبْنَآءِ۔ كُمْ) اَبْنَآءِ، مضاف، بیٹوں، واحد، اِبْنٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے بیٹوں کی) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان کی جو)

مِنْ اَصْلَابِكُمْ (مِنْ۔ اَصْلَابِ۔ كُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، اَصْلَابِ، مجرور، مضاف، پشتوں، واحد، صُلْبٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری پشتوں سے)

وَاَنْ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَنْ، مصدریہ، یہ کہ (اور یہ کہ)

تَجْمَعُوْا، اصل میں، تَجْمَعُوْنَ، ہے، اَنْ، کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر جَمَعَ يَجْمَعُ، مصدر جَمْعٌ، جمع کرنا (تم جمع کرو)

بَيْنَ الْاُخْتَيْنِ۔ بَيْنَ، مضاف، درمیان، بیچ، ملاپ ایک ساتھ، اَلْاُخْتَيْنِ، مضاف الیہ، تثنیہ، دو بہنیں کا، دو بہنوں کا ملاپ یعنی (دو بہنوں کو ایک ساتھ (نکاح میں رکھنا))

اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ (اِلَّا۔ مَا۔ قَدْ۔ سَلَفَ) اِلَّا، کلمہ استثنا، مگر، مَا، موصولہ، جو، قَدْ، کلمہ تحقیق، البتہ، سَلَفَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب سَلَفَ يَسْلُفُ، مصدر سَلْفًا، پہلے گزر جانا، پہلے گزر چکا (مگر البتہ جو پہلے

گزر چکا)

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوۡرًا رَّحِيۡمًا ۝٢٣	بے شک اللہ بہت بخشنے والا بہت رحم کرنے والا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ۔اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک ،اَللّٰهَ، اللہ،كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا، وہ ہے (بے شک اللہ ہے)

غَفُوۡرًا، اللہ کا صفاتی نام، غُفۡرَانٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت بخشنے والا)

رَّحِيۡمًا، اللہ کا صفاتی نام، رَحۡمَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)

تَعلِیمُ القُرآن

وَالمُحصَنٰتُ (۵)

قرآن سیکھنے والوں کیلئے آسان گرامر کے ساتھ
لفظی اور با محاورہ ترجمہ

چوہدری عبد السّلام

فون نمبر ۵۴۱۲۷۴۵

عبدالوکیل علوِی

ایم اے (عربی)، ایم، او، ایل (عربی)، ایم اے
(اسلامیات)، ایم اے (تاریخ اسلام)، فاضل عربی
فاضل علوم اسلامیہ

۱۰۶۔حبیب پارک، بالمقابل منصورہ، ملتان روڈ۔لاہور

تصدیق نامہ

میں نے چوہدری عبدالسّلام کے ترجمہ قرآن مجید (تعلیم القرآن) کے پانچویں پارے کا قرآنی متن حرفاً حرفاً پوری توجہ اور احتیاط سے پڑھا ہے۔ میں اس کی صحت کی تصدیق کرتا ہوں کہ اس میں اعراب وغیرہ کی ایسی کوئی غلطی نہیں جس سے قرآن مجید کے متن میں کوئی تبدیلی پیدا ہو جاتی ہو۔

عبدالوکیل علوی

عبدالوکیل علوی

سینئر ریسرچ سکالر، ادارہ معارف اسلامی

منصورہ، لاہور

رجسٹرڈ پروف ریڈر، محکمہ اوقاف، حکومت پنجاب

عرضِ مؤلف

پارہ وَالْمُحْصَنٰتُ (۵) کا آسان گرامر کے ساتھ لفظی اور بامحاورہ ترجمہ پیش ہے۔ قرآن پاک کا ترجمہ سیکھنے کیلئے گرامر کا آنا بہت ضروری ہے۔ پہلے پارہ میں گرامر کے صفحات لگائے گئے ہیں۔ اسے پڑھیں یا کسی اور گرامر کی کتاب کا مطالعہ کریں۔

قرآن کے الفاظ کا گرامر کے ساتھ ترجمہ کیا گیا ہے۔ پھر الفاظ کے ترجمہ کو ملا کر بامحاورہ ترجمہ کی شکل دی گئی ہے۔ فعل کے مصادر اور ساتھ فعل ماضی واحد مذکر غائب اور فعل مضارع واحد مذکر غائب کے صیغے دیئے گئے ہیں تاکہ ترجمہ سیکھنے میں آسانی ہو۔ اگر کوئی کوتاہی نظر آئے تو آگاہ کریں تاکہ اصلاح کی جائے۔

پورے قرآن مجید کا اسی انداز میں ترجمہ کرنے کا ارادہ ہے دعا کریں اللہ پاک مجھے ہمت اور صحت عطا فرمائے اور یہ کوشش میری بخشش کا سبب بن جائے۔

چوہدری عبد السّلام

435 رضا بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور

موبائل نمبر:0322-465586

وَّ الْمُحْصَنٰتُ مِنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ۚ	اور عورتوں میں سے شوہر والیاں (حرام ہیں) مگر (وہ کافر قیدی عورتیں) جن کے مالک تمہارے دائیں ہاتھ بنے ہوں۔

وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ النِّسَآ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلْمُحْصَنٰتُ۔ اِحْصَانٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مؤنث، واحد، مُحْصَنَةٌ، اس کا مادہ، حِصْنٌ، بمعنٰی، قلعہ، محفوظ مراد پاکدامن شوہر والیاں، اس کا عطف ان عورتوں پر ہے جو اس سے پہلے مذکور ہیں، مِنْ، حرف جار، سے، اَلنِّسَآءِ، مجرور، عورتوں، واحد، اِمْرَاَةٌ (اور عورتوں میں سے شوہر والیوں سے نکاح حرام ہے)

اِلَّا، کلمہ استثناء (مگر) مَا، موصولہ (جن کے)

مَلَكَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب مَلَكَ يَمْلِكُ، مصدر مِلْكًا، مالک بنا، مالک ہونا (مالک بنے ہوں)

اَيْمَانُكُمْ (اَيْمَانُ۔ كُمْ) اَيْمَانُ، مضاف، دائیں ہاتھ، واحد، يَمِيْنٌ، دایاں ہاتھ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے دائیں ہاتھ)

كِتٰبَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ ۚ	تم پر اللہ کا حکم ہے۔

كِتٰبَ اللّٰهِ۔ كِتٰبَ، مضاف، فرض، حکم، لکھی ہوئی تحریر، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کا (اللہ کا حکم)

عَلَيْكُمْ (عَلٰى۔ كُمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)

وَ اُحِلَّ لَكُمْ مَّا وَرَآءَ ذٰلِكُمْ اَنْ تَبْتَغُوْا بِاَمْوَالِكُمْ مُّحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ ؕ	اور تمہارے لئے جو ان کے علاوہ ہیں حلال کر دی گئیں کہ تم اپنے مالوں کے بدلے حاصل کرو نکاح میں لانے والے ہوں نہ کہ بدکاری کرنے والے۔

وَ، حرف عطف (اور) اُحِلَّ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَحَلَّ يُحِلُّ، مصدر اِحْلَالٌ، حلال کرنا (حلال کر دی گئی) لَكُمْ (لَ۔ كُمْ) لَ، حرف جار، لئے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لئے)

مَّا، موصولہ (جو) وَرَآءَ، مصدر رہے، آگے ہونا یا پیچھے ہونا (علاوہ۔ سوا)

ذٰلِكُمْ ،اسم اشارہ، كُمْ ، ضمیر جمع مذکر حاضر برائے خطاب (اس کے، ان کے) اَنْ، مصدریہ (کہ)
تَبْتَغُوْا، اصل میں تَبْتَغُوْنَ تھا،اَنْ کی وجہ سے نون اعرابی گرا ہوا ہے، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِبْتَغٰی یَبْتَغِیْ، مصدر اِبْتِغَآءٌ، چاہنا، تلاش کرنا، حاصل کرنا (تم حاصل کرو)
بِاَمْوَالِكُمْ (بِ۔ اَمْوَالِ۔ كُمْ) بِ، حرف جار، کے بدلے، اَمْوَالِ، مجرور، مضاف، مالوں، واحد، مَالٌ، كُمْ ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے مالوں کے بدلے)
مُحْصِنِيْنَ۔ اِحْصَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (نکاح میں لانے والے، بیویوں والے)
غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ۔ غَيْرَ، مضاف، نہ، مُسٰفِحِيْنَ، مضاف الیہ، مُسَافَحَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، بدکاری کرنے والے، زناکار، واحد، مُسَافِحٌ (نہ کہ بدکاری کرنے والے)

فَمَا اسْتَمْتَعْتُمْ بِهٖ مِنْهُنَّ فَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ فَرِيْضَةً ؕ	پھر جو تم ان عورتوں سے فائدہ اٹھاؤ تو اس کے بدلے تم انہیں ان کے مقرر کردہ مہر دو۔

فَمَا (فَ۔ مَا) فَ، حرف عطف، پھر، مَا، موصولہ شرطیہ، جو (پھر جو)
اِسْتَمْتَعْتُمْ ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اِسْتَمْتَعَ يَسْتَمْتِعُ، مصدر اِسْتِمْتَاعٌ، نفع اٹھانا، فائدہ اٹھانا (تم فائدہ اٹھاؤ) بِهٖ (بِ۔ هٖ) بِ، حرف جار، کے بدلے، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے بدلے)
مِنْهُنَّ (مِنْ، هُنَّ) مِنْ، حرف جار، سے، هُنَّ، مجرور، ضمیر جمع مؤنث غائب، ان عورتوں (اُن عورتوں سے)
فَاٰتُوْهُنَّ (فَ۔ اٰتُوْا۔ هُنَّ) فَ، حرف عطف، تو، اٰتُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اٰتٰی يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا، تم دو، هُنَّ، ضمیر جمع مؤنث غائب، اُن عورتوں (تو تم اُن عورتوں کو دو)
اُجُوْرَهُنَّ۔ اُجُوْرَ، مضاف، واحد، اَجْرٌ، اجر، بدلہ، حق، مہر، هُنَّ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مؤنث غائب، اُن عورتوں کے (اُن عورتوں کے مہر)
فَرِيْضَةً۔ فَرْضٌ، مصدر سے صفت مشبہ واحد مؤنث، بطور فرض (مقرر کردہ)

وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا تَرٰضَيْتُمْ بِهٖ مِنْۢ بَعْدِ الْفَرِيْضَةِ ؕ	اور تم پر اس میں کوئی گناہ نہیں ہے جو تم مہر مقرر کرنے کے بعد اس سے (کمی بیشی پر) باہمی راضی ہو جاؤ۔

وَلَا۔ وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

جُنَاحَ۔ جُنُوْحٌ، مصدر سے ایک طرف مائل ہونا (گناہ)

عَلَيْكُمْ (عَلٰی۔ كُمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)

فِيْمَا (فِيْ۔ مَا) فِيْ، حرف جار، میں، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس میں جو)

تَرٰضَيْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر تَرَاضٰى يَتَرَاضٰى، مصدر تَرَاضِيٌ، باہمی راضی ہونا (تم باہمی راضی ہو جاؤ) بِهٖ (بِ۔ هٖ) بِ، حرف جار سے، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس سے)۔

مِنْۢ بَعْدِ الْفَرِيْضَةِ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعْدِ، مجرور، مضاف، بعد، فَرِيْضَةِ، مضاف الیہ، اسم، مہر مقرر کرنے کے (مہر مقرر کرنے کے بعد)

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۲۴﴾	بے شک اللہ خوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)

كَانَ، فعل ماضی ناقص واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہے)

عَلِيْمًا، اللہ کا صفاتی نام، عِلْمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

حَكِيْمًا، اللہ کا صفاتی نام، حِكْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بڑی حکمت والا)

وَ مَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ طَوْلًا اَنْ يَّنْكِحَ الْمُحْصَنٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ فَمِنْ مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ مِّنْ فَتَيٰتِكُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ؕ	اور جو تم میں سے مالی لحاظ سے استطاعت نہ رکھے کہ وہ ایمان والی آزاد عورتوں سے نکاح کر سکے تو (نکاح کرے) تمہاری ان ایمان والی باندیوں سے جن کے مالک تمہارے دائیں ہاتھ بنے ہیں۔

وَمَنْ۔وَ، حرف عطف، اور، مَنْ، اسم موصول، شرطیہ، جو (اور جو)
لَّمْ يَسْتَطِعْ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر غائب اِسْتَطَاعَ يَسْتَطِيْعُ، مصدر اِسْتِطَاعَةٌ، استطاعت رکھنا، قدرت رکھنا (استطاعت نہ رکھے)
مِنْكُمْ (مِنْ۔كُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر تم (تم میں سے)
طَوْلًا، مصدر ہے (لمبا ہونا، لمبائی، گنجائش، مالی لحاظ سے، قدرت مقدور بمعنیٰ مہر ونفقہ) اَنْ، مصدریہ (کہ)
يَّنْكِحَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب نَكَحَ يَنْكِحُ، مصدر نِكَاحٌ، نکاح کرنا (وہ نکاح کر سکے)
الْمُحْصَنٰتُ، نکاح والی عورتیں، آزاد عورتیں، پاکدامن عورتیں، مسلمان عورتیں، یہاں (آزاد عورتیں) مراد ہیں، واحد مُحْصَنَةٌ، الْمُؤْمِنٰتُ، اِيْمَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث (ایمان والیاں) واحد الْمُؤْمِنَةُ
فَمِنْ مَّا (فَ، مِنْ، مَا) فَ، حرف عطف، تو، مِنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، جواب شرط، جن (تو ان سے جن کے) مَلَكَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب مَلَكَ يَمْلِكُ، مصدر مِلْكٌ، مالک بننا (مالک بنے ہیں)
اَيْمَانُكُمْ (اَيْمَانُ۔كُمْ) اَيْمَانُ، مضاف، دائیں ہاتھ، واحد، يَمِيْنٌ، دایاں ہاتھ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے دائیں ہاتھ)
مِنْ فَتَيٰتِكُمْ (مِنْ۔فَتَيٰتِ۔كُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، فَتَيٰتِ، مجرور، مضاف، باندیاں، کنیزوں، واحد، فَتَاةٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری باندیوں سے)
الْمُؤْمِنٰتِ۔اِيْمَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث (ایمان والیاں) واحد، الْمُؤْمِنَةِ،

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِكُمْ ؕ	اور اللہ تمہارے ایمان کو زیادہ جاننے والا ہے۔

وَاللّٰهُ۔وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ)
اَعْلَمُ۔عِلْمٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ جاننے والا)
بِاِيْمَانِكُمْ (بِ۔اِيْمَانِ۔كُمْ) بِ، حرف جار، کو، اِيْمَانِ، مجرور، مضاف، ایمان، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے ایمان کو)

بَعۡضُكُمۡ مِّنۡۢ بَعۡضٍ ۚ	تمہارے بعض بعض سے ہیں (تم ایک دوسرے میں سے ہو)

بَعۡضُكُمۡ (بَعۡضُ۔ كُمۡ) بَعۡضُ، مضاف، بعض، كُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے بعض) مِّنۡۢ بَعۡضٍ۔ مِنۡ، حرف جار، سے، بَعۡضٍ، مجرور، بعض (بعض سے)

فَانۡكِحُوۡهُنَّ بِاِذۡنِ اَهۡلِهِنَّ وَ اٰتُوۡهُنَّ اُجُوۡرَهُنَّ بِالۡمَعۡرُوۡفِ مُحۡصَنٰتٍ غَيۡرَ مُسٰفِحٰتٍ وَّلَا مُتَّخِذٰتِ اَخۡدَانٍ ۚ	تو ان (لونڈیوں) سے اُن کے مالکوں کی اجازت سے نکاح کرو اور اُنہیں ان کے مہر دستور کے مطابق دو (وہ لونڈیاں) قید نکاح میں آنے والیاں ہوں نہ کہ بدکاری کرنے والیاں اور نہ چھپے دوست بنانے والیاں ہوں۔

فَانۡكِحُوۡهُنَّ (فَ۔ اِنۡكِحُوۡا۔ هُنَّ) فَ، حرف عطف، تو، اِنۡكِحُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر نَكَحَ يَنۡكِحُ، مصدر نِكَاحٌ، نکاح کرنا، تم نکاح کرو، هُنَّ، ضمیر جمع مؤنث غائب، اُن عورتوں (تو تم اُن عورتوں سے نکاح کرو) بِاِذۡنِ (بِ۔ اِذۡنِ) بِ، حرف جار، سے، اِذۡنِ، مجرور، اجازت (اجازت سے)

اَهۡلِهِنَّ (اَهۡلِ۔ هِنَّ) اَهۡلِ، مضاف، گھر والے، مالکوں، هِنَّ، مضاف الیہ ضمیر جمع مؤنث غائب، اُن عورتوں (اُن عورتوں کے مالکوں سے) وَ، حرف عطف (اور)

اٰتُوۡهُنَّ (اٰتُوۡا۔ هُنَّ) اٰتُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر اٰتٰی يُؤۡتِيۡ، مصدر اِيۡتَآءٌ، دینا، تم دو، هُنَّ، ضمیر جمع مؤنث غائب، اُن عورتوں (تم اُن عورتوں کو دو)

اُجُوۡرَهُنَّ۔ اُجُوۡرَ، مضاف، واحد، اَجۡرٌ، اجر، بدلہ، مہر، هُنَّ، مضاف الیہ، اُن عورتوں (اُن عورتوں کا مہر) بِالۡمَعۡرُوۡفِ (بِ۔ اَلۡمَعۡرُوۡفِ) بِ، حرف جار، کے مطابق، اَلۡمَعۡرُوۡفِ، مجرور، دستور اچھا طریقہ (دستور کے مطابق) مُحۡصَنٰتٍ۔ اِحۡصَانٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مؤنث (قید نکاح میں آنے والیاں، پاکدامن عورتیں) واحد، مُحۡصَنَةٌ،

غَيۡرَ مُسٰفِحٰتٍ۔ غَيۡرَ، نہ، مُسٰفِحٰتٍ، بدکاری کرنے والیاں، واحد، مُسَافِحَةٌ، بدکردار، فاحشہ، شہوت

کو پورا کرنے والیاں (نہ بدکاری کرنے والیاں)

وَلَا۔ وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ (اور نہ)

مُتَّخِذٰتِ۔ اِتِّخَاذٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث (بنانے والیاں، پکڑنے والیاں)

اَخْدَانٍ (چھپے دوست، پوشیدہ دوست) واحد، خِدْنٌ، مذکر مؤنث دونوں کیلئے آتا ہے۔

فَاِذَآ اُحْصِنَّ فَاِنْ اَتَيْنَ بِفَاحِشَةٍ فَعَلَيْهِنَّ نِصْفُ مَا عَلَى الْمُحْصَنٰتِ مِنَ الْعَذَابِ ؕ	پھر جب (لونڈیاں) نکاح میں آجائیں پھر اگر بدکاری کا ارتکاب کریں تو ان پر آدھی (سزا) ہے جو آزاد عورتوں پر سزا ہے۔

فَاِذَآ (فَ۔ اِذَا) فَ، حرف عطف، پھر، اِذَا، اسم ظرف مستقبل بمعنیٰ شرط، جب (پھر جب)

اُحْصِنَّ، فعل ماضی مجہول جمع مؤنث غائب اَحْصَنَ يُحْصِنُ، مصدر اِحْصَانٌ، نکاح میں آنا (وہ نکاح میں آجائیں) فَاِنْ (فَ۔ اِنْ) فَ، حرف عطف، پھر، اِنْ، شرطیہ، اگر (پھر اگر)

اَتَيْنَ، فعل ماضی جمع مؤنث غائب اَتٰى يَاْتِىْ، مصدر اِتْيَانٌ، لانا، ارتکاب کرنا (وہ لائیں، وہ ارتکاب کریں)

بِفَاحِشَةٍ (بِ۔ فَاحِشَةٍ) بِ، حرف جار، کا، فَاحِشَةٍ، مجرور، بدکاری (بدکاری کا)

فَعَلَيْهِنَّ (فَ۔ عَلٰى۔ هِنَّ) فَ، حرف عطف، تو، عَلٰى، حرف جار، پر، هِنَّ، مجرور، ضمیر جمع مؤنث غائب، اُن عورتوں (تو اُن عورتوں پر) نِصْفُ (آدھی ہے) مَا، موصولہ (جو)

عَلَى الْمُحْصَنٰتِ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، اَلْمُحْصَنٰتِ، مجرور، آزاد عورتیں (آزاد عورتوں پر)

مِنَ الْعَذَابِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلْعَذَابِ، مجرور، عذاب، سزا (سزا سے)

ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِىَ الْعَنَتَ مِنْكُمْ ؕ	یہ (لونڈیوں سے نکاح) اُس کے لئے ہے جو تم میں سے گناہ میں پڑ جانے سے ڈرا۔

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ)

لِمَنْ (لِ۔مَنْ) لِ، حرف جار، کیلئے، مَنْ، مجرور، اسم موصول، جو (اُس کیلئے جو)

خَشِیَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَشِیَ یَخْشٰی، مصدر خَشْیَۃٌ، ڈرنا، خوف کھانا (وہ ڈرا)

اَلْعَنَتَ، مصدر ہے (گناہ میں پڑ جانے سے)

مِنْکُمْ (مِنْ۔کُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم میں سے)

وَ اَنْ تَصْبِرُوْا خَیْرٌ لَّکُمْ ؕ	اور یہ کہ تم صبر کرو تمہارے لئے بہتر ہے۔

وَاَنْ۔وَ، حرف عطف، اور، اَنْ، مصدریہ، یہ کہ (اور یہ کہ)

تَصْبِرُوْا، اصل میں تَصْبِرُوْنَ تھا، اَنْ کی وجہ سے نون اعرابی گرا ہوا ہے، فعل مضارع جمع مذکر حاضر

صَبَرَ یَصْبِرُ، مصدر صَبْرًا، صبر کرنا (تم صبر کرو) خَیْرٌ (بہتر ہے)

لَکُمْ (لَ۔کُمْ) لَ، حرف جار، لئے، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لئے)

وَ اللّٰہُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۲۵﴾ ع	اللہ بہت بخشنے والا بہت رحم کرنے والا ہے۔

ع ۴ / ۱

وَاللّٰہُ۔وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰہُ، اللہ (اور اللہ)

غَفُوْرٌ، اللہ کا صفاتی نام، غُفْرَانٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت بخشنے والا)

رَّحِیْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، رَحْمَۃٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)

یُرِیْدُ اللّٰہُ لِیُبَیِّنَ لَکُمْ وَ یَھْدِیَکُمْ سُنَنَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِکُمْ وَ یَتُوْبَ عَلَیْکُمْ ؕ	اللہ چاہتا ہے کہ وہ تمہارے لئے کھول کر بیان کرے اور تمہیں اُن لوگوں کے طریقوں کی ہدایت دے جو تم سے پہلے تھے اور تم پر توجہ (مہربانی) فرمائے۔

یُرِیْدُ اللّٰہُ۔ یُرِیْدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَرَادَ یُرِیْدُ، مصدر اِرَادَۃٌ، چاہنا، ارادہ کرنا، چاہتا ہے، اَللّٰہُ، اللہ (اللہ چاہتا ہے)

لِیُبَیِّنَ (لِ۔یُبَیِّنَ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، یُبَیِّنَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب بَیَّنَ یُبَیِّنُ، مصدر

تَبَيِّنْ، کھول کر بیان کرنا، وہ کھول کر بیان کرے (تاکہ وہ کھول کر بیان کرے)

لَكُمْ (لَ۔ كُمْ) لَ، حرف جار، لئے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لئے)

وَ، حرف عطف (اور) يَهْدِيَكُمْ (يَهْدِيَ، كُمْ) يَهْدِيَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب هَدٰى يَهْدِيْ، مصدر هِدَايَةٌ، ہدایت دینا، وہ ہدایت دے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ ہدایت دے تمہیں)

سُنَنَ، واحد، سُنَّةٌ (طریقہ، سنت، راہ) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (اُن لوگوں کے جو)

مِنْ قَبْلِكُمْ (مِنْ۔ قَبْلِ۔ كُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلِ، مجرور، مضاف، قبل، پہلے،

كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم سے پہلے)

وَ، حرف عطف (اور) يَتُوْبَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب تَابَ يَتُوْبُ، مصدر تَوْبَةٌ، توبہ کرنا، رجوع کرنا، توجہ فرمانا (وہ توجہ فرمائے)

عَلَيْكُمْ (عَلٰى۔ كُمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿٢٦﴾	اور اللہ خوب جاننے والا، بڑی حکمت والا ہے۔

وَاللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ)

عَلِيْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، عِلْمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

حَكِيْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، حِكْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بڑی حکمت والا)

وَاللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْكُمْ ۠	اور اللہ چاہتا ہے کہ وہ تم پر مہربانی کرے۔

وَاللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ)

يُرِيْدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَرَادَ يُرِيْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، چاہنا، ارادہ کرنا (وہ چاہتا ہے)

اَنْ، مصدریہ (کہ) يَتُوْبَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب تَابَ يَتُوْبُ، مصدر تَوْبَةٌ، توبہ کرنا، رجوع کرنا، مہربانی کرنا (وہ مہربانی کرے)

عَلَيۡكُمۡ (عَلٰى۔ كُمۡ) عَلٰى، حرف جار، پر، كُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)

وَيُرِيۡدُ الَّذِيۡنَ يَتَّبِعُوۡنَ الشَّهَوٰتِ اَنۡ تَمِيۡلُوۡا مَيۡلًا عَظِيۡمًا ﴿۲۷﴾	اور وہ لوگ چاہتے ہیں جو نفسانی خواہشات کی پیروی کرتے ہیں کہ تم جھک جاؤ (گناہ کی طرف) بہت زیادہ جھکنا

وَ، حرف عطف (اور) يُرِيۡدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَرَادَ يُرِيۡدُ، مصدر اِرَادَةٌ، چاہنا، ارادہ کرنا (وہ چاہتا ہے) اَلَّذِيۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

يَتَّبِعُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعٌ، پیروی کرنا، اتباع کرنا (وہ پیروی کرتے ہیں) اَلشَّهَوٰتِ (نفسانی خواہشات) واحد، شَهۡوَةٌ، اَنۡ، مصدریہ (کہ)

تَمِيۡلُوۡا، اصل میں تَمِيۡلُوۡنَ تھا، اَنۡ، کی وجہ نون گر گیا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر مَالَ يَمِيۡلُ مصدر مَيۡلًا ہٹ جانا، جھکنا (تم جھک جاؤ)

مَيۡلًا عَظِيۡمًا۔ مَيۡلًا، موصوف، مصدر جھکنا، عَظِيۡمًا، صفت، عَظۡمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت زیادہ (بہت زیادہ جھکنا)

يُرِيۡدُ اللّٰهُ اَنۡ يُّخَفِّفَ عَنۡكُمۡ ۚ	اللہ چاہتا ہے کہ وہ تم سے (بوجھ) ہلکا کرے

يُرِيۡدُ اللّٰهُ۔ يُرِيۡدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَرَادَ يُرِيۡدُ، مصدر اِرَادَةٌ، چاہنا، ارادہ کرنا، چاہتا ہے، اَللّٰهُ، اللہ (اللہ چاہتا ہے) اَنۡ، مصدریہ (کہ)

يُّخَفِّفَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب خَفَّفَ يُخَفِّفُ، مصدر تَخۡفِيۡفٌ، تخفیف کرنا، ہلکا کرنا (وہ ہلکا کرے)

عَنۡكُمۡ (عَنۡ۔ كُمۡ) عَنۡ، حرف جار، سے، كُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم سے)

وَخُلِقَ الۡاِنۡسَانُ ضَعِيۡفًا ﴿۲۸﴾	اور انسان کمزور پیدا کیا گیا ہے۔

وَخُلِقَ۔ وَ، حرف عطف، اور، خُلِقَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب خَلَقَ يَخۡلُقُ، مصدر خَلۡقٌ، پیدا کرنا، وہ پیدا کیا گیا ہے (اور وہ پیدا کیا گیا ہے) اَلۡاِنۡسَانُ (انسان)

ضَعِيْفًا۔ ضُعْفٌ، مصدر سے صفت مشبہ (کمزور، ناتواں)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ ۣ	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! تم اپنے مال آپس میں باطل طریقے سے مت کھاؤ مگر یہ کہ تمہاری باہمی رضامندی سے تجارت ہو۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا (يَا۔ اَيُّهَا۔ اَلَّذِيْنَ۔ اٰمَنُوْا) يَا، حرف ندا، اے، اَيُّهَا، جب منادی میں الْ داخل ہو تو مذکر کیلئے يَا کے ساتھ اَيُّهَا کا اضافہ کر دیا جاتا ہے اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا، منادی، اَلَّذِيْنَ، اسم موصول، وہ لوگ جو اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانٌ، ایمان لانا، ایمان لائے ہو (اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو) لَا تَاْكُلُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر اَكَلَ يَاْكُلُ، مصدر اَكْلًا، کھانا (تم مت کھاؤ)

اَمْوَالَكُمْ (اَمْوَالَ۔ كُمْ) اَمْوَالَ، مضاف، مالوں کو، واحد، مَالٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے مالوں)

بَيْنَكُمْ (بَيْنَ۔ كُمْ) بَيْنَ، مضاف، درمیان، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے درمیان، آپس میں) بِالْبَاطِلِ (بِ۔ اَلْبَاطِلِ) بِ، حرف جار بمعنٰی مِنْ، سے، اَلْبَاطِلِ، مجرور، حق کی ضد ہے، ناحق، باطل طریقوں (باطل طریقوں سے) اِلَّا، کلمہ استثناء (مگر، سوا) اَنْ، مصدریہ، ناصبہ (یہ کہ)

تَكُوْنَ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہو) تِجَارَةً (تجارت)

عَنْ تَرَاضٍ۔ عَنْ، حرف جار، سے، تَرَاضٍ، مجرور، تَرَاضِيٌ، بروزن تفاعل مصدر ہے، ی، جو حرف علت ہے بوجہ ثقالت ساقط ہو گئی ہے، باہمی رضامندی، ایک دوسرے سے راضی ہونا (باہمی رضامندی سے)

مِّنْكُمْ (مِنْ۔ كُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم سے، تمہاری)

وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۭ	تم اپنی جانوں کو مت قتل کرو۔

وَ، حرف عطف (اور) لَا تَقْتُلُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر قَتَلَ يَقْتُلُ، مصدر قَتْلًا، قتل کرنا (تم مت قتل

کرو) اَنْفُسَكُمْ (اَنْفُسَ۔ كُمْ) اَنْفُسَ، مضاف، جانوں، واحد، نَفْسٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنی (اپنی جانوں کو، اپنے آپ کو)

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ﴿٢٩﴾	بے شک اللہ تم پر بہت رحم کرنے والا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ۔اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ، كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ ہے (بے شک اللہ ہے)

بِكُمْ (بِ۔ كُمْ) بِ، حرف جار بمعنیٰ عَلٰی، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)

رَحِيْمًا۔رَحْمَةً، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)

وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ عُدْوَانًا وَّ ظُلْمًا فَسَوْفَ نُصْلِيْهِ نَارًا ؕ	اور جو زیادتی اور ظلم سے ایسا کرے گا تو عنقریب ہم اسے آگ میں داخل کریں گے۔

وَمَنْ۔وَ، حرف عطف، اور، مَنْ، شرطیہ، اسم موصول، جو (اور جو)

يَفْعَلْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب فَعَلَ يَفْعَلُ، مصدر فِعْلًا، کرنا (وہ کرے گا)

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید ترجمہ، وہ، ہے، لیکن ضرورتاً ترجمہ، یہ، ایسا بھی کیا جاتا ہے (ایسا)

عُدْوَانًا، مصدر ہے (حد سے بڑھنا، زیادتی کرنا، زیادتی)

وَظُلْمًا۔وَ، حرف عطف، اور، ظُلْمًا، مصدر، ظلم کرنا، ظلم (اور ظلم)

فَسَوْفَ (فَ۔سَوْفَ) فَ، حرف عطف تو، سَوْفَ، حرف استقبال، عنقریب (تو عنقریب)

نُصْلِيْهِ (نُصْلِيْ۔ هِ) نُصْلِيْ، فعل مضارع جمع متکلم اَصْلٰی يُصْلِيْ، مصدر اِصْلَآءً، داخل کرنا، ڈالنا، ہم داخل کریں گے، هِ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے (ہم اسے داخل کریں گے) نَارًا (آگ، جہنم)

وَ كَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿٣٠﴾	اور یہ اللہ پر بہت آسان ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہے)

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ) عَلَى اللّٰهِ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر)
يَسِيْرًا۔ يُسْرٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت آسان)

اِنْ تَجْتَنِبُوْا كَبَآئِرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَ نُدْخِلْكُمْ مُّدْخَلًا كَرِيْمًا ۝۳۱	اگر تم کبیرہ گناہوں سے اجتناب کروگے جن سے تم منع کئے جاتے ہو۔ ہم تم سے تمہاری برائیاں دور کر دیں گے اور ہم تمہیں باعزت داخلے کی جگہ میں داخل کریں گے۔

اِنْ، شرطیہ (اگر) تَجْتَنِبُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِجْتَنَبَ يَجْتَنِبُ، مصدر اِجْتِنَابٌ، بچنا، اجتناب کرنا (تم اجتناب کروگے) كَبَآئِرَ (بڑے گناہوں، کبیرہ گناہوں) واحد، كَبِيْرَةٌ، مَا، موصولہ (جن)
تُنْهَوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر نَهٰى يَنْهٰى، مصدر نَهْيٌ، روکنا، منع کرنا (تم منع کئے جاتے ہو)
عَنْهُ (عَنْ۔ هٗ) عَنْ، حرف جار، سے، هٗ، ضمیر جمع مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع كَبَآئِرَ، ہے (اُن سے)
نُكَفِّرْ، فعل مضارع جمع متکلم كَفَّرَ يُكَفِّرُ، مصدر تَكْفِيْرًا، دور کرنا، تلافی کرنا، جواب شرط (ہم دور کر دیں گے) عَنْكُمْ (عَنْ۔ كُمْ) عَنْ، حرف جار، سے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم سے)
سَيِّاٰتِكُمْ (سَيِّاٰتِ۔ كُمْ) سَيِّاٰتِ، مضاف، برائیاں، گناہوں، واحد، سَيِّئَةٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری برائیاں) وَ، حرف عطف (اور)
نُدْخِلْكُمْ (نُدْخِلْ۔ كُمْ) نُدْخِلْ، فعل مضارع جمع متکلم اَدْخَلَ يُدْخِلُ، مصدر اِدْخَالٌ، داخل کر دینا، ہم داخل کریں گے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر تمہیں (ہم داخل کریں گے تمہیں)
مُدْخَلًا كَرِيْمًا۔ مُدْخَلًا، موصوف، مصدر میمی نکرہ، داخل کرنا، اسم ظرف، داخل ہونے کی جگہ، كَرِيْمًا، صفت، واحد كَرَمٌ مصدر سے صفت مشبہ، جمع كِرَامٌ، معزز، عزت والا (باعزت داخلے کی جگہ میں)

وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللّٰهُ بِهٖ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ	اور تم اس کی مت تمنا کرو جس میں اللہ نے تم میں سے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) لَا تَتَمَنَّوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر تَمَنّٰی یَتَمَنّٰی، مصدر تَمَنِّیٌ، تمنا کرنا (تم مت تمنا کرو) مَا، موصولہ (اس کی جس)

فَضَّلَ اللّٰہُ۔ فَضَّلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب فَضَّلَ یُفَضِّلُ، مصدر تَفْضِیْلٌ، فضیلت دینا، فضیلت دی، اَللّٰہُ، اللہ (اللہ نے فضیلت دی ہے)

بِہٖ (بِ۔ ہٖ) بِ، حرف جار بمعنیٰ فِیْ، میں، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس میں)

بَعْضُکُمْ (بَعْضُ۔ کُمْ) بَعْضُ، مضاف، بعض، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر تم (تم میں سے بعض)

عَلٰی بَعْضٍ۔ عَلٰی، حرف جار، پر، بَعْضٍ، مجرور، بعض (بعض پر)

لِلرِّجَالِ نَصِیْبٌ مِّمَّا اکْتَسَبُوْا ؕ	مردوں کے لئے اس میں سے حصہ ہے جو اُنہوں نے کمایا

لِلرِّجَالِ (لِ۔ الرِّجَالِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلرِّجَالِ، مجرور، مردوں، واحد رَجُلٌ (مردوں کیلئے)

نَصِیْبٌ (حصہ، ثواب) مِّمَّا (مِنْ۔ مَا) مِنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس میں سے جو)

اِکْتَسَبُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِکْتَسَبَ یَکْتَسِبُ، مصدر اِکْتِسَابًا، کمانا (اُنہوں نے کمایا)

وَ لِلنِّسَآءِ نَصِیْبٌ مِّمَّا اکْتَسَبْنَ ؕ	اور عورتوں کیلئے اس میں سے حصہ ہے جو اُنہوں نے کمایا

وَلِلنِّسَآءِ (وَ۔ لِ۔ اَلنِّسَآءِ) وَ، حرف عطف، اور، لِ، حرف جار، کیلئے، اَلنِّسَآءِ، عورتوں، واحد، اِمْرَاَۃٌ، (اور عورتوں کیلئے) نَصِیْبٌ (حصہ، ثواب آخرت کا حصہ)

مِّمَّا (مِنْ۔ مَا) مِنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، موصولہ جو (اس میں سے جو)

اِکْتَسَبْنَ، فعل ماضی جمع مؤنث غائب اِکْتَسَبَ یَکْتَسِبُ، مصدر اِکْتِسَابًا، کمانا (ان عورتوں نے کمایا)

وَ سْـَٔلُوا اللّٰہَ مِنْ فَضْلِہٖ ؕ	اور تم اللہ سے اس کے فضل میں سے مانگو

وَسْـَٔلُوا اللّٰہَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِسْـَٔلُوا، فعل امر جمع مذکر حاضر سَاَلَ یَسْـَٔلُ، مصدر سُؤَالًا، سوال کرنا، مانگنا، تم مانگو، اَللّٰہَ، اللہ سے (تم اللہ سے مانگو)

مِنْ فَضْلِهٖ (مِنْ۔ فَضْلِ۔ ہٖ) مِنْ، حرف جار، سے، فَضْلِ، مجرور، مضاف، فضل، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے (اُس کے فضل میں سے)

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمًا ﴿۳۲﴾	بے شک اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ، كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ ہے (بے شک اللہ ہے)

بِكُلِّ شَیْءٍ (بِ۔ كُلِّ۔ شَیْءٍ) بِ، حرف جار، کو، كُلِّ، مضاف، مجرور، ہر، شَیْءٍ، مضاف الیہ، چیز (ہر چیز کو)

عَلِیْمًا، اللہ کا صفاتی نام، عِلْمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

وَ لِكُلٍّ جَعَلْنَا مَوَالِیَ مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَ الْاَقْرَبُوْنَ ؕ	اور ہر ایک کیلئے ہم نے وارث بنا دیئے اس سے جو والدین اور قریب کے رشتہ داروں نے چھوڑا۔

وَلِكُلٍّ (وَ۔ لِ۔ كُلٍّ) وَ، حرف عطف، اور، لِ، حرف جار، کیلئے، كُلٍّ، مجرور، ہر ایک (اور ہر ایک کیلئے)

جَعَلْنَا: فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا (ہم نے بنا دیئے)

مَوَالِیَ، واحد، مَوْلٰی (حقدار، وارث)

مِمَّا (مِنْ۔ مَا) مِنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس سے جو)

تَرَكَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَرَكَ يَتْرُكُ، مصدر تَرْكًا، چھوڑنا (اس نے چھوڑا) اَلْوَالِدٰنِ (والدین)

وَ، حرف عطف (اور) اَلْاَقْرَبُوْنَ (قریب کے رشتہ دار) واحد، اَقْرَبُ،

وَالَّذِیْنَ عَقَدَتْ اَیْمَانُكُمْ فَاٰتُوْهُمْ نَصِیْبَهُمْ ؕ	اور وہ لوگ جن سے تمہارے دائیں ہاتھوں نے عہد باندھا تم اُنہیں اُن کا حصہ دو۔

وَالَّذِیْنَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جن سے (اور وہ لوگ جن سے)

عَقَدَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب عَقَدَ يَعْقِدُ، مصدر عَقْدًا، عہد باندھنا، عہد، پختہ کرنا، عہد کرنا،

(اس نے عہد باندھا) اَیۡمَانُکُمۡ (اَیۡمَانُ۔ کُمۡ) اَیۡمَانُ، دائیں ہاتھوں نے، واحد، یَمِیۡنٌ، دایاں ہاتھ، کُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے دائیں ہاتھوں نے)

فَاٰتُوۡھُمۡ (فَ۔ اٰتُوۡا۔ ھُمۡ) فَ، حرف عطف، تو، اٰتُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر اٰتٰی یُؤۡتِیۡ، مصدر اِیۡتَآءٌ، دینا، تم دو، ھُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہیں (تم دو انہیں)

نَصِیۡبَھُمۡ (نَصِیۡبَ، ھُمۡ) نَصِیۡبَ، مضاف، حصہ، ھُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کا (اُن کا حصہ)

اِنَّ اللّٰہَ کَانَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ شَہِیۡدًا ﴿۳۳﴾ ع	بے شک اللہ ہر چیز پر حاضر ہے۔

ع ۴ ۲

اِنَّ اللّٰہَ کَانَ۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰہَ، اللہ، کَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوۡنُ، مصدر کَوۡنًا، ہونا، وہ ہے (بے شک اللہ ہے)

عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ (عَلٰی۔ کُلِّ۔ شَیۡءٍ) عَلٰی، حرف جار، پر، کُلِّ، مضاف، مجرور، ہر، شَیۡءٍ، مضاف الیہ، چیز (ہر چیز پر) شَہِیۡدًا۔ شَھَادَۃٌ، مصدر سے بمعنیٰ فاعل (نگران۔ گواہ، حاضر)

اَلرِّجَالُ قَوّٰمُوۡنَ عَلَی النِّسَآءِ بِمَا فَضَّلَ اللّٰہُ بَعۡضَھُمۡ عَلٰی بَعۡضٍ وَّ بِمَاۤ اَنۡفَقُوۡا مِنۡ اَمۡوَالِہِمۡ ؕ	مرد عورتوں پر حاکم (نگران) ہیں اس وجہ سے جو اللہ نے اُن کے بعض کو بعض پر فضیلت دی اور اس وجہ سے جو اُنھوں نے اپنے مالوں سے خرچ کیا۔

اَلرِّجَالُ (مردوں) واحد، اَلرَّجُلُ۔

قَوّٰمُوۡنَ، واحد، قَوَّامٌ، قِیَامٌ، مصدر سے صیغہ مبالغہ (سرپرست، حاکم، نگران، برتر، محافظ، منتظم)

عَلَی النِّسَآءِ۔ عَلٰی، حرف جار، پر، اَلنِّسَآءِ، مجرور، عورتوں، واحد، اِمۡرَاَۃٌ (عورتوں پر)

بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار سببیہ، وجہ سے، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس وجہ سے جو)

فَضَّلَ اللّٰہُ۔ فَضَّلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب فَضَّلَ یُفَضِّلُ، مصدر تَفۡضِیۡلٌ، فضیلت دینا، فضیلت دی، اَللّٰہُ، اللہ نے (فضیلت دی اللہ نے)

بَعْضُهُمْ (بَعْضُ۔ هُمْ) بَعْضُ، مضاف، بعض، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے بعض) عَلٰى بَعْضٍ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، بَعْضٍ، مجرور، بعض (بعض پر)

وَّبِمَآ (وَ۔ بِ۔ مَا) وَ، حرف عطف، اور، بِ، حرف جار، وجہ سے، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اور اس وجہ سے جو)

اَنْفَقُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَنْفَقَ يُنْفِقُ، مصدر اِنْفَاقٌ، خرچ کرنا (اُنہوں نے خرچ کیا)

مِنْ اَمْوَالِهِمْ (مِنْ۔ اَمْوَالِ۔ هِمْ) مِنْ، حرف جار، سے، اَمْوَالِ، مجرور، مضاف، مالوں، واحد، مَالٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے مالوں سے)

فَالصّٰلِحٰتُ قٰنِتٰتٌ حٰفِظٰتٌ لِّلْغَيْبِ بِمَا حَفِظَ اللّٰهُ ۭ	پس نیک عورتیں فرمانبردار ہیں (شوہروں کی) عدم موجودگی میں حفاظت کرنے والیاں ہیں اس وجہ سے جو اللہ نے (اُن کی) حفاظت کی۔

فَالصّٰلِحٰتُ (فَ۔ اَلصّٰلِحٰتُ) فَ، حرف عطف، پس، اَلصّٰلِحٰتُ، صَلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع موئنث، نیک صالحہ عورتیں، واحد، صَالِحَةٌ، (پس نیک عورتیں)

قٰنِتٰتٌ۔ قُنُوْت، مصدر سے اسم فاعل جمع موئنث (فرمانبردار اور اطاعت گزار عورتیں) واحد قَانِتَةٌ،

حٰفِظٰتٌ۔ حِفْظٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع موئنث (حفاظت کرنے والیاں) واحد، حَافِظَةٌ۔

لِلْغَيْبِ (لِ۔ اَلْغَيْبِ) لِ، حرف جار بمعنیٰ فِيْ، میں، اَلْغَيْبِ، مجرور، غیب، عدم موجودگی (عدم موجودگی میں)

بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار سببیہ، وجہ سے، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس وجہ سے جو)

حَفِظَ اللّٰهُ۔ حَفِظَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب حَفِظَ يَحْفَظُ، مصدر حِفْظًا، حفاظت کرنا، حفاظت کی، اَللّٰهُ، اللہ (اللہ نے حفاظت کی)

وَالّٰتِيْ تَخَافُوْنَ نُشُوْزَهُنَّ فَعِظُوْهُنَّ وَاهْجُرُوْهُنَّ فِي الْمَضَاجِعِ وَ اضْرِبُوْهُنَّ ۚ	اور وہ عورتیں جن سے تم ان کی سرکشی سے ڈرتے ہو تو تم ان عورتوں کو نصیحت کرو اور تم ان عورتوں سے بستروں میں الگ ہو جاؤ اور ان عورتوں کو مارو۔

وَ، حرف عطف (اور) الّٰتِیْ، اسم موصول جمع مؤنث (وہ عورتیں جن سے)

تَخَافُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر خَافَ یَخَافُ، مصدر خَوْفًا، خوف کھانا، ڈرنا (تم ڈرتے ہو)

نُشُوْزَهُنَّ۔ نُشُوْزَ، مصدر منصوب، مضاف، شوہر سے نفرت، اطاعت سے گریز شوہر کے مقابلہ میں غرور، سرکشی، سرکش ہونا، هُنَّ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مؤنث غائب، اُن کی (اُن کی سرکشی سے)

فَعِظُوْهُنَّ (فَ۔ عِظُوْا۔ هُنَّ) فَ، حرف عطف، تو، عِظُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر وَعَظَ یَعِظُ، مصدر وَعْظًا، نصیحت کرنا، سمجھانا، تم نصیحت کرو، هُنَّ، ضمیر جمع مؤنث غائب، اُن عورتوں (تم ان عورتوں کو نصیحت کرو) وَ، حرف عطف (اور)

اهْجُرُوْهُنَّ (اُهْجُرُوْا۔ هُنَّ) اُهْجُرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر هَجَرَ یَهْجُرُ، مصدر هَجْرًا، الگ ہونا، چھوڑنا، ترک کرنا، تم الگ ہو جاؤ، هُنَّ، ضمیر جمع مونث غائب اُن عورتوں (تم ان عورتوں سے الگ ہو جاؤ)

فِی الْمَضَاجِعِ۔ فِیْ، حرف جار، میں، اَلْمَضَاجِعِ، مجرور، بستروں، خوابگاہوں، واحد، اَلْمَضْجَعُ، اسم ظرف، (بستروں میں) وَ، حرف عطف (اور)

اضْرِبُوْهُنَّ (اِضْرِبُوْا۔ هُنَّ) اِضْرِبُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر ضَرَبَ یَضْرِبُ، مصدر ضَرْبٌ، مارنا، تم مارو، هُنَّ، ضمیر جمع مؤنث غائب، اُن عورتوں (تم اُن عورتوں کو مارو)

فَاِنْ اَطَعْنَكُمْ فَلَا تَبْغُوْا عَلَیْهِنَّ سَبِیْلًا ؕ	پھر اگر وہ تمہاری اطاعت کرنے لگیں تو تم ان پر (زیادتی کا) راستہ مت تلاش کرو۔

فَاِنْ (فَ۔ اِنْ) فَ، حرف عطف، پھر، اِنْ، شرطیہ، اگر (پھر اگر)

اَطَعْنَكُمْ (اَطَعْنَ۔ كُمْ) اَطَعْنَ، فعل ماضی جمع مؤنث غائب اَطَاعَ یُطِیْعُ، مصدر اِطَاعَةٌ، اطاعت کرنا، (وہ اطاعت کرنے لگیں، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری اطاعت کرنے لگیں)

فَلَا تَبْغُوْا (فَ۔ لَا تَبْغُوْا) فَ حرف عطف، تو، لَا تَبْغُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر بَغٰی یَبْغِیْ، مصدر بَغْیٌ،

تلاش کرنا، چاہنا، تم مت تلاش کرو (تو تم مت تلاش کرو)

عَلَيْهِنَّ (عَلٰی۔ هِنَّ) عَلٰی، حرف جار، پر، هِنَّ، مجرور، ضمیر جمع مؤنث غائب، اُن عورتوں (اُن عورتوں پر)

سَبِيْلًا (راہ، راستہ)

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيًّا كَبِيْرًا ۝۳۴	بے شک اللہ بہت بلند بہت بڑا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ، كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ ہے (بے شک اللہ ہے)

عَلِيًّا۔ عَلَآءٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بلند مرتبت، بہت بلند)

كَبِيْرًا۔ كِبَرٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت بڑا)

وَاِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوْا حَكَمًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَحَكَمًا مِّنْ اَهْلِهَا ۚ	اور اگر تمہیں اُن دونوں کے درمیان اختلاف کا ڈر ہو تو ایک منصف اس (خاوند) کے گھر والوں سے اور ایک منصف اس (بیوی) کے گھر والوں سے مقرر کرو۔

وَاِنْ خِفْتُمْ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِنْ، شرطیہ، اگر، خِفْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر خَافَ يَخَافُ، مصدر خَوْفٌ، خوف کھانا، ڈرنا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ، تمہیں ڈر ہو (اور اگر تمہیں ڈر ہو)

شِقَاقَ، مصدر ہے، ایسی کشمکش جو باہم نہ سلجھائی جا سکے (کشمکش، اختلاف، مخالفت، ضد)

بَيْنِهِمَا (بَيْنِ۔ هِمَا) بَيْنِ، مضاف، درمیان، هِمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، اُن دونوں کے (اُن دونوں کے درمیان) فَابْعَثُوْا (فَ۔ اِبْعَثُوْا) فَ، حرف عطف، تو، اِبْعَثُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر بَعَثَ يَبْعَثُ، مصدر بَعْثٌ، بھیجنا، مقرر کرنا، تم مقرر کرو (تو تم مقرر کرو)

حَكَمًا۔ حُكْمٌ، مصدر سے صفت مشبہ، خصوصی فیصلہ کرنے والے کو حَكَمْ کہتے ہیں (منصف، فیصلہ کرنے والا) مِنْ اَهْلِهٖ (مِنْ۔ اَهْلِ۔ هٖ) مِنْ، حرف جار، سے، اَهْلِ، مجرور، مضاف، اہل، گھر والے،

ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے (اُس (مرد) کے گھر والوں سے)

وَ حَكَمًا۔وَ، حرف عطف، اور، حَكَمًا، منصف (اور ایک منصف)

مِنْ اَهْلِهَا (مِنْ۔اَهْلِ۔هَا) مِنْ، حرف جار، سے، اَهْلِ، مجرور، مضاف، اہل، گھر والے،

هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس (اُس (عورت) کے گھر والوں سے)

اِنْ يُّرِيْدَآ اِصْلَاحًا يُّوَفِّقِ اللّٰهُ بَيْنَهُمَا ؕ	اگر وہ دونوں اصلاح چاہیں گے اللہ اُن دونوں کے درمیان موافقت پیدا کردے گا۔

اِنْ، شرطیہ (اگر) يُرِيْدَا، فعل مضارع تثنیہ مذکر غائب اَرَادَ يُرِيْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، ارادہ کرنا، چاہنا (وہ دونوں چاہیں گے) اِصْلَاحًا، مصدر، اصلاح کرنا (اصلاح)

يُّوَفِّقِ اللّٰهُ۔يُوَفِّقِ، فعل مضارع واحد مذکر غائب وَفَّقَ يُوَفِّقُ، مصدر تَوْفِيْقٌ، موافقت پیدا کرنا، موافقت پیدا کرے گا، اَللّٰهُ، اللہ (اللہ موافقت پیدا کردے گا)

بَيْنَهُمَا (بَيْنَ۔هُمَا) بَيْنَ، مضاف، درمیان، هُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، اُن دونوں کے (اُن دونوں کے درمیان)

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا خَبِيْرًا ﴿۳۵﴾	بے شک خوب جاننے والا خوب خبردار ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ۔اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ، كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ ہے (بے شک اللہ ہے)

عَلِيْمًا، اللہ کا صفاتی نام، عِلْمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

خَبِيْرًا، اللہ کا صفاتی نام، خُبْرًا، مصدر سے صفت مشبہ (ہر طرح سے باخبر، خوب خبردار)

وَ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَ لَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْئًا وَّ بِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّ بِذِي الْقُرْبٰى وَ	اور تم اللہ کی عبادت کرو اور تم اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ بناؤ اور والدین کے ساتھ حسن سلوک کرنا اور قرابت والوں

الْيَتٰمٰى وَ الْمَسٰكِيْنِ وَ الْجَارِ ذِى الْقُرْبٰى وَ الْجَارِ الْجُنُبِ وَ الصَّاحِبِ بِالْجَنْۢبِ وَ ابْنِ السَّبِيْلِ ۙ وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ؕ	کے ساتھ اور یتیموں اور مسکینوں اور قرابت والا ہمسایہ اور اجنبی ہمسایہ اور پہلو کے ساتھی اور مسافر اور جن کے تمہارے دائیں ہاتھ مالک بنے ہیں (سب کے ساتھ حسن سلوک کرو)

وَاعْبُدُوا اللّٰهَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اُعْبُدُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر عَبَدَ يَعْبُدُ، مصدر عِبَادَةٌ، عبادت کرنا، تم عبادت کرو، اَللّٰهَ، اللہ (اور تم اللہ کی عبادت کرو)

وَلَا تُشْرِكُوْا۔ وَ، حرف عطف، اور، لَاتُشْرِكُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر اَشْرَكَ يُشْرِكُ، مصدر اِشْرَاكًا، شرک کرنا، شریک بنانا، تم شریک مت بناؤ (اور تم شریک مت بناؤ)

بِهٖ (بِ۔ ہٖ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، ہٖ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس کے ساتھ)

شَيْـًٔا (کسی کو، کسی چیز کو) وَ، حرف عطف (اور)

بِالْوَالِدَيْنِ (بِ۔ اَلْوَالِدَيْنِ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلْوَالِدَيْنِ، مجرور، والدین (والدین کے ساتھ)

اِحْسَانًا، مصدر (حسن سلوک کرنا) وَ، حرف عطف (اور)

بِذِى الْقُرْبٰى (بِ۔ ذِىْ۔ اَلْقُرْبٰى) بِ، حرف جار، کے ساتھ، ذِىْ، مجرور، مضاف، والے، اَلْقُرْبٰى، مضاف الیہ، قرابت، قریبی رشتہ دار (قرابت والوں کے ساتھ)

وَالْيَتٰمٰى۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلْيَتٰمٰى، یتیموں، واحد، اَلْيَتِيْمُ (اور یتیموں)

وَالْمَسٰكِيْنِ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلْمَسٰكِيْنِ، مسکینوں، واحد، مِسْكِيْنٌ، مفلس، ناتواں (اور مسکینوں)

وَالْجَارِ ذِى الْقُرْبٰى (وَ۔ اَلْجَارِ۔ ذِىْ۔ اَلْقُرْبٰى) وَ، حرف عطف، اور، اَلْجَارِ، ہمسایہ، ذِىْ، مضاف، والا، اَلْقُرْبٰى، مضاف الیہ، قرابت دار، قریبی رشتہ (اور قرابت والا ہمسایہ)

وَ الْجَارِ الْجُنُبِ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلْجَارِ، موصوف، ہمسایہ، اَلْجُنُبِ، صفت، اجنبی، دور کا (اور اجنبی ہمسایہ) وَ، حرف عطف (اور)

اَلصَّاحِبِ (والا، ساتھی، رفیق) اسم فاعل کا صیغہ، ساتھ رہنے والا، جمع، اَصۡحٰبٌ،
بِالۡجَنۡبِ (بِ۔ اَلۡجَنۡبِ) بِ، حرف جار، کا، اَلۡجَنۡبِ، مجرور، طرف، پہلو (پہلو کا ساتھی، قریبی دوست)
وَابۡنِ السَّبِيۡلِ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِبۡنِ، بیٹا، اَلسَّبِيۡلِ، راستہ (اور راستہ کا بیٹا ایسا مسافر جو اپنے وطن اور رشتہ داروں سے دور ہو۔ اور مسافر) وَمَا۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، موصولہ، جن (اور جن کے)
مَلَكَتۡ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب مَلَكَ يَمۡلِكُ، مصدر مِلۡكًا، مالک بنا (مالک بنے ہیں)
اَيۡمَانُكُمۡ (اَيۡمَانُ۔ كُمۡ) اَيۡمَانُ، دائیں ہاتھ، واحد يَمِيۡنٌ، دایاں ہاتھ، كُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے دائیں ہاتھ)

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنۡ كَانَ مُخۡتَالًا فَخُوۡرَا ۙ۳۶	بے شک اللہ اسے پسند نہیں کرتا جو تکبر کرنے والا شیخی مارنے والا ہو۔

اِنَّ اللّٰهَ۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ (بے شک اللہ)
لَا يُحِبُّ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اَحَبَّ يُحِبُّ، مصدر اِحۡبَابًا، محبت کرنا، پسند کرنا (پسند نہیں کرتا) مَنۡ، اسم موصول (اسے جو)
كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (وہ ہو)
مُخۡتَالًا۔ اِخۡتِيَالٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (اکڑنے والا، تکبر کرنے والا)
فَخُوۡرًا۔ فَخۡرٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (فخر کرنے والا، شیخی مارنے والا)

اِۨلَّذِيۡنَ يَبۡخَلُوۡنَ وَيَاۡمُرُوۡنَ النَّاسَ بِالۡبُخۡلِ وَيَكۡتُمُوۡنَ مَاۤ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ مِنۡ فَضۡلِهٖ ؕ	وہ لوگ جو بخل کرتے ہیں اور لوگوں کو بخل کا حکم دیتے ہیں اور اسے چھپاتے ہیں جو اللہ نے ان کو اپنے فضل سے دیا ہے۔

اِۨلَّذِيۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

يَبْخَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب بَخِلَ يَبْخَلُ، مصدر بُخْلًا، بخل کرنا(وہ بخل کرتے ہیں)
وَ، حرف عطف (اور) يَاْمُرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَمَرَ يَاْمُرُ، مصدر اَمْرًا، حکم دینا(وہ حکم دیتے ہیں) اَلنَّاسَ (لوگوں کو)
بِالْبُخْلِ(بِ۔ اَلْبُخْلِ) بِ، حرف جار، کا، اَلْبُخْلِ، مجرور، بخل (بخل کا) وَ، حرف عطف (اور)
يَكْتُمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب كَتَمَ يَكْتُمُ، مصدر كِتْمَانٌ، چھپانا(وہ چھپاتے ہیں)
مَا، موصولہ (اُسے جو)
اٰتٰهُمُ اللّٰهُ(اٰتٰى۔ هُمْ۔ اَللّٰهُ) اٰتٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا، دیا ہے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہیں، اَللّٰهُ، اللہ (اللہ نے انہیں دیا ہے)
مِنْ فَضْلِهٖ(مِنْ۔ فَضْلِ۔ هٖ) مِنْ، حرف جار، سے، فَضْلِ، مجرور، مضاف، فضل، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے فضل سے)

وَ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿۳۷﴾	اور ہم نے کافروں کیلئے رسوا کرنے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

وَاَعْتَدْنَا۔ وَ، حرف عطف، اور، اَعْتَدْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَعْتَدَ يُعْتِدُ، مصدر اِعْتَادًا، تیار کرنا، ہم نے تیار کر رکھا ہے (اور ہم نے تیار کر رکھا ہے)
لِلْكٰفِرِيْنَ (لِ۔ اَلْكٰفِرِيْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلْكٰفِرِيْنَ، مجرور، کافروں، واحد، اَلْكَافِرُ (کافروں کیلئے)
عَذَابًا مُّهِيْنًا۔ عَذَابًا، موصوف، عذاب، سزا، مُهِيْنًا، صفت، اِهَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، رسوا کرنے والا، رسوا کن (رسوا کرنے والا عذاب)

وَالَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ رِئَآءَ النَّاسِ وَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ	اور وہ لوگ جو اپنے مال لوگوں کو دکھانے کیلئے خرچ کرتے ہیں اور وہ نہ اللہ پر اور نہ یوم آخرت پر ایمان لاتے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (اور وہ لوگ جو)

يُنْفِقُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَنْفَقَ يُنْفِقُ، مصدر اِنْفَاقٌ، خرچ کرنا (وہ خرچ کرتے ہیں)
اَمْوَالَهُمْ (اَمْوَالَ۔هُمْ) اَمْوَالَ، مضاف، مالوں، واحد، مَالٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب،
اپنے (اپنے مالوں کو) رِئَآءَ النَّاسِ۔رِئَآءَ، مضاف، مصدر، دکھاوا، دکھانا، خود نمائی، دوسرے کو دکھانے
کیلئے کسی کام کا کرنا، اَلنَّاسِ، مضاف الیہ، لوگوں کے (لوگوں کو دکھانے کیلئے، لوگوں کے دکھاوے کیلئے)
وَلَا يُؤْمِنُوْنَ۔وَ، حرف عطف، اور، لَا يُؤْمِنُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر
اِيْمَانًا، ایمان لانا، وہ نہ ایمان لاتے ہیں (اور وہ نہ ایمان لاتے ہیں)
بِاللّٰهِ (بِ۔اَللّٰهِ) بِ، حرف جار بمعنیٰ عَلٰی، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر) وَ، حرف عطف (اور) لَا، نافیہ (نہ)
بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ (بِ۔اَلْيَوْمِ۔اَلْاٰخِرِ) بِ، حرف جار بمعنیٰ عَلٰی، پر، اَلْيَوْمِ، مجرور، موصوف، دن، یوم،
اَلْاٰخِرِ، صفت، آخرت، پچھلا (یوم آخرت پر)

وَمَنْ يَّكُنِ الشَّيْطٰنُ لَهٗ قَرِيْنًا فَسَآءَ قَرِيْنًا ﴿۳۸﴾	اور وہ جو (کہ) اس کا ساتھی شیطان ہو تو وہ بہت برا ساتھی ہے۔

وَمَنْ۔وَ، حرف عطف، اور، مَنْ، اسم موصول شرطیہ، وہ جو (اور وہ جو)
يَّكُنْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب مجزوم كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہو)
اَلشَّيْطٰنُ (شیطان) لَهٗ (لَ۔هٗ) لَ، حرف جار، کا، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس کا)
قَرِيْنًا، حالت نصب، واحد (ساتھی) جس کے مشورے پر عمل کیا جائے۔
فَسَآءَ (فَ۔سَآءَ) فَ، حرف عطف، تو، سَآءَ، فعل ذم ماضی واحد مذکر غائب سَآءَ يَسُوْٓءُ، مصدر سَوْءٌ،
برا کرنا، برا ہونا (تو وہ بہت برا ہے) قَرِيْنًا (ساتھی)

وَمَاذَا عَلَيْهِمْ لَوْ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ ؕ	اور ان پر کیا (آفت آجاتی) اگر وہ اللہ اور یوم آخرت پر ایمان لے آتے اور وہ اس میں سے خرچ کرتے جو اللہ نے انہیں رزق دیا ہے

وَمَاذَا۔وَ، حرف عطف، اور، مَاذَا، استفہامیہ، کیا چیز ہے، کیا ہے یہ (اور کیا)
عَلَيْهِمْ (عَلٰی۔هِمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن پر) لَوْ، شرطیہ (اگر)
اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ ایمان لے آتے) بِاللّٰهِ (بِ۔اَللّٰهِ) بِ، حرف جار بمعنیٰ عَلٰی، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر)
وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ۔وَ، حرف عطف، اور، اَلْيَوْمِ، موصوف، یوم، دن، اَلْاٰخِرِ، صفت، آخرت، پچھلا (اور یوم آخرت) وَ، حرف عطف (اور)
اَنْفَقُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَنْفَقَ يُنْفِقُ، مصدر اِنْفَاقٌ، خرچ کرنا، لَوْ، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ (وہ خرچ کرتے) مِمَّا (مِنْ۔مَا) مِنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس میں سے جو)
رَزَقَهُمُ اللّٰهُ (رَزَقَ۔هُمْ۔اَللّٰهُ) رَزَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب رَزَقَ يَرْزُقُ، مصدر رِزْقٌ، رزق دینا، رزق دیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہیں، اَللّٰهُ، اللہ نے (اللہ نے انہیں رزق دیا)

وَ كَانَ اللّٰهُ بِهِمْ عَلِيْمًا ﴿۳۹﴾	اور اللہ ان کو خوب جاننے والا ہے۔

وَكَانَ اللّٰهُ۔وَ، حرف عطف، اور، كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ ہے، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ ہے)
بِهِمْ (بِ۔هِمْ) بِ، حرف جار، کو، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کو)
عَلِيْمًا، اللہ کا صفاتی نام، عِلْمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ۚ	بے شک اللہ ذرے کے برابر ظلم نہیں کرتا۔

اِنَّ اللّٰهَ۔اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)
لَا يَظْلِمُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب ظَلَمَ يَظْلِمُ، مصدر ظُلْمًا، ظلم کرنا (وہ ظلم نہیں کرتا)
مِثْقَالَ ذَرَّةٍ۔مِثْقَالَ، مضاف، اسم مفرد جمع، مَثَاقِيْلُ، ہم وزن، برابر، مصدر، ثِقْلٌ، وزن کرنا، جس

کے ساتھ وزن کیا جائے، ذَرَّةٍ، مضاف الیہ، نہایت چھوٹی چیز، مکان میں روشنی کی کرن سے جو اڑتی چیز نظر آتی ہے اسے ذرہ کہتے ہیں، ذرے کے (ذرے کے برابر)

وَاِنۡ تَكُ حَسَنَةً يُّضٰعِفۡهَا وَيُؤۡتِ مِنۡ لَّدُنۡهُ اَجۡرًا عَظِيۡمًا ﴿۴۰﴾	اور اگر کوئی نیکی ہو وہ اسے دوگنا کر دیتا ہے اور وہ اپنے پاس سے بہت بڑا اجر دیتا ہے۔

وَاِنْ۔وَ، حرف عطف، اور، اِنْ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

تَكُ، اصل میں تَكُوْنُ، تھا، اِنْ، شرطیہ کی وجہ سے واؤ اور نون گر گیا، فعل ناقص مضارع واحد مؤنث غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہو) حَسَنَةً (کوئی نیکی)

يُضٰعِفْهَا (يُضٰعِفْ۔هَا) يُضٰعِفْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب ضَاعَفَ يُضَاعِفُ، مصدر مُضَاعَفَةٌ، بڑھانا، دگنا کرنا، وہ دگنا کر دیتا ہے، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُسے، ضمیر کا مرجع حَسَنَةً ہے (وہ اُسے دگنا کر دیتا ہے) وَ، حرف عطف (اور)

يُؤْتِ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا (وہ دیتا ہے)

مِنْ لَّدُنْهُ (مِنْ۔لَدُنْ۔هٗ) مِنْ، حرف جار، سے، لَدُنْ، مضاف، عِنْدَ، کی طرح اسم غیر متمکن ہے، عموماً اس سے پہلے مِنْ آتا ہے اور مضاف ہوتا ہے، پاس، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے پاس سے) اَجْرًا عَظِيْمًا۔اَجْرًا، موصوف، اجر، صلہ، بدلہ، عَظِيْمًا، صفت، عَظْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت بڑا (بہت بڑا اجر)

فَكَيۡفَ اِذَا جِئۡنَا مِنۡ كُلِّ اُمَّةٍۢ بِشَهِيۡدٍ وَّجِئۡنَا بِكَ عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ شَهِيۡدًا ﴿۴۱﴾	پھر کیا حال ہو گا جب ہم ہر امت سے ایک گواہ کو لائیں گے اور ہم آپ کو اُن پر گواہ لائیں گے۔

فَكَيْفَ (فَ۔كَيْفَ) فَ، حرف عطف، پھر، كَيْفَ، استفہامیہ ہوتا ہے، تعجب کیلئے اور سوالیہ کیلئے آتا ہے، یہاں حال کی جگہ آیا ہے (پھر کیا حال ہو گا)

اِذَا، ماضی سے پہلے آکر ماضی اور مضارع دونوں کے معنی پیدا کرتا ہے، اسم ظرف مستقبل بمعنیٰ شرط (جب)
جِئْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَآءَ یَجِیْٓءُ، مصدر مَجِیْٓءٌ، آنا، لانا (ہم لائیں گے)
مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ۔ مِنْ، حرف جار، سے، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، اُمَّةٍ، مضاف الیہ، امت (ہر امت سے)
بِشَهِيْدٍ (بِ۔ شَهِيْدٍ) بِ، حرف جار، کو، شَهِيْدٍ، مجرور، گواہ، شاہد، نگران (ایک گواہ کو)
وَجِئْنَا۔ وَ، حرف عطف، اور، جِئْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَآءَ یَجِیْٓءُ، مصدر مَجِیْٓءٌ، آنا، لانا، ہم لائیں گے
(اور ہم لائیں گے) بِكَ (بِ۔ كَ) بِ، حرف جار، کو، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھے، آپ (آپ کو)
عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، هٰٓؤُلَآءِ، مجرور، اسم اشارہ جمع مذکر قریب، اُن لوگوں (اُن لوگوں پر)
شَهِيْدًا، شَهَادَةٌ۔ شُهُوْدٌ، مصدر سے اسم فاعل (گواہ، حاضر)

يَوْمَىِٕذٍ يَّوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَعَصَوُا الرَّسُوْلَ لَوْ تُسَوّٰى بِهِمُ الْاَرْضُ ؕ	اُس دن وہ لوگ چاہیں گے جنہوں نے کفر کیا اور رسول کی نافرمانی کی کاش ان پر زمین برابر کر دی جائے۔

يَوْمَىِٕذٍ (يَوْمَ۔ اِذٍ) يَوْمَ، مضاف، اسم ظرف، دن، اِذٍ، مضاف الیہ، اس، واقعات کے (اس دن)
يَّوَدُّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب وَدَّ يَوَدُّ، مصدر مُوَدَّةٌ، چاہنا (چاہیں گے)
الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)
كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، انکار کرنا، کفر کرنا (اُنہوں نے کفر کیا)
وَعَصَوْا۔ وَ، حرف عطف، اور، عَصَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَصٰى يَعْصِيْ، مصدر عِصْيَانٌ وَّ
مَعْصِيَةٌ، نافرمانی کرنا، اُنہوں نے نافرمانی کی (اور اُنہوں نے نافرمانی کی)
اَلرَّسُوْلَ (رسول کی) لَوْ، برائے تمنائی (کاش)
تُسَوّٰى، فعل مضارع مجہول واحد مونث غائب سَوّٰى يُسَوِّيْ، مصدر تَسْوِيَةٌ، برابر کرنا، ہموار کرنا (برابر
کر دی جائے) بِهِمُ الْاَرْضُ (بِ۔ هِمْ۔ اَلْاَرْضُ) بِ، حرف جار بمعنیٰ عَلٰى، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر

غائب، اُن، اَلْاَرْضُ، زمین (ان پر زمین)

وَلَا يَكْتُمُوْنَ اللّٰهَ حَدِيْثًا ﴿۴۲﴾ ع	اور وہ اللہ سے کوئی بات نہیں چھپا سکیں گے۔

ع ۶

وَلَا يَكْتُمُوْنَ۔ وَ، حرف عطف، اور، لَا يَكْتُمُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب كَتَمَ يَكْتُمُ، مصدر كِتْمَانٌ، چھپانا، وہ نہ چھپا سکیں گے (اور وہ نہ چھپا سکیں گے)

اَللّٰهَ، خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ) حَدِيْثًا (کوئی بات)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْتُمْ سُكٰرٰى حَتّٰى تَعْلَمُوْا مَا تَقُوْلُوْنَ وَلَا جُنُبًا اِلَّا عَابِرِىْ سَبِيْلٍ حَتّٰى تَغْتَسِلُوْا ط	اے وہ لوگوں جو ایمان لائے ہو! تم نماز کے قریب نہ جاؤ اس حال میں کہ تم نشے میں ہو یہاں تک کہ تم جاننے لگو جو تم کہتے ہو نہ اس حال میں کہ جنبی ہو سوائے راستے سے گزرنے والے کے یہاں تک کہ تم غسل کرلو۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا (يَا۔ اَيُّهَا۔ اَلَّذِيْنَ۔ اٰمَنُوْا) يَا، حرف ندا، اے، اَيُّهَا، جب منادی پر اَل داخل ہو تو مذکر کیلئے يَا کے ساتھ اَيُّهَا بڑھا دیا جاتا ہے، اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا، منادی، اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا، ایمان لائے ہو (اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو) لَا تَقْرَبُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر قَرِبَ يَقْرَبُ، مصدر قُرْبًا وَّ قُرْبَةٌ، قریب جانا (تم قریب نہ جاؤ) اَلصَّلٰوةَ (نماز) وَاَنْتُمْ۔ وَ، حالیہ، اس حال میں کہ، اَنْتُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (اس حال میں کہ تم) سُكٰرٰى (نشہ میں مست) سَكَرٌ، مصدر سے فُعَالٰى کے وزن پر مبالغہ کا صیغہ اور جمع مکسر ہے یا اسم جمع مفرد، سَكْرَانُ۔ حَتّٰى، حرف غایت (یہاں تک کہ)

تَعْلَمُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمٌ، جاننا (تم جاننے لگو) مَا، موصولہ (جو)

تَقُوْلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (تم کہتے ہو)

وَلَا جُنُبًا۔ وَ، حالیہ، اس حال میں کہ، لَا، نافیہ، نہ، جُنُبًا، جنابت کی حالت میں جنبی (نہ اس حال میں کہ

جنبی ہو) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوائے)

عَابِرِیْ سَبِیْلٍ۔ عَابِرِیْ، مضاف، اصل میں، عَابِرِیْنَ، ہے، اضافت کی وجہ سے جمع کا نون گر گیا، عَبْرٌ اور، عُبُوْرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، گزرنے والے، سَبِیْلٍ، مضاف الیہ، راستے (راستے سے گزرنے والے کے، مسافر) حَتّٰی، حرف جار و حرف غایت (یہاں تک کہ)

تَغْتَسِلُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِغْتَسَلَ یَغْتَسِلُ، مصدر اِغْتِسَالًا، غسل کرنا (تم غسل کرلو)

وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰۤى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْ ؕ	اور اگر تم بیمار ہو یا سفر پر یا تم میں سے کوئی ایک رفع حاجت سے آیا ہو یا تم نے عورتوں کو چھوا (مباشرت کی) ہو پھر تم پانی نہ پاؤ تو پاک مٹی سے تیمم کرلو پس اپنے چہروں اور اپنے ہاتھوں کا مسح کرو۔

وَاِنْ كُنْتُمْ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِنْ، شرطیہ، اگر، كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، تم ہو (اور اگر تم ہو) مَّرْضٰۤى (بیمار، روگی) واحد، مَرِيْضٌ،

اَوْ عَلٰى سَفَرٍ۔ اَوْ، حرف عطف، یا، عَلٰى، حرف جار، پر، سَفَرٍ، مجرور، سفر (یا سفر پر)

اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ (اَوْ، جَآءَ، اَحَدٌ، مِنْ، كُمْ) اَوْ، حرف عطف، یا، جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا، وہ آیا ہو، اَحَدٌ، کوئی ایک، مِنْ، حرف جار، سے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (یا آیا ہو کوئی ایک تم میں سے)

مِّنَ الْغَآئِطِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلْغَآئِطِ، مجرور، رفع حاجت (رفع حاجت سے)

اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ۔ اَوْ، حرف عطف، یا، لٰمَسْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر لَمَسَ يَلْمِسُ، مصدر لَمْسًا، چھونا، تم نے چھوا ہو یعنی جنسی مقاربت کی، اَلنِّسَآءَ، عورتوں کو، واحد، اِمْرَاَةٌ (یا تم نے عورتوں کو چھوا ہو)

فَلَمْ تَجِدُوْا (فَ۔ لَمْ تَجِدُوْا) فَ، حرف عطف، پھر، لَمْ، نہیں، مضارع کے شروع میں آتا ہے تو اُسے

حالت جزم دیتا ہے نون جمع ہو تو گر جاتا ہے اور معنیٰ ماضی سے مختص کر دیتا ہے،

لَمْ تَجِدُوْا، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر حاضر وَجَدَ یَجِدُ، مصدر وِجْدَانٌ، پانا (پھر تم نہ پاؤ)

مَآءً (پانی) فَتَيَمَّمُوْا (فَ۔ تَيَمَّمُوْا) فَ، حرف عطف، پھر، تَيَمَّمُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر تَيَمَّمَ يَتَيَمَّمُ، مصدر تَيَمُّمٌ، تیمم کرنا، تم تیمم کرلو (تو تم تیمم کرلو)

صَعِيْدًا طَيِّبًا، صَعِيْدًا، موصوف، مٹی، طَيِّبًا، صفت، طِيْبٌ، مصدر سے صفت مشبہ، پاک (پاک مٹی سے)

فَامْسَحُوْا (فَ۔ اِمْسَحُوْا) فَ، حرف عطف، پس، اِمْسَحُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر مَسَحَ يَمْسَحُ، مصدر مَسْحًا، مسح کرنا، تو تم مسح کرو (پس تو تم مسح کرو)

بِوُجُوْهِكُمْ (بِ۔ وُجُوْهِ۔ كُمْ) بِ، حرف جار، کا، وُجُوْهِ، مجرور، مضاف، چہروں، واحد، وَجْهٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے چہروں کا)

وَاَيْدِيْكُمْ (وَ۔ اَيْدِىْ۔ كُمْ) وَ، حرف عطف، اور، اَيْدِىْ، مضاف، ہاتھوں، واحد، يَدٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اور اپنے ہاتھوں کا)

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا غَفُوْرًا ﴿۴۳﴾	بے شک اللہ بہت معاف کرنے والا بہت بخشنے والا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ، كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ ہے (بے شک اللہ ہے)

عَفُوًّا، اللہ کا صفاتی نام، عَفْوٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت زیادہ معاف کرنے والا)

غَفُوْرًا، اللہ کا صفاتی نام، غُفْرَانٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت بخشنے والا)

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يَشْتَرُوْنَ الضَّلٰلَةَ وَيُرِيْدُوْنَ اَنْ تَضِلُّوا السَّبِيْلَ ﴿۴۴﴾	کیا آپ نے ان لوگوں کی طرف نہیں دیکھا جو کتاب سے ایک حصہ دیئے گئے وہ گمراہی کو خریدتے ہیں اور وہ چاہتے ہیں کہ تم راستے سے بھٹک جاؤ۔

اَلَمْ تَرَ۔اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا،لَمْ، نہیں، مضارع سے پہلے آکر ماضی منفی کے معنٰی دیتا ہے،
لَمْ تَرَ، اصل میں تَرٰی تھا،لَمْ، شروع میں آنے سے آخر سے ی حرف علت ہے ساقط ہوگئی، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر حاضر رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَۃٌ، دیکھنا، آپ نے نہیں دیکھا (کیا آپ نے نہیں دیکھا)
اِلَى الَّذِیْنَ۔اِلٰی، حرف جار، کی طرف، اَلَّذِیْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، ان لوگوں کو جو (اُن لوگوں کی طرف جو)اُوْتُوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا (وہ دیئے گئے)
نَصِیْبًا (ایک حصہ)مِنَ الْکِتٰبِ۔مِنْ، حرف جار، سے، اَلْکِتٰبِ، مجرور، خاص کتاب، توریت (کتاب سے)
یَشْتَرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِشْتَرٰی یَشْتَرِیْ، مصدر اِشْتِرَآءٌ، خریدنا (وہ خریدتے ہیں)
اَلضَّلٰلَۃَ (گمراہی کو) وَ، حرف عطف (اور)
یُرِیْدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَرَادَ یُرِیْدُ، مصدر اِرَادَۃٌ، چاہنا (وہ چاہتے ہیں)
اَنْ، مصدریہ (کہ) تَضِلُّوْا، اصل میں، تَضِلُّوْنَ تھا، اَنْ، کی وجہ نون اعرابی ساقط ہوگیا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر ضَلَّ یَضِلُّ، مصدر ضَلَالٌ، گمراہ ہونا، بھٹک جانا (تم بھٹک جاؤ) اَلسَّبِیْلَ (راستے سے)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ بِاَعْدَآئِکُمْ ؕ	اور اللہ تمہارے دشمنوں کو زیادہ جاننے والا ہے۔

وَاللّٰہُ۔وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰہُ، اللہ (اور اللہ)
اَعْلَمُ۔عِلْمٌ، سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ جاننے والا)
بِاَعْدَآئِکُمْ (بِ۔اَعْدَآءِ۔کُمْ) بِ، حرف جار، کو، اَعْدَآءِ، مجرور، مضاف، دشمنوں، واحد، عَدُوٌّ،
کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے دشمنوں کو)

وَ کَفٰی بِاللّٰہِ وَلِیًّا ۫ وَّ کَفٰی بِاللّٰہِ نَصِیْرًا ﴿۴۵﴾	اور اللہ دوست کافی ہے اور اللہ (بطور) مددگار کافی ہے۔

وَ کَفٰی۔وَ، حرف عطف، اور، کَفٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب کَفٰی یَکْفِیْ، مصدر کِفَایَۃٌ، کافی ہونا، کافی ہے (اور کافی ہے) بِاللّٰہِ (بِ۔اَللّٰہِ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اَللّٰہِ، مجرور (اللہ)

وَلِيًّا۔ وِلَايَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (محافظ، دوست، رفیق، ساتھی، حمایتی) وَ، حرف عطف (اور)
كَفٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَفٰى يَكْفِي، مصدر كِفَايَةٌ، کافی ہونا (کافی ہے)
بِاللّٰهِ (بِ۔ اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اَللّٰهِ، مجرور (اللہ)
نَصِيْرًا۔ نَصْرٌ، مصدر سے صفت مشبہ (مدد کرنے والا، مدد گار)

مِنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ وَ يَقُوْلُوْنَ سَمِعْنَا وَ عَصَيْنَا وَ اسْمَعْ غَيْرَ مُسْمَعٍ وَّ رَاعِنَا لَيًّا بِاَلْسِنَتِهِمْ وَ طَعْنًا فِي الدِّيْنِ ؕ	وہ جو یہودی ہو گئے ان میں سے کچھ لوگ کلمات کو ان کے مقامات سے بدل دیتے ہیں اور وہ کہتے ہیں ہم نے سنا اور نافرمانی کی اور آپ سنیے نہ سنوائے جاؤ اور رَاعِنَا آپ ہماری رعایت کریں (کو) اپنی زبانوں کو مڑوڑ کر (رَاعِيْنَا ہمارے چرواہے) اور دین میں طعن کرتے ہوئے (کہتے ہیں)

مِنَ الَّذِيْنَ۔ مِنْ، حرف جار برائے تبعیض، میں سے کچھ، اَلَّذِيْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (ان میں سے کچھ لوگ جو) هَادُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب هَادَا يَهُوْدُ، مصدر هَوْدًا، یہودی ہونا (وہ یہودی ہو گئے) يُحَرِّفُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب حَرَّفَ يُحَرِّفُ، مصدر تَحْرِيْفًا، الفاظ کے مفہوم کو بدلنا، الفاظ کو پلٹنا، جگہ بدلنا (وہ بدل دیتے ہیں) اَلْكَلِمَ (کلمات) واحد، كَلِمَةٌ،
عَنْ مَوَاضِعِهٖ (عَنْ۔ مَوَاضِعِ۔ هٖ) عَنْ، حرف جار، سے، مَوَاضِعِ، مجرور، مضاف، ٹھکانے، جگہیں، مقامات، واحد، مَوْضِعٌ، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے، ضمیر کا مرجع اَلْكَلِمَ ہے (اُن کے مقامات سے) وَ، حرف عطف (اور)
يَقُوْلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہتے ہیں)
سَمِعْنَا، فعل ماضی جمع مذکر متکلم سَمِعَ يَسْمَعُ، مصدر سَمْعٌ، سننا (ہم نے سنا) وَ، حرف عطف (اور)
عَصَيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم عَصٰى يَعْصِيْ، مصدر عِصْيَانٌ، نافرمانی کرنا (ہم نے نافرمانی کی)

وَ، حرف عطف (اور) اِسْمَعْ، فعل امر واحد مذکر حاضر سَمِعَ یَسْمَعُ، مصدر سَمْعٌ، سننا (آپ سینے)

غَیْرَ مُسْمَعٍ۔ غَیْرِ، نہ، مُسْمَعٍ، اِسْمَاعٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر، وہ جسے سنایا جائے (نہ سنوائے جاؤ) وَ، حرف عطف (اور)

رَاعِنَا (رَاعِ۔ نَا) رَاعِ، فعل امر واحد مذکر حاضر رَعٰی یَرْعٰی، مصدر رَعْیًا وَّرِعَایَةٌ، رعایت کرنا، آپ ہماری رعایت کریں، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہماری (آپ ہماری عایت کریں)

لَیًّا، مصدر لَوٰی یَلْوِیْ کا (مڑوڑ کر)

بِاَلْسِنَتِهِمْ (بِ۔ اَلْسِنَتِ۔ هِمْ) بِ، حرف جار، کو، اَلْسِنَتِ، مجرور، مضاف، زبانیں، واحد، لِسَانٌ، زبان، بولی، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی زبانوں کو)

رَاعِنَا، کو زبان مڑوڑ کر (رَاعِیْنَا) کہتے ہیں، ترجمہ ہمارے چرواہے۔ وَ، حرف عطف (اور)

طَعْنًا، مصدر ہے، طعن کرنا، عیب گوئی، طعنہ زنی کیلئے استعمال ہوا ہے (طعن کرتے ہوئے)

فِي الدِّیْنِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، اَلدِّیْنِ، مجرور، دین (دین میں)

وَ لَوْ اَنَّهُمْ قَالُوْا سَمِعْنَا وَ اَطَعْنَا وَ اسْمَعْ وَ انْظُرْنَا لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَ اَقْوَمَ ۙ وَ لٰكِنْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ۝٤٦	اور اگر بے شک وہ کہتے کہ ہم نے سنا اور ہم نے اطاعت کی اور آپ سنیے اور ہمیں دیکھیے (تو) یقیناً ان کے لئے بہتر اور زیادہ درست ہوتا اور لیکن اللہ نے اُن کے کفر کی وجہ سے ان پر لعنت کی۔ پس وہ ایمان نہیں لاتے مگر بہت کم۔

وَلَوْ۔ وَ، حرف عطف، اور، لَوْ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

اَنَّهُمْ (اَنَّ۔ هُمْ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ کہتے)

سَمِعْنَا، فعل ماضی جمع متکلم سَمِعَ یَسْمَعُ، مصدر سَمْعٌ، سننا (ہم نے سنا)

وَاَطَعْنَا۔وَ، حرف عطف، اور، اَطَعْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَطَاعَ يُطِيْعُ، مصدر اِطَاعَةٌ، اطاعت کرنا (ہم نے اطاعت کی) وَ، حرف عطف (اور)

اِسْمَعْ، فعل امر واحد مذکر حاضر سَمِعَ يَسْمَعُ، مصدر سَمْعٌ، سننا (آپ سنیے)

وَانْظُرْنَا۔وَ، حرف عطف، اور، اُنْظُرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر نَظَرَ يَنْظُرُ، مصدر نَظْرًا، دیکھنا، آپ دیکھیے، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں (اور آپ ہمیں دیکھیے)

لَكَانَ (لَ۔كَانَ) لَ، تاکید کیلئے، یقیناً، كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، ہوتا، (یقیناً ہوتا) خَيْرًا لَّهُمْ (خَيْرًا۔لَ۔هُمْ) خَيْرًا، بہتر، لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (بہتر ان کیلئے) وَ، حرف عطف (اور)

اَقْوَمَ۔قِيَامٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ سیدھا، زیادہ درست)

وَلٰكِنْ۔وَ، حرف عطف، اور، لٰكِنْ، حرف مشبہ بالفعل، لیکن (اور لیکن)

لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ (لَعَنَ۔هُمْ۔اَللّٰهُ) لَعَنَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب لَعَنَ يَلْعَنُ، مصدر لَعْنًا، لعنت کرنا، لعنت کی ہے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن، اَللّٰهُ، اللہ نے (اللہ نے ان پر لعنت کی ہے)

بِكُفْرِهِمْ (بِ۔كُفْرِ۔هِمْ) بِ، حرف جار سببیہ، وجہ سے، كُفْرِ، مجرور، مضاف، کفر، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کے کفر کی وجہ سے)

فَلَا يُؤْمِنُوْنَ (فَ۔لَا يُؤْمِنُوْنَ) فَ، حرف عطف، پس، لَا يُؤْمِنُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا، وہ ایمان نہیں لاتے (پس وہ ایمان نہیں لاتے)

اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر) قَلِيْلًا۔قِلَّةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (تھوڑے، بہت کم)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اٰمِنُوْا بِمَا نَزَّلْنَا مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ مِّنْ قَبْلِ	اے وہ لوگو جو کتاب دیئے گئے ہو! ایمان لاؤ اس پر جو ہم نے نازل کیا تصدیق کرنے والا ہے اس کی جو تمہارے پاس ہے اس

اَنْ نَّطْمِسَ وُجُوْهًا فَنَرُدَّهَا عَلٰٓى اَدْبَارِهَآ اَوْ نَلْعَنَهُمْ كَمَا لَعَنَّآ اَصْحٰبَ السَّبْتِ ؕ	سے پہلے کہ ہم چہرے مسخ کر دیں پھر ہم انھیں ان کی پیٹھوں کی طرف پھیر دیں یا ہم ان پر لعنت کریں جیسا کہ ہم نے ہفتے کے دن والوں پر لعنت کی۔

یٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ (يَا۔ اَيُّهَا۔ الَّذِيْنَ۔ اُوْتُوْا۔ الْكِتٰب) يَا، حرف ندا، اے، اَيُّهَا، جب منادٰی پرال داخل ہو تو مذکر کیلئے يَا کے ساتھ اَيُّهَا بڑھا دیتے ہیں، الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ، منادٰی، الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگو جو، اُوْتُوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب اٰتٰى يُؤْتِىْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا، دیئے گئے ہو، اَلْكِتٰبَ، خاص کتاب (اے وہ لوگو جو کتاب دیئے گئے ہو)

اٰمِنُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (تم ایمان لاؤ)

بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار بمعنٰی عَلٰى، پر، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس پر جو)

نَزَّلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم نَزَّلَ يُنَزِّلُ، مصدر تَنْزِيْلًا، بتدریج نازل کرنا (ہم نے نازل کیا)

مُصَدِّقًا۔ تَصْدِيْقٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (تصدیق کرنے والا ہے)

لِمَا (لِ۔ مَا) لِ، حرف جار، کی، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس کی جو)

مَعَكُمْ (مَعَ۔ كُمْ) مَعَ، مضاف، پاس، ساتھ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے پاس) مِنْ قَبْلِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلِ، مجرور، قبل، پہلے (اس سے پہلے) اَنْ، مصدریہ ناصبہ (کہ) نَّطْمِسَ، فعل مضارع جمع متکلم طَمَسَ يَطْمِسُ، مصدر طَمْسًا، مسخ کرنا، بگاڑنا، تباہ کرنا (ہم مسخ کر دیں) وُجُوْهًا (چہروں کو) واحد، وَجْهٌ، فَنَرُدَّهَا (فَ۔ نَرُدَّ۔ هَا) فَ، حرف عطف، پھر، نَرُدَّ، فعل مضارع جمع متکلم رَدَّ يَرُدُّ، مصدر رَدًّا، واپس لوٹانا، پھیرنا، لوٹانا، انکار کرنا، ہم پھیر دیں، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اسے، ضمیر کا مرجع وُجُوْهًا ہے، انہیں (پھر ہم پھیر دیں اُنہیں)

عَلٰٓى اَدْبَارِهَا۔ عَلٰى، حرفِ جار بمعنٰی اِلٰى، کی طرف، اَدْبَارِ، مجرور، مضاف، پیٹھوں، واحد، دُبُرٌ،

هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع وُجُوْهًا ہے، اُن کی (اُن کی پیٹھوں کی طرف)
اَوْنَلْعَنَهُمْ (اَوْ۔ نَلْعَنَ۔ هُمْ) اَوْ، حرف عطف، یا، نَلْعَنَ، فعل مضارع جمع متکلم لَعَنَ یَلْعَنُ، مصدر لَعْنًا، لعنت کرنا، ہم لعنت کریں، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (یا ہم لعنت کریں اُن پر)
كَمَا (كَ۔ مَا) كَ، حرف تشبیہ، جیسا، مَا، مصدریہ، کہ (جیسا کہ)
لَعَنَّا، فعل ماضی جمع متکلم لَعَنَ یَلْعَنُ، مصدر لَعْنًا، لعنت کرنا (ہم نے لعنت کی)
اَصْحٰبَ السَّبْتِ۔ اَصْحٰبِ، مضاف، والوں، واحد، صَاحِبٌ، ساتھی، رفیق، مالک، اَلسَّبْتِ، مضاف الیہ، ہفتہ کے دن (ہفتہ کے دن والے)

وَ كَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا ﴿۴۷﴾	اور اللہ کا حکم ہو کر رہنے والا ہے۔

وَكَانَ۔ وَ، حرف عطف اور، كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ ہے (اور وہ ہے) اَمْرُ اللّٰهِ۔ اَمْرُ، مضاف، کام، معاملہ، حالت، حکم، امر کا لفظ تمام اقوال و افعال کے لئے عام ہے۔
اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کا (اللہ کا حکم)
مَفْعُوْلًا۔ فِعْلٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (کر دیا گیا، ہو کر رہنے والا، کیا گیا ہو)

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَ يَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ ۚ	بے شک اللہ نہیں بخشے گا کہ اُس کے ساتھ شریک بنایا جائے اور وہ بخش دے گا جو اس کے علاوہ ہے جس کو چاہے گا۔

اِنَّ اللّٰهَ۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، تحقیق، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)
لَا يَغْفِرُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب غَفَرَ يَغْفِرُ، مصدر غُفْرَانٌ وَّمَغْفِرَةٌ، بخشنا، معاف کرنا، (نہیں بخشے گا) اَنْ، مصدریہ (کہ)
يُشْرَكَ، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب اَشْرَكَ يُشْرِكُ، مصدر اِشْرَاكًا، شرک کرنا، شریک بنانا، (شریک بنایا جائے) بِهٖ (بِ، هٖ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب اُس (اُس کے ساتھ)

وَيَغْفِرُ ـ وَ، حرف عطف، اور، يَغْفِرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب غَفَرَ يَغْفِرُ، مصدر غُفْرَانٌ وَّ مَغْفِرَةٌ، بخشنا، معاف کرنا، وہ بخش دے گا (اور وہ بخش دے گا)

مَادُوْنَ ـ مَا، موصولہ، جو، دُوْنَ، علاوہ، سوا (جو علاوہ ہے)

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (اس کے)

لِمَنْ (لِ ـ مَنْ) لِ، حرف جار، کو، مَنْ، مجرور، اسم موصول، جس (جس کو)

يَّشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْٓئَةٌ، چاہنا (وہ چاہے گا)

وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدِ افْتَرٰٓى اِثْمًا عَظِيْمًا ﴿۴۸﴾	اور جو اللہ کے ساتھ شریک ٹھہرائے تو یقیناً اُس نے بہت بڑے گناہ کا بہتان باندھا۔

وَمَنْ ـ وَ، حرف عطف، اور، مَنْ، اسم موصول شرطیہ، جو (اور جو)

يُّشْرِكْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَشْرَكَ يُشْرِكُ، مصدر اِشْرَاكًا، شرک کرنا، شریک ٹھہرانا (وہ شریک ٹھہرائے) بِاللّٰهِ (بِ ـ اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کے ساتھ)

فَقَدِ افْتَرٰى (فَ ـ قَدْ ـ اِفْتَرٰى) فَ، حرف عطف، تو، قَدْ، کلمہ تحقیق کلام، یقیناً، اِفْتَرٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِفْتَرٰى يَفْتَرِىْ مصدر اِفْتِرَآءٌ بہتان باندھنا، اُس نے بہتان باندھا (تو یقیناً اس نے بہتان باندھا)

اِثْمًا عَظِيْمًا ـ اِثْمًا، موصوف، گناہ، عَظِيْمًا، صفت، عَظْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت بڑے (بہت بڑے گناہ کا)

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يُزَكُّوْنَ اَنْفُسَهُمْ ؕ	کیا آپ نے ان لوگوں کی طرف نہیں دیکھا جو اپنے نفسوں کو پاک ٹھہراتے ہیں۔

اَلَمْ ـ اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، لَمْ، نہیں، مضارع کے شروع میں آتا ہے، اس کے معنیٰ ماضی منفی کیلئے مختص کرتا ہے، لَمْ تَرَ، اصل میں تَرٰى تھا، لَمْ، کی وجہ سے ی حرف علت ساقط ہو گئی، فعل مضارع منفی جحد بلم

واحد مذکر حاضر رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَةٌ، دیکھنا (آپ نے نہیں دیکھا)

اِلَی الَّذِیْنَ۔ اِلٰی، حرف جار، کی طرف، اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (اُن لوگوں کی طرف جو)

یُزَکُّوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب زَکّٰی یُزَکِّیْ، مصدر تَزْکِیَةٌ، پاک کرنا، پاک ٹھہرانا (وہ پاک ٹھہراتے ہیں) اَنْفُسَهُمْ (اَنْفُسَ۔ هُمْ) اَنْفُسَ، مضاف، نفسوں، جانوں، واحد، نَفْسٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی جانوں کو، اپنے نفسوں کو)

بَلِ اللّٰهُ یُزَکِّیْ مَنْ یَّشَآءُ وَلَا یُظْلَمُوْنَ فَتِیْلًا ﴿۴۹﴾	بلکہ اللہ ہی پاک کرتا ہے جسے چاہتا ہے اور وہ دھاگے کے برابر ظلم نہیں کئے جائیں گے۔

بَلِ اللّٰهُ۔ بَلْ، حرف اضراب، ماقبل سے اعراض کیلئے آتا ہے، بلکہ، اَللّٰهُ، اللہ (بلکہ اللہ)

یُزَکِّیْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب زَکّٰی یُزَکِّیْ، مصدر تَزْکِیَةٌ، پاک کرنا، پاکیزہ ٹھہرانا (وہ پاک کرتا ہے)

مَنْ یَّشَآءُ۔ مَنْ، اسم موصول، جسے، یَشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیْئَةٌ، چاہنا، وہ چاہتا ہے (جسے وہ چاہتا ہے) وَ، حرف عطف (اور)

لَایُظْلَمُوْنَ، فعل مضارع مجہول منفی جمع مذکر غائب ظَلَمَ یَظْلِمُ، مصدر ظُلْمًا، ظلم کرنا (وہ ظلم نہیں کئے جائیں گے) فَتِیْلًا، باریک دھاگہ، ڈور، جو دو انگلیوں میں پکڑ کر بٹا جاتا ہے، کھجور کی گٹھلی کا ریشہ، بمعنٰی، حقیر، قلیل، ذرہ بھر (دھاگے کے برابر)

اُنْظُرْ کَیْفَ یَفْتَرُوْنَ عَلَی اللّٰهِ الْکَذِبَ ؕ	آپ دیکھئے کیسے وہ اللہ پر جھوٹ کا بہتان باندھتے ہیں۔

اُنْظُرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر نَظَرَ یَنْظُرُ، مصدر نَظْرًا، دیکھنا (آپ دیکھئے)

کَیْفَ، استفہامیہ (کیا، کیسے)

یَفْتَرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِفْتَرٰی یَفْتَرِیْ، مصدر اِفْتِرَآءٌ، بہتان باندھنا (وہ بہتان باندھتے ہیں) عَلَی اللّٰهِ۔ عَلٰی، حرف جار، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر) اَلْکَذِبَ (جھوٹ)

۴۸ع

وَ كَفٰى بِهٖۤ اِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿۵۰﴾	اور ان کا (یہی) صریح گناہ کافی ہے۔

وَكَفٰى ۔وَ، حرف عطف، اور، كَفٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَفٰى يَكْفِىْ، مصدر كِفَايَةٌ، کافی ہونا، کافی ہے (اور کافی ہے)

بِهٖ (بِ ـ هٖ) بِ، حرف جار، کا، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع يَفْتَرُوْنَ ہے (ان کا)

اِثْمًا مُّبِيْنًا ۔ اِثْمًا، موصوف، گناہ، مُبِيْنًا، صفت، اِبَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل، ظاہر کرنے والا، صریح، واضح (صریح گناہ)

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يُؤْمِنُوْنَ بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوْتِ وَيَقُوْلُوْنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا هٰۤؤُلَاۤءِ اَهْدٰى مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا سَبِيْلًا ﴿۵۱﴾	کیا آپ نے اُن لوگوں کی طرف نہیں دیکھا جو کتاب سے ایک حصہ دیئے گئے وہ بتوں اور شیطانوں کو مانتے ہیں اور اُن لوگوں کے بارے میں کہتے ہیں جنہوں نے کفر کیا کہ یہ لوگ زیادہ سیدھے راستے پر ہیں ان لوگوں کے راستہ کی نسبت جو ایمان لائے

اَلَمْ ۔ اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، لَمْ، نہیں، مضارع کو ماضی منفی کے معنٰی دیتا ہے، تَرَ، اصل میں تَرٰى تھا، لَمْ، کی وجہ سے ی حرف علت ساقط ہو گئی، لَمْ تَرَ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر حاضر رَاٰى يَرٰى، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا، آپ نے نہیں دیکھا (کیا آپ نے نہیں دیکھا)

اِلَى الَّذِيْنَ ۔ اِلٰى، حرف جار، کی طرف، الَّذِيْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (اُن لوگوں کی طرف جو) اُوْتُوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب اٰتٰى يُؤْتِىْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا (وہ دیئے گئے)

نَصِيْبًا (ایک حصہ) مِنَ الْكِتٰبِ، مِنْ، حرف جار، سے، الْكِتٰبِ، مجرور، خاص کتاب، توریت (کتاب سے)

يُؤْمِنُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا، ماننا (وہ مانتے ہیں)

بِالْجِبْتِ (بِ، الْجِبْتِ) بِ، حرف جار، کو، الْجِبْتِ، مجرور، اللہ کے علاوہ ہر معبود، ساحر اور کاہن (بتوں کو)

وَالطَّاغُوْتِ ۔وَ، حرف عطف، اور، الطَّاغُوْتِ، ہر وہ چیز جو انسان میں طغیان وعدوان پیدا کرے ساحر اور

کاہن جن پر شیطان اترتے ہیں، شیطان (اور شیطان)

وَيَقُوْلُوْنَ۔ وَ، حرف عطف، اور، يَقُوْلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، وہ کہتے ہیں (اور وہ کہتے ہیں)

لِلَّذِيْنَ (لِ۔ اَلَّذِيْنَ) لِ، حرف جار بمعنیٰ، عَنْ، کے بارے میں، اَلَّذِيْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (اُن لوگوں کے بارے میں جنہوں نے)

كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا (اُنہوں نے کفر کیا)

هٰٓؤُلَآءِ، اسم اشارہ جمع قریب (یہ لوگ)

اَهْدٰى۔ هِدَايَةٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ ہدایت یافتہ، زیادہ سیدھے راستے پر)

مِنَ الَّذِيْنَ۔ مِنْ، حرف جار، برائے تقابل کی نسبت، اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (اُن لوگوں کی نسبت جو)

اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

سَبِيْلًا (راہ، راستہ) اس راہ کو کہتے ہیں جو واضح ہو اور اس میں سہولت ہو۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ ؕ	یہی وہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی ہے۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ۔ اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع بعید، یہی لوگ، اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (یہی وہ لوگ ہیں جو)

لَعَنَهُمُ اللّٰهُ (لَعَنَ۔ هُمْ۔ اَللّٰهُ) لَعَنَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب لَعَنَ يَلْعَنُ، مصدر لَعْنًا، لعنت کرنا، لعنت کی ہے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن، اَللّٰهُ، اللہ نے (اللہ نے اُن پر لعنت کی ہے)

وَمَنْ يَّلْعَنِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ نَصِيْرًا ۝۵۲	اور جس پر اللہ لعنت کرے تو آپ اس کا کوئی مددگار ہرگز نہیں پائیں گے۔

وَمَنْ۔وَ، حرف عطف، اور، مَنْ، شرطیہ، اسم موصول، جس پر (اور جس پر)

یَّلْعَنِ اللّٰہُ۔یَلْعَنِ، فعل مضارع واحد مذکر غائب لَعَنَ یَلْعَنُ، مصدر لَعْنًا، لعنت کرنا، لعنت کرے، اَللّٰہُ، اللہ (اللہ لعنت کرے)

فَلَنْ تَجِدَ (فَ۔لَنْ تَجِدَ) فَ، حرف عطف، تو، لَنْ ،ہر گز نہیں، مضارع سے پہلے آکر اسے مستقبل منفی کیلئے مخصوص کر دیتا ہے، لَنْ تَجِدَ، فعل مضارع منفی تاکید بلن واحد مذکر حاضر وَجَدَ یَجِدُ، مصدر وِجْدَانًا وَّ وُجُوْدٌ، پانا آپ ہر گز نہیں پائیں گے (تو آپ ہر گز نہیں پائیں گے)

لَہٗ (لَ۔ہٗ) لَ، حرف جار، کا، ہٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس کا)

نَصِیْرًا۔نَصْرٌ، مصدر سے صفت مشبہ، مدد گار، مدد کرنے والا) جمع، اَنْصَارٌ،

اَمْ لَهُمْ نَصِیْبٌ مِّنَ الْمُلْكِ فَاِذًا لَّا یُؤْتُوْنَ النَّاسَ نَقِیْرًا ﴿۵۳﴾	کیا اُن کا سلطنت میں کوئی حصہ ہے تو تب وہ لوگوں کو کھجور کی گٹھلی کے شگاف برابر نہیں دیں گے۔

اَمْ لَهُمْ (اَمْ۔لَ۔هُمْ) اَمْ، حرف عطف، استفہام کے معنٰی دیتا ہے، یا، کیا، لَ، حرف جار، کا، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (کیا اُن کا) نَصِیْبٌ (کوئی حصہ)

مِنَ الْمُلْكِ۔مِنْ، حرف جار بمعنٰی فِیْ، میں، اَلْمُلْكِ، مجرور، سلطنت بادشاہت (سلطنت میں)

فَاِذًا (فَ۔اِذًا) فَ، حرف عطف، تو، اِذًا، تب، اس وقت، جواب اور جزا کیلئے آتا ہے (تو تب)

لَا یُؤْتُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا (نہیں وہ دیں گے)

اَلنَّاسِ (لوگوں) نَقِیْرًا، کھجور کی گٹھلی میں جو تھوڑا سا گڑھا ہوتا ہے، اُسے نقیر کہتے ہیں، مراد خفیف اور حقیر شے کے ہیں (کھجور کی گٹھلی کے شگاف کے برابر)

اَمْ یَحْسُدُوْنَ النَّاسَ عَلٰی مَآ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ	یا وہ لوگوں سے اس پر حسد کرتے ہیں جو اللہ نے ان کو اپنے فضل سے دیا ہے۔

اَمۡ، حرف عطف (یا، کیا)

یَحۡسُدُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب حَسَدَ یَحۡسُدُ، مصدر حَسَدًا، حسد کرنا (وہ حسد کرتے ہیں)

اَلنَّاسِ (لوگوں سے) عَلٰی مَا۔ عَلٰی، حرف جار، پر، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس پر جو)

اٰتٰهُمُ اللّٰهُ (اٰتٰی۔ هُمۡ۔ اَللّٰهُ) اٰتٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اٰتٰی یُؤۡتِیۡ، مصدر اِیۡتَآءٌ، دینا، دیا ہے،

هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کو، اَللّٰهُ، اللہ نے (اللہ نے اُن کو دیا ہے)

مِنۡ فَضۡلِهٖ (مِنۡ۔ فَضۡلِ۔ هٖ) مِنۡ، حرف جار، سے، فَضۡلِ، مجرور، مضاف، فضل، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے فضل سے)

فَقَدۡ اٰتَيۡنَاۤ اٰلَ اِبۡرٰهِيۡمَ الۡكِتٰبَ وَالۡحِكۡمَةَ وَاٰتَيۡنٰهُمۡ مُّلۡكًا عَظِيۡمًا ﴿۵۴﴾	تو یقیناً ہم نے آلِ ابراہیم کو کتاب اور حکمت دی اور ہم نے اُن کو بہت بڑی سلطنت دی۔

فَقَدۡ (فَ۔ قَدۡ) فَ، حرف عطف، تو، قَدۡ، کلمہ تحقیق کلام، تحقیق، یقیناً (تو یقیناً)

اٰتَيۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اٰتٰی یُؤۡتِیۡ، مصدر اِیۡتَآءٌ، دینا (ہم نے دی)

اٰلَ اِبۡرٰهِيۡمَ۔ اٰلَ، مضاف، آل، قوم، گھر کے لوگ، پیروکار، دوست وغیرہ، اِبۡرٰهِيۡمَ، مضاف الیہ، حضرت ابراہیمؑ (آلِ ابراہیمؑ)

الۡكِتٰبِ وَالۡحِكۡمَةَ، اَلۡكِتٰبِ، خاص کتاب، وَ، حرف عطف، اور، اَلۡحِكۡمَةَ، حکمت، دانائی (کتاب اور حکمت)

وَاٰتَيۡنٰهُمۡ (وَ۔ اٰتَيۡنَا۔ هُمۡ) وَ، حرف عطف، اور، اٰتَيۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اٰتٰی یُؤۡتِیۡ، مصدر اِیۡتَآءٌ، دینا، ہم نے دی، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کو (اور ہم نے دی اُن کو)

مُلۡكًا عَظِيۡمًا۔ مُلۡكًا، موصوف، اسم اور مصدر، سلطنت، عَظِيۡمًا، صفت، عَظۡمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت بڑی (بہت بڑی سلطنت)

فَمِنۡهُمۡ مَّنۡ اٰمَنَ بِهٖ وَمِنۡهُمۡ مَّنۡ	تو ان میں سے بعض وہ ہیں جو اس پر ایمان لائے اور ان میں سے

صَدَّ عَنْهُ ؕ	بعض وہ ہیں جو اس سے رک گئے۔

فَمِنْهُمْ (فَ۔ مِنْ۔ هُمْ) فَ، حرف عطف، تو، مِنْ، حرف جار تبعیضیہ، میں سے بعض، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (تو ان میں سے بعض) مَّنْ، اسم موصول (وہ جو)

اٰمَنَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (ایمان لایا)

بِهٖ (بِ، ہٖ) بِ، حرف جار بمعنیٰ عَلٰی، پر، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع ہے اَلْكِتٰب ہے (اس پر)

وَمِنْهُمْ (وَ۔ مِنْ۔ هُمْ) وَ، حرف عطف، اور، مِنْ، حرف جار تبعیضیہ، میں سے بعض، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اور اُن میں سے بعض) مَّنْ، اسم موصول (وہ جو)

صَدَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب صَدَّ يَصُدُّ، مصدر صَدًّا، رکنا، روکنا (وہ رک گیا)

عَنْهُ (عَنْ۔ ہُ) عَنْ، حرف جار، سے، ہُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس سے)

وَ كَفٰى بِجَهَنَّمَ سَعِيْرًا ﴿۵۵﴾	اور (نہ ماننے والوں کیلئے) دہکتی ہوئی جہنم کافی ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) كَفٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَفٰى يَكْفِىْ، مصدر كِفَايَةٌ، کافی ہونا (کافی ہے)

بِجَهَنَّمَ (بِ۔ جَهَنَّمَ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، جَهَنَّمَ، مجرور (جہنم)

سَعِيْرًا۔ سَعْرٌ، مصدر سے اسم مفعول بمعنیٰ آگ بھڑکانے کے ہیں (دہکتی ہوئی آگ)

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا سَوْفَ نُصْلِيْهِمْ نَارًا ؕ	بے شک وہ لوگ جنہوں نے ہماری آیات کا انکار کیا عنقریب ہم انہیں آگ میں ڈال دیں گے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (بے شک وہ لوگ جنہوں نے) كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا، انکار کرنا (اُنہوں نے انکار کیا) بِاٰيٰتِنَا (بِ۔ اٰيٰتِ۔ نَا) بِ، حرف جار، کا، اٰيٰتِ، مجرور، مضاف، آیتوں، آیات، واحد اٰيَةٌ، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری آیات کا)

سَوْفَ، مضارع کو مستقبل کیلئے مختص کرتا ہے(عنقریب)
نُصْلِيْهِمْ (نُصْلِيْ۔هِمْ) نُصْلِيْ، فعل مضارع جمع متکلم اَصْلٰى يُصْلِيْ، مصدر اِصْلَآءٌ، داخل کرنا، ڈالنا، ہم ڈال دیں گے، هِمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہیں (ہم ڈال دیں گے اُنہیں)
نَارًا، اسم نکرہ منصوب (آگ، دوزخ)

كُلَّمَا نَضِجَتْ جُلُوْدُهُمْ بَدَّلْنٰهُمْ جُلُوْدًا غَيْرَهَا لِيَذُوْقُوا الْعَذَابَ ؕ	جب بھی اُن کی کھالیں جل جائیں گی ہم انہیں ان کے علاوہ (اور) کھالیں بدل دیں گے تاکہ وہ عذاب چکھتے رہیں۔

كُلَّمَا، یہ لفظ مرکب ہے كُلَّ اور مَا سے، كُلَّمَا کے بعد فعل ماضی آتا ہے، اسم ظرف متضمن بمعنیٰ شرط (جب بھی) نَضِجَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب نَضِجَ يَنْضِجُ، مصدر نَضْجٌ، پک جانا، اچھی طرح جل جانا، ترجمہ بحوالہ قیامت (جل جائیں گی)
جُلُوْدُهُمْ۔ جُلُوْدُ، مضاف، جلدیں، کھالیں، واحد، جِلْدٌ۔ هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کی، (اُن کی کھالیں، اُن کی جلدیں)
بَدَّلْنٰهُمْ (بَدَّلْنَا۔هُمْ) بَدَّلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم بَدَّلَ يُبَدِّلُ، مصدر تَبْدِيْلٌ، بدلنا، ترجمہ بحوالہ قیامت، ہم بدل دیں گے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (ہم بدل دیں گے انہیں)
جُلُوْدًا (کھالیں، جلدیں) غَيْرَهَا۔ غَيْرَ، مضاف، علاوہ، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع جُلُوْدًا ہے (اُن کے علاوہ)
لِيَذُوْقُوا الْعَذَابَ (لِ، يَذُوْقُوْا، الْعَذَابَ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، يَذُوْقُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب ذَاقَ يَذُوْقُ، مصدر ذَوْقٌ، ذائقہ چکھنا، وہ چکھتے رہیں، اَلْعَذَابَ، عذاب، سزا (تاکہ وہ عذاب چکھتے رہیں)

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿۵۶﴾	بے شک اللہ بہت غالب بڑی حکمت والا ہے۔

ع

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ، كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ،

مصدر کَوْنًا، ہونا، وہ ہے (بے شک اللہ ہے)

عَزِیْزًا، اللہ کا صفاتی نام، عِزَّۃٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (زبردست، بہت غالب)

حَکِیْمًا، اللہ کا صفاتی نام، حِکْمَۃٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بڑی حکمت والا)

وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُھُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِھَا الْاَنْھٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْھَآ اَبَدًا ؕ	اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور اُنہوں نے نیک عمل کیے عنقریب ہم اُنہیں جنتوں میں داخل کریں گے اُن کے نیچے سے نہریں بہتی ہیں ہمیشہ ان میں رہنے والے ہیں ہمیشہ

وَالَّذِیْنَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (اور وہ لوگ جو)

اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

وَعَمِلُوْا۔ وَ، حرف عطف، اور، عَمِلُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَمِلَ یَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا، اُنہوں نے عمل کئے (اور اُنہوں نے عمل کئے) اَلصّٰلِحٰتِ (نیک اعمال)

سَنُدْخِلُھُمْ (سَ۔ نُدْخِلُ۔ ھُمْ) سَ، حرف استقبال، عنقریب، نُدْخِلُ، فعل مضارع جمع متکلم اَدْخَلَ یُدْخِلُ، مصدر اِدْخَالٌ، داخل کرنا، ہم داخل کریں گے، ھُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (ہم انہیں داخل کریں گے) جَنّٰتٍ (جنتوں) واحد، جَنَّۃٍ۔

تَجْرِیْ، فعل مضارع واحد موئنث غائب جَرٰی یَجْرِیْ، مصدر جَرْیَانٌ، چلنا، بہنا (بہتی ہے)

مِنْ تَحْتِھَا (مِنْ۔ تَحْتِ۔ ھَا) مِنْ، حرف جار، سے، تَحْتِ، مجرور، مضاف، نیچے، ھَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد موئنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع جَنّٰتٍ ہے (اُن کے نیچے سے) اَلْاَنْھٰرُ (نہریں) واحد، نَھْرٌ۔

خٰلِدِیْنَ۔ خُلُوْدٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ہمیشہ رہنے والے) واحد، خَالِدٌ۔

فِیْھَا (فِیْ۔ ھَا) فِیْ، حرف جار، میں، ھَا، مجرور، ضمیر واحد موئنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع جَنّٰتٍ ہے (اُن میں) اَبَدًا (ہمیشہ) زمانہ مستقبل غیر محدود۔

لَهُمْ فِيْهَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۫	اُن کے لئے اُن میں پاکیزہ بیویاں ہوں گی۔

لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کیلئے)
فِيْهَا (فِیْ۔ هَا) فِیْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد موئنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع جَنّٰتٍ ہے (اُن میں) اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ۔ اَزْوَاجٌ، موصوف، بیویاں، واحد، زَوْجٌ، مُطَهَّرَةٌ، صفت، تَطْهِيْرٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد موئنث، ہر قسم کی جسمانی اور نفسانی کثافتوں سے پاک کی ہوئی، پاکیزہ (پاکیزہ بیویاں)

وَّنُدْخِلُهُمْ ظِلًّا ظَلِيْلًا ﴿۵۷﴾	اور ہم انہیں گھنے سائے میں داخل کریں گے۔

وَ، حرف عطف (اور) نُدْخِلُهُمْ (نُدْخِلُ۔ هُمْ) نُدْخِلُ، فعل مضارع جمع متکلم اَدْخَلَ يُدْخِلُ، مصدر اِدْخَالٌ، داخل کرنا، ہم داخل کریں گے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (ہم انہیں داخل کریں گے)
ظِلًّا ظَلِيْلًا۔ ظِلًّا، موصوف، اسم، سایہ، پرچھائیں، چھاؤں، ظَلِيْلًا، صفت، ظِلًّا، کے بعد اسے تاکید کیلئے لایا گیا ہے، صیغہ صفت ہے، گھنی چھاؤں، ٹھنڈا سایہ، سایہ دینے والا (گھنے سائے)

اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰٓى اَهْلِهَا ۙ وَ اِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ اَنْ تَحْكُمُوْا بِالْعَدْلِ ؕ	بے شک اللہ تمہیں حکم دیتا ہے کہ تم امانتیں اُن کے حقداروں کو سپرد کرو اور جب تم لوگوں کے درمیان فیصلہ کرو یہ کہ تم عدل کے ساتھ فیصلہ کرو۔

اِنَّ اللّٰهَ۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)
يَاْمُرُكُمْ۔ يَاْمُرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَمَرَ يَاْمُرُ، مصدر اَمْرًا، حکم دینا، حکم دیتا ہے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (تمہیں حکم دیتا ہے) اَنْ، مصدریہ (کہ)
تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ۔ تُؤَدُّوْا، اصل میں تُؤَدُّوْنَ تھا، اَنْ، کی وجہ نون گر گیا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَدّٰى يُؤَدِّىْ، مصدر تَاْدِيَةٌ، سپرد کرنا، ادا کرنا (تم سپرد کرو) اَلْاَمٰنٰتِ (امانتیں) واحد اَمَانَةٌ،
اِلٰٓى اَهْلِهَا (اِلٰى۔ اَهْلِ۔ هَا) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، کو، اَهْلِ، مجرور، مضاف، اہل، حق دار،

هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس کے، ضمیر کا مرجع اَلْاَمٰنٰتِ ہے (اُن کے حق داروں کو)

وَاِذَا۔ وَ، حرف عطف، اور، اِذَا، اسم ظرف بمعنیٰ شرط زمانہ مستقبل پر دلالت کرتا ہے اور زمانہ ماضی کیلئے بھی آتا ہے، جب (اور جب)

حَكَمْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر حَكَمَ يَحْكُمُ، مصدر حُكْمًا، حکم کرنا، فیصلہ کرنا، انصاف کرنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (تم فیصلہ کرو)

بَيْنَ النَّاسِ۔ بَيْنِ، مضاف، درمیان، اَلنَّاسِ، مضاف الیہ، لوگوں کے (لوگوں کے درمیان)

اَنْ تَحْكُمُوْا۔ اَنْ، مصدریہ، یہ کہ، تَحْكُمُوْا، اصل میں تَحْكُمُوْنَ تھا، اَنْ، کی وجہ سے نون ساقط ہوگیا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر حَكَمَ يَحْكُمُ، مصدر حُكْمًا، فیصلہ کرنا، تم فیصلہ کرو (یہ کہ تم فیصلہ کرو)

بِالْعَدْلِ (بِ۔ اَلْعَدْلِ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلْعَدْلِ، مجرور، انصاف، عدل (عدل کے ساتھ)

اِنَّ اللّٰهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهٖ ؕ	بے شک اللہ تمہیں اس کی بہت اچھی نصیحت کرتا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)

نِعِمَّا، یہ لفظ مرکب ہے نِعْمَ، اور مَا کا، نِعْمَ، فعل مدح ہے واحد مذکر ماضی کے علاوہ کوئی اور صیغہ نہیں، مَا، کافہ ہے (بہت ہی اچھی)

يَعِظُكُمْ (يَعِظُ۔ كُمْ) يَعِظُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب وَعَظَ يَعِظُ، مصدر وَعْظًا، نصیحت کرنا، وہ نصیحت کرتا ہے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (نصیحت کرتا ہے تمہیں)

بِهٖ (بِ۔ هٖ) بِ حرف جار، کی، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس کی)

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ سَمِيْعًاۢ بَصِيْرًا ﴿۵۸﴾	بے شک اللہ خوب سننے والا اور خوب دیکھنے والا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ، كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ ہے (بے شک اللہ ہے)

سَمِيْعًا، اللہ کا صفاتی نام، سَمْعٌ، مصدر سے صفت مشبہ (خوب سننے والا)
بَصِيْرًا، اللہ کا صفاتی نام، بَصَارَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (خوب دیکھنے والا)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَ اُولِي الْاَمْرِ مِنْكُمْ ۚ	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! تم اللہ کی اطاعت کرو اور تم رسول کی اطاعت کرو اور اصحاب اقتدار کی (جو) تم میں سے ہوں

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا (يَا۔ اَيُّهَا۔ اَلَّذِيْنَ۔ اٰمَنُوْا) يَا، حرف ندا، اے، اَيُّهَا، جب منادی پر اَل داخل ہو تو مذکر کیلئے يَا کے ساتھ اَيُّهَا لگا دیا جاتا ہے، اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا، منادی، اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو، اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا، ایمان لائے ہو (اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو) اَطِيْعُو اللّٰهَ۔ اَطِيْعُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَطَاعَ يُطِيْعُ، مصدر اِطَاعَةٌ، اطاعت کرنا، تم اطاعت کرو، اَللّٰهَ، اللہ کی (تم اللہ کی اطاعت کرو)

وَاَطِيْعُو الرَّسُوْلَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَطِيْعُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَطَاعَ يُطِيْعُ، مصدر اِطَاعَةٌ، اطاعت کرنا، تم اطاعت کرو، اَلرَّسُوْلَ، رسول کی (اور تم رسول کی اطاعت کرو)

وَ اُولِي الْاَمْرِ۔ وَ، حرف عطف، اور، اُولِيْ، مضاف، والے، صاحبان، اصحاب، اس کا واحد نہیں ہوتا، بعض ذُوْ کو اس کا واحد کہتے ہیں، اَلْاَمْرِ، مضاف الیہ، حکم، اقتدار (اور اصحاب اقتدار کی)

مِنْكُمْ (مِنْ۔ كُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم میں سے)

فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ فِيْ شَيْءٍ فَرُدُّوْهُ اِلَى اللّٰهِ وَ الرَّسُوْلِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ	پھر اگر تم کسی چیز میں باہمی اختلاف کرو تو اسے اللہ اور رسول کی طرف لوٹاؤ اگر تم اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتے ہو۔

فَاِنْ (فَ۔ اِنْ) فَ، حرف عطف، پھر، اِنْ، شرطیہ، اگر (پھر اگر)
تَنَازَعْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر تَنَازَعَ يَتَنَازَعُ، مصدر تَنَازُعًا، جھگڑا کرنا، باہمی اختلاف کرنا (تم باہمی

اختلاف کرو) فِیْ شَیْءٍ۔ فِیْ، حرف جار، میں، شَیْءٍ، مجرور، کسی چیز(کسی چیز میں)

فَرُدُّوْهُ(فَ۔ رُدُّوْا۔ هُ) فَ، حرف عطف، تو، جواب شرط، رُدُّوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر رَدَّ یَرُدُّ، مصدر رَدًّا، لوٹانا، رجوع کرنا، تم لوٹاؤ، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (تو تم اسے لوٹاؤ)

اِلَى اللّٰهِ۔ اِلٰی، حرف جار، کی طرف، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کی طرف)

وَالرَّسُوْلِ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلرَّسُوْلِ، رسول کی (اور رسول کی) اِنْ، شرطیہ (اگر)

كُنْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (تم ہو)

تُؤْمِنُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان رکھنا (تم ایمان رکھتے)

بِاللّٰهِ(بِ۔ اَللّٰهِ) بِ، حرف جار بمعنیٰ عَلٰی، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر)

وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلْيَوْمِ، موصوف، یوم، دن، اَلْاٰخِرِ، صفت، آخرت، پچھلا، قیامت (اور یوم آخرت پر)

ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّ اَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ﴿۵۹﴾	یہ بہتر ہے اور انجام زیادہ اچھا ہے۔

ع ۵ / ۹

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ) خَيْرٌ (بہتر)

وَ، حرف عطف (اور) اَحْسَنُ۔ حُسْنٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ اچھا)

تَاْوِيْلًا (تعبیر، حقیقت، انجام) کسی شے کو خواہ وہ شے علم ہو یا فعل اس کی اصل مراد کی طرف لوٹانے کا نام تاویل ہے۔

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يَزْعُمُوْنَ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَحَاكَمُوْٓا اِلَى الطَّاغُوْتِ وَقَدْ	کیا آپ نے ان لوگوں کی طرف نہیں دیکھا جو دعوی کرتے ہیں کہ بے شک وہ ایمان لائے ہیں اس پر جو آپ کی طرف نازل کیا گیا ہے اور جو آپ سے پہلے نازل کیا گیا ہے وہ چاہتے ہیں کہ وہ فیصلہ کرانے کیلئے باہمی جھگڑے طاغوت کی طرف لے جائیں حالانکہ یقیناً

اُمِرُوْٓا اَنْ يَّكْفُرُوْا بِهٖ ؕ	وہ حکم دیئے گئے ہیں کہ وہ اس کا انکار کریں۔

اَلَمْ تَرَ۔ اَ، ہمزہ استفہامیہ، تعجب کے طور پر، کیا، لَمْ، نہیں، مضارع ماضی منفی کے معنٰی کے دیتا ہے۔
تَرَ، اصل میں تَرٰی تھا، لَمْ، کی وجہ سے ی حرف علت گر گئی، لَمْ تَرَ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر حاضر رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَةٌ، دیکھنا، آپ نے نہیں دیکھا (کیا آپ نے نہیں دیکھا)
اِلَى الَّذِيْنَ۔ اِلٰى، حرف جار، طرف، الَّذِيْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (اُن لوگوں کی طرف جو) يَزْعُمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب زَعَمَ يَزْعَمُ، مصدر زَعْمًا وَّ زُعْمًا، دعوٰی کرنا (وہ دعوٰی کرتے ہیں) اَنَّهُمْ (اَنَّ۔ هُمْ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)
اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے ہیں)
بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار بمعنٰی عَلٰى، پر، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس پر جو)
اُنْزِلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالٌ، نازل کرنا، اتارنا (وہ نازل کیا گیا ہے)
اِلَيْكَ (اِلٰى۔ كَ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھ، آپ (آپ کی طرف)
وَمَا۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، موصولہ، جو (اور جو)
اُنْزِلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالٌ، نازل کرنا، اتارنا (وہ نازل کیا گیا)
مِنْ قَبْلِكَ (مِنْ۔ قَبْلِ۔ كَ) مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلِ، مجرور، مضاف، قبل، پہلے، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھ، آپ (آپ سے پہلے)
يُرِيْدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَرَادَ يُرِيْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، ارادہ کرنا، چاہنا (وہ چاہتے ہیں)
اَنْ، مصدریہ (کہ) يَّتَحَاكَمُوْٓا، فعل مضارع جمع مذکر غائب تَحَاكَمَ يَتَاحَكَمُ، مصدر تَحَاكُمٌ، فیصلہ کرنے کیلئے باہمی جھگڑا لے جانا (وہ فیصلہ کرانے کیلئے باہمی جھگڑا لے جائیں)
اِلَى الطَّاغُوْتِ۔ اِلٰى، حرف جار، کی طرف، الطَّاغُوْتِ، مجرور، طاغوت، حق سے روکنے والے شیطان، مفسد، سرکش (طاغوت کی طرف)

وَقَدْ۔ وَ، حالیہ، حالانکہ، قَدْ، کلمہ تحقیق، یقیناً (حالانکہ یقیناً)

اُمِرُوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب اَمَرَ یَاْمُرُ، مصدر اَمْرًا، حکم دینا (وہ حکم دیئے گئے ہیں)

اَنْ، مصدریہ (کہ) یَکْفُرُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب کَفَرَ یَکْفُرُ، مصدر کُفْرًا، کفر کرنا، انکار کرنا (وہ انکار کریں) بِهٖ (بِ۔ ہٖ) بِ، حرف جار، کا، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس کا)

وَيُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّضِلَّهُمْ ضَلٰلًاۢ بَعِيْدًا ﴿۶۰﴾	اور شیطان چاہتا ہے کہ وہ انہیں دور کی گمراہی میں گمراہ کردے۔

وَيُرِيْدُ۔ وَ، حرف عطف، اور، يُرِيْدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَرَادَ يُرِيْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، ارادہ کرنا، چاہنا، وہ چاہتا ہے (اور وہ چاہتا ہے) اَلشَّيْطٰنُ (شیطان) اَنْ، مصدریہ (کہ)

يُّضِلَّهُمْ (يُضِلَّ۔ هُمْ) يُضِلَّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَضَلَّ يُضِلُّ، مصدر اِضْلَالٌ، گمراہ کرنا، وہ گمراہ کردے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہیں (وہ گمراہ کردے انہیں)

ضَلٰلًا بَعِيْدًا۔ ضَلٰلًا، موصوف، گمراہی، بَعِيْدًا، صفت، بُعْدٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت دور کی (دور کی گمراہی)

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَاِلَى الرَّسُوْلِ رَاَيْتَ الْمُنٰفِقِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْكَ صُدُوْدًا ﴿۶۱﴾	جب ان سے کہا جاتا ہے کہ تم آؤ اس کی طرف جو اللہ نے اتارا ہے اور رسول کی طرف آپ منافقوں کو دیکھتے ہیں کہ وہ آپ سے کتراتے ہیں بہت کترانا۔

وَاِذَا قِيْلَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِذَا، اسم ظرف مستقبل بمعنیٰ شرط، جب، فعل ماضی سے پہلے آکر ماضی اور مضارع کے معنیٰ دیتا ہے، قِيْلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اور جب کہا جاتا ہے) لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن سے)

تَعَالَوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر تَعَالٰى يَتَعَالٰى، مصدر تَعَالِيٌ، آنا (تم آؤ)

اِلٰی مَآ۔اِلٰی، حرف جار، کی طرف، مَآ، مجرور، موصولہ، جو (اس کی طرف جو)
اَنْزَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنْزَلَ یُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالٌ، نازل کرنا، اتارنا (اتارا ہے)
اَللّٰهُ (اللہ) وَ، حرف عطف (اور)
اِلَی الرَّسُوْلِ۔ اِلٰی، حرف جار، کی طرف، اَلرَّسُوْلِ، مجرور، رسول (رسول کی طرف)
رَاَیْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَةٌ، دیکھنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (آپ دیکھتے ہیں)
اَلْمُنٰفِقِیْنَ (منافقوں کو)
یَصُدُّوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب صَدَّ یَصُدُّ، مصدر صَدًّا، کترانا گریز کرنا (وہ کتراتے ہیں)
عَنْكَ (عَنْ۔كَ) عَنْ، حرف جار، سے، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ سے)
صُدُوْدًا، مصدر ہے (مخالفت کرنا، رکا رہنا، گریز کرنا، کترانا)

فَكَيْفَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ثُمَّ جَآءُوْكَ يَحْلِفُوْنَ ۖ بِاللّٰهِ اِنْ اَرَدْنَآ اِلَّآ اِحْسَانًا وَّ تَوْفِيْقًا ﴿۶۲﴾	پھر کیا ہوتا ہے جب اُنہیں کوئی مصیبت اس وجہ سے پہنچتی ہے جو ان کے ہاتھوں نے آگے بھیجا ہے پھر وہ آپ کے پاس آتے ہیں اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں ہم نے سوائے بھلائی اور موافقت کے کچھ نہیں چاہا تھا۔

فَكَيْفَ (فَ۔كَيْفَ) فَ، حرف عطف، پھر، كَيْفَ، کلمہ استفہام، کیا ہوتا ہے (پھر کیا ہوتا ہے)
اِذَآ، اسم ظرف مستقبل بمعنیٰ شرط (جب)
اَصَابَتْهُمْ (اَصَابَتْ۔هُمْ) اَصَابَتْ، فعل ماضی واحد مونث غائب اَصَابَ یُصِیْبُ، مصدر اِصَابَةٌ، پہنچنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ، وہ پہنچتی ہے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہیں (وہ پہنچتی ہے اُنہیں)
مُصِيْبَةٌ (کوئی مصیبت) بِمَا (بِ۔مَا) بِ، حرف جار سببیہ وجہ سے، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس وجہ سے جو)
قَدَّمَتْ، فعل ماضی واحد مونث غائب قَدَّمَ یُقَدِّمُ، مصدر تَقْدِیْمٌ، آگے بھیجنا (آگے بھیجا)

اَیْدِیْهِمْ (اَیْدِیْ۔ هِمْ) اَیْدِیْ، مضاف، ہاتھوں، واحد، یَدٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے ہاتھوں نے) ثُمَّ، حرف عطف (پھر)

جَآءُوْكَ۔ جَآءُوْ، فعل ماضی جمع مذکر غائب جَآءَ یَجِیْٓءُ، مصدر مَجِیْٓءٌ، آنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ، وہ آتے ہیں، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (وہ آپ کے پاس آتے ہیں)

یَحْلِفُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب حَلَفَ یَحْلِفُ، مصدر حَلْفًا، حلف اٹھانا، قسم کھانا (وہ قسمیں کھاتے ہیں) بِاللّٰهِ (بِ۔ اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، کی، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کی)

اِنْ، نافیہ (نہیں) اَرَدْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَرَادَ یُرِیْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، ارادہ کرنا، چاہنا (ہم نے چاہا)

اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوائے) اِحْسَانًا (بھلائی)

وَ تَوْفِیْقًا۔ وَ، حرف عطف، اور، تَوْفِیْقًا، ملاپ، موافقت، توفیق کے معنیٰ ہیں، اصل میں دو چیزوں میں مطابقت کرنا، اس لئے تقدیر کے موافق اچھے اعمال سرزد ہونے کا نام توفیق ہے (اور باہمی موافقت)

اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ یَعْلَمُ اللّٰهُ مَا فِیْ قُلُوْبِهِمْ ۚ	یہی وہ لوگ ہیں جنہیں اللہ جانتا ہے جو ان کے دلوں میں ہے۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ۔ اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع مذکر بعید، یہی، اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جنہیں (یہی وہ لوگ ہیں جنہیں) یَعْلَمُ اللّٰهُ۔ یَعْلَمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا، جانتا ہے، اَللّٰهُ، اللہ (اللہ جانتا ہے)

مَا فِیْ قُلُوْبِهِمْ (مَا۔ فِیْ۔ قُلُوْبِ۔ هِمْ) مَا، موصولہ، جو، فِیْ، حرف جار، میں، قُلُوْبِ، مجرور، مضاف، دلوں، واحد، قَلْبٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (جو اُن کے دلوں میں ہے)

فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَ عِظْهُمْ وَ قُلْ لَّهُمْ فِیْٓ اَنْفُسِهِمْ قَوْلًا بَلِیْغًا ﴿۶۳﴾	تو آپ ان سے اعراض کریں اور انہیں نصیحت کیجئے اور آپ اُن سے اُن کے دلوں میں بہت اثر کرنے والی بات کہیں۔

فَاَعْرِضْ (فَ۔ اَعْرِضْ) فَ، حرف عطف، تو، اَعْرِضْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَعْرَضَ یُعْرِضُ،

مصدر اِعْرَاضٌ، نظر انداز کرنا، اعراض کرنا(تو آپ اعراض کریں)

عَنْهُمْ (عَنْ۔هُمْ)عَنْ، حرف جار، سے،هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن(اُن سے)

وَعِظْهُمْ (وَ۔عِظْ۔هِمْ)وَ، حرف عطف، اور،عِظْ، فعل امر واحد مذکر حاضر وَعَظَ يَعِظُ،مصدر وَعْظًا، نصیحت کرنا، آپ نصیحت کیجئے،هِمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں(اور آپ نصیحت کیجئے اُنہیں)

وَ، حرف عطف(اور)قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ،مصدر قَوْلًا، کہنا(اور آپ کہیے)

لَهُمْ (لَ۔هُمْ)لَ، حرف جار، سے،هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن(اُن سے)

فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ (فِيْ۔اَنْفُسِ۔هِمْ)فِيْ، حرف جار، میں،اَنْفُسِ، مجرور، مضاف، نفسوں، جانوں، دلوں، واحد،نَفْسٌ،هُمْ ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے(اُن کے دلوں میں، ان کے حق میں)

قَوْلًا بَلِيْغًا۔قَوْلًا، موصوف، مصدر، بات،بَلِيْغًا، صفت،بَلَاغَةٌ،مصدر سے صفت مشبہ، بہت اثر کرنے والی، موثر، اثر کرنے والی، بلاغت والی(بہت اثر کرنے والی بات)

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا لِيُطَاعَ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ	اور ہم نے کوئی رسول نہیں بھیجا مگر (اس لیے) تاکہ اللہ کے حکم سے اُس کی اطاعت کی جائے۔

وَمَا۔وَ، حرف عطف، اور،مَا، نافیہ، نہیں(اور نہیں)

اَرْسَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَرْسَلَ يُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالٌ، بھیجنا(ہم نے بھیجا)

مِنْ رَّسُوْلٍ۔مِنْ، حرف جار زائدہ برائے عموم،رَسُوْلٍ، مجرور(کوئی رسول)اِلَّا، کلمہ استثنا(مگر، سوائے)

لِيُطَاعَ(لِ۔يُطَاعَ)لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ،يُطَاعَ، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب اَطَاعَ يُطِيْعُ، مصدر اِطَاعَةٌ، اطاعت کرنا، اس کی اطاعت کی جائے(تاکہ اس کی اطاعت کی جائے)

بِاِذْنِ اللّٰهِ(بِ۔اِذْنِ۔اَللّٰهِ)بِ، حرف جار، سے،اِذْنِ، مجرور، مضاف، حکم،اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے(اللہ کے حکم سے)

اور اگر واقعی اُنہوں نے جب اپنی جانوں پر ظلم کرلیا تھا وہ آپ کے پاس آتے پھر وہ اللہ سے بخشش مانگتے اور رسول اُن کیلئے بخشش مانگتا یقیناً وہ اللہ کو بہت زیادہ توبہ قبول کرنے والا بہت رحم کرنے والا پاتے۔	وَ لَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَ اسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ﴿۶۴﴾

وَلَوْ۔وَ، حرف عطف، اور،لَوْ، شرطیہ تمنائی، اگر (اور اگر)

اَنَّهُمْ (اَنَّ۔هُمْ)اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، واقعی،هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہوں نے (واقعی اُنہوں نے)اِذْ، ظرف زمان ماضی (جب)

ظَلَمُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب ظَلَمَ يَظْلِمُ، مصدر ظُلْمًا، ظلم کرنا (اُنہوں نے ظلم کرلیا تھا)

اَنْفُسَهُمْ (اَنْفُسَ۔هُمْ)اَنْفُسَ، مضاف، نفسوں، جانوں، واحد، نَفْسٌ،هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی جانوں پر، اپنے آپ پر)

جَآءُوْكَ۔جَآءُوْ، فعل ماضی جمع مذکر غائب جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا، لَوْ کی وجہ سے ترجمہ، وہ آتے، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر تیرے۔ آپ کے (وہ آتے آپ کے پاس)

فَاسْتَغْفَرُوْا(فَ۔اِسْتَغْفَرُوْا)فَ، حرف عطف، پس، اِسْتَغْفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِسْتَغْفَرَ يَسْتَغْفِرُ، مصدر اِسْتِغْفَارٌ، بخشش مانگنا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ بخشش مانگتے (پس وہ بخشش مانگتے)

اَللّٰهَ (اللہ)وَاسْتَغْفَرَ۔وَ، حرف عطف، اور، اِسْتَغْفَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِسْتَغْفَرَ يَسْتَغْفِرُ، مصدر اِسْتِغْفَارٌ، بخشش مانگنا، مغفرت مانگنا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ بخشش مانگتا (اور وہ بخشش مانگتا)

لَهُمْ (لَ۔هُمْ)لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کیلئے)اَلرَّسُوْلَ (رسول)

لَوَجَدُوْا (لَ۔وَجَدُوْا)لَ، لام تاکید، یقیناً، وَجَدُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب وَجَدَ يَجِدُ، مصدر وِجْدَانًا پانا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ پاتے (یقیناً وہ پاتے)اَللّٰهَ (اللہ کو)

تَوَّابًا، اللہ کا صفاتی نام، تَوْبَۃٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت زیادہ توبہ قبول کرنے والا)
رَحِیْمًا، اللہ کا صفاتی نام، رَحْمَۃٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)

فَلَا وَ رَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَ يُسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ﴿۶۵﴾	پس نہیں! آپ کے رب کی قسم وہ مومن نہیں ہو سکتے یہاں تک کہ آپ کو اس میں منصف (نہ) مان لیں جو اُن کے درمیان جھگڑا پڑ جائے پھر اپنے دلوں میں اس سے کوئی تنگی نہ پائیں جو آپ نے فیصلہ کیا ہو اور وہ تسلیم کر لیں (خوشی سے) تسلیم کرنا۔

فَلَا وَرَبِّكَ (فَ۔ لَا۔ وَ۔ رَبِّ۔ كَ) فَ، حرف عطف، پس، لَا، نافیہ، نہیں، قسم کی تاکید کیلئے،
وَ، حرف جار قسمیہ، قسم، رَبِّ، مجرور، مقسم بہ، مضاف، رب، پروردگار، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (پس نہیں! قسم ہے آپ کے رب کی)

لَا يُؤْمِنُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا، مومن ہونا (وہ مومن نہیں ہو سکتے) حَتّٰى، حرف غایت (یہاں تک کہ)

يُحَكِّمُوْكَ۔ يُحَكِّمُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب حَكَّمَ يُحَكِّمُ، مصدر تَحْكِيْمًا، کسی کو منصف (جج) ماننا یا قرار دینا، منصف مان لیں، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کو (وہ آپ کو منصف مان لیں)

فِيْمَا (فِيْ۔ مَا) فِيْ، حرف جار، میں، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس میں جو)

شَجَرَ فعل ماضی واحد مذکر غائب شَجَرَ يَشْجُرُ مصدر شُجُوْرًا، جھگڑا پیدا ہونا، جھگڑا پڑ جانا (جھگڑا پڑ جائے)

بَيْنَهُمْ (بَيْنَ۔ هُمْ) بَيْنَ، مضاف، درمیان، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کے درمیان)

ثُمَّ، حرف عطف (پھر)

لَا يَجِدُوْا، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب وَجَدَ يَجِدُ، مصدر وِجْدَانًا، پانا (وہ نہ پائیں)

فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ (فِيْ۔ اَنْفُسِ۔ هِمْ) فِيْ، حرف جار میں، اَنْفُسِ، مجرور، مضاف، نفسوں، جانوں، دلوں، واحد،

نَفْسٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے دلوں میں) حَرَجًا (تنگی)
مِّمَّا (مِنْ۔ مَا) مِنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس سے جو)
قَضَيْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر قَضٰى يَقْضِيْ، مصدر قَضَآءٌ، فیصلہ کرنا (آپ نے فیصلہ کیا ہو)
وَيُسَلِّمُوْا۔ وَ، حرف عطف، اور، يُسَلِّمُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب سَلَّمَ يُسَلِّمُ، مصدر تَسْلِيْمٌ، تسلیم کرنا (وہ تسلیم کرلیں) تَسْلِيْمًا، مصدر ہے (تسلیم کرنا)

وَلَوْ اَنَّا كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ اَنِ اقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ اَوِ اخْرُجُوْا مِنْ دِيَارِكُمْ مَّا فَعَلُوْهُ اِلَّا قَلِيْلٌ مِّنْهُمْ ؕ	اور اگر واقعی ہم اُن پر فرض کر دیتے کہ تم اپنی جانوں کو قتل کر دو یا اپنے گھروں سے نکل جاؤ وہ اُسے نہ کرتے مگر ان میں سے تھوڑے سے۔

وَلَوْ۔ وَ، حرف عطف، اور، لَوْ، شرطیہ، اگر (اور اگر)
اَنَّا (اَنَّ۔ نَا) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، واقعی، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (واقعی ہم)
كَتَبْنَا، فعل ماضی جمع متکلم كَتَبَ يَكْتُبُ، مصدر كِتَابَةٌ، لکھنا، فرض کرنا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ (ہم فرض کر دیتے) عَلَيْهِمْ (عَلٰى۔ هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن پر)
اَنْ، مصدریہ (کہ) اُقْتُلُوْٓا، فعل امر جمع مذکر حاضر قَتَلَ يَقْتُلُ، مصدر قَتْلٌ، قتل کرنا (تم قتل کرو)
اَنْفُسَكُمْ (اَنْفُسَ۔ كُمْ) اَنْفُسَ، مضاف، جانوں، نفسوں، واحد، نَفْسٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنی (اپنی جانوں کو، اپنے آپ کو)
اَوِاخْرُجُوْا (اَوْ۔ اُخْرُجُوْا) اَوْ، حرف عطف، یا، اُخْرُجُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر خَرَجَ يَخْرُجُ، مصدر خُرُوْجًا، نکلنا، تم نکل جاؤ (یا تم نکل جاؤ)
مِنْ دِيَارِكُمْ۔ مِنْ، حرف جار، سے، دِيَارِ، مجرور، مضاف، گھروں، واحد، دَارٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے گھروں سے)

مَا فَعَلُوْهُ ۔ مَا، نافیہ، نہ، فَعَلُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب فَعَلَ يَفْعَلُ، مصدر فِعْلًا، کرنا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ کرتے، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے (نہ وہ کرتے اُسے)

اِلَّا قَلِيْلٌ ۔ اِلَّا، کلمہ استثنا، مگر، قَلِيْلٌ ۔ قِلَّةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، تھوڑے سے (مگر تھوڑے سے)

مِنْهُمْ (مِنْ ۔ هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، اُن (اُن میں سے)

وَ لَوْ اَنَّهُمْ فَعَلُوْا مَا يُوْعَظُوْنَ بِهٖ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَ اَشَدَّ تَثْبِيْتًا ﴿۶۶﴾	اور اگر واقعی وہ کرتے جس کی وہ نصیحت کئے جاتے ہیں تو یقیناً ان کیلئے بہتر اور زیادہ مضبوط ثابت قدمی (کا موجب) ہوتا۔

وَلَوْ ۔ وَ، حرف عطف، اور، لَوْ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

اَنَّهُمْ (اَنَّ ۔ هُمْ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، واقعی، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (واقعی وہ)

فَعَلُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب فَعَلَ يَفْعَلُ، مصدر فِعْلًا، کرنا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ کرتے)

مَا، موصولہ (جس) يُوْعَظُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب وَعَظَ يَعِظُ، مصدر وَعْظًا، نصیحت کرنا (وہ نصیحت کئے جاتے ہیں)

بِهٖ (بِ ۔ هٖ) بِ، حرف جار، کی، هٖ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس کی)

لَكَانَ (لَ ۔ كَانَ) لَ، تاکید کیلئے، یقیناً، كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ ہوتا (یقیناً وہ ہوتا)

خَيْرًا (بہتر) لَهُمْ (لَ ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کیلئے)

وَ، حرف عطف (اور) اَشَدَّ ۔ شَدَّةٌ، مصدر سے افعل التفضیل (زیادہ شدید، زیادہ مضبوط)

تَثْبِيْتًا، مصدر ہے (ثابت رکھنا، ثابت قدم رہنا، ثابت قدمی)

وَّ اِذًا لَّاٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ لَّدُنَّاۤ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۶۷﴾	اور تب یقیناً ہم اُنہیں اپنے پاس سے بہت بڑا اجر دیتے۔

وَاِذًا ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِذًا، تب، اس وقت، یہ حرف جزا ہے، جواب اور جزا کیلئے آتا ہے (اور تب، اور

اس وقت)لَّاٰتَیْنٰهُمْ (لَ۔اٰتَیْنَا۔هُمْ) لَ، تاکید کیلئے، یقیناً،اٰتَیْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا،لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ، ہم دیتے،هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہیں (یقیناً ہم دیتے اُنہیں)

مِنْ لَّدُنَّآ (مِنْ۔لَدُنْ۔نَا) مِنْ، حرف جار، سے،لَدُنْ، مضاف، پاس، طرف،نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، اپنے (اپنے پاس سے)

اَجْرًا عَظِیْمًا۔اَجْرًا، موصوف، اجر،عَظِیْمًا، صفت عَظْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت بڑا (بہت بڑا اجر)

وَّ لَهَدَیْنٰهُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِیْمًا ﴿۶۸﴾	اور یقیناً ہم انہیں سیدھے راستے کی ہدایت دیتے۔

وَّلَهَدَیْنٰهُمْ (وَ۔لَ۔هَدَیْنَا۔هُمْ)وَ، حرف عطف، اور،لَ، تاکید کیلئے، یقیناً،هَدَیْنَا، فعل ماضی جمع متکلم هَدٰی یَهْدِیْ، مصدر هِدَایَةٌ، ہدایت دینا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ، ہم ہدایت دیتے،هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب اُنہیں (اور یقیناً ہم اُنہیں ہدایت دیتے)

صِرَاطًا مُّسْتَقِیْمًا۔صِرَاطًا، موصوف، راستے،مُسْتَقِیْمًا، صفت، اِسْتِقَامَةٌ، مصدر سے اسم فاعل سیدھا (سیدھے راستے کی)

وَمَنْ یُّطِعِ اللّٰهَ وَ الرَّسُوْلَ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الَّذِیْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَیْهِمْ مِّنَ النَّبِیّٖنَ وَ الصِّدِّیْقِیْنَ وَ الشُّهَدَآءِ وَ الصّٰلِحِیْنَ ۚ	اور جو اللہ اور رسولؐ کی اطاعت کرے تو وہ لوگ اُن لوگوں کے ساتھ ہوں گے جن پر اللہ نے انعام کیا (یعنی) نبیوں اور صدیقین اور شہیدوں اور صالحین میں سے۔

وَمَنْ۔وَ، حرف عطف، اور،مَنْ، شرطیہ، اسم موصول، جو (اور جو)

یُطِعِ اللّٰهَ۔یُطِعِ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَطَاعَ یُطِیْعُ، مصدر اِطَاعَةٌ، اطاعت کرنا، اطاعت کرے، اَللّٰهَ، اللہ (اطاعت کرے اللہ کی)

والرَّسُوْلَ۔وَ، حرف عطف، اور،اَلرَّسُوْلَ، رسول (اور رسول کی)

فَاُولٰٓئِكَ (فَ۔ اُولٰٓئِكَ) فَ، حرف عطف، تو، اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع بعید، وہ لوگ (تو وہ لوگ)
مَعَ (ساتھ) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (اُن لوگوں کے جن پر)
اَنْعَمَ اللّٰهُ۔ اَنْعَمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنْعَمَ يُنْعِمُ، مصدر اِنْعَامٌ، انعام کرنا، انعام کیا،
اَللّٰهُ، اللہ (اللہ نے انعام کیا)
مِنَ النَّبِيّٖنَ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلنَّبِيّٖنَ، نبیوں، پیغمبروں، واحد، اَلنَّبِيُّ، نبی (نبیوں سے)
والصِّدِّيْقِيْنَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلصِّدِّيْقِيْنَ، صدیقوں، صدیقین، سچ بولنے والے،
واحد، اَلصِّدِّيْقُ (اور صدیقین) وَالشُّهَدَآءِ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلشُّهَدَآءِ، شہیدوں، واحد، اَلشَّهِيْدُ
(اور شہیدوں) وَالصّٰلِحِيْنَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلصّٰلِحِيْنَ، صالحین (اور صالحین)

وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا ﴿۶۹﴾	اور وہ لوگ کیسے اچھے رفیق ہیں۔

وَحَسُنَ۔ وَ، حرف عطف، اور، حَسُنَ، بمعنٰی مَآ اَحْسَنَ، تعجب کیلئے ہے، کیا خوب، کیسے اچھے (اور کیسے اچھے
ہیں) اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع بعید (وہ لوگ)
رَفِيْقًا۔ رِفَاقَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ ہے (رفیق، ساتھی) جمع، رُفَقَآءُ،

ذٰلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللّٰهِ ؕ	یہ فضل اللہ کی طرف سے ہے۔

ذٰلِكَ الْفَضْلُ۔ ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، یہ، اَلْفَضْلُ، مشار الیہ، فضل (یہ فضل)
مِنَ اللّٰهِ۔ مِنْ، حرف جار بمعنٰی اِلٰی، کی طرف سے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کی طرف سے)

وَكَفٰى بِاللّٰهِ عَلِيْمًا ﴿۷۰﴾ ع	اور اللہ کافی ہے خوب جاننے والا۔

ع ۹ / ۶

وَ، حرف عطف، اور، كَفٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَفٰى يَكْفِيْ، مصدر كِفَايَةٌ، کافی ہونا (کافی ہے)
بِاللّٰهِ (بِ۔ اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ)
عَلِيْمًا۔ عِلْمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا خُذُوْا حِذْرَكُمْ فَانْفِرُوْا ثُبَاتٍ اَوِ انْفِرُوْا جَمِیْعًا ۝۷۱	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اپنے بچاؤ کا سامان پکڑے رکھو پھر گروہ گروہ نکلو یا سب اکٹھے نکلو۔

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا (یَا۔ اَیُّهَا۔ اَلَّذِیْنَ۔ اٰمَنُوْا) یَا، حرف ندا، اے، اَیُّهَا، جب منادی پر اَل ہو تو مذکر کیلئے یَا کے ساتھ اَیُّهَا، لگا دیتے ہیں، اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا، منادی، اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو، اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا، ایمان لائے ہو (اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو) خُذُوْا، فعل امر۔ جمع مذکر حاضر اَخَذَ یَاْخُذُ، مصدر اَخْذٌ، پکڑنا (تم پکڑے رکھو)

حِذْرَكُمْ (حِذْرَ۔ كُمْ) حِذْرَ، مضاف، بچاؤ، بچاؤ کا سامان، اسلحہ، ہتھیار، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے، (اپنے بچاؤ کا سامان)

فَانْفِرُوْا (فَ۔ اِنْفِرُوْا) فَ، حرف عطف، پھر، اِنْفِرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر نَفَرَ یَنْفِرُ، مصدر نُفُوْرًا وَّنَفِیْرٌ، کسی چیز سے بھاگنا، کسی چیز کی طرف بھاگنا، لڑائی کے لئے نکلنا، نکلنا، تم نکلو (پھر تم نکلو)

ثُبَاتٍ، جماعت، گروہ (گروہ گروہ) واحد، ثُبَةٍ، اَوِ، حرف عطف (یا)

اِنْفِرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر نَفَرَ یَنْفِرُ، مصدر نُفُوْرًا وَّنَفِیْرٌ، لڑائی کیلئے نکلنا (تم نکلو)

جَمِیْعًا۔ جَمْعٌ، مصدر سے (سارے، اکٹھے، جمع ہو کر)

وَاِنَّ مِنْكُمْ لَمَنْ لَّیُبَطِّئَنَّ ۚ	اور بے شک تم میں سے یقیناً (ایسا ہے) جو ضرور (عمداً) دیر لگاتا ہے۔

وَاِنَّ مِنْكُمْ (وَ۔ اِنَّ۔ مِنْ۔ كُمْ) وَ، حرف عطف، اور، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، مِنْ، حرف جار، سے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (اور بے شک تم میں سے)

لَمَنْ (لَ۔ مَنْ) لَ، تاکید کیلئے، یقیناً، مَنْ، اسم موصول، جو (یقیناً جو)

لَّیُبَطِّئَنَّ (لَ۔ یُبَطِّئَنَّ) لَ، تاکید کیلئے، ضرور، یُبَطِّئَنَّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب بانون تاکید ثقیلہ بَطَّاَ یُبَطِّئُ، مصدر تَبْطِیْءٌ، چلنے میں دیر لگانا، سستی کرنا (ضرور دیر لگاتا ہے)

فَاِنْ اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ قَالَ قَدْ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيَّ اِذْ لَمْ اَكُنْ مَّعَهُمْ شَهِيْدًا ﴿۷۲﴾	پھر اگر تمہیں کوئی مصیبت پہنچے وہ کہتا ہے بے شک اللہ نے مجھ پر انعام کیا ہے جبکہ میں اُن کے ساتھ (جنگ میں) موجود نہ تھا۔

فَاِنْ اَصَابَتْكُمْ (فَ۔اِنْ۔اَصَابَتْ۔كُمْ) فَ، حرف عطف، پھر، اِنْ، شرطیہ، اگر،
اَصَابَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب اَصَابَ يُصِيْبُ، مصدر اِصَابَةٌ، پہنچنا، وہ پہنچے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر
حاضر، تمہیں (پھر اگر پہنچے تمہیں) مُّصِيْبَةٌ (کوئی مصیبت)
قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ کہتا ہے)
قَدْ اَنْعَمَ اللّٰهُ۔قَدْ، کلمہ تحقیق کلام، بے شک، اَنْعَمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنْعَمَ يُنْعِمُ، مصدر
اِنْعَامٌ، انعام کرنا، انعام کیا، اَللّٰهُ، اللہ (بے شک اللہ نے انعام کیا)
عَلَيَّ (عَلٰى۔ىَ) عَلٰى، حرف جار، پر، ىَ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، مجھ (مجھ پر)
اِذْ، اسم ظرف، اصل واقعہ کے اعتبار سے زمانہ ماضی کا ظرف ہے (جب، جبکہ، جس وقت)
لَمْ اَكُنْ، فعل ناقص مضارع منفی جحد بلم واحد متکلم كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (میں نہیں تھا)
مَعَهُمْ (مَعَ۔هُمْ) مَعَ، مضاف، ساتھ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے ساتھ)
شَهِيْدًا (گواہ شاہد، موجود، نگران، اموال کہنے والا، اقرار کرنے والا) جمع، شُهَدَآءُ،

وَلَئِنْ اَصَابَكُمْ فَضْلٌ مِّنَ اللّٰهِ لَيَقُوْلَنَّ كَاَنْ لَّمْ تَكُنْۢ بَيْنَكُمْ وَ بَيْنَهٗ مَوَدَّةٌ يّٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ مَعَهُمْ فَاَفُوْزَ فَوْزًا عَظِيْمًا ﴿۷۳﴾	اور البتہ اگر تمہیں اللہ کی طرف سے فضل پہنچے یقیناً وہ ضرور کہتا ہے جیسے تمہارے درمیان اور اس کے درمیان کوئی دوستی نہیں تھی اے کاش میں ان کے ساتھ ہوتا تو میں بہت بڑی کامیابی حاصل کرتا۔

وَلَئِنْ (وَ۔لَ۔اِنْ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، لام تاکید، البتہ، اِنْ، شرطیہ، اگر (اور البتہ اگر)
اَصَابَكُمْ (اَصَابَ۔كُمْ) اَصَابَ، فعل ماضی واحد مذکر اَصَابَ يُصِيْبُ، مصدر اِصَابَةٌ، پہنچنا، پہنچے،

کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (پہنچے تمہیں) فَضْلٌ (فضل)
مِنَ اللّٰهِ۔ مِنْ، حرف جار بمعنٰی اِلٰی، کی طرف سے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کی طرف سے)۔
لَيَقُوْلَنَّ (لَ۔ يَقُوْلَنَّ) لَ، تاکید، یقیناً، يَقُوْلَنَّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب مؤکد بانون ثقیلہ قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، ضرور وہ کہتا ہے (یقیناً ضرور وہ کہتا ہے)
كَاَنْ، اصل میں كَاَنَّ تھا، عموماً تشبیہ کیلئے بکثرت استعمال ہوتا ہے، گویا کہ، جیسے، لَمْ تَكُنْ، فعل ناقص مضارع منفی جحد بلم واحد مؤنث غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ نہیں تھی)
بَيْنَكُمْ (بَيْنَ۔ كُمْ) بَيْنَ، مضاف، درمیان، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے درمیان) وَ، حرف عطف (اور) بَيْنَهٗ (بَيْنَ۔ هٗ) بَيْنَ، مضاف، درمیان، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے (اُس کے درمیان) مَوَدَّةٌ، مصدر منصوب نکرہ، دوستی، دوست رکھنا (کوئی دوستی)
يٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ (يَا۔ لَيْتَ۔ نِ۔ یْ۔ كُنْتُ) يَا، حرف ندا، اے، منادٰی محذوف، لَيْتَ، حرف مشبہ بالفعل، کاش، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں، كُنْتُ، فعل ماضی واحد مذکر متکلم كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، میں ہوتا (اے کاش میں ہوتا)
مَعَهُمْ (مَعَ۔ هُمْ) مَعَ، مضاف، ساتھ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے ساتھ)
فَاَفُوْزَ (فَ۔ اَفُوْزَ) فَ، حرف عطف، تو، اَفُوْزَ، فعل مضارع واحد متکلم فَازَ يَفُوْزُ، مصدر فَوْزًا، کامیاب ہونا، میں کامیابی حاصل کرتا (تو میں کامیابی حاصل کرتا)
فَوْزًا عَظِيْمًا۔ فَوْزًا، موصوف، کامیابی، عَظِيْمًا، صفت، عَظْمَةٌ، سے صفت مشبہ، بہت بڑی (بہت بڑی کامیابی)

فَلْيُقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ يَشْرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ ؕ	تو چاہیے کہ اللہ کے راستے میں وہ لوگ جنگ کریں جو دنیا کی زندگی آخرت کے بدلے میں بیچ دیتے ہیں۔

فَلْيُقَاتِلْ (فَ۔ لْ۔ يُقَاتِلْ) فَ، حرف عطف، تو، لْ، لام امر، چاہیے کہ، يُقَاتِلْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَاتَلَ يُقَاتِلُ، مصدر مُقَاتَلَةٌ، جنگ کرنا، وہ جنگ کریں (تو چاہیے کہ وہ جنگ کریں)

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، سَبِيْلِ، مجرور، مضاف، راستے، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے راستے میں) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

يَشْرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب شَرٰى يَشْرِيْ، مصدر شِرَآءٌ، خریدنا یا بیچنا (وہ بیچ دیتے ہیں)

الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا۔ اَلْحَيٰوةَ، موصوف، زندگی، اَلدُّنْيَا، صفت، دنیا (دنیا کی زندگی)

بِالْاٰخِرَةِ (بِ، اَلْاٰخِرَةِ) بِ، حرف جار، کے بدلے میں، اَلْاٰخِرَةِ، مجرور، آخرت (آخرت کے بدلے میں)

وَ مَنْ يُّقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيُقْتَلْ اَوْ يَغْلِبْ فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۷۴﴾	اور جو اللہ کی راہ میں جنگ کرے پھر وہ شہید کر دیا جائے یا وہ غلبہ پائے تو عنقریب ہم اُسے بہت بڑا اجر دیں گے۔

وَمَنْ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَنْ، شرطیہ، اسم موصول، جو (اور جو)

يُّقَاتِلْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب مجزوم بوجہ عمل مَنْ کے قَاتَلَ يُقَاتِلُ، مصدر مُقَاتَلَةٌ، جنگ کرنا، (وہ جنگ کرے) فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، سَبِيْلِ، مجرور، مضاف، راہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی راہ میں) فَيُقْتَلْ (فَ۔ يُقْتَلْ) فَ، حرف عطف، پھر، يُقْتَلْ، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب قَتَلَ يَقْتُلُ، مصدر قَتْلًا، قتل ہونا، شہید کر دینا (پھر وہ شہید کر دیا جائے) اَوْ، حرف عطف (یا)

يَغْلِبْ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب غَلَبَ يَغْلِبُ، مصدر غَلْبًا وَّ غَلَبَةٌ، غلبہ پانا (وہ غلبہ پائے)

فَسَوْفَ (فَ۔ سَوْفَ) فَ، حرف عطف، تو، سَوْفَ، حرف استقبال، عنقریب (تو عنقریب)

نُؤْتِيْهِ (نُؤْتِيْ۔ هِ) نُؤْتِيْ، فعل مضارع جمع متکلم اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا، ہم دیں گے، هِ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے (ہم دیں گے اسے) اَجْرًا عَظِيْمًا۔ اَجْرًا، موصوف، اجر، جزا، بدلہ، عَظِيْمًا، صفت، عَظْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت بڑا (بہت بڑا اجر)

اور کیا ہے تمہیں کہ تم اللہ کی راہ میں اور ناتواں مردوں اور عورتوں اور بچوں کیلئے جنگ نہیں کرتے جو کہتے ہیں اے ہمارے رب! ہمیں اس بستی سے نکال کہ اس کے رہنے والے ظالم ہیں۔	وَمَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ الْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ وَ الْوِلْدَانِ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا ۚ

وَمَا لَكُمْ (وَ۔ مَا۔ لَ۔ كُمْ) وَ، حرف عطف، اور، مَا، استفہامیہ، کیا، لَ، حرف جار، کو، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم، تم کو، تمہیں (اور کیا ہے تمہیں)

لَا تُقَاتِلُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر قَاتَلَ يُقَاتِلُ، مصدر مُقَاتَلَةٌ، جنگ کرنا (تم جنگ نہیں کرتے)

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، سَبِيْلِ، مجرور، مضاف، راہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی راہ میں)

وَ، حرف عطف (اور) اَلْمُسْتَضْعَفِيْنَ۔ اِسْتِضْعَافٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر، اس کا مادہ ضُعْفٌ ہے (کمزوروں، بے بسوں، ناتواں)

مِنَ الرِّجَالِ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اَلرِّجَالِ، مجرور، مردوں (مردوں)

وَالنِّسَآءِ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلنِّسَآءِ، عورتوں (اور عورتوں)

وَالْوِلْدَانِ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلْوِلْدَانِ، نومولود بچے، لڑکوں، واحد، وَلِيْدٌ (اور بچوں)

اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

يَقُوْلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہتے ہیں)

رَبَّنَا، اصل میں يَا رَبَّنَا ہے (يَا۔ رَبَّ۔ نَا) يَا، حرف ندا، محذوف ہے، اے، رَبَّنَا، منادیٰ، رَبَّ، مضاف، رب، پروردگار، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (اے ہمارے رب)

اَخْرِجْنَا (اَخْرِجْ۔ نَا) اَخْرِجْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَخْرَجَ يُخْرِجُ، مصدر اِخْرَاجٌ، نکالنا، تو نکال، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں (تو ہمیں نکال)

مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ۔مِنْ، حرف جار، سے، هٰذِهٖ، اسم اشارہ واحد مؤنث قریب، اس، اَلْقَرْيَةِ، مشار الیہ، بستی (اس بستی سے) الظَّالِمِ اَهْلُهَا (اَلظَّالِمِ۔اَهْلُ۔هَا) اَلظَّالِمِ، ظُلْمٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، ظلم کرنے والا، ظالم ہیں، اَهْلِ، مضاف، رہنے والے، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے (ظالم ہیں اس کے رہنے والے)

وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ۚ وَّاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِيْرًا ﴿۷۵﴾	اور ہمارے لئے اپنے پاس سے کوئی حامی بنا اور ہمارے لئے اپنے پاس سے کوئی مددگار بنا۔

وَاجْعَلْ (وَ۔اِجْعَلْ) وَ، حرف عطف، اور، اِجْعَلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، توبنا (اور توبنا) لَّنَا (لَ۔نَا) لَ، حرف جار، لئے، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے لئے)

مِنْ لَّدُنْكَ (مِنْ۔لَدُنْ۔كَ) مِنْ، حرف جار، سے، لَدُنْ، مضاف، پاس، طرف، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے (اپنے پاس سے)

وَلِيًّا۔وِلَايَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ منصوب نکرہ (ولی، حامی، کارساز، دوست، حمایتی)

وَاجْعَلْ۔وَ، حرف عطف، اور، اِجْعَلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، توبنا، (اور توبنا) لَّنَا (لَ۔نَا) لَ، حرف جار، لئے، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے لئے)

مِنْ لَّدُنْكَ (مِنْ۔لَدُنْ۔كَ) مِنْ، حرف جار، سے، لَدُنْ، مضاف، پاس، طرف، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے (اپنے پاس سے)

نَصِيْرًا۔نَصْرٌ، مصدر سے صفت مشبہ (مدد کرنے والا، مددگار)

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ	وہ لوگ جو ایمان لائے وہ اللہ کی راہ میں جنگ کرتے ہیں۔

اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

يُقَاتِلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَاتَلَ يُقَاتِلُ، مصدر مَقَاتَلَةٌ، جنگ کرنا (وہ جنگ کرتے ہیں)

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، سَبِيْلِ، مجرور، مضاف، راہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی راہ میں)

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ الطَّاغُوْتِ فَقَاتِلُوْٓا اَوْلِيَآءَ الشَّيْطٰنِ ۚ	اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا وہ طاغوت (شیطان) کی راہ میں جنگ کرتے ہیں تو تم شیطان کے ساتھیوں سے جنگ کرو۔

وَ، حرف عطف (اور) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا، انکار کرنا (اُنہوں نے کفر کیا)

يُقَاتِلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَاتَلَ يُقَاتِلُ، مصدر مَقَاتَلَةٌ، جنگ کرنا (وہ جنگ کرتے ہیں)

فِيْ سَبِيْلِ الطَّاغُوْتِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، سَبِيْلِ، مجرور، مضاف، راہ، اَلطَّاغُوْتِ، مضاف الیہ، شیطان، سرکش، باطل معبود، طاغوت (طاغوت کی راہ میں)

فَقَاتِلُوْٓا (فَ۔ قَاتِلُوْا) فَ، حرف عطف، تو، قَاتِلُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر قَاتَلَ يُقَاتِلُ، مصدر مَقَاتَلَةٌ، جنگ کرنا، تم جنگ کرو (تو تم جنگ کرو)

اَوْلِيَآءَ الشَّيْطٰنِ۔ اَوْلِيَآءَ، مضاف، دوستوں، ساتھیوں، حامیوں، واحد، وَلِيٌّ، اَلشَّيْطٰنِ، مضاف الیہ، شیطان کے (شیطان کے ساتھیوں)

اِنَّ كَيْدَ الشَّيْطٰنِ كَانَ ضَعِيْفًا ۚ ﴿۷۶﴾	بے شک شیطان کی چال کمزور ہے۔	ع ۱۰

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک)

كَيْدَ الشَّيْطٰنِ۔ كَيْدَ، مضاف، داؤ، فریب، چالاکی، چال، اَلشَّيْطٰنِ، مضاف الیہ، شیطان کی (شیطان کی چال) كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہے)

ضَعِيْفًا۔ ضُعْفٌ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ (ضعیف، سست، کمزور)

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ قِيْلَ لَهُمْ كُفُّوْٓا	کیا آپ نے اُن لوگوں کی طرف نہیں دیکھا جن سے کہا گیا کہ

اَيْدِيَكُمْ وَ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۚ	تم اپنے ہاتھوں کو (جنگ سے) روکے رکھو اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دو۔

اَلَمْ تَرَ۔ اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، لَمْ تَرَ۔ لَمْ، مضارع سے پہلے آکر اُسے ماضی منفی کے معنی دیتا ہے،
تَرَ، اصل میں تَرٰی تھا، لَمْ، کی وجہ سے ی ساقط ہو گئی ہے، لَمْ تَرَ، مضارع منفی جحد بہ لم واحد مذکر حاضر
رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَةٌ، دیکھنا (آپ نے نہیں دیکھا)
اِلَی الَّذِیْنَ۔ اِلٰی، حرف جار، کی طرف، اَلَّذِیْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جن (اُن لوگوں کی طرف جن) قِیْلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُس سے کہا گیا)
لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن سے)
کُفُّوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر کَفَّ یَکُفُّ، مصدر کَفًّا، روکنا، روکے رکھنا (تم روکے رکھو)
اَیْدِیَکُمْ (اَیْدِیَ۔ کُمْ) اَیْدِیَ، مضاف، ہاتھوں، واحد، یَدٌ، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے ہاتھوں کو) وَ، حرف عطف (اور)
اَقِیْمُو الصَّلٰوةَ۔ اَقِیْمُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَقَامَ یُقِیْمُ، مصدر اِقَامَةٌ، قائم کرنا، تم قائم کرو، اَلصَّلٰوةَ، نماز (تم نماز کو قائم کرو) وَ، حرف عطف (اور)
اٰتُو الزَّکٰوةَ۔ اٰتُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا، تم دو، اَلزَّکٰوةَ، زکوٰۃ (تم زکوٰۃ دو)

فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللّٰهِ اَوْ اَشَدَّ خَشْيَةً ۚ	پھر جب اُن پر جہاد فرض کر دیا گیا اچانک اُن میں سے ایک گروہ لوگوں سے ڈرنے لگتا ہے جیسے اللہ سے ڈرنا ہو یا اس سے بھی زیادہ سخت ڈرنا۔

فَلَمَّا (فَ۔ لَمَّا) فَ، حرف عطف، پھر، لَمَّا، اسم ظرف، جب (پھر جب)
کُتِبَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب کَتَبَ یَکْتُبُ، مصدر کِتَابَةٌ، لکھنا، فرض کرنا (فرض کر دیا گیا)

عَلَيۡهِمُ (عَلٰى ـ هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن پر)

اَلۡقِتَالُ (جنگ، جہاد) اِذَا، ظرف زمان مفاجاتیہ (اس وقت، اچانک، ناگہاں)

فَرِيۡقٌ مِّنۡهُمۡ (فَرِيۡقٌ ـ مِنْ ـ هُمْ) فَرِيۡقٌ، ایک فریق گروہ، مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن میں سے ایک گروہ)

يَخۡشَوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب خَشِيَ يَخۡشٰى، مصدر خَشۡيَةٌ، ڈرنا (وہ ڈرنے لگتے ہیں)

اَلنَّاسِ (لوگوں سے) كَخَشۡيَةِ اللّٰهِ (كَ ـ خَشۡيَةِ ـ اَللّٰهِ) كَ، حرف جار، جیسے، کی طرح، خَشۡيَةِ، مجرور، مضاف، مصدر، ڈرنا، خوف، ایسا خوف جس میں تعظیم ملی ہو، جس سے ڈرا جائے اُس کی عظمت معلوم ہو،

اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ (جیسے اللہ سے ڈرنا ہو) اَوْ، حرف عطف (یا، بلکہ)

اَشَدَّ ـ شِدَّةٌ، مصدر سے افعل التفضیل (اس سے بھی زیادہ سخت) خَشۡيَةً، مصدر (ڈرنا)

وَقَالُوۡا رَبَّنَا لِمَ كَتَبۡتَ عَلَيۡنَا الۡقِتَالَ ۚ	اور اُنہوں نے کہا اے ہمارے رب! کیوں تو نے ہم پر جہاد فرض کر دیا۔

وَ، حرف عطف (اور) قَالُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)

رَبَّنَا، اصل میں، يَارَبَّنَا، ہے (يَا ـ رَبَّ ـ نَا) يَا، حرف ندا، اے، محذوف ہے، رَبَّنَا، منادٰی، رَبَّ، مضاف، رب، پروردگار، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (اے ہمارے رب)

لِمَ، یہ لفظ مرکب ہے لام تعلیل اور ما استفہامیہ سے مَا کے الف کو تخفیفاً ساقط کر دیا گیا ہے (کیوں)

كَتَبۡتَ عَلَيۡنَا الۡقِتَالَ (كَتَبۡتَ ـ عَلٰى ـ نَا ـ اَلۡقِتَالَ) كَتَبۡتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر كَتَبَ يَكۡتُبُ، مصدر كِتَابَةٌ، لکھنا، فرض کرنا، تو نے فرض کر دیا، عَلٰى، حرف جار، پر، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم،

اَلۡقِتَالَ، جنگ، جہاد (تو نے ہم پر جہاد فرض کر دیا)

لَوۡلَاۤ اَخَّرۡتَنَاۤ اِلٰۤى اَجَلٍ قَرِيۡبٍ ؕ	کیوں نہ تو نے ہمیں قریبی (تھوڑی) مدت تک مہلت دی۔

لَوْلَآ، عرض کیلئے (کیوں نہ)

اُن کا یہ کہنا بطور تمنا اور عرض کے تھا نہ کہ اعتراض کیلئے ہے۔

اَخَّرْتَنَا (اَخَّرْتَ۔ نَا) اَخَّرْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر اَخَّرَ یُؤَخِّرُ، مصدر تَاخِیْرٌ، ڈھیل دینا، مہلت دینا، تونے مہلت دی، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں (تونے ہمیں مہلت دی)

اِلٰٓی اَجَلٍ قَرِیْبٍ۔ اِلٰی، حرف جار، تک، اَجَلٍ، مجرور، موصوف، مدت، وقت، قَرِیْبٍ، صفت، قُرْبٌ، مصدر سے صفت مشبہ، قریبی (تھوڑی) (قریبی (تھوڑی) مدت تک)

قُلْ مَتَاعُ الدُّنْیَا قَلِیْلٌ ج	آپ کہہ دیجئے کہ دنیا کا فائدہ بہت تھوڑا ہے۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

مَتَاعُ الدُّنْیَا۔ مَتَاعَ، مضاف، پونجی، اسباب خانہ، وقت مقررہ تک فائدہ اٹھانے کا سامان، فائدہ، اَلدُّنْیَا، مضاف الیہ، دُنیا کا (دنیا کا فائدہ)

قَلِیْلٌ۔ قِلَّۃٌ، مصدر سے صفت مشبہ واحد، لیکن اطلاق جمع پر بھی ہوتا ہے (کم، تھوڑا)

وَالْاٰخِرَۃُ خَیْرٌ لِّمَنِ اتَّقٰی قف	اور آخرت بہتر ہے اس کیلئے جس نے تقوٰی اختیار کیا۔

وَالْاٰخِرَۃُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلْاٰخِرَۃُ، آخرت (اور آخرت) خَیْرٌ (بہتر ہے)

لِّمَنِ (لِ۔ مَنِ) لِ، حرف جار، کیلئے، مَنْ، مجرور، اسم موصول، جس نے (اس کیلئے جس نے)

اِتَّقٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِتَّقٰی یَتَّقِیْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، تقوٰی اختیار کرنا (اس نے تقوٰی اختیار کیا)

وَلَا تُظْلَمُوْنَ فَتِیْلًا ۝۷۷	اور تم دھاگے کے برابر ظلم نہیں کئے جاؤ گے

وَلَا تُظْلَمُوْنَ۔ وَ، حرف عطف، اور، لَا تُظْلَمُوْنَ، فعل مضارع مجہول منفی جمع مذکر حاضر ظَلَمَ یَظْلِمُ، مصدر ظُلْمًا، ظلم کرنا، تم ظلم نہیں کئے جاؤ گے (اور تم ظلم نہیں کئے جاؤ گے)

فَتِیْلًا (باریک دھاگہ) ڈورہ جو دو انگلیوں میں پکڑ کر بٹا جاتا ہے، کھجور کی گٹھلی کے شگاف میں ڈورا یا سوتا ہوتا

ہے، یعنی نہایت حقیر چیز۔

اَیْنَ مَا تَکُوْنُوْا یُدْرِکْکُّمُ الْمَوْتُ وَ لَوْ کُنْتُمْ فِیْ بُرُوْجٍ مُّشَیَّدَۃٍ ؕ	جہاں کہیں بھی تم ہو گے تمہیں موت پالے گی اور اگرچہ تم مضبوط قلعوں میں ہو۔

اَیْنَ مَا۔ اَیْنَ، شرطیہ، ظرف مکان، مَا، موصولہ، اَیْنَ، کے ساتھ مَا ہو تو دونوں کا ملا کر ترجمہ (جہاں کہیں کیا جاتا ہے) تَکُوْنُوا، فعل ناقص مضارع جمع مذکر حاضر کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (تم ہو گے)

یُدْرِکْکُّمُ الْمَوْتُ (یُدْرِكْ۔ کُمْ۔ اَلْمَوْتُ) یُدْرِكْ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب اَدْرَكَ یُدْرِكُ، مصدر اِدْرَاكٌ، پانا، سمجھنا، پالے گی، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں، اَلْمَوْتُ، موت (موت تمہیں پالے گی)

وَلَوْ۔ وَ، حرف عطف، اور، لَوْ، وصلیہ، اگرچہ (اور اگرچہ)

کُنْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (تم ہو)

فِیْ بُرُوْجٍ مُّشَیَّدَۃٍ۔ فِیْ، حرف جار، میں، بُرُوْجٍ، مجرور، موصوف، قلعوں، واحد، بُرْجٌ، مُشَیَّدَۃٍ، صفت، تَشْیِیْدٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مؤنث پختہ، مضبوط (مضبوط قلعوں میں)

وَ اِنْ تُصِبْھُمْ حَسَنَۃٌ یَّقُوْلُوْا ھٰذِہٖ مِنْ عِنْدِ اللّٰہِ ۚ	اور اگر اُن کو کوئی بھلائی پہنچتی ہے وہ کہتے ہیں یہ اللہ کی طرف سے ہے۔

وَاِنْ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِنْ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

تُصِبْھُمْ (تُصِبْ۔ ھُمْ) تُصِبْ، فعل مضارع مجزوم واحد مؤنث غائب اَصَابَ یُصِیْبُ، مصدر اِصَابَۃٌ، پہنچنا، وہ پہنچتی ہے، ھُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کو (وہ پہنچتی ہے اُن کو)

حَسَنَۃٌ (فائدہ بھلائی اچھائی)

یَقُوْلُوْا، اصل میں یَقُوْلُوْنَ تھا، اِنْ، کی وجہ نون حذف ہے، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہتے ہیں) ھٰذِہٖ، اسم اشارہ واحد مؤنث قریب (یہ)

مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، عِنْدِ، مجرور، مضاف، طرف، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی طرف سے)

وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِكَ ؕ	اور اگر اُن کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے وہ کہتے ہیں یہ آپ کی طرف سے ہے۔

وَاِنْ ۔وَ، حرف عطف، اور، اِنْ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ (تُصِبْ ۔هُمْ ۔سَيِّئَةٌ) تُصِبْ، فعل مضارع مجزوم واحد مؤنث غائب اَصَابَ يُصِيْبُ، مصدر اِصَابَةٌ، پہنچنا، پہنچتی ہے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کو (پہنچتی ہے اُن کو) سَيِّئَةٌ (برائی، تکلیف)

يَقُوْلُوْا، اصل میں يَقُوْلُوْنَ تھا، اِنْ، کی وجہ سے نون گرا ہوا ہے، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہتے ہیں) هٰذِهٖ، اسم اشارہ واحد مؤنث قریب (یہ)

مِنْ عِنْدِكَ۔ مِنْ، حرف جار، سے، عِنْدِ، مجرور، مضاف، پاس، طرف، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کی (آپ کی طرف سے) برائی کا ذمہ دار نبی کو ٹھہراتے ہیں۔

قُلْ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ	آپ کہہ دیجئے سب اللہ کی طرف سے ہے۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے) كُلٌّ (سب، تمام، ہر)

مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، عِنْدِ، مجرور، مضاف، طرف، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی طرف سے)

فَمَالِ هٰٓؤُلَآءِ الْقَوْمِ لَا يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ حَدِيْثًا ﴿۷۸﴾	پھر ان لوگوں کو کیا ہے کہ قریب نہیں ہوتے کہ وہ کوئی بات سمجھیں۔

فَمَالِ هٰٓؤُلَآءِ الْقَوْمِ (فَ ۔مَا ۔لِ ۔هٰٓؤُلَآءِ ۔اَلْقَوْمِ) فَ، حرف عطف، پھر، مَا، استفہامیہ، کیا، لِ، حرف جار، کو، هٰٓؤُلَآءِ، مجرور، اسم اشارہ جمع قریب، ان، اَلْقَوْمِ، مشارٌ الیہ، قوم، لوگوں (پھر کیا ہے ان

لوگوں کو)لَا یَکَادُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب کَادَ یَکَادُ، مصدر کَوْدًا، قریب ہونا(وہ قریب نہیں ہوتے)یَفْقَھُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب فَقِہَ یَفْقَہُ، مصدر فَقْھًا، سمجھنا(وہ سمجھیں)
حَدِیْثًا(کوئی بات)

مَآ اَصَابَکَ مِنْ حَسَنَۃٍ فَمِنَ اللّٰہِ ۫	جو کوئی بھلائی تجھے پہنچے تو اللہ کی طرف سے ہے۔

مَا، اسم موصول شرطیہ(جو)اَصَابَکَ(اَصَابَ۔کَ)اَصَابَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَصَابَ یُصِیْبُ، مصدر اِصَابَۃٌ، پہنچنا، پہنچے، کَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھے(پہنچے تجھے)
مِنْ حَسَنَۃٍ۔مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، حَسَنَۃٍ، مجرور(اچھائی، بھلائی، فائدہ)
فَمِنَ اللّٰہِ(فَ۔مِنْ۔اَللّٰہِ)فَ، حرف عطف، تو، مِنْ، حرف جار بمعنیٰ اِلٰی، کی طرف سے، اَللّٰہِ، مجرور، اللہ، (تو اللہ کی طرف سے)

وَمَآ اَصَابَکَ مِنْ سَیِّئَۃٍ فَمِنْ نَّفْسِکَ ؕ	اور جو کوئی تکلیف تجھے پہنچے وہ تیرے نفس کی وجہ سے ہے۔

وَمَا۔وَ، حرف عطف، اور، مَا، اسم موصول شرطیہ، جو(اور جو)
اَصَابَکَ(اَصَابَ۔کَ)اَصَابَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَصَابَ یُصِیْبُ، مصدر اِصَابَۃٌ، پہنچنا، پہنچے، کَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھے(پہنچے تجھے)سَیِّئَۃٍ(برائی، تکلیف)
فَمِنْ نَّفْسِکَ(فَ۔مِنْ۔نَفْسِ۔کَ)فَ، حرف عطف، تو، مِنْ، حرف جار برائے سبب، وجہ سے، نَفْسِ، مجرور، مضاف، نفس، جان، کَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرے(تیرے نفس کی وجہ سے ہے)

وَاَرْسَلْنٰکَ لِلنَّاسِ رَسُوْلًا ؕ	اور ہم نے آپ کو لوگوں کیلئے رسول بنا کر بھیجا۔

وَ، حرف عطف(اور)اَرْسَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَرْسَلَ یُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالًا، بھیجنا، ہم نے بھیجا ہے، کَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کو(اور ہم نے بھیجا ہے آپ کو)

لِلنَّاسِ(لِ۔اَلنَّاسِ)لِ، حرف جار، کیلئے،اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں(لوگوں کیلئے)رَسُوۡلًا(رسول)

وَ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيۡدًا ﴿۷۹﴾	اور اللہ تعالیٰ گواہ کافی ہے۔

وَكَفٰى۔وَ، حرف عطف،اور، كَفٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَفٰى يَكۡفِيۡ، مصدر كِفَايَةٌ، کافی ہونا، کافی ہے (اور کافی ہے)بِاللّٰهِ(بِ۔اَللّٰهِ)بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں،اَللّٰهِ، مجرور(اللہ)
شَهِيۡدًا(گواہ، شاہد، نگران)

مَنۡ يُّطِعِ الرَّسُوۡلَ فَقَدۡ اَطَاعَ اللّٰهَ‌ ۚ	جو رسول کی اطاعت کرے تو در حقیقت اُس نے اللہ کی اطاعت کی۔

مَنۡ، شرطیہ، اسم موصول(جو)
يُّطِعِ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَطَاعَ يُطِيۡعُ، مصدر اِطَاعَةٌ، اطاعت کرنا(وہ اطاعت کرے)
اَلرَّسُوۡلَ(رسول) فَقَدۡ(فَ۔قَدۡ)فَ، حرف عطف، تو،قَدۡ، کلمہ تحقیق کلام، بے شک، در حقیقت(تو در حقیقت) اَطَاعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَطَاعَ يُطِيۡعُ، مصدر اِطَاعَةٌ، اطاعت کرنا(اُس نے اطاعت کی) اَللّٰهَ(اللہ کی)

وَمَنۡ تَوَلّٰى فَمَاۤ اَرۡسَلۡنٰكَ عَلَيۡهِمۡ حَفِيۡظًا ؕ﴿۸۰﴾	اور جو منہ موڑلے تو ہم نے آپ کو ان پر نگہبان بنا کر نہیں بھیجا۔

وَمَنۡ۔وَ، حرف عطف، اور، مَنۡ، اسم موصول شرطیہ، جو، جس(اور جو)
تَوَلّٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَوَلّٰى يَتَوَلّٰى، مصدر تَوَلِّيۡ، منہ موڑنا(وہ منہ موڑلے)
فَمَا(فَ۔مَا)فَ، حرف عطف، تو، مَا، نافیہ، نہیں(تو نہیں)
اَرۡسَلۡنٰكَ(اَرۡسَلۡنَا۔كَ)اَرۡسَلۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَرۡسَلَ يُرۡسِلُ، مصدر اِرۡسَالًا، بھیجنا، ہم نے بھیجا، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کو(ہم نے آپ کو بھیجا)۔

عَلَيْهِمْ (عَلٰى۔ هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن پر)

حَفِيْظًا۔ حِفْظٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (حفاظت کرنے والا، نگہبان)

وَيَقُوْلُوْنَ طَاعَةٌ ؗ	اور وہ کہتے ہیں (آپ کی) اطاعت ہو گی۔

وَ، حرف عطف (اور) يَقُوْلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہتے ہیں)

طَاعَةٌ۔ طَوْعٌ، مصدر سے اسم (اطاعت، حکم برداری، فرمانبرداری، حکم ماننا)

فَاِذَا بَرَزُوْا مِنْ عِنْدِكَ بَيَّتَ طَآئِفَةٌ مِّنْهُمْ غَيْرَ الَّذِيْ تَقُوْلُ ؕ	پھر جب آپ کے پاس سے باہر نکلتے ہیں اُن میں سے ایک گروہ رات کو اس کے خلاف مشورہ کرتا ہے جو آپ کہتے ہیں۔

فَاِذَا (فَ۔ اِذَا) فَ، حرف عطف، پھر، اِذَا، اسم ظرف مستقبل بمعنیٰ شرط، جب (پھر جب)

بَرَزُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب بَرَزَ يَبْرُزُ، مصدر بُرُوْزًا، باہر نکلنا، مقابلہ کیلئے نکلنا (وہ باہر نکلتے ہیں)

مِنْ عِنْدِكَ۔ مِنْ، حرف جار، سے، عِنْدِ، مجرور، مضاف، پاس، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے پاس سے)

بَيَّتَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب بَيَّتَ يُبَيِّتُ، مصدر تَبْيِيْتٌ، رات کو مشورہ کرنا (وہ رات کو مشورہ کرتا ہے) طَآئِفَةٌ (ایک گروہ)

مِنْهُمْ (مِنْ۔ هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن میں سے)

غَيْرَ الَّذِيْ۔ غَيْرَ، خلاف، علاوہ، اَلَّذِيْ، اسم موصول واحد مذکر، جو (اس کے خلاف جو)

تَقُوْلُ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہتے ہیں)

وَاللّٰهُ يَكْتُبُ مَا يُبَيِّتُوْنَ ۚ	اور اللہ لکھ لیتا ہے جو وہ رات کو مشورہ کرتے ہیں۔

وَاللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ)

يَكْتُبُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب كَتَبَ يَكْتُبُ، مصدر كِتَابَةٌ، لکھنا، فرض کرنا (لکھ لیتا ہے)

مَا، موصولہ (جو) يُبَيِّتُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب بَيَّتَ يُبَيِّتُ، مصدر تَبْيِيْتٌ، رات کو مشورہ کرنا، (وہ رات کو مشورہ کرتے ہیں)

فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَ تَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿۸۱﴾	تو آپ اُن سے اعراض کریں اور اللہ پر بھروسہ کریں اور اللہ کارساز کافی ہے۔

فَاَعْرِضْ (فَ۔ اَعْرِضْ) فَ، حرف عطف، تو، اَعْرِضْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَعْرَضَ يُعْرِضُ، مصدر اِعْرَاضٌ، اعراض کرنا، نظر انداز کرنا (تو آپ اعراض کریں)

عَنْهُمْ (عَنْ۔ هُمْ) عَنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن سے)

وَتَوَكَّلْ۔ وَ، حرف عطف، اور، تَوَكَّلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر تَوَكَّلَ يَتَوَكَّلُ، مصدر تَوَكُّلٌ، توکل کرنا، بھروسہ کرنا، آپ بھروسہ کریں (اور آپ بھروسہ کریں)

عَلَى اللّٰهِ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر) وَ، حرف عطف (اور)

كَفٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَفٰى يَكْفِيْ، مصدر كِفَايَةٌ، کافی ہونا (کافی ہے)

بِاللّٰهِ (بِ۔ اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اَللّٰه، مجرور (اللہ)

وَكِيْلًا۔ وَكْلٌ، مصدر سے صفت مشبہ (کارساز، وکیل)

اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ ؕ	تو کیا وہ قرآن میں غور نہیں کرتے؟

اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ (اَ۔ فَ۔ لَا يَتَدَبَّرُوْنَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، تو، لَا يَتَدَبَّرُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب تَدَبَّرَ يَتَدَبَّرُ، مصدر تَدَبُّرٌ، غور و فکر کرنا، وہ غور نہیں کرتے ہیں (تو کیا وہ غور نہیں کرتے؟) اَلْقُرْاٰنَ (قرآن میں)

وَ لَوْ كَانَ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللّٰهِ لَوَجَدُوْا فِيْهِ اخْتِلَافًا كَثِيْرًا ﴿۸۲﴾	اور اگر وہ اللہ کے علاوہ (کسی اور) کی طرف سے ہوتا یقیناً وہ اس میں بہت زیادہ اختلاف پاتے۔

وَلَوْ كَانَ۔ وَ، حرف عطف، اور، لَوْ، شرطیہ، اگر، كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ ہوتا (اور اگر وہ ہوتا)

مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللهِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، عِنْدِ، مجرور، مضاف، پاس، طرف، غَيْرِ، مضاف الیہ مضاف، علاوہ، سوا، اَللهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے علاوہ کی طرف سے)

لَوَجَدُوْا (لَ۔ وَجَدُوْا) لَ، لام تاکید کیلئے، ضرور، یقیناً، وَجَدُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب وَجَدَ يَجِدُ، مصدر وِجْدَانًا، پانا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ (یقیناً وہ پاتے)

فِيْهِ (فِيْ۔ ہِ) فِيْ، حرف جار، میں، ہِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس میں)

اِخْتِلَافًا كَثِيْرًا۔ اِخْتِلَافًا، موصوف، اختلاف، كَثِيْرًا، صفت، كَثْرَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت زیادہ (بہت زیادہ اختلاف)

وَاِذَا جَآءَهُمْ اَمْرٌ مِّنَ الْاَمْنِ اَوِ الْخَوْفِ اَذَاعُوْا بِهٖ ؕ	اور جب امن یا خوف کا کوئی معاملہ اُن کے پاس آتا ہے وہ اس کو مشہور کر دیتے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) اِذَا، ظرف زمان مستقبل بمعنیٰ شرط (جب) ماضی کو مضارع کے معنیٰ دیتا ہے،

جَآءَهُمْ۔ جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا، آتا ہے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے پاس آتا ہے) اَمْرٌ (کوئی معاملہ)

مِنَ الْاَمْنِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَمْنِ، مجرور، امن (امن سے)

اَوِ الْخَوْفِ۔ اَوْ، حرف عطف، یا، اَلْخَوْفِ، خوف (یا خوف)

اَذَاعُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَذَاعَ يُذِيْعُ، مصدر اِذَاعَةٌ، مشہور کرنا، پھیلانا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ مشہور کر دیتے ہیں)

بِهٖ (بِ۔ ہٖ) بِ، حرف جار، کو، ہٖ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کو)

وَ لَوۡ رَدُّوۡهُ اِلَی الرَّسُوۡلِ وَ اِلٰۤی اُولِی الۡاَمۡرِ مِنۡهُمۡ لَعَلِمَهُ الَّذِیۡنَ یَسۡتَنۡۢبِطُوۡنَهٗ مِنۡهُمۡ ؕ	اور اگر وہ اُسے رسول کی طرف اور اپنے میں سے اصحاب اقتدار کی طرف پہنچاتے ضرور وہ لوگ اُسے جان لیتے جو اُن میں سے اس کا صحیح نتیجہ اخذ کر سکتے ہیں۔

وَلَوۡ۔وَ، حرف عطف، اور، لَوۡ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

رَدُّوۡهُ۔رَدُّوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب رَدَّ یَرُدُّ، مصدر رَدٌّ، لوٹانا، پہنچانا، وہ پہنچاتے، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب اُسے (وہ اسے پہنچاتے)

اِلَی الرَّسُوۡلِ۔اِلٰی، حرف جار، تک، کی طرف، اَلرَّسُوۡلَ، رسول (رسول کی طرف)

وَاِلٰۤی اُولِی الۡاَمۡرِ۔وَ، حرف عطف، اور، اِلٰی، حرف جار، تک، کی طرف، اُوۡلِیۡ، مجرور، مضاف، والے، اصحاب، صاحبان، اَلۡاَمۡرِ، مضاف الیہ، حکم، اقتدار، حکومت، (اور صاحب اقتدار طرف)

مِنۡهُمۡ (مِنۡ۔هُمۡ) مِنۡ، حرف جار، سے، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے میں سے)

لَعَلِمَهُ (لَ۔عَلِمَ۔هٗ) لَ، لام تاکید، ضرور، البتہ، عَلِمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب عَلِمَ یَعۡلَمُ، مصدر عِلۡمًا، جاننا، لَوۡ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ جان لیتے، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے (ضرور وہ اُسے جان لیتے)

اَلَّذِیۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

یَسۡتَنۡۢبِطُوۡنَهٗ (یَسۡتَنۡۢبِطُوۡنَ۔هٗ) یَسۡتَنۡۢبِطُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِسۡتَنۡۢبَطَ یَسۡتَنۡۢبِطُ، مصدر اِسۡتِنۡۢبَاطٌ، صحیح نتیجہ اخذ کرنا، وہ صحیح نتیجہ اخذ کر سکتے، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کا (وہ اس کا صحیح نتیجہ اخذ کر سکتے ہیں)

مِنۡهُمۡ (مِنۡ۔هُمۡ) مِنۡ، حرف جار، سے، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن میں سے)

وَ لَوۡ لَا فَضۡلُ اللّٰهِ عَلَیۡکُمۡ وَ رَحۡمَتُهٗ لَاتَّبَعۡتُمُ الشَّیۡطٰنَ اِلَّا قَلِیۡلًا ﴿۸۳﴾	اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی (تو) سوائے تھوڑے سے لوگوں کے تم ضرور شیطان کے پیروکار بن جاتے۔

وَلَوْ۔وَ، حرف عطف، اور، لَوْ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

لَا فَضْلُ اللّٰهِ۔لَا، نافیہ، نہ، فَضْلُ، مضاف، فضل، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کا (اللہ کا فضل نہ ہوتا)

عَلَيْكُمْ (عَلٰی۔كُمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر) وَ، حرف عطف (اور)

رَحْمَتُهٗ (رَحْمَتَ، هٗ) رَحْمَتَ، مضاف، رحمت، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کی (اس کی رحمت)

لَا تَّبَعْتُمُ (لَ۔اِتَّبَعْتُمْ) لَ، تاکید کیلئے، ضرور، اِتَّبَعْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعٌ، پیروی کرنا، پیروکار بنا (ضرور تم پیروکار بن جاتے)

اَلشَّيْطٰنَ (شیطان کے) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوائے)

قَلِيْلًا۔قِلَّةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (تھوڑے سے)

فَقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ	تو آپ اللہ کی راہ میں جہاد کریں۔

فَقَاتِلْ (فَ۔قَاتِلْ) فَ، حرف عطف، تو، قَاتِلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَاتَلَ يُقَاتِلُ، مصدر مَقَاتَلَةٌ، جنگ کرنا، جہاد کرنا، آپ جہاد کریں نبی سے کہا جارہا ہے (تو آپ جہاد کریں)

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ، فِيْ، حرف جار، میں، سَبِيْلِ، مجرور، مضاف، راہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی راہ میں)

لَا تُكَلَّفُ اِلَّا نَفْسَكَ وَحَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ	آپ کو آپ کی ذات کے سوا (کسی کی) تکلیف نہیں دی جاتی اور آپ مومنوں کو (جہاد کی) ترغیب دیں۔

لَا تُكَلَّفُ، فعل مضارع منفی مجہول واحد مذکر حاضر كَلَّفَ يُكَلِّفُ، مصدر تَكْلِيْفًا، تکلیف دینا (آپ کو تکلیف نہیں دی جاتی) اِلَّا، کلمہ استثنا (سوا)

نَفْسَكَ (نَفْسَ۔كَ) نَفْسَ، مضاف، نفس، جان، ذات، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کی (آپ کی جان کے، آپ کی ذات) وَ، حرف عطف (اور)

حَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ۔حَرِّضْ، فعل امر واحد مذکر حاضر حَرَّضَ يُحَرِّضُ، مصدر تَحْرِيْضًا، ترغیب دینا،

(آپ ترغیب دیں) اَلْمُؤْمِنِیْنَ۔ اِیْمَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ایمان والے، مومنوں)

عَسَى اللّٰهُ اَنْ یَّكُفَّ بَاْسَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا ؕ	اللہ قریب ہے کہ اُن لوگوں کی لڑائی کو روک دے جنہوں نے کفر کیا۔

عَسَى اللّٰهُ۔ عَسٰی، اس کی گردان نہیں آتی صرف فعل ماضی مستعمل ہے، معنیٰ کے لحاظ سے مستقبل ہے، امید ہے، قریب ہے، ممکن ہے، اَللّٰهُ، اللہ (قریب ہے اللہ)

اَنْ یَّكُفَّ۔ اَنْ، مصدریہ، کہ، یَكُفَّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب كَفَّ یَكُفُّ، مصدر كَفًّا، روکنا (وہ روک دے) بَاْسَ (لڑائی کو) الَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (اُن لوگوں کی جنہوں نے)

كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ یَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا (اُنہوں نے کفر کیا)

وَاللّٰهُ اَشَدُّ بَاْسًا وَّ اَشَدُّ تَنْكِیْلًا ﴿۸۴﴾	اور اللہ لڑائی میں زیادہ شدید ہے اور سزا دینے میں زیادہ سخت ہے

وَاللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ)

اَشَدُّ۔ شَدَّةٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ، زیادہ شدید، زیادہ سخت، بَاْسًا (سختی۔ آفت۔ لڑائی)

وَ، حرف عطف (اور) اَشَدُّ۔ شَدَّةٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ شدید، زیادہ سخت)

تَنْكِیْلًا، مصدر ہے، رسوا کرنا، عذاب دینا (سزا دینے میں)

مَنْ یَّشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً یَّكُنْ لَّهٗ نَصِیْبٌ مِّنْهَا ۚ	جو کوئی سفارش کرے گا اچھی سفارش اس کیلئے اس میں سے ایک حصہ ہو گا۔

مَنْ، شرطیہ، اسم موصول (جو)

یَّشْفَعْ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب جزم فعل وجہ عمل مَنْ ہے، شَفَعَ یَشْفَعُ، مصدر شَفَاعَةٌ، سفارش کرنا (سفارش کرے گا)

شَفَاعَةً حَسَنَةً۔ شَفَاعَةً، مصدر، موصوف، سفارش، حَسَنَةً، صفت، اچھی، بھلائی، نیکی (اچھی سفارش)

يَّكُنْ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہو گا)

لَهٗ (لَ۔ هٗ) لَ، حرف جار، کیلئے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس کیلئے) نَصِيْبٌ (ایک حصہ)

مِنْهَا (مِنْ۔ هَا) مِنْ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس میں (اُس میں سے)

وَمَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَّكُنْ لَّهٗ كِفْلٌ مِّنْهَا ؕ	اور جو سفارش کرے گا بری سفارش اس کیلئے اس میں سے ایک بوجھ ہو گا۔

وَمَنْ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَنْ، شرطیہ، اسم موصول، جو (اور جو)

يَّشْفَعْ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب شَفَعَ يَشْفَعُ، مصدر شَفَاعَةٌ، سفارش کرنا (سفارش کرے گا)

شَفَاعَةً سَيِّئَةً۔ شَفَاعَةً، مصدر، موصوف، سفارش، سَيِّئَةً، صفت، برائی، برا کام، بدی (بری سفارش)

يَّكُنْ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہو گا)

لَهٗ (لَ۔ هٗ) لَ، حرف جار، کیلئے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس کیلئے)

كِفْلٌ، ذمہ، حصہ بمعنیٰ کفیل، پوراپورا حصہ، مراد گناہ کا حصہ (ایک بوجھ)

مِنْهَا (مِنْ۔ هَا) مِنْ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس میں (اُس میں سے)

وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ مُّقِيْتًا ۟	اور اللہ ہر چیز پر نگہبان ہے۔

وَكَانَ اللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ ہے، اَللّٰهُ، اللہ (اور ہے اللہ)

عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، شَیْءٍ، مضاف الیہ، چیز (ہر چیز پر)

مُّقِيْتًا۔ اِقْوَاتٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (نگہبان، نگران، محافظ، قادر، نگارہ رکھنے والا)

وَاِذَا حُيِّيْتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوْا بِاَحْسَنَ مِنْهَآ اَوْ رُدُّوْهَا ؕ	اور جب تم کو دعا دی جائے کوئی دُعا تو تم اس سے زیادہ اچھے (الفاظ) کے ساتھ دعا دو یا تم وہی (الفاظ) لوٹادو۔

وَ، حرف عطف (اور) اِذَا، ظرف زمان مستقبل بمعنیٰ شرط (جب)

حُيِّيْتُمْ، فعل ماضی مجہول جمع مذکر حاضر حَيَّ يُحَيِّيْ، مصدر تَحِيَّةٌ، دعادینا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (تم کو دعا دی جائے) بِتَحِيَّةٍ (بِ۔ تَحِيَّةٍ) بِ، حرف جار، کے ترجمہ کی ضرورت نہیں، تَحِيَّةٍ، مصدر، دعادینا (کوئی دعا) فَحَيُّوْا (فَ۔ حَيُّوْا) فَ، حرف عطف، تو، حَيُّوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر حَيَّ يُحَيِّيْ، مصدر تَحِيَّةٌ، دعادینا، تم دُعادو (توتم دُعادو)

بِاَحْسَنَ (بِ۔ اَحْسَنَ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَحْسَنَ، مجرور، حُسْنٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ، زیادہ اچھا (زیادہ اچھے (الفاظ) کے ساتھ)

مِنْهَا (مِنْ۔ هَا) مِنْ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس، ضمیر کا مرجع تَحِيَّةٍ ہے، (اس سے) اَوْ، حرف عطف (یا)

رُدُّوْهَا (رُدُّوْا۔ هَا) رُدُّوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر رَدَّ يَرُدُّ، مصدر رَدًّا، لوٹانا، تم لوٹادو، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کو، وہی، ضمیر کا مرجع تَحِيَّةٌ ہے (تم وہی (الفاظ) لوٹادو)

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ حَسِيْبًا ﴿۸۶﴾	بے شک اللہ ہر چیز کا حساب لینے والا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ، كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ ہے (بے شک اللہ ہے)

عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ۔ عَلٰى، حرف جار، اصل ترجمہ، پر، ہے، ضرورتاً ترجمہ، کا، کیا جاتا ہے، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، شَىْءٍ، مضاف الیہ، چیز (ہر چیز کا) حَسِيْبًا۔ حِسَابٌ، مصدر سے اسم فاعل (حساب لینے والا)

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ	اللہ ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔

اَللّٰهُ، مبتدا (اللہ) لَا اِلٰهَ۔ لا، نہیں، اِلٰهَ، کوئی معبود (کوئی معبود نہیں)

اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوا) هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (وہ، اُس)

لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ؕ	یقیناً وہ تمہیں قیامت کے دن کی طرف (لے جاکر) ضرور جمع کرے گا اس میں کوئی شک نہیں ہے۔

لَيَجْمَعَنَّكُمْ (لَ۔ يَجْمَعَنَّ۔ كُمْ) لَ، لام تاکید، یقیناً، يَجْمَعَنَّ، فعل مضارع تاکید بانون ثقیلہ واحد مذکر غائب جَمَعَ يَجْمَعُ، مصدر جَمْعٌ، جمع کرنا، ضرور وہ جمع کرے گا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (یقیناً ضرور وہ تمہیں جمع کرے گا)

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ۔ اِلٰى، حرف جار، کی طرف، يَوْمِ، مجرور، مضاف، یوم، دن، اَلْقِيٰمَةِ، مضاف الیہ، قیامت کے (قیامت کے دن کی طرف) لَا رَيْبَ۔ لَا، نافیہ، نہ ہے، رَيْبَ، مصدر ہے، شک (نہیں ہے شک

فِيْهِ (فِيْ۔ هِ) فِيْ، حرف جار، میں، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس میں)

وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ حَدِيْثًا ع ﴿۸۷﴾	اور اللہ سے زیادہ بات میں سچا کون ہے۔

ع ۸

وَمَنْ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَنْ، استفہامیہ، کون (اور کون)

اَصْدَقُ۔ صِدْقٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ سچا)

مِنَ اللّٰهِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ سے) حَدِيْثًا (بات)

فَمَا لَكُمْ فِي الْمُنٰفِقِيْنَ فِئَتَيْنِ وَ اللّٰهُ اَرْكَسَهُمْ بِمَا كَسَبُوْا ؕ	تو تمہیں کیا ہے کہ منافقوں کے بارے میں دو گروہ ہو گئے حالانکہ اللہ نے انہیں اس وجہ سے اوندھا کر دیا جو اُنہوں نے کمایا

فَمَا (فَ۔ مَا) فَ، حرف عطف، تو، مَا، استفہامیہ، کیا (تو کیا)

لَكُمْ (لَ۔ كُمْ) لَ، حرف جار، کو، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم کو، تمہیں)

فِي الْمُنٰفِقِيْنَ۔ فِيْ، حرف جار کے بارے میں، اَلْمُنٰفِقِيْنَ، مجرور، منافقوں (منافقوں کے بارے میں)

فِئَتَيْنِ (دو گروہ) وَاللّٰهُ۔ وَ، حالیہ، حالانکہ، اَللّٰهُ، اللہ (حالانکہ اللہ نے)

اَرْكَسَهُمْ (اَرْكَسَ۔ هُمْ) اَرْكَسَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَرْكَسَ يُرْكِسُ، مصدر اِرْكَاسًا، الٹا کرنا،

اوندھا کرنا، اوندھا کر دیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہیں (اوندھا کر دیا اُنہیں)

بِمَا(بِ۔مَا) بِ، حرف جار سببیہ، وجہ سے، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس وجہ سے جو)

كَسَبُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَسَبَ يَكْسِبُ، مصدر كَسْبًا، کمانا (اُنہوں نے کمایا)

اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ تَهْدُوْا مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ ؕ	کیا تم چاہتے ہو کہ تم اس کو ہدایت پر لے آؤ جسے اللہ نے گمراہ کر دیا۔

اَتُرِيْدُوْنَ۔اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، تُرِيْدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَرَادَ يُرِيْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، ارادہ کرنا، چاہنا، تم چاہتے ہو (کیا تم چاہتے ہو) اَنْ، مصدریہ (کہ)

تَهْدُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر هَدٰى يَهْدِىْ، مصدر هِدَايَةٌ، ہدایت دینا، ہدایت پر لانا (تم ہدایت پر لے آؤ) مَنْ، اسم موصول (اس کو جسے)

اَضَلَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَضَلَّ يُضِلُّ، مصدر اِضْلَالٌ، گمراہ کرنا، بھٹکانا (گمراہ کر دیا)

اَللّٰهُ (اللہ نے)

وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ﴿۸۸﴾	اور جسے اللہ گمراہ کر دے پھر آپ اس کیلئے کوئی راستہ ہر گز نہیں پائیں گے۔

وَمَنْ ۔وَ، حرف عطف، اور، مَنْ، شرطیہ، اسم موصول، جسے (اور جسے)

يُضْلِلْ، شرطیہ جملوں میں دو حرفوں میں ادغام کو الگ کیا جاتا ہے لہٰذا، يُضِلَّ يُضْلِلْ، ہو جاتا ہے، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَضَلَّ يُضِلُّ، مصدر اِضْلَالٌ، گمراہ کرنا، گمراہ کر دے، اَللّٰهُ، اللہ (اللہ گمراہ کر دے)

فَلَنْ تَجِدَ(فَ۔لَنْ تَجِدَ) فَ، حرف عطف، پھر، لَنْ، مضارع کا مستقبل کے معنیٰ کیلئے مختص کرتا ہے، لَنْ تَجِدَ، فعل مضارع منفی تاکید بہ لن واحد مذکر حاضر وَجَدَ يَجِدُ، مصدر وِجْدَانٌ، پانا (آپ ہر گز نہیں پائیں گے) لَهٗ(لَ۔هٗ) لَ، حرف جار، کیلئے، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس کیلئے) سَبِيْلًا (کوئی راستہ)

وَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ كَمَا كَفَرُوْا فَتَكُوْنُوْنَ سَوَآءً فَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ اَوْلِيَآءَ حَتّٰى يُهَاجِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ	وہ چاہتے ہیں کاش تم کفر کرو جیسا کہ اُنہوں نے کفر کیا پھر تم برابر ہو جاؤ پس تم اُن میں سے (کسی کو) دوست مت بناؤ یہاں تک کہ وہ اللہ کی راہ میں ہجرت کریں۔

وَدُّوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب وَدَّ یَوَدُّ، مصدر وَدًّا وَّ مَوَدَّةً، چاہنا (وہ چاہتے ہیں) لَوْ، کلمہ تمنائی (کاش)
تَكْفُرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا (تم کفر کرو)
كَمَا (كَ۔ مَا) كَ، حرف تشبیہ جیسا، مَا، مصدریہ، کہ (جیسا کہ)
كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا (اُنہوں نے کفر کیا)
فَتَكُوْنُوْنَ (فَ۔ تَكُوْنُوْنَ) فَ، حرف عطف، پھر، تَكُوْنُوْنَ، فعل ناقص مضارع جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ مصدر كَوْنًا، ہونا، تم ہو جاؤ (پھر تم ہو جاؤ) سَوَآءً (برابر)
فَلَا تَتَّخِذُوْا (فَ۔ لَا تَتَّخِذُوْا) فَ، حرف عطف، پس، لَا تَتَّخِذُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ مصدر اِتِّخَاذٌ، بنانا، تم مت بناؤ (پس تم مت بناؤ)
مِنْهُمْ (مِنْ۔ هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن میں سے)
اَوْلِيَآءَ (دوست، حامی) واحد، وَلِيٌّ۔ حَتّٰى، حرف غایت (یہاں تک کہ)
يُهَاجِرُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب هَاجَرَ يُهَاجِرُ، مصدر مُهَاجَرَةٌ، ہجرت کرنا (وہ ہجرت کریں)
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، سَبِيْلِ، مجرور، مضاف، راہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی راہ میں)

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَخُذُوْهُمْ وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ ۠	پھر اگر وہ روگردانی کریں تو تم انہیں پکڑو اور اُنہیں قتل کرو جہاں تم اُنہیں پاؤ

فَاِنْ (فَ۔ اِنْ) فَ، حرف عطف، پھر، اِنْ، شرطیہ، اگر (پھر اگر) اِنْ، ماضی سے پہلے آکر مضارع کے معنٰی دیتا ہے، تَوَلَّوْا، فعل ماضی جمع مذکر حاضر تَوَلّٰى يَتَوَلّٰى، مصدر تَوَلِّيْ، منہ موڑنا، روگردانی کرنا (وہ روگردانی

کریں) فَخُذُوۡهُمۡ (فَ۔ خُذُوۡا۔ هُمۡ) فَ، حرف عطف، تو، خُذُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَخَذَ يَأۡخُذُ، مصدر اَخۡذًا، پکڑنا، لینا، تم پکڑو، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہیں (تو تم اُنہیں پکڑو)

وَاقۡتُلُوۡهُمۡ (وَ۔ اُقۡتُلُوۡا۔ هُمۡ) وَ، حرف عطف، اور، اُقۡتُلُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر قَتَلَ يَقۡتُلُ، مصدر قَتۡلًا، قتل کرنا، تم قتل کرو، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہیں (اور تم قتل کرو اُنہیں)

حَيۡثُ، ظرف مکان (جہاں، جس جگہ)

وَجَدۡتُّمُوۡهُمۡ (وَجَدۡتُّمۡ۔ وُ۔ هُمۡ) وَجَدۡتُّمۡ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر وَجَدَ يَجِدُ، مصدر وِجۡدَانًا، پانا، تم پاؤ، وُ، اشباع کا، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہیں (تم اُنہیں پاؤ)

وَلَا تَتَّخِذُوۡا مِنۡهُمۡ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيۡرًا ﴿۸۹﴾	اور تم نہ ان میں سے کوئی دوست بناؤ اور نہ مددگار۔

وَ، حرف عطف (اور) لَا تَتَّخِذُوۡا، فعل نہی جمع مذکر حاضر اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، بنانا (تم نہ بناؤ)

مِنۡهُمۡ (مِنۡ۔ هُمۡ) مِنۡ، حرف جار، سے، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر، غائب، ان (اُن میں سے)

وَلِيًّا، صفت مشبہ (دوست، حامی) وَلَا۔ وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ (اور نہ)

نَصِيۡرًا۔ نَصۡرٌ، مصدر سے صفت مشبہ (مدد کرنے والا، مددگار)

اِلَّا الَّذِيۡنَ يَصِلُوۡنَ اِلٰى قَوۡمٍۢ بَيۡنَكُمۡ وَ بَيۡنَهُمۡ مِّيۡثَاقٌ اَوۡ جَآءُوۡكُمۡ حَصِرَتۡ صُدُوۡرُهُمۡ اَنۡ يُّقَاتِلُوۡكُمۡ اَوۡ يُقَاتِلُوۡا قَوۡمَهُمۡ ؕ	سوائے اُن لوگوں کے جو جا ملتے ہیں ایسی قوم سے کہ تمہارے درمیان اور اُن کے درمیان معاہدہ ہو یا وہ تمہارے پاس آئیں کہ اُن کے دل تنگ ہوں کہ تم سے جنگ کریں یا اپنی قوم سے جنگ کریں۔

اِلَّا، کلمہ استثنا (سوائے) اَلَّذِيۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (اُن لوگوں کے جو)

يَصِلُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب وَصَلَ يَصِلُ، مصدر وَصۡلٌ، پہنچنا، جاملنا، دوستی چاہنا، تعلق رکھنا (وہ جاملتے ہیں) اِلٰى قَوۡمٍ۔ اِلٰى، حرف جار، تک، طرف، ضرورتاً ترجمہ، سے، کیا جاتا ہے، قَوۡمٍ، مجرور، قوم (ایسی

قوم سے) بَيْنَكُمْ (بَيْنَ۔كُمْ) بَيْنَ، مضاف، درمیان، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے، (تمہارے درمیان) وَ، حرف عطف (اور)

بَيْنَهُمْ (بَيْنَ۔هُمْ) بَيْنَ، مضاف، درمیان، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (ان کے درمیان) مِّيْثَاقٌ، اسم نکرہ (پختہ عہد، معاہدہ) اَوْ، حرف عطف (یا)

جَآءُوْكُمْ۔جَآءُوْ، فعل ماضی جمع مذکر غائب جَآءَ يَجِيْءُ، مصدر مَجِيْءٌ، آنا، وہ آئیں، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (وہ تمہارے پاس آئیں)

حَصِرَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب حَصِرَ يَحْصَرُ، مصدر حَصَرًا، ہچکچانا، تنگ ہونا (تنگ ہوں)

صُدُوْرُهُمْ۔صُدُوْرُ، مضاف، سینوں، دلوں، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کے دل)

اَنْ، مصدریہ (کہ) يُّقَاتِلُوْكُمْ۔يُقَاتِلُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَاتَلَ يُقَاتِلُ، مصدر مُقَاتَلَةٌ، جنگ کرنا، وہ جنگ کریں، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم سے (وہ تم سے جنگ کریں)

اَوْ، حرف عطف (یا) يُقَاتِلُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَاتَلَ يُقَاتِلُ، مصدر مُقَاتَلَةٌ، جنگ کرنا (وہ جنگ کریں) قَوْمَهُمْ (قَوْمَ۔هُمْ) قَوْمَ، مضاف، قوم، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی قوم سے)

وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَسَلَّطَهُمْ عَلَيْكُمْ فَلَقٰتَلُوْكُمْ ۚ	اور اگر اللہ چاہتا ضرور اُنہیں تم پر مسلط کر دیتا پھر وہ ضرور تم سے جنگ کرتے۔

وَلَوْ۔وَ، حرف عطف، اور، لَوْ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

شَآءَ اللّٰهُ۔شَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْئَةٌ، چاہنا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ چاہتا، اَللّٰهُ، اللہ (اللہ چاہتا)

لَسَلَّطَهُمْ (لَ۔سَلَّطَ۔هُمْ) لَ، لام تاکید، ضرور، سَلَّطَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب سَلَّطَ يُسَلِّطُ، مصدر

تَسْلِيْطًا، مسلط کرنا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ، مسلط کر دیتا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (ضرور مسلط کر دیتا اُنہیں) عَلَيْكُمْ (عَلٰی۔ كُمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)

فَلَقٰتَلُوْكُمْ (فَ۔ لَ۔ قٰتَلُوْا۔ كُمْ) فَ، حرف عطف، پھر، لَ، لام تاکید، ضرور، قٰتَلُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَاتَلَ يُقَاتِلُ، مصدر مُقَاتَلَةٌ، جنگ کرنا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ جنگ کرتے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (پھر ضرور وہ جنگ کرتے تم سے)

فَاِنِ اعْتَزَلُوْكُمْ فَلَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ وَ اَلْقَوْا اِلَيْكُمُ السَّلَمَ ۙ فَمَا جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ عَلَيْهِمْ سَبِيْلًا ۝۹۰	پھر اگر وہ تم سے الگ رہیں پس وہ تم سے جنگ نہ کریں اور تمہاری طرف صلح (کا پیغام) پیش کریں تو اللہ نے تمہارے لئے اُن کے خلاف (لڑنے کی) کوئی راہ نہیں بنائی۔

فَاِنِ (فَ۔ اِنْ) فَ، حرف عطف، پھر، اِنْ، شرطیہ، اگر (پھر اگر)

اِعْتَزَلُوْكُمْ۔ اِعْتَزَلُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِعْتَزَلَ يَعْتَزِلُ، مصدر اِعْتِزَالٌ، کنارہ کشی کرنا، چھوڑ دینا، الگ رہنا، وہ الگ رہیں، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم سے (وہ الگ رہیں تم سے)

فَلَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ (فَ۔ لَمْ يُقَاتِلُوْا۔ كُمْ) فَ، حرف عطف، پس، لَمْ، نہ، مضارع کے شروع میں آئے تو جزم دیتا ہے اور نون جمع گر جاتا ہے، لَمْ يُقَاتِلُوْا، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر غائب قَاتَلَ يُقَاتِلُ، مصدر مُقَاتَلَةٌ، جنگ کرنا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ جنگ نہ کریں، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم سے (وہ جنگ نہ کریں تم سے) وَ، حرف عطف (اور)

اَلْقَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَلْقٰى يُلْقِيْ، مصدر اِلْقَآءٌ، ڈالنا، پیش کرنا (وہ پیش کریں)

اِلَيْكُمْ (اِلٰى۔ كُمْ) اِلٰى، حرف جار، طرف، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری طرف)

اَلسَّلَمَ (صلح، اطاعت، فرمانبرداری) تَسْلِيْمٌ، مصدر سے معنٰی سپرد کرنے کی درخواست، اسم ہے،

فَمَا (فَ۔ مَا) فَ، حرف عطف، تو، مَا، نافیہ، نہیں (تو نہیں)

جَعَلَ اللّٰہُ۔ جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، بنایا، اَللّٰہُ، اللہ نے (اللہ نے بنایا) لَکُمْ (لَ۔ کُمْ) لَ، حرف جار، لئے، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لئے)
عَلَیْھِمْ (عَلٰی۔ ھِمْ) عَلٰی، حرف جار، کے خلاف، ھُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کے خلاف)
سَبِیْلًا (کوئی راہ، کوئی سبیل)

سَتَجِدُوْنَ اٰخَرِیْنَ یُرِیْدُوْنَ اَنْ یَّاْمَنُوْکُمْ وَیَاْمَنُوْا قَوْمَھُمْ ط	عنقریب تم دوسرے لوگ پاؤ گے (جو) چاہتے ہیں کہ وہ تم سے امن میں رہیں اور اپنی قوم سے امن میں رہیں۔

سَتَجِدُوْنَ (سَ۔تَجِدُوْنَ) سَ، حرف استقبال، عنقریب، مضارع کو مستقبل قریب کے معنٰی دیتا ہے،
تَجِدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر وَجَدَ یَجِدُ، مصدر وِجْدَانٌ وَّوُجُوْدٌ، پانا، تم پاؤ گے (عنقریب تم پاؤ گے) اٰخَرِیْنَ (دوسرے لوگ) واحد، اٰخَرُ،
یُرِیْدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَرَادَ یُرِیْدُ، مصدر اِرَادَۃٌ، ارادہ کرنا، چاہنا (وہ چاہتے ہیں)
اَنْ، مصدریہ (کہ) یَّاْمَنُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَمِنَ یَاْمَنُ، مصدر اَمْنًا وَّاَمَانَۃٌ، امن ہونا، محفوظ سمجھنا، امن میں رہنا، وہ امن میں رہیں، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم سے (وہ امن سے رہیں تم سے)
وَیَاْمَنُوْا۔ وَ، حرف عطف، اور، یَاْمَنُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَمِنَ یَاْمَنُ، مصدر اَمْنًا، امن میں رہنا، وہ امن میں رہیں (اور وہ امن میں رہیں)
قَوْمَھُمْ (قَوْمَ۔ ھُمْ) قَوْمَ، مضاف، قوم، ھُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی قوم سے)

کُلَّمَا رُدُّوْٓا اِلَی الْفِتْنَۃِ اُرْکِسُوْا فِیْھَا ج	جب کبھی وہ فتنہ کی طرف لوٹائے جاتے ہیں وہ اس میں الٹ دیئے جاتے ہیں۔

کُلَّمَا، اسم ظرف متضمن بمعنٰی شرط (جب کبھی)
رُدُّوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب رَدَّ یَرُدُّ، مصدر رَدًّا، لوٹانا (وہ لوٹائے جاتے ہیں)

اِلَى الْفِتْنَةِ۔اِلٰی، حرف جار، کی طرف، اَلْفِتْنَةِ، مجرور، فتنہ (فتنہ کی طرف)
اُرْكِسُوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب اَرْكَسَ يُرْكِسُ، مصدر اِرْكَاسٌ، الٹانا، اوندھا کرنا، سر کے بل الٹانا (وہ الٹ دیئے جاتے ہیں)
فِيْهَا(فِیْ، هَا) فِیْ، حرف جار، میں هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس، ضمیر کا مرجع اَلْفِتْنَةِ ہے (اُس میں)

فَاِنْ لَّمْ يَعْتَزِلُوْكُمْ وَ يُلْقُوْٓا اِلَيْكُمُ السَّلَمَ وَ يَكُفُّوْٓا اَيْدِيَهُمْ فَخُذُوْهُمْ وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ ؕ	پس اگر وہ تم سے الگ نہ رہیں اور تمہاری طرف (نہ) صلح (کا پیغام) ڈالیں اور اپنے ہاتھوں کو (نہ) روکیں تو تم ان کو پکڑو اور انہیں قتل کرو جہاں کہیں تم انہیں پاؤ

فَاِنْ لَّمْ يَعْتَزِلُوْكُمْ (فَ۔اِنْ۔لَمْ يَعْتَزِلُوْا۔كُمْ) فَ، حرف عطف، پس، اِنْ، شرطیہ، اگر،
لَمْ يَعْتَزِلُوْا، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر غائب اِعْتَزَلَ يَعْتَزِلُ، مصدر اِعْتِزَالٌ، کنارہ کش ہونا، الگ رہنا، وہ الگ نہ رہیں، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم سے (پس اگر وہ تم سے الگ نہ رہیں)
وَ يُلْقُوْٓا۔وَ، حرف عطف، اور، يُلْقُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَلْقٰی يُلْقِیْ، مصدر اِلْقَآءٌ، ڈالنا، پیش کرنا، وہ پیش کریں (اور وہ پیش (نہ) کریں)
اِلَيْكُمْ (اِلٰی۔كُمْ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری طرف)
السَّلَمَ (صلح، اطاعت، فرمانبرداری) تَسْلِيْمٌ، مصدر سے معنٰی، سپرد کرنے کی درخواست، اسم ہے،
وَ، حرف عطف (اور) يَكُفُّوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب كَفَّ يَكُفُّ، مصدر كَفًّا، روکنا (وہ روکیں)
اَيْدِيَهُمْ (اَيْدِیَ۔هُمْ) اَيْدِیَ، مضاف، ہاتھوں، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے ہاتھوں کو) فَخُذُوْهُمْ (فَ۔خُذُوْا۔هُمْ) فَ، حرف عطف، تو، خُذُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَخَذَ يَاْخُذُ، مصدر اَخْذًا، پکڑنا، تم پکڑو، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہیں (تو تم اُنہیں پکڑو)
وَاقْتُلُوْهُمْ۔وَ، حرف عطف، اور، اُقْتُلُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر قَتَلَ يَقْتُلُ، مصدر قَتْلًا، قتل کرنا، تم

قتل کرو، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہیں (اور تم انہیں قتل کرو) حَيْثُ، ظرف مکان (جہاں کہیں)
ثَقِفْتُمُوْهُمْ (ثَقِفْتُمْ ۔ وْ ۔ هُمْ) ثَقِفْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر ثَقِفَ يَثْقَفُ، مصدر ثَقْفًا، پانا، تم پاؤ، وْ، اشباع کا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہیں (تم انہیں پاؤ)

وَ اُولٰٓئِكُمْ جَعَلْنَا لَكُمْ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿۹۱﴾ ع	اور یہی لوگ ہیں ہم نے تمہارے لئے اُن کے خلاف واضح دلیل بنادی ہے۔

ع ۱۲ ۹

وَ، حرف عطف (اور) اُولٰٓئِكُمْ، اسم اشارہ، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر خطاب کیلئے، وہ سب (یہی لوگ ہیں)
جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، قائم کرنا (ہم نے بنادی)
لَكُمْ (لَ ۔ كُمْ) لَ، حرف جار، لئے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لئے)
عَلَيْهِمْ (عَلٰى ۔ هِمْ) عَلٰى، حرف جار بمعنٰی، کے خلاف، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (ان کے خلاف) سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ۔ سُلْطٰنًا، موصوف، دلیل، حجت، مُبِيْنًا، صفت، اِبَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر واضح، کھلی (واضح دلیل)

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ اَنْ يَّقْتُلَ مُؤْمِنًا اِلَّا خَطَـًٔا ۚ	اور نہیں ہے کسی مومن کیلئے کہ وہ کسی مومن کو قتل کرے مگر غلطی سے۔

وَمَا كَانَ ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں، كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ ہے (اور نہیں وہ ہے)
لِمُؤْمِنٍ (لِ ۔ مُؤْمِنٍ) لِ، حرف جار، کیلئے، مُؤْمِنٍ، مجرور، اِيْمَانًا، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، ایمان والے، کسی مومن (کسی مومن کیلئے) اَنْ، مصدریہ (کہ)
يَّقْتُلَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَتَلَ يَقْتُلُ، مصدر قَتْلٌ، قتل کرنا (وہ قتل کرے)
مُؤْمِنًا (کسی مومن کو) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوائے) خَطَـًٔا، مصدر ہے (غلطی سے)

وَ مَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَـًٔا فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ وَّ دِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَهْلِهٖٓ اِلَّآ اَنْ يَّصَّدَّقُوْا ؕ	اور جو کسی مومن کو غلطی سے قتل کر دے تو ایک مومن گردن کو آزاد کرنا ہے اور دیت دینا ہے (جو) اس کے ورثا کو سپرد کی گئی ہو مگر یہ کہ وہ صدقہ (معاف) کر دیں۔

وَمَنْ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَنْ، شرطیہ، اسم موصول، جو (اور جو)

قَتَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَتَلَ يَقْتُلُ، مصدر قَتْلًا، قتل کرنا (وہ قتل کر دے)

مُؤْمِنًا (کسی مومن کو) خَطَـًٔا، مصدر ہے (غلطی سے)

فَتَحْرِيْرُ (فَ۔ تَحْرِيْرُ) فَ، حرف عطف، تو، تَحْرِيْرُ، مصدر ہے آزاد کرنا (تو آزاد کرنا ہے)

رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ۔ رَقَبَةٍ، موصوف، گردن، غلام، مُؤْمِنَةٍ، صفت، مومنہ، موصوف، رَقَبَةٍ، مؤنث ہے، اس لئے صفت مومنہ مؤنث ہے، لیکن ترجمہ (مومن گردن) ہو گا۔ وَّ، حرف عطف (اور)

دِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ۔ دِيَةٌ، موصوف، مصدر ہے اصل میں وَدْیٌ تھا واؤ حذف کر کے آخر میں تا لگائی گئی ہے، دیت دینا، مُسَلَّمَةٌ، صفت، تَسْلِيْمٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مؤنث (سپرد کی گئی، حوالے کرنا)

اِلٰٓى اَهْلِهٖ (اِلٰى۔ اَهْلِ۔ هٖ) اِلٰى، حرف جار، طرف تک، یہاں ضرورتاً ترجمہ کو کیا گیا ہے، اَهْلِ، مجرور، مضاف، گھر والے، ورثا، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے (اُس کے ورثا کو)

اِلَّآ، کلمہ استثنا (مگر، سوائے) اَنْ، مصدریہ (یہ کہ)

يَّصَّدَّقُوْا، اصل میں يَتَصَدَّقُوْا تھا، تا کو صاد میں مدغم کیا ہے، صاد کو شد دی گئی ہے، فعل مضارع جمع مذکر غائب تَصَدَّقَ يَتَصَدَّقُ، مصدر تَصَدُّقٌ، معاف کرنا، صدقہ کرنا (وہ صدقہ (معاف) کر دیں)

فَاِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ عَدُوٍّ لَّكُمْ وَ هُوَ مُؤْمِنٌ فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ؕ	پھر اگر وہ (مقتول) تمہارے لئے دشمن قوم سے ہو اور وہ (مقتول) مومن ہے تو ایک مومن گردن کو آزاد کرنا ہے۔

فَاِنْ كَانَ (فَ۔ اِنْ۔ كَانَ) فَ، حرف عطف، پھر، اِنْ، شرطیہ، اگر، كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ

يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ ہو (پھر اگر وہ ہو)

مِنْ قَوْمٍ ۔ مِنْ، حرف جار، سے، قَوْمٍ، مجرور، قوم (قوم سے)

عَدُوٍّ لَّكُمْ (عَدُوٍّ ۔ لَ ۔ كُمْ) عَدُوٍّ، دشمن، لَ، حرف جار، لئے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لئے دشمن) وَ، حرف عطف (اور)

هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (مقتول) مُؤْمِنٌ (مومن ہے)

فَتَحْرِيْرُ (فَ ۔ تَحْرِيْرُ) فَ، حرف عطف، تو، تَحْرِيْرُ، مصدر ہے، آزاد کرنا (تو آزاد کرنا ہے)

رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ۔ رَقَبَةٍ، موصوف، گردن، غلام، مُؤْمِنَةٍ، صفت، مومنہ، موصوف مؤنث ہے، اس لئے صفت مومنہ مؤنث، لیکن ترجمہ (ایک گردن مومن)

وَ اِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَ بَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ فَدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَهْلِهٖ وَ تَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ۚ	اور اگر وہ (مقتول) ہو اس قوم سے کہ تمہارے درمیان اور ان کے درمیان عہد و پیمان ہے تو دیت دینا ہے (جو) اس کے وارثوں کو سپرد کی گئی ہو اور ایک مومن گردن آزاد کرنا ہے۔

وَاِنْ كَانَ ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِنْ، شرطیہ، اگر، كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ ہو (اور اگر وہ ہو)

مِنْ قَوْمٍ ۔ مِنْ، حرف جار، سے، قَوْمٍ، مجرور، قوم (قوم سے)

بَيْنَكُمْ (بَيْنَ ۔ كُمْ) بَيْنَ، مضاف، درمیان، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے درمیان) وَ، حرف عطف (اور)

بَيْنَهُمْ (بَيْنَ ۔ هُمْ) بَيْنَ، مضاف درمیان، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے درمیان) مِّيْثَاقٌ (معاہدہ، عہد و پیمان)

فَدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ (فَ ۔ دِيَةٌ ۔ مُسَلَّمَةٌ) فَ، حرف عطف، تو، دِيَةٌ، موصوف، مصدر ہے، دیت دینا، خون بہا

دینا(تودیت دینا)مُسَلَّمَةٌ،صفت،تَسْلِيْمٌ،مصدر سے اسم مفعول واحد مؤنث سالم (بے داغ، سپرد کی گئی)

اِلٰٓى اَهْلِهٖ(اِلٰى۔اَهْلِ۔هٖ)اِلٰى، حرف جار،تک، طرف، ضرورتاً ترجمہ کو کیا گیا ہے،اَهْلِ، مجرور، مضاف، وارثوں،هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے (اُس کے وارثوں کو)

وَ، حرف عطف (اور)تَحْرِيْرُ،مصدر ہے (آزاد کرنا)

رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ۔رَقَبَةٍ، موصوف، گردن، غلام،مُؤْمِنَةٍ،صفت، اسم فاعل واحد مؤنث، ایمان والی عورت، مومنہ، موصوف مؤنث ہے، اس لئے صفت مُّؤْمِنَةٍ مؤنث ہے، لیکن ترجمہ (ایک گردن مومن)

فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ تَوْبَةً مِّنَ اللّٰهِ ۭ	پھر جو نہ پائے (غلام کا آزاد کرنا) تو اسے دو مہینے متواتر روزے رکھنا ہے یہ اللہ کی طرف سے (قاتل کی) توبہ ہے۔

فَمَنْ(فَ۔مَنْ)فَ، حرف عطف، پھر،مَنْ، شرطیہ، اسم موصول، جو (پھر جو)

لَّمْ يَجِدْ، فعل مضارع جحد بلم واحد مذکر غائب وَجَدَ يَجِدُ، مصدر وِجْدَانًا، پانا(وہ نہ پائے)

فَصِيَامُ (فَ۔صِيَامُ)فَ، حرف عطف، تو،صِيَامُ۔صَامَ يَصُوْمُ، کا مصدر ہے، روزہ، روزہ رکھنا، روزے رکھنا ہے (تو روزے رکھنا ہے)

شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ۔شَهْرَيْنِ، موصوف، تثنیہ، دو مہینے، مُتَتَابِعَيْنِ، صفت،تَتَابُعٌ، مصدر سے اسم فاعل تثنیہ، مسلسل، متواتر، بغیر وقفہ کے (دو مہینے متواتر)

تَوْبَةً، اپنے گناہ کا اعتراف آئندہ چھوڑ دینے کا نام توبہ ہے (توبہ)

مِنَ اللّٰهِ۔مِنْ، حرف جار بمعنیٰ اِلٰى، کی طرف سے،اَللّٰهِ، مجرور، اللہ، (اللہ کی طرف سے)

وَ كَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۹۲﴾	اور اللہ خوب علم رکھنے والا، بڑی حکمت والا ہے۔

وَكَانَ اللّٰهُ۔وَ، حرف عطف، اور،كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ ہے،اَللّٰهُ، اللہ (اور ہے اللہ)

عَلِيْمًا، اللہ کا صفاتی نام، عِلْمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب علم رکھنے والا، جاننے والا)
حَكِيْمًا، اللہ کا صفاتی نام، حِكْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بڑی حکمت والا)

وَمَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآؤُهٗ جَهَنَّمُ خٰلِدًا فِيْهَا وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهٗ وَاَعَدَّ لَهٗ عَذَابًا عَظِيْمًا ﴿۹۳﴾	اور جو کسی مومن کو قصداً قتل کرے تو اس کی سزا جہنم ہے اس میں ہمیشہ رہنے والا ہے اور اللہ نے اس پر غصہ کیا اور اس پر لعنت کی اور اس کیلئے بہت بڑا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

وَمَنْ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَنْ، شرطیہ، اسم موصول، جو (اور جو)
يَّقْتُلْ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب قَتَلَ يَقْتُلُ، مصدر قَتْلًا، قتل کرنا (وہ قتل کرے)
مُؤْمِنًا (کسی مومن کو) مُتَعَمِّدًا۔ تَعَمُّدٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر کسی کام کو ارادہ اور نیت کے ساتھ کرنا (قصداً کرنے والا، جان بوجھ کر)
فَجَزَآؤُهٗ (فَ۔ جَزَآءُ۔ هٗ) فَ، حرف عطف، تو، جَزَآءُ، مضاف، بدلہ، جزا، سزا، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب۔، اُس کی (تو اس کی سزا) جَهَنَّمُ (جہنم)
خٰلِدًا۔ خُلُوْدٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (ہمیشہ رہنے والا)
فِيْهَا (فِيْ۔ هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس، ضمیر کا مرجع جَهَنَّمُ ہے (اس میں) وَغَضِبَ اللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، غَضِبَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب غَضِبَ يَغْضَبُ، مصدر غَضَبًا، غصہ کرنا، غضبناک ہونا، غصہ کیا، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ نے غصہ کیا)
عَلَيْهِ (عَلٰى۔ هِ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس پر)
وَلَعَنَهٗ (وَ۔ لَعَنَ۔ هٗ) وَ، حرف عطف، اور، لَعَنَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب لَعَنَ يَلْعَنُ، مصدر لَعْنًا، لعنت کرنا، لعنت کی، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اور اس پر لعنت کی)
وَاَعَدَّ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَعَدَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَعَدَّ يُعِدُّ، مصدر اِعْدَادًا، اتیار کرنا، تیار کر

رکھاہے(اور تیار کرر کھاہے)
لَهٗ(لَ۔ هٗ) لَ، حرف جار، کیلئے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس کیلئے)
عَذَابًا عَظِيمًا۔ عَذَابًا، موصوف، عذاب، سزا، عَظِيمًا، صفت، عَظْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت بڑا، (بہت بڑا عذاب)

يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا ضَرَبْتُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَتَبَيَّنُوْا وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ اَلْقٰٓى اِلَيْكُمُ السَّلٰمَ لَسْتَ مُؤْمِنًا	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! جب تم اللہ کی راہ میں سفر پر نکلو تو تحقیق کرلیا کرو اور مت کہو اُس کو جو تمہاری طرف سلام پیش کرے کہ تو مومن نہیں ہے۔

يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا (يَا۔ اَيُّهَا۔ الَّذِيْنَ، اٰمَنُوْا) يَا، حرف ندا، اے، اَيُّهَا، جب منادیٰ میں اَل داخل ہو تو مذکر کیلئے يَا کے ساتھ اَيُّهَا لگادیتے ہیں، الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا، منادیٰ، اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو، اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا، ایمان لائے ہو (اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو) اِذَا، ظرف زمان مستقبل بمعنیٰ شرط (جب) ماضی سے پہلے آکر مضارع کے معنیٰ دیتا ہے۔
ضَرَبْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر ضَرَبَ يَضْرِبُ، مصدر ضَرْبًا، مارنا، سفر پر نکلنا (تم سفر پر نکلو)
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، سَبِيْلِ، مجرور، مضاف، راہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی راہ میں)
فَتَبَيَّنُوْا (فَ۔ تَبَيَّنُوْا) فَ، حرف عطف، تو، تَبَيَّنُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر تَبَيَّنَ يَتَبَيَّنُ، مصدر تَبَيُّنٌ، کھولنا، تحقیق کرنا، تم تحقیق کرلیا کرو (توتم تحقیق کرلیا کرو)
وَلَا تَقُوْلُوْا۔ وَ، حرف عطف، اور، لَا تَقُوْلُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، تم مت کہو (اور تم مت کہو) لِمَنْ (لِ۔ مَنْ) لِ، حرف جار، کو، مَنْ، مجرور، اسم موصول، جو (اس کو جو)
اَلْقٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَلْقٰى يُلْقِيْ، مصدر اِلْقَآءٌ، ڈالنا، پیش کرنا (وہ پیش کرے)
اِلَيْكُمْ (اِلٰى۔ كُمْ) اِلٰى، حرف جار، طرف، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، تمہاری (تمہاری طرف)

اَلسَّلٰمَ (سلام) لَسْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر اس کا مضارع اور امر نہیں آتا (نہیں ہے تو)
مُؤْمِنًا (مومن)

تَبْتَغُوْنَ عَرَضَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۡ	تم دنیا کی زندگی کا سازوسامان چاہتے ہو۔

تَبْتَغُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِبْتَغٰى يَبْتَغِيْ، مصدر اِبْتِغَآءٌ، چاہنا (تم چاہتے ہو)
عَرَضَ (مال ومتاع، سازوسامان)
الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا۔ اَلْحَيٰوةِ، موصوف، زندگی، اَلدُّنْيَا، صفت، دنیوی، دنیا (دنیا کی زندگی)

فَعِنْدَ اللّٰهِ مَغَانِمُ كَثِيْرَةٌ ۭ	تو اللہ کے پاس بہت غنیمتیں ہیں۔

فَعِنْدَ اللّٰهِ (فَ۔ عِنْدَ۔ اَللّٰهِ) فَ، حرف عطف، تو، عِنْدَ، مضاف، پاس، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (تو اللہ کے پاس) مَغَانِمُ (غنیمتیں) واحد، مَغْنَمٌ، اس کا مادہ غَنَمٌ ہے بکریوں کو کہتے ہیں، دشمن کو زیر کر کے بکریوں کا حاصل کرنا پھر دشمن سے فتح کے بعد جو بھی حاصل ہو اُس کے لئے بولا جانے لگا۔
كَثِيْرَةٌ۔ كَثْرَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت)

كَذٰلِكَ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلُ فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ فَتَبَيَّنُوْا ۭ	اس سے پہلے تم اسی طرح تھے تو اللہ نے تم پر احسان کیا تو تم تحقیق کر لیا کرو۔

كَذٰلِكَ (كَ۔ ذٰلِكَ) كَ، حرف تشبیہ، مانند، طرح، جیسا، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس، اسی (اسی طرح)
كُنْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم تھے)۔
مِنْ قَبْلُ۔ مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلُ، پہلے (اس سے پہلے)
اس کا معنٰی یہ ہے کہ تم اس سے پہلے کافروں سے ایمان چھپاتے تھے۔
فَمَنَّ اللّٰهُ (فَ۔ مَنَّ۔ اَللّٰهُ) فَ، حرف عطف، تو، مَنَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب مَنَّ يَمُنُّ، مصدر مَنٌّ، احسان کرنا، احسان جتانا، احسان کیا، اَللّٰهُ، اللہ (تو اللہ نے احسان کیا)

عَلَیْکُمْ (عَلٰی۔ کُمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)
فَتَبَیَّنُوْا (فَ۔تَبَیَّنُوْا) فَ، حرف عطف، تو، تَبَیَّنُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر تَبَیَّنَ یَتَبَیَّنُ، مصدر تَبَیُّنٌ، کھولنا، تحقیق کرنا، تم تحقیق کرلیا کرو (توتم تحقیق کرلیا کرو)

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِیْرًا ﴿۹۴﴾	بے شک اللہ اس سے جو عمل تم کرتے ہو خوب باخبر ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ۔اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)
كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہے)
بِمَا (بِ۔مَا) بِ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس سے جو)
تَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَمِلَ یَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (تم عمل کرتے ہو)۔
خَبِیْرًا۔ خَبْرٌ، مصدر سے صفت مشبہ (خوب خبر دار، خوب باخبر)

لَا یَسْتَوِی الْقٰعِدُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ غَیْرُ اُولِی الضَّرَرِ وَ الْمُجٰهِدُوْنَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ ؕ	مومنوں میں سے بیٹھ رہنے والے (جو) بغیر تکلیف (عذر) والے ہیں اور اللہ کی راہ میں اپنے مالوں سے اور اپنی جانوں سے جہاد کرنے والے برابر نہیں ہوسکتے۔

لَایَسْتَوِیْ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اِسْتَوٰی یَسْتَوِیْ، مصدر اِسْتِوَآءٌ، برابر ہونا (برابر نہیں ہوسکتے) اَلْقٰعِدُوْنَ قُعُوْدٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (سب بیٹھ رہنے والے) واحد، اَلْقَاعِدُ۔
مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ۔مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمُؤْمِنِیْنَ، مجرور، مومنوں، واحد، اَلْمُؤْمِنُ (مومنوں میں سے)
غَیْرُاُولِی الضَّرَرِ۔غَیْرُ، مضاف، بغیر، اُولِیْ، مضاف الیہ مضاف، والے، اَلضَّرَرِ، مضاف الیہ، اسم ہے، تکلیف، عذر (بغیر تکلیف والے ہیں) وَ، حرف عطف (اور)
اَلْمُجٰهِدُوْنَ، مُجَاهَدَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (مجاہدوں، جہاد کرنے والے) واحد، اَلْمُجَاهِدُ۔
فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ۔فِیْ، حرف جار، میں، سَبِیْلِ، مجرور، مضاف، راہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی راہ میں)

بِاَمْوَالِهِمْ (بِ۔ اَمْوَالِ۔ هِمْ) بِ، حرف جار، سے، اَمْوَالِ، مجرور، مضاف، مالوں، واحد، مَالٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے مالوں سے)

وَاَنْفُسِهِمْ (وَ۔ اَنْفُسِ۔ هِمْ) وَ، حرف عطف، اور، اَنْفُسِ، مضاف، نفسوں، جانوں، واحد، نَفْسٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اور اپنی جانوں سے)

فَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ عَلَى الْقٰعِدِيْنَ دَرَجَةً ؕ	اللہ نے اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ساتھ جہاد کرنے والوں کو بیٹھ رہنے والوں پر درجہ میں فضیلت دی ہے۔

فَضَّلَ اللّٰهُ۔ فَضَّلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب فَضَّلَ يُفَضِّلُ، مصدر تَفْضِيْلًا، فضیلت دینا، فضیلت دی، اَللّٰهُ، اللہ نے (اللہ نے فضیلت دی)

اَلْمُجٰهِدِيْنَ۔ مُجَاهَدَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (مجاہدین، جہاد کرنے والے) واحد، اَلْمُجَاهِدُ۔

بِاَمْوَالِهِمْ (بِ۔ اَمْوَالِ۔ هِمْ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَمْوَالِ، مجرور، مضاف، مالوں، واحد، مَالٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے مالوں کے ساتھ)

وَاَنْفُسِهِمْ (وَ۔ اَنْفُسِ۔ هِمْ) وَ، حرف عطف، اور، اَنْفُسِ، مضاف، نفسوں، جانوں، واحد، نَفْسٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اور اپنی جانوں)

عَلَى الْقٰعِدِيْنَ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، اَلْقٰعِدِيْنَ، مجرور، قُعُوْدٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، سب بیٹھے رہنے والے (بیٹھے رہنے والوں پر) دَرَجَةً (درجہ)

وَ كُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ؕ	اور اللہ نے ہر ایک سے اچھائی کا وعدہ کیا ہے۔

وَكُلًّا۔ وَ، حرف عطف، اور، كُلًّا، ہر ایک سے (اور ہر ایک سے)

وَّعَدَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب وَعَدَ يَعِدُ، مصدر وَعْدًا اَوْ مَوْعِدًا، وعدہ کرنا، وعدہ کیا ہے، اَللّٰهُ، اللہ نے (اللہ نے وعدہ کیا ہے) اَلْحُسْنٰى۔ حُسْنٌ، مصدر سے اسم تفضیل واحد مونث (اچھائی کا)

وَفَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ عَلَى الْقٰعِدِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا ۙ﴿۹۵﴾	اور اللہ نے جہاد کرنے والوں کو بیٹھ رہنے والوں پر بہت بڑے اجر کی فضیلت دی ہے۔

وَفَضَّلَ اللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، فَضَّلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب فَضَّلَ يُفَضِّلُ، مصدر تَفْضِيْلًا، فضیلت دینا، فضیلت دی، اَللّٰهُ، اللہ نے (اور اللہ نے فضیلت دی)

اَلْمُجٰهِدِيْنَ۔ مُجَاهَدَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (مجاہدوں، جہاد کرنے والے) واحد، اَلْمُجَاهِدُ۔

عَلَى الْقٰعِدِيْنَ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، الْقٰعِدِيْنَ، مجرور، قُعُوْدٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، بیٹھ رہنے والے (بیٹھ رہنے والوں پر)

اَجْرًا عَظِيْمًا۔ اَجْرًا، موصوف، اجر، عَظِيْمًا، صفت، عَظْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت بڑا، عظیم (بہت بڑا اجر)

دَرَجٰتٍ مِّنْهُ وَمَغْفِرَةً وَّرَحْمَةً ؕ	اس کی طرف سے درجات اور مغفرت اور رحمت ہے۔

دَرَجٰتٍ (درجات) واحد، دَرَجَةٌ،

مِنْهُ (مِنْ۔ هُ) مِنْ، حرف جار بمعنیٰ اِلٰی، کی طرف سے، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَللّٰهُ ہے (اس طرف سے) وَ، حرف عطف (اور)

مَغْفِرَةً، اسم مصدر (معاف کر دینا، بخشش، مغفرت)

وَّ، حرف عطف (اور) رَحْمَةً، مصدر ہے (رحمت، مہربانی)

وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۹۶﴾	اور اللہ بہت بخشنے والا بہت رحم کرنے والا ہے۔

ع ۱۳ ۵ ۱۰

وَكَانَ اللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ ہے، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ ہے) غَفُوْرًا، اللہ کا صفاتی نام، غُفْرَانٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت بخشنے والا)

رَّحِيْمًا، اللہ کا صفاتی نام، رَحْمَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)

اِنَّ الَّذِیْنَ تَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِیْٓ اَنْفُسِهِمْ قَالُوْا فِیْمَ كُنْتُمْ ؕ	بے شک وہ لوگ جنہیں فرشتے فوت کرتے ہیں (اس حال میں کہ وہ) اپنی جانوں پر ظلم کرنے والے ہوتے ہیں وہ کہتے ہیں تم کس حال میں تھے۔

اِنَّ الَّذِیْنَ۔اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جنہیں (بے شک وہ لوگ جنہیں) تَوَفّٰىهُمْ (تَوَفّٰى۔هُمْ) تَوَفّٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب بھی ہو سکتا ہے اور فعل مضارع بھی، مضارع کی صورت تَتَوَفّٰى صیغہ واحد مؤنث غائب ایک تا حذف ہو گئی تَوَفّٰى يَتَوَفّٰى، مصدر تَوَفِّیٌ، فوت کرنا، فوت کرتے ہیں، هُمْ، ضمیر مفعول جمع مذکر غائب، اُن کو (ان کو فوت کرتے ہیں)

اَلْمَلٰٓئِكَةُ (فرشتے) واحد، اَلْمَلَكُ۔

ظَالِمِیْٓ اَنْفُسِهِمْ (ظَالِمِیْ۔اَنْفُسِ۔هِمْ) ظَالِمِیْ، مضاف، اصل میں ظَالِمِیْنَ تھا، اضافت کی وجہ سے جمع کا نون گر گیا، ظُلْمًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ظلم کرنے والے، اَنْفُسِ، مضاف الیہ مضاف، نفسوں جانوں، واحد، نَفْسٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی جانوں پر ظلم کرنے والے)

تَوَفّٰىهُمْ، کی ضمیر مفعول هُمْ سے حال درآں حالیکہ وہ اپنی جانوں پر ظلم کر رہے تھے یا کر رہے ہوں گے۔

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، ترجمہ بمعنٰی مضارع (وہ (فرشتے) کہتے ہیں)

فِیْمَ (فِیْ۔مَ) فِیْ، حرف جار، میں، مَا، مجرور، استفہامیہ، کس حال (کس حال میں)

كُنْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم تھے)

قَالُوْا كُنَّا مُسْتَضْعَفِیْنَ فِی الْاَرْضِ ؕ	وہ کہتے ہیں ہم زمین میں بہت کمزور تھے۔

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، ترجمہ بمعنی مضارع (وہ کہتے ہیں)

كُنَّا، فعل ماضی جمع متکلم كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (ہم تھے)

مُسْتَضْعَفِیْنَ۔اِسْتِضْعَافٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر (بہت کمزور، بے بس)

فِي الْاَرْضِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

قَالُوْٓا اَلَمْ تَكُنْ اَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةً فَتُهَاجِرُوْا فِيْهَا ؕ	وہ کہتے ہیں کیا اللہ کی زمین وسیع نہیں تھی پس تم اس میں ہجرت کر جاتے۔

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، ترجمہ بمعنیٰ مضارع (وہ (فرشتے) کہتے ہیں)
اَلَمْ تَكُنْ۔ اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، لَمْ تَكُنْ، اصل میں تَكُوْنُ تھا لَمْ کی وجہ سے واؤ حذف ہو گیا ہے اور نون پر جزم ہے، فعل مضارع جحد بلم واحد مؤنث غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، نہیں تھی (کیا نہیں تھی)
اَرْضُ اللّٰهِ۔ اَرْضُ، مضاف، زمین، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی زمین) وَاسِعَةً (وسیع)
فَتُهَاجِرُوْا (فَ۔ تُهَاجِرُوْا) فَ، حرف عطف، پس، تُهَاجِرُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر هَاجَرَ يُهَاجِرُ، مصدر مُهَاجَرَةٌ، ہجرت کرنا (تم ہجرت کر جاتے)
فِيْهَا (فِيْ۔ هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَرْضِ ہے (اس میں)

فَاُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ	تو یہی لوگ ہیں ان کا ٹھکانہ جہنم ہے۔

فَاُولٰٓئِكَ (فَ۔ اُولٰٓئِكَ) فَ، حرف عطف، تو، اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع مذکر بعید، یہی لوگ ہیں (تو یہی لوگ ہیں)
مَاْوٰىهُمْ (مَاْوٰى۔ هُمْ) مَاْوٰى، مضاف، اسم ظرف مکان، ٹھکانہ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کا (اُن کا ٹھکانہ) جَهَنَّمُ (جہنم، دوزخ)

وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ﴿۹۷﴾	اور وہ لوٹنے کی بری جگہ ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) سَآءَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب سَآءَ يَسُوْٓءُ، مصدر سَوْءٌ، برا ہونا (وہ بری ہے)
مَصِيْرًا، اسم ظرف (لوٹنے کی جگہ، ٹھکانہ)

اِلَّا الْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ وَالْوِلْدَانِ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ حِيْلَةً وَّ	مگر بہت کمزور مردوں اور عورتیں اور بچوں میں سے (جو) کوئی تدبیر کرنے کی طاقت نہیں رکھتے اور وہ کسی راستے کی رہنمائی

لَا يَهْتَدُوْنَ سَبِيْلًا ﴿۹۸﴾	نہیں پاتے ہیں۔

اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوائے) اَلْمُسْتَضْعَفِيْنَ۔ اِسْتِضْعَافٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر (کمزور وناتواں ضعیف ہے، بے بس) واحد، اَلْمُسْتَضْعَفُ۔

مِنَ الرِّجَالِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلرِّجَالِ، مجرور، مردوں، واحد، اَلرَّجُلُ (مردوں میں سے)

وَالنِّسَآءِ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلنِّسَآءِ، عورتوں، واحد، اِمْرَاَةٌ (اور عورتوں)

وَ، حرف عطف (اور) اَلْوِلْدَانِ، جمع، معرفہ (بچے، لڑکے لڑکیاں) واحد، وَلَدٌ،

لَايَسْتَطِيْعُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اِسْتَطَاعَ يَسْتَطِيْعُ، مصدر اِسْتِطَاعَةٌ، استطاعت رکھنا طاقت رکھنا (وہ طاقت نہیں رکھتے)

حِيْلَةٌ (بہانہ، چارہ، تدبیر) وَّ، حرف عطف (اور)

لَا يَهْتَدُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اِهْتَدٰى يَهْتَدِىْ، مصدر اِهْتِدَآءٌ، رہنمائی پانا، ہدایت پانا (وہ رہنمائی نہیں پاتے) سَبِيْلًا (کسی راستہ کی)

فَاُولٰٓئِكَ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّعْفُوَ عَنْهُمْ ؕ	تو یہی وہ لوگ ہیں امید ہے کہ اللہ ان کو معاف کردے گا۔

فَاُولٰٓئِكَ (فَ۔ اُولٰٓئِكَ) فَ، حرف عطف، تو، اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع مذکر بعید، یہی وہ لوگ ہیں (تو یہی وہ لوگ ہیں) عَسَى اللّٰهُ۔ عَسٰى، فعل جامد ہے۔ ماضی واحد مذکر ہے اس کی گردان نہیں آتی، یہ لفظ کے اعتبار سے تو ماضی ہے مگر معنٰی کے لحاظ سے مستقبل ہے کیونکہ یہ اس توقع کی اطلاع ہے جس کے وقوع کا وہ خواہش مند ہے، شاب ہے، توقع ہے، امید ہے، اندیشہ ہے، اَللّٰهُ، اللہ (امید ہے اللہ) اَنْ، مصدریہ (کہ)

يَعْفُوَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَفَا يَعْفُوْ، مصدر عَفْوًا، معاف کرنا (وہ معاف کردے گا)

عَنْهُمْ (عَنْ۔ هُمْ) عَنْ، حرف جار، سے، ضرور تاً ترجمہ، کو، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کو)

وَ كَانَ اللّٰهُ عَفُوًّا غَفُوْرًا ﴿۹۹﴾	اور اللہ تعالیٰ بہت معاف کرنے والا، بہت بخشنے والا ہے۔

وَكَانَ اللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ ہے، اَللّٰهُ، اللہ (اور ہے اللہ)

عَفُوًّا، اللہ کا صفاتی نام، عَفْوٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت معاف کرنے والا، درگزر کرنے والا)

غَفُوْرًا، اللہ کا صفاتی نام، غُفْرَانٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت بخشنے والا)

وَمَنْ يُّهَاجِرْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يَجِدْ فِي الْاَرْضِ مُرٰغَمًا كَثِيْرًا وَّسَعَةً ؕ	اور جو اللہ کی راہ میں ہجرت کرے گا وہ زمین میں بہت زیادہ ٹھکانے اور کشادگی پائے گا۔

وَمَنْ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَنْ، شرطیہ، اسم موصول، جو (اور جو)

يُهَاجِرْ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب هَاجَرَ يُهَاجِرُ، مصدر مُهَاجَرَةٌ، ہجرت کرنا (وہ ہجرت کرے گا) فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، سَبِيْلِ، مجرور، مضاف، راہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی راہ میں) يَجِدْ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب وَجَدَ يَجِدُ، مصدر وِجْدَانًا، پانا (وہ پائے گا)

فِي الْاَرْضِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

مُرٰغَمًا كَثِيْرًا۔ مُرٰغَمًا، موصوف، ٹھکانہ، جائے پناہ، كَثِيْرًا، صفت، كَثْرَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت زیادہ (بہت زیادہ ٹھکانے) وَسَعَةً۔ وَ، حرف عطف، اور، سَعَةً، مصدر ہے، کشادگی، وُسعت (اور کشادگی)

وَ مَنْ يَّخْرُجْ مِنْۢ بَيْتِهٖ مُهَاجِرًا اِلَى اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ ثُمَّ يُدْرِكْهُ الْمَوْتُ فَقَدْ وَ قَعَ اَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ؕ	اور جو ہجرت کرنے والا گھر سے اللہ اور اس کے رسول کی طرف نکلے ہے پھر اُسے موت پالے تو یقیناً اس کا اجر اللہ پر ثابت ہو گیا۔

وَمَنْ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَنْ، شرطیہ، اسم موصول، جو (اور جو)

يَخْرُجْ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب خَرَجَ يَخْرُجُ، مصدر خُرُوْجًا، نکلنا (وہ نکلے)

مِنْ بَيْتِهٖ (مِنْ۔ بَيْتِ۔ هٖ) مِنْ، حرف جار، سے، بَيْتِ، مجرور، مضاف، گھر، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر

غائب، اپنے (اپنے گھر سے)
مُهَاجِرًا۔ مُهَاجَرَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (ہجرت کرنے والا)
اِلَى اللّٰهِ۔ اِلٰى، حرف جار، کی طرف، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کی طرف)
وَرَسُوْلِهٖ (وَ۔ رَسُوْلِ۔ ہٖ) وَ، حرف عطف، اور، رَسُوْلِ، مضاف، رسول، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے (اور اس کے رسول) ثُمَّ، حرف عطف (پھر)
يُدْرِكْهُ الْمَوْتُ (يُدْرِكْ۔ هُ۔ اَلْمَوْتُ) يُدْرِكْ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب اَدْرَكَ يُدْرِكُ، مصدر اِدْرَاكٌ، سمجھنا، پانا، پالے، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے، اَلْمَوْتُ، موت (پالے اُسے موت)
فَقَدْ (فَ۔ قَدْ) فَ، حرف عطف، تو، قَدْ، کلمہ تحقیق، یقیناً (تو یقیناً)
وَقَعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب وَقَعَ يَقَعُ، مصدر وُقُوْعًا، یقینی ہونا، ثابت ہونا، واقع ہونا، لازم ہونا (ثابت ہو گیا) اَجْرُهٗ۔ اَجْرَ، مضاف، اجر، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کا (اُس کا اجر)
عَلَى اللّٰهِ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر)

وَ كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۧ۱۰۰	اور اللہ بہت بخشنے والا، بہت رحم کرنے والا ہے۔

ع ۱

وَكَانَ اللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ ہے، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ ہے) غَفُوْرًا، اللہ کا صفاتی نام، غُفْرَانٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت بخشنے والا)
رَّحِيْمًا، اللہ کا صفاتی نام، رَحْمَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)

وَ اِذَا ضَرَبْتُمْ فِي الْاَرْضِ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَقْصُرُوْا مِنَ الصَّلٰوةِ ۖ	اور جب تم زمین میں سفر پر نکلو تو تم پر کوئی گناہ نہیں ہے کہ تم نماز میں قصر کرو۔

وَاِذَا۔ وَ، حرف عطف، اور، اِذَا، ظرف زمان مستقبل بمعنٰی شرط، جب (اور جب) ماضی سے پہلے آکر مضارع کے معنٰی دیتا ہے) ضَرَبْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر ضَرَبَ يَضْرِبُ، مصدر ضَرْبٌ، مارنا، سفر پر نکلنا (تم

سفر پر نکلو) فِی الْاَرْضِ۔ فِیْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)
فَلَیْسَ (فَ۔ لَیْسَ) فَ، حرف عطف، تو، لَیْسَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب اس کا فعل مضارع اور امر نہیں آتا ہے، نہیں ہے (تو نہیں ہے)
عَلَیْکُمْ (عَلٰی۔ کُمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)
جُنَاحٌ (گناہ) جُنُوْحٌ، مصدر سے ماخوذ، ایک طرف مائل ہونے کے، وہ گناہ جو انسان کو حق سے غافل کردے
اَنْ، مصدریہ (کہ) تَقْصُرُوْا، اصل میں تَقْصُرُوْنَ تھا، اَنْ، کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے، فعل مضارع جمع مذکر حاضر قَصَرَ یَقْصُرُ، مصدر قَصْرًا اوَّ قُصُوْرًا، قصر کرنا، مختصر کرنا (تم قصر کرو)
مِنَ الصَّلٰوۃِ۔ مِنْ، حرف جار بمعنٰی فِیْ، میں، اَلصَّلٰوۃِ، مجرور، نماز (نماز میں)

اِنْ خِفْتُمْ اَنْ یَّفْتِنَکُمُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا ؕ	اگر تم ڈرو کہ وہ لوگ تمہیں ستائیں گے جو کفر کرتے ہیں۔

اِنْ، شرطیہ (اگر) فعل ماضی سے پہلے تو وہ مضارع کے معنی دیتا ہے۔
خِفْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر خَافَ یَخَافُ، مصدر خَوْفًا، ڈرنا، خوف کھانا (تم ڈرو)
اَنْ، مصدریہ (کہ) یَفْتِنَکُمْ (یَفْتِنَ۔ کُمْ) یَفْتِنَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب فَتَنَ یَفْتِنُ، مصدر فَتْنًا وَّ فُتُوْنًا، آزمائش میں ڈالنا، ستانا، وہ ستائیں گے، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ ستائیں گے تمہیں)
اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)
کَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب کَفَرَ یَکْفُرُ، مصدر کُفْرًا، کفر کرنا، اِنْ کی وجہ سے ترجمہ (وہ کفر کرتے ہیں)

اِنَّ الْکٰفِرِیْنَ کَانُوْا لَکُمْ عَدُوًّا مُّبِیْنًا ﴿۱۰۱﴾	بے شک کافر تمہارے کھلے دشمن ہیں۔

اِنَّ الْکٰفِرِیْنَ۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَلْکٰفِرِیْنَ۔ کُفْرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، کفر کرنے والے، کافروں، واحد، اَلْکَافِرُ (بے شک کافر)
لَکُمْ (لَ۔ کُمْ) لَ، حرف جار، لیے، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لئے)

عَدُوًّا مُّبِیْنًا۔ عَدُوًّا، موصوف، دشمن، مُبِیْنًا، صفت، اِبَانَۃٌ، مصدر سے اسم فاعل، ظاہر کرنے والا، کھلا، واضح (کھلا دشمن)

وَ اِذَا كُنْتَ فِیْهِمْ فَاَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلٰوةَ فَلْتَقُمْ طَآىِٕفَةٌ مِّنْهُمْ مَّعَكَ وَ لْیَاْخُذُوْۤا اَسْلِحَتَهُمْ ۫	اور جب آپ ان میں ہوں پس آپ اُن کیلئے نماز کھڑی کریں تو چاہیے کہ اُن میں سے ایک جماعت آپ کے ساتھ کھڑی ہو اور چاہیے کہ وہ اپنے ہتھیار پکڑے رکھیں۔

وَاِذَا۔ وَ، حرف عطف، اور، اِذَا، ظرف زمان مستقبل بمعنیٰ شرط، جب (اور جب) ماضی سے پہلے آکر فعل مضارع کے معنیٰ دیتا ہے، كُنْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (آپ ہوں)
فِیْهِمْ (فِیْ۔ هِمْ) فِیْ، حرف جار، میں، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (ان میں)
فَاَقَمْتَ (فَ۔ اَقَمْتَ) فَ، حرف عطف، پس، اَقَمْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر اَقَامَ یُقِیْمُ، مصدر اِقَامَةٌ، کھڑا کرنا، آپ کھڑی کریں (پس آپ کھڑی کریں)
لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کیلئے) اَلصَّلٰوةَ (نماز)
فَلْتَقُمْ (فَ۔ لْ۔ تَقُمْ) فَ، حرف عطف، تو، لْ، لام امر، چاہیے کہ، تَقُمْ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب قَامَ یَقُوْمُ، مصدر قِیَامٌ، کھڑا ہونا، کھڑی ہو (تو چاہیے کہ کھڑی ہو) طَآىِٕفَةٌ (ایک جماعت)
مِنْهُمْ (مِنْ۔ هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن میں سے)
مَّعَكَ (مَعَ۔ كَ) مَعَ، مضاف، ساتھ، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے ساتھ)
وَلْیَاْخُذُوْا (وَ۔ لْ۔ یَاْخُذُوْا) وَ، حرف عطف، اور، لْ، لام امر، چاہے کہ، یَاْخُذُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَخَذَ یَاْخُذُ، مصدر اَخْذًا، پکڑنا، وہ پکڑے رکھیں (اور چاہیے کہ وہ سب پکڑے رکھیں)
اَسْلِحَتَهُمْ (اَسْلِحَتَ۔ هُمْ) اَسْلِحَتَ، مضاف، ہتھیار، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے، (اپنے ہتھیار)

فَاِذَا سَجَدُوْا فَلْيَكُوْنُوْا مِنْ وَّرَآئِكُمْ	پھر جب وہ سجدہ کرلیں تو چاہیے کہ وہ تم(لوگوں) کے پیچھے ہوجائیں۔

فَاِذَا(فَ۔اِذَا)فَ، حرف عطف، پھر،اِذَا، ظرف زمان مستقبل بمعنیٰ شرط،جب (پھر جب)
فعل ماضی سے پہلے آکر مضارع کے معنیٰ دیتا ہے۔

سَجَدُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب سَجَدَ يَسْجُدُ، مصدر سُجُوْدًا، سجدہ کرنا(وہ سجدہ کرلیں)

فَلْيَكُوْنُوْا(فَ۔لْ۔يَكُوْنُوْا)فَ، حرف عطف، تو،لْ،لام امر، چاہے کہ،يَكُوْنُوْا، فعل ناقص مضارع جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا،وہ سب ہوجائیں(تو چاہیے کہ وہ سب ہوجائیں)

مِنْ وَّرَآءِ كُمْ۔مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں،وَرَآءِ، مضاف، مجرور، پیچھے،كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے، تم کے (تم(لوگوں) کے پیچھے)

وَلْتَاْتِ طَآئِفَةٌ اُخْرٰى لَمْ يُصَلُّوْا فَلْيُصَلُّوْا مَعَكَ وَلْيَاْخُذُوْا حِذْرَهُمْ وَاَسْلِحَتَهُمْ	اور چاہیے کہ دوسری جماعت آئے جنہوں نے نماز نہیں پڑھی پس چاہیے کہ وہ آپ کے ساتھ نماز پڑھیں اور چاہیے کہ وہ اپنے بچاؤ کا سامان اور اپنے ہتھیار پکڑے رکھیں۔

وَلْتَاْتِ(وَ۔لْ۔تَاْتِ)وَ، حرف عطف، اور، لْ، لام امر، چاہیے کہ،تَاْتِ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب اَتٰى يَاْتِىْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا، وہ آئے (اور چاہیے کہ وہ آئے)

طَآئِفَةٌ (جماعت) اُخْرٰى (دوسری)

لَمْ يُصَلُّوْا، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر غائب صَلّٰى يُصَلِّىْ، مصدر صَلَاةٌ وَّتَصْلِيَةٌ، نماز پڑھنا، (اُنہوں نے نماز نہیں پڑھی)

فَلْيُصَلُّوْا(فَ۔لْ۔يُصَلُّوْا)فَ، حرف عطف، پس، لْ، لام امر، چاہیے کہ،يُصَلُّوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب صَلّٰى يُصَلِّىْ، مصدر صَلَاةٌ، نماز پڑھنا، وہ نماز پڑھیں (پس چاہیے کہ وہ نماز پڑھیں)

مَعَكَ(مَعَ۔كَ)مَعَ، مضاف، ساتھ ،كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے ساتھ)
وَلْيَأْخُذُوْا(وَ۔لْ۔يَأْخُذُوْا) وَ، حرف عطف، اور، لْ، لام امر، چاہیے کہ، يَأْخُذُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَخَذَ يَأْخُذُ، مصدر اَخْذًا، پکڑنا، وہ پکڑے رکھیں (اور چاہیے کہ وہ پکڑے رکھیں)
حِذْرَكُمْ۔حِذْرَ، مضاف، اسم، بچاؤ کا سامان، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے (اپنے بچاؤ کا سامان)وَ، حرف عطف (اور)
اَسْلِحَتَهِمْ(اَسْلِحَتَ۔هِمْ)اَسْلِحَتَ، مضاف، ہتھیاروں، واحد، سَلَاحٌ،هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے ہتھیاروں)

وَدَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ تَغْفُلُوْنَ عَنْ اَسْلِحَتِكُمْ وَ اَمْتِعَتِكُمْ فَيَمِيْلُوْنَ عَلَيْكُمْ مَّيْلَةً وَّاحِدَةً ؕ	وہ لوگ چاہتے ہیں جنہوں نے کفر کیا کاش تم اپنے ہتھیاروں اور اپنے سامان سے غافل ہو جاؤ تو وہ تم پر ٹوٹ پر پڑیں ایک دم ٹوٹ پڑنا۔

وَدَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب وَدَّ يَوَدُّ، مصدر وَدًّا وَّمَوَدَّةً، چاہنا،اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ چاہتا ہے)
اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)
كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا (اُنہوں نے کفر کیا) لَوْ، تمنائی (کاش)
تَغْفُلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر غَفَلَ يَغْفُلُ، مصدر غَفْلَةٌ، غفلت کرنا، غافل ہونا (تم غافل ہو جاؤ)
عَنْ اَسْلِحَتِكُمْ (عَنْ۔اَسْلِحَتِ۔كُمْ) عَنْ، حرف جار، سے، اَسْلِحَتِ، مجرور، مضاف، ہتھیاروں، واحد، سَلَاحٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر اپنے (اپنے ہتھیاروں سے)
وَاَمْتِعَتِكُمْ (وَ۔اَمْتِعَتِ۔كُمْ)وَ، حرف عطف، اور، اَمْتِعَتِ، مضاف، سازوسامان، واحد، مَتَاعٌ، ہر قسم کا مال واسباب جس سے اس دنیا میں نفع اندوز ہو سکے، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اور اپنے سامان سے)

فَيَمِيْلُوْنَ (فَ۔ يَمِيْلُوْنَ) فَ، حرف عطف، تو، يَمِيْلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب مَالَ يَمِيْلُ، مصدر مَيْلًا، ٹوٹ پڑنا، اچانک حملہ کرنا (تو وہ ٹوٹ پڑیں)

عَلَيْكُمْ (عَلٰی۔ كُمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)

مَيْلَةً وَّاحِدَةً۔ مَيْلَةً، موصوف، مصدر منصوب، مَيْلٌ، کے معنیٰ میں راستی سے مڑ جانا، مَيْلٌ، کے بعد اگر عَلٰی ہو تو حملہ کرنے کے معنیٰ ہوتے ہیں، ٹوٹ پڑنا، اچانک حملہ کرنا، وَاحِدَةً، صفت اسم فاعل واحد مؤنث، ایک بار، ایک دم (ایک دم ٹوٹ پڑنا، یکبارگی حملہ کرنا)

وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِنْ كَانَ بِكُمْ اَذًى مِّنْ مَّطَرٍ اَوْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَنْ تَضَعُوْٓا اَسْلِحَتَكُمْ ۚ	اور تم پر کوئی گناہ نہیں ہے اگر تمہیں بارش کی وجہ سے کوئی تکلیف ہو یا تم بیمار ہو کہ تم اپنے ہتھیاروں کو اتار کر رکھو

وَلَا جُنَاحَ۔ وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہیں، جُنَاحَ، کوئی گناہ، جُنُوْحٌ، مصدر سے، ایسا گناہ جو حق سے دور کرے اور دوسری طرف جھکا دے (اور کوئی گناہ نہیں ہے)

عَلَيْكُمْ (عَلٰی۔ كُمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر) اِنْ، شرطیہ (اگر)

كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہو)

بِكُمْ (بِ۔ كُمْ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر (تمہیں)

اَذًى (کوئی تکلیف) ہر وہ ضرر جو کسی جاندار کی روح یا جسم کو پہنچے خواہ وہ ضرر دنیا میں ہو یا آخرت میں۔

مِنْ مَّطَرٍ۔ مِنْ، حرف جار، برائے سبب وعلت، کی وجہ سے، مَطَرٍ، مجرور، بارش (بارش کی وجہ سے)

اَوْ، حرف عطف (یا) كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم ہو)

مَّرْضٰٓى (مریض) اَنْ، مصدریہ (کہ)

تَضَعُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر وَضَعَ يَضَعُ، مصدر وَضْعًا وَّمَوْضِعًا، ہٹانا، اتارنا (تم اتار کر رکھو)

اَسْلِحَتَكُمْ (اَسْلِحَتَ۔ كُمْ) اَسْلِحَتَ، مضاف، ہتھیاروں، واحد، سَلَاحٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے ہتھیاروں کو)

وَخُذُوْا حِذْرَكُمْ ۚ	اور تم اپنے بچاؤ کے سامان کو پکڑے رکھو۔

وَ، حرف عطف (اور) خُذُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَخَذَ يَاْخُذُ، مصدر اَخْذًا، پکڑنا (تم پکڑے رکھو)

حِذْرَكُمْ۔ حِذْرَ، مضاف، بچاؤ کا سامان، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے بچاؤ کے سامان)

اِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ۝١٠٢	بے شک اللہ نے کافروں کے لئے رسوا کرنے والا عذاب تیار کررکھا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)

اَعَدَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَعَدَّ يُعِدُّ، مصدر اِعْدَادًا، تیار کرنا (تیار کررکھا ہے)

لِلْكٰفِرِيْنَ (لِ۔ اَلْكٰفِرِيْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلْكٰفِرِيْنَ، مجرور، كُفْرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، کفر کرنے والے، کافروں، واحد، اَلْكَافِرُ (کافروں کیلئے)

عَذَابًا مُّهِيْنًا۔ عَذَابًا، موصوف، عذاب، سزا، مُهِيْنًا، صفت، اِهَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، ذلیل کرنے والا، رسوا کرنے والا (رسوا کرنے والا عذاب)

فَاِذَا قَضَيْتُمُ الصَّلٰوةَ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ قِيٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِكُمْ ۚ	پھر جب تم نماز ادا کر چکو تو اللہ کا ذکر کھڑے ہونے کی حالت میں اور بیٹھے ہوئے اور اپنے پہلوئوں کے بل (لیٹے ہوئے) کرتے رہو۔

فَاِذَا (فَ۔ اِذَا) فَ، حرف عطف، پس، اِذَا، ظرف زمان مستقبل بمعنیٰ شرط، جب (پس جب)

قَضَيْتُمْ، فعل ماضی مذکر حاضر قَضٰى يَقْضِىْ، مصدر قَضَآءٌ، پورا کرنا، ادا کرنا، فیصلہ کرنا (تم ادا کرچکو)

اَلصَّلٰوةَ (نماز) فَاذْكُرُوْا (فَ۔ اُذْكُرُوْا) فَ، حرف عطف، تو، اُذْكُرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر ذَكَرَ يَذْكُرُ، مصدر ذِكْرًا، ذکر کرنا، یاد کرنا (تو تم ذکر کرتے رہو) اَللّٰهَ (اللہ کا)

قِيٰمًا، مصدر ہے، کھڑا ہونا، بیٹھنے سے اٹھنا، قَآئِمٌ، کی جمع (کھڑے ہونے والے، کھڑے ہونے کی حالت، کھڑے ہوئے) وَّ، حرف عطف (اور)

قُعُوْدًا، جمع، قَاعِدٌ، واحد (بیٹھنے والے، بیٹھے ہوئے) وَّ، حرف عطف (اور)

عَلٰى جُنُوْبِكُمْ (عَلٰى۔ جُنُوْبِ۔ كُمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، کے بل، جُنُوْبِ، مجرور، مضاف، پہلوؤں، واحد، جَنْبٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے پہلوؤں کے بل (لیٹے ہوئے))

فَاِذَا اطْمَاْنَنْتُمْ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ۚ	پس جب تم کو اطمینان ہو جائے تو نماز قائم کرو۔

فَاِذَا (فَ۔ اِذَا) فَ، حرف عطف، پس، اِذَا، ظرف زمان مستقبل بمعنیٰ شرط، جب (پس جب)

اِطْمَاْنَنْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اِطْمَاَنَّ يَطْمَئِنُّ، مصدر اِطْمِيْنَانٌ، اطمینان ہونا، سکون ہونا (تم کو اطمینان ہو جائے)

فَاَقِيْمُوْا (فَ۔ اَقِيْمُوْا) فَ، حرف عطف، تو، اَقِيْمُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَقَامَ يُقِيْمُ، مصدر اِقَامَةٌ، قائم کرنا (تو تم قائم کرو) اَلصَّلٰوةَ (نماز)

اِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا ﴿۱۰۳﴾	بے شک نماز مومنوں پر مقررہ اوقات میں فرض ہے

اِنَّ الصَّلٰوةَ۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَلصَّلٰوةَ، نماز (بے شک نماز)

كَانَتْ، فعل ناقص ماضی واحد مونث غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہے)

عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، اَلْمُؤْمِنِيْنَ، مجرور، اِيْمَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، مومنوں، واحد، اَلْمُؤْمِنُ (مومنوں پر)

كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا۔ كِتٰبًا، موصوف، حکم ازلی، فرض، لکھی کتاب، مَوْقُوْتًا، صفت، وَقْتٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر، وقت مقرر کیا ہوا، مقررہ اوقات میں (مقررہ اوقات میں فرض)

وَلَا تَهِنُوْا فِي ابْتِغَآءِ الْقَوْمِ ؕ	اور (دشمن) قوم کا پیچھا کرنے میں ہمت نہ ہارو۔

وَ، حرف عطف (اور) لَا تَهِنُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر وَهَنَ يَهِنُ، مصدر وَهْنٌ، کمزوری دکھانا، ہمت ہارنا (تم ہمت نہ ہارو) فِي ابْتِغَآءِ الْقَوْمِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، اِبْتِغَآءِ، مجرور، مضاف، مصدر ہے، چاہنا، تلاش کرنا، پیچھا کرنا، اَلْقَوْمِ، مضاف الیہ، معرفہ، خاص قوم یعنی دشمن قوم ((دشمن) قوم کا پیچھا کرنے میں)

اِنْ تَكُوْنُوْا تَاْلَمُوْنَ فَاِنَّهُمْ يَاْلَمُوْنَ كَمَا تَاْلَمُوْنَ ۚ	اگر تم تکلیف اٹھاتے ہو تو یقیناً وہ (بھی) تکلیف اٹھاتے ہیں جیسا کہ تم تکلیف اٹھاتے ہو۔

اِنْ، شرطیہ (اگر) تَكُوْنُوْا، اصل میں تَكُوْنُوْنَ تھا، اِنْ، کی وجہ سے نون گرا ہوا ہے، فعل مضارع جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم ہو)

تَاْلَمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَلِمَ يَاْلَمُ، مصدر اَلَمٌ، تکلیف اٹھانا (تم تکلیف اٹھاتے ہو)

فَاِنَّهُمْ (فَ۔ اِنَّ۔ هُمْ) فَ، حرف عطف، تو، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (تو یقیناً وہ)

يَاْلَمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَلِمَ يَاْلَمُ، مصدر اَلَمٌ، تکلیف اٹھانا (وہ تکلیف اٹھاتے ہیں)

كَمَا (كَ۔ مَا) كَ، حرف تشبیہ، جیسا، مَا، مصدریہ، کہ (جیسا کہ) كَمَا سے مقصود یہ ہوتا ہے کہ کسی فعل کی طرف فوری سبقت کرنے کیلئے مخاطب کو آمادہ کیا جائے۔

تَاْلَمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَلِمَ يَاْلَمُ، مصدر اَلَمٌ، تکلیف اٹھانا (تم تکلیف اٹھاتے ہو)

وَ تَرْجُوْنَ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا يَرْجُوْنَ ؕ	اور تم اللہ سے وہ امید رکھتے ہو جو وہ امید نہیں رکھتے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) تَرْجُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر رَجَا يَرْجُوْ، مصدر رِجَآءٌ، امید رکھنا (تم امید رکھتے ہو) مِنَ اللّٰهِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ سے) مَا، موصولہ (وہ جو)

لَا يَرْجُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب رَجَا يَرْجُوْ، مصدر رِجَآءٌ، امید رکھنا (وہ امید نہیں رکھتے)

وَ كَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۟ۧ	اور اللہ خوب جاننے والا، بڑی حکمت والا ہے۔

ع ۱۵ / ۱۲

وَكَانَ اللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ ہے (اور اللہ ہے)

عَلِيْمًا، اللہ کا صفاتی نام، عِلْمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

حَكِيْمًا، اللہ کا صفاتی نام، حِكْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ (بڑی حکمت والا)

اِنَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ بِمَآ اَرٰىكَ اللّٰهُ ؕ	بے شک ہم نے آپ کی طرف کتاب کو حق کے ساتھ نازل کیا تاکہ آپ لوگوں کے درمیان اس کے مطابق فیصلہ کریں جو اللہ نے آپ کو دکھایا۔

اِنَّا (اِنَّ۔ نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

اَنْزَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالٌ، اتارنا، نازل کرنا (ہم نے نازل کیا)

اِلَيْكَ (اِلٰى، كَ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، تک، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیری، آپ (آپ کی طرف)

اَلْكِتٰبِ (خاص کتاب) بِالْحَقِّ (بِ۔ اَلْحَقِّ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلْحَقِّ، مجرور، حق (حق کے ساتھ)

لِتَحْكُمَ (لِ۔ تَحْكُمَ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، تَحْكُمَ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر حَكَمَ يَحْكُمُ، مصدر حُكْمًا، حکم کرنا، فیصلہ کرنا (تاکہ آپ فیصلہ کریں)

بَيْنَ النَّاسِ۔ بَيْنَ، مضاف، درمیان، اَلنَّاسِ، مضاف الیہ، لوگوں کے (لوگوں کے درمیان)

بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار، کے مطابق، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس کے مطابق جو)

اَرٰىكَ (اَرٰى۔ كَ) اَرٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَرٰى يُرِىْ، مصدر اِرَآءَةٌ، دکھانا، اس نے دکھایا، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کو (اس نے آپ کو دکھایا، آپ کو شناسا کیا) اَللّٰهُ (اللہ نے)

وَلَا تَكُنْ لِّلْخَآئِنِيْنَ خَصِيْمًا ﴿۱۰۵﴾	اور آپ خیانت کرنے والوں کی طرف سے جھگڑا کرنے والے نہ ہوں

وَ، حرف عطف (اور) لَا تَكُنْ، فعل ناقص نہی واحد مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (آپ نہ ہوں)

لِّلْخَآئِنِيْنَ (لِ۔ اَلْخَآئِنِيْنَ) لِ، حرف جار بمعنیٰ اِلٰی، کی طرف سے، اَلْخَآئِنِيْنَ، مجرور، خِيَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر کا صیغہ، خیانت کرنے والے، واحد، خَآئِنٌ (خیانت کرنے والوں کی طرف سے)
خَصِيْمًا۔ خَصْمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ ہے (بہت جھگڑا کرنے والا، سخت جھگڑالو)

وَّاسْتَغْفِرِ اللّٰهَ ؕ	اور آپ اللہ سے بخشش مانگیں۔

وَّاسْتَغْفِرِ اللّٰهِ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِسْتَغْفِرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اِسْتَغْفَرَ يَسْتَغْفِرُ، مصدر اِسْتِغْفَارٌ، بخشش مانگنا، آپ بخشش مانگیں، اَللّٰهَ، اللہ سے (اور آپ اللہ سے بخشش مانگیں)

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۚ﴿۱۰۶﴾	بے شک اللہ بہت بخشنے والا، بہت رحم کرنے والا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ، كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا وہ ہے (بے شک اللہ ہے)
غَفُوْرًا، اللہ کا صفاتی نام، غُفْرَانٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت بخشنے والا)
رَّحِيْمًا، اللہ کا صفاتی نام، رَحْمَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)

وَلَا تُجَادِلْ عَنِ الَّذِيْنَ يَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَهُمْ ؕ	اور آپ ان لوگوں کی طرف سے جھگڑا نہ کریں جو اپنی جانوں سے خیانت کرتے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) لَا تُجَادِلْ، فعل نہی واحد مذکر حاضر جَادَلَ يُجَادِلُ، مصدر مُجَادَلَةٌ، جھگڑا کرنا، (آپ جھگڑا نہ کریں)
عَنِ الَّذِيْنَ۔ عَنْ، حرف جار بمعنیٰ اِلٰی، کی طرف سے، اَلَّذِيْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو، (اُن لوگوں کی طرف سے جو)
يَخْتَانُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِخْتَانَ يَخْتَانُ، مصدر اِخْتِيَانٌ، خیانت کرنا (وہ خیانت کرتے ہیں) اَنْفُسَهُمْ (اَنْفُسَ۔ هُمْ) اَنْفُسَ، مضاف، نفسوں، جانوں، واحد، نَفْسٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع

مذکر غائب، اپنی (اپنی جانوں سے)

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ خَوَّانًا اَثِيْمًا ﴿۱۰۷﴾	بے شک اللہ پسند نہیں کرتا جو بہت خیانت کرنے والا، گناہ کرنے والا ہو۔

اِنَّ اللّٰهَ۔ اِنَّ، حرف مشبہ فعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)
لَا يُحِبُّ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اَحَبَّ يُحِبُّ، مصدر اِحْبَابٌ، پسند کرنا، محبت کرنا (وہ پسند نہیں کرتا) مَنْ كَانَ۔ مَنْ، اسم موصول، جو، كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ ہو (جو ہو) خَوَّانًا۔ خِيَانَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت خیانت کرنے والا، دغاباز)
اَثِيْمًا۔ اِثْمٌ، مصدر بروزن فَعِيْلٌ، بمعنیٰ فاعل (گناہ کرنے والا، گنہگار)

يَّسْتَخْفُوْنَ مِنَ النَّاسِ وَلَا يَسْتَخْفُوْنَ مِنَ اللّٰهِ وَهُوَ مَعَهُمْ اِذْ يُبَيِّتُوْنَ مَا لَا يَرْضٰى مِنَ الْقَوْلِ ؕ	وہ لوگوں سے چھپتے ہیں اور وہ اللہ سے نہیں چھپ سکتے حالانکہ وہ (اللہ) اُن کے ساتھ ہوتا ہے جب وہ رات کو اس بات کا مشورہ کرتے ہیں جسے وہ (اللہ) پسند نہیں کرتا۔

يَسْتَخْفُوْنَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اِسْتَخْفٰى يَسْتَخْفِىْ، مصدر اِسْتِخْفَآءٌ، چھپنا (وہ چھپتے ہیں)
مِنَ النَّاسِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں (لوگوں سے) وَ، حرف عطف (اور)
لَا يَسْتَخْفُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اِسْتَخْفٰى يَسْتَخْفِىْ، مصدر اِسْتِخْفَآءٌ، چھپنا (وہ چھپ نہیں سکتے) مِنَ اللّٰهِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ سے)
وَهُوَ مَعَهُمْ (وَ۔ هُوَ۔ مَعَ۔ هُمْ) وَ، حالیہ، حالانکہ، هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ، مَعَ، مضاف، ساتھ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (حالانکہ وہ ان کے ساتھ ہوتا ہے)
اِذْ، اسم ظرف ماضی (جب، جس وقت)
يُبَيِّتُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب بَيَّتَ يُبَيِّتُ، مصدر تَبْيِيْتٌ، رات کو مشورہ کرنا (وہ رات کو مشورہ

کرتے ہیں) مَا، موصولہ (اس کا جسے)

لَایَرْضٰی، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب رَضِیَ یَرْضٰی، مصدر رِضًی، راضی ہونا، پسند کرنا (وہ پسند نہیں کرتا) مِنَ الْقَوْلِ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اَلْقَوْلِ، مجرور، بات (بات)

وَ کَانَ اللّٰہُ بِمَا یَعْمَلُوْنَ مُحِیْطًا ﴿۱۰۸﴾	اور اللہ تعالیٰ اس کو جو وہ عمل کرتے ہیں گھیرے ہوئے ہیں۔

وَکَانَ اللّٰہُ۔ وَ، حرف عطف، اور، کَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا، وہ ہے، اَللّٰہُ، اللہ (اور اللہ ہے) بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار، کو، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس کو جو)

یَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَمِلَ یَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (وہ عمل کرتے ہیں)

مُحِیْطًا۔ اِحَاطَۃٌ، مصدر سے اسم فاعل مفرد (ہر طرف سے گھیرے ہوئے، پورا قابو رکھنے والا، احاطہ کرنے والا)

هٰاَنْتُمْ هٰۤؤُلَآءِ جٰدَلْتُمْ عَنْهُمْ فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ۟	سن لو یہ تم لوگ ہو کہ دنیا کی زندگی میں اُن کی طرف سے تم نے جھگڑا کیا۔

هٰاَنْتُمْ (هَا۔ اَنْتُمْ) هَا، کلمہ تنبیہ، آگاہ ہو جاؤ، سن لو، ہاں، اَنْتُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (سن لو تم)

هٰۤؤُلَآءِ، اسم اشارہ جمع قریب (یہ لوگ)

جٰدَلْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر جَادَلَ یُجَادِلُ، مصدر مُجَادَلَۃٌ، جھگڑا کرنا (تم نے جھگڑا کیا)

عَنْهُمْ (عَنْ۔ هُمْ) عَنْ، حرف جار بمعنی اِلٰی، کی طرف سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کی طرف سے) فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا۔ فِیْ، حرف جار، میں، اَلْحَیٰوةِ، مجرور، موصوف، زندگی، اَلدُّنْیَا، صفت، دنیا (دنیا کی زندگی میں)

فَمَنْ یُّجَادِلُ اللّٰہَ عَنْهُمْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ اَمْ مَّنْ یَّکُوْنُ عَلَیْهِمْ وَکِیْلًا ﴿۱۰۹﴾	تو اللہ سے قیامت کے دن اُن کی طرف سے کون جھگڑا کرے گا؟ یا کون اُن پر وکالت کرنے والا ہو گا؟

فَمَنْ (فَ۔ مَنْ) فَ، حرف عطف، تو، مَنْ، استفہامیہ، کون (تو کون)
یُجَادِلُ اللّٰہَ۔ یُجَادِلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب جَادَلَ یُجَادِلُ، مصدر مُجَادَلَۃٌ، جھگڑا کرنا، وہ جھگڑا کرے گا، اَللّٰہَ، سے (وہ اللہ سے جھگڑا کرے گا)
عَنْھُمْ (عَنْ۔ ھُمْ) عَنْ، حرف جار بمعنیٰ اِلٰی، کی طرف، ھُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کی طرف سے) یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ۔ یَوْمَ، مضاف، دن، اَلْقِیٰمَۃِ، مضاف الیہ، قیامت کے (قیامت کے دن)
اَمْ، حرف عطف (یا) مَّنْ، استفہامیہ (کون)
یَکُوْنُ، فعل ناقص مضارع واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (وہ ہوگا)
عَلَیْھِمْ (عَلٰی۔ ھِمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، ھِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن پر)
وَکِیْلًا۔ وَکِلٌ، مصدر سے صفت مشبہ (مددگار، حمایتی کارساز، وکالت کرنے والا)

وَمَنْ یَّعْمَلْ سُوْٓءًا اَوْ یَظْلِمْ نَفْسَہٗ ثُمَّ یَسْتَغْفِرِ اللّٰہَ یَجِدِ اللّٰہَ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا ﴿۱۱۰﴾	اور جو کوئی برائی کرے یا اپنی جان پر ظلم کرے پھر اللہ سے بخشش مانگے وہ اللہ کو بہت بخشنے والا بہت رحم کرنے والا پائے گا

وَمَنْ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَنْ، شرطیہ، اسم موصول، جو (اور جو)
یَّعْمَلْ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب عَمِلَ یَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (عمل کرے)
سُوْٓءً۔ سَوْءٌ، مصدر سے اسم (کوئی برائی) اَوْ، حرف عطف (یا)
یَظْلِمْ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب ظَلَمَ یَظْلِمُ، مصدر ظُلْمٌ، ظلم کرنا (وہ ظلم کرے)
نَفْسَہٗ۔ نَفْسَ، مضاف، نفس، جان، ہٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی جان پر)
ثُمَّ، حرف عطف (پھر)
یَسْتَغْفِرِ اللّٰہَ۔ یَسْتَغْفِرِ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اِسْتَغْفَرَ یَسْتَغْفِرُ، مصدر اِسْتِغْفَارٌ، بخشش مانگنا، وہ بخشش مانگے، اَللّٰہَ، اللہ سے (وہ اللہ سے بخشش مانگے)

یَجِدِ اللّٰہَ۔ یَجِدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب وَجَدَ یَجِدُ، مصدر وِجْدَانًا، پانا، وہ پائے گا، اَللّٰہَ، اللہ (وہ پائے گا اللہ کو) غَفُوْرًا، غُفْرَانٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت بخشنے والا)
رَّحِیْمًا۔ رَحْمَۃٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)

وَمَنْ یَّکْسِبْ اِثْمًا فَاِنَّمَا یَکْسِبُہٗ عَلٰی نَفْسِہٖ ؕ	اور جو گناہ کماتا ہے تو در حقیقت وہ اس کو اپنی جان پر کماتا ہے۔

وَمَنْ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَنْ، شرطیہ، اسم موصول، جو (اور جو)
یَّکْسِبْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب کَسَبَ یَکْسِبُ، مصدر کَسْبًا، کمانا (وہ کماتا ہے)
اِثْمًا (گناہ) جمع، اٰثَامٌ، فَاِنَّمَا (فَ۔ اِنَّمَا) فَ، حرف عطف، پس، تو، اِنَّمَا، کلمہ حصر، در حقیقت، بے شک (تو در حقیقت) یَکْسِبُہٗ (یَکْسِبُ۔ ہٗ) یَکْسِبُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب کَسَبَ یَکْسِبُ، مصدر کَسْبًا، کمانا، وہ کماتا ہے، ہٗ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُس کو، ضمیر کا مرجع اِثْمًا ہے (وہ کماتا ہے اس (گناہ) کو)
عَلٰی نَفْسِہٖ (عَلٰی۔ نَفْسِ۔ ہٖ) عَلٰی، حرف جار، پر، نَفْسِ، مجرور، مضاف، نفس، جان، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی جان پر)

وَکَانَ اللّٰہُ عَلِیْمًا حَکِیْمًا ﴿۱۱۱﴾	اور اللہ خوب جاننے والا، بڑی حکمت والا ہے۔

وَکَانَ اللّٰہُ۔ وَ، حرف عطف، اور، کَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا، وہ ہے، اَللّٰہُ، اللہ (اور اللہ ہے) عَلِیْمًا۔ عِلْمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)
حَکِیْمًا۔ حِکْمَۃٌ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ (بڑی حکمت والا)

وَمَنْ یَّکْسِبْ خَطِیْٓئَۃً اَوْ اِثْمًا ثُمَّ یَرْمِ بِہٖ بَرِیْٓئًا فَقَدِ احْتَمَلَ بُھْتَانًا وَّ اِثْمًا مُّبِیْنًا ﴿۱۱۲﴾	اور جو کسی خطا کا یا کسی گناہ کا ارتکاب کرے پھر اس کی کسی بے گناہ پر تہمت لگا دے تو یقیناً اس نے ایک بڑے بہتان کا اور کھلے گناہ کا بوجھ اٹھایا۔

ع ۱۴

وَمَنْ۔وَ، حرف عطف، اور، مَنْ، شرطیہ، اسم موصول، جو(اور جو)

يَّكْسِبْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب كَسَبَ يَكْسِبُ، مصدر كَسْبًا، کمانا(وہ کماتا ہے)

خَطِيْٓئَةً(کسی خطا کا)اَوْ، حرف عطف(یا)اِثْمًا(کسی گناہ کا)ثُمَّ، حرف عطف(پھر)

يَرْمِ، اصل میں، يَرْمِيْ تھا، شرط کی وجہ سے ی گر گئی ہے، فعل مضارع واحد مذکر غائب رَمٰى يَرْمِيْ، مصدر رَمْيًا وَّرَمَايَةٌ، پھینکنا، تہمت لگانا، الزام لگانا(وہ تہمت لگادے)

بِهٖ(بِ۔ہٖ)بِ، حرف جار، کی،ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس(اس کی)

بَرِيْٓـًٔا۔بَرَآءَةٌ، مصدر سے اسم فاعل، بے تعلق، بے گناہ(کسی بے گناہ پر)

فَقَدِ(فَ۔قَدْ)فَ، حرف عطف، تو، قَدْ، کلمہ تحقیق، یقیناً(تو یقیناً)

اِحْتَمَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِحْتَمَلَ يَحْتَمِلُ، مصدر اِحْتِمَالٌ، بوجھ اٹھانا(اُس نے بوجھ اٹھایا)

بُهْتَانًا(بڑے بہتان)ایسا صریح جھوٹ جس کو سن کر سننے والا حیران وششدر رہ جائے۔

وَ حرف عطف(اور)اِثْمًا مُّبِيْنًا۔اِثْمًا، موصوف گناہ، مُبِيْنًا، صفت، کھلا، اِبَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، کھلا، واضح، واضح کرنے والا(کھلا گناہ)

وَ لَوْ لَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَ رَحْمَتُهٗ لَهَمَّتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْهُمْ اَنْ يُّضِلُّوْكَ ؕ	اور اگر آپ پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی یقیناً ان میں سے ایک گروہ نے قصد کرلیا تھا کہ وہ آپ کو بہکا دیں

وَلَوْلَا۔وَ، حرف عطف، اور، لَوْ، شرطیہ، اگر، لَا، نافیہ، نہ(اور اگر نہ ہوتا)

فَضْلُ اللّٰهِ۔فَضْلُ، مضاف، فضل، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کا(اللہ کا فضل)

وَرَحْمَتُهٗ(وَ۔رَحْمَتُ۔هٗ)وَ، حرف عطف، اور، رَحْمَتُ، مضاف، رحمت، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کی، ضمیر کا مرجع اللہ ہے(اور اس کی رحمت)

لَهَمَّتْ(لَ۔هَمَّتْ)لَ، لام تاکید، یقیناً، هَمَّتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب هَمَّ يَهُمُّ، مصدر هَمًّا وَّمَهَمَّةٌ،

قصد کرنا (اس نے قصد کر لیا) طَّآئِفَةٌ (ایک گروہ نے)

مِّنْهُمْ (مِنْ۔ هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن میں سے)

اَنْ، مصدریہ (کہ) يُّضِلُّوْكَ (يُضِلُّوْا۔كَ) يُضِلُّوْا، اصل میں يُضِلُّوْنَ تھا، اَنْ، کی وجہ سے نون گرا ہوا ہے، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَضَلَّ يُضِلُّ، مصدر اِضْلَالًا، بہکانا، گمراہ کرنا، وہ بہکا دیں، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کو (وہ آپ کو بہکا دیں)

وَ مَا يُضِلُّوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَ مَا يَضُرُّوْنَكَ مِنْ شَيْءٍ ؕ	حالانکہ وہ نہیں بہکاتے مگر اپنے نفسوں کو اور وہ آپ کا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکتے۔

وَمَا۔ وَ، حالیہ، حالانکہ، مَا، نافیہ، نہیں (حالانکہ نہیں)

يُضِلُّوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَضَلَّ يُضِلُّ، مصدر اِضْلَالًا، بہکانا، گمراہ کرنا (وہ بہکاتے)

اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر) اَنْفُسَهُمْ (اَنْفُسَ۔ هُمْ) اَنْفُسَ، مضاف، نفسوں، جانوں، واحد نَفْسٌ،

هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے نفسوں کو، اپنے آپ کو)

وَمَا۔ وَ، حرف عطف اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

يَضُرُّوْنَكَ (يَضُرُّوْنَ۔كَ) يَضُرُّوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب ضَرَّ يَضُرُّ، مصدر ضَرًّا وَّ ضُرًّا، نقصان دینا، بگاڑنا، تکلیف دینا، وہ بگاڑ سکتے، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کا (وہ بگاڑ سکتے آپ کا)

مِنْ شَيْءٍ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، شَيْءٍ، مجرور (کوئی چیز، کچھ بھی)

وَ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ وَ عَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ ؕ	اور اللہ نے آپ پر کتاب اور حکمت اتاری اور آپ کو سکھایا ہے جو آپ نہیں جانتے تھے۔

وَ، حرف عطف (اور) اَنْزَلَ اللّٰهُ۔ اَنْزَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالٌ، نازل کرنا، اُتارنا، اتاری ہے، اَللّٰهُ، اللہ نے (اللہ نے اتاری ہے)

عَلَيْكَ (عَلٰى ۔ كَ) عَلٰى، حرف جار، پر، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، آپ (آپ پر)
اَلْكِتٰبَ (خاص کتاب) وَ، حرف عطف (اور) اَلْحِكْمَةَ (حکمت)
عَلَّمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب عَلَّمَ يُعَلِّمُ، مصدر تَعْلِيْمًا، تعلیم دینا، سکھانا، سکھایا، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کو (سکھایا آپ کو) مَا، موصولہ (جو)
لَمْ تَكُنْ، فعل ناقص مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، لَمْ، مضارع کو جزم اور ماضی منفی کے معنٰی دیتا ہے (نہیں تھے آپ)
تَعْلَمُ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (آپ جانتے)

الثلثة

وَ كَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ عَظِيْمًا ۱۱۳	اور اللہ کا آپ پر بہت بڑا فضل ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہے)
فَضْلُ اللّٰهِ ۔ فَضْلُ، مضاف، فضل، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کا (اللہ کا فضل)
عَلَيْكَ (عَلٰى ۔ كَ) عَلٰى، حرف جار، پر، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ پر)
عَظِيْمًا ۔ عَظْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت بڑا، عظیم)

لَا خَيْرَ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنْ نَّجْوٰىهُمْ اِلَّا مَنْ اَمَرَ بِصَدَقَةٍ اَوْ مَعْرُوْفٍ اَوْ اِصْلَاحٍۢ بَيْنَ النَّاسِ ؕ	ان کی سرگوشیوں میں سے اکثر میں کوئی خیر نہیں سوائے اس کے جو صدقہ کرنے کا یا اچھی بات کا یا لوگوں کے درمیان صلح کرانے کا حکم دے۔

لَا خَيْرَ ۔ لَا، نافیہ، نہیں، خَيْرَ، کوئی خیر (کوئی خیر نہیں)
فِيْ كَثِيْرٍ ۔ فِيْ، حرف جار، میں، كَثِيْرٍ، مجرور، كَثْرَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت، زیادہ، اکثر (اکثر میں)
مِنْ نَّجْوٰىهُمْ (مِنْ ۔ نَجْوٰى ۔ هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، نَجْوٰى، مجرور، یہ، نَجْوَةٌ، سے ماخوذ ہے جس کے معنٰی اونچی زمین کے ہے جو دوسری زمینوں سے ممتاز ہوتی ہے، سرگوشی سے کہی ہوئی بات غیر کے سننے

سے محفوظ ہوتی ہے، اس لئے نَجْوَۃٌ کے مشابہ ہے، مضاف، سرگوشی، راز کی بات، کانا پھوسی،
هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کی (اُن کی سرگوشیوں میں سے)
اِلَّا، کلمہ استثنا (سوائے، مگر) مَنْ، اسم موصول (اس کے جو)
اَمَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَمَرَ یَاْمُرُ، مصدر اَمْرًا، حکم دینا (حکم دے)
بِصَدَقَةٍ (بِ۔صَدَقَةٍ) بِ، حرف جار، کا، صَدَقَةٍ، مجرور، خیرات، زکوٰۃ، اللہ کی راہ میں بغرض ثواب مال خرچ کرنا (صدقہ کرنے کا) اَوْ، حرف عطف (یا)
مَعْرُوْفٍ۔عِرْفَانٌ، مصدر سے اسم مفعول، معروف کے لغوی معنٰی ہیں، جانی پہچانی ہوئی بات، معروف ہر اس بات کو کہتے ہیں جس کا اچھا ہونا عقل سلیم سے جانا گیا ہو (اچھی بات، نیکی، بھلائی، دستور)
اَوْ، حرف عطف (یا) اِصْلَاحٍ، مصدر ہے (صلح کرانا، سنوارنا)
بَيْنَ النَّاسِ۔بَيْنَ، مضاف، درمیان، اَلنَّاسِ، مضاف الیہ، لوگوں کے (لوگوں کے درمیان)

وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۱۱۴﴾	اور جو یہ کام اللہ کی رضامندی حاصل کرنے کیلئے کرے گا تو عنقریب ہم اُسے بہت بڑا اجر عطا کریں گے۔

وَمَنْ۔وَ، حرف عطف، اور، مَنْ، شرطیہ، اسم موصول، جو (اور جو)
يَّفْعَلْ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب فَعَلَ يَفْعَلُ، مصدر فِعْلًا، کام کرنا (کام کرے گا)
ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ) اِبْتِغَآءَ، مصدر (حاصل کرنا، چاہنا، تلاش کرنا)
مَرْضَاتِ اللّٰهِ۔مَرْضَاتِ، مضاف، مصدر میمی ہے، پسند کرنا، رضامند ہونا، خوشنودی، رضامندی،
اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی رضامندی)
فَسَوْفَ (فَ۔سَوْفَ) فَ، حرف عطف، تو، سَوْفَ، عنقریب، مضارع کو مستقبل کے معنٰی دیتا ہے (تو عنقریب) نُؤْتِيْهِ (نُؤْتِيْ۔هِ) نُؤْتِيْ، فعل مضارع جمع متکلم اٰتٰی يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا، عطا کرنا، ہم عطا کریں

گے، ہٖ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کو (ہم اس کو عطا کریں گے)

اَجْرًا عَظِيْمًا۔ اَجْرًا، موصوف، اجر، بدلہ، عَظِيْمًا، صفت، عَظَمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت بڑا، عظیم (بہت بڑا اجر)

وَ مَنْ يُّشَاقِقِ الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدٰى وَ يَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيْلِ الْمُؤْمِنِيْنَ نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰى وَ نُصْلِهٖ جَهَنَّمَ ؕ	اور جو رسول کی مخالفت کرے اس کے بعد کہ اس کیلئے ہدایت واضح ہو چکی اور وہ مومنوں کے راستے کے علاوہ (کسی اور) کی پیروی کرے ہم اُسے پھیر رکھیں گے جدھر وہ پھر گیا ہے اور ہم اُسے جہنم میں داخل کریں گے۔

وَمَنْ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَنْ، اسم موصول شرطیہ، جو (اور جو)

يُّشَاقِقِ الرَّسُوْلَ۔ يُشَاقِقِ، فعل مضارع واحد مذکر غائب مجزوم شَاقَّ يُشَاقِقُ، مصدر شِقَاقًا، مخالفت کرنا، مخالفت کرے، اَلرَّسُوْلَ، رسول کی (رسول کی مخالفت کرے)

مِنْۢ بَعْدِ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعْدِ، مجرور، بعد (اس کے بعد) مَا، مصدریہ (کہ) تَبَيَّنَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَبَيَّنَ يَتَبَيَّنُ، مصدر تَبَيُّنًا، واضح ہونا (واضح ہو چکی)

لَهُ (لَ۔ هٗ) لَ، حرف جار، کیلئے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس کیلئے)

اَلْهُدٰى، مصدر (ہدایت، راستہ) وَ، حرف عطف (اور)

يَتَّبِعْ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعٌ، پیروی کرنا (وہ پیروی کرے)

غَيْرَ سَبِيْلِ الْمُؤْمِنِيْنَ (غَيْرَ۔ سَبِيْلِ۔ اَلْمُؤْمِنِيْنَ) غَيْرَ، مضاف، علاوہ، سَبِيْلِ، مضاف الیہ مضاف، راستہ کے، اَلْمُؤْمِنِيْنَ، مضاف الیہ، اِيْمَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ایمان والوں، مومنوں کے، واحد، اَلْمُؤْمِنُ (مومنوں کے راستے کے علاوہ)

نُوَلِّهٖ (نُوَلِّ۔ ہٖ) نُوَلِّ، فعل مضارع جمع متکلم وَلّٰى يُوَلِّيْ، مصدر تَوْلِيَةٌ، منہ موڑنا، پھیرنا، ہم پھیرے رکھیں

گے، ہٖ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے (ہم اسے پھیر رکھیں گے) مَا، موصولہ (جدھر)
تَوَلّٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَوَلّٰی یَتَوَلّٰی، مصدر تَوَلِّیٌ، منہ موڑنا، پھرنا (وہ پھر گیا ہے)
وَنُصْلِهٖ (وَ۔ نُصْلِ۔ ہٖ) وَ، حرف عطف، اور، نُصْلِ، فعل مضارع جمع متکلم اَصْلٰی یُصْلِیْ، مصدر اِصْلَآءٌ، داخل کرنا، ہم داخل کریں گے، ہٖ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے (اور ہم اسے داخل کریں گے)
جَهَنَّمَ (جہنم میں)

ع ۱۴

وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ﴿۱۱۵﴾	اور وہ لوٹنے کی بری جگہ ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) سَآءَتْ، فعل ماضی واحد مونث غائب سَآءَ یَسُوْءُ، مصدر سَوْءٌ، برا ہونا (وہ بری ہے)
مَصِيْرًا، اسم ظرف مکان (لوٹنے کی جگہ، ٹھکانہ، جگہ)

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ	بے شک اللہ نہیں بخشے گا کہ اُس کے ساتھ شریک بنایا جائے اور وہ بخش دے گا جو اس کے علاوہ ہے جس کو وہ چاہے گا۔

اِنَّ اللّٰهَ۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)
لَا يَغْفِرُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب غَفَرَ يَغْفِرُ، مصدر غُفْرَانٌ وَّمَغْفِرَةٌ، بخشنا، معاف کرنا (نہیں بخشے گا) اَنْ، مصدریہ (کہ)
يُشْرَكَ، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب اَشْرَكَ يُشْرِكُ، مصدر اِشْرَاکًا، شرک کرنا، شریک بنانا (شریک بنایا جائے) بِهٖ (بِ، ہٖ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، ہٖ مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے ساتھ)
وَ، حرف عطف (اور) يَغْفِرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب غَفَرَ يَغْفِرُ، مصدر غُفْرَانٌ، بخشنا (وہ بخش دے گا) مَا، موصولہ (جو) دُوْنَ (علاوہ ہے) ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (اس، یہ)
لِمَنْ (لِ۔ مَنْ) لِ، حرف جار، کو، مَنْ، مجرور، اسم موصول، جس (جس کو)
يَشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْئَةٌ، چاہنا (وہ چاہے گا)

وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًاۢ بَعِيْدًا ﴿۱۱۶﴾	اور جو اللہ کے ساتھ شریک بنائے تو یقیناً وہ بہت دور کی گمراہی میں بھٹک گیا۔

وَمَنْ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَنْ، شرطیہ، اسم موصول، جو (اور جو)

يُشْرِكْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَشْرَكَ يُشْرِكُ، مصدر اِشْرَاكًا، شرک کرنا، شریک بنانا (شریک بنائے) بِاللّٰهِ (بِ۔ اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کے ساتھ)

فَقَدْ (فَ۔ قَدْ) فَ، حرف عطف، تو، قَدْ، کلمہ تحقیق، یقیناً (تو یقیناً)

ضَلَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب ضَلَّ يَضِلُّ، مصدر ضَلَالًا، گمراہ ہونا، بھٹک جانا (وہ بھٹک گیا)۔

ضَلٰلًاۢ بَعِيْدًا۔ ضَلٰلًا، موصوف، مصدر ہے، گمراہی، بھٹکنا، گم ہو جانا، راہ سے دور ہو جانا، بَعِيْدًا، صفت، بُعْدٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت دور کی، دور (بہت دور کی گمراہی)

اِنْ يَّدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖۤ اِلَّاۤ اِنٰثًا ۚ	وہ اس (اللہ) کے سوا نہیں پکارتے مگر عورتوں کو

اِنْ، نافیہ (نہیں) يَّدْعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب دَعَا يَدْعُوْ، مصدر دَعْوَةٌ، پکارنا، دُعا کرنا (وہ پکارتے)

مِنْ دُوْنِهٖ (مِنْ۔ دُوْنِ۔ ہٖ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوْنِ، مجرور، مضاف، سوا، علاوہ، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے (اس کے سوا)

اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر) اِنٰثًا (عورتوں) مونثوں، واحد، اُنْثٰی، کافر بتوں کو زیوروں سے آراستہ کر کے عورتوں کے ناموں سے نامزد کرتے۔

وَاِنْ يَّدْعُوْنَ اِلَّا شَيْطٰنًا مَّرِيْدًا ﴿۱۱۷﴾	اور وہ نہیں پکارتے مگر سرکش شیطان کو

وَاِنْ۔ وَ، حرف عطف اور، اِنْ، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

يَدْعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب دَعَا يَدْعُوْ، مصدر دَعْوَةٌ، پکارنا، دُعا کرنا (وہ پکارتے)

اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر) شَيْطٰنًا مَّرِيْدًا۔ شَيْطٰنًا، موصوف، شیطان، مَرِيْدًا، صفت، مُرُوْدًا، مصدر سے

صفت مشبہ، سرکش، ہر خیر سے خالی (سرکش شیطان)

لَّعَنَهُ اللّٰهُ	اللہ نے اس پر لعنت کی ہے۔

لَعَنَهُ اللّٰهُ (لَعَنَ۔ ہٗ۔ اَللّٰهُ) لَعَنَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب لَعَنَ يَلْعَنُ، مصدر لَعْنًا، لعنت کرنا، لعنت کی ہے، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس پر، اَللّٰهُ، اللہ نے (اللہ نے اس پر لعنت کی ہے)

وَ قَالَ لَاَتَّخِذَنَّ مِنْ عِبَادِكَ نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ﴿۱۱۸﴾	اور اس (شیطان) نے کہا ضرور بضرور میں تیرے بندوں سے ایک مقرر حصہ لے لوں گا۔

وَ، حرف عطف (اور) قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُس (شیطان) نے کہا) لَاَتَّخِذَنَّ، فعل مضارع واحد متکلم لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، پکڑنا، لینا، (ضرور بضرور میں لے لوں گا)

مِنْ عِبَادِكَ۔ مِنْ، حرف جار، سے، عِبَادِ، مجرور، مضاف، بندوں، غلاموں، واحد، عَبْدٌ، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرے (تیرے بندوں میں سے)

نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا۔ نَصِيْبًا، موصوف، ایک حصہ، وراثت سے، انسانوں سے ایک حصہ اللہ کا فرمانبردار، ایک حصہ شیطان کا فرمانبردار، مَفْرُوْضًا، صفت، اسم مفعول فَرْضٌ، مصدر سے کاٹ کر الگ کیا ہوا، مقرر (ایک مقرر حصہ)

وَّ لَاُضِلَّنَّهُمْ وَ لَاُمَنِّيَنَّهُمْ وَ لَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُبَتِّكُنَّ اٰذَانَ الْاَنْعَامِ وَ لَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلْقَ اللّٰهِ ؕ	اور ضرور بضرور میں انہیں گمراہ کروں گا اور ضرور بضرور میں انہیں امیدیں دلاتا رہوں گا اور ضرور بضرور میں انہیں حکم دوں گا پس ضرور بضرور وہ جانوروں کے کان چیر دیں گے اور ضرور بضرور میں انہیں حکم دوں گا پس ضرور بضرور وہ اللہ کی پیدا کی ہوئی صورتوں کو تبدیل (بگاڑ) کر دیں گے

وَلَاُضِلَّنَّهُمْ (وَ۔ لَاُضِلَّنَّ۔ هُمْ) وَ، حرف عطف، اور، لَاُضِلَّنَّ، فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ واحد متکلم اَضَلَّ یُضِلُّ، مصدر اِضْلَالٌ، گمراہ کرنا، ضرور بضرور میں گمراہ کروں گا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہیں (اور ضرور بضرور میں اُنہیں گمراہ کروں گا)

وَلَاُمَنِّيَنَّهُمْ (وَ۔ لَاُمَنِّيَنَّ۔ هُمْ) وَ، حرف عطف، اور، لَاُمَنِّيَنَّ، فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ واحد متکلم مَنّٰى يُمَنِّيْ، مصدر تَمْنِيَةٌ، امید دلانا، ضرور بضرور میں امید دلاتا رہوں گا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہیں (اور ضرور بضرور میں انہیں امید دلاتا رہوں گا)

وَلَاٰمُرَنَّهُمْ (وَ۔ لَاٰمُرَنَّ۔ هُمْ) وَ، حرف عطف، اور، لَاٰمُرَنَّ، فعل مضارع واحد متکلم لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ اَمَرَ يَاْمُرُ، مصدر اَمْرًا، حکم دینا، ضرور بضرور میں حکم دوں گا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہیں (اور ضرور بضرور میں انہیں حکم دوں گا)

فَلَيُبَتِّكُنَّ (فَ۔ لَيُبَتِّكُنَّ) فَ، حرف عطف، پس، لَيُبَتِّكُنَّ، فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ جمع مذکر غائب بَتَّكَ يُبَتِّكُ، مصدر تَبْتِيْكٌ، کاٹنا، چیر دینا (پس ضرور بضرور وہ چیر دیں گے)

اٰذَانَ الْاَنْعَامِ۔ اٰذَانَ، مضاف، کانوں، واحد، اُذُنٌ، کان، اَلْاَنْعَامِ، مضاف الیہ، جانوروں کے، مویشی، بھیڑ بکری، گائے بھینس اور اونٹ، مویشی کو اس وقت تک اَنْعَامَ نہیں کہا جا سکتا، جب تک اس میں اونٹ شامل نہ ہو، یہ نَعَمٌ کی جمع ہے، اس کے اصل معنٰی اونٹ کے ہیں، مگر بھیڑ بکری گائے اور بھینس کیلئے بھی بولا جاتا ہے (جانوروں کے کان) وَ، حرف عطف (اور)

لَاٰمُرَنَّهُمْ (لَاٰمُرَنَّ۔ هُمْ) لَاٰمُرَنَّ، فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ واحد متکلم اَمَرَ يَاْمُرُ، مصدر اَمْرًا، حکم دینا، ضرور بضرور میں حکم دوں گا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہیں (ضرور بضرور میں انہیں حکم دوں گا) فَلَيُغَيِّرُنَّ (فَ۔ لَيُغَيِّرُنَّ) فَ، حرف عطف، پس، لَيُغَيِّرُنَّ، فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ جمع مذکر غائب غَيَّرَ يُغَيِّرُ، مصدر تَغْيِيْرٌ، بدلنا، تبدیل کرنا (پس ضرور بضرور وہ تبدیل کر دیں گے) خَلْقَ اللّٰهِ۔ خَلْقَ، مضاف، پیدا کرنا، پیدائش، پیدا کی ہوئی صورتوں، بنائی ہوئی صورتوں، خلقت،

اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی پیدا کی ہوئی صورتوں کو)

وَمَنْ يَّتَّخِذِ الشَّيْطٰنَ وَلِيًّا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَقَدْ خَسِرَ خُسْرَانًا مُّبِيْنًا ۱۱۹	اور جو کوئی اللہ کے سوا شیطان کو دوست بنائے تو یقیناً اس نے خسارہ اٹھایا واضح خسارہ۔

وَمَنْ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَنْ، شرطیہ، اسم موصول، جو (اور جو)

يَتَّخِذِ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، پکڑنا، بنانا (وہ بنائے)

اَلشَّيْطٰنَ (شیطان) وَلِيًّا (دوست)

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوْنِ، مجرور، مضاف، سوا، علاوہ،

اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے سوا)

فَقَدْ (فَ۔ قَدْ) فَ، حرف عطف، تو، قَدْ، کلمہ تحقیق، یقیناً (تو یقیناً)

خَسِرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَسِرَ يَخْسَرُ، مصدر خُسْرًا وَّ خَسَارَةٌ، نقصان اٹھانا، خسارہ اٹھانا، (اس نے خسارہ اٹھایا) خُسْرَانًا مُّبِيْنًا۔ خُسْرَانًا، موصوف، مصدر، نقصان اٹھانا، خسارہ اٹھانا، نقصان، خسارہ، مُبِيْنًا، صفت، اِبَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، ظاہر، صریح، واضح (واضح خسارہ)

يَعِدُهُمْ وَيُمَنِّيْهِمْ ؕ	وہ انہیں وعدے دیتا ہے اور وہ انہیں امیدیں دلاتا ہے۔

يَعِدُهُمْ۔ يَعِدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب وَعَدَ يَعِدُ، مصدر وَعْدٌ، وعدہ کرنا، وعدہ دینا، وہ وعدے دیتا ہے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہیں (وہ اُنہیں وعدے دیتا ہے)

وَيُمَنِّيْهِمْ (وَ۔ يُمَنِّيْ۔ هُمْ) وَ، حرف عطف، اور، يُمَنِّيْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب مَنّٰى يُمَنِّيْ، مصدر تَمْنِيَةٌ، امید دلانا، رغبت دلانا، وہ امیدیں دلاتا ہے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (اور وہ انہیں امیدیں دلاتا ہے)

وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ۱۲۰	اور شیطان انہیں وعدے نہیں دیتا مگر فریب کاری کے۔

وَمَا۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

یَعِدُھُمُ الشَّیْطٰنُ۔ یَعِدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب وَعَدَ یَعِدُ، مصدر وَعْدٌ، وعدہ کرنا، وعدہ دینا، وہ وعدے دیتا ہے، ھُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہیں، اَلشَّیْطٰنُ، شیطان (شیطان انہیں وعدے دیتا ہے)

اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر) غُرُوْرًا، مصدر اور اسم فعل (جھوٹی امید، دھوکہ دینا، فریب کاری)

اُولٰٓئِكَ مَاْوٰىھُمْ جَھَنَّمُ ؗ	وہی لوگ ہیں (کہ) ان کا ٹھکانہ جہنم ہے۔

اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع بعید (وہی لوگ ہیں)

مَاْوٰىھُمْ (مَاْوٰى۔ ھُمْ) مَاْوٰى، مضاف، مصدر ہے، ٹھکانہ دینا، ٹھکانہ، ھُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کا (اُن کا ٹھکانہ) جَھَنَّمُ (جہنم)

وَلَا یَجِدُوْنَ عَنْھَا مَحِیْصًا ﴿۱۲۱﴾	اور وہ اس سے بھاگنے کی کوئی جگہ نہیں پائیں گے۔

وَ، حرف عطف (اور) لَا یَجِدُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب وَجَدَ یَجِدُ، مصدر وِجْدَانًا، پانا (وہ نہیں پائیں گے) عَنْھَا (عَنْ۔ ھَا) عَنْ، حرف جار، سے، ھَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع جَھَنَّمُ ہے (اس سے) مَحِیْصًا۔ حَیْصٌ، مصدر سے ظرف مکان (پناہ گاہ، بھاگنے کی جگہ)

وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُھُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِھَا الْاَنْھٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْھَآ اَبَدًا ؕ	اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور اُنہوں نے نیک اعمال کیے عنقریب ہم انہیں جنتوں میں داخل کریں گے ان کے نیچے سے نہریں بہتی ہیں ہمیشہ ان میں رہنے والے ہیں ہمیشہ۔

وَالَّذِیْنَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (اور وہ لوگ جو)

اٰمَنُوْا، فعل ماضی مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے) وَ، حرف عطف (اور) عَمِلُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَمِلَ یَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (اُنہوں نے عمل کئے)

اَلصّٰلِحٰتِ۔ صَلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث، بھلے کام، واحد، صَالِحَةٌ (نیک اعمال، بھلے کام)

سَنُدْخِلُهُمْ (سَ۔ نُدْخِلُ۔ هُمْ) سَ، حرف استقبال عنقریب، مضارع کو مستقبل کیلئے مختص کرتا ہے،
نُدْخِلُ، فعل مضارع جمع متکلم اَدْخَلَ يُدْخِلُ، مصدر اِدْخَالٌ، داخل کرنا، ہم داخل کریں گے،
هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہیں (عنقریب ہم داخل کریں گے اُنہیں)
جَنّٰتٍ (جنتوں، باغوں) واحد، جَنَّةٌ،
تَجْرِيْ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب جَرٰى يَجْرِيْ، مصدر جِرْيَانٌ، چلنا، بہنا (بہتی ہیں)
مِنْ تَحْتِهَا (مِنْ۔ تَحْتِ۔ هَا) مِنْ، حرف جار سے، تَحْتِ، مجرور، مضاف، نیچے، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس، ضمیر کا مرجع جَنّٰتٍ ہے (اُن کے نیچے سے) الْاَنْهٰرُ (نہریں)
خٰلِدِيْنَ۔ خُلُوْدٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ہمیشہ رہنے والے) واحد، خَالِدٌ۔
فِيْهَا (فِيْ۔ هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع جَنّٰتٍ (اُن میں)
اَبَدًا (ہمیشہ) زمانہ مستقبل غیر محدود،

وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ	اور اللہ کا وعدہ سچا ہے۔

وَعْدَ اللّٰهِ۔ وَعْدَ، مضاف، مصدر، وعدہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کا (اللہ کا وعدہ) حَقًّا (سچا، ثابت)

وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ قِيْلًا ﴿۱۲۲﴾	اور اللہ سے زیادہ بات میں کون سچا ہے۔

وَمَنْ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَنْ، استفہامیہ، کون (اور کون)
اَصْدَقُ۔ صِدْقٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ سچا)
مِنَ اللّٰهِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ سے)
قِيْلًا، اسم مصدر قِيْلٌ اور قَوْلٌ کا ہم معنی (کلام، بات)

لَيْسَ بِاَمَانِيِّكُمْ وَلَآ اَمَانِيِّ اَهْلِ الْكِتٰبِ ؕ	(مغفرت) تمہاری آرزوؤں پر نہیں ہے اور نہ اہل کتاب کی آرزوؤں پر ہے۔

لَيْسَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب (نہیں ہے) اس کا فعل مضارع اور فعل امر نہیں آتا۔

بِاَمَانِيِّكُمْ (بِ۔ اَمَانِيِّ۔ كُمْ) بِ، حرف جار بمعنیٰ عَلٰی، پر، اَمَانِيِّ مجرور، مضاف، خواہشوں آرزوؤں، امیدوں، خیالات کے اندازے، واحد، اُمْنِيَّةٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری آرزوؤں پر) وَلَا۔ وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ (اور نہ)

اَمَانِيِّ (خواہشوں، آرزوؤں)

اَهْلِ الْكِتٰبِ۔ اَهْلِ، مضاف، والے، اہل، اَلْكِتٰبِ، مضاف الیہ، کتاب، خاص کتاب (اہل کتاب)

مَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا يُّجْزَ بِهٖ ۙ وَلَا يَجِدْ لَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۱۲۳﴾	جو برے عمل کرے گا اُسے اس کا بدلہ دیا جائے گا اور وہ اللہ کے سوا اپنے لئے نہ کوئی دوست پائے گا اور نہ کوئی مددگار۔

مَنْ، شرطیہ، اسم موصول (جو)

يَّعْمَلْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا، کام کرنا (وہ عمل کرے گا)

سُوْٓءًا۔ سُوْءٌ، مصدر سے اسم (برائی، گناہ، عیب، برا)

يُّجْزَ، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب جَزٰی يَجْزِیْ، مصدر جَزَآءٌ، بدلہ دینا، جزا دینا (وہ بدلہ دیا جائے گا) بِهٖ (بِ۔ ہٖ) بِ، حرف جار، کا، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کا)

وَلَا يَجِدْ۔ وَ، حرف عطف، اور، لَا يَجِدْ، فعل مضارع منفی مجزوم واحد مذکر غائب وَجَدَ يَجِدُ، مصدر وِجْدَانٌ، پانا، وہ نہ پائے گا (اور وہ نہ پائے گا)

لَهٗ (لَ۔ ہٗ) لَ، حرف جار، لئے، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے لئے)

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوْنِ، مجرور، مضاف، سوا، علاوہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے سوا) وَلِيًّا۔ وَلَايَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (محافظ، حامی، دوست، رفیق)

وَ، حرف عطف (اور) لَا، نافیہ (نہ)

نَصِيْرًا۔ نَصْرٌ، مصدر سے صفت مشبہ (مدد کرنے والا، مددگار)

وَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ مِنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ نَقِيْرًا ﴿۱۲۴﴾	اور جو نیک اعمال کرے مرد ہو یا عورت اور وہ ایمان والا ہو تو وہی لوگ جنت میں داخل ہوں گے اور وہ کھجور کی گٹھلی کے شگاف برابر ظلم نہیں کئے جائیں گے۔

وَمَنْ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَنْ، شرطیہ، اسم موصول، جو (اور جو)

يَّعْمَلْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (وہ عمل کرے)

مِنَ الصّٰلِحٰتِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلصّٰلِحٰتِ، مجرور، صَلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث، نیکیاں، اچھے کام، نیک اعمال (نیک اعمال سے)

مِنْ ذَكَرٍ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، ذَكَرٍ، مجرور (مرد ہو)

اَوْ، حرف عطف (یا) اُنْثٰى (عورت)

وَهُوَ۔ وَ، حرف عطف، اور، هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب، وہ (اور وہ)

مُؤْمِنٌ۔ اِيْمَانٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (ایمان والا ہو)

فَاُولٰٓئِكَ (فَ۔ اُولٰٓئِكَ) فَ، حرف عطف، تو، اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع بعید، وہی لوگ (تو وہی لوگ)

يَدْخُلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب دَخَلَ يَدْخُلُ، مصدر دُخُوْلًا، داخل ہونا (وہ داخل ہوں گے)

اَلْجَنَّةِ (جنت میں) وَ، حرف عطف (اور)

لَا يُظْلَمُوْنَ، فعل مضارع مجہول منفی جمع مذکر غائب ظَلَمَ يَظْلِمُ، مصدر ظُلْمًا، ظلم کرنا (وہ ظلم نہیں کئے جائیں گے) نَقِيْرًا (کھجور کی گٹھلی کا شگاف مراد حقیر ترین)

وَمَنْ اَحْسَنُ دِيْنًا مِّمَّنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ وَّاتَّبَعَ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ	اور دین میں اس شخص سے زیادہ اچھا کون ہے جس نے اپنا چہرہ اللہ کیلئے جھکا دیا اور وہ نیکی کرنے والا ہو اور اس نے

حَنِيْفًا ؕ	حضرت ابراہیم کے دین کی پیروی کی (جو) یکسو تھے۔

وَمَنْ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَنْ، استفہامیہ، کون (اور کون)

اَحْسَنُ۔ حُسْنٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ اچھا) دِيْنًا (دین میں)

مِّمَّنْ، مرکب ہے (مِنْ۔ مَنْ) مِنْ، حرف جار، سے، مَنْ، مجرور، اسم موصول، جو (اس سے جو)

اَسْلَمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَسْلَمَ يُسْلِمُ، مصدر اِسْلَامٌ، جھکانا، تابعداری کرنا (اس نے جھکا دیا)

وَجْهَهٗ (وَجْهَ۔ ہٗ) وَجْهَ، مضاف، چہرہ، ہٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنا (اپنا چہرہ)

لِلّٰهِ (لِ۔ اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کیلئے)

وَهُوَ۔ وَ، حرف عطف، اور، هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (اور وہ)

مُحْسِنٌ۔ اِحْسَانٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (احسان کرنے والا، نیکی کرنے والا)

وَاتَّبَعَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِتَّبَعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعٌ، پیروی کرنا، اس نے پیروی کی (اور اس نے پیروی کی)

مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ۔ مِلَّةَ، مضاف، ملت، دین، مذہب، اِبْرٰهِيْمَ، مضاف الیہ، حضرت ابراہیمؑ (حضرت ابراہیمؑ کا دین) حَنِيْفًا۔ حَنْفٌ، مصدر سے صفت مشبہ، ایک طرف ہونے والا، جو کوئی ایک راہ حق پکڑے اور باقی سب باطل راہیں چھوڑ دے حنیف کہلاتا ہے (یکسو)

وَاتَّخَذَ اللّٰهُ اِبْرٰهِيْمَ خَلِيْلًا ﴿۱۲۵﴾	اور اللہ نے حضرت ابراہیم کو دوست بنایا۔

وَاتَّخَذَ اللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِتَّخَذَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، پکڑنا، بنانا، بنایا، اَللّٰهُ، اللہ نے (اور اللہ نے بنایا) اِبْرٰهِيْمَ (حضرت ابراہیمؑ)

خَلِيْلًا۔ خِلَالٌ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ واحد مذکر (گہرا دوست)

وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ	اور اللہ ہی کیلئے ہے جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے۔

وَلِلّٰهِ (وَ۔لِ۔اَللّٰهِ) وَ، حرف عطف، اور، لِ، حرف جار، کیلئے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اور اللہ کیلئے ہے)
مَا فِی السَّمٰوٰتِ۔مَا، موصولہ، جو، فِیْ، حرف جار، میں، اَلسَّمٰوٰتِ، مجرور، آسمانوں، واحد، اَلسَّمَآءِ (جو آسمانوں میں ہے) وَمَا۔وَ، حرف عطف، اور، مَا، موصولہ، جو (اور جو)
فِی الْاَرْضِ۔فِیْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں ہے)

وَ کَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ مُّحِیْطًا ﴿۱۲۶﴾	اور اللہ ہر چیز کا احاطہ کرنے والا ہے۔

ع ۱۸ / ۱۱ / ۱۵

وَكَانَ اللّٰهُ۔وَ، حرف عطف، اور، کَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب کَانَ یَكُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا، وہ ہے، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ ہے)
بِكُلِّ شَیْءٍ (بِ۔كُلِّ۔شَیْءٍ) بِ، حرف جار، کا، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، شَیْءٍ، مضاف الیہ، چیز (ہر چیز کا)
مُحِیْطًا۔اِحَاطَةٌ، مصدر سے اسم فاعل مفرد منصوب (گھیرنے والا، گھیرے ہوئے احاطہ کرنے والا، محیط)

وَ یَسْتَفْتُوْنَكَ فِی النِّسَآءِ ؕ	وہ آپ سے عورتوں کے بارے میں فتویٰ پوچھتے ہیں۔

وَیَسْتَفْتُوْنَكَ (وَ۔یَسْتَفْتُوْنَ۔كَ) وَ، حرف عطف، اور، یَسْتَفْتُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِسْتَفْتٰی یَسْتَفْتِیْ، مصدر اِسْتِفْتَآءٌ، فتویٰ پوچھنا، وہ فتویٰ پوچھتے ہیں، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ سے (اور وہ آپ سے فتویٰ پوچھتے ہیں)
فِی النِّسَآءِ۔فِیْ، حرف جار، کے بارے میں، اَلنِّسَآءِ، مجرور، عورتوں، واحد اِمْرَاَةٌ (عورتوں کے بارے میں)

قُلِ اللّٰهُ یُفْتِیْكُمْ فِیْهِنَّ ۙ وَ مَا یُتْلٰی عَلَیْكُمْ فِی الْكِتٰبِ فِیْ یَتٰمَی النِّسَآءِ الّٰتِیْ لَا تُؤْتُوْنَهُنَّ مَا كُتِبَ لَهُنَّ	آپ کہہ دیجئے اللہ تمہیں ان عورتوں کے بارے میں فتویٰ دیتا ہے اور جو تم پر کتاب میں پڑھا جاتا ہے (ان) یتیم عورتوں کے بارے میں ہے جن کو تم نہیں دیتے جو (حق) ان کیلئے مقرر کیا گیا ہے۔

قُلِ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے) اَللّٰهُ، (اللہ)
یُفْتِیْكُمْ (یُفْتِیْ۔كُمْ) یُفْتِیْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَفْتٰی یُفْتِیْ، مصدر اِفْتَآءٌ، فتویٰ دینا، وہ فتویٰ

دیتاہے، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ تمہیں فتویٰ دیتا ہے)
فِيْهِنَّ (فِيْ۔ هِنَّ) فِيْ، حرف جار، کے بارے میں، هِنَّ، مجرور، ضمیر جمع مونث غائب، اُن عورتوں (اُن عورتوں کے بارے میں)
وَمَا۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، موصولہ، جو (اور جو)
يُتْلٰى، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب تَلَا يَتْلُوْ، مصدر تِلَاوَةٌ، پڑھنا، تلاوت کرنا (پڑھا جاتا ہے)
عَلَيْكُمْ (عَلٰى۔ كُمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)
فِي الْكِتٰبِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، اَلْكِتٰبِ، مجرور، خاص کتاب (کتاب میں)
فِيْ يَتٰمَى النِّسَآءِ۔ فِيْ، حرف جار، بارے میں، يَتٰمَى، مجرور، مضاف، یتیم، اَلنِّسَآءِ، مضاف الیہ، عورتوں، واحد، اِمْرَاَةٌ (یتیم عورتوں کے بارے میں) الّٰتِيْ، اسم موصول جمع مونث (جن کو)
لَا تُؤْتُوْنَهُنَّ (لَا تُؤْتُوْنَ۔ هُنَّ) لَا تُؤْتُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا، تم نہیں دیتے ہو، هُنَّ، ضمیر جمع مونث غائب، اُن عورتوں کو (تم ان عورتوں کو نہیں دیتے ہو) مَا، موصولہ (جو) كُتِبَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب كَتَبَ يَكْتُبُ، مصدر كِتَابَةٌ، لکھنا، مقرر کرنا، لکھا گیا (وہ مقرر کیا گیا ہے) لَهُنَّ (لَ۔ هُنَّ) لَ، حرف جار، کے لیے، هُنَّ، مجرور، ضمیر جمع مونث غائب، اُن عورتوں (اُن عورتوں کے لئے)

وَ تَرْغَبُوْنَ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ وَ الْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الْوِلْدَانِ وَ اَنْ تَقُوْمُوْا لِلْيَتٰمٰى بِالْقِسْطِ	اور تم رغبت رکھتے ہو کہ تم ان عورتوں سے نکاح کرو اور کمزور بچوں کے بارے میں (حکم) ہے اور یتیموں کے بارے میں کہ تم انصاف کے ساتھ قائم رہو۔

وَ، حرف عطف (اور) تَرْغَبُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر رَغِبَ يَرْغَبُ، مصدر رَغْبَةٌ، اگر اس کے بعد عَنْ ہو تو ترجمہ اعراض کرنا ہوتا ہے، یہاں مطلب رغبت رکھنا (تم رغبت رکھتے ہو)

اَنْ، مصدریہ (کہ) تَنْكِحُوْهُنَّ۔تَنْكِحُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر نَكَحَ يَنْكِحُ، مصدر نِكَاحًا، نکاح کرنا، تم نکاح کرو، هُنَّ، ضمیر جمع مونث غائب، اُن عورتوں (تم ان عورتوں سے نکاح کرو)

وَ، حرف عطف (اور) اَلْمُسْتَضْعَفِيْنَ، (کمزوروں، بے بسوں) واحد، اَلْمُسْتَضْعَفُ،

مِنَ الْوِلْدَانِ، مِنْ، حرف جار بمعنیٰ فِيْ، کے بارے میں، اَلْوِلْدَانِ، مجرور، بچوں (بچوں کے بارے میں)

وَ اَنْ۔وَ، حرف عطف، اور، اَنْ، مصدریہ، کہ (اور کہ)

تَقُوْمُوْا، اصل میں تَقُوْمُوْنَ تھا،اَنْ، کی وجہ سے نون اعرابی گرا ہوا ہے، فعل مضارع جمع مذکر حاضر قَامَ يَقُوْمُ، مصدر قِيَامٌ، قائم رہنا (تم قائم رہو)

لِلْيَتٰمٰى (لِ۔اَلْيَتٰمٰى) لِ، حرف جار بمعنیٰ عَنْ، کے بارے میں، اَلْيَتٰمٰى، مجرور، یتیموں (یتیموں کے بارے میں) بِالْقِسْطِ (بِ۔اَلْقِسْطِ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلْقِسْطِ، مجرور، انصاف (انصاف کے ساتھ)

وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِهٖ عَلِيْمًا ﴿۱۲۷﴾	اور جو تم بھلائی (کے کام) سے کروگے تو بے شک اللہ اس کو خوب جاننے والا ہے۔

وَمَا۔وَ، حرف عطف، اور، مَا، موصولہ، شرطیہ، جو (اور جو)

تَفْعَلُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر فَعَلَ يَفْعَلُ، مصدر فِعْلًا، کام کرنا، کرنا (تم کروگے)

مِنْ خَيْرٍ۔مِنْ، حرف جار، سے، خَيْرٍ، بھلائی (بھلائی سے)

فَاِنَّ اللّٰهَ (فَ۔اِنَّ۔اَللّٰهَ) فَ، حرف عطف، تو، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)

بِهٖ (بِ۔هٖ) بِ، حرف جار، کو، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کو)

عَلِيْمًا۔عِلْمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

وَاِنِ امْرَاَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُوْزًا اَوْ اِعْرَاضًا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَآ اَنْ يُّصْلِحَا بَيْنَهُمَا	اگر کوئی عورت اپنے خاوند کی زیادتی یا بے رخی سے ڈرے تو ان دونوں پر کوئی گناہ نہیں کہ وہ دونوں آپس

صُلْحًا ؕ	میں صلح کرلیں، کوئی صلح

وَ، حرف عطف (اور) اِنْ، شرطیہ (اگر) اِمْرَاَةٌ (کوئی عورت)

خَافَتْ، فعل ماضی واحد مونث غائب خَافَ یَخَافُ، مصدر خَوْفًا، خوف کھانا، ڈرنا (وہ ڈرے)

مِنْۢ بَعْلِهَا (مِنْ۔ بَعْلِ۔ هَا) مِنْ، حرف جار، سے، بَعْلِ، مجرور، مضاف، خاوند، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مونث غائب، اپنے (اپنے خاوند سے)

نُشُوْزًا، مصدر (زیادتی، مرد کا بیوی پر سختی کرنا)

اَوْ اِعْرَاضًا۔ اَوْ، حرف عطف، یا، اِعْرَاضًا، مصدر ہے، روگردانی کرنا، رخ پھیر لینا، بے رخی (یا بے رخی)

فَلَا جُنَاحَ (فَ۔ لَا۔ جُنَاحَ) فَ، حرف عطف، تو، لَا، نافیہ، نہ، جُنَاحَ، جُنُوْحٌ، مصدر سے جس کے معنی ایک طرف مائل ہونے کے ہیں، وہ گناہ جو حق سے دور کردے (تو کوئی گناہ نہیں)

عَلَيْهِمَا (عَلٰی۔ هِمَا) عَلٰی، حرف جار، پر، هِمَا، مجرور، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، ان دونوں (ان دونوں پر)

اَنْ، مصدریہ (یہ کہ) یُصْلِحَا، فعل مضارع تثنیہ مذکر غائب اَصْلَحَ یُصْلِحُ، مصدر اِصْلَاحٌ، صلح کرنا (وہ دونوں صلح کرلیں)

بَيْنَهُمَا (بَيْنَ۔ هُمَا) بَيْنَ، مضاف، درمیان، آپس میں، هُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مذکر غائب وہ دونوں (دونوں کے درمیان، دونوں آپس میں) صُلْحًا، اسم مصدر (کوئی صلح)

وَالصُّلْحُ خَيْرٌ ؕ	اور صلح بہتر ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) اَلصُّلْحُ، اسم مصدر (صلح، لوگوں کی باہمی منافرت کو دور کرنا)

خَيْرٌ (بہتر، بھلائی، نیک کام)

وَاُحْضِرَتِ الْاَنْفُسُ الشُّحَّ ؕ	اور نفسوں میں حرص حاضر (شامل) کی گئی ہے

وَ، حرف عطف (اور) اُحْضِرَتِ، فعل ماضی مجہول واحد مونث غائب اَحْضَرَ یُحْضِرُ، مصدر اِحْضَارٌ،

حاضر کرنا (وہ حاضر کی گئی ہے) اَلْاَنْفُسُ (نفسوں، جانوں) واحد، نَفْسٌ،
اَلشُّحَّ، مصدر ہے (خود غرضی، کنجوسی، بخل، حرص)
شُحَّ، وہ بخل ہے جس میں حرص ہو اور وہ عادت بن گیا ہو۔

وَاِنْ تُحْسِنُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿۱۲۸﴾	اور اگر تم احسان کرو اور پرہیز گاری اختیار کرو تو بے شک اللہ اس سے جو تم عمل کرتے ہو خوب باخبر ہے۔

وَاِنْ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِنْ، شرطیہ، اگر (اور اگر)
تُحْسِنُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَحْسَنَ يُحْسِنُ، مصدر اِحْسَانٌ، احسان کرنا (تم احسان کرو)
وَتَتَّقُوْا۔ وَ، حرف عطف، اور، تَتَّقُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِتَّقٰى يَتَّقِيْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، پرہیز گاری اختیار کرنا، تم پرہیز گاری اختیار کرو (اور تم پرہیز گاری اختیار کرو)
فَاِنَّ اللّٰهَ (فَ۔ اِنَّ۔ اَللّٰهَ) فَ، حرف عطف، تو، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (تو بے شک اللہ) كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہے)
بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس سے جو)
تَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا، کام کرنا (تم عمل کرتے ہو)
خَبِيْرًا۔ خَبَرٌ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ (خوب باخبر)

وَلَنْ تَسْتَطِيْعُوْٓا اَنْ تَعْدِلُوْا بَيْنَ النِّسَآءِ وَلَوْ حَرَصْتُمْ فَلَا تَمِيْلُوْا كُلَّ الْمَيْلِ فَتَذَرُوْهَا كَالْمُعَلَّقَةِ ؕ	اور تم ہر گز طاقت نہیں رکھتے کہ تم عورتوں کے درمیان عدل کر سکو اور اگرچہ تم شدید خواہش کرو تو تم مائل نہ ہو جاؤ مکمل مائل ہونا (ایک بیوی کی طرف) پس تم اس (دوسری بیوی) کو لٹکائی ہوئی کی طرح چھوڑ دو۔

وَ، حرف عطف (اور) لَنْ تَسْتَطِيْعُوْا، فعل مضارع منفی تاکید بہ لن جمع مذکر حاضر اِسْتَطَاعَ يَسْتَطِيْعُ،

مصدر اِسْتِطَاعَةٌ، استطاعت رکھنا، طاقت رکھنا، لَنْ، مضارع کو منفی مستقبل کے معنی دیتا ہے (تم ہر گز طاقت نہیں رکھتے) اَنْ، مصدریہ (کہ)

تَعْدِلُوْا، اصل میں تَعْدِلُوْنَ تھا، اَنْ، کی وجہ سے نون اعرابی گرا ہوا ہے، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَدَلَ يَعْدِلُ، مصدر عَدْلًا، عدل کرنا (تم عدل کر سکو)

بَيْنَ النِّسَآءِ۔ بَيْنَ، مضاف، درمیان، اَلنِّسَآءِ، مضاف الیہ، عورتوں، واحد اِمْرَاَةٌ (عورتوں کے درمیان)

وَلَوْ۔ وَ، حرف عطف، اور، لَوْ، وصلیہ، اگرچہ (اور اگرچہ)

حَرَصْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر حَرَصَ يَحْرِصُ، مصدر حَرْصًا، شدید خواہش رکھنا، چاہنا (تم شدید خواہش کرو) فَلَا تَمِيْلُوْا (فَ۔ لَا تَمِيْلُوْا) فَ، حرف عطف، تو، لَا تَمِيْلُوْا، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر مَالَ يَمِيْلُ، مصدر مَيْلًا، اچانک حملہ کرنا، ایک طرف مائل ہونا، ایک طرف جھک جانا (تو تم مائل نہ ہو جاؤ)

كُلَّ (تمام، مکمل) اَلْمَيْلِ، اسم اور مصدر (جھکنا، مائل ہونا)

فَتَذَرُوْهَا (فَ۔ تَذَرُوْهَا) فَ، حرف عطف، پس، تَذَرُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر وَذَرَ يَذَرُ، مصدر وَذْرٌ، چھوڑ دینا، تم چھوڑ دو، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس کو (پس تم اس کو چھوڑ دو)

كَالْمُعَلَّقَةِ (كَ۔ اَلْمُعَلَّقَةِ) كَ، حرف تشبیہ، کی طرح، جیسے، اَلْمُعَلَّقَةِ۔ تَعْلِيْقٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مونث لٹکائی ہوئی، ادھر نہ ادھر نہ سہاگن نہ رانڈ اور نہ مطلقہ (لٹکائی ہوئی کی طرح)

وَاِنْ تُصْلِحُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۲۹﴾	اور اگر تم اصلاح کرلو اور تم تقوٰی اختیار کرو تو بے شک اللہ بہت بخشنے والا، بہت رحم کرنے والا ہے۔

وَاِنْ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِنْ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

تُصْلِحُوْا، اصل میں تُصْلِحُوْنَ تھا، اِنْ کی وجہ سے نون اعرابی گرا ہوا ہے، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَصْلَحَ يُصْلِحُ، مصدر اِصْلَاحٌ، صلح کرنا، اصلاح کرنا (تم اصلاح کرلو)

وَتَتَّقُوْا۔ وَ، حرف عطف، اور، تَتَّقُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِتَّقٰی یَتَّقِیْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، تقوٰی اختیار کرنا، تم تقوٰی اختیار کرلو (اور تم تقوٰی اختیار کرلو)

فَاِنَّ اللّٰہَ (فَ۔ اِنَّ۔ اَللّٰہَ) فَ، حرف عطف، تو، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰہَ، اللہ (تو بے شک اللہ)

کَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (وہ ہے)

غَفُوْرًا۔ غُفْرَانٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت بخشنے والا)

رَّحِیْمًا۔ رَحْمَۃٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)

وَ اِنْ یَّتَفَرَّقَا یُغْنِ اللّٰہُ کُلًّا مِّنْ سَعَتِہٖ ؕ	اور اگر دونوں (میاں بیوی) جدا ہو جائیں اللہ اپنی وسعت سے ہر ایک کو غنی کر دے گا۔

وَاِنْ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِنْ، شرطیہ اگر (اور اگر)

یَّتَفَرَّقَا، فعل مضارع تثنیہ مذکر غائب تَفَرَّقَ یَتَفَرَّقُ، مصدر تَفَرُّقٌ، الگ ہونا، جدا ہونا (وہ دونوں جدا ہو جائیں) یُغْنِ اللّٰہُ۔ یُغْنِ، اصل میں یُغْنِیْ تھا، جواب شرط کی وجہ سے ی گر گئی، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَغْنٰی یُغْنِیْ، مصدر اِغْنَآءٌ، مالدار بنانا، بے نیاز کرنا، غنی کر دینا، غنی کر دے گا، اَللّٰہُ، اللہ کا ذاتی نام، اللہ (اللہ غنی کر دے گا) کُلًّا (ہر ایک کو)

مِنْ سَعَتِہٖ (مِنْ۔ سَعَتِ۔ ہٖ) مِنْ، حرف جار، سے، سَعَتِ، مجرور، مضاف، وسعت، گنجائش، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی وسعت سے)

وَ کَانَ اللّٰہُ وَاسِعًا حَکِیْمًا ﴿۱۳۰﴾	اور اللہ وسعت والا، بڑی حکمت والا ہے۔

وَکَانَ اللّٰہُ۔ وَ، حرف عطف، اور، کَانَ، فعل ماضی واحد غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا، وہ ہے، اَللّٰہُ، اللہ (اور اللہ ہے) وَاسِعًا۔ سَعَۃٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (وسعت والا)

حَکِیْمًا۔ حِکْمَۃٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بڑی حکمت والا)

وَلِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ	اور اللہ ہی کیلئے ہے جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے۔

وَلِلّٰهِ (وَ۔لِ۔اَللّٰهِ) وَ، حرف عطف، اور، لِ، حرف جار، کیلئے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اور اللہ ہی کیلئے ہے)
مَا، موصولہ (جو) فِی السَّمٰوٰتِ۔فِیْ، حرف جار، میں، اَلسَّمٰوٰتِ، مجرور، آسمانوں، واحد، اَلسَّمَآءِ (آسمانوں میں) وَمَا۔وَ، حرف عطف، اور، مَا، موصولہ، جو (اور جو)
فِی الْاَرْضِ۔فِیْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

وَلَقَدْ وَصَّیْنَا الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْکِتٰبَ مِنْ قَبْلِکُمْ وَاِیَّاکُمْ اَنِ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے اُن لوگوں کو جو تم سے پہلے کتاب دیئے گئے اور تمہیں بھی حکم دیا ہے کہ تم اللہ سے ڈرو۔

وَلَقَدْ (وَ۔لَ۔قَدْ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، لام تاکید، بلاشبہ، قَدْ، کلمہ تحقیق، یقیناً (اور بلاشبہ یقیناً)
وَصَّیْنَا، فعل ماضی جمع متکلم وَصّٰی یُوَصِّیْ، مصدر تُوْصِیَةٌ، وصیت کرنا، حکم دینا (ہم نے حکم دیا)
اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (اُن لوگوں کو جو)
اُوْتُوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا (وہ دیئے گئے)
اَلْکِتٰبَ (خاص کتاب یعنی توریت اور انجیل)
مِنْ قَبْلِکُمْ (مِنْ۔قَبْلِ۔کُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلِ، مجرور، مضاف، قبل، پہلے، کُمْ، مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم سے پہلے)
وَاِیَّاکُمْ۔وَ، حرف عطف، اور، اِیَّاکُمْ، جمع مذکر حاضر کی ضمیر منصوب منفصل، تمہیں بھی (اور تمہیں بھی)
اَنْ، مصدریہ (کہ) اِتَّقُوا اللّٰهَ۔اِتَّقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّقٰی یَتَّقِیْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، تقویٰ اختیار کرنا، تم ڈرو، اَللّٰهَ، اللہ (تم اللہ سے ڈرو)

وَاِنْ تَکْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ	اور اگر تم کفر کرو گے تو بے شک اللہ ہی کا ہے جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے۔

وَاِنْ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِنْ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

تَکْفُرُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر کَفَرَ یَکْفُرُ، مصدر کُفْرًا، کفر کرنا (تم کفر کرو گے)

فَاِنَّ (فَ۔اِنَّ) فَ، حرف عطف، تو، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک (تو بے شک)

لِلّٰہِ (لِ۔اَللّٰہِ) لِ، حرف جار، کا، اَللّٰہِ، مجرور، اللہ (اللہ ہی کا) مَا، موصولہ (جو)

فِی السَّمٰوٰتِ۔ فِیْ، حرف جار، میں، اَلسَّمٰوٰتِ، مجرور، آسمانوں، واحد، اَلسَّمَآءِ (آسمانوں میں)

وَمَا۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، موصولہ، جو (اور جو)۔

فِی الْاَرْضِ۔ فِیْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

وَ کَانَ اللّٰہُ غَنِیًّا حَمِیْدًا ﴿۱۳۱﴾	اور اللہ بے پرواہ تعریف والا ہے۔

وَکَانَ اللّٰہُ۔ وَ، حرف عطف، اور، کَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا، وہ ہے، اَللّٰہُ، اللہ (اور اللہ ہے)

غَنِیًّا۔ غِنَآءٌ، مصدر سے صفت مشبہ (غنی، بے نیاز مالدار، بے پروا)

حَمِیْدًا۔ حَمْدٌ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ بمعنیٰ مفعول (تعریف کیا ہوا، تعریف والا، بزرگ خوبیوں والا)

وَ لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ	اور اللہ ہی کا ہے جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے۔

وَلِلّٰہِ (وَ۔ لِ۔ اَللّٰہِ) وَ، حرف عطف، اور، لِ، حرف جار، کا، اَللّٰہِ، مجرور، اللہ (اور اللہ ہی کا ہے)

مَافِی السَّمٰوٰتِ۔ مَا، موصولہ، جو، فِیْ، حرف جار، میں، اَلسَّمٰوٰتِ، مجرور، آسمانوں، واحد، اَلسَّمَآءُ (جو آسمانوں میں ہے) وَمَا۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، موصولہ، جو (اور جو)

فِی الْاَرْضِ۔ فِیْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

وَ کَفٰی بِاللّٰہِ وَکِیْلًا ﴿۱۳۲﴾	اور اللہ (بطور) کارساز کافی ہے۔

وَکَفٰی۔ وَ، حرف عطف، اور، کَفٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب کَفٰی یَکْفِیْ، مصدر کِفَایَةٌ، کافی ہونا، کافی ہے

(اور کافی ہے) بِاللّٰہِ (بِ۔ اَللّٰہِ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اَللّٰہِ، مجرور، اللہ (اللہ)
وَکِیْلًا۔ وَکْلٌ، مصدر سے صفت مشبہ (کارساز، مددگار، حمایتی)

اِنْ یَّشَاْ یُذْهِبْكُمْ اَیُّهَا النَّاسُ وَ یَاْتِ بِاٰخَرِیْنَ ؕ	اے لوگو! اگر وہ چاہے تمہیں لے جائے اور دوسرے لوگوں کو (تمہاری جگہ) لے آئے۔

اِنْ، شرطیہ (اگر) یَشَاْ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب اصل میں یَشَآءُ تھا، اِنْ شرطیہ کی وجہ سے ہمزہ کو ساکن کرنے کے بعد گرادیا گیا ہے، شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیْئَۃٌ، چاہنا (وہ چاہے)
یُذْهِبْكُمْ (یُذْهِبْ۔ کُمْ) یُذْهِبْ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب اَذْهَبَ یُذْهِبُ، مصدر اِذْهَابٌ، لے جانا، وہ لے جائے، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ لے جائے تمہیں)
اَیُّهَا النَّاسُ۔ اَیُّهَا، یہاں یَا، حرف ندا محذوف ہے، اے، جب منادیٰ میں اَلْ ہو تو مذکر کیلئے یَا، کے ساتھ اَیُّهَا، بڑھادیا جاتا ہے، اَلنَّاسُ، منادیٰ، لوگو (اے لوگو) وَ، حرف عطف (اور)
یَاْتِ، اصل میں یَاْتِیْ تھا، لیکن جواب شرط کے مقام پر ہونے کی وجہ سے ی کو حذف کردیا گیا ہے، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَتٰی یَاْتِیْ، مصدر اِتْیَانٌ، لے آنا (وہ لے آئے)
بِاٰخَرِیْنَ (بِ۔ اٰخَرِیْنَ) بِ، حرف جار، کو، اٰخَرِیْنَ، مجرور، دوسرے لوگوں (دوسرے لوگوں کو)

وَ كَانَ اللّٰهُ عَلٰى ذٰلِكَ قَدِیْرًا ﴿۱۳۳﴾	اور اللہ اس پر قادر ہے۔

وَکَانَ اللّٰہُ۔ وَ، حرف عطف، اور، کَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا، وہ ہے، اَللّٰہُ، اللہ (اور اللہ ہے)
عَلٰی ذٰلِكَ۔ عَلٰی، حرف جار، پر، ذٰلِكَ، مجرور، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، یہ، اس (اس پر)
قَدِیْرًا۔ قُدْرَۃٌ، مصدر سے صفت مشبہ، حکمت کے مطابق جو چاہے کرے، اللہ کے علاوہ کسی مخلوق کو قدیر نہیں کہہ سکتے (قادر)

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ ثَوَابَ الدُّنْيَا فَعِنْدَ اللّٰهِ ثَوَابُ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ؕ	جو دنیا کا بدلہ چاہتا ہو تو اللہ کے پاس دنیا اور آخرت کا بدلہ ہے۔

مَنْ كَانَ۔ مَنْ، شرطیہ، اسم موصول، جو، كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ ہو (جو ہو) يُرِيْدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَرَادَ يُرِيْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، ارادہ کرنا، چاہنا (چاہتا) ثَوَابَ الدُّنْيَا۔ ثَوَابَ، مضاف، انعام، ثواب، جزا، بدلہ، نیک اعمال کی جزا، اَلدُّنْيَا، مضاف الیہ، دنیا کا (دنیا کا بدلہ) فَعِنْدَ اللّٰهِ (فَ۔ عِنْدَ۔ اَللّٰهِ) فَ، حرف عطف، تو، عِنْدَ، مضاف پاس، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (تو اللہ کے پاس) ثَوَابُ الدُّنْيَا۔ ثَوَابُ، مضاف، ثواب، بدلہ، اَلدُّنْيَا، مضاف الیہ، دنیا کا (دنیا کا بدلہ) وَالْاٰخِرَةِ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلْاٰخِرَةِ، آخرت (اور آخرت کا)

ع ۸ ۱۹ ۱۶

وَ كَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًا بَصِيْرًا ﴿۱۳۴﴾ ع	اور اللہ خوب سننے والا، خوب دیکھنے والا ہے۔

وَكَانَ اللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ ہے، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ ہے) سَمِيْعًا، اللہ کا صفاتی نام، سَمْعٌ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ (خوب سننے والا) بَصِيْرًا، اللہ کا صفاتی نام، بَصَارَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (خوب دیکھنے والا)

يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ بِالْقِسْطِ شُهَدَآءَ لِلّٰهِ وَ لَوْ عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ اَوِ الْوَالِدَيْنِ وَ الْاَقْرَبِيْنَ ۚ	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! تم انصاف پر قائم رہنے والے اللہ کیلئے گواہی دینے والے ہو جاؤ اور اگرچہ تمہاری ذاتوں یا والدین اور قریبی رشتہ داروں کے خلاف ہی ہو۔

يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا (يَا۔ اَيُّهَا۔ اَلَّذِيْنَ۔ اٰمَنُوْا) يَا، حرف ندا، اے، اَيُّهَا، جب منادی میں اَلْ داخل ہو تو مذکر کیلئے يَا کے ساتھ اَيُّهَا لگا دیتے ہیں، اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا، منادی، اَلَّذِيْنَ، اسم موصول، وہ لوگو جو، اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا، ایمان لائے ہو (اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو)

كُوْنُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم ہو جاؤ)

قَوّٰمِيْنَ۔ قِيَامٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ جمع مذکر، اسم فاعل کے معنیٰ دیتا ہے (انصاف کیلئے کھڑے ہونے والے، قائم رہنے والے) واحد، قَوَّامٌ، محافظ نگران،

بِالْقِسْطِ (بِ۔ اَلْقِسْطِ) بِ، حرف جار بمعنیٰ عَلٰى، پر، اَلْقِسْطِ، مجرور، انصاف (انصاف پر)

شُهَدَآءَ (موجود، حاضرین، شاہد، گواہی دینے والے، شہادت دینے والے) واحد، شَهِيْدٌ،

لِلّٰهِ (لِ۔ اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کیلئے)

وَلَوْ۔ وَ، حرف عطف، اور، لَوْ، وصلیہ، اگرچہ (اور اگرچہ)

عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ (عَلٰى۔ اَنْفُسِ۔ كُمْ) عَلٰى، حرف جار، پر کے خلاف، اَنْفُسِ، مجرور، مضاف، نفسوں، جانوں، ذاتوں واحد، نَفْسٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری جانوں پر، تمہاری ذاتوں کے خلاف) اَوِ الْوَالِدَيْنِ۔ اَوْ، حرف عطف، یا، اَلْوَالِدَيْنِ، والدین (یا والدین)

وَالْاَقْرَبِيْنَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلْاَقْرَبِيْنَ۔ قُرْبٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ جمع، واحد، اَقْرَبُ قریبی رشتہ داروں (اور قریبی رشتہ داروں)

اِنْ يَّكُنْ غَنِيًّا اَوْ فَقِيْرًا فَاللّٰهُ اَوْلٰى بِهِمَا قف	اگر وہ امیر ہو یا فقیر تو اللہ ان دونوں کا (تم سے) زیادہ خیر خواہ ہے

اِنْ، شرطیہ (اگر) يَّكُنْ، اصل میں يَكُوْنَ تھا، اِنْ کی وجہ سے واؤ گر گیا، فعل ناقص مضارع واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہو)

غَنِيًّا، حالت نصب، غِنَآءٌ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ (غنی، مالدار، امیر) اَوْ، حرف عطف (یا)

فَقِيْرًا، حالت نصب، فَقْرًا، مصدر سے صفت مشبہ (محتاج، فقیر، ضرورت مند) جمع، فُقَرَآءُ،

فَاللّٰهُ (فَ۔ اَللّٰهُ) فَ، حرف عطف، تو، اَللّٰهُ، اللہ (تو اللہ)

اَوْلٰی۔ وَلْیٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ خیر خواہ، زیادہ مستحق، زیادہ قریب)

بِهِمَا (بِ۔ هِمَا) بِ، حرف جار، کا، هِمَا، مجرور، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، ان دونوں (اُن دونوں کا)

فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوٰٓی اَنْ تَعْدِلُوْا ۚ	تو تم خواہش نفس کی پیروی نہ کرو کہ تم عدل (نہ) کرو۔

فَلَا تَتَّبِعُوْا (فَ۔ لَا تَتَّبِعُوْا) فَ، حرف عطف، تو، لَا تَتَّبِعُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر اِتَّبَعَ یَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعٌ، پیروی کرنا، تم پیروی نہ کرو (تو تم پیروی نہ کرو)

اَلْهَوٰی (خواہش نفس، خیال، آرزو) جمع اَهْوَآءٌ۔ اَنْ، مصدریہ (کہ)

تَعْدِلُوْا، اصل میں تَعْدِلُوْنَ تھا، اَنْ، کی وجہ سے نون گرا ہوا ہے، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَدَلَ یَعْدِلُ مصدر عَدْلًا، عدل کرنا (تم عدل کرو)

وَاِنْ تَلْوٗٓا اَوْ تُعْرِضُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۝۱۳۵	اور اگر تم (گواہی میں) توڑ مروڑ کر بات کرو گے یا تم (گواہی دینے سے) منہ موڑو گے تو بے شک اللہ اس سے جو تم عمل کرتے ہو خوب باخبر ہے۔

وَاِنْ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِنْ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

تَلْوٗٓا، اصل میں تَلْوٗنَ تھا، اِنْ کی وجہ سے نون گرا ہوا ہے، فعل مضارع جمع مذکر حاضر لَوٰی یَلْوِیْ، مصدر لَیًّ وَّ لَیًّا، زبان مروڑ کر بات کرنا، مسخ کرنا (تم توڑ مروڑ کر بات کرو گے) اَوْ، حرف عطف (یا)

تُعْرِضُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَعْرَضَ یُعْرِضُ، مصدر اِعْرَاضٌ، اعراض کرنا، منہ موڑنا (تم منہ موڑو گے) فَاِنَّ اللّٰهَ (فَ۔ اِنَّ۔ اَللّٰهَ) فَ، حرف عطف، تو، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (تو بے شک اللہ) كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہے)

بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس سے جو)

تَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (تم عمل کرتے ہو)

خَبِيۡرًا، اللہ کا صفاتی نام، خَبَرٌ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ (خوب خبر دار، خوب باخبر)

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا اٰمِنُوۡا بِاللّٰهِ وَ رَسُوۡلِهٖ وَ الۡكِتٰبِ الَّذِیۡ نَزَّلَ عَلٰی رَسُوۡلِهٖ وَ الۡكِتٰبِ الَّذِیۡۤ اَنۡزَلَ مِنۡ قَبۡلُ ؕ	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! تم ایمان لاؤ اللہ اور اس کے رسول پر اور اس کتاب پر جو اس نے اپنے رسول پر اتاری ہے اور اس کتاب پر جو اس نے اس سے قبل اتاری تھی۔

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا (یَا۔ اَیُّهَا۔ الَّذِیۡنَ۔ اٰمَنُوۡۤا) یَا، حرف ندا، اے، اَیُّهَا، جب منادیٰ میں اَلۡ داخل ہو تو مذکر کیلئے یَا کے ساتھ اَیُّهَا لگا دیتے ہیں، اَلَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا، منادیٰ، اَلَّذِیۡنَ، اسم موصول، وہ لوگ جو،
اٰمَنُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤۡمِنُ، مصدر اِیۡمَانًا، ایمان لانا، ایمان لائے ہو (اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو) اٰمِنُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر اٰمَنَ یُؤۡمِنُ، مصدر اِیۡمَانًا، ایمان لانا (تم ایمان لاؤ)

بِاللّٰهِ (بِ۔ اَللّٰهِ) بِ، حرف جار بمعنیٰ عَلٰی، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر)

وَرَسُوۡلِهٖ (وَ۔ رَسُوۡلِ۔ هٖ) وَ، حرف عطف، اور، رَسُوۡلِ، مضاف، رسول، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے (اور اس کے رسول)

وَالۡكِتٰبِ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلۡكِتٰبِ، خاص کتاب (اور کتاب)

اَلَّذِیۡ، اسم موصول واحد مذکر (اس پر جو)

نَزَّلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب نَزَّلَ یُنَزِّلُ، مصدر تَنۡزِیۡلًا، اتارنا، نازل کرنا، بتدریج اتارنا (اُس نے اتاری) عَلٰی رَسُوۡلِهٖ (عَلٰی۔ رَسُوۡلِ۔ هٖ) عَلٰی، حرف جار، پر، رَسُوۡلِ، مجرور، مضاف، رسول، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے رسول پر)

وَالۡكِتٰبِ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلۡكِتٰبِ، خاص کتاب (اور کتاب)

اَلَّذِیۡ، اسم موصول واحد مذکر (اس پر جو)

اَنۡزَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنۡزَلَ یُنۡزِلُ، مصدر اِنۡزَالٌ، اتارنا، نازل کرنا (اُس نے اتاری تھی)

مِنْ قَبْلُ۔ مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلُ، قبل، مجرور، پہلے (اس) سے قبل)

وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًاۢ بَعِيْدًا ﴿۱۳۶﴾	اور جو اللہ اور اس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں اور یوم آخرت کا انکار کرے تو یقیناً وہ بہت دور کی گمراہی میں بھٹک گیا۔

وَمَنْ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَنْ، شرطیہ، اسم موصول، جو (اور جو)

يَّكْفُرْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا، انکار کرنا (انکار کرے)

بِاللّٰهِ (بِ۔ اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، کا، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کا)

وَمَلٰٓئِكَتِهٖ (وَ۔ مَلٰٓئِكَةِ۔ ہٖ) وَ، حرف عطف، اور، مَلٰٓئِكَةِ، مضاف، فرشتوں، واحد، مَلَكٌ، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے (اور اس کے فرشتوں کا)

وَكُتُبِهٖ (وَ۔ كُتُبِ۔ ہٖ) وَ، حرف عطف، اور، كُتُبِ، مضاف، کتابوں، واحد، كِتٰبٌ، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کی (اور اس کی کتابوں کا)

وَرُسُلِهٖ (وَ۔ رُسُلِ۔ ہٖ) وَ، حرف عطف، اور، رُسُلِ، مضاف، جمع مکسر، رسولوں، واحد، رَسُوْلٌ، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اور اس کے رسولوں کا) وَ، حرف عطف (اور)

الْيَوْمِ الْاٰخِرِ۔ اَلْيَوْمِ، موصوف، یوم، دن، اَلْاٰخِرِ، صفت، آخرت (یوم آخرت)

فَقَدْ (فَ۔ قَدْ) فَ، حرف عطف، تو، قَدْ، کلمہ تحقیق، یقیناً (تو یقیناً)

ضَلَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب ضَلَّ يَضِلُّ، مصدر ضَلٰلًا، گمراہ ہونا، بھٹکنا (وہ بھٹک گیا)

ضَلٰلًاۢ بَعِيْدًا۔ ضَلٰلًا، موصوف، مصدر، گمراہ ہونا، گمراہی، بَعِيْدًا، صفت، بُعْدٌ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ، بہت دور کی (بہت دور کی گمراہی میں)

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا ثُمَّ اٰمَنُوْا ثُمَّ	بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے پھر اُنہوں نے کفر کیا پھر وہ

كَفَرُوْا ثُمَّ ازْدَادُوْا كُفْرًا لَّمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ سَبِيْلًا ﴿۱۳۷﴾	ایمان لائے پھر اُنہوں نے کفر کیا پھر وہ کفر میں بڑھ گئے نہیں ہے اللہ کہ اُن کو بخش دے اور نہ یہ کہ وہ انہیں (سیدھے) راستے کی ہدایت دے۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) کَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب کَفَرَ یَکْفُرُ، مصدر کُفْرًا، کفر کرنا (اُنہوں نے کفر کیا) ثُمَّ، حرف عطف (پھر)

اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) کَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب کَفَرَ یَکْفُرُ، مصدر کُفْرًا، کفر کرنا (اُنہوں نے کفر کیا) ثُمَّ، حرف عطف (پھر)

اِزْدَادُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِزْدَادَ یَزْدَادُ، مصدر اِزْدِیَادٌ، زیادہ کرنا، بڑھنا (وہ بڑھ گئے)

کُفْرًا، مصدر، کفر کرنا، کفر (کفر میں)

لَمْ یَکُنِ، فعل مضارع منفی جحد بہ بلم واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوْنَ، مصدر کَوْنًا، ہونا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ ماضی منفی میں ہوگا (نہیں ہے) اَللّٰہُ (اللہ)

لِیَغْفِرَ (لِ۔یَغْفِرَ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، کہ، یَغْفِرَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب غَفَرَ یَغْفِرُ، مصدر غُفْرَانٌ، بخشنا، وہ بخش دے (کہ وہ بخش دے)

لَهُمْ (لَ۔ھُمْ) لَ، حرف جار، کو، ھُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کو)

وَلَا۔وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ (اور نہ)

لِیَهْدِیَهُمْ (لِ۔یَهْدِیَ۔ھُمْ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، یہ کہ، یَهْدِیَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب ھَدٰی

یَهْدِیَ، مصدر هِدَایَةٌ، ہدایت دینا، وہ ہدایت دے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہیں (یہ کہ وہ ہدایت دے اُنہیں) سَبِیْلًا (راستہ)

بَشِّرِ الْمُنٰفِقِیْنَ بِاَنَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِیْمَا ۱۳۸	آپ منافقوں کو بشارت دے دیں کہ بے شک اُن کے لئے دردناک عذاب ہے۔

بَشِّرِ، فعل امر واحد مذکر حاضر بَشَّرَ یُبَشِّرُ، مصدر تَبْشِیْرًا، خوش خبری سنانا، بشارت دینا (آپ بشارت دے دیں) اَلْمُنٰفِقِیْنَ۔ نِفَاقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (منافقوں) واحد، اَلْمُنَافِقُ۔
بِاَنَّ (بِ۔ اَنَّ) بِ، حرف جار ترجمہ کی ضرورت نہیں، اَنَّ، مجرور، حرف مشبہ بالفعل (کہ بے شک)
لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کیلئے)
عَذَابًا اَلِیْمًا۔ عَذَابًا، موصوف، عذاب سزا، اَلِیْمًا، صفت، اَلَمٌ، مصدر سے بمعنی فاعل صفت مشبہ دکھ دینے والا، دردناک (دردناک عذاب)

اِلَّذِیْنَ یَتَّخِذُوْنَ الْکٰفِرِیْنَ اَوْلِیَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِیْنَ ط	وہ لوگ جو مومنوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست بناتے ہیں۔

اِلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)
یَتَّخِذُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، پکڑنا، بنانا (وہ بناتے ہیں)
اَلْکٰفِرِیْنَ (کافروں) واحد، اَلْکَافِرُ، اَوْلِیَآءَ (دوستوں، ساتھیوں) واحد، وَلِیٌّ۔
مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِیْنَ۔ مِنْ، حرف جار سے ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوْنِ، مجرور، مضاف، سوا، علاوہ، چھوڑ کر، اَلْمُؤْمِنِیْنَ، مضاف الیہ، مومنوں، واحد، اَلْمُؤْمِنُ (مومنوں کو چھوڑ کر)

اَیَبْتَغُوْنَ عِنْدَهُمُ الْعِزَّةَ فَاِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِیْعًا ۱۳۹	کیا وہ ان کے پاس عزت تلاش کرتے ہیں تو بے شک عزت سب اللہ ہی کے لئے ہے۔

اَیَبْتَغُوْنَ۔ اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، یَبْتَغُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِبْتَغٰی یَبْتَغِیْ، مصدر اِبْتِغَآءٌ، چاہنا، تلاش کرنا، وہ تلاش کرتے ہیں (کیا وہ تلاش کرتے ہیں)

عِنْدَھُمُ۔ عِنْدَ، مضاف، پاس، ھُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے پاس)

اَلْعِزَّۃَ (عزت) فَاِنَّ (فَ۔ اِنَّ) فَ، حرف عطف، تو، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک (تو بے شک)

اَلْعِزَّۃَ (عزت) لِلّٰهِ (لَ۔ اللّٰهِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کیلئے)

جَمِیْعًا، جَمْعٌ، مصدر سے بمعنیٰ، مَجْمُوْعٌ (سب، سارے)

وَقَدْ نَزَّلَ عَلَیْکُمْ فِی الْکِتٰبِ اَنْ اِذَا سَمِعْتُمْ اٰیٰتِ اللّٰهِ یُکْفَرُ بِھَا وَ یُسْتَھْزَاُ بِھَا فَلَا تَقْعُدُوْا مَعَھُمْ حَتّٰی یَخُوْضُوْا فِیْ حَدِیْثٍ غَیْرِہٖٓ	اور یقیناً اس نے تم پر کتاب میں نازل کیا ہے یہ کہ جب تم اللہ کی آیات کا سنو کہ اُن کا انکار کیا جاتا ہے اور ان کا مذاق اڑایا جاتا ہے تو تم ان کے ساتھ مت بیٹھو یہاں تک کہ وہ اس کے علاوہ کسی (اور) بات میں مشغول ہو جائیں۔

وَقَدْ۔ وَ، حرف عطف، اور، قَدْ، کلمہ تحقیق، تحقیق، یقیناً (اور یقیناً)

نَزَّلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب نَزَّلَ یُنَزِّلُ، مصدر تَنْزِیْلًا، بتدریج اتارنا، نازل کرنا (اُس نے نازل کیا ہے)

عَلَیْکُمْ (عَلٰی۔ کُمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)

فِی الْکِتٰبِ۔ فِیْ، حرف جار، میں، اَلْکِتٰبِ، مجرور، خاص کتاب (کتاب میں) اَنْ، مصدریہ (یہ کہ)

اِذَا، اسم ظرف مستقبل بمعنی شرط (جب)

سَمِعْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر سَمِعَ یَسْمَعُ، مصدر سَمْعٌ، سننا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (تم سنو)

اٰیٰتِ اللّٰهِ۔ اٰیٰتِ، مضاف، آیات، واحد، اٰیَۃٌ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی آیات)

یُکْفَرُ، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب کَفَرَ یَکْفُرُ، مصدر کُفْرًا، کفر کرنا، انکار کرنا (انکار کیا جاتا ہے)

بِھَا (بِ۔ ھَا) بِ، حرف جار، کا، ھَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس، ضمیر کا مرجع اٰیٰتِ ہے (اُن کا)

وَيُسْتَهْزَاُ۔وَ، حرف عطف، اور، يُسْتَهْزَاُ، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب اِسْتَهْزَاَ يَسْتَهْزِءُ، مصدر اِسْتِهْزَآءً، مذاق اڑانا، ٹھٹھا کرنا، مذاق اڑایا جاتا ہے (اور مذاق اڑایا جاتا ہے)

بِهَا(بِ۔هَا) بِ، حرف جار، کا، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع اٰيٰتِ ہے (اُن کا)

فَلَاتَقْعُدُوْا(فَ۔لَا۔تَقْعُدُوْا) فَ، حرف عطف، تو، لَا تَقْعُدُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر قَعَدَ يَقْعُدُ، مصدر قُعُوْدًا، بیٹھنا، تم مت بیٹھو (تو تم مت بیٹھو)

مَعَهُمْ (مَعَ۔هُمْ) مَعَ، مضاف، ساتھ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے ساتھ)

حَتّٰى، حرف غایت (یہاں تک کہ)

يَخُوْضُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب خَاضَ يَخُوْضُ، مصدر خَاضًا، مشغول ہونا، کسی بات میں لگ جانا، (وہ مشغول ہو جائیں) فِيْ حَدِيْثٍ۔فِيْ، حرف جار، میں، حَدِيْثٍ، مجرور، بات، کہانی، وہ کلام جو انسان تک پہنچے، جمع، اَحَادِيْثُ (کسی بات میں)

غَيْرِهٖ۔غَيْرِ، مضاف، علاوہ، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے علاوہ)

اِنَّكُمْ اِذًا مِّثْلُهُمْ ؕ	(ورنہ) بے شک تم (بھی) اس وقت ان جیسے ہو گے۔

اِنَّكُمْ (اِنَّ۔كُمْ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (بے شک تم)

اِذًا، حرف جزا، جواب اور جزا کیلئے آتا ہے (تب، اس وقت)

مِثْلُهُمْ (مِثْلُ۔هُمْ) مِثْلُ، مضاف، طرح، تشبیہ، تمثیل کیلئے عربی میں جتنے الفاظ استعمال ہوتے ہیں سب سے زیادہ عام ہے، جیسا، مانند، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب اُن (اُن جیسے)

اِنَّ اللّٰهَ جَامِعُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْكٰفِرِيْنَ فِيْ جَهَنَّمَ جَمِيْعًا ﴿۱۴۰﴾	بے شک اللہ منافقوں اور کافروں، سب کو جہنم میں جمع کرنے والا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ۔اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ کا ذاتی نام، اللہ (بے شک اللہ)

جَامِعُ۔ جَمْعٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (جمع کرنے والا، اکٹھا کرنے والا)
اَلْمُنٰفِقِیْنَ (منافقوں) واحد، اَلْمُنَافِقُ، وَ، حرف عطف (اور) اَلْکٰفِرِیْنَ (کافروں) واحد، اَلْکَافِرُ۔
فِیْ جَهَنَّمَ۔ فِیْ، حرف جار، میں، جَهَنَّمَ، مجرور، جہنم (جہنم میں)
جَمِیْعًا۔ جَمْعٌ، مصدر سے بمعنی مَجْمُوْعٌ (سب، سارے)

اِلَّذِیْنَ یَتَرَبَّصُوْنَ بِکُمْ ج	وہ لوگ جو تمہارے بارے میں انتظار کرتے ہیں۔

اِلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)
یَتَرَبَّصُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب تَرَبَّصَ یَتَرَبَّصُ، مصدر تَرَبُّصٌ، انتظار کرنا، گھات لگانا (وہ انتظار کرتے ہیں) بِکُمْ (بِ۔ کُمْ) بِ، حرف جار، بارے میں، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے، (تمہارے بارے میں)

فَاِنْ کَانَ لَکُمْ فَتْحٌ مِّنَ اللّٰهِ قَالُوْٓا اَلَمْ نَکُنْ مَّعَکُمْ ز	پھر اگر تم کو اللہ کی طرف سے فتح ہو وہ (منافق) کہتے ہیں کیا ہم تمہارے ساتھ نہیں تھے۔

فَاِنْ کَانَ (فَ۔ اِنْ۔ کَانَ) فَ، حرف عطف، پھر، اِنْ، شرطیہ، اگر، کَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا، وہ ہو (پھر اگر وہ ہو)
لَکُمْ (لَ۔ کُمْ) لَ، حرف جار، کو، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم کو)
فَتْحٌ، مصدر ہے (فتح، نصرت، کھولنا)
مِنَ اللّٰهِ۔ مِنْ، حرف جار بمعنیٰ اِلٰی، کی طرف سے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کی طرف سے)
قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ کہتے ہیں)

اَلَمْ نَكُنْ۔ اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، لَمْ، مضارع کو جزم دیتا ہے اور ماضی منفی کے معنیٰ دیتا ہے، نَكُنْ، اصل میں نَكُوْنُ تھا، لَمْ، کی وجہ سے واوٗ گر گئی اور ن پر جزم ہے، لَمْ نَكُنْ، فعل ناقص مضارع منفی جحد بلم جمع متکلم كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، ہم نہیں تھے (کیا ہم نہیں تھے)

مَّعَكُمْ (مَعَ۔ كُمْ) مَعَ، مضاف، ساتھ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے ساتھ)

وَاِنْ كَانَ لِلْكٰفِرِيْنَ نَصِيْبٌ ۙ قَالُوْٓا اَلَمْ نَسْتَحْوِذْ عَلَيْكُمْ وَ نَمْنَعْكُمْ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ	اور اگر کافروں کیلئے کوئی حصہ (فتح) ہو وہ کہتے ہیں کیا ہم تم پر غالب نہیں آئے تھے اور ہم نے تمہیں مسلمانوں سے نہیں بچایا۔

وَاِنْ كَانَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِنْ، شرطیہ، اگر، كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ ہو (اور اگر وہ ہو)

لِلْكٰفِرِيْنَ (لِ۔ اَلْكٰفِرِيْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلْكٰفِرِيْنَ، مجرور، کافروں، واحد، اَلْكَافِرُ (کافروں کیلئے)

نَصِيْبٌ (کوئی حصہ، کچھ حصہ (فتح میں))

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ کہتے ہیں)

اَلَمْ نَسْتَحْوِذْ۔ اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، لَمْ نَسْتَحْوِذْ، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع متکلم اِسْتَحْوَذَ يَسْتَحْوِذُ، مصدر اِسْتِحْوَاذٌ، غالب آنا (ہم غالب نہیں آئے تھے)

عَلَيْكُمْ (عَلٰى۔ كُمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر) وَ، حرف عطف (اور)

نَمْنَعْكُمْ (نَمْنَعْ۔ كُمْ) نَمْنَعْ، فعل مضارع جمع متکلم مَنَعَ يَمْنَعُ، مصدر مَنْعًا، باز رکھنا، روک دینا، بچانا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ، ہم نے نہیں بچایا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (ہم نے نہیں بچایا تمہیں)

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمُؤْمِنِيْنَ، مجرور، اِيْمَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر ایمان والوں، مسلمانوں، مومنوں، واحد، اَلْمُؤْمِنُ (مسلمانوں سے)

فَاللّٰهُ يَحۡكُمُ بَيۡنَكُمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ؕ	پس اللہ تمہارے درمیان قیامت کے دن فیصلہ فرمائے گا

فَاللّٰهُ (فَ۔ اَللّٰهُ) فَ، حرف عطف، پس، اَللّٰهُ، اللہ (پس اللہ)
يَحۡكُمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب حَكَمَ يَحۡكُمُ، مصدر حُكۡمًا، حکم کرنا، فیصلہ کرنا (وہ فیصلہ کرے گا)
بَيۡنَكُمۡ (بَيۡنَ۔ كُمۡ) بَيۡنَ، مضاف، درمیان، كُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے درمیان) يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ۔ يَوۡمَ، مضاف، دن، اَلۡقِيٰمَةِ، مضاف الیہ، قیامت کے (قیامت کے دن)

وَلَنۡ يَّجۡعَلَ اللّٰهُ لِلۡكٰفِرِيۡنَ عَلَى الۡمُؤۡمِنِيۡنَ سَبِيۡلًا ﴿۱۴۱﴾ ع	اور اللہ کافروں کیلئے مومنوں پر (غلبہ کا) ہرگز کوئی راستہ نہیں بنائے گا۔

ع ۱۷

وَلَنۡ يَّجۡعَلَ۔ وَ، حرف عطف، اور، لَنۡ، مضارع کو مستقبل منفی کیلئے مخصوص کرتا ہے، لَنۡ يَّجۡعَلَ، فعل مضارع منفی مؤکد بلن واحد مذکر غائب جَعَلَ يَجۡعَلُ، مصدر جَعۡلًا، بنانا، ہرگز نہیں بنائے گا (اور ہرگز نہیں بنائے گا) اَللّٰهُ (اللہ)
لِلۡكٰفِرِيۡنَ (لِ۔ اَلۡكٰفِرِيۡنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلۡكٰفِرِيۡنَ، مجرور، کافروں، واحد، اَلۡكَافِرُ (کافروں کیلئے) عَلَى الۡمُؤۡمِنِيۡنَ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، اَلۡمُؤۡمِنِيۡنَ، مجرور، مومنوں، واحد، اَلۡمُؤۡمِنُ (مومنوں پر)
سَبِيۡلًا (کوئی راستہ)

اِنَّ الۡمُنٰفِقِيۡنَ يُخٰدِعُوۡنَ اللّٰهَ وَهُوَ خَادِعُهُمۡ ۚ	بے شک منافق اللہ سے دھوکے بازی کرتے ہیں حالانکہ وہ اُنہیں دھوکہ میں ڈالنے والا ہے۔

اِنَّ الۡمُنٰفِقِيۡنَ۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَلۡمُنٰفِقِيۡنَ۔ نِفَاقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، نفاق کرنے والے، منافقین، واحد، اَلۡمُنَافِقُ (بے شک منافق)
يُخٰدِعُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب خَادَعَ يُخَادِعُ، مصدر مُخَادَعَةٌ، دھوکہ بازی کرنا (وہ دھوکہ بازی کرتے ہیں) اَللّٰهَ (اللہ سے)

وَهُوَ۔ وَ، حالیہ، حالانکہ، هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (حالانکہ وہ)
خَادِعُهُمْ (خَادِعُ۔ هُمْ) خَادِعٌ۔ خَدْعٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، دھوکہ میں ڈالنے والا،
هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہیں (اُنہیں دھوکہ میں ڈالنے والا ہے)

وَ اِذَا قَامُوْٓا اِلَى الصَّلٰوةِ قَامُوْا كُسَالٰى ۙ يُرَآءُوْنَ النَّاسَ وَلَا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۴۲﴾	اور جب وہ نماز کیلئے کھڑے ہوتے ہیں سست ہو کر کھڑے ہوتے ہیں وہ لوگوں کو دکھاوا کرتے ہیں اور وہ اللہ کا ذکر نہیں کرتے مگر بہت کم۔

وَاِذَا۔ وَ، حرف عطف، اور، اِذَا، ظرف زمان مستقبل بمعنیٰ شرط، جب (اور جب)
قَامُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَامَ يَقُوْمُ، مصدر قِيَامٌ، کھڑا ہونا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ کھڑے ہوتے ہیں) اِلَى الصَّلٰوةِ۔ اِلٰی، حرف جار، کی طرف، ضروتاً ترجمہ، کیلئے، اَلصَّلٰوةِ، مجرور، نماز (نماز کیلئے)
قَامُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَامَ يَقُوْمُ، مصدر قِيَامٌ، کھڑا ہونا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ کھڑے ہوتے ہیں) كُسَالٰى، سست اور کاہل لوگ، واحد، كَسْلَانٌ جس کام میں سستی نہ کرنی ہو اس کام میں سستی کرنے کو كَسَلٌ کہتے ہیں۔
يُرَآءُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب رَاءٰى يُرَاءِىْ، مصدر مُرَآءَةٌ، دکھاوا کرنا، ریاکاری کرنا (وہ دکھاوا کرتے ہیں) اَلنَّاسِ (لوگوں کو) وَ، حرف عطف (اور)
لَا يَذْكُرُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب ذَكَرَ يَذْكُرُ، مصدر ذِكْرًا، ذکر کرنا، یاد کرنا (وہ ذکر نہیں کرتے) اَللّٰهَ (اللہ) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر)
قَلِيْلًا۔ قِلَّةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، حالت نصب، واحد (تھوڑا، حقیر، بہت کم)

مُّذَبْذَبِيْنَ بَيْنَ ذٰلِكَ ۖ	(وہ) اس (کفر اور اسلام) کے درمیان متردد ہیں۔

مُّذَبْذَبِيْنَ۔ ذَبْذَبَةٌ، مصدر سے اسم مفعول (ڈانواں ڈول، مضطرب، نہ ادھر نہ ادھر درمیان میں معلق،

متر دد)واحد، مُذَبْذَبٌ۔

بَيْنَ ذٰلِكَ،بَيْنَ، مضاف، در میان، ذٰلِكَ، مضاف الیہ،اسم اشارہ واحد مذکر بعید،اس کے(اس کے درمیان)

لَآ اِلٰی هٰٓؤُلَآءِ وَ لَآ اِلٰی هٰٓؤُلَآءِ ؕ	نہ ان(مومنوں) کی طرف اور نہ ان(کافروں) کی طرف ہیں

لَآ،نافیہ(نہ) اِلٰی هٰٓؤُلَآءِ ۔اِلٰی، حرف جار، کی طرف،هٰٓؤُلَآءِ، مجرور،اسم اشارہ جمع قریب،ان،مراد مومنوں کی(ان(مومنوں) کی طرف)

وَلَا۔وَ، حرف عطف،اور، لَا، نافیہ،نہ(اورنہ)

اِلٰی هٰٓؤُلَآءِ ۔اِلٰی، حرف جار، کی طرف،هٰٓؤُلَآءِ، مجرور،اسم اشارہ جمع قریب،ان،مراد کافروں کی(ان ((کافروں) کی طرف)

وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ۝۱۴۳	اور جسے اللہ گمراہ کر دے تو آپ اس کیلئے ہرگز کوئی راستہ نہیں پائیں گے۔

وَمَنْ۔وَ، حرف عطف،اور،مَنْ، شرطیہ،اسم موصول، جسے(اور جسے)

يُضْلِلِ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَضَلَّ يُضِلُّ، مصدر اِضْلَالٌ، گمراہ کرنا(گمراہ کر دے) اَللّٰهُ(اللہ)

فَلَنْ تَجِدَ(فَ۔لَنْ تَجِدَ) فَ، حرف عطف، تو،لَنْ تَجِدَ، فعل مضارع منفی مؤکد بلن واحد مذکر حاضر وَجَدَ يَجِدُ، مصدر وِجْدَانٌ، پانا، آپ ہرگز نہیں پائیں گے(تو آپ ہرگز نہیں پائیں گے)

لَهٗ(لَ۔هٗ) لَ، حرف جار، کیلئے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب،اُس(اُس کیلئے)سَبِيْلًا(کوئی راستہ)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! مومنوں کے علاوہ کافروں کو دوست مت بناؤ۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا(يَا۔اَيُّهَا۔الَّذِيْنَ۔اٰمَنُوْا)يَا، حرف ندا،اے،اَيُّهَا، جب منادیٰ پر اَلْ داخل ہو تو مذکر کیلئے يَا کے ساتھ اَيُّهَا لگاتے ہیں،اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ، منادیٰ اسم موصول جمع مذکر،وہ لوگو جو،

اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا، ایمان لائے ہو (اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو) لَا تَتَّخِذُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، پکڑنا، بنانا (تم مت بناؤ) اَلْکٰفِرِیْنَ (کافروں) واحد، اَلْکَافِرُ، اَوْلِیَآءَ (دوست، ساتھی) واحد، وَلِیٌّ۔

مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِیْنَ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوْنِ، مجرور، مضاف، سوا، علاوہ، چھوڑ کر، اَلْمُؤْمِنِیْنَ، مضاف الیہ، مومنوں، واحد، اَلْمُؤْمِنُ (مومنوں کے علاوہ)

اَتُرِیْدُوْنَ اَنْ تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ عَلَیْکُمْ سُلْطٰنًا مُّبِیْنًا ﴿۱۴۴﴾	کیا تم چاہتے ہو کہ اللہ کیلئے اپنے خلاف واضح حجت بنالو۔

اَتُرِیْدُوْنَ۔ اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، تُرِیْدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَرَادَ یُرِیْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، ارادہ کرنا، چاہنا، تم چاہتے ہو (کیا تم چاہتے ہو) اَنْ، مصدریہ (کہ)

تَجْعَلُوْا، اصل میں تَجْعَلُوْنَ تھا، اَنْ، کی وجہ سے نون گرا ہوا ہے، فعل مضارع جمع مذکر حاضر جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، قائم کرنا (تم بنالو)

لِلّٰهِ (لِ۔ اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کیلئے)

عَلَیْکُمْ (عَلٰی۔ کُمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، کے خلاف، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے پر، اپنے خلاف) سُلْطٰنًا مُّبِیْنًا۔ سُلْطٰنًا، موصوف، حجت، دلیل، مُبِیْنًا، صفت، اِبَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر واضح، صریح، کھلی (واضح حجت)

اِنَّ الْمُنٰفِقِیْنَ فِی الدَّرْکِ الْاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ ج	بے شک منافقین دوزخ کے سب سے نیچے درجے میں ہوں گے۔

اِنَّ الْمُنٰفِقِیْنَ۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَلْمُنٰفِقِیْنَ، منافقین، واحد اَلْمُنَافِقُ (بے شک منافقین) فِی الدَّرْکِ الْاَسْفَلِ۔ فِیْ، حرف جار، میں، اَلدَّرْکِ، مجرور، موصوف، درجہ، طبقہ اصل میں دَرْکِ مثل درجہ

کے ہے لیکن فرق یہ ہے کہ اونچے طبقہ کیلئے دَرَجَةٌ اور نیچے طبقہ کیلئے دَرْكٌ بولا جاتا ہے، درجے،
اَلْاَسْفَلِ، صفت، سُفُوْلٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ، سب سے نیچے، اَعْلٰی کی ضد (سب سے نیچے
درجے میں) مِنَ النَّارِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، ضرورتاً ترجمہ، کے، اَلنَّارِ، مجرور، آگ، دوزخ (دوزخ کے)

وَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ نَصِيْرًا ﴿۱۴۵﴾	اور آپ ہرگز ان لوگوں کا کوئی مددگار نہیں پائیں گے۔

وَ، حرف عطف (اور) لَنْ تَجِدَ، فعل مضارع منفی تاکید بلن واحد مذکر حاضر وَجَدَ یَجِدُ، مصدر وِجْدَانٌ،
پانا (ہرگز آپ نہیں پائیں گے)

لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، کا، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (ان کا)

نَصِيْرًا۔ نَصْرٌ، مصدر سے صفت مشبہ، مدد کرنے والا، مددگار (کوئی مددگار)

اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَ اَصْلَحُوْا وَ اعْتَصَمُوْا بِاللّٰهِ وَ اَخْلَصُوْا دِيْنَهُمْ لِلّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ط	مگر وہ لوگ جنہوں نے توبہ کی اور اُنہوں نے اصلاح کرلی اور اُنہوں نے اللہ کو مضبوطی سے پکڑا اور اُنہوں نے اپنے دین کو اللہ کیلئے خالص کرلیا تو یہی لوگ مومنوں کے ساتھ ہوں گے

اِلَّا الَّذِيْنَ۔ اِلَّا، کلمہ استثنا، مگر، اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (مگر وہ لوگ جنہوں نے)

تَابُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب تَابَ يَتُوْبُ، مصدر تَوْبَةٌ، توبہ کرنا (اُنہوں نے توبہ کی)

وَاَصْلَحُوْا۔ وَ، حرف عطف، اور، اَصْلَحُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَصْلَحَ يُصْلِحُ، مصدر اِصْلَاحًا،
اصلاح کرنا، اُنہوں نے اصلاح کرلی (اور اُنہوں نے اصلاح کرلی)

وَاعْتَصَمُوْا۔ وَ، حرف عطف، اور، اِعْتَصَمُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِعْتَصَامَ يَعْتَصِمُ، مصدر
اِعْتِصَامٌ، مضبوطی سے تھامنا، پکڑنا، اُنہوں نے مضبوطی سے پکڑا (اور اُنہوں نے مضبوطی سے پکڑا)

بِاللّٰهِ (بِ۔ اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، کو، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کو)

وَاَخْلَصُوْا۔ وَ، حرف عطف، اور، اَخْلَصُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَخْلَصَ يُخْلِصُ، مصدر اِخْلَاصٌ، خالص کرنا، اُنہوں خالص کرلیا(اور اُنہوں خالص کرلیا)

دِيْنَهُمْ (دِيْنَ۔ هُمْ) دِيْنَ، مضاف، دین، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے دین کو)

لِلّٰهِ (لِ۔ اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کیلئے)

فَاُولٰٓئِكَ (فَ۔ اُولٰٓئِكَ) فَ، حرف عطف، تو، اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع بعید، یہی لوگ (تو یہی لوگ)

مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ۔ مَعَ، مضاف، ساتھ، اَلْمُؤْمِنِيْنَ، مضاف الیہ، مومنوں کے، واحد، اَلْمُؤْمِنُ (مومنوں کے ساتھ)

وَسَوْفَ يُؤْتِ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۱۴۶﴾	اور اللہ مومنوں کو جلد ہی بہت بڑا اجر دے گا۔

وَسَوْفَ۔ وَ، حرف عطف، اور، سَوْفَ، عنقریب، جلدی، یہ حرف استقبال قریب کے معنٰی دیتا ہے اور مضارع پر داخل ہوتا ہے (اور جلد)

يُؤْتِ، اصل میں يُؤْتِيْ تھا، آخر میں یْ گری ہوئی ہے، يُؤْتِ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا (وہ دے گا)

اَللّٰهُ (اللہ) اَلْمُؤْمِنِيْنَ (مومنوں) واحد، اَلْمُؤْمِنُ،

اَجْرًا عَظِيْمًا۔ اَجْرًا، موصوف، اجر، بدلہ، جزا، عَظِيْمًا، صفت، عَظْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت بڑا (بہت بڑا اجر)

مَا يَفْعَلُ اللّٰهُ بِعَذَابِكُمْ اِنْ شَكَرْتُمْ وَاٰمَنْتُمْ ط	اللہ تمہیں عذاب دے کر کیا کرے گا اگر تم شکر کرو اور ایمان لے آؤ۔

مَا، استفہامیہ (کیا) يَفْعَلُ اللّٰهُ۔ يَفْعَلُ، فعل مضارع واحد مذکر فَعَلَ يَفْعَلُ، مصدر فِعْلًا، کرنا، کرے گا، اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ (کرے گا اللہ)

بِعَذَابِكُمْ (بِ۔ عَذَابِ۔ كُمْ) بِ، حرف جار، سے، عَذَابِ، مجرور، مضاف، عذاب، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے عذاب سے تمہیں عذاب دے کر)

اِنْ، شرطیہ (اگر) ماضی سے پہلے آکر مضارع کے معنی دیتا ہے۔

شَكَرْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر شَكَرَ يَشْكُرُ، مصدر شُكْرًا، شکر ادا کرنا (تم شکر ادا کرو)

وَ، حرف عطف (اور)

اٰمَنْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (تم ایمان لے آؤ)

وَ كَانَ اللّٰهُ شَاكِرًا عَلِيْمًا ﴿۱۴۷﴾	اور اللہ قدر دان خوب جاننے والا ہے۔

وَكَانَ اللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ ہے، اَللّٰهُ، اللہ (اور ہے اللہ)

شَاكِرًا۔ شُكْرًا، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (احسان ماننے والا، شکر گزار، قدر دان)

عَلِيْمًا۔ عِلْمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

تَعلِیمُ القُرآن

لَایُحِبُّ اللّٰہُ (٦)

قرآن سیکھنے والوں کیلئے آسان گرامر کے ساتھ
لفظی اور بامحاورہ ترجمہ

چوہدری عبد السّلام

حافظ قاری عطاء اللہ

رجسٹرڈ پروف ریڈر پنجاب قرآن بورڈ محکمہ اوقاف

حکومت پنجاب لاہور۔ پاکستان

فون نمبر: 0308-4259187

0324-4858497

حوالہ نمبر: تعلیم القرآن   رجسٹریشن نمبر:013

میں نے چوہدری عبد السّلام کے ترجمہ قرآن کریم (تعلیم القرآن) کے پارہ نمبر 6 کے قرآنی متن کو حرفاً حرفاً پوری توجہ اور احتیاط سے پڑھا ہے۔ میں پورے وثوق سے اس کی صحت کی تصدیق کرتا ہوں کہ اس کے متن میں اعرابِ لفظِ اور رسم الخط کی کوئی ایسی غلطی نہیں جس سے قرآن کریم کے عربی متن میں کوئی تبدیلی واقع ہو۔

قاری عطاءاللہ



عرضِ مؤلف

پارہ لَا يُحِبُّ اللّٰهُ(٦) کا آسان گرامر کے ساتھ لفظی اور بامحاورہ ترجمہ پیش ہے۔ قرآن پاک کا ترجمہ سیکھنے کیلئے گرامر کا آنا بہت ضروری ہے۔ پہلے پارہ میں گرامر کے صفحات لگائے گئے ہیں۔ اسے پڑھیں یا کسی اور گرامر کی کتاب کا مطالعہ کریں۔

قرآن کے الفاظ کا گرامر کے ساتھ ترجمہ کیا گیا ہے۔ پھر الفاظ کے ترجمہ کو ملا کر بامحاورہ ترجمہ کی شکل دی گئی ہے۔ فعل کے مصادر اور ساتھ فعل ماضی واحد مذکر غائب اور فعل مضارع واحد مذکر غائب کے صیغے دیئے گئے ہیں تاکہ ترجمہ سیکھنے میں آسانی ہو۔ اگر کوئی کوتاہی نظر آئے تو آگاہ کریں تاکہ اصلاح کی جائے۔

پورے قرآن مجید کا اسی انداز میں ترجمہ کرنے کا ارادہ ہے دعا کریں اللہ پاک مجھے ہمت اور صحت عطا فرمائے اور یہ کوشش میری بخشش کا سبب بن جائے۔

چوہدری عبد السّلام

435رضا بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور

موبائل نمبر:0322-465586

لَا یُحِبُّ اللّٰہُ الْجَہْرَ بِالسُّوْٓءِ مِنَ الْقَوْلِ اِلَّا مَنْ ظُلِمَ ؕ	اللہ بری بات کے ساتھ آواز بلند کرنا پسند نہیں کرتا مگر جس پر ظلم کیا گیا ہو۔

لَا یُحِبُّ اللّٰہُ۔ لَا یُحِبُّ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اَحَبَّ یُحِبُّ، مصدر اِحْبَابٌ، پسند کرنا، پسند نہیں کرتا، اَللّٰہُ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ (اللہ پسند نہیں کرتا)

اَلْجَہْرَ، مصدر (آواز بلند کرنا، علانیہ کہنا)

بِالسُّوْٓءِ مِنَ الْقَوْلِ (بِ۔ اَلسُّوْٓءِ۔ مِنْ۔ اَلْقَوْلِ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلسُّوْٓءِ، مجرور، سَوْءٌ، مصدر سے اسم، برائی، بری، برا کام، ہر وہ کام جو انسان کو غم میں ڈال دے، مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اَلْقَوْلِ، مجرور، بات (بری بات کے ساتھ)

اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوائے) مَنْ، اسم موصول (جس)

ظُلِمَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب ظَلَمَ یَظْلِمُ، مصدر ظُلْمًا، ظلم کرنا (وہ ظلم کیا گیا ہو، وہ مظلوم ہوا)

وَ کَانَ اللّٰہُ سَمِیْعًا عَلِیْمًا ﴿۱۴۸﴾	اور اللہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔

وَکَانَ اللّٰہُ۔ وَ، حرف عطف، اور، کَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا، وہ ہے، اَللّٰہُ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ (اور اللہ ہے)

سَمِیْعًا، اللہ کا صفاتی نام، سَمْعٌ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ (خوب سننے والا)

عَلِیْمًا، اللہ کا صفاتی نام، عِلْمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

اِنْ تُبْدُوْا خَیْرًا اَوْ تُخْفُوْہُ اَوْ تَعْفُوْا عَنْ سُوْٓءٍ فَاِنَّ اللّٰہَ کَانَ عَفُوًّا قَدِیْرًا ﴿۱۴۹﴾	اگر تم کوئی نیکی ظاہر کرو یا تم اسے چھپا کر کرو یا کسی برائی (قصور) سے درگزر کرو تو بے شک اللہ بہت معاف کرنے والا، قدرت والا ہے۔

اِنْ، شرطیہ (اگر) تُبْدُوْا، اصل میں تُبْدُوْنَ تھا،اِنْ، کی وجہ سے نون اعرابی حذف ہو گیا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَبْدٰی یُبْدِیْءُ، مصدر اِبْدَآءٌ، ظاہر کرنا، کھلم کھلا کرنا، علانیہ کرنا(تم ظاہر کرو)

خَیْرًا (بھلائی، نیکی)اَوْ، حرف عطف(یا)

تُخْفُوْہُ۔تُخْفُوْا، اصل میں تُخْفُوْنَ تھا،اِنْ، کی وجہ سے نون اعرابی گرا ہوا ہے، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَخْفٰی یُخْفِیْ، مصدر اِخْفَآءٌ، چھپانا، تم چھپا کر کرو، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (تم اسے چھپا کر کرو)

اَوْ، حرف عطف(یا)تَعْفُوْا، اصل میں تَعْفُوْنَ تھا،اِنْ، کی وجہ سے نون گرا ہوا ہے، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَفَا یَعْفُوْ، مصدر عَفْوًا، در گزر کرنا،(تم در گزر کرو)

عَنْ سُوْٓءٍ۔عَنْ، حرف جار، سے، سُوْٓءٍ، مجرور، سَوْءٌ، مصدر سے اسم، برائی، عیب، گناہ(برائی سے)

فَاِنَّ (فَ۔اِنَّ) فَ، حرف عطف، تو، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک (تو بے شک) اَللّٰہَ(اللہ)

کَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا،(وہ ہے)

عَفُوًّا، اللہ کا صفاتی نام، عَفْوًا، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت زیادہ معاف کرنے والا)

قَدِیْرًا، اللہ کا صفاتی نام قُدْرَۃٌ مصدر سے صفت مشبہ، ہر کام کو حکمت کے ساتھ کرنے والا(قدرت والا، قادر)

اِنَّ الَّذِیْنَ یَکْفُرُوْنَ بِاللّٰہِ وَ رُسُلِہٖ وَ یُرِیْدُوْنَ اَنْ یُّفَرِّقُوْا بَیْنَ اللّٰہِ وَ رُسُلِہٖ وَ یَقُوْلُوْنَ نُؤْمِنُ بِبَعْضٍ وَّ نَکْفُرُ بِبَعْضٍ ۙ وَّ یُرِیْدُوْنَ اَنْ یَّتَّخِذُوْا بَیْنَ ذٰلِکَ سَبِیْلًا ۙ﴿۱۵۰﴾	بے شک وہ لوگ جو اللہ تعالیٰ کا اور اُس کے رسولوں کا اِنکار کرتے ہیں اور وہ چاہتے ہیں کہ اللہ اوراس کے رسولوں کے درمیان تفریق کریں اور وہ کہتے ہیں ہم بعض کو مانتے ہیں اور بعض کا اِنکار کرتے ہیں اور وہ چاہتے ہیں کہ وہ اس کے درمیان کوئی راستہ بنالیں۔

اِنَّ الَّذِیْنَ۔اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو(بے شک وہ لوگ

جو)يَكْفُرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا، اِنکار کرنا(وہ انکار کرتے ہیں)

بِاللهِ(بِ۔اَللهِ)بِ، حرف جار، کا،اَللهِ، مجرور، اللہ(اللہ کا)

وَرُسُلِهٖ (وَ۔رُسُلِ۔هٖ)وَ، حرف عطف، اور،رُسُلِ، مجرور، مضاف، رسولوں، جمع مکسر ہے، واحد،رَسُوْلٌ،

هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے (اور اُس کے رسولوں)

وَيُرِيْدُوْنَ۔وَ، حرف عطف، اور،يُرِيْدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَرَادَ يُرِيْدُ، مصدر اِرَادَةً، اِرادہ

کرنا، چاہنا، وہ چاہتے ہیں (اور وہ چاہتے ہیں) اَنْ، مصدریہ (کہ)

يُّفَرِّقُوْا، اصل میں يُفَرِّقُوْنَ تھا،اَنْ، کی وجہ نون اعرابی گرا ہوا ہے، فعل مضارع جمع مذکر غائب فَرَّقَ

يُفَرِّقُ، مصدر تَفْرِيْقٌ، فرق کرنا(وہ فرق کریں)

بَيْنَ اللهِ۔بَيْنَ، مضاف، درمیان،اَللهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے درمیان)

وَرُسُلِهٖ(وَ۔رُسُلِ۔هٖ)وَ، حرف عطف، اور،رُسُلِ، مضاف، جمع مکسر، رسولوں، واحد،رَسُوْلٌ،

هٖ، مضاف اِلیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے (اور اُس کے رسولوں)

وَ، حرف عطف (اور)يَقُوْلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا(وہ کہتے ہیں)

نُؤْمِنُ، فعل مضارع جمع متکلم اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا، ماننا(ہم مانتے ہیں)

بِبَعْضٍ(بِ۔بَعْضٍ)بِ، حرف جار، کو، بَعْضٍ، مجرور، بعض (بعض کو)

وَنَكْفُرُ۔وَ، حرف عطف، اور، نَكْفُرُ، فعل مضارع جمع متکلم كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا، اِنکار کرنا،

ہم اِنکار کرتے ہیں (اور ہم اِنکار کرتے ہیں)

بِبَعْضٍ(بِ۔بَعْضٍ)بِ، حرف جار، کا، بَعْضٍ، مجرور، بعض (بعض کا)

وَيُرِيْدُوْنَ۔وَ، حرف عطف، اور،يُرِيْدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَرَادَ يُرِيْدُ، مصدر اِرَادَةً، اِرادہ

کرنا، چاہنا، وہ چاہتے ہیں (اور وہ چاہتے ہیں) اَنْ، مصدریہ (کہ)

یَتَّخِذُوا، اصل میں یَتَّخِذُوْنَ تھا، اَنْ، کی وجہ سے نون اعرابی گراہوا ہے، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، پکڑنا بنانا (وہ بنالیں)

بَیْنَ ذٰلِكَ۔ بَیْنَ، مضاف، درمیان، ذٰلِكَ، مضاف الیہ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اِس کے (اس کے درمیان)

سَبِیْلًا (کوئی راستہ)

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ حَقًّا ۚ	وہی لوگ حقیقی کافر ہیں۔

اُولٰٓئِكَ، اِسم اشارہ جمع بعید (وہی لوگ) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

اَلْكٰفِرُوْنَ۔ كُفْرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، کفر کرنے والے، واحد، اَلْكَافِرُ (کافر) حَقًّا (حقیقی، اصلی)

وَ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِیْنَ عَذَابًا مُّهِیْنًا ﴿۱۵۱﴾	اور ہم نے کافروں کیلئے رسوا کرنے والا عذاب تیار کررکھا ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) اَعْتَدْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَعْتَدَ یُعْتِدُ، مصدر اِعْتَادٌ، تیار کرنا (ہم نے تیار کررکھا ہے) لِلْكٰفِرِیْنَ (لِ۔ اَلْكٰفِرِیْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلْكٰفِرِیْنَ، مجرور، کافروں، واحد، اَلْكَافِرُ (کافروں کیلئے) عَذَابًا مُّهِیْنًا۔ عَذَابًا، موصوف، عذاب، بدلہ، سزا، مُهِیْنًا، صفت، اِهَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، ذلیل کرنے والا، رسوا کرنے والا (رسوا کرنے والا عذاب)

وَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَ رُسُلِهٖ وَ لَمْ یُفَرِّقُوْا بَیْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ اُولٰٓئِكَ سَوْفَ یُؤْتِیْهِمْ اُجُوْرَهُمْ ؕ	اور وہ لوگ جو اللہ اور اُس کے رسولوں پر ایمان لائے اور اُنہوں نے اُن میں سے کسی ایک کے درمیان فرق نہیں کیا وہی لوگ ہیں کہ عنقریب وہ اُنہیں اُن کے اجر دے گا۔

وَالَّذِیْنَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (اور وہ لوگ جو)

اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

بِاللّٰهِ(بِ۔ اَللّٰهِ)بِ، حرف جار، پر،اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر)

وَرُسُلِهٖ (وَ۔رُسُلِ۔ہٖ)وَ، حرف عطف، اور،رُسُلِ، مضاف، جمع مکسر، رسولوں، واحد، رَسُوْلٌ،

ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب اُس کے (اُس کے رسولوں)

وَلَمْ يُفَرِّقُوْا۔وَ، حرف عطف، اور،لَمْ، مضارع سے پہلے آ کر ماضی منفی کے معنیٰ دیتا ہے اور نون کو گرا دیتا ہے، لَمْ يُفَرِّقُوْا، فعل مضارع منفی جحد بہ لم جمع مذکر غائب فَرَّقَ يُفَرِّقُ، مصدر تَفْرِيْقٌ، فرق کرنا (اُنہوں نے فرق نہیں کیا) بَيْنَ اَحَدٍ۔بَيْنَ، مضاف، درمیان،اَحَدٍ، مضاف الیہ، کسی ایک کے (کسی ایک کے درمیان) مِنْهُمْ (مِنْ۔هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے،هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن میں سے)

اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع بعید (وہی لوگ)

سَوْفَ (عنقریب) مستقبل کے معنیٰ دیتا ہے اور مستقبل کیلئے مخصوص کرتا ہے۔

يُؤْتِيْهِمْ (يُؤْتِيْ۔هِمْ) يُؤْتِيْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا، وہ دے گا،

هِمْ ، ضمیر مذکر غائب، اُنہیں (وہ اُنہیں دے گا)

اُجُوْرَهُمْ (اُجُوْرَ۔هُمْ) اُجُوْرَ، مضاف، اجر، بدلہ، واحد، اَجْرٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے اجر)

وَ كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۵۲﴾	اور اللہ بہت بخشنے والا بہت رحم کرنے والا ہے۔

ع ۱

وَكَانَ اللّٰهُ۔وَ ، حرف عطف، اور، كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ ہے، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ ہے) غَفُوْرًا، اللہ کا صفاتی نام، غُفْرَانٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت بخشنے والا)

رَّحِيْمًا، اللہ کا صفاتی نام، رَحْمَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)

يَسْـَٔلُكَ اَهْلُ الْكِتٰبِ اَنْ تُنَزِّلَ	آپ سے اہل کتاب سوال کرتے ہیں کہ آپ اُن پر آسمان سے

عَلَيۡهِمۡ كِتٰبًا مِّنَ السَّمَآءِ فَقَدۡ سَاَلُوۡا مُوۡسٰٓى اَكۡبَرَ مِنۡ ذٰلِكَ فَقَالُوۡۤا اَرِنَا اللّٰهَ جَهۡرَةً فَاَخَذَتۡهُمُ الصّٰعِقَةُ بِظُلۡمِهِمۡ ۚ	کوئی کتاب اُتار لائیں تو تحقیق اُنہوں نے موسیٰ (علیہ السلام) سے اُس سے زیادہ بڑا سوال کیا پس اُنہوں نے کہا ہمیں اللہ کھلم کھلا دکھائیں تو اُن کو اُن کے ظلم کی وجہ سے بجلی کی کڑک نے آپکڑا۔

يَسۡـَٔلُكَ (يَسۡـَٔلُ ـ كَ) يَسۡـَٔلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب سَاَلَ يَسۡـَٔلُ، مصدر سُؤَالًا، سوال کرنا، وہ سوال کرتا ہے، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ سے (وہ آپ سے سوال کرتے ہیں)

اَهۡلُ الۡكِتٰبِ۔ اَهۡلُ، مضاف، والے، اہل، اَلۡكِتٰبِ، مضاف الیہ، خاص کتاب مراد توریت (اہل کتاب) مراد یہودی۔ اَنۡ، مصدریہ (کہ)

تُنَزِّلَ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر نَزَّلَ يُنَزِّلُ، مصدر تَنۡزِيۡلًا، اُتارنا (آپ اُتار لائیں)

عَلَيۡهِمۡ (عَلٰى ـ هِمۡ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن پر)

كِتٰبًا (کوئی کتاب) مِنَ السَّمَآءِ۔ مِنۡ، حرف جار، سے، اَلسَّمَآءِ، مجرور، آسمان (آسمان سے)

فَقَدۡ (فَ ـ قَدۡ) فَ، حرف عطف، تو، قَدۡ، کلمہ تحقیق کلام، تحقیق (تو تحقیق)

سَاَلُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب سَاَلَ يَسۡـَٔلُ، مصدر سُؤَالًا، سوال کرنا (اُنہوں نے سوال کیا)

مُوۡسٰى (حضرت موسیٰ سے) اَكۡبَرَ ـ كِبۡرٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ بڑا)

مِنۡ ذٰلِكَ ـ مِنۡ، حرف جار، سے، ذٰلِكَ، مجرور، اسم اِشارہ واحد مذکر بعید، اس (اس سے)

فَقَالُوۡا (فَ ـ قَالُوۡا) فَ، حرف عطف، پس، قَالُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا اُنہوں نے کہا (پس اُنہوں نے کہا)

اَرِنَا اللّٰهَ (اَرِ ـ نَا ـ اَللّٰهَ) اَرِ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَرٰى يُرِىۡ، مصدر اِرَآءَةٌ، دکھانا، دکھائیں، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں، اَللّٰهُ، اللہ (دِکھائیں ہمیں اللہ) جَهۡرَةً، مصدر (سامنے، روبرو، کھلم کھلا)

فَاَخَذَتۡهُمُ (فَ۔ اَخَذَتۡ۔ هُمۡ) فَ، حرف عطف، تو، اَخَذَتۡ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب اَخَذَ یَاۡخُذُ، مصدر اَخۡذًا، پکڑنا، لینا، اُس نے پکڑا، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کو (تو پکڑا اُن کو)

اَلصّٰعِقَةُ۔ صَعۡقٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث (خوفناک چنگاڑ، بجلی کی کڑک)

بِظُلۡمِهِمۡ (بِ۔ ظُلۡمِ۔ هِمۡ) بِ، حرف جار، کی وجہ سے، ظُلۡمِ، مجرور، مضاف، ظلم، هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے ظلم کی وجہ سے)

ثُمَّ اتَّخَذُوا الۡعِجۡلَ مِنۡۢ بَعۡدِ مَا جَآءَتۡهُمُ الۡبَيِّنٰتُ فَعَفَوۡنَا عَنۡ ذٰلِكَ ۚ	پھر اُنہوں نے بچھڑے کو (معبود) بنالیا اُس کے بعد کہ اُن کے پاس کھلی نشانیاں آچکی تھیں تو ہم نے اِس سے در گزر کیا۔

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) اِتَّخَذُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، بنانا (اُنہوں نے بنالیا) اَلۡعِجۡلَ (بچھڑے کو)

مِنۡۢ بَعۡدِ۔ مِنۡ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعۡدِ، مجرور، بعد (اُس کے بعد) مَا، مصدریہ (کہ)

جَآءَتۡهُمُ (جَآءَتۡ۔ هُمۡ) جَآءَتۡ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب جَآءَ یَجِیۡءُ، مصدر مَجِیۡءٌ، آنا، آچکی تھیں هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے پاس آچکی تھیں) اَلۡبَيِّنٰتُ (کھلی نشانیاں)

فَعَفَوۡنَا (فَ۔ عَفَوۡنَا) فَ، حرف عطف، تو، عَفَوۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم عَفَا یَعۡفُوۡ، مصدر عَفۡوًا، در گزر کرنا، ہم نے در گزر کیا (تو ہم نے در گزر کیا)

عَنۡ ذٰلِكَ۔ عَنۡ، حرف جار، سے، ذٰلِكَ، مجرور، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اِس (اُس سے)

وَاٰتَيۡنَا مُوۡسٰى سُلۡطٰنًا مُّبِيۡنًا ﴿۱۵۳﴾	اور ہم نے (حضرت) موسیٰ کو واضح غلبہ دِیا۔

وَ، حرف عطف (اور) اٰتَيۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اٰتٰی یُؤۡتِیۡ، مصدر اِیۡتَآءٌ، دینا (ہم نے دیا)

مُوۡسٰى (موسیٰ (علیہ السلام) کو)

سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا۔ سُلْطٰنًا، موصوف، غلبہ، دلیل، مُبِيْنًا، صفت، اِبَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، ظاہر، صریح، کھلا، واضح (واضح غلبہ)

وَ رَفَعْنَا فَوْقَهُمُ الطُّوْرَ بِمِيْثَاقِهِمْ وَ قُلْنَا لَهُمُ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَّ قُلْنَا لَهُمْ لَا تَعْدُوْا فِي السَّبْتِ وَ اَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ﴿۱۵۴﴾	اور ہم نے اُن سے عہد لینے کیلئے اُن کے اوپر طور پہاڑ کو اُٹھایا اور ہم نے اُن سے کہا کہ تم دروازہ میں سجدہ کرتے ہوئے داخل ہو جاؤ اور ہم نے اُن سے کہا کہ ہفتے کے دِن (مچھلی کے شکار) میں مت تجاوز کرو اور ہم نے اُن سے مضبوط عہد لیا۔

وَرَفَعْنَا۔ وَ، حرف عطف، اور، رَفَعْنَا، فعل ماضی جمع متکلم رَفَعَ يَرْفَعُ، مصدر رَفْعٌ، بلند اُٹھانا، بلند کرنا، ہم نے اُٹھایا (اور ہم نے اُٹھایا)

فَوْقَهُمْ (فَوْقَ۔ هُمْ) فَوْقَ، مضاف، اوپر، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے اوپر)

اَلطُّوْرَ (طور (پہاڑ) کو)

بِمِيْثَاقِهِمْ (بِ۔ مِيْثَاقِ۔ هِمْ) بِ، حرف جار، سے، مِيْثَاقِ، مجرور، مضاف، پختہ عہد، هِمْ، مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب، ان (اُن سے پختہ عہد لینے کیلئے)

وَ، حرف عطف (اور) قُلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (ہم نے کہا)

لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن سے)

اُدْخُلُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر دَخَلَ يَدْخُلُ، مصدر دُخُوْلًا، داخل ہونا (تم داخل ہو جاؤ)

اَلْبَابَ (خاص دروازے سے)

سُجَّدًا۔ سُجُوْدٌ، مصدر سے اسم فاعل مکسر (سجدہ کرنے والے، سجدہ کرتے ہوئے) واحد، سَاجِدٌ۔

وَّ، حرف عطف (اور) قُلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (ہم نے کہا)

لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن سے)

لَا تَعْدُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر عَدَا یَعْدُوْ، مصدر عَدْوٌ، حد سے بڑھنا، تجاوز کرنا (تم تجاوز مت کرو)

فِي السَّبْتِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، اَلسَّبْتِ، مجرور، ہفتے کے دِن (ہفتے کے دِن میں)

وَاَخَذْنَا۔ وَ، حرف عطف، اور، اَخَذْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَخَذَ یَاْخُذُ، مصدر اَخْذًا، پکڑنا لینا (ہم نے لیا)

مِنْهُمْ (مِنْ۔ هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن سے)

مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا۔ مِيْثَاقًا، موصوف، عہد، غَلِيْظًا، صفت، غِلْظَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، سخت شدید، مضبوط (مضبوط عہد)

فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ وَ كُفْرِهِمْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَ قَتْلِهِمُ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَّ قَوْلِهِمْ قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ؕ	پھر اُن کے اپنے عہد کو توڑنے کی وجہ سے اور اُن کے اللہ کی آیات کا اِنکار کرنے اور اُن کے نبیوں کو ناحق قتل کرنے اور اُن کے بات کہنے کہ ہمارے دِلوں پر غلاف ہیں۔

فَبِمَا (فَ۔ بِ۔ مَا) فَ، حرف عطف، پھر، بِ، سببیہ، وجہ سے، مَا، زائدہ تاکید کیلئے (پھر وجہ سے)

نَقْضِهِمْ (نَقْضِ۔ هِمْ) نَقْضِ، مضاف، مصدر، توڑنا، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے توڑنے) مِّيْثَاقَهُمْ۔ مِيْثَاقَ، مضاف، عہد، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے عہد کو)

وَكُفْرِهِمْ۔ وَ، حرف عطف، اور، كُفْرِ، مضاف، مصدر، نکرہ، اِنکار کرنے، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے اِنکار کرنے)

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ (بِ۔ اٰيٰتِ۔ اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، کا، اٰيٰتِ، مجرور، مضاف، آیات، واحد، اٰيَةٌ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ (اللہ کی آیات کا) وَ، حرف عطف (اور)

قَتْلِهِمْ (قَتْلِ۔ هِمْ) قَتْلِ، مضاف، مصدر، قتل کرنے، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے،

(اُن کے قتل کرنے) اَلۡاَنۡۢبِیَآءَ (نبیوں) واحد، اَلنَّبِیُّ۔

بِغَیۡرِ حَقٍّ (بِ۔ غَیۡرِ۔ حَقٍّ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، غَیۡرِ، مجرور، مضاف، بغیر، نا، حَقٍّ، مضاف الیہ، حق کے (بغیر حق کے، ناحق)

وَّقَوۡلِهِمۡ (وَ۔ قَوۡلِ۔ هِمۡ) وَ، حرف عطف، اور، قَوۡلِ، مضاف، مصدر، بات کہنے، هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اور اُن کے بات کہنے)

قُلُوۡبُنَا (قُلُوۡبُ۔ نَا) قُلُوۡبُ، مضاف، دلوں، واحد، قَلۡبٌ، نَا، مضاف اِلیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے دلوں پر) غُلۡفٌ (پردوں، غلافوں) واحد، اَغۡلَفُ، جو چیز غلافوں میں بند ہو،

بَلۡ طَبَعَ اللّٰهُ عَلَيۡهَا بِكُفۡرِهِمۡ فَلَا يُؤۡمِنُوۡنَ اِلَّا قَلِيۡلًا ﴿۱۵۵﴾	بلکہ اللہ نے ان پر ان کے کفر کرنے کی وجہ سے مہر لگادی ہے پس وہ ایمان نہیں لاتے مگر بہت کم۔

بَلۡ، حرف اضراب (بلکہ) طَبَعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب طَبَعَ يَطۡبَعُ، مصدر طَبۡعًا، مہر لگانا (مہر لگادی) اَللّٰهُ (اللہ نے) عَلَيۡهَا (عَلٰی۔ هَا) عَلٰی، حرف جار، پر، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس، ضمیر کا مرجع قُلُوۡبُ ہے (اُن پر) وَ، حرف عطف (اور)

بِكُفۡرِهِمۡ (بِ۔ كُفۡرِ۔ هِمۡ) بِ، حرف جار، کی وجہ سے، كُفۡرِ، مجرور، مضاف، مصدر، کفر کرنے، هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اور اُن کے کفر کرنے کی وجہ سے)

فَلَا يُؤۡمِنُوۡنَ (فَ۔ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ) فَ، حرف عطف، پس، لَا يُؤۡمِنُوۡنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤۡمِنُ، مصدر اِيۡمَانًا، ایمان لانا، وہ ایمان نہیں لاتے (پس وہ ایمان نہیں لاتے)

اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوائے) قَلِيۡلًا۔ قِلَّةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (تھوڑا، بہت کم)

وَّبِكُفۡرِهِمۡ وَقَوۡلِهِمۡ عَلٰى مَرۡيَمَ بُهۡتَانًا	اور اُن کے کفر کرنے کی وجہ سے اور حضرت مریم پر

عَظِیۡمًا ﴿۱۵۶﴾	اُن کے بہت بڑے بہتان کی بات کہنے پر۔

وَّبِکُفۡرِہِمۡ (وَ۔بِ۔کُفۡرِ۔ھِمۡ)وَ، حرف عطف، اور،بِ، حرف جار، کی وجہ سے، کُفۡرِ، مجرور، مضاف، مصدر، کفر کرنے،ھِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اور اُن کے کفر کرنے کی وجہ سے)

وَقَوۡلِہِمۡ (وَ۔قَوۡلِ۔ھِمۡ)وَ، حرف عطف، اور،قَوۡلِ، مضاف،مصدر، بات کہنے، ھِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اور اُن کے بات کہنے)

عَلٰی مَرۡیَمَ۔عَلٰی، حرف جار، پر، مَرۡیَمَ، مجرور، مریم (حضرت مریم پر)

بُہۡتَانًا عَظِیۡمًا۔بُھۡتَانًا، موصوف، بہتان، عَظِیۡمًا، صفت، عَظۡمَۃٌ، مصدر سے صفت مشبہ، عظیم، بہت بڑا (بہت بڑا بہتان)

وَّ قَوۡلِہِمۡ اِنَّا قَتَلۡنَا الۡمَسِیۡحَ عِیۡسَی ابۡنَ مَرۡیَمَ رَسُوۡلَ اللّٰہِ ۚ	اور اُن کے بات کہنے (کی وجہ سے) کہ بے شک ہم نے اللہ کے رسول مریم کے بیٹے عیسیٰؑ مسیح کو قتل کیا۔

وَّقَوۡلِہِمۡ (وَ۔قَوۡلِ۔ھِمۡ)وَ، حرف عطف، اور،قَوۡلِ، مضاف،مصدر، بات کہنے، ھِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اور اُن کے بات کہنے)

اِنَّا قَتَلۡنَا (اِنَّ۔نَا۔قَتَلۡنَا)اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک،نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم،قَتَلۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم قَتَلَ یَقۡتُلُ، مصدر قَتۡلًا، قتل کرنا، ہم نے قتل کیا (بے شک ہم نے قتل کیا)

الۡمَسِیۡحَ عِیۡسَی ابۡنَ مَرۡیَمَ۔الۡمَسِیۡحَ، جس کے ہاتھ پھیرنے سے بیمار شفا پائیں، مسیح، عِیۡسٰی، معرب ہے اَصل میں الیشوع تھا، جس کے معنٰی سید اور مبارک کے ہیں، عیسیٰ،اِبۡنَ، بیٹا،مَرۡیَمَ، مریم (مریم کے بیٹے عیسیٰؑ مسیح کو) رَسُوۡلَ اللّٰہِ۔رَسُوۡلَ، مضاف، رسول،اَللّٰہِ، مضاف الیہ ، اللہ کا (اللہ کا رسول)

وَ مَا قَتَلُوۡہُ وَ مَا صَلَبُوۡہُ وَ لٰکِنۡ شُبِّہَ	اور نہ اُنھوں نے اُسے قتل کیا اور نہ اُنھوں نے اُسے سولی پر

لَھُمْ ؕ	چڑھایااور لیکن ان کیلئے اس (مسیح) کاشبیہ بنادیا گیا۔

وَمَا۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہ (اور نہ)

قَتَلُوْہُ۔ قَتَلُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَتَلَ یَقْتُلُ، مصدر قَتْلًا، قتل کرنا، اُنہوں نے قتل کیا، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (انہوں نے قتل کیا اسے)

وَمَا۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہ (اور نہ)

صَلَبُوْہُ۔ صَلَبُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب صَلَبَ یَصْلُبُ، مصدر صَلْبًا، سولی پر چڑھانا، اُنہوں نے سولی پر چڑھایا، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے (اُنہوں نے سولی پر چڑھایا اُسے)

وَلٰكِنْ۔ وَ، حرف عطف، اور، لٰكِنْ، حرف مشبہ بالفعل، لیکن (اور لیکن)

شُبِّہَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب شَبَّہَ یُشَبِّہُ، مصدر تَشْبِیْھًا، شبہ میں ڈالنا، مشابہت دینا، شبیہ بنانا (اس (مسیح) کاشبیہ بنادیا گیا)

لَھُمْ (لَ۔ ھُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، ھُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کیلئے)

وَ اِنَّ الَّذِیْنَ اخْتَلَفُوْا فِیْہِ لَفِیْ شَكٍّ مِّنْہُ ؕ	اور بے شک وہ لوگ جنہوں نے اِس کے بارے میں اِختلاف کیا یقیناً اِس کے متعلق شک میں ہیں۔

وَاِنَّ الَّذِیْنَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (اور بے شک وہ لوگ جنہوں نے)

اِخْتَلَفُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِخْتَلَفَ یَخْتَلِفُ، مصدر اِخْتِلَافًا، اختلاف کرنا (اُنہوں نے اختلاف کیا) فِیْہِ (فِیْ۔ ہِ) فِیْ، حرف جار، کے بارے میں، ہِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اِس (اِس کے بارے میں)

لَفِیْ شَكٍّ (لَ۔ فِیْ۔ شَكٍّ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، فِیْ، حرف جار، میں، شَكٍّ، مجرور، شک، دھوکا (یقیناً

شک میں ہے) مِّنۡهُ (مِنۡ۔ هُ) مِنۡ، حرف جار بمعنیٰ فِيۡ، کے متعلق، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس کے متعلق)

مَا لَهُمۡ بِهٖ مِنۡ عِلۡمٍ اِلَّا اتِّبَاعَ الظَّنِّ ۚ	اُن کو اُس کے متعلق گمان کی پیروی کرنے کے سوا کوئی علم نہیں

مَا، نافیہ (نہیں) لَهُمۡ (لَ۔ هُمۡ) لَ، حرف جار، کو، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کو)

بِهٖ (بِ۔ هٖ) بِ، حرف جار، کے متعلق کے بارے، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اِس (اِس کے متعلق)

مِنۡ عِلۡمٍ۔ مِنۡ، حرف جار، زائدہ ہے برائے عموم، عِلۡمٍ، مجرور، مصدر (کوئی علم) اِلَّا، کلمہ استثنا (سوا)

اِتِّبَاعَ۔ اِتِّبَاعَ، مضاف، مصدر، پیروی کرنے، اَلظَّنِّ، مضاف الیہ، گمان کی (گمان کی پیروی کرنے)

وَمَا قَتَلُوۡهُ يَقِيۡنًا ۙ﴿۱۵۷﴾	اور اُنھوں نے اُسے یقیناً قتل نہیں کیا۔

وَمَا۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

قَتَلُوۡهُ۔ قَتَلُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَتَلَ يَقۡتُلُ، مصدر قَتۡلًا، قتل کرنا، اُنھوں نے قتل کیا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے (اُنھوں نے قتل کیا اُسے) يَقِيۡنًا (یقیناً)

بَلۡ رَّفَعَهُ اللّٰهُ اِلَيۡهِ ؕ	بلکہ اللہ نے اُسے اپنی طرف اُٹھالیا۔

بَلۡ، حرف اضراب (بلکہ) رَّفَعَهُ (رَفَعَ۔ هُ) رَفَعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب رَفَعَ يَرۡفَعُ، مصدر رَفۡعًا، اُٹھانا، اُٹھالیا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے (اُٹھالیا اُسے) اَللّٰهُ (اللہ نے)

اِلَيۡهِ (اِلٰى۔ هِ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی طرف)

وَ كَانَ اللّٰهُ عَزِيۡزًا حَكِيۡمًا ﴿۱۵۸﴾	اور اللہ نہایت غالب بڑی حکمت والا ہے۔

وَكَانَ اللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا، وہ ہے، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ ہے)

عَزِيْزًا، اللہ کا صفاتی نام، عِزَّةٌ، مصدر سے بمعنیٰ فاعل مبالغہ کا صیغہ (زبردست، نہایت غالب)

حَكِيْمًا، اللہ کا صفاتی نام، حِكْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بڑی حکمت والا)

وَ اِنْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اِلَّا لَيُؤْمِنَنَّ بِهٖ قَبْلَ مَوْتِهٖ ۚ	اور اہل کتاب میں سے کوئی نہیں مگر یقیناً وہ اُس (حضرت عیسیٰ) پر اُس کی موت سے پہلے ضرور ایمان لے آئے گا۔

وَاِنْ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِنْ، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَهْلِ الْكِتٰبِ، مجرور، کتاب والے، اہل کتاب (اہل کتاب میں سے) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر سوائے)

لَيُؤْمِنَنَّ (لَ۔ يُؤْمِنَنَّ) لَ، لام تاکید، یقیناً، يُؤْمِنَنَّ، فعل مضارع بانون تاکید ثقیلہ واحد مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا، ضرور وہ ایمان لے آئے گا (یقیناً ضرور وہ ایمان لے آئے گا)

بِهٖ (بِ۔ ہٖ) بِ، حرفِ جار بمعنیٰ عَلٰى، پر، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر)

قَبْلَ مَوْتِهٖ (قَبْلَ۔ مَوْتِ۔ ہٖ) قَبْلَ، مضاف، پہلے، قبل، مَوْتِ، مضاف الیہ مضاف، موت، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کی، ضمیر کا مرجع حضرت عیسیٰ ہیں (اُس کی موت سے پہلے) مراد حضرت عیسیٰ جب دوبارہ زمین پر آئیں گے تو اُن کی طبعی موت سے پہلے اہل کتاب یہودی اور عیسائی اِسلام میں داخل ہوں گے

وَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكُوْنُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا ۚ﴿۱۵۹﴾	اور قیامت کے دِن وہ (حضرت عیسیٰ علیہ السلام) اُن پر گواہ ہوں گے۔

وَ، حرف عطف (اور) يَوْمَ الْقِيٰمَةِ۔ يَوْمَ، مضاف، دِن، اَلْقِيٰمَةِ، مضاف الیہ، قیامت کے (قیامت کے دن) يَكُوْنُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہو گا)

عَلَيْهِمْ (عَلٰى۔ هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن پر)

شَهِيۡدًا۔ شَهَادَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (گواہ، شاہد) نگران احوال کہنے والا اقرار کرنے والا۔

فَبِظُلۡمٍ مِّنَ الَّذِيۡنَ هَادُوۡا حَرَّمۡنَا عَلَيۡهِمۡ طَيِّبٰتٍ اُحِلَّتۡ لَهُمۡ وَ بِصَدِّهِمۡ عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ كَثِيۡرًا ۙ﴿۱۶۰﴾	وہ لوگ جو یہودی ہوئے تو اُن کے ظلم کرنے کی وجہ سے اور اُن کے اللہ کی راہ سے بہت زیادہ روکنے کی وجہ سے ہم نے اُن پر کئی پاکیزہ چیزیں حرام کر دیں (جو) اُن کیلئے حلال کی گئی تھیں۔

فَبِظُلۡمٍ (فَ۔بِ۔ظُلۡمٍ) فَ، حرف عطف، تو، بِ، حرف جار سببیہ، کی وجہ سے، ظُلۡمٍ، مجرور، مصدر، ظلم کرنے (تو ظلم کرنے کی وجہ سے)

مِّنَ الَّذِيۡنَ۔ مِنۡ، حرفِ جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اَلَّذِيۡنَ، مجرور (وہ لوگ جو)

هَادُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب هَادَ يَهُوۡدُ، مصدر هَوۡدًا، یہودی ہونا (وہ یہودی ہوئے)

حَرَّمۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم حَرَّمَ يُحَرِّمُ، مصدر تَحۡرِيۡمٌ، حرام کرنا (ہم نے حرام کر دیں)

عَلَيۡهِمۡ (عَلٰى۔هِمۡ) عَلٰى، حرفِ جار، پر، هِمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن پر)

طَيِّبٰتٍ (پاکیزہ چیزیں) واحد، طَيِّبَةٌ،

اُحِلَّتۡ، فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب اَحَلَّ يُحِلُّ، مصدر اِحۡلَالٌ، حلال کرنا (حلال کی گئی تھیں)

لَهُمۡ (لَ۔هُمۡ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمۡ، مجرور ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کیلئے)

وَبِصَدِّهِمۡ (وَ۔بِ۔صَدِّ۔هِمۡ) وَ، حرف عطف، اور، بِ، حرف جار سببیہ، کی وجہ سے، صَدِّ، مجرور، مضاف، مصدر، روکنے، هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے روکنے کی وجہ سے)

عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ۔ عَنۡ، حرف جار، سے، سَبِيۡلِ، مضاف، مجرور، راہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی راہ سے) كَثِيۡرًا۔ كَثۡرَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (کثرت سے، بہت زیادہ)

وَّ اَخۡذِهِمُ الرِّبٰوا وَ قَدۡ نُهُوۡا عَنۡهُ وَ	اور اُن کے سود لینے (کی وجہ سے) حالانکہ یقیناً وہ اُس سے منع کیے

اَكۡلِهِمۡ اَمۡوَالَ النَّاسِ بِالۡبَاطِلِ ؕ	گئے تھے اور اُن کے لوگوں کے مالوں کو ناحق کھانے (کی وجہ) سے۔

وَّاَخۡذِهِمُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَخۡذِ، مضاف، مصدر، لینے، هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اور اُن کے لینے) اَلرِّبٰوا (سود)

وَقَدۡ۔ وَ، حالیہ، حالانکہ، قَدۡ، کلمہ تحقیق کلام، یقیناً (حالانکہ یقیناً)

نُهُوۡا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب نَهٰی یَنۡهٰی، مصدر نَهۡیًا، روکنا، منع کرنا، باز رکھنا (وہ منع کیے گئے تھے)

عَنۡهُ (عَنۡ۔ هٗ) عَنۡ، حرف جار، سے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس سے)

وَاَكۡلِهِمۡ (وَ۔ اَكۡلِ۔ هِمۡ) وَ، حرف عطف، اور، اَكۡلِ، مضاف، مصدر، کھانے، هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے کھانے)

اَمۡوَالَ النَّاسِ۔ اَمۡوَالَ، مضاف، مالوں، اَلنَّاسِ، مضاف الیہ، لوگوں (لوگوں کے مالوں کو)

بِالۡبَاطِلِ (بِ۔ اَلۡبَاطِلِ) بِ، حرف جار، سے، اَلۡبَاطِلِ، مجرور، باطل، ناجائز، ناحق (ناحق سے)

وَاَعۡتَدۡنَا لِلۡكٰفِرِيۡنَ مِنۡهُمۡ عَذَابًا اَلِيۡمًا ﴿۱۶۱﴾	اور ہم نے اُن میں سے کافروں کیلئے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔

وَاَعۡتَدۡنَا۔ وَ، حرف عطف، اور، اَعۡتَدۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَعۡتَدَ یُعۡتِدُ، مصدر اِعۡتَادٌ، تیار کرنا، ہم نے تیار کر رکھا ہے (اور ہم نے تیار کر رکھا ہے)

لِلۡكٰفِرِيۡنَ (لِ۔ اَلۡكٰفِرِيۡنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلۡكٰفِرِيۡنَ، مجرور، کافروں، واحد، اَلۡكَافِرُ (کافروں کیلئے)

مِنۡهُمۡ (مِنۡ۔ هُمۡ) مِنۡ، حرف جار، سے، هُمۡ، مجرور ضمیر جمع مذکر غائب اُن (اُن میں سے)

عَذَابًا اَلِيۡمًا۔ عَذَابًا، موصوف، عذاب، سزا، اَلِيۡمًا، صفت، اَلَمٌ، مصدر سے بمعنیٰ فاعل صفت مشبہ، دردناک (دردناک عذاب)

لٰكِنِ الرّٰسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ مِنْهُمْ وَ الْمُؤْمِنُوْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَ الْمُقِيْمِيْنَ الصَّلٰوةَ وَ الْمُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَالْمُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ	لیکن اُن میں سے علم میں پختہ اور مومنین وہ اس پر ایمان لاتے ہیں جو آپ کی طرف نازل کیا گیا اور جو آپ سے پہلے نازل کیا گیا اور نماز قائم کرنے والے ہیں اور زکوٰۃ ادا کرنے والے ہیں اور اللہ اور یوم آخرت پر ایمان لانے والے ہیں۔

لٰكِنِ، حرف مشبہ بالفعل (لیکن) اَلرّٰسِخُوْنَ۔ رُسُوْخٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ثابت قدم، پختہ پکے) واحد، رَاسِخٌ۔ فِي الْعِلْمِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، اَلْعِلْمِ، مجرور، علم (علم میں)

مِنْهُمْ (مِنْ۔ هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن میں سے)

وَ، حرف عطف (اور) اَلْمُؤْمِنُوْنَ۔ اِيْمَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ایمان لانے والے، مومنین) واحد اَلْمُؤْمِنُ۔ يُؤْمِنُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لاتے ہیں)

بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار بمعنیٰ عَلٰى، پر، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اُس پر جو)

اُنْزِلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالٌ، اُتارنا نازل کرنا (نازل کیا گیا)

اِلَيْكَ (اِلٰى۔ كَ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ کی طرف)

وَمَآ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، موصولہ، جو (اور جو)

اُنْزِلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالٌ، اُتارنا، نازل کرنا، (نازل کیا گیا)

مِنْ قَبْلِكَ (مِنْ۔ قَبْلِ۔ كَ) مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلِ، مجرور، مضاف، قبل، پہلے، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ سے پہلے) وَ، حرف عطف (اور)

اَلْمُقِيْمِيْنَ۔ اِقَامَةٌ، مصدر سے اِسم فاعل جمع مذکر (قائم کرنے والے) واحد، اَلْمُقِيْمُ۔

اَلصَّلٰوةَ(نماز) وَ، حرف عطف (اور)

اَلْمُؤْتُوْنَ۔اِیْتَآءٌ، مصدر سے اِسم فاعل جمع مذکر (ادا کرنے والے) واحد، اَلْمُؤْتِیْ۔

اَلزَّکٰوةَ (زکوٰة) وَ، حرف عطف (اور)

اَلْمُؤْمِنُوْنَ۔ اِیْمَانًا، مصدر اسم فاعل جمع مذکر (ایمان لانے والے) واحد، اَلْمُؤْمِنُ۔

بِاللّٰهِ(بِ۔اَللّٰهِ) بِ، حرف جار بمعنیٰ عَلٰی، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر) وَ، حرف عطف (اور)

اَلْیَوْمِ الْاٰخِرِ۔اَلْیَوْمِ، موصوف، دن، یوم، اَلْاٰخِرِ، صفت، آخرت (یوم آخرت)

اُولٰٓئِكَ سَنُؤْتِیْهِمْ اَجْرًا عَظِیْمًا ﴿۱۶۲﴾ع	یہی وہ لوگ ہیں عنقریب ہم اُنہیں بہت بڑا اجر دیں گے۔ ع ۲۳ ۲

اُولٰٓئِكَ، اِسم اشارہ جمع بعید (یہی وہ لوگ ہیں)

سَنُؤْتِیْهِمْ (سَ۔نُؤْتِیْ۔هِمْ) سَ، عنقریب مضارع کو مستقبل کیلئے مخصوص کرتا ہے، نُؤْتِیْ، فعل مضارع جمع متکلم اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا، ہم دیں گے، هِمْ، ضمیر جمع مذکر غائب اُنہیں (عنقریب ہم دیں گے اُنہیں) اَجْرًا عَظِیْمًا۔اَجْرًا، موصوف، اجر، بدلہ، عَظِیْمًا، صفت، عَظْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت بڑا، عظیم (بہت بڑا اجر)

اِنَّآ اَوْحَیْنَآ اِلَیْكَ كَمَآ اَوْحَیْنَآ اِلٰی نُوْحٍ وَّ النَّبِیّٖنَ مِنْۢ بَعْدِهٖ ج	بے شک ہم نے آپ کی طرف وحی بھیجی جیسا کہ ہم نے (حضرت) نوح اور اُس کے بعد نبیوں کی طرف وحی بھیجی۔

اِنَّآ(اِنَّ۔ نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم نے)

اَوْحَیْنَآ، فعل ماضی جمع متکلم اَوْحٰی یُوْحِیْ، مصدر اِیْحَآءٌ، وحی بھیجنا (ہم نے وحی بھیجی)

اِلَیْكَ(اِلٰی۔كَ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ کی طرف)

كَمَآ(كَ۔مَا) كَ، حرف تشبیہ، جیسا، مَا، مصدریہ، کہ (جیسا کہ)

اَوۡحَيۡنَآ، فعل ماضی جمع متکلم اَوۡحٰی یُوۡحِیۡ، مصدر اِیۡحَآءٌ، وحی بھیجنا (ہم نے وحی بھیجی)

اِلٰی نُوۡحٍ۔ اِلٰی، حرف جار، کی طرف، نُوۡحٍ، مجرور، حضرت نوح (حضرت نوح کی طرف)

وَّالنَّبِيّٖنَ۔ وَ، حرفِ عطف، اور، اَلنَّبِيّٖنَ، نبیوں (اور نبیوں)

مِنۡۢ بَعۡدِهٖ۔ مِنۡ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعۡدِ، مجرور، مضاف، بعد، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے (اُس کے بعد)

وَ اَوۡحَيۡنَآ اِلٰٓى اِبۡرٰهِيۡمَ وَ اِسۡمٰعِيۡلَ وَ اِسۡحٰقَ وَ يَعۡقُوۡبَ وَالۡاَسۡبَاطِ وَ عِيۡسٰى وَ اَيُّوۡبَ وَ يُوۡنُسَ وَ هٰرُوۡنَ وَ سُلَيۡمٰنَ ۚ	اور ہم نے (حضرت) ابراہیم اور (حضرت) اسماعیل اور (حضرت) اسحاق اور (حضرت) یعقوب اور اُس کی اولاد اور (حضرت) عیسیٰ (حضرت) ایوب اور (حضرت) یونس اور (حضرت) ہارون اور (حضرت) سلیمان کی طرف وحی بھیجی۔

وَ اَوۡحَيۡنَآ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَوۡحَيۡنَآ، فعل ماضی جمع متکلم اَوۡحٰی یُوۡحِیۡ، مصدر اِیۡحَآءٌ، وحی بھیجنا، ہم نے وحی بھیجی (اور ہم نے وحی بھیجی)

اِلٰٓى اِبۡرٰهِيۡمَ۔ اِلٰی، حرف جار، کی طرف، اِبۡرٰهِيۡمَ، مجرور، حضرت ابراہیم (حضرت ابراہیم کی طرف)

وَاِسۡمٰعِيۡلَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِسۡمٰعِيۡلَ، حضرت اِسماعیل (اور حضرت اِسماعیل)

وَاِسۡحٰقَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِسۡحٰقَ، حضرت اِسحاق (اور حضرت اِسحاق)

وَيَعۡقُوۡبَ۔ وَ، حرف عطف، اور، يَعۡقُوۡبَ، حضرت یعقوب (اور حضرت یعقوب)

وَالۡاَسۡبَاطِ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلۡاَسۡبَاطِ، قبیلے دادا کی اولاد، واحد، سِبۡطٌ، معنٰی پوتے اور نواسے دونوں کے آتے ہیں مگر نواسے کے معنٰی میں زیادہ استعمال ہوتا ہے۔

وَعِيۡسٰى۔ وَ، حرف عطف، اور، عِيۡسٰى، حضرت عیسٰی (اور حضرت عیسٰی)

وَاَيُّوْبَ۔وَ، حرف عطف، اور، اَيُّوْبَ، حضرت ایوب (اور حضرت ایوب)

وَيُوْنُسَ۔وَ، حرف عطف، اور، يُوْنُسَ، حضرت یونس (اور حضرت یونس)

وَهٰرُوْنَ۔وَ، حرف عطف، اور، هٰرُوْنَ، حضرت ہارون (اور حضرت ہارون)

وَسُلَيْمٰنَ۔وَ، حرف عطف، اور، سُلَيْمٰنَ، حضرت سلیمان (اور حضرت سلیمان)

وَاٰتَيْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ﴿۱۶۳﴾	اور ہم نے حضرت داؤد کو زبور دی۔

وَ، حرف عطف (اور) اٰتَيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اٰتٰی يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا (ہم نے دی)

دَاوٗدَ (حضرت داؤد کو) زَبُوْرًا (زبور)

وَرُسُلًا قَدْ قَصَصْنٰهُمْ عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ وَرُسُلًا لَّمْ نَقْصُصْهُمْ عَلَيْكَ ؕ	اور (بہت سے) رسول ہیں تحقیق ہم نے اس سے پہلے اُنہیں آپ پر بیان کیا ہے اور (بہت سے) رسول ہیں ہم نے انہیں آپ پر بیان نہیں کیا۔

وَرُسُلًا۔وَ، حرف عطف، اور، رُسُلًا، رسولوں (اور رسولوں) قَدْ، کلمہ تحقیق (تحقیق)

قَصَصْنٰهُمْ (قَصَصْنا۔هُمْ) قَصَصْنَا، فعل ماضی جمع متکلم قَصَّ يَقُصُّ، مصدر قَصَصًا، بیان کرنا، داستان سنانا، ہم نے بیان کیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (ہم نے بیان کیا انہیں)

عَلَيْكَ (عَلٰى۔كَ) عَلٰى، حرف جار، پر، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ پر)

مِنْ قَبْلُ۔مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلُ، مجرور، قبل، پہلے (اس سے پہلے)

وَرُسُلًا۔وَ، حرف عطف، اور، رُسُلًا، رسولوں (اور رسولوں)

لَّمْ نَقْصُصْهُمْ (لَمْ نَقْصُصْ۔هُمْ) لَمْ نَقْصُصْ، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع متکلم قَصَّ يَقُصُّ، مصدر قَصَصًا، بیان کرنا، داستان سنانا، ہم نے بیان نہیں کیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (ہم نے بیان نہیں کیا

انہیں) عَلَيْكَ (عَلٰی۔ كَ) عَلٰی، حرف جار، پر، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ پر)

وَ كَلَّمَ اللّٰهُ مُوْسٰى تَكْلِيْمًا ﴿١٦٤﴾	اور اللہ تعالیٰ نے موسیٰ سے کلام کیا (جیسے) کلام کرنا۔

وَكَلَّمَ اللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، كَلَّمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَلَّمَ يُكَلِّمُ، مصدر تَكْلِيْمًا، کلام کرنا، کلام کیا، اَللّٰهُ، اللہ (اللہ نے کلام کیا) مُوْسٰى (حضرت موسیٰ) تَكْلِيْمًا، مصدر (کلام کرنا، گفتگو کرنا)

رُسُلًا مُّبَشِّرِيْنَ وَ مُنْذِرِيْنَ لِئَلَّا يَكُوْنَ لِلنَّاسِ عَلَى اللّٰهِ حُجَّةٌ بَعْدَ الرُّسُلِ	(بھیجے) رسول خوشخبری دینے والے اور ڈرانے والے تاکہ رسولوں کے بعد لوگوں کیلئے اللہ پر کوئی حجت نہ ہو۔

رُسُلًا (رسولوں) مُّبَشِّرِيْنَ، تَبْشِيْرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (خوش خبری دینے والے) واحد مُبَشِّرٌ

وَ، حرف عطف (اور) مُنْذِرِيْنَ، اِنْذَارٌ، مصدر سے اِسم فاعل جمع مذکر (ڈرانے والے) واحد، مُنْذِرٌ،

لِئَلَّا (لِ۔ اَنْ۔ لَا) لِ، لام تعلیہ، اَنْ، مصدریہ، تاکہ، لَا، نافیہ، نہ (تاکہ نہ)

يَكُوْنَ، فعل ناقص مضارع واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہو)

لِلنَّاسِ (لِ۔ اَلنَّاس) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں (لوگوں کیلئے)

عَلَى اللّٰهِ۔ عَلٰی، حرف جار، پر، اَللّٰهِ، مجرور (اللہ پر) حُجَّةٌ (کوئی حجت)

بَعْدَ الرُّسُلِ۔ بَعْدَ، مضاف، بعد، اَلرُّسُلِ، مضاف الیہ، رسولوں کے، جمع مکسر، واحد، رَسُوْلٌ (رسولوں کے بعد)

وَ كَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿١٦٥﴾	اور اللہ نہایت غالب، بڑی حکمت والا ہے۔

وَكَانَ اللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ ہے، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ ہے)

عَزِيْزًا، اللہ کا صفاتی نام، عِزَّةٌ، مصدر سے بمعنیٰ فاعل مبالغہ کا صیغہ (نہایت غالب، زبردست)

حَكِيْمًا، اللہ کا صفاتی نام، حَكِمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ (بڑی حکمت والا)

لٰكِنِ اللّٰهُ يَشْهَدُ بِمَآ اَنْزَلَ اِلَيْكَ اَنْزَلَهٗ بِعِلْمِهٖ ج	لیکن اللہ گواہی دیتا ہے اِس (کتاب) کی جو اُس نے آپ کی طرف نازل کی اُس نے اُسے اَپنے علم سے نازل کیا ہے۔

لٰكِنِ، کلمہ استدراک، قول ماسبق کی وضاحت کرتا ہے (لیکن) اَللّٰهُ (اللہ)

يَشْهَدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَهِدَ يَشْهَدُ، مصدر شَهَادَةٌ، موجود ہونا، گواہی دینا (گواہی دیتا ہے)

بِمَآ (بِ۔مَا) بِ، حرف جار، کی، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اُس کی جو)

اَنْزَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، اُتارنا، نازل کرنا (اُس نے نازل کی)

اِلَيْكَ (اِلٰى۔كَ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ کی طرف)

اَنْزَلَهٗ (اَنْزَلَ۔هٗ) اَنْزَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، اُتارنا، نازل کرنا، اُس نے نازل کیا، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے (اُس نے نازل کیا اُسے)

بِعِلْمِهٖ (بِ۔عِلْمِ۔هٖ) بِ، حرف جار، سے، عِلْمِ، مجرور، مضاف، مصدر، علم، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے علم سے)

وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَشْهَدُوْنَ ط	اور فرشتے (بھی) گواہی دیتے ہیں۔

وَالْمَلٰٓئِكَةُ۔وَ، حرف عطف، اور، اَلْمَلٰٓئِكَةُ، فرشتے، واحد، اَلْمَلَكُ (اور فرشتے)

يَشْهَدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب شَهِدَ يَشْهَدُ، مصدر شَهَادَةٌ، گواہی دینا (وہ گواہی دیتے ہیں)

وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴿۱۶۶﴾	اور اللہ (بطور) گواہ کافی ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) كَفٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَفٰى يَكْفِيْ، مصدر كِفَايَةٌ، کافی ہونا (کافی ہے)

بِاللّٰهِ (بِ۔اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اَللّٰهِ، مجرور (اللہ) شَهِيْدًا (گواہ، شاہد، نگران)

اِنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَ صَدُّوْا عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ قَدْ ضَلُّوْا ضَلٰلًۢا بَعِیْدًا ﴿۱۶۷﴾	بے شک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور اللہ کی راہ سے روکا یقیناً وہ بہت دور کی گمراہی میں بھٹک گئے

اِنَّ الَّذِیْنَ۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَلَّذِیْنَ، اِسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جنہوں نے (بے شک وہ لوگ جنہوں نے) كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا، اِنکار کرنا (اُنہوں نے کفر کیا) وَصَدُّوْا۔ وَ، حرفِ عطف، اور، صَدُّوا، فعل ماضی جمع مذکر غائب صَدَّ يَصُدُّ، مصدر صَدًّا، روکنا، اُنہوں نے روکا (اور اُنہوں نے روکا)

عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ۔ عَنْ، حرف جار، سے، سَبِیْلِ، مجرور، مضاف، راہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی راہ سے) قَدْ، کلمہ تحقیق (یقیناً)

ضَلُّوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب ضَلَّ يَضِلُّ، مصدر ضَلٰلًا، گمراہ ہونا بھٹکنا۔ (وہ بھٹک گئے)

ضَلٰلًۢا بَعِیْدًا۔ ضَلٰلًا، موصوف، مصدر، گمراہی، بھٹکنا، گمراہ ہونا، بَعِیْدًا، صفت، بُعْدٌ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ، بہت دور (بہت دور کی گمراہی)

اِنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَ ظَلَمُوْا لَمْ یَكُنِ اللّٰهُ لِیَغْفِرَ لَهُمْ وَلَا لِیَهْدِیَهُمْ طَرِیْقًا ﴿۱۶۸﴾	بے شک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور ظلم کیا اللہ (ایسا) نہیں ہے یہ کہ اُن کو بخشے اور نہ کہ وہ اُنہیں (سیدھے) راستے کی ہدایت دے۔

اِنَّ الَّذِیْنَ۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (بے شک وہ لوگ جنہوں نے) كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا، اِنکار کرنا (اُنہوں نے کفر کیا) وَ، حرف عطف (اور)

ظَلَمُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب ظَلَمَ يَظْلِمُ، مصدر ظُلْمًا، ظلم کرنا (اُنہوں نے ظلم کیا)

لَمْ يَكُنِ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا ، ہونا(نہیں ہے)اَللّٰهُ (اللہ)

لِيَغْفِرَ (لِ۔يَغْفِرَ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، کہ،يَغْفِرَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب غَفَرَ يَغْفِرُ، مصدر غُفْرَانٌ ، بخشنا، وہ بخشے (کہ وہ بخشے)

لَهُمْ (لَ۔هُمْ) لَ، حرف جار، کو،هُمْ ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کو)

وَلَا ـ وَ، حرف عطف، اور،لَا ،نافیہ،نہ (اور نہ)

لِيَهْدِيَهُمْ (لِ۔يَهْدِيَ۔هُمْ) لِ،لام تعلیل ناصبہ، کہ،يَهْدِيَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب هَدٰى يَهْدِىْ، مصدر هِدَايَةٌ، ہدایت دینا، وہ ہدایت دے،هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہیں (کہ وہ ہدایت دے اُنہیں) طَرِيْقًا (راستے کی)

اِلَّا طَرِيْقَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ	مگر جہنم کے راستے کی اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں ہمیشہ۔

اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوائے) طَرِيْقَ جَهَنَّمَ۔طَرِيْقَ، مضاف، راستہ،جَهَنَّمَ، مضاف الیہ، جہنم کے (جہنم کے راستے کی) خٰلِدِيْنَ۔ خُلُوْدٌ، مصدر سے اِسم فاعل جمع مذکر (ہمیشہ رہنے والے) واحد، خَالِدٌ۔

فِيْهَآ (فِىْ۔هَا) فِىْ، حرف جار، میں،هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس، ضمیر کا مرجع جَهَنَّمَ ہے (اُس میں) اَبَدًا، زمانہ مستقبل غیر محدود (ہمیشہ)

وَ كَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿۱۶۹﴾	اور یہ اللہ پر بہت آسان ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہے)

ذٰلِكَ، اسم اِشارہ واحد مذکر بعید (یہ) عَلَى اللّٰهِ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر)

يَسِيْرًا۔ يُسْرًا، مصدر سے صفت مشبہ واحد مذکر منصوب (بہت آسان، بہت سہل)

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الرَّسُوْلُ	اے لوگو! یقیناً تمہارے پاس رسول حق کے ساتھ تمہارے رب

بِالۡحَقِّ مِنۡ رَّبِّکُمۡ فَاٰمِنُوۡا خَیۡرًا لَّکُمۡ ؕ	کی طرف سے آیا ہے تو تم ایمان لاؤ تمہارے لیے زیادہ بہتر ہے۔

یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ (یَا۔ اَیُّهَا۔ اَلنَّاسُ) یَا، حرف ندا، اے، اَیُّهَا، جب منادٰی میں اَل داخل ہو تو مذکر کیلئے یَا کے ساتھ اَیُّهَا لگا دیتے ہیں، اَلنَّاسُ، منادٰی، لوگو! (اے لوگو!) قَدۡ، کلمہ تحقیق (یقیناً)

جَآءَکُمۡ۔ جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ یَجِیۡٓءُ، مصدر مَجِیۡٓءٌ، آنا، آیا ہے، کُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے پاس آیا ہے) اَلرَّسُوۡلُ، خاص رسول (پیغمبر اسلام)

بِالۡحَقِّ (بِ۔ اَلۡحَقِّ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلۡحَقِّ، مجرور، حق سچ (حق کے ساتھ)

مِنۡ رَّبِّکُمۡ (مِنۡ۔ رَبِّ۔ کُمۡ) مِنۡ، حرف جار بمعنیٰ اِلٰی، کی طرف سے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، پروردگار، کُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے رب کی طرف سے)

فَاٰمِنُوۡا (فَ۔ اٰمِنُوۡا) فَ، حرف عطف، تو، اٰمِنُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر اٰمَنَ یُؤۡمِنُ، مصدر اِیۡمَانًا، ایمان لانا، تم ایمان لاؤ (تو تم ایمان لاؤ) خَیۡرًا (زیادہ بہتر)

لَّکُمۡ (لَ۔ کُمۡ) لَ، حرف جار، لیے، کُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے)

وَاِنۡ تَکۡفُرُوۡا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ	اور اگر تم کفر کرو تو بے شک اللہ ہی کا ہے جو آسمانوں اور زمین ہے۔

وَاِنۡ۔ وَ، حرف عطف اور اِنۡ شرطیہ اگر (اور اگر)

تَکۡفُرُوۡا، اصل میں تَکۡفُرُوۡنَ تھا، اِنۡ کی وجہ سے نون اعرابی حذف ہو گیا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر کَفَرَ یَکۡفُرُ، مصدر کُفۡرًا، کفر کرنا (تم کفر کرو)

فَاِنَّ (فَ۔ اِنَّ) فَ، حرف عطف، تو، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک (تو بے شک)

لِلّٰهِ (لِ۔ اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، کا، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کا ہے) مَا، موصولہ (جو)

فِي السَّمٰوٰتِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، اَلسَّمٰوٰتِ، مجرور، آسمانوں، واحد، اَلسَّمَآءُ (آسمانوں میں ہے)

وَالْاَرْضِ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلْاَرْضِ، زمین (اور زمین)

وَ كَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱۷۰﴾	اور اللہ خوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہے۔

وَكَانَ اللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ ہے، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ ہے)

عَلِيْمًا، اللہ کا صفاتی نام، عِلْمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

حَكِيْمًا، اللہ کا صفاتی نام، حِكْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ (بڑی حکمت والا)

يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ وَ لَا تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ؕ	اے اہل کتاب! اپنے دین میں حد سے مت بڑھو اور اللہ پر مت کہو مگر حق۔

يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ (يَا۔ اَهْلَ۔ الْكِتٰبِ) يَا، حرف ندا، اے، اَهْلَ الْكِتٰبِ، منادی، اَهْلَ، مضاف، والے، اہل، اَلْكِتٰبِ، مضاف الیہ، خاص کتاب توریت، مراد یہود (اے اہل کتاب)

لَا تَغْلُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر غَلَا يَغْلُوْ، مصدر غُلُوًّا، حد سے بڑھنا، مبالغہ کرنا، تجاوز کرنا (تم حد سے نہ بڑھو) فِيْ دِيْنِكُمْ (فِيْ۔ دِيْنِ۔ كُمْ) فِيْ، حرف جار، میں، دِيْنِ، مجرور، مضاف، دین، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے دین میں) وَ، حرف عطف (اور)

لَا تَقُوْلُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (تم مت کہو)

عَلَى اللّٰهِ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، بجز، سوائے) اَلْحَقَّ (حق، سچ)

اِنَّمَا الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَ كَلِمَتُهٗ ۚ	حقیقت میں (حضرت) مسیح عیسیٰ (علیہ السلام) بن مریم اللہ کے رسول اور اُس کا کلمہ ہیں۔

اِنَّمَا، کلمہ حصر (سوائے اُس کے نہیں، بے شک، حقیقت میں)

اَلْمَسِيْحُ۔ مَسْحٌ، مصدر سے صفت کا صیغہ بمعنیٰ فاعل یا مفعول، چلنا پھرنا، ہاتھ پھیرنا، حضرت عیسیٰ کا لقب ہے۔ حضرت عیسیٰ کو مسیح اِس لیے کہا گیا کہ اُنہوں نے ساری زندگی چلتے پھرتے مسافرانہ حالت میں گزاری، شادی نہ کی اور یا اس لئے بیماروں پر ہاتھ پھیر کر تندرست کر دیتے تھے۔

عِيْسَى (حضرت عیسیٰ علیہ السلام) اِبْنُ مَرْيَمَ (حضرت مریم کے بیٹے)

رَسُوْلُ اللّٰهِ۔ رَسُوْلُ، مضاف، رسول، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے رسول)

وَكَلِمَتُهٗ (وَ۔كَلِمَةُ۔هٗ) وَ، حرف عطف، اور، كَلِمَةُ، مضاف، کلمہ، کُن، حکم، کلمہ وہ کلمہ جو بالواسطہ حضرت جبرائیل حضرت مریم پر القا کیا گیا تھا، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کا (اور اُس کا کلمہ)

اَلْقٰهَآ اِلٰى مَرْيَمَ وَرُوْحٌ مِّنْهُ ؗ	اُس نے اُسے حضرت مریم کی طرف ڈال دِیا اور اُس کی طرف سے روح ہیں۔

اَلْقٰهَآ (اَلْقٰى۔هَا) اَلْقٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَلْقٰى يُلْقِىْ، مصدر اِلْقَآءٌ، ڈالنا، اُس نے ڈالا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُسے، ضمیر کا مرجع كَلِمَةُ ہے (اُس نے ڈالا اُسے)

اِلٰى مَرْيَمَ۔اِلٰى، حرف جار، کی طرف، مَرْيَمَ، مجرور، حضرت مریم (حضرت مریم کی طرف)

وَرُوْحٌ۔وَ، حرف عطف، اور، رُوْحٌ، روح (اور روح)

مِّنْهُ (مِنْ۔هٗ) مِنْ، حرف جار بمعنیٰ اِلٰى، کی طرف سے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس کی طرف سے)

فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۚ	تو تم اللہ اور اُس کے رسولوں پر ایمان لاؤ۔

فَاٰمِنُوْا (فَ۔اٰمِنُوْا) فَ، حرف عطف، تو، اٰمِنُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا،

ایمان لانا، تم ایمان لاؤ(تو تم ایمان لاؤ)

بِاللّٰهِ(بِ۔اَللّٰهِ)بِ، حرف جار بمعنیٰ عَلٰی، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ(اللہ پر)

وَرُسُلِهٖ(وَ۔رُسُلِ۔هٖ)وَ، حرف عطف ،اور، رُسُلِ، مضاف، جمع مکسر ،رسولوں، واحد، رَسُوْلٌ، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے(اُس کے رسولوں)

وَلَا تَقُوْلُوْا ثَلٰثَةٌ ؕ	اور تم تین(اِلٰہ) مت کہو۔

وَلَاتَقُوْلُوْا۔وَ، حرف عطف، اور، لَا تَقُوْلُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، تم مت کہو(اور تم مت کہو)

ثَلٰثَةٌ(تین)عیسائی تثلیث کے قائل ہیں۔

اِنْتَهُوْا خَيْرًا لَّكُمْ ؕ	تم باز آجاؤ تمہارے لیے بہتر ہے۔

اِنْتَهُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِنْتَهٰی یَنْتَهِیْ، مصدر اِنْتِهَآءٌ، رکنا، باز آنا(تم باز آجاؤ) خَيْرًا(بہتر ہے) لَّكُمْ (لَ۔كُمْ)لَ، حرف جار، لیے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے(تمہارے لیے)

اِنَّمَا اللّٰهُ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ؕ	حقیقت میں اللہ اکیلا ہی معبود ہے۔

اِنَّمَا، کلمہ حصر حقیقت میں(صرف، بے شک)اَللّٰهُ(اللہ)

اِلٰهٌ وَّاحِدٌ۔اِلٰهٌ، موصوف، معبود، عبادت کے لائق، وَاحِدٌ، صفت، وَحْدٌ، مصدر سے اِسم فاعل واحد مذکر، ایک اکیلا، یگانہ(اکیلا معبود)

سُبْحٰنَهٗٓ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗ وَلَدٌ ۘ	وہ پاک ہے کہ اُس کی کوئی اولاد ہو۔

سُبْحٰنَهٗٓ(سُبْحَانَ۔هٗ)سُبْحَانَ، مضاف، پاک ہے، مصدر ہے، بمعنیٰ تسبیح یعنی پاکی بیان کرنے کے، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ(وہ پاک ہے)اَنْ، مصدریہ(کہ)

یَّکُوْنَ، فعل ناقص مضارع واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (وہ ہو)

لَہٗ (لَ۔ ہٗ) لَ، حرف جار، کی، ہٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس کی) وَلَدٌ (کوئی اولاد، بیٹا، بچہ)

لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ ؕ	اُسی کا ہے جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے۔

لَہٗ (لَ۔ ہٗ) لَ، حرف جار، کا، ہٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُسی کا ہے) مَا، موصولہ (جو)

فِی السَّمٰوٰتِ۔ فِیْ، حرف جار، میں، اَلسَّمٰوٰتِ، مجرور، آسمانوں، واحد، اَلسَّمَآءُ (آسمانوں میں)

وَمَا۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، موصولہ، جو (اور جو)

فِی الْاَرْضِ۔ فِیْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

وَ کَفٰی بِاللّٰہِ وَکِیْلًا ﴿۱۷۱﴾ ع	اور اللہ (بطور) کارساز کافی ہے۔

ع ۲۳ ۹

وَ، حرف عطف (اور) کَفٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب کَفٰی یَکْفِیْ، مصدر کِفَایَۃٌ، کافی ہونا (کافی ہے)

بِاللّٰہِ (بِ۔ اَللّٰہِ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اَللّٰہِ، مجرور، اللہ (اللہ)

وَکِیْلًا۔ وَکْلٌ، مصدر سے صفت مشبہ نکرہ منصوب (کارساز، وکیل)

لَنْ یَّسْتَنْکِفَ الْمَسِیْحُ اَنْ یَّکُوْنَ عَبْدًا لِّلّٰہِ وَ لَا الْمَلٰٓئِکَۃُ الْمُقَرَّبُوْنَ ؕ	حضرت مسیح ہرگز عار محسوس نہیں کریں گے کہ وہ اللہ کے بندے ہوں اور نہ مقرب فرشتے۔

لَنْ یَّسْتَنْکِفَ، فعل مضارع منفی تاکید بہ لن واحد مذکر غائب اِسْتَنْکَفَ یَسْتَنْکِفُ، مصدر اِسْتِنْکَافٌ، عار محسوس کرنا (وہ ہرگز عار محسوس نہیں کرے گا) اَنْ، مصدریہ (کہ)

یَّکُوْنَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (وہ ہو)

عَبْدًا لِّلّٰہِ (عَبْدًا۔ لِ۔ اَللّٰہِ) عَبْدًا، بندہ، لِ، حروفِ جار، کا، اَللّٰہِ، مجرور، اللہ (اللہ کا بندہ)

وَلَا۔ وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ (اور نہ)

اَلْمَلٰٓئِكَةُ الْمُقَرَّبُوْنَ۔ اَلْمَلٰٓئِكَةُ، فرشتے، واحد، اَلْمَلَكُ، اَلْمُقَرَّبُوْنَ، تَقْرِيْبٌ، مصدر سے اِسم مفعول جمع مذکر، قریب کیے ہوئے، مقرب، زیادہ عزت والے، واحد، اَلْمُقَرَّبُ (مقرب فرشتے)

وَمَنْ يَّسْتَنْكِفْ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَ يَسْتَكْبِرْ فَسَيَحْشُرُهُمْ اِلَيْهِ جَمِيْعًا ﴿۱۷۲﴾	اور جو اُس کی عبادت سے عار محسوس کرے اور تکبر کرے تو عنقریب وہ اُن سب کو اپنی طرف اِکٹھا کرے گا۔

وَمَنْ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَنْ، اسم موصول، شرطیہ، جو (اور جو)

يَّسْتَنْكِفْ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب اِسْتَنْكَفَ يَسْتَنْكِفُ، مصدر اِسْتِنْكَافٌ، عار محسوس کرنا (وہ عار محسوس کرے)

عَنْ عِبَادَتِهٖ (عَنْ۔ عِبَادَتِ۔ هٖ) عَنْ، حرف جار، سے، عِبَادَتِ، مجرور، مضاف، مصدر، عبادت، هٖ، مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کی (اُس کی عبادت سے) وَ، حرف عطف (اور)

يَسْتَكْبِرْ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب اِسْتَكْبَرَ يَسْتَكْبِرُ، مصدر اِسْتِكْبَارٌ، تکبر کرنا (وہ تکبر کرے) فَسَيَحْشُرُهُمْ (فَ۔ سَ۔ يَحْشُرُ۔ هُمْ) فَ، حرف عطف، تو، سَ، حرف استقبال، عنقریب، مضارع کو مستقبل کیلئے مخصوص کرتا ہے، يَحْشُرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب حَشَرَ يَحْشُرُ، مصدر حَشْرًا، اکٹھا کرنا، وہ اِکٹھا کرے گا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کو (تو عنقریب وہ اِکٹھا کرے گا اُن کو)

اِلَيْهِ (اِلٰى۔ هِ) اِلٰى، حرف جار، طرف، پاس، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی طرف)

جَمِيْعًا۔ جَمْعٌ، مصدر سے بمعنٰی مفعول سب سارے (سب کو)

فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُوَفِّيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ وَيَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۚ	پس رہے وہ لوگ جو ایمان لائے اور اُنہوں نے نیک عمل کیے تو وہ اُنہیں اُن کے اَجر پورے دے گا اور اُنہیں اپنے فضل سے مزید دے گا

فَاَمَّا الَّذِیْنَ (فَ۔ اَمَّا۔ الَّذِیْنَ) فَ، حرف عطف، پس، اَمَّا، حرف شرط و تفصیل، رہے، بہر حال، الَّذِیْنَ، اِسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (پس رہے وہ لوگ جو)

اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ۔ وَ، حرف عطف، اور، عَمِلُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَمِلَ یَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا، اَلصّٰلِحٰتِ، نیک اعمال (اور اُنہوں نے نیک عمل کیے)

فَیُوَفِّیْهِمْ (فَ۔ یُوَفِّیْ۔ هِمْ) فَ، حرف عطف، تو، یُوَفِّیْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب وَفّٰی یُوَفِّیْ، مصدر تَوْفِیَةٌ، پورا پورا بدلہ دینا، وہ پورا دے گا، هِمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہیں (تو وہ پورا دے گا اُنہیں)

اُجُوْرَهُمْ۔ اُجُوْرَ، مضاف، اَجروں، واحد اَجْرٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے اَجر)

وَیَزِیْدُهُمْ۔ وَ، حرف عطف، اور، یَزِیْدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب زَادَ یَزِیْدُ، مصدر زِیَادَةٌ، زیادہ کرنا مزید دینا، وہ مزید دے گا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہیں (وہ مزید دے گا اُنہیں)

مِّنْ فَضْلِهٖ (مِنْ۔ فَضْلِ۔ هٖ) مِنْ، حرف جار، سے، فَضْلِ، مجرور، مضاف، فضل، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے فضل سے)

وَ اَمَّا الَّذِیْنَ اسْتَنْكَفُوْا وَ اسْتَكْبَرُوْا فَیُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا اَلِیْمًا ۙ	اور رہے وہ لوگ جنہوں نے (اُس کی عبادت سے) عار محسوس کیا اور اُنہوں نے تکبر کیا تو وہ اُنہیں عذاب دے گا دردناک عذاب۔

وَاَمَّا الَّذِیْنَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَمَّا، حرف شرط و تفصیل، رہے، بہر حال، الَّذِیْنَ، اِسم موصول جمع مذکر وہ لوگ جو (اور رہے وہ لوگ جنہوں نے)

اِسْتَنْكَفُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِسْتَنْكَفَ یَسْتَنْكِفُ، مصدر اِسْتِنْكَافٌ، عار محسوس کرنا (اُنہوں نے عار محسوس کیا) وَ، حرف عطف (اور)

اِسۡتَکۡبَرُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِسۡتَکۡبَرَ یَسۡتَکۡبِرُ، مصدر اِسۡتِکۡبَارٌ، تکبر کرنا (اُنہوں نے تکبر کیا)

فَیُعَذِّبُهُمۡ (فَ۔ یُعَذِّبُ۔ هِمۡ) فَ، حروف عطف، تو، یُعَذِّبُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَذَّبَ یُعَذِّبُ، مصدر تَعۡذِیۡبٌ، عذاب دینا، وہ عذاب دے گا، هِمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہیں (تو وہ عذاب دے گا اُنہیں) عَذَابًا اَلِیۡمًا۔ عَذَابًا، موصوف، عذاب، سزا، اَلِیۡمًا، صفت، اَلَمٌ، مصدر سے صفت مشبہ، دکھ دینے والا، دردناک (دردناک عذاب)

وَّلَا یَجِدُوۡنَ لَهُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ وَلِیًّا وَّ لَا نَصِیۡرًا ﴿۱۷۳﴾	اور وہ اپنے لیے اللہ کے سوا کوئی دوست نہیں پائیں گے اور نہ کوئی مددگار۔

وَّلَا یَجِدُوۡنَ ۔وَ، حرف عطف، اور، لَا یَجِدُوۡنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب وَجَدَ یَجِدُ، مصدر وِجۡدَانٌ، پانا (وہ نہیں پائیں گے)

لَهُمۡ (لَ۔ هُمۡ) لَ، حرف جار، لیے، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے لیے)

مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ۔ مِنۡ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوۡنِ، مجرور، مضاف، سوا، علاوہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے سوا) وَلِیًّا۔ وَلَایَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (کارساز، دوست)

وَلَا۔ وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ (اور نہ)

نَصِیۡرًا۔ نَصۡرٌ، مصدر سے صیغہ صفت منصوب نکرہ (کوئی مددگار)

یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ قَدۡ جَآءَکُمۡ بُرۡهَانٌ مِّنۡ رَّبِّکُمۡ وَ اَنۡزَلۡنَاۤ اِلَیۡکُمۡ نُوۡرًا مُّبِیۡنًا ﴿۱۷۴﴾	اے لوگو! یقیناً تمہارے پاس تمہارے ربّ کی طرف سے دلیل آچکی ہے اور ہم نے تمہاری طرف واضح نور نازل کیا ہے

یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ (یَا۔ اَیُّهَا۔ اَلنَّاسُ) یَا، حرف ندا، اے، اَیُّهَا، جب منادی پر اَل داخل ہو تو مذکر کیلئے یَا کے ساتھ اَیُّهَا لگا دیتے ہیں، اَلنَّاسُ، منادی، لوگو! (اے لوگو!) قَدۡ، کلمہ تحقیق (یقیناً)

جَآءَكُمْ۔ جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا، آچکی ہے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے پاس آچکی ہے)

بُرْهَانٌ (دلیل) بروزن فُعْلَانٌ بعض کے خیال میں بَرَهَ يَبْرَهُ کا مصدر ہے، برھان اُس دلیل کو کہتے ہیں جو تمام دلائل میں زوردار ہو اور ہمیشہ ہر حال میں صدق پر مبنی ہو۔

مِّنْ رَّبِّكُمْ (مِنْ۔ رَبِّ۔ كُمْ) مِنْ، حرف جار بمعنیٰ اِلٰى، کی طرف سے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، پروردگار، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے رب کی طرف سے)

وَاَنْزَلْنَآ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَنْزَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، اُتارنا، نازل کرنا، ہم نے نازل کیا (اور ہم نے نازل کیا)

اِلَيْكُمْ (اِلٰى۔ كُمْ) اِلٰى، حرف جار، طرف، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری طرف)

نُوْرًا مُّبِيْنًا۔ نُوْرًا، موصوف، نور، مُبِيْنًا، صفت، اِبَانَةٌ، مصدر اسم فاعل واحد مذکر، ظاہر، کھلا ہوا، روشن ظاہر کرنے والا، کھولنے والا، واضح (واضح نور، کھلا ہوا نور، روشن نور (قرآن))

فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَاعْتَصَمُوْا بِهٖ فَسَيُدْخِلُهُمْ فِيْ رَحْمَةٍ مِّنْهُ وَفَضْلٍ ۙ وَّيَهْدِيْهِمْ اِلَيْهِ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿١٧٥﴾	پس رہے وہ لوگ جو اللہ پر ایمان لائے اور انہوں نے اس کو مضبوطی سے تھام لیا پس عنقریب وہ انہیں اپنی طرف سے رحمت اور فضل میں داخل میں کرے گا اور وہ انہیں اپنی طرف سیدھے راستے کی ہدایت دے گا۔

فَاَمَّا الَّذِيْنَ (فَ۔ اَمَّا۔ الَّذِيْنَ) فَ، حرف عطف، پس، اَمَّا، حرف شرط و تفصیل، رہے، بہر حال، اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

بِاللّٰهِ (بِ۔ اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، بمعنیٰ عَلٰى، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر) وَ، حرف عطف (اور)

اِعْتَصَمُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِعْتَصَامَ یَعْتَصِمُ، مصدر اِعْتِصَامٌ، مضبوطی سے تھامنا (اُنہوں نے مضبوطی سے تھام لیا) بِہٖ (بِ۔ہٖ) بِ، حرف جار، کو، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس کو)

فَسَیُدْخِلُھُمْ (فَ۔سَ۔یُدْخِلُ۔ھِمْ) فَ، حرف عطف، تو، سَ، حرف استقبال، عنقریب، یُدْخِلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَدْخَلَ یُدْخِلُ، مصدر اِدْخَالٌ، داخل کر دینا، وہ داخل کرے گا، ھِمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہیں (تو عنقریب وہ داخل کرے گا اُنہیں)

فِیْ رَحْمَةٍ۔فِیْ، حرف جار، میں، رَحْمَةٍ، مجرور، رحمت (رحمت میں)

مِّنْهُ (مِنْ۔ہُ) مِنْ، حرف جار بمعنیٰ اِلیٰ، طرف سے، ہُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی طرف سے)

وَفَضْلٍ۔وَ، حرف عطف، اور، فَضْلٍ، فضل (اور فضل)

وَّیَھْدِیْھِمْ (وَ۔یَھْدِیْ۔ھِمْ) وَ، حرف عطف، اور، یَھْدِیْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب ھَدٰی یَھْدِیْ مصدر ھِدَایَةٌ، ہدایت دینا، وہ ہدایت دے گا، ھِمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہیں (وہ ہدایت دے گا اُنہیں)

اِلَیْهِ (اِلیٰ۔ہِ) اِلیٰ، حرف جار، طرف، ہِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی طرف)

صِرَاطًا مُّسْتَقِیْمًا۔صِرَاطًا، موصوف، راستہ، مُسْتَقِیْمًا، صفت، اِسْتِقَامَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، سیدھا (سیدھے راستے کی)

یَسْتَفْتُوْنَكَ ؕ قُلِ اللّٰہُ یُفْتِیْكُمْ فِی الْكَلٰلَةِ ؕ	وہ آپ سے فتوٰی پوچھتے ہیں آپ کہہ دیجئے کہ اللہ تمہیں کلالہ کے بارے میں فتوٰی دیتا ہے۔

یَسْتَفْتُوْنَكَ (یَسْتَفْتُوْنَ۔كَ) یَسْتَفْتُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِسْتَفْتٰی یَسْتَفْتِیْ، مصدر اِسْتِفْتَآءٌ، فتوٰی پوچھنا، وہ فتوٰی پوچھتے ہیں، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (وہ آپ سے فتوٰی پوچھتے ہیں)

قُلِ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے) اَللّٰہُ (اللہ)

يُفْتِيْكُمْ (يُفْتِيْ۔ كُمْ) يُفْتِيْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَفْتٰى يُفْتِيْ، مصدر اِفْتَاءٌ، فتوٰی دینا، حکم دینا، وہ فتوٰی دیتا ہے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ تمہیں فتوٰی دیتا ہے)

فِي الْكَلٰلَةِ۔فِيْ، حرف جار، کے بارے میں، اَلْكَلٰلَةِ، مجرور، جس مرنے والے کی اولاد ہو نہ والدین زندہ ہوں، کلالہ (کلالہ کے بارے میں)

اِنِ امْرُؤٌا هَلَكَ لَيْسَ لَهٗ وَلَدٌ وَّ لَهٗٓ اُخْتٌ فَلَهَا نِصْفُ مَا تَرَكَ ۚ	اگر کوئی مرد فوت ہو جائے اور اُس کی کوئی اولاد نہ ہو اور اُس کی ایک بہن ہے تو اُس (بہن) کا آدھا حصہ ہے جو اُس نے چھوڑا

اِنْ، شرطیہ (اگر) اِمْرُؤٌا (مرد، شخص، انسان) اِمْرُؤٌا، کی ہمزہ بحالت رفع واؤ کی شکل میں اور بحالت نصب، اِمْرَاً، الف کی شکل اور بحالت جر، اِمْرِئٍ، ی کی شکل میں آتی ہے۔

هَلَكَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب هَلَكَ يَهْلِكُ، مصدر هَلْكًا وَّهَلَاكًا، ہلاک ہونا، فوت ہونا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ فوت ہو جائے)

لَيْسَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب، اس کا مضارع اور امر نہیں ہے (وہ نہ ہو)

لَهٗ (لَ۔ هٗ) لَ، حرف جار، کی، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اُس کی) وَلَدٌ (کوئی اولاد)

وَّلَهٗٓ (وَ۔لَ۔هٗ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، حرف جار، کی، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اور اُس کی)

اُخْتٌ (ایک بہن) فَلَهَا (فَ۔لَ۔هَا) فَ، حرف عطف، تو، لَ، حرف جار، کا، هَا، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (تو اُس کا) نِصْفُ (آدھا حصہ) مَا، موصولہ (جو)

تَرَكَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَرَكَ يَتْرُكُ، مصدر تَرْكًا، چھوڑنا (اُس نے چھوڑا)

وَهُوَ يَرِثُهَآ اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهَا وَلَدٌ ؕ	اور وہ (بھائی) اُس (بہن کے مال) کا وارث ہو گا اگر اس (بہن) کی اولاد نہ ہو۔

وَهُوَ يَرِثُهَاۤ(وَهُوَ-يَرِثُ-هَا)وَ، حرف عطف، اور،هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب، وہ(بھائی)

يَرِثُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب وَرِثَ يَرِثُ، مصدر وِرَاثَةٌ، وارث ہونا، وہ وارث ہو گا،هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس(بہن)،(وہ(بھائی)وارث ہو گا اُس(بہن)کا)اِنْ، شرطیہ(اگر)

لَّمْ يَكُنْ-لَمْ، نہیں، مضارع سے پہلے آتا ہے تو اسے جزم دیتا ہے اور معنیٰ ماضی سے مختص کر دیتا ہے،

لَمْ يَكُنْ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا(وہ نہ ہو)

لَّهَا(لَ-هَا)لَ، حرف جار، کی،هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس(اُس(بہن)کی)وَلَدٌ(کوئی اولاد)

فَاِنْ كَانَتَا اثْنَتَيْنِ فَلَهُمَا الثُّلُثٰنِ مِمَّا تَرَكَ ؕ	پھر اگر وہ دو(بہنیں)ہوں تو اُن دونوں کا دو تہائی حصہ ہے اس سے جو اس(مرنے والے)نے چھوڑا۔

فَاِنْ(فَ-اِنْ)فَ، حرف عطف، پھر،اِنْ، شرطیہ، اگر(پھر اگر)

كَانَتَا اثْنَتَيْنِ-كَانَتَا، فعل ماضی تثنیہ مؤنث غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا،اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ دو عورتیں ہوں،اِثْنَتَيْنِ، دو عورتیں(وہ(بہنیں)دو ہوں)

فَلَهُمَا(فَ-لَ-هُمَا)فَ، حرف عطف، تو،لَ، حرف جار، کا،هُمَا، مجرور، تثنیہ مؤنث غائب، دونوں(تو دونوں(بہنوں)کا)اَلثُّلُثٰنِ(دو تہائی ہے)

مِمَّا(مِنْ-مَا)مِنْ، حرف جار، سے،مَا، مجرور، موصولہ، جو(اس سے جو)

تَرَكَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَرَكَ يَتْرُكُ، مصدر تَرْكًا، چھوڑنا(اُس نے چھوڑا)

وَ اِنْ كَانُوْۤا اِخْوَةً رِّجَالًا وَّ نِسَآءً فَلِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ ؕ	اگر وہ کئی بھائی، بہن مرد اور عورتیں ہوں تو ایک مرد کا حصہ دو عورتوں(کے حصے)کے برابر ہے۔

وَاِنْ-وَ، حرف عطف، اور،اِنْ، شرطیہ، اگر(اور اگر)

كَانُوْٓا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہوں)

اِخْوَةً (کئی بھائی، بہن) حقیقی وارثوں، واحد، اَخٌ۔

رِّجَالًا (مردوں) واحد، رَجُلٌ، وَّ، حرف عطف (اور) نِسَآءً (عورتوں) واحد، اِمْرَاَةٌ۔

فَلِلذَّكَرِ (فَ۔ لِ۔ اَلذَّكَرِ) فَ، حرف عطف، تو، لِ، حرف جار، کا، اَلذَّكَرِ، مجرور، ایک مرد (تو ایک مرد کا) مِثْلُ (برابر ہے، مثل) حَظِّ (حصہ) الْاُنْثَيَيْنِ (دو عورتوں کے (حصہ کے))

يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اَنْ تَضِلُّوْا ؕ	اللہ تمہارے لیے کھول کر بیان کرتا ہے کہ تم گمراہ (نہ) ہو جاؤ۔

يُبَيِّنُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب بَيَّنَ يُبَيِّنُ، مصدر تَبْيِيْنٌ، کھول کر بیان کرنا (وہ کھول کر بیان کرتا ہے) اَللّٰهُ (اللہ) لَكُمْ (لَ۔ كُمْ) لَ، حرف جار، لیے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے) اَنْ، مصدریہ (کہ)

تَضِلُّوْا، اصل میں تَضِلُّوْنَ تھا، اَنْ، کی وجہ سے نون اعرابی حذف ہے، تَضِلُّوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر ضَلَّ يَضِلُّ، مصدر ضَلٰلًا، گمراہ ہونا (تم گمراہ ہو جاؤ)

وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۧ ﴿١٧٦﴾	اور اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔

ع ٥

وَاللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ)

بِكُلِّ شَيْءٍ (بِ۔ كُلِّ۔ شَيْءٍ) بِ، حرف جار، کو، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، شَيْءٍ، مضاف الیہ، چیز (ہر چیز کو)

عَلِيْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، عِلْمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

اٰیَاتُهَا: ١٢٠	سُوْرَةُ الْمَآىِٕدَةِ مَدَنِیَّةٌ	رُكُوْعَاتُهَا: ١٦

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ ؕ۬	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! عہدوں کو پورا کرو۔

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا (یَا۔ اَیُّهَا۔ اَلَّذِیْنَ۔ اٰمَنُوْا) یَا، حرف ندا، اے، اَیُّهَا، جب منادیٰ میں اَل داخل ہو تو مذکر کیلئے یَا کے ساتھ اَیُّهَا لگا دیتے ہیں، اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا، منادیٰ، اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگو جو، اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا، ایمان لائے ہو (اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو) اَوْفُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَوْفٰی یُوْفِیْ، مصدر اِیْفَآءٌ، پورا کرنا (تم پورا کرو)

بِالْعُقُوْدِ (بِ۔ اَلْعُقُوْدِ) بِ، حرف جار، کو، اَلْعُقُوْدِ، مجرور، عقدوں، عہدوں، معاہدوں، واحد، عَقْدٌ، جس کے معنیٰ گرہ لگانے اور جوڑنے کے ہیں، مضبوط عہد (عہدوں کو)

اُحِلَّتْ لَكُمْ بَهِیْمَةُ الْاَنْعَامِ اِلَّا مَا یُتْلٰی عَلَیْكُمْ غَیْرَ مُحِلِّی الصَّیْدِ وَ اَنْتُمْ حُرُمٌ ؕ	تمہارے لیے چوپائے چرنے والے حلال کیے گئے سوائے اُن کے جو تم پر پڑھے جائیں گے اِس حال میں کہ تم احرام باندھے ہو شکار کو حلال سمجھنے والے نہ ہونا۔

اُحِلَّتْ، فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب اَحَلَّ یُحِلُّ، مصدر اِحْلَالٌ، حلال کرنا (حلال کیے گئے ہیں)

لَكُمْ (لَ۔ كُمْ) لَ، حرف جار، لیے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے)

بَهِیْمَةُ الْاَنْعَامِ۔ بَهِیْمَةٌ، چوپائے، چرنے والے جانور، جمع بَهَآىِٕمٌ، اَلْاَنْعَامِ، واحد، نَعَمٌ، جس کے اصل معنیٰ اونٹ کے ہیں لیکن بھیڑی، بکری، گائے، بھینس کیلئے بھی بولا جاتا ہے، مویشی،

بَهِیْمَةُ الْاَنْعَامِ، اضافت تشبیہی ہے یعنی مویشیوں سے ملتے جلتے چوپائے جو درندے ہوں نہ شکاری (چوپائے،

چرنے والے) اِلَّا، کلمہ استثنا (سوائے، مگر) مَا، موصولہ (ان کے جو)

يُتْلٰى، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب تَلَا يَتْلُوْ، مصدر تِلَاوَةٌ، پڑھنا (پڑھا جائے گا)

عَلَيْكُمْ (عَلٰى۔ كُمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)

غَيْرَ مُحِلِّي الصَّيْدِ (غَيْرَ۔ مُحِلِّيْ۔ اَلصَّيْدِ) غَيْرَ، مضاف، نہ، مُحِلِّيْ، مضاف الیہ مضاف، اِحْلَالٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر اصل میں مُحِلِّيْنَ تھا، بوجہ اضافت نون حذف ہو گیا اور مُحِلِّيْ رہ گیا، واحد، مُحِلٌّ، حلال سمجھنے والے، اَلصَّيْدِ، مضاف الیہ، شکار، وہ جانور جن کا کھانا جائز ہے (شکار کے حلال سمجھنے والے) وَاَنْتُمْ۔ وَ، حالیہ، اِس حال میں کہ، اَنْتُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (اِس حال میں کہ تم) حُرُمٌ (احرام باندھنے والے) واحد، حَرَامٌ۔

اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ مَا يُرِيْدُ ①	بے شک اللہ حکم کرتا ہے جو وہ چاہتا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)

يَحْكُمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب حَكَمَ يَحْكُمُ، مصدر حُكْمًا، حکم کرنا (وہ حکم کرتا ہے)

مَا، موصولہ (جو) يُرِيْدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَرَادَ يُرِيْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، چاہنا، ارادہ کرنا (وہ چاہتا ہے)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحِلُّوْا شَعَآئِرَ اللّٰهِ وَ لَا الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَ لَا الْهَدْيَ وَ لَا الْقَلَآئِدَ وَ لَآ آٰمِّيْنَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّهِمْ وَ رِضْوَانًا ؕ	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ کی نشانیوں کی بے حرمتی نہ کرو نہ حرمت والے مہینے کی اور نہ حرم میں قربان ہونے والے جانوروں کی اور نہ پٹوں والے جانوروں کی اور نہ حرمت والے گھر کا قصد کرنے والوں کی کہ وہ اپنے رب کا فضل اور خوشنودی چاہتے ہیں۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا (يَا۔ اَيُّهَا۔ الَّذِيْنَ۔ اٰمَنُوْا) يَا، حرف ندا، اے، اَيُّهَا، جب منادی میں الؔ داخل ہو تو مذکر کیلئے یَا کے ساتھ اَيُّهَا لگا دیتے ہیں، الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا، منادی، الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگو جو، اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا، ایمان لائے ہو (اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو) لَا تُحِلُّوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر اَحَلَّ يُحِلُّ، مصدر اِحْلَالٌ، حلال کرنا، اس کے حدود اور بندشوں سے اپنے آپ کو آزاد کرلینا، اس کا احترام نہ کرنا، بے حرمتی کرنا (تم بے حرمتی نہ کرو)

شَعَآئِرَ اللّٰهِ۔ شَعَآئِرَ، مضاف، نشانیوں، واحد، شَعِيْرَةٌ، نشان، علامت، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی نشانیوں کی) وَلَا۔ وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ (اور نہ)

الشَّهْرَ الْحَرَامَ۔ اَلشَّهْرَ، موصوف، مہینہ، جمع، شُهُوْرٌ، اَلْحَرَامَ، صفت، حرمت والا (حرمت والا مہینہ)

وَلَا۔ وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ (اور نہ)

اَلْهَدْيَ، وہ جانور جو قربانی کیلئے حرم کے اندر بھیجا جاتا ہے، الؔ سے اس کو مخصوص کر دیا گیا ہے۔

وَلَا۔ وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ (اور نہ)

الْقَلَآئِدَ (پٹوں والے جانور) وہ جانور جن کے گلے میں قربانی کی علامت ڈال دی گئی، واحد، قَلَادَةٌ۔

وَلَا۔ وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ (اور نہ)

آمِّيْنَ۔ اَمٌّ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (قصد کرنے والے) واحد، اٰمٌّ،

الْبَيْتَ الْحَرَامَ۔ اَلْبَيْتَ، موصوف، گھر، اَلْحَرَامَ، صفت، حرمت والا (حرمت والے گھر کا)

يَبْتَغُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِبْتَغٰى يَبْتَغِيْ، مصدر اِبْتِغَآءٌ، چاہنا، تلاش کرنا (وہ چاہتے ہیں)

فَضْلًا (فضل) مِّنْ رَّبِّهِمْ (مِنْ۔ رَبِّ۔ هِمْ) مِنْ، حرف جار، اصل ترجمہ سے لیکن ضرورتاً کا کیا جاتا ہے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، پروردگار، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے رب کا)

وَرِضْوَانًا۔ وَ، حرف عطف، اور، رِضْوَانًا، مصدر، رضامندی، خوشنودی، بڑی رضامندی اور نہایت خوشنودی کو رضوان کہتے ہیں (اور خوشنودی)

وَاِذَا حَلَلْتُمْ فَاصْطَادُوْا ؕ	اور جب تم احرام کھول دو پھر شکار کرو۔

وَاِذَا۔ وَ، حرف عطف، اور، اِذَا، ظرف زمان مستقبل بمعنیٰ شرط، جب (اور جب)

حَلَلْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر حَلَّ یَحِلُّ، مصدر حِلٌّ، حلال ہونا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (تم حلال ہو جاؤ یعنی تم احرام کھول دو) فَاصْطَادُوْا (فَ۔ اِصْطَادُوْا) فَ، حرف عطف، پھر، اِصْطَادُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِصْطَادَ یَصْطَادُ، مصدر اِصْطِیَادٌ، شکار کرنا، تم شکار کرو (پھر تم شکار کرو)

وَلَا یَجْرِمَنَّکُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ اَنْ صَدُّوْکُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اَنْ تَعْتَدُوْا ۘ	اور کسی قوم کی دُشمنی کہ اُنہوں نے تمہیں مسجد حرام سے روکا ہر گز تمہیں آمادہ نہ کرے کہ تم زیادتی کرو۔

وَلَا یَجْرِمَنَّکُمْ (وَ۔ لَا یَجْرِمَنَّ۔ کُمْ) وَ، حرف عطف، اور، لَا یَجْرِمَنَّ، فعل مضارع منفی بانون تاکید ثقیلہ واحد مذکر غائب جَرَمَ یَجْرِمُ، مصدر جَرْمٌ، آمادہ کرنا، اُبھارنا، مجرم بنانا، ہر گز آمادہ نہ کرے، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (ہر گز تمہیں آمادہ نہ کرے)

شَنَاٰنُ قَوْمٍ۔ شَنَاٰنُ، مضاف، مصدر سماعی، دُشمنی کرنا، بغض رکھنا، دشمنی، قَوْمٍ، مضاف الیہ، کسی قوم کی، (کسی قوم کی دشمنی) اَنْ، مصدریہ (کہ)

صَدُّوْکُمْ۔ صَدُّوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب صَدَّ یَصُدُّ، مصدر صَدٌّ وَّ صُدُوْدٌ، روکنا، اُنہوں نے روکا، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (اُنہوں نے روکا تمہیں)

عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ۔ عَنْ، حرف جار، سے، اَلْمَسْجِدِ، مجرور، موصوف، مسجد، اَلْحَرَامِ، صفت، حرمت والی، حرام (مسجد حرام سے) اَنْ، مصدریہ (کہ)

تَعْتَدُوْا، اصل میں تَعْتَدُوْنَ تھا، اَنْ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِعْتَدٰی یَعْتَدِیْ، مصدر اِعْتِدَآءٌ، تجاوز کرنا، زیادتی کرنا (تم زیادتی کرو)

وَ تَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَ التَّقْوٰى ۠	اور تم نیکی اور پرہیز گاری پر ایک دوسرے سے تعاون کرو۔

وَتَعَاوَنُوْا۔ وَ، حرف عطف، اور، تَعَاوَنُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر تَعَاوَنَ یَتَعَاوَنُ، مصدر تَعَاوُنٌ، ایک دوسرے سے تعاون کرنا، تم ایک دوسرے سے تعاون کرو (اور تم ایک دوسرے سے تعاون کرو)

عَلَى الْبِرِّ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، اَلْبِرِّ، مجرور، نیکی (نیکی پر)

وَالتَّقْوٰى۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلتَّقْوٰى۔ اِتِّقَآءٌ، مصدر سے اسم، پرہیز گاری، تقوٰی (اور پرہیز گاری)

وَ لَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْاِثْمِ وَ الْعُدْوَانِ ۠	اور تم گناہ اور ظلم وزیادتی پر ایک دوسرے کے ساتھ تعاون نہ کرو

وَ، حرف عطف (اور) لَاتَعَاوَنُوْا، اصل میں تَتَعَاوَنُوْا تھا، ایک ت کو گرا دیا گیا ہے، فعل نہی جمع مذکر حاضر تَعَاوَنَ یَتَعَاوَنُ، مصدر تَعَاوُنٌ، ایک دوسرے سے تعاون کرنا (تم ایک دوسرے سے نہ تعاون کرو)

عَلَى الْاِثْمِ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، اَلْاِثْمِ، مجرور، گناہ (گناہ پر)

وَالْعُدْوَانِ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلْعُدْوَانِ، مصدر ہے، زیادتی، حد سے گزرنا، ظلم و ستم (اور ظلم وزیادتی)

وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ	اور تم اللہ سے ڈرو۔

وَاتَّقُوا اللّٰهَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِتَّقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّقٰى یَتَّقِیْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، تم ڈرو، اَللّٰهَ، اللہ سے (اور تم اللہ سے ڈرو)

اِنَّ اللّٰهَ شَدِیْدُ الْعِقَابِ ۲	بے شک اللہ سخت سزا دینے والا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)

شَدِیْدُ الْعِقَابِ۔ شَدِیْدُ۔ شَدٌّ، مصدر سے صفت مشبہ، شدید سخت، اَلْعِقَابِ، مصدر ہے، عقوبت، عذاب

دینے، عِقَابِ وہ سزا جو جرم کے سرزد ہونے کے نتیجے میں دی جاتی ہے (سخت سزا دینے والا)

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَ الدَّمُ وَ لَحْمُ الْخِنْزِيْرِ وَ مَآ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ وَ الْمُنْخَنِقَةُ وَ الْمَوْقُوْذَةُ وَ الْمُتَرَدِّيَةُ وَ النَّطِيْحَةُ وَ مَآ اَكَلَ السَّبُعُ اِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ ۣ	تم پر حرام کر دیا گیا مردار اور خون اور سور کا گوشت اور وہ جس پر غیر اللہ کا نام لیا گیا ہو اور گلا گھٹ کر مرا ہو اور چوٹ لگ کر مرا ہو اور اوپر سے گر کر مرا ہو اور سینگ لگ کر مرا ہو اور جسے درندوں نے (پھاڑ) کھایا ہو مگر جسے تم نے (مرنے سے پہلے) ذبح کر لیا ہو۔

حُرِّمَتْ، فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب حَرَّمَ یُحَرِّمُ، مصدر تَحْرِیْمٌ، حرام کرنا (حرام کر دیا گیا)

عَلَيْكُمْ (عَلٰی۔ كُمْ) عَلٰی، حرفِ جار، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر) اَلْمَيْتَةُ (مردار)

وَالدَّمُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلدَّمُ، خون (اور خون)

وَلَحْمُ الْخِنْزِيْرِ۔ وَ، حرف عطف، اور، لَحْمُ، مضاف، گوشت، اَلْخِنْزِيْرِ، مضاف الیہ، سور کا (اور سور کا گوشت) وَمَآ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، موصولہ، جس (اور وہ جس)

اُهِلَّ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَهَلَّ یُهِلُّ، مصدر اِهْلَالٌ، اصل معنٰی چاند دیکھتے وقت آواز لگانے اور پکارنے کے ہیں، پھر ہر آواز کے ساتھ اس کا استعمال ہونے لگا، یہاں معنٰی ہیں، پکارنا، نامزد کرنا، آواز لگانا، نام لینا، یعنی جانور کو اللہ کے سوا کسی غیر کی نذر سے نامزد کرنا (نام لیا گیا ہو)

لِغَيْرِ اللّٰهِ (لِ۔ غَيْرِ۔ اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، کا، غَيْرِ، مجرور، مضاف، غیر، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ (غیر اللہ کا)

بِهٖ (بِ۔ ہٖ) بِ، حرف جار بمعنٰی عَلٰی، پر، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس پر)

وَالْمُنْخَنِقَةُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلْمُنْخَنِقَةُ۔ اِنْخِنَاقٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث، گلا گھٹنے سے مرنے والی، گلا گھونٹ کر مارا جائے، گلا گھونٹ کر مرا ہو (اور گلا گھٹ کر مرا ہو)

وَ، حرف عطف (اور) اَلْمَوْقُوْذَةُ۔ وَقْذٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مونث، وَقْذٌ، سخت چوٹ اور زمین پر دے مارنے کو کہتے ہیں (سخت چوٹ لگ کر مرا ہوا)

وَ، حرف عطف (اور) اَلْمُتَرَدِّيَةُ۔ تَرَدِّیٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مونث، حلال جانور اوپر سے گر کر مر جائے (اوپر سے گر کر مرا ہوا) وَ، حرف عطف (اور)

اَلنَّطِیْحَةُ۔ نَطْحٌ، مصدر سے صفت کا صیغہ سینگ کی چوٹ سے مر جائے (سینگ لگ کر مرا ہو)

وَمَآ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، موصولہ، جو (اور جو)

اَکَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَکَلَ یَاْکُلُ، مصدر اَکْلٌ، کھانا (کھایا ہو)

اَلسَّبُعُ (درندے) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر) مَا، موصولہ (جسے)

ذَکَّیْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر ذَکّٰی یُذَکِّیْ، مصدر تَذْکِیَةٌ، ذبح کرنا (تم نے ذبح کر لیا ہو)

وَ مَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ وَ اَنْ تَسْتَقْسِمُوْا بِالْاَزْلَامِ ؕ	اور جو تھانوں پر ذبح کیا گیا ہو اور یہ کہ تم فال کے تیروں سے قسمت معلوم کرو۔

وَمَا۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، موصولہ، جو (اور جو)

ذُبِحَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب ذَبَحَ یَذْبَحُ، مصدر ذَبْحٌ، ذبح کرنا (ذبح کیا گیا ہو)

عَلَى النُّصُبِ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، اَلنُّصُبِ، مجرور، تھانوں، آستانوں (تھانوں پر) وَ، حرف عطف (اور)

اَنْ، مصدریہ (یہ کہ) تَسْتَقْسِمُوْا، اصل میں تَسْتَقْسِمُوْنَ تھا، اَنْ کی وجہ سے نون اعرابی گرا ہوا ہے، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِسْتَقْسَمَ یَسْتَقْسِمُ، مصدر اِسْتِقْسَامٌ، قسمت معلوم کرنا (تم قسمت معلوم کرو) بِالْاَزْلَامِ (بِ۔ اَلْاَزْلَامِ) بِ، حرف جار، سے، اَلْاَزْلَامِ، مجرور، فال کے تیروں، واحد، زَلَمٌ زُلَمٌ (فال کے تیروں سے)

ذٰلِكُمْ فِسْقٌ ؕ	یہ (سب) گناہ ہیں۔

ذٰلِکُمْ ،اسم اشارہ کُمْ ، ضمیر جمع مذکر حاضر، خطاب کیلئے (یہ) فِسْقٌ، اسم فعل اور مصدر (گناہ، نافرمانی کرنا)

اَلْیَوْمَ یَئِسَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا مِنْ دِیْنِكُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَ اخْشَوْنِ ؕ	آج وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا تمہارے دین سے مایوس ہو گئے ہیں تو تم اُن سے نہ ڈرو اور تم مجھ سے ڈرو۔

اَلْیَوْمَ (آج) یَئِسَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب یَئِسَ یَیْاَسُ وَّ یَیْئِسُ، مصدر یَأْسًا، مایوس ہونا، آس ختم ہونا، نااُمید ہونا (وہ مایوس ہو گئے ہیں) اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

کَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب کَفَرَ یَکْفُرُ، مصدر کُفْرًا، کفر کرنا (اُنہوں نے کفر کیا)

مِنْ دِیْنِکُمْ (مِنْ۔ دِیْنِ۔ کُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، دِیْنِ، مجرور، مضاف، دین، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے دین سے)

فَلَا تَخْشَوْھُمْ (فَ۔ لَا تَخْشَوْا۔ ھُمْ) فَ، حرف عطف، تو، لَا تَخْشَوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر خَشِیَ یَخْشٰی، مصدر خَشْیَۃٌ، ڈرنا، تم مت ڈرو، ھُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن سے (تو تم مت ڈرو اُن سے)

وَاخْشَوْنِ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِخْشَوْنِ، اصل میں اِخْشَوْنِیْ ہے (اِخْشَوْا۔ نِ۔ یْ) اِخْشَوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر خَشِیَ یَخْشٰی، مصدر خَشْیَۃٌ، ڈرنا، تم ڈرو، نِ، نون وقایہ، یْ، محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم، مجھ سے (اور تم مجھ سے ڈرو)

اَلْیَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِیْنَكُمْ وَ اَتْمَمْتُ عَلَیْكُمْ نِعْمَتِیْ وَ رَضِیْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِیْنًا ؕ	آج میں نے تمہارے لیے تمہارا دین مکمل کر دیا ہے اور میں نے اپنی نعمت تم پر پوری کر دی ہے اور میں نے تمہارے لیے اسلام کو (بطور) دین پسند کیا ہے۔

اَلْیَوْمَ (آج) اَکْمَلْتُ، فعل ماضی واحد متکلم اَکْمَلَ یُکْمِلُ، مصدر اِکْمَالٌ، مکمل کرنا (میں نے مکمل کر دیا ہے)

لَکُمْ (لَ۔ کُمْ) لَ، حرف جار، لیے، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے)

دِیْنَکُمْ (دِیْنَ۔ کُمْ) دِیْنَ، مضاف، دین، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارا (تمہارا دین)

وَاَتْمَمْتُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَتْمَمْتُ، فعل ماضی واحد متکلم اَتَمَّ یُتِمُّ، مصدر اِتْمَامٌ، پورا کرنا، میں نے پوری کر دی (اور میں نے پوری کر دی)

عَلَیْکُمْ (عَلٰی۔ کُمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)

نِعْمَتِیْ (نِعْمَتِ۔ یْ) نِعْمَتِ، مضاف، نعمت، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میری اپنی (اپنی نعمت)

وَرَضِیْتُ۔ وَ، حرف عطف، اور، رَضِیْتُ، فعل ماضی واحد متکلم رَضِیَ یَرْضٰی، مصدر رِضًا وَّ رِضْوَانٌ، راضی ہونا، پسند کرنا، میں نے پسند کیا ہے (اور میں نے پسند کیا ہے)

لَکُمْ (لَ۔ کُمْ) لَ، حرف جار، لیے، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے)

اَلْاِسْلَامَ (اسلام کو) دِیْنًا (دین)

فَمَنِ اضْطُرَّ فِیْ مَخْمَصَةٍ غَیْرَ مُتَجَانِفٍ لِّاِثْمٍ ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۝	پھر جو سخت بھوک میں مجبور ہو جائے (حرام چیز کھانے کو) گناہ کی طرف مائل ہونے والا نہ ہو تو بے شک اللہ بہت بخشنے والا بہت رحم کرنے والا ہے۔

فَمَنِ (فَ۔ مَنْ) فَ، حرف عطف، پھر، مَنْ، شرطیہ، اسم موصول، جو (پھر جو)

اُضْطُرَّ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اِضْطَرَّ یَضْطَرُّ، مصدر اِضْطِرَارٌ، مجبور ہونا (وہ مجبور ہو جائے)

فِیْ مَخْمَصَةٍ۔ فِیْ، حرف جار، میں، مَخْمَصَةٍ، مجرور، سخت بھوک (سخت بھوک میں)

غَیْرَ مُتَجَانِفٍ۔ غَیْرَ، مضاف، نہ، مُتَجَانِفٍ، مضاف الیہ، تَجَانُفٌ، مصدر سے اِسم فاعل واحد مذکر، گناہ کی طرف مائل ہونے والا (نہ مائل ہونے والا)

لِاِثْمٍ (لِ۔اِثْمٍ) لِ، حرف جار بمعنیٰ اِلٰی، کی طرف، اِثْمٍ، مجرور، گناہ(گناہ کی طرف)

فَاِنَّ اللّٰہَ(فَ،اِنَّ،اَللّٰہَ) فَ، حرف عطف، تو،اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک،اَللّٰہَ، اللہ (تو بے شک اللہ)

غَفُوْرٌ، اللہ کا صفاتی نام،غُفْرَانٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت بخشنے والا)

رَّحِیْمٌ، اللہ کا صفاتی نام،رَحْمَۃٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)

یَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَآ اُحِلَّ لَھُمْ ؕ	وہ آپ سے پوچھتے ہیں کہ اُن کیلئے کیا حلال کیا گیا ہے؟

یَسْـَٔلُوْنَكَ(یَسْـَٔلُوْنَ۔كَ) یَسْـَٔلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب سَاَلَ یَسْـَٔلُ، مصدر سُؤَالًا، سوال کرنا پوچھنا، وہ پوچھتے ہیں،كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ سے (وہ آپ سے پوچھتے ہیں)

مَاذَآ (کیا چیز؟ کیا ہے؟) مَاذَا، کی لفظی ساخت میں اختلاف ہے کوئی اس کو پورا اسم جنس حرف استفہام کہتے ہیں، مرکب کہنے والے اسے مَا۔ ذَا، کا مرکب کہتے ہیں،مَا، استفہامیہ اور ذَا اسم اشارہ۔

اُحِلَّ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَحَلَّ یُحِلُّ، مصدر اِحْلَالٌ، حلال کرنا (حلال کیا گیا ہے)

لَھُمْ (لَ۔ھُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے،ھُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کیلئے)

قُلْ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّیِّبٰتُ ۙ وَمَا عَلَّمْتُمْ مِّنَ الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِیْنَ تُعَلِّمُوْنَھُنَّ مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللّٰہُ ۫	آپ کہہ دیجئے! تمہارے لیے پاکیزہ چیزوں کو حلال کیا گیا ہے اور شکاری جانوروں سے (شکار) جنہیں تم نے سدھایا ہو شکاری بنانے والے ہو (جانوروں کو) تم اُنہیں سکھاتے ہو اس سے جو اللہ نے تمہیں سکھایا۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے!)

اُحِلَّ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَحَلَّ یُحِلُّ، مصدر اِحْلَالٌ، حلال کرنا (حلال کیا گیا ہے)

لَكُمْ (لَ۔كُمْ) لَ، حرف جار، لیے،كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے)

اَلطَّیِّبٰتُ (پاکیزہ چیزوں کو) واحد، اَلطَّیِّبَۃُ۔

وَمَا۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، موصولہ، جنہیں (اور جنہیں)

عَلَّمْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر عَلَّمَ يُعَلِّمُ، مصدر تَعْلِيْمٌ، تعلیم دینا، سدھانا (تم نے سدھایا ہو)

مِّنَ الْجَوَارِحِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلْجَوَارِحِ، مجرور، شکاری جانور اس کا مادہ جرح ہے، زخم دینے والے جانور، سدھایا ہوا کتا یا شاہین وغیرہ (شکاری جانوروں سے)

مُكَلِّبِيْنَ۔ تَكْلِيْبٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، شکار کی تعلیم دینے والے، واحد، مُكَلِّبٌ (شکاری بنانے والے) تُعَلِّمُوْنَهُنَّ تُعَلِّمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَلَّمَ يُعَلِّمُ، مصدر تَعْلِيْمٌ، تعلیم دینا، سدھانا، سکھانا، تم سکھاتے ہو، هُنَّ، ضمیر جمع مؤنث غائب، اُنہیں (تم سکھاتے ہو انہیں)

مِمَّا (مِنْ۔ مَا) مِنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس سے جو)

عَلَّمَكُمُ (عَلَّمَ۔ كُمْ) عَلَّمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب عَلَّمَ يُعَلِّمُ، مصدر تَعْلِيْمٌ، سکھانا، سکھایا ہے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (سکھایا ہے تمہیں) اَللّٰهُ (اللہ نے)

فَكُلُوْا مِمَّآ اَمْسَكْنَ عَلَيْكُمْ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ ۖ	پس تم کھاؤ اس سے جو تمہارے لیے پکڑ رکھیں اور تم اُس پر اللہ کے نام کا ذکر کرو۔

فَكُلُوْا (فَ، كُلُوْا) فَ، حرف عطف، پس، كُلُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَكَلَ يَاْكُلُ، مصدر اَكْلٌ، کھانا (تم کھاؤ)

مِمَّآ (مِنْ۔ مَا) مِنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس سے جو)

اَمْسَكْنَ، فعل ماضی جمع مؤنث غائب اَمْسَكَ يُمْسِكُ، مصدر اِمْسَاكٌ، روکنا، پکڑنا (وہ پکڑ رکھیں)

عَلَيْكُمْ (عَلٰى، كُمْ) عَلٰى، حرف جار، بمعنیٰ لِ لئے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لئے)

وَاذْكُرُوا۔ وَ، حرف عطف، اور، اُذْكُرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر ذَكَرَ يَذْكُرُ، مصدر ذِكْرًا، ذکر کرنا، تم ذکر کرو (اور تم ذکر کرو) اسْمَ اللّٰهِ۔ اِسْمَ، مضاف، نام، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ (اللہ کا نام)

عَلَیْہِ(عَلٰی۔ہِ) عَلٰی، حرف جار، پر، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر)

وَاتَّقُوااللّٰہَ ؕ	اور تم اللہ سے ڈرو۔

وَ، حرف عطف (اور) اِتَّقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّقٰی یَتَّقِیْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا (تم ڈرو) اَللّٰہَ (اللہ سے)

اِنَّ اللّٰہَ سَرِیْعُ الْحِسَابِ ④	بے شک اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔

اِنَّ اللّٰہَ۔اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰہَ، اللہ (بے شک اللہ)

سَرِیْعُ۔سُرْعَۃٌ، مصدر بمعنیٰ فاعل صفت کا صیغہ (جلد لینے والا) اَلْحِسَابِ (حساب، شمار، گننا)

اَلْیَوْمَ اُحِلَّ لَکُمُ الطَّیِّبٰتُ ؕ	آج تمہارے لیے پاکیزہ چیزوں کو حلال کر دیا گیا۔

اَلْیَوْمَ، اِسم ظرف (دن) جمع، اَیَّامٌ۔

اُحِلَّ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَحَلَّ یُحِلُّ، مصدر اِحْلَالٌ، حلال کرنا (حلال کر دیا گیا)

لَکُمْ (لَ۔کُمْ) لَ، حرف جار، لیے، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے)

اَلطَّیِّبٰتُ (پاک چیزیں) واحد، اَلطَّیِّبَۃُ،

وَطَعَامُ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْکِتٰبَ حِلٌّ لَّکُمْ ۪	اور ان لوگوں کا کھانا (ذبیحہ) جو کتاب دیئے گئے تمہارے لیے حلال ہے۔

وَطَعَامُ۔وَ، حرف عطف، اور، طَعَامُ، کھانا (اور کھانا)

اَلَّذِیْنَ، اِسم موصول جمع مذکر (اُن لوگوں کا جو)

اُوْتُوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا (وہ دیئے گئے)

اَلْکِتٰبَ، خاص کتاب تورات انجیل یعنی یہود اور نصاریٰ، حِلٌّ، مصدر (حلال، حلال ہونا)

لَّکُمْ (لَ۔کُمْ) لَ، حرف جار، لیے، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے)

وَ طَعَامُكُمْ حِلٌّ لَّهُمْ ۖ	اور تمہارا کھانا اُن کے لیے حلال ہے۔

وَطَعَامُكُمْ (وَ۔ طَعَامُ۔ كُمْ) وَ، حرف عطف، اور، طَعَامُ، مضاف، کھانا، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارا (اور تمہارا کھانا) حِلٌّ، مصدر (حلال)

لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کیلئے)

وَ الْمُحْصَنٰتُ مِنَ الْمُؤْمِنٰتِ وَ الْمُحْصَنٰتُ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ مُحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ وَ لَا مُتَّخِذِيْٓ اَخْدَانٍ ؕ	اور مومن عورتوں میں سے پاک دامن عورتیں اور پاک دامن عورتیں اُن لوگوں میں سے جو تم سے پہلے کتاب دیئے گئے جب تم اُن عورتوں کے مہر اُنہیں ادا کردو (تم) نکاح میں لانے والے ہونہ کہ بدکاری کرنے والے اور نہ چھپی آشنائیں بنانے والے۔

وَ، حرف عطف (اور) اَلْمُحْصَنٰتُ۔ اِحْصَانًا، مصدر سے اسم مفعول جمع مؤنث (پاک دامن عورتیں)

مِنَ الْمُؤْمِنٰتِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمُؤْمِنٰتِ، مجرور، مومن عورتیں (مومن عورتوں میں سے)

وَ، حرف عطف (اور) اَلْمُحْصَنٰتُ (پاک دامن عورتیں) واحد، اَلْمُحْصَنَةُ،

مِنَ الَّذِيْنَ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلَّذِيْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (اُن لوگوں میں سے جو) اُوْتُوا الْكِتٰبَ۔ اُوْتُوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا، وہ دیئے گئے، اَلْكِتٰبَ، خاص کتاب، تورات، انجیل (کتاب دیئے گئے)

مِنْ قَبْلِكُمْ (مِنْ۔ قَبْلِ۔ كُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلِ، مجرور، مضاف، پہلے، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم سے پہلے) اِذَآ، اسم ظرف زمان مستقبل بمعنیٰ شرط (جب)

اٰتَيْتُمُوْهُنَّ (اٰتَيْتُمْ۔ وْ۔ هُنَّ) اٰتَيْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا، ادا کرنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ، تم ادا کردو، وْ، اشباع کا، هُنَّ، ضمیر جمع مؤنث غائب، اُن عورتوں (تم ادا کردو اُن عورتوں کو)

اُجُوْرَهُنَّ ۔ اُجُوْرَ، مضاف، اجروں، مہر، واحد، اَجْرٌ، هُنَّ، مضاف الیہ، ضمیر جمع موئنث غائب، اُن عورتوں کے (اُن عورتوں کے مہر)

مُحْصِنِيْنَ ۔ اِحْصَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، وہ لوگ جن کی بیویاں ہوں یا باندیاں نکاح کرنے والے (نکاح میں لانے والے)

غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ ۔ غَيْرَ، مضاف، نہ، مُسٰفِحِيْنَ، مضاف الیہ، مُسَافَحَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر زنا کرنے والے، بدکاری کرنے والے، واحد، مَسَافِحٌ (نہ کہ بدکاری کرنے والے)

وَلَا مُتَّخِذِيْٓ اَخْدَانٍ ۔ وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ، مُتَّخِذِيْ، مضاف اصل میں، مُتَّخِذِيْنَ تھا، اضافت کی وجہ سے نون گرا ہوا ہے، اِتِّخَاذٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، بنانے والے، مذکر و موئنث دونوں کیلئے استعمال ہوتا ہے، اَخْدَانٍ، مضاف الیہ، چھپی آشنائیں، واحد، خِدْنٌ (اور نہ چھپی آشنائیں بنانے والے)

وَمَنْ يَّكْفُرْ بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهٗ ۡ وَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۞	اور جو ایمان (کے احکام) سے انکار کرے تو یقیناً اس کا عمل ضائع ہو گیا اور وہ آخرت میں خسارہ پانے والوں میں سے ہے

ع ٥/٥

وَمَنْ ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَنْ، شرطیہ، اسم موصول، جو (اور جو)

يَّكْفُرْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا، انکار کرنا (اِنکار کرے)

بِالْاِيْمَانِ (بِ ۔ اَلْاِيْمَانِ) بِ، حرف جار، بمعنیٰ مِنْ، سے، اَلْاِيْمَانِ، مجرور، ایمان (ایمان سے)

فَقَدْ (فَ ۔ قَدْ) فَ، حرف عطف، تو، قَدْ، حرفِ تحقیق، یقیناً (تو یقیناً)

حَبِطَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب حَبِطَ يَحْبَطُ، مصدر حَبْطٌ، ضائع ہونا (ضائع ہو گیا)

عَمَلُهٗ (عَمَلُ ۔ هٗ) عَمَلُ، مضاف، عمل، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کا (اُس کا عمل)

وَهُوَ ۔ وَ، حرف عطف، اور، هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب، وہ (اور وہ)

فِی الْاٰخِرَۃِ۔فِیْ، حرف جار، میں، اَلْاٰخِرَۃِ، مجرور، آخرت (آخرت میں)

مِنَ الْخٰسِرِیْنَ۔مِنْ، حرف جار، سے، اَلْخٰسِرِیْنَ، مجرور، خُسْرَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، خسارہ پانے والے، واحد، اَلْخَاسِرُ (خسارہ پانے والوں میں سے)

یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا قُمْتُمْ اِلَی الصَّلٰوۃِ فَاغْسِلُوْا وُجُوْھَکُمْ وَ اَیْدِیَکُمْ اِلَی الْمَرَافِقِ وَ امْسَحُوْا بِرُءُوْسِکُمْ وَ اَرْجُلَکُمْ اِلَی الْکَعْبَیْنِ ؕ	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! جب تم نماز کیلئے کھڑے ہو تو اپنے چہروں اور اپنے ہاتھوں کو کہنیوں تک دھو لیا کرو اور اپنے سروں کا مسح کرو اور اپنے پاؤں کو ٹخنوں تک (دھولو)

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا (یَا۔اَیُّھَا۔اَلَّذِیْنَ۔اٰمَنُوْٓا) یَا، حرف ندا، اے، اَیُّھَا، جب منادی میں اَل داخل ہو تو مذکر کیلئے یَا کے ساتھ اَیُّھَا لگا دیتے ہیں، اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا، منادی، اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو، اٰمَنُوْٓا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا، ایمان لائے ہو (اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو) اِذَا، اسم ظرف زمان مستقبل بمعنیٰ شرط (جب)

قُمْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر قَامَ یَقُوْمُ، مصدر قِیَامٌ، کھڑے ہونا، اٹھنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (تم کھڑے ہو) اِلَی الصَّلٰوۃِ۔اِلٰی، حرف جار، کی طرف، ضرورتاً ترجمہ، کیلئے، کیا جاتا ہے، اَلصَّلٰوۃِ، مجرور، نماز (نماز کیلئے) فَاغْسِلُوْا (فَ۔اِغْسِلُوْا) فَ، حرف عطف، تو، اِغْسِلُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر غَسَلَ یَغْسِلُ، مصدر غَسْلٌ، دھونا، غسل کرنا، تم دھولیا کرو (توتم دھولیا کرو)

وُجُوْھَکُمْ (وُجُوْہَ۔کُمْ) وُجُوْہَ، مضاف، چہرے، واحد، وَجْہٌ، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے چہروں کو) وَ، حرف عطف (اور)

اَیْدِیَکُمْ (اَیْدِیَ۔کُمْ) اَیْدِیَ، مضاف، ہاتھوں، واحد، یَدٌ، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے، (اپنے ہاتھوں کو) اِلَی الْمَرَافِقِ، اِلٰی، حرف جار، تک، اَلْمَرَافِقِ، مجرور، کہنیوں، واحد اَلْمَرْفِقُ (کہنیوں تک)

وَامْسَحُوْا۔ وَ، حرف عطف، اور، اِمْسَحُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر مَسَحَ یَمْسَحُ، مصدر مَسْحٌ، مسح کرنا تم مسح کرو(اور تم مسح کرو) بِرُءُوْسِکُمْ (بِ۔رُءُوْسِ۔کُمْ) بِ، حرف جار، کا، رُءُوْسِ، مجرور، مضاف، سروں، واحد، رَاْسٌ، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے سروں کا) وَ، حرف عطف(اور) اَرْجُلَکُمْ (اَرْجُلَ۔کُمْ) اَرْجُلَ، مضاف، پاؤں، واحد، رِجْلٌ، کُمْ، مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے پاؤں) اس کا عطف، اَیْدِیَکُمْ، پر ہے،

اِلَی الْکَعْبَیْنِ۔اِلٰی، حرف جار، تک، اَلْکَعْبَیْنِ، مجرور، دونوں ٹخنے (دونوں ٹخنوں تک)

وَاِنْ کُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوْا ؕ	اور اگر تم جنابت کی حالت میں ہو تو طہارت حاصل کرو (غسل کرو)

وَاِنْ۔وَ، حرف عطف، اور، اِنْ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

کُنْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (تم ہو) جُنُبًا (جنبی، جنابت کی حالت میں) فَاطَّهَّرُوْا (فَ۔اِطَّهَّرُوْا) فَ، حرف عطف، تو، اِطَّهَّرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر طَهَّرَ یُطَهِّرُ، مصدر تَطْهِیْرٌ، خوب پاک ہونا، غسل کرنا، طہارت حاصل کرنا، تم طہارت حاصل کرو (تو تم غسل کرو)

وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْ مِّنْهُ ؕ	اور اگر تم بیمار یا سفر پر ہو یا تم میں سے کوئی ایک قضائے حاجت سے آیا ہو یا تم نے عورت سے صحبت کی ہو پھر تمہیں پانی نہ ملے تو تم پاک مٹی سے تیمم کر لو پس اس سے اپنے چہروں کا اور اپنے ہاتھوں کا مسح کر لو۔

وَاِنْ۔وَ، حرف عطف، اور، اِنْ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

کُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (تم ہو)

مَّرْضٰٓی۔مَرَضٌ، مصدر سے جمع مکسر، بیمار لوگ، واحد، مَرِیْضٌ، اسم فاعل واحد مذکر، ایک بیمار آدمی (بیمار

لوگ) اَوْ، حرف عطف (یا)

عَلٰی سَفَرٍ۔ عَلٰی، حرف جار، پر، سَفَرٍ، مجرور، سفر (سفر پر) اَوْ، حرف عطف (یا)

جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ یَجِیْءُ، مصدر مَجِیْءٌ، آنا (آیا ہو) اَحَدٌ (کوئی ایک)

مِّنْکُمْ (مِنْ۔ کُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم میں سے)

مِّنَ الْغَآئِطِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلْغَآئِطِ، مجرور، نشیبی میدان مراد قضائے حاجت کا مقام، بیت الخلا، (قضائے حاجت سے) اَوْ، حرف عطف (یا)

لٰمَسْتُمُ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر لَمَسَ یَلْمِسُ، مصدر لَمْسًا، چھونا، جنسی مقاربت کرنا، عورت سے صحبت کرنا (تم نے صحبت کی ہو) اَلنِّسَآءَ (عورتوں) واحد، اِمْرَاَةٌ۔

فَلَمْ تَجِدُوْا (فَ۔ لَمْ تَجِدُوْا) فَ، حرف عطف، پھر، لَمْ، نہیں مضارع سے پہلے آئے تو ماضی منفی کے معنٰی دیتا ہے، لَمْ تَجِدُوْا، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر حاضر وَجَدَ یَجِدُ، مصدر وِجْدَانٌ، پانا، ملنا، (تمہیں نہ ملے) مَآءً (پانی)

فَتَیَمَّمُوْا (فَ۔ تَیَمَّمُوْا) فَ، حرف عطف، تو، تَیَمَّمُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر تَیَمَّمَ یَتَیَمَّمُ، مصدر تَیَمُّمًا تیمم کرنا، قصد کرنا، تم تیمم کرلو (تو تم تیمم کرلو)

صَعِیْدًا طَیِّبًا۔ صَدِیْدًا، موصوف، خاک مٹی، طَیِّبًا، صفت، طِیْبٌ، مصدر سے صفت مشبہ، پاک (پاک مٹی) فَامْسَحُوْا (فَ۔ اِمْسَحُوْا) فَ، حرف عطف، پس، اِمْسَحُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر مَسَحَ یَمْسَحُ مصدر مَسْحًا، مسح کرنا تم مسح کرلو (پس تم مسح کرلو)

بِوُجُوْهِكُمْ (بِ۔ وُجُوْهِ۔ كُمْ) بِ، حرف جار، کا، وُجُوْهِ، مجرور، مضاف، چہروں، واحد، وَجْهٌ، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے چہروں کا)

وَ، حرف عطف (اور) اَيْدِيْكُمْ (اَيْدِيْ ۔ كُمْ) اَيْدِيْ، مضاف، ہاتھوں، واحد، يَدٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے ہاتھوں کا)

مِّنْهُ (مِنْ ۔ هُ) مِنْ، حرف جار، سے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس، ضمیر کا مرجع صَعِيْدًا ہے (اُس (مٹی) سے)

مَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ حَرَجٍ وَّلٰكِنْ يُّرِيْدُ لِيُطَهِّرَكُمْ وَلِيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ⑥	اللہ نہیں چاہتا کہ تم پر کوئی تنگی ڈالے اور لیکن وہ چاہتا ہے کہ تمہیں پاک کرے اور تاکہ تم پر اپنی نعمت پوری کرے تاکہ تم شکر کرو۔

مَا يُرِيْدُ اللّٰهُ ۔ مَا، نافیہ، نہیں، يُرِيْدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَرَادَ يُرِيْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، ارادہ کرنا، چاہنا، چاہتا ہے، اَللّٰهُ، اللہ (اللہ نہیں چاہتا)

لِيَجْعَلَ (لِ ۔ يَجْعَلَ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، کہ، يَجْعَلَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، ڈالنا، وہ ڈالے (کہ وہ ڈالے)

عَلَيْكُمْ (عَلٰى ۔ كُمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر تم (تم پر)

مِّنْ حَرَجٍ ۔ مِنْ، حرف جار، زائدہ برائے عموم، حَرَجٍ، مجرور، کسی چیز کے مجتمع ہونے کی جگہ، ایک چیز کے جمع ہونے میں چونکہ تنگی کا تصور موجود ہے اس لیے تنگی اور گناہ کو حَرَجٍ کہا جاتا ہے (کوئی تنگی)

وَّلٰكِنْ ۔ وَ، حرف عطف، اور، لٰكِنْ، حرف مشبہ بالفعل، لیکن (اور لیکن)

يُّرِيْدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَرَادَ يُرِيْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، ارادہ کرنا، چاہنا (وہ چاہتا ہے)

لِيُطَهِّرَكُمْ (لِ ۔ يُطَهِّرَ ۔ كُمْ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، کہ، يُطَهِّرَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب طَهَّرَ يُطَهِّرُ، مصدر تَطْهِيْرٌ، پاک کرنا، وہ پاک کرے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (کہ وہ پاک کرے تمہیں)

وَلِيُتِمَّ (وَ-لِ-يُتِمَّ) وَ، حرف عطف، اور، لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، یُتِمَّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَتَمَّ یُتِمُّ، مصدر اِتْمَامٌ، پورا کرنا، وہ پوری کرے (اور تاکہ وہ پوری کرے)

نِعْمَتَهٗ (نِعْمَتَ-هٗ) نِعْمَتَ، مضاف، نعمت، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی نعمت)

عَلَيْكُمْ (عَلٰى-كُمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)

لَعَلَّكُمْ (لَعَلَّ-كُمْ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، تاکہ، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تاکہ تم)

تَشْكُرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر شَكَرَ يَشْكُرُ، مصدر شُكْرًا، شکر کرنا (تم شکر کرو)

وَاذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَمِيْثَاقَهُ الَّذِيْ وَاثَقَكُمْ بِهٖٓ ۙ اِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۡ	اور تم اپنے اوپر اللہ کی نعمت کو یاد کرو اور اُس کے عہد کو جو اُس نے تم سے اس عہد کو پختگی سے لیا جب تم نے کہا ہم نے سن لیا اور ہم نے مان لیا۔

وَاذْكُرُوْا-وَ، حرف عطف، اور، اُذْكُرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر ذَكَرَ يَذْكُرُ، مصدر ذِكْرًا، ذکر کرنا، یاد کرنا، تم یاد کرو (اور تم یاد کرو)

نِعْمَةَ اللّٰهِ-نِعْمَةَ، مضاف، نعمت، احسان، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی نعمت)

عَلَيْكُمْ (عَلٰى-كُمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم اپنے (تم پر-اپنے اوپر)

وَمِيْثَاقَهٗ (وَ-مِيْثَاقَ-هٗ) وَ، حرف عطف، اور، مِيْثَاقَ، مضاف، عہد، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے (اور اُس کے عہد کو) اَلَّذِيْ، اسم موصول واحد مذکر (وہ جو)

وَاثَقَكُمْ (وَاثَقَ-كُمْ) وَاثَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب وَاثَقَ يُوَاثِقُ، مصدر مُوَاثَقَةٌ، پختگی سے عہد لینا، اس نے پختگی سے عہد لیا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (اس نے تم سے پختگی سے عہد لیا)

بِهٖ (بِ-هٖ) بِ حرف جار، کو، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کو) اِذْ، ظرف زمان ماضی (جب)

قُلْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا(تم نے کہا)

سَمِعْنَا، فعل ماضی جمع متکلم سَمِعَ يَسْمَعُ، مصدر سَمَاعَةٌ وَّسَمْعٌ، سننا(ہم نے سنا) وَ، حرف عطف(اور)

اَطَعْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَطَاعَ يُطِيْعُ، مصدر اِطَاعَةٌ، اطاعت کرنا، مان لینا(ہم نے مان لیا)

وَاتَّقُوااللّٰهَ ؕ	اور تم اللہ سے ڈرو۔

وَ، حرف عطف(اور) اِتَّقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّقٰى يَتَّقِيْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا(تم ڈرو) اَللّٰهَ(اللہ)

اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝	بے شک اللہ سینوں والی(بات) کو خوب جاننے والا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ۔اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ(بے شک اللہ)

عَلِيْمٌ، اللہ کا صفاتی نام ہے، عِلْمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ(خوب جاننے والا)

بِذَاتِ الصُّدُوْرِ(بِ۔ذَاتِ۔اَلصُّدُوْرِ)بِ، حرف جار، کو، ذَاتِ، مجرور، مضاف، والی،

اَلصُّدُوْرِ، مضاف الیہ، سینوں کی(سینوں والی(بات) کو)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ لِلّٰهِ شُهَدَآءَ بِالْقِسْطِ ؗ	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ کیلئے خوب قائم رہنے والے اور انصاف کے ساتھ گواہی دینے والے ہو جاؤ۔

يٰۤاَيُّهَاالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا(يَا۔اَيُّهَا۔اَلَّذِيْنَ۔اٰمَنُوْا)يَا، حرف ندا، اے، اَيُّهَا، جب منادی میں اَل داخل ہو تو مذکر کیلئے يَا کے ساتھ اَيُّهَا لگا دیتے ہیں، اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا، منادی، اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگو جو،

اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا، ایمان لائے ہو(اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو) كُوْنُوْا، فعل ناقص امر جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا(تم ہو جاؤ)

قَوّٰمِيْنَ۔قِيَامٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ جمع مذکر(خوب قائم رہنے والے) واحد، قَوَّامٌ،

لِلّٰهِ(لِ۔اَللّٰهِ)لِ، حرف جار، کیلئے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ(اللہ کیلئے)

شُهَدَآءَ، اسم فاعل (گواہی دینے والے) واحد، شَهِيْدٌ۔

بِالْقِسْطِ (بِ۔ اَلْقِسْطِ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلْقِسْطِ، مجرور، انصاف (انصاف کے ساتھ)

وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰٓى اَلَّا تَعْدِلُوْا	کسی قوم کی دُشمنی تمہیں ہرگز اس (بات) پر مجرم نہ بنادے کہ تم عدل نہ کرو۔

وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ (وَ۔ لَا يَجْرِمَنَّ۔ كُمْ) وَ، حرف عطف، اور، لَا يَجْرِمَنَّ، فعل مضارع منفی بانون تاکید ثقیلہ واحد مذکر غائب جَرَمَ يَجْرِمُ، مصدر جَرْمٌ، آمادہ کرنا، مجرم بنانا، ہرگز مجرم نہ بنادے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر تمہیں، تمہیں ہرگز مجرم نہ بنادے (اور تمہیں ہرگز مجرم نہ بنادے)

شَنَاٰنُ قَوْمٍ۔ شَنَاٰنُ، مضاف، مصدر سماعی، دشمنی کرنا، بغض رکھنا، دشمنی، قَوْمٍ، مضاف الیہ، کسی قوم کی، (کسی قوم کی دشمنی) عَلٰٓى اَلَّا (عَلٰى۔ اَنْ۔ لَا) عَلٰى، حرف جار، پر، اَنْ، مجرور، مصدریہ، کہ، لَا، نافیہ، نہ (اس پر کہ نہ) تَعْدِلُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَدَلَ يَعْدِلُ، مصدر عَدْلٌ، عدل کرنا (تم عدل کرو)

اِعْدِلُوْا هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى وَاتَّقُوا اللّٰهَ	تم عدل کرو وہ تقوٰی کے زیادہ قریب ہے اور تم اللہ سے ڈرو

اِعْدِلُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر عَدَلَ يَعْدِلُ، مصدر عَدْلٌ، عدل کرنا (تم عدل کرو)

هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (وہ)

اَقْرَبُ۔ قُرْبٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ، زیادہ قریب (وہ زیادہ قریب ہے)

لِلتَّقْوٰى (لِ۔ اَلتَّقْوٰى) لِ، حرف جار، کے، اَلتَّقْوٰى، مجرور، تقوٰی (تقوٰی کے)

وَ، حرف عطف (اور) اِتَّقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّقٰى يَتَّقِىْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا (تم ڈرو) اَللّٰهَ (اللہ)

اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝٨	بے شک اللہ اس سے خوب باخبر ہے جو تم عمل کرتے ہو۔

اِنَّ اللّٰهَ۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)

خَبِیْرٌ۔ خَبَرٌ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ (خوب باخبر)

بِمَا(بِ۔ مَا)بِ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، موصولہ، جو(اُس سے جو)

تَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَمِلَ یَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا(تم عمل کرتے ہو)

وَعَدَ اللّٰہُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ لَھُمْ مَّغْفِرَۃٌ وَّ اَجْرٌ عَظِیْمٌ ۞٩	اللہ نے اُن لوگوں سے وعدہ کیا ہے جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کیے کہ اُن کیلئے بخشش اور بہت بڑا اجر ہے۔

وَعَدَ اللّٰہُ۔ وَعَدَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب وَعَدَ یَعِدُ، مصدر وَعْدًا، وعدہ کرنا، وعدہ کیا ہے، اَللّٰہُ، اللہ (اللہ نے وعدہ کیا ہے) اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (اُن لوگوں سے جو)

اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا(ایمان لائے)

وَعَمِلُوا۔ وَ، حرف عطف، اور، عَمِلُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَمِلَ یَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا، اُنہوں نے عمل کیے (اور اُنہوں نے عمل کیے) اَلصّٰلِحٰتِ(نیک اعمال)واحد، اَلصّٰلِحٰتُ۔

لَھُمْ (لَ۔ ھُمْ) لَ حرف جار، کیلئے، ھُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب اُن (اُن کیلئے)

مَّغْفِرَۃٌ، اسم اور مصدر (معاف کر دینا، معافی، بخشش) وَّ، حرف عطف (اور)

اَجْرٌ عَظِیْمٌ۔ اَجْرٌ، موصوف، ثواب، بدلہ، اجر، مزدوری، عَظِیْمٌ، صفت، عَظْمَۃٌ، مصدر سے صفت مشبہ عظیم، بہت بڑا (بہت بڑا اجر)

وَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا وَ کَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَآ اُولٰٓىِٕكَ اَصْحٰبُ الْجَحِیْمِ ۞١٠	اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور اُنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا وہی لوگ جہنم والے ہیں۔

وَالَّذِیْنَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلَّذِیْنَ، اسم موصول، وہ لوگ جنہوں نے (اور وہ لوگ جنہوں نے)

کَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب کَفَرَ یَکْفُرُ، مصدر کُفْرًا، کفر کرنا(اُنہوں نے کفر کیا)

وَكَذَّبُوْا۔وَ، حرف عطف، اور، كَذَّبُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا، اُنہوں نے جھٹلایا(اوراُنہوں نے جھٹلایا)

بِاٰيٰتِنَآ(بِ۔اٰيٰتِ۔نَا)بِ، حرف جار، کو، اٰيٰتِ، مجرور، مضاف، آیات، نشانیوں، واحد، اٰيَةٌ، نَا، مضاف الیہ ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری آیات کو) اُولٰٓئِكَ،اسم اشارہ جمع بعید (وہی لوگ)

اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ۔اَصْحٰبُ، مضاف، والے، ساتھی، صاحب، اَلْجَحِيْمِ، مضاف الیہ، دوزخ جہنم (جہنم والے)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ هَمَّ قَوْمٌ اَنْ يَّبْسُطُوْٓا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ فَكَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ ۚ	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اپنے اوپر اللہ کی نعمت کو یاد کرو جب ایک قوم نے ارادہ کیا کہ وہ تمہاری طرف اپنے ہاتھوں کو بڑھائیں تو اُس نے اُن کے ہاتھوں کو تم سے روک دیا۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا (يَا۔اَيُّهَا۔الَّذِيْنَ۔اٰمَنُوْا) يَا، حرف ندا، اے، اَيُّهَا، جب منادی میں اَل داخل ہو تو مذکر کیلئے يَا کے ساتھ اَيُّهَا لگادیتے ہیں، اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا، منادی، اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگو جو، اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا، ایمان لائے ہو (اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو) اُذْكُرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر ذَكَرَ يَذْكُرُ، مصدر ذِكْرًا، ذکر کرنا یاد کرنا (تم یاد کرو)

نِعْمَتَ اللّٰهِ۔نِعْمَتَ، مضاف، نعمت، احسان، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی نعمت کو)

عَلَيْكُمْ (عَلٰى۔كُمْ) عَلٰى، حرف جار، اوپر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے اپنے (اپنے اوپر)

اِذْ، ظرف زمان ماضی (جب) هَمَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب هَمَّ يَهُمُّ، مصدر هَمًّا وَّمَهَمَّةٌ، قصد کرنا، ارادہ کرنا (ارادہ کیا) قَوْمٌ (ایک قوم نے) اَنْ، مصدریہ (کہ)

يَّبْسُطُوْٓا، اصل میں يَبْسُطُوْنَ تھا، اَنْ کی وجہ سے نون اعرابی گرا ہوا ہے، فعل مضارع جمع مذکر غائب بَسَطَ

یَبْسُطُ، مصدر بَسْطٌ، پھیلانا، بڑھانا (وہ بڑھائیں)

اِلَیْکُمْ (اِلٰی۔ کُمْ) اِلٰی، حرف جار، طرف، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری طرف)

اَیْدِیَھُمْ (اَیْدِیَ۔ ھُمْ) اَیْدِیَ، مضاف، ہاتھوں، واحد، یَدٌ، ھُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے ہاتھوں کو) فَکَفَّ (فَ۔ کَفَّ) فَ، حرف عطف، تو، کَفَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب کَفَّ یَکُفُّ، مصدر کَفًّا روکنا، رخ بدلنا، اُس نے روک دیا (تو اُس نے روک دیا)۔

اَیْدِیَھُمْ (اَیْدِیَ۔ ھُمْ) اَیْدِیَ، مضاف، ہاتھوں، واحد، یَدٌ، ھُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے ہاتھوں کو) عَنْکُمْ (عَنْ۔ کُمْ) عَنْ، حرف جار، سے، کُمْ، مجرور ضمیر جمع مذکر حاضر تم (تم سے)

وَاتَّقُوا اللّٰہَ ؕ	اور تم اللہ سے ڈرو۔

وَ، حرف عطف (اور) اِتَّقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّقٰی یَتَّقِیْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا (تم ڈرو) اَللّٰہَ (اللہ سے)

وَعَلَی اللّٰہِ فَلْیَتَوَکَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿١١﴾ ع	اور مومنوں کو پس چاہیے کہ وہ اللہ ہی پر بھروسہ کریں۔

ع ٣

وَعَلَی اللّٰہِ۔ وَ، حرف عطف، اور، عَلٰی، حرف جار، پر، اَللّٰہِ، مجرور، اللہ (اور اللہ پر)

فَلْیَتَوَکَّلِ (فَ۔ لْ۔ یَتَوَکَّلِ) فَ، حرف عطف، پس، لْ، لام امر، چاہیے کہ، یَتَوَکَّلِ، فعل مضارع واحد مذکر غائب تَوَکَّلَ یَتَوَکَّلُ، مصدر تَوَکُّلٌ، توکل کرنا، بھروسہ کرنا، وہ بھروسہ کرے (پس چاہیے کہ وہ بھروسہ کرے) اَلْمُؤْمِنُوْنَ۔ اِیْمَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ایمان لانے والے، مومنوں) واحد، اَلْمُؤْمِنُ،

وَلَقَدْ اَخَذَ اللّٰہُ مِیْثَاقَ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ ۚ	اور البتہ تحقیق اللہ نے بنی اسرائیل سے پختہ عہد لیا۔

وَلَقَدْ (وَ۔ لَ۔ قَدْ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، لام تاکید، البتہ، قَدْ، کلمہ تحقیق کلام، تحقیق (اور البتہ تحقیق)

اَخَذَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَخَذَ یَاْخُذُ، مصدر اَخْذًا، پکڑ نالینا، لیا، اَللّٰہُ، اللہ نے (اللہ نے لیا)

مِیْثَاقَ (پختہ عہد) بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ۔ بَنِیْ، مضاف اصل میں بَنِیْنَ (بیٹوں) تھا اضافت کی وجہ سے جمع کا نون

گر گیا،اِسْرَآءِیْلُ، مضاف الیہ، اسرائیل، حضرت یعقوب کا لقب تھا، حضرت یعقوب کے بیٹوں،اِسْرَا عبرانی زبان میں بندے اور عِیْلَ اللہ کو کہتے ہیں، اللہ کے بندے (اولادِ یعقوب، بنی اسرائیل)

وَ بَعَثْنَا مِنْهُمُ اثْنَیْ عَشَرَ نَقِیْبًا ؕ	اور ہم نے اُن میں سے بارہ سردار مقرر کیے۔

وَبَعَثْنَا۔وَ، حرف عطف، اور، بَعَثْنَا، فعل ماضی جمع متکلم بَعَثَ یَبْعَثُ، مصدر بَعْثٌ، بھیجنا، مقرر کرنا، ہم نے مقرر کیے (اور ہم نے مقرر کیے)

مِنْهُمْ (مِنْ۔هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن میں سے)

اِثْنَیْ عَشَرَ (بارہ) نَقِیْبًا۔نَقْبٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، قوم کے حالات کی تفتیش کرنے والا، قوم کی طرف سے عہد و پیمان کرنے والا (سردار)

وَ قَالَ اللّٰهُ اِنِّیْ مَعَكُمْ ؕ	اور اللہ نے فرمایا بے شک میں تمہارے ساتھ ہوں۔

وَقَالَ اللّٰہُ۔وَ، حرف عطف، اور، قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، فرمانا، فرمایا، اَللّٰہُ، اللہ نے (اور اللہ نے فرمایا) اِنِّیْ (اِنِّ۔یْ) اِنِّ، اصل میں اِنَّ ہے، نون پر زیر یْ کی وجہ سے ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں)

مَعَكُمْ (مَعَ۔كُمْ) مَعَ، مضاف، ساتھ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے ساتھ)

لَىِٕنْ اَقَمْتُمُ الصَّلٰوةَ وَ اٰتَیْتُمُ الزَّكٰوةَ وَ اٰمَنْتُمْ بِرُسُلِیْ وَ عَزَّرْتُمُوْهُمْ وَ اَقْرَضْتُمُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا لَّاُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ سَیِّاٰتِكُمْ وَ لَاُدْخِلَنَّكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ	البتہ اگر تم نماز قائم کرو گے اور تم زکوۃ ادا کرو گے اور تم میرے رسولوں پر ایمان لاؤ گے اور تم ان کی مدد کرو گے اور اللہ کو قرض دو گے قرضہ حسنہ یقیناً میں تم سے تمہارے گناہوں کو ضرور دور کر دوں گا اور ضرور بضرور میں تمہیں باغات میں داخل کروں گا کہ اُن کے نیچے سے نہریں بہتی ہوں گی۔

لَئِنْ (لَ۔اِنْ) لَ، لام تاکید، البتہ، اِنْ، شرطیہ، اگر (البتہ اگر)

اَقَمْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اَقَامَ یُقِیْمُ، مصدر اِقَامَةٌ، قائم کرنا، فعل ماضی سے پہلے اگر اِنْ ہو تو وہ مضارع کے معنٰی دیتا ہے (تم قائم کروگے)

اَلصَّلٰوةَ (نماز) وَ، حرف عطف (اور)

اٰتَیْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دنیا، ادا کرنا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ (تم ادا کروگے)

الزَّکٰوةَ (زکٰوة) وَ، حرف عطف (اور)

اٰمَنْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ (تم ایمان لاؤ گے) بِرُسُلِیْ (بِ۔رُسُلِ۔یْ) بِ، حرف جار بمعنٰی عَلٰی، پر، رُسُلِ، مجرور، مضاف، رسولوں، جمع مکسر، واحد، رَسُوْلٌ یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے رسولوں پر) وَ، حرف عطف (اور)

عَزَّرْتُمُوْهُمْ (عَزَّرْتُمْ۔وْ۔هُمْ) عَزَّرْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر عَزَّرَ یُعَزِّرُ، مصدر تَعْزِیْرٌ، سزا دلانا، مدد کرنا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ، تم مدد کروگے، وْ، اشباع کا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (تم اُن کی مدد کروگے) وَ، حرف عطف (اور)

اَقْرَضْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر قَرَضَ یَقْرِضُ، مصدر قَرْضًا، قرض دینا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ (تم قرض دوگے) اَللّٰهَ (اللہ کو)

قَرْضًا حَسَنًا قَرْضًا، موصوف، مصدر، قرض دینا، قرض، حَسَنًا، صفت، حُسْنٌ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ اچھا، عمدہ، حسنہ، بہتر (قرض حسنہ)

لَاُکَفِّرَنَّ، فعل مضارع واحد متکلم لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ کَفَّرَ یُکَفِّرُ، مصدر تَکْفِیْرٌ، دور کرنا، تلافی کرنا (یقیناً میں ضرور دور کروں گا)

عَنْكُمْ (عَنْ۔ كُمْ) عَنْ، حرف جار، سے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم سے)

سَيِّاٰتِكُمْ (سَيِّاٰتِ۔ كُمْ) سَيِّاٰتِ، مضاف، برائیاں، گناہوں، واحد، سَيِّئَةِ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے گناہوں کو)

وَلَاُدْخِلَنَّكُمْ (وَ۔ لَاُدْخِلَنَّ۔ كُمْ) وَ، حرف عطف، اور، لَاُدْخِلَنَّ، فعل مضارع واحد متکلم لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ اَدْخَلَ يُدْخِلُ، مصدر اِدْخَالٌ، داخل کر دینا، ضرور بضرور میں داخل کروں گا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر تمہیں (ضرور بضرور میں تمہیں داخل کروں گا)

جَنّٰتٍ (جنتوں، باغات) واحد، جَنَّةٌ۔

تَجْرِيْ، فعل مضارع واحد مونث غائب جَرٰى يَجْرِيْ، مصدر جِرْيَانٌ، چلنا، بہنا (بہتی ہوں گی)

مِنْ تَحْتِهَا (مِنْ۔ تَحْتِ۔ هَا) مِنْ، حرف جار، سے، تَحْتِ، مجرور، مضاف، نیچے، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مونث غائب، اُس، ضمیر کا مرجع جنّٰتٍ ہیں (اُن کے نیچے سے) الْاَنْهٰرُ (نہریں) واحد، نَهْرٌ، نہر،

فَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿١٢﴾	پھر اس کے بعد تم میں سے جو کفر کرے تو یقیناً وہ سیدھے راستے سے بھٹک گیا۔

فَمَنْ (ف۔ مَنْ) فَ، حرف عطف، پھر، مَنْ، شرطیہ، اسم موصول، جو (پھر جو)

كَفَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا، انکار کرنا (وہ کفر کرے)

بَعْدَ ذٰلِكَ۔ بَعْدَ، مضاف، بعد، ذٰلِكَ، مضاف الیہ، اِسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس کے (اُس کے بعد)

مِنْكُمْ (مِنْ كُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم میں سے)

فَقَدْ (فَ۔ قَدْ) فَ، حرف عطف، تو، قَدْ، کلمہ تحقیق کلام، یقیناً (تو یقیناً)

ضَلَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب ضَلَّ يَضِلُّ، مصدر ضَلَالًا، گمراہ ہونا، بھٹکنا (وہ بھٹک گیا)

سَوَآءَ السَّبِيْلِ۔سَوَآءَ، مضاف، مصدر ہے، برابر، ہموار، سیدھا،اَلسَّبِيْلِ، مضاف الیہ، راستہ، راہ، (سیدھے راستے سے)

فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ لَعَنّٰهُمْ وَ جَعَلْنَا قُلُوْبَهُمْ قٰسِيَةً ۚ	تو اُن کے اپنے عہد کو توڑ ڈالنے کی وجہ سے ہم نے ان پر لعنت کی اور ہم نے اُن کے دِلوں کو سخت کر دِیا۔

فَبِمَا(فَ۔بِ۔مَا) فَ، حرف عطف، تو،بِ، حرف جار، وجہ سے،مَا، مجرور، زائد(تو وجہ سے)

نَقْضِهِمْ (نَقْضِ۔هِمْ) نَقْضِ، مضاف، مصدر، توڑ ڈالنا، کمی کرنا،هِمْ ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے(اُن کے توڑ ڈالنے کی)

مِّيْثَاقَهُمْ (مِّيْثَاقَ۔هُمْ)مِيْثَاقَ، مضاف، پختہ عہد،هُمْ ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے(اپنے عہد کو)لَعَنّٰهُمْ (لَعَنَّا۔هُمْ)لَعَنَّا، فعل ماضی جمع متکلم لَعَنَ يَلْعَنُ، مصدر لَعْنٌ، لعنت کرنا، ہم نے لعنت کی، هُمْ ، ضمیر جمع مذکر غائب اُن(ہم نے اُن پر لعنت کی)

وَجَعَلْنَا۔وَ، حرف عطف، اور،جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، کرنا، بنانا، ہم نے کر دیا(اور ہم نے کر دیا)

قُلُوْبَهُمْ (قُلُوْبَ۔هُمْ) قُلُوْبَ، مضاف، دلوں، واحد،قَلْبٌ،هُمْ ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن، (اُن کے دلوں کو) قٰسِيَةً۔قَسْوَةٌ،مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث(سخت)

يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ ۙ وَنَسُوْا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوْا بِهٖ ۚ	وہ کلمات کو اپنے مقامات سے بدل دیتے ہیں اور انہوں نے اس سے ایک حصہ بھلا دیا جس کی وہ نصیحت کیے گئے تھے۔

يُحَرِّفُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب حَرَّفَ يُحَرِّفُ، مصدر تَحْرِيْفٌ، بدلنا، تحریف کرنا(وہ بدل دیتے ہیں) اَلْكَلِمَ (کلمات)واحد،اَلْكَلِمَةُ۔

عَنْ مَّوَاضِعِهٖ(عَنْ۔ مَوَاضِعِ۔ ہٖ)عَنْ، حرف جار، سے، مَوَاضِعِ، مجرور، مضاف، وَضْعٌ، مصدر اسم ظرف جمع، ٹھکانے، جگہیں، مقامات، واحد، مَوْضِعٌ، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب اپنے (اپنے مقامات سے)وَنَسُوْا۔ وَ، حرف عطف، اور، نَسُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب نَسِیَ یَنْسٰی، مصدر نِسْیَانٌ، بھولنا، (اُنہوں نے بھلادیا) حَظًّا(ایک حصہ)

مِّمَّا(مِنْ۔ مَا)مِنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، موصولہ، جس (اس سے جس)

ذُكِّرُوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب ذَكَّرَ یُذَكِّرُ، مصدر تَذْكِیْرٌ، یاد دلانا، نصیحت کرنا(وہ نصیحت کیے گئے)بِهٖ(بِ۔ ہٖ)بِ، حرف جار، کی، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس(اُس کی)

وَلَا تَزَالُ تَطَّلِعُ عَلٰى خَآئِنَةٍ مِّنْهُمْ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَ اصْفَحْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ۞	اور آپ ہمیشہ ان کی کسی خیانت پر خبر پاتے رہیں گے سوائے ان میں سے تھوڑے سے لوگوں کے پس آپ ان کو معاف کردیں اورآپ درگزر کریں بے شک اللہ احسان کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

وَلَا تَزَالُ ۔ وَ، حرف عطف، اور، لَا تَزَالُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر حاضر زَالَ یَزَالُ، مصدر زَیْلٌ، زائل ہونا، اگر مضارع سے پہلے حرف نفی مَا۔ لَا یا لَمْ آجائے تو مطلب عمل جاری ہے، معنٰی ہمیشہ رہنا، آپ ہمیشہ رہیں گے (اور آپ ہمیشہ رہیں گے)

تَطَّلِعُ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر اِطَّلَعَ یَطَّلِعُ، مصدر اِطِّلَاعٌ، اطلاع پانا، خبر پانا(آپ خبر پاتے)

عَلٰى خَآئِنَةٍ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، خَآئِنَةٍ، مجرور، خِیَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مونث، خیانت(کسی خیانت پر)مِّنْهُمْ (مِنْ۔ هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، ضرورتاً ترجمہ کی کیا جاتا ہے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن(ان کی)اِلَّا، حرف استثنا(مگر، سوائے)

قَلِیْلًا۔ قِلَّۃٌ، مصدر سے صفت مشبہ (کم، بہت تھوڑے سے لوگ)

مِّنْھُمْ (مِنْ۔ ھُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، ھُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن میں سے)

فَاعْفُ (فَ۔ اُعْفُ) فَ، حرف عطف، پس، اُعْفُ، فعل امر واحد مذکر حاضر عَفَا یَعْفُوْ، مصدر عَفْوًا، معاف کرنا، آپ معاف کردیں (پس آپ معاف کردیں)

عَنْھُمْ (عَنْ۔ ھُمْ) عَنْ، حرف جار بمعنٰی بآءَ، کو، ھُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کو)

وَاصْفَحْ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِصْفَحْ، فعل امر واحد مذکر حاضر صَفَحَ یَصْفَحُ، مصدر صَفْحًا، درگزر کرنا (آپ درگزر کریں) اِنَّ اللّٰہَ۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰہَ، اللہ (بے شک اللہ)

یُحِبُّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَحَبَّ یُحِبُّ، مصدر اِحْبَابٌ، پسند کرنا، محبت کرنا (وہ پسند کرتا ہے)

اَلْمُحْسِنِیْنَ۔ اِحْسَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (احسان کرنے والے، نیکوکار مرد) واحد، مُحْسِنٌ،

وَمِنَ الَّذِیْنَ قَالُوْٓا اِنَّا نَصٰرٰٓی اَخَذْنَا مِیْثَاقَھُمْ فَنَسُوْا حَظًّا مِّمَّا ذُکِّرُوْا بِهٖ	اور اُن لوگوں سے جنہوں نے کہا بے شک ہم نصاریٰ ہیں ہم نے اُن کا پختہ عہد لیا تو اُنہوں نے اُس سے ایک حصہ بھلا دیا جس کی وہ نصیحت کیے گئے تھے۔

وَمِنَ الَّذِیْنَ۔ وَ، حرف عطف، اور، مِنْ، حرف جار، سے، اَلَّذِیْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (اور اُن لوگوں سے جنہوں نے)

قَالُوْٓا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)

اِنَّا (اِنَّ۔ نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

نَصٰرٰٓی، حضرت عیسٰی کو ماننے والے (نصاریٰ، عیسائی)

اَخَذْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَخَذَ یَاْخُذُ، مصدر اَخْذًا، پکڑنا، لینا (ہم نے لیا)

مِيْثَاقَهُمْ (مِیْثَاقَ۔هُمْ) مِيْثَاقَ، مضاف، پختہ عہد، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کا(اُن کا پختہ عہد) فَنَسُوْا (فَ۔نَسُوْا) فَ، حرف عطف، تو، نَسُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب نَسِیَ یَنْسٰی، مصدر نِسْیَانٌ، بھلادینا، اُنہوں نے بھلادیا(تو اُنہوں نے بھلادیا) حَظًّا (ایک حصہ)

مِمَّا (مِنْ۔مَا) مِنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، موصولہ، جس (اُس سے جس)

ذُكِّرُوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب ذَكَّرَ يُذَكِّرُ، مصدر تَذْكِيْرٌ، یاد دلانا، نصیحت کرنا(وہ نصیحت کیے گئے) بِهٖ (بِ۔هٖ) بِ، حرف جار، کی، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس(اُس کی)

فَاَغْرَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ؕ	تو ہم نے اُن کے درمیان دُشمنی اور بغض قیامت کے دن تک ڈال دیا۔

فَاَغْرَيْنَا (فَ۔اَغْرَيْنَا) فَ، حرف عطف، تو، اَغْرَيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَغْرٰی یُغْرِیْ، مصدر اِغْرَآءٌ ڈالنا، ہم نے ڈال دیا(تو ہم نے ڈال دیا)

بَيْنَهُمْ (بَيْنَ۔هُمْ) بَيْنَ، مضاف، درمیان، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے درمیان) اَلْعَدَاوَةَ (دُشمنی) وَالْبَغْضَآءَ۔وَ، حرف عطف، اور، اَلْبَغْضَآءَ، بغض (اور بغض)

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ۔اِلٰى، حرف جار، تک، يَوْمِ، مجرور، مضاف، دِن، اَلْقِيٰمَةِ، مضاف الیہ، قیامت کے، (قیامت کے دن تک)

وَسَوْفَ يُنَبِّئُهُمُ اللّٰهُ بِمَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿١٤﴾	اور عنقریب اللہ اُن کو اس کی خبر دے گا جو وہ کیا کرتے تھے۔

وَسَوْفَ۔وَ، حرف عطف، اور، سَوْفَ، عنقریب، اگر مضارع سے پہلے سَوْفَ ہو تو وہ مستقبل کیلئے مخصوص ہو جاتا ہے(اور عنقریب)

یُنَبِّئُھُمْ (یُنَبِّئُ۔ ھُمْ) یُنَبِّئُ فعل مضارع واحد مذکر غائب نَبَّاَ یُنَبِّیءُ، مصدر تَنْبِئَۃٌ، خبر دینا، وہ خبر دے گا، ھُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہیں (وہ اُنہیں خبر دے گا) اَللّٰہُ (اللہ)

بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار، کی، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اُس کی جو)

کَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

یَصْنَعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب صَنَعَ یَصْنَعُ، مصدر صَنْعًا، بنانا، کرنا، تیار کرنا (وہ کیا کرتے)

یٰٓاَھْلَ الْکِتٰبِ قَدْ جَآءَکُمْ رَسُوْلُنَا یُبَیِّنُ لَکُمْ کَثِیْرًا مِّمَّا کُنْتُمْ تُخْفُوْنَ مِنَ الْکِتٰبِ وَ یَعْفُوْا عَنْ کَثِیْرٍ ۬ۡ	اے اہل کتاب! یقیناً تمہارے پاس ہمارا رسول آیا ہے۔ وہ تمہارے لیے اس سے بہت کچھ کھول کر بیان کرتا ہے جو تم کتاب میں سے چھپاتے تھے اور وہ بہت (سی باتوں) سے درگزر کرتا ہے۔

یٰٓاَھْلَ الْکِتٰبِ (یَا۔ اَھْلَ۔ الْکِتٰبِ) یَا، حرف ندا، اے، اَھْلَ الْکِتٰبِ، منادیٰ، اَھْلَ، مضاف، اہل، والے، اَلْکِتٰبِ، مضاف الیہ، خاص کتاب، تورات، انجیل (اے اہل کتاب) مراد یہود و نصاریٰ قَدْ، کلمہ تحقیق (یقیناً)

جَآءَکُمْ (جَآءَ۔ کُمْ) جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ یَجِیْٓءُ، مصدر مَجِیْٓءٌ، آنا، وہ آیا، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (وہ تمہارے پاس آیا ہے)

رَسُوْلُنَا (رَسُوْلُ۔ نَا) رُسُوْلُ، مضاف، رسول، پیغمبر، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارا (ہمارا رسول)

یُبَیِّنُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب بَیَّنَ یُبَیِّنُ، مصدر تَبْیِیْنٌ، کھول کر بیان کرنا (وہ کھول کر بیان کرتا ہے) لَکُمْ (لَ۔ کُمْ) لَ، حرف جار، لیے، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے)

کَثِیْرًا۔ کَثْرَۃٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت زیادہ، بہت کچھ)

مِّمَّا (مِنْ۔ مَا) مِنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اُس سے جو)

كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (تم تھے)

تُخْفُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَخْفٰی یُخْفِیْ، مصدر اِخْفَآءٌ، چھپانا (تم چھپاتے)

مِنَ الْكِتٰبِ ۔ مِنْ، حرف جار، سے، الْكِتٰبِ، مجرور، خاص کتاب (کتاب میں سے)

وَيَعْفُوْا ۔ وَ، حرف عطف، اور، يَعْفُوْا، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَفَا يَعْفُوْا، مصدر عَفْوًا، معاف کرنا، درگزر کرنا، وہ درگزر کرتا ہے (اور وہ درگزر کرتا ہے)

عَنْ كَثِيْرٍ ۔ عَنْ، حرف جار، سے، كَثِيْرٍ، مجرور، كَثْرَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت (بہت سے)

قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّ كِتٰبٌ مُّبِيْنٌ ۙ﴿۱۵﴾	یقیناً تمہارے پاس اللہ کی طرف سے روشنی اور واضح کتاب آچکی ہے۔

قَدْ، کلمہ تحقیق (یقیناً) جَآءَكُمْ (جَآءَ ۔ كُمْ) جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ يَجِیْءُ، مصدر مَجِیْءٌ، آنا، آچکی ہے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے پاس آچکی ہے)

مِّنَ اللّٰهِ ۔ مِنْ، حرف جار بمعنیٰ اِلٰی، کی طرف سے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کی طرف سے)

نُوْرٌ (روشنی) وَ، حرف عطف (اور)

كِتٰبٌ مُّبِيْنٌ ۔ كِتٰبٌ، موصوف، کتاب، مُبِيْنٌ، صفت، اِبَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، ظاہر کرنے والا، کھلا ہوا، واضح (واضح کتاب) یعنی قرآن مجید۔

يَّهْدِيْ بِهِ اللّٰهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهٗ سُبُلَ السَّلٰمِ وَ يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ بِاِذْنِهٖ وَ يَهْدِيْهِمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۶﴾	اللہ اس کے ذریعے جو اس کی خوشنودی کے تابع ہوا سلامتی کے راستوں کی ہدایت دیتا ہے اور اپنے حکم سے وہ انہیں اندھیروں سے روشنی کی طرف نکالتا ہے اور وہ انہیں سیدھے راستے کی طرف ہدایت دیتا ہے۔

یَّھْدِیْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب ھَدٰی یَھْدِیْ، مصدر ھِدَایَةٌ، ہدایت دینا (ہدایت دیتا ہے)

بِهٖ (بِ۔ ہٖ) بِ، حرف جار، کے ذریعے، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس کے ذریعے)

اَللّٰهُ (اللہ) مَنِ، اسم موصول (جو)

اِتَّبَعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِتَّبَعَ یَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعٌ، پیروی کرنا، تابع ہونا (وہ تابع ہوا)

رِضْوَانَهٗ (رِضْوَانَ۔ هٗ) رِضْوَانَ، مضاف، مصدر، رضامندی، خوشنودی، اللہ کی رضامندی اور خوشنودی کو رضوان کہتے ہیں، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس کی خوشنودی)

سُبُلَ السَّلٰمِ۔ سُبُلَ، مضاف، راستوں، واحد، سَبِیْلٌ، اَلسَّلٰمِ، مضاف الیہ، سلامتی کے (سلامتی کے راستوں کی) وَ، حرف عطف (اور)

یُخْرِجُھُمْ (یُخْرِجُ۔ ھُمْ) یُخْرِجُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَخْرَجَ یُخْرِجُ، مصدر اِخْرَاجًا، نکالنا، وہ نکالتا ہے، ھُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہیں (وہ نکالتا ہے اُنہیں)

مِّنَ الظُّلُمٰتِ مِنْ، حرف جار، سے، اَلظُّلُمٰتِ، مجرور، اندھیروں (اندھیروں سے)

اِلَی النُّوْرِ۔ اِلٰی، حرف جار، کی طرف، اَلنُّوْرِ، مجرور، روشنی (روشنی کی طرف)

بِاِذْنِهٖ (بِ۔ اِذْنِ۔ ہٖ) بِ، حرف جار، سے، اِذْنِ، مجرور، مضاف، حکم، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے حکم سے) وَ، حرف عطف (اور)

یَھْدِیْھِمْ (یَھْدِیْ۔ ھِمْ) یَھْدِیْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب ھَدٰی یَھْدِیْ، مصدر ھِدَایَةٌ، ہدایت دینا، وہ ہدایت دیتا ہے، ھِمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہیں (وہ اُنہیں ہدایت دیتا ہے)

اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ۔ اِلٰی، حرف جار، کی طرف، صِرَاطٍ، مجرور، موصوف، راستہ، مُسْتَقِیْمٍ، صفت، اِسْتِقَامَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، سیدھا (سیدھے راستے کی طرف)

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ؕ	البتہ تحقیق ان لوگوں نے کفر کیا جنہوں نے کہا بے شک اللہ وہ مسیح ابن مریم ہے۔

لَقَدْ(لَ۔قَدْ)لَ، تاکید کیلئے، البتہ،قَدْ، کلمہ تحقیق کلام، تحقیق(البتہ تحقیق)

كَفَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا، انکار کرنا(کفر کیا)

اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر(اُن لوگوں نے جنہوں نے)

قَالُوْٓا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا(انہوں نے کہا)

اِنَّ اللّٰهَ۔اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک،اَللّٰهَ، اللہ(بے شک اللہ)

هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب(وہ)

الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ۔الْمَسِيْحُ، حضرت عیسیٰ علیہ اسلام کالقب، آپ بیماروں کو چھو کر شفادیتے تھے،

اِبْنُ، بیٹا، مَرْيَمَ، حضرت مریم(حضرت مسیح ابن مریم)

قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا اِنْ اَرَادَ اَنْ يُّهْلِكَ الْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَاُمَّهٗ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ؕ	آپ کہہ دیجئے پھر کون اللہ سے (بچانے کا) کچھ بھی اختیار رکھتا ہے اگر وہ ارادہ کرے کہ مسیح ابن مریم اور اس کی ماں اور جو زمین میں ہیں سب کو ہلاک کرے۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا(آپ کہہ دیجئے)

فَمَنْ(فَ۔مَنْ)فَ، حرف عطف، پھر،مَنْ، استفہامیہ، کون(پھر کون)

يَّمْلِكُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب مَلَكَ يَمْلِكُ، مصدر مَلْكًا، مالک ہونا، اختیار رکھنا(اختیار رکھتا ہے)

مِنَ اللّٰهِ۔مِنْ، حرف جار، سے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ(اللہ سے)

شَيْـًٔا(کچھ بھی، کسی چیز کا)اِنْ، شرطیہ(اگر)ماضی سے پہلے اگر مضارع کے معنٰی دیتا ہے۔

اَرَادَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَرَادَ یُرِیْدُ، مصدر اِرَادَۃٌ، ارادہ کرنا، چاہنا (وہ ارادہ کرے)

اَنْ مصدریہ (کہ) یُّھْلِکَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَھْلَکَ یُھْلِکُ، مصدر اِھْلَاکٌ، ہلاک کرنا (وہ ہلاک کرے) اَلْمَسِیْحُ ابْنُ مَرْیَمَ۔ اَلْمَسِیْحُ، حضرت عیسیٰ علیہ اسلام کا لقب، آپ بیماروں کو چھو کر شفا دیتے تھے، اِبْنُ، بیٹا، مَرْیَمَ، حضرت مریم (حضرت مسیح ابن مریم) وَ، حرف عطف (اور)

اُمَّہٗ (اُمَّ۔ہٗ) اُمَّ، مضاف، ماں، ہٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کی (اُس کی ماں)

وَمَنْ۔وَ، حرف عطف، اور، مَنْ، اسم موصول، جو (اور جو)

فِی الْاَرْضِ۔فِیْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں ہے)

جَمِیْعًا۔ جَمْعٌ، مصدر سے بمعنیٰ مَجْمُوْعٌ (سب سارے)

وَلِلّٰہِ مُلْکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَیْنَھُمَا ؕ	اور اللہ ہی کیلئے بادشاہی ہے آسمانوں اور زمین کی اور جو ان دونوں کے درمیان میں ہے۔

وَلِلّٰہِ (وَ۔لِ۔اَللّٰہِ) وَ، حرف عطف، اور، لِ، حرف جار، کیلئے، اَللّٰہِ، مجرور، اللہ (اور اللہ کیلئے ہے)

مُلْکُ السَّمٰوٰتِ۔مُلْکُ، مضاف، مصدر، بادشاہی، حکومت، اَلسَّمٰوٰتِ، مضاف الیہ، آسمانوں کی، واحد، اَلسَّمَآءِ (آسمانوں کی بادشاہی) وَالْاَرْضِ۔وَ، حرف عطف، اور، اَلْاَرْضِ، زمین (اور زمین)

وَمَا۔وَ، حرف عطف، اور، مَا، موصولہ، جو (اور جو)

بَیْنَھُمَا (بَیْنَ۔ھُمَا) بَیْنَ، مضاف، درمیان، ھُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مؤنث غائب، اُن دونوں کے، ضمیر کا مرجع اَلسَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ہے (اُن دونوں کے درمیان)

یَخْلُقُ مَا یَشَآءُ ؕ	وہ پیدا کرتا ہے جو وہ چاہتا ہے۔

یَخْلُقُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب خَلَقَ یَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا (وہ پیدا کرتا ہے)

مَا، موصولہ (جو) يَشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْئَةٌ، چاہنا (وہ چاہتا ہے)

وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١٧﴾	اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

وَاللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ)

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، شَيْءٍ، مضاف الیہ، چیز (ہر چیز پر)

قَدِيْرٌ۔ قُدْرَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ بمعنی فاعل قدرت والا، حکمت کے مطابق جو چاہے کرے (قادر ہے)

وَ قَالَتِ الْيَهُوْدُ وَ النَّصٰرٰى نَحْنُ اَبْنٰٓؤُا اللّٰهِ وَ اَحِبَّآؤُهٗ ؕ	اور یہودیوں اور نصرانیوں نے کہا ہم اللہ کے بیٹے اور اُس کے پیارے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) قَالَتِ، اصل میں قَالَتْ ہے، ت کے نیچے زیر اگلے لفظ سے ملانے کیلئے ہے، فعل ماضی واحد مونث غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (کہا)

اَلْيَهُوْدُ، اسم جمع معروف باللّام، یہودیوں کی جماعت، واحد، يَهُوْدِيًا، مذہب یہود رکھنے والا (یہودیوں)

وَ، حرف عطف (اور) اَلنَّصٰرٰى (نصرانیوں، عیسائیوں) واحد، نَصْرَانِيًّا، نَحْنُ، ضمیر جمع متکلم (ہم)

اَبْنٰٓؤُا اللّٰهِ۔ اَبْنٰٓؤُا، مضاف، بیٹوں، واحد، اِبْنٌ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے بیٹے)

وَاَحِبَّآؤُهٗ (وَ۔ اَحِبَّآؤُ۔ هٗ) وَ، حرف عطف، اور، اَحِبَّآؤُ، مضاف، پیارے، واحد، حَبِيْبٌ پیارا، هٗ، مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے (اُس کے پیارے)

قُلْ فَلِمَ يُعَذِّبُكُمْ بِذُنُوْبِكُمْ ؕ	آپ کہہ دیجئے! پھر تمہارے گناہوں کی وجہ سے وہ تمہیں عذاب کیوں دیتا ہے۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے!)

فَلِمَ (فَ۔ لِمَ) فَ، حرف عطف، پھر، لِمَ، یہ لفظ مرکب لام تعلیل اور ما استفہامیہ سے، ما کے الف کو تخفیفاً

ساقط کر دیا گیا ہے، کیوں (پھر کیوں)

یُعَذِّبُکُمْ (یُعَذِّبُ۔ کُمْ) یُعَذِّبُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَذَّبَ یُعَذِّبُ، مصدر تَعْذِیْبٌ، عذاب دینا، وہ عذاب دیتا ہے، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ عذاب دیتا ہے تمہیں)

بِذُنُوْبِکُمْ (بِ۔ ذُنُوْبِ۔ کُمْ) بِ، حرف جار، وجہ سے، ذُنُوْبِ، مجرور، مضاف، گناہوں، واحد، ذَنْبٌ، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے گناہوں کی وجہ سے)

بَلْ اَنْتُمْ بَشَرٌ مِّمَّنْ خَلَقَ ؕ	بلکہ تم ان میں سے ایک بشر ہو جو اس نے پیدا کیے۔

بَلْ، حرف اضراب (بلکہ) ما قبل سے اعراض کیلئے آتا ہے اور اصلاح کیلئے استعمال ہوتا ہے۔

اَنْتُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر (تم) بَشَرٌ، آدمی، انسان، بشر، بَشَرَۃٌ کھال کی ظاہری سطح کو کہتے ہیں۔ انسان کو بَشَرٌ اس لیے کہتے ہیں کہ حیوانوں میں کھال اون یا بالوں سے ڈھکی ہوتی ہیں مگر انسان کی کھال کھلی ہوتی ہے (ایک بشر) مِّمَّنْ (مِنْ۔ مَنْ) مِنْ، حرف جار، سے، مَنْ، مجرور، اسم موصول، جو (اُن میں سے جو)

خَلَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَلَقَ یَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا (اُس نے پیدا کیے)

یَغْفِرُ لِمَنْ یَّشَآءُ وَ یُعَذِّبُ مَنْ یَّشَآءُ ؕ	وہ بخش دیتا ہے جس کو چاہتا ہے اور وہ عذاب دیتا ہے جسے چاہتا ہے۔

یَغْفِرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب غَفَرَ یَغْفِرُ، مصدر غُفْرَانٌ، بخش دینا (وہ بخش دیتا ہے)

لِمَنْ (لِ۔ مَنْ) لِ، حرف جار، کو، مَنْ، مجرور، اسم موصول، جس (جس کو)

یَّشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیْٓئَۃٌ، چاہنا (وہ چاہتا ہے)

وَیُعَذِّبُ۔ وَ، حرف عطف، اور، یُعَذِّبُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَذَّبَ یُعَذِّبُ، مصدر تَعْذِیْبٌ، عذاب دینا، وہ عذاب دیتا ہے (اور وہ عذاب دیتا ہے) مَنْ، اسم موصول (جسے)

يَّشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیْٓئَۃٌ، چاہنا (وہ چاہتا ہے)

وَ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا بَيْنَهُمَا ؕ	اور اللہ ہی کیلئے بادشاہی ہے آسمانوں اور زمین کی اور جو ان دونوں کے درمیان میں ہے۔

وَ لِلّٰهِ (وَ۔لِ۔اَللّٰهِ) وَ، حرف عطف، اور، لِ، حرف جار، کیلئے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اور اللہ کیلئے ہے)

مُلْكُ السَّمٰوٰتِ۔ مُلْكُ، مضاف، مصدر، بادشاہی، حکومت، اَلسَّمٰوٰتِ، مضاف الیہ، آسمانوں کی، واحد، اَلسَّمَآءِ (آسمانوں کی بادشاہی) وَالْاَرْضِ۔وَ، حرف عطف، اور، اَلْاَرْضِ، زمین (اور زمین)

وَمَا۔وَ، حرف عطف، اور، مَا، موصولہ، جو (اور جو)

بَيْنَهُمَا (بَيْنَ۔ هُمَا) بَيْنَ، مضاف، درمیان، هُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مؤنث غائب، اُن دونوں، ضمیر کا مرجع اَلسَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ہے (اُن دونوں کے درمیان)

وَ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿۱۸﴾	اور اسی کی طرف لوٹنا ہے۔

وَاِلَيْهِ (وَ۔اِلٰى۔هِ) وَ، حرف عطف، اور، اِلٰى، حرف جار، کی طرف، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس، (اور اُس کی طرف) اَلْمَصِيْرُ، اسم ظرف مکان و مصدر (لوٹنے کی جگہ، ٹھکانہ، لوٹنا)

يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلٰى فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا جَآءَنَا مِنْۢ بَشِيْرٍ وَّلَا نَذِيْرٍ ؗ	اے اہل کتاب! یقیناً ہمارا رسول تمہارے پاس رسولوں کی آمد کے ایک وقفے کے بعد آیا ہے وہ تمہارے لیے کھول کر بیان کرتا ہے کہ تم (نہ) کہو ہمارے پاس نہ کوئی خوشخبری دینے والا اور نہ ڈرانے والا آیا۔

يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ (يَا۔ اَهْلَ۔ اَلْكِتٰبِ) يَا، حرف ندا، اے، اَهْلَ الْكِتٰبِ، منادیٰ، اَهْلَ، مضاف، اہل، والے، اَلْكِتٰبِ، مضاف الیہ، خاص کتاب، تورات، انجیل (اے اہل کتاب) مراد یہود و نصاریٰ۔

قَدْ، کلمہ تحقیق کلام (یقیناً)

جَآءَکُمْ (جَآءَ۔ کُمْ) جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ یَجِیْٓءُ، مصدر مَجِیْٓءٌ، آنا، وہ آیا، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (وہ تمہارے پاس آیا ہے)

رَسُوْلُنَا (رَسُوْلُ۔ نَا) رَسُوْلُ، مضاف، رسول، پیغمبر، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارا (ہمارا رسول)

یُبَیِّنُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب بَیَّنَ یُبَیِّنُ، مصدر تَبْیِیْنٌ، کھول کر بیان کرنا (وہ کھول کر بیان کرتا ہے) لَکُمْ (لَ۔ کُمْ) لَ، حرف جار، لیے، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے)

عَلٰی فَتْرَۃٍ۔ عَلٰی، حرف جار، پر، فَتْرَۃٍ، مجرور، اسم فعل مصدر ایک نبی کی شریعت کا دھیما پڑ جانا اور دوسرے نبی کا اس وقت تک مبعوث نہ ہونا، دونوں کے درمیانی وقفہ کو فَتْرَۃٍ کہتے ہیں (منقطع ہونا، منقطع ہو جانے پر، آمد کے وقفہ کے بعد)

مِّنَ الرُّسُلِ۔ مِنْ، حرف جار، اَصل ترجمہ سے، ضرورتاً کی کیا ہے، اَلرُّسُلُ، مجرور، جمع مکسر، رسولوں، واحد، رَسُوْلُ (رسولوں کی) اَنْ، مصدریہ (کہ)

تَقُوْلُوْا، اصل میں تَقُوْلُوْنَ تھا، اَنْ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے، فعل مضارع جمع مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ مصدر قَوْلًا، کہنا (تم کہو) مَا، نافیہ (نہیں)

جَآءَنَا (جَآءَ۔ نَا) جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ یَجِیْٓءُ، مصدر مَجِیْٓءٌ، آنا، آیا، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے پاس آیا) مِنْ بَشِیْرٍ ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَشِیْرٍ، مجرور، بِشْرٌ، مصدر سے بمعنی فاعل واحد مذکر (خوشخبری دینے والا)

وَّلَا۔ وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ (اور نہ) نَذِیْرٌ۔ نَذْرًا، مصدر سے اسم فاعل واحد (ڈرانے والا)

فَقَدْ جَآءَکُمْ بَشِیْرٌ وَّ نَذِیْرٌ ط	تو یقیناً تمہارے پاس خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا آچکا ہے۔

فَقَدْ (فَ۔ قَدْ) فَ، حرف عطف، تو، قَدْ، کلمہ تحقیق، یقیناً (تو یقیناً)

جَآءَ کُمْ۔ جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ یَجِیْٓءُ، مصدر مَجِیْٓءٌ، آنا، آچکا ہے، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے پاس آچکا ہے)

بَشِیْرٌ، بِشْرٌ، مصدر سے اسم فاعل (خوشخبری دینے والا)

وَ، حرف عطف (اور) نَذِیْرٌ۔ نَذْرٌ، مصدر سے صفت مشبہ (ڈرانے والا)

وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١٩﴾ ع	اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

ع ٤ ٧

وَاللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ)

عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، شَىْءٍ، مضاف الیہ، چیز (ہر چیز پر)

قَدِيْرٌ۔ قُدْرَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ بمعنیٰ فاعل قدرت والا، حکمت کے مطابق جو چاہے کرے (قادر ہے)

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ جَعَلَ فِيْكُمْ اَنْۢبِيَآءَ وَجَعَلَكُمْ مُّلُوْكًا ۖ	اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا اے میری قوم! تم اپنے اوپر اللہ کی نعمت کو یاد کرو جب اُس نے تم میں انبیاء بنائے اور تمہیں بادشاہ بنایا۔

وَاِذْ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِذْ، ظرف زمان ماضی، جب (اور جب)

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (کہا) مُوْسٰى (حضرت موسیٰ)

لِقَوْمِهٖ (لِ۔ قَوْمِ۔ هٖ) لِ، حرف جار، سے، قَوْمِ، مجرور، مضاف، قوم، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب اپنی (اپنی قوم سے) يٰقَوْمِ، اصل میں يٰقَوْمِىْ ہے (يَا۔ قَوْمِ۔ ىْ) يَا، حرف ندا، اے، قَوْمِىْ، منادیٰ، قَوْمِ، مضاف، قوم، ىْ، مضاف الیہ، محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم، میری (اے میری قوم!)

اُذْكُرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر ذَكَرَ يَذْكُرُ، مصدر ذِكْرًا، ذکر کرنا، یاد کرنا (تم یاد کرو)

نِعۡمَةَ اللّٰهِ۔نِعۡمَةَ، مضاف، نعمت،اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی نعمت کو)

عَلَیۡکُمۡ (عَلٰی۔کُمۡ) عَلٰی، حرف جار، اوپر، کُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے اوپر)

اِذۡ، ظرف زمان ماضی (جب) جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ یَجۡعَلُ، مصدر جَعۡلًا بنانا(اُس نے بنائے)فِیۡکُمۡ (فِیۡ۔کُمۡ)فِیۡ، حرف جار، میں، کُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم میں)

اَنۡۢبِیَآءَ (انبیاء، نبیوں) واحد، نَبِیٌّ۔وَ، حرف عطف (اور)

جَعَلَکُمۡ (جَعَلَ۔کُمۡ) جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ یَجۡعَلُ، مصدر جَعۡلًا، بنانا، بنایا، کُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (بنایا تمہیں) مُّلُوۡکًا (بادشاہوں) واحد، مَلِكٌ،

وَّ اٰتٰىکُمۡ مَّا لَمۡ یُؤۡتِ اَحَدًا مِّنَ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۲۰﴾	اور اُس نے تمہیں وہ دیا جو جہانوں میں سے کسی ایک کو نہیں دیا

وَّاٰتٰىکُمۡ (وَ۔اٰتٰی۔کُمۡ) وَ، حرف عطف، اور، اٰتٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اٰتٰی یُؤۡتِیۡ، مصدر اِیۡتَآءٌ، دینا، اُس نے دیا، کُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں، اُس نے دیا تمہیں (اور اُس نے دیا تمہیں) مَّا، موصولہ (وہ جو)

لَمۡ، مضارع سے پہلے آکر اُسے ماضی منفی کے معنٰی دیتا ہے، لَمۡ یُؤۡتِ، فعل مضارع منفی جحد بہ لَمۡ واحد مذکر غائب اٰتٰی یُؤۡتِیۡ، مصدر اِیۡتَآءٌ، دینا (اُس نے نہیں دیا) اَحَدًا (کسی ایک کو)

مِّنَ الۡعٰلَمِیۡنَ۔مِنَ، حرف جار، سے، اَلۡعٰلَمِیۡنَ، مجرور، سب جہان والے، تمام جہانوں، واحد، عَالَمٌ، (جہانوں میں سے)

یٰقَوۡمِ ادۡخُلُوا الۡاَرۡضَ الۡمُقَدَّسَةَ الَّتِیۡ کَتَبَ اللّٰهُ لَکُمۡ وَ لَا تَرۡتَدُّوۡا عَلٰۤی اَدۡبَارِکُمۡ فَتَنۡقَلِبُوۡا خٰسِرِیۡنَ ﴿۲۱﴾	اے میری قوم! مقدس سرزمین میں داخل ہو جاؤ جسے اللہ نے تمہارے لیے لکھ دیا ہے اور اپنی پیٹھوں کے بل مت پھر جانا ورنہ تم خسارا اُٹھانے والے ہو کر لوٹو گے۔

یٰقَوۡمِ اصل میں یٰقَوۡمِیۡ ہے، یۡ محذوف کیا گیا ہے (یَا، قَوۡمِ، یۡ) یَا، حرف ندا، اے، قَوۡمِیۡ، منادی، قَوۡمِ

مضاف، قوم، یِ، محذوف، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میری (اے میری قوم!)

اُدْخُلُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر دَخَلَ یَدْخُلُ، مصدر دُخُوْلًا، داخل ہونا (تم سب داخل ہو جاؤ)

الْاَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ۔ اَلْاَرْضَ، موصوف، زمین، اَلْمُقَدَّسَةَ، صفت، تَقْدِیْسٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مؤنث، پاک کی ہوئی، مقدس (مقدس سرزمین میں) الَّتِیْ، اسم موصول واحد مؤنث (جسے)

کَتَبَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب کَتَبَ یَکْتُبُ، مصدر کِتَابَةٌ، فرض کرنا، لکھنا (لکھ دیا ہے) اَللّٰهُ (اللہ)

لَکُمْ (لَ۔ کُمْ) لَ، حرف جار، لیے، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے)

وَلَا تَرْتَدُّوْا۔ وَ، حرف عطف، اور، لَا تَرْتَدُّوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر اِرْتَدَّ یَرْتَدُّ، مصدر اِرْتِدَادٌ، مرتد ہونا، پھر جانا، تم مت پھر جانا (اور تم مت پھر جانا)

عَلٰٓی اَدْبَارِکُمْ (عَلٰی۔ اَدْبَارِ۔ کُمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، بل، اَدْبَارِ، مجرور، مضاف، پیٹھوں، واحد، دُبُرٌ، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنی (اپنی پیٹھوں کے بل)

فَتَنْقَلِبُوْا (فَ۔ تَنْقَلِبُوْا) فَ، حرف عطف، سببیہ، ورنہ، تَنْقَلِبُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِنْقَلَبَ یَنْقَلِبُ، مصدر اِنْقِلَابٌ، پھرنا، پلٹنا، لوٹنا، تم لوٹو گے (ورنہ تم لوٹو گے)

خٰسِرِیْنَ۔ خُسْرَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (خسارہ اُٹھانے والے) واحد، خَاسِرٌ،

قَالُوْا یٰمُوْسٰٓی اِنَّ فِیْهَا قَوْمًا جَبَّارِیْنَ ۖ	انہوں نے کہا اے موسیٰ بے شک اس میں زبردست قوم ہے

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)

یٰمُوْسٰی (یَا۔ مُوْسٰی) یَا، حرف ندا، اے، مُوْسٰی، منادی، حضرت موسیٰ علیہ السلام (اے حضرت موسیٰ علیہ السلام!) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک)

فِیْهَا (فِیْ۔ هَا) فِیْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس، ضمیر کا مرجع اَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ

ہے(اس میں) قَوۡمًا(قوم ہے)

جَبَّارِيۡنَ۔ جَبْرٌ، مصدر سے اِسم فاعل جمع مذکر (جبر کرنے والے، زبردست دباؤ والے، گردن کش، زور آور زبردست) واحد، جَبَّارٌ۔

اور بے شک ہم ہرگز اِس میں داخل نہ ہوں گے یہاں تک کہ وہ اِس سے نکل جائیں۔	وَ اِنَّا لَنۡ نَّدۡخُلَهَا حَتّٰى يَخۡرُجُوۡا مِنۡهَا ۚ

وَاِنَّا(وَ۔اِنَّ۔نَا)وَ، حرف عطف، اور، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم(اور بے شک ہم)لَنۡ نَّدۡخُلَهَا(لَنۡ نَّدۡخُلَ۔هَا)لَنۡ، مضارع کے شروع میں آئے تو اُس کے معنیٰ منفی مستقبل کیلئے مخصوص کر دیتا ہے، لَنۡ نَّدۡخُلَ، فعل مضارع منفی تاکید بہ لَنۡ جمع متکلم دَخَلَ يَدۡخُلُ مصدر دُخُوۡلًا، داخل ہونا، ہم ہرگز نہ داخل ہوں گے، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس، ضمیر کا مرجع اَرۡضَ الۡمُقَدَّسَةَ ہے (ہم ہرگز نہ داخل ہوں گے اس میں) حَتّٰى، حرف غایت (یہاں تک کہ)

يَخۡرُجُوۡا، فعل مضارع جمع مذکر غائب خَرَجَ يَخۡرُجُ، مصدر خُرُوۡجًا، نکلنا(وہ نکل جائیں)

مِنۡهَا(مِنۡ۔هَا)مِنۡ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس، ضمیر کا مرجع اَرۡضَ الۡمُقَدَّسَةَ ہے(اُس سے)

پس اگر وہ اس سے نکل جائیں تو بے شک ہم داخل ہونے والے ہیں	فَاِنۡ يَّخۡرُجُوۡا مِنۡهَا فَاِنَّا دٰخِلُوۡنَ ۝٢٢

فَاِنۡ(فَ۔اِنۡ)فَ، حرف عطف، پس، اِنۡ، شرطیہ، اگر(پس اگر)

يَخۡرُجُوۡا، فعل مضارع جمع مذکر غائب خَرَجَ يَخۡرُجُ، مصدر خُرُوۡجًا، نکلنا(وہ نکل جائیں)

مِنۡهَا(مِنۡ۔هَا)مِنۡ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس(اُس سے)

فَاِنَّا(فَ۔اِنَّ۔نَا)فَ، حرف عطف، تو، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم(تو بے شک

ہم)دٰخِلُوْنَ۔دُخُوْلٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (داخل ہونے والے)واحد، دَاخِلٌ،

قَالَ رَجُلٰنِ مِنَ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمَا ادْخُلُوْا عَلَيْهِمُ الْبَابَ ۚ	دو آدمیوں نے کہا ان لوگوں میں سے جو (اللہ سے) ڈرتے تھے اُن دونوں پر اللہ نے انعام کیا تھا کہ تم ان پر دروازے سے داخل ہو جاؤ۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (کہا)

رَجُلٰنِ، تثنیہ (دو مرد) واحد، رَجُلٌ، جمع، رِجَالٌ،

مِنَ الَّذِيْنَ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلَّذِيْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (اُن لوگوں میں سے جو) يَخَافُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب خَافَ یَخَافُ، مصدر خَوْفًا، خوف کھانا، ڈرنا (وہ ڈرتے تھے)

اَنْعَمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنْعَمَ یُنْعِمُ، مصدر اِنْعَامٌ، انعام کرنا (انعام کیا) اَللّٰهُ (اللہ)

عَلَيْهِمَا (عَلٰى۔ هِمَا) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمَا، مجرور، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، اُن دونوں (اُن دونوں پر)

اُدْخُلُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر دَخَلَ یَدْخُلُ، مصدر دُخُوْلًا، داخل ہونا (تم داخل ہو جاؤ)

عَلَيْهِمُ (عَلٰى۔ هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن پر)

اَلْبَابَ (دروازے سے)

فَاِذَا دَخَلْتُمُوْهُ فَاِنَّكُمْ غٰلِبُوْنَ ۚ۬	پھر جب تم اس میں داخل ہو جاؤ گے تو بے شک تم غالب آنے والے ہو۔

فَاِذَا (فَ۔اِذَا) فَ، حرف عطف، پھر، اِذَا، اسم ظرف زمان مستقبل بمعنیٰ شرط، جب (پھر جب)

دَخَلْتُمُوْهُ (دَخَلْتُمْ۔وْ۔هُ) دَخَلْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر حاضر دَخَلَ یَدْخُلُ، مصدر دُخُوْلًا، داخل ہونا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ، تم داخل ہو جاؤ گے، وْ، اشباع کا ہے، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (تم داخل ہو جاؤ

گے اس میں) فَاِنَّكُمْ (فَ۔اِنَّ۔كُمْ) فَ، حرف عطف، تو، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تو بے شک تم)

غٰلِبُوْنَ۔ غَلَبٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (غالب آنے والے، قابو پانے والے) واحد، غَالِبٌ،

وَعَلَى اللّٰهِ فَتَوَكَّلُوْٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٢٣﴾	اور تم اللہ ہی پر پس بھروسہ کرو اگر تم مومن ہو۔

وَعَلَى اللّٰهِ۔ وَ، حرف عطف، اور، عَلٰى، حرف جار، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اور اللہ پر)

فَتَوَكَّلُوْٓا (فَ۔تَوَكَّلُوْا) فَ، حرف عطف، پس، تَوَكَّلُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر تَوَكَّلَ يَتَوَكَّلُ، مصدر تَوَكُّلٌ، بھروسہ کرنا، تم بھروسہ کرو (پس تم بھروسہ کرو)

اِنْ، شرطیہ (اگر) كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم ہو)

مُّؤْمِنِيْنَ۔ اِيْمَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ایمان لانے والے، مومنوں) واحد، مُؤْمِنٌ،

قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَآ اَبَدًا مَّا دَامُوْا فِيْهَا فَاذْهَبْ اَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَآ اِنَّا هٰهُنَا قٰعِدُوْنَ ﴿٢٤﴾	اُنھوں نے کہا اے موسیٰ! بے شک ہم ہر گز کبھی بھی اس میں داخل نہیں ہوں گے جب تک وہ اس میں ہیں پس تو اور تیرا رب جاؤ پس تم دونوں لڑو بے شک ہم یہاں بیٹھنے والے ہیں۔

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنھوں نے کہا)

يٰمُوْسٰى (يَا۔مُوْسٰى) يَا، حرف ندا، اے، مُوْسٰى، منادیٰ، حضرت موسیٰ علیہ السلام (اے موسیٰ)

اِنَّا (اِنَّ۔نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

لَنْ نَّدْخُلَهَآ (لَنْ نَّدْخُلَ۔هَا) لَنْ نَّدْخُلَ، فعل مضارع منفی مؤکد بلن جمع متکلم دَخَلَ يَدْخُلُ، مصدر دُخُوْلًا، داخل ہونا، ہم ہر گز نہیں داخل ہوں گے، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس میں (ہم ہر گز اُس میں داخل نہیں ہوں گے) اَبَدًا، زمانہ مستقبل غیر محدود (ہمیشہ، کبھی بھی)

مَّا دَامُوْا۔ مَا، مصدریہ زمانیہ، جب تک، دَامُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب دَامَ یَدُوْمُ، مصدر دَوَامٌ، رہنا، برداشت کرنا، ہونا (وہ ہیں)

فِيهَا (فِيْ۔ هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس (اُس میں)

فَاذْهَبْ (فَ۔ اِذْهَبْ) فَ، حرف عطف، پس، اِذْهَبْ، فعل امر واحد مذکر غائب ذَهَبَ یَذْهَبُ، مصدر ذَهَابٌ، جانا، جاؤ (پس جاؤ) اَنْتَ، ضمیر واحد مذکر حاضر (تو)

وَرَبُّكَ (وَ۔ رَبُّ۔ كَ) وَ، حرف عطف اور، رَبُّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرا، (اور تیرا رب) فَقَاتِلَآ (فَ۔ قَاتِلَا) فَ، حرف عطف، پس، قَاتِلَا، فعل امر تثنیہ مذکر حاضر قَاتَلَ یُقَاتِلُ، مصدر مُقَاتَلَةٌ، جنگ کرنا، لڑائی کرنا، تم دونوں لڑو (پس تم دونوں لڑو)

اِنَّا (اِنَّ۔ نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

هٰهُنَا (هَا۔ هُنَا) هَا، حرف تنبیہ، هُنَا، اسم ظرف قریب کیلئے (یہاں اس جگہ)

قٰعِدُوْنَ۔ قُعُوْدٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (بیٹھنے والے) واحد، قَاعِدٌ،

قَالَ رَبِّ اِنِّیْ لَآ اَمْلِكُ اِلَّا نَفْسِیْ وَ اَخِیْ فَافْرُقْ بَیْنَنَا وَ بَیْنَ الْقَوْمِ الْفٰسِقِیْنَ ﴿۲۵﴾	اُس (موسیٰ) نے کہا اے میرے ربّ! بے شک میں اختیار نہیں رکھتا مگر اپنے نفس کا اور اپنے بھائی کا پس تو ہمارے درمیان اور نافرمان قوم کے درمیان جدائی ڈال دے۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا)

رَبِّ، یہ اصل میں، یا رَبِّیْ ہے (یا۔ رَبِّ۔ یْ) یَا، حرف ندا، محذوف ہے، اے، رَبِّیْ، منادی، رَبِّ، مضاف، رب، پروردگار، یْ، محذوف ہے، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (اے میرے رب)

اِنِّیْ (اِنِّ۔ یْ) اِنِّ، اصل میں اِنَّ ہے، نون پر زیر یْ کی وجہ سے ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یْ، ضمیر

واحد متکلم، میں (بے شک میں)

لَآ اَمْلِكُ، فعل مضارع منفی واحد متکلم مَلَكَ يَمْلِكُ، مصدر مُلْكًا، مالک ہونا، اختیار رکھنا (میں اختیار نہیں رکھتا) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوائے)

نَفْسِیْ (نَفْسِ۔ یْ) نَفْسِ، مضاف، نفس، جان، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، اپنے (اپنے نفس کا)

وَاَخِیْ (وَ۔ اَخِ۔ یْ) وَ، حرف عطف، اور، اَخِ، مضاف، بھائی، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، اپنے (اور اپنے بھائی کا) فَافْرُقْ (فَ۔ اُفْرُقْ) فَ، حرف عطف، پس، اُفْرُقْ، فعل امر واحد مذکر حاضر فَرَقَ يَفْرِقُ، مصدر فَرْقٌ، فرق کرنا، جدائی ڈالنا، علیحدہ کرنا، تو جدائی ڈال دے (پس تو جدائی ڈال دے)

بَيْنَنَا (بَيْنَ۔ نَا) بَيْنَ، مضاف، درمیان، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے درمیان)

وَبَيْنَ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ۔ وَ، حرف عطف، اور، بَيْنَ، مضاف، درمیان، اَلْقَوْمِ، مضاف الیہ، موصوف، قوم، اَلْفٰسِقِيْنَ، صفت، فِسْقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، اللہ کی نافرمانی کرنے والے، برائی کرنے والے، نافرمانوں، واحد، اَلْفَاسِقُ (اور نافرمان قوم کے درمیان)

قَالَ فَاِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ عَلَيْهِمْ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ۚ	اُس (اللہ) نے فرمایا پس بے شک وہ (زمین) اُن پر چالیس سال تک حرام کی ہوئی ہے۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُس نے فرمایا)

فَاِنَّهَا (فَ۔ اِنَّ۔ هَا) فَ، حرف عطف، پس، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، وہ، هَا، ضمیر کا مرجع اَلْاَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ ہے (پس بے شک وہ)

مُحَرَّمَةٌ۔ تَحْرِيْمٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مؤنث، حرام کردہ، حرام کی ہوئی)

عَلَيْهِمْ (عَلٰى۔ هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن پر)

اَرْبَعِیْنَ سَنَۃً۔اَرْبَعِیْنَ، چالیس،سَنَۃً،سال، جمع، سِنِیْنَ(چالیس سال)

یَتِیْھُوْنَ فِی الْاَرْضِ ؕ	وہ زمین میں مارے مارے پھریں گے۔

یَتِیْھُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب تَاہَ یَتِیْہُ، مصدر تَیْھًا، مارامارا پھرنا، آوارہ پھرنا(وہ مارے مارے پھریں گے) فِی الْاَرْضِ۔فِیْ، حرف جار، میں،اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین(زمین میں)

فَلَا تَاْسَ عَلَی الْقَوْمِ الْفٰسِقِیْنَ ﴿۲۶﴾ ع	پس نافرمان قوم پر افسوس نہ کر۔

ع ۷/۸

فَلَا تَاْسَ(فَ۔لَا تَاْسَ)فَ، حرف عطف، پس،لَا تَاْسَ، فعل نہی واحد مذکر حاضر اَسِیَ یَاْسٰی، مصدر اَسًی دکھی ہونا، ملال کرنا، افسوس کرنا، تو افسوس نہ کر(پس تو افسوس نہ کر)

عَلَی الْقَوْمِ الْفٰسِقِیْنَ۔عَلٰی، حرف جار، پر،اَلْقَوْمِ، مجرور، موصوف، قوم، لوگوں،اَلْفٰسِقِیْنَ، صفت، فِسْقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، اللہ سے نافرمانی کرنے والے، واحد، فَاسِقٌ، نافرمان(نافرمان قوم پر)

وَاتْلُ عَلَیْھِمْ نَبَاَ ابْنَیْ اٰدَمَ بِالْحَقِّ ۘ	اور آپ ان پر آدم(علیہ السلام) کے دو بیٹوں کی خبر حق کے ساتھ تلاوت کریں۔

وَاتْلُ ۔وَ، حرف عطف، اور، اُتْلُ، فعل امر واحد مذکر حاضر تَلَا یَتْلُوْا، مصدر تِلَاوَۃٌ، پڑھنا، تلاوت کرنا، آپ تلاوت کریں(اور آپ تلاوت کریں)

عَلَیْھِمْ(عَلٰی۔ھِمْ)عَلٰی، حرف جار، پر،ھِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن(اُن پر)

نَبَاَ ابْنَیْ اٰدَمَ۔نَبَاَ، مضاف، خبر، اطلاع،اِبْنَیْ، مضاف الیہ مضاف، یہ اصل میں اِبْنَیْنِ تھا، اضافت کی وجہ سے تثنیہ کا نون گر گیا ہے،اِبْنٌ کا تثنیہ، دو بیٹوں کی،اٰدَمَ، مضاف الیہ، آدمؑ کے(آدمؑ کے دو بیٹوں کی خبر)

بِالْحَقِّ(بِ۔اَلْحَقِّ)بِ، حرف جار، کے ساتھ،اَلْحَقِّ، مجرور، حق(حق کے ساتھ)

اِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ اَحَدِھِمَا وَ	جب دونوں نے قربانی پیش کی تو اُن دونوں میں سے ایک کی

لَمْ یُتَقَبَّلْ مِنَ الْاٰخَرِ ؕ	قبول کرلی گئی اور دوسرے سے قبول نہ کی گئی۔

اِذْ، اسم ظرف زمان ماضی (جب)

قَرَّبَا، فعل ماضی تثنیہ مذکر غائب قَرَّبَ یُقَرِّبُ، مصدر تَقْرِیْبٌ، قریب کرنا، پیش کرنا (اُن دونوں نے پیش کی) قُرْبَانًا، مصدر، صیغہ صفت (قربانی)

فَتُقُبِّلَ (فَ۔ تُقُبِّلَ) فَ، حرف عطف، تو، تُقُبِّلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب تَقَبَّلَ یَتَقَبَّلُ، مصدر تَقَبُّلٌ، قبول کرنا، قبول کرلی گئی (تو قبول کرلی گئی)

مِنْ اَحَدِھِمَا۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَحَدِ، مجرور، مضاف، ایک کی، ھِمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، اُن دونوں (اُن دونوں میں سے ایک کی)

وَلَمْ یُتَقَبَّلْ۔ وَ، حرف عطف، اور، لَمْ، مضارع سے پہلے کر مضارع کے آخر میں جزم اور معنیٰ ماضی منفی کیلئے مختص کرتا ہے، لَمْ یُتَقَبَّلْ، فعل مضارع مجہول منفی جحد بلم واحد مذکر غائب تَقَبَّلَ یَتَقَبَّلُ، مصدر تَقَبُّلٌ، قبول کرنا، قبول نہ کی گئی (اور قبول نہ کی گئی)

مِنَ الْاٰخَرِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلْاٰخَرِ، مجرور، دوسرے (دوسرے سے)

قَالَ لَاَقْتُلَنَّکَ ؕ	اس نے کہا میں ضرور بضرور تجھے قتل کردوں گا۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُس نے کہا)

لَاَقْتُلَنَّکَ (لَاَقْتُلَنَّ۔ کَ) لَاَقْتُلَنَّ، فعل مضارع واحد متکلم لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ قَتَلَ یَقْتُلُ، مصدر قَتْلًا، قتل کرنا، ضرور بضرور میں قتل کروں گا، کَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھے (ضرور بضرور میں قتل کروں گا تجھے)

قَالَ اِنَّمَا یَتَقَبَّلُ اللّٰہُ مِنَ الْمُتَّقِیْنَ ۝۲۷	اُس نے کہا بے شک اللہ تقوٰی والوں سے (قربانی) قبول کرتا ہے

النصف

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُس نے کہا)

اِنَّمَا۔اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، اور، مَا، کافہ جو حصر کیلئے آتی ہے (بے شک، تحقیق، سوائے اس کے نہیں)

یَتَقَبَّلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب تَقَبَّلَ یَتَقَبَّلُ، مصدر تَقَبُّلٌ، قبول کرنا (وہ قبول کرتا ہے)

اَللّٰہُ (اللہ) مِنَ الْمُتَّقِیْنَ۔مِنْ، حرف جار، سے، الْمُتَّقِیْنَ، مجرور، اِتِّقَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ڈرنے والے، تقویٰ والے، متقیوں، واحد، اَلْمُتَّقِیْ (تقویٰ والوں سے)

لَئِنْۢ بَسَطْتَّ اِلَیَّ یَدَكَ لِتَقْتُلَنِیْ مَآ اَنَا بِبَاسِطٍ یَّدِیَ اِلَیْكَ لِاَقْتُلَكَ ۚ	البتہ اگر تو نے اپنا ہاتھ میری طرف بڑھایا کہ تو مجھے قتل کرے میں اپنا ہاتھ تیری طرف ہرگز بڑھانے والا نہیں کہ میں تجھے قتل کروں۔

لَئِنْ (لَ۔اِنْ) لَ، لام تاکید، البتہ، اِنْ، شرطیہ، اگر (البتہ اگر)

بَسَطْتَّ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر بَسَطَ یَبْسُطُ، مصدر بَسْطٌ، بڑھانا، پھیلانا (تو نے بڑھایا)

اِلَیَّ (اِلٰی۔یْ) اِلٰی، حرف جار، طرف، یْ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، میری (میری طرف)

یَدَكَ۔یَدَ، مضاف، ہاتھ، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنا (اپنا ہاتھ)

لِتَقْتُلَنِیْ (لِ۔تَقْتُلَ۔نِ۔یْ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، کہ، تَقْتُلَ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر قَتَلَ یَقْتُلُ مصدر قَتْلٌ، قتل کرنا، تو قتل کرے، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (کہ تو مجھے قتل کرے)

مَآ، نافیہ (نہیں) اَنَا، ضمیر واحد متکلم (میں)

بِبَاسِطٍ (بِ۔بَاسِطٍ) بِ، حرف جار، زائدہ نفی کی تاکید کیلئے ہے، بَاسِطٍ، مجرور، بَسْطٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (ہرگز بڑھانے والا)

یَّدِیَ (یَدِ۔یَ) یَدِ، مضاف، ہاتھ، یَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، اپنا (اپنا ہاتھ)

اِلَيْكَ (اِلٰى ـ كَ) اِلٰى، حرف جار، طرف، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیری (تیری طرف)

لِاَقْتُلَكَ (لِ ـ اَقْتُلَ ـ كَ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، کہ، اَقْتُلَ، فعل مضارع واحد متکلم قَتَلَ يَقْتُلُ، مصدر قَتْلٌ، قتل کرنا، میں قتل کروں، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھے (کہ میں تجھے قتل کروں)

اِنِّيْٓ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٢٨﴾	بے شک میں اللہ تعالیٰ پروردگارِ عالم سے ڈرتا ہوں۔

اِنِّيْٓ (اِنَّ ـ یْ) اِنِّ، اصل میں اِنَّ ہے، یْ کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں)

اَخَافُ، فعل مضارع واحد متکلم خَافَ يَخَافُ، مصدر خَوْفٌ، ڈرنا (میں ڈرتا ہوں) اَللّٰهَ (اللہ سے)

رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ـ رَبَّ، مضاف، رب، پروردگار، اَلْعٰلَمِيْنَ، مضاف الیہ، تمام جہانوں کا، واحد، اَلْعَالَمُ، عالم، تمام جہانوں کے رب (پروردگارِ عالم)

اِنِّيْٓ اُرِيْدُ اَنْ تَبُوْٓاَ بِاِثْمِيْ وَ اِثْمِكَ فَتَكُوْنَ مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ ۚ	بے شک میں چاہتا ہوں کہ تو میرے گناہ اور اپنے گناہ کو سمیٹ لے پھر تو آگ والوں میں سے ہو جائے

اِنِّيْٓ (اِنَّ ـ یْ) اِنِّ، اصل میں اِنَّ ہے، یْ کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں)

اُرِيْدُ، فعل مضارع واحد مذکر متکلم اَرَادَ يُرِيْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، ارادہ کرنا، چاہنا (میں چاہتا ہوں)

اَنْ، مصدریہ (کہ) تَبُوْٓاَ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر بَآءَ يَبُوْٓءُ، مصدر بَوْءٌ، واپس آنا، لوٹنا، سمیٹنا (تو سمیٹ لے) بِاِثْمِيْ (بِ ـ اِثْمِ ـ یْ) بِ، حرف جار، کو، اِثْمِ، مجرور، مضاف، گناہ، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے گناہ کو) وَ، حرف عطف (اور)

اِثْمِكَ (اِثْمِ ـ كَ) اِثْمِ، مضاف، گناہ، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے (اپنے گناہ)

فَتَكُوْنَ (فَ۔تَكُوْنَ) فَ، حرف عطف، پھر،تَكُوْنَ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا

ہونا، تو ہو جائے (پھر تو ہو جائے)

مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ۔مِنْ، حرف جار، سے، اَصْحٰبِ، مجرور، مضاف، ساتھی، والے، اہل،

اَلنَّارِ، مضاف الیہ، آگ، دوزخ (آگ والوں میں سے)

وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِيْنَ ﴿٢٩﴾	اور یہی ظالموں کی سزا ہے۔

وَذٰلِكَ۔وَ، حرف عطف، اور، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، یہی (اور یہی)

جَزٰٓؤُا (جزا، بدلہ، صلہ، سزا)

اَلظّٰلِمِيْنَ۔ظُلْمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ظلم کرنے والے، ظالموں) واحد، اَلظَّالِمُ۔

فَطَوَّعَتْ لَهٗ نَفْسُهٗ قَتْلَ اَخِيْهِ فَقَتَلَهٗ فَاَصْبَحَ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٣٠﴾	پس اُس کو اس کے نفس نے اپنے بھائی کے قتل پر آمادہ کیا تو اُس نے اُسے قتل کر دیا پس وہ خسارہ پانے والوں میں سے ہو گیا۔

فَطَوَّعَتْ (فَ۔طَوَّعَتْ) فَ، حرف عطف، پس، طَوَّعَتْ، فعل ماضی واحد مونث غائب طَوَّعَ يُطَوِّعُ، مصدر

تَطْوِيْعٌ، آمادہ کرنا، رغبت دلانا، اُس نے آمادہ کیا (پس اُس نے آمادہ کیا)

لَهٗ (لَ۔هٗ) لَ، حرف جار، کو، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس کو)

نَفْسُهٗ (نَفْسُ۔هٗ) نَفْسُ، مضاف، نفس، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے (اُس کے نفس نے)

قَتْلَ، مصدر، قتل کرنا (قتل)

اَخِيْهِ (اَخِيْ۔هِ) اَخِيْ، مضاف، بھائی، هِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے بھائی)

فَقَتَلَهٗ (فَ۔ قَتَلَ۔ هٗ) فَ، حرف عطف تو، قَتَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَتَلَ يَقْتُلُ، مصدر قَتْلٌ،

قتل کرنا، اُس نے قتل کر دیا، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے (تو اُس نے اُسے قتل کر دیا)

فَاَصْبَحَ (فَ ۔ اَصْبَحَ) فَ، حرف عطف، پس، اَصْبَحَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَصْبَحَ یُصْبِحُ، مصدر اِصْبَاحٌ، ہونا (وہ ہو گیا)

مِنَ الْخٰسِرِیْنَ ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلْخٰسِرِیْنَ، مجرور، خُسْرَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، خسارہ پانے والے (خسارہ پانے والوں میں سے)

فَبَعَثَ اللّٰہُ غُرَابًا یَّبْحَثُ فِی الْاَرْضِ لِیُرِیَہٗ کَیْفَ یُوَارِیْ سَوْءَۃَ اَخِیْہِ ؕ	پھر اللہ نے ایک کوا بھیجا وہ زمین کھودنے لگا تاکہ وہ اُسے دکھائے کہ وہ اپنے بھائی کی لاش کو کیسے چھپائے۔

فَبَعَثَ اللّٰہُ (فَ ۔ بَعَثَ ۔ اَللّٰہُ) فَ، حرف عطف، پھر، بَعَثَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب بَعَثَ یَبْعَثُ، مصدر بَعْثٌ، بھیجنا، بھیجا، اَللّٰہُ، اللہ (پھر اللہ نے بھیجا) غُرَابًا (ایک کوا)

یَبْحَثُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب بَحَثَ یَبْحَثُ، مصدر بَحْثٌ، کریدنا، کھودنا (وہ کھودنے لگا)

فِی الْاَرْضِ ۔ فِیْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

لِیُرِیَہٗ (لِ ۔ یُرِیَ ۔ ہٗ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، یُرِیَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَرٰی یُرِیْ، مصدر اِرَاءَۃٌ، دکھانا، وہ دکھائے، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (تاکہ وہ دکھائے اُسے) کَیْفَ، استفہامیہ (کیسے)

یُوَارِیْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب وَارٰی یُوَارِیْ، مصدر مُوَارَاۃٌ، چھپانا (وہ چھپائے) سَوْءَۃَ (لاش)

اَخِیْہِ (اَخِیْ ۔ ہِ) اَخِیْ، مضاف، بھائی، ہِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے بھائی)

قَالَ یٰوَیْلَتٰۤی اَعَجَزْتُ اَنْ اَکُوْنَ مِثْلَ ھٰذَا الْغُرَابِ فَاُوَارِیَ سَوْءَۃَ اَخِیْ ۚ	اُس نے کہا ہائے میری بربادی! کیا میں (اتنا) عاجز ہو گیا کہ میں اس کوے جیسا ہو جاتا پس میں اپنے بھائی کی لاش چھپالیتا۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُس نے کہا)

یٰوَیْلَتٰۤی (یَا ۔ وَیْلَتٰی) یَا، حرف ندا، اے، ہائے، وَیْلَتٰی، منادیٰ، کلمہ تقبیح، حسرت و درد کے موقع پر آتا ہے،

اَصل میں وَیْلَتِیْ تھا، میری بربادی، لیکن حسرت کے وقت آواز کو کھینچنے کیلئے ی کو الف سے بدل دیا گیا ہے اور اس کے ماقبل ت کو فتح دے دیا اس طرح یٰوَیْلَتَا ہو گیا، لیکن ضمیر واحد متکلم کو ظاہر کرنے کیلئے ی کو بدستور رکھ کر الف کو تا کے اوپر لگا دیا گیا، وَیْلَۃِ، مضاف، بربادی، تباہی، کلمہ حسرت وندامت، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میری (ہائے میری بربادی)

اَعَجَزْتُ (اَ۔عَجَزْتُ) اَ، استفہامیہ، کیا، عَجَزْتُ، فعل ماضی واحد متکلم عَجَزَ یَعْجِزُ، مصدر عَجْزًا وَّ مَعْجِزَۃٌ، عاجز ہونا، میں عاجز ہو گیا (کیا میں عاجز ہو گیا) اَنْ، مصدریہ (کہ)

اَکُوْنَ، فعل مضارع واحد متکلم کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (میں ہو جاتا) مِثْلَ (مانند، مثل، جیسا)

ھٰذَاالْغُرَابِ۔ھٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، اِس، اَلْغُرَابِ، مشارٌ الیہ، کوا (اُس کوے)

فَاُوَارِیَ (فَ۔اُوَارِیْ) فَ، حرف عطف، پس، اُوَارِیْ، فعل مضارع واحد متکلم وَارٰی یُوَارِیْ، مصدر مُوَارَاۃٌ، چھپانا، میں چھپالیتا (پس میں چھپالیتا)

سَوْءَۃَ اَخِیْ (سَوْءَۃَ۔اَخِ۔یْ) سَوْءَۃَ، مضاف، لاش، اَخِ، مضاف الیہ مضاف، بھائی کی، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، اپنے (اپنے بھائی کی لاش)

فَاَصْبَحَ مِنَ النّٰدِمِیْنَ ﴿٣١﴾	پس وہ شرمندہ ہونے والوں میں سے ہو گیا۔

فَاَصْبَحَ (فَ۔اَصْبَحَ) فَ، حرف عطف، پس، اَصْبَحَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَصْبَحَ یُصْبِحُ، مصدر اِصْبَاحٌ، ہونا، ہو گیا (پس وہ ہو گیا)

مِنَ النّٰدِمِیْنَ۔مِنْ، حرف جار، سے، اَلنّٰدِمِیْنَ، مجرور، نَدَامَۃٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، شرمندہ ہونے والے، واحد، نَادِمٌ (شرمندہ ہونے والوں میں سے)

مِنْ اَجْلِ ذٰلِکَ ۛ	اسی وجہ سے۔

مِنْ اَجْلِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَجْلِ، مجرور، مصدر، اَجَلَ یَاْجُلُ کا، کسی جرم کے ارتکاب میں لانے کو کہتے ہیں پھر مطلقاً اور علت کیلئے مستعمل ہونے لگا، واسطے وجہ، سبب (وجہ سے)

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (اس)

كَتَبْنَا عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اَنَّهٗ مَنْ قَتَلَ نَفْسًۢا بِغَيْرِ نَفْسٍ اَوْ فَسَادٍ فِى الْاَرْضِ فَكَاَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ	ہم نے بنی اسرائیل پر لکھ دیا کہ بے شک بات یہ ہے کہ جس نے کسی جان کو بغیر کسی جان (کے قصاص) کے یا زمین میں (بغیر) فساد کرنے کے قتل کیا تو گویا کہ اُس نے تمام انسانوں کو قتل کیا۔

كَتَبْنَا، فعل ماضی جمع متکلم كَتَبَ يَكْتُبُ، مصدر كِتَابَةٌ، لکھنا، فرض کرنا (ہم نے لکھ دیا)

عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، بَنِيْ، مجرور، مضاف، اَصل میں بَنِيْنَ تھا، اضافت کی وجہ سے جمع کا نون گر گیا، بیٹوں، اولاد، اِسْرَآءِيْلَ، مضاف الیہ، اسرائیل، حضرت یعقوب کا لقب، حضرت یعقوب کے بیٹو! اولادِ یعقوب (بنی اسرائیل پر)

اَنَّهٗ (اَنَّ۔ هٗ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے بعد جملہ مفسرہ اور خبر واقع ہے، اس لئے ضمیر شان ہے، بات یہ ہے (کہ بے شک بات یہ ہے)

مَنْ، اسم موصول (جس نے)

قَتَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَتَلَ يَقْتُلُ، مصدر قَتْلٌ، قتل کرنا (اُس نے قتل کیا)

نَفْسًا (کسی جان کو) بِغَيْرِ نَفْسٍ (بِ۔ غَيْرِ۔ نَفْسٍ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، غَيْرِ، مجرور، مضاف، بغیر، نَفْسٍ، مضاف الیہ، کسی جان کے (بغیر کسی جان (قصاص) کے)

اَوْ، حرف عطف (یا) فَسَادٍ، اسم فعل نکرہ (فساد کرنے کے)

فِى الْاَرْضِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، الْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

فَكَاَنَّمَا (فَ۔ كَاَنَّمَا) فَ، حرف عطف، تو، كَاَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، مَا، زائد کافہ، گویا کہ (تو گویا کہ)

قَتَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَتَلَ يَقْتُلُ، مصدر قَتْلٌ، قتل کرنا (اُس نے قتل کیا)

اَلنَّاسَ (لوگوں، انسانوں) جَمِيْعًا (سب، تمام)

وَمَنْ اَحْيَاهَا فَكَاَنَّمَآ اَحْيَا النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ	اور جس نے اُسے زندگی دی تو گویا کہ اُس نے تمام انسانوں کو زندگی دی۔

وَمَنْ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَنْ، اسم موصول شرطیہ، جس نے (اور جس نے)

اَحْيَاهَا۔ اَحْيَا، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَحْيٰى يُحْيِيْ، مصدر اِحْيَآءٌ، زندہ کرنا، زندگی دینا، اُس نے زندگی دی، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اسے، ضمیر کا مرجع نَفْسٍ ہے (اُسے زندگی دی)

فَكَاَنَّمَا (فَ۔ كَاَنَّمَا) فَ، حرف عطف، تو، كَاَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، مَا، زائد کافہ، گویا کہ (تو گویا کہ)

اَحْيَا، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَحْيٰى يُحْيِيْ، مصدر اِحْيَآءٌ، زندہ کرنا، زندگی دینا (اُس نے زندگی دی)

اَلنَّاسَ (لوگوں، انسانوں) جَمِيْعًا (سب، تمام)

وَلَقَدْ جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا بِالْبَيِّنٰتِ ؗ	اور البتہ تحقیق اُن کے پاس ہمارے رسول واضح دلائل کے ساتھ آئے۔

وَلَقَدْ۔ وَ، حرف عطف، اور، لَ، لام تاکید، البتہ، قَدْ، کلمہ تحقیق، تحقیق (اور البتہ تحقیق)

جَآءَتْهُمْ (جَآءَتْ۔ هُمْ) جَآءَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا، آئے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے پاس آئے)

رُسُلُنَا (رُسُلُ۔ نَا) رُسُلُ، مضاف، رسولوں، واحد، رَسُوْلٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے رسول) بِالْبَيِّنٰتِ (بِ۔ اَلْبَيِّنٰتِ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلْبَيِّنٰتِ، مجرور، واضح دلائل،

نشانیاں، واحد، اَلْبَیِّنَةُ (واضح دلائل کے ساتھ)

ثُمَّ اِنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ فِي الْاَرْضِ لَمُسْرِفُوْنَ ﴿۳۲﴾	پھر بے شک اُن میں سے اکثر لوگ اس کے بعد زمین میں یقیناً حد سے بڑھنے والے ہیں۔

ثُمَّ اِنَّ۔ ثُمَّ، حرف عطف، پھر، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک (پھر بے شک)

كَثِيْرًا۔ كَثْرَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (اکثر، بہت سے)

مِّنْهُمْ (مِنْ۔ هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن میں سے)

بَعْدَ ذٰلِكَ۔ بَعْدَ، مضاف، بعد، ذٰلِكَ، مضاف الیہ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اِس کے (اس کے بعد)

فِي الْاَرْضِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

لَمُسْرِفُوْنَ (لَ۔ مُسْرِفُوْنَ) لَ، لام تاکید، یقیناً، بے شک، مُسْرِفُوْنَ۔ اِسْرَافٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (حد سے بڑھنے والے) واحد، مُسْرِفٌ،

اِنَّمَا جَزٰٓؤُا الَّذِيْنَ يُحَارِبُوْنَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ وَ يَسْعَوْنَ فِي الْاَرْضِ فَسَادًا اَنْ يُّقَتَّلُوْٓا اَوْ يُصَلَّبُوْٓا اَوْ تُقَطَّعَ اَيْدِيْهِمْ وَ اَرْجُلُهُمْ مِّنْ خِلَافٍ اَوْ يُنْفَوْا مِنَ الْاَرْضِ ؕ	بے شک اُن لوگوں کی سزا جو اللہ اور اُس کے رسول سے جنگ کرتے ہیں اور زمین میں فساد کرنے کی کوشش کرتے ہیں یہ کہ وہ بری طرح قتل کر دیے جائیں یا سولی پر چڑھا دیے جائیں یا اُن کے ہاتھ اور اُن کے پاؤں مخالف (سمتوں) سے کاٹ دیے جائیں یا وہ زمین (ملک) سے نکال دیے جائیں۔

اِنَّمَا، کلمہ حصر (بے شک، سوائے اس کے نہیں) جَزٰٓؤُا (سزا، جزا، بدلہ)

اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (اُن لوگوں کی جو)

يُحَارِبُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب حَارَبَ يُحَارِبُ، مصدر مُحَارَبَةٌ، لڑائی کرنا، جنگ کرنا (وہ جنگ

کرتے ہیں)اَللّٰہَ(اللہ سے)

وَرَسُوْلَہٗ(وَ۔رَسُوْلَ۔ہٗ)وَ، حرف عطف، اور،رَسُوْلَ، مضاف، رسول،ہٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے (اور اُس کے رسول) وَ، حرف عطف (اور)

یَسْعَوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب سَعٰی یَسْعٰی، مصدر سَعْیًا، کوشش کرنا(وہ کوشش کرتے ہیں)

فِی الْاَرْضِ۔فِیْ، حرف جار، میں،اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین(زمین میں)

فَسَادًا، اسم فعل ومصدر(بگاڑ، تباہی، فساد کرنے کی) اَنْ، مصدر یہ (یہ کہ)

یُّقَتَّلُوْا، اصل میں یُقَتَّلُوْنَ تھا،اَنْ، کی وجہ سے نون اعرابی گرا ہوا ہے، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب قَتَّلَ یُقَتِّلُ، مصدر تَقْتِیْلٌ، بری طرح قتل کرنا(وہ بری طرح قتل کر دیے جائیں)اَوْ، حرف عطف (یا)

یُصَلَّبُوْا، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب صَلَّبَ یُصَلِّبُ، مصدر تَصْلِیْبٌ، سولی چڑھا دینا(وہ سولی چڑھا دیے جائیں) اَوْ، حرف عطف (یا)

تُقَطَّعَ، فعل مضارع مجہول واحد مؤنث غائب قَطَّعَ یُقَطِّعُ، مصدر تَقْطِیْعٌ، منقطع ہونا، کاٹ دینا(کاٹ دیے جائیں)اَیْدِیْھِمْ(اَیْدِیْ۔ھِمْ)اَیْدِیْ، مضاف، ہاتھوں، واحد، یَدٌ،ھِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے ہاتھ) وَ، حرف عطف (اور)

اَرْجُلُھُمْ(اَرْجُلُ۔ھُمْ)اَرْجُلُ، مضاف، پاؤں، واحد، رِجْلٌ،ھُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے پاؤں)مِّنْ خِلَافٍ۔مِنْ، حرف جار، سے، خِلَافٍ، مجرور، مخالف (مخالف (سمتوں) سے)

اَوْ، حرف عطف (یا) یُنْفَوْا، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب نَفٰی یَنْفِیْ، مصدر نَفْیٌ، نکال دینا(وہ نکال دیے جائیں) مِنَ الْاَرْضِ۔مِنْ، حرف جار، سے،اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین سے)

ذٰلِكَ لَهُمْ خِزْیٌ فِی الدُّنْیَا وَ لَهُمْ فِی الْاٰخِرَةِ	یہ اُن کیلئے دُنیا میں رسوائی ہے اور اُن کیلئے آخرت

عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۳۳﴾	میں بہت بڑا عذاب ہے۔

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ)

لَهُمْ (لَ۔هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کیلئے)

خِزْيٌ، مصدر ہے (ذلت، رسوائی) فِي الدُّنْيَا۔فِيْ، حرف جار، میں، اَلدُّنْيَا، مجرور، دُنیا (دُنیا میں)

وَلَهُمْ (وَ۔لَ۔هُمْ) وَ، حرف عطف اور، لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اور اُن کیلئے) فِي الْاٰخِرَةِ۔فِيْ، حرف جار، میں، اَلْاٰخِرَةِ، مجرور، آخرت (آخرت میں)

عَذَابٌ عَظِيْمٌ۔عَذَابٌ، موصوف، عذاب، سزا، عَظِيْمٌ، صفت، عَظْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت بڑا، عظیم (بہت بڑا عذاب)

اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهِمْ ۚ	مگر وہ لوگ جنہوں نے توبہ کی اس سے پہلے کہ تم اُن پر قابو پاؤ۔

اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

تَابُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب تَابَ يَتُوْبُ، مصدر تَوْبَةٌ، توبہ کرنا (اُنہوں نے توبہ کی)

مِنْ قَبْلِ۔مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلِ، مجرور، قبل، پہلے (اس سے پہلے) اَنْ، مصدریہ (کہ)

تَقْدِرُوْا، اصل تَقْدِرُوْنَ تھا، اَنْ کی وجہ سے نون اعرابی حذف ہوگیا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر قَدَرَ يَقْدِرُ، مصدر قُدْرَةٌ، قدرت رکھنا، قابو پانا (تم قابو پاؤ)

عَلَيْهِمْ (عَلٰى۔هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن پر)

فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۳۴﴾	پس تم جان لو کہ بے شک اللہ بہت بخشنے والا، بہت رحم کرنے والا ہے۔

ع ۸ / ۹

فَاعْلَمُوْٓا (فَ۔اِعْلَمُوْٓا) فَ، حرف عطف، پس، اِعْلَمُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمٌ،

جاننا، تم جان لو (پس تم جان لو)

اَنَّ اللّٰہَ ۔ اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰہَ، اللہ (بے شک اللہ)

غَفُوْرٌ، اللہ کا صفاتی نام، غُفْرَانٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت بخشنے والا)

رَّحِیْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، رَحْمَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ ابْتَغُوْۤا اِلَیْهِ الْوَسِیْلَةَ وَ جَاهِدُوْا فِیْ سَبِیْلِهٖ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۳۵	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! تم اللہ سے ڈرو اور اس کی طرف (قرب حاصل کرنے کا) ذریعہ تلاش کرو اور اُس کی راہ میں جہاد کرو تاکہ تم فلاح پا جاؤ۔

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا (یَا ۔ اَیُّهَا ۔ اَلَّذِیْنَ ۔ اٰمَنُوْا) یَا، حرف ندا، اے، اَیُّهَا، جب منادیٰ میں اَل داخل ہو تو مذکر کیلئے یَا کے ساتھ اَیُّهَا لگا دیتے ہیں، اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا، منادیٰ، اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو، اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا، ایمان لائے ہو (اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو) اتَّقُوا اللّٰہَ ۔ اِتَّقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّقٰی یَتَّقِیْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، پرہیز گاری اختیار کرنا، تم ڈرو، اَللّٰہَ، اللہ (تم اللہ سے ڈرو) وَ، حرف عطف (اور)

اِبْتَغُوْۤا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِبْتَغٰی یَبْتَغِیْ، مصدر اِبْتِغَآءٌ، تلاش کرنا، چاہنا (تم تلاش کرو)

اِلَیْهِ (اِلٰی ۔ هِ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس کی طرف)

الْوَسِیْلَةَ، اسم (وسیلہ، ذریعہ) وَ، حرف عطف (اور)

جَاهِدُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر جَاهَدَ یُجَاهِدُ، مصدر مُجَاهَدَةٌ، جہاد کرنا (تم جہاد کرو)

فِیْ سَبِیْلِهٖ (فِیْ ۔ سَبِیْلِ ۔ هٖ) فِیْ، حرف جار، میں، سَبِیْلِ، مجرور، مضاف، راہ، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُس کی (اُس کی راہ میں)

لَعَلَّكُمْ (لَعَلَّ۔ كُمْ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، تاکہ، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تاکہ تم)
تُفْلِحُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَفْلَحَ يُفْلِحُ، مصدر اِفْلَاحٌ، فلاح پانا، تم فلاح پاؤ (تاکہ تم فلاح پا جاؤ)

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَّا فِی الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّ مِثْلَهٗ مَعَهٗ لِيَفْتَدُوْا بِهٖ مِنْ عَذَابِ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَا تُقُبِّلَ مِنْهُمْ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٣٦﴾	بے شک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اگر واقعی اُن کا وہ سب کچھ ہو جو زمین میں ہے اور اس جیسا اس کے ساتھ (اور بھی) تاکہ وہ اس کو قیامت کے دن عذاب سے (بچنے کیلئے) بدلے میں دے دیں اُن سے قبول نہیں کیا جائے گا اور اُن کیلئے دردناک عذاب ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَلَّذِيْنَ، اِسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جنہوں نے (بے شک وہ لوگ جنہوں نے) كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا، اِنکار کرنا (اُنہوں نے کفر کیا) لَوْ، شرطیہ (اگر) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلاشبہ، واقعی)

لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، کا، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کا) مَّا، موصولہ (جو)

فِی الْاَرْضِ۔ فِیْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

جَمِيْعًا۔ جَمْعٌ، مصدر سے بمعنیٰ مَجْمُوْعٌ (سب، تمام)

وَّمِثْلَهٗ (وَ۔ مِثْلَ۔ هٗ) وَ، حرف عطف، اور، مِثْلَ، مضاف، مانند، جیسا، کی طرح، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کی (اور اُس جیسا)

مَعَهٗ (مَعَ۔ هٗ) مَعَ، مضاف، ساتھ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب اُس کے (اُس کے ساتھ)

لِيَفْتَدُوْا (لِ۔ يَفْتَدُوْا) لِ، لام تعلیل، تاکہ، يَفْتَدُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِفْتَدٰی يَفْتَدِیْ، مصدر اِفْتِدَآءٌ، بدلہ میں دینا، وہ بدلے میں دے دیں (تاکہ وہ بدلے میں دے دیں)

بِهٖ (بِ۔ہٖ) بِ، حرف جار، کو، ہٖ، مجرور، اس (اُس کو)

مِنْ عَذَابِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، عَذَابِ، مجرور، عذاب (عذاب سے)

يَوْمِ الْقِيٰمَةِ يَوْمِ، مضاف، دِن، الْقِيٰمَةِ، مضاف الیہ، قیامت کے (قیامت کے دن) مَا، نافیہ (نہیں) تُقُبِّلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب تَقَبَّلَ يَتَقَبَّلُ، مصدر تَقَبُّلًا، قبول کرنا، ترجمہ بحوالہ قیامت (قبول کیا جائے گا) مِنْهُمْ (مِنْ، هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن سے) وَلَهُمْ (وَ۔لَ۔هُمْ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اور اُن کیلئے) عَذَابٌ اَلِيْمٌ۔ عَذَابٌ، موصوف، عذاب، سزا، اَلِيْمٌ، صفت، اَلَمٌ، مصدر سے صفت مشبہ، دردناک دکھ دینے والا (دردناک عذاب)

يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنَ النَّارِ وَمَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ مِنْهَا ۡ	وہ چاہیں گے کہ آگ سے نکل جائیں حالانکہ وہ اس سے ہرگز نکلنے والے نہیں۔

يُرِيْدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَرَادَ يُرِيْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، چاہنا (وہ چاہیں گے) اَنْ، مصدریہ (کہ) يَّخْرُجُوْا، اصل میں يَخْرُجُوْنَ تھا، اَنْ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا، فعل مضارع جمع مذکر غائب خَرَجَ يَخْرُجُ، مصدر خُرُوجًا، نکلنا (وہ نکل جائیں)

مِنَ النَّارِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلنَّارِ، مجرور، آگ (آگ سے) وَ، حالیہ (حالانکہ)

مَا هُمْ۔ مَا، نافیہ، نہیں، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (نہیں وہ)

بِخٰرِجِيْنَ (بِ۔خَارِجِيْنَ) بِ، حرف جار، مَا، نافیہ کے بعد اگر اسم کے ساتھ بِ ہو تو زائد ہوتی ہے اور نفی کی تاکید کیلئے ہوتی ہے، خَارِجِيْنَ، مجرور، خُرُوْجٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، واحد خَارِجٌ (ہرگز نکلنے والے) مِنْهَا (مِنْ۔هَا) مِنْ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مونث غائب، اُس، ضمیر کا مرجع

اَلنَّارِ ہے (اُس سے)

وَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ۳۷	اور اُن کیلئے ہمیشہ رہنے والا عذاب ہے۔

وَلَهُمْ (وَ۔ لَ۔ هُمْ) وَ، حرف عطف اور، لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اور اُن کیلئے) عَذَابٌ مُّقِيْمٌ۔ عَذَابٌ، موصوف، عذاب، مُقِيْمٌ، صفت، اِقَامَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر ہمیشہ قائم رہنے والا، دائمی لازوال (ہمیشہ رہنے والا عذاب)

وَالسَّارِقُ وَ السَّارِقَةُ فَاقْطَعُوْٓا اَيْدِيَهُمَا جَزَآءًۢ بِمَا كَسَبَا نَكَالًا مِّنَ اللّٰهِ ؕ	اور چوری کرنے والا مرد اور چوری کرنے والی عورت پس تم اُن دونوں کے ہاتھ کاٹ دو اس کا بدلہ ہے جو اُن دونوں نے کمایا اللہ کی طرف سے عبرتناک سزا ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) اَلسَّارِقُ۔ سَرِقَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (چور، چوری کرنے والا مرد)

وَ، حرف عطف (اور) اَلسَّارِقَةُ۔ سَرِقَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث چوری کرنے والی عورت، چرانے والی) فَاقْطَعُوْٓا (فَ۔ اِقْطَعُوْٓا) فَ، حرف عطف، پس، اِقْطَعُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر قَطَعَ يَقْطَعُ، مصدر قَطْعٌ، کاٹنا، تم کاٹ دو (پس تم کاٹ دو)

اَيْدِيَهُمَا (اَيْدِیَ۔ هُمَا) اَيْدِیَ، مضاف، ہاتھوں، واحد، يَدٌ، هُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، اُن دونوں (اُن دونوں کے ہاتھ) جَزَآءً (بدلہ، سزا، جزا)

بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار، کا، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس کا جو)

كَسَبَا، فعل ماضی تثنیہ مذکر غائب كَسَبَ يَكْسِبُ، مصدر كَسْبًا، کمانا، کرنا (اُن دونوں نے کمایا)

نَكَالًا، اسم منصوب نکرہ (عبرت، سزا، عذاب عبرتناک سزا)

مِّنَ اللّٰهِ۔ مِنْ، حرف جار بمعنیٰ اِلٰی، کی طرف سے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کی طرف سے)

وَاللّٰہُ عَزِیْزٌ حَکِیْمٌ ﴿۳۸﴾	اور اللہ نہایت غالب، بڑی حکمت والا ہے۔

وَاللّٰہُ۔وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰہُ، اللہ (اور اللہ)

عَزِیْزٌ، اللہ کا صفاتی نام، عِزَّۃٌ، مصدر سے بمعنٰی فاعل مبالغہ کا صیغہ (زبردست، نہایت غالب)

حَکِیْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، حِکْمَۃٌ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ (بڑی حکمت والا)

فَمَنْ تَابَ مِنْۢ بَعْدِ ظُلْمِہٖ وَاَصْلَحَ فَاِنَّ اللّٰہَ یَتُوْبُ عَلَیْہِ ؕ	پھر جو اپنے ظلم کرنے کے بعد توبہ کر لے اور اصلاح کر لے تو بے شک اللہ اُس پر توجہ (مہربانی) کرے گا۔

فَمَنْ (فَ۔مَنْ) فَ، حرف عطف، پھر، مَنْ، شرطیہ، اسم موصول، جو (پھر جو)

تَابَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَابَ یَتُوْبُ، مصدر تَوْبَۃٌ، توبہ کرنا (وہ توبہ کر لے)

مِنْۢ بَعْدِ ظُلْمِہٖ (مِنْ۔بَعْدِ۔ظُلْمِ۔ہٖ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعْدِ، مجرور، مضاف، بعد، ظُلْمِ، مضاف الیہ مضاف، مصدر، ظلم کرنے کے، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے ظلم کرنے کے بعد) وَ، حرف عطف (اور)

اَصْلَحَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَصْلَحَ یُصْلِحُ، مصدر اِصْلَاحًا، اصلاح کرنا (وہ اصلاح کر لے)

فَاِنَّ اللّٰہَ (فَ۔اِنَّ۔اَللّٰہَ) فَ، حرف عطف، تو، یَتُوْبُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب تَابَ یَتُوْبُ، مصدر تَوْبَۃٌ، توبہ کرنا، جب اللہ کی طرف ہو تو توبہ قبول کرنا، توجہ کرنا، رجوع کرنا، توجہ کرے گا (تو توجہ کرے گا)

عَلَیْہِ (عَلٰی۔ہِ) عَلٰی، حرف جار، پر، ہِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس پر)

اِنَّ اللّٰہَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۳۹﴾	بے شک اللہ بہت بخشنے والا، بہت رحم کرنے والا ہے۔

اِنَّ اللّٰہَ۔اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰہَ، اللہ (بے شک اللہ)

غَفُوْرٌ، اللہ کا صفاتی نام، غُفْرَانٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت بخشنے والا)

رَّحِیۡمٌ، اللہ کا صفاتی نام، رَحۡمَۃٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)

اَلَمۡ تَعۡلَمۡ اَنَّ اللّٰہَ لَہٗ مُلۡکُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ	کیا تو نے نہیں جانا کہ بے شک اللہ ہی کیلئے آسمانوں اور زمین کی بادشاہی ہے۔

اَلَمۡ تَعۡلَمۡ۔ اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، لَمۡ، مضارع سے پہلے آکر ماضی منفی کے معنیٰ دیتا ہے، لَمۡ تَعۡلَمۡ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر حاضر عَلِمَ یَعۡلَمُ، مصدر عِلۡمٌ، جاننا، تو نے نہیں جانا (کیا تو نے نہیں جانا)

اَنَّ اللّٰہَ۔ اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، اَللّٰہَ، اللہ (کہ بے شک اللہ)

لَہٗ (لَ۔ ہٗ) لَ، حرف جار، کیلئے، ہٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کیلئے)

مُلۡکُ السَّمٰوٰتِ۔ مُلۡکُ، مضاف، اسم مصدر، بادشاہی، حکومت، اَلسَّمٰوٰتِ، مضاف الیہ، آسمانوں کی، واحد، اَلسَّمَآءُ (آسمانوں کی بادشاہی)

وَالۡاَرۡضِ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلۡاَرۡضِ، زمین (اور زمین)

یُعَذِّبُ مَنۡ یَّشَآءُ وَ یَغۡفِرُ لِمَنۡ یَّشَآءُ ؕ	وہ عذاب دیتا ہے جسے چاہتا ہے اور بخش دیتا ہے جس کو چاہتا ہے

یُعَذِّبُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَذَّبَ یُعَذِّبُ، مصدر تَعۡذِیۡبٌ، عذاب دینا (وہ عذاب دیتا ہے)

مَنۡ، اسم موصول (جسے) یَّشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیۡٓـئَۃٌ، چاہنا (وہ چاہتا ہے) وَ، حرف عطف (اور)

یَغۡفِرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب غَفَرَ یَغۡفِرُ، مصدر غُفۡرَانٌ، بخشنا، معاف کرنا (وہ بخش دیتا ہے)

لِمَنۡ (لِ۔ مَنۡ) لِ، حرف جار، کو، مَنۡ، مجرور، اسم موصول، جس (جس کو)

یَّشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیۡٓـئَۃٌ، چاہنا (وہ چاہتا ہے)

وَ اللّٰہُ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ﴿۴۰﴾	اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

وَاللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ)

عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ۔ عَلٰی، حرف جار، پر، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، شَیْءٍ، مضاف الیہ، چیز (ہر چیز پر)

قَدِیْرٌ۔ قُدْرَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ اسم فاعل، جو حکمت کے مطابق جو چاہے کرے، قدرت والا، قادر (قادر ہے)

يٰاَيُّهَا الرَّسُوْلُ لَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ فِی الْكُفْرِ مِنَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِاَفْوَاهِهِمْ وَ لَمْ تُؤْمِنْ قُلُوْبُهُمْ ۛ	اے رسول! وہ لوگ آپ کو غمگین نہ کریں جو کفر میں جلدی کرتے ہیں اُن لوگوں میں سے جنہوں نے اپنے مونہوں سے کہا ہم ایمان لائے ہیں حالانکہ اُن کے دِل ایمان نہیں لائے۔

يٰاَيُّهَا الرَّسُوْلُ (يَا۔ اَيُّهَا۔ الرَّسُوْلُ) يَا، حرف ندا، اے، اَيُّهَا، جب منادیٰ میں اَل داخل ہو تو مذکر کیلئے يَا کے ساتھ اَيُّهَا لگا دیتے ہیں، اَلرَّسُوْلُ، منادیٰ، رسول (اے رسول)

لَا يَحْزُنْكَ (لَا يَحْزُنْ۔ كَ) لَا يَحْزُنْ، فعل نہی واحد مذکر غائب حَزِنَ يَحْزُنُ، مصدر حُزْنٌ، غمگین کرنا غمگین نہ کرے، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھے، آپ کو (آپ کو غمگین نہ کریں)

اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

يُسَارِعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب سَارَعَ يُسَارِعُ، مصدر مُسَارَعَةٌ جلدی کرنا (وہ جلدی کرتے ہیں)

فِی الْكُفْرِ۔ فِیْ، حرف جار، میں، اَلْكُفْرِ، مجرور، کفر (کفر میں)

مِنَ الَّذِيْنَ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلَّذِيْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (اُن لوگوں میں سے جنہوں نے) قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)

اٰمَنَّا، فعل ماضی جمع متکلم اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (ہم ایمان لائے)

بِاَفْوَاهِهِمْ (بِ۔ اَفْوَاهِ۔ هِمْ) بِ، حرف جار، سے، اَفْوَاهِ، مجرور، مضاف مونہوں، واحد، فَمٌ کی اصل

فُوْهٌ تھی ہ کو گرا کر و کوم سے بدل دیا گیا ہے، منہ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے مونہوں سے) وَ حالیہ (حالانکہ)

لَمْ تُؤْمِنْ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مؤنث غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (وہ نہیں ایمان لائے) قُلُوْبُهُمْ (قُلُوْبُ۔ هُمْ) قُلُوْبُ، مضاف، دلوں، واحد، قَلْبٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے دل)

وَمِنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا ۚ	اور اُن لوگوں میں سے جو یہودی ہوئے۔

وَ، حرف عطف (اور) مِنَ الَّذِيْنَ۔ مِنْ، حرف جار، سے، الَّذِيْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (اُن لوگوں میں سے جو) هَادُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب هَادَا يَهُوْدُ، مصدر هَوْدًا، یہودی ہونا (وہ یہودی ہوئے)

سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ سَمّٰعُوْنَ لِقَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ۙ لَمْ يَاْتُوْكَ ۭ	جھوٹ (بنانے) کیلئے خوب کان لگا کر سننے والے ہیں خوب کان لگا کر سننے والے ہیں، دوسرے لوگوں کے لیے (جو) آپ کے پاس نہیں آئے۔

سَمّٰعُوْنَ۔ سَمْعٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ جمع مذکر، خوب کان لگا کر سننے والے، واحد، سَمَّاعٌ، کان لگا کر سننا، کبھی جاسوسی کیلئے ہوتا ہے اور کبھی قبول کرنے کیلئے، یہاں جاسوسی کیلئے ہے (خوب کان لگا کر سننے والے)

لِلْكَذِبِ (لِ۔ اَلْكَذِبِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلْكَذِبِ، مجرور، کذب، جھوٹ (جھوٹ کیلئے)

سَمّٰعُوْنَ۔ سَمْعٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ جمع مذکر (خوب کان لگا کر سننے والے) واحد، سَمَّاعٌ،

لِقَوْمٍ اٰخَرِيْنَ (لِ۔ قَوْمٍ۔ اٰخَرِيْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، قَوْمٍ، مجرور، قوم، لوگوں، اٰخَرِيْنَ، دوسرے (دوسرے لوگوں کیلئے)

لَمْ يَاْتُوْكَ۔ لَمْ، مضارع سے پہلے آکر اُس کے معنیٰ منفی ماضی کیلئے مختص کرتا ہے،

لَمْ يَأْتُوْا، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر غائب اَتٰی یَاْتِیْ، مصدر اِتْیَانٌ، آنا، وہ نہیں آئے،

كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرے، آپ کے (وہ آپ کے پاس نہیں آئے)

يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ مِنْۢ بَعْدِ مَوَاضِعِهٖ ۚ	وہ کلمات کو اُن کی (اصل) جگہوں (متعین ہونے) کے بعد بدل دیتے ہیں۔

يُحَرِّفُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب حَرَّفَ يُحَرِّفُ، مصدر تَحْرِيْفٌ، بدلنا، تحریف کرنا (وہ بدل دیتے ہیں) اَلْكَلِمَ، خاص کلمات، واحد، اَلْكَلِمَةُ، تورات کے خاص کلمات، الفاظ جنہیں یہودی بدل دیتے تھے۔

مِنْۢ بَعْدِ مَوَاضِعِهٖ (مِنْ۔ بَعْدِ۔ مَوَاضِعِ۔ هٖ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعْدِ، مجرور، مضاف، بعد، مَوَاضِعِ، مضاف الیہ مضاف، وَضْعٌ، مصدر سے اسم ظرف، ٹھکانے، جگہیں، موقع محل، واحد، مَوْضَعٌ، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَلْكَلِمَ ہے (اُن کی (اصل) جگہوں (متعین ہونے) کے بعد)

يَقُوْلُوْنَ اِنْ اُوْتِيْتُمْ هٰذَا فَخُذُوْهُ وَاِنْ لَّمْ تُؤْتَوْهُ فَاحْذَرُوْا ۭ	وہ کہتے ہیں اگر تمہیں یہ (حکم) دیا جائے تو تم اسے لے لو اور اگر تمہیں یہ نہ دیا جائے پھر تم بچو (نہ مانو)

يَقُوْلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہتے ہیں) اِنْ، شرطیہ (اگر)

اُوْتِيْتُمْ، فعل ماضی مجہول جمع مذکر حاضر اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا (تمہیں دیا جائے)

هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ (حکم))

فَخُذُوْهُ (فَ۔ خُذُوْا۔ هُ) فَ، حرف عطف، تو، خُذُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَخَذَ يَاْخُذُ، مصدر اَخْذٌ، پکڑنا، لینا، تم لے لو، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے (تو تم اُسے لے لو)

وَاِنْ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِنْ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

لَّمْ تُؤْتَوْہُ(لَمْ تُؤْتَوا۔ ہُ)لَمْ تُؤْتَوا، فعل مضارع مجہول منفی جحد بلم جمع مذکر حاضر اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا، تمہیں نہ دیا جائے، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اِس، یہ (یہ تمہیں نہ دیا جائے)

فَاحْذَرُوْا(فَ۔اِحْذَرُوْا) فَ، حرف عطف، پھر، اِحْذَرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر حَذِرَ یَحْذَرُ، مصدر حَذَرٌ، ڈرنا، بچنا، تم بچو (پھر تم بچو)

وَمَنْ یُّرِدِ اللّٰہُ فِتْنَتَہٗ فَلَنْ تَمْلِكَ لَہٗ مِنَ اللّٰہِ شَیْـًٔا ؕ	اور اللہ جس کو فتنے میں ڈالنے کا ارادہ کرلے تو آپ اس کو اللہ سے (بچانے کا) ہرگز کچھ بھی اختیار نہیں رکھتے۔

وَمَنْ۔وَ، حرف عطف، اور، مَنْ، شرطیہ، اسم موصول، جس کو (اور جس کو)

یُّرِدِ اللّٰہُ (یُرِدْ۔اَللّٰہُ) یُرِدْ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب اَرَادَ یُرِیْدُ، مصدر اِرَادَۃٌ، ارادہ کرنا، چاہنا، ارادہ کرلے، اَللّٰہُ، اللہ (ارادہ کرلے اللہ)

فِتْنَتَہٗ(فِتْنَۃَ۔ہٗ) فِتْنَۃَ، مضاف، مصدر، آزمائش کرنا، فساد، فتنے میں ڈالنا، ہٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے (اسے فتنے میں ڈالنے کا)

فَلَنْ تَمْلِكَ(فَ۔لَنْ تَمْلِكَ) فَ، حرف عطف، تو، لَنْ تَمْلِكَ، فعل مضارع منفی موکد بلن واحد مذکر حاضر مَلَكَ یَمْلِكُ مصدر مِلْکًا، مالک ہونا، اختیار رکھنا، آپ ہرگز اختیار نہیں رکھتے (تو آپ ہرگز اختیار نہیں رکھتے)

لَہٗ(لَ۔ہٗ)لَ، حرف جار، کو، ہٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس کو)

مِنَ اللّٰہِ۔مِنَ، حرف جار، سے، اَللّٰہِ، مجرور، اللہ (اللہ سے) شَیْـًٔا (کوئی چیز، کچھ بھی)

اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ لَمْ یُرِدِ اللّٰہُ اَنْ یُّطَهِّرَ قُلُوْبَهُمْ ؕ	یہی وہ لوگ ہیں جنہیں اللہ نے نہیں چاہا کہ وہ اُن کے دلوں کو پاک کرے۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ۔اُولٰٓئِكَ، اِسم اشارہ جمع مذکر بعید، یہی ہیں، اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جنہیں (یہی

وہ لوگ ہیں جنہیں) لَمْ یُرِدِ اللّٰہُ (لَمْ یُرِدْ۔ اَللّٰہُ) لَمْ یُرِدِ، فعل مضارع منفی جحد بلَم واحد مذکر غائب اَرَادَ یُرِیْدُ، مصدر اِرَادَۃٌ، ارادہ کرنا، چاہنا، نہیں چاہا، اَللّٰہُ، اللہ (اللہ نے نہیں چاہا) اَنْ، مصدریہ (کہ)

یُّطَھِّرَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب طَھَّرَ یُطَھِّرُ، مصدر تَطْھِیْرٌ، پاک کرنا، ستھرا کرنا (وہ پاک کرے)

قُلُوْبَھُمْ (قُلُوْبَ۔ ھُمْ) قُلُوْبَ، مضاف، دلوں، واحد، قَلْبٌ، ھُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے دلوں کو)

لَھُمْ فِی الدُّنْیَا خِزْیٌ	اُن کیلئے دنیا میں رسوائی ہے۔

لَھُمْ (لَ۔ ھُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، ھُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کیلئے)

فِی الدُّنْیَا۔ فِیْ، حرف جار، میں، اَلدُّنْیَا، مجرور، دُنیا (دُنیا میں)

خِزْیٌ، مصدر ہے (ذلت، خواری، رسوائی)

وَّ لَھُمْ فِی الْاٰخِرَۃِ عَذَابٌ عَظِیْمٌ ۝۴۱	اور اُن کیلئے آخرت میں بہت بڑا عذاب ہے۔

وَّ لَھُمْ (وَ۔ لَ۔ ھُمْ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، حرف جار، کیلئے، ھُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اور اُن کیلئے) فِی الْاٰخِرَۃِ۔ فِیْ، حرف جار، میں، اَلْاٰخِرَۃِ، مجرور، آخرت (آخرت میں)

عَذَابٌ عَظِیْمٌ۔ عَذَابٌ، موصوف، عذاب، سزا، عَظِیْمٌ، صفت، عَظْمَۃٌ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ، بہت بڑا، عظیم (بہت بڑا عذاب)

سَمّٰعُوْنَ لِلْکَذِبِ اَکّٰلُوْنَ لِلسُّحْتِ ؕ	جھوٹ کو خوب کان لگا کر سننے والے ہیں حرام کو خوب کھانے والے ہیں۔

سَمّٰعُوْنَ۔ سَمْعٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ جمع مذکر، خوب کان لگا کر سننے والے، واحد، سَمَّاعٌ، کان لگا کر سننا، کبھی جاسوسی کیلئے ہوتا ہے اور کبھی قبول کرنے کیلئے، یہاں جاسوسی کیلئے ہے (خوب کان لگا کر سننے والے)

لِلْکَذِبِ(لِ۔ اَلْکَذِبِ)لِ، حرف جار ، کو، اَلْکَذِبِ، مجرور، کذب، جھوٹ (جھوٹ کو)

اَکّٰلُوْنَ۔ اَکّٰلٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ جمع مذکر (خوب کھانے والے، بہت کھانے والے)واحد، اَکّٰالٌ،

لِلسُّحْتِ(لِ۔ اَلسُّحْتِ)لِ، حرف جار، کو، اَلسُّحْتِ، مجرور، حرام، سُحْتِ وہ چھلکا ہے جسے جڑ سے اُکھیڑ لیا جائے سُحْتِ ہے، اس لیے اس کا استعمال ممنوع فعل کیلئے ہوتا ہے گویا کہ وہ دین و مروت کی جڑ کاٹتا ہے، (حرام کو)

فَاِنْ جَآءُوْكَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ اَوْ اَعْرِضْ عَنْهُمْ ۚ	پھر اگر وہ آپ کے پاس آئیں تو آپ اُن کے درمیان فیصلہ کریں یا آپ اُن سے اعراض کریں۔

فَاِنْ (فَ۔اِنْ) فَ، حرف عطف، پھر، اِنْ، شرطیہ، اگر (پھر اگر)

جَآءُوْكَ(جَآءُوْ۔كَ) جَآءُوْ، فعل ماضی جمع مذکر غائب جَآءَ یَجِیْءُ، مصدر مَجِیْءٌ، آنا، وہ آئیں، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (وہ آپ کے پاس آئیں)

فَاحْكُمْ (فَ۔ اُحْكُمْ)فَ، حرف عطف، تو، اُحْكُمْ، فعل امر واحد مذکر حاضر حَكَمَ یَحْكُمُ، مصدر حُكْمًا، حکم کرنا، فیصلہ کرنا، آپ فیصلہ کریں (تو آپ فیصلہ کریں)

بَيْنَهُمْ (بَيْنَ۔هُمْ)بَيْنَ، مضاف، درمیان، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے درمیان) اَوْ، حرف عطف (یا)

اَعْرِضْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَعْرَضَ یُعْرِضُ، مصدر اِعْرَاضٌ، اعراض کرنا، نظر انداز کرنا (آپ اعراض کریں)عَنْهُمْ (عَنْ،هُمْ)عَنْ، حرف جار، سے ،هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن سے)

وَاِنْ تُعْرِضْ عَنْهُمْ فَلَنْ يَّضُرُّوْكَ شَيْئًا ؕ	اور اگر آپ اُن سے اعراض کریں تو وہ آپ کو ہرگز کچھ بھی ضرر نہیں پہنچا سکیں گے۔

وَاِنْ۔وَ، حرف عطف، اور، اِنْ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

تُعْرِضْ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر حاضر اَعْرَضَ يُعْرِضُ، مصدر اِعْرَاضٌ، اعراض کرنا، ٹال دینا، (آپ اعراض کریں) عَنْهُمْ (عَنْ۔هُمْ) عَنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن سے) فَلَنْ يَّضُرُّوْكَ (فَ۔لَنْ يَّضُرُّوْا۔كَ) فَ، حرف عطف، تو، لَنْ يَّضُرُّوْا، فعل مضارع منفی مؤکد بلن جمع مذکر غائب ضَرَّ يَضُرُّ، مصدر ضَرٌّ، ضرر پہنچانا، بگاڑنا، وہ ہر گز ضرر نہیں پہنچا سکیں گے، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھے، آپ کو (تو وہ آپ کو ہر گز ضرر نہیں پہنچا سکیں گے) شَيْـًٔا (کوئی چیز، کچھ بھی)

وَاِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ ؕ	اور اگر آپ فیصلہ کریں تو آپ اُن کے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کریں۔

وَاِنْ۔وَ، حرف عطف، اور، اِنْ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

حَكَمْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر حَكَمَ يَحْكُمُ، مصدر حُكْمًا، فیصلہ کرنا (آپ فیصلہ کریں)

فَاحْكُمْ (فَ۔اُحْكُمْ) فَ، حرف عطف، تو، اُحْكُمْ، فعل امر واحد مذکر حاضر حَكَمَ يَحْكُمُ، مصدر حُكْمًا، فیصلہ کرنا (تو آپ فیصلہ کریں)

بَيْنَهُمْ (بَيْنَ۔هُمْ) بَيْنَ، مضاف، درمیان، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے درمیان) بِالْقِسْطِ (بِ۔اَلْقِسْطِ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلْقِسْطِ، مجرور، اسم مصدر، انصاف (انصاف کے ساتھ)

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ﴿۴۲﴾	بے شک اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ۔اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)

يُحِبُّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَحَبَّ يُحِبُّ، مصدر اِحْبَابٌ، پسند کرنا، محبت کرنا (وہ پسند کرتا ہے)

اَلْمُقْسِطِيْنَ۔ اِقْسَاطٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (انصاف کرنے والے) واحد، اَلْمُقْسِطُ،

وَ كَيْفَ يُحَكِّمُوْنَكَ وَ عِنْدَهُمُ التَّوْرٰىةُ فِيْهَا حُكْمُ اللهِ ثُمَّ يَتَوَلَّوْنَ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ؕ وَمَآ اُولٰٓئِكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ۧ ﴿٤٣﴾	اور وہ کیسے آپ سے فیصلہ کرائیں گے حالانکہ اُن کے پاس تورات ہے اِس میں اللہ کا حکم ہے۔ پھر وہ اس (کو جان لینے) کے بعد منہ پھیر لیتے ہیں اور وہ لوگ ہر گز ایمان لانے والے نہیں ہیں۔

ع ٩ / ١٠

وَ كَيْفَ۔ وَ، حرف عطف، اور، كَيْفَ، استفہامیہ، تعجب کیلئے، کیسے، کیونکر (اور کیسے)

يُحَكِّمُوْنَكَ (يُحَكِّمُوْنَ۔ كَ) يُحَكِّمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب حَكَّمَ يُحَكِّمُ، مصدر تَحْكِيْمٌ، کسی کو مصنف بنانا یا قرار دینا، فیصلہ کرانا، وہ فیصلہ کرائیں گے، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ سے (وہ فیصلہ کرائیں گے آپ سے) وَعِنْدَهُمْ۔ وَ، حالیہ، حالانکہ، عِنْدَ، مضاف، پاس، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (حالانکہ اُن کے پاس) اَلتَّوْرٰىةُ (تورات)

فِيْهَا (فِيْ۔ هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس (اس میں)

حُكْمُ اللهِ۔ حُكْمُ، مضاف، حکم، اَللهِ، مضاف الیہ، اللہ کا (اللہ کا حکم) ثُمَّ، حرف عطف (پھر)

يَتَوَلَّوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب تَوَلّٰى يَتَوَلّٰى، مصدر تَوَلِّيٌّ، منہ پھیرنا (وہ منہ پھیر لیتے ہیں)

مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعْدِ، مجرور، مضاف، بعد، ذٰلِكَ، مضاف الیہ، اِسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس کے (اس کے بعد)

وَمَآ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں) اُولٰٓئِكَ، اِسم اشارہ جمع مذکر بعید (وہ لوگ)

بِالْمُؤْمِنِيْنَ (بِ۔ اَلْمُؤْمِنِيْنَ) بِ، حرف جار، مَا، نافیہ کے بعد ب اسم سے پہلے آئے تو زائد ہوتی ہے اور نفی کی تاکید کیلئے ہوتی ہے، اَلْمُؤْمِنِيْنَ، مجرور، اِيْمَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع، ایمان لانے والے، ماننے والے،

مومنین، واحد، اَلْمُؤْمِنُ (ہر گز ایمان لانے والے)

اِنَّآ اَنْزَلْنَا التَّوْرٰىةَ فِيْهَا هُدًى وَّنُوْرٌ ۚ	بے شک ہم نے تورات اتاری اس میں ہدایت اور روشنی ہے۔

اِنَّآ(اِنَّ۔ نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم نے)

اَنْزَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، اتارنا، نازل کرنا، (ہم نے اُتاری)

اَلتَّوْرٰىةَ (تورات) فِيْهَا (فِيْ۔ هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مونث غائب، اس (اس میں)

هُدًى، اسم ومصدر (ہدایت) وَّنُوْرٌ۔ وَ، حرف عطف، اور، نُوْرٌ، روشنی (اور روشنی)

يَحْكُمُ بِهَا النَّبِيُّوْنَ الَّذِيْنَ اَسْلَمُوْا لِلَّذِيْنَ هَادُوْا وَالرَّبّٰنِيُّوْنَ وَالْاَحْبَارُ بِمَا اسْتُحْفِظُوْا مِنْ كِتٰبِ اللّٰهِ وَكَانُوْا عَلَيْهِ شُهَدَآءَ ۚ	انبیاء جو فرمانبر ار تھے اُس (تورات) کے مطابق اُن لوگوں کے فیصلے کرتے جو یہودی ہوئے رب والے اور علماء (بھی) اس وجہ سے کہ وہ اللہ کی کتاب کے محافظ بنائے گئے تھے اور وہ اس پر گواہ تھے۔

يَحْكُمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب حاضر حَكَمَ يَحْكُمُ، مصدر حُكْمًا، حکم کرنا، فیصلہ کرنا (وہ فیصلہ کرتا)

بِهَا (بِ۔ هَا) بِ، حرف جار، کے مطابق، هَا، مجرور، ضمیر واحد مونث غائب، اِس، ضمیر کا مرجع اَلتَّوْرٰىةَ ہے (اس کے مطابق) اَلنَّبِيُّوْنَ (انبیاء) واحد، اَلنَّبِيُّ، اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (جو)

اَسْلَمُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَسْلَمَ يُسْلِمُ، مصدر اِسْلَامٌ، تابع ہونا، فرمانبر دار ہونا (وہ فرمانبر دار تھے)

لِلَّذِيْنَ (لِ۔ اَلَّذِيْنَ) لِ، حرف جار، کے، اَلَّذِيْنَ، مجرور، اسم موصول جمع، وہ لوگ جو (اُن لوگوں کے جو)

هَادُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب هَادَ يَهُوْدُ، مصدر هَوْدًا، یہودی ہونا (وہ یہودی ہوئے)

وَ، حرف عطف (اور) اَلرَّبّٰنِيُّوْنَ (درویش مشائخ، رب والے، زاہد) واحد، رَبَّانِيٌّ،

وَ، حرف عطف (اور) اَلْاَحْبَارُ (علماء) واحد، حِبْرٌ۔

بِمَا(بِ۔ مَا)بِ، حرف جار وجہ سے، مَا، مجرور، مصدر یہ، کہ (اس وجہ سے کہ)۔

اُسْتُحْفِظُوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب اِسْتَحْفَظَ یَسْتَحْفِظُ، مصدر اِسْتِحْفَاظٌ، محافظ بنانا (وہ محافظ بنائے گئے) مِنْ کِتٰبِ اللّٰہِ۔ مِنْ، حرف جار بمعنیٰ باء، کے، کِتٰبِ، مجرور، مضاف، کتاب، اَللّٰہِ، مضاف الیہ اللہ کی (اللہ کی کتاب کے) وَ، حرف عطف (اور)

کَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

عَلَیْہِ(عَلٰی۔ ہِ) عَلٰی، حرف جار، پر، ہِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر)

شُھَدَا (گواہ، مددگار) واحد، شَھِیْدٌ، شہید وہ حق پرست ہے جو اللہ کے دین کی حقانیت اور صداقت کی گواہی کبھی زبان سے دے اور کبھی جان دے کر دے۔

فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ وَاخْشَوْنِ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰیٰتِیْ ثَمَنًا قَلِیْلًا ؕ	پس تم لوگوں سے مت ڈرو اور مجھ سے ڈرو اور میری آیات کو تھوڑی قیمت پر مت بیچو۔

فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ (فَ۔ لَا تَخْشَوْا۔ النَّاسَ) فَ، حرف عطف، پس، لَا تَخْشَوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر خَشِیَ یَخْشٰی، مصدر خَشْیَۃٌ، ڈرنا، تم مت ڈرو، اَلنَّاسَ، لوگوں سے (پس تم لوگوں سے مت ڈرو) وَ، حرف عطف (اور) اِخْشَوْنِ، اصل میں اِخْشَوْنِیْ ہے (اِخْشَوْا۔ نِ۔ یْ) اِخْشَوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر خَشِیَ یَخْشٰی، مصدر خَشْیَۃٌ، ڈرنا، تم ڈرو، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، محذوف ہے، مجھ (تم مجھ سے ڈرو) وَ، حرف عطف (اور)

لَا تَشْتَرُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر اِشْتَرٰی یَشْتَرِیْ، مصدر اِشْتِرَآءٌ، خریدنا، بیچنا (تم مت بیچو)

بِاٰیٰتِیْ (بِ۔ اٰیٰتِ۔ یْ) بِ، حرف جار، کو، اٰیٰتِ، مجرور، مضاف، آیات، واحد، اٰیَۃٌ، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میری (میری آیات کو)

ثَمَنًا قَلِیْلًا ۔ ثَمَنًا، موصوف، قیمت، قَلِیْلًا، صفت، قِلَّۃٌ، مصدر سے صفت مشبہ، تھوڑی (تھوڑی قیمت)

وَمَنْ لَّمْ یَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰہُ فَاُولٰٓئِكَ ھُمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿٤٤﴾	اور جو اُس کے مطابق فیصلہ نہ کرے جو اللہ نے اُتارا ہے تو وہ لوگ ہی کافر ہیں۔

وَمَنْ ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَنْ، شرطیہ، اسم موصول، جو (اور جو)

لَّمْ یَحْكُمْ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر غائب حَكَمَ یَحْكُمُ، مصدر حُكْمًا، حکم دینا، فیصلہ کرنا، (فیصلہ نہ کرے) بِمَآ (بِ ۔ مَا) بِ، حرف جار، کے مطابق، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اُس کے مطابق جو)

اَنْزَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنْزَلَ یُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، اُتارنا، نازل کرنا (اُتارا ہے) اَللّٰہُ (اللہ نے)

فَاُولٰٓئِكَ (فَ ۔ اُولٰٓئِكَ) فَ، حرف عطف، تو، اُولٰٓئِكَ، اِسم اشارہ جمع مذکر بعید، وہی لوگ (تو وہی لوگ)

ھُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ) اَلْكٰفِرُوْنَ ۔ كُفْرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (کفر کرنے والے، کافروں) واحد، اَلْكَافِرُ،

وَكَتَبْنَا عَلَیْھِمْ فِیْھَآ اَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ ۙ وَالْعَیْنَ بِالْعَیْنِ وَالْاَنْفَ بِالْاَنْفِ وَالْاُذُنَ بِالْاُذُنِ وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ ۙ وَالْجُرُوْحَ قِصَاصٌ ؕ	اور ہم نے اُن پر اس (تورات) میں فرض کیا ہے کہ بے شک جان کے بدلے جان اور آنکھ کے بدلے آنکھ (پھوڑی جائے) اور ناک کے بدلے ناک (کاٹی جائے) اور کان کے بدلے کان (کاٹا جائے) اور دانت کے بدلے دانت (اُکھاڑا جائے) اور زخموں کا بدلہ (بھی اسی طرح) ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) كَتَبْنَا، فعل ماضی جمع متکلم كَتَبَ یَكْتُبُ، مصدر كِتَابَۃٌ، لکھنا، فرض کرنا (ہم نے فرض کیا) عَلَیْھِمْ (عَلٰی ۔ ھِمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، ھِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن پر)

فِیْھَآ (فِیْ ۔ ھَا) فِیْ، حرف جار، میں، ھَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع تَوْرٰىۃ ہے (اس میں) اَنَّ النَّفْسَ ۔ اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَلنَّفْسَ، نفس، جان (بے شک جان)

بِالنَّفْسِ (بِ۔ اَلنَّفْسِ) بِ، حرف جار، کے بدلے، اَلنَّفْسِ، مجرور، نفس، جان (جان کے بدلے)

وَالْعَيْنَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلْعَيْنَ، آنکھ (اور آنکھ)

بِالْعَيْنِ (بِ۔ اَلْعَيْنِ) بِ، حرف جار، کے بدلے، اَلْعَيْنِ، مجرور، آنکھ (آنکھ کے بدلے)

وَالْاَنْفَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلْاَنْفَ، ناک (اور ناک)

بِالْاَنْفِ (بِ۔ اَلْاَنْفِ) بِ، حرف جار، کے بدلے، اَلْاَنْفِ، مجرور، ناک (ناک کے بدلے)

وَالْاُذُنَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلْاُذُنَ، کان (اور کان)

بِالْاُذُنِ (بِ۔ اَلْاُذُنِ) بِ، حرف جار، کے بدلے، اَلْاُذُنِ، مجرور کان (کان کے بدلے)

وَالسِّنَّ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلسِّنَّ، دانت (اور دانت)

بِالسِّنِّ (بِ۔ اَلسِّنِّ) بِ، حرف جار، کے بدلے، اَلسِّنِّ، مجرور، دانت (دانت کے بدلے)

وَالْجُرُوْحَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلْجُرُوْحَ، زخموں، واحد، جُرْحٌ، زخم (اور زخموں کا)

قِصَاصٌ (بدلہ ہے)

فَمَنْ تَصَدَّقَ بِهٖ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَّهٗ ؕ	پس جو اس (قصاص) کو صدقہ (معاف) کر دے تو وہ اس کیلئے کفارہ ہے۔

فَمَنْ (فَ۔ مَنْ) فَ، حرف عطف، پس، مَنْ، شرطیہ، اسم موصول، جو (پس جو)

تَصَدَّقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَصَدَّقَ يَتَصَدَّقُ، مصدر تَصَدُّقٌ، صدقہ کر دینا، معاف کر دینا (وہ صدقہ کر دے) بِهٖ (بِ۔ هٖ) بِ، حرف جار کو، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع قِصَاصٌ ہے (اس کو) فَهُوَ (فَ۔ هُوَ) فَ، حرف عطف، تو، هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (تو وہ)

كَفَّارَةٌ، اسم، گناہ کا شرعی اتار، شریعت نے گناہ کی سزا سے محفوظ رہنے کیلئے جو بدلہ تجویز کیا اُس کو کفارہ کہتے

ہیں (کفارہ) لَّهٗ (لَ۔ هٗ) لَ، حرف جار، کیلئے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس کیلئے)

وَمَنۡ لَّمۡ يَحۡكُمۡ بِمَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓـئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوۡنَ ﴿۴۵﴾	اور جو اُس کے مطابق فیصلہ نہ کرے جو اللہ نے نازل کیا تو وہ لوگ ہی ظالم ہیں۔

وَمَنۡ۔وَ، حرف عطف، اور، مَنۡ، شرطیہ، اسم موصول، جو (اور جو)

لَّمۡ يَحۡكُمۡ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر غائب حَكَمَ يَحۡكُمُ، مصدر حُكۡمًا، حکم دینا، فیصلہ کرنا، (فیصلہ نہ کرے) بِمَاۤ (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار، کے مطابق، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اُس کے مطابق جو)

اَنۡزَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنۡزَلَ يُنۡزِلُ، مصدر اِنۡزَالًا، اُتارنا، نازل کرنا (اُتارا ہے) اَللّٰهُ (اللہ نے)

فَاُولٰٓـئِكَ (فَ۔ اُولٰٓـئِكَ) فَ، حرف عطف، تو، اُولٰٓـئِكَ، اِسم اشارہ جمع مذکر بعید، وہی لوگ (تو وہی لوگ)

هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ) اَلظّٰلِمُوۡنَ۔ ظُلۡمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ظلم کرنے والے، واحد، اَلظَّالِمُ (ظالم)

وَقَفَّيۡنَا عَلٰٓى اٰثَارِهِمۡ بِعِيۡسَى ابۡنِ مَرۡيَمَ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيۡنَ يَدَيۡهِ مِنَ التَّوۡرٰٮةِ‌	اور ہم نے اُن (نبیوں) کے پیچھے اُن کے قدموں کے نشانات پر عیسیٰ ابن مریم کو بھیجا اُس کی تصدیق کرنے والا جو اُس سے پہلے تورات تھی۔

وَقَفَّيۡنَا۔وَ، حرف عطف، اور، قَفَّيۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم قَفّٰى يُقَفِّىۡ، مصدر تَقۡفِيَةٌ، اس کا مادہ قُفَا ہے، جس کے معنیٰ گردن اور سر کا پچھلا حصہ (گدی) کسی چیز کے پیچھے چلانا، پیچھے بھیجنا (ہم نے پیچھے بھیجا)

عَلٰٓى اٰثَارِهِمۡ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، اٰثَارِ، مجرور، مضاف، قدموں کے نشانات، پیچھے پیچھے، واحد، اَثَرٌ،

هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے قدموں کے نشانات پر)

بِعِيۡسَى ابۡنِ مَرۡيَمَ بِعِيۡسَى (بِ۔ عِيۡسٰى۔ اِبۡنِ۔ مَرۡيَمَ) بِ، حرف جار، کو، عِيۡسٰى، مجرور، حضرت

عیسیٰ علیہ السلام ،اِبْنِ، بیٹا، مَرْيَمَ ، حضرت مریم (حضرت عیسیٰ ابن مریم کو)

مُصَدِّقًا۔تَصْدِیْقٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (تصدیق کرنے والا، سچا کہنے والا)

لِمَا (لِ۔مَا) لِ، حرف جار، کی، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اُس کی جو)

بَيْنَ يَدَيْهِ (بَيْنَ۔يَدَیْ۔هِ) بَيْنَ، مضاف، درمیان، يَدَیْ، مضاف الیہ مضاف، اصل میں يَدَيْنَ ہے، اضافت کی وجہ سے تثنیہ کا نون گر گیا، دونوں ہاتھ، هِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے (اُس کے دونوں ہاتھوں کے درمیان، اُس کے سامنے یعنی اُس سے پہلے)

مِنَ التَّوْرٰىةِ۔مِنْ، حرف جار، سے، اَلتَّوْرٰىةِ، مجرور، تورات (تورات سے)

وَ اٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ فِيْهِ هُدًى وَّ نُوْرٌ ۙ وَّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَ هُدًى وَّ مَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝٤٦	اور ہم نے اُسے انجیل دی اس میں ہدایت اور روشنی ہے اور اس کی تصدیق کرنے والی جو اُس سے پہلے تورات تھی اور پرہیز گاروں کیلئے ہدایت اور نصیحت ہے۔

وَاٰتَيْنٰهُ (وَ۔اٰتَيْنَا۔هُ) وَ، حرف عطف، اور، اٰتَيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اٰتٰی يُؤْتِیْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا ہم نے دی، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے (اور ہم نے دی اُسے) اَلْاِنْجِيْلَ (انجیل)

فِيْهِ (فِيْ۔هِ) فِيْ، حرف جار، میں، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اُس میں) هُدًى، اسم و مصدر (ہدایت) وَّنُوْرٌ۔وَ، حرف عطف، اور، نُوْرٌ، روشنی (اور روشنی)

مُصَدِّقًا۔تَصْدِیْقٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (تصدیق کرنے والا، کتاب عربی زبان میں مذکر ہے اس لیے، مُصَدِّقًا، استعمال ہوا ہے لیکن اُردو میں کتاب مؤنث ہے اس لیے اس کا ترجمہ (تصدیق کرنے والی)

لِّمَا (لِ۔مَا) لِ، حرف جار، کی، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس کی جو)

بَيْنَ يَدَيْهِ (بَيْنَ۔يَدَیْ۔هِ) بَيْنَ، مضاف، درمیان، يَدَیْ، مضاف الیہ، مضاف، اصل میں يَدَيْنَ ہے،

دونوں ہاتھوں کے، اضافت کی وجہ سے نون گر گیا، ہِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے (اُس کے دونوں ہاتھوں کے درمیان یعنی اُس کے سامنے اس سے پہلے)

مِنَ التَّوْرٰىةِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلتَّوْرٰىةِ، مجرور، تورات (تورات سے)

وَهُدًى۔ وَ، حرف عطف، اور، هُدًى، اسم ومصدر، ہدایت (اور ہدایت)

وَّمَوْعِظَةً۔ وَ، حرف عطف، اور، مَوْعِظَةً، اِسم مصدر نکرہ، نصیحت (اور نصیحت)

لِّلْمُتَّقِيْنَ (لِ۔ اَلْمُتَّقِيْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلْمُتَّقِيْنَ، مجرور، اِتِّقَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، تقوٰی والے، پرہیز گاروں، اللہ سے ڈرنے والے، واحد، اَلْمُتَّقِيْ (پرہیز گاروں کیلئے)

وَلْيَحْكُمْ اَهْلُ الْاِنْجِيْلِ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فِيْهِ ؕ	اور انجیل والوں کو چاہیے کہ وہ اُس کے مطابق فیصلہ کریں جو اللہ نے اس میں نازل کیا ہے۔

وَلْيَحْكُمْ (وَ۔ لْ۔ يَحْكُمْ) وَ، حرف عطف، اور، لْ، لام امر، چاہیے کہ، يَحْكُمْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب حَكَمَ يَحْكُمُ، مصدر حُكْمًا، حکم دینا، فیصلہ کرنا، وہ فیصلہ کرے (اور چاہیے کہ وہ فیصلہ کرے)

اَهْلُ الْاِنْجِيْلِ۔ اَهْلُ، مضاف، والے، اہل، اَلْاِنْجِيْلِ، مضاف الیہ، انجیل (انجیل والے، اہل انجیل)

بِمَآ (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار، کے مطابق، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اُس کے مطابق جو)

اَنْزَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، اُتارنا، نازل کرنا (اُس نے نازل کیا)

اَللّٰهُ (اللہ نے) فِيْهِ (فِيْ۔ هِ) فِيْ، حرف جار، میں، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَلْاِنْجِيْلِ ہے (اس میں)

وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓىِٕكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿٤٧﴾	اور جو اُس کے مطابق فیصلہ نہ کرے جو اللہ نے نازل کیا تو وہ لوگ ہی نافرمان ہیں۔

وَمَنْ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَنْ، شرطیہ، اسم موصول، جو (اور جو)

لَّمْ يَحْكُمْ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر غائب حَكَمَ يَحْكُمُ، مصدر حُكْمًا، حکم دینا، فیصلہ کرنا، (فیصلہ نہ کرے) بِمَآ (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار، کے مطابق، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اُس کے مطابق جو)

اَنْزَلَ اللّٰهُ۔ اَنْزَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، اُتارنا، نازل کرنا، نازل کیا ہے، اَللّٰهُ، اللہ نے (اللہ نے نازل کیا)

فَاُولٰٓئِكَ (فَ۔ اُولٰٓئِكَ) فَ، حرف عطف، تو، اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع مذکر بعید، وہی لوگ (تو وہی لوگ)

هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ) اَلْفٰسِقُوْنَ۔ فِسْقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، برائی کرنے والے، نافرمانی کرنے والے، فاسقین، واحد، اَلْفَاسِقُ (نافرمان)

وَ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ الْكِتٰبِ وَ مُهَيْمِنًا عَلَيْهِ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَ لَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ عَمَّا جَآءَكَ مِنَ الْحَقِّ ؕ	اور ہم نے آپ کی طرف کتاب حق کے ساتھ نازل کی اس کی تصدیق کرنے والی ہے جو کتاب اس سے پہلے ہے اور اس پر نگران ہے پس آپ اُن کے درمیان اس کے مطابق فیصلہ کریں جو اللہ نے نازل کیا ہے اور آپ اس سے (ہٹ کر) جو آپ کے پاس حق آیا ہے ان کی خواہشات کی پیروی نہ کریں۔

وَاَنْزَلْنَآ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَنْزَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، اتارنا، نازل کرنا، (ہم نے نازل کی) اِلَيْكَ (اِلٰى۔ كَ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ کی طرف) اَلْكِتٰبَ (خاص کتاب یعنی قرآن)

بِالْحَقِّ (بِ۔ اَلْحَقِّ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلْحَقِّ، مجرور، حق سچ (حق کے ساتھ)

مُصَدِّقًا۔ تَصْدِيْقٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، تصدیق کرنے والا، کتاب عربی میں مذکر اور اُردو میں

مؤنث ترجمہ (تصدیق کرنے والی)

لِّمَا (لِ۔ مَا) لِ، حرف جار، کی، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اُس کی جو)

بَيْنَ يَدَيْهِ (بَيْنَ۔ يَدَىْ۔ هِ) بَيْنَ، مضاف، درمیان، يَدَىْ، مضاف الیہ مضاف، اصل میں يَدَيْنَ، ہے، دونوں ہاتھوں کے، اضافت کی وجہ سے نون گر گیا، هِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے (اُس کے دونوں ہاتھوں کے درمیان اُس کے سامنے / آگے، اُس سے پہلے)

مِنَ الْكِتٰبِ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اَلْكِتٰبِ، مجرور، خاص کتاب، مراد تورات و انجیل (کتاب) وَ، حرف عطف (اور)

مُهَيْمِنًا۔ هَيْمَنَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (نگرانی کرنے والا، نگران، حاکم، امین، شاہد)

عَلَيْهِ (عَلٰى۔ هِ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اُس پر)

فَاحْكُمْ (فَ۔ اُحْكُمْ) فَ، حرف عطف، پس، اُحْكُمْ، فعل امر واحد مذکر غائب حَكَمَ يَحْكُمُ، فیصلہ کرنا، حکم دینا، آپ فیصلہ کریں (پس آپ فیصلہ کریں)

بَيْنَهُمْ (بَيْنَ۔ هُمْ) بَيْنَ، مضاف، درمیان، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کے درمیان)

بِمَآ (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار، کے مطابق، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اُس کے مطابق جو)

اَنْزَلَ اللّٰهُ۔ اَنْزَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، اُتارنا، نازل کرنا، نازل کیا ہے، اَللّٰهُ، اللہ نے (اللہ نے نازل کیا) وَ، حرف عطف (اور)

لَا تَتَّبِعْ، فعل نہی واحد مذکر حاضر اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعٌ، پیروی کرنا (آپ پیروی نہ کریں)

اَهْوَآءَهُمْ۔ اَهْوَآءَ، مضاف، خواہشات، واحد، هَوٰى، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کی (اُن کی خواہشات کی) عَمَّا (عَنْ۔ مَا) عَنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اُس سے جو)

جَآءَكَ۔ جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ یَجِیۡٓءُ، مصدر مَجِیۡٓءٌ، آنا، وہ آیا، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ پاس آیا) مِنَ الۡحَقِّ۔ مِنۡ، حرف جار، سے، اَلۡحَقِّ، مجرور، حق، سچ (حق سے)

لِكُلٍّ جَعَلۡنَا مِنۡكُمۡ شِرۡعَةً وَّمِنۡهَاجًا ؕ	ہم نے تم میں سے ہر ایک کیلئے ایک دستور اور راستہ مقرر کیا ہے

لِكُلٍّ (لِ۔ كُلٍّ) لِ، حرف جار، کیلئے، كُلٍّ، مجرور، ہر ایک (ہر ایک کیلئے)

جَعَلۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ یَجۡعَلُ، مصدر جَعۡلًا، بنانا، مقرر کرنا (ہم نے مقرر کیا)

مِنۡكُمۡ (مِنۡ۔ كُمۡ) مِنۡ، حرف جار، سے، كُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم میں سے)

شِرۡعَةً۔ شَرۡعٌ، مصدر سے اسم ہے (دستور، شریعت) وَ، حرف عطف (اور)

مِنۡهَاجًا۔ نَهۡجٌ مصدر سے اسم آلہ (کھلا کشادہ راستہ، طریقہ)

وَلَوۡ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمۡ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنۡ لِّيَبۡلُوَكُمۡ فِىۡ مَاۤ اٰتٰٮكُمۡ فَاسۡتَبِقُوا الۡخَيۡرٰتِ ؕ	اگر اللہ چاہتا ضرور تم کو ایک اُمت بنا دیتا اور لیکن تاکہ وہ تمھیں اس میں آزمائے جو اُس نے تمھیں دِیا ہے تو تم نیکیوں میں ایک دوسرے سے آگے بڑھو۔

وَلَوۡ۔ وَ، حرف عطف، اور، لَوۡ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

شَآءَ اللّٰهُ۔ شَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیۡٓئَةٌ، چاہنا، چاہتا، اَللّٰهُ، اللہ (اللہ چاہتا)

لَجَعَلَكُمۡ (لَ، جَعَلَ، كُمۡ) لَ، تاکید کیلئے، البتہ، ضرور، جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ یَجۡعَلُ مصدر جَعۡلًا، بنانا، لَوۡ، کی وجہ سے ترجمہ، بنا دیتا، كُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمھیں (ضرور بنا دیتا تمھیں)

اُمَّةً وَّاحِدَةً۔ اُمَّةً، موصوف، اُمت، وَاحِدَةً، صفت، ایک (ایک اُمت)

وَّلٰكِنۡ۔ وَ، حرف عطف، اور، لٰكِنۡ، حرف مشبہ بالفعل، لیکن (اور لیکن)

لِّيَبۡلُوَكُمۡ (لِ۔ يَبۡلُوَ۔ كُمۡ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، يَبۡلُوَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب بَلَا یَبۡلُوۡ، مصدر

بَلَآءٌ، آزمانا، وہ آزمائے، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (تا کہ وہ آزمائے تمہیں)

فِيْ مَآ۔فِيْ، حرف جار میں، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اُس میں جو)

اٰتٰىكُمْ (اٰتٰى۔کُمْ) اٰتٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا، اُس نے دیا، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (اُس نے دیا تمہیں)

فَاسْتَبِقُوا (فَ۔اِسْتَبِقُوْا) ف، حرف عطف، تو، اِسْتَبِقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِسْتَبَقَ يَسْتَبِقُ، مصدر اِسْتِبَاقٌ، سبقت لینا، ایک دوسرے سے آگے بڑھنا (تو تم ایک دوسرے سے آگے بڑھو)

اَلْخَيْرٰتِ (نیکیاں، بھلائیاں) واحد، خَيْرَةٌ۔

اِلَى اللهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿٤٨﴾	اللہ ہی کی طرف تم سب کا لوٹنا ہے پھر وہ اس کی تمہیں خبر دے گا جس میں تم اختلاف کرتے تھے۔

اِلَى اللهِ۔اِلٰى، حرف جار، کی طرف، اَللهِ، مجرور، اللہ (اللہ کی طرف)

مَرْجِعُكُمْ (مَرْجِعُ۔کُمْ) مَرْجِعُ، مصدر، مضاف، لوٹنا، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم کا (تم کا لوٹنا) جَمِيْعًا۔جَمْعٌ، مصدر سے بمعنٰی مَجْمُوْعٌ (سب کا، تمام کا)

فَيُنَبِّئُكُمْ (فَ۔يُنَبِّئُ۔کُمْ) فَ، حرف عطف، پھر، يُنَبِّئُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب نَبَّاَ يُنَبِّئُ، مصدر تَنْبِئَةٌ خبر دار کرنا، خبر دینا، وہ خبر دے گا، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (پھر وہ تمہیں خبر دے گا)

بِمَا (بِ۔مَا) بِ، حرف جار، کی، مَا، مجرور، موصولہ، جو، جس (اُس کی جس)

كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم تھے)

فِيْهِ (فِيْ۔هِ) فِيْ، حرف جار، میں، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس میں)

تَخْتَلِفُوْنَ فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِخْتَلَفَ يَخْتَلِفُ مصدر اِخْتِلَافًا اختلاف کرنا (تم اختلاف کرتے)

وَ اَنِ احْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَ لَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ وَ احْذَرْهُمْ اَنْ يَّفْتِنُوْكَ عَنْۢ بَعْضِ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكَ ؕ	اور یہ کہ آپ اُن کے درمیان اس کے مطابق فیصلہ کریں جو اللہ نے نازل کیا ہے اور اُن کی خواہشات کی پیروی نہ کریں اور اُن سے بچیں کہ وہ آپ کو بعض (ایسے حکام) سے فتنے میں مبتلا (نہ) کریں جو اللہ نے آپ کی طرف نازل کئے۔

وَاَنِ احْكُمْ (وَ۔اَنْ۔اُحْكُمْ) وَ، حرف عطف، اور، اَنْ، مصدریہ، یہ کہ، اُحْكُمْ، فعل امر واحد مذکر حاضر حَكَمَ يَحْكُمُ، مصدر حُكْمًا، حکم کرنا، فیصلہ کرنا، آپ فیصلہ کریں (اور یہ کہ آپ فیصلہ کریں)

بَيْنَهُمْ (بَيْنَ۔هُمْ) بَيْنَ، مضاف، درمیان، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کے درمیان)

بِمَآ (بِ۔مَا) بِ، حرف جار، کے مطابق، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اُس کے مطابق جو)

اَنْزَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، اُتارنا، نازل کرنا (اس نے نازل کیا)

اَللّٰهُ (اللہ نے) وَ، حرف عطف (اور)

لَا تَتَّبِعْ، فعل نہی واحد مذکر حاضر اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعٌ، پیروی کرنا (آپ پیروی نہ کریں)

اَهْوَآءَهُمْ۔اَهْوَآءَ، مضاف، خواہشات، واحد، هَوٰی، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کی (اُن کی خواہشات کی) وَ، حرف عطف (اور)

احْذَرْهُمْ۔اِحْذَرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر حَذَرَ يَحْذَرُ، مصدر حَذَرٌ، بچنا، آپ بچیں، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (آپ اُن سے بچیں) اَنْ، مصدریہ (کہ)

يَّفْتِنُوْكَ (يَفْتِنُوْا۔كَ) يَفْتِنُوْا، اصل میں يَفْتِنُوْنَ تھا، اَنْ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا، فعل مضارع جمع مذکر غائب فَتَنَ يَفْتِنُ، مصدر فَتْنٌ وَّفُتُوْنًا، فتنہ میں مبتلا کرنا، پھسلانا، وہ فتنہ میں مبتلا کریں، كَ، ضمیر واحد مذکر آپ کو، تجھے (وہ آپ کو فتنہ میں مبتلا کر دیں)

عَنْ بَعْضِ۔ عَنْ، حرف جار، سے، بَعْضِ، مجرور، بعض، بعض (ایسے حکام) سے) مَآ، موصولہ (جو)

اَنْزَلَ اللّٰهُ۔ اَنْزَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، اُتارنا، نازل کرنا، نازل کیا، اَللّٰهُ، اللہ (اللہ نے نازل کئے)

اِلَيْكَ (اِلٰى۔ كَ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیری، آپ (آپ کی طرف)

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمْ اَنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّصِيْبَهُمْ بِبَعْضِ ذُنُوْبِهِمْ ؕ	پھر اگر یہ لوگ منہ پھیر لیں تو آپ جان لیں بے شک اللہ چاہتا ہے کہ اُن کے بعض گناہوں کی وجہ سے اُنہیں (سزا) پہنچائے۔

فَاِنْ (فَ۔ اِنْ) فَ، حرف عطف، پھر، اِنْ، شرطیہ، اگر، ماضی سے پہلے ہو تو مضارع کے معنی دیتا ہے (پھر اگر)

تَوَلَّوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب تَوَلّٰى يَتَوَلّٰى، مصدر تَوَلِّيٌ، منہ پھیرنا، پھر جانا، روگردانی کرنا (وہ منہ پھیر لیں)

فَاعْلَمْ (فَ۔ اِعْلَمْ) فَ، حرف عطف، تو، اِعْلَمْ، فعل امر واحد مذکر حاضر عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا، آپ جان لیں (تو آپ جان لیں) اَنَّمَا، کلمہ حصر (بے شک)

يُرِيْدُ اللّٰهُ۔ يُرِيْدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَرَادَ يُرِيْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، ارادہ کرنا، چاہنا، چاہتا ہے، اَللّٰهُ، اللہ (اللہ چاہتا ہے) اَنْ، مصدریہ (کہ)

يُّصِيْبَهُمْ (يُصِيْبَ۔ هُمْ) يُصِيْبَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَصَابَ يُصِيْبُ، مصدر اِصَابَةٌ، پہنچانا، وہ پہنچائے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہیں (وہ پہنچائے اُنہیں)

بِبَعْضِ ذُنُوْبِهِمْ (بِ۔ بَعْضِ۔ ذُنُوْبِ۔ هُمْ) بِ، حرف جار، کی وجہ سے، بَعْضِ، مجرور، مضاف، بعض، ذُنُوْبِ، مضاف الیہ مضاف، گناہوں کی، واحد، ذَنْبٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے بعض گناہوں کی وجہ سے)

وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ لَفٰسِقُوْنَ ۝٤٩	اور بے شک لوگوں میں سے بہت سے یقیناً نافرمان ہیں۔

وَاِنَّ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک (اور بے شک)

کَثِیْرًا۔ کَثْرَۃٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بکثرت، بہت)

مِّنَ النَّاسِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں (لوگوں میں سے)

لَفٰسِقُوْنَ (لَ۔ فٰسِقُوْنَ) لَ، لام تاکید، یقیناً، فٰسِقُوْنَ، فِسْقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، نافرمانی کرنے والے، واحد، فَاسِقٌ (یقیناً نافرمان)

اَفَحُکْمَ الْجَاھِلِیَّۃِ یَبْغُوْنَ ؕ	کیا پھر وہ جاہلیت کا فیصلہ چاہتے ہیں۔

اَفَحُکْمَ الْجَاھِلِیَّۃِ (اَ۔ فَ۔ حُکْمَ۔ اَلْجَاھِلِیَّۃِ) اَ، استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، پھر، حُکْمَ، مضاف مصدر، فیصلہ کرنا، حکم کرنا، فیصلہ، اَلْجَاھِلِیَّۃِ، مضاف الیہ، جَھْلٌ، مصدر سے مشتق اسم ہے، جاہلیت کا (کیا پھر جاہلیت کا فیصلہ)

یَبْغُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب بَغٰی یَبْغِیْ، مصدر بَغْیٌ، چاہنا، سرکشی کرنا، تجاوز کرنا (وہ چاہتے ہیں)

وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰہِ حُکْمًا لِّقَوْمٍ یُّوْقِنُوْنَ ع ۵۰	اور فیصلہ کرنے میں اللہ سے زیادہ بہتر کون ہے ان لوگوں کے لیے جو یقین رکھتے ہیں۔

ع ٧ / ١١

وَمَنْ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَنْ، استفہامیہ، کون (اور کون)

اَحْسَنُ۔ حُسْنٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ واحد مذکر (زیادہ بہتر)

مِنَ اللّٰہِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَللّٰہِ، مجرور، اللہ (اللہ سے) حُکْمًا، مصدر (حکم دینا، فیصلہ کرنا)

لِّقَوْمٍ (لِ۔ قَوْمٍ) لِ، حرف جار، کیلئے، قَوْمٍ، مجرور، لوگوں (لوگوں کیلئے)

یُّوْقِنُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَیْقَنَ یُوْقِنُ، مصدر اِیْقَانًا، یقین کرنا (وہ یقین رکھتے ہیں)

یٰۤاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْیَھُوْدَ وَ	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! تم یہودیوں اور عیسائیوں کو

النَّصٰرٰٓى اَوْلِيَآءَ ۘ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ؕ	دوست مت بناؤ اُن کے بعض بعض کے دوست ہیں۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا (يَا۔ اَيُّهَا۔ الَّذِيْنَ۔ اٰمَنُوْا) يَا، حرف ندا، اے، اَيُّهَا، جب منادی میں اَل داخل ہو تو مذکر کیلئے يَا کے ساتھ اَيُّهَا لگا دیتے ہیں، اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا، منادی، اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگو جو، اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا، ایمان لائے ہو (اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو) لَا تَتَّخِذُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، بنانا (تم مت بناؤ)

اَلْيَهُوْدَ (یہودی لوگ) واحد، يَهُوْدِيًّا،

وَالنَّصٰرٰٓى۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلنَّصٰرٰى، نصاریٰ، عیسائیوں، واحد، نَصْرَانِيًّا (اور عیسائیوں)

اَوْلِيَآءَ، دوستوں، واحد، وَلِيٌّ (دوست، مددگار)

بَعْضُهُمْ (بَعْضُ۔ هُمْ) بَعْضُ، مضاف، کل کا حصہ، بعض، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے بعض) اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ۔ اَوْلِيَآءُ، مضاف، دوستوں، واحد، وَلِيٌّ، دوست، بَعْضٍ، مضاف الیہ، بعض کے (بعض کے دوست)

وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاِنَّهٗ مِنْهُمْ ؕ	اور تم میں سے جو اُن سے دوستی کرے گا تو بے شک وہ اُن میں سے ہو گا۔

وَمَنْ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَنْ، شرطیہ، اسم موصول، جو (اور جو)

يَّتَوَلَّهُمْ (يَتَوَلَّ۔ هُمْ) يَتَوَلَّ، اصل میں يَتَوَلّٰى تھا، فعل مضارع واحد مذکر غائب تَوَلّٰى يَتَوَلّٰى، مصدر تَوَلِّيٌّ دوست بنانا، مددگار بنانا، دوستی کرنا، دوستی کرے گا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن سے دوستی کرے گا)

مِّنْكُمْ (مِنْ۔ كُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، كُمْ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، تم (تم میں سے)

فَاِنَّهٗ (فَ۔ اِنَّ۔ هٗ) فَ، حرف عطف، تو، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (تو

بے شک وہ) مِنۡهُمۡ (مِنۡ۔ هُمۡ) مِنۡ، حرف جار، سے، هُمۡ، مجرور، ضمیر مذکر غائب، اُن (اُن میں سے)

اِنَّ اللّٰهَ لَا یَهۡدِی الۡقَوۡمَ الظّٰلِمِیۡنَ ﴿۵۱﴾	بے شک اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

اِنَّ اللّٰهَ۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)

لَا یَهۡدِیۡ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب هَدٰی یَهۡدِیۡ، مصدر هِدَایَةٌ، ہدایت دینا (ہدایت نہیں دیتا)

الۡقَوۡمَ الظّٰلِمِیۡنَ۔ اَلۡقَوۡمَ، موصوف، قوم، لوگوں، اَلظّٰلِمِیۡنَ، صفت، ظُلۡمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ظلم کرنے والے، ظالموں، واحد، اَلظَّالِمُ (ظالم لوگوں کو)

فَتَرَی الَّذِیۡنَ فِیۡ قُلُوۡبِهِمۡ مَّرَضٌ یُّسَارِعُوۡنَ فِیۡهِمۡ یَقُوۡلُوۡنَ نَخۡشٰۤی اَنۡ تُصِیۡبَنَا دَآئِرَةٌ ؕ	پس آپ دیکھتے ہیں اُن لوگوں کو جن کے دلوں میں بیماری ہے وہ اُن (کی دوستی) میں جلدی کرتے ہیں وہ کہتے ہیں ہم ڈرتے ہیں کہ ہمیں کوئی گردش (نہ) پہنچے۔

فَتَرٰی (فَ۔ تَرٰی) فَ، حرف عطف، پس، تَرٰی، فعل مضارع واحد مذکر حاضر رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤۡیَةٌ، دیکھنا، آپ دیکھتے ہیں (پس آپ دیکھتے ہیں) اَلَّذِیۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (اُن لوگوں کو جن کے)

فِیۡ قُلُوۡبِهِمۡ (فِیۡ۔ قُلُوۡبِ۔ هِمۡ) فِیۡ، حرف جار، میں، قُلُوۡبِ، مجرور، مضاف، دِلوں، واحد، قَلۡبٌ، هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے دلوں میں)

مَّرَضٌ (بیماری) یُّسَارِعُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب سَارَعَ یُسَارِعُ، مصدر مُسَارَعَةٌ، جلدی کرنا (وہ جلدی کرتے ہیں) فِیۡهِمۡ (فِیۡ۔ هِمۡ) فِیۡ، حرف جار، میں، هِمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن میں)

یَقُوۡلُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (وہ کہتے ہیں)

نَخۡشٰۤی، فعل مضارع جمع متکلم خَشِیَ یَخۡشٰی، مصدر خَشۡیَةٌ، ڈرنا (ہم ڈرتے ہیں) اَنۡ، مصدریہ (کہ)

تُصِیۡبَنَا (تُصِیۡبَ۔ نَا) تُصِیۡبَ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب اَصَابَ یُصِیۡبُ، مصدر اِصَابَةٌ، پہنچنا،

پہنچے، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں (ہمیں پہنچے)

دَآىِٕرَةٌ۔ دَوْرٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مونث (گردش، مصیبت، چکر)

فَعَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِيَ بِالْفَتْحِ اَوْ اَمْرٍ مِّنْ عِنْدِهٖ فَيُصْبِحُوْا عَلٰى مَآ اَسَرُّوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ نٰدِمِيْنَ ﴿٥٢﴾	پس قریب ہے کہ اللہ فتح کو لے آئے یا اپنے پاس سے کوئی معاملہ (غلبہ کا) پھر وہ اس پر جو اُنہوں نے اپنے دلوں میں چھپا رکھا تھا نادم ہو جائیں

فَعَسَى اللّٰهُ (فَ۔ عَسٰى۔ اَللّٰهُ) فَ، حرف عطف، پس، عَسٰى، فعل ماضی جامد واحد مذکر غائب، اُمید ہے، قریب ہے، شاید، اس کے ماضی کے صیغے ہیں، اَللّٰهُ، اللہ (پس قریب ہے اللہ) اَنْ، مصدریہ (کہ)

يَّاْتِيَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَتٰى يَاْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا (وہ لے آئے)

بِالْفَتْحِ (بِ۔ اَلْفَتْحِ) بِ، حرف جار، کو، اَلْفَتْحِ، مجرور، فتح (فتح کو)

اَوْ، حرف عطف (یا) اَمْرٍ (کام، معاملہ، حکم) اَمر کا لفظ تمام اقوال وافعال کیلئے عام ہے۔

مِّنْ عِنْدِهٖ۔ مِنْ، حرف جار، سے، عِنْدِ، مجرور، مضاف، ہاں، پاس، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے پاس سے) فَيُصْبِحُوْا (فَ۔ يُصْبِحُوْا) فَ، حرف عطف، پھر، يُصْبِحُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَصْبَحَ يُصْبِحُ مصدر اِصْبَاحٌ، ہونا، صبح ہونا، وہ ہو جائیں (پھر وہ ہو جائیں)

عَلٰى مَآ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس پر جو)

اَسَرُّوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَسَرَّ يُسِرُّ، مصدر اِسْرَارٌ، چھپانا (اُنہوں نے چھپا رکھا تھا)

فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ (فِيْ۔ اَنْفُسِ۔ هِمْ) فِيْ، حرف جار، میں، اَنْفُسِ، مضاف، مجرور، نفسوں، جانوں، دلوں، واحد، نَفْسٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے دلوں میں)

نٰدِمِيْنَ۔ نَدَمٌ نَدَامَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، شرمندہ ہونے والے، پشیمان، واحد، نَادِمٌ (نادم)

وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَهٰٓؤُلَاۗءِ الَّذِيْنَ اَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ ۙ اِنَّهُمْ لَمَعَكُمْ ۭ	اور کہیں گے وہ لوگ جو ایمان لائے کیا یہی ہیں وہ لوگ جنہوں نے اپنی قسموں کو پکا کر کے اللہ کی قسمیں کھائیں کہ بے شک وہ یقیناً تمہارے ساتھ ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) یَقُوْلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (کہے گا)

اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

اَهٰٓؤُلَاۗءِ اَ، استفہامیہ، کیا، هٰٓؤُلَاۗءِ، اسم اشارہ جمع قریب، یہی ہیں (کیا یہی ہیں)

اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

اَقْسَمُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَقْسَمَ یُقْسِمُ، مصدر اِقْسَامٌ، قسم کھانا (اُنہوں نے قسمیں کھائیں)

بِاللّٰهِ (بِ۔ اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، کی، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کی)

جَهْدَ اَیْمَانِهِمْ (جَهْدَ۔ اَیْمَانِ۔ هِمْ) جَهْدَ، مضاف، مصدر ہے، جَهَدَ یَجْهَدُ کا، پوری کوشش، طاقت، پکا کر کے، پختہ، اَیْمَانِ، مضاف الیہ مضاف، قسمیں، واحد، یَمِیْنٌ، دایاں ہاتھ، حلیف، جو دوسرے کے ہاتھ پر ہاتھ رکھتا ہے، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی قسموں کو پکا کر کے)

اِنَّهُمْ (اِنَّ۔ هُمْ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هِمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)

لَمَعَكُمْ (لَ۔ مَعَ۔ كُمْ) لَ، لام تاکید، یقیناً، مَعَ، مضاف، ساتھ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (یقیناً تمہارے ساتھ ہیں)

حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَاَصْبَحُوْا خٰسِرِيْنَ ۝53	اُن کے اعمال ضائع ہو گئے پس وہ خسارہ پانے والے ہو گئے۔

الثلثة

حَبِطَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب حَبِطَ يَحْبَطُ، مصدر حَبْطًا، ضائع ہونا (ضائع ہو گئے)

اَعْمَالُهُمْ (اَعْمَالُ۔ هُمْ) اَعْمَالُ، مضاف، عمال، واحد، عَمَلٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے اعمال)

فَاَصْبَحُوْا (فَ۔ اَصْبَحُوْا) فَ، حرف عطف، پس، اَصْبَحُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَصْبَحَ يُصْبِحُ، مصدر اِصْبَاحٌ، ہونا، وہ ہو گئے (پس وہ ہو گئے)

خٰسِرِيْنَ۔ خُسْرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (خسارہ پانے والے)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَنْ يَّرْتَدَّ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَسَوْفَ يَاْتِي اللّٰهُ بِقَوْمٍ يُّحِبُّهُمْ وَيُحِبُّوْنَهٗٓ ۙ اَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اَعِزَّةٍ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۡ	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! تم میں سے جو کوئی اپنے دین سے پھرے گا تو عنقریب اللہ ایسے لوگوں کو لے آئے گا کہ وہ اُن سے محبت کرے گا اور وہ اس سے محبت کریں گے مومنوں پر نرم دل اور کافروں پر بہت سخت ہوں گے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا (يَا۔ اَيُّهَا۔ الَّذِيْنَ۔ اٰمَنُوْا) يَا، حرف ندا، اے، اَيُّهَا، جب منادی میں اَل داخل ہو تو مذکر کیلئے یَا کے ساتھ اَيُّهَا لگا دیتے ہیں، اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا، منادی، اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو، اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا، ایمان لائے ہو (اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو) مَنْ، اسم موصول (جو) يَّرْتَدَّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اِرْتَدَّ يَرْتَدُّ، مصدر اِرْتِدَادٌ، پھر جانا، مرتد ہونا (پھرے گا) مِنْكُمْ (مِنْ۔ كُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم میں سے) عَنْ دِيْنِهٖ (عَنْ۔ دِيْنِ۔ هٖ) عَنْ، حرف جار، سے، دِيْنِ، مجرور، مضاف، دین، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے دین سے)

فَسَوْفَ (فَ۔ سَوْفَ) فَ، حرف عطف، تو، سَوْفَ، عنقریب مضارع کو مستقبل کیلئے مختص کرتا ہے (تو

عنقریب)یَاْتِیَ اللّٰہُ۔یَاْتِیْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَتٰی یَاْتِیْ، مصدر اِتْیَانٌ، لانا، لے آئے گا،اَللّٰہُ، اللہ (اللہ لے آئے گا) بِقَوْمٍ (بِ۔قَوْمٍ)بِ، حرف جار، کو، قَوْمٍ، مجرور، قوم،لوگوں(لوگوں کو)

یُّحِبُّھُمْ (یُحِبُّ۔ھُمْ)یُحِبُّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَحَبَّ یُحِبُّ، مصدر اِحْبَابٌ، پسند کرنا، محبت کرنا، وہ محبت کرے گا، ھُمْ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُن (وہ اُن سے محبت کرے گا)

وَیُحِبُّوْنَہٗٓ(وَ۔یُحِبُّوْنَ۔ہٗ)وَ، حرف عطف، اور، یُحِبُّوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَحَبَّ یُحِبُّ، مصدر اِحْبَابٌ، پسند کرنا، محبت کرنا، وہ محبت کریں گے ،ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس سے (وہ اس سے محبت کریں گے)اَذِلَّۃٍ، نرم دل والے، واحد، ذَلِیْلٌ، کے معنٰی کبھی نرم دل کیلئے آتے ہیں اور کبھی کمزور اور ذلیل کیلئے(نرم دل)عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ۔عَلٰی، حرف جار، پر، اَلْمُؤْمِنِیْنَ، مجرور، اِیْمَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، مومنوں، ایمان والے (مومنوں پر)

اَعِزَّۃٍ، سخت زبردست، واحد، عَزِیْزٌ(زبردست، عزت والا، بہت سخت)

عَلَی الْکٰفِرِیْنَ۔عَلٰی، حرف جار، پر، اَلْکٰفِرِیْنَ، مجرور، کُفْرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، کفر کرنے والے، کافروں (کافروں پر)

یُجَاھِدُوْنَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ وَلَا یَخَافُوْنَ لَوْمَۃَ لَآىِٕمٍ ؕ	وہ اللہ کی راہ میں جہاد کریں گے اور کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہیں ڈریں گے۔

یُجَاھِدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب جَاھَدَ یُجَاھِدُ، مصدر مُجَاھَدَۃٌ وَّ جِھَادًا، جہاد کرنا(وہ جہاد کریں گے)فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ۔فِیْ، حرف جار، میں، سَبِیْلِ، مجرور، مضاف، راہ، اَللّٰہِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی راہ میں)وَ، حرف عطف (اور)

لَایَخَافُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب خَافَ یَخَافُ، مصدر خَوْفًا، خوف کھانا، ڈرنا(وہ نہیں ڈریں

گے) لَوْمَةَ، مصدر (ملامت کرنا ملامت)

لَآئِمٍ۔ لَوْمَةٌ، مصدر سے اِسم فاعل واحد مذکر (دوسروں کو ملامت کرنے والا)

ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ	یہ اللہ کا فضل ہے وہ اسے دیتا ہے جسے چاہتا ہے۔

ذٰلِكَ، اِسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ)

فَضْلُ اللّٰهِ۔ فَضْلُ، مضاف، فضل، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کا (اللہ کا فضل)

يُؤْتِيْهِ (يُؤْتِيْ۔ هِ) يُؤْتِيْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا، وہ دیتا ہے، هِ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے (وہ دیتا ہے اُسے) مَنْ، اسم موصول (جسے)

يَشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْئَةٌ، چاہنا (وہ چاہتا ہے)

وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۵۴﴾	اور اللہ بہت وسعت والا، خوب جاننے والا ہے۔

وَاللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ)

وَاسِعٌ، اللہ کا صفاتی نام، سَعَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (بہت وسعت والا، وسیع فضل والا)

عَلِيْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، عِلْمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا ہے)

اِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَ هُمْ رٰكِعُوْنَ ﴿۵۵﴾	بے شک تمہارے دوست (تو) اللہ اور اُس کا رسول اور وہ لوگ ہیں جو ایمان لائے، وہ لوگ جو نماز قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور وہ رکوع کرنے والے ہیں۔

اِنَّمَا، کلمہ حصر، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل اور مَا کافہ ہے جو حصر کیلئے آتی ہے (بے شک، تحقیق، سوائے اس کے نہیں) وَلِيُّكُمُ (وَلِيُّ۔ كُمْ) وَلِيُّ، مضاف دوست، ولی، مددگار، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے دوست) اَللّٰهُ (اللہ)

وَرَسُوْلُهٗ (وَ۔رَسُوْلُ۔هٗ) وَ، حرف عطف، اور، رَسُوْلُ، مضاف، رسول، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کا (اور اُس کا رسول)

وَالَّذِيْنَ۔وَ، حرف عطف، اور، اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (اور وہ لوگ جو)

اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

يُقِيْمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَقَامَ يُقِيْمُ، مصدر اِقَامَةٌ، کھڑا ہونا، قائم کرنا (وہ قائم کرتے ہیں)

اَلصَّلٰوةَ (نماز) وَ، حرف عطف (اور)

يُؤْتُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا (وہ دیتے ہیں) اَلزَّكٰوةَ (زکوٰۃ)

وَهُمْ۔وَ، حرف عطف، اور، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (اور وہ)

رٰكِعُوْنَ۔ رُكُوْعٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر کا صیغہ (رکوع کرنے والے) واحد، رَاكِعٌ،

وَمَنْ يَّتَوَلَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَاِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿٥٦﴾	اور جو اللہ اور اُس کے رسول سے اور اُن لوگوں سے جو ایمان لائے دوستی کرے گا تو بے شک اللہ کی جماعت ہی غالب آنے والی ہے۔

ع ٦ ١٤

وَمَنْ۔وَ، حرف عطف، اور، مَنْ، شرطیہ، اسم موصول، جو (اور جو)

يَّتَوَلَّ، اصل میں يَتَوَلّٰى ہے، فعل مضارع واحد مذکر غائب تَوَلّٰى يَتَوَلّٰى، مصدر تَوَلِّيٌّ، منہ موڑنا، دوستی کرنا (دوستی کرے گا) اَللّٰهَ (اللہ سے) وَ، حرف عطف (اور)

رَسُوْلَهٗ (رَسُوْلَ۔هٗ) رَسُوْلُ، مضاف، رسول، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے (اُس کے رسول)

وَ، حرف عطف (اور) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں سے جو)

اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

فَاِنَّ (فَ۔اِنَّ) فَ، حرف عطف، تو، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک (تو بے شک)

حِزْبَ اللّٰہِ۔ حِزْبَ، مضاف، جماعت، گروہ، جمع، اَحْزَابٌ، اَللّٰہِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی جماعت)

ھُمُ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

اَلْغٰلِبُوْنَ۔ غَلَبَۃٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (غالب آنے والے، زبردست) واحد، غَالِبٌ،

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الَّذِیْنَ اتَّخَذُوْا دِیْنَکُمْ ھُزُوًا وَّ لَعِبًا مِّنَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْکِتٰبَ مِنْ قَبْلِکُمْ وَ الْکُفَّارَ اَوْلِیَآءَ ۚ	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اُن لوگوں کو جنہوں نے تمہارے دین کو مذاق اور کھیل بنایا اُن لوگوں میں سے جو تم سے پہلے کتاب دیئے گئے اور کافروں کو تم دوست مت بناؤ۔

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا (یَا۔ اَیُّھَا۔ اَلَّذِیْنَ۔ اٰمَنُوْا) یَا، حرف ندا، اے، اَیُّھَا، جب منادیٰ میں اَل داخل ہو تو مذکر کیلئے یَا کے ساتھ اَیُّھَا لگا دیتے ہیں، اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا، منادیٰ، اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو، اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا، ایمان لائے ہو (اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو) لَا تَتَّخِذُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، بنانا (تم مت بناؤ)

اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (اُن لوگوں کو جنہوں نے)

اِتَّخَذُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، بنانا (اُنہوں نے بنایا)

دِیْنَکُمْ (دِیْنَ۔ کُمْ) دِیْنَ، مضاف، دین، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے دین کو) ھُزُوًا، مصدر بمعنیٰ اسم مفعول، جس کا مذاق اُڑایا جائے (مذاق)

وَّ، حرف عطف (اور) لَعِبًا، حاصل مصدر (کھیل)

مِّنَ الَّذِیْنَ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلَّذِیْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (اُن لوگوں میں سے

جو) اُوْتُوا الْكِتٰبَ۔ اُوْتُوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب اٰتٰی يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَاءٌ، دینا، دیئے گئے،
اَلْكِتٰبَ، کتاب (دیئے گئے خاص کتاب) تورات، انجیل یعنی یہود و نصاریٰ۔
مِنْ قَبْلِكُمْ (مِنْ۔ قَبْلِ۔ كُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلِ، مجرور، مضاف، پہلے، كُمْ، مضاف الیہ، جمع مذکر حاضر تم (تم سے پہلے)
وَالْكُفَّارَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلْكُفَّارَ، جمع مکسر، کافروں، واحد، اَلْكَافِرُ (اور کافروں کو)
اَوْلِيَآءَ (دوست) واحد، وَلِيٌّ،

وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٥٧﴾	اور اللہ سے ڈرو اگر تم ایمان والے ہو۔

وَاتَّقُوا اللّٰهَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِتَّقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّقٰى يَتَّقِيْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، پرہیز گاری اختیار کرنا، تم ڈرو، اَللّٰهَ، اللہ سے (تم اللہ سے ڈرو) اِنْ، شرطیہ (اگر)
كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم ہو)
مُّؤْمِنِيْنَ۔ اِيْمَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ایمان والے) واحد، مُؤْمِنٌ،

وَاِذَا نَادَيْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ اتَّخَذُوْهَا هُزُوًا وَّ لَعِبًا ؕ	اور جب تم نماز کی طرف پکارتے ہو وہ اُسے مذاق اور کھیل بنا لیتے ہیں۔

وَاِذَا۔ وَ، حرف عطف، اور، اِذَا، ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط (جب)
نَادَيْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر نَادٰى يُنَادِيْ، مصدر نِدَآءٌ وَّ مُنَادَاةٌ، آواز دینا، پکارنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (تم پکارتے ہو) اِلَى الصَّلٰوةِ۔ اِلٰى، حرف جار، کی طرف، اَلصَّلٰوةِ، مجرور، نماز (نماز کی طرف)
اتَّخَذُوْهَا۔ اِتَّخَذُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، بنانا، اِذَا کی وجہ سے ترجمہ، وہ بنا لیتے ہیں، هَا، ضمیر واحد مونث غائب، اُسے، ضمیر کا مرجع اَلصَّلٰوةِ ہے (وہ بنا لیتے ہیں اُسے)

هُزُوًا، مصدر بمعنیٰ مفعول، جس کا مذاق اڑایا جائے (مذاق)

وَّ، حرف عطف (اور) لَعِبًا، حاصل مصدر (کھیل)

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا یَعْقِلُوْنَ ۝٥٨	یہ اِس وجہ سے ہے کہ بے شک وہ لوگ عقل نہیں رکھتے۔

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ)

بِاَنَّهُمْ (بِ۔ اَنَّ۔ هُمْ) بِ، حرف جار سببیہ، وجہ سے، اَنَّ، مجرور، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک،

هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (اِس وجہ سے کہ بے شک وہ) قَوْمٌ (گروہ، جماعت، لوگ، قوم)

لَّا یَعْقِلُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب عَقَلَ یَعْقِلُ، مصدر عَقْلًا، عقل سے کام لینا، عقل رکھنا،

(وہ عقل نہیں رکھتے)

قُلْ یٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ هَلْ تَنْقِمُوْنَ مِنَّاۤ اِلَّاۤ اَنْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَ مَاۤ اُنْزِلَ اِلَیْنَا وَ مَاۤ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلُ ۙ وَ اَنَّ اَكْثَرَكُمْ فٰسِقُوْنَ ۝٥٩	آپ کہہ دیجئے اے اہل کتاب! تم ہم سے اس کے سوا انتقام نہیں لیتے کہ ہم اللہ پر اور جو ہماری طرف نازل کیا گیا اور جو اس سے پہلے نازل کیا گیا اس پر ایمان لائے اور بے شک تمہارے اکثر نافرمان ہیں۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

یٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ۔ یَا، حرف ندا، اے، اَهْلَ الْكِتٰبِ، منادیٰ، اَهْلَ، مضاف، والے، اہل، اَلْكِتٰبِ، مضاف

الیہ، خاص کتاب، تورات وانجیل یعنی یہود ونصاریٰ (اے اہل کتاب!)

هَلْ، اصل ترجمہ کیا اگر اس کے بعد اسی جملے میں اِلَّا ہو تو ترجمہ نہیں ہوتا ہے (نہیں)

تَنْقِمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر نَقَمَ یَنْقِمُ، مصدر نَقْمًا، عیب نکالنا، انتقام لینا (تم انتقام لیتے ہو)

مِنَّاۤ (مِنْ۔ نَا) مِنْ، حرف جار، سے، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم سے)

اِلَّآ، کلمہ استثنا (سوا) اَنْ، مصدریہ (کہ)

اٰمَنَّا، فعل ماضی جمع متکلم اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا (ہم ایمان لائے)

بِاللّٰهِ (بِ۔ اَللّٰهِ) بِ، حرف جار بمعنیٰ عَلٰی، پر، اَللّٰهُ، مجرور (اللہ پر)

وَمَآ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، موصولہ، جو (اور جو)

اُنْزِلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَنْزَلَ یُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، اُتارنا، نازل کرنا (وہ نازل کیا گیا)

اِلَیْنَا (اِلٰی۔ نَا) اِلٰی، حرف جار، طرف، نَا، مجرور ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری طرف)

وَمَآ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، موصولہ، جو (اور جو)

اُنْزِلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَنْزَلَ یُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، اُتارنا، نازل کرنا (وہ نازل کیا گیا)

مِنْ قَبْلُ۔ مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلُ، مجرور، پہلے، قبل (اس سے پہلے)

وَاَنَّ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک (اور بے شک)

اَکْثَرَکُمْ۔ اَکْثَرَ، مضاف، کَثْرَةٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ، بہت زیادہ، اکثر، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے اکثر)

فٰسِقُوْنَ۔ فِسْقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (نافرمانی کرنے والے، نافرمان) واحد، فَاسِقٌ،

قُلْ هَلْ اُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكَ مَثُوْبَةً عِنْدَ اللّٰهِ ؕ	آپ کہہ دیجئے! کیا میں تمہیں اللہ کے نزدیک جزا کے لحاظ سے اس سے بدتر لوگ بتاؤں۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے!) هَلْ، استفہامیہ (کیا)

اُنَبِّئُكُمْ (اُنَبِّئُ۔ كُمْ) اُنَبِّئُ، فعل مضارع واحد متکلم نَبَّاَ یُنَبِّئُ، مصدر تَنْبِئَةٌ، خبر دینا، بتانا، میں بتاؤں، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (میں بتاؤں تمہیں)

بِشَرٍّ (بِ۔شَرٍّ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، شَرٍّ، مجرور، برا (بدتر)

مِّنْ ذٰلِكَ۔مِنْ، حرف جار، سے، ذٰلِكَ، مجرور، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس (اس سے)

مَثُوْبَةً ثَوْبٌ، مصدر سے اسم ہے، بدلہ، جزا، ثواب (جزا کے لحاظ سے)

عِنْدَ اللّٰهِ۔عِنْدَ، مضاف، نزدیک، پاس، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ (اللہ کے نزدیک)

مَنْ لَّعَنَهُ اللّٰهُ وَ غَضِبَ عَلَيْهِ وَ جَعَلَ مِنْهُمُ الْقِرَدَةَ وَالْخَنَازِيْرَ وَ عَبَدَ الطَّاغُوْتَ ؕ	وہ جس پر اللہ نے لعنت کی اور اس پر غضبناک ہوا اور ان میں سے بندر اور سور بنا دیے اور جس نے طاغوت کی بندگی کی۔

مَنْ، اسم موصول (جو جس)

لَّعَنَهُ اللّٰهُ (لَعَنَ۔ هُ۔ اَللّٰهُ) لَعَنَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب لَعَنَ يَلْعَنُ، مصدر لَعْنًا، لعنت کرنا، لعنت کی، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس پر، اَللّٰهُ، اللہ (اُس پر اللہ نے لعنت کی)

وَغَضِبَ۔وَ، حرف عطف، اور، غَضِبَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب غَضِبَ يَغْضَبُ، مصدر غَضْبًا، غضبناک ہونا، وہ غضبناک ہوا (اور وہ غضبناک ہوا)

عَلَيْهِ (عَلٰى۔هِ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر)

وَجَعَلَ۔وَ، حرف عطف، اور، جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، اُس نے بنا دیا (اور اُس نے بنا دیا)

مِنْهُمُ (مِنْ۔هُمْ) مِنْ، حرف جار، میں سے بعض، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن میں سے)

اَلْقِرَدَةَ، جمع باللام (بندروں) واحد، قِرْدٌ، وَ، حرف عطف (اور)

اَلْخَنَازِيْرَ (سوروں) واحد، خِنْزِيْرٌ، وَ، حرف عطف (اور)

عَبَدَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب عَبَدَ يَعْبُدُ، مصدر عِبَادَةٌ، بندگی کرنا (اُس نے بندگی کی)

اَلطَّاغُوْتَ (طاغوت، شیطان، معبود باطل) اگر عَبَدَ کو فعل ماضی لیا جائے تو معنٰی، جنہوں نے طاغوت کی بندگی کی، اور عَبَدَ کو اسم عَابِدٌ کی جمع لیا جائے تو معنٰی، انہیں بندر، سور اور پرستار شیطان بنا دیا۔

اُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّ اَضَلُّ عَنْ سَوَآءِ السَّبِيْلِ ۞ ٦٠	یہ لوگ بدتر درجے والے ہیں اور سیدھے راستہ سے زیادہ بھٹکے ہوئے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع مذکر بعید (یہ لوگ) شَرٌّ (بدتر)

مَّكَانًا، اسم ظرف مکان (ٹھکانہ، جگہ، درجہ، مقام) وَّ، حرف عطف (اور)

اَضَلُّ۔ ضَلٰلٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ بھٹکے ہوئے)

عَنْ سَوَآءِ السَّبِيْلِ۔ عَنْ، حرف جار، سے، سَوَآءِ السَّبِيْلِ، مجرور، سیدھا راستہ (سیدھے راستے سے)

وَ اِذَا جَآءُوْكُمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا وَ قَدْ دَّخَلُوْا بِالْكُفْرِ وَ هُمْ قَدْ خَرَجُوْا بِهٖ ؕ	اور جب وہ تمہارے پاس آتے ہیں وہ کہتے ہیں ہم ایمان لائے حالانکہ یقیناً وہ کفر کے ساتھ داخل ہوئے اور وہ یقیناً اسی کے ساتھ نکلے۔

وَاِذَا۔ وَ، حرف عطف، اور، اِذَا، اسم ظرف زمان مستقبل بمعنٰی شرط، جب (اور جب)

جَآءُوْكُمْ۔ جَآءُوْ، فعل ماضی جمع مذکر غائب جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ، وہ آتے ہیں، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (وہ تمہارے پاس آتے ہیں)

قَالُوْٓا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ کہتے ہیں)

اٰمَنَّا، فعل ماضی جمع متکلم اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (ہم ایمان لائے)

وَقَدْ۔ وَ، حالیہ، حالانکہ، قَدْ، کلمہ تحقیق، یقیناً (حالانکہ یقیناً)

دَّخَلُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب دَخَلَ یَدْخُلُ، مصدر دُخُوْلًا، داخل ہونا(وہ داخل ہوئے)

بِالْکُفْرِ (بِ۔اَلْکُفْرِ)بِ، حرف جار، کے ساتھ،اَلْکُفْرِ، مجرور، کفر (کفر کے ساتھ)

وَھُمْ۔وَ، حرف عطف اور، ھُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ(اور وہ)قَدْ، کلمہ تحقیق (یقیناً)

خَرَجُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب خَرَجَ یَخْرُجُ، مصدر خُرُوْجًا، نکلنا(وہ نکلے)

بِہٖ(بِ۔ہٖ)بِ، حرف جار، کے ساتھ،ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس(اُس کے ساتھ)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ بِمَا کَانُوْا یَکْتُمُوْنَ ﴿۶۱﴾	اور اللہ اس کو زیادہ جاننے والا ہے جو وہ چھپاتے تھے۔

وَاللّٰہُ۔وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰہُ، اللہ کا ذاتی نام، اللہ (اور اللہ)

اَعْلَمُ۔عِلْمٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ جاننے والا)

بِمَا(بِ۔مَا)بِ، حرف جار، کو، مَا، مجرور، موصولہ، جو(اُس کو جو)

کَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا(وہ تھے)

یَکْتُمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب کَتَمَ یَکْتُمُ، مصدر کِتْمَانٌ، چھپانا(وہ چھپاتے)

وَتَرٰی کَثِیْرًا مِّنْھُمْ یُسَارِعُوْنَ فِی الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَاَکْلِھِمُ السُّحْتَ ؕ	اور آپ اُن میں سے اکثر کو دیکھیں گے کہ وہ گناہ اور زیادتی اور اپنے حرام کھانے میں جلدی کرتے ہیں۔

وَتَرٰی۔وَ، حرف عطف اور، تَرٰی، فعل مضارع واحد مذکر حاضر رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَۃٌ، دیکھنا، آپ دیکھیں گے (اور آپ دیکھیں گے)کَثِیْرًا۔کَثْرَۃٌ، مصدر سے صفت مشبہ(بہت، اکثر)

مِّنْھُمْ (مِنْ۔ھُمْ)مِنْ، حرف جار، سے، ھُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن(اُن میں سے)

یُسَارِعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب سَارَعَ یُسَارِعُ، مصدر مُسَارَعَۃٌ، جلدی کرنا(وہ جلدی کرتے ہیں)فِی الْاِثْمِ۔فِیْ، حرف جار، میں، اَلْاِثْمِ، مجرور، گناہ(گناہ میں)

وَ، حرف عطف (اور) اَلْعُدْوَانِ، مصدر ہے عَدَا یَعْدُوْ کا (ظلم، ستم، زیادتی، حد سے گزر جانا)

وَاَکْلِهِمُ السُّحْتَ (وَ۔ اَکْلِ۔ هِمْ۔ اَلسُّحْتَ) وَ، حرف عطف، اور، اَکْلِ، مضاف، مصدر، کھانے،

هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے، اَلسُّحْتَ، حرام (اور اپنے حرام کھانے میں)

لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٦٢﴾	یقیناً برا ہے جو وہ عمل کرتے تھے۔

لَبِئْسَ (لَ۔ بِئْسَ) لَ، لام تاکید، یقیناً، بِئْسَ، فعل ماضی ذم واحد مذکر غائب، برا ہے (یقیناً برا ہے)

بِئْسَ، کی گردان نہیں آتی۔ مَا، موصولہ (جو)

كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

يَعْمَلُوْنَ، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (وہ عمل کرتے)

لَوْلَا يَنْهٰىهُمُ الرَّبّٰنِيُّوْنَ وَالْاَحْبَارُ عَنْ قَوْلِهِمُ الْاِثْمَ وَ اَكْلِهِمُ السُّحْتَ ؕ	اُنہیں رب والے لوگ اور علماء اُن کے گناہ کی بات کرنے سے اور اُن کے حرام کھانے سے کیوں نہیں منع کرتے؟

لَوْلَا، برائے تمنی اور عرض کیلئے (کیوں نہیں)

يَنْهٰىهُمُ (يَنْهٰى۔ هُمْ) يَنْهٰى، فعل مضارع واحد مذکر غائب نَهٰى يَنْهٰى، مصدر نَهْيٌ، روکنا، منع کرنا،

منع کرتا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہیں (منع کرتا اُنہیں)

اَلرَّبّٰنِيُّوْنَ (رب والے، درویش، مشائخ) واحد، اَلرَّبَّانِيُّ۔

وَالْاَحْبَارُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلْاَحْبَارُ، علماء واحد، حِبْرٌ، عالم (اور علماء)

عَنْ قَوْلِهِمُ (عَنْ۔ قَوْلِ۔ هِمْ) عَنْ، حرف جار، سے، قَوْلِ، مجرور، مضاف، مصدر، بات کرنا،

هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے بات کرنے سے)

اَلْاِثْمَ (گناہ کی) وَاَكْلِهِمُ (وَ۔ اَكْلِ۔ هِمْ) وَ، حرف عطف، اور، اَكْلِ، مضاف، مصدر، کھانے،

ھِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے کھانے) اَلسُّحۡتَ (حرام)

لَبِئۡسَ مَا کَانُوۡا یَصۡنَعُوۡنَ ﴿٦٣﴾	یقیناً برا ہے جو وہ کرتے تھے۔

لَبِئۡسَ (لَ۔ بِئۡسَ) لَ، لام تاکید، یقیناً، بِئۡسَ، فعل ماضی ذم واحد مذکر غائب، برا ہے (یقیناً برا ہے)

بِئۡسَ، کی گردان نہیں آتی۔ مَا، موصولہ (جو)

کَانُوۡا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب کَانَ یَکُوۡنُ، مصدر کَوۡنًا، ہونا (وہ تھے)

یَصۡنَعُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب صَنَعَ یَصۡنَعُ، مصدر صَنۡعًا، بنانا، کرنا (وہ کرتے)

وَقَالَتِ الۡیَهُوۡدُ یَدُ اللّٰهِ مَغۡلُوۡلَةٌ ؕ	اور یہودیوں نے کہا اللہ کا ہاتھ بندھا ہوا ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) قَالَتِ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (کہا)

اَلۡیَهُوۡدُ (یہودیوں نے) واحد، اَلۡیَهُوۡدِیُّ،

یَدُ اللّٰهِ۔ یَدُ، مضاف، ہاتھ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کا (اللہ کا ہاتھ)

مَغۡلُوۡلَةٌ۔ غَلٌّ، مصدر سے اسم مفعول واحد مؤنث (گردن سے بندھا ہوا، بند، بخیل، تنگ)

غُلَّتۡ اَیۡدِیۡهِمۡ وَلُعِنُوۡا بِمَا قَالُوۡا ۘ بَلۡ یَدٰهُ مَبۡسُوۡطَتٰنِ ۙ یُنۡفِقُ کَیۡفَ یَشَآءُ ؕ	اُن کے ہاتھ باندھے گئے اور اُن پر لعنت کی گئی اس وجہ سے جو اُنہوں نے کہا بلکہ اُس کے دونوں ہاتھ کشادہ ہیں وہ خرچ کرتا ہے جس طرح وہ چاہتا ہے۔

غُلَّتۡ، فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب غَلَّ یَغُلُّ، مصدر غَلٌّ، گردن سے بندھا ہونا، بند ہونا، بخیل ہونا، تنگ ہونا (باندھے گئے) اَیۡدِیۡهِمۡ (اَیۡدِیۡ۔ هِمۡ) اَیۡدِیۡ، مضاف، ہاتھوں، واحد یَدٌ، هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے ہاتھ)

وَلُعِنُوۡا۔ وَ، حرف عطف، اور، لُعِنُوۡا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب لَعَنَ یَلۡعَنُ، مصدر لَعۡنًا، لعنت کرنا،

وہ لعنت کیے گئے (اور وہ لعنت کیے گئے)

بِمَا(بِ۔مَا)بِ، حرف جار سببیہ،وجہ سے،مَا، مجرور، موصولہ، جو(اِس وجہ سے جو)

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا(اُنہوں نے کہا)

بَلْ، حرف اضراب(بلکہ)یَدٰهُ۔یَدٰ، مضاف،یَدَا، اصل میں یَدَانِ ہے اضافت کی وجہ سے تثنیہ کا نون گراہوا ہے، دونوں، ہاتھ،هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے(اُس کے دونوں ہاتھ)

مَبْسُوْطَتٰنِ۔بَسْطٌ، مصدر سے اسم مفعول تثنیہ مؤنث(پھیلے ہوئے، کھلے ہوئے، دراز کیے ہوئے، دونوں کشادہ ہیں)یُنْفِقُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَنْفَقَ یُنْفِقُ، مصدر اِنْفَاقًا، خرچ کرنا(وہ خرچ کرتا ہے)

کَیْفَ، تفسیر یہ شرطیہ(جس طرح)

یَشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیْئَةٌ، چاہنا(وہ چاہتا ہے)

وَ لَیَزِیْدَنَّ کَثِیْرًا مِّنْهُمْ مَّآ اُنْزِلَ اِلَیْكَ مِنْ رَّبِّكَ طُغْیَانًا وَّ كُفْرًا	اور یقیناً جو آپ کی طرف آپ کے رب کی جانب نازل کیا گیا ہے وہ ان میں سے اکثر کو سرکشی اور کفر میں ضرور بڑھادے گا۔

وَلَیَزِیْدَنَّ۔وَ، حرف عطف، اور، لَیَزِیْدَنَّ، فعل مضارع لام تاکید بانون ثقیلہ واحد مذکر غائب زَادَ یَزِیْدُ، مصدر زِیَادَةٌ، زیادہ کرنا، بڑھانا، یقیناً وہ ضرور بڑھادے گا(اور یقیناً وہ ضرور بڑھادے گا)

کَثِیْرًا۔کَثْرَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ(بہت، اکثر)

مِّنْهُمْ (مِنْ۔هُمْ)مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور ضمیر جمع مذکر غائب، اُن(اُن میں سے)

مَّآ، موصولہ(جو)اُنْزِلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَنْزَلَ یُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، اُتارنا، نازل کرنا، (نازل کیا گیا ہے)اِلَیْكَ(اِلٰی۔كَ)اِلٰی، حرف جار، کی طرف،كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر، آپ(آپ کی طرف)

مِنْ رَبِّكَ(مِنْ۔رَبِّ۔كَ)مِنْ، حرف جار بمعنیٰ اِلٰی، کی جانب سے،رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، پروردگار،

كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرے، آپ کے (آپ کے رب کی جانب سے)

طُغْيَانًا، مصدر ہے (سرکشی، نافرمانی) معصیت میں حد سے بڑھ جانے کے ہیں۔

وَّ، حرف عطف (اور) كُفْرًا، مصدر ہے (کفر کرنا، کفر)

وَ اَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَ الْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ؕ	اور ہم نے اُن کے درمیان قیامت کے دن تک دشمنی اور بغض ڈال دیا۔

وَ، حرف عطف (اور) اَلْقَيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَلْقٰى يُلْقِيْ، مصدر اِلْقَآءٌ، دل میں ڈالنا (ہم نے ڈال دیا)

بَيْنَهُمْ (بَيْنَ۔هُمْ) بَيْنَ، مضاف، درمیان، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے درمیان) اَلْعَدَاوَةَ (عداوت، دشمنی)

وَالْبَغْضَآءَ۔وَ، حرف عطف، اور، اَلْبَغْضَآءَ، بغض، کینہ (اور بغض)

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ۔اِلٰى، حرف جار، تک، يَوْمِ، مجرور، مضاف، دن، اَلْقِيٰمَةِ، مضاف الیہ، قیامت کے، (قیامت کے دن تک)

كُلَّمَآ اَوْقَدُوْا نَارًا لِّلْحَرْبِ اَطْفَاَهَا اللّٰهُ ۙ وَ يَسْعَوْنَ فِي الْاَرْضِ فَسَادًا ؕ	جب بھی وہ جنگ کیلئے آگ بھڑکاتے ہیں اللہ اُسے بجھا دیتا ہے اور وہ زمین میں فساد پھیلانے کی کوشش کرتے ہیں۔

كُلَّمَآ۔كُلَّ اور مَا، سے مرکب ہے، اسم ظرف متضمن بمعنیٰ شرط (جب بھی، جب کبھی)

اَوْقَدُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَوْقَدَ يُوْقِدُ، مصدر اِيْقَادٌ، جلانا، آگ لگانا، سلگانا، روشن کرنا بھڑکانا، كُلَّمَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ بھڑکاتے ہیں) نَارًا (آگ)

لِّلْحَرْبِ (لِ۔اَلْحَرْبِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلْحَرْبِ، مجرور، جنگ (جنگ کیلئے)

اَطْفَاَهَا (اَطْفَاَ۔هَا) اَطْفَاَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَطْفَاَ يُطْفِئُ، مصدر اِطْفَآءٌ، بجھانا، كُلَّمَا، کی وجہ سے

ترجمہ، بجھادیتا ہے، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُسے، ضمیر کا مرجع نَارًا ہے (بجھا دیتا ہے اُسے)

اَللّٰهُ (اللہ) وَ، حرف عطف (اور)

يَسْعَوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب سَعٰى يَسْعٰى، مصدر سَعْيًا، کوشش کرنا (وہ کوشش کرتے ہیں)

فِي الْاَرْضِ فِيْ، حرف جار، میں، اَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

فَسَادًا، اسم فعل و مصدر (بگاڑ، خرابی، فساد پھیلانا، تباہی)

وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٦٤﴾	اور اللہ فساد کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

وَاللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ)

لَا يُحِبُّ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اَحَبَّ يُحِبُّ، مصدر اِحْبَابٌ، محبت کرنا، پسند کرنا (پسند نہیں کرتا) اَلْمُفْسِدِيْنَ۔ اِفْسَادٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (فساد کرنے والے) واحد، اَلْمُفْسِدُ،

وَ لَوْ اَنَّ اَهْلَ الْكِتٰبِ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَكَفَّرْنَا عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَ لَاَدْخَلْنٰهُمْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿٦٥﴾	اور اگر واقعی اہل کتاب ایمان لے آتے اور وہ تقوٰی اختیار کرتے ضرور ہم اُن سے اُن کے گناہ دور کر دیتے اور ضرور ہم اُنہیں نعمت کے باغات میں داخل کرتے۔

وَلَوْ۔ وَ، حرف عطف، اور، لَوْ، شرطیہ، اگر (اور اگر) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، واقعی)

اَهْلَ الْكِتٰبِ۔ اَهْلَ، مضاف، والے، اہل، اَلْكِتٰبِ، مضاف الیہ، کتاب، کتاب والے، اہل کتاب مراد یہود و نصارٰی (اہل کتاب)

اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ مصدر اِيْمَانًا ایمان لانا، لَوْ کی وجہ سے ترجمہ (ایمان لے آتے)

وَاتَّقَوْا۔ وَ، حرف عطف، اور، اِتَّقَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِتَّقٰى يَتَّقِيْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، تقوٰی اختیار کرنا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ تقوٰی اختیار کرتے (اور وہ تقوٰی اختیار کرتے)

لَكَفَّرْنَا (لَ۔ كَفَّرْنَا) لَ، لام تاکید، ضرور، كَفَّرْنَا، فعل ماضی جمع متکلم كَفَّرَ يُكَفِّرُ، مصدر تَكْفِيْرًا، دور کرنا، تلافی کرنا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ، ہم دور کر دیتے (ہم ضرور دور کر دیتے)

عَنْهُمْ (عَنْ۔ هُمْ) عَنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن سے)

سَيِّاٰتِهِمْ (سَيِّاٰتِ۔ هِمْ) سَيِّاٰتِ، مضاف، گناہوں، واحد، سَيِّئَةٍ، گناہ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے گناہ) وَ، حرف عطف (اور)

لَاَدْخَلْنٰهُمْ (لَ۔ اَدْخَلْنَا۔ هُمْ) لَ، لام تاکید، ضرور، اَدْخَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَدْخَلَ يُدْخِلُ، مصدر اِدْخَالٌ، داخل کرنا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ، ہم داخل کرتے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (ضرور ہم داخل کرتے انہیں) جَنّٰتِ النَّعِيْمِ۔ جَنّٰتِ، مضاف، جنتوں، باغات، واحد، جَنَّةٌ، اَلنَّعِيْمِ، مضاف الیہ، نعمت، راحت (نعمت کے باغات)

وَلَوْ اَنَّهُمْ اَقَامُوا التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ مِّنْ رَّبِّهِمْ لَاَكَلُوْا مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ ؕ	اور اگر واقعی وہ تورات اور انجیل کو قائم رکھتے اور اس کو جو ان کی طرف اُن کے رب کی جانب سے نازل کیا گیا یقیناً وہ اپنے اوپر سے اور اپنے پاؤں کے نیچے سے (رزق) کھاتے۔

وَلَوْ۔ وَ، حرف عطف، اور، لَوْ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

اَنَّهُمْ (اَنَّ۔ هُمْ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، واقعی، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (واقعی وہ)

اَقَامُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَقَامَ يُقِيْمُ، مصدر اِقَامَةٌ، قائم رکھنا، لَوْ کی وجہ سے ترجمہ (وہ قائم رکھتے)

اَلتَّوْرٰىةَ (تورات کو) وَالْاِنْجِيْلَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلْاِنْجِيْلَ، انجیل (انجیل کو)

وَمَآ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، موصولہ، اس کو جو (اور اس کو جو)

اُنْزِلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، اُتارنا، نازل کرنا (نازل کیا گیا)

اِلَيۡهِمۡ (اِلٰی۔ هِمۡ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، هِمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کی طرف)

مِّنۡ رَّبِّهِمۡ (مِنۡ۔ رَبِّ۔ هِمۡ) مِنۡ، حرف جار بمعنی اِلٰی، جانب سے، رَبِّ، مجرور، مضاف، ربّ، پروردگار، هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے رب کی جانب سے)

لَاَكَلُوۡا (لَ۔ اَكَلُوۡا) لَ، لام تاکید، یقیناً، اَكَلُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر اَكَلَ يَاۡكُلُ، مصدر اَكۡلًا، کھانا، لَوۡ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ کھاتے (یقیناً وہ کھاتے)

مِنۡ فَوۡقِهِمۡ (مِنۡ۔ فَوۡقِ۔ هِمۡ) مِنۡ، حرف جار، سے، فَوۡقِ، مجرور، مضاف، اوپر، هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے اوپر سے)

وَمِنۡ تَحۡتِ۔ وَ، حرف عطف، اور، مِنۡ، حرف جار، سے، تَحۡتِ، مجرور، نیچے (اور نیچے سے)

اَرۡجُلِهِمۡ (اَرۡجُلِ۔ هِمۡ) اَرۡجُلِ، مضاف، پاؤں، واحد، رِجۡلٌ، هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے پاؤں کے)

مِنۡهُمۡ اُمَّةٌ مُّقۡتَصِدَةٌ ؕ	اُن میں سے ایک جماعت درمیانے راستے والی ہے۔

مِنۡهُمۡ (مِنۡ۔ هُمۡ) مِنۡ، حرف جار، سے، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن میں سے)

اُمَّةٌ مُّقۡتَصِدَةٌ۔ اُمَّةٌ، موصوف، ایک جماعت، ایک گروہ، مُقۡتَصِدَةٌ، صفت، اِقۡتِصَادٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث غائب، درمیانی راستے والی (ایک جماعت درمیانی راستے والی ہے)

وَكَثِيۡرٌ مِّنۡهُمۡ سَآءَ مَا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿٦٦﴾ ع	اور اُن میں سے بہت سے لوگ جو وہ عمل کرتے ہیں برا ہے۔

ع ۱۰ / ۱۲

وَكَثِيۡرٌ۔ وَ، حرف عطف، اور، كَثِيۡرٌ۔ كَثۡرَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت سے (اور بہت سے)

مِّنۡهُمۡ (مِنۡ۔ هُمۡ) مِنۡ، حرف جار، سے، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن میں سے)

سَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب سَآءَ يَسُوۡٓءُ، مصدر سَوۡءٌ وَّمَسَآئَةٌ، برا کرنا (وہ برا ہے) مَا، موصولہ (جو)

يَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (وہ عمل کرتے ہیں)

يٰٓاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ؕ	اے رسول ! آپ پہنچا دیں جو آپ کی طرف آپ کے رب کی جانب سے نازل کیا گیا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الرَّسُوْلُ (يَا۔ اَيُّهَا۔ اَلرَّسُوْلُ) يَا، حرف ندا، اے، اَيُّهَا، جب منادٰی میں اَل داخل ہو تو مذکر کیلئے يَا کے ساتھ اَيُّهَا لگا دیتے ہیں، اَلرَّسُوْلُ، منادٰی، خاص رسول مخاطب حضرت محمد ﷺ (اے رسول!)

بَلِّغْ، فعل امر واحد مذکر حاضر بَلَّغَ يُبَلِّغُ، مصدر تَبْلِيْغٌ، پہنچانا (آپ پہنچا دیں) مَآ، موصولہ (جو)

اُنْزِلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، اُتارنا، نازل کرنا (نازل کیا گیا ہے)

اِلَيْكَ (اِلٰى۔ كَ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ کی طرف)

مِنْ رَّبِّكَ (مِنْ۔ رَبِّ۔ كَ) مِنْ، حرف جار بمعنٰی اِلٰى، کی جانب سے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، پروردگار، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے رب کی جانب سے)

وَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهٗ ؕ	اور اگر آپ (ایسا) نہ کیا تو آپ نے اس (اللہ) کا پیغام نہیں پہنچایا

وَاِنْ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِنْ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

لَمْ تَفْعَلْ۔ لَمْ، مضارع کے شروع میں آتا ہے تو حالت جزم دیتا ہے اور معنٰی ماضی منفی سے مختص کرتا ہے، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر حاضر فَعَلَ يَفْعَلُ، مصدر فِعْلًا، کرنا، کام کرنا (آپ نے (ایسا) نہ کیا)

فَمَا (فَ۔ مَا) فَ، حرف عطف، تو، مَا، نافیہ، نہیں (تو نہیں)

بَلَّغْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر بَلَّغَ يُبَلِّغُ، مصدر تَبْلِيْغٌ، پہنچانا (آپ نے پہنچایا)

رِسَالَتَهٗ (رِسَالَتَ۔ هٗ) رِسَالَتَ، مضاف، اِرْسَالٌ، مصدر سے، بمعنٰی بھیجنے کے، اسم، پیغام، خط،

ہٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کا(اُس کا پیغام)

وَاللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ ؕ	اور اللہ آپ کو لوگوں سے محفوظ رکھے گا۔

وَاللّٰهُ۔وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ)

يَعْصِمُكَ(يَعْصِمُ۔كَ) يَعْصِمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَصَمَ يَعْصِمُ، مصدر عَصْمًا، بچانا، محفوظ رکھنا، محفوظ رکھے گا،كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کو(آپ کو محفوظ رکھے گا)

مِنَ النَّاسِ(مِنْ۔اَلنَّاسِ)مِنْ، حرف جار، سے، اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں(لوگوں سے)

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٦٧﴾	بے شک اللہ کافر لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

اِنَّ اللّٰهَ۔اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)

لَا يَهْدِيْ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب هَدٰى يَهْدِيْ، مصدر هِدَايَةٌ، ہدایت دینا(وہ ہدایت نہیں دیتا)اَلْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ۔اَلْقَوْمَ، موصوف، قوم، لوگوں، اَلْكٰفِرِيْنَ، صفت، كُفْرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، کفر کرنے والے، کافروں، واحد، اَلْكَافِرُ(کافر لوگوں کو)

قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لَسْتُمْ عَلٰى شَيْءٍ حَتّٰى تُقِيْمُوا التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ وَمَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ	آپ کہہ دیجئے اے اہل کتاب! تم کسی چیز پر نہیں ہو یہاں تک کہ تم تورات اور انجیل کو قائم کرو اور اس کو جو تمہاری طرف تمہارے رب کی جانب سے نازل کیا گیا ہے۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا(آپ کہہ دیجئے)

يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ۔يَا، حرف ندا، اے، اَهْلَ الْكِتٰبِ، منادٰی، اَهْلَ، مضاف، والے، اہل، اَلْكِتٰبِ، مضاف الیہ خاص کتاب، تورات وانجیل یعنی یہود ونصارٰی (اے اہل کتاب!)

لَسْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر (تم نہیں ہو) اس کا فعل مضارع اور فعل امر نہیں آتا۔

عَلٰی شَیْءٍ۔ عَلٰی، حرف جار، پر، شَیْءٍ، مجرور، کسی چیز (کسی چیز پر)

حَتّٰی، حرف غایت (یہاں تک کہ)

تُقِیْمُوا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَقَامَ یُقِیْمُ، مصدر اِقَامَةٌ، قائم کرنا (تم قائم کرو)

اَلتَّوْرٰىةَ (تورات) وَالْاِنْجِیْلَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلْاِنْجِیْلَ، انجیل (اور انجیل)

وَمَآ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، موصولہ، اس کو جو (اور اس کو جو)

اُنْزِلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَنْزَلَ یُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، اُتارنا، نازل کرنا (نازل کیا گیا)

اِلَیْکُمْ (اِلٰی۔ کُمْ) اِلٰی، حرف جار، طرف، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری طرف)

مِّنْ رَّبِّکُمْ (مِنْ۔ رَبِّ۔ کُمْ) مِنْ، حرف جار بمعنٰی اِلٰی، کی جانب سے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، پروردگار، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے رب کی جانب سے)

وَلَیَزِیْدَنَّ کَثِیْرًا مِّنْهُمْ مَّآ اُنْزِلَ اِلَیْكَ مِنْ رَّبِّكَ طُغْیَانًا وَّ كُفْرًا ۚ	اور یقیناً جو آپ کی طرف آپ کے رب کی جانب سے نازل کیا گیا ہے وہ اُن میں سے اکثر کو سرکشی اور کفر میں ضرور بڑھادے گا۔

وَلَیَزِیْدَنَّ (وَ۔ لَ۔ یَزِیْدَنَّ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، لام تاکید، یقیناً، یَزِیْدَنَّ، فعل مضارع بانون تاکید ثقیلہ معروف واحد مذکر غائب زَادَ یَزِیْدُ، مصدر زِیَادَةٌ، زیادہ کرنا، بڑھانا، وہ ضرور بڑھادے گا (یقیناً وہ ضرور بڑھادے گا) کَثِیْرًا۔ کَثْرَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت، اکثر)

مِّنْهُمْ (مِنْ۔ هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن میں سے)

مَّآ، موصولہ (جو) اُنْزِلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَنْزَلَ یُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، اُتارنا، نازل کرنا (نازل کیا گیا) اِلَیْكَ (اِلٰی۔ كَ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ کی طرف) مِنْ رَّبِّكَ (مِنْ۔ رَبِّ۔ كَ) مِنْ، حرف جار بمعنٰی اِلٰی، کی جانب سے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب،

پرورد گار، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ کے رب کی جانب سے)

طُغْيَانًا، مصدر ہے (سرکشی) وَ، حرف عطف (اور) كُفْرًا، مصدر ہے (کفر کرنا، کفر میں)

فَلَا تَأْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٦٨﴾	پس آپ کافر لوگوں پر افسوس نہ کریں۔

فَلَا تَأْسَ (فَ۔ لَا تَأْسَ) فَ، حرف عطف، پس، لَا تَأْسَ، فعل نہی واحد مذکر حاضر اَسِيَ يَاْسٰى، مصدر اَسًى، دکھی ہونا، ملال کرنا، افسوس کرنا، آپ افسوس نہ کریں (پس آپ افسوس نہ کریں)

عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، اَلْقَوْمِ، مجرور، موصوف، قوم، لوگوں، اَلْكٰفِرِيْنَ، صفت، كُفْرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، کفر کرنے والے، کافر، واحد، اَلْكَافِرُ (کافر قوم پر، کافر لوگوں پر)

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالصّٰبِـُٔوْنَ وَالنَّصٰرٰى مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٦٩﴾	بے شک جو لوگ ایمان لائے اور جو یہودی ہوئے اور صابی اور نصاریٰ ہیں جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان لایا اور اُس نے نیک عمل کیا تو اُن پر نہ کوئی خوف ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

وَالَّذِيْنَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (اور وہ لوگ جو)

هَادُوْا، فعل ماضی جمع مذکر هَادَ يَهُوْدُ، مصدر هَوْدًا، یہودی ہونا (وہ یہودی ہوئے)

وَالصّٰبِـُٔوْنَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلصّٰبِـُٔوْنَ۔ صَبَاَ يا صُبُوْءًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ستارہ پرست، اپنا دین چھوڑ کر دوسرا دین اختیار کرنے والے، واحد، صَابِئٌ (اور صابی)

وَالنَّصٰرٰى۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلنَّصٰرٰى، نصاریٰ، عیسائی (اور نصاریٰ) مَنْ، اسم موصول (جو)

اٰمَنَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لایا)

بِاللّٰهِ (بِ۔ اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر)

وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلْیَوْمِ، موصوف، دن، یوم، اَلْاٰخِرِ، صفت، آخرت (اور آخرت کے دن) وَعَمِلَ۔ وَ، حرف عطف، اور، عَمِلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب عَمِلَ یَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا، اس نے عمل کیا (اور اس نے عمل کیا)

صَالِحًا۔ صَلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل کا صیغہ واحد مذکر (نیکی کرنے والا، نیک)

فَلَا (فَ۔ لَا) فَ، حرف عطف، تو، لَا، نافیہ، نہ (تو نہ) خَوْفٌ، مصدر (کوئی خوف، خوف ہونا)

عَلَیْهِمْ (عَلٰی۔ هِمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن پر)

وَلَا هُمْ۔ وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (اور نہ وہ)

یَحْزَنُوْنَ فعل مضارع جمع مذکر غائب حَزِنَ یَحْزَنُ، مصدر حُزْنٌ وَّحَزَنًا، غمگین ہونا (وہ غمگین ہوں گے)

لَقَدْ اَخَذْنَا مِیْثَاقَ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ وَ اَرْسَلْنَآ اِلَیْهِمْ رُسُلًا ؕ	البتہ تحقیق ہم نے بنی اسرائیل سے پختہ عہد لیا اور ہم نے اُن کی طرف کئی رسول بھیجے۔

لَقَدْ (لَ۔ قَدْ) لَ، تاکید کیلئے، البتہ، قَدْ، کلمہ تحقیق، تحقیق (البتہ تحقیق)

اَخَذْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَخَذَ یَاْخُذُ، مصدر اَخْذًا، پکڑنا، لینا (ہم نے لیا) مِیْثَاقَ (پختہ عہد)

بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ۔ بَنِیْ، مضاف اصل میں، بَنِیْنَ ہے، بیٹے، اِبْنٌ کی جمع ہے، اضافت کی وجہ سے جمع کا نون گر گیا، اِسْرَآءِیْلَ، مضاف الیہ، اسرائیل، حضرت یعقوب کا لقب تھا، یعقوب کے بیٹے، اولادِ یعقوب،

اِسْرَآءِیْلَ، عبرانی لفظ جس میں اِسْرا بندے، اِیْلَ، اللہ، اللہ کے بندے (بنی اسرائیل)

وَاَرْسَلْنَا۔ وَ، حرف عطف، اور، اَرْسَلْنَا، فعل ماضی جمع مذکر متکلم اَرْسَلَ یُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالًا، بھیجنا،

(ہم نے بھیجا) اِلَیۡہِمۡ (اِلٰی ۔ ھِمۡ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، ھِمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کی طرف) رُسُلًا (کئی رسول) واحد، رَسُوۡلٌ،

كُلَّمَا جَآءَهُمۡ رَسُوۡلٌۢ بِمَا لَا تَهۡوٰٓى اَنۡفُسُهُمۡ ۙ فَرِيۡقًا كَذَّبُوۡا وَفَرِيۡقًا يَّقۡتُلُوۡنَ ۟	جب بھی کوئی رسول اُن کے پاس اُس (حکم) کے ساتھ آیا جو اُن کے نفس نہیں چاہتے تھے (تو) اُنہوں نے (نبیوں کے) ایک گروہ کو جھٹلایا اور ایک گروہ کو قتل کرتے رہے۔

كُلَّمَا، اسم ظرف، كُلَّ اور مَا کا مرکب فعل ماضی سے اکثر پہلے آتا ہے (جب بھی، جب کبھی)

جَآءَهُمۡ ۔ جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَاءَ يَجِيۡءُ، مصدر مَجِيۡءٌ، آنا، آیا، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کے پاس آیا) رَسُوۡلٌ (کوئی رسول)

بِمَا (بِ ۔ مَا) بِ، حرف جار، کے ساتھ، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس کے ساتھ جو)

لَا تَهۡوٰى، فعل مضارع منفی واحد مؤنث غائب هَوِيَ يَهۡوٰى، مصدر هَوًى، چاہنا (نہیں چاہتا)

اَنۡفُسُهُمۡ (اَنۡفُسُ ۔ هُمۡ) اَنۡفُسَ، مضاف، نفسوں، جانوں، واحد، نَفۡسٌ، هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے نفس) فَرِيۡقًا (فریق، گروہ، جماعت)

كَذَّبُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكۡذِيۡبٌ، جھٹلانا (اُنہوں نے جھٹلایا)

وَّ، حرف عطف (اور) فَرِيۡقًا (ایک گروہ)

يَّقۡتُلُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَتَلَ يَقۡتُلُ، مصدر قَتۡلًا، قتل کرنا (وہ قتل کرتے رہے)

وَحَسِبُوۡٓا اَلَّا تَكُوۡنَ فِتۡنَةٌ فَعَمُوۡا وَصَمُّوۡا ثُمَّ تَابَ اللّٰهُ عَلَيۡهِمۡ ثُمَّ عَمُوۡا وَصَمُّوۡا كَثِيۡرٌ مِّنۡهُمۡ ؕ	اور وہ سمجھے کہ کوئی آزمائش نہ ہو گی تو وہ اندھے ہو گئے اور بہرے ہو گئے، پھر اللہ نے اُن پر مہربانی کی پھر (دوبارہ) اُن میں سے بہت سے اندھے ہو گئے اور بہرے ہو گئے۔

وَحَسِبُوْٓا۔ وَ، حرف عطف، اور، حَسِبُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب حَسِبَ يَحْسَبُ، مصدر حِسْبَانٌ، گمان کرنا، سمجھنا، اُنہوں نے سمجھا (اور اُنہوں نے سمجھا)

اَلَّا (اَنْ۔ لَا) اَنْ، مصدریہ، کہ، لَا، نافیہ، نہ (کہ نہ)

تَكُوْنَ، فعل ناقص مضارع واحد مؤنث غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہوگی)

فِتْنَةٌ (آزمائش، آزمائش کرنا)

فَعَمُوْا (فَ۔ عَمُوْا) فَ، حرف عطف، تو، عَمُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَمِيَ يَعْمٰى، مصدر عَمْيًا، اندھا ہو جانا، وہ اندھے ہوگئے (تو وہ اندھے ہوگئے) وَ، حرف عطف (اور)

صَمُّوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب صَمَّ يَصُمُّ، مصدر صَمًّا، بہرہ ہو جانا (وہ بہرے ہوگئے)

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) تَابَ اللّٰهُ۔ تَابَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَابَ يَتُوْبُ، مصدر تُوْبَةٌ، توبہ کرنا، توبہ قبول کرنا، رجوع کرنا، مہربانی کرنا، مہربانی کی، اَللّٰهُ، اللہ نے (اللہ نے مہربانی کی)

عَلَيْهِمْ (عَلٰى۔ هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر)

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) عَمُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَمِيَ يَعْمٰى، مصدر عَمْيًا، اندھا ہو جانا (وہ اندھے ہوگئے) وَ، حرف عطف (اور)

صَمُّوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب صَمَّ يَصُمُّ، مصدر صَمًّا، بہرہ ہو جانا (وہ بہرے ہوگئے)

كَثِيْرًا۔ كَثْرَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (اکثر، بہت)

مِنْهُمْ (مِنْ۔ هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن میں سے)

وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ۝	اور اللہ اُس کو خوب دیکھنے والا ہے جو وہ عمل کرتے ہیں۔

وَاللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ کا ذاتی نام، اللہ (اور اللہ)

بَصِیْرٌ۔ بَصَارَۃٌ، مصدر سے صفت مشبہ (خوب دیکھنے والا)

بِمَا(بِ۔ مَا) بِ، حرف جار، کو، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اُس کو جو)

یَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَمِلَ یَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (وہ عمل کرتے ہیں)

لَقَدْ کَفَرَ الَّذِیْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰہَ ھُوَ الْمَسِیْحُ ابْنُ مَرْیَمَ ؕ	البتہ تحقیق ان لوگوں نے کفر کیا جنہوں نے کہا بے شک اللہ مسیح ابن مریم ہی ہے۔

لَقَدْ (لَ۔ قَدْ) لَ، لام تاکید، البتہ، قَدْ، کلمہ تحقیق کلام، تحقیق (البتہ تحقیق)

کَفَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب کَفَرَ یَکْفُرُ، مصدر کُفْرًا، کفر کرنا، انکار کرنا (کفر کیا)

اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (اُن لوگوں نے جنہوں نے)

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (انہوں نے کہا)

اِنَّ اللّٰہَ۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل بے شک، اَللّٰہَ، اللہ (بے شک اللہ)

ھُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ)

اَلْمَسِیْحُ ابْنُ مَرْیَمَ۔ اَلْمَسِیْحُ، حضرت عیسیٰ علیہ اسلام کا لقب، آپ بیماروں کو چھو کر شفا دیتے تھے،

اِبْنُ، بیٹا، مَرْیَمَ، حضرت مریم (حضرت مسیح ابن مریم)

وَ قَالَ الْمَسِیْحُ یٰبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ اعْبُدُوا اللّٰہَ رَبِّیْ وَ رَبَّکُمْ ؕ	حالانکہ حضرت مسیح نے کہا تھا اے بنی اسرائیل! اللہ کی عبادت کرو (جو) میرا رب اور تمہارا رب ہے۔

وَقَالَ۔ وَ، حالیہ، حالانکہ، قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، کہا (حالانکہ کہا)

اَلْمَسِیْحُ، حضرت عیسیٰ کا لقب (حضرت مسیح)

یٰبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ (یَا۔ بَنِیْ۔ اِسْرَآءِیْلَ) یَا، حرف ندا، اے، بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ، منادیٰ، بَنِیْ، مضاف،

اصل میں بَنِیْنَ ہے، بیٹے، واحد، اِبْنٌ ہے، اضافت کی وجہ سے جمع کا نون گر گیا، اِسْرَآءِیْلَ، مضاف الیہ، اسرائیل، حضرت یعقوبؑ کا لقب، یعقوب کے بیٹوں یا اولادِ یعقوب، اِسْرَآءِیْلَ، عبرانی زبان کا لفظ ہے، اِسْرَا بندے، عِیْلَ، اللہ، اللہ کے بندے (اے بنی اسرائیل)

اُعْبُدُوا اللّٰہَ۔ اُعْبُدُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر عَبَدَ یَعْبُدُ، مصدر عِبَادَۃٌ، عبادت کرنا، تم عبادت کرو، اَللّٰہَ، اللہ کی (تم اللہ کی عبادت کرو)

رَبِّیْ (رَبِّ۔ یْ) رَبِّ، مضاف، رب، پروردگار، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا رب)

وَرَبَّکُمْ (وَ۔ رَبَّ۔ کُمْ) وَ، حرف عطف، اور، رَبَّ، مضاف، رب، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارا (تمہارا رب)

اِنَّہٗ مَنْ یُّشْرِكْ بِاللّٰہِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰہُ عَلَیْہِ الْجَنَّۃَ وَمَاْوٰىہُ النَّارُ ؕ	بے شک بات یہ ہے جو اللہ کے ساتھ شریک ٹھہرائے گا تو یقیناً اللہ اس پر جنت حرام کر دے گا اُس کا ٹھکانہ آگ ہے۔

اِنَّہٗ (اَنَّ۔ ہٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، ہٗ، ضمیر مذکر غائب، ضمیر کے بعد جملہ مفسرہ اور اس کی خبر واقع ہے اس لئے ضمیر شان ہے، بات یہ ہے، حقیقت یہ ہے (بے شک بات یہ ہے)

مَنْ، شرطیہ اسم موصول (جو) یُّشْرِكْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَشْرَكَ یُشْرِكُ، مصدر اِشْرَاكٌ، شرک کرنا، شریک ٹھہرانا (شریک ٹھہرائے گا)

بِاللّٰہِ (بِ۔ اَللّٰہِ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَللّٰہِ، مجرور، اللہ (اللہ کے ساتھ)

فَقَدْ (فَ۔ قَدْ) فَ، حرف عطف، تو، قَدْ، کلمہ تحقیق اِسم فعل حرف ہے تحقیق و تقریب کیلئے آتا ہے، ضرور، یقیناً (تو یقیناً) حَرَّمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب حَرَّمَ یُحَرِّمُ، مصدر تَحْرِیْمٌ، حرام کرنا، مَنْ شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ (حرام کر دے گا) اَللّٰہُ (اللہ)

عَلَیْهِ (عَلٰی۔ هِ) عَلٰی، حرف جار، پر، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس پر)

الْجَنَّةَ (جنت کو) وَ، حرف عطف (اور)

مَاْوٰىهُ (مَاْوٰی۔ هُ) مَاْوٰی، مضاف، اسم ظرف، ٹھکانہ، قیام کا مقام، هُ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کا (اُس کا ٹھکانہ) النَّارُ (آگ، جہنم)

وَمَا لِلظّٰلِمِیْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿٧٢﴾	اور ظالموں کا کوئی مدد گار نہیں ہے۔

وَمَا۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ نہیں (اور نہیں)

لِلظّٰلِمِیْنَ (لِ۔ الظّٰلِمِیْنَ) لِ، حرف جار، کا، الظّٰلِمِیْنَ، مجرور، ظُلْمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ظلم کرنے والے، ظالموں، واحد، الظَّالِمُ، مراد شرک کرنے والا (ظالموں کا)

مِنْ اَنْصَارٍ۔ مِنْ، حرف جار، زائدہ برائے عموم، کوئی، اَنْصَارٍ، مجرور، نَصْرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر مدد کرنے والے، مدد گار، واحد، نَاصِرٌ (کوئی مدد کرنے والے، کوئی مدد گار)

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِیْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ ثَالِثُ ثَلٰثَةٍ ۘ	بلاشبہ یقیناً اُن لوگوں نے کفر کیا جنہوں نے کہا بے شک اللہ تین میں سے تیسرا ہے۔

لَقَدْ (لَ۔ قَدْ) لَ، لام تاکید، البتہ، قَدْ، کلمہ تحقیق کلام، تحقیق (البتہ تحقیق)

كَفَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَفَرَ یَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا، انکار کرنا (کفر کیا)

الَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (اُن لوگوں نے جنہوں نے)

قَالُوْٓا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (انہوں نے کہا)

اِنَّ اللّٰهَ۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)

ثَالِثُ، اسم عدد، مذکر کیلئے آتا ہے (تیسرا) ثَلٰثَةٍ، اسم عدد، مذکر کیلئے (تین)

وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّآ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ؕ	حالانکہ ایک معبود (اللہ) کے سوا کوئی معبود نہیں ہے

وَمَا۔وَ، حالیہ، حالانکہ، مَا، نافیہ، نہیں (حالانکہ نہیں ہے)

مِنْ اِلٰهٍ۔مِنْ، حرف جار، زائدہ برائے عموم، اِلٰهٍ، مجرور، (کوئی معبود) اِلَّآ، کلمہ استثنا(سوا، مگر)

اِلٰهٌ وَّاحِدٌ۔اِلٰهٌ، موصوف، معبود، وَاحِدٌ، صفت، ایک (ایک معبود)

وَ اِنْ لَّمْ یَنْتَهُوْا عَمَّا یَقُوْلُوْنَ لَیَمَسَّنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ۝	اور اگر وہ اس سے باز نہ آئے جو وہ کہتے ہیں یقیناً اُن لوگوں میں سے جنہوں نے کفر کیا اُنہیں ضرور دردناک عذاب پہنچے گا۔

وَاِنْ۔وَ، حرف عطف، اور، اِنْ، شرطیہ، اگر(اور اگر)

لَّمْ یَنْتَهُوْا۔لَمْ، مضارع کے شروع میں آئے تو حالت جزم دیتا ہے، نون جمع ہو تو گر جاتا ہے معنیٰ ماضی منفی سے مختص کرتا ہے، یَنْتَهُوْا، اصل میں یَنْتَهُوْنَ تھا، لَمْ کی وجہ سے نون اعرابی گرا ہوا ہے،

لَمْ یَنْتَهُوْا، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر غائب اِنْتَهٰی یَنْتَهِیْ، مصدر اِنْتِهَآءٌ، رُکنا، باز آنا(وہ باز نہ آئے) عَمَّا (عَنْ۔مَا) عَنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، موصولہ، جو(اس سے جو)

یَقُوْلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا(وہ کہتے ہیں)

لَیَمَسَّنَّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ مَسَّ یَمُسُّ، مصدر مَسًّا، چھونا، پہنچنا، (یقیناً ضرور وہ پہنچے گا) اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (اُن لوگوں کو جنہوں نے)

كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ یَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا(اُنہوں نے کفر کیا)

مِنْهُمْ (مِنْ۔هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن میں سے)

عَذَابٌ اَلِیْمٌ عَذَابٌ، موصوف، عذاب، اَلِیْمٌ، صفت، اَلَمٌ، مصدر سے صفت مشبہ، دکھ دینے والا،

دردناک (دردناک عذاب)

اَفَلَا يَتُوْبُوْنَ اِلَى اللّٰهِ وَ يَسْتَغْفِرُوْنَهٗ ۭ	تو کیا وہ اللہ کی طرف رجوع نہیں کرتے اور اُس سے بخشش (نہیں) مانگتے۔

اَفَلَا يَتُوْبُوْنَ (اَ۔ فَ۔ لَا يَتُوْبُوْنَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیوں، فَ، حرف عطف، تو، لَا يَتُوْبُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب تَابَ يَتُوْبُ، مصدر تَوْبَةٌ، توبہ کرنا، رجوع کرنا، وہ رجوع نہیں کرتے (تو کیا وہ رجوع نہیں کرتے) اِلَى اللّٰهِ۔ اِلٰى، حرف جار، کی طرف، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کی طرف)

وَ، حرف عطف (اور) يَسْتَغْفِرُوْنَهٗ (يَسْتَغْفِرُوْنَ۔ هٗ) يَسْتَغْفِرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِسْتَغْفَرَ يَسْتَغْفِرُ، مصدر اِسْتِغْفَارٌ، بخشش مانگنا، وہ بخشش مانگتے، هٗ، ضمیر واحد مذکر، اُس سے (وہ بخشش مانگتے ہیں اُس سے)

وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۷۴﴾	حالانکہ اللہ بہت بخشنے والا، بہت رحم کرنے والا ہے۔

وَاللّٰهُ۔ وَ، حالیہ، حالانکہ، اَللّٰهُ، اللہ (حالانکہ اللہ)

غَفُوْرٌ، اللہ کا صفاتی نام، غُفْرَانٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت بخشنے والا)

رَّحِيْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، رَحْمَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)

مَا الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ	نہیں ہیں مسیحؑ ابن مریم مگر ایک رسول۔

مَا، نافیہ (نہیں) اَلْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ۔ اَلْمَسِيْحُ، حضرت عیسیٰ کا لقب، چھو کر بیماروں کو شفا دینے والا، حضرت مسیح، اِبْنُ، بیٹا، مَرْيَمَ، حضرت مریم (حضرت مسیح ابن حضرت مریم)

اِلَّا، کلمہ استثنا (سوا، مگر) رَسُوْلٌ (ایک رسول)

قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ۭ	یقیناً اِس سے پہلے بہت سے رسول گزر چکے ہیں۔

قَدْ، کلمہ تحقیق (یقیناً)

خَلَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب خَلَا يَخْلُوْ، مصدر خُلُوٌّ، تنہا ہونا، گزرنا (گزر چکے ہیں)

مِنْ قَبْلِهٖ (مِنْ۔ قَبْلِ۔ هٖ) مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلِ، مجرور، مضاف، پہلے، قبل، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَلْمَسِيْحُ ہے (اس سے پہلے)

اَلرُّسُلُ، جمع مکسر، رسولوں کی، رُسُلُ، جمع مکسر مؤنث ہے، اس لیے خَلَتْ مؤنث کا صیغہ استعمال ہوا ہے۔ (بہت سے رسول) واحد، رَسُوْلٌ،

وَ اُمُّهٗ صِدِّيْقَةٌ	اور اُس کی ماں صدیقہ تھی۔

وَ، حرف عطف (اور) اُمُّهٗ (اُمُّ۔ هٗ) اُمُّ، مضاف، ماں، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کی (اُس کی ماں) صِدِّيْقَةٌ۔ صِدْقٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ اسم فاعل واحد مؤنث (سچ بولنے والی)

صِدِّيْقَةٌ وہ ہوتی ہے جو وحی میں آئے اس کا جی آپ ہی اس پر گواہی دے (صدیقہ تھی)

كَانَا يَاْكُلٰنِ الطَّعَامَ	وہ دونوں کھانا کھایا کرتے تھے۔

كَانَا، فعل ناقص ماضی تثنیہ مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ دونوں تھے)

يَاْكُلٰنِ، فعل مضارع تثنیہ مذکر غائب اَكَلَ يَاْكُلُ، مصدر اَكْلًا، کھانا (وہ دونوں کھایا کرتے) اَلطَّعَامَ (کھانا)

اُنْظُرْ كَيْفَ نُبَيِّنُ لَهُمُ الْاٰيٰتِ ثُمَّ انْظُرْ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿٧٥﴾	آپ دیکھیے کیسے ہم اُن کیلئے آیات کھول کر بیان کرتے ہیں پھر آپ دیکھیے کیسے وہ پھیرے جاتے ہیں۔

اُنْظُرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر نَظَرَ يَنْظُرُ، مصدر نَظَرًا، دیکھنا (آپ دیکھیے) كَيْفَ، استفہامیہ (کیسے)

نُبَيِّنُ، فعل مضارع جمع متکلم بَيَّنَ يُبَيِّنُ، مصدر تَبْيِيْنٌ، کھول کر بیان کرنا (ہم کھول کر بیان کرتے ہیں)

لَهُمُ الْاٰيٰتِ (لَ۔ هُمْ۔ الْاٰيٰتِ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن،

اَلْاٰیٰتِ، نشانیاں، آیات، واحد، اَلْاٰیَةُ(اُن کیلئے آیات)

ثُمَّ انْظُرْ۔ ثُمَّ، حرف عطف، پھر، اُنْظُرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر نَظَرَ یَنْظُرُ، مصدر نَظْرًا، دیکھنا، آپ دیکھئے(پھر آپ دیکھئے) اَنّٰی، اسم ظرف، زمان اور مکان دونوں کیلئے آتا ہے(جہاں، کیونکر، کیسے، جس وقت) یُؤْفَکُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب اَفَکَ یَأْفِكُ، مصدر اِفْكٌ، بہتان لگانا، پھرنا(وہ پھیرے جاتے ہیں)

قُلْ اَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا یَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّ لَا نَفْعًا ؕ	آپ کہہ دیجئے کیا تم اللہ کے سوا اُس کی عبادت کرتے ہو جو تمہارے لیے نہ کسی نقصان کا اور نہ کسی نفع کا اختیار رکھتا ہے۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا(آپ کہہ دیجئے)

اَتَعْبُدُوْنَ۔ اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، تَعْبُدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَبَدَ یَعْبُدُ، مصدر عِبَادَةٌ، عبادت کرنا، تم عبادت کرتے ہو(کیا تم عبادت کرتے ہو)

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ۔ مِنْ، حرف جار ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوْنِ، مجرور، مضاف، علاوہ، سوا، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے(اللہ کے سوا) مَالَا۔ مَا، موصولہ، اس کی جو، لَا، نافیہ، نہ(اس کی جو نہ)

یَمْلِكُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب مَلَكَ یَمْلِكُ، مصدر مَلْكٌ، مالک ہونا، اختیار رکھنا(وہ اختیار رکھتا ہے)

لَكُمْ(لَ۔ كُمْ) لَ، حرف جار، لیے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے(تمہارے لیے)

ضَرًّا، مصدر منصوب(کسی نقصان کا) وَّلَا۔ وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ(اور نہ)

نَفْعًا، مصدر منصوب(کسی نفع کا)

وَاللّٰهُ هُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ﴿٧٦﴾	اور اللہ ہی خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے

وَاللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ(اور اللہ) هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب(وہی)

اَلسَّمِیْعُ، اللہ کا صفاتی نام، سَمْعٌ، مصدر سے صفت مشبہ (خوب سننے والا)

اَلْعَلِیْمُ، اللہ کا صفاتی نام، عِلْمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

قُلْ یٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِیْ دِیْنِكُمْ غَیْرَ الْحَقِّ وَ لَا تَتَّبِعُوْٓا اَهْوَآءَ قَوْمٍ قَدْ ضَلُّوْا مِنْ قَبْلُ وَ اَضَلُّوْا كَثِیْرًا وَّ ضَلُّوْا عَنْ سَوَآءِ السَّبِیْلِ ۟ؑ	آپ کہہ دیجئے اے اہل کتاب! اپنے دین میں ناحق حد سے مت بڑھو اور تم (ایسے) لوگوں کی خواہشات کی پیروی نہ کرو (جو) یقیناً پہلے سے گمراہ ہو چکے ہیں اور اُنہوں نے بہت سے لوگوں کو گمراہ کیا اور وہ سیدھے راستے سے بھٹک گئے ہیں۔

ع ۱۱ ۱۴

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

یٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ (یَا۔ اَهْلَ۔ اَلْكِتٰبِ) یَا، حرف ندا، اے، اَهْلَ الْكِتٰبِ، منادیٰ، اَهْلَ، مضاف، والے، اہل، اَلْكِتٰبِ، مضاف الیہ، خاص کتاب، تورات وانجیل یعنی یہود ونصاریٰ (اے اہل کتاب!)

لَا تَغْلُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر غَلَا یَغْلُوْ، مصدر غُلُوٌّ، حد سے بڑھنا (تم حد سے مت بڑھو)

فِیْ دِیْنِكُمْ (فِیْ۔ دِیْنِ۔ كُمْ) فِیْ، حرف جار، میں، دِیْنِ، مجرور، مضاف، دین، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے دین میں)

غَیْرَ الْحَقِّ غَیْرَ، مضاف، سوائے، غیر، نا، اَلْحَقِّ، مضاف الیہ، حق، سچ (ناحق) وَ، حرف عطف (اور)

لَا تَتَّبِعُوْٓا، فعل نہی جمع مذکر حاضر اِتَّبَعَ یَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعٌ، پیروی کرنا (تم پیروی نہ کرو)

اَهْوَآءَ (خواہشات) واحد، هَوٰی، قَوْمٍ (کسی قوم، لوگوں)

قَدْ، کلمہ تحقیق ماضی سے پہلے آتا ہے، تحقیق اور تقریب کیلئے (یقیناً)

ضَلُّوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب ضَلَّ یَضِلُّ، مصدر ضَلٰلٌ، گمراہ ہونا، بھٹکنا (وہ گمراہ ہو چکے ہیں)

مِنْ قَبْلُ۔ مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلُ، مجرور، پہلے (پہلے سے) وَ، حرف عطف (اور)

اَضَلُّوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَضَلَّ یُضِلُّ، مصدر اِضْلَالٌ، گمراہ کرنا(اُنہوں نے گمراہ کیا)

کَثِیْرًا۔ کَثْرَۃٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت سے) وَ، حرف عطف (اور)

ضَلُّوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب ضَلَّ یَضِلُّ، مصدر ضِلَالٌ، گمراہ ہونا، بھٹکنا(وہ بھٹک گئے ہیں)

عَنْ سَوَآءِ السَّبِیْلِ۔ عَنْ، حرف جار، سے، سَوَآءِ، مجرور، مضاف، اسم مصدر بمعنیٰ اِسْتِوَآءٌ، برابر، سیدھے، اَلسَّبِیْلِ، مضاف الیہ، راستے (سیدھے راستے سے)

لُعِنَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا مِنْۢ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ عَلٰی لِسَانِ دَاوٗدَ وَ عِیْسَی ابْنِ مَرْیَمَ ؕ	بنی اسرائیل میں سے جنہوں نے کفر کیا اُن لوگوں پر (حضرت) داؤد (علیہ السلام) اور (حضرت) عیسیٰ ابن مریم (علیہ السلام) کی زبان پر (سے) لعنت کی گئی۔

لُعِنَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب لَعَنَ یَلْعَنُ، مصدر لَعْنٌ، لعنت کرنا(لعنت کی گئی)

اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (اُن لوگوں پر جنہوں نے)

كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب کَفَرَ یَکْفُرُ، مصدر کُفْرًا، کفر کرنا(اُنہوں نے کفر کیا)

مِنْۢ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ۔ مِنْ، حرف جار، سے، بَنِیْ، مجرور، مضاف، بیٹوں، واحد، اِبْنٌ، اصل میں یہ بَنِیْنَ تھا اضافت کی وجہ سے جمع کا نون گر گیا، اِسْرَآءِیْلَ، مضاف الیہ، اسرائیل، حضرت یعقوب کا لقب، اولادِ یعقوب یعقوب کے بیٹے (بنی اسرائیل میں سے)

عَلٰی لِسَانِ، عَلٰی، حرف جار، پر، لِسَانِ، مجرور، زبان (زبان پر) دَاوٗدَ (حضرت داؤد) وَ، حرف عطف (اور) عِیْسَی ابْنِ مَرْیَمَ۔ عِیْسٰی، حضرت عیسیٰ، اِبْنِ، بیٹا، مَرْیَمَ، حضرت مریم (حضرت عیسیٰ ابن مریم)

ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّ كَانُوْا یَعْتَدُوْنَ ۝۷۸	یہ اس وجہ سے جو اُنہوں نے نافرمانی کی اور وہ حد سے تجاوز کرتے تھے۔

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ)

بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار سببیہ، وجہ سے، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس وجہ سے جو)

عَصَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَصٰی یَعْصِیْ، مصدر عِصْیَانٌ وَّمَعْصِیَۃٌ، نافرمانی کرنا (انہوں نے نافرمانی کی) وَ، حرف عطف (اور)

کَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

یَعْتَدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِعْتَدٰی یَعْتَدِیْ، مصدر اِعْتِدَآءٌ، حد سے تجاوز کرنا (وہ حد سے تجاوز کرتے)

كَانُوْا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُّنْكَرٍ فَعَلُوْهُ ؕ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ۝٧٩	وہ ایک دوسرے کو برے کام سے (جو) وہ اسے کر رہے تھے منع نہ کرتے تھے یقیناً برا تھا جو وہ کیا کرتے تھے۔

کَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

لَا یَتَنَاهَوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب تَنَاهٰی یَتَنَاهٰی، مصدر تَنَاهِیٌ، ایک دوسرے کو منع کرنا، (وہ ایک دوسرے کو منع نہیں کرتے)

عَنْ مُّنْكَرٍ۔ عَنْ، حرف جار، سے، مُنْكَرٍ، مجرور، اِنْكَارٌ، مصدر سے مصدر اسم مفعول واحد مذکر، وہ قول و فعل جس کو عقل برا جانے اور شریعت نے برا قرار دیا ہو، وہ منکر ہے، برے کام (برے کام سے)

فَعَلُوْهُ (فَعَلُوْا۔ هُ) فَعَلُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب فَعَلَ یَفْعَلُ، مصدر فِعْلًا، کرنا، وہ کر رہے تھے، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے (وہ اُسے کر رہے تھے)

لَبِئْسَ (لَ۔ بِئْسَ) لَ، لام تاکید، یقیناً، بِئْسَ، فعل ماضی ذم جامد واحد مذکر غائب، اس کی گردان نہیں آتی، برا تھا (یقیناً برا تھا) مَا، موصولہ (جو)

كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

يَفْعَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب فَعَلَ يَفْعَلُ، مصدر فِعْلًا، کرنا (وہ کیا کرتے)

تَرٰى كَثِيْرًا مِّنْهُمْ يَتَوَلَّوْنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ	آپ اُن میں سے اکثر کو دیکھیں گے کہ وہ اُن لوگوں سے دوستی کرتے ہیں جنہوں نے کفر کیا۔

تَرٰى، فعل مضارع واحد مذکر حاضر رَاٰى يَرٰى، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا (آپ دیکھیں گے)

كَثِيْرًا۔ كَثْرَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (اکثر، بہت سے)

مِّنْهُمْ (مِنْ۔ هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن میں سے)

يَتَوَلَّوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب تَوَلّٰى يَتَوَلّٰى، مصدر تَوَلِّيٌ، دوستی کرنا (وہ دوستی کرتے ہیں)

الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (اُن لوگوں سے جنہوں نے)

كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا (اُنہوں نے کفر کیا)

لَبِئْسَ مَا قَدَّمَتْ لَهُمْ اَنْفُسُهُمْ اَنْ سَخِطَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَ فِي الْعَذَابِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ۝٨٠	یقیناً برا ہے جو اُن کے نفسوں نے اپنے لیے آگے بھیجا یہ کہ اللہ اُن پر ناراض ہوا اور وہ عذاب میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

لَبِئْسَ (لَ۔ بِئْسَ) لَ، لام تاکید، یقیناً، بِئْسَ، فعل ماضی ذم جامد واحد مذکر غائب، اس کی گردان نہیں آتی، برا ہے (یقیناً برا ہے) مَا، موصولہ (جو)

قَدَّمَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب قَدَّمَ يُقَدِّمُ، مصدر تَقْدِيْمٌ، آگے بھیجنا (اُس نے آگے بھیجا)

لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، لیے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے لیے)

اَنْفُسُهُمْ (اَنْفُسُ۔ هُمْ) اَنْفُسُ، مضاف، جانوں، نفسوں، واحد، نَفْسٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر

غائب، اُن کے (اُن کے نفسوں نے) اَنْ، مصدریہ (کہ)

سَخِطَ اللّٰهُ۔ سَخِطَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب سَخِطَ يَسْخَطُ، مصدر سَخَطًا، مشتعل ہونا، غضبناک ہونا

ناراض ہونا، ناراض ہوا، اَللّٰهُ، اللہ (اللہ ناراض ہوا)

عَلَيْهِمْ (عَلٰى۔ هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن پر)

وَ، حرف عطف (اور) فِي الْعَذَابِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، اَلْعَذَابِ، مجرور، عذاب، سزا (عذاب میں)

هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

خٰلِدُوْنَ۔ خُلُوْدٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ہمیشہ رہنے والے) واحد، خَالِدٌ،

وَ لَوْ كَانُوْا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ النَّبِيِّ وَ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَا اتَّخَذُوْهُمْ اَوْلِيَآءَ وَ لٰكِنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ۝٨١	اور اگر وہ اللہ اور نبی اور جو اُس کی طرف نازل کیا گیا پر ایمان رکھتے ہوتے تو اُن (کافروں) کو دوست نہ بناتے اور لیکن اُن میں سے اکثر نافرمان ہیں۔

وَلَوْ۔ وَ، حرف عطف، اور، لَوْ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ ہوتے)

يُؤْمِنُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا، ایمان رکھنا (وہ ایمان رکھتے)

بِاللّٰهِ (بِ۔ اَللّٰهِ) بِ، حرف جار بمعنیٰ عَلٰى، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر)

وَالنَّبِيِّ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلنَّبِيِّ، نبی، یعنی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم (اور نبی)

وَمَآ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَآ، موصولہ، اس پر جو (اور اس پر جو)

اُنْزِلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، اُتارنا، نازل کرنا (نازل کیا گیا)

اِلَيْهِ (اِلٰى۔ هِ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، هِ، مجرور ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس کی طرف)

مَا، نافیہ (نہ) اتَّخَذُوْهُمْ (اتَّخَذُوْا۔ هُمْ) اِتَّخَذُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، پکڑنا، بنانا، لَوْ کی وجہ سے ترجمہ، وہ بناتے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کو (وہ بناتے اُن (کافروں) کو)

اَوْلِيَآءَ، واحد، وَلِیٌّ (دوست، ساتھی) وَلٰكِنَّ، وَ، حرف عطف، اور، لٰكِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، لیکن (اور لیکن)

كَثِيْرًا۔ كَثْرَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (اکثر)

مِّنْهُمْ (مِنْ۔ هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن میں سے)

فٰسِقُوْنَ فِسْقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، نافرمانی کرنے والے، واحد، فَاسِقٌ (نافرمان)

لَتَجِدَنَّ اَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا الْيَهُوْدَ وَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ۚ	یقیناً آپ اُن لوگوں کیلئے جو ایمان لائے ہیں کی عداوت میں لوگوں میں سے زیادہ سخت ضرور یہودیوں کو اور اُن لوگوں کو پائیں گے جنہوں نے شریک بنائے ہیں۔

لَتَجِدَنَّ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وَجَدَ يَجِدُ، مصدر وِجْدَانًا وَّ وُجُوْدًا، پانا (آپ یقیناً ضرور پائیں گے) اَشَدَّ۔ شِدَّةٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ سخت)

النَّاسِ (لوگوں میں سے) عَدَاوَةً (دُشمنی، عداوت)

لِّلَّذِيْنَ (لِ۔ الَّذِيْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، الَّذِيْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (اُن لوگوں کیلئے جو) اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

الْيَهُوْدَ (یہودیوں کو) وَ، حرف عطف (اور) الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (اُن لوگوں کو جنہوں نے)

اَشْرَكُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَشْرَكَ يُشْرِكُ، مصدر اِشْرَاكًا، شرک کرنا، شریک بنانا (اُنہوں نے شریک بنائے ہیں)

وَ لَتَجِدَنَّ اَقْرَبَهُمْ مَّوَدَّةً لِّلَّذِيْنَ	اور یقیناً آپ اُن لوگوں کیلئے جو ایمان لائے دوستی میں اُن کے

اٰمَنُوا الَّذِیۡنَ قَالُوۡۤا اِنَّا نَصٰرٰی ؕ	زیادہ قریب ضرور اُن لوگوں کو پائیں گے جنہوں نے کہا بے شک ہم نصاریٰ ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) لَتَجِدَنَّ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وَجَدَ یَجِدُ، مصدر وِجۡدَانًا وَّوُجُوۡدًا، پانا (آپ یقیناً ضرور پائیں گے)

اَقۡرَبَهُمۡ (اَقۡرَبَ۔ هُمۡ) اَقۡرَبَ، مضاف، قُرۡبٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ، زیادہ قریب،

هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (ان کے زیادہ قریب)

مَّوَدَّةً، مصدر منصوب نکرہ (دوستی میں، محبت، رغبت، دوست رکھنا)

لِّلَّذِیۡنَ (لِ۔ اَلَّذِیۡن) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلَّذِیۡنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (اُن لوگوں کیلئے جو)

اٰمَنُوا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤۡمِنُ، مصدر اِیۡمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

اَلَّذِیۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (اُن لوگوں کو جنہوں نے)

قَالُوۡۤا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)

اِنَّا (اِنَّ۔ نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

نَصٰرٰی، واحد، نَصۡرَانِیٌّ، حضرت عیسیٰ کے ماننے والے (نصاریٰ)

ذٰلِكَ بِاَنَّ مِنۡهُمۡ قِسِّیۡسِیۡنَ وَ رُهۡبَانًا وَّ اَنَّهُمۡ لَا یَسۡتَكۡبِرُوۡنَ ﴿۸۲﴾	یہ اس وجہ سے کہ بے شک اُن میں علما اور راہب ہیں اور بے شک وہ تکبر نہیں کرتے۔

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ) بِاَنَّ (بِ۔ اَنَّ) بِ، حرف جار، وجہ سے، اَنَّ، مجرور، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک (اس وجہ سے کہ بے شک)

مِنۡهُمۡ (مِنۡ۔ هُمۡ) مِنۡ، حرف جار بمعنیٰ فِیۡ، میں، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن میں)

قِسِّیۡسِیۡنَ (علما، درویش) واحد، قِسِّیۡسٌ، وَ، حرف عطف (اور)

رُهۡبَانًا، عبادت گزار، گوشہ نشیں، واحد، رَاهِبٌ (راہب) وَ، حرف عطف (اور)

اَنَّهُمۡ (اَنَّ۔هُمۡ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)

لَا یَسۡتَكۡبِرُوۡنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اِسۡتَكۡبَرَ یَسۡتَكۡبِرُ، مصدر اِسۡتِكۡبَارٌ، تکبر کرنا (وہ تکبر نہیں کرتے)

تَعلِیمُ القُرآن

وَاِذَا سَمِعُوْا (۷)

قرآن سیکھنے والوں کیلئے آسان گرامر کے ساتھ

لفظی اور بامحاورہ ترجمہ

چوہدری عبد السّلام

حافظ قاری عطاء اللہ

رجسٹرڈ پروف ریڈر پنجاب قرآن بورڈ محکمہ اوقاف

حکومت پنجاب لاہور۔ پاکستان

فون نمبر: 0308-4259187

0324-4858497

حوالہ نمبر: تعلیم القرآن رجسٹریشن نمبر: 013

میں نے چوہدری عبد السّلام کے ترجمہ قرآن کریم (تعلیم القرآن) کے پارہ نمبر 7 کے قرآنی متن کو حرفاً حرفاً پوری توجہ اور احتیاط سے پڑھا ہے۔ میں پورے وثوق سے اس کی صحت کی تصدیق کرتا ہوں کہ اس کے متن میں اعرابِ لفظِ اور رسم الخط کی کوئی ایسی غلطی نہیں جس سے قرآن کریم کے عربی متن میں کوئی تبدیلی واقع ہو۔

قاری عطاء اللہ

عرضِ مولف

پارہ وَاِذَاسَمِعُوْا(۷) کا آسان گرامر کے ساتھ لفظی اور بامحاورہ ترجمہ پیش ہے۔ قرآن پاک کا ترجمہ سیکھنے کیلئے گرامر کا آنا بہت ضروری ہے۔ پہلے پارہ میں گرامر کے صفحات لگائے گئے ہیں۔ اسے پڑھیں یا کسی اور گرامر کی کتاب کا مطالعہ کریں۔

قرآن کے الفاظ کا گرامر کے ساتھ ترجمہ کیا گیا ہے۔ پھر الفاظ کے ترجمہ کو ملا کر بامحاورہ ترجمہ کی شکل دی گئی ہے۔ فعل کے مصادر اور ساتھ فعل ماضی واحد مذکر غائب اور فعل مضارع واحد مذکر غائب کے صیغے دیئے گئے ہیں تاکہ ترجمہ سیکھنے میں آسانی ہو۔ اگر کوئی کوتاہی نظر آئے تو آگاہ کریں تاکہ اصلاح کی جائے۔

پورے قرآن مجید کا اسی انداز میں ترجمہ کرنے کا ارادہ ہے دعا کریں اللہ پاک مجھے ہمت اور صحت عطا فرمائے اور یہ کوشش میری بخشش کا سبب بن جائے۔

چوہدری عبد السّلام

435رضا بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور

موبائل نمبر:0322-465586

وَاِذَا سَمِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَى الرَّسُوْلِ تَرٰٓى اَعْيُنَهُمْ تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُوْا مِنَ الْحَقِّ ۚ	اور جب وہ سنتے ہیں جو رسول کی طرف نازل کیا گیا آپ دیکھتے ہیں ان کی آنکھیں آنسوؤں سے بہتی ہیں اس وجہ سے جو انہوں نے حق کو پہچان لیا۔

وَاِذَا۔ وَ، حرف عطف، اور، اِذَا، اسم ظرف مستقبل بمعنیٰ شرط، جب (اور جب)

سَمِعُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب سَمِعَ يَسْمَعُ، مصدر سَمْعٌ، سننا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ سنتے ہیں)

مَا، موصولہ (جو) اُنْزِلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، نازل کرنا، اتارنا، (نازل کیا گیا) اِلَى الرَّسُوْلِ۔ اِلٰى، حرف جار، کی طرف، اَلرَّسُوْلِ، مجرور، رسول (رسول کی طرف)

تَرٰى، فعل مضارع واحد مذکر حاضر رَاٰى يَرٰى، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا (آپ دیکھتے ہیں)

اَعْيُنَهُمْ (اَعْيُنَ۔ هُمْ) اَعْيُنَ، مضاف، آنکھیں، واحد، عَيْنٌ، هُمْ، مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی آنکھیں) تَفِيْضُ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب فَاضَ يَفِيْضُ، مصدر فَيْضًا، لبریز ہو کر بہنا، بہنا (بہتی ہیں) مِنَ الدَّمْعِ۔ مِنْ، حروف جار، سے، اَلدَّمْعِ، مجرور، آنسوؤں (آنسوؤں سے)

مِمَّا (مِنْ۔ مَا) مِنْ، حرف جار برائے سبب وعلت، وجہ سے، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس وجہ سے جو)

عَرَفُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَرَفَ يَعْرِفُ، مصدر عُرْفَانًا، پہچاننا (انہوں نے پہچان لیا)

مِنَ الْحَقِّ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اَلْحَقِّ، مجرور (حق)

يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ۝۸۳	وہ کہتے ہیں اے ہمارے رب! ہم ایمان لے آئے پس تو ہمیں گواہی دینے والوں کے ساتھ لکھ لے۔

يَقُوْلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہتے ہیں)

رَبَّنَا اصل میں يَا رَبَّنَا ہے (يَا، رَبَّ، نَا) يَا، حروف ندا، اے، محذوف ہے، رَبَّنَا، منادیٰ، رَبَّ، مضاف، رب،

پروردگار، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (اے ہمارے رب)

اٰمَنَّا، فعل ماضی جمع متکلم اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا (ہم ایمان لے آئے)

فَاکْتُبْنَا (فَ۔ اُکْتُبْ۔ نَا) فَ، حرف عطف، پس، اُکْتُبْ، فعل امر واحد مذکر حاضر کَتَبَ یَکْتُبُ، مصدر کِتَابَةٌ، لکھنا، تو لکھ لے، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں (پس تو لکھ لے ہمیں)

مَعَ الشّٰھِدِیْنَ۔ مَعَ، مضاف، ساتھ، اَلشّٰھِدِیْنَ، مضاف الیہ، شَھَادَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، گواہی دینے والے، واحد، اَلشَّاھِدُ (گواہی دینے والوں کے ساتھ)

وَمَا لَنَا لَا نُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَا جَآءَنَا مِنَ الْحَقِّ ۙ وَنَطْمَعُ اَنْ یُّدْخِلَنَا رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصّٰلِحِیْنَ ﴿۸۴﴾	اور ہم کو کیا ہے کہ ہم اللہ پر اور جو حق سے ہمارے پاس آیا ہے اس پر ایمان نہ لائیں اور ہم امید رکھتے ہیں کہ ہمیں ہمارا رب نیک لوگوں کے ساتھ (جنت میں) داخل کرے گا۔

وَمَا۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، استفہامیہ، کیا ہے (اور کیا ہے)

لَنَا (لَ۔ نَا) لَ، حرف جار، کو، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم کو)

لَا نُؤْمِنُ، فعل مضارع منفی جمع متکلم اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا (ہم ایمان نہ لائیں)

بِاللّٰهِ (بِ۔ اَللّٰهِ) بِ، حرف جار بمعنیٰ عَلٰی، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر)

وَمَا۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، موصولہ، اس پر جو (اور اس پر جو)

جَآءَنَا (جَآءَ۔ نَا) جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ یَجِیْٓءُ، مصدر مَجِیْٓءٌ، آنا، وہ آیا، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے پاس آیا)

مِنَ الْحَقِّ (مِنَ۔ اَلْحَقِّ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلْحَقِّ، مجرور، حق (حق سے) وَ، حرف عطف (اور)

نَطْمَعُ، فعل مضارع جمع متکلم طَمِعَ یَطْمَعُ، مصدر طَمْعٌ، خواہش کرنا، امید رکھنا (ہم امید رکھتے ہیں)

اَنْ، مصدریہ (کہ) یُّدْخِلَنَا (یُدْخِلَ۔ نَا) یُدْخِلَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَدْخَلَ یُدْخِلَ، مصدر اِدْخَالٌ، داخل کرنا، وہ داخل کرے گا، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں (وہ ہمیں داخل کرے گا)

رَبُّنَا (رَبُّ۔ نَا) رَبُّ، مضاف، رب، پروردگار، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارا (ہمارا رب)

مَعَ الْقَوْمِ الصّٰلِحِیْنَ۔ مَعَ، مضاف، ساتھ، اَلْقَوْمِ، مضاف الیہ، موصوف، لوگوں، قوم، اَلصّٰلِحِیْنَ، صفت، صَلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، نیک مرد، نیک، واحد، صَالِحٌ (نیک لوگوں کے ساتھ)

فَاَثَابَهُمُ اللّٰهُ بِمَا قَالُوْا جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ؕ	تو اللہ نے اس کے بدلے میں جو انہوں نے کہا باغات ثواب میں دیئے ان کے نیچے نہریں بہتی ہیں ان میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

فَاَثَابَهُمُ (فَ۔ اَثَابَ۔ هُمْ) فَ، حرف عطف، تو، اَثَابَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَثَابَ یُثِیْبُ، مصدر اِثَابَةٌ، عمل کا بدلہ خواہ انعام ہو یا سزا، ثواب دینا، ثواب دیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (تو ثواب دیا انہیں) اَللّٰهُ (اللہ نے)

بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار، کے بدلے میں، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس کے بدلے میں جو)

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (انہوں نے کہا)

جَنّٰتٍ (جنتیں، باغات) واحد، جَنَّةٍ،

تَجْرِیْ، فعل مضارع واحد مونث غائب جَرٰی یَجْرِیْ، مصدر جِرْیَانٌ، بہنا (بہتی ہیں)

مِنْ تَحْتِهَا (مِنْ۔ تَحْتِ۔ هَا) مِنْ، حرف جار، سے، تَحْتِ، مجرور، مضاف، نیچے، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مونث غائب، اس، ضمیر کا مرجع جَنّٰتٍ ہے (ان کے نیچے سے) اَلْاَنْهٰرُ (نہریں) واحد، نَهْرٌ۔

خٰلِدِیْنَ۔ خُلُوْدٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ہمیشہ رہنے والے) واحد، خَالِدٌ،

فِیْهَا(فِیْ۔ھَا)فِیْ، حرف جار میں، ھَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع جَنّٰتٍ ہے(ان میں)

وَ ذٰلِكَ جَزَآءُ الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۸۵﴾	اور یہ نیکی کرنے والوں کا بدلہ ہے

وَذٰلِكَ۔وَ، حرف عطف، اور، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، یہ (اور یہ)

جَزَآءُ، مصدر ہے، جزا دینا، بدلہ دینا، شر کے بدلے میں شر اور خیر کے بدلے میں خیر جزا کہلاتا ہے (بدلہ ہے) اَلْمُحْسِنِیْنَ۔اِحْسَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (احسان کرنے والے، نیکی کرنے والے) واحد، مُحْسِنٌ،

وَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَاۤ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِیْمِ ﴿۸۶﴾ ع	اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور انہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا، وہ لوگ دوزخ والے ہیں۔

ع ۱۱ ۹ ۱

وَالَّذِیْنَ، وَ، حرف عطف، اور، اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جنہوں نے (اور وہ لوگ جنہوں نے)

كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ یَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا (انہوں نے کفر کیا)

وَكَذَّبُوْا۔وَ، حرف عطف، اور، كَذَّبُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَذَّبَ یُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِیْبٌ، جھٹلانا، انہوں نے جھٹلایا (اور انہوں نے جھٹلایا)

بِاٰیٰتِنَآ(بِ۔اٰیٰتِ۔نَا)بِ، حرف جار، کو، اٰیٰتِ، مجرور، مضاف، آیات، واحد، اٰیَةٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری آیات کو) اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع مذکر بعید (وہ لوگ)

اَصْحٰبُ الْجَحِیْمِ۔اَصْحٰبُ، مضاف، ساتھی، والے، اہل، اَلْجَحِیْمِ، مضاف الیہ، دہکتی آگ، دوزخ، (دوزخ کے ساتھی، دوزخ والے)

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحَرِّمُوْا طَیِّبٰتِ مَاۤ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكُمْ وَ لَا تَعْتَدُوْا ؕ	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! وہ پاکیزہ چیزیں حرام مت ٹھہراؤ جو اللہ نے تمہارے لیے حلال کی ہیں اور تم حد سے نہ بڑھو۔

یٰۤاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا (یَا۔اَیُّھَا۔الَّذِیْنَ۔اٰمَنُوْا) یَا، حرف ندا، اے، اَیُّھَا، جب منادی میں الْ داخل ہو تو مذکر کیلئے یَا کے ساتھ اَیُّھَا لگا دیتے ہیں، الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا، منادی، الَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگو جو، اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا، ایمان لائے ہو (اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو) لَا تُحَرِّمُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر حَرَّمَ یُحَرِّمُ، مصدر تَحْرِیْمٌ، حرام کرنا (تم مت حرام ٹھہراؤ) طَیِّبٰتِ (پاکیزہ چیزیں) واحد، طَیِّبَۃٌ، مَا، موصولہ (وہ جو)

اَحَلَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَحَلَّ یُحِلُّ، مصدر اِحْلَالٌ، حلال کرنا (حلال کی ہیں) اَللّٰہُ (اللہ نے)

لَکُمْ (لَ۔کُمْ) لَ، حرف جار، لیے، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے)

وَ، حرف عطف (اور) لَا تَعْتَدُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر اِعْتَدٰی یَعْتَدِیْ، مصدر اِعْتِدَآءٌ، حد سے بڑھنا، تجاوز کرنا (تم حد سے نہ بڑھو)

اِنَّ اللّٰہَ لَا یُحِبُّ الْمُعْتَدِیْنَ ﴿۸۷﴾	بے شک اللہ حد سے بڑھنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

اِنَّ اللّٰہَ۔اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰہَ، اللہ (بے شک اللہ)

لَا یُحِبُّ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اَحَبَّ یُحِبُّ، مصدر اِحْبَابٌ، پسند کرنا (پسند نہیں کرتا)

اَلْمُعْتَدِیْنَ۔اِعْتِدَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (حد سے بڑھنے والے)

وَ کُلُوْا مِمَّا رَزَقَکُمُ اللّٰہُ حَلٰلًا طَیِّبًا ۪	اور تم اس سے کھاؤ جو حلال پاکیزہ رزق اللہ نے تمہیں دیا ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) کُلُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَکَلَ یَاْکُلُ، مصدر اَکْلًا، کھانا (تم کھاؤ)

مِمَّا (مِنْ۔مَا) مِنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس سے جو)

رَزَقَکُمْ (رَزَقَ۔کُمْ) رَزَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب رَزَقَ یَرْزُقُ، مصدر رِزْقًا، رزق دینا، رزق دیا، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (تمہیں رزق دیا) اَللّٰہُ (اللہ نے)

حَلٰلًا طَيِّبًا۔ حَلٰلًا، موصوف، اسم مصدر، حلال، طَيِّبًا، صفت، طِيْبٌ، مصدر سے بمعنیٰ اسم فاعل صفت مشبہ پاکیزہ (حلال پاکیزہ)

وَّاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿۸۸﴾	اور تم اللہ سے ڈرو جس پر تم ایمان رکھنے والے ہو

وَّاتَّقُوا اللّٰهَ ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِتَّقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّقٰى يَتَّقِيْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، تم ڈرو، اَللّٰهَ، اللہ سے (اور تم اللہ سے ڈرو)

اَلَّذِيْٓ، اسم موصول واحد مذکر (جس) اَنْتُمْ، ضمیر منفصلہ جمع مذکر حاضر (تم)

بِهٖ (بِ۔ ہٖ) بِ، حرف جار بمعنیٰ عَلٰى، پر، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر)

مُؤْمِنُوْنَ۔ اِيْمَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ایمان رکھنے والے، ماننے والے، ایمان لانے والے) واحد، مُؤْمِنٌ،

لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا عَقَّدْتُّمُ الْاَيْمَانَ ۚ	اللہ تمہاری قسموں میں لغو (قسموں) پر تمہارا مواخذہ نہیں کرے گا اور لیکن وہ تمہارا ان پر مواخذہ کرے گا جو قسمیں تم نے پختہ کیں

لَا يُؤَاخِذُكُمْ (لَا يُؤَاخِذُ۔ كُمْ) لَا يُؤَاخِذُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اٰخَذَ يُؤَاخِذُ، مصدر مُؤَاخَذَةٌ، مواخذہ کرنا (وہ مواخذہ نہیں کرے گا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارا (تمہارا مواخذہ نہیں فرمائے گا) اَللّٰهُ (اللہ) بِاللَّغْوِ (بِ۔ اَللَّغْوِ) بِ، حرف جار، پر، اَللَّغْوِ، مجرور، لغو قسموں (لغو (قسموں) پر)

فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ (فِيْ۔ اَيْمَانِ۔ كُمْ) فِيْ، حرف جار، میں، اَيْمَانِ، مجرور، مضاف، قسموں، واحد، يَمِيْنٌ، كُمْ، مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری قسموں میں)

وَلٰكِنْ۔ وَ، حرف عطف، اور، لٰكِنْ، حرف استدراک، لیکن (اور لیکن)

يُؤَاخِذُكُمْ ۔ يُؤَاخِذُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اٰخَذَ يُؤَاخِذُ، مصدر مُؤَاخَذَةٌ، مواخذہ کرنا، وہ مواخذہ کرے گا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارا (وہ مواخذہ فرمائے گا تمہارا)

بِمَا (بِ ۔ مَا) بِ، حرف جار، پر، مَا، مجرور، موصولہ، جو (ان پر جو)

عَقَّدْتُّمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر عَقَّدَ يُعَقِّدُ، مصدر تَعْقِيْدٌ، پختہ کرنا، مضبوط کرنا (تم نے پختہ کیں)

الْاَيْمَانَ (قسمیں)

فَكَفَّارَتُهٗٓ اِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسٰكِيْنَ مِنْ اَوْسَطِ مَا تُطْعِمُوْنَ اَهْلِيْكُمْ اَوْ كِسْوَتُهُمْ اَوْ تَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ ؕ	تو اس کا کفارہ دس مسکینوں کو اوسط (درجے) کا کھانا کھلانا ہے جو تم اپنے گھر والوں کو کھلاتے ہو یا ان کو کپڑا پہنانا یا ایک گردن آزاد کرنا ہے۔

فَكَفَّارَتُهٗٓ (فَ ۔ كَفَّارَةُ ۔ هٗ) فَ، حرف عطف، تو، كَفَّارَةُ، مضاف، کفارہ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کا، اس کا کفارہ (تو اس کا کفارہ)

اِطْعَامُ، مصدر ہے (کھانا کھلانا) عَشَرَةِ (دس) مَسٰكِيْنَ (مسکینوں کو)

مِنْ اَوْسَطِ ۔ مِنْ، حرف جار، اصل ترجمہ سے ہے ضرور تاً ترجمہ کا کیا ہے، اَوْسَطِ، مجرور، درمیانے، اوسط (اوسط کا) مَا، موصولہ (جو)

تُطْعِمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَطْعَمَ يُطْعِمُ، مصدر اِطْعَامٌ، کھانا کھلانا (تم کھانا کھلاتے ہو)

اَهْلِيْكُمْ (اَهْلِيْ ۔ كُمْ) اَهْلِيْ، مضاف، گھر والے، اصل میں، اَهْلِيْنَ تھا، اَهْلٌ، کی جمع اضافت کی وجہ سے جمع کا نون گر گیا، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے گھر والوں کو) اَوْ، حرف عطف (یا)

كِسْوَتُهُمْ (كِسْوَتُ ۔ هُمْ) كِسْوَتُ، مضاف، لباس، کپڑا پہنانا، جمع، كُسٰى، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کو (اُن کو کپڑا پہنانا) اَوْ، حرف عطف (یا)

تَحْرِيْرُ، مصدر (آزاد کرنا) رَقَبَةٍ (ایک گردن کا) غلاموں کیلئے بھی استعمال ہوتا ہے۔

فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ ؕ	پس جو (استطاعت) نہ پائے تو تین دن کے روزے رکھنا ہے۔

فَمَنْ (فَ۔ مَنْ) فَ، حرف عطف، پس، مَنْ، اسم موصول، شرطیہ، جو (پس جو)

لَّمْ، مضارع کو ماضی منفی کے معنٰی دیتا ہے، لَمْ يَجِدْ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر غائب وَجَدَ يَجِدُ، مصدر وِجْدَانٌ، پانا (وہ نہ پائے)

فَصِيَامُ (فَ۔ صِيَامُ) فَ، حرف عطف، تو، صِيَامُ، مصدر ہے، صَامَ يَصُوْمُ، کا روزہ رکھنا (تو روزہ رکھنا)

ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ۔ ثَلٰثَةِ، تین، اَيَّامٍ، دنوں، واحد، يَوْمٌ (تین دن)

ذٰلِكَ كَفَّارَةُ اَيْمَانِكُمْ اِذَا حَلَفْتُمْ ؕ	یہ تمہاری قسموں کا کفارہ ہے جب تم قسم کھاؤ۔

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ)

كَفَّارَةُ، گناہ کا شرعی اتار، شریعت گناہ کی سزا سے محفوظ رہنے کیلئے جو بدلہ یا صدقہ تجویز کرتی ہے اس کو کفارہ کہتے ہیں۔ اَيْمَانِكُمْ (اَيْمَانِ۔ كُمْ) اَيْمَانِ، مضاف، قسمیں، واحد، يَمِيْنٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری قسموں کا) اِذَا، اسم ظرف زمان مستقبل بمعنٰی شرط (جب)

حَلَفْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر حَلَفَ يَحْلِفُ، مصدر حَلْفًا، قسم کھانا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (تم قسم کھاؤ)

وَاحْفَظُوْٓا اَيْمَانَكُمْ ؕ	اور تم اپنی قسموں کی حفاظت کرو۔

وَاحْفَظُوْٓا (وَ۔ اِحْفَظُوْا) وَ، حرف عطف، اور، اِحْفَظُوْٓا، فعل امر جمع مذکر حاضر حَفِظَ يَحْفَظُ، مصدر حِفْظٌ، حفاظت کرنا، تم حفاظت کرو (اور تم حفاظت کرو)

اَيْمَانَكُمْ (اَيْمَانَ۔ كُمْ) اَيْمَانَ، مضاف، قسموں، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنی (اپنی قسموں کی)

كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۸۹﴾	اسی طرح اللہ تمہارے لیے اپنی آیات کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ تم شکر کرو۔

كَذٰلِكَ (كَ۔ ذٰلِكَ) كَ، حرف تشبیہ، جیسا، مانند، طرح، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، یہ، اس، اسی (اسی طرح) يُبَيِّنُ اللّٰهُ۔ يُبَيِّنُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب بَيَّنَ يُبَيِّنُ، مصدر تَبْيِيْنٌ، کھول کر بیان کرنا، کھول کر بیان کرتا ہے، اَللّٰهُ، اللہ (اللہ کھول کر بیان کرتا ہے)

لَكُمْ (لَ۔ كُمْ) لَ، حرف جار، لیے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے)

اٰيٰتِهٖ (اٰيٰتِ۔ هٖ) اٰيٰتِ، مضاف، آیات، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی آیات کو)

لَعَلَّكُمْ (لَعَلَّ۔ كُمْ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، تاکہ، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تاکہ تم)

تَشْكُرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر شَكَرَ يَشْكُرُ، مصدر شُكْرًا، شکر ادا کرنا (تم شکر کرو)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۹۰﴾	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! درحقیقت شراب اور جوا اور بت اور قرعہ کے تیر ناپاک ہیں شیطان کے عمل سے ہیں پس تم ان سے بچو تاکہ تم فلاح پا جاؤ۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا (يَا۔ اَيُّهَا۔ الَّذِيْنَ۔ اٰمَنُوْٓا) يَا، حرف ندا، اے، اَيُّهَا، جب منادیٰ میں اَل داخل ہو تو مذکر کیلئے يَا کے ساتھ اَيُّهَا لگا دیتے ہیں، اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا، منادیٰ، اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو، اٰمَنُوْٓا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا، ایمان لائے ہو (اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو) اِنَّمَا، کلمہ حصر (بے شک، درحقیقت) اَلْخَمْرُ (شراب)

وَالْمَيْسِرُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلْمَيْسِرُ، جوا (اور جوا)

وَالْاَنْصَابُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلْاَنْصَابُ، بُت، تمام وہ چیزیں جو عبادت کے لیے نصب کی جائیں خواہ

مورتی ہو یا پتھر، واحد، نُصُبٌ (اور بت)

وَالْاَزْلَامُ ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلْاَزْلَامُ، قرعہ کے تیر، تیروں کے قرعہ کے ذریعے مشرکین کام کے کرنے یہ نہ کرنے کا فیصلہ کرتے، واحد، زَلَمٌ (اور قرعہ کے تیر) رِجْسٌ (ناپاک)

مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ ۔ مِنْ، حرف جار، سے، عَمَلِ، مجرور، مضاف، عمل، کام، اَلشَّيْطٰنِ، مضاف الیہ، شیطان کے (شیطان کے عمل سے)

فَاجْتَنِبُوْهُ (فَ ۔ اِجْتَنِبُوْا ۔ هُ) فَ، حرف عطف، پس، اِجْتَنِبُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِجْتَنَبَ يَجْتَنِبُ، مصدر اِجْتِنَابٌ، ڈرنا، پرہیز کرنا، بچنا، تم بچو، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَلْمَيْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ، ہے (پس تم بچو ان سے)

لَعَلَّكُمْ (لَعَلَّ ۔ كُمْ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، تاکہ، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تاکہ تم)

تُفْلِحُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَفْلَحَ يُفْلِحُ، مصدر اِفْلَاحًا، فلاح پانا (تم فلاح پاجاؤ)

اِنَّمَا يُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّوْقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ فِي الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَ يَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَعَنِ الصَّلٰوةِ ۚ	در حقیقت شیطان چاہتا ہے کہ وہ شراب اور جوئے کے ذریعے تمہارے درمیان دشمنی اور بغض ڈال دے اور وہ تمہیں اللہ کے ذکر سے اور نماز سے روک دے۔

اِنَّمَا، کلمہ حصر، اِنَّ حرف مشبہ بالفعل اور مَا کافہ ہے جو حصر کیلئے آتی ہے (در حقیقت، بے شک)

يُرِيْدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَرَادَ يُرِيْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، ارادہ کرنا، چاہنا (چاہتا ہے)

اَلشَّيْطٰنُ (شیطان) اَنْ، مصدریہ (کہ)

يُّوْقِعَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَوْقَعَ يُوْقِعُ، مصدر اِيْقَاعًا، ڈالنا، واقع کرنا (وہ ڈال دے)

بَيْنَكُمْ (بَيْنَ ۔ كُمْ) بَيْنَ، مضاف، درمیان، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے

درمیان)اَلْعَدَاوَةَ (دشمنی) وَ، حرف عطف (اور)

اَلْبَغْضَآءَ، مصدر ہے، بغض، نفرت، حُبٌّ، کی ضد (بغض)

فِی الْخَمْرِ۔ فِیْ، حرف جار بمعنیٰ باء، کے ذریعے، اَلْخَمْرِ، مجرور، شراب (شراب کے ذریعے)

وَالْمَیْسِرِ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلْمَیْسِرِ، جوا (اور جوا) وَ، حرف عطف (اور)

یَصُدَّ کُمْ۔ یَصُدَّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب صَدَّ یَصُدُّ، مصدر صُدٌّ وَّ صَدُوْدًا، رکنا، روکنا، وہ روک دے، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ تمہیں روک دے)

عَنْ ذِکْرِ اللّٰهِ۔ عَنْ، حرف جار، سے، ذِکْرِ، مجرور، مضاف، ذکر، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے ذکر سے) وَ، حرف عطف (اور)

عَنِ الصَّلٰوةِ۔ عَنْ، حرف جار، سے، اَلصَّلٰوةِ، مجرور، نماز (اور نماز سے)

فَهَلْ اَنْتُمْ مُّنْتَهُوْنَ ﴿٩١﴾	تو کیا تم باز آنے والے ہو؟

فَهَلْ (فَ۔ هَلْ) فَ، حرف عطف، تو، هَلْ، استفہامیہ، کیا (تو کیا) اَنْتُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر (تم)

مُّنْتَهُوْنَ۔ اِنْتِهَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (باز آنے والے، رکنے والے)

وَ اَطِیْعُوا اللّٰهَ وَ اَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ وَ احْذَرُوْا ۚ	اور تم اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو اور تم (جوئے اور شراب سے) بچو

وَ، حرف عطف (اور) اَطِیْعُوا اللّٰهَ۔ اَطِیْعُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَطَاعَ یُطِیْعُ، مصدر اِطَاعَةٌ، اطاعت کرنا، تم اطاعت کرو، اَللّٰهَ، اللہ کا ذاتی نام، اللہ (تم اللہ کی اطاعت کرو)

وَاَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَطِیْعُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَطَاعَ یُطِیْعُ، مصدر اِطَاعَةٌ، اطاعت کرنا، تم اطاعت کرو، اَلرَّسُوْلَ، رسول کی (اور رسول کی اطاعت کرو)

وَاحْذَرُوْا۔ وَ، حرف عطف، اور، اِحْذَرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر حَذِرَ یَحْذَرُ، مصدر حَذَرًا، ڈرنا، بچنا، تم بچو (اور تم بچو)

فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۹۲﴾	پھر اگر تم منہ موڑو گے تو جان لو کہ در حقیقت ہمارے رسول پر (احکام کا) واضح طور پر پہنچا دینا ہے۔

فَاِنْ (فَ۔ اِنْ) فَ، حرف عطف، پھر، اِنْ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

تَوَلَّيْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر تَوَلّٰى يَتَوَلّٰى، مصدر تَوَلِّيٌ، منہ موڑنا، پھر جانا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ (تم منہ موڑو گے) فَاعْلَمُوْٓا (فَ۔ اِعْلَمُوْا) فَ، حرف عطف، تو، اِعْلَمُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا، تم جان لو (تو تم جان لو)

اَنَّمَا، کلمہ حصر، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل اور مَا، حصر کیلئے (در حقیقت، بے شک)

عَلٰى رَسُوْلِنَا (عَلٰى۔ رَسُوْلِ۔ نَا) عَلٰى، حرف جار، پر، رَسُوْلِ، مجرور، مضاف، رسول، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے رسول پر)

الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ۔ اَلْبَلٰغُ، موصوف، مصدر ہے پہنچا دینا، قرآن مجید میں بمعنیٰ تبلیغ کے ہیں، اَلْمُبِيْنُ، صفت، اِبَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، کھولنے والا، ظاہر کرنے والا، ظاہر، کھلا ہوا، واضح (واضح طور پر پہنچا دینا)

لَيْسَ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جُنَاحٌ فِيْمَا طَعِمُوْٓا اِذَا مَا اتَّقَوْا وَّ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ثُمَّ اتَّقَوْا وَّ اٰمَنُوْا ثُمَّ اتَّقَوْا وَّ اَحْسَنُوْا	ان لوگوں پر جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کیے اس میں کوئی گناہ نہیں جو وہ (حکم حرمت سے پہلے) کھا چکے ہیں جب کہ وہ تقویٰ رکھتے ہوں اور ایمان رکھتے ہوں اور نیک عمل کرتے ہوں پھر وہ پرہیز گاری کرتے ہوں اور وہ ایمان رکھتے ہوں پھر وہ پرہیز گاری کرتے ہوں اور وہ نیکی کے کام کرتے ہوں۔

لَيْسَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب اس کا مضارع اور فعل امر نہیں آتا (نہیں ہے)

عَلَى الَّذِيْنَ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، الَّذِيْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (ان لوگوں پر جو) اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

وَعَمِلُوا۔ وَ، حرف عطف، اور، عَمِلُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا، انہوں نے عمل کیے (اور انہوں نے عمل کیے)

اَلصّٰلِحٰتِ صَلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث (نیکیاں، اچھے کام) جُنَاحٌ (کوئی گناہ)

فِيْمَا (فِيْ۔ مَا) فِيْ، حرف جار، میں، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس میں جو)

طَعِمُوْٓا، فعل ماضی جمع مذکر غائب طَعِمَ يَطْعَمُ، مصدر طَعْمًا وَّطَعَامًا، کھانا (وہ کھا چکے ہیں)

اِذَا مَا۔ اِذَا، اسم ظرف بمعنی شرط، جب، مَا، مصدریہ، کہ (جب کہ) اِذَا، کی وجہ سے ماضی کا ترجمہ مضارع کا ہو گا۔ اِتَّقَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِتَّقٰى يَتَّقِيْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، تقوٰی رکھنا (وہ تقوٰی رکھتے ہوں)

وَ، حرف عطف (اور) اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا، ایمان رکھنا، (وہ ایمان رکھتے ہوں) وَ، حرف عطف (اور)

عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ۔ عَمِلُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَمِلَ۔ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا، وہ عمل کرتے ہوں، اَلصّٰلِحٰتِ، نیک (وہ نیک عمل کرتے ہوں) ثُمَّ، حرف عطف (پھر)

اِتَّقَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِتَّقٰى يَتَّقِيْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، پرہیز گاری کرنا (وہ پرہیز گاری کرتے ہوں)

وَ، حرف عطف (اور) اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا، ایمان رکھنا، (وہ ایمان رکھتے ہوں) ثُمَّ، حرف عطف (پھر)

اِتَّقَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِتَّقٰى يَتَّقِيْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، پرہیز گاری کرنا (وہ پرہیز گاری کرتے ہوں)

وَ، حرف عطف (اور) اَحۡسَنُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَحۡسَنَ یُحۡسِنُ، مصدر اِحۡسَانٌ، احسان کرنا، نیکی کے کام کرنا (وہ نیکی کے کام کرتے ہوں)

ع

وَاللّٰهُ يُحِبُّ الۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿۹۳﴾	اور اللہ نیکی کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔

وَاللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ)

یُحِبُّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَحَبَّ یُحِبُّ، مصدر اِحۡبَابٌ، پسند کرنا، محبت کرنا (وہ محبت کرتا ہے)

اَلۡمُحۡسِنِیۡنَ۔ اِحۡسَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (نیکی کرنے والے، احسان کرنے والے)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَيَبۡلُوَنَّكُمُ اللّٰهُ بِشَىۡءٍ مِّنَ الصَّيۡدِ تَنَالُهٗۤ اَيۡدِيۡكُمۡ وَرِمَاحُكُمۡ لِيَعۡلَمَ اللّٰهُ مَنۡ يَّخَافُهٗ بِالۡغَيۡبِۚ	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو اللہ یقیناً تمہیں شکار میں سے کسی چیز کے ساتھ ضرور آزمائے گا اسے تمہارے ہاتھ اور تمہارے نیزے پاسکیں گے تاکہ اللہ معلوم کرے کون اس سے بن دیکھے ڈرتا ہے۔

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا (یَا۔ اَیُّھَا۔ اَلَّذِیۡنَ۔ اٰمَنُوۡا) یَا، حرف ندا، اے، اَیُّھَا، جب منادی میں اَل داخل ہو تو مذکر کیلئے یَا کے ساتھ اَیُّھَا لگاتے ہیں، اَلَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا، منادی، اَلَّذِیۡنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو، اٰمَنُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤۡمِنُ، مصدر اِیۡمَانًا، ایمان لانا، ایمان لائے ہو (اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو) لَیَبۡلُوَنَّکُمۡ (لَ۔ یَبۡلُوَنَّ۔ کُمۡ) لَ، لام تاکید، یقیناً، یَبۡلُوَنَّ، فعل مضارع بانون تاکید ثقیلہ واحد مذکر غائب بَلَا یَبۡلُوۡ، مصدر بَلَآءٌ، آزمانا، وہ ضرور آزمائے گا، کُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (یقیناً وہ تمہیں ضرور آزمائے گا) اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ)

بِشَیۡءٍ (بِ۔ شَیۡءٍ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، شَیۡءٍ، مجرور، کسی چیز (کسی چیز کے ساتھ)

مِّنَ الصَّیۡدِ۔ مِنۡ، حرف جار، سے، اَلصَّیۡدِ، مجرور، شکار (شکار میں سے)

تَنَالُهٗٓ (تَنَالُ۔ ہٗ) تَنَالُ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب نَالَ یَنَالُ، مصدر نَیْلٌ، پانا، پاسکیں گے،
ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (پاسکیں گے اُسے)

اَیْدِیْکُمْ (اَیْدِیْ۔ کُمْ) اَیْدِیْ، مضاف، ہاتھوں، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے،
(تمہارے ہاتھ) وَ، حرف عطف (اور)

رِمَاحُکُمْ (رِمَاحُ۔ کُمْ) رِمَاحُ، مضاف، نیزے، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے،
(تمہارے نیزے) لِیَعْلَمَ (لِ۔ یَعْلَمَ) لِ، لام تعلیل، ناصبہ، تاکہ، یَعْلَمَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب
عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا، معلوم کرنا، معلوم کرے (تاکہ معلوم کرے)

اَللّٰہُ (اللہ) مَنْ، استفہامیہ (کون)

یَّخَافُہٗ (یَخَافُ۔ ہٗ) یَخَافُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب خَافَ یَخَافُ، مصدر خَوْفًا، ڈرنا، ڈرتا ہے،
ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس سے (ڈرتا ہے اس سے)

بِالْغَیْبِ (بِ۔ اَلْغَیْبِ) بِ، حرف جار، سے، اَلْغَیْبِ، مجرور، غیب (غیب سے، بن دیکھے)

فَمَنِ اعْتَدٰی بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿۹۴﴾	پھر جو اس کے بعد زیادتی کرے تو اس کیلئے دردناک عذاب ہے۔

فَمَنِ (فَ۔ مَنْ) فَ، حرف عطف، پھر، مَنْ، اسم موصول، شرطیہ، جو (پھر جو)

اِعْتَدٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِعْتَدٰی یَعْتَدِیْ، مصدر اِعْتِدَآءٌ، زیادتی کرنا، تجاوز کرنا (زیادتی
کرے) بَعْدَ ذٰلِكَ۔ بَعْدَ، مضاف، بعد، ذٰلِكَ، مضاف الیہ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس (اس کے بعد)

فَلَهٗ (فَ۔ لَ۔ ہٗ) فَ، حرف عطف، تو، لَ، حرف جار، کیلئے، ہٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (تو اس کیلئے)

عَذَابٌ اَلِیْمٌ۔ عَذَابٌ، موصوف، عذاب، اَلِیْمٌ، صفت، اَلَمٌ، مصدر سے اسم فاعل صفت مشبہ، دکھ دینے

والا، دردناک (دردناک عذاب)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْتُلُوا الصَّيْدَ وَ اَنْتُمْ حُرُمٌ ؕ	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! شکار کو نہ مارو اس حال میں کہ تم حالت احرام میں ہو۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا (يَا۔ اَيُّهَا۔ اَلَّذِيْنَ۔ اٰمَنُوْا) يَا، حرف ندا، اے، اَيُّهَا، جب منادی میں اَل داخل ہو تو مذکر کیلئے يَا کے ساتھ اَيُّهَا لگاتے ہیں، اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا، منادی، اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو، اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا، ایمان لائے ہو (اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو) لَا تَقْتُلُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر قَتَلَ يَقْتُلُ، مصدر قَتْلًا، قتل کرنا، مارنا (تم نہ مارو)

اَلصَّيْدَ (شکار کو) وَاَنْتُمْ۔ وَ، حالیہ، اس حال میں کہ، اَنْتُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (اس حال میں کہ تم)

حُرُمٌ، احرام باندھنے والے، واحد، حَرَامٌ (احرام کی حالت میں، حالت احرام میں)

وَ مَنْ قَتَلَهٗ مِنْكُمْ مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآءٌ مِّثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ يَحْكُمُ بِهٖ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ	اور جو تم میں سے اسے جان بوجھ کر مار ڈالے گا تو مویشیوں میں سے اس جیسا بدلہ دینا ہے جو اس نے مار ڈالا اس کا فیصلہ تم میں سے دو عدل والے کریں گے۔

وَمَنْ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَنْ، اسم موصول، شرطیہ، جو (اور جو)

قَتَلَهٗ (قَتَلَ۔ هٗ) قَتَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَتَلَ يَقْتُلُ، مصدر قَتْلًا، قتل کرنا، مار ڈالنا، مار ڈالے گا، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (اسے مار ڈالے گا)

مِنْكُمْ (مِنْ۔ كُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم میں سے)

مُّتَعَمِّدًا۔ تَعَمُّدٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، قصداً کرنے والا، کسی کام کو نیت اور ارادہ سے عمل میں لانے والا (جان بوجھ کر)

فَجَزَآءٌ (فَ۔ جَزَآءٌ) فَ، حرف عطف، تو، جَزَآءٌ، مصدر رہے، بدلہ دینا (تو بدلہ دینا ہے)

مِّثْلُ (اس جیسا) مَا، اسم موصول (جو)

قَتَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَتَلَ يَقْتُلُ، مصدر قَتْلًا، قتل کرنا، مار ڈالنا (اس نے مار ڈالا)

مِنَ النَّعَمِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلنَّعَمِ، مجرور، مویشیوں، چوپائے (مویشیوں میں سے)

يَحْكُمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب حَكَمَ يَحْكُمُ، مصدر حُكْمًا، حکم کرنا، فیصلہ کرنا (فیصلہ کریں گے)

بِهٖ (بِ۔ هٖ) بِ، حرف جار، کا، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کا)

ذَوَا عَدْلٍ۔ ذَوَا، مضاف، تثنیہ کا صیغہ دو والے، دو صاحب، عَدْلٍ، مضاف الیہ، عدل (دو عدل والے)

مِّنْكُمْ (مِنْ۔ كُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم میں سے)

هَدْيًا بٰلِغَ الْكَعْبَةِ اَوْ كَفَّارَةٌ طَعَامُ مَسٰكِيْنَ اَوْ عَدْلُ ذٰلِكَ صِيَامًا لِّيَذُوْقَ وَبَالَ اَمْرِهٖ ؕ	قربانی کا جانور پہنچنے والا کعبہ کو ہے یا کفارہ ہے مسکینوں کو کھانا کھلانا یا اس کے برابر روزے رکھنا ہے تا کہ وہ اپنے کام کی سزا چکھے۔

هَدْيًا (قربانی کا جانور) بٰلِغَ۔ بَلُوْغٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (پہنچنے والا) اَلْكَعْبَةِ (کعبہ کو)

اَوْ، حرف عطف (یا) كَفَّارَةٌ، گناہ کا شرعی اتار (کفارہ)

طَعَامُ، مصدر (کھانا کھلانا) مَسٰكِيْنَ (مسکینوں کو) اَوْ، حرف عطف (یا)

عَدْلُ ذٰلِكَ۔ عَدْلُ، مضاف، عدل، برابر، ذٰلِكَ، مضاف الیہ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس کے (اس کے برابر) صِيَامًا، مصدر ہے (روزے رکھنا)

لِّيَذُوْقَ (لِ۔ يَذُوْقَ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تا کہ، يَذُوْقَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب ذَاقَ يَذُوْقُ، مصدر ذَوْقٌ، وہ چکھے (تا کہ وہ چکھے)

وَبَالَ اَمْرِهٖ (وَبَالَ۔ اَمْرِ۔ہٖ) وَبَالَ، مضاف، اسم منصوب، وبال، سزا، اَمْرِ، مضاف الیہ مضاف، کام، معاملہ، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے کام کی سزا)

عَفَا اللّٰهُ عَمَّا سَلَفَ	اللہ نے اس سے معاف کر دیا جو پہلے گزر چکا۔

عَفَا اللّٰهُ۔ عَفَا، فعل ماضی واحد مذکر غائب عَفَا يَعْفُوْ، مصدر عَفْوًا، معاف کرنا، معاف کر دیا، اَللّٰهُ، اللہ نے (اللہ نے معاف کر دیا)

عَمَّا (عَنْ۔مَا) عَنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس سے جو)

سَلَفَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب سَلَفَ يَسْلُفُ، مصدر سَلَفٌ، پہلے گزر جانا (پہلے گزر چکا)

وَمَنْ عَادَ فَيَنْتَقِمُ اللّٰهُ مِنْهُ	اور جو دوبارہ کرے تو اللہ اُس سے انتقام لے گا۔

وَمَنْ۔وَ، حرف عطف، اور، مَنْ، اسم موصول، شرطیہ، جو (اور جو)

عَادَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب عَادَ يَعُوْدُ، مصدر عَوْدًا، اعادہ کرنا، دوبارہ کرنا (دوبارہ کرے)

فَيَنْتَقِمُ اللّٰهُ (فَ۔يَنْتَقِمُ۔اَللّٰهُ) فَ، حرف عطف، تو، يَنْتَقِمُ، فعل مضارع وحد مذکر غائب اِنْتَقَمَ يَنْتَقِمُ، مصدر اِنْتِقَامٌ، انتقام لینا، انتقام لے گا، اَللّٰهُ، اللہ (تو اللہ انتقام لے گا)

مِنْهُ (مِنْ۔هُ) مِنْ، حرف جار، سے، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس سے)

وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿۹۵﴾	اور اللہ بہت غالب انتقام لینے والا ہے۔

وَاللّٰهُ۔وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ)

عَزِيْزٌ، اللہ کا صفاتی نام، عِزَّةٌ، مصدر سے بمعنیٰ فاعل مبالغہ کا صیغہ (بہت غالب، زبردست)

ذُو انْتِقَامٍ۔ذُوْ، مضاف، والا، صاحب، اِنْتِقَامٍ، مضاف الیہ، مصدر، انتقام لینا (انتقام لینے والا)

اُحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ وَ طَعَامُهٗ مَتَاعًا	تمہارے لیے سمندر کا شکار اور اس کا کھانا حلال کیا گیا ہے

لَّكُمْ وَلِلسَّيَّارَةِ ۚ	تمہارے لیے فائدہ ہے اور مسافروں کیلئے۔

اُحِلَّ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَحَلَّ يُحِلُّ، مصدر اِحْلَالٌ، حلال کرنا (حلال کیا گیا ہے)

لَكُمْ (لَ۔ كُمْ) لَ، حرف جار، لیے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے)

صَيْدُ الْبَحْرِ۔ صَيْدُ، مضاف، شکار، اَلْبَحْرِ، مضاف الیہ، سمندر کا (سمندر کا شکار)

طَعَامُهٗ (طَعَامُ۔ هٗ) طَعَامُ، مضاف، کھانا، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کا (اُس کا کھانا)

مَتَاعًا، اسم مصدر بمعنیٰ مصدر، فائدہ پہنچانے کیلئے، فائدہ (فائدہ ہے)

لَكُمْ (لَ۔ كُمْ) لَ، حرف جار، لیے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے)

وَ، حرف عطف (اور) لِلسَّيَّارَةِ (لِ۔ اَلسَّيَّارَةِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلسَّيَّارَةِ، مجرور، کاروان، قافلہ، چلنے والے مسافر، سَيَّارٌ کا مؤنث جو کہ سَيْرٌ، مصدر سے صفت کا صیغہ ہے (مسافروں کیلئے)

وَحُرِّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ حُرُمًا ؕ	اور تم پر خشکی کا شکار حرام کیا گیا ہے جب تک تم احرام کی حالت میں رہو۔

وَ، حرف عطف (اور) حُرِّمَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب حَرَّمَ يُحَرِّمُ، مصدر تَحْرِيْمٌ، حرام کرنا (حرام کیا گیا ہے) عَلَيْكُمْ (عَلٰی۔ كُمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)

صَيْدُ الْبَرِّ۔ صَيْدُ، مضاف، شکار، اَلْبَرِّ، مضاف الیہ، خشکی کا (خشکی کا شکار) مَا، مصدریہ، زمانیہ (جب تک)

دُمْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر دَامَ يَدُوْمُ، مصدر دَوَامٌ، رہنا (تم رہو)

حُرُمًا، احرام باندھنے والے، ادب والے، واحد، حَرَامٌ، احرام کی حالت میں بہت سی باتوں سے رکنا پڑتا ہے اس لیے اسے حرام کہتے ہیں (احرام کی حالت میں)

وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۹۶﴾	اور تم اللہ سے ڈرو جس کی طرف تم اکٹھے کیے جاؤ گے۔

وَاتَّقُوا اللّٰهَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِتَّقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّقٰی یَتَّقِیْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، تم ڈرو، اَللّٰهَ، اللہ (اور تم اللہ سے ڈرو) اَلَّذِیْٓ، اسم موصول واحد مذکر (جو، جس)

اِلَیْهِ (اِلٰی۔ هِ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اس کی طرف)

تُحْشَرُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر حَشَرَ یَحْشُرُ، مصدر حَشْرًا، اکٹھا کرنا، جمع کرنا (تم اکٹھے کئے جاؤ گے)

جَعَلَ اللّٰهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ قِيٰمًا لِّلنَّاسِ وَالشَّهْرَ الْحَرَامَ وَالْهَدْيَ وَالْقَلَآئِدَ ؕ	اللہ نے کعبہ کو جو حرمت والا گھر ہے لوگوں کے قیام (امن) کا باعث بنایا ہے اور حرمت والے مہینہ کو اور قربانی والے جانور کو اور پٹے والے جانوروں کو۔

جَعَلَ اللّٰهُ۔ جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، بنایا ہے، اَللّٰهُ، اللہ نے (اللہ نے بنایا ہے) اَلْكَعْبَةَ (کعبہ)

الْحَرَامَ الْبَيْتَ، موصوف، گھر، اَلْحَرَامَ، صفت، حرام، حرمت والا، جمع حُرُمٌ (حرمت والا گھر)

قِيٰمًا، مصدر ہے (قیام (امن) کا باعث)

لِّلنَّاسِ (لِ۔ اَلنَّاسِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں (لوگوں کیلئے)

وَالشَّهْرَ الْحَرَامَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلشَّهْرَ، موصوف، مہینہ، جمع، شُهُوْرٌ، اَلْحَرَامَ، صفت، حرمت والا (اور حرمت والا مہینہ) وَ، حرف عطف (اور)

اَلْهَدْیَ، قربانی کا جانور، جو ماہ حُرُم میں ذبح ہونے کیلئے حرم کے اندر بھیجا جاتا ہے (قربانی کا جانور)

وَ، حرف عطف (اور) اَلْقَلَآئِدَ (پٹے والے جانور)

ذٰلِكَ لِتَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا	یہ (اس لیے) تاکہ تم جان لو کہ بے شک اللہ جانتا ہے

فِي الْاَرْضِ وَ اَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ﴿۹۷﴾	جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے اور (یہ) کہ بے شک اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ)

لِتَعْلَمُوْٓا (لِ۔ تَعْلَمُوْٓا) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، تَعْلَمُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا تم جان لو (تاکہ تم جان لو)

اَنَّ اللّٰهَ۔ اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (کہ بے شک اللہ)

یَعْلَمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (وہ جانتا ہے) مَا، اسم موصول (جو)

فِي السَّمٰوٰتِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، اَلسَّمٰوٰت، مجرور، آسمانوں (آسمانوں میں)

وَمَا۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، موصولہ، جو (اور جو)

فِي الْاَرْضِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

وَاَنَّ اللّٰهَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (اور کہ بے شک اللہ)

بِكُلِّ شَیْءٍ (بِ۔ كُلِّ۔ شَیْءٍ) بِ، حرف جار، کو، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، شَیْءٍ، مضاف الیہ، چیز (ہر چیز کو)

عَلِیْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، عِلْمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

اِعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِیْدُ الْعِقَابِ وَ اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۹۸﴾	تم جان لو کہ بے شک اللہ سزا دینے میں سخت ہے اور (یہ) کہ بے شک اللہ بے حد بخشنے والا، بہت رحم کرنے والا ہے۔

اِعْلَمُوْٓا، فعل امر جمع مذکر حاضر عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (تم جان لو)

اَنَّ اللّٰهَ۔ اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (کہ بے شک اللہ)

شَدِیْدُ۔ شَدٌّ، مصدر سے صفت مشبہ (سخت)

اَلْعِقَابِ، مصدر ہے (سزا عقوبت، سزا دینا) وہ سزا جو جرم کے پیچھے دی جاتی ہے۔

وَاَنَّ اللّٰهَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (اور کہ بے شک اللہ)

غَفُوْرٌ، اللہ کا صفاتی نام، غُفْرَانٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بے حد بخشنے والا)

رَّحِيْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، رَحْمَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)

مَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ ؕ	رسول پر نہیں ہے مگر (احکام کا) پہنچادینا۔

مَا، نافیہ (نہیں ہے) عَلَى الرَّسُوْلِ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، اَلرَّسُوْلِ، مجرور، رسول (رسول پر)

اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوائے) اَلْبَلٰغُ، مصدر ہے (پہنچادینا)

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا تَكْتُمُوْنَ ﴿۹۹﴾	اور اللہ جانتا ہے جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو تم چھپاتے ہو۔

وَاللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ)

يَعْلَمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (جانتا ہے) مَا، موصولہ (جو)

تُبْدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَبْدٰى يُبْدِىْ، مصدر اِبْدَآءٌ، ظاہر کرنا (تم ظاہر کرتے ہو)

وَمَا۔ وَ، حرف عطف اور، مَا، موصولہ، جو (اور جو)

تَكْتُمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر كَتَمَ يَكْتُمُ، مصدر كِتْمَانٌ، چھپانا (تم چھپاتے ہو)

قُلْ لَّا يَسْتَوِى الْخَبِيْثُ وَالطَّيِّبُ وَلَوْ اَعْجَبَكَ كَثْرَةُ الْخَبِيْثِ ۚ	آپ کہہ دیجیے ناپاک اور پاک برابر نہیں ہو سکتے اور اگرچہ ناپاک کی کثرت تجھ کو تعجب میں ڈالے۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجیے)

لَا يَسْتَوِىْ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اِسْتَوٰى يَسْتَوِىْ، مصدر اِسْتِوَآءٌ، برابر ہونا (برابر نہیں ہو سکتا) اَلْخَبِيْثُ (ناپاک) وَالطَّيِّبُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلطَّيِّبُ، پاک (اور پاک)

وَلَوْ۔ وَ، حرف عطف، اور، لَوْ، وصلیہ، اگرچہ (اور اگرچہ)

اَعْجَبَكَ (اَعْجَبَ۔ كَ) اَعْجَبَ، فعل ماضی واحد مذکر اَعْجَبَ يُعْجِبُ، مصدر اِعْجَابٌ، تعجب میں ڈالنا، بھلی لگنا، تعجب میں ڈالے، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھ کو (تجھ کو تعجب میں ڈالے)

كَثْرَةُ الْخَبِيْثِ۔ كَثْرَةُ، مضاف، اسم مصدر، کثرت، اَلْخَبِيْثِ، مضاف الیہ، ناپاک کی (ناپاک کی کثرت)

ع ۷

فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰۤاُولِي الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰۰﴾	تو اے عقل والو! اللہ سے ڈرو تاکہ تم فلاح پا جاؤ۔

فَاتَّقُوا اللّٰهَ (فَ۔ اِتَّقُوْا۔ اَللّٰهَ) فَ، حرف عطف، تو، اِتَّقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّقٰى يَتَّقِيْ، مصدر اِتِّقَآءٌ ڈرنا، تم ڈرو، اَللّٰهَ، اللہ (تو تم اللہ سے ڈرو)

يٰۤاُولِي الْاَلْبَابِ (يَا۔ اُولِيْ۔ اَلْاَلْبَابِ) يَا، حرف ندا، اے، اُولِي الْاَلْبَابِ، منادیٰ، اُولِيْ، مضاف، والے، اَلْاَلْبَابِ، مضاف الیہ، عقلیں، واحد، لُبٌّ، عقل جو ہر طرح کی آمیزش سے پاک ہو (اے عقل والو)

لَعَلَّكُمْ (لَعَلَّ۔ كُمْ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، تاکہ، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تاکہ تم)

تُفْلِحُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَفْلَحَ يُفْلِحُ، مصدر اِفْلَاحٌ، فلاح پانا (تم فلاح پا جاؤ)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَسْـَٔلُوْا عَنْ اَشْيَآءَ اِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ ۚ	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! (ایسی) چیزوں کے بارے میں مت پوچھو اگر وہ تمہارے لیے ظاہر کر دی جائیں تمہیں بری لگیں۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا (يَا۔ اَيُّهَا۔ اَلَّذِيْنَ۔ اٰمَنُوْا) يَا، حرف ندا، اے، اَيُّهَا، جب منادیٰ میں اَل داخل ہو تو مذکر کیلئے یَا کے ساتھ اَيُّهَا لگاتے ہیں، اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا، منادیٰ، اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو، اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا، ایمان لائے ہو (اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو) لَا تَسْـَٔلُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر سَاَلَ يَسْـَٔلُ، مصدر سُؤَالٌ سوال کرنا، پوچھنا (تم مت پوچھو)

عَنْ اَشْيَآءَ۔ عَنْ، حرف جار، کے بارے میں، اَشْيَآءَ، مجرور، چیزیں، واحد، شَيْءٌ (چیزوں کے بارے میں)

اِنْ، شرطیہ (اگر) تُبْدَ لَكُمْ (تُبْدَ۔لَ۔كُمْ)تُبْدَ، اصل میں تُبْدٰی تھا،اِنْ کی وجہ سے ی محذوف ہو گئی، تُبْدَ، فعل مضارع مجہول واحد مؤنث غائب اَبْدٰی یُبْدِیْ، مصدر اِبْدَآءٌ، ظاہر کرنا، وہ ظاہر کر دی جائے، لَ، حرف جار، لیے، كُمْ ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (وہ ظاہر کر دی جائے تمہارے لیے)

تَسُؤْكُمْ (تَسُؤْ۔كُمْ)تَسُؤْ ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب سَآءَ یَسُوْٓءُ، مصدر سَوْءٌ، برا لگنا، وہ بری لگیں، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (بری لگیں تمہیں)

وَاِنْ تَسْـَٔلُوْا عَنْهَا حِیْنَ یُنَزَّلُ الْقُرْاٰنُ تُبْدَ لَكُمْ ؕ	اور اگر تم ان کے بارے میں ایسے وقت میں پوچھو گے جب قرآن اتارا جا رہا ہو (تو) وہ تمہارے لیے ظاہر کر دی جائیں گی۔

وَاِنْ۔وَ، حرف عطف، اور، اِنْ ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

تَسْـَٔلُوْا، اصل میں تَسْـَٔلُوْنَ تھا،اِنْ کی وجہ سے نون گرا ہوا ہے، فعل مضارع جمع مذکر حاضر سَاَلَ یَسْـَٔلُ، مصدر سُؤَالٌ، سوال کرنا، پوچھنا (تم پوچھو گے)

عَنْهَا (عَنْ۔هَا) عَنْ، حرف جار، کے بارے میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَشْیَآءَ ہے (ان کے بارے میں)

حِیْنَ، کسی شئے کے بلوغ اور حصول کے وقت کا نام ہے (ایسے وقت) جب،

یُنَزَّلُ، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب نَزَّلَ یُنَزِّلُ، مصدر تَنْزِیْلٌ، بتدریج اتارنا (اتارا جا رہا ہو)

اَلْقُرْاٰنُ (قرآن) تُبْدَ لَكُمْ (تُبْدَ۔لَ۔كُمْ) تُبْدَ، اصل میں تُبْدٰی تھا،اِنْ کی وجہ سے ی محذوف ہو گئی، تُبْدَ، فعل مضارع مجہول واحد مؤنث غائب اَبْدٰی یُبْدِیْ، مصدر اِبْدَآءٌ، ظاہر کرنا، وہ ظاہر کر دی جائے، لَ، حرف جار، لیے، كُمْ ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (وہ ظاہر کر دی جائے گی تمہارے لیے)

عَفَا اللّٰهُ عَنْهَا ؕ	اللہ نے ان سے در گزر کیا۔

عَفَا، فعل ماضی واحد مذکر غائب عَفَا یَعْفُوْ، مصدر عَفْوًا، معاف کرنا درگزر کرنا(درگزر کیا)

اَللّٰہُ (اللہ نے) عَنْهَا(عَنْ۔ هَا) عَنْ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، ان، ضمیر کا مرجع لَا تَسْـَٔلُوْا عَنْ اَشْیَآءَ ہے (ان سے)

وَاللّٰہُ غَفُوْرٌ حَلِیْمٌ ﴿۱۰۱﴾	اور اللہ بے حد بخشنے والا نہایت بردبار ہے۔

وَاللّٰہُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰہُ، اللہ (اور اللہ)

غَفُوْرٌ، اللہ کا صفاتی نام، غُفْرَانٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بے حد بخشنے والا)

حَلِیْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، حِلْمٌ، مصدر سے صفت مشبہ (نہایت بردبار)

قَدْ سَاَلَهَا قَوْمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ثُمَّ اَصْبَحُوْا بِهَا كٰفِرِيْنَ ﴿۱۰۲﴾	یقیناً تم سے پہلے ایک قوم نے ان کا سوال کیا پھر وہ ان کا انکار کرنے والے ہو گئے۔

قَدْ، کلمہ تحقیق کلام (یقیناً) سَاَلَهَا(سَاَلَ۔ هَا) سَاَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب سَاَلَ یَسْـَٔلُ، مصدر سُؤَالٌ، سوال کرنا، سوال کیا، هَا، ضمیر واحد موئنث غائب، اس کا، ضمیر کا مرجع اَشْیَآءَ ہے (سوال کیا ان کا)

قَوْمٌ (ایک قوم، لوگوں) مِّنْ قَبْلِكُمْ (مِنْ۔ قَبْلِ۔ كُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلِ، مجرور، مضاف، پہلے، كُمْ ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم سے پہلے) ثُمَّ، حرف عطف (پھر)

اَصْبَحُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَصْبَحَ یُصْبِحُ، مصدر اِصْبَاحٌ، ہونا (وہ ہو گئے)

بِهَا(بِ۔ هَا) بِ، حرف جار، کا، هَا، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع وہ امور ہیں جن کو بنی اسرائیل کے سوال پوچھنے پر فرض کیا گیا اور انہوں نے ان پر عمل نہ کیا (اُن کا)

كٰفِرِيْنَ۔ كُفْرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (کفر کرنے والے، انکار کرنے والے) واحد، كَافِرٌ،

مَا جَعَلَ اللّٰہُ مِنْۢ بَحِيْرَةٍ وَّلَا سَآئِبَةٍ وَّ	اللہ نے بحیرہ کو نہیں بنایا اور نہ سائبہ اور نہ وصیلہ اور نہ حام کو

لَا وَصِيْلَةٍ وَّ لَا حَامٍ ۙ وَّ لٰكِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ۭ	اور لیکن وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا وہ اللہ پر جھوٹ بہتان باندھتے ہیں۔

مَا، نافیہ (نہیں) جَعَلَ اللّٰهُ۔ جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، بنایا، اَللّٰهُ، اللہ نے (اللہ نے بنایا)

مِنْ بَحِيْرَةٍ۔ مِنْ، حرف جار، ضرور تاً ترجمہ کو کیا جاتا ہے، بَحِيْرَةٍ، مجرور، بحیرہ وہ جانور جسے اہل کفر بتوں کے نام پر بطور علامت نیاز کان چیر کر چھوڑ دیتے تھے اور اس سے کوئی کام نہ لیا جاتا (بحیرہ کو)

وَّلَا سَآئِبَةٍ۔ وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ، سَآئِبَةٍ، سائبہ (اور نہ سائبہ) سائبہ وہ اونٹنی جو دیوتا کیلئے نامزد کی جاتی اور اسے آزاد چھوڑ دیا جاتا۔

وَّلَا وَصِيْلَةٍ۔ وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ، وَصِيْلَةٍ، وصیلہ (اور نہ وصیلہ) وصیلہ وہ اونٹنی جس کے پہلے حمل میں مادہ بچہ ہو اور دوسرے حمل میں بھی مادہ بچہ پیدا ہو۔ دونوں مادہ بچے متصل پیدا ہوئے اس لیے اس اونٹنی کو وصیلہ کہتے ہیں اور اس اونٹنی کو بھی بتوں کے نام پر چھوڑ دیتے۔

وَّلَا حَامٍ۔ وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ، حَامٍ، حام (اور نہ حام) حام وہ اونٹ جس کی پشت سے دس بچے پورے ہوتے یعنی سواری اور بوجھ کے قابل ہو جاتے تو اس اونٹ پر لادنا موقوف کر دیتے۔

وَّلٰكِنَّ۔ وَ، حرف عطف، اور، لٰكِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، لیکن (اور لیکن)

اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا (انہوں نے کفر کیا)

يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ۔ يَفْتَرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِفْتَرٰى يَفْتَرِىْ، مصدر اِفْتِرَآءٌ، بہتان باندھنا، لگانا، گھڑنا، وہ بہتان باندھتے ہیں، عَلٰى، حرف جار، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ، اَلْكَذِبَ، جھوٹ (وہ اللہ

پر جھوٹ بہتان باندھتے ہیں)

وَ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿١٠٣﴾	اور ان کے اکثر عقل نہیں رکھتے۔

وَ، حرف عطف (اور) اَكْثَرُهُمْ۔ اَكْثَرُ، مضاف، كَثْرَةٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ، اکثر، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے اکثر)

لَا يَعْقِلُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب عَقَلَ يَعْقِلُ، مصدر عَقْلًا، عقل رکھنا (وہ عقل نہیں رکھتے)

وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَ اِلَى الرَّسُوْلِ قَالُوْا حَسْبُنَا مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ	اور جب ان سے کہا جاتا ہے اس (قرآن) کی طرف آؤ جو اللہ نے اتارا ہے اور رسول کی طرف وہ کہتے ہیں ہم کو کافی ہے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے۔

وَاِذَا۔ وَ، حرف عطف، اور، اِذَا، اسم ظرف زمان مستقبل بمعنیٰ شرط، جب (اور جب)

قِيْلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (کہا جاتا ہے)

لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، قِيْلَ، قَالَ، کے بعد لَ کا ترجمہ سے ہوتا ہے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے) تَعَالَوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر تَعَالٰى يَتَعَالٰى، مصدر تَعَالِيٌ، آنا (تم آؤ)

اِلٰى مَآ۔ اِلٰى، حرف جار، کی طرف، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس کی طرف جو)

اَنْزَلَ اللّٰهُ۔ اَنْزَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، اتارنا، اتارا ہے، اَللّٰهُ، اللہ نے (اللہ نے اتارا ہے) وَ، حرف عطف (اور)

اِلَى الرَّسُوْلِ۔ اِلٰى، حرف جار، کی طرف، اَلرَّسُوْلِ، مجرور، رسول (رسول کی طرف)

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ کہتے ہیں)

حَسْبُنَا (حَسْبُ۔ نَا) حَسْبُ، مضاف مصدر ہے حَسَبَ يَحْسُبُ کا بمعنیٰ، کافی ہے، نَا، مضاف الیہ، ضمیر

جمع متکلم، ہم (ہم کو کافی ہے) مَا، موصولہ (جو، جس)

وَجَدْنَا، فعل ماضی جمع متکلم وَجَدَ یَجِدُ، مصدر وِجْدَانٌ، پانا (ہم نے پایا)

عَلَیْهِ (عَلٰی۔ہِ) عَلٰی، حرف جار، پر، ہِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر)

اٰبَآءَنَا۔اٰبَآءَ، مضاف، باپ، دادا، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، اپنے (اپنے باپ دادا کو)

اَوَ لَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ شَيْـًٔا وَّ لَا يَهْتَدُوْنَ ﴿۱۰۴﴾	اور کیا اگرچہ ان کے باپ دادا کچھ بھی نہ جانتے ہوں اور وہ نہ ہدایت پاتے ہوں

اَوَلَوْ۔اَ، استفہامیہ، کیا، وَ، حرف عطف، اور، لَوْ، وصلیہ، اگرچہ (اور کیا اگرچہ)

كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہوں)

اٰبَآؤُهُمْ۔اٰبَآؤُ، مضاف، باپ، دادا، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے باپ دادا)

لَا يَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (نہ وہ جانتے ہوں)

شَيْـًٔا (کوئی چیز، کچھ بھی) وَ، حرف عطف (اور)

لَا يَهْتَدُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اِهْتَدٰى يَهْتَدِيْ، مصدر اِهْتِدَآءً، ہدایت پانا، راہ راست پر آنا (نہ وہ راہِ راست پر ہوں، وہ ہدایت نہ پاتے ہوں)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلَيْكُمْ اَنْفُسَكُمْ ۚ	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! تم پر اپنی جانوں کی (فکر کرنا) لازم ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا (يَا، اَيُّهَا، الَّذِيْنَ، اٰمَنُوْا) يَا، حرف ندا، اے، اَيُّهَا، جب منادی میں ال داخل ہو تو مذکر کیلئے يَا کے ساتھ اَيُّهَا لگاتے ہیں، الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا، منادی، الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو، اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ مصدر اِيْمَانًا ایمان لانا، ایمان لائے ہو (اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو)

عَلَيْكُمْ (عَلٰی۔ كُمْ) عَلٰی، حرف جار، برائے لزوم، پر لازم، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم،
عَلَيْكُمْ، یہاں پر اسم فعل امر ہے، اس کے معنٰی کسی چیز کو لازم کرنے یا پکڑنے کے ہیں (تم پر لازم ہے)
اَنْفُسَكُمْ (اَنْفُسَ۔ كُمْ) اَنْفُسَ، مضاف، نفسوں، جانوں، واحد، نَفْسٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے نفسوں، اپنی جانوں اپنے آپ کی)

لَا يَضُرُّكُمْ مَّنْ ضَلَّ اِذَا اهْتَدَيْتُمْ ؕ	جو گمراہ رہا وہ تمہیں نقصان نہیں پہنچائے گا جب تم ہدایت پا چکے۔

لَا يَضُرُّكُمْ (لَا يَضُرُّ۔ كُمْ) لَا يَضُرُّ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب ضَرَّ يَضُرُّ، مصدر ضَرٌّ، نقصان پہنچانا، وہ نقصان نہیں پہنچائے گا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ تمہیں نقصان نہیں پہنچائے گا)
مَّنْ، اسم موصول (جو) ضَلَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب ضَلَّ يَضِلُّ، مصدر ضَلٰلًا، گمراہ رہنا (گمراہ رہا)
اِذَا، اسم ظرف زمان مستقبل بمعنٰی شرط (جب)
اِهْتَدَيْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اِهْتَدٰی يَهْتَدِیْ، مصدر اِهْتِدَآءٌ، ہدایت پانا (تم ہدایت پا چکے)

اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۰۵﴾	تم سب کو اللہ کی طرف لوٹنا ہے پھر وہ تمہیں اس کی خبر دے گا جو تم عمل کرتے تھے۔

اِلَى اللّٰهِ۔ اِلٰی، حرف جار، کی طرف، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کی طرف)
مَرْجِعُكُمْ (مَرْجِعُ۔ كُمْ) مَرْجِعُ، مصدر، مضاف، لوٹنا، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم کو لوٹنا) جَمِيْعًا۔ جَمْعٌ، مصدر سے بمعنٰی مَجْمُوْعٌ (سب، تمام)
فَيُنَبِّئُكُمْ (فَ۔ يُنَبِّئُ۔ كُمْ) فَ، حرف عطف، پھر، يُنَبِّئُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب نَبَّاَ يُنَبِّئُ، مصدر تَنْبِئَةٌ، خبر دینا، وہ خبر دے گا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (پھر وہ خبر دے گا تمہیں)

بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار، کی، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس کی جو)

کُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (تم تھے)

تَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر، عَمِلَ یَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (تم عمل کرتے)

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا شَهَادَةُ بَیْنِكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ حِیْنَ الْوَصِیَّةِ اثْنٰنِ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! تمہارے درمیان شہادت (کا اصول) ہے جب تم میں سے کسی ایک پر موت حاضر ہونے لگے۔ وصیت کے وقت دو عدل والے تم میں سے ہوں۔

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا (یَا۔ اَیُّهَا۔ الَّذِیْنَ۔ اٰمَنُوْا) یَا، حرف ندا، اے، اَیُّهَا، جب منادی میں اَل داخل ہو تو مذکر کیلئے یَا کے ساتھ اَیُّهَا لگا دیتے ہیں، اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا، منادی، اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگو جو، اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا، ایمان لائے ہو (اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو) شَهَادَةُ (شہادت) وہ بیان جس کی بنیاد مشاہدہ آنکھوں دیکھا ہو۔

بَیْنِكُمْ (بَیْنِ۔ كُمْ) بَیْنِ، مضاف، درمیان، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے درمیان) اِذَا، اسم ظرف مستقبل بمعنیٰ شرط (جب)

حَضَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب حَضَرَ یَحْضُرُ، مصدر حَضْرًا، حاضر ہونا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (حاضر ہونے لگے) اَحَدَكُمْ۔ اَحَدَ، مضاف، کسی ایک، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم میں سے کسی ایک کو) اَلْمَوْتُ (موت)

حِیْنَ الْوَصِیَّةِ۔ حِیْنَ، مضاف، وقت، اَلْوَصِیَّةِ، مضاف الیہ، وصیت کے (وصیت کے وقت)

اِثْنٰنِ (دو تثنیہ) مذکر کیلئے، ذَوَا عَدْلٍ۔ ذَوَا، مضاف، ذُوْ کا تثنیہ، دو والے، عَدْلٍ، مضاف الیہ، عدل (دو عدل والے) مِنْكُمْ (مِنْ۔ كُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم میں سے)

اَوْ اٰخَرٰنِ مِنْ غَيْرِكُمْ اِنْ اَنْتُمْ ضَرَبْتُمْ فِي الْاَرْضِ فَاَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةُ الْمَوْتِ ؕ	یا تمہارے غیروں سے دوسرے دو ہوں اگر تم زمین میں سفر پر نکلے ہو پھر تمہیں موت کی مصیبت پہنچے۔

اَوْ، حرف عطف (یا) اٰخَرٰنِ۔ اٰخَرُ، کی تثنیہ (دوسرے دو ہوں)

مِنْ غَيْرِكُمْ۔ مِنْ، حرف جار، سے، غَيْرِ، مجرور، مضاف، غیروں، علاوہ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے غیروں سے) اِنْ، شرطیہ (اگر)

اَنْتُمْ ضَرَبْتُمْ۔ اَنْتُمْ، ضمیر منفصلہ جمع مذکر حاضر، تم، ضَرَبْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر ضَرَبَ يَضْرِبُ مصدر ضَرْبًا، سفر پر نکلنا (تم سفر پر نکلے ہو)

فِي الْاَرْضِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

فَاَصَابَتْكُمْ (فَ۔ اَصَابَتْ۔ كُمْ) فَ، حرف عطف، پھر، اَصَابَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب اَصَابَ يُصِيْبُ، مصدر اِصَابَةٌ، پہنچنا، پہنچے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (پھر پہنچے تمہیں)

مُّصِيْبَةُ الْمَوْتِ۔ مُصِيْبَةُ، مضاف، مصیبت، اَلْمَوْتِ، مضاف الیہ، موت کی (موت کی مصیبت)

تَحْبِسُوْنَهُمَا مِنْۢ بَعْدِ الصَّلٰوةِ فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ اِنِ ارْتَبْتُمْ لَا نَشْتَرِيْ بِهٖ ثَمَنًا وَّ لَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۙ	اگر تمہیں شک ہو تم ان دونوں کو نماز کے بعد روکو پس وہ دونوں اللہ کی قسمیں کھائیں کہ ہم اس کے بدلے میں کوئی قیمت نہیں لیں گے اور اگرچہ وہ قرابت والا ہو۔

تَحْبِسُوْنَهُمَا (تَحْبِسُوْنَ۔ هُمَا) تَحْبِسُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر حَبَسَ يَحْبِسُ، مصدر حَبْسًا روکنا، تم روکو، هُمَا، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، ان دونوں کو (تم روکو ان دونوں کو)

مِنْۢ بَعْدِ الصَّلٰوةِ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعْدِ، مجرور، مضاف، بعد، اَلصَّلٰوةِ، مضاف الیہ، نماز کے (نماز کے بعد)

فَيُقْسِمٰنِ(فَ۔ يُقْسِمٰنِ) فَ، حرف عطف، پس، يُقْسِمٰنِ، فعل مضارع تثنيه مذكر غائب اَقْسَمَ يُقْسِمُ، مصدر اِقْسَامٌ، قسم كھانا، وہ دونوں قسمیں کھائیں (پس وہ دونوں قسمیں کھائیں)

بِاللّٰهِ(بِ۔ اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، کی، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کی) اِنِ، شرطیہ (اگر)

اِرْتَبْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اِرْتَابَ يَرْتَابُ، مصدر اِرْتِيَابٌ، شک میں پڑنا (تمہیں شک ہو)

لَا نَشْتَرِيْ، فعل مضارع منفی جمع متکلم اِشْتَرٰى يَشْتَرِيْ، مصدر اِشْتِرَآءٌ، خریدنا، حاصل کرنا، بدلہ میں لینا (ہم بدلے میں نہیں لیں گے)

بِهٖ(بِ۔ ہٖ) بِ، حرف جار، کے، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے)

ثَمَنًا (کوئی قیمت) وَّلَوْ۔ وَ، حرف عطف، اور، لَوْ، وصلیہ، اگرچہ (اور اگرچہ)

كَانَ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہو)

ذَا قُرْبٰى۔ ذَا، مضاف، والا، قُرْبٰى، مضاف الیہ، قریبی رشتہ دار، قرابت (قرابت والا)

وَلَا نَكْتُمُ شَهَادَةَ ۙ اللّٰهِ اِنَّآ اِذًا لَّمِنَ الْاٰثِمِيْنَ ﴿١٠٦﴾	اور ہم اللہ کی گواہی نہیں چھپائیں گے (ایسا ہو تو) بے شک ہم اس وقت ضرور گنہگاروں میں سے ہوں گے۔

وَ، حرف عطف (اور) لَا نَكْتُمُ، فعل مضارع منفی جمع متکلم كَتَمَ يَكْتُمُ، مصدر كِتْمَانٌ، چھپانا (ہم نہیں چھپائیں گے) شَهَادَةَ اللّٰهِ۔ شَهَادَةَ، مضاف، گواہی، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی گواہی کو)

اِنَّآ (اِنَّ۔ نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

اِذًا، حرف جزا، جواب اور جزا کیلئے آتا ہے (تب، اس وقت)

لَّمِنَ الْاٰثِمِيْنَ (لَ۔ مِنْ۔ اَلْاٰثِمِيْنَ) لَ، لام تاکید، ضرور، مِنْ، حرف جار، سے، اَلْاٰثِمِيْنَ، مجرور، اِثْمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، گناہ کرنے والے گنہگار، واحد، اٰثِمٌ (ضرور گناہ گاروں میں سے ہوں گے)

فَاِنْ عُثِرَ عَلٰٓى اَنَّهُمَا اسْتَحَقَّآ اِثْمًا فَاٰخَرٰنِ يَقُوْمٰنِ مَقَامَهُمَا مِنَ الَّذِيْنَ اسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْاَوْلَيٰنِ	پھر اگر اطلاع پائی جائے اس پر کہ بے شک وہ دونوں گناہ کے مرتکب ہوئے ہیں تو دو دوسرے ان دونوں کی جگہ کھڑے ہوں ان لوگوں میں سے جن کے خلاف (گناہ کا) ارتکاب ہوا، دونوں (میت کے) قریبی ہوں۔

فَاِنْ (فَ۔اِنْ) فَ، حرف عطف، پھر، اِنْ، شرطیہ، اگر (پھر اگر)

عُثِرَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب عَثَرَ يَعْثُرُ، مصدر عَثْرًا وَّ عُثُوْرًا، اطلاع پانا (اطلاع پائی جائے)

عَلٰٓى اَنَّهُمَا (عَلٰى۔اَنَّ۔هُمَا) عَلٰى، حرف جار، پر، اَنَّ، مجرور، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، هُمَا، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، وہ دونوں (اس پر کہ بے شک وہ دونوں)

اِسْتَحَقَّآ، فعل ماضی تثنیہ مذکر غائب اِسْتَحَقَّ يَسْتَحِقُّ، مصدر اِسْتِحْقَاقٌ، مستحق ہونا، مرتکب ہونا (وہ دونوں مرتکب ہوئے ہیں) اِثْمًا (گناہ کے)

فَاٰخَرٰنِ (فَ۔اٰخَرٰنِ) فَ، حرف عطف، تو، اٰخَرٰنِ، اٰخَرٌ کا تثنیہ (دو دوسرے)

يَقُوْمٰنِ، فعل مضارع تثنیہ مذکر غائب قَامَ يَقُوْمُ، مصدر قِيَامًا، کھڑے ہونا (دو کھڑے ہوں)

مَقَامَهُمَا (مَقَامَ۔هُمَا) مَقَامَ، مضاف، ظرف مکان، جگہ، هُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، ان دونوں کی (اُن دونوں کی جگہ)

مِنَ الَّذِيْنَ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلَّذِيْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جن کے (ان لوگوں میں سے جن کے) اِسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ (اِسْتَحَقَّ۔عَلٰى۔هِمْ) اِسْتَحَقَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِسْتَحَقَّ يَسْتَحِقُّ، مصدر اِسْتِحْقَاقٌ، ارتکاب ہونا، ارتکاب ہوا، عَلٰى، حرف جار، پر کے خلاف، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کے خلاف (گناہ کا) ارتکاب ہوا)

اَلْاَوْلَیٰنِ۔ اَوْلٰی، کا تثنیہ، دو زیادہ قریب، دونوں قریبی ہوں (میت کے)

فَیُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ لَشَهَادَتُنَآ اَحَقُّ مِنْ شَهَادَتِهِمَا وَمَا اعْتَدَیْنَآ ۖ	تو وہ دونوں اللہ کی قسمیں کھائیں کہ یقیناً ہماری گواہی ان دونوں کی گواہی سے زیادہ سچی ہے اور ہم نے کوئی زیادتی نہیں کی۔

فَیُقْسِمٰنِ (فَ۔ یُقْسِمٰنِ) فَ، حرف عطف، تو، یُقْسِمٰنِ، فعل مضارع تثنیہ مذکر غائب اَقْسَمَ یُقْسِمُ، مصدر اِقْسَامٌ، قسم کھانا، وہ دونوں قسمیں کھائیں (تو وہ دونوں قسمیں کھائیں)

بِاللّٰهِ (بِ۔ اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، کی، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کی)

لَشَهَادَتُنَآ (لَ۔ شَهَادَةُ۔ نَا) لَ، لام تاکید، یقیناً، شَهَادَةُ، مضاف، شہادت، گواہی، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (یقیناً ہماری گواہی) اَحَقُّ۔ حَقٌّ، مصدر سے افعل التفضیل (زیادہ سچی ہے)

مِنْ شَهَادَتِهِمَا (مِنْ۔ شَهَادَةِ۔ هِمَا) مِنْ، حرف جار، سے، شَهَادَةِ، مجرور، مضاف، گواہی، شہادت، هِمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، ان دونوں کی (اُن دونوں کی گواہی سے)

وَمَا۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

اِعْتَدَیْنَآ، فعل ماضی جمع متکلم اِعْتَدٰی یَعْتَدِیْ، مصدر اِعْتِدَآءٌ تجاوز کرنا، زیادتی کرنا (ہم نے زیادتی کی)

اِنَّآ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۱۰۷﴾	بے شک ہم اس وقت ضرور ظالموں میں سے ہوں گے۔

اِنَّآ (اِنَّ۔ نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

اِذًا، حرف جزا، جواب اور جزا کیلئے آتا ہے (تب، اس وقت)

لَّمِنَ الظّٰلِمِیْنَ (لَ۔ مِنْ۔ اَلظّٰلِمِیْنَ) لَ، لام تاکید، ضرور، مِنْ، حرف جار، سے، اَلظّٰلِمِیْنَ، مجرور، ظُلْمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ظلم کرنے والے ظالموں، واحد، ظَالِمٌ (ضرور ظالموں میں سے)

ذٰلِكَ اَدْنٰٓی اَنْ یَّاْتُوْا بِالشَّهَادَةِ عَلٰی وَجْهِهَآ اَوْ	یہ زیادہ قریب ہے کہ وہ شہادت کو اس کے (صحیح) رخ پر

يَخَافُوْٓا اَنْ تُرَدَّ اَيْمَانٌۢ بَعْدَ اَيْمَانِهِمْ ؕ	لائیں یا وہ ڈریں کہ ان (قرابت داروں) کی قسموں کے بعد (ہماری) قسمیں رد کردی جائیں گی۔

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ) اَدْنٰٓى۔ دُنُوٌّ کا اسم التفصیل (زیادہ قریب، زیادہ توقع)

اَنْ، مصدریہ (کہ) يَّاْتُوْا، اصل میں يَاْتُوْنَ تھا، اَنْ کی وجہ سے نون گرا ہوا ہے، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَتٰى يَاْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا، اگر اس کے بعد کا لفظ باء سے شروع ہو رہا ہو تو معنیٰ لانا ہوتا ہے (وہ لائیں)

بِالشَّهَادَةِ (بِ۔ اَلشَّهَادَةِ) بِ، حرف جار، کو، اَلشَّهَادَةِ، مجرور، شہادت، گواہی (شہادت کو)

عَلٰى وَجْهِهَآ (عَلٰى۔ وَجْهِ۔ هَا) عَلٰى، حرف جار، پر، وَجْهِ، مجرور، مضاف، رخ، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مونث غائب، اس کے (اس کے رخ پر، اس کے ٹھیک طرح پر) اَوْ، حرف عطف (یا)

يَخَافُوْٓا، اصل میں يَخَافُوْنَ تھا، اَنْ کی وجہ سے نون اعرابی گرا ہوا ہے، فعل مضارع جمع مذکر غائب خَافَ يَخَافُ، مصدر خَوْفٌ، ڈرنا (وہ ڈریں) اَنْ، مصدریہ (کہ)

تُرَدَّ، فعل مضارع مجہول واحد مونث غائب رَدَّ يَرُدُّ، مصدر رَدًّا، رد کرنا (رد کردی جائیں گی)

اَيْمَانٌ (قسمیں) بَعْدَ اَيْمَانِهِمْ (بَعْدَ۔ اَيْمَانِ۔ هِمْ) بَعْدَ، مضاف، بعد، اَيْمَانِ، مضاف الیہ مضاف، قسموں، واحد، يَمِيْنٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی قسموں کے بعد)

وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاسْمَعُوْا ؕ	اور تم اللہ سے ڈرو اور سنو۔

وَاتَّقُوا اللّٰهَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِتَّقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّقٰى يَتَّقِيْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، تم ڈرو، اَللّٰهَ، اللہ (اور تم اللہ سے ڈرو)

وَاسْمَعُوْا۔ وَ، حرف عطف، اور، اِسْمَعُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر سَمِعَ يَسْمَعُ، مصدر سَمْعٌ، سننا، تم سنو، (اور تم سنو)

ع ۱۸

وَاللّٰهُ لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الْفٰسِقِیْنَ ۱۰۸	اور اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

وَاللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ)

لَا یَهْدِیْ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب هَدٰی یَهْدِیْ، مصدر هِدَایَةٌ، ہدایت دینا (وہ ہدایت نہیں دیتا) الْقَوْمَ الْفٰسِقِیْنَ۔ اَلْقَوْمَ، موصوف، قوم، لوگ، اَلْفٰسِقِیْنَ، صفت، فِسْقٌ، مصدر اسم فاعل جمع مذکر، نافرمان نافرمانی کرنے والے، واحد، فَاسِقٌ (نافرمانی کرنے والے لوگ، نافرمان لوگوں)

یَوْمَ یَجْمَعُ اللّٰهُ الرُّسُلَ فَیَقُوْلُ مَاذَآ اُجِبْتُمْ ؕ	جس دن اللہ رسولوں کو جمع کرے گا پھر وہ کہے گا تمہیں کیا جواب دیا گیا۔

یَوْمَ (دن) یَجْمَعُ اللّٰهُ۔ یَجْمَعُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب جَمَعَ یَجْمَعُ، مصدر جَمْعٌ، جمع کرنا، اکٹھا کرنا، جمع کرے گا، اَللّٰهُ، اللہ (اللہ جمع کرے گا) اَلرُّسُلَ (رسولوں کو)

فَیَقُوْلُ (فَ۔ یَقُوْلُ) فَ، حرف عطف، پھر، یَقُوْلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، وہ کہے گا (پھر وہ کہے گا)

مَاذَا، مرکب ہے مَا حرف استفہامیہ ہے اور ذَا فصل کیلئے، تاکہ مَا نافیہ اور استفہامیہ میں امتیاز ہو جائے (کیا)

اُجِبْتُمْ، فعل ماضی مجہول جمع مذکر حاضر اَجَابَ یُجِیْبُ، مصدر اِجَابَةٌ، قبول کرنا، جواب دینا (تمہیں جواب دیا گیا)

قَالُوْا لَا عِلْمَ لَنَا ؕ	وہ کہیں گے ہم کو علم نہیں ہے۔

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، آیت یوم قیامت کے متعلق ہے ترجمہ ہو گا (وہ کہیں گے) لَا عِلْمَ۔ لَا، نافیہ، نہیں، عِلْمَ، علم (نہیں ہے علم)

لَنَا (لَ۔ نَا) لَ، حرف جار، کو، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم کو)

اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿۱۰۹﴾	بے شک تو ہی چھپی باتوں کو خوب جاننے والا ہے۔

اِنَّكَ اَنْتَ (اِنَّ۔ كَ۔ اَنْتَ) اِنَّ، حرف مشبہ بافعل، بے شک، كَ، ضمیر متصلہ واحد مذکر حاضر، تو، اَنْتَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر حاضر، تو (بے شک تو ہی)

عَلَّامُ الْغُيُوْبِ۔ عَلَّامُ، مضاف، عِلْمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ، خوب جاننے والا، اَلْغُيُوْبِ، مضاف الیہ، چھپی باتوں کا، غیبوں، واحد، غَيْبِ (چھپی باتوں کا خوب جاننے والا) انسان کی حسی اور عقلی رسائی سے خارج اشیا کو غیب کہا جاتا ہے۔

اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ اذْكُرْ نِعْمَتِيْ عَلَيْكَ وَعَلٰى وَالِدَتِكَ ۘ	جب اللہ کہے گا اے عیسیٰ ابن مریم! اپنے اوپر اور اپنی والدہ پر میری نعمت یاد کر۔

اِذْ، اسم ظرف زمان ماضی (جب) قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ کہے گا) اَللّٰهُ (اللہ)

يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ (يَا۔ عِيْسٰى۔ اِبْنَ۔ مَرْيَمَ) يَا، حرف ندا، اے، عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ، منادیٰ، عِيْسَى، حضرت عیسیٰ، اِبْنَ، بیٹا، مَرْيَمَ، حضرت مریم (اے عیسیٰ ابن مریم)

اُذْكُرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر ذَكَرَ يَذْكُرُ، مصدر ذِكْرًا، یاد کرنا (تو یاد کر)

نِعْمَتِيْ (نِعْمَتِ۔ يْ) نِعْمَتِ، مضاف، نعمت، يْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میری (میری نعمت کو)

عَلَيْكَ (عَلٰى۔ كَ) عَلٰى، حرف جار، اوپر، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے (اپنے اوپر)

وَ، حرف عطف (اور) عَلٰى وَالِدَتِكَ (عَلٰى۔ وَالِدَةِ۔ كَ) عَلٰى، حرف جار، پر، وَالِدَةِ، مجرور، مضاف، والدہ كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنی (اپنی والدہ پر)

اِذْ اَيَّدْتُّكَ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ۣ	جب میں نے روح القدس کے ذریعے تیری مدد کی۔

اِذْ، اسم ظرف زمان (جب) اَيَّدْتُّكَ (اَيَّدْتُّ۔كَ) اَيَّدْتُّ، فعل ماضی واحد متکلم اَيَّدَ يُؤَيِّدُ، مصدر تَاْيِيْدٌ، مدد کرنا، میں نے مدد کی،كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیری (میں نے تیری مدد کی)

بِرُوْحِ الْقُدُسِ (بِ۔رُوْحِ۔الْقُدُسِ) بِ، حرف جار، کے ذریعے،رُوْحِ الْقُدُسِ، مجرور، روح القدس، پاک روح، حضرت جبرائیل (روح القدس کے ذریعے)

تُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَ كَهْلًا ۚ	تو لوگوں سے گود میں اور ادھیڑ عمر میں کلام کرتا تھا۔

تُكَلِّمُ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر كَلَّمَ يُكَلِّمُ، مصدر تَكْلِيْمًا، کلام کرنا (تو کلام کرتا) اَلنَّاسَ (لوگوں سے) فِي الْمَهْدِ۔فِيْ، حرف جار، میں، اَلْمَهْدِ، مجرور، گود، گہوارہ (گود میں)

وَ، حرف عطف (اور) كَهْلًا (ادھیڑ عمر) تیس سے پچاس سال کے درمیان عمر کا آدمی۔

وَ اِذْ عَلَّمْتُكَ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ وَ التَّوْرٰىةَ وَ الْاِنْجِيْلَ ۚ	اور جب میں نے تجھے کتاب اور حکمت اور تورات اور انجیل کی تعلیم دی۔

وَاِذْ۔وَ، حرف عطف، اور، اِذْ، اسم ظرف زمان ماضی (جب)

عَلَّمْتُكَ (عَلَّمْتُ۔كَ) عَلَّمْتُ، فعل ماضی واحد مذکر متکلم عَلَّمَ يُعَلِّمُ، مصدر تَعْلِيْمٌ، تعلیم دینا، سکھانا، میں نے تعلیم دی، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھے (میں نے تعلیم دی تجھے) اَلْكِتٰبَ (خاص کتاب)

وَ، حرف عطف (اور) اَلْحِكْمَةَ (حکمت) وَ، حرف عطف (اور) اَلتَّوْرٰىةَ (تورات)

وَ، حرف عطف (اور) اَلْاِنْجِيْلَ (انجیل)

وَ اِذْ تَخْلُقُ مِنَ الطِّيْنِ كَهَيْـَٔةِ الطَّيْرِ بِاِذْنِيْ فَتَنْفُخُ فِيْهَا فَتَكُوْنُ طَيْرًا بِاِذْنِيْ	اور جب تو مٹی سے پرندے کی شکل کی مانند میرے حکم سے بناتا تھا پھر تو اس میں پھونک مارتا تو وہ میرے حکم سے پرندہ ہو جاتا تھا۔

وَاِذۡ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِذۡ، اسم ظرف زمان ماضی، جب (اور جب)

تَخۡلُقُ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر خَلَقَ۔ یَخۡلُقُ، مصدر خَلۡقٌ، پیدا کرنا، بنانا (تو بناتا)

مِنَ الطِّیۡنِ۔ مِنۡ، حرف جار، سے، اَلطِّیۡنِ، مجرور، مٹی (مٹی سے)

کَهَیۡـَٔةِ الطَّیۡرِ (كَ۔ هَیۡـَٔةِ۔ اَلطَّیۡرِ) كَ، حرف تشبیہ حرف جار مثل، جیسا، مانند، هَیۡـَٔةِ، مجرور، مضاف، شکل، صورت، پیکر، اَلطَّیۡرِ، مضاف الیہ، پرندے کی (پرندے کی شکل کی مانند)

بِاِذۡنِیۡ (بِ۔ اِذۡنِ۔ یۡ) بِ، حرف جار، سے، اِذۡنِ، مجرور، مضاف، حکم، یۡ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے حکم سے) فَتَنۡفُخُ (فَ۔ تَنۡفُخُ) فَ، حرف عطف، پھر، تَنۡفُخُ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر نَفَخَ یَنۡفُخُ، مصدر نَفۡخٌ، پھونک مارنا، تو پھونک مارتا (پھر تو پھونک مارتا)

فِیۡهَا (فِیۡ۔ هَا) فِیۡ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس (اُس میں)

فَتَكُوۡنُ (فَ۔ تَكُوۡنُ) فَ، حرف عطف، تو، تَكُوۡنُ، فعل ناقص مضارع واحد مؤنث غائب كَانَ یَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا وہ ہو جاتا (تو وہ ہو جاتا) طَیۡرًۢا (پرندہ)

بِاِذۡنِیۡ (بِ۔ اِذۡنِ۔ یۡ) بِ، حرف جار، سے، اِذۡنِ، مجرور، مضاف، حکم، یۡ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے حکم سے)

وَ تُبۡرِئُ الۡاَكۡمَهَ وَالۡاَبۡرَصَ بِاِذۡنِیۡ	اور تو مادر زاد اندھے اور کوڑھی کو میرے حکم سے اچھا کر دیتا تھا۔

وَ، حرف عطف (اور) تُبۡرِئُ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر اَبۡرَاَ یُبۡرِئُ، مصدر اِبۡرَآءٌ، مرض سے اچھا کرنا، (تو اچھا کر دیتا) اَلۡاَكۡمَهَ (مادر زاد اندھے کو) وَ، حرف عطف (اور) اَلۡاَبۡرَصَ (کوڑی کو)

بِاِذۡنِیۡ (بِ۔ اِذۡنِ۔ یۡ) بِ، حرف جار، سے، اِذۡنِ، مجرور، مضاف، حکم، یۡ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے حکم سے)

وَ اِذْ تُخْرِجُ الْمَوْتٰى بِاِذْنِىْ	اور جب تو مردوں کو میرے حکم سے نکال کھڑا (زندہ) کرتا تھا۔

وَاِذْ۔وَ، حرف عطف، اور، اِذْ، ظرف زمان ماضی، جب (اور جب)

تُخْرِجُ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر اَخْرَجَ يُخْرِجُ، مصدر اِخْرَاجٌ، نکالنا (تو نکال کھڑا کرتا)

اَلْمَوْتٰى (مردوں کو) واحد، اَلْمَيِّتَ، مردہ،

بِاِذْنِىْ (بِ۔اِذْنِ۔ىْ) بِ، حرف جار، سے، اِذْنِ، مجرور، مضاف، حکم، ىْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے حکم سے)

وَ اِذْ كَفَفْتُ بَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ عَنْكَ اِذْ جِئْتَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝۱۱۰	اور جب میں نے بنی اسرائیل کو تجھ سے روک دیا جب تو ان کے پاس کھلی نشانیوں کے ساتھ آیا تو ان میں سے ان لوگوں نے کہا جنہوں نے کفر کیا نہیں ہے یہ مگر واضح جادو۔

وَاِذْ۔وَ، حرف عطف، اور، اِذْ، ظرف زمان ماضی، جب (اور جب)

كَفَفْتُ، فعل ماضی واحد متکلم كَفَّ يَكُفُّ، مصدر كَفٌّ، روکنا (میں نے روک دیا)

بَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ۔بَنِىْ، مضاف، اصل میں بَنِيْنَ بیٹوں تھا، اضافت کی وجہ سے جمع کا نون گر گیا بَنِىْ رہ گیا،

اِسْرَآءِيْلَ، مضاف الیہ، اسرائیل، حضرت یعقوب کا لقب اولاد یعقوب (بنی اسرائیل)

عَنْكَ (عَنْ۔كَ) عَنْ، حرف جار، سے، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھ (تجھ سے)

اِذْ جِئْتَهُمْ (اِذْ جِئْتَ۔هُمْ) اِذْ، ظرف زمان ماضی، جب، جِئْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر جَآءَ يَجِىْٓءُ، مصدر مَجِىْءٌ، آنا، تو آیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (جب تو ان کے پاس آیا)

بِالْبَيِّنٰتِ (بِ۔اَلْبَيِّنٰتِ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلْبَيِّنٰتِ، مجرور، کھلی نشانیوں، واحد، اَلْبَيِّنَةُ (کھلی نشانیوں کے ساتھ) فَقَالَ (فَ۔قَالَ) فَ، حرف عطف، تو، قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ،

مصدر قَوْلًا، کہنا، کہا(تو کہا) اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر(ان لوگوں نے جنہوں نے)

کَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب کَفَرَ یَکْفُرُ، مصدر کُفْرًا، کفر کرنا(انہوں نے کفر کیا)

مِنْهُمْ (مِنْ۔هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن(ان میں سے)

اِنْ اگر اِلَّا سے پہلے آرہا ہو تو ترجمہ (نہیں ہے)

هٰذَآ، اسم اشارہ واحد مذکر قریب(یہ) اِلَّا، کلمہ استثنا(مگر سوائے)

سِحْرٌ مُّبِیْنٌ۔ سِحْرٌ، موصوف، جادو، مُبِیْنٌ، صفت، اِبَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، کھلا، واضح، (واضح جادو)

وَ اِذْ اَوْحَیْتُ اِلَى الْحَوَارِیّٖنَ اَنْ اٰمِنُوْا بِیْ وَ بِرَسُوْلِیْ ۚ	اور جب میں نے حواریوں کی طرف الہام کیا کہ تم مجھ پر اور میرے رسول پر ایمان لاؤ۔

وَاِذْ۔وَ، حرف عطف، اور، اِذْ، ظرف زمان، جب(اور جب)

اَوْحَیْتُ، فعل ماضی واحد متکلم اَوْحٰی یُوْحِیْ، مصدر اِیْحَآءٌ، وحی کرنا، الہام کرنا، حکم بھیجنا(میں نے الہام کیا)

اِلَى الْحَوَارِیّٖنَ۔اِلٰی، حرف جار، کی طرف، اَلْحَوَارِیّٖنَ، مجرور، حواریوں(حواریوں کی طرف)

اَنْ، مصدریہ(کہ) اٰمِنُوْا بِیْ(اٰمِنُوْا۔بِ۔یْ) اٰمِنُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا، تم ایمان لاؤ، بِ، حرف جار بمعنیٰ عَلٰی، پر، یْ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، مجھ(تم مجھ پر ایمان لاؤ)

وَبِرَسُوْلِیْ(وَ۔بِ۔رَسُوْلِ۔یْ) وَ، حرف عطف، اور، بِ، حرف جار بمعنیٰ عَلٰی، پر، رَسُوْلِ، مجرور، مضاف، رسول، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے(اور میرے رسول پر)

قَالُوْٓا اٰمَنَّا وَ اشْهَدْ بِاَنَّنَا مُسْلِمُوْنَ ﴿۱۱۱﴾	انہوں نے کہا ہم ایمان لائے اور تو گواہ رہ کہ بے شک ہم فرمانبردار ہیں۔

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (انہوں نے کہا)

اٰمَنَّا، فعل ماضی جمع متکلم اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (ہم ایمان لائے)

وَاشْهَدْ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِشْهَدْ، فعل امر واحد مذکر حاضر شَهِدَ يَشْهَدُ، مصدر شَهَادَةٌ، کسی کے خلاف گواہی دینا، گواہ رہنا، تو گواہ رہ (اور تو گواہ رہ)

بِاَنَّنَا (بِ۔ اَنَّ۔ نَا) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اَنَّ، مجرور، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (کہ بے شک ہم)

مُسْلِمُوْنَ۔ اِسْلَامٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (فرمابرداری کرنے والے فرمانبردار، مسلمان) واحد، مُسْلِمٌ،

اِذْ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ هَلْ يَسْتَطِيْعُ رَبُّكَ اَنْ يُّنَزِّلَ عَلَيْنَا مَآىِٕدَةً مِّنَ السَّمَآءِ ؕ	جب حواریوں نے کہا اے عیسٰی ابن مریم! کیا تیرا رب کر سکتا ہے کہ ہم پر آسمان سے ایک دسترخوان اتارے۔

اِذْ، ظرف زمان ماضی (جب) قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (کہا)

اَلْحَوَارِيُّوْنَ (حواریوں نے) يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ (يَا۔ عِيْسَى۔ اِبْنَ۔ مَرْيَمَ) يَا، حرف ندا، اے، عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ، منادٰی، عِيْسَى، عیسٰی، اِبْنَ، مضاف، بیٹا، مَرْيَمَ، مضاف الیہ، حضرت مریم (اے عیسٰی ابن مریم) هَلْ، استفہامیہ (کیا) يَسْتَطِيْعُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اِسْتَطَاعَ يَسْتَطِيْعُ، مصدر اِسْتِطَاعَةٌ، استطاعت رکھنا، کر سکنا (کر سکتا ہے)

رَبُّكَ (رَبُّ۔ كَ) رَبُّ، مضاف، رب، پروردگار، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرا (تیرا رب)

اَنْ، مصدریہ (کہ) يُّنَزِّلَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب نَزَّلَ يُنَزِّلُ، مصدر تَنْزِيْلٌ، اتارنا، نازل کرنا (وہ

اتارے) عَلَيْنَا(عَلٰی۔نَا) عَلٰی، حرف جار، پر، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم پر)

مَآىِٕدَةً(ایک دستر خوان) مِّنَ السَّمَآءِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلسَّمَآءِ، مجرور، آسمان (آسمان سے)

قَالَ اتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۲﴾	اس نے کہا اللہ سے ڈرو اگر تم ایمان والے ہو۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (عیسیٰ) نے کہا)

اتَّقُوا اللّٰهَ۔ اِتَّقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّقٰی يَتَّقِيْ، مصدر اِتِّقَآءً، ڈرنا، تم ڈرو، اَللّٰهَ، اللہ سے (تم اللہ سے ڈرو) اِنْ، شرطیہ (اگر) كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم ہو)

مُّؤْمِنِيْنَ۔ اِيْمَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ایمان والے) واحد، مُؤْمِنٌ،

قَالُوْا نُرِيْدُ اَنْ نَّاْكُلَ مِنْهَا وَ تَطْمَىِٕنَّ قُلُوْبُنَا	انہوں نے کہا ہم چاہتے ہیں کہ ہم اس میں سے کھائیں اور ہمارے دل مطمئن ہو جائیں۔

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (انہوں نے کہا)

نُرِيْدُ، فعل مضارع جمع متکلم اَرَادَ يُرِيْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، ارادہ کرنا، چاہنا (ہم چاہتے ہیں) اَنْ، مصدریہ (کہ) نَّاْكُلَ، فعل مضارع جمع متکلم اَكَلَ يَاْكُلُ، مصدر اَكْلًا، کھانا (ہم کھائیں)

مِنْهَا(مِنْ۔هَا) مِنْ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع مَآىِٕدَةً ہے، (اس میں سے) وَ، حرف عطف (اور)

تَطْمَىِٕنَّ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب اِطْمَاَنَّ يَطْمَىِٕنُّ، مصدر اِطْمِيْنَانٌ، مطمئن ہونا، اطمینان ہونا، (مطمئن ہو جائیں) قُلُوْبُنَا(قُلُوْبُ۔نَا) قُلُوْبُ، مضاف، دلوں، واحد، قَلْبٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے دلوں)

وَ نَعْلَمَ اَنْ قَدْ صَدَقْتَنَا وَ نَكُوْنَ عَلَيْهَا مِنَ	اور ہم جان لیں کہ یقیناً تو نے ہم سے سچ کہا اور ہم

الشّٰهِدِيْنَ ﴿۱۱۳﴾	اس پر گواہی دینے والوں میں سے ہو جائیں۔

وَ، حرف عطف (اور) نَعْلَمَ، فعل مضارع جمع متکلم عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (ہم جان لیں)

اَنْ، مصدریہ (کہ) قَدْ، کلمہ تحقیق (یقیناً)

صَدَقْتَنَا (صَدَقْتَ۔ نَا) صَدَقْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر صَدَقَ يَصْدِقُ، مصدر صِدْقًا، سچ کہنا، تو نے سچ کہا، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم سے (تو نے سچ کہا ہم سے)

وَ، حرف عطف (اور) نَكُوْنَ، فعل ناقص مضارع جمع متکلم كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (ہم ہو جائیں)

عَلَيْهَا (عَلٰى۔ هَا) عَلٰى، حرف جار، پر، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع مَآىِٕدَةٌ ہے (اس پر) مِنَ الشّٰهِدِيْنَ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلشّٰهِدِيْنَ، مجرور، شَهَادَةٌ، مصدر اسم فاعل جمع، گواہی دینے والے (گواہی دینے والوں میں سے)

قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآىِٕدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنْكَ ۚ	حضرت عیسیٰ ابن مریم نے کہا اے اللہ! اے ہمارے رب! ہم پر آسمان سے ایک دستر خوان اتار وہ ہمارے لیے، ہمارے پہلوں اور ہمارے پچھلوں کیلئے عید ہو جائے اور تیری طرف سے نشانی ہو

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (کہا)

عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ۔ عِيْسَى، حضرت عیسیٰ، اِبْنُ، مضاف، بیٹا، مَرْيَمَ، مضاف الیہ، حضرت مریم (عیسیٰ ابن مریم) اَللّٰهُمَّ، یہ اصل میں يَآ اَللّٰهُ تھا، حرف ندا، يَا، کو شروع سے حذف کر کے آخر میں اس کے عوض میم مشدد بڑھادی گئی (اے اللہ)

رَبَّنَآ، اصل میں يَا رَبَّنَا ہے (يَا۔ رَبَّ۔ نَا) يَا، حرف ندا، اے، محذوف ہے، رَبَّنَا، منادیٰ، رَبَّ، مضاف، رب، پروردگار، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (اے ہمارے رب)

اَنْزِلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، اتارنا (تو اتار)

عَلَيْنَا (عَلٰى۔ نَا) عَلٰى، حرف جار، پر، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم پر) مَآىِٕدَةً (ایک دستر خوان)

مِّنَ السَّمَآءِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلسَّمَآءِ، مجرور، آسمان (آسمان سے)

تَكُوْنُ، فعل ناقص مضارع واحد مؤنث غائب كَانَ يَكُوْنَ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہو جائے)

لَنَا (لَ۔ نَا) لَ، حرف جار، لیے، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے لیے) عِيْدًا (عید)

لِّاَوَّلِنَا (لِ۔ اَوَّلِ۔ نَا) لِ، حرف جار، کیلئے، اَوَّلِ، مجرور، مضاف، پہلوں، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے پہلوں کیلئے) وَ، حرف عطف (اور)

اٰخِرِنَا (اٰخِرِ۔ نَا) اٰخِرِ، مضاف، پچھلوں، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے پچھلوں)

وَاٰيَةً (وَ۔ اٰيَةً) وَ، حرف عطف، اور، اٰيَةً، نشانی (اور نشانی)

مِّنْكَ (مِنْ۔ كَ) مِنْ، حرف جار بمعنٰی اِلٰى، طرف سے، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیری (تیری طرف سے)

وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۱۱۴﴾	اور تو ہمیں رزق دے اور تو سب رزق دینے والوں سے بہتر ہے۔

وَارْزُقْنَا (وَ۔ اُرْزُقْ۔ نَا) وَ، حرف عطف، اور، اُرْزُقْ، فعل امر واحد مذکر حاضر رَزَقَ يَرْزُقُ، مصدر رِزْقٌ، رزق دینا، تو رزق دے، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں (اور تو رزق دے ہمیں)

وَاَنْتَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَنْتَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر حاضر، تو (اور تو) خَيْرُ (بہتر، اچھا)

اَلرّٰزِقِيْنَ۔ رِزْقٌ، مصدر اسم فاعل جمع مذکر رزق دینے والے (سب رزق دینے والوں سے)

قَالَ اللّٰهُ اِنِّىْ مُنَزِّلُهَا عَلَيْكُمْ ۚ	اللہ نے فرمایا کہ بے شک میں اسے تم پر اتارنے والا ہوں۔

قَالَ اللّٰهُ۔ قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، کہا، اَللّٰهُ، اللہ (اللہ نے کہا)

اِنِّیْ (اِنَّ۔ یْ) اِنِّ، اصل میں اِنَّ ہے، یْ کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں)

مُنَزِّلُهَا (مُنَزِّلُ۔ هَا) مُنَزِّلُ، تَنْزِيْلٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، اتارنے والا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اسے، ضمیر کا مرجع مَآئِدَةً ہے (اتارنے والا ہوں اسے)

عَلَيْكُمْ (عَلٰى۔ كُمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)

فَمَنْ يَّكْفُرْ بَعْدُ مِنْكُمْ فَاِنِّیْٓ اُعَذِّبُهٗ عَذَابًا لَّآ اُعَذِّبُهٗٓ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۱۵﴾	پھر جو تم میں سے اس کے بعد کفر کرے گا تو یقیناً میں اسے عذاب دوں گا (ایسا) عذاب کہ میں سب جہانوں میں سے کسی ایک کو وہ عذاب نہ دوں گا۔

ع ۷ ۱۵ ۵

فَمَنْ (فَ۔ مَنْ) فَ، حرف عطف، پھر، مَنْ، اسم موصول، شرطیہ، جو (پھر جو)

يَكْفُرْ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا (کفر کرے گا) بَعْدُ (بعد)

مِنْكُمْ (مِنْ۔ كُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم میں سے)

فَاِنِّیْٓ (فَ۔ اِنِّ۔ یْ) فَ، حرف عطف، تو، اِنِّ، اصل میں اِنَّ ہے، یْ کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (تو یقیناً میں)

اُعَذِّبُهٗ (اُعَذِّبُ۔ هٗ) اُعَذِّبُ، فعل مضارع واحد متکلم عَذَّبَ يُعَذِّبُ، مصدر تَعْذِيْبٌ، عذاب دینا، میں عذاب دونگا، هٗ، ضمیر واحد مذکر، غائب، اسے (میں اسے عذاب دونگا)

عَذَابًا (عذاب) لَّآ، نافیہ (نہ)

اُعَذِّبُهٗٓ (اُعَذِّبُ۔ هٗ) اُعَذِّبُ، فعل مضارع واحد متکلم عَذَّبَ يُعَذِّبُ، مصدر تَعْذِيْبٌ، عذاب دینا، میں عذاب دوں گا، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (میں وہ عذاب دوں گا) اَحَدًا (کسی ایک کو)

مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ، مِنْ، حرف جار، سے، اَلْعٰلَمِيْنَ، مجرور، عالموں، جہانوں، واحد عَالَمٌ (سب جہانوں میں سے)

وَ اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ ءَاَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُوْنِيْ وَ اُمِّيَ اِلٰهَيْنِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ	اور جب اللہ کہے گا اے عیسیٰ ابن مریم! کیا تو نے لوگوں سے کہا تھا کہ مجھے اور میری ماں کو اللہ کے سوا دو معبود بنالو۔

وَاِذْ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِذْ، اسم ظرف زمان ماضی، جب (اور جب)

قَالَ اللّٰهُ۔ قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اٰيَة کا حوالہ قیامت سے ہے ترجمہ کہے گا، اَللّٰهُ، اللہ (اللہ کہے گا)

يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ (يَا۔ عِيْسٰى۔ اِبْنَ۔ مَرْيَمَ) يَا، حرف ندا، اے، عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ، منادیٰ، عِيْسٰى، حضرت عیسیٰ، اِبْنَ، مضاف، بیٹا، مَرْيَمَ، مضاف الیہ، حضرت مریم (اے عیسیٰ ابن مریم)

ءَاَنْتَ قُلْتَ (ءَ۔ اَنْتَ۔ قُلْتَ) ءَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، اَنْتَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تو، قُلْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، تو نے کہا (کیا تو نے کہا)

لِلنَّاسِ (لِ۔ اَلنَّاسِ) لِ، حرف جار، سے، اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں (لوگوں سے)

اتَّخِذُوْنِيْ (اِتَّخِذُوْا۔ نِ۔ یْ) اِتَّخِذُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ، صدر اِتِّخَاذٌ، بنانا، تم بنالو، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (تم بنالو مجھے) وَ، حرف عطف (اور)

اُمِّيَ (اُمِّ۔ یَ) اُمِّ، مضاف، والدہ، یَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میری (میری والدہ)

اِلٰهَيْنِ۔ اِلٰهٌ، کا تثنیہ (دو معبود)

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوْنِ، مجرور، مضاف، علاوہ، سوا، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے سوا)

قَالَ سُبْحٰنَكَ مَا يَكُوْنُ لِيْٓ اَنْ اَقُوْلَ مَا لَيْسَ لِيْ ۗ بِحَقٍّ ۭ	وہ کہے گا تو پاک ہے نہیں ہے میرے لیے کہ میں کہتا جس کا مجھے کوئی حق نہیں۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اللہ اور حضرت عیسیٰ کے درمیان آیت مبارکہ سوال وجواب روز قیامت کو ہوں گے اس لیے قَالَ کا ترجمہ (وہ (حضرت عیسیٰ) کہے گا)

سُبْحٰنَكَ (سُبْحَانَ۔كَ) سُبْحَانَ، مضاف، مصدر ہے بمعنیٰ تَسْبِيْحٌ پاکی بیان کرنے کے، پاک ہے، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تو (تو پاک ہے) مَا، نافیہ (نہیں)

يَكُوْنُ، فعل ناقص مضارع واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، (وہ ہے)

لِيْٓ (لِ۔ یْ) لِ، حرف جار، لیے، یْ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے لیے)

اَقُوْلَ، فعل مضارع واحد متکلم قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (میں کہتا) مَا، موصولہ (جس کا)

لَيْسَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب اس کا مضارع اور فعل امر نہیں آتا (نہیں ہے)

لِيْ (لِ۔ یْ) لِ، حرف جار، کو، یْ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، مجھ (مجھ کو، مجھے)

بِحَقٍّ (بِ۔ حَقٍّ) بِ، حرف جار، زائد برائے تاکید نفی، کوئی، حَقٍّ، مجرور، حق (کوئی حق)

اِنْ كُنْتُ قُلْتُهٗ فَقَدْ عَلِمْتَهٗ ۭ	اگر میں نے یہ کہا ہوتا تو یقیناً تجھے اس کا علم ہوتا۔

اِنْ، شرطیہ (اگر) كُنْتُ قُلْتُهٗ (كُنْتُ۔ قُلْتُ۔ هٗ) كُنْتُ، فعل ماضی واحد متکلم غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ، میں ہوتا، قُلْتُ، فعل ماضی واحد متکلم قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، میں نے کہا، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، یہ (میں نے کہا ہوتا یہ)

فَقَدْ (فَ۔ قَدْ) فَ، حرف عطف، تو، قَدْ، کلمہ تحقیق، یقیناً (تو یقیناً)

عَلِمْتَهٗ (عَلِمْتَ۔ هٗ) عَلِمْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمٌ، جاننا، علم ہونا، اِنْ، کی وجہ

سے ترجمہ، تجھے علم ہوتا، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کا (تجھے علم ہوتا اس کا)

تَعْلَمُ مَا فِیْ نَفْسِیْ وَ لَآ اَعْلَمُ مَا فِیْ نَفْسِكَ ؕ	تو جانتا ہے جو میرے دل میں ہے اور میں نہیں جانتا جو تیرے دل میں ہے۔

تَعْلَمُ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (تو جانتا ہے) مَا، موصولہ (جو)

فِیْ نَفْسِیْ (فِیْ۔ نَفْسِ۔ یْ) فِیْ، حرف جار، میں، نَفْسِ، مجرور، مضاف، جان، نفس، دل، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے دل میں) وَ، حرف عطف (اور)

لَآ اَعْلَمُ، فعل مضارع منفی واحد متکلم عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (میں نہیں جانتا) مَا، موصولہ (جو)

فِیْ نَفْسِكَ (فِیْ۔ نَفْسِ۔ كَ) فِیْ، حرف جار، میں، نَفْسِ، مجرور، مضاف، نفس، دل، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرے (تیرے دل میں)

اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ ﴿۱۱۶﴾	بے شک تو ہی چھپی باتوں کو خوب جاننے والا ہے۔

اِنَّكَ (اِنَّ۔ كَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تو (بے شک تو)

اَنْتَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر، حاضر (تو)

عَلَّامُ الْغُیُوْبِ۔ عَلَّامُ، مضاف، عِلْمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ، خوب جاننے والا، اَلْغُیُوْبِ، مضاف الیہ، غیبوں کا، چھپی باتوں کا، واحد، غَیْبٌ، غیب وہ چیز ہے جہاں تک احساس اور عقل کی رسائی نہ ہو (چھپی باتوں کو خوب جاننے والا)

مَا قُلْتُ لَهُمْ اِلَّا مَآ اَمَرْتَنِیْ بِهٖٓ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّیْ وَ رَبَّكُمْ ۚ	میں نے ان سے نہیں کہا مگر جس کا تو نے مجھے حکم دیا یہ کہ اللہ کی عبادت کرو (جو) میرا رب ہے اور تمہارا رب ہے۔

مَا، نافیہ (نہیں) قُلْتُ، فعل ماضی واحد مذکر متکلم قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (میں نے کہا)

لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے)

اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوائے) مَا، موصولہ (جو، جس)

اَمَرْتَنِیْ (اَمَرْتَ۔ نِ۔ یْ) اَمَرْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر اَمَرَ یَاْمُرُ، مصدر اَمْرًا، حکم دینا، تونے حکم دیا، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (تونے حکم دیا مجھے)

بِهٖ (بِ۔ هٖ) بِ، حرف جار، کا، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کا) اَنِ، مصدریہ (یہ کہ)

اُعْبُدُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر عَبَدَ یَعْبُدُ، مصدر عِبَادَةٌ، عبادت کرنا (تم عبادت کرو) اَللّٰهَ (اللہ کی)

رَبِّیْ (رَبِّ۔ یْ) رَبِّ، مضاف، رب، پروردگار، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا رب)

وَ، حرف عطف (اور) رَبَّكُمْ (رَبَّ۔ كُمْ) رَبَّ، مضاف، رب، پروردگار، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارا ((تمہارا رب) ہے)

وَ كُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا مَّا دُمْتُ فِيْهِمْ ۚ	اور میں ان پر گواہ تھا جب تک میں ان میں رہا۔

وَكُنْتُ۔ وَ، حرف عطف، اور، كُنْتُ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر متکلم كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، میں تھا (اور میں تھا) عَلَيْهِمْ (عَلٰی۔ هِمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور ضمیر جمع مذکر غائب اُن (اُن پر)

شَهِيْدًا۔ شَهَادَةٌ، مصدر سے اسم فاعل گواہی دینے والا (گواہ) مَا، مصدریہ زمانیہ (جب تک)

دُمْتُ، فعل ماضی واحد متکلم دَامَ يَدُوْمُ، مصدر دَوَامٌ، رہنا (میں رہا)

فِيْهِمْ (فِیْ۔ هِمْ) فِیْ، حرف جار، میں، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان میں)

فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِیْ كُنْتَ اَنْتَ الرَّقِيْبَ عَلَيْهِمْ ۭ	پھر جب تونے مجھے اٹھالیا تو ہی ان پر نگران تھا۔

فَلَمَّا (فَ۔ لَمَّا) فَ، حرف عطف، پھر، لَمَّا، اسم ظرف، جب (پھر جب)

تَوَفَّيْتَنِیْ (تَوَفَّيْتَ۔ نِ۔ یْ) تَوَفَّيْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر تَوَفّٰی يَتَوَفّٰی، مصدر تَوَفِّیٌّ، اٹھالینا، تونے

اٹھالیا، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (تونے مجھے اٹھالیا)

کُنْتَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر حاضر کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (تو تھا)

اَنْتَ، ضمیر واحد مذکر حاضر (تو) اَلرَّقِیْبَ۔ رُقُوْبٌ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ (نگران)

عَلَیْهِمْ (عَلٰی۔ هِمْ) عَلٰی، حرف جار پر، هِمْ، مجرور ضمیر جمع مذکر غائب اُن (اُن پر)

وَ اَنْتَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ شَهِیْدٌ ﴿۱۱۷﴾	اور تو ہر چیز پر گواہ ہے۔

وَاَنْتَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَنْتَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تو (اور تو)

عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ۔ عَلٰی، حرف جار، پر، کُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، تمام، شَیْءٍ، مضاف الیہ، چیز (ہر چیز پر)

شَهِیْدٌ۔ شَهَادَةٌ، مصدر سے اسم فاعل، شاہد کو بھی کہا جاتا اور مشاہدہ کرنے والے کو بھی (گواہ، خبر رکھنے والا)

اِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَاِنَّهُمْ عِبَادُكَ ۚ	اگر تو انہیں عذاب دے تو بے شک وہ تیرے بندے ہیں۔

اِنْ، شرطیہ (اگر) تُعَذِّبْهُمْ (تُعَذِّبْ۔ هُمْ) تُعَذِّبْ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر حاضر عَذَّبَ یُعَذِّبُ، مصدر تَعْذِیْبٌ، عذاب دینا، تو عذاب دے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (تو عذاب دے انہیں)

فَاِنَّهُمْ (فَ۔ اِنَّ۔ هُمْ) فَ، حرف عطف، تو، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (تو بے شک وہ) عِبَادُكَ (عِبَادُ۔ كَ) عِبَادُ، مضاف بندے، واحد، عَبْدٌ، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرے (تیرے بندے)

وَ اِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿۱۱۸﴾	اور اگر تو ان کو بخش دے تو بے شک تو ہی بہت غالب بڑی حکمت والا ہے۔

وَاِنْ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِنْ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

تَغْفِرْ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر غَفَرَ یَغْفِرُ، مصدر غَفْرًا اَوْ غُفْرَانًا، بخش دینا (تو بخش دے)

لَهُمۡ (لَ۔ هُمۡ) لَ، حرف جار، کو، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کو)

فَاِنَّكَ اَنۡتَ (فَ۔ اِنَّ۔ كَ۔ اَنۡتَ) فَ، حرف عطف، تو، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، كَ، ضمیر متصلہ واحد مذکر حاضر، تو، اَنۡتَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر حاضر، تو (تو بے شک تو ہی)

اَلۡعَزِيۡزُ، اللہ کا صفاتی نام، عِزَّةٌ، مصدر سے بمعنیٰ فاعل مبالغہ کا صیغہ (بہت غالب، زبردست)

اَلۡحَكِيۡمُ، اللہ کا صفاتی نام، حِكۡمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ (بڑی حکمت والا)

قَالَ اللّٰهُ هٰذَا يَوۡمُ يَنۡفَعُ الصّٰدِقِيۡنَ صِدۡقُهُمۡ ؕ	اللہ کہے گا یہ (وہ) دن ہے کہ سچوں کو اُن کا سچ نفع دے گا۔

قَالَ اللّٰهُ۔ قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا، آیت مبارکہ کا تعلق قیامت کے دن سے ہے، ترجمہ ہو گا، کہے گا، اَللّٰهُ، اللہ (اللہ کہے گا)

هٰذَا يَوۡمُ۔ هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، یہ، يَوۡمُ، مشار الیہ، دن (یہ دن ہے)

يَنۡفَعُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب نَفَعَ يَنۡفَعُ، مصدر نَفۡعٌ، فائدہ دینا، نفع دینا (نفع دے گا)

اَلصّٰدِقِيۡنَ۔ صِدۡقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، سچ بولنے والے، سب سچوں، واحد، صَادِقٌ (سچوں کو)

صِدۡقُهُمۡ (صِدۡقُ۔ هُمۡ) صِدۡقُ، مضاف، مصدر، سچ، هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کا (ان کا سچ)

لَهُمۡ جَنّٰتٌ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَاۤ اَبَدًا ؕ	اُن کیلئے باغات ہیں اُن کے نیچے سے نہریں بہتی ہیں ان میں ہمیشہ رہنے والے ہیں ہمیشہ۔

لَهُمۡ (لَ۔ هُمۡ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کیلئے)

جَنّٰتٌ (جنتیں، باغات) واحد، جَنَّةٌ،

تَجْرِیْ، فعل مضارع واحد مونث غائب جَرٰی یَجْرِیْ، مصدر جِرْیَانًا، چلنا، بہنا (بہتی ہے)

مِنْ تَحْتِهَا (مِنْ۔ تَحْتِ۔ هَا) مِنْ، حرف جار سے، تَحْتِ، مجرور، مضاف، نیچے، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مونث غائب، اُس، ضمیر کا مرجع جَنّٰتٌ ہیں (ان کے نیچے سے) اَلْاَنْهٰرُ (نہریں) واحد، نَهْرٌ،

خٰلِدِیْنَ۔ خُلُوْدٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ہمیشہ رہنے والے) واحد، خَالِدٌ،

فِیْهَا (فِیْ۔ هَا) فِیْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مونث غائب اُس، ضمیر کا مرجع جَنّٰتٌ ہیں (اُن میں) اَبَدًا، زمانہ مستقبل غیر محدود (ہمیشہ)

رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَ رَضُوْا عَنْهُ ؕ	اللہ اُن سے راضی ہو گیا اور وہ اس سے راضی ہو گئے۔

رَضِیَ اللّٰهُ۔ رَضِیَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب رَضِیَ یَرْضٰی، مصدر رِضًی وَّ رِضْوَانًا، راضی ہونا، راضی ہو گیا، اَللّٰهُ، اللہ (اللہ راضی ہو گیا)

عَنْهُمْ (عَنْ۔ هُمْ) عَنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن سے)

وَ، حرف عطف (اور) رَضُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب رَضِیَ یَرْضٰی، مصدر رِضْوَانًا، راضی ہونا (وہ راضی ہو گئے) عَنْهُ (عَنْ۔ هُ) عَنْ، حرف جار، سے، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس سے)

ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ﴿۱۱۹﴾	یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ)

اَلْفَوْزُ الْعَظِیْمُ۔ اَلْفَوْزُ، موصوف، مصدر، کامیاب ہونا، کامیابی، اَلْعَظِیْمُ، صفت، عَظْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ واحد مذکر، بہت بڑی (بہت بڑی کامیابی)

لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا فِیْهِنَّ ؕ	اللہ ہی کیلئے آسمانوں اور زمین کی بادشاہی ہے اور اس کی (بھی) جو ان میں ہے۔

لِلّٰهِ (لِ۔ اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کیلئے)

مُلْكُ السَّمٰوٰتِ۔ مُلْكُ، مضاف، اسم اور مصدر، بادشاہی، حکومت، اَلسَّمٰوٰتِ، مضاف الیہ، آسمانوں کی، واحد، اَلسَّمَآءِ (آسمانوں کی بادشاہی) وَ، حرف عطف (اور) اَلْاَرْضِ (زمین)

وَمَا۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، موصولہ، جو (اور اس کی جو)

فِيْهِنَّ (فِيْ۔ هِنَّ) فِيْ، حرف جار، میں، هِنَّ، مجرور، ضمیر متصلہ جمع مونث غائب، اُن، ضمیر کا مرجع اَلسَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ہے (ان میں ہے)

وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١٢٠﴾ ع	اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

ع ۵ ۱٦

وَهُوَ۔ وَ، حرف عطف، اور، هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب، وہ (اور وہ)

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، كُلِّ، مضاف، مجرور، تمام، ہر، شَيْءٍ، مضاف الیہ، چیز (ہر چیز پر)

قَدِيْرٌ۔ قُدْرَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ قدیر اس کو کہتے ہیں جو حکمت کے مطابق جو چاہے کرے، اللہ کے علاوہ کسی مخلوق کو قدیر نہیں کہہ سکتے (قدرت رکھنے والا، قادر)

رُكُوْعَاتُهَا: ٢٠	سُوْرَةُ الْاَنْعَامِ مَكِّيَّةٌ	اٰيَاتُهَا: ١٦٥

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَ جَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ۬	سب تعریف اللہ ہی کیلئے ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور اس نے تاریکیوں اور روشنی کو بنایا۔

اَلْحَمْدُ (اَلْ۔ حَمْدُ) اَلْ، سب، تمام، نکرہ کو معرفہ بنانے کیلئے آتا ہے، حَمْدُ، تعریف، خوبی، اللہ تعالیٰ کی فضیلت اور ثنا کو حمد کہتے ہیں (سب تعریف)

لِلّٰهِ (لِ۔ اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کیلئے)

اَلَّذِيْ، اسم موصول واحد مذکر (جس نے)

خَلَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَلَقَ يَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا (اس نے پیدا کیا)

اَلسَّمٰوٰتِ (آسمانوں) وَ، حرف عطف (اور) اَلْاَرْضَ (زمین) وَ، حرف عطف (اور)

جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا (اس نے بنایا)

اَلظُّلُمٰتِ (اندھیروں، تاریکیوں) وَ، حرف عطف (اور) اَلنُّوْرَ (روشنی کو)

ثُمَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ۝١	پھر (بھی) وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا (اوروں کو) اپنے رب کے برابر قرار دیتے ہیں۔

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا (انہوں نے کفر کیا)

بِرَبِّهِمْ (بِ۔رَبِّ۔هِمْ) بِ، حرف جار، کے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے رب کے)

يَعْدِلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَدَلَ يَعْدِلُ، مصدر عَدْلًا، عدل کرنا، برابر قرار دینا (وہ برابر قرار دیتے ہیں)

هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ طِيْنٍ ثُمَّ قَضٰٓى اَجَلًا ؕ	وہی ہے جس نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا پھر اس نے ایک مدت (موت کی) مقرر کر دی۔

هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (وہی ہے) اَلَّذِيْ، اسم موصول واحد مذکر (جس نے)

خَلَقَكُمْ (خَلَقَ۔كُمْ) خَلَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَلَقَ يَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا، پیدا کیا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (پیدا کیا تمہیں)

مِّنْ طِيْنٍ۔مِنْ، حرف جار، سے، طِيْنٍ، مجرور، گارا، مٹی (مٹی سے) ثُمَّ، حرف عطف (پھر)

قَضٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَضٰى يَقْضِيْ، مصدر قَضَآءٌ، مقرر کرنا، فیصلہ کرنا (اُس نے مقرر کر دی)

اَجَلًا (مدت، معیاد، ایک وقت) موت کو بھی اَجَلٌ کہتے ہیں، جمع، اٰجَالٌ،

وَ اَجَلٌ مُّسَمًّى عِنْدَهٗ ثُمَّ اَنْتُمْ تَمْتَرُوْنَ ۝	اور اس کے پاس ایک مقرر کردہ (قیامت کا) وقت ہے پھر (بھی) تم شک کرتے ہو۔

وَ، حرف عطف (اور) اَجَلٌ مُّسَمًّى۔اَجَلٌ، ایک مدت، وقت، معیاد، مُسَمًّى۔تَسْمِيَةٌ، مصدر سے اسم مفعول مقرر کردہ، معین (مقرر کردہ وقت)

عِنْدَهٗ (عِنْدَ۔هٗ) عِنْدَ، مضاف، پاس، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے (اُس کے پاس)

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) اَنْتُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر (تم)

تَمۡتَرُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِمۡتَرٰی یَمۡتَرِیۡ، مصدر اِمۡتِرَآءٌ، شک کرنا، حجت کیلئے جھگڑنا (تم شک کرتے ہو)

وَهُوَ اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ وَفِي الۡاَرۡضِ ؕ	اور وہی اللہ آسمانوں میں اور زمین میں ہے۔

وَهُوَ۔ وَ، حرف عطف، اور، هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب، وہ (اور وہی) اَللّٰهُ، اللہ کا ذاتی نام (اللہ)

فِي السَّمٰوٰتِ۔ فِيۡ، حرف جار، میں، اَلسَّمٰوٰتِ، مجرور، آسمانوں، واحد، اَلسَّمَآءِ (آسمانوں میں)

وَ، حرف عطف (اور) فِي الۡاَرۡضِ۔ فِيۡ، حرف جار، میں، اَلۡاَرۡضِ، مجرور، زمین (اور زمین)

يَعۡلَمُ سِرَّكُمۡ وَجَهۡرَكُمۡ وَيَعۡلَمُ مَا تَكۡسِبُوۡنَ ۞	وہ تمہارے پوشیدہ احوال اور ظاہر احوال جانتا ہے اور وہ جانتا ہے جو تم کماتے ہو۔

يَعۡلَمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَلِمَ يَعۡلَمُ، مصدر عِلۡمٌ، جاننا (وہ جانتا ہے)

سِرَّكُمۡ (سِرَّ۔ كُمۡ) سِرَّ، مضاف، اسم، چھپی ہوئی بات، پوشیدہ احوال، دل میں جو بات چھپی ہو اس کو سِرَّ کہتے ہیں، جمع، اَسۡرَارٌ، كُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے پوشیدہ احوال)

وَ، حرف عطف (اور) جَهۡرَكُمۡ (جَهۡرَ۔ كُمۡ) جَهۡرَ، مضاف، ظاہر کرنا، اصل میں دیکھنے یا سننے میں کسی چیز کے کھلم کھلا ظاہر ہونے کا نام جہر ہے، ظاہر احوال، كُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے ظاہر احوال) وَ، حرف عطف (اور)

يَعۡلَمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَلِمَ يَعۡلَمُ، مصدر عِلۡمٌ، جاننا (وہ جانتا ہے) مَا، اسم موصول (جو)

تَكۡسِبُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر كَسَبَ يَكۡسِبُ، مصدر كَسۡبًا، کمانا (تم کماتے ہو)

وَمَا تَاۡتِيۡهِمۡ مِّنۡ اٰيَةٍ مِّنۡ اٰيٰتِ رَبِّهِمۡ اِلَّا كَانُوۡا عَنۡهَا مُعۡرِضِيۡنَ ۞	اور ان کے پاس ان کے رب کی نشانیوں میں سے کوئی نشانی نہیں آتی مگر وہ ان سے اعراض کرنے والے ہیں۔

وَمَا۔وَ، حرف عطف، اور،مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

تَاْتِيْهِمْ (تَاْتِيْ۔هِمْ) تَاْتِيْ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب اَتٰى يَاْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا، آتی، هِمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کے پاس آتی)

مِّنْ اٰيَةٍ۔مِنْ، حرف جار، برائے عموم، کوئی،اٰيَةٍ، مجرور، نشانی (کوئی نشانی)

مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ (مِنْ۔اٰيٰتِ۔رَبِّ۔هِمْ) مِنْ، حرف جار، سے،اٰيٰتِ، مجرور، مضاف، نشانیوں، رَبِّ، مضاف الیہ مضاف،، رب، پروردگار، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے رب کی نشانیوں میں سے) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوائے)

كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہیں)

عَنْهَا (عَنْ۔هَا) عَنْ، حرف جار، سے،هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع اٰيٰتِ ہے (اُن سے) مُعْرِضِيْنَ۔اِعْرَاضٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (منہ موڑنے والے، اعراض کرنے والے)

فَقَدْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ؕ	تو یقیناً انہوں نے حق کو جھٹلا دیا جب وہ ان کے پاس آیا۔

فَقَدْ (فَ۔قَدْ) فَ، حرف عطف، تو، قَدْ، کلمہ تحقیق یقیناً (تو یقیناً)

كَذَّبُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا (انہوں نے جھٹلا دیا)

بِالْحَقِّ (بِ۔اَلْحَقِّ) بِ، حرف جار، کو، اَلْحَقِّ، مجرور، حق (حق کو) لَمَّا، اسم ظرف (جب)

جَآءَهُمْ (جَآءَ۔هُمْ) جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا، وہ آیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (وہ اُن کے پاس آیا)

فَسَوْفَ يَاْتِيْهِمْ اَنْۢبٰٓؤُا مَا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝	تو عنقریب ان کے پاس اس کی خبریں آئیں گی جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے۔

فَسَوْفَ (فَ۔ سَوْفَ) فَ، حرف عطف، تو، سَوْفَ، عنقریب، مضارع کو مستقبل کیلئے مخصوص کرتا ہے (تو عنقریب) یَاْتِیْهِمْ (یَاْتِیْ۔ هِمْ) یَاْتِیْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَتٰی یَاْتِیْ، مصدر اِتْیَانٌ، آنا، آئے گی، هِمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے پاس آئے گی)

اَنْۢبٰٓؤُا (خبریں) واحد، نَبَاٌ، مَا، اسم موصول (اس کی جس)

کَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

بِهٖ (بِ۔ ہٖ) بِ، حرف جار، کا، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب اس (اس کا)

یَسْتَهْزِءُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِسْتَهْزَاَ یَسْتَهْزِئُ، مصدر اِسْتِهْزَآءٌ، مذاق اڑانا، ٹھٹھا کرنا (وہ مذاق اڑایا کرتے)

اَلَمْ یَرَوْا کَمْ اَهْلَکْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ	کیا انہوں نے نہیں دیکھا ہم نے ان سے پہلے کتنی ہی امتوں کو ہلاک کر دیا۔

اَلَمْ یَرَوْا۔ اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، لَمْ، نہیں، مضارع سے پہلے آئے تو ماضی منفی کے معنٰی دیتا ہے، لَمْ یَرَوْا، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر غائب رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَةٌ، دیکھنا (انہوں نے نہیں دیکھا)

کَمْ، استفہامیہ، مقدار اور تعداد کیلئے آتا ہے (کتنی)

اَهْلَکْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَهْلَكَ یُهْلِكُ، مصدر، اِهْلَاكٌ، ہلاک کرنا، تباہ کرنا (ہم نے ہلاک کیا)

مِنْ قَبْلِهِمْ (مِنْ۔ قَبْلِ۔ هِمْ) مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلِ، مجرور، مضاف، پہلے، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن سے پہلے)

مِّنْ قَرْنٍ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، قَرْنٍ، مجرور، جمع، قُرُوْنٌ، زمانے کے لوگ، امت، قوم (امتوں)

مَكَّنّٰهُمْ فِي الْاَرْضِ مَا لَمْ نُمَكِّنْ لَّكُمْ	ہم نے انہیں زمین میں وہ اقتدار دیا جو ہم نے تم کو اقتدار نہیں دیا۔

مَكَّنّٰهُمْ (مَكَّنَّا۔ هُمْ) مَكَّنَّا، فعل ماضی جمع متکلم مَكَّنَ يُمَكِّنُ، مصدر تَمْكِيْنٌ، مکان دینا، قوت دینا، اقتدار دینا، ہم نے اقتدار دیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (ہم نے اقتدار دیا انہیں)

فِي الْاَرْضِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں) مَا، اسم موصول (وہ جو)

لَمْ نُمَكِّنْ۔ لَمْ، نہیں، مضارع سے پہلے ہو تو ماضی منفی کے معنٰی دیتا ہے، لَمْ نُمَكِّنْ، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع متکلم مَكَّنَ يُمَكِّنُ، مصدر تَمْكِيْنٌ، ٹھکانہ دینا، قوت دینا، اقتدار دینا (ہم نے اقتدار نہیں دیا)

لَّكُمْ (لَ۔ كُمْ) لَ، حرف جار، کو، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم کو)

وَ اَرْسَلْنَا السَّمَآءَ عَلَيْهِمْ مِّدْرَارًا	اور ہم نے ان پر آسمان سے موسلا دھار بارش برسائی

وَ، حرف عطف (اور) اَرْسَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَرْسَلَ يُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالًا بھیجنا، برسانا (ہم نے برسائی) اَلسَّمَآءَ (آسمان)

عَلَيْهِمْ (عَلٰى۔ هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر)

مِّدْرَارًا۔ دَرٌّ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (لگاتار بارش، خوب بارش، موسلا دھار بارش)

وَّ جَعَلْنَا الْاَنْهٰرَ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمْ فَاَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ	اور ہم نے نہریں بنائیں وہ ان کے نیچے سے بہتی تھیں پھر ہم نے انہیں ان کے گناہوں کی وجہ سے ہلاک کر دیا۔

وَ، حرف عطف (اور) جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا (ہم نے بنائیں)

اَلْاَنْهٰرَ (نہریں) واحد، نَهْرٌ،

تَجْرِيْ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب جَرٰى يَجْرِيْ، مصدر جَرْيَانًا، بہنا (وہ بہتی تھی)

مِنْ تَحْتِهِمْ (مِنْ ۔ تَحْتِ ۔ هِمْ) مِنْ، حرف جار، سے، تَحْتِ، مجرور، مضاف، نیچے، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (اُن کے نیچے سے)

فَاَهْلَكْنٰهُمْ (فَ ۔ اَهْلَكْنَا ۔ هُمْ) فَ، حرف عطف، پھر، اَهْلَكْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَهْلَكَ يُهْلِكُ مصدر اِهْلَاكًا، ہلاک کرنا، ہم نے ہلاک کر دیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (پھر ہم نے انہیں ہلاک کر دیا)

بِذُنُوْبِهِمْ (بِ ۔ ذُنُوْبِ ۔ هِمْ) بِ، حرف جار، وجہ سے، ذُنُوْبِ، مجرور، مضاف، گناہوں، واحد، ذَنْبٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (ان کے گناہوں کی وجہ سے)

وَ اَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِيْنَ ۝۶	اور ان کے بعد ہم نے دوسری امتوں کو پیدا کیا۔

وَ، حرف عطف (اور) اَنْشَاْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَنْشَاَ يُنْشِئُ، مصدر اِنْشَآءٌ، پیدا کرنا، ہم نے پیدا کیا، مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعْدِ، مجرور، مضاف، بعد، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (اُن کے بعد)

قَرْنًا (امت، قوم) جمع، قُرُوْنًا، اٰخَرِيْنَ (دوسری) واحد، اٰخَرُ، دوسرا۔

وَ لَوْ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ كِتٰبًا فِيْ قِرْطَاسٍ	اور اگر ہم آپ پر کاغذ میں (لکھی ہوئی) کتاب نازل کرتے۔

وَلَوْ ۔ وَ، حرف عطف، اور، لَوْ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

نَزَّلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم نَزَّلَ يُنَزِّلُ، مصدر تَنْزِيْلٌ، اتارنا (ہم اتارتے)

عَلَيْكَ (عَلٰى ۔ كَ) عَلٰى، حرف جار، پر، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھ، آپ (آپ پر)

كِتٰبًا (کتاب) فِيْ قِرْطَاسٍ ۔ فِيْ، حرف جار، میں، قِرْطَاسٍ، مجرور، جس پر لکھا جائے، کاغذ (کاغذ میں)

فَلَمَسُوْهُ بِاَيْدِيْهِمْ لَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا	پھر وہ اسے اپنے ہاتھوں سے چھو لیتے ضرور کہتے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا۔

فَلَمَسُوْهُ (فَ۔ لَمَسُوْا۔ هُ) فَ، حرف عطف، پھر، لَمَسُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب لَمَسَ يَلْمِسُ، مصدر لَمْسًا، چھونا، لَوْ، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ، وہ چھو لیتے، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب اُسے (پھر وہ چھو لیتے اُسے)

بِاَيْدِيْهِمْ (بِ۔ اَيْدِيْ۔ هِمْ) بِ، حرف جار، سے، اَيْدِيْ، مجرور، مضاف، ہاتھوں، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے ہاتھوں سے)

لَقَالَ (لَ۔ قَالَ) لَ، لام تاکید، ضرور، قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ کہتا (وہ ضرور کہتا) الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا (انہوں نے کفر کیا)

اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۞	نہیں ہے یہ مگر واضح جادو۔

اِنْ، کے بعد اِلَّا ہے، ترجمہ (نہیں) هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر)

سِحْرٌ مُّبِيْنٌ۔ سِحْرٌ، موصوف، جادو، مُبِيْنٌ، صفت، اِبَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، کھلا ہوا، واضح (واضح جادو)

وَقَالُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ مَلَكٌ ؕ	اور انہوں نے کہا اس پر کوئی فرشتہ کیوں نہیں نازل کیا گیا۔

وَ، حرف عطف (اور) قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (انہوں نے کہا)

لَوْلَآ، زجر و توبیخ کیلئے (کیوں نہیں)

اُنْزِلَ، فعل ماضی مجہول اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، نازل کرنا (نازل کیا گیا)

عَلَيْهِ (عَلٰى۔ هِ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر) مَلَكٌ (کوئی فرشتہ)

وَلَوْ اَنْزَلْنَا مَلَكًا لَّقُضِيَ الْاَمْرُ ثُمَّ لَا يُنْظَرُوْنَ ۞	اور اگر ہم فرشتہ نازل کر دیتے یقیناً کام تمام کر دیا جاتا پھر وہ مہلت نہ دیئے جاتے۔

وَلَوْ۔ وَ، حرف عطف، اور، لَوْ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

اَنْزَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَنْزَلَ یُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، نازل کرنا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ (ہم نازل کرتے)

مَلَكًا (فرشتہ) لَّقُضِيَ (لَ۔ قُضِيَ) لَ، لام تاکید، یقیناً، قُضِيَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب قَضٰی یَقْضِیْ، مصدر قَضَآءٌ، فیصلہ کرنا، تمام کرنا، تمام کر دیا جاتا (یقیناً تمام کر دیا جاتا)

الْاَمْرُ (کام) ثُمَّ، حرف عطف (پھر)

لَا یُنْظَرُوْنَ، فعل مضارع مجہول منفی جمع مذکر غائب اَنْظَرَ یُنْظِرُ، مصدر اِنْظَارٌ، مہلت دینا (وہ مہلت نہ دیئے جاتے)

وَ لَوْ جَعَلْنٰهُ مَلَكًا لَّجَعَلْنٰهُ رَجُلًا وَّ لَلَبَسْنَا عَلَیْهِمْ مَّا یَلْبِسُوْنَ ﴿٩﴾	اور اگر ہم اس (رسول) کو فرشتہ بناتے یقیناً ہم اسے آدمی (کی صورت میں) بناتے اور ہم ضرور ان پر شبہ ڈال دیتے جس شبہ میں وہ (اب) پڑے ہوئے ہیں۔

وَلَوْ۔ وَ، حرف عطف، اور، لَوْ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

جَعَلْنٰهُ (جَعَلْنَا۔ هُ) جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، ہم بناتے، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (ہم بناتے اسے) مَلَكًا (فرشتہ)

لَّجَعَلْنٰهُ (لَ۔ جَعَلْنَا۔ هُ) لَ، لام تاکید، یقیناً، جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، ہم بناتے، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (یقیناً ہم بناتے اسے)

رَجُلًا (آدمی) وَ، حرف عطف (اور)

لَلَبَسْنَا (لَ۔ لَبَسْنَا) لَ، لام تاکید، یقینا، لَبَسْنَا، فعل ماضی جمع متکلم لَبَسَ یَلْبِسُ، مصدر لَبْسٌ، شک میں پڑنا، شبہ ڈالنا، ہم شبہ میں ڈال دیتے (ضرور ہم شبہ میں ڈال دیتے)

عَلَيْهِمْ (عَلٰی ۔ هِمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر)

مَا، اسم موصول (جس) يَلْبِسُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب لَبَسَ يَلْبِسُ، مصدر لَبْسٌ، شبہ میں پڑنا، (وہ شبہ میں پڑے ہوئے ہیں)

وَ لَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِيْنَ سَخِرُوْا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ع ۱۰	اور بلاشبہ یقیناً آپ سے پہلے رسولوں کا مذاق اڑایا گیا تو ان میں سے ان لوگوں کو جنہوں نے مذاق اڑایا اس (عذاب) نے گھیر لیا جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے۔

ع ۱

وَلَقَدِ (وَ ۔ لَ ۔ قَدْ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، لام تاکید، بلاشبہ، قَدْ، کلمہ تحقیق، یقیناً (اور بلاشبہ یقیناً)

اُسْتُهْزِئَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اِسْتَهْزَاَ يَسْتَهْزِئُ، مصدر اِسْتِهْزَآءٌ، مذاق اڑانا (مذاق اڑایا گیا)

بِرُسُلٍ (بِ ۔ رُسُلٍ) بِ، حرف جار، کا، رُسُلٍ، مجرور، رسولوں، واحد، رَسُوْلٌ (رسولوں کا)

مِّنْ قَبْلِكَ (مِنْ ۔ قَبْلِ ۔ كَ) مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلِ، مجرور، مضاف، پہلے، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ سے پہلے)

فَحَاقَ (فَ ۔ حَاقَ) فَ، حرف عطف، تو، حَاقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب حَاقَ يَحِيْقُ، مصدر حَيْقًا، گھیر لینا، اس نے، گھیر لیا (تو اس نے گھیر لیا)

بِالَّذِيْنَ (بِ ۔ الَّذِيْنَ) بِ، حرف جار، کو، الَّذِيْنَ، مجرور، وہ لوگ جو (اُن لوگوں کو جنہوں نے)

سَخِرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب سَخِرَ يَسْخَرُ، مصدر سَخْرًا، مذاق اڑانا (انہوں نے مذاق اڑایا)

مِنْهُمْ (مِنْ ۔ هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (اُن میں سے)

مَا، اسم موصول (جس) كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

بِهٖ (بِ ۔ هٖ) بِ، حرف جار، کا، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کا)

يَسْتَهْزِءُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِسْتَهْزَاَ يَسْتَهْزِئُ، مصدر اِسْتِهْزَآءٌ، مذاق اڑانا (وہ مذاق اڑاتے)

قُلْ سِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ ثُمَّ انْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۱۱﴾	آپ کہہ دیجیے تم زمین میں چلو پھرو، پھر دیکھو جھٹلانے والوں کا انجام کیسا ہوا۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجیے)

سِيْرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر سَارَ يَسِيْرُ، مصدر سَيْرٌ، چلنا پھرنا (تم چلو پھرو)

فِى الْاَرْضِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں) ثُمَّ، حرف عطف (پھر)

اُنْظُرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر نَظَرَ يَنْظُرُ، مصدر نَظَرًا، دیکھنا (تم دیکھو) كَيْفَ، استفہامیہ (کیسا)

كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (ہوا)

عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ۔ عَاقِبَةُ، مضاف، مصدر ہے، انجام، اس کا استعمال ثواب کیلئے مخصوص ہے، اضافت کی صورت میں عقوبت کیلئے آتا ہے، اَلْمُكَذِّبِيْنَ، مضاف الیہ، تَكْذِيْبٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، جھٹلانے والے، واحد، اَلْمُكَذِّبُ (جھٹلانے والوں کا انجام)

قُلْ لِّمَنْ مَّا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ	آپ کہہ دیجیے کس کا ہے جو آسمانوں اور زمین میں ہے۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجیے)

لِّمَنْ (لِ۔ مَنْ) لِ، حرف جار، کا، مَنْ، مجرور، استفہامیہ، کس (کس کا ہے) مَّا، اسم موصول (جو)

فِى السَّمٰوٰتِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، اَلسَّمٰوٰتِ، مجرور، آسمانوں، واحد، اَلسَّمَآءِ (آسمانوں میں)

وَالْاَرْضِ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلْاَرْضِ، زمین (اور زمین)

قُلْ لِّلّٰهِ ؕ	آپ کہہ دیجیے اللہ کا ہے۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجیے)

لِلّٰهِ (لِ۔اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، کا، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ کا ذاتی نام، اللہ (اللہ کا ہے)

كَتَبَ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ؕ	اس نے اپنی ذات پر (بندوں کیلئے) رحمت کرنا لازم کر لیا ہے

كَتَبَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَتَبَ يَكْتُبُ، مصدر كِتَابَةٌ، لکھنا، فرض کرنا، لازم کرنا (اس نے لازم کر لیا ہے) عَلٰى نَفْسِهِ (عَلٰى۔نَفْسِ۔ہٖ) عَلٰى، حرف جار، پر، نَفْسِ، مجرور، مضاف، نفس، ذات، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی ذات پر) اَلرَّحْمَةَ، مصدر (رحمت کرنا)

لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ؕ	یقیناً وہ تمہیں قیامت کے دن کی طرف ضرور جمع کرے گا اس میں کوئی شک نہیں ہے۔

لَيَجْمَعَنَّكُمْ (لَ۔يَجْمَعَنَّ۔كُمْ) لَ، لام تاکید، یقیناً، يَجْمَعَنَّ، فعل مضارع بانون تاکید ثقیلہ واحد مذکر غائب جَمَعَ يَجْمَعُ، مصدر جَمْعًا، جمع کرنا، وہ ضرور جمع کرے گا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (یقیناً وہ تمہیں ضرور جمع کرے گا) اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ۔اِلٰى، حرف جار، کی طرف، يَوْمِ، مجرور، مضاف، دن، اَلْقِيٰمَةِ، مضاف الیہ، قیامت کے (قیامت کے دن کی طرف)

لَا رَيْبَ۔لَا، نافیہ، نہیں، رَيْبَ، کوئی شک (کوئی شک نہیں ہے)

فِيْهِ (فِيْ۔ہِ) فِيْ، حرف جار، میں، ہِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس میں)

اَلَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۲﴾	وہ لوگ جنہوں نے اپنی جانوں کو خسارہ میں ڈال رکھا ہے تو وہ ایمان نہیں لائیں گے۔

اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

خَسِرُوْٓا، فعل ماضی جمع مذکر غائب خَسِرَ يَخْسَرُ، مصدر خُسْرًا، خسارہ میں ڈالنا، گھاٹے میں ڈالنا (خسارہ

میں ڈال رکھا ہے) اَنْفُسَهُمْ (اَنْفُسَ۔هُمْ) اَنْفُسَ، مضاف، نفسوں، جانوں، واحد، نَفْسٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی جانوں کو)

فَهُمْ (فَ۔هُمْ) فَ، حرف عطف، تو، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (تو وہ)

لَا يُؤْمِنُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان نہیں لائیں گے)

وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ؕ	اور اسی کا ہے جو رات اور دن میں ٹھہرا ہوا ہے۔

وَلَهٗ (وَ۔لَ۔هٗ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، حرف جار، کا، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اسی (اور اسی کا)

مَا، موصولہ (جو) سَكَنَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب سَكَنَ يَسْكُنُ، مصدر سَكَنًا، بسنا، ٹھہرنا (ٹھہرا ہوا ہے) فِي الَّيْلِ۔فِيْ، حرف جار، میں، الَّيْلِ، مجرور، رات (رات میں)

وَالنَّهَارِ۔وَ، حرف عطف، اور، اَلنَّهَارِ، دن (اور دن)

وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝۱۳	اور وہ خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے۔

وَهُوَ۔وَ، حرف عطف، اور، هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب، وہ (اور وہ)

اَلسَّمِيْعُ، اللہ کا صفاتی نام، سَمْعٌ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ (خوب سننے والا)

اَلْعَلِيْمُ، اللہ کا صفاتی نام، عِلْمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَتَّخِذُ وَلِيًّا فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ ؕ	آپ کہہ دیجیے کیا میں اللہ کے علاوہ کوئی مددگار بنالوں (جبکہ اللہ) آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے اور وہی کھلاتا ہے اور وہ کھلایا نہیں جاتا۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجیے)

اَ، ہمزہ استفہامیہ (کیا) غَیْرَ اللّٰہِ۔ غَیْرَ، مضاف، علاوہ، سوا، اَللّٰہِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے علاوہ)

اَتَّخِذُ، فعل مضارع واحد متکلم اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، بنانا (میں بنالوں)

وَلِیًّا۔ وَلَایَۃٌ، مصدر سے صفت مشبہ (مددگار حامی، کارساز)

فَاطِرِ۔ فَطْرٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (پیدا کرنے والا)

اَلسَّمٰوٰتِ (آسمانوں) واحد، اَلسَّمَآءِ،

وَالْاَرْضِ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلْاَرْضِ، زمین (اور زمین)

وَھُوَ۔ وَ، حرف عطف، اور، ھُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب، وہ (اور وہ)

یُطْعِمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَطْعَمَ یُطْعِمُ، مصدر اِطْعَامٌ، کھلانا (وہ کھلاتا ہے)

وَ، حرف عطف (اور) لَا یُطْعَمُ، فعل مضارع مجہول منفی واحد مذکر غائب اَطْعَمَ یُطْعِمُ، مصدر اِطْعَامٌ،

کھلانا (وہ کھلایا نہیں جاتا)

قُلْ اِنِّیْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَکُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَسْلَمَ وَلَا تَکُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ ﴿۱۴﴾	آپ کہہ دیجیے بے شک مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں پہلا ہو جاؤں جو اسلام لایا اور تو شرک کرنے والوں میں سے ہرگز نہ ہونا۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجیے)

اِنِّیْٓ (اِنَّ۔ یْ) اِنِّ، اصل میں اِنَّ ہے، یْ کی وجہ نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک،

یْ، ضمیر واحد متکلم، میں، مجھے (بے شک مجھے)

اُمِرْتُ، فعل ماضی مجہول واحد متکلم اَمَرَ یَاْمُرُ، مصدر اَمْرًا، حکم دینا (مجھے حکم دیا گیا ہے)

اَنْ، مصدریہ (کہ) اَکُوْنَ، فعل ناقص مضارع واحد متکلم کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (میں ہو جاؤں)

اَوَّلَ (پہلا) مَنْ، اسم موصول (جو)

اَسْلَمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَسْلَمَ یُسْلِمُ، مصدر اِسْلَامٌ، اسلام لانا، فرمانبردار ہونا (اسلام لایا)

وَ، حرف عطف (اور) لَاتَکُوْنَنَّ، فعل ناقص نہی بانون تاکید ثقیلہ واحد مذکر حاضر کَانَ یَکُوْنَ، مصدر کَوْنًا، ہونا (تو ہرگز نہ ہونا) مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمُشْرِکِیْنَ، مجرور، اِشْرَاكٌ، مصدر اسم فاعل جمع مذکر، شرک کرنے والے، مشرکوں (شرک کرنے والوں میں سے)

قُلْ اِنِّیْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَیْتُ رَبِّیْ عَذَابَ یَوْمٍ عَظِیْمٍ ﴿۱۵﴾	آپ کہہ دیجیے کہ اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں تو بے شک میں بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجیے)

اِنِّیْٓ (اِنَّ۔ یْ) اِنَّ، اصل میں اِنَّ ہے، زیری کی وجہ سے دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں)

اَخَافُ، فعل مضارع واحد متکلم خَافَ یَخَافُ، مصدر خَوْفٌ، ڈرنا (میں ڈرتا ہوں) اِنْ، شرطیہ (اگر) عَصَیْتُ، فعل ماضی واحد متکلم عَصٰی یَعْصِیْ، مصدر عِصْیَانٌ، نافرمانی کرنا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ (میں نافرمانی کروں) رَبِّیْ (رَبِّ۔ یْ) رَبِّ، مضاف، رب، پروردگار، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، اپنے (اپنے رب کی) عَذَابَ یَوْمٍ عَظِیْمٍ۔ عَذَابَ، مضاف، عذاب، یَوْمٍ، مضاف الیہ، موصوف، دن، عَظِیْمٍ، صفت، عَظْمَةٌ مصدر سے صفت مشبہ، بہت بڑے (بہت بڑے دن کے عذاب سے)

مَنْ یُّصْرَفْ عَنْهُ یَوْمَىِٕذٍ فَقَدْ رَحِمَهٗ ؕ	جو اس دن اس (عذاب) سے ٹال دیا جائے گا تو یقیناً اس (اللہ) نے اس پر رحم کیا۔

مَنْ، اسم موصول شرطیہ (جو) یُّصْرَفْ، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب صَرَفَ یَصْرِفُ، مصدر صَرْفًا، ہٹانا، ٹالنا، پھیرنا (وہ ٹال دیا جائے گا)

عَنْهُ(عَنْ۔ ہٗ)عَنْ، حرف جار، سے،ہٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس سے)

يَوْمَئِذٍ(يَوْمَ۔اِذٍ)يَوْمَ، مضاف، دن، اِذٍ، مضاف الیہ، اس ایسے واقعات (اس دن)

فَقَدْ(فَ۔قَدْ)فَ، حرف عطف، تو، قَدْ، کلمہ تحقیق، یقیناً (تو یقیناً)

رَحِمَهٗ(رَحِمَ۔ہٗ)رَحِمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب رَحِمَ يَرْحَمُ، مصدر رَحْمَةٌ، رحم کرنا، اس نے رحم کیا،ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس نے اس پر رحم کیا)

وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ ﴿١٦﴾	اور یہ واضح کامیابی ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ)

الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ۔اَلْفَوْزُ، موصوف، کامیابی، اَلْمُبِيْنُ، صفت، اِبَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، ظاہر کرنے والا، کھولنے والا واضح (واضح کامیابی)

وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ ؕ	اور اگر اللہ تجھے کوئی تکلیف پہنچائے تو اس (اللہ) کے سوا کوئی اس کو دور کرنے والا نہیں ہے۔

وَاِنْ۔وَ، حرف عطف، اور، اِنْ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

يَّمْسَسْكَ(يَمْسَسْ۔كَ)يَمْسَسْ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب مَسَّ يَمُسُّ، مصدر مَسًّا، چھونا، پہنچانا، وہ پہنچائے، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھے (وہ پہنچائے تجھے)

اَللّٰهُ، اللہ کا ذاتی نام (اللہ) بِضُرٍّ(بِ۔ضُرٍّ)بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت، ضُرٍّ، مجرور (کوئی تکلیف)

فَلَا(فَ۔لَا)فَ حرف عطف، تو، لَا، نافیہ، نہیں (تو نہیں)

كَاشِفَ۔كَشْفٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (دور کرنے والا)

لَهٗٓ(لَ۔ہٗ)لَ، حرف جار، کو، ہٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کو)

اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوا) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہی، اس کے)

وَاِنْ يَّمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۷﴾	اور اگر وہ تجھے کوئی بھلائی پہنچائے تو وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

وَاِنْ ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِنْ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

يَّمْسَسْكَ (يَمْسَسْ ۔ كَ) يَمْسَسْ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب مَسَّ يَمُسُّ، مصدر مَسًّا، چھونا، پہنچانا، وہ پہنچائے، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھے (وہ پہنچائے تجھے)

بِخَيْرٍ (بِ ۔ خَيْرٍ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، خَيْرٍ، مجرور (کوئی بھلائی، کوئی نفع)

فَهُوَ (فَ ۔ هُوَ) فَ، حرف عطف، تو، هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب، وہ (تو وہ)

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، شَيْءٍ، مضاف الیہ، چیز (ہر چیز پر)

قَدِيْرٌ ۔ قُدْرَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، حکمت کے ساتھ جو چاہے کرے (قدرت والا، قادر)

وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ ؕ	اور وہی (اللہ) اپنے بندوں پر غالب ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہی)

اَلْقَاهِرُ ۔ قَهْرٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (غالب، زبردست) فَوْقَ (اوپر، پر)

عِبَادِهٖ ۔ عِبَادِ، مضاف، بندوں، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے بندوں پر)

وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ﴿۱۸﴾	اور وہی بڑی حکمت والا، خوب خبر رکھنے والا ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہی)

اَلْحَكِيْمُ، اللہ کا صفاتی نام، حِكْمَةٌ، مصدر سے صف مشبہ کا صیغہ (بڑی حکمت والا)

اَلْخَبِيْرُ ۔ خَبَرٌ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ (خوب خبر دار، باخبر خوب خبر رکھنے والا)

قُلْ اَیُّ شَیْءٍ اَکْبَرُ شَهَادَةً ؕ	آپ کہیے کون سی چیز گواہی میں زیادہ بڑی ہے۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہیے)

اَیُّ، استفہامیہ (کون سی) شَیْءٍ (چیز)

اَکْبَرُ۔ کِبْرٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ بڑا ہے) شَهَادَةً، مصدر (گواہی دینا، گواہی)

قُلِ اللّٰهُ ۙ	آپ کہہ دیجیے اللہ ہے۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہیے) اَللّٰهُ، اللہ کا ذاتی نام (اللہ)

شَهِیْدٌۢ بَیْنِیْ وَ بَیْنَكُمْ ۚ	میرے درمیان اور تمہارے درمیان گواہ ہے۔

شَهِیْدٌ۔ شَهَادَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، گواہی دینے والا (گواہ ہے)

بَیْنِیْ (بَیْنِ۔ یْ) بَیْنِ، مضاف، درمیان، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے درمیان)

وَ، حرف عطف (اور) بَیْنَكُمْ (بَیْنَ۔ كُمْ) بَیْنَ، مضاف، درمیان، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے درمیان)

وَ اُوْحِیَ اِلَیَّ هٰذَا الْقُرْاٰنُ لِاُنْذِرَكُمْ بِهٖ وَ مَنْۢ بَلَغَ ؕ	اور میری طرف یہ قرآن وحی کیا گیا ہے تاکہ میں اس کے ذریعے تمہیں اور جسے (قرآن) پہنچے کو ڈراؤں۔

وَ، حرف عطف (اور) اُوْحِیَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَوْحٰی یُوْحِیْ، مصدر اِیْحَآءٌ، وحی کرنا (وحی کیا گیا ہے) اِلَیَّ (اِلٰی۔ یْ) اِلٰی، حرف جار، طرف، یْ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، میری (میری طرف)

هٰذَا الْقُرْاٰنُ۔ هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، یہ، اَلْقُرْاٰنُ، مشارٌ الیہ، قرآن (یہ قرآن)

لِاُنْذِرَكُمْ (لِ۔ اُنْذِرَ۔ كُمْ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، مضارع کو زبر دیتا ہے، تاکہ، اُنْذِرَ، فعل مضارع واحد متکلم اَنْذَرَ یُنْذِرُ، مصدر اِنْذَارٌ، ڈرانا، میں ڈراؤں، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (تاکہ میں ڈراؤں تمہیں)

بِهٖ(بِ۔ہٖ)بِ، حرف جار، کے ذریعے،ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس(اس کے ذریعے)

وَمَنْۢ۔وَ، حرف عطف، اور،مَنْ،اسم موصول، جسے(اور جسے)

بَلَغَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب بَلَغَ يَبْلُغُ، مصدر بَلَاغًا وَّبُلُوْغًا، پہنچنا(وہ پہنچے)

اَىِٕنَّكُمْ لَتَشْهَدُوْنَ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ اٰلِهَةً اُخْرٰى ؕ	کیا بے شک تم واقعی گواہی دیتے ہو کہ بے شک اللہ کے ساتھ دوسرے معبود ہیں؟

اَىِٕنَّكُمْ (اَ۔اِنَّ۔كُمْ)اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا،اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، واقعی،كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر تم(کیا بے شک تم)لَتَشْهَدُوْنَ(لَ۔تَشْهَدُوْنَ)لَ،لام تاکید، ضرور، واقعی، تَشْهَدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر شَهِدَ يَشْهَدُ، مصدر شَهَادَةٌ، گواہی دینا، تم گواہی دیتے ہو(تم واقعی گواہی دیتے ہو)

اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل(کہ بے شک)مَعَ اللّٰهِ۔مَعَ، مضاف، ساتھ،اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ(اللہ کے ساتھ)

اٰلِهَةً اُخْرٰى۔اٰلِهَةً، معبود، واحد،اِلٰهٌ،اُخْرٰى، دوسرے(دوسرے معبود)

قُلْ لَّاۤ اَشْهَدُ ۚ	آپ کہہ دیجیے میں گواہی نہیں دیتا۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا(آپ کہہ دیجیے)

لَآاَشْهَدُ، فعل مضارع منفی واحد متکلم شَهِدَ يَشْهَدُ، مصدر شَهَادَةٌ، گواہی دینا(میں گواہی نہیں دیتا)

قُلْ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّ اِنَّنِيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿۱۹﴾	آپ کہہ دیجیے صرف وہی ایک معبود ہے اور بے شک میں بیزار ہوں اس سے جو تم شریک بناتے ہو۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا(آپ کہہ دیجیے)

اِنَّمَا، کلمہ حصر(درحقیقت، بے شک، صرف)هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب(وہی)

اِلٰهٌ وَّاحِدٌ۔اِلٰهٌ، موصوف، معبود،وَاحِدٌ، صفت، ایک(ایک معبود)وَ، حرف عطف(اور)

اِنَّنِيْ (اِنَّ۔ نِ۔ یْ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں)

بَرِیْٓءٌ۔ بَرَآءَةٌ، مصدر سے بمعنی اسم فاعل (بیزار، بری)

مِّمَّا (مِنْ۔ مَا) مِنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس سے جو)

تُشْرِكُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَشْرَكَ يُشْرِكُ، مصدر اِشْرَاكٌ، شرک کرنا، شریک بنانا (تم شریک بناتے ہو)

اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا يَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْ	وہ لوگ ہم نے جنہیں کتاب دی ہے وہ اس (رسول) کو پہچانتے ہیں جیسا کہ وہ اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں۔

اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہیں)

اٰتَيْنٰهُمْ (اٰتَيْنَا۔ هُمْ) اٰتَيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا، ہم نے دی، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (ہم نے دی انہیں) اَلْكِتٰبَ، خاص کتاب تورات اور انجیل (کتاب)

يَعْرِفُوْنَهٗ (يَعْرِفُوْنَ۔ هٗ) يَعْرِفُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَرَفَ يَعْرِفُ، مصدر عِرْفَانًا، پہچاننا، وہ پہچانتے ہیں، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (وہ اسے پہچانتے ہیں)

كَمَا (كَ۔ مَا) كَ، حرف تشبیہ، جیسا، مَا، مصدریہ، کہ (جیسا کہ)

يَعْرِفُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَرَفَ يَعْرِفُ، مصدر عِرْفَانًا، پہچاننا (وہ پہچانتے ہیں)

اَبْنَآءَهُمْ (اَبْنَآءَ۔ هُمْ) اَبْنَآءَ، مضاف، بیٹوں، واحد، اِبْنٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے، (اپنے بیٹوں کو)

اَلَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۟ؑ	وہ لوگ جنہوں نے اپنی جانوں کو خسارے میں ڈال رکھا ہے تو وہ ایمان نہیں لائیں گے۔

ع ٢ ١٠ ٨

اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں)

خَسِرُوْٓا، فعل ماضی جمع مذکر غائب خَسِرَ يَخْسَرُ، مصدر خُسْرًا، خسارہ میں ڈالنا، نقصان میں ڈالنا (انہوں نے خسارے میں ڈال رکھا ہے)

اَنْفُسَهُمْ (اَنْفُسَ۔ هُمْ) اَنْفُسَ، مضاف، نفسوں، جانوں، واحد، نَفْسٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی جانوں کو)

فَهُمْ (فَ۔ هُمْ) فَ، حرف عطف، تو، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (تو وہ)

لَا يُؤْمِنُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان نہیں لائیں گے)

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ	اوراس سے زیادہ ظالم کون ہے جس نے اللہ پر جھوٹ بہتان باندھا یا اس کی آیات کو جھٹلایا۔

وَمَنْ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَنْ، استفهامیہ، کون (اور کون)

اَظْلَمُ۔ ظُلْمٌ، مصدر سے اسم تفضیل (زیادہ ظالم)

مِمَّنِ (مِنْ۔ مَنْ) مِنْ، حرف جار، سے، مَنْ، مجرور، اسم موصول، جس نے (اس سے جس نے)

اِفْتَرٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِفْتَرٰى يَفْتَرِىْ، مصدر اِفْتِرَآءٌ، بہتان باندھنا (اس نے بہتان باندھا)

عَلَى اللّٰهِ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر)

كَذِبًا، مصدر (جھوٹ کہنا، جھوٹ) اَوْ، حرف عطف (یا)

كَذَّبَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا (اُس نے جھٹلایا)

بِاٰيٰتِهٖ (بِ۔ اٰيٰتِ۔ هٖ) بِ، حرف جار، کو، اٰيٰتِ، مجرور، مضاف، آیات، واحد، اٰيَةٌ، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد

مذکر غائب، اُس (اس کی آیات کو)

اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٢١﴾	بے شک بات یہ ہے ظلم کرنے والے فلاح نہیں پائیں گے۔

اِنَّهٗ (اِنَّ۔ هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، ضمیر کے بعد جملہ مفسرہ اور اس کی خبر واقع ہے اس لئے ضمیر شان ہے، وہ، بات یہ ہے (بے شک بات یہ ہے)

لَا يُفْلِحُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اَفْلَحَ يُفْلِحُ، مصدر اِفْلَاحٌ، فلاح پانا (وہ فلاح نہیں پائیں گے)

اَلظّٰلِمُوْنَ۔ ظُلْمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ظلم کرنے والے) واحد، اَلظَّالِمُ،

وَ يَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا اَيْنَ شُرَكَآؤُكُمُ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿٢٢﴾	اور جس دن ہم ان سب کو اکٹھا کریں گے پھر ہم کہیں گے ان لوگوں سے جنہوں نے شریک بنائے کہاں ہیں تمہارے وہ شریک جن کا تم دعویٰ کرتے تھے۔

وَيَوْمَ۔ وَ، حرف عطف، اور، يَوْمَ، دن (اور (جس) دن)

نَحْشُرُهُمْ۔ نَحْشُرُ، فعل مضارع جمع متکلم حَشَرَ يَحْشُرُ، مصدر حَشْرًا، اکٹھا کرنا، ہم اکٹھا کریں گے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کو (ہم اکٹھا کریں گے ان کو)

جَمِيْعًا (سب کو) ثُمَّ، حرف عطف (پھر)

نَقُوْلُ، فعل مضارع جمع متکلم قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (ہم کہیں گے)

لِلَّذِيْنَ (لِ۔ اَلَّذِيْنَ) لِ، حرف جار بمعنیٰ مِنْ، سے، اَلَّذِيْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (اُن لوگوں سے جنہوں نے)

اَشْرَكُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَشْرَكَ يُشْرِكُ، مصدر اِشْرَاكٌ، شریک بنانا (انہوں نے شریک بنائے)

اَيْنَ، کلمہ استفہام (کہاں ہیں)

شُرَكَآؤُكُمْ (شُرَكَآؤُ۔ كُمْ) شُرَكَآؤُ، مضاف، معبودان باطل، مشرکوں کے گھڑے ہوئے معبود، شریک، واحد، شَرِيْكٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے شریک)

اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ جن کا)

كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم تھے)

تَزْعُمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر زَعَمَ يَزْعُمُ، مصدر زَعْمًا، دعویٰ کرنا (تم دعوی کرتے)

ثُمَّ لَمْ تَكُنْ فِتْنَتُهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوْا وَاللّٰهِ رَبِّنَا مَا كُنَّا مُشْرِكِيْنَ ﴿٢٣﴾	پھر ان کا فریب اس کے سوا کچھ نہ ہو گا کہ وہ کہیں گے اللہ کی قسم (جو) ہمارا رب ہے ہم شریک بنانے والے نہیں تھے۔

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) لَمْ تَكُنْ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مؤنث غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، قیامت کے حوالہ سے ترجمہ (وہ نہ ہو گا)

فِتْنَتُهُمْ (فِتْنَةُ۔ هُمْ) فِتْنَةُ، مضاف، بہانہ، فتنہ، فریب، آزمائش، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب ان کا (ان کا فریب) اِلَّآ، کلمہ استثنا (سوا) اَنْ، مصدریہ (کہ)

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، بات قیامت کی ہو رہی ہے اس لیے ترجمہ ہو گا (وہ کہیں گے) وَاللّٰهِ۔ وَ، حرف جار قسمیہ، قسم ہے، اَللّٰهِ، مجرور، مقسم بہ، اللہ (قسم ہے اللہ کی)

رَبِّنَا (رَبِّ۔ نَا) رَبِّ، مضاف، رب، پروردگار، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارا (ہمارا رب)

مَا، نافیہ (نہیں) كُنَّا، فعل ناقص ماضی جمع متکلم كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (ہم تھے)

مُشْرِكِيْنَ۔ اِشْرَاكٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (شریک بنانے والے) واحد، مُشْرِكٌ، مشرک،

اُنْظُرْ كَيْفَ كَذَبُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ وَ ضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿٢٤﴾	آپ دیکھیے انہوں نے اپنی جانوں پر کیسے جھوٹ بولا اور اُن سے گم ہو گیا جو وہ جھوٹ بنایا کرتے تھے۔

اُنْظُرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر نَظَرَ یَنْظُرُ، مصدر نَظْرًا، دیکھنا (آپ دیکھیے) کَیْفَ، استفہامیہ (کیسے)

کَذَبُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب کَذَبَ یَکْذِبُ، مصدر کِذْبًا، جھوٹ بولنا (انہوں نے جھوٹ بولا)

عَلٰٓی اَنْفُسِهِمْ (عَلٰی۔ اَنْفُسِ۔ هِمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، اَنْفُسِ، مجرور، مضاف، نفسوں، جانوں، واحد، نَفْسٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی جانوں پر) وَ، حرف عطف (اور)

ضَلَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب ضَلَّ یَضِلُّ، مصدر ضَلٰلٌ، گم ہونا (گم ہو گیا)

عَنْهُمْ (عَنْ۔ هُمْ) عَنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (ان سے)

مَّا، اسم موصول (جو) کَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

یَفْتَرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِفْتَرٰی یَفْتَرِیْ، مصدر اِفْتِرَآءٌ، جھوٹ بنانا، بہتان باندھنا (وہ جھوٹ بنایا کرتے)

وَمِنْهُمْ مَّنْ یَّسْتَمِعُ اِلَیْكَ ۚ	اور ان میں سے کچھ ہیں جو آپ کی طرف کان لگاتے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) مِنْهُمْ (مِنْ۔ هُمْ) مِنْ، حرف جار تبعیضیہ، میں سے کچھ، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن میں سے کچھ) مَنْ، اسم موصول (جو)

یَّسْتَمِعُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اِسْتَمَعَ یَسْتَمِعُ، مصدر اِسْتِمَاعٌ، سننا، کان لگانا (وہ کان لگاتا ہے)

اِلَیْكَ (اِلٰی۔ كَ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ کی طرف)

وَجَعَلْنَا عَلٰی قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ یَّفْقَهُوْهُ وَفِیْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ؕ	اور ہم نے اُن کے دلوں پر پردے ڈال دیئے ہیں کہ وہ اسے (نہ) سمجھ سکیں اور اُن کے کانوں میں ڈاٹ ہے۔

وَجَعَلْنَا۔ وَ، حرف عطف، اور، جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، ڈالنا، ہم نے ڈال دیئے (اور ہم نے ڈال دیئے ہیں)

عَلٰی قُلُوْبِهِمْ (عَلٰی۔قُلُوْبِ۔هِمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، قُلُوْبِ، مجرور، مضاف، دلوں، واحد، قَلْبٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (اُن کے دلوں پر)

اَکِنَّةً، پردے، غلاف، واحد، کِنَانٌ (پردے) اَنْ، مصدریہ (کہ)

یَّفْقَهُوْهُ (یَفْقَهُوْا۔هُ) یَفْقَهُوْا، اصل میں یَفْقَهُوْنَ تھا، اَنْ کی وجہ سے نون گرا ہوا ہے، فعل مضارع جمع مذکر غائب فَقِهَ یَفْقَهُ، مصدر فِقْهًا، سمجھنا، وہ سمجھ سکیں، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے، ضمیر کا مرجع اَلْقُرْاٰنُ ہے، (وہ (نہ) سمجھ سکیں اسے) وَ، حرف عطف (اور)

فِیْٓ اٰذَانِهِمْ (فِیْ۔اٰذَانِ۔هِمْ) فِیْ، حرف جار، میں، اٰذَانِ، مجرور، مضاف، کانوں، واحد، اُذُنٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے کانوں میں) وَقْرًا (بہراپن، بوجھ ڈاٹ)

وَاِنْ یَّرَوْا کُلَّ اٰیَةٍ لَّا یُؤْمِنُوْا بِهَا ط	اور اگر وہ ہر نشانی کو دیکھ لیں وہ ان پر ایمان نہیں لائیں گے۔

وَاِنْ۔وَ، حرف عطف، اور، اِنْ، شرطیہ جازم، اگر (اور اگر)

یَّرَوْا، فعل مضارع مجزوم جمع مذکر غائب رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَةٌ، دیکھنا (وہ دیکھ لیں)

کُلَّ اٰیَةٍ۔کُلَّ، مضاف، ہر، اٰیَةٍ، مضاف الیہ، نشانی (ہر نشانی کو)

لَایُؤْمِنُوْا، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان نہیں لائیں گے)

بِهَا (بِ۔هَا) بِ، حرف جار، پر، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع کُلَّ اٰیَةٍ ہے (اُن پر)

حَتّٰٓی اِذَا جَآءُوْكَ یُجَادِلُوْنَكَ یَقُوْلُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِیْرُ الْاَوَّلِیْنَ ﴿۲۵﴾	یہاں تک کہ جب وہ آپ کے پاس آتے ہیں آپ سے جھگڑا کرتے ہیں وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا وہ کہتے ہیں یہ (قرآن) پہلے لوگوں کی فرضی کہانیوں کے سوا کچھ نہیں۔

حَتّٰی، حرف غایت (یہاں تک کہ) اِذَا، اسم ظرف مستقبل بمعنٰی شرط (جب)

جَآءُوْكَ(جَآءُوْ ۔كَ) جَآءُوْ، فعل ماضی جمع مذکر غائب جَآءَ يَجِيْءُ، مصدر مَجِيْءٌ، آنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ وہ آتے ہیں، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرے، آپ کے (وہ آپ کے پاس آتے ہیں)

يُجَادِلُوْنَكَ(يُجَادِلُوْنَ ۔كَ) يُجَادِلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب جَادَلَ يُجَادِلُ، مصدر مُجَادَلَةٌ، جھگڑا کرنا، وہ جھگڑا کرتے ہیں، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرے، آپ سے (وہ آپ سے جھگڑا کرتے ہیں)

يَقُوْلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہتا ہے)

الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر وہ لوگ جنہوں نے)

كَفَرُوْا، فعل ماضی ۔ جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا (انہوں نے کفر کیا)

اِنْ ،نافیہ (نہیں ہے) هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ) اِلَّآ، کلمہ استثناء (مگر، سوا)

اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۔ اَسَاطِيْرُ، مضاف، افسانے، فرضی کہانیاں، من گھڑت لکھی ہوئی باتیں، واحد، اُسْطُوْرَةٌ الْاَوَّلِيْنَ، مضاف الیہ، اگلے، پہلے لوگوں کی، واحد، اَلْاَوَّلُ (پہلے لوگوں کی فرضی کہانیاں)

وَهُمْ يَنْهَوْنَ عَنْهُ وَيَنْـَٔوْنَ عَنْهُ ۚ	اور وہ اس سے روکتے ہیں اور وہ اس سے دور رہتے ہیں۔

وَهُمْ ۔ وَ، حرف عطف، اور، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (اور وہ)

يَنْهَوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب نَهٰى يَنْهٰى، مصدر نَهْيٌ، منع کرنا، روکنا (وہ روکتے ہیں)

عَنْهُ(عَنْ ۔ هُ) عَنْ، حرف جار، سے، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس سے) وَ، حرف عطف (اور)

يَنْـَٔوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب نَاٰى يَنَاٰىءُ، مصدر نَاْيٌ، دور رہنا (وہ دور رہتے ہیں)

عَنْهُ(عَنْ ۔ هُ) عَنْ، حرف جار، سے، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس سے)

وَاِنْ يُّهْلِكُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۲۶﴾	اور وہ اپنی جانوں کے سوا کسی کو ہلاک نہیں کرتے اور وہ شعور نہیں رکھتے۔

وَ، حرف عطف (اور) اِنْ، نافیہ (نہیں)

يُّهْلِكُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَهْلَكَ يُهْلِكُ، مصدر اِهْلَاكٌ، ہلاک کرنا (وہ ہلاک کرتے ہیں)

اِلَّا، کلمہ استثنا (سوا) اَنْفُسَهُمْ (اَنْفُسَ۔ هُمْ) اَنْفُسَ، مضاف، جانوں، نفسوں، واحد، نَفْسٌ،

هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے نفسوں کو، اپنی جانوں کو، اپنے آپ کو)

وَمَا۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

يَشْعُرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب شَعُرَ يَشْعُرُ، مصدر شُعُوْرًا، شعور رکھنا (وہ شعور رکھتے ہیں)

وَ لَوْ تَرٰٓی اِذْ وُقِفُوْا عَلَی النَّارِ فَقَالُوْا يٰلَيْتَنَا نُرَدُّ وَلَا نُكَذِّبَ بِاٰيٰتِ رَبِّنَا وَ نَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲۷﴾	اور اگر آپ دیکھیں جب وہ آگ پر کھڑے کیے جائیں گے تو وہ کہیں گے اے کاش ہم لوٹا دیئے جائیں اور ہم اپنے رب کی آیات کو نہ جھٹلائیں اور ہم ایمان والوں میں سے ہو جائیں۔

وَلَوْ۔ وَ، حرف عطف، اور، لَوْ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

تَرٰی، فعل مضارع واحد مذکر حاضر رَاٰی يَرٰی، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا (آپ دیکھیں) اِذْ، ظرف زمان (جب)

وُقِفُوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب وَقَفَ يَقِفُ، مصدر وُقُوْفًا، کھڑے کرنا، آخرت کا ذکر ہے، اس لیے ترجمہ ہو گا (وہ کھڑے کیے جائیں گے)

عَلَی النَّارِ (عَلٰی۔ اَلنَّارِ) عَلٰی، حرف جار، پر، اَلنَّارِ، مجرور، آگ (آگ پر)

فَقَالُوْا (فَ۔ قَالُوْا) فَ، حرف عطف، تو، قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، آخرت کا ذکر ہے، اس لیے ترجمہ ہو گا (وہ کہیں گے)

يٰلَيْتَنَا (يَا۔ لَيْتَ۔ نَا) يَا، حرف ندا، اے، منادیٰ محذوف ہے، لَيْتَ، حرف مشبہ بالفعل، تمنا کیلئے مستعمل ہے، کاش، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (اے کاش ہم)

نُرَدُّ، فعل مضارع مجہول جمع متکلم رَدَّ یَرُدُّ، مصدر رَدًّا، لوٹانا (ہم لوٹا دیئے جائیں) وَ، حرف عطف (اور)

لَا نُکَذِّبَ، فعل مضارع منفی جمع متکلم کَذَّبَ یُکَذِّبُ، مصدر تَکْذِیْبٌ، جھٹلانا (ہم نہ جھٹلائیں)

بِاٰیٰتِ (بِ۔ اٰیٰتِ) بِ، حرف جار، کو، اٰیٰتِ، مجرور، آیات، نشانیوں، واحد، اٰیَۃٌ (آیات کو)

رَبِّنَا (رَبِّ۔ نَا) رَبِّ، مضاف، رب، پروردگار، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، اپنے (اپنے رب کی)

وَ، حرف عطف (اور) نَکُوْنَ، فعل ناقص مضارع جمع متکلم کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (ہم ہو جائیں)

مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمُؤْمِنِیْنَ، مجرور، اِیْمَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ایمان والے، مومنوں، واحد، اَلْمُؤْمِنُ (ایمان والوں میں سے)

بَلْ بَدَا لَهُمْ مَّا كَانُوْا يُخْفُوْنَ مِنْ قَبْلُ ؕ	بلکہ ان پر ظاہر ہو گیا جو وہ اس سے قبل چھپایا کرتے تھے

بَلْ، حرف اِضراب، ماقبل سے اعراض کیلئے آتا ہے (بلکہ)

بَدَا لَهُمْ (بَدَا۔ لَ۔ هُمْ) بَدَا، فعل ماضی واحد مذکر غائب بَدَا یَبْدُوْ، مصدر بَدْوٌ، ظاہر ہونا (وہ ظاہر ہو گیا)

لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار بمعنیٰ عَلٰی، پر، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (وہ اُن پر ظاہر ہو گیا)

مَّا، اسم موصول (جو) کَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

یُخْفُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَخْفٰی یُخْفِیْ، مصدر اِخْفَآءٌ، چھپانا (وہ چھپایا کرتے)

مِنْ قَبْلُ۔ مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلُ، مجرور، پہلے، قبل (اس سے قبل)

وَلَوْ رُدُّوْا لَعَادُوْا لِمَا نُهُوْا عَنْهُ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۲۸﴾	اور اگر وہ لوٹا دیئے جائیں یقیناً وہ اسے دوبارہ کریں گے جس سے وہ منع کئے گئے تھے اور بے شک وہ یقیناً جھوٹے ہیں۔

وَلَوْ۔ وَ، حرف عطف، اور، لَوْ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

رُدُّوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب رَدَّ یَرُدُّ، مصدر رَدًّا، لوٹانا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ لوٹا دیئے جائیں)

لَعَادُوْا (لَ۔ عَادُوْا) لَ، لام تاکید، یقیناً، عَادُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَادَ یَعُوْدُ، مصدر عَوْدًا، دوبار کرنا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ دوبار کریں گے (یقیناً وہ دوبارہ کریں گے)

لِمَا (لِ۔ مَا) لِ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، موصولہ، جس (اس سے جس)

نُهُوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب نَهٰی یَنْهٰی، مصدر نَهْیٌ، روکنا، منع کرنا (وہ منع کیے گئے)

عَنْهُ (عَنْ۔ هُ) عَنْ، حرف جار، سے، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس سے)

وَاِنَّهُمْ (وَ۔ اِنَّ۔ هُمْ) وَ، حرف عطف، اور، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (اور بے شک وہ) لَكٰذِبُوْنَ (لَ۔ كٰذِبُوْنَ) لَ، لام تاکید، یقیناً، كٰذِبُوْنَ۔ كِذْبًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، جھوٹ بولنے والے، جھوٹے (یقیناً جھوٹے)

وَقَالُوْٓا اِنْ هِیَ اِلَّا حَیَاتُنَا الدُّنْیَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوْثِیْنَ ۝۲۹	اور وہ کہتے ہیں نہیں ہے وہ مگر ہماری دنیاوی زندگی اور ہم ہرگز (دوبارہ) اٹھائے جانے والے نہیں ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) قَالُوْٓا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ کہتے ہیں) اِنْ، نافیہ (نہیں) هِیَ، ضمیر واحد مؤنث غائب (وہ) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر)

حَیَاتُنَا الدُّنْیَا (حَیَاتُ۔ نَا۔ اَلدُّنْیَا) حَیَاتُ، مضاف، زندگی، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری، اَلدُّنْیَا، دنیا، دُنیاوی (ہماری دُنیاوی زندگی) وَمَا۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

بِمَبْعُوْثِیْنَ (بِ۔ مَبْعُوْثِیْنَ) بِ، حرف جار، باء سے پہلے مَا نافیہ ہے اس لئے نفی کی تاکید کیلئے ہے، مَبْعُوْثِیْنَ، مجرور، بَعْثٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر (ہرگز اٹھائے جانے والے)

وَلَوْ تَرٰٓی اِذْ وُقِفُوْا عَلٰی رَبِّهِمْ ؕ	اور اگر آپ دیکھیں جب وہ اپنے رب کے سامنے کھڑے کئے جائیں گے

وَلَوْ۔ وَ، حرف عطف، اور، لَوْ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

تَرٰٓی، فعل مضارع واحد مذکر حاضر رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَۃٌ، دیکھنا (آپ دیکھیں) اِذْ، ظرف زمان (جب) وُقِفُوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب وَقَفَ یَقِفُ، مصدر وُقُوْفًا، کھڑے کرنا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ کھڑے کیے جائیں گے) عَلٰی رَبِّهِمْ (عَلٰی۔رَبِّ۔هِمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، سامنے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، پروردگار، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے رب کے سامنے)

قَالَ اَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ ؕ	وہ فرمائے گا کیا یہ حق نہیں ہے؟

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، قیامت کا ذکر ہے اس لیے ترجمہ ہو گا (وہ (اللہ) فرمائے گا) اَلَيْسَ ۔اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، لَيْسَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب اس کا مضارع اور فعل امر نہیں آتا، نہیں ہے (کیا نہیں ہے) هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ)

بِالْحَقِّ (بِ۔اَلْحَقِّ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اَلْحَقِّ، مجرور (حق، سچ، حقیقت)

قَالُوْا بَلٰی وَ رَبِّنَا ؕ	وہ کہیں گے کیوں نہیں! ہمارے رب کی قسم۔

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا قیامت کا ذکر ہے ترجمہ (وہ کہیں گے) بَلٰی، کلمہ ایجاب (کیوں نہیں، ہاں)

وَرَبِّنَا (وَ۔رَبِّ۔نَا) وَ، حرف جار قسمیہ، قسم ہے، رَبِّ، مجرور، مضاف، مقسم بہ، رب، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے رب کی قسم)

قَالَ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ۟ۧ	وہ فرمائے گا پھر عذاب چکھو اس کے بدلے جو تم کفر کرتے تھے۔

ع ۱۰ ۹

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، قیامت کا ذکر ہے، اس لیے ترجمہ ہو گا (وہ (اللہ) فرمائے گا)

فَذُوْقُوْا (فَ ـ ذُوْقُوْا) فَ، حرف عطف، پھر، ذُوْقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر ذَاقَ يَذُوْقُ، مصدر ذَوْقٌ، ذائقہ چکھنا، تم چکھو (پھر تم چکھو) اَلْعَذَابَ (عذاب)

بِمَا (بِ ـ مَا) بِ، حرف جار، کے بدلے، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس کے بدلے میں جو)

كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنَ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم تھے)

تَكْفُرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا (تم کفر کرتے)

قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِلِقَآءِ اللّٰهِ ؕ	یقیناً وہ لوگ خسارے میں رہے جنہوں نے اللہ کی ملاقات کو جھٹلایا

قَدْ، کلمہ تحقیق (تحقیق، یقیناً)

خَسِرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَسِرَ يَخْسَرُ، مصدر خُسْرَانٌ وَّ خَسَارَةٌ، خسارہ اٹھانا، خسارے میں رہنا (وہ خسارے میں رہے) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

كَذَّبُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا (انہوں نے جھٹلایا)

بِلِقَآءِ اللّٰهِ (بِ ـ لِقَآءِ ـ اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، کو، لِقَآءِ، مجرور، مضاف، مصدر، ملنا، ملاقات، اَللّٰهِ، مضاف الیہ اللہ کی (اللہ کی ملاقات کو)

حَتّٰٓى اِذَا جَآءَتْهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً قَالُوْا يٰحَسْرَتَنَا عَلٰى مَا فَرَّطْنَا فِيْهَا ۙ	یہاں تک کہ جب اچانک قیامت ان کے پاس آجائے گی وہ کہیں گے ہائے ہمارا افسوس! اس پر جو ہم نے اس میں کوتاہی کی۔

حَتّٰى، حرف غایت (یہاں تک کہ) اِذَا، اسم ظرف مستقبل بمعنیٰ شرط (جب)

جَآءَتْهُمْ (جَآءَتْ ـ هُمْ) جَآءَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ، وہ آجائے گی، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (وہ ان کے پاس آجائے گی)

اَلسَّاعَةُ (خاص گھڑی، قیامت) بَغْتَةً (اچانک، ایک دم)

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، قیامت کا ذکر ہے ترجمہ (وہ کہیں گے)

یٰحَسْرَتَنَا (یَا۔ حَسْرَتَ۔ نا) یَا، حرف ندا، اے، ہائے، حَسْرَتَنَا، منادیٰ، حَسْرَتَ، مضاف، اسم مصدر، افسوس، پشیمانی، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارا (ہائے ہمارا افسوس) حَسْرَتَنَا، منادیٰ حقیقی نہیں ہے صرف کثرت حسرت کے اظہار کیلئے اسے منادیٰ بنایا گیا ہے۔

عَلٰی مَا۔ عَلٰی، حرف جار، پر، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس پر جو)

فَرَّطْنَا، فعل ماضی جمع متکلم فَرَّطَ یُفَرِّطُ، مصدر تَفْرِیْطًا، کوتاہی کرنا (ہم نے کوتاہی کی)

فِیْهَا (فِیْ۔ هَا) فِیْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس (اس میں)

وَهُمْ یَحْمِلُوْنَ اَوْزَارَهُمْ عَلٰی ظُهُوْرِهِمْ ؕ	اور وہ اپنے بوجھ اپنی پیٹھوں پر اٹھائیں گے۔

وَهُمْ۔ وَ، حرف عطف، اور، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (اور وہ)

یَحْمِلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب حَمَلَ یَحْمِلُ، مصدر حَمْلًا، اٹھانا (وہ اٹھائیں گے)

اَوْزَارَهُمْ۔ اَوْزَارَ، مضاف، گناہ، بوجھ، واحد وِزْرَةٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے بوجھ)

عَلٰی ظُهُوْرِهِمْ (عَلٰی۔ ظُهُوْرِ۔ هِمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، ظُهُوْرِ، مجرور، مضاف، پیٹھوں، واحد، ظَهْرٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی پیٹھوں پر)

اَلَا سَآءَ مَا یَزِرُوْنَ ۝۳۱	سن لو! بُرا ہے جو وہ بوجھ اٹھائیں گے۔

اَلَا، حرف تنبیہ (خبر دار سن لو) سَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب سَآءَ یَسُوْءُ، مصدر سَوْءٌ، بُرا کرنا (برا ہے)

مَا، موصولہ (جو) یَزِرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب وَزَرَ یَزِرُ، مصدر وِزْرًا، بوجھ اٹھانا (وہ بوجھ اٹھائیں گے)

وَمَا الْحَیٰوةُ الدُّنْیَآ اِلَّا لَعِبٌ وَّ لَهْوٌ ؕ	اور دنیا کی زندگی کھیل اور تماشا کے سوا کچھ نہیں۔

وَ مَا۔وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

اَلْحَیٰوۃُ الدُّنْیَآ۔اَلْحَیٰوۃُ، موصوف، زندگی، اَلدُّنْیَا، صفت، دنیاوی (دنیاوی زندگی، دنیا کی زندگی)

اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوا) لَعِبٌ، حاصل مصدر (کھیل) وَّ، حرف عطف (اور)

لَهْوٌ، اسم مصدر، سنجیدگی چھوڑ کر مزاح کی طرف میلان اور جھکاؤ، ایسے غیر مفید کام میں مشغول ہونا جس سے مفید کام ترک ہو جائے (تماشا)

وَ لَلدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ ؕ	اور اُن لوگوں کیلئے یقیناً آخرت کا گھر اچھا ہے جو تقویٰ اختیار کرتے ہیں۔

وَ لَلدَّارُ الْاٰخِرَةُ (وَ۔لَ۔اَلدَّارُ۔اَلْاٰخِرَةُ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، لام تاکید، یقیناً، اَلدَّارُ، موصوف، گھر، اَلْاٰخِرَةُ، صفت، آخرت (اور یقیناً آخرت کا گھر) خَيْرٌ (اچھا، بہتر)

لِّلَّذِيْنَ (لِ۔اَلَّذِيْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلَّذِيْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (ان لوگوں کیلئے جو) يَتَّقُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِتَّقٰى يَتَّقِيْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، تقویٰ اختیار کرنا (وہ تقویٰ اختیار کرتے ہیں)

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٣٢﴾	تو کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے ہو؟

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ (اَ۔فَ۔لَا تَعْقِلُوْنَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، تو، لَا تَعْقِلُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر عَقَلَ يَعْقِلُ، مصدر عَقْلًا، عقل سے کام لینا، تم عقل سے کام نہیں لیتے ہو (تو کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے ہو)

قَدْ نَعْلَمُ اِنَّهٗ لَيَحْزُنُكَ الَّذِيْ يَقُوْلُوْنَ فَاِنَّهُمْ لَا يُكَذِّبُوْنَكَ	یقیناً ہم جانتے ہیں بے شک حقیقت یہ ہے کہ ضرور آپ کو وہ (بات) غمگین کرتی ہے جو وہ کہتے ہیں تو بے شک وہ آپ کو نہیں جھٹلاتے۔

قَدْ، کلمہ تحقیق (یقیناً) نَعْلَمُ، فعل مضارع جمع متکلم عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (ہم جانتے ہیں)

اِنَّهٗ (اِنَّ۔ هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، ضمیر کے بعد جملہ مفسرہ ہے جو اس کی خبر واقع ہے ضمیر شان یا ضمیر قصہ ہے، حقیقت یہ ہے (بے شک حقیقت یہ ہے)

لَيَحْزُنُكَ (لَ۔ يَحْزُنُ۔ كَ) لَ، لام تاکید، ضرور، يَحْزُنُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب حَزَنَ يَحْزُنُ، مصدر حُزْنًا، رنج ہونا، غمگین ہونا، وہ غمگین کرتی ہے، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کو (ضرور وہ غمگین کرتی ہے آپ کو) اَلَّذِيْ، اسم موصول واحد مذکر (وہ (بات) جو)

يَقُوْلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہتے ہیں)

فَاِنَّهُمْ (فَ۔ اِنَّ۔ هُمْ) فَ، حرف عطف، تو، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (تو بے شک وہ) لَا يُكَذِّبُوْنَكَ (لَا يُكَذِّبُوْنَ۔ كَ) لَا يُكَذِّبُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا، وہ نہیں جھٹلاتے، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کو (وہ آپ کو نہیں جھٹلاتے)

وَلٰكِنَّ الظّٰلِمِيْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ۝۳۳	اور لیکن وہ ظالم اللہ کی آیات کا انکار کرتے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) لٰكِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (لیکن)

اَلظّٰلِمِيْنَ۔ ظُلْمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ظلم کرنے والے، سب ظالم) واحد، اَلظَّالِمُ،

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ (بِ۔ اٰيٰتِ۔ اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، کا، اٰيٰتِ، مجرور، مضاف، آیات، واحد، اٰيَةٌ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی آیات کا)

يَجْحَدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب جَحَدَ يَجْحَدُ، مصدر جُحُوْدًا، انکار کرنا (وہ انکار کرتے ہیں)

وَلَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ فَصَبَرُوْا عَلٰى مَا كُذِّبُوْا وَ اُوْذُوْا حَتّٰى اَتٰىهُمْ	اور بلاشبہ یقیناً آپ سے پہلے رسولوں کو جھٹلایا گیا تو انہوں نے اس پر صبر کیا جو وہ جھٹلائے گئے اور وہ اذیت دیئے گئے یہاں

نَصْرُنَا ۚ	تک کہ اُن کے پاس ہماری مدد آئی۔

وَلَقَدْ (وَ۔ لَ۔ قَدْ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، لام تاکید، بلاشبہ، قَدْ، کلمہ تحقیق، یقیناً (بلاشبہ یقیناً)

كُذِّبَتْ، فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا (جھٹلایا گیا)

رُسُلٌ، جمع مکسر (رسولوں کو) واحد، رَسُوْلٌ، رسول،

مِنْ قَبْلِكَ (مِنْ۔ قَبْلِ۔ كَ) مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلِ، مجرور، مضاف، پہلے، قبل، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ سے پہلے)

فَصَبَرُوْا (فَ۔ صَبَرُوْا) فَ، حرف عطف، تو، صَبَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب صَبَرَ يَصْبِرُ، مصدر صَبْرًا صبر کرنا، انہوں نے صبر کیا (تو انہوں نے صبر کیا)

عَلٰى مَا۔ عَلٰى، حرف جار، پر، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس پر جو)

كُذِّبُوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا (وہ جھٹلائے گئے)

وَاُوْذُوْا (وَ۔ اُوْذُوْا) وَ، حرف عطف، اور، اُوْذُوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب اٰذٰی يُؤْذِيْ، مصدر اِيْذَآءٌ، اذیت دینا، وہ اذیت دیئے گئے (اور وہ اذیت دیئے گئے) حَتّٰی، حرف غایت (یہاں تک کہ)

اَتٰهُمْ (اَتٰى۔ هُمْ) اَتٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَتٰى يَاْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا، وہ آئی، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (وہ آئی اُن کے پاس)

نَصْرُنَا (نَصْرُ۔ نَا) نَصْرُ، مضاف، مصدر، مدد، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری مدد)

وَلَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ۚ	اور کوئی اللہ کی باتوں کو بدلنے والا نہیں ہے۔

وَلَا۔ وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں ہے)

مُبَدِّلَ۔ تَبْدِيْلٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (بدلنے والا)

لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ (لِ ـ كَلِمٰتِ ـ اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، کو، كَلِمٰتِ، مجرور، مضاف، باتوں، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی باتوں کو)

وَ لَقَدْ جَآءَكَ مِنْ نَّبَاِی الْمُرْسَلِيْنَ ۝٣٤	اور بلاشبہ یقیناً آپ کے پاس رسولوں کی خبریں آئی ہیں۔

وَ لَقَدْ (وَ ـ لَ ـ قَدْ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، لام تاکید، بلاشبہ، قَدْ، کلمہ تحقیق، یقیناً (اور بلاشبہ یقیناً)

جَآءَكَ ـ جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا، وہ آئی، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے پاس آئی)

مِنْ نَّبَاِی الْمُرْسَلِيْنَ ـ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، نَبَاِی، مجرور، مضاف، خبر، جمع، اَنْبَآءٌ، وہ خبر جس سے فائدہ یقین اور ظن غالب حاصل ہو اور وہ تکذیب سے پاک ہو، اَلْمُرْسَلِيْنَ، مضاف الیہ، اِرْسَالٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر، بھیجے ہوئے، رسولوں کی (رسولوں کی خبریں)

وَ اِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكَ اِعْرَاضُهُمْ فَاِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ تَبْتَغِيَ نَفَقًا فِي الْاَرْضِ اَوْ سُلَّمًا فِي السَّمَآءِ	اور اگر ان کا روگردانی کرنا آپ پر شاق گزرتا ہے تو اگر آپ کر سکیں کہ زمین میں کوئی سرنگ یا آسمان میں کوئی سیڑھی تلاش کریں۔

وَ اِنْ ـ وَ، حرف عطف، اور، اِنْ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہے)

كَبُرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَبُرَ يَكْبُرُ، مصدر كِبْرًا اَوْ كُبْرًا، بھاری ہونا، شاق گزرنا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ شاق گزرتا ہے)

عَلَيْكَ (عَلٰی ـ كَ) عَلٰی، حرف جار، پر، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ پر)

اِعْرَاضُهُمْ (اِعْرَاضُ ـ هُمْ) اِعْرَاضُ، مصدر ہے، اعراض کرنا، منہ پھیرنا، روگردانی کرنا، هُمْ، ضمیر جمع

مذکر غائب، اُن کی (اُن کی روگردانی کرنا)

فَاِنِ (فَ۔اِنْ) فَ، حرف عطف، تو، اِنْ، شرطیہ، اگر (تو اگر)

اِسْتَطَعْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر اِسْتَطَاعَ یَسْتَطِیْعُ، مصدر اِسْتِطَاعَةٌ، استطاعت رکھنا، کر سکنا، اِنْ کی وجہ سے ترجمہ (آپ کر سکیں) اَنْ، مصدریہ (کہ)

تَبْتَغِیَ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر اِبْتَغٰی یَبْتَغِیْ، مصدر اِبْتِغَآءٌ، چاہنا، تلاش کرنا (آپ تلاش کریں)

نَفَقًا (کوئی سرنگ) فِی الْاَرْضِ۔فِیْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

اَوْ، حرف عطف (یا) سُلَّمًا (کوئی سیڑھی)

فِی السَّمَآءِ۔فِیْ، حرف جار، میں، اَلسَّمَآءِ، مجرور، آسمان (آسمان میں)

فَتَاْتِيَهُمْ بِاٰيَةٍ ؕ	پھر آپ اُن کے پاس کوئی نشانی لے آئیں۔

فَتَاْتِیَهُمْ (فَ۔تَاْتِیَ۔هُمْ) فَ، حرف عطف، پھر، تَاْتِیَ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر اَتٰی یَاْتِیْ، مصدر اِتْیَانٌ، آنا بعد کا لفظ باء سے بِاٰیَةٍ آرہا ہے، اس لیے معنٰی لانا ہوگا، آپ لے آئیں، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (پھر آپ لے آئیں اُن کے پاس)

بِاٰیَةٍ (بِ۔اٰیَةٍ) بِ، حرف جار، کو، اٰیَةٍ مجرور، کوئی نشانی، معجزہ (کوئی نشانی کو)

وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَمَعَهُمْ عَلَى الْهُدٰى فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ۝۳۵	اور اگر اللہ چاہتا وہ ضرور اُن کو ہدایت پر جمع کر دیتا پس آپ بے خبروں میں سے ہر گز نہ ہو جایئے۔

النصف

وَلَوْ۔وَ، حرف عطف، اور، لَوْ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

شَآءَ اللّٰهُ، شَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیْٓئَةٌ، چاہنا، وہ چاہتا، اَللّٰهُ، اللہ (اللہ چاہتا)

لَجَمَعَهُمْ (لَ۔جَمَعَ۔هُمْ) لَ، لام تاکید، ضرور، جَمَعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَمَعَ یَجْمَعُ، مصدر

جَمْعٌ، جمع کرنا، لَوْ کی وجہ سے ترجمہ، وہ جمع کر دیتا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (وہ ضرور جمع کر دیتا انہیں)

عَلَى الْهُدٰى۔ عَلٰى، حرف جار، پر، اَلْهُدٰى، مجرور، مصدر، ہدایت (ہدایت پر)

فَلَا تَكُوْنَنَّ (فَ۔ لَا تَكُوْنَنَّ) فَ، حرف عطف، پس، لَا تَكُوْنَنَّ، فعل ناقص نہی بانون تاکید ثقیلہ واحد مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، آپ ہرگز نہ ہو جائیے (پس آپ ہرگز نہ ہو جائیے)

مِنَ الْجٰهِلِيْنَ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلْجٰهِلِيْنَ، مجرور، جَهَالَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، نادانوں، بے خبروں، واحد، جَاهِلٌ، جاہل، نادان (بے خبروں میں سے)

اِنَّمَا يَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ يَسْمَعُوْنَ ؕ	در حقیقت وہی لوگ قبول کرتے ہیں جو سنتے ہیں۔

اِنَّمَا، کلمہ حصر (بے شک، در حقیقت)

يَسْتَجِيْبُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اِسْتَجَابَ يَسْتَجِيْبُ، مصدر اِسْتِجَابٌ، قبول کرنا (قبول کرتا ہے) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہی لوگ جو)

يَسْمَعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب سَمِعَ يَسْمَعُ، مصدر سَمْعٌ، سننا (وہ سنتے ہیں)

وَالْمَوْتٰى يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ ثُمَّ اِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ﴿۳۶﴾	اور (جو) مردے ہیں اللہ ان کو زندہ کر کے اٹھائے گا پھر اسی کی طرف وہ لوٹائے جائیں گے۔

وَالْمَوْتٰى۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلْمَوْتٰى، مردے، واحد، مَيِّتٌ، مردہ (اور مردے)

يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ (يَبْعَثُ۔ هُمْ۔ اَللّٰهُ) يَبْعَثُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب بَعَثَ يَبْعَثُ، مصدر بَعْثٌ، اٹھانا، زندہ کر کے اٹھانا، زندہ کر کے اٹھائے گا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کو، اَللّٰهُ، اللہ (اللہ اُن کو زندہ کر کے اٹھائے گا) ثُمَّ، حرف عطف (پھر)

اِلَيْهِ (اِلٰى۔ هٖ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اسی (اُسی کی طرف)

يُرْجَعُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب رَجَعَ يَرْجِعُ، مصدر رُجُوْعٌ، لوٹانا (وہ لوٹائے جائیں گے)

وَقَالُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ	اور انہوں نے کہا اس پر اس کے رب کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہیں اتاری گئی۔

وَ، حرف عطف (اور) قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (انہوں نے کہا)

لَوْلَا، زجر و توبیخ کیلئے (کیوں نہیں)

نُزِّلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب نَزَّلَ يُنَزِّلُ، مصدر تَنْزِيْلٌ، اتارنا، نازل کرنا (اتاری گئی)

عَلَيْهِ (عَلٰی۔ہِ) عَلٰی، حرف جار، پر، ہِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس پر) اٰيَةٌ (نشانی)

مِّنْ رَّبِّهٖ (مِنْ۔رَبِّ۔ہٖ) مِنْ، حرف جار بمعنیٰ اِلٰی، کی طرف سے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، پروردگار، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے (اس کے رب کی طرف سے)

قُلْ اِنَّ اللّٰهَ قَادِرٌ عَلٰٓى اَنْ يُّنَزِّلَ اٰيَةً	آپ کہہ دیجیے بے شک اللہ اس پر قادر ہے کہ وہ کوئی نشانی اتارے۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجیے)

اِنَّ اللّٰهَ۔اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)

قَادِرٌ، اللہ کا صفاتی نام، قُدْرَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (قدرت والا قادر)

عَلٰٓى اَنْ ۔ عَلٰی حرف جار، پر، اَنْ، مجرور، مصدریہ، کہ (اس پر کہ)

يُّنَزِّلَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب نَزَّلَ يُنَزِّلُ، مصدر تَنْزِيْلٌ، اتارنا، نازل کرنا (وہ اتارے)

اٰيَةً (کوئی نشانی)

وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۷﴾	اور لیکن اُن کے اکثر نہیں جانتے۔

وَّلٰكِنَّ۔ وَ، حرف عطف، اور، لٰكِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، لیکن (اور لیکن)

اَكْثَرَهُمْ۔ اَكْثَرَ، مضاف، كَثْرَةٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ، اکثر، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے اکثر)

لَا يَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمٌ، جاننا (وہ نہیں جانتے)

وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا طٰٓئِرٍ يَّطِيْرُ بِجَنَاحَيْهِ اِلَّآ اُمَمٌ اَمْثَالُكُمْ ؕ	اور زمین میں کوئی چلنے والا (جاندار) نہیں ہے اور نہ کوئی پرندہ (جو) اپنے دو پروں سے اڑتا ہو، مگر وہ تمہاری طرح اُمتیں ہیں۔

وَ مَا۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں ہے)

مِنْ دَآبَّةٍ۔ مِنْ، حرف جار، زائد برائے عموم، کوئی، دَآبَّةٍ، مجرور، چلنے والا (کوئی چلنے والا)

فِي الْاَرْضِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

وَلَا۔ وَ، حرف عطف، اور، لَا، نہیں (اور نہیں) طٰٓئِرٍ (کوئی پرندہ)

يَّطِيْرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب طَارَ يَطِيْرُ، مصدر طَيْرًا، پرندہ کا اُڑنا (وہ اڑتا ہو)

بِجَنَاحَيْهِ (بِ۔ جَنَاحَيْ۔ هِ) بِ، حرف جار، سے، جَنَاحَيْ، مجرور، مضاف، اصل میں جَنَاحٌ کا تثنیہ جَنَاحَيْنِ تھا، اضافت کی وجہ سے نون حذف ہو گیا، دو بازو پرندے کے دو پر، هِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے دو پروں سے) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر) اُمَمٌ (گروہ امتیں، فرقے) واحد، اُمَّةٌ،

اَمْثَالُكُمْ (اَمْثَالُ۔ كُمْ) اَمْثَالُ، مضاف، مثال، مانند، طرح، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری طرح)

مَا فَرَّطْنَا فِي الْكِتٰبِ مِنْ شَيْءٍ ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ يُحْشَرُوْنَ ۝٣٨	ہم نے کتاب میں کسی چیز کی کوتاہی نہیں کی پھر وہ اپنے رب کی طرف اکٹھے کئے جائیں گے۔

مَا، نافیہ (نہیں) فَرَّطْنَا، فعل ماضی جمع متکلم فَرَّطَ يُفَرِّطُ، مصدر تَفْرِيْطًا، کوتاہی کرنا (ہم نے کوتاہی کی)

فِي الْكِتٰبِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، اَلْكِتٰبِ، مجرور، خاص کتاب (کتاب (لوح محفوظ) میں)

مِنْ شَيْءٍ۔ مِنْ، حرف جار، سے، شَيْءٍ، مجرور، کسی چیز (کسی چیز سے) ثُمَّ، حرف عطف (پھر)

اِلٰى رَبِّهِمْ (اِلٰى۔ رَبِّ۔ هِمْ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے رب کی طرف)

يُحْشَرُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب حَشَرَ يَحْشُرُ، مصدر حَشْرًا، اکٹھا کرنا (وہ اکٹھے کئے جائیں گے)

وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا صُمٌّ وَّ بُكْمٌ فِي الظُّلُمٰتِ ؕ	اور وہ لوگ جنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا بہرے اور گونگے ہیں اندھیروں میں ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

كَذَّبُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا (انہوں نے جھٹلایا)

بِاٰيٰتِنَا (بِ۔ اٰيٰتِ۔ نَا) بِ، حرف جار، کو، اٰيٰتِ، مجرور، مضاف، آیات، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری آیات کو) صُمٌّ (بہرے) واحد، اَصَمّ،

وَ، حرف عطف (اور) بُكْمٌ (گونگے) واحد، اَبْكَمُ، پیدائشی گونگا،

فِي الظُّلُمٰتِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، اَلظُّلُمٰتِ، مجرور، اندھیروں (اندھیروں میں)

مَنْ يَّشَاِ اللّٰهُ يُضْلِلْهُ ؕ	اللہ جسے چاہے اُسے گمراہ کر دیتا ہے۔

مَنْ، اسم موصول، شرطیہ (جسے) يَشَاِ اللّٰهُ۔ يَشَاِ، اصل میں يَشَآءُ تھا، شرط کی وجہ سے ہمزہ کو ساکن کر کے گرادیا گیا ہے اور اگلے لفظ کو ملانے کیلئے زیر کا استعمال کیا گیا، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ، مصدر

مُشِیْٓئَۃٌ، چاہنا، چاہے، اَللّٰہُ، اللہ (اللہ چاہے)

یُضْلِلْہُ (یُضْلِلْ۔ ہُ) یُضْلِلْ، فعل مضارع مجزوم بشرط واحد مذکر غائب (شرطیہ جملوں میں دو حرفوں میں ادغام کو الگ کیا جاتا ہے لہٰذا یُضِلُّ بدل کر یُضْلِلْ ہو جاتا ہے) اَضَلَّ یُضِلُّ، مصدر اِضْلَالٌ، گمراہ کرنا، وہ گمراہ کر دیتا ہے، ہُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (وہ گمراہ کر دیتا ہے اسے)

وَمَنْ یَّشَاْ یَجْعَلْہُ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ﴿۳۹﴾	اور وہ جسے چاہتا ہے اسے سیدھے راستے پر کر دیتا ہے۔

وَمَنْ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَنْ، اسم موصول، شرطیہ، جسے (اور جسے)

یَّشَاْ، اصل میں یَشَآءُ، تھا، شرط کی وجہ سے ہمزہ کو ساکن کر کے گرا دیا گیا ہے، فعل مضارع مجزوم بشرط واحد مذکر غائب شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مُشِیْٓئَۃٌ، چاہنا (وہ چاہتا ہے)

یَجْعَلْہُ (یَجْعَلْ۔ ہُ) یَجْعَلْ، فعل مضارع مجزوم جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، کر دینا، وہ کر دیتا ہے، ہُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (وہ کر دیتا ہے اسے)

عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ۔ عَلٰی، حرف جار، پر، صِرَاطٍ، مجرور، موصوف، راستہ، مُسْتَقِیْمٍ، صفت، اِسْتِقَامَۃٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، سیدھا (سیدھے راستے پر)

قُلْ اَرَءَیْتَکُمْ اِنْ اَتٰىکُمْ عَذَابُ اللّٰہِ	آپ کہہ دیجئے کیا تم نے دیکھا کہ اگر تم پر اللہ کا عذاب آجائے۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

اَرَءَیْتَکُمْ (اَ۔ رَءَیْتَ۔ کُمْ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، رَءَیْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَۃٌ، دیکھنا، تو نے دیکھا، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، خطاب جمع کیلئے، برائے تاکید، تم (کیا تم نے دیکھا)

اِنْ، شرطیہ (اگر) اَتٰىکُمْ (اَتٰی۔ کُمْ) اَتٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَتٰی یَاْتِیْ، مصدر اِتْیَانٌ، آنا، اِنْ، کی

وجہ سے ترجمہ، آجائے، کُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (آجائے تم پر)

عَذَابُ اللّٰهِ۔ عَذَابُ، مضاف، عذاب، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کا (اللہ کا عذاب)

اَوۡ اَتَتۡكُمُ السَّاعَةُ	یا تم پر قیامت آجائے۔

اَوۡ، حرف عطف (یا) اَتَتۡكُمُ (اَتَتۡ۔ كُمۡ) اَتَتۡ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب اَتٰی یَاۡتِیۡ، مصدر اِتۡیَانٌ، آنا، اِنۡ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ آجائے، کُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (وہ آجائے تم پر) اَلسَّاعَةُ (گھڑی قیامت)

اَغَيۡرَ اللّٰهِ تَدۡعُوۡنَ ۚ	کیا تم اللہ کے سوا (کسی اور کو) پکارو گے؟

اَ، ہمزہ استفہامیہ (کیا) غَيۡرَ اللّٰهِ۔ غَيۡرَ، مضاف، سوا، علاوہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ (اللہ کے سوا)

تَدۡعُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر دَعَا يَدۡعُوۡ، مصدر دُعَآءٌ وَّ دَعۡوَةٌ، پکارنا۔ دُعا کرنا (تم پکارو گے)۔

اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ۝	اگر تم سچے ہو۔

اِنۡ، شرطیہ (اگر) كُنۡتُمۡ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا۔ اِنۡ، کی وجہ سے ترجمہ (تم ہو) صٰدِقِيۡنَ۔ صِدۡقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (سچ بولنے والے، سچے) واحد، صَادِقٌ، سچا،

بَلۡ اِيَّاهُ تَدۡعُوۡنَ فَيَكۡشِفُ مَا تَدۡعُوۡنَ اِلَيۡهِ اِنۡ شَآءَ	بلکہ تم اسے ہی پکارو گے تو وہ دور کر دے گا جس کی طرف تم اسے پکارو گے اگر وہ چاہے۔

بَلۡ، حرف اضراب ہے اور ما قبل سے اعراض کیلئے آتا ہے اور تدارک کیلئے استعمال ہوتا ہے (بلکہ)

اِيَّاهُ، واحد مذکر غائب کی ضمیر منصوب منفصل (اسی کو، اُسے ہی)

تَدۡعُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر دَعَا يَدۡعُوۡ، مصدر دَعۡوَةٌ، پکارنا (تم پکارو گے)

فَيَكۡشِفُ (فَ۔ يَكۡشِفُ) فَ، حرف عطف، تو، يَكۡشِفُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب كَشَفَ يَكۡشِفُ، مصدر كَشۡفٌ، ہٹانا، دور کر دنیا، وہ دور کر دے گا (تو وہ دور کر دے گا)

مَا تَدْعُوْنَ۔ مَا، موصولہ، جو، جس، تَدْعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر دَعَا يَدْعُوْ، مصدر دَعْوَةٌ، پکارنا، تم پکاروگے (تم پکاروگے)

اِلَيْهِ (اِلٰی۔ هِ) اِلٰی، حرف جار کی طرف، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کی طرف)

اِنْ شَآءَ۔ اِنْ، شرطیہ، اگر، شَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْئَةٌ، چاہنا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ چاہے (اگر وہ چاہے)

وَ تَنْسَوْنَ مَا تُشْرِكُوْنَ ﴿۴۱﴾	اور تم بھول جاؤگے جن کو تم شریک بناتے ہو۔

ع ۱۱

وَ، حرف عطف (اور) تَنْسَوْنَ، فعل، مضارع جمع مذکر حاضر نَسِيَ يَنْسٰى، مصدر نِسْيَانٌ، بھول جانا (تم بھول جاؤگے) مَا، موصولہ (جن کو)

تُشْرِكُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَشْرَكَ يُشْرِكُ، مصدر اِشْرَاكًا، شریک بنانا (تم شہریک بناتے ہو)

وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰٓى اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے آپ سے پہلے امتوں کی طرف (رسولوں کو) بھیجا

وَلَقَدْ۔ وَ، حرف عطف، اور، لَ، لام تاکید، بلاشبہ، البتہ، قَدْ، کلمہ تحقیق، یقیناً (اور بلاشبہ یقیناً)

اَرْسَلْنَآ، فعل ماضی جمع متکلم اَرْسَلَ يُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالٌ، بھیجنا (ہم نے (رَسولوں کو) بھیجا)

اِلٰٓى اُمَمٍ۔ اِلٰی، حرف جار، کی طرف، اُمَمٍ، مجرور، امتوں، واحد، اُمَّةٌ (امتوں کی طرف)

مِنْ قَبْلِكَ (مِنْ۔ قَبْلِ۔ كَ) مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلِ، مجرور، مضاف، پہلے، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ سے پہلے)

فَاَخَذْنٰهُمْ بِالْبَاْسَآءِ وَ الضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ يَتَضَرَّعُوْنَ ﴿۴۲﴾	پھر ہم نے انہیں تنگدستی اور تکلیف کے ساتھ پکڑا تاکہ وہ عاجزی کریں۔

فَاَخَذْنٰهُمْ (فَ۔ اَخَذْنَا۔ هُمْ) فَ، حرف عطف، پھر، اَخَذْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَخَذَ يَاْخُذُ، مصدر اَخْذًا، پکڑنا، ہم نے پکڑا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (پھر ہم نے پکڑا انہیں)

بِالْبَاْسَآءِ (بِ۔ اَلْبَاْسَآءِ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلْبَاْسَآءِ، مجرور، سختی، تنگدستی، بُؤْسٌ، مصدر سے مُشتق ہے (تنگدستی کے ساتھ) وَ، حرف عطف (اور) اَلضَّرَّآءِ (تکلیف، مرض، بیماری)

لَعَلَّهُمْ (لَعَلَّ۔ هُمْ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، تاکہ، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (تاکہ وہ)

يَتَضَرَّعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب تَضَرَّعَ يَتَضَرَّعُ، مصدر تَضَرُّعًا، عاجزی کرنا، گریہ زاری کرنا (وہ عاجزی کریں)

فَلَوْ لَآ اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَا تَضَرَّعُوْا	پھر انہوں نے عاجزی کیوں نہیں کی جب ان پر ہمارا عذاب آیا

فَلَوْلَآ (فَ۔ لَوْ۔ لَا) فَ، حرف عطف، پھر، لَوْلَا، زجر وتوبیخ کیلئے، کیوں نہیں (پھر کیوں نہیں)

اِذْ، ظرف زمان ماضی (جب) جَآءَهُمْ۔ جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا، وہ آیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (اُن پر آیا)

بَاْسُنَا (بَاْسُ، نَا) بَاْسُ مضاف، لڑائی، سختی، آفت، عذاب، نَا مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارا (ہمارا عذاب)

تَضَرَّعُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب تَضَرَّعَ يَتَضَرَّعُ، مصدر تَضَرُّعٌ، عاجزی کرنا (انہوں نے عاجزی کی)

وَلٰكِنْ قَسَتْ قُلُوْبُهُمْ	اور لیکن ان کے دل سخت ہوگئے۔

وَلٰكِنْ۔ وَ، حرف عطف، اور، لٰكِنْ، کلمہ استدراک، لیکن (اور لیکن)

قَسَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب قَسٰى يَقْسُوْ، مصدر قَسْوَةٌ، سخت ہونا (سخت ہوگئے)

قُلُوْبُهُمْ (قُلُوْبُ۔ هُمْ) قُلُوْبُ، مضاف، دلوں، واحد، قَلْبٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے دل)

وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۴۳﴾	اور شیطان نے ان کیلئے آراستہ کر دیا جو وہ عمل کرتے تھے۔

وَ، حرف عطف (اور) زَيَّنَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب زَيَّنَ يُزَيِّنُ، مصدر تَزْيِيْنٌ، زینت دنیا، مزین کرنا، آراستہ کرنا (اس نے آراستہ کر دیا)

لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کیلئے)

اَلشَّيْطٰنُ (شیطان نے) مَا، اسم موصول (جو)

كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

يَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (وہ عمل کرتے)

فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ اَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ ؕ	پس جب وہ اس کو بھول گئے جو وہ نصیحت کئے گئے تھے ہم نے اُن پر ہر چیز کے دروازے کھول دیئے۔

فَلَمَّا (فَ۔ لَمَّا) فَ، حرف عطف، پس، لَمَّا، اسم ظرف، جب (پس جب)

نَسُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب نَسِيَ يَنْسٰى، مصدر نِسْيَانٌ، بھولنا (وہ بھول گئے) مَا، موصولہ (جو)

ذُكِّرُوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب ذَكَّرَ يُذَكِّرُ مصدر تَذْكِيْرٌ، نصیحت کرنا، یاد دلانا (وہ نصیحت کیے گئے)

بِهٖ (بِ۔ هٖ) بِ، حرف جار، کو، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کو)

فَتَحْنَا، فعل ماضی جمع مذکر متکلم فَتَحَ يَفْتَحُ، مصدر فَتْحًا، ظاہر کرنا، کھول دینا (ہم نے کھول دیئے)

عَلَيْهِمْ (عَلٰى۔ هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن پر)

اَبْوَابَ (دروازے) واحد، بَابٌ،

كُلِّ شَيْءٍ۔ كُلِّ، مضاف، ہر، شَيْءٍ، مضاف الیہ، چیز (ہر چیز کے)

حَتّٰٓى اِذَا فَرِحُوْا بِمَآ اُوْتُوْٓا اَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً	یہاں تک کہ وہ اس پر اُترائے جو وہ دیئے گئے ہم نے

فَاِذَا هُمْ مُّبْلِسُوْنَ ۝	انہیں اچانک پکڑا تو اس وقت وہ مایوس تھے۔

حَتّٰی، حرف غایت (یہاں تک کہ) اِذَا، اسم ظرف زمان مستقبل بمعنیٰ شرط (جب)

فَرِحُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب فَرِحَ یَفْرَحُ، مصدر فَرْحٌ، خوش ہونا، اترانا (وہ اِترائے)

بِمَآ (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار بمعنیٰ عَلٰی، پر، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس پر جو)

اُوْتُوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب اُتِیَ یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا (وہ دیئے گئے)

اَخَذْنٰهُمْ (اَخَذْنَا۔ هُمْ) اَخَذْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَخَذَ یَاْخُذُ، مصدر اَخْذًا، پکڑنا، ہم نے پکڑا،

هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (ہم نے پکڑا انہیں) بَغْتَةً (اچانک)

فَاِذَا (فَ۔ اِذَا) فَ، حرف عطف، تو، اِذَا، مفاجاتیہ، ناگہاں، اس وقت (تو ناگہاں، تو اس وقت)

هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ) مُّبْلِسُوْنَ۔ اِبْلَاسٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (رنجیدہ ہونے والے،

نااُمید ہونے والے، مایوس) واحد مُبْلِسٌ،

فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا ؕ	پھر اُن لوگوں کی جڑ کاٹ دی گئی جنہوں نے ظلم کیا تھا۔

فَقُطِعَ (فَ۔ قُطِعَ) فَ، حرف عطف، پھر، قُطِعَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب قَطَعَ یَقْطَعُ، مصدر

قَطْعٌ، کاٹنا، کاٹ دی گئی (پھر کاٹ دی گئی)

دَابِرُ الْقَوْمِ۔ دَابِرُ، مضاف، جڑ، اَلْقَوْمِ، مضاف الیہ، لوگوں کی، قوم (ان لوگوں کی جڑ)

اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (جنہوں نے)

ظَلَمُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب ظَلَمَ یَظْلِمُ، مصدر ظُلْمٌ، ظلم کرنا (انہوں نے ظلم کیا)

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝	اور سب تعریف اللہ کیلئے ہے (جو) سب جہانوں کا رب ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) اَلْحَمْدُ (سب تعریف)

لِلّٰهِ (لِ۔ اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کیلئے)

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔ رَبِّ، مضاف، رب، پالنے والا، اَلْعٰلَمِيْنَ، مضاف الیہ، سب جہانوں، واحد، عَالَمٌ (سب جہانوں کا رب)

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَخَذَ اللّٰهُ سَمْعَكُمْ وَ اَبْصَارَكُمْ	آپ کہہ دیجیے کیا تم نے دیکھا اگر اللہ تمہاری سماعت اور تمہاری بینائی کو لے لے۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجیے)

اَرَءَيْتُمْ (اَ۔ رَءَيْتُمْ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، رَءَيْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر رَاٰى يَرٰى، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا، تم نے دیکھا (کیا تم نے دیکھا) اِنْ، شرطیہ (اگر)

اَخَذَ اللّٰهُ۔ اَخَذَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَخَذَ يَأْخُذُ، مصدر اَخْذًا، پکڑنا، لے لینا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ لے لے، اَللّٰهُ، اللہ (لے لے اللہ)

سَمْعَكُمْ (سَمْعَ۔ كُمْ) سَمْعَ، مضاف، اسم مصدر، سننا، سماعت، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری سماعت) وَ، حرف عطف (اور)

اَبْصَارَكُمْ (اَبْصَارَ۔ كُمْ) اَبْصَارَ، مضاف، آنکھیں، بینائیاں، واحد، بَصَرٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری بینائیوں کو)

وَخَتَمَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ	اور وہ تمہارے دلوں پر مہر لگا دے۔

وَ، حرف عطف (اور) خَتَمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَتَمَ يَخْتِمُ، مصدر خَتْمٌ، مہر لگانا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ مہر لگا دے)

عَلٰى قُلُوْبِكُمْ (عَلٰى۔ قُلُوْبِ۔ كُمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، قُلُوْبِ، مجرور، مضاف، دلوں، واحد، قَلْبٌ،

كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے دلوں پر)

مَّنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِهٖ ؕ	اللہ کے سوا کون معبود ہے، جو تمہیں اس کو لا دے۔

مَّنْ، استفہامیہ (کون، کونسا) اِلٰهٌ (معبود)

غَيْرُ اللّٰهِ۔ غَيْرُ، مضاف، علاوہ، سوا، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے سوا)

يَاْتِيْكُمْ (يَاْتِيْ۔ كُمْ) يَاْتِيْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَتٰى يَاْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا، بعد میں لفظ باء کے ساتھ بِهٖ معنٰی، لانا ہو گا، وہ لا دے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (تمہیں لا دے)

بِهٖ (بِ۔ ہٖ) بِ، حرف جار، کو، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کو)

اُنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ	آپ دیکھیے ہم کس طرح آیات کو طرح طرح سے بیان کرتے ہیں۔

اُنْظُرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر نَظَرَ يَنْظُرُ، مصدر نَظَرًا، دیکھنا (آپ دیکھیے)

كَيْفَ، استفہامیہ (کیسے، کس طرح)

نُصَرِّفُ، فعل مضارع جمع متکلم صَرَّفَ يُصَرِّفُ، مصدر تَصْرِيْفًا، مختلف پہلوؤں سے بیان کرنا، طرح طرح سے بیان کرنا (ہم طرح طرح سے بیان کرتے ہیں) اَلْاٰيٰتِ (نشانیاں، آیات) واحد، اٰيَةٌ،

ثُمَّ هُمْ يَصْدِفُوْنَ ۝۴۶	پھر (بھی) وہ روگردانی کرتے ہیں۔

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

يَصْدِفُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب صَدَفَ يَصْدِفُ، مصدر صَدْفًا، منہ پھیرنا، روگردانی کرنا (وہ روگردانی کرتے ہیں وہ منہ پھیرتے ہیں)

قُلْ اَرَءَيْتَكُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُ اللّٰهِ بَغْتَةً اَوْ جَهْرَةً	آپ کہہ دیجیے کیا تم نے دیکھا اگر تم پر اللہ کا عذاب اچانک یا کھلم کھلا آ جائے۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

اَرَءَيْتَكُمْ (اَ-رَءَيْتَ-كُمْ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، رَءَيْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر رَاٰی يَرٰی، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا، تونے دیکھا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر خطاب کیلئے برائے تاکید، تم (کیا تم نے دیکھا)

اِنْ، شرطیہ (اگر) اَتٰىكُمْ (اَتٰى-كُمْ) اَتٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَتٰى يَاْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ آجائے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم پر (وہ آجائے تم پر)

عَذَابُ اللّٰهِ-عَذَابُ، مضاف، عذاب، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کا (اللہ کا عذاب)

بَغْتَةً (اچانک) اَوْ، حرف عطف (یا) جَهْرَةً، مصدر ہے (کھلم کھلا، آشکارا، علانیہ طور پر)

هَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝٤٧	(تو) ہلاک نہیں کیا جائے گا مگر ظالم لوگوں کو۔

هَلْ-هَلْ، کے بعد لفظ اِلَّا ہے، اس لیے ترجمہ (نہیں) ہے۔

يُهْلَكُ، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب اَهْلَكَ يُهْلِكُ، مصدر اِهْلَاكٌ، ہلاک کرنا (ہلاک کیا جائے گا)

اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوا) الْقَوْمُ الظّٰلِمُوْنَ-اَلْقَوْمُ، موصوف، قوم، لوگوں، اَلظّٰلِمُوْنَ، صفت، ظُلْمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ظلم کرنے والے، ظالموں، واحد، ظَالِمٌ (ظالم لوگوں)

وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۚ	اور ہم رسولوں کو نہیں بھیجتے مگر خوشخبری دینے والے اور ڈرانے والے (بنا کر)

وَمَا-وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

نُرْسِلُ، فعل مضارع جمع متکلم اَرْسَلَ يُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالٌ، بھیجنا (ہم بھیجتے)

اَلْمُرْسَلِيْنَ-اِرْسَالٌ، مصدر سے اسم مفعول بھیجے ہوئے، رسولوں کو) واحد، مُرْسَلٌ، پیغمبر،

اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوا)

مُبَشِّرِيْنَ۔تَبْشِيْرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (خوش خبری دینے والے) واحد، مُبَشِّرٌ،
وَ، حرف عطف (اور) مُنْذِرِيْنَ۔اِنْذَارٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ڈرانے والے) واحد، مُنْذِرٌ،

فَمَنْ اٰمَنَ وَ اَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَ لَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۴۸﴾	پھر جو ایمان لائے اور اصلاح کرلے تو ان پر کوئی خوف نہیں اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

فَمَنْ (فَ۔مَنْ) فَ، حرف عطف، پھر، مَنْ، اسم موصول شرطیہ، جو (پھر جو)
اٰمَنَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)
وَاَصْلَحَ۔وَ، حرف عطف، اور، اَصْلَحَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَصْلَحَ يُصْلِحُ، مصدر اِصْلَاحًا، اصلاح کرنا، وہ اصلاح کرلے (اور وہ اصلاح کرلے)
فَلَا خَوْفٌ (فَ۔لَا خَوْفٌ) ف، حرف عطف، تو، لَا، نافیہ، نہ، خَوْفٌ، کوئی خوف (تو نہ کوئی خوف)
عَلَيْهِمْ (عَلٰى۔هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر)
وَلَا هُمْ (وَ۔لَا۔هُمْ) وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (اور نہ وہ)
يَحْزَنُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب حَزِنَ يَحْزَنُ، مصدر حُزْنًا، غمگین ہونا (وہ غمگین ہوں گے)

وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا يَمَسُّهُمُ الْعَذَابُ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۴۹﴾	اور وہ لوگ جنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا انہیں عذاب پہنچے گا اس وجہ سے جو وہ نافرمانی کرتے تھے۔

وَ، حرف عطف (اور) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)
كَذَّبُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا (انہوں نے جھٹلایا)
بِاٰيٰتِنَا (بِ۔اٰيٰتِ۔نَا) بِ، حرف جار، کو، اٰيٰتِ، مجرور، مضاف، آیات، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری آیات کو) يَمَسُّهُمْ (يَمَسُّ۔هُمْ) يَمَسُّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب مَسَّ يَمُسُّ، مصدر مَسًّا،

چھونا، پہنچنا، پہنچے گا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (پہنچے گا انہیں) اَلْعَذَابُ (عذاب)

بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار سببیہ، وجہ سے، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس وجہ سے جو)

كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

يَفْسُقُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب فَسَقَ يَفْسُقُ، مصدر فِسْقٌ وَّفُسُوْقًا، نافرمانی کرنا (وہ نافرمانی کرتے)

قُلْ لَّآ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَآئِنُ اللّٰهِ	آپ کہہ دیجئے میں تم سے نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

لَآ اَقُوْلُ، فعل مضارع منفی واحد متکلم قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (میں نہیں کہتا)

لَكُمْ (لَ۔ كُمْ) لَ، حرف جار بمعنیٰ مِنْ، سے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم سے)

عِنْدِيْ (عِنْدِ۔ يْ) عِنْدِ، مضاف، پاس، يْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے پاس)

خَزَآئِنُ اللّٰهِ۔ خَزَآئِنُ، مضاف، خزانے، واحد، خِزَانَةٌ وَّخَزِيْنَةٌ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے خزانے)

وَلَآ اَعْلَمُ الْغَيْبَ	اور نہ میں غیب جانتا ہوں۔

وَلَآ۔ وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ (اور نہ)

اَعْلَمُ، فعل مضارع واحد متکلم عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمٌ، جاننا (میں جانتا ہوں)

اَلْغَيْبَ (غیب) وہ چیزیں جو آدمی کی حسی اور عقلی رسائی سے بالاتر ہوں

وَلَآ اَقُوْلُ لَكُمْ اِنِّيْ مَلَكٌ ۚ	اور نہ میں تم سے کہتا ہوں (کہ) بے شک میں فرشتہ ہوں۔

وَلَآ۔ وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ (اور نہ)

اَقُوْلُ، فعل مضارع واحد متکلم قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (میں کہتا ہوں)

لَكُمْ (لَ۔ كُمْ) لَ، حرف جار، بمعنیٰ مِنْ، سے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم سے)

اِنِّیْ (اِنَّ۔ یْ) اِنِّ، اصل میں اِنَّ ہے، یْ، کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں) مَلَكٌ (فرشتہ)

اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَیَّ ۚ	میں پیروی نہیں کرتا مگر اس کی جو میری طرف وحی کی جاتی ہے۔

اِنْ، نافیہ (نہیں) اَتَّبِعُ، فعل مضارع واحد متکلم اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعٌ، پیروی کرنا (میں پیروی کرتا)

اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر) مَا، موصولہ (اس کی جو)

يُوْحٰٓى، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب اَوْحٰى يُوْحِیْ، مصدر اِيْحَآءٌ، وحی کرنا (وحی کی جاتی ہے)

اِلَیَّ (اِلٰى۔ یْ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، یْ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، میری (میری طرف)

قُلْ هَلْ يَسْتَوِی الْاَعْمٰى وَ الْبَصِيْرُ ۭ	آپ کہہ دیجئے کیا اندھا اور دیکھنے والا برابر ہو سکتا ہے۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے) هَلْ، استفہامیہ (کیا)

يَسْتَوِیْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اِسْتَوٰى يَسْتَوِیْ، مصدر اِسْتِوَآءٌ، برابر ہونا، قرار پکڑنا (برابر ہو سکتا ہے) اَلْاَعْمٰى (اندھا) عَمًى، سے جس کے معنی بینائی مفقود ہو جانے کے ہیں، صفت مشبہ کا صیغہ، وَ، حرف عطف (اور) اَلْبَصِيْرُ۔ بَصَارَةٌ، مصدر سے بمعنیٰ فاعل (دیکھنے والا، بینا)

اَفَلَا تَتَفَكَّرُوْنَ ۝۵۰ ؏	تو کیا تم غور و فکر نہیں کرتے ہو؟

ع ۵ ۹ ۱۱

اَفَلَا تَتَفَكَّرُوْنَ (اَ۔ فَ۔ لَا تَتَفَكَّرُوْنَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، تو، لَا تَتَفَكَّرُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر تَفَكَّرَ يَتَفَكَّرُ، مصدر تَفَكُّرٌ، غور و فکر کرنا (کیا تم غور و فکر نہیں کرتے ہو)

وَ اَنْذِرْ بِهِ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْ	اور آپ اس کے ساتھ ان لوگوں کو ڈرائیں جو خوف رکھتے ہیں

يُّحْشَرُوْٓا اِلٰى رَبِّهِمْ	کہ وہ اپنے رب کی طرف اکٹھے کئے جائیں گے۔

وَ، حرف عطف (اور) اَنْذِرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَنْذَرَ يُنْذِرُ، مصدر اِنْذَارٌ، ڈرانا (آپ ڈرائیں)

بِهِ (بِ۔ هِ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع يُوْحٰى ہے (اس کے ساتھ) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کو جو)

يَخَافُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب خَافَ يَخَافُ، مصدر خَوْفًا، ڈرنا، خوف رکھنا (وہ خوف رکھتے ہیں)

اَنْ، مصدریہ (کہ) يُّحْشَرُوْٓا، اصل میں يُحْشَرُوْنَ تھا، اَنْ کی وجہ سے نون اعرابی گرا ہوا ہے، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب حَشَرَ يَحْشُرُ، مصدر حَشْرٌ، اکٹھا کرنا (وہ اکٹھے کیے جائیں گے)

اِلٰى رَبِّهِمْ (اِلٰى۔ رَبِّ۔ هِمْ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، پروردگار، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے رب کی طرف)

لَيْسَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۵۱﴾	ان کیلئے اس (اللہ) کے علاوہ نہ کوئی مددگار اور نہ سفارشی ہو گا تاکہ وہ ڈر جائیں۔

لَيْسَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب، ترجمہ بحوالہ قیامت (نہ ہو گا) اس کا مضارع اور فعل امر نہیں آتا

لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کیلئے)

مِّنْ دُوْنِهٖ (مِنْ۔ دُوْنِ۔ هٖ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوْنِ، مجرور، مضاف، علاوہ، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے علاوہ) وَلِيٌّ (کوئی مددگار)

وَّلَا۔ وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ (اور نہ) شَفِيْعٌ (کوئی سفارشی)

لَّعَلَّهُمْ (لَعَلَّ۔ هُمْ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، تاکہ، شاید، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (تاکہ وہ)

يَتَّقُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِتَّقٰى يَتَّقِيْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، تقویٰ اختیار کرنا (وہ ڈر جائیں)

وَلَا تَطْرُدِ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ ؕ	اورآپ دور نہ کریں ان لوگوں کو جو اپنے رب کو صبح اور شام پکارتے ہیں وہ اس کی خوشنودی چاہتے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) لَا تَطْرُدِ، فعل نہی واحد مذکر حاضر طَرَدَ يَطْرُدُ، مصدر طَرْدًا، ہٹانا، دور کرنا (آپ دور نہ کریں) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کو جو)

يَدْعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب دَعَا يَدْعُوْ، مصدر دَعْوَةٌ، پکارنا (وہ پکارتے ہیں)

رَبَّهُمْ (رَبَّ، هُمْ) رَبَّ، مضاف، رب، پروردگار، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے رب کو)

بِالْغَدٰوةِ (بِ۔ الْغَدٰوةِ) بِ، حرف جار، کو، اَلْغَدٰوةِ، مجرور، صبح (صبح کو)

وَالْعَشِيِّ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلْعَشِيِّ، شام (اور شام)

يُرِيْدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَرَادَ يُرِيْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، چاہنا (وہ چاہتے ہیں)

وَجْهَهٗ (وَجْهَ۔ هٗ) وَجْهَ، مضاف، اسم مفرد، رخ، اللہ کی ذات، اللہ کی خوشنودی، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی خوشنودی)

مَا عَلَيْكَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ وَّمَا مِنْ حِسَابِكَ عَلَيْهِمْ مِّنْ شَيْءٍ	آپ پر ان کے حساب سے کچھ بھی نہیں ہے اور نہ آپ کے حساب سے اُن پر کچھ بھی ہے۔

مَا عَلَيْكَ (مَا۔ عَلٰى۔ كَ) مَا، نافیہ، نہیں، عَلٰى، حرف جار، پر، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (نہیں ہے آپ پر) مِنْ حِسَابِهِمْ (مِنْ۔ حِسَابِ۔ هِمْ) مِنْ، حرف جار، سے، حِسَابِ، مجرور، مضاف، حساب هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (ان کے حساب (اعمال) سے)

مِنْ شَيْءٍ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، شَيْءٍ، مجرور (کوئی چیز، کچھ بھی)

وَمَا۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہ (اور نہ)

مِنْ حِسَابِكَ (مِنْ ۔ حِسَابِ ۔ كَ) مِنْ، حرف جار، سے، حِسَابِ، مجرور، مضاف، حساب سے، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے حساب سے)

عَلَيْهِمْ (عَلٰى ۔ هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر)

مِنْ شَيْءٍ ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، شَيْءٍ، مجرور (کوئی چیز، کچھ بھی)

فَتَطْرُدَهُمْ فَتَكُوْنَ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٥٢﴾	پس (اگر) آپ انہیں دور ہٹادیں گے تو آپ ظالموں میں سے ہو جائیں گے۔

فَتَطْرُدَهُمْ (فَ ۔ تَطْرُدَ ۔ هُمْ) فَ، حرف عطف، پس، تَطْرُدَ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر طَرَدَ يَطْرُدُ، مصدر طَرْدًا، دور ہٹانا، نکالنا، آپ دور ہٹادیں گے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (پس آپ دور ہٹادیں گے انہیں) فَتَكُوْنَ (فَ ۔ تَكُوْنَ) فَ، حرف عطف، تو، تَكُوْنَ، فعل ناقص مضارع واحد مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، آپ ہو جائیں گے (تو آپ ہو جائیں گے)

مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلظّٰلِمِيْنَ، مجرور، ظُلْمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ظلم کرنے والے، ظالموں، واحد، اَلظَّالِمُ، ظالم (ظالموں سے)

وَ كَذٰلِكَ فَتَنَّا بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لِّيَقُوْلُوْٓا اَهٰٓؤُلَآءِ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنْۢ بَيْنِنَا ؕ	اور اسی طرح ہم نے ان میں سے بعض کو بعض کے ذریعے آزمائش میں ڈالا تا کہ وہ کہیں کیا یہی لوگ ہیں کہ اللہ نے ہمارے درمیان میں سے ان پر احسان کیا۔

وَكَذٰلِكَ (وَ ۔ كَ ۔ ذٰلِكَ) وَ، حرف عطف، اور، كَ، حرف تشبیہ، طرح، ذٰلِكَ، اسم اشارہ، اسی (اور اسی طرح) فَتَنَّا، فعل ماضی جمع متکلم فَتَنَ يَفْتِنُ، مصدر فَتْنٌ وَّفُتُوْنًا آمائش میں ڈالنا، آزمانا (ہم نے آزمائش میں ڈالا) بَعْضَهُمْ (بَعْضَ ۔ هُمْ) بَعْضَ، مضاف، بعض، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے

بعض کو، ان میں سے بعض کو)

بِبَعْضٍ(بِ۔بَعْضٍ)بِ، حرف جار، کے ذریعے،بَعْضٍ، مجرور، بعض (بعض کے ذریعے)

لِّيَقُوْلُوْٓا(لِ۔يَقُوْلُوْا)لِ،لام تعلیل، تاکہ۔يَقُوْلُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، وہ کہیں (تاکہ وہ کہیں)

اَهٰٓؤُلَآءِ(اَ۔هٰٓؤُلَآءِ)اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، هٰٓؤُلَآءِ، اسم اشارہ جمع قریب، یہی ہیں (کیا یہی ہیں)

مَنَّ اللّٰهُ۔مَنَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب مَنَّ۔يَمُنُّ، مصدر مَنًّاوَّمِنَّةٌ، احسان کرنا، احسان جتانا، احسان کیا اَللّٰهُ، اللہ نے (احسان کیا اللہ نے)

عَلَيْهِمْ(عَلٰى۔هِمْ)عَلٰى، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر)

مِّنْۢ بَيْنِنَا(مِنْ۔بَيْنِ۔نَا)مِنْ، حرف جار، سے، بَيْنِ، مجرور، مضاف، درمیان، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے درمیان میں سے)

اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِالشّٰكِرِيْنَ ﴿۵۳﴾	کیا اللہ شکر کرنے والوں کو زیادہ جاننے والا نہیں ہے؟

اَلَيْسَ اللّٰهُ۔اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، لَيْسَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب، اس کا فعل مضارع اور فعل امر نہیں آتا نہیں ہے، اَللّٰهُ، اللہ (کیا نہیں ہے اللہ)

بِاَعْلَمَ(بِ۔اَعْلَمَ)بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اَعْلَمَ، مجرور، عِلْمٌ، مصدر سے، افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ جاننے والا)بِالشّٰكِرِيْنَ(بِ۔اَلشّٰكِرِيْنَ)بِ، حرف جار، کو، اَلشّٰكِرِيْنَ، مجرور، شُكْرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، شکر کرنے والے، شکر گزار، واحد، شَاكِرٌ (شکر کرنے والوں کو)

وَاِذَا جَآءَكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِنَا فَقُلْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ	اور جب آپ کے پاس وہ لوگ آئیں جو ہماری آیات پر ایمان رکھتے ہیں۔ تو آپ کہیے تم پر سلام ہو۔

وَ، حرف عطف (اور) اِذَا، اسم ظرف زمان مستقبل بمعنیٰ شرط (جب)

جَآءَكَ (جَآءَ۔ كَ) جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ، وہ آئیں، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (وہ آئیں آپ کے پاس)

اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

يُؤْمِنُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا، ایمان رکھنا (وہ ایمان رکھتے ہیں) بِاٰيٰتِنَا (بِ۔ اٰيٰتِ۔ نَا) بِ، حرف جار، پر، اٰيٰتِ، مجرور، مضاف، آیات، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم ہماری (ہماری آیات پر)

فَقُلْ (فَ۔ قُلْ) فَ، حرف عطف، تو، قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، آپ کہیے (تو آپ کہیے) سَلٰمٌ، مصدر ہے عیوب وآفات سے سلامت رہنا، چھٹکارا پانا، سلامتی، امن (سلام)

عَلَيْكُمْ (عَلٰى۔ كُمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)

كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ۙ	تمہارے رب نے (بندوں پر) رحم کرنا اپنی ذات پر لازم کر لیا ہے

كَتَبَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَتَبَ يَكْتُبُ، مصدر كِتَابَةٌ، فرض کرنا، لازم کرنا، لکھنا (لازم کر لیا ہے)

رَبُّكُمْ (رَبُّ۔ كُمْ) رَبُّ، مضاف، رب، پروردگار، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے رب نے) عَلٰى نَفْسِهِ (عَلٰى۔ نَفْسِ۔ هِ) عَلٰى، حرف جار، پر، نَفْسِ، مجرور، مضاف، نفس، آپ، جان، ذات، هِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی، اپنے، ضمیر کا مرجع رَبُّ ہے (اپنی ذات پر، اپنے آپ پر)

اَلرَّحْمَةَ، مصدر ہے (رحم کرنا)

اَنَّهٗ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوْٓءًا بِجَهَالَةٍ	بے شک بات یہ ہے کہ تم میں سے جو جہالت سے بُرا عمل کرے۔

اَنَّهٗ(اَنَّ۔ ہٗ)اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک،ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، ضمیر کے بعد جملہ مفسرہ اوراس کی خبر ہے، ضمیر شان ہے، بات یہ ہے (بے شک بات یہ ہے)مَنْ، اسم موصول شرطیہ (جو)

عَمِلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب عَمِلَ یَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (وہ عمل کرے)

مِنْكُمْ (مِنْ۔ كُمْ)مِنْ، حرف جار، سے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم میں سے)

سُوْٓءًا۔سُوْءٌ، مصدر سے اسم ہے (برا)

بِجَهَالَةٍ(بِ۔ جَهَالَةٍ)بِ، حرف جار، سے، جَهَالَةٍ، مجرور، جہالت، نادانی (جہالت سے، نادانی سے)

ثُمَّ تَابَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَصْلَحَ فَاَنَّهٗ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۵۴﴾	پھر اس کے بعد وہ توبہ کر لے اور وہ اصلاح کر لے تو بے شک وہ (اللہ) بے حد بخشنے والا بہت رحم کرنے والا ہے۔

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) تَابَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَابَ يَتُوْبُ، مصدر تَوْبَةٌ، توبہ کرنا (وہ توبہ کرلے)

مِنْۢ بَعْدِهٖ۔مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں ہے،بَعْدِ، مجرور، مضاف، بعد،ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے بعد)وَ، حرف عطف (اور)

اَصْلَحَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَصْلَحَ يُصْلِحُ، مصدر اِصْلَاحٌ، اصلاح کرنا (وہ اصلاح کرلے)

فَاَنَّهٗ(فَ۔اَنَّ۔ ہٗ)فَ، حرف عطف، تو،اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک،ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (تو بے شک وہ)غَفُوْرٌ، اللہ کا صفاتی نام، غُفْرَانٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بے حد بخشنے والا)

رَّحِيْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، رَحْمَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)

وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَلِتَسْتَبِيْنَ سَبِيْلُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۵۵﴾ ع	اور اسی طرح ہم آیات کو تفصیل سے بیان کرتے ہیں اور تاکہ مجرموں کا راستہ واضح ہو جائے۔

ع ۶ ۵ ۱۴

وَكَذٰلِكَ(وَ۔كَ۔ ذٰلِكَ)وَ، حرف عطف، اور،كَ، حرف تشبیہ، طرح، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اسی

(اور اسی طرح) نُفَصِّلُ، فعل مضارع جمع متکلم فَصَّلَ يُفَصِّلُ، مصدر تَفْصِيْلًا، تفصیل سے بیان کرنا (ہم تفصیل سے بیان کرتے ہیں) الْاٰيٰتِ (آیات کو) واحد، الْاٰيَةُ، وَ، حرف عطف (اور)

لِتَسْتَبِيْنَ (لِ۔ تَسْتَبِيْنَ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، تَسْتَبِيْنَ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب اِسْتَبَانَ يَسْتَبِيْنُ، مصدر اِسْتِبَانَةٌ، واضح ہونا، ظاہر ہونا، واضح ہو جائے (تاکہ واضح ہو جائے)

سَبِيْلُ الْمُجْرِمِيْنَ۔ سَبِيْلُ، مضاف، راستہ، اَلْمُجْرِمِيْنَ، مضاف الیہ، اِجْرَامٌ، مصدر اسم فاعل جمع مذکر جرم کرنے والے، مجرموں کا (مجرموں کا راستہ)

قُلْ اِنِّیْ نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ	آپ کہہ دیجیے بے شک میں منع کیا گیا ہوں کہ میں اُن کی عبادت کروں جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجیے)

اِنِّیْ (اِنَّ۔ یْ) اِنَّ، اصل میں اِنَّ ہے، یْ کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں)

نُهِيْتُ، فعل ماضی مجہول واحد متکلم نَهٰی يَنْهٰی، مصدر نَهْیٌ، منع کرنا (میں منع کیا گیا ہوں)

اَنْ، مصدریہ (کہ) اَعْبُدَ، فعل مضارع واحد متکلم عَبَدَ يَعْبُدُ، مصدر عِبَادَةٌ، عبادت کرنا (میں عبادت کروں) الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان کی جنہیں)

تَدْعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر دَعَا يَدْعُوْ، مصدر دُعَآءٌ وَّدَعْوَةٌ، پکارنا (تم پکارتے ہو)

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوْنِ، مجرور، مضاف، علاوہ، سوا، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے سوا)

قُلْ لَّآ اَتَّبِعُ اَهْوَآءَكُمْ ۙ	آپ کہہ دیجیے میں تمہاری خواہشات کی پیروی نہیں کر سکتا۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

لَآ اَتَّبِعُ، فعل مضارع منفی واحد متکلم اِتَّبَعَ یَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعٌ، پیروی کرنا (میں پیروی نہیں کر سکتا)

اَهْوَآءَ كُمْ۔ اَهْوَآءَ، مضاف، خواہشات، خیالات، واحد، هَوٰی، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری خواہشات کی)

قَدْ ضَلَلْتُ اِذًا وَّ مَآ اَنَا مِنَ الْمُهْتَدِیْنَ ﴿٥٦﴾	یقیناً میں اس وقت گمراہ ہو گیا اور میں ہدایت پانے والوں میں سے نہ رہا۔

قَدْ، کلمہ تحقیق (یقیناً) ضَلَلْتُ، فعل ماضی واحد متکلم ضَلَّ یَضِلُّ، مصدر ضَلٰلٌ، گمراہ ہونا، بہک جانا (میں گمراہ ہو گیا) اِذًا، حرف جزا، جواب اور جزا کیلئے آتا ہے (اس وقت)

وَّمَآ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہ (اور نہ) اَنَا، ضمیر منفصلہ واحد متکلم (میں)

مِنَ الْمُهْتَدِیْنَ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمُهْتَدِیْنَ، مجرور، اِهْتِدَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ہدایت پانے والے، ہدایت یافتہ، واحد، مُهْتَدٍ (ہدایت پانے والوں میں سے)

قُلْ اِنِّیْ عَلٰی بَیِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّیْ وَ كَذَّبْتُمْ بِهٖ ؕ	آپ کہہ دیجیے بے شک میں اپنے رب کی طرف سے روشن دلیل پر ہوں اور تم نے اس کو جھٹلایا ہے۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

اِنِّیْ (اِنَّ۔ یْ) اِنِّ، اصل میں اِنَّ ہے، یْ کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں)

عَلٰی بَیِّنَةٍ۔ عَلٰی، حرف جار، پر، بَیِّنَةٍ، مجرور، واضح دلیل، روشن دلیل (روشن دلیل پر)

مِنْ رَّبِّیْ (مِنْ۔ رَبِّ۔ یْ) مِنْ، حرف جار بمعنیٰ اِلٰی، کی طرف سے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، پروردگار،

یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، اپنے (اپنے رب کی طرف سے) وَ، حرف عطف (اور)

كَذَّبْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا (تم نے جھٹلایا ہے)

بِهٖ (بِ۔ هٖ) بِ، حرف جار، کو، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کو)

مَا عِنْدِیْ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ ؕ	میرے پاس نہیں ہے جس کی تم جلدی کر رہے ہو۔

مَا عِنْدِیْ (مَا۔ عِنْدِ۔ یْ) مَا، نافیہ نہیں ہے، عِنْدِ، مضاف، پاس، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (نہیں ہے میرے پاس) مَا، اسم موصول (جس)

تَسْتَعْجِلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِسْتَعْجَلَ يَسْتَعْجِلُ، مصدر اِسْتِعْجَالٌ، جلدی کرنا (تم جلدی کر رہے ہو) بِهٖ (بِ۔ هٖ) بِ، حرف جار، کی، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کی)

اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ	نہیں ہے حکم (چلتا) مگر اللہ کا

اِنْ، کے بعد اِلَّا، ہے اس لیے ترجمہ (نہیں) اَلْحُكْمُ، مصدر (حکم)

اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر سوائے) لِلّٰهِ (لِ۔ اَللّٰه) لِ، حرف جار، کا، اَللّٰه، مجرور، اللہ (اللہ کا)

يَقُصُّ الْحَقَّ وَهُوَ خَيْرُ الْفٰصِلِيْنَ ۝۵۷	وہ حق بیان کرتا ہے اور وہی فیصلہ کرنے والوں میں سب سے بہتر ہے۔

يَقُصُّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَصَّ يَقُصُّ، مصدر قَصَصٌ، قصہ بیان کرنا (وہ بیان کرتا ہے)

اَلْحَقَّ (حق) وَهُوَ۔ وَ، حرف عطف، اور، هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب، وہی (اور وہی)

خَيْرُ (سب سے بہتر) اَلْفٰصِلِيْنَ۔ فَصْلٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (فیصلہ کرنے والے) واحد فَاصِلٌ،

قُلْ لَّوْ اَنَّ عِنْدِیْ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ لَقُضِیَ الْاَمْرُ بَيْنِیْ وَبَيْنَكُمْ ؕ	آپ کہہ دیجئے اگر واقعی میرے پاس ہوتا جس کی تم جلدی کر رہے ہو تو معاملے کا میرے درمیان اور تمہارے درمیان

	ضرور فیصلہ کر دیا ہوتا

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

لَّوْ، شرطیہ (اگر) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل جملے کے وسط میں آتا ہے اور جملے کا جزو بن جاتا ہے (واقعی)

عِنْدِیْ (عِنْدِ۔ یْ) عِنْدِ، مضاف، پاس، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے پاس)

مَا، اسم موصول (جس) تَسْتَعْجِلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر حاضر اِسْتَعْجَلَ یَسْتَعْجِلُ، مصدر اِسْتِعْجَالٌ، جلدی کرنا (تم جلدی کر رہے ہو)

بِهٖ (بِ۔ ہٖ) بِ، حرف جار، کی ،ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کی)

لَقُضِیَ (لَ۔ قُضِیَ) لَ، لام تاکید، ضرور، قُضِیَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب قَضٰی یَقْضِیْ، مصدر قَضَآءٌ، فیصلہ کر دینا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ، فیصلہ کر دیا ہوتا (ضرور فیصلہ کر دیا ہوتا)

اَلْاَمْرُ (معاملے کا، کام کا) بَیْنِیْ (بَیْنِ۔ یْ) بَیْنِ، مضاف، درمیان، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے درمیان) وَبَیْنَکُمْ (وَ۔ بَیْنَ۔ کُمْ) وَ، حرف عطف، اور، بَیْنَ، مضاف، درمیان، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (اور تمہارے درمیان)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِالظّٰلِمِیْنَ ۝ ٥٨	اور اللہ ظالموں کو زیادہ جاننے والا ہے۔

وَ اللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ)

اَعْلَمُ۔ عِلْمٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ جاننے والا)

بِالظّٰلِمِیْنَ (بِ۔ اَلظّٰلِمِیْنَ) بِ، حرف جار، کو، اَلظّٰلِمِیْنَ، مجرور، ظُلْمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ظلم کرنے والے، ظالموں، واحد، ظَالِمٌ (ظالموں کو)

وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَیْبِ لَا یَعْلَمُهَآ اِلَّا هُوَ ؕ	اور اسی کے پاس غیب کی چابیاں ہیں انہیں اس کے سوا

	کوئی نہیں جانتا۔

وَ عِنْدَهٗ (وَ ـ عِنْدَ ـ هٗ) وَ، حرف عطف، اور، عِنْدَ، مضاف، پاس، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے، اسی کے پاس ہے (اور اسی کے پاس ہے)

مَفَاتِحُ الْغَيْبِ ـ مَفَاتِحُ، مضاف، چابیاں، واحد، مِفْتَاحٌ، اَلْغَيْبِ، مضاف الیہ، غیب کی (غیب کی چابیاں)

لَا يَعْلَمُهَآ (لَا يَعْلَمُ ـ هَا) لَا يَعْلَمُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمٌ، جاننا، نہیں جانتا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع مَفَاتِحُ ہے (کوئی نہیں جانتا انہیں)

اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوا) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہی، اس کے)

وَ يَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ ؕ	اور وہ جانتا ہے جو خشکی اور سمندر میں ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) يَعْلَمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمٌ، جاننا (وہ جانتا ہے)

مَا، اسم موصول (جو) فِي الْبَرِّ ـ فِيْ، حرف جار، میں، اَلْبَرِّ، مجرور، خشکی (خشکی میں)

وَ الْبَحْرِ ـ وَ، حرف عطف، اور، اَلْبَحْرِ، سمندر (اور سمندر)

وَ مَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا	اور کوئی پتا نہیں گرتا مگر وہ اُسے جانتا ہے۔

وَ مَا ـ وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

تَسْقُطُ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب سَقَطَ يَسْقُطُ، مصدر سُقُوْطٌ، گرنا (وہ گرتا)

مِنْ وَّرَقَةٍ ـ مِنْ، حرف جار برائے عموم، کوئی، وَرَقَةٍ، مجرور، پتا (کوئی پتا) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوا)

يَعْلَمُهَا (يَعْلَمُ ـ هَا) يَعْلَمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا، وہ جانتا ہے، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُسے، ضمیر کا مرجع وَرَقَةٍ ہے (وہ اسے جانتا ہے)

وَ لَا حَبَّةٍ فِيْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ وَ لَا رَطْبٍ وَّ	اور زمین کے اندھیروں میں کوئی دانہ نہیں، اور نہ کوئی تر

لَا يَابِسٍ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿۵۹﴾	اور نہ کوئی خشک چیز مگر روشن کتاب میں موجود ہے۔

وَلَا۔ وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں ہے) حَبَّةٍ (کوئی دانہ)

فِيْ ظُلُمٰتِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، ظُلُمٰتِ، مجرور، اندھیروں، واحد، ظُلْمَةٌ (اندھیروں میں)

الْاَرْضِ (زمین کے) وَلَا۔ وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ (اور نہ)

رَطْبٍ (کوئی تر) وَّلَا۔ وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ (اور نہ)

يَابِسٍ۔ يُبْسٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، خشک چیز جو کبھی تر نہ ہوئی ہو (کوئی خشک چیز)

اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوا) فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ۔ فِيْ، حرف جار، میں، كِتٰبٍ، مجرور، موصوف، مُبِيْنٍ، صفت، اِبَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، روشن، واضح، ظاہر کرنے والا (روشن کتاب)

وَهُوَ الَّذِيْ يَتَوَفّٰىكُمْ بِالَّيْلِ	اور وہی ہے جو تمہاری روح رات کو (سوتے ہوئے) قبض کرلیتا ہے۔

وَهُوَ۔ وَ، حرف عطف، اور، هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب، وہی (اور وہی ہے)

الَّذِيْ، اسم موصول واحد مذکر (جو)

يَتَوَفّٰىكُمْ (يَتَوَفّٰى۔ كُمْ) يَتَوَفّٰى، فعل مضارع واحد مذکر غائب تَوَفّٰى يَتَوَفّٰى، مصدر تَوَفِّيٌّ، موت دینا، اٹھالینا، قبض کرنا، روح قبض کرنا، وہ روح قبض کرلیتا ہے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (وہ تمہاری روح قبض کرلیتا ہے) بِالَّيْلِ (بِ۔ الَّيْلِ) بِ، حرف جار، کو، الَّيْلِ، مجرور، رات (رات کو)

وَيَعْلَمُ مَا جَرَحْتُمْ بِالنَّهَارِ	اور وہ جانتا ہے جو تم نے دن میں کمایا۔

وَ، حرف عطف (اور) يَعْلَمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (وہ جانتا ہے)

مَا، موصولہ (جو) جَرَحْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر جَرَحَ يَجْرَحُ، مصدر جَرْحًا، زخم لگانا، نقصان دینا، کمانا (تم نے کمایا) بِالنَّهَارِ (بِ۔ النَّهَارِ) بِ، حرف جار بمعنیٰ فِيْ، میں، النَّهَارِ، مجرور، دن (دن میں)

ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ فِيْهِ لِيُقْضٰٓى اَجَلٌ مُّسَمًّى ۚ	پھر وہ تمہیں اس میں اٹھادیتاہے تاکہ معین مدت (زندگی کی) پوری کردی جائے۔

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) يَبْعَثُكُمْ (يَبْعَثُ۔ كُمْ) يَبْعَثُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب بَعَثَ يَبْعَثُ، مصدر بَعْثٌ، اٹھانا، وہ اٹھادیتاہے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ اٹھادیتاہے تمہیں)

فِيْهِ (فِيْ۔ هِ) فِيْ، حرف جار، میں، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس میں)

لِيُقْضٰٓى (لِ۔ يُقْضٰى) لِ، لام تعلیل، تاکہ، يُقْضٰى، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب قَضٰى يَقْضِىْ، مصدر قَضَآءٌ، پوراکرنا، پوری کردی جائے (تاکہ پوری کردی جائے)

اَجَلٌ مُّسَمًّى۔ اَجَلٌ، مدت، مُسَمًّى۔ تَسْمِيَةٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر، مقرر کردہ، معین (معین مدت)

ثُمَّ اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ ثُمَّ يُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝٦٠ ع	پھر تمہارا اس کی طرف لوٹنا ہے پھر وہ تمہیں اس کی خبر دے گا جو تم عمل کرتے تھے۔

ع ٥ ١٤

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) اِلَيْهِ (اِلٰى۔ هِ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کی طرف) مَرْجِعُكُمْ (مَرْجِعُ۔ كُمْ) مَرْجِعُ، مضاف، مصدر ہے، لوٹنا، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارا (تمہارا لوٹناہے) ثُمَّ، حرف عطف (پھر)

يُنَبِّئُكُمْ (يُنَبِّئُ۔ كُمْ) يُنَبِّئُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب نَبَّاَ يُنَبِّئُ، مصدر تَنْبِئَةٌ، خبر دینا، وہ خبر دے گا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ تمہیں خبر دے گا)

بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار، کی، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس کی جو)

كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم تھے)

تَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (تم عمل کرتے)

وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً ؕ	اور وہی اپنے بندوں پر غالب ہے اور وہ تم پر نگہداشت رکھنے والے (فرشتے) بھیجتا ہے۔

وَهُوَ۔ وَ، حرف عطف، اور، هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب، وہی (اور وہی)

اَلْقَاهِرُ۔ قَهْرٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (غلبہ پانے والا، غالب) فَوْقَ (اوپر، پر)

عِبَادِهٖ (عِبَادِ۔ هٖ) عِبَادِ، مضاف، بندوں، واحد، عَبْدٌ، بندہ، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے

(اپنے بندوں) وَ، حرف عطف (اور)

يُرْسِلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَرْسَلَ يُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالٌ، بھیجنا (وہ بھیجتا ہے)

عَلَيْكُمْ (عَلٰى۔ كُمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)

حَفَظَةً۔ حِفْظٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع (حفاظت کرنے والے، نگہداشت رکھنے والے) واحد حَافِظٌ،

حَتّٰۤى اِذَا جَآءَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لَا يُفَرِّطُوْنَ ﴿۶۱﴾	یہاں تک کہ جب تم میں سے کسی ایک کو موت آتی ہے اس کی روح ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) قبض کرتے ہیں اور وہ کوتاہی نہیں کرتے۔

حَتّٰى، حرف غایت (یہاں تک کہ) اِذَا، اسم ظرف زمان مستقبل بمعنیٰ شرط (جب)

جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (آتی ہے)

اَحَدَكُمْ (اَحَدَ۔ كُمْ) اَحَدَ، مضاف، کسی ایک، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم میں (تم میں سے کسی ایک کو) اَلْمَوْتُ (موت) تَوَفَّتْهُ (تَوَفَّتْ۔ هُ) تَوَفَّتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب تَوَفّٰى يَتَوَفّٰى، مصدر تَوَفِّيٌّ، فوت ہونا، روح قبض کرنا اِذَا کی وجہ سے ترجمہ، روح قبض کرتے ہیں، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی

(اس کی روح قبض کرتے ہیں) رُسُلُنَا (رُسُلُ۔ نَا) رُسُلُ، مضاف، رسولوں، بھیجے ہوئے (فرشتے)
نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے))
وَهُمْ۔ وَ، حرف عطف، اور، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (اور وہ)
لَا یُفَرِّطُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع ذکر غائب فَرَّطَ یُفَرِّطُ، مصدر تَفْرِیْطًا، کوتاہی کرنا (وہ کوتاہی نہیں کرتے)

ثُمَّ رُدُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ ؕ	پھر وہ اللہ اپنے حقیقی مالک کی طرف واپس لائے جائیں گے۔

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) رُدُّوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب رَدَّ یَرُدُّ، مصدر رَدًّا، لوٹانا، واپس لانا، پچھلی، آیت کے اِذَا کی وجہ سے ترجمہ (وہ واپس لائے جائیں گے)
اِلَى اللّٰهِ۔ اِلٰی، حرف جار، کی طرف، اَللّٰه، مجرور، اللہ (اللہ کی طرف)۔
مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ (مَوْلٰی۔ هُمْ۔ اَلْحَقِّ) مَوْلٰی، مضاف، دوست، مالک، آقا، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے، اَلْحَقِّ، حقیقی، سچے (اپنے حقیقی مالک)

اَلَا لَهُ الْحُكْمُ ۟ وَهُوَ اَسْرَعُ الْحٰسِبِيْنَ ﴿۶۲﴾	سن لو اُسی کا حکم ہے اور وہ سب حساب لینے والوں سے زیادہ جلد (حساب لینے والا) ہے۔

اَلَا، کلمہ تنبیہ (خبردار سن لو) لَهُ الْحُكْمُ (لَ۔ هُ۔ اَلْحُكْمُ) لَ، حرف جار، کا، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب اُس، اَلْحُكْمُ، مصدر ہے، حکم فیصلہ (اُسی کا حکم ہے)
وَهُوَ۔ وَ، حرف عطف، اور، هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب، وہ (اور وہ)
اَسْرَعُ۔ سُرْعَةٌ، مصدر سے افعل التفصیل کا صیغہ (زیادہ جلد، زیادہ تیز)
اَلْحٰسِبِيْنَ۔ حِسَابٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (حساب لینے والے) واحد، حَاسِبٌ،

قُلْ مَنْ يُّنَجِّيْكُمْ مِّنْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ تَدْعُوْنَهٗ تَضَرُّعًا وَّ خُفْيَةً ۚ	آپ کہیے! کون تمہیں خشکی اور سمندر کے اندھیروں سے نجات دیتا ہے؟ تم اسے گڑ گڑا کر اور چپکے چپکے پکارتے ہو۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

مَنْ، استفہامیہ (کون) يُّنَجِّيْكُمْ (يُنَجِّيْ۔ كُمْ) يُنَجِّيْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب نَجّٰى يُنَجِّيْ، مصدر تَنْجِيَةٌ، نجات دینا، وہ نجات دیتا ہے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر تمہیں (وہ نجات دیتا ہے تمہیں)

مِّنْ ظُلُمٰتِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، ظُلُمٰتِ، مجرور، اندھیروں (اندھیروں سے)

اَلْبَرِّ (خشکی) وَ، حرف عطف (اور) اَلْبَحْرِ (سمندر)

تَدْعُوْنَهٗ (تَدْعُوْنَ۔ هٗ) تَدْعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر دَعَا يَدْعُوْ، مصدر دُعَآءٌ وَّ دَعْوَةٌ، پکارنا، تم پکارتے ہو، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے (تم اسے پکارتے ہو)

تَضَرُّعًا، مصدر ہے (عاجزی کرنا، عاجزی، گڑ گڑا کر)

وَّ خُفْيَةً۔ وَ، حرف عطف، اور، خُفْيَةٌ، مصدر، پوشیدہ، چپکے چپکے (اور چپکے چپکے)

لَئِنْ اَنْجٰىنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۶۳﴾	یقیناً اگر وہ ہمیں اس (مصیبت) سے نجات دے دے بلاشبہ ہم ضرور شکر کرنے والوں میں سے ہو جائیں گے۔

لَئِنْ (لَ۔ اِنْ) لَ، لام تاکید، بے شک، یقیناً، اِنْ، شرطیہ، اگر (یقیناً اگر)

اَنْجٰىنَا (اَنْجٰى۔ نَا) اَنْجٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنْجٰى يُنْجِيْ، مصدر اِنْجَآءٌ، نجات دینا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ نجات دے دے، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں (وہ نجات دے دے ہمیں)

مِنْ هٰذِهٖ۔ مِنْ، حرف جار، سے، هٰذِهٖ، مجرور، اسم اشارہ واحد مؤنث قریب، اس (اس (مصیبت) سے)

لَنَكُوْنَنَّ (لَ۔ نَكُوْنَنَّ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ، نَكُوْنَنَّ، فعل ناقص مضارع بانون تاکید ثقیلہ جمع متکلم كَانَ

يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، ہم ضرور ہو جائیں گے (بلاشبہ ہم ضرور ہو جائیں گے)

مِنَ الشّٰكِرِيْنَ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلشّٰكِرِيْنَ، مجرور، شُكْرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، شکر کرنے والے، واحد، شَاكِرٌ (شکر کرنے والوں میں سے)

قُلِ اللّٰهُ يُنَجِّيْكُمْ مِّنْهَا وَمِنْ كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ اَنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ﴿٦٤﴾	آپ کہہ دیجئے اللہ ہی تمہیں اس (مصیبت) سے اور ہر غم سے نجات دیتا ہے پھر (بھی) تم شرک کرتے ہو

قُلِ اللّٰهُ۔ قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، آپ کہہ دیجئے، اَللّٰهُ، اللہ (آپ کہہ دیجئے اللہ ہی) يُنَجِّيْكُمْ (يُنَجِّيْ۔ كُمْ) يُنَجِّيْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب نَجّٰى يُنَجِّيْ، مصدر تَنْجِيَةٌ، نجات دینا، وہ نجات دیتا ہے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ نجات دیتا ہے تمہیں)

مِنْهَا (مِنْ۔ هَا) مِنْ، حرف جار، سے، هَا، مجرور ضمیر واحد مونث غائب، اس (اس سے)

وَ، حرف عطف (اور) مِنْ كُلِّ كَرْبٍ۔ مِنْ، حرف جار، سے، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، كَرْبٍ، مضاف الیہ، غم، جمع، كُرُوْبٌ (ہر غم سے) ثُمَّ، حرف عطف (پھر) اَنْتُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر (تم)

تُشْرِكُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَشْرَكَ يُشْرِكُ، مصدر اِشْرَاكٌ، شرک کرنا (تم شرک کرتے ہو)

قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلٰٓى اَنْ يَّبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِّنْ فَوْقِكُمْ اَوْ مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِكُمْ	آپ کہہ دیجئے وہی اس پر قادر ہے کہ وہ تم پر تمہارے اوپر سے کوئی عذاب بھیجے یا تمہارے پاؤں کے نیچے سے۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

هُوَ الْقَادِرُ۔ هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہی، اَلْقَادِرُ۔ قُدْرَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، قدرت رکھنے والا، اللہ کا صفاتی نام، قادر (وہی قادر ہے)

عَلٰٓی اَنْ۔ عَلٰی، حرف جار، پر، اَنْ، مجرور، مصدریہ، کہ(اس پر کہ)

یَّبْعَثَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب بَعَثَ یَبْعَثُ، مصدر بَعْثٌ، بھیجنا(وہ بھیجے)

عَلَیْکُمْ (عَلٰی۔ کُمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم(تم پر)عَذَابًا(عذاب)

مِنْ فَوْقِکُمْ (مِنْ۔ فَوْقِ۔ کُمْ)مِنْ، حرف جار، سے، فَوْقِ، مجرور، مضاف، اوپر، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے(تمہارے اوپر سے)اَوْ، حرف عطف(یا)

مِنْ تَحْتِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، تَحْتِ، مجرور، نیچے(نیچے سے)

اَرْجُلِکُمْ (اَرْجُلِ۔ کُمْ)اَرْجُلِ، مضاف، پیروں، پاؤں، واحد، رِجْلٌ، پیر، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے(تمہارے پاؤں کے)

اَوْ یَلْبِسَکُمْ شِیَعًا وَّ یُذِیْقَ بَعْضَکُمْ بَاْسَ بَعْضٍ ؕ	یا تمہیں گروہ گروہ بنا کر بھڑادے اور تمہارے بعض کو بعض کی لڑائی کا مزہ چکھادے۔

اَوْ، حرف عطف(یا)یَلْبِسَکُمْ (یَلْبِسَ۔ کُمْ)یَلْبِسَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب لَبَسَ یَلْبِسُ، مصدر لَبْسٌ، بھڑانا، لڑانا، وہ بھڑادے، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم کو(وہ بھڑادے تم کو)

شِیَعًا(گروہ گروہ بنا کر)وَ، حرف عطف(اور)

یُذِیْقَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَذَاقَ یُذِیْقُ، مصدر اِذَاقَۃٌ، مزہ چکھانا(وہ مزہ چکھادے)

بَعْضَکُمْ (بَعْضَ، کُمْ)بَعْضَ، مضاف، بعض کو، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے بعض کو)بَاْسَ بَعْضٍ، بَاْسَ، مضاف، لڑائی، آفت، بَعْضٍ، مضاف الیہ، بعض کی(بعض کی لڑائی)

اُنْظُرْ کَیْفَ نُصَرِّفُ الْاٰیٰتِ لَعَلَّھُمْ یَفْقَھُوْنَ ﴿٦٥﴾	آپ دیکھئے!ہم کیسے آیات کو طرح طرح سے بیان کرتے ہیں تاکہ وہ سمجھ جائیں۔

اُنْظُرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر نَظَرَ یَنْظُرُ، مصدر نَظْرًا، دیکھنا (آپ دیکھئے) كَيْفَ، استفہامیہ (کیسے)

نُصَرِّفُ، فعل مضارع جمع متکلم صَرَّفَ يُصَرِّفُ، مصدر تَصْرِيْفًا، مختلف پہلوؤں سے بیان کرنا، طرح طرح سے بیان کرنا (ہم طرح طرح سے بیان کرتے ہیں) اَلْاٰيٰتِ (آیات کو)

لَعَلَّهُمْ (لَعَلَّ۔ هُمْ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، شاید، تاکہ، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (تاکہ وہ)

يَفْقَهُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب فَقِهَ يَفْقَهُ، مصدر فِقْهًا، سمجھنا (وہ سمجھ جائیں)

وَ كَذَّبَ بِهٖ قَوْمُكَ وَهُوَ الْحَقُّ ؕ	اور آپ کی قوم نے اس (قرآن) کو جھٹلایا ہے حالانکہ وہی حق ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) كَذَّبَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا (اس نے جھٹلایا ہے) بِهٖ (بِ۔ ہٖ) بِ، حرف جار، کو، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کو)

قَوْمُكَ (قَوْمُ۔ كَ) قَوْمُ، مضاف، قوم، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کی (آپ کی قوم)

وَهُوَ۔ وَ، حالیہ، حالانکہ، هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہی (حالانکہ وہی) اَلْحَقُّ (حق ہے)

قُلْ لَّسْتُ عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ؕ﴿۶۶﴾	آپ کہہ دیجئے میں تم پر ہر گز کوئی نگہبان نہیں ہوں۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

لَسْتُ، فعل ناقص ماضی واحد متکلم (میں نہیں ہوں) اس کا فعل مضارع اور امر نہیں آتا۔

عَلَيْكُمْ (عَلٰى۔ كُمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)

بِوَكِيْلٍ (بِ۔ وَكِيْلٍ) بِ، حرف جار زائدہ برائے تاکید برائے نفی، ہر گز کوئی، وَكِيْلٌ، مجرور، وَكْلٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، محافظ، ذمہ دار، نگران، نگہبان (ہر گز کوئی نگہبان)

لِكُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ ۫ وَّسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۷﴾	ہر خبر (کے وقوع) کا ایک وقت مقرر ہے اور عنقریب تم جان لو گے۔

لِکُلِّ نَبَاٍ (لِ۔ کُلِّ۔ نَبَاٍ) لِ، حرف جار، کا، کُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، نَبَاٍ، مضاف الیہ، خبر، پشین گوئی (ہر خبر کا) مُّسْتَقَرٌّ۔ اِسْتِقْرَارٌ، مصدر سے اسم مفعول (قرار گاہ، مقررہ وقت، ایک مقرر وقت)

وَّ، حرف عطف (اور) سَوْفَ (عنقریب) فعل مضارع کو مستقبل کیلئے مختص کرتا ہے۔

تَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمٌ، جاننا (تم جان لوگے)

وَاِذَا رَاَیْتَ الَّذِیْنَ یَخُوْضُوْنَ فِیْٓ اٰیٰتِنَا فَاَعْرِضْ عَنْھُمْ حَتّٰی یَخُوْضُوْا فِیْ حَدِیْثٍ غَیْرِہٖ ط	اور جب آپ اُن لوگوں کو دیکھیں جو ہماری آیات میں، عیب جوئی کررہے ہوں تو آپ اُن سے کنارہ کش ہوجائیں یہاں تک کہ وہ اس کے علاوہ کسی (اور) بات میں مشغول ہوجائیں۔

وَ، حرف عطف (اور) اِذَا، ظرف زمان مستقبل بمعنیٰ شرط (جب)

رَاَیْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَۃٌ، دیکھنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (آپ دیکھیں)

اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (اُن لوگوں کو جو)

یَّخُوْضُوْن، فعل مضارع جمع مذکر غائب خَاضَ یَخُوْضُ، مصدر خَوْضٌ، نکتہ چینی کرنا، مشغول ہونا، عیب جوئی کرنا (وہ عیب جوئی کررہے ہوں)

فِیْٓ اٰیٰتِنَا (فِیْ۔ اٰیٰتِ۔ نَا) فِیْ، حرف جار، میں، اٰیٰتِ، مجرور، مضاف، آیات، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری آیات میں)

فَاَعْرِضْ (فَ، اَعْرِضْ) فَ، حرف عطف، تو، اَعْرِضْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَعْرَضَ یُعْرِضُ مصدر اِعْرَاضٌ، نظر انداز کرنا، کنارہ کش ہونا، منہ موڑنا، آپ کنارہ کش ہوجائیں (تو آپ کنارہ کش ہوجائیں)

عَنْھُمْ (عَنْ۔ ھُمْ) عَنْ، حرف جار، سے، ھُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن سے)

حتّٰی، حرف غایت (یہاں تک کہ)

يَخُوْضُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب خَاضَ يَخُوْضُ، مصدر خَوْضٌ، نکتہ چینی کرنا، مشغول ہو جانا (وہ مشغول ہو جائیں) فِيْ حَدِيْثٍ۔ فِيْ، حرف جار، میں، حَدِيْثٍ، مجرور، کسی بات (کسی بات میں)
غَيْرِهٖ۔ غَيْرِ، مضاف، علاوہ، سوا، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے علاوہ)

وَ اِمَّا يُنْسِيَنَّكَ الشَّيْطٰنُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرٰى مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٦٨﴾	اور اگر شیطان آپ کو ضرور ہی بھلا دے تو آپ یاد آنے کے بعد ظالم لوگوں کے ساتھ مت بیٹھیں۔

وَ اِمَّا۔ وَ، حرف عطف، اور، اِمَّا، اِنْ اور مَا سے مرکب ہے، اِنْ، شرطیہ اگر مَا زائدہ (اگر)
يُنْسِيَنَّكَ (يُنْسِيَنَّ۔ كَ) يُنْسِيَنَّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب مؤکد بانون تاکید ثقیلہ نَسِيَ يَنْسٰى، مصدر نِسْيَانٌ، بھلانا، ضرور ہی بھلا دے، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کو (ضرور ہی بھلا دے آپ کو)
اَلشَّيْطٰنُ (شیطان) فَلَا تَقْعُدْ (فَ۔ لَا تَقْعُدْ) فَ، حرف عطف، تو، لَا تَقْعُدْ، فعل نہی واحد مذکر حاضر قَعَدَ يَقْعُدُ، مصدر قُعُوْدًا وَّ مَقْعَدًا، بیٹھنا، آپ مت بیٹھیں (تو آپ مت بیٹھیں)
بَعْدَ الذِّكْرٰى۔ بَعْدَ، مضاف، بعد، اَلذِّكْرٰى، مضاف الیہ، مصدر، نصیحت کرنا، یاد آنا (یاد آنے کے بعد)
مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ۔ مَعَ، مضاف، کے ساتھ، اَلْقَوْمِ، مضاف الیہ، موصوف، قوم، لوگوں، گروہ، جماعت، اَلظّٰلِمِيْنَ، صفت، ظُلْمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ظلم کرنے والے، واحد ظَالِمٌ (ظلم کرنے والے لوگوں کے ساتھ، ظالم لوگوں کے ساتھ) آیت میں خطاب اگرچہ نبی کریم ﷺ سے ہے لیکن مخاطب امت مسلمہ کا ہر فرد ہے۔

وَمَا عَلَى الَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ وَّلٰكِنْ ذِكْرٰى لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿٦٩﴾	اور جو لوگ پرہیزگاری اختیار کرتے ہیں ان پر اُن (ظالموں) کے حساب سے کچھ بھی (ذمہ داری) نہیں ہے اور لیکن نصیحت کرنا ہے تاکہ وہ (برائی سے) بچ جائیں۔

وَمَا۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں ہے)

عَلَى الَّذِيْنَ۔ عَلٰی، حرف جار، پر، اَلَّذِيْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (اُن لوگوں پر جو)

يَتَّقُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِتَّقٰی يَتَّقِيْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، پرہیز گاری اختیار کرنا، اللہ سے ڈرنا (وہ پرہیز گاری اختیار کرتے ہیں) مِنْ حِسَابِهِمْ (مِنْ۔ حِسَابِ۔ هِمْ) مِنْ، حرف جار، سے،

حِسَابٍ، مجرور، مضاف، حساب، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے حساب سے)

مِنْ شَيْءٍ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، شَيْءٍ، مجرور (کوئی چیز۔ کچھ بھی)

وَّلٰكِنْ۔ وَ، حرف عطف، اور، لٰكِنْ، حرف مشبہ بالفعل، لیکن (اور لیکن)

ذِكْرٰى، مصدر ہے (ذکر کرنا، نصیحت کرنا)

لَعَلَّهُمْ (لَعَلَّ۔ هُمْ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، شاید، تاکہ، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (تاکہ وہ)

يَتَّقُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِتَّقٰی يَتَّقِيْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، تقویٰ اختیار کرنا، اللہ سے ڈرنا، بچنا (وہ بچ جائیں)

وَذَرِ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَعِبًا وَّ لَهْوًا	اور آپ اُن لوگوں کو چھوڑ دیں جنہوں نے اپنے دین کو کھیل اور تماشا بنا رکھا ہے۔

وَذَرِ۔ وَ، حرف عطف، اور، ذَرِ، فعل امر واحد مذکر حاضر وَذَرَ يَذَرُ، مصدر وَذْرٌ، چھوڑ دینا (آپ چھوڑ دیں)

اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (اُن لوگوں کو جنہوں نے)

اِتَّخَذُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، بنانا (انہوں نے بنا رکھا ہے)

دِيْنَهُمْ (دِيْنَ۔ هُمْ) دِيْنَ، مضاف، دین، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے دین کو)

لَعِبًا، حاصل مصدر (کھیل) وَ، حرف عطف (اور) لَهْوًا، اسم مصدر (تماشا)

وَ غَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَ ذَكِّرْ بِهٖٓ	اور اُن کو دنیا کی زندگی نے دھوکہ میں ڈال دیا ہے اور آپ اس (قرآن) کے ذریعے نصیحت کیجئے۔

وَ، حرف عطف (اور) غَرَّتْهُمُ (غَرَّتْ۔ هُمْ) غَرَّتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب غَرَّ يَغُرُّ، مصدر غَرًّا وَّ غُرُوْرًا، دھوکہ میں ڈالنا، فریب دینا، دھوکہ میں ڈال دیا ہے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کو (دھوکہ میں ڈال دیا ہے اُن کو) اَلْحَيٰوةُ الدُّنْيَا۔ اَلْحَيٰوةُ، موصوف، زندگی، اَلدُّنْيَا، صفت، دنیا کی (دنیا کی زندگی نے)

وَ، حرف عطف (اور) ذَكِّرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر ذَكَّرَ يُذَكِّرُ، مصدر تَذْكِيْرٌ، نصیحت کرنا (آپ نصیحت کیجئے) بِهٖ (بِ۔ هٖ) بِ، حرف جار، کے ذریعے، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع قرآن ہے (اس کے ذریعے)

اَنْ تُبْسَلَ نَفْسٌۢ بِمَا كَسَبَتْ ۖ	کہ کوئی جان اس وجہ سے ہلاکت میں (نہ) ڈال دی جائے جو اس نے کمایا

اَنْ، مصدریہ (کہ) تُبْسَلَ، فعل مضارع مجہول واحد مؤنث غائب اَبْسَلَ يُبْسِلُ، مصدر اِبْسَالًا، روکنا، ہلاکت میں ڈالنا (ہلاکت میں ڈال دی جائے) نَفْسٌ (نفس، کوئی جان)

بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار سببیہ، وجہ سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس وجہ سے جو)

كَسَبَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب كَسَبَ يَكْسِبُ، مصدر كَسْبًا، کمانا (اس نے کمایا)

لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيٌّ وَّ لَا شَفِيْعٌ ۚ	اس کیلئے اللہ کے سوا کوئی مددگار نہیں ہے اور نہ کوئی سفارش کرنے والا۔

لَيْسَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب (نہیں ہے)

لَهَا (لَ۔ هَا) لَ، حرف جار، کیلئے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع نَفْسٌ ہے (اس کیلئے)

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوْنِ، مجرور، مضاف، علاوہ، سوا، اَللّٰهِ، مضاف الیہ

اللہ (اللہ کے سوا) وَلِیٌّ۔ وَلَایَۃٌ، مصدر سے صفت مشبہ (دوست، مدد گار)

وَّلَا۔ وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ (اور نہ)

شَفِیْعٌ۔ شَفَاعَۃٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (کوئی سفارش کرنے والا، کوئی سفارشی) جمع، شُفَعَآءُ،

وَاِنْ تَعْدِلْ كُلَّ عَدْلٍ لَّا يُؤْخَذْ مِنْهَا ۗ	اور اگر وہ بدلے میں ہر معاوضہ دے وہ اس سے نہیں لیا جائے گا۔

وَاِنْ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِنْ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

تَعْدِلْ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب عَدَلَ يَعْدِلُ، مصدر عَدْلٌ، بدلہ میں دینا، فدیہ دینا، عدل کرنا (وہ بدلے میں دے) كُلَّ عَدْلٍ۔ كُلَّ، مضاف، ہر، سارا، عَدْلٍ، مضاف الیہ، معاوضہ، عوض، فدیہ (ہر معاوضہ)

لَا يُؤْخَذْ، فعل مضارع مجہول منفی واحد مذکر غائب اَخَذَ يَاْخُذُ، مصدر اَخْذًا، پکڑنا، لینا (وہ نہیں لیا جائے گا)

مِنْهَا (مِنْ۔ هَا) مِنْ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع نَفْسٌ ہے، (اس سے)

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اُبْسِلُوْا بِمَا كَسَبُوْا ۚ	یہی وہ لوگ ہیں جو ہلاکت میں ڈالے گئے اس وجہ سے جو انہوں نے کمایا۔

اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع بعید (یہی ہیں) الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

اُبْسِلُوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب اَبْسَلَ يُبْسِلُ، مصدر اِبْسَالٌ، ہلاکت میں ڈالنا (ہلاکت میں ڈالے گئے) بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار سببیہ، وجہ سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس وجہ سے جو)

كَسَبُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَسَبَ يَكْسِبُ، مصدر كَسْبًا، کمانا (اُنہوں نے کمایا)

لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ وَّعَذَابٌ اَلِيْمٌۢ بِمَا	اُن کیلئے پینے کو نہایت گرم پانی اور دردناک عذاب ہے

ع ۱۴

كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ؑ	اس وجہ سے جو وہ کفر کرتے تھے۔

لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کیلئے)

شَرَابٌ، اسم، ہر وہ چیز جس کو چبانا نہ پڑے بلکہ پیا جائے، پینے کو (پینا، مشروب)

مِنْ حَمِيْمٍ۔ مِنْ، حرف جار، سے، حَمِيْمٍ، مجرور، نہایت گرم، کھولتا ہوا پانی (نہایت گرم پانی سے)

وَ، حرف عطف (اور) عَذَابٌ اَلِيْمٌ۔ عَذَابٌ، موصوف، عذاب، اَلِيْمٌ، صفت، اَلَمٌ، مصدر سے بمعنیٰ فاعل صفت مشبہ، دکھ دینے والا، دردناک (دردناک عذاب)

بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار سببیہ، وجہ سے، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس وجہ سے جو)

كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

يَكْفُرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا (وہ کفر کرتے)

قُلْ اَنَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُنَا وَ لَا يَضُرُّنَا	آپ کہہ دیجیے کیا ہم اللہ کے سوا (کسی اور) کو پکاریں جو ہمیں نہ نفع دے سکے اور نہ ہمیں نقصان پہنچا سکے۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجیے)

اَنَدْعُوْا (اَ۔ نَدْعُوْا) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، نَدْعُوْا، فعل مضارع جمع متکلم دَعَا يَدْعُوْ، مصدر دُعَآءً وَّدَعْوَةً پکارنا، ہم پکاریں (کیا ہم پکاریں)

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوْنِ، مجرور، مضاف، علاوہ، سوا، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ (اللہ کے سوا) مَا، اسم موصول (جو)

لَا يَنْفَعُنَا (لَا يَنْفَعُ۔ نَا) لَا يَنْفَعُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب نَفَعَ يَنْفَعُ، مصدر نَفْعٌ، نفع دینا، وہ نہ نفع دے سکے، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں (وہ نہ نفع دے سکے ہمیں) وَ، حرف عطف (اور)

لَايَضُرُّنَا(لَايَضُرُّ۔نَا)لَايَضُرُّ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب ضَرَّيَضُرُّ، مصدر ضَرًّاوَّاِضْرَارًا، نقصان پہنچانا، وہ نقصان نہ پہنچاسکے ،نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں (وہ نقصان نہ پہنچاسکے ہمیں)

وَنُرَدُّ عَلٰٓى اَعْقَابِنَا بَعْدَ اِذْ هَدٰىنَا اللّٰهُ	اور ہم اپنی ایڑیوں کے بل پھیر دیئے جائیں اس کے بعد جب اللہ نے ہمیں ہدایت دے دی۔

وَ، حرف عطف (اور) نُرَدُّ، فعل مضارع مجہول جمع متکلم رَدَّيَرُدُّ، مصدر رَدًّا، لوٹانا، پھیرنا (ہم پھیر دیئے جائیں) عَلٰٓى اَعْقَابِنَا(عَلٰى۔اَعْقَابِ۔نَا) عَلٰى، حرف جار، پر کے بل، اَعْقَابِ، مجرور، مضاف، ایڑیوں، واحد، عَقِبٌ، ایڑی، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، اپنی (اپنی ایڑیوں پر، اپنی ایڑیوں کے بل)

بَعْدَ اِذْ۔بَعْدَ، بعد، اِذْ، اسم ظرف زمان ماضی، جب (اس کے بعد جب)

هَدٰىنَا اللّٰهُ(هَدٰى۔نَا۔اَللّٰهُ) هَدٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب هَدٰى يَهْدِىْ، مصدر هِدَايَةٌ، ہدایت دینا، ہدایت دے دی، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں، اَللّٰهُ، اللہ (اللہ نے ہمیں ہدایت دے دی)

كَالَّذِى اسْتَهْوَتْهُ الشَّيٰطِيْنُ فِى الْاَرْضِ حَيْرَانَ	اس شخص کی طرح جسے شیطانوں نے زمین (جنگل) میں بے راہ کر دیا (اور وہ) حیران ہو۔

كَالَّذِىْ(كَ۔اَلَّذِىْ)كَ، حرف تشبیہ، مانند، کی طرح، اَلَّذِىْ، اسم موصول واحد مذکر، وہ جسے (اس کی طرح جسے) اسْتَهْوَتْهُ(اِسْتَهْوَتْ۔هُ)اِسْتَهْوَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب اِسْتَهْوٰى يَسْتَهْوِىْ، مصدر اِسْتِهْوَآءٌ، بے راہ کرنا، بے راہ کر دیا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے (بے راہ کر دیا اُسے)

اَلشَّيٰطِيْنُ (شیطانوں نے) واحد، اَلشَّيْطٰنُ،

فِى الْاَرْضِ۔فِىْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

حَيْرَانَ۔حَيْرَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (حیران، بھٹکا ہوا، متردد)

لَهٗٓ اَصْحٰبٌ یَّدْعُوْنَهٗٓ اِلَی الْهُدَی ائْتِنَا ؕ	اُس کے ساتھی ٹھیک راستہ کی طرف اُسے بلاتے ہوں کہ تو ہمارے پاس آجا۔

لَهٗ (لَ۔ هٗ) لَ، حرف جار، کے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے)

اَصْحٰبٌ (ساتھیوں) واحد، صَاحِبٌ،

یَّدْعُوْنَهٗ (یَدْعُوْنَ۔ هٗ) یَدْعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب دَعَا یَدْعُوْ، مصدر دُعَآءٌ وَّدَعْوَةٌ، پکارنا، بلانا، وہ بلا رہے ہوں، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے (وہ بلاتے ہوں اسے)

اِلَی الْهُدٰی۔ اِلٰی، حرف جار، کی طرف، اَلْهُدٰی، مجرور، اسم و مصدر، ہدایت، ٹھیک راستہ (ٹھیک راستہ کی طرف) اَئْتِنَا (اِئْتِ۔ نَا) اِئْتِ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَتٰی یَاْتِیْ، مصدر اِتْیَانٌ، آنا، تو آجا، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (تو ہمارے پاس آجا)

قُلْ اِنَّ هُدَی اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰی ؕ	آپ کہہ دیجیے بے شک اللہ کی ہدایت ہی (اصل) ہدایت ہے۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجیے)

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، یقیناً)

هُدَی اللّٰهِ۔ هُدٰی، اسم و مصدر، مضاف، راہ راست، ہدایت، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی ہدایت)

هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہی) اَلْهُدٰی، اسم و مصدر (ہدایت، راہ راست)

وَاُمِرْنَا لِنُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۷۱﴾	اور ہمیں حکم دیا گیا ہے کہ ہم تمام جہانوں کے رب کے فرمانبردار ہو جائیں۔

وَ، حرف عطف (اور) اُمِرْنَا، فعل ماضی مجہول جمع متکلم اَمَرَ یَاْمُرُ، مصدر اَمْرًا، حکم دینا (ہمیں حکم دیا گیا ہے)

لِنُسْلِمَ (لِ۔ نُسْلِمَ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، کہ، نُسْلِمَ، فعل مضارع جمع متکلم اَسْلَمَ یُسْلِمُ، مصدر

اِسۡلَامًا، فرمانبر دار ہونا، ہم فرمانبر دار ہو جائیں (کہ ہم فرمانبر دار ہو جائیں)

لِرَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ (لِ۔رَبِّ۔الۡعٰلَمِیۡنَ) لِ، حرف جار، کے، رَبِّ، مجرور، مضاف، پروردگار، رب، الۡعٰلَمِیۡنَ، مضاف الیہ، سارے جہاں اللہ کی ذات کے سوا سب مخلوق کو عالم کہتے ہیں، واحد، عَالَمٌ (تمام جہانوں کے رب کے)

وَاَنۡ اَقِیۡمُوا الصَّلٰوۃَ وَاتَّقُوۡہُ ؕ	اور یہ کہ تم نماز قائم کرو اور اس سے ڈرو

وَ، حرف عطف (اور) اَنۡ، مصدریہ (یہ کہ)

اَقِیۡمُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَقَامَ یُقِیۡمُ، مصدر اِقَامَۃٌ، کھڑا ہونا، قائم کرنا (تم قائم کرو)

الصَّلٰوۃَ (نماز) وَ، حرف عطف (اور)

اتَّقُوۡہُ (اِتَّقُوۡا۔ہُ) اِتَّقُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّقٰی یَتَّقِیۡ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، تم ڈرو، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس، ضمیر کا مرجع اَللّٰہِ ہے (اور تم اس سے ڈرو)

وَهُوَ الَّذِیۡۤ اِلَیۡهِ تُحۡشَرُوۡنَ ۝	اور وہی ہے جس کی طرف تم جمع کیے جاؤ گے۔

وَھُوَ۔وَ، حرف عطف، اور، ھُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب، وہی (اور وہی ہے)

الَّذِیۡ، اسم موصول واحد مذکر (جس)

اِلَیۡهِ (اِلٰی۔ہِ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، ہِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کی طرف)

تُحۡشَرُوۡنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر حَشَرَ یَحۡشُرُ، مصدر حَشۡرًا، جمع کرنا (تم جمع کیے جاؤ گے)

وَهُوَ الَّذِیۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ بِالۡحَقِّ ؕ	اور وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا۔

وَھُوَ۔وَ، حرف عطف، اور، ھُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب، وہی (اور وہی ہے)

اَلَّذِیْ، اسم موصول واحد مذکر (جس)

خَلَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَلَقَ یَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا (اُس نے پیدا کیا)

اَلسَّمٰوٰتِ (آسمانوں) واحد، اَلسَّمَآءُ،

وَالْاَرْضَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلْاَرْضَ، زمین (اور زمین)

بِالْحَقِّ (بِ۔ اَلْحَقِّ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلْحَقِّ، مجرور، حق (حق کے ساتھ)

الثلثۃ

وَ يَوْمَ يَقُوْلُ كُنْ فَيَكُوْنُ ۚ	اور جس دن وہ کہے گا تو ہو جا تو وہ ہو جائے گا۔

وَیَوْمَ۔ وَ، حرف عطف، اور، یَوْمَ، جس دن، مراد حشر کا دن (اور جس دن)

یَقُوْلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہے گا)

کُنْ، فعل ناقص امر واحد مذکر حاضر کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (تو ہو جا)

فَیَکُوْنُ (فَ۔ یَکُوْنُ) فَ، حرف عطف، تو، یَکُوْنُ، فعل ناقص مضارع واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا، وہ ہو جائے گا (تو وہ ہو جائے گا)

قَوْلُهُ الْحَقُّ ؕ	اس کی بات حق ہے۔

قَوْلُهُ الْحَقُّ (قَوْلُ۔ ہٗ۔ اَلْحَقُّ) قَوْلُ، مضاف، بات، ہٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی، اَلْحَقُّ، حق ہے، سچ ہے (اس کی بات حق ہے)

وَ لَهُ الْمُلْكُ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ ؕ	اور اُسی کی بادشاہت ہو گی جس دن صور میں پھونکا جائے گا۔

وَلَهُ الْمُلْكُ (وَ۔ لَ۔ ہٗ۔ اَلْمُلْكُ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، حرف جار، کی، ہٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس اَلْمُلْكُ، بادشاہت (اور اسی کی بادشاہت ہو گی) یَوْمَ (جس دن) مراد حشر کا دن۔

یُنْفَخُ، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب نَفَخَ یَنْفُخُ، مصدر نَفْخًا، پھونکنا (پھونکا جائے گا)

فِي الصُّوْرِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، اَلصُّوْرِ، مجرور، صور (صور میں)

عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۭ	غیب اور ظاہر کا جاننے والا ہے۔

عٰلِمُ۔ عِلْمٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (جاننے والا)

اَلْغَيْبِ، اسم مصدر (غیب پوشیدہ) وہ امور جو انسانی حواس سے بالاتر اور عقل کی گرفت سے خارج ہوں،

وَ، حرف عطف (اور) اَلشَّهَادَةِ، اسم مصدر (ظاہر)

وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ﴿۷۳﴾	اور وہی بڑی حکمت والا خوب خبر رکھنے والا ہے۔

وَهُوَ۔ وَ، حرف عطف، اور، هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب، وہی (اور وہی)

اَلْحَكِيْمُ، اللہ کا صفاتی نام، حِكْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ (بڑی حکمت والا)

اَلْخَبِيْرُ، اللہ کا صفاتی نام، خَبْرًا، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ (خوب خبر رکھنے والا، خوب خبردار)

وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ اٰزَرَ اَتَتَّخِذُ اَصْنَامًا اٰلِهَةً ۚ	اور جب ابراہیمؑ نے اپنے باپ آزر سے کہا کیا تو بتوں کو معبود بناتا ہے؟

وَاِذْ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِذْ، ظرف زمان ماضی، جب (اور جب)

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (کہا) اِبْرٰهِيْمُ (حضرت ابراہیم)

لِاَبِيْهِ اٰزَرَ (لِ۔ اَبِيْ۔ هِ۔ اٰزَرَ) لِ، حرف جار، سے، اَبِيْ، مجرور، مضاف، باپ، هِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے، اٰزَرَ، آزر (اپنے باپ آزر سے)

اَتَتَّخِذُ۔ اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، تَتَّخِذُ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، بنانا، تو بناتا ہے (کیا تو بناتا ہے)

اَصْنَامًا (بتوں) واحد، صَنَمٌ، اٰلِهَةً (بہت سے معبود) واحد، اِلٰهٌ،

اِنِّيْٓ اَرٰىكَ وَ قَوْمَكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٧٤﴾	بے شک میں تجھے اور تیری قوم کو صریح گمراہی میں دیکھتا ہوں۔

اِنِّيْٓ (اِنَّ۔ یْ) اِنِّ، اصل میں، اِنَّ ہے، یْ، کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں)

اَرٰىكَ (اَرٰی۔ کَ) اَرٰی، فعل مضارع واحد متکلم رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَةٌ، دیکھنا، میں دیکھتا ہوں، کَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھے (میں دیکھتا ہوں تجھے) وَ، حرف عطف (اور)

قَوْمَكَ (قَوْمَ۔ کَ) قَوْمَ، مضاف، قوم، کَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیری (تیری قوم کو)

فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ۔ فِيْ، حرف جار، میں، ضَلٰلٍ، مجرور، موصوف، مصدر ہے، گمراہی، مُبِيْنٍ، صفت، اِبَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، ظاہر کرنے والا، صریح، کھلی، واضح (صریح گمراہی میں)

وَ كَذٰلِكَ نُرِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ مَلَكُوْتَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ لِيَكُوْنَ مِنَ الْمُوْقِنِيْنَ ﴿٧٥﴾	اور اسی طرح ہم ابراہیمؑ کو آسمانوں اور زمین کی عظیم سلطنت دکھاتے تھے اور تاکہ وہ یقین کرنے والوں میں سے ہو جائے۔

وَ كَذٰلِكَ (وَ۔ کَ۔ ذٰلِکَ) وَ، حرف عطف، اور، کَ، حرف تشبیہ، مانند، طرح، ذٰلِکَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اسی (اور اسی طرح) نُرِيْٓ، فعل مضارع جمع متکلم اَرٰی یُرِیْ، مصدر اِرَآءَةٌ، دکھانا (ہم دکھاتے تھے)

اِبْرٰهِيْمَ (حضرت ابراہیم علیہ السلام)

مَلَكُوْتَ، مصدر ہے مبالغہ کیلئے تاء بڑھائی گئی ہے (حکومت حقیقیہ، عظیم سلطنت) اللہ کی سلطنت کیلئے مخصوص

اَلسَّمٰوٰتِ (آسمانوں) واحد، اَلسَّمَآءُ،

وَالْاَرْضِ۔ وَ، حرف عطف، اور، الْاَرْضِ، زمین (اور زمین) وَ، حرف عطف (اور)

لِيَكُوْنَ (لِ۔يَكُوْنَ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، يَكُوْنَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ ہو جائے (تاکہ وہ ہو جائے)

مِنَ الْمُوْقِنِيْنَ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمُوْقِنِيْنَ، مجرور، اِيْقَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، یقین کرنے والے، واحد، اَلْمُوْقِنُ (یقین کرنے والوں میں سے)

فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ الَّيْلُ رَاٰ كَوْكَبًا ۚ	پھر جب اس پر رات چھا گئی اُس نے ایک ستارہ دیکھا۔

فَلَمَّا (فَ۔لَمَّا) فَ، حرف عطف، پھر، لَمَّا، اسم ظرف، جب (پھر جب)

جَنَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَنَّ يَجُنُّ، مصدر جُنُوْنًا وَّجَنٌّ، تاریک ہونا، چھا جانا (چھا گئی)

عَلَيْهِ (عَلٰى۔ هِ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر) اَلَّيْلُ (رات)

رَاٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب رَاٰى يَرٰى، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا (اُس نے دیکھا) كَوْكَبًا (ایک ستارہ)

قَالَ هٰذَا رَبِّيْ ۚ	اس نے کہا یہ میرا رب ہے۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُس نے کہا)

هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ)

رَبِّيْ (رَبِّ۔ يْ) رَبِّ، مضاف، رب، يْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا رب)

فَلَمَّآ اَفَلَ قَالَ لَآ اُحِبُّ الْاٰفِلِيْنَ ﴿۷۶﴾	پھر جب وہ غروب ہو گیا اُس نے کہا میں غروب ہو جانے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

فَلَمَّا (فَ۔لَمَّا) فَ، حرف عطف، پھر، لَمَّا، اسم ظرف، جب (پھر جب)

اَفَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَفَلَ يَاْفُلُ، مصدر اُفُوْلًا، غروب ہونا، ڈوب جانا (وہ غروب ہو گیا)

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُس نے کہا)

لَآ اُحِبُّ، فعل مضارع منفی واحد متکلم اَحَبَّ یُحِبُّ، مصدر اِحْبَابٌ، پسند کرنا (میں نہیں پسند کرتا)

الْاٰفِلِیْنَ۔ اُفُوْلًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (غروب ہو جانے والے) واحد، اٰفِلٌ،

فَلَمَّا رَاَ الْقَمَرَ بَازِغًا قَالَ هٰذَا رَبِّیْ ۚ	پھر جب اُس نے چاند کو چمکتا ہوا دیکھا اُس نے کہا یہ میرا رب ہے۔

فَلَمَّا (فَ۔ لَمَّا) فَ، حرف عطف، پھر، لَمَّا، اسم ظرف، جب (پھر جب)

رَاَ الْقَمَرَ (رَاَ۔ اَلْقَمَرَ) رَاٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَةٌ، دیکھنا، اُس نے دیکھا،

اَلْقَمَرَ، چاند کو (اُس نے چاند کو دیکھا)

بَازِغًا۔ بُزُوْغٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (روشن، چمکتا ہوا)

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُس نے کہا)

هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ)

رَبِّیْ (رَبِّ۔ یْ) رَبِّ، مضاف، رب، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا رب)

فَلَمَّآ اَفَلَ قَالَ لَئِنْ لَّمْ یَهْدِنِیْ رَبِّیْ لَاَكُوْنَنَّ مِنَ الْقَوْمِ الضَّآلِّیْنَ ﴿۷۷﴾	پھر جب وہ غروب ہو گیا اُس نے کہا یقیناً اگر مجھے میرا رب ہدایت نہ دیتا یقیناً میں ضرور گمراہ ہونے والے لوگوں میں سے ہو جاتا۔

فَلَمَّا (فَ۔ لَمَّا) فَ، حرف عطف، پھر، لَمَّا، اسم ظرف، جب (پھر جب)

اَفَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَفَلَ یَاْفُلُ، مصدر اُفُوْلًا، غروب ہونا، ڈوب جانا (وہ غروب ہو گیا)

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُس نے کہا)

لَئِنْ (لَ۔ اِنْ) لَ، لام تاکید، یقیناً، اِنْ، شرطیہ، اگر (یقیناً اگر)

لَّمْ یَهْدِنِیْ (لَمْ یَهْدِ۔ نِ۔ یْ) لَمْ یَهْدِ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر غائب هَدٰی یَهْدِیْ، مصدر

هِدَايَةٌ، ہدایت دینا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ ہدایت نہ دیتا، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (وہ مجھے ہدایت نہ دیتا) رَبِّیْ (رَبِّ۔ یْ) رَبِّ، مضاف، رب، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا رب)

لَاَكُوْنَنَّ (لَ۔ اَكُوْنَنَّ) لَ، لام تاکید، یقیناً، اَكُوْنَنَّ، فعل ناقص مضارع بانون تاکید ثقیلہ واحد متکلم كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، میں ضرور ہو جاتا (یقیناً میں ضرور ہو جاتا)

مِنَ الْقَوْمِ الضَّآلِّيْنَ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلْقَوْمِ، مجرور، موصوف، قوم لوگوں، اَلضَّآلِّيْنَ، صفت، ضَلٰلٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، گمراہ ہونے والے، ہدایت کی ضد سیدھے راستے سے ہٹ جانے والے، واحد، ضَآلٌّ (گمراہ ہونے والے لوگوں میں سے)

فَلَمَّا رَاَ الشَّمْسَ بَازِغَةً قَالَ هٰذَا رَبِّیْ هٰذَآ اَكْبَرُ ۚ	پھر جب اُس نے سورج کو چمکتا ہوا دیکھا اُس نے کہا یہ میرا رب ہے یہ سب سے بڑا ہے۔

فَلَمَّا (فَ۔ لَمَّا) فَ، حرف عطف، پھر، لَمَّا، اسم ظرف، جب (پھر جب)

رَاَالشَّمْسَ۔ رَاٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب رَاٰی يَرٰی، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا، اُس نے دیکھا، اَلشَّمْسَ، سورج (اُس نے سورج کو دیکھا)

بَازِغَةً۔ بُزُوْغٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث، چمکنے والا (چمکتا ہوا)

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُس نے کہا)

هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ)

رَبِّیْ (رَبِّ۔ یْ) رَبِّ، مضاف، رب، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا رب)

هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ)

اَكْبَرُ۔ كِبَرٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (سب سے بڑا)

فَلَمَّآ اَفَلَتْ قَالَ يٰقَوْمِ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿۷۸﴾	پھر جب وہ غروب ہو گیا اُس نے کہا اے میری قوم! بے شک میں اس سے بری ہوں جو تم شریک بناتے ہو۔

فَلَمَّآ (فَ۔ لَمَّآ) فَ، حرف عطف، پھر، لَمَّآ، اسم ظرف، جب (پھر جب)

اَفَلَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب اَفَلَ يَاْفُلُ، مصدر اُفُوْلًا، غروب ہونا، ڈوب جانا (وہ غروب ہو گیا)

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُس نے کہا)

يٰقَوْمِ، اصل میں يٰقَوْمِيْ ہے (يَا۔ قَوْمِ۔ يْ) يَا، حرف ندا، اے، قَوْمِيْ، منادیٰ، قَوْمِ، مضاف، قوم، يْ، مضاف الیہ محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم، میری (اے میری قوم)

اِنِّيْ (اِنَّ۔ يْ) اِنِّ، اصل میں اِنَّ ہے، يْ، کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، يْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں)

بَرِيْٓءٌ۔ بَرَآءَةٌ، سے بمعنی اسم فاعل (بیزار، بے تعلق، بری)

مِمَّآ (مِنْ۔ مَا) مِنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس سے جو)

تُشْرِكُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَشْرَكَ يُشْرِكُ، مصدر اِشْرَاكٌ، شریک بنانا (تم شریک بناتے ہو)

اِنِّيْ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۷۹﴾	بے شک میں نے یکسو ہو کر اپنے چہرے کا رخ اس کی طرف کر لیا۔ جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں۔

اِنِّيْ (اِنَّ۔ يْ) اِنِّ، اصل میں اِنَّ ہے، يْ، کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، يْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں)

وَجَّهْتُ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر وَجَّهَ يُوَجِّهُ، مصدر تَوْجِيْهًا، رخ کرنا (میں نے رخ کر لیا)

وَجْهِيَ (وَجْهِ۔ يَ) وَجْهِ، مضاف، چہرہ، رخ، يَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، اپنے (اپنے چہرے کا)

لِلَّذِيْ (لِ۔ الَّذِيْ) لِ، حرف جار بمعنیٰ اِلٰی، کی طرف، اَلَّذِيْ، مجرور، اسم موصول واحد مذکر، جس (اس کی طرف جس نے) فَطَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب فَطَرَ يَفْطُرُ، مصدر فَطْرًا وَّ فُطُوْرًا، پیدا کرنا، پھاڑنا (اُس نے پیدا کیا) اَلسَّمٰوٰتِ (آسمانوں) واحد، اَلسَّمَآءُ،

وَالْاَرْضَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلْاَرْضَ، زمین (اور زمین)

حَنِيْفًا۔ حَنَفٌ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ، جو ایک راہ حق پکڑنے اور سب باطل راہیں چھوڑ دے (یکسو)

وَّمَا۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں) اَنَا، ضمیر منفصلہ واحد متکلم (میں)

مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمُشْرِكِيْنَ، مجرور، اِشْرَاكٌ، مصدر اسم فاعل جمع مذکر، شرک کرنے والے، مشرکوں، واحد، اَلْمُشْرِكُ (مشرکوں میں سے)

وَحَاجَّهٗ قَوْمُهٗ ؕ	اور اس کی قوم نے اُس سے جھگڑا کیا۔

وَ، حرف عطف (اور) حَآجَّهٗ (حَآجَّ۔ هٗ) حَآجَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب حَآجَّ يُحَآجُّ، مصدر مُحَآجَّةٌ، جھگڑا کرنا، جھگڑا کیا، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (جھگڑا کیا اُس سے)

قَوْمُهٗ (قَوْمُ۔ هٗ) قَوْمُ، مضاف، قوم، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کی (اُس کی قوم نے)

قَالَ اَتُحَآجُّوْٓنِّيْ فِي اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنِ ؕ	اُس نے کہا کیا تم مجھ سے اللہ کے بارے میں جھگڑا کرتے ہو حالانکہ یقیناً اُسی نے مجھے ہدایت دی ہے۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُس نے کہا)

اَتُحَآجُّوْٓنِّيْ (اَ۔ تُحَآجُّوْنِ۔ نِ۔ يْ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، تُحَآجُّوْنِ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر حَآجَّ يُحَآجُّ، مصدر مُحَآجَّةٌ، جھگڑا کرنا، تم جھگڑا کرتے ہو، نِ، نون وقایہ، يْ، ضمیر واحد متکلم، مجھ سے (کیا تم

جھگڑا کرتے ہو مجھ سے) فِی اللّٰهِ۔ فِیْ، حرف جار، بارے میں، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کے بارے میں)

وَقَدْ۔ وَ، حالیہ، حالانکہ، قَدْ، کلمہ تحقیق، یقیناً (حالانکہ یقیناً)

هَدٰىنِ، اصل میں هَدٰىنِیْ، ہے (هَدٰى۔ نِ۔ یْ) هَدٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب هَدٰى یَهْدِیْ، مصدر هِدَایَةٌ، ہدایت دینا، اُس نے ہدایت دی، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، محذوف ہے، مجھے (اس نے مجھے ہدایت دی)

وَ لَاۤ اَخَافُ مَا تُشْرِكُوْنَ بِهٖۤ اِلَّاۤ اَنْ یَّشَآءَ رَبِّیْ شَیْــٴًـا ؕ	اور میں اُن سے نہیں ڈرتا جن کو تم اس کا شریک بناتے ہو مگر یہ کہ میرا رب کچھ بھی چاہے۔

وَ، حرف عطف (اور) لَاۤ اَخَافُ، فعل مضارع منفی واحد متکلم خَافَ یَخَافُ، مصدر خَوْفٌ، خوف کھانا، ڈرنا (میں نہیں ڈرتا) مَا، اسم موصول (ان سے جن کو)

تُشْرِكُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَشْرَكَ یُشْرِكُ، مصدر اِشْرَاكٌ، شریک بنانا (تم شریک بناتے ہو)

بِهٖ (بِ۔ هٖ) بِ، حرف جار، کا، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کا)

اِلَّآ، کلمہ استثنا (مگر) اَنْ، مصدریہ (یہ کہ)

یَّشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیْٓئَةٌ، چاہنا (چاہے)

رَبِّیْ (رَبِّ۔ یْ) رَبِّ، مضاف، رب، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا رب) شَیْــٴًـا (کچھ بھی)

وَسِعَ رَبِّیْ كُلَّ شَیْءٍ عِلْمًا ؕ	میرے رب نے ہر چیز کا احاطہ علم سے کر رکھا ہے۔

وَسِعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب وَسِعَ یَسِعُ، مصدر سِعَةٌ، احاطہ کرنا، گھیرنا (احاطہ کر رکھا ہے)

رَبِّیْ (رَبِّ۔ یْ) رَبِّ، مضاف، رب، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا رب)

كُلَّ شَیْءٍ۔ كُلَّ، مضاف، ہر، شَیْءٍ، مضاف الیہ، چیز (ہر چیز کا) عِلْمًا مصدر ہے (علم)

اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٨٠﴾	توکیا تم نصیحت حاصل نہیں کرتے؟

اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ (اَ۔ فَ۔ لَا تَتَذَكَّرُوْنَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، تو، لَا تَتَذَكَّرُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر تَذَكَّرَ يَتَذَكَّرُ، مصدر تَذَكُّرٌ، نصیحت حاصل کرنا (تم نصیحت حاصل نہیں کرتے)

وَ كَيْفَ اَخَافُ مَآ اَشْرَكْتُمْ	اور میں کیسے اُن سے ڈروں جن کو تم نے شریک بنایا ہے۔

وَ كَيْفَ۔ وَ، حرف عطف، اور، كَيْفَ، استفہامیہ، کیسے (اور کیسے)

اَخَافُ، فعل مضارع واحد متکلم خَافَ يَخَافُ، مصدر خَوْفٌ، خوف کھانا، ڈرنا (میں ڈروں)

مَا، اسم موصول (ان سے جن کو)

اَشْرَكْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اَشْرَكَ يُشْرِكُ، مصدر اِشْرَاكٌ، شریک بنانا (تم نے شریک بنایا ہے)

وَلَا تَخَافُوْنَ اَنَّكُمْ اَشْرَكْتُمْ بِاللّٰهِ	اور تم (اس سے) نہیں ڈرتے کہ بے شک تم نے اللہ کے ساتھ شریک بنایا ہے

وَ، حرف عطف (اور) لَا تَخَافُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر خَافَ يَخَافُ، مصدر خَوْفٌ، ڈرنا (تم نہیں ڈرتے) اَنَّكُمْ (اَنَّ۔ كُمْ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (کہ بے شک تم) اَشْرَكْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اَشْرَكَ يُشْرِكُ، مصدر اِشْرَاكٌ، شریک بنانا (تم نے شریک بنایا ہے) بِاللّٰهِ (بِ۔ اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَللّٰه، مجرور، اللہ (اللہ کے ساتھ)

مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا ؕ	جس کی کوئی دلیل اس نے تم پر نہیں اتاری۔

مَا، اسم موصول (جس) لَمْ يُنَزِّلْ۔ لَمْ، مضارع کو ماضی منفی کے معنٰی دیتا ہے، لَمْ يُنَزِّلْ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر غائب نَزَّلَ يُنَزِّلُ، مصدر تَنْزِيْلٌ، اتارنا، نازل کرنا (اُس نے نہیں اتاری)

بِهٖ (بِ۔ هٖ) بِ، حرف جار، کی، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کی)

عَلَيْكُمْ (عَلَىٰ۔ كُمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)

سُلْطٰنًا (کوئی سند، کوئی دلیل)

فَاَيُّ الْفَرِيْقَيْنِ اَحَقُّ بِالْاَمْنِ ۚ	تو دونوں فریقوں میں سے امن کا زیادہ حق دار کون ہے۔

فَاَيُّ (فَ۔ اَيُّ) فَ، حرف عطف، تو، اَيُّ، استفہامیہ، کون (تو کون)

اَلْفَرِيْقَيْنِ، تثنیہ (دونوں فریقوں) واحد، اَلْفَرِيْقُ،

اَحَقُّ۔ حَقٌّ، مصدر سے افعل التفضیل اور فاعل (زیادہ حق دار)

بِالْاَمْنِ (بِ۔ اَلْاَمْنِ) بِ، حرف جار، کا، اَلْاَمْنِ، مجرور، امن (امن کا)

اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۱﴾	اگر تم جانتے ہو۔

اِنْ، شرطیہ (اگر) كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم ہو)

تَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (تم جانتے)

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ يَلْبِسُوْٓا اِيْمَانَهُمْ بِظُلْمٍ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ الْاَمْنُ وَهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۸۲﴾ ع	وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے اپنے ایمان کو ظلم (شرک) سے مخلوط نہیں کیا وہی ہیں کہ اُن کیلئے امن ہے اور وہی ہدایت پانے والے ہیں۔

ع ۱۴ ۱۵

اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (وہ سب ایمان لائے)

وَ، حرف عطف (اور) لَمْ يَلْبِسُوْٓا۔ لَمْ، نہیں مضارع سے پہلے ہو تو ماضی منفی کے معنٰی دیتا ہے،

لَمْ يَلْبِسُوْٓا، فعل مضارع منفی جحد بہ لم جمع مذکر غائب لَبَسَ يَلْبِسُ، مصدر لَبْسٌ، مخلوط کرنا (اُنہوں نے مخلوط نہیں کیا) اِيْمَانَهُمْ (اِيْمَانَ۔ هُمْ) اِيْمَانَ، مضاف، مصدر، ایمان، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر

غائب، اپنے (اپنے ایمان کو)

بِظُلْمٍ (بِ۔ظُلْمٍ) بِ، حرف جار بمعنیٰ مِنْ، سے، ظُلْمٍ، مجرور، مصدر، ظلم (ظلم سے)

اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع بعید (وہی لوگ)

لَهُمُ (لَ۔هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کیلئے) اَلْاَمْنُ (امن ہے)

وَهُمْ۔وَ، حرف عطف، اور، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب وہ (اور وہ)

مُّهْتَدُوْنَ۔اِهْتِدَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ہدایت پانے والے، ہدایت یافتہ) واحد، مُهْتَدٍ،

وَتِلْكَ حُجَّتُنَآ اٰتَيْنٰهَآ اِبْرٰهِيْمَ عَلٰى قَوْمِهٖ ؕ	اور یہ ہماری دلیل تھی ہم نے وہ ابراہیمؑ کو اس کی قوم کے مقابلہ میں دی تھی۔

وَتِلْكَ۔وَ، حرف عطف، اور، تِلْكَ، اسم اشارہ واحد مؤنث بعید، یہ (اور یہ)

حُجَّتُنَا (حُجَّةُ۔نَا) حُجَّةُ، مضاف، دلیل، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری دلیل)

اٰتَيْنٰهَآ (اٰتَيْنَا۔هَا) اٰتَيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اٰتٰی يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا، ہم نے دی، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، وہ، ضمیر کا مرجع حُجَّةُ ہے (ہم نے دی وہ) اِبْرٰهِيْمَ (ابراہیمؑ)

عَلٰى قَوْمِهٖ (عَلٰى۔قَوْمِ۔هٖ) عَلٰى، حرف جار، پر، کے مقابلہ میں، قَوْمِ، مجرور، مضاف، قوم، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی قوم کے مقابلہ میں)

نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ ؕ	ہم درجات میں بلند کر دیتے ہیں جس کو چاہتے ہیں۔

نَرْفَعُ، فعل مضارع جمع متکلم رَفَعَ يَرْفَعُ، مصدر رَفْعًا، بلند کرنا (ہم بلند کرتے ہیں)

دَرَجٰتٍ (درجات) مَنْ، اسم موصول (جس کو)

نَّشَآءُ، فعل مضارع جمع متکلم شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْئَةً، چاہنا (ہم چاہتے ہیں)

اِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿٨٣﴾	بے شک آپ کا رب بہت حکمت والا خوب جاننے والا ہے۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک)

رَبَّكَ (رَبَّ۔ كَ) رَبَّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کا (آپ کا رب)

حَكِيْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، حِكْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ (بہت حکمت والا)

عَلِيْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، عِلْمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ؕ	اور ہم نے اس کو اسحاقؑ اور یعقوبؑ عطا کیے۔

وَوَهَبْنَا۔ وَ، حرف عطف، اور، وَهَبْنَا، فعل ماضی جمع متکلم وَهَبَ يَهَبُ، مصدر وَهْبٌ وَّهِبَةٌ، عطا کرنا، دینا، ہم نے عطا کیے (اور ہم نے عطا کیے)

لَهٗ (لَ۔ هٗ) لَ، حرف جار، کو، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کو)

اِسْحٰقَ (اسحاقؑ) وَ، حرف عطف (اور) يَعْقُوْبَ (یعقوبؑ)

كُلًّا هَدَيْنَا ۚ	ہم نے ہر ایک کو ہدایت دی۔

كُلًّا (ہر ایک کو) هَدَيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم هَدٰى يَهْدِىْ، مصدر هِدَايَةٌ، ہدایت دینا (ہم نے ہدایت دی)

وَنُوْحًا هَدَيْنَا مِنْ قَبْلُ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهٖ دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ وَاَيُّوْبَ وَيُوْسُفَ وَمُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ؕ	اور اس سے پہلے ہم نے نوحؑ کو ہدایت دی اور اس کی اولاد میں سے داوٗدؑ اور سلیمانؑ اور ایوبؑ اور یوسفؑ موسیٰؑ اور ہارونؑ کو (ہدایت دی)

وَنُوْحًا۔ وَ، حرف عطف، اور، نُوْحًا، نوح (اور نوحؑ)

هَدَيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم هَدٰى يَهْدِىْ، مصدر هِدَايَةٌ، ہدایت دینا (ہم نے ہدایت دی)

مِنْ قَبْلُ۔ مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلُ، مجرور، قبل پہلے (اس سے پہلے)

وَمِنْ ذُرِّيَّتِهٖ (وَمِنْ ـ ذُرِّيَّتِ ـ ہٖ) وَ، حرف عطف، اور، مِنْ، حرف جار، سے، ذُرِّيَّتِ، مجرور، مضاف، اولاد، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کی (اور اس کی اولاد میں سے)

دَاوٗدَ (داوٗدؑ) وَ، حرف عطف (اور) سُلَيْمٰنَ (سلیمانؑ)

وَ، حرف عطف (اور) اَيُّوْبَ (ایوبؑ) وَ، حرف عطف (اور)

يُوْسُفَ (یوسفؑ) وَ، حرف عطف (اور) مُوْسٰى (موسیٰؑ) وَ، حرف عطف (اور) هٰرُوْنَ (ہارونؑ)

وَ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۸۴﴾	اور ہم اسی طرح نیکی کرنے والوں کو جزا دیتے ہیں۔

وَ كَذٰلِكَ (وَ ـ كَ ـ ذٰلِكَ) وَ، حرف عطف، اور، كَ، حرف تشبیہ، مانند، طرح، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اسی (اور اسی طرح)

نَجْزِيْ، فعل مضارع جمع متکلم جَزٰى يَجْزِيْ، مصدر جَزَآءٌ، بدلہ دینا، جزا دینا (ہم جزا دیتے ہیں)

اَلْمُحْسِنِيْنَ ـ اِحْسَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (احسان کرنے والے، نیکی کرنے والے)

واحد، اَلْمُحْسِنُ،

وَ زَكَرِيَّا وَ يَحْيٰى وَ عِيْسٰى وَ اِلْيَاسَ ط	اور زکریاؑ اور یحییٰؑ اور عیسیٰؑ اور الیاسؑ کو۔

وَ زَكَرِيَّا ـ وَ، حرف عطف، اور، زَكَرِيَّا، زکریا (اور زکریاؑ)

وَيَحْيٰى ـ وَ، حرف عطف، اور، يَحْيٰى، یحییٰ (اور یحییٰؑ)

وَ عِيْسٰى ـ وَ، حرف عطف، اور، عِيْسٰى، عیسیٰ (اور عیسیٰؑ)

وَ اِلْيَاسَ ـ وَ، عطف، اور، اِلْيَاسَ، الیاس (اور الیاسؑ)

كُلٌّ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۸۵﴾	سب نیک لوگوں میں سے تھے۔

كُلٌّ، لفظاً واحد اور معنیٰ کے اعتبار سے جمع (ہر ایک، تمام، سب)

مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلصّٰلِحِيْنَ، مجرور، صَلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، نیک کام کرنے والے، صالحین، نیک لوگ، واحد، اَلصَّالِحُ (نیک لوگوں میں سے)

وَ اِسْمٰعِيْلَ وَ الْيَسَعَ وَ يُوْنُسَ وَ لُوْطًا ؕ	اور اسماعیلؑ اور الیسعؑ اور یونسؑ اور لوطؑ کو۔

وَ اِسْمٰعِيْلَ ۔ وَ، عطف، اور، اِسْمٰعِيْلَ، اسماعیل (اور اسماعیلؑ)

وَ الْيَسَعَ ۔ وَ، عطف، اور، اَلْيَسَعَ، الیسع (اور الیسع) وَيُوْنُسَ ۔ وَ، عطف، اور، يُوْنُسَ، یونس (اور یونس)

وَ لُوْطًا ۔ وَ، عطف، اور، لُوْطًا، لوط (اور لوطؑ)

وَ كُلًّا فَضَّلْنَا عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۸۶﴾	اور ہم نے سب کو تمام جہان والوں پر فضیلت دی۔

وَكُلًّا ۔ وَ، حرف عطف، اور، كُلًّا، ہر ایک، سب، تمام (اور سب کو)

فَضَّلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم فَضَّلَ يُفَضِّلُ، مصدر تَفْضِيْلًا، فضیلت دینا (ہم نے فضیلت دی)

عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، اَلْعٰلَمِيْنَ، مجرور، تمام جہان والوں (تمام جہان والوں پر)

وَمِنْ اٰبَآئِهِمْ وَ ذُرِّيّٰتِهِمْ وَ اِخْوَانِهِمْ ۚ	اور اُن کے آباؤاجداد اور اُن کی اولادوں اور اُن کے بھائیوں میں سے بعض کو۔

وَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ (وَ ۔ مِنْ ۔ اٰبَآءِ ۔ هِمْ) وَ، حرف عطف، اور، مِنْ، حرف جار، تبعیضیہ، میں سے بعض، اٰبَآءِ، مجرور، مضاف، آباؤاجداد، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اور اُن کے آباؤاجداد میں سے بعض) وَ، حرف عطف (اور)

ذُرِّيّٰتِهِمْ (ذُرِّيٰتِ ۔ هِمْ) ذُرِّيٰتِ، مضاف، اولادوں، واحد، ذُرِّيَّةٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کی (اُن کی اولادوں) وَ، حرف عطف (اور)

اِخْوَانِهِمْ (اِخْوَانِ ۔ هِمْ) اِخْوَانِ، مضاف، بھائیوں، واحد، اَخٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر، اُن کے

(اُن کے بھائیوں)

وَاجْتَبَيْنٰهُمْ وَهَدَيْنٰهُمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٨٧﴾	اور ہم نے اُن کو چُن لیا اور ہم نے اُن کو سیدھے راستے کی طرف ہدایت دی۔

وَاجْتَبَيْنٰهُمْ (وَ-اِجْتَبَيْنَا-هُمْ) وَ، حرف عطف، اور، اِجْتَبَيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اِجْتَبٰى يَجْتَبِىْ، مصدر اِجْتِبَاءً، چن لینا، ہم نے چن لیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کو (اور ہم نے اُن کو چن لیا)

وَهَدَيْنٰهُمْ (وَ-هَدَيْنَا-هُمْ) وَ، حرف عطف، اور، هَدَيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم هَدٰى يَهْدِىْ، مصدر هِدَايَةٌ، ہدایت دینا، ہم نے ہدایت دی، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کو (اور ہم نے اُن کو ہدایت دی)

اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ-اِلٰى، حرف جار، کی طرف، صِرَاطٍ، مجرور، موصوف، راستے، مُسْتَقِيْمٍ، صفت، اِسْتِقَامَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، سیدھا (سیدھے راستے کی طرف)

ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِىْ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ	یہ اللہ کی ہدایت ہے وہ اس کے ذریعے اپنے بندوں میں سے جس کی چاہتا ہے رہنمائی فرماتا ہے۔

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ)

هُدَى اللّٰهِ-هُدٰى، مضاف، اسم ومصدر، ہدایت، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ (اللہ کی ہدایت)

يَهْدِىْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب هَدٰى يَهْدِىْ، مصدر هِدَايَةٌ، ہدایت دینا، رہنمائی فرمانا (وہ رہنمائی فرماتا ہے) بِهٖ (بِ-هٖ) بِ، حرف جار، کے ذریعے، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے ذریعے)

مَنْ، اسم موصول (جس کی) يَّشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْئَةٌ، چاہنا (وہ چاہتا ہے) مِنْ عِبَادِهٖ (مِنْ-عِبَادِ-هٖ) مِنْ، حرف جار، سے، عِبَادِ، مجرور، مضاف، بندوں، واحد، عَبْدٌ، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے بندوں میں سے)

وَلَوْ اَشْرَكُوْا لَحَبِطَ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۸۸﴾	اور اگر وہ شرک کرتے یقیناً اُن سے ضائع ہو جاتے جو وہ عمل کرتے تھے۔

وَلَوْ۔وَ، حرف عطف، اور،لَوْ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

اَشْرَكُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَشْرَكَ يُشْرِكُ، مصدر اِشْرَاكٌ، شرک کرنا،لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ شرک کرتے) لَحَبِطَ (لَ۔حَبِطَ) لَ، لام تاکید، یقیناً، حَبِطَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب حَبِطَ يَحْبَطُ، مصدر حَبْطًا، ضائع ہونا، ضائع ہو جاتا (یقیناً ضائع ہو جاتا)

عَنْهُمْ (عَنْ۔هُمْ) عَنْ، حرف جار، سے،هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن سے)

مَّا، اسم موصول (جو) كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

يَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (وہ عمل کرتے)

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ۚ	یہی وہ لوگ ہیں جنہیں ہم نے کتاب اور حکم اور نبوت دی۔

اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع بعید (یہی ہیں) الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہیں)

اٰتَيْنٰهُمْ (اٰتَيْنَا۔هُمْ) اٰتَيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا، ہم نے دی،هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (ہم نے انہیں دی) اَلْكِتٰبَ (کتاب)

وَ، حرف عطف (اور) اَلْحُكْمَ، مصدر ہے، کسی چیز کے متعلق فیصلہ کرنے کا نام (حکم)

وَ، حرف عطف (اور) اَلنُّبُوَّةَ (نبوت)

فَاِنْ يَّكْفُرْ بِهَا هٰٓؤُلَآءِ فَقَدْ وَكَّلْنَا بِهَا قَوْمًا لَّيْسُوْا بِهَا بِكٰفِرِيْنَ ﴿۸۹﴾	پھر اگر یہ (کافر) اُن کا انکار کریں تو یقیناً ہم نے ان (باتوں) پر (ایمان لانے کیلئے ایسے) لوگ مقرر کر دیے ہیں کہ وہ ان کا

	ہر گز انکار کرنے والے نہیں ہیں۔

فَاِنْ (فَ ۔ اِنْ) فَ، حرف عطف، پھر، اِنْ، شرطیہ، اگر (پھر اگر)

یَّکْفُرْ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب کَفَرَ یَکْفُرُ، مصدر کُفْرًا، کفر کرنا، انکار کرنا (وہ انکار کرے)

بِهَا (بِ ۔ هَا) بِ، حرف جار، کا، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَلْکِتٰبَ وَالْحُکْمَ وَالنُّبُوَّۃَ ہے (اُن کا) هٰٓؤُلَآءِ، اسم اشارہ جمع قریب (یہ) مراد کافر اہل مکہ،

فَقَدْ (فَ ۔ قَدْ) فَ، حرف عطف، تو، قَدْ، کلمہ تحقیق، یقیناً (تو یقیناً)

وَکَّلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم وَکَّلَ یُوَکِّلُ، مصدر تَوْکِیْلٌ، مقرر کرنا (ہم نے مقرر کر دیئے ہیں)

بِهَا (بِ ۔ هَا) بِ، حرف جار، پر، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَلْکِتٰبَ وَالْحُکْمَ وَالنُّبُوَّۃَ ہے (اُن پر) قَوْمًا، قوم، لوگ (اہل مدینہ)

لَّیْسُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب (وہ نہیں ہیں) اس کا فعل مضارع نہیں ہے۔

بِهَا (بِ ۔ هَا) بِ، حرف جار، کا، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَلْکِتٰبَ وَالْحُکْمَ وَالنُّبُوَّۃَ ہے (اُن کا)

بِکٰفِرِیْنَ (بِ ۔ کٰفِرِیْنَ) بِ، حرف جار، نفی کی تاکید کیلئے، ہر گز، کٰفِرِیْنَ، مجرور، کُفْرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، انکار کرنے والے، واحد، کَافِرٌ (ہر گز انکار کرنے والے)

اُولٰٓئِکَ الَّذِیْنَ هَدَی اللّٰهُ فَبِهُدٰىهُمُ اقْتَدِهْ ؕ	یہی ہیں وہ لوگ (انبیاء مذکورین) ہیں جن کو اللہ نے ہدایت دی پس آپ ان کی ہدایت کی پیروی کریں۔

اُولٰٓئِکَ، اسم اشارہ جمع بعید (یہی ہیں) اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جن کو)

هَدَی اللّٰهُ ۔ هَدٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب هَدٰی یَهْدِیْ، مصدر هِدَایَۃٌ، ہدایت دینا، ہدایت دی،

اَللّٰهُ، اللہ نے (اللہ نے ہدایت دی)

فَبِهُدٰىهُمُ (فَ۔ بِ۔ هُدٰى۔ هُمْ) فَ، حرف عطف، پس، بِ، حرف جار، کی، هُدٰى، مجرور، اسم، مصدر، مضاف، ہدایت، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کی (پس اُن کی ہدایت کی)

اقْتَدِهْ (اِقْتَدِ۔ هْ) اِقْتَدِ، فعل امر واحد مذکر حاضر اِقْتَدٰى يَقْتَدِيْ، مصدر اِقْتِدَآءٌ، پیروی کرنا، آپ پیروی کریں، هْ، ضمیر واحد مذکر غائب، سکتہ کیلئے، ترجمہ کی ضرورت نہیں ہے (آپ پیروی کریں)

قُلْ لَّآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ؕ	آپ کہہ دیجیے میں اس پر تم سے کوئی اجرت نہیں مانگتا۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجیے)

لَآ اَسْئَلُكُمْ (لَآ اَسْئَلُ۔ كُمْ) لَآ اَسْئَلُ، فعل مضارع منفی واحد متکلم سَاَلَ يَسْئَلُ، مصدر سُؤَالًا، سوال کرنا مانگنا، میں نہیں مانگتا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (میں تم سے نہیں مانگتا)

عَلَيْهِ (عَلٰى۔ هِ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر)

اَجْرًا (کوئی اجرت، کوئی معاوضہ)

اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْعٰلَمِيْنَ ۹۰ ع	نہیں ہے وہ مگر تمام جہان والوں کیلئے ایک نصیحت ہے۔

ع ۸/۱۲

اِنْ، کے بعد اِلَّا ہے، اس لئے معنیٰ (نہیں ہے) هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (وہ) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر)

ذِكْرٰى، مصدر (ایک نصیحت) لِلْعٰلَمِيْنَ (لِ۔ اَلْعٰلَمِيْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلْعٰلَمِيْنَ، مجرور، تمام جہان والے، واحد، اَلْعَالَمُ (تمام جہان والوں کیلئے)

وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖٓ	اور انہوں نے اللہ کی قدر نہ پہچانی (جیسے) اس کی قدر پہچاننے کا حق تھا۔

وَمَا۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

قَدَرُوا اللّٰهَ۔ قَدَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَدَرَ يَقْدِرُ، مصدر قَدْرًا، قدر پہچاننا، انہوں نے قدر پہچانی،

اَللّٰهَ، اللہ کی (انہوں نے اللہ کی قدر پہچانی)

حَقَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب حَقَّ یَحِقُّ، مصدر حَقًّا، حق ہونا، مستحق ہونا، واجب ہونا (حق تھا)

قَدْرِہٖ (قَدْرِ۔ہٖ) قَدْرِ، مضاف، مصدر، قدر پہچاننے کا، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی قدر پہچاننے کا)

اِذْ قَالُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰی بَشَرٍ مِّنْ شَیْءٍ ؕ	جب انہوں نے کہا اللہ نے کسی بشر پر کوئی چیز نہیں اُتاری

اِذْ، ظرف زمان ماضی (جب) قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (انہوں نے کہا)

مَا، نافیہ (نہیں) اَنْزَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنْزَلَ یُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، اتارنا، نازل کرنا (اتاری)

اَللّٰهُ (اللہ نے) عَلٰی بَشَرٍ۔ عَلٰی، حرف جار، پر، بَشَرٍ، مجرور، کسی بشر (کسی بشر پر)

مِنْ شَیْءٍ۔ مِنْ، حرف جار زائدہ، برائے عموم، کوئی، شَیْءٍ، مجرور، چیز (کوئی چیز)

قُلْ مَنْ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ الَّذِیْ جَآءَ بِهٖ مُوْسٰی نُوْرًا وَّ هُدًی لِّلنَّاسِ	آپ کہہ دیجیے وہ کتاب کس نے اُتاری ہے جس کو حضرت موسیٰ لائے (جو) لوگوں کیلئے نور اور ہدایت ہے۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجیے) مَنْ، استفہامیہ (کس نے)

اَنْزَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنْزَلَ یُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، اتارنا، نازل کرنا (اتاری ہے)

اَلْكِتٰبِ، خاص کتاب مراد توریت (کتاب) اَلَّذِیْ، اسم موصول واحد مذکر (جو، جس)

جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ یَجِیْٓءُ، مصدر مَجِیْٓءٌ، آنا، صلہ میں لفظ باء سے ہے معنٰی لانا (وہ لایا)

بِهٖ (بِ۔ہٖ) بِ، حرف جار، کو، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کو)

مُوْسٰی (موسیٰؑ) نُوْرًا (نور) وَهُدًی۔ وَ، حرف عطف، اور، هُدًی، اسم و مصدر، ہدایت (اور ہدایت)

لِّلنَّاسِ (لِ۔اَلنَّاسِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں (لوگوں کیلئے)

تَجْعَلُوْنَهٗ قَرَاطِيْسَ تُبْدُوْنَهَا وَ تُخْفُوْنَ كَثِيْرًا ۚ	تم اُسے (الگ الگ) اوراق کر دیتے ہو، تم ان (کے کچھ حصے) کو ظاہر کرتے ہو اور تم اکثر کو چھپاتے ہو۔

تَجْعَلُوْنَهٗ (تَجْعَلُوْنَ۔ هٗ) تَجْعَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، کر دینا، تم کر دیتے ہو، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (تم کر دیتے ہو اسے)

قَرَاطِيْسَ ((الگ الگ) اوراق) واحد، قِرْطَاسٌ،

تُبْدُوْنَهَا (تُبْدُوْنَ۔ هَا) تُبْدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَبْدٰى يُبْدِىْ، مصدر اِبْدَآءً، ظاہر کرنا، تم ظاہر کرتے ہو، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع قَرَاطِيْسَ ہے (تم ظاہر کرتے ہو اُن کو)

وَ تُخْفُوْنَ۔ وَ، حرف عطف، اور، تُخْفُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَخْفٰى يُخْفِىْ، مصدر اِخْفَآءٌ، چھپانا، تم چھپاتے ہو (اور تم چھپاتے ہو)

كَثِيْرًا۔ كَثْرَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت، زیادہ، اکثر (اکثر کو)

وَ عُلِّمْتُمْ مَّا لَمْ تَعْلَمُوْٓا اَنْتُمْ وَ لَآ اٰبَآؤُكُمْ ۭ	اور تم تعلیم دیئے گئے جو نہ تم اور نہ تمہارے آباؤ اجداد جانتے تھے۔

وَ عُلِّمْتُمْ۔ وَ، حرف عطف، اور، عُلِّمْتُمْ، فعل ماضی مجہول جمع مذکر حاضر عَلَّمَ يُعَلِّمُ، مصدر تَعْلِيْمٌ، تعلیم دینا، سکھانا، تم تعلیم دیئے گئے (اور تم تعلیم دیئے گئے) مَا، موصولہ (جو)

لَمْ تَعْلَمُوْٓا۔ لَمْ، مضارع کے شروع میں آئے حالت جزم دیتا ہے، نُون جمع گر جاتا ہے اور معنیٰ ماضی منفی سے مختص ہو جاتے ہیں، لَمْ تَعْلَمُوْا، فعل مضارع منفی جحد بہ لَمْ جمع مذکر حاضر عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (تم نہیں جانتے تھے) اَنْتُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر (تم) وَ لَآ۔ وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ (اور نہ)

اٰبَآؤُكُمْ (اٰبَآؤُ۔ كُمْ) اٰبَآؤُ، مضاف، آباؤاجداد، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے،

(تمہارے آباؤاجداد)

قُلِ اللّٰهُ ۙ ثُمَّ ذَرْهُمْ فِيْ خَوْضِهِمْ يَلْعَبُوْنَ ﴿۹۱﴾	آپ کہہ دیجیے کہ اللہ نے (نازل کیا) پھر آپ انہیں چھوڑ دیں اپنی خرافات میں کھیلتے رہیں۔

قُلِ اللّٰهُ۔ قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، آپ کہہ دیجیے، اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ (آپ کہہ دیجیے اللہ نے (نازل کیا)) ثُمَّ، حرف عطف (پھر)

ذَرْهُمْ (ذَرْ۔ هُمْ) ذَرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر وَذَرَ يَذَرُ، مصدر وَذْرٌ، چھوڑ دینا، آپ چھوڑ دیں، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (آپ چھوڑ دیں انہیں)

فِيْ خَوْضِهِمْ (فِيْ۔ خَوْضِ۔ هِمْ) فِيْ، حرف جار، میں، خَوْضِ، مجرور، مضاف، مصدر ہے، بیہودہ گوئی، خرافات، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی خرافات میں)

يَلْعَبُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب لَعِبَ يَلْعَبُ، مصدر لَعِبًا، کھیلنا (وہ کھیلتے رہیں)

وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ مُّصَدِّقُ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ	اور یہ کتاب ہے ہم نے اسے اُتارا ہے برکت والی، تصدیق کرنے والی ہے جو اس سے پہلے (کتابیں) ہیں۔

وَهٰذَا۔ وَ، حرف عطف، اور، هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، یہ (اور یہ) كِتٰبٌ (کتاب)

اَنْزَلْنٰهُ (اَنْزَلْنَا۔ هُ) اَنْزَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، نازل کرنا، اتارنا، ہم نے اتارا ہے، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے (ہم نے اُسے اتارا ہے)

مُبٰرَكٌ۔ مُبَارَكَةٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (خیر وبرکت والی) کتاب اردو میں مونث اور عربی میں مذکر ہے۔ مُّصَدِّقُ۔ تَصْدِيْقٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (تصدیق کرنے والی ہے)

اَلَّذِيْ، اسم موصول واحد مذکر (جو)

بَیْنَ یَدَیْهِ (بَیْنَ ۔ یَدَیْ ۔ هِ) بَیْنَ، مضاف، در میان، یَدَیْ، مضاف الیہ مضاف، اصل میں یَدَیْنِ تھا، اضافت کی وجہ سے تثنیہ کا نون گر گیا، دونوں ہاتھوں کے، هِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے، اُس کے دونوں ہاتھوں کے درمیان، اس کے سامنے، یعنی (اس سے پہلے (کتابیں) ہیں)

وَ لِتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰی وَ مَنْ حَوْلَهَا ؕ	اور تاکہ آپ بستیوں کے مرکز (مکہ والوں) کو ڈرائیں اور جو اس کے ارد گرد ہیں۔

وَلِتُنْذِرَ (وَ ۔ لِ ۔ تُنْذِرَ) وَ، حرف عطف، اور، لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، تُنْذِرَ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر اَنْذَرَ یُنْذِرُ، مصدر اِنْذَارًا، ڈرانا، آپ ڈرائیں (اور تاکہ آپ ڈرائیں)

اُمَّ الْقُرٰی ۔ اُمَّ، مضاف، ماں، مرکز، اَلْقُرٰی، مضاف الیہ، بستیوں کی (بستیوں کی ماں بستیوں کے مرکز) مکہ کو کہتے ہیں۔ وَمَنْ ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَنْ، اسم موصول، جو (اور جو)

حَوْلَهَا (حَوْلَ ۔ هَا) حَوْلَ، مضاف، ارد گرد، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع اُمَّ الْقُرٰی ہے (اس کے ارد گرد)

وَ الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ یُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَ هُمْ عَلٰی صَلَاتِهِمْ یُحَافِظُوْنَ ﴿۹۲﴾	اور وہ لوگ جو آخرت پر ایمان رکھتے ہیں وہ اس (قرآن) پر ایمان رکھتے ہیں اور وہ اپنی نماز کی حفاظت کرتے ہیں۔

وَ الَّذِیْنَ ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (اور وہ لوگ جو)

یُؤْمِنُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا، ایمان رکھنا (وہ ایمان رکھتے ہیں)

بِالْاٰخِرَةِ (بِ ۔ اَلْاٰخِرَةِ) بِ، حرف جار پر، اَلْاٰخِرَةِ، مجرور آخرت (آخرت پر)

یُؤْمِنُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا، ایمان رکھنا (وہ ایمان رکھتے ہیں)

بِهٖ (بِ ۔ هٖ) بِ، حرف جار، پر، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع قرآن ہے (اس پر)

وَهُمْ۔ وَ، حرف عطف، اور، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (اور وہ)

عَلٰى صَلَاتِهِمْ (عَلٰى۔ صَلَاةِ۔ هِمْ) عَلٰى، حرف جار بمعنیٰ لِ، کی، صَلَاةِ، مجرور، مضاف، نماز، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی نماز کی)

يُحَافِظُوْنَ، فعل مضارع مذکر غائب حَافَظَ يُحَافِظُ، مصدر مُحَافَظَةٌ، حفاظت کرنا، پابندی کرنا (وہ پابندی کرتے، وہ حفاظت کرتے ہیں)

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ قَالَ اُوْحِيَ اِلَيَّ وَلَمْ يُوْحَ اِلَيْهِ شَيْءٌ	اور اس سے زیادہ ظالم کون ہے جو اللہ پر جھوٹ بہتان گھڑے یا وہ کہے کہ میری طرف وحی کی گئی ہے حالانکہ اس کی طرف کوئی چیز وحی نہیں کی گئی۔

وَمَنْ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَنْ، استفہامیہ، کون (اور کون)

اَظْلَمُ۔ ظُلْمٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ ظالم)

مِمَّنْ (مِنْ۔ مَنْ) مِنْ، حرف جار، سے، مَنْ، مجرور، اسم موصول، جو (اس سے جو)

اِفْتَرٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِفْتَرٰى يَفْتَرِيْ، مصدر اِفْتِرَآءٌ، جھوٹ باندھنا، بہتان گھڑنا (وہ بہتان گھڑے) عَلَى اللّٰهِ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر)

كَذِبًا، اسم مصدر (جھوٹ) اَوْ، حرف عطف (یا)

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہے)

اُوْحِيَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَوْحٰى يُوْحِيْ، مصدر اِيْحَآءً، وحی کرنا (وحی کی گئی ہے)

اِلَيَّ (اِلٰى۔ يْ) اِلٰى، حرف جار، طرف، يْ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، میری (میری طرف) وَ، حالیہ (حالانکہ)

لَمْ يُوْحَ، فعل مضارع مجہول منفی جحد بلم واحد مذکر غائب اَوْحٰى يُوْحِيْ، مصدر اِيْحَآءٌ، وحی کرنا (وحی نہیں کی

گئی ہے)اِلَيْهِ (اِلَیْ۔ هِ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف،ہٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب اس (اس کی طرف)
شَیْءٌ(کچھ بھی، کوئی چیز)

وَّمَنْ قَالَ سَاُنْزِلُ مِثْلَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ ؕ	اور جو کہے میں (اس کی) مثل عنقریب اتاروں گا جو اللہ نے اُتارا ہے۔

وَّمَنْ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَنْ، اسم موصول، جو (اور جو)
قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہے)
سَاُنْزِلُ(سَ۔ اُنْزِلُ)سَ، عنقریب، مضارع سے پہلے آتا ہے اور اس کے معنیٰ مستقبل کیلئے مخصوص کرتا ہے،اُنْزِلُ، فعل مضارع واحد متکلم اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالٌ، اتارنا، نازل کرنا، میں اتاروں گا (میں عنقریب اتاروں گا) مِثْلَ مَا۔ مِثْلَ، حرف تشبیہ، مثل، مانند، جیسا، مَا، اسم موصول، جو (اس کی مثل جو)
اَنْزَلَ اللّٰهُ۔ اَنْزَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالٌ، اتارنا، اتارا ہے، اَللّٰهُ، اللہ نے، (اللہ نے اُتارا ہے)

وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ فِیْ غَمَرٰتِ الْمَوْتِ وَالْمَلٰٓئِكَةُ بَاسِطُوْٓا اَيْدِيْهِمْ ۚ	اور اگر آپ دیکھیں جب ظلم کرنے والے موت کی سختیوں میں ہوتے ہیں اور فرشتے اپنے ہاتھ پھیلائے ہوئے ہوتے ہیں۔

وَلَوْ۔ وَ، حرف عطف، اور، لَوْ، شرطیہ، اگر (اور اگر)
تَرٰی، فعل مضارع واحد مذکر حاضر رَاٰی يَرٰی، مصدر رُؤْيَةً، دیکھنا (آپ دیکھیں)
اِذِ، اسم ظرف زمان ماضی (جب) اَلظّٰلِمُوْنَ۔ ظُلْمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ظلم کرنے والے)
واحد، ظَالِمٌ، فِیْ غَمَرٰتِ الْمَوْتِ۔ فِیْ، حرف جار، میں، غَمَرٰتِ، مجرور، مضاف، سختیوں، واحد، غَمَرَةٌ، اَلْمَوْتِ، مضاف الیہ، موت کی (موت کی سختیوں میں)

وَالْمَلٰٓئِكَةُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلْمَلٰٓئِكَةُ، فرشتے، واحد، اَلْمَلَكُ (اور فرشتے)

بَاسِطُوْا اَيْدِيْهِمْ (بَاسِطُوْا۔ اَيْدِيْ۔ هِمْ) بَاسِطُوْا، مضاف، اصل میں بَاسِطُوْنَ تھا، اضافت کی وجہ سے نون گر گیا، بَسْطٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، پھیلانے والے، بڑھانے والے، پھیلائے ہوئے، واحد، بَاسِطٌ، اَيْدِيْ، مضاف الیہ مضاف، ہاتھوں، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے ہاتھوں کو پھیلائے ہوئے)

اَخْرِجُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ؕ	تم اپنی جانیں نکالو۔

اَخْرِجُوْٓا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَخْرَجَ يُخْرِجُ، مصدر اِخْرَاجًا، نکالنا (تم نکالو)

اَنْفُسَكُمْ (اَنْفُسَ۔ كُمْ) اَنْفُسَ، مضاف، نفسوں، جانوں، جانیں، واحد، نَفْسٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنی (اپنی جانیں)

اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ وَ كُنْتُمْ عَنْ اٰيٰتِهٖ تَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۹۳﴾	آج تم کو ذلت کے عذاب کی سزا اس وجہ سے دی جائے گی جو تم اللہ پر ناحق کہتے تھے اور تم اس کی آیات سے تکبر کرتے تھے۔

اَلْيَوْمَ، ظرف زمان (آج) اَخْرِجُوْا، کے متعلق ہے۔

تُجْزَوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر جَزٰى يَجْزِيْ، مصدر جَزَآءٌ، بدلہ دینا، جزا دینا، سزا دینا (تم کو سزا دی جائے گی) عَذَابَ الْهُوْنِ۔ عَذَابَ، مضاف، عذاب، اَلْهُوْنِ، مضاف الیہ، اسم ذلت، رسوائی، خواری (ذلت کا عذاب) بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار سببیہ، وجہ سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس وجہ سے جو) كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم تھے)

تَقُوْلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (تم کہتے)

عَلَى اللّٰهِ۔ عَلٰی، حرف جار، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر)

غَيْرَ الْحَقِّ۔ غَيْرَ، مضاف علاوہ، نا، اَلْحَقِّ، مضاف الیہ، حق (حق کے علاوہ، ناحق) وَ، حرف عطف (اور)

كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم تھے)

عَنْ اٰيٰتِهٖ (عَنْ۔ اٰيٰتِ۔ هٖ) عَنْ، حرف جار، سے، اٰيٰتِ، مجرور، مضاف، آیات، واحد، اٰيَةٌ، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کی (اُس کی آیات سے)

تَسْتَكْبِرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِسْتَكْبَرَ يَسْتَكْبِرُ، مصدر اِسْتِكْبَارًا، اتکبر کرنا (تم تکبر کرتے)

وَلَقَدْ جِئْتُمُوْنَا فُرَادٰى كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّ تَرَكْتُمْ مَّا خَوَّلْنٰكُمْ وَرَآءَ ظُهُوْرِكُمْ ۚ	اور بلاشبہ یقیناً تم ہمارے پاس اکیلے اکیلے آ گئے جیسا کہ ہم نے تمہیں پہلی بار پیدا کیا اور جو ہم نے تمہیں دیا تھا تم اپنی پیٹھوں کے پیچھے چھوڑ آئے۔

وَلَقَدْ (وَ۔ لَ۔ قَدْ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، لام تاکید، بلاشبہ، قَدْ، کلمہ تحقیق، یقیناً (اور بلاشبہ یقیناً)

جِئْتُمُوْنَا (جِئْتُمْ۔ وْ۔ نَا) جِئْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا، تم آ گئے، وْ، اشباع کا، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (تم ہمارے پاس آ گئے)

فُرَادٰى (اکیلے اکیلے، فرداً فرداً) واحد، فَرْدًا،

كَمَا (كَ۔ مَا) كَ، حرف تشبیہ، جیسا، مَا، مصدریہ، کہ (جیسا کہ)

خَلَقْنٰكُمْ (خَلَقْنَا۔ كُمْ) خَلَقْنَا، فعل ماضی جمع متکلم خَلَقَ يَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا، ہم نے پیدا کیا كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (ہم نے پیدا کیا تمہیں)

اَوَّلَ مَرَّةٍ۔ اَوَّلَ، پہلی، مَرَّةٍ۔ مَرٌّ، اور مُرُوْرٌ، کا معنٰی گزرنا، جب وحدت پر دلالت کرنا ہو تو آخر میں ۃ بڑھادی جاتی ہے تو ایک بار گزرنے کا معنٰی ہو جاتا ہے عمومی معنٰی بار مرتبہ دفعہ ہے (پہلی بار)

وَّتَرَكْتُمْ ۔ وَ، حرف عطف، اور، تَرَكْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر تَرَكَ يَتْرُكُ، مصدر تَرْكًا، چھوڑنا، تم چھوڑ آئے (اور تم چھوڑ آئے) مَا، اسم موصول (جو)

خَوَّلْنٰكُمْ (خَوَّلْنَا ۔ كُمْ) خَوَّلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم خَوَّلَ يُخَوِّلُ، مصدر تَخْوِيْلٌ، مالک بنانا، دینا، ہم نے دیا تھا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (ہم نے دیا تھا تمہیں)

وَرَآءَ ظُهُوْرِكُمْ ۔ وَرَآءَ، مضاف، مصدر ہے بطور اسم ظرف استعمال کیا جاتا ہے، آگے پیچھے دونوں معنیٰ ہوتے ہیں، ظُهُوْرِ، مضاف الیہ مضاف، پیٹھوں، واحد، ظَهْرٌ، پیٹھ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنی (اپنی پیٹھوں کے پیچھے)

وَمَا نَرٰى مَعَكُمْ شُفَعَآءَكُمُ الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ اَنَّهُمْ فِيْكُمْ شُرَكٰٓؤُا	اور ہم تمہارے ساتھ تمہارے وہ سفارشی نہیں دیکھتے جن کا تم نے گمان کیا کہ بے شک وہ تمہارے معاملہ میں (ہمارے) شریک ہیں۔

وَمَا ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

نَرٰى، فعل مضارع جمع متکلم رَاٰى يَرٰى، مصدر رُؤْيَةً، دیکھنا (ہم دیکھتے)

مَعَكُمْ (مَعَ ۔ كُمْ) مَعَ، مضاف، ساتھ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے ساتھ)

شُفَعَآءَكُمْ ۔ شُفَعَآءَ، مضاف، شَفَاعَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، سفارشی، سفارش کرنے والے، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے سفارشی)

الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ جن کا)

زَعَمْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر زَعَمَ يَزْعُمُ، مصدر زَعْمًا، غلط تخمینہ لگانا، گمان کرنا، دعویٰ کرنا (تم نے گمان (دعویٰ) کیا) اَنَّهُمْ (اَنَّ ۔ هُمْ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (بے شک وہ) فِيْكُمْ (فِيْ ۔ كُمْ) فِيْ، حرف جار، معاملہ میں، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے

(تمہارے معاملہ میں) شُرَكٰٓؤُا، شریکوں، واحد، شَرِيْكٌ (شریک)

لَقَدْ تَّقَطَّعَ بَيْنَكُمْ وَ ضَلَّ عَنْكُمْ مَّا كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿۹۴﴾ ع	بلاشبہ یقیناً تمہارا آپس کا (تعلق) منقطع ہو گیا اور وہ تم سے گم ہو گیا جن کا تم گمان کرتے تھے۔

ع ۱۲

لَقَدْ (لَ۔ قَدْ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ، قَدْ، کلمہ تحقیق، یقیناً (بلاشبہ یقیناً)

تَقَطَّعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَقَطَّعَ يَتَقَطَّعُ، مصدر تَقَطُّعًا، قطع تعلق ہونا، منقطع ہونا (منقطع ہو گیا)

بَيْنَكُمْ (بَيْنَ۔ كُمْ) بَيْنَ، مضاف، درمیان، آپس کا، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارا (تمہارا آپس کا (تعلق)) وَ، حرف عطف (اور)

ضَلَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب ضَلَّ يَضِلُّ، مصدر ضَلٰلٌ، گم ہونا (وہ گم ہو گیا)

عَنْكُمْ (عَنْ۔ كُمْ) عَنْ، حرف جار سے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم سے)

مَا، اسم موصول (جن کا) كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم تھے)

تَزْعُمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر زَعَمَ يَزْعُمُ، مصدر زَعْمٌ، گمان کرنا، دعویٰ کرنا (تم گمان کرتے)

اِنَّ اللّٰهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَ النَّوٰى ؕ	بے شک اللہ دانہ کو اور گٹھلیوں کو پھاڑنے والا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهُ، اللہ (بے شک اللہ)

فَالِقُ۔ فَلْقٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (پھاڑنے والا)

اَلْحَبِّ (دانہ) جمع، اَلْحُبُوْبُ، وَ، حرف عطف (اور) اَلنَّوٰى (کھجور کی گٹھلیاں) واحد، اَلنَّوَاةَ،

يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ مُخْرِجُ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ ؕ	وہ زندہ کو مردہ سے نکالتا ہے اور وہ مردہ کو زندہ سے نکالنے والا ہے۔

يُخْرِجُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَخْرَجَ يُخْرِجُ، مصدر اِخْرَاجًا، نکالنا (وہ نکالتا ہے) اَلْحَيَّ (زندہ کو)

مِنَ الْمَيِّتِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمَيِّتِ، مجرور، مردہ (مردہ سے)

وَ، حرف عطف (اور) مُخْرِجُ۔ اِخْرَاجٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، نکالنے والا (وہ نکالنے والا ہے)

اَلْمَيِّتِ (مردہ) مِنَ الْحَيِّ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلْحَيِّ، مجرور، زندہ (زندہ سے)

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿٩٥﴾	یہی اللہ ہے پھر تم کہاں بہکائے جاتے ہو۔

ذٰلِكُمُ، اسم اشارہ، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر خطاب کیلئے (یہی) اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ ہے)

فَاَنّٰى (فَ۔ اَنّٰى) فَ، حرف عطف، پھر، اَنّٰى، اسم ظرف زمان مکان کیلئے آتا ہے (کہاں)

تُؤْفَكُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر اَفَكَ يَاْفِكُ، مصدر اِفْكًا، جھوٹ بولنا، بہکانا (تم بہکائے جاتے ہو)

فَالِقُ الْاِصْبَاحِ ج	صبح کو پھاڑ نکالنے والا ہے۔

فَالِقُ۔ فَلْقٌ، مصدر اسم فاعل واحد مذکر (پھاڑ نکالنے والا)

اَلْاِصْبَاحِ، مصدر ہے (صبح کرنے، صبح کی روشنی، صبح)

وَجَعَلَ الَّيْلَ سَكَنًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ط	اور اُسی نے رات کو سکون کیلئے بنایا اور سورج اور چاند کو حساب کرنے کیلئے۔

وَجَعَلَ۔ وَ، حرف عطف، اور، جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، اس نے بنائے (اور اس نے بنایا) اَلَّيْلَ (رات)

سَكَنًا۔ سَكُوْنٌ، مصدر سے اسم ہے (سکون) وَّ، حرف عطف (اور) اَلشَّمْسَ (سورج)

وَ، حرف عطف (اور) اَلْقَمَرَ (چاند) حُسْبَانًا، مصدر ہے (حساب کرنے)

ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿٩٦﴾	یہ اندازہ بہت غالب، خوب جاننے والے کا ہے۔

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ) تَقْدِيْرُ، مصدر ہے (اندازہ لگانا، اندازہ) اللہ تعالیٰ نے ہر چیز کو اندازے

کے مطابق اس طرح بنایا کہ جب تک وہ نہ چاہے اس میں کمی و بیشی نہیں ہو سکتی۔

اَلْعَزِيْزِ، اللہ کا صفاتی نام، عِزَّةٌ، مصدر سے بمعنیٰ فاعل مبالغہ کا صیغہ (بہت غالب، زبردست)

اَلْعَلِيْمِ، اللہ کا صفاتی نام، عِلْمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا، بڑے علم والا ہے)

وَهُوَ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ النُّجُوْمَ لِتَهْتَدُوْا بِهَا فِیْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ؕ	اور وہی ہے جس نے تمہارے لیے ستارے بنائے تا کہ تم اُن کے ذریعے خشکی اور سمندر کے اندھیروں میں راستہ معلوم کرو۔

وَهُوَ۔ وَ، حرف عطف، اور، هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب، وہی (اور وہی)

اَلَّذِیْ، اسم موصول واحد مذکر (جس نے)

جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا (اُس نے بنائے)

لَكُمُ (لَ۔ كُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لئے)

اَلنُّجُوْمَ (ستارے) واحد، نَجْمٌ،

لِتَهْتَدُوْا (لِ۔ تَهْتَدُوْا) لِ، لام تعلیل، تا کہ، تَهْتَدُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِهْتَدٰی يَهْتَدِیْ، مصدر اِهْتِدَآءٌ، ہدایت پانا، راہ پانا، راستہ معلوم کرنا، تم راستہ معلوم کرو (تا کہ تم راستہ معلوم کرو)

بِهَا (بِ۔ هَا) بِ، حرف جار، کے ذریعے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَلنُّجُوْمَ ہے (اُن کے ذریعے) فِیْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ۔ فِیْ، حرف جار، میں، ظُلُمٰتِ، مجرور، مضاف، اندھیروں، واحد، ظُلْمَةٌ، اَلْبَرِّ، مضاف الیہ، خشکی کے (خشکی کے اندھیروں میں)

وَالْبَحْرِ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلْبَحْرِ، سمندر (اور سمندر)

قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ یَّعْلَمُوْنَ ﴿٩٧﴾	یقیناً ہم نے آیات تفصیل سے بیان کر دی ہیں اُن لوگوں کیلئے (جو) جانتے ہیں۔

قَدْ، کلمہ تحقیق (یقیناً) فَصَّلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم فَصَّلَ یُفَصِّلُ، مصدر تَفْصِیْلًا، تفصیل سے بیان کرنا، (ہم نے تفصیل سے بیان کر دی) اَلْاٰیٰتِ (آیات، نشانیاں) واحد، اَلْاٰیَۃُ۔

لِقَوْمٍ (لِ۔ قَوْمٍ) لِ، حرف جار، کیلئے، قَوْمٍ، مجرور، قوم، لوگوں (اُن لوگوں کیلئے)

یَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا، علم رکھنا (وہ جانتے ہیں)

وَهُوَ الَّذِیْٓ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ وَّ مُسْتَوْدَعٌ	اور وہی ہے جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا پھر (تمہارے لیے) ایک ٹھہرنے کی جگہ اور ایک سونپے جانے کی جگہ ہے۔

وَ هُوَ۔ وَ، حرف عطف، اور، هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب، وہی (اور وہی)

اَلَّذِیْ، اسم موصول واحد مذکر (جس نے)

اَنْشَاَكُمْ۔ اَنْشَاَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنْشَاَ یُنْشِئُ، مصدر اِنْشَآءٌ، پیدا کرنا، اُس نے پیدا کیا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (اُس نے تمہیں پیدا کیا)

مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ۔ مِنْ، حرف جار، سے، نَفْسٍ، مجرور، موصوف، نفس، جان، وَاحِدَةٍ، صفت، ایک، (ایک جان سے) فَمُسْتَقَرٌّ (فَ۔ مُسْتَقَرٌّ) فَ، حرف عطف، پھر، مُسْتَقَرٌّ۔ اِسْتِقْرَارٌ، مصدر سے اسم مفعول، قرار گاہ، ٹھہرنے کی جگہ (پھر ایک ٹھہرنے کی جگہ) وَّ، حرف عطف (اور)

مُسْتَوْدَعٌ، ظرف مکان، اِسْتِیْدَاعٌ، مصدر سے اسم مفعول، امانت رکھنے کی جگہ، سونپے جانے کی جگہ، بعض نے کہا ہے مُسْتَقَرٌّ زمین ہے جہاں انسان دنیاوی زندگی بسر کرتا ہے اور مُسْتَوْدَعٌ قبر ہے جہاں مرنے کے بعد حشر تک کا عرصہ گزارنا ہے (ایک سونپے جانے کی جگہ)

قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ یَّفْقَهُوْنَ ﴿۹۸﴾	یقیناً ہم نے ان لوگوں کیلئے آیات تفصیل سے بیان کر دی ہیں جو سمجھ رکھتے ہیں۔

قَدْ، کلمہ تحقیق (یقیناً) فَصَّلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم فَصَّلَ یُفَصِّلُ، مصدر تَفْصِیْلًا، تفصیل سے بیان کرنا، (ہم نے تفصیل سے بیان کر دی) اَلْاٰیٰتِ (آیات، نشانیاں) واحد، اَلْاٰیَۃُ۔

لِقَوْمٍ (لِ۔ قَوْمٍ) لِ، حرف جار، کیلئے، قَوْمٍ، مجرور، قوم، لوگوں (ان لوگوں کیلئے)

یَفْقَھُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب فَقِہَ یَفْقَہُ، مصدر فِقْھًا، سمجھنا (وہ سمجھ رکھتے ہیں)

وَھُوَ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ	اور وہی ہے جس نے آسمان سے پانی اُتارا۔

وَھُوَ۔ وَ، حرف عطف، اور، ھُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب وہی (اور وہی)

اَلَّذِیْ، اسم موصول واحد مذکر (جس نے)

اَنْزَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنْزَلَ یُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، اتارنا (اُس نے اتارا)

مِنَ السَّمَآءِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلسَّمَآءِ، مجرور، آسمان، جمع، اَلسَّمٰوٰتِ (آسمان سے) مَآءً (پانی)

فَاَخْرَجْنَا بِہٖ نَبَاتَ کُلِّ شَیْءٍ فَاَخْرَجْنَا مِنْہُ خَضِرًا نُّخْرِجُ مِنْہُ حَبًّا مُّتَرَاکِبًا ۚ	پھر ہم نے اس کے ذریعے اُگنے والی ہر چیز نکالی پھر ہم نے اس سے سبز کھیتی (پتے، شاخ) نکالی (پھر) ہم اس سے تہ بر تہ چڑھے ہوئے دانے نکالتے ہیں۔

فَاَخْرَجْنَا (فَ۔ اَخْرَجْنَا) فَ، حرف عطف، پھر، اَخْرَجْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَخْرَجَ یُخْرِجُ، مصدر اِخْرَاجًا، نکالنا، ہم نے نکالی (پھر ہم نے نکالی)

بِہٖ (بِ۔ ہٖ) بِ، حرف جار، کے ذریعے، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع مَآءً (اس کے ذریعے) نَبَاتَ (نباتات، زمین کی پیداوار، اُگنے والی)

کُلِّ شَیْءٍ۔ کُلِّ، مضاف، سب، ہر، شَیْءٍ، مضاف الیہ، چیز، قسم (ہر چیز)

فَاَخْرَجْنَا (فَ۔ اَخْرَجْنَا) فَ، حرف عطف، پھر، اَخْرَجْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَخْرَجَ یُخْرِجُ، مصدر

اِخْرَاجًا، نکالنا، ہم نے نکالی (پھر ہم نے نکالی)

مِنْهُ (مِنْ۔ هٗ) مِنْ، حرف جار، سے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع نَبَاتَ ہے (اس سے)

خَضِرًا۔ خَضَرٌ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ (سبزہ، سبز کھیتی)

نُخْرِجُ، فعل مضارع جمع متکلم اَخْرَجَ یُخْرِجُ، مصدر اِخْرَاجٌ، نکالنا (ہم نکالتے ہیں)

مِنْهُ (مِنْ۔ هٗ) مِنْ، حرف جار، سے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس سے)

حَبًّا مُّتَرَاكِبًا۔ حَبًّا، موصوف، دانہ، مُتَرَاكِبًا، صفت، تَرَاكُبٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، تہ بتہ، ایک پر ایک، تہ بر تہ چڑھے ہوئے (تہ بر تہ چڑھے ہوئے دانے)

وَمِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ وَّ جَنّٰتٍ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّ الزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا وَّ غَيْرَ مُتَشَابِهٍ ؕ	اور کھجور کے درختوں سے اس کے گابھے میں سے جھکے ہوئے گچھے ہیں اور انگوروں اور زیتون اور انار کے باغات ہیں ایک دوسرے سے ملتے جلتے ہیں اور نہیں (بھی) ملتے جلتے ہیں۔

وَمِنَ النَّخْلِ۔ وَ، حرف عطف، اور، مِنْ، حرف جار، سے، اَلنَّخْلِ، مجرور، کھجوروں کے درخت، واحد، نَخْلَةٍ، کھجور کا ایک درخت (اور کھجوروں کے درختوں سے)

مِنْ طَلْعِهَا (مِنْ۔ طَلْعِ۔ هَا) مِنْ، حرف جار، سے، طَلْعِ، مجرور، مضاف، گابھا، خوشہ، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے (اس کے گابھے میں سے) قِنْوَانٌ (گچھے ہیں)

دَانِيَةٌ۔ دُنُوٌّ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث، نزدیک، جھکنے والی، لٹکنے والی (جھکے ہوئے)

وَّجَنّٰتٍ۔ وَ، حرف عطف، اور، جَنّٰتٍ، باغات، جنتیں، واحد، جَنَّةٍ،

مِّنْ اَعْنَابٍ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَعْنَابٍ، مجرور، انگوروں (انگوروں سے)

وَّ الزَّيْتُوْنَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلزَّيْتُوْنَ، زیتون (اور زیتون)

وَالرُّمَّانَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلرُّمَّانَ، انار (اور انار)

مُشْتَبِهًا۔ اِشْتِبَاهٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث (ایک ودسرے کے مشابہ، ایک دوسرے سے ملتے جلتے) وغَيْرَ مُتَشَابِهٍ۔ وَ، حرف عطف، اور، غَيْرَ، نہیں، مُتَشَابِهٍ، ایک دوسرے سے ملتے جلتے (اور ایک دوسرے سے نہیں ملتے جلتے)

اُنْظُرُوْٓا اِلٰى ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَ يَنْعِهٖ ؕ	تم اس کے پھل کی طرف دیکھو جب وہ پھل دیتا ہے اور اس کے پکنے کو۔

اُنْظُرُوْٓا، فعل امر جمع مذکر حاضر نَظَرَ يَنْظُرُ، مصدر نَظْرًا، دیکھنا (تم دیکھو)

اِلٰى ثَمَرِهٖ۔ اِلٰى، حرف جار، کی طرف، ثَمَرِ، مجرور، مضاف، پھل، ہٖ، مضاف الیہ، اس کے (اس کے پھل کی طرف) اِذَا، ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط (جب)

اَثْمَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَثْمَرَ يُثْمِرُ، مصدر اِثْمَارًا، پھل دینا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ پھل دیتا ہے)

وَ، حرف عطف (اور) يَنْعِهٖ (يَنْعِ۔ ہٖ) يَنْعِ، مضاف، مصدر، پھل کا پکنا، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب اس کے (اس کے پکنے کو)

اِنَّ فِيْ ذٰلِكُمْ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۹۹﴾	بے شک اس میں ان لوگوں کیلئے یقیناً نشانیاں ہیں (جو) ایمان رکھتے ہیں۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک)

فِيْ ذٰلِكُمْ۔ فِيْ، حرف جار، میں، ذٰلِكُمْ، مجرور، اسم اشارہ كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر خطاب کیلئے، اس (اس میں)

لَاٰيٰتٍ (لَ۔ اٰيٰتٍ) لَ، لام تاکید، یقیناً، اٰيٰتٍ، نشانیاں، واحد، اٰيَةٌ (یقیناً نشانیاں ہیں)

لِّقَوْمٍ (لِ۔ قَوْمٍ) لِ، حرف جار، کیلئے، قَوْمٍ، مجرور، قوم، لوگوں (لوگوں کیلئے)

یُؤْمِنُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا، ایمان رکھنا (وہ ایمان رکھتے ہیں)

وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ الْجِنَّ وَ خَلَقَهُمْ وَ خَرَقُوْا لَهٗ بَنِیْنَ وَ بَنٰتٍۭ بِغَیْرِ عِلْمٍ ؕ	اور انہوں نے جنوں کو اللہ کے شریک بنادیا حالانکہ اُس نے اُن کو پیدا کیا اور انہوں نے اس کیلئے بیٹے اور بیٹیاں علم کے بغیر تراش لیں۔

وَ، حرف عطف (اور) جَعَلُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا (انہوں نے بنادیا)

لِلّٰهِ (لِ۔ اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، کے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کے)

شُرَكَآءَ (شریکوں) واحد، شَرِیْكٌ، اَلْجِنَّ (جنوں کو) اللہ کی مخلوق ہے جو آگ سے پیدا کی گئی ہے۔

وَخَلَقَهُمْ (وَ۔ خَلَقَ۔ هُمْ) وَ، حالیہ، حالانکہ، خَلَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَلَقَ یَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا، اس نے پیدا کیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کو (اس نے اُن کو پیدا کیا)

وَخَرَقُوْا۔ وَ، حرف عطف، اور، خَرَقُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب خَرَقَ یَخْرِقُ، مصدر خَرْقًا، تراشنا، سوراخ کرنا، پھاڑنا (انہوں نے تراش لیں)

لَهٗ (لَ۔ هٗ) لَ، حرف جار، کیلئے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کیلئے)

بَنِیْنَ (بیٹے) واحد، اِبْنٌ، وَبَنٰتٍ۔ وَ۔ حرف عطف، اور، بَنٰتٍ، بیٹیاں، واحد، بِنْتٌ (اور بیٹیاں)

بِغَیْرِ عِلْمٍ (بِ۔ غَیْرِ۔ عِلْمٍ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، غَیْرِ، مجرور، مضاف، بغیر، عِلْمٍ، مضاف الیہ، مصدر، علم کے (علم کے بغیر)

سُبْحٰنَهٗ وَ تَعٰلٰی عَمَّا یَصِفُوْنَ ۝۱۰۰	وہ پاک ہے اور وہ برتر ہے اس سے جو وہ بیان کرتے ہیں۔

ع ۱۲ ٦ ۱۸

سُبْحٰنَهٗ (سُبْحَانَ۔ هٗ) سُبْحَانَ، مضاف، مصدر ہے، تسبیح، پاکی بیان کرنا، پاک ہے، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر

واحد مذکر غائب، وہ (وہ پاک ہے) وَ، حرف عطف (اور)

تَعَالٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَعَالٰی یَتَعَالٰی، مصدر تَعَالِیٌ، بلند ہونا، برتر ہونا (وہ برتر ہے)

عَمَّا (عَنْ۔ مَا) عَنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس سے جو)

یَصِفُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب وَصَفَ یَصِفُ، مصدر وَصْفًا، اچھی یا بُری رائے بیان کرنا (وہ بیان کرتے ہیں)

بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ	وہ آسمانوں اور زمین کا موجد ہے۔

بَدِیْعُ، اللہ کا صفاتی نام، بَدْعًا، مصدر سے صفت بروزن فعیل فاعل ہے ایسی چیز بنانے والا جس کی پہلے مثال نہ ہو (موجد ہے) اَلسَّمٰوٰتِ (آسمانوں) واحد، اَلسَّمَآءُ،

وَ الْاَرْضِ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلْاَرْضِ، زمین (اور زمین)

اَنّٰی یَكُوْنُ لَهٗ وَلَدٌ وَّ لَمْ تَكُنْ لَّهٗ صَاحِبَةٌ ؕ	اُس کی اولاد کیسے ہوسکتی ہے حالانکہ اس کی بیوی نہیں ہے۔

اَنّٰی، استفہامیہ (کیونکر، کیسے)

یَكُوْنُ، فعل ناقص مضارع واحد مذکر غائب كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (ہوسکتا ہے)

وَلَدٌ (اولاد) وَّ، حالیہ (حالانکہ)

لَمْ تَكُنْ، فعل ناقص مضارع منفی جحد بلم واحد مؤنث غائب كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ نہیں ہے)

لَهٗ (لَ۔ هٗ) لَ، حرف جار، کی، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کی) صَاحِبَةٌ (بیوی)

وَ خَلَقَ كُلَّ شَیْءٍ ۚ	اور اس نے ہر چیز پیدا کی۔

وَ، حرف عطف (اور) خَلَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَلَقَ یَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا (اس نے پیدا کی) كُلَّ شَیْءٍ۔ كُلَّ، مضاف، ہر، شَیْءٍ، مضاف الیہ، چیز (ہر چیز)

وَهُوَ بِكُلِّ شَیۡءٍ عَلِیۡمٌ ۝۱۰۱	اور وہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔

وَهُوَ۔وَ، حرف عطف، اور، هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (اور وہ)

بِكُلِّ شَیۡءٍ (بِ۔كُلِّ۔شَیۡءٍ) بِ، حرف جار، کو، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، شَیۡءٍ، مضاف الیہ، چیز (ہر چیز کو)

عَلِیۡمٌ، اللہ کا صفاتی نام، عِلۡمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمۡ ۚ	یہی اللہ تمہارا رب ہے۔

ذٰلِكُمۡ، اسم اشارہ كُمۡ ضمیر جمع مذکر حاضر خطاب کیلئے ہے (یہی) اَللّٰه، خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ)

رَبُّكُمۡ (رَبُّ۔كُمۡ) رَبُّ، مضاف، رب، كُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارا (تمہارا رب ہے)

لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ	اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔

لَاۤ اِلٰهَ۔لَا، نافیہ، نہیں، اِلٰهَ، معبود (نہیں کوئی معبود) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوا)

هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ، اس کے)

خَالِقُ كُلِّ شَیۡءٍ فَاعۡبُدُوۡهُ ۚ	ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے تو تم اُس کی عبادت کرو۔

خَالِقُ۔خَلۡقٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (پیدا کرنے والا)

كُلَّ شَیۡءٍ۔كُلَّ، مضاف، ہر، شَیۡءٍ، مضاف الیہ، چیز (ہر چیز)

فَاعۡبُدُوۡهُ (فَ۔اُعۡبُدُوۡا۔هُ) فَ، حرف عطف، تو، اُعۡبُدُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر عَبَدَ يَعۡبُدُ، مصدر عِبَادَةٌ، عبادت کرنا، تم عبادت کرو، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کی (تو تم اس کی عبادت کرو)

وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیۡءٍ وَّكِیۡلٌ ۝۱۰۲	اور وہ ہر چیز پر نگران ہے۔

وَهُوَ۔وَ، حرف عطف، اور، هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب، وہ (اور وہ)

عَلٰی كُلِّ شَیۡءٍ۔علی، حرف جار، پر، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، شَیۡءٍ، مضاف الیہ، چیز (ہر چیز پر)

وَّکِیۡلٌ۔ وَکْلٌ، مصدر سے صفت مشبہ (نگران، نگہبان)

لَا تُدۡرِكُهُ الۡاَبۡصَارُ	نگاہیں اُس کا ادراک نہیں کر سکتیں۔

لَا تُدۡرِكُهُ (لَا تُدْرِكُ۔ هُ) لَا تُدْرِكُ، فعل مضارع منفی واحد مؤنث غائب اَدْرَكَ يُدْرِكُ، مصدر اِدْرَاكًا، ادراک کرنا، سمجھنا، پانا، وہ ادراک نہیں کر سکتیں، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کا (وہ اس کا ادراک نہیں کر سکتیں) اَلْاَبْصَارُ (آنکھیں، نگاہیں) واحد، بَصَرٌ، اَبْصَارُ، سے ظاہر آنکھیں اور علمی بصیرتیں مراد لی جا سکتی ہیں۔

وَهُوَ يُدۡرِكُ الۡاَبۡصَارَ	اور وہ نگاہوں کا ادراک کر لیتا ہے۔

وَهُوَ۔ وَ، حرف عطف، اور، هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب، وہ (اور وہ)

يُدْرِكُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَدْرَكَ يُدْرِكُ، مصدر اِدْرَاكًا، ادراک کرنا، سمجھنا، پانا (وہ ادراک کر لیتا ہے) اَلْاَبْصَارَ (آنکھیں، نگاہیں) واحد، بَصَرٌ،

وَهُوَ اللَّطِيۡفُ الۡخَبِيۡرُ ﴿۱۰۳﴾	اور وہ بہت باریک بین، بڑا باخبر ہے۔

وَهُوَ۔ وَ، حرف عطف، اور، هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب، وہ (اور وہ)

اَللَّطِيْفُ، اللہ کا صفاتی نام، لُطْفٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت باریک بین)

اَلْخَبِيْرُ، اللہ کا صفاتی نام، خَبْرٌ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ (خوب خبر رکھنے والا، خبردار، بڑا باخبر)

قَدۡ جَآءَكُمۡ بَصَآئِرُ مِنۡ رَّبِّكُمۡ	یقیناً تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے کھلی دلیلیں آچکی ہیں۔

قَدْ، کلمہ تحقیق (یقیناً) جَآءَكُمْ (جَآءَ۔ كُمْ) جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا، آچکی ہیں، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے پاس آچکی ہیں)

بَصَآئِرُ (کھلی دلیلیں، روشن دلیلیں) واحد، بَصِيْرَةٌ،

مِنْ رَّبِّكُمْ (مِنْ۔ رَبِّ۔ كُمْ) مِنْ، حرف جار بمعنیٰ اِلٰی، کی طرف سے، رَبِّ، مضاف، مجرور، رب، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے رب کی طرف سے)

فَمَنْ اَبْصَرَ فَلِنَفْسِهٖ ج	پھر جو دیکھ لے تو اس کی جان کے واسطے ہے۔

فَمَنْ (فَ۔ مَنْ) فَ، حرف عطف، پھر، مَنْ، اسم موصول شرطیہ، جو، جس (پھر جو)

اَبْصَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَبْصَرَ يُبْصِرُ، مصدر اِبْصَارٌ، دیکھنا (وہ دیکھ لے)

فَلِنَفْسِهٖ (فَ۔ لِ۔ نَفْسِ۔ هٖ) فَ، حرف عطف، تو، لِ، حرف جار، کے واسطے، نَفْسِ، مجرور، مضاف، نفس، جان، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (تو اس کی جان کے واسطے)

وَمَنْ عَمِيَ فَعَلَيْهَا ط	اور جو اندھا رہے تو اس پر (وبال) ہے۔

وَمَنْ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَنْ، اسم موصول شرطیہ، جو (اور جو)

عَمِيَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب عَمِيَ يَعْمٰى، مصدر عَمًى، اندھا رہنا (اندھا رہے)

فَعَلَيْهَا (فَ۔ عَلٰى۔ هَا) فَ، حرف عطف، تو، عَلٰى، حرف جار، پر، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس، ضمیر کا مرجع نَفْسِ ہے (تو اس پر)

وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ ﴿١٠٤﴾	اور میں تم پر کوئی نگہبان نہیں ہوں۔

وَمَآ اَنَا۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں، اَنَا، ضمیر واحد متکلم، میں (اور نہیں ہوں میں)

عَلَيْكُمْ (عَلٰى۔ كُمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)

بِحَفِيْظٍ (بِ۔ حَفِيْظٍ) بِ، حرف جار، زائدہ برائے تاکید، حَفِيْظٍ، مجرور، حِفْظٌ، مصدر سے بمعنیٰ فاعل (کوئی نگہبان، محافظ)

وَكَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ وَلِيَقُوْلُوْا	اور اسی طرح ہم آیات کو طرح طرح سے بیان کرتے ہیں اور

دَرَسْتَ وَلِنُبَیِّنَهٗ لِقَوْمٍ یَّعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۵﴾	تاکہ وہ (کافر) کہیں کہ آپ نے (کسی سے) پڑھ لیا ہے اور تاکہ ہم اُسے اُن لوگوں کے لیے خوب واضح کردیں جو علم رکھتے ہیں۔

وَ كَذٰلِكَ(وَ۔كَ۔ذٰلِكَ)وَ، حرف عطف، اور،كَ، حرف تشبیہ، طرح،ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر، اسی (اور اسی طرح)نُصَرِّفُ ، فعل مضارع جمع متکلم صَرَّفَ یُصَرِّفُ،مصدر تَصْرِیْفًا، مختلف پہلوؤں سے بیان کرنا، طرح طرح سے بیان کرنا(ہم طرح طرح سے سے بیان کرتے ہیں)

الْاٰیٰتِ(آیات)واحد،الْاٰیَةُ،وَ، حرف عطف (اور)

لِیَقُوْلُوْا (لِ۔یَقُوْلُوْا) لِ،لام تعلیل، تاکہ،یَقُوْلُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا،وہ کہیں (تاکہ وہ کہیں)

دَرَسْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر دَرَسَ یَدْرُسُ، مصدر دَرْسًا، پڑھنا(آپ نے پڑھ لیا ہے)

وَ، حرف عطف(اور)لِنُبَیِّنَهٗ(لِ۔نُبَیِّنَ۔هٗ)لِ،لام تعلیل ناصبہ، تاکہ،نُبَیِّنَ، فعل مضارع جمع متکلم بَیَّنَ یُبَیِّنُ، مصدر تَبْیِیْنٌ، خوب واضح کرنا، کھول کر بیان کرنا، ہم خوب واضح کردیں،هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب ،اسے (تاکہ ہم اسے خوب واضح کردیں)

لِقَوْمٍ (لِقَوْمٍ)لِ، حرف جار، کیلئے،قَوْمٍ ، مجرور، قوم،لوگ (اُن لوگوں کیلئے)

یَّعْلَمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَلِمَ یَعْلَمُ ، مصدر عِلْمًا، علم رکھنا(وہ علم رکھتے ہیں)

اِتَّبِعْ مَاۤ اُوْحِیَ اِلَیْكَ مِنْ رَّبِّكَ ۚ	آپ پیروی کریں جو آپ کی طرف آپ کے رب کی جانب سے وحی کی گئی ہے۔

اِتَّبِعْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اِتَّبَعَ۔یَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعٌ، پیروی کرنا(آپ پیروی کریں)

مَا، موصولہ (جو)اُوْحِیَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَوْحٰی یُوْحِیْ، مصدر اِیْحَآءٌ، وحی کرنا(وحی کی گئی

ہے) اِلَيْكَ (اِلٰى۔ كَ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ کی طرف)

مِنْ رَّبِّكَ (مِنْ۔ رَبِّ۔ كَ) مِنْ، حرف جار بمعنیٰ اِلٰى، کی جانب، رَبِّ، مضاف، مجرور، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے رب کی جانب سے)

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ	اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔

لَآ، نافیہ (نہیں) اِلٰهَ (کوئی معبود) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوا)

هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ، اس کے)

وَ اَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ۝١٠٦	اور آپ مشرکوں سے کنارہ کریں۔

وَ، حرف عطف (اور) اَعْرِضْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَعْرَضَ يُعْرِضُ، مصدر اِعْرَاضٌ، منہ پھیرنا، کنارہ کرنا (آپ منہ پھیر لیجیے، آپ کنارہ کریں)

عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ۔ عَنْ، حرف جار، سے، اَلْمُشْرِكِيْنَ، مجرور، اِشْرَاكٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، مشرکوں، شرک کرنے والے، واحد، اَلْمُشْرِكُ (مشرکوں سے)

وَ لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَآ اَشْرَكُوْا ؕ	اور اگر اللہ چاہتا وہ شریک نہ بناتے۔

وَ لَوْ۔ وَ، حرف عطف، اور، لَوْ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

شَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْٓئَةٌ، چاہنا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ (چاہتا)

اَللّٰهُ، اللہ کا ذاتی نام (اللہ) مَآ، نافیہ (نہ)

اَشْرَكُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَشْرَكَ يُشْرِكُ، مصدر اِشْرَاكٌ، شریک بنانا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ شریک بناتے)

وَ مَا جَعَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ۚ	اور ہم نے آپ کو ان پر نگران نہیں بنایا۔

وَ مَا۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

جَعَلْنٰكَ (جَعَلْنَا۔ كَ) جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، ہم نے بنایا، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کو (ہم نے بنایا آپ کو)

عَلَيْهِمْ (عَلٰى۔ هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر)

حَفِيْظًا۔ حِفْظٌ، مصدر سے بمعنیٰ فاعل (حفاظت کرنے والا، نگہبان، نگران)

وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ﴿۱۰۷﴾	اور نہ آپ ان پر کوئی نگہبان ہیں۔

وَ مَآ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہ (اور نہ) اَنْتَ، ضمیر واحد مذکر حاضر (آپ)

عَلَيْهِمْ (عَلٰى۔ هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر)

بِوَكِيْلٍ (بِ۔ وَكِيْلٍ) بِ، حرف جار زائدہ برائے تاکید، وَكِيْلٍ، مجرور، وَكْلٌ، مصدر سے صفت مشبہ، (کارساز، ذمہ دار، کوئی نگہبان)

وَلَا تَسُبُّوا الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَيَسُبُّوا اللّٰهَ عَدْوًا بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ	تم اُن کو گالی نہ دو جنہیں وہ اللہ کے سوا پکارتے ہیں پس وہ زیادتی کرتے ہوئے جانے بغیر اللہ کو گالی دیں گے۔

وَلَا تَسُبُّوا۔ وَ، حرف عطف، اور، لَا تَسُبُّوا، فعل نہی جمع مذکر حاضر سَبَّ يَسُبُّ، مصدر سَبٌّ وَّ مَسَبَّةٌ، گالی دینا، برا کہنا، تم گالی نہ دو (اور تم گالی نہ دو) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر غائب (اُن کو جنہیں)

يَدْعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب دَعَا يَدْعُوْ، مصدر دَعْوَةٌ، پکارنا (وہ پکارتے ہیں)

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوْنِ، مجرور، مضاف، علاوہ، سوا، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے سوا) فَيَسُبُّوا اللّٰهَ (فَ۔ يَسُبُّوا۔ اَللّٰهَ) فَ، حرف عطف، پس، يَسُبُّوا، فعل مضارع جمع مذکر غائب سَبَّ يَسُبُّ مصدر سَبًّا، برا کہنا، گالی دینا، وہ گالی دیں گے، اَللّٰهَ، اللہ کو (پس وہ اللہ کو گالی دیں گے)

عَدْوًا، مصدر ہے (حد سے بڑھتے ہوئے، زیادتی کرتے ہوئے)

بِغَيْرِ عِلْمٍ (بِ۔ غَيْرِ۔ عِلْمٍ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، غَيْرِ، مجرور، مضاف، بغیر، عِلْمٍ، مضاف الیہ، علم، جاننا، سمجھ (علم کے بغیر، بے سمجھے، جہالت میں، جانے بغیر)

كَذٰلِكَ زَيَّنَّا لِكُلِّ اُمَّةٍ عَمَلَهُمْ	اسی طرح ہم نے ہر اُمت کیلئے ان کے عمل کو مزین کر دیا۔

كَذٰلِكَ (كَ۔ ذٰلِكَ) كَ، حرف تشبیہ، مانند، طرح، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر، اسی (اسی طرح)

زَيَّنَّا، فعل ماضی جمع متکلم زَيَّنَ يُزَيِّنُ، مصدر تَزْيِيْنٌ، زینت دینا، مزین کرنا (ہم نے مزین کر دیا)

لِكُلِّ اُمَّةٍ (لِ۔ كُلِّ۔ اُمَّةٍ) لِ، حرف جار، کیلئے، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، اُمَّةٍ، مضاف الیہ، جماعت، فرقہ، امت، جمع، اُمَمٌ (ہر اُمت کیلئے)

عَمَلَهُمْ (عَمَلَ۔ هُمْ) عَمَلَ، مضاف، کام، عمل، جمع، اَعْمَالٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے عمل)

ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ مَّرْجِعُهُمْ فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۰۸﴾	پھر ان کا اپنے رب کی طرف لوٹنا ہے تو وہ انہیں اس کی خبر دے گا جو وہ عمل کرتے تھے۔

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) اِلٰى رَبِّهِمْ (اِلٰى۔ رَبِّ۔ هِمْ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے رب کی طرف)

مَّرْجِعُهُمْ (مَرْجِعُ۔ هُمْ) مَرْجِعُ، مضاف، رَجُوْعٌ، مصدر سے مصدر میمی، لوٹنا، رجوع کرنا، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کا (اُن کا لوٹنا ہے)

فَيُنَبِّئُهُمْ (فَ۔ يُنَبِّئُ۔ هُمْ) فَ حرف عطف، تو، يُنَبِّئُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب نَبَّاَ يُنَبِّئُ، مصدر تَنْبِئَةٌ، خبر دینا، بتادینا، وہ خبر دے گا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (تو وہ خبر دے گا انہیں)

بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار، کی، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس کی جو)

كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، (وہ تھے)

يَعْمَلُوْنَ، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (وہ عمل کرتے)۔

وَ اَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَئِنْ جَآءَتْهُمْ اٰيَةٌ لَّيُؤْمِنُنَّ بِهَا	اور انہوں نے اپنی قسموں کو پکا کر کے اللہ کی قسمیں کھائیں کہ بے شک اگر اُن کے پاس کوئی نشانی آئی یقیناً وہ ضرور اس پر ایمان لے آئیں گے۔

وَ، حرف عطف (اور) اَقْسَمُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَقْسَمَ يُقْسِمُ، مصدر اِقْسَامٌ، قسم کھانا، (انہوں نے قسمیں کھائیں) بِاللّٰهِ (بِ۔ اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، کی، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کی)

جَهْدَ، مصدر ہے (پکا کر کے پوری کوشش سے)

اَيْمَانِهِمْ (اَيْمَانِ۔ هِمْ) اَيْمَانِ، مضاف، قسموں، واحد، يَمِيْنٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی قسموں کو) لَئِنْ (لَ۔ اِنْ) لَ، لام تاکید، بے شک، اِنْ، شرطیہ، اگر (بے شک اگر)

جَآءَتْهُمْ (جَآءَتْ۔ هُمْ) جَآءَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب جَآءَ يَجِيْءُ، مصدر مَجِيْءٌ، آنا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ آئے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (اُن کے پاس آئے) اٰيَةٌ (کوئی نشانی)

لَّيُؤْمِنُنَّ (لَ۔ يُؤْمِنُنَّ) لَ، لام تاکید، یقیناً، يُؤْمِنُنَّ، فعل مضارع بانون تاکید ثقیلہ جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا، وہ ضرور ایمان لے آئیں گے (یقیناً وہ ضرور ایمان لے آئیں گے)

بِهَا (بِ۔ هَا) بِ، حرف جار، پر، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس (اس پر)

قُلْ اِنَّمَا الْاٰيٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ وَ مَا يُشْعِرُكُمْ اَنَّهَآ اِذَا جَآءَتْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۰۹﴾	آپ کہہ دیجیے بے شک نشانیاں تو اللہ کے پاس ہیں اور تمہیں کیسے سمجھائے کہ بے شک وہ جب آئیں گی وہ ایمان

	نہیں لائیں گے۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

اِنَّمَا، کلمہ حصر، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل اور مَا کافہ ہے جو حصر کیلئے آتی ہے اور اِنَّ کو عمل لفظی سے روک دیتی ہے (بے شک، تحقیق، در حقیقت سوائے اس کے نہیں) الْاٰيٰتِ (نشانیاں) واحد، الْاٰيَةُ۔

عِنْدَ اللّٰهِ۔ عِنْدَ، مضاف، پاس، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ (اللہ کے پاس)

وَمَا۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، استفہامیہ، کیسے (اور کیسے)

يُشْعِرُكُمْ (يُشْعِرُ۔ كُمْ) يُشْعِرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَشْعَرَ يُشْعِرُ، مصدر اِشْعَارٌ، آگاہ کرنا، واقف بنانا، سمجھانا، سمجھائے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (سمجھائے تمہیں)

اَنَّهَا (اَنَّ۔ هَا) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، وہ، ضمیر کا مرجع الْاٰيٰتِ ہے (کہ بے شک وہ) اِذَا، ظرف زمان مستقبل بمعنیٰ شرط (جب)

جَآءَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ آئیں گی)

لَا يُؤْمِنُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان نہیں لائیں گے)

وَ نُقَلِّبُ اَفْـِٕدَتَهُمْ وَ اَبْصَارَهُمْ كَمَا لَمْ يُؤْمِنُوْا بِهٖٓ اَوَّلَ مَرَّةٍ	ہم اُن کے دلوں کو اور اُن کی آنکھوں کو پھیر دیں گے جس طرح وہ پہلی مرتبہ اس (قرآن) پر ایمان نہیں لائے۔

وَ، حرف عطف (اور) نُقَلِّبُ، فعل مضارع جمع متکلم قَلَّبَ يُقَلِّبُ، مصدر تَقْلِيْبًا، پھیرنا، الٹانا (ہم پھیر دیں گے) اَفْـِٕدَتَهُمْ (اَفْـِٕدَةَ۔ هُمْ) اَفْـِٕدَةَ، مضاف، دلوں، واحد، فُؤَادٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے دلوں کو) وَ، حرف عطف (اور)

اَبۡصَارَهُمۡ ۔ اَبۡصَارَ، مضاف، آنکھوں، نگاہوں، واحد، بَصَرٌ، هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کی (اُن کی آنکھوں کو) كَمَا (كَ ۔ مَا) كَ، حرف تشبیہ، طرح، مَا، اسم موصول، جس (جس طرح)

لَمۡ يُؤۡمِنُوۡا، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤۡمِنُ، مصدر اِيۡمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان نہیں لائے) بِهٖ (بِ ۔ هٖ) بِ، حرف جار بمعنیٰ عَلٰی، پر، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع قرآن ہے (اس پر) اَوَّلَ مَرَّةٍ ۔ اَوَّلَ، پہلی، مَرَّةٍ، مرتبہ، دفعہ بار (پہلی مرتبہ)

وَّنَذَرُهُمۡ فِیۡ طُغۡيَانِهِمۡ يَعۡمَهُوۡنَ ۟۱۱۰ ع	اور ہم انہیں چھوڑ دیں گے وہ اپنی سرکشی میں بھٹکتے پھریں گے

ع ۱۳ ۱۹

وَّنَذَرُهُمۡ (وَ ۔ نَذَرُ ۔ هُمۡ) وَ، حرف عطف، اور، نَذَرُ، فعل مضارع جمع متکلم وَذَرَ يَذَرُ، مصدر وَذۡرٌ، چھوڑ دینا، ہم چھوڑ دیں گے، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہیں (اور ہم چھوڑ دیں گے انہیں)

فِیۡ طُغۡيَانِهِمۡ (فِیۡ ۔ طُغۡيَانِ ۔ هِمۡ) فِیۡ، حرف جار، میں، طُغۡيَانِ، مجرور، مضاف، سرکشی، نافرمانی، هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی سرکشی میں)

يَعۡمَهُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَمِهَ يَعۡمَهُ، مصدر عَمۡهٌ، حیرانی سے سرگرداں پھرنا، بھٹکنا (وہ بھٹکتے پھریں گے)

تَعلِیمُ القُرآن

وَلَوْ اَنَّنَا (۸)

قرآن سیکھنے والوں کیلئے آسان گرامر کے ساتھ
لفظی اور بامحاورہ ترجمہ

چوہدری عبد السّلام

حافظ قاری عطاء اللہ

رجسٹرڈ پروف ریڈر پنجاب قرآن بورڈ محکمہ اوقاف

حکومت پنجاب لاہور۔پاکستان

فون نمبر: 0308-4259187

0324-4858497

حوالہ نمبر: تعلیم القرآن رجسٹریشن نمبر:013

میں نے چوہدری عبدالسّلام کے ترجمہ قرآن کریم (تعلیم القرآن) کے پارہ نمبر 8 کے قرآنی متن کو حرفاً حرفاً پوری توجہ اور احتیاط سے پڑھا ہے۔ میں پورے وثوق سے اس کی صحت کی تصدیق کرتا ہوں کہ اس کے متن میں اعرابِ لفظِ اور رسم الخط کی کوئی ایسی غلطی نہیں جس سے قرآن کریم کے عربی متن میں کوئی تبدیلی واقع ہو۔

قاری عطاءاللہ



عرضِ مؤلف

پارہ وَلَوْ اَنَّنَا(۸) کا آسان گرامر کے ساتھ لفظی اور بامحاورہ ترجمہ پیش ہے۔ قرآن پاک کا ترجمہ سیکھنے کیلئے گرامر کا آنا بہت ضروری ہے۔پہلے پارہ میں گرامر کے صفحات لگائے گئے ہیں۔اسے پڑھیں یا کسی اور گرامر کی کتاب کا مطالعہ کریں۔

قرآن کے الفاظ کا گرامر کے ساتھ ترجمہ کیا گیاہے۔پھر الفاظ کے ترجمہ کو ملا کر بامحاورہ ترجمہ کی شکل دی گئی ہے۔ فعل کے مصادر اور ساتھ فعل ماضی واحد مذکر غائب اور فعل مضارع واحد مذکر غائب کے صیغے دیئے گئے ہیں تاکہ ترجمہ سیکھنے میں آسانی ہو۔اگر کوئی کوتاہی نظر آئے تو آگاہ کریں تاکہ اصلاح کی جائے۔

پورے قرآن مجید کا اسی انداز میں ترجمہ کرنے کا ارادہ ہے دعا کریں اللہ پاک مجھے ہمت اور صحت عطا فرمائے اور یہ کوشش میری بخشش کا سبب بن جائے۔

چوہدری عبدالسّلام

435رضا بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور

موبائل نمبر:0322-465586

وَ لَوْ اَنَّنَا نَزَّلْنَاۤ اِلَيْهِمُ الْمَلٰۤىِٕكَةَ	اور اگر واقعی ہم ان کی طرف فرشتے نازل کرتے۔

وَلَوْ۔وَ، حرف عطف، اور، لَوْ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

اَنَّنَا(اَنَّ۔نَا) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، تحقیق، واقعی، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (واقعی ہم)

نَزَّلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم نَزَّلَ يُنَزِّلُ مصدر تَنْزِيْلًا اتارنا، نازل کرنا، لَوْ کی وجہ سے ترجمہ (ہم نازل کرتے)

اِلَيْهِمْ (اِلٰی۔هِمْ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کی طرف)

الْمَلٰۤىِٕكَةَ (فرشتے) واحد، مَلَكٌ،

وَ كَلَّمَهُمُ الْمَوْتٰى وَ حَشَرْنَا عَلَيْهِمْ كُلَّ شَيْءٍ قُبُلًا	اور ان سے مردے کلام کرتے اور ہم ان پر ہر چیز کو آنکھوں کے سامنے لا کر اکٹھا کر دیتے۔

وَكَلَّمَهُمْ (وَ۔كَلَّمَ۔هُمْ) وَ، حرف عطف، اور، كَلَّمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَلَّمَ يُكَلِّمُ، مصدر تَكْلِيْمًا، کلام کرنا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ، کلام کرتے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان سے (اور کلام کرتے ان سے) اَلْمَوْتٰى (مردے) واحد، اَلْمَيِّتُ، وَ، حرف عطف (اور)

حَشَرْنَا، فعل ماضی جمع متکلم حَشَرَ يَحْشُرُ، مصدر حَشْرٌ، اکٹھا کرنا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ (ہم اکٹھا کر دیتے)

عَلَيْهِمْ (عَلٰى۔هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر)

كُلَّ شَيْءٍ۔كُلَّ، مضاف، ہر، شَيْءٍ، مضاف الیہ، چیز (ہر چیز کو)

قُبُلًا، گروہ، جماعتوں، واحد، قَبِيْلٌ، بعض کے نزدیک قُبُلًا جمع ہے قَابِلٌ (آنکھوں کے سامنے، آگے)

مَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْۤا اِلَّاۤ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ يَجْهَلُوْنَ ﴿۱۱۱﴾	وہ نہیں تھے کہ ایمان لاتے مگر یہ کہ اللہ چاہتا اور لیکن ان کے اکثر جہالت سے کام لیتے ہیں۔

مَا كَانُوْا۔مَا، نافیہ، نہیں، كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ تھے (وہ

نہیں تھے) لِیُؤْمِنُوْٓا (لِ۔ یُؤْمِنُوْا) لِ، لام تعلیل، کہ، یُؤْمِنُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا، وہ ایمان لاتے (کہ وہ ایمان لاتے) اِلَّآ، کلمہ استثنا (مگر) اَنْ، مصدریہ (یہ کہ)

یَّشَآءَ اللّٰہُ۔ یَشَآءَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیْٓئَۃٌ، چاہنا، چاہتا، اَللّٰہُ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ (اللہ چاہتا) وَلٰکِنَّ۔ وَ، حرف عطف، اور، لٰکِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، لیکن (اور لیکن)

اَکْثَرَھُمْ۔ اَکْثَرَ، مضاف، کَثْرَۃٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ، بہت زیادہ، اکثر، ھُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (اُن کے اکثر)

یَجْھَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب جَھَلَ یَجْھَلُ، مصدر جَھْلًا وَّ جَھَالَۃٌ، جہالت سے کام لینا، بے خبر ہونا (وہ جہالت سے کام لیتے ہیں)

وَ کَذٰلِکَ جَعَلْنَا لِکُلِّ نَبِیٍّ عَدُوًّا شَیٰطِیْنَ الْاِنْسِ وَالْجِنِّ	اور اسی طرح ہم نے ہر نبی کیلئے انسانوں اور جنوں میں سے شیطانوں کو دشمن بنادیا۔

وَ کَذٰلِکَ۔ وَ، حرف عطف، اور، کَ، حرف تشبیہ، طرح، ذٰلِکَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اسی (اور اسی طرح)

جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا (ہم نے بنادیا)

لِکُلِّ نَبِیٍّ (لِ۔ کُلِّ۔ نَبِیٍّ) لِ، حرف جار، کیلئے، کُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، نَبِیٍّ، مضاف الیہ، نبی (ہر نبی کیلئے)

عَدُوًّا (دشمن) شَیٰطِیْنَ (شیاطین، شیطانوں) واحد، شَیْطٰنِ، اَلْاِنْسِ (انسانوں)

وَالْجِنِّ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلْجِنّ، جنوں (اور جنون کو)

یُوْحِیْ بَعْضُھُمْ اِلٰی بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ غُرُوْرًا ؕ	ان کے بعض بعض کی طرف ملمع کی ہوئی بات دھوکہ دینے کیلئے دل میں ڈالتے ہیں۔

یُوْحِیْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَوْحٰی یُوْحِیْ، مصدر اِیْحَآءٌ، وحی کرنا، دل میں ڈالنا (دل میں ڈالتا ہے)

بَعْضُھُمْ (بَعْضُ۔ ھُمْ) بَعْضُ، مضاف، بعض، ھُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے

بعض)اِلٰى بَعْضٍ۔اِلٰى، حرف جار، کی طرف، بَعْضٍ، مجرور، بعض (بعض کی طرف)

زُخْرُفَ(ملمع، سنہری، ملمع کی ہوئی)اَلْقَوْلِ، مصدر (بات)

غُرُوْرًا، مصدر اسم فعل (جھوٹی امید، دھوکہ دینا)

وَ لَوْ شَآءَ رَبُّكَ مَا فَعَلُوْهُ فَذَرْهُمْ وَ مَا يَفْتَرُوْنَ ﴿١١٢﴾	اور اگر آپ کا رب چاہتا وہ اسے نہ کرتے پس آپ چھوڑ دیں انہیں اور جو وہ جھوٹ گھڑتے ہیں۔

وَلَوْ۔وَ، حرف عطف، اور، لَوْ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

شَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْئَةٌ، چاہنا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ چاہتا)

رَبُّكَ (رَبُّ ۔كَ) رَبُّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کا (آپ کا رب)

مَا، نافیہ (نہ) فَعَلُوْهُ (فَعَلُوْا ۔هُ) فَعَلُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب فَعَلَ يَفْعَلُ، مصدر فِعْلًا، کرنا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ کرتے هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (وہ اسے کرتے)

فَذَرْهُمْ (فَ ۔ذَرْ ۔هُمْ) فَ، حرف عطف، پس، ذَرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر وَذَرَ يَذَرُ، مصدر وَذْرٌ، چھوڑ دینا، آپ چھوڑ دیں، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (پس آپ چھوڑ دیں انہیں)

وَمَا۔وَ، حرف عطف، اور، مَا، اسم موصول، جو (اور جو)

يَفْتَرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِفْتَرٰى يَفْتَرِىْ، مصدر اِفْتِرَآءٌ جھوٹ گھڑنا (وہ جھوٹ گھڑتے ہیں)

وَ لِتَصْغٰۤى اِلَيْهِ اَفْـِٕدَةُ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ	اور تاکہ ان لوگوں کے دل اس (جھوٹ) کی طرف مائل ہوں جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے۔

وَلِتَصْغٰۤى (وَ ۔لِ ۔تَصْغٰى) وَ، حرف عطف، اور، لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، تَصْغٰى، فعل مضارع واحد مؤنث غائب صَغٰى يَصْغُوْ، مصدر صَغْوًا، کان دھرنا، مائل ہونا، وہ مائل ہو (اور تاکہ وہ مائل ہو)

اِلَيْهِ(اِلٰی۔ہِ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، ہِ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع زُخْرُفَ الْقَوْلِ ہے، (اس کی طرف) اَفْـِٕدَۃُ (دلوں) واحد، فُؤَادٌ، اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کے جو) لَا یُؤْمِنُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا، ایمان رکھنا (وہ ایمان نہیں رکھتے) بِالْاٰخِرَۃِ(بِ۔اَلْاٰخِرَۃِ) بِ، حرف جار بمعنٰی عَلٰی، پر، اَلْاٰخِرَۃِ، مجرور، آخرت (آخرت پر)

وَلِیَرْضَوْہُ وَ لِیَقْتَرِفُوْا مَا ھُمْ مُّقْتَرِفُوْنَ ﴿۱۱۳﴾	اور تاکہ وہ اس کو پسند کریں اور تاکہ وہ برائیاں کریں جو وہ کرنے والے ہیں۔

وَلِیَرْضَوْہُ(وَ۔لِ۔یَرْضَوْا۔ہُ) وَ، حرف عطف، اور، لِ، لام تعلیل، تاکہ، یَرْضَوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب رَضِیَ یَرْضٰی، مصدر رِضًی، راضی ہونا، خوش ہونا، پسند کرنا، وہ پسند کریں، ہُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کو (اور تاکہ وہ اس کو پسند کریں) وَ، حرف عطف (اور)

لِیَقْتَرِفُوْا(لِ۔یَقْتَرِفُوْا) لِ، لام تعلیل، تاکہ، یَقْتَرِفُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِقْتَرَفَ یَقْتَرِفُ، مصدر اِقْتِرَافٌ، کمانا، مرتکب ہونا، برائی کرنا (تاکہ وہ برائیاں کریں)

مَا ھُمْ۔مَا، اسم موصول، جو، ھُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (جو وہ)

مُّقْتَرِفُوْنَ۔اِقْتِرَافٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (برائیاں کرنے والے، وہ مرتکب ہونے والے)

اَفَغَیْرَ اللّٰہِ اَبْتَغِیْ حَکَمًا وَّ ھُوَ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ اِلَیْکُمُ الْکِتٰبَ مُفَصَّلًا ؕ	تو کیا میں اللہ کے سوا کوئی (اور) منصف تلاش کروں حالانکہ وہی ہے جس نے تمہاری طرف کتاب تفصیل کے ساتھ نازل کی۔

اَفَغَیْرَ اللّٰہِ(اَ۔فَ۔غَیْرَ۔اللّٰہِ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، تو، غَیْرَ، مضاف، علاوہ، سوا، اَللّٰہِ، مضاف الیہ، اللہ کے (تو کیا اللہ کے سوا)

اَبْتَغِیْ، فعل مضارع واحد مذکر متکلم اِبْتَغٰی یَبْتَغِیْ، مصدر اِبْتِغَآءٌ، چاہنا، تلاش کرنا (میں تلاش کروں)

حَكَمًا (حاکم، فیصلہ دینے والا، منصف)

وَّهُوَ۔ وَ، حالیہ، حالانکہ، هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب، وہی (حالانکہ وہی)

الَّذِیْٓ، اسم موصول واحد مذکر (جس نے)

اَنْزَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنْزَلَ یُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، اتارنا، نازل کرنا (اس نے نازل کیا)

اِلَیْکُمُ (اِلٰی۔ کُمْ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری طرف)

الْکِتٰبَ (خاص کتاب) مُفَصَّلًا۔ تَفْصِیْلٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (تفصیل کے ساتھ، مفصل)

وَالَّذِیْنَ اٰتَیْنٰهُمُ الْکِتٰبَ یَعْلَمُوْنَ اَنَّهٗ مُنَزَّلٌ مِّنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ	اور وہ لوگ جنہیں ہم نے کتاب دی وہ جانتے ہیں کہ بے شک یہ (قرآن) آپ کے رب کی طرف سے حق کے ساتھ نازل کیا ہوا ہے۔

وَالَّذِیْنَ۔ وَ، حرف عطف، اور، الَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جنہیں (اور وہ لوگ جنہیں)

اٰتَیْنٰهُمُ الْکِتٰبَ (اٰتَیْنَا۔ هُمْ۔ الْکِتٰبَ) اٰتَیْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا، ہم نے دی، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں، الْکِتٰبَ، کتاب (ہم نے انہیں کتاب دی)

یَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (وہ جانتے ہیں)

اَنَّهٗ (اَنَّ۔ هٗ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، یہ (کہ بے شک یہ)

مُنَزَّلٌ۔ تَنْزِیْلٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (نازل کردہ، نازل کیا ہوا)

مِنْ رَّبِّكَ (مِنْ۔ رَبِّ۔ كَ) مِنْ، حرف جار بمعنٰی اِلٰی، کی طرف سے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے رب کی طرف سے)

بِالْحَقِّ (بِ۔ الْحَقِّ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، الْحَقِّ، مجرور، حق (حق کے ساتھ)

فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِیْنَ ﴿۱۱۴﴾	پس آپ ہرگز شک کرنے والوں میں سے نہ ہوں۔

فَلَا تَكُوْنَنَّ(فَ۔ لَاتَكُوْنَنَّ) فَ، حرف عطف، پس، لَاتَكُوْنَنَّ، فعل نہی واحد مذکر حاضر بانون تاکید ثقیلہ کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا، آپ ہرگز نہ ہوں (پس آپ ہرگز نہ ہوں)

مِنَ الْمُمْتَرِیْنَ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمُمْتَرِیْنَ، مجرور، اِمْتِرَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، شک کرنے والے، واحد، اَلْمُمْتَرِیْ (شک کرنے والوں میں سے)

وَ تَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا وَّ عَدْلًا ؕ	اور آپ کے رب کی بات سچائی اور عدل میں مکمل ہوئی

وَ، حرف عطف (اور) تَمَّتْ، فعل ماضی واحد مونث غائب تَمَّ یَتِمُّ، مصدر تَمَامًا، مکمل ہونا، پورا ہونا (مکمل ہوئی) كَلِمَتُ، کا اطلاق واحد اور مجموعہ کلام دونوں پر ہوتا ہے (بات، کلام)

رَبِّكَ (رَبِّ۔ كَ) رَبِّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے رب کی)

صِدْقًا، اسم مصدر (سچائی، راستی) وَ، حرف عطف (اور)

عَدْلًا، مصدر ہے (عدل، انصاف)

لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ	اس کی باتوں کو کوئی تبدیل کرنے والا نہیں۔

لَا، نافیہ (نہیں) مُبَدِّلَ۔ تَبْدِیْلٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (تبدیل کرنے والا)

لِكَلِمٰتِهٖ (لِ۔ كَلِمٰتِ۔ هٖ) لِ، حرف جار، کو، كَلِمٰتِ، مجرور، مضاف، باتوں، کلام، واحد، كَلِمَتُ، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی باتوں کو)

وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۱۱۵﴾	اور وہی خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔

وَهُوَ ۔ وَ، حرف عطف، اور، هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب، وہ، وہی (اور وہی)

اَلسَّمِيْعُ، اللہ کا صفاتی نام، سَمْعٌ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ (خوب سننے والا ہے)

اَلْعَلِيْمُ، اللہ کا صفاتی نام، عِلْمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

وَاِنْ تُطِعْ اَكْثَرَ مَنْ فِي الْاَرْضِ يُضِلُّوْكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ	اور اگر آپ لوگوں کی اس اکثریت کا کہنا مانیں جو زمین میں ہیں (تو) وہ آپ کو اللہ کی راہ سے بہکا دیں گے۔

وَاِنْ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِنْ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

تُطِعْ، اصل میں تُطِيْعُ تھا، اِنْ، شرط کی وجہ سے ی، حرف علت حذف ہو گئی، فعل مضارع واحد مذکر حاضر اَطَاعَ يُطِيْعُ، مصدر اِطَاعَةٌ، اطاعت کرنا، کہنا ماننا (آپ کہنا مانیں)

اَكْثَرَ، كَثْرَةٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (بہت زیادہ، اکثر، اکثریت) مَنْ، اسم موصول، جو (اس کا جو)

فِي الْاَرْضِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

يُضِلُّوْكَ۔ يُضِلُّوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَضَلَّ يُضِلُّ، مصدر اِضْلَالٌ، گمراہ کرنا، بہکا دینا، وہ بہکا دیں گے، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کو (وہ آپ کو بہکا دیں گے)

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ۔ عَنْ، حرف جار، سے، سَبِيْلِ، مجرور، مضاف، راہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی راہ سے)

اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ﴿۱۱۶﴾	وہ پیروی نہیں کرتے مگر گمان کی اور نہیں ہیں وہ مگر اٹکل دوڑاتے۔

اِنْ، نافیہ (نہیں) يَتَّبِعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعٌ، پیروی کرنا (وہ پیروی کرتے) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر)

اَلظَّنَّ، مصدر ہے ظَنَّ يَظُنُّ، کا (گمان کرنا، گمان) اَلظَّنَّ کے اصل معنیٰ اعتقاد راجح کے ہیں،

وَاِنْ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِنْ، نافیہ، نہیں (اور نہیں ہیں)

هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر)

يَخْرُصُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب خَرَصَ یَخْرُصُ، مصدر خَرْصًا، قیاس آرائی کرنا، اٹکل دوڑانا، (وہ اٹکل دوڑاتے)

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ مَنْ يَّضِلُّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۚ	بے شک آپ کا رب ہی زیادہ جاننے والا ہے جو اس کی راہ سے بھٹکتا ہے۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک)

رَبَّكَ (رَبَّ۔كَ) رَبَّ، مضاف ،رب ،كَ ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کا (آپ کا رب)

هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہی)

اَعْلَمُ ، مصدر عِلْمٌ ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ جاننے ولا) مَنْ، اسم موصول (جو)

يَّضِلُّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب ضَلَّ يَضِلُّ، مصدر ضَلَالٌ، بھٹکنا، گمراہ ہونا، (بھٹکتا ہے)

عَنْ سَبِيْلِهٖ (عَنْ۔سَبِيْلِ۔هٖ) عَنْ، حرف جار، سے ،سَبِيْلِ، مجرور، مضاف، راستہ، راہ، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی راہ سے)

وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿۱۱۷﴾	اور وہی ہدایت پانے والوں کو زیادہ جاننے والا ہے۔

وَهُوَ۔وَ، حرف عطف، اور ،هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب، وہی (اور وہی)

اَعْلَمُ۔عِلْمٌ ،مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ جاننے والا)

بِالْمُهْتَدِيْنَ (بِ۔اَلْمُهْتَدِيْنَ) بِ، حرف جار، کو، اَلْمُهْتَدِيْنَ، مجرور، اِهْتِدَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ہدایت پانے والے، واحد، اَلْمُهْتَدِ (ہدایت پانے والے کو)

فَكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ بِاٰيٰتِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۸﴾	تو تم اس میں سے کھاؤ جس پر اللہ کا نام ذکر کیا گیا ہے اگر تم اس کی آیات پر ایمان رکھنے والے ہو۔

فَكُلُوْا(فَ۔ كُلُوْا)فَ، حرف عطف، تو،كُلُوْا ، فعل امر جمع مذکر حاضر اَكَلَ يَاْكُلُ، مصدر اَكْلًا، کھانا، تم سب کھاؤ(تو تم سب کھاؤ)مِمَّا(مِنْ ۔ مَا)مِنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جس(اس سے جس)

ذُكِرَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب ذَكَرَ يَذْكُرُ، مصدر ذِكْرًا، ذکر کرنا(ذکر کیا گیا ہے)

اسْمُ اللّٰهِ۔ اِسْمُ، مضاف، نام، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کا(اللہ کا نام)

عَلَيْهِ(عَلٰى۔ هِ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس(اس پر)اِنْ، شرطیہ(اگر)

كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنَ، مصدر كَوْنًا، ہونا(تم ہو)

بِاٰيٰتِهٖ(بِ۔ اٰيٰتِ۔ هٖ)بِ، حرف جار بمعنیٰ عَلٰى، پر، اٰيٰتِ، مجرور، مضاف، آیات، واحد، اٰيَةٌ، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی(اس کی آیات پر)

مُؤْمِنِيْنَ۔ اِيْمَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر(ایمان رکھنے والے)واحد، مُؤْمِنٌ،

وَ مَا لَكُمْ اَلَّا تَاْكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ	اور تم کو کیا ہے کہ تم اس میں سے نہ کھاؤ جس پر اللہ کا نام ذکر کیا گیا ہے۔

وَمَا۔وَ، حرف عطف، اور، مَا، استفہامیہ، کیا(اور کیا)

لَكُمْ (لَ۔ كُمْ)لَ، حرف جار، کو، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم(تم کو)

اَلَّا (اَنْ۔ لَا)اَنْ، مصدریہ، کہ، لَا ،نافیہ، نہ(کہ نہ)

تَاْكُلُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَكَلَ يَاْكُلُ، مصدر اَكْلًا ، کھانا(تم کھاؤ)

مِمَّا(مِنْ ۔ مَا)مِنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جس(اس سے جس)

ذُكِرَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب ذَكَرَ يَذْكُرُ، مصدر ذِكْرًا، ذکر کرنا(ذکر کیا گیا ہے)

اسْمُ اللّٰهِ۔اِسْمُ، مضاف، نام، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ(اللہ کا نام)

عَلَيْهِ (عَلٰى۔ هِ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر)

وَ قَدْ فَصَّلَ لَكُمْ مَّا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ اِلَّا مَا اضْطُرِرْتُمْ اِلَيْهِ ؕ	حالانکہ یقیناً اس نے تمہارے لئے تفصیل سے بیان کر دیا ہے جو اس نے تم پر حرام کیا ہے مگر جس کی طرف تم مجبور کر دیئے گئے۔

وَقَدْ۔ وَ، حالیہ، حالانکہ، قَدْ، کلمہ تحقیق، یقیناً (حالانکہ یقیناً)

فَصَّلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب فَصَّلَ يُفَصِّلُ، مصدر تَفْصِيْلًا، تفصیل سے بیان کرنا (اس نے تفصیل سے بیان کر دیا ہے)

لَكُمْ (لَ۔ كُمْ) لَ، حرف جار، لئے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لئے)

مَا، اسم موصول (جو) حَرَّمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب حَرَّمَ يُحَرِّمُ، مصدر تَحْرِيْمٌ، حرام کرنا (اس نے حرام کیا ہے) عَلَيْكُمْ (عَلٰى۔ كُمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)

اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر) مَا، اسم موصول (جس)

اُضْطُرِرْتُمْ، فعل ماضی مجہول جمع مذکر حاضر اِضْطَرَّ يَضْطَرُّ، مصدر اِضْطِرَارٌ، بیقرار ہونا، مجبور کرنا (تم مجبور کر دیئے گئے)

اِلَيْهِ (اِلٰى۔ هِ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کی طرف)

وَاِنَّ كَثِيْرًا لَّيُضِلُّوْنَ بِاَهْوَآئِهِمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ	اور بے شک بہت سے لوگ علم کے بغیر اپنی خواہشات کے مطابق یقیناً گمراہ کرتے ہیں۔

وَاِنَّ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک (اور بے شک)

كَثِيْرًا۔ كَثْرَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت، اکثر)

لَّيُضِلُّوْنَ (لَ۔ يُضِلُّوْنَ) لَ، لام تاکید، یقیناً، يُضِلُّوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَضَلَّ يُضِلُّ، مصدر اِضْلَالٌ، گمراہ کرنا، بھٹکانا (وہ گمراہ کرتے ہیں)

بِاَهْوَآئِهِمْ (بِ۔ اَهْوَآءِ۔ هِمْ) بِ، حرف جار، کے مطابق، اَهْوَآءِ، مجرور، مضاف، خواہشات، واحد، هَوٰی، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی خواہشات کے مطابق)

بِغَیْرِ عِلْمٍ (بِ۔ غَیْرَ۔ عِلْمٍ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت، نہیں، غَیْرِ، مجرور، مضاف، بغیر، علاوہ، عِلْمٍ، مضاف الیہ، علم کے (علم کے بغیر)

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِیْنَ ۝۱۱۹	بے شک آپ کا رب ہی حد سے بڑھنے والوں کو زیادہ جاننے والا ہے

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک)

رَبَّكَ (رَبَّ ۔ كَ) رَبَّ، مضاف رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کا (آپ کا رب)

هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ)

اَعْلَمُ ۔ عِلْمٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ جاننے والا)

بِالْمُعْتَدِیْنَ (بِ۔ اَلْمُعْتَدِیْنَ) بِ، حرف جار، کو، اَلْمُعْتَدِیْنَ، مجرور، اِعْتِدَاءٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، حد سے بڑھنے والے، واحد، اَلْمُعْتَدُ (حد سے بڑھنے والوں کو)

وَ ذَرُوْا ظَاهِرَ الْاِثْمِ وَ بَاطِنَهٗ ؕ	اور تم ظاہر گناہ کو چھوڑ دو اور اس کے پوشیدہ کو

وَ، حرف عطف (اور) ذَرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر وَذَرَ یَذَرُ، مصدر وَذْرٌ، چھوڑ دینا (تم چھوڑ دو)

ظَاهِرَ الْاِثْمِ ۔ ظَاهِرَ، کھلا، ظاہر، آشکار، اَلْاِثْمِ، گناہ، اِثْمٌ، کے لغوی معنیٰ ضرر رساں برائی کے ہیں، شریعت میں حرام کردہ امور کا ارتکاب کرنا، اِثْمٌ ہے، ظاہر گناہ وہ ہے جس کی قباحت ظاہر ہو، گناہ باطن وہ ہے جس کی برائی خفیہ ہو (ظاہر گناہ کو) وَ، حرف عطف (اور)

بَاطِنَهٗ (بَاطِنَ ۔ هٗ) بَاطِنَ، مضاف، باطن، چھپا ہو، خفیہ، پوشیدہ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع اَلْاِثْمِ ہے (اس کے پوشیدہ کو)

اِنَّ الَّذِیۡنَ یَکۡسِبُوۡنَ الۡاِثۡمَ سَیُجۡزَوۡنَ بِمَا کَانُوۡا یَقۡتَرِفُوۡنَ ﴿۱۲۰﴾	بے شک وہ لوگ جو گناہ کماتے ہیں عنقریب انہیں اس (گناہ) کا بدلہ دیا جائے گا جو وہ ارتکاب کرتے تھے۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) اَلَّذِیۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

یَکۡسِبُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب کَسَبَ یَکۡسِبُ، مصدر کَسۡبًا، کمانا (وہ کماتے ہیں) اَلۡاِثۡمَ (گناہ)

سَیُجۡزَوۡنَ (سَ۔ یُجۡزَوۡنَ) سَ، عنقریب مضارع کو مستقبل کے معنیٰ کیلئے مختص کرتا ہے،

یُجۡزَوۡنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب جَزٰی یَجۡزِیۡ، مصدر جَزَآءٌ، جزا دینا، بدلہ دینا، انہیں بدلہ دیا جائے گا (عنقریب انہیں بدلہ دیا جائے گا)

بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار، کا، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس کا جو)

کَانُوۡا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب کَانَ یَکُوۡنُ، مصدر کَوۡنًا، ہونا (وہ تھے)

یَقۡتَرِفُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِقۡتَرَفَ یَقۡتَرِفُ، مصدر اِقۡتِرَافٌ، برائی کرنا، ارتکاب کرنا (وہ ارتکاب کرتے)

وَلَا تَاۡکُلُوۡا مِمَّا لَمۡ یُذۡکَرِ اسۡمُ اللّٰہِ عَلَیۡہِ وَ اِنَّہٗ لَفِسۡقٌ ؕ	اور تم اس میں سے مت کھاؤ جس پر اللہ کے نام کا ذکر نہ کیا گیا ہو اور بے شک وہ یقیناً نافرمانی ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) لَا تَاۡکُلُوۡا، فعل نہی جمع مذکر حاضر اَکَلَ یَاۡکُلُ، مصدر اَکۡلًا، کھانا (تم مت کھاؤ)

مِمَّا (مِنۡ۔ مَا) مِنۡ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو، جس (اس میں سے جس)

لَمۡ یُذۡکَرِ، وصل کی وجہ سے مکسور ہے، فعل مضارع مجہول مجزوم منفی جحد بلم واحد مذکر غائب ذَکَرَ یَذۡکُرُ، مصدر ذِکۡرًا، ذکر کرنا، نام لینا (ذکر نہ کیا گیا ہو)

اسۡمُ اللّٰہِ۔ اِسۡمُ، مضاف، نام، اَللّٰہِ، مضاف الیہ، اللہ کا (اللہ کا نام)

عَلَیۡہِ (عَلٰی۔ ہِ) عَلٰی، حرف جار، پر، ہِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر) وَ، حرف عطف (اور)

اِنَّهٗ (اِنَّ۔ هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)

لَفِسْقٌ (لَ۔ فِسْقٌ) لَ، لام تاکید، یقیناً، فِسْقٌ، اسم فعل اور مصدر، گناہ، نافرمانی، حدود شریعت سے نکل جانا (یقیناً نافرمانی)

وَ اِنَّ الشَّيٰطِيْنَ لَيُوْحُوْنَ اِلٰٓى اَوْلِيٰٓـِٕهِمْ لِيُجَادِلُوْكُمْ ۚ	اور بے شک شیاطین اپنے دوستوں کے دلوں میں ضرور باتیں ڈالتے ہیں تاکہ وہ تم سے جھگڑا کریں۔

وَاِنَّ۔ وَ، حرف عطف اور، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک (اور بے شک)

اَلشَّيٰطِيْنَ (شیطانوں۔ شیاطین) واحد، اَلشَّيْطٰنُ،

لَيُوْحُوْنَ (لَ۔ يُوْحُوْنَ) لَ، لام تاکید، ضرور، يُوْحُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَوْحٰى يُوْحِيْ، مصدر اِيْحَآءٌ، وحی کرنا، دل میں ڈالنا (وہ دلوں میں بات ڈالتے ہیں)

اِلٰٓى اَوْلِيٰٓـِٕهِمْ (اِلٰى۔ اَوْلِيَآءِ۔ هِمْ) اِلٰى، حرف جار بمعنیٰ فِيْ، میں، اَوْلِيَآءِ، مجرور، مضاف، دوستوں، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے دوستوں میں)

لِيُجَادِلُوْكُمْ (لِ۔ يُجَادِلُوْا۔ كُمْ) لِ، لام تعلیل، تاکہ، يُجَادِلُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب جَادَلَ يُجَادِلُ، مصدر مُجَادَلَةٌ، جھگڑا کرنا، وہ جھگڑا کریں، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تاکہ وہ تم سے جھگڑا کریں)

وَ اِنْ اَطَعْتُمُوْهُمْ اِنَّكُمْ لَمُشْرِكُوْنَ ﴿۱۲۱﴾ ع	اور اگر تم نے ان کا کہنا مان لیا (تو) بے شک تم یقیناً مشرک ہو۔

ع ۱۴ / ۱

وَاِنْ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِنْ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

اَطَعْتُمُوْهُمْ (اَطَعْتُمْ۔ وْ۔ هُمْ) اَطَعْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اَطَاعَ يُطِيْعُ، مصدر اِطَاعَةٌ، اطاعت کرنا، کہنا ماننا، تم نے کہنا مان لیا، وْ، اشباع کا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کا (تم نے ان کا کہنا مان لیا)

اِنَّكُمْ (اِنَّ۔ كُمْ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (بے شک تم)

لَمُشْرِكُوْنَ (لَ۔ مُشْرِكُوْنَ) لَ، لام تاکید، یقیناً، مُشْرِكُوْنَ، اِشْرَاكٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، شرک کرنے والے، مشرکین (یقیناً مشرک ہو)

اَوَمَنْ كَانَ مَيْتًا فَاَحْيَيْنٰهُ وَجَعَلْنَا لَهٗ نُوْرًا يَّمْشِيْ بِهٖ فِي النَّاسِ كَمَنْ مَّثَلُهٗ فِي الظُّلُمٰتِ لَيْسَ بِخَارِجٍ مِّنْهَا ؕ	اور کیا وہ جو مردہ تھا پھر ہم نے اسے زندہ کیا اور ہم نے اس کیلئے روشنی بنادی اور وہ اس کے ذریعے لوگوں میں چلتا ہے اس (شخص) کی طرح (ہو سکتا) ہے جس کی مثال کہ وہ اندھیروں میں ہے اور ان سے ہرگز نکلنے والا نہیں ہے۔

اَوَمَنْ۔ اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، وَ، حرف عطف، اور، مَنْ، اسم موصول، جو (اور کیا جو)

كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھا) مَيْتًا (مردہ)

فَاَحْيَيْنٰهُ (فَ۔ اَحْيَيْنَا۔ هُ) فَ، حرف عطف، پھر، اَحْيَيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَحْيٰى يُحْيِيْ، مصدر اِحْيَاءٌ، زندہ کرنا، ہم نے زندہ کیا، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (پھر ہم نے اسے زندہ کیا)

وَ، حرف عطف (اور) جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا (ہم نے بنادی)

لَهٗ (لَ۔ هٗ) لَ، حرف جار، کیلئے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کیلئے) نُوْرًا (روشنی)

يَمْشِيْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب مَشٰى يَمْشِيْ، مصدر مَشْيٌ، چلنا (وہ چلتا ہے)

بِهٖ (بِ۔ هٖ) بِ، حرف جار، کے ذریعے، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے ذریعے)

فِي النَّاسِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں (لوگوں میں)

كَمَنْ (كَ۔ مَنْ) كَ، حرف تشبیہ، طرح، مَنْ، اسم موصول، جس (اس کی طرح جس)

مَّثَلُهٗ (مَثَلُ۔ هٗ) مَثَلُ، مضاف، مثال، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی مثال)

فِي الظُّلُمٰتِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، اَلظُّلُمٰتِ، مجرور، اندھیروں، واحد ظُلْمَةٌ، اندھیرا، تاریکی (اندھیروں میں)

لَيْسَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب، اس کی مضارع کی گردان نہیں آتی (نہیں ہے)

بِخَارِجٍ(بِ۔ خَارِجٍ)بِ، حرف جار، زائدہ برائے تاکید نفی، ہرگز، خَارِجٍ، مجرور، خُرُوْجٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، نکلنے والا (ہرگز نکلنے والا)

مِّنْهَا(مِنْ۔ هَا)مِنْ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کی، ضمیر کا مرجع ظُلُمٰتِ ہے، (ان میں سے)

كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْكٰفِرِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٢٢﴾	اسی طرح کافروں کیلئے مزین کر دیئے گے جو وہ عمل کرتے تھے۔

كَذٰلِكَ(كَ۔ ذٰلِكَ)كَ، حرف تشبیہ، طرح، جیسا، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر غائب، بعید، اسی (اسی طرح)

زُيِّنَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب زَيَّنَ يُزَيِّنُ، مصدر تَزْيِيْنٌ، زینت دینا، مزین کرنا (مزین کر دیا گیا)

لِلْكٰفِرِيْنَ(لِ۔ اَلْكٰفِرِيْنَ)لِ، حرف جار کیلئے، اَلْكٰفِرِيْنَ، مجرور، كُفْرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، کفر کرنے ولے، کافروں، واحد، اَلْكَافِرُ (کافروں کیلئے)مَا، اسم موصول (جو)

كَانُوْا، فعل ناقص ماضی مذکر غائب كَانَ يَكُوْنَ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

يَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (وہ عمل کرتے)

وَ كَذٰلِكَ جَعَلْنَا فِيْ كُلِّ قَرْيَةٍ اَكٰبِرَ مُجْرِمِيْهَا لِيَمْكُرُوْا فِيْهَا ؕ	وراسی طرح ہم نے ہر بستی میں اس کے بڑے لوگوں کو جرم کرنے والے بنادیا تاکہ وہ اس میں مکروفریب کریں۔

وَكَذٰلِكَ(وَ۔ كَ۔ ذٰلِكَ)وَ، حرف عطف، اور، كَ، حرف تشبیہ، طرح، جیسا، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اسی (اوراسی طرح)

جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا (ہم نے بنادیا)

فِيْ كُلِّ قَرْيَةٍ۔ فِيْ، حرف جار، میں، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، قَرْيَةٍ، مضاف الیہ، بستی (ہر بستی میں)

اَكٰبِرَ۔ كِبَرٌ، مصدر سے اسم تفضیل جمع مذکر (بڑے لوگ، وڈیروں، رئیسوں) واحد، اَكْبَرُ،

مُجْرِمِیْهَا (مُجْرِمِیْ۔هَا) مُجْرِمِیْ، مضاف، اِجْرَامٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، جرم کرنے والے، اصل میں مُجْرِمِیْنَ تھا، اضافت کی وجہ سے جمع کا نون گر گیا، واحد، مُجْرِمٌ، مجرم، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع قَرْیَةٍ ہے (اس کے جرم کرنے والے)

لِیَمْکُرُوْا (لِ۔یَمْکُرُوْا) لِ، لام تعلیل، تاکہ، یَمْکُرُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب مَکَرَ یَمْکُرُ، مصدر مَکْرًا، مکروفریب کرنا، وہ مکروفریب کریں (تاکہ وہ مکروفریب کریں)

فِیْهَا (فِیْ۔هَا) فِیْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع قَرْیَةٍ ہے (اس میں)

وَمَا یَمْکُرُوْنَ اِلَّا بِاَنْفُسِهِمْ وَمَا یَشْعُرُوْنَ ﴿۱۲۳﴾	اور وہ مکروفریب نہیں کرتے مگر اپنی جانوں کے ساتھ اور وہ شعور نہیں رکھتے۔

وَمَا۔وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

یَمْکُرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب مَکَرَ یَمْکُرُ، مصدر مَکْرًا، مکروفریب کرنا (وہ مکروفریب کرتے)

اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر۔سوا) بِاَنْفُسِهِمْ (بِ۔اَنْفُسِ۔هِمْ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَنْفُسِ، مجرور، مضاف، نفسوں، جانوں، واحد، نَفْسٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی جانوں کے ساتھ)

وَمَا۔وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

یَشْعُرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب شَعَرَ یَشْعُرُ، مصدر شُعُوْرًا، شعور رکھنا (وہ شعور رکھتے)

وَاِذَا جَآءَتْهُمْ اٰیَةٌ قَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ حَتّٰی نُؤْتٰی مِثْلَ مَآ اُوْتِیَ رُسُلُ اللّٰهِ ؔ	اور جب ان کے پاس کوئی نشانی آتی ہے وہ کہتے ہیں ہم ہرگز ایمان نہیں لائیں گے یہاں تک کہ ہمیں اس کی مثل دیا جائے جو وہ اللہ کے رسولوں کو دیا گیا۔

وَاِذَا۔وَ، حرف عطف، اور، اِذَا، ظرف زمان مستقبل بمعنیٰ شرط، جب (اور جب)

جَآءَتْهُمْ (جَآءَتْ۔هُمْ) جَآءَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب جَآءَ یَجِیْٓءُ، مصدر مَجِیْٓءٌ، آنا، اِذَا، کی

وجہ سے ترجمہ (وہ آتی ہے) اٰیَةٌ (کوئی نشانی، آیت)

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ کہتے ہیں)

لَنْ نُّؤْمِنَ ، فعل مضارع منفی موکد بلن جمع متکلم اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانٌ، ایمان لانا (ہم ہر گز ایمان نہیں لائیں گے) حَتّٰی، حرف غایت (یہاں تک کہ)

نُؤْتٰی، فعل مضارع مجہول جمع متکلم اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا (ہمیں دیا جائے)

مِثْلَ (مثل، مانند) مَآ، اسم موصول (اس کی جو)

اُوْتِیَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا (وہ دیا گیا)

رُسُلُ اللّٰهِ۔ رُسُلُ، مضاف، رسولوں، جمع مکسر ہے، واحد، رَسُوْلٌ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے رسولوں کو)

اَللّٰهُ اَعْلَمُ حَیْثُ یَجْعَلُ رِسَالَتَهٗ ؕ	اللہ زیادہ جاننے والا ہے جہاں وہ اپنی رسالت کو رکھتا ہے۔

اَللّٰهُ، اللہ کا ذاتی نام (اللہ) اَعْلَمُ۔ عِلْمٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ جاننے ولا)

حَیْثُ، ظرف مکان (جہاں جس جگہ)

یَجْعَلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، رکھنا (وہ رکھتا ہے)

رِسَالَتَهٗ (رِسَالَتَ۔ هٗ) رِسَالَتَ، مضاف، اِرْسَالٌ، مصدر سے اسم ہے، رسالت، پیغام، جمع رِسَالٰتٌ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی رسالت)

سَیُصِیْبُ الَّذِیْنَ اَجْرَمُوْا صَغَارٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَ عَذَابٌ شَدِیْدٌۢ بِمَا كَانُوْا یَمْكُرُوْنَ ﴿۱۲۴﴾	عنقریب ان لوگوں کو جنہوں نے جرم کئے اللہ کے ہاں ذلت پہنچے گی اور سخت عذاب اس وجہ سے جو وہ مکر و فریب کرتے تھے۔

سَیُصِیْبُ (سَ۔ یُصِیْبُ) سَ، عنقریب مضارع کو مستقبل کیلئے مختص کرتا ہے، یُصِیْبُ، فعل مضارع واحد

مذکر غائب اَصَابَ یُصِیْبُ، مصدر اِصَابَۃٌ، پہنچنا، پہنچے گی (عنقریب پہنچے گی)

اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر غائب (ان لوگوں کو جنہوں نے)

اَجْرَمُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَجْرَمَ۔ یُجْرِمُ، مصدر اِجْرَامٌ، جرم کرنا (انہوں نے جرم کئے)

صَغَارٌ، مصدر ہے (ذلیل ہونا، ذلت وخواری)

عِنْدَ اللّٰہِ۔ عِنْدَ، مضاف، پاس، ہاں، اَللّٰہِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے ہاں) وَ، حرف عطف (اور)

عَذَابٌ شَدِیْدٌ۔ عَذَابٌ، موصوف، عذاب، سزا، شَدِیْدٌ، صفت، شَدٌّ، مصدر سے صفت مشبہ، سخت، (سخت عذاب) بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار، وجہ سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس وجہ سے جو)

کَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب کَانَ یَکُوْنَ، مصدر کَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

یَمْکُرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب مَکَرَ یَمْکُرُ، مصدر مَکْرًا، مکر وفریب کرنا (وہ مکر وفریب کرتے)

فَمَنْ یُّرِدِ اللّٰہُ اَنْ یَّھْدِیَہٗ یَشْرَحْ صَدْرَہٗ لِلْاِسْلَامِ ج	پھر جسے اللہ چاہتا ہے کہ اسے ہدایت دے اس کا سینہ اسلام کیلئے کھول دیتا ہے۔

فَمَنْ (فَ۔ مَنْ) فَ، حرف عطف، پھر، مَنْ، اسم موصول شرطیہ، جسے (پھر جسے)

یُّرِدِ اللّٰہُ۔ یُرِدِ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَرَادَ یُرِیْدُ، مصدر اِرَادَۃٌ، ارادہ کرنا، چاہنا، چاہتا ہے، اَللّٰہُ، اللہ (اللہ چاہتا ہے) اَنْ، مصدریہ (کہ)

یَّھْدِیَہٗ (یَھْدِیَ۔ ہٗ) یَھْدِیَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب ھَدٰی یَھْدِیْ، مصدر ھِدَایَۃٌ، ہدایت دینا، وہ ہدایت دے، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (وہ اسے ہدایت دے)

یَشْرَحْ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب شَرَحَ یَشْرَحُ، مصدر شَرْحًا، کھولنا، کھول دینا، پھیلانا (وہ کھول دیتا ہے) صَدْرَہٗ۔ صَدْرَ، مضاف، سینہ، ہٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کا (اس کا سینہ)

لِلْاِسْلَامِ (لِ۔ اَلْاِسْلَامِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلْاِسْلَامِ، مجرور، اسلام (اسلام کیلئے)

وَمَنْ يُّرِدْ اَنْ يُّضِلَّهٗ يَجْعَلْ صَدْرَهٗ ضَيِّقًا حَرَجًا كَاَنَّمَا يَصَّعَّدُ فِي السَّمَآءِ ؕ	اور جسے وہ چاہتا ہے کہ اسے گمراہ کردے اس کے سینہ کو تنگ بہت گھٹا ہوا کر دیتا ہے گویا کہ وہ آسمان پر چڑھ رہا ہے۔

وَمَنْ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَنْ، اسم موصول شرطیہ، جسے (اور جسے)

يُرِدْ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب اَرَادَ يُرِيْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، ارادہ کرنا، چاہنا (وہ چاہتا ہے)

اَنْ، مصدریہ (کہ) يُّضِلَّهٗ (يُضِلَّ۔ هٗ) يُضِلَّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَضَلَّ يُضِلُّ، مصدر اِضْلَالٌ، گمراہ کرنا، وہ گمراہ کردے، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (وہ گمراہ کردے اسے)

يَجْعَلْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، کردینا، رکھنا (وہ کردیتا ہے)

صَدْرَهٗ (صَدْرَ۔ هٗ) صَدْرَ، مضاف، سینہ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے سینے کو)

ضَيِّقًا، مصدر ہے (تنگ ہونا، تنگ) حَرَجًا، مصدر ہے (دبا ہونا، گھٹا ہونا، گھٹا ہوا)

كَاَنَّمَا (كَاَنَّ۔ مَا) كَاَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، مَا، زائدہ (گویا کہ)

يَصَّعَّدُ، اصل میں يَتَصَعَّدُ تھا، ت کو ص میں مدغم کرکے ص پر شد دیا گیا، فعل مضارع واحد مذکر غائب تَصَعَّدَ يَتَصَعَّدُ، مصدر تَصَعُّدٌ، بلندی پر چڑھنا، دشوار گزار ہونا (وہ چڑھ رہا ہے)

فِي السَّمَآءِ۔ فِيْ، حرف جار بمعنٰی عَلٰی، پر، اَلسَّمَآءِ، مجرور، آسمان، جمع، اَلسَّمٰوٰتِ (آسمان پر)

كَذٰلِكَ يَجْعَلُ اللّٰهُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۲۵﴾	اسی طرح اللہ ان لوگوں پر گندگی ڈالتا ہے جو ایمان نہیں لاتے۔

كَذٰلِكَ (كَ۔ ذٰلِكَ) كَ، حرف تشبیہ، طرح، جیسا، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اسی (اسی طرح)

يَجْعَلُ اللّٰهُ۔ يَجْعَلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، ڈالنا، ڈالتا ہے،

اَللّٰهُ، اللہ کا ذاتی نام، اللہ (اللہ ڈالتا ہے) اَلرِّجْسَ (گندگی)

عَلَى الَّذِيْنَ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، اَلَّذِيْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (ان لوگوں پر جو)

لَا يُؤْمِنُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنَ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان نہیں لاتے)

وَهٰذَا صِرَاطُ رَبِّكَ مُسْتَقِيْمًا	اور یہ آپ کے رب کا سیدھا راستہ ہے۔

وَهٰذَا صِرَاطُ۔ وَ، حرف عطف، اور، هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، یہ، صِرَاطُ، مشارٌ الیہ، راستہ (اور یہ راستہ) رَبِّكَ (رَبِّ۔كَ) رَبِّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے رب کا) مُسْتَقِيْمًا۔ اِسْتِقَامَةٌ، مصدر ہے اسم فاعل واحد مذکر (سیدھا)

قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ۝١٢٦	بلا شبہ ہم نے ان لوگوں کیلئے آیات تفصیل سے بیان کر دی ہیں (جو) نصیحت حاصل کرتے ہیں۔

قَدْ، حرف تحقیق (تحقیق، بلاشبہ)

فَصَّلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم فَصَّلَ يُفَصِّلُ، مصدر تَفْصِيْلٌ، تفصیل سے بیان کرنا (ہم نے تفصیل سے بیان کر دی ہیں) اَلْاٰيٰتِ (آیات) واحد، اٰيَةٌ

لِقَوْمٍ (لِ۔قَوْمٍ) لِ، حرف جار، کیلئے، قَوْمٍ، مجرور، قوم، لوگوں (لوگوں کیلئے)

يَذَّكَّرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِذَّكَّرَ يَذَّكَّرُ، مصدر اِذَّكُّرٌ، نصیحت قبول کرنا، نصیحت حاصل کرنا، (وہ نصیحت حاصل کرتے ہیں)

لَهُمْ دَارُ السَّلٰمِ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَهُوَ وَلِيُّهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝١٢٧	ان کیلئے ان کے رب کے پاس سلامتی کا گھر ہے اور وہ ان کا مددگار ہے اس وجہ سے جو وہ عمل کرتے تھے۔

لَهُمْ (لَ۔هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کیلئے)

دَارُ السَّلٰمِ۔ دَارُ، مضاف، گھر، اَلسَّلٰمِ، مضاف الیہ، سلامتی کا (سلامتی کا گھر)

عِنْدَ رَبِّهِمْ (عِنْدَ۔ رَبِّ۔ هِمْ) عِنْدَ، مضاف، پاس، ہاں، رَبِّ، مضاف الیہ مضاف، رب کے، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے رب کے پاس)

وَهُوَ۔ وَ، حرف عطف، اور، هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (اور وہ)

وَلِيُّهُمْ (وَلِيُّ۔ هُمْ) وَلِيُّ، مضاف، دوست، حامی، مددگار، جمع، اَوْلِيَآءُ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کا (ان کا مددگار) بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار، وجہ، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس وجہ سے جو) كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

يَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (وہ عمل کرتے)

وَ يَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ۚ	اور جس دن وہ ان سب کو اکٹھا کرے گا۔

وَيَوْمَ۔ وَ، حرف عطف، اور، يَوْمَ، اسم ظرف، جس دن، قیامت کا دن (اور جس دن)

يَحْشُرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب حَشَرَ يَحْشُرُ، مصدر حَشْرًا، اکٹھا کرنا، جمع کرنا، وہ اکٹھا کرے گا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (وہ انہیں اکٹھا کرے گا)

جَمِيْعًا۔ جَمْعٌ، مصدر سے بمعنیٰ مَجْمُوْعٌ (سب، تمام)

يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ قَدِ اسْتَكْثَرْتُمْ مِّنَ الْاِنْسِ ۚ	اے جنوں کے گروہ! یقیناً تم نے انسانوں میں سے بہت زیادہ (گمراہ) کیے۔

يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ (يَا۔ مَعْشَرَ۔ اَلْجِنِّ) يَا، حرف ندا، اے، مَعْشَرَ الْجِنِّ، منادی، مَعْشَرَ، مضاف، اسم مفرد، بڑا گروہ، جمع مَعَاشِرَ ہے، اَلْجِنِّ، مضاف الیہ، جنوں کے (اے جنوں کے گروہ)

قَدْ، کلمہ تحقیق (یقیناً) اِسْتَكْثَرْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اِسْتَكْثَرَ يَسْتَكْثِرُ، مصدر اِسْتِكْثَارٌ، بہت

زیادہ کرنا (تم نے بہت زیادہ (گمراہ) کئے)

مِنَ الْاِنْسِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلْاِنْسِ، مجرور، انسان، آدمی (انسانوں میں سے)

وَقَالَ اَوْلِيٰٓؤُهُمْ مِّنَ الْاِنْسِ رَبَّنَا اسْتَمْتَعَ بَعْضُنَا بِبَعْضٍ	اورانسانوں میں سے ان کے دوست کہیں گے اے ہمارے رب ہمارے بعض نے بعض سے فائدہ اٹھایا۔

وَقَالَ۔ وَ، حرف عطف، اور، قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، ترجمہ بحوالہ قیامت، کہیں گے (اور کہیں گے) اَوْلِيٰٓؤُهُمْ (اَوْلِيٰٓؤُ۔ هُمْ) اَوْلِيٰٓؤُ، مضاف، اَوْلِيَآءُ، دوستوں، حامیوں، واحد، وَلِيٌّ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے دوست)

مِنَ الْاِنْسِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلْاِنْسِ، مجرور، انسان، آدمی (انسانوں میں سے)

رَبَّنَا، اصل میں يَا رَبَّنَا ہے (يَا۔ رَبَّ۔ نَا) يَا، حرف ندا، محذوف، اے، رَبَّنَا، منادیٰ، رَبَّ، مضاف، رب، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (اے ہمارے رب)

اِسْتَمْتَعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِسْتَمْتَعَ يَسْتَمْتِعُ، مصدر اِسْتِمْتَاعٌ، فائدہ اٹھانا (فائدہ اٹھایا)

بَعْضُنَا (بَعْضُ۔ نَا) بَعْضُ، مضاف، بعض، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے بعض نے)

بِبَعْضٍ (بِ۔ بَعْضٍ) بِ، حرف جار بمعنیٰ مِنْ، سے، بَعْضٍ، مجرور، بعض (بعض سے)

وَّ بَلَغْنَآ اَجَلَنَا الَّذِيْٓ اَجَّلْتَ لَنَا ؕ	اور ہم اپنی مدت مقررہ کو پہنچ گئے جو تونے ہمارے لئے مدت مقرر کی تھی۔

وَ، حرف عطف (اور) بَلَغْنَا، فعل ماضی جمع متکلم بَلَغَ يَبْلُغُ، مصدر بَلَاغًا، پہنچنا (ہم پہنچ گئے)

اَجَلَنَا (اَجَلَ۔ نَا) اَجَلَ، مضاف، مدت مقررہ، مقررہ وقت، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، اپنی (اپنی مدت مقررہ کو) اَلَّذِيْ، اسم موصول واحد مذکر (جو)

اَجَّلْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر اَجَّلَ يُؤَجِّلُ، مصدر تَاْجِيْلٌ، مدت مقرر کرنا (تونے مدت مقرر کی تھی)

لَنَا(لَ۔ نَا)لَ، حرف جار، لئے،نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے لئے)

قَالَ النَّارُ مَثْوٰىكُمْ خٰلِدِيْنَ فِيْهَاۤ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ	وہ فرمائے گا آگ تمہارا ٹھکانہ ہے اس میں ہمیشہ رہنے والے ہو مگر جو اللہ چاہے۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ فرمائے گا)

اَلنَّارُ (آگ، دوزخ) مَثْوٰىكُمْ (مَثْوٰى۔ كُمْ)مَثْوٰى، مضاف، ثَوَآءٌ، مصدر سے ظرف مکان، اترنے کا مقام، ٹھکانہ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارا (تمہارا ٹھکانہ)

خٰلِدِيْنَ۔ خُلُوْدٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ہمیشہ رہنے والے) واحد، خَالِدٌ،

فِيْهَا(فِيْ۔ هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَلنَّارُ ہے (اس میں) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر) مَا، اسم موصول (جو)

شَآءَ اللّٰهُ۔ شَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ مصدر مَشِيْٓئَةٌ چاہنا، چاہے، اَللّٰهُ، اللہ (اللہ چاہے)

اِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۲۸﴾	بے شک آپ کا رب بڑی حکمت والا خوب جاننے والا ہے

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک)

رَبَّكَ (رَبَّ۔ كَ) رَبَّ، مضاف، رمضان، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کا (آپ کا رب)

حَكِيْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، حِكْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ (بڑی حکمت والا)

عَلِيْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، عِلْمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

وَ كَذٰلِكَ نُوَلِّيْ بَعْضَ الظّٰلِمِيْنَ بَعْضًۢا بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۱۲۹﴾ ع	اور اسی طرح ہم بعض ظالموں کو بعض کا دوست بنا دیتے ہیں اس وجہ سے جو وہ کمایا کرتے تھے۔

ع ۱۵ ۸ ۲

وَ كَذٰلِكَ (وَ۔ كَ۔ ذٰلِكَ) وَ، حرف عطف، اور، كَ، حرف تشبیہ، طرح، جیسا، ذٰلِكَ، اسم اشارہ بعید واحد مذکر، اسی، اسی طرح (اور اسی طرح)

نُوَلِّیْ، فعل مضارع جمع متکلم وَلّٰی یُوَلِّیْ، مصدر تَوْلِیَةٌ، دوست بنانا، مسلط کرنا (ہم دوست بنا دیتے ہیں)

بَعْضَ (بعض کو) اَلظّٰلِمِیْنَ۔ ظُلْمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ظلم کرنے والے، ظالموں) واحد، ظَالِمٌ، بَعْضًا (بعض کا)

بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار، وجہ سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس وجہ سے جو)

کَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

یَکْسِبُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب کَسَبَ یَکْسِبُ، مصدر کَسْبًا، کمانا (وہ کمایا کرتے)

یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اَلَمْ یَاْتِکُمْ رُسُلٌ مِّنْکُمْ	اے جنوں اور انسانوں کے گروہ! کیا تمہارے پاس تم میں سے رسول نہیں آئے۔

یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ (یَا۔ مَعْشَرَ۔ اَلْجِنِّ۔ وَ۔ اَلْاِنْسِ) یَا، حرف ندا، اے، مَعْشَرَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ، منادٰی، مَعْشَرَ، مضاف، اسم مفرد، بڑا گروہ، اس کا مادہ عَشَرٌ ہے، جمع مَعَاشِرَ ہے، اَلْجِنِّ، مضاف الیہ، جنوں، وَ، حرف عطف، اور، اَلْاِنْسِ، انسان (اے جنوں اور انسانوں کے گروہ)

اَ لَمْ یَاْتِکُمْ (اَ۔ لَمْ یَاْتِ۔ کُمْ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، لَمْ یَاْتِ، یَاْتِ، اصل میں یَاْتِیْ تھا، لَمْ، کی وجہ سے یْ کو محذوف کر دیا گیا، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر غائب اَتٰی یَاْتِیْ، مصدر اِتْیَانٌ، آنا، لَمْ، کی وجہ سے ماضی منفی میں ترجمہ، نہیں آئے، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (نہیں آئے تمہارے پاس)

رُسُلٌ، جمع مکسر (رسولوں) واحد، رَسُوْلٌ،

مِّنْکُمْ (مِنْ۔ کُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم میں سے)

یَقُصُّوْنَ عَلَیْکُمْ اٰیٰتِیْ وَ یُنْذِرُوْنَکُمْ لِقَآءَ یَوْمِکُمْ ھٰذَا ؕ	وہ تم پر میری آیات بیان کرتے ہوں اور تمہاری اس دن کی ملاقات سے تمہیں ڈراتے ہوں۔

يَقُصُّوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَصَّ يَقُصُّ، مصدر قَصَصٌ، قصہ بیان کرنا(وہ بیان کرتے ہوں)

عَلَيْكُمْ (عَلٰی۔ كُمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)

اٰيٰتِيْ (اٰيٰتِ۔ يْ) اٰيٰتِ، مضاف، آیات، واحد، اٰيَةٌ، يْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میری (میری آیات)

وَ، حرف عطف (اور) يُنْذِرُوْنَكُمْ (يُنْذِرُوْنَ۔ كُمْ) يُنْذِرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَنْذَرَ يُنْذِرُ، مصدر اِنْذَارٌ، ڈرانا، وہ ڈراتے ہوں، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ تمہیں ڈراتے ہوں)

لِقَآءَ، حاصل مصدر (ملاقات)

يَوْمِكُمْ هٰذَا (يَوْمِ۔ كُمْ۔ هٰذَا) يَوْمِ، دن، قیامت کا دن، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری، هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، یہ، اس (تمہاری اس دن کی)

قَالُوْا شَهِدْنَا عَلٰٓى اَنْفُسِنَا وَغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا	وہ کہیں گے ہم اپنی جانوں کے خلاف گواہی دیتے ہیں اور انہیں دنیا کی زندگی نے دھوکہ دیا۔

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ کہیں گے)

شَهِدْنَا، فعل ماضی جمع متکلم شَهِدَ يَشْهَدُ، مصدر شَهَادَةٌ، گواہی دینا، ترجمہ بحوالہ قیامت (ہم گواہی دیتے ہیں) عَلٰٓى اَنْفُسِنَا۔ عَلٰی، حرف جار، پر، کے خلاف، اَنْفُسِ، مجرور، مضاف، نفوس، جانوں، آپ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، اپنی (اپنی جانوں کے خلاف) وَ، حرف عطف (اور)

غَرَّتْهُمْ (غَرَّتْ۔ هُمْ) غَرَّتْ، فعل ماضی واحد مونث غائب غَرَّ يَغُرُّ، مصدر غَرًّا اَوْ غُرُوْرًا، دھوکہ دینا، فریب دینا، دھوکہ دیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (انہیں دھوکہ دیا)

الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا۔ اَلْحَيٰوةُ، موصوف، زندگی، اَلدُّنْيَا، صفت، دنیا (دنیا کی زندگی نے)

وَشَهِدُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِيْنَ ﴿۱۳۰﴾	اور وہ اپنی جانوں کے خلاف گواہی دیں گے کہ بے شک وہ کافر تھے۔

وَ، حرف عطف (اور) شَهِدُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب شَهِدَ يَشْهَدُ، مصدر شَهَادَةٌ، گواہی دینا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ گواہی دیں گے)

عَلٰۤى اَنۡفُسِهِمۡ (عَلٰى۔ اَنۡفُسِ۔ هِمۡ) عَلٰى، حرف جار، پر، کے خلاف، اَنۡفُسِ، مجرور، مضاف، نفسوں، جانوں، آپ، واحد نَفۡسٍ، هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے آپ پر، اپنی جانوں کے خلاف)

اَنَّهُمۡ (اَنَّ۔ هُمۡ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (کہ بے شک وہ)

كَانُوۡا، فعل ناقص ماضی مذکر غائب كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (وہ تھے)

كٰفِرِيۡنَ۔ كُفۡرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (کفر کرنے والے، کافروں) واحد، كَافِرٌ،

ذٰلِكَ اَنۡ لَّمۡ يَكُنۡ رَّبُّكَ مُهۡلِكَ الۡقُرٰى بِظُلۡمٍ وَّ اَهۡلُهَا غٰفِلُوۡنَ ﴿۱۳۱﴾	یہ (اس لیے) کہ آپ کا رب بستیوں کو ظلم کے ساتھ ہلاک کرنے والا نہیں ہے اس حال میں کہ ان کے باشندے بے خبر ہوں۔

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر غائب بعید (یہ) اَنۡ، مصدریہ (کہ)

لَمۡ يَكُنۡ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (وہ نہیں ہے)

رَبُّكَ (رَبُّ۔ كَ) رَبُّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کا (آپ کا رب)

مُهۡلِكَ۔ اِهۡلَاكٌ، مصدر اسم فاعل واحد مذکر (ہلاک کرنے والا) اَلۡقُرٰى (بستیوں) واحد، قَرۡيَةٌ،

بِظُلۡمٍ (بِ۔ ظُلۡمٍ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، ظُلۡمٍ، مجرور، مصدر، ظلم (ظلم کے ساتھ)

وَاَهۡلُهَا (وَ۔ اَهۡلُ۔ هَا) وَ، حالیہ، اس حال میں کہ، اَهۡلُ، مضاف، رہنے والے، باشندے، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع اَلۡقُرٰى ہے (اس حال میں کہ ان کے باشندے)

غٰفِلُوۡنَ۔ غَفۡلَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (غفلت کرنے والے، بے خبر) واحد، غَافِلٌ،

وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوۡا	اور ہر ایک کیلئے درجات ہیں اس وجہ سے جو انہوں نے عمل کئے۔

وَ، حرف عطف (اور) لِكُلٍّ (لِ۔ كُلٍّ) لِ، حرف جار، کیلئے، كُلٍّ، مجرور، ہر ایک (ہر ایک کیلئے)

دَرَجٰتٌ (درجات) واحد، دَرَجَةٌ، درجہ،

مِمَّا (مِنْ ۔ مَا) مِنْ، حرف جار برائے سبب وعلت، وجہ سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس وجہ سے جو)

عَمِلُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (انہوں نے عمل کئے)

وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳۲﴾	اور آپ کا رب اس سے ہر گز غافل نہیں ہے جو وہ عمل کرتے ہیں۔

وَمَا۔وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

رَبُّكَ (رَبُّ ۔ كَ) رَبُّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کا (آپ کا رب)

بِغَافِلٍ (بِ۔ غَافِلٍ) بِ، حرف جار، زائدہ برائے تاکید نفی، ہر گز، غَافِلٍ، مجرور، غَفْلَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، غافل (ہر گز غافل)

عَمَّا (عَنْ ۔ مَا) عَنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس سے جو)

يَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (وہ عمل کرتے ہیں)

وَ رَبُّكَ الْغَنِيُّ ذُو الرَّحْمَةِ ؕ	اور آپ کا رب بے پروا، رحمت والا ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) رَبُّكَ (رَبُّ ۔ كَ) رَبُّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کا، (آپ کا رب) اَلْغَنِيُّ، اللہ کا صفاتی نام، غِنَآءٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بے پروا)

ذُو الرَّحْمَةِ۔ ذُوْ، مضاف، والا، اَلرَّحْمَةِ، مضاف الیہ، رحمت (رحمت والا)

اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَ يَسْتَخْلِفْ مِنْۢ بَعْدِكُمْ مَّا يَشَآءُ	اگر وہ چاہے تمہیں لے جائے اور تمہارے بعد جسے چاہے جانشین بنادے۔

اِنْ، شرطیہ (اگر) يَشَاْ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْئَةٌ، چاہنا (وہ چاہے)

يُذْهِبْكُمْ (يُذْهِبْ ۔ كُمْ) يُذْهِبْ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب اَذْهَبَ يُذْهِبُ، مصدر اِذْهَابٌ، لے جانا، وہ لے جائے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ لے جائے تمہیں)

وَ، حرف عطف (اور) يَسْتَخْلِفْ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب اِسْتَخْلَفَ يَسْتَخْلِفُ، مصدر اِسْتِخْلَافٌ، بدلنا، جانشین بنانا، وہ جانشین بنادے (اور وہ جانشین بنادے)

مِنْ بَعْدِكُمْ ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعْدِ، مجرور، مضاف، بعد، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے بعد) مَا، اسم موصول (جسے)

يَشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْئَةٌ، چاہنا (وہ چاہے)

كَمَآ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ ذُرِّيَّةِ قَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ﴿۱۳۳﴾	جس طرح اس نے تمہیں دوسری قوم کی اولاد سے پیدا کیا۔

كَمَآ (كَ ۔ مَا) كَ، حرف تشبیہ، طرح، مَا، موصولہ، جس (جس طرح)

اَنْشَاَكُمْ ۔ اَنْشَاَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنْشَاَ يُنْشِئُ، مصدر اِنْشَآءٌ، پیدا کرنا، اس نے پیدا کیا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (اس نے پیدا کیا تمہیں)

مِنْ ذُرِّيَّةِ ۔ مِنْ، حرف جار، سے، ذُرِّيَّةِ، مجرور، چھوٹی اولاد لیکن چھوٹی بڑی کیلئے استعمال ہوتا ہے (اولاد سے) قَوْمٍ (لوگوں، قوم) اٰخَرِيْنَ، دوسروں، واحد، اٰخَرٌ (دوسری)

اِنَّ مَا تُوْعَدُوْنَ لَاٰتٍ ۙ وَّمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿۱۳۴﴾	بے شک جو تم سے وعدہ کیا جارہا ہے ضرور آنے والا ہے اور تم ہرگز عاجز کردینے والے نہیں ہو۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) مَا، اسم موصول (جو)

تُوْعَدُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر وَعَدَ يَعِدُ، مصدر وَعْدًا، وعدہ کرنا (تم سے وعدہ کیا جارہا ہے)

لَاٰتٍ (لَ ۔ اٰتٍ) لَ، لام تاکید، ضرور، اٰتٍ، اِتْيَانٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، آنے والا (ضرور آنے والا)

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

بِمُعْجِزِيْنَ (بِ۔ مُعْجِزِيْنَ) بِ، حرف جار، زائدہ برائے تاکید نفی، ہرگز، مُعْجِزِيْنَ، مجرور، اِعْجَازٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، عاجز کر دینے والے، واحد مُعْجِزٌ (ہرگز عاجز کر دینے والے)

قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّيْ عَامِلٌ ۚ	آپ کہہ دیجئے اے میری قوم! تم اپنی جگہ پر عمل کرو بے شک میں (بھی) عمل کرنے والا ہوں۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

يٰقَوْمِ اصل میں يٰقَوْمِيْ تھا (يَا، قَوْمِ، یْ) يَا، حرف ندا، اے، قَوْمِيْ، منادی، قَوْمِ، مضاف، قوم، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، محذوف ہے، میری (اے میری قوم)

اِعْمَلُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (تم عمل کرو)

عَلٰى مَكَانَتِكُمْ (عَلٰى۔ مَكَانَتِ۔ كُمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، مَكَانَتِ، مجرور، مضاف، جگہ، مکان، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنی (اپنی جگہ پر)

اِنِّيْ (اِنِّ۔ یْ) اِنِّ، اصل میں اِنَّ ہے، یْ، سے وصل کیلئے کسر دیا گیا ہے، بے شک، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں) عَامِلٌ۔ عَمَلٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (عمل کرنے والا)

فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ؕ	تو عنقریب تم جان لوگے وہ کون ہے کہ اس کیلئے گھر کا (اچھا) انجام ہو گا۔

فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ (فَ۔ سَوْفَ۔ تَعْلَمُوْنَ) فَ، حرف عطف، تو، سَوْفَ، عنقریب، مضارع کو مستقبل کیلئے مختص کرتا ہے، تَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمٌ، جاننا، تم جان لوگے (تو عنقریب تم جان لوگے) مَنْ، استفہامیہ (کون ہے)

تَكُوْنُ، فعل ناقص مضارع واحد مؤنث غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہو گا)

لَهٗ (لَ۔ هٗ) لَ، حرف جار، کیلئے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کیلئے)

عَاقِبَةُ الدَّارِ۔ عَاقِبَةُ، مضاف، عاقبت، انجام، اَلدَّارِ، مضاف الیہ، گھر کا (گھر کا انجام)

اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۱۳۵﴾	بے شک بات یہ ہے کہ ظلم کرنے والے فلاح نہیں پاتے۔

اِنَّهٗ (اِنَّ۔ هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، ضمیر کے بعد جملہ مفسرہ اور اس کی خبر واقع ہے، ضمیر شان یا ضمیر قصہ ہے، یہ بیان واقعہ یا حالت بتاتی ہے، بات یہ ہے (بے شک بات یہ ہے)

لَا يُفْلِحُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اَفْلَحَ يُفْلِحُ، مصدر اِفْلَاحٌ، فلاح پانا (فلاح نہیں پاتا)

اَلظّٰلِمُوْنَ۔ ظُلْمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ظلم کرنے والے) واحد، ظَالِمٌ،

وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ مِمَّا ذَرَاَ مِنَ الْحَرْثِ وَالْاَنْعَامِ نَصِيْبًا	اور انہوں نے اللہ کیلئے اس سے ایک حصہ مقرر کیا جو اس نے کھیتی اور مویشیوں سے پیدا کیا۔

وَ، حرف عطف (اور) جَعَلُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، مقرر کرنا، (انہوں نے مقرر کیا) لِلّٰهِ (لِ۔ اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کیلئے)

مِمَّا (مِنْ۔ مَا) مِنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس سے جو)

ذَرَاَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب ذَرَاَ يَذْرَاُ، مصدر ذَرْءٌ، پیدا کرنا، بڑھانا (اس نے پیدا کیا)

مِنَ الْحَرْثِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلْحَرْثِ، مجرور، کھیتی (کھیتی سے)

وَالْاَنْعَامِ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلْاَنْعَامِ، مویشیوں (اور مویشیوں) نَصِيْبًا (ایک حصہ)

فَقَالُوْا هٰذَا لِلّٰهِ بِزَعْمِهِمْ وَهٰذَا لِشُرَكَآئِنَا ۚ	پھر انہوں نے اپنے خیال کے مطابق کہا یہ اللہ کیلئے ہے اور یہ ہمارے شریکوں (معبودوں) کیلئے ہے۔

فَقَالُوْا (فَ۔ قَالُوْا) فَ، حرف عطف، پھر، قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا،

انہوں نے کہا (پھر انہوں نے کہا) هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ)

لِلّٰهِ (لِ۔ اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کیلئے)

بِزَعْمِهِمْ (بِ۔ زَعْمِ۔ هِمْ) بِ، حرف جار، کے مطابق، زَعْمِ، مجرور، مضاف، مصدر، گمان، دعویٰ، خیال

هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے خیال کے مطابق)

وَ، حرف عطف (اور) هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ)

لِشُرَكَآئِنَا (لِ شُرَكَاءِ۔ نَا) لِ، حرف جار، کیلئے، شُرَكَاءِ، مجرور، مضاف، شریکوں، واحد، شَرِيْكٌ،

نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے شریکوں کیلئے ہے)

فَمَا كَانَ لِشُرَكَآئِهِمْ فَلَا يَصِلُ اِلَى اللّٰهِ ۚ	پھر جو ان کے شریکوں (معبودوں) کا (حصہ) ہے تو وہ اللہ کی طرف نہیں پہنچتا۔

فَمَا (فَ۔ مَا) فَ، حرف عطف، پھر، مَا، اسم موصول، جو (پھر جو)

كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہے)

لِشُرَكَآئِهِمْ (لِ۔ شُرَكَاءِ۔ هِمْ) لِ، حرف جار، کا، شُرَكَاءِ، مجرور، مضاف، شریکوں، واحد، شَرِيْكٌ،

هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے شریکوں کا)

فَلَا يَصِلُ (فَ۔ لَا يَصِلُ) فَ، حرف عطف، تو، لَا يَصِلُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب وَصَلَ يَصِلُ،

مصدر وَصْلٌ، پہنچنا، وہ نہیں پہنچتا (تو وہ نہیں پہنچتا)

اِلَى اللّٰهِ۔ اِلٰى، حرف جار، تک، کی طرف، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کی طرف)

وَمَا كَانَ لِلّٰهِ فَهُوَ يَصِلُ اِلٰى شُرَكَآئِهِمْ ۗ	اور جو (حصہ) اللہ کیلئے ہے تو وہ ان کے شریکوں (معبودوں) کی طرف پہنچ جاتا ہے۔

وَمَاكَانَ۔وَ ، حرف عطف، اور، مَآ، موصولہ، جو(اور جو)

كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا(وہ ہے)

لِلّٰهِ (لِ۔اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَللّٰهِ ، مجرور، اللہ (اللہ کیلئے)

فَهُوَ(فَ۔هُوَ)فَ، حرف عطف، تو، هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب، وہ(تو وہ)

يَصِلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب وَصَلَ يَصِلُ، مصدر وَصْلًا ، پہنچنا(وہ پہنچ جاتا ہے)

اِلٰى شُرَكَآىِٕهِمْ (اِلٰى۔شُرَكَآءِ۔هِمْ)اِلٰى، حرف جار، کی طرف تک، شُرَكَآءِ، مجرور، مضاف، شریکوں، واحد، شَرِيْكٌ، هِمْ ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے(ان کے شریکوں (معبودوں) کی طرف)

سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿١٣٦﴾	بُرا ہے جو وہ فیصلہ کرتے ہیں۔

سَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب سَآءَ يَسُوْٓءُ، مصدر سَوْٓءٌ، برا کرنا(برا ہے) مَا، اسم موصول(جو)

يَحْكُمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب حَكَمَ يَحْكُمُ، مصدر حُكْمًا، حکم کرنا، فیصلہ کرنا(وہ فیصلہ کرتے ہیں)

وَ كَذٰلِكَ زَيَّنَ لِكَثِيْرٍ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ قَتْلَ اَوْلَادِهِمْ شُرَكَآؤُهُمْ	اور اسی طرح بہت سے مشرکوں کیلئے اپنی اولاد کو قتل کرنا ان کے شریکوں (معبودوں) نے خوش نما بنادیا

وَ كَذٰلِكَ(وَ۔كَ۔ذٰلِكَ)وَ، حرف عطف، اور، كَ، حرف تشبیہ، طرح، جیسا، ذٰلِكَ ، اسم اشارہ بعید واحد مذکر اسی(اور اسی طرح)

زَيَّنَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب زَيَّنَ يُزَيِّنُ، مصدر تَزْيِيْنٌ، خوش نما بنانا، مزین بنانا(خوش نما بنادیا)

لِكَثِيْرٍ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ (لِ۔كَثِيْرٍ۔مِنْ۔اَلْمُشْرِكِيْنَ)لِ، حرف جار، کیلئے، كَثِيْرٍ، مجرور، كَثْرَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت سے، مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اَلْمُشْرِكِيْنَ، مجرور، اِشْرَاكٌ،

مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، شرک کرنے والے، مشرکوں، واحد، اَلْمُشْرِكُ (بہت سے مشرکوں کیلئے)

قَتْلَ اَوْلَادِهِمْ (قَتْلَ۔ اَوْلَادِ۔ هِمْ) قَتْلَ، مضاف، مصدر، قتل کرنا، اَوْلَادِ، مضاف الیہ مضاف، اولاد، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی اولاد کو قتل کرنا)

شُرَكَآؤُهُمْ۔ شُرَكَآءُ، مضاف، شریکوں، واحد، شَرِيْكٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے، (ان کے شریکوں نے)

لِيُرْدُوْهُمْ وَ لِيَلْبِسُوْا عَلَيْهِمْ دِيْنَهُمْ ؕ	تاکہ وہ انہیں ہلاک کردیں اور تاکہ وہ ان پر ان کا دین غلط ملط کردیں۔

لِيُرْدُوْهُمْ (لِ۔ يُرْدُوْا۔ هُمْ) لِ، لام تعلیل، تاکہ، يُرْدُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَرْدٰى يُرْدِيْ، مصدر اِرْدَآءٌ، ہلاک کرنا، وہ ہلاک کردیں، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (تاکہ وہ انہیں ہلاک کردیں)

وَ، حرف عطف (اور) لِيَلْبِسُوْا (لِ۔ يَلْبِسُوْا) لِ، لام تعلیل، تاکہ، يَلْبِسُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب لَبَسَ يَلْبِسُ، مصدر لَبْسٌ، پردہ ڈالنا، غلط ملط کرنا، وہ غلط ملط کردیں (تاکہ وہ غلط ملط کردیں)

عَلَيْهِمْ (عَلٰى۔ هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر)

دِيْنَهُمْ (دِيْنَ۔ هُمْ) دِيْنَ، مضاف، دین، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کا (ان کا دین)

وَ لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا فَعَلُوْهُ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُوْنَ ﴿۱۳۷﴾	اور اگر اللہ چاہتا وہ اسے نہ کرتے پس آپ انہیں چھوڑدیں اور جو وہ جھوٹ گھڑتے ہیں۔

وَلَوْ۔ وَ، حرف عطف، اور، لَوْ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

شَآءَ اللّٰهُ۔ شَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْٓئَةٌ، چاہنا، چاہتا، اَللّٰهُ، اللہ (اللہ چاہتا)

مَا فَعَلُوْهُ (مَا۔ فَعَلُوْا۔ هُ) مَا، نافیہ، نہ، فَعَلُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب فَعَلَ يَفْعَلُ، مصدر فِعْلًا، کرنا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ کرتے، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (وہ نہ کرتے اسے)

فَذَرْهُمْ (فَ۔ ذَرْ۔هُمْ) فَ، حرف عطف، پس، ذَرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر وَذَرَ يَذَرُ، مصدر وَذْرٌ، چھوڑدینا، آپ چھوڑدیں، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (پس آپ چھوڑدیں انہیں)

وَمَا۔وَ، حرف عطف، اور، مَا، اسم موصول، جو (اور جو)

يَفْتَرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِفْتَرٰى يَفْتَرِىْ، مصدر اِفْتِرَآءٌ، جھوٹ گھڑنا (وہ جھوٹ گھڑتے ہیں)

وَقَالُوْا هٰذِهٖٓ اَنْعَامٌ وَّ حَرْثٌ حِجْرٌ	اورانہوں نے کہا یہ چوپائے اور کھیتی ممنوع ہے۔

وَقَالُوْا۔وَ، حرف عطف، اور، قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، انہوں نے کہا (اور انہوں نے کہا) هٰذِهٖ، اسم اشارہ واحد مؤنث قریب (یہ) اَنْعَامٌ (چوپائے)

وَّحَرْثٌ۔ وَ، حرف عطف، اور، حَرْثٌ، کھیتی (اور کھیتی)

حِجْرٌ، وہ مکان جس کا احاطہ پتھروں سے بنایا جائے، وہ چیز جس سے روکا اور ممنوع کیا جائے حجر کہلاتی ہے، (ممنوع ہے)

لَّا يَطْعَمُهَآ اِلَّا مَنْ نَّشَآءُ بِزَعْمِهِمْ	اسے کوئی نہیں کھاسکتا مگر جسے ہم اپنے خیال کے مطابق چاہیں گے۔

لَّا يَطْعَمُهَآ (لَا يَطْعَمُ۔هَا) لَا يَطْعَمُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب طَعِمَ يَطْعَمُ، مصدر طَعْمٌ، کھانا نہیں کھاسکتا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اسے (نہیں کھاسکتا اسے)

اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر) مَنْ، اسم موصول (جسے)

نَشَآءُ، فعل مضارع جمع متکلم شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْئَةٌ، چاہنا (ہم چاہیں گے)

بِزَعْمِهِمْ (بِ۔زَعْمِ۔هِمْ) بِ، حرف جار، کے مطابق، زَعْمِ، مجرور، مضاف، مصدر، زعم، عام طور پر مستحق امر کو کہتے ہیں، خیال، گمان، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے خیال کے مطابق)

وَ اَنْعَامٌ حُرِّمَتْ ظُهُوْرُهَا	اور کچھ چوپائے ان کی پیٹھیں (سواری کیلئے) حرام کی گئی ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) اَنْعَامٌ (چوپائے)

حُرِّمَتْ، فعل ماضی مجہول واحد مونث غائب حَرَّمَ یُحَرِّمُ، مصدر تَحْرِیْمٌ، حرام کرنا (حرام کی گئی ہیں)

ظُهُوْرُهَا۔ ظُهُوْرُ، مضاف، پیٹھیں، واحد، ظَهْرٌ، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مونث غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَنْعَامٌ ہے (ان کی پیٹھیں (سواری یا بار برداری کیلئے))

وَ اَنْعَامٌ لَّا یَذْكُرُوْنَ اسْمَ اللّٰهِ عَلَیْهَا افْتِرَآءً عَلَیْهِ ؕ	اور کچھ چوپائے ہیں ان پر (ذبح کے وقت) اللہ کے نام کا ذکر نہیں کرتے اس پر جھوٹ باندھنا ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) اَنْعَامٌ (چوپائے)

لَایَذْكُرُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب ذَكَرَ یَذْكُرُ، مصدر ذِكْرًا، ذکر کرنا، یاد کرنا (وہ ذکر نہیں کرتے) اسْمَ اللّٰهِ۔ اِسْمَ، مضاف، نام، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کا (اللہ کا نام)

عَلَیْهَا (عَلٰی۔ هَا) عَلٰی، حرف جار، پر، هَا، مجرور، ضمیر واحد مونث غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَنْعَامٌ ہے (ان پر) اِفْتِرَآءً، مصدر (بہتان باندھنا، جھوٹ باندھنا)

عَلَیْهِ (عَلٰی۔ هِ) عَلٰی، حرف جار، پر، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَللّٰهِ ہے (اس پر)

سَیَجْزِیْهِمْ بِمَا كَانُوْا یَفْتَرُوْنَ ﴿۱۳۸﴾	عنقریب وہ انہیں اس وجہ سے سزا دے گا، جو وہ جھوٹ باندھتے تھے۔

سَیَجْزِیْهِمْ (سَ۔ یَجْزِیْ۔ هِمْ) سَ، حرف استقبال، عنقریب، مضارع کو مستقبل کیلئے مختص کرتا ہے، یَجْزِیْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب جَزٰی یَجْزِیْ، مصدر جَزَآءٌ، بدلہ دینا، سزا دینا، وہ سزا دے گا، هِمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (عنقریب وہ انہیں سزا دے گا)

بِمَا(بِ۔مَا) بِ، حرف جار، وجہ سے، مَا، مجرور، اسم موصول جو(اس وجہ سے جو)

كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا(وہ تھے)

يَفْتَرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِفْتَرٰى يَفْتَرِىْ، مصدر اِفْتِرَآءٌ، جھوٹ باندھنا، جھوٹ گھڑنا(وہ جھوٹ باندھتے)

وَقَالُوْا مَا فِىْ بُطُوْنِ هٰذِهِ الْاَنْعَامِ خَالِصَةٌ لِّذُكُوْرِنَا وَمُحَرَّمٌ عَلٰٓى اَزْوَاجِنَا ۚ	اورانہوں نے کہا جو ان چوپایوں کے پیٹوں میں ہے وہ خالص ہمارے مردوں کیلئے ہے اور ہماری بیویوں پر حرام کیا ہوا ہے۔

وَقَالُوْا۔وَ، حرف عطف، اور، قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، انہوں نے کہا(اورانہوں نے کہا)مَا، اسم موصول(جو)

فِىْ بُطُوْنِ۔فِىْ، حرف جار، میں، بُطُوْنِ، مجرور، پیٹوں، واحد، بَطْنٌ(پیٹوں میں)

هٰذِهِ، اسم اشارہ واحد مؤنث قریب(یہ، اس)یہاں مشارٌ الیہ اَلْاَنْعَامِ اس لئے ترجمہ(ان)ہوگا۔

اَلْاَنْعَامِ، مشارٌ الیہ(چوپائے)خَالِصَةٌ(خالص ہے)

لِّذُكُوْرِنَا(لِ۔ذُكُوْرِ۔نَا)لِ، حرف جار، کیلئے، ذُكُوْرِ، مجرور، مضاف، مردوں، واحد، ذَكَرٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے(ہمارے مردوں کیلئے) وَ، حرف عطف(اور)

مُحَرَّمٌ۔تَحْرِيْمٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر(حرام کیا ہوا ہے)

عَلٰٓى اَزْوَاجِنَا(عَلٰى۔اَزْوَاجِ۔نَا)عَلٰى، حرف جار، پر، اَزْوَاجِ، مجرور، مضاف، بیویوں، واحد، زَوْجٌ، خاوند اور بیوی دونوں کیلئے استعمال ہوتا ہے، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری(ہماری بیویوں پر)

وَاِنْ يَّكُنْ مَّيْتَةً فَهُمْ فِيْهِ شُرَكَآءُ ؕ	اوراگر وہ مردہ ہو تو وہ سب اس میں شریک ہیں۔

وَاِنْ۔وَ، حرف عطف، اور، اِنْ، شرطیہ، اگر(اوراگر)

یَکُنْ، فعل ناقص مضارع واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا ،ہونا(وہ ہو)

مَّیْتَةً (مردہ) جس کو شریعت نے کھانے سے منع کیا ہے۔

فَهُمْ (فَ۔ هُمْ) فَ، حرف عطف، تو، هُمْ ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (تو وہ)

فِیْهِ (فِیْ۔هِ) فِیْ، حرف جار، میں، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس میں)

شُرَكَآءُ۔ شِرْكَةٌ، مصدر سے بمعنیٰ فاعل، شَرِیْكٌ، واحد (سب شریک ہیں، سب شامل)

سَیَجْزِیْهِمْ وَصْفَهُمْ ؕ	عنقریب وہ انہیں ان کے بیان کی سزا دے گا۔

سَیَجْزِیْهِمْ (سَ۔ یَجْزِیْ۔ هِمْ) سَ، حرف استقبال، عنقریب، مضارع کو مستقبل کیلئے مختص کرتا ہے،

یَجْزِیْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب جَزٰی یَجْزِیْ، مصدر جَزَآءٌ ، بدلہ دینا، سزا دینا، وہ سزا دے گا،

هِمْ ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (عنقریب وہ انہیں سزا دے گا)

وَصْفَهُمْ (وَصْفَ۔ هُمْ) وَصْفَ، مضاف، مصدر، بات بنانا، بیان، هُمْ ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب،

ان کے (ان کے بیان کی)

اِنَّهٗ حَكِیْمٌ عَلِیْمٌ ﴿۱۳۹﴾	بے شک وہ بڑی حکمت والا خوب جاننے والا ہے۔

اِنَّهٗ (اِنَّ ۔ هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)

حَكِیْمٌ ، اللہ کا صفاتی نام، حِكْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ (بڑی حکمت والا)

عَلِیْمٌ ، اللہ کا صفاتی نام، عِلْمٌ ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

قَدْ خَسِرَ الَّذِیْنَ قَتَلُوْٓا اَوْلَادَهُمْ سَفَهًاۢ بِغَیْرِ عِلْمٍ	یقیناً ان لوگوں نے خسارہ اٹھایا جنہوں نے اپنی اولاد کو بیوقوفی سے بغیر علم کے قتل کیا۔

قَدْ، کلمہ تحقیق (یقیناً) خَسِرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَسِرَ یَخْسَرُ، مصدر خُسْرًا اَوْ خَسَارَةٌ، خسارہ

اٹھانا، خسارہ اٹھایا (یقینا خسارہ اٹھایا) اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں نے جنہوں نے)

قَتَلُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَتَلَ یَقْتُلُ، مصدر قَتْلًا، قتل کرنا (انہوں نے قتل کیا)

اَوْلَادَهُمْ۔ اَوْلَادَ، مضاف، اولاد، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی اولاد کو)

سَفَهًا، مصدر ہے (نادانی سے، بیوقوفی سے)

بِغَیْرِ عِلْمٍ (بِ۔ غَیْرِ۔ عِلْمٍ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، غَیْرِ، مضاف، مجرور، بغیر، عِلْمٍ، مضاف الیہ، مصدر، علم کے (علم کے بغیر، بغیر علم)

وَّحَرَّمُوْا مَا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ افْتِرَآءً عَلَى اللّٰهِ ؕ	اور جو رزق انہیں اللہ نے دیا انہوں نے (اسے) اللہ پر جھوٹ گھڑتے ہوئے حرام کر لیا۔

وَّحَرَّمُوْا۔ وَ، حرف عطف، اور، حَرَّمُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب حَرَّمَ یُحَرِّمُ، مصدر تَحْرِیْمٌ، حرام کرنا، انہوں نے حرام کر لیا (اور انہوں نے حرام کر لیا)

مَا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ (مَا۔ رَزَقَ۔ هُمْ۔ اَللّٰهُ) مَا، اسم موصول، جو، رَزَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب رَزَقَ یَرْزُقُ، مصدر رِزْقٌ، رزق دینا، رزق دیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں، اَللّٰهُ، اللہ (جو اللہ نے انہیں رزق دیا) اِفْتِرَآءً، مصدر (جھوٹ گھڑتے ہوئے)

عَلَى اللّٰهِ۔ عَلٰی، حرف جار، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر)

قَدْ ضَلُّوْا وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِیْنَ ۟ؑ ۱۴۰	یقیناً وہ گمراہ ہو گئے اور وہ ہدایت پانے والے نہ تھے۔

قَدْ، کلمہ تحقیق کلام، کلام میں روز پیدا کرتا ہے (یقیناً)

ضَلُّوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب ضَلَّ یَضِلُّ، مضدر ضَلٰلٌ، گمراہ ہونا (وہ گمراہ ہو گئے)

وَمَا۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہ (اور نہ)

ع ۱۶ | ۳

كَانُوْا، فعل ناقص ماضی مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

مُهْتَدِيْنَ ۔ اِهْتِدَاءٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ہدایت پانے والے) واحد، مُهْتَدٍ،

وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَ جَنّٰتٍ مَّعْرُوْشٰتٍ وَّغَيْرَ مَعْرُوْشٰتٍ وَّالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفًا اُكُلُهٗ وَالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ؕ	اور وہی ہے جس نے باغات پیدا کئے چھتریوں پر چڑھائے ہوئے اور نہ چڑھائے ہوئے اور کھجور کے درخت اور کھیتی ان کے پھل مختلف ہیں اور زیتون اور انار ایک دوسرے سے ملتے جلتے اور نہ ملتے جلتے۔

وَهُوَ ۔ وَ، حرف عطف، اور، هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب، وہ (اور وہی ہے)

اَلَّذِيْ، اسم موصول واحد مذکر (جس نے)

اَنْشَاَ، فعل ماضی واحد مذکر اَنْشَاَ يُنْشِئُ، مصدر اِنْشَآءٌ، پیدا کرنا (اس نے پیدا کئے)

جَنّٰتٍ (جنتیں، باغات) واحد، جَنَّةٌ،

مَّعْرُوْشٰتٍ ۔ عَرْشٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مونث، واحد، مَعْرُوْشَةٌ (ٹٹیوں یا چھتریوں پر چڑھائی ہوئی بیلیں) وَّغَيْرَ مَعْرُوْشٰتٍ ۔ وَ، حرف عطف، اور، غَيْرَ، نہ، مَعْرُوْشٰتٍ، چڑھائی ہوئی (اور نہ چڑھائی ہوئی)

وَّالنَّخْلَ ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلنَّخْلَ، کھجور کا درخت (اور کھجور کے درخت)

وَ، حرف عطف (اور) اَلزَّرْعَ، مصدر ہے بمعنیٰ اگانے کے ہیں اور اس سے مراد (کھیتی) ہیں۔

مُخْتَلِفًا ۔ اِخْتِلَافٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (مختلف، جدا جدا، الگ الگ)

اُكُلُهٗ (اُكُلُ ۔ هٗ) اُكُلُ، مضاف، پھل، میوہ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کا، ضمیر کا مرجع مُخْتَلِفًا ہے (ان کا پھل) وَ، حرف عطف (اور) اَلزَّيْتُوْنَ (زیتون)

وَالرُّمَّانَ ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلرُّمَّانَ، انار (اور انار)

مُتَشَابِهًا ۔ تَشَابُهٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (باہم ملتا جلتا، مشابہت رکھنے والا، ایک دوسرے ملتے

جلتے) وَّغَيْرَ۔ وَ، حرف عطف، اور، غَيْرَ، نہ (اور نہ) مُتَشَابِهٍ (ملتا جلتا)

كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَاٰتُوْا حَقَّهٗ يَوْمَ حَصَادِهٖ ۖ	تم اس کے پھل سے کھاؤ جب وہ پھل دے اور تم اس کا حق اس کی کٹائی کے دن دو۔

كُلُوْا، فعل امر جمع مذکر اَكَلَ يَاْكُلُ، مصدر اَكْلًا، کھانا (تم کھاؤ)

مِنْ ثَمَرِهٖ۔ مِنْ، حرف جار، سے، ثَمَرِ، مجرور، مضاف، پھل، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے پھل میں سے) اِذَآ، ظرف زمان مستقبل بمعنیٰ شرط (جب)

اَثْمَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَثْمَرَ يُثْمِرُ، مصدر اِثْمَارٌ، پھل دینا (وہ پھل دے)

وَاٰتُوْا۔ وَ، حرف عطف، اور، اٰتُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا، تم دو (اور تم دو)

حَقَّهٗ (حَقَّ۔ هٗ) حَقَّ، مضاف، حق، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کا (اس کا حق)

يَوْمَ حَصَادِهٖ۔ يَوْمَ، مضاف، دن، حَصَادِ، مضاف الیہ مضاف مصدر ہے، کھیتی کاٹنا، کٹائی کے، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی کٹائی کے دن)

وَلَا تُسْرِفُوْا ۭ	اور تم اسراف نہ کرو۔

وَ، حرف عطف (اور) لَا تُسْرِفُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر اَسْرَفَ يُسْرِفُ، مصدر اِسْرَافٌ، اسراف کرنا حد سے تجاوز کرنا، فضول خرچی کرنا (تم اسراف نہ کرو)

اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ۝ ۱۴۱	بے شک وہ اسراف کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

اِنَّهٗ (اِنَّ۔ هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)

لَا يُحِبُّ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اَحَبَّ يُحِبُّ، مصدر اِحْبَابٌ، پسند کرنا، محبت کرنا (وہ پسند نہیں کرتا) اَلْمُسْرِفِيْنَ۔ اِسْرَافٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (اسراف کرنے والے، حد سے تجاوز کرنے

والے، فضول خرچی کرنے والے) واحد، اَلْمُسْرِفُ،

وَمِنَ الْاَنْعَامِ حَمُوْلَةً وَّفَرْشًا	اور چوپاؤں میں سے بوجھ اٹھانے والے اور زمین سے لگے ہوئے (پیدا کیے)

وَ، حرف عطف (اور) مِنَ الْاَنْعَامِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلْاَنْعَامِ، مجرور، چوپاؤں (چوپاؤں میں سے)

حَمُوْلَةً۔ حَمْلٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بوجھ اٹھانے والے جانور)

وَّفَرْشًا۔ وَ، حرف عطف، اور، فَرْشًا، مصدر، زمین سے لگے ہوئے یہاں ایسے چھوٹے جانور مراد جن پر بوجھ نہیں لادا جاتا اور ان کا گوشت بطور خوراک استعمال ہوتا ہے، بھیڑ بکری وغیرہ (اور زمین سے لگے ہوئے)

كُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ	تم کھاؤ اس سے جو اللہ نے تمہیں رزق دیا اور تم شیطان کے قدموں کی پیروی نہ کرو۔

كُلُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَكَلَ يَاْكُلُ، مصدر اَكْلًا، کھانا (تم کھاؤ)

مِمَّا (مِنْ۔ مَا) مِنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس سے جو)

رَزَقَكُمُ اللّٰهُ (رَزَقَ۔ كُمْ۔ اَللّٰهُ) رَزَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب رَزَقَ يَرْزُقُ، مصدر رِزْقٌ، رزق دینا، رزق دیا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں، اَللّٰهُ، اللہ نے (اللہ نے تمہیں رزق دیا) وَ، حرف عطف (اور)

لَا تَتَّبِعُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعٌ، پیروی کرنا (تم پیروی نہ کرو)

خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ۔ خُطُوٰتِ، مضاف، قدموں، واحد، خُطُوَةٌ، اَلشَّيْطٰنِ، مضاف الیہ، شیطان کے (شیطان کے قدموں کی)

اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿١٤٢﴾	بے شک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔

اِنَّهٗ (اِنَّ۔ هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ، ضمیر کا مرجع اَلشَّيْطٰنِ ہے، (بے شک وہ) لَكُمْ (لَ۔ كُمْ) لَ، حرف جار، کا، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم کا، تمہارا)

عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ۔ عَدُوٌّ، موصوف، دشمن، مُبِيْنٌ، صفت، اِبَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، ظاہر کرنے والا ظاہر، کھلا (کھلا دشمن)

ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ۚ مِنَ الضَّاْنِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْمَعْزِ اثْنَيْنِ ؕ	آٹھ قسمیں نر و مادہ (پیدا کیے) بھیڑ میں دو (نر و مادہ) اور بکری میں دو (نر و مادہ)

ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ۔ ثَمٰنِيَةَ، آٹھ، اَزْوَاجٍ، قسمیں، واحد، زَوْجٌ، ایک ہی قسم نر ہو یا مادہ ہر ایک کو زَوْجٌ کہا جاتا ہے (آٹھ قسمیں (نر و مادہ))

مِنَ الضَّاْنِ اثْنَيْنِ۔ مِنْ، حرف جار، میں سے، اَلضَّاْنِ، مجرور، اون والی بھیڑ، اِثْنَيْنِ، دو (بھیڑ میں سے دو)

وَ، حرف عطف (اور)

مِنَ الْمَعْزِ اثْنَيْنِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمَعْزِ، مجرور، بکری، اِثْنَيْنِ، دو (بکری میں سے دو)

قُلْ ءٰۤالذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ ؕ	آپ کہیے کیا اس نے دونوں نر حرام کئے ہیں یا دونوں مادہ یا وہ (بچہ) کہ اس پر دونوں ماداؤں کے رحم لپٹے ہوئے ہیں (ماداؤں کے پیٹ کے بچے)

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے) ءٰ، ہمزہ استفہامیہ (کیا)

اَلذَّكَرَيْنِ (تثنیہ، دونوں نر) حَرَّمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب حَرَّمَ يُحَرِّمُ، مصدر تَحْرِيْمًا، حرام کرنا، (اس نے حرم کئے) اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ۔ اَمْ، حرف عطف، یا، اَلْاُنْثَيَيْنِ، تثنیہ مادہ (دونوں مادہ) واحد، اُنْثٰی، اَمَّا، حرف شرط و تفصیل (یا)

اِشْتَمَلَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب اِشْتَمَلَ يَشْتَمِلُ، مصدر اِشْتِمَالٌ، شامل ہونا، لپٹے ہونا (لپٹے ہوئے ہیں) عَلَيْهِ (عَلٰی۔ هِ) عَلٰی، حرف جار، پر، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر)

اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ۔ اَرْحَامُ، مضاف، رحموں، واحد، رِحْمٌ، اَلْاُنْثَيَيْنِ، مضاف الیہ، تثنیہ، دونوں مادہ

کے (دونوں ماداؤں کے رحم)

نَبِّـُٔوْنِیْ بِعِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۱۴۳﴾	تم مجھے کسی علم کے ساتھ بتاؤ اگر تم سچے ہو۔

نَبِّـُٔوْنِیْ (نَبِّـُٔوْا۔نِ۔ی) نَبِّـُٔوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر نَبَّاَ يُنَبِّئُ، مصدر تَنْبِئَةٌ، خبر دینا، بتانا، تم بتاؤ

نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (تم مجھے بتاؤ)

بِعِلْمٍ (بِ۔عِلْمٍ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، عِلْمٍ، مجرور، مصدر، کسی علم (کسی علم کے ساتھ)

اِنْ كُنْتُمْ۔اِنْ، شرطیہ، اگر، كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، تم ہو

(اگر تم ہو) صٰدِقِیْنَ۔صِدْقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (سچ بولنے والے، سچے) واحد، صَادِقٌ،

وَمِنَ الْاِبِلِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْبَقَرِ اثْنَيْنِ ؕ	اور اونٹ میں سے دو (نر و مادہ) اور گائے میں سے دو (نر و مادہ)

وَمِنَ الْاِبِلِ۔وَ، حرف عطف، اور، مِنْ، حرف جار، سے، اَلْاِبِلِ، مجرور، اونٹ، واحد اور جمع دونوں کیلئے،

(اور اونٹ میں سے) اِثْنَيْنِ (دو) وَ، حرف عطف (اور)

مِنَ الْبَقَرِ۔مِنْ، حرف جار، سے، اَلْبَقَرِ، مجرور، گائے (گائے میں سے) اِثْنَيْنِ (دو)

قُلْ ءٰٓالذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ ؕ	آپ کہئے کیا اس نے دونوں نر حرام کئے ہیں یا دونوں مادہ یا وہ (بچہ) کہ اس پر دنوں ماداؤں کے رحم لپٹے ہوئے ہیں (ماداؤں کے پیٹ کے بچے)

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے) ءٰ، ہمزہ استفہامیہ (کیا)

اَلذَّكَرَيْنِ (تثنیہ، دونوں نر) حَرَّمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب حَرَّمَ يُحَرِّمُ، مصدر تَحْرِيْمًا، حرام کرنا،

(اس نے حرام کئے) اَمِ، حرف عطف (یا) اَلْاُنْثَيَيْنِ، تثنیہ مادہ (دونوں مادہ) واحد، اُنْثٰی،

اَمَّا، حرف شرط و تفصیل (یا)

اِشْتَمَلَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب اِشْتَمَلَ يَشْتَمِلُ، مصدر اِشْتِمَالٌ، شامل ہونا، لپٹے ہونا (لپٹے

ہوئے ہیں) عَلَيْهِ (عَلٰى ـ هِ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر)

اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ ـ اَرْحَامُ، مضاف، رحموں، واحد، رِحْمُ، اَلْاُنْثَيَيْنِ، مضاف الیہ، تثنیہ، دونوں مادہ کے (دونوں ماداؤں کے رحم)

اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ اِذْ وَصّٰىكُمُ اللّٰهُ بِهٰذَا ۚ	یا تم حاضر تھے جب اللہ نے تمہیں اس کا حکم دیا۔

اَمْ، حرف عطف (یا) كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم تھے)

شُهَدَآءَ، واحد، شَهِيْدٌ (گواہ، حاضر) اِذْ، ظرف زمان ماضی (جب)

وَصّٰىكُمُ (وَصّٰى ـ كُمْ) وَصّٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب وَصّٰى يُوَصِّيْ، مصدر تَوْصِيَةٌ، وصیت کرنا، حکم دینا، حکم دیا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (تمہیں حکم دیا) اَللّٰهُ (اللہ نے)

بِهٰذَا (بِ ـ هٰذَا) بِ، حرف جار، کا، هٰذَا، مجرور، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، اس (اس کا)

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا لِّيُضِلَّ النَّاسَ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۗ	پھر اس سے زیادہ ظالم کون ہے جو اللہ پر جھوٹ بہتان باندھے تاکہ وہ لوگوں کو علم کے بغیر گمراہ کرے۔

فَمَنْ (فَ ـ مَنْ) فَ، حرف عطف، پھر، مَنْ، استفہامیہ، کون (پھر کون)

اَظْلَمُ ـ ظُلْمٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ ظالم)

مِمَّنِ (مِنْ ـ مَنْ) مِنْ، حرف جار، سے، مَنْ، مجرور، اسم موصول، جو (اس سے جو)

اِفْتَرٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِفْتَرٰى يَفْتَرِيْ، مصدر اِفْتِرَآءٌ، گھڑنا، بہتان باندھنا، جھوٹ باندھنا، (بہتان باندھے) عَلَى اللّٰهِ ـ عَلٰى، حرف جار، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر)

كَذِبًا، مصدر (جھوٹ بولنا، جھوٹ)

لِّيُضِلَّ (لِ ـ يُضِلَّ) لِ، لام تعلیل، ناصبہ، تاکہ، يُضِلَّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَضَلَّ يُضِلُّ، مصدر

اِضْلَالٌ، گمراہ کرنا (وہ گمراہ کرے) اَلنَّاسَ (لوگوں کو)

بِغَيْرِ عِلْمٍ (بِ۔ غَيْرِ ۔ عِلْمٍ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، غَيْرِ، مضاف، مجرور، بغیر، عِلْمٍ، مضاف الیہ، مصدر، علم کے (علم کے بغیر)

ع ۱۷

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۴۴﴾	بے شک اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

اِنَّ اللّٰهَ۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)

لَا يَهْدِي، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب هَدٰى يَهْدِي، مصدر هِدَايَةٌ ہدایت دینا (وہ ہدایت نہیں دیتا)

الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ۔ اَلْقَوْمَ، موصوف، قوم، لوگوں، اَلظّٰلِمِيْنَ، صفت، ظُلْمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ظلم کرنے والے، ظالموں، واحد، ظَالِمٌ (ظالم لوگوں)

قُلْ لَّآ اَجِدُ فِيْ مَآ اُوْحِيَ اِلَيَّ مُحَرَّمًا عَلٰى طَاعِمٍ يَّطْعَمُهٗٓ اِلَّآ اَنْ يَّكُوْنَ مَيْتَةً اَوْ دَمًا مَّسْفُوْحًا اَوْ لَحْمَ خِنْزِيْرٍ فَاِنَّهٗ رِجْسٌ اَوْ فِسْقًا اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ	آپ کہہ دیجئے میں اس میں جو وحی میری طرف کی گئی ہے کسی کھانے والے پر کوئی چیز حرام کی ہوئی نہیں پاتا (کہ) وہ اسے کھائے سوائے اس کے کہ وہ مردار یا بہایا ہوا خون یا سور کا گوشت ہو تو بے شک وہ ناپاک ہے یا نافرمانی (کا باعث) ہو کہ اس پر غیر اللہ کا نام پکارا گیا ہو۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

لَآ اَجِدُ، فعل مضارع منفی واحد متکلم وَجَدَ يَجِدُ، مصدر وِجْدَانٌ، پانا (میں نہیں پاتا)

فِيْ مَا۔ فِيْ، حرف جار، میں، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس میں جو)

اُوْحِيَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَوْحٰى يُوْحِيْ، مصدر اِيْحَآءٌ، وحی کرنا (وحی کی گئی ہے)

اِلَيَّ (اِلٰى۔ يْ) اِلٰى، حرف جار، طرف، يْ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، میری (میری طرف)

مُحَرَّمًا۔ تَحْرِيْمٌ، مصدر سے اسم مفعول (کوئی حرام کی ہوئی)

عَلٰى طَاعِمٍ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، طَاعِمٍ، مجرور، طَعْمٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، کسی کھانے والے (کسی کھانے والے پر)

يَّطْعَمُهٗٓ (يَطْعَمُ ۔ هٗ) يَطْعَمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب طَعِمَ يَطْعَمُ، مصدر طَعْمٌ، کھانا، وہ کھائے، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (وہ اسے کھائے)

اِلَّآ، کلمہ استثنا (مگر، سوائے) اَنْ، مصدریہ (کہ)

يَّكُوْنَ، فعل ناقص مضارع واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہو) مَيْتَةً (مردار)

اَوْ، حرف عطف (یا) دَمًا مَّسْفُوْحًا۔ دَمًا، موصوف، خون، مَسْفُوْحًا، صفت، سَفْحٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر، بہایا ہوا (بہایا ہوا خون) اَوْ، حرف عطف (یا)

لَحْمَ خِنْزِيْرٍ۔ لَحْمَ، مضاف، گوشت، خِنْزِيْرٍ، مضاف الیہ، سور کا (سور کا گوشت)

فَاِنَّهٗ (فَ۔ اِنَّ۔ هٗ) فَ، حرف عطف، تو، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ، (بے شک وہ) رِجْسٌ (ناپاک، پلید، گندہ) جمع، اَرْجَاسٌ، اَوْ، حرف عطف (یا)

فِسْقًا، اسم فعل اور مصدر (سخت گناہ، ناجائز، نافرمانی) حدود اللہ سے نکل جانے کو فسق کہتے ہیں،

اُهِلَّ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَهَلَّ يُهِلُّ، مصدر اِهْلَالٌ، نام پکارنا (نام پکارا گیا ہو)

لِغَيْرِ اللّٰهِ (لِ۔ غَيْرِ۔ اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، کا، غَيْرِ، مجرور، مضاف، سوا، غیر، علاوہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ (غیر اللہ کا) بِهٖ (بِ۔ هٖ) بِ، حرف جار بمعنٰی عَلٰى، پر، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر)

فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ رَبَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۴۵﴾	پھر جو مجبور ہو جائے نہ بغاوت کرنے والا ہو اور نہ حد سے بڑھنے والا ہو تو بے شک آپ کا رب بہت بخشنے والا بہت رحم کرنے والا ہے

فَمَنِ (فَ۔ مَنْ) فَ، حرف عطف، پھر، مَنْ، اسم موصول شرطیہ، جو (پھر جو)

اُضْطُرَّ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اِضْطَرَّ یَضْطَرُّ، مصدر اِضْطِرَارٌ، مجبور ہونا، بے قرار ہونا (مجبور ہو جائے) غَيْرَ بَاغٍ۔ غَيْرَ، نہ، بَاغٍ۔ بَغْيٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر کا صیغہ (بغاوت کرنے والا)

وَّلَا۔ وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ (اور نہ)

عَادٍ۔ عَدْوٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (حد سے بڑھنے والا، ظلم کرنے والا)

فَاِنَّ (فَ۔ اِنَّ) فَ، حرف عطف، تو، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک (تو بے شک)

رَبَّكَ (رَبَّ۔ كَ) رَبَّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ کا رب)

غَفُوْرٌ، اللہ کا صفاتی نام، غُفْرَانٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت بخشنے والا)

رَّحِيْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، رَحْمَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)

وَعَلَى الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا كُلَّ ذِيْ ظُفُرٍ ۚ	اور ان لوگوں پر جو یہودی ہوئے ہم نے ہر ناخن والا (جانور) حرام کر دیا۔

وَعَلَى الَّذِيْنَ۔ وَ، حرف عطف، اور، عَلٰى، حرف جار، پر، اَلَّذِيْنَ، مجرور، اسم موصول، وہ لوگ جو (اور ان لوگوں پر جو) هَادُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب هَادَ يَهُوْدُ، مصدر هَوْدًا، یہودی ہونا (وہ یہودے ہوئے)

حَرَّمْنَا، فعل ماضی جمع متکلم حَرَّمَ يُحَرِّمُ، مصدر تَحْرِيْمٌ، حرام کرنا (ہم نے حرام کر دیا)

كُلَّ ذِيْ ظُفُرٍ۔ كُلَّ، مضاف، ہر، ذِيْ، مضاف الیہ مضاف، والا، ظُفُرٍ، مضاف الیہ، ناخن اور کھر (ہر ناخن والا (جانور))

وَمِنَ الْبَقَرِ وَالْغَنَمِ حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ شُحُوْمَهُمَآ اِلَّا مَا حَمَلَتْ ظُهُوْرُهُمَآ اَوِ الْحَوَايَآ اَوْ مَا اخْتَلَطَ بِعَظْمٍ ؕ	اور ہم نے گائیوں اور بکریوں میں سے ان پر ان دونوں کی چربیاں حرام کر دیں سوائے اس کے جو ان دونوں کی پیٹھوں اور انتڑیوں نے اٹھایا ہو یا جو ہڈی کے ساتھ ملی ہو۔

وَمِنَ الْبَقَرِ۔ وَ، حرف عطف، اور، مِنْ، حرف جار، سے، اَلْبَقَرِ، مجرور، بَقَرٍ، بطور جنس استعمال کیا جا رہا

ہے، اس لئے ترجمہ گائیوں کیا ہے (اور گائیوں میں سے) ویسے بَقَرٍ کی جمع بَقَرَاتٍ ہے،

وَالْغَنَمِ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلْغَنَمِ، اسم جنس باللام، بکریاں (اور بکریوں)

حَرَّمْنَا، فعل ماضی جمع متکلم حَرَّمَ یُحَرِّمُ، مصدر تَحْرِیْمٌ، حرام کرنا (ہم نے حرام کیا)

عَلَیْهِم (عَلٰی۔ هِمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (ان پر)

شُحُوْمَهُمَآ (شُحُوْمَ۔ هُمَا) شُحُوْمَ، مضاف، چربیاں، واحد، شَحْمٌ، هُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ موئنث غائب، ان دونوں، ضمیر کا مرجع بَقَرِ وَ الْغَنَمَ ہے (ان دونوں کی چربیاں)

اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوائے) مَا، اسم موصول (جو)

حَمَلَتْ، فعل ماضی واحد مونث غائب حَمَلَ یَحْمِلُ، مصدر حَمْلٌ، اٹھانا (اٹھایا ہو)

ظُهُوْرُهُمَآ (ظُهُوْرُ۔ هُمَا) ظُهُوْرُ، مضاف، پیٹھوں، واحد، ظَهْرٌ، هُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ موئنث غائب، ان دونوں، ضمیر کا مرجع بَقَرِ وَالْغَنَمِ ہے (ان دونوں کی پیٹھوں نے)

اَوِ الْحَوَايَآ۔ اَوْ، حرف عطف، یا، اَلْحَوَايَا، انتڑیوں نے (یا انتڑیوں نے)

اَوْ مَا۔ اَوْ، حرف عطف، یا، مَا، اسم موصول، جو (یا جو)

اِخْتَلَطَ، فعل ماضی وحد مذکر غائب اِخْتَلَطَ یَخْتَلِطُ، مصدر اِخْتِلَاطٌ، ملی ہونا (ملی ہو)

بِعَظْمٍ (بِ۔ عَظْمٍ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، عَظْمٍ، مجرور، ہڈی (ہڈی کے ساتھ)

ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ بِبَغْيِهِمْ ۖ	یہ ہم نے انہیں ان کی سرکشی کی وجہ سے سزا دی۔

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ)

جَزَيْنٰهُمْ (جَزَيْنَا۔ هُمْ) جَزَيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَزٰی یَجْزِیْ، مصدر جَزَآءٌ، بدلہ دینا، سزا دینا، ہم نے سزا دی، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (ہم نے انہیں سزا دی)

بِبَغْيِهِمْ (بِ۔بَغْيِ۔هِمْ)بِ، حرف جار سببیہ، وجہ سے، بَغْيِ، مجرور، مضاف، اسم مصدر، سرکشی، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی سرکشی کی وجہ سے)

وَ اِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿۱۴۶﴾	اور بے شک ہم یقیناً سچے ہیں۔

وَاِنَّا(وَ۔اِنَّ۔نَا)وَ، حرف عطف، اور، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (اور بے شک ہم) لَصٰدِقُوْنَ (لَ۔صٰدِقُوْنَ)لَ، لام تاکید، یقیناً، صٰدِقُوْنَ۔صِدْقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، سچ بولنے والے سچے، واحد، صَادِقٌ (یقیناً سچے ہیں)

فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقُلْ رَّبُّكُمْ ذُوْ رَحْمَةٍ وَّاسِعَةٍ ۚ	پھر اگر وہ آپ کو جھٹلائیں تو آپ کہہ دیجئے تمہارا رب وسیع رحمت والا ہے۔

فَاِنْ(فَ۔اِنْ) فَ، حرف عطف، پھر، اِنْ، شرطیہ اگر (پھر اگر)

كَذَّبُوْكَ(كَذَّبُوْا۔كَ) كَذَّبُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ جھٹلائیں، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کو (وہ آپ کو جھٹلائیں)

فَقُلْ(فَ۔قُلْ)فَ، حرف عطف، تو، قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)رَّبُّكُمْ (رَبُّ۔كُمْ) رَبُّ، مضاف، رب، كُمْ ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارا (تمہارا رب) ذُوْ رَحْمَةٍ وَّاسِعَةٍ۔ذُوْ، مضاف، والا، رَحْمَةٍ، مضاف الیہ، موصوف، مصدر ہے، رحمت، وَاسِعَةٍ، صفت، سَعَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث، وسیع (وسیع رحمت والا ہے)

وَلَا يُرَدُّ بَاْسُهٗ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۴۷﴾	اور اس کا عذاب مجرم لوگوں سے ہٹایا نہیں جاتا۔

وَ، حرف عطف (اور)لَا يُرَدُّ، فعل مضارع مجہول منفی واحد مذکر غائب رَدَّ يَرُدُّ، مصدر رَدًّا، لوٹانا، ہٹانا (نہیں ہٹایا جاتا ہے)بَاْسُهٗ(بَاْسُ۔هٗ)بَاْسُ، مضاف، لڑائی، آفت، عذاب، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب،

اس کا (اس کا عذاب) عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ۔ عَنْ، حرف جار، سے، اَلْقَوْمِ، مجرور، موصوف، لوگوں، قوم، اَلْمُجْرِمِيْنَ، صفت، اِجْرَامٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، جرم کرنے والے، واحد، اَلْمُجْرِمُ (مجرم لوگوں سے)

سَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَآ اَشْرَكْنَا وَلَآ اٰبَآؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ شَيْءٍ ؕ	عنقریب وہ لوگ کہیں گے جنہوں نے شریک بنائے ہیں اگر اللہ چاہتا نہ ہم شریک بناتے اور نہ ہمارے باپ دادا اور نہ ہم کوئی چیز حرام کرتے۔

سَيَقُوْلُ (سَ۔ يَقُوْلُ) سَ، حرف مستقبل، عنقریب، يَقُوْلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہے گا) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

اَشْرَكُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَشْرَكَ يُشْرِكُ، مصدر اِشْرَاكٌ، شریک بنانا (انہوں نے شریک بنائے)

لَوْ، شرطیہ (اگر) شَآءَ اللّٰهُ۔ شَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْٓئَةٌ، چاہنا، لَوْ، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ، چاہتا، اَللّٰهُ، اللہ (اللہ چاہتا)

مَآ اَشْرَكْنَا۔ مَا، نافیہ، نہ، اَشْرَكْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَشْرَكَ يُشْرِكُ، مصدر اِشْرَاكٌ، شریک بنانا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ، ہم شریک بناتے (ہم شریک نہ بناتے)

وَلَآ اٰبَآؤُنَا۔ وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ، اٰبَآءُ، مضاف، باپ، دادا، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (اور نہ ہمارے باپ دادا)

وَلَا حَرَّمْنَا۔ وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ، حَرَّمْنَا، فعل ماضی جمع متکلم حَرَّمَ يُحَرِّمُ، مصدر تَحْرِيْمٌ، حرام کرنا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ، ہم حرام کرتے (اور نہ ہم حرام کرتے)

مِنْ شَيْءٍ۔ مِنْ، حرف جار، برائے عموم، کوئی، شَيْءٍ، مجرور، چیز (کوئی چیز)

كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ حَتّٰى	اسی طرح اُن لوگوں نے جھٹلایا جو اِن سے پہلے تھے

ذَاقُوْا بَاْسَنَاؕ	یہاں تک کہ انہوں نے ہمارے عذاب کا مزہ چکھا۔

كَذٰلِكَ (كَ۔ ذٰلِكَ) كَ، حرف تشبیہ، طرح، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اسی (اسی طرح)

كَذَّبَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا (جھٹلایا)

الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں نے جو)

مِنْ قَبْلِهِمْ (مِنْ۔ قَبْلِ۔ هِمْ) مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلِ، مجرور، مضاف، پہلے، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے پہلے) حَتّٰى، حرف غایت (یہاں تک کہ)

ذَاقُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب ذَاقَ يَذُوْقُ، مصدر ذَوْقٌ، مزہ چکھنا (انہوں نے مزہ چکھا)

بَاْسَنَا (بَاْسَ۔ نَا) بَاْسَ، مضاف، عذاب، آفت، لڑائی، نَا، مصاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہم کا، ہمارے، (ہمارے عذاب)

قُلْ هَلْ عِنْدَكُمْ مِّنْ عِلْمٍ فَتُخْرِجُوْهُ لَنَاؕ	آپ کہہ دیجئے کیا تمہارے پاس کوئی علم ہے تو تم اسے ہمارے لئے نکالو۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے) هَلْ، استفہامیہ (کیا)

عِنْدَكُمْ۔ عِنْدَ، مضاف، پاس، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم کے، تمہارے (تمہارے پاس)

مِّنْ عِلْمٍ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، عِلْمٍ، مجرور، مصدر (کوئی علم)

فَتُخْرِجُوْهُ (فَ۔ تُخْرِجُوْا۔ هُ) فَ، حرف عطف، تو، تُخْرِجُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَخْرَجَ يُخْرِجُ، مصدر اِخْرَاجًا، نکالنا، ظاہر کرنا، تم نکالو، تم ظاہر کرو، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (تو تم اسے نکالو)

لَنَا (لَ۔ نَا) لَ، حرف جار، لئے، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے لئے، ہمارے سامنے)

اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَخْرُصُوْنَ ﴿۱۴۸﴾	نہیں تم پیروی کرتے مگر گمان کی اور نہیں ہو تم مگر اٹکل دوڑاتے

اِنْ، صلہ میں، اِلَّا، کی وجہ سے نافیہ (نہیں)

تَتَّبِعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِتَّبَعَ یَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعٌ، پیروی کرنا (تم پیروی کرتے)

اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوا) اَلظَّنَّ، اسم مصدر (گمان)

وَ، حرف عطف (اور) اِنْ۔ اِلَّا، کی وجہ سے نافیہ (نہیں)

اَنْتُمْ، ضمیر منفصلہ جمع مذکر حاضر (تم) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوا)

تَخْرُصُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر خَرَصَ یَخْرُصُ، مصدر خَرْصًا، اٹکل دوڑانا، قیاس آرائی کرنا (تم اٹکل دوڑاتے)

قُلْ فَلِلّٰهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ ۚ	آپ کہہ دیجئے پھر کامل دلیل اللہ ہی کی ہے۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

فَلِلّٰهِ (فَ۔ لِ۔ اَللّٰهِ) فَ، حرف عطف، پس، پھر، لِ، حرف جار، کی، کیلئے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (پھر اللہ کی ہے)

الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ، مرکب توصیفی، اَلْحُجَّةُ، موصوف، دلیل، اَلْبَالِغَةُ، صفت، بُلُوْغٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مونث، پہنچی ہوئی، کامل (کامل دلیل)

فَلَوْ شَآءَ لَهَدٰىكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿١٤٩﴾	پس اگر وہ چاہتا وہ تم سب کو ضرور ہدایت دیتا۔

فَلَوْ (فَ۔ لَوْ) فَ، حرف عطف، پس، لَوْ، شرطیہ، اگر (پس اگر)

شَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِيْئَةٌ، چاہنا، لَوْ، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ (وہ چاہتا)

لَهَدٰىكُمْ (لَ۔ هَدٰی۔ کُمْ) لَ، لام تاکید، ضرور، هَدٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب هَدٰی یَهْدِیْ، مصدر هِدَايَةٌ، ہدایت دینا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ ہدایت دیتا، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم کو (وہ تم کو ضرور ہدایت دیتا) اَجْمَعِيْنَ (سب کے سب، سب کو)

قُلْ هَلُمَّ شُهَدَآءَكُمُ الَّذِيْنَ يَشْهَدُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ هٰذَا ۚ	آپ کہہ دیجئے اپنے گواہوں کولاؤ جو گواہی دیں کہ بے شک اللہ نے یہ (چیزیں) حرام کی ہیں۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

هَلُمَّ، اسم فعل بمعنی امر واحد تثنیہ جمع کیلئے، مؤنث اور مذکر کیلئے، اس کی گردان نہیں ہوتی (تم لاؤ)

شُهَدَآءُكُمْ، شُهَدَآءُ، مضاف، شَهَادَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، گواہی دینے والے، واحد، شَهِيْدٌ، گواہ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے گواہوں کو) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (جو)

يَشْهَدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب شَهِدَ يَشْهَدُ، مصدر شَهَادَةٌ، گواہی دینا (وہ گواہی دیں)

اَنَّ اللّٰهَ۔ اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (کہ بے شک اللہ نے)

حَرَّمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب حَرَّمَ يُحَرِّمُ، مصدر تَحْرِيْمٌ، حرام کرنا (حرام کی ہیں)

هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ)

فَاِنْ شَهِدُوْا فَلَا تَشْهَدْ مَعَهُمْ ۚ	پھر اگر وہ گواہی دیں تو آپ ان کے ساتھ گواہی نہ دیں۔

فَاِنْ (فَ۔اِنْ) فَ، حرف عطف، پھر، اِنْ، شرطیہ، اگر (پھر اگر)

شَهِدُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب شَهِدَ يَشْهَدُ، مصدر شَهَادَةٌ، گواہی دینا، اِنْ، کی وجہ ترجمہ (وہ گواہی دیں) فَلَا تَشْهَدْ (فَ۔ لَاتَشْهَدْ) فَ، حرف عطف، تو، لَاتَشْهَدْ، فعل نہی واحد مذکر حاضر شَهِدَ يَشْهَدُ، مصدر شَهَادَةٌ، گواہی دینا، آپ گواہی نہ دیں (تو آپ گواہی نہ دیں)

مَعَهُمْ (مَعَ۔هُمْ) مَعَ، مضاف، ساتھ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے ساتھ)

وَ لَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ وَهُمْ بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ﴿۱۵۰﴾ ع	اور آپ ان لوگوں کی خواہشات کی پیروی نہ کریں جنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا اور (نہ) ان لوگوں کی جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اور وہ (دوسروں کو) اپنے رب کے ساتھ برابر ٹھہراتے ہیں۔

ع ۱۸ ٦ ۵

وَ، حرف عطف (اور) لَاتَتَّبِعْ، فعل نہی واحد مذکر حاضر اِتَّبَعَ یَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعٌ، پیروی کرنا، آپ پیروی نہ کریں) اَهْوَآءَ (خواہشات، خیالات) واحد، هَوٰی،

اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کی جنہوں نے)

كَذَّبُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا (انہوں نے جھٹلایا)

بِاٰيٰتِنَا (بِ۔اٰيٰتِ۔نَا) بِ، حرف جار، کو، اٰيٰتِ، مجرور، مضاف، آیات، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری آیات کو) وَ، حرف عطف (اور)

اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کی جو)

لَايُؤْمِنُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا، ایمان رکھنا (وہ ایمان نہیں رکھتے) بِالْاٰخِرَةِ (بِ۔اَلْاٰخِرَةِ) بِ، حرف جار، پر، اَلْاٰخِرَةِ، مجرور، آخرت (آخرت پر)

وَهُمْ۔ وَ، حرف عطف، اور، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (اور وہ)

بِرَبِّهِمْ (بِ۔رَبِّ۔هِمْ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، پروردگار، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے رب کے ساتھ)

يَعْدِلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَدَلَ يَعْدِلُ، مصدر عَدْلٌ، عدل کرنا، برابر قرار دینا، برابر ٹھہرانا (وہ برابر ٹھہراتے ہیں)

قُلْ تَعَالَوْا اَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ اَلَّا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـًٔا وَّ بِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ۚ	آپ کہہ دیجئے تم آؤ میں پڑھتا ہوں جو تمہارے رب نے تم پر حرام کیا ہے یہ کہ تم اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ ٹھہراؤ اور والدین کے ساتھ احسان کرنا۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

تَعَالَوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر تَعَالٰى يَتَعَالٰى، مصدر تَعَالِيٌّ، بلندی کی طرف جانا، آنا (تم آؤ)

اَتْلُ، اصل میں اَتْلُوْ، تھا،و، گری ہوئی ہے، فعل مضارع واحد متکلم تَلَا یَتْلُوْ، مصدر تِلَاوَۃٌ، پڑھنا (میں پڑھتا ہوں) مَا، اسم موصول (جو)

حَرَّمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب حَرَّمَ یُحَرِّمُ، مصدر تَحْرِیْمٌ، حرام کرنا (حرام کیا ہے)

رَبُّکُمْ (رَبُّ۔ کُمْ) رَبُّ، مضاف، رب، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم کا، تمہارے (تمہارے رب نے) عَلَیْکُمْ (عَلٰی۔ کُمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)

اَلَّا (اَنْ۔ لَا) اَنْ، مصدریہ، یہ کہ، لَا، نافیہ، نہ (یہ کہ نہ)

تُشْرِکُوْا، اصل میں تُشْرِکُوْنَ تھا، اَنْ کی وجہ نون گرا ہوا ہے، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَشْرَكَ یُشْرِكُ، مصدر اِشْرَاكٌ، شریک ٹھہرانا (تم شریک ٹھہراؤ)

بِهٖ (بِ۔ ہٖ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے ساتھ)

شَیْئًا (کسی چیز کو) وَّ، حرف عطف (اور)

بِالْوَالِدَیْنِ (بِ۔ اَلْوَالِدَیْنِ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلْوَالِدَیْنِ، مجرور، والدین (اور والدین کے ساتھ) اِحْسَانًا، مصدر (احسان کرنا)

وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَکُمْ مِّنْ اِمْلَاقٍ ؕ	اور تم اپنی اولاد کو مفلسی کی وجہ سے قتل مت کرو۔

وَ، حرف عطف (اور) لَا تَقْتُلُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر قَتَلَ یَقْتُلُ، مصدر قَتْلًا، قتل کرنا (تم قتل مت کرو) اَوْلَادَکُمْ۔ اَوْلَادَ، مضاف، اولاد، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنی (اپنی اولاد کو)

مِّنْ اِمْلَاقٍ۔ مِنْ، حرف جار برائے سبب وعلت، کی وجہ سے، اِمْلَاقٍ، مجرور، مصدر، تنگدست ہونا، مفلسی (مفلسی کی وجہ سے)

نَحْنُ نَرْزُقُکُمْ وَ اِیَّاهُمْ ۚ	ہم ہی تمہیں اور انہیں بھی رزق دیتے ہیں۔

نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ (نَحْنُ۔ نَرْزُقُ۔ كُمْ) نَحْنُ، ضمیر جمع متکلم، ہم، نَرْزُقُ، فعل مضارع جمع متکلم رَزَقَ يَرْزُقُ، مصدر رِزْقٌ، رزق دینا، ہم رزق دیتے ہیں، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (ہم ہی تمہیں رزق دیتے ہیں) وَ، حرف عطف (اور) اِيَّاهُمْ، جمع مذکر غائب کی ضمیر منصوب منفصل (انہیں بھی)

وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ ۚ	اور تم بے حیائی کے (کاموں کے) قریب مت جاؤ جو ان میں سے ظاہر ہیں اور جو چھپے ہیں۔

وَلَا تَقْرَبُوْا۔ وَ، حرف عطف، اور، لَا تَقْرَبُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر قَرِبَ يَقْرَبُ، مصدر قُرْبًا، قریب جانا، تم مت قریب جاؤ (اور تم مت قریب جاؤ)

اَلْفَوَاحِشَ (بے حیائیوں (کے کام)) واحد، فَاحِشَةٌ، مَا، اسم موصول (جو)

ظَهَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب ظَهَرَ يَظْهَرُ، مصدر ظُهُوْرًا، ظاہر ہونا (ظاہر ہے)

مِنْهَا (مِنْ۔ هَا) مِنْ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَلْفَوَاحِشَ ہے (ان میں سے) وَمَا۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، اسم موصول، جو (اور جو)

بَطَنَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب بَطَنَ يَبْطُنُ، مصدر بَطْنًا، چھپ رہنا (وہ چھپا ہے)

وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ	اور تم اس جان کو قتل مت کرو جسے اللہ نے حرام کیا ہے مگر حق کے ساتھ۔

وَ، حرف عطف (اور) لَا تَقْتُلُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر قَتَلَ يَقْتُلُ، مصدر قَتْلًا، قتل کرنا (تم قتل مت کرو) اَلنَّفْسَ (جان کو) اَلَّتِيْ، اسم موصول واحد مؤنث (اس کو جسے)

حَرَّمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب حَرَّمَ يُحَرِّمُ، مصدر تَحْرِيْمٌ، حرام کرنا (اس نے حرام کیا ہے)

اَللّٰهُ (اللہ نے) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر)

بِالْحَقِّ (بِ ۔ اَلْحَقِّ) بِ، حرف جا، کے ساتھ، اَلْحَقِّ، مجرور، حق (حق کے ساتھ)

ذٰلِكُمْ وَصّٰكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۵۱﴾	یہ (امور) ہیں اس نے تمہیں ان کا تاکیدی حکم دیا تاکہ تم سمجھو۔

ذٰلِكُمْ، اسم اشارہ کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر خطاب کیلئے (یہ)

وَصّٰكُمْ (وَصّٰى ۔ كُمْ) وَصّٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب وَصّٰى يُوَصِّىْ، مصدر تَوْصِيَةٌ، وصیت کرنا، تاکیدی حکم دینا، اس نے تاکیدی حکم دیا، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (اس نے تمہیں تاکیدی حکم دیا)

بِهٖ (بِ ۔ ہٖ) بِ، حرف جار، کا، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع آیت میں کہی گئیں باتیں ہیں (ان کا) لَعَلَّكُمْ (لَعَلَّ ۔ كُمْ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، تاکہ، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تاکہ تم)

تَعْقِلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَقَلَ يَعْقِلُ، مصدر عَقْلًا، عقل سے کام لینا، سمجھنا (تم سمجھو)

وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِىْ هِىَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ج	اور تم یتیم کے مال کے قریب مت جاؤ مگر اس (طریقے) سے جو سب سے اچھا ہو یہاں تک کہ وہ اپنی پختگی (جوانی) کو پہنچ جائے۔

وَ، حرف عطف (اور) لَا تَقْرَبُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر قَرِبَ يَقْرَبُ، مصدر قُرْبًا، قریب جانا (تم قریب مت جاؤ) مَالَ الْيَتِيْمِ ۔ مَالَ، مضاف، مال، اَلْيَتِيْمِ، مضاف الیہ، یتیم کے (یتیم کے مال کے)

اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر) بِالَّتِىْ (بِ ۔ اَلَّتِىْ) بِ، حرف جار، سے، اَلَّتِىْ، مجرور، اسم موصول واحد مونث، جو (اس (طریقے) سے جو) هِىَ، ضمیر واحد مونث غائب (وہ)

اَحْسَنُ ۔ حُسْنٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (سب سے اچھا) حَتّٰى، حرف غایت (یہاں تک کہ)

يَبْلُغَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب بَلَغَ يَبْلُغُ، مصدر بُلُوْغًا، پہنچنا (وہ پہنچ جائے)

اَشُدَّهٗ (اَشُدَّ ۔ ہٗ) اَشُدَّ، مضاف، قوت، عقل و تمیز کا مکمل ہونا، نہایت سخت، سخت، قوی، جوانی، پختگی،

ہٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی پختگی کو)

وَ اَوْفُوا الْكَيْلَ وَ الْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ ۚ	اور تم ناپ اور تول انصاف کے ساتھ پورکرو۔

وَ، حرف عطف (اور) اَوْفُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَوْفٰى يُوْفِيْ، مصدر اِيْفَآءٌ، پورا کرنا (تم پورا کرو)

اَلْكَيْلَ، مصدر، غلہ ناپنا، مِكْيَالٌ، وہ آلہ جس سے غلہ ناپا جاتا ہے (ناپ) وَ، حرف عطف (اور)

اَلْمِيْزَانَ، اسم مصدر اور اسم آلہ (تول کرنا، تول، وزن کرنا، ترازو)

بِالْقِسْطِ (بِ، اَلْقِسْطِ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلْقِسْطِ، مجرور، اسم مصدر، انصاف (انصاف کے ساتھ)

لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ۚ	ہم کسی نفس کو تکلیف نہیں دیتے مگر اس کی طاقت کے مطابق۔

لَا نُكَلِّفُ، فعل مضارع منفی جمع متکلم كَلَّفَ يُكَلِّفُ، مصدر تَكْلِيْفًا، تکلیف دینا (ہم تکلیف نہیں دیتے)

نَفْسًا (کسی نفس کو) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر)

وُسْعَهَا (وُسْعَ ـ هَا) وُسْعَ، مضاف، سَعَةٌ، مصدر سے اسم ہے، طاقت، وسعت، گنجائش، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کی، ضمیر کا مرجع نَفْسًا ہے (اس کی طاقت)

وَ اِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوْا وَ لَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۚ	اور جب تم بات کرو تو انصاف کرو اور اگرچہ وہ قرابت والا ہو۔

وَ، حرف عطف، اور، اِذَا، ظرف زمان مستقبل بمعنیٰ شرط، جب (اور جب)

قُلْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، بات کرنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (تم بات کرو)

فَاعْدِلُوْا (فَ ـ اِعْدِلُوْا) فَ، حرف عطف، تو، اِعْدِلُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر عَدَلَ يَعْدِلُ، مصدر عَدْلًا انصاف کرنا، تم انصاف کرو (تو تم انصاف کرو) وَلَوْ ـ وَ، حرف عطف، اور، لَوْ، وصلیہ (اگرچہ)

كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہو)

ذَا الْقُرْبٰی۔ ذَا، مضاف، والا، قُرْبٰی، مضاف الیہ، اسم مصدر نکرہ، رشتہ داری، قرابت (قرابت والا)

وَ بِعَهْدِ اللّٰهِ اَوْفُوْا	اور تم اللہ کے عہد پورا کرو۔

وَبِعَهْدِ اللّٰهِ (وَ۔ بِ۔ عَهْدِ۔ اَللّٰهِ) وَ، حرف عطف، اور، بِ، حرف جار، کو، عَهْدِ، مجرور، مضاف، عہد، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اور اللہ کے عہد کو)

اَوْفُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَوْفٰی یُوْفِیْ، مصدر اِیْفَآءٌ، پورا کرنا (تم پورا کرو)

ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۱۵۲﴾	یہ (باتیں) ہیں اس نے تمہیں ان کا تاکیدی حکم دیا تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔

ذٰلِكُمْ، اسم اشارہ کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر خطاب کیلئے (یہ سب)

وَصّٰىكُمْ (وَصّٰی۔ کُمْ) وَصّٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب وَصّٰی یُوَصِّیْ، مصدر تَوْصِیَةٌ، وصیت کرنا، تاکیدی حکم دینا، اس نے تاکیدی حکم دیا، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (اس نے تمہیں تاکیدی حکم دیا)

بِهٖ (بِ۔ ہٖ) بِ، حرف جار، کا، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع آیت میں کہی گئیں باتیں ہیں (ان کا) لَعَلَّكُمْ (لَعَلَّ۔ کُمْ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، تاکہ، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تاکہ تم)

تَذَكَّرُوْنَ، اصل میں تَتَذَكَّرُوْنَ تھا، ایک تاء محذوف ہے، فعل مضارع جمع مذکر حاضر تَذَكَّرَ یَتَذَكَّرُ، مصدر تَذَكُّرٌ، نصیحت حاصل کرنا (تم نصیحت حاصل کرو)

وَ اَنَّ هٰذَا صِرَاطِیْ مُسْتَقِیْمًا فَاتَّبِعُوْهُ	اور بے شک یہ میرا سیدھا راستہ ہے تو تم اس پر چلو۔

وَاَنَّ هٰذَا۔ وَ، حرف عطف، اور، اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، یہ، (اور بے شک یہ) صِرَاطِیْ (صِرَاطِ۔ یْ) صَرَاطِ، مضاف، راستہ، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا، (میرا راستہ) مُسْتَقِیْمًا، اِسْتِقَامَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (سیدھا)

فَاتَّبِعُوْهُ(فَ۔اِتَّبِعُوْا۔هُ) فَ، حرف عطف، تو، اِتَّبِعُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّبَعَ یَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعٌ، پیروی کرنا، پیچھے چلنا، تم چلو، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس پر (تو تم اس پر چلو)

وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ	اور تم (دوسرے) راستوں پر نہ چلو پس وہ تم کو اس (اللہ) کے راستے سے الگ کر دیں گے۔

وَ، حرف عطف (اور) لَا تَتَّبِعُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر اِتَّبَعَ یَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعٌ، پیروی کرنا، پیچھے چلنا (تم نہ چلو) اَلسُّبُلَ (راستوں) واحد، اَلسَّبِیْلُ،

فَتَفَرَّقَ(فَ۔تَفَرَّقَ) فَ، حرف عطف، پس، تَفَرَّقَ، یہ اصل میں تَتَفَرَّقَ ہے، ایک تا حذف ہو گئی ہے، فعل مضارع واحد مؤنث غائب تَفَرَّقَ یَتَفَرَّقُ، مصدر تَفَرُّقٌ، الگ کر دینا، جدا ہونا (وہ الگ کر دے گا)

بِكُمْ (بِ۔كُمْ) بِ، حرف جار، کو، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم کو)

عَنْ سَبِيْلِهٖ(عَنْ۔سَبِيْلِ۔هٖ) عَنْ، حرف جار، سے، سَبِيْلِ، مجرور، مضاف، راستے، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے راستے سے)

ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۱۵۳﴾	یہ (بات) ہے اس نے تمہیں اس کا تاکیدی حکم دیا ہے تاکہ تم پرہیزگار بن جاؤ۔

ذٰلِكُمْ، اسم اشارہ كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر خطاب کیلئے (یہ)

وَصّٰىكُمْ (وَصّٰى۔كُمْ) وَصّٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب وَصّٰى یُوَصِّیْ، مصدر تَوْصِیَةٌ، وصیت کرنا، تاکیدی حکم دینا، اس نے تاکیدی حکم دیا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (اس نے تمہیں تاکیدی حکم دیا)

بِهٖ(بِ۔هٖ) بِ، حرف جار، کا، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع آیت میں کہی گئیں بات ہے (اس کا) لَعَلَّكُمْ (لَعَلَّ۔كُمْ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، تاکہ، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تاکہ تم)

تَتَّقُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِتَّقٰى یَتَّقِیْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، بچنا، پرہیزگار بننا (تم پرہیزگار بن جاؤ)

ثُمَّ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ تَمَامًا عَلَى الَّذِيْٓ اَحْسَنَ وَ تَفْصِيْلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّ هُدًى وَّ رَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ بِلِقَآءِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۵۴﴾	پھر ہم نے موسیٰؑ کو کتاب دی اس (شخص) پر (نعمت) پوری کرنے کیلئے جس نے نیکی کی ہر چیز کی تفصیل بیان کرنے اور ہدایت اور رحمت کیلئے تا کہ وہ اپنے رب کی ملاقات پر ایمان لے آئیں۔

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) اٰتَيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا (ہم نے دی)

مُوْسَى (موسیٰؑ) اَلْكِتٰبَ، خاص کتاب (توریت) تَمَامًا، مصدر، پورا کرنا (پورا کرنے کیلئے)

عَلَى الَّذِيْٓ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، اَلَّذِيْ، مجرور، اسم موصول واحد مذکر، جس نے (اس پر جس نے)

اَحْسَنَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَحْسَنَ يُحْسِنُ، مصدر اِحْسَانًا، احسان کرنا، نیکی کرنا (اس نے نیکی کی) وَ، حرف عطف (اور) تَفْصِيْلًا، مصدر (تفصیل سے بیان کرنا، تفصیل بیان کرنے کیلئے)

لِّكُلِّ شَيْءٍ (لِ۔ كُلِّ۔ شَيْءٍ) لِ، حرف جار، کی، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، شَيْءٍ، مضاف الیہ، چیز (ہر چیز کی)

وَّهُدًى۔ وَ، حرف عطف، اور، هُدًى، اسم مصدر، ہدایت (اور ہدایت)

وَّرَحْمَةً۔ وَ، حرف عطف، اور، رَحْمَةً، مصدر، رحمت (اور رحمت)

لَّعَلَّهُمْ (لَعَلَّ۔ هُمْ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، تا کہ، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (تا کہ وہ)

بِلِقَآءِ (بِ۔ لِقَآءِ) بِ، حرف جار بمعنیٰ عَلٰى، پر، لِقَآءِ، مجرور، مصدر، ملاقات (ملاقات پر)

رَبِّهِمْ (رَبِّ۔ هِمْ) رَبِّ، مضاف، رب، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے رب)

يُؤْمِنُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لے آئیں)

وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ فَاتَّبِعُوْهُ وَ اتَّقُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۱۵۵﴾	اور یہ کتاب ہے ہم نے اسے نازل کیا ہے برکت والی ہے پس اس کی پیروی کرو اور پرہیز گاری اختیار کرو تا کہ تم رحم کئے جاؤ۔

وَهٰذَا۔ وَ، حرف عطف، اور، هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، یہ (اور یہ) كِتٰبٌ، مشارٌ الیہ (کتاب ہے)

اَنْزَلْنٰهُ(اَنْزَلْنَا۔ ہٗ)اَنْزَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَنْزَلَ یُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالٌ، نازل کرنا، ہم نے نازل کیا، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (ہم نے نازل کیا اسے)

مُبٰرَكٌ۔ مُبَارَكَةٌ، مصدر سے اسم معفول واحد مذکر (بڑی برکت والا) جمع، مُبَارَكُوْنَ،

فَاتَّبِعُوْهُ(فَ۔ اِتَّبِعُوْا۔ ہٗ) فَ، حرف عطف، پس، اِتَّبِعُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّبَعَ یَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعٌ، پیروی کرنا، تم پیروی کرو، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (تم اس کی پیروی کرو)

وَاتَّقُوْا۔ وَ، حرف عطف، اور، اِتَّقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّقٰی یَتَّقِیْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، پرہیز گاری اختیار کرنا، تم پرہیز گاری اختیار کرو (اور تم پرہیز گاری اختیار کرو)

لَعَلَّكُمْ (لَعَلَّ۔ كُمْ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، تاکہ، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تاکہ تم)

تُرْحَمُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر رَحِمَ یَرْحَمُ، مصدر رَحْمًا، رحم کرنا (تم رحم کئے جاؤ)

اَنْ تَقُوْلُوْٓا اِنَّمَآ اُنْزِلَ الْكِتٰبُ عَلٰی طَآئِفَتَیْنِ مِنْ قَبْلِنَا ۪	(ایسا نہ ہو) کہ تم کہو درحقیقت کتاب ہم سے پہلے کے دو گروہوں پر نازل کی گئی۔

اَنْ، مصدریہ (کہ) تَقُوْلُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (تم کہو)

اِنَّمَا، کلمہ حصر (درحقیقت، بے شک)

اُنْزِلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَنْزَلَ یُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالٌ، نازل کرنا (نازل کی گئی)

اَلْكِتٰبُ، خاص کتاب (کتاب) عَلٰی طَآئِفَتَیْنِ۔ عَلٰی، حرف جار پر، طَآئِفَتَیْنِ، مجرور، طَآئِفَةٌ کا تثنیہ، دو گروہوں، یعنی یہود وانصاریٰ (دو گروہوں پر)

مِنْ قَبْلِنَا (مِنْ۔ قَبْلِ۔ نَا) مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلِ، مجرور، مضاف، قبل، پہلے، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم سے پہلے)

وَاِنْ كُنَّا عَنْ دِرَاسَتِهِمْ لَغٰفِلِیْنَ ﴿۱۵۶﴾	اور بے شک ہم ان کے پڑھنے پڑھانے سے یقیناً بے خبر تھے۔

وَاِنْ۔وَ، حرف عطف، اور،اِنْ، مخففہ ،اِنَّ کے معنٰی دیتاہے،بے شک (اور بے شک)
كُنَّا، فعل ناقص ماضی جمع متکلم كَانَ۔يَكُوْنَ، مصدر كَوْنًا، ہونا(ہم تھے)
عَنْ دِرَاسَتِهِمْ (عَنْ۔دِرَاسَتِ۔هِمْ)عَنْ، حرف جار، سے،دِرَاسَتِ، مجرور، مضاف، مصدر پڑھنا، پڑھانا،هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے پڑھنے پڑھانے سے)
لَغٰفِلِيْنَ (لَ۔غٰفِلِيْنَ) لَ،لام تاکید، یقیناً،غٰفِلِيْنَ۔غَفْلَةٌ،مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، غفلت کرنے والے،بے خبر،واحد،غَافِلٌ (یقیناً بے خبر)

اَوْ تَقُوْلُوْا لَوْ اَنَّآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا الْكِتٰبُ لَكُنَّآ اَهْدٰى مِنْهُمْ ۚ	یا تم کہو اگر بلاشبہ ہم پر کتاب اتاری گئی ہوتی ضرور ہم ان سے زیادہ ہدایت والے ہوتے۔

اَوْ، حرف عطف (یا) تَقُوْلُوْا، اصل میں تَقُوْلُوْنَ تھا،اَنْ ،کی وجہ سے نون اعرابی گر گیاہے، فعل مضارع جمع مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ،مصدر قَوْلًا، کہنا((تم کہو)لَوْ، شرطیہ (اگر)
اَنَّا(اَنَّ۔نَا) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل،بے شک،بلاشبہ، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بلاشبہ ہم)
اُنْزِلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَنْزَلَ يُنْزِلُ،مصدر اِنْزَالٌ، اتارنا،لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ (اتاری گئی ہوتی) عَلَيْنَا(عَلٰى۔نَا) عَلٰى، حرف جار، پر،نَا ، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم پر)اَلْكِتٰبُ (کتاب)
لَكُنَّا(لَ۔كُنَّا) لَ،لام تاکید، ضرور،یقیناً، كُنَّا، فعل ناقص ماضی جمع متکلم كَانَ يَكُوْنَ،مصدر كَوْنًا،ہونا، ہم ہوتے (ضرور ہم ہوتے)اَهْدٰى۔هِدَايَةٌ،مصدر سے افعل التفضیل کاصیغہ (زیادہ ہدایت والے)
مِنْهُمْ (مِنْ۔هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے،هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب،ان (ان سے)

فَقَدْ جَآءَكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ هُدًى وَّ رَحْمَةٌ ۚ	پس یقیناً تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے واضح دلیل اور ہدایت اور حمت آچکی۔

فَقَدْ(فَ۔قَدْ) فَ، حرف عطف، پس، قَدْ، کلمہ تحقیق، کلام میں روز پیدا کرنے کیلئے، یقیناً(پس یقیناً)

جَآءَکُمْ۔ جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ یَجِیْٓءُ، مصدر مَجِیْٓءٌ، آنا، آچکی، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر تمہارے(تمہارے پاس آچکی) بَیِّنَةٌ(روشن دلیل،واضح دلیل)

مِنْ رَّبِّکُمْ (مِنْ ۔رَبِّ ۔کُمْ)مِنْ، حرف جار بمعنیٰ اِلٰی، کی طرف سے،رَبِّ، مجرور، مضاف،رب، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے(تمہارے رب کی طرف سے)

وَهُدًی ۔وَ، حرف عطف،اور،هُدًی،اسم ومصدر،ہدایت(اور ہدایت)

وَّرَحْمَةٌ ۔وَ، حرف عطف،اور،رَحْمَةٌ،مصدر ہے،رحمت(اور رحمت)

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ کَذَّبَ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ وَ صَدَفَ عَنْهَا ؕ	پھر اس سے زیادہ ظالم کون ہے جو اللہ کی آیات کو جھٹلائے اوران سے اعراض کرے۔

فَمَنْ(فَ۔مَنْ)فَ، حرف عطف، پھر،مَنْ ،استفہامیہ، کون(پھر کون)

اَظْلَمُ ۔ظُلْمٌ،مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ ظالم)

مِمَّنْ (مِنْ۔مَنْ)مِنْ، حرف جار، سے،مَنْ، مجرور،اسم موصول،جو(اس سے جو)

کَذَّبَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب کَذَّبَ یُکَذِّبُ،مصدر تَکْذِیْبٌ، جھٹلانا(وہ جھٹلائے)

بِاٰیٰتِ اللّٰهِ(بِ۔اٰیٰتِ۔اَللّٰهِ)بِ، حرف جار، کو،اٰیٰتِ، مجرور، مضاف، آیات،واحد،اٰیَةٌ،اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی(اللہ کی آیات کو) وَ، حرف عطف(اور)

صَدَفَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب صَدَفَ یَصْدِفُ، مصدر صَدْفًا،اعراض کرنا،روگردانی کرنا(وہ اعراض کرے)عَنْهَا(عَنْ۔هَا) عَنْ، حرف جار، سے،هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب،اس، ضمیر کا مرجع اٰیٰتِ ہے(ان سے)

سَنَجْزِی الَّذِیْنَ یَصْدِفُوْنَ عَنْ اٰیٰتِنَا سُوْٓءَ الْعَذَابِ بِمَا کَانُوْا یَصْدِفُوْنَ ﴿۱۵۷﴾	عنقریب ہم ان لوگوں کو جوہماری آیات سے اعراض کرتے ہیں برے عذاب کی سزادیں گے اس وجہ سے جو وہ اعراض کرتے تھے

سَنَجْزِی(سَ۔نَجْزِی)سَ، حرف استقبال، عنقریب، مضارع کو مستقبل کیلئے مختص کرتا ہے،

نَجْزِیْ، فعل مضارع جمع متکلم جَزٰی یَجْزِیْ، مصدر جَزَآءٌ، جزادینا، سزادینا، ہم سزادیں گے (ہم عنقریب سزادیں گے)اَلَّذِیْنَ، اسم موصول واحد مذکر(ان لوگوں کوجو)

یَصْدِفُوْنَ ، فعل مضارع جمع مذکرغائب صَدَفَ یَصْدِفُ، مصدر صَدْفًا، اعراض کرنا، منہ موڑنا، روگردانی کرنا، کترانا(وہ اعراض کرتے ہیں)

عَنْ اٰیٰتِنَا(عَنْ۔اٰیٰتِ۔نَا)عَنْ، حرف جار، سے،اٰیٰتِ، مجرور، مضاف، آیات،نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری آیات سے)سُوْٓءَ الْعَذَابِ۔سُوْٓءَ۔سُوْءٌ،مصدرسے اسم ہے،برا، آفت، گناہ، ہر وہ چیز جو انسان کورنجیدہ کرے خواہ امور دنیاوی ہو یا آخرت کی،اَلْعَذَابِ، عذاب (بُرے عذاب کی)

بِمَا(بِ۔مَا)بِ، حرف جار سببیہ،وجہ سے،مَا، مجرور،اسم موصول،جو(اس وجہ سے جو)

کَانُوْا، فعل ناقص ماضی مذکرغائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدرکَوْنًا،ہونا(وہ تھے)

یَصْدِفُوْنَ ، فعل مضارع جمع مذکرغائب صَدَفَ یَصْدِفُ، مصدر صَدْفًا، اعراض کرنا(وہ اعراض کرتے)

هَلْ یَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ تَاْتِیَهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ یَاْتِیَ رَبُّكَ اَوْ یَاْتِیَ بَعْضُ اٰیٰتِ رَبِّكَ ؕ	وہ انتظار نہیں کرتے مگریہ کہ ان کے پاس فرشتے آئیں یا آپ کارب آئے یا آپ کے رب کی بعض نشانیاں آئیں۔

هَلْ،نافیہ (نہیں) کیونکہ بعد میں اِلَّا آرہاہے۔

یَنْظُرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکرغائب نَظَرَیَنْظُرُ،مصدرنَظْرًا، دیکھنا، انتظار کرنا(وہ انتظا کرتے)

اِلَّا، کلمہ استثنا(مگر)اَنْ، مصدریہ (یہ کہ)

تَاْتِیَهُمْ (تَاْتِیَ۔هُمْ)تَاْتِیَ، فعل مضارع واحد موئنث غائب اَتٰی یَاْتِیْ،مصدر اِتْیَانٌ، آنا،وہ آئے،

هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (وہ آئے ان کے پاس) الْمَلٰٓئِكَةُ (فرشتے) واحد، مَلَكٌ،

اَوْ، حرف عطف (یا) يَاْتِيَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَتٰى يَاْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا (وہ آئے)

رَبُّكَ (رَبُّ ـ كَ) رَبُّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کا (آپ کا رب)

اَوْ، حرف عطف (یا) يَاْتِيَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَتٰى يَاْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا (وہ آئے)

بَعْضُ (بعض) اٰيٰتِ (آیات۔ نشانیاں)

رَبِّكَ (رَبِّ ـ كَ) رَبِّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے رب کی)

يَوْمَ يَاْتِيْ بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا اِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ اٰمَنَتْ مِنْ قَبْلُ اَوْ كَسَبَتْ فِيْٓ اِيْمَانِهَا خَيْرًا ؕ	جس دن آپ کے رب کی بعض نشانیاں آئیں گی کسی نفس کو اس کا ایمان لانا نفع نہیں دے گا (جو) اس سے پہلے ایمان نہ لایا تھا یا اس نے اپنے ایمان میں کوئی بھلائی (نہ) کمائی تھی۔

يَوْمَ، دن (جس دن) يَاْتِيْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَتٰى يَاْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا (وہ آئے گی)

بَعْضُ (بعض) اٰيٰتِ (نشانیاں) واحد، اٰيَةٌ،

رَبِّكَ (رَبِّ ـ كَ) رَبِّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کا (آپ کے رب کی)

لَا يَنْفَعُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب نَفَعَ يَنْفَعُ، مصدر نَفْعٌ، نفع دینا (وہ نفع نہیں دے گا)

نَفْسًا (کسی نفس کو) اِيْمَانُهَا (اِيْمَانُ ـ هَا) اِيْمَانُ، مصدر، مضاف، ایمان لانا، ایمان، هَا، مضاف الیہ،

ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کا، ضمیر کا مرجع نَفْسًا ہے (اس کا ایمان لانا)

لَمْ تَكُنْ، فعل ناقص مضارع منفی جحد بلم واحد مؤنث غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ نہ تھا)

اٰمَنَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، یمان لانا (وہ ایمان لایا تھا)

مِنْ قَبْلُ۔ مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلُ، مجرور، قبل، پہلے (اس سے پہلے) اَوْ، حرف عطف (یا)

كَسَبَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب كَسَبَ يَكْسِبُ، مصدر كَسْبًا، کمانا (اس نے کمائی تھی)

فِيْٓ اِيْمَانِهَا (فِيْ۔ اِيْمَانِ۔ هَا) فِيْ، حرف جار، میں، اِيْمَانِ، مجرور، مضاف، ایمان، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب

اپنے (اپنے ایمان میں) خَيْرًا (کوئی بھلائی)

قُلِ انْتَظِرُوْٓا اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ﴿١٥٨﴾	آپ کہہ دیجئے تم انتظار کرو یقیناً ہم (بھی) انتظار کرنے والے ہیں۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

اِنْتَظِرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِنْتَظَرَ يَنْتَظِرُ، مصدر اِنْتِظَارٌ، انتظار کرنا (تم انتظار کرو)

اِنَّا (اِنَّ۔ نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (یقیناً ہم)

مُنْتَظِرُوْنَ۔ اِنْتِظَارٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (انتظار کرنے والے) واحد، مُنْتَظِرٌ،

اِنَّ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا لَّسْتَ مِنْهُمْ فِيْ شَيْءٍ ؕ	بے شک وہ لوگ جنہوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اور وہ گروہ گروہ ہو گئے آپ کا ان سے کسی چیز میں (تعلق) نہیں ہے

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

فَرَّقُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب فَرَّقَ يُفَرِّقُ، مصدر تَفْرِيْقٌ، فرق کرنا، ٹکڑے ٹکڑے کرنا (انہوں نے

ٹکڑے ٹکڑے کر دیا) دِيْنَهُمْ (دِيْنَ۔ هُمْ) دِيْنَ، مضاف، دین، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب،

اپنے (اپنے دین کو) وَ، حرف عطف (اور)

كَانُوْا، فعل ناقص ماضی مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہو گئے)

شِيَعًا (گروہ گروہ، فرقہ فرقہ) واحد، شِيْعَةٌ،

لَّسْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر فعل ناقص ماضی کی پوری گردان ہے لیکن مضارع اور امر نہیں آتا ہے (آپ کا نہیں ہے) مِنْهُمْ (مِنْ، هُمْ) مِنْ حرف جار، سے، هُمْ مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے) فِيْ شَيْءٍ۔ فِيْ، حرف جار، میں، شَيْءٍ، مجرور، کسی چیز (کسی چیز میں)

اِنَّمَآ اَمْرُهُمْ اِلَى اللّٰهِ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۱۵۹﴾	بے شک ان کا معاملہ اللہ کی طرف ہے پھر وہ انہیں اس کی خبر دے گا جو وہ کرتے تھے۔

اِنَّمَا، کلمہ حصر، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل اور مَا، کافہ ہے جو حصر کیلئے آتی ہے اور اِنَّ کو عمل لفظی سے روک دیتی ہے (بے شک، تحقیق، سوائے اس کے نہیں)

اَمْرُهُمْ (اَمْرُ۔ هُمْ) اَمْرُ، مضاف، کام، معاملہ، حکم، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کا (ان کا معاملہ) اِلَى اللّٰهِ (اِلٰى۔ اَللّٰهِ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کی طرف ہے)

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) يُنَبِّئُهُمْ (يُنَبِّئُ۔ هُمْ) يُنَبِّئُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب نَبَّاَ يُنَبِّئُ، مصدر تَنْبِئَةٌ، خبر دینا، وہ خبر دے گا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (وہ خبر دے گا انہیں)

بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار، کی، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس کی جو)

كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

يَفْعَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب فَعَلَ يَفْعَلُ، مصدر فِعْلًا، کرنا (وہ کرتے)

مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا ۚ	جو ایک نیکی کے ساتھ آئے گا تو اس کیلئے اس کی مثل دس ہونگی۔

مَنْ، اسم موصول شرطیہ (جو) جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا، مَنْ، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ (وہ آئے گا)

بِالْحَسَنَةِ (بِ۔ اَلْحَسَنَةِ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلْحَسَنَةِ، مجرور، ایک نیکی (ایک نیکی کے ساتھ)

فَلَهٗ(فَ،لَ،هٗ)فَ، حرف عطف، تو،لَ، حرف جار، کیلئے،هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (تو اس کیلئے)

عَشْرُ (دس) جو پہلی دہائی کیلئے مستعمل ہے۔

اَمْثَالِهَا(اَمْثَالِ۔هَا) اَمْثَالِ، مضاف، مثالیں، مثل، مانند، واحد، مِثْلٌ،هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کی، ضمیر کا مرجع اَلْحَسَنَةِ ہے (اس کی مثل)

وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزٰٓى اِلَّا مِثْلَهَا وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿١٦٠﴾	اور جو برائی کے ساتھ آئے گا تو وہ سزا نہیں دیا جائے گا مگر اس (برائی) کی مثل اور وہ ظلم نہیں کئے جائیں گے۔

وَمَنْ۔وَ، حرف عطف، اور، مَنْ، اسم موصول شرطیہ، جو(اور جو)

جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا، مَنْ، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ (وہ آئے گا)

بِالسَّيِّئَةِ(بِ۔اَلسَّيِّئَةِ)بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلسَّيِّئَةِ، مجرور، برائی (برائی کے ساتھ)

فَلَا يُجْزٰٓى(فَ۔لَا يُجْزٰى)فَ، حرف عطف، تو، لَا يُجْزٰى، فعل مضارع مجہول منفی واحد مذکر غائب جَزٰى يَجْزِىْ، مصدر جَزَآءٌ، بدلہ دینا، سزا دینا، وہ سزا نہیں دیا جائیگا (تو وہ سزا نہیں دیا جائیگا)

اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر) مِثْلَهَا(مِثْلَ۔هَا)مِثْلَ، مضاف، مثل، مانند،هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کی، ضمیر کا مرجع اَلسَّيِّئَةِ ہے (اس کی مثل)

وَهُمْ۔وَ، حرف عطف، اور، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (اور وہ)

لَا يُظْلَمُوْنَ، فعل مضارع مجہول منفی جمع مذکر غائب ظَلَمَ يَظْلِمُ، مصدر ظُلْمٌ، ظلم کرنا (وہ ظلم نہیں کئے جائیں گے)

قُلْ اِنَّنِىْ هَدٰىنِىْ رَبِّىْٓ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۚ	آپ کہہ دیجئے بے شک میں (ہوں کہ) مجھے میرے رب نے سیدھے راستے کی طرف ہدایت دی ہے۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

اِنَّنِيْ (اِنَّ۔نِ۔ یْ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں ہوں کہ) هَدٰىنِيْ (هَدٰى۔نِ۔ یْ) هَدٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب هَدٰى يَهْدِيْ، مصدر هِدَايَةٌ، ہدایت دینا، اس نے ہدایت دی ہے، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (اس نے ہدایت دی ہے مجھے)

رَبِّيْ (رَبِّ۔ یْ) رَبِّ، مضاف، رب، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے رب نے)

اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ۔اِلٰى، حرف جار، کی طرف، صِرَاطٍ، مجرور موصوف، راستے، مُسْتَقِيْمٍ، صفت، اِسْتِقَامَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، سیدھے (سیدھے راستے کی طرف)

دِيْنًا قِيَمًا مِّلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ۚ	صحیح دین ابراہیم (علیہ السلام) کا طریقہ ہے (جو) یکسو تھے

دِيْنًا قِيَمًا۔ دِيْنًا، موصوف، دین، قِيَمًا، صفت، یہ لفظ با صیغہ صفت قِيَامٌ کا مخفف ہے، درست، صحیح احوال دنیاوآخرت کو درست کرنے والا (دین صحیح)

مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ۔مِلَّةَ، مضاف، ملت، طریقہ، اِبْرٰهِيْمَ، مضاف الیہ، ابراہیم کا (ابراہیم کا طریقہ)

حَنِيْفًا۔ حَنْفٌ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ، جو ایک راہ حق پکڑے اور سب راہیں چھوڑے حنیف کہلاتا ہے (یکسو)

وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۶۱﴾	اور وہ مشرکوں میں سے نہیں تھا۔

وَمَا كَانَ۔وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں، كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ تھا (اور وہ نہیں تھا)

مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمُشْرِكِيْنَ، مجرور، اِشْرَاكٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، شرک کرنے والے، مشرکوں، واحد، اَلْمُشْرِكُ (مشرکوں میں سے)

قُلْ اِنَّ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۶۲﴾ۙ	آپ کہہ دیجئے بے شک میری نماز اور میری قربانی اور میری زندگی اور میری موت اللہ کیلئے ہے (جو) تمام جہانوں کا رب ہے۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک)

صَلَاتِيْ (صَلَاةِ۔ يْ) صَلَاةِ، مضاف، نماز، يْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میری (میری نماز)

وَنُسُكِيْ (وَ۔ نُسُكِ۔ يْ) وَ، حرف عطف، اور، نُسُكِ، مضاف، قربانی، يْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میری، میری قربانی (اور میری قربانی)

وَمَحْيَايَ (وَ۔ مَحْيَا۔ يَ) وَ، حرف عطف، اور، مَحْيَا، مضاف، مصدر میمی، زندہ ہونا، زندگی، يَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میری، میری زندگی (اور میری زندگی)

وَمَمَاتِيْ (وَ۔ مَمَاتِ۔ يْ) وَ، حرف عطف، اور، مَمَاتِ، مضاف، اسم مصدر، موت، مرنا، يْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میری، میری موت (اور میری موت)

لِلّٰهِ (لِ۔ اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کیلئے ہے)

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔ رَبِّ، مضاف، رب، اَلْعٰلَمِيْنَ، مضاف الیہ، تمام جہانوں، واحد اَلْعَالَمُ (تمام جہانوں کا رب)

لَا شَرِيْكَ لَهٗ ۚ	اس کا کوئی شریک نہیں ہے۔

لَا، نافیہ (نہیں) شَرِيْكَ۔ شِرْكَةٌ، مصدر سے بمعنیٰ فاعل (شریک، ساجھی) جمع، شُرَكَآءُ،

لَهٗ (لَ۔ هٗ) لَ، حرف جار، کا، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَللّٰهِ ہے (اس کا)

وَ بِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَ اَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۱۶۳﴾	اور اسی کا میں حکم دیا گیا ہوں اور میں سب سے پہلا مسلمان ہوں۔

وَبِذٰلِكَ (وَ۔ بِ۔ ذٰلِكَ) وَ، حرف عطف، اور، بِ، حرف جار، کا، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اسی (اور اسی کا) اُمِرْتُ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر متکلم اَمَرَ يَاْمُرُ، مصدر اَمْرًا، حکم دینا (میں حکم دیا گیا ہوں)

وَاَنَا۔ وَ، حرف عطف، اور، اَنَا، ضمیر منفصلہ واحد متکلم، میں (اور میں) اَوَّلُ (سب سے پہلا) جمع، اَوَّلُوْنَ، اَلْمُسْلِمِيْنَ۔ اِسْلَامٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (فرمانبرداری کرنے والے، ماننے والے مسلمانوں) واحد، اَلْمُسْلِمُ، مسلمان،

قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْغِيْ رَبًّا وَّهُوَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ ؕ	آپ کہہ دیجئے کیا میں اللہ کے علاوہ کوئی (اور) رب تلاش کروں حالانکہ وہ ہر چیز کا رب ہے۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

اَ، ہمزہ استفہامیہ (کیا) غَيْرَ اللّٰهِ۔ غَيْرَ، مضاف، علاوہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے علاوہ)

اَبْغِيْ، فعل مضارع واحد متکلم بَغٰى يَبْغِيْ، مصدر بَغْيٌ، تلاش کرنا، خواہش کرنا، زیادتی کرنا (میں تلاش کروں) رَبًّا (کوئی رب) وَهُوَ۔ وَ، حالیہ، حالانکہ، هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (حالانکہ وہ) رَبُّ (رب ہے) كُلِّ شَيْءٍ۔ كُلِّ، مضاف، ہر، شَيْءٍ، مضاف الیہ، چیز (ہر چیز کا)

وَلَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ اِلَّا عَلَيْهَا ۚ	اور ہر جان (گناہ) کماتی نہیں مگر اسی پر (اس کا وبال) ہے

وَلَا تَكْسِبُ۔ وَ، حرف عطف، اور، لَا تَكْسِبُ، فعل مضارع منفی واحد مؤنث غائب كَسَبَ يَكْسِبُ، مصدر كَسْبًا، کمانا (وہ نہیں کماتی)

كُلُّ نَفْسٍ۔ كُلُّ، مضاف، ہر، نَفْسٍ، مضاف الیہ، نفس، جان (ہر جان) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر)

عَلَيْهَا (عَلٰى۔ هَا) عَلٰى، حرف جار، اوپر، پر، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اسی، ضمیر کا مرجع نَفْسٍ ہے (اسی پر)

وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۚ	اور کوئی بوجھ اٹھانے والی کسی دوسری (جان) کا بوجھ نہیں اٹھائے گی۔

وَ، حرف عطف (اور) لَا تَزِرُ، فعل مضارع منفی واحد مؤنث غائب وَزَرَ یَزِرُ، مصدر وَزْرًا، بوجھ اٹھانا (وہ بوجھ نہیں اٹھائیگی) وَازِرَةٌ۔وَزْرًا، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث (بوجھ اٹھانے والی)

وِزْرَ، اسم (بوجھ) اُخْرٰی (دوسری کا)

ثُمَّ اِلٰی رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿١٦٤﴾	پھر تمھیں اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانا ہے تو وہ تمھیں اس کی خبر دے گا جس میں تم اختلاف کرتے تھے۔

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) اِلٰی رَبِّكُمْ (اِلٰی ۔رَبِّ۔ كُمْ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے رب کی طرف)

مَرْجِعُكُمْ (مَرْجِعُ۔ كُمْ) مَرْجِعُ۔رُجُوْعٌ، سے مصدر میمی، رجوع کرنا، لوٹنا، لوٹ کر جانا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمھیں (تمھیں لوٹ کر جانا ہے)

فَيُنَبِّئُكُمْ (فَ۔يُنَبِّئُ۔ كُمْ) فَ، حرف عطف، تو، يُنَبِّئُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب نَبَّاَ يُنَبِّئُ، مصدر تَنْبِئَةٌ، خبر دینا، وہ خبر دے گا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمھیں (تو وہ خبر دے گا تمھیں)

بِمَا (بِ۔مَا) بِ، حرف جار، کی، مَا، مجرور، اسم موصول، جس (اس کی جس)

كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم تھے)

فِيْهِ (فِيْ۔ہِ) فِيْ، حرف جار، میں، ہِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس میں)

تَخْتَلِفُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِخْتَلَفَ يَخْتَلِفُ، مصدر اِخْتِلَافٌ، اختلاف کرنا (تم اختلاف کرتے)

وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَكُمْ خَلٰٓئِفَ الْاَرْضِ وَرَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَبْلُوَكُمْ فِيْ مَآ اٰتٰىكُمْ ؕ	اور وہی ہے جس نے تمھیں زمین کا جانشین بنایا اور تم میں سے بعض کو بعض پر درجوں میں بلند کر دیا تاکہ وہ تمھیں ان (نعمتوں) میں آزمائے جو اس نے تمھیں دی ہیں۔

وَهُوَ۔ وَ، حرف عطف، اور، هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہی (اور وہی)

اَلَّذِیْ، اسم موصول واحد مذکر (جس نے)

جَعَلَكُمْ (جَعَلَ۔ كُمْ) جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، اس نے بنایا

كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (اس نے تمہیں بنایا)

خَلٰٓئِفَ الْاَرْضِ۔ خَلٰٓئِفَ، مضاف، خلیفہ، جانشین، اَلْاَرْضِ، مضاف الیہ، زمین کا (زمین کا جانشین)

وَ، حرف عطف (اور) رَفَعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب رَفَعَ يَرْفَعُ، مصدر رَفْعًا بلند کرنا (اس نے بلند کر دیا)

بَعْضَكُمْ (بَعْضَ۔ كُمْ) بَعْضَ مضاف، بعض کو، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم میں سے

بعض کو) فَوْقَ بَعْضٍ۔ فَوْقَ، مضاف، اوپر، پر، بَعْضٍ، مضاف الیہ، بعض (بعض پر)

دَرَجٰتٍ (درجوں میں) واحد، دَرَجَةٍ،

لِّيَبْلُوَكُمْ (لِ۔ يَبْلُوَ۔ كُمْ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، يَبْلُوَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب بَلَا يَبْلُوْ، مصدر

بَلَآءٌ، آزمانا، وہ آزمائے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (تاکہ وہ آزمائے تمہیں)

فِیْ مَآ۔ فِیْ، حرف جار، میں، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (ان میں جو)

اٰتٰىكُمْ (اٰتٰى۔ كُمْ) اٰتٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اٰتٰى يُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا، اس نے دیا،

كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (اس نے دیا تمہیں)

اِنَّ رَبَّكَ سَرِیْعُ الْعِقَابِ ۖ	بے شک آپ کا رب جلد سزا دینے والا ہے۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک)

رَبَّكَ (رَبَّ۔ كَ) رَبَّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کا (آپ کا رب)

سَرِيْعُ الْعِقَابِ ۔سَرِيْعُ ۔سُرْعَةٌ،مصدر سے بمعنیٰ فاعل صفت کا صیغہ، جلد دینے والا، بہت جلد باز،
اَلْعِقَابِ،مصدر،عذاب، سزا، عقوبت(جلد سزا دینے والا)

وَ اِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۱۶۵﴾	اور بے شک وہ یقیناً بے حد بخشنے والا بہت رحم کرنے والا ہے۔

وَ، حرف عطف (اور)اِنَّهٗ(اِنَّ۔هٗ)اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک،هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب،وہ(بے شک وہ)لَغَفُوْرٌ(لَ۔غَفُوْرٌ) لَ،لام تاکید، ضرور، یقیناً،غَفُوْرٌ، اللہ کا صفاتی نام،غُفْرَانٌ،مصدر سے مبالغہ کا صیغہ بے حد بخشنے والا (یقیناً بے حد بخشنے والا)

رَّحِیْمٌ، اللہ کا صفاتی نام،رَحْمَةٌ،مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)

رُكُوعَاتُهَا: ۲۴	سُوْرَةُ الْاَعْرَافِ مَكِّيَّةٌ	اٰيَاتُهَا: ۲۰۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

الٓمّٓصٓ ۞ ①	الف لام میم صاد

الف، لام، میم، صاد، حروف مقطعات ہیں۔ حروف تہجی کی طرح الگ الگ مفرد پڑھے جاتے ہیں۔

كِتٰبٌ اُنْزِلَ اِلَيْكَ فَلَا يَكُنْ فِيْ صَدْرِكَ حَرَجٌ مِّنْهُ	(یہ) ایک کتاب ہے آپ کی طرف نازل کی گئی ہے تو آپ کے سینے میں اس سے کوئی تنگی نہ ہو۔

كِتٰبٌ (ایک کتاب ہے) اُنْزِلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالٌ، نازل کرنا (نازل کی گئی ہے) اِلَيْكَ (اِلٰى۔كَ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ کی طرف)

فَلَا يَكُنْ (فَ۔لَا يَكُنْ) فَ، حرف عطف، تو، لَا يَكُنْ، فعل نہی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنَ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ نہ ہو) فِيْ صَدْرِكَ (فِيْ۔صَدْرِ۔كَ) فِيْ، حرف جار، میں، صَدْرِ، مجرور، مضاف، سینے، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے سینے میں)

حَرَجٌ، کے معنیٰ کسی چیز کے مجتمع ہونے کی جگہ کے ہیں، ایک جگہ جمع ہونے میں چونکہ تنگی کا تصور موجود ہے اس لئے تنگی اور گناہ کو حَرَجٌ کہا جاتا ہے۔

مِنْهُ (مِنْ۔هُ) مِنْ، حرف جار، سے، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس سے)

لِتُنْذِرَ بِهٖ وَذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ②	تاکہ آپ اس کے ذریعے ڈرائیں اور مومنوں کیلئے نصیحت ہے۔

لِتُنْذِرَ (لِ۔تُنْذِرَ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، تُنْذِرَ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر اَنْذَرَ يُنْذِرُ، مصدر

اِنْذَارٌ ،ڈرانا، آپ ڈرائیں (تاکہ آپ ڈرائیں)

بِهٖ (بِ۔ہٖ) بِ، حرف جار، کے ذریعے ،ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے ذریعے)

وَذِكْرٰى۔وَ، حرف عطف، اور، ذِكْرٰى، اسم ومصدر نصیحت (اور نصیحت)

لِلْمُؤْمِنِيْنَ (لِ۔اَلْمُؤْمِنِيْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلْمُؤْمِنِيْنَ، مجرور، اِيْمَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر ایمان والے، مومنوں، واحد، اَلْمُؤْمِنُ (مومنوں کیلئے)

اِتَّبِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ لَا تَتَّبِعُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ ؕ	تم پیروی کرو جو تمہاری طرف تمہارے رب کی جانب سے نازل کیا گیا ہے اور تم اس کے علاوہ (اور) دوستوں کی پیروی نہ کرو۔

اِتَّبِعُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعٌ، پیروی کرنا (تم پیروی کرو)

مَا، اسم موصول (جو) اُنْزِلَ ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالٌ، نازل کرنا (نازل کیا گیا ہے) اِلَيْكُمْ (اِلٰى۔كُمْ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری طرف) مِّنْ رَّبِّكُمْ (مِنْ۔رَبِّ۔كُمْ) مِنْ، حرف جار بمعنیٰ اِلٰى، کی جانب سے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے رب کی جانب سے) وَ، حرف عطف (اور)

لَا تَتَّبِعُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعٌ، پیروی کرنا (تم پیروی نہ کرو)

مِنْ دُوْنِهٖٓ (مِنْ۔دُوْنِ۔ہٖ) مِنْ ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوْنِ، مجرور، مضاف، علاوہ، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے علاوہ) اَوْلِيَآءَ (دوستوں) واحد، وَلِيٌّ، مددگار،

قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ۝	بہت ہی کم تم نصیحت حاصل کرتے ہو۔

قَلِيْلًا ۔قِلَّةٌ، مصدر سے صفت مشبہ حالت نصب واحد اور جمع دونوں کیلئے استعمال ہوتا ہے (بہت کم)

مَا، زائد ہے قَلِيْلًا کی تاکید کرتا ہے۔

تَذَکَّرُوۡنَ، اصل میں تَتَذَکَّرُوۡنَ تھا، ایک تا محذوف ہے، فعل مضارع جمع مذکر حاضر تَذَکَّرَ یَتَذَکَّرُ، مصدر تَذَکُّرٌ، نصیحت حاصل کرنا (تم نصیحت حاصل کرتے ہو)

وَ کَمۡ مِّنۡ قَرۡیَۃٍ اَہۡلَکۡنٰہَا	اور کتنی ہی بستیاں ہیں کہ ہم نے انہیں ہلاک کر دیا۔

وَکَمۡ۔ وَ، حرف عطف، اور، کَمۡ، مقدار کی بیشی اور تعداد کی کثرت کو ظاہر کرتا ہے کتنی (اور کتنی)

مِّنۡ قَرۡیَۃٍ۔ مِنۡ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، قَرۡیَۃٍ، مجرور، بستی اور بستی کے رہنے والے دونوں کیلئے آتا ہے (بستی) اَہۡلَکۡنٰہَا (اَہۡلَکۡنَا۔ ہَا) اَہۡلَکۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَہۡلَكَ یُہۡلِكُ، مصدر اِہۡلَاكٌ، ہلاک کرنا، تباہ کرنا، ہم نے ہلاک کر دیا، ہَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع قَرۡیَۃٌ ہے (ہم نے ہلاک کر دیا انہیں)

فَجَآءَہَا بَاۡسُنَا بَیَاتًا اَوۡ ہُمۡ قَآئِلُوۡنَ ﴿۴﴾	تو ان پر ہمارا عذاب رات کو سوتے میں آیایا (جب) وہ دوپہر کو آرام کرنے والے تھے۔

فَجَآءَہَا (فَ۔ جَآءَ۔ ہَا) فَ، حرف عطف، تو، جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ یَجِیۡٓءُ، مصدر مَجِیۡٓءٌ، آنا، وہ آیا، ہَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع قَرۡیَۃٌ ہے (تو آیا ان پر)

بَاۡسُنَا (بَاۡسُ۔ نَا) بَاۡسُ، مضاف، عذاب، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہم کا، ہمارا (ہمارا عذاب)

بَیَاتًا، مصدر ہے، رات میں آپڑنا، رات میں سوئے دشمن پر حملہ کرنا (رات کو سوتے میں)

اَوۡہُمۡ۔ اَوۡ، حرف عطف، یا، ہُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (یا وہ)

قَآئِلُوۡنَ۔ قَیۡلُوۡلَۃٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (دوپہر کے وقت آرام کرنے والے، قیلولہ کرنے والے)

فَمَا کَانَ دَعۡوٰىہُمۡ اِذۡ جَآءَہُمۡ بَاۡسُنَآ اِلَّاۤ اَنۡ قَالُوۡۤا اِنَّا کُنَّا ظٰلِمِیۡنَ ﴿۵﴾	پھر ان کی پکار جب ہمارا عذب ان کے پاس آیا اس کے سوا کچھ نہ تھی کہ انہوں نے کہا بے شک ہم ہی ظالم تھے۔

فَمَا کَانَ (فَ۔ مَا۔ کَانَ) فَ، حرف عطف، پھر، مَا، نافیہ، نہ، کَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب کَانَ

يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ تھا (پھر وہ نہ تھا)

دَعْوٰىهُمْ (دَعْوٰى۔ هُمْ) دَعْوٰى، مصدر ہے، مضاف، پکار، دعا، پکارنا، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی پکار) اِذْ، ظرف زمان ماضی (جب)

جَآءَهُمْ (جَآءَ۔ هُمْ) جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا، وہ آیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے پاس آیا)

بَاْسُنَا (بَاْسُ۔ نَا) بَاْسُ، مضاف، عذاب، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہم کا، ہمارا (ہمارا عذاب)

اِلَّا، کلمہ استثنا (سوا) اَنْ، مصدریہ (کہ)

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (انہوں نے کہا)

اِنَّا (اِنَّ۔ نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

كُنَّا، فعل ناقص ماضی جمع متکلم كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (ہم تھے)

ظٰلِمِيْنَ۔ ظُلْمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ظلم کرنے والے) واحد، ظَالِمٌ،

فَلَنَسْـَٔلَنَّ الَّذِيْنَ اُرْسِلَ اِلَيْهِمْ وَلَنَسْـَٔلَنَّ الْمُرْسَلِيْنَ ۝	پھر یقیناً ہم ان لوگوں سے ضرور پوچھیں گے جن کی طرف (رسول) بھیجے گئے اور یقیناً ہم رسولوں سے (بھی) ضرور پوچھیں گے۔

فَلَنَسْـَٔلَنَّ (فَ۔ لَ۔ نَسْـَٔلَنَّ) فَ، حرف عطف، پھر، لَ، لام تاکید، یقیناً، نَسْـَٔلَنَّ، فعل مضارع جمع متکلم بانون تاکید ثقیلہ سَاَلَ يَسْـَٔلُ، مصدر سُؤَالٌ، سوال کرنا، پوچھنا، ہم ضرور پوچھیں گے (پھر یقیناً ہم ضرور پوچھیں گے) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں سے جن کی)

اُرْسِلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَرْسَلَ يُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالٌ، بھیجنا (بھیجا گیا)

اِلَيْهِمْ (اِلٰى۔ هِمْ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کی طرف)

وَ، حرف عطف (اور) لَنَسْئَلَنَّ (لَ۔ نَسْئَلَنَّ) لَ، لام تاکید، یقیناً، نَسْئَلَنَّ، فعل مضارع جمع متکلم بانون تاکید ثقیلہ سَاَلَ یَسْئَلُ، مصدر سُؤَالٌ، سوال کرنا، پوچھنا، ضرور ہم پوچھیں گے (یقیناً ضرور ہم پوچھیں گے)

اَلْمُرْسَلِیْنَ۔ اِرْسَالٌ، مصدر سے اسم مفعول (بھیجے ہوئے رسولوں) واحد، اَلْمُرْسِلُ،

فَلَنَقُصَّنَّ عَلَیْھِمْ بِعِلْمٍ وَّمَا کُنَّا غَآئِبِیْنَ ۝	پھر یقینا ہم ان پر ضرور علم کے ساتھ بیان کرین گے اور ہم غائب نہیں تھے۔

فَلَنَقُصَّنَّ (فَ۔ لَ۔ نَقُصَّنَّ) فَ، حرف عطف، پھر، لَ، تاکید، یقیناً، نَقُصَّنَّ، فعل مضارع جمع متکلم بانون تاکید ثقیلہ قَصَّ یَقُصُّ، مصدر قَصًّا وَّ قُصٌّ، قصہ بیان کرنا، ضرور ہم بیان کریں گے (پھر یقیناً ضرور ہم بیان کریں گے) عَلَیْھِمْ (عَلٰی۔ ھِمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، ھِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر)

بِعِلْمٍ (بِ۔ عِلْمٍ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، عِلْمٍ، مجرور، مصدر، علم (علم کے ساتھ) وَ، حرف عطف (اور)

مَا کُنَّا، فعل ناقص ماضی منفی جمع متکلم کَانَ یَکُوْنَ، مصدر کَوْنًا، ہونا (ہم نہیں تھے)

غَآئِبِیْنَ۔ غَیْبًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، غیر حاضر، واحد، غَآئِبٌ (غائب)

وَالْوَزْنُ یَوْمَئِذِ ِۨ الْحَقُّ ج	اور اس دن (اعمال کا) تولا جانا حق ہے۔

وَالْوَزْنُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلْوَزْنُ، مصدر، تولا جانا، وزن (اور تولا جانا)

یَوْمَئِذِ ِۨ (یَوْمَ۔ اِذٍ) یَوْمَ، مضاف، یوم، اِذٍ، مضاف الیہ، اس (اس دن، ایسے واقعات کے دن)

اَلْحَقُّ (حق ہے) اور اس دن تولا جانا حق ہے۔

فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِیْنُہٗ فَاُولٰٓئِکَ ھُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝۸	پھر جو اس کے پلڑے بھاری ہو گئے تو وہ لوگ ہی کامیاب ہونے والے ہیں۔

فَمَنْ (فَ۔ مَنْ) فَ، حرف عطف، پھر، مَنْ، اسم موصول شرطیہ، جو (پھر جو)

ثَقُلَتْ، فعل ماضی واحد مونث غائب ثَقُلَ يَثْقُلُ، مصدر ثِقْلًا، بھاری ہونا (بھاری ہو گئے)

مَوَازِيْنُهٗ (مَوَازِيْنُ۔ هٗ) مَوَازِيْنُ، مضاف، اسم آلہ، ترازو، پلڑے، واحد، مِيْزَانٌ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے پلڑے)

فَاُولٰٓئِكَ (فَ ۔ اُولٰٓئِكَ) فَ، حرف عطف، تو، اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع مذکر بعید، وہ لوگ (تو وہ لوگ)

هُمُ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ) اَلْمُفْلِحُوْنَ۔ اِفْلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (فلاح پانے والے، کامیاب ہونے والے) واحد، اَلْمُفْلِحُ،

وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ بِمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَظْلِمُوْنَ ۝٩	اور جو اس کے پلڑے ہلکے ہو گئے تو وہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنی جانوں کو خسارے میں ڈالا اس وجہ سے جو وہ ہماری آیات کے ساتھ ظلم کرتے تھے۔

وَمَنْ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَنْ، اسم موصول شرطیہ، جو (اور جو)

خَفَّتْ، فعل ماضی واحد مونث غائب خَفَّ يَخِفُّ، مصدر خَفًّا، ہلکا ہونا (ہلکے ہو گئے)

مَوَازِيْنُهٗ (مَوَازِيْنُ۔ هٗ) مَوَازِيْنُ، مضاف، اسم آلہ، ترازو، پلڑے، واحد، مِيْزَانٌ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے پلڑے)

فَاُولٰٓئِكَ (فَ ۔ اُولٰٓئِكَ) فَ، حرف عطف، تو، اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع مذکر بعید، وہی لوگ (تو وہی لوگ)

الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہی لوگ جنہوں نے)

خَسِرُوْٓا، فعل ماضی جمع مذکر غائب خَسِرَ يَخْسَرُ، مصدر خُسْرًا، خسارے میں ڈالنا (انہوں نے خسارے میں ڈالا) اَنْفُسَهُمْ (اَنْفُسَ۔ هُمْ) اَنْفُسَ، مضاف، نفسوں، جانوں، واحد، نَفْسٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی جانوں کو)

بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار سببیہ، وجہ سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس وجہ سے جو)

كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كونا، ہونا (وہ تھے)

بِاٰيٰتِنَا (بِ۔ اٰيٰتِ۔ نَا) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اٰيٰتِ، مجرور، مضاف، آیات، واحد، اٰيَةٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری آیات کے ساتھ)

يَظْلِمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب ظَلَمَ يَظْلِمُ، مصدر ظُلْمٌ، ظلم کرنا (وہ ظلم کرتے)

وَلَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ فِي الْاَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ ؕ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے تمہیں زمین میں ٹھکانہ دیا اور ہم نے تمہارے لئے اس میں زندگی کے سامان بنائے۔

وَ، حرف عطف (اور) لَقَدْ (لَ۔ قَدْ) لَ، لام تاکید، بے شک، بلاشبہ، قَدْ، حرف تحقیق، یقیناً (بلاشبہ یقیناً)

مَكَّنّٰكُمْ (مَكَّنَّا۔ كُمْ) مَكَّنَّا، فعل ماضی جمع متکلم مَكَّنَ يُمَكِّنُ، مصدر تَمْكِيْنٌ، جگہ دینا، ٹھکانہ دینا، ہم نے ٹھکانہ دیا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (ہم نے ٹھکانہ دیا تمہیں)

فِي الْاَرْضِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں) وَ، حرف عطف (اور)

جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا (ہم نے بنائے)

لَكُمْ (لَ۔ كُمْ) لَ، حرف جار، لئے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لئے)

فِيْهَا (فِيْ۔ هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَلْاَرْضِ ہے (اس میں) مَعَايِشَ (زندگی کے سامان) واحد، مَعِيْشَةٌ،

قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۧ ⑩	بہت ہی کم تم شکر ادا کرتے ہو۔

ع ۱ ۸

قَلِيْلًا۔ قِلَّةٌ، مصدر سے صفت مشبہ واحد مذکر (بہت کم، تھوڑا) مَّا، زائد ہے، قَلِيْلًا کی تاکید کیلئے۔

تَشْكُرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر شَكَرَ يَشْكُرُ، مصدر شُكْرًا، شکر ادا کرنا (تم شکر ادا کرتے ہو)

وَلَقَدْ خَلَقْنٰكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنٰكُمْ ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ ۖ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے تمہیں پیدا کیا پھر ہم نے تمہاری صورت بنائی پھر ہم نے فرشتوں سے کہا تم آدم کو سجدہ کرو۔

وَ، حرف عطف (اور) لَقَدْ (لَ۔قَدْ) لَ، لام تاکید، بے شک، بلاشبہ، قَدْ، حرف تحقیق، یقیناً (بلاشبہ یقیناً)

خَلَقْنٰكُمْ (خَلَقْنَا۔كُمْ) خَلَقْنَا، فعل ماضی جمع متکلم خَلَقَ يَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا، ہم نے پیدا کیا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (ہم نے پیدا کیا تمہیں)

ثُمَّ صَوَّرْنٰكُمْ (ثُمَّ۔صَوَّرْنَا۔كُمْ) ثُمَّ، حرف عطف، پھر، صَوَّرْنَا، فعل ماضی جمع متکلم صَوَّرَ يُصَوِّرُ، مصدر تَصْوِيْرٌ، صورت بنانا، شکل بنانا، ہم نے صورت بنائی، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (پھر ہم نے تمہاری صورت بنائی) ثُمَّ، حرف عطف (پھر)

قُلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (ہم نے کہا)

لِلْمَلٰٓئِكَةِ (لِ۔الْمَلٰٓئِكَةِ) لِ، حرف جار، سے، الْمَلٰٓئِكَةِ، مجرور، فرشتے، واحد، اَلْمَلَكُ (فرشتوں سے)

اُسْجُدُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر سَجَدَ يَسْجُدُ، مصدر سُجُوْدًا، سجدہ کرنا (تم سجدہ کرو)

لِاٰدَمَ (لِ۔اٰدَمَ) لِ، حرف جار، کو، اٰدَمَ، مجرور، حضرت آدم (حضرت آدم کو)

فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ	تو انہوں نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے۔

فَسَجَدُوْا (فَ۔سَجَدُوْا) فَ، حرف عطف، تو، سَجَدُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب سَجَدَ يَسْجُدُ، مصدر سُجُوْدًا، سجدہ کرنا، انہوں نے سجدہ کیا (تو انہوں نے سجدہ کیا)

اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوائے) اِبْلِيْسَ (شیطان، ابلیس)

لَمْ يَكُنْ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ﴿۱۱﴾	وہ سجدہ کرنے والوں سے نہ ہوا۔

لَمْ يَكُنْ۔يَكُنْ، اصل میں يَكُوْنُ تھا، لَمْ، کی وجہ سے حالت جزم میں ہے، فعل مضارع منفی مجزوم جحد بلم واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ نہ ہوا)

مِّنَ السّٰجِدِيْنَ۔مِنْ، حرف جار، سے، اَلسّٰجِدِيْنَ، مجرور، سُجُوْدًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر،

سجدہ کرنے والے، واحد، اَلسّٰجِدُ(سجدہ کرنے والوں سے)

قَالَ مَا مَنَعَكَ اَلَّا تَسْجُدَ اِذْ اَمَرْتُكَ ؕ	اس نے فرمایا کس نے تجھے روکا کہ تو سجدہ نہ کرے جب میں نے تجھے حکم دیا۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، فرمانا(اس (اللہ) نے فرمایا)

مَا، استفہامیہ (کس نے)مَنَعَكَ(مَنَعَ۔كَ)مَنَعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب مَنَعَ يَمْنَعُ، مصدر مَنْعًا، منع کرنا، روکنا، روکا، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھے (تجھے روکا)

اَلَّا (اَنْ۔لَا) اَنْ، مصدریہ، کہ، لَا، نافیہ، نہ (کہ نہ)

تَسْجُدَ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر سَجَدَ يَسْجُدُ، مصدر سُجُوْدًا، سجدہ کرنا(تو سجدہ کرے)

اِذْ، ظرف زمان ماضی (جب)

اَمَرْتُكَ(اَمَرْتُ۔كَ)اَمَرْتُ، فعل ماضی واحد متکلم اَمَرَ يَاْمُرُ، مصدر اَمْرًا، حکم دینا، میں نے حکم دیا، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھے (میں نے حکم دیا تجھے)

قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ج	اس نے کہا میں اس سے بہتر ہوں۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا(اس نے کہا)

اَنَا، ضمیر منفصلہ واحد متکلم (میں) خَيْرٌ(بہتر)

مِّنْهُ(مِنْ۔هٗ)مِنْ، حرف جار، سے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس(اس سے)

خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ وَّ خَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ۝۱۲	تو نے مجھے آگ سے پیدا کیا اور تو نے اسے مٹی سے پیدا کیا۔

خَلَقْتَنِيْ(خَلَقْتَ۔نِ۔یْ)خَلَقْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر خَلَقَ يَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا، تو نے پیدا کیا، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (تو نے پیدا کیا مجھے)

مِنْ نَّارٍ۔ مِنْ، حرف جار، سے، نَارٍ، مجرور، آگ (آگ سے) وَ، حرف عطف (اور)

خَلَقْتَهٗ (خَلَقْتَ۔ ہٗ) خَلَقْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر خَلَقَ يَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا، تونے پیدا کیا، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (تونے پیدا کیا اسے)

مِنْ طِيْنٍ۔ مِنْ، حرف جار، سے، طِيْنٍ، مجرور، مٹی (مٹی سے)

قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا يَكُوْنُ لَكَ اَنْ تَتَكَبَّرَ فِيْهَا فَاخْرُجْ اِنَّكَ مِنَ الصّٰغِرِيْنَ ۝۱۳	اس نے فرمایا پھر تو اس سے اتر جا پس نہیں ہو گا تیرے لئے کہ تو اس میں تکبر کرے پس تو نکل جا بے شک تو ذلیلوں میں سے ہے۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، فرمانا (اس (اللہ) نے فرمایا)

فَاهْبِطْ (فَ۔ اِهْبِطْ) فَ، حرف عطف، پھر، اِهْبِطْ، فعل امر واحد مذکر حاضر هَبَطَ يَهْبِطُ، مصدر هُبُوْطٌ، اترنا، تو اتر جا (پھر تو اتر جا)

مِنْهَا (مِنْ۔ هَا) مِنْ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مونث غائب، اس (اس سے)

فَمَا (فَ۔ مَا) فَ، حرف عطف، پس، مَا، نافیہ، نہیں (پس نہیں)

يَكُوْنُ، فعل ناقص مضارع واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنَ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہو گا)

لَكَ (لَ۔ كَ) لَ، حرف جار، لئے، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرے (تیرے لئے) اَنْ، مصدریہ (کہ)

تَتَكَبَّرَ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر تَكَبَّرَ يَتَكَبَّرُ، مصدر تَكَبُّرٌ، تکبر کرنا (تو تکبر کرے)

فِيْهَا (فِيْ۔ هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مونث غائب، اس (اس میں)

فَاخْرُجْ (فَ۔ اُخْرُجْ) فَ، حرف عطف، پس، اُخْرُجْ، فعل امر واحد مذکر حاضر خَرَجَ يَخْرُجُ، مصدر خُرُوْجًا، نکلنا، تو نکل جا (پس تو نکل جا)

اِنَّكَ (اِنَّ۔ كَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تو (بے شک تو)

مِنَ الصّٰغِرِيْنَ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلصّٰغِرِيْنَ، مجرور، صَغَارٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ذلیلوں، بے عزت، واحد، صَاغِرٌ (ذلیلوں میں سے)

قَالَ اَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿۱۴﴾	اس نے کہا مجھے اس دن تک کی مہلت دے (جب) وہ اٹھائے جائیں گے۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا)

اَنْظِرْنِيْٓ (اَنْظِرْ۔ نِ۔ یْ) اَنْظِرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَنْظَرَ يُنْظِرُ، مصدر اِنْظَارٌ، مہلت دینا، ڈھیل دینا، تو مہلت دے، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (تو مہلت دے مجھے)

اِلٰى يَوْمِ۔ اِلٰى، حرف جار، تک، يَوْمِ، مجرور، اس دن، یعنی قیامت کا دن (اس دن تک)

يُبْعَثُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب بَعَثَ يَبْعَثُ، مصدر بَعْثٌ، دوبارہ زندہ کرنا، اٹھانا (وہ اٹھائے جائیں گے)

قَالَ اِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿۱۵﴾	اس نے فرمایا بے شک تو مہلت دیئے جانے والوں میں سے ہے۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (اللہ) نے کہا)

اِنَّكَ (اِنَّ۔ كَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تو (بے شک تو)

مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمُنْظَرِيْنَ، مجرور، اِنْظَارٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر، مہلت دیئے جائے والے (مہلت دیئے جائے والوں میں سے)

قَالَ فَبِمَآ اَغْوَيْتَنِيْ لَاَقْعُدَنَّ لَهُمْ صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيْمَ ﴿۱۶﴾	اس نے کہا پھر اس وجہ سے کہ تو نے مجھے گمراہ کیا یقیناً میں ضرور ان (کو بہکانے) کیلئے تیرے سیدھے راستے پر بیٹھوں گا۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا)

فَبِمَآ (فَ۔ بِ۔ مَا) فَ، حرف عطف، پھر، بِ حرف جار، وجہ سے، مَا مجرور مصدریہ، کہ (پھر اس وجہ سے کہ)

اَغْوَيْتَنِيْ(اَغْوَيْتَ۔نِ۔یْ)اَغْوَيْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر اَغْوَایُغْوِیْ، مصدر اِغْوَاءٌ، گمراہ کرنا، تونے گمراہ کیا، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (تونے گمراہ کیا مجھے)

لَاَقْعُدَنَّ(لَ۔اَقْعُدَنَّ)لَ، لام تاکید، یقیناً، اَقْعُدَنَّ، فعل مضارع واحد متکلم بانون تاکید ثقیلہ قَعَدَ یَقْعُدُ، مصدر قُعُوْدًا، بیٹھنا، میں ضرور بیٹھوں گا (یقیناً میں ضرور بیٹھوں گا)

لَهُمْ (لَ۔هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کیلئے)

صِرَاطَكَ(صِرَاطَ۔كَ) صِرَاطَ، مضاف، راستہ، كَ، مضاف الیہ، ضمیر متصلہ واحد مذکر حاضر، تیرے، (تیرے راستہ پر) اَلْمُسْتَقِيْمَ۔اِسْتِقَامَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (سیدھا)

ثُمَّ لَاٰتِيَنَّهُمْ مِّنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ وَعَنْ اَيْمَانِهِمْ وَعَنْ شَمَآئِلِهِمْ ؕ	پھر البتہ میں ضرور ان کے پاس ان کے آگے سے اور ان کے پیچھے سے اوران کی دائیں طرفوں سے اوران کی بائیں طرفوں سے آؤں گا۔

ثُمَّ، حرف عطف (پھر)لَاٰتِيَنَّهُمْ (لَ۔اٰتِيَنَّ۔هُمْ)لَ، تاکید کیلئے، البتہ، اٰتِيَنَّ، فعل مضارع واحد متکلم بانون تاکید ثقیلہ اَتٰی یَاْتِیْ، مصدر اِتْیَانٌ، آنا، میں ضرور آؤں گا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (البتہ ضرور میں آؤں گا ان کے پاس)

مِّنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ (مِنْ۔بَيْنِ۔اَيْدِیْ۔هِمْ)مِنْ، حرف جار، سے، بَيْنِ، مجرور، مضاف، درمیان، اَيْدِیْ، مضاف الیہ مضاف، ہاتھوں کے، واحد، یَدٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے ہاتھوں کے درمیان سے، ان کے آگے سے)وَ، حرف عطف (اور)

مِنْ خَلْفِهِمْ (مِنْ۔خَلْفِ۔هِمْ)مِنْ، حرف جار، سے، خَلْفِ، مجرور، مضاف، پیچھے، قَدَّامٌ کی ضد ہے، هِمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے پیچھے سے)وَ، حرف عطف (اور)

عَنْ اَيْمَانِهِمْ (عَنْ۔اَيْمَانِ۔هِمْ)عَنْ، حرف جار، سے، اَيْمَانِ، مجرور، مضاف، دائیں طرفوں، واحد،

يَمِيْنٌ، داہنے ہاتھ، دائیں، هِمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی دائیں طرفوں سے) وَ، حرف عطف (اور)
عَنْ شَمَآئِلِهِمْ (عَنْ۔ شَمَآئِلِ۔ هِمْ) عَنْ، حرف جار، سے، شَمَآئِلِ، مجرور، مضاف، بائیں طرفوں،
واحد، شِمَالٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی بائیں طرفوں سے)

وَلَا تَجِدُ اَكْثَرَهُمْ شٰكِرِيْنَ ﴿۱۷﴾	اور تو ان کے اکثر کو شکر کرنے والے نہیں پائے گا۔

وَ، حرف عطف (اور) لَا تَجِدُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر حاضر وَجَدَ يَجِدُ، مصدر وِجْدَانٌ وُّجُوْدٌ، پانا
(تو نہیں پائے گا) اَكْثَرَهُمْ۔ اَكْثَرَ، مضاف، كَثْرَةٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ، بہت زیادہ، اکثر،
هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے اکثر)
شٰكِرِيْنَ۔ شُكْرًا، مصدر اسم فاعل جمع مذکر (شکر کرنے والے، شکر گزار) واحد، شَاكِرٌ،

قَالَ اخْرُجْ مِنْهَا مَذْءُوْمًا مَّدْحُوْرًا ؕ	اس نے فرمایا تو اس سے نکل جا مذمت کیا ہوا راندہ ہوا

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، فرمانا (اس (اللہ) نے فرمایا)
اُخْرُجْ، فعل امر واحد مذکر حاضر خَرَجَ يَخْرُجُ، مصدر خُرُوْجًا، نکلنا (تو نکل جا)
مِنْهَا (مِنْ۔ هَا) مِنْ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس (اس سے)
مَذْءُوْمًا۔ ذَامٌّ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (مذمت کیا ہوا)
مَدْحُوْرًا۔ دَحْرًا، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (دھتکارا ہوا، راندہ ہوا، رحمت سے دور کیا ہوا)

لَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۸﴾	بلاشبہ ان میں سے جو تیری پیروی کرے گا یقیناً میں ضرور جہنم کو تم سب سے بھر دوں گا۔

لَمَنْ (لَ۔ مَنْ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ، مَنْ، اسم موصول شرطیہ، جو (بلاشبہ جو)
تَبِعَكَ (تَبِعَ۔ كَ) تَبِعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَبِعَ يَتْبَعُ، مصدر تَبْعًا، پیروی کرنا، مَنْ شرطیہ کی

وجہ سے ترجمہ، پیروی کرے گا،كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیری (تیری پیروی کرے گا)

مِنْهُمْ (مِنْ ۔ هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان میں سے)

لَاَمْلَئَنَّ (لَ ۔ اَمْلَئَنَّ) لَ، لام تاکید، یقیناً، اَمْلَئَنَّ، فعل مضارع بانون تاکید ثقیلہ واحد متکلم مَلَاَ يَمْلَاُ، مصدر مَلْاً، بھرنا، کسی چیز کو کسی چیز سے بھرنا، ضرور میں بھر دونگا (یقیناً ضرور میں بھر دونگا)

جَهَنَّمَ (جہنم کو) مِنْكُمْ (مِنْ ۔ كُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم سے)

اَجْمَعِيْنَ (سب کے سب، سب)

وَ يٰۤاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَ زَوْجُكَ الْجَنَّةَ فَكُلَا مِنْ حَيْثُ شِئْتُمَا	اور اے آدم! تو اور تیری بیوی جنت میں رہو پس تم دونوں کھاؤ جہاں سے دونوں چاہو۔

وَيٰۤاٰدَمُ (وَ ۔ يَا ۔ اٰدَمُ) وَ، حرف عطف، اور، يَا، حرف ندا، اے، اٰدَمُ، منادیٰ، حضرت آدم (اور اے آدمؑ)

اُسْكُنْ، فعل امر واحد مذکر حاضر سَكَنَ يَسْكُنُ، مصدر سَكَنًا، سکونت رکھنا، رہنا (تو سکونت رکھ، تو رہ)

اَنْتَ وَزَوْجُكَ (اَنْتَ ۔ وَ ۔ زَوْجُ ۔ كَ) اَنْتَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تو، وَ، حرف عطف، اور، زَوْجُ، مضاف، میاں اور بیوی دونوں کیلئے استعمال ہوتا ہے، بیوی، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیری (تو اور تیری بیوی) اَلْجَنَّةَ (جنت میں)

فَكُلَا (فَ، كُلَا) فَ، حرف عطف، پس، كُلَا، فعل امر تثنیہ مذکر حاضر اَكَلَ يَاْكُلُ، مصدر اَكْلًا، کھانا (تم دونوں کھاؤ) مِنْ حَيْثُ، مِنْ، حرف جار، سے، حَيْثُ، مجرور، اسم ظرف مکان، جہاں، جس جگہ (جہاں سے)

شِئْتُمَا، فعل ماضی تثنیہ مذکر حاضر شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْئَةٌ، چاہنا (تم دونوں چاہو)

وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝۱۹	اور تم دونوں اس درخت کے قریب مت جانا۔ ورنہ تم دونوں ظالموں میں سے ہو جاؤ گے

وَ، حرف عطف (اور) لَا تَقْرَبَا، فعل نہی تثنیہ مذکر حاضر قَرِبَ یَقْرَبُ، مصدر قُرْبًا، قریب جانا (تم دونوں مت قریب جانا) هٰذِهِ الشَّجَرَةَ۔ هٰذِهٖ، اسم اشارہ واحد مؤنث قریب، یہ، اس، اَلشَّجَرَةَ، مشارالیہ، درخت (اُس درخت کے)

فَتَكُوْنَا (ف۔ تَكُوْنَا) فَ، حرف عطف، سببیہ، ورنہ، تَكُوْنَا، فعل مضارع تثنیہ مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنَ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم دونوں ہو جاؤ گے)

مِنَ الظّٰلِمِيْنَ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلظّٰلِمِيْنَ، مجرور، ظُلْمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ظلم کرنے والے، ظالموں، واحد، ظَالِمٌ (ظالموں سے)

فَوَسْوَسَ لَهُمَا الشَّيْطٰنُ لِيُبْدِيَ لَهُمَا مَاوٗرِيَ عَنْهُمَا مِنْ سَوْاٰتِهِمَا	تو شیطان نے ان دونوں (کو بہکانے) کیلئے وسوسہ ڈالا تاکہ ان دونوں کیلئے ظاہر کرے ان دونوں کی شرم گاہیں جو ان دونوں سے چھپائی گئی تھیں۔

فَوَسْوَسَ (ف۔ وَسْوَسَ) فَ، حرف عطف، پھر، وَسْوَسَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب وَسْوَسَ يُوَسْوِسُ، مصدر وَسْوَسَةٌ، وسوسہ ڈالنا، برا مشورہ دینا، اس نے وسوسہ ڈالا (پھر اس نے وسوسہ ڈالا)

لَهُمَا (لَ۔ هُمَا) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمَا، مجرور، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، ان دونوں (ان دونوں کیلئے)

اَلشَّيْطٰنُ (شیطان نے) لِيُبْدِيَ (لِ۔ يُبْدِيَ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، يُبْدِيَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَبْدٰی يُبْدِيْ، مصدر اِبْدَآءٌ، ظاہر کرنا، وہ ظاہر کرے (تاکہ وہ ظاہر کرے)

لَهُمَا (لَ۔ هُمَا) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمَا، مجرور، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، ان دونوں (ان دونوں کیلئے)

مَاوٗرِيَ۔ مَا، اسم موصول، جو، وٗرِيَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب وَارٰی يُوَارِيْ، مصدر مُوَارَاةٌ، چھپانا، پوشیدہ رکھنا، چھپایا گیا تھا (جو چھپایا گیا تھا)

عَنْهُمَا (عَنْ۔ هُمَا) عَنْ، حرف جار، سے، هُمَا، مجرور، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، ان دونوں (ان دونوں سے)

مِنْ سَوْاٰتِهِمَا (مِنْ۔سَوْاٰتِ۔هِمَا) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، سَوْاٰتِ، مجرور، مضاف، شرم گاہیں، واحد، سَوْاَةٌ، هِمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، ان دونوں کی (ان دونوں کی شرم گاہیں)

وَقَالَ مَا نَهٰكُمَا رَبُّكُمَا عَنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَا مَلَكَيْنِ اَوْ تَكُوْنَا مِنَ الْخٰلِدِيْنَ ﴿۲۰﴾	اوراس نے کہا تم دونوں کے رب نے تم دونوں کو اس درخت سے منع نہیں کیا مگر (اس لئے) کہ تم دونوں دو فرشتے ہو جاؤ گے یا تم دونوں ہمیشہ رہنے والوں میں سے ہو جاؤ گے

وَ، حرف عطف (اور) قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا)

مَا، نافیہ (نہیں) نَهٰكُمَا (نَهٰى۔كُمَا) نَهٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب نَهٰى يَنْهٰى، مصدر نَهْيٌ، منع کرنا، روکنا، منع کیا، كُمَا، ضمیر تثنیہ مذکر حاضر، تم دونوں کو (منع کیا تم دونوں کو)

رَبُّكُمَا (رَبُّ۔كُمَا) رَبُّ، مضاف، رب، كُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مذکر حاضر، تم دونوں کے (تم دونوں کے رب نے) عَنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ۔عَنْ، حرف جار، سے، هٰذِهٖ، مجرور، اشارہ واحد مونث قریب، یہ، اس، اَلشَّجَرَةِ، مشارالیہ، درخت (اس درخت سے) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوائے) اَنْ، مصدر (کہ)

تَكُوْنَا، فعل ناقص مضارع تثنیہ مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنَ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم دونوں ہو جاؤ گے)

مَلَكَيْنِ (دو فرشتے) واحد، مَلَكٌ، اَوْ، حرف عطف (یا)

تَكُوْنَا، فعل ناقص مضارع تثنیہ مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنَ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم دونوں ہو جاؤ گے)

مِنَ الْخٰلِدِيْنَ۔مِنْ، حرف جار، سے، اَلْخٰلِدِيْنَ، مجرور، خُلُوْدٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ہمیشہ رہنے والے، واحد، خَالِدٌ (ہمیشہ رہنے والوں میں سے)

وَقَاسَمَهُمَآ اِنِّىْ لَكُمَا لَمِنَ النّٰصِحِيْنَ ﴿۲۱﴾	اوراس نے قسم کھا کر ان دونوں سے کہا کہ بے شک میں یقیناً تم دونوں کیلئے خیر خواہوں میں سے ہوں۔

وَ، حرف عطف (اور) قَاسَمَهُمَآ (قَاسَمَ۔هُمَا) قَاسَمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَاسَمَ يُقَاسِمُ،

مصدر مُقَاسَمَةٌ، قسم کھا کر کہنا، اس نے قسم کھا کر کہا، هُمَا، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، ان دونوں (اس نے قسم کھا کر کہا ان دونوں سے)

اِنِّیْ (اِنَّ - یْ) اِنِّ، اصل میں اِنَّ ہے، یْ کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں)

لَكُمَا (لَ - كُمَا) لَ، حرف جار، کیلئے، كُمَا، مجرور، ضمیر تثنیہ مذکر حاضر، تم دونوں (تم دونوں کیلئے)

لَمِنَ النّٰصِحِیْنَ (لَ - مِنْ - اَلنّٰصِحِیْنَ) لَ، تاکید کیلئے، ضرور، یقیناً، مِنْ، حرف جار، سے، اَلنّٰصِحِیْنَ، مجرور، نُصْحًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، نصیحت کرنے والے، خیر خواہوں، اچھا مشورہ دینے والے، واحد، نَاصِحٌ (یقیناً خیر خواہوں میں سے)

فَدَلّٰىهُمَا بِغُرُوْرٍ ۚ	پس اس نے ان دونوں کو دھوکے سے کھینچ لیا۔

فَدَلّٰىهُمَا (فَ - دَلّٰى - هُمَا) فَ، حرف عطف، پس، دَلّٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب دَلّٰى يُدَلِّيْ، مصدر تَدْلِيَةٌ، کھینچنا، کنویں سے ڈول کھینچنا، مائل کرنا، اس نے کھینچ لیا، هُمَا، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، ان دونوں (پس اس نے کھینچ لیا ان دونوں کو)

بِغُرُوْرٍ (بِ - غُرُوْرٍ) بِ، حرف جار، سے، غُرُوْرٍ، مجرور، مصدر، دھوکہ، فریب (دھوکے سے)

فَلَمَّا ذَاقَا الشَّجَرَةَ بَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ؕ	پھر جب ان دونوں نے درخت کو چکھا ان دونوں کی شرم گاہیں ان دونوں کیلئے ظاہر ہو گئیں اور وہ دونوں اپنے اوپر جنت کے پتے چپکانے لگے۔

فَلَمَّا (فَ - لَمَّا) فَ، حرف عطف، پھر، لَمَّا، اسم ظرف، جب (پھر جب)

ذَاقَا، فعل ماضی تثنیہ مذکر غائب ذَاقَ يَذُوْقُ، مصدر ذَوْقٌ، ذائقہ چکھنا (ان دونوں نے چکھا)

اَلشَّجَرَةَ (درخت کو) بَدَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب بَدَا يَبْدُوْ، مصدر بَدْوًا، ظاہر ہونا، نمایاں ہونا،

(ظاہر ہو گئی) لَهُمَا (لَ۔ هُمَا) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمَا، مجرور، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، ان دونوں (ان دونوں کیلئے) سَوْاٰتُهُمَا (سَوْاٰتُ۔ هُمَا) سَوْاٰتُ، مضاف، شرم گاہیں، ستر، هُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، ان دونوں (ان دونوں کی شرم گاہیں) وَ، حرف عطف (اور)

طَفِقَا، فعل ماضی تثنیہ مذکر غائب طَفِقَ يَطْفَقُ، مصدر طَفَقًا، شروع کرنا، کام کرنے لگ جانا (وہ دونوں لگ گئے) يَخْصِفٰنِ، فعل مضارع تثنیہ مذکر غائب خَصَفَ يَخْصِفُ، مصدر خَصْفًا، ڈھانپنا، پیوند کرنا، چپکانا، (دونوں چپکانے لگے)

عَلَيْهِمَا (عَلٰى۔ هِمَا) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمَا، مجرور، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، اپنے (اپنے اوپر)

مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، وَرَقِ، مجرور، مضاف، پتہ، جمع، اَوْرَاقٌ، اَلْجَنَّةِ، مضاف الیہ، جنت کے (جنت کے پتوں سے)

وَ نَادٰىهُمَا رَبُّهُمَاۤ اَلَمْ اَنْهَكُمَا عَنْ تِلْكُمَا الشَّجَرَةِ وَ اَقُلْ لَّكُمَاۤ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمَا عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿٢٢﴾	اوران کے رب نے ان دونوں کو آواز دی کیا میں نے تم دونوں کو اس درخت سے منع نہیں کیا تھا اور میں نے تم دونوں سے نہ کہا تھا کہ بے شک شیطان تم دونوں کا کھلا دشمن ہے۔

وَنَادٰىهُمَا (وَ۔ نَادٰى۔ هُمَا) وَ، حرف عطف، اور، نَادٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب نَادٰى يُنَادِىْ، مصدر نِدَآءً وَّمُنَادَاةً، پکارنا، آواز دینا، اس نے آواز دی، هُمَا، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، ان دونوں (اس نے ان دونوں آواز دی) رَبُّهُمَا (رَبُّ۔ هُمَا) رَبُّ، مضاف، رب، هُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، ان دونوں (ان دونوں کے رب نے)

اَلَمْ اَنْهَكُمَا (اَ۔ لَمْ اَنْهَ۔ كُمَا) اَ، ہمزہ استفہام انکاری، کیا، لَمْ اَنْهَ، اصل میں لَمْ اَنْهٰى تھا، لَمْ کی وجہ سے ی حرف علت ساقط ہو گئی، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد متکلم نَهٰى يَنْهٰى، مصدر نَهْيٌ، روکنا، منع کرنا، میں نے منع نہیں کیا تھا، كُمَا، ضمیر تثنیہ مذکر حاضر، تم دونوں کو (کیا میں نے تم دونوں کو منع نہیں کیا تھا)

عَنْ تِلْكُمَا الشَّجَرَةِ۔عَنْ، حرف جار، سے ،تِلْكُمَا، مجرور، اسم اشارہ، كُمَا، ضمیر تثنیہ مذکر حاضر خطاب کیلئے، واضح رہے کہ یہ ضمیر متصل معنیٰ میں اثر انداز نہیں ہوتی بلکہ خطاب کیلئے آتی ہے، یہ، اس،

اَلشَّجَرَةِ، درخت (اس درخت سے) وَ، حرف عطف (اور)

اَقُلْ، اصل میں اَقُوْلُ تھا، لَمْ اَنْهَكُمَا، کا معطوف ہونے کے باعث واؤ گر گیا اور معنیٰ ماضی منفی کے ہو گئے، فعل مضارع واحد متکلم قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (میں نے نہ کہا تھا)

لَكُمَا (لَ۔كُمَا) لَ، حرف جار بمعنیٰ مِنْ، سے، كُمَا، مجرور، ضمیر تثنیہ مذکر حاضر، تم دونوں (تم دونوں سے)

اِنَّ الشَّيْطٰنَ۔اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَلشَّيْطٰنَ، شیطان (بے شک شیطان)

لَكُمَا (لَ۔كُمَا) لَ، حرف جار، کا، كُمَا، مجرور، ضمیر تثنیہ مذکر حاضر، تم دونوں (تم دونوں کا)

عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۔عَدُوٌّ، موصوف، دشمن، مُبِيْنٌ، صفت، اِبَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، کھلا، ظاہر کرنے والا، صریح (کھلا دشمن)

قَالَا رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا ۜ	ان دونوں نے کہا اے ہمارے رب! ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا۔

قَالَا ، فعل ماضی تثنیہ مذکر غائب متکلم قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (ان دونوں نے کہا)

رَبَّنَا، یہ اصل میں يَارَبَّنَا ہے (يَا۔رَبَّ۔نَا) يَا، حرف ندا، اے، محذوف ہے، رَبَّنَا، منادیٰ، رَبَّ، مضاف، رب، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (اے ہمارے رب)

ظَلَمْنَا، فعل ماضی جمع متکلم ظَلَمَ يَظْلِمُ، مصدر ظُلْمًا، ظلم کرنا (ہم نے ظلم کیا)

اَنْفُسَنَا (اَنْفُسَ۔نَا) اَنْفُسَ، مضاف، نفسوں، جانوں، واحد، نَفْسٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، اپنی (اپنی جانوں پر)

وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝	اور اگر تو ہم کو معاف نہیں کرے گا اور تو ہم پر رحم نہیں کرے گا یقیناً ہم ضرور خسارے پانے والوں میں سے ہو جائیں گے۔

وَاِنْ۔وَ، حرف عطف، اور،اِنْ، شرطیہ، اگر(اوراگر)

لَمْ تَغْفِرْ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر حاضر غَفَرَ یَغْفِرُ، مصدر غُفْرَانٌ، بخشنا، معاف کرنا، مغفرت کرنا،اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ (تو معاف نہیں کرے گا)

لَنَا(لَ۔نَا)لَ، حرف جار، کو، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم(ہم کو)وَ، حرف عطف(اور)

تَرْحَمْنَا(تَرْحَمْ۔نَا)تَرْحَمْ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر حاضر رَحِمَ یَرْحَمُ، مصدر رَحْمًا، رحم کرنا، اِنْ، اور،لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ، تو رحم نہیں کرے گا،نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم(تو ہم پر رحم نہیں کرے گا)

لَنَكُوْنَنَّ(لَ۔نَكُوْنَنَّ) لَ، تاکید کیلئے، یقیناً، نَكُوْنَنَّ، فعل ناقص مضارع بانون تاکید ثقیلہ جمع متکلم كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، ضرور ہم ہو جائیں گے (یقیناً ضرور ہم ہو جائیں گے)

مِنَ الْخٰسِرِیْنَ۔مِنْ، حرف جار، سے، اَلْخٰسِرِیْنَ، مجرور، خُسْرَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، خسارہ پانے والے، نقصان اُٹھانے والے، واحد، خَاسِرٌ (خسارہ پانے والوں میں سے)

قَالَ اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ	اس نے فرمایا تم اترجاؤ تمہارا بعض بعض کادشمن ہے۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، فرمانا(اس (اللہ) نے فرمایا)

اِهْبِطُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر هَبَطَ یَهْبِطُ، مصدر هُبُوْطٌ، بلندی سے اترنا(تم اترجاؤ)

بَعْضُكُمْ (بَعْضُ۔كُمْ)بَعْضُ، مضاف، بعض، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارا(تمہارا بعض)

لِبَعْضٍ(لِ۔بَعْضٍ)لِ، حرف جار، کا،بَعْضٍ، مجرور، بعض (بعض کا)

عَدُوٌّ۔عَدُوٌّ، مصدر سے اسم فاعل صفت کاصیغہ، عَدُوٌّ، کا استعمال واحد جمع، مذکر اور مؤنث کیلئے یکساں ہے (دشمن)

وَلَكُمْ فِی الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ اِلٰی حِیْنٍ ﴿۲۴﴾	اور تمہارے لئے زمین میں ایک وقت تک ٹھہرنے

	کی جگہ اور سامان زندگی ہے۔

وَ لَكُمْ (وَ۔لَ۔كُمْ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، حرف جار، لئے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (اور تمہارے لئے) فِي الْاَرْضِ۔فِيْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

مُسْتَقَرٌّ، ظرف مکان، اِسْتِقْرَارٌ، مصدر سے اسم مفعول (ٹھہرنے کی جگہ، قرار گاہ، ٹھکانہ)

وَ، حرف عطف (اور) مَتَاعٌ، اسم مفرد، مصدر، جمع، اَمْتِعَةٌ (پونجی، سامان زندگی، فائدہ اٹھانا)

اِلٰى حِيْنٍ۔اِلٰى، حرف جار، تک، حِيْنٍ، مجرور، وقت، مدت (ایک وقت تک)

ع ۱۵ ۹

قَالَ فِيْهَا تَحْيَوْنَ وَ فِيْهَا تَمُوْتُوْنَ وَ مِنْهَا تُخْرَجُوْنَ ۝۲۵ ع	اس نے فرمایا تم اس (زمین) میں زندہ رہو گے اور تم اسی میں مرو گے اور تم اسی میں سے نکالے جاؤ گے

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، فرمانا (اس (اللہ) نے فرمایا)

فِيْهَا (فِيْ۔هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَلْاَرْضِ ہے (اس میں) تَحْيَوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر حَيِيَ يَحْيٰى، مصدر حَيَاةٌ، زندہ رہنا، زندگی گزارنا (تم زندہ رہو گے) وَفِيْهَا (وَ۔فِيْ۔هَا) وَ، حرف عطف، اور، فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَلْاَرْضِ ہے (اور اس میں)

تَمُوْتُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر مَاتَ يَمُوْتُ، مصدر مَوْتٌ، مرنا (تم مرو گے)

وَمِنْهَا (وَ۔مِنْ۔هَا) وَ، حرف عطف، اور، مِنْ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، (اور اس میں سے) تُخْرَجُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر اَخْرَجَ يُخْرِجُ، مصدر اِخْرَاجًا، نکالنا (تم نکالے جاؤ گے)

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ قَدْ اَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا يُّوَارِيْ سَوْاٰتِكُمْ وَ رِيْشًا ط	اے اولاد آدم! بلاشبہ ہم نے تم پر لباس اتارا ہے وہ تمہاری شرم گاہیں چھپاتا ہے اور زینت ہے۔

يٰبَنِيْۤ اٰدَمَ (يَا۔ بَنِيْ۔ اٰدَمَ) يَا، حرف ندا، اے، بَنِيْۤ اٰدَمَ، منادٰی، بَنِيْ، مضاف، اصل میں بَنِيْنَ ہے، اضافت کی وجہ سے جمع کا نون گر گیا ہے، بیٹو، اولاد، واحد، اِبْنٌ، اٰدَمَ، مضاف الیہ، حضرت آدم (اے اولاد آدم) قَدْ، حرف تحقیق (یقیناً، بلاشبہ)

اَنْزَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالٌ، اتارنا (ہم نے اتارا)

عَلَيْكُمْ (عَلٰی۔ كُمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر) لِبَاسًا (لباس)

يُّوَارِيْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب وَارٰی يُوَارِيْ، مصدر مُوَارَاةٌ، چھپانا (وہ چھپاتا ہے)

سَوْاٰتِكُمْ (سَوْاٰتِ۔ كُمْ) سَوْاٰتِ، مضاف، شرم گاہیں، ستر، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم کی، تمہاری (تم کی شرم گاہیں، تمہاری شرم گاہیں)

وَرِيْشًا۔ وَ، حرف عطف، اور، رِيْشًا، پرندوں کے پروں کو کہتے ہیں، پر پرندوں کیلئے ضروری اور زینت ہیں (زینت، رونق)

وَلِبَاسُ التَّقْوٰی ذٰلِكَ خَيْرٌ	اور تقوٰی کا لباس وہ سب سے بہتر ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) لِبَاسُ التَّقْوٰی۔ لِبَاسُ، مضاف، لباس، اَلتَّقْوٰی، مضاف الیہ، اِتِّقَاءٌ، مصدر سے اسم، بچنا، پرہیز گاری، تقویٰ، گناہ کی بات سے نفس کی حفاظت (تقوٰی کا لباس)

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (وہ) خَيْرٌ (سب سے بہتر)

ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ۝٢٦	یہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ)

مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اٰيٰتِ، مجرور، مضاف، آیات، نشانیوں، واحد، اٰيَةٌ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی نشانیوں میں سے)

لَعَلَّهُمْ (لَعَلَّ۔ هُمْ) لَعَلَّ، حرف مشابہ بالفعل، تاکہ، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (تاکہ وہ)

يَذَّكَّرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِذَّكَّرَ يَذَّكَّرُ، مصدر اِذَّكُّرٌ، نصیحت حاصل کرنا (وہ نصیحت حاصل کریں)

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ لَا يَفْتِنَنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ كَمَآ اَخْرَجَ اَبَوَيْكُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ يَنْزِعُ عَنْهُمَا لِبَاسَهُمَا لِيُرِيَهُمَا سَوْاٰتِهِمَا ؕ	اے آدم کی اولاد! شیطان ہر گز تمہیں فتنے میں نہ ڈالے جس طرح اس نے تمہارے ماں باپ کو جنت سے نکلوادیا اس نے ان دونوں سے ان کے لباس اتروادیئے تاکہ وہ ان دونوں کی شرم گاہیں ان دونوں کو دکھائے

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ (يَا۔ بَنِيْ۔ اٰدَمَ) يَا، حرف ندا، اے، بَنِيْٓ اٰدَمَ، منادیٰ، بَنِيْ، مضاف، اصل میں بَنِيْنَ ہے، اضافت کی وجہ سے جمع کا نون گر گیا ہے، بیٹو، اولاد، واحد، اِبْنٌ، اٰدَمَ، مضاف الیہ، حضرت آدم (اے حضرت آدم کی اولاد، اے اولاد آدم) لَا يَفْتِنَنَّكُمُ (لَا يَفْتِنَنَّ۔ كُمْ) لَا يَفْتِنَنَّ، فعل نہی بانون تاکید ثقیلہ واحد مذکر غائب فَتَنَ يَفْتِنُ، مصدر فَتْنٌ وَّ فُتُوْنًا، فتنہ میں ڈالنا، وہ ہر گز فتنہ میں نہ ڈالے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ تمہیں ہر گز فتنہ میں نہ ڈالے) اَلشَّيْطٰنُ (شیطان)

كَمَآ (كَ۔ مَا) كَ، حرف تشبیہ، مانند، طرح، مَا، اسم موصول، جو، جس (جس طرح)

اَخْرَجَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَخْرَجَ يُخْرِجُ، مصدر اِخْرَاجًا، نکالنا (اس نے نکلوایا تھا)

اَبَوَيْكُمْ (اَبَوَىْ۔ كُمْ) اَبَوَىْ، مضاف، اصل میں اَبَوَيْنِ ہے، اضافت کی وجہ تثنیہ کا نون گرا ہوا ہے، والدین، ماں باپ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے ماں باپ کو)

مِّنَ الْجَنَّةِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلْجَنَّةِ، مجرور، جنت (جنت سے)

يَنْزِعُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب نَزَعَ يَنْزِعُ، مصدر نَزْعٌ، چھین لینا، اتروانا، بمعنیٰ ماضی، اس نے اتروا دیئے) عَنْهُمَا (عَنْ۔ هُمَا) عَنْ، حرف جار، سے، هُمَا، مجرور، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، ان دونوں (ان دونوں سے) لِبَاسَهُمَا (لِبَاسَ۔ هُمَا) لِبَاسَ، مضاف، لباس، هُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، ان

دونوں کے (ان دونوں کے لباس)

لِيُرِيَهُمَا (لِ۔يُرِىَ۔هُمَا) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، يُرِىَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَرٰى يُرِىْ، مصدر اِرَآءَةٌ، دکھانا، وہ دکھائے، هُمَا، مجرور، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، ان دونوں (تاکہ وہ ان دونوں کو دکھائے)

سَوْاٰتِهِمَا (سَوْاٰتِ۔هِمَا) سَوْاٰتِ، مضاف، شرم گاہیں، ستر، واحد، سَوْاَةٌ، هِمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، ان دونوں کی (ان دونوں کی شرم گاہیں)

اِنَّهٗ يَرٰىكُمْ هُوَ وَ قَبِيْلُهٗ مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ ؕ	بے شک وہ اوراس کا قبیلہ تمہیں دیکھتا ہے جہاں سے تم انہیں نہیں دیکھ سکتے۔

اِنَّهٗ (اِنَّ۔ هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)

يَرٰىكُمْ (يَرٰى۔كُمْ) يَرٰى، فعل مضارع واحد مذکر غائب رَاٰى يَرٰى، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا، وہ دیکھتا ہے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ تمہیں دیکھتا ہے) وَ، حرف عطف (اور) قَبِيْلُهٗ (قَبِيْلُ۔ هٗ) قَبِيْلُ، مضاف، قبیلہ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب اس کا ضمیر کا مرجع اَلشَّيْطٰنُ ہے (اس کا قبیلہ)

مِنْ حَيْثُ۔ مِنْ، حرف جار، سے، حَيْثُ، مجرور، ظرف مکان، جہاں، جس جگہ (جہاں سے)

لَا تَرَوْنَهُمْ (لَا تَرَوْنَ۔ هُمْ) لَا تَرَوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر رَاٰى يَرٰى، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا، تم نہیں دیکھ سکتے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (تم انہیں نہیں دیکھ سکتے)

اِنَّا جَعَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ اَوْلِيَآءَ لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝٢٧	بے شک ہم نے شیطانوں کو ان لوگوں کا دوست بنایا جو ایمان نہیں رکھتے۔

اِنَّا (اِنَّ۔ نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا (ہم نے بنایا)

اَلشَّيٰطِيْنَ (شیطانوں کو) اَوْلِيَآءَ (دوست، ساتھی، مددگار) واحد، وَلِيٌّ،

لِلَّذِیۡنَ (لِ۔ اَلَّذِیۡنَ) لِ، حرف جار، کا، اَلَّذِیۡنَ، مجرور، اسم موصول، وہ لوگ جو (ان لوگوں کا جو)

لَایُؤۡمِنُوۡنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤۡمِنُ، مصدر اِیۡمَانًا، ایمان رکھنا (وہ ایمان نہیں رکھتے)

وَ اِذَا فَعَلُوۡا فَاحِشَۃً قَالُوۡا وَجَدۡنَا عَلَیۡهَاۤ اٰبَآءَنَا وَاللّٰهُ اَمَرَنَا بِهَا ؕ	اور جب وہ کوئی بے حیائی کا کام کرتے ہیں وہ کہتے ہیں ہم نے اپنے باپ دادا کو اس پر پایا اور اللہ نے ہمیں اس کا حکم دیا ہے۔

وَاِذَا۔ وَ، حرف عطف، اور، اِذَا، ظرف زمان مستقبل بمعنیٰ شرط (جب)

فَعَلُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب فَعَلَ یَفۡعَلُ، مصدر فِعۡلًا، بنانا، کرنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ کرتے ہیں)

فَاحِشَۃً (کوئی بے حیائی کا کام، کوئی فحش کام)

قَالُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ کہتے ہیں)

وَجَدۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم وَجَدَ یَجِدُ، مصدر وِجۡدَانٌ، پانا (ہم نے پایا)

عَلَیۡهَا (عَلٰی۔ هَا) عَلٰی، حرف جار، پر، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع فَاحِشَۃً ہے، (اس پر) اٰبَآءَنَا (اٰبَآءَ۔ نَا) اٰبَآءَ، مضاف، باپ، دادا، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، اپنے (اپنے باپ دادا کو)

وَاللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ نے (اور اللہ نے)

اَمَرَنَا (اَمَرَ۔ نَا) اَمَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَمَرَ یَاۡمُرُ، مصدر اَمۡرًا، حکم دینا، حکم دیا ہے، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں (حکم دیا ہے ہمیں)

بِهَا (بِ۔ هَا) بِ، حرف جار، کا، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس (اس کا)

قُلۡ اِنَّ اللّٰهَ لَا یَاۡمُرُ بِالۡفَحۡشَآءِ ؕ	آپ کہہ دیجئے بے شک اللہ بے حیائی کا حکم نہیں دیتا۔

قُلۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

اِنَّ اللّٰهَ۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)

لَا يَاْمُرُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اَمَرَ يَاْمُرُ، مصدر اَمْرًا، حکم دینا (حکم نہیں دیتا)

بِالْفَحْشَآءِ (بِ۔ اَلْفَحْشَآءِ) بِ، حرف جار، کا، اَلْفَحْشَآءِ، مجرور، بے حیائی (بے حیائی کا)

اَتَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۸﴾	کیا تم اللہ پر (وہ بات) کہتے ہو جو تم نہیں جانتے؟

اَتَقُوْلُوْنَ (اَ۔ تَقُوْلُوْنَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، تَقُوْلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، تم کہتے ہو (کیا تم کہتے ہو)

عَلَى اللّٰهِ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر) مَا، اسم موصول (جو)

لَا تَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمٌ، جاننا (تم نہیں جانتے)

قُلْ اَمَرَ رَبِّيْ بِالْقِسْطِ ۗ	آپ کہہ دیجئے میرے رب نے انصاف کا حکم دیا ہے۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

اَمَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَمَرَ يَاْمُرُ، مصدر اَمْرًا، حکم دینا (اس نے حکم دیا ہے)

رَبِّيْ (رَبِّ۔ يْ) رَبِّ، مضاف، رب، پروردگار، يْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے رب نے

بِالْقِسْطِ (بِ۔ اَلْقِسْطِ) بِ، حرف جار، کا، اَلْقِسْطِ، مجرور، انصاف (انصاف کا)

وَاَقِيْمُوْا وُجُوْهَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۗ	اور تم اپنے چہرے ہر نماز کے وقت سیدھے (قبلہ کی طرف) کرو اور تم دین کو اس کیلئے خالص کرتے ہوئے اس کو پکارو۔

وَ، حرف عطف (اور) اَقِيْمُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَقَامَ يُقِيْمُ، مصدر اِقَامَةٌ، قائم کرنا، سیدھا کرنا، درست کرنا، تم قائم کرو، تم درست کرو (تم سیدھا کرو)

وُجُوْهَكُمْ (وُجُوْهَ۔ كُمْ) وُجُوْهَ، مضاف، چہرے، واحد، وَجْهٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے چہرے) عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ۔ عِنْدَ، مضاف، نزدیک، پاس، وقت، كُلِّ، مضاف الیہ مضاف، ہر،

مَسْجِدٍ، مضاف الیہ، مسجد، اسم ظرف زمان، اس کا معنٰی وقت نماز بھی ہو سکتا ہے اور ظرف مکان ہر وہ جگہ جہاں نماز ادا کی جائے (ہر نماز کے وقت) وَ، حرف عطف (اور)

ادْعُوْهُ(اُدْعُوْا۔ هٗ)اُدْعُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر دَعَا یَدْعُوْ، مصدر دَعْوَةٌ، دعا کرنا، پکارنا، تم پکارو، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کو (تم اس کو پکارو)

مُخْلِصِيْنَ۔ اِخْلَاصٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (خالص کرنے والے، خالص کرتے ہوئے) واحد، مُخْلِصٌ، لَهُ(لَ۔ هُ)لَ، حرف جار، کیلئے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کیلئے) اَلدِّيْنَ (دین کو)

كَمَا بَدَاَكُمْ تَعُوْدُوْنَ ؕ۲۹	جس طرح اس نے تمہاری ابتدا (پیدائش) کی (ویسے ہی) تم دوبارہ پیدا ہو گے۔

كَمَا(كَ۔ مَا)كَ، حرف تشبیہ طرح، جیسا، مَا، اسم موصول، جس (جس طرح)

بَدَاَكُمْ (بَدَاَ۔ كُمْ) بَدَاَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب بَدَاَ يَبْدَؤُ، مصدر بَدْءٌ، ابتدا کرنا، اس نے ابتدا کی، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (اس نے ابتدا کی تمہاری)

تَعُوْدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَادَ يَعُوْدُ، مصدر عَوْدًا، واپس لوٹنا، پھر آنا، دوبار پیدا ہونا (تم دوبار پیدا ہو گے)

فَرِيْقًا هَدٰى وَفَرِيْقًا حَقَّ عَلَيْهِمُ الضَّلٰلَةُ ؕ	ایک فریق کو اس نے ہدایت دی اور ایک فریق کہ ان پر گمراہی ثابت ہو گئی۔

فَرِيْقًا (ایک فریق) هَدٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب هَدٰى يَهْدِىْ، مصدر هِدَايَةٌ، ہدایت دینا (اس نے ہدیت دی) وَفَرِيْقًا۔ وَ، حرف عطف، اور، فَرِيْقًا، ایک فریق (اور ایک فریق)

حَقَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب حَقَّ يَحِقُّ، مصدر حَقٌّ، حق ہونا، ثابت ہونا (ثابت ہو گئی)

عَلَيْهِمْ (عَلٰى۔ هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر)

اَلضَّلٰلَةُ، مصدر ہے، هِدَايَةٌ کی ضد ہے (گمراہی)

اِنَّهُمُ اتَّخَذُوا الشَّيٰطِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۳۰﴾	بے شک انہوں نے اللہ کے سوا شیطانوں کو دوست بنالیا اور وہ گمان کرتے ہیں کہ یقیناً وہ ہدایت پانے والے ہیں۔

اِنَّهُمْ (اِنَّ ۔ هُمْ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب انہوں نے (بے شک انہوں نے) اِتَّخَذُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، بنانا (انہوں نے بنالیا)

اَلشَّيٰطِيْنَ (شیطانوں کو) واحد، اَلشَّيْطٰنُ، اَوْلِيَآءَ (دوست، ساتھی، مددگار) واحد، وَلِيٌّ،

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوْنِ، مجرور، مضاف، علاوہ، سوا، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے سوا) وَ، حرف عطف (اور)

يَحْسَبُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب حَسِبَ يَحْسَبُ، مصدر حِسْبَانٌ، گمان کرنا، سمجھنا (وہ گمان کرتے ہیں) اَنَّهُمْ (اَنَّ ۔ هُمْ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (یقیناً وہ) مُّهْتَدُوْنَ ۔ اِهْتِدَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ہدایت پانے والے، ہدایت یافتہ) واحد، مُهْتَدٍ،

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ خُذُوْا زِيْنَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا ۚ	اے آدم کی اولاد تم ہر نماز کے وقت اپنی زینت پکڑو (اختیار کرو) اور کھاؤ اور پیو اور تم اسراف مت کرو۔

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ (يَا ۔ بَنِيْ ۔ اٰدَمَ) يَا، حرف ندا، اے، بَنِيْٓ اٰدَمَ، منادی، بَنِيْ، مضاف، اصل میں بَنِيْنَ ہے، اضافت کی وجہ سے جمع کا نون گر گیا ہے، بیٹو، اولاد، واحد، اِبْنٌ، اٰدَمَ، مضاف الیہ، آدم (اے آدم کی اولاد)

خُذُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَخَذَ يَاْخُذُ، مصدر اَخْذًا، پکڑنا، لینا (تم پکڑو)

زِيْنَتَكُمْ (زِيْنَتَ ۔ كُمْ) زِيْنَتَ، مضاف، زینت، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنی (اپنی زینت)

عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ ۔ عِنْدَ، مضاف، نزدیک، پاس، وقت، كُلِّ، مضاف الیہ مضاف، ہر،

مَسْجِدٍ، مضاف الیہ، نماز، مسجد، نماز پڑھنے کی جگہ (ہر نماز کے وقت)

وَّ كُلُوْا۔ وَ، حرف عطف، اور، كُلُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَكَلَ يَاْكُلُ، مصدر اَكْلًا، کھانا، تم کھاؤ (اور تم کھاؤ)

وَ، حرف عطف (اور) اِشْرَبُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر شَرِبَ يَشْرَبُ، مصدر شُرْبٌ، پینا (تم پیو)

وَلَا تُسْرِفُوْا۔ وَ، حرف عطف، اور، لَا تُسْرِفُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر اَسْرَفَ يُسْرِفُ، مصدر اِسْرَافٌ، فضول خرچی کرنا، اسراف کرنا، تم اسراف مت کرو (اور تم اسراف مت کرو)

ع ۲ ۱۰

اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۳۱﴾	بے شک وہ اسراف کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

اِنَّهٗ (اِنَّ۔ هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)

لَا يُحِبُّ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اَحَبَّ يُحِبُّ، مصدر اِحْبَابٌ، پسند کرنا (وہ پسند نہیں کرتا)

اَلْمُسْرِفِيْنَ۔ اِسْرَافٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (فضول خرچی کرنے والے، اسراف کرنے والے) واحد، اَلْمُسْرِفُ،

قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِيْنَةَ اللّٰهِ الَّتِيْٓ اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ وَالطَّيِّبٰتِ مِنَ الرِّزْقِ ؕ	آپ کہہ دیجئے کس نے حرام کی اللہ کی زینت جو اس نے اپنے بندوں کیلئے نکالی اور رزق میں سے پاکیزہ چیزیں؟

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے) مَنْ، استفہامیہ (کس نے)

حَرَّمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب حَرَّمَ يُحَرِّمُ، مصدر تَحْرِيْمٌ، حرام کرنا (اس نے حرام کی)

زِيْنَةَ اللّٰهِ۔ زِيْنَةَ، مضاف، زینت، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی زینت)

اَلَّتِيْٓ، اسم موصول واحد مونث (جو)

اَخْرَجَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَخْرَجَ يُخْرِجُ، مصدر اِخْرَاجًا، نکالنا (اس نے نکالی)

لِعِبَادِهٖ (لِ۔ عِبَادِ۔ هٖ) لِ، حرف جار، کیلئے، عِبَادِ، مجرور، مضاف، بندوں، واحد، عَبْدٌ، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے بندوں کیلئے)

وَالطَّيِّبٰتِ۔وَ، حرف عطف، اور، اَلطَّيِّبٰتِ، پاکیزہ چیزیں، واحد، الطَّيِّبَةُ(اور پاکیزہ چیزیں)

مِنَ الرِّزْقِ۔مِنْ، حرف جار، سے، اَلرِّزْقِ، مجرور، رزق (رزق سے)

قُلْ هِيَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ	آپ کہہ دیجئے کہ وہ چیزیں دنیا کی زندگی میں ان لوگوں کیلئے ہیں جو ایمان لائے قیامت کے دن (بھی) خالص (ان کیلئے) ہوں گی

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

هِيَ، ضمیر واحد مؤنث غائب (وہ)

لِلَّذِيْنَ (لِ۔اَلَّذِيْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلَّذِيْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (ان لوگوں کیلئے جو) اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا۔فِيْ، حرف جار، میں، اَلْحَيٰوةِ، مجرور، موصوف، زندگی، اَلدُّنْيَا، صفت، دنیا (دنیا کی زندگی میں) خَالِصَةً۔خُلُوْصٌ، مصدر سے اسم فاعل کا صیغہ واحد مؤنث (خالص)

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ۔يَوْمَ، مضاف، دن، اَلْقِيٰمَةِ، مضاف الیہ، قیامت کے (قیامت کے دن)

كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۳۲﴾	اسی طرح ہم ان لوگوں کیلئے آیات کو تفصیل سے بیان کرتے ہیں جو جانتے ہیں۔

كَذٰلِكَ (كَ۔ذٰلِكَ) كَ، حرف تشبیہ، مانند، طرح، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اسی (اسی طرح)

نُفَصِّلُ، فعل مضارع جمع متکلم فَصَّلَ يُفَصِّلُ، مصدر تَفْصِيْلٌ، تفصیل سے بیان کرنا (ہم تفصیل سے بیان کرتے ہیں) اَلْاٰيٰتِ (آیات) واحد، اٰيَةٌ،

لِقَوْمٍ (لِ۔قَوْمٍ) لِ، حرف جار، کیلئے، قَوْمٍ، مجرور، قوم، لوگوں (لوگوں کیلئے)

يَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمٌ، جاننا (وہ جانتے ہیں)

قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَ مَا بَطَنَ وَ الْاِثْمَ وَ الْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ	آپ کہہ دیجئے در حقیقت میرے رب نے بے حیائیوں کو حرام کیا ہے جو ان میں سے ظاہر ہیں اور جو چھپی ہوئی ہیں اور گناہ کو اور ناحق زیادتی کو

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا(آپ کہہ دیجئے)

اِنَّمَا، کلمہ حصر (بے شک، در حقیقت)

حَرَّمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب حَرَّمَ يُحَرِّمُ، مصدر تَحْرِيْمٌ، حرام کرنا(اس نے حرام کیا)

رَبِّيَ(رَبِّ۔ یَ) رَبِّ، مضاف، رب، پروردگار، یَ، مضاف الیہ، اصل میں یْ ہے، اگلے لفظ سے ملانے کیلئے زبر لگائی گئی ہے، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے رب نے) اَلْفَوَاحِشَ (بے حیائیوں) واحد، فَاحِشَةٌ،

مَا، اسم موصول (جو) ظَهَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب ظَهَرَ يَظْهَرُ، مصدر ظُهُوْرًا، ظاہر ہونا(وہ ظاہر ہیں)

مِنْهَا(مِنْ۔ هَا) مِنْ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَلْفَوَاحِشَ، ہے(ان میں سے)وَمَا۔وَ، حرف عطف، اور، مَا، اسم موصول، جو(اور جو)

بَطَنَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب بَطَنَ يَبْطُنُ، مصدر بَطْنٌ وَّبُطُوْنًا، چھپے ہونا(چھپی ہوئی ہیں)

وَالْاِثْمَ ۔وَ، حرف عطف، اور، اَلْاِثْمَ، گناہ کو(اور گناہ کو) وَ، حرف عطف (اور)

اَلْبَغْيَ، مصدر ہے سرکشی، زیادتی، جہاں میانہ روی چاہیے وہاں میانہ روی سے بڑھنے کی خواہش کو بَغْيَ کہتے ہیں۔بِغَيْرِ الْحَقِّ(بِ۔ غَيْرِ۔ اَلْحَقِّ)بِ، حرف جار، کو، غَيْرِ، مجرور، مضاف، نا، بغیر، اَلْحَقِّ، مضاف الیہ، حق (ناحق کو)

وَ اَنْ تُشْرِكُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّ اَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝۳۳	اور یہ کہ تم اللہ کے ساتھ اسے شریک ٹھہراؤ جس کی اس نے کوئی سند نہیں اتاری اور یہ کہ تم اللہ پر وہ کہو جو تم نہیں جانتے۔

وَاَنْ ۔وَ، حرف عطف، اور،اَنْ، مصدریہ، یہ کہ (اور یہ کہ)

تُشْرِكُوْا، اصل میں تُشْرِكُوْنَ تھا،اَنْ، کی وجہ سے نون گرا ہوا ہے، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَشْرَكَ يُشْرِكُ، مصدر اِشْرَاكٌ ، شرک کرنا، شریک ٹھہرانا(تم شریک ٹھہراؤ)

بِاللّٰهِ(بِ۔اَللّٰهِ)بِ، حرف جار، کے ساتھ،اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کے ساتھ)مَا، اسم موصول (اسے جس)

لَمْ يُنَزِّلْ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر غائب نَزَّلَ يُنَزِّلُ، مصدر تَنْزِيْلًا، اتارنا، نازل کرنا(اس نے نہیں اتاری) بِهٖ(بِ۔ہٖ)بِ، حرف جار، کی، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس(اس کی)

سُلْطٰنًا(کوئی سند، کوئی دلیل) وَاَنْ ۔وَ، حرف عطف، اور،اَنْ، مصدریہ، یہ کہ (اور یہ کہ)

تَقُوْلُوْا، اصل میں تَقُوْلُوْنَ تھا،اَنْ کی وجہ سے نون گرا ہوا ہے، فعل مضارع جمع مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا(تم کہو) عَلَى اللّٰهِ۔عَلٰى، حرف جار، پر،اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر)مَا،اسم موصول (وہ جو)

لَا تَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر عَلِمَ يَعْلَمُ ،مصدر عِلْمٌ، جاننا(تم نہیں جانتے)

وَلِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ۚ	اور ہر امت کیلئے ایک وقت (مقرر) ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) لِكُلِّ اُمَّةٍ(لِ۔كُلِّ۔اُمَّةٍ) لِ، حرف جار، کیلئے، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، اُمَّةٍ، مضاف الیہ، امت، جماعت (ہر امت کیلئے) اَجَلٌ (مدت، وقت، میعاد) جمع، اٰجَالٌ،

فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّ لَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ۝۳۴	پھر جب ان کا وقت آجاتا ہے وہ ایک گھڑی نہ پیچھے ہوتے ہیں اور نہ آگے ہوتے ہیں۔

فَاِذَا(فَ۔اِذَا) فَ، حرف عطف، پھر، اِذَا ، ظرف زمان بمعنیٰ شرط مستقبل پر دلالت کرتا ہے اور کبھی ماضی کیلئے بھی آتا ہے، جب (پھر جب)

جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا، اِذَا، کی وجہ ترجمہ سے (وہ آجاتا ہے)

اَجَلُهُمْ (اَجَلُ۔ هُمْ) اَجَلُ، مضاف، وقت، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کا (ان کا وقت)

لَا یَسْتَاْخِرُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اِسْتَاْخَرَ یَسْتَاْخِرُ، مصدر اِسْتِیْخَارٌ، دیر کرنا، پیچھے ہونا، تاخیر کرنا (وہ نہ پیچھے ہوتے ہیں)

سَاعَةٌ (ایک ساعت، ایک گھڑی) وَ، حرف عطف (اور)

لَا یَسْتَقْدِمُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اِسْتَقْدَمَ یَسْتَقْدِمُ، مصدر اِسْتِقْدَامٌ، آگے ہونا، (وہ نہ آگے ہوتے ہیں)

یٰبَنِیْٓ اٰدَمَ اِمَّا یَاْتِیَنَّكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ یَقُصُّوْنَ عَلَیْكُمْ اٰیٰتِیْ ۙ	اے آدم کی اولاد اگر واقعی تمہارے پاس تم میں سے رسول آئیں وہ تم پر میری آیات بیان کریں۔

یٰبَنِیْٓ اٰدَمَ (یَا۔ بَنِیْ۔ اٰدَمَ) یَا، حرف ندا، اے، بَنِیْٓ اٰدَمَ، منادیٰ، بَنِیْ، مضاف، اصل میں بَنِیْنَ ہے، اضافت کی وجہ سے جمع کا نون گرا ہوا ہے، بیٹو، اولاد، واحد اِبْنٌ، اٰدَمَ، مضاف الیہ، آدم کی (اے آدم کی اولاد)

اِمَّا۔ اِنْ اور مَا کا مرکب اِنْ، اگر مَا، زائد،

یَاْتِیَنَّكُمْ (یَاْتِیَنَّ۔ كُمْ) یَاْتِیَنَّ، فعل مضارع بانون تاکید ثقیلہ واحد مذکر غائب اَتٰی یَاْتِیْ، مصدر اِتْیَانٌ، آنا وہ واقعی آئے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (وہ واقعی آئے تمہارے پاس)

رُسُلٌ، جمع مکسر (رسولوں) واحد، رَسُوْلٌ،

مِنْكُمْ (مِنْ۔ كُمْ) مِنْ، حرف جار سے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم میں سے)

یَقُصُّوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَصَّ یَقُصُّ، مصدر قَصَصٌ، بیان کرنا (وہ بیان کریں)

عَلَیْكُمْ (عَلٰی۔ كُمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)

اٰیٰتِیْ (اٰیٰتِ۔ یْ) اٰیٰتِ، مضاف، آیات، واحد اٰیَةٌ، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میری (میری آیات)

فَمَنِ اتَّقٰی وَ اَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَ لَا هُمْ	تو جو تقویٰ اختیار کرے اور اصلاح کرے تو ان پر نہ

يَحْزَنُوْنَ ﴿٣٥﴾	کوئی خوف ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

فَمَنِ (فَ۔ مَنْ) فَ، حرف عطف، تو، مَنْ، اسم موصول شرطیہ، جو (تو جو)

اِتَّقٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِتَّقٰى يَتَّقِيْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، تقویٰ اختیار کرنا (وہ تقویٰ اختیار کرے)

وَ، حرف عطف (اور) اَصْلَحَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَصْلَحَ يُصْلِحُ، مصدر اِصْلَاحٌ، اصلاح کرنا (وہ اصلاح کرے) فَلَا خَوْفٌ (فَ۔ لَا خَوْفٌ) فَ، حرف عطف، تو، لَا، نافیہ، نہ، خَوْفٌ۔ خَافَ يَخَافُ، کا مصدر ہے، ڈر، خوف (تو نہ خوف)

عَلَيْهِمْ (عَلٰى۔ هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر)

وَلَا هُمْ۔ وَ، حرف عطف، اور، لَا، نہ، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (اور نہ وہ)

يَحْزَنُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب حَزِنَ يَحْزَنُ، مصدر حُزْنٌ، غمگین ہونا (وہ غمگین ہوں گے)

وَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَ اسْتَكْبَرُوْا عَنْهَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ	اور وہ لوگ جنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا اور ان (کو ماننے) سے تکبر کیا وہی لوگ دوزخ والے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

كَذَّبُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا (انہوں نے جھٹلایا)

بِاٰيٰتِنَا (بِ۔ اٰيٰتِ۔ نَا) بِ، حرف جار، کو، اٰيٰتِ، مجرور، مضاف، آیات، واحد، اٰيَةٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہم کی، ہماری (ہماری آیات کو) وَ، حرف عطف (اور)

اِسْتَكْبَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِسْتَكْبَرَ يَسْتَكْبِرُ، مصدر اِسْتِكْبَارٌ، تکبر کرنا (انہوں نے تکبر کیا) عَنْهَا (عَنْ۔ هَا) عَنْ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع اٰيٰتٌ ہے (ان سے) اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع مذکر بعید (وہی لوگ)

اَصْحٰبُ النَّارِ۔ اَصْحٰبُ، مضاف، صاحبان، والے، مالکان، واحد، صَاحِبٌ، اَلنَّارِ، مضاف الیہ، آگ، دوزخ (دوزخ والے)

هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝۳۶	وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ) فِيْهَا (فِي۔ هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَلنَّارِ ہے (اس میں)

خٰلِدُوْنَ۔ خُلُوْدٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ہمیشہ رہنے والے) واحد، خَالِدٌ،

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ	پھر اس سے زیادہ ظالم کون ہے جس نے اللہ پر جھوٹ بہتان باندھا یا اس کی آیات کو جھٹلایا۔

فَمَنْ (فَ۔ مَنْ) فَ، حرف عطف، پھر، مَنْ، استفہامیہ، کون (پھر کون)

اَظْلَمُ۔ ظُلْمٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ ظالم ہے)

مِمَّنِ (مِنْ۔ مَنْ) مِنْ، حرف جار، سے، مَنْ، مجرور، اسم موصول، جس (اس سے جس)

اِفْتَرٰى، فعل ماضی واحد مذکر اِفْتَرٰى يَفْتَرِيْ، مصدر اِفْتِرَآءٌ، بہتان باندھنا، گھڑنا (اس نے بہتان باندھا)

عَلَى اللّٰهِ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر)

كَذِبًا، مصدر (جھوٹ، جھوٹی بات) اَوْ، حرف عطف (یا)

كَذَّبَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا (اس نے جھٹلایا)

بِاٰيٰتِهٖ (بِ۔ اٰيٰتِ۔ هٖ) بِ، حرف جار، کو، اٰيٰتِ، مجرور، مضاف، آیات، واحد، اٰيَةٌ، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی آیات کو)

اُولٰٓئِكَ يَنَالُهُمْ نَصِيْبُهُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ ؕ	یہی لوگ ہیں کہ ان کو لکھے ہوئے سے ان کا حصہ پہنچے گا

اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع مذکر بعید (یہی لوگ)

يَنَالُهُمْ (يَنَالُ۔ هُمْ) يَنَالُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب نَالَ يَنَالُ، مصدر نَيْلٌ، پانا، پہنچنا، وہ پہنچے گا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (وہ پہنچے گا انہیں)

نَصِيْبُهُمْ (نَصِيْبُ۔ هُمْ) نَصِيْبُ، مضاف، حصہ، نصیب، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کا (ان کا حصہ) مِّنَ الْكِتٰبِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلْكِتٰبُ، مجرور، خاص کتاب، لکھی ہوئی تحریر (لکھے ہوئے سے)

حَتّٰٓى اِذَا جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا يَتَوَفَّوْنَهُمْ ۙ قَالُوْٓا اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ	یہاں تک کہ جب ان کے پاس ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) آئیں گے۔ وہ انہیں فوت کریں گے وہ کہیں گے کہاں ہیں وہ جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے تھے۔

حَتّٰى، حرف غایت (یہاں تک کہ) اِذَا، ظرف زمان مستقبل بمعنیٰ شرط (جب)

جَآءَتْهُمْ (جَآءَتْ۔ هُمْ) جَآءَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ آئے گا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (آئے گا ان کے پاس)

رُسُلُنَا (رُسُلُ۔ نَا) رُسُلُ، جمع مکسر ہے، مضاف، واحد، رَسُوْلٌ، بھیجے ہوئے، فرشتے، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے))

يَتَوَفَّوْنَهُمْ (يَتَوَفَّوْنَ۔ هُمْ) يَتَوَفَّوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب تَوَفّٰى يَتَوَفّٰى، مصدر تَوَفٍّ، فوت کرنا، وہ فوت کریں گے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (وہ فوت کریں گے انہیں)

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ کہیں گے)

اَيْنَ، استفہامیہ، ظرف مکان (کہاں ہیں) مَا، اسم موصول (وہ جنہیں)

كُنْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم تھے)

تَدْعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر دَعَا يَدْعُوْ، مصدر دَعْوَةٌ، پکارنا، دعا کرنا (تم پکارتے)

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوْنِ، مجرور، مضاف، علاوہ، سوا، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے سوا)

قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا وَ شَهِدُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِيْنَ ۝	وہ کہیں گے وہ ہم سے گم ہو گئے اور وہ اپنی جانوں کے خلاف گواہی دیں گے کہ بے شک وہ کفر کرنے والے تھے۔

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ کہیں گے)

ضَلُّوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب ضَلَّ يَضِلُّ، مصدر ضَلٰلٌ، گم ہونا (وہ گم ہو گئے)

عَنَّا (عَنْ۔ نَا) عَنْ، حرف جار، سے، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم سے) وَ، حرف عطف (اور)

شَهِدُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب شَهِدَ يَشْهَدُ، مصدر شَهَادَةٌ، موجود ہونا، گواہی دینا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ گواہی دیں گے)

عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ (عَلٰى۔ اَنْفُسِ۔ هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، کے خلاف، اَنْفُسِ، مجرور، مضاف، نفسوں، جانوں، واحد، نَفْسٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی جانوں کے خلاف)

اَنَّهُمْ (اَنَّ۔ هُمْ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (کہ بے شک وہ)

كَانُوْا، فعل ناقص ماضی مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

كٰفِرِيْنَ۔ كُفْرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (کفر کرنے والے) واحد، كَافِرٌ،

قَالَ ادْخُلُوْا فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ فِي النَّارِ ؕ	وہ فرمائے گا ان جماعتوں کے ساتھ جو جنوں اور انسانوں میں سے یقیناً تم سے قبل گزر چکی ہیں تم آگ میں داخل ہو جاؤ۔

قَالَ، فعل واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، فرمانا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ (اللہ) فرمائے گا)

اُدْخُلُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر دَخَلَ يَدْخُلُ، مصدر دُخُوْلًا، داخل ہونا (تم داخل ہو جاؤ)

فِيْٓ اُمَمٍ۔ فِيْ، حرف جار بمعنیٰ مصاحبت، کے ساتھ، اُمَمٍ، مجرور، امتوں، جماعتوں، واحد، اُمَّةٌ (ان جماعتوں کے ساتھ) قَدْ خَلَتْ۔ قَدْ، حرف تحقیق، تاکید کیلئے، یقیناً، خَلَتْ، فعل ماضی واحد مونث غائب خَلَا يَخْلُوْ، مصدر خَلَآءٌ وَّ خُلُوٌّ، گزرنا، تنہا ہونا، وہ گزر چکی (یقیناً وہ گزر چکی)

مِنْ قَبْلِكُمْ (مِنْ۔ قَبْلِ۔ كُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلِ، مجرور، مضاف، پہلے، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم سے پہلے)

مِنَ الْجِنّ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلْجِنِّ، مجرور، جنوں (جنوں سے)

وَالْاِنْسِ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلْاِنْسِ، انسانوں (اور انسانوں سے)

فِي النَّارِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، اَلنَّارِ، مجرور، آگ، دوزخ (آگ میں)

كُلَّمَا دَخَلَتْ اُمَّةٌ لَّعَنَتْ اُخْتَهَا ؕ	جب بھی کوئی جماعت داخل ہوگی وہ اپنے جیسی دوسری جماعت کو لعنت کرے گی۔

كُلَّمَا، یہ لفظ، كُلَّ، اور مَا کا مرکب، ظرف زمان، بمعنی شرط (جب بھی)

دَخَلَتْ، فعل ماضی واحد مونث غائب دَخَلَ يَدْخُلُ، مصدر دُخُوْلًا، داخل ہونا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ داخل ہوگی) اُمَّةٌ (کوئی امت، جماعت، گروہ) جمع، اُمَمٍ،

لَعَنَتْ، فعل ماضی واحد مونث غائب لَعَنَ يَلْعَنُ، مصدر لَعْنٌ، لعنت کرنا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ لعنت کرے گی) اُخْتَهَا (اُخْتَ۔ هَا) اُخْتَ، مضاف، بہن، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مونث غائب، اپنی (اپنی بہن پر) یعنی، اپنی جیسی امت، جماعت جو اس سے قبل جہنم میں داخل ہو چکی ہوگی، اپنی جیسی سے مراد جس عمل کی سزا میں دونوں جہنم پہنچی مشرکین کی جماعت (اپنی بہن کو، اپنے جیسی دوسری جماعت کو)

حَتّٰٓى اِذَا ادَّارَكُوْا فِيْهَا جَمِيْعًا ۙ	یہاں تک کہ جب اس میں سب ایک دوسرے سے آملیں گے۔

حَتّٰٓى، حرف غایت (یہاں تک کہ) اِذَا، ظرف زمان مستقبل بمعنیٰ شرط (جب)

اِدَّارَكُوْا، اصل میں تَدَارَكُوْا ہے، تا کو دال میں مدغم کر کے شروع میں ہمزہ لایا گیا ہے، فعل ماضی جمع مذکر غائب تَدَارَكَ يَتَدَارَكُ، مصدر تَدَارُكٌ، اکٹھا ہونا، ایک دوسرے سے آملنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ ایک دوسرے سے آملیں گے)

فِيْهَا (فِيْ۔ هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَلنَّارِ ہے (اس میں)

جَمِيْعًا۔ جَمْعٌ، مصدر سے بمعنیٰ مَجْمُوْعٌ (سب، تمام)

قَالَتْ اُخْرٰىهُمْ لِاُوْلٰىهُمْ رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ اَضَلُّوْنَا فَاٰتِهِمْ عَذَابًا ضِعْفًا مِّنَ النَّارِ ۭ	ان کی پچھلی (جماعت) اپنے سے اگلی (جماعت) کے متعلق کہے گی اے ہمارے رب! ان لوگوں نے ہمیں گمراہ کیا تھا پس انہیں آگ سے دوگنا عذاب دے۔

قَالَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ (جماعت) کہے گی) اُخْرٰىهُمْ (اُخْرٰى۔ هُمْ) اُخْرٰى، مضاف، پچھلی، آخری، دوسری، اٰخِرٌ، اٰخَرٌ، دونوں کی مؤنث، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی پچھلی (جماعت))

لِاُوْلٰىهُمْ (لِ۔ اُوْلٰى۔ هُمْ) لِ، حرف جار بمعنیٰ عَنْ، کے متعلق، اُوْلٰى، مجرور، مضاف، پہلی، اگلی، اَوَّلٌ، کا مؤنث ہے، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے سے اگلی کے متعلق)

رَبَّنَا، اصل میں يَارَبَّنَا ہے (يَا۔ رَبَّ۔ نَا) يَا، حرف ندا، اے، محذوف ہے، رَبَّنَا، منادیٰ، رَبَّ، مضاف، رب، پروردگار، نَا، مضاف الیہ، ہم کا، ہمارے (اے ہمارے رب)

هٰٓؤُلَآءِ، اسم اشارہ جمع مذکر قریب (ان لوگوں نے)

اَضَلُّوْنَا۔ اَضَلُّوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَضَلَّ يُضِلُّ، مصدر اِضْلَالٌ، گمراہ کرنا، انہوں نے گمراہ کیا، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں (انہوں نے گمراہ کیا تھا ہمیں)

فَاٰتِهِمْ (فَ۔اٰتِ۔ھِمْ) فَ، حرف عطف، پس، اٰتِ، فعل امر واحد مذکر حاضر اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا، تودے، ھِمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (پس تودے انہیں)

عَذَابًا ضِعْفًا۔ عَذَابًا، موصوف، عذاب، سزا، ضِعْفًا، صفت، دُگنا، دونا، دوچند (دوگنا عذاب)

مِنَ النَّارِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلنَّارِ، مجرور، آگ (آگ سے)

قَالَ لِكُلٍّ ضِعْفٌ وَّلٰكِنْ لَّا تَعْلَمُوْنَ ۳۸	وہ فرمائے گا ہر ایک کیلئے دُگنا ہے اور لیکن تم نہیں جانتے۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، فرمانا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ (اللہ) فرمائے گا) لِكُلٍّ ضِعْفٌ (لِ۔كُلٍّ۔ضِعْفٌ) لِ، حرف جار، کیلئے، كُلٍّ، مجرور، مضاف، ہر ایک، ضِعْفٌ، مضاف الیہ، دوگنا (ہر ایک کیلئے دوگنا ہے)

وَّلٰكِنْ۔ وَ، حرف عطف، اور، لٰكِنْ، حرف مشبہ بالفعل، لیکن (اور لیکن)

لَّا تَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمٌ، جاننا (تم نہیں جانتے)

وَقَالَتْ اُوْلٰىهُمْ لِاُخْرٰىهُمْ فَمَا كَانَ لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ۳۹ ع	اوران کی پہلی (جماعت) اپنی پچھلی (جماعت) سے کہے گی پس تم کو ہم پر کوئی فضیلت نہیں ہے تو تم عذاب چکھو اس کے بدلے جو تم کماتے تھے۔

ع ۸ ۱۱

وَ، حرف عطف (اور) قَالَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ (جماعت) کہے گی)

اُوْلٰىهُمْ (اُوْلٰى۔هُمْ) اُوْلٰى، مضاف، پہلی، اگلی، اَوَّلٌ کی مؤنث، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی پہلی (جماعت))

لِاُخْرٰىهُمْ (لِ۔اُخْرٰى۔هُمْ) لِ، حرف جار، سے، اُخْرٰى، مجرور، مضاف، پچھلی، آخری، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی، اپنی پچھلی (جماعت) سے)

فَمَا(فَ۔مَا)فَ، حرف عطف، پس، مَا، نافیہ، نہیں (پس نہیں)

كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا(وہ ہے)

لَكُمْ (لَ۔كُمْ)لَ، حرف جار، کو، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم کو)

عَلَيْنَا(عَلٰى۔نَا)عَلٰى، حرف جار، پر، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم پر)

مِنْ فَضْلٍ۔مِنْ، حرف جار، برائے عموم، کوئی، فَضْلٍ، مجرور، فضیلت، برتری (کوئی فضیلت)

فَذُوْقُوْا(فَ۔ذُوْقُوْا)ف، حرف عطف، تو، ذُوْقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر ذَاقَ يَذُوْقُ، مصدر ذَوْقٌ،

چکھنا، تم چکھو (تو تم چکھو) اَلْعَذَابِ(عذاب، سزا)

بِمَا(بِ۔مَا)بِ، حرف جار، کے بدلے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو(اس کے بدلے جو)

كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا(تم تھے)

تَكْسِبُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر كَسَبَ يَكْسِبُ، مصدر كَسْبًا، کمانا(تم کماتے)

اِنَّ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَا	بے شک وہ لوگ جنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا اوران(کوماننے) سے تکبر کیا۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

كَذَّبُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا(انہو ں نے جھٹلایا)

بِاٰيٰتِنَا(بِ۔اٰيٰتِ۔نَا)بِ، حرف جار، کو، اٰيٰتِ، مجرور، مضاف، آیات، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہم کی،

ہماری (ہماری آیات کو) وَ، حرف عطف (اور)

اِسْتَكْبَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِسْتَكْبَرَ يَسْتَكْبِرُ، مصدر اِسْتِكْبَارٌ، تکبر کرنا(انہوں نے تکبر

کیا)عَنْهَا(عَنْ۔هَا)عَنْ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مونث غائب، اس، ضمیر کا مرجع بِاٰيٰتِنَا

ہے(ان سے)

لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ اَبْوَابُ السَّمَآءِ وَ لَا يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ حَتّٰى يَلِجَ الْجَمَلُ فِيْ سَمِّ الْخِيَاطِ ؕ	ان کیلئے آسمان کے دروازے نہیں کھولے جائیں گے وہ جنت میں داخل نہیں ہوں گے یہاں تک کہ اونٹ سوئی کے ناکے میں داخل ہو جائے۔

لَا تُفَتَّحُ، فعل مضارع مجہول منفی واحد مونث غائب فَتَّحَ يُفَتِّحُ، مصدر تَفْتِيْحًا، کھولنا(نہیں کھولے جائیں گے)لَهُمْ(لَ۔هُمْ)لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان(ان کیلئے)

اَبْوَابُ السَّمَآءِ۔اَبْوَابُ، مضاف، دروازے، واحد، بَابٌ،اَلسَّمَآءِ، مضاف الیہ، آسمان، جمع، اَلسَّمٰوٰتُ، (آسمان کے دروازے)وَ، حرف عطف(اور)

لَا يَدْخُلُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب دَخَلَ يَدْخُلُ، مصدر دُخُوْلٌ، داخل ہونا(وہ داخل نہیں ہوں گے)اَلْجَنَّةَ(جنت)حَتّٰى، حرف غایت(یہاں تک کہ)

يَلِجَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب وَلَجَ يَلِجُ، مصدر وُلُوْجٌ، داخل ہونا(وہ داخل ہو جائے)

اَلْجَمَلُ(اونٹ)فِيْ سَمِّ الْخِيَاطِ۔فِيْ، حرف جار، میں، سَمِّ، مجرور، مضاف، ناکہ، سوراخ، ہر تنگ سوراخ کوسَمِّ کہتے ہیں، اَلْخِيَاطِ، مضاف الیہ، سوئی کے(سوئی کے ناکے میں)

وَ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۴۰﴾	اور اسی طرح ہم مجرموں کو سزا دیتے ہیں۔

وَ، حرف عطف(اور)كَذٰلِكَ(كَ۔ذٰلِكَ)كَ، حرف تشبیہ، طرح، جیسا، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر غائب، بعید، اسی(اسی طرح)نَجْزِيْ، فعل مضارع جمع متکلم جَزٰى يَجْزِيْ، مصدر جَزَآءٌ، جزا دینا، سزا دینا(ہم سزا دیتے ہیں)اَلْمُجْرِمِيْنَ۔اِجْرَامٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر(جرم کرنے والے، مجرموں)

واحد، اَلْمُجْرِمُ،

لَهُمْ مِّنْ جَهَنَّمَ مِهَادٌ وَّ مِنْ فَوْقِهِمْ	ان کیلئے جہنم(آگ)کا بچھونا اور ان کے اوپر(اسی کا)

غَوَاشٍ ؕ	اوڑھنا ہو گا۔

لَهُمْ (لَ۔هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کیلئے)

مِّنْ جَهَنَّمَ۔مِنْ، حرف جار، سے، جَهَنَّمَ، مجرور، جہنم (جہنم سے)

مِهَادٌ(فرش بچھونا، ٹھکانہ)وَّ، حرف عطف (اور)

مِنْ فَوْقِهِمْ (مِنْ۔فَوْقِ۔هِمْ)مِنْ، حرف جار، سے، فَوْقِ، مجرور، مضاف، اوپر، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کے اوپر سے)

غَوَاشٍ (پردے، سائبان، اوڑھنا)واحد، غَاشِيَةٌ،

وَ كَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۱﴾	اور اسی طرح ہم ظالموں کو سزا دیتے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) كَذٰلِكَ (كَ۔ذٰلِكَ) كَ، حرف تشبیہ، طرح، جیسا، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر غائب، بعید، اسی (اسی طرح) نَجْزِيْ، فعل مضارع جمع متکلم جَزٰى يَجْزِيْ، مصدر جَزَآءٌ، جزا دینا، سزا دینا (ہم سزا دیتے ہیں) اَلظّٰلِمِيْنَ۔ظُلْمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ظلم کرنے والے، ظالموں) واحد ظَالِمٌ،

وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَاۤ ؗ	اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے ہم کسی جان کو تکلیف نہیں دیتے مگر اس کی استطاعت کے مطابق۔

وَ، حرف عطف (اور) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

وَ، حرف عطف (اور) عَمِلُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (انہوں نے عمل کئے) اَلصّٰلِحٰتِ۔صَلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مونث (نیک) واحد، صَالِحَةٌ،

لَا نُكَلِّفُ، فعل مضارع منفی جمع متکلم كَلَّفَ يُكَلِّفُ، مصدر تَكْلِيْفًا، تکلیف دینا (ہم تکلیف نہیں دیتے)

نَفْسًا(کسی نفس، کسی جان کو)اِلَّا، کلمہ استثنا(مگر)

وُسْعَهَآ(وُسْعَ ـ هَا)وُسْعَ، مضاف، طاقت، گنجائش، استطاعت، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع نَفْسًا ہے(اس کی استطاعت کے مطابق)

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ	وہی لوگ جنت والے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع مذکر بعید(وہی لوگ)

اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ـ اَصْحٰبُ، مضاف، والے، ساتھی، مالک، واحد، صَاحِبٌ، اَلْجَنَّةِ، مضاف الیہ، جنت، (جنت والے)

هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝٤٢	وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب(وہ)فِيْهَا(فِيْ ـ هَا)فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَلْجَنَّةِ ہے(اس میں)

خٰلِدُوْنَ ـ خُلُوْدٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر(ہمیشہ رہنے والے)واحد، خَالِدٌ،

وَ نَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ ۚ	اوران کے سینوں میں جو کینہ ہو گا ہم نکال دیں گے ان کے نیچے سے نہریں بہتی ہوں گی۔

وَ، حرف عطف(اور)نَزَعْنَا، فعل ماضی جمع متکلم نَزَعَ يَنْزِعُ، مصدر نَزْعٌ، دور کرنا، نکال دینا، ترجمہ بحوالہ قیامت(ہم نکال دیں گے)مَا، اسم موصول(جو)

فِيْ صُدُوْرِهِمْ(فِيْ ـ صُدُوْرِ ـ هِمْ)فِيْ، حرف جار، میں، صُدُوْرِ، مجرور، مضاف، سینوں، واحد، صَدْرٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے(ان کے سینوں میں)

مِّنْ غِلٍّ ـ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، غِلٍّ، مجرور، مصدر ہے، کینہ ور ہونا، اسم کے معنٰی میں استعمال ہوا ہے، کوئی کدورت(کینہ، بیر)

تَجۡرِیۡ، فعل مضارع واحد مونث غائب جَرٰی یَجۡرِیۡ، مصدر جِرۡیَانٌ، بہنا(بہتی ہوں گی)

مِنۡ تَحۡتِهِمُ (مِنۡ۔تَحۡتِ۔هِمۡ) مِنۡ، حرف جار، سے، تَحۡتِ، مجرور، مضاف، نیچے، هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے نیچے سے) اَلۡاَنۡهٰرُ (نہریں) واحد، نَهۡرٌ،

وَ قَالُوا الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِیۡ هَدٰىنَا لِهٰذَا ۟	اور وہ کہیں گے سب تعریف اللہ ہی کیلئے ہے جس نے ہمیں اس کی ہدایت دی۔

وَ، حرف عطف (اور) قَالُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا، جنت میں نیک لوگوں کے بارے میں بیان ، اس لئے ترجمہ ہو گا (وہ کہیں گے) اَلۡحَمۡدُ (سب تعریف)

لِلّٰهِ (لِ۔اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کیلئے)

اَلَّذِیۡ، اسم موصول واحد مذکر (جس نے)

هَدٰىنَا (هَدٰی۔نَا) هَدٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب هَدٰی یَهۡدِیۡ، مصدر هِدَایَةٌ، ہدایت دینا، اس نے ہدایت دی، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں (اس نے ہدایت دی ہمیں)

لِهٰذَا (لِ۔هٰذَا) لِ، حرف جار، کی، هٰذَا، مجرور، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، یہ، اس (اس کی)

وَمَا كُنَّا لِنَهۡتَدِیَ لَوۡ لَاۤ اَنۡ هَدٰىنَا اللّٰهُ ۚ	اور ہم نہ تھے کہ ہدایت پاتے اگر یہ کہ اللہ ہمیں ہدایت نہ دیتا۔

وَ مَا۔وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہ (اور نہ)

كُنَّا، فعل ناقص ماضی جمع متکلم كَانَ یَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (ہم تھے)

لِنَهۡتَدِیَ (لِ۔نَهۡتَدِیَ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، کہ، نَهۡتَدِیَ، فعل مضارع جمع متکلم اِهۡتَدٰی یَهۡتَدِیۡ، مصدر اِهۡتِدَآءٌ، ہدایت پانا، ہم ہدایت پاتے (کہ ہم ہدایت پاتے)

لَوْ، شرطیہ (اگر) لَا، نافیہ (نہ) اَنْ، مصدریہ (یہ کہ)

هَدٰىنَا(هَدٰى۔نَا) هَدٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب هَدٰى يَهْدِىْ، مصدر هِدَايَةٌ، ہدایت دینا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ ہدایت دیتا، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں (وہ ہدایت دیتا ہمیں) اَللّٰهُ، اللہ کا ذاتی نام (اللہ)

لَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ؕ	بلاشبہ یقیناً ہمارے رب کے رسول حق کے ساتھ آئے

لَقَدْ (لَ۔قَدْ) لَ، تاکید کیلئے، بلاشبہ، قَدْ، کلمہ تحقیق، یقیناً (بلاشبہ یقیناً)

جَآءَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا (وہ آیا)

رُسُلُ رَبِّنَا (رُسُلُ۔رَبِّ۔نَا) رُسُلُ، مضاف، جمع مکسر، رسولوں، واحد، رَسُوْلٌ، رَبِّ، مضاف الیہ مضاف، رب کے، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے رب کے رسول)

بِالْحَقِّ (بِ۔اَلْحَقِّ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلْحَقِّ، مجرور، حق (حق کے ساتھ)

وَ نُوْدُوْٓا اَنْ تِلْكُمُ الْجَنَّةُ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۴۳﴾	اور انہیں آواز دی جائے گی کہ یہ جنت ہے اس کے تم وارث بنائے گئے ہو اس وجہ سے جو تم عمل کرتے تھے

الثلثة

وَ، حرف عطف (اور) نُوْدُوْٓا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب نَادٰى يُنَادِىْ، مصدر مُنَادَاةٌ، پکارنا، ندا دینا، آواز دینا، ترجمہ بحوالہ قیامت (انہیں آواز دی جائے گی) اَنْ، مصدریہ (کہ)

تِلْكُمْ، اسم اشارہ برائے مفرد مؤنث، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر متصل معنٰی میں اثر انداز نہیں ہوتی، صرف خطاب کیلئے آتی ہے (یہ ہے) اَلْجَنَّةُ (جنت)

اُوْرِثْتُمُوْهَا (اُوْرِثْتُمْ۔وْ۔هَا) اُوْرِثْتُمْ، فعل ماضی مجہول جمع مذکر حاضر اَوْرَثَ يُوْرِثُ، مصدر اِيْرَاثٌ، وارث بنانا، قیامت کا بیان ہے ترجمہ، تم وارث بنائے گئے ہو، وْ، اشباع کا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع اَلْجَنَّةُ ہے (تم وارث بنائے گئے ہو اس کے)

بِمَا(بِ۔مَا)بِ، حرف جار سببیہ، وجہ سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو(اس وجہ سے جو)

كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا(تم تھے)

تَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا(تم عمل کرتے)

وَ نَادٰٓى اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ اَصْحٰبَ النَّارِ اَنْ قَدْ وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا حَقًّا	اور جنت والے دوزخ والوں کو آواز دیں گے کہ واقعی ہم نے سچ پایا ہے جو وعدہ ہمارے رب نے ہم سے کیا تھا۔

وَ، حرف عطف(اور)نَادٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب نَادٰى يُنَادِيْ، مصدر مُنَادَاةٌ، پکارنا، آواز دینا،

ترجمہ بحوالہ قیامت(آواز دیں گے)

اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ۔اَصْحٰبُ، مضاف، والے، صاحبوں، ساتھیوں، واحد، صَاحِبٌ، اَلْجَنَّةِ، مضاف الیہ، جنت

(جنت والے)اَصْحٰبَ النَّارِ۔اَصْحٰبَ، مضاف، صاحبوں، ساتھیوں والے، واحد، صَاحِبٌ،

اَلنَّار، مضاف الیہ، آگ، دوزخ(دوزخ والوں کو)

اَنْ، مصدریہ(کہ)قَدْ، کلمہ تحقیق(یقیناً واقعی)

وَجَدْنَا، فعل ماضی جمع متکلم وَجَدَ يَجِدُ، مصدر وِجْدَانٌ، پانا(ہم نے پایا) مَا، اسم موصول(جو)

وَعَدَنَا(وَعَدَ۔نَا)وَعَدَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب وَعَدَ يَعِدُ، مصدر وَعْدًا، وعدہ کرنا، اس نے وعدہ کیا تھا،

نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم(اس نے وعدہ کیا تھا ہم سے)

رَبُّنَا(رَبُّ۔نَا)رَبُّ، مضاف، رب، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے(ہمارے رب نے)

حَقًّا(سچ، ثابت)حق اس چیز کو کہتے ہیں جو ثابت، قائم اٹل ہو،

فَهَلْ وَجَدْتُّمْ مَّا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا	تو کیا تم نے سچ پایا جو وعدہ تمہارے رب نے(تم سے) کیا تھا؟

فَهَلْ(فَ۔هَلْ)فَ، حرف عطف، تو، هَلْ، استفہامیہ، کیا(تو کیا)

وَجَدْتُّمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر وَجَدَ یَجِدُ، مصدر وِجْدَانٌ، پانا (تم نے پایا) مَآ، اسم موصول (جو)

وَعَدَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب وَعَدَ یَعِدُ، مصدر وَعْدًا، وعدہ کرنا (وعدہ کیا تھا)

رَبُّکُمْ (رَبُّ۔ کُمْ) رَبُّ، مضاف، رب، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے رب نے)

حَقًّا (حق، سچ)

قَالُوْا نَعَمْ ۚ	وہ کہیں گے ہاں!

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ کہیں گے)

نَعَمْ، حرف ایجاب ہے (ہاں)

فَاَذَّنَ مُؤَذِّنٌۢ بَیْنَهُمْ اَنْ لَّعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِیْنَ ۙ﴿۴۴﴾	تو پکارنے والا ان کے درمیان پکارے گا کہ ظالموں پر اللہ کی لعنت ہے۔

فَاَذَّنَ (فَ۔ اَذَّنَ) فَ، حرف عطف، اور، اَذَّنَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَذَّنَ یُؤَذِّنُ، مصدر تَاْذِیْنٌ، اذان دینا، پکارنا، اعلان کرنا، ترجمہ بحوالہ قیامت، وہ پکارے گا (اور وہ پکارے گا)

مُؤَذِّنٌ ۔ تَاْذِیْنٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (اذان دینے والا، پکارنے والا)

بَیْنَهُمْ (بَیْنَ۔ هُمْ) بَیْنَ، مضاف، درمیان، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے درمیان) اَنْ، مصدریہ (کہ)

لَّعْنَةُ اللّٰهِ (لَعْنَةُ۔ اَللّٰهِ) لَعْنَةُ، مضاف، لعنت، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی لعنت)

عَلَى الظّٰلِمِیْنَ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، اَلظّٰلِمِیْنَ، مجرور، ظُلْمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ظلم کرنے والے، ظالموں، واحد، ظَالِمٌ (ظالموں پر)

الَّذِیْنَ یَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَ یَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ	وہ لوگ جو اللہ کے راستے سے روکتے اور اس میں کجی تلاش کرتے۔

اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

يَصُدُّوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب صَدَّ يَصُدُّ، مصدر صَدٌّ، روکنا (وہ روکتے)

عَنْ سَبِيْلِ اللهِ۔ عَنْ، حرف جار، سے، سَبِيْلِ، مجرور، مضاف، راستہ، اَللهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے راستے سے) وَ، حرف عطف (اور)

يَبْغُوْنَهَا (يَبْغُوْنَ۔ هَا) يَبْغُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب بَغٰى يَبْغِيْ، مصدر بَغْيٌ، چاہنا، تلاش کرنا، زیادتی کرنا، وہ تلاش کرتے، هَا، ضمیر واحد مونث غائب، اس میں (اس میں تلاش کرتے)

عِوَجًا، مصدر ہے (کجی، ٹیڑھا پن) جو کجی آنکھ سے نظر آئے اس کیلئے عَوَجٌ اور جو عقل شعور سے نظر آئے اس کیلئے عِوَجٌ آتا ہے۔

وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ كٰفِرُوْنَ ۞	اور وہ آخرت کا انکار کرنے والے تھے۔

وَهُمْ۔ وَ، حرف عطف، اور، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (اور وہ)

بِالْاٰخِرَةِ (بِ۔ اَلْاٰخِرَةِ) بِ، حرف جار، کا، اَلْاٰخِرَةِ، مجرور، آخرت (آخرت کا)

كٰفِرُوْنَ۔ كُفْرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (انکار کرنے والے) واحد، كَافِرٌ،

وَبَيْنَهُمَا حِجَابٌ ج	اور ان دونوں کے درمیان ایک آڑ ہو گی۔

وَ، حرف عطف (اور) بَيْنَهُمَا (بَيْنَ۔ هُمَا) بَيْنَ، مضاف، درمیان، هُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مذکر غائب ان دونوں (ان دونوں کے درمیان)

حِجَابٌ، مصدر ہے، پردہ، اوٹ، ایسا پردہ جو جنت کی لذتوں کو دوزخیوں تک پہنچنے سے مانع ہے (ایک آڑ)

وَعَلَى الْاَعْرَافِ رِجَالٌ يَّعْرِفُوْنَ كُلًّا بِسِيْمٰهُمْ ج	اور اعراف پر کچھ آدمی ہوں گے وہ ہر ایک کو ان کی نشانی سے پہچانیں گے۔

وَ، حرف عطف (اور) عَلَى الْاَعْرَافِ۔ عَلٰی، حرف جار، پر، اَلْاَعْرَافِ، مجرور، اعراف، عُرْفٌ، کی جمع جس کے معنی مکان مرتفع یعنی اونچی جگہ یہاں اس دیوار کے بالائی حصے مراد ہیں جو قیامت میں جنت اور دوزخ کے درمیان حائل ہوگی (اعراف پر) رِجَالٌ، اسم نکرہ (کچھ مرد، کچھ آدمی) واحد، رَجُلٌ،

يَّعْرِفُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَرَفَ يَعْرِفُ، مصدر مَعْرِفَةٌ وَّعِرْفَانًا، پہچاننا (وہ پہچانیں گے)

كُلًّا (ہر ایک کو) بِسِيْمٰهُمْ (بِ۔ سِيْمٰى۔ هُمْ) بِ، حرف جار، سے، سِيْمٰى، مجرور مضاف، نشانی، علامت چہرہ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی نشانی سے)

وَنَادَوْا اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اَنْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ ۣ	اور وہ جنت والوں کو آواز دیں گے کہ تم پر سلامتی ہو۔

وَ، حرف عطف (اور) نَادَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب نَادٰى يُنَادِىْ، مصدر مُنَادَاةٌ، آواز دینا، پکارنا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ آواز دیں گے)

اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ۔ اَصْحٰبَ، مضاف، والے، صاحبوں، ساتھیوں، واحد، صَاحِبٌ، اَلْجَنَّةِ، مضاف الیہ، جنت (جنت والے) اَنْ، مصدریہ (کہ)

سَلٰمٌ۔ سَلِمَ يَسْلَمُ، کا مصدر ہے، سلامتی، امان، سلام (سلامتی ہو)

عَلَيْكُمْ (عَلٰى۔ كُمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)

لَمْ يَدْخُلُوْهَا وَهُمْ يَطْمَعُوْنَ ۝	وہ اس (جنت) میں داخل نہیں ہوئے ہوں گے اور وہ امید رکھتے ہوں گے

لَمْ يَدْخُلُوْهَا۔ لَمْ يَدْخُلُوْا، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر غائب دَخَلَ يَدْخُلُ، مصدر دُخُوْلٌ، داخل ہونا، ترجمہ بحوالہ قیامت، وہ داخل نہیں ہوئے ہوں گے، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس میں، ضمیر کا مرجع اَلْجَنَّةِ ہے (وہ اس میں داخل نہیں ہوئے ہوں گے)

وَهُمْ۔ وَ، حرف عطف، اور، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (اور وہ)

يَطْمَعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب طَمِعَ يَطْمَعُ، مصدر طَمْعٌ، توقع رکھنا، امید رکھنا، آرزومند ہونا(وہ امید رکھتے ہوں گے)

ع ۸ ۵ ۱۲

وَ اِذَا صُرِفَتْ اَبْصَارُهُمْ تِلْقَآءَ اَصْحٰبِ النَّارِ ۙ قَالُوْا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۴۷	اور جب ان کی نگاہیں آگ والوں کی طرف پھیری جائیں گی وہ کہیں گے اے ہمارے رب! ہمیں ظالم لوگوں کے ساتھ (شامل) نہ کرنا۔

وَاِذَا۔ وَ، حرف عطف، اور، اِذَا، ظرف زمان بمعنیٰ شرط، فعل مستقبل پر دلالت کرتا ہے اور کبھی زمانہ ماضی کیلئے آتا ہے، جب (اور جب)

صُرِفَتْ، فعل ماضی مجہول واحد موئنث غائب صَرَفَ يَصْرِفُ، مصدر صَرْفٌ، پھیرنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (پھیری جائیں گی) اَبْصَارُهُمْ۔ اَبْصَارُ، مضاف، آنکھیں، بینائیاں، نگاہیں، واحد، بَصَرٌ، آنکھ، اور دل دونوں کی بینائی کو بصر کہتے ہیں، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی نگاہیں)

تِلْقَآءَ۔ لِقَاءٌ، مصدر سے اسم ہے، ملاقات کرنے اور آمنے سامنے ہوئے کی جگہ کو تِلْقَآءَ کہتے ہیں، اسی اعتبار سے طرف اور جہت کے معنیٰ میں مستعمل ہے (طرف)

اَصْحٰبِ النَّارِ۔ اَصْحٰبِ، مضاف، صاحبوں، ساتھیوں والے، واحد، صَاحِبٌ، اَلنَّارِ، مضاف الیہ، آگ، دوزخ (آگ والے)

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ کہیں گے)

رَبَّنَا، اصل میں يَارَبَّنَا ہے (يَا۔ رَبَّ۔ نَا) يَا، حرف ندا، اے، محذوف ہے، رَبَّنَا، منادیٰ، رَبَّ، مضاف، رب، پروردگار، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (اے ہمارے رب)

لَا تَجْعَلْنَا (لَاتَجْعَلْ۔ نَا) لَاتَجْعَلْ، فعل نہی واحد مذکر حاضر جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، کرنا، تو (شامل) نہ کرنا، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں (تو (شامل) نہ کرنا ہمیں)

مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ۔ مَعَ، مضاف، ساتھ، اَلْقَوْمِ، مضاف الیہ، موصوف، قوم، لوگ، گروہ، اَلظّٰلِمِیْنَ، صفت، ظُلْمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ظلم کرنے والے، ظالموں، واحد، ظَالِمٌ (ظالم لوگوں کے ساتھ)

اور اعراف والے (کچھ دوزخی) مردوں کو آواز دیں گے وہ انہیں ان کی نشانی سے پہچانتے ہوں گے وہ کہیں گے تمہاری جماعت تمہارے کام نہ آئی اور (نہ وہ) جو تم تکبر کرتے تھے۔	وَ نَادٰۤی اَصْحٰبُ الْاَعْرَافِ رِجَالًا یَّعْرِفُوْنَهُمْ بِسِیْمٰهُمْ قَالُوْا مَاۤ اَغْنٰی عَنْكُمْ جَمْعُكُمْ وَ مَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۴۸﴾

وَ، حرف عطف (اور) نَادٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب نَادٰی یُنَادِیْ، مصدر مُنَادَاةٌ، پکارنا، آواز دینا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ آواز دیں گے)

اَصْحٰبُ الْاَعْرَافِ۔ اَصْحٰبُ، مضاف، والے، صاحبان، ساتھی، اَلْاَعْرَافِ، مضاف الیہ، عَرْفٌ کی جمع ہے جس کے معنیٰ مکان، مرتفع، بلند جگہ، مراد وہ دیوار جو جنت اور دوزخ کے درمیان حائل ہے، قیامت کے دن جن کے نیک اعمال بھاری ہوں گے وہ جنت میں جائیں اور جن کے بُرے اعمال بھاری ہوں گے وہ دوزخ میں کچھ لوگوں کی نیکیاں اور برائیاں وزن میں برابر ہوں گے ایسے لوگوں کو اعراف میں رکھا جائے گا جب تک اہل جنت، جنت میں داخل نہ ہو جائیں، روایات میں ہے کہ آخر کار یہ لوگ جنت میں جائیں گے (اعراف والے) رِجَالًا (مردوں کو) واحد، رَجُلٌ،

یَّعْرِفُوْنَهُمْ (یَعْرِفُوْنَ۔ هُمْ) یَعْرِفُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَرَفَ یَعْرِفُ، مصدر عِرْفَانٌ وَّمَعْرِفَةٌ، پہچاننا، وہ پہچانتے ہوں گے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (وہ پہچانتے ہوں گے انہیں)

بِسِیْمٰهُمْ (بِ۔ سِیْمٰی۔ هُمْ) بِ، حرف جار، سے، سِیْمٰی، مجرور، مضاف، نشانی، علامت چہرہ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی نشانی سے)

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ کہیں گے)

مَآ اَغْنٰی، فعل ماضی منفی واحد مذکر غائب اَغْنٰی یُغْنِیْ، مصدر اِغْنَآءٌ، مال دار ہونا، کام آنا (وہ کام نہ آئے)

عَنْكُمْ (عَنْ۔ كُمْ) عَنْ، حرف جار، سے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم سے، تمہارے)

جَمْعُكُمْ (جَمْعُ۔ كُمْ) جَمْعُ، مضاف، مصدر ہے، اکٹھا ہونا، جمع کرنا، جماعت، فوج، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری جماعت) وَمَا۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، اسم موصول، جو (اور جو)

كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم تھے)

تَسْتَكْبِرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِسْتَكْبَرَ یَسْتَكْبِرُ، مصدر اِسْتِكْبَارٌ، تکبر کرنا (تم تکبر کرتے)

اَهٰۤؤُلَآءِ الَّذِیْنَ اَقْسَمْتُمْ لَا یَنَالُهُمُ اللّٰهُ بِرَحْمَةٍ ؕ	کیا یہی ہیں وہ لوگ جن کی (نسبت) تم نے قسمیں کھائیں کہ اللہ انہیں کوئی رحمت نہیں پہنچائے گا۔

اَهٰۤؤُلَآءِ۔ اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، هٰۤؤُلَآءِ، اسم اشارہ جمع مذکر قریب، یہی ہیں (کیا یہی ہیں)

الَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جن کی (نسبت))

اَقْسَمْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اَقْسَمَ یُقْسِمُ، مصدر اِقْسَامٌ، قسم کھانا (تم نے قسمیں کھائیں)

لَا یَنَالُهُمْ (لَا یَنَالُ۔ هُمْ) لَا یَنَالُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب نَالَ یَنَالُ، مصدر نَیْلٌ، پہنچنا، وہ نہیں پہنچائے گا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (وہ نہیں پہنچائے گا انہیں) اَللّٰهُ (اللہ)

بِرَحْمَةٍ (بِ۔ رَحْمَةٍ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، رَحْمَةٍ، مجرور، رحمت (کوئی رحمت)

اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ لَا خَوْفٌ عَلَیْكُمْ وَ لَآ اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ ﴿۴۹﴾	تم جنت میں داخل ہو جاؤ تم پر نہ کوئی خوف ہے اور نہ تم غمگین ہو گے۔

اُدْخُلُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر دَخَلَ یَدْخُلُ، مصدر دُخُوْلٌ، داخل ہونا (تم داخل ہو جاؤ)

اَلْجَنَّةَ(جنت میں)لَا خَوْفٌ۔ لَا، نافیہ ،نہ، خَوْفٌ، مصدر ہے، کوئی خوف (نہ کوئی خوف ہے)

عَلَيْكُمْ (عَلٰی۔ كُمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)

وَلَآ اَنْتُمْ۔وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ ،نہ، اَنْتُمْ، ضمیر منفصلہ جمع مذکر حاضر، تم (اور نہ تم)

تَحْزَنُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر حَزِنَ يَحْزَنُ، مصدر حُزْنٌ، دکھی ہونا، غمگین ہونا (تم غمگین ہو گے)

وَ نَادٰٓى اَصْحٰبُ النَّارِ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اَنْ اَفِيْضُوْا عَلَيْنَا مِنَ الْمَآءِ اَوْ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ؕ	اور دوزخ والے جنت والوں کو آواز دیں گے کہ ہم پر کچھ پانی ڈال دو یا اس میں سے جو اللہ نے تمہیں رزق دیا ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) نَادٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب نَادٰى يُنَادِىْ، مصدر مُنَادَاةٌ، پکارنا، آواز دینا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ آواز دے گا)

اَصْحٰبُ النَّارِ۔ اَصْحٰبُ، مضاف، والے، صاحبان، ساتھی، واحد، صَاحِبٌ، اَلنَّارِ، مضاف الیہ، آگ، دوزخ (دوزخ والے) اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ۔ اَصْحٰبَ، مضاف، والے، ساتھی، اَلْجَنَّةِ، مضاف الیہ، جنت (جنت والوں کو) اَنْ، مصدریہ (کہ)

اَفِيْضُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَفَاضَ يُفِيْضُ، مصدر اِفَاضَةٌ، پانی ڈالنا، انڈیلنا (تم ڈالو)

عَلَيْنَا(عَلٰی۔ نَا) عَلٰی، حرف جار، پر، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم پر)

مِنَ الْمَآءِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمَآءِ، مجرور، پانی (پانی سے) اَوْ، حرف عطف (یا)

مِمَّا (مِنْ۔ مَا) مِنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس سے جو)

رَزَقَكُمُ اللّٰهُ (رَزَقَ۔ كُمْ ۔ اَللّٰهُ) رَزَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب رَزَقَ يَرْزُقُ، مصدر رِزْقٌ، رزق دینا، رزق دیا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں، اَللّٰهُ، اللہ (اللہ نے تمہیں رزق دیا)

قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَهُمَا عَلَى	وہ کہیں گے بے شک اللہ نے ان دونوں چیزوں کو کافروں

الْكٰفِرِيْنَ ﴿۵۰﴾	پر حرام کر دیا ہے۔

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ کہیں گے)

اِنَّ اللّٰهَ۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)

حَرَّمَهُمَا (حَرَّمَ۔ هُمَا) حَرَّمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب حَرَّمَ يُحَرِّمُ، مصدر تَحْرِيْمٌ، حرام کرنا، حرام کر دیا، هُمَا، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، ان دونوں کو (حرام کر دیا ان دونوں کو)

عَلَى الْكٰفِرِيْنَ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، اَلْكٰفِرِيْنَ، مجرور، كُفْرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، کفر کرنے والے، کافروں، واحد، كَافِرٌ (کافروں پر)

الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَهْوًا وَّ لَعِبًا وَّ غَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ	وہ لوگ جنہوں نے اپنے دین کو تماشہ اور کھیل بنالیا اور انہیں دنیا کی زندگی نے دھوکے میں ڈالے رکھا

الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

اِتَّخَذُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، بنانا (انہوں نے بنالیا)

دِيْنَهُمْ (دِيْنَ۔ هُمْ) دِيْنَ، مضاف، دین، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے دین کو)

لَهْوًا، اسم مصدر (تماشہ) وَ، حرف عطف (اور) لَعِبًا، حاصل مصدر (کھیل) وَ، حرف عطف (اور)

غَرَّتْهُمُ (غَرَّتْ۔ هُمْ) غَرَّتْ، فعل ماضی واحد مونث غائب غَرَّ يَغُرُّ، مصدر غَرًّا وَّ غُرُوْرًا، دھوکہ میں ڈالنا، فریب دینا (دھوکہ میں ڈال رکھا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (انہیں دھوکہ میں ڈال رکھا)

اَلْحَيٰوةُ الدُّنْيَا۔ اَلْحَيٰوةُ، موصوف، زندگی، اَلدُّنْيَا، صفت، دنیا (دنیا کی زندگی نے)

فَالْيَوْمَ نَنْسٰىهُمْ كَمَا نَسُوْا لِقَآءَ يَوْمِهِمْ هٰذَا ۙ وَ مَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ﴿۵۱﴾	تو آج ہم انہیں بھلادیں گے جس طرح انہوں نے اپنے اس دن کی ملاقات کو بھلادیا تھا اور جو وہ ہماری آیات کا انکار کرتے تھے۔

فَالْيَوْمَ (فَ۔ الْيَوْمَ) فَ، حرف عطف، تو، اَلْيَوْمَ، ظرف زمان، آج (تو آج)

نَنْسٰهُمْ (نَنْسٰى۔ هُمْ) نَنْسٰى، فعل مضارع جمع متکلم نَسِيَ يَنْسٰى، مصدر نِسْيَانٌ، بھلا دینا، ہم بھلا دیں گے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (ہم بھلا دیں گے انہیں)

كَمَا (كَ۔ مَا) كَ، حرف تشبیہ، طرح، مَا، اسم موصول، جس (جس طرح)

نَسُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب نَسِيَ يَنْسٰى، مصدر نِسْيَانٌ، بھلا دینا (انہوں نے بھلا دیا)

لِقَآءَ، مصدر ہے (ملاقات کرنا، ملاقات)

يَوْمِهِمْ هٰذَا (يَوْمِ۔ هِمْ۔ هٰذَا) يَوْمِ، مضاف، دن، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے، هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، یہ، اس (اپنے اس دن کی)

وَ مَا۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، موصولہ، جو (اور جو)

كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

بِاٰيٰتِنَا (بِ۔ اٰيٰتِ۔ نَا) بِ، حرف جار، کا، اٰيٰتِ، مجرور، مضاف، آیات، واحد اٰيَةٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری آیات کا)

يَجْحَدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب جَحَدَ يَجْحَدُ، مصدر جُحُوْدٌ، انکار کرنا (وہ انکار کرتے)

وَ لَقَدْ جِئْنٰهُمْ بِكِتٰبٍ فَصَّلْنٰهُ عَلٰى عِلْمٍ هُدًى وَّ رَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۵۲﴾	اور بلاشبہ یقیناً ہم ان کے پاس کتاب لائے۔ ہم نے اسے علم (کی بنیاد) پر تفصیل سے بیان کیا ہے ان لوگوں کیلئے ہدایت اور رحمت ہے جو ایمان رکھتے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) لَقَدْ (لَ۔ قَدْ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ، البتہ، قَدْ، کلمہ تحقیق، یقیناً (بلاشبہ یقیناً)

جِئْنٰهُمْ (جِئْنَا۔ هُمْ) جِئْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا، لانا، ہم لائے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ہم ان کے پاس لائے)

بِكِتٰبٍ (بِ۔ كِتٰبٍ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، كِتٰبٍ، مجرور (کتاب)

فَصَّلْنٰهُ (فَصَّلْنَا۔ هُ) فَصَّلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم فَصَّلَ يُفَصِّلُ، مصدر تَفْصِيْلًا، تفصیل سے بیان کرنا، ہم نے تفصیل سے بیان کیا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (ہم نے تفصیل سے بیان کیا اسے)

عَلٰى عِلْمٍ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، عِلْمٍ، مجرور، مصدر رہے، علم (علم پر)

هُدًى، مصدر (ہدایت) وَ، حرف عطف (اور) رَحْمَةً، مصدر (رحمت)

لِّقَوْمٍ (لِ۔ قَوْمٍ) لِ، حرف جار، کیلئے، قَوْمٍ، مجرور، قوم، لوگوں گروہ (لوگوں کیلئے)

يُّؤْمِنُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا، ایمان رکھنا (وہ ایمان رکھتے ہیں)

هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا تَاْوِيْلَهٗ ؕ	وہ انتظار نہیں کرتے مگر اس کے انجام (قیامت) کا۔

هَلْ، استفہامیہ، کیا، لیکن صلہ میں اِلَّا ہو تو معنٰی ’’نہیں‘‘ ہوتے ہیں،

يَنْظُرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب نَظَرَ يَنْظُرُ، مصدر نَظْرًا، دیکھنا، انتظار کرنا (وہ انتظار کرتے)

اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر) تَاْوِيْلَهٗ (تَاْوِيْلَ۔ هٗ) تَاْوِيْلَ، مضاف، انجام، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے نجام کا)

يَوْمَ يَاْتِيْ تَاْوِيْلُهٗ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ نَسُوْهُ مِنْ قَبْلُ قَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۚ	جس دن اس کا انجام آئے گا وہ لوگ جنہوں نے اس سے پہلے اسے بھلا دیا تھا کہیں گے یقیناً ہمارے رب کے رسول حق کے ساتھ آئے تھے۔

يَوْمَ، ظرف زمان (جس دن) يَاْتِيْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَتٰى يَاْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا (وہ آئے گا)

تَاْوِيْلُهٗ (تَاْوِيْلُ۔ هٗ) تَاْوِيْلُ، مضاف، انجام، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کا انجام)

يَقُوْلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہے گا)

الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

نَسُوْهُ(نَسُوْا۔ہٗ) نَسُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب نَسِیَ یَنْسٰی، مصدر نِسْیَانٌ، بھلا دینا، انہوں نے بھلا دیا
ہٗ، ضمیر واحد مونث غائب، اسے (انہوں نے بھلا دیا اسے)

مِنْ قَبْلُ۔ مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلُ، مجرور، پہلے (اس سے پہلے)

قَدْ جَآءَتْ۔ قَدْ، کلمہ تحقیق، یقیناً، واقعی، جَآءَتْ، فعل ماضی واحد مونث غائب جَآءَ یَجِیْٓءُ، مصدر مَجِیْٓءٌ،
آنا، وہ آیا (یقیناً وہ آیا) رُسُلُ، جمع مکسر (رسولوں) واحد، رَسُوْلٌ،

رَبِّنَا(رَبِّ۔نَا) رَبِّ، مضاف، رب، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے رب کے)

بِالْحَقِّ(بِ۔اَلْحِقِّ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلْحِقِّ، مجرور، حق، سچ (حق کے ساتھ)

فَهَلْ لَّنَا مِنْ شُفَعَآءَ فَيَشْفَعُوْا لَنَآ اَوْ نُرَدُّ فَنَعْمَلَ غَيْرَ الَّذِيْ كُنَّا نَعْمَلُ ؕ	تو کیا ہمارے لئے کوئی سفارش کرنے والے ہیں۔ پس وہ ہمارے لئے سفارش کریں یا ہم واپس بھیج دیئے جائیں تو ہم اس کے علاوہ عمل کریں گے جو ہم عمل کرتے تھے۔

فَهَلْ(فَ۔هَلْ) فَ، حرف عطف، تو، هَلْ، استفہامیہ، کیا ہے (تو کیا ہے)

لَّنَا(لَ۔نَا) لَ، حرف جار، لئے، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے لئے)

مِنْ شُفَعَآءَ۔ مِنْ، حرف جارزائدہ برائے تاکید، کوئی، شُفَعَآءَ، مجرور، شَفَاعَةٌ، مصدر سے اسم فاعل
جمع مذکر، سفارش کرنے والے، سفارشیوں، واحد، شَفِيْعٌ (کوئی سفارش کرنے والے)

فَيَشْفَعُوْا(فَ۔يَشْفَعُوْا) فَ، حرف عطف، پس، يَشْفَعُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب شَفَعَ يَشْفَعُ،
مصدر شَفَاعَةٌ، شفاعت کرنا، سفارش کرنا، وہ سفارش کریں (پس وہ سفارش کریں)

لَنَا(لَ۔نَا) لَ، حرف جار، لئے، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے لئے) اَوْ، حرف عطف (یا)

نُرَدُّ، فعل مضارع مجہول جمع متکلم رَدَّ يَرُدُّ، مصدر رَدٌّ، لوٹنا، واپس بھیجنا (ہم واپس بھیج دیئے جائیں)

فَنَعْمَلَ(فَ۔نَعْمَلَ) فَ، حرف عطف،تو، نَعْمَلَ، فعل مضارع جمع متکلم عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا، ہم عمل کریں گے (توہم عمل کریں گے)

غَيْرَ الَّذِيْ۔ غَيْرَ، مضاف، علاوہ، اَلَّذِيْ، مضاف الیہ، اسم موصول واحد مذکر، جو (اس کے علاوہ جو)

كُنَّا، فعل ناقص ماضی جمع متکلم كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (ہم تھے)

نَعْمَلُ، فعل مضارع جمع متکلم عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (ہم عمل کرتے)

قَدْ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَ ضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۵۳﴾	بے شک انہوں نے اپنی جانوں کو خسارے میں ڈالا اوران سے گم ہو گیاجو وہ جھوٹ باندھتے تھے۔

ع ۱۳

قَدْ، کلمہ تحقیق (واقعی، بے شک)

خَسِرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب خَسِرَ يَخْسَرُ، مصدر خُسْرًا، خسارہ میں ڈالنا (انہوں نے خسارہ میں ڈالا) اَنْفُسَهُمْ (اَنْفُسَ۔هُمْ) اَنْفُسَ، مضاف، نفسوں، جانوں، واحد، نَفْسٌ، هُمْ، مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی جانوں کو) وَ، حرف عطف (اور)

ضَلَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب ضَلَّ يَضِلُّ، مصدر ضَلٰلٌ، گمراہ ہونا، گم ہونا (وہ گم ہو گیا)

عَنْهُمْ (عَنْ۔هُمْ) عَنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے)

مَا، اسم موصول (جو) كَانُوْا، فعل ناقص ماضی مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

يَفْتَرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِفْتَرٰى يَفْتَرِيْ، مصدر اِفْتِرَآءٌ، جھوٹ باندھنا۔ بہتان باندھنا (وہ جھوٹ باندھتے)

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۫	بے شک تمہارارب اللہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں پیدا کیا پھر وہ عرش پر قائم ہوا۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک)

رَبَّكُمُ (رَبَّ۔ كُمْ) رَبَّ، مضاف، رب، پروردگار، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارا (تمہارا رب)

اَللّٰهُ، اللہ کا ذاتی نام (اللہ) اَلَّذِيْ، اسم موصول واحد مذکر (جس نے)

خَلَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَلَقَ يَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا، تخلیق کرنا (اس نے پیدا کیا)

اَلسَّمٰوٰتِ (آسمانوں کو) واحد، اَلسَّمَآءُ، وَ، حرف عطف (اور) اَلْاَرْضَ (زمین)

فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ۔ فِيْ، حرف جار، میں، سِتَّةِ، مجرور، چھ، اسم عدد ہے، اَيَّامٍ، دنوں، واحد، يَوْمٌ (چھ دنوں میں) ثُمَّ، حرف عطف (پھر)

اِسْتَوٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِسْتَوٰى يَسْتَوِيْ، مصدر اِسْتِوَآءٌ، قرار پکڑنا، توجہ دینا، قائم ہونا (وہ قائم ہوا) عَلَى الْعَرْشِ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، اَلْعَرْشِ، مجرور، عرش (عرش پر)

يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا ۙ وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۭ بِاَمْرِهٖ ؕ	وہ رات سے دن کو ڈھانک دیتا ہے وہ (دن) اس کے پیچھے تیزی سے آتا ہے اور سورج اور چاند اور ستارے اس کے حکم کے تابع کئے ہوئے ہیں۔

يُغْشِيْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَغْشٰى يُغْشِيْ، مصدر اِغْشَآءٌ، ڈھانپ دینا، ڈھانک دینا (وہ ڈھانک دیتا ہے) اَلَّيْلَ (رات سے) اَلنَّهَارَ (دن کو)

يَطْلُبُهٗ (يَطْلُبُ۔ هٗ) يَطْلُبُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب طَلَبَ يَطْلُبُ، مصدر طَلَبًا، طلب کرنا، تلاش کرنا مانگنا، پیچھے آنا، وہ پیچھے آتا ہے۔ هٗ ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (وہ پیچھے آتا ہے اس کے)

حَثِيْثًا۔ حَثٌّ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ (دوڑتا ہوا، تیزی سے)

وَّالشَّمْسَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلشَّمْسَ، سورج (اور سورج)

وَالْقَمَرَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلْقَمَرَ، چاند (اور چاند)

وَالنُّجُوْمَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلنُّجُوْمَ، ستارے، واحد، نَجْمٌ (اور ستارے)

مُسَخَّرٰتٍ۔ تَسۡخِيۡرٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مؤنث (فرمانبردار بنائے ہوئے، تابع کئے ہوئے) واحد، مُسَخَّرَةٌ بِاَمۡرِهٖ (بِ۔ اَمۡرِ۔ هٖ) بِ، حرف جار، کے، اَمۡرِ، مجرور، مضاف، مصدر، حکم، حالت، کام، امر کا لفظ تمام اقوال وافعال کیلئے ہے، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے حکم کے)

اَلَا لَهُ الۡخَلۡقُ وَالۡاَمۡرُ ؕ	سن لو پیدا کرنا اور حکم دینا اسی کیلئے ہے۔

اَلَا، حرف تنبیہ (سن لو، آگاہ رہو)

لَهُ (لَ۔ هُ) لَ، لام تخصیص اور تملیک کیلئے ہے کیلئے، کا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسی، ضمیر کا مرجع اَللّٰهُ ہے، (اسی کیلئے ہے اسی کا (کام) ہے) اَلۡخَلۡقُ، مصدر (پیدا کرنا)

وَالۡاَمۡرُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلۡاَمۡرُ، مصدر ہے، حکم دینا (اور حکم دینا)

تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الۡعٰلَمِيۡنَ ۝۵۴	اللہ بہت برکت والا ہے (وہ) تمام جہانوں کا پروردگار ہے

تَبٰرَكَ اللّٰهُ (تَبٰرَكَ۔ اَللّٰهُ) تَبَارَكَ۔ تَبَارُكٌ، مصدر ماضی واحد مذکر غائب، اس فعل کی گردان نہیں آتی، صرف ماضی کا صیغہ اللہ کیلئے مستعمل ہے، بہت برکت والا ہے، اَللّٰهُ، اللہ (اللہ بہت برکت والا ہے)

رَبُّ الۡعٰلَمِيۡنَ۔ رَبُّ، مضاف، رب، پروردگار، اَلۡعٰلَمِيۡنَ، مضاف الیہ، تمام جہانوں، واحد، اَلۡعَالَمُ (تمام جہانوں کا رب)

اُدۡعُوۡا رَبَّكُمۡ تَضَرُّعًا وَّخُفۡيَةً ؕ	تم اپنے رب کو عاجزی اور چپکے چپکے پکارو۔

اُدۡعُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر دَعَا يَدۡعُوۡ، مصدر دَعۡوَةٌ، پکارنا، دُعا کرنا (تم پکارو)

رَبَّكُمۡ (رَبَّ۔ كُمۡ) رَبَّ، مضاف، رب، پروردگار، كُمۡ، مضاف الیہ، اپنے (اپنے رب کو)

تَضَرُّعًا، مصدر ہے) عاجزی کرنا، گڑگڑانا، عاجزی) وَ، حرف عطف (اور)

خُفۡيَةً، مصدر ہے (پوشیدہ، چپکے چپکے)

اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۵۵﴾	بے شک وہ حد سے بڑھنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

اِنَّهٗ(اِنَّ۔ هٗ)اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)

لَا يُحِبُّ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اَحَبَّ يُحِبُّ، مصدر اِحْبَابٌ، محبت کرنا، پسند کرنا (وہ پسند نہیں کرتا) اَلْمُعْتَدِيْنَ۔ اِعْتِدَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (حد سے بڑھنے والے) واحد، اَلْمُعْتَدُ،

وَ لَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَ ادْعُوْهُ خَوْفًا وَّ طَمَعًا	اور تم زمین میں اس کی اصلاح کے بعد فساد مت پھیلاؤ اور اسے خوف اور طمع سے پکارو۔

وَ، حرف عطف (اور) لَا تُفْسِدُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر اَفْسَدَ يُفْسِدُ، مصدر اِفْسَادٌ، فساد پھیلانا (تم فساد مت پھیلاؤ) فِي الْاَرْضِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

بَعْدَ اِصْلَاحِهَا (بَعْدَ۔ اِصْلَاحِ۔ هَا) بَعْدَ، مضاف، بعد، اِصْلَاحِ، مضاف الیہ مضاف، اسم مصدر ہے، صلح کرانا، اصلاح کرنا، اصلاح، هَا، مصاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کی (اس کی اصلاح کے بعد)

وَادْعُوْهُ (وَ۔ اُدْعُوْا۔ هُ) وَ، حرف عطف، اور، اُدْعُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر دَعَا يَدْعُوْ، مصدر دَعْوَةٌ، پکارنا، دعا کرنا، تم پکارو، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (اور تم اسے پکارو)

خَوْفًا، مصدر (ڈرنا، ڈرتے ہوئے، خوف)

وَّ، حرف عطف (اور) طَمَعًا، مصدر ہے، طمع، لالچ، امید رکھنا (امید رکھتے ہوئے)

اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۶﴾	بے شک اللہ کی رحمت نیکی کرنے والوں کے قریب ہے

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) رَحْمَتَ اللّٰهِ۔ رَحْمَتَ، مضاف، رحمت، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی رحمت) قَرِيْبٌ۔ قُرْبٌ، مصدر سے صفت مشبہ واحد مذکر، یہ نزدیکی کے معنیٰ میں استعمال ہوتا ہے یہ نزدیکی چاہے، درجہ، زمانہ، جگہ اور تعلق کے اعتبار ہو (قریب ہے، نزدیک ہے)

مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمُحْسِنِيْنَ، مجرور، اِحْسَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، نیکی کرنے والے، بھلائی کرنے والے، واحد، مُحْسِنٌ (نیکی کرنے والوں سے)

وَ هُوَ الَّذِیْ یُرْسِلُ الرِّیٰحَ بُشْرًاۢ بَیْنَ یَدَیْ رَحْمَتِهٖ ؕ	اور وہی ہے جو اپنی رحمت (بارش) سے پہلے خوشخبری دینے والی ہوائیں بھیجتا ہے۔

وَهُوَ۔ وَ، حرف عطف، اور، هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب، وہی (اور وہی ہے) اَلَّذِیْ، اسم موصول (جو)

یُرْسِلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَرْسَلَ یُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالٌ، بھیجنا (وہ بھیجتا ہے)

اَلرِّیٰحَ، ہوائیں، قرآن میں اَلرِّیٰحَ، جمع، رحمت، اور، اَلرِّیْحُ، واحد، عذاب مراد ہوتی ہے،

بُشْرًاۢ (خوشخبری دینے والی) واحد، بَشِیْرَةٌ،

بَیْنَ یَدَیْ۔ بَیْنَ، مضاف، درمیان، یَدَیْ، مضاف الیہ، اصل میں یَدَیْنِ تھا، اضافت کی وجہ سے نون گرا ہوا ہے، بَیْنَ، کی اضافت یَدَیْ کی طرف ہو تو معنیٰ سامنے یا قریب ہوتے (دونوں ہاتھوں) دونوں ہاتھوں کے درمیان، آگے، سامنے، پہلے)

رَحْمَتِهٖ (رَحْمَتِ۔ هٖ) رَحْمَتِ، مضاف، رحمت، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی رحمت سے)

حَتّٰۤى اِذَاۤ اَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنٰهُ لِبَلَدٍ مَّیِّتٍ	یہاں تک کہ جب وہ بھاری بادلوں کو اٹھالاتی ہے ہم اسے مردہ شہر (خشک زمین) کی طرف ہانک دیتے ہیں

حَتّٰۤى، حرف غایت (یہاں تک کہ) اِذَاۤ، ظرف زمان مستقبل بمعنیٰ شرط (جب)

اَقَلَّتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب اَقَلَّ یُقِلُّ، مصدر اِقْلَالٌ، اٹھالانا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ اٹھالاتی ہے) سَحَابًا ثِقَالًا، مرکب توصیفی، سَحَابًا، موصوف، اسم جنس جمع، بادلوں، واحد، سَحَابَةٌ،

ثِقَالًا، صفت، ثِقْلًا، مصدر سے صفت مشبہ، بھاری بوجھل، واحد، ثَقِیْلٌ (بھاری بادلوں کو)

سُقْنٰهُ(سُقْنَا۔ ہٗ)سُقْنَا، فعل ماضی جمع متکلم سَاقَ یَسُوْقُ، مصدر سَوْقٌ، جانوروں کو ہانکنا، ہواؤں کا بادلوں کو چلانا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ، ہم ہانک دیتے ہیں، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (ہم ہانک دیتے ہیں اسے)لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ(لِ۔ بَلَدٍ۔ مَّيِّتٍ) لِ، حرف جار بمعنیٰ اِلٰی، کی طرف، بَلَدٍ، مجرور، موصوف، بستی، شہر، مَيِّتٍ، صفت، مردہ (مردہ شہر کی طرف)

فَاَنْزَلْنَا بِهِ الْمَآءَ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ	پھر ہم اس سے پانی اتارتے ہیں پھر اس کے ذریعے سے ہر قسم کے پھلوں کو نکالتے ہیں۔

فَاَنْزَلْنَا(فَ۔ اَنْزَلْنَا) فَ، حرف عطف، پھر، اَنْزَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَنْزَلَ یُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالٌ، نازل کرنا، اتارنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ، ہم اتارتے ہیں (پھر ہم اتارتے ہیں)

بِهِ (بِ۔ ہِ) بِ، حرف جار، سے، ہِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس سے) اَلْمَآءَ (پانی)

فَاَخْرَجْنَا(فَ۔ اَخْرَجْنَا) فَ، حرف عطف، پھر، اَخْرَجْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَخْرَجَ یُخْرِجُ، مصدر اِخْرَاجًا، نکالنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ ہم نکالتے ہیں (پھر ہم نکالتے ہیں)

بِهٖ(بِ۔ ہٖ)بِ، حرف جار، کے ذریعے، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے ذریعے)

مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، ہر قسم، اَلثَّمَرٰتِ، مضاف الیہ، پھلوں، واحد، ثَمَرَةٌ، پھل (ہر قسم کے پھلوں سے)

كَذٰلِكَ نُخْرِجُ الْمَوْتٰى لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝۵۷	اسی طرح ہم مردوں کو نکالیں گے تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔

كَذٰلِكَ(كَ۔ ذٰلِكَ)كَ، حرف تشبیہ، طرح، مانند، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اسی (اسی طرح)

نُخْرِجُ، فعل مضارع جمع متکلم اَخْرَجَ یُخْرِجُ، مصدر اِخْرَاجًا، نکالنا (ہم نکالیں گے)

اَلْمَوْتٰی (مردوں) واحد، مَیِّتٌ،

لَعَلَّکُمْ (لَعَلَّ۔ کُمْ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، تاکہ، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تاکہ تم)

تَذَکَّرُوْنَ، اصل میں تَتَذَکَّرُوْنَ تھا، ایک تاثقالت کی وجہ سے حذف ہے، فعل مضارع جمع مذکر حاضر

تَذَکَّرَ یَتَذَکَّرُ مصدر تَذَکُّرٌ یاد کرنا، نصیحت حاصل کرنا، تم نصیحت حاصل کرو (تاکہ تم نصیحت حاصل کرو)

وَالْبَلَدُ الطَّیِّبُ یَخْرُجُ نَبَاتُهٗ بِاِذْنِ رَبِّهٖ ۚ	اور پاکیزہ شہر (زرخیز زمین) سے اس کی کھیتی اس کے رب کے حکم سے نکلتی ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) اَلْبَلَدُ الطَّیِّبُ۔ اَلْبَلَدُ، موصوف، شہر، زمین، اَلطَّیِّبُ، صفت، عمدہ، پاکیزہ، زرخیز، پاکیزہ شہر (زرخیز زمین) یَخْرُجُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب خَرَجَ یَخْرُجُ، مصدر خُرُوْجٌ، نکلنا (وہ نکلتی ہے) نَبَاتُهٗ (نَبَاتُ۔ هٗ) نَبَاتُ، مضاف، زمین سے اگنے والی چیز، روئیدگی، پیداوار، کھیتی، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کی کھیتی) بِاِذْنِ (بِ۔ اِذْنِ) بِ، حرف جار، سے، اِذْنِ، مجرور، حکم (حکم سے) رَبِّهٖ (رَبِّ۔ هٖ) رَبِّ، مضاف، رب، هٖ، مضاف الیہ، اس (اس کے رب)

وَالَّذِیْ خَبُثَ لَا یَخْرُجُ اِلَّا نَکِدًا ؕ	اور جو خراب ہے (اسکی کھیتی) نہیں نکلتی مگر ناقص۔

وَ، حرف عطف (اور) اَلَّذِیْ، اسم موصول واحد مذکر، جو (اور جو)

خَبُثَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَبُثَ یَخْبُثُ، مصدر خَبَاثَةٌ، ناکارہ ہونا، خبیث ہونا، خراب ہونا (خراب ہے) لَایَخْرُجُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب خَرَجَ یَخْرُجُ، مصدر خُرُوْجٌ، نکلنا (وہ نہیں نکلتی) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوا) نَکِدًا۔ نَکِدًا، مصدر سے اسم صفت منصوب (مشکل سے نکلنے والا، ناقص)

کَذٰلِکَ نُصَرِّفُ الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ یَّشْکُرُوْنَ ﴿۵۸﴾ ۧ	اسی طرح ہم ان لوگوں کیلئے آیات کو طرح طرح سے بیان کرتے ہیں جو شکر کرتے ہیں۔

ع ۷ / ۱۴

كَذٰلِكَ(كَ۔ ذٰلِكَ)كَ، حرف تشبیہ، طرح، مانند، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اسی (اسی طرح)

نُصَرِّفُ، فعل مضارع جمع متکلم صَرَّفَ یُصَرِّفُ، مصدر تَصْرِیْفٌ، پھیر پھیر کر بیان کرنا، طرح طرح سے بیان کرنا، مختلف پہلوؤں سے بیان کرنا (ہم طرح طرح سے بیان کرتے ہیں)

اَلْاٰیٰتِ(آیات)واحد، اٰیَةٌ،

لِقَوْمٍ(لِ۔ قَوْمٍ)لِ، حرف جار، کیلئے، قَوْمٍ، مجرور، قوم، لوگوں، گروہ (لوگوں کیلئے)

یَّشْکُرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب شَکَرَ یَشْکُرُ، مصدر شُکْرًا، شکر کرنا (وہ شکر کرتے ہیں)

لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَقَالَ یٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَیْرُهٗ ؕ	بلاشبہ یقیناً ہم نے نوح (علیہ السلام) کو اس کی قوم کی طرف بھیجا تو اس نے کہا اے میری قوم! تم اللہ کی عبادت کرو تمہارے لئے اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔

لَقَدْ(لَ۔ قَدْ)لَ، لام تاکید، بلاشبہ، قَدْ، کلمہ تحقیق، یقیناً (بلاشبہ یقیناً)

اَرْسَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَرْسَلَ یُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالٌ، بھیجنا (ہم نے بھیجا) نُوْحًا (نوح ؑ)

اِلٰى قَوْمِهٖ(اِلٰى۔ قَوْمِ۔ هٖ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، قَوْمِ، مجرور، مضاف، قوم، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی قوم کی طرف)

فَقَالَ(فَ۔ قَالَ)فَ، حرف عطف، تو، قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اس نے کہا (تو اس نے کہا)

یٰقَوْمِ، اصل میں یَا قَوْمِیْ تھا(یَا۔ قَوْمِ۔ یْ)یَا، حرف ندا، اے، قَوْمِیْ، منادیٰ، قَوْمِ، مضاف، قوم، یْ، مضاف الیہ، محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم، میری (اے میری قوم)

اُعْبُدُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر عَبَدَ یَعْبُدُ، مصدر عِبَادَةٌ، عبادت کرنا (تم عبادت کرو)

اَللّٰهِ(اللہ کی) مَا، نافیہ (نہیں ہے)

لَكُمْ (لَ۔ كُمْ) لَ، حرف جار، لئے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لئے)

مِّنْ اِلٰهٍ۔ مِنْ، حرف جار زائدہ برائے عموم، اِلٰهٍ، مجرور (کوئی معبود)

غَيْرُهٗ (غَيْرُ۔ هٗ) غَيْرُ، مضاف، علاوہ، سوا، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے سوا)

اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ۵۹	بے شک میں تم پر بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔

اِنِّيْٓ (اِنَّ۔ يْ) اِنِّ، اصل میں اِنَّ ہے، يْ کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، يْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں)

اَخَافُ، فعل مضارع واحد متکلم خَافَ يَخَافُ، مصدر خَوْفٌ، ڈرنا (میں ڈرتا ہوں)

عَلَيْكُمْ (عَلٰى۔ كُمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)

عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ۔ عَذَابَ، مضاف، تَعْذِيْبٌ، مصدر سے حاصل مصدر ہے، عذاب، سزا، يَوْمٍ، مضاف الیہ، موصوف، دن کے، عَظِيْمٍ، صفت عَظْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بڑے، عظیم (بڑے دن کے عذاب سے)

قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهٖٓ اِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۶۰	اس کی قوم میں سے سرداروں نے کہا بے شک ہم یقیناً تجھے کھلی گمراہی میں دیکھتے ہیں۔

قَالَ الْمَلَاُ۔ قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اس نے کہا، اَلْمَلَاُ، سرداروں (سرداروں نے کہا) مِنْ قَوْمِهٖٓ (مِنْ۔ قَوْمِ۔ هٖ) مِنْ، حرف جار، سے، قَوْمِ، مجرور، مضاف، قوم، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی قوم میں سے)

اِنَّا (اِنَّ۔ نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

لَنَرٰىكَ (لَ۔ نَرٰى۔ كَ) لَ، لام تاکید، یقیناً، نَرٰى، فعل مضارع جمع متکلم رَاٰى يَرٰى، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا،

ہم دیکھتے ہیں، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھے (ہم یقیناً دیکھتے ہیں تجھے)

فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ۔ فِيْ، حرف جار، میں، ضَلٰلٍ، مجرور، موصوف، مصدر ہے، گمراہی، مُبِيْنٍ، صفت، اِبَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، کھلی صریح، واضح (کھلی گمراہی میں)

قَالَ يٰقَوْمِ لَيْسَ بِيْ ضَلٰلَةٌ وَّ لٰكِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٦١﴾	اس نے کہا اے میری قوم! مجھ کو کوئی گمراہی نہیں ہے اور لیکن میں تمام جہانوں کے رب کی طرف سے رسول ہوں۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا(اس (نوح) نے کہا)

يٰقَوْمِ، اصل میں يَاقَوْمِيْ تھا(يَا۔ قَوْمِ۔ يْ) يَا، حرف ندا، اے، قَوْمِيْ، منادیٰ، قَوْمِ، مضاف، قوم، يْ، مضاف الیہ، محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم، میری (اے میری قوم)

لَيْسَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب (نہیں ہے) اس کا فعل مضارع اور فعل امر نہیں آتا۔

بِيْ(بِ۔ يْ) بِ، حرف جار، کو، يْ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، مجھ (مجھ کو) ضَلٰلَةٌ، مصدر (کوئی گمراہی)

وَّلٰكِنِّيْ(وَ۔ لٰكِنَّ۔ يْ) وَ، حرف عطف، اور، لٰكِنِّ، یا کی مناسبت سے نون کو کسرہ دیا ہوا ہے،

لٰكِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، لیکن، يْ، ضمیر واحد متکلم، میں (اور لیکن میں) رَسُوْلٌ (رسول ہوں)

مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔ مِنْ، حرف جار بمعنیٰ اِلٰی، کی طرف سے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، پروردگار، اَلْعٰلَمِيْنَ، مضاف الیہ، تمام جہانوں کے (تمام جہانوں کے رب کی طرف سے)

اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَ اَنْصَحُ لَكُمْ وَ اَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٦٢﴾	میں تمہیں اپنے پروردگار کے پیغامات پہنچاتا ہوں اور میں تمہاری خیر خواہی کرتا ہوں اور میں اللہ کی طرف سے جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے

اُبَلِّغُكُمْ (اُبَلِّغُ۔ كُمْ) اُبَلِّغُ، فعل مضارع واحد متکلم بَلَّغَ يُبَلِّغُ، مصدر تَبْلِيْغٌ، پہنچانا، میں پہنچاتا ہوں، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (میں پہنچاتا ہوں تمہیں)

رِسٰلٰتِ ۔اِرْسَالٌ، مصدر سے اسم ہے (پیغامات) واحد، رِسَالَۃٌ،

رَبِّیْ (رَبِّ۔ یْ) رَبِّ، مضاف، پروردگار، رب، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، اپنے (اپنے پروردگار کے)

وَاَنْصَحُ۔وَ، حرف عطف اور، اَنْصَحُ، فعل مضارع واحد متکلم نَصَحَ یَنْصَحُ، مصدر نُصْحٌ، خیر خواہی کرنا، مخلص ہونا، میں خیر خواہی کرتاہوں (اور میں خیر خواہی کرتاہوں)

لَکُمْ (لَ۔ کُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم کیلئے، تمہاری)

وَ، حرف عطف (اور) اَعْلَمُ، فعل مضارع واحد متکلم عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمٌ، جاننا (میں جانتاہوں)

مِنَ اللّٰهِ۔مِنْ، حرف جار بمعنیٰ اِلٰی، کی طرف سے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کی طرف سے)

مَا، اسم موصول (جو)

لَا تَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمٌ، جاننا (تم نہیں جانتے)

اَوَ عَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ وَلِتَتَّقُوْا وَلَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۶۳﴾	اور کیا تم نے تعجب کیا ہے کہ تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے تم میں سے ایک آدمی پر نصیحت آئی ہے تاکہ وہ تمہیں ڈرائے اور تاکہ تم پرہیز گار ہو جاؤ اور تاکہ تم رحم کئے جاؤ

اَوَ عَجِبْتُمْ۔اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، وَ، حرف عطف، اور، عَجِبْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر عَجِبَ یَعْجَبُ، مصدر عَجَبٌ، تعجب کرنا، تم نے تعجب کیا ہے (اور کیا تم نے تعجب کیا ہے)

اَنْ، مصدریہ (کہ) جَآءَكُمْ۔جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ یَجِیْٓءُ، مصدر مَجِیْٓءٌ، آنا، وہ آئی، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے پاس وہ آئی)

ذِكْرٌ، مصدر (نصیحت، یاددہانی، ذکر)

مِّنْ رَّبِّكُمْ (مِنْ۔رَبِّ۔ کُمْ) مِنْ، حرف جار بمعنیٰ اِلٰی، کی طرف سے، رَبِّ، مجرور، مضاف، پروردگار، رب، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے پروردگار کی طرف سے)

عَلٰى رَجُلٍ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، رَجُلٍ، مجرور، ایک مرد، ایک آدمی (ایک آدمی پر)

مِنْكُمْ (مِنْ۔ كُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم میں سے ہے)

لِيُنْذِرَكُمْ (لِ۔ يُنْذِرَ۔ كُمْ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، يُنْذِرَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَنْذَرَ يُنْذِرُ، مصدر اِنْذَارٌ، ڈرانا، وہ ڈرائے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (تاکہ وہ تمہیں ڈرائے)

وَلِتَتَّقُوْا (وَ۔ لِ۔ تَتَّقُوْا) وَ، حرف عطف، اور، لِ، لام تعلیل، تاکہ، تَتَّقُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِتَّقٰى يَتَّقِىْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، بچنا، پرہیز گار ہونا، تم پرہیز گار ہو جاؤ (اور تاکہ تم پرہیز گار ہو جاؤ)

وَ، حرف عطف (اور) لَعَلَّكُمْ (لَعَلَّ۔ كُمْ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، تاکہ، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر تم، (تاکہ تم) تُرْحَمُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر رَحِمَ يَرْحَمُ، مصدر رَحْمَةٌ، رحم کرنا (تم رحم کئے جاؤ)

فَكَذَّبُوْهُ فَاَنْجَيْنٰهُ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ فِى الْفُلْكِ وَاَغْرَقْنَا الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ؕ	پھر انہوں نے اس کو جھٹلایا پھر ہم نے اس کو اور ان لوگوں کو بچالیا جو اس کے ساتھ کشتی میں تھے اور ہم نے ان لوگوں کو غرق کر دیا جنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا۔

فَكَذَّبُوْهُ (فَ۔ كَذَّبُوْا۔ هُ) فَ، حرف عطف، پھر، كَذَّبُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا، انہوں نے جھٹلایا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کو (پھر انہوں نے اس کو جھٹلایا)

فَاَنْجَيْنٰهُ (فَ۔ اَنْجَيْنَا۔ هُ) فَ، حرف عطف، پھر، اَنْجَيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَنْجٰى يُنْجِىْ، مصدر اِنْجَآءٌ نجات دینا، بچالینا، ہم نے بچالیا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کو (ہم نے اس کو بچالیا)

وَ، حرف عطف (اور) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کو جو)

مَعَهٗ (مَعَ۔ هٗ) مَعَ، مضاف، ساتھ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے ساتھ)

فِى الْفُلْكِ۔ فِىْ، حرف جار، میں، اَلْفُلْكِ، مجرور، کشتی (کشتی میں) وَ، حرف عطف (اور)

اَغْرَقْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَغْرَقَ یُغْرِقَ، مصدر اِغْرَاقًا، غرق کرنا (ہم نے غرق کر دیا)

اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کو جنہوں نے)

کَذَّبُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب کَذَّبَ یُکَذِّبُ، مصدر تَکْذِیْبٌ، جھٹلانا (انہوں نے جھٹلایا)

بِاٰیٰتِنَا (بِ۔اٰیٰتِ۔نَا) بِ، حرف جار، کو، اٰیٰتِ، مجرور، مضاف، آیات، واحد، اٰیَۃٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری آیات کو)

ع ۲ ۱۵

اِنَّھُمْ کَانُوْا قَوْمًا عَمِیْنَ ؑ۶۴	بے شک وہ اندھے لوگ تھے۔

اِنَّھُمْ (اِنَّ۔ھُمْ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، ھُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)

کَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

قَوْمًا عَمِیْنَ۔قَوْمًا، قوم لوگ، گروہ، عَمِیْنَ، اندھے، واحد، عَمٍ، کور دل، دل کا اندھا (اندھے لوگ)

وَ اِلٰی عَادٍ اَخَاھُمْ ھُوْدًا ؕ	اور (قوم) عاد کی طرف ان کے بھائی ہودؑ کو (بھیجا)

وَاِلٰی عَادٍ۔وَ، حرف عطف، اور، اِلٰی، حرف جار، کی طرف، عَادٍ، مجرور، قوم عاد (اور قوم عاد کی طرف)

اَخَاھُمْ۔اَخَا، مضاف، بھائی، ھُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے بھائی)

ھُوْدًا (ہود علیہ السلام)

قَالَ یٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰہَ مَا لَکُمْ مِّنْ اِلٰہٍ غَیْرُہٗ ؕ	اس (ہودؑ) نے کہا اے میری قوم اللہ کی عبادت کرو تمہارے لئے اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (ہودؑ) نے کہا)

یٰقَوْمِ، اصل میں یَاقَوْمِیْ تھا (یَا۔قَوْمِ۔یْ) یَا، حرف ندا، اے، قَوْمِیْ، منادیٰ، قَوْمِ، مضاف، قوم، یْ، مضاف الیہ، محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم، میری (اے میری قوم)

اُعْبُدُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر عَبَدَ يَعْبُدُ، مصدر عِبَادَةٌ، عبادت کرنا (تم عبادت کرو)

اَللّٰهَ (اللہ کی) مَا، نافیہ (نہیں ہے)

لَكُمْ (لَ۔ كُمْ) لَ، حرف جار، لئے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لئے)

مِّنْ اِلٰهٍ۔ مِنْ، حرف جار زائدہ برائے عموم، اِلٰهٍ، مجرور (کوئی معبود)

غَيْرُهٗ (غَيْرُ۔ هٗ) غَيْرُ، مضاف، علاوہ، سوا، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے سوا)

اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ۝٦٥	تو کیا تم نہیں ڈرتے؟

اَفَلَا تَتَّقُوْنَ (اَ۔ فَ۔ لَا تَتَّقُوْنَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، تو، لَا تَتَّقُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر اِتَّقٰى يَتَّقِيْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، بچنا، تم نہیں ڈرتے (تو کیا تم نہیں ڈرتے؟)

قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖٓ اِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْ سَفَاهَةٍ وَّاِنَّا لَنَظُنُّكَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۝٦٦	اس کی قوم میں سے ان سرداروں نے جنہوں نے کفر کیا کہا بے شک ہم یقیناً تجھے بے عقلی میں (مبتلا) دیکھتے ہیں اور بے شک ہم یقیناً تجھے جھوٹوں میں سے گمان کرتے ہیں۔

قَالَ الْمَلَاُ۔ قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اس نے کہا، اَلْمَلَاُ، سرداروں (سرداروں نے کہا) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان نے جنہوں نے)

كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، انکار کرنا، کفر کرنا (انہوں نے کفر کیا)

مِنْ قَوْمِهٖٓ (مِنْ۔ قَوْمِ۔ هٖ) مِنْ، حرف جار، سے، قَوْمِ، مجرور، مضاف، قوم، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی قوم میں سے)

اِنَّا (اِنَّ۔ نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

لَنَرٰىكَ (لَ۔ نَرٰى۔ كَ) لَ، لام تاکید، یقیناً، نَرٰى، فعل مضارع جمع متکلم رَاٰى يَرٰى، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا، ہم دیکھتے ہیں، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھے (یقیناً ہم دیکھتے ہیں تجھے)

فِيْ سَفَاهَةٍ۔ فِيْ، حرف جار، میں، سَفَاهَةٍ، مجرور، مصدر ہے، بے عقلی، بیوقوفی، جہالت (بے عقلی میں)

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّا(اِنَّ۔نَا)اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

لَنَظُنُّكَ(لَ۔نَظُنُّ۔كَ)لَ، لام تاکید، یقیناً، نَظُنُّ، فعل مضارع جمع متکلم ظَنَّ يَظُنُّ، مصدر ظَنٌّ، گمان کرنا، ہم گمان کرتے ہیں، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھے (یقیناً ہم گمان کرتے ہیں تجھے)

مِنَ الْكٰذِبِيْنَ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلْكٰذِبِيْنَ، مجرور، كِذْبٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، جھوٹوں، جھوٹ بولنے والے، واحد، كَاذِبٌ (جھوٹوں میں سے)

قَالَ يٰقَوْمِ لَيْسَ بِيْ سَفَاهَةٌ وَّلٰكِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶۷﴾	اس نے کہا اے میری قوم! مجھ کو کوئی بے عقلی نہیں اور لیکن میں تمام جہانوں کے پروردگار کی طرف سے رسول ہوں

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (ہود) نے کہا)

يٰقَوْمِ، اصل میں يَاقَوْمِيْ تھا (يَا۔قَوْمِ۔ىْ) يَا، حرف ندا، اے، قَوْمِ، منادیٰ، مضاف، قوم، ىْ، مضاف الیہ، محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم، میری (اے میری قوم)

لَيْسَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب (نہیں ہے) اس کا فعل مضارع اور فعل امر نہیں آتا۔

بِيْ(بِ۔ىْ) بِ، حرف جار، کو، ىْ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، مجھ (مجھ کو)

سَفَاهَةٌ، مصدر (بیوقوفی، بے عقلی، جہالت)

وَّلٰكِنِّيْ(وَ۔لٰكِنِّ۔ىْ) وَ، حرف عطف، اور، لٰكِنِّ، یا کی مناسبت سے نون کو کسرہ دیا ہوا ہے، لٰكِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، لیکن، ىْ، ضمیر واحد متکلم، میں (اور لیکن میں) رَسُوْلٌ (رسول ہوں)

مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔ مِنْ، حرف جار بمعنیٰ اِلیٰ، کی طرف سے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، پروردگار، اَلْعٰلَمِيْنَ، مضاف الیہ، تمام جہانوں کے (تمام جہانوں کے پروردگار کی طرف سے)

اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَ اَنَا لَكُمْ نَاصِحٌ اَمِيْنٌ ﴿۶۸﴾	میں تمہیں اپنے پرور گار کے پیغامات پہنچاتا ہوں اور میں تمہار کے لئے ایک خیر خواہ امانتدار ہوں۔

اُبَلِّغُكُمْ (اُبَلِّغُ۔ كُمْ) اُبَلِّغُ، فعل مضارع واحد متکلم بَلَّغَ يُبَلِّغُ، مصدر تَبْلِيْغٌ، پہنچانا، میں پہنچاتا ہوں، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (میں پہنچاتا ہوں تمہیں)

رِسٰلٰتِ۔اِرْسَالٌ، مصدر سے اسم ہے (پیغامات) واحد، رِسَالَةٌ،

رَبِّيْ(رَبِّ۔ يْ)رَبِّ، مضاف، پروردگار، رب، يْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، اپنے (اپنے پروردگار کے)

وَاَنَا۔وَ، حرف عطف اور، اَنَا، ضمیر منفصلہ واحد متکلم (اور میں)

لَكُمْ (لَ۔ كُمْ) لَ، حرف جار، لئے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لئے)

نَاصِحٌ اَمِيْنٌ۔نَاصِحٌ، موصوف، نُصْحٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، ایک خیر خواہ، اچھا مشورہ دینے والا، جمع، نَاصِحِيْنَ، اَمِيْنٌ، صفت، اَمَانَةٌ، اور، اَمْنٌ، مصدر سے اسم فاعل کا صیغہ بھی ہوتا ہے اور اسم مفعول کا بھی کیونکہ فَعِيْلٌ کا وزن دونوں میں مشترک ہے، امانت دار، امن والا (ایک خیر خواہ امانت دار ہوں)

اَوَ عَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ ؕ	اور کیا تم نے تعجب کیا ہے کہ تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے تم میں سے ایک آدمی پر نصیحت آئی تاکہ وہ تمہیں ڈرائے۔

اَوَعَجِبْتُمْ۔اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، وَ، حرف عطف، اور، عَجِبْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر عَجِبَ يَعْجَبُ، مصدر عَجَبٌ، تعجب کرنا، تم نے تعجب کیا ہے (اور کیا تم نے تعجب کیا ہے) اَنْ، مصدریہ (کہ)

جَآءَكُمْ۔جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ يَجِيْءُ، مصدر مَجِيْءٌ، آنا، وہ آئی، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر تمہارے (تمہارے پاس وہ آئی) ذِكْرٌ، مصدر (نصیحت، یاددہانی، ذکر)

مِّنْ رَّبِّكُمْ (مِنْ۔ رَبِّ۔ كُمْ) مِنْ، حرف جار بمعنیٰ اِلٰی، کی طرف سے، رَبِّ، مجرور، مضاف، پروردگار، رب، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے پروردگار کی طرف سے)

عَلٰی رَجُلٍ۔ عَلٰی، حرف جار، پر، رَجُلٍ، مجرور، ایک مرد، ایک آدمی (ایک آدمی پر)

مِنْكُمْ (مِنْ۔ كُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم میں سے ہے)

لِيُنْذِرَكُمْ (لِ۔ يُنْذِرَ۔ كُمْ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، يُنْذِرَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَنْذَرَ يُنْذِرُ، مصدر اِنْذَارٌ، ڈرانا، وہ ڈرائے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (تاکہ وہ ڈرائے تمہیں)

وَ اذْكُرُوْٓا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ مِنْۢ بَعْدِ قَوْمِ نُوْحٍ وَّ زَادَكُمْ فِی الْخَلْقِ بَصْۜطَةً ۚ	اور تم یاد کرو جب اس نے قوم نوح کے بعد تمہیں جانشین بنایا اور تمہیں پیدائش (قد و قامت) کے پھیلاؤ میں زیادہ کیا۔

وَاذْكُرُوْٓا۔ وَ، حرف عطف، اور، اُذْكُرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر ذَكَرَ يَذْكُرُ، مصدر ذِكْرٌ، ذکر کرنا، یاد کرنا، تم یاد کرو (اور تم یاد کرو) اِذْ، ظرف زمان ماضی (جب)

جَعَلَكُمْ (جَعَلَ۔ كُمْ) جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، اس نے بنایا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (اس نے بنایا تمہیں)

خُلَفَآءَ (جانشین) واحد، خَلِيْفَةٌ،

مِنْۢ بَعْدِ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعْدِ، مجرور، بعد (بعد)

قَوْمِ نُوْحٍ (قَوْمِ۔ نُوْحٍ) قَوْمِ، مضاف، قوم، نُوْحٍ، مضاف الیہ، نوح (قوم نوح)

وَزَادَكُمْ (وَ۔ زَادَ۔ كُمْ) وَ، حرف عطف، اور، زَادَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب زَادَ يَزِيْدُ، مصدر زِيَادَةٌ، زیادہ کرنا، اس نے زیادہ کیا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (اور اس نے زیادہ کیا تمہیں)

فِي الْخَلْقِ۔فِيْ، حرف جار، میں، اَلْخَلْقِ، مجرور، مصدر ہے، پیدا کرنا، پیدائش (پیدائش میں)

بَصْطَةً، اسم مصدر (کشادگی، وسعت، پھیلاؤ)

فَاذْكُرُوْٓا اٰلَآءَ اللّٰهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿٦٩﴾	پس تم اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو تاکہ تم فلاح پا جاؤ۔

فَاذْكُرُوْٓا (فَ۔اُذْكُرُوْا) فَ، حرف عطف، پس، اُذْكُرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر ذَكَرَ يَذْكُرُ، مصدر ذِكْرٌ، ذکر کرنا، یاد کرنا، تم یاد کرو (پس تم یاد کرو)

اٰلَآءَ اللّٰهِ (اٰلَآءَ۔اَللّٰهِ) اٰلَآءَ، مضاف، احسانات، نعمتوں، واحد، اِلْيٌ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی نعمتوں کو) لَعَلَّكُمْ (لَعَلَّ۔كُمْ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، تاکہ، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تاکہ تم)

تُفْلِحُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَفْلَحَ يُفْلِحُ، مصدر اِفْلَاحٌ، فلاح پانا (تم فلاح پا جاؤ)

قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِنَعْبُدَ اللّٰهَ وَحْدَهٗ وَ نَذَرَ مَا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا ۚ	انہوں نے کہا کیا تو ہمارے پاس اس لئے آیا ہے کہ ہم اس اکیلئے اللہ کی عبادت کریں اور ہم انہیں چھوڑ دیں جن کی ہمارے باپ دادا عبادت کرتے تھے۔

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (انہوں نے کہا)

اَجِئْتَنَا (اَ۔جِئْتَ۔نَا) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، جِئْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا، تو آیا ہے، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (کیا تو ہمارے پاس آیا ہے)

لِنَعْبُدَ اللّٰهَ (لِ۔نَعْبُدَ۔اَللّٰهَ) لِ، لام تعلیل، ناصبہ، کہ، نَعْبُدَ، فعل مضارع جمع متکلم عَبَدَ يَعْبُدُ، مصدر عِبَادَةٌ عبادت کرنا، ہم عبادت کریں، اَللّٰهِ، اللہ کی (کہ ہم اللہ کی عبادت کریں)

وَحْدَهٗ (وَحْدَ۔هٗ) وَحْدَ، مضاف، اکیلا، ایک، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس اکیلئے کی)

وَ، حرف عطف (اور) نَذَرَ، فعل مضارع جمع متکلم وَذَرَ يَذَرُ، مصدر وَذْرٌ، چھوڑنا (ہم چھوڑ دیں)

مَا، اسم موصول (انہیں جن کی)

كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھا)

يَعْبُدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَبَدَ يَعْبُدُ، مصدر عِبَادَةٌ، عبادت کرنا (وہ عبادت کرتے)

اٰبَآؤُنَا (اٰبَآؤُ۔نَا) اٰبَآؤُ، مضاف، باپ دادا، واحد، اَبٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے باپ دادا)

فَأْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝	پس اس کو ہمارے پاس لے آ جس کی تو ہمیں دھمکی دیتا ہے اگر تو سچ بولنے والوں میں سے ہے۔

فَأْتِنَا (فَ، ائْتِ، نَا) فَ، حرف عطف، پس، اِئْتِ، فعل امر کا صیغہ واحد مذکر حاضر اَتٰى يَأْتِىْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا جب صلہ میں با آتی ہے تو معنیٰ لانا ہوتے ہیں، تو لے آ۔ نَا ضمیر جمع متکلم، ہمارے (پس تو ہمارے پاس لے آ)

بِمَا (بِ۔مَا) بِ، حرف جار، کو، مَا، مجرور، موصولہ، جو، جس (اس کو جس کی)

تَعِدُنَآ (تَعِدُ۔نَا) تَعِدُ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر وَعَدَ يَعِدُ، مصدر وَعْدٌ، وعدہ کرنا، دھمکی دینا، تو دھمکی دیتا ہے، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں (تو ہمیں دھمکی دیتا ہے) اِنْ، شرطیہ (اگر)

كُنْتَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تو ہے)

مِنَ الصّٰدِقِيْنَ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلصّٰدِقِيْنَ، مجرور، صِدْقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، سچ بولنے والے سچے، واحد، صَادِقٌ (سچ بولنے والوں میں سے)

قَالَ قَدْ وَقَعَ عَلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ رِجْسٌ وَّ غَضَبٌ ؕ	اس نے کہا یقیناً تمہارے رب کی طرف سے تم پر عذاب اور غضب واجب ہو گیا ہے۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا) قَدْ، کلمہ تحقیق (یقیناً)

وَقَعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب وَقَعَ يَقَعُ، مصدر وُقُوْعًا، واقع ہونا، یقینی ہونا، واجب ہونا، لازم ہو گیا (وہ

واجب ہو گیا ہے)عَلَيْكُمْ (عَلٰی۔ كُمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)

مِّنْ رَّبِّكُمْ (مِنْ ۔رَبِّ۔ كُمْ) مِنْ، حرف جار، بمعنٰی اِلٰی، کی طرف سے، رَبِّ، مجرور، مضاف،رب،

پروردگار، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے رب کی طرف سے)

رِجْسٌ (گند، ناپاک، عذاب) وَ، حرف عطف (اور) غَضَبٌ،اسم فعل (سخت غصہ، غضب)

اَتُجَادِلُوْنَنِيْ فِيْٓ اَسْمَآءٍ سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَ اٰبَآؤُكُمْ مَّا نَزَّلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ	کیاتم مجھ سے (بتوں کے) ان ناموں کے بارے میں جھگڑا کرتے ہو، ان کا تم نے اور تمہارے باپ دادا نے نام رکھ لیا ہے اللہ نے اس کی کوئی دلیل نہیں اتاری۔

اَتُجَادِلُوْنَنِيْ (اَ۔ تُجَادِلُوْنَ۔ نِ۔ یْ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، تُجَادِلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر جَادَلَ

يُجَادِلُ، مصدر مُجَادَلَةٌ، جھگڑا کرنا، تم جھگڑا کرتے ہو، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھ سے (کیاتم مجھ

سے جھگڑا کرتے ہو)

فِيْٓ اَسْمَآءٍ ۔فِيْ، حرف جار بمعنٰی، کے بارے میں، اَسْمَآءٍ، مجرور، ناموں، واحد، اِسْمٌ (ان ناموں کے بارے

میں) سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ (سَمَّيْتُمْ۔وْ۔هَا۔ اَنْتُمْ) سَمَّيْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر سَمّٰی يُسَمِّيْ،

مصدر تَسْمِيَةٌ، نام رکھنا، تم نے نام رکھ لیا ہے، وْ، اشباع کا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، جو جمع کیلئے

استعمال کی گئی ہے، اَنْتُمْ، ضمیر منفصلہ جمع مذکر حاضر، تم (تم نے نام رکھ لیا ہے ان کا) وَ، حرف عطف (اور)

اٰبَآؤُكُمْ، اٰبَآؤُ، مضاف، باپ دادا، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے باپ دادا نے)

مَّا نَزَّلَ اللّٰهُ۔ مَانَزَّلَ، فعل ماضی منفی واحد مذکر غائب نَزَّلَ يُنَزِّلُ، مصدر تَنْزِيْلٌ، اتارنا، نہیں اتاری

ہے، اَللّٰهُ، اللہ نے (اللہ نے نہیں اتاری ہے)

بِهَا (بِ۔ هَا) بِ، حرف جار، کی، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس (اس کی)

مِنْ سُلْطٰنٍ ۔مِنْ، حرف جارزائدہ برائے عموم، سُلْطٰنٍ، مجرور، سند (کوئی دلیل)

فَانْتَظِرُوْٓا اِنِّیْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِیْنَ ﴿۷۱﴾	پس تم انتظار کرو بے شک میں تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں سے ہوں۔

فَانْتَظِرُوْٓا (فَ ۔ اِنْتَظِرُوْا) فَ، حرف عطف، پس، اِنْتَظِرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِنْتَظَرَ یَنْتَظِرُ، مصدر اِنْتِظَارٌ، انتظار کرنا، تم انتظار کرو (پس تم انتظار کرو)

اِنِّیْ (اِنِّ ۔ یْ) اِنِّ، اصل میں اِنَّ ہے، یْ کی مناسبت سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں)

مَعَكُمْ (مَعَ ۔ كُمْ) مَعَ، مضاف، ساتھ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے ساتھ)

مِّنَ الْمُنْتَظِرِیْنَ ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمُنْتَظِرِیْنَ، مجرور، اِنْتِظَارٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، انتظار کرنے والے، واحد، اَلْمُنْتَظِرُ (انتظار کرنے والوں میں سے)

فَاَنْجَیْنٰهُ وَ الَّذِیْنَ مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَ قَطَعْنَا دَابِرَ الَّذِیْنَ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا وَمَا كَانُوْا مُؤْمِنِیْنَ ﴿۷۲﴾ ع	تو ہم نے اسے اور ان لوگوں کو جو اس کے ساتھ تھے اپنی طرف سے رحمت کے ساتھ نجات دی اور ہم نے ان لوگوں کی جڑ کاٹ دی جنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا تھا اور وہ ایمان لانے والے نہ تھے۔

ع ۹ ۸ ۱۶

فَاَنْجَیْنٰهُ (فَ ۔ اَنْجَیْنَا ۔ هٗ) فَ، حرف عطف، تو، اَنْجَیْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَنْجٰی یُنْجِیْ، مصدر اِنْجَآءٌ، نجات دینا، ہم نے نجات دی، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے، ضمیر کا مرجع هُوْدًا ہے (تو ہم نے اسے نجات دی) وَ، حرف عطف (اور) اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کو جو)

مَعَهٗ (مَعَ ۔ هٗ) مَعَ، مضاف، ساتھ، هٗ، مصاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے ساتھ)

بِرَحْمَةٍ (بِ ۔ رَحْمَةٍ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، رَحْمَةٍ، مجرور، رحمت (رحمت کے ساتھ)

مِّنَّا (مِنْ ۔ نَا) مِنْ، حرف جار بمعنی اِلٰی، طرف سے، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، اپنی (اپنی طرف سے)

وَ، حرف عطف (اور) قَطَعْنَا، فعل ماضی جمع متکلم قَطَعَ یَقْطَعُ، مصدر قَطْعٌ، کاٹنا (ہم نے کاٹ دی)

دَابِرَ۔ دُبُوْرٌ، مصدر، جس کے معنیٰ پشت پھیرنے کے ہیں، اسم فاعل واحد مذکر (جڑ، بنیاد، پچھاڑی)

اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کی جنہوں نے)

کَذَّبُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب کَذَّبَ یُکَذِّبُ، مصدر تَکْذِیْبٌ، جھٹلانا (انہوں نے جھٹلایا)

بِاٰیٰتِنَا (بِ۔اٰیٰتِ۔نَا) بِ، حرف جار، کو، اٰیٰتِ، مجرور، مضاف، آیات، واحد، اٰیَۃٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری آیات کو) وَمَا۔وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہ (اور نہ)

کَانُوْا، فعل ناقص ماضی مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

مُؤْمِنِیْنَ۔اِیْمَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ایمان لانے والے) واحد، مُؤْمِنٌ،

وَ اِلٰی ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا ۘ	اور (قوم) ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح (علیہ السلام) کو (بھیجا)

وَ، حرف عطف (اور) اِلٰی ثَمُوْدَ۔اِلٰی، حرف جار، کی طرف، ثَمُوْدَ، مجرور، قوم ثمود (قوم ثمود کی طرف)

اَخَاهُمْ۔اَخَا، مضاف، بھائی، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے بھائی)

صٰلِحًا (صالح علیہ السلام)

قَالَ یٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَکُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَیْرُهٗ ؕ	اس نے کہا اے میری قوم! تم اللہ کی عبادت کرو تمہارے لئے اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (صالح) نے کہا)

یٰقَوْمِ، اصل میں یَاقَوْمِیْ تھا (یَا۔قَوْمِ۔یْ) یَا، حرف ندا، اے، قَوْمِیْ، منادی، قَوْمِ، مضاف، قوم، یْ، مضاف الیہ، محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم، میری (اے میری قوم)

اُعْبُدُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر عَبَدَ یَعْبُدُ، مصدر عِبَادَۃٌ، عبادت کرنا (تم عبادت کرو)

اَللّٰهَ (اللہ کی) مَا، نافیہ (نہیں ہے)

لَكُمْ (لَ۔ كُمْ) لَ، حرف جار، لئے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لئے)

مِّنْ اِلٰهٍ۔ مِنْ، حرف جار زائدہ برائے عموم، اِلٰهٍ، مجرور (کوئی معبود)

غَيْرُهٗ (غَيْرُ۔ هٗ) غَيْرُ، مضاف، علاوہ، سوا، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے سوا)

قَدْ جَآءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ	یقیناً تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے واضح دلیل آئی ہے۔

قَدْ، حرف تحقیق (یقیناً) جَآءَتْكُمْ (جَآءَتْ۔ كُمْ) جَآءَتْ، فعل ماضی واحد مونث غائب جَاءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا، وہ آئی، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے پاس آئی ہے)

بَيِّنَةٌ (روشن دلیل، واضح دلیل) جمع، بَيِّنَاتٌ،

مِّنْ رَّبِّكُمْ (مِنْ ۔ رَبِّ۔ كُمْ) مِنْ، حرف جار، بمعنیٰ اِلٰی، کی طرف سے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، پروردگار، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے رب کی طرف سے)

هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰيَةً فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ فِيْٓ اَرْضِ اللّٰهِ وَ لَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝	یہ اللہ کی اونٹنی تمہارے لئے نشانی ہے تو تم اسے چھوڑ دو کہ وہ اللہ کی زمین میں کھائے اور تم اسے برائی (کے ارادے) سے ہاتھ مت لگانا ورنہ تمہیں دردناک عذاب پکڑے گا۔

هٰذِهٖ، اسم اشارہ واحد مونث قریب (یہ)

نَاقَةُ اللّٰهِ۔ نَاقَةُ، مضاف، اونٹنی، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی اونٹنی)

لَكُمْ (لَ۔ كُمْ) لَ، حرف جار، لئے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لئے)

اٰيَةً (نشانی) جمع، اٰيٰتٌ، فَذَرُوْهَا (فَ۔ ذَرُوْا۔ هَا) فَ، حرف عطف، تو، ذَرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر وَذَرَ يَذَرُ، مصدر وَذْرٌ، چھوڑنا، تم چھوڑ دو، هَا، ضمیر واحد مونث غائب، اسے، ضمیر کا مرجع نَاقَةُ ہے (تو تم چھوڑ دو اسے) تَاْكُلْ، فعل مضارع واحد مونث غائب اَكَلَ يَاْكُلُ، مصدر اَكْلٌ، کھانا (وہ کھائے)

فِيْٓ اَرْضِ اللّٰهِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، اَرْضِ، مجرور، مضاف، زمین، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی زمین میں)

وَ، حرف عطف (اور) لَا تَمَسُّوْهَا (لَا تَمَسُّوْ۔ هَا) لَا تَمَسُّوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر مَسَّ يَمُسُّ، مصدر مَسٌّ، چھونا، ہاتھ لگانا، تم ہاتھ مت لگانا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اسے (تم اسے ہاتھ مت لگانا)

بِسُوْٓءٍ (بِ۔ سُوْٓءٍ) بِ، حرف جار، سے، سُوْٓءٍ، مجرور، سَوْءٌ، مصدر سے اسم، برائی (برائی سے)

فَيَاْخُذَكُمْ (فَ۔ يَاْخُذَ۔ كُمْ) فَ، حرف عطف سببیہ، ورنہ، يَاْخُذَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَخَذَ يَاْخُذُ، مصدر اَخْذٌ، پکڑنا، لینا، وہ پکڑے گا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (ورنہ وہ پکڑے گا تمہیں)

عَذَابٌ اَلِيْمٌ، مرکب توصیفی، عَذَابٌ، موصوف، عذاب، اَلِيْمٌ، صفت، اَلَمٌ، مصدر سے بمعنیٰ فاعل صفت مشبہ، دردناک (دردناک عذاب)

وَاذْكُرُوْٓا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ مِنْۢ بَعْدِ عَادٍ وَّ بَوَّاَكُمْ فِي الْاَرْضِ تَتَّخِذُوْنَ مِنْ سُهُوْلِهَا قُصُوْرًا وَّ تَنْحِتُوْنَ الْجِبَالَ بُيُوْتًا ۚ	اور یاد کرو جب اس نے تمہیں قوم عاد کے بعد جانشین بنایا اور اس نے تمہیں زمین میں ٹھکانہ دیا تم اس کی نرم زمین (مٹی) سے محلات بناتے ہو اور تم پہاڑوں کو گھروں کی صورت میں تراشتے ہو

وَاذْكُرُوْٓا۔ وَ، حرف عطف، اور، اُذْكُرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر ذَكَرَ يَذْكُرُ، مصدر ذِكْرٌ، ذکر کرنا، یاد کرنا، تم یاد کرو (اور تم یاد کرو) اِذْ، اسم ظرف زمان ماضی (جب)

جَعَلَكُمْ (جَعَلَ۔ كُمْ) جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ۔ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، اس نے بنایا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (اس نے بنایا تمہیں) خُلَفَآءَ (جانشین) واحد، خَلِيْفَةٌ،

مِنْۢ بَعْدِ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعْدِ، مجرور (بعد) عَادٍ (قوم عاد)

وَ، حرف عطف (اور) بَوَّاَكُمْ (بَوَّاَ۔ كُمْ) بَوَّاَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب بَوَّاَ يُبَوِّئُ، مصدر تَبْوِئَةٌ، ٹھکانہ دینا، اس نے ٹھکانہ دیا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، تمہیں (اس نے تمہیں ٹھکانہ دیا)

فِي الْاَرْضِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

تَتَّخِذُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، بنانا، پکڑنا، لینا (تم بناتے ہو)

مِنْ سُهُوْلِهَا (مِنْ۔ سُهُوْلِ۔ هَا) مِنْ، حرف جار، سے، سُهُوْلِ، مجرور، مضاف، واحد، سَهْلٌ، نرم زمین، هَا، مضاف الیہ ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کی، ضمیر کا مرجع اَلْاَرْضِ ہے (اس کی نرم زمین سے)

قُصُوْرًا (محلات) واحد، قَصْرٌ، وَ، حرف عطف (اور)

تَنْحِتُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر نَحَتَ يَنْحِتُ، مصدر نَحْتٌ، تراشنا، کاٹنا (تم تراشتے ہو)

الْجِبَالَ (پہاڑوں کو) واحد، جَبَلٌ، بُيُوْتًا (گھروں) واحد، بَيْتٌ، گھر،

فَاذْكُرُوْٓا اٰلَاۗءَ اللّٰهِ وَ لَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿۷۴﴾	پس تم اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو اور زمین میں فساد پھیلانے والے بن کر مت پھرو۔

فَاذْكُرُوْٓا (فَ۔ اُذْكُرُوْا) فَ، حرف عطف، پس، اُذْكُرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر ذَكَرَ يَذْكُرُ، مصدر ذِكْرٌ، ذکر کرنا، یاد کرنا، تم یاد کرو (پس تم یاد کرو)

اٰلَاۗءَ اللّٰهِ (اٰلَاۗءَ۔ اَللّٰهِ) اٰلَاۗءَ، مضاف، احسانات، نعمتوں، واحد، اِلًى، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی نعمتوں کو) وَ، حرف عطف (اور) لَا تَعْثَوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر عَثِيَ يَعْثٰى، مصدر عَثِيٌّ، پھرنا (تم مت پھرو)

فِي الْاَرْضِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

مُفْسِدِيْنَ۔ اِفْسَادٌ، مصدر سے اسم فاعل مذکر (فساد پھیلانے والے) واحد، مُفْسِدٌ،

قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لِلَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِمَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ	اس کی قوم میں سے ان سرداروں نے جنہوں نے تکبر کیا تھا ان لوگوں سے کہا جو کمزور سمجھے جاتے تھے ان میں سے ان سے جو ایمان لائے تھے۔

قَالَ الْمَلَاُ۔ قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اس نے کہا، اَلْمَلَاُ، سرداروں

(سرداروں نے کہا)اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (جنہوں نے)

اِسْتَکْبَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِسْتَکْبَرَ یَسْتَکْبِرُ، مصدر اِسْتِکْبَارٌ تکبر کرنا (انہوں نے تکبر کیا تھا) مِنْ قَوْمِهٖ (مِنْ۔ قَوْمِ۔ ہٖ) مِنْ، حرف جار، سے، قَوْمِ، مجرور، مضاف، قوم، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی قوم میں سے)

لِلَّذِیْنَ (لِ۔ اَلَّذِیْنَ) لِ، حرف جار، سے، اَلَّذِیْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (ان لوگوں سے جو) اُسْتُضْعِفُوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب اِسْتَضْعَفَ یَسْتَضْعِفُ، مصدر اِسْتِضْعَافٌ، کمزور سمجھنا، ضعیف ہونا (وہ کمزور سمجھے جاتے تھے)

لِمَنْ (لِ۔ مَنْ) لِ، حرف جار، سے، مَنْ، مجرور، اسم موصول، جو (ان سے جو)

اٰمَنَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لایا تھا)

مِنْهُمْ (مِنْ۔ هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان میں سے)

اَتَعْلَمُوْنَ اَنَّ صٰلِحًا مُّرْسَلٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ	کیا تم جانتے ہو کہ واقعی صالح (علیہ السلام) اپنے رب کی طرف سے بھیجا ہوا ہے؟

اَتَعْلَمُوْنَ۔ اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، تَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمٌ، جاننا، تم جانتے ہو (کیا تم جانتے ہو) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل (واقعی) صٰلِحًا (صالح)

مُرْسَلٌ۔ اِرْسَالٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (بھیجا ہوا)

مِّنْ رَّبِّهٖ (مِنْ۔ رَبِّ۔ ہٖ) مِنْ، حرف جار بمعنیٰ اِلٰی، کی طرف سے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، اپنے (اپنے رب کی طرف سے)

قَالُوْٓا اِنَّا بِمَآ اُرْسِلَ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ۝۷۵	انہوں نے کہا بے شک ہم جس (پیغام) کے ساتھ وہ بھیجا گیا ہے اس پر ایمان لانے والے ہیں۔

قَالُوْٓا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (انہوں نے کہا)

اِنَّا(اِنَّ۔نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

بِمَا(بِ۔مَا) بِ، حرف جار، کے ساتھ، مَا، مجرور، اسم موصول، جس (جس کے ساتھ)

اُرْسِلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَرْسَلَ يُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالٌ، بھیجنا (وہ بھیجا گیا)

بِهٖ(بِ۔ہٖ) بِ، حرف جار بمعنیٰ عَلٰی، پر، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر)

مُؤْمِنُوْنَ۔اِيْمَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ایمان لانے والے) واحد، مُؤْمِنٌ،

قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا بِالَّذِيْٓ اٰمَنْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ۝٧٦	ان لوگوں نے کہا جنہوں نے تکبر کیا بے شک ہم جس پر تم ایمان لائے اس کا انکار کرنے والے ہیں۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا)

اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں نے جنہوں نے)

اِسْتَكْبَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِسْتَكْبَرَ يَسْتَكْبِرُ، مصدر اِسْتِكْبَارٌ، تکبر کرنا (انہوں نے تکبر کیا)

اِنَّا(اِنَّ۔نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

بِالَّذِيْ(بِ۔الَّذِيْ) بِ، حرف جار بمعنیٰ عَلٰی، پر، اَلَّذِيْ، مجرور، اسم موصول واحد مذکر، جس (جس پر)

اٰمَنْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (تم ایمان لائے)

بِهٖ(بِ۔ہٖ) بِ، حرف جار، کا، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کا)

كٰفِرُوْنَ۔كُفْرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (انکار کرنے والے) واحد، كَافِرٌ،

فَعَقَرُوا النَّاقَةَ وَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ	پھر انہوں نے اونٹنی کی کونچیں کاٹ دیں اور انہوں نے اپنے رب کے حکم سے سرکشی کی۔

فَعَقَرُوا (فَ ـ عَقَرُوْا) فَ، حرف عطف، پھر، عَقَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَقَرَ يَعْقِرُ، مصدر عَقْرًا، کاٹنا زخمی کرنا، کونچیں کاٹنا، انہوں نے کونچیں کاٹ دیں (پھر انہوں نے کونچیں کاٹ دیں)

اَلنَّاقَةَ (اونٹنی کی) وَ، حرف عطف (اور)

عَتَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَتَا يَعْتُوْ، مصدر عُتُوًّا، سرکشی کرنا، باغیانہ طریقہ سے تجاوز کرنا (انہوں نے سرکشی کی) عَنْ اَمْرِ ـ عَنْ، حرف جار، سے، اَمْرِ، مجرور، حکم (حکم سے)

رَبِّهِمْ (رَبِّ ـ هِمْ) رَبِّ، مضاف، رب، پروردگار، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، اپنے (اپنے رب کے)

وَ قَالُوْا يٰصٰلِحُ ائْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝	اور انہوں نے کہا اے صالحؑ ہم پر اس کو لے آ جس کی تو ہم کو دھمکی دیتا ہے اگر تو رسولوں میں سے ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (انہوں نے کہا)

يٰصٰلِحُ (يَا ـ صَالِحُ) يَا، حرف ندا، اے، صَالِحُ، منادی، صالح (اے صالح علیہ السلام)

ائْتِنَا (ائْتِ ـ نَا) ائْتِ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَتٰى يَأْتِىْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا، اگر صلہ میں باء ہو تو ترجمہ لانا ہو گا، تو لے آ، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (تو لے آ ہم پر)

بِمَا (بِ ـ مَا) بِ، حرف جار، کو، مَا، مجرور، اسم موصول، جس کی (اس کو جس کی)

تَعِدُنَا (تَعِدُ ـ نَا) تَعِدُ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر وَعَدَ يَعِدُ، مصدر وَعْدٌ، وعدہ کرنا، دھمکی دینا، تو دھمکی دیتا ہے، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم کو (تو ہم کو دھمکی دیتا ہے) اِنْ، شرطیہ (اگر)

كُنْتَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تو ہے)

مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ـ مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمُرْسَلِيْنَ، مجرور، اِرْسَالٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر، بھیجے ہوئے، رسولوں، پیغمبروں (رسولوں میں سے)

فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِیْ دَارِهِمْ جٰثِمِیْنَ ﴿۷۸﴾	تو ان کو زلزلہ نے آ پکڑا تو وہ اپنے گھروں میں اوندھے منہ گرے ہوئے ہو گئے۔

فَاَخَذَتْهُمُ (فَ۔ اَخَذَتْ۔ هُمْ) فَ، حرف عطف، تو، اَخَذَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب اَخَذَ یَاْخُذُ، مصدر اَخْذًا، پکڑنا، لینا، آ پکڑا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کو (تو ان کو آ پکڑا)

اَلرَّجْفَةُ، اسم ہے (زور سے حرکت دینا، اضطراب شدید، زلزلہ)

فَاَصْبَحُوْا (فَ۔ اَصْبَحُوْا) فَ، حرف عطف، تو، اَصْبَحُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَصْبَحَ یُصْبِحُ، مصدر اِصْبَاحٌ، ہونا، صبح ہونا، وہ ہو گئے (تو وہ ہو گئے)

فِیْ دَارِهِمْ (فِیْ۔ دَارِ۔ هِمْ) فِیْ، حرف جار، میں، دَارِ، مجرور، مضاف، گھر، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے گھر میں)

جٰثِمِیْنَ۔ جُثُوْمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (اوندھے منہ گرنے والے، اوندھے منہ گرے ہوئے) واحد، جَاثِمٌ،

فَتَوَلّٰی عَنْهُمْ وَ قَالَ یٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَةَ رَبِّیْ	پھر وہ ان سے واپس لوٹا اور اس نے کہا اے میری قوم! بلا شبہ یقیناً میں نے تمہیں اپنے رب کا پیغام پہنچا دیا۔

فَتَوَلّٰی (فَ۔ تَوَلّٰی) فَ، حرف عطف، پھر، تَوَلّٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَوَلّٰی یَتَوَلّٰی، مصدر تَوَلِّیٌ، منہ موڑنا، واپس لوٹنا، وہ واپس لوٹا (پھر وہ واپس لوٹا)

عَنْهُمْ (عَنْ۔ هُمْ) عَنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے)

وَ، حرف عطف (اور) قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا)

یٰقَوْمِ، اصل میں قَوْمِیْ ہے (یَا۔ قَوْمِ۔ یْ) یَا، حرف ندا، اے، قَوْمِیْ، منادی، قَوْمِ، مضاف، قوم، یْ، مضاف الیہ، محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم، میری (اے میری قوم)

لَقَدْ(لَ۔قَدْ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ، قَدْ، کلمہ تحقیق، یقیناً (بلاشبہ یقیناً)

اَبْلَغْتُكُمْ (اَبْلَغْتُ۔كُمْ) اَبْلَغْتُ، فعل ماضی واحد مذکر متکلم اَبْلَغَ يُبْلِغُ، مصدر اِبْلَاغٌ، پہنچانا، میں نے پہنچادیا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (میں نے تمہیں پہنچادیا)

رِسَالَةَ رَبِّيْ (رِسَالَةَ۔رَبِّ۔یْ) رِسَالَةَ، مضاف، پیغام، جمع، رِسٰلٰتُ، رَبِّ، مضاف الیہ مضاف، رب، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، اپنے (اپنے رب کا پیغام)

وَنَصَحْتُ لَكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُحِبُّوْنَ النّٰصِحِيْنَ ۝	اور میں نے تمہاری خیر خواہی کی اور لیکن تم خیر خواہی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتے۔

وَ، حرف عطف (اور) نَصَحْتُ، فعل ماضی واحد متکلم نَصَحَ يَنْصَحُ، مصدر نُصْحٌ، خیر خواہی کرنا، مخلص ہونا (میں نے خیر خواہی کی) لَكُمْ (لَ، كُمْ) لَ، حرف جار، کی، كُمْ مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم کی، تمہاری) وَلٰكِنْ۔وَ، حرف عطف، اور، لٰكِنْ، حرف مشبہ بالفعل، لیکن (اور لیکن)

لَا تُحِبُّوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر اَحَبَّ يُحِبُّ، مصدر اِحْبَابٌ، پسند کرنا (تم پسند نہیں کرتے)

اَلنّٰصِحِيْنَ۔نُصْحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (نصیحت کرنے والے، خیر خواہی کرنے والے)

وَ لُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ۝	اور (ہم نے بھیجا) لوط (علیہ السلام) جب اس نے اپنی قوم سے کہا کیا تم (ایسی) بے حیائی کرتے ہو کہ اس کو تم سے پہلے تمام جہانوں میں سے کسی ایک نے نہیں کی۔

وَ، حرف عطف (اور) لُوْطًا (لوط) اِذْ، ظرف زمان ماضی (جب)

قَالَ فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا)

لِقَوْمِهٖ (لِ۔قَوْمِ۔ہٖ) لِ، حرف جار، سے، قَوْمِ، مجرور، مضاف، قوم، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی قوم سے) اَتَاْتُوْنَ۔اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، تَاْتُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَتٰى يَاْتِيْ، مصدر

اِتْيَانٌ، آنا، کرنا، تم کرتے ہو (کیا تم کرتے ہو) اَلْفَاحِشَةَ (بے حیائی)

مَاسَبَقَكُمْ (مَاسَبَقَ۔ كُمْ) مَاسَبَقَ، فعل ماضی منفی واحد مذکر غائب سَبَقَ يَسْبِقُ، مصدر سَبْقٌ، پہل کرنا، پہلے کرنا، وہ پہلے نہیں کی، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم سے (وہ پہلے نہیں کی تم سے)

بِهَا (بِ، هَا) بِ، حرف جار، کو، هَا، مجرور، ضمیر واحد مونث غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَلْفَاحِشَةَ ہے (اس کو)

مِنْ اَحَدٍ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں ہے، اَحَدٍ، مجرور، اسم نکرہ (کسی ایک نے)

مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلْعٰلَمِيْنَ، مجرور، تمام جہاں، واحد، عَالَمٌ (تمام جہاں میں سے)

اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ؕ	بے شک تم یقیناً عورتوں کو چھوڑ کر مردوں کے پاس شہوت سے آتے ہو۔

اِنَّكُمْ (اِنَّ۔ كُمْ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (بے شک تم)

لَتَاْتُوْنَ (لَ۔ تَاْتُوْنَ) لَ، لام تاکید، یقیناً، تَاْتُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَتٰى يَاْتِىْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا، تم آتے ہو (یقیناً تم آتے ہو) اَلرِّجَالَ (مردوں کے پاس) واحد، رَجُلٌ،

شَهْوَةً، مصدر ہے (شہوت، خواہش) شَهْوَةً کسی شے کی طرف نفس کے اشتیاق کا نام ہے، جمع، شَهْوَاتٌ،

مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوْنِ، مجرور، مضاف، علاوہ، سوا، چھوڑ کر، اَلنِّسَآءِ، مضاف الیہ، عورتوں، واحد، اِمْرَاَةٌ (عورتوں کو چھوڑ کر)

بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿۸۱﴾	بلکہ تم حد سے بڑھنے والے لوگ ہو۔

بَلْ، حرف اضراب (بلکہ) اَنْتُمْ، ضمیر منفصلہ جمع مذکر حاضر (تم) قَوْمٌ (قوم، لوگ)

مُسْرِفُوْنَ ۔اِسْرَافٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (حد مقررہ سے تجاوز کرنے والے، حد سے بڑھنے والے) واحد، مُسْرِفٌ،

وَ مَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ	اور اس کی قوم کا کوئی جواب نہ تھا کہ مگر یہ کہ انہوں نے کہا انہیں اپنی بستی سے نکال دو۔

وَمَا۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہ (اور نہ)

كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھا)

جَوَابَ ۔ جَوْبٌ، مصدر سے مشتق ہے جس کے معنٰی قطع کرنے کے ہیں جواب بھی فضا کو قطع کر کے کہنے والے کے منہ سے سننے والے کا کانوں تک پہنچتا ہے (جواب)

قَوْمِهٖ (قَوْمِ ۔ ہٖ) قَوْمِ، مضاف، قوم، لوگوں، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی قوم کا)

اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوا) اَنْ، مصدریہ (یہ کہ)

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (انہوں نے کہا)

اَخْرِجُوْهُمْ (اَخْرِجُوْا ۔ هُمْ) اَخْرِجُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَخْرَجَ يُخْرِجُ، مصدر اِخْرَاجٌ، نکالنا، تم نکال دو، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (تم انہیں نکال دو)

مِّنْ قَرْيَتِكُمْ (مِنْ ۔ قَرْيَةِ ۔ كُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، قَرْيَةِ، مجرور، مضاف، بستی، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنی (اپنی بستی سے)

اِنَّهُمْ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ ﴿۸۲﴾	بے شک یہ لوگ ہیں کہ بڑے پاک صاف بنتے ہیں۔

اِنَّهُمْ (اِنَّ ۔ هُمْ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ، یہاں ترجمہ یہ کیا جاتا ہے (بے شک یہ) اُنَاسٌ ۔ نَوْسٌ، مصدر سے، حرکت کرنے کے، واحد، اِنْسَانٌ (لوگ، انسان)

يَتَطَهَّرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب تَطَهَّرَ يَتَطَهَّرُ، مصدر تَطَهُّرٌ، پاک صاف بننا (وہ پاک صاف بنتے ہیں)

فَاَنْجَيْنٰهُ وَ اَهْلَهٗٓ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۖ كَانَتْ مِنَ	پس ہم نے اسے اور اس کے گھر والوں کو بچا لیا سوائے اس

الْغٰبِرِيْنَ ﴿۸۳﴾	کی عورت کے کہ وہ پیچھے رہنے والوں میں سے تھی۔

فَاَنْجَيْنٰهُ(فَ۔اَنْجَيْنَا۔هُ)فَ، حرف عطف، پس، اَنْجَيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَنْجٰی يُنْجِيْ، مصدر اِنْجَآءٌ، نجات دینا، بچالینا، ہم نے بچالیا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (پس ہم نے اسے بچالیا)

وَ، حرف عطف (اور) اَهْلَهٗ(اَهْلَ۔هٗ) اَهْلَ، مضاف، گھر والے، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے گھر والے) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوائے)

اِمْرَاَتَهٗ(اِمْرَاَتَ۔هٗ) اِمْرَاَتَ، مضاف، عورت، جمع نِسَآءٌ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی، (اس کی عورت کے) كَانَتْ، فعل ناقص ماضی واحد مؤنث غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھی)

مِنَ الْغٰبِرِيْنَ۔مِنْ، حرف جار، سے، اَلْغٰبِرِيْنَ، مجرور، غُبُوْرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، پیچھے رہنے والے، واحد، اَلْغٰبِرُ (پیچھے رہنے والوں میں سے)

وَ اَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ؕ	اور ہم نے ان پر بارش برسائی، بارش (پتھروں کی)

وَ، حرف عطف (اور) اَمْطَرْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَمْطَرَ يُمْطِرُ، مصدر اِمْطَارٌ، بارش برسانا (ہم نے بارش برسائی) عَلَيْهِمْ (عَلٰى۔هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر)

مَطَرًا، اسم نکرہ (بارش)

فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۸۴﴾ ع	پس آپ دیکھیے جرم کرنے والوں کا کیسا انجام ہوا۔

ع ۱۲/۱۷

فَانْظُرْ (فَ۔اُنْظُرْ) فَ، حرف عطف، پس، اُنْظُرْ، فعل امر واحد حاضر نَظَرَ يَنْظُرُ، مصدر نَظَرٌ، دیکھنا، آپ دیکھیے (پس آپ دیکھیے) كَيْفَ، استفہامیہ (کیسا)

كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہوا)

عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ۔عَاقِبَةُ، مضاف، عَقَبَ يَعْقُبُ، کا مصدر ہے بمعنٰی، بعد میں آنا، عاقبت، انجام، آخر،

اَلْمُجْرِمِيْنَ، مضاف الیہ، اِجْرَامٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، جرم کرنے والوں کا، واحد، اَلْمُجْرِمُ (جرم کرنے والوں کا انجام)

وَ اِلٰی مَدْیَنَ اَخَاهُمْ شُعَیْبًا ؕ	اور مدین کی طرف ان کے بھائی شعیب کو (بھیجا)

وَ، حرف عطف (اور) اِلٰی مَدْیَنَ۔اِلٰی، حرف جار، کی طرف، مَدْیَنَ، مجرور، مدین (مدین کی طرف)

اَخَاهُمْ (اَخَا۔هُمْ) اَخَا، مضاف، بھائی، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے بھائی)

شُعَیْبًا (شعیب علیہ السلام)

قَالَ یٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَیْرُهٗ ؕ	اس نے کہا اے میری قوم! تم اللہ کی عبادت کرو تمہارے لئے اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا)

یٰقَوْمِ، اصل میں یَاقَوْمِیْ تھا (یَا۔قَوْمِ۔یْ) یَا، حرف ندا، اے، قَوْمِیْ، منادی، قَوْمِ، مضاف، قوم، یْ، مضاف الیہ، محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم، میری (اے میری قوم)

اُعْبُدُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر عَبَدَ یَعْبُدُ، مصدر عِبَادَةٌ، عبادت کرنا (تم عبادت کرو)

اَللّٰهَ (اللہ کی) مَا، نافیہ (نہیں ہے)

لَكُمْ (لَ۔كُمْ) لَ، حرف جار، لئے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لئے)

مِّنْ اِلٰهٍ۔مِنْ، حرف جار زائدہ برائے عموم، اِلٰهٍ، مجرور (کوئی معبود)

غَیْرُهٗ (غَیْرُ۔هٗ) غَیْرُ، مضاف، علاوہ، سوا، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے سوا)

قَدْ جَآءَتْكُمْ بَیِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَوْفُوا الْكَیْلَ وَ الْمِیْزَانَ	یقیناً تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے ایک واضح دلیل آئی ہے تو تم ماپ اور تول کو پورا کرو۔

قَدْ، کلمہ تحقیق (یقیناً) جَآءَتْكُمْ (جَآءَتْ۔كُمْ) جَآءَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب جَآءَ یَجِیْءُ، مصدر

مِجِیْٓءٌ، آنا، آئی ہے، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے پاس آئی ہے)

بَیِّنَةٌ (واضح دلیل، معجزہ، نشانی)

مِّنْ رَّبِّکُمْ (مِنْ۔رَبِّ۔کُمْ) مِنْ، حرف جار بمعنیٰ اِلٰی، کی طرف سے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، پروردگار کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے رب کی طرف سے)

فَاَوْفُوا (فَ۔اَوْفُوْا) فَ، حرف عطف، پس، اَوْفُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَوْفٰی یُوْفِیْ، مصدر اِیْفَآءٌ، پورا کرنا، تم پورا کرو (پس تم پورا کرو) اَلْکَیْلَ، مصدر منصوب (پیمانے سے غلہ وغیرہ ماپنا، ماپ)

وَ، حرف عطف (اور) اَلْمِیْزَانَ، اسم واحد (وزن، تول) جمع، اَلْمَوَازِیْنَ،

وَ لَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْیَآءَهُمْ وَ لَا تُفْسِدُوْا فِی الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا	اور تم لوگوں کو ان کی چیزیں کم نہ دو اور زمین میں اس کی اصلاح کے بعد فساد مت پھیلاؤ۔

وَ، حرف عطف (اور) لَا تَبْخَسُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر بَخَسَ یَبْخَسُ، مصدر بَخْسٌ، کم دینا، بے انصافی کرنا (تم کم نہ دو) اَلنَّاسَ (لوگوں کو)

اَشْیَآءَهُمْ۔اَشْیَآءَ، مضاف، چیزیں، واحد، شَیْءٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی چیزیں) وَ، حرف عطف (اور)

لَا تُفْسِدُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر اَفْسَدَ یُفْسِدُ، مصدر اِفْسَادٌ، فساد پھیلانا (تم فساد مت پھیلاؤ)

فِي الْاَرْضِ۔فِيْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

بَعْدَ اِصْلَاحِهَا (بَعْدَ۔اِصْلَاحِ۔هَا) بَعْدَ، مضاف، بعد، اِصْلَاحِ، مضاف الیہ مضاف، مصدر، اصلاح کرنا اصلاح، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مونث غائب، اس کی، ضمیر کا مرجع اَلْاَرْضِ ہے (اس کی اصلاح کے بعد)

ذٰلِکُمْ خَیْرٌ لَّکُمْ اِنْ کُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ﴿۸۵﴾	یہ تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم ایمان والے ہو۔

ذٰلِكُمْ، اسم اشارہ، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر خطاب کیلئے (یہ) خَيْرٌ (بہتر ہے)

لَكُمْ (لَ۔ کُمْ) لَ، حرف جار، لئے، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لئے)

اِنْ، شرطیہ (اگر) كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم ہو)

مُّؤْمِنِيْنَ۔ اِيْمَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ایمان والے) واحد، مُؤْمِنٌ،

وَ لَا تَقْعُدُوْا بِكُلِّ صِرَاطٍ تُوْعِدُوْنَ وَ تَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِهٖ وَ تَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ	اور تم ہر راستے پر مت بیٹھو تم دھمکاتے ہو اور اللہ کے راستے روکتے ہو اس کو جو اس پر ایمان لایا اور تم اس میں کجی تلاش کرتے ہو۔

وَ، حرف عطف (اور) لَا تَقْعُدُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر قَعَدَ يَقْعُدُ، مصدر قُعُوْدًا وَّمَقْعَدًا، بیٹھنا (تم مت بیٹھو) بِكُلِّ صِرَاطٍ (بِ۔ كُلِّ۔ صِرَاطٍ) بِ، حرف جار بمعنیٰ عَلٰی، پر، كُلِّ، مضاف، مجرور، ہر، صِرَاطٍ، مضاف الیہ، راستہ (ہر راستے پر)

تُوْعِدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَوْعَدَ يُوْعِدُ، مصدر اِيْعَادٌ، ڈرانا، دھمکانا (تم دھمکاتے ہو)

وَ، حرف عطف (اور) تَصُدُّوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر صَدَّ يَصُدُّ، مصدر صَدٌّ، روکنا (تم روکتے ہو)

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ۔ عَنْ، حرف جار، سے، سَبِيْلِ، مجرور، مضاف، راستے، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے راستے سے) مَنْ، اسم موصول، جو (اس کو جو)

اٰمَنَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لایا)

بِهٖ (بِ۔ ہٖ) بِ، حرف جار بمعنیٰ عَلٰی، پر، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر)

وَ، حرف عطف (اور) تَبْغُوْنَهَا (تَبْغُوْنَ۔ هَا) تَبْغُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر بَغٰى يَبْغِيْ، مصدر بَغْيٌ، چاہنا، تلاش کرنا، زیادتی کرنا، تم تلاش کرتے ہو، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس (تم اس میں تلاش کرتے ہو)

عِوَجًا، اسم مصدر ہے، جو کجی آنکھوں سے نظر آئے اس کیلئے عَوَج، بالفتح آتا ہے جو عقل وشعور سے سمجھ میں آئے اس کیلئے عِوَج بکسر العین آتا ہے (کجی)

وَاذْكُرُوْٓا اِذْ كُنْتُمْ قَلِيْلًا فَكَثَّرَكُمْ	اور تم یاد کرو کہ جب تم بہت کم تھے تو اس نے تمہیں زیادہ کر دیا۔

وَاذْكُرُوْٓا (وَ۔اُذْكُرُوْا) وَ، حرف عطف، اور، اُذْكُرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر ذَكَرَيَذْكُرُ، مصدر ذِكْرًا، یاد کرنا، ذکر کرنا، تم یاد کرو (اور تم یاد کرو) اِذْ، ظرف زمان ماضی (جب)

كُنْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم تھے)

قَلِيْلًا۔ قِلَّةٌ، مصدر سے صفت مشبہ واحد مذکر (تھوڑے، بہت کم)

فَكَثَّرَكُمْ (فَ۔كَثَّرَ۔كُمْ) فَ، حرف عطف، تو، كَثَّرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَثَّرَ يُكَثِّرُ، مصدر تَكْثِيْرٌ، زیادہ کرنا، اس نے زیادہ کر دیا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (تو اس نے تمہیں زیادہ کر دیا)

وَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۸۶﴾	اور تم دیکھو! فساد کرنے والوں کا انجام کیسا ہوا؟

وَ، حرف عطف (اور) اُنْظُرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر نَظَرَيَنْظُرُ، مصدر نَظَرًا، دیکھنا (تم دیکھو)

كَيْفَ، استفہامیہ (کیسا) كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہوا)

عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ۔ عَاقِبَةُ، مضاف، مصدر ہے عاقبت، انجام، آخر، اَلْمُفْسِدِيْنَ، مضاف الیہ، اِفْسَادٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، فساد کرنے والے، واحد، اَلْمُفْسِدُ (فساد کرنے والوں کا انجام)

وَاِنْ كَانَ طَآئِفَةٌ مِّنْكُمْ اٰمَنُوْا بِالَّذِيْٓ اُرْسِلْتُ بِهٖ	اور اگر تم میں سے کچھ لوگ اس پر ایمان لے آئے ہیں جس کے ساتھ مجھے بھیجا گیا ہے۔

وَاِنْ كَانَ۔وَ، حرف عطف، اور، اِنْ، شرطیہ، اگر، كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر

كَوْنًا، ہونا، وہ ہے (اور اگر ہے)

طَآئِفَةٌ، اسم نکرہ، طَوْفٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث (گروہ، جماعت، کچھ لوگ، بعض لوگ)

مِّنْكُمْ (مِنْ - كُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم میں سے)

اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانٌ، ایمان لانا (وہ ایمان لائے ہیں)

بِالَّذِيْ (بِ - اَلَّذِيْ) بِ، حرف جار بمعنیٰ عَلٰی، پر، اَلَّذِيْ، مجرور، اسم موصول واحد مذکر، جس (اس پر جس) اُرْسِلْتُ، فعل ماضی مجہول واحد متکلم اَرْسَلَ يُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالٌ، بھیجنا (مجھے بھیجا گیا ہے)

بِهٖ (بِ - هٖ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے ساتھ)

وَ طَآئِفَةٌ لَّمْ يُؤْمِنُوْا فَاصْبِرُوْا حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ بَيْنَنَا ۚ	اور کچھ لوگ ایمان نہیں لائے تو تم صبر کرو یہاں تک کہ اللہ ہمارے درمیان فیصلہ کردے۔

وَ، حرف عطف (اور) طَآئِفَةٌ، اسم نکرہ، طَوْفٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث (گروہ، جماعت، کچھ لوگ، بعض لوگ) لَّمْ يُؤْمِنُوْا - لَمْ، مضارع کے شروع میں آئے تو حالت جزم دیتا ہے نون جمع ہو تو گر جاتا ہے معنیٰ ماضی منفی مختص کرتا ہے، يُؤْمِنُوْا، اصل میں يُؤْمِنُوْنَ تھا، لَمْ، کی وجہ سے نون گرا ہوا ہے، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانٌ، ایمان لانا (وہ ایمان نہیں لائے)

فَاصْبِرُوْا (فَ - اِصْبِرُوْا) فَ، حرف عطف، تو، اِصْبِرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر صَبَرَ يَصْبِرُ، مصدر صَبْرٌ، صبر کرنا، تم صبر کرو (تو تم صبر کرو) حَتّٰى، حرف غایت (یہاں تک کہ)

يَحْكُمَ اللّٰهُ (يَحْكُمَ - اَللّٰهُ) يَحْكُمَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب حَكَمَ يَحْكُمُ، مصدر حُكْمٌ، فیصلہ کرنا، فیصلہ کردے، اَللّٰهُ، اللہ کا ذاتی نام، اللہ (اللہ فیصلہ کردے)

بَيْنَنَا (بَيْنَ - نَا) بَيْنَ، مضاف، درمیان، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے درمیان)

وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿۸۷﴾	اور وہ سب فیصلہ کرنے والوں سے بہتر ہے

وَهُوَ۔وَ، حرف عطف، اور، هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب، وہ (اور وہ) خَيْرُ (بہتر، بھلا)

اَلْحٰكِمِيْنَ۔ حُكْمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (سب فیصلہ کرنے والے) واحد، اَلْحَاكِمُ،

تَعلِیمُ القُرآن

قَالَ المَلَاُ (۹)

قرآن سیکھنے والوں کیلئے آسان گرامر کے ساتھ
لفظی اور با محاورہ ترجمہ

چوہدری عبد السّلام

حافظ قاری عطاء اللہ

(مستند) رجسٹرڈ پروف ریڈر پنجاب قرآن بورڈ محکمہ اوقاف

حکومت پنجاب لاہور۔ پاکستان

فون نمبر: 0308-4259187

0324-4858497

حوالہ نمبر: تعلیم القرآن

رجسٹریشن نمبر:013

میں نے چوہدری عبدالسّلام کے ترجمہ قرآن کریم (تعلیم القرآن) کے پارہ نمبر 9 کے قرآنی متن کو حرفاً حرفاً پوری توجہ اور احتیاط سے پڑھا ہے۔ میں پورے وثوق سے اس کی صحت کی تصدیق کرتا ہوں کہ اس کے متن میں اعرابی لفظی اور رسم الخط کی کوئی ایسی غلطی نہیں جس سے قرآنِ کریم کے عربی متن میں کوئی تبدیلی واقع ہو۔

قاری عطاء اللہ



عرضِ مؤلف

پارہ قَالَ الْمَلَاُ (۹) کا آسان گرامر کے ساتھ لفظی اور بامحاورہ ترجمہ پیشِ خدمت ہے۔
قرآن پاک کا ترجمہ سیکھنے کیلئے گرامر کا آنا بہت ضروری ہے۔ پہلے پارہ میں گرامر کے صفحات لگائے گئے ہیں۔ اسے پڑھیں یا کسی اور گرامر کی کتاب کا مطالعہ کریں۔
قرآن کے الفاظ کا گرامر کے ساتھ ترجمہ کیا گیا ہے۔ پھر الفاظ کے ترجمہ کو ملا کر بامحاورہ ترجمہ کی شکل دی گئی ہے۔ فعل کے مصادر اور ساتھ فعل ماضی واحد مذکر غائب اور فعل مضارع واحد مذکر غائب کے صیغے دیئے گئے ہیں تاکہ ترجمہ سیکھنے میں آسانی ہو۔
اگر کوئی کوتاہی نظر آئے تو آگاہ کریں تاکہ اصلاح کی جائے۔
پورے قرآن مجید کا اسی انداز میں ترجمہ کرنے کا ارادہ ہے دعا کریں کہ اللہ پاک مجھے ہمت اور صحت عطا فرمائے اور یہ کوشش میری بخشش کا سبب بن جائے۔

چوہدری عبدالسّلام

435 رضا بلاک علّامہ اقبال ٹاؤن لاہور

موبائل نمبر: 0322-46558

قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لَنُخْرِجَنَّكَ يٰشُعَيْبُ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَكَ مِنْ قَرْيَتِنَآ	اس کی قوم میں سے ان سرداروں نے کہا جنہوں نے تکبر کیا۔اے شعیب! ہم تجھے اور ان لوگوں کو جو تیرے ساتھ ایمان لائے ہیں اپنی بستی سے ضرور بالضرور نکال دیں گے

قَالَ الْمَلَاُ (قَالَ۔اَلْمَلَاُ) قَالَ ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا کہنا، کہا۔

اَلْمَلَاُ، سرداروں (سرداروں نے کہا) اَلَّذِيْنَ،اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں نے جنہوں نے)

اِسْتَكْبَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِسْتَكْبَرَ يَسْتَكْبِرُ، مصدر اِسْتِكْبَارًا، تکبر کرنا (انہوں نے تکبر کیا) مِنْ قَوْمِهٖ (مِنْ قَوْمِ۔هٖ) مِنْ ، حرف جار، سے ،قَوْمِ ، مجرور، مضاف ، قوم،

هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب ،اس کی (اس کی قوم میں سے)

لَنُخْرِجَنَّكَ (لَنُخْرِجَنَّ۔كَ) لَنُخْرِجَنَّ، فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ جمع متکلم اَخْرَجَ يُخْرِجُ ، مصدر اِخْرَاجٌ ، نکال دینا، ہم ضرور بالضرور نکال دیں گے ،كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھے،

(ضرور بالضرور ہم تجھے نکال دیں گے)

يٰشُعَيْبُ (يَا۔شُعَيْبُ) يَا، حرف نداء ،اے ، شُعَيْبُ، منادٰی، حضرت شعیبؑ (اے حضرت شعیب)

وَ ، حرف عطف (اور) اَلَّذِيْنَ ،اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کو جو)

اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ ، مصدر اِيْمَانٌ ،ایمان لانا (وہ ایمان لائے ہیں)

مَعَكَ (مَعَ۔كَ) مَعَ ، مضاف، ساتھ ،كَ، مضاف الیہ ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرے (تیرے ساتھ)

مِنْ قَرْيَتِنَا (مِنْ۔قَرْيَةِ۔نَا) مِنْ ، حرف جار، سے ،قَرْيَةِ، مجرور مضاف ، بستی، نَا، مضاف الیہ ، ضمیر جمع متکلم ،اپنی (اپنی بستی سے)

اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ؕ	یا تم ہمارے دین میں ضرور بالضرور واپس آجاؤ گے۔

اَوْ، حرف عطف (یا) لَتَعُوْدُنَّ ، فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ جمع مذکر حاضر عَادَ يَعُوْدُ، مصدر

عَوْدٌ، واپس آنا (تم ضرور بالضرور واپس آجاؤ گے)

فِیْ مِلَّتِنَا (فِیْ۔ مِلَّتِ۔ نَا) فِیْ، حرف جار، میں، مِلَّتِ، مجرور، مضاف، دین ملت، نَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، ہمارے (ہمارے دین میں)

قَالَ اَوَلَوْ كُنَّا كٰرِهِيْنَ ۟ۚ	اس (حضرت شعیب علیہ السلام) نے کہااور کیا اگرچہ ہم ناپسند کرنے والے ہوں۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا کہنا (اس نے کہا)

اَوَلَوْ (اَ۔ وَ۔ لَوْ) اَ، استفہامیہ، کیا، وَ، حرف عطف، اور، لَوْ، وصلیہ، اگرچہ (اور کیا اگرچہ)

كُنَّا، فعل ماضی جمع متکلم کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (ہم ہوں)

کٰرِهِيْنَ۔ کَرَاهَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ناپسند کرنے والے، برا جاننے والے، واحد، کَارِهٌ۔

قَدِ افْتَرَيْنَا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اِنْ عُدْنَا فِيْ مِلَّتِكُمْ بَعْدَ اِذْ نَجّٰىنَا اللّٰهُ مِنْهَا ؕ	یقیناً ہم نے اللہ پر جھوٹ بہتان باندھا اگر ہم اس کے بعد تمہارے دین میں واپس آجائیں جب اللہ نے ہمیں اس سے نجات دی۔

قَدِ۔ قَدْ، کلمہ تحقیق (یقیناً) اِفْتَرَيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اِفْتَرٰی یَفْتَرِیْ، مصدر اِفْتِرَآءٌ، جھوٹ گھڑنا بہتان باندھنا (ہم نے بہتان باندھا) عَلَى اللّٰهِ۔ عَلٰی، حرف جار، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر)

كَذِبًا، مصدر ہے (جھوٹ بولنا، جھوٹ) اِنْ، شرطیہ (اگر)

عُدْنَا، فعل ماضی جمع متکلم عَادَ یَعُوْدُ، مصدر عَوْدٌ، واپس ہونا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ (ہم واپس آجائیں) فِيْ مِلَّتِكُمْ (فِیْ۔ مِلَّتِ۔ کُمْ) فِیْ، حرف جار، میں، مِلَّتِ، مجرور، مضاف، دین ملت، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے دین میں) بَعْدَ (اس کے بعد)

اِذْ، ظرف زمان ماضی (جب)

نَجّٰنَا (نَجّٰی۔نَا) نَجّٰی، فعل ماضی مذکر غائب نَجّٰی یُنَجِّیْ، مصدر تَنْجِیَۃٌ، نجات دینا، اس نے نجات دی، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں (اس نے ہمیں نجات دی) اَللّٰہُ (اللہ)

مِنْھَا (مِنْ۔ھَا) مِنْ، حرف جار، سے، ھَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع "مِلَّۃِ" ہے، (اس سے)

وَمَا یَكُوْنُ لَنَآ اَنْ نَّعُوْدَ فِیْهَآ اِلَّآ اَنْ یَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّنَا ؕ	اور ہمارے لیے (ممکن) نہیں ہے کہ ہم واپس اس میں آجائیں مگر یہ کہ اللہ ہمارا رب چاہے۔

وَمَا۔وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

یَكُوْنُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب کَانَ یَكُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (وہ ہے)

لَنَآ (لَ۔نَا) لَ، حرف جار، لیے، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے لیے) اَنْ، مصدریہ (کہ)

نَّعُوْدَ، فعل مضارع جمع متکلم عَادَ یَعُوْدُ، مصدر عَوْدٌ، واپس آنا، لوٹنا (ہم واپس آجائیں)

فِیْهَآ (فِیْ۔ھَا) فِیْ، حرف جار، میں، ھَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر "ھَا" کا مرجع "مِلَّۃِ" ہے (اس میں) اِلَّآ، کلمہ استثنا (مگر، سوائے) اَنْ، مصدریہ (یہ کہ)

یَّشَآءَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیْٓئَۃٌ، چاہنا، ارادہ کرنا (وہ چاہے)

اَللّٰہُ (اللہ) رَبُّنَا (رَبُّ۔نَا) رَبُّ، مضاف، پروردگار، رب، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارا (ہمارا رب)

وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَیْءٍ عِلْمًا ؕ	ہمارے رب کا علم ہر چیز پر حاوی ہے۔

وَسِعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب وَسِعَ یَسَعُ، مصدر سَعَۃٌ، حاوی ہونا، احاطہ کرنا (وہ حاوی ہے)

رَبُّنَا (رَبُّ۔نَا) رَبُّ، مضاف، پروردگار، رب، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے رب کا)

كُلَّ شَیْءٍ۔كُلَّ، مضاف، ہر۔شَیْءٍ، مضاف الیہ، چیز (ہر چیز) عِلْمًا، مصدر (علم)

عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ؕ	ہم نے اللہ پر توکل کیا۔

عَلَى اللّٰهِ (عَلٰی۔ اَللّٰهِ) عَلٰی، حرف جار، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر)

تَوَكَّلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم تَوَكَّلَ يَتَوَكَّلُ، مصدر تَوَكُّلٌ، بھروسہ کرنا، توکل کرنا (ہم نے توکل کیا)

رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَاَنْتَ خَيْرُ الْفٰتِحِيْنَ ﴿۸۹﴾	اے ہمارے پروردگار! ہمارے درمیان اور ہماری قوم کے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کردے اور تو سب فیصلہ کرنے والوں سے بہتر ہے۔

رَبَّنَا، اصل میں "يَا رَبَّنَا" ہے يَا، حرف ندا، اے، محذوف ہے، رَبَّنَا، منادیٰ، رَبَّ، مضاف، رب، پروردگار، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (اے ہمارے پروردگار)

اِفْتَحْ، فعل امر واحد مذکر حاضر فَتَحَ يَفْتَحُ، مصدر فَتْحٌ، فیصلہ کرنا، فتح کرنا، ظاہر کرنا، طے کرنا (تو فیصلہ کردے) بَيْنَنَا (بَيْنَ۔ نَا) بَيْنَ، مضاف، درمیان، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے درمیان) وَبَيْنَ قَوْمِنَا (وَ۔ بَيْنَ۔ قَوْمِ۔ نَا) وَ، حرف عطف، اور، بَيْنَ، مضاف، درمیان، قَوْمِ، مضاف الیہ مضاف، قوم، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (اور ہماری قوم کے درمیان)

بِالْحَقِّ (بِ۔ اَلْحَقِّ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلْحَقِّ، مجرور، حق (حق کے ساتھ)

وَ، حرف عطف (اور) اَنْتَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر حاضر (تو) خَيْرُ (بہتر ہے)

الْفٰتِحِيْنَ۔ فَتْحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (فیصلہ کرنے والے)

وَقَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لَئِنِ اتَّبَعْتُمْ شُعَيْبًا اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿۹۰﴾	اور اس کی قوم میں سے ان سرداروں نے کہا جنھوں نے کفر کیا البتہ اگر تم نے شعیبؑ کی پیروی کی، بے شک تم اس وقت ضرور خسارہ اٹھانے والے ہو گے۔

وَ، حرف عطف (اور) قَالَ الْمَلَاُ (قَالَ۔ اَلْمَلَاُ) قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، کہا، اَلْمَلَاُ، سرداروں (سرداروں نے کہا) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (جنھوں نے)

كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ مصدر كُفْرًا، کفر کرنا (اُنہوں نے کفر کیا)

مِنْ قَوْمِهٖ (مِنْ۔قَوْمِ۔ہٖ) مِنْ، حرف جار، سے، قَوْمِ، مجرور، مضاف، قوم، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی قوم میں سے)

لَئِنِ (لَ۔اِنْ) لَ، لام تاکید، البتہ، اِنْ، شرطیہ، اگر (البتہ اگر)

اِتَّبَعْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعٌ، پیروی کرنا (تم نے پیروی کی)

شُعَيْبًا (حضرت شعیبؑ کی) اِنَّكُمْ (اِنَّ۔كُمْ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (بے شک تم) اِذًا، حرف جزا۔ اصل میں، اِذَنْ، ہے وقف کی صورت میں نون کو الف میں بدل دیتے ہیں (اس وقت)

لَّخٰسِرُوْنَ (لَ۔خٰسِرُوْنَ) لَ، لام تاکید کیلئے، ضرور، یقیناً، خٰسِرُوْنَ۔خُسْرَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، خسارہ اٹھانے والے، واحد، خَاسِرٌ (ضرور خسارہ اٹھانے والے)

فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِیْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿۹۱﴾	توانہیں زلزلے نے پکڑ لیا پھر وہ اپنے گھر میں اوندھے منہ پڑے ہوئے ہوگئے۔

فَاَخَذَتْهُمُ (فَ،اَخَذَتْ،هُمْ) ف، حرف عطف، تو، اَخَذَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب اَخَذَ يَاْخُذُ، مصدر اَخْذًا، پکڑنا، لینا، پکڑلیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (توانہیں پکڑلیا)

الرَّجْفَةُ (زلزلہ، بھونچال) فَاَصْبَحُوْا (فَ۔اَصْبَحُوْا) فَ، حرف عطف، پھر، اَصْبَحُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَصْبَحَ يُصْبِحُ، مصدر اِصْبَاحًا، ہونا، صبح ہونا (وہ ہوگئے)

فِیْ دَارِهِمْ (فِیْ۔دَارِ۔هِمْ) فِیْ، حرف جار، میں، دَارِ، مجرور مضاف، گھر، جمع، دِيَارٍ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے گھر میں) جٰثِمِيْنَ۔جُثُوْمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، اوندھے منہ پڑنے والے، اوندھے منہ پڑے ہوئے، واحد، جَاثِمٌ،

مع ۴

اَلَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ۛۚ	وہ لوگ جنہوں نے (حضرت) شعیب (علیہ السلام) کو جھٹلایا گویا کہ وہ اس میں بسے ہی نہ تھے۔

اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

كَذَّبُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا (اُنہوں نے جھٹلایا)

شُعَيْبًا (حضرت شعیب کو) كَاَنْ، اصل میں، كَاَنَّ، تھا تخفیف نون کے بعد عمل اور لفظی تصرف ساقط ہوگیا (گویا کہ) لَّمْ يَغْنَوْا۔ لَمْ، مضارع سے پہلے ہو تو اسے جزم دیتا ہے جمع کا نون گرادیتا ہے اور معنی ماضی منفی سے مختص کرتا ہے۔ فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر غائب غَنِيَ يَغْنٰى، مصدر غِنَآءٌ، آباد ہونا، بسنا، مالدار ہونا (وہ بسے نہ تھے) فِيْهَا (فِيْ۔هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، ضمیر واحد مونث غائب، مجرور، اس ضمیر کا مرجع "قَرْيَةِ" ہے (اس میں)

اَلَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَانُوْا هُمُ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۹۲﴾	وہ لوگ جنہوں نے (حضرت) شعیب (علیہ السلام) کو جھٹلایا وہ ہی خسارہ اٹھانے والے تھے۔

اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

كَذَّبُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا (اُنہوں نے جھٹلایا)

شُعَيْبًا (حضرت شعیب کو) كَانُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

اَلْخٰسِرِيْنَ۔ خُسْرَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، خسارہ اٹھانے والے، واحد، خَاسِرٌ۔

فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَنَصَحْتُ لَكُمْ ۚ	پھر اس نے ان سے منہ پھیر لیا اور کہا اے میری قوم! البتہ تحقیق میں نے تمہیں اپنے رب کے پیغامات پہنچا دیئے اور میں نے تمہاری خیر خواہی کی۔

فَتَوَلّٰی (فَ ـ تَوَلّٰی) فَ، حرف عطف، پھر، تَوَلّٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَوَلّٰی یَتَوَلّٰی، مصدر تَوَلِّیٌ، منہ پھیر لینا، اس نے منہ پھیر لیا (پھر اس نے منہ پھیر لیا)

عَنۡهُمۡ (عَنۡ ـ هُمۡ) عَنۡ، حرف جار، سے، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے)

وَقَالَ، وَ، حرف عطف، اور، قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا کہنا (اس نے کہا)

یٰقَوۡمِ اصل میں یٰقَوۡمِیۡ ہے (یَا ـ قَوۡمِ ـ یۡ) یَا، حرف ندا، اے، قَوۡمِیۡ، منادیٰ، قَوۡمِ، مضاف، قوم، یۡ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میری، محذوف ہے (اے میری قوم)

لَقَدۡ (لَ ـ قَدۡ) لَ، لام تاکید کیلئے، البتہ، قَدۡ، حرف تحقیق، تحقیق (البتہ تحقیق)

اَبۡلَغۡتُكُمۡ (اَبۡلَغۡتُ ـ كُمۡ) اَبۡلَغۡتُ، فعل ماضی واحد متکلم اَبۡلَغَ یُبۡلِغُ، مصدر اِبۡلَاغٌ، پہنچانا، میں نے پہنچا دیئے، كُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (میں نے تمہیں پہنچا دیئے) رِسٰلٰتِ (پیغامات) واحد، رِسَالَةٍ،

رَبِّیۡ (رَبِّ ـ یۡ) رَبِّ، مضاف، رب، یۡ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، اپنے (اپنے رب کے)

وَنَصَحۡتُ ـ وَ، حرف عطف، اور، نَصَحۡتُ، فعل ماضی واحد متکلم نَصَحَ یَنۡصَحُ، مصدر نُصۡحٌ، خیر خواہ ہونا، مخلص ہونا (میں نے خیر خواہی کی)

لَكُمۡ (لَ ـ كُمۡ) لَ، حرف جار، کی، كُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم کی ـ تمہاری)

فَكَيۡفَ اٰسٰی عَلٰی قَوۡمٍ كٰفِرِيۡنَ ﴿۹۳﴾ ع	پھر کیسے میں کافر لوگوں پر غم کروں۔

فَكَيۡفَ (فَ ـ كَيۡفَ) فَ، حرف عطف، پھر، كَيۡفَ، استفہامیہ، کیسے (پھر کیسے)

اٰسٰی، اصل میں "اَءۡسٰی" تھا، دوسرا حمزہ الف میں بدل کر، اٰسٰی، ہو گیا، فعل مضارع واحد متکلم اَسِیَ یَاۡسٰی، مصدر اَسًی، غم کرنا، افسوس کرنا (میں غم کروں)

عَلٰی قَوۡمٍ ـ عَلٰی، حرف جار، پر، قَوۡمٍ، مجرور، قوم، لوگ (لوگوں پر)

كٰفِرِيۡنَ ـ كُفۡرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، کفر کرنے والے، کافروں، واحد، كَافِرٌ۔

وَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّبِيٍّ اِلَّآ اَخَذْنَآ اَهْلَهَا بِالْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ يَضَّرَّعُوْنَ ﴿۹۴﴾	اور ہم نے کسی بستی میں کوئی نبی نہیں بھیجا مگر اس کے رہنے والوں کو (نبی کی تکذیب کے باعث) تنگی اور تکلیف کے ساتھ پکڑا تاکہ وہ گڑگڑائیں۔

وَمَا۔وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

اَرْسَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَرْسَلَ يُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالٌ، بھیجنا (ہم نے بھیجا)

فِيْ قَرْيَةٍ۔فِيْ، حرف جار، میں، قَرْيَةٍ، مجرور اسم نکرہ، کسی بستی (کسی بستی میں)

مِّنْ نَّبِيٍّ۔مِنْ، حرف جار زائد برائے عموم نَبِيٍّ (کوئی نبی) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر)

اَخَذْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَخَذَ يَاْخُذُ، مصدر اَخْذٌ، پکڑنا (ہم نے پکڑا)

اَهْلَهَا (اَهْلَ۔هَا) اَهْلَ، مضاف، رہائشیوں، رہنے والے، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع "قَرْيَةٍ" ہے (اس کے رہنے والوں کو)

بِالْبَاْسَآءِ (بِ۔اَلْبَاْسَاءِ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلْبَاْسَآءِ، مجرور، سختی، تنگی، فقر (تنگی کے ساتھ) وَ، حرف عطف (اور) اَلضَّرَّآءِ (مصیبت، تکلیف)

لَعَلَّهُمْ (لَعَلَّ۔هُمْ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل تاکہ، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (تاکہ وہ)

يَضَّرَّعُوْنَ، اصل میں "يَتَضَرَّعُوْنَ" تھا، "ت" کو ضاد سے بدل کر ادغام کر دیا، فعل مضارع جمع مذکر غائب تَضَرَّعَ يَتَضَرَّعُ، مصدر تَضَرُّعٌ، گڑگڑانا، گریہ زاری کرنا، عاجزی کرنا (وہ گڑگڑائیں)

ثُمَّ بَدَّلْنَا مَكَانَ السَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ حَتّٰى عَفَوْا	پھر ہم نے بدحالی کی جگہ خوش حالی بدل دی، یہاں تک کہ وہ بڑھ گئے۔

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) بَدَّلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم بَدَّلَ يُبَدِّلُ، مصدر تَبْدِيْلٌ، تبدیل کرنا، بدلنا (ہم نے بدل دی) مَكَانَ۔كَوْنٌ، مصدر سے اسم ظرف (مکان، جگہ)

اَلسَّيِّئَةِ (برائی، بدحالی، گناہ) جمع، سَيِّاٰتِ۔

اَلْحَسَنَةَ (بھلائی، نعمت، خوش حالی) ہر وہ نعمت جو مسرت کا باعث ہے، حَتّٰى، حرف غایت (یہاں تک کہ) عَفَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَفَا يَعْفُوْا، مصدر عَفْوًا، معاف کرنا، کثرت سے ہونا، بڑھنا (وہ بڑھ گئے)

وَّ قَالُوْا قَدْ مَسَّ اٰبَآءَنَا الضَّرَّآءُ وَ السَّرَّآءُ	اور اُنہوں نے کہا یقیناً ہمارے باپ دادا کو تکلیف اور خوشی پہنچی تھی۔

وَّ، حرف عطف (اور) قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا) قَدْ، کلمہ تحقیق (بے شک، یقیناً) مَسَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب مَسَّ يَمُسُّ، مصدر مَسٌّ، چھونا، پہنچنا (وہ پہنچی) اٰبَآءَنَا (اٰبَآءَ۔نَا) اٰبَآءَ، مضاف، باپ دادا، واحد، اَبٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے باپ دادا) الضَّرَّآءُ۔ضَرٌّ، مصدر سے اسم مؤنث (سختی، تکلیف) وَ، حرف عطف (اور) السَّرَّآءُ۔سُرُوْرٌ، مصدر سے اسم مؤنث (نعمت، فراخی، خوشی)

فَاَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۹۵﴾	پھر اچانک ہم نے انہیں اس حال میں پکڑ لیا کہ وہ شعور نہیں رکھتے تھے۔

فَاَخَذْنٰهُمْ (فَ۔ اَخَذْنَا۔هُمْ) فَ، حرف عطف، پھر، اَخَذْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَخَذَ يَاْخُذُ، مصدر اَخْذٌ، پکڑنا، لینا، ہم نے پکڑ لیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (پھر ہم نے انہیں پکڑ لیا) بَغْتَةً (ایک دم، اچانک) وَّهُمْ۔وَ، حالیہ، اس حال میں کہ، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (اس حال میں کہ وہ) لَا يَشْعُرُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب شَعُرَ يَشْعُرُ، مصدر شُعُوْرٌ، شعور رکھنا (وہ شعور نہیں رکھتے)

وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْقُرٰٓى اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا	اور اگر واقعی بستیوں والے ایمان لاتے اور تقوٰی اختیار

لَفَتَحۡنَا عَلَيۡهِمۡ بَرَكٰتٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَ الۡاَرۡضِ	کرتے تو ہم ضرور ان پر آسمان اور زمین سے برکتیں کھول دیتے۔

وَلَوۡ۔وَ، حرف عطف، اور، لَوۡ، شرطیہ، اگر (اور اگر) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، واقعی)

اَهۡلَ الۡقُرٰۤى۔اَهۡلَ، مضاف، والے، اَلۡقُرٰى، مضاف الیہ، بستیوں، واحد، قَرۡيَةٍ (بستیوں والے)

اٰمَنُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤۡمِنُ، مصدر اِيۡمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لاتے)

وَاتَّقَوۡا۔وَ، حرف عطف، اور، اِتَّقَوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِتَّقٰى يَتَّقِىۡ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، تقوٰی اختیار کرنا (وہ تقوٰی اختیار کرتے) لَفَتَحۡنَا (لَ۔فَتَحۡنَا) لَ، تاکید کیلئے، ضرور، فَتَحۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم فَتَحَ يَفۡتَحُ، مصدر فَتۡحٌ، کھولنا، ظاہر کرنا، ہم کھول دیتے (ہم ضرور کھول دیتے)

عَلَيۡهِمۡ (عَلٰى۔هِمۡ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر)

بَرَكٰتٍ (برکتیں) واحد، بَرَكَةٍ، مِّنَ السَّمَآءِ۔مِنۡ، حرف جار، سے، اَلسَّمَآءِ، مجرور، آسمان، جمع السَّمٰوٰتِ (آسمان سے) وَالۡاَرۡضِ۔وَ، حرف عطف، اور، اَلۡاَرۡضِ، زمین (اور زمین)

وَلٰكِنۡ كَذَّبُوۡا فَاَخَذۡنٰهُمۡ بِمَا كَانُوۡا يَكۡسِبُوۡنَ ﴿۹۶﴾	اور لیکن اُنہوں نے جھٹلایا، تو ہم نے انہیں اس وجہ سے پکڑ لیا جو وہ کماتے تھے۔

وَلٰكِنۡ۔وَ، حرف عطف، اور، لٰكِنۡ، کلمہ استدراک، لیکن (اور لیکن)

كَذَّبُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكۡذِيۡبٌ، جھٹلانا (اُنہوں نے جھٹلایا)

فَاَخَذۡنٰهُمۡ (فَ۔اَخَذۡنَا۔هُمۡ) فَ، حرف عطف، تو، اَخَذۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَخَذَ يَاۡخُذُ، مصدر اَخۡذٌ، پکڑنا، لینا (ہم نے پکڑ لیا) هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (تو ہم نے انہیں پکڑ لیا)

بِمَا (بِ۔مَا) بِ، حرف جار، وجہ سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس وجہ سے جو)

كَانُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (وہ تھے)

یَکۡسِبُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب کَسَبَ یَکۡسِبُ، مصدر کَسۡبًا، کمانا (وہ کماتے)

اَفَاَمِنَ اَهۡلُ الۡقُرٰۤى اَنۡ يَّاۡتِيَهُمۡ بَاۡسُنَا بَيَاتًا وَّهُمۡ نَآئِمُوۡنَ ﴿۹۷﴾	تو کیا بستیوں والے بے خوف ہوگئے ہیں کہ ان کے پاس ہمارا عذاب رات کو آجائے اس حال میں کہ وہ سوئے ہوئے ہوں۔

اَفَاَمِنَ (اَ۔ فَ۔ اَمِنَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، تو، اَمِنَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَمِنَ یَاۡمِنُ، مصدر اَمۡنٌ، امن میں ہونا، بے خوف ہونا، نڈر ہونا (وہ بے خوف ہوگیا)

اَهۡلُ الۡقُرٰى، اَهۡلُ، مضاف، والے، الۡقُرٰى، مضاف الیہ، بستیوں، واحد، قَرۡيَةٌ (بستیوں والے)

اَنۡ، مصدریہ (کہ) يَّاۡتِيَهُمۡ (يَاۡتِيَ۔ هُمۡ) يَاۡتِيَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَتٰى يَاۡتِيۡ، مصدر اِتۡيَانٌ، آنا، وہ آجائے، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے پاس آجائے)

بَاۡسُنَا (بَاۡسُ۔ نَا) بَاۡسُ، مضاف، آفت، عذاب، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارا (ہمارا عذاب)

بَيَاتًا، مصدر۔ رات میں سوئے ہوئے دشمن پر حملہ کرنا، شبخون مارنا، رات میں آپڑنا۔

وَّهُمۡ۔ وَ، حالیہ، اس حال میں کہ، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (اس حال میں کہ وہ)

نَآئِمُوۡنَ۔ نَوۡمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (سونے والے، سوئے ہوئے) واحد، نَآئِمٌ۔

اَوَ اَمِنَ اَهۡلُ الۡقُرٰۤى اَنۡ يَّاۡتِيَهُمۡ بَاۡسُنَا ضُحًى وَّهُمۡ يَلۡعَبُوۡنَ ﴿۹۸﴾	اور کیا بستیوں والے بے خوف ہوگئے ہیں کہ ان کے پاس ہمارا عذاب دن چڑھے آجائے اس حال میں کہ وہ کھیل رہے ہوں۔

اَوَاَمِنَ (اَ۔ وَ۔ اَمِنَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، وَ، حرف عطف، اور، اَمِنَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَمِنَ یَاۡمِنُ، مصدر اَمۡنٌ، امن میں ہونا، بے خوف ہونا، نڈر ہونا (وہ بے خوف ہوگیا)

اَهۡلُ الۡقُرٰى، اَهۡلُ، مضاف، والے، الۡقُرٰى، مضاف الیہ، بستیوں، مراد مکہ اور آس پاس کی بستیاں (بستیوں والے)

اَنۡ، مصدریہ (کہ) یَّاۡتِیَهُمۡ (یَاۡتِیَ۔هُمۡ) یَاۡتِیَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَتٰی یَاۡتِیۡ، مصدر اِتۡیَانٌ، آنا

وہ آجائے، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے پاس آجائے)

بَاۡسُنَا (بَاۡسُ۔نَا) بَاۡسُ، مضاف، سختی، عذاب، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارا (ہمارا عذاب)

ضُحًی، دھوپ چڑھے، دھوپ کے پھیلنے اور دن کے چڑھنے۔

وَّهُمۡ۔وَ، حالیہ، اس حال میں کہ، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (اس حال میں کہ وہ)

یَلۡعَبُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب لَعِبَ یَلۡعَبُ، مصدر لَعۡبٌ، کھیلنا (وہ کھیل رہے ہوں)

اَفَاَمِنُوۡا مَكۡرَ اللّٰهِ ۚ	تو کیا وہ اللہ کی تدبیر سے بے خوف ہوگئے ہیں۔

اَفَاَمِنُوۡا (اَ۔فَ۔اَمِنُوۡا) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، تو، اَمِنُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب

اَمِنَ یَاۡمَنُ، مصدر اَمۡنٌ، امن میں ہونا، بے خوف ہونا، نڈر ہونا (وہ بے خوف ہوگئے ہیں)

مَكۡرَ اللّٰهِ۔مَكۡرَ، مضاف، تدبیر، مکر، چال، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی تدبیر)

فَلَا یَاۡمَنُ مَكۡرَ اللّٰهِ اِلَّا الۡقَوۡمُ الۡخٰسِرُوۡنَ ﴿۹۹﴾ ع	تو اللہ کی تدبیر سے بے خوف نہیں ہوتے مگر خسارہ اٹھانے والے لوگ۔

ع ۱۲ ۲

فَلَا یَاۡمَنُ (فَ۔لَا یَاۡمَنُ) فَ، حرف عطف، تو، لَا یَاۡمَنُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اَمِنَ

یَاۡمَنُ، مصدر اَمۡنٌ، امن میں ہونا، بے خوف ہونا، نڈر ہونا (وہ بے خوف نہیں ہوتا)

مَكۡرَ اللّٰهِ۔مَكۡرَ، مضاف، تدبیر، مکر، چال، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی تدبیر)

اِلَّا، کلمہ استثناء (مگر) الۡقَوۡمُ الۡخٰسِرُوۡنَ، اَلۡقَوۡمُ، موصوف (قوم، لوگ، گروہ)

اَلۡخٰسِرُوۡنَ، صفت، خُسۡرَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، خسارہ اٹھانے والے، واحد،

خَاسِرٌ (خسارہ اٹھانے والے لوگ)

اَوَلَمۡ یَهۡدِ لِلَّذِیۡنَ یَرِثُوۡنَ	اور کیا اس (بات) نے ان لوگوں کی رہنمائی نہیں کی جو زمین

الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِ اَهْلِهَاۤ اَنْ لَّوْ نَشَآءُ اَصَبْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ ۚ	کے وارث اس کے رہنے والوں (کی ہلاکت) کے بعد بنتے ہیں کہ اگر ہم چاہیں ہم انہیں ان کے گناہوں کی وجہ سے سزا دیں

اَوَ (اَ۔ وَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ انکاری، کیا، وَ، حرف عطف، اور (اور کیا)

لَمْ يَهْدِ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر غائب هَدٰى يَهْدِىْ، مصدر هِدَايَةٌ، ہدایت دینا، رہنمائی کرنا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ (اس نے رہنمائی نہیں کی)

لِلَّذِيْنَ (لِ۔ اَلَّذِيْنَ) لِ، حرف جار، کی، اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (ان لوگوں کی جو)

يَرِثُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب وَرِثَ يَرِثُ، مصدر وِرَاثَةٌ، وارث بننا (وہ وارث بنتے ہیں)

اَلْاَرْضَ (زمین کے) مِنْۢ بَعْدِ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعْدِ، مجرور (بعد)

اَهْلِهَآ (اَهْلِ۔ هَا) اَهْلِ، مضاف، مالکوں، رہنے والے، والے، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب ،اس ضمیر کا مرجع "اَلْاَرْضَ" ہے (اس کے رہنے والے) اَنْ، مصدریہ (کہ) لَّوْ، شرطیہ (اگر)

نَشَآءُ، فعل مضارع جمع متکلم شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْٓئَةٌ، چاہنا (ہم چاہیں)

اَصَبْنٰهُمْ (اَصَبْنَا۔ هُمْ) اَصَبْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَصَابَ يُصِيْبُ، مصدر اِصَابَةٌ، پہنچانا، پکڑنا، سزا دینا، ہم سزا دیں، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (ہم سزا دیں انہیں)

بِذُنُوْبِهِمْ (بِ۔ ذُنُوْبِ۔ هِمْ) بِ، حرف جار، وجہ سے، ذُنُوْبِ، مجرور، مضاف، گناہوں، واحد، ذَنْبٌ۔ هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے گناہوں کی وجہ سے)

وَنَطْبَعُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ۝۱۰۰	اور ہم ان کے دلوں پر مہر لگادیتے تو وہ نہ سن سکتے۔

وَ، حرف عطف (اور) نَطْبَعُ، فعل مضارع جمع متکلم طَبَعَ يَطْبَعُ، مصدر طَبْعٌ، مہر لگانا، چھاپنا (ہم مہر لگادیتے) عَلٰى قُلُوْبِهِمْ (عَلٰى۔ قُلُوْبِ۔ هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، قُلُوْبِ، مجرور، مضاف، دلوں، واحد قَلْبٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کے دلوں پر)

فَهُمْ (فَ۔ هُمْ)فَ، حرف عطف، تو، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (تو وہ)

لَا یَسْمَعُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب سَمِعَ یَسْمَعُ، مصدر سَمْعٌ، سننا (وہ نہ سن سکتے)

تِلْكَ الْقُرٰی نَقُصُّ عَلَیْكَ مِنْ اَنْۢبَآئِهَا ۚ	یہ بستیاں ہیں ہم آپ پر ان کی خبریں بیان کرتے ہیں

تِلْكَ الْقُرٰ ی۔تِلْكَ،اسم اشارہ واحد مؤنث بعید، یہ، اَلْقُرٰ ی، مشارالیہ، بستیاں، واحد، قَرْیَةٌ (یہ بستیاں ہیں) نَقُصُّ، فعل مضارع جمع متکلم قَصَّ یَقُصُّ، مصدر قَصَصٌ وَّقَصٌّ قصہ بیان کرنا (ہم بیان کرتے ہیں)

عَلَیْكَ (عَلٰی۔كَ) عَلٰی، حرف جار، پر، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ پر)

مِنْ اَنْۢبَآئِهَا (مِنْ۔ اَنْۢبَآءِ۔ هَا) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضروت نہیں ہے، اَنْۢبَآءِ، مجرور، مضاف، خبریں، واحد، نَبَاَ، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع "اَلْقُرٰ ی" ہے (ان کی خبریں)

وَ لَقَدْ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَیِّنٰتِ ۚ	اور البتہ تحقیق ان کے پاس ان کے رسول واضح دلائل کے ساتھ آئے۔

وَلَقَدْ (وَ۔لَ۔قَدْ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، لام تاکید، البتہ، قَدْ، کلمہ تحقیق، تحقیق (البتہ تحقیق)

جَآءَتْهُمْ (جَآءَتْ۔ هُمْ) جَآءَتْ، فعل ماضی واحد مونث غائب جَآءَ یَجِیْٓءُ، مصدر مَجِیْٓءٌ، آنا، صیغہ مؤنث، رُسُلُ، جمع مکسر کی وجہ سے ہے، ترجمہ ہوگا (وہ آئے)

رُسُلُهُمْ (رُسُلُ۔هُمْ) رُسُلُ، مضاف، رسولوں، واحد، رَسُوْلٌ۔هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے رسول) بِالْبَیِّنٰتِ (بِ۔ اَلْبَیِّنٰتِ) بِ، حرف جار، کے ساتھ،

اَلْبَیِّنٰتِ، مجرور واضح دلائل، واحد اَلْبَیِّنَتِ (واضح دلائل کے ساتھ)

فَمَا كَانُوْا لِیُؤْمِنُوْا بِمَا كَذَّبُوْا مِنْ قَبْلُ ؕ	پس وہ نہ ہوئے کہ وہ اس پر ایمان لاتے جس کو اُنہوں نے اس سے قبل جھٹلایا تھا۔

فَمَا (فَ۔مَا) فَ، حرف عطف، پس، مَا، نافیہ، نہ (پس نہ)

كَانُوْا، فعل ماضی منفی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہوئے)

لِيُؤْمِنُوْا (لِ۔يُؤْمِنُوْا) لِ، لام تعلیل، کہ، يُؤْمِنُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا، وہ ایمان لاتے (کہ وہ ایمان لاتے)

بِمَا (بِ۔مَا) بِ، حرف جار، پر، مَا، مجرور، اسم موصول، جو، جس کو (اس پر جس کو)

كَذَّبُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا (اُنہوں نے جھٹلایا)

مِنْ قَبْلُ۔ مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلُ، مجرور، پہلے، قبل (اس سے قبل)

كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۰۱﴾	اسی طرح اللہ کافروں کے دلوں پر مہر لگا دیتا ہے۔

كَذٰلِكَ (كَ۔ذٰلِكَ) كَ، حرف تشبیہ، مانند، طرح، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اسی (اسی طرح)

يَطْبَعُ اللّٰهُ۔ يَطْبَعُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب طَبَعَ يَطْبَعُ، مصدر طَبْعٌ، مہر لگانا، چھاپنا، مہر لگا دیتا ہے، اَللّٰهُ، اللہ (اللہ مہر لگا دیتا ہے) عَلٰى قُلُوْبِ الْكٰفِرِيْنَ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، قُلُوْبِ، مجرور، مضاف، دلوں، واحد، قَلْبٌ، اَلْكٰفِرِيْنَ، مضاف الیہ، كُفْرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، کفر کرنے والے کافروں، واحد، كَافِرٌ (کفر کرنے والوں کے دلوں پر)

وَمَا وَجَدْنَا لِاَكْثَرِهِمْ مِّنْ عَهْدٍ ۚ	اور ہم نے ان کے اکثر کیلئے کوئی عہد نہیں پایا۔

وَمَا وَجَدْنَا۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا وَجَدْنَا، فعل ماضی منفی جمع متکلم وَجَدَ يَجِدُ، مصدر وِجْدَانٌ، پانا (اور ہم نے نہیں پایا) لِاَكْثَرِهِمْ (لِ۔اَكْثَرِ۔هِمْ) لِ، حرف جار، کیلئے، کو، اَكْثَرِ، مجرور، مضاف، اکثر، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے اکثر کیلئے)

مِّنْ عَهْدٍ۔ مِنْ، حرف جار، زائدہ برائے عموم، عَهْدٍ، مجرور، عہد (کوئی عہد)

وَاِنْ وَّجَدْنَآ اَكْثَرَهُمْ لَفٰسِقِيْنَ ﴿۱۰۲﴾	اور بے شک ہم نے ان کے اکثر کو یقیناً فاسق پایا۔

وَاِنْ۔وَ، حرف عطف، اور، اِنْ۔اِنَّ ، کا مخفف ہے اور ، اِنَّ ، کے معنی دیتا ہے (بے شک)
وَّجَدْنَآ ، فعل ماضی جمع متکلم وَجَدَ یَجِدُ ، مصدر وِجْدَانٌ ، پانا (ہم نے پایا)
اَکْثَرَھُمْ (اَکْثَرَ۔ھُمْ) اَکْثَرَ، مضاف، کَثْرَۃٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ ، اکثر ، بہت زیادہ ،
ھُمْ ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب ، ان کے (ان کے اکثر)
لَفٰسِقِیْنَ (لَ۔فٰسِقِیْنَ) لَ ، لام تاکید کیلئے ، یقیناً ، فٰسِقِیْنَ۔فِسْقٌ ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر ،
نافرمانی کرنے والے ، حدود شریعت سے نکل جانے کو فسق کہتے ہیں۔ واحد ، فَاسِقٌ ، فاسق (یقیناً فاسق)

ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِھِمْ مُّوْسٰی بِاٰیٰتِنَآ اِلٰی فِرْعَوْنَ وَ مَلَا۠ئِہٖ فَظَلَمُوْا بِھَا ۚ	پھر ہم نے ان کے بعد (حضرت) موسیٰ (علیہ السلام) کو اپنی نشانیوں کے ساتھ فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف بھیجا تو اُنہوں نے ان کے ساتھ ظلم کیا۔

ثُمَّ ، حرف عطف (پھر) بَعَثْنَا ، فعل ماضی جمع متکلم بَعَثَ یَبْعَثُ ، مصدر بَعْثٌ ، بھیجنا ، مبعوث کرنا (ہم نے بھیجا) مِنْۢ بَعْدِھِمْ (مِنْ۔بَعْدِ۔ھِمْ) مِنْ ، حرف جار ، ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ،
بَعْدِ ، مجرور ، مضاف ، بعد ، ھُمْ ، مضاف الیہ ، ضمیر جمع مذکر غائب ، ان کے (ان کے بعد)
مُّوْسٰی (حضرت موسیٰ (علیہ السلام)) بِاٰیٰتِنَآ (بِ۔اٰیٰتِ۔نَا) بِ ، حرف جار ، کے ساتھ ، اٰیٰتِ ، مجرور ، مضاف ، آیات ، نشانیوں ، واحد ، اٰیَۃٌ ، نَا ، مضاف الیہ ، ضمیر جمع متکلم ، اپنی (اپنی نشانیوں کے ساتھ)
اِلٰی فِرْعَوْنَ۔اِلٰی ، حرف جار ، کی طرف ، فِرْعَوْنَ ، فرعون (فرعون کی طرف)
وَمَلَا۠ئِہٖ۔وَ ، حرف عطف ، اور ، مَلَاۡءِ ، مضاف ، سرداروں ، ہٖ ، مضاف الیہ ، ضمیر واحد مذکر غائب ، اس کے (اس کے سرداروں) فَظَلَمُوْبِھَا (فَ۔ظَلَمُوْا) فَ ، حرف عطف ، تو ، ظَلَمُوْا ، فعل ماضی جمع مذکر غائب ظَلَمَ یَظْلِمُ ، مصدر ظُلْمٌ ، ظلم کرنا (اُنہوں نے ظلم کیا) بِھَا (بِ۔ھَا) بِ ، حرف جار ، کے ساتھ ، ھَا ، مجرور ، ضمیر واحد مؤنث غائب ، اس ، ضمیر کا مرجع "اٰیٰتِنَا" ہے ، ان (ان کے ساتھ)

فَانۡظُرۡ كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ الۡمُفۡسِدِيۡنَ ﴿۱۰۳﴾	پھر آپ دیکھئے فساد پھیلانے والوں کا انجام کیسا ہوا۔

فَانۡظُرۡ (فَ۔اُنۡظُرۡ) فَ، حرف عطف، پھر، اُنۡظُرۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر نَظَرَ يَنۡظُرُ، مصدر نَظۡرٌ، دیکھنا، آپ دیکھئے (پھر آپ دیکھئے) كَيۡفَ، استفہامیہ (کیسا)

كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (وہ ہوا)

عَاقِبَةُ الۡمُفۡسِدِيۡنَ، عَاقِبَةُ، مضاف، مصدر، عاقبت، انجام، اَلۡمُفۡسِدِيۡنَ۔ مضاف الیہ، اِفۡسَادٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (فساد پھیلانے والے) واحد، اَلۡمُفۡسِدُ (فساد پھیلانے والوں کا انجام)

وَقَالَ مُوۡسٰى يٰفِرۡعَوۡنُ اِنِّىۡ رَسُوۡلٌ مِّنۡ رَّبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۱۰۴﴾	اور (حضرت) موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا اے فرعون! بے شک میں تمام جہانوں کے رب کی طرف سے رسول ہوں۔

وَقَالَ مُوۡسٰى۔وَ، حرف عطف، اور، قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا، کہا ،مُوۡسٰى حضرت موسیٰ ((حضرت) موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا)

يٰفِرۡعَوۡنُ (يَا۔فِرۡعَوۡنُ) يَا، حرف ندا، اے، فِرۡعَوۡنُ، منادی، فرعون (اے فرعون)

اِنِّىۡ (اِنِّ۔ىۡ) اِنِّ، اصل میں "اِنَّ" ہے "ىۡ" کی مناسبت سے زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، ىۡ، ضمیر متکلم، میں (بے شک میں) رَسُوۡلٌ (رسول ہوں)

مِّنۡ رَّبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ۔مِّنۡ، حرف جار بمعنی اِلٰی، کی طرف سے، رَبِّ، مضاف، مجرور، رب، پروردگار، اَلۡعٰلَمِيۡنَ، مضاف الیہ، تمام جہانوں کے (تمام جہانوں کے رب کی طرف سے)

حَقِيۡقٌ عَلٰٓى اَنۡ لَّاۤ اَقُوۡلَ عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الۡحَقَّ ؕ	اس پر قائم ہوں کہ میں اللہ پر حق کے سوا نہ کہوں

حَقِيۡقٌ۔حَقٌّ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ ہے، قائم، لائق، ثابت، یہ "اَنَا حَقِيۡقٌ" ہے۔

اَنَا، محذوف ہے۔ عَلٰٓى اَنۡ لَّاۤ اَقُوۡلَ (عَلٰى۔اَنۡ۔لَاۤ اَقُوۡلَ) عَلٰى، حرف جار، اس پر، اَنۡ، مجرور، مصدریہ، کہ، لَاۤ اَقُوۡلَ، فعل مضارع منفی واحد مذکر متکلم قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا، میں نہ کہوں

(اس پر کہ میں نہ کہوں)

عَلَى اللّٰهِ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر) اِلَّا، کلمہ استثنا (سوا) اَلۡحَقَّ (حق)

قَدۡ جِئۡتُكُمۡ بِبَيِّنَةٍ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ فَاَرۡسِلۡ مَعِىَ بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ ؕ۱۰۵	یقیناً میں تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے واضح دلیل لایا ہوں سو تو بنی اسرائیل کو میرے ساتھ بھیج دے۔

قَدۡ، کلمہ تحقیق (یقیناً) جِئۡتُكُمۡ (جِئۡتُ۔ كُمۡ) جِئۡتُ، فعل ماضی واحد متکلم جَآءَ يَجِىۡٓءُ، مصدر مَجِىۡٓءٌ، آنا، اگر اس کے بعد لفظ "باء" والا ہو تو اس کا ترجمہ، لانا ہوگا، میں لایا ہوں، كُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے پاس (میں تمہارے پاس لایا ہوں) بِبَيِّنَةٍ (بِ۔ بَيِّنَةٍ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَيِّنَةٍ، مجرور، واضح دلیل، معجزہ، جمع، بَيِّنٰةٍ

مِّنۡ رَّبِّكُمۡ (مِنۡ۔ رَبِّ۔ كُمۡ) مِنۡ، حرف جار بمعنی "اِلٰى" کی طرف، سے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، پروردگار، كُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے رب کی طرف سے)

فَاَرۡسِلۡ (فَ۔ اَرۡسِلۡ) فَ، حرف عطف، سو، پس، اَرۡسِلۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَرۡسَلَ يُرۡسِلُ، مصدر اِرۡسَالٌ، بھیجنا، تو بھیج دے (سو تو بھیج دے)

مَعِىَ (مَعِ۔ ىَ) مَعِ، مضاف، ساتھ، ىَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے ساتھ)

بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ (بَنِىۡ۔ اِسۡرَآءِيۡلَ) بَنِىۡ، مضاف، اصل میں "بَنِيۡنَ" ہے، بیٹوں، اضافت کی وجہ سے نون گرا ہوا ہے، اِسۡرَآءِيۡلَ، مضاف الیہ، اسرائیل حضرت یعقوب کا لقب، اولاد یعقوب، بنی اسرائیل کو۔

قَالَ اِنۡ كُنۡتَ جِئۡتَ بِاٰيَةٍ فَاۡتِ بِهَاۤ اِنۡ كُنۡتَ مِنَ الصّٰدِقِيۡنَ ۱۰۶	اس (فرعون) نے کہا اگر تو کوئی نشانی لایا ہے پس تو اس کو لے آ اگر تو سچ بولنے والوں میں سے ہے۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا، (اس نے کہا)

اِنۡ، شرطیہ (اگر) كُنۡتَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر حاضر كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (تو ہے)

جِئْتَ ، فعل ماضی واحد حاضر جَآءَ یَجِیْٓءُ، مصدر مَجِیْٓءٌ، لانا، آنا (تو لایا)

بِاٰیَةٍ(بِ۔اٰیَةٍ)ب، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اٰیَةٍ، مجرور (کوئی نشانی)

فَاْتِ (فَ۔اِئْتِ)فَ، حرف عطف، پس ،اِئْتِ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَتٰی یَاْتِیْ مصدر اِتْیَانٌ، آنا، لانا، تو لے آ (پس تو لے آ) بِھَآ(بِ۔ھَا)بِ، حرف جار، کو، ھَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب ،اس، ضمیر کا مرجع "اٰیَةٍ" ہے (اس کو) اِنْ، شرطیہ (اگر)

کُنْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر کَانَ یَکُوْنُ ، مصدر کَوْنًا، ہونا (تو ہے)

مِنَ الصّٰدِقِیْنَ (مِنْ۔اَلصّٰدِقِیْنَ) مِنْ، حرف جار، سے ، اَلصّٰدِقِیْنَ، مجرور، صِدْقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، سچ بولنے والے، سچوں، واحد، صَادِقٌ (سچ بولنے والوں میں سے)

فَاَلْقٰی عَصَاهُ فَاِذَا ھِیَ ثُعْبَانٌ مُّبِیْنٌ ﴿۱۰۷﴾	پھر اس (حضرت موسیٰ) نے اپنی لاٹھی کو ڈال دیا تو اچانک وہ واضح اژدھا تھی۔

فَاَلْقٰی(فَ۔اَلْقٰی)فَ، حرف عطف، پھر ،اَلْقٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَلْقٰی یُلْقِیْ، مصدر اِلْقَآءٌ، ڈالنا، اس نے ڈال دیا (پھر اس نے ڈال دیا)

عَصَاهُ (عَصَا۔هُ)عَصَا، مضاف، لاٹھی، جمع اَعْصٍ،اَعْصَآءٌ،هُ، مضاف الیہ ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی لاٹھی کو) فَاِذَا(فَ۔اِذَا)فَ، حرف عطف، تو ،اِذَا، مفاجاتیہ ،اچانک، یکایک (تو اچانک)

ھِیَ، ضمیر واحد مؤنث غائب (وہ) ثُعْبَانٌ مُّبِیْنٌ۔ ثُعْبَانٌ، موصوف ، اژدھا،مُبِیْنٌ، صفت ،اِبَانَةٌ، مصدر اسم فاعل واحد مذکر، ظاہر کرنے والا، واضح (واضح اژدھا)

وَّ نَزَعَ یَدَهٗ فَاِذَا ھِیَ بَیْضَآءُ لِلنّٰظِرِیْنَ ﴿۱۰۸﴾ ع	اور اس (حضرت موسیٰ علیہ السلام) نے اپنا ہاتھ نکالا تو دیکھنے والوں کیلئے اچانک وہ سفید تھا۔

ع ۳ ۱۲

وَّ، حرف عطف (اور) نَزَعَ ، فعل ماضی واحد مذکر غائب نَزَعَ یَنْزِعُ ، مصدر نَزْعٌ ، نکال لینا، کھینچ لینا، اس،

((حضرت موسیٰ) نے نکالا) یَدَہٗ (یَدَ۔ ہٗ) یَدَ، مضاف، ہاتھ، یَدَیۡنِ، دو ہاتھ، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، مضاف الیہ، اپنا (اپنا ہاتھ) فَاِذَا (فَ۔اِذَا) فَ، حرف عطف، تو، اِذَا مفاجاتیہ، اچانک، یکایک (تو اچانک) هِیَ، ضمیر واحد مونث غائب (وہ) بَیۡضَآءُ۔ بَیَاضٌ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ واحد مؤنث (سفید) لِلنّٰظِرِیۡنَ (لِ۔ اَلنّٰظِرِیۡنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلنّٰظِرِیۡنَ، مجرور، نَظۡرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر غائب، دیکھنے والے، واحد، نَاظِرٌ (دیکھنے والوں کیلئے)

قَالَ الۡمَلَاُ مِنۡ قَوۡمِ فِرۡعَوۡنَ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِیۡمٌ ﴿۱۰۹﴾	فرعون کی قوم میں سے سرداروں نے کہا بے شک یہ یقیناً ماہر جادو گر ہے۔

قَالَ الۡمَلَاُ (قَالَ۔ اَلۡمَلَاُ) قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا، کہا، اَلۡمَلَاُ، سرداروں (سرداروں نے کہا) مِنۡ قَوۡمِ فِرۡعَوۡنَ۔ مِنۡ، حرف جار، سے، قَوۡمِ، مجرور، مضاف، قوم، فِرۡعَوۡنَ، مضاف الیہ، فرعون کی (فرعون کی قوم میں سے) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) هٰذَا، اسم اشارہ قریب واحد مذکر (یہ) لَسٰحِرٌ عَلِیۡمٌ (لَ۔ سٰحِرٌ۔ عَلِیۡمٌ) لَ، لام تاکید، یقیناً، سٰحِرٌ۔ موصوف، سِحۡرٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، جادو جاننے والا جادو گر، عَلِیۡمٌ، صفت، عِلۡمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ خوب جاننے والا، ماہر (یقیناً ماہر جادو گر)

یُّرِیۡدُ اَنۡ یُّخۡرِجَکُمۡ مِّنۡ اَرۡضِکُمۡ ۚ	وہ چاہتا ہے کہ تمہیں تمہاری زمین میں سے نکال دے۔

یُّرِیۡدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَرَادَ یُرِیۡدُ، مصدر اِرَادَةٌ، چاہنا (وہ چاہتا ہے) اَنۡ، مصدر (کہ) یُّخۡرِجَکُمۡ (یُخۡرِجَ۔ کُمۡ) یُخۡرِجَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَخۡرَجَ یُخۡرِجُ، مصدر اِخۡرَاجٌ نکالنا، وہ نکال دے، کُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ تمہیں نکال دے)

مِّنۡ اَرۡضِکُمۡ (مِنۡ۔ اَرۡضِ۔ کُمۡ) مِنۡ، حرف جار، سے، اَرۡضِ، مجرور، مضاف، زمین، کُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری زمین سے)

فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ ﴿۱۱۰﴾	تو تم کیا حکم دیتے ہو؟

فَمَاذَا (فَ ۔ مَاذَا) فَ، حرف عطف، تو، مَاذَا، استفہامیہ، کیا (تو کیا)

تَاْمُرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَمَرَ یَاْمُرُ، مصدر اَمْرٌ، حکم دینا (تم حکم دیتے ہو)

قَالُوْٓا اَرْجِهْ وَاَخَاهُ وَاَرْسِلْ فِی الْمَدَآئِنِ حٰشِرِیْنَ ﴿۱۱۱﴾	اُنہوں نے کہا تو اسے اور اس کے بھائی کو مہلت دے اور تو شہروں میں اکٹھے کرنے والے بھیج دے۔

قَالُوْٓا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)

اَرْجِهْ، اصل میں، اَرْجِئْهُ، تھا، ہمزہ کو حذف کر کے "ھَا" کو ساکن کر دیا گیا، اَرْجِئْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَرْجٰی یُرْجِیْ، مصدر اِرْجَآءٌ، مہلت دینا، ڈھیل دینا، تو مہلت دے، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (تو اسے مہلت دے) وَاَخَاهُ (وَ ۔ اَخَا ۔ هُ) وَ، حرف عطف، اور، اَخَا، مضاف، بھائی، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے بھائی)

وَاَرْسِلْ ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَرْسِلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَرْسَلَ یُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالٌ، بھیجنا، (تو بھیج دے) فِی الْمَدَآئِنِ ۔ فِیْ، حرف جار، میں، الْمَدَآئِنِ، مجرور، شہروں، اس کا واحد "اَلْمَدِیْنَۃُ" ہے (شہروں میں) حٰشِرِیْنَ ۔ حَشْرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، اکٹھے کرنے والے، جمع کرنے والے، واحد، حَاشِرٌ،

یَاْتُوْكَ بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِیْمٍ ﴿۱۱۲﴾	وہ تیرے پاس ہر ماہر جادوگر کو لے آئیں

یَاْتُوْكَ (یَاْتُوْا ۔ كَ) یَاْتُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَتٰی یَاْتِیْ، مصدر اِتْیَانٌ، آنا، اگر جملے میں اگلا لفظ با سے شروع ہو رہا ہو تو معنی لانا ہوتا ہے وہ لے آئیں ۔ كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرے پاس (وہ لے آئیں تیرے پاس)

بِكُلِّ (بِ ۔ كُلِّ) بِ، حرف جار، کو، كُلِّ، مجرور، ہر، سب، تمام (سب کو، ہر کو)

سٰحِرٍ عَلِیْمٍ ۔ سٰحِرٍ، موصوف، جادوگر، عَلِیْمٍ، صفت، عِلْمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ خوب جاننے

والا، ماہر (ماہر جادو گر)

وَجَآءَ السَّحَرَةُ فِرْعَوْنَ قَالُوْٓا اِنَّ لَنَا لَاَجْرًا اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿۱۱۳﴾	اور جادو گر فرعون کے پاس آئے۔ اُنہوں نے کہا بے شک ہمارے لیے ضرور کوئی انعام ہو گا اگر ہم ہی غالب ہوئے۔

وَجَآءَ۔وَ، حرف عطف، اور، جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا (وہ آیا)

اَلسَّحَرَةُ فِرْعَوْنَ۔اَلسَّحَرَةُ، جادوگروں، واحد، اَلسَّاحِرُ، فِرْعَوْنَ، فرعون،

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب، قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) لَنَا (لَ۔ نَا) لَ، حرف جار، لیئے، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہمارے،

(ہمارے لیے) لَاَجْرًا (لَ۔ اَجْرًا) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، اَجْرًا، اجر، بدلہ، انعام (ضرور کوئی انعام)

اِنْ، شرطیہ (اگر) كُنَّا، فعل ماضی جمع متکلم كَانَ يَكُوْنَ، مصدر كَوْنًا، ہونا (ہم ہوئے)

نَحْنُ، ضمیر جمع متکلم (ہم) اَلْغٰلِبِيْنَ، غَلَبٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، غلبہ پانے والے،

واحد، غَالِبٌ،

قَالَ نَعَمْ وَاِنَّكُمْ لَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿۱۱۴﴾	اس نے کہا ہاں اور یقیناً تم ضرور مقرب لوگوں میں سے ہو جاؤ گے۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (فرعون) نے کہا)

نَعَمْ، حرف ایجاب کلام استفہام کے جواب میں (ہاں) وَ، حرف عطف (اور)

اِنَّكُمْ (اِنَّ۔ كُمْ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (یقیناً تم)

لَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ (لَ۔ مِنْ۔ اَلْمُقَرَّبِيْنَ) لَ، لام تاکید، ضرور، مِنْ، حرف جار، سے،

اَلْمُقَرَّبِيْنَ، مجرور، تَقْرِيْبٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر، قریب کیے ہوئے، مقرب لوگ، واحد،

اَلْمُقَرَّبُ۔

قَالُوْا يٰمُوْسٰۤى اِمَّاۤ اَنْ تُلْقِیَ وَ اِمَّاۤ اَنْ نَّكُوْنَ نَحْنُ الْمُلْقِیْنَ ﴿۱۱۵﴾	اُنہوں نے کہا اے موسیٰ! یا یہ کہ تو ڈال دے اور یا یہ کہ ہم (پہلے) ڈالنے والے ہوں۔

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)

یٰمُوْسٰی (یَا۔مُوْسٰی) یَا، حرف ندا، اے، مُوْسٰی، منادٰی، موسٰی (اے موسٰی)

اِمَّاۤ۔اِنْ، اور "مَا" کا مرکب ہے (اگر، یا) اختیار دینے کے معنی میں استعمال ہوا ہے،

اَنْ، مصدر (یہ کہ) تُلْقِیَ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر اَلْقٰی یُلْقِیْ، مصدر اِلْقَآءٌ، ڈالنا (تو ڈال دے)

وَاِمَّاۤ۔وَ، حرف عطف، اور، اِمَّا، اِنْ، اور "مَا" کا مرکب ہے، (اگر، یا) اَنْ، مصدر یہ (یہ کہ)

نَكُوْنَ، فعل مضارع جمع متکلم کَانَ یَکُوْنَ، مصدر کَوْنًا، ہونا (ہم ہوں) نَحْنُ، ضمیر جمع متکلم (ہم)

اَلْمُلْقِیْنَ۔اِلْقَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر ڈالنے والے، واحد، اَلْمُلْقِیْ،

قَالَ اَلْقُوْا ۚ	اس نے کہا تم ڈالو۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (حضرت موسیٰ علیہ السلام) نے کہا)

اَلْقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَلْقٰی یُلْقِیْ، مصدر اِلْقَآءٌ، ڈالنا (تم ڈالو)

فَلَمَّاۤ اَلْقَوْا سَحَرُوْۤا اَعْیُنَ النَّاسِ وَ اسْتَرْهَبُوْهُمْ وَ جَآءُوْ بِسِحْرٍ عَظِیْمٍ ﴿۱۱۶﴾	پھر جب اُنہوں نے (لاٹھیاں) ڈالیں اُنہوں نے لوگوں کی آنکھوں پر جادو کر دیا اور اُنہوں نے ان کو ڈرایا اور وہ بہت بڑا جادو لائے۔

فَلَمَّاۤ (فَ۔لَمَّا) فَ، حرف عطف، پھر، لَمَّا، اسم ظرف، جب (پھر جب)

اَلْقَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَلْقٰی یُلْقِیْ، مصدر اِلْقَآءٌ، ڈالنا (اُنہوں نے ڈالیں)

سَحَرُوْۤا، فعل ماضی جمع مذکر غائب سَحَرَ یَسْحَرُ، مصدر سِحْرًا، جادو یا سحر کا عمل کرنا (اُنہوں نے جادو کر دیا) اَعْیُنَ النَّاسِ۔اَعْیُنَ، مضاف، آنکھوں، واحد، عَیْنٌ۔اَلنَّاسِ، مضاف الیہ، لوگوں (لوگوں کی

آنکھوں پر) وَاسْتَرْهَبُوْهُمْ (وَ۔اِسْتَرْهَبُوْا۔هُمْ) وَ، حرف عطف، اور، اِسْتَرْهَبُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِسْتَرْهَبَ يَسْتَرْهِبُ، مصدر اِسْتِرْهَابٌ، ڈرانا، اُنہوں نے ڈرایا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کو (اُنہوں نے ان کو ڈرایا) وَجَآءُوْ۔وَ، حرف عطف، اور، جَآءُوْ، فعل ماضی جمع مذکر غائب جَآءَ يَجِيْٓءُ مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا، اگر جملے کے بعد، "ب" ہو تو ترجمہ، لانا ہوتا ہے (وہ لائے)

بِسِحْرٍ عَظِيْمٍ (بِ۔سِحْرٍ۔عَظِيْمٍ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں ہے، سِحْرٍ، مجرور، موصوف، جادو، عَظِيْمٍ، صفت، عَظْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت بڑا (بہت بڑا جادو)

وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ۚ	اور ہم نے موسیٰ (علیہ السّلام) کی طرف وحی کی کہ اپنی لاٹھی ڈال دو۔

وَاَوْحَيْنَآ۔وَ، حرف عطف، اور، اَوْحَيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَوْحٰى يُوْحِيْ، مصدر اِيْحَآءٌ، وحی کرنا (ہم نے وحی کی) اِلٰى مُوْسٰٓى (اِلٰى۔مُوْسٰى) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، مُوْسٰى، مجرور، حضرت موسیٰ (حضرت موسیٰ علیہ السلام کی طرف) اَنْ، تفسیریہ (کہ)

اَلْقِ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَلْقٰى يُلْقِيْ، مصدر اِلْقَآءٌ، ڈالنا (تو ڈال)

عَصَاكَ (عَصَا۔كَ) عَصَا، مضاف، لاٹھی، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنی (اپنی لاٹھی)

فَاِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ ۚ ﴿۱۱۷﴾	پھر اچانک وہ ان کو نگلنے لگی جو وہ جھوٹ موٹ بنا رہے تھے۔

فَاِذَا (فَ۔اِذَا) فَ، حرف عطف، پھر، اِذَا، مفاجاتیہ، اچانک (پھر اچانک)

هِيَ، ضمیر واحد مؤنث غائب، وہ، ضمیر کا مرجع "عَصَا" ہے۔

تَلْقَفُ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب لَقِفَ يَلْقَفُ، مصدر لَقْفٌ، نگلنا (وہ نگلنے لگی)

مَا، اسم موصول، جو (ان کو جو) يَاْفِكُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَفَكَ يَاْفِكُ، مصدر اِفْكٌ، جھوٹ

گھڑنا، جھوٹ موٹ بنانا (وہ جھوٹ موٹ بنارہے تھے)

فَوَقَعَ الْحَقُّ وَ بَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۱۸﴾	پس حق ثابت ہو گیا اور باطل ہو گیا جو وہ عمل کر رہے تھے۔

فَوَقَعَ الْحَقُّ (فَ۔ وَقَعَ۔ اَلْحَقّ) فَ، حرف عطف، پس، وَقَعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب وَقَعَ يَقَعُ، مصدر وُقُوْعٌ، واقع ہونا، ثابت ہونا، ثابت ہو گیا، اَلْحَقُّ، حق، سچ (پس حق ثابت ہو گیا)

وَ، حرف عطف (اور) بَطَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب بَطَلَ يَبْطُلُ، مصدر بُطْلَانٌ، ضائع ہونا، باطل ہونا (وہ باطل ہو گیا) مَا، موصولہ (جو)

كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

يَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (وہ عمل کرتے)

فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَ انْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ ﴿۱۱۹﴾	پس وہ وہاں مغلوب ہوگئے اور وہ ذلیل و خوار ہو کر لوٹے

فَغُلِبُوْا (فَ۔ غُلِبُوْا) فَ، حرف عطف، پس، غُلِبُوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب غَلَبَ يَغْلِبُ، مصدر غَلَبَةٌ، غلبہ پانا (وہ مغلوب ہوگئے) هُنَالِكَ، اسم ظرف زمان و مکان (وہاں)

وَ انْقَلَبُوْا۔ وَ، حرف عطف، اور، اِنْقَلَبُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِنْقَلَبَ يَنْقَلِبُ، مصدر اِنْقِلَابٌ، لوٹنا، وہ لوٹے (اور وہ لوٹے)

صٰغِرِيْنَ، صِغَارٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ذلیل و خوار، واحد، صَاغِرٌ،

وَ اُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ﴿۱۲۰﴾	اور جادو گر سجدہ کی حالت میں گرا دیئے گئے۔

وَاُلْقِيَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اُلْقِيَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَلْقٰى يُلْقِيْ، مصدر اِلْقَاءٌ، گرا دینا، ڈال دینا (وہ گرا دیا گیا) السَّحَرَةُ، جمع، جادو گر، واحد، اَلسَّاحِرُ۔

سٰجِدِیْنَ ۔سُجُوْدٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، سجدہ کرنے والے، سجدہ کی حالت میں، واحد، سٰجِدٌ

قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۲۱﴾	اُنہوں نے کہا ہم تمام جہانوں کے رب پر ایمان لائے۔

قَالُوْٓا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)

اٰمَنَّا، فعل ماضی جمع مذکر متکلم اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا (ہم ایمان لائے)

بِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ (بِ ۔رَبِّ۔اَلْعٰلَمِیْنَ) بِ، حرف جار، پر، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، پروردگار، اَلْعٰلَمِیْنَ، مضاف الیہ، تمام جہانوں کے، واحد، اَلْعَالَمُ (تمام جہانوں کے رب پر)

رَبِّ مُوْسٰی وَ هٰرُوْنَ ﴿۱۲۲﴾	(حضرت) موسیٰ اور (حضرت) ہارون کے رب پر

رَبِّ مُوْسٰی۔ رَبِّ، مضاف، اللہ تعالیٰ کا صفاتی نام، رب، پالنے والا، پروردگار، مُوْسٰی، مضاف الیہ، موسیٰ کے ((حضرت موسیٰ (علیہ السلام) کے رب) وَ، حرف عطف (اور)

هٰرُوْنَ، حضرت ہارون علیہ السلام جو حضرت موسی علیہ السلام کے بڑے بھائی تھے۔

قَالَ فِرْعَوْنُ اٰمَنْتُمْ بِهٖ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۚ	فرعون نے کہا تم اس پر ایمان لے آئے اس سے پہلے کہ میں تم کو اجازت دیتا۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر، قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا) فِرْعَوْنُ (فرعون)

اٰمَنْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا (تم ایمان لائے)

بِهٖ (بِ۔ہٖ) بِ، حرف جار، پر، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر)

قَبْلَ (اس سے پہلے) اَنْ، مصدریہ (کہ)

اٰذَنَ، فعل مضارع واحد متکلم اَذِنَ یَاْذَنُ، مصدر اِذْنٌ، اجازت دینا (میں اجازت دیتا)

لَكُمْ (لَ۔كُمْ) لَ، حرف جار، کو، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم کو)

اِنَّ هٰذَا لَمَكْرٌ مَّكَرْتُمُوْهُ فِی الْمَدِیْنَةِ	بے شک یہ ضرور ایک چال ہے۔ وہ تم نے شہر میں چلی

لِتُخْرِجُوْا مِنْهَآ اَهْلَهَا ۚ	ہے تاکہ اس سے اس کے رہنے والوں کو نکال دو

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، یہ (بے شک یہ)
لَمَكْرٌ (لَ۔مَكْرٌ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، مَكْرٌ، مصدر ہے (خفیہ تدبیر، ایک چال)
مَّكَرْتُمُوْهُ (مَكَرْتُمْ۔وْ۔هُ) مَكَرْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر مَكَرَ يَمْكُرُ، مصدر مَكْرٌ، چال چلنا، تم نے چال چلی ہے، وْ، اشباعی، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (تم نے چال چلی ہے وہ)
فِي الْمَدِيْنَةِ۔فِيْ، حرف جار، میں، اَلْمَدِيْنَةِ، مجرور، شہر (شہر میں)
لِتُخْرِجُوْا (لِ۔تُخْرِجُوْا) لِ، لام تعلیل، تاکہ، تُخْرِجُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَخْرَجَ يُخْرِجُ، مصدر اِخْرَاجٌ، نکال دینا، تم نکال دو (تاکہ تم نکال دو)
مِنْهَآ (مِنْ۔هَا) مِنْ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع "اَلْمَدِيْنَةِ" ہے (اس (شہر) سے) اَهْلَهَا (اَهْلَ۔هَا) اَهْلَ، مضاف، والے، رہنے والے، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے (اس کے رہنے والوں کو)

فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۲۳﴾	تو جلد ہی تم جان لو گے۔

فَسَوْفَ (فَ۔سَوْفَ) فَ، حرف عطف، تو، سَوْفَ، جلد ہی، عنقریب (تو جلد ہی)
تَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمٌ، جاننا (تم جان لو گے)

لَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَ اَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ ثُمَّ لَاُصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۲۴﴾	یقیناً میں ضرور تمہارے ہاتھ اور تمہارے پاؤں مخالف سمت سے کاٹ دوں گا پھر یقیناً میں تم سب کو ضرور سولی پر چڑھاؤں گا۔

لَاُقَطِّعَنَّ (لَ۔اُقَطِّعَنَّ) لَ، لام تاکید، یقیناً، اُقَطِّعَنَّ، فعل مضارع واحد متکلم بانون تاکید ثقیلہ قَطَّعَ يُقَطِّعُ، مصدر تَقْطِيْعٌ، کاٹ دینا، میں ضرور کاٹ دوں گا (یقیناً میں ضرور کاٹ دوں گا)

اَيْدِيَكُمْ (اَيْدِيَ-كُمْ) اَيْدِيَ، ہاتھوں، واحد، يَدٌ، مضاف، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے ہاتھ) وَاَرْجُلَكُمْ (وَ-اَرْجُلَ-كُمْ) وَ، حرف عطف، اور، اَرْجُلَ، پاؤں، واحد، رِجْلٌ، مضاف، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے پاؤں)

مِّنْ خِلَافٍ-مِنْ، حرف جار، سے، خِلَافٍ، مجرور، مصدر ہے، ضد الٹی، مخالف سمت (مخالف سمت سے) ثُمَّ، حرف عطف (پھر) لَاُصَلِّبَنَّكُمْ (لَ-اُصَلِّبَنَّ-كُمْ) لَ، لام تاکید، یقیناً، اُصَلِّبَنَّ، فعل مضارع واحد متکلم بانون تاکید ثقیلہ صَلَّبَ يُصَلِّبُ، مصدر تَصْلِيْبٌ، سولی پر چڑھانا، میں ضرور سولی پر چڑھاؤں گا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم کو (یقیناً میں ضرور سولی چڑھاؤں گا تم کو)

اَجْمَعِيْنَ-اِجْمَاعٌ، مصدر سے، تاکید کیلئے (سب، تمام)

قَالُوْٓا اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ﴿۱۲۵﴾	اُنہوں نے کہا بے شک ہم اپنے رب کی طرف لوٹنے والے ہیں۔

قَالُوْٓا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)

اِنَّآ (اِنَّ-نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

اِلٰى رَبِّنَا (اِلٰى-رَبِّ-نَا) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، اپنے (اپنے رب کی طرف) مُنْقَلِبُوْنَ-اِنْقِلَابٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر واپس لوٹنے والے

وَمَا تَنْقِمُ مِنَّآ اِلَّآ اَنْ اٰمَنَّا بِاٰيٰتِ رَبِّنَا لَمَّا جَآءَتْنَا ؕ	اور تو ہم سے انتقام نہیں لیتا مگر (صرف اس کا) کہ ہم اپنے رب کی نشانیوں پر ایمان لائے ہیں۔ جب وہ ہمارے پاس آئی ہیں۔

وَمَا تَنْقِمُ-وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں، تَنْقِمُ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر نَقَمَ يَنْقِمُ، مصدر نَقْمٌ، سزا دینا، انتقام لینا (تو انتقام لیتا ہے)

مِنَّآ (مِنْ-نَا) مِنْ، حرف جار، سے، نَا، مجرور، ضمیر واحد متکلم، ہم (ہم سے)

اِلَّا ، کلمہ استثنا (مگر) اَنْ ، مصدریہ (کہ)

اٰمَنَّا ، فعل ماضی جمع متکلم اٰمَنَ یُؤْمِنُ ، مصدر اِیْمَانٌ ، ایمان لانا (ہم ایمان لائے ہیں)

بِاٰیٰتِ (بِ ۔ اٰیٰتِ) بِ ، حرف جار ، پر ، اٰیٰتِ ، مجرور ، آیات ، نشانیوں ، واحد ، اٰیَةٌ (نشانیوں پر)

رَبِّنَا (رَبِّ ۔ نَا) رَبِّ ، مضاف ، رب ، نَا ، ضمیر جمع متکلم ، مضاف الیہ ، اپنے (اپنے رب کی)

لَمَّا ، حرف شرط (جب) جَآءَتْنَا (جَآءَتْ ۔ نَا) جَآءَتْ ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب جَآءَ یَجِیْٓءُ ، مصدر مَجِیْٓءٌ ، آنا ، نَا ، ضمیر جمع متکلم ، ہمارے "اٰیٰتِ" جمع ہے ۔ اس لیے ترجمہ ہوگا (وہ آئی ہیں ہمارے پاس)

رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَیْنَا صَبْرًا وَّ تَوَفَّنَا مُسْلِمِیْنَ ﴿۱۲۶﴾ ع	اے ہمارے رب ! تو ہم پر صبر ڈال دے اور تو ہمیں فوت کر (اس حال میں کہ) مسلمان ہوں ۔

ع ۱۴ ۱۸ ۴

رَبَّنَآ ، اصل میں "یَا رَبَّنَا" ہے ، یَا ، حرف ندا ، اے ، محذوف ہے ، رَبَّنَا ، منادٰی ، رَبَّ ، مضاف ، رب ، پروردگار ، نَا ، مضاف الیہ ، ضمیر جمع متکلم ، ہمارے (اے ہمارے رب)

اَفْرِغْ ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَفْرَغَ یُفْرِغُ ، مصدر اِفْرَاغٌ ، دہانہ کھولنے اور انڈیلنے کے ہیں ، ڈالنا (تو ڈال دے ، تو انڈیل دے) عَلَیْنَا (عَلٰی ۔ نَا) عَلٰی ، حرف جار ، پر ، نَا ، مجرور ، ضمیر جمع متکلم ، ہم (ہم پر)

صَبْرًا ، مصدر ہے ، صبر کے معنی اپنے نفس کو شرع کے مطابق روک کر رکھنا ہے ۔ وَّ ، حرف عطف (اور)

تَوَفَّنَا (تَوَفَّ ۔ نَا) تَوَفَّ ، فعل امر واحد مذکر حاضر تَوَفّٰی یَتَوَفّٰی ، مصدر تَوَفِّیٌّ ، فوت کرنا ، اٹھالینا ، تو فوت کر ، نَا ، ضمیر جمع متکلم ، ہمیں (تو ہمیں فوت کر) مُسْلِمِیْنَ ۔ اِسْلَامٌ ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر ، فرمانبرداری کرنے والے ، مسلمان ، واحد ، مُسْلِمٌ (حالت اسلام)

وَ قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ اَتَذَرُ مُوْسٰی وَ قَوْمَهٗ لِیُفْسِدُوْا فِی الْاَرْضِ وَ یَذَرَكَ وَ	اور فرعون کی قوم میں سے سرداروں نے کہا کیا تو (حضرت) موسیٰ اور اس کی قوم کو چھوڑ دے گا تاکہ وہ زمین میں فساد پھیلائیں اور وہ تجھے اور تیرے معبودوں کو چھوڑ

اٰلِهَتَكَ ؕ	دیں۔

وَ، حرف عطف (اور) قَالَ الْمَلَاُ۔ قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر، قَوْلًا، کہنا، کہا، اَلْمَلَاُ، سرداروں (سرداروں نے کہا) مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ۔ مِنْ، حرف جار، سے، قَوْمِ، مجرور، مضاف، قوم، فِرْعَوْنَ، مضاف الیہ، فرعون (فرعون کی قوم سے)

اَتَذَرُ (اَ۔ تَذَرُ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، تَذَرُ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر وَذَرَ يَذَرُ، مصدر وَذْرٌ، چھوڑ دینا (تو چھوڑ دے گا) مُوْسٰى (حضرت موسیٰ علیہ السلام)

وَقَوْمَهٗ۔ وَ، حرف عطف، اور، قَوْمَ، مضاف، قوم، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اور اس کی قوم کو) لِيُفْسِدُوْا (لِ۔ يُفْسِدُوْا) لِ، لام تعلیل، تاکہ، يُفْسِدُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَفْسَدَ يُفْسِدُ، مصدر اِفْسَادٌ، فساد پھیلانا، وہ فساد پھیلائیں (تاکہ وہ فساد پھیلائیں)

فِي الْاَرْضِ۔ فِيْ، حرف جار، سے، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

وَيَذَرَكَ (وَ۔ يَذَرَ۔ كَ) وَ، حرف عطف، اور، يَذَرَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب وَذَرَ يَذَرُ، مصدر وَذْرٌ، چھوڑ دینا، وہ چھوڑ دے، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھے (اور وہ تجھے چھوڑ دے)

وَاٰلِهَتَكَ (وَ۔ اٰلِهَةَ۔ كَ) وَ، حرف عطف، اور، اٰلِهَةَ، مضاف، معبودوں، واحد، اِلٰهٌ، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرے (اور تیرے معبودوں کو)

قَالَ سَنُقَتِّلُ اَبْنَآءَهُمْ وَنَسْتَحْيٖ نِسَآءَهُمْ ج	اس نے کہا عنقریب ہم ان کے بیٹوں کو بری طرح قتل کریں گے اور ہم ان کی عورتوں کو زندہ رکھیں گے۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا)

سَنُقَتِّلُ (سَ۔ نُقَتِّلُ) سَ، عنقریب، مضارع کو مستقبل کیلئے مختص کرتا ہے، نُقَتِّلُ، فعل مضارع جمع متکلم قَتَّلَ يُقَتِّلُ، مصدر تَقْتِيْلٌ، بری طرح قتل کرنا، ہم بری طرح قتل کریں گے (عنقریب ہم بری

طرح قتل کریں گے) اَبْنَآءَ هُمْ (اَبْنَآءَ۔ هُمْ) اَبْنَآءَ، مضاف، بیٹوں، واحد، اِبْنٌ۔ هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے بیٹوں کو)

وَنَسْتَحْيِ۔ وَ، حرف عطف، اور، نَسْتَحْيِ، فعل مضارع جمع متکلم اِسْتَحْيٰ يَسْتَحْيِ، مصدر اِسْتِحْيَآءٌ، زندہ رکھنا (ہم زندہ رکھیں گے) نِسَآءَ هُمْ (نِسَآءَ۔ هُمْ) نِسَآءَ، مضاف، عورتوں، واحد، اِمْرَاَةٌ۔ هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کی عورتوں کو)

وَ اِنَّا فَوْقَهُمْ قٰهِرُوْنَ ﴿۱۲۷﴾	اور بے شک ہم ان کے اوپر غالب ہیں۔

وَاِنَّا (وَ۔ اِنَّ۔ نَا) وَ، حرف عطف، اور۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (اور بے شک ہم) فَوْقَهُمْ (فَوْقَ۔ هُمْ) فَوْقَ، مضاف، اوپر، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے اوپر) قٰهِرُوْنَ۔ قَهْرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، زبردست، غالب، قَاهِرٌ، اس غالب کو کہتے ہیں جس کا حریف کمزور ہو، واحد، قَاهِرٌ،

قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهِ اسْتَعِيْنُوْا بِاللّٰهِ وَ اصْبِرُوْا ج	(حضرت) موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا تم اللہ سے مدد طلب کرو اور تم صبر کرو

قَالَ مُوْسٰى۔ قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، کہا، مُوْسٰى، موسیٰ، (حضرت موسیٰ نے کہا) لِقَوْمِهِ (لِ۔ قَوْمِ۔ هٖ) لِ، حرف جار، سے، قَوْمِ، مجرور مضاف، قوم، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی قوم سے)

اِسْتَعِيْنُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِسْتَعَانَ يَسْتَعِيْنُ، مصدر اِسْتِعَانَةٌ، مدد طلب کرنا (تم مدد طلب کرو) بِاللّٰهِ (بِ۔ اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، سے۔ اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ سے)

وَ اصْبِرُوْا (وَ۔ اِصْبِرُوْا) وَ، حرف عطف، اور، اِصْبِرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر صَبَرَ يَصْبِرُ، مصدر صَبْرٌ، صبر کرنا، تم صبر کرو (اور تم صبر کرو)

اِنَّ الْاَرْضَ لِلّٰهِ ۙ یُوْرِثُهَا مَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ	بے شک زمین اللہ کی ہے وہ اس کا وارث اپنے بندوں میں سے بناتا ہے جس کو چاہتا ہے۔

اِنَّ الْاَرْضَ۔اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَلْاَرْضَ، زمین (بے شک زمین)

لِلّٰهِ (لِ۔اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، کی، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کی)

یُوْرِثُهَا(یُوْرِثُ۔هَا) یُوْرِثُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَوْرَثَ یُوْرِثُ، مصدر اِیْرَاثٌ، وارث بنانا، وہ وارث بناتا ہے، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کا، ضمیر کا مرجع اَلْاَرْضِ ہے (وہ وارث بناتا ہے اس کا)

مَنْ، اسم موصول (جس کو) یَّشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیْئَةٌ، چاہنا، (وہ چاہتا ہے) مِنْ عِبَادِهٖ (مِنْ۔عِبَادِ۔هٖ) مِنْ، حرف جار، سے، عِبَادِ، مجرور، مضاف، بندوں، واحد، عَبْدٌ، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے بندوں میں سے)

وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِیْنَ ﴿١٢٨﴾	اور (اچھا) انجام متقی لوگوں کے لیے ہے۔

وَالْعَاقِبَةُ۔وَ، حرف عطف، اور، اَلْعَاقِبَةُ، مصدر ہے عَقَبَ یَعْقُبُ، کا، عاقبت، انجام، آخر، اضافت کی صورت میں کبھی عقوبت کیلئے بھی آتا ہے (اور (اچھا) انجام)

لِلْمُتَّقِیْنَ (لِ۔اَلْمُتَّقِیْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلْمُتَّقِیْنَ، مجرور، اِتِّقَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، مجرور، ڈرنے والے، متقی لوگ، پرہیز گاری اختیار کرنے والے۔

قَالُوْٓا اُوْذِیْنَا مِنْ قَبْلِ اَنْ تَاْتِیَنَا وَمِنْۢ بَعْدِ مَا جِئْتَنَا ؕ	اُنہوں نے کہا ہمیں اذیت دی گئی ہے اس سے پہلے کہ آپ ہمارے پاس آتے اور اس کے بعد کہ آپ ہمارے پاس آئے۔

قَالُوْٓا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)

اُوْذِیْنَا، فعل ماضی مجہول جمع متکلم اٰذٰی یُؤْذِیْ، مصدر اِیْذَآءٌ، اذیت دینا، تکلیف دینا (ہمیں اذیت دی گئی ہے) مِنْ قَبْلِ۔مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلِ، مجرور، پہلے (اس سے پہلے) اَنْ، مصدریہ (کہ)

تَاْتِيَنَا (تَاْتِيَ۔ نَا) تَاْتِيَ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر اَتٰى يَاْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا، آپ آتے ،
نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمارے پاس (آپ آتے ہمارے پاس) وَ، حرف عطف (اور)
مِنْۢ بَعْدِ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعْدِ، مجرور، بعد (اس کے بعد) مَا، مصدریہ (کہ)
جِئْتَنَا (جِئْتَ۔ نَا) جِئْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا، آپ آئے،
نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (آپ آئے ہمارے پاس)

قَالَ عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يُّهْلِكَ عَدُوَّكُمْ وَ يَسْتَخْلِفَكُمْ فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۹﴾ع	اس نے کہا امید ہے کہ تمہارا رب تمہارے دشمن کو ہلاک کردے اور وہ تمہیں زمین میں جانشین بنادے پھر وہ دیکھے تم کیسے عمل کرتے ہو

ع ۵ ۱۵

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا)
عَسٰى، فعل جامد غیر منصرف (امید ہے کہ)
رَبُّكُمْ (رَبُّ۔ كُمْ) رَبُّ، مضاف، رب، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارا (تمہارا رب)
اَنْ، مصدریہ (کہ) يُّهْلِكَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَهْلَكَ يُهْلِكُ، مصدر اِهْلَاكٌ، ہلاک کرنا (ہلاک کردے) عَدُوَّكُمْ (عَدُوَّ۔ كُمْ) عَدُوَّ، مضاف، دشمن، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے، (تمہارے دشمن کو) وَ، حرف عطف (اور) يَسْتَخْلِفَكُمْ (يَسْتَخْلِفَ۔ كُمْ) يَسْتَخْلِفَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اِسْتَخْلَفَ يَسْتَخْلِفُ، مصدر اِسْتِخْلَافٌ، جانشین بنانا، خلیفہ بنانا، جانشین بنادے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (جانشین بنادے تمہیں)
فِي الْاَرْضِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)
فَيَنْظُرَ (فَ۔ يَنْظُرَ) فَ، حرف عطف، پھر، يَنْظُرَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب نَظَرَ يَنْظُرُ، مصدر نَظْرًا، دیکھنا، وہ دیکھے (پھر وہ دیکھے) كَيْفَ، استفہامیہ (کیسے)

تَعۡمَلُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَمِلَ یَعۡمَلُ، مصدر عَمَلٌ، عمل کرنا (تم عمل کرتے ہو)

وَ لَقَدۡ اَخَذۡنَاۤ اٰلَ فِرۡعَوۡنَ بِالسِّنِیۡنَ وَ نَقۡصٍ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمۡ یَذَّکَّرُوۡنَ ﴿۱۳۰﴾	اور البتہ تحقیق ہم نے آلِ فرعون کو قحط سالیوں سے اور پھلوں کے نقصان سے پکڑا تاکہ وہ نصیحت قبول کریں۔

وَلَقَدۡ (وَ۔لَ۔قَدۡ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، لام تاکید، البتہ، قَدۡ، کلمہ تحقیق، تحقیق (اور البتہ تحقیق)

اَخَذۡنَاۤ، فعل ماضی جمع متکلم اَخَذَ یَاۡخُذُ، مصدر اَخۡذًا، پکڑنا (ہم نے پکڑا)

اٰلَ فِرۡعَوۡنَ۔اٰلَ، مضاف قوم، گھر کے لوگ، پیروکار، فِرۡعَوۡنَ، مضاف الیہ فرعون، فرعون کے پیروکار (آل فرعون) بِالسِّنِیۡنَ (بِ۔اَلسِّنِیۡنَ) بِ، حرف جار، سے، اَلسِّنِیۡنَ، مجرور، سالوں، قحط ،واحد، سَنَةٌ، بعض اوقات، سَنَةٌ، کا استعمال اس سال کیلئے ہوتا ہے جس میں سختی اور قحط ہوتا (قحط سالیوں)

وَنَقۡصٍ (وَ۔نَقۡصٍ) وَ، حرف عطف، اور، نَقۡصٍ، مصدر ہے، کم کرنا، نقصان کرنا، نقصان (اور نقصان)

مِّنَ الثَّمَرٰتِ (مِنۡ، اَلثَّمَرٰتِ) مِنۡ، حرف جار، سے، اَلثَّمَرٰتِ، مجرور، پھلوں، واحد، ثَمَرَةٌ (پھلوں سے)

لَعَلَّهُمۡ (لَعَلَّ۔هُمۡ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، تاکہ، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (تاکہ وہ)

یَذَّکَّرُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِذَّکَّرَ یَذَّکَّرُ، مصدر اِذَّکُّرٌ، نصیحت قبول کرنا، وہ نصیحت قبول کریں (تاکہ وہ نصیحت قبول کریں)

فَاِذَا جَآءَتۡهُمُ الۡحَسَنَةُ قَالُوۡا لَنَا هٰذِهٖ ۚ	پھر جب ان پر خوشحالی آتی وہ کہتے یہ ہمارے لیے ہے۔

فَاِذَا (فَ۔اِذَا) فَ، حرف عطف، پھر، اِذَا، ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط، جب (پھر جب)

جَآءَتۡهُمۡ (جَآءَتۡ۔هُمۡ) جَآءَتۡ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب جَآءَ یَجِیۡٓءُ، مصدر مَجِیۡٓءٌ، آنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ، وہ آتی، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان پر (وہ آتی ان پر) اَلۡحَسَنَةُ (بھلائی، خوشحالی)

قَالُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر، قَوۡلًا، کہنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ کہتے)

لَنَا (لَ۔نَا) لَ، حرف جار، لیے، نَا، ضمیر جمع متکلم، مجرور، ہمارے (ہمارے لیے، ہمارا حق)

هٰذِہٖ، اسم اشارہ واحد مؤنث قریب (یہ)

وَ اِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَّطَّيَّرُوْا بِمُوْسٰى وَ مَنْ مَّعَهٗ ؕ	اور اگر انہیں کوئی سختی پہنچتی تو وہ (حضرت) موسیٰ (علیہ السلام) اور جو اس کے ساتھ تھے ان کو نحوست کا باعث ٹھہراتے

وَاِنْ۔وَ، حرف عطف، اور، اِنْ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

تُصِبْهُمْ (تُصِبْ۔هُمْ) تُصِبْ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب اَصَابَ يُصِيْبُ، مصدر اِصَابَةٌ، پہنچنا، پہنچتی ، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (پہنچتی انہیں) سَيِّئَةٌ (برائی، سختی) حَسَنَةٌ، کی ضد ہے۔

يَّطَّيَّرُوْا، اصل میں "يَتَطَيَّرُوْا" تھا، فعل مضارع جمع مذکر غائب تَطَيَّرَ يَتَطَيَّرُ، مصدر تَطَيُّرٌ، نحوست سمجھنا براشکون لینا، نحوست کا باعث ٹھہرانا (وہ نحوست کا باعث ٹھہراتے)

بِمُوْسٰى (بِ۔مُوْسٰى) بِ، حرف جار، کو، مُوْسٰى، مجرور، حضرت موسیٰ (حضرت موسی کو)

وَ، حرف عطف (اور) مَنْ، اسم موصول (جو) مَّعَهٗ (مَعَ۔هٗ) مَعَ، مضاف، ساتھ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع "مُوْسٰى" ہے (اس کے ساتھ)

اَلَاۤ اِنَّمَا طٰٓئِرُهُمْ عِنْدَ اللّٰهِ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳۱﴾	خبر دار در حقیقت ان کی نحوست تو اللہ کے پاس ہے لیکن ان کے اکثر لوگ نہیں جانتے۔

اَلَاۤ، کلمہ تنبیہ (خبر دار) اِنَّمَا، کلمہ حصر (در حقیقت، بے شک، صرف)

طٰٓئِرُهُمْ (طٰٓئِرُ۔هُمْ) طٰٓئِرُ، مضاف، عرب کے دور جہالت میں پرندوں کو اڑا کر فال نکالتے تھے۔ اگر پرندہ دائیں سے بائیں ہاتھ کو نکل جاتا ہے تو اسے برا سمجھتے۔ پرندوں کو نحوست کی علامت سمجھتے تھے اور "طٰٓئِرُ" کو نحوست سے مرسوم کرتے تھے۔ هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی نحوست)

عِنْدَ اللّٰهِ۔عِنْدَ، مضاف، پاس، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے پاس) وَ، حرف عطف (اور)

لٰكِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (لیکن) اَكْثَرَهُمْ (اَكْثَرَ۔هُمْ) اَكْثَرَ، مضاف، كَثْرَةٌ، سے افعل التفضیل کا

صیغہ، بہت زیادہ، اکثر، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، مضاف الیہ، ان کے (ان کے اکثر)

لَا يَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمٌ، جاننا (وہ نہیں جانتے)

وَقَالُوْا مَهْمَا تَاْتِنَا بِهٖ مِنْ اٰيَةٍ لِّتَسْحَرَنَا بِهَا ۙ فَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳۲﴾	اور اُنہوں نے کہا تو جو بھی اس کی کوئی نشانی ہمارے پاس لے آئے تاکہ تو ہم پر اس کے ذریعے جادو کرے تو ہم تجھ پر ہرگز ایمان لانے والے نہیں ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اُنہوں نے کہا (اور اُنہوں نے کہا) مَهْمَا، کلمہ شرط (جو بھی) تَاْتِنَا (تَاْتِ۔نَا) تَاْتِ، اصل میں "تَاْتِيْ" تھا، یْ، محذوف ہے، فعل مضارع واحد مذکر حاضر اَتٰى يَاْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا، تو لے آ، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (تو لے آئے ہمارے پاس) بِهٖ (بِ۔هٖ) بِ، حرف جار، کی، هٖ، ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور، اس (اس کی)

مِنْ اٰيَةٍ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اٰيَةٍ، مجرور، نشانی، جمع، اٰيَةٌ (کوئی نشانی)

لِّتَسْحَرَنَا (لِ۔تَسْحَرَ۔نَا) لِ، لام تعلیل، تاکہ، تَسْحَرَ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر سَحَرَ يَسْحَرُ مصدر سِحْرٌ، جادو کرنا، تو جادو کرے، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم پر (تاکہ تو ہم پر جادو کرے)

بِهَا (بِ۔هَا) بِ، حرف جار، کے ذریعے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع "اٰيَةٍ" ہے (اس کے ذریعے) فَمَا (فَ۔مَا) فَ، حرف عطف، تو، مَا، نافیہ، نہیں (تو نہیں)

نَحْنُ، ضمیر جمع متکلم (ہم) لَكَ (لَ۔كَ) لَ، حرف جار، بمعنی، عَلٰى، پر، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھ، تجھ پر (آپ پر) بِمُؤْمِنِيْنَ (بِ۔مُؤْمِنِيْنَ) بِ، حرف جار، زائدہ برائے تاکید نفی۔ ہرگز مُؤْمِنِيْنَ، مجرور، اِيْمَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ایمان لانے والے، واحد، مُؤْمِنٌ۔

فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوْفَانَ وَالْجَرَادَ وَالْقُمَّلَ وَالضَّفَادِعَ وَالدَّمَ اٰيٰتٍ مُّفَصَّلٰتٍ ۟	تو ہم نے ان پر طوفان بھیجا اور ٹڈیاں اور جوئیں اور مینڈک اور خون (جو) الگ الگ نشانیاں تھیں

فَاَرْسَلْنَا (فَ۔ اَرْسَلْنَا) فَ، حرف عطف، تو، اَرْسَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَرْسَلَ یُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالٌ، بھیجنا، ہم نے بھیجا (تو ہم نے بھیجا)

عَلَیْھِمُ (عَلٰی۔ ھِمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، ھِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر)

الطُّوْفَانَ (طوفان) وَالْجَرَادَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلْجَرَادَ، واحد، جَرَادَۃٌ، ٹڈیاں (اور ٹڈیاں)

وَالْقُمَّلَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلْقُمَّلَ، جوئیں، چیچڑیاں، واحد، قُمَّلَۃٌ (اور جوئیں)

وَالضَّفَادِعَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلضَّفَادِعَ، مینڈکوں، واحد، ضَفْدَعٌ (اور مینڈکوں)

وَالدَّمَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلدَّمَ، خون (اور خون) اٰیٰتٍ مُّفَصَّلٰتٍ، اٰیٰتٍ، موصوف (نشانیاں، معجزات) مُّفَصَّلٰتٍ، صفت، تَفْصِیْلٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مؤنث (الگ الگ، جدا جدا، کھلے کھلے)

فَاسْتَكْبَرُوْا وَ كَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿۱۳۳﴾	پھر (بھی) اُنہوں نے تکبر کیا اور وہ مجرم لوگ تھے۔

فَاسْتَكْبَرُوْا (فَ۔ اِسْتَكْبَرُوْا) فَ، حرف عطف، پھر، اِسْتَكْبَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِسْتَكْبَرَ یَسْتَكْبِرُ، مصدر اِسْتِكْبَارٌ، تکبر کرنا، اُنہوں نے تکبر کیا (پھر اُنہوں نے تکبر کیا)

وَكَانُوْا۔ وَ، حرف عطف، اور، كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (اور وہ تھے) قَوْمًا (قوم، لوگ) مُّجْرِمِيْنَ ۔ اِجْرَامٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، جرم کرنے والے، واحد مُجْرِمٌ (مجرم)

وَ لَمَّا وَقَعَ عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ قَالُوْا يٰمُوْسَى ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ ۚ	اور جب ان پر عذاب واقع ہوتا، وہ کہتے اے موسیٰ ہمارے لیے اپنے رب سے اس واسطے سے دعا کر جو اس نے تیرے ہاں عہد کر رکھا ہے۔

وَلَمَّا۔ وَ، حرف عطف، اور، لَمَّا، حرف شرط، جب (اور جب)

وَقَعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب وَقَعَ یَقَعُ، مصدر وُقُوْعٌ، واقع ہونا، یقینی ہونا، گرنا (واقع ہوتا)

عَلَيْهِمُ (عَلٰی۔ هِمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر)

الرِّجْزُ۔ رِجْزٌ، وہ چیز جس سے گھن آئے (عذاب، عقوبت، بلا)

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہتے)

يٰمُوْسَى (يَا۔ مُوْسٰى) يَا، حرف ندا، اے، مُوْسٰى، منادٰی، حضرت موسیٰ (اے موسیٰ)

اُدْعُ، فعل امر واحد مذکر حاضر دَعَا يَدْعُوْ، مصدر دَعْوَةٌ، دعا کرنا (تو دعا کر)

لَنَا (لَ۔ نَا) لَ، حرف جار، لیے، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے لیے)

رَبَّكَ (رَبَّ۔ كَ) رَبَّ، مضاف، اللہ کا صفاتی نام، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے (اپنے رب سے) بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار، واسطے، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس واسطے سے جو)

عَهِدَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب عَهِدَ يَعْهَدُ، مصدر عَهْدٌ، عہد کرنا (اس نے عہد کر رکھا ہے)

عِنْدَكَ (عِنْدَ۔ كَ) عِنْدَ، مضاف، ہاں پاس، نزدیک، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھ، تیرے (تیرے ہاں تجھ سے)

لَئِنْ كَشَفْتَ عَنَّا الرِّجْزَ لَنُؤْمِنَنَّ لَكَ وَلَنُرْسِلَنَّ مَعَكَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۱۳۴﴾	البتہ اگر تو ہم سے عذاب ٹال دے یقیناً ہم آپ پر ضرور ایمان لائیں گے اور یقیناً ہم بنی اسرائیل کو تیرے ساتھ ضرور بھیج دیں گے۔

لَئِنْ (لَ۔ اِنْ) لَ، لام تاکید، البتہ، اِنْ، شرطیہ، اگر (البتہ اگر)

كَشَفْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر كَشَفَ يَكْشِفُ، مصدر كَشْفٌ، ٹال دینا، کھینچ کر دور کرنا، کھول دینا اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ ہوگا تو ٹال دے، عَنَّا (عَنْ۔ نَا) عَنْ، حرف جار، سے، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم سے) الرِّجْزَ (عذاب، بلا، عقوبت) لَنُؤْمِنَنَّ (لَ۔ نُؤْمِنَنَّ) لَ، لام تاکید، یقیناً، ضرور، نُؤْمِنَنَّ، فعل مضارع بانون تاکید ثقیلہ جمع متکلم اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانٌ، ایمان لانا (ہم ضرور

ایمان لائیں گے) لَكَ (لَ۔كَ) لَ، حرف جار بمعنی، عَلٰی، پر ،كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ پر)
وَ، حرف عطف (اور) لَنُرْسِلَنَّ (لَ۔نُرْسِلَنَّ) لَ، لام تاکید، یقیناً، ضرور، نُرْسِلَنَّ، فعل مضارع بانون تاکید ثقیلہ جمع متکلم اَرْسَلَ یُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالٌ، بھیجنا (ہم ضرور بھیج دیں گے)
مَعَكَ (مَعَ ۔كَ) مَعَ، مضاف، ساتھ ،كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرے (تیرے ساتھ)
بَنِیٓ اِسْرَآءِیْلَ۔ بَنِیْ، مضاف، اصل میں "بَنِیْنَ" ہے۔ اضافت کی وجہ سے جمع کا نون گرا ہوا ہے، بیٹو، واحد، اِبْنٌ ،اِسْرَآءِیْلَ، مضاف الیہ، اسرائیل، حضرت یعقوب علیہ السلام کا لقب، اولاد یعقوب (بنی اسرائیل کو)

فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الرِّجْزَ اِلٰٓى اَجَلٍ هُمْ بٰلِغُوْهُ اِذَا هُمْ یَنْكُثُوْنَ ﴿۱۳۵﴾	پھر جب ہم ان سے عذاب کو ایک وقت تک ٹال دیتے (کہ) وہ اس کو پہنچنے والے ہوتے اچانک وہ عہدہ توڑ دیتے تھے۔

فَلَمَّا (فَ۔لَمَّا) فَ، حرف عطف، پھر ،لَمَّا، شرطیہ ،جب (پھر جب)
كَشَفْنَا، فعل ماضی جمع متکلم كَشَفَ یَكْشِفُ، مصدر كَشْفٌ، کھول دینا، دور کر دینا، ٹال دینا (ہم ٹال دیتے) عَنْهُمُ (عَنْ۔هُمْ) عَنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے)
الرِّجْزَ (عذاب، بلا، عقوبت) اِلٰٓى اَجَلٍ هُمْ۔اِلٰی، حرف جار، تک، اَجَلٍ، مجرور، ایک وقت، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (ایک وقت تک وہ)
بٰلِغُوْهُ (بٰلِغُوْا۔هُ) بٰلِغُوْا، مضاف، اصل میں "بَالِغُوْنَ" ہے، اضافت کی وجہ سے جمع کا نون گر گیا ہے، بُلُوْغٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، پہنچنے والے ،هُ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کو (اس کو پہنچنے والے ہوتے) اِذَا، مفاجاتیہ (اچانک) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)
یَنْكُثُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب نَكَثَ یَنْكُثُ، مصدر نَكْثًا، عہد توڑنا، عہد شکنی کرنا (وہ عہد توڑ دیتے تھے)

فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَ كَانُوْا عَنْهَا غٰفِلِيْنَ ﴿۱۳۶﴾	پھر ہم نے ان سے انتقام لیا تو ہم نے انہیں دریا میں غرق کر دیا اس وجہ سے کہ بے شک اُنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا اور وہ ان سے غافل تھے۔

فَانْتَقَمْنَا (فَ ۔ اِنْتَقَمْنَا) فَ، حرف عطف، پھر، اِنْتَقَمْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اِنْتَقَمَ يَنْتَقِمُ، مصدر اِنْتِقَامٌ، انتقام لینا، سزا دینا، ہم نے انتقام لیا (پھر ہم نے انتقام لیا)

مِنْهُمْ (مِنْ ۔ هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے)

فَاَغْرَقْنٰهُمْ (فَ ۔ اَغْرَقْنَا ۔ هُمْ) فَ، حرف عطف، تو، اَغْرَقْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَغْرَقَ يُغْرِقُ، مصدر اِغْرَاقٌ، غرق کرنا، ہم نے غرق کر دیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (تو ہم نے انہیں غرق کر دیا) فِي الْيَمِّ ۔ فِيْ، حرف جار، میں، اَلْيَمِّ، مجرور، دریا، سمندر (دریا میں)

بِاَنَّهُمْ (بِ ۔ اَنَّ ۔ هُمْ) بِ، حرف جار، وجہ سے، اَنَّ، مجرور، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہوں نے (اس وجہ سے کہ بے شک اُنہوں نے)

كَذَّبُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا (اُنہوں نے جھٹلایا)

بِاٰيٰتِنَا (بِ ۔ اٰيٰتِ ۔ نَا) بِ، حرف جار، کو، اٰيٰتِ، مجرور، مضاف، آیات، واحد، اٰيَةٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری آیات کو) وَ، حرف عطف (اور)

كَانُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

عَنْهَا (عَنْ ۔ هَا) عَنْ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع "اٰيٰتِ" ہے (ان سے) غٰفِلِيْنَ ۔ غَفْلَةٌ، سے اسم فاعل جمع مذکر، غفلت کرنے والے، واحد، غَافِلٌ (غافل)

وَ اَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِيْنَ كَانُوْا يُسْتَضْعَفُوْنَ مَشَارِقَ الْاَرْضِ وَ	اور ہم نے ان لوگوں کو جو کمزور سمجھے جاتے تھے اس زمین کے مشرقوں اور اس کے مغربوں کا وارث بنا دیا جس میں

مَغَارِبَهَا الَّتِیْ بٰرَكْنَا فِیْهَا ؕ	ہم نے برکت دے رکھی ہے۔

وَاَوْرَثْنَا۔وَ، حرف عطف ،اور ، اَوْرَثْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَوْرَثَ یُوْرِثُ ، مصدر اِیْرَاثٌ، وارث بنانا، (ہم نے وارث بنادیا) الْقَوْمَ (قوم ،لوگ) الَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (ان لوگوں کو جو) كَانُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

يُسْتَضْعَفُوْنَ ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب اِسْتَضْعَفَ يَسْتَضْعِفُ، مصدر اِسْتِضْعَافٌ، کمزور سمجھنا (وہ کمزور سمجھے جاتے)مَشَارِقَ الْاَرْضِ۔مَشَارِقَ، مضاف ، مشرقوں ، واحد ، مَشْرِقٌ، الْاَرْضِ، مضاف الیہ ، زمین (زمین کے مشرقوں کا)وَمَغَارِبَهَا (وَ۔مَغَارِبَ۔هَا)وَ ،حرف عطف ،اور ، مَغَارِبَ ، مضاف ، مغربوں ، واحد، مَغْرِبٌ،هَا، مضاف الیہ ، ضمیر واحد مؤنث غائب ،اس، ضمیر کا مرجع "اَلْاَرْضِ" ہے (اس کے مغربوں کا) الَّتِیْ،اسم موصول واحد مؤنث ،جو، جس (اس جس)

بٰرَكْنَا، فعل ماضی جمع متکلم بَارَكَ يُبَارِكُ ، مصدر مُبَارَكَةٌ، برکت رکھنا (ہم نے برکت رکھی ہے)

فِیْهَا(فِیْ۔هَا)فِیْ، حرف جار ، میں ، هَا، مجرور ، ضمیر واحد مؤنث غائب ،اس، ضمیر کا مرجع "اَلْاَرْضِ" ہے (اس میں)

وَ تَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ الْحُسْنٰی عَلٰی بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ ۙ بِمَا صَبَرُوْا ؕ	اور آپ کے رب کی بہترین بات بنی اسرائیل پر پوری ہوگئی اس وجہ سے کہ اُنہوں نے صبر کیا۔

وَ، حرف عطف (اور) تَمَّتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب تَمَّ يَتِمُّ، مصدر تَمَامٌ ،پورا ہونا (پوری ہوگئی)

كَلِمَتُ (بات ، قول ، وعدہ) جمع ، كَلِمَاتٌ ،

رَبِّكَ(رَبِّ۔كَ) رَبِّ، مضاف ، رب ، پروردگار ،كَ، مضاف الیہ ، ضمیر واحد مذکر حاضر ،آپ کے (آپ کے رب کی) الْحُسْنٰی۔حُسْنٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ واحد مؤنث (بہت اچھی ، بہترین)

عَلٰی بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ۔عَلٰی، حرف جار ، پر ، بَنِیْٓ، مجرور ، مضاف ، یہ اصل میں "بَنِیْنَ "ہے ، اضافت کی

وجہ سے نون گر گیا، بیٹوں، واحد، اِبْنٌ۔ اِسْرَآءِيْلَ، مضاف الیہ، حضرت یعقوب علیہ السلام کا لقب، اسرائیل (بنی اسرائیل پر) بِمَا (بِ۔مَا) بِ، حرف جار، وجہ سے، مَا، مجرور، مصدریہ، کہ (اس وجہ سے کہ) صَبَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب صَبَرَ يَصْبِرُ، مصدر صَبْرٌ، صبر کرنا (اُنہوں نے صبر کیا)

وَدَمَّرْنَا مَا كَانَ يَصْنَعُ فِرْعَوْنُ وَ قَوْمُهٗ وَمَا كَانُوْا يَعْرِشُوْنَ ﴿۱۳۷﴾	اور ہم نے تباہ کر دیا جو فرعون اور اس کی قوم بناتی تھی اور جو وہ اونچی عمارتیں تعمیر کرتے تھے۔

وَدَمَّرْنَا۔وَ، حرف عطف، اور، دَمَّرْنَا، فعل ماضی جمع متکلم دَمَّرَ يُدَمِّرُ، مصدر تَدْمِيْرٌ، تباہ کرنا، برباد کرنا (ہم نے تباہ کر دیا) مَاكَانَ ۔مَا، اسم موصول، جو، كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، تھا وہ (جو تھا) يَصْنَعُ فِرْعَوْنُ۔يَصْنَعُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب صَنَعَ يَصْنَعُ، مصدر صَنْعٌ، بنانا، بناتا، فِرْعَوْنُ، فرعون (فرعون بناتا) وَقَوْمُهٗ (وَ۔قَوْمُ۔هٗ) وَ، حرف عطف، اور، قَوْمُ، مضاف، قوم، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اور اس کی قوم)

وَمَا۔وَ، حرف عطف، اور، مَا، اسم موصول، جو (اور جو)

كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

يَعْرِشُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَرَشَ يَعْرِشُ، مصدر عَرْشٌ وَّعُرُوْشٌ، اونچی عمارت تعمیر کرنا، چھتری بنانا (وہ اونچی عمارتیں تعمیر کرتے)

وَجٰوَزْنَا بِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْبَحْرَ فَاَتَوْا عَلٰى قَوْمٍ يَّعْكُفُوْنَ عَلٰٓى اَصْنَامٍ لَّهُمْ ۚ	اور بنی اسرائیل کو ہم نے سمندر سے پار اتارا تو وہ ایسی قوم پر آئے جو اپنے بتوں پر مگن بیٹھے تھے۔

وَجٰوَزْنَا۔وَ، حرف عطف، اور، جٰوَزْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَاوَزَ يُجَاوِزُ، مصدر مُجَاوَزَةٌ، پار اتارنا، (ہم نے پار اتارا) بِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ (بِ۔بَنِيْ۔اِسْرَآءِيْلَ) بِ، حرف جار، کو، بَنِيْ، مجرور، مضاف، بَنِيْ اصل میں بَنِيْنَ ہے اضافت کی وجہ سے جمع نون گر گیا ہے بیٹوں۔ بنی اِسْرَآءِيْلَ، مضاف الیہ، اسرائیل

(بنی اسرائیل کو) اَلْبَحْرَ (سمندر سے)

فَاَتَوْا (فَ۔ اَتَوْا) فَ، حرف عطف، تو، اَتَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَتٰی یَاْتِیْ، مصدر اِتْیَانٌ، آنا، وہ آئے (تو وہ آئے) عَلٰی قَوْمٍ۔ عَلٰی، حرف جار، پر، قَوْمٍ، مجرور، ایسی قوم (ایسی قوم پر)

یَّعْکُفُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَکَفَ یَعْکُفُ، مصدر عُکُوْفٌ، چمٹنا، مگن بیٹھنا (وہ مگن بیٹھے تھے) عَلٰی اَصْنَامٍ لَّھُمْ (عَلٰی۔ اَصْنَامٍ۔ لَ۔ ھُمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، اَصْنَامٍ، مجرور، بتوں، لَ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں ہے، ھُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے بتوں پر)

قَالُوْا یٰمُوْسَی اجْعَلْ لَّنَآ اِلٰھًا کَمَا لَھُمْ اٰلِھَةٌ ؕ	اُنہوں نے کہا اے موسیٰ تو ہمارے لیے ایک معبود بنا جس طرح ان کے معبود ہیں۔

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)

یٰمُوْسَی (یَا۔ مُوْسٰی) یَا، حرف ندا، اے، مُوْسٰی، منادیٰ، حضرت موسیٰ (اے حضرت موسیٰ)

اِجْعَلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلٌ، بنانا (تو بنا)

لَّنَآ (لَ۔ نَا) لَ، حرف جار، لیے، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے لیے) اِلٰھًا (ایک معبود)

کَمَا (کَ۔ مَا) کَ، حرف تشبیہ، جیسا، مانند، طرح، مَا، موصولہ، جس (جس طرح)

لَھُمْ (لَ۔ ھُمْ) لَ، حرف جار، کے، ھُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کے)

اٰلِھَةٌ (معبودوں) واحد، اِلٰہٌ۔

قَالَ اِنَّکُمْ قَوْمٌ تَجْھَلُوْنَ ﴿۱۳۸﴾	اس نے کہا بے شک تم لوگ ہو کہ نادانی کرتے ہو۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا)

اِنَّکُمْ (اِنَّ۔ کُمْ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (بے شک تم)

قَوْمٌ (قوم، لوگ) تَجْھَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر جَھَلَ یَجْھَلُ، مصدر جَھْلٌ، جہل کرنا، لاعلم

ہونا، نادانی کرنا (تم نادانی کرتے ہو)

اِنَّ هٰۤؤُلَآءِ مُتَبَّرٌ مَّا هُمْ فِیْهِ وَ بٰطِلٌ مَّا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳۹﴾	بے شک یہ لوگ جس (بت پرستی) میں وہ ہیں تباہ کیا جانے والا ہے اور باطل ہے جو وہ عمل کر رہے ہیں۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) هٰۤؤُلَآءِ، اسم اشارہ، جمع مذکر قریب (یہ لوگ)

مُتَبَّرٌ۔تَتْبِیْرٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (تباہ کیا جانے والا ہے) مَا، اسم موصول، جو (جس)

هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ) فِیْهِ (فِیْ۔ہ) فِیْ، حرف جار، میں، ہ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس میں) وَ، حرف عطف (اور) بٰطِلٌ، جستجو کرنے سے جس چیز کے متعلق پتہ چلے کہ وہ بے ثبات ہے اس کو باطل کہتے ہیں۔ باطل غلط، ناحق، جھوٹ، حق کی ضد، مَّا، اسم موصول (جو)

كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہیں)

یَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَمِلَ یَعْمَلُ، مصدر عَمَلٌ، عمل کرنا (وہ عمل کر رہے)

قَالَ اَغَیْرَ اللّٰهِ اَبْغِیْكُمْ اِلٰهًا وَّ هُوَ فَضَّلَكُمْ عَلَى الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۴۰﴾	اس نے کہا کیا میں تمہارے لیے اللہ کے سوا کوئی معبود تلاش کروں حالانکہ وہی ہے کہ اس نے تمہیں تمام جہانوں پر فضیلت دی ہے

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا)

اَغَیْرَ اللّٰهِ (اَ۔غَیْرَ۔اَللّٰهِ) اَ، ہمزہ استفہام انکاری، کیا، غَیْرَ، مضاف، سوا، علاوہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (کیا اللہ کے سوا) اَبْغِیْكُمْ (اَبْغِیْ۔كُمْ) اَبْغِیْ، فعل مضارع واحد متکلم بَغٰی یَبْغِیْ، مصدر بَغْیٌ، چاہنا، تلاش کرنا، سرکشی کرنا، میں تلاش کروں، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے لیے (میں تمہارے لیے تلاش کروں) اِلٰهًا (کوئی معبود) وَّهُوَ۔وَ، حالیہ، حالانکہ، هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ، وہی (حالانکہ وہی ہے) فَضَّلَكُمْ (فَضَّلَ۔كُمْ) فَضَّلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب فَضَّلَ یُفَضِّلُ، مصدر تَفْضِیْلٌ،

فضیلت دینا، اس نے فضیلت دی ہے، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (اس نے تمہیں فضیلت دی ہے)
عَلَى الْعٰلَمِیْنَ۔ عَلٰی، حرف جار، پر، اَلْعٰلَمِیْنَ، مجرور، تمام جہانوں، واحد، اَلْعَالَمُ (تمام جہانوں پر)

وَ اِذْ اَنْجَیْنٰکُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ یَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ ۚ	اور جب ہم نے تمہیں فرعون کی آل سے نجات دی وہ تمہیں برے عذاب کی تکلیف دیتے تھے۔

وَاِذْ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِذْ، اسم ظرف زمان، وقت اور زمانے کو ظاہر کرتا ہے، ماضی کے واقعہ سے پہلے آتا ہے، جب (اور جب) اَنْجَیْنٰکُمْ (اَنْجَیْنَا۔ کُمْ) اَنْجَیْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَنْجٰی یُنْجِیْ، مصدر اِنْجَآءٌ، نجات دینا، ہم نے نجات دی، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (ہم نے تمہیں نجات دی)
مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ (مِنْ۔ اٰلِ۔ فِرْعَوْنَ) مِنْ، حرف جار، سے، اٰلِ، مجرور، مضاف، گھر کے لوگ، پیروکار، قوم، آل، فِرْعَوْنَ، مضاف الیہ، فرعون کی (فرعون کی آل سے)
یَسُوْمُوْنَكُمْ (یَسُوْمُوْنَ۔ کُمْ) یَسُوْمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب سَامَ یَسُوْمُ، مصدر سَوْمٌ، تکلیف دینا، وہ تکلیف دیتے تھے، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ تکلیف دیتے تھے تمہیں)
سُوْٓءَ الْعَذَابِ، سُوْٓءَ، اسم، مضاف،، بدترین، برا، اَلْعَذَابِ، مضاف الیہ، عذاب (برے عذاب کی)

یُقَتِّلُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَ یَسْتَحْیُوْنَ نِسَآءَكُمْ ؕ	وہ تمہارے بیٹوں کو بری طرح قتل کرتے اور تمہاری عورتوں کو زندہ چھوڑتے۔

یُقَتِّلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب، قَتَّلَ یُقَتِّلُ، مصدر تَقْتِیْلٌ، بری طرح قتل کردینا (وہ بری طرح قتل کرتے) اَبْنَآءَكُمْ (اَبْنَآءَ۔ کُمْ) اَبْنَآءَ، مضاف، بیٹوں، واحد، اِبْنٌ۔ کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے بیٹوں کو) وَیَسْتَحْیُوْنَ۔ وَ، حرف عطف، اور، یَسْتَحْیُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِسْتَحْیٰ یَسْتَحْیِیْ، مصدر اِسْتِحْیَآءٌ، زندہ چھوڑنا (وہ زندہ چھوڑتے)
نِسَآءَكُمْ (نِسَآءَ۔ کُمْ) نِسَآءَ، مضاف، عورتوں، واحد، اِمْرَاَۃٌ۔ کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر

تمہاری (تمہاری عورتوں کو)

وَ فِیۡ ذٰلِکُمۡ بَلَآءٌ مِّنۡ رَّبِّکُمۡ عَظِیۡمٌ ﴿۱۴۱﴾ ع	اور اس میں تمہارے رب کی طرف سے بہت بڑی آزمائش تھی۔

ع ۱۶/۱۲/۶

وَفِیۡ ذٰلِکُمۡ (وَ۔فِیۡ۔ذٰلِکُمۡ) وَ، حرف عطف، اور، فِیۡ، حرف جار، میں، ذٰلِکُمۡ، مجرور، اسم اشارہ، کُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر خطاب کیلئے ہے، اس (اور اس میں) بَلَآءٌ، مصدر ہے (آزمائش)

مِّنۡ رَّبِّکُمۡ (مِنۡ۔رَبِّ۔کُمۡ) مِنۡ، حرف جار بمعنی، اِلٰی، کی طرف سے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، پروردگار، کُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے رب کی طرف سے)

عَظِیۡمٌ۔عَظۡمَةٌ، سے صفت مشبہ، بہت بڑی)

وَ وٰعَدۡنَا مُوۡسٰی ثَلٰثِیۡنَ لَیۡلَةً وَّ اَتۡمَمۡنٰهَا بِعَشۡرٍ فَتَمَّ مِیۡقَاتُ رَبِّهٖۤ اَرۡبَعِیۡنَ لَیۡلَةً ۚ	اور ہم نے (حضرت) موسیٰ سے تیس راتوں کا وعدہ کیا اور دس (اضافہ) کے ساتھ ہم نے اس کو پورا کیا۔ پھر اس کے رب کی مقررہ مدت چالیس راتیں پوری ہو گئی۔

وَوٰعَدۡنَا۔وَ، حرف عطف، اور، وٰعَدۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم وَاعَدَ یُوَاعِدُ، مصدر مُوَاعَدَةٌ، وعدہ کرنا، (ہم نے وعدہ کیا) مُوۡسٰی (حضرت موسیٰ علیہ السلام سے)

ثَلٰثِیۡنَ لَیۡلَةً۔ثَلٰثِیۡنَ، تیس، لَیۡلَةً، رات، جمع، لَیَالٍ۔

وَّاَتۡمَمۡنٰهَا(وَ۔اَتۡمَمۡنَا۔هَا) وَ، حرف عطف، اور، اَتۡمَمۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَتَمَّ یُتِمُّ، مصدر اِتۡمَامٌ، پورا کرنا، مکمل کرنا، ہم نے پورا کیا، هَا، ضمیر واحد مونث غائب، اس ضمیر کا مرجع "لَیۡلَةٌ" ہے (ہم نے اس کو پورا کیا) بِعَشۡرٍ (بِ۔عَشۡرٍ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، عَشۡرٍ، مجرور، دس (دس کے ساتھ) یعنی دس (راتوں کے اضافہ) کے ساتھ۔

فَتَمَّ (فَ۔تَمَّ) فَ، حرف عطف، تو، تَمَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَمَّ یَتِمُّ، مصدر تَمَامٌ، پورا ہونا،

مکمل ہونا، مکمل ہو گئی (تو پوری ہو گئی) مِيْقَاتُ (مقرر مدت)

رَبِّهٖٓ (رَبِّ۔ هٖ) رَبِّ، مضاف، اللہ کا صفاتی نام، رب، پالنے والا، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے رب کی) اَرْبَعِيْنَ (چالیس) لَيْلَةً (رات)

وَ قَالَ مُوْسٰى لِاَخِيْهِ هٰرُوْنَ اخْلُفْنِيْ فِيْ قَوْمِيْ وَ اَصْلِحْ وَلَا تَتَّبِعْ سَبِيْلَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۱۴۲﴾	اور (حضرت) موسیٰ نے اپنے بھائی (حضرت) ہارون سے کہا تو میری قوم میں میرا جانشین رہنا اور تو اصلاح کرنا اور تو فساد کرنے والوں کے راستے کی پیروی نہ کرنا۔

وَقَالَ۔ وَ، حرف عطف، اور، قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، کہا، مُوْسٰى، حضرت موسیٰ (اور حضرت موسیٰ نے کہا)

لِاَخِيْهِ هٰرُوْنَ (لِ۔ اَخِيْ۔ هِ۔ هٰرُوْنَ) لِ، حرف جار، سے، اَخِيْ، مجرور، مضاف، بھائی، هِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے، هٰرُوْنَ، حضرت ہارون (اپنے بھائی ہارون سے)

اُخْلُفْنِيْ (اُخْلُفْ۔ نِ۔ يْ) اُخْلُفْ، فعل امر واحد مذکر حاضر خَلَفَ يَخْلُفُ، مصدر خِلَافَةٌ، خلیفہ ہونا، جانشین رہنا، تو جانشین رہنا، نِ، نون وقایہ، يْ، ضمیر واحد متکلم، میرا (تو میرا جانشین رہنا)

فِيْ قَوْمِيْ (فِيْ۔ قَوْمِ۔ يْ) فِيْ، حرف جار، میں، قَوْمِ، مجرور، مضاف، قوم، يْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میری (میری قوم میں) وَاَصْلِحْ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَصْلِحْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَصْلَحَ يُصْلِحُ، مصدر اِصْلَاحٌ، اصلاح کرنا (تو اصلاح کرنا)

وَلَا تَتَّبِعْ۔ وَ، حرف عطف، اور، لَا تَتَّبِعْ، فعل نہی واحد مذکر حاضر اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعٌ، پیروی کرنا (اور تو پیروی نہ کرنا) سَبِيْلَ الْمُفْسِدِيْنَ۔ سَبِيْلَ، مضاف، راستے، اَلْمُفْسِدِيْنَ، مضاف الیہ، اِفْسَادٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر فساد کرنے والے، واحد اَلْمُفْسِدُ (فساد کرنے والوں کے راستے کی)

وَ لَمَّا جَآءَ مُوْسٰى لِمِيْقَاتِنَا	اور جب (حضرت) موسیٰ ہمارے مقررہ وقت پر آئے اور اس سے

وَ كَلَّمَهٗ رَبُّهٗ ۙ قَالَ رَبِّ اَرِنِيْٓ اَنْظُرْ اِلَيْكَ ؕ	اس کے رب نے کلام کیا اس (حضرت موسیٰ) نے کہا اے میرے رب تو مجھے دیدار کرا کہ میں تیری طرف دیکھوں۔

وَلَمَّا۔وَ، حرف عطف، اور، لَمَّا، اسم ظرف، جب (اور جب)

جَآءَ مُوْسٰی۔جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ یَجِیْٓءُ، مصدر مَجِیْٓءٌ، آنا، آیا، مُوْسٰی، حضرت موسیٰ (حضرت موسیٰ آئے) لِمِيْقَاتِنَا (لِ۔مِيْقَاتِ۔ نَا) لِ، حرف جار، پر، مِيْقَاتِ، مجرور، مضاف، ظرف زمان، مقررہ وقت، مقررہ مدت، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے مقررہ وقت پر)

وَ، حرف عطف (اور) كَلَّمَهٗ (كَلَّمَ۔هٗ) كَلَّمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَلَّمَ يُكَلِّمُ، مصدر تَكْلِيْمٌ، کلام کرنا، کلام کیا، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس سے (کلام کیا اس سے)

رَبُّهٗ (رَبُّ۔هٗ) رَبُّ، مضاف، رب، پروردگار، پالنے والا، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے، (اس کے رب) قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (حضرت موسیٰ) نے کہا) رَبِّ، اصل میں "يَا رَبِّيْ" ہے، يَا، حرف ندا، اے، رَبِّيْ، منادیٰ، رَبِّ، مضاف، رب، پروردگار، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (اے میرے رب) اختصار کیلئے "يَا" اور "یْ" کو حذف کر دیا گیا۔اَرِنِيْٓ (اَرِ۔نِ۔یْ) اَرِ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَرٰی يُرِیْ، مصدر اِرَآءَةٌ، دکھانا، دیدار کرانا، تو دیدار کرا، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (تو مجھے دیدار کرا)

اَنْظُرْ، فعل مضارع واحد متکلم نَظَرَ يَنْظُرُ، مصدر نَظْرٌ، دیکھنا (میں دیکھوں)

اِلَيْكَ (اِلٰی۔كَ) اِلٰی، حرف جار، طرف، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیری (تیری طرف)

قَالَ لَنْ تَرٰىنِيْ وَلٰكِنِ انْظُرْ اِلَى الْجَبَلِ فَاِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهٗ فَسَوْفَ تَرٰىنِيْ ۚ	اس نے فرمایا تو مجھے ہرگز نہیں دیکھ سکے گا اور لیکن تو پہاڑ کی طرف دیکھ پس وہ اگر اپنی جگہ برقرار رہا تو عنقریب تو مجھے دیکھ سکے گا۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (اس (اللہ) نے کہا)

لَنۡ تَرٰىنِیۡ (لَنۡ تَرٰ ی۔نِ۔یۡ) لَنۡ، مضارع کے معنی منفی کے ساتھ فعل مستقبل کیلئے مختص کرتا ہے۔

لَنۡ تَرٰ ی، فعل مضارع واحد مذکر حاضر منفی مؤکد بلن رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤۡیَةٌ، دیکھنا، تو ہر گز نہیں دیکھ سکے گا، نِ، نون وقایہ، یۡ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (تو مجھے ہر گز نہیں دیکھ سکے گا)

وَلٰکِنِ انۡظُرۡ (وَ۔لٰکِنۡ۔اُنۡظُرۡ) وَ، حرف عطف، اور، لٰکِنۡ، حرف استدراک، لیکن، اُنۡظُرۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر نَظَرَ یَنۡظُرُ، مصدر نَظۡرٌ، دیکھنا (تو دیکھ)

اِلَی الۡجَبَلِ (اِلٰی۔اَلۡجَبَلِ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، اَلۡجَبَلِ، مجرور، پہاڑ (پہاڑ کی طرف)

فَاِنِ اسۡتَقَرَّ (فَ۔اِنِ۔اِسۡتَقَرَّ) فَ، حرف عطف، پس، اِنِ، یہ اصل میں "اِنۡ" ہے۔ اگلے لفظ سے ملانے کیلئے زیر کا استعمال کیا گیا، شرطیہ، اگر، اِسۡتَقَرَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِسۡتَقَرَّ یَسۡتَقِرُّ، مصدر اِسۡتِقۡرَارٌ، ٹھہرنا، برقرار رہنا، وہ برقرار رہا (پس اگر وہ برقرار رہا)

مَکَانَهٗ (مَکَانَ۔هٗ) مَکَانَ، مضاف، اسم ظرف جگہ، مرتبہ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد غائب، اپنی (اپنی جگہ پر) فَسَوۡفَ (فَ۔سَوۡفَ) فَ، حرف عطف، تو، سَوۡفَ، مضارع کو مستقبل کے معنی کیلئے مختص کرتا ہے۔ (عنقریب، جلد ہی) تَرٰىنِیۡ (تَرٰ ی۔نِ۔یۡ) تَرٰ ی، فعل مضارع واحد مذکر حاضر رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤۡیَةٌ دیکھنا، تو دیکھ سکے گا، نِ، نون وقایہ، یۡ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (تو مجھے دیکھ سکے گا)

فَلَمَّا تَجَلّٰى رَبُّهٗ لِلۡجَبَلِ جَعَلَهٗ دَكًّا وَّخَرَّ مُوۡسٰى صَعِقًا ۚ	پھر جب اس کے رب نے پہاڑ پر تجلی کی اسے ریزہ ریزہ کر دیا اور (حضرت) موسیٰ بے ہوش ہو کر گر پڑے

فَلَمَّا (فَ۔لَمَّا) فَ، حرف عطف، پھر، لَمَّا، اسم ظرف، جب (پھر جب)

تَجَلّٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَجَلّٰی یَتَجَلّٰی، مصدر تَجَلِّیٌّ، تجلی کرنا، جلوہ ڈالنا (اس نے تجلی کی)

رَبُّهٗ (رَبُّ۔هٗ) رَبُّ، مضاف، رب، پروردگار، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے

رب نے) لِلْجَبَلِ (لِ۔ اَلْجَبَلِ) لِ، حرف جار، بمعنی، عَلٰی، پر، اَلْجَبَلِ، مجرور، پہاڑ (پہاڑ پر)
جَعَلَهٗ (جَعَلَ۔ ہٗ) جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلٌ، بنانا، کر دینا، کر دیا، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (کر دیا اسے)
دَكًّا۔ دَكَّ یَدُكُّ، کا مصدر ہے۔ دَكٌّ، کے معنی نرم زمین ہے۔ اس لیے ترجمہ "ریزہ ریزہ" ہے۔
وَّخَرَّ۔ وَ، حرف عطف، اور، خَرَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَرَّ یَخِرُّ، مصدر خَرٌّ، نیچے گرنا (اور نیچے گر پڑے) مُوْسٰی (حضرت موسیٰ) صَعِقًا۔ صَعْقٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بے ہوش ہو کر)

فَلَمَّآ اَفَاقَ قَالَ سُبْحٰنَكَ تُبْتُ اِلَیْكَ وَ اَنَا اَوَّلُ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۱۴۳﴾	پھر جب وہ ہوش میں آیا اس نے کہا تو پاک ہے میں نے تیری طرف توبہ کی اور میں ایمان لانے والوں میں سب سے پہلا ہوں

فَلَمَّآ (فَ۔ لَمَّا) فَ، حرف عطف، پھر، لَمَّا، اسم ظرف، جب (پھر جب)
اَفَاقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَفَاقَ یُفِیْقُ، مصدر اِفَاقَةٌ، افاقہ ہونا، ہوش میں آنا (وہ ہوش میں آیا) قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (حضرت موسیٰ) نے کہا)
سُبْحٰنَكَ (سُبْحٰنَ۔ كَ) سُبْحٰنَ، مصدر ہے، مضاف، پاک ہے، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تو (تو پاک ہے) تُبْتُ، فعل ماضی واحد متکلم تَابَ یَتُوْبُ، مصدر تَوْبَةٌ، توبہ کرنا، رجوع کرنا (میں نے توبہ کی) اِلَیْكَ (اِلٰی۔ كَ) اِلٰی، حرف جار، طرف، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیری (تیری طرف)
وَاَنَا۔ وَ، حرف عطف، اور، اَنَا، ضمیر واحد متکلم، میں (اور میں)
اَوَّلُ الْمُؤْمِنِیْنَ۔ اَوَّلُ، مضاف، سب سے پہلا، جمع، اَوَّلِیْنَ، اَلْمُؤْمِنِیْنَ، مضاف الیہ، اِیْمَانٌ، مصدر اسم فاعل جمع مذکر، ایمان لانے والے، واحد، اَلْمُؤْمِنُ (ایمان لانے والوں میں سب سے پہلا)

قَالَ یٰمُوْسٰٓی اِنِّی اصْطَفَیْتُكَ عَلَی	اس نے فرمایا اے موسیٰ بے شک میں نے تجھے اپنے پیغامات

النَّاسِ بِرِسٰلٰتِیْ وَبِکَلَامِیْ ۖ	کے ساتھ اور اپنی ہمکلامی کے ساتھ لوگوں پر چن لیا ہے

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (اللہ) نے کہا)

یٰمُوْسٰی (یَا۔مُوْسٰی) یَا، حرف ندا، اے، مُوْسٰی، منادیٰ، حضرت موسیٰ (اے حضرت موسیٰ)

اِنِّیْ (اِنِّ۔یْ) اِنِّ، اصل میں" اِنَّ" ہے، نون کو زیر، یْ، کی نسبت سے ہے۔اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں)

اَصْطَفَیْتُكَ (اَصْطَفَیْتُ۔كَ) اَصْطَفَیْتُ، فعل ماضی واحد متکلم اِصْطَفٰی یَصْطَفِیْ، مصدر اِصْطِفَاءٌ، چن لینا، امتیاز دینا، میں نے چن لیا ہے،كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھے (میں نے تجھے چن لیا ہے)

عَلَی النَّاسِ۔عَلٰی، حرف جار، پر، اَلنَّاسِ، مجرور، لوگ (لوگوں پر)

بِرِسٰلٰتِیْ (بِ۔رِسٰلٰتِ۔یْ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، رِسٰلٰتِ، مجرور، مضاف، پیغامات، واحد، رِسٰلَتِ یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، اپنے (اپنے پیغامات کے ساتھ) وَ، حرف عطف (اور)

بِکَلَامِیْ (بِ۔کَلَامِ۔یْ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، کَلَامِ، مجرور، مضاف، کلام، ہمکلامی، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، اپنی (اپنی ہمکلامی کے ساتھ)

فَخُذْ مَآ اٰتَیْتُكَ وَکُنْ مِّنَ الشّٰکِرِیْنَ ﴿۱۴۴﴾	پس تو پکڑ جو میں نے تجھے دیا ہے اور تو شکر کرنے والوں میں سے ہو جا۔

فَخُذْ (فَ۔خُذْ) فَ، حرف عطف، پس، خُذْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَخَذَ یَاْخُذُ، مصدر اَخْذٌ، پکڑنا، تو پکڑ (پس تو پکڑ) مَا، اسم موصول (جو)

اٰتَیْتُكَ (اٰتَیْتُ۔كَ) اٰتَیْتُ، فعل ماضی واحد متکلم اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا، میں نے دیا، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھے (میں نے تجھے دیا) وَکُنْ۔وَ، حرف عطف، اور، کُنْ، فعل ناقص امر واحد مذکر حاضر کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا، تو ہو جا (اور تو ہو جا)

مِنَ الشّٰكِرِيْنَ۔ مِنْ، حرف جار، سے ۔ اَلشّٰكِرِيْنَ، مجرور، شُكْرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، شکر کرنے والے، واحد، شَاكِرٌ (شکر کرنے والوں میں سے)

وَ كَتَبْنَا لَهٗ فِي الْاَلْوَاحِ مِنْ كُلِّ شَیْءٍ مَّوْعِظَةً وَّ تَفْصِيْلًا لِّكُلِّ شَیْءٍ ۚ	اور ہم نے اس کے لیے تختیوں میں ہر چیز کے بارے میں نصیحت اور ہر چیز کی تفصیل لکھ دی۔

وَكَتَبْنَا۔ وَ، حرف عطف، اور، كَتَبْنَا، فعل ماضی جمع متکلم كَتَبَ يَكْتُبُ، مصدر كِتَابَةٌ، لکھنا، ہم نے لکھ دی (اور ہم نے لکھ دی) لَهٗ (لَ۔ هٗ) لَ، حرف جار، کیلئے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کیلئے)

فِي الْاَلْوَاحِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، اَلْاَلْوَاحِ، مجرور، تختیوں، واحد، لَوْحٌ (تختیوں میں)

مِنْ كُلِّ شَیْءٍ، مِنْ، حرف جار بمعنی فِيْ، کے بارے میں، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، شَیْءٍ، مضاف الیہ، چیز (ہر چیز کے بارے میں) مَّوْعِظَةً۔ وَعْظٌ، مصدر سے اسم مصدر، اس طرح نصیحت کرنا کہ دل میں راحت پیدا ہو (نصیحت) وَّ، حرف عطف (اور) تَفْصِيْلًا، مصدر ہے (تفصیل، تشریح)

لِّكُلِّ شَیْءٍ (لِ۔ كُلِّ۔ شَیْءٍ) لِ، حرف جار، کی، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، شَیْءٍ، مضاف الیہ، چیز (ہر چیز کی)

فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ وَّ اْمُرْ قَوْمَكَ يَاْخُذُوْا بِاَحْسَنِهَا ؕ	پس تو انہیں مضبوطی کے ساتھ پکڑ اور تو اپنی قوم کو حکم دے کہ وہ ان کی اچھی باتوں کا پکڑیں۔

فَخُذْهَا (فَ۔ خُذْ۔ هَا) فَ، حرف عطف، پس، خُذْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَخَذَ يَاْخُذُ، مصدر اَخْذٌ پکڑنا، تو پکڑ، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع "اَلْوَاح" ہے (پس تو انہیں پکڑ)

بِقُوَّةٍ (بِ۔ قُوَّةٍ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، قُوَّةٍ، مجرور، طاقت، قوت، مضبوطی (مضبوطی کے ساتھ)

وَّاْمُرْ۔ وَ، حرف عطف، اور، اُؤْمُرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَمَرَ يَاْمُرُ، مصدر اَمْرٌ، حکم دینا، تو حکم دے (اور تو حکم دے) قَوْمَكَ (قَوْمَ۔ كَ) قَوْمَ، مضاف، قوم، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنی (اپنی

قوم کو) یَاۡخُذُوۡا، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَخَذَ یَاۡخُذُ، مصدر اَخۡذٌ، پکڑنا (وہ پکڑیں)

بِاَحۡسَنِهَا (بِ۔ اَحۡسَنِ۔ هَا) بِ، حرف جار، کو، اَحۡسَنِ، مجرور، مضاف، حُسۡنٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ، بہت اچھی باتوں، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، مضاف الیہ، اس کی، ضمیر کا مرجع اَلۡوَاحِ ہے (ان کی اچھی باتوں کو)

سَاُورِيۡكُمۡ دَارَ الۡفٰسِقِيۡنَ ﴿۱۴۵﴾	عنقریب میں تمہیں نافرمانی کرنے والوں کا گھر دکھاؤں گا۔

سَاُورِيۡكُمۡ (سَ۔ اُورِیۡ۔ كُمۡ) سَ، عنقریب، مضارع کو مستقبل کیلئے مختص کرتا ہے، اُورِیۡ، فعل مضارع واحد متکلم اَرٰی یُرِیۡ، مصدر اِرَآءَةٌ، دکھانا، میں دکھاؤں گا، كُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں، (عنقریب میں تمہیں دکھاؤں گا) دَارَ الۡفٰسِقِيۡنَ۔ دَارَ، مضاف، گھر، جمع، دِيَارٌ، اَلۡفٰسِقِيۡنَ، مضاف الیہ، فِسۡقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، نافرمانی کرنے والے، واحد، اَلۡفَاسِقُ،

سَاَصۡرِفُ عَنۡ اٰيٰتِىَ الَّذِيۡنَ يَتَكَبَّرُوۡنَ فِى الۡاَرۡضِ بِغَيۡرِ الۡحَقِّ ؕ	عنقریب میں ان لوگوں کو اپنی آیات سے پھیر دوں گا جو زمین میں ناحق تکبر کرتے ہیں۔

سَاَصۡرِفُ (سَ۔ اَصۡرِفُ) سَ، عنقریب، مستقبل قریب کیلئے، اَصۡرِفُ، فعل مضارع واحد متکلم صَرَفَ یَصۡرِفُ، مصدر صَرۡفٌ، پھیرنا، دور ہٹانا، میں پھیر دوں گا (عنقریب میں پھیر دوں گا)

عَنۡ اٰيٰتِىَ (عَنۡ۔ اٰيٰتِ۔ یَ) عَنۡ، حرف جار، سے، اٰيٰتِ، مجرور، مضاف، آیات، واحد، اٰيَةٌ، یَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، اپنی (اپنی آیات سے) اَلَّذِيۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کو جو)

يَتَكَبَّرُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب تَكَبَّرَ يَتَكَبَّرُ، مصدر تَكَبُّرٌ، تکبر کرنا (وہ تکبر کرتے ہیں)

فِى الۡاَرۡضِ۔ فِیۡ، حرف جار، میں، اَلۡاَرۡضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

بِغَيۡرِ الۡحَقِّ (بِ۔ غَيۡرِ۔ اَلۡحَقِّ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، غَيۡرِ، مجرور، مضاف، بغیر، علاوہ، سوا، نا، اَلۡحَقِّ، مضاف الیہ، حق کے (حق کے بغیر، ناحق)

وَاِنۡ يَّرَوۡا كُلَّ اٰيَةٍ لَّا يُؤۡمِنُوۡا بِهَا ۚ	اور اگر وہ ہر نشانی کو دیکھ لیں وہ اس پر ایمان نہیں لائیں گے

وَاِنۡ ۔وَ، حرف عطف، اور، اِنۡ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

يَّرَوۡا، فعل مضارع مجزوم جمع مذکر غائب رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا (وہ دیکھ لیں)

كُلَّ اٰيَةٍ۔ كُلَّ، مضاف، ہر، تمام، اٰيَةٍ، مضاف الیہ، نشانی، جمع، اٰيٰتٌ (ہر نشانی کو) لَّا يُؤۡمِنُوۡا، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤۡمِنُ، مصدر اِيۡمَانٌ، ایمان لانا (وہ ایمان نہیں لائیں گے)

بِهَا (بِ، هَا) بِ، حرف جار بمعنی، عَلٰی، پر، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اٰيَةٍ، ہے (اس پر)

وَاِنۡ يَّرَوۡا سَبِيۡلَ الرُّشۡدِ لَا يَتَّخِذُوۡهُ سَبِيۡلًا ۚ	اور اگر وہ ہدایت کا راستہ دیکھیں وہ اسے (اپنا) راستہ نہیں بناتے۔

وَاِنۡ ۔وَ، حرف عطف، اور، اِنۡ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

يَّرَوۡا، فعل مضارع مجزوم جمع مذکر غائب رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا (وہ دیکھیں)

سَبِيۡلَ الرُّشۡدِ۔ سَبِيۡلَ، مضاف، راستہ، اَلرُّشۡدِ، مضاف الیہ، مصدر ہے، ہدایت (ہدایت کا راستہ)

لَا يَتَّخِذُوۡهُ (لَا يَتَّخِذُوۡا۔ هُ) لَا يَتَّخِذُوۡا، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، بنانا، وہ نہیں بناتے، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (وہ اسے نہیں بناتے) سَبِيۡلًا (راستہ)

وَاِنۡ يَّرَوۡا سَبِيۡلَ الۡغَيِّ يَتَّخِذُوۡهُ سَبِيۡلًا ۚ	اور اگر وہ گمراہی کا راستہ دیکھیں وہ اسے (اپنا) راستہ بنالیتے ہیں۔

وَاِنۡ ۔وَ، حرف عطف، اور، اِنۡ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

يَّرَوۡا، فعل مضارع مجزوم جمع مذکر غائب رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا (وہ دیکھیں)

سَبِيۡلَ الۡغَيِّ۔ سَبِيۡلَ، مضاف، راستہ، اَلۡغَيِّ، مضاف الیہ، مصدر ہے، گمراہی، سرکشی (گمراہی کا راستہ)

يَتَّخِذُوۡهُ (يَتَّخِذُوۡا۔ هُ) يَتَّخِذُوۡا، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، بنانا، وہ

بنالیتے ،ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب ، اسے (وہ اسے بنا لیتے)سَبِیْلًا (راستہ)

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا عَنْهَا غٰفِلِيْنَ ﴿۱۴۶﴾	یہ اس وجہ سے کہ بے شک اُنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا اور وہ ان سے غافل تھے۔

ذٰلِكَ، اسم اشارہ، واحد مذکر بعید، یہ، اصل ترجمہ "وہ" ہے، ضرورتاً ترجمہ "یہ" کیا گیا ہے۔

بِاَنَّهُمْ (بِ۔اَنَّ۔هُمْ) بِ، حرف جار، وجہ سے ،اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک ،هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہوں نے (اس وجہ سے کہ بے شک اُنہوں نے)

كَذَّبُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا (اُنہوں نے جھٹلایا)

بِاٰيٰتِنَا(بِ۔اٰيٰتِ۔نَا)بِ، حرف جار، کو، اٰيٰتِ، مجرور، مضاف، آیات ، واحد، اٰيَةٌ۔نَا، مضاف الیہ ، ضمیر جمع متکلم ، ہماری (ہماری آیات کو) وَكَانُوْا۔وَ، حرف عطف ،اور ،كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے) عَنْهَا(عَنْ، هَا)عَنْ، حرف جار، سے ، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب ،اس، ضمیر کا مرجع "اٰيٰتِ" ہے (ان سے)

غٰفِلِيْنَ۔غَفْلَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر ، بے خبر، غفلت کرنے والے ، واحد، غَافِلٌ، غافل،

وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ؕ	اور وہ لوگ جنہوں نے ہماری آیات کو اور آخرت کی ملاقات کو جھٹلایا ان کے اعمال ضائع ہوگئے۔

وَالَّذِيْنَ۔وَ، حرف عطف ،اور ، اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

كَذَّبُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا (اُنہوں نے جھٹلایا)

بِاٰيٰتِنَا(بِ۔اٰيٰتِ۔نَا)بِ، حرف جار، کو، اٰيٰتِ، مجرور، مضاف، آیات ، واحد، اٰيَةٌ۔نَا، مضاف الیہ ، ضمیر جمع متکلم ، ہماری (ہماری آیات کو)وَ، حرف عطف (اور)

لِقَآءِ الْاٰخِرَةِ۔ لِقَآءِ، مضاف ، مصدر ہے ،ملاقات ، پیشی ، اَلْاٰخِرَةِ، مضاف الیہ ،آخرت (آخرت کی

ملاقات، آخرت کے پیش آنے کو)

حَبِطَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب حَبِطَ یَحْبَطُ ، مصدر حَبْطٌ، ضائع ہونا (ضائع ہو گیا)

اَعْمَالُھُمْ (اَعْمَالُ ۔ ھُمْ) اَعْمَالُ، مضاف، اعمال، واحد، عَمَلٌ ۔ ھُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب ان کے (ان کے اعمال)

ع ۱۷

هَلْ يُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۷﴾ ع	وہ بدلہ نہیں دیئے جائیں گے مگر اس کا جو وہ عمل کرتے تھے۔

هَلْ، اس سے مراد نفی ہے، اس لیے کہ اس کے بعد "اِلَّا" آیا ہے (نہیں)

يُجْزَوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب جَزٰی یَجْزِیْ، مصدر جَزَآءٌ، بدلہ دینا، جزا دینا (وہ بدلہ دیئے جائیں گے) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر) مَا، اسم موصول (اس کا جو)

كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

يَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلٌ، عمل کرنا (وہ عمل کرتے)

وَاتَّخَذَ قَوْمُ مُوْسٰى مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ حُلِيِّهِمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ ؕ	اور (حضرت) موسیٰ کی قوم نے اس کے بعد اپنے زیورات سے ایک بچھڑا بنا لیا (جو) ایک جسم تھا اس کی گائے کی آواز تھی

وَاتَّخَذَ، وَ، حرف عطف، اور، اِتَّخَذَ فعل ماضی واحد مذکر غائب اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، بنانا (بنا لیا) قَوْمُ مُوْسٰى ۔ قَوْمُ، مضاف، قوم، مُوْسٰى، مضاف الیہ، حضرت موسیٰ (حضرت موسیٰ کی قوم نے)

مِنْۢ بَعْدِهٖ (مِنْ ۔ بَعْدِ ۔ ہٖ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعْدِ، مجرور، مضاف، بعد، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے بعد)

مِنْ حُلِيِّهِمْ (مِنْ ۔ حُلِيِّ ۔ ھِمْ) مِنْ، حرف جار، سے، حُلِيِّ، مجرور، مضاف، زیورات، واحد، حَلْیٌ ۔ ھِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے زیورات سے)

وقف لازم

عِجْلًا (بچھڑا، گائے کا بچہ) جَسَدًا (ایک جسم)

لَّهٗ (لَ۔ هٗ) لَ، حرف جار، کی، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کی)

خُوَارٌ، یہ لفظ گائے کی آواز کیلئے مخصوص ہے (گائے کی آواز)

اَلَمْ يَرَوْا اَنَّهٗ لَا يُكَلِّمُهُمْ وَ لَا يَهْدِيْهِمْ سَبِيْلًا ؕ	کیا اُنہوں نے نہیں دیکھا کہ بے شک وہ نہ ان سے کلام کرتا ہے اور وہ نہ ان کی کسی راستے کی رہنمائی کرتا ہے۔

اَلَمْ يَرَوْا (اَ۔ لَمْ يَرَوْا) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، لَمْ يَرَوْا، لَمْ، مضارع کے شروع میں آتا ہے تو حالت جزم دیتا ہے، نون جمع ہو تو گر جاتا ہے اور معنی ماضی سے مختص ہو جاتے ہیں، يَرَوْا، اصل میں "يَرَوْنَ" تھا، لَمْ، کی وجہ سے نون گرا ہوا ہے، لَمْ يَرَوْا، فعل مضارع مجزوم منفی جحد بلم جمع مذکر غائب رَاٰی يَرٰی، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا (اُنہوں نے نہیں دیکھا)

اَنَّهٗ (اَنَّ۔ هٗ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (کہ بے شک وہ)

لَا يُكَلِّمُهُمْ (لَا يُكَلِّمُ۔ هُمْ) لَا يُكَلِّمُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب كَلَّمَ يُكَلِّمُ، مصدر تَكْلِيْمٌ، کلام کرنا، وہ نہ کلام کرتا ہے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان سے (وہ نہ ان سے کلام کرتا ہے)

وَ، حرف عطف (اور) لَا يَهْدِيْهِمْ (لَا يَهْدِیْ۔ هِمْ) لَا يَهْدِیْ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب هَدٰی يَهْدِیْ، مصدر هِدَايَةٌ، ہدایت دینا، رہنمائی کرنا، وہ نہ رہنمائی کرتا ہے، هِمْ، ضمیر جمع مذکر غائب ان کی (وہ نہ ان کی رہنمائی کرتا ہے) سَبِيْلًا (کسی راستہ کی)

اِتَّخَذُوْهُ وَ كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ۝۱۴۸	اُنہوں نے اسے (معبود) بنالیا اور وہ ظلم کرنے والے تھے

اِتَّخَذُوْهُ (اِتَّخَذُوْا۔ هُ) اِتَّخَذُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، بنانا پکڑنا، اُنہوں نے بنالیا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (اُنہوں نے اسے بنالیا) وَ، حرف عطف (اور)

كَانُوْا، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

ظٰلِمِیْنَ۔ ظُلْمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ظلم کرنے والے، واحد، ظَالِمٌ، ظالم۔

وَ لَمَّا سُقِطَ فِیْۤ اَیْدِیْهِمْ وَ رَاَوْا اَنَّهُمْ قَدْ ضَلُّوْا ۙ	اور جب وہ نادم ہوئے اور اُنہوں نے دیکھا کہ بے شک وہ یقیناً گمراہ ہوگئے ہیں۔

وَلَمَّا۔وَ، حرف عطف، اور، لَمَّا، اسم ظرف، جب (اور جب)

سُقِطَ فِیْۤ اَیْدِیْهِمْ (سُقِطَ۔فِیْ۔اَیْدِیْ۔هِمْ) سُقِطَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب سَقَطَ یَسْقُطُ، مصدر سُقُوْطٌ، گرانا، گرادیا گیا، فِیْ، حرف جار، میں، اَیْدِیْ، مجرور، مضاف، ہاتھوں، هِمْ، مضاف الیہ، اپنے، ضمیر جمع مذکر غائب، اس ضمیر کا مرجع "قَوْمِ" ہے، اپنے وہ گرادیئے گئے اپنے ہاتھوں میں، محاورہ ہے جس کا معنی ہے (وہ نادم ہوئے، وہ پیشمان ہوئے)

وَرَاَوْا (وَ۔رَاَوْا) وَ، حرف عطف، اور، رَاَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَةٌ، دیکھنا، (اُنہوں نے دیکھا) اَنَّهُمْ (اَنَّ۔هُمْ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اس ضمیر کا مرجع "قَوْمِ" ہے، وہ (کہ بے شک وہ) قَدْ، کلمہ تحقیق (یقیناً)

ضَلُّوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب ضَلَّ یَضِلُّ، مصدر ضَلٰلٌ، گمراہ ہونا، بھٹک جانا (وہ گمراہ ہوگئے ہیں)

قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ یَرْحَمْنَا رَبُّنَا وَ یَغْفِرْ لَنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِیْنَ ﴿۱۴۹﴾	اُنہوں نے کہا یقیناً اگر ہمارے رب نے ہم پر رحم نہ کیا اور ہم کو نہ بخشا یقیناً ہم ضرور خسارہ پانے والوں میں سے ہوجائیں گے۔

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)

لَئِنْ (لَ۔اِنْ) لَ، تاکید کیلئے، یقیناً، اِنْ، شرطیہ، اگر (یقیناً اگر)

لَمْ یَرْحَمْنَا (لَمْ یَرْحَمْ۔نَا) لَمْ، مضارع سے پہلے آکر جزم دیتا ہے اور معنی ماضی منفی سے مختص کر دیتا ہے۔لَمْ یَرْحَمْ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر غائب رَحِمَ یَرْحَمُ، مصدر رَحْمٌ، رحم کرنا،

رحم نہ کیا، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم پر (ہم پر رحم نہ کیا)

رَبُّنَا (رَبُّ ـ نَا) رَبُّ، مضاف، رب، پروردگار، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے رب نے)

وَ، حرف عطف (اور) يَغْفِرْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب غَفَرَ يَغْفِرُ، مصدر غُفْرَانٌ، بخشنا، يَغْفِرْ، کا عطف "لَمْ يَرْحَمْنَا" پر ہے، اس لیے ترجمہ (نہ بخشا) ہوگا۔

لَنَا (لَ ـ نَا) لَ، حرف جار کو، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم کو)

لَنَكُوْنَنَّ (لَ ـ نَكُوْنَنَّ) لَ، لام تاکید، یقیناً، نَكُوْنَنَّ، فعل مضارع جمع متکلم بانون تاکید ثقیلہ كَانَ يَكُوْنُ مصدر كَوْنًا، ہونا، ضرور ہم ہو جائیں گے (یقیناً ضرور ہم ہو جائیں گے)

مِنَ الْخٰسِرِيْنَ (مِنْ ـ اَلْخٰسِرِيْنَ) مِنَ، اصل میں "مِنْ" ہے، وصل کی وجہ سے نون پر زبر آیا ہے، حرف جار، سے، اَلْخٰسِرِيْنَ، مجرور، خُسْرَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، خسارہ پانے والے، واحد، اَلْخَاسِرُ (خسارہ پانے والوں میں سے)

وَ لَمَّا رَجَعَ مُوْسٰٓى اِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا ۙ قَالَ بِئْسَمَا خَلَفْتُمُوْنِيْ مِنْۢ بَعْدِيْ ۚ	اور جب حضرت موسیٰ غصے سے بھرا ہوا افسوس کرتا ہوا اپنی قوم کی طرف واپس لوٹا (تو) اس نے کہا بہت بری ہے جو تم نے میرے بعد میری جانشینی کی

وَلَمَّا ـ وَ، حرف عطف، اور، لَمَّا، اسم ظرف، جب (اور جب)

رَجَعَ مُوْسٰى ـ رَجَعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب رَجَعَ يَرْجِعُ، مصدر رُجُوْعٌ، واپس لوٹنا، واپس لوٹا، مُوْسٰى، حضرت موسیٰ علیہ السلام (حضرت موسیٰ واپس لوٹے)

اِلٰى قَوْمِهٖ (اِلٰى ـ قَوْمِ ـ هٖ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، قَوْمِ، مجرور، مضاف، قوم، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی قوم کی طرف)

غَضْبَانَ ـ غَضَبٌ، سے مبالغہ کا صیغہ (سخت غضبناک، شدید غصہ، غصہ میں بھرا ہوا)

اَسِفًا، مصدر افسوس کرنا، پچھتانا (افسوس کرتا ہوا)

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا)

بِئْسَمَا (بِئْسَ۔مَا) بِئْسَ، فعل ذم ماضی واحد مذکر غائب، اس کا مضارع اور فعل امر نہیں آتا، بہت برا

مَا، اسم موصول، جو (بہت برا ہے جو)

خَلَفْتُمُوْنِيْ (خَلَفْتُمْ ۔وْ۔نِ۔يْ) خَلَفْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر خَلَفَ يَخْلُفُ، مصدر خِلَافَةٌ، خلیفہ ہونا، جانشین ہونا، تم نے جانشینی کی، وْ۔اشباع کا، نِ، نون وقایہ، يْ، ضمیر واحد متکلم، میری (تم نے میری جانشینی کی) مِنْۢ بَعْدِيْ (مِنْ۔بَعْدِ۔يْ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعْدِ، مجرور مضاف، بعد، يْ، مضاف الیہ ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے بعد)

اَعَجِلْتُمْ اَمْرَ رَبِّكُمْ ۚ	کیا تم نے اپنے رب کے حکم سے جلدی کی

اَعَجِلْتُمْ (اَ۔عَجِلْتُمْ) اَ، ہمزہ استفہامیہ کیا، عَجِلْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر عَجِلَ يَعْجِلُ، مصدر ، عَجَلٌ وَّعَجَلَةٌ، جلدی کرنا (تم نے جلدی کی)

اَمْرَ رَبِّكُمْ (اَمْرَ۔رَبِّ۔كُمْ) اَمْرَ، مضاف، حکم، رَبِّ، مضاف الیہ مضاف، رب، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے رب کے حکم سے)

وَ اَلْقَى الْاَلْوَاحَ وَ اَخَذَ بِرَاْسِ اَخِيْهِ يَجُرُّهٗۤ اِلَيْهِ ؕ	اور اس نے تختیاں پھینکیں اور اس نے اپنے بھائی کے سر کو پکڑ لیا وہ اسے اپنی طرف کھینچتا تھا۔

وَاَلْقَى۔وَ، حرف عطف، اور، اَلْقٰى، اصل میں، اَلْقٰي، ہے، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَلْقٰى يُلْقِيْ، مصدر اِلْقَآءٌ، ڈالنا، پھینکنا، (اس نے پھینکیں) اَلْاَلْوَاحَ (تختیاں) واحد، لَوْحٌ، وَ، حرف عطف (اور)

اَخَذَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَخَذَ يَاْخُذُ مصدر اَخْذٌ، پکڑنا (اس نے پکڑ لیا)

بِرَاْسِ (بِ۔رَاْسِ) بِ، حرف جار کو، رَاْسِ، مجرور، سر (سر کو)

اَخِيْهِ (اَخِيْ۔ هِ) اَخِيْ، مضاف، بھائی، ہِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے بھائی کے)

يَجُرُّهٗ (يَجُرُّ۔ هٗ) يَجُرُّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب جَرَّ يَجُرُّ، مصدر جَرٌّ، کھینچنا، گھسیٹنا، وہ کھینچتا، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (وہ اسے کھینچتا)

اِلَيْهِ (اِلٰی۔ ہِ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، ہِ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی طرف)

قَالَ ابْنَ اُمَّ اِنَّ الْقَوْمَ اسْتَضْعَفُوْنِيْ وَكَادُوْا يَقْتُلُوْنَنِيْ ۖ	اس نے کہا اے میری ماں کے بیٹے، بے شک قوم نے مجھے کمزور سمجھا اور وہ قریب تھے کہ مجھے قتل کر دیتے۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (حضرت ہارون) نے کہا)

ابْنَ اُمَّ، اس سے پہلے "یَا" حرف ندا، محذوف، اے، ہے، اِبْنَ اُمَّ، مضاف اور مضاف الیہ مل کر منادیٰ، ابْنَ اُمَّ، میں بعض نے میم کو کسرہ کے ساتھ پڑھا ہے اصل میں، اِبْنَ اُمِّيْ، میری ماں کے بیٹے، یْ، کو تخفیفاً ساقط کر دیا گیا (اے میری ماں کے بیٹے) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) الْقَوْمَ (قوم نے)

اسْتَضْعَفُوْنِيْ (اسْتَضْعَفُوْا۔ نِ۔ یْ) اِسْتَضْعَفُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِسْتَضْعَفَ يَسْتَضْعِفُ مصدر اِسْتِضْعَافٌ، کمزور سمجھنا، اُنہوں نے کمزور سمجھا، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (اُنہوں نے مجھے کمزور سمجھا) وَ، حرف عطف، اور، كَادُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَادَ يَكَادُ، مصدر كَوْدٌ، قریب ہونا، لگنا (وہ قریب تھے) يَقْتُلُوْنَنِيْ (يَقْتُلُوْنَ۔ نِ۔ یْ) يَقْتُلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَتَلَ يَقْتُلُ، مصدر قَتْلٌ، قتل کرنا، وہ قتل کر دیتے، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (وہ مجھے قتل کر دیتے)

فَلَا تُشْمِتْ بِيَ الْاَعْدَآءَ وَلَا تَجْعَلْنِيْ مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۵۰﴾	پس تو دشمنوں کو مجھ پر ہنسنے کا موقع نہ دے اور تو مجھے ظالم قوم کے ساتھ شامل نہ کر

فَلَا تُشْمِتْ (فَ۔ لَا تُشْمِتْ) فَ، حرف عطف، پس، لَا تُشْمِتْ، فعل نہی واحد مذکر حاضر اَشْمَتَ

يُشْمِتُ، مصدر اِشْمَاتٌ، خوش کرنا، ہنسنے کا موقع دینا (تو ہنسنے کا موقع نہ دے)

بِيَ الْاَعْدَآءَ (بِ۔ ىَ۔ اَلْاَعْدَآءَ) بِ، حرف جار، پر، ىَ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، مجھ، اَلْاَعْدَآءَ، دشمنوں، واحد، عَدُوٌّ (مجھ پر دشمنوں کو)

وَلَا تَجْعَلْنِيْ (وَ۔ لَا تَجْعَلْ۔ نِ۔ ىْ) وَ، حرف عطف، اور، لَا تَجْعَلْ، فعل نہی واحد مذکر حاضر جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلٌ، شامل کرنا، بنانا، تو شامل نہ کر، نِ، نون وقایہ، ىْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (تو مجھے شامل نہ کر)

مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ (مَعَ۔ اَلْقَوْمِ اَلظّٰلِمِيْنَ) مَعَ، مضاف، ساتھ، اَلْقَوْمِ، مضاف الیہ، موصوف، قوم، لوگوں، اَلظّٰلِمِيْنَ، صفت، ظُلْمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ظلم کرنے والے، واحد، ظَالِمٌ، ظالم (ظالم قوم کے ساتھ)

قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَ لِاَخِيْ وَ اَدْخِلْنَا فِيْ رَحْمَتِكَ ۖ	اس نے کہا اے میرے رب تو مجھ کو اور میرے بھائی کو بخش دے اور تو ہمیں اپنی رحمت میں داخل کرلے۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (حضرت موسیٰ) نے کہا)

رَبِّ، اصل میں "يَا رَبِّيْ" ہے، يَا، حرف ندا، اے، محذوف ہے، رَبِّيْ، منادیٰ، رَبِّ، مضاف، رب، پروردگار، ىْ، مضاف الیہ ضمیر واحد متکلم، محذوف ہے، میرے (اے میرے رب)

اغْفِرْ لِيْ (اِغْفِرْ۔ لِ۔ ىْ) اِغْفِرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر غَفَرَ يَغْفِرُ، مصدر غُفْرَانٌ وَّ غَفْرٌ، بخشنا، مغفرت کرنا، تو بخش دے، لِ، حرف جار، کو، ىْ، مجرور ضمیر واحد متکلم، مجھ (تو مجھ کو بخش دے)

وَلِاَخِيْ (وَ۔ لِ۔ اَخِ۔ ىْ) وَ، حرف عطف، اور، لِ، حرف جار، کو، اَخِ، مجرور، مضاف، بھائی، ىْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (اور میرے بھائی کو)

وَاَدْخِلْنَا (وَ۔ اَدْخِلْ۔ نَا) وَ، حرف عطف، اور، اَدْخِلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَدْخَلَ يُدْخِلُ، مصدر

اِدْخَالٌ، داخل کرنا، تو داخل کر لے، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں (اور تو ہمیں داخل کر لے)

فِیْ رَحْمَتِكَ (فِیْ۔رَحْمَتِ۔كَ) فِیْ، حرف جار، میں، رَحْمَتِ، مجرور، مضاف، رحمت، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنی (اپنی رحمت میں)

وَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ﴿۱۵۱﴾ ع	اور تو رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

ع ۱۸/۸

وَاَنْتَ۔وَ، حرف عطف، اور، اَنْتَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر، تو (اور تو)

اَرْحَمُ۔رَحْمَةٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (سب سے زیادہ رحم کرنے والا)

الرّٰحِمِیْنَ۔رَحْمَةٌ، سے اسم فاعل جمع مذکر (رحم کرنے والے) واحد، رَاحِمٌ،

اِنَّ الَّذِیْنَ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ سَیَنَالُهُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَ ذِلَّةٌ فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ؕ	بے شک وہ لوگ جنہوں نے بچھڑے کو (معبود) بنایا عنقریب انہیں ان کے رب کی طرف سے غضب پہنچے گا اور دنیا کی زندگی میں ذلت

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) الَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

اِتَّخَذُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، بنانا (اُنہوں نے بنایا)

الْعِجْلَ (بچھڑے کو) سَیَنَالُهُمْ (سَ۔یَنَالُ۔هُمْ) سَ، عنقریب، مضارع کے معنی کو مستقبل کیلئے مختص کرتا ہے۔یَنَالُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب نَالَ یَنَالُ، مصدر نَیْلٌ، پہنچنا، پانا، پہنچے گا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (عنقریب انہیں پہنچے گا) غَضَبٌ، اسم فعل، سخت غصہ، غضب، انتقام کیلئے بدن کے اندر آگ کا بھڑکنا، اللہ کے غضب سے مراد سخت عذاب دینا،

مِّنْ رَّبِّهِمْ (مِنْ۔رَبِّ۔هِمْ) مِنْ، حرف جار بمعنی اِلٰی، کی طرف سے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب پروردگار، هِمْ، مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے رب کی طرف سے)

وَ، حرف عطف (اور) ذِلَّةٌ۔ذَلَّ یَذِلُّ، کا مصدر ہے (ذلت، خواری، رسوائی)

فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا (فِيْ۔ اَلْحَيٰوةِ۔ اَلدُّنْيَا) فِيْ، حرف جار، میں، اَلْحَيٰوةِ، مجرور، موصوف، زندگی، اَلدُّنْيَا، صفت، دنیا کی (دنیا کی زندگی میں)

وَ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُفْتَرِيْنَ ﴿۱۵۲﴾	اور اسی طرح ہم بہتان باندھنے والوں کو بدلہ دیتے ہیں

وَكَذٰلِكَ (وَ۔ كَ۔ ذٰلِكَ) وَ، حرف عطف، اور، كَ، حرف تشبیہ، جیسا، طرح، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، یہ، اسی (اور اسی طرح) نَجْزِيْ، فعل مضارع جمع متکلم جَزٰى يَجْزِيْ، مصدر جَزَآءٌ، بدلہ دینا، جزا دینا (ہم بدلہ دیتے ہیں) اَلْمُفْتَرِيْنَ۔ اِفْتِرَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، بہتان باندھنے والے، واحد، مُفْتَرٍ،

وَالَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ ثُمَّ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِهَا وَ اٰمَنُوْٓا	اور وہ لوگ جنہوں نے برے عمل کیے پھر ان کے بعد اُنہوں نے توبہ کرلی اور وہ ایمان لے آئے۔

وَالَّذِيْنَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جنہوں نے (اور وہ لوگ جنہوں نے) عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ (عَمِلُوْا۔ اَلسَّيِّاٰتِ) عَمِلُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلٌ، عمل کرنا، کام کرنا، اُنہوں نے عمل کیے، اَلسَّيِّاٰتِ، برے، برائیاں، واحد، سَيِّئَةٌ (اُنہوں نے برے عمل کیے) ثُمَّ، حرف عطف (پھر)

تَابُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب تَابَ يَتُوْبُ، مصدر تَوْبَةٌ، توبہ کرنا (اُنہوں نے توبہ کرلی)

مِنْۢ بَعْدِهَا۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعْدِ، مجرور، مضاف، بعد، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع "اَلسَّيِّاٰت" ہے (ان کے بعد) وَ، حرف عطف (اور)

اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانٌ، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۵۳﴾	بے شک آپ کا رب اس کے بعد یقیناً بے حد بخشنے والا بہت رحم کرنے والا ہے۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) رَبَّكَ (رَبَّ۔كَ) رَبَّ، مضاف، رب، پروردگار، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کا (آپ کا رب) مِنۡۢ بَعۡدِهَا۔ مِنۡ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعۡدِ، مجرور، مضاف، بعد، هَا، مضاف الیہ ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع "تَوۡبَةٌ" ہے (اس کے بعد) لَغَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ (لَ۔غَفُوۡرٌ۔رَحِيۡمٌ) لَ، تاکید کیلئے، یقیناً، غَفُوۡرٌ، اللہ تعالیٰ کا صفاتی نام، غُفۡرَانٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ ہے، بے حد بخشنے والا، رَحِيۡمٌ، اللہ کا صفاتی نام، رَحۡمَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ، بہت رحم کرنے والا (یقیناً بے حد بخشنے والا بہت رحم کرنے والا ہے)

وَ لَمَّا سَكَتَ عَنۡ مُّوۡسَى الۡغَضَبُ اَخَذَ الۡاَلۡوَاحَ ۖ	اور جب (حضرت) موسیٰ (علیہ السلام) کا غصہ ٹھنڈا ہوا اس نے تختیاں اٹھالیں۔

وَلَمَّا۔وَ، حرف عطف، اور، لَمَّا، اسم ظرف، جب (اور جب)

سَكَتَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب سَكَتَ يَسۡكُتُ، مصدر سَكُوۡتٌ، خاموشی اختیار کرنا، تھم جانا، ٹھنڈا ہو جانا، دور ہونا (ٹھنڈا ہوا) عَنۡ مُّوۡسَى الۡغَضَبُ۔عَنۡ، حرف جار، سے، مُوۡسَى، یہ اصل میں، مُوۡسٰى، ہے، حضرت موسیٰ، اَلۡغَضَبُ، شدت غصہ (حضرت موسیٰ سے غصہ، حضرت موسیٰ کا غصہ)

اَخَذَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَخَذَ يَاۡخُذُ، مصدر اَخۡذٌ، پکڑنا، اٹھانا (اس نے اٹھالیں)

الۡاَلۡوَاحَ (تختیاں) واحد، لَوۡحٌ،

وَ فِىۡ نُسۡخَتِهَا هُدًى وَّ رَحۡمَةٌ لِّلَّذِيۡنَ هُمۡ لِرَبِّهِمۡ يَرۡهَبُوۡنَ ﴿۱۵۴﴾	اور ان کی تحریر میں ان لوگوں کیلئے ہدایت اور رحمت تھی جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) فِىۡ نُسۡخَتِهَا (فِىۡ۔نُسۡخَتِ۔هَا) فِىۡ، حرف جار، میں، نُسۡخَتِ، مجرور، مضاف، نسخہ یعنی کتاب، لکھی ہوئی تحریر، مضامین، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کی "هَا" ضمیر کا مرجع "الۡاَلۡوَاحَ" ہے (ان کی تحریر میں) هُدًى، مصدر ہے (ہدایت) وَ، حرف عطف (اور)

رَحْمَةٌ، مصدر ہے (رحمت) لِّلَّذِیْنَ (لِ۔ اَلَّذِیْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلَّذِیْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (ان لوگوں کیلئے جو) ھُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

لِرَبِّھِمْ (لِ۔رَبِّ۔ھِمْ) لِ، حرف جار، سے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، ھِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے، ضمیر کا مرجع "اَلَّذِیْنَ" ہے (اپنے رب سے)

یَرْھَبُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب رَھَبَ یَرْھَبُ، مصدر رَھْبَةٌ، ڈرنا، خوفزدہ ہونا (وہ ڈرتے ہیں)

وَاخْتَارَ مُوْسٰی قَوْمَهٗ سَبْعِیْنَ رَجُلًا لِّمِیْقَاتِنَا ۚ	اور حضرت موسیٰ نے اپنی قوم میں سے ستر آدمی ہمارے مقررہ وقت کیلئے منتخب کیے۔

وَاخْتَارَ مُوْسٰی (وَ۔اِخْتَارَ۔مُوْسٰی) وَ، حرف عطف، اور، اِخْتَارَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِخْتَارَ یَخْتَارُ، مصدر اِخْتِیَارٌ، منتخب کرنا، چننا، منتخب کیئے، مُوْسٰی، حضرت موسیٰ علیہ السلام (اور حضرت موسیٰ نے منتخب کیے) قَوْمَهٗ (قَوْمَ۔هٗ) قَوْمَ، مضاف، قوم، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، راجع بسوئے موسیٰ، اپنی (اپنی قوم سے) سَبْعِیْنَ رَجُلًا۔ سَبْعِیْنَ، ستر، رَجُلًا، مرد، آدمی، جمع، رِجَالٌ، مردوں (ستر مرد) لِّمِیْقَاتِنَا (لِ۔مِیْقَاتِ۔نَا) لِ، حرف جار، کیلئے، مِیْقَاتِ، مجرور، مضاف، مقررہ وقت، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے مقررہ وقت کیلئے)

فَلَمَّآ اَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ قَالَ رَبِّ لَوْ شِئْتَ اَهْلَكْتَهُمْ مِّنْ قَبْلُ وَاِيَّايَ ۖ	پھر جب ان کو زلزلہ نے آپکڑا اس (حضرت موسیٰ) نے کہا اے میرے رب اگر تو چاہتا تو اس سے پہلے ان کو اور مجھ کو بھی ہلاک کر دیتا

فَلَمَّآ (فَ۔لَمَّا) فَ، حرف عطف، پھر، لَمَّا، اسم ظرف، جب (پھر جب)

اَخَذَتْهُمْ (اَخَذَتْ۔هُمْ) اَخَذَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب اَخَذَ یَاْخُذُ، مصدر اَخْذٌ، پکڑنا، آپکڑا، هُمُ، یہ اصل میں "هُمْ" ہے، وصل کی وجہ سے پیش آرہا ہے، ضمیر جمع مذکر غائب، اس کا مرجع ہے

"سَبْعِيْنَ رَجُلًا" ان کو (ان کو آ پکڑا) الرَّجْفَةُ (بھونچال، زلزلہ)

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (موسیٰ) نے کہا)

رَبِّ، اصل میں "يَا رَبِّيْ" ہے، يَا، حرف نداء، اے، محذوف ہے، رَبِّيْ، منادیٰ، رَبِّ، مضاف، رب، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے، محذوف ہے (اے میرے رب) لَوْ، شرطیہ (اگر)

شِئْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْئَةٌ، چاہنا (تو چاہتا)

اَهْلَكْتَهُمْ (اَهْلَكْتَ۔هُمْ) اَهْلَكْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر اَهْلَكَ يُهْلِكُ، مصدر اِهْلَاكٌ، ہلاک کرنا تو ہلاک کر دیتا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ضمیر کا مرجع ہے "سَبْعِيْنَ رَجُلًا" ہے، ان کو (تو ان کو ہلاک کر دیتا) مِنْ قَبْلُ۔مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلُ، مجرور، پہلے (اس سے پہلے)

وَاِيَّايَ، وَ، حرف عطف، اور، اِيَّايَ، واحد متکلم کی ضمیر منصوب منفصل، مجھ کو بھی (اور مجھ کو بھی)

اَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ السُّفَهَآءُ مِنَّا ۚ	کیا تو ہمیں اس وجہ سے ہلاک کرے گا جو ہم میں سے بے وقوف لوگوں نے کیا ہے۔

اَتُهْلِكُنَا (اَ۔تُهْلِكُ۔نَا) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، تُهْلِكُ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر اَهْلَكَ يُهْلِكُ، مصدر اِهْلَاكٌ، ہلاک کرنا، تو ہلاک کرے گا، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں (کیا تو ہمیں ہلاک کرے گا)

بِمَا (بِ۔مَا) بِ، حرف جار، وجہ سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس وجہ سے جو)

فَعَلَ السُّفَهَآءُ۔فَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب فَعَلَ يَفْعَلُ، مصدر فِعْلٌ، کرنا، کیا ہے

اَلسُّفَهَآءُ، بے وقوف لوگ، کم عقل لوگ، واحد، سَفِيْهٌ (بے وقوف لوگوں نے کیا ہے)

مِنَّا (مِنْ۔نَا) مِنْ، حرف جار، سے، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم میں سے)

اِنْ هِيَ اِلَّا فِتْنَتُكَ ۗ	یہ نہیں ہے مگر تیری آزمائش۔

اِنْ هِيَ۔اِنْ، نافیہ، نہیں ہے، هِيَ، ضمیر منفصلہ واحد مؤنث غائب، یہ (نہیں ہے یہ) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر)

فِتْنَتُكَ (فِتْنَتُ۔ كَ) فِتْنَةٌ، مضاف، جب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہو تو معنی آزمائش اور امتحان ہوتے ہیں اور جب انسان کی طرف سے ہو تو ظلم اور زیادتی ہوتے ہیں، یہاں "آزمائش، امتحان" مراد ہے۔

كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیری (تیری آزمائش)

تُضِلُّ بِهَا مَنْ تَشَآءُ وَتَهْدِیْ مَنْ تَشَآءُ ؕ	اس کے ذریعے تو گمراہ کرتا ہے جسے تو چاہتا ہے اور تو ہدایت دیتا ہے جسے تو چاہتا ہے۔

تُضِلُّ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر اَضَلَّ يُضِلُّ، مصدر اِضْلَالٌ، گمراہ کرنا (تو گمراہ کرتا ہے)

بِهَا (بِ۔ هَا) بِ، حرف جار، کے ذریعے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع "فِتْنَةٌ" ہے (اس کے ذریعے) مَنْ، اسم موصول (جسے)

تَشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْٓئَةٌ، چاہنا (تو چاہتا ہے)

وَ، حرف عطف (اور) تَهْدِیْ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر هَدٰی يَهْدِیْ، مصدر هِدَايَةٌ، ہدایت دینا، (تو ہدایت دیتا ہے) مَنْ، اسم موصول (جسے)

تَشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْٓئَةٌ، چاہنا (تو چاہتا ہے)

اَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الْغٰفِرِيْنَ ﴿۱۵۵﴾	تو ہمارا مددگار ہے پس تو ہم کو معاف کردے اور تو ہم پر رحم کر اور تو معاف کرنے والوں میں سب سے بہتر ہے۔

اَنْتَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر حاضر (تو)

وَلِيُّنَا (وَلِيُّ۔ نَا) وَلِيُّ، مضاف، وِلَايَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ، دوست، مددگار، حامی، کارساز،

نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارا (ہمارا مددگار)

فَاغْفِرْ لَنَا (فَ۔ اِغْفِرْ۔ لَ۔ نَا) فَ، حرف عطف، پس، اِغْفِرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر غَفَرَ يَغْفِرُ، مصدر غُفْرَانٌ، بخشنا، معاف کرنا، تو معاف کردے، لَ، حرف جار، کو، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم،

(پس تو ہم کو معاف کردے) وَارۡحَمۡنَا(وَ-اِرۡحَمۡ-نَا)وَ، حرف عطف، اور، اِرۡحَمۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر رَحِمَ یَرۡحَمُ، مصدر رَحۡمٌ، رحم کرنا، تو رحم کر، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم پر (تو ہم پر رحم کر)
وَ، حرف عطف (اور) اَنۡتَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر حاضر (تو)
خَیۡرُ الۡغٰفِرِیۡنَ - خَیۡرُ، مضاف، سب سے بہتر، بھلائی، وہ کام جو سب کو پسند ہوں،
اَلۡغٰفِرِیۡنَ، مضاف الیہ، غُفۡرَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، معاف کرنے والے، مغفرت کرنے والے، واحد، اَلۡغَافِرُ، معاف کرنے والوں میں سب سے بہتر ہے۔

وَاکۡتُبۡ لَنَا فِیۡ هٰذِهِ الدُّنۡیَا حَسَنَةً وَّ فِی الۡاٰخِرَةِ اِنَّا هُدۡنَاۤ اِلَیۡكَ ؕ	اور تو ہمارے لیے اس دنیا میں بھلائی لکھ دے اور آخرت میں بھی بے شک ہم نے تیری طرف رجوع کیا۔

وَاکۡتُبۡ(وَ-اُکۡتُبۡ)وَ، حرف عطف، اور، اُکۡتُبۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر کَتَبَ یَکۡتُبُ، مصدر کِتَابَةٌ، لکھنا، تو لکھ دے (اور تو لکھ دے) لَنَا(لَ-نَا)لَ، حرف جار، لیے، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہمارے، (ہمارے لیے) فِیۡ هٰذِهِ الدُّنۡیَا(فِیۡ-هٰذِهِ-اَلدُّنۡیَا)فِیۡ، حرف جار، میں،
هٰذِهِ، مجرور، اسم اشارہ واحد مؤنث قریب، یہ، اس، اَلدُّنۡیَا، مشار الیہ، دنیا (اس دنیا میں)
حَسَنَةً (اچھائی، بھلائی) سَیِّئَةٌ، کی ضد ہے۔وَ، حرف عطف (اور)
فِی الۡاٰخِرَةِ(فِیۡ-اَلۡاٰخِرَةِ)فِیۡ، حرف جار، میں، اَلۡاٰخِرَةِ، مجرور، آخرت (آخرت میں)
اِنَّاۤ(اِنَّ-نَا)اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)
هُدۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم هَادَ یَهُوۡدُ، مصدر هَوۡدٌ، رجوع کرنا، یہودی ہونا (ہم نے رجوع کیا)
اِلَیۡكَ(اِلٰی-كَ)اِلٰی، حرف جار، کی طرف، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیری (تیری طرف)

قَالَ عَذَابِیۡۤ اُصِیۡبُ بِهٖ مَنۡ اَشَآءُ ۚ	اس (اللہ) نے کہا میں اپنا عذاب اس کو پہنچاتا ہوں جس کو میں چاہتا ہوں۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (اس (اللہ) نے کہا)

عَذَابِیۡ (عَذَابِ۔ یۡ) عَذَابِ، مضاف، عذاب، یۡ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، اپنا (اپنا عذاب)

اُصِیۡبُ، فعل مضارع واحد متکلم اَصَابَ یُصِیۡبُ، مصدر اِصَابَۃٌ، پہنچانا (میں پہنچاتا ہوں)

بِہٖ (بِ۔ ہٖ) بِ، حرف جار، کو، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کو) مَنۡ، اسم موصول (جس کو)

اَشَآءُ، فعل مضارع واحد متکلم شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیۡٓئَۃٌ، چاہنا (میں چاہتا ہوں)

وَ رَحۡمَتِیۡ وَسِعَتۡ کُلَّ شَیۡءٍ ؕ	اور میری رحمت نے ہر چیز کو گھیر رکھا ہے۔

وَرَحۡمَتِیۡ (وَ۔ رَحۡمَتِ۔ یۡ) وَ، حرف عطف، اور، رَحۡمَتِ، مصدر، مضاف، رحمت، یۡ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میری (اور میری رحمت)

وَسِعَتۡ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب وَسِعَ یَسَعُ، مصدر سَعَۃٌ وَّ سِعَۃٌ، کافی ہونا، حاوی ہونا، چھا جانا، گھیرنا (اس نے گھیر رکھا ہے) کُلَّ شَیۡءٍ۔ کُلَّ، مضاف، ہر، شَیۡءٍ، مضاف الیہ، چیز (ہر چیز)

فَسَاَکۡتُبُہَا لِلَّذِیۡنَ یَتَّقُوۡنَ وَ یُؤۡتُوۡنَ الزَّکٰوۃَ وَ الَّذِیۡنَ ہُمۡ بِاٰیٰتِنَا یُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۱۵۶﴾ۚ	پس عنقریب میں اس (رحمت) کو ان لوگوں کیلئے لکھ دوں گا جو پرہیزگاری اختیار کرتے ہیں اور وہ زکوٰۃ دیتے ہیں اور وہ لوگ جو ہماری آیات پر ایمان رکھتے ہیں۔

فَسَاَکۡتُبُہَا (فَ۔ سَ۔ اَکۡتُبُ۔ ہَا) فَ، حرف عطف، پس، سَ، عنقریب، مضارع سے پہلے آکر اس معنی کو مستقبل کیلئے مختص کرتا ہے۔ اَکۡتُبُ، فعل مضارع واحد متکلم کَتَبَ یَکۡتُبُ، مصدر کِتَابَۃٌ، لکھنا، میں لکھ دوں گا، ہَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کو، ہَا، ضمیر کا مرجع "رَحۡمَۃٌ" ہے (پس عنقریب میں لکھ دوں گا اس کو) لِلَّذِیۡنَ (لِ۔ اَلَّذِیۡنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلَّذِیۡنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو۔ (ان لوگوں کیلئے جو) یَتَّقُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِتَّقٰی یَتَّقِیۡ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، پرہیزگاری اختیار کرنا (وہ پرہیزگاری اختیار کرتے ہیں) وَیُؤۡتُوۡنَ۔ وَ، حرف عطف، اور، یُؤۡتُوۡنَ، فعل مضارع جمع

مذکر غائب اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا (وہ دیتے ہیں) الزَّکٰوۃَ (زکوٰۃ)

وَالَّذِیْنَ ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو، ھُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ

بِاٰیٰتِنَا (بِ ۔ اٰیٰتِ ۔ نَا) بِ، حرف جار، پر، اٰیٰتِ، مجرور، مضاف، آیات، نشانیوں، واحد، اٰیَۃٌ،

نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری آیات پر) یُؤْمِنُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اٰمَنَ

یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانٌ، ایمان لانا، ایمان رکھنا (وہ ایمان رکھتے ہیں)

اَلَّذِیْنَ یَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ النَّبِیَّ الْاُمِّیَّ الَّذِیْ یَجِدُوْنَهٗ مَکْتُوْبًا عِنْدَھُمْ فِی التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِیْلِ ۡ	وہ لوگ جو رسول امی نبی کی پیروی کرتے ہیں جس (کے اوصاف) کو وہ اپنے پاس تورات اور انجیل میں لکھا ہوا پاتے ہیں۔

اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

یَتَّبِعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِتَّبَعَ یَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعٌ، پیروی کرنا (وہ پیروی کرتے ہیں)

الرَّسُوْلَ ۔ رِسَالَۃٌ، مصدر سے بھیجا ہوا پیغمبر، اللہ تعالیٰ سے بھیجے ہوئے ہونے کی وجہ، حضرت محمد ﷺ کو

رسول کہا گیا ہے (رسول کی) النَّبِیَّ، صفت مشبہ کا صیغہ، اصل میں "نَبِیْٓءٌ" تھا، ہمزہ کو یا سے بدل کر یا میں

ادغام کر دیا، النَّبِیَّ، ہوا، اللہ تعالیٰ کی طرف سے الہام کی بنا پر غیب کی باتیں بتانے والا، مخلوق کی طرف

مبعوث ہونے کے باعث "النَّبِیَّ" کہا گیا ہے، الْاُمِّیَّ، جو نہ لکھ سکے اور نہ کتاب پڑھ سکے، لفظ محمد ﷺ کے

حق میں مدح دوسروں کے حق میں نہیں (امی نبی) الَّذِیْ، اسم موصول واحد مذکر (جو، جس)

یَجِدُوْنَهٗ (یَجِدُوْنَ ۔ هٗ) یَجِدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب وَجَدَ یَجِدُ، مصدر وِجْدَانٌ، پانا، وہ

پاتے ہیں، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کو (وہ اس کو پاتے ہیں)

مَکْتُوْبًا ۔ کِتَابَۃٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (لکھا ہوا)

عِنْدَھُمْ (عِنْدَ ۔ ھُمْ) عِنْدَ، مضاف، پاس، ھُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے پاس)

فِی التَّوۡرٰىةِ ۔فِیۡ، حرف جار، میں، التَّوۡرٰىةِ و، مجرور، تورات (تورات میں) وَالۡاِنۡجِیۡلِ ۔وَ، حرف عطف، اور، اَلۡاِنۡجِیۡلِ، انجیل (اور انجیل)

یَاۡمُرُهُمۡ بِالۡمَعۡرُوۡفِ وَ یَنۡهٰهُمۡ عَنِ الۡمُنۡكَرِ	وہ انہیں نیکی کا حکم دیتا ہے اور وہ انہیں برائی سے روکتا ہے

یَاۡمُرُهُمۡ (یَاۡمُرُ ۔هُمۡ) یَاۡمُرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَمَرَ یَاۡمُرُ، مصدر اَمۡرٌ، حکم دینا، وہ حکم دیتا ہے، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (وہ حکم دیتا ہے انہیں)

بِالۡمَعۡرُوۡفِ (بِ ۔اَلۡمَعۡرُوۡفِ) بِ، حرف جار، کا، اَلۡمَعۡرُوۡفِ، مجرور، عِرۡفَانٌ وَّ مَعۡرِفَةٌ، سے اسم مفعول واحد مذکر، نیکی، بھلائی، دستور، اَلۡمَعۡرُوۡفِ، ہر وہ عمل یا قول جس کی خوبی عقلًا یا شرعًا ثابت ہو۔

وَ یَنۡهٰهُمۡ (وَ ۔یَنۡهٰی ۔هُمۡ) وَ، حرف عطف، اور، یَنۡهٰی، فعل مضارع واحد مذکر غائب نَهٰی یَنۡهٰی، مصدر نَهۡیٌ، روکنا، وہ روکتا ہے، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (اور وہ روکتا ہے انہیں) عَنِ الۡمُنۡكَرِ (عَنۡ ۔اَلۡمُنۡكَرِ) عَنۡ، حرف جار، سے، اَلۡمُنۡكَرِ، مجرور، اِنۡكَارٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر، برائی، براکام، ہر وہ قول و عمل جسے عقل یا شریعت برا سمجھتی ہو (برائی سے)

وَ یُحِلُّ لَهُمُ الطَّیِّبٰتِ وَ یُحَرِّمُ عَلَیۡهِمُ الۡخَبٰٓئِثَ	اور وہ پاکیزہ چیزیں ان کیلئے حلال کرتا ہے اور وہ ناپاک چیزیں ان پر حرام کرتا ہے۔

وَیُحِلُّ ۔وَ، حرف عطف، اور، یُحِلُّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَحَلَّ یُحِلُّ، مصدر اِحۡلَالٌ، حلال کرنا (وہ حلال کرتا ہے) لَهُمۡ (لَ ۔هُمۡ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کیلئے) الطَّیِّبٰتِ (پاکیزہ چیزیں) واحد، اَلطَّیِّبَةِ،

وَیُحَرِّمُ ۔وَ، حرف عطف، اور، یُحَرِّمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب حَرَّمَ یُحَرِّمُ، مصدر تَحۡرِیۡمٌ، حرام کرنا (وہ حرام کرتا ہے) عَلَیۡهِمۡ (عَلٰی ۔هِمۡ) عَلٰی، حرف جار، پر، هِمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب،

ان (ان پر) الْخَبٰٓئِثَ (گندے کام، ناپاک چیزیں) واحد، خَبِيْثَةٌ،

وَ يَضَعُ عَنْهُمْ اِصْرَهُمْ وَ الْاَغْلٰلَ الَّتِيْ كَانَتْ عَلَيْهِمْ ؕ	اور وہ ان سے ان کا بوجھ اور وہ طوق اتارتا ہے جو ان پر تھے۔

وَيَضَعُ (وَ۔ يَضَعُ) وَ، حرف عطف، اور، يَضَعُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب وَضَعَ يَضَعُ، مصدر وَضْعٌ،
اتارنا، دور کرنا، وہ اتارتا ہے (اور وہ اتارتا ہے)

عَنْهُمْ (عَنْ۔ هُمْ) عَنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے)

اِصْرَهُمْ (اِصْرَ۔ هُمْ) اِصْرَ، مضاف، بوجھ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کے بوجھ)

وَالْاَغْلٰلَ (وَ۔ الْاَغْلٰلَ) وَ، حرف عطف، اور، الْاَغْلٰلَ، طوق، زنجیریں، ہتھکڑیاں، واحد، غُلٌّ، وہ چیز جس سے قید کیا جائے اور جسم کے اعضاء باندھے جائیں۔ الَّتِيْ، اسم موصول واحد مؤنث (جو)

كَانَتْ، فعل ماضی واحد مونث غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

عَلَيْهِمْ (عَلٰى۔ هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر)

فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ وَ عَزَّرُوْهُ وَ نَصَرُوْهُ وَ اتَّبَعُوا النُّوْرَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ مَعَهٗٓ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۵۷﴾ ع	تو وہ لوگ جو اس پر ایمان لائے اور اُنہوں نے اس کو قوت دی اور اُنہوں نے اس کی مدد کی اور اُنہوں نے اس نور (قرآن کریم) کی پیروی کی جو اس کے ساتھ نازل کیا گیا وہی لوگ ہی فلاح پانے والے ہیں۔

ع ۱۹ ۹

فَالَّذِيْنَ (فَ۔ الَّذِيْنَ) فَ، حرف عطف، تو، الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (تو وہ لوگ جو)

اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانٌ، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

بِهٖ (بِ۔ هٖ) بِ، حرف جار، پر، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع "نَبِيِّ الْاُمِّيِّ" ہے (اس پر)

وَعَزَّرُوْهُ (وَ۔ عَزَّرُوْا۔ هُ) وَ، حرف عطف، اور، عَزَّرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَزَّرَ يُعَزِّرُ، مصدر

تَعْزِيْرٌ، قوت دینا، اُنہوں نے قوت دی، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کو (اور اُنہوں نے اس کو قوت دی) وَنَصَرُوْهُ (وَ۔نَصَرُوْا۔ہٗ) وَ، حرف عطف، اور، نَصَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب نَصَرَ يَنْصُرُ، مصدر نَصْرٌ، مدد کرنا، اُنہوں نے مدد کی، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی، ضمیر کا مرجع "نَبِيّ الْاُمِّيّ" ہے (اور اُنہوں نے اس کی مدد کی) وَاتَّبَعُوا (وَ۔اِتَّبَعُوْا) وَ، حرف عطف، اور، اِتَّبَعُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعٌ، پیروی کرنا (اُنہوں نے پیروی کی) النُّوْرَ، نور کی مراد قرآن کریم ہے۔ الَّذِیْ، اسم موصول واحد مذکر (اس کی جو) اُنْزِلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالٌ، نازل کرنا، اتارنا (نازل کیا گیا)

مَعَهٗ (مَعَ۔ہٗ) مَعَ، مضاف، ساتھ، ہٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے ساتھ)

اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع بعید (وہی لوگ) هُمُ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

الْمُفْلِحُوْنَ۔اِفْلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (فلاح پانے والے) واحد، مُفْلِحٌ۔

قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ جَمِيْعًا ِالَّذِیْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ	آپ کہہ دیجئے اے لوگو! بے شک میں تم سب کی طرف اللہ کا رسول ہوں وہ (اللہ) جس کی بادشاہی آسمانوں اور زمین میں ہے۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ (يَا۔اَيُّهَا۔اَلنَّاسُ) يَا، حرف ندا ہے، اے، اَيُّهَا جب منادی میں "اَلْ" داخل ہو تو مذکر کیلئے "يَا" کے ساتھ "اَيُّهَا" لگا دیتے ہیں، اَلنَّاسُ، منادٰی، لوگو (اے لوگو)

اِنِّیْ (اِنَّ۔یْ) اِنِّ، اصل میں "اِنَّ" ہے، زیر "یْ" کی مناسبت سے ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں) رَسُوْلُ اللّٰهِ۔رَسُوْلُ، مضاف، رِسَالَةٌ، مصدر سے بھیجا ہوا، رسول، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کا (اللہ کا رسول) اِلَيْكُمْ (اِلٰى۔كُمْ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، كُمْ، مجرور، ضمیر

جمع مذکر حاضر، تم، (تم کی طرف) جَمِیْعًا، اصل میں، جَمِیْعًا، ہے، جَمْعٌ، مصدر سے بمعنی مَجْمُوْعٌ (سب ، سارے) اَلَّذِیْ، اسم موصول واحد مذکر (وہ جس)

لَهٗ (لَ ۔ هٗ) لَ، حرف جار، کی، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع "اللّٰه" ہے (اس کی ہے)

مُلْكُ السَّمٰوٰتِ ۔ مُلْكُ، مضاف، بادشاہی، حکومت، اَلسَّمٰوٰتِ، مضاف الیہ، آسمانوں کی، واحد، السَّمَاءُ، (آسمانوں کی بادشاہی) وَالْاَرْضِ ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلْاَرْضِ، زمین (اور زمین)

لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ یُحْیٖ وَ یُمِیْتُ	اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے وہ زندہ کرتا ہے اور وہ موت دیتا ہے۔

لَا، نافیہ (نہیں ہے) اِلٰهَ (کوئی معبود) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوا)

هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع "اَللّٰه" ہے (اس کے)

یُحْیٖ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَحْیٰی یُحْیِیْ، مصدر اِحْیَآءٌ، زندہ کرنا (وہ زندہ کرتا ہے)

وَ، حرف عطف (اور) یُمِیْتُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَمَاتَ یُمِیْتُ، مصدر اِمَاتَةٌ، موت دینا (وہ موت دیتا ہے)

فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الَّذِیْ یُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَ كَلِمٰتِهٖ وَ اتَّبِعُوْهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۵۸﴾	پس تم اللہ پر اور اس کے رسول نبی امی پر ایمان لاؤ۔ جو اللہ تعالیٰ اور اس کے ارشادات پر ایمان رکھتا ہے اور تم اس کی پیروی کرو تاکہ تم ہدایت پا جاؤ۔

فَاٰمِنُوْا (فَ ۔ اٰمِنُوْا) فَ، حرف عطف، پس، اٰمِنُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانٌ، ایمان لانا، تم ایمان لاؤ (پس تم ایمان لاؤ) بِاللّٰهِ (بِ ۔ اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر)

وَرَسُوْلِهٖ (وَ ۔ رَسُوْلِ ۔ هٖ) وَ، حرف عطف، اور، رَسُوْلِ، رِسَالَةٌ، مصدر سے، بھیجا ہوا، مضاف، رسول، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع "اللّٰه" ہے، اس کے (اور اس کے رسول)

اَلنَّبِيّ الْاُمِّيّ۔ اَلنَّبِيّ، نُبُوَّةٌ، مصدر سے صفت مشبہ ، نبی وہ ہوتا ہے جس پر وحی کی جائے اور وہ اللہ کا پیغام لوگوں کو پہنچائے ، اَلْاُمِّيّ، صفت ، وہ جو نہ لکھ سکتا ہو اور نہ کتاب پڑھ سکتا ہو ، حضرت محمد ﷺ کیلئے یہ صفت مدح ہے اوروں کیلئے نہیں (امی نبی) اَلَّذِیْ، اسم موصول واحد مذکر (وہ جو)

یُؤْمِنُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانٌ، ایمان رکھنا (وہ ایمان رکھتا ہے)

بِاللّٰهِ (بِ۔ اَللّٰهِ) بِ، حرف جار ، پر ، اَللّٰهِ، مجرور ، اللہ (اللہ پر)

وَكَلِمٰتِهٖ (وَ۔ كَلِمٰتِ۔ ہٖ) وَ، حرف عطف ، اور ، كَلِمٰتِ، مضاف ، باتوں ، ارشادات ، واحد ، كَلِمَةٌ ، ہٖ، مضاف الیہ ، ضمیر واحد مذکر غائب ، اس ضمیر کا مرجع "اَللّٰه" ہے ، اس کے (اور اس کے ارشادات)

وَاتَّبِعُوْهُ (وَ۔ اِتَّبِعُوْا۔ هُ) وَ، حرف عطف ، اور ، اِتَّبِعُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعٌ پیروی کرنا ، تم پیروی کرو ، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب ، اس کی ، ضمیر کا مرجع "رَسُوْلِ" ہے (تم اس کی پیروی کرو) لَعَلَّكُمْ (لَعَلَّ۔ كُمْ) لَعَلَّ، تاکہ ، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر ، تم (تاکہ تم)

تَهْتَدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِهْتَدٰی يَهْتَدِیْ، مصدر اِهْتِدَآءٌ، ہدایت پانا (تم ہدایت پاجاؤ)

وَمِنْ قَوْمِ مُوْسٰٓى اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَبِهٖ يَعْدِلُوْنَ ﴿۱۵۹﴾	اور (حضرت) موسیٰ کی قوم میں سے ایک جماعت (ایسے لوگوں کی) وہ حق کی رہنمائی کرتے ہیں اور وہ اسی کے مطابق عدل کرتے ہیں۔

وَمِنْ قَوْمِ مُوْسٰٓى (وَ۔ مِنْ۔ قَوْمِ۔ مُوْسٰی) وَ، حرف عطف ، اور ، مِنْ، حرف جار ، سے ، قَوْمِ، مجرور ، مضاف ، قوم ، مُوْسٰی، مضاف الیہ ، حضرت موسیٰ (اور حضرت موسیٰ کی قوم سے)

اُمَّةٌ (ایک جماعت ، گروہ ، کچھ لوگ) يَّهْدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب هَدٰی يَهْدِیْ، مصدر هِدَايَةٌ ہدایت کرنا ، رہنمائی کرنا (وہ رہنمائی کرتے ہیں) بِالْحَقِّ (بِ۔ اَلْحَقِّ) بِ، حرف جار ، کی ، اَلْحَقِّ، مجرور ، حق (حق کی) وَبِهٖ (وَ۔ بِ۔ ہٖ) وَ، حرف عطف ، اور ، بِ، حرف جار ، کے مطابق ، ہٖ، مجرور ، ضمیر واحد مذکر

غائب، اسی (اور اسی کے مطابق) یَعْدِلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَدَلَ یَعْدِلُ، مصدر عَدْلٌ، عدل کرنا (وہ عدل کرتے ہیں)

وَ قَطَّعْنٰهُمُ اثْنَتَیْ عَشْرَةَ اَسْبَاطًا اُمَمًا ؕ	اور ہم نے انہیں بارہ قبیلے (بنا کر) الگ الگ گروہوں میں کر دیا۔

وَقَطَّعْنٰهُمُ (وَ۔ قَطَّعْنَا۔ هُمْ) وَ، حرف عطف، اور، قَطَّعْنَا، فعل ماضی جمع متکلم قَطَّعَ یُقَطِّعُ، مصدر تَقْطِیْعٌ، الگ الگ کرنا، ہم نے الگ الگ کر دیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ضمیر کا مرجع "قَوْمِ" ہے، انہیں (اور ہم نے انہیں الگ الگ کر دیا) اِثْنَتَیْ عَشْرَةَ، عدد، مؤنث کیلئے (بارہ)
اَسْبَاطًا، قبیلوں، ایک دادا کی اولاد جس میں پوتے اور نواسے دونوں آتے ہیں، واحد، سِبْطٌ،
اُمَمًا (امتیں، جماعتوں، گروہوں) واحد، اُمَّةٌ۔

وَ اَوْحَیْنَاۤ اِلٰی مُوْسٰۤی اِذِ اسْتَسْقٰىهُ قَوْمُهٗۤ اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ۚ	اور ہم نے حضرت موسیٰ کی طرف وحی کی جب اس سے اس کی قوم نے پانی مانگا یہ کہ تو اپنی لاٹھی کو پتھر پر مار۔

وَاَوْحَیْنَاۤ۔وَ، حرف عطف، اور، اَوْحَیْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَوْحٰی یُوْحِیْ، مصدر اِیْحَاءٌ، وحی کرنا (ہم نے وحی کی) اِلٰی مُوْسٰی۔اِلٰی، حرف جار، کی طرف، مُوْسٰی، مجرور، موسیٰ (حضرت موسیٰ کی طرف) اِذِ، ظرف زمان ماضی (جب) اسْتَسْقٰىهُ (اِسْتَسْقٰی۔ هُ) اِسْتَسْقٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِسْتَسْقٰی یَسْتَسْقِیْ، مصدر اِسْتِسْقَاءٌ، پانی مانگنا، پانی مانگا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس ضمیر کا مرجع "مُوْسٰی" ہے، اس سے (پانی مانگا اس سے) قَوْمُهٗۤ (قَوْمُ۔ هٗ) قَوْمُ، مضاف، قوم، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی قوم نے) اَنِ اضْرِبْ۔اَنِ، اصل میں "اَنْ" تھا، اگلے لفظ سے ملانے کیلئے جزم کو زیر سے بدل دیا گیا، اَنْ، مصدریہ، یہ کہ، اِضْرِبْ، فعل امر واحد مذکر حاضر ضَرَبَ یَضْرِبُ، مصدر ضَرْبٌ، مارنا، تو مار (یہ کہ تو مار) بِّعَصَاكَ (بِ۔ عَصَا۔ كَ) بِ، حرف جار، کو، عَصَا، مجرور، مضاف،

لاٹھی، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنی (اپنی لاٹھی کو) الْحَجَرَ (پتھر)

فَانْۢبَجَسَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ؕ	پس اس سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے

فَانْۢبَجَسَتْ (فَ۔اِنْۢبَجَسَتْ) فَ، حرف عطف، پس، اِنْۢبَجَسَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب اِنْۢبَجَسَ يَنْۢبَجِسُ، مصدر اِنْۢبِجَاسٌ، تنگ مقام سے پانی کا نکلنا، پھوٹ نکلنا، پھوٹ نکلا (پس پھوٹ نکلا) مِنْهُ (مِنْ۔ہُ) مِنْ، حرف جار، سے، ہُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس سے)
اِثْنَتَا عَشْرَةَ، مؤنث کیلئے (بارہ) عَيْنًا (چشمہ) جمع، عُيُوْنٌ۔

قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ؕ	یقیناً سب لوگوں نے اپنے پانی پینے کا مقام معلوم کرلیا۔

قَدْ، حرف تحقیق (یقیناً) عَلِمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمٌ، جاننا، معلوم کرنا، (جان لیا، معلوم کرلیا) كُلُّ اُنَاسٍ۔كُلُّ، مضاف، ہر، سب، اُنَاسٍ، مضاف الیہ، نُوْسٌ، سے ماخوذ، لوگوں (سب لوگوں نے) مَّشْرَبَهُمْ (مَشْرَبَ۔هُمْ) مَشْرَبَ، مضاف، شُرْبٌ، مصدر سے اسم ظرف پانی پینے کا مقام، گھاٹ، جمع، مَشَارِبٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے پانی پینے کا مقام)

وَ ظَلَّلْنَا عَلَيْهِمُ الْغَمَامَ وَ اَنْزَلْنَا عَلَيْهِمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ؕ	اور ہم نے ان پر بادلوں کا سایہ کیا اور ہم نے ان پر من اور سلویٰ اتارا۔

وَظَلَّلْنَا۔وَ، حرف عطف، اور، ظَلَّلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم ظَلَّلَ يُظَلِّلُ، مصدر تَظْلِيْلٌ، سایہ کرنا (ہم نے سایہ کیا) عَلَيْهِمُ (عَلٰى۔هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر) الْغَمَامَ (بادلوں) واحد، غَمَامَةٌ، وَاَنْزَلْنَا۔وَ، حرف عطف، اور، اَنْزَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالٌ، اتارنا (ہم نے اتارا)
عَلَيْهِمُ (عَلٰى۔هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان، ضمیر کا مرجع كُلُّ اُنَاسٍ ہے، ان (ان پر) الْمَنَّ، وہ میٹھی آسمانی خوراک جو صحرائے سینا میں بنی اسرائیل کیلئے ان کے خیموں کے پاس

گرتی تھی (من) وَ، حرف عطف (اور)

السَّلْوٰی، بٹیر کی مانند پرندہ، بنی اسرائیل کیلئے خوراک سلوی (من اور سلوٰی)

كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ؕ	تم پاکیزہ چیزوں میں سے کھاؤ جو ہم نے تمہیں رزق دیا۔

كُلُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَكَلَ يَاْكُلُ، مصدر اَكْلٌ، کھانا (تم کھاؤ)

مِنْ طَيِّبٰتِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، طَيِّبٰتِ، مجرور، پاکیزہ چیزوں، واحد، طَيِّبَةٌ (پاکیزہ چیزوں میں سے)

مَا، اسم موصول (جو) رَزَقْنٰكُمْ (رَزَقْنَا۔ كُمْ) رَزَقْنَا، فعل ماضی جمع متکلم رَزَقَ يَرْزِقُ، مصدر رِزْقٌ، رزق دینا، ہم نے رزق دیا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (ہم نے تمہیں رزق دیا)

وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۶۰﴾	اور اُنہوں نے ہم پر ظلم نہیں کیا اور لیکن وہ اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے۔

وَمَا۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

ظَلَمُوْنَا (ظَلَمُوْا۔ نَا) ظَلَمُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب ظَلَمَ يَظْلِمُ، مصدر ظُلْمٌ، ظلم کرنا، اُنہوں نے ظلم کیا، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم پر (اُنہوں نے ہم پر ظلم کیا)

وَلٰكِنْ۔ وَ، حرف عطف، اور، لٰكِنْ، حرف استدراک، لیکن (اور لیکن)

كَانُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

اَنْفُسَهُمْ (اَنْفُسَ۔ هُمْ) اَنْفُسَ، مضاف، جانوں، نفسوں، واحد، نَفْسٌ۔ هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی جانوں پر) يَظْلِمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب ظَلَمَ يَظْلِمُ، مصدر ظُلْمٌ، ظلم کرنا (وہ ظلم کرتے)

وَاِذْ قِيْلَ لَهُمُ اسْكُنُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ وَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ	اور جب ان سے کہا گیا کہ تم اس بستی میں سکونت اختیار کرو اور تم اس میں سے کھاؤ جہاں سے تم چاہو

وَاِذۡ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِذۡ، اسم ظرف زمان، ماضی کے واقعہ سے پہلے آتا ہے، جب (اور جب)
قِيۡلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (کہا گیا)
لَهُمُ (لَ۔ هُمۡ) لَ، حرف جار، سے، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے)
اُسۡكُنُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر سَكَنَ يَسۡكُنُ، مصدر سُكُوۡنٌ وَّ سَكَنٌ، سکونت اختیار کرنا (تم سکونت اختیار کرو) هٰذِهِ الۡقَرۡيَةَ۔ هٰذِهِ، اسم اشارہ واحد مؤنث قریب، اس، اَلۡقَرۡيَةَ، مشار الیہ، بستی (اس بستی میں) وَكُلُوۡا۔ وَ، حرف عطف، اور، كُلُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَكَلَ يَاۡكُلُ، مصدر اَكۡلٌ، کھانا، تم کھاؤ (اور تم کھاؤ) مِنۡهَا (مِنۡ۔ هَا) مِنۡ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع "اَلۡقَرۡيَةَ" ہے (اس سے) حَيۡثُ، اسم ظرف مکان (جہاں سے، جس جگہ سے)
شِئۡتُمۡ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيۡٓئَةٌ، چاہنا (تم چاہو)

وَ قُوۡلُوۡا حِطَّةٌ وَّ ادۡخُلُوا الۡبَابَ سُجَّدًا نَّغۡفِرۡ لَـكُمۡ خَطِيۡٓـٰٔتِكُمۡ ؕ	اور تم کہو بخش دے اور سجدہ کرتے ہوئے دروازہ میں داخل ہو جاؤ ہم تمہاری خطائیں تمہارے لیے بخش دیں گے۔

وَقُوۡلُوۡا۔ وَ، حرف عطف، اور، قُوۡلُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (اور تم کہو)
حِطَّةٌ۔ حَطٌّ، مصدر سے ماخوذ ہے، ہم بخشش مانگتے ہیں (بخش دے)
وَادۡخُلُوا (وَ، اُدۡخُلُوا) وَ، حرف عطف، اور، اُدۡخُلُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر دَخَلَ يَدۡخُلُ، مصدر دُخُوۡلٌ داخل ہونا (تم داخل ہو جاؤ) الۡبَابَ (دروازے میں)
سُجَّدًا۔ سُجُوۡدٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، سجدہ کرنے والے، واحد، سَاجِدٌ (سجدہ کرتے ہوئے، سر جھکائے ہوئے) نَغۡفِرۡ لَكُمۡ (نَغۡفِرۡ، لَ، كُمۡ) نَغۡفِرۡ، فعل مضارع جمع متکلم غَفَرَ يَغۡفِرُ، مصدر غُفۡرَانٌ، معاف کرنا، بخش دینا، ہم بخش دیں گے۔ لَ، حرف جار، لیے، كُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے، (ہم تمہارے لیے بخش دیں گے) خَطِيۡٓـٰٔتِكُمۡ (خَطِيۡٓـٰٔتِ۔ كُمۡ) خَطِيۡٓـٰٔتِ، مضاف، خطائیں، واحد،

خَطِيْئٰتِ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری خطائیں)

سَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۶۱﴾	عنقریب ہم نیکی کرنے والوں کو زیادہ دیں گے۔

سَنَزِيْدُ (سَ۔ نَزِيْدُ) سَ، عنقریب، مضارع کو مستقبل کیلئے مختص کرتا ہے۔

نَزِيْدُ، فعل مضارع جمع متکلم زَادَ يَزِيْدُ، مصدر زِيَادَةٌ، زیادہ دینا، ہم زیادہ دیں گے (عنقریب ہم زیادہ دیں گے) اَلْمُحْسِنِيْنَ۔ اِحْسَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، نیکی کرنے والے، واحد، اَلْمُحْسِنُ۔

فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ قَوْلًا غَيْرَ الَّذِيْ قِيْلَ لَهُمْ	پھر ان لوگوں میں سے جنہوں نے ظلم کیا انہوں نے بات کو اس کے خلاف بدل دیا جو ان سے کہی گئی تھی

فَبَدَّلَ (فَ۔ بَدَّلَ) فَ، حرف عطف، پھر، بَدَّلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب بَدَّلَ يُبَدِّلُ، مصدر تَبْدِيْلٌ، بدل دینا، بدل دیا (پھر بدل دیا) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں نے جنہوں نے)

ظَلَمُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب ظَلَمَ يَظْلِمُ، مصدر ظُلْمٌ، ظلم کرنا (انہوں نے ظلم کیا)

مِنْهُمْ (مِنْ۔ هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع "اَلَّذِيْنَ" ہے، ان (ان میں سے) قَوْلًا، مصدر (قول، بات)

غَيْرَ الَّذِيْ۔ غَيْرَ، نفی کیلئے، علاوہ، خلاف، اَلَّذِيْ، اسم موصول، اس کے جو (اس کے خلاف جو)

قِيْلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (کہی گئی تھی)

لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع "اَلَّذِيْنَ" ہے، ان (ان سے)

فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۶۲﴾	پھر ہم نے ان پر آسمان سے عذاب بھیجا اس وجہ سے جو وہ ظلم کرتے تھے۔

ع ۱۵

فَاَرْسَلْنَا (فَ۔اَرْسَلْنَا) فَ، حرف عطف، پھر، اَرْسَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَرْسَلَ یُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالٌ، بھیجنا، ہم نے بھیجا (پھر ہم نے بھیجا)

عَلَیْھِمْ (عَلٰی۔ھِمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، ھِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر) رِجْزًا (عذاب)

مِّنَ السَّمَآءِ۔ مِنَ، حرف جار، سے، اَلسَّمَآءِ، مجرور، آسمان، جمع، السَّمٰوٰتِ (آسمان سے)

بِمَا (بِ۔مَا) بِ، حرف جار، وجہ سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس وجہ سے جو)

کَانُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

یَظْلِمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب ظَلَمَ یَظْلِمُ، مصدر ظُلْمٌ، ظلم کرنا (وہ ظلم کرتے)

وَسْـَٔلْھُمْ عَنِ الْقَرْیَةِ الَّتِیْ كَانَتْ حَاضِرَةَ الْبَحْرِ ۘ	اور آپ ان سے بستی کے بارے میں سوال کریں جو سمندر کے کنارے تھی۔

وقف لازم

وَسْـَٔلْھُمْ (وَ۔اِسْـَٔلْ۔ھُمْ) وَ، حرف عطف، اور، اِسْـَٔلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر سَاَلَ یَسْـَٔلُ، مصدر سُؤَالًا، سوال کرنا، آپ سوال کریں، ھُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان سے (اور آپ ان سے سوال کریں) عَنِ الْقَرْیَةِ۔ عَنْ، حرف جار، کے بارے میں، اَلْقَرْیَةِ، مجرور، بستی، جمع، اَلْقُرٰی (بستی کے بارے میں) اَلَّتِیْ، اسم موصول واحد مؤنث (جو)

کَانَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (وہ تھی)

حَاضِرَةَ الْبَحْرِ۔ حَاضِرَةَ، مضاف، حُضُوْرٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث، حاضر، سامنے، کنارے، روبرو، اَلْبَحْرِ، مضاف الیہ، سمندر (سمندر کے کنارے)

اِذْ یَعْدُوْنَ فِی السَّبْتِ اِذْ تَاْتِیْھِمْ حِیْتَانُھُمْ یَوْمَ سَبْتِھِمْ شُرَّعًا وَّ یَوْمَ لَا یَسْبِتُوْنَ ۙ لَا تَاْتِیْھِمْ ۛ	جب وہ ہفتے کے دن میں حد سے تجاوز کرتے تھے۔ جب ان کی مچھلیاں ان کے ہفتے کے دن پانی کے اوپر ظاہر ہو کر ان کے پاس آتیں اور جس دن وہ سبت (ہفتہ) نہ ہوتا وہ ان کے

معانقة الصف

	پاس نہ آتی تھیں۔

اِذْ، ظرف زمان، ماضی کے واقعہ سے پہلے آتا ہے (جب)

یَعْدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَدَا یَعْدُوْ، مصدر عُدْوَانٌ، حد سے تجاوز کرنا (وہ حد سے تجاوز کرتے) فِی السَّبْتِ۔ فِیْ، حرف جار، میں، اَلسَّبْتِ، مجرور، ہفتے کے دن (ہفتے کے دن میں)

اِذْ، ظرف زمان (جب) تَاْتِیْھِمْ (تَاْتِیْ۔ ھِمْ) تَاْتِیْ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب اَتٰی یَاْتِیْ، مصدر اِتْیَانٌ، آنا، وہ آتی، ھِمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (وہ ان کے پاس آتی)

حِیْتَانُھُمْ (حِیْتَانُ۔ ھُمْ) حِیْتَانُ، مضاف، مچھلیاں، واحد، حُوْتٌ، ھُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی مچھلیاں) یَوْمَ سَبْتِھِمْ (یَوْمَ۔ سَبْتِ۔ ھِمْ) یَوْمَ، مضاف دن، سَبْتِ، مضاف الیہ مضاف، ہفتہ کے، ھِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے ہفتے کے دن)

شُرَّعًا۔ شَرْعٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، پانی کے اوپر ظاہر ہونے والے، واحد، شَارِعٌ،

وَیَوْمَ۔ وَ، حرف عطف، اور، یَوْمَ، جس دن (اور جس دن)

لَا یَسْبِتُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب سَبَتَ یَسْبِتُ، مصدر سَبْتًا، سبت ہونا (وہ سبت نہ ہوتا) لَا تَاْتِیْھِمْ (لَا تَاْتِیْ۔ ھِمْ) لَا تَاْتِیْ، فعل مضارع منفی واحد مؤنث غائب اَتٰی یَاْتِیْ، مصدر اِتْیَانٌ، آنا، وہ نہ آتی، ھِمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (وہ ان کے پاس نہ آتی)

كَذٰلِكَ ۚ نَبْلُوْهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۱۶۳﴾	اسی طرح ہم ان کو آزماتے اس وجہ سے جو وہ نافرمانی کرتے تھے۔

كَذٰلِكَ (كَ۔ ذٰلِكَ) كَ، حرف تشبیہ، جیسا، طرح، ذٰلِكَ، اسم اشارہ، واحد مذکر بعید، اسی (اسی طرح)

نَبْلُوْھُمْ (نَبْلُوْ۔ ھُمْ) نَبْلُوْ، فعل مضارع جمع متکلم بَلَا یَبْلُوْ، مصدر بَلَآءٌ، آزمانا، ہم آزماتے، ھُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کو (ہم ان کو آزماتے)

بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار، وجہ سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس وجہ سے جو)
كَانُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)
يَفْسُقُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب فَسَقَ يَفْسُقُ، مصدر فِسْقٌ، نافرمانی کرنا (وہ نافرمانی کرتے)

وَاِذْ قَالَتْ اُمَّةٌ مِّنْهُمْ لِمَ تَعِظُوْنَ قَوْمَا ۙ اللّٰهُ مُهْلِكُهُمْ اَوْ مُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ؕ	اور جب ان میں سے ایک جماعت نے کہا تم ایسی قوم کو کیوں نصیحت کرتے ہو کہ اللہ انہیں ہلاک کرنے والا ہے یا انہیں عذاب دینے والا بہت سخت عذاب۔

وَاِذْ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِذْ، ظرف زمان، جب (اور جب)
قَالَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، کہا، اُمَّةٌ، ایک گروہ، ایک جماعت (ایک جماعت نے کہا) مِنْهُمْ (مِنْ۔ هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان، (ان میں سے) لِمَ، یہ لفظ مرکب ہے لام تعلیل اور، مَا، استفہامیہ سے ما کے الف کو تخفیفاً ساقط کردیا گیا ہے استفہامیہ (کیوں) تَعِظُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر وَعَظَ يَعِظُ، مصدر وَعْظٌ، نصیحت کرنا (تم نصیحت کرتے ہو) قَوْمًا (ایسی قوم کو)
اللّٰهُ مُهْلِكُهُمْ (اَللّٰهُ۔ مُهْلِكُ۔ هُمْ) اَللّٰهُ، اللہ کا ذاتی نام، اللہ مُهْلِكُ، مضاف، اِهْلَاكٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، ہلاک کرنے والا، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ضمیر کا مرجع "قَوْمِ" ہے، انہیں (اللہ انہیں ہلاک کرنے والا ہے) اَوْ مُعَذِّبُهُمْ (اَوْ۔ مُعَذِّبُ۔ هُمْ) اَوْ، حرف عطف، یا، مُعَذِّبُ، مضاف، تَعْذِيْبٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، عذاب دینے والا، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (یا انہیں عذاب دینے والا ہے) عَذَابًا شَدِيْدًا۔ عَذَابًا، موصوف، عذاب، شَدِيْدًا، صفت، شَدٌّ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت سخت (بہت سخت عذاب)

قَالُوْا مَعْذِرَةً اِلٰى رَبِّكُمْ وَلَعَلَّهُمْ	اُنہوں نے کہا کہ تمہارے رب کے سامنے عذر پیش

يَتَّقُوْنَ ﴿۱۶۴﴾	کرنے کیلئے اور (اس لیے) شاید کہ وہ ڈر جائیں۔

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)

مَعْذِرَةً، مصدر، عذر پیش کرنا (عذر) اِلٰى رَبِّكُمْ (اِلٰى۔ رَبِّ۔ كُمْ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف ،رَبِّ، مجرور، مضاف، رب ،كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے رب کی طرف، تمہارے رب کے سامنے) وَلَعَلَّهُمْ (وَ۔ لَعَلَّ۔ هُمْ) وَ، حرف عطف، اور، لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، شاید کہ، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (اور شاید کہ وہ)

يَتَّقُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِتَّقٰى يَتَّقِيْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، تقوٰی اختیار کرنا (وہ ڈر جائیں)

فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖٓ اَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ يَنْهَوْنَ عَنِ السُّوْٓءِ	پھر جب وہ اس کو بھول گئے جس کی وہ نصیحت کیے گئے تھے ہم نے ان لوگوں کو بچالیا جو برائی سے روکتے تھے۔

فَلَمَّا (فَ۔ لَمَّا) فَ، حرف عطف، پھر، لَمَّا، اسم ظرف، جب (پھر جب)

نَسُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب نَسِيَ يَنْسٰى، مصدر نِسْيَانٌ، بھولنا (وہ بھول گئے) مَا، اسم موصول (اس کو جس) ذُكِّرُوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب ذَكَّرَ يُذَكِّرُ، مصدر تَذْكِيْرٌ، یاد دلانا، نصیحت کرنا (وہ نصیحت کیے گئے) بِهٖ (بِ۔ هٖ) بِ، حرف جار، کی، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کی)

اَنْجَيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَنْجٰى يُنْجِيْ، مصدر اِنْجَآءٌ، نجات دینا، بچالینا (ہم نے بچالیا)

الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کو جو)

يَنْهَوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب نَهٰى يَنْهٰى، مصدر نَهْيٌ، روکنا (وہ روکتے)

عَنِ السُّوْٓءِ (عَنْ۔ اَلسُّوْٓءِ) عَنْ، حرف جار، سے، اَلسُّوْٓءِ، مجرور، سُوْءٌ، مصدر سے اسم ہے، برائی، ہر وہ چیز جو انسان کو غم میں ڈال دے (برائی سے)

وَاَخَذْنَا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا بِعَذَابٍۢ	ہم نے ان لوگوں کو بدترین عذاب کے ساتھ پکڑ لیا

بَئِيْسٍ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿١٦٥﴾	جنہوں نے ظلم کیا اس وجہ سے جو وہ نافرمانی کرتے تھے

وَاَخَذْنَا، وَ، حرف عطف، اور، اَخَذْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَخَذَ يَاْخُذُ مصدر اَخْذٌ، پکڑنا (ہم نے پکڑ لیا) الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کو جنہوں نے)

ظَلَمُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب ظَلَمَ يَظْلِمُ، مصدر ظُلْمٌ، ظلم کرنا (اُنہوں نے ظلم کیا)

بِعَذَابٍ بَئِيْسٍ (بِ۔ عَذَابٍ۔ بَئِيْسٍ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، عَذَابٍ، مجرور، موصوف، عذاب، بَئِيْسٍ، بُؤْسٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بدترین (بدترین عذاب کے ساتھ)

بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار، وجہ سے، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس وجہ سے جو)

كَانُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

يَفْسُقُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب فَسَقَ يَفْسُقُ، مصدر فِسْقٌ، نافرمانی کرنا (وہ نافرمانی کرتے)

فَلَمَّا عَتَوْا عَنْ مَّا نُهُوْا عَنْهُ قُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِئِيْنَ ﴿١٦٦﴾	پھر جب انہوں نے اس سے سرکشی کی جس سے وہ منع کیے گئے تھے ہم نے ان سے کہا تم ذلیل بندر ہو جاؤ۔

فَلَمَّا (فَ۔ لَمَّا) فَ، حرف عطف، پھر، لَمَّا، اسم ظرف، جب (پھر جب)

عَتَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَتٰى يَعْتُوْ، مصدر عُتُوٌّ، سرکشی کرنا، باغیانہ طریقے سے تجاوز کرنا، (انہوں نے سرکشی کی) عَنْ مَّا۔ عَنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، موصولہ، جس (اس سے جس)

نُهُوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب نَهٰى يَنْهٰى، مصدر نَهْيٌ، روکنا، منع کرنا (وہ منع کیے گئے)

عَنْهُ (عَنْ۔ هُ) عَنْ، حرف جار، سے، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس سے)

قُلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (ہم نے کہا)

لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے)

كُوْنُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم ہو جاؤ) قِرَدَةً (بندروں) واحد، قِرْدٌ،

خٰسِئِیْنَ۔ خَسْأً، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ذلیل ہونے والے، دھتکار پڑنے والے) واحد، خَاسِئًا،

وَ اِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكَ لَیَبْعَثَنَّ عَلَیْهِمْ اِلٰى یَوْمِ الْقِیٰمَةِ مَنْ یَّسُوْمُهُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ ؕ	اور جب آپ کے رب نے آگاہ کردیا کہ یقیناً وہ ان پر قیامت کے دن تک (ایسا شخص) ضرور بھیجتا رہے گا جو ان کو برے عذاب کی تکلیف دیتا رہے گا۔

وَاِذْ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِذْ، ظرف زمان، جب (اور جب)

تَاَذَّنَ، فعل ماضی واحد مذکر تَاَذَّنَ یَتَاَذَّنُ، مصدر تَاَذُّنٌ، سنادینا، آگاہ کرنا (اس نے آگاہ کردیا)

رَبُّكَ (رَبُّ۔ كَ) رَبُّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے رب نے) لَیَبْعَثَنَّ (لَ۔ یَبْعَثَنَّ) لَ لام تاکید یقیناً۔ یَبْعَثَنَّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب موکد بانون تاکید ثقیلہ بَعَثَ۔ یَبْعَثُ مصدر بَعْثٌ بھیجنا وہ ضرور بھیجتا رہے گا (یقیناً وہ ضرور بھیجتا رہے گا)

عَلَیْهِمْ (عَلٰى۔ هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب ان (ان پر)

اِلٰى یَوْمِ الْقِیٰمَةِ۔ اِلٰى، حرف جار، تک، یَوْمِ، مجرور، مضاف، دن، اَلْقِیٰمَةِ، مضاف الیہ، قیامت کے (قیامت کے دن تک) مَنْ، اسم موصول (جو)

یَّسُوْمُهُمْ (یَسُوْمُ، هُمْ) یَسُوْمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب سَامَ یَسُوْمُ، مصدر سَوْمٌ، تکلیف دینا وہ تکلیف دیتا رہے گا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کو (وہ ان کو تکلیف دیتا رہے گا)

سُوْٓءَ الْعَذَابِ، سُوْٓءَ، سَوْٓءٌ، مصدر سے اسم، سُوْٓءَ، جو غم میں ڈال دے، بُرا، اَلْعَذَابِ، عذاب (براعذاب)

اِنَّ رَبَّكَ لَسَرِیْعُ الْعِقَابِ ۚۖ	بے شک آپ کا رب ضرور جلد عذاب دینے والا ہے۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، رَبَّكَ (رَبَّ۔ كَ) رَبَّ، مضاف، رب، پروردگار، پالنے والا، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرا، آپ کا (آپ کا رب)

لَسَرِيۡعُ الۡعِقَابِ (لَ۔سَرِيۡعُ۔اَلۡعِقَابِ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، سَرِيۡعُ، سُرۡعَةٌ، مصدر سے، جس کے معنی جلدی کرنے کے ہیں، بروزن "فَعِيۡلٌ" فاعل صفت مشبہ کا صیغہ ہے، جلدی دینے والا، اَلۡعِقَابِ، عَاقَبَ يُعَاقِبُ، کا مصدر (عذاب، سزا، عقوبت)

عقاب وہ سزا ہے جو جرم کے پیچھے دی جاتی ہے۔

وَ اِنَّهٗ لَغَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۱۶۷﴾	اور بے شک وہ یقیناً بہت بخشنے والا بہت رحم کرنے والا ہے۔

وَاِنَّهٗ (وَ۔اِنَّ۔هٗ) وَ، حرف عطف، اور، اِنَّ، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس ضمیر کا مرجع رب ہے وہ (اور بے شک وہ) لَغَفُوۡرٌ (لَ۔غَفُوۡرٌ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، غَفُوۡرٌ، اللہ تعالیٰ کا صفاتی نام ہے، غُفۡرَانٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ، بہت بخشنے والا (یقیناً بہت بخشنے والا)

رَّحِيۡمٌ، اللہ کا صفاتی نام، رَحۡمَةٌ، سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)

وَ قَطَّعۡنٰهُمۡ فِی الۡاَرۡضِ اُمَمًا ۚ	اور ہم نے ان کو زمین میں (مختلف) فرقوں میں ٹکڑے ٹکڑے کر دیا۔

وَقَطَّعۡنٰهُمۡ (وَ۔قَطَّعۡنَا۔هُمۡ) وَ، حرف عطف، اور، قَطَّعۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم قَطَّعَ يُقَطِّعُ، مصدر تَقۡطِيۡعٌ، ٹکڑے ٹکڑے کرنا، ہم نے ٹکڑے ٹکڑے کر دیا، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کو (ہم نے ان کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا) فِی الۡاَرۡضِ۔فِیۡ، حرف جار، میں، اَلۡاَرۡضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

اُمَمًا (امتوں، جماعتوں، فرقوں) واحد، اُمَّةٌ۔

مِنۡهُمُ الصّٰلِحُوۡنَ وَ مِنۡهُمۡ دُوۡنَ ذٰلِكَ ۫	ان میں سے کچھ نیک لوگ تھے اور ان میں سے کچھ اس کے علاوہ (بھی) تھے۔

مِنۡهُمُ (مِنۡ۔هُمۡ) مِنۡ، حرف جار تبعیضیہ، میں سے کچھ، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان میں سے کچھ) الصّٰلِحُوۡنَ۔صَلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، اصلاح کرنے والے، نیک لوگ،

واحد، اَلصَّالِحُ، وَمِنْهُمُ (وَ۔ مِنْ۔ هُمْ) وَ، حرف عطف، اور، مِنْ، حرف جار تبعیضیہ، میں سے
کچھ، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (اور ان میں سے کچھ) دُوْنَ ذٰلِكَ، دُوْنَ، مضاف، علاوہ،
سوائے، ذٰلِكَ، مضاف الیہ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس کے (اس کے علاوہ)

وَ بَلَوْنٰهُمْ بِالْحَسَنٰتِ وَ السَّيِّاٰتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۱۶۸﴾	اور ہم نے انہیں خوشحالیوں اور بدحالیوں سے آزمایا شاید کہ وہ رجوع کریں۔

وَ بَلَوْنٰهُمْ (وَ۔ بَلَوْنَا۔ هُمْ) وَ، حرف عطف، اور، بَلَوْنَا، فعل ماضی جمع متکلم بَلَا يَبْلُوْ، مصدر بَلَآءٌ،
آزمانا ہم نے آزمایا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (اور ہم نے انہیں آزمایا)
بِالْحَسَنٰتِ (بِ۔ اَلْحَسَنٰتِ) بِ، حرف جار، سے، اَلْحَسَنٰتِ، مجرور، اچھائیوں، بھلائیوں، خوشحالیوں،
واحد، حَسَنَةٌ (خوشحالیوں سے) وَالسَّيِّاٰتِ۔ وَ، حرف عطف، اور، السَّيِّاٰتِ، برائیوں، بدحالیوں (اور
بدحالیوں) لَعَلَّهُمْ (لَعَلَّ۔ هُمْ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، شاید کہ، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (شاید کہ
وہ) يَرْجِعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب رَجَعَ يَرْجِعُ، مصدر رَجْعٌ وَ رُجُوْعٌ، رجوع کرنا (وہ رجوع کریں)

فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ وَّرِثُوا الْكِتٰبَ يَاْخُذُوْنَ عَرَضَ هٰذَا الْاَدْنٰى وَ يَقُوْلُوْنَ سَيُغْفَرُ لَنَا ۚ	پھر ان کے بعد ناخلف لوگ جانشین ہوئے وہ کتاب کے وارث ہوئے وہ اس حقیر دنیا کا سامان لیتے ہیں اور وہ کہتے ہیں کہ عنقریب ہم کو بخش دیا جائے گا۔

فَخَلَفَ (فَ۔ خَلَفَ) فَ، حرف عطف، پھر، خَلَفَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَلَفَ يَخْلُفُ، مصدر
خِلَافَةٌ، خلیفہ ہونا، جانشین ہونا (وہ جانشین ہوا)
مِنْۢ بَعْدِهِمْ (مِنْ۔ بَعْدِ۔ هِمْ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعْدِ، مجرور، مضاف، بعد،
هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے بعد)
خَلْفٌ، لام کے جزم کے ساتھ، بد کیلئے آتا ہے (ناخلف، برے جانشین)

خَلَفٌ، لام کے زبر کے ساتھ نیک کیلئے آتا ہے (اچھے جانشین)

وَّرِثُوا الْكِتٰبَ (وَرِثُوا۔ اَلْكِتٰبَ) وَرِثُوا، فعل ماضی جمع مذکر غائب وَرِثَ يَرِثُ، مصدر وِرَاثَةٌ، وارث ہونا وہ وارث ہوئے، اَلْكِتٰبَ، کتاب کے (وہ کتاب کے وارث ہوئے)

يَاْخُذُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَخَذَ يَاْخُذُ، مصدر اَخْذٌ، پکڑنا لینا (وہ لیتے ہیں)

عَرَضَ، ایسا مال جسے ثبات حاصل نہ ہو (سامان)

هٰذَا الْاَدْنٰى، هٰذَا، اسم اشارہ، واحد مذکر قریب، اس، اَلْاَدْنٰى، دَنِيٌّ، مصدر سے افعل التفضیل، زیادہ نزدیک زیادہ حقیر، یہاں یہ لفظ دنیا کے معنی میں آیا ہے (اس حقیر دنیا کا)

وَيَقُوْلُوْنَ۔ وَ، حرف عطف، اور، يَقُوْلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، (وہ کہتے ہیں) سَيُغْفَرُ لَنَا (سَ۔ يُغْفَرُ۔ لَ۔ نَا) سَ، عنقریب، مضارع کے معنی کو مستقبل کیلئے مختص کرتا ہے۔ يُغْفَرُ، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب غَفَرَ يَغْفِرُ، مصدر غُفْرَانٌ، معاف کرنا، بخشنا، بخش دیا جائے گا، لَ، حرف جار، کو، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (عنقریب ہم کو بخش دیا جائے گا)

وَاِنْ يَّاْتِهِمْ عَرَضٌ مِّثْلُهٗ يَاْخُذُوْهُ ؕ	اور اگر ان کے پاس اس جیسا (اور) سامان آجائے وہ اسے (بھی) لے لیں گے۔

وَاِنْ، وَ، حرف عطف، اور، اِنْ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

يَّاْتِهِمْ (يَاْتِ، هِمْ) يَاْتِ، اصل میں يَاْتِيْ ہے، اِنْ، کی وجہ سے "یْ" محذوف ہے، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَتٰى يَاْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا، وہ آجائے، هِمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے پاس آجائے)

عَرَضٌ (مال و متاع، سامان) مِّثْلُهٗ (مِثْلُ۔ هٗ) مِثْلُ، مضاف، مانند، جیسا، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس جیسا) يَاْخُذُوْهُ (يَاْخُذُوْا۔ هُ) يَاْخُذُوْا، فعل مضارع مجزوم جمع مذکر غائب اَخَذَ يَاْخُذُ، مصدر اَخْذٌ، پکڑنا، لینا، وہ لے لیں گے، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (وہ اسے لے لیں گے)

اَلَمْ يُؤْخَذْ عَلَيْهِمْ مِّيْثَاقُ الْكِتٰبِ اَنْ لَّا يَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ وَ دَرَسُوْا مَا فِيْهِ ؕ	کیا ان سے کتاب کا پختہ وعدہ نہیں لیا گیا یہ کہ وہ اللہ پر حق کے سوا کچھ نہیں کہیں گے اور اُنہوں نے پڑھ لیا ہے جو اس میں ہے۔

اَ لَمْ يُؤْخَذْ۔اَ، ہمزہ استفہامیہ ، کیا، لَمْ، مضارع کے شروع میں آجائے تو اسے جزم دیتا ہے اور معنی ماضی منفی سے مختص کرتا ہے ۔لَمْ يُؤْخَذْ، فعل مضارع منفی مجہول جحد بلم واحد مذکر غائب اَخَذَ يَأْخُذُ، مصدر اَخْذٌ، پکڑنا، لینا، نہیں لیا گیا (کیا نہیں لیا گیا)

عَلَيْهِمْ (عَلٰى۔هِمْ) عَلٰى، حرف جار بمعنی مِنْ، سے ،هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے)

مِّيْثَاقُ الْكِتٰبِ۔مِيْثَاقُ، مضاف، پختہ عہد، اَلْكِتٰبِ، مضاف الیہ، کتاب کا (کتاب کا پختہ عہد)

اَنْ، مصدریہ (کہ) لَّايَقُوْلُوْا، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ نہیں کہیں گے) عَلَى اللّٰهِ۔عَلٰى، حرف جار، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر) اِلَّا، کلمہ استثنا (سوا) الْحَقَّ (حق، سچ)

وَدَرَسُوْا۔وَ، حرف عطف، اور، دَرَسُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب دَرَسَ يَدْرُسُ، مصدر دَرْسٌ، پڑھنا، (اُنہوں نے پڑھ لیا ہے) مَا، موصولہ (جو)

فِيْهِ (فِيْ۔هِ) فِيْ، حرف جار، میں ،هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس میں)

وَالدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ ؕ	اور آخرت کا گھر ان لوگوں کیلئے بہت بہتر ہے جو تقوٰی اختیار کرتے ہیں۔

وَالدَّارُ الْاٰخِرَةُ۔وَ، حرف عطف، اور، اَلدَّارُ، موصوف، گھر، جمع، دِيَارٌ، اَلْاٰخِرَةُ، صفت آخرت، اخروی (اخروی گھر، آخرت کا گھر) خَيْرٌ (بہت بہتر) وہ چیز جو سب کو پسند ہو۔

لِّلَّذِيْنَ (لِ،اَلَّذِيْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (ان لوگوں کیلئے جو) يَتَّقُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِتَّقٰى يَتَّقِىْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، تقوٰی اختیار کرنا (وہ تقوٰی اختیار کرتے

ہیں)

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۶۹﴾	تو کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے ؟

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ (اَ۔ فَ۔ لَا تَعْقِلُوْنَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ ، کیا ، فَ ، حرف عطف ، تو ،
لَا تَعْقِلُوْنَ ، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر عَقَلَ یَعْقِلُ ، مصدر عَقْلٌ ، عقل سے کام لینا ، تم عقل سے کام نہیں لیتے (تو کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے ؟)

وَالَّذِیْنَ یُمَسِّکُوْنَ بِالْکِتٰبِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ؕ	اور وہ لوگ جو کتاب کو مضبوطی سے پکڑتے ہیں اور اُنھوں نے نماز کو قائم کیا

وَ ، حرف عطف (اور) اَلَّذِیْنَ ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)
یُمَسِّکُوْنَ ، فعل مضارع جمع مذکر غائب مَسَّكَ یُمَسِّكُ ، مصدر تَمْسِیْكٌ ، مضبوطی سے پکڑنا ، تھامنا (وہ مضبوطی سے پکڑتے ہیں) بِالْکِتٰبِ (بِ۔ اَلْکِتٰبِ) بِ ، حرف جار ، کو ، اَلْکِتٰب ، مجرور ، کتاب (کتاب کو)
وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ (وَ۔ اَقَامُوْا۔ الصَّلٰوةَ) وَ ، حرف عطف ، اور ، اَقَامُوْا ، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَقَامَ یُقِیْمُ ، مصدر اِقَامَةٌ ، قائم کرنا ، اُنھوں نے قائم کیا ، اَلصَّلٰوةَ ، نماز کو (اور اُنھوں نے نماز کو قائم کیا)

اِنَّا لَا نُضِیْعُ اَجْرَ الْمُصْلِحِیْنَ ﴿۱۷۰﴾	بے شک ہم اصلاح کرنے والوں کا ثواب ضائع نہیں کریں گے ۔

اِنَّا (اِنَّ۔ نَا) اِنَّ ، حرف مشبہ بالفعل ، بے شک ، نَا ، ضمیر جمع متکلم ، ہم (بے شک ہم)
لَا نُضِیْعُ ، فعل مضارع منفی جمع متکلم اَضَاعَ یُضِیْعُ ، مصدر اِضَاعَةٌ ، ضائع کرنا (ہم ضائع نہیں کریں گے)
اَجْرَ الْمُصْلِحِیْنَ ۔ اَجْرَ ، مضاف ، ثواب ، اجر ، اَلْمُصْلِحِیْنَ ، مضاف الیہ ، اِصْلَاحٌ ، مصدر اسم فاعل جمع مذکر ، اصلاح کرنے والے ، واحد ، اَلْمُصْلِحُ (نیکی کرنے والا)

وَاِذْ نَتَقْنَا الْجَبَلَ فَوْقَهُمْ کَاَنَّهٗ ظُلَّةٌ وَّظَنُّوْٓا اَنَّهٗ	اور جب ہم نے پہاڑ کو ان کے اوپر اٹھایا گویا کہ وہ ایک سائبان ہو

وَاقِعٌۢ بِهِمۡ ۚ	اور اُنہوں نے گمان کیا کہ بے شک وہ ان پر گر پڑنے والا ہے۔

وَاِذۡ۔وَ، حرف عطف، اور، اِذۡ، ظرف زمان، جب (اور جب)

نَتَقۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم نَتَقَ یَنۡتُقُ، مصدر نَتۡقٌ، اٹھانا، کھڑا کرنا (ہم نے اٹھایا) الۡجَبَلَ (پہاڑ کو)

فَوۡقَهُمۡ (فَوۡقَ۔هُمۡ) فَوۡقَ، مضاف، اوپر، هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے اوپر)

كَاَنَّهٗ (كَاَنَّ۔هٗ) كَاَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، گویا کہ، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب وہ (گویا کہ وہ) ظُلَّةٌ (سائبان)

وَّ ظَنُّوۡا۔وَ، حرف عطف، اور، ظَنُّوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب ظَنَّ یَظُنُّ، مصدر ظَنٌّ، گمان کرنا (اُنہوں نے گمان کیا) ظن کے اصل معنی اعتقاد راجح ہے، قرآن کریم میں جہاں ظن کی تعریف کی گئی ہے اس سے مراد یقین ہے، جہاں مذمت کی گئی ہے اس سے مراد شک ہے۔

اَنَّهٗ (اَنَّ۔هٗ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (کہ بے شک وہ)

وَاقِعٌۢ بِهِمۡ۔وَاقِعٌ۔وَقۡعٌ۔وَقُوۡعٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (گر پڑنے والا)

بِهِمۡ (بِ۔هِمۡ) بِ، حرف جار، پر، هِمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر گر پڑنے والا ہے)

خُذُوۡا مَاۤ اٰتَيۡنٰكُمۡ بِقُوَّةٍ وَّاذۡكُرُوۡا مَا فِيۡهِ لَعَلَّكُمۡ تَتَّقُوۡنَ ﴿۱۷۱﴾ ع	جو ہم نے تمہیں دیا ہے تم اسے مضبوطی سے پکڑو اور تم یاد رکھو جو اس میں ہے شاید کہ تم متقی بن جاؤ۔

ع ۲۱ ۹

خُذُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَخَذَ یَاۡخُذُ، مصدر اَخۡذٌ، پکڑنا، لینا (تم پکڑو) مَا، موصولہ (اسے جو)

اٰتَيۡنٰكُمۡ (اٰتَيۡنَا۔كُمۡ) اٰتَيۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اٰتٰی یُؤۡتِیۡ، مصدر اِیۡتَآءٌ، دینا، ہم نے دیا ہے،

كُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (ہم نے تمہیں دیا ہے)

بِقُوَّةٍ (بِ۔قُوَّةٍ) بِ، حرف جار، سے، قُوَّةٍ، مجرور، قوت، مضبوطی (مضبوطی سے)

وَّ اذۡكُرُوۡا۔وَ، حرف عطف، اور، اُذۡكُرُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر ذَكَرَ یَذۡكُرُ، مصدر ذِكۡرٌ، یاد رکھنا (تم یاد رکھو) مَا، موصولہ (جو)

فِیۡهِ (فِیۡ۔ہِ) فِیۡ، حرف جار، میں، ہِ، مجرور واحد مذکر غائب، اس (اس میں ہے)

لَعَلَّکُمۡ (لَعَلَّ۔کُمۡ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، شاید کہ، کُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (شاید کہ تم)

تَتَّقُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِتَّقٰی یَتَّقِیۡ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، متقی بننا (تم متقی بن جاؤ)

وَ اِذۡ اَخَذَ رَبُّکَ مِنۡۢ بَنِیۡۤ اٰدَمَ مِنۡ ظُهُوۡرِهِمۡ ذُرِّیَّتَهُمۡ وَ اَشۡهَدَهُمۡ عَلٰۤی اَنۡفُسِهِمۡ	اور جب آپ کے رب نے آدم کے بیٹوں سے ان کی پشتوں سے ان کی اولاد کو لیا (نکالا) اور ان کو ان کی جانوں پر گواہ بنایا۔

وَاِذۡ۔وَ، حرف عطف، اور، اِذۡ، ظرف زمان، جب (اور جب)

اَخَذَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَخَذَ یَاۡخُذُ، مصدر اَخۡذٌ، پکڑنا، لینا (اس نے لیا)

رَبُّکَ (رَبُّ۔کَ) رَبُّ، مضاف، رب، کَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرا، آپ کے (آپ کے رب)

مِنۡ بَنِیۡۤ اٰدَمَ (مِنۡ۔بَنِیۡ۔اٰدَمَ) مِنۡ، حرف جار، سے، بَنِیۡ، مجرور، مضاف، اصل میں "بَنِیۡنَ" ہے، اضافت کی وجہ سے نون گرا ہوا ہے، بیٹوں، واحد، اِبۡنٌ، اٰدَمَ، مضاف الیہ، حضرت آدم (حضرت آدم کے بیٹوں سے، اولاد آدم سے) مِنۡ ظُهُوۡرِ هِمۡ۔مِنۡ، حرف جار، سے، ظُهُوۡرِ، مجرور، مضاف، پیٹھوں، پشتوں سے، هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی پشتوں سے)

ذُرِّیَّتَهُمۡ (ذُرِّیَّتَ۔هُمۡ) ذُرِّیَّتَ، مضاف، چھوٹی اولاد، لیکن تمام اولاد کیلئے بھی لفظ "ذُرِّیَّتَ" استعمال ہوتا ہے، هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی اولاد)

وَاَشۡهَدَهُمۡ (وَ۔اَشۡهَدَ۔هُمۡ) وَ، حرف عطف، اور، اَشۡهَدَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَشۡهَدَ یُشۡهِدُ، مصدر اِشۡهَادٌ، گواہ بنانا، اس نے گواہ بنایا، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کو (اس نے ان کو گواہ بنایا)

عَلٰۤی اَنۡفُسِهِمۡ (عَلٰی۔اَنۡفُسِ۔هِمۡ) عَلٰی، حرف جار، پر، اَنۡفُسِ، مجرور، مضاف، نفسوں، جانوں،

واحد، نَفْسٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی جانوں پر)

اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ ؕ	کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں؟

اَلَسْتُ (اَ۔ لَسْتُ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، لَسْتُ، فعل ماضی واحد متکلم "لَيْسَ" سے (میں نہیں ہوں)

لَيْسَ، فعل ناقص ہے، ماضی کا معنی رکھتا ہے، ماضی کی پوری گردان بھی آتی ہے لیکن فعل مضارع، فعل امر، اسم فاعل اور اسم مفعول اس سے مشتق نہیں۔ بِرَبِّكُمْ (بِ۔ رَبِّ۔ كُمْ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارا (تمہارا رب)

قَالُوْا بَلٰى ۛ شَهِدْنَا ۛ	اُنہوں نے کہا کیوں نہیں ہم نے گواہی دی

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)

بَلٰى، نفی ماقبل کی تردید کیلئے یا استفہام کے جواب میں جو نفی پر واقع ہو (کیوں نہیں)

شَهِدْنَا، فعل ماضی جمع متکلم شَهِدَ يَشْهَدُ، مصدر شَهَادَةٌ، گواہی دینا (ہم نے گواہی دی)

اَنْ تَقُوْلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّا كُنَّا عَنْ هٰذَا غٰفِلِيْنَ ﴿۱۷۲﴾	یہ کہ تم قیامت کے دن کہو بے شک ہم اس سے غافل تھے۔

اَنْ، مصدر (یہ کہ) تَقُوْلُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (تم کہو)

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ۔ يَوْمَ، مضاف، دن، اَلْقِيٰمَةِ، مضاف الیہ، قیامت کے (قیامت کے دن)

اِنَّا (اِنَّ۔ نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

كُنَّا، فعل ماضی جمع متکلم كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (ہم تھے)

عَنْ هٰذَا۔ عَنْ، حرف جار، سے، هٰذَا، مجرور، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، اس (اس سے)

غٰفِلِيْنَ۔ غَفْلَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، غفلت کرنے والے، بے خبر، واحد، غَافِلٌ، غافل۔

اَوْ تَقُوْلُوْٓا اِنَّمَآ اَشْرَكَ اٰبَآؤُنَا مِنْ	یا تم کہو بے شک شرک ہمارے باپ دادا نے اس سے

معانقة

قَبْلُ وَ كُنَّا ذُرِّيَّةً مِّنْۢ بَعْدِهِمْ ۚ	پہلے کیا تھا اور ان کے بعد ہم (ان کی) اولاد تھے۔

اَوْ، حرف عطف (یا) تَقُوْلُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (تم کہو)

اِنَّمَا (اِنَّ۔ مَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، مَا، کافہ ہے، جو حصر کیلئے آتی ہے، (بے شک، سوائے اس کے نہیں)

اَشْرَكَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَشْرَكَ يُشْرِكُ، مصدر اِشْرَاكٌ، شرک کرنا (اس نے شرک کیا)

اٰبَآؤُنَا (اٰبَآؤُ۔ نَا) اٰبَآؤُ، مضاف، باپ دادا، واحد، اَبٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے باپ دادا) مِنْ قَبْلُ۔ مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلُ، مجرور، پہلے (اس سے پہلے) وَ، حرف عطف (اور)

كُنَّا، فعل ماضی جمع متکلم كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (ہم تھے)

ذُرِّيَّةً، چھوٹی اولاد، چھوٹی بڑی اولا کیلئے بولا جاتا ہے (اولاد)

مِّنْۢ بَعْدِهِمْ (مِنْ۔ بَعْدِ۔ هِمْ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعْدِ، مجرور، مضاف، بعد، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے بعد)

اَفَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۱۷۳﴾	پھر کیا تو ہمیں ہلاک کرتا ہے اس وجہ سے جو غلط راہ والوں نے کام کیا ہے۔

اَفَتُهْلِكُنَا (اَ۔ فَ۔ تُهْلِكُ۔ نَا) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، پھر، تُهْلِكُ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر اَهْلَكَ يُهْلِكُ، مصدر اِهْلَاكٌ، ہلاک کرنا، تو ہلاک کرتا ہے، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں (پھر کیا تو ہمیں ہلاک کرتا ہے) بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار، وجہ سے، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس وجہ سے جو)

فَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب فَعَلَ يَفْعَلُ، مصدر فِعْلٌ، کام کرنا، کرنا (کام کیا)

الْمُبْطِلُوْنَ۔ اِبْطَالٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (حق کو ناحق قرار دینے والے، حق کو مٹانے والے، باطل والے، غلط راہ والوں نے، گمراہوں، غلط گو)

وَ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۱۷۴﴾	اور اسی طرح ہم آیات کو تفصیل سے بیان کرتے ہیں اور تاکہ وہ رجوع کریں۔

وَكَذٰلِكَ (وَ۔كَ۔ذٰلِكَ) وَ، حرف عطف، اور، كَ، حرف تشبیہ، جیسا، طرح، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اسی (اسی طرح) نُفَصِّلُ، فعل مضارع جمع متکلم فَصَّلَ يُفَصِّلُ، مصدر تَفْصِيْلٌ، تفصیل سے بیان کرنا (ہم تفصیل سے بیان کرتے ہیں) الْاٰيٰتِ (آیات) واحد، الْاٰيَةِ، وَ، حرف عطف (اور)

لَعَلَّهُمْ (لَعَلَّ۔هُمْ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، تاکہ، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (تاکہ وہ)

يَرْجِعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب رَجَعَ يَرْجِعُ مصدر رُجُوْعٌ، رجوع کرنا، لوٹ آنا (وہ رجوع کریں)

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ الَّذِيْٓ اٰتَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا فَانْسَلَخَ مِنْهَا فَاَتْبَعَهُ الشَّيْطٰنُ فَكَانَ مِنَ الْغٰوِيْنَ ﴿۱۷۵﴾	اور آپ ان پر (اس کی) خبر پڑھیں جس کو ہم نے اپنی آیات دیں پھر وہ ان سے نکل گیا پھر شیطان اس کے پیچھے لگ گیا تو وہ گمراہوں میں سے ہو گیا۔

وَاتْلُ (وَ۔اُتْلُ) وَ، حرف عطف، اور، اُتْلُ، فعل امر واحد مذکر حاضر تَلَا يَتْلُوْ، مصدر تِلَاوَةٌ، پڑھنا (آپ پڑھیں) عَلَيْهِمْ (عَلٰى۔هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر)

نَبَاَ (خبر، واقعہ) جمع، اَنْبَآءٌ، نَبَاَ، کا اطلاق اس خبر پر ہوتا ہے جو اہمیت و عظمت کے ساتھ ایسے ذرائع سے حاصل ہو جس سے یقین ہو، الَّذِيْ، اسم موصول واحد مذکر (جس)

اٰتَيْنٰهُ (اٰتَيْنَا۔هُ) اٰتَيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا، ہم نے دیں، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کو (ہم نے اس کو دیں)

اٰيٰتِنَا (اٰيٰتِ۔نَا) اٰيٰتِ، مضاف نشانیاں، آیات، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، اپنی (اپنی آیات)

فَانْسَلَخَ (فَ۔اِنْسَلَخَ) فَ، حرف عطف، پھر، اِنْسَلَخَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِنْسَلَخَ يَنْسَلِخُ،

مصدر اِنسِلَاخٌ ،اِنْسِلَاخٌ ، کے معنی کھال کھینچنے کے ہیں ، کسی چیز کو چھوڑ کر نکل جانے میں استعمال ہوتا ہے۔ نکل جانا (وہ نکل گیا) مِنْهَا (مِنْ ۔ هَا) مِنْ، حرف جار ، سے ،هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب ، اس، ضمیر کا مرجع "اٰیٰتِ" ہے (ان سے)

فَاَتْبَعَهُ (فَ ۔ اَتْبَعَ ۔ هُ) فَ، حرف عطف ، پھر ،اَتْبَعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَتْبَعَ يُتْبِعُ، مصدر اِتْبَاعٌ، پیچھے لگنا، پیچھے لگ گیا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب ،اس کے (پھر اس کے پیچھے لگ گیا)

الشَّيْطٰنُ (شیطان) فَكَانَ (فَ ۔ كَانَ) فَ، حرف عطف ، تو، كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہو گیا)

مِنَ الْغٰوِيْنَ ۔ مِنْ، حرف جار ، سے ،اَلْغٰوِيْنَ ، مجرور ،غَوَايَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، گمراہوں ، کج راہوں (گمراہوں میں سے)

وَ لَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنٰهُ بِهَا وَلٰكِنَّهٗٓ اَخْلَدَ اِلَى الْاَرْضِ وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ ۚ	اور اگر ہم چاہتے ضرور ہم اس کو ان کے ذریعے بلند کرتے اور لیکن وہ زمین (دنیا) کی طرف مائل ہو گیا اور وہ اپنی خواہش کے پیچھے لگ گیا۔

وَلَوْ ۔ وَ، حرف عطف ، اور ،لَوْ، شرطیہ ، اگر (اور اگر)

شِئْنَا، فعل ماضی جمع متکلم شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْئَةٌ، چاہنا (ہم چاہتے)

لَرَفَعْنٰهُ (لَ ۔ رَفَعْنَا ۔ هُ) لَ، لام تاکید، ضرور، رَفَعْنَا، فعل ماضی جمع متکلم رَفَعَ يَرْفَعُ، مصدر رَفْعٌ، بلند کرنا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ ہم بلند کرتے، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب ،اس کو (ضرور ہم اس کو بلند کرتے) بِهَا (بِ ۔ هَا) بِ، حرف جار ، کے ذریعے ،هَا، مجرور، ضمیر واحد مونث غائب ،اس، ضمیر کا مرجع "اٰیٰتِ" ہے (ان کے ذریعے) وَلٰكِنَّهٗ (وَ ۔ لٰكِنَّ ۔ هٗ) وَ، حرف عطف ، اور، لٰكِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، لیکن ، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب (اور لیکن وہ)

اَخْلَدَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَخْلَدَ یُخْلِدُ، مصدر اِخْلَادٌ، مائل کرنا، جھک جانا (وہ مائل ہو گیا)
اِلَی الْاَرْضِ۔اِلٰی، حرف جار، کی طرف، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین کی طرف)
وَاتَّبَعَ۔وَ، حرف عطف، اور، اِتَّبَعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِتَّبَعَ یَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعٌ، پیروی کرنا، پیچھے لگنا (وہ پیچھے لگ گیا) هَوٰىهُ (هَوٰی۔هُ) هَوٰی، مضاف، وہ چیز جس کی نفس ناجائز طور پر خواہش کرتا ہے، خواہش، جمع، اَهْوَآءَ، هُ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی، (اپنی خواہش کے)

فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ الْكَلْبِ ج	پس اس کی مثال کتے کی مثال کی طرح ہے۔

فَمَثَلُهٗ (فَ، مَثَلُ، هٗ) فَ، حرف عطف، پس، مَثَلُ، مضاف، مثال، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (پس اس کی مثال) كَمَثَلِ الْكَلْبِ (كَ۔مَثَلِ۔اَلْكَلْبِ) كَ، حرف جار، حرف تشبیہ مانند، طرح، مَثَلِ، مجرور، مضاف، مثال، اَلْكَلْبِ، مضاف الیہ، کتے کی (کتے کی مثال کی طرح)

اِنْ تَحْمِلْ عَلَيْهِ يَلْهَثْ اَوْ تَتْرُكْهُ يَلْهَثْ ط	اگر تو اس پر سختی کرے وہ زبان باہر نکالے ہانپتا ہے یا تو اسے چھوڑ دے (پھر بھی) وہ زبان باہر نکالے ہانپتا ہے۔

اِنْ، شرطیہ (اگر) تَحْمِلْ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر حَمَلَ یَحْمِلُ، مصدر حَمْلٌ، بوجھ ڈالنا (سختی کرنا، حملہ کرنا (تو سختی کرے) عَلَيْهِ (عَلٰی۔هِ) عَلٰی، حرف جار، پر، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع "اَلْكَلْبِ" ہے، اس (اس پر) يَلْهَثْ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب لَهَثَ يَلْهَثُ، مصدر لَهْثٌ، زبان باہر نکال کر ہانپنا (وہ زبان باہر نکالے ہانپتا ہے) اَوْ تَتْرُكْهُ (اَوْ۔تَتْرُكْ۔هُ) اَوْ، حرف عطف، یا، تَتْرُكْ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر تَرَكَ يَتْرُكُ، مصدر تَرْكٌ، چھوڑنا، تو چھوڑ دے، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع "اَلْكَلْبِ" ہے، اسے (یا تو اسے چھوڑ دے)
يَلْهَثْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب لَهَثَ يَلْهَثُ، مصدر لَهْثٌ، زبان باہر نکال کر ہانپنا (وہ زبان باہر نکالے ہانپتا ہے)

ذٰلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ	یہ ان لوگوں کی مثال ہے جنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا

ذٰلِكَ،اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ)

مَثَلُ الْقَوْمِ ۔مَثَلُ، مضاف، مثال،اَلْقَوْمِ ، مضاف الیہ ، قوم،لوگوں (لوگوں کی مثال)

الَّذِيْنَ،اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کی جنہوں نے)

كَذَّبُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا (اُنہوں نے جھٹلایا)

بِاٰيٰتِنَا(بِ۔اٰيٰتِ۔نَا)بِ، حرف جار، کو، اٰيٰتِ، مجرور، مضاف، آیات ،نَا، مضاف الیہ ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری آیات کو)

فَاقْصُصِ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۱۷۶﴾	تو آپ قصہ بیان کریں تاکہ وہ غور و فکر کریں۔

فَاقْصُصِ(فَ۔اُقْصُصِ)فَ، حرف عطف، تو،اُقْصُصِ، اصل میں"اُقْصُصْ" تھا، فعل امر واحد مذکر حاضر قَصَّ يَقُصُّ، مصدر قَصَصٌ، بیان کرنا، آپ بیان کریں (تو آپ بیان کریں)

الْقَصَصَ، اسم مصدر (قصہ) لَعَلَّهُمْ (لَعَلَّ۔هُمْ)لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، شاید کہ، تاکہ،

هُمْ ، ضمیر جمع مذکر غائب ، وہ (تاکہ وہ) يَتَفَكَّرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب تَفَكَّرَ يَتَفَكَّرُ، مصدر تَفَكُّرٌ، سوچنا، غور و فکر کرنا (وہ غور و فکر کریں)

سَآءَ مَثَلَا ۨالْقَوْمُ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَ اَنْفُسَهُمْ كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۷۷﴾	بری مثال ہے ان لوگوں کی جنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا اور وہ اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے۔

سَآءَ، فعل ذم ماضی واحد مذکر غائب سَآءَ يَسُوْٓءُ، مصدر سَوْٓءٌ، برا کرنا (بری ہے)

مَثَلَا (مثال) انِ لْقَوْمُ (قوم، لوگوں) الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کی جنہوں نے)

كَذَّبُوْا ، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا (اُنہوں نے جھٹلایا)

بِاٰيٰتِنَا (بِ۔اٰيٰتِ۔نَا) بِ، حرف جار، کو، اٰيٰتِ، مجرور، مضاف، آیات، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری آیات کو) وَاَنْفُسَهُمْ (وَ۔اَنْفُسَ۔هُمْ) وَ، حرف عطف، اور، اَنْفُسَ، مضاف، نفسوں، جانوں، واحد، نَفْسٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اور اپنی جانوں پر)

كَانُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

يَظْلِمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب ظَلَمَ يَظْلِمُ، مصدر ظُلْمٌ، ظلم کرنا (وہ ظلم کرتے)

مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِيْ ۚ	جسے اللہ ہدایت دے تو وہی ہدایت پانے والا ہے۔

مَنْ، شرطیہ، اسم موصول (جسے) يَّهْدِ اللّٰهُ (يَهْدِ۔اَللّٰهُ) يَهْدِ، فعل مضارع واحد مذکر غائب هَدٰى يَهْدِيْ، مصدر هِدَايَةٌ، ہدایت دینا، ہدایت دے، اَللّٰهُ، اللہ (اللہ ہدایت دے)

فَهُوَ (فَ۔هُوَ) فَ، حرف عطف، تو، هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب، وہی (تو وہی)

الْمُهْتَدِيْ۔اِهْتِدَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (ہدایت پانے والا) جمع، الْمُهْتَدِيْنَ۔

وَمَنْ يُّضْلِلْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿١٧٨﴾	اور جسے وہ گمراہ کردے تو وہ لوگ ہی خسارہ پانے والے ہیں۔

وَمَنْ۔وَ، حرف عطف، اور، مَنْ، شرطیہ، اسم موصول، جسے (اور جسے)

يُّضْلِلْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب، مجزوم اَضَلَّ يُضِلُّ، مصدر اِضْلَالٌ، گمراہ کرنا (وہ گمراہ کردے)

فَاُولٰٓئِكَ (فَ۔اُولٰٓئِكَ) فَ، حرف عطف، تو، اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع بعید، وہ لوگ (تو وہ لوگ)

هُمْ، تاکید کیلئے ضمیر جمع مذکر غائب (ہی)

الْخٰسِرُوْنَ۔ خُسْرَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، خسارہ پانے والے، واحد، الْخَاسِرُ۔

وَلَقَدْ ذَرَاْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيْرًا مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۖ	اور بلاشبہ یقینًا ہم نے بہت سے جن اور انسان جہنم کیلئے پیدا کیے ہیں۔

وَلَقَدْ (وَ۔لَ۔قَدْ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، لام تاکید، البتہ، بلاشبہ، قَدْ، کلمہ تحقیق، تحقیق، یقینًا (اور

بلا شبہ یقیناً) ذَرَاْنَا، فعل ماضی جمع متکلم ذَرَاَ یَذْرَاُ، مصدر ذَرْءٌ، پیدا کرنا (ہم نے پیدا کیے ہیں)

لِجَهَنَّمَ (لِ۔ جَهَنَّمَ) لِ، لام عاقبت، کیلئے، جَهَنَّمَ، جہنم (جہنم کیلئے)

جہنم کیلئے پیدا نہیں کیے جائیں گے بلکہ اپنے اعمال کی وجہ سے جہنم میں جائیں گے۔

كَثِيْرًا (بہت) مِّنَ الْجِنِّ (مِنْ۔ اَلْجِنِّ) مِنْ، بیانیہ، حرف جار، سے، اَلْجِنِّ، مجرور، جن (جن سے)

وَالْاِنْسِ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلْاِنْسِ، انسان (اور انسان)

لَهُمْ قُلُوْبٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ بِهَا ؗ	ان کے دل ہیں وہ ان سے نہیں سمجھتے۔

لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، کے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کے)

قُلُوْبٌ (دلوں) واحد، قَلْبٌ۔ لَّا يَفْقَهُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب فَقِهَ يَفْقَهُ، مصدر فِقْهٌ، سمجھنا (وہ نہیں سمجھتے) بِهَا (بِ، هَا) بِ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع "قُلُوْبٌ" ہے (ان سے)

وَ لَهُمْ اَعْيُنٌ لَّا يُبْصِرُوْنَ بِهَا ؗ	اور ان کی آنکھیں ہیں وہ ان سے نہیں دیکھتے۔

وَلَهُمْ (وَ۔ لَ۔ هُمْ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، حرف جار، کی، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (اور ان کی) اَعْيُنٌ (آنکھیں) واحد، عَيْنٌ۔ لَّا يُبْصِرُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اَبْصَرَ يُبْصِرُ، مصدر اِبْصَارٌ، دیکھنا (وہ نہیں دیکھتے) بِهَا (بِ۔ هَا) بِ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع "اَعْيُنٌ" ہے (ان سے)

وَ لَهُمْ اٰذَانٌ لَّا يَسْمَعُوْنَ بِهَا ؕ	اور ان کے کان ہیں وہ ان سے سنتے نہیں۔

وَلَهُمْ (وَ۔ لَ۔ هُمْ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، حرف جار، کے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (اور ان کے) اٰذَانٌ (کانوں) واحد، اُذُنٌ،

لَّا يَسْمَعُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب سَمِعَ يَسْمَعُ، مصدر سَمْعٌ، سننا (وہ نہیں سنتے)

بِهَا (بِ۔هَا) بِ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع "اٰذَانٌ" ہے (ان سے)

اُولٰٓئِكَ كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ ؕ	وہ چوپاؤں کی طرح ہیں بلکہ وہ زیادہ بے راہ ہیں۔

اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع بعید (وہ) كَالْاَنْعَامِ (كَ۔اَلْاَنْعَامِ) كَ، کلمہ تشبیہ، حرف جار، مانند، طرح،
اَلْاَنْعَامِ، مجرور، چوپاؤں، واحد، نَعَمٌ (چوپاؤں کی طرح) بَلْ، حرف اضراب (بلکہ)
هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ) اَضَلُّ۔ضَلَالٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ بے راہ)

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ۝	وہ لوگ ہی غافل ہیں۔

اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع بعید (وہ لوگ) هُمْ، تاکید کیلئے، ضمیر جمع مذکر غائب (ہی)
اَلْغٰفِلُوْنَ۔غَفْلَةٌ، سے اسم فاعل جمع مذکر، غفلت کرنے والے واحد، غَافِلٌ، غافل، بے خبر۔

وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا ۪	اور اللہ ہی کے سب سے اچھے نام ہیں تو تم اس کو ان کے ساتھ پکارو۔

وَلِلّٰهِ (وَ۔لِ۔اَللّٰهِ) وَ، حرف عطف، اور، لِ، حرف جار، کے، اَللّٰهِ، مجرور (اور اللہ ہی کے)
اَلْاَسْمَآءُ (ناموں) واحد، اِسْمٌ، اَلْحُسْنٰى۔حُسْنٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ واحد مؤنث (سب سے اچھے) فَادْعُوْهُ (فَ، اُدْعُوْا، هُ) فَ، حرف عطف، تو، اُدْعُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر دَعَا يَدْعُوْ، مصدر دَعْوَةٌ، پکارنا، دعا کرنا، تم پکارو، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کو (تو تم اس کو پکارو)
بِهَا (بِ، هَا) بِ، حرف جار، کے ساتھ، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَلْاَسْمَآءُ ہے (ان کے ساتھ)

وَذَرُوا الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ اَسْمَآئِهٖ ؕ	اور تم ان لوگوں کو چھوڑ دو جو اس (اللہ) کے ناموں میں کجروی اختیار کرتے ہیں۔

وَذَرُوا (وَ۔ذَرُوْا) وَ، حرف عطف، اور، ذَرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر وَذَرَ يَذَرُ، مصدر وَذْرٌ، چھوڑ دینا، تم

چھوڑ دو (اور تم چھوڑ دو) اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کو جو)
یُلْحِدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَلْحَدَ یُلْحِدُ، مصدر اِلْحَادٌ، کجروی اختیار کرنا غلط نسبت کرنا (وہ کجروی اختیار کرتے ہیں) فِیْٓ اَسْمَآئِهٖ (فِیْ۔ اَسْمَآءِ۔ ہٖ) فِیْ، حرف جار، میں، اَسْمَآءِ، مجرور، مضاف، ناموں، واحد، اِسْمٌ، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے ناموں میں)

سَیُجْزَوْنَ مَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸۰﴾	عنقریب وہ اس کا بدلہ دیئے جائیں گے جو وہ عمل کرتے تھے۔

سَیُجْزَوْنَ (سَ۔ یُجْزَوْنَ) سَ، عنقریب، مضارع کے معنی کو مستقبل کیلئے مختص کرتا ہے۔
یُجْزَوْنَ، فعل مضارع مجهول جمع مذکر غائب جَزٰی یَجْزِیْ، مصدر جَزَآءٌ، بدلہ دینا، وہ بدلہ دیئے جائیں گے (عنقریب وہ بدلہ دیئے جائیں گے) مَا، موصولہ، جو (اس کا جو)
كَانُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)
یَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَمِلَ یَعْمَلُ، مصدر عَمَلٌ، عمل کرنا (وہ عمل کرتے)

وَمِمَّنْ خَلَقْنَآ اُمَّةٌ یَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَبِهٖ یَعْدِلُوْنَ ﴿۱۸۱﴾ ع	اوران میں سے جو ہم نے پیدا کیے ایک گروہ ہے کہ وہ حق کے ساتھ رہنمائی کرتے ہیں اور اسی کے مطابق عدل کرتے ہیں

ع ۲۲ ۱۰ ۱۲

وَمِمَّنْ (وَ۔ مِنْ۔ مَنْ) وَ، حرف عطف، اور، مِنْ، حرف جار، سے، مَنْ، اسم موصول، جو (اور ان میں سے جو) خَلَقْنَا، فعل ماضی جمع متکلم خَلَقَ یَخْلُقُ، مصدر خَلْقٌ، پیدا کرنا (ہم نے پیدا کیے)
اُمَّةٌ (ایک جماعت، ایک گروہ) یَّهْدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب هَدٰی یَهْدِیْ، مصدر هِدَایَةٌ، ہدایت کرنا، رہنمائی کرنا (وہ رہنمائی کرتے ہیں)
بِالْحَقِّ (بِ۔ اَلْحَقِّ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلْحَقِّ، مجرور، حق، سچ (حق کے ساتھ)
وَبِهٖ (وَ۔ بِ۔ ہٖ) وَ، حرف عطف، اور، بِ، حرف جار، کے مطابق، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اسی، ضمیر کا مرجع "اَلْحَقِّ" ہے (اور اسی کے مطابق)

يَعْدِلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَدَلَ يَعْدِلُ، مصدر عَدْلٌ، عدل کرنا (وہ عدل کرتے ہیں)

وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۲﴾	اور وہ لوگ جنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا عنقریب ہم ان کو آہستہ آہستہ پکڑیں گے جہاں سے وہ جانتے نہیں ہوں گے۔

وَ، حرف عطف (اور) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

كَذَّبُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا (اُنہوں نے جھٹلایا)

بِاٰيٰتِنَا (بِ۔اٰيٰتِ۔نَا) بِ، حرف جار، کو، اٰيٰتِ، مجرور، مضاف، آیات، نشانیاں، واحد، اٰيَةٌ،

نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری آیات کو)

سَنَسْتَدْرِجُهُمْ (سَ۔نَسْتَدْرِجُ۔هُمْ) سَ، عنقریب، مضارع کے معنی کو مستقبل کیلئے مختص کر دیتا ہے۔ نَسْتَدْرِجُ، فعل مضارع جمع متکلم اِسْتَدْرَجَ يَسْتَدْرِجُ، مصدر اِسْتِدْرَاجٌ، آہستہ آہستہ پکڑنا، ہم آہستہ آہستہ پکڑیں گے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کو (عنقریب ہم ان کو آہستہ آہستہ پکڑیں گے)

مِّنْ حَيْثُ۔ مِنْ، حرف جار، سے، حَيْثُ، مجرور، ظرف مکان، جہاں، جگہ (جہاں سے)

لَا يَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمٌ، جاننا (وہ جانتے نہیں ہوں گے)

وَاُمْلِيْ لَهُمْ ۟	اور میں ان کو مہلت دوں گا۔

وَ، حرف عطف (اور) اُمْلِيْ، فعل مضارع واحد متکلم اَمْلٰى يُمْلِيْ، مصدر اِمْلَاءٌ، مہلت دینا، ڈھیل دینا (میں مہلت دوں گا) لَهُمْ (لَ۔هُمْ) لَ، حرف جار، کو، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کو)

اِنَّ كَيْدِيْ مَتِيْنٌ ﴿۱۸۳﴾	بے شک میری تدبیر بہت مضبوط ہے۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) كَيْدِيْ (كَيْدِ۔يْ) كَيْدِ، مصدر و اسم مصدر، مضاف، تدبیر، يْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میری (میری تدبیر)

مَتِيْنٌ، مَتَانَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ واحد مذکر (بہت مضبوط، قوی)

اَوَ لَمْ يَتَفَكَّرُوْا ؕ	اور کیا اُنہوں نے غور نہیں کیا

اَوَ۔اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، وَ، حرف عطف، اور (اور کیا) لَمْ يَتَفَكَّرُوْا۔لَمْ، مضارع کے شروع میں ہو تو جزم دیتا ہے۔نون جمع گرادیتا ہے اور معنی ماضی منفی سے مختص کر دیتا ہے، لَمْ يَتَفَكَّرُوْا، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر غائب تَفَكَّرَ يَتَفَكَّرُ، مصدر تَفَكُّرٌ، غور کرنا (اُنہوں نے غور نہیں کیا)

مَا بِصَاحِبِهِمْ مِّنْ جِنَّةٍ ؕ	ان کے صاحب کو کوئی جنون نہیں ہے۔

مَا، نافیہ (نہیں ہے) بِصَاحِبِهِمْ (بِ۔صَاحِبِ۔هِمْ) بِ، حرف جار، کو، صَاحِبِ، مجرور، صُحْبَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، مضاف، ساتھی، صاحب، مالک، جمع اَصْحَابٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کے صاحب کو) مِّنْ جِنَّةٍ۔مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، جِنَّةٍ، مجرور، جِنٌّ، مصدر سے اسم ہے (جنون، دیوانگی، عقل کو چھپا دینے والی چیز)

اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۸۴﴾	نہیں ہے وہ مگر واضح ڈرانے والا۔

اِنْ، نافیہ (نہیں ہے) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر)

نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ۔نَذِيْرٌ، موصوف، نَذْرٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، ڈرانے والا،

مُبِيْنٌ، صفت، اِبَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، ظاہر کرنے والا، ظاہر کھلا، واضح (واضح ڈرانے والا)

اَوَ لَمْ يَنْظُرُوْا فِيْ مَلَكُوْتِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ۙ	اور کیا اُنہوں نے نہیں دیکھا کہ آسمانوں اور زمین کی عظیم الشان سلطنت میں اور جو کوئی چیز اللہ نے پید کی۔

اَوَ۔اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، وَ، حرف عطف، اور (اور کیا)

لَمْ، مضارع کے شروع میں ہو تو جزم دیتا ہے اور نون اعرابی گرادیتا ہے اور معنی مضارع کو ماضی منفی سے مختص کر دیتا ہے۔لَمْ يَنْظُرُوْا، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر غائب نَظَرَ يَنْظُرُ، مصدر نَظْرٌ، دیکھنا،

(اُنہوں نے نہیں دیکھا) فِیْ مَلَكُوْتِ السَّمٰوٰتِ (فِیْ ۔ مَلَكُوْتِ ۔ اَلسَّمٰوٰتِ) فِیْ، حرف جار، میں،
مَلَكُوْتِ، مجرور، مضاف، عظیم الشان سلطنت، ملک، فعل مبالغہ کیلئے تا بڑھادی گئی ہے، مَلَكُوْتِ، کا لفظ
اللہ کی سلطنت کیلئے مخصوص ہے، اَلسَّمٰوٰتِ، مضاف الیہ، آسمانوں (آسمانوں کی عظیم الشان سلطنت میں)
وَالْاَرْضِ ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلْاَرْضِ، زمین (اور زمین)
وَمَا ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، موصولہ، جو (اور جو)
خَلَقَ اللّٰهُ ۔ خَلَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَلَقَ یَخْلُقُ، مصدر خَلْقٌ، پیدا کرنا، پیدا کیا، اَللّٰهُ، اللہ
نے (اللہ نے پیدا کیا) مِنْ شَیْءٍ ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، شَیْءٍ، مجرور (کوئی چیز)

وَّ اَنْ عَسٰۤى اَنْ یَّكُوْنَ قَدِ اقْتَرَبَ اَجَلُهُمْ ۚ	اور یہ کہ شاید کہ ان کا مقررہ وقت واقعی قریب آگیا ہو۔

وَّاَنْ ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَنْ، مصدریہ، یہ کہ (اور یہ کہ)
عَسٰى، فعل جامد ماضی واحد مذکر غائب (امید ہے، ممکن ہے، شاید) اَنْ، مصدریہ (کہ)
یَّكُوْنَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (ہو)
قَدِ، کلمہ تحقیق، تاکید کیلئے (واقعی)
اِقْتَرَبَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِقْتَرَبَ یَقْتَرِبُ، مصدر اِقْتِرَابٌ، قریب آنا (قریب آگیا)
اَجَلُهُمْ (اَجَلُ ۔ هُمْ) اَجَلُ، مضاف، مقررہ مدت، مقرر وقت، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب،
ان کا (ان کا مقررہ وقت)

فَبِاَیِّ حَدِیْثٍۭ بَعْدَهٗ یُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۸۵﴾	پھر اس کے بعد وہ کون سی بات پر ایمان لائیں گے۔

فَبِاَیِّ حَدِیْثٍ (فَ ۔ بِ ۔ اَیِّ ۔ حَدِیْثٍ) فَ، حرف عطف، پھر، بِ، حرف جار، پر، اَیِّ، مجرور، مضاف
استفہامیہ، کونسی، کس، حَدِیْثٍ، مضاف الیہ، بات (پھر کون سی بات پر)

بَعْدَهٗ (بَعْدَ۔ هٗ) بَعْدَ، مضاف، بعد، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، ضمیر کا مرجع، قُرْاٰنِ ،ہے،اس کے (اس کے بعد) یُؤْمِنُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانٌ، ایمان لانا (وہ ایمان لائیں گے)

مَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ ؕ	جس کو اللہ گمراہ کردے تو اس کو کوئی ہدایت دینے والا نہیں ہے۔

مَنْ، شرطیہ، اسم موصول (جس کو) يُّضْلِلِ اللّٰهُ۔ يُضْلِلْ، مضارع مجزوم واحد مذکر غائب اَضَلَّ يُضِلُّ، مصدر اِضْلَالٌ، گمراہ کرنا، گمراہ کردے، اَللّٰهُ، اللہ کا ذاتی نام، اللہ (اللہ گمراہ کردے)

فَلَا (فَ۔ لَا) فَ، حرف عطف، تو، لَا، نہیں (تو نہیں ہے)

هَادِيَ۔ هِدَايَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (ہدایت دینے والا)

لَهٗ (لَ۔ هٗ) لَ، حرف جار، کو، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کو)

وَيَذَرُهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ۝۱۸۶	اور وہ ان کو ان کی سرکشی میں چھوڑ دیتا ہے وہ بھٹکتے پھرتے ہیں۔

وَيَذَرُهُمْ (وَ۔ يَذَرُ۔ هُمْ) وَ، حرف عطف، اور، يَذَرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب وَذَرَ يَذَرُ، مصدر وَذْرٌ، چھوڑ دینا، وہ چھوڑ دیتا ہے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کو (وہ ان کو چھوڑ دیتا ہے)

فِيْ طُغْيَانِهِمْ (فِيْ طُغْيَانِهِمْ) فِيْ، حرف جار، میں، طُغْيَانِ، مجرور، مضاف، طَغٰى يَطْغٰى، کا مصدر ہے، سرکشی، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی سرکشی میں)

يَعْمَهُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَمِهَ يَعْمَهُ، مصدر عَمَهٌ، حیرانی سے سرگرداں پھرنا، بھٹکتے پھرنا، (وہ بھٹکتے پھرتے ہیں)

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرْسٰهَا ؕ	وہ آپ سے قیامت کے بارے میں سوال کرتے ہیں کہ کب اس کا واقع ہونا ہے۔

يَسْــَٔلُوْنَكَ (يَسْــَٔلُوْنَ۔كَ) يَسْــَٔلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب سَاَلَ يَسْــَٔلُ ، مصدر سُؤَالٌ، سوال کرنا، وہ سوال کرتے ہیں۔كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ سے (وہ آپ سے سوال کرتے ہیں)

عَنِ السَّاعَةِ (عَنْ۔اَلسَّاعَةِ) عَنْ، حرف جار، کے بارے، اَلسَّاعَةِ، مجرور، قرآن مجید میں جہاں یہ لفظ استعمال ہوا ہے اس سے مراد قیامت ہے (قیامت کے بارے میں)

اَيَّانَ (کب) کسی چیز کا وقت معلوم کرنے کیلئے استعمال ہوتا ہے۔

مُرْسٰهَا (مُرْسٰى۔هَا) مُرْسٰى، مضاف، اِرْسَآءٌ، مصدر سے مصدر میمی ہے جس کے معنی ٹھہرنے اور جم جانے کے ہیں، برپا ہونا، واقع ہونا، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع السَّاعَةِ قیامت ہے، اس کا ٹھہرنے، اس کا برپا ہونا، اس کا واقع ہونا۔

قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّیْ ۚ	آپ کہہ دیجئے در حقیقت اس (قیامت) کا علم میرے رب کے پاس ہے۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

اِنَّمَا، کلمہ حصر (بے شک، در حقیقت، سوائے اس کے نہیں)

عِلْمُهَا (عِلْمُ۔هَا) عِلْمُ، مضاف، مصدر، علم، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کا، ضمیر کا مرجع "السَّاعَةِ" ہے (اس کا علم)

عِنْدَ رَبِّیْ (عِنْدَ۔رَبِّ۔یْ) عِنْدَ، مضاف، پاس، ہاں، رَبِّ، مضاف الیہ مضاف، رب،
یْ، ضمیر واحد متکلم، مضاف الیہ، میرے (میرے رب کے پاس)

لَا يُجَلِّيْهَا لِوَقْتِهَآ اِلَّا هُوَ ۘ	اس کو اس کے وقت پر اس کے سوا کوئی ظاہر نہیں کرے گا۔

لَا يُجَلِّيْهَا (لَا يُجَلِّیْ۔هَا) لَا يُجَلِّیْ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب جَلّٰى يُجَلِّیْ، مصدر تَجْلِيَةٌ، واضح کرنا، ظاہر کرنا، ظاہر نہیں کرے گا، هَا، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع السَّاعَةِ (قیامت) ہے،

وقف لازم / منزل

(اس کو ظاہر نہیں کرے گا) لِوَقۡتِهَاۤ (لِ۔ وَقۡتِ۔ هَا) لِ، حرف جار، پر، وَقۡتِ، مجرور، مضاف، وقت، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع "السَّاعَةِ" ہے (اس کے وقت پر)
اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوا) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (اس کے، وہ)

ثَقُلَتۡ فِی السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ	وہ (قیامت) آسمانوں اور زمین میں بھاری (حادثہ) ہے۔

ثَقُلَتۡ، فعل ماضی واحد مذکر غائب ثَقُلَ یَثۡقُلُ، مصدر ثِقَلٌ، بھاری ہونا (وہ بھاری ہے)
فِی السَّمٰوٰتِ۔ فِیۡ، حرف جار، میں، اَلسَّمٰوٰتِ، مجرور، آسمانوں، واحد، السَّمَآءِ (آسمانوں میں)
وَ الۡاَرۡضِ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلۡاَرۡضِ، زمین (اور زمین)

لَا تَاۡتِیۡكُمۡ اِلَّا بَغۡتَةً ؕ	وہ (قیامت) تم پر نہیں آئے گی مگر اچانک۔

لَا تَاۡتِیۡكُمۡ (لَا تَاۡتِیۡ۔ كُمۡ) لَا تَاۡتِیۡ، فعل مضارع منفی واحد مونث غائب اَتٰی یَاۡتِیۡ، مصدر اِتۡیَانٌ، آنا، وہ (قیامت) نہیں آئے گی، كُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم پر (وہ تم پر نہیں آئے گی)
اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر) بَغۡتَةً (ایک دم، اچانک، یکایک)

یَسۡـَٔلُوۡنَكَ كَاَنَّكَ حَفِیٌّ عَنۡهَا ؕ	وہ آپ سے سوال کرتے ہیں گویا کہ آپ اس (قیامت) کے بارے میں تحقیق کرنے والے ہیں۔

یَسۡـَٔلُوۡنَكَ (یَسۡـَٔلُوۡنَ۔ كَ) یَسۡـَٔلُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب سَاَلَ یَسۡـَٔلُ، مصدر سُؤَالٌ، پوچھنا، سوال کرنا، وہ سوال کرتے ہیں، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ سے (وہ آپ سے سوال کرتے ہیں)
كَاَنَّكَ (كَاَنَّ۔ كَ) كَاَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، گویا کہ، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (گویا کہ آپ)
حَفِیٌّ، حَفَاوَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، متلاشی، باخبر، تحقیق کرنے والے ،بڑا مہربان، جو تحقیق کر چکا ہو، عَنۡهَا (عَنۡ۔ هَا) عَنۡ، حرف جار، کے بارے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع "اَلسَّاعَةِ" ہے (اس کے بارے میں)

آپ کہہ دیجئے در حقیقت اس کا علم اللہ کے پاس ہے اور لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔	قُلۡ اِنَّمَا عِلۡمُهَا عِنۡدَ اللّٰهِ وَلٰكِنَّ اَكۡثَرَ النَّاسِ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ۱۸۷

قُلۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

اِنَّمَا، کلمہ حصر (در حقیقت، بے شک، سوائے اس کے نہیں)

عِلۡمُهَا (عِلۡمُ۔هَا) عِلۡمُ، مضاف، علم، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مونث غائب، اس کا، اس ضمیر کا مرجع "السَّاعَةِ" ہے (اس کا علم) عِنۡدَ اللّٰهِ۔عِنۡدَ، مضاف، پاس، ہاں، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ (اللہ کے پاس) وَلٰكِنَّ ۔وَ، حرف عطف، اور، لٰكِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، لیکن (اور لیکن)

اَكۡثَرَ النَّاسِ۔اَكۡثَرَ، مضاف، كَثۡرَةٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ، بہت زیادہ، اکثر، اَلنَّاسِ، مضاف الیہ، لوگوں (اکثر لوگ، بہت زیادہ لوگ)

لَا يَعۡلَمُوۡنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب عَلِمَ يَعۡلَمُ، مصدر عِلۡمٌ، جاننا (وہ نہیں جانتے)

آپ کہہ دیجئے میں اپنی جان کیلئے کسی نفع کا اختیار نہیں رکھتا اور نہ کسی نقصان کا مگر جو اللہ نے چاہا۔	قُلۡ لَّاۤ اَمۡلِكُ لِنَفۡسِىۡ نَفۡعًا وَّلَا ضَرًّا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ

قُلۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

لَّاۤ اَمۡلِكُ، فعل مضارع منفی واحد متکلم مَلَكَ يَمۡلِكُ، مصدر مَلۡكٌ وَّمَلۡكَةٌ، مالک ہونا، اختیار رکھنا (میں اختیار نہیں رکھتا) لِنَفۡسِىۡ (لِ۔نَفۡسِ۔ىۡ) لِ، حرف جار، کیلئے، نَفۡسِ، مجرور، مضاف، نفس، جان، ذات، ىۡ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، اپنی (اپنی جان کیلئے)

نَفۡعًا، مصدر ہے (کسی نفع کا، نفع پہنچانا) وَّلَا۔وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ (اور نہ)

ضَرًّا، مصدر ہے (کسی نقصان کا، نقصان پہنچانا) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوا) مَا، موصولہ (جو)

شَآءَ اللّٰهُ۔شَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيۡٓئَةٌ، چاہنا، چاہا، اَللّٰهُ، اللہ نے،

(اللہ نے چاہا)

وَ لَوْ كُنْتُ اَعْلَمُ الْغَيْبَ لَا سْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ	اور اگر میں غیب کو جانتا ہوتا ضرور میں بھلائیوں سے بہت زیادہ حاصل کرلیتا۔

وَلَوْ۔وَ، حرف عطف، اور،لَوْ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

كُنْتُ، فعل ماضی واحد متکلم كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (میں ہوتا)

اَعْلَمُ، فعل مضارع واحد متکلم عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمٌ، جاننا (میں جانتا)

الْغَيْبَ، غیب، وہ باتیں جن تک انسانی عقل کی رسائی نہ ہو، انبیاء کرام کو بذریعہ وحی دی جاتی ہیں۔

لَاسْتَكْثَرْتُ (لَ۔اِسْتَكْثَرْتُ) لَ، لام تاکید، یقیناً، ضرور، اِسْتَكْثَرْتُ، فعل ماضی واحد متکلم اِسْتَكْثَرَ يَسْتَكْثِرُ، مصدر اِسْتِكْثَارٌ، بہت زیادہ حاصل کرنا (ضرور میں بہت زیادہ حاصل کرلیتا)

مِنَ الْخَيْرِ۔مِنْ، حرف جار، سے، اَلْخَيْرِ، مجرور، بھلائی، مال، فائدہ (بھلائی سے)

وَ مَا مَسَّنِيَ السُّوْٓءُ	اور مجھے کوئی نقصان نہ پہنچتا

وَمَا۔وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہ (اور نہ)

مَسَّنِيَ، یہ اصل میں "مَسَّنِيْ" ہے، اگلے لفظ سے ملانے کیلئے "یْ" کی جزم کو زبر دے دی گئی،

(مَسَّ۔نِ۔یْ) مَسَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب مَسَّ يَمُسُّ، مصدر مَسٌّ، پہنچنا، چھونا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ، پہنچتا، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (مجھے پہنچتا)

السُّوْٓءُ، اسم ہے (برائی، نقصان، تکلیف)

اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ وَّ بَشِيْرٌ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۱۸۸﴾	نہیں ہوں میں مگر ڈرانے والا اور خوشخبری دینے والا ان لوگوں کیلئے (جو) ایمان رکھتے ہیں۔

اِنْ، نافیہ (نہیں) اَنَا، ضمیر منفصلہ واحد متکلم (میں) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر)

نَذِيْرٌ۔نَذْرٌ، مصدر سے صفت مشبہ بمعنی اسم فاعل واحد مذکر (ڈرانے والا) وَ، حرف عطف (اور)
بَشِيْرٌ۔بِشْرٌ، مصدر سے صفت مشبہ بمعنی اسم فاعل واحد مذکر (خوشخبری دینے والا)
لِّقَوْمٍ (لِ۔قَوْمٍ) لِ، حرف جار، کیلئے، قَوْمٍ، مجرور، قوم، لوگ، (لوگوں کیلئے)
يُّؤْمِنُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر، اِيْمَانٌ، ایمان رکھنا (وہ ایمان رکھتے ہیں)

هُوَ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّ جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ اِلَيْهَا ۚ	وہ جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا اور اس نے اس سے اس کا جوڑا بنایا تاکہ وہ اس کی طرف (جاکر) سکون حاصل کرے۔

هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کا مرجع "اَللّٰه" ہے (وہ) اَلَّذِیْ، اسم موصول واحد مذکر (جس نے)
خَلَقَكُمْ (خَلَقَ۔كُمْ) خَلَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَلَقَ يَخْلُقُ، مصدر، خَلْقٌ، پیدا کرنا، اس نے پیدا کیا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (اس نے تمہیں پیدا کیا)
مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ۔مِنْ، حرف جار، سے، نَفْسٍ، مجرور، موصوف، نفس، جان، وَاحِدَةٍ، صفت، ایک (ایک جان سے) وَّجَعَلَ۔وَ، حرف جار، اور، جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلٌ، بنانا (اس نے بنایا) مِنْهَا (مِنْ۔هَا) مِنْ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع "نَفْسٍ" ہے (اس سے)
زَوْجَهَا (زَوْجَ۔هَا) زَوْجَ، مضاف، جوڑا، میاں، بیوی، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع "نَفْسٌ" ہے (اس کا جوڑا) لِيَسْكُنَ (لِ۔يَسْكُنَ) لِ، لام تعلیل، تاکہ،
يَسْكُنَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب سَكَنَ يَسْكُنُ، مصدر سُكُوْنٌ، سکون حاصل کرنا، وہ سکون حاصل کرے (تاکہ وہ سکون حاصل کرے) اِلَيْهَا (اِلٰى۔هَا) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع "زَوْجَ" ہے، اس (اس کی طرف)

فَلَمَّا تَغَشّٰهَا حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِيْفًا فَمَرَّتْ بِهٖ ۚ	پھر جب اس نے اسے ڈھانپ لیا اس نے بہت ہلکا حمل اٹھالیا پھر وہ اس کو لیے پھری۔

فَلَمَّا (فَ۔ لَمَّا) فَ، حرف عطف، پھر، لَمَّا، اسم ظرف، جب (پھر جب)

تَغَشّٰهَا (تَغَشّٰى۔ هَا) تَغَشّٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَغَشّٰى يَتَغَشّٰى، مصدر تَغَشِّىٌ، ڈھانپ لینا، اس نے ڈھانپ لیا، هَا، ضمیر واحد مونث غائب، اسے (اس نے اسے ڈھانپ لیا) جماع سے کنایہ ہے۔

حَمَلَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب حَمِلَ يَحْمِلُ، مصدر حَمْلٌ، اٹھانا (اس نے اٹھالیا)

حَمْلًا، مصدر ہے (حمل) خَفِيْفًا۔ خِفَّةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت ہلکا)

فَمَرَّتْ (فَ۔ مَرَّتْ) فَ، حرف عطف، پھر، مَرَّتْ، فعل ماضی واحد مونث غائب مَرَّ يَمُرُّ، مصدر مَرٌّ، لیے پھرنا، گزرنا، وہ لیے پھری (پھر وہ لیے پھری)

بِهٖ (بِ۔ هٖ) بِ، حرف جار، کو، هٖ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، (اس کو)

فَلَمَّآ اَثْقَلَتْ دَّعَوَا اللّٰهَ رَبَّهُمَا لَئِنْ اٰتَيْتَنَا صَالِحًا لَّنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۸۹﴾	پھر جب وہ بوجھل ہو گئی ان دونوں نے اپنے رب اللہ سے دعا کی البتہ اگر تو نے ہم کو تندرست بچہ دیا یقیناً ہم ضرور شکر کرنے والوں میں سے ہوں گے۔

فَلَمَّا (فَ۔ لَمَّا) فَ، حرف عطف، پھر، لَمَّا، اسم ظرف، جب (پھر جب)

اَثْقَلَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب اَثْقَلَ يُثْقِلُ، مصدر اِثْقَالٌ، بوجھل ہونا (وہ بوجھل ہو گئی)

دَّعَوَا اللّٰهَ (دَعَوَا۔ اَللّٰهَ) دَعَوَا، فعل ماضی تثنیہ مذکر غائب دَعَا يَدْعُوْ، مصدر دُعَآءٌ وَّ دَعْوَةٌ، پکارنا، دعا کرنا، ان دونوں نے دعا کی، اَللّٰهَ، اللہ سے (ان دونوں نے اللہ سے دعا کی)

رَبَّهُمَا (رَبَّ۔ هُمَا) رَبَّ، مضاف، رب، هُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، ان دونوں نے اپنے (اپنے رب) لَئِنْ (لَ۔ اِنْ) لَ، لام تاکید، البتہ، اِنْ، شرطیہ، اگر (البتہ اگر)

اٰتَیْتَنَا (اٰتَیْتَ۔ نَا) اٰتَیْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا، تونے دیا، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم کو (تونے ہم کو دیا) صَالِحًا، اصل میں یہ "وَلَدًا صَالِحًا" ہے، وَلَدًا، موصوف، بچہ، محذوف ہے، صَالِحًا، صفت، نیک، تندرست، صحیح سالم (تندرست بچہ)

لَّنَكُوْنَنَّ (لَ۔ نَكُوْنَنَّ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، نَكُوْنَنَّ، فعل مضارع بانون تاکید ثقیلہ جمع متکلم كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا ضرور ہم ہوں گے (یقیناً ضرور ہم ہوں گے)

مِنَ الشّٰكِرِیْنَ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلشّٰكِرِیْنَ، مجرور، شُكْرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، شکر کرنے والے (شکر کرنے والوں میں سے)

فَلَمَّآ اٰتٰىهُمَا صَالِحًا جَعَلَا لَهٗ شُرَكَآءَ فِیْمَآ اٰتٰىهُمَا ۚ	پھر جب اس نے ان دونوں کو تندرست بچہ دیا تو ان دونوں نے اس کیلئے اس میں شریک بنالیے جو اس نے ان دونوں کو دیا

فَلَمَّا (فَ۔ لَمَّا) فَ، حرف عطف، پھر، لَمَّا، اسم ظرف، جب (پھر جب)

اٰتٰىهُمَا (اٰتٰی۔ هُمَا) اٰتٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا، اس نے دیا،

هُمَا، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، ان دونوں (اس نے ان دونوں کو دیا)

صَالِحًا، اصل میں یہ "وَلَدًا صَالِحًا" ہے، وَلَدًا، موصوف، بچہ، محذوف ہے، صَالِحًا، صفت، نیک، تندرست (تندرست بچہ) جَعَلَا، فعل ماضی تثنیہ مذکر غائب جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلٌ، بنانا (ان دونوں نے بنائے) لَهٗ (لَ۔ هٗ) لَ، حرف جار، کیلئے، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع "اَللّٰه" ہے (اس کیلئے) شُرَكَآءَ، واحد، شَرِیْكٌ (شریک، ساتھی) فِیْمَا (فِیْ۔ مَا) فِیْ، حرف جار، میں، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس میں جو) اٰتٰىهُمَا (اٰتٰی۔ هُمَا) اٰتٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا، اس نے دیا،

هُمَا، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، ان دونوں (اس نے ان دونوں کو دیا)

فَتَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ﴿۱۹۰﴾	پس اللہ اس سے بلند و برتر ہے جو وہ شریک بناتے ہیں۔

فَتَعٰلَى اللّٰهُ (فَ۔ تَعٰلٰی۔ اَللّٰهُ) فَ، حرف عطف، پس، تَعَالٰی، فعل ماضی واحد مذکر تَعَالٰی یَتَعَالٰی، مصدر تَعَالِیٌ، بلند وتر ہونا، بلند وبرتر ہے، اَللّٰهُ، اللہ (پس اللہ بلند وبرتر ہے)

عَمَّا (عَنْ۔ مَا) عَنْ، حرف جار، سے، مَا، موصولہ، جو (اس سے جو)

یُشْرِکُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَشْرَكَ یُشْرِكُ، مصدر، اِشْرَاكٌ، شریک بنانا (وہ شریک بناتے ہیں)

اَیُشْرِكُوْنَ مَا لَا یَخْلُقُ شَیْـًٔا وَّ هُمْ یُخْلَقُوْنَ ﴿۱۹۱﴾	کیا وہ ان کو شریک بناتے ہیں جو کوئی چیز پیدا نہیں کرسکتے حالانکہ وہ (خود) پیدا کیے جاتے ہیں۔

اَیُشْرِكُوْنَ۔ اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، یُشْرِكُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَشْرَكَ یُشْرِكُ، مصدر اِشْرَاكٌ، شریک بنانا (وہ شریک بناتے ہیں) مَا، اسم موصول (ان کو جو)

لَا یَخْلُقُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب خَلَقَ ۔یَخْلُقُ، مصدر، خَلْقٌ، پیدا کرنا (وہ پیدا نہیں کرسکتا) شَیْـًٔا (کوئی چیز) وَّ، حالیہ (حالانکہ) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع "شُرَكَآءُ" ہے (وہ)

یُخْلَقُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب خَلَقَ یَخْلُقُ، مصدر خَلْقٌ، پیدا کرنا (وہ پیدا کیے جاتے ہیں)

وَلَا یَسْتَطِیْعُوْنَ لَهُمْ نَصْرًا وَّ لَآ اَنْفُسَهُمْ یَنْصُرُوْنَ ﴿۱۹۲﴾	اور وہ ان کی مدد کرنے کی استطاعت نہیں رکھتے اور نہ وہ اپنے آپ کی مدد کرسکتے ہیں۔

وَ، حرف جار (اور) لَا یَسْتَطِیْعُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اِسْتَطَاعَ یَسْتَطِیْعُ، مصدر اِسْتِطَاعَةٌ، استطاعت رکھنا، طاقت رکھنا (وہ استطاعت نہیں رکھتے)

لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، کی، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کی)

نَصْرًا، مصدر ہے (مدد کرنا) وَّ، حرف عطف (اور) لَا، نافیہ (نہ)

اَنْفُسَهُمْ (اَنْفُسَ۔ هُمْ) اَنْفُسَ، مضاف، نفسوں، جانوں، واحد، نَفْسٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے نفسوں کی، اپنے آپ کی)

يَنْصُرُوْنَ ، فعل مضارع جمع مذکر غائب نَصَرَ يَنْصُرُ ، مصدر نَصْرٌ ، مدد کرنا (وہ مدد کر سکتے ہیں)

وَاِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى لَا يَتَّبِعُوْكُمْ ؕ	اور اگر تم انہیں ہدایت کی طرف بلاؤ وہ تمہاری پیروی نہیں کریں گے۔

وَاِنْ ۔ وَ ، حرف عطف ، اور ، اِنْ ، شرطیہ ، اگر (اور اگر)

تَدْعُوْهُمْ (تَدْعُوْا ۔ هُمْ) تَدْعُوْا ، اصل میں "تَدْعُوْنَ" تھا ، اِنْ ، کی وجہ سے نون اعرابی گرا ہوا ہے ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر دَعَا يَدْعُوْ ، مصدر دُعَآءٌ وَّ دَعْوَةٌ ، پکارنا ، دعا کرنا ، بلانا ، تم بلاؤ ، هُمْ ، ضمیر جمع مذکر غائب ، ضمیر کا مرجع "شُرَكَآءُ" ، ہے ، انہیں (تم انہیں بلاؤ)

اِلَى الْهُدٰى (اِلٰى ، اَلْهُدٰى) اِلٰى ، حرف جار ، کی طرف ، اَلْهُدٰى ، اسم و مصدر ، ہدایت (ہدایت کی طرف)

لَا يَتَّبِعُوْكُمْ ۔ لَا يَتَّبِعُوْا ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ ، مصدر اِتِّبَاعٌ ، پیروی کرنا ، وہ پیروی نہیں کریں گے ، كُمْ ، ضمیر جمع مذکر حاضر تمہاری (وہ تمہاری پیروی نہیں کریں گے)

سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ اَدَعَوْتُمُوْهُمْ اَمْ اَنْتُمْ صَامِتُوْنَ ﴿۱۹۳﴾	تم پر برابر ہے خواہ تم نے انہیں پکارا ہو یا تم خاموش رہنے والے ہو۔

سَوَآءٌ ، اسم مصدر بمعنی "اِسْتَوَآءٌ" (برابر ، یکساں ، دونوں طرف سے برابر)

عَلَيْكُمْ (عَلٰى ۔ كُمْ) عَلٰى ، حرف جار ، پر ، كُمْ ، ضمیر جمع مذکر حاضر ، تم (تم پر)

اَدَعَوْتُمُوْهُمْ (اَ ۔ دَعَوْتُمْ ۔ وْ ۔ هُمْ) اَ ، ہمزہ تسویہ ، برابری ظاہر کرنے کیلئے ، خواہ ، دَعَوْتُمْ ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر دَعَا يَدْعُوْ ، مصدر دُعَآءٌ وَّ دَعْوَةٌ ، پکارنا ، دعا کرنا ، بلانا ، تم نے پکارا ہو ، وْ ، اشباع کا هُمْ ، ضمیر جمع مذکر غائب ، اس ، ضمیر کا مرجع "شُرَكَآءَ" ہے ، انہیں (تم نے انہیں پکارا ہو)

اَمْ ، حرف عطف (یا) اَنْتُمْ ، ضمیر منفصلہ جمع مذکر حاضر (تم)

صَامِتُوْنَ ، صَمْتٌ ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (خاموش رہنے والے ، چپ رہنے والے)

اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ عِبَادٌ اَمْثَالُكُمْ	بے شک وہ لوگ جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو وہ تمہارے جیسے بندے ہیں۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) اَلَّذِيْنَ ، اسم موصول جمع مذکر حاضر (وہ لوگ جنہیں)

تَدْعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر دَعَا يَدْعُوْ، مصدر دُعَآءٌ وَّ دَعْوَةٌ، پکارنا، دعا کرنا، بلانا (تم پکارتے ہو) مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ۔ مِنْ ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوْنِ ، مجرور، مضاف، علاوہ، سوا، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ (اللہ کے علاوہ) عِبَادٌ (بندے) واحد، عَبْدٌ ، بندہ،

اَمْثَالُكُمْ (اَمْثَالُ۔ كُمْ) اَمْثَالُ، مضاف، مثالیں، جیسے طرح، واحد، مَثَلٌ ، كُمْ ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے جیسے)

فَادْعُوْهُمْ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۹۴﴾	پس تم انہیں پکارو تو چاہیے کہ وہ تم کو جواب دیں اگر تم سچے ہو

فَادْعُوْهُمْ (فَ۔ اُدْعُوْا۔ هُمْ) فَ، حرف عطف، پس، اُدْعُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر دَعَا يَدْعُوْ، مصدر دُعَآءٌ وَّدَعْوَةٌ ، پکارنا، دعا کرنا، بلانا، تم پکارو، هُمْ ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (پس تم انہیں پکارو)

فَلْيَسْتَجِيْبُوْا (فَ۔ لْ۔ يَسْتَجِيْبُوْا) فَ، حرف عطف، تو، لْ، لام امر، چاہیے کہ، کہ، لازم ہے، يَسْتَجِيْبُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِسْتَجَابَ يَسْتَجِيْبُ، مصدر اِسْتِجَابَةٌ، قبول کرنا، جواب دینا وہ جواب دیں (تو چاہیے کہ وہ جواب دیں)

لَكُمْ (لَ۔ كُمْ) لَ، حرف جار، کو، كُمْ ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم، (تم کو) اِنْ ، شرطیہ (اگر)

كُنْتُمْ ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم ہو)

صٰدِقِيْنَ ۔ صِدْقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (سچ بولنے والے، سچے) واحد، صَادِقٌ ۔

اَلَهُمْ اَرْجُلٌ يَّمْشُوْنَ بِهَآ ۡ	کیاان کے پاؤں ہیں کہ وہ ان سے چلتے ہیں۔

اَلَهُمْ (اَ-لَ-هُمْ) اَ، ہمزہ استفہامیہ کیا، لَ، حرف جار، کے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (کیا ان کے) اَرْجُلٌ (پاؤں) واحد، رِجْلٌ، یَّمْشُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب مَشٰی یَمْشِیْ، مصدر مَشْیٌ، چلنا (وہ چلتے ہیں) بِهَا (بِ-هَا) بِ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع "اَرْجُلٌ" ہے (ان سے)

اَمْ لَهُمْ اَيْدٍ يَّبْطِشُوْنَ بِهَآ	یا ان کے ہاتھ ہیں کہ وہ ان سے پکڑتے ہیں۔

اَمْ لَهُمْ (اَمْ-لَ-هُمْ) اَمْ، حرف عطف، یا، لَ، حرف جار، کے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (یا ان کے) اَیْدٍ (ہاتھوں) واحد، یَدٌ، یَّبْطِشُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب بَطَشَ یَبْطُشُ، مصدر بَطْشٌ، پکڑنا (وہ پکڑتے ہیں) بِهَا (بِ-هَا) بِ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع "اَیْدٍ" ہے (ان سے)

اَمْ لَهُمْ اَعْيُنٌ يُّبْصِرُوْنَ بِهَآ	یا ان کی آنکھیں ہیں کہ وہ ان سے دیکھتے ہیں۔

اَمْ لَهُمْ (اَمْ-لَ-هُمْ) اَمْ، حرف عطف، یا، لَ، حرف جار، کے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (یا ان کے) اَعْیُنٌ (آنکھیں) واحد، عَیْنٌ۔

یُّبْصِرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَبْصَرَ یُبْصِرُ، مصدر اِبْصَارٌ، دیکھنا (وہ دیکھتے ہیں)

بِهَا (بِ-هَا) بِ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع "اَعْیُنٌ" ہے (ان سے)

اَمْ لَهُمْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ بِهَا ؕ	یا ان کے کان ہیں کہ وہ ان سے سنتے ہیں۔

اَمْ لَهُمْ (اَمْ-لَ-هُمْ) اَمْ، حرف عطف، یا، لَ، حرف جار، کے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (یا ان کے) اٰذَانٌ (کان) واحد، اُذُنٌ،

یَّسْمَعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب سَمِعَ یَسْمَعُ، مصدر سَمْعٌ، سننا (وہ سنتے ہیں)

بِهَا(بِ۔هَا)بِ، حرف جار، سے ،هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب ،اس، ضمیر کا مرجع "اٰذَانٌ" ہے (ان سے)

قُلِ ادْعُوْا شُرَكَآءَكُمْ ثُمَّ كِيْدُوْنِ فَلَا تُنْظِرُوْنِ ﴿۱۹۵﴾	آپ کہہ دیجئے تم اپنے شریکوں کو بلالو پھر تم مجھ پر داؤ چلاؤ پھر تم مجھ کو مہلت نہ دو۔

قُلِ ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ ، مصدر قَوْلًا ، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

اُدْعُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر دَعَا يَدْعُوْ، مصدر دَعْوَةٌ ، پکارنا ، بلانا (تم بلالو)

شُرَكَآءَكُمْ۔ شُرَكَآءَ، مضاف ، شریکوں ، واحد، شَرِيْكٌ ،كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر ، اپنے، (اپنے شریکوں کو)ثُمَّ، حرف عطف (پھر)

كِيْدُوْنِ (كِيْدُوْا۔نِ۔یْ) كِيْدُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر كَادَ يَكِيْدُ، مصدر كَيْدٌ، چال چلنا، تدبیر کرنا داؤ چلنا، تم داؤ چلاؤ،نِ، نون وقایہ ، یْ ، ضمیر واحد متکلم ، محذوف ، مجھ پر (تم مجھ پر داؤ چلاؤ)

فَلَا تُنْظِرُوْنِ (فَ۔لَا تُنْظِرُوْا۔نِ۔یْ)فَ، حرف عطف ، پھر، لَا تُنْظِرُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر اَنْظَرَ يُنْظِرُ، مصدر اِنْظَارٌ، ڈھیل دینا، مہلت دینا، تم مہلت نہ دو، نِ، نون وقایہ یْ، ضمیر واحد متکلم، محذوف ، مجھ کو (تم مجھ کو مہلت نہ دو)

اِنَّ وَلِيِّۦَ اللّٰهُ الَّذِیْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ ۖ	بے شک میرا مددگار اللہ ہے جس نے کتاب نازل کی ہے

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) وَلِيِّۦَ اللّٰهُ۔وَلِیِّ، مضاف ، دوست ، مددگار ، کارساز ، یَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم ، میرا، اَللّٰهُ ،اللہ (اللہ میرا مددگار ہے) اَلَّذِیْ ،اسم موصول واحد مذکر (جس نے)

نَزَّلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب نَزَّلَ يُنَزِّلُ، مصدر تَنْزِيْلٌ ،اتارنا، نازل کرنا (اس نے نازل کی ہے)

اَلْكِتٰبَ ، خاص کتاب، مراد قرآن مجید۔

وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۹۶﴾	اور وہ نیک بندوں کی مدد کرتا ہے۔

وَهُوَ۔وَ، حرف عطف، اور، هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ، ضمیر کا مرجع "اَللّٰہُ" ہے (اور وہ)
یَتَوَلَّی، فعل مضارع واحد مذکر غائب تَوَلّٰی یَتَوَلّٰی، مصدر تَوَلِّیٌ، مدد کرنا (وہ مدد کرتا ہے)
الصّٰلِحِیْنَ۔صَلَاحٌ، مصدر اسم فاعل جمع مذکر (اصلاح کرنے والے، نیک بندے)

وَالَّذِیْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا یَسْتَطِیْعُوْنَ نَصْرَكُمْ وَلَاۤ اَنْفُسَهُمْ یَنْصُرُوْنَ ﴿۱۹۷﴾	اور وہ جنہیں تم اس کے سوا پکارتے ہو وہ تمہاری مدد کرنے کی استطاعت نہیں رکھتے اور نہ وہ اپنی جانوں کی مدد کرسکتے ہیں۔

وَالَّذِیْنَ۔وَ، حرف عطف، اور، اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ جنہیں (اور وہ جنہیں)
تَدْعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر دَعَا یَدْعُوْ، مصدر دَعْوَةٌ، پکارنا، بلانا (تم پکارتے ہو)
مِنْ دُوْنِهٖ (مِنْ۔دُوْنِ۔هٖ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوْنِ، مجرور، مضاف، مجرور، علاوہ، سوا، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے سوا)
لَا یَسْتَطِیْعُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اِسْتَطَاعَ یَسْتَطِیْعُ، مصدر اِسْتِطَاعَةٌ، استطاعت رکھنا، طاقت رکھنا (وہ استطاعت نہیں رکھتے) نَصْرَكُمْ۔نَصْرَ، مصدر منصوب، مضاف، مدد،
كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری مدد) وَ، حرف عطف (اور) لَا، نہیں، نہ (اور نہ)
اَنْفُسَهُمْ (اَنْفُسَ۔هُمْ) اَنْفُسَ، مضاف، نفسوں، جانوں، آپ، واحد، نَفْسٍ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی، ضمیر کا مرجع "شُرَكَآءَ" ہے (اپنی جانوں کی)
یَنْصُرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب نَصَرَ یَنْصُرُ، مصدر نَصْرٌ، مدد کرنا (وہ مدد کرسکتے ہیں)

وَاِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى لَا یَسْمَعُوْا ؕ	اور اگر تم انہیں ہدایت کی طرف پکارو وہ نہیں سنیں گے۔

وَاِنْ۔وَ، حرف عطف، اور، اِنْ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

تَدْعُوْهُمْ (تَدْعُوْا ـ هُمْ) تَدْعُوْا، اصل میں "تَدْعُوْنَ" تھا، اِنْ، کی وجہ سے نون اعرابی گرا ہوا ہے، فعل مضارع جمع مذکر حاضر دَعَا يَدْعُوْ، مصدر دَعْوَةٌ، پکارنا، بلانا (تم پکارو، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (تم انہیں پکارو) اِلَى الْهُدٰى ـ اِلٰى، حرف جار، کی طرف، اَلْهُدٰى، مجرور، ہدایت (ہدایت کی طرف)

لَا يَسْمَعُوْا، فعل مضارع منفی مجزوم جمع مذکر غائب سَمِعَ يَسْمَعُ، مصدر سَمْعٌ، سننا (وہ نہیں سنیں گے)

وَ تَرٰىهُمْ يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ وَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿۱۹۸﴾	اور آپ انہیں دیکھتے ہیں کہ وہ آپ کی طرف دیکھ رہے ہیں حالانکہ وہ نہیں دیکھتے۔

وَتَرٰىهُمْ (وَ ـ تَرٰى ـ هُمْ) وَ، حرف عطف، اور، تَرٰى، فعل مضارع واحد مذکر حاضر رَاٰى يَرٰى، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا، آپ دیکھتے ہیں، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (اور آپ انہیں دیکھتے ہیں)

يَنْظُرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب نَظَرَ يَنْظُرُ، مصدر نَظْرٌ، دیکھنا (وہ دیکھ رہے ہیں)

اِلَيْكَ (اِلٰى ـ كَ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ کی طرف)

وَهُمْ ـ وَ، حالیہ، حالانکہ، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (حالانکہ وہ)

لَا يُبْصِرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَبْصَرَ يُبْصِرُ، مصدر اِبْصَارٌ، دیکھنا (وہ نہیں دیکھتے)

خُذِ الْعَفْوَ وَاْمُرْ بِالْعُرْفِ وَاَعْرِضْ عَنِ الْجٰهِلِيْنَ ﴿۱۹۹﴾	آپ درگزر کرنا اختیار کریں اور نیکی کا حکم دیں اور جاہلوں سے اعراض کریں۔

خُذِ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَخَذَ يَاْخُذُ، مصدر اَخْذٌ، پکڑنا، اختیار کرنا (آپ اختیار کریں)

اَلْعَفْوَ، مصدر ہے (درگزر کرنا، معاف کرنا)

وَاْمُرْ (وَ ـ اُؤْمُرْ) وَ، حرف عطف، اور، اُؤْمُرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَمَرَ يَاْمُرُ، مصدر اَمْرٌ، حکم دینا، (آپ حکم دیں) بِالْعُرْفِ (بِ ـ اَلْعُرْفِ) بِ، حرف جار، کا، اَلْعُرْفِ، مجرور، نیکی (نیکی کا)

وَاَعْرِضْ ـ وَ، حرف عطف، اور، اَعْرِضْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَعْرَضَ يُعْرِضُ، مصدر اِعْرَاضٌ،

اعراض کرنا، نظر انداز کرنا (آپ اعراض کریں)

عَنِ الْجٰهِلِيْنَ۔ عَنِ، حرف جار، سے، اَلْجٰهِلِيْنَ، مجرور، جَهَالَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر،

جہالت سے کام لینے والے، جاہلوں، واحد، جَاهِلٌ،

وَ اِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ؕ	اور اگر آپ کو شیطان کی طرف سے کوئی وسوسہ ضرور برائی پر اکسائے تو آپ اللہ کی پناہ مانگیے۔

وَاِمَّا (وَ۔ اِنْ۔ مَا) وَ، حرف عطف، اور، اِنْ، شرطیہ، مَا، زائدہ ہے، اگر (اور اگر)

يَنْزَغَنَّكَ (يَنْزَغَنَّ۔ كَ) يَنْزَغَنَّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب بانون تاکید ثقیلہ نَزَغَ يَنْزَغُ، مصدر

نَزْغٌ برائی پر اکسانا، ضرور برائی پر اکسائے، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کو (ضرور آپ کو برائی پر اکسائے)

مِنَ الشَّيْطٰنِ۔ مِنَ، یہ اصل میں "مِنْ" ہے، اگلے لفظ سے ملانے کیلئے زبر ڈالا گیا ہے، حرف جار بمعنی

"اِلٰی" سے، کی طرف سے، اَلشَّيْطٰنِ، مجرور، شیطان (شیطان کی طرف سے)

نَزْغٌ، مصدر ہے، برائی پر اکسانا (کوئی وسوسہ)

فَاسْتَعِذْ (فَ۔ اِسْتَعِذْ) فَ، حرف عطف، تو، اِسْتَعِذْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اِسْتَعَاذَ يَسْتَعِيْذُ،

مصدر اِسْتِعَاذَةٌ، پناہ مانگنا، آپ پناہ مانگیے (تو آپ پناہ مانگیے)

بِاللّٰهِ (بِ۔ اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، کی، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کی)

اِنَّهٗ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝۲۰۰	بے شک وہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔

اِنَّهٗ (اِنَّ۔ هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ، ضمیر کا مرجع "اَللّٰهِ" ہے،

(بے شک وہ) سَمِيْعٌ، اللہ کا صفاتی نام، سَمْعٌ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ (خوب سننے والا)

عَلِيْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، عِلْمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا اِذَا مَسَّهُمْ	بے شک وہ لوگ جنھوں نے تقویٰ اختیار کیا جب انہیں

طٰٓئِفٌ مِّنَ الشَّيْطٰنِ تَذَكَّرُوْا فَاِذَا هُمْ مُّبْصِرُوْنَ ۚ﴿۲۰۱﴾	شیطان سے کوئی وسوسہ چھو جائے وہ متنبہ ہو جاتے ہیں۔ پھر اچانک وہ دیکھنے (بصیرت) والے ہو جاتے ہیں۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

اِتَّقَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِتَّقٰى يَتَّقِىْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا تقویٰ اختیار کرنا (اُنہوں نے تقویٰ اختیار کیا) اِذَا، اسم ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط (جب)

مَسَّهُمْ (مَسَّ۔هُمْ) مَسَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب مَسَّ يَمُسُّ، مصدر مَسٌّ، چھونا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ، چھو جائے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (چھو جائے انہیں)

طٰٓئِفٌ۔طَوْفٌ، مصدر سے اسم فاعل کا صیغہ واحد مذکر (وسوسہ، خطرہ، پھیرے والا، چکر لگانے والا)

مِّنَ الشَّيْطٰنِ۔مِنْ، حرف جار بمعنی "اِلٰى" کی طرف سے، اَلشَّيْطٰنِ، مجرور، شیطان (شیطان کی طرف سے) تَذَكَّرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب تَذَكَّرَ يَتَذَكَّرُ، مصدر تَذَكُّرٌ، نصیحت قبول کرنا، چونک جانا، متنبہ ہونا، یاد کرنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ، وہ متنبہ ہو جاتے ہیں۔

فَاِذَا (فَ۔اِذَا) فَ، حرف عطف، پھر، اِذَا، مفاجاتیہ، اچانک، ناگہاں (پھر اچانک)

هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

مُّبْصِرُوْنَ۔اِبْصَارٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، دیکھنے والے، واحد، مُبْصِرٌ۔

وَ اِخْوَانُهُمْ يَمُدُّوْنَهُمْ فِى الْغَيِّ ثُمَّ لَا يُقْصِرُوْنَ ﴿۲۰۲﴾	اور ان کے (شیطان) بھائی انہیں گمراہی میں کھینچتے ہیں پھر وہ کمی نہیں کرتے۔

وَاِخْوَانُهُمْ (وَ۔اِخْوَانُ۔هُمْ) وَ، حرف عطف، اور، اِخْوَانُ، مضاف، بھائیوں، واحد، اَخٌ،

هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (اور ان کے بھائی)

يَمُدُّوْنَهُمْ (يَمُدُّوْنَ۔هُمْ) يَمُدُّوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب مَدَّ يَمُدُّ، مصدر مَدٌّ، کھینچنا، لمبا کرنا

، وہ کھینچتے ہیں، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (وہ انہیں کھینچتے ہیں)

فِي الْغَيِّ۔ فِيْ، حرف جار، میں، اَلْغَيِّ، مجرور، گمراہی، ضلالت، اعتقاد فاسد ہونا (گمراہی میں)

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) لَا يُقْصِرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر اَقْصَرَ يُقْصِرُ، مصدر اِقْصَارٌ، کوتاہی کرنا کمی کرنا (وہ کمی نہیں کرتے)

وَ اِذَا لَمْ تَاْتِهِمْ بِاٰيَةٍ قَالُوْا لَوْ لَا اجْتَبَيْتَهَا ؕ	اور جب آپ ان کے پاس کوئی نشانی نہ لائیں وہ کہتے ہیں کیوں نہیں آپ نے اس کو بنالیا۔

وَاِذَا۔ وَ، حرف عطف، اور، اِذَا، اسم ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط، جب (اور جب)

لَمْ تَاْتِهِمْ (لَمْ تَاْتِ۔ هِمْ) لَمْ تَاْتِ، اصل میں "تَاْتِيْ" تھا، لَمْ، کی وجہ سے "یْ" گر گئی ہے، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر حاضر اَتٰى يَاْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا، جیسا کہ بعد کا لفظ باسے شروع ہوتا ہے، ترجمہ، لانا ہوگا، آپ نہ لائیں، هِمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (آپ نہ لائیں ان کے پاس)

بِاٰيَةٍ (بِ۔ اٰيَةٍ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اٰيَةٍ، مجرور (کوئی نشانی، آیت)

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ کہتے ہیں)

لَوْلَا، امتناعیہ، برائے زجر و توبیخ کیلئے (کیوں نہیں)

اجْتَبَيْتَهَا (اجْتَبَيْتَ۔ هَا) اِجْتَبَيْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر اِجْتَبٰى يَجْتَبِيْ، مصدر اِجْتِبَآءٌ، اختراع کرلینا، بنالینا، گھڑلینا، آپ نے بنالیا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کو، ضمیر کا مرجع "اٰيَةٍ" ہے، (آپ نے بنالیا اس کو)

قُلْ اِنَّمَآ اَتَّبِعُ مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ مِنْ رَّبِّيْ ۚ	آپ کہہ دیجیے کہ میں در حقیقت پیروی کرتا ہوں جو میری طرف میرے رب کی طرف سے وحی کی جاتی ہے

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجیے)

اِنَّمَا، کلمہ حصر (بے شک، در حقیقت)

اَتَّبِعُ، فعل مضارع واحد متکلم اِتَّبَعَ یَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعٌ، پیروی کرنا (میں پیروی کرتا ہوں)

مَا، اسم موصول (جو) یُوْحٰی، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب اَوْحٰی یُوْحِیْ، مصدر اِیْحَآءٌ، وحی کرنا، (وحی کی جاتی ہے) اِلَیَّ (اِلٰی۔یَ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، یَ، ضمیر واحد متکلم، میری (میری طرف)

مِنْ رَّبِّیْ (مِنْ۔رَّبِّ۔یْ) مِنْ، حرف جار بمعنی اِلیٰ، کی طرف سے، رَبِّ، مجرور، رب، یْ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے رب کی طرف سے)

هٰذَا بَصَآىِٕرُ مِنْ رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَّ رَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝٢٠٣	یہ تمہارے رب کی طرف سے کھلی دلیلیں ہیں اور ہدایت اور رحمت ہے (ان) لوگوں کیلئے (جو) ایمان رکھتے ہیں۔

هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ) بَصَآىِٕرُ، کھلی دلیلیں، عقل، بصیرت کا تعلق دل کی بینائی کے متعلق ہوتا ہے، واحد، بَصِیْرَةٌ۔ مِنْ رَّبِّكُمْ (مِنْ۔رَبِّ۔كُمْ) مِنْ، حرف جار بمعنی اِلیٰ، سے، کی طرف سے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے رب کی طرف سے)

وَهُدًى (وَ۔هُدًى) وَ، حرف عطف، اور، هُدًى، مصدر ہے، ہدایت (اور ہدایت)

وَّرَحْمَةٌ۔وَ، حرف عطف، اور، رَحْمَةٌ، مصدر ہے، رحمت (اور رحمت)

لِّقَوْمٍ (لِ۔قَوْمٍ) لِ، حرف جار، کیلئے، قَوْمٍ، مجرور، قوم، لوگوں (لوگوں کیلئے)

يُّؤْمِنُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانٌ، ایمان رکھنا (وہ ایمان رکھتے ہیں)

وَاِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَ اَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝٢٠٤	اور جب قرآن پڑھا جائے تو اس کو توجہ سے سنا کرو اور تم خاموش رہا کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

وَاِذَا۔وَ، حرف عطف، اور، اِذَا، اسم ظرف زمان مستقبل متضمن بمعنی شرط، جب (اور جب)

قُرِئَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب قَرَاَ يَقْرَاُ (يَقْرُؤُ) مصدر قِرَآءَةٌ، پڑھنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ

(پڑھا جائے) اَلْقُرْاٰنُ (قرآن) فَاسْتَمِعُوْا (فَ۔اِسْتَمِعُوْا) فَ، حرف عطف، تو، اِسْتَمِعُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِسْتَمَعَ يَسْتَمِعُ، مصدر اِسْتِمَاعٌ، کان لگا کر سننا، توجہ سے سننا (تم توجہ سے سنا کرو)

لَهٗ (لَ۔هٗ) لَ، حرف جار، کو، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع "اَلْقُرْاٰنُ" ہے (اس کو)

وَاَنْصِتُوْا۔وَ، حرف عطف، اور، اَنْصِتُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَنْصَتَ يُنْصِتُ، مصدر اِنْصَاتٌ، چپ ہونا، خاموش ہونا (تم خاموش رہا کرو)

لَعَلَّكُمْ (لَعَلَّ۔كُمْ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، تاکہ، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تاکہ تم)

تُرْحَمُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر رَحِمَ يَرْحَمُ، مصدر رَحْمٌ، رحم کرنا (تم پر رحم کیا جائے)

وَاذْكُرْ رَّبَّكَ فِيْ نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَّ خِيْفَةً وَّ دُوْنَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَ الْاٰصَالِ وَلَا تَكُنْ مِّنَ الْغٰفِلِيْنَ ﴿۲۰۵﴾	اور آپ اپنے رب کو اپنے دل میں عاجزی اور خوف سے اور بغیر بلند آواز کے صبح اور شام یاد کیا کرو اور آپ غفلت کرنے والوں میں سے نہ ہوں۔

وَاذْكُرْ (وَ۔اُذْكُرْ) وَ، حرف عطف، اور، اُذْكُرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر ذَكَرَ يَذْكُرُ، مصدر ذِكْرٌ، یاد کرنا (آپ یاد کیا کرو) رَبَّكَ (رَبَّ۔كَ) رَبَّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے (اپنے رب) فِيْ نَفْسِكَ (فِيْ۔نَفْسِ۔كَ) فِيْ، حرف جار، میں، نَفْسِ، مجرور، مضاف، نفس، دل، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے (اپنے دل میں) تَضَرُّعًا، مصدر (عاجزی)

وَّخِيْفَةً۔وَ، حرف عطف، اور، خِيْفَةً، مصدر ہے، ڈرنا، خوف سے (اور ڈرنا، خوف سے)

وَ، حرف عطف (اور) دُوْنَ الْجَهْرِ۔دُوْنَ، مضاف، سوائے، بغیر، اَلْجَهْرِ، مضاف الیہ، بلند آواز سے کہنا، ظاہر کرنا، دیکھنے یا سننے میں کسی چیز کے کھلم کھلا ظاہر کرنے کا نام جہر ہے (بغیر بلند)

مِنَ الْقَوْلِ۔مِنْ، حرف جار، سے، اَلْقَوْلِ، مجرور، مصدر، بات، آواز (آواز سے)

بِالْغُدُوِّ (بِ۔اَلْغُدُوِ) بِ، حرف جار، کو، اَلْغُدُوِ، مجرور، صبح (صبح کو) فجر سے طلوع آفتاب کے وقت کو

غدو کہتے ہیں، وَالْاٰصَالِ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلْاٰصَالِ، عصر سے غروب آفتاب کا وقت، شام (اور شام) وَلَا تَكُنْ۔ وَ، حرف عطف، اور، لَا تَكُنْ، فعل ناقص نہی واحد مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، (آپ نہ ہوں) مِّنَ الْغٰفِلِيْنَ (مِنَ۔ اَلْغٰفِلِيْنَ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلْغٰفِلِيْنَ، مجرور، غَفْلَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، غفلت کرنے والے، واحد، غَافِلٌ (غفلت کرنے والوں میں)

اِنَّ الَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَ يُسَبِّحُوْنَهٗ وَلَهٗ يَسْجُدُوْنَ ۩ ؁۲۰۶	بے شک جو (مقربین) آپ کے رب کے پاس ہیں وہ اس کی عبادت سے تکبر نہیں کرتے وہ اس کی تسبیح کرتے ہیں اور وہ اسی کو سجدہ کرتے ہیں۔

ع ۲۴ ۱۸ ۱۴

اِنَّ الَّذِيْنَ۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (جو)

عِنْدَ رَبِّكَ (عِنْدَ۔ رَبِّ۔ كَ) عِنْدَ، مضاف، نزدیک، پاس، ہاں، رَبِّ، مضاف الیہ مضاف، رب، پروردگار، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے رب کے پاس)

لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اِسْتَكْبَرَ يَسْتَكْبِرُ، مصدر اِسْتِكْبَارٌ، تکبر کرنا (وہ تکبر نہیں کرتے) عَنْ عِبَادَتِهٖ (عَنْ ۔ عِبَادَتِ۔ هٖ) عَنْ، حرف جار، سے، عِبَادَتِ، مجرور، مضاف، عبادت، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی عبادت سے)

وَ يُسَبِّحُوْنَهٗ (وَ۔ يُسَبِّحُوْنَ۔ هٗ) وَ، حرف عطف، اور، يُسَبِّحُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب سَبَّحَ يُسَبِّحُ، مصدر تَسْبِيْحٌ، تسبیح کرنا، پاکی بیان کرنا، وہ تسبیح کرتے ہیں، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (وہ اس کی تسبیح کرتے ہیں) وَلَهٗ (وَ۔ لَ۔ هٗ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، حرف جار، کو، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اور اسی کو) يَسْجُدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب سَجَدَ يَسْجُدُ، مصدر سُجُوْدٌ، سجدہ کرنا (وہ سجدہ کرتے ہیں)

اٰیَاتُھَا: ۷۵	سُوْرَۃُ الْاَنْفَالِ مَدَنِیَّۃٌ	رُکُوْعَاتُھَا: ۱۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

یَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْاَنْفَالِ ؕ	وہ آپ سے مال غنیمت کے بارے میں سوال کرتے ہیں۔

یَسْئَلُوْنَكَ (یَسْئَلُوْنَ۔ كَ) یَسْئَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب سَاَلَ یَسْئَلُ، مصدر سُؤَالٌ، سوال کرنا، پوچھنا، وہ سوال کرتے ہیں، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ سے (وہ آپ سے سوال کرتے ہیں)

عَنِ الْاَنْفَالِ۔ عَنْ، حرف جار، کے بارے میں، اَلْاَنْفَالِ، مجرور، مال غنیمت، وہ مال جسے دشمن جنگ میں چھوڑ کر بھاگ جائے (مال غنیمت کے بارے میں)

قُلِ الْاَنْفَالُ لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ ۚ	آپ کہہ دیجئے کہ مال غنیمت اللہ اور رسول کیلئے ہے۔

قُلِ، اصل میں یہ "قُلْ" ہے، اگلے لفظ سے ملانے کیلئے زیر استعمال کی گئی، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے) اَلْاَنْفَالُ (مال غنیمت)

لِلّٰهِ (لِ۔ اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کیلئے)

وَالرَّسُوْلِ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلرَّسُوْلِ، رسول (اور رسول کا)

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَصْلِحُوْا ذَاتَ بَیْنِكُمْ ص	پس اللہ سے ڈرو اور اپنے باہمی تعلقات کی اصلاح کرو

فَاتَّقُوا اللّٰهَ (فَ۔ اِتَّقُوْا۔ اَللّٰهَ) فَ، حرف عطف، پس، اِتَّقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّقٰی یَتَّقِیْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، تقوٰی اختیار کرنا، تم ڈرو، اَللّٰهَ، اللہ سے (پس تم اللہ سے ڈرو)

وَاَصْلِحُوْا۔ وَ، حرف عطف، اور، اَصْلِحُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَصْلَحَ یُصْلِحُ، مصدر اِصْلَاحٌ، اصلاح کرنا (اور تم اصلاح کرو) ذَاتَ بَیْنِكُمْ (ذَاتَ۔ بَیْنِ۔ كُمْ) ذَاتَ، مضاف والی، ذُوْ، کی مؤنث،

بَيْنِ، مضاف الیہ مضاف ، درمیان ، كُمْ ، مضاف الیہ ، ضمیر جمع مذکر حاضر ، اپنے ، اپنے درمیان والی (باتوں) اپنے باہمی تعلقات۔

وَ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗٓ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ①	اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اگر تم ایمان والے ہو۔

وَاَطِيْعُوا۔وَ، حرف عطف ، اور ، اَطِيْعُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَطَاعَ يُطِيْعُ ، مصدر اِطَاعَةٌ، اطاعت کرنا (تم اطاعت کرو) اللّٰهَ، اللہ کا ذاتی نام (اللہ کی)

وَرَسُوْلَهٗ (وَ۔رَسُوْلَ۔هٗ) وَ، حرف عطف ، اور ، رَسُوْلَ، مضاف ، رسول ، هٗ، مضاف الیہ ، ضمیر واحد مذکر غائب ، اس کے ، ضمیر کا مرجع " اَللّٰه " ہے (اور اس کے رسول) اِنْ، شرطیہ (اگر)

كُنْتُمْ ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم ہو)

مُّؤْمِنِيْنَ۔اِيْمَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ایمان والے) واحد، اَلْمُؤْمِنُ، مومن،

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ	درحقیقت ایمان والے وہ لوگ ہیں جن سے جب اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان کے دل ڈر جاتے ہیں۔

اِنَّمَا، کلمہ حصر (بے شک ، درحقیقت) اَلْمُؤْمِنُوْنَ۔اِيْمَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر ، ایمان والے ، واحد، اَلْمُؤْمِنُ (مومن) اَلَّذِيْنَ ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جن سے)

اِذَا، ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط (جب) ذُكِرَ اللّٰهُ۔ذُكِرَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب ذَكَرَ يَذْكُرُ، مصدر ذِكْرٌ، ذکر کرنا ، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ ہوگا (ذکر کیا جاتا ہے) اَللّٰهُ، اللہ کا (اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے) وَجِلَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب وَجِلَ يَوْجَلُ، مصدر وَجَلٌ، ڈرنا ، اِذَا، کی وجہ ترجمہ ہوگا (ڈر جاتا ہے) قُلُوْبُهُمْ (قُلُوْبُ۔هُمْ) قُلُوْبُ، مضاف ، دلوں ، واحد ، قَلْبٌ، هُمْ ، مضاف الیہ ، ضمیر جمع مذکر غائب ، ان کے (ان کے دل)

وَاِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ اٰيٰتُهٗ زَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۝۲	اور جب ان پر اس کی آیات تلاوت کی جاتی ہیں تو ان کے ایمان کو زیادہ کر دیتی ہیں اور وہ اپنے رب پر توکل کرتے ہیں۔

وَاِذَا۔ وَ، حرف عطف، اور، اِذَا، اسم ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط، جب (اور جب)

تُلِيَتْ، فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب تَلَا يَتْلُوْ، مصدر تِلَاوَةٌ، تلاوت کرنا، پڑھنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ ہوگا (تلاوت کی جاتی ہے) عَلَيْهِمْ (عَلٰى۔ هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر) اٰيٰتُهٗ (اٰيٰتُ۔ هٗ) اٰيٰتُ، مضاف آیات، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی، (اس کی آیات) زَادَتْهُمْ (زَادَتْ۔ هُمْ) زَادَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب زَادَ يَزِيْدُ، مصدر زِيَادَةٌ، زیادہ کرنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ ہوگا، زیادہ کر دیتی ہے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (زیادہ کر دیتی ہے ان کے) اِيْمَانًا، مصدر (ایمان) وَّ، حرف عطف (اور)

عَلٰى رَبِّهِمْ (عَلٰى۔ رَبِّ۔ هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے رب پر) يَتَوَكَّلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب تَوَكَّلَ يَتَوَكَّلُ، مصدر تَوَكُّلٌ، توکل کرنا، بھروسہ کرنا (وہ توکل کرتے ہیں)

الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝۳	وہ لوگ جو نماز قائم کرتے ہیں اور جو ہم نے ان کو رزق دیا ہے وہ اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو) يُقِيْمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَقَامَ يُقِيْمُ، مصدر اِقَامَةٌ، قائم کرنا (وہ قائم کرتے ہیں) الصَّلٰوةَ (نماز کو) وَ، حرف عطف (اور)

مِمَّا (مِنْ۔ مَا) مِنْ، حرف جار، سے، مَا، اسم موصول، جو (اس میں سے جو)

رَزَقْنٰهُمْ (رَزَقْنَا۔ هُمْ) رَزَقْنَا، فعل ماضی جمع متکلم رَزَقَ يَرْزُقُ، مصدر رِزْقٌ، رزق دینا، ہم نے رزق

دیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کو (ہم نے ان کو رزق دیا)

يُنْفِقُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَنْفَقَ يُنْفِقُ، مصدر اِنْفَاقٌ، خرچ کرنا (وہ خرچ کرتے ہیں)

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ؕ	وہ لوگ ہی سچے ایمان والے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع بعید (وہ لوگ) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ سب)

الْمُؤْمِنُوْنَ۔ اِيْمَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ایمان والے، واحد، اَلْمُؤْمِنُ،

حَقًّا، مصدر (سچ ہونا، حقیقی ہونا، سچے)

لَهُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَ مَغْفِرَةٌ وَّ رِزْقٌ كَرِيْمٌ ۚ﴿۴﴾	ان کیلئے ان کے رب کے پاس درجات ہیں اور مغفرت اور باعزت رزق ہے۔

لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کیلئے)

دَرَجٰتٌ (مرتبے، درجات) واحد، دَرَجَةٌ، عِنْدَ رَبِّهِمْ (عِنْدَ۔ رَبِّ۔ هِمْ) عِنْدَ، مضاف، نزدیک، ہاں، پاس، رَبِّ، مضاف الیہ مضاف، رب کے، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے رب کے پاس) وَ، حرف عطف (اور) مَغْفِرَةٌ، مصدر ہے (بخشش، مغفرت) وَّ، حرف عطف (اور)

رِزْقٌ كَرِيْمٌ (رِزْقٌ۔ كَرِيْمٌ) رِزْقٌ، موصوف مصدر، رزق، كَرِيْمٌ، صفت، كَرَمٌ، مصدر سے صفت مشبہ واحد مذکر، باعزت (باعزت رزق)

كَمَآ اَخْرَجَكَ رَبُّكَ مِنْۢ بَيْتِكَ بِالْحَقِّ ۠	جس طرح آپ کے رب نے آپ کو آپ کے گھر سے حق کے ساتھ (جہاد کیلئے) نکالا۔

كَمَآ (كَ۔ مَا) كَ، حرف تشبیہ، جیسا، مانند، طرح، مَا، اسم موصول، جو، جس (جس طرح)

اَخْرَجَكَ (اَخْرَجَ۔ كَ) اَخْرَجَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَخْرَجَ يُخْرِجُ، مصدر اِخْرَاجٌ، نکالنا، اس نے نکالا، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کو (اس نے آپ کو نکالا)

رَبُّكَ (رَبُّ۔ كَ) رَبُّ، مضاف، رب ،كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے رب نے)

مِنْۢ بَيْتِكَ (مِنْ۔ بَيْتِ۔ كَ) مِنْ، حرف جار، سے ،بَيْتِ، مجرور، مضاف، گھر ،كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے گھر سے)

بِالْحَقِّ (بِ۔ اَلْحَقِّ) بِ، حرف جار، کے ساتھ ،اَلْحَقِّ، مجرور، حق (حق کے ساتھ)

وَ اِنَّ فَرِيْقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ لَكٰرِهُوْنَ ۝٥	حالانکہ بلاشبہ مومنوں میں سے ایک فریق یقیناً ناپسند کرنے والا تھا۔

وَاِنَّ۔ وَ، حالیہ، حالانکہ ،اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ (حالانکہ بلاشبہ) فَرِيْقًا (ایک فریق)

مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمُؤْمِنِيْنَ، مجرور، اِيْمَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ایمان والے (مومنوں) لَكٰرِهُوْنَ (لَ۔ كٰرِهُوْنَ) لَ، لام تاکید، یقیناً، كٰرِهُوْنَ، كَرَاهَةٌ، كُرْهٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، کراہت کرنے والے، ناپسند کرنے والے (یقیناً ناپسند کرنے والے)

يُجَادِلُوْنَكَ فِي الْحَقِّ بَعْدَ مَا تَبَيَّنَ كَاَنَّمَا يُسَاقُوْنَ اِلَى الْمَوْتِ وَهُمْ يَنْظُرُوْنَ ۝٦	وہ آپ سے حق کے بارے میں جھگڑا کر رہے تھے۔ اس کے بعد کہ وہ واضح ہو گیا تھا گویا کہ وہ موت کی طرف ہانکے جا رہے ہیں اس حال میں کہ وہ (موت) دیکھ رہے ہیں۔

يُجَادِلُوْنَكَ (يُجَادِلُوْنَ۔ كَ) يُجَادِلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب جَادَلَ يُجَادِلُ، مصدر مُجَادَلَةٌ، جھگڑا کرنا، وہ جھگڑا کر رہے تھے ،كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (وہ آپ سے جھگڑا کر رہے تھے)

فِي الْحَقِّ (فِيْ۔ اَلْحَقِّ) فِيْ، حرف جار، کے بارے میں، اَلْحَقِّ، مجرور، حق (حق کے بارے)

بَعْدَ مَا۔ بَعْدَ، بعد، مَا، مصدریہ، کہ (اس کے بعد کہ)

تَبَيَّنَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَبَيَّنَ يَتَبَيَّنُ، مصدر تَبَيُّنٌ، واضح ہونا (وہ واضح ہو گیا)

كَاَنَّمَا (كَاَنَّ۔ مَا) كَاَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، گویا کہ، مَا، زائد، کافہ (گویا کہ)

یُسَاقُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب سَاقَ یَسُوْقُ، مصدر سَوْقٌ، ہانکنا (وہ ہانکے جا رہے ہیں)
اِلَى الْمَوْتِ۔اِلٰی، حرف جار، کی طرف، اَلْمَوْتِ، مجرور، موت (موت کی طرف)
وَهُمْ۔وَ، حالیہ، اس حال میں کہ، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (اس حال میں کہ وہ)
یَنْظُرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب نَظَرَ یَنْظُرُ، مصدر نَظْرٌ، دیکھنا (وہ دیکھ رہے ہیں)

وَاِذْ یَعِدُكُمُ اللّٰهُ اِحْدَى الطَّآئِفَتَیْنِ اَنَّهَا لَكُمْ وَتَوَدُّوْنَ اَنَّ غَیْرَ ذَاتِ الشَّوْكَةِ تَكُوْنُ لَكُمْ	اور جب اللہ تم سے دو گروہوں میں ایک کا وعدہ کر رہا تھا کہ یقیناً وہ تمہارے لیے ہے تم چاہتے تھے بے شک (جو) کانٹے والا (مسلح) نہیں وہ تمہارے لیے ہو۔

وَاِذْ۔وَ، حرف عطف، اور، اِذْ، ظرف زمان، جب (اور جب)
یَعِدُكُمُ اللّٰهُ (یَعِدُ۔كُمْ۔اَللّٰهُ) یَعِدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب وَعَدَ یَعِدُ، مصدر وَعْدٌ، وعدہ کرنا وعدہ کر رہا تھا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم سے، اَللّٰهُ، اللہ کا ذاتی نام، اللہ (اللہ تم سے وعدہ کر رہا تھا)
اِحْدَى۔اَحَدٌ، کا مؤنث (ایک کا) الطَّآئِفَتَیْنِ۔اَلطَّآئِفَةُ، کا تثنیہ (دو گروہوں میں سے)
اَنَّهَا (اَنَّ۔هَا) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، وہ، ضمیر کا مرجع "اَلطَّآئِفَةُ" ہے (یقیناً وہ) لَكُمْ (لَ۔كُمْ) لَ، حرف جار، لیے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے، (تمہارے لیے) وَ، حرف عطف (اور)
تَوَدُّوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر وَدَّ یَوَدُّ، مصدر وُدٌّ، چاہنا (تم چاہتے تھے)
اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، یقیناً) غَیْرَ ذَاتِ الشَّوْكَةِ۔غَیْرَ، نفی کیلئے، نہیں، ذَاتِ، مضاف، ذُوْ، کی مؤنث، والی، اَلشَّوْكَةِ، مضاف الیہ، کانٹا، ہتھیار (کانٹے والا نہیں)
تَكُوْنُ، فعل مضارع واحد مونث غائب كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہو)
لَكُمْ (لَ۔كُمْ) لَ، حرف جار، لیے، كُمْ، مجرور ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے)

وَ يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّحِقَّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَ يَقْطَعَ دَابِرَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۷﴾	اور اللہ چاہتا تھا کہ حق کو اپنے ارشادات کے ساتھ سچا کردے اور وہ کافروں کی جڑ کاٹ دے۔

وَيُرِيْدُ اللّٰهُ۔وَ، حرف عطف، اور، يُرِيْدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَرَادَ يُرِيْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، ارادہ کرنا، چاہنا، چاہتا تھا، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ چاہتا تھا) اَنْ، مصدریہ (کہ)

يُحِقَّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَحَقَّ يُحِقُّ، مصدر اِحْقَاقٌ، ثابت کرنا، سچا کرنا (وہ سچا کردے) اَلْحَقَّ (حق کو) بِكَلِمٰتِهٖ (بِ۔كَلِمٰتِ۔هٖ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، كَلِمٰتِ، مجرور، مضاف، کلمات، باتوں، ارشادات، واحد، كَلِمَةٌ، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے، ضمیر کا مرجع "اَللّٰهُ" ہے، (اپنے ارشادات کے ساتھ) وَ، حرف عطف (اور)

يَقْطَعَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَطَعَ يَقْطَعُ، مصدر قَطْعٌ، کاٹنا (وہ کاٹ دے)

دَابِرَ الْكٰفِرِيْنَ، دَابِرَ، مضاف، دُبُوْرٌ، سے اسم فاعل واحد مذکر (جڑ، بنیاد) الْكٰفِرِيْنَ، مضاف الیہ، كُفْرًا، مصدر اسم فاعل جمع مذکر (کفر کرنے والے، کافروں) واحد، اَلْكَافِرُ (کافروں کی جڑ)

لِيُحِقَّ الْحَقَّ وَ يُبْطِلَ الْبَاطِلَ وَ لَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۸﴾	تاکہ وہ حق کو سچا کردے اور باطل کو جھوٹا کردے اور اگرچہ مجرم لوگ ناپسند کریں۔

لِيُحِقَّ (لِ، يُحِقَّ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، يُحِقَّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَحَقَّ يُحِقُّ، مصدر اِحْقَاقٌ، ثابت کرنا، سچا کرنا، وہ سچا کردے (تاکہ وہ سچا کردے) اَلْحَقَّ (حق کو) وَ، حرف عطف (اور)

يُبْطِلَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَبْطَلَ يُبْطِلُ، مصدر اِبْطَالٌ، باطل کرنا، جھوٹا کرنا (وہ جھوٹا کردے) اَلْبَاطِلَ (باطل کو) وَلَوْ۔وَ، حرف عطف، اور، لَوْ، وصلیہ، اگرچہ (اور اگرچہ)

كَرِهَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَرِهَ يَكْرَهُ، مصدر كُرْهًا، ناپسند کرنا، ناخوش ہونا (ناپسند کریں)

اَلْمُجْرِمُوْنَ۔اِجْرَامٌ، مصدر اسم فاعل جمع مذکر، جرم کرنے والے، واحد، اَلْمُجْرِمُ (مجرم لوگ)

اِذۡ تَسۡتَغِيۡثُوۡنَ رَبَّكُمۡ فَاسۡتَجَابَ لَـكُمۡ اَنِّىۡ مُمِدُّكُمۡ بِاَلۡفٍ مِّنَ الۡمَلٰٓـئِكَةِ مُرۡدِفِيۡنَ ۝۹	جب تم اپنے رب سے فریاد کر رہے تھے۔ تو اس نے تمہاری دعا قبول کر لی کہ بے شک میں تمہاری ایک ہزار فرشتوں سے امداد کرنے والا ہوں (جو) ایک دوسرے کے پیچھے آنے والے ہیں۔

اِذۡ، ظرف زمان (جب) تَسۡتَغِيۡثُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِسۡتَغَاثَ يَسۡتَغِيۡثُ، مصدر اِسۡتِغَاثَةٌ

فریاد کرنا (تم فریاد کر رہے تھے) رَبَّكُمۡ (رَبَّ۔ كُمۡ) رَبَّ، مضاف، رب، كُمۡ، مضاف الیہ،

ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے رب سے) فَاسۡتَجَابَ (فَ۔ اِسۡتَجَابَ) فَ، حرف عطف، تو،

اِسۡتَجَابَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِسۡتَجَابَ يَسۡتَجِيۡبُ مصدر اِسۡتِجَابَةٌ دعا قبول کرنا، فریاد سننا

(اس نے دعا قبول کر لی)

لَـكُمۡ (لَ۔ كُمۡ) لَ، حرف جار، کی، كُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم کی، تمہاری)

اَنِّىۡ (اَنِّ۔ ىۡ) اَنِّ، اصل میں "اَنَّ" ہے، ىۡ، کی وجہ سے زیر دی گئی، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک،

ىۡ، ضمیر واحد متکلم، میں (کہ بے شک میں) مُمِدُّكُمۡ (مُمِدُّ۔ كُمۡ) مُمِدُّ۔ اِمۡدَادٌ، مصدر سے اسم فاعل

واحد مذکر، امداد کرنے والا، كُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری امداد کرنے والا)

بِاَلۡفٍ (بِ۔ اَلۡفٍ) بِ، حرف جار، سے، اَلۡفٍ، مجرور، ایک ہزار (ایک ہزار سے)

مِّنَ الۡمَلٰٓـئِكَةِ۔ مِنۡ، حرف جار، سے، اَلۡمَلٰٓـئِكَةِ، مجرور، فرشتوں، واحد، اَلۡمَلَكُ،

مُرۡدِفِيۡنَ۔ اِرۡدَافٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، لگاتار آنے والے، ایک دوسرے کے پیچھے آنے والے،

پے درپے آنے والے۔

وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشۡرٰى وَلِتَطۡمَـئِنَّ بِهٖ قُلُوۡبُكُمۡ ۚ	اور اللہ نے اس (مدد) کو نہیں بنایا مگر ایک خوشخبری اور تاکہ تمہارے دل اس کے ساتھ مطمئن ہو جائیں۔

وَمَا۔وَ، حرف عطف، اور۔مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

جَعَلَهُ اللّٰهُ (جَعَلَ۔هُ۔اَللّٰهُ) جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلٌ، بنانا، بنایا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کو، اَللّٰهُ، اللہ کا ذاتی نام، اللہ نے (اللہ نے اس کو نہیں بنایا)

اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوائے) بُشْرٰی، خوشخبری، ایسی خبر جس کو سن کر خوشی ہو، وَ، حرف عطف (اور)

لِتَطْمَئِنَّ (لِ۔تَطْمَئِنَّ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، تَطْمَئِنَّ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب اِطْمَاَنَّ یَطْمَئِنَّ، مصدر اِطْمِیْنَانٌ، اطمینان ہونا، سکون ہونا (تاکہ مطمئن ہو جائے)

بِهٖ (بِ۔هٖ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے ساتھ)

قُلُوْبُكُمْ (قُلُوْبُ۔كُمْ) قُلُوْبُ، مضاف، دلوں، واحد، قَلْبٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے دل)

وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ	اور مدد نہیں ہے مگر اللہ کے پاس سے

وَمَا۔وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں) اَلنَّصْرُ، اسم مصدر (فتح، نصرت، مدد)

اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر) مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ۔مِنْ، حرف جار، سے، عِنْدِ، مجرور، مضاف، پاس، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ (اللہ کے پاس سے)

اِنَّ اللّٰهَ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ ﴿۱۰﴾ ع	بے شک اللہ نہایت غالب بڑی حکمت والا ہے۔

ع ۱۵

اِنَّ اللّٰهَ۔اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ کا ذاتی نام، اللہ (بے شک اللہ)

عَزِیْزٌ، اللہ کا صفاتی نام، عِزَّةٌ، مصدر بمعنی فاعل مبالغہ کا صیغہ (زبردست، نہایت غالب)

حَكِیْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، حِكْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بڑی حکمت والا)

اِذْ یُغَشِّیْكُمُ النُّعَاسَ اَمَنَةً مِّنْهُ وَیُنَزِّلُ عَلَیْكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً	جب وہ اپنی طرف سے تسکین دینے کیلئے تم پر اونگھ طاری کر رہا تھا اور وہ آسمان سے تم پر پانی اتار رہا تھا تاکہ وہ اس

لِّيُطَهِّرَكُمْ بِهٖ	کے ساتھ تمہیں پاک کرے

اِذْ، ظرف زمان ماضی (جب) يُغَشِّيْكُمُ (يُغَشِّيْ۔ كُمْ) يُغَشِّيْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب غَشّٰى يُغَشِّيْ، مصدر تَغْشِيَةٌ، ڈھانپنا، طاری کرنا، وہ طاری کر رہا تھا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم پر (وہ تم پر طاری کر رہا تھا) النُّعَاسَ، اسم معرفہ (اونگھ، خفیف نیند)

اَمَنَةً۔ اَمْنٌ، کی طرح مصدر ہے، امن دینا، دلجمعی (تسکین دینا) مِّنْهُ (مِنْ۔ هٗ) مِنْ، حرف جار بمعنی، اِلٰى، کی طرف سے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی طرف سے) وَ، حرف عطف (اور)

يُنَزِّلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب نَزَّلَ يُنَزِّلُ، مصدر تَنْزِيْلٌ، اتارنا، نازل کرنا (وہ اتار رہا تھا) عَلَيْكُمْ (عَلٰى، كُمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر) مِّنَ السَّمَآءِ، مِنْ، حرف جار، سے، اَلسَّمَآءِ، مجرور، آسمان، جمع، السَّمٰوٰتِ (آسمان سے) مَآءً (پانی) لِّيُطَهِّرَكُمْ (لِ، يُطَهِّرَ، كُمْ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، يُطَهِّرَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب طَهَّرَ يُطَهِّرُ، مصدر تَطْهِيْرٌ، پاک کرنا، وہ پاک کرے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (تاکہ وہ تمہیں پاک کرے) بِهٖ (بِ۔ هٖ) بِ، حرف جار، سے، کے ساتھ، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع "مَآءً" ہے (اس کے ساتھ)

وَيُذْهِبَ عَنْكُمْ رِجْزَ الشَّيْطٰنِ وَلِيَرْبِطَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ وَيُثَبِّتَ بِهِ الْاَقْدَامَ ۝۱۱	اور وہ تم سے شیطان کی گندگی دور کردے اور تاکہ تمہارے دلوں کو مضبوط کردے اور اس کے ساتھ قدموں کو جمادے۔

وَيُذْهِبَ۔ وَ، حرف عطف، اور، يُذْهِبَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَذْهَبَ يُذْهِبُ، مصدر اِذْهَابٌ، زائل کرنا، دور کرنا (وہ دور کردے) عَنْكُمْ (عَنْ۔ كُمْ) عَنْ، حرف جار، سے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم سے) رِجْزَ الشَّيْطٰنِ۔ رِجْزَ، مضاف، عذاب، پلیدی، گندگی، وہ چیز جس سے گھن آئے اَلشَّيْطٰنِ، مضاف الیہ، شیطان کی (شیطان کی گندگی) وَ، حرف عطف (اور)

لِيَرْبِطَ (لِ۔يَرْبِطَ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ۔ يَرْبِطَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب رَبَطَ يَرْبِطُ، مصدر رَبْطٌ، مضبوط کرنا، مضبوط کردے (تاکہ مضبوط کردے)

عَلٰى قُلُوْبِكُمْ (عَلٰى۔قُلُوْبِ۔كُمْ) عَلٰى، حرف جار بمعنی لِ، کو، قُلُوْبِ، مضاف، دلوں، واحد، قَلْبٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے دلوں کو) وَ، حرف عطف (اور)

يُثَبِّتَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب ثَبَّتَ يُثَبِّتُ، مصدر تَثْبِيْتٌ، ثابت قدم رکھنا، جمادینا (وہ جمادے)

بِهِ (بِ۔هِ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع "مَآءً" ہے (اس کے ساتھ) الْاَقْدَامَ (قدموں) واحد، قَدَمٌ،

اِذْ يُوْحِيْ رَبُّكَ اِلَى الْمَلٰٓئِكَةِ اَنِّيْ مَعَكُمْ فَثَبِّتُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ	جب آپ کا رب فرشتوں کی طرف وحی کر رہا تھا کہ بے شک میں تمہارے ساتھ ہوں پس تم ثابت قدم رکھو ان لوگوں کو جو ایمان لائے ہیں۔

اِذْ، ظرف زمان ماضی (جب) يُوْحِيْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَوْحٰى يُوْحِيْ، مصدر اِيْحَآءٌ، وحی کرنا (وحی کر رہا تھا) رَبُّكَ (رَبُّ۔كَ) رَبُّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کا (آپ کا رب) اِلَى الْمَلٰٓئِكَةِ۔اِلٰى، حرف جار، کی طرف، اَلْمَلٰٓئِكَةِ، مجرور، فرشتوں، واحد، اَلْمَلَكُ (فرشتوں کی طرف) اَنِّيْ (اَنِّ، يْ) اَنِّ، اصل میں اَنَّ ہے، يْ، کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، يْ، ضمیر واحد متکلم، میں (کہ بے شک میں) مَعَكُمْ (مَعَ۔كُمْ) مَعَ، مضاف، ساتھ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے ساتھ) فَثَبِّتُوا (فَ۔ثَبِّتُوا) فَ، حرف عطف، پس، ثَبِّتُوا، فعل امر جمع مذکر حاضر ثَبَّتَ يُثَبِّتُ، مصدر تَثْبِيْتٌ، ثابت قدم رکھنا، تم ثابت قدم رکھو (پس تم ثابت قدم رکھو) الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کو جو)

اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانٌ، ایمان لانا (وہ ایمان لائے ہیں)

سَاُلْقِيْ فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ فَاضْرِبُوْا فَوْقَ الْاَعْنَاقِ وَ اضْرِبُوْا مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ ﴿١٢﴾	عنقریب میں ان لوگوں کے دلوں میں جنہوں نے کفر کیا رعب ڈال دوں گا پس تم گردنوں کے اوپر مارو اور ان کے ہر پور پر مارو۔

سَاُلْقِيْ (سَ۔ اُلْقِيْ) سَ، عنقریب، فعل مضارع کے معنی مستقبل قریب کیلئے مخصوص کرتا ہے،

اُلْقِيْ، فعل مضارع واحد متکلم اَلْقٰى يُلْقِيْ، مصدر اِلْقَآءٌ، ڈالنا، میں ڈالوں گا (عنقریب میں ڈالوں گا)

فِيْ قُلُوْبِ ۔ فِيْ، حرف جار، میں، قُلُوْبِ، مجرور، دلوں (دلوں میں)

الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کے جنہوں نے)

كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا (اُنہوں نے کفر کیا)

اَلرُّعْبَ، مصدر (رعب) فَاضْرِبُوْا (فَ۔ اِضْرِبُوْا) فَ، حرف عطف، پس، اِضْرِبُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر ضَرَبَ يَضْرِبُ، مصدر ضَرْبٌ، مارنا، تم مارو (پس تم مارو)

فَوْقَ الْاَعْنَاقِ۔ فَوْقَ، مضاف، اوپر، اَلْاَعْنَاقِ، مضاف الیہ، گردنوں، واحد، عُنُقٌ (گردنوں کے اوپر)

وَاضْرِبُوْا۔ وَ، حرف عطف، اور، اِضْرِبُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر ضَرَبَ يَضْرِبُ، مصدر ضَرْبٌ، مارنا، تم مارو (اور تم مارو) مِنْهُمْ (مِنْ۔ هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، ضرورتاً ترجمہ " کے " کیا جارہا ہے،

هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کے)

كُلَّ بَنَانٍ۔ كُلَّ، مضاف، ہر، بَنَانٍ، مضاف الیہ، پوریں، واحد، بَنَانَةٌ، پور (ہر پور)

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَآقُّوا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ ۚ	یہ اس وجہ سے ہے کہ بے شک اُنہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کی۔

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ) بِاَنَّهُمْ (بِ، اَنَّ، هُمْ) بِ، حرف جار، اس وجہ سے، اَنَّ، مجرور، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هُمْ، ضمیر مذکر غائب، اُنہوں نے (اس وجہ سے کہ بے شک اُنہوں نے)

شَآقُّوا، فعل ماضی جمع مذکر غائب شَآقَّ يُشَاقِقُ، مصدر شِقَاقٌ، مخالفت کرنا (اُنہوں نے مخالفت کی) اَللّٰهَ (اللہ کی) وَ، حرف عطف، اور، رَسُوْلَهٗ (رَسُوْلَ۔ هٗ) رَسُوْلَ، مضاف، رسول، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اور اس کے رسول کی)

وَمَنْ يُّشَاقِقِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۱۳﴾	اور جو اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرے گا تو بے شک اللہ سخت عذاب والا ہے۔

وَمَنْ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَنْ، اسم موصول شرطیہ جو (اور جو)

يُّشَاقِقِ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَاقَّ يُشَاقِقُ، مصدر شِقَاقٌ، مخالفت کرنا (وہ مخالفت کرے گا)

اللّٰهَ، اللہ (اللہ کی) وَرَسُوْلَهٗ (وَ۔ رَسُوْلَ۔ هٗ) وَ، حرف عطف، اور، رَسُوْلَ، مضاف، رسول، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اور اس کے رسول کی)

فَاِنَّ اللّٰهَ۔ فَ، حرف عطف، تو، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (تو بے شک اللہ)

شَدِيْدُ الْعِقَابِ۔ شَدِيْدُ، مضاف، سخت ہے، اَلْعِقَابِ، مصدر، مضاف الیہ، سزا، عذاب، عقاب سزا کے استحقاق کو بتاتا ہے جو جرم کے عقب میں اس کو دی جاتی ہے اور عذاب استحقاق اور بغیر استحقاق دونوں طرح ہو سکتا ہے (عذاب کا سخت، سخت عذاب والا)

ذٰلِكُمْ فَذُوْقُوْهُ وَاَنَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۴﴾	یہ ہے (سزا) پس تم اس کو چکھو اور بے شک کافروں کیلئے آگ کا عذاب ہے۔

ذٰلِكُمْ، یہ، یہی، اس، اسم اشارہ، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر خطاب کیلئے ہے۔

فَذُوْقُوْهُ (فَ۔ ذُوْقُوْا۔ هُ) فَ، حرف عطف، پس، ذُوْقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر ذَاقَ يَذُوْقُ، مصدر ذَوْقٌ، چکھنا، تم چکھو، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کو، ضمیر کا مرجع "شَدِيْدُ الْعِقَابِ" ہے (پس تم اس کو چکھو) وَ، حرف عطف (اور) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک (اور بے شک)

لِلْكٰفِرِيْنَ (لِ۔ اَلْكٰفِرِيْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلْكٰفِرِيْنَ، مجرور، كُفْرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر

کفر کرنے والے ، کافروں واحد ، اَلْکَافِرُ (کافروں کیلئے)

عَذَابَ النَّارِ ۔ عَذَابَ، مضاف ، عذاب ، اَلنَّارِ ، مضاف الیہ ، آگ کا (آگ کا عذاب)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا زَحْفًا فَلَا تُوَلُّوْهُمُ الْاَدْبَارَ ۝١٥	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو ! جب تم ان لوگوں سے جنہوں نے کفر کیا ایک لشکر کی صورت میں ملو تو تم ان سے پیٹھیں نہ پھیرو۔

يٰٓاَيُّهَا، يَا، حرف ندا (اے) اَيُّهَا جب منادی میں، اَلْ، ہو تو مذکر کیلئے ،يَا، کے ساتھ ،اَيُّهَا، لگاتے ہیں۔

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا، منادی، الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگو جو)اٰمَنُوْٓا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانٌ ، ایمان لانا، ایمان لائے ہو (اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو)

اِذَا، ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط (جب) لَقِيْتُمْ ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر لَقِيَ يَلْقٰى ، مصدر لِقَآءٌ ، ملنا، سامنا ہونا ،اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (تم ملو) الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں سے جنہوں نے) كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرٌ، کفر کرنا (اُنہوں نے کفر کیا)

زَحْفًا، مصدر ہے ، میدان جنگ ، لشکر کثیر ، زَحْفٌ، کے معنی پاؤں کھینچ کر گھسیٹنا، لشکر زیادہ ہو تو اس کا ہلنا دشوار ہوتا ہے (لشکر کی صورت میں) فَلَا تُوَلُّوْهُمُ (فَ .لَا تُوَلُّوْا۔ هُمْ)فَ، حرف عطف ، تو،

لَا تُوَلُّوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر وَلّٰى يُوَلِّيْ، مصدر تَوْلِيَةٌ، منہ موڑنا ، پھیرنا ، تم نہ پھیرو ، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب ، ان سے (تو تم ان سے نہ پھیرو) الْاَدْبَارَ (پشتیں ،پیٹھیں) واحد ، دُبُرٌ،

وَمَنْ يُّوَلِّهِمْ يَوْمَىِٕذٍ دُبُرَهٗٓ اِلَّا مُتَحَرِّفًا لِّقِتَالٍ اَوْ مُتَحَيِّزًا اِلٰى فِئَةٍ	اور جو اس دن ان سے پیٹھ پھیرے گا سوائے اس کے جو لڑائی کیلئے پینترا بدلنے والا ہو یا کسی جماعت کی طرف پناہ لینے والا ہو۔

وَمَنْ۔ وَ، حرف عطف ، اور، مَنْ، شرطیہ ،اسم موصول، جو (اور جو)

يُوَلِّهِمْ (يُوَلِّ ـ هِمْ) يُوَلِّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب وَلّٰی يُوَلِّيْ، مصدر تَوْلِيَةٌ، پھیرنا، وہ پھیرے گا، هِمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان سے (وہ پھیرے گا ان سے)

يَوْمَئِذٍ (يَوْمَ ـ اِذٍ) يَوْمَ، مضاف، دن، اِذٍ، مضاف الیہ، اس، ایسے واقعات کے (ایسے واقعات کے دن، اس دن) دُبُرَهٗ (دُبُرَ ـ هٗ) دُبُرَ، مضاف، پیٹھ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی پیٹھ)

اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوائے) مُتَحَرِّفًا، تَحَرُّفٌ، مصدر سے اسم فاعل منصوب، مڑنے والا، ایک طرف ہو جانے والا، دشمن کو فریب دینے کیلئے، پیٹھ پھیرنے والا، پینترا بدلنے والا،

لِّقِتَالٍ (لِ ـ قِتَالٍ) لِ، حرف جار، کیلئے، قِتَالٍ، مجرور، مصدر، جنگ، لڑائی (لڑائی کیلئے)

اَوْ، حرف عطف (یا) مُتَحَيِّزًا ـ تَحَيُّزٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد، مڑ کر ساتھیوں میں شامل ہونے والا، سمٹ کر ساتھیوں کی پناہ لینے والا، اِلٰى فِئَةٍ ـ اِلٰى، حرف جار، کی طرف، فِئَةٍ، جماعت، گروہ (کسی جماعت کی طرف)

فَقَدْ بَآءَ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَمَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ ؕ	تو یقیناً وہ اللہ کے غضب کے ساتھ لوٹا اور اس کا ٹھکانہ جہنم ہے۔

فَقَدْ (فَ ـ قَدْ) فَ، حرف عطف، تو، قَدْ، کلمہ تحقیق، تاکید کیلئے، یقینا (تو یقینا)

بَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب بَآءَ يَبُوْءُ، مصدر بَوْءٌ، کمانا، لوٹنا، واپس ہونا (وہ لوٹا)

بِغَضَبٍ (بِ ـ غَضَبٍ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، غَضَبٍ، مجرور، غضب (غضب کے ساتھ)

مِّنَ اللّٰهِ (مِنْ ـ اَللّٰهِ) مِنْ، حرف جار، سے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ سے)

وَمَاْوٰىهُ ـ وَ، حرف عطف، اور، مَاْوٰى، مضاف، مصدر، اور اسم ظرف، قیام کرنا، مقام سکوت، ٹھکانہ، هُ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کا (اور اس کا ٹھکانہ) جَهَنَّمُ (جہنم)

وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝۱۶	اور وہ لوٹنے کی بہت بری جگہ ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) بِئْسَ، فعل ذم ماضی جامد واحد مذکر غائب، بد، برا (وہ بہت برا ہے) اس کا مضارع اور فعل امر نہیں آتا۔ اَلْمَصِيْرُ، اسم ظرف مکان (لوٹنے کی جگہ، ٹھکانہ)

فَلَمْ تَقْتُلُوْهُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ قَتَلَهُمْ ۠	پس تم نے انہیں قتل نہیں کیا اور لیکن اللہ نے انہیں قتل کیا ہے۔

فَلَمْ تَقْتُلُوْهُمْ (فَ۔لَمْ تَقْتُلُوْا۔هُمْ) فَ، حرف عطف، پس، لَمْ تَقْتُلُوْا۔لَمْ، مضارع سے پہلے آئے تو اسے جزم دیتا ہے اور معنی ماضی منفی سے مختص کرتا ہے، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر حاضر قَتَلَ يَقْتُلُ، مصدر قَتْلٌ، قتل کرنا، تم نے قتل نہیں کیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں، (پس تم نے انہیں قتل نہیں کیا)

وَلٰكِنَّ اللّٰهَ۔وَ، حرف عطف، اور، لٰكِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، لیکن، اَللّٰهَ، اللہ (اور لیکن اللہ)

قَتَلَهُمْ (قَتَلَ۔هُمْ) قَتَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَتَلَ يَقْتُلُ، مصدر قَتْلٌ، قتل کرنا، قتل کیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں، (قتل کیا انہیں)

وَمَا رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى ۚ	اور آپ نے (خاک کی مٹھی) نہیں پھینکی تھی جب آپ نے پھینکی اور لیکن اللہ نے پھینکی۔

وَ، حرف عطف (اور) مَارَمَيْتَ، فعل ماضی منفی واحد مذکر حاضر رَمٰى يَرْمِيْ، مصدر رَمْيٌ وَرَمَايَةٌ، پھینکنا (اور آپ نے نہیں پھینکی) اِذْ، اسم ظرف زمان (جب)

رَمَيْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر رَمٰى يَرْمِيْ، مصدر رَمْيٌ، پھینکنا (آپ نے پھینکی)

وَلٰكِنَّ اللّٰهَ۔وَ، حرف عطف، اور، لٰكِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، لیکن، اَللّٰهَ، اللہ (اور لیکن اللہ نے)

رَمٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب رَمٰى يَرْمِيْ، مصدر رَمْيٌ وَّرَمَايَةٌ، پھینکنا (اس نے پھینکی)

وَلِيُبْلِيَ الْمُؤْمِنِيْنَ مِنْهُ بَلَآءً حَسَنًا ۭ	اور تاکہ وہ مومنوں کو اپنی طرف سے اچھا انعام عطا کرے

وَلِيُبْلِيَ (وَ۔لِ۔يُبْلِيَ) وَ، حرف عطف، اور، لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، یُبْلِیَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَبْلٰی یُبْلِیْ، مصدر اِبْلَآءٌ، آزمانا عطا کرنا، نوازنا (وہ عطا کرے) الْمُؤْمِنِيْنَ۔اِيْمَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ایمان لانے والے، مومنوں، واحد، اَلْمُؤْمِنُ (اور تاکہ وہ مومنوں کو عطا کرے)

مِنْهُ (مِنْ۔هُ) مِنْ، حرف جار بمعنی "اِلٰی" طرف سے، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی طرف سے) بَلَآءً حَسَنًا۔بَلَآءً، موصوف، مصدر، انعام، نعمت، آزمائش، حَسَنًا، صفت، اچھا (اچھا انعام)

اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۷﴾	بے شک اللہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ۔اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)

سَمِيْعٌ۔سَمْعٌ، مصدر سے صفت مشبہ، اللہ کا صفاتی نام (خوب سننے والا)

عَلِيْمٌ۔عِلْمٌ، مصدر مبالغہ کا صیغہ، اللہ کا صفاتی نام (خوب جاننے والا ہے)

ذٰلِكُمْ وَ اَنَّ اللّٰهَ مُوْهِنُ كَيْدِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۸﴾	یہ (بات) اور بے شک اللہ کافروں کی تدبیر کو کمزور کرنے والا ہے۔

ذٰلِكُمْ، یہ، یہی، اس اسم اشارہ، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر خطاب کیلئے ہے، اشارہ "بَلَآءً حَسَنًا" کی طرف ہے، یہ معاملہ تمہارے ساتھ تھا ((یہ (بات)) وَاَنَّ اللّٰهَ۔وَ، حرف عطف، اور، اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ کا ذاتی نام، اللہ (اور بے شک اللہ)

مُوْهِنُ۔وَهْنٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (کمزور کرنے والا)

كَيْدِ الْكٰفِرِيْنَ۔كَيْدِ، مضاف، تدبیر، چال، اَلْكٰفِرِيْنَ، مضاف الیہ، كُفْرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، کفر کرنے والے، کافروں، واحد، اَلْكَافِرُ (کافروں کی تدبیر)

اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَآءَكُمُ الْفَتْحُ ۚ	اگر تم فیصلہ چاہو تو یقیناً وہ فیصلہ تمہارے پاس آچکا ہے۔

اِنْ، شرطیہ (اگر) تَسْتَفْتِحُوْا، اصل میں "تَسْتَفْتِحُوْنَ" ہے، اِنْ، کی وجہ سے نون اعرابی گرا ہوا ہے۔

یہ فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِسْتَفْتَحَ یَسْتَفْتِحُ، مصدر اِسْتِفْتَاحٌ، فیصلہ چاہنا (تم فیصلہ چاہو)

فَقَدْ (فَ۔قَدْ) فَ، حرف عطف، تو، قَدْ، حرف تحقیق، زور پیدا کرنے کیلئے، یقیناً (تو یقیناً)

جَآءَکُمْ (جَآءَ۔کُمْ) جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ یَجِیْٓءُ، مصدر مَجِیْٓءٌ، آنا، وہ آچکا ہے،

کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (وہ تمہارے پاس آچکا ہے) اَلْفَتْحُ، اسم مصدر، کھولنا (فیصلہ)

وَاِنْ تَنْتَهُوْا فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ	اور اگر تم باز آجاؤ تو وہ تمہارے لیے بہتر ہے۔

وَاِنْ۔وَ، حرف عطف، اور، اِنْ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

تَنْتَهُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر، اصل میں "تَنْتَهُوْنَ" ہے، اِنْ، کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔

اِنْتَهٰی یَنْتَهِیْ، مصدر اِنْتِهَآءٌ، باز آنا (تم باز آجاؤ)

فَهُوَ (فَ۔هُوَ) فَ، حرف عطف، تو، هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب، وہ (تو وہ) خَيْرٌ (بہتر)

لَّكُمْ (لَ۔كُمْ) لَ، حرف جار، لیے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے)

وَاِنْ تَعُوْدُوْا نَعُدْ ۚ	اور اگر تم دوبارہ کرو گے ہم (بھی) دوبارہ کریں گے۔

وَاِنْ۔وَ، حرف عطف، اور، اِنْ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

تَعُوْدُوْا، اصل میں "تَعُوْدُوْنَ" ہے، اِنْ، کی وجہ سے نون اعرابی گرا ہوا ہے، تَعُوْدُوْا، فعل مضارع جمع

مذکر حاضر عَادَ یَعُوْدُ، مصدر عَوْدٌ، واپس ہونا، لوٹنا، اعادہ کرنا، دوبارہ کرنا (تم دوبارہ کرو گے)

نَعُدْ، فعل مضارع جمع متکلم عَادَ یَعُوْدُ، مصدر عَوْدٌ، دوبارہ کرنا (ہم (بھی) دوبارہ کریں گے)

وَلَنْ تُغْنِیَ عَنْكُمْ فِئَتُكُمْ شَيْئًا وَّلَوْ كَثُرَتْ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۹﴾	اور ہر گز تمہاری جماعت تمہارے کچھ بھی کام نہیں آئے گی اور اگرچہ بہت زیادہ ہو اور بے شک اللہ مومنوں کے ساتھ ہے۔

ع ۲ ۹ ۱۶

وَ، حرف عطف (اور) لَنْ تُغْنِیَ، فعل مضارع منفی تاکید بہ لن واحد مؤنث غائب اَغْنٰی یُغْنِیْ، مصدر

اِغْنَآءٌ ، کام آنا (وہ ہر گز کام نہیں آئے گی)

عَنْكُمْ (عَنْ، كُمْ) عَنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر (تمہارے)

فِئَتُكُمْ (فِئَتُ۔ كُمْ) فِئَتُ، مضاف، جماعت، جمعیت، گروہ، انسانوں کا ایسا مجموعہ جس میں ہر مرد دوسرے کی مدد کیلئے اس کی طرف رجوع کرے، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری جماعت) شَيْئًا (کوئی چیز، کچھ بھی) وَّلَوْ۔ وَ، حرف عطف، اور، لَوْ، وصلیہ، اگرچہ (اور اگرچہ)

كَثُرَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث كَثُرَ يَكْثُرُ، مصدر كَثْرَةٌ، بہت ہونا، زیادہ ہونا (بہت زیادہ ہو)

وَاَنَّ اللّٰهَ، وَ، حرف عطف، اور، اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ کا ذاتی نام (اور بے شک اللہ)

مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ۔ مَعَ، مضاف، ساتھ، اَلْمُؤْمِنِيْنَ، مضاف الیہ، اِيْمَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ایمان والے، مومنوں، واحد، اَلْمُؤْمِنُ (مومنوں کے ساتھ)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ وَ لَا تَوَلَّوْا عَنْهُ وَ اَنْتُمْ تَسْمَعُوْنَ ۝۲۰	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! تم اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اور تم اس سے منہ مت موڑو اس حال میں کہ تم سن رہے ہو۔

يٰۤاَيُّهَا (يَا۔ اَيُّهَا) يَا، حرف ندا (اے) اَيُّهَا جب منادی میں اَلْ، داخل ہو تو مذکر کیلئے "يَا" کے ساتھ "اَيُّهَا" لگاتے ہیں، الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا، منادی، اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگو جو) اٰمَنُوْۤا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانٌ، ایمان لانا، ایمان لائے ہو (اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو)

اَطِيْعُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَطَاعَ يُطِيْعُ، مصدر اِطَاعَةٌ، اطاعت کرنا (تم اطاعت کرو)

اَللّٰهَ، اللہ کا ذاتی نام، اللہ (تم اللہ کی اطاعت کرو)

وَرَسُوْلَهٗ (وَ۔ رَسُوْلَ۔ هٗ) وَ، حرف عطف، اور، رَسُوْلَ، مضاف، رسول، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے، اس ضمیر کا مرجع "اَللّٰهَ" ہے (اور اس کے رسول کی)

وَلَا تَوَلَّوْا۔ وَ، حرف عطف، اور، لَا تَوَلَّوْا۔ تَوَلَّوْا، اصل میں "تَتَوَلَّوْا" ہے، ایک تا حذف ہے،
فعل نہی جمع مذکر حاضر تَوَلّٰی یَتَوَلّٰی، مصدر تَوَلِّیٌ، منہ موڑنا (تم منہ مت موڑو)
عَنْهُ (عَنْ۔ هُ) عَنْ، حرف جار، سے، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس سے)
وَاَنْتُمْ۔ وَ، حرف عطف، حالیہ۔ اس حال میں کہ، اَنْتُمْ، ضمیر منفصلہ جمع مذکر حاضر، تم (اس حال میں کہ تم) تَسْمَعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر سَمِعَ یَسْمَعُ، مصدر سَمْعٌ، سننا (تم سن رہے ہو)

وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ قَالُوْا سَمِعْنَا وَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿۲۱﴾	اور تم ان لوگوں کی طرح نہ ہو جاؤ جنہوں نے کہا ہم نے سن لیا حالانکہ وہ نہیں سنتے ۔

وَلَا تَكُوْنُوْا۔ وَ، حرف عطف، اور، لَا تَكُوْنُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم نہ ہو جاؤ) كَالَّذِيْنَ (كَ۔ الَّذِيْنَ) كَ، حرف تشبیہ، مانند، جیسے، طرح، مثل، الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (ان لوگوں کی طرح جنہوں نے)
قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)
سَمِعْنَا، فعل ماضی جمع متکلم سَمِعَ يَسْمَعُ، مصدر سَمْعٌ، سننا (ہم نے سن لیا)
وَهُمْ۔ وَ، حالیہ، حالانکہ، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (حالانکہ وہ)
لَا يَسْمَعُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب سَمِعَ يَسْمَعُ، مصدر سَمْعٌ، سننا (وہ نہیں سنتے)

اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۲۲﴾	بے شک اللہ کے نزدیک بدترین حیوانات وہ بہرے گونگے ہیں جو عقل سے کام نہیں لیتے۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) شَرَّ الدَّوَآبِّ۔ شَرَّ، برائی، شر، بدترین، جس سے سب کو نفرت ہو، جمع، شُرُوْرٌ، اَلدَّوَآبِّ، چلنے والے، جانور، حیوانات، واحد، دَآبَّةٌ (بدترین حیوانات)
عِنْدَ اللّٰهِ۔ عِنْدَ، مضاف، پاس، نزدیک، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ (اللہ کے نزدیک)

الصُّمُّ (بہرے) واحد، اَصَمٌّ، الْبُكْمُ (گونگے) واحد، اَبْكَمُ، الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ جو)
لَا يَعْقِلُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب عَقَلَ يَعْقِلُ، مصدر عَقْلٌ، عقل سے کام لینا (وہ عقل سے
کام نہیں لیتے)

وَ لَوْ عَلِمَ اللّٰهُ فِيْهِمْ خَيْرًا لَّاَسْمَعَهُمْ ؕ	اور اگر اللہ ان میں کوئی بھلائی جانتا ضرور وہ انہیں سنا دیتا۔

وَلَوْ۔وَ، حرف عطف، اور، لَوْ، شرطیہ، اگر (اور اگر)
عَلِمَ اللّٰهُ، عَلِمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمٌ، جاننا لَوْ شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ وہ
جانتا، اَللّٰهُ، اللہ (اللہ جانتا)
فِيْهِمْ (فِيْ۔هِمْ) فِيْ، حرف جار، میں، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان میں) خَيْرًا، کوئی
بھلائی (نیکی) لَّاَسْمَعَهُمْ (لَ۔اَسْمَعَ۔هُمْ) لَ، لام تاکید، ضرور، اَسْمَعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَسْمَعَ
يُسْمِعُ، مصدر اِسْمَاعٌ، سنا دینا، وہ سنا دیتا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (ضرور وہ انہیں سنا دیتا)

وَ لَوْ اَسْمَعَهُمْ لَتَوَلَّوْا وَّهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ۝۲۳	اور اگر وہ انہیں سنا دیتا ضرور وہ منہ پھیر جاتے اور اعراض کرنے والے ہوتے۔

وَلَوْ۔وَ، حرف عطف، اور، لَوْ، شرطیہ، اگر (اور اگر)
اَسْمَعَهُمْ (اَسْمَعَ۔هُمْ) اَسْمَعَ، فعل ماضی واحد مذکر اَسْمَعَ يُسْمِعُ، مصدر اِسْمَاعٌ، سنا دینا، لَوْ،
کی وجہ سے ترجمہ، وہ سنا دیتا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (وہ انہیں سنا دیتا)
لَتَوَلَّوْا (لَ۔تَوَلَّوْا) لَ، لام تاکید، ضرور، تَوَلَّوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب تَوَلّٰى يَتَوَلّٰى، مصدر تَوَلِّيٌّ، منہ
موڑنا، منہ پھیرنا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ منہ پھیر جاتے (ضرور وہ منہ پھیر جاتے)
وَّهُمْ۔وَ، حرف عطف، اور، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (اور وہ)

مُّعْرِضُوْنَ ، اِعْرَاضٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، اعراض کرنے والے، منہ موڑنے والے،
اجتناب کرنے والے، واحد، مُعْرِضٌ،

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَجِيْبُوْا لِلّٰهِ وَ لِلرَّسُوْلِ اِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيْكُمْ ۚ	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو تم اللہ کی اور رسول کی دعوت کو قبول کرو جب وہ تمہیں اس چیز کی دعوت دے جو تمہیں زندگی بخشتی ہے۔

يٰۤاَيُّهَا (يَا۔ اَيُّهَا) يَا، حرف ندا (اے) اَيُّهَا جب منادی میں "ال" داخل ہو تو مذکر کیلئے "یا" کے ساتھ "اَيُّهَا" لگاتے ہیں، الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا، منادیٰ، اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگو جو) اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ ، مصدر اِيْمَانٌ، ایمان لانا، ایمان لائے ہو (اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو)
اِسْتَجِيْبُوْا ، فعل امر جمع مذکر حاضر اِسْتَجَابَ يَسْتَجِيْبُ ، مصدر اِسْتِجَابَةٌ ، قبول کرنا، حکم ماننا (تم قبول کرو) لِلّٰهِ (لِ۔ اَللّٰهِ) لِ ، حرف جار، کی ، اَللّٰهِ ، مجرور، اللہ (اللہ کی)
وَلِلرَّسُوْلِ (وَ۔ لِ۔ اَلرَّسُوْلِ) وَ، حرف عطف، اور، لِ، حرف جار، کی ، اَلرَّسُوْلِ، مجرور، خاص رسول، (اور رسول کی) اِذَا، ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط (جب)
دَعَاكُمْ (دَعَا۔ كُمْ) دَعَا، فعل ماضی واحد مذکر غائب دَعَا يَدْعُوْ، مصدر دَعْوَةٌ ، بلانا، پکارنا، دعوت دینا اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ، وہ دعوت دے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ تمہیں دعوت دے)
لِمَا (لِ۔ مَا) لِ، حرف جار، کی ، مَا ، مجرور، اسم موصول، جو (اس کی جو)
يُحْيِيْكُمْ (يُحْيِيْ۔ كُمْ) يُحْيِيْ ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَحْيٰ يُحْيِيْ، مصدر اِحْيَآءٌ ، زندہ کرنا، زندگی بخشنا، وہ زندگی بخشتی ہے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ تمہیں زندگی بخشتی ہے)

وَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ يَحُوْلُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَ قَلْبِهٖ وَ اَنَّهٗۤ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۲۴﴾	اور تم جان لو کہ بے شک اللہ آدمی اور اس کے دل کے درمیان حائل ہو جاتا ہے اور بے شک بات یہ ہے کہ تم

	اسی کی طرف اکٹھے کیے جاؤ گے۔

وَاعْلَمُوْا۔وَ، حرف عطف، اور، اِعْلَمُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمٌ، جاننا، تم جان لو (اور تم جان لو) اَنَّ اللّٰهَ۔اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ کا ذاتی نام اللہ (بے شک اللہ) یَحُوْلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب حَالَ یَحُوْلُ، مصدر حَوْلٌ، حائل ہو جانا (وہ حائل ہو جاتا ہے) بَیْنَ الْمَرْءِ۔بَیْنَ، مضاف، درمیان، اَلْمَرْءِ، مضاف الیہ، آدمی، انسان (آدمی کے درمیان)

وَقَلْبِهٖ (وَ۔قَلْبِ۔هٖ) وَ، حرف عطف، اور، قَلْبِ، مضاف، دل، جمع، قُلُوْبٌ، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع "اَلْمَرْءِ" ہے (اور اس کے دل)

وَاَنَّهٗ (وَ۔اَنَّ۔هٗ) وَ، حرف عطف، اور، اَنَّ، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، ضمیر کے بعد جملہ مفسرہ اور اس کی خبر ہے، اس لیے ضمیر شان یا ضمیر قصہ ہے، وہ، بات یہ ہے (بے شک بات یہ ہے)

اِلَیْهِ (اِلٰی۔هِ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اسی کی طرف) تُحْشَرُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر حَشَرَ یَحْشُرُ، مصدر حَشْرٌ، اکٹھا کرنا (تم اکٹھے کیے جاؤ گے)

وَاتَّقُوْا فِتْنَةً لَّا تُصِیْبَنَّ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا مِنْكُمْ خَآصَّةً ۚ	اور تم فتنے سے ڈرو وہ (صرف) ان مخصوص لوگوں کو ہی نہیں پہنچے گا جنھوں نے تم میں سے ظلم کیا (بلکہ عام ہوگا)

وَاتَّقُوْا (وَ۔اِتَّقُوْا) وَ، حرف عطف، اور، اِتَّقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّقٰی یَتَّقِیْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، تم ڈرو (اور تم ڈرو) فِتْنَةً، مصدر ہے، فتنہ کا معنی ہیں سونے کو آگ میں ڈال کر دیکھنا کہ وہ کھرا ہے یا کھوٹا، آزمائش، فتنہ، مصیبت، آفت، وبال، لَا تُصِیْبَنَّ، فعل مضارع منفی بانون تاکید ثقیلہ واحد مؤنث غائب اَصَابَ یُصِیْبُ، مصدر اِصَابَةٌ، پہنچنا (ہرگز نہیں پہنچے گا) اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کو جنھوں نے) ظَلَمُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب ظَلَمَ یَظْلِمُ، مصدر ظُلْمٌ، ظلم کرنا (اُنھوں نے ظلم کیا) مِنْكُمْ (مِنْ۔كُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم میں سے)

خَاصَّةً، خَصٌّ، مصدر اسم فاعل واحد مؤنث، خاص کر، چن کر (مخصوص)

وَ اعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۲۵	اور تم جان لو کہ بے شک اللہ سخت عذاب والا ہے۔

وَاعْلَمُوْا۔ وَ، حرف عطف، اور، اِعْلَمُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمٌ، جاننا، تم جان لو (اور تم جان لو) اَنَّ اللّٰهَ۔ اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ کا ذاتی نام اللہ (بے شک اللہ)

شَدِيْدُ الْعِقَابِ۔ شَدِيْدُ۔ شَدَّةٌ، سے صفت مشبہ واحد مذکر، سخت، مضبوط، اَلْعِقَابِ، مصدر ہے، عقاب سزا کے استحقاق کو بتاتا ہے اور مرتکب جرم جرم کے عقب میں اس کا مستحق ہو جاتا ہے۔

اَلْعِقَابِ، عذاب، سزا، عقوبت (عذاب کا سخت ہے، سخت عذاب والا ہے)

وَ اذْكُرُوْٓا اِذْ اَنْتُمْ قَلِيْلٌ مُّسْتَضْعَفُوْنَ فِي الْاَرْضِ	اور یاد کرو جب تم بہت قلیل تھے زمین میں کمزور تھے۔

وَاذْكُرُوْا (وَ۔ اُذْكُرُوْا) وَ، حرف عطف، اور، اُذْكُرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر ذَكَرَ يَذْكُرُ، مصدر ذِكْرٌ، ذکر کرنا، یاد کرنا (اور تم یاد کرو) اِذْ، ظرف زمان ماضی (جب) اَنْتُمْ، ضمیر منفصل جمع مذکر حاضر (تم)

قَلِيْلٌ۔ قِلَّةٌ، مصدر سے صفت مشبہ واحد مذکر، کم، تھوڑا (قلیل)

مُّسْتَضْعَفُوْنَ۔ اِسْتِضْعَافٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر، کمزور، ناتواں ضعیف

فِي الْاَرْضِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

تَخَافُوْنَ اَنْ يَّتَخَطَّفَكُمُ النَّاسُ فَاٰوٰىكُمْ وَ اَيَّدَكُمْ بِنَصْرِهٖ	تم ڈرتے تھے کہ لوگ تمہیں اچک کر لے جائیں گے تو اس نے تمہیں جگہ دی اور اس نے اپنی نصرت سے تمہیں قوت دی۔

تَخَافُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر خَافَ يَخَافُ، مصدر خَوْفٌ، خوف کھانا، ڈرنا (تم ڈرتے)

اَنْ، مصدریہ (کہ) يَّتَخَطَّفَكُمْ (يَتَخَطَّفَ۔ كُمْ) يَتَخَطَّفَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب تَخَطَّفَ يَتَخَطَّفُ، مصدر تَخَطُّفٌ، اچک لینا، جھپٹ لینا، اچک کے لے جائیں گے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (اچک کر لے جائیں گے تمہیں) النَّاسُ (لوگ) فَاٰوٰىكُمْ (فَ۔ اٰوٰى۔ كُمْ) فَ، حرف عطف، تو،

اٰوٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اٰوٰی یُؤْوِیْ، مصدر اِیْوَآءٌ، جگہ دینا، ٹھکانہ دینا، اس نے جگہ دی، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (تو اس نے تمہیں جگہ دی) وَاَیَّدَکُمْ (وَ۔اَیَّدَ۔کُمْ) وَ، حرف عطف، اور، اَیَّدَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَیَّدَ یُؤَیِّدُ، مصدر تَاْیِیْدٌ مدد کرنا، قوت دینا، اس نے قوت دی، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (اور اس نے تمہیں قوت دی) بِنَصْرِہٖ (بِ۔نَصْرِ۔ہٖ) بِ، حرف جار، سے، کے ساتھ، نَصْرِ، مجرور، مضاف، مدد، نصرت، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی نصرت سے)

وَ رَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۲۶﴾	اور اس نے تمہیں پاکیزہ چیزوں سے رزق دیا تاکہ تم شکر کرو۔

وَرَزَقَکُمْ (وَ۔رَزَقَ۔کُمْ) وَ، حرف عطف، اور، رَزَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب رَزَقَ یَرْزُقُ، مصدر رِزْقٌ، رزق دینا، اس نے رزق دیا، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (اور اس نے تمہیں رزق دیا) مِّنَ الطَّیِّبٰتِ، مِنْ، حرف جار، سے، اَلطَّیِّبٰتِ، پاکیزہ چیزوں، عمدہ چیزوں، واحد، طَیِّبَۃٌ (پاکیزہ چیزوں سے) لَعَلَّکُمْ (لَعَلَّ۔کُمْ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، تاکہ، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تاکہ تم) تَشْکُرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر شَکَرَ یَشْکُرُ، مصدر شُکْرًا، شکر کرنا، تم شکر کرو (تاکہ تم شکر کرو)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَخُوْنُوا اللّٰهَ وَ الرَّسُوْلَ وَ تَخُوْنُوْٓا اَمٰنٰتِكُمْ وَ اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۷﴾	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! تم اللہ اور رسول سے خیانت نہ کرو اور تم اپنی امانتوں میں بھی خیانت نہ کرو اس حال میں کہ تم جانتے ہو۔

یٰٓاَیُّھَا (یَا۔اَیُّھَا) یَا، حرف ندا (اے) اَیُّھَا جب منادی میں "اَلْ" داخل ہو تو مذکر کیلئے "یَا" کے ساتھ "اَیُّھَا" لگاتے ہیں، اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا، منادیٰ، اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگو جو) اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانٌ، ایمان لانا (ایمان لائے ہو) لَا تَخُوْنُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر خَانَ یَخُوْنُ، مصدر خَوْنٌ وَّ خِیَانَۃٌ، خیانت کرنا، دھوکہ دینا (تم خیانت نہ کرو) اللّٰہَ وَالرَّسُوْلَ۔اَللّٰہَ،

اللہ ،وَ، حرف عطف ،اور ،اَلرَّسُوْلَ، رسول (اللہ اور رسول سے) وَتَخُوْنُوْا۔ وَ، حرف عطف ،اور ،
تَخُوْنُوْا، یہ اصل میں "لَاتَخُوْنُوْا" ہے، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر خَانَ یَخُوْنُ ، مصدر خِیَانَةٌ،
خیانت کرنا، تم خیانت نہ کرو (اور تم خیانت نہ کرو) اَمٰنٰتِکُمْ (اَمٰنٰتِ۔ کُمْ) اَمٰنٰتِ، مضاف ،امانتوں ،
واحد، اَمَانَةٌ، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر ،اپنی (اپنی امانتوں میں)
وَ، حالیہ ،اس حال میں کہ ، اَنْتُمْ، ضمیر منفصلہ جمع مذکر حاضر (تم)
تَعْلَمُوْنَ ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَلِمَ یَعْلَمُ ، مصدر عِلْمٌ، جاننا (تم جانتے ہو)

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَآ اَمْوَالُکُمْ وَ اَوْلَادُکُمْ فِتْنَةٌ ۙ وَّ اَنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِیْمٌ ۲۸ ع	اور تم جان لو در حقیقت تمہارے مال اور تمہاری اولاد ایک آزمائش ہیں اور یقینا اللہ اس کے پاس بہت بڑا اجر ہے۔

ع ۳ ۹ ۱۷

وَاعْلَمُوْا (وَ۔ اِعْلَمُوْا) وَ، حرف عطف ،اور ،اِعْلَمُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر عَلِمَ یَعْلَمُ ، مصدر عِلْمٌ، جاننا
(اور تم جان لو) اَنَّمَا۔ اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل ، مَا ، کافہ ہے، حصر کے معنی دیتی ہے اور "اَنَّ" کو عمل سے
روکتی ہے ،بے شک ، در حقیقت ، بجز اس کے نہیں ،اَمْوَالُکُمْ (اَمْوَالُ۔ کُمْ) اَمْوَالُ، مضاف ، مالوں ،
واحد، مَالٌ، کُمْ، مضاف الیہ ، ضمیر جمع مذکر حاضر ، تمہارے (تمہارے مال) وَاَوْلَادُکُمْ
(وَ۔ اَوْلَادُ۔ کُمْ) وَ، حرف عطف ، اور ،اَوْلَادُ، مضاف ، اولاد ، کُمْ، مضاف الیہ ، ضمیر جمع مذکر حاضر ،
تمہاری (اور تمہاری اولاد) فِتْنَةٌ، مصدر ہے (آزمائش ، وبال ، مصیبت)
وَّاَنَّ اللّٰهَ۔ وَ، حرف عطف ، اور ،اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل ، بے شک ، یقیناً ،اَللّٰهَ ،اللہ کا ذاتی نام ، اللہ (اور
یقیناً اللہ) عِنْدَهٗ (عِنْدَ۔ هٗ) عِنْدَ، مضاف ، پاس ، ہاں ، هٗ، مضاف الیہ ، ضمیر واحد مذکر غائب ،اس کے ،
ضمیر کا مرجع "اَللّٰهَ" ہے (اس کے پاس)
اَجْرٌ عَظِیْمٌ۔ اَجْرٌ، موصوف ،اجر ، بدلہ ، ثواب ، عَظِیْمٌ، صفت ، عَظْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ واحد

مذکر، بہت بڑا (بہت بڑا اجر)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تَتَّقُوا اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّكُمْ فُرْقَانًا وَّيُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ؕ	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اگر تم اللہ سے ڈرتے رہو گے وہ تمہارے لیے (حق اور باطل میں) فرق کرنے کی (کسوٹی) بنادے گا اور وہ تم سے تمہاری برائیاں دور کردے گا اور وہ تم کو بخش دے گا۔

يٰٓاَيُّهَا (يَا۔ اَيُّهَا) يَا، حرف ندا (اے) اَيُّهَا، جب منادی میں "اَلْ" داخل ہو تو مذکر کیلئے "يَا" کے ساتھ "اَيُّهَا" لگاتے ہیں، اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا، منادیٰ، اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگو جو) اٰمَنُوْٓا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانٌ، ایمان لانا، ایمان لائے ہو (اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو)

اِنْ، شرطیہ (اگر) تَتَّقُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِتَّقٰى يَتَّقِيْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، پرہیزگاری اختیاری کرنا (تم ڈرتے رہو گے) اَللّٰهَ (اللہ سے) يَجْعَلْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلٌ، بنانا، کرنا (وہ بنادے گا) لَّكُمْ (لَ۔ كُمْ) لَ، حرف جار، لیے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے) فُرْقَانًا، مصدر اور صیغہ صفت، حق و باطل میں فیصلہ کرنا، فرق کرنا، اس کا استعمال بمعنی فاعل، حق و باطل میں فرق کردینے والی چیز کیلئے بھی ہوتا ہے۔

وَّيُكَفِّرْ۔ وَ، حرف عطف، اور، يُكَفِّرْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب كَفَّرَ يُكَفِّرُ، مصدر تَكْفِيْرٌ، کفارہ دینا، دور کرنا (وہ دور کردے گا)

عَنْكُمْ (عَنْ۔ كُمْ) عَنْ، حرف جار، سے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم سے)

سَيِّاٰتِكُمْ (سَيِّاٰتِ۔ كُمْ) سَيِّاٰتِ، مضاف، برائیاں، حَسَنَةٌ، کی ضد، واحد، سَيِّئَةٌ،

كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری برائیاں) وَ، حرف عطف (اور)

يَغْفِرْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب غَفَرَ يَغْفِرُ، مصدر غُفْرَانٌ، بخشنا (وہ بخش دے گا)

لَكُمْ (لَ۔ كُمْ) لَ، حرف جار، کو، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم کو)

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿٢٩﴾	اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔

وَاللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ کا ذاتی نام، اللہ (اور اللہ)

ذُوْ، والا، صاحب، اس کی پیش کی حالت میں واؤ، ذُوْ، زبر کی حالت میں،

ذَا، زیر کی حالت میں، ذِیْ، ہوتی ہے۔ الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ۔ اَلْفَضْلِ، موصوف، بزرگی، فضل، اَلْعَظِيْمِ، صفت، عَظْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ بڑے (بڑے فضل)

وَ اِذْ يَمْكُرُ بِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِيُثْبِتُوْكَ اَوْ يَقْتُلُوْكَ اَوْ يُخْرِجُوْكَ ؕ	اور جب وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا آپ کے خلاف خفیہ تدبیریں کر رہے تھے تاکہ وہ آپ کو قید کر لیں یا آپ کو قتل کر دیں یا آپ کو نکال دیں۔

وَاِذْ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِذْ، ظرف زمان ماضی، جب (اور جب)

يَمْكُرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب مَكَرَ يَمْكُرُ، مصدر مَكْرٌ، خفیہ تدبیر کرنا (وہ خفیہ تدبیر کر رہا تھا)

بِكَ (بِ۔ كَ) بِ، حرف جار بمعنی عَلٰى، کے خلاف، پر، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ کے خلاف) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرٌ، کفر کرنا (اُنہوں نے کفر کیا)

لِيُثْبِتُوْكَ (لِ۔ يُثْبِتُوْا۔ كَ) لِ، لام تعلیل، تاکہ، يُثْبِتُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَثْبَتَ يُثْبِتُ، مصدر اِثْبَاتٌ، قید کرنا، باندھنا، وہ قید کر لیں، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کو (تاکہ وہ آپ کو قید کر لیں)

اَوْ، حرف عطف (یا) يَقْتُلُوْكَ (يَقْتُلُوْا۔ كَ) يَقْتُلُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَتَلَ يَقْتُلُ، مصدر قَتْلٌ، قتل کرنا، وہ قتل کر دیں، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کو (وہ آپ کو قتل کر دیں)

اَوْ، حرف عطف (یا) يُخْرِجُوْكَ (يُخْرِجُوْا۔ كَ) يُخْرِجُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَخْرَجَ يُخْرِجُ

مصدر اِخۡرَاجٌ، نکالنا، وہ نکال دیں، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کو (وہ آپ کو نکال دیں)

وَ يَمۡكُرُوۡنَ وَ يَمۡكُرُ اللّٰهُ ؕ	اور وہ خفیہ تدبیریں کر رہے تھے اور اللہ بھی خفیہ تدبیر کر رہا تھا۔

وَ، حرف عطف (اور) يَمۡكُرُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب مَكَرَ يَمۡكُرُ، مصدر مَكۡرٌ، خفیہ تدبیر کرنا،

(وہ خفیہ تدبیر کر رہے تھے) وَ، حرف عطف (اور)

يَمۡكُرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب مَكَرَ يَمۡكُرُ، مصدر مَكۡرٌ، خفیہ تدبیر کرنا (وہ خفیہ تدبیر کر رہا تھا)

اَللّٰهُ، اللہ کا ذاتی نام (اللہ)

وَاللّٰهُ خَيۡرُ الۡمٰكِرِيۡنَ ۝۳۰	اور اللہ خفیہ تدبیر کرنے والوں میں سب سے بہتر ہے۔

وَاللّٰهُ۔وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ کا ذاتی نام، اللہ (اور اللہ) خَيۡرُ (سب سے بہتر)

الۡمٰكِرِيۡنَ، مَكۡرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، خفیہ تدبیر کرنے والے، واحد، اَلۡمَاكِرُ۔

وَ اِذَا تُتۡلٰى عَلَيۡهِمۡ اٰيٰتُنَا قَالُوۡا قَدۡ سَمِعۡنَا لَوۡ نَشَآءُ لَقُلۡنَا مِثۡلَ هٰذَاۤ ۙ اِنۡ هٰذَاۤ اِلَّاۤ اَسَاطِيۡرُ الۡاَوَّلِيۡنَ ۝۳۱	اور جب ان پر ہماری آیات پڑھی جاتی ہیں وہ کہتے ہیں یقیناً ہم نے سن لیا اگر ہم چاہیں یقیناً ہم اس کی مانند کہہ سکتے ہیں یہ پہلے لوگوں کی فرضی کہانیوں کے سوا کچھ نہیں۔

وَاِذَا۔وَ، حرف عطف، اور، اِذَا، ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط، جب (اور جب)

تُتۡلٰى، فعل مضارع مجہول واحد مؤنث غائب تَلَا يَتۡلُوۡ، مصدر تِلَاوَةٌ، تلاوت کرنا، پڑھنا (پڑھی جاتی ہے)

عَلَيۡهِمۡ (عَلٰى۔هِمۡ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر)

اٰيٰتُنَا (اٰيٰتُ۔نَا) اٰيٰتُ، مضاف، آیات، واحد، اٰيَةٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری آیات)

قَالُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ کہتے ہیں)

قَدۡ، حرف تحقیق، تاکید کیلئے (یقیناً) سَمِعۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم سَمِعَ يَسۡمَعُ، مصدر سَمۡعٌ، سننا (ہم نے سن لیا) لَوۡ، شرطیہ (اگر) نَشَآءُ، فعل مضارع جمع متکلم شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيۡئَةٌ، چاہنا (ہم چاہیں)

لَقُلْنَا (لَ۔ قُلْنَا) لَ، لام تاکید، ضرور، البتہ، یقیناً، قُلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ (ہم کہہ سکتے ہیں)

مِثْلَ هٰذَا۔ مِثْلَ، مثل، مانند، کی طرح، جیسا، هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، اس (اس کی مانند، اس جیسا) اِنْ هٰذَا۔ اِنْ، نافیہ، نہیں، هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، یہ (نہیں یہ) اِلَّا، کلمہ استثنا (سوا)

اَسَاطِیْرُ الْاَوَّلِیْنَ۔ اَسَاطِیْرُ، مضاف، افسانے، فرضی کہانیاں، وہ جھوٹی خبر جس کے متعلق اعتقاد ہو کہ جھوٹ بنا کر لکھی گئی ہے، واحد، اُسْطُوْرَةٌ، اَلْاَوَّلِیْنَ، مضاف الیہ، اگلوں، پہلے لوگوں، واحد، اَوَّلٌ (پہلے لوگوں کی فرضی کہانیاں)

وَ اِذْ قَالُوا اللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ هٰذَا هُوَ الْحَقَّ مِنْ عِنْدِكَ	اور جب اُنہوں نے کہا اے اللہ! اگر یہ (قرآن) تیری طرف سے ہی حق ہے۔

وَاِذْ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِذْ، ظرف زمان، گزرے زمانے کو ظاہر کرتا ہے، جب (اور جب)

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)

اَللّٰهُمَّ، اصل میں "یَا اَللّٰه" ہے یا حرف ندا کو حذف کر کے اس کی جگہ آخر میں میم مشدد لائی گئی ہے (اے اللہ) اِنْ، شرطیہ (اگر) كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہے)

هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ) مراد قرآن ہے۔

هُوَ الْحَقَّ۔ هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب، وہ، ضمیر کا مرجع قرآن ہے (ہی) اَلْحَقَّ (حق، سچ)

مِنْ عِنْدِكَ۔ مِنْ، حرف جار، سے، عِنْدِ، مجرور، مضاف، ہاں، پاس، طرف، كَ، مضاف الیہ، تیری، آپ (تیری طرف سے)

فَاَمْطِرْ عَلَیْنَا حِجَارَةً مِّنَ السَّمَآءِ اَوِ ائْتِنَا بِعَذَابٍ اَلِیْمٍ ۳۲	تو ہم پر آسمان سے پتھر برسا یا ہم پر درد ناک عذاب لے آ

فَاَمْطِرْ (فَ۔ اَمْطِرْ) فَ، حرف عطف، تو، اَمْطِرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَمْطَرَ یُمْطِرُ، مصدر اِمْطَارٌ، بارش برسانا (تو برسا) عَلَیْنَا (عَلٰی۔ نَا) عَلٰی، حرف جار، پر، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم پر)

حِجَارَةً (پتھروں) واحد، حَجَرٌ

مِّنَ السَّمَآءِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلسَّمَآءِ، مجرور، آسمان، جمع، اَلسَّمٰوٰتِ (آسمان سے)

اَوِائْتِنَا (اَوْ۔ اِئْتِ۔ نَا) اَوْ، حرف عطف، یا، اِئْتِ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَتٰی یَاْتِیْ، مصدر اِتْیَانٌ، آنا، جب اس کے بعد بآ آئے تو معنی "لانا" کے ہو جاتے ہیں، تو لے آ، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (یا تو ہم پر لے آ)

بِعَذَابٍ اَلِیْمٍ (بِ۔ عَذَابٍ۔ اَلِیْمٍ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں ہے، عَذَابٍ، مجرور، موصوف، عذاب، اَلِیْمٍ، صفت، اَلَمٌ، مصدر سے بمعنی فاعل صفت مشبہ، دکھ دینے والا، دردناک (دکھ دینے والا عذاب، دردناک عذاب)

وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَاَنْتَ فِيْهِمْ ؕ	اور نہیں ہے اللہ کہ وہ انہیں عذاب دے اس حال میں کہ آپ ان میں ہوں۔

وَمَا۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

كَانَ اللّٰهُ۔ كَانَ، فعل ماضی منفی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ ہے، اَللّٰهُ، اللہ کا ذاتی نام، اللہ (ہے اللہ) لِيُعَذِّبَهُمْ (لِ۔ يُعَذِّبَ۔ هُمْ) لِ، لام تعلیل، کہ، يُعَذِّبَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَذَّبَ يُعَذِّبُ، مصدر تَعْذِيْبٌ، عذاب دینا، وہ عذاب دے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (کہ وہ انہیں عذاب دے) وَاَنْتَ۔ وَ، حالیہ، اس حال میں کہ، اَنْتَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر حاضر، آپ (اس حال میں کہ آپ) فِيْهِمْ (فِيْ۔ هِمْ) فِيْ، حرف جار، میں، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان میں)

وَمَا كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ۝۳۳	اور اللہ ان کو عذاب دینے والا نہیں ہے اس حال میں کہ وہ استغفار کرتے ہوں۔

وَمَا۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

کَانَ اللّٰہُ۔ کَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا، وہ ہے، اَللّٰہُ، اللہ کا ذاتی نام، اللہ، (ہے اللہ) مُعَذِّبَھُمْ (مُعَذِّبَ۔ ھُمْ) مُعَذِّبَ، مضاف، تَعْذِیْبٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، عذاب دینے والا، ھُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کو (ان کو عذاب دینے والا)

وَ ھُمْ۔ وَ، حالیہ، اس حال میں کہ، ھُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (اس حال میں کہ وہ)

یَسْتَغْفِرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِسْتَغْفَرَ یَسْتَغْفِرُ، مصدر اِسْتِغْفَارٌ، استغفار کرنا، بخشش مانگنا، معافی مانگنا (وہ استغفار کرتے ہوں)

وَمَا لَھُمْ اَلَّا یُعَذِّبَھُمُ اللّٰہُ وَھُمْ یَصُدُّوْنَ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَا کَانُوْٓا اَوْلِیَآءَہٗ ؕ	اور ان کو کیا ہے کہ اللہ ان کو عذاب نہ دے اس حال میں کہ وہ مسجد حرام سے روکتے ہیں حالانکہ وہ اس کے متولی نہیں ہیں۔

وَمَا۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، استفہامیہ، کیا (اور کیا ہے)

لَھُمْ (لَ۔ ھُمْ) لَ، حرف جار، کو، ھُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کو)

اَلَّا (اَنْ۔ لَا) اَنْ، مصدریہ، کہ، لَا، نہ (کہ نہ)

یُعَذِّبَھُمْ (یُعَذِّبَ۔ ھُمْ) یُعَذِّبَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَذَّبَ یُعَذِّبُ، مصدر تَعْذِیْبٌ، عذاب دینا، وہ عذاب دے، ھُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کو (وہ عذاب دے ان کو)

اَللّٰہُ، اللہ کا ذاتی نام (اللہ) وَ ھُمْ۔ وَ، حالیہ، اس حال میں کہ، ھُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (اس حال میں کہ وہ) یَصُدُّوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب صَدَّ یَصُدُّ، مصدر صَدٌّ وَ صُدُوْدٌ، روکنا (وہ روکتے ہیں)

عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ۔ عَنْ، حرف جار، سے، اَلْمَسْجِدِ، مجرور، موصوف، مسجد، اَلْحَرَامِ، صفت،

جس چیز سے منع کر دیا جائے، حرمت والی حرام (حرمت والی مسجد سے، مسجد حرام سے)

وَمَا۔وَ، حالیہ، حالانکہ، مَا، نافیہ، نہیں (حالانکہ نہیں)

کَانُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب کَانَ یَکُوۡنُ، مصدر کَوۡنًا، ہونا (وہ ہیں)

اَوۡلِیَآءَ ہٗ۔اَوۡلِیَآءَ، مضاف، دوست، مدد کرنے والے، متولی، واحد، وَلِیٌّ، ہٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے متولی)

اِنۡ اَوۡلِیَآؤُہٗۤ اِلَّا الۡمُتَّقُوۡنَ وَلٰکِنَّ اَکۡثَرَہُمۡ لَا یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۳۴﴾	اس کے متولی نہیں ہیں مگر (جو) متقی لوگ ہیں اور لیکن ان کے اکثر لوگ نہیں جانتے۔

اِنۡ، نافیہ (نہیں) اَوۡلِیَآؤُہٗ۔اَوۡلِیَآؤُ، مضاف، متولی، کارساز، مدد کرنے والے، واحد، وَلِیٌّ، ہٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے متولی) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوائے)

اَلۡمُتَّقُوۡنَ۔اِتِّقَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ڈرنے والے، تقویٰ اختیار کرنے والے، متقی لوگ، واحد، اَلۡمُتَّقِیۡ، وَلٰکِنَّ۔وَ، حرف عطف، اور، لٰکِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، لیکن (اور لیکن)

اَکۡثَرَہُمۡ (اَکۡثَرَ۔ہُمۡ) اَکۡثَرَ، مضاف، کَثۡرَۃٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ، بہت زیادہ، اکثر، ہُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے اکثر)

لَا یَعۡلَمُوۡنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب عَلِمَ یَعۡلَمُ، مصدر عِلۡمٌ، جاننا (وہ نہیں جانتے)

وَمَا کَانَ صَلَاتُہُمۡ عِنۡدَ الۡبَیۡتِ اِلَّا مُکَآءً وَّتَصۡدِیَۃً ؕ	اور ان کی نماز بیت اللہ کے پاس سیٹیاں بجانے اور تالیاں بجانے کے سوا کچھ نہیں ہے۔

وَمَا۔وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

کَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوۡنُ، مصدر کَوۡنًا، ہونا (وہ ہے)

صَلَاتُہُمۡ (صَلَاۃُ۔ہُمۡ) صَلَاۃُ، مضاف، نماز، دعا، جمع، صَلَوَاتٌ، ہُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب ان کی، (ان کی نماز)

عِنْدَ الْبَيْتِ۔ عِنْدَ، مضاف، پاس، نزدیک، اَلْبَيْتِ، مضاف الیہ، بیت اللہ کے (بیت اللہ کے پاس)

اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوا) مُكَآءً، مصدر ہے (منہ سے سیٹی بجانا)

وَّ، حرف عطف (اور) تَصْدِيَةً، مصدر ہے (تالی بجانا)

فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ۝	پس تم عذاب چکھو اس وجہ سے جو تم کفر کرتے تھے

فَذُوْقُوا الْعَذَابَ (فَ۔ ذُوْقُوْا۔ اَلْعَذَابَ) فَ، حرف عطف، پس، ذُوْقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر ذَاقَ يَذُوْقُ، مصدر ذَوْقٌ، چکھنا، تم چکھو، اَلْعَذَابَ، عذاب (پس تم عذاب چکھو)

بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار، وجہ سے، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس وجہ سے جو)

كُنْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم تھے)

تَكْفُرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرٌ، کفر کرنا (تم کفر کرتے)

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ لِيَصُدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ	بے شک وہ لوگ جنھوں نے کفر کیا وہ اپنے مال خرچ کرتے ہیں تاکہ وہ (لوگوں کو) اللہ کی راہ سے روکیں۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنھوں نے)

كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرٌ، کفر کرنا (اُنھوں نے کفر کیا)

يُنْفِقُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَنْفَقَ يُنْفِقُ، مصدر اِنْفَاقٌ، خرچ کرنا (وہ خرچ کرتے ہیں)

اَمْوَالَهُمْ (اَمْوَالَ۔ هُمْ) اَمْوَالَ، مضاف، مالوں، واحد، مَالٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے، اس ضمیر کا مرجع "اَلَّذِيْنَ" ہے (اپنے مال)

لِيَصُدُّوْا (لِ۔ يَصُدُّوْا) لِ، لام تعلیل، تاکہ، يَصُدُّوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب صَدَّ يَصُدُّ، مصدر صَدٌّ وَصُدُوْدٌ، روکنا، وہ روکیں (تاکہ وہ روکیں)

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ۔ عَنْ، حرف جار، سے، سَبِيْلِ، مجرور، مضاف، راہ، راستے، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ

(اللہ کی راہ سے)

فَسَيُنْفِقُوْنَهَا ثُمَّ تَكُوْنُ عَلَيْهِمْ حَسْرَةً ثُمَّ يُغْلَبُوْنَ ؕ	پس عنقریب وہ انہیں (مالوں کو) خرچ کریں گے پھر ان پر حسرت ہو گی پھر وہ مغلوب ہوں گے۔

فَسَيُنْفِقُوْنَهَا (فَ۔ سَ۔ يُنْفِقُوْنَ۔ هَا) فَ، حرف عطف، پس، سَ، عنقریب، فعل مضارع کے معنی کو مستقبل کیلئے مختص کرتا ہے۔ يُنْفِقُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَنْفَقَ يُنْفِقُ، مصدر اِنْفَاقٌ، خرچ کرنا، وہ خرچ کریں گے، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع "اَمْوَالٌ" ہے (پس عنقریب وہ انہیں خرچ کریں گے) ثُمَّ، حرف عطف (پھر)

تَكُوْنُ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہو گی)

عَلَيْهِمْ (عَلٰى۔ هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر) حَسْرَةً، مصدر ہے (حسرت، پشیمانی) ثُمَّ، حرف عطف (پھر)

يُغْلَبُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب غَلَبَ يَغْلِبُ، مصدر غَلَبَةٌ، غلبہ پانا (وہ مغلوب ہو ں گے)

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى جَهَنَّمَ يُحْشَرُوْنَ ﴿۳۶﴾	اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا وہ جہنم کی طرف اکٹھے کیے جائیں گے۔

وَالَّذِيْنَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرٌ، کفر کرنا (اُنہوں نے کفر کیا)

اِلٰى جَهَنَّمَ۔ اِلٰى، حرف جار، کی طرف، جَهَنَّمَ، مجرور، جہنم (جہنم کی طرف)

يُحْشَرُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب حَشَرَ يَحْشُرُ، مصدر حَشْرٌ، اکٹھا کرنا (وہ اکٹھے کیے جائیں گے)

لِيَمِيْزَ اللّٰهُ الْخَبِيْثَ مِنَ الطَّيِّبِ وَيَجْعَلَ الْخَبِيْثَ بَعْضَهٗ عَلٰى بَعْضٍ	تاکہ اللہ ناپاک کو پاک سے الگ کردے اور وہ ناپاک

فَيَرْكُمَهٗ جَمِيْعًا فَيَجْعَلَهٗ فِيْ جَهَنَّمَ ؕ	کو اس کے بعض کو بعض پر رکھ دے پھر وہ اس کو اکٹھا ڈھیر کر دے پھر وہ اس کو جہنم میں ڈال دے۔

لِيَمِيْزَ اللّٰهُ (لِ۔يَمِيْزَ۔اَللّٰهُ) لِ، لام تعلیل، ناصبہ، تاکہ، يَمِيْزَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب مَازَ يَمِيْزُ، مصدر مِيْزٌ، الگ کرنا، فرق کرنا، الگ کر دے، اَللّٰهُ، اللہ کا ذاتی نام، اللہ (تاکہ اللہ الگ کر دے)

الْخَبِيْثَ، خُبْثٌ، مصدر سے صفت مشبہ (ناپاک، گندی چیز)

مِنَ الطَّيِّبِ۔مِنْ، حرف جار، سے، اَلطَّيِّبِ، مجرور، طِيْبًا، سے صفت مشبہ واحد مذکر کا صیغہ، پاکیزہ چیز (پاک سے، پاکیزہ چیز سے) وَ، حرف عطف (اور)

يَجْعَلَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلٌ، بنانا، رکھنا (وہ رکھ دے)

الْخَبِيْثَ۔خُبْثٌ، مصدر سے صفت مشبہ (ناپاک، گندی چیز)

بَعْضَهٗ (بَعْضَ۔هٗ) بَعْضَ، مضاف، بعض، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر، اس کے، اس، ضمیر کا مرجع "اَلْخَبِيْثَ" ہے (اس کے بعض کو) عَلٰى بَعْضٍ۔عَلٰى، حرف جار، پر، بَعْضٍ، مجرور، بعض (بعض پر)

فَيَرْكُمَهٗ (فَ۔يَرْكُمَ۔هٗ) فَ، حرف عطف، پھر، يَرْكُمَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب رَكَمَ يَرْكُمُ، مصدر رَكْمٌ، ڈھیر کرنا، اکٹھا کرنا، وہ ڈھیر کر دے، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کو، ضمیر کا مرجع اَلْخَبِيْثَ ہے (پھر وہ اس کو ڈھیر کر دے) جَمِيْعًا (اکٹھا، سب، تمام)

فَيَجْعَلَهٗ (فَ۔يَجْعَلَ۔هٗ) فَ، حرف عطف، پھر، يَجْعَلَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب جَعَلَ يَجْعَلُ مصدر جَعْلٌ، بنانا، کرنا، ڈالنا، وہ ڈال دے، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (پھر وہ اس کو ڈال دے)

فِيْ جَهَنَّمَ۔فِيْ، حرف جار، میں، جَهَنَّمَ، مجرور، جہنم (جہنم میں)

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۳۷﴾ ع	وہی لوگ ہی خسارہ اٹھانے والے ہیں۔

ع ۹ ۱۸

اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ بعید (وہی لوگ) هُمُ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ، وہی)

الْخٰسِرُوْنَ ۔ خُسْرَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، خسارہ اٹھانے والے (نقصان اٹھانے والے)

قُلْ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ يَّنْتَهُوْا يُغْفَرْ لَهُمْ مَّا قَدْ سَلَفَ ۚ	آپ کہہ دیجئے ان لوگوں سے جنہوں نے کفر کیا اگر وہ باز آجائیں (تو) یقیناً جو کچھ پہلے گزر چکا ہے ان کو بخش دیا جائے گا۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

لِلَّذِيْنَ (لِ ۔ الَّذِيْنَ) لِ، حرف جار، سے، الَّذِيْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں سے جنہوں نے) كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرٌ، کفر کرنا (اُنہوں نے کفر کیا)

اِنْ، شرطیہ (اگر) يَّنْتَهُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِنْتَهٰى يَنْتَهِىْ، مصدر اِنْتِهَآءٌ، باز آنا (وہ باز آجائیں) يُغْفَرْ، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب غَفَرَ يَغْفِرُ، مصدر غُفْرَانٌ، بخشنا، معاف کرنا (وہ بخش دیا جائے گا) لَهُمْ (لَ ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، کو، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کو) مَّا، اسم موصول (جو) قَدْ، کلمہ تحقیق، تاکید کیلئے (یقیناً)

سَلَفَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب سَلَفَ يَسْلُفُ، مصدر سَلْفٌ، پہلے گزر جانا (پہلے گزر چکا ہے)

وَاِنْ يَّعُوْدُوْا فَقَدْ مَضَتْ سُنَّتُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۸﴾	اور اگر وہ دوبارہ کریں گے تو یقیناً پہلے لوگوں کا طریقہ گزر چکا ہے۔

وَاِنْ ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِنْ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

يَّعُوْدُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَادَ يَعُوْدُ، مصدر عَوْدٌ، اعادہ کرنا، دوبارہ کرنا (وہ دوبارہ کریں گے) فَقَدْ (فَ ۔ قَدْ) فَ، حرف عطف، تو، قَدْ، تاکید کیلئے، یقیناً (تو یقیناً)

مَضَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب مَضٰى يَمْضِىْ، مصدر مَضِىٌّ، گزر جانا، چھوڑنا (وہ گزر چکا)

سُنَّتُ الْاَوَّلِيْنَ، سُنَّتُ، مضاف، طریقہ، دستور، راہ، اَلْاَوَّلِيْنَ، مضاف الیہ، پہلے، اگلے (پہلے لوگوں کا طریقہ)

وَقَاتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّ يَكُوْنَ الدِّيْنُ كُلُّهٗ لِلّٰهِ ۚ	اور تم ان سے لڑائی کرو یہاں تک کہ کوئی فتنہ نہ رہے اور دین وہ سب اللہ ہی کا ہو جائے۔

وَقَاتِلُوْهُمْ (وَ۔قَاتِلُوْا۔هُمْ) وَ، حرف عطف ،اور، قَاتِلُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر قَاتَلَ يُقَاتِلُ، مصدر مُقَاتَلَةٌ، لڑائی کرنا، تم لڑائی کرو، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب ،ان (اور تم ان سے لڑائی کرو)

حَتّٰى، حرف غایت (یہاں تک کہ) لَا تَكُوْنَ، فعل مضارع منفی واحد مؤنث غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا رہنا، ہونا (نہ رہے) فِتْنَةٌ (کوئی فتنہ ،آزمائش) وَّ، حرف عطف (اور)

يَكُوْنَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہو جائے)

الدِّيْنُ، مصدر ہے، دین، اطاعت، جمع، اَدْيَانٌ،

كُلُّهٗ (كُلُّ۔هٗ) كُلُّ، مضاف، سب ،هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (وہ سب)

لِلّٰهِ (لِ۔اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، کا، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کا)

فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿٣٩﴾	پھر اگر وہ باز آجائیں تو بے شک اللہ اس کو جو وہ عمل کرتے ہیں خوب دیکھنے والا ہے۔

فَاِنِ انْتَهَوْا (فَ۔اِنِ۔اِنْتَهَوْا) فَ، حرف عطف، پھر، اِنِ، اصل میں "اِنْ" ہے، اگلے حرف سے ملانے کیلئے زیر کا استعمال کیا گیا ہے۔اِنْ، شرطیہ، اگر، اِنْتَهَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِنْتَهٰى يَنْتَهِيْ، مصدر اِنْتِهَآءٌ، باز آنا، وہ باز آجائیں (پھر اگر وہ باز آجائیں)

فَاِنَّ اللّٰهَ (فَ۔اِنَّ۔اَللّٰهَ) فَ، حرف عطف، تو، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ کا ذاتی نام، اللہ (تو بے شک اللہ) بِمَا (بِ۔مَا) بِ، حرف جار، کو، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس کو جو)

يَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلٌ، عمل کرنا (وہ عمل کرتے ہیں)

بَصِيْرٌ، اللہ کا صفاتی نام، بَصَارَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (خوب دیکھنے والا)

وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَوْلٰىكُمْ ؕ	اور اگر وہ روگردانی کریں تو تم جان لو کہ بے شک اللہ ہی تمہارا کارساز ہے۔

وَاِنْ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِنْ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

تَوَلَّوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب تَوَلّٰی یَتَوَلّٰی، مصدر تَوَلِّیٌ، منہ موڑنا، روگردانی کرنا، اِنْ، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ (وہ روگردانی کریں)

فَاعْلَمُوْا (فَ۔ اِعْلَمُوْا) فَ، حرف عطف، تو، اِعْلَمُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمٌ، جاننا، تم جان لو (تو تم جان لو) اَنَّ اللّٰهَ۔ اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، اَللّٰهَ، اللہ کا ذاتی نام، اللہ، (کہ بے شک اللہ) مَوْلٰىكُمْ (مَوْلٰی۔ کُمْ) مَوْلٰی، مضاف، کارساز، حمایتی، دوست، جمع، اَمْوَالِیْ، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارا (تمہارا کارساز)

نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ۝	بہترین کارساز اور بہترین مددگار ہے۔

نِعْمَ الْمَوْلٰی۔ نِعْمَ، فعل مدح واحد مذکر، نِعْمَتْ، مؤنث ماضی کے علاوہ اس سے ماضی مضارع کا کوئی صیغہ نہیں، بہترین، بہت اچھا، اَلْمَوْلٰی، آقا، مولیٰ، کارساز (بہترین کارساز)

وَ، حرف عطف (اور) نِعْمَ، فعل مدح واحد مذکر، بہترین (بہت اچھا)

النَّصِیْرُ، نَصْرٌ، سے مبالغہ کا صیغہ، مددگار، مدد کرنے والا، جمع، اَنْصَارٌ (بہترین مددگار)

تَعلِیمُ القُرآن

وَاعلَمُوا (۱۰)

قرآن سیکھنے والوں کیلئے آسان گرامر کے ساتھ
لفظی اور بامحاورہ ترجمہ

چوہدری عبد اللہ السلام

حافظ قاری عطاء اللہ

(مستند) رجسٹرڈ پروف ریڈر پنجاب قرآن بورڈ محکمہ اوقاف

حکومت پنجاب لاہور۔ پاکستان

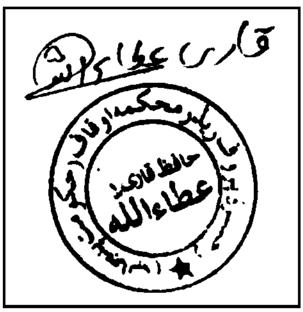
فون نمبر: 0308-4259187

0324-4858497

حوالہ نمبر: تعلیم القرآن رجسٹریشن نمبر: 013

میں نے چوہدری عبدالسلام کے ترجمہ قرآن کریم (تعلیم القرآن) کے پارہ نمبر 10 کے قرآنی متن کو حرفاً حرفاً پوری توجہ اور احتیاط سے پڑھا ہے۔ میں پورے وثوق سے اس کی صحت کی تصدیق کرتا ہوں کہ اس کے متن میں اعراب لفظ اور رسم الخط کی کوئی ایسی غلطی نہیں جس سے قرآن کریم کے عربی متن میں کوئی تبدیلی واقع ہو۔

قاری عطاء اللہ



عرضِ مؤلف

پارہ وَاعۡلَمُوۡٓا (١٠) کاآسان گرامر کے ساتھ لفظی اور بامحاورہ ترجمہ پیش ہے۔

قرآن پاک کاترجمہ سیکھنے کیلئے گرامر کاآنا بہت ضروری ہے۔پہلے پارہ میں گرامر کے صفحات لگائے گئے ہیں۔اسے پڑھیں یاکسی اور گرامر کی کتاب کامطالعہ کریں۔

قرآن کے الفاظ کا گرامر کے ساتھ ترجمہ کیاگیاہے۔پھر الفاظ کے ترجمہ کوملاکر بامحاورہ ترجمہ کی شکل دی گئی ہے۔ فعل کے مصادر اور ساتھ فعل ماضی واحد مذکر غائب اور فعل مضارع واحد مذکر غائب کے صیغے دیئے گئے ہیں تاکہ ترجمہ سیکھنے میں آسانی ہو۔

اگر کوئی کوتاہی نظر آئے تو آگاہ کریں تاکہ اصلاح کی جائے۔

پورے قرآن مجید کااسی انداز میں ترجمہ کرنے کاارادہ ہے دعاکریں اللہ پاک مجھے ہمت اور صحت عطافرمائے اور یہ کوشش میری بخشش کاسبب بن جائے۔

چوہدری عبدالسّلام

435رضا بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور

موبائل نمبر:0322-4655866

وَ اعْلَمُوْٓا اَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِّنْ شَیْءٍ فَاَنَّ لِلّٰهِ خُمُسَهٗ وَ لِلرَّسُوْلِ وَ لِذِی الْقُرْبٰی وَ الْیَتٰمٰی وَ الْمَسٰكِیْنِ وَ ابْنِ السَّبِیْلِ	اور تم جان لو کہ بے شک جو کوئی چیز تم نے مال غنیمت حاصل کی ہے تو بے شک اس کا پانچواں حصہ اللہ کیلئے اور رسول کیلئے اور قرابت والوں اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں کیلئے ہے۔

وَاعْلَمُوْٓا (وَ۔اِعْلَمُوْا) وَ، حرف عطف، اور، اِعْلَمُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمٌ، جاننا، تم جان لو (اور تم جان لو) اَنَّمَا (اَنَّ۔مَا) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، مَا، کافہ، حصر کیلئے، یہاں "اَلَّذِیْ" کے معنی میں ہے (کہ بے شک جو) غَنِمْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر غَنِمَ یَغْنَمُ، مصدر غُنْمٌ وَّ غَنَمٌ وَّ غَنِیْمَةٌ، مال غنیمت حاصل کرنا (تم نے مال غنیمت حاصل کی ہے)

مِّنْ شَیْءٍ۔مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، شَیْءٍ، مجرور، چیز (کوئی چیز)

فَاَنَّ (فَ۔اَنَّ) فَ، حرف عطف، تو، اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک (تو بے شک)

لِلّٰهِ (لِ۔اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کیلئے ہے)

خُمُسَهٗ (خُمُسَ۔هٗ) خُمُسَ، مضاف، پانچواں حصہ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کا (اس کا پانچواں حصہ) وَلِلرَّسُوْلِ (وَ۔لِ۔اَلرَّسُوْلِ) وَ، حرف عطف، اور، لِ، حرف جار، کیلئے، اَلرَّسُوْلِ، مجرور رسول (اور رسول کیلئے) وَلِذِی الْقُرْبٰی (وَ۔لِ۔ذِیْ۔اَلْقُرْبٰی) وَ، حرف عطف، اور، لِ، حرف جار، کیلئے ذِیْ، مجرور، مضاف، والا، اَلْقُرْبٰی، مضاف الیہ، اسم مصدر ہے بمعنی قرابت، رشتہ داری (اور قرابت والوں کیلئے) وَالْیَتٰمٰی۔وَ، حرف عطف، اور، اَلْیَتٰمٰی، یتیموں، واحد اَلْیَتِیْمُ (اور یتیموں)

وَالْمَسٰكِیْنِ۔وَ، حرف عطف، اور، اَلْمَسٰكِیْنِ، مسکینوں، واحد، اَلْمِسْكِیْنِ (اور مسکینوں)

وَابْنِ السَّبِیْلِ (وَ۔اِبْنِ۔اَلسَّبِیْلِ) وَ، حرف عطف، اور، اِبْنِ، مضاف، بیٹا، اَلسَّبِیْلِ، مضاف الیہ، راستے کا (اور راستے کا بیٹا، یعنی مسافر (اور مسافر)

اِنۡ كُنۡتُمۡ اٰمَنۡتُمۡ بِاللّٰهِ وَمَآ اَنۡزَلۡنَا عَلٰى عَبۡدِنَا يَوۡمَ الۡفُرۡقَانِ يَوۡمَ الۡتَقَى الۡجَمۡعٰنِ ؕ	اگر تم اللہ پر ایمان لائے ہو اور اس پر جو ہم نے اپنے بندے پر فیصلے (جنگ بدر) کے دن نازل کیا جس دن دو لشکروں کی مڈ بھیڑ ہوئی تھی۔

اِنۡ، شرطیہ (اگر) كُنۡتُمۡ ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوۡنُ ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (تم ہو)

اٰمَنۡتُمۡ ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اٰمَنَ يُؤۡمِنُ ، مصدر اِيۡمَانٌ، ایمان لانا (تم ایمان لائے)

بِاللّٰهِ (بِ۔ اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر)

وَمَا۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، اسم موصول، جو (اور اس پر جو)

اَنۡزَلۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَنۡزَلَ يُنۡزِلُ ، مصدر اِنۡزَالٌ ،نازل کرنا (ہم نے نازل کیا)

عَلٰى عَبۡدِنَا (عَلٰى۔ عَبۡدِ۔ نَا) عَلٰى، حرف جار، پر، عَبۡدِ، مجرور، مضاف، بندہ، جمع، عِبَادٌ۔

نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، اپنے (اپنے بندے پر)

يَوۡمَ الۡفُرۡقَانِ (يَوۡمَ۔ اَلۡفُرۡقَانِ) يَوۡمَ ، مضاف ، دن ، اَلۡفُرۡقَانِ ، مضاف الیہ ، مصدر ، حق و باطل کو الگ کرنا، صیغہ صفت، حق و باطل کو الگ کرنے والی شے ، فیصلہ ، معجزہ، دلائل، فرق کرنا (فیصلے کے دن)

یہاں اس سے مراد جنگ بدر کا دن ہے۔ يَوۡمَ ، اسم ظرف (دن)

اِلۡتَقَى ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِلۡتَقٰى يَلۡتَقِيۡ ، مصدر اِلۡتِقَآءٌ، ملنا، آمنا سامنا ہونا، مڈ بھیر ہونا (مڈ بھیڑ ہوئی تھی) اَلۡجَمۡعٰنِ۔ جَمۡعٌ، کا تثنیہ، دو جماعتیں، دو گروہوں (دو لشکروں)

وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿۴۱﴾	اور اللہ ہر چیز پر قدرت والا ہے۔

وَاللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ کا ذاتی نام، اللہ (اور اللہ)

عَلٰى كُلِّ شَيۡءٍ۔ عَلٰى ، حرف جار، پر، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، سب، شَيۡءٍ، مضاف الیہ، ہر وہ چیز جس کو معلوم کیا جا سکے اور اس کے متعلق خبر دی جا سکے، چیز، کچھ (ہر چیز پر)

قَدِيۡرٌ۔ قُدۡرَةٌ، سے صفت مشبہ واحد مذکر، جو حکمت کے مطابق جو چاہے کرے۔ اللہ کے سوا کسی مخلوق کو

"قدیر" نہیں کہہ سکتے (قدرت والا)

اِذۡ اَنۡتُمۡ بِالۡعُدۡوَةِ الدُّنۡیَا وَهُمۡ بِالۡعُدۡوَةِ الۡقُصۡوٰی وَالرَّكۡبُ اَسۡفَلَ مِنۡكُمۡ ؕ	جب تم قریب کے کنارے پر (مدینہ کی طرف) اور وہ دور کے کنارے پر (مکہ کی طرف) تھے اور قافلہ تم سے نیچے (کی طرف) تھا۔

اِذۡ، اسم ظرف زمان، وقت اور زمانے کو ظاہر کرتا ہے (جب) اَنۡتُمۡ، ضمیر منفصلہ جمع مذکر حاضر (تم)

بِالۡعُدۡوَةِ الدُّنۡیَا (بِ۔ اَلۡعُدۡوَةِ۔ اَلدُّنۡیَا) بِ، حرف جار بمعنی "عَلٰی" پر، اَلۡعُدۡوَةِ، مجرور، موصوف، کنارہ، وادی کا ناکہ سمت، کنارے پر، اَلدُّنۡیَا، صفت، دَانِیَةٌ، مصدر سے اسم تفضیل مؤنث (بہت قریب)

بِالۡعُدۡوَةِ الدُّنۡیَا، میدان بدر کے کنارے پر جو مدینہ منورہ کی جانب تھا (قریب کے کنارے پر)

وَهُمۡ۔ وَ، حرف عطف، اور، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (اور وہ)

بِالۡعُدۡوَةِ الۡقُصۡوٰی (بِ۔ اَلۡعُدۡوَةِ۔ اَلۡقُصۡوٰی) بِ، حرف جار بمعنی "عَلٰی" پر، اَلۡعُدۡوَةِ، مجرور، موصوف، کنارہ، جانب، ناکہ، اَلۡقُصۡوٰی، قُصُوًّا، مصدر سے صفت، اسم تفضیل مونث اَلۡاَقۡصٰی، مذکر، دور کے (دور کے کنارے پر) وَالرَّكۡبُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلرَّكۡبُ۔ رُكُوۡبٌ، مصدر سے اسم فاعل مذکر، شتر سواری کرنے والے، واحد رَاكِبٌ (قافلہ) عرب کا قافلہ چونکہ بیشتر شتر سواروں پر مشتمل ہوتا تھا اس لیے کارواں کے معنی میں بھی استعمال ہوتا ہے۔

اَسۡفَلَ مِنۡكُمۡ (اَسۡفَلَ۔ مِنۡ۔ كُمۡ) اَسۡفَلَ۔ سِفۡلٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ، بہت نیچے (کی طرف) مِنۡ، حرف جار، سے، كُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم سے نیچے (کی طرف))

وَ لَوۡ تَوَاعَدۡتُّمۡ لَاخۡتَلَفۡتُمۡ فِی الۡمِیۡعٰدِ ۙ وَ لٰكِنۡ لِّیَقۡضِیَ اللّٰهُ اَمۡرًا كَانَ مَفۡعُوۡلًا ۬ۙ	اور اگر تم ایک دوسرے سے وعدہ کرتے ضرور تم وقت وعدہ پر (پہنچنے میں) اختلاف کرتے اور لیکن (تمہیں اکٹھا کر دیا) تاکہ اللہ کام کو پورا کر دے جو ہو کر رہنے والا تھا۔

وَلَوۡ۔ وَ، حرف عطف، اور، لَوۡ، شرطیہ، امتناع کیلئے، اگر (اور اگر)

تَوَاعَدْتُّمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر تَوَاعَدَ يَتَوَاعَدُ، مصدر تَوَاعُدٌ، ایک دوسرے سے وعدہ کرنا، (تم ایک دوسرے سے وعدہ کرتے)

لَاخْتَلَفْتُمْ (لَ۔اِخْتَلَفْتُمْ) لَ،لام تاکید، ضرور، اِخْتَلَفْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اِخْتَلَفَ يَخْتَلِفُ، مصدر اِخْتِلَافٌ، اختلاف کرنا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ، تم اختلاف کرتے (ضرور تم اختلاف کرتے) فِي الْمِيْعٰدِ۔فِيْ، حرف جار، بمعنی "عَلٰى" پر، اَلْمِيْعَادِ، مجرور، وقت وعدہ (وقت وعدہ میں)

وَلٰكِنْ۔وَ، حرف عطف، اور، لٰكِنْ، حرف استدراک، لیکن (اور لیکن)

لِّيَقْضِيَ (لِ۔يَقْضِيَ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، يَقْضِيَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَضٰى يَقْضِيْ، مصدر قَضَآءٌ، پورا کرنا، فیصلہ دینا، وہ پورا کر دے (تاکہ وہ پورا کر دے) اَللّٰهُ، اللہ کا ذاتی نام، اللہ (اللہ) اَمْرًا، مصدر (حکم، کام، معاملہ) كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھا) مَفْعُوْلًا۔فِعْلٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر، ہو کر رہنے والا (ہونے والا)

لِّيَهْلِكَ مَنْ هَلَكَ عَنْۢ بَيِّنَةٍ وَّيَحْيٰى مَنْ حَيَّ عَنْۢ بَيِّنَةٍ ۭ	تاکہ جو ہلاک ہو واضح دلیل کے ساتھ ہلاک ہو اور جو زندہ رہے وہ واضح دلیل کے ساتھ زندہ رہے۔

لِّيَهْلِكَ (لِ۔ يَهْلِكَ) لِ، لام تعلیل، ناصبہ، تاکہ، يَهْلِكَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب هَلَكَ يَهْلِكُ، مصدر هَلَاكٌ، ہلاک ہونا، وہ ہلاک ہو (تاکہ وہ ہلاک ہو) مَنْ، اسم موصول (جو)

هَلَكَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب هَلَكَ يَهْلِكُ، مصدر هَلَاكٌ، ہلاک ہونا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ (ہلاک ہو) عَنْۢ بَيِّنَةٍ۔عَنْ، حرف جار، برائے مصاحبت، کے ساتھ، بَيِّنَةٍ، مجرور، واضح دلیل، جمع، بَيِّنٰتٌ (واضح دلیل کے ساتھ) وَ، حرف عطف (اور) يَحْيٰى، فعل مضارع واحد مذکر غائب حَيِيَ يَحْيٰى، مصدر حَيَاةٌ، زندہ رہنا (وہ زندہ رہے) مَنْ، اسم موصول (جو) حَيَّ، اصل میں، حَيِيَ، تھا، یا کا یا میں ادغام ہو گیا، فعل ماضی واحد مذکر غائب حَيِيَ يَحْيٰى، مصدر حَيَاةٌ، زندہ رہنا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ زندہ رہے) عَنْ بَيِّنَةٍ۔عَنْ، حرف جار، سے، کے ساتھ، بَيِّنَةٍ، مجرور، واضح دلیل، جمع، بَيِّنٰتٌ (واضح دلیل کے ساتھ)

وَ اِنَّ اللّٰهَ لَسَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ﴿۴۲﴾	اور بے شک اللہ یقیناً خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔

وَاِنَّ اللّٰهَ(وَ۔اِنَّ۔اَللّٰهَ)وَ، حرف عطف، اور، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک ،اَللّٰهَ، اللہ کا ذاتی نام، اللہ (اور بے شک اللہ)لَسَمِیْعٌ(لَ۔سَمِیْعٌ)لَ، لام تاکید، یقیناً، سَمِیْعٌ ،اللہ کا صفاتی نام، سَمْعٌ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ، خوب سننے والا (یقیناً خوب سننے والا)

عَلِیْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، عِلْمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

اِذْ یُرِیْکَهُمُ اللّٰهُ فِیْ مَنَامِكَ قَلِیْلًا ؕ	جب اللہ آپ کو آپ کے خواب میں وہ(کافر) تھوڑے دکھاتا۔

اِذْ، ظرف زمان، وقت اور زمانے کو ظاہر کرتا ہے (جب)

یُرِیْکَهُمُ اللّٰهُ(یُرِیْ۔كَ۔هُمْ۔اَللّٰهُ)یُرِیْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَرٰی یُرِیْ، مصدر اِرَآءَةٌ، دکھانا، دکھاتا،كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کو، هُمْ ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (کافر) اَللّٰهُ، اللہ کا ذاتی نام، اللہ (اللہ آپ کو دکھاتا وہ (کافر))فِیْ مَنَامِكَ(فِیْ۔مَنَامِ۔كَ)فِیْ، حرف جار، میں، مَنَامِ ، مجرور، مضاف ،نَوْمٌ ،مصدر سے اسم ، خواب ،كَ، مضاف الیہ ، ضمیر واحد مذکر حاضر ، آپ کے (آپ کے خواب میں)

قَلِیْلًا۔قِلَّةٌ ،مصدر سے صفت مشبہ، حالت نصب(تھوڑے، کم)

وَ لَوْ اَرٰىكَهُمْ كَثِیْرًا لَّفَشِلْتُمْ وَ لَتَنَازَعْتُمْ فِی الْاَمْرِ وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ سَلَّمَ ؕ	اور اگر وہ آپ کو انہیں بہت زیادہ دکھاتا ضرور تم ہمت ہار جاتے اور ضرور تم آپس میں اس معاملے میں جھگڑا کرتے اور لیکن اللہ نے سلامت رکھا۔

وَلَوْ۔وَ، حرف عطف، اور، لَوْ، شرطیہ (اگر)

اَرٰىكَهُمْ (اَرٰی۔كَ۔هُمْ)اَرٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَرٰی یُرِیْ، مصدر اِرَآءَةٌ، دکھانا،لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ ،وہ دکھاتا،كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر ، آپ کو،هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (وہ دکھاتا آپ کو انہیں)كَثِیْرًا۔كَثْرَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ حالت نصب (بہت زیادہ، کثرت سے)

لَّفَشِلْتُمْ (لَ۔فَشِلْتُمْ) لَ، لام تاکید، ضرور، فَشِلْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر فَشِلَ یَفْشَلُ،

مصدر فَشَلٌ، ہمت ہارنا، پست ہمت ہونا، دل چھوڑنا، لَوۡ، کی وجہ سے ترجمہ، تم ہمت ہار جاتے (ضرور تم ہمت ہار جاتے) وَ، حرف عطف (اور) لَتَنَازَعۡتُمۡ (لَ۔ تَنَازَعۡتُمۡ) لَ، لام تاکید، ضرور، تَنَازَعۡتُمۡ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر تَنَازَعَ یَتَنَازَعُ، مصدر تَنَازُعٌ، آپس میں جھگڑا کرنا (تم آپس میں جھگڑا کرتے)

فِی الۡاَمۡرِ (فِیۡ۔ اَلۡاَمۡرِ) فِیۡ، حرف جار، میں، اَلۡاَمۡرِ، مجرور، معاملہ، حکم، کام (معاملہ میں)

اَمۡرٌ، کا لفظ تمام اقوال اور افعال کیلئے عام ہے۔

وَلٰکِنَّ اللّٰہَ۔ وَ، حرف عطف، اور، لٰکِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، لیکن، اَللّٰہَ، اللہ (اور لیکن اللہ)

سَلَّمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب سَلَّمَ یُسَلِّمُ، مصدر تَسۡلِیۡمٌ، بچانا، سلامت رکھنا (اس نے سلامت رکھا)

اِنَّہٗ عَلِیۡمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ﴿۴۳﴾	بے شک وہ سینوں والی (بات) کو خوب جاننے والا ہے۔

اِنَّہٗ (اِنَّ۔ ہٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ، ضمیر کا مرجع "اَللّٰہ" ہے۔

(بے شک وہ) عَلِیۡمٌ، اللہ کا صفاتی نام، عِلۡمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ (بِ۔ ذَاتِ۔ اَلصُّدُوۡرِ) بِ، حرف جار، کو، ذَاتِ، مجرور، مضاف، والی، ذُوۡ، کا مونث، اَلصُّدُوۡرِ، مضاف الیہ، سینوں، واحد، صَدۡرٌ (سینوں والی (بات) کو)

وَ اِذۡ یُرِیۡکُمُوۡہُمۡ اِذِ الۡتَقَیۡتُمۡ فِیۡۤ اَعۡیُنِکُمۡ قَلِیۡلًا وَّ یُقَلِّلُکُمۡ فِیۡۤ اَعۡیُنِہِمۡ لِیَقۡضِیَ اللّٰہُ اَمۡرًا کَانَ مَفۡعُوۡلًا ؕ	اور جب تم مقابل ہوئے جب وہ تمہیں تمہاری آنکھوں میں ان (کافروں) کو تھوڑے دکھاتا تھا اور وہ ان (کافروں) کی آنکھوں میں تمہیں قلیل بناتا تھا تاکہ اللہ کام کو پورا کردے جو ہو کر رہنے والا تھا۔

وَاِذۡ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِذۡ، ظرف زمان ماضی، جب (اور جب)

یُرِیۡکُمُوۡہُمۡ (یُرِیۡ۔ کُمۡ۔ وۡ۔ ہُمۡ) یُرِیۡ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَرٰی یُرِیۡ، مصدر اِرَاءَۃٌ، دکھانا، وہ دکھاتا تھا، کُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں، وۡ، اشباع کا، ہُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کو،

(وہ تمہیں دکھاتا تھا ان کو) اِذْ، ظرف زمان (جب، جس وقت)

اِلْتَقَيْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اِلْتَقٰى يَلْتَقِيْ، مصدر اِلْتِقَآءٌ، ملنا، مڈبھیڑ ہونا، مقابل ہونا (تم مقابل ہوئے) فِيْٓ اَعْيُنِكُمْ (فِيْ۔ اَعْيُنِ۔ كُمْ) فِيْ، حرف جار، میں، اَعْيُنِ، مجرور، مضاف، آنکھوں، واحد، عَيْنٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری آنکھوں میں)

قَلِيْلًا۔ قِلَّةٌ، مصدر سے صفت مشبہ حالت نصب (تھوڑے، کم) وَ، حرف عطف (اور)

يُقَلِّلُكُمْ (يُقَلِّلُ۔ كُمْ) يُقَلِّلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَلَّلَ يُقَلِّلُ، مصدر تَقْلِيْلٌ، کم کرنا، قلیل بنانا، وہ قلیل بناتا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ تمہیں قلیل بناتا تھا)

فِيْٓ اَعْيُنِهِمْ (فِيْ۔ اَعْيُنِ۔ هِمْ) فِيْ، حرف جار، میں، اَعْيُنِ، مجرور، مضاف، آنکھوں، واحد، عَيْنٌ۔ هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی آنکھوں میں)

لِيَقْضِيَ (لِ۔ يَقْضِيَ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، يَقْضِيَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَضٰى يَقْضِيْ، مصدر قَضَآءٌ، فیصلہ کرنا، پورا کرنا، پورا کردے (تاکہ پورا کردے) اللّٰهُ (اللہ)

اَمْرًا، مصدر (کام، معاملہ، حکم)

كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھا)

مَفْعُوْلًا۔ فِعْلٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (ہو کر رہنے والا، ہونے والا)

وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ع ﴿٤٤﴾	اور تمام معاملات اللہ کی طرف لوٹائے جاتے ہیں۔

ع ۵-۷

وَاِلَى اللّٰهِ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِلٰى، حرف جار، کی طرف، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اور اللہ کی طرف)

تُرْجَعُ، فعل مضارع مجہول واحد مؤنث غائب رَجَعَ يَرْجِعُ، مصدر رَجْعٌ، لوٹانا (وہ لوٹائے جاتے ہیں)

الْاُمُوْرُ (کاموں، معاملات) واحد، اَمْرٌ۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا لَقِيْتُمْ فِئَةً فَاثْبُتُوْا وَ اذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۴۵﴾	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو، جب تم کسی لشکر سے مقابل ہو تو تم ثابت قدم رہو اور تم اللہ کو بہت زیادہ یاد کرو تاکہ تم فلاح پا جاؤ۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا (يَا۔ اَيُّهَا۔ اَلَّذِيْنَ۔ اٰمَنُوْٓا) يَا، حرف ندا، اے، اَيُّهَا، جب منادی پر "ال" داخل ہو تو مذکر کیلئے "يَا" کے ساتھ "اَيُّهَا" لگاتے ہیں، اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا، منادی، اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگو جو، اے وہ لوگو جو، اٰمَنُوْٓا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانٌ، ایمان لانا، ایمان لائے ہو (اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو) اِذَا، ظرف زمان، مستقبل پر دلالت کرتا ہے، بمعنی شرط (جب)
لَقِيْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر لَقِيَ يَلْقٰى، مصدر لِقَآءٌ، ملاقات کرنا، سامنا کرنا، مقابل ہونا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ ہوگا (تم مقابل ہو) فِئَةً، کسی گروہ (کسی لشکر)
فَاثْبُتُوْا (فَ۔ اُثْبُتُوْا) فَ، حرف عطف، تو، اُثْبُتُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر ثَبَتَ يَثْبُتُ، مصدر ثَبَاتًا وَّ ثُبُوْتًا، ثابت قدم رہنا، تم ثابت قدم رہو (تو تم ثابت قدم رہو)
وَاذْكُرُوا اللّٰهَ (وَ۔ اُذْكُرُوْا۔ اَللّٰهَ) وَ، حرف عطف، اور، اُذْكُرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر ذَكَرَ يَذْكُرُ، مصدر ذِكْرٌ، یاد کرنا، ذکر کرنا، تم یاد کرو، اَللّٰهَ، اللہ (اور تم اللہ کو یاد کرو)
كَثِيْرًا۔ كَثْرَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، حالت نصب (بہت زیادہ کثرت سے)
لَّعَلَّكُمْ (لَعَلَّ۔ كُمْ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، تاکہ، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تاکہ تم)
تُفْلِحُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَفْلَحَ يُفْلِحُ، مصدر اِفْلَاحٌ، فلاح پانا (تم فلاح پا جاؤ)

وَ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ وَ لَا تَنَازَعُوْا فَتَفْشَلُوْا وَ تَذْهَبَ رِيْحُكُمْ وَ اصْبِرُوْا ط	اور تم اللہ اور اس کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کی اطاعت کرو اور تم آپس میں جھگڑا مت کرو ورنہ تم بزدل ہو جاؤ گے اور تمہاری ہوا جاتی رہے گی اور تم صبر کرو۔

وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ (وَ۔ اَطِيْعُوْا۔ اَللّٰهَ) وَ، حرف عطف، اور، اَطِيْعُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَطَاعَ يُطِيْعُ، مصدر اِطَاعَةٌ، اطاعت کرنا، تم اطاعت کرو، اَللّٰهَ، اللہ کی (اور تم اللہ کی اطاعت کرو)

وَرَسُوْلَهٗ (وَ۔ رَسُوْلَ۔ هٗ) وَ، حرف عطف، اور، رَسُوْلَ۔ رِسَالَةٌ، سے بھیجا ہوا، پیغمبر، رسول، مضاف، هٗ، مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر غائب، اس ضمیر کا مرجع "اَللّٰهَ" ہے، اس کے (اور اس کے رسول کی)

وَلَا تَنَازَعُوْا۔ وَ، حرف عطف، اور، لَا تَنَازَعُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر تَنَازَعَ يَتَنَازَعُ، مصدر تَنَازُعٌ، آپس میں جھگڑا کرنا (اور تم آپس میں جھگڑا مت کرو)

فَتَفْشَلُوْا (فَ۔ تَفْشَلُوْا) فَ، حرف عطف سببیہ، ورنہ، تَفْشَلُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر فَشِلَ يَفْشَلُ، مصدر فَشْلٌ، بزدل ہونا، ہمت ہارنا (ورنہ تم بزدل ہو جاؤ گے)

وَتَذْهَبَ۔ وَ، حرف عطف، اور، تَذْهَبَ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب ذَهَبَ يَذْهَبُ، مصدر ذَهَابٌ، جانا (جاتی رہے گی) رِيْحُكُمْ (رِيْحُ۔ كُمْ) رِيْحُ، مضاف، ہوا، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری ہوا) وَاصْبِرُوْا (وَ۔ اِصْبِرُوْا) وَ، حرف عطف، اور، اِصْبِرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر صَبَرَ يَصْبِرُ، مصدر صَبْرٌ، صبر کرنا (اور تم صبر کرو)

اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ۚ﴿۴۶﴾	بے شک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ کا ذاتی نام، اللہ (بے شک اللہ)

مَعَ الصّٰبِرِيْنَ۔ مَعَ، مضاف، ساتھ، اَلصّٰبِرِيْنَ، مضاف الیہ، صَبْرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، صبر کرنے والے، واحد، اَلصَّابِرُ (صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے)

وَ لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بَطَرًا وَّ رِئَآءَ النَّاسِ وَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ	اور تم ان لوگوں جیسے مت ہو جاؤ جو اپنے گھروں سے اتراتے ہوئے اور لوگوں کے دکھاوے کیلئے نکلے اور وہ اللہ کی راہ سے روکتے تھے۔

وَلَا تَكُوْنُوْا۔ وَ، حرف عطف، اور، لَا تَكُوْنُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم مت ہو جاؤ) كَالَّذِيْنَ (كَ۔ اَلَّذِيْنَ) كَ، حرف تشبیہ، کی طرح، مانند، جیسا، اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (ان لوگوں جیسے جو)

خَرَجُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب خَرَجَ يَخْرُجُ، مصدر خُرُوْجٌ، نکلنا (وہ نکلے)

مِنْ دِيَارِهِمْ (مِنْ۔ دِيَارِ۔ هِمْ) مِنْ، حرف جار، سے، دِيَارِ، مجرور، مضاف، گھروں، واحد، دَارٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے گھروں سے)

بَطَرًا، مصدر (اترانا، اتراتے ہوئے) وَّ، حرف عطف (اور)

رِئَآءَ النَّاسِ۔ رِئَآءَ، مصدر، مضاف، لوگوں کو دکھانے کیلئے کوئی کام کرنا، دکھاوے کیلئے، اَلنَّاسِ، مضاف الیہ، لوگوں کے (لوگوں کے دکھاوے کیلئے) وَ، حرف عطف (اور)

يَصُدُّوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب صَدَّ يَصُدُّ، مصدر صَدٌّ وَّ صُدُوْدٌ، روکنا (وہ روکتے)

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ۔ عَنْ، حرف جار، سے، سَبِيْلِ، مجرور، مضاف، راہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی راہ سے)

وَاللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ﴿٤٧﴾	اور اللہ اس کو جو وہ عمل کرتے ہیں گھیرنے والا ہے۔

وَاللّٰهُ (وَ۔ اَللّٰهُ) وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ)

بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار، کو، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس کو جو)

يَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلٌ، عمل کرنا (وہ عمل کرتے ہیں)

مُحِيْطٌ۔ اِحَاطَةٌ، مصدر اسم فاعل واحد مذکر، احاطہ کرنے والا (گھیرنے والا)

وَ اِذْ زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ وَ قَالَ لَا غَالِبَ لَكُمُ الْيَوْمَ مِنَ النَّاسِ وَ اِنِّيْ جَارٌ لَّكُمْ ۚ	اور جب شیطان نے ان کیلئے ان کے اعمال مزین کیے اور اس نے کہا تم پر آج کے دن لوگوں میں سے کوئی غالب آنے والا نہیں ہے اور بے شک میں تمہارا حمایتی ہوں۔

وَاِذْ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِذْ، ظرف زمان، جب (اور جب)

زَيَّنَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب زَيَّنَ يُزَيِّنُ، مصدر تَزْيِيْنٌ، مزین کرنا، زینت دینا (اس نے مزین کیا)

لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کیلئے)

الشَّيْطٰنُ (شیطان نے) اَعْمَالَهُمْ (اَعْمَالَ۔ هُمْ) اَعْمَالَ، مضاف، اعمال، واحد، عَمَلٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے اعمال) وَ، حرف عطف (اور)

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (اس نے کہا)

لَا، حرف نفی (نہیں) غَالِبَ۔ غَلَبَةٌ، مصدر اسم فاعل واحد مذکر (غالب آنے والا)

لَكُمُ (لَ۔ كُمۡ) لَ، حرف جار بمعنی عَلٰی، پر، كُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)

الۡيَوۡمَ (آج کے دن) مِنَ النَّاسِ۔ مِنۡ، حرف جار، سے، اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں (لوگوں سے)

وَاِنِّیۡ (وَ۔ اِنَّ۔ یۡ) وَ، حرف عطف، اور، اِنِّ، اصل میں "اِنَّ" ہے، یۡ، کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یۡ، ضمیر واحد متکلم، میں (اور بے شک میں)

جَارٌ (پڑوسی، ہمسایہ، مدد گار، کارساز، حمایتی)

لَّكُمۡ (لَ۔ كُمۡ) لَ، حرف جار، کا، كُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم کا، تمہارا)

فَلَمَّا تَرَآءَتِ الۡفِئَتٰنِ نَكَصَ عَلٰی عَقِبَيۡهِ	پھر جب دونوں لشکر آمنے سامنے ہوئے وہ اپنی دونوں ایڑھیاں پر پسپا ہوا۔

فَلَمَّا (فَ۔ لَمَّا) فَ، حرف عطف، پھر، لَمَّا، حرف شرط، جب (پھر جب)

تَرَآءَتِ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب تَرَآءَ يَتَرَآءُ، مصدر تَرَآءِیٌ، ایک دوسرے کو دیکھنا، روبرو ہونا، آمنے سامنے ہونا (آمنے سامنے ہوئی) الۡفِئَتٰنِ۔ فِئَةٌ، کا تثنیہ، دونوں لشکر (دونوں جماعتیں)

نَكَصَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب نَكَصَ يَنۡكُصُ، مصدر نَكۡصٌ، پسپا ہونا، واپس پلٹنا (وہ پسپا ہوا)

عَلٰی عَقِبَيۡهِ (عَلٰی۔ عَقِبَیۡ۔ هِ) عَلٰی، حرف جار، پر، عَقِبَیۡ، مجرور، مضاف، اصل میں "عَقِبَيۡنِ" تھا، نون اضافت کی وجہ سے گر گیا، دونوں ایڑھیاں، واحد، عَقِبٌ۔ هِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی، ضمیر کا مرجع "الشَّيۡطٰنُ" ہے (اپنی دونوں ایڑھیاں)

وَقَالَ اِنِّیۡ بَرِیۡٓءٌ مِّنۡكُمۡ اِنِّیۡۤ اَرٰی مَا لَا تَرَوۡنَ اِنِّیۡۤ اَخَافُ اللّٰهَ ؕ	اور اس نے کہا بے شک میں تم سے لاتعلق ہوں بے شک میں دیکھتا ہوں جو تم نہیں دیکھتے ہو بے شک میں اللہ سے ڈرتا ہوں۔

وَ، حرف عطف (اور) قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا، کہا (اس نے کہا)

اِنِّیْ(اِنِّ۔ یْ)اِنِّ، اصل میں "اِنَّ" ہے، یْ، کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں)

بَرِیْٓءٌ۔ بَرَآءَۃٌ، مصدر سے اسم فاعل، بری، بے زار، لاتعلق (لاتعلق ہوں)

مِّنْكُمْ (مِنْ۔ كُمْ)مِنْ، حرف جار، سے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم سے)

اِنِّیْ(اِنِّ۔ یْ)اِنِّ، اصل میں "اِنَّ" ہے، یْ، کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں)

اَرٰی، فعل مضارع واحد متکلم رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَۃٌ، دیکھنا(میں دیکھتا ہوں)مَا، اسم موصول (جو)

لَا تَرَوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَۃٌ، دیکھنا(تم نہیں دیکھتے ہو)

اِنِّیْ(اِنِّ۔ یْ)اِنِّ، اصل میں "اِنَّ" ہے، یْ، کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں)

اَخَافُ اللّٰهَ۔ اَخَافُ، فعل مضارع واحد متکلم خَافَ یَخَافُ، مصدر خَوْفٌ، ڈرنا، خوف کھانا، میں ڈرتا ہوں، اَللّٰهَ، اللہ سے (میں اللہ سے ڈرتا ہوں)

وَاللّٰهُ شَدِیْدُ الْعِقَابِ ﴿٤٨﴾	اور اللہ بہت سخت عذاب والا ہے۔

ع ٢

وَاللّٰهُ(وَ۔ اَللّٰهُ)وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ (اور اللہ)

شَدِیْدُ الْعِقَابِ۔ شَدِیْدُ، مضاف، شَدٌّ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ، بہت سخت، پکا،

اَلْعِقَابِ، مضاف الیہ، مصدر، عذاب، سزا، وہ سزا جو جرم کے پیچھے دی جاتی ہے (عذاب کا سخت، سخت عذاب والا)

اِذْ یَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ غَرَّ هٰٓؤُلَآءِ دِیْنُهُمْ ؕ	جب منافق لوگ اور وہ لوگ جن کے دلوں میں مرض تھا کہہ رہے تھے ان لوگوں کو ان کے دین نے دھوکہ دیا ہے۔

اِذۡ، ظرف زمان (جب) يَقُوۡلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (وہ کہہ رہا تھا)

الۡمُنٰفِقُوۡنَ۔ نِفَاقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (منافق لوگ) واحد، اَلۡمُنَافِقُ،

وَ، حرف عطف (اور) اَلَّذِيۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جن کے)

فِيۡ قُلُوۡبِهِمۡ (فِيۡ۔ قُلُوۡبِ۔ هِمۡ) فِيۡ، حرف جار، میں، قُلُوۡبِ، مجرور، مضاف، دلوں، واحد، قَلۡبٌ،

هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے دلوں میں)

مَّرَضٌ، اسم مصدر، مرض، بیماری، بیماری ہونا،

مرض دو طرح کا ہوتا ہے۔ پہلا جسمانی مرض اور دوسرا روحانی اور اخلاقی مرض، جیسے نفاق، شک، بخل، بزدلی، جمع، مَرَاضٌ "مَرۡضٰى" اور "مُرَاضٰى"

غَرَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب غَرَّ يَغُرُّ، مصدر غُرُوۡرٌ، دھوکہ دینا (دھوکہ دیا ہے)

هٰٓؤُلَآءِ، اسم اشارہ جمع، قریب (ان لوگوں کو) دِيۡنُهُمۡ (دِيۡنُ۔ هُمۡ) دِيۡنُ، مضاف، دین، هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے دین نے)

وَمَنۡ يَّتَوَكَّلۡ عَلَى اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ عَزِيۡزٌ حَكِيۡمٌ ﴿۴۹﴾	اور جو اللہ پر توکل کرے تو بے شک اللہ نہایت غالب بڑی حکمت والا ہے۔

وَمَنۡ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَنۡ، اسم موصول شرطیہ، جو (اور جو)

يَّتَوَكَّلۡ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب تَوَكَّلَ يَتَوَكَّلُ، مصدر تَوَكُّلٌ، توکل کرنا، بھروسہ کرنا (توکل کرے) عَلَى اللّٰهِ (عَلٰى۔ اَللّٰهِ) عَلٰى، حرف جار، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر)

فَاِنَّ اللّٰهَ (فَ۔ اِنَّ۔ اَللّٰهَ) فَ، حرف عطف، تو، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ کا ذاتی نام، اللہ (تو بے شک اللہ) عَزِيۡزٌ۔ عِزَّةٌ، مصدر سے بمعنی فاعل مبالغہ کا صیغہ، اللہ کا صفاتی نام (زبردست، قوی، نہایت غالب) حَكِيۡمٌ، اللہ کا صفاتی نام، حِكۡمَةٌ، سے صفت مشبہ کا صیغہ (بڑی حکمت والا)

وَ لَوْ تَرٰۤى اِذْ يَتَوَفَّى الَّذِيْنَ كَفَرُوا الْمَلٰٓىِٕكَةُ يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَ اَدْبَارَهُمْ	اور اگر آپ دیکھیں جب فرشتے ان لوگوں کی جان نکالتے ہیں جنہوں نے کفر کیا وہ ان کے چہروں اور پیٹھوں پر مارتے ہیں۔

وَلَوْ۔وَ، حرف عطف، اور، لَوْ، امتناعیہ، کلمہ شرط، اگر (اور اگر)

تَرٰى، فعل مضارع واحد مذکر حاضر رَاٰى يَرٰى، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا (آپ دیکھیں) اِذْ، ظرف زمان (جب) يَتَوَفَّى، فعل مضارع واحد مذکر غائب تَوَفّٰى يَتَوَفّٰى، مصدر تَوَفِّيٌّ، فوت کرنا، جان نکالنا، اٹھالینا (جان نکالتا ہے) الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کی جنہوں نے)

كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرٌ، کفر کرنا (انہوں نے کفر کیا)

الْمَلٰٓىِٕكَةُ (فرشتے) واحد، اَلْمَلَكُ،

يَضْرِبُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب ضَرَبَ يَضْرِبُ، مصدر ضَرْبٌ، مارنا (وہ مارتے ہیں)

وُجُوْهَهُمْ (وُجُوْهَ۔هُمْ) وُجُوْهَ، مضاف، چہرے، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے چہروں) وَاَدْبَارَهُمْ (وَ۔اَدْبَارَ۔هُمْ) وَ، حرف عطف، اور، اَدْبَارَ، مضاف، پیٹھوں، واحد، دُبُرٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی پیٹھوں پر)

وَ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ۞ ﴿۵۰﴾	اور تم جلنے کا عذاب چکھو۔

وَ، حرف عطف (اور) ذُوْقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر ذَاقَ يَذُوْقُ، مصدر ذَوْقٌ، چکھنا (تم چکھو)

عَذَابَ الْحَرِيْقِ۔عَذَابَ، مضاف، عذاب، سزا، اَلْحَرِيْقِ، مضاف الیہ، حَرْقٌ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ فاعل اور مفعول دونوں کیلئے استعمال ہوتا ہے، جلنے کا، جلانے والا، جلا ہوا، یہاں بمعنی فاعل آگ کے ہیں (جلنے کا عذاب)

ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْكُمْ وَ اَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿۵۱﴾	یہ اس وجہ سے جو تمہارے ہاتھوں نے آگے بھیجا اور بے شک اللہ بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں ہے۔

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ) بِمَا (بِ۔مَا) بِ، حرف جار، وجہ سے، سبب سے، مَا، اسم موصول، جو (اس وجہ سے جو) قَدَّمَتْ، فعل ماضی واحد مونث غائب قَدَّمَ یُقَدِّمُ، مصدر تَقْدِیْمٌ، آگے بھیجنا، (آگے بھیجا ہے) اَیْدِیْکُمْ (اَیْدِیْ۔کُمْ) اَیْدِیْ، مضاف، ہاتھوں، واحد، یَدٌ، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے ہاتھوں نے)

وَاَنَّ اللّٰہَ (وَ۔اَنَّ۔اللّٰہَ) وَ، حرف عطف، اور، اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰہَ، اللہ کا ذاتی نام، اللہ، (اور بے شک اللہ) لَیْسَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب، اس کا مضارع نہیں آتا (وہ نہیں ہے)

بِظَلَّامٍ (بِ۔ظَلَّامٍ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، ظَلَّامٍ، مجرور، ظُلْمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (ظلم کرنے والا) لِّلْعَبِیْدِ (لِ۔عَبِیْدِ) لِ، حرف جار، بمعنی عَلٰی، پر، عَبِیْدِ، مجرور، بندوں، واحد عَبْدٌ، مجرور، بندوں (بندوں پر)

كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ	(ان کا حال) آل فرعون اور ان لوگوں کے حال کی طرح (ہوا) جو ان سے پہلے تھے۔

كَدَاْبِ (كَ۔دَاْبِ) كَ، حرف تشبیہ، حرف جار، جیسے، کی طرح، مثل، دَاْبِ، مجرور، مصدر، اس عادت، مستمرہ کا نام جو ہمیشہ ایک حالت پر رہے، حال، عادت، دستور (حال کی طرح)

اٰلِ فِرْعَوْنَ۔ اٰلِ، مضاف، پیروکار، دوست، آل، قوم، گھر کے لوگ، فِرْعَوْنَ، مضاف الیہ، فرعون، (آل فرعون کا) وَالَّذِیْنَ۔وَ، حرف عطف، اور، اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر، ان لوگوں کا جو (اور ان لوگوں کا جو) مِنْ قَبْلِهِمْ (مِنْ۔قَبْلِ۔هِمْ) مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلِ، مجرور، مضاف، پہلے، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے پہلے)

كَفَرُوْا بِاٰیٰتِ اللّٰهِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ	انہوں نے اللہ کی آیات کا انکار کیا پھر اللہ نے ان کو ان کے گناہوں کی وجہ سے پکڑ لیا۔

كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ یَكْفُرُ، مصدر كُفْرٌ، کفر کرنا، انکار کرنا (انہوں نے انکار کیا)

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ (بِ۔اٰيٰتِ۔اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، کا، اٰيٰتِ، مجرور، مضاف، آیات، نشانیاں، واحد، اٰيَةٌ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی آیات کا)

فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ (فَ۔اَخَذَ۔هُمْ۔اَللّٰهُ) فَ، حرف عطف، پھر، اَخَذَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَخَذَ يَاْخُذُ، مصدر اَخْذٌ، پکڑنا، پکڑ لیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کو، اَللّٰهُ، اللہ نے (پھر اللہ نے ان کو پکڑ لیا)

بِذُنُوْبِهِمْ (بِ۔ذُنُوْبِ۔هِمْ) بِ، حرف جار، کی وجہ سے، ذُنُوْبِ، مجرور، مضاف، گناہوں، واحد، ذَنْبٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے گناہوں کی وجہ سے)

اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۵۲﴾	بے شک اللہ بہت طاقت والا، بہت سخت عذاب والا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ۔اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ (بے شک اللہ)

قَوِيٌّ، اللہ کا صفاتی نام، قُوَّةٌ، سے صفت مشبہ واحد مذکر، زبردست (بہت طاقت والا)

شَدِيْدُ الْعِقَابِ۔ شَدِيْدُ، مضاف، شَدٌّ، سے صفت مشبہ کا صیغہ، پکا، بہت سخت، اَلْعِقَابِ، مضاف الیہ، عذاب، سزا، وہ سزا جو جرم کے پیچھے دی جائے (عذاب کا سخت، بہت سخت عذاب والا)

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ لَمْ يَكُ مُغَيِّرًا نِّعْمَةً اَنْعَمَهَا عَلٰى قَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ ۙ	یہ اس وجہ سے ہے کہ بے شک اللہ کسی نعمت کو بدلنے والا نہیں ہے وہ (جو) اس نے کسی قوم پر انعام کی ہو یہاں تک کہ وہ بدل ڈالیں جو ان کے نفسوں میں ہے

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ) بِاَنَّ اللّٰهَ (بِ۔اَنَّ۔اَللّٰهَ) بِ، حرف جار، وجہ سے، اَنَّ، مجرور، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (اس وجہ سے کہ بے شک اللہ)

لَمْ يَكُ، فعل ناقص مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (نہیں ہے)

مُغَيِّرًا۔تَغْيِيْرٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (بدلنے والا) نِعْمَةً (کسی نعمت کو)

اَنْعَمَهَا (اَنْعَمَ۔هَا) اَنْعَمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنْعَمَ يُنْعِمُ، مصدر اِنْعَامٌ، انعام کرنا، اس نے انعام کی ہو، هَا، ضمیر واحد مونث غائب، وہ، ضمیر کا مرجع نِعْمَةً ہے (اس نے وہ انعام کی ہو)

عَلٰی قَوْمٍ۔ عَلٰی، حرف جار، پر، قَوْمٍ، مجرور، کسی قوم (کسی قوم پر) حَتّٰی، حرف غایت (یہاں تک کہ)

یُغَیِّرُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب غَیَّرَ یُغَیِّرُ، مصدر تَغْیِیْرٌ، بدلنا (وہ بدل ڈالیں)

مَا، اسم موصول (جو) بِاَنْفُسِهِمْ (بِ۔ اَنْفُسِ۔ هِمْ) بِ، حرف جار، میں، اَنْفُسِ، مجرور، مضاف، نفسوں، جانوں، واحد، نَفْسٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے نفسوں میں)

وَ اَنَّ اللّٰهَ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ﴿۵۳﴾	اور بے شک اللہ خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے۔

وَاَنَّ اللّٰهَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (اور بے شک اللہ)

سَمِیْعٌ۔ سَمْعٌ، مصدر سے صفت مشبہ، اللہ کا صفاتی نام (خوب سننے والا)

عَلِیْمٌ۔ عِلْمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ، اللہ کا صفاتی نام (خوب جاننے والا)

كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ	آل فرعون اور ان لوگوں کے حال کی طرح (ہوا) جو ان سے پہلے تھے۔

كَدَاْبِ (كَ۔ دَاْبِ) كَ، حرف تشبیہ، حرف جار، جیسے، کی طرح، مثل، دَاْبِ، مجرور، مصدر، اس عادت، مستمرہ کا نام جو ہمیشہ ایک حالت پر رہے، حال، عادت، دستور (حال کی طرح)

اٰلِ فِرْعَوْنَ۔ اٰلِ، مضاف، پیروکار، دوست، آل، قوم، گھر کے لوگ، فِرْعَوْنَ، مضاف الیہ، فرعون، (آل فرعون کا) وَالَّذِیْنَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر، ان لوگوں کا جو (اور ان لوگوں کا جو) مِنْ قَبْلِهِمْ (مِنْ۔ قَبْلِ۔ هِمْ) مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلِ، مجرور، مضاف، پہلے، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے پہلے)

كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِ رَبِّهِمْ فَاَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ وَ اَغْرَقْنَاۤ اٰلَ فِرْعَوْنَ ۚ	انہوں نے اپنے رب کی آیات کو جھٹلایا تو ہم نے ان کو ان کے گناہوں کی وجہ سے ہلاک کر دیا اور ہم نے آل فرعون کو غرق کر دیا۔

كَذَّبُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَذَّبَ یُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِیْبٌ، جھٹلانا (انہوں نے جھٹلایا)

بِاٰيٰتِ (بِ۔اٰيٰتِ) بِ، حرف جار، کو، اٰيٰتِ، مجرور، آیات، واحد، اٰيَةٌ (آیات کو)

رَبِّهِمْ (رَبِّ۔هِمْ) رَبِّ، مضاف، رب، پروردگار، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے رب کی) فَاَهْلَكْنٰهُمْ (فَ۔اَهْلَكْنَا۔هُمْ) فَ، حرف عطف، تو، اَهْلَكْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَهْلَكَ يُهْلِكُ، مصدر اِهْلَاكٌ، ہلاک کرنا، ہم نے ہلاک کیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کو (تو ہم نے ان کو ہلاک کر دیا)

بِذُنُوْبِهِمْ (بِ۔ذُنُوْبِ۔هِمْ) بِ، حرف جار، وجہ سے، ذُنُوْبِ، مجرور، مضاف، گناہوں، واحد، ذَنْبٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے گناہوں کی وجہ سے) وَ، حرف عطف (اور)

اَغْرَقْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَغْرَقَ يُغْرِقُ، مصدر اِغْرَاقٌ، غرق کرنا (ہم نے غرق کر دیا)

اٰلَ فِرْعَوْنَ۔اٰلَ، مضاف، گھر کے لوگ، قوم، پیروکار، دوست، آل، فِرْعَوْنَ، مضاف الیہ، فرعون کی، (آل فرعون، فرعون کی آل)

وَكُلٌّ كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿۵۴﴾	اور وہ سب ظلم کرنے والے تھے۔

وَكُلٌّ۔وَ، حرف عطف، اور، كُلٌّ، سب کے سب، تمام، سب (اور سب)

كَانُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

ظٰلِمِيْنَ۔ظُلْمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ظلم کرنے والے) واحد، ظَالِمٌ۔

اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۵﴾	بے شک تمام جانوروں سے بدتر اللہ کے نزدیک وہ لوگ ہیں جنہوں نے کفر کیا پھر وہ ایمان نہیں لاتے۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) شَرَّ الدَّوَآبِّ۔شَرَّ، بدتر، برے، جس سے سب کو نفرت ہو، خیر کی ضد، جمع، شُرُوْرٌ، اَلدَّوَآبِّ، زمین پر رینگنے اور پاؤں سے چلنے والے جانور، تمام جانوروں سے (تمام جانوروں سے بدتر) عِنْدَ اللّٰهِ۔عِنْدَ، مضاف، نزدیک، پاس، ہاں، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ (اللہ کے نزدیک)

اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرٌ، کفر کرنا (انہوں نے کفر کیا)

فَهُمْ (فَ۔ هُمْ) فَ، حرف عطف، پھر، سو، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (پھر وہ)

لَا يُؤْمِنُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانٌ، ایمان لانا (وہ ایمان نہیں لاتے)

اَلَّذِيْنَ عٰهَدْتَّ مِنْهُمْ ثُمَّ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَهُمْ فِيْ كُلِّ مَرَّةٍ وَّهُمْ لَا يَتَّقُوْنَ ﴿۵۶﴾	ان میں سے وہ لوگ جن سے آپ نے معاہدہ کیا پھر وہ اپنے معاہدہ کو ہر بار توڑ دیتے ہیں اور وہ نہیں ڈرتے۔

اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جن سے)

عٰهَدْتَّ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر عَاهَدَ يُعَاهِدُ، مصدر مُعَاهَدَةٌ، معاہدہ کرنا (آپ نے معاہدہ کیا)

مِنْهُمْ (مِنْ۔ هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان میں سے)

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) يَنْقُضُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب نَقَضَ يَنْقُضُ، مصدر نَقْضٌ، توڑنا، مسمار کرنا (وہ توڑ دیتے ہیں) عَهْدَهُمْ (عَهْدَ۔ هُمْ) عَهْدَ، مضاف، معاہدہ، وعدہ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے معاہدہ کو)

فِيْ كُلِّ مَرَّةٍ (فِيْ۔ كُلِّ۔ مَرَّةٍ) فِيْ، حرف جار، بیچ، میں، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، مَرَّةٍ، مضاف الیہ، بار، مرتبہ (ہر بار میں) وَهُمْ۔ وَ، حرف عطف، اور، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (اور وہ)

لَا يَتَّقُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اِتَّقٰى يَتَّقِيْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا (وہ نہیں ڈرتے)

فَاِمَّا تَثْقَفَنَّهُمْ فِي الْحَرْبِ فَشَرِّدْ بِهِمْ مَّنْ خَلْفَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿۵۷﴾	پھر اگر واقعتاً آپ ان کو لڑائی میں پائیں تو آپ ایسی سزا دیں کہ ان کے ذریعے جو ان کے پیچھے ہیں دیکھ کر بھاگ جائیں تاکہ وہ نصیحت پکڑیں۔

فَاِمَّا (فَ۔ اِمَّا) فَ، حرف عطف، پھر، اِمَّا، اِنْ، اور مَا، کا مرکب ہے، اِنْ، اگر اور، مَا، زائدہ ہے (پھر اگر)

تَثْقَفَنَّهُمْ (تَثْقَفَنَّ۔ هُمْ) تَثْقَفَنَّ، فعل مضارع موکد بانون تاکید ثقیلہ واحد مذکر حاضر ثَقِفَ يَثْقَفُ،

مصدر ثَقۡفٌ، پانا، واقعتاً آپ پائیں، ھُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کو (واقعتاً آپ ان کو پائیں)

فِي الۡحَرۡبِ۔فِي ، حرف جار، میں، اَلۡحَرۡبِ ، مجرور، لڑائی (لڑائی میں)

فَشَرِّدۡ (فَ۔شَرِّدۡ) فَ، حرف عطف، تو، شَرِّدۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر شَرَّدَ یُشَرِّدُ، مصدر تَشۡرِیۡدٌ، ایسی سزا دینا کہ دوسرے دیکھ کر بھاگ جائیں (تو آپ ایسی سزا دیں کہ دوسرے دیکھ کر بھاگ جائیں)

بِهِمۡ (بِ۔هِمۡ) بِ ، حرف جار، کے ذریعے ، هِمۡ ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کے ذریعے)

مَّنۡ ، اسم موصول (جو) خَلۡفَهُمۡ (خَلۡفَ۔هُمۡ) خَلۡفَ ، مضاف، پیچھے، هُمۡ ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے پیچھے) لَعَلَّهُمۡ (لَعَلَّ۔هُمۡ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، تاکہ، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (تاکہ وہ) يَذَّكَّرُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِذَّكَّرَ يَذَّكَّرُ، مصدر اِذِّكَّرٌ، نصیحت پکڑنا (وہ نصیحت پکڑیں)

وَ اِمَّا تَخَافَنَّ مِنۡ قَوۡمٍ خِيَانَةً فَانۢبِذۡ اِلَيۡهِمۡ عَلٰى سَوَآءٍ ؕ	اور اگر واقعتاً آپ کو کسی قوم سے خیانت کا ڈر ہو تو آپ ان کی طرف (ان کا معاہدہ) مساوی طور پر پھینک دیں۔

وَ، حرف عطف (اور) اِمَّا (اِنۡ ۔مَا) اِنۡ ، اگر، مَا، زائدہ، ادغام سے، اِمَّا، بنا (اور اگر)

تَخَافَنَّ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر بانون تاکید ثقیلہ خَافَ يَخَافُ ، مصدر خَوۡفٌ، خوف کھانا، ڈرنا، (واقعتاً آپ کو ڈر ہو) مِنۡ قَوۡمٍ ۔مِنۡ، حرف جار، سے، قَوۡمٍ ، مجرور، کسی قوم (کسی قوم سے)

خِيَانَةً (خیانت، بدعہدی، دغابازی) فَانۢبِذۡ (فَ ۔اِنۢبِذۡ) فَ، حرف عطف، تو، اِنۢبِذۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر نَبَذَ يَنۢبِذُ ، مصدر نَبۡذٌ، پھینکنا (تو آپ پھینک دیں)

اِلَيۡهِمۡ (اِلٰى۔هِمۡ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، هِمۡ ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کی طرف)

عَلٰى سَوَآءٍ۔ عَلٰى ، حرف جار، پر، سَوَآءٍ، مساوی، یکساں (مساوی طور پر)

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الۡخَآئِنِيۡنَ ۧ ﴿۵۸﴾	بے شک اللہ خیانت کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

ع ۲

اِنَّ اللّٰہَ۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰہَ، اللہ کا ذاتی نام، اللہ (بے شک اللہ)

لَا یُحِبُّ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اَحَبَّ یُحِبُّ، مصدر اِحْبَابٌ، پسند کرنا (وہ پسند نہیں کرتا)

الْخَآىِٕنِیْنَ۔ خِیَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، خیانت کرنے والے، واحد، خَآىِٕنٌ۔

وَلَا یَحْسَبَنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا سَبَقُوْا	اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ہر گز گمان نہ کریں کہ وہ (بچ کر) بھاگ نکلے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) لَا یَحْسَبَنَّ، فعل مضارع منفی بانون تاکید ثقیلہ واحد مذکر غائب حَسِبَ یَحْسَبُ، مصدر حِسْبَانًا، گمان کرنا، خیال کرنا (وہ ہر گز گمان نہ کریں)

الَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ یَكْفُرُ، مصدر كُفْرٌ، کفر کرنا (انہوں نے کفر کیا)

سَبَقُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب سَبَقَ یَسْبِقُ، مصدر سَبْقٌ، بھاگ نکلنا، پہل کرنا (وہ بھاگ نکلے ہیں)

اِنَّهُمْ لَا یُعْجِزُوْنَ ﴿۵۹﴾	بے شک وہ عاجز نہیں کر سکتے۔

اِنَّهُمْ (اِنَّ۔ هُمْ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)

لَا یُعْجِزُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اَعْجَزَ یُعْجِزُ، مصدر اِعْجَازٌ، عاجز کرنا (وہ عاجز نہیں کر سکتے)

وَاَعِدُّوْا لَهُمْ مَّا اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ قُوَّةٍ وَّمِنْ رِّبَاطِ الْخَیْلِ	اور تم ان کیلئے قوت سے اور بندھے ہوئے گھوڑوں سے تیاری کرو جتنی تم استطاعت رکھتے ہو۔

وَاَعِدُّوْا۔ وَ، حرف عطف، اور، اَعِدُّوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَعَدَّ یُعِدُّ، مصدر اِعْدَادٌ، تیاری کرنا (تم تیاری کرو) لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کیلئے)

مَا، اسم موصول (جو، جتنی) اِسْتَطَعْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اِسْتَطَاعَ یَسْتَطِیْعُ، مصدر اِسْتِطَاعَةٌ،

استطاعت رکھنا(تم استطاعت رکھتے ہو)مِنْ قُوَّةٍ۔مِنْ ، حرف جار، سے، قُوَّةٍ ، مجرور، طاقت، قوت(قوت سے)وَ، حرف عطف(اور)مِنْ رِّبَاطِ الْخَيْلِ۔مِنْ، حرف جار، سے، رِبَاطِ، مجرور، مضاف، مصدر ہے، باندھنا، بندھے ہوئے، اَلْخَيْلِ، مضاف الیہ، گھوڑے(بندھے ہوئے گھوڑے سے)

تُرْهِبُوْنَ بِهٖ عَدُوَّ اللّٰهِ وَعَدُوَّكُمْ وَ اٰخَرِيْنَ مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ	اس کے ذریعے تم اللہ کے دشمنوں اور اپنے دشمنوں اور ان کے علاوہ دوسروں کوڈراتے رہو۔

تُرْهِبُوْنَ ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَرْهَبَ يُرْهِبُ، مصدر اِرْهَابٌ ،ڈرانا،خوف زدہ کرنا(تم ڈراتے رہو)

بِهٖ(بِ، ہٖ)بِ، حرف جار، کے ذریعے، ہٖ ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس(اس کے ذریعے)

عَدُوَّ اللّٰهِ۔عَدُوَّ، مضاف، دشمن، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے(اللہ کے دشمن)

وَعَدُوَّكُمْ۔وَ، حرف عطف، اور، عَدُوَّ، مضاف، دشمن، كُمْ ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے(اور اپنے دشمن)وَاٰخَرِيْنَ۔وَ، حرف عطف، اور، اٰخَرِيْنَ ،دوسروں، واحد، اٰخِرُ(اور دوسروں)

مِنْ دُوْنِهِمْ(مِنْ ۔دُوْنِ۔هِمْ)مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں،دُوْنِ، مجرور، مضاف، سوا، علاوہ هِمْ ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے(ان کے علاوہ)

لَا تَعْلَمُوْنَهُمْ ۚ	تم انہیں نہیں جانتے ہو۔

لَا تَعْلَمُوْنَهُمْ(لَا تَعْلَمُوْنَ۔هُمْ)لَا تَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمٌ، جاننا، تم نہیں جانتے ہو، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں(تم انہیں نہیں جانتے ہو)

اَللّٰهُ يَعْلَمُهُمْ ؕ	اللہ انہیں جانتا ہے۔

اَللّٰهُ، اللہ کا ذاتی نام(اللہ)يَعْلَمُهُمْ(يَعْلَمُ۔هُمْ)يَعْلَمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمٌ، جاننا، وہ جانتا ہے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں(وہ انہیں جانتا ہے)

وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يُوَفَّ اِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ۝	اور تم کسی چیز سے جو اللہ کی راہ میں خرچ کرو گے وہ تمہاری طرف پورا پورا لوٹایا جائے گا اور تم ظلم نہیں کیے جاؤ گے۔

وَمَا۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، اسم موصول شرطیہ، جو (اور جو)

تُنْفِقُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَنْفَقَ يُنْفِقُ، مصدر اِنْفَاقٌ، خرچ کرنا (تم خرچ کرو گے)

مِنْ شَيْءٍ۔ مِنْ، حرف جار، سے، شَيْءٍ، مجرور، کسی چیز (کسی چیز سے)

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، سَبِيْلِ، مجرور، مضاف، راہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ (اللہ کی راہ میں)

يُوَفَّ، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب وَفّٰى يُوَفِّيْ، مصدر تَوْفِيَةٌ، پورا پورا لوٹانا (پورا پورا لوٹایا جائے گا)

اِلَيْكُمْ (اِلٰى۔ كُمْ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری طرف)

وَاَنْتُمْ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَنْتُمْ، ضمیر منفصلہ جمع مذکر حاضر، تم (اور تم)

لَا تُظْلَمُوْنَ، فعل مضارع منفی مجہول جمع مذکر حاضر ظَلَمَ يَظْلِمُ، مصدر ظُلْمٌ، ظلم کرنا (تم ظلم نہیں کیے جاؤ گے)

وَاِنْ جَنَحُوْا لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ط	اور اگر وہ صلح کیلئے مائل ہوں تو آپ (بھی) اس کیلئے مائل ہو جائیں اور اللہ پر توکل کریں۔

وَاِنْ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِنْ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

جَنَحُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب جَنَحَ يَجْنَحُ، مصدر جُنُوْحٌ، کسی طرف جھکنا، مائل ہونا (وہ مائل ہوں)

لِلسَّلْمِ (لِ۔ اَلسَّلْمِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلسَّلْمِ، مجرور، اسم ہے، مذکر و مؤنث دونوں کیلئے استعمال ہوتا ہے، صلح، امن (صلح کیلئے) فَاجْنَحْ (فَ۔ اِجْنَحْ) فَ، حرف عطف، تو، اِجْنَحْ، فعل امر واحد مذکر حاضر جَنَحَ يَجْنَحُ، مصدر جُنُوْحٌ، جھکنا، مائل ہونا (آپ مائل ہو جائیں)

لَهَا (لَ۔ هَا) لَ، حرف جار، کیلئے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مونث غائب، اس، ضمیر کا مرجع "اَلسَّلْمِ" ہے (اس کیلئے) وَ، حرف عطف (اور) تَوَكَّلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر تَوَكَّلَ يَتَوَكَّلُ، مصدر تَوَكُّلٌ، توکل کرنا، بھروسہ کرنا (آپ توکل کریں) عَلَى اللّٰهِ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر)

اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ؀٦١	بے شک وہی خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے۔

اِنَّهٗ (اِنَّ۔ هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)

هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہی)

اَلسَّمِيْعُ، اللہ کا صفاتی نام، سَمْعٌ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ (خوب سننے والا)

اَلْعَلِيْمُ، اللہ کا صفاتی نام، عِلْمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

وَاِنْ يُّرِيْدُوْٓا اَنْ يَّخْدَعُوْكَ فَاِنَّ حَسْبَكَ اللّٰهُ ۭ	اور اگر وہ ارادہ کریں کہ وہ آپ کو دھوکہ دیں تو بے شک آپ کو اللہ کافی ہے۔

وَاِنْ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِنْ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

يُّرِيْدُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَرَادَ يُرِيْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، ارادہ کرنا، چاہنا (وہ ارادہ کریں)

اَنْ، مصدریہ (کہ) يَّخْدَعُوْكَ (يَخْدَعُوْا۔ كَ) يَخْدَعُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب خَدَعَ يَخْدَعُ، مصدر خَدْعٌ، دھوکہ دینا، وہ دھوکہ دیں، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کو (وہ آپ کو دھوکہ دیں)

فَاِنَّ (فَ۔ اِنَّ) فَ، حرف عطف، تو، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک (تو بے شک)

حَسْبَكَ اللّٰهُ (حَسْبَ۔ كَ۔ اَللّٰهُ) حَسْبَ، مصدر، مضاف، کافی ہونا، کافی، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھے، آپ کو، اَللّٰهُ، اللہ (آپ کو اللہ کافی ہے)

هُوَ الَّذِيْٓ اَيَّدَكَ بِنَصْرِهٖ وَبِالْمُؤْمِنِيْنَ ؀٦٢	وہی ہے جس نے آپ کو اپنی مدد سے اور مومنوں سے قوت دی۔

هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہی ہے) اَلَّذِیۡٓ، اسم موصول واحد مذکر (جس نے)

اَیَّدَكَ۔ اَیَّدَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَیَّدَ یُؤَیِّدُ، مصدر تَاۡیِیۡدٌ، تائید کرنا، قوت دینا، اس نے قوت دی، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کو (اس نے آپ کو قوت دی)

بِنَصۡرِهٖ (بِ۔ نَصۡرِ۔ هٖ) بِ، حرف جار، سے، نَصۡرِ، مجرور، مضاف، مصدر ہے، مدد، نصرت، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی مدد سے) وَ، حرف عطف (اور)

بِالۡمُؤۡمِنِیۡنَ (بِ۔ اَلۡمُؤۡمِنِیۡنَ) بِ، حرف جار، سے، اَلۡمُؤۡمِنِیۡنَ، مجرور، اِیۡمَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ایمان لانے والے، مومنوں، واحد، اَلۡمُؤۡمِنُ۔

وَ اَلَّفَ بَیۡنَ قُلُوۡبِهِمۡ ؕ	اور اس نے ان کے دلوں کے درمیان الفت ڈال دی۔

وَ، حرف عطف (اور) اَلَّفَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَلَّفَ یُؤَلِّفُ، مصدر تَاۡلِیۡفٌ، الفت ڈالنا، محبت پیدا کرنا (اس نے الفت ڈال دی) بَیۡنَ، اسم ظرف (درمیان) قُلُوۡبِهِمۡ (قُلُوۡبِ۔ هِمۡ) قُلُوۡبِ، مضاف، دلوں، واحد، قَلۡبٌ۔ هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے دلوں)

لَوۡ اَنۡفَقۡتَ مَا فِی الۡاَرۡضِ جَمِیۡعًا مَّاۤ اَلَّفۡتَ بَیۡنَ قُلُوۡبِهِمۡ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَیۡنَهُمۡ ؕ	اگر آپ جو زمین میں ہے سب کا سب خرچ کرتے آپ ان کے دلوں کے درمیان الفت پیدا نہ کر سکتے تھے اور لیکن اللہ نے ان کے درمیان الفت ڈال دی۔

لَوۡ، شرطیہ (اگر) اَنۡفَقۡتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر اَنۡفَقَ یُنۡفِقُ، مصدر اِنۡفَاقٌ، خرچ کرنا، لَوۡ، کی وجہ سے ترجمہ، (آپ خرچ کرتے) مَا، اسم موصول (جو)

فِی الۡاَرۡضِ۔ فِیۡ، حرف جار، میں، اَلۡاَرۡضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

جَمِیۡعًا (سب کا سب) مَاۤ اَلَّفۡتَ، فعل ماضی منفی واحد مذکر حاضر اَلَّفَ یُؤَلِّفُ، مصدر تَاۡلِیۡفٌ، الفت پیدا کرنا (آپ الفت پیدا نہ کر سکتے تھے) بَیۡنَ قُلُوۡبِهِمۡ (بَیۡنَ۔ قُلُوۡبِ۔ هِمۡ) بَیۡنَ، مضاف، درمیان،

قُلُوْبِ، مضاف الیہ مضاف، دلوں، واحد، قَلْبٌ۔ هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے دلوں کے درمیان) وَلٰكِنَّ اللّٰهَ،وَ، حرف عطف، اور، لٰكِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، لیکن، اَللّٰهَ، اللہ (اور لیکن اللہ) اَلَّفَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَلَّفَ يُؤَلِّفُ، مصدر تَاْلِيْفٌ، الفت ڈالنا (اس نے الفت ڈال دی)
بَيْنَهُمْ (بَيْنَ۔ هُمْ) بَيْنَ، مضاف، درمیان، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، انکے (انکے درمیان)

اِنَّهٗ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۶۳﴾	بے شک وہ بہت غالب بڑی حکمت والا ہے۔

اِنَّهٗ (اِنَّ۔ هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)
عَزِيْزٌ۔ عِزَّةٌ، سے بمعنی فاعل مبالغہ کا صیغہ، اللہ کا صفاتی نام (زبردست، بہت غالب)
حَكِيْمٌ۔ حِكْمَةٌ، سے صفت مشبہ، اللہ کا صفاتی نام (بڑی حکمت والا)

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ حَسْبُكَ اللّٰهُ وَمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۶۴﴾ ع	اے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم)! آپ کو اور مومنوں میں سے جو آپ کے پیچھے چلے ہیں اللہ کافی ہے۔

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ (يَا۔ اَيُّهَا۔ اَلنَّبِيُّ) يَا، حرف ندا، اے، اَيُّهَا، جب منادی میں "ال" داخل ہو تو مذکر کیلئے "یا" کے ساتھ "اَيُّهَا" لگاتے ہیں۔ اَلنَّبِيُّ، منادی، نبی (اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم)
حَسْبُكَ اللّٰهُ (حَسْبُ۔ كَ۔ اَللّٰهُ) حَسْبُ، مصدر، مضاف، کافی، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھے، آپ کو، اَللّٰهُ، اللہ (آپ کو اللہ کافی ہے)
وَمَنِ اتَّبَعَكَ (وَ۔ مَنْ۔ اِتَّبَعَ۔ كَ) وَ، حرف عطف، اور، مَنْ، اسم موصول، جو،
اِتَّبَعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعٌ، اتباع کرنا، پیچھے چلنا، پیروی کرنا، وہ پیچھے چلا ہے، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (اور وہ آپ کے پیچھے چلے ہیں)
مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمُؤْمِنِيْنَ، مجرور، اِيْمَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ایمان لانے والے، مومنوں، واحد، اَلْمُؤْمِنُ (مومنوں میں سے)

يٰۤاَيُّهَا النَّبِىُّ حَرِّضِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ عَلَى الۡقِتَالِ ؕ	اے نبی (ﷺ)! مومنوں کو جہاد پر اُبھارو۔

يٰۤاَيُّهَا النَّبِىُّ (يَا۔ اَيُّهَا۔ اَلنَّبِيُّ) يَا، حرف ندا، اے، اَيُّهَا، جب منادیٰ میں "ال" داخل ہو تو مذکر کیلئے "یا" کے ساتھ "اَيُّهَا" لگاتے ہیں۔ اَلنَّبِيُّ، منادیٰ، نبی (اے نبی ﷺ)

حَرِّضِ، فعل امر واحد مذکر حاضر حَرَّضَ يُحَرِّضُ، مصدر تَحۡرِيۡضٌ، ترغیب دینا، ابھارنا، شوق دلانا، (آپ ابھارو) اَلۡمُؤۡمِنِيۡنَ، اِيۡمَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ایمان لانے والے، مومنوں، واحد اَلۡمُؤۡمِنُ

عَلَى الۡقِتَالِ (عَلٰى، اَلۡقِتَالِ) عَلٰى، حرف جار، پر، اَلۡقِتَالِ، مجرور، مصدر، جنگ، جہاد (جہاد پر)

اِنۡ يَّكُنۡ مِّنۡكُمۡ عِشۡرُوۡنَ صٰبِرُوۡنَ يَغۡلِبُوۡا مِائَتَيۡنِ ۚ	اگر تم میں سے بیس صبر کرنے والے ہوں گے وہ دو سو پر غالب آئیں گے۔

اِنۡ يَّكُنۡ۔ اِنۡ، شرطیہ، اگر، يَكُنۡ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا، وہ ہوں گے (اگر وہ ہوں گے) مِنۡكُمۡ (مِنۡ۔ كُمۡ) مِنۡ، حرف جار، سے، كُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم، (تم میں سے) عِشۡرُوۡنَ، اسم مذکر و مؤنث، دونوں کیلئے بولا جاتا ہے (بیس) صٰبِرُوۡنَ۔ صَبۡرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر صبر کرنے والے، واحد، صَابِرٌ۔ يَغۡلِبُوۡا، فعل مضارع جمع مذکر غائب غَلَبَ يَغۡلِبُ، مصدر غَلَبَةٌ، غالب آنا (وہ غالب آئیں گے) مِائَتَيۡنِ، اسم عدد (دو سو)

وَاِنۡ يَّكُنۡ مِّنۡكُمۡ مِّائَةٌ يَّغۡلِبُوۡۤا اَلۡفًا مِّنَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا بِاَنَّهُمۡ قَوۡمٌ لَّا يَفۡقَهُوۡنَ ﴿۶۵﴾	اور اگر تم میں سے سو ہوں گے (تو) وہ ان لوگوں میں سے ایک ہزار پر غالب آئیں گے جنہوں نے کفر کیا اس وجہ سے کہ بے شک وہ لوگ سمجھ نہیں رکھتے۔

وَاِنۡ يَّكُنۡ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِنۡ، شرطیہ، اگر، يَّكُنۡ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا، وہ ہوں گے (اور اگر وہ ہوں گے)

مِنۡكُمۡ (مِنۡ۔ كُمۡ) مِنۡ، حرف جار، سے، كُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم میں سے)

مِائَةٌ، اسم عدد (سو) يَّغْلِبُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب غَلَبَ يَغْلِبُ، مصدر غَلَبَةٌ، غالب آنا (وہ غالب آئیں گے) اَلْفًا، اسم عدد (ایک ہزار) مِّنَ الَّذِيْنَ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلَّذِيْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جنہوں نے (ان لوگوں میں سے جنہوں نے)

كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرٌ، کفر کرنا (انہوں نے کفر کیا)

بِاَنَّهُمْ (بِ۔ اَنَّ۔ هُمْ) بِ، حرف جار، وجہ سے، اَنَّ، مجرور، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (اس وجہ سے کہ بے شک وہ) قَوْمٌ (قوم، لوگ) لَّا يَفْقَهُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب فَقِهَ يَفْقَهُ، مصدر فِقْهٌ، سمجھنا، سمجھ رکھنا (وہ سمجھ نہیں رکھتے)

اَلْئٰنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ وَ عَلِمَ اَنَّ فِيْكُمْ ضَعْفًا ؕ	اب اللہ نے تم پر تخفیف کر دی ہے اور جان لیا ہے کہ بے شک تم میں کمزوری ہے۔

اَلْئٰنَ، ظرف زمان (اب) خَفَّفَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَفَّفَ يُخَفِّفُ، مصدر تَخْفِيْفٌ، تخفیف کرنا، ہلکا کرنا (اس نے تخفیف کر دی) اَللّٰهُ (اللہ نے) عَنْكُمْ (عَنْ۔ كُمْ) عَنْ، حرف جار بمعنی، عَلٰى، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر) وَ، حرف عطف (اور)

عَلِمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمٌ، جاننا (اس نے جان لیا ہے)

اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل (کہ بے شک) فِيْكُمْ (فِيْ۔ كُمْ) فِيْ، حرف جار، میں، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر تم (تم میں) ضَعْفًا، مصدر (کمزوری)

فَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ صَابِرَةٌ يَّغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ ۚ	پس اگر تم میں سے سو صبر کرنے والے ہوں گے وہ دو سو پر غالب آئیں گے۔

فَاِنْ يَّكُنْ (فَ۔ اِنْ۔ يَكُنْ) فَ، حرف عطف، پس، اِنْ، شرطیہ، اگر، يَكُنْ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ ہوں گے (پس اگر وہ ہوں گے)

مِنْكُمْ (مِنْ۔ كُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم میں سے)

مِائَةٌ، موصوف، اسم عدد (سو) صَابِرَۃٌ، صفت، صَبْرٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مونث، صبر کرنے والا (سو صبر کرنے والے) يَّغْلِبُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب غَلَبَ يَغْلِبُ، مصدر غَلَبَةٌ، غالب آنا (وہ غالب آئیں گے) مِائَتَيْنِ، اسم عدد (دو سو)

وَ اِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ اَلْفٌ يَّغْلِبُوْٓا اَلْفَيْنِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ	اور اگر تم میں سے ایک ہزار ہوں گے وہ اللہ کے حکم سے دو ہزار پر غالب آئیں گے۔

وَاِنْ يَكُنْ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِنْ، شرطیہ، اگر، يَّكُنْ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ ہوں گے (اور اگر وہ ہوں گے)

مِنْكُمْ (مِنْ۔ كُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم میں سے)

اَلْفٌ، اسم عدد (ایک ہزار) يَغْلِبُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب غَلَبَ يَغْلِبُ، مصدر غَلَبَةٌ، غالب آنا (وہ غالب آئیں گے) اَلْفَيْنِ۔ اَلْفٌ، کا تثنیہ (دو ہزار)

بِاِذْنِ اللّٰهِ (بِ۔ اِذْنِ۔ اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، سے، اِذْنِ، مجرور، مضاف، حکم، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے حکم سے)

وَاللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۶۶﴾	اور اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

وَاللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ کا ذاتی نام، اللہ (اور اللہ)

مَعَ الصّٰبِرِيْنَ۔ مَعَ، مضاف، ساتھ، اَلصّٰبِرِيْنَ، مضاف الیہ، صَبْرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، صبر کرنے والے، واحد، اَلصَّابِرُ (صبر کرنے والوں کے ساتھ)

مَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗٓ اَسْرٰى حَتّٰى يُثْخِنَ فِى الْاَرْضِ ؕ	نبی کیلئے نہیں ہے کہ اس کے پاس قیدی ہوں یہاں تک کہ وہ زمین میں خون (نہ) بہالے

مَا كَانَ۔ مَا، نافیہ، نہیں، كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، ہے (نہیں ہے)

لِنَبِيٍّ (لِ۔ نَبِيٍّ) لِ، حرف جار، کیلئے، نَبِيٍّ، مجرور، نبی (نبی کیلئے)

اَنْ، مصدریہ (کہ) يَكُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہوں)

لَهٗ (لَ۔ هٗ) لَ، حرف جار، کے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے پاس)

اَسْرٰی، قیدیوں، واحد، اَسِيْرٌ، قیدی، حَتّٰی، حرف غایت (یہاں تک کہ)

يُثْخِنَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَثْخَنَ يُثْخِنُ، مصدر اِثْخَانٌ، خون بہانا، خون ریزی کرنا (وہ خون بہا لے) فِي الْاَرْضِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

تُرِيْدُوْنَ عَرَضَ الدُّنْيَا ۖ	تم دنیا کا سامان چاہتے ہو۔

تُرِيْدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَرَادَ يُرِيْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، چاہنا (تم چاہتے ہو)

عَرَضَ الدُّنْيَا، عَرَضَ، مضاف، جس کو ثبات نہ ہو، سامان، متاع، اَلدُّنْيَا، مضاف الیہ، دنیا کا (دنیا کا سامان)

وَاللّٰهُ يُرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ۭ	اور اللہ آخرت کو چاہتا ہے۔

وَاللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ)

يُرِيْدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَرَادَ يُرِيْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، چاہنا (وہ چاہتا ہے) اَلْاٰخِرَةَ (آخرت کو)

وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝	اور اللہ بہت غالب، بڑی حکمت والا ہے۔

وَاللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ کا ذاتی نام، اللہ (اور اللہ)

عَزِيْزٌ۔ عِزَّةٌ، مصدر سے بمعنی فاعل مبالغہ کا صیغہ، اللہ کا صفاتی نام (زبردست، بہت غالب)

حَكِيْمٌ۔ حِكْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ، اللہ کا صفاتی نام (بڑی حکمت والا)

لَوْلَا كِتٰبٌ مِّنَ اللّٰهِ سَبَقَ لَمَسَّكُمْ فِيْمَآ اَخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝	اگر اللہ کی طرف سے لکھا ہوا (حکم) پہلے نہ ہو چکا ہوتا (تو) یقیناً تمہیں اس کی وجہ سے جو تم نے لیا ہے بہت بڑا عذاب پہنچتا

لَوْلَا۔ لَوْ، شرطیہ، اگر، لَا، نہ (اگر نہ) كِتٰبٌ (لکھی ہوا، حکم ازلی) مِّنَ اللّٰهِ۔ مِنْ، حرف جار، طرف سے، اَللّٰه، مجرور، اللہ (اللہ کی طرف سے) سَبَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب سَبَقَ يَسْبِقُ، مصدر سَبْقٌ، پہلے ہونا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ (پہلے ہو چکا ہوتا)

لَمَسَّكُمْ (لَ۔ مَسَّ۔ كُمْ) لَ، لام تاکید، یقیناً، مَسَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب مَسَّ يَمُسُّ، مصدر مَسٌّ ، چھونا، سزا دینا، پہنچنا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ، سزا دیتا، پہنچتا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (یقیناً پہنچتا تمہیں)

فِيْمَآ (فِيْ۔ مَا) فِيْ، حرف جار برائے سبب، کی وجہ سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس کی وجہ سے جو)

اَخَذْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اَخَذَ يَأْخُذُ، مصدر اَخْذٌ، پکڑنا، لینا (تم نے لیا)

عَذَابٌ عَظِيْمٌ۔ عَذَابٌ، موصوف، عذاب، عَظِيْمٌ، صفت، عَظْمَةٌ، سے صفت مشبہ، بہت بڑا (بہت بڑا عذاب)

فَكُلُوْا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ	پس تم کھاؤ اس سے جو حلال پاکیزہ مال غنیمت تم نے حاصل کی ہے

فَكُلُوْا (فَ۔ كُلُوْا) فَ، حرف عطف، پس، كُلُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَكَلَ يَاْكُلُ، مصدر اَكْلٌ، کھانا (تم کھاؤ) مِمَّا (مِنْ۔ مَا) مِنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس سے جو)

غَنِمْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر غَنِمَ يَغْنَمُ، مصدر غُنْمٌ وَّغَنْمٌ وَّغَنِيْمَةٌ، مال غنیمت حاصل کرنا، (تم نے مال غنیمت حاصل کی) حَلٰلًا طَيِّبًا۔ حَلٰلًا، موصوف، مصدر ہے، حلال، طَيِّبًا، طِيْبًا، مصدر سے صفت مشبہ واحد مذکر، طیب، پاکیزہ، وہ چیز جس سے حواس لذت اور جی مزہ پائے (حلال پاکیزہ)

وَّاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ	اور تم اللہ سے ڈرو۔

وَ، حرف عطف (اور) اِتَّقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّقٰى يَتَّقِيْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا (تم ڈرو)

اَللّٰهَ (اللہ سے)

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۶۹﴾ ع	بے شک اللہ بہت بخشنے والا، بہت رحم کرنے والا ہے۔

ع ۵ ۹

اِنَّ اللّٰهَ۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)

غَفُوْرٌ، اللہ کا صفاتی نام، غُفْرَانٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت بخشنے والا)

رَّحِيْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، رَحْمَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّمَنْ فِيْٓ اَيْدِيْكُمْ مِّنَ الْاَسْرٰٓى ۙ	اے نبی تمہارے ہاتھوں میں جو قیدی ہیں ان سے کہہ دیجئے

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ (يَا۔ اَيُّهَا۔ اَلنَّبِيُّ) يَا، حرف ندا، اے، اَيُّهَا، جب منادی پر "ال" داخل ہو تو مذکر کیلئے "يَا" کے ساتھ "اَيُّهَا" لگاتے ہیں، اَلنَّبِيُّ، منادی، نبی (اے نبی ﷺ)

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

لِّمَنْ (لِ۔ مَنْ) لِ، حرف جار، سے، مَنْ، مجرور، اسم موصول، جو (ان سے جو)

فِيْٓ اَيْدِيْكُمْ (فِيْ۔ اَيْدِيْ۔ كُمْ) فِيْ، حرف جار، میں، اَيْدِيْ، مجرور، مضاف، ہاتھوں، واحد، يَدٌ،

كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے ہاتھوں میں)

مِّنَ الْاَسْرٰٓى۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلْاَسْرٰى، قیدی، واحد، اَسِيْرٌ (قیدیوں سے)

اِنْ يَّعْلَمِ اللّٰهُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ خَيْرًا يُّؤْتِكُمْ خَيْرًا مِّمَّآ اُخِذَ مِنْكُمْ وَ يَغْفِرْ لَكُمْ ؕ	اگر اللہ کو تمہارے دلوں میں کوئی بھلائی معلوم ہو گی وہ تمہیں اس سے بہتر دے گا جو تم سے لیا گیا ہے اور وہ تم کو بخش دے گا۔

اِنْ، شرطیہ (اگر) يَّعْلَمِ اللّٰهُ۔ يَعْلَمِ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمٌ، جاننا معلوم ہونا، معلوم ہو گی، اَللّٰهُ، اللہ کا ذاتی نام، اللہ کو (اللہ کو معلوم ہو گی)

فِيْ قُلُوْبِكُمْ (فِيْ۔ قُلُوْبِ۔ كُمْ) فِيْ، حرف جار، میں، قُلُوْبِ، مجرور، مضاف، دلوں، واحد، قَلْبٌ۔

كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے دلوں میں) خَيْرًا (کوئی بھلائی)

يُّؤْتِكُمْ (يُؤْتِ۔ كُمْ) يُؤْتِ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا، وہ دے گا،

كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ تمہیں دے گا) خَيْرًا (بہتر، اچھا)

مِّمَّآ (مِنْ۔ مَا) مِنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس سے جو)

اُخِذَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَخَذَ يَاْخُذُ، مصدر اَخْذٌ، لینا (وہ لیا گیا)

مِنْكُمْ (مِنْ۔ كُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم سے)

وَ، حرف عطف (اور) يَغْفِرْ لَكُمْ (يَغْفِرْ۔ لَ۔ كُمْ) يَغْفِرْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب غَفَرَ يَغْفِرُ، مصدر، غُفْرَانٌ، بخشنا، وہ بخش دے گا، لَ، حرف جار، کو، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (وہ تم کو بخش دے گا)

وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝	اور اللہ بہت بخشنے والا بہت رحم کرنے والا ہے۔

وَاللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ کا ذاتی نام، اللہ (اور اللہ)

غَفُوْرٌ، اللہ کا صفاتی نام، غُفْرَانٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت بخشنے والا)

رَّحِيْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، رَحْمَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)

وَاِنْ يُّرِيْدُوْا خِيَانَتَكَ فَقَدْ خَانُوا اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ فَاَمْكَنَ مِنْهُمْ ؕ	اور اگر وہ آپ سے خیانت کا ارادہ رکھتے ہیں تو یقیناً اس سے پیشتر وہ اللہ سے خیانت کر چکے ہیں تو اس نے ان کو گرفتار کرادیا

وَاِنْ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِنْ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

يُّرِيْدُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَرَادَ يُرِيْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، ارادہ کرنا، چاہنا (وہ ارادہ رکھتے ہیں)

خِيَانَتَكَ (خِيَانَةَ۔ كَ) خِيَانَةَ، مضاف، اسم مصدر، دغا، خیانت کرنا، خیانت، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر آپ (آپ سے خیانت کرنے کا) فَقَدْ (فَ۔ قَدْ) فَ، حرف عطف، تو، قَدْ، حرف تحقیق، کلام میں زور پیدا کرنے کیلئے، یقیناً (تو یقیناً) خَانُوا اللّٰهَ۔ خَانُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب خَانَ يَخُوْنُ، مصدر خِيَانَةٌ، خیانت کرنا، وہ خیانت کر چکے ہیں، اَللّٰهَ، اللہ (وہ اللہ سے خیانت کر چکے ہیں)

مِنْ قَبْلُ۔ مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلُ، مجرور، قبل، پہلے، پیشتر (اس سے پیشتر)

فَاَمْكَنَ (فَ۔ اَمْكَنَ) فَ، حرف عطف، تو، اَمْكَنَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَمْكَنَ يُمْكِنُ، مصدر اِمْكَانٌ، گرفتار کرادینا، پکڑوانا (تو اس نے گرفتار کروادیا)

مِنْهُمْ (مِنْ۔ هُمْ) مِنْ، حرف جار، یہاں ضرور تاً ترجمہ "سے" کی بجائے "کو" کیا گیا ہے،
هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کو)

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿٧١﴾	اور اللہ خوب جاننے والا، بڑی حکمت والا ہے۔

وَاللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ)
عَلِيْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، عِلْمٌ، سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)
حَكِيْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، حِكْمَةٌ، سے صفت مشبہ کا صیغہ (بڑی حکمت والا)

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے ہجرت کی اور اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ساتھ اللہ کی راہ میں جہاد کیا

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)
اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانٌ، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)
وَ، حرف عطف (اور) هَاجَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب هَاجَرَ يُهَاجِرُ، مصدر مُهَاجَرَةٌ، ہجرت کرنا، (انہوں نے ہجرت کی) وَ، حرف عطف (اور)
جٰهَدُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب جَاهَدَ يُجَاهِدُ، مصدر مُجَاهَدَةٌ، جہاد کرنا (انہوں نے جہاد کیا)
بِاَمْوَالِهِمْ (بِ۔ اَمْوَالِ۔ هِمْ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَمْوَالِ، مجرور، مضاف، مالوں، واحد، مَالٌ۔
هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے مالوں کے ساتھ) وَ، حرف عطف (اور)
اَنْفُسِهِمْ (اَنْفُسِ۔ هِمْ) اَنْفُسِ، مضاف، نفسوں، جانوں، واحد، نَفْسٌ۔ هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی جانوں) فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ (فِيْ۔ سَبِيْلِ۔ اَللّٰهِ) فِيْ، حرف جار، میں، سَبِيْلِ، مجرور، مضاف، راہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ (اللہ کی راہ میں)

وَالَّذِيْنَ اٰوَوْا وَّنَصَرُوْٓا اُولٰٓئِكَ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ؕ	اور وہ لوگ جنہوں نے جگہ دی اور انہوں نے مدد کی وہی لوگ ہیں کہ ان کے بعض بعض کے دوست ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

اٰوَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰوٰی یُؤْوِیْ، مصدر اِیْوَآءٌ، جگہ دینا، ٹھکانہ دینا، پناہ دینا (انہوں نے جگہ دی)

وَ، حرف عطف (اور) نَصَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب نَصَرَ یَنْصُرُ، مصدر نَصْرٌ، مدد کرنا (انہوں نے مدد کی) اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع بعید (وہی لوگ) بَعْضُهُمْ (بَعْضُ۔ هُمْ) بَعْضُ، مضاف، بعض، کچھ، کل کے اعتبار سے شے کے جز کو بعض کہتے ہیں، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے بعض)

اَوْلِیَآءُ، دوست، رفیق، ساتھی، مددگار، واحد، وَلِیٌّ۔ بَعْضٍ (بعض کے)

وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ یُهَاجِرُوْا مَا لَكُمْ مِّنْ وَّلَایَتِهِمْ مِّنْ شَیْءٍ حَتّٰی یُهَاجِرُوْا ۚ	اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے ہجرت نہیں کی تمہارے لیے ان کی دوستی سے کچھ بھی نہیں ہے یہاں تک کہ وہ ہجرت کریں۔

وَالَّذِیْنَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (اور وہ لوگ جو)

اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانٌ، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

وَ، حرف عطف (اور) لَمْ یُهَاجِرُوْا، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر غائب هَاجَرَ یُهَاجِرُ، مصدر مُهَاجَرَةٌ، ہجرت کرنا (انہوں نے ہجرت نہیں کی)

مَا لَكُمْ (مَا۔ لَ۔ كُمْ) مَا، نافیہ، نہیں ہے، لَ، حرف جار، لیے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے، (نہیں ہے تمہارے لیے) مِّنْ وَّلَایَتِهِمْ (مِنْ۔ وَلَایَتِ۔ هِمْ) مِنْ، حرف جار، سے، وَلَایَتِ، مجرور، مضاف، مصدر ہے، دوستی، رفاقت، مدد، قرابت، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی دوستی سے) مِّنْ شَیْءٍ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، شَیْءٍ، مجرور (کچھ بھی، کوئی چیز)

حَتّٰی، حرف غایت (یہاں تک کہ) یُهَاجِرُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب هَاجَرَ یُهَاجِرُ، مصدر مُهَاجَرَةٌ، ہجرت کرنا (وہ ہجرت کریں)

وَاِنِ اسۡتَنۡصَرُوۡكُمۡ فِى الدِّيۡنِ فَعَلَيۡكُمُ النَّصۡرُ اِلَّا عَلٰى قَوۡمٍۢ بَيۡنَكُمۡ وَبَيۡنَهُمۡ مِّيۡثَاقٌ‌ؕ	اور اگر وہ دین کے بارے میں تم سے مدد مانگیں تو تم پر مدد کرنا (لازم) ہے مگر اس قوم کے خلاف (نہیں) کہ تمہارے درمیان اور ان کے درمیان عہد وپیمان ہو۔

وَاِنِ۔وَ، حرف عطف، اور، اِنِ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

اسۡتَنۡصَرُوۡكُمۡ (اِسۡتَنۡصَرُوۡا۔كُمۡ) اِسۡتَنۡصَرُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِسۡتَنۡصَرَ يَسۡتَنۡصِرُ، مصدر اِسۡتِنۡصَارٌ، مدد مانگنا، اِنۡ، کی وجہ سے ترجمہ ہو گا، وہ مدد مانگیں، كُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم سے (وہ تم سے مدد مانگیں) فِى الدِّيۡنِ۔فِىۡ، حرف جار، بمعنی بارے میں، اَلدِّيۡنِ، مجرور، دین (دین کے بارے میں)

فَعَلَيۡكُمُ (فَ۔عَلٰى۔كُمۡ) فَ، حرف عطف، تو، عَلٰى، حرف جار، پر، كُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تو (لازم ہے) تم پر) النَّصۡرُ، مصدر ہے (مدد کرنا) اِلَّا، کلمہ استثناء (مگر، سوائے)

عَلٰى قَوۡمٍۢ۔عَلٰى، حرف جار، پر، کے خلاف، قَوۡمٍۢ، مجرور، ایسی قوم (ایسی قوم کے خلاف)

بَيۡنَكُمۡ (بَيۡنَ۔كُمۡ) بَيۡنَ، مضاف، درمیان، كُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے درمیان) وَ، حرف عطف (اور) بَيۡنَهُمۡ (بَيۡنَ۔هُمۡ) بَيۡنَ، مضاف، درمیان، هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے درمیان) مِّيۡثَاقٌ، مصدر، پختہ، عہد، عہد وپیمان، جس پر قسم کھائی ہو۔

وَاللّٰهُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ بَصِيۡرٌ ۝	اور اللہ اس کو جو تم عمل کرتے ہو خوب دیکھنے والا ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) اَللّٰهُ (اللہ) بِمَا (بِ۔مَا) بِ، حرف جار، کو، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس کو جو) تَعۡمَلُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَمِلَ يَعۡمَلُ، مصدر عَمَلٌ، عمل کرنا (تم عمل کرتے ہو)

بَصِيۡرٌ، اللہ کا صفاتی نام بروزن فَعِيۡلٌ، بَصَارَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بمعنی فاعل (خوب دیکھنے والا)

وَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا بَعۡضُهُمۡ اَوۡلِيَآءُ بَعۡضٍ‌ؕ	اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ان کے بعض بعض کے دوست ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرٌ، کفر کرنا (انہوں نے کفر کیا)

بَعْضُهُمْ (بَعْضُ۔ هُمْ) بَعْضُ، مضاف، بعض، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، انکے (انکے بعض)

اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ۔ اَوْلِيَآءُ، مضاف، دوست، رفیق، ساتھی، مددگار، واحد، وَلِيٌّ۔ بَعْضٍ، مضاف الیہ، بعض کے، کچھ، کل کے اعتبار سے شے کے جز کو بعض کہتے ہیں (بعض کے دوست)

اِلَّا تَفْعَلُوْهُ تَكُنْ فِتْنَةٌ فِي الْاَرْضِ وَ فَسَادٌ كَبِيْرٌ ﴿۷۳﴾	اگر تم اس (باہمی مدد) کو نہ کروگے زمین میں فتنہ اور بہت بڑا فساد ہوگا۔

اِلَّا (اِنْ۔ لَا) اِنْ، شرطیہ اور، لَا، نفی سے مرکب ہے (اگر نہ)

تَفْعَلُوْهُ (تَفْعَلُوْا۔ ہٗ) تَفْعَلُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر فَعَلَ يَفْعَلُ، مصدر فِعْلٌ، کرنا، تم کروگے،

ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع "نَصْرٌ" ہے (تم اس کو کروگے)

تَكُنْ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (ہوگا) فِتْنَةٌ (فتنہ)

فِي الْاَرْضِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں) وَ، حرف عطف (اور)

فَسَادٌ كَبِيْرٌ۔ فَسَادٌ، موصوف، فساد، كَبِيْرٌ۔ كِبَرٌ، سے صفت مشبہ، بہت بڑا (بہت بڑا فساد)

وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ هَاجَرُوْا وَ جٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے ہجرت کی اور انہوں نے اللہ کی راہ میں جہاد کیا۔

وَ، حرف عطف (اور) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانٌ، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

وَ، حرف عطف (اور) هَاجَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب هَاجَرَ يُهَاجِرُ، مصدر مُهَاجَرَةٌ، ہجرت کرنا، (انہوں نے ہجرت کی) وَ، حرف عطف (اور) جٰهَدُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب جَاهَدَ يُجَاهِدُ، مصدر

مُجَاهَدَةٌ، جہاد کرنا (انہوں نے جہاد کیا) فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۔ فِيْ، حرف جار، میں، سَبِيْلِ، مجرور، مضاف، راہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ (اللہ کی راہ میں)

وَالَّذِيْنَ اٰوَوْا وَّ نَصَرُوْٓا اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ؕ	اور وہ لوگ جنہوں نے جگہ دی اور انہوں نے مدد کی وہی لوگ سچے ایمان والے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

اٰوَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰوٰى يُؤْوِىْ، مصدر اِيْوَآءٌ، جگہ دینا، پناہ دینا، ٹھکانہ دینا (انہوں نے جگہ دی)

وَّ، حرف عطف (اور) نَصَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب نَصَرَ يَنْصُرُ، مصدر نَصْرٌ، مدد کرنا (انہوں نے مدد کی) اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع بعید (وہی لوگ) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ، وہی)

اَلْمُؤْمِنُوْنَ، اِيْمَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ایمان لانے والے، ایمان والے، مومنوں، واحد اَلْمُؤْمِنُ، حَقًّا، مصدر ہے، حق، سچا، حقیقی، اصلی (سچے ایمان والے)

لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ رِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿۷۴﴾	ان کیلئے مغفرت ہے اور عزت والا رزق ہے۔

لَهُمْ (لَ ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کیلئے)

مَغْفِرَةٌ، اسم اور مصدر (مغفرت، بخشش) وَ، حرف عطف (اور)

رِزْقٌ كَرِيْمٌ ۔ رِزْقٌ، اسم اور مصدر، موصوف، رزق، كَرِيْمٌ، صفت، كَرَمٌ، مصدر سے صفت مشبہ، عزت والا (عزت والا رزق)

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْۢ بَعْدُ وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا مَعَكُمْ فَاُولٰٓئِكَ مِنْكُمْ ؕ	اور وہ لوگ جو اس کے بعد ایمان لائے اور انہوں نے ہجرت کی اور انہوں نے تمہارے ساتھ مل کر جہاد کیا تو وہ لوگ تم میں سے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانٌ، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

مِنْۢ بَعْدُ۔ مِنْ ، حرف جار، مِنْ ، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعْدُ، مجرور، بعد (اس کے بعد)

وَ، حرف عطف (اور) هَاجَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب هَاجَرَ يُهَاجِرُ، مصدر مُهَاجَرَةٌ، ہجرت کرنا، (انہوں نے ہجرت کی) وَ، حرف عطف (اور)

جٰهَدُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب جَاهَدَ يُجَاهِدُ، مصدر مُجَاهَدَةٌ، جہاد کرنا (انہوں نے جہاد کیا)

مَعَكُمْ (مَعَ۔ كُمْ) مَعَ، مضاف، ساتھ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے ساتھ)

فَاُولٰٓئِكَ (فَ۔ اُولٰٓئِكَ) فَ، حرف عطف، تو، اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع بعید، وہ لوگ (تو وہ لوگ)

مِنْكُمْ (مِنْ۔ كُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم میں سے)

وَاُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰى بِبَعْضٍ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ ؕ	اور اللہ کی کتاب میں قرابت والے ان میں سے بعض بعض سے زیادہ حقدار ہیں۔

وَاُولُوا الْاَرْحَامِ۔ وَ، حرف عطف، اور، اُولُوا (والے) جمع ہے، بعض اس کا واحد "ذُو" کو بیان کرتے ہیں۔

اَلْاَرْحَامِ، رحم، قرابت، واحد، رِحْمٌ، عورت کے پیٹ کا وہ حصہ جس میں بچہ پیدا ہوتا ہے۔ اہل قرابت ایک رحم سے پیدا ہونے والے (قرابت والے) بَعْضُهُمْ (بَعْضُ۔ هُمْ) بَعْضُ، مضاف، بعض، هُمْ، مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے بعض، ان میں سے بعض)

اَوْلٰى۔ وَلْيٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ قریب، زیادہ حق دار)

بِبَعْضٍ (بِ۔ بَعْضٍ) بِ، حرف جار، سے، بَعْضٍ، مجرور، بعض، کچھ، کل کے اعتبار سے شے کے کسی جز کو بعض کہتے ہیں (بعض سے) فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، كِتٰبِ، مجرور، مضاف، کتاب، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ (اللہ کی کتاب میں)

اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۷۵﴾ ع	بے شک اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔

ع

اِنَّ اللّٰہَ۔اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک،اَللّٰہَ، اللہ کا ذاتی نام، اللہ (بے شک اللہ)

بِکُلِّ شَیْءٍ(بِ۔کُلِّ۔شَیْءٍ)بِ، حرف جار، کو،کُلِّ، مجرور، مضاف، ہر،شَیْءٍ، مضاف الیہ، چیز(ہر چیز کو)

عَلِیْمٌ، اللہ کا صفاتی نام،عِلْمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ(خوب جاننے والا)

رُكُوْعَاتُهَا: ١٦	سُوْرَةُ التَّوْبَةِ مَدَنِيَّةٌ	اٰيَاتُهَا: ١٢٩

بَرَآءَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖٓ اِلَى الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝١	اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے مشرکوں میں سے ان لوگوں کی طرف بری الذمہ ہونے کا اعلان ہے جن سے تم نے معاہدہ کیا تھا۔

بَرَآءَةٌ، مصدر رہے، بیزار ہونا، بیزاری، چھٹکارا پانا، بری الذمہ ہونا، اس چیز سے علیحدگی جس سے کراہت ہو، (بری الذمہ ہونے کا اعلان) مِنَ اللّٰهِ (مِنْ۔ اَللّٰهِ) مِنْ، حرف جار، بمعنی اِلٰی، کی طرف سے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کی طرف سے) وَ، حرف عطف (اور) رَسُوْلِهٖ (رَسُوْلِ۔ هٖ) رَسُوْلِ، مضاف، رسول، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کا مرجع "اللہ" ہے، اس کے (اس کے رسول)

اِلَى الَّذِيْنَ۔ اِلٰی، حرف جار، کی طرف، اَلَّذِيْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جن سے (ان لوگوں کی طرف جن سے) عٰهَدْتُّمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر عَاهَدَ يُعَاهِدُ، مصدر مُعَاهَدَةٌ، معاہدہ کرنا (تم نے معاہدہ کیا تھا) مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمُشْرِكِيْنَ، مجرور، اِشْرَاكٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، شرک کرنے والے، مشرکوں، واحد، اَلْمُشْرِكُ (مشرکوں میں سے)

فَسِيْحُوْا فِى الْاَرْضِ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّ اعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِى اللّٰهِ ۙ	پس تم زمین میں چار مہینے چل پھر لو اور جان لو کہ بے شک تم اللہ کو عاجز کرنے والے نہیں ہو۔

فَسِيْحُوْا (فَ۔ سِيْحُوْا) فَ، حرف عطف، پس، سِيْحُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر سَاحَ يَسِيْحُ، مصدر سَيْحٌ، چلنا پھرنا، گھومنا پھرنا، تم چل پھر لو (پس تم چل پھر لو)

فِى الْاَرْضِ۔ فِىْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ۔اَرْبَعَةَ، مضاف، چار، اَشْهُرٍ، مضاف الیہ، مہینے، واحد، شَهْرٌ (چار مہینے)

وَّاعْلَمُوْا۔وَ، حرف عطف، اور، اِعْلَمُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمٌ، جاننا، تم جان لو، (اور تم جان لو) اَنَّكُمْ (اَنَّ۔كُمْ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (بے شک تم) غَيْرُ، نفی کیلئے (نہیں ہو) مُعْجِزِی اللّٰهِ۔مُعْجِزِیْ، مضاف، اصل میں، مُعْجِزِيْنَ، تھا، اضافت کی وجہ سے نون ساقط ہو گیا، اِعْجَازٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، عاجز کرنے والے، واحد، مُعْجِزٍ۔

اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ (اللہ کو عاجز کرنے والے)

وَ اَنَّ اللّٰهَ مُخْزِی الْكٰفِرِيْنَ ۞	اور بے شک اللہ کافروں کو رسوا کرنے والا ہے۔

وَاَنَّ اللّٰهَ۔وَ، حرف عطف، اور، اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (اور بے شک اللہ)

مُخْزِی الْكٰفِرِيْنَ۔مُخْزِیْ۔اِخْزَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، رسوا کرنے والا، جمع، مُخْزِيْنَ۔ اَلْكٰفِرِيْنَ، كُفْرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، کفر کرنے والے، کافروں، واحد، اَلْكَافِرُ (کافروں کو رسوا کرنے والا)

وَ اَذَانٌ مِّنَ اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖۤ اِلَى النَّاسِ يَوْمَ الْحَجِّ الْاَكْبَرِ	اور اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے حج اکبر کے دن لوگوں کی طرف اعلان ہے۔

وَاَذَانٌ۔وَ، حرف عطف، اور، اَذَانٌ، مصدر ہے، اذان، اعلان (اور اعلان ہے)

مِّنَ اللّٰهِ۔مِنْ، حرف جار بمعنی اِلٰی، کی طرف سے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کی طرف سے)

وَرَسُوْلِهٖ (وَ۔رَسُوْلِ۔هٖ) وَ، حرف عطف، اور، رَسُوْلِ، مضاف، رسول،

هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اور اس کے رسول)

اِلَى النَّاسِ۔اِلٰی، حرف جار، کی طرف، اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں (لوگوں کی طرف)

يَوْمَ الْحَجِّ الْاَكْبَرِ۔يَوْمَ، مضاف، دن، اَلْحَجِّ، مضاف الیہ، موصوف، حج کے

اَلْاَکْبَرِ، صفت، کِبَرٌ، سے اسم تفضیل کا صیغہ، بڑا، اکبر (حج اکبر کے دن)

اَنَّ اللّٰهَ بَرِیْٓءٌ مِّنَ الْمُشْرِكِیْنَ ۙ۬ وَ رَسُوْلُهٗ ؕ	کہ بے شک اللہ مشرکوں سے بیزار ہے اور اس کا رسول (بھی)

اَنَّ اللّٰهَ۔ اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (کہ بے شک اللہ)

بَرِیْٓءٌ۔ بَرَآءَةٌ، مصدر سے بمعنی اسم فاعل، بری (بیزار)

مِّنَ الْمُشْرِكِیْنَ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمُشْرِكِیْنَ، مجرور، اِشْرَاكٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، شرک کرنے والے، مشرکوں، واحد، اَلْمُشْرِكُ (مشرکوں سے)

وَرَسُوْلُهٗ (وَ۔ رَسُوْلُ۔ هٗ) وَ، حرف عطف، اور، رَسُوْلُ، مضاف، رسول، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کا (اور اس کا رسول)

فَاِنْ تُبْتُمْ فَهُوَ خَیْرٌ لَّكُمْ ۚ	پس اگر تم توبہ کر لو تو وہ تمہارے لیے بہتر ہے۔

فَاِنْ (فَ۔ اِنْ) فَ، حرف عطف، پس، اِنْ، شرطیہ، اگر (پس اگر)

تُبْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر تَابَ یَتُوْبُ، مصدر تَوْبَةٌ، توبہ کرنا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ (تم توبہ کر لو)

فَهُوَ (فَ۔ هُوَ) فَ، حرف عطف، تو، هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (تو وہ) خَیْرٌ (بہتر)

لَّكُمْ (لَ۔ كُمْ) لَ، حرف جار، لیے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے لیے (تمہارے لیے)

وَ اِنْ تَوَلَّیْتُمْ فَاعْلَمُوْۤا اَنَّكُمْ غَیْرُ مُعْجِزِی اللّٰهِ ؕ	اور اگر تم منہ موڑو تو جان لو کہ بے شک تم اللہ کو عاجز کرنے والے نہیں ہو۔

وَاِنْ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِنْ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

تَوَلَّیْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر تَوَلّٰی یَتَوَلّٰی، مصدر تَوَلِّیٌ، منہ موڑنا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ (تم منہ موڑو)

فَاعْلَمُوْا (فَ۔ اِعْلَمُوْا) فَ، حرف عطف، تو، اِعْلَمُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمٌ،

جاننا، تم جان لو (تو تم جان لو) اَنَّكُمْ (اَنَّ۔ كُمْ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (کہ بے شک تم) غَيْرُ، نفی کیلئے (نہیں ہو) مُعْجِزِي اللهِ۔ مُعْجِزِي، مضاف، اصل میں، مُعْجِزِيْنَ، تھا اضافت کی وجہ سے نون ساقط ہو گیا، اِعْجَازٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، عاجز کرنے والے، واحد، مُعْجِزٍ، اَللهِ، مضاف الیہ، اللہ (اللہ کو عاجز کرنے والے)

وَ بَشِّرِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝	اور آپ ان لوگوں کو جنہوں نے کفر کیا دردناک عذاب کی خوشخبری سنادیں۔

وَبَشِّرِ (وَ۔ بَشِّرِ) وَ، حرف عطف، اور، بَشِّرِ، فعل امر جمع مذکر حاضر بَشَّرَ يُبَشِّرُ، مصدر تَبْشِيْرٌ، خبر دینا بشارت دینا، خوشخبری سنانا (آپ خوشخبری سنادیں) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کو جنہوں نے) كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرٌ، کفر کرنا (انہوں نے کفر کیا)

بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ (بِ۔ عَذَابٍ۔ اَلِيْمٍ) بِ، حرف جار، کی، عَذَابٍ، مجرور، موصوف، عذاب، اَلِيْمٍ، صفت، اَلَمٌ، مصدر سے صفت مشبہ، دکھ دینے والا، دردناک (دردناک عذاب کی)

اِلَّا الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ثُمَّ لَمْ يَنْقُصُوْكُمْ شَيْـًٔا وَّ لَمْ يُظَاهِرُوْا عَلَيْكُمْ اَحَدًا فَاَتِمُّوْٓا اِلَيْهِمْ عَهْدَهُمْ اِلٰى مُدَّتِهِمْ ؕ	مگر مشرکوں میں سے وہ لوگ جن سے تم نے معاہدہ کیا ہے پھر انہوں نے تمہارے ساتھ کچھ بھی کمی نہیں کی اور انہوں نے تمہارے خلاف کسی ایک کی مدد نہیں کی تو تم ان کے ساتھ ان کا معاہدہ ان کی مدت تک پورا کرو۔

اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوائے، بجز) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

عٰهَدْتُّمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر عَاهَدَ يُعَاهِدُ، مصدر مُعَاهَدَةٌ، معاہدہ کرنا (تم نے معاہدہ کیا ہے)

مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمُشْرِكِيْنَ، مجرور، اِشْرَاكٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، شرک کرنے والے، مشرکوں، واحد، اَلْمُشْرِكُ (مشرکوں میں سے) ثُمَّ، حرف عطف (پھر)

لَمْ یَنْقُصُوْکُمْ (لَمْ یَنْقُصُوْا۔ کُمْ)لَمْ یَنْقُصُوْا، فعل مضارع منفی مجزوم جحد بلم جمع مذکر غائب نَقَصَ یَنْقُصُ، مصدر نَقْصٌ، کمی کرنا، لَمْ، کی وجہ سے ماضی منفی میں ترجمہ ہو گا، انہوں نے کمی نہیں کی، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (انہوں نے تمہارے ساتھ کمی نہیں کی)شَیْئًا (کسی چیز، کچھ بھی)

وَ، حرف عطف (اور)لَمْ یُظٰهِرُوْا، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر غائب ظَاهَرَ یُظَاهِرُ، مصدر مُظَاهَرَةٌ، مدد کرنا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ ہو گا(انہوں نے مدد نہیں کی)

عَلَیْکُمْ (عَلٰی، کُم)عَلٰی، حرف جار، پر، خلاف، کُم، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے خلاف)

اَحَدًا (کسی ایک کی) فَاَتِمُّوْا (فَ۔ اَتِمُّوْا)فَ، حرف عطف، تو، اَتِمُّوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَتَمَّ یُتِمُّ، مصدر اِتْمَامٌ، پورا کرنا، تم پورا کرو(توتم پورا کرو)

اِلَیْهِمْ (اِلٰی۔ هِمْ)اِلٰی، حرف جار بمعنی مَعَ کے ساتھ، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان(ان کے ساتھ)

عَهْدَهُمْ۔ عَهْدَ، مضاف، عہد، معاہدہ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کا(ان کا معاہدہ)

اِلٰی مُدَّتِهِمْ (اِلٰی۔ مُدَّتِ۔ هِمْ) اِلٰی، حرف جار، تک، مُدَّتِ، مجرور، مضاف، مدت، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی(ان کی مدت تک)

اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ الْمُتَّقِیْنَ ﴿۴﴾	بے شک اللہ متقیوں کو پسند کرتا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)

یُحِبُّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَحَبَّ یُحِبُّ، مصدر اِحْبَابٌ، پسند کرنا، محبت کرنا(وہ پسند کرتا ہے)

الْمُتَّقِیْنَ۔ اِتِّقَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ڈرنے والے، متقیوں، پرہیز گاروں، واحد، اَلْمُتَّقِیْ۔

فَاِذَا انْسَلَخَ الْاَشْهُرُ الْحُرُمُ	پس جب حرمت والے مہینے گزر جائیں۔

فَاِذَا (فَ۔ اِذَا) فَ، حرف عطف، پس، اِذَا، ظرف زمان، فعل ماضی سے پہلے آ کر ماضی اور مضارع دونوں کے معنی دیتا ہے، بمعنی شرط (جب) اِنْسَلَخَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِنْسَلَخَ یَنْسَلِخُ، مصدر اِنْسِلَاخٌ،

چھوڑ دینا، گزر جانا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ گزر جائیں)

اَلْاَشْهُرُ الْحُرُمُ۔ اَلْاَشْهُرُ، موصوف، مہینوں، واحد، شَهْرٌ۔ اَلْحُرُمُ، صفت، حرمت والے، احرام باندھنے والے، ادب والے، واحد حَرَامٌ (حرمت والے مہینے)

فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِيْنَ حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ وَ خُذُوْهُمْ وَاحْصُرُوْهُمْ وَاقْعُدُوْا لَهُمْ كُلَّ مَرْصَدٍ ۚ	تو تم مشرکوں کو جہاں کہیں پاؤ انہیں قتل کرو اور تم انہیں گرفتار کرو اور ان کا محاصرہ کرو اور تم ان کیلئے ہر گھات کی جگہ بیٹھو

فَاقْتُلُوا (فَ۔ اُقْتُلُوْا) فَ، حرف عطف، تو، اُقْتُلُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر قَتَلَ يَقْتُلُ، مصدر قَتْلٌ، قتل کرنا، تم قتل کرو (تو تم قتل کرو) اَلْمُشْرِكِيْنَ۔ اِشْرَاكٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، شرک کرنے والے، مشرکوں، واحد، اَلْمُشْرِكُ۔ حَيْثُ، ظرف زمان و مکاں (جہاں کہیں)

وَجَدْتُّمُوْهُمْ (وَجَدْتُّمْ۔ وُ۔ هُمْ) وَجَدْتُّمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر وَجَدَ يَجِدُ، مصدر وُجُوْدٌ وَّ وِجْدَانٌ، پانا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ، تم پاؤ، وُ، اشباع کا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (تم انہیں پاؤ)

وَخُذُوْهُمْ (وَ۔ خُذُوْا۔ هُمْ) وَ، حرف عطف، اور، خُذُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَخَذَ يَاْخُذُ، مصدر اَخْذٌ، پکڑنا، گرفتار کرنا، تم گرفتار کرو، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (اور تم انہیں گرفتار کرو)

وَاحْصُرُوْهُمْ (وَ۔ اُحْصُرُوْا۔ هُمْ) وَ، حرف عطف، اور، اُحْصُرُوْا فعل امر جمع مذکر حاضر حَصِرَ يَحْصَرُ مصدر حَصَرٌ، روکنا، محاصرہ کرنا، گھیراؤ کرنا، تم محاصرہ کرو، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کا (تم ان کا محاصرہ کرو) وَاقْعُدُوْا (وَ۔ اُقْعُدُوْا) وَ، حرف عطف، اور، اُقْعُدُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر قَعَدَ يَقْعُدُ، مصدر قُعُوْدٌ، بیٹھنا، انتظار میں رہنا تم بیٹھو (اور تم بیٹھو) لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کیلئے) كُلَّ مَرْصَدٍ۔ كُلَّ، مضاف، ہر، مَرْصَدٍ، مضاف الیہ، گھات کی جگہ، گھات کا راستہ، گھات کا موقع (ہر گھات کی جگہ)

فَاِنْ تَابُوْا وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَخَلُّوْا سَبِيْلَهُمْ ؕ	پھر اگر وہ توبہ کرلیں اور وہ نماز کو قائم کریں اور وہ زکوٰۃ ادا کریں تو تم ان کا راستہ چھوڑ دو۔

فَاِنْ (فَ۔اِنْ) فَ، حرف عطف، پھر، اِنْ، شرطیہ، اگر (پھر اگر)

تَابُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب تَابَ يَتُوْبُ، مصدر تَوْبَةٌ، توبہ کرنا، اِنْ، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ (وہ توبہ کرلیں) وَ، حرف عطف (اور) اَقَامُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَقَامَ يُقِيْمُ، مصدر اِقَامَةٌ، قائم کرنا (وہ قائم کریں) الصَّلٰوةَ (نماز کو) وَ، حرف عطف (اور) اٰتَوْا، اصل میں، اٰتَوُا، ہے، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰتٰى يُؤْتِىْ مصدر اِيْتَآءٌ، دینا، ادا کرنا (وہ ادا کریں) الزَّكٰوةَ۔ تَزْكِيَةٌ، مصدر سے اسم (زکوٰۃ)

فَخَلُّوْا (فَ۔خَلُّوْا) فَ، حرف عطف، تو، خَلُّوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر خَلّٰى يُخَلِّىْ، مصدر تَخْلِيَةٌ، خالی کرنا چھوڑنا، تم چھوڑ دو (تو چھوڑ دو) سَبِيْلَهُمْ (سَبِيْلَ۔هُمْ) سَبِيْلَ، مضاف، راستہ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کا (ان کا راستہ)

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝	بے شک اللہ بہت بخشنے والا، بہت رحم کرنے والا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ کا ذاتی نام، اللہ (بے شک اللہ)

غَفُوْرٌ، اللہ کا صفاتی نام، غُفْرَانٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت بخشنے والا)

رَّحِيْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، رَحْمَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)

وَ اِنْ اَحَدٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ اسْتَجَارَكَ فَاَجِرْهُ حَتّٰى يَسْمَعَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ اَبْلِغْهُ مَاْمَنَهٗ ؕ	اور اگر مشرکوں میں سے کوئی ایک آپ سے پناہ مانگے تو آپ اس کو پناہ دے دیں یہاں تک کہ وہ اللہ کا کلام سن لے پھر آپ اس کو اس کی جائے امن تک پہنچا دیں۔

وَاِنْ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِنْ، شرطیہ، اگر (اور اگر) اَحَدٌ (کوئی ایک)

مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمُشْرِكِيْنَ، مجرور، اِشْرَاكٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر،

شرک کرنے والے، مشرکوں (مشرکوں میں سے)

اسْتَجَارَكَ(اسْتَجَارَ۔كَ)اِسْتَجَارَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِسْتَجَارَ یَسْتَجِیْرُ، مصدر اِسْتِجَارَۃٌ، پناہ مانگنا، اِن، کی وجہ سے ترجمہ وہ پناہ مانگے ،كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ سے (وہ آپ سے پناہ مانگے)

فَاَجِرْهُ (فَ۔اَجِرْ۔ہُ)فَ، حرف عطف، تو،اَجِرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَجَارَ یُجِیْرُ، مصدر اِجَارَۃٌ، پناہ دینا، آپ پناہ دے دیں،ہُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کو (تو آپ اس کو پناہ دے دیں)

حَتّٰی، حرف غایت (یہاں تک کہ) یَسْمَعَ ، فعل مضارع واحد مذکر غائب سَمِعَ یَسْمَعُ، مصدر سَمْعٌ، سننا، (وہ سن لے) كَلٰمَ اللّٰهِ۔ كَلٰمَ ، مضاف، کلام،اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کا (اللہ کا کلام) ثُمَّ، حرف عطف (پھر)

اَبْلِغْهُ (اَبْلِغْ۔ہُ) اَبْلِغْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَبْلَغَ یُبْلِغُ، مصدر اِبْلَاغٌ، پہنچانا، آپ پہنچادیں، ہُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کو (آپ اس کو پہنچادیں)

مَاْمَنَهٗ (مَاْمَنَ۔ہٗ) مَاْمَنَ۔ اَمْنٌ ، مصدر سے ظرف مکاں، مضاف، جائے امن، ہٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی جائے امن)

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا یَعْلَمُوْنَ ؏ ۶	یہ اس وجہ سے ہے کہ بے شک وہ لوگ علم نہیں رکھتے

ع ۲

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ) بِاَنَّهُمْ (بِ۔اَنَّ۔هُمْ) بِ، حرف جار، وجہ سے،اَنَّ، مجرور، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ اس وجہ سے کہ بے شک وہ) قَوْمٌ (قوم، لوگ)

لَّا یَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب عَلِمَ یَعْلَمُ ، مصدر عِلْمٌ، علم رکھنا، جاننا (وہ علم نہیں رکھتے)

كَیْفَ یَكُوْنُ لِلْمُشْرِكِیْنَ عَهْدٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ رَسُوْلِهٖٓ	مشرکوں کیلئے اللہ کے نزدیک اور اس کے رسول کے نزدیک کوئی عہد کیسے ہو سکتا ہے

كَیْفَ، استفہامیہ انکاری (کیسے، کیونکر)

یَكُوْنُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (ہو سکتا ہے)

لِلۡمُشۡرِكِيۡنَ (لِ۔ اَلۡمُشۡرِكِيۡنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلۡمُشۡرِكِيۡنَ، مجرور، اِشۡرَاكٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، شرک کرنے والے، مشرکوں، واحد، اَلۡمُشۡرِكُ (مشرکوں کیلئے) عَهۡدٌ (کوئی عہد)

عِنۡدَ اللّٰهِ۔ عِنۡدَ، مضاف، پاس، نزدیک، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ (اللہ کے نزدیک)

وَعِنۡدَ رَسُوۡلِهٖ (وَ۔ عِنۡدَ۔ رَسُوۡلِ۔ هٖ) وَ، حرف جار، اور، عِنۡدَ، مضاف، پاس، نزدیک، رَسُوۡلِ، مضاف الیہ، مضاف، رسول، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس ضمیر کا مرجع، اَللّٰهِ، ہے، اس کے (اس کے رسول کے نزدیک)

اِلَّا الَّذِيۡنَ عٰهَدۡتُّمۡ عِنۡدَ الۡمَسۡجِدِ الۡحَرَامِ ۚ	سوائے ان لوگوں کے جن سے تم نے مسجد حرام کے پاس معاہدہ کیا تھا۔

اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوائے، بجز) اَلَّذِيۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کے جن سے)

عٰهَدۡتُّمۡ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر عَاهَدَ يُعَاهِدُ، مصدر مُعَاهَدَةٌ، معاہدہ کرنا (تم نے معاہدہ کیا تھا)

عِنۡدَ الۡمَسۡجِدِ الۡحَرَامِ۔ عِنۡدَ، مضاف، پاس، نزدیک، اَلۡمَسۡجِدِ، مضاف الیہ، موصوف، مسجد، اَلۡحَرَامِ، صفت، حرمت والی، حرام (مسجد حرام کے پاس)

فَمَا اسۡتَقَامُوۡا لَكُمۡ فَاسۡتَقِيۡمُوۡا لَهُمۡ ؕ	تو جب تک وہ تمہارے لیے سیدھے رہیں تو تم ان کیلئے سیدھے رہو۔

فَمَا (فَ۔ مَا) فَ، حرف عطف، تو، مَا، مصدریہ، زمانیہ، جب تک (تو جب تک)

اِسۡتَقَامُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِسۡتَقَامَ يَسۡتَقِيۡمُ، مصدر اِسۡتِقَامَةٌ، سیدھا رہنا، قائم رہنا (وہ سیدھے رہیں) لَكُمۡ (لَ۔ كُمۡ) لَ، حرف جار، لیے، كُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے) فَاسۡتَقِيۡمُوۡا (فَ۔ اِسۡتَقِيۡمُوۡا) فَ، حرف عطف، تو، اِسۡتَقِيۡمُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِسۡتَقَامَ يَسۡتَقِيۡمُ، مصدر اِسۡتِقَامَةٌ، سیدھا رہنا، قائم رہنا (تم سیدھے رہو)

لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کیلئے)

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ۝	بے شک اللہ متقیوں کو پسند کرتا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)

يُحِبُّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَحَبَّ يُحِبُّ، مصدر اِحْبَابٌ، پسند کرنا، محبت کرنا (وہ پسند کرتا ہے)

الْمُتَّقِيْنَ۔ اِتِّقَآءٌ، مصدر اسم فاعل جمع مذکر، ڈرنے والے، تقویٰ اختیار کرنے والے، متقیوں، پرہیز گاروں، واحد، اَلْمُتَّقِيْ۔

كَيْفَ وَ اِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ لَا يَرْقُبُوْا فِيْكُمْ اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً ؕ	کیسے (رہے ان کا عہد) اس حال میں کہ اگر وہ تم پر غالب آجائیں تو تمہارے بارے میں وہ کسی قرابت کا لحاظ نہیں کریں گے اور نہ کسی عہد کا۔

كَيْفَ، استفہامیہ انکاری (کیسے، کیونکر) وَ، حالیہ (اس حال میں کہ) اِنْ، شرطیہ (اگر)

يَّظْهَرُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب ظَهَرَ يَظْهَرُ، مصدر ظُهُوْرٌ، ظاہر ہونا، غالب آنا (وہ غالب آجائیں)

عَلَيْكُمْ (عَلٰى۔ كُمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)

لَا يَرْقُبُوْا، فعل مضارع منفی مجزوم جمع مذکر غائب رَقَبَ يَرْقُبُ، مصدر رُقُوْبٌ، رعایت کرنا، پاس کرنا، نگرانی کرنا، لحاظ کرنا (وہ لحاظ نہیں کریں گے) فِيْكُمْ (فِيْ۔ كُمْ) فِيْ، حرف جار برائے تعلق، بارے میں، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے بارے میں) اِلًّا (قرابت، عہد، حلف)

وَّلَا۔ وَ، حرف عطف، اور، لَا، نہ (اور نہ) ذِمَّةً، عہد، جمع، ذِمَمٌ۔

يُرْضُوْنَكُمْ بِاَفْوَاهِهِمْ وَ تَاْبٰى قُلُوْبُهُمْ ۚ	وہ تمہیں اپنے مونہوں سے خوش کرتے ہیں حالانکہ ان کے دل انکار کرتے ہیں۔

يُرْضُوْنَكُمْ (يُرْضُوْنَ۔ كُمْ) يُرْضُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَرْضٰى يُرْضِيْ، مصدر اِرْضَآءٌ، راضی

کرنا، خوش کرنا، وہ خوش کرتے ہیں، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ تمہیں خوش کرتے ہیں)

بِاَفْوَاهِهِمْ (بِ۔اَفْوَاهِ۔هِمْ) بِ، حرف جار، سے، اَفْوَاهِ، مجرور، مضاف، مونہوں، واحد، فَمٌ۔

هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے مونہوں سے) وَ، حالیہ (حالانکہ)

تَاْبٰی، فعل مضارع واحد مؤنث غائب اَبٰی یَاْبٰی، مصدر اِبَآءٌ، انکار کرنا (وہ انکار کرتا ہے)

قُلُوْبُهُمْ (قُلُوْبُ۔هُمْ) قُلُوْبُ، مضاف، دلوں، واحد، قَلْبٌ۔هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے دل)

وَ اَكْثَرُهُمْ فٰسِقُوْنَ ؕ۸	اور ان کے اکثر نافرمان ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) اَكْثَرُهُمْ (اَكْثَرُ۔هُمْ) اَكْثَرُ، مضاف، كَثْرَةٌ، سے افعل التفضیل کا صیغہ، بہت بیشتر اکثر، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے اکثر)

فٰسِقُوْنَ۔فُسُوْقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، نافرمانی کرنے والے، نافرمان، شریعت کی حدود سے باہر ہو جانے والے، واحد، فَاسِقٌ۔

اِشْتَرَوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ	انہوں نے اللہ کی آیات کو بہت تھوڑی قیمت پر بیچا پھر انہوں نے اس کی راہ سے روکا۔

اِشْتَرَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِشْتَرٰی یَشْتَرِیْ، مصدر اِشْتِرَآءٌ، بیچنا (انہوں نے بیچا)

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ (بِ۔اٰيٰتِ۔اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، کو، اٰيٰتِ، مجرور، مضاف، آیات، واحد، اٰيَةٌ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی آیات کو) ثَمَنًا قَلِيْلًا۔ثَمَنًا، موصوف، قیمت، قَلِيْلًا، صفت، قِلَّةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت تھوڑی (بہت تھوڑی قیمت) فَصَدُّوْا (فَ۔صَدُّوْا) فَ، حرف عطف، پھر، صَدُّوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب صَدَّ یَصُدُّ، مصدر صُدُوْدٌ، روکنا (انہوں نے روکا)

عَنْ سَبِيْلِهٖ (عَنْ۔سَبِيْلِ۔هٖ) عَنْ، حرف جار، سے، سَبِيْلِ، مجرور، مضاف، راہ، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر

واحد مذکر غائب، اس کی، ضمیر کا مرجع، اَللّٰهِ، ہے (اس کی راہ سے)

اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝	بے شک وہ برا ہے جو وہ عمل کرتے رہے ہیں۔

اِنَّهُمْ (اِنَّ۔ هُمْ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)

سَآءَ، فعل ذم ماضی واحد مذکر غائب سَآءَ يَسُوْٓءُ، مصدر سَوْٓءٌ، برا لگنا (برا ہے)

مَا، اسم موصول (جو) كَانُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ رہے ہیں)

يَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلٌ، عمل کرنا (وہ عمل کرتے)

لَا يَرْقُبُوْنَ فِيْ مُؤْمِنٍ اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً ؕ	وہ کسی مومن کے بارے میں نہ کسی قرابت کا لحاظ کرتے ہیں اور نہ عہد کا۔

لَا يَرْقُبُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب رَقَبَ يَرْقَبُ، مصدر رُقُوْبٌ، رعایت کرنا، لحاظ کرنا (وہ لحاظ نہیں کرتے) فِيْ مُؤْمِنٍ۔ فِيْ، حرف جار، کے بارے میں، مُؤْمِنٍ، مجرور، اِيْمَانٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، ایمان والا، مومن (کسی مومن کے بارے میں) اِلًّا (قرابت، رشتہ داری)

وَّلَا۔ وَ، حرف عطف، اور، لَا، نہ (اور نہ) ذِمَّةً (عہد) جمع، ذِمَمٌ۔

وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُعْتَدُوْنَ ۝	اور وہ لوگ ہی حد سے تجاوز کرنے والے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع بعید (وہ لوگ) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

اَلْمُعْتَدُوْنَ۔ اِعْتِدَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، حد سے تجاوز کرنے والے، واحد، اَلْمُعْتَدُ۔

فَاِنْ تَابُوْا وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَاِخْوَانُكُمْ فِي الدِّيْنِ ؕ	پھر اگر وہ توبہ کرلیں اور نماز قائم کریں اور وہ زکوٰۃ ادا کریں تو وہ دین میں تمہارے بھائی ہیں۔

فَاِنْ (فَ۔ اِنْ) فَ، حرف عطف، پھر، اِنْ، شرطیہ، اگر (پھر اگر)

تَابُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب تَابَ يَتُوْبُ، مصدر تَوْبَةٌ، توبہ کرنا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ توبہ کرلیں)

وَ، حرف عطف (اور) اَقَامُوا الصَّلٰوۃَ (اَقَامُوْا۔ الصَّلٰوۃَ) اَقَامُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَقَامَ یُقِیْمُ، مصدر اِقَامَۃٌ، قائم کرنا، وہ قائم کریں، اَلصَّلٰوۃَ، نماز کو (وہ نماز کو قائم کریں) وَ، حرف عطف (اور)

اٰتَوُا الزَّکٰوۃَ (اٰتَوْا۔ الزَّکٰوۃَ) اٰتَوْا، اصل میں، اٰتَوْا، ہے، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَاءٌ، دینا، ادا کرنا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ ادا کریں، اَلزَّکٰوۃَ، زکوۃ کو (وہ زکوۃ ادا کریں)

فَاِخْوَانُکُمْ (فَ۔ اِخْوَانُ۔ کُمْ) فَ، حرف عطف، تو، اِخْوَانُ، مضاف، بھائیوں، واحد، اَخٌ۔ کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے بھائی)

فِی الدِّیْنِ (فِیْ۔ اَلدِّیْنِ) فِیْ، حرف جار، میں، اَلدِّیْنِ، مجرور، دین (دین میں)

وَ نُفَصِّلُ الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ یَّعْلَمُوْنَ ﴿۱۱﴾	اور ہم ان لوگوں کیلئے آیات تفصیل سے بیان کرتے ہیں (جو) علم رکھتے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) نُفَصِّلُ الْاٰیٰتِ۔ نُفَصِّلُ، فعل مضارع جمع متکلم فَصَّلَ یُفَصِّلُ، مصدر تَفْصِیْلٌ، تفصیل سے بیان کرنا، ہم تفصیل سے بیان کرتے ہیں، اَلْاٰیٰتِ، آیات، واحد، اٰیَۃٌ (ہم آیات کو تفصیل سے بیان کرتے ہیں) لِقَوْمٍ (لِ۔ قَوْمٍ) لِ، حرف جار، کیلئے، قَوْمٍ، مجرور، قوم، لوگوں (لوگوں کیلئے)

یَّعْلَمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمٌ، جاننا، علم رکھنا (وہ علم رکھتے ہیں)

وَ اِنْ نَّکَثُوْۤا اَیْمَانَھُمْ مِّنْۢ بَعْدِ عَھْدِھِمْ وَ طَعَنُوْا فِیْ دِیْنِکُمْ فَقَاتِلُوْۤا اَىِٕمَّۃَ الْکُفْرِ ۙ	اور اگر وہ اپنے عہد کے بعد اپنی قسمیں توڑ دیں اور وہ تمہارے دین میں طعن کریں تو تم کفر کے پیشواؤں سے جنگ کرو۔

وَاِنْ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِنْ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

نَّکَثُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب نَکَثَ یَنْکُثُ، مصدر نَکْثٌ، توڑنا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ توڑ دیں)

اَیْمَانَھُمْ (اَیْمَانَ۔ ھُمْ) اَیْمَانَ، مضاف، قسمیں، واحد، یَمِیْنٌ۔ ھُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی قسمیں) مِّنْۢ بَعْدِ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں ہوتی، بَعْدِ، مجرور (کے بعد)

عَهْدِ هِمْ ۔ عَهْدِ، مضاف، عہد، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے عہد)

وَ، حرف عطف (اور) طَعَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب طَعَنَ يَطْعُنُ، مصدر طَعْنٌ، طعن کرنا، بدنام کرنا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ طعن کریں) فِيْ دِيْنِكُمْ (فِيْ ۔ دِيْنِ ۔ كُمْ) فِيْ، حرف جار، میں، دِيْنِ، مجرور، مضاف، دین، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے دین میں)

فَقَاتِلُوْا (فَ ۔ قَاتِلُوْا) فَ، حرف عطف، تو، قَاتِلُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر قَاتَلَ يُقَاتِلُ، مصدر مُقَاتَلَةٌ، جنگ کرنا، لڑائی کرنا، تم جنگ کرو (تو تم جنگ کرو)

اَئِمَّةَ الْكُفْرِ ۔ اِئِمَّةَ، مضاف، پیشواؤں، رہنماؤں، سرداروں، واحد، اِمَامٌ ۔ اَلْكُفْرِ، مضاف الیہ، کفر (کفر کے پیشواؤں سے)

اِنَّهُمْ لَآ اَيْمَانَ لَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَنْتَهُوْنَ ﴿۱۲﴾	بے شک وہ ہیں کہ ان کی قسمیں (قابل اعتبار) نہیں ہیں تاکہ وہ باز آجائیں۔

اِنَّهُمْ (اِنَّ ۔ هُمْ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)

لَآ اَيْمَانَ لَهُمْ (لَا ۔ اَيْمَانَ ۔ لَ ۔ هُمْ) لَا، نہیں ہیں، اَيْمَانَ، قسمیں، واحد، يَمِيْنٌ ۔ لَ، حرف جار، کی، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (نہیں ہیں ان کی قسمیں)

لَعَلَّهُمْ (لَعَلَّ ۔ هُمْ) لَعَلَّ، شاید کہ، تاکہ، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (تاکہ وہ)

يَنْتَهُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِنْتَهٰى يَنْتَهِيْ، مصدر اِنْتِهَآءٌ، رکنا، باز آنا (وہ باز آجائیں)

اَلَا تُقَاتِلُوْنَ قَوْمًا نَّكَثُوْٓا اَيْمَانَهُمْ	کیا تم ان لوگوں سے جنگ نہیں کرو گے جنہوں نے اپنی قسمیں توڑ دیں۔

اَ، ہمزہ استفہامیہ (کیا) لَا تُقَاتِلُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر قَاتَلَ يُقَاتِلُ، مصدر مُقَاتَلَةٌ، جنگ کرنا (تم جنگ نہیں کرو گے) قَوْمًا (قوم، لوگوں)

نَكَثُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب نَكَثَ يَنْكُثُ، مصدر نَكْثٌ، توڑنا (انہوں نے توڑ دیں)

اَيْمَانَهُمْ (اَيْمَانَ۔هُمْ) اَيْمَانَ، مضاف، قسمیں، واحد، يَمِيْنٌ۔هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی قسموں کو)

وَهَمُّوْا بِاِخْرَاجِ الرَّسُوْلِ وَهُمْ بَدَءُوْكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ	اور انہوں نے رسول کو نکالنے کا ارادہ کیا اور انہوں نے ہی پہلی مرتبہ تم سے (لڑنے کی) ابتدا کی۔

وَ، حرف عطف (اور) هَمُّوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب هَمَّ يَهُمُّ، مصدر هَمٌّ وَّ مَهَمَّةٌ، ارادہ کرنا، عزم کرنا، (انہوں نے ارادہ کیا) بِاِخْرَاجِ الرَّسُوْلِ (بِ۔اِخْرَاجِ۔اَلرَّسُوْلِ) بِ، حرف جار، کا، اِخْرَاجِ، مجرور، مضاف، مصدر ہے، نکالنا، نکالنے، اَلرَّسُوْلِ، مضاف الیہ، رسول (رسول کو نکالنے کا)

وَهُمْ۔وَ، حرف عطف، اور، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہوں (اور انہوں نے)

بَدَءُوْكُمْ (بَدَءُوْا۔كُمْ) بَدَءُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب بَدَاَ يَبْدَؤُ، مصدر بَدْءٌ، ابتدا کرنا، سب نے ابتدا کی، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم سے (انہوں نے تم سے ابتداء کی)

اَوَّلَ مَرَّةٍ۔اَوَّلَ، پہلی، مَرَّةٍ، بار، مرتبہ (پہلی مرتبہ)

اَتَخْشَوْنَهُمْ ۚ	کیا تم ان سے ڈرتے ہو؟

اَ، ہمزہ استفہامیہ (کیا) تَخْشَوْنَهُمْ (تَخْشَوْنَ۔هُمْ) تَخْشَوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر خَشِيَ يَخْشٰى، مصدر خَشْيَةٌ، ڈرنا، تم ڈرتے ہو، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان سے (تم ان سے ڈرتے ہو)

فَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشَوْهُ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳﴾	پس اللہ زیادہ حق دار ہے کہ تم اس سے ڈرو اگر تم ایمان والے ہو۔

فَاللّٰهُ (فَ۔اَللّٰهُ) فَ، حرف عطف، پس، اَللّٰهُ، اللہ (پس اللہ)

اَحَقُّ۔حَقٌّ، مصدر سے اسم تفضیل اور فاعل دونوں میں آتا ہے، زیادہ حق دار، اَنْ، مصدریہ (کہ)

تَخْشَوْهُ (تَخْشَوْا۔هُ) تَخْشَوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر خَشِيَ يَخْشٰى، مصدر خَشْيَةٌ، ڈرنا، تم ڈرو، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس سے (تم اس سے ڈرو) اِنْ، شرطیہ (اگر)

كُنْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ (تم ہو)

مُّؤْمِنِيْنَ۔اِيْمَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ایمان والے، ایمان لانے والے، مومنوں، واحد، مُؤْمِنٌ

قَاتِلُوْهُمْ يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ بِاَيْدِيْكُمْ وَ يُخْزِهِمْ وَ يَنْصُرْكُمْ عَلَيْهِمْ وَ يَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٤﴾	تم ان سے جنگ کرو اللہ تمہارے ہاتھوں سے انہیں عذاب دے گا اور وہ انہیں رسوا کرے گا اور وہ ان کے خلاف تمہاری مدد کرے گا وہ مومن لوگوں کے سینوں کو شفا دے گا۔

قَاتِلُوْهُمْ (قَاتِلُوْا۔هُمْ) قَاتِلُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر قَاتَلَ يُقَاتِلُ، مصدر مُقَاتَلَةٌ، جنگ کرنا، تم جنگ کرو، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان سے (تم ان سے جنگ کرو)

يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ (يُعَذِّبْ۔هُمْ۔اَللّٰهُ) يُعَذِّبْ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب عَذَّبَ يُعَذِّبُ، مصدر تَعْذِيْبٌ، عذاب دینا، عذاب دے گا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں، اَللّٰهُ، اللہ (اللہ انہیں عذاب دے گا)

بِاَيْدِيْكُمْ (بِ۔اَيْدِيْ۔كُمْ) بِ، حرف جار، سے، اَيْدِيْ، مجرور، مضاف، ہاتھوں، واحد، يَدٌ۔

كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے ہاتھوں سے)

وَيُخْزِهِمْ (وَ۔يُخْزِ۔هِمْ) وَ، حرف عطف، اور، يُخْزِ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَخْزٰى يُخْزِيْ، مصدر اِخْزَآءٌ، رسوا کرنا، وہ رسوا کرے گا، هِمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (اور وہ انہیں رسوا کرے گا)

وَيَنْصُرْكُمْ (وَ۔يَنْصُرْ۔كُمْ) وَ، حرف عطف، اور، يَنْصُرْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب نَصَرَ يَنْصُرُ، مصدر نَصْرٌ، مدد کرنا، وہ مدد کرے گا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر تمہاری (اور وہ تمہاری مدد کرے گا)

عَلَيْهِمْ (عَلٰى۔هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، کے خلاف، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کے خلاف)

وَ، حرف عطف (اور) يَشْفِ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَفٰى يَشْفِيْ، مصدر شِفَآءٌ، شفا دینا (وہ شفا دے گا) صُدُوْرَ قَوْمٍ۔صُدُوْرَ، مضاف، سینوں، واحد، صَدْرٌ۔قَوْمٍ، مضاف الیہ، قوم، لوگوں (لوگوں کے

سینوں میں) مُّؤْمِنِيْنَ ۔ اِيْمَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ایمان والے، ایمان لانے والے، مومنوں، واحد، مُؤْمِنٌ ۔

وَيُذْهِبْ غَيْظَ قُلُوْبِهِمْ ؕ	اور وہ ان کے دلوں کا غصہ دور کر دے گا۔

وَ، حرف عطف (اور) يُذْهِبْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَذْهَبَ يُذْهِبُ، مصدر اِذْهَابٌ، دور کرنا، لے جانا (وہ دور کر دے گا) غَيْظَ (سخت، غصہ) قُلُوْبِهِمْ (قُلُوْبِ ۔ هِمْ) قُلُوْبِ، مضاف، دلوں، واحد، قَلْبٌ ۔ هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب ان کے (ان کے دلوں کا)

وَيَتُوْبُ اللّٰهُ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ؕ	اور اللہ (رحمت سے) توجہ فرماتا ہے جس پر وہ چاہتا ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) يَتُوْبُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب تَابَ يَتُوْبُ، مصدر تَوْبَةٌ، بعد میں، عَلٰى، بمعنی رجوع کرنا، توبہ کی توفیق دینا (رحمت سے) توجہ دینا (وہ توجہ فرماتا ہے) اَللّٰهُ (اللہ)
عَلٰى مَنْ ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، مَنْ، مجرور، اسم موصول، جس (جس پر)
يَّشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْئَةٌ، چاہنا (وہ چاہتا ہے)

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۱۵﴾	اور اللہ خوب جاننے والا، بڑی حکمت والا ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) اَللّٰهُ (اللہ) عَلِيْمٌ ۔ عِلْمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ، اللہ کا صفاتی نام (خوب جاننے والا) حَكِيْمٌ ۔ حِكْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ، اللہ کا صفاتی نام (بڑی حکمت والا)

اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تُتْرَكُوْا وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ جٰهَدُوْا مِنْكُمْ	کیا تم نے گمان کر لیا ہے یہ کہ تم چھوڑ دیئے جاؤ گے حالانکہ ابھی تک اللہ نے تم میں سے ان لوگوں کو معلوم نہیں کیا جنہوں نے جہاد کیا۔

اَمْ، حرف عطف، استفہام کے معنی دیتا ہے، یا، خواہ (کیا) حَسِبْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر حَسِبَ يَحْسَبُ، مصدر حِسْبَانٌ، گمان کرنا، خیال کرنا (تم نے گمان کر لیا ہے) اَنْ، مصدریہ (یہ کہ) تُتْرَكُوْا، فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر تَرَكَ يَتْرُكُ، مصدر تَرْكٌ، چھوڑنا (تم چھوڑ دیئے جاؤ گے) وَ، حالیہ (حالانکہ)

لَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ (لَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ) لَمَّا، مضارع سے پہلے ہو تو وہ ماضی منفی کے معنی دیتا ہے، لَمَّا يَعْلَمِ، فعل مضارع منفی لَمَّا جازم واحد مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا، معلوم کرنا، اس نے ابھی تک معلوم نہیں کیا، اللّٰهُ، اللہ نے (اللہ نے ابھی تک معلوم نہیں کیا) الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کو جنہوں نے) جٰهَدُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب جَاهَدَ يُجَاهِدُ، مصدر مُجَاهَدَةٌ، جہاد کرنا (انہوں نے جہاد کیا) مِنْكُمْ (مِنْ۔ كُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم میں سے)

وَلَمْ يَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلَا رَسُوْلِهٖ وَلَا الْمُؤْمِنِيْنَ وَلِيْجَةً ؕ	اور انہوں نے نہ اللہ کے اور نہ اس کے رسول کے اور نہ مومنوں کے سوا کوئی دلی دوست بنایا۔

وَ، حرف عطف (اور) لَمْ يَتَّخِذُوْا، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر غائب اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، بنانا (انہوں نے نہیں بنایا) مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ (مِنْ۔ دُوْنِ۔ اَللّٰهِ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوْنِ، مجرور، مضاف، سوا، علاوہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ (اللہ کے سوا)

وَلَا رَسُوْلِهٖ (وَ۔ لَا۔ رَسُوْلِ۔ هٖ) وَ، حرف عطف، اور، لَا، نہ، رَسُوْلِ، مضاف، رسول، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اور نہ اس کے رسول کے)

وَلَا الْمُؤْمِنِيْنَ۔ وَ، حرف عطف، اور، لَا، نہ، اَلْمُؤْمِنِيْنَ۔ اِيْمَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ایمان والے، مومنوں، واحد، اَلْمُؤْمِنُ (اور نہ مومنوں کے) وَلِيْجَةً (بھیدی، گہرا دوست، دلی دوست)

وَاللّٰهُ خَبِيْرٌ ۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶﴾ ع	اور اللہ اس سے خوب باخبر ہے جو تم عمل کرتے ہو۔

ع ۲ ۸

وَاللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ)

خَبِيْرٌ۔ خَبَرٌ، مصدر سے اسم فاعل، صفت مشبہ کا صیغہ، اللہ کا صفاتی نام (خوب باخبر، خبردار)

بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصولہ، جو (اس سے جو)

تَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلٌ، عمل کرنا (تم عمل کرتے ہو)

مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يَّعْمُرُوْا مَسٰجِدَ اللّٰهِ شٰهِدِيْنَ عَلٰۤى اَنْفُسِهِمْ بِالْكُفْرِ ؕ	مشرکوں کا (حق) نہیں ہے کہ وہ اللہ کی مسجدیں آباد کریں (جب کہ) وہ اپنے آپ پر کفر کی گواہی دینے والے ہیں۔

مَاكَانَ۔ مَا، نافیہ، نہیں، كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، ہے (نہیں ہے)

لِلْمُشْرِكِيْنَ (لِ۔ اَلْمُشْرِكِيْنَ) لِ، حرف جار، کا، اَلْمُشْرِكِيْنَ، مجرور، اِشْرَاكٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، شرک کرنے والے، مشرکوں، واحد، اَلْمُشْرِكُ (مشرکوں کا) اَنْ، مصدریہ (کہ)

يَّعْمُرُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَمَرَ يَعْمُرُ، مصدر عِمَارَةٌ، آباد کرنا، بسنا، تعمیر کرنا (وہ آباد کریں)

مَسٰجِدَ اللّٰهِ۔ مَسٰجِدَ، مضاف، مسجدوں، واحد، مَسْجِدٌ۔ اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ (اللہ کی مسجدیں)

شٰهِدِيْنَ۔ شَهَادَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، گواہی دینے والے (شہادت دینے والے)

عَلٰۤى اَنْفُسِهِمْ (عَلٰى۔ اَنْفُسِ۔ هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، اَنْفُسِ، مجرور، مضاف، نفسوں، جانوں، واحد، نَفْسٌ۔ هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے نفسوں پر، اپنے آپ پر)

بِالْكُفْرِ (بِ۔ اَلْكُفْرِ) بِ، حرف جار، کی، اَلْكُفْرِ، مجرور، کفر (کفر کی)

اُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ۚ	وہی لوگ ہیں کہ ان کے اعمال ضائع ہو گئے۔

اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع مذکر بعید (وہی لوگ ہیں) حَبِطَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب حَبِطَ يَحْبَطُ، مصدر حَبْطٌ، ضائع ہونا (ضائع ہو گیا) اَعْمَالُهُمْ (اَعْمَالُ۔ هُمْ) اَعْمَالُ، مضاف، اعمال، واحد، عَمَلٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے اعمال)

وَفِى النَّارِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿۱۷﴾	اور وہ آگ میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) فِى النَّارِ (فِىْ۔ اَلنَّارِ) فِىْ، حرف جار، میں، اَلنَّارِ، مجرور، آگ، جہنم (آگ میں)

هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

خٰلِدُوْنَ۔ خُلُوْدٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ہمیشہ رہنے والے، واحد، خَالِدٌ۔

اِنَّمَا يَعۡمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰهِ مَنۡ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ وَ اَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ وَ لَمۡ يَخۡشَ اِلَّا اللّٰهَ	در حقیقت اللہ کی مسجدوں کو وہ آباد کرتا ہے جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان لایا اور اس نے نماز قائم کی اور اس نے زکوۃ ادا کی اور وہ اللہ کے سوا کسی سے نہ ڈرا۔

اِنَّمَا (اِنَّ ۔ مَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل اور "مَا"، کافہ جو حصر کیلئے آتا ہے (بے شک، سوائے اس کے نہیں، در حقیقت) يَعۡمُرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَمَرَ يَعۡمُرُ، مصدر عِمَارَةٌ آباد کرنا، بسانا (وہ آباد کرتا ہے)

مَسٰجِدَ اللّٰهِ ۔ مَسٰجِدَ، مضاف، مسجدوں، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ (اللہ کی مسجدوں کو)

مَنۡ، اسم موصول (جو) اٰمَنَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اٰمَنَ يُؤۡمِنُ، مصدر اِيۡمَانٌ ایمان لانا (وہ ایمان لایا)

بِاللّٰهِ (بِ ۔ اَللّٰهِ) بِ، حرف جار بمعنی عَلٰى، پر، اَللّٰهِ، اللہ (اللہ پر) وَ، حرف عطف (اور)

الۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ ۔ اَلۡيَوۡمِ، موصوف، دن، اَلۡاٰخِرِ، صفت، آخرت (آخرت کے دن)

وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَقَامَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَقَامَ يُقِيۡمُ، مصدر اِقَامَةٌ، قائم کرنا، اس نے قائم کی، اَلصَّلٰوةَ، نماز (اور اس نے نماز قائم کی)

وَاٰتَى الزَّكٰوةَ ۔ وَ، حرف عطف، اور، اٰتَى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اٰتٰى يُؤۡتِيۡ، مصدر اِيۡتَآءٌ، دینا، ادا کرنا، اس نے ادا کی، اَلزَّكٰوةَ، زکوۃ (اور اس نے زکوۃ ادا کی) وَ، حرف عطف (اور)

لَمۡ يَخۡشَ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر غائب خَشِيَ يَخۡشٰى، مصدر خَشۡيَةٌ، ڈرنا، لَمۡ، مضارع سے پہلے ہو تو ترجمہ ماضی منفی میں ہوتا ہے (وہ نہیں ڈرا) اِلَّا اللّٰهَ ۔ اِلَّا، کلمہ استثنا، سوا، اَللّٰهَ، اللہ (اللہ کے سوا)

فَعَسٰٓى اُولٰٓئِكَ اَنۡ يَّكُوۡنُوۡا مِنَ الۡمُهۡتَدِيۡنَ ﴿۱۸﴾	تو امید ہے کہ یہی لوگ ہدایت پانے والوں میں سے ہوں گے۔

فَعَسٰى (فَ ۔ عَسٰى) فَ، حرف عطف، تو، عَسٰى، فعل ناقص جامد واحد مذکر غائب، امید ہے (تو امید ہے) اس کا فعل مضارع اور امر نہیں آتا، اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع بعید (یہی لوگ ہیں)

اَنۡ، مصدریہ (کہ) يَكُوۡنُوۡا، فعل مضارع جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (وہ ہوں گے)

مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ (مِنَ۔ اَلْمُهْتَدِيْنَ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمُهْتَدِيْنَ، مجرور، اِهْتِدَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر ہدایت پانے والے، واحد، اَلْمُهْتَدِيْ (ہدایت پانے والوں میں سے)

اَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَآجِّ وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَجٰهَدَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ	کیا تم نے حاجیوں کو پانی پلانا اور مسجد الحرام کو آباد کرنا اس کی طرح بنادیا ہے جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان لایا اور اس نے اللہ کی راہ میں جہاد کیا۔

اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، جَعَلْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلٌ، بنانا (تم نے بنادیا ہے)

سِقَايَةَ الْحَآجِّ۔ سِقَايَةَ، مصدر، پانی پلانا، پانی، پلانے کی جگہ، پانی پلانے کا برتن، اَلْحَآجِّ، حاجیوں (حاجیوں کو پانی پلانا) وَعِمَارَةَ۔ وَ، حرف عطف، اور، عِمَارَةَ، مصدر، آباد کرنا (اور آباد کرنا)

اَلْمَسْجِدِ الْحَرَامِ۔ اَلْمَسْجِدِ، موصوف، مسجد، اَلْحَرَامِ، صفت، حرام، حرمت والی مسجد (مسجد حرام)

كَمَنْ (كَ۔ مَنْ) كَ، حرف تشبیہ، مانند، کی طرح، مَنْ، اسم موصول، جو (اس کی طرح جو)

اٰمَنَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانٌ، ایمان لانا (وہ ایمان لایا)

بِاللّٰهِ (بِ۔ اَللّٰهِ) بِ، حرف جار بمعنی، عَلٰى، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر) وَ، حرف عطف (اور)

اَلْيَوْمِ الْاٰخِرِ۔ اَلْيَوْمِ، موصوف، دن، اَلْاٰخِرِ، صفت، آخرت (آخرت کے دن) وَ، حرف عطف (اور)

جٰهَدَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَاهَدَ يُجَاهِدُ، مصدر مُجَاهَدَةٌ، جہاد کرنا (اس نے جہاد کیا)

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، سَبِيْلِ، مجرور، مضاف، راہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی راہ میں)

لَا يَسْتَوٗنَ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ	وہ اللہ کے ہاں برابر نہیں ہیں۔

لَا يَسْتَوٗنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اِسْتَوٰى يَسْتَوِيْ، مصدر اِسْتِوَاءٌ، برابر ہونا (وہ برابر نہیں ہیں) عِنْدَ اللّٰهِ۔ عِنْدَ، مضاف، پاس، نزدیک، ہاں، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے ہاں)

وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٩﴾	اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

وقف لازم

وَاللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ)

لَا یَهۡدِیۡ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب هَدٰی یَهۡدِیۡ، مصدر هِدَایَةٌ، ہدایت دینا (وہ ہدایت نہیں دیتا) الۡقَوۡمَ الظّٰلِمِیۡنَ۔ اَلۡقَوۡمَ، موصوف، قوم، لوگوں، اَلظّٰلِمِیۡنَ، صفت، ظُلۡمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ظلم کرنے والے، ظالموں، واحد، اَلظَّالِمُ (ظالم لوگوں)

اَلَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ هَاجَرُوۡا وَ جٰهَدُوۡا فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰهِ بِاَمۡوَالِهِمۡ وَ اَنۡفُسِهِمۡ ۙ اَعۡظَمُ دَرَجَةً عِنۡدَ اللّٰهِ ؕ	وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے ہجرت کی اور انہوں نے اللہ کی راہ میں اپنے مالوں سے اور اپنی جانوں سے جہاد کیا وہ اللہ کے ہاں درجہ میں زیادہ بڑے ہیں۔

اَلَّذِیۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

اٰمَنُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤۡمِنُ، مصدر اِیۡمَانٌ، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

وَ، حرف عطف (اور) هَاجَرُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب هَاجَرَ یُهَاجِرُ، مصدر مُهَاجَرَةٌ، ہجرت کرنا، (انہوں نے ہجرت کی) وَ، حرف عطف (اور) جٰهَدُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب جَاهَدَ یُجَاهِدُ، مصدر مُجَاهَدَةٌ، جہاد کرنا (انہوں نے جہاد کیا) فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰهِ۔ فِیۡ، حرف جار، میں، سَبِیۡلِ، مجرور، مضاف، راہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ (اللہ کی راہ میں) بِاَمۡوَالِهِمۡ (بِ۔ اَمۡوَالِ۔ هِمۡ) بِ، حرف جار، سے، اَمۡوَالِ، مجرور، مضاف، مالوں، واحد، مَالٌ۔ هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے مالوں سے)

وَاَنۡفُسِهِمۡ (وَ۔ اَنۡفُسِ۔ هِمۡ) وَ، حرف عطف، اور، اَنۡفُسِ، مضاف، نفسوں، جانوں، واحد، نَفۡسٍ۔ هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی جانوں سے)

اَعۡظَمُ۔ عَظَامَةٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ بڑا) دَرَجَةً (درجہ)

عِنۡدَ اللّٰهِ۔ عِنۡدَ، مضاف، پاس، نزدیک، ہاں، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے ہاں)

وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الۡفَآئِزُوۡنَ ﴿۲۰﴾	اور وہ لوگ ہی کامیاب ہونے والے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع بعید (وہ لوگ) هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ ہی)

الۡفَآئِزُوۡنَ۔ فَوۡزٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، کامیاب ہونے والے، واحد، فَآئِزٌ۔

يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَرِضْوَانٍ وَّجَنّٰتٍ لَّهُمْ فِيْهَا نَعِيْمٌ مُّقِيْمٌ ﴿۲۱﴾	ان کا رب انہیں اپنی طرف سے رحمت اور رضا مندی اور جنتوں کی خوشخبری دیتا ہے ان کیلئے ان میں دوامی نعمت ہے

يُبَشِّرُهُمْ (يُبَشِّرُ ۔ هُمْ) يُبَشِّرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب بَشَّرَ يُبَشِّرُ، مصدر تَبْشِيْرٌ، خوش خبری دینا، بشارت دینا، خوش خبری دیتا ہے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (انہیں خوش خبری دیتا ہے)

رَبُّهُمْ (رَبُّ ۔ هُمْ) رَبُّ، مضاف، رب، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کا (ان کا رب)

بِرَحْمَةٍ (بِ ۔ رَحْمَةٍ) بِ، حرف جار، کی، رَحْمَةٍ، مصدر، رحمت (رحمت کی)

مِّنْهُ (مِنْ ۔ هُ) مِنْ، حرف جار بمعنی اِلٰی، طرف سے، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی طرف سے)

وَ، حرف عطف (اور) رِضْوَانٍ ۔ رَضِيَ يَرْضٰی، کا مصدر ہے۔ قرآن مجید میں رضائے الٰہی کیلئے مخصوص ہے۔ (رضامندی) وَّجَنّٰتٍ ۔ وَ، حرف عطف، اور، جَنّٰتٍ، باغات، جنتوں، واحد، جَنَّةٍ (اور جنتوں)

لَّهُمْ (لَ ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کیلئے)

فِيْهَا (فِيْ ۔ هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مونث غائب، اس، ضمیر کا مرجع جَنّٰتٍ ہے (ان میں) نَعِيْمٌ مُّقِيْمٌ ۔ نَعِيْمٌ، موصوف، نعمت، مُقِيْمٌ، صفت، اِقَامَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، قائم رہنے والی، دوامی (دوامی نعمت)

خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ	ان میں (وہ) ہمیشہ رہنے والے ہیں ہمیشہ۔

خٰلِدِيْنَ ۔ خُلُوْدٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ہمیشہ رہنے والے، واحد، خَالِدٌ۔

فِيْهَا (فِيْ ۔ هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مونث غائب، اس، ضمیر کا مرجع "جَنّٰتٍ" ہے (ان میں) اَبَدًا، ہمیشہ، زمانہ مستقبل غیر محدود۔

اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۲۲﴾	بے شک اللہ ہی ہے کہ اس کے پاس بہت بڑا اجر ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ ۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)

عِنْدَهٗ(عِنْدَ۔ ہٗ)عِنْدَ، مضاف، پاس، نزدیک، ہاں،ہٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس ضمیر کا مرجع اَللّٰہِ ہے، اس کے (اس کے پاس) اَجْرٌ عَظِیْمٌ۔ اَجْرٌ، موصوف، اجر،عَظِیْمٌ، مجرور،عَظْمَۃٌ، سے صفت مشبہ، بہت بڑا (بہت بڑا اجر)

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْۤا اٰبَآءَكُمْ وَ اِخْوَانَكُمْ اَوْلِیَآءَ اِنِ اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ عَلَى الْاِیْمَانِؕ	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو تم اپنے باپوں کو اور اپنے بھائیوں کو دوست نہ بناؤ اگر وہ ایمان کے مقابلے میں کفر کو عزیز رکھیں۔

یٰۤاَیُّهَا(یَا۔ اَیُّهَا)یَا، حرف ندا، اے،اَیُّهَا، جب منادی پر "ال" داخل ہو تو مذکر کیلئے "یَا" کے ساتھ "اَیُّهَا" لگا دیتے ہیں۔ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا، منادی،الَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ جو)اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانٌ، ایمان لانا (ایمان لائے ہو) لَا تَتَّخِذُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، پکڑنا، بنانا (تم نہ بناؤ) اٰبَآءَكُمْ (اٰبَآءَ۔ كُمْ) اٰبَآءَ، مضاف، باپوں، واحد، اَبٌ۔ كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے باپوں کو)وَاِخْوَانَكُمْ (وَ۔ اِخْوَانَ۔ كُمْ)وَ، حرف عطف، اور، اِخْوَانَ، مضاف، بھائیوں، واحد، اَخٌ كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے بھائیوں کو) اَوْلِیَآءَ(دوست، ساتھی، مددگار)واحد،وَلِیٌّ۔اِنِ اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ (اِنْ۔اِسْتَحَبُّوْا۔ اَلْكُفْرَ)اِنْ، شرطیہ ،اگر،اِسْتَحَبُّوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِسْتَحَبَّ یَسْتَحِبُّ، مصدر اِسْتِحْبَابٌ، عزیز رکھنا، پسند کرنا، وہ عزیز رکھیں،اَلْكُفْرَ، کفر کو (اگر وہ کفر کو عزیز رکھیں)عَلَى الْاِیْمَانِ۔ عَلٰی، حرف جار بمعنی، فِیْ، برائے تقابل، کے مقابلے میں، اَلْاِیْمَانِ، مجرور، ایمان (ایمان کے مقابلے میں)

وَ مَنْ یَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاُولٰٓىِٕكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۳﴾	اور جو کوئی تم میں سے ان سے دوستی رکھے گا تو وہ لوگ ہی ظالم ہیں۔

وَمَنْ۔وَ، حرف عطف، اور،مَنْ، اسم موصول شرطیہ، جو (اور جو)

يَّتَوَلَّهُمْ (يَّتَوَلَّ۔ هُمْ) يَتَوَلَّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب تَوَلّٰی يَتَوَلّٰی، مصدر تَوَلِّیٌ، محبت کرنا، دوستی کرنا، دوستی رکھے گا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان سے (ان سے دوستی رکھے گا)

مِّنْكُمْ (مِنْ۔ كُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم میں سے)

فَاُولٰٓئِكَ (فَ۔ اُولٰٓئِكَ) فَ، حرف عطف، تو، اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع بعید، وہ لوگ (تو وہ لوگ)

هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ ہی) الظّٰلِمُوْنَ۔ ظُلْمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ظلم کرنے والے، ظالمین، واحد، ظَالِمٌ (ظالم)

قُلْ اِنْ كَانَ اٰبَآؤُكُمْ وَ اَبْنَآؤُكُمْ وَ اِخْوَانُكُمْ وَ اَزْوَاجُكُمْ وَ عَشِیْرَتُكُمْ	آپ کہہ دیجئے اگر ہیں تمہارے باپ اور تمہارے بیٹے اور تمہارے بھائی اور تمہاری بیویاں اور تمہارا خاندان۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے) اِنْ، شرطیہ (اگر)

كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہے)

اٰبَآءَكُمْ (اٰبَآءَ۔ كُمْ) اٰبَآءَ، مضاف، باپوں، واحد، اَبٌ۔ كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے، (تمہارے باپ) وَ، حرف عطف (اور) اَبْنَآؤُكُمْ (اَبْنَآؤُ۔ كُمْ) اَبْنَآؤُ، مضاف، بیٹے، واحد، اِبْنٌ۔ كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے بیٹے) وَ، حرف عطف (اور)

اِخْوَانُكُمْ (اِخْوَانُ۔ كُمْ) اِخْوَانُ، مضاف، بھائیوں، واحد، اَخٌ۔ كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے بھائی) وَ، حرف عطف (اور)

اَزْوَاجُكُمْ (اَزْوَاجُ۔ كُمْ) اَزْوَاجُ، مضاف، جوڑے، بیویاں، واحد، زَوْجٌ۔ كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری بیویاں) وَ، حرف عطف (اور)

عَشِیْرَتُكُمْ (عَشِیْرَتُ۔ كُمْ) عَشِیْرَتُ، مضاف، قبیلہ، خاندان، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارا (تمہارا خاندان)

وَ اَمْوَالُ اِۨقْتَرَفْتُمُوْهَا وَ تِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ	اور وہ مال جو تم نے کمائے ہیں اور تجارت کہ تم اس

كَسَادَهَا وَمَسٰكِنُ تَرْضَوْنَهَآ	کے مندا پڑ جانے سے ڈرتے ہو اور مکانات کہ تم انہیں پسند کرتے ہو۔

وَاَمْوَالُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَمْوَالُ، مالوں، واحد، مَالٌ (اور مالوں)

اِقْتَرَفْتُمُوْهَا (اِقْتَرَفْتُمُ۔ وْ۔ هَا) اِقْتَرَفْتُمُ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اِقْتَرَفَ يَقْتَرِفُ، مصدر اِقْتِرَافٌ کمانا، تم نے کمائے، وْ، اشباع کا، هَا، ضمیر واحد موئنث غائب، وہ، ضمیر کا مرجع "اَمْوَالُ" ہے (تم نے کمائے وہ)

وَ، حرف عطف (اور) تِجَارَةٌ، مصدر (تجارت)

تَخْشَوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر خَشِيَ يَخْشٰى، مصدر خَشْيَةٌ، ڈرنا (تم ڈرتے ہو)

كَسَادَهَا (كَسَادَ۔ هَا) كَسَادَ، مصدر، مضاف، کساد بازی، مندا پڑ جانا، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے مندا پڑ جانے سے)

وَمَسٰكِنُ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَسٰكِنُ، گھروں، مکانات واحد، مَسْكَنٌ (اور مکانات)

تَرْضَوْنَهَا (تَرْضَوْنَ۔ هَا) تَرْضَوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر رَضِيَ يَرْضٰى، مصدر رِضًى، راضی ہونا، پسند کرنا، تم پسند کرتے ہو، هَا، ضمیر واحد موئنث غائب، اس کو، ضمیر کا مرجع "مَسٰكِنُ" ہے (اور مکانات تم انہیں پسند کرتے ہو)

اَحَبَّ اِلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ جِهَادٍ فِيْ سَبِيْلِهٖ فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ط	تمہیں اللہ اور اس کے رسول اور اس کی راہ میں جہاد سے زیادہ محبوب ہیں تو تم انتظار کرو یہاں تک کہ اللہ اپنے حکم کو لے آئے۔

اَحَبَّ۔ حُبٌّ، سے افعل التفضیل کا صیغہ، زیادہ پیارا، زیادہ عزیز (زیادہ محبوب)

اِلَيْكُمْ (اِلٰى۔ كُمْ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری طرف، تمہیں) مِّنَ اللّٰهِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ سے)

وَرَسُوْلِهٖ (وَ۔رَسُوْلِ۔هٖ) وَ، حرف عطف، اور، رَسُوْلِ، مضاف، رسول، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس ضمیر کا مرجع "اَللّٰهِ" ہے، اس کے (اور اس کے رسول) وَ، حرف عطف (اور) جِهَادٍ (جہاد)

فِيْ سَبِيْلِهٖ (فِيْ۔سَبِيْلِ۔هٖ) فِيْ، حرف جار، میں، سَبِيْلِ، مجرور، مضاف، راہ، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی راہ میں) فَتَرَبَّصُوْا (فَ۔تَرَبَّصُوْا) فَ، حرف عطف، تو، تَرَبَّصُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر تَرَبَّصَ يَتَرَبَّصُ، مصدر تَرَبُّصٌ، انتظار کرنا، تم انتظار کرو (تو تم انتظار کرو)

حَتّٰى، حرف غایت (یہاں تک کہ) يَاْتِيَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَتٰى يَاْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا، اگر صلہ میں لفظ "با" سے شروع ہو رہا ہو تو معنی "لانا" ہوتا ہے (وہ لے آئے) اَللّٰهُ (اللہ)

بِاَمْرِهٖ (بِ۔اَمْرِ۔هٖ) بِ، حرف جار، کو، اَمْرِ، مجرور، مضاف، کام، حکم، معاملہ، اَمْرِ، کا لفظ افعال و اقوال کیلئے عام ہے، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس ضمیر کا مرجع "اَللّٰهِ" ہے، اپنے (اپنے حکم کو)

وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۲۴﴾ع	اور اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

وَاللّٰهُ۔وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ)

لَا يَهْدِيْ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب هَدٰى يَهْدِيْ، مصدر هِدَايَةٌ، ہدایت دینا (ہدایت نہیں دیتا)

الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ۔اَلْقَوْمَ، موصوف، لوگ، قوم، اَلْفٰسِقِيْنَ، صفت، فِسْقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، نافرمانی کرنے والے، نافرمانوں، واحد، اَلْفَاسِقُ (نافرمان لوگوں کو)

لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ فِيْ مَوَاطِنَ كَثِيْرَةٍ ۙ وَّ يَوْمَ حُنَيْنٍ ۙ اِذْ اَعْجَبَتْكُمْ كَثْرَتُكُمْ	بلاشبہ یقیناً اللہ نے بہت سے مواقع پر تمہاری مدد کی اور حنین کے دن جب تمہاری کثرت نے تمہیں خوش فہمی میں ڈالا

لَقَدْ (لَ۔قَدْ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ، قَدْ، مزید تاکید، حرف تحقیق، یقیناً (بلاشبہ یقیناً)

نَصَرَكُمُ اللّٰهُ (نَصَرَ۔كُمْ۔اَللّٰهُ) نَصَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب نَصَرَ يَنْصُرُ، مصدر، نَصْرٌ، مدد کرنا، مدد کی، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری، اَللّٰهُ، اللہ (اللہ نے تمہاری مدد کی)

فِيْ مَوَاطِنَ كَثِيْرَةٍ۔ فِيْ، حرف جار، میں، مَوَاطِنَ، مجرور، مضاف، مواقع، مقامات جنگ، جگہوں، واحد، مَوْطِنٌ۔ كَثِيْرَةٍ، مضاف الیہ، كَثْرَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ واحد مؤنث، لیکن اطلاق جمع مؤنث پر بھی ہوتا ہے، بہت سے (بہت سے مواقع پر) وَّيَوْمَ حُنَيْنٍ۔ وَ، حرف عطف، اور، يَوْمَ، مضاف، دن، حُنَيْنٍ، مضاف الیہ، حنین کے (اور حنین کے دن) اِذْ، ظرف زمان (جب)

اَعْجَبَتْكُمْ (اَعْجَبَتْ۔ كُمْ) اَعْجَبَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب اَعْجَبَ يُعْجِبُ، مصدر اِعْجَابٌ، تعجب میں ڈالنا، خوش فہمی میں ڈالنا، ناز ہونا، اترانا، خوش فہمی میں ڈالا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (تمہیں خوش فہمی میں ڈالا) كَثْرَتُكُمْ (كَثْرَتُ۔ كُمْ) كَثْرَتُ، اسم مصدر مضاف، کثرت، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری کثرت نے)

فَلَمْ تُغْنِ عَنْكُمْ شَيْـًٔا وَّ ضَاقَتْ عَلَيْكُمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ ثُمَّ وَلَّيْتُمْ مُّدْبِرِيْنَ ۝۲۵	پس تمہارے کام کوئی چیز نہ آئی اور تم پر زمین تنگ ہو گئی اس کے باوجود کہ وہ فراخ تھی پھر تم پیٹھ پھیر کر بھاگ نکلے۔

فَلَمْ تُغْنِ (فَ۔ لَمْ تُغْنِ) فَ، حرف عطف (پس)

لَمْ تُغْنِ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مؤنث غائب اَغْنٰى يُغْنِيْ، مصدر اِغْنَآءٌ، کام آنا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ (کام نہیں آئی) عَنْكُمْ (عَنْ۔ كُمْ) عَنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے) شَيْـًٔا (کچھ بھی، کوئی چیز) وَ، حرف عطف (اور)

ضَاقَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب ضَاقَ يَضِيْقُ، مصدر ضَيْقٌ، تنگ ہونا (تنگ ہو گئی)

عَلَيْكُمْ (عَلٰى۔ كُمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر) الْاَرْضُ (زمین)

بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار سببیہ، کے سبب، کے باوجود، مَا، مجرور، مصدریہ، کہ (اس کے باوجود کہ)

رَحُبَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب رَحُبَ يَرْحُبُ، مصدر رَحْبٌ، وسیع ہونا، فراغ ہوا (وہ فراغ تھی)

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) وَلَّيْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر وَلّٰی يُوَلِّيْ، مصدر تَوْلِيَةٌ، منہ موڑنا، بھاگ نکلنا (تم بھاگ نکلے) مُّدْبِرِيْنَ۔ اِدْبَارٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (پیٹھ موڑنے والے، پیٹھ پھیر کر)

ثُمَّ اَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ	پھر اللہ نے اپنی سکینت اپنے رسول پر اور مومنوں پر اتاری

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) اَنْزَلَ اللّٰهُ۔ اَنْزَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالٌ، اتارنا، نازل کرنا، اس نے اتاری، اَللّٰهُ، اللہ نے (اللہ نے اتاری)

سَكِيْنَتَهٗ (سَكِيْنَتَ۔ هٗ) سَكِيْنَتَ، مضاف، تسکین، اطمینان، سکینت، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس ضمیر کا مرجع "اَللّٰهِ" ہے، اپنی (اپنی سکینت)

عَلٰى رَسُوْلِهٖ (عَلٰى۔ رَسُوْلِ۔ هٖ) عَلٰى، حرف جار، پر، رَسُوْلِ، مضاف، رسول، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے رسول پر) وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ۔ وَ، حرف عطف، اور، عَلٰى، حرف جار، پر، اَلْمُؤْمِنِيْنَ، مجرور اِيْمَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ایمان والے، مومنوں، واحد، اَلْمُؤْمِنُ (اور مومنوں پر)

وَاَنْزَلَ جُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا وَعَذَّبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ	اور اس نے (ایسے) لشکر اتارے کہ تم نے ان کو نہیں دیکھا اس نے ان لوگوں کو سزا دی جنھوں نے کفر کیا۔

وَاَنْزَلَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَنْزَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالٌ، اتارنا، نازل کرنا (اس نے اتارے) جُنُوْدًا (لشکروں) واحد، جُنْدٌ، لَّمْ تَرَوْهَا (لَمْ تَرَوْا۔ هَا) لَمْ تَرَوْا، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر حاضر مجزوم رَاٰى يَرٰى، مصدر رُؤْيَةٌ دیکھنا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ، تم نے نہیں دیکھا ،هَا، ضمیر واحد مونث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، جُنُوْدًا، ہے (تم نے ان کو نہیں دیکھا)

وَ، حرف عطف (اور) عَذَّبَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب عَذَّبَ يُعَذِّبُ، مصدر تَعْذِيْبٌ، عذاب دینا، سزا دینا (اس نے سزا دی) الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کو جنھوں نے)

كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرٌ، کفر کرنا (انہوں نے کفر کیا)

وَ ذٰلِكَ جَزَآءُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٦﴾	اور یہی کافروں کی سزا ہے۔

وَذٰلِكَ (وَ۔ ذٰلِكَ) وَ، حرف عطف، اور، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، یہی (اور یہی)

جَزَآءُ الْكٰفِرِيْنَ، جَزَآءُ، مضاف مصدر ہے (بدلہ، جزا، سزا) اَلْكٰفِرِيْنَ، مضاف الیہ، كُفْرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، انکار حق کرنے والے، کافروں کی، واحد، اَلْكَافِرُ (کافروں کی سزا)

ثُمَّ يَتُوْبُ اللّٰهُ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ؕ	پھر اس کے بعد اللہ (رحمت سے) توجہ فرمائے گا جس پر وہ چاہے گا۔

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) يَتُوْبُ اللّٰهُ۔ يَتُوْبُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب تَابَ يَتُوْبُ، مصدر تَوْبَةٌ، بصلہ عَلٰى، معنی رحمت سے، توجہ فرمانا، رجوع کرنا، توبہ کی توفیق دینا، توجہ فرمائے گا، اَللّٰهُ، اللہ (اللہ (رحمت سے) توجہ فرمائے گا) مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ ضرورت نہیں، بَعْدِ، مجرور، مضاف، بعد، ذٰلِكَ، مضاف الیہ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس (اس کے بعد)

عَلٰى مَنْ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، مَنْ، مجرور، اسم موصول، جس (جس پر)

يَّشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْئَةٌ، چاہنا (وہ چاہے گا)

وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٢٧﴾	اور اللہ بہت بخشنے والا، بہت رحم کرنے والا ہے۔

وَاللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ)

غَفُوْرٌ، اللہ کا صفاتی نام، غُفْرَانٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت بخشنے والا)

رَّحِيْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، رَحْمَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّمَا الْمُشْرِكُوْنَ نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ هٰذَا ۚ	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو در حقیقت مشرکین ناپاک ہیں تو وہ اپنے اس سال کے بعد مسجد حرام کے قریب نہ آئیں۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا (يَا۔ اَيُّهَا۔ الَّذِيْنَ۔ اٰمَنُوْۤا) يَا، حرف ندا، اے، اَيُّهَا، اگر منادی پر "ال" داخل ہو تو

مذکر کیلئے "یَا" کے ساتھ "اَیُّھَا" لگاتے ہیں، اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا، منادیٰ، اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو ،اٰمَنُوْٓا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانٌ، ایمان لانا، ایمان لائے ہو (اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو) اِنَّمَا، کلمہ حصر (بے شک، در حقیقت) اَلْمُشْرِکُوْنَ۔ اِشْرَاکٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، شرک کرنے والے، مشرکین، واحد، اَلْمُشْرِکُ۔ نَجَسٌ، مصدر ہے، مذکر مونث، تثنیہ اور جمع پر اس کا اطلاق ہوتا ہے۔ عقائد اور اخلاق کے لحاظ سے ناپاک۔

فَلَایَقْرَبُوْا (فَ۔ لَایَقْرَبُوْا) فَ، حرف عطف، تو، لَایَقْرَبُوْا، فعل نہی جمع مذکر غائب قَرِبَ یَقْرَبُ، مصدر قُرْبٌ، قریب آنا (وہ قریب نہ آئیں) اَلْمَسْجِدَ الْحَرَامَ۔ اَلْمَسْجِدَ، موصوف، مسجد، اَلْحَرَامَ، صفت، حرمت والی، حرام (حرمت والی مسجد، مسجد حرام)

بَعْدَ عَامِهِمْ (بَعْدَ۔ عَامِ۔ هِمْ) بَعْدَ، مضاف، ظرف زمان، قبل کی ضد ہے، بعد، عَامِ، مضاف الیہ مضاف، سال، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے سال کے بعد)

هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (اس)

وَ اِنْ خِفْتُمْ عَیْلَةً فَسَوْفَ یُغْنِیْكُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖٓ اِنْ شَآءَ ؕ	اور اگر تمہیں مفلسی کا خوف ہو تو عنقریب اللہ اپنے فضل سے تمہیں غنی کر دے گا اگر وہ چاہے گا

وَ، حرف عطف (اور) اِنْ، شرطیہ (اگر) خِفْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر خَافَ یَخَافُ، مصدر خَوْفٌ، خوف کھانا، ڈرنا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ (تمہیں خوف ہو)

عَیْلَةً، مصدر (مفلسی، فقر) فَسَوْفَ (فَ۔ سَوْفَ) فَ، حرف عطف، تو، سَوْفَ، عنقریب، مضارع کو مستقبل کے معنی دیتا ہے (تو عنقریب) یُغْنِیْكُمُ (یُغْنِیْ۔ كُمْ) یُغْنِیْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَغْنٰی یُغْنِیْ، مصدر اِغْنَآءٌ، غنی کرنا، دولتمند کر دینا، غنی کر دے گا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (تمہیں غنی کر دے گا) اللّٰهُ (اللہ) مِنْ فَضْلِهٖ (مِنْ۔ فَضْلِ۔ هٖ) مِنْ، حرف جار، سے، فَضْلِ، مجرور، مضاف، فضل، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع "اَللّٰهِ" ہے، اپنے (اپنے فضل سے) اِنْ، شرطیہ (اگر)

شَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیْئَةٌ، چاہنا۔اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ چاہے گا)

اِنَّ اللّٰہَ عَلِیْمٌ حَکِیْمٌ ﴿۲۸﴾	بے شک اللہ خوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہے۔

اِنَّ اللّٰہَ۔اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰہَ، اللہ (بے شک اللہ)

عَلِیْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، عِلْمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

حَکِیْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، حِکْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ (بڑی حکمت والا)

قَاتِلُوا الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰہِ وَلَا بِالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَلَا یُحَرِّمُوْنَ مَا حَرَّمَ اللّٰہُ وَرَسُوْلُہٗ	تم ان لوگوں سے جنگ کرو جو اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان نہیں لاتے اور وہ حرام نہیں سمجھتے جو اللہ اور اس کے رسول نے حرام ٹھہرایا ہے

قَاتِلُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر قَاتَلَ یُقَاتِلُ، مصدر مُقَاتَلَةٌ، جنگ کرنا، قتال کرنا (تم جنگ کرو)

اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں سے جو) لَا یُؤْمِنُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانٌ، ایمان لانا (وہ ایمان نہیں لاتے) بِاللّٰہِ (بِ۔اَللّٰہِ) بِ، حرف جار بمعنی عَلٰی، پر، اَللّٰہِ، مجرور، اللہ (اللہ پر) وَلَا۔وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ (اور نہ)

بِالْیَوْمِ الْاٰخِرِ (بِ۔اَلْیَوْمِ۔اَلْاٰخِرِ) بِ، حرف جار بمعنی عَلٰی، پر، اَلْیَوْمِ، مجرور، موصوف، دن، یوم، اَلْاٰخِرِ، صفت، آخرت (یوم آخرت پر، آخرت کے دن پر) وَ، حرف عطف (اور)

لَا یُحَرِّمُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب حَرَّمَ یُحَرِّمُ، مصدر تَحْرِیْمٌ، حرام کرنا، حرام سمجھنا، حرام ٹھہرانا (وہ حرام نہیں سمجھتے) مَا، اسم موصول (جو)

حَرَّمَ اللّٰہُ۔حَرَّمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب حَرَّمَ یُحَرِّمُ، مصدر تَحْرِیْمٌ، حرام کرنا، حرام سمجھنا، حرام ٹھہرانا، حرام ٹھہرایا ہے، اَللّٰہُ، اللہ نے (اللہ نے حرام ٹھہرایا ہے)

وَرَسُوْلُہٗ (وَ۔رَسُوْلُ۔ہٗ) وَ، حرف عطف، اور، رَسُوْلُ، مضاف، رسول، ہٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس ضمیر کا مرجع "اَللّٰہِ" ہے، اس کے (اور اس کے رسول نے)

وَلَا يَدِيْنُوْنَ دِيْنَ الْحَقِّ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ حَتّٰى يُعْطُوا الْجِزْيَةَ عَنْ يَّدٍ وَّ هُمْ صٰغِرُوْنَ ﴿۲۹﴾ ع	اور وہ دین حق اختیار نہیں کرتے ہیں ان لوگوں میں سے جو کتاب دیئے گئے یہاں تک کہ وہ (اپنے) ہاتھ سے جزیہ ادا کریں اور وہ ذلیل ہوں۔

ع ۵ ۱۰

وَ، حرف عطف (اور) لَا يَدِيْنُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب دَانَ يَدِيْنُ، مصدر دِيْنٌ، قبول کرنا، اختیار کرنا، ایماندار ہونا (وہ اختیار نہیں کرتے ہیں)

دِيْنَ الْحَقِّ۔ دِيْنَ، مضاف، دین، اَلْحَقِّ، مضاف الیہ، حق، سچ، حقیقی (حق کا دین، دین حق)

مِنَ الَّذِيْنَ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (ان لوگوں میں سے جو)

اُوْتُوا الْكِتٰبَ۔ اُوْتُوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب اُتِیَ يُؤْتٰى، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا، وہ دیئے گئے، اَلْكِتٰبَ، کتاب، یعنی تورات اور انجیل (وہ کتاب دیئے گئے) حَتّٰى، حرف غایت (یہاں تک کہ)

يُعْطُوا الْجِزْيَةَ۔ يُعْطُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَعْطٰى يُعْطِىْ، مصدر اِعْطَآءٌ، ادا کرنا، پیش کرنا، عطا کرنا، وہ ادا کریں، اَلْجِزْيَةَ، جزیہ، اس کے لغوی معنی جزا کے ہیں، وہ رقم جو ذمیوں سے ان کے تحفظ کے عوض لی جاتی ہے (وہ جزیہ ادا کریں) عَنْ يَّدٍ، عَنْ، حرف جار، سے، يَدٍ، مجرور، ہاتھ، جمع، اَيْدِیْ (ہاتھ سے)

وَ هُمْ۔ وَ، حرف عطف، اور، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (اور وہ)

صٰغِرُوْنَ۔ صَغَارٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، حقیر اور مغلوب ہونے کا دلی احساس رکھتے ہوئے، اپنے کو حقیر اور مغلوب جانتے ہوئے (ذلیل، حقیر) واحد، صَاغِرٌ۔

وَ قَالَتِ الْيَهُوْدُ عُزَيْرُ ۨابْنُ اللّٰهِ وَ قَالَتِ النَّصٰرَى الْمَسِيْحُ ابْنُ اللّٰهِ ؕ	اور یہودیوں نے کہا (حضرت) عزیر اللہ کا بیٹا ہے اور عیسائیوں نے کہا (حضرت) مسیح اللہ کا بیٹا ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) قَالَتِ الْيَهُوْدُ۔ قَالَتِ، فعل ماضی واحد مونث غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، کہا، اَلْيَهُوْدُ۔ هُوْدٌ، مصدر سے اسم جمع معرف باللام، یہودیوں کی جماعت، واحد، يَهُوْدِيًّا (یہودیوں نے کہا)

عُزَيْرُ (حضرت عزیر) ابْنُ اللّٰهِ۔ اِبْنُ، مضاف، بیٹا، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کا (اللہ کا بیٹا)

وَ، حرف عطف (اور) قَالَتِ النَّصٰرٰی۔ قَالَتِ، فعل ماضی واحد مونث غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا،

کہنا، کہا، اَلنَّصٰرٰی، نصرانیوں، عیسائیوں (عیسائیوں نے کہا)

اَلۡمَسِیۡحُ، حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا لقب (حضرت مسیح)

اِبۡنُ اللّٰہِ۔ اِبۡنُ، مضاف، بیٹا، اَللّٰہِ، مضاف الیہ، اللہ کا (اللہ کا بیٹا)

ذٰلِكَ قَوۡلُهُمۡ بِاَفۡوَاهِهِمۡ ۚ	یہ ان کے مونہوں سے ان کی بات ہے۔

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ) قَوۡلُهُمۡ (قَوۡلُ۔ هُمۡ) قَوۡلُ، مصدر، مضاف، بات، هُمۡ، مضاف الیہ،

ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی بات) بِاَفۡوَاهِهِمۡ (بِ۔ اَفۡوَاهِ۔ هِمۡ) بِ، حرف جار، سے، اَفۡوَاهِ، مجرور،

مضاف، مونہوں، واحد، فَمٌ۔ هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے مونہوں سے)

یُضَاهِـُٔوۡنَ قَوۡلَ الَّذِیۡنَ كَفَرُوۡا مِنۡ قَبۡلُ ؕ	وہ ان لوگوں کی بات کی مشابہت کرتے ہیں جنہوں نے ان سے پہلے کفر کیا۔

یُضَاهِـُٔوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب ضَاهٰی یُضَاهِیۡ، مصدر مُضَاهَاةٌ، مشابہت کرنا، ریس کرنا، نقل

کرنا (وہ مشابہت کرتے ہیں) قَوۡلَ (بات کی) الَّذِیۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کی جنہوں نے)

كَفَرُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ یَكۡفُرُ، مصدر كُفۡرٌ، کفر کرنا (انہوں نے کفر کیا)

مِنۡ قَبۡلُ۔ مِنۡ، حرف جار، سے، قَبۡلُ، مجرور، پہلے، قبل (ان سے پہلے)

قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ۚ	اللہ انہیں غارت کرے۔

قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ (قَاتَلَ۔ هُمۡ۔ اَللّٰهُ) قَاتَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَاتَلَ یُقَاتِلُ، مصدر مُقَاتَلَةٌ، جنگ

کرنا، غارت کرنا، غارت کرے، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں، اَللّٰهُ، اللہ (اللہ انہیں غارت کرے)

اَنّٰی یُؤۡفَكُوۡنَ ۝۳۰	وہ کہاں بہکائے جا رہے ہیں۔

اَنّٰی، اسم ظرف زمان و مکان، استفہامیہ (جب، جہاں، کہاں، کیسے، کیونکر)

یُؤۡفَكُوۡنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب اَفَكَ یَاۡفِكُ، مصدر اِفۡكٌ، جھوٹ بولنا، بہتان لگانا،

کسی شے کا اصل جانب سے منہ پھیرنے کا نام "اِفْكٌ" ہے۔ بھٹکانا، بہکانا (وہ بہکائے جارہے ہیں)

اِتَّخَذُوْٓا اَحْبَارَهُمْ وَرُهْبَانَهُمْ اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَالْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ ۚ	انہوں نے اپنے علماء اور اپنے درویشوں کو اللہ کے سوا رب بنالیا اور حضرت مسیح ابن مریم کو (بھی)

اِتَّخَذُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، بنانا، پکڑنا (انہوں نے بنالیا)

اَحْبَارَهُمْ۔ اَحْبَارَ، مضاف، علما، واحد، حِبْرٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے علما)

وَ، حرف عطف (اور) رُهْبَانَهُمْ (رُهْبَانَ۔ هُمْ) رُهْبَانَ، مضاف، اہل کتاب کے درویش، زاہدان، واحد، رَاهِبٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے درویشوں) اَرْبَابًا، (کئی رب) واحد، رَبٌّ،

مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوْنِ، مجرور، مضاف، سوا، علاوہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ (اللہ کے سوا) وَ، حرف عطف (اور) اَلْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ۔ اَلْمَسِيْحَ، حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا لقب، مسیح، اِبْنَ، بیٹا، مَرْيَمَ، حضرت مریم، (حضرت مسیح ابن مریم)

وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوْٓا اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ	حالانکہ وہ اس کے سوا حکم نہیں دیئے گئے تھے کہ وہ ایک معبود کی عبادت کریں

وَمَآ۔ وَ، حالیہ، حالانکہ، مَا، نافیہ، نہیں (حالانکہ نہیں)

اُمِرُوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب اَمَرَ يَاْمُرُ، مصدر اَمْرٌ، حکم دینا (وہ حکم دیئے گئے تھے)

اِلَّا، کلمہ استثنا (سوا) لِيَعْبُدُوْا (لِ۔ يَعْبُدُوْا) لِ، لام تعلیل، کہ، يَعْبُدُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَبَدَ يَعْبُدُ، مصدر عِبَادَةٌ، عبادت کرنا، وہ عبادت کریں (کہ وہ عبادت کریں)

اِلٰهًا وَّاحِدًا۔ اِلٰهًا، موصوف، معبود، وَاحِدًا، صفت، ایک (ایک معبود)

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ	اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔

لَا (نہیں) اِلٰهَ (کوئی معبود) اِلَّا، کلمہ استثنا (سوا)

هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ، اس کے)

سُبْحٰنَهٗ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٣١﴾	وہ اس سے پاک ہے جو وہ شریک بناتے ہیں۔

سُبْحٰنَهٗ (سُبْحَانَ۔ هٗ) سُبْحَانَ، مصدر، بمعنی تسبیح کے، مضاف، پاک، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (وہ پاک ہے) عَمَّا (عَنْ۔ مَا) عَنْ، حرف جار، سے، مَا، اسم موصول، جو (اس سے جو)
يُشْرِكُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَشْرَكَ يُشْرِكُ، مصدر اِشْرَاكٌ، شرک کرنا، شریک بنانا (وہ شریک بناتے ہیں)

يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَ يَاْبَى اللّٰهُ اِلَّآ اَنْ يُّتِمَّ نُوْرَهٗ وَ لَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿٣٢﴾	وہ چاہتے ہیں کہ اللہ کے نور کو اپنے مونہوں سے بجھا دیں اور اللہ انکار کرتا ہے مگر یہ کہ وہ اپنا نور پورا کرے اور اگرچہ کافر ناپسند کریں۔

يُرِيْدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَرَادَ يُرِيْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، چاہنا، ارادہ کرنا (وہ چاہتے ہیں)
اَنْ، مصدریہ (کہ) يُّطْفِـُٔوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَطْفَاَ يُطْفِئُ، مصدر اِطْفَآءٌ، بجھانا (وہ بجھا دیں)
نُوْرَ اللّٰهِ ۔ نُوْرَ، مضاف، نور، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے نور کو)
بِاَفْوَاهِهِمْ (بِ۔ اَفْوَاهِ۔ هِمْ) بِ، حرف جار، سے، اَفْوَاهِ، مجرور، مضاف، مونہوں، واحد، فَمٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے مونہوں سے)
وَيَاْبَى اللّٰهُ (وَ۔ يَاْبٰى۔ اَللّٰهُ) وَ، حرف عطف، اور، يَاْبٰى، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَبٰى يَاْبٰى، مصدر اِبَآءٌ، انکار کرنا، وہ انکار کرتا ہے، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ انکار کرتا ہے) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر) اَنْ، مصدریہ (یہ کہ)
يُّتِمَّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَتَمَّ يُتِمُّ، مصدر اِتْمَامٌ، پورا کرنا، مکمل کرنا (وہ پورا کرے)
نُوْرَهٗ (نُوْرَ۔ هٗ) نُوْرَ، مضاف، نور، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنا، ضمیر کا مرجع "اَللّٰهِ" ہے (اپنا نور)
وَلَوْ۔ وَ، حرف عطف، اور، لَوْ، وصلیہ، اگرچہ (اور اگرچہ)
كَرِهَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَرِهَ يَكْرَهُ، مصدر كُرْهٌ، ناپسند کرنا، بیزار ہونا، ناخوشی سے کام کرنا، ناگوار ہونا، برا لگنا (ناپسند کریں) اَلْكٰفِرُوْنَ ۔ كُفْرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، کافروں، واحد، اَلْكَافِرُ۔

هُوَ الَّذِیْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰی وَدِیْنِ الْحَقِّ لِیُظْهِرَهٗ عَلَی الدِّیْنِ كُلِّهٖ ۙ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ﴿۳۳﴾	وہی ہے جس نے اپنا رسول ہدایت اور دین حق کے ساتھ بھیجا تاکہ وہ اس کو تمام دینوں پر غالب کر دے اور اگرچہ مشرکین ناپسند کریں۔

هُوَ، اسم ضمیر واحد مذکر غائب (وہی ہے) اَلَّذِیْ، اسم موصول واحد مذکر (جس نے)

اَرْسَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَرْسَلَ یُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالٌ، بھیجنا (اس نے بھیجا)

رَسُوْلَهٗ (رَسُوْلَ۔ هٗ) رَسُوْلَ، مضاف، رسول، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنا (اپنا رسول)

بِالْهُدٰی (بِ۔ اَلْهُدٰی) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلْهُدٰی، اسم مصدر، ہدایت (ہدایت کے ساتھ)

وَدِیْنِ الْحَقِّ۔ وَ، حرف عطف، اور، دِیْنِ، مضاف، دین، اَلْحَقِّ، مضاف الیہ، حق، سچ (اور دین حق کے)

لِیُظْهِرَهٗ (لِ۔ یُظْهِرَ۔ هٗ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، یُظْهِرَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَظْهَرَ یُظْهِرُ، مصدر اِظْهَارٌ، ظاہر کرنا، غالب کرنا، وہ غالب کر دے، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کو (تاکہ وہ اس کو غالب کر دے) عَلَی الدِّیْنِ كُلِّهٖ (عَلٰی۔ اَلدِّیْنِ۔ كُلِّ۔ هٖ) عَلٰی، حرف جار، پر، اَلدِّیْنِ، مجرور، دین، كُلِّ، مضاف، ہر، سب، تمام، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، ضمیر کا مرجع "اَلدِّیْنِ" ہے (تمام دینوں پر)

وَلَوْ۔ وَ، حرف عطف، اور، لَوْ، وصلیہ، اگرچہ (اور اگرچہ)

كَرِهَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَرِهَ یَكْرَهُ، مصدر كُرْهٌ، ناپسند کرنا، برا لگنا (ناپسند کریں)

اَلْمُشْرِكُوْنَ۔ اِشْرَاكٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، شرک کرنے والے، مشرکین، واحد، اَلْمُشْرِكُ۔

یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ كَثِیْرًا مِّنَ الْاَحْبَارِ وَالرُّهْبَانِ لَیَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو بے شک بہت سے علما اور درویش یقیناً لوگوں کے مالوں کو باطل طریقوں سے کھاتے ہیں۔

یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا (یَا۔ اَیُّهَا۔ اَلَّذِیْنَ۔ اٰمَنُوْٓا) یَا، حرف ندا، اے، اَیُّهَا، اگر منادی پر "ال" داخل ہو تو مذکر کیلئے "یَا" کے ساتھ "اَیُّهَا" لگاتے ہیں، اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا، منادی، اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگو

جو، اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانٌ، ایمان لانا، ایمان لائے ہو (اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) کَثِیْرًا۔ کَثْرَةٌ، سے صفت مشبہ (اکثر، بہت سے)

مِّنَ الْاَحْبَارِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلْاَحْبَارِ، مجرور، علما، واحد، حِبْرٌ (علما میں سے)

وَالرُّھْبَانِ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلرُّھْبَانِ، درویشوں، زاہدوں، واحد، رَاھِبٌ (اور درویش)

لَیَاْكُلُوْنَ (لَ۔ یَاْكُلُوْنَ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، یَاْكُلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَكَلَ یَاْكُلُ، مصدر اَكْلٌ، کھانا، وہ کھاتے ہیں (یقیناً وہ کھاتے ہیں)

اَمْوَالَ النَّاسِ۔ اَمْوَالَ، مضاف، مالوں، واحد، مَالٌ، اَلنَّاسِ، مضاف الیہ، لوگوں کے (لوگوں کے مالوں)

بِالْبَاطِلِ (بِ۔ اَلْبَاطِلِ) بِ، حرف جار، سے، اَلْبَاطِلِ، مجرور، باطل طریقہ (باطل طریقوں سے)

وَ یَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ؕ	اور وہ اللہ کی راہ سے روکتے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) یَصُدُّوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب صَدَّ یَصُدُّ، مصدر صَدٌّ، روکنا (وہ روکتے ہیں)

عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ۔ عَنْ، حرف جار، سے، سَبِیْلِ، مجرور، مضاف، راہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی راہ سے)

وَالَّذِیْنَ یَكْنِزُوْنَ الذَّھَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا یُنْفِقُوْنَھَا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ۙ فَبَشِّرْھُمْ بِعَذَابٍ اَلِیْمٍ ﴿۳۴﴾	اور وہ لوگ جو سونا اور چاندی جمع کر کے رکھتے ہیں اور اس کو اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے تو آپ انہیں دردناک عذاب کی خوشخبری سنا دیں۔

وَالَّذِیْنَ ۔وَ، حرف عطف، اور، اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (اور وہ لوگ جو)

یَكْنِزُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب كَنَزَ یَكْنِزُ، مصدر كَنْزٌ، جمع کرنا، خزانہ بھرنا، ذخیرہ کرنا (وہ جمع کر کے رکھتے ہیں) اَلذَّھَبَ (سونا) وَ، حرف عطف (اور) اَلْفِضَّةَ (چاندی) وَ، حرف عطف (اور)

لَا یُنْفِقُوْنَھَا (لَا یُنْفِقُوْنَ۔ ھَا) لَا یُنْفِقُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اَنْفَقَ یُنْفِقُ، مصدر اِنْفَاقٌ، خرچ کرنا، وہ خرچ نہیں کرتے، ھَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، ان کو، ضمیر کا مرجع اَلذَّھَبَ وَ الْفِضَّةَ

ہے(ان کو خرچ نہیں کرتے)فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، سَبِيْلِ، مجرور، مضاف، راہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی راہ میں)

فَبَشِّرْهُمْ (فَ۔ بَشِّرْ۔ هُمْ) فَ، حرف عطف، تو، بَشِّرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر بَشَّرَ يُبَشِّرُ، مصدر تَبْشِيْرٌ، خوشخبری سنانا، آپ خوشخبری سنادیں، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (تو آپ انہیں کو شخبری سنا دیں) بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ (بِ۔ عَذَابٍ۔ اَلِيْمٍ) بِ، حرف جار، کی، عَذَابٍ، مجرور، موصوف، عذاب، اَلِيْمٍ، صفت، اَلَمٌ، مصدر سے بمعنی فاعل صفت مشبہ، دردناک، دکھ دینے والا (دردناک عذاب کی)

يَّوْمَ يُحْمٰى عَلَيْهَا فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوٰى بِهَا جِبَاهُهُمْ وَجُنُوْبُهُمْ وَظُهُوْرُهُمْ ؕ	جس دن اس (سونا چاندی) کو جہنم کی آگ میں تپایا جائے گا پھر اس سے ان کی پیشانیوں کو اور ان کے پہلوؤں کو اور ان کی پیٹھوں کو داغا جائے گا۔

يَّوْمَ (جس دن) يُحْمٰى، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب اَحْمٰى يُحْمِيْ، مصدر اِحْمَآءٌ، تپانا، گرم کرنا، (تپایا جائے گا) عَلَيْهَا (عَلٰى۔ هَا) عَلٰى، حرف جار، پر، یہاں ضرورتاً ترجمہ "کو" کیا جاتا ہے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مونث غائب، اس، ضمیر کا مرجع "الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ" ہے (اس کو)

فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ۔ فِيْ، حرف جار، میں، نَارِ، مجرور، مضاف، آگ، جَهَنَّمَ، مضاف الیہ، جہنم کی (جہنم کی آگ میں) فَتُكْوٰى (فَ۔ تُكْوٰى) فَ، حرف عطف، پھر، تُكْوٰى، فعل مضارع مجہول واحد مونث غائب كَوٰى يَكْوِيْ مصدر كَيٌّ، داغنا، داغا جائے گا (پھر داغا جائے گا)

بِهَا (بِ۔ هَا) بِ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مونث غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَلذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ ہے (اس سے) جِبَاهُهُمْ (جِبَاهُ۔ هُمْ) جِبَاهُ، مضاف، پیشانیوں، واحد، جَبْهَةٌ۔ هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی پیشانیوں کو) وَجُنُوْبُهُمْ (وَ۔ جُنُوْبُ۔ هُمْ) وَ، حرف عطف، اور، جُنُوْبُ، مضاف، پہلوؤں، واحد، جَانِبٍ، جَنْبٌ۔ هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (اور ان کے پہلوؤں کو) وَظُهُوْرُهُمْ (وَ۔ ظُهُوْرُ۔ هُمْ) وَ، حرف عطف، اور، ظُهُوْرُ، مضاف، پیٹھوں، واحد، ظَهْرٍ،

هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (اور ان کی پیٹھوں کو)

هٰذَا مَا كَنَزْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ فَذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُوْنَ ﴿٣٥﴾	یہ ہے جو تم نے اپنے نفسوں کیلئے خزانہ جمع کر کے رکھا تھا تو مزہ چکھو جو تم جمع کرتے تھے۔

هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ ہے) مَا، اسم موصول (جو)

كَنَزْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر كَنَزَ يَكْنِزُ، مصدر كَنْزٌ، خزانہ بھرنا، خزانہ جمع کرنا، ذخیرہ کرنا (تم نے خزانہ جمع کر کے رکھا تھا) لِاَنْفُسِكُمْ (لِ۔ اَنْفُسِ۔ كُمْ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَنْفُسِ، مجرور، مضاف، نفسوں، جانوں، واحد، نَفْسٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے نفسوں کیلئے)

فَذُوْقُوْا (فَ۔ ذُوْقُوْا) فَ، حرف عطف، تو، ذُوْقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر ذَاقَ يَذُوْقُ، مصدر ذَوْقٌ، مزا چکھنا، تم مزا چکھو (تو تم مزا چکھو) مَا، اسم موصول (جو)

كُنْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم تھے)

تَكْنِزُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر كَنَزَ يَكْنِزُ، مصدر كَنْزٌ خزانہ بھرنا، جمع کرنا، ذخیرہ کرنا (تم جمع کرتے)

اِنَّ عِدَّةَ الشُّهُوْرِ عِنْدَ اللّٰهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ يَوْمَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ مِنْهَآ اَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ؕ	بے شک مہینوں کی گنتی اللہ کے نزدیک اللہ کی کتاب میں بارہ مہینے ہیں جس دن سے اس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ان میں سے چار (مہینے) حرمت والے ہیں۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) عِدَّةَ الشُّهُوْرِ۔ عِدَّةَ، مصدر، مضاف، گنتی، شمار، تعداد،

اَلشُّهُوْرِ، مضاف الیہ، مہینوں کی (مہینوں کی گنتی)

عِنْدَ اللّٰهِ۔ عِنْدَ، مضاف، پاس، نزدیک، اللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے نزدیک)

اِثْنَا عَشَرَ، مذکر کیلئے آتا ہے، اسم عدد (بارہ) شَهْرًا (مہینہ)

فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، كِتٰبِ، مجرور، مضاف، کتاب، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی کتاب میں) يَوْمَ (جس دن) خَلَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَلَقَ يَخْلُقُ، مصدر خَلْقٌ، پیدا کرنا (اس نے پیدا

کیا)السَّمٰوٰتِ(آسمانوں)واحد،اَلسَّمَآءِ۔وَ،حرف عطف(اور)الْاَرْضَ(زمین)

مِنْهَا(مِنْ۔هَا)مِنْ،حرف جار،سے،هَا،مجرور،ضمیر واحد مونث غائب،اس،ضمیر کا مرجع "الشُّهُوْرِ" ہے

(ان میں سے)اَرْبَعَةٌ،اسم عدد(چار)حُرُمٌ،حرمت والے،واحد،حَرَامٌ۔

ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ۙ	یہی سیدھا دین ہے۔

ذٰلِكَ،اسم اشارہ واحد مذکر بعید(یہی)الدِّيْنُ،موصوف،مصدر ہے،دین(شریعت،ملت)

الْقَيِّمُ۔قِيَامٌ،مصدر سے صفت مشبہ،درست،سیدھا،ٹھیک،دنیا اور آخرت کو درست کرنے والا دین۔

فَلَا تَظْلِمُوْا فِيْهِنَّ اَنْفُسَكُمْ وَ قَاتِلُوا الْمُشْرِكِيْنَ كَآفَّةً كَمَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ كَآفَّةً ؕ	تو تم ان(حرمت والے مہینوں)میں اپنی جانوں پر ظلم نہ کرو اور مشرکوں سے اکٹھے ہو کر جنگ کرو جیسا کہ وہ اکٹھے ہو کر تم سے جنگ کرتے ہیں۔

فَلَا تَظْلِمُوْا(فَ۔لَا تَظْلِمُوْا)فَ،حرف عطف،تو،لَا تَظْلِمُوْا،فعل نہی جمع مذکر حاضر ظَلَمَ يَظْلِمُ،مصدر ظُلْمٌ،ظلم کرنا،تم ظلم نہ کرو(تو تم ظلم نہ کرو)فِيْهِنَّ(فِيْ۔هِنَّ)فِيْ،حرف جار،میں،هِنَّ،مجرور،ضمیر جمع مونث غائب،ان،ضمیر کا مرجع "اَرْبَعَةُ الشُّهُوْرِ" ہے(ان میں)

اَنْفُسَكُمْ(اَنْفُسَ۔كُمْ)اَنْفُسَ،مضاف،نفسوں،جانوں،واحد،نَفْسٌ۔كُمْ،مضاف الیہ،ضمیر جمع مذکر حاضر،اپنی(اپنی جانوں)وَ،حرف عطف(اور)

قَاتِلُوْا،فعل امر جمع مذکر حاضر قَاتَلَ يُقَاتِلُ،مصدر مُقَاتَلَةٌ،جنگ کرنا(تم جنگ کرو)

الْمُشْرِكِيْنَ۔اِشْرَاكٌ،مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر،شرک کرنے والے،مشرکوں،واحد،اَلْمُشْرِكُ،(مشرکوں سے)كَآفَّةً۔كَفَّ،مصدر سے اسم فاعل واحد مونث،مذکر کیلئے،كَآفٌّ۔كَآفَّةً،ہمیشہ منصوب اور نکرہ ہوتا ہے(سب کے سب،اکٹھے ہو کر)كَمَا(كَ۔مَا)كَ،حرف تشبیہ،جیسا،مانند،مَا،مصدریہ،کہ(جیسا کہ)يُقَاتِلُوْنَكُمْ(يُقَاتِلُوْنَ۔كُمْ)يُقَاتِلُوْنَ،فعل مضارع جمع مذکر غائب قَاتَلَ يُقَاتِلُ،مصدر مُقَاتَلَةٌ،جنگ کرنا،وہ جنگ کرتے ہیں،كُمْ،ضمیر جمع مذکر حاضر،تم(وہ تم سے جنگ کرتے)

كَآفَّةً۔ كَفٌّ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث (اکٹھے ہو کر)

وَاعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الۡمُتَّقِيۡنَ ۞	اور تم جان لو کہ بے شک اللہ متقیوں کے ساتھ ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) اِعۡلَمُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر عَلِمَ يَعۡلَمُ، مصدر عِلۡمٌ، جاننا (تم جان لو)

اَنَّ اللّٰهَ۔ اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (کہ بے شک اللہ)

مَعَ الۡمُتَّقِيۡنَ۔ مَعَ، مضاف، ساتھ، اَلۡمُتَّقِيۡنَ، مضاف الیہ، اِتِّقَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ڈرنے والے، پرہیز گاری اختیار کرنے والے، پرہیز گاروں، متقیوں)

اِنَّمَا النَّسِیۡٓءُ زِيَادَةٌ فِى الۡكُفۡرِ يُضَلُّ بِهِ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا يُحِلُّوۡنَهٗ عَامًا وَّيُحَرِّمُوۡنَهٗ عَامًا	در حقیقت مہینوں کو آگے پیچھے کرنا کفر میں زیادتی ہے اس کی وجہ سے وہ لوگ گمراہ کیے جاتے ہیں جنہوں نے کفر کیا (ایک) سال وہ اس (مہینہ) کو حلال کر لیتے ہیں اور (دوسرے) سال وہ اس کو حرام کر دیتے ہیں

اِنَّمَا، کلمہ حصر (در حقیقت، بے شک) النَّسِیۡٓءُ۔ نَسِیٌٔ، سے اسم صفت یا مصدر ہے، فراموش کر دینا، زمانہ جاہلیت میں عرب حج کے موقع پر اعلان کرتے کہ محرم صفر میں ہوگا، اس طرح ذاتی خواہشات کے مطابق جنگ کرنے یا لوٹ مار کرنے کیلئے حرام مہینوں کو آگے پیچھے کرتے (حرام مہینوں کو آگے پیچھے کرنا)

زِيَادَةٌ، مصدر ہے (زیادہ کرنا، زیادتی ہے) فِى الۡكُفۡرِ۔ فِىۡ، حرف جار، میں، اَلۡكُفۡرِ، مجرور، کفر (کفر میں)

يُضَلُّ، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب اَضَلَّ يُضِلُّ، مصدر، اِضۡلَالٌ، گمراہ کرنا (گمراہ کیا جاتا ہے)

بِهِ (بِ۔ هِ) بِ، حرف جار، کی وجہ سے، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کی وجہ سے)

الَّذِيۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

كَفَرُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكۡفُرُ، مصدر كُفۡرٌ، کفر کرنا (انہوں نے کفر کیا)

يُحِلُّوۡنَهٗ (يُحِلُّوۡنَ۔ هٗ) يُحِلُّوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَحَلَّ يُحِلُّ، مصدر اِحۡلَالٌ، حلال کرنا، وہ حلال کر لیتے ہیں، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کو (وہ اس کو حلال کر لیتے ہیں)

عَامًا، اصل میں "عَوَمًا" تھا، واو الف سے تبدیل ہو کر "عَامًا" بنا (سال) وَّ، حرف عطف (اور)

يُحَرِّمُوْنَهٗ (يُحَرِّمُوْنَ۔ هٗ) يُحَرِّمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب حَرَّمَ يُحَرِّمُ، مصدر تَحْرِيْمٌ، حرام کرنا، وہ حرام کر دیتے ہیں، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کو (اس کو وہ حرام کر دیتے ہیں) عَامًا (سال)

لِّيُوَاطِئُوْا عِدَّةَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ فَيُحِلُّوْا مَا حَرَّمَ اللّٰهُ ؕ	تاکہ وہ گنتی پوری کریں جو اللہ نے حرام ٹھہرائے ہیں تو وہ حلال کر لیتے ہیں جس کو اللہ نے حرام کیا ہے۔

لِّيُوَاطِئُوْا (لِ۔ يُوَاطِئُوْا) لِ، لام تعلیل، تاکہ، يُوَاطِئُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب وَاطَى يُوَاطِئُ، مصدر مُوَاطَاةٌ، موافقت کرنا، پورا کرنا، وہ پوری کریں (تاکہ وہ پوری کریں) عِدَّةَ (گنتی، تعداد، شمار)

مَا، اسم موصول (جو) حَرَّمَ اللّٰهُ۔ حَرَّمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب حَرَّمَ يُحَرِّمُ، مصدر تَحْرِيْمٌ، حرام ٹھہرانا، حرام ٹھہرایا ہے، اَللّٰهُ، اللہ نے (اللہ نے حرام ٹھہرایا ہے)

فَيُحِلُّوْا (فَ۔ يُحِلُّوْا) فَ، حرف عطف، تو، يُحِلُّوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَحَلَّ يُحِلُّ، مصدر اِحْلَالٌ، حلال کرنا، وہ حلال کر لیتے ہیں (تو وہ حلال کر لیتے ہیں) مَا، اسم موصول (جو، جس کو)

حَرَّمَ اللّٰهُ۔ حَرَّمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب حَرَّمَ يُحَرِّمُ، مصدر تَحْرِيْمٌ، حرام ٹھہرانا، حرام کیا ہے، اَللّٰهُ، اللہ نے (اللہ نے حرام کیا ہے)

زُيِّنَ لَهُمْ سُوْٓءُ اَعْمَالِهِمْ ؕ	ان کے برے اعمال ان کیلئے مزین کر دیئے گئے۔

زُيِّنَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب زَيَّنَ يُزَيِّنُ، مصدر تَزْيِيْنٌ، زینت دینا، مزین کرنا (مزین کر دیا گیا)

لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کیلئے)

سُوْٓءُ۔ سُوْٓءٌ، سے اسم، ہر وہ چیز انسان کو غم میں ڈال دے، امور دینی ہوں یا دنیاوی (برے)

اَعْمَالِهِمْ (اَعْمَالِ۔ هِمْ) اَعْمَالِ، مضاف، اعمال، واحد، عَمَلٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے اعمال)

ع ۸

وَاللّٰهُ لَا يَهۡدِى الۡقَوۡمَ الۡكٰفِرِيۡنَ ۴۰	اور اللہ کافر لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

وَاللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ)

لَا يَهۡدِىۡ ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب هَدٰى يَهۡدِىۡ، مصدر هِدَايَةٌ، ہدایت دینا (ہدایت نہیں دیتا ہے) الۡقَوۡمَ الۡكٰفِرِيۡنَ۔ اَلۡقَوۡمَ، موصوف، لوگوں، قوم، اَلۡكٰفِرِيۡنَ، صفت، كُفۡرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، کفر کرنے والے، انکار حق کرنے والے (کافر لوگوں)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا مَا لَـكُمۡ اِذَا قِيۡلَ لَـكُمُ انۡفِرُوۡا فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ اثَّاقَلۡتُمۡ اِلَى الۡاَرۡضِ ؕ	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو تمہیں کیا ہے جب تم سے کہا جاتا ہے کہ تم اللہ کی راہ میں نکلو تم زمین کی طرف بوجھل ہو جاتے ہو۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا (يَا۔ اَيُّهَا۔ اَلَّذِيۡنَ۔ اٰمَنُوۡا) يَا ، حرف ندا، اے، اَيُّهَا، اگر منادیٰ پر "ال" داخل ہو تو مذکر کیلئے "يَا" کے ساتھ "اَيُّهَا" لگاتے ہیں، اَلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا، منادیٰ، اَلَّذِيۡنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگو جو، اٰمَنُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤۡمِنُ، مصدر اِيۡمَانٌ، ایمان لانا، ایمان لائے ہو (اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو) مَا، استفہامیہ (کیا ہے) لَكُمۡ (لَ۔ كُمۡ) لَ، حرف جار، کو، كُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم کو، تمہیں) اِذَا ، ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط (جب) قِيۡلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (کہا جاتا ہے) لَكُمُ (لَ۔ كُمۡ) لَ، حرف جار، سے، كُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم سے) اِنۡفِرُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر نَفَرَ يَنۡفِرُ، مصدر نُفُوۡرٌ، نکلنا، کوچ کرنا، آگے بڑھنا (تم نکلو) فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ۔ فِىۡ، حرف جار، میں، سَبِيۡلِ، مجرور، مضاف، راہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ ، اللہ کی (اللہ کی راہ میں) اِثَّاقَلۡتُمۡ ، یہ اصل میں "تَثَاقَلۡتُمۡ" ہے، تَا، کو ثَا، سے بدل دیا گیا، پھر ادغام کر دیا، پھر شروع میں ہمزہ وصلی لگا دیا گیا، اِثَّاقَلۡتُمۡ ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر تَثَاقَلَ يَتَثَاقَلُ، مصدر تَثَاقُلٌ، بوجھل ہونا، بوجھ سے دب جانا، اِذَا ، کی وجہ سے ترجمہ (تم بوجھل ہو جاتے ہو) اِلَى الۡاَرۡضِ۔ اِلٰى، حرف جار، کی طرف، اَلۡاَرۡضِ، مجرور، زمین (زمین کی طرف)

اَرَضِيْتُمْ بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا مِنَ الْاٰخِرَةِ ۚ	کیا تم نے آخرت کے مقابلے میں دنیا کی زندگی کو پسند کر لیا؟

اَرَضِيْتُمْ (اَ۔ رَضِيْتُمْ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، رَضِيْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر رَضِیَ یَرْضٰی، مصدر رِضًی، رِضْوَانٌ، راضی ہونا، خوش ہونا، پسند کرنا، تم نے پسند کر لیا (کیا تم نے پسند کر لیا)

بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا (بِ۔ اَلْحَيٰوةِ۔ اَلدُّنْيَا) بِ، حرف جار، کو، اَلْحَيٰوةِ، مجرور، موصوف، زندگی، اَلدُّنْيَا، صفت، دنیا (دنیا کی زندگی کو) مِنَ الْاٰخِرَةِ۔ مِنْ، حرف جار، برائے تقابل، کے مقابلہ میں، اَلْاٰخِرَةِ، مجرور، آخرت (آخرت کے مقابلے میں)

فَمَا مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا قَلِيْلٌ ﴿۳۸﴾	پس دنیا کی زندگی کا سامان آخرت کے مقابلے میں نہیں ہے مگر بہت تھوڑا۔

فَمَا (فَ۔ مَا) فَ، حرف عطف، پس، مَا، نافیہ، نہیں (پس نہیں ہے)

مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا۔ مَتَاعُ، مضاف، سامان، فائدہ، مقررہ وقت تک کسی سامان سے فائدہ اٹھانے کو متاع کہتے ہیں، اَلْحَيٰوةِ، مضاف الیہ، موصوف، زندگی، اَلدُّنْيَا، صفت دنیا، دنیوی (دنیا کی زندگی کا سامان)

فِي الْاٰخِرَةِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، برائے تقابل "کے مقابلہ میں" اَلْاٰخِرَةِ، مجرور، آخرت (آخرت کے مقابلے میں) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر) قَلِيْلٌ۔ قِلَّةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (حقیر، بہت تھوڑا)

اِلَّا تَنْفِرُوْا يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ	اگر تم نہیں نکلو گے وہ تمہیں عذاب دے گا دردناک عذاب

اِلَّا (اِنْ۔ لَا) اِنْ، شرطیہ، اگر، لَا، نہیں (اگر نہیں)

تَنْفِرُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر نَفَرَ یَنْفِرُ، مصدر نُفُوْرٌ، نکلنا، کوچ کرنا، آگے بڑھنا (تم نکلو گے)

يُعَذِّبْكُمْ (يُعَذِّبْ۔ كُمْ) يُعَذِّبْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَذَّبَ يُعَذِّبُ، مصدر تَعْذِيْبٌ، عذاب دینا، سزا دینا، وہ عذاب دے گا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ تمہیں عذاب دے گا)

عَذَابًا اَلِيْمًا۔ عَذَابًا، موصوف، عذاب، اَلِيْمًا، صفت، اَلَمٌ، مصدر سے صفت مشبہ، دردناک، دکھ دینے والا (دردناک عذاب)

وَّ يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا تَضُرُّوْهُ شَيْـًٔا ؕ	اور وہ تمہارے علاوہ (اور) لوگوں کو بدل کر لائے گا اور تم اس کا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکو گے۔

وَّ، حرف عطف (اور) يَسْتَبْدِلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اِسْتَبْدَلَ يَسْتَبْدِلُ، مصدر اِسْتِبْدَالٌ بدل کر لانا، تبدیل کرنا (وہ بدل کر لائے گا) قَوْمًا (کسی (اور) قوم کو (اور) لوگوں کو)

غَيْرَكُمْ۔ غَيْرَ، مضاف، علاوہ، سوا، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم کے، تمہارے (تمہارے علاوہ)

وَ، حرف عطف (اور) لَا تَضُرُّوْهُ (لَا تَضُرُّوْا۔ هُ) لَا تَضُرُّوْا، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر ضَرَّ يَضُرُّ، مصدر ضَرٌّ، ضرر پہنچانا، نقصان پہنچانا، بگاڑنا، تم بگاڑ نہیں سکو گے، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کا (تم اس کا بگاڑ نہیں سکو گے) شَيْـًٔا (کچھ بھی، کوئی چیز)

وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٣٩﴾	اور اللہ ہر چیز پر قدرت والا ہے۔

وَاللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اللّٰهُ، اللہ (اور اللہ)

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، كُلِّ، مجرور، ہر، شَيْءٍ، چیز (ہر چیز پر)

قَدِيْرٌ۔ قُدْرَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، حکمت کے مطابق جو چاہے کرے، اللہ کے علاوہ کسی دوسرے کو قدیر نہیں کہہ سکتے، قادر (قدرت والا)

اِلَّا تَنْصُرُوْهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللّٰهُ اِذْ اَخْرَجَهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	اور اگر تم اس کی مدد نہیں کرو گے تو یقیناً اللہ نے اس کی مدد کی جب اس کو ان لوگوں نے نکال دیا تھا جنہوں نے کفر کیا۔

اِلَّا (اِنْ۔ لَا) اِنْ، شرطیہ، اگر، لَا، نہیں (اگر نہیں)

تَنْصُرُوْهُ (تَنْصُرُوْا۔ هُ) تَنْصُرُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب نَصَرَ يَنْصُرُ، مصدر نَصْرٌ، مدد کرنا (تم مدد کرو گے، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (تم اس کی مدد کرو گے)

فَقَدْ (فَ۔قَدْ) فَ، حرف عطف، تو، قَدْ، کلمہ تحقیق، یقیناً (تو یقینا)

نَصَرَهُ اللّٰهُ (نَصَرَ۔هُ۔اَللّٰهُ) نَصَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب نَصَرَ یَنْصُرُ، مصدر نَصْرٌ، مدد کرنا، مدد کی، ہُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی، اَللّٰهُ، اللہ نے (اللہ نے اس کی مدد کی) اِذْ، ظرف زمان (جب)

اَخْرَجَهُ (اَخْرَجَ۔هُ) اَخْرَجَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَخْرَجَ یُخْرِجُ، مصدر اِخْرَاجٌ، نکال دینا، نکال دیا تھا، ہُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کو (اس نے اس کو نکال دیا تھا)

اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں نے جنہوں نے)

کَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب کَفَرَ یَکْفُرُ، مصدر کُفْرٌ، کفر کرنا (انہوں نے کفر کیا)

ثَانِيَ اثْنَیْنِ اِذْ هُمَا فِي الْغَارِ اِذْ یَقُوْلُ لِصَاحِبِهٖ لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا ۚ	وہ دو میں سے دوسرا تھا جب وہ دونوں غار میں تھے جب وہ اپنے ساتھی سے کہہ رہا تھا تو غم نہ کر بے شک اللہ ہمارے ساتھ ہے۔

ثَانِيَ اثْنَیْنِ (ثَانِيَ۔اِثْنَیْنِ) ثَانِيَ، مضاف، اسم عدد، دوسرا، مذکر کیلئے آتا ہے،

اِثْنَیْنِ، مضاف الیہ، اسم عدد، دو کا (دو کا دوسرا، دو میں سے دوسرا) اِذْ، ظرف زمان ماضی (جب)

هُمَا، ضمیر تثنیہ مذکر غائب (وہ دونوں) فِي الْغَارِ۔فِيْ، حرف جار، میں، اَلْغَارِ، مجرور، غار (غار میں)

اِذْ، ظرف زمان ماضی (جب) یَقُوْلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلاً، کہنا (وہ کہہ رہا تھا) لِصَاحِبِهٖ (لِ۔صَاحِبِ۔هٖ) لِ، حرف جار، سے، صَاحِبِ، مجرور، مضاف، ساتھی، رفیق، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے ساتھی سے)

لَا تَحْزَنْ، فعل نہی واحد مذکر حاضر حَزِنَ یَحْزَنُ، مصدر حُزْنٌ، غم کرنا (تو غم نہ کر)

اِنَّ اللّٰهَ۔اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)

مَعَنَا (مَعَ۔نَا) مَعَ، مضاف، ساتھ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے ساتھ ہے)

فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلَيْهِ وَ اَيَّدَهٗ بِجُنُوْدٍ لَّمْ تَرَوْهَا	پھر اللہ نے اپنی تسکین اس پر نازل کی اور اس کو لشکروں سے قوت دی تم نے ان کو نہیں دیکھا۔

فَاَنْزَلَ اللّٰهُ(فَ۔ اَنْزَلَ۔ اَللّٰهُ)فَ، حرف عطف، پھر،اَنْزَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالٌ، اتارنا، نازل کرنا، نازل کی، اَللّٰهُ، اللہ نے (پھر اللہ نے نازل کی)

سَكِيْنَتَهٗ(سَكِيْنَتَ۔ هٗ)سَكِيْنَتَ، مضاف، سُكُوْنٌ ،سے بروزن فَعِيْلَةٌ، مصدر ہے جو اسم کی جگہ استعمال ہوا، تسکین، اطمینان، سکینت، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی تسکین)

عَلَيْهِ(عَلٰى۔ هِ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر)

وَاَيَّدَهٗ(وَ۔ اَيَّدَ۔ هٗ)وَ، حرف عطف، اور، اَيَّدَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَيَّدَ يُؤَيِّدُ، مصدر تَاْئِيْدٌ، مدد کرنا، قوت دینا، تائید کرنا، قوت دی، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کو (اور اس کو قوت دی)

بِجُنُوْدٍ(بِ۔ جُنُوْدٍ)بِ، حرف عطف جار، سے، جُنُوْدٍ، مجرور، لشکروں، واحد، جُنْدٌ (لشکروں سے)

لَّمْ تَرَوْهَا،لَمْ تَرَوْا، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر حاضر رَاٰی يَرٰی، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا لَمْ کی وجہ سے ترجمہ، تم نے نہیں دیکھا، هَا ضمیر واحد مونث غائب، اس کو، ضمیر کا مرجع جُنُوْدٌ ہے (تم نے ان کو نہیں دیکھا)

وَجَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِيْنَ كَفَرُوا السُّفْلٰى ؕ	اور ان لوگوں کا بول بہت نیچا کر دیا جنھوں نے کفر کیا۔

وَ، حرف عطف (اور) جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلٌ، بنانا، کرنا (کر دیا)

كَلِمَةَ (بات، بول) الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کا جنھوں نے)

كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرٌ، کفر کرنا (انہوں نے کفر کیا)

السُّفْلٰى۔ سُفُوْلٌ، مصدر سے اسم تفضیل کا صیغہ واحد مونث (بہت نیچا)

وَكَلِمَةُ اللّٰهِ هِيَ الْعُلْيَا ؕ	اور اللہ کا بول سب سے بلند ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) كَلِمَةُ اللّٰهِ۔ كَلِمَةُ، مضاف، ایک بات، بول، ایسی تاثیر جو محسوس ہو،

اَللّٰہِ، مضاف الیہ، اللہ (اللہ کا بول)۔ ھِیَ، اسم ضمیر واحد مونث غائب (وہ ہی)

الْعُلْیَا۔ عُلُوٌّ، سے افعل التفضیل کا صیغہ واحد مونث، اَعْلٰی، کی تانیث (سب سے بلند)

وَاللّٰہُ عَزِیْزٌ حَکِیْمٌ ۝	اور اللہ نہایت غالب بڑی حکمت والا ہے۔

وَاللّٰہُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰہُ، اللہ (اور اللہ)

عَزِیْزٌ، اللہ کا صفاتی نام، عِزَّۃٌ، مصدر سے بمعنی فاعل مبالغہ کا صیغہ (نہایت غالب، زبردست)

حَکِیْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، حِکْمَۃٌ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ (بڑی حکمت والا)

اِنْفِرُوْا خِفَافًا وَّ ثِقَالًا وَّ جَاهِدُوْا بِاَمْوَالِكُمْ وَ اَنْفُسِكُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ	تم نکلو ہلکے (بھی) اور بھاری (بھی) اور اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے اللہ کی راہ میں جہاد کرو۔

اِنْفِرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر نَفَرَ یَنْفِرُ، مصدر نُفُوْرٌ، نکلنا، کوچ کرنا، آگے بڑھنا (تم نکلو)

خِفَافًا، اس کا مادہ "خِفَّۃٌ" ہے، ہلکے، سبک، واحد، خَفِیْفٌ، وَّ، حرف عطف (اور)

ثِقَالًا، گراں، بھاری، واحد، ثَقِیْلٌ، وَّ، حرف عطف (اور)

جَاهِدُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر جَاهَدَ یُجَاهِدُ، مصدر مُجَاهَدَۃٌ، جہاد کرنا (تم جہاد کرو)

بِاَمْوَالِكُمْ (بِ۔ اَمْوَالِ۔ كُمْ) بِ، حرف جار، سے، اَمْوَالِ، مجرور، مضاف، مالوں، واحد، مَالِ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے مالوں سے) وَ، حرف عطف (اور)

اَنْفُسِكُمْ (اَنْفُسِ۔ كُمْ) اَنْفُسِ، مضاف، نفسوں، جانوں، واحد، نَفْسٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنی (اپنی جانوں) فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، سَبِيْلِ، مجرور، مضاف، راہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ اللہ کی (اللہ کی راہ میں)

ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝	یہ تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم جانتے ہو۔

ذٰلِكُمْ، اسم اشارہ، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، خطاب کیلئے ہے، یہ، یہی،

خَيْرٌ، جو چیز سب کو پسند ہو (خیر، بھلائی، نیکی، بہتر)

لَكُمْ (لَ۔ كُمْ) لَ، حرف جار، لیے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے)

اِنْ، شرطیہ (اگر) كُنْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم ہو)

تَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمٌ، جاننا (تم جانتے)

لَوْ كَانَ عَرَضًا قَرِيْبًا وَّسَفَرًا قَاصِدًا لَّاتَّبَعُوْكَ وَلٰكِنْۢ بَعُدَتْ عَلَيْهِمُ الشُّقَّةُ ۭ	اگر مال (غنیمت) قریب اور درمیانہ سفر ہوتا وہ ضرور آپ کی پیروی کرتے اور لیکن ان پر مسافت دور ہو گئی۔

لَوْ، شرطیہ (اگر) كَانَ، فعل ناقص واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (ہوتا)

عَرَضًا قَرِيْبًا۔ عَرَضًا، موصوف، مال، متاع، سامان، مال (غنیمت)، عَرَضًا: وہ چیز جس کو ثبات نہ ہو، قَرِيْبًا، قُرْبٌ، سے صفت مشبہ، زمانے کا قریب ہونا، نزدیک، کچھ ہی پیشتر، سہل الحصول ہونا، آسانی سے ملنے والا (مال (غنیمت) قریب) وَّ، حرف عطف (اور) سَفَرًا قَاصِدًا۔ سَفَرًا، موصوف، سفر، قَاصِدًا، صفت، قَصْدٌ، سے اسم فاعل واحد مذکر، معتدل، درمیانہ، میانہ رو، (درمیانہ سفر، ہلکا سفر)

لَّاتَّبَعُوْكَ (لَ۔ اِتَّبَعُوْا۔ كَ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، اِتَّبَعُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعٌ، پیروی کرنا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ پیروی کرتے، كَ، ضمیر جمع مذکر حاضر، آپ کی (ضرور وہ آپ کی پیروی کرتے) وَ، حرف عطف (اور) لٰكِنْۢ بَعُدَتْ (لٰكِنْ۔ بَعُدَتْ) لٰكِنْ، حرف استدراک، لیکن، بَعُدَتْ، فعل ماضی واحد مونث غائب بَعُدَ يَبْعُدُ، مصدر بُعْدٌ، دور ہونا (دور ہو گئی)

عَلَيْهِمُ (عَلٰى۔ هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر)

الشُّقَّةُ، مسافت، ایسی مسافت جس میں مشقت ہو (جنگ تبوک کی مسافت)

وَسَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَوِ اسْتَطَعْنَا لَخَرَجْنَا مَعَكُمْ ۚ	اور وہ عنقریب اللہ کی قسمیں کھائیں گے کہ اگر ہم استطاعت رکھتے ہم تمہارے ساتھ ضرور نکلتے۔

وَسَيَحْلِفُوْنَ (وَ۔ سَ۔ يَحْلِفُوْنَ) وَ، حرف عطف، اور، سَ، عنقریب، مضارع سے پہلے ہو تو مستقبل کے

معنی میں کر دیتا ہے، یَحْلِفُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب حَلَفَ یَحْلِفُ، مصدر حَلْفٌ، حلف اٹھانا، قسم کھانا (اور وہ عنقریب قسمیں کھائیں گے) بِاللّٰهِ (بِ۔ اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، کی، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کی)

لَوِ اسْتَطَعْنَا (لَوْ۔ اِسْتَطَعْنَا) لَوْ، شرطیہ، اگر، اِسْتَطَعْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اِسْتَطَاعَ یَسْتَطِیْعُ، مصدر اِسْتِطَاعَةٌ، استطاعت رکھنا (ہم استطاعت رکھتے) لَخَرَجْنَا (لَ۔ خَرَجْنَا) لَ، لام تاکید، ضرور، خَرَجْنَا، فعل ماضی جمع متکلم خَرَجَ یَخْرُجُ، مصدر خُرُوْجٌ، نکلنا، ہم نکلتے (ضرور ہم نکلتے)

مَعَكُمْ (مَعَ۔ كُمْ) مَعَ، مضاف، ساتھ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے ساتھ)

یُهْلِكُوْنَ اَنْفُسَهُمْ ۚ	وہ اپنی جانوں کو ہلاک کر رہے ہیں۔

یُهْلِكُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَهْلَكَ یُهْلِكُ، مصدر اِهْلَاكٌ، ہلاک کرنا، تباہ کرنا (وہ ہلاک کر رہے ہیں) اَنْفُسَهُمْ (اَنْفُسَ۔ هُمْ) اَنْفُسَ، مضاف، نفسوں، جانوں، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی جانوں کو)

وَاللّٰهُ یَعْلَمُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۝ ع	اور اللہ جانتا ہے کہ بے شک وہ ضرور جھوٹے ہیں۔

ع ۶ ۵ ۱۲

وَاللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ)

یَعْلَمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمٌ، جاننا (وہ جانتا ہے)

اِنَّهُمْ (اِنَّ۔ هُمْ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)

لَكٰذِبُوْنَ (لَ۔ كٰذِبُوْنَ) لَ، لام تاکید، ضرور، كٰذِبُوْنَ، كِذْبٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، جھوٹ بولنے والے، جھوٹے، واحد، كَاذِبٌ (جھوٹے)

عَفَا اللّٰهُ عَنْكَ ۚ	اللہ آپ کو معاف کرے۔

عَفَا اللّٰهُ۔ عَفَا، فعل ماضی واحد مذکر غائب عَفَا یَعْفُوْ، مصدر عَفْوٌ، معاف کر دینا، در گزر کرنا، نظر انداز کرنا، جملہ دعائیہ ہے، ترجمہ معاف کرے، اَللّٰهُ، اللہ (اللہ معاف کرے)

عَنْكَ (عَنْ۔ كَ) عَنْ، حرف جار، سے، ضرورتاً ترجمہ، کو، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ کو)

لِمَ اَذِنْتَ لَهُمْ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَ تَعْلَمَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۴۳﴾	آپ نے ان لوگوں کو کیوں اجازت دی یہاں تک کہ آپ پر ظاہر ہو جاتے وہ لوگ جنہوں نے سچ بولا اور آپ جھوٹوں کو جان لیتے۔

لِمَ (لِ۔ مَا) لِ، لام تعلیل، مَا، مجرور، استفہامیہ (کیوں) مَا، کا الف ساقط ہے۔

اَذِنْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر اَذِنَ يَاْذَنُ، مصدر اِذْنٌ، کان دھرنا، اجازت دینا (آپ نے اجازت دی)

لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، کو، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کو)

حَتّٰى، حرف غایت (یہاں تک کہ) يَتَبَيَّنَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب تَبَيَّنَ يَتَبَيَّنُ، مصدر تَبَيُّنٌ، واضح ہونا، ظاہر ہونا (ظاہر ہو جاتا) لَكَ (لَ۔ كَ) لَ، حرف جار، پر، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ پر) الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

صَدَقُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب صَدَقَ يَصْدُقُ، مصدر صِدْقٌ، سچ بولنا (انہوں نے سچ بولا)

وَ، حرف عطف (اور) تَعْلَمَ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمٌ، جاننا (آپ جان لیتے)

الْكٰذِبِيْنَ۔ كِذْبٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، جھوٹ بولنے والے، جھوٹوں کو، واحد، اَلْكَاذِبُ۔

لَا يَسْتَاْذِنُكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ اَنْ يُّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ ؕ	آپ سے وہ لوگ اجازت نہیں مانگتے جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں اس سے کہ وہ اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے جہاد کریں۔

لَا يَسْتَاْذِنُكَ (لَا يَسْتَاْذِنُ۔ كَ) لَا يَسْتَاْذِنُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اِسْتَاْذَنَ يَسْتَاْذِنُ، مصدر اِسْتِيْذَانٌ، اجازت مانگنا، وہ اجازت نہیں مانگتا، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ سے (وہ آپ سے اجازت نہیں مانگتا) الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

يُؤْمِنُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانٌ، ایمان رکھنا (وہ ایمان رکھتے ہیں)

بِاللّٰهِ (بِ۔ اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر) وَ، حرف عطف (اور)

اَلۡیَوۡمِ الۡاٰخِرِ۔ اَلۡیَوۡمِ، موصوف، دن، یوم، اَلۡاٰخِرِ، صفت، آخرت (آخرت کے دن)

اَنۡ، مصدریہ (کہ) یُّجَاهِدُوۡا، فعل مضارع جمع مذکر غائب جَاهَدَ یُجَاهِدُ، مصدر مُجَاهَدَةٌ، جہاد کرنا (وہ جہاد کریں) بِاَمۡوَالِهِمۡ (بِ۔ اَمۡوَالِ۔ هِمۡ) بِ، حرف جار، سے، اَمۡوَالِ، مجرور، مضاف، مالوں، واحد، مَالٌ

هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے مالوں سے)

وَاَنۡفُسِهِمۡ (وَ۔ اَنۡفُسِ۔ هِمۡ) وَ، حرف عطف، اور، اَنۡفُسِ، مضاف، نفسوں، جانوں، واحد، نَفۡسٌ، هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اور اپنی جانوں)

وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌۢ بِالۡمُتَّقِيۡنَ ﴿۴۴﴾	اور اللہ متقیوں کو خوب جاننے والا ہے۔

وَاللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ)

عَلِيۡمٌ، اللہ کا صفاتی نام، عِلۡمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

بِالۡمُتَّقِيۡنَ (بِ۔ اَلۡمُتَّقِيۡنَ) بِ، حرف جار، کو، اَلۡمُتَّقِيۡنَ، مجرور، اِتِّقَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ڈرنے والے، متقیوں، واحد، اَلۡمُتَّقِیۡ (متقیوں کو)

اِنَّمَا يَسۡتَاۡذِنُكَ الَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰهِ وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ	در حقیقت وہ لوگ آپ سے اجازت مانگتے ہیں جو اللہ اور یوم آخرت پر ایمان نہیں رکھتے۔

اِنَّمَا، کلمہ حصر، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، مَا، کافہ حصر کیلئے (بے شک، در حقیقت، سوائے اس کے نہیں)

يَسۡتَاۡذِنُكَ (يَسۡتَاۡذِنُ۔ كَ) يَسۡتَاۡذِنُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اِسۡتَاۡذَنَ يَسۡتَاۡذِنُ، مصدر اِسۡتِيۡذَانٌ، اجازت مانگنا، وہ اجازت مانگتا ہے، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ سے (وہ آپ سے اجازت مانگتا ہے) اَلَّذِيۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

لَا يُؤۡمِنُوۡنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤۡمِنُ، مصدر اِيۡمَانٌ، ایمان رکھنا (وہ ایمان نہیں رکھتے)

بِاللّٰهِ (بِ۔ اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر) وَ، حرف عطف (اور)

اَلۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ۔ اَلۡيَوۡمِ، موصوف، دن، یوم، اَلۡاٰخِرِ، صفت، آخرت (یوم آخرت، آخرت کے دن)

وَارْتَابَتْ قُلُوْبُهُمْ فَهُمْ فِيْ رَيْبِهِمْ يَتَرَدَّدُوْنَ ﴿۴۵﴾	اور ان کے دل شک میں پڑے ہوئے ہیں تو وہ اپنے شک میں بھٹک رہے ہیں۔

وَارْتَابَتْ ۔وَ، حرف عطف، اور، اِرْتَابَتْ، فعل ماضی واحد مونث غائب اِرْتَابَ يَرْتَابُ، مصدر اِرْتِيَابٌ، شک میں پڑنا (شک میں پڑا ہوا ہے) قُلُوْبُهُمْ (قُلُوْبُ ۔هُمْ) قُلُوْبُ، مضاف، دلوں، واحد، قَلْبٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے دل)

فَهُمْ (فَ ۔هُمْ) فَ، حرف عطف، تو، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (تو وہ)

فِيْ رَيْبِهِمْ (فِيْ ۔رَيْبِ ۔هِمْ) فِيْ، حرف جار، میں، رَيْبِ، مجرور، مضاف، مصدر ہے، شک و وہم جو بعد میں وہم کے خلاف ہو، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے شک میں)

يَتَرَدَّدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب تَرَدَّدَ يَتَرَدَّدُ، مصدر تَرَدُّدٌ، تردد کرنا، بھٹکنا (وہ بھٹک رہے ہیں)

وَلَوْ اَرَادُوا الْخُرُوْجَ لَاَعَدُّوْا لَهٗ عُدَّةً وَّلٰكِنْ كَرِهَ اللّٰهُ انْۢبِعَاثَهُمْ	اور اگر وہ نکلنے کا ارادہ کرتے ضرور وہ اس کیلئے سامان تیار کرتے اور لیکن اللہ نے ان کا اٹھنا ناپسند کیا۔

وَلَوْ ۔وَ، حرف عطف، اور، لَوْ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

اَرَادُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَرَادَ يُرِيْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، ارادہ کرنا، چاہنا (وہ ارادہ کرتے)

الْخُرُوْجَ، مصدر (نکلنے کا) لَاَعَدُّوْا (لَ ۔اَعَدُّوْا) لَ، لام تاکید، ضرور، اَعَدُّوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَعَدَّ يُعِدُّ، مصدر اِعْدَادٌ، تیاری کرنا، وہ تیار کرتے (ضرور وہ تیار کرتے)

لَهٗ (لَ ۔هٗ) لَ، حرف جار، کیلئے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کیلئے)

عُدَّةً (سازوسامان، مال، ہتھیار) وَّلٰكِنْ ۔وَ، حرف عطف، اور، لٰكِنْ، حرف استدراک، لیکن (اور لیکن)

كَرِهَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَرِهَ يَكْرَهُ، مصدر كُرْهٌ، ناپسند کرنا (ناپسند کیا) اَللّٰهُ (اللہ نے)

انْۢبِعَاثَهُمْ (انْۢبِعَاثَ ۔هُمْ) اِنْۢبِعَاثَ، مصدر ہے، اٹھنا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کا (ان کا اٹھنا)

فَثَبَّطَهُمْ وَقِيْلَ اقْعُدُوْا مَعَ الْقٰعِدِيْنَ ﴿۴۶﴾	تو ان کو روک دیا اور کہہ دیا گیا کہ تم بیٹھنے والوں کے ساتھ بیٹھے رہو۔

فَثَبَّطَهُمْ (فَ۔ ثَبَّطَ۔ هُمْ) فَ، حرف عطف، تو، ثَبَّطَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب ثَبَّطَ يُثَبِّطُ، مصدر تَثْبِيْطٌ، روک دینا، باز رکھنا، روک دیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کو (تو ان کو روک دیا)

وَ، حرف عطف (اور) قِيْلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (کہہ دیا گیا)

اُقْعُدُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر قَعَدَ يَقْعُدُ، مصدر قُعُوْدٌ، بیٹھنا (تم بیٹھے رہو)

مَعَ الْقٰعِدِيْنَ۔ مَعَ، مضاف، ساتھ، اَلْقٰعِدِيْنَ، مضاف الیہ، قُعُوْدٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، بیٹھنے والے، واحد، اَلْقَاعِدُ (بیٹھنے والوں کے ساتھ)

لَوْ خَرَجُوْا فِيْكُمْ مَّا زَادُوْكُمْ اِلَّا خَبَالًا وَّلَاْاَوْضَعُوْا خِلٰلَكُمْ يَبْغُوْنَكُمُ الْفِتْنَةَ ۚ	اگر وہ تم میں (مل کر) نکلتے وہ تمہارے لیے سوائے خرابی کے کوئی اضافہ نہ کرتے اور ضرور وہ تمہارے درمیان (گھوڑے) دوڑاتے وہ تم میں فتنہ تلاش کرتے۔

لَوْ، شرطیہ (اگر) خَرَجُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب خَرَجَ يَخْرُجُ، مصدر خُرُوْجٌ، نکلنا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ نکلتے) فِيْكُمْ (فِيْ۔ كُمْ) فِيْ، حرف جار، میں، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم میں)

مَّا زَادُوْكُمْ۔ مَا، نافیہ، نہ، زَادُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب زَادَ يَزِيْدُ، مصدر زِيَادَةٌ، زیادہ کرنا، اضافہ کرنا، وہ اضافہ کرتے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (وہ تمہارے لیے اضافہ نہ کرتے)

اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوائے) خَبَالًا، فساد، خرابی، جو عقل و فکر پر اثر انداز ہو اور بے چینی پیدا کرے،

وَّلَاْاَوْضَعُوْا (وَ۔ لَ۔ اْ۔ اَوْضَعُوْا) وَ، حرف عطف، اور، لَ، لام تاکید، ضرور، اْ، الف زائدہ، اَوْضَعُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَوْضَعَ يُوْضِعُ، مصدر اِيْضَاعٌ، بھاگ دوڑ کرنا، دوڑانا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ دوڑاتے (اور ضرور وہ (گھوڑے) دوڑاتے) خِلٰلَكُمْ (خِلٰلَ۔ كُمْ) خِلٰلَ، مضاف، درمیان، وسط، بیچ، واحد، خَلَلٌ، دو چیزوں کی درمیانی کشادگی، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے

درمیان) يَبْغُوْنَكُمُ (يَبْغُوْنَ۔ كُمُ) يَبْغُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب بَغٰى يَبْغِيْ، مصدر بَغْيٌ، چاہنا، تلاش کرنا، وہ تلاش کرتے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم میں (وہ تلاش کرتے تم میں) الْفِتْنَةَ (فتنہ وفساد)

وَ فِيْكُمْ سَمّٰعُوْنَ لَهُمْ ؕ	اور تم میں ان (کی باتوں) کو کان لگا کر سننے والے ہیں۔

وَفِيْكُمْ (وَ۔ فِيْ۔ كُمْ) وَ، حرف عطف، اور، فِيْ، حرف جار، میں، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (اور تم میں) سَمّٰعُوْنَ۔ سَمْعٌ، سے مبالغہ کا صیغہ جمع مذکر، کان لگا کر سننے والے، واحد، سَمَّاعٌ۔

لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، کو، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کو)

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ۝۴۷	اور اللہ ظالموں کو خوب جاننے والا ہے۔

وَاللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ)

عَلِيْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، عِلْمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب سننے والا)

بِالظّٰلِمِيْنَ (بِ۔ اَلظّٰلِمِيْنَ) بِ، حرف جار، کو، اَلظّٰلِمِيْنَ، مجرور، ظُلْمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ظلم کرنے والے، ظالموں، واحد، اَلظَّالِمُ (ظالموں کو)

لَقَدِ ابْتَغَوُا الْفِتْنَةَ مِنْ قَبْلُ وَ قَلَّبُوْا لَكَ الْاُمُوْرَ	بلاشبہ یقیناً انہوں نے اس سے پہلے فتنہ ڈالنا چاہا اور آپ کیلئے کئی معاملات الٹ پلٹ کر دیئے۔

لَقَدِ (لَ۔ قَدْ) لَ، لام تاکید، البتہ، بلاشبہ، قَدْ، کلمہ تحقیق، یقیناً (بلاشبہ یقیناً)

اِبْتَغَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِبْتَغٰى يَبْتَغِيْ، مصدر اِبْتِغَآءٌ، چاہنا (انہوں نے چاہا)

الْفِتْنَةَ، مصدر (فتنہ ڈالنا) مِنْ قَبْلُ۔ مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلُ، مجرور، قبل، پہلے (اس سے پہلے)

وَ، حرف عطف (اور) قَلَّبُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَلَّبَ يُقَلِّبُ، مصدر تَقْلِيْبٌ، الٹ پلٹ کرنا (انہوں نے الٹ پلٹ کر دیئے) لَكَ (لَ۔ كَ) لَ، حرف جار، لیے، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کیلئے) الْاُمُوْرَ (امور، معاملات)

حَتّٰى جَآءَ الْحَقُّ وَظَهَرَ اَمْرُ اللّٰهِ وَهُمْ كٰرِهُوْنَ ﴿۴۸﴾	یہاں تک کہ حق آ گیا اور اللہ کا حکم غالب ہو گیا حالانکہ وہ ناپسند کرنے والے تھے۔

حَتّٰى، حرف غایت (یہاں تک کہ) جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ یَجِیْءُ، مصدر مَجِیْءٌ، آنا (آ گیا)
الْحَقُّ (حق) وَ، حرف عطف (اور) ظَهَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب ظَهَرَ یَظْهَرُ، مصدر ظُهُوْرٌ، ظاہر ہونا، غالب ہونا، (غالب ہو گیا) اَمْرُ اللّٰهِ۔ اَمْرُ، مصدر، مضاف، حکم، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کا (اللہ کا حکم)
وَهُمْ۔ وَ، حالیہ، حالانکہ، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (حالانکہ وہ)
كٰرِهُوْنَ۔ كُرْهٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ناپسند کرنے والے)

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ ائْذَنْ لِّيْ وَلَا تَفْتِنِّيْ ؕ	اور ان میں سے بعض وہ ہے جو کہتا ہے آپ مجھ کو اجازت دیں اور مجھے فتنہ میں نہ ڈالیے۔

وَمِنْهُمْ (وَ۔ مِنْ۔ هُمْ) وَ، حرف عطف، اور، مِنْ، حرف جار، تبعیضیہ، میں سے بعض، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (اور ان میں سے بعض) مَنْ، اسم موصول (وہ جو)
يَقُوْلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہتا ہے)
اِئْذَنْ لِّيْ (اِئْذَنْ۔ لِ۔ يْ) اِئْذَنْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَذِنَ يَأْذَنُ، مصدر اِذْنٌ، اجازت دینا، آپ اجازت دیں، لِ، حرف جار، کو، يْ، ضمیر واحد متکلم، مجھ (آپ مجھ کو اجازت دیں)
وَلَا تَفْتِنِّيْ (وَ۔ لَا تَفْتِنْ۔ نِ۔ يْ) وَ، حرف عطف، اور، لَا تَفْتِنْ، فعل نہی واحد مذکر حاضر فَتَنَ يَفْتِنُ، مصدر فُتُوْنٌ، فتنہ میں ڈالنا، آزمائش میں ڈالنا، آپ فتنہ میں نہ ڈالیے، نِ، نون وقایہ، يْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (اور آپ مجھے فتنہ میں نہ ڈالیے)

اَلَا فِي الْفِتْنَةِ سَقَطُوْا ؕ	سن لو وہ فتنہ میں گر چکے ہیں۔

اَلَا، کلمہ تنبیہ (خبردار، سن لو) فِي الْفِتْنَةِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، اَلْفِتْنَةِ، مجرور، فتنہ (فتنہ میں)
سَقَطُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب سَقَطَ يَسْقُطُ، مصدر سُقُوْطٌ، نیچے گرنا (وہ گر چکے ہیں)

وَ اِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ۝۴۹	اور بے شک جہنم ضرور کافروں کو گھیرنے والی ہے۔

وَاِنَّ ۔وَ، حرف عطف، اور، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک (اور بے شک)

جَهَنَّمَ (جہنم، دوزخ) لَمُحِيْطَةٌ (لَ۔ مُحِيْطَةٌ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، مُحِيْطَةٌ۔اِحَاطَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مونث، گھیرنے والی (ضرور گھیرنے والی)

بِالْكٰفِرِيْنَ (بِ۔ الْكٰفِرِيْنَ) بِ، حرف جار، کو، الْكٰفِرِيْنَ، مجرور، كُفْرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، کفر کرنے والے، کافروں، واحد، اَلْكَافِرُ (کافروں کو)

اِنْ تُصِبْكَ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ۚ	اگر کوئی بھلائی آپ کو پہنچتی ہے وہ انہیں بری لگتی ہے۔

اِنْ، شرطیہ (اگر) تُصِبْكَ (تُصِبْ۔كَ) تُصِبْ، اصل میں "تُصِيْبُ" ہے، اِنْ، کی وجہ سے، یٓ، گر گئی، تُصِبْ، فعل مضارع واحد مونث غائب اَصَابَ يُصِيْبُ، مصدر اِصَابَةٌ، پہنچنا، پہنچتی ہے،

كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کو (آپ کو پہنچتی ہے) حَسَنَةٌ (کوئی بھلائی)

تَسُؤْهُمْ (تَسُؤْ۔ هُمْ) تَسُؤْ، فعل مضارع واحد مونث غائب سَآءَ يَسُوْٓءُ، مصدر سَوْٓءٌ، برا لگنا، وہ بری لگتی ہے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (وہ انہیں بری لگتی ہے)

وَ اِنْ تُصِبْكَ مُصِيْبَةٌ يَّقُوْلُوْا قَدْ اَخَذْنَآ اَمْرَنَا مِنْ قَبْلُ وَ يَتَوَلَّوْا وَّ هُمْ فَرِحُوْنَ ۝۵۰	اور اگر آپ کو کوئی مصیبت پہنچتی ہے وہ کہتے ہیں یقیناً ہم نے اپنے معاملے میں پہلے سے (احتیاط) پکڑ لی تھی اور وہ لوٹتے ہیں اس حال میں کہ وہ بہت خوش ہوتے ہیں۔

وَاِنْ ۔وَ، حرف عطف، اور، اِنْ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

تُصِبْكَ (تُصِبْ۔كَ) تُصِبْ، اصل میں "تُصِيْبُ" ہے، اِنْ، کی وجہ سے، یٓ، گر گئی، تُصِبْ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب اَصَابَ يُصِيْبُ، مصدر اِصَابَةٌ، پہنچنا، پہنچتی ہے، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کو (آپ کو پہنچتی ہے) مُصِيْبَةٌ (کوئی مصیبت) يَّقُوْلُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہتے ہیں) قَدْ، کلمہ تحقیق، (یقیناً) اَخَذْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَخَذَ يَاْخُذُ، مصدر اَخْذٌ، پکڑنا، لینا (ہم نے

(احتیاط) پکڑلی تھی)اَمْرَنَا۔اَمْرَ ،مصدر، مضاف،کام،معاملہ،نَا، مضاف الیہ،ضمیر جمع متکلم،اپنے، (اپنے معاملے میں)مِنْ قَبْلُ۔مِنْ، حرف جار،سے، قَبْلُ، مجرور، پہلے (پہلے سے)وَ، حرف عطف(اور)

یَتَوَلَّوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب تَوَلّٰی یَتَوَلّٰی، مصدر تَوَلِّیْ، منہ موڑنا، پھرنا،لوٹنا(وہ لوٹتے ہیں)

وَّھُمْ۔وَ،حالیہ،اس حال میں کہ،ھُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب،وہ(اس حال میں کہ وہ)

فَرِحُوْنَ۔فَرِحٌ،مصدر سے صفت مشبہ(بہت خوش،اترانے والے)

قُلْ لَّنْ یُّصِیْبَنَآ اِلَّا مَا کَتَبَ اللّٰهُ لَنَا ۚ هُوَ مَوْلٰنَا ۚ	آپ کہہ دیجئے ہمیں ہر گز (کوئی نقصان) نہیں پہنچے گا مگر جو اللہ نے ہمارے لیے لکھ دیا ہے۔وہ ہمارا کارساز ہے۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ،مصدر قَوْلًا، کہنا(آپ کہہ دیجئے)

لَّنْ یُّصِیْبَنَآ(لَنْ یُّصِیْبَ۔نَا)لَنْ یُّصِیْبَ، فعل مضارع منفی موکد بلن واحد مذکر غائب اَصَابَ یُصِیْبُ، مصدر اِصَابَةٌ، پہنچنا،ہر گز نہیں پہنچے گا،نَا، ضمیر جمع متکلم،ہمیں(ہمیں ہر گز نہیں پہنچے گا)

اِلَّا، کلمہ استثنا(مگر) مَا،اسم موصول(جو)

کَتَبَ اللّٰهُ۔کَتَبَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب کَتَبَ یَکْتُبُ،مصدر کِتَابَةٌ، لکھنا،لکھ دیا ہے،اَللّٰهُ، اللہ نے (اللہ نے لکھ دیا ہے)لَنَا(لَ۔نَا)لَ، حرف جار،لیے،نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم،ہمارے(ہمارے لیے)

هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب(وہ)

مَوْلٰنَا(مَوْلٰی۔نَا)مَوْلٰی، مضاف،کارساز،مولٰی، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم،ہمارا(ہمارا کارساز)

وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۱﴾	اور مومنوں کو پس چاہیے کہ وہ اللہ پر توکل کریں۔

وَعَلَى اللّٰهِ۔وَ، حرف عطف،اور،عَلٰی، حرف جار،پر،اَللّٰهِ، مجرور،اللہ(اور اللہ پر)

فَلْیَتَوَکَّلِ(فَ۔لْ۔یَتَوَکَّلِ)فَ، حرف عطف،پس،لْ،لام ساکن برائے امر،چاہیے کہ،

یَتَوَکَّلِ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب تَوَکَّلَ یَتَوَکَّلُ، مصدر تَوَکُّلٌ، توکل کرنا، بھروسہ کرنا،وہ توکل کرے(پس چاہیے کہ وہ توکل کرے)

اَلْمُؤْمِنُوْنَ۔ اِیْمَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ایمان رکھنے والے، مومنوں)

قُلْ هَلْ تَرَبَّصُوْنَ بِنَآ اِلَّآ اِحْدَى الْحُسْنَيَيْنِ ؕ	آپ کہہ دیجئے نہیں تم ہمارے بارے میں انتظار کرتے مگر دو بھلائیوں میں سے ایک کا۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

هَلْ، آیت میں آگے "اِلَّا" ہے، اس لیے ترجمہ ہے (نہیں) تَرَبَّصُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر تَرَبَّصَ يَتَرَبَّصُ، مصدر تَرَبُّصٌ، انتظار کرنا (تم انتظار کرتے) بِنَآ (بِ۔ نَا) بِ، حرف جار، بارے میں، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے بارے میں) اِلَّآ، کلمہ استثنا (مگر) اِحْدَى الْحُسْنَيَيْنِ۔ اِحْدَى، مضاف، اَحَدٌ، کا مؤنث، ایک کا، اَلْحُسْنَيَيْنِ، مضاف الیہ، حُسْنٰى، کا تثنیہ، دو بھلائیوں میں سے (دو بھلائیوں (فتح اور شہادت) میں سے ایک کا)

وَنَحْنُ نَتَرَبَّصُ بِكُمْ اَنْ يُّصِيْبَكُمُ اللّٰهُ بِعَذَابٍ مِّنْ عِنْدِهٖٓ اَوْ بِاَيْدِيْنَا ڮ	اور ہم تمہارے بارے میں انتظار کرتے ہیں کہ اللہ تمہیں اپنے پاس سے کوئی عذاب پہنچائے یا ہمارے ہاتھوں سے۔

وَنَحْنُ ۔ وَ، حرف عطف، اور، نَحْنُ، ضمیر جمع متکلم، ہم (اور ہم)

نَتَرَبَّصُ، فعل مضارع جمع مذکر متکلم تَرَبَّصَ يَتَرَبَّصُ، مصدر تَرَبُّصٌ، انتظار کرنا (ہم انتظار کرتے)

بِكُمْ (بِ۔ كُمْ) بِ، حرف جار، بارے میں، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے بارے میں) اَنْ، مصدریہ (کہ) يُصِيْبَكُمْ (يُصِيْبَ۔ كُمْ) يُصِيْبَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَصَابَ يُصِيْبُ، مصدر اِصَابَةٌ، پہنچنا، پہنچائے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (تمہیں پہنچائے) اَللّٰهُ (اللہ)

بِعَذَابٍ (بِ۔ عَذَابٍ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، عَذَابٍ، مجرور (کوئی عذاب، سزا)

مِّنْ عِنْدِهٖ (مِنْ۔ عِنْدِ۔ هٖ) مِنْ، حرف جار، سے، عِنْدِ، مجرور، مضاف، پاس، طرف، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے پاس سے) اَوْ، حرف عطف (یا)

بِاَيْدِيْنَا (بِ۔ اَيْدِىْ۔ نَا) بِ، حرف جار، سے، اَيْدِىْ، مجرور، مضاف، ہاتھوں، واحد، يَدٌ،

نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے ہاتھوں سے)

فَتَرَبَّصُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ مُّتَرَبِّصُوْنَ ﴿٥٢﴾	تو تم انتظار کرو بے شک ہم تمہارے ساتھ انتظار کرنے والے ہیں۔

فَتَرَبَّصُوْٓا (فَ۔ تَرَبَّصُوْا) فَ، حرف عطف، تو، تَرَبَّصُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر تَرَبَّصَ يَتَرَبَّصُ، مصدر تَرَبُّصٌ، انتظار کرنا (تم انتظار کرو)

اِنَّا (اِنَّ۔ نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

مَعَكُمْ (مَعَ۔ كُمْ) مَعَ، مضاف، ساتھ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے ساتھ)

مُّتَرَبِّصُوْنَ۔ تَرَبُّصٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، انتظار کرنے والے، منتظر، واحد، مُتَرَبِّصٌ۔

قُلْ اَنْفِقُوْا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا لَّنْ يُّتَقَبَّلَ مِنْكُمْ ؕ	آپ کہہ دیجئے! تم خوشی سے خرچ کرو یا ناخوشی سے تم سے ہرگز وہ قبول نہیں کیا جائے گا۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

اَنْفِقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر، اَنْفَقَ يُنْفِقُ، مصدر اِنْفَاقٌ، خرچ کرنا (تم خرچ کرو)

طَوْعًا، مصدر ہے، اطاعت و فرمانبرداری، خوشی سے)

اَوْ، حرف عطف (یا) كَرْهًا، مصدر ہے (ناپسند کرنا، ناخوشی سے)

لَّنْ يُّتَقَبَّلَ، فعل مضارع مجہول منفی موکد بلن واحد مذکر غائب تَقَبَّلَ يَتَقَبَّلُ، مصدر تَقَبُّلٌ، قبول کرنا، (ہرگز وہ قبول نہیں کیا جائے گا) مِنْكُمْ (مِنْ۔ كُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم سے)

اِنَّكُمْ كُنْتُمْ قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿٥٣﴾	بے شک تم نافرمان لوگ ہو۔

اِنَّكُمْ (اِنَّ۔ كُمْ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (بے شک تم)

كُنْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم ہو) قَوْمًا (قوم، لوگ)

فٰسِقِيۡنَ۔ فِسۡقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، نافرمانی کرنے والے، واحد، فَاسِقٌ (نافرمان)

وَمَا مَنَعَهُمۡ اَنۡ تُقۡبَلَ مِنۡهُمۡ نَفَقٰتُهُمۡ اِلَّاۤ اَنَّهُمۡ كَفَرُوۡا بِاللّٰهِ وَ بِرَسُوۡلِهٖ	اور ان سے (کوئی چیز) مانع نہیں ہوئی کہ ان سے ان کے صدقات کے قبول کیے جائیں سوائے اس کے کہ بلاشبہ انہوں نے اللہ کے ساتھ اور اس کے رسول کے ساتھ کفر کیا۔

وَمَا۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

مَنَعَهُمۡ (مَنَعَ۔ هُمۡ) مَنَعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب مَنَعَ يَمۡنَعُ، مصدر مَنۡعٌ، منع ہونا، مانع ہوئی، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (مانع ہوئی ان سے) اَنۡ، مصدریہ (کہ)

تُقۡبَلَ، فعل مضارع مجہول واحد مؤنث غائب قَبِلَ يَقۡبَلُ، مصدر قَبُوۡلٌ، قبول کرنا (قبول کیا جائے)

مِنۡهُمۡ (مِنۡ۔ هُمۡ) مِنۡ، حرف جار، سے، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے)

نَفَقٰتُهُمۡ (نَفَقٰتُ۔ هُمۡ) نَفَقٰتُ، مضاف، صدقات، واحد، نَفَقَةٌ، هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے صدقات) اِلَّاۤ، کلمہ استثنا (مگر، سوائے، بجز)

اَنَّهُمۡ (اَنَّ۔ هُمۡ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہوں نے (بلاشبہ انہوں نے) كَفَرُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكۡفُرُ، مصدر كُفۡرٌ، کفر کرنا، انکار کرنا (انہوں نے کفر کیا) بِاللّٰهِ (بِ۔ اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کے ساتھ) وَ، حرف عطف (اور)

بِرَسُوۡلِهٖ (بِ۔ رَسُوۡلِ۔ هٖ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، رَسُوۡلِ، مجرور، مضاف، رسول، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے رسول کے ساتھ)

وَلَا يَاۡتُوۡنَ الصَّلٰوةَ اِلَّا وَهُمۡ كُسَالٰى وَ لَا يُنۡفِقُوۡنَ اِلَّا وَهُمۡ كٰرِهُوۡنَ ۝	اور وہ نماز کو نہیں آتے مگر اس حال میں کہ وہ سست ہوتے ہیں اور وہ خرچ نہیں کرتے مگر اس حال میں کہ وہ ناخوش ہوتے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) لَا يَاۡتُوۡنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اَتٰى يَاۡتِيۡ، مصدر اِتۡيَانٌ، آنا (وہ نہیں آتے)

الصَّلٰوةَ (نماز کو) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر) وَهُمْ۔ وَ، حالیہ، اس حال میں کہ، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (اس حال میں کہ وہ) كُسَالٰى (کاہل، سست) جس کام میں سستی نہ کرنی ہو اس میں سستی کرنے کو "كَسَلٌ" کہتے ہیں۔ كُسَالٰى، کا واحد كَسْلَانٌ، ہے، وَ، حرف عطف (اور)

لَا يُنْفِقُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اَنْفَقَ يُنْفِقُ، مصدر اِنْفَاقٌ، خرچ کرنا (وہ خرچ نہیں کرتے) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر) وَهُمْ۔ وَ، حالیہ، اس حال میں کہ، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (اس حال میں کہ وہ) كٰرِهُوْنَ۔ كَرْهٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ناخوش، ناپسند کرنے والے، کراہت کرنے والے، واحد، كَارِهٌ۔

فَلَا تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ ۭ	پس آپ کو ان کے مال تعجب میں نہ ڈالیں اور نہ ان کی اولاد۔

فَلَا تُعْجِبْكَ (فَ۔ لَا تُعْجِبْ۔ كَ) فَ، حرف عطف، پس، لَا تُعْجِبْ، فعل مضارع منفی واحد مؤنث غائب اَعْجَبَ يُعْجِبُ، مصدر اِعْجَابٌ، تعجب میں ڈالنا، تعجب میں نہ ڈالے، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (پس آپ کو تعجب میں نہ ڈالے) اَمْوَالُهُمْ (اَمْوَالُ۔ هُمْ) اَمْوَالُ، مضاف، مالوں، واحد، مَالٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے مال) وَلَآ۔ وَ، حرف عطف، اور، لَا، نہ (اور نہ) اَوْلَادُهُمْ۔ اَوْلَادُ، مضاف، اولاد، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی اولاد)

اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ۝۵۵	درحقیقت اللہ چاہتا ہے کہ وہ انہیں ان کے ذریعے دنیا کی زندگی میں عذاب دے اور ان کی جانیں اس حال میں نکل جائیں کہ وہ کافر ہوں۔

اِنَّمَا، کلمہ حصر (بے شک، درحقیقت) يُرِيْدُ اللّٰهُ۔ يُرِيْدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَرَادَ يُرِيْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، ارادہ کرنا، چاہنا، چاہتا ہے، اَللّٰهُ، اللہ (اللہ چاہتا ہے)

لِيُعَذِّبَهُمْ (لِ۔ يُعَذِّبَ۔ هُمْ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، کہ، يُعَذِّبَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَذَّبَ

يُعَذِّبُ، مصدر تَعْذِيْبٌ، عذاب دینا، وہ عذاب دے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کو(کہ وہ ان کو عذاب دے) بِهَا(بِ۔ هَا) بِ، حرف جار، کے ذریعے، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَمْوَالُهُمْ وَ اَوْلَادُهُمْ ہے(ان کے ذریعے سے) فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا۔ فِيْ، حرف جار، اَلْحَيٰوةِ، مجرور، موصوف، زندگی اَلدُّنْيَا، صفت دنیا(دنیا کی زندگی میں) وَ، حرف عطف(اور)

تَزْهَقَ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب زَهَقَ يَزْهَقُ، مصدر زُهُوْقٌ، نکل جانا، مٹ جانا، فوت ہونا(نکل جائے) اَنْفُسُهُمْ (اَنْفُسُ۔ هُمْ) اَنْفُسُ، مضاف، نفسوں، جانیں، واحد، نَفْسٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی(ان کی جانیں) وَهُمْ۔ وَ، حالیہ، اس حال میں کہ، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ(اس حال میں کہ وہ) كٰفِرُوْنَ۔ كُفْرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر(کفر کرنے والے، کافروں)واحد، كَافِرٌ۔

وَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ اِنَّهُمْ لَمِنْكُمْ ؕ	اور وہ اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ بے شک وہ ضرور تم میں سے ہیں۔

وَ، حرف عطف(اور) يَحْلِفُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب حَلَفَ يَحْلِفُ، مصدر حَلْفٌ، حلف اٹھانا، قسم کھانا(وہ قسمیں کھاتے ہیں) بِاللّٰهِ(بِ۔ اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، کی، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ(اللہ کی)

اِنَّهُمْ (اِنَّ۔ هُمْ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ(بے شک وہ)

لَمِنْكُمْ (لَ۔ مِنْ۔ كُمْ) لَ، لام تاکید، ضرور، مِنْ، حرف جار، سے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم، (ضرور تم میں سے)

وَمَا هُمْ مِّنْكُمْ وَلٰكِنَّهُمْ قَوْمٌ يَّفْرَقُوْنَ ﴿۵۶﴾	حالانکہ وہ تم میں سے نہیں ہیں اور لیکن وہ(ایسے) لوگ ہیں(کہ)وہ ڈرتے ہیں۔

وَمَا هُمْ۔ وَ، حالیہ، حالانکہ، مَا، نافیہ، نہیں ہیں، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ(حالانکہ وہ نہیں ہیں)

مِّنْكُمْ (مِنْ۔ كُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم(تم میں سے)

وَلٰكِنَّهُمْ (وَ۔ لٰكِنَّ۔ هُمْ) وَ، حرف عطف، اور، لٰكِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، لیکن، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ(اور لیکن وہ) قَوْمٌ (قوم، لوگ) يَّفْرَقُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب فَرَقَ يَفْرَقُ، مصدر فَرَقٌ، ڈرنا، (وہ ڈرتے ہیں)

لَوْ يَجِدُوْنَ مَلْجَاً اَوْ مَغٰرٰتٍ اَوْ مُدَّخَلًا	اگر وہ کوئی جائے پناہ یا غاریں یا کوئی گھسنے کی جگہ پائیں۔

لَوْ، شرطیہ (اگر) يَجِدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب وَجَدَ يَجِدُ، مصدر وِجْدَانٌ وَّوُجُوْدٌ، پانا(وہ پائیں)

مَلْجَاً۔ اِلْجَآءٌ، مصدر سے اسم ظرف مکان (کوئی جائے پناہ) اَوْ، حرف عطف (یا)

مَغٰرٰتٍ، زمین یا پہاڑ میں مختص مکان (غاریں)واحد، مَغَارَةٌ، اَوْ، حرف عطف (یا)

مُدَّخَلًا۔ دَخْلٌ، سے اسم ظرف (داخل ہونے کا مقام، گھسنے کی جگہ)

لَّوَلَّوْا اِلَيْهِ وَهُمْ يَجْمَحُوْنَ ﴿٥٧﴾	وہ ضرور اس کی طرف لوٹ جائیں اس حال میں کہ وہ سرپٹ دوڑ رہے ہوں گے۔

لَّوَلَّوْا (لَ۔ وَلَّوْا) لَ، لام تاکید، ضرور، وَلَّوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب وَلّٰى يُوَلِّيْ، مصدر تَوْلِيَةٌ، واپس مڑنا، لوٹ جانا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ لوٹ جائیں (وہ ضرور لوٹ جائیں)

اِلَيْهِ (اِلٰى۔ هِ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کی طرف)

وَهُمْ (وَ۔ هُمْ) وَ، حالیہ، اس حال میں کہ، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (اس حال میں کہ وہ)

يَجْمَحُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب جَمَحَ يَجْمَحُ، مصدر جَمْحٌ وَّجُمُوْحٌ، رسیاں تڑا کر بھاگنا (سرپٹ دوڑنا (وہ سرپٹ دوڑ رہے ہوں گے)

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّلْمِزُكَ فِي الصَّدَقٰتِ ۚ	اور ان میں سے کچھ وہ ہیں جو آپ پر صدقات (کی تقسیم) کے بارے میں عیب لگاتے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) مِنْهُمْ (مِنْ۔ هُمْ) مِنْ، حرف جار تبعیضیہ، میں سے کچھ، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر

غائب، ان(ان میں سے کچھ)مَنْ، اس موصول (وہ جو)يَّلْمِزُكَ(يَلْمِزُ۔كَ) يَلْمِزُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب لَمَزَ يَلْمِزُ، مصدر لَمْزٌ، عیب لگانا، طعن کرنا، وہ عیب لگاتا ہے، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ پر (وہ آپ پر عیب لگاتا ہے)فِي الصَّدَقٰتِ(فِيْ۔اَلصَّدَقٰتِ)فِيْ، حرف جار، کے بارے میں، اَلصَّدَقٰتِ، مجرور، صدقات، خیراتیں، زکوتیں، واحد، صَدَقَةٌ۔

فَاِنْ اُعْطُوْا مِنْهَا رَضُوْا وَاِنْ لَّمْ يُعْطَوْا مِنْهَآ اِذَا هُمْ يَسْخَطُوْنَ ﴿۵۸﴾	پھر اگر وہ ان میں سے دیئے جائیں وہ راضی ہو جاتے ہیں اور اگر وہ ان میں سے نہ دیئے جائیں اسی وقت وہ ناراض ہو جاتے ہیں۔

فَاِنْ(فَ۔اِنْ)فَ، حرف عطف، پھر، اِنْ، شرطیہ، اگر (پھر اگر)

اُعْطُوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب اَعْطٰى يُعْطِيْ، مصدر اِعْطَآءٌ، دینا(وہ دیئے جائیں)

مِنْهَا(مِنْ۔هَا)مِنْ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مونث غائب، اس، ضمیر کا مرجع "صَدَقٰتِ" ہے (ان میں سے)رَضُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب رَضِيَ يَرْضٰى، مصدر رِضًى، راضی ہونا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ راضی ہو جاتے ہیں)وَ، حرف عطف (اور)اِنْ، شرطیہ (اگر)

لَّمْ يُعْطَوْا، فعل مضارع مجہول منفی جحد بلم جمع مذکر غائب اَعْطٰى يُعْطِيْ، مصدر اِعْطَآءٌ، دینا(وہ نہ دیئے جائیں)مِنْهَآ(مِنْ۔هَا)مِنْ، حرف جار، سے، هَا، ضمیر واحد مونث غائب، اس، ضمیر کا مرجع "صَدَقٰتِ" ہے ان میں سے)اِذَا، مفاجاتیہ، مفاجات کیلئے(اسی وقت)هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

يَسْخَطُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب سَخِطَ يَسْخَطُ، مصدر سَخَطٌ ناراض ہونا(وہ ناراض ہو جاتے ہیں)

وَ لَوْ اَنَّهُمْ رَضُوْا مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ	اور اگر واقعی وہ راضی رہتے جو اللہ اور اس کے رسول نے انہیں دیا۔

وَ، حرف عطف، اور، لَوْ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

اَنَّهُمْ (اَنَّ۔هُمْ)اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، واقعی، بے شک، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ(واقعی وہ)

رَضُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب رَضِیَ یَرْضٰی، مصدر رِضًی، راضی ہونا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ راضی رہتے) مَا، اسم موصول (جو) اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ (اٰتٰی۔هُمْ۔اَللّٰهُ) اٰتٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا، دیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں، اَللّٰهُ، اللہ نے (اللہ نے انہیں دیا)

وَرَسُوْلُهٗ (وَ۔رَسُوْلُ۔هٗ) وَ، حرف عطف، اور، رَسُوْلُ، مضاف، رسول، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اور اس کے رسول)

وَقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ سَيُؤْتِيْنَا اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ وَرَسُوْلُهٗٓ ۙ اِنَّآ اِلَى اللّٰهِ رٰغِبُوْنَ ﴿۵۹﴾	اور وہ کہتے اللہ ہمیں کافی ہے عنقریب اللہ ہمیں اپنے فضل سے دے گا اور اس کا رسول (بھی) بے شک ہم اللہ کی طرف رغبت کرنے والے ہیں۔

ع ۱۴

وَ، حرف عطف (اور) قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ کہتے) حَسْبُنَا اللّٰهُ (حَسْبُ۔نَا۔اَللّٰهُ) حَسْبُ، مضاف، اسم فعل، کافی، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمیں، اَللّٰهُ، اللہ (اللہ ہمیں کافی ہے) سَيُؤْتِيْنَا (سَ۔یُؤْتِیْ۔نَا) سَ، عنقریب، یُؤْتِیْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا، دے گا، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں (عنقریب ہمیں دے گا) اَللّٰهُ (اللہ)

مِنْ فَضْلِهٖ (مِنْ۔فَضْلِ۔هٖ) مِنْ، حرف جار، سے، فَضْلِ، مجرور، مضاف، فضل، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے فضل سے) وَرَسُوْلُهٗ (وَ۔رَسُوْلُ۔هٗ) وَ، حرف عطف، اور، رَسُوْلُ، مضاف، رسول، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کا (اس کا رسول)

اِنَّا (اِنَّ۔نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

اِلَى اللّٰهِ (اِلٰی۔اَللّٰهِ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کی طرف)

رٰغِبُوْنَ۔رَغْبَةٌ، سے اسم فاعل جمع مذکر (رغبت کرنے والے)

اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلْفُقَرَآءِ وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْعٰمِلِيْنَ عَلَيْهَا وَ	درحقیقت صدقات فقیروں اور مسکینوں اور ان (صدقات) پر کام کرنے والوں اور جن کے دلوں میں اُلفت ڈالنی مقصود ہو

الۡمُؤَلَّفَةِ قُلُوۡبُهُمۡ	کیلئے ہیں۔

اِنَّمَا، کلمہ حصر (بے شک، در حقیقت) اَلصَّدَقٰتُ (صدقات، خیراتیں) واحد، صَدَقَةٌ۔

لِلۡفُقَرَآءِ (لِ۔ اَلۡفُقَرَآءِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلۡفُقَرَآءِ، مجرور، فقیروں، محتاجوں، واحد، فَقِیۡرٌ، فقیر وہ ہے جس کے پاس نہ مال ہو اور نہ کسب (فقیروں کیلئے) وَ، حرف عطف (اور)

الۡمَسٰکِیۡنِ (مسکینوں) واحد، اَلۡمِسۡکِیۡنِ، مسکین وہ ہوتا ہے جس کے پاس مال اور کسب ہوتا ہے لیکن اس کی ضرورت کیلئے کافی نہیں ہوتا ہے۔ وَ، حرف عطف (اور)

اَلۡعٰمِلِیۡنَ، عَمَلٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، کام کرنے والے، صدقات جمع کرنے والے، واحد، عَامِلٌ۔

عَلَیۡهَا (عَلٰی۔ هَا) عَلٰی، حرف جار، پر، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع "صَدَقَاتٌ" ہے (ان پر) وَ، حرف عطف (اور) اَلۡمُؤَلَّفَةِ۔ تَاۡلِیۡفٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مؤنث، جوڑے گئے (الفت ڈالنی مقصود ہو) قُلُوۡبُهُمۡ (قُلُوۡبُ۔ هُمۡ) قُلُوۡبُ، مضاف، دلوں، واحد، قَلۡبٌ، هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے دلوں میں)

وَفِی الرِّقَابِ وَالۡغٰرِمِیۡنَ وَفِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰهِ وَابۡنِ السَّبِیۡلِ ؕ	اور (صدقات) گردنوں (کے چھڑانے) میں اور مقروض لوگوں اور اللہ کی راہ میں اور مسافروں کیلئے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) فِی الرِّقَابِ (فِیۡ۔ اَلرِّقَابِ) فِیۡ، حرف جار، میں، اَلرِّقَابِ، مجرور، گردنوں، واحد رَقَبَةٌ، گردنوں، غلاموں کو آزاد کرانے (گردنوں (کو چھڑانے) میں) وَ، حرف عطف (اور)

الۡغٰرِمِیۡنَ۔ غُرۡمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، قرض یا تاوان ادا کرنے والے (مقروض لوگ)

وَفِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰهِ۔ وَ، حرف عطف، اور، فِیۡ، حرف جار، میں، سَبِیۡلِ، مجرور، مضاف، راہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ (اور اللہ کی راہ میں) وَابۡنِ السَّبِیۡلِ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِبۡنِ، مضاف، بیٹا، اَلسَّبِیۡلِ، مضاف الیہ، راستہ، راستے کا بیٹا، مسافر (اور مسافر)

فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ	اللہ کی طرف سے ایک فریضہ ہے۔

فَرِيْضَةً۔ فَرْضٌ، سے صفت مشبہ واحد مونث، لازم کیا ہوا حکم، مقرر کیا ہوا (فریضہ)

مِنَ اللّٰهِ۔ مِنْ، حرف جار بمعنی اِلٰی، کی طرف سے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کی طرف سے)

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿٦٠﴾	اور اللہ خوب جاننے والا، بڑی حکمت والا ہے۔

وَاللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ)

عَلِيْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، عِلْمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

حَكِيْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، حِكْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بڑی حکمت والا)

وَمِنْهُمُ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ النَّبِيَّ وَيَقُوْلُوْنَ هُوَ اُذُنٌ ؕ	اور ان میں سے کچھ وہ لوگ ہیں جو نبی کو ایذا دیتے ہیں اور کہتے ہیں وہ کان (کا کچا) ہے۔

وَمِنْهُمْ (وَ۔ مِنْ۔ هُمْ) وَ، حرف عطف، اور، مِنْ، حرف جار تبعیضیہ، میں سے کچھ، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان، (اور ان میں سے کچھ) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

يُؤْذُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اٰذٰی يُؤْذِيْ، مصدر اِيْذَآءٌ، ایذا دینا، ستانا (وہ ایذا دیتے ہیں)

النَّبِيَّ (نبی کو) وَ، حرف عطف (اور) يَقُوْلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، (وہ کہتے ہیں) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ)

اُذُنٌ، ایسا شخص جو ہر ایک کی بات کان لگا کر سنے اور سن کر مانے (کان ہے)

قُلْ اُذُنُ خَيْرٍ لَّكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَيُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَرَحْمَةٌ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ؕ	آپ کہہ دیجئے کہ تمہارے لیے بھلائی کا کان ہے۔ وہ اللہ پر ایمان رکھتا ہے وہ مومنوں (کی بات) کا یقین کرتا ہے۔ وہ رحمت ہے تم میں سے ان لوگوں کیلئے جو ایمان لائے ہیں۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

اُذُنٌ، جو ہر ایک کی بات سنے اور سن کر مانے (کان ہے)

خَیۡرٍ لَّكُمۡ (خَیۡرٍ۔ لَ۔ كُمۡ) خَیۡرٍ، نیکی، بھلائی، لَ، حرف جار، لیے، كُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے بھلائی کا) یُؤۡمِنُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اٰمَنَ یُؤۡمِنُ، مصدر اِیۡمَانٌ، ایمان رکھنا (وہ ایمان رکھتا ہے) بِاللّٰهِ (بِ۔ اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر)

وَ، حرف عطف (اور) یُؤۡمِنُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اٰمَنَ یُؤۡمِنُ، مصدر اِیۡمَانٌ، ایمان لانا، یقین کرنا، (وہ یقین کرتا ہے) لِلۡمُؤۡمِنِیۡنَ (لِ۔ اَلۡمُؤۡمِنِیۡنَ) لِ، حرف جار، کا، اَلۡمُؤۡمِنِیۡنَ، مجرور، اِیۡمَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ایمان رکھنے والے، مومنوں، واحد، اَلۡمُؤۡمِنُ (مومنوں کا) وَ، حرف عطف (اور) رَحۡمَةٌ، مصدر ہے، رحمت، بخشش (رحمت ہے) لِّلَّذِیۡنَ (لِ۔ اَلَّذِیۡنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلَّذِیۡنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (ان لوگوں کیلئے جو)

اٰمَنُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤۡمِنُ، مصدر اِیۡمَانٌ، ایمان لانا (ایمان لائے ہیں)

مِنۡكُمۡ (مِنۡ۔ كُمۡ) مِنۡ، حرف جار، سے، كُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم میں سے)

وَالَّذِیۡنَ یُؤۡذُوۡنَ رَسُوۡلَ اللّٰهِ لَهُمۡ عَذَابٌ اَلِیۡمٌ ﴿۶۱﴾	اور وہ لوگ جو اللہ کے رسول کو ایذا دیتے ہیں ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔

وَالَّذِیۡنَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلَّذِیۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

یُؤۡذُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اٰذٰی یُؤۡذِیۡ، مصدر اِیۡذَآءٌ، ایذا دینا (وہ ایذا دیتے ہیں)

رَسُوۡلَ اللّٰهِ۔ رَسُوۡلَ، مضاف، رسول، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے رسول کو)

لَهُمۡ (لَ۔ هُمۡ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کیلئے)

عَذَابٌ اَلِیۡمٌ۔ عَذَابٌ، موصوف، عذاب، سزا، اَلِیۡمٌ، صفت، اَلَمٌ، مصدر سے بمعنی فاعل صفت مشبہ، دکھ دینے والا، دردناک (دردناک عذاب)

يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ لِيُرْضُوْكُمْ ۚ	وہ تمہارے سامنے اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں تاکہ وہ تمہیں راضی کریں۔

يَحْلِفُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب حَلَفَ يَحْلِفُ، مصدر حَلْفٌ، حلف اٹھانا، قسم کھانا(وہ قسمیں کھاتے ہیں)بِاللّٰهِ(بِ۔ اَللّٰهِ)بِ، حرف جار، کی، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ(اللہ کی)

لَكُمْ (لَ۔ كُمْ)لَ، حرف جار، لیے، یہاں ضرور تاًترجمہ "سامنے" کیا جاتا ہے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے(تمہارے سامنے)لِيُرْضُوْكُمْ (لِ۔يُرْضُوْا۔ كُمْ)لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، يُرْضُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَرْضٰى يُرْضِيْ، مصدر اِرْضَآءٌ، راضی کرنا، وہ راضی کریں، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں(تاکہ وہ تمہیں راضی کریں)

وَاللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اَحَقُّ اَنْ يُّرْضُوْهُ اِنْ كَانُوْا مُؤْمِنِيْنَ ۝٦٢	حالانکہ اللہ اور اس کا رسول زیادہ حق دار ہے کہ وہ اسے راضی کریں اگر وہ ایمان والے ہیں۔

وَاللّٰهُ۔وَ، حالیہ، حالانکہ، اَللّٰهُ، اللہ(حالانکہ اللہ)

وَرَسُوْلُهٗ(وَ۔رَسُوْلُ۔ هٗ)وَ، حرف عطف، اور، رَسُوْلُ، مضاف، رسول، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کا(اس کا رسول)اَحَقُّ۔ حَقٌّ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ(زیادہ حق دار ہے)

اَنْ، مصدریہ(کہ)يُّرْضُوْهُ(يُرْضُوْا۔ هُ)يُرْضُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَرْضٰى يُرْضِيْ، مصدر اِرْضَآءٌ راضی کرنا، وہ راضی کریں، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے، ضمیر کا مرجع "وَاللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ" ہے۔ قاعدہ ہے کہ ضمیر تثنیہ ہونی چاہیے تھی، واحد ضمیر اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ اللہ اور اس کے رسول کی رضا ایک ہی ہے(وہ راضی کریں اسے)اِنْ، شرطیہ(اگر)

كَانُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا(وہ ہیں)

مُؤْمِنِيْنَ۔اِيْمَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر(ایمان والے)واحد، مُؤْمِنٌ۔

اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّهٗ مَنْ يُّحَادِدِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاَنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيْهَا ؕ	کیا انہوں نے نہیں جانا؟ کہ بے شک بات یہ ہے جو اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرے تو بے شک اس کیلئے جہنم کی آگ ہے اس میں ہمیشہ رہنے والا ہے۔

اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا۔ اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، لَمْ يَعْلَمُوْا، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمٌ، جاننا، انہوں نے نہیں جانا (کیا انہوں نے نہیں جانا)

اَنَّهٗ (اَنَّ۔ هٗ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، یقیناً، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، ضمیر کے بعد جملہ مفسرہ اور اس کی خبر ہے اس لئے ضمیر شان ہے، بات یہ ہے (کہ بے شک بات یہ ہے) مَنْ، شرطیہ اسم موصول (جو)

يُّحَادِدِ، فعل مضارع واحد مذکر غائب حَادَدَ يُحَادِدُ، مصدر مُحَادَدَةٌ، مخالفت کرنا (وہ مخالفت کرے)

اللّٰهَ (اللہ) وَرَسُوْلَهٗ (وَ۔ رَسُوْلُ۔ هٗ) وَ، حرف عطف، اور، رَسُوْلَ، مضاف، رسول، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اور اس کے رسول کی)

فَاَنَّ (فَ۔ اَنَّ) فَ، حرف عطف، تو، اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک (تو بے شک)

لَهٗ (لَ۔ هٗ) لَ، حرف جار، کیلئے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے لیے)

نَارَ جَهَنَّمَ۔ نَارَ، مضاف، آگ، جَهَنَّمَ، مضاف الیہ، جہنم کی (جہنم کی آگ)

خَالِدًا۔ خُلُوْدٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، ہمیشہ رہنے والا، جمع، خَالِدِيْنَ،

فِيْهَا (فِيْ۔ هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد موئنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع "جَهَنَّمَ" ہے۔ (اس میں)

ذٰلِكَ الْخِزْيُ الْعَظِيْمُ ﴿۶۳﴾	یہ بہت بڑی رسوائی ہے۔

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ) الْخِزْيُ الْعَظِيْمُ۔ اَلْخِزْيُ، موصوف، مصدر ہے، ذلت، رُسوائی، اَلْعَظِيْمُ، صفت، عَظْمَةٌ، سے صفت مشبہ، بہت بڑی (بہت بڑی رُسوائی)

يَحۡذَرُ الۡمُنٰفِقُوۡنَ اَنۡ تُنَزَّلَ عَلَيۡهِمۡ سُوۡرَةٌ تُنَبِّئُهُمۡ بِمَا فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ ؕ	منافق ڈرتے ہیں کہ ان (مسلمانوں) پر کوئی سورت نازل کر دی جائے کہ وہ انہیں اس کی خبر کر دے جو ان کے دلوں میں ہے۔

يَحۡذَرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب حَذَرَ يَحۡذَرُ، مصدر حَذۡرٌ، ڈرنا (وہ ڈرتا ہے)

الۡمُنٰفِقُوۡنَ۔ نِفَاقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، نفاق کرنے والے، منافق، جو بظاہر مسلمان ہو اور اس کا باطن کافر ہو، واحد، اَلۡمُنَافِقُ (منافقین) اَنۡ، مصدریہ (کہ)

تُنَزَّلَ، فعل مضارع مجہول واحد مونث غائب نَزَّلَ يُنَزِّلُ، مصدر تَنۡزِيۡلٌ، اتارنا، نازل کرنا (نازل کر دی جائے) عَلَيۡهِمۡ (عَلٰى۔ هِمۡ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر)

سُوۡرَةٌ (کوئی سورت) تُنَبِّئُهُمۡ (تُنَبِّئُ۔ هُمۡ) تُنَبِّئُ، فعل مضارع واحد مونث غائب نَبَّاَ يُنَبِّئُ، مصدر تَنۡبِئَةٌ، خبر دینا، خبر کرنا، وہ خبر کر دے، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (وہ خبر کر دے انہیں)

بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار، کی، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس کی جو)

فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ (فِىۡ۔ قُلُوۡبِ۔ هِمۡ) فِىۡ، حرف جار، میں، قُلُوۡبِ، مجرور، مضاف، دلوں، واحد، قَلۡبٌ، هِمۡ، مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے دلوں میں)

قُلِ اسۡتَهۡزِءُوۡا ۚ	آپ کہہ دیجئے تم مذاق اُڑاؤ۔

قُلِ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

اِسۡتَهۡزِءُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِسۡتَهۡزَاَ يَسۡتَهۡزِئُ، مصدر اِسۡتِهۡزَآءٌ، مذاق اُڑانا (تم مذاق اُڑاؤ)

اِنَّ اللّٰهَ مُخۡرِجٌ مَّا تَحۡذَرُوۡنَ ﴿۶۴﴾	بے شک اللہ باہر نکالنے (ظاہر کرنے) والا ہے جس سے تم ڈرتے ہو۔

اِنَّ اللّٰهَ۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)

مُخۡرِجٌ۔اِخۡرَاجٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (باہر نکالنے والا، ظاہر کرنے والا)

مَّا، اسم موصول (جس سے) تَحۡذَرُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر حَذَرَ یَحۡذَرُ، مصدر حَذۡرٌ، ڈرنا (تم ڈرتے ہو)

وَلَئِنۡ سَاَلۡتَهُمۡ لَيَقُوۡلُنَّ اِنَّمَا كُنَّا نَخُوۡضُ وَنَلۡعَبُ ؕ	اور البتہ اگر آپ ان سے سوال کریں ضرور بالضرور وہ کہیں گے درحقیقت ہم شغل کی بات کرتے تھے اور ہم دل لگی کر رہے تھے۔

وَلَئِنۡ (وَ۔لَ۔اِنۡ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، لام تاکید، البتہ، اِنۡ، شرطیہ، اگر (اور البتہ اگر)

سَاَلۡتَهُمۡ (سَاَلۡتَ۔هُمۡ) سَاَلۡتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر سَاَلَ يَسۡئَلُ، مصدر سُؤَالٌ، سوال کرنا، آپ سوال کریں، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان سے (آپ ان سے سوال کریں)

لَيَقُوۡلُنَّ، فعل مضارع جمع مذکر غائب لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (ضرور بالضرور وہ کہیں گے) اِنَّمَا، کلمہ حصر، بے شک (درحقیقت)

كُنَّا، فعل ماضی جمع متکلم كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (ہم تھے)

نَخُوۡضُ، فعل مضارع جمع متکلم خَاضَ يَخُوۡضُ، مصدر خَوۡضٌ، شغل کی بات کرنا (ہم شغل کی بات کرتے) وَ، حرف عطف (اور) نَلۡعَبُ، فعل مضارع جمع متکلم لَعِبَ يَلۡعَبُ، مصدر لَعۡبٌ، کھیلنا، تفریح کرنا، دل لگی کرنا (ہم دل لگی کر رہے تھے)

قُلۡ اَبِاللّٰهِ وَاٰيٰتِهٖ وَرَسُوۡلِهٖ كُنۡتُمۡ تَسۡتَهۡزِءُوۡنَ ۝۶۵	آپ کہہ دیجئے کیا تم اللہ اور اس کی آیات اور اس کے رسول کے ساتھ مذاق کرتے تھے؟

قُلۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

اَبِاللّٰهِ (اَ۔بِ۔اللّٰهِ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (کیا اللہ کے ساتھ)

وَاٰيٰتِهٖ (وَ۔اٰيٰتِ۔هٖ) وَ، حرف عطف، اور، اٰيٰتِ، مضاف، آیات، واحد، اٰيَةٌ، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر

غائب، اس کی (اور اس کی آیات) وَرَسُوۡلِهٖ (وَ۔رَسُوۡلِ۔هٖ) وَ، حرف عطف، اور، رَسُوۡلِ، مضاف، رسول، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اور اس کے رسول)

كُنۡتُمۡ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (تم تھے)

تَسۡتَهۡزِءُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِسۡتَهۡزَاَ يَسۡتَهۡزِئُ، مصدر اِسۡتِهۡزَآءٌ، مذاق کرنا (تم مذاق کرتے)

لَا تَعۡتَذِرُوۡا قَدۡ كَفَرۡتُمۡ بَعۡدَ اِيۡمَانِكُمۡ ؕ	تم بہانے مت بناؤ یقیناً تم نے اپنے ایمان لانے کے بعد کفر کیا۔

لَا تَعۡتَذِرُوۡا، فعل نہی جمع مذکر حاضر اِعۡتَذَرَ يَعۡتَذِرُ، مصدر اِعۡتِذَارٌ، بہانہ بنانا، عذر پیش کرنا (تم بہانے مت بناؤ) قَدۡ، حرف تحقیق (یقیناً) كَفَرۡتُمۡ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر كَفَرَ يَكۡفُرُ، مصدر كُفۡرٌ، کفر کرنا (تم نے کفر کیا) بَعۡدَ اِيۡمَانِكُمۡ (بَعۡدَ۔اِيۡمَانِ۔كُمۡ) بَعۡدَ، مضاف، بعد، اِيۡمَانِ، مضاف الیہ مضاف، مصدر، ایمان لانا، كُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے ایمان لانے کے بعد)

اِنۡ نَّعۡفُ عَنۡ طَآئِفَةٍ مِّنۡكُمۡ نُعَذِّبۡ طَآئِفَةًۢ بِاَنَّهُمۡ كَانُوۡا مُجۡرِمِيۡنَ ؑ﴿۶۶﴾	اگر ہم تم میں سے ایک گروہ سے درگزر کرلیں (تو) ایک گروہ کو عذاب دیں گے اس وجہ سے کہ بے شک وہ مجرم تھے۔

ع ۸ ۱۴

اِنۡ، شرطیہ (اگر) نَّعۡفُ، فعل مضارع جمع متکلم عَفَا يَعۡفُوۡ، مصدر عَفۡوٌ، معاف کرنا، درگزر کرنا (ہم درگزر کرلیں) عَنۡ طَآئِفَةٍ، عَنۡ، حرف جار، سے، طَآئِفَةٍ، مجرور، گروہ، جماعت، بعض لوگ، کچھ لوگ (ایک گروہ سے) مِّنۡكُمۡ (مِنۡ۔كُمۡ) مِنۡ، حرف جار، سے، كُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم میں سے)

نُعَذِّبۡ، فعل مضارع جمع متکلم عَذَّبَ يُعَذِّبُ، مصدر تَعۡذِيۡبٌ، عذاب دینا (ہم عذاب دیں گے)

طَآئِفَةٍ (گروہ، جماعت، بعض لوگ، کچھ لوگ)

بِاَنَّهُمْ (بِ۔اَنَّ۔هُمْ) بِ، حرف جار، وجہ سے، اَنَّ، مجرور، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (اس وجہ سے کہ بے شک وہ)

كَانُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

مُجْرِمِيْنَ۔اِجْرَامٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (جرم کرنے والے) واحد، مُجْرِمٌ (مجرم)

اَلْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ بَعْضُهُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۘ	منافق مرد اور منافق عورتیں ان کے بعض بعض سے ہیں۔

وقف لازم

اَلْمُنٰفِقُوْنَ۔نِفَاقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، نفاق والے ایسے لوگ جن کا ظاہر مسلمانوں جیسا ہو اور باطن کافروں جیسا ہو (منافق مرد) واحد، اَلْمُنَافِقُ، وَ، حرف عطف (اور)

اَلْمُنٰفِقٰتُ، نِفَاقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث، نفاق کرنے والیاں (منافق عورتیں) واحد، اَلْمُنٰفِقَةُ، بَعْضُهُمْ (بَعْضُ۔هُمْ) بَعْضُ، مضاف، بعض، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے بعض) مِّنْۢ بَعْضٍ۔مِنْ، حرف جار، سے، بَعْضٍ، مجرور، بعض (بعض سے ہیں)

يَاْمُرُوْنَ بِالْمُنْكَرِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوْفِ وَيَقْبِضُوْنَ اَيْدِيَهُمْ ؕ	وہ برائی کا حکم دیتے ہیں اور وہ نیکی سے منع کرتے ہیں اور وہ اپنے ہاتھوں کو (خرچ کرنے سے) بند رکھتے ہیں۔

يَاْمُرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَمَرَ يَاْمُرُ، مصدر اَمْرٌ، حکم دینا (وہ حکم دیتے ہیں)

بِالْمُنْكَرِ (بِ۔اَلْمُنْكَرِ) بِ، حرف جار، کا، اَلْمُنْكَرِ، مجرور، برائی، خلاف شرع بات کو، اَلْمُنْكَرِ، کہا جاتا ہے (برائی کا) وَ، حرف عطف (اور) يَنْهَوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب نَهٰى يَنْهٰى، مصدر نَهْيٌ، روکنا، منع کرنا (وہ منع کرتے ہیں) عَنِ الْمَعْرُوْفِ۔عَنْ، حرف جار، سے، اَلْمَعْرُوْفِ، مجرور، نیکی، پسندیدہ اور دستور کے مطابق چیز کو معروف کہا جاتا ہے (نیکی سے) وَ، حرف عطف (اور)

يَقْبِضُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَبَضَ يَقْبِضُ، مصدر قَبْضٌ، بند رکھنا، روکنا (وہ بند رکھتے ہیں)

اَيْدِيَهُمْ (اَيْدِیَ۔ هُمْ) اَيْدِیَ ، مضاف، ہاتھوں، واحد، يَدٌ، هُمْ ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے ہاتھوں کو)

نَسُوا اللّٰهَ فَنَسِيَهُمْ ؕ	انہوں نے اللہ کو بھلا دیا تو اس نے انہیں بھلا دیا۔

نَسُوا اللّٰهَ۔ نَسُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب نَسِیَ يَنْسٰی ، مصدر نِسْيَانٌ ، بھلا دینا، انہوں نے بھلا دیا، اَللّٰهَ، اللہ (انہوں نے اللہ کو بھلا دیا)

فَنَسِيَهُمْ (فَ۔ نَسِیَ۔ هُمْ) فَ، حرف عطف، تو، نَسِیَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب نَسِیَ يَنْسٰی ، مصدر نِسْيَانٌ ، بھلانا، اس نے بھلا دیا، هُمْ ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (تو اس نے انہیں بھلا دیا)

اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۶۷﴾	یقیناً منافق لوگ ہی نافرمان ہیں۔

اِنَّ ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک (یقیناً) اَلْمُنٰفِقِيْنَ۔ نِفَاقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (نفاق کرنے والے، منافق لوگ) واحد، اَلْمُنَافِقُ ، هُمْ ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ، وہی)

اَلْفٰسِقُوْنَ۔ فِسْقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، نافرمانی کرنے والے، نافرمان، اللہ کی حدود کو توڑنے والے، واحد، اَلْفَاسِقُ۔

وَعَدَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَ الْكُفَّارَ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ	اللہ نے منافق مردوں اور منافق عورتوں اور کافروں سے جہنم کی آگ کا وعدہ کیا ہے اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

وَعَدَ اللّٰهُ۔ وَعَدَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب وَعَدَ يَعِدُ ، مصدر وَعْدٌ، وعدہ کرنا، وعدہ کیا ہے، اَللّٰهُ، اللہ، (اللہ نے وعدہ کیا) اَلْمُنٰفِقِيْنَ۔ نِفَاقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، نفاق کرنے والے، منافق مردوں، واحد، اَلْمُنَافِقُ، وَ، حرف عطف (اور) اَلْمُنٰفِقٰتِ۔ نِفَاقٌ، سے اسم فاعل جمع مؤنث (نفاق کرنے والیاں، منافق عورتیں) واحد، اَلْمُنَافِقَةُ، وَ، حرف عطف (اور)

اَلْكُفَّارَ۔ كُفْرٌ ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (کفر کرنے والے، کافروں) جمع مکسر، واحد، اَلْكَافِرُ،

نَارَ جَهَنَّمَ ـ نَارَ، مضاف، آگ، جَهَنَّمَ، مضاف الیہ، جہنم، دوزخ (جہنم کی آگ)

خٰلِدِيْنَ ـ خُلُوْدٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ہمیشہ رہنے والے، واحد، خَالِدٌ،

فِيْهَا (فِيْ ـ هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع "جَهَنَّمَ" ہے (اس میں)

هِيَ حَسْبُهُمْ ج	وہ (جہنم) انہیں کافی ہے۔

هِيَ، اسم ضمیر واحد مؤنث غائب، وہ، ضمیر کا مرجع "جَهَنَّمَ" ہے (وہ)

حَسْبُهُمْ (حَسْبُ ـ هُمْ) حَسْبُ، مضاف، اسم فعل، کافی، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (انہیں کافی ہے)

وَلَعَنَهُمُ اللّٰهُ ج	اور اللہ نے ان پر لعنت کی۔

وَ، حرف عطف (اور) لَعَنَهُمُ (لَعَنَ ـ هُمْ) لَعَنَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب لَعَنَ يَلْعَنُ، مصدر لَعْنٌ، لعنت کرنا، لعنت کی، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر لعنت کی) اللّٰهُ (اللہ نے)

وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿۶۸﴾	اور ان کیلئے ہمیشہ رہنے والا عذاب ہے۔

وَلَهُمْ (وَ ـ لَ ـ هُمْ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (اور ان کیلئے) عَذَابٌ مُّقِيْمٌ، مرکب توصیفی، عَذَابٌ، موصوف، عذاب، سزا، مُقِيْمٌ، صفت، اِقَامَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، قائم رہنے والا، دائمی، ہمیشہ رہنے والا (ہمیشہ رہنے والا عذاب)

كَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ كَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْكُمْ قُوَّةً وَّ اَكْثَرَ اَمْوَالًا وَّ اَوْلَادًا ط	ان لوگوں کی طرح جو تم سے پہلے تھے وہ تم سے قوت میں زیادہ شدید اور مال اور اولاد میں بہت زیادہ تھے۔

كَالَّذِيْنَ (كَ ـ الَّذِيْنَ) كَ، حرف تشبیہ، مانند، جیسا، کی طرح، الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (ان لوگوں کی طرح جو) مِنْ قَبْلِكُمْ (مِنْ ـ قَبْلِ ـ كُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلِ، مجرور، مضاف، قبل،

پہلے، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم سے پہلے)

کَانُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

اَشَدَّ۔ شَدٌّ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ شدید)

مِنْکُمْ (مِنْ۔ کُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم سے)

قُوَّۃً (قوت، طاقت) وَّ، حرف عطف (اور) اَکْثَرَ۔ کَثْرَۃٌ، سے افعل التفضیل کا صیغہ (بہت زیادہ)

اَمْوَالًا (مالوں) واحد، مَالٌ، وَّ، حرف عطف (اور) اَوْلَادًا (اولاد) واحد، وَلَدٌ۔

فَاسْتَمْتَعُوْا بِخَلَاقِھِمْ فَاسْتَمْتَعْتُمْ بِخَلَاقِکُمْ	تو انہوں نے اپنے حصے سے فائدہ اٹھایا پھر تم نے اپنے حصے سے فائدہ اٹھایا۔

فَاسْتَمْتَعُوْا (فَ۔ اِسْتَمْتَعُوْا) فَ، حرف عطف، تو، اِسْتَمْتَعُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِسْتَمْتَعَ یَسْتَمْتِعُ، مصدر اِسْتِمْتَاعٌ، فائدہ اٹھانا، نفع اٹھانا (تو انہوں نے فائدہ اٹھایا)

بِخَلَاقِھِمْ (بِ۔ خَلَاقِ۔ ھِمْ) بِ، حرف جار، سے، خَلَاقِ، مجرور، مضاف، حصہ، اپنی خلق اور عادت سے جو فضیلت انسان حاصل کرے، ھِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے حصہ سے)

فَاسْتَمْتَعْتُمْ (فَ۔ اِسْتَمْتَعْتُمْ) فَ، حرف عطف، پھر، اِسْتَمْتَعْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اِسْتَمْتَعَ یَسْتَمْتِعُ، مصدر اِسْتِمْتَاعٌ، فائدہ اٹھانا، نفع اٹھانا (تم نے فائدہ اٹھایا)

بِخَلَاقِکُمْ (بِ۔ خَلَاقِ۔ کُمْ) بِ، حرف جار، سے، خَلَاقِ، مجرور، مضاف، حصہ، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے حصہ سے)

کَمَا اسْتَمْتَعَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِکُمْ بِخَلَاقِھِمْ وَخُضْتُمْ کَالَّذِیْ خَاضُوْا ؕ	جس طرح ان لوگوں نے اپنے حصہ سے فائدہ اٹھایا جو تم سے پہلے تھے اور تم بحثوں میں پڑے جس طرح وہ بحثوں میں پڑے تھے

كَمَا، مرکب ہے ،كَ، حرف تشبیہ، جیسا، مانند، طرح، مَا، موصولہ، جس (جس طرح)

اِسۡتَمۡتَعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِسۡتَمۡتَعَ يَسۡتَمۡتِعُ، مصدر اِسۡتِمۡتَاعٌ، فائدہ اٹھانا، نفع اٹھانا (اس نے فائدہ اٹھایا) الَّذِيۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں نے جو)

مِنۡ قَبۡلِكُمۡ (مِنۡ ۔ قَبۡلِ ۔ كُمۡ) مِنۡ، حرف جار، سے، قَبۡلِ، مجرور، مضاف، پہلے، كُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم سے پہلے) بِخَلَاقِهِمۡ (بِ ۔ خَلَاقِ ۔ هِمۡ) بِ، حرف جار، سے، خَلَاقِ، مجرور، مضاف، حصہ، هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے حصہ سے)

وَخُضۡتُمۡ ۔ وَ، حرف عطف، اور، خُضۡتُمۡ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر خَاضَ يَخُوۡضُ، مصدر خَوۡضٌ، فضول باتیں کرنا، بحث میں پڑنا (اور تم بحثوں میں پڑے)

كَالَّذِيۡ (كَ ۔ الَّذِيۡ) كَ، حرف تشبیہ، طرح، الَّذِيۡ، اسم موصول واحد مذکر، جس (جس طرح)

خَاضُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب خَاضَ يَخُوۡضُ، مصدر خَوۡضٌ، فضول باتیں کرنا، بحث میں پڑنا (وہ بحثوں میں پڑے تھے)

اُولٰٓئِكَ حَبِطَتۡ اَعۡمَالُهُمۡ فِى الدُّنۡيَا وَ الۡاٰخِرَةِ ۚ	اور یہی لوگ ہیں کہ ان کے اعمال دنیا اور آخرت میں ضائع ہو گئے

اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع بعید (یہی لوگ ہیں)

حَبِطَتۡ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب حَبِطَ يَحۡبَطُ، مصدر حَبۡطٌ، ضائع ہونا (ضائع ہو گیا)

اَعۡمَالُهُمۡ (اَعۡمَالُ ۔ هُمۡ) اَعۡمَالُ، مضاف، اعمال، واحد، عَمَلٌ، هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے اعمال) فِى الدُّنۡيَا ۔ فِىۡ، حرف جار، میں، اَلدُّنۡيَا، مجرور، دنیا (دنیا میں)

وَالۡاٰخِرَةِ ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلۡاٰخِرَةِ، آخرت (اور آخرت)

وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۶۹﴾	اور وہی لوگ ہی خسارہ اٹھانے والے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع بعید (وہی لوگ ہیں) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ، ہی)
اَلْخٰسِرُوْنَ۔ خُسْرَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (خسارہ اٹھانے والے) واحد، اَلْخَاسِرُ۔

اَلَمْ يَاْتِهِمْ نَبَاُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَوْمِ نُوْحٍ وَّ عَادٍ وَّ ثَمُوْدَ ۬ۙ	کیا ان کے پاس ان لوگوں کی خبر نہیں آئی جو ان سے پہلے ہوئے قوم نوح اور عاد اور ثمود

اَلَمْ يَاْتِهِمْ (اَ۔ لَمْ يَاْتِ۔ هِمْ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، لَمْ يَاْتِ، اصل میں "يَاتِيْ" تھا، لَمْ، کی وجہ سے "یٰ" محذوف ہے۔ فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر غائب اَتٰى يَاتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا، نہیں آئی،
هِمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (کیا ان کے پاس نہیں آئی)
نَبَاُ (خبر، اطلاع) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کی جو)
مِنْ قَبْلِهِمْ (مِنْ۔ قَبْلِ۔ هِمْ) مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلِ، مجرور، مضاف، پہلے، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے پہلے) قَوْمِ نُوْحٍ۔ قَوْمِ، مضاف، قوم، نُوْحٍ، مضاف الیہ، حضرت نوح کی، (حضرت نوح کی قوم، قوم نوح) وَّ، حرف عطف (اور) عَادٍ (عاد)
وَّ ثَمُوْدَ۔ وَ، حرف عطف، اور، ثَمُوْدَ، حضرت صالح کی قوم کا نام، ثمود (اور ثمود)

وَ قَوْمِ اِبْرٰهِيْمَ وَ اَصْحٰبِ مَدْيَنَ وَ الْمُؤْتَفِكٰتِ ؕ	اور قوم ابراہیم اور مدین والوں اور الٹی ہوئی بستیوں کی

وَّ، حرف عطف (اور) قَوْمِ اِبْرٰهِيْمَ۔ قَوْمِ، مضاف، قوم، اِبْرٰهِيْمَ، مضاف الیہ (حضرت ابراہیم علیہ السلام کی قوم، قوم ابراہیم) وَّ، حرف عطف (اور)
اَصْحٰبِ مَدْيَنَ۔ اَصْحٰبِ، مضاف، والے، مَدْيَنَ، مضاف الیہ، مدین (مدین والے)
وَ، حرف عطف (اور) اَلْمُؤْتَفِكٰتِ۔ اِيْتِفَاكٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث (الٹی ہوئی بستیاں، حضرت لوط

کی قوم کی بستیاں) واحد، اَلْمُؤْتَفِکَۃُ۔

اَتَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ	ان کے پاس ان کے رسول واضح دلائل کے ساتھ آئے۔

اَتَتْهُمْ (اَتَتْ۔هُمْ) اَتَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب اَتٰی یَاْتِیْ، مصدر اِتْیَانٌ، آنا، وہ آیا،
هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے پاس آیا)
رُسُلُهُمْ (رُسُلُ۔هُمْ) رُسُلُ، مضاف، رسولوں، واحد، رَسُوْلٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے رسول) بِالْبَيِّنٰتِ (بِ۔اَلْبَيِّنٰتِ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلْبَيِّنٰتِ، مجرور، واضح دلائل واحد، بَيِّنَةٌ (واضح دلائل کے ساتھ)

فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝	پس اللہ نہیں ہے کہ ان پر ظلم کرتا اور لیکن وہ اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے۔

فَمَا (فَ۔مَا) فَ، حرف عطف، پس، مَا، نافیہ، نہیں (پس نہیں)
كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہے) اللّٰهُ (اللہ)
لِيَظْلِمَهُمْ (لِ۔يَظْلِمَ۔هُمْ) لِ، لام تعلیل، کہ، يَظْلِمَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب ظَلَمَ يَظْلِمُ، مصدر ظُلْمٌ، ظلم کرنا، وہ ظلم کرتا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان پر (کہ وہ ان پر ظلم کرتا)
وَلٰكِنْ۔وَ، حرف عطف، اور، لٰكِنْ، لیکن (اور لیکن) كَانُوْٓا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے) اَنْفُسَهُمْ (اَنْفُسَ۔هُمْ) اَنْفُسَ، مضاف، نفسوں، جانوں، واحد، نَفْسٌ،
هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی جانوں پر)
يَظْلِمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب ظَلَمَ يَظْلِمُ، مصدر ظُلْمٌ، ظلم کرنا (وہ ظلم کرتے)

وَالْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۘ	اور ایمان والے مرد اور ایمان والی عورتیں ان کے بعض بعض کے دوست ہیں۔

وقف لازم

وَالْمُؤْمِنُوْنَ۔وَ، حرف عطف، اور، اَلْمُؤْمِنُوْنَ۔اِیْمَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ایمان والے مرد، واحد، اَلْمُؤْمِنُ (اور ایمان والے مرد) وَالْمُؤْمِنٰتُ۔وَ، حرف عطف، اور، اَلْمُؤْمِنٰتُ۔اِیْمَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث، ایمان والی عورتیں، مومنات، واحد، اَلْمُؤْمِنَةٌ (اور ایمان والی عورتیں)

بَعْضُهُمْ (بَعْضُ۔هُمْ) بَعْضُ، مضاف، بعض، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے بعض) اَوْلِیَآءُ (ساتھی، مددگار، دوست) واحد، وَلِیٌّ، بَعْضٍ (بعض کے)

یَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَیَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ	وہ نیکی کا حکم دیتے ہیں اور برائی سے منع کرتے ہیں

یَاْمُرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَمَرَ یَاْمُرُ، مصدر اَمْرٌ، حکم دینا (وہ حکم دیتے ہیں)

بِالْمَعْرُوْفِ (بِ۔اَلْمَعْرُوْفِ) بِ، حرف جار، کا، اَلْمَعْرُوْفِ، مجرور، نیکی، دستور، اچھی چیز اور پسندیدہ چیز کو "اَلْمَعْرُوْفِ" کہتے ہیں (نیکی کا) وَ، حرف عطف (اور)

یَنْهَوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب نَهٰی یَنْهٰی، مصدر نَهْیٌ، منع کرنا، روکنا (وہ منع کرتے ہیں)

عَنِ الْمُنْكَرِ۔عَنْ، حرف جار، سے، اَلْمُنْكَرِ، مجرور، برائی، اَلْمَعْرُوْفِ، کی ضد، خلاف شرع بات کو "اَلْمُنْكَرِ" کہا جاتا ہے (برائی سے)

وَیُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَیُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَیُطِیْعُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ	اور وہ نماز قائم کرتے ہیں اور وہ زکوۃ ادا کرتے ہیں اور وہ اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) یُقِیْمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَقَامَ یُقِیْمُ، مصدر اِقَامَةٌ، قائم کرنا (وہ قائم کرتے ہیں) الصَّلٰوةَ (نماز کو) وَ، حرف عطف (اور) یُؤْتُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا، ادا کرنا (وہ ادا کرتے ہیں) الزَّكٰوةَ (زکوۃ کو) وَ، حرف عطف (اور)

یُطِیْعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَطَاعَ یُطِیْعُ، مصدر اِطَاعَةٌ، اطاعت کرنا، تابعداری کرنا (وہ اطاعت کرتے ہیں) اللّٰهَ (اللہ) وَ، حرف عطف (اور) رَسُوْلَهٗ (رَسُوْلَ۔هٗ) رَسُوْلَ، مضاف، رسول، هٗ، مضاف الیہ،

ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے رسول کی)

اُولٰٓئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللّٰهُ	یہی لوگ ہیں کہ عنقریب اللہ ان پر رحم کرے گا۔

اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع بعید (یہی لوگ ہیں)

سَيَرْحَمُهُمْ (سَ۔ يَرْحَمُ۔ هُمْ) سَ، عنقریب، مضارع کے معنی کو مستقبل کیلئے مختص کرتا ہے،

يَرْحَمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب رَحِمَ يَرْحَمُ، مصدر رَحْمٌ، رحم کرنا، وہ رحم کرے گا،

هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (عنقریب وہ ان پر رحم کرے گا) اللّٰهُ (اللہ)

اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝	بے شک اللہ نہایت غالب بڑی حکمت والا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ کا ذاتی نام، اللہ (بے شک اللہ)

عَزِيْزٌ، اللہ کا صفاتی نام، عِزَّةٌ، مصدر سے بمعنی فاعل مبالغہ کا صیغہ، نہایت غالب (زبردست)

حَكِيْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، حِكْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ (بڑی حکمت والا)

وَعَدَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا	ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں سے اللہ نے جنتوں کا وعدہ کیا ہے ان کے نیچے سے نہریں بہتی ہیں ان میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

وَعَدَ اللّٰهُ۔ وَعَدَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب وَعَدَ يَعِدُ، مصدر، وَعْدٌ، وعدہ کرنا، وعدہ کیا ہے،

اَللّٰهُ، اللہ نے (اللہ نے وعدہ کیا ہے) الْمُؤْمِنِيْنَ۔ اِيْمَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ایمان رکھنے والے،

(ایمان والے مردوں) واحد، اَلْمُؤْمِنُ، وَ، حرف عطف (اور)

الْمُؤْمِنٰتِ، اِيْمَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث، ایمان رکھنے والیاں (ایمان والی عورتیں) واحد اَلْمُؤْمِنَةُ

جَنّٰتٍ (جنتوں، باغات) واحد، جَنَّةٌ، تَجْرِيْ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب جَرٰی يَجْرِيْ، مصدر

جِرْيَانٌ، بہنا (بہتی ہے) مِنْ تَحْتِهَا (مِنْ۔ تَحْتِ۔ هَا) مِنْ، حرف جار، سے، تَحْتِ، مجرور، مضاف، نیچے

هَا، ضمیر واحد موئنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع جَنّٰتٍ ہے (ان کے نیچے سے) الْاَنْهٰرُ (نہریں) واحد، نَهْرٌ،

خٰلِدِيْنَ۔ خُلُوْدٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ہمیشہ رہنے والے، واحد، خَالِدٌ،

فِيْهَا (فِيْ۔ هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، ضمیر واحد موئنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع جَنّٰتٍ ہے (ان میں)

وَ مَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ؕ	اور ستھرے محلات کا (جو) ہمیشگی کی جنتوں میں ہیں۔

وَمَسٰكِنَ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَسٰكِنَ، ظرف مکان، مکانوں، رہنے اور ٹھہرنے کی جگہیں، محلات،

واحد، مَسْكَنٌ۔ طَيِّبَةً۔ طِيْبٌ، مصدر سے صفت مشبہ واحد موئنث (پاک اچھے، ستھرے، پاکیزہ)

فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ۔ فِيْ، حرف جار، میں، جَنّٰتِ، مجرور، مضاف، جنتوں، باغات، واحد، جَنَّةٌ،

عَدْنٍ، مضاف الیہ، ثبات، ہمیشگی، ہمیشہ رہنے والے (ہمیشگی کی جنتوں میں)

وَ رِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ اَكْبَرُ ؕ	اور اللہ کی طرف سے رضامندی سب سے بڑی (نعمت) ہو گی۔

وَ، حرف عطف (اور) رِضْوَانٌ۔ رَضِيَ يَرْضٰى، کا مصدر ہے، راضی ہونا، خوشنودی، رضامندی،

رِضْوَانٌ، کا لفظ رضائے الٰہی کیلئے مخصوص ہے، مِّنَ اللّٰهِ۔ مِنْ، حرف جار بمعنی، اِلٰى، کی طرف سے، اَللّٰهِ،

مجرور، اللہ، (اللہ کی طرف سے) اَكْبَرُ۔ كِبْرٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (سب سے بڑی)

ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۷۲﴾ ع	یہ ہی بڑی کامیابی ہے۔

ع ۹ ۱۵

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ، ہی)

الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ، مرکب توصیفی، اَلْفَوْزُ، موصوف، اسم فعل و مصدر، فتح، کامیابی، کامیاب ہونا،

اَلْعَظِيْمُ، صفت، عَظْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بڑی (بڑی کامیابی)

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَ الْمُنٰفِقِيْنَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ؕ	اے نبی کافروں اور منافقوں سے جہاد کریں اور ان پر سختی کریں۔

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ (يَا۔ اَيُّهَا۔ اَلنَّبِيُّ) يَا، حرف ندا، اے، اَيُّهَا، جب منادی پر "ال" داخل ہو تو مذکر کیلئے "یَا" کے

ساتھ "اَیُّهَا" لگاتے ہیں، اَلنَّبِیُّ، منادٰی، نبی (اے نبی) جَاهِدِ، فعل امر واحد مذکر حاضر جَاهَدَ یُجَاهِدُ، مصدر مُجَاهَدَةٌ، جہاد کرنا، (آپ جہاد کریں) اَلْکُفَّارَ، جمع مکسر، کُفْرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (کفر کرنے والے، کافروں) واحد، اَلْکَافِرُ، وَ، حرف عطف (اور)

اَلْمُنٰفِقِیْنَ۔ نِفَاقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (نفاق کرنے والے، منافقوں) واحد، اَلْمُنَافِقُ،

وَ، حرف عطف (اور) اُغْلُظْ، فعل امر واحد مذکر حاضر غَلَظَ یَغْلِظُ، مصدر غِلْظٌ وَّغِلْظَةٌ، سختی کرنا (آپ سختی کریں) عَلَیْهِمْ (عَلٰی۔ هِمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر)

وَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ	اور ان کا ٹھکانہ جہنم ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) مَاْوٰىهُمْ (مَاْوٰی۔ هُمْ) مَاْوٰی، مصدر ہے، اسم ظرف، مضاف، ٹھکانہ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کا (ان کا ٹھکانہ) جَهَنَّمُ (جہنم)

وَ بِئْسَ الْمَصِیْرُ ﴿۷۳﴾	اور وہ لوٹنے کی بری جگہ ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) بِئْسَ فعل ذم جامد، ماضی واحد مذکر غائب، اس کا مضارع اور امر نہیں آتا (وہ برا ہے) اَلْمَصِیْرُ، مصدر، اسم ظرف مکان، لوٹنا، واپس جانے کی جگہ (لوٹنے کی جگہ)

یَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ مَا قَالُوْا ؕ	وہ اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ انہوں نے نہیں کہا۔

یَحْلِفُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب حَلَفَ یَحْلِفُ، مصدر حَلْفٌ، حلف اٹھانا، قسم کھانا (وہ قسمیں کھاتے ہیں) بِاللّٰهِ (بِ۔ اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، کی، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کی)

مَا قَالُوْا، فعل ماضی منفی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (انہوں نے نہیں کہا)

وَ لَقَدْ قَالُوْا كَلِمَةَ الْكُفْرِ وَ كَفَرُوْا بَعْدَ اِسْلَامِهِمْ وَ هَمُّوْا بِمَا لَمْ یَنَالُوْا ۚ	حالانکہ بلاشبہ یقیناً انہوں نے کفر کا کلمہ کہا اور اپنے اسلام لانے کے بعد انہوں نے کفر کیا اور انہوں نے اس کا قصد کیا جو وہ حاصل نہیں کر سکے۔

وَ، حالیہ (حالانکہ) لَقَدْ (لَ۔ قَدْ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ، قَدْ، کلمہ تحقیق، یقیناً (بلاشبہ یقیناً)

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (انہوں نے کہا)

کَلِمَةَ الْکُفْرِ۔ کَلِمَةَ، مضاف، کلمہ، بات، اَلْکُفْرِ، مضاف الیہ، کفر (کفر کا کلمہ، کفر کی بات)

وَ، حرف عطف (اور) کَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب کَفَرَ یَکْفُرُ مصدر کُفْرٌ، کفر کرنا (انہوں نے کفر کیا)

بَعْدَ اِسْلَامِهِمْ (بَعْدَ۔ اِسْلَامِ۔ هِمْ) بَعْدَ، مضاف، بعد، اِسْلَامِ، مضاف الیہ، مضاف، مصدر، اسلام لانا، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے اسلام لانے کے بعد) وَ، حرف عطف (اور)

هَمُّوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب هَمَّ یَهُمُّ، مصدر هَمٌّ، قصد کرنا، ارادہ کرنا (انہوں نے قصد کیا)

بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار، کا، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس کا جو)

لَمْ یَنَالُوْا، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر غائب نَالَ یَنَالُ، مصدر نَیْلٌ، پانا، حاصل کرنا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ حاصل نہیں کر سکے)

وَمَا نَقَمُوْٓا اِلَّآ اَنْ اَغْنٰىهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ	اور انہوں نے انتقام نہیں لیا مگر یہ کہ ان کو اللہ اور اس کے رسول نے اپنے فضل سے غنی کر دیا۔

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں) نَقَمُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب نَقَمَ یَنْقِمُ، مصدر نَقْمٌ، انتقام لینا سزا دینا (انہوں نے انتقام لیا) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر) اَنْ، مصدریہ (یہ کہ)

اَغْنٰىهُمْ (اَغْنٰی۔ هُمْ) اَغْنٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَغْنٰی یُغْنِیْ، مصدر اِغْنَآءٌ، غنی کرنا، مالدار کرنا، غنی کر دیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کو (ان کو غنی کر دیا) اَللّٰهُ (اللہ) وَ، حرف عطف (اور)

رَسُوْلُهٗ (رَسُوْلُ۔ هٗ) رَسُوْلُ، مضاف، رسول، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے رسول نے) مِنْ فَضْلِهٖ (مِنْ۔ فَضْلِ۔ هٖ) مِنْ، حرف جار، سے، فَضْلِ، مجرور، مضاف، فضل، هٖ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے فضل سے)

فَاِنۡ يَّتُوۡبُوۡا يَكُ خَيۡرًا لَّهُمۡ ۚ	پھر اگر وہ توبہ کر لیں وہ ان کیلئے بہتر ہو گا۔

فَاِنۡ (فَ ۔ اِنۡ) فَ، حرف عطف، پھر، اِنۡ، شرطیہ، اگر (پھر اگر)

يَّتُوۡبُوۡا، فعل مضارع جمع مذکر غائب تَابَ يَتُوۡبُ، مصدر تَوۡبَةٌ، توبہ کرنا (وہ توبہ کر لیں)

يَكُ، اصل میں " يَكُوۡنَ " تھا، مجزوم ہونے کی حالت کی وجہ سے "يَكُنۡ" ہوا، تخفیف کی بنا پر نون کو حذف کر دیا گیا تو " يَكُ " بنا، فعل مضارع واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (وہ ہو گا)

خَيۡرًا (بہتر، بھلائی) جو چیز سب کو پسند ہو۔

لَّهُمۡ (لَ ۔ هُمۡ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کے لئے)

وَاِنۡ يَّتَوَلَّوۡا يُعَذِّبۡهُمُ اللّٰهُ عَذَابًا اَلِيۡمًا ۙ فِى الدُّنۡيَا وَالۡاٰخِرَةِ ۚ	اور اگر وہ منہ پھیر لیں اللہ انہیں دنیا اور آخرت میں دردناک عذاب کی سزا دے گا۔

وَاِنۡ ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِنۡ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

يَّتَوَلَّوۡا، فعل مضارع جمع مذکر غائب تَوَلّٰى يَتَوَلّٰى، مصدر تَوَلِّىٌ، منہ موڑنا، منہ پھیرنا (وہ منہ پھر لیں)

يُعَذِّبۡهُمُ اللّٰهُ (يُعَذِّبۡ ۔ هُمۡ ۔ اَللّٰهُ) يُعَذِّبۡ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب عَذَّبَ يُعَذِّبُ، مصدر تَعۡذِيۡبٌ، عذاب دینا، سزا دینا، سزا دے گا، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں، اَللّٰهُ، اللہ (اللہ انہیں سزا دے گا) عَذَابًا اَلِيۡمًا ۔ عَذَابًا، موصوف، عذاب، اَلِيۡمًا، صفت، اَلَمٌ، مصدر سے بمعنی فاعل صفت مشبہ، دکھ دینے والا، دردناک (دردناک عذاب) فِى الدُّنۡيَا (فِىۡ ۔ اَلدُّنۡيَا) فِىۡ، حرف جار، میں، اَلدُّنۡيَا، مجرور، دنیا، (دنیا میں) وَالۡاٰخِرَةِ ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلۡاٰخِرَةِ، آخرت (اور آخرت)

وَمَا لَهُمۡ فِى الۡاَرۡضِ مِنۡ وَّلِىٍّ وَّلَا نَصِيۡرٍ ﴿۷۴﴾	اور زمین میں ان کا نہ کوئی دوست اور نہ مددگار ہو گا۔

وَمَالَهُمۡ (وَ ۔ مَا ۔ لَ ۔ هُمۡ) وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہ، لَ، حرف جار، کا، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (اور نہ ان کا) فِى الۡاَرۡضِ (فِىۡ ۔ اَلۡاَرۡضِ) فِىۡ، حرف جار، میں، اَلۡاَرۡضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

مِنْ وَّلِيٍّ ۔ مِنْ، حرف جار، زائدہ برائے عموم، وَّلِيٍّ، مجرور (کوئی دوست)

وَّلَا ۔ وَ، حرف عطف، اور، لَا، نہ (اور نہ) نَصِيْرٍ ۔ نَصْرٌ، مصدر سے صفت مشبہ، مددگار (بچانے والا)

وَمِنْهُمْ مَّنْ عٰهَدَ اللّٰهَ لَئِنْ اٰتٰىنَا مِنْ فَضْلِهٖ لَنَصَّدَّقَنَّ وَ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۷۵﴾	اور ان میں سے بعض وہ ہیں جنہوں نے اللہ سے عہد کیا البتہ اگر اس نے اپنے فضل سے ہمیں دیا یقیناً ہم ضرور صدقہ کریں گے اور یقیناً ہم ضرور نیکوکاروں میں سے ہو جائیں گے۔

وَمِنْهُمْ (وَ ۔ مِنْ ۔ هُمْ) وَ، حرف عطف، اور، مِنْ، حرف جار، تبعیضیہ، میں سے بعض، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان، (اور ان میں سے بعض) مَّنْ، اسم موصول (وہ جنہوں نے)

عٰهَدَ اللّٰهَ ۔ عٰهَدَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب عَاهَدَ يُعَاهِدُ، مصدر مُعَاهَدَةٌ، معاہدہ کرنا، عہد کرنا، عہد کیا، اَللّٰهَ، اللہ سے (اللہ سے عہد کیا) لَئِنْ (لَ ۔ اِنْ) لَ، لام تاکید، البتہ، یقیناً، اِنْ، شرطیہ، اگر (البتہ اگر)

اٰتٰىنَا (اٰتٰى ۔ نَا) اٰتٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا، اس نے دیا، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں (اس نے ہمیں دیا) مِنْ فَضْلِهٖ (مِنْ ۔ فَضْلِ ۔ هٖ) مِنْ، حرف جار، سے، فَضْلِ، مجرور، مضاف، فضل، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے فضل سے)

لَنَصَّدَّقَنَّ (لَ ۔ نَصَّدَّقَنَّ) لَ، لام تاکید، یقیناً، البتہ، نَصَّدَّقَنَّ، اصل میں "نَتَصَدَّقَنَّ" تھا، تا اور صاد قریب المخرج ہیں، اس لیے ایک دوسرے میں ادغام ہوا، فعل مضارع جمع متکلم بانون تاکید ثقیلہ تَصَدَّقَ يَتَصَدَّقُ مصدر تَصَدُّقٌ، خیرات کرنا، صدقہ دینا، ضرور ہم صدقہ دیں گے (یقیناً ضرور ہم صدقہ دیں گے)

وَلَنَكُوْنَنَّ (وَ ۔ لَ ۔ نَكُوْنَنَّ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، لام تاکید، یقیناً، البتہ، نَكُوْنَنَّ، فعل مضارع جمع متکلم بانون تاکید ثقیلہ كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، ضرور ہم ہو جائیں گے (اور یقیناً ضرور ہم ہو جائیں گے)

مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلصّٰلِحِيْنَ، مجرور، صَلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، صلاح کرنے والے، نیکوکاروں، واحد، اَلصَّالِحُ (نیکوکاروں میں سے)

فَلَمَّآ اٰتٰىهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ بَخِلُوْا بِهٖ وَتَوَلَّوْا وَّهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۷۶﴾	پھر جب اس نے انہیں اپنے فضل سے دیا تو انہوں نے اس میں بخل کیا اور وہ منہ پھیر گئے اس حال میں کہ وہ روگردانی کرنے والے تھے۔

فَلَمَّآ(فَ۔لَمَّا)فَ، حرف عطف، پھر،لَمَّا، ظرف زمان، جب(پھر جب)

اٰتٰىهُمْ (اٰتٰى۔هُمْ)اٰتٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا، اس نے دیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (اس نے انہیں دیا)

مِّنْ فَضْلِهٖ(مِنْ۔فَضْلِ۔هٖ)مِنْ، حرف جار، سے، فَضْلِ، مجرور، مضاف، فضل، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے فضل سے)

بَخِلُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب بَخِلَ يَبْخَلُ، مصدر بُخْلٌ، بخل کرنا(انہوں نے بخل کیا)

بِهٖ(بِ۔هٖ)بِ، حرف جار بمعنی فِيْ، میں، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس(اس میں)

وَ، حرف عطف (اور)تَوَلَّوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب تَوَلّٰى يَتَوَلّٰى، مصدر تَوَلِّيْ، منہ پھیرنا(وہ منہ پھیر گئے)

وَّهُمْ۔وَ، حالیہ، اس حال میں کہ، اور، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ(اس حال میں کہ وہ)

مُّعْرِضُوْنَ۔اِعْرَاضٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (روگردانی کرنے والے، منہ پھیرنے والے، اعراض کرنے والے)

فَاَعْقَبَهُمْ نِفَاقًا فِيْ قُلُوْبِهِمْ اِلٰى يَوْمِ يَلْقَوْنَهٗ	تو اس نے انہیں ان کے دلوں میں نفاق کی اس دن تک سزا دی (جب) وہ اس سے ملیں گے۔

فَاَعْقَبَهُمْ (فَ۔اَعْقَبَ۔هُمْ)فَ، حرف عطف، تو، اَعْقَبَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَعْقَبَ يُعْقِبُ، مصدر اِعْقَابٌ، سزا دینا، اس نے سزا دی، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (تو اس نے انہیں سزا دی)

نِفَاقًا، مصدر ہے، نفاق (منافقانہ) فِيْ قُلُوْبِهِمْ (فِيْ۔قُلُوْبِ۔هِمْ)فِيْ، حرف جار، میں، قُلُوْبِ، مجرور،

مضاف، دلوں، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے دلوں میں)

اِلٰی یَوْمِ۔ اِلٰی، حرف جار، تک، یَوْمِ، مجرور، اس دن (اس دن تک)

یَلْقَوْنَهٗ (یَلْقَوْنَ۔ هٗ) یَلْقَوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب لَقِیَ یَلْقٰی، مصدر لِقَآءٌ وَّ لُقِیٌّ، پانا، ملنا، وہ ملیں گے، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس سے (وہ اس سے ملیں گے)

بِمَآ اَخْلَفُوا اللّٰهَ مَا وَعَدُوْهُ وَ بِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ﴿۷۷﴾	اس وجہ سے جو انہوں نے اللہ سے خلاف ورزی کی (اس میں) جو انہوں نے اس سے وعدہ کیا تھا اور اس وجہ سے جو وہ جھوٹ بولتے تھے

بِمَآ (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار، وجہ سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس وجہ سے جو)

اَخْلَفُوا اللّٰهَ۔ اَخْلَفُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَخْلَفَ یُخْلِفُ، مصدر اِخْلَافٌ، وعدہ خلافی کرنا، خلاف ورزی کرنا، انہوں نے خلاف ورزی کی، اَللّٰهَ، اللہ سے (انہوں نے اللہ سے خلاف ورزی کی)

مَا، اسم موصول (جو) وَعَدُوْهُ (وَعَدُوْا۔ هُ) وَعَدُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب وَعَدَ یَعِدُ، مصدر وَعْدٌ، وعدہ کرنا، انہوں نے وعدہ کیا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس سے، ضمیر کا مرجع "اَللّٰهَ" ہے (انہوں نے اس سے وعدہ کیا) وَبِمَا (وَ۔ بِ۔ مَا) وَ، حرف عطف، اور، بِ، حرف جار، کی وجہ سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو، (اور اس وجہ سے جو) كَانُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

یَكْذِبُوْنَ، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَذَبَ یَكْذِبُ، مصدر كِذْبٌ، جھوٹ بولنا (وہ جھوٹ بولتے)

اَلَمْ یَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ یَعْلَمُ سِرَّهُمْ وَ نَجْوٰىهُمْ وَ اَنَّ اللّٰهَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ ﴿۷۸﴾	کیا انہیں معلوم نہیں ہوا کہ بے شک اللہ ان کا بھید اور ان کی سرگوشی جانتا ہے اور بے شک اللہ غیبوں کو خوب جاننے والا ہے۔

اَلَمْ یَعْلَمُوْٓا۔ اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، لَمْ یَعْلَمُوْا، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر غائب عَلِمَ یَعْلَمُ،

مصدر عِلْمٌ، جاننا، معلوم ہونا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ (انہیں معلوم نہیں ہوا)

اَنَّ اللّٰہَ۔ اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰہَ، اللہ (بے شک اللہ)

یَعْلَمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمٌ، جاننا (وہ جانتا ہے)

سِرَّھُمْ (سِرَّ۔ ھُمْ) سِرَّ، مضاف، راز، بھید، ھُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کا (ان کا بھید)

وَ، حرف عطف (اور) نَجْوٰىھُمْ (نَجْوٰی۔ ھُمْ) نَجْوٰی، مضاف، اسم اور مصدر، سرگوشی، سرگوشی کرنا، ھُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی سرگوشی) وَاَنَّ اللّٰہَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰہَ، اللہ (اور بے شک اللہ) عَلَّامُ الْغُیُوْبِ۔ عَلَّامُ، مضاف، عِلْمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ، خوب جاننے والا، اَلْغُیُوْبِ، مضاف الیہ، غیبوں، غیب کی باتوں کا، واحد، اَلْغَیْبُ، جو انسان کی حس اور عقل کی رسائی سے بالاتر ہوں (غیب کی باتوں کو خوب جاننے والا)

اَلَّذِیْنَ یَلْمِزُوْنَ الْمُطَّوِّعِیْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ فِی الصَّدَقٰتِ وَ الَّذِیْنَ لَا یَجِدُوْنَ اِلَّا جُھْدَھُمْ فَیَسْخَرُوْنَ مِنْھُمْ ؕ	وہ لوگ جو مومنوں میں سے خوشی سے خیرات کرنے والے صاحب استطاعت لوگوں کی خیرات میں طعن کرتے ہیں اور ان لوگوں (معمولی خیرات دینے والوں) پر جو اپنی محنت مزدوری کے سوا کچھ نہیں پاتے تو وہ ان سے مذاق کرتے ہیں۔

اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

یَلْمِزُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب لَمَزَ یَلْمِزُ، مصدر لَمْزٌ، الزام لگانا، طعن کرنا، عیب جوئی کرنا (وہ طعن کرتے ہیں) اَلْمُطَّوِّعِیْنَ، تَطَوُّعٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، خوشی سے خیرات کرنے والے، تَطَوُّعٌ، اپنے اندر استطاعت کا مفہوم رکھتا ہے، اس لیے ترجمہ ہوا (خوشی سے خیرات کرنے والے صاحب استطاعت لوگ) واحد، اَلْمُطَّوِّعُ، مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ (مِنْ۔ اَلْمُؤْمِنِیْنَ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمُؤْمِنِیْنَ، مجرور، اِیْمَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ایمان والے، مومنوں (مومنوں میں سے)

فِی الصَّدَقٰتِ (فِیْ۔ اَلصَّدَقٰتِ) فِیْ، حرف جار، میں، اَلصَّدَقٰتِ، مجرور، صدقات، خیرات (خیرات میں)

وَالَّذِیْنَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر، ان لوگوں پر جو (اور ان لوگوں پر جو)

لَا یَجِدُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب وَجَدَ یَجِدُ، مصدر وِجْدَانٌ، پانا (وہ نہیں پاتے)

اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوا) جُهْدَهُمْ۔ جُهْدَ، مضاف، محنت، مزدوری، سخت مشقت، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی محنت مزدوری کے)

فَیَسْخَرُوْنَ (فَ۔ یَسْخَرُوْنَ) فَ، حرف عطف، تو، یَسْخَرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب سَخِرَ یَسْخَرُ، مصدر سَخْرٌ، تمسخر اڑانا، مذاق اڑانا، وہ مذاق کرتے ہیں (تو وہ مذاق کرتے ہیں)

مِنْهُمْ (مِنْ۔ هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے)

سَخِرَ اللّٰهُ مِنْهُمْ ۡ	اللہ نے ان سے مذاق کیا ہے۔

سَخِرَ اللّٰهُ۔ سَخِرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب سَخِرَ یَسْخَرُ، مصدر سَخْرٌ، تمسخر اڑانا، مذاق کرنا، تمسخر کرنا (اس نے مذاق کیا ہے) اَللّٰهُ، اللہ (اللہ نے مذاق کیا ہے)

مِنْهُمْ (مِنْ۔ هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے)

وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿۷۹﴾	اور ان کیلئے دردناک عذاب ہے۔

وَلَهُمْ (وَ۔ لَ۔ هُمْ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کیلئے) عَذَابٌ اَلِیْمٌ۔ عَذَابٌ، موصوف، عذاب، اَلِیْمٌ، صفت، اَلَمٌ، مصدر سے بمعنی اسم فاعل صفت مشبہ، دکھ دینے والا، دردناک (دردناک عذاب)

اِسْتَغْفِرْ لَهُمْ اَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ؕ	آپ ان کیلئے بخشش مانگیں یا آپ ان کیلئے بخشش نہ مانگیں (برابر ہے)

اِسْتَغْفِرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اِسْتَغْفَرَ یَسْتَغْفِرُ، مصدر اِسْتِغْفَارٌ، استغفار کرنا، بخشش مانگنا (آپ

بخشش مانگیے) لَهُمْ (لَ۔هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کیلئے)

اَوْ، حرف عطف (یا) لَاتَسْتَغْفِرْ، فعل نہی واحد مذکر حاضر اِسْتَغْفَرَ یَسْتَغْفِرُ، مصدر اِسْتِغْفَارٌ، استغفار کرنا، بخشش مانگنا (آپ بخشش نہ مانگیں) لَهُمْ (لَ۔هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کیلئے)

اِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِيْنَ مَرَّةً فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ؕ	اگر آپ اُن کیلئے ستر مرتبہ بخشش مانگیں تو اللہ ان کو ہر گز نہیں بخشے گا۔

اِنْ، شرطیہ (اگر) تَسْتَغْفِرْ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر اِسْتَغْفَرَ یَسْتَغْفِرُ، مصدر اِسْتِغْفَارٌ، استغفار کرنا، بخشش مانگنا (آپ بخشش مانگیں) لَهُمْ (لَ۔هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کیلئے) سَبْعِيْنَ مَرَّةً۔سَبْعِيْنَ، اسم عدد، ستر، مَرَّةً، واحد، بار، دفعہ، مرتبہ، جمع، مَرَّاتٌ، (ستر مرتبہ) فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ (فَ۔لَنْ يَّغْفِرَ۔اَللّٰهُ) فَ، حرف عطف، تو، لَنْ يَّغْفِرَ، فعل مضارع منفی موکد بلن واحد مذکر غائب غَفَرَ يَغْفِرُ، مصدر غُفْرَانٌ، معاف کرنا، بخشنا، ہر گز نہیں بخشے گا، اَللّٰهُ، اللہ (تو اللہ ہر گز نہیں بخشے گا) لَهُمْ (لَ۔هُمْ) لَ، حرف جار، کو، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کو)

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ ؕ	یہ اس وجہ سے ہے کہ بے شک انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کا انکار کیا۔

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ) بِاَنَّهُمْ (بِ۔اَنَّ۔هُمْ) بِ، حرف جار، وجہ سے، اَنَّ، مجرور، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان سب نے (اس وجہ سے کہ بے شک ان سب نے)

كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرٌ، کفر کرنا، انکار کرنا (انہوں نے انکار کیا)

بِاللّٰهِ (بِ۔اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، کا، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کا) وَ، حرف عطف، (اور)

رَسُوْلِهٖ (رَسُوْلِ۔هٖ) رَسُوْلِ، مضاف، رسول، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے رسول)

ع ۸ ۱۲

وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۸۰﴾	اور اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

وَاللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ)

لَا يَهْدِيْ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب هَدٰی يَهْدِيْ، مصدر هِدَايَةٌ، ہدایت دینا (وہ ہدایت نہیں دیتا ہے) الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ۔ اَلْقَوْمَ، موصوف، قوم، لوگوں، اَلْفٰسِقِيْنَ، مجرور، فِسْقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، نافرمانی کرنے والے، واحد، اَلْفَاسِقُ (فاسق لوگوں، نافرمان لوگوں)

فَرِحَ الْمُخَلَّفُوْنَ بِمَقْعَدِهِمْ خِلٰفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ	پیچھے رہ جانے والے لوگ اللہ کے رسول کے پیچھے (جانے کے) بعد اپنے بیٹھے رہنے پر خوش ہوئے۔

فَرِحَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب فَرِحَ يَفْرَحُ، مصدر فَرْحٌ، خوش ہونا (وہ خوش ہوا)

الْمُخَلَّفُوْنَ۔ تَخْلِيْفٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر، پیچھے رہ جانے والے لوگ (پیچھے چھوڑے ہوئے لوگ) بِمَقْعَدِهِمْ (بِ۔ مَقْعَدِ۔ هِمْ) بِ، حرف جار، پر، مَقْعَدِ، مجرور، مضاف، ظرف مکان، قُعُوْدٌ، مصدر سے، بیٹھنے کی جگہ، یعنی گھروں میں بیٹھے رہنے پر، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے بیٹھے رہنے پر) خِلٰفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ۔ خِلٰفَ، مصدر، مضاف، خلاف، پیچھے (جانے کے بعد)، رَسُوْلِ، مضاف الیہ مضاف، رسول، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے رسول کے پیچھے (جانے کے بعد))

وَ كَرِهُوْٓا اَنْ يُّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَقَالُوْا لَا تَنْفِرُوْا فِي الْحَرِّ ؕ	اور انہوں نے ناپسند کیا کہ وہ اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے اللہ کی راہ میں جہاد کریں اور انہوں نے کہا کہ تم گرمی میں مت نکلو۔

وَ، حرف عطف (اور) كَرِهُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَرِهَ يَكْرَهُ، مصدر كُرْهٌ، ناپسند کرنا (انہوں نے ناپسند کیا) اَنْ، مصدریہ (کہ) يُّجَاهِدُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب جَاهَدَ يُجَاهِدُ، مصدر مُجَاهَدَةٌ، جہاد کرنا (وہ جہاد کریں) بِاَمْوَالِهِمْ (بِ۔ اَمْوَالِ۔ هِمْ) بِ، حرف جار، سے، اَمْوَالِ، مجرور، مضاف، مالوں

واحد، مَالٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے مالوں سے)

وَاَنْفُسِهِمْ (وَ۔ اَنْفُسِ۔ هِمْ) وَ، حرف عطف، اور، اَنْفُسِ، مضاف، نفسوں، جانوں، واحد، نَفْسٍ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اور اپنی جانوں)

فِيْ سَبِيْلِ اللهِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، سَبِيْلِ، مجرور، مضاف، راہ، اَللهِ، مضاف الیہ، اللہ (اللہ کی راہ میں)

وَ، حرف عطف (اور) قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (انہوں نے کہا)

لَا تَنْفِرُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر نَفَرَ يَنْفِرُ، مصدر نُفُوْرٌ، نکلنا (تم مت نکلو)

فِي الْحَرِّ (فِيْ۔ اَلْحَرِّ) فِيْ، حرف جار، میں، اَلْحَرِّ، مجرور، گرمی، جمع، حُرُوْرٌ (گرمی میں)

قُلْ نَارُ جَهَنَّمَ اَشَدُّ حَرًّا ؕ	آپ کہہ دیجئے کہ جہنم کی آگ حرارت میں زیادہ شدید ہے۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

نَارُ جَهَنَّمَ۔ نَارُ، مضاف، آگ، جَهَنَّمَ، مضاف الیہ، جہنم (جہنم کی آگ)

اَشَدُّ۔ شَدٌّ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ شدید) حَرًّا (گرمی، حرارت میں)

لَوْ كَانُوْا يَفْقَهُوْنَ ﴿۸۱﴾	کاش وہ سمجھتے ہوتے۔

لَوْ، تمنائی (کاش) كَانُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ ہوتے) يَفْقَهُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب فَقِهَ يَفْقَهُ، مصدر فَقَهٌ فِقْهٌ، سمجھنا (وہ سمجھتے)

فَلْيَضْحَكُوْا قَلِيْلًا وَّ لْيَبْكُوْا كَثِيْرًا ۚ	پس چاہیے کہ وہ بہت کم ہنسیں اور چاہیے کہ وہ بہت زیادہ روئیں۔

فَلْيَضْحَكُوْا (فَ۔ لْ۔ يَضْحَكُوْا) فَ، حرف عطف، پس، لْ، لام امر، چاہیے کہ، يَضْحَكُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب ضَحِكَ يَضْحَكُ، مصدر ضَحْكٌ، ہنسنا، وہ ہنسیں (پس چاہیے کہ وہ ہنسیں)

قَلِيْلًا۔ قِلَّةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت تھوڑا، بہت کم) وَّلْيَبْكُوْا (وَّ۔ لْ۔ يَبْكُوْا) وَّ، حرف عطف، اور،

لِ، لام امر، چاہیے کہ۔ یَبْكُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب بَكٰى يَبْكِي، مصدر بُكَآءٌ، رونا، وہ روئیں (اور چاہیے کہ وہ روئیں) كَثِيْرًا۔ كَثْرَةٌ، سے صفت مشبہ، بہت زیادہ، بکثرت (کثرت سے)

جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٨٢﴾	اس کے بدلہ میں جو وہ کمائی کرتے تھے۔

جَزَآءً، مصدر ہے، جزا، سزا (بدلہ) بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار، کا، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس کا جو)

كَانُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

يَكْسِبُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب كَسَبَ يَكْسِبُ، مصدر كَسْبٌ، کمائی کرنا (وہ کمائی کرتے)

فَاِنْ رَّجَعَكَ اللّٰهُ اِلٰى طَآئِفَةٍ مِّنْهُمْ فَاسْتَاْذَنُوْكَ لِلْخُرُوْجِ	پس اگر اللہ آپ کو ان (منافقوں) میں سے کسی گروہ کی طرف واپس لے آئے پھر وہ آپ سے (جہاد کیلئے) نکلنے کی اجازت مانگیں

فَاِنْ (فَ۔ اِنْ) فَ، حرف عطف، پس، اِنْ، شرطیہ، اگر (پس اگر)

رَّجَعَكَ اللّٰهُ (رَجَعَ۔ كَ۔ اَللّٰهُ) رَجَعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب رَجَعَ يَرْجِعُ، مصدر رَجْعٌ، لوٹانا، واپس لانا، واپس لے آئے، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کو، اَللّٰهُ، اللہ (اللہ آپ کو واپس لے آئے)

اِلٰى طَآئِفَةٍ۔ اِلٰى، حرف جار، کی طرف، طَآئِفَةٍ، مجرور، کسی گروہ، جماعت (کسی گروہ)

مِّنْهُمْ (مِنْ۔ هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان ((ان میں سے) منافقین کے کسی گروہ کی طرف) فَاسْتَاْذَنُوْكَ (فَ۔ اِسْتَاْذَنُوْا۔ كَ) فَ، حرف عطف، پھر، اِسْتَاْذَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِسْتَاْذَنَ يَسْتَاْذِنُ، مصدر اِسْتِيْذَانٌ، اجازت مانگنا، وہ اجازت مانگیں، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر آپ سے (وہ آپ سے اجازت مانگیں) لِلْخُرُوْجِ (لِ۔ اَلْخُرُوْجِ) لِ، حرف جار، کی، اَلْخُرُوْجِ، مجرور، مصدر، نکلنا (نکلنے کی) یعنی جہاد کیلئے نکلنے کی،

فَقُلْ لَّنْ تَخْرُجُوْا مَعِيَ اَبَدًا وَّ لَنْ تُقَاتِلُوْا مَعِيَ عَدُوًّا ؕ	تو آپ کہہ دیجئے تم ہرگز میرے ساتھ کبھی بھی نہیں نکلو گے اور تم میرے ساتھ (مل کر) دشمن سے ہرگز جنگ نہیں کرو گے۔

فَقُلْ(فَ۔قُلْ)فَ، حرف عطف، تو، قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، آپ کہہ دیجیے(تو آپ کہہ دیجیے)لَّنْ تَخْرُجُوْا، فعل مضارع منفی موکد بلن جمع مذکر حاضر خَرَجَ یَخْرُجُ، مصدر خُرُوْجٌ، نکلنا(تم ہر گز نہیں نکلو گے)مَعِیَ(مَعِ۔یَ)مَعِ، مضاف، ساتھ، یَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے(میرے ساتھ)اَبَدًا، زمانہ مستقبل غیر محدود(ہمیشہ، کبھی بھی)وَّ، حرف عطف(اور) لَنْ تُقَاتِلُوْا، فعل مضارع منفی موکد بلن جمع مذکر حاضر قَاتَلَ یُقَاتِلُ، مصدر مُقَاتَلَةٌ، جنگ کرنا(تم ہر گز جنگ نہیں کرو گے)مَعِیَ(مَعِ۔یَ)مَعِ، مضاف، ساتھ، یَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے(میرے ساتھ)عَدُوًّا(دشمن سے)

اِنَّكُمْ رَضِیْتُمْ بِالْقُعُوْدِ اَوَّلَ مَرَّةٍ فَاقْعُدُوْا مَعَ الْخٰلِفِیْنَ ﴿۸۳﴾	بے شک تم پہلی مرتبہ بیٹھ رہنے پر راضی ہوئے تو تم پیچھے رہنے والوں کے ساتھ بیٹھے رہو۔

اِنَّكُمْ(اِنَّ۔كُمْ)اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم(بے شک تم)

رَضِیْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر رَضِیَ یَرْضٰی، مصدر رِضًی وَّ رِضْوَانٌ، راضی ہونا(تم راضی ہوئے)

بِالْقُعُوْدِ(بِ۔اَلْقُعُوْدِ)بِ، حرف جار، پر، اَلْقُعُوْدِ، مجرور، مصدر، بیٹھ رہنا(بیٹھ رہنے پر)

اَوَّلَ مَرَّةٍ۔اَوَّلَ، پہلا، پہلی، مَرَّةٍ، مفرد، بار، دفعہ، مرتبہ، جمع، مَرَّاتٌ(پہلی مرتبہ)

فَاقْعُدُوْا(فَ۔اُقْعُدُوْا)فَ، حرف عطف، تو، اُقْعُدُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر قَعَدَ یَقْعُدُ، مصدر قُعُوْدٌ، بیٹھے رہنا(تم بیٹھے رہو)مَعَ الْخٰلِفِیْنَ۔مَعَ، مضاف، ساتھ، اَلْخٰلِفِیْنَ، مضاف الیہ، خَلْفٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، پیچھے رہنے والے(پیچھے رہنے والوں کے ساتھ)

وَلَا تُصَلِّ عَلٰٓی اَحَدٍ مِّنْهُمْ مَّاتَ اَبَدًا وَّ لَا تَقُمْ عَلٰی قَبْرِهٖ ؕ	ان میں سے کوئی مر جائے آپ کبھی بھی کسی ایک پر نماز(جنازہ)نہ پڑھیں اور نہ اس کی قبر پر کھڑے ہوں۔

وَ، حرف عطف(اور)لَا تُصَلِّ، فعل نہی واحد مذکر حاضر صَلّٰی یُصَلِّیْ، مصدر صَلَاةٌ وَ تَصْلِیَةٌ، نماز پڑھنا

(آپ نماز (جنازہ) نہ پڑھیں) عَلٰٓی اَحَدٍ۔ عَلٰی، حرف جار، پر، اَحَدٍ، مجرور، کسی ایک (کسی ایک پر)
مِّنْهُمْ (مِنْ۔ هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان میں سے)
مَّاتَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب مَاتَ یَمُوْتُ، مصدر مَوْتٌ، مرنا (وہ مر جائے)
اَبَدًا، ہمیشہ، کبھی بھی، زمانہ مستقبل غیر محدود، وَّ، حرف عطف (اور)
لَا تَقُمْ، فعل نہی واحد مذکر حاضر قَامَ یَقُوْمُ، مصدر قِیَامٌ، کھڑے ہونا (آپ کھڑے نہ ہوں)
عَلٰی قَبْرِهٖ (عَلٰی۔ قَبْرِ۔ هٖ) عَلٰی، حرف جار، پر، قَبْرِ، مجرور، مضاف، قبر، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی قبر پر)

اِنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ مَاتُوْا وَ هُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۸۴﴾	بے شک انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ کفر کیا اور وہ مر گئے اس حال میں کہ وہ نافرمان تھے

اِنَّهُمْ (اِنَّ۔ هُمْ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان سب نے (بے شک ان سب نے) كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ مصدر كُفْرٌ، کفر کرنا، انکار کرنا (انہوں نے کفر کیا)
بِاللّٰهِ (بِ۔ اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کے ساتھ) وَ، حرف عطف (اور)
رَسُوْلِهٖ (رَسُوْلِ۔ هٖ) رَسُوْلِ، مضاف، رسول، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اور اس کے رسول) وَ، حرف عطف (اور) مَاتُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب مَاتَ یَمُوْتُ، مصدر مَوْتٌ، مرنا (وہ مر گئے)
وَهُمْ۔ وَ، حالیہ، اس حال میں کہ، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (اس حال میں کہ وہ)
فٰسِقُوْنَ۔ فِسْقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، نافرمانی کرنے والے، واحد، فَاسِقٌ، فاسق (نافرمان)

وَ لَا تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ وَ اَوْلَادُهُمْ ؕ	اور آپ کو ان کے مال اور ان کی اولاد بھلے نہ لگیں۔

وَلَا تُعْجِبْكَ (وَ۔ لَا تُعْجِبْ۔ كَ) وَ، حرف عطف، اور، لَا تُعْجِبْ، فعل نہی واحد مذکر حاضر اَعْجَبَ يُعْجِبُ، مصدر اِعْجَابٌ، بھلا لگنا، تعجب میں ڈالنا، بھلے نہ لگیں، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کو (اور آپ کو

بھلے نہ لگیں) اَمْوَالُهُمْ (اَمْوَالُ۔ هُمْ) اَمْوَالُ، مضاف، مالوں، واحد، مَالٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے مال) وَ، حرف عطف (اور)

اَوْلَادُهُمْ (اَوْلَادُ۔ هُمْ) اَوْلَادُ، مضاف، اولاد، واحد، وَلَدٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی اولاد)

اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي الدُّنْيَا وَ تَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۸۵﴾	در حقیقت اللہ چاہتا ہے کہ وہ ان کے ذریعے دنیا میں انہیں سزا دے اور ان جانیں نکلیں اس حال میں کہ وہ کافر ہوں۔

اِنَّمَا، کلمہ حصر، در حقیقت (بے شک) يُرِيْدُ اللّٰهُ۔ يُرِيْدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَرَادَ يُرِيْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، ارادہ کرنا، چاہنا، چاہتا ہے، اَللّٰهُ، اللہ (اللہ چاہتا ہے) اَنْ، مصدریہ (کہ)

يُّعَذِّبَهُمْ (يُعَذِّبَ۔ هُمْ) يُعَذِّبَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَذَّبَ يُعَذِّبُ، مصدر تَعْذِيْبٌ، عذاب دینا، سزا دینا، وہ سزا دے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (وہ انہیں سزا دے)

بِهَا (بِ۔ هَا) بِ، حرف جار، کے ذریعے، هَا، ضمیر واحد مونث غائب، اس، ضمیر کا مرجع "اَمْوَالُهُمْ وَ اَوْلَادُهُمْ ہے (ان کے ذریعے) فِي الدُّنْيَا۔ فِيْ، حرف جار، میں، اَلدُّنْيَا، مجرور، دنیا (دنیا میں)

وَ، حرف عطف (اور) تَزْهَقَ، فعل مضارع واحد مونث غائب زَهَقَ يَزْهَقُ، مصدر زُهُوْقٌ، نکلنا (وہ نکلے)

اَنْفُسُهُمْ (اَنْفُسُ۔ هُمْ) اَنْفُسُ، مضاف، جانیں، نفسوں، واحد، نَفْسٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی جانیں) وَهُمْ۔ وَ، حالیہ، اس حال میں کہ، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (اس حال میں کہ وہ) كٰفِرُوْنَ۔ كُفْرٌ، مصدر سے کفر کرنے والے، کافروں، واحد، كَافِرٌ،

وَ اِذَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ اَنْ اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ جَاهِدُوْا مَعَ رَسُوْلِهِ	اور جب کوئی سورت نازل کی جاتی ہے کہ تم اللہ پر ایمان لاؤ اور اس کے رسول کے ساتھ مل کر جہاد کرو

وَاِذَآ۔وَ، حرف عطف، اور، اِذَا، ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط، جب (اور جب)

اُنْزِلَتْ، فعل ماضی مجہول واحد مونث غائب اَنْزَلَ یُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالٌ، نازل کرنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ، (نازل کی جاتی ہے) سُوْرَةٌ (کوئی سورت) اَنْ، مصدریہ (کہ)

اٰمِنُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانٌ، ایمان لانا (تم ایمان لاؤ)

بِاللّٰهِ (بِ۔اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر) وَ، حرف عطف (اور)

جَاهِدُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر جَاهَدَ یُجَاهِدُ، مصدر مُجَاهَدَةٌ، جہاد کرنا (تم جہاد کرو)

مَعَ رَسُوْلِهِ (مَعَ۔رَسُوْلِ۔هِ) مَعَ، مضاف، ساتھ، رَسُوْلِ، مضاف الیہ مضاف، رسول کے، هِ، مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے رسول کے ساتھ مل کر)

اسْتَاْذَنَكَ اُولُوا الطَّوْلِ مِنْهُمْ وَ قَالُوْا ذَرْنَا نَكُنْ مَّعَ الْقٰعِدِيْنَ ﴿۸۶﴾	ان میں سے حیثیت والے آپ سے اجازت مانگتے ہیں اور وہ کہتے ہیں کہ آپ ہمیں چھوڑ دیں (تاکہ) ہم بیٹھے رہنے والوں کے ساتھ ہو جائیں۔

اِسْتَاْذَنَكَ (اِسْتَاْذَنَ۔كَ) اِسْتَاْذَنَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِسْتَاْذَنَ یَسْتَاْذِنُ، مصدر اِسْتِیْذَانٌ، اجازت مانگنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ، وہ اجازت مانگتا ہے، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ سے (وہ آپ سے اجازت مانگتا ہے) اُولُوا الطَّوْلِ۔اُولُوْا، مضاف، والے، جمع ہے، اس کا واحد نہیں ہوتا، لیکن بعض "ذُو" کو اس کا واحد کہتے ہیں، اَلطَّوْلِ، مصدر، مال، دولت، مقدار، گنجائش، حیثیت (حیثیت والے)

مِنْهُمْ (مِنْ۔هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان میں سے)

وَ، حرف عطف (اور) قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ کہتے ہیں) ذَرْنَا (ذَرْ۔نَا) ذَرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر وَذَرَ یَذَرُ، مصدر وَذْرٌ، چھوڑ دینا، آپ چھوڑ دیں، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں (آپ ہمیں چھوڑ دیں)

نَكُنْ، فعل مضارع جمع متکلم کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (ہم ہو جائیں)

مَّعَ الْقٰعِدِیْنَ۔ مَعَ، مضاف، ساتھ، اَلْقٰعِدِیْنَ، مضاف الیہ، قُعُوْدٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، بیٹھ رہنے والے (بیٹھے رہنے والوں کے ساتھ)

رَضُوْا بِاَنْ یَّكُوْنُوْا مَعَ الْخَوَالِفِ وَ طُبِعَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا یَفْقَهُوْنَ ﴿۸۷﴾	وہ اس پر راضی ہو گئے کہ وہ پیچھے رہنے والی عورتوں کے ساتھ ہو جائیں اور ان کے دلوں پر مہر لگا دی گئی پس وہ نہیں سمجھتے۔

رَضُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب رَضِیَ یَرْضٰی، مصدر رِضًی، راضی ہونا (وہ راضی ہو گئے)

بِاَنْ (بِ۔اَنْ) بِ، حرف جار بمعنی، عَلٰی، پر، اَنْ، مجرور، مصدریہ، کہ (اس پر کہ)

یَّكُوْنُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (وہ ہو جائیں)

مَعَ الْخَوَالِفِ۔ مَعَ، مضاف، ساتھ، اَلْخَوَالِفِ، مضاف الیہ، پیچھے رہنے والیاں، واحد، خَالِفَةٌ، خیمہ کے پیچھے ستون کو کہتے ہیں، عورت سے کنایہ ہے کیونکہ وہ کوچ کرنے والوں میں پیچھے ہوتی ہیں (پیچھے رہنے والی عورتوں کے ساتھ) وَ، حرف عطف (اور)

طُبِعَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب طَبَعَ یَطْبَعُ، مصدر طَبْعٌ، مہر لگانا (مہر لگا دی گئی)

عَلٰی قُلُوْبِهِمْ (عَلٰی۔قُلُوْبِ) عَلٰی، حرف جار، پر، قُلُوْبِ، مجرور، مضاف، دلوں، واحد، قَلْبٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے دلوں پر)

فَهُمْ (فَ۔هُمْ) فَ، حرف عطف، پس، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (پس وہ)

لَا یَفْقَهُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب فَقِهَ یَفْقَهُ، مصدر فِقْهٌ، سمجھنا (وہ نہیں سمجھتے)

لٰكِنِ الرَّسُوْلُ وَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ جٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ ؕ	لیکن رسول نے اور ان لوگوں نے جو اس کے ساتھ ایمان لائے اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ساتھ جہاد کیا۔

لٰكِنِ الرَّسُوْلُ۔ لٰكِنْ، کلمہ استدراک، لیکن، اَلرَّسُوْلُ، رسول (لیکن رسول) وَ، حرف عطف (اور)
اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں نے جو)
اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانٌ، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)
مَعَهٗ (مَعَ۔ هٗ) مَعَ، مضاف، ساتھ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے ساتھ)
جٰهَدُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب جَاهَدَ يُجَاهِدُ، مصدر مُجَاهَدَةٌ، جہاد کرنا (انہوں نے جہاد کیا)
بِاَمْوَالِهِمْ (بِ۔ اَمْوَالِ۔ هِمْ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَمْوَالِ، مجرور، مضاف، مالوں، واحد، مَالٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے مالوں کے ساتھ)
وَاَنْفُسِهِمْ (وَ۔ اَنْفُسِ۔ هِمْ) وَ، حرف عطف، اور، اَنْفُسِ، مضاف، نفسوں، جانوں، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اور اپنی جانوں)

وَاُولٰٓئِكَ لَهُمُ الْخَيْرٰتُ ۡ	اور یہی لوگ ہیں کہ ان کے لیے بھلائیاں ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع بعید (یہی لوگ ہیں)
لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کے لیے)
اَلْخَيْرَاتُ (بھلائیاں، اچھائیاں) واحد، اَلْخَيْرُ.

وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۸۸﴾	اور یہی لوگ ہی فلاح پانے والے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع بعید (یہی لوگ) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ ہی)
اَلْمُفْلِحُوْنَ۔ اِفْلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، فلاح پانے والے، واحد، اَلْمُفْلِحُ،

اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ	اللہ نے ان کیلئے باغات تیار کیے ہیں ان کے نیچے سے نہریں بہتی ہیں (وہ) ان میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

اَعَدَّ اللّٰهُ۔ اَعَدَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَعَدَّ يُعِدُّ، مصدر اِعْدَادٌ، تیار کرنا، تیار کیا ہے، اَللّٰهُ، اللہ نے،

(اللہ نے تیار کیا ہے) لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کیلئے)
جَنّٰتٍ (باغات، جنتیں) واحد، جَنَّةٍ، تَجْرِيْ، فعل مضارع واحد مونث غائب جَرٰى يَجْرِيْ، مصدر
جَرْيَانٌ، بہنا (بہتی ہے) مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ (مِنْ۔ تَحْتِ۔ هَا۔ الْاَنْهٰرُ) مِنْ، حرف جار، سے،
تَحْتِ، مجرور، مضاف، نیچے، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مونث غائب، اس، ضمیر کا مرجع "جَنّٰتٍ" ہے،
اَلْاَنْهٰرُ، نہریں، واحد، نَهْرٌ (ان کے نیچے سے نہریں)
خٰلِدِيْنَ۔ خُلُوْدٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ہمیشہ رہنے والے) واحد، خَالِدٌ،
فِيْهَا (فِيْ۔ هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مونث غائب، اس، ضمیر کا مرجع "جَنّٰتٍ" ہے۔
(ان میں)

ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿٨٩﴾ ع	یہی بڑی کامیابی ہے۔

ع ۹ ۱۷

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر (یہی) اَلْفَوْزُ الْعَظِيْمُ۔ اَلْفَوْزُ، موصوف، کامیابی، اَلْعَظِيْمُ، صفت، عَظْمَةٌ،
مصدر سے صفت مشبہ، بڑی (بڑی کامیابی)

وَجَآءَ الْمُعَذِّرُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ لِيُؤْذَنَ لَهُمْ وَقَعَدَ الَّذِيْنَ كَذَبُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ	اور دیہاتیوں میں سے عذر پیش کرنے والے آئے تاکہ ان کو اجازت دی جائے اور بیٹھ رہے وہ لوگ جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول سے جھوٹ بولا۔

وَ، حرف عطف (اور) جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا (وہ آیا)
اَلْمُعَذِّرُوْنَ۔ تَعْذِيْرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (عذر پیش کرنے والے)
مِنَ الْاَعْرَابِ (مِنْ۔ اَلْاَعْرَابِ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلْاَعْرَابِ، مجرور، دیہاتیوں، بدو، صحرا نشین،
(دیہاتیوں میں سے) لِيُؤْذَنَ (لِ۔ يُؤْذَنَ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، يُؤْذَنَ، فعل مضارع مجہول واحد
مذکر غائب اَذِنَ يَاْذَنُ، مصدر اِذْنٌ، اجازت دینا، اجازت دی جائے (تاکہ اجازت دی جائے)

لَهُمۡ (لَ۔ هُمۡ) لَ، حرف جار، کو، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کو)

وَ، حرف عطف (اور) قَعَدَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَعَدَ یَقۡعُدُ، مصدر قُعُوۡدٌ، بیٹھ رہنا (بیٹھ رہا)

الَّذِیۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

کَذَبُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب کَذَبَ یَکۡذِبُ، مصدر کِذۡبٌ، جھوٹ بولنا (انہوں نے جھوٹ بولا)

اللّٰهَ (اللہ سے) وَ، حرف عطف (اور)

رَسُوۡلَهٗ (رَسُوۡلَ۔ هٗ) رَسُوۡلَ، مضاف، رسول، هٗ، مضاف، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے رسول)

سَیُصِیۡبُ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا مِنۡهُمۡ عَذَابٌ اَلِیۡمٌ ۝۹۰	ان میں سے ان لوگوں کو جنہوں نے کفر کیا عنقریب دردناک عذاب پہنچے گا۔

سَیُصِیۡبُ (سَ۔ یُصِیۡبُ) سَ، عنقریب، مضارع کو مستقبل کے معنی کیلئے مختص کر دیتا ہے،

یُصِیۡبُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَصَابَ یُصِیۡبُ، مصدر اِصَابَةٌ، پہنچنا، پہنچے گا (عنقریب پہنچے گا)

الَّذِیۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کو جنہوں نے)

کَفَرُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب کَفَرَ یَکۡفُرُ، مصدر کُفۡرٌ، کفر کرنا، انکار کرنا (انہوں نے کفر کیا)

مِنۡهُمۡ (مِنۡ۔ هُمۡ) مِنۡ، حرف جار، سے، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان میں سے)

عَذَابٌ اَلِیۡمٌ۔ عَذَابٌ، موصوف، عذاب، اَلِیۡمٌ، صفت، اَلَمٌ، سے بمعنی اسم فاعل صفت مشبہ، دکھ دینے والا، دردناک (دردناک عذاب)

لَیۡسَ عَلَی الضُّعَفَآءِ وَ لَا عَلَی الۡمَرۡضٰی وَ لَا عَلَی الَّذِیۡنَ لَا یَجِدُوۡنَ مَا یُنۡفِقُوۡنَ حَرَجٌ اِذَا نَصَحُوۡا لِلّٰهِ وَ رَسُوۡلِهٖ ؕ	ضعیفوں پر کوئی حرج نہیں ہے اور نہ مریضوں پر اور نہ ان لوگوں پر جو نہیں پاتے (کوئی چیز) جسے وہ خرچ کریں جب وہ اللہ اور اس کے رسول کیلئے خیر خواہی کریں۔

لَیۡسَ، فعل ناقص واحد مذکر غائب (نہیں ہے) اس کا فعل مضارع اور فعل امر نہیں آتا۔

عَلَى الضُّعَفَآءِ۔ عَلٰی، حرف جار، پر، اَلضُّعَفَآءِ، مجرور، ضعیفوں، کمزوروں، واحد، ضَعِیْفٌ (ضعیفوں پر)

وَلَا۔ وَ، حرف عطف، اور، لَا، نہ (اور نہ)

عَلَى الْمَرْضٰى۔ عَلٰی، حرف جار، پر، اَلْمَرْضٰى، مجرور، مریضوں، واحد، مَرِیْضٌ (مریضوں پر)

وَلَا۔ وَ، حرف عطف، اور، لَا، نہ (اور نہ)

عَلَى الَّذِيْنَ۔ عَلٰی، حرف جار، پر، اَلَّذِيْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (ان لوگوں پر جو)

لَا يَجِدُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب وَجَدَ يَجِدُ، مصدر وِجْدَانٌ، پانا (وہ نہیں پاتے)

مَا، اسم موصول (جو، جسے) يُنْفِقُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَنْفَقَ يُنْفِقُ، مصدر اِنْفَاقٌ، خرچ کرنا، (وہ خرچ کریں) حَرَجٌ (کوئی حرج، تنگی، گناہ) اِذَا، ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط (جب)

نَصَحُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب نَصَحَ يَنْصَحُ، مصدر نَصْحٌ، خیر خواہ ہونا، خلوص رکھنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ خیر خواہی کریں، وہ خلوص رکھیں) لِلّٰهِ (لِ۔ اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کیلئے)

وَرَسُوْلِهٖ (وَ۔ رَسُوْلِ۔ ہٖ) وَ، حرف عطف، اور، رَسُوْلِ، مضاف، رسول، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اور اس کے رسول)

مَا عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ مِنْ سَبِيْلٍ ۭ	نیکی کرنے والوں پر (اعتراض کی) کوئی راہ نہیں ہے۔

مَا، نافیہ (نہیں ہے) عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ۔ عَلٰی، حرف جار، پر، اَلْمُحْسِنِيْنَ، مجرور، اِحْسَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، نیکی کرنے والے، احسان کرنے والے، واحد، اَلْمُحْسِنُ (نیکی کرنے والوں پر)

مِنْ سَبِيْلٍ۔ مِنْ، حرف جار، زائدہ برائے عموم، سَبِيْلٍ، مجرور (کوئی راہ)

وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ۙ٩١	اور اللہ بہت بخشنے والا، بہت رحم کرنے والا ہے۔

وَاللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ)

غَفُوْرٌ، اللہ کا صفاتی نام، غُفْرَانٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت بخشنے والا)

رَّحِيۡمٌ، اللہ کا صفاتی نام، رَحۡمَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)

وَّلَا عَلَى الَّذِيۡنَ اِذَا مَاۤ اَتَوۡكَ لِتَحۡمِلَهُمۡ قُلۡتَ لَاۤ اَجِدُ مَاۤ اَحۡمِلُكُمۡ عَلَيۡهِ	اور نہ ان لوگوں پر جو جب آپ کے پاس آئے تاکہ آپ ان کو سواری دیں آپ نے کہا میں (کوئی سواری) نہیں پاتا کہ میں جس پر تمہیں سوار کروں۔

وَّلَا۔وَ، حرف عطف، اور، لَا، نہ (اور نہ)

عَلَى الَّذِيۡنَ (عَلٰى۔الَّذِيۡنَ) عَلٰى، حرف جار، پر، الَّذِيۡنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (ان لوگوں پر جو) اِذَا، ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط (جب) مَاۤ (زائدہ)

اَتَوۡكَ (اَتَوۡا۔كَ) اَتَوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَتٰى يَاۡتِىۡ، مصدر اِتۡيَانٌ، آنا، وہ آئے، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (وہ آپ کے پاس آئے) لِتَحۡمِلَهُمۡ (لِ۔تَحۡمِلَ۔هُمۡ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، تَحۡمِلَ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر حَمَلَ يَحۡمِلُ، مصدر حَمۡلٌ، اٹھانا، سواری دینا، آپ سواری دیں، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کو (تاکہ آپ ان کو سواری دیں)

قُلۡتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (آپ نے کہا)

لَاۤ اَجِدُ، فعل مضارع منفی واحد متکلم وَجَدَ يَجِدُ، مصدر وِجۡدَانٌ، پانا (میں نہیں پاتا)

مَاۤ، اسم موصول (جس) اَحۡمِلُكُمۡ (اَحۡمِلُ۔كُمۡ) اَحۡمِلُ، فعل مضارع واحد متکلم حَمَلَ يَحۡمِلُ، مصدر حَمۡلٌ، اٹھانا، سوار کرنا، میں سوار کروں، كُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (میں سوار کروں تمہیں)

عَلَيۡهِ (عَلٰى۔هِ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر)

تَوَلَّوۡا وَّ اَعۡيُنُهُمۡ تَفِيۡضُ مِنَ الدَّمۡعِ حَزَنًا اَلَّا يَجِدُوۡا مَا يُنۡفِقُوۡنَ ﴿۹۲﴾	وہ واپس لوٹے اس حال میں کہ ان کی آنکھیں آنسوؤں سے بہہ رہی تھیں اس غم سے کہ وہ نہیں پاتے جو وہ خرچ کریں۔

تَوَلَّوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب تَوَلّٰی یَتَوَلّٰی، مصدر تَوَلِّیٌ، منہ موڑنا، واپس لوٹنا (وہ واپس لوٹے)

وَّ، حالیہ (اس حال میں کہ) اَعۡیُنُهُمۡ (اَعۡیُنُ۔هُمۡ) اَعۡیُنُ، مضاف، آنکھیں، واحد، عَیۡنٌ، هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی آنکھیں)

تَفِیۡضُ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب اَفَاضَ یُفِیۡضُ، مصدر اِفَاضَةٌ، بہنا (بہہ رہی تھی)

مِنَ الدَّمۡعِ (مِنۡ۔اَلدَّمۡعِ) مِنۡ، حرف جار، سے، اَلدَّمۡعِ، مجرور، آنسو، اشک، جمع، دُمُوۡعٌ وَّ اَدۡمَعٌ۔ (آنسو سے) حَزَنًا (غم، دکھ) اَلَّا یَجِدُوۡا (اَنۡ۔لَا یَجِدُوۡا) اَنۡ، مصدریہ، کہ، لَا یَجِدُوۡا، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب وَجَدَ یَجِدُ، مصدر وِجۡدَانٌ، پانا، وہ نہیں پاتے (کہ وہ نہیں پاتے) مَا، اسم موصول (جو)

یُنۡفِقُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَنۡفَقَ یُنۡفِقُ، مصدر اِنۡفَاقٌ، خرچ کرنا (وہ خرچ کریں)

اِنَّمَا السَّبِیۡلُ عَلَی الَّذِیۡنَ یَسۡتَاۡذِنُوۡنَكَ وَهُمۡ اَغۡنِیَآءُ ۚ	بے شک (اعتراض کا) راستہ ان لوگوں پر ہے جو آپ سے اجازت مانگتے ہیں حالانکہ وہ مالدار ہیں۔

اِنَّمَا، کلمہ حصر (در حقیقت، بے شک) السَّبِیۡلُ (راستہ)

عَلَی الَّذِیۡنَ۔ عَلٰی، حرف جار، پر، اَلَّذِیۡنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (ان لوگوں پر جو)

یَسۡتَاۡذِنُوۡنَكَ (یَسۡتَاۡذِنُوۡنَ۔كَ) یَسۡتَاۡذِنُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِسۡتَاۡذَنَ یَسۡتَاۡذِنُ، مصدر اِسۡتِیۡذَانٌ، اجازت مانگنا، وہ اجازت مانگتے ہیں، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ سے (وہ آپ سے اجازت مانگتے ہیں) وَهُمۡ۔وَ، حالیہ، حالانکہ، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (حالانکہ وہ)

اَغۡنِیَآءُ۔غِنَآءٌ، سے صفت مشبہ (مالدار، دولتمند) واحد، غَنِیٌّ،

رَضُوۡا بِاَنۡ یَّکُوۡنُوۡا مَعَ الۡخَوَالِفِ وَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰی قُلُوۡبِهِمۡ فَهُمۡ لَا یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۹۳﴾	وہ اس پر راضی ہو گئے کہ وہ پیچھے رہنے والی عورتوں کے ساتھ ہو جائیں اور اللہ نے ان کے دلوں پر مہر لگا دی پس وہ نہیں جانتے۔

رَضُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب رَضِیَ یَرْضٰی، مصدر رِضًی، راضی ہونا، پسند کرنا(وہ راضی ہو گئے)

بِاَنْ(بِ۔اَنْ)بِ، حرف جار، پر، اَنْ، مجرور، مصدریہ، کہ(اس پر کہ)

یَّکُوْنُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا(وہ ہو جائیں)

مَعَ الْخَوَالِفِ۔مَعَ، مضاف، ساتھ،اَلْخَوَالِفِ، مضاف الیہ، پیچھے رہنے والی عورتیں، واحد، خَالِفَةٌ(پیچھے رہنے والی عورتوں کے ساتھ)وَطَبَعَ اللّٰهُ۔وَ، حرف عطف، اور،طَبَعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب طَبَعَ یَطْبَعُ، مصدر طَبْعٌ، مہر لگانا، مہر لگادی،اَللّٰهُ، اللہ نے(اور اللہ نے مہر لگادی)

عَلٰى قُلُوْبِهِمْ(عَلٰى۔قُلُوْبِ۔هِمْ)عَلٰى، حرف جار، پر،قُلُوْبِ، مجرور، مضاف، دلوں، واحد،قَلْبٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے(ان کے دلوں پر)

فَهُمْ(فَ۔هُمْ)فَ، حرف عطف، پس، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ(پس وہ)

لَا یَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر،عِلْمٌ، جاننا(وہ نہیں جانتے)

تَعلِیمُ القُرآن

یَعتَذِرُونَ (١١)

قرآن سیکھنے والوں کیلئے آسان گرامر کے ساتھ
لفظی اور با محاورہ ترجمہ

چوہدری عبد السّلام

حافظ قاری عطاء اللہ

(مستند) رجسٹرڈ پروف ریڈر پنجاب قرآن بورڈ محکمہ اوقاف

حکومت پنجاب لاہور۔ پاکستان

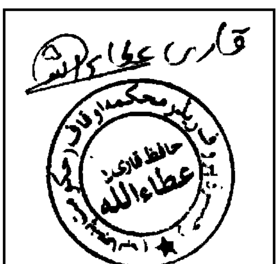
فون نمبر: 0308-4259187

0324-4858497

حوالہ نمبر: تعلیم القرآن — رجسٹریشن نمبر:013

میں نے چوہدری عبدالسّلام کے ترجمہ قرآن کریم (تعلیم القرآن) کے پارہ نمبر 11 کے قرآنی متن کو حرفاً حرفاً پوری توجہ اور احتیاط سے پڑھا ہے۔ میں پورے وثوق سے اس کی صحت کی تصدیق کرتا ہوں کہ اس کے متن میں اعرابی لفظی اور رسم الخط کی کوئی ایسی غلطی نہیں جس سے قرآنِ کریم کے عربی متن میں کوئی تبدیلی واقع ہو۔

قاری عطاء اللہ



عرضِ مؤلف

پارہ یَعۡتَذِرُوۡنَ (11) کاآسان گرامر کے ساتھ لفظی اور بامحاورہ ترجمہ پیشِ خدمت ہے۔
قرآن پاک کا ترجمہ سیکھنے کیلیئے گرامر کاآنا بہت ضروری ہے۔پہلے پارہ میں گرامر کے صفحات
لگائے گئے ہیں۔اسے پڑھیں یا کسی اور گرامر کہ کتاب کا مطالعہ کریں۔
قرآن کے الفاظ کا گرامر کے ساتھ ترجمہ کیا گیاہے۔پھر الفاظ کے ترجمہ کوملا کر
بامحاورہ ترجمہ کی شکل دی گئی ہے۔ فعل کے مصادر اور ساتھ فعل ماضی واحد مذکر غائب
اور فعل مضارع واحد مذکر غائب کے صیغے دیئے گئے ہیں تاکہ ترجمہ سیکھنے میں آسانی ہو۔
اگر کوئی کوتاہی نظر آئے توآگاہ کریں تاکہ اصلاح کی جائے۔
پورے قرآن مجید کا اسی انداز میں ترجمہ کرنے کاارادہ ہے دعا کریں کہ اللہ پاک مجھے
ہمت اور صحت عطافرمائے اور یہ کوشش میری بخشش کاسبب بن جائے۔

چوہدری عبدالسّلام

435رضا بلاک علّامہ اقبال ٹاؤن لاہور

موبائل نمبر:0322-465586

یَعۡتَذِرُوۡنَ اِلَیۡکُمۡ اِذَا رَجَعۡتُمۡ اِلَیۡہِمۡ ؕ	وہ تمہارے سامنے عذر پیش کریں گے جب تم ان کی طرف واپس جاؤ گے

یَعۡتَذِرُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِعۡتَذَرَ یَعۡتَذِرُ، مصدر اِعۡتِذَارٌ، عذر پیش کرنا (وہ عذر پیش کریں گے) اِلَیۡکُمۡ (اِلٰی۔ کُمۡ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، کُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری طرف، تمہارے سامنے) اِذَا، ظرف زمان مستقبل متضمن بمعنٰی شرط (جب)

رَجَعۡتُمۡ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر رَجَعَ یَرۡجِعُ، مصدر رُجُوۡعٌ، لوٹنا، واپس جانا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (تم واپس جاؤ گے)

اِلَیۡہِمۡ (اِلٰی، ہِمۡ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، ہِمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کی طرف)

قُلۡ لَّا تَعۡتَذِرُوۡا لَنۡ نُّؤۡمِنَ لَکُمۡ قَدۡ نَبَّاَنَا اللّٰہُ مِنۡ اَخۡبَارِکُمۡ ؕ	آپ کہہ دیجئے تم عذر پیش نہ کرو ہم ہرگز تمہارا یقین نہیں کریں گے یقیناً اللہ ہمیں تمہارے حالات سے آگاہ کر چکا ہے

قُلۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

لَا تَعۡتَذِرُوۡا، فعل نہی جمع مذکر حاضر اِعۡتَذَرَ یَعۡتَذِرُ، مصدر اِعۡتِذَارٌ، عذر پیش کرنا (تم عذر پیش نہ کرو)

لَنۡ نُّؤۡمِنَ، فعل مضارع منفی مؤکدہ بلن جمع متکلم اٰمَنَ یُؤۡمِنُ، مصدر اِیۡمَانٌ، ایمان لانا، یقین کرنا (ہر گز ہم یقین نہیں کریں گے) لَکُمۡ (لَ، کُمۡ) لَ، حرف جار، کا، کُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم کا، تمہارا) قَدۡ، کلمہ تحقیق کلام (یقیناً) نَبَّاَنَا اللّٰہُ (نَبَّاَ، نَا، اللّٰہُ) نَبَّاَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب نَبَّاَ یُنَبِّئُ، مصدر تَنۡبِئَۃٌ، خبر دینا، اطلاع دینا، آگاہ کرنا، آگاہ کر چکا، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں، اَللّٰہُ، اللہ (اللہ ہمیں آگاہ کر چکا ہے) مِنۡ اَخۡبَارِکُمۡ (مِنۡ، اَخۡبَارِ، کُمۡ) مِنۡ، حرف جار، سے، اَخۡبَارِ، مجرور، مضاف، خُبۡرٌ وَخُبۡرَۃٌ، مصدر سے اسم جمع، خبریں، احوال، حالات، واحد، خَبۡرٌ، کُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے حالات سے)

وَسَیَرَی اللّٰہُ عَمَلَکُمۡ وَ رَسُوۡلُہٗ ثُمَّ تُرَدُّوۡنَ اِلٰی عٰلِمِ الۡغَیۡبِ وَالشَّہَادَۃِ	اور عنقریب اللہ اور اس کا رسول تمہارے عمل کو دیکھے گا پھر تم پوشیدہ اور ظاہر کو جاننے والے کی طرف

فَیُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۴﴾	لوٹائے جاؤ گے پھر وہ تمہیں اس کی خبر دے گا جو تم عمل کرتے تھے۔

وَسَیَرَی اللّٰهُ(وَ،سَ،یَرَی،اَللّٰهُ) وَ، حرف عطف، اور،سَ، عنقریب، مضارع کے معنی مستقبل کے لیے مختص کرتا ہے،یَرَی، فعل مضارع واحد مذکر غائب رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَةٌ، دیکھنا، دیکھے گا، اَللّٰهُ، اللہ (عنقریب اللہ دیکھے گا) عَمَلَكُمْ (عَمَلَ،كُمْ)عَمَلَ، مضاف، عمل، جمع،اَعْمَالٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے عمل کو) وَ، حرف عطف (اور)

رَسُوْلُهٗ(رَسُوْلُ،هٗ)رَسُوْلُ، مضاف، رسول،هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اللّٰهُ،ہے (اور اس کا رسول) ثُمَّ، حرف عطف (پھر) تُرَدُّوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر رَدَّ یَرُدُّ، مصدر رَدٌّ،لوٹانا (تم لوٹائے جاؤ گے)

اِلٰی عٰلِمِ الْغَیْبِ(اِلٰی،عٰلِمِ،الْغَیْبِ)اِلٰی، حرف جار، کی طرف،عٰلِمِ، مجرور، مضاف،عِلْمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، جاننے والا، اَلْغَیْبِ، مصدر، چھپا، پوشیدہ، وہ باتیں جن سے انسان کی حس اور عقل کی رسائی نہ ہو (پوشیدہ (باتوں کو) جاننے والے کی طرف) وَ الشَّهَادَةِ (وَ،الشَّهَادَةِ)وَ، حرف عطف، اور، اَلشَّهَادَةِ، مصدر ہے، ظاہر، کھلا ہوا، مشاہدہ کے ساتھ (اور ظاہر کو)

فَیُنَبِّئُكُمْ (فَ،یُنَبِّئُ،كُمْ)فَ، حرف عطف، پھر،یُنَبِّئُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب نَبَّاَ یُنَبِّئُ، مصدر تَنْبِئَةٌ، خبر دینا، اطلاع دینا، آگاہ کرنا، وہ خبر دے گا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (پھر وہ تمہیں خبر دے گا) بِمَا (بِ،مَا)بِ، حرف جار، کی،مَا، اسم موصول، جو (اس کی جو)

كُنْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم تھے)

تَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَمِلَ یَعْمَلُ، مصدر عَمَلٌ، عمل کرنا (تم عمل کرتے)

سَیَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ اِذَا انْقَلَبْتُمْ اِلَیْهِمْ لِتُعْرِضُوْا عَنْهُمْ ؕ	عنقریب وہ تمہارے سامنے اللہ کی قسمیں کھائیں گے جب تم ان کی طرف لوٹ کر جاؤ گے تاکہ تم ان سے توجہ ہٹالو

سَيَحْلِفُوْنَ(سَ۔يَحْلِفُوْنَ)سَ: حرف استقبال، عنقریب۔ يَحْلِفُوْنَ: فعل مضارع جمع مذکر غائب حَلَفَ ۔يَحْلِفُ مصدر حَلْفٌ۔ قسم کھانا۔ حلف اٹھانا۔ وہ قسمیں کھائیں گے (عنقریب وہ قسمیں کھائیں گے) بِاللّٰهِ(بِ۔اَللّٰهِ) بِ: حرف جار۔ کی۔ اللّٰهِ: مجرور۔ اللہ (اللہ کی) لَكُمْ (لَ۔ كُمْ) لَ: حرف جار ۔لئے۔ كُمْ: ضمیر جمع مذکر حاضر مجرور۔ تمہارے لئے۔ تمہارے سامنے۔ اِذَا: ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط (جب) اِنْقَلَبْتُمْ: فعل ماضی جمع مذکر حاضر اِنْقَلَبَ ۔يَنْقَلِبُ مصدر اِنْقِلَابٌ۔ لوٹ کر جانا اِذَا کی وجہ سے ترجمہ (تم لوٹ کر جاؤ گے)

اِلَيْهِمْ (اِلَىٰ۔هِمْ) اِلٰى: حرف جار۔ کی طرف۔ هِمْ: مجرور ضمیر جمع مذکر غائب۔ اُن (ان کی طرف) لِتُعْرِضُوْا (لِ،تُعْرِضُوْا) لِ، لام تعلیل، تاکہ ،تُعْرِضُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَعْرَضَ يُعْرِضُ مصدر اِعْرَاضٌ۔ منہ پھیرنا۔ توجہ ہٹانا۔ اعراض کرنا۔ درگزر کرنا، تم توجہ ہٹالو (تاکہ تم توجہ ہٹالو)

عَنْهُمْ (عَنْ۔هُمْ)عَنْ: حرف جار۔ سے۔ هُمْ: مجرور ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے)

فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمْ ؕ	تو تم ان سے توجہ ہٹالو

فَاَعْرِضُوْا (فَ۔اَعْرِضُوْا) فَ: حرف عطف۔ تو۔ اَعْرِضُوْا: فعل امر جمع مذکر حاضر اَعْرَضَ، يُعْرِضُ مصدر اِعْرَاضٌ۔ توجہ ہٹانا۔ اعراض کرنا۔ کنارہ کشی کرنا، تم توجہ ہٹالو (تو تم توجہ ہٹالو)

عَنْهُمْ (عَنْ۔هُمْ) عَنْ: حرف جار۔ سے۔ هُمْ: مجرور ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان (ان سے)

اِنَّهُمْ رِجْسٌ	بے شک وہ ناپاک ہیں

اِنَّهُمْ (اِنَّ۔هُمْ) اِنَّ: حرف مشبہ بالفعل۔ بے شک۔ هُمْ: ضمیر جمع مذکر غائب۔ وہ (بے شک وہ)

رِجْسٌ: ناپاک۔ پلید۔ وہ چیز جس سے گھن آئے۔ نجاست

وَّ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۚ	اور ان کا ٹھکانہ جہنم ہے

وَّ: حرف عطف۔ اور۔ مَاْوٰىهُمْ (مَاْوٰى۔هُمْ) مَاْوٰى: مصدر ہے۔ مضاف۔ اسم ظرف۔ ٹھکانہ۔ هُمْ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان کا (ان کا ٹھکانہ)۔ جَهَنَّمُ: (جہنم)

جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٩٥﴾	ان کا بدلہ ہے جو وہ کماتے تھے

جَزَآءً: مصدر۔ بدلہ۔ جزا۔ سزا۔ بِمَا (بِ۔مَا) بِ: حرف جار۔ کا۔ مَا: اسم موصول۔ جو (ان کا جو)

كَانُوْا: فعل ماضی جمع مذکر غائب كَانَ۔ يَكُوْنُ مصدر كَوْنًا۔ ہونا (وہ تھے)

يَكْسِبُوْنَ: فعل مضارع جمع مذکر غائب كَسَبَ۔ يَكْسِبُ مصدر كَسْبٌ۔ کمانا۔ وہ کماتے

يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ لِتَرْضَوْا عَنْهُمْ ۚ	وہ تمہارے سامنے قسمیں کھائیں گے تاکہ تم ان سے راضی ہو جاؤ۔

يَحْلِفُوْنَ: فعل مضارع جمع مذکر غائب حَلَفَ۔ يَحْلِفُ مصدر حَلْفٌ۔ قسم کھانا۔ حلف اٹھانا۔ وہ قسمیں کھائیں گے۔ لَكُمْ (لَ۔ كُمْ) لَ: حرف جار۔ لئے۔ كُمْ: مجرور ضمیر جمع مذکر حاضر۔ تمہارے (تمہارے لئے۔ تمہارے سامنے) لِتَرْضَوْا (لِ۔تَرْضَوْا) لِ: لام تعلیل۔ تاکہ۔ تَرْضَوْا: فعل مضارع جمع مذکر حاضر رَضِيَ۔ يَرْضٰى مصدر رِضًا و رِضْوَانٌ۔ راضی ہونا۔ تم راضی ہو جاؤ (تاکہ تم راضی ہو جاؤ) (عَنْ۔هُمْ) عَنْ: حرف جار۔ سے۔ هُمْ: مجرور ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان (ان سے)

فَاِنْ تَرْضَوْا عَنْهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَرْضٰى عَنِ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿٩٦﴾	پس اگر تم ان سے راضی ہو جاؤ تو بے شک اللہ نافرمان لوگوں سے راضی نہیں ہو گا

فَاِنْ (فَ۔اِنْ) فَ: حرف عطف۔ پس۔ اِنْ: شرطیہ۔ اگر (پس اگر)

تَرْضَوْا: فعل مضارع جمع مذکر حاضر رَضِيَ۔ يَرْضٰى مصدر رِضًا۔ راضی ہونا۔ (تم راضی ہو جاؤ)

عَنْهُمْ (عَنْ۔هُمْ) عَنْ: حرف جار۔ سے۔ هُمْ: مجرور ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان (ان سے)

فَاِنَّ (فَ۔اِنَّ) فَ: حرف عطف۔ تو۔ اِنَّ: حرف مشبہ بالفعل۔ بے شک۔ اَللّٰهَ: اللہ (تو بے شک اللہ)

لَا يَرْضٰى: فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب رَضِيَ۔ يَرْضٰى مصدر رِضًا و رِضْوَانٌ۔ راضی ہونا (راضی نہیں ہو گا) عَنِ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ عَنْ: حرف جار۔ سے۔ اَلْقَوْمِ: مجرور، موصوف، قوم۔ لوگوں۔

اَلْفٰسِقِيْنَ: صفت فِسْقٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر۔ نافرمانی کرنے والے۔ نافرمان واحد اَلْفَاسِقُ (نافرمان لوگوں سے)

اَلۡاَعۡرَابُ اَشَدُّ كُفۡرًا وَّ نِفَاقًا وَّ اَجۡدَرُ اَلَّا يَعۡلَمُوۡا حُدُوۡدَ مَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوۡلِهٖ ؕ	بدوی عرب کفر اور نفاق میں زیادہ سخت ہیں اور زیادہ لائق ہیں کہ وہ ان حدود (احکام) کو نہ جانیں جو اللہ نے اپنے رسول پر نازل کئے

اَلۡاَعۡرَابُ: جاہل۔ بدوی عرب دیہاتی لوگ، اَشَدُّ: شِدَّةٌ سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ سخت)

كُفۡرًا: مصدر ہے۔ کفر کرنا۔ کفر۔ وَ: حرف عطف۔ اور۔ نِفَاقًا: مصدر۔ نفاق کرنا۔ نفاق میں۔

وَ: حرف عطف۔ اور۔ اَجۡدَرُ: جَدَارَةٌ مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ۔ زیادہ لائق۔ زیادہ مناسب۔

اَلَّا (اَنۡ۔ لَا) اَنۡ مصدریہ کہ۔ لَا: نہ (کہ نہ)۔ يَعۡلَمُوۡا: فعل مضارع جمع مذکر غائب عَلِمَ، يَعۡلَمُ مصدر عِلۡمٌ۔ جاننا (وہ جانیں)۔ حُدُوۡدَ: حدود (احکام) مَاۤ: اسم موصول (جو) اَنۡزَلَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنۡزَلَ۔ يُنۡزِلُ مصدر اِنۡزَالٌ۔ اتارنا۔ نازل کرنا۔ نازل کئے۔ اَللّٰهُ: اللہ نے (اللہ نے نازل کئے)

عَلٰى: حرف جار۔ پر۔ (رَسُوۡلِ۔ هٖ) رَسُوۡلِ: مجرور۔ مضاف۔ رسول۔ هٖ: مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر غائب۔ اپنے (اپنے رسول پر)

وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ ﴿۹۷﴾	اور اللہ خوب جاننے والا، بڑی حکمت والا ہے

(وَاللّٰهُ) وَ: حرف عطف۔ اور، اَللّٰهُ: اللہ (اور اللہ) عَلِيۡمٌ: اللہ کا صفاتی نام۔ عِلۡمٌ مصدر سے مبالغہ کا صیغہ۔ خوب جاننے والا، حَكِيۡمٌ: حِكۡمَةٌ سے صفت مشبہ کا صیغہ۔ اللہ کا صفاتی نام۔ بڑی حکمت والا

وَمِنَ الۡاَعۡرَابِ مَنۡ يَّتَّخِذُ مَا يُنۡفِقُ مَغۡرَمًا وَّ يَتَرَبَّصُ بِكُمُ الدَّوَآئِرَ ؕ	اور بدوی عربوں میں سے کچھ لوگ ہیں جو تاوان سمجھتے ہیں اسے جو وہ (اللہ کی راہ میں) خرچ کرتے ہیں اور وہ تم پر زمانے کی گردشوں کا انتظار کرتے ہیں

(وَ۔ مِنَ۔ الۡاَعۡرَابِ) وَ: حرف عطف۔ اور۔ مِنۡ: حرف جار تبعیضیہ، میں سے کچھ،

الۡاَعۡرَابِ: مجرور۔ بدوی عرب (اور بدوی عربوں میں سے) مَنۡ يَّتَّخِذُ (مَنۡ۔ يَتَّخِذُ) مَنۡ: اسم موصول (جو)۔ يَتَّخِذُ: فعل مضارع واحد مذکر غائب اِتَّخَذَ۔ يَتَّخِذُ مصدر اِتِّخَاذٌ۔ سمجھنا۔ بنانا۔

ٹھہرنا(وہ سمجھتا ہے) مَا: اسم موصول (اسے جو) يُنْفِقُ: فعل مضارع واحد مذکر غائب اَنْفَقَ۔ يُنْفِقُ مصدر اِنْفَاقٌ۔ خرچ کرنا(وہ خرچ کرتا ہے)

مَغْرَمًا: اسم مصدر منصوب تاوان وَ: حرف عطف۔ اور۔ يَتَرَبَّصُ: فعل مضارع واحد مذکر غائب تَرَبَّصَ۔ يَتَرَبَّصُ مصدر تَرَبُّصٌ۔ انتظار کرنا (وہ انتظار کرتا ہے) بِكُمُ (بِ۔ كُمُ) بِ: حرف جار بمعنیٰ عَلٰی، پر، كُمُ، مجرور ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر) الدَّوَآئِرَ (بُرے وقت، مصائب زمانے کی گردشیں)

عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ ؕ	انہی پر بُری گردش ہے

عَلَيْهِمْ (عَلٰى۔ هِمْ) عَلٰى: حرف جار۔ پر۔ هِمْ: مجرور ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان (ان پر)

دَآئِرَةُ السَّوْءِ۔ دَآئِرَةُ: مضاف دَوْرٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث، دائرہ خط محیط کو کہتے ہیں، گردش، مصیبت،

اَلسَّوْءِ: مضاف الیہ مصدر ہے، بُری (بُری گردش)

وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۹۸﴾	اور اللہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے

وَاللّٰهُ (وَ۔ اللّٰهُ) وَ: حرف عطف۔ اور۔ اَللّٰهُ: اللہ کا ذاتی نام (اور اللہ)

سَمِيْعٌ: اللہ کا صفاتی نام، سَمْعٌ سے صفت مشبہ کا صیغہ (خوب سننے والا)

عَلِيْمٌ: اللہ کا صفاتی نام عِلْمٌ مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

وَمِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ يَتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ قُرُبٰتٍ عِنْدَ اللّٰهِ وَ صَلَوٰتِ الرَّسُوْلِ ؕ	اور بدوی عربوں میں سے کچھ لوگ ہیں جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان لاتے ہیں اور جو وہ خرچ کرتے ہیں اسے اللہ کے ہاں قربتوں اور رسول کی دعاؤں کا ذریعہ سمجھتے ہیں

وَمِنَ الْاَعْرَابِ (وَ۔ مِنَ۔ الْاَعْرَابِ) وَ: حرف عطف۔ اور۔ مِنْ: حرف جار تبعیضیہ۔ میں سے کچھ۔

اَلْاَعْرَابِ: مجرور بدوی عرب۔ دیہاتی (بدوی عربوں میں سے کچھ) مَنْ: اسم موصول (جو)

يُؤْمِنُ: فعل مضارع واحد مذکر غائب اٰمَنَ۔ يُؤْمِنُ مصدر اِيْمَانٌ۔ ایمان لانا (وہ ایمان لاتا ہے)

بِاللّٰهِ (بِ۔ اللّٰهِ) بِ: حرف جار بمعنیٰ عَلٰی۔ پر۔ اللّٰهِ مجرور۔ اللہ (اللہ پر) وَ: حرف عطف۔ اور،

اَلْيَوْمِ الْاٰخِرِ۔اَلْيَوْمِ :معطوف اسم ظرف موصوف۔دن۔ الْاٰخِرِ : صفت۔آخرت۔قیامت (آخرت کے دن) وَ : حرف عطف۔اور۔ يَتَّخِذُ : فعل مضارع واحد مذکر غائب اِتَّخَذَ ۔يَتَّخِذُ مصدر اِتِّخَاذٌ۔ سمجھنا۔بنانا۔ ٹھہرنا(وہ سمجھتا ہے) مَآ: اسم موصول (اسے جو) يُنْفِقُ : فعل مضارع واحد مذکر غائب اَنْفَقَ ۔يُنْفِقُ مصدر اِنْفَاقٌ۔خرچ کرنا(وہ خرچ کرتا ہے) قُرُبٰتٍ: واحد قُرْبَةٌ مصدر مرتبہ کا قرب۔خوشنودی حاصل کرنے کا ذریعہ۔ قربتوں کا ذریعہ)عِنْدَ اللّٰهِ،عِنْدَ، مضاف۔پاس۔ہاں۔ نزدیک۔ اَللّٰهِ: مضاف الیہ۔ اللہ (اللہ کے ہاں) وَ حرف عطف۔اور،صَلَوٰتِ الرَّسُوْلِ،صَلَوٰتِ: مضاف، دعائیں، واحد،صَلٰوةٌ ۔ اَلرَّسُوْلِ: مضاف الیہ۔رسول (رسول کی دعاؤں)

اَلَآ اِنَّهَا قُرْبَةٌ لَّهُمْ ۭ	سنو بے شک وہ ان کے لیے قربت کا ذریعہ ہے

اَلَآ: کلمہ تنبیہ۔خبردار۔سنو۔اِنَّهَا(اِنَّ۔هَا) اِنَّ حرف مشبہ بالفعل۔بے شک۔هَا: ضمیر واحد مؤنث غائب۔وہ(بے شک وہ) قُرْبَةٌ:مصدر قربت کا ذریعہ۔

لَّهُمْ (لَ۔هُمْ) لَ: حرف جار۔ کے لیے، هُمْ : مجرور۔ضمیر جمع مذکر غائب۔ان(ان کے لیے)

سَيُدْخِلُهُمُ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ۭ	عنقریب اللہ ان کو اپنی رحمت میں داخل کرے گا

سَيُدْخِلُهُمُ اللّٰهُ (سَ۔يُدْخِلُ۔هُمْ۔اللّٰهُ) سَ۔عنقریب مضارع کے معنی کو مستقبل کے لیے مختص کرتا ہے، يُدْخِلُ: فعل مضارع واحد مذکر غائب اَدْخَلَ ۔يُدْخِلُ مصدر اِدْخَالٌ۔داخل کرنا۔داخل کرے گا۔ هُمْ : ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان کو، اللّٰهُ:اللہ (عنقریب اللہ ان کو داخل کرے گا)

فِيْ رَحْمَتِهٖ ۔فِيْ: حرف جار۔ میں۔ (رَحْمَتِ۔هٖ) رَحْمَتِ: مجرور۔ مضاف۔رحمت۔هٖ: مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر غائب۔اپنی (اپنی رحمت میں)

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٩٩﴾	بے شک اللہ بہت بخشنے والا، بہت رحم کرنے والا ہے

ع ۱۲ / ۱۰ / ۱

اِنَّ اللّٰهَ(اِنَّ۔ اللّٰهَ) اِنَّ: حرف مشبہ بالفعل۔بے شک، اللّٰهَ ۔اللہ(بے شک اللہ)

غَفُوْرٌ: اللہ کا صفاتی نام۔غُفْرَانٌ مصدر سے مبالغہ کا صیغہ۔بہت بخشنے والا۔

رَحِیۡمٌ : اللہ کا صفاتی نام۔رَحۡمَةٌ مصدر سے مبالغہ کا صیغہ۔بہت رحم کرنے والا

وَالسّٰبِقُوۡنَ الۡاَوَّلُوۡنَ مِنَ الۡمُهٰجِرِيۡنَ وَ الۡاَنۡصَارِ وَالَّذِيۡنَ اتَّبَعُوۡهُمۡ بِاِحۡسَانٍ ۙ رَّضِىَ اللّٰهُ عَنۡهُمۡ وَ رَضُوۡا عَنۡهُ	اور مہاجرین اور انصار میں سے سب سے پہلے (ایمان اور اسلام میں) سبقت لے جانے والے اور وہ لوگ جنہوں نے نیکی کے ساتھ ان کی پیروی کی۔ اللہ ان سے راضی ہوا اور وہ اس سے راضی ہوئے

وَ: حرف عطف۔اور۔ السّٰبِقُوۡنَ الۡاَوَّلُوۡنَ (اَلسّٰبِقُوۡنَ۔اَلۡاَوَّلُوۡنَ) اَلسّٰبِقُوۡنَ: موصوف سَبۡقٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر۔ آگے بڑھنے والے۔ سبقت لے جانے والے۔اَلۡاَوَّلُوۡنَ:صفت واحد اَوَّلٌ ۔سب سے پہلے (سب سے پہلے سبقت لے جانے والے)مِنَ الۡمُهٰجِرِيۡنَ (مِنۡ۔ اَلۡمُهٰجِرِيۡنَ)

مِنۡ: حرف جار۔سے۔اَلۡمُهٰجِرِيۡنَ: مَهَاجَرَةٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔ہجرت کرنے والے۔

مہاجرین(مہاجرین میں سے)وَ الۡاَنۡصَارِ (وَ۔الۡاَنۡصَارِ) وَ: حرف عطف۔اور۔الۡاَنۡصَارِ :نَصۡرٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر۔ مدد کرنے والے۔ مددگار انصار واحد نَاصِرٌ۔ مدینہ منورہ کے ان رہنے والوں کا اعزاز ہے جنہوں نے سب سے پہلے نبی کریم ﷺ اور مہاجرین کی جان اور مال سے مدد کی،

وَالَّذِيۡنَ (وَ۔ الَّذِيۡنَ) وَ: حرف عطف۔اور۔ اَلَّذِيۡنَ : اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

اتَّبَعُوۡهُمۡ (اِتَّبَعُوۡ۔هُمۡ) اِتَّبَعُوۡا: فعل ماضی جمع مذکر غائب اِتَّبَعَ ۔يَتَّبِعُ مصدر اِتِّبَاعٌ ، پیروی کرنا، انہوں نے پیروی کی۔ هُمۡ : ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان کی (انہوں نے پیروی کی ان کی)

بِاِحۡسَانٍ (بِ۔اِحۡسَانٍ) بِ: حرف جار۔کے ساتھ۔اِحۡسَانٍ۔ نیکی (نیکی کے ساتھ)

رَّضِىَ اللّٰهُ (رَضِىَ۔ اللّٰهُ) رَضِىَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب رَضِىَ ۔يَرۡضٰى مصدر رِضًا۔ راضی ہونا، راضی ہوا۔ اَللّٰهُ:اللہ (اللہ راضی ہوا)۔ عَنۡهُمۡ (عَنۡ۔هُمۡ) عَنۡ حرف جار۔سے۔

هُمۡ ، ضمیر جمع مذکر غائب،ان (ان سے) وَ رَضُوۡا،وَ، حرف عطف،اور،رَضُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب رَضِىَ۔يَرۡضٰى مصدر رِضًا۔راضی ہونا۔(وہ راضی ہوئے)

عَنۡهُ (عَنۡ۔هٗ) عَنۡ: حرف جار۔سے۔ هٗ : مجرور ضمیر واحد مذکر غائب۔اس (اس سے)

وَ اَعَدَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِىْ تَحْتَهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ	اور ان کے لیے باغات تیار کئے ہیں ان کے نیچے نہریں بہتی ہیں (وہ) ان میں ہمیشہ رہنے والے ہیں ہمیشہ

وَاَعَدَّ (وَ۔ اَعَدَّ) وَ: حرف عطف۔اور۔ اَعَدَّ: فعل ماضی واحد مذکر غائب اَعَدَّ ۔یُعِدُّ مصدر اِعْدَادٌ۔ تیار کرنا۔ کوئی چیز ایسے تیار کرنا کے وہ گنی جا سکے (اس نے تیار کئے ہیں) لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ: حرف جار۔ کے لیے۔ هُمْ: مجرور ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان (ان کے لیے) جَنّٰتٍ ۔ جنتیں۔ باغات واحد جَنَّةٍ۔

تَجْرِىْ: فعل مضارع واحد مؤنث غائب جَرٰى۔ يَجْرِىْ مصدر جِرْيَانٌ بہنا (بہتی ہیں)

تَحْتَهَا (تَحْتَ۔هَا) تَحْتَ: مضاف۔ نیچے، هَا: مضاف الیہ ضمیر واحد مؤنث غائب۔ اس ضمیر کا مرجع جَنّٰتٍ ہے (ان کے نیچے) الْاَنْهٰرُ: (نہریں) واحد نَهْرٌ۔ خٰلِدِيْنَ: خُلُوْدٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ہمیشہ رہنے والے واحد خَالِدٌ۔ فِيْهَآ (فِىْ۔ هَآ) فِىْ: حرف جار۔ میں۔ هَا: مجرور ضمیر واحد مؤنث غائب اس ضمیر کا مرجع جَنّٰتٍ ہے (ان میں) اَبَدًا: ہمیشہ۔ زمانہ مستقبل غیر محدود

ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۰۰﴾	یہی بہت بڑی کامیابی ہے

ذٰلِكَ: اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ۔ یہی) الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ، الْفَوْزُ: موصوف اسم فعل ومصدر۔ فتح ۔کامیابی۔ کامیاب ہونا۔ الْعَظِيْمُ: عَظَمَةٌ سے صفت مشبہ۔ بہت بڑی (بہت بڑی کامیابی)

وَمِمَّنْ حَوْلَكُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ مُنٰفِقُوْنَ ؕ وَمِنْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ ۛ	اور ان میں سے جو تمہارے گردونواح میں (بستے) ہیں دیہاتیوں میں سے کچھ منافق ہیں اور اہل مدینہ سے کچھ ہیں

وَ: حرف عطف۔ اور، مِمَّنْ (مِنْ۔ مَنْ) مِنْ: حرف جار۔ سے، مَنْ اسم موصول جو (اور ان میں سے جو) حَوْلَكُمْ (حَوْلَ۔ كُمْ) حَوْلَ مضاف۔ گردونواح۔ آس پاس۔ كُمْ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ تمہارے (تمہارے گردونواح) مِّنَ الْاَعْرَابِ (مِنْ ۔ اَلْاَعْرَابِ) مِنْ: حرف جار۔ تبعیضیہ میں سے کچھ، اَلْاَعْرَابِ: مجرور بدوی عرب دیہاتی (دیہاتیوں)۔ مُنٰفِقُوْنَ: نِفَاقٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، نفاق کرنے والے، منافق، بظاہر مسلمان لیکن دل میں اسلام کے خلاف عقیدہ رکھنا۔ واحد اَلْمُنَافِقُ۔

وَ: حرف عطف۔ اور۔ مِنْ : حرف جار۔ تبعیضیہ میں سے کچھ، اَهْلِ: مجرور مضاف۔ اہل۔ والے۔ رہنے والے۔ اَلْمَدِيْنَةِ: مضاف الیہ۔ مدینہ (اور اہل مدینہ میں سے کچھ)

مَرَدُوْا عَلَى النِّفَاقِ ࣞ	وہ نفاق پر اڑے ہوئے ہیں

مَرَدُوْا: فعل ماضی جمع مذکر غائب مَرَدَ۔ يَمْرُدُ مصدر مُرُوْدٌ۔ عادی ہونا۔ اڑ جانا (وہ اڑے ہوئے ہیں) (عَلَى۔ النِّفَاقِ) عَلٰى حرف جار۔ پر، النِّفَاقِ مجرور۔ مصدر۔ نفاق۔ نفاق کرنا (نفاق پر)

لَا تَعْلَمُهُمْ ؕ	آپ انہیں نہیں جانتے

لَا تَعْلَمُهُمْ (لَا تَعْلَمُ۔ هُمْ) لَا تَعْلَمُ: فعل مضارع منفی واحد مذکر حاضر عَلِمَ۔ يَعْلَمُ مصدر عِلْمٌ۔ جاننا۔ آپ نہیں جانتے، هُمْ: ضمیر جمع مذکر غائب۔ انہیں

نَحْنُ نَعْلَمُهُمْ ؕ	ہم انہیں جانتے ہیں

نَحْنُ: ضمیر جمع متکلم (ہم) نَعْلَمُهُمْ (نَعْلَمُ۔ هُمْ) نَعْلَمُ فعل مضارع جمع متکلم عَلِمَ۔ يَعْلَمُ مصدر عِلْمٌ۔ جاننا۔ ہم جانتے ہیں، هُمْ: ضمیر جمع مذکر غائب۔ انہیں (ہم انہیں جانتے ہیں)

سَنُعَذِّبُهُمْ مَّرَّتَيْنِ ثُمَّ يُرَدُّوْنَ اِلٰى عَذَابٍ عَظِيْمٍ ۚ﴿۱۰۱﴾	عنقریب ہم انہیں دوبار عذاب دیں گے پھر وہ بہت بڑے عذاب کی طرف لوٹائے جائیں گے

سَنُعَذِّبُهُمْ (سَ۔ نُعَذِّبُ۔ هُمْ) سَ: عنقریب۔ جلد۔ مضارع کے معنی مستقبل کے لیے مختص کرتا ہے، نُعَذِّبُ: فعل مضارع جمع متکلم عَذَّبَ۔ يُعَذِّبُ مصدر تَعْذِيْبٌ عذاب دینا۔ سزا دینا۔ ہم عذاب دیں گے۔ هُمْ: ضمیر جمع مذکر غائب۔ انہیں (عنقریب ہم انہیں عذاب دیں گے)

مَرَّتَيْنِ، تثنیہ، دوبار، دہرا، دومرتبہ واحد مَرَّةٌ، ثُمَّ، حرف عطف، پھر، يُرَدُّوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب رَدَّ، يَرُدُّ مصدر رَدٌّ، لوٹانا (وہ لوٹائے جائیں گے) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، عَذَابٍ، موصوف، عذاب، عَظِيْمٍ، صفت، عَظْمَةٌ مصدر سے صفت مشبہ، بہت بڑے (بہت بڑے عذاب)

وَ اٰخَرُوْنَ اعْتَرَفُوْا بِذُنُوْبِهِمْ خَلَطُوْا	اور دوسرے ہیں۔ انہوں نے اپنے گناہوں کا اعتراف

عَمَلًا صَالِحًا وَّ اٰخَرَ سَيِّئًا ؕ	کیا۔انہوں نے ایک اچھا عمل اور دوسرا بُرا ملایا

وَ: حرف عطف۔اور۔ اٰخَرُوْنَ: دوسرے۔اورلوگ واحد اٰخَرَ ۔

اِعْتَرَفُوْا: فعل ماضی جمع مذکر غائب اِعْتَرَفَ ۔يَعْتَرِفُ مصدر اِعْتِرَافٌ۔اعتراف کرنا(انہوں نے اعتراف کیا)۔ بِذُنُوْبِهِمْ (بِ۔ذُنُوْبِ۔هِمْ)بِ: حرف جار۔کا۔ ذُنُوْبِ: مجرور مضاف گناہوں واحد ذَنْبٌ،هِمْ : مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب۔ان کے اپنے (اپنے گناہوں کا)۔

خَلَطُوْا: فعل ماضی جمع مذکر غائب خَلَطَ ۔يَخْلِطُ مصدر خَلْطٌ۔ملانا(انہوں نے ملایا)۔

عَمَلًا صَالِحًا۔ عَمَلًا : موصوف۔ عمل۔ صَالِحًا: صفت۔نیک۔اچھا(ایک اچھا عمل)۔

وَ: حرف عطف۔اور۔ اٰخَرَ:دوسرا۔جمع اٰخَرُوْنَ۔ سَيِّئًا:بُرا

عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْهِمْ ؕ	امید ہے کہ اللہ ان پر توجہ (مہربانی) فرمائے گا

عَسٰى: فعل جامد ماضی واحد مذکر اس کے مضارع اور امر کے صیغے نہیں ہوتے۔امید ہے۔قریب ہے۔شاید کہ۔ اللّٰهُ:اللہ (امید ہے اللہ) اَنْ مصدریہ۔کہ۔

يَتُوْبَ: فعل مضارع واحد مذکر غائب تَابَ ۔يَتُوْبُ مصدر تَوْبَةٌ ۔بعد میں لفظ عَلٰى آرہاہے معنی توبہ کی توفیق دینا۔توجہ فرمانا۔مہربان ہونا(توجہ فرمائے گا) عَلَيْهِمْ (عَلَیْ۔هِمْ) عَلٰى: حرف جار۔پر۔ هِمْ مجرور ضمیر جمع مذکر غائب۔ان(ان پر)

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۱۰۲	بے شک اللہ بہت بخشنے والا بہت رحم کرنے والا ہے

اِنَّ: حرف مشبہ بالفعل۔بے شک، اللّٰهَ:اللہ (بے شک اللہ)

غَفُوْرٌ: اللہ کا صفاتی نام غُفْرَانٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ۔بہت بخشنے والا۔

رَحِيْمٌ: رَحْمَةٌ مصدر سے مبالغہ کا صیغہ۔بہت رحم کرنے والا۔ اللہ کا صفاتی نام۔

خُذْ مِنْ اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَ تُزَكِّيْهِمْ بِهَا وَصَلِّ عَلَيْهِمْ ؕ	آپ ان کے مالوں میں سے صدقہ لیجئے۔آپ انہیں پاک کریں اور ان کا اس کے ذریعے تزکیہ کریں اور آپ

	ان کیلئے دعا فرمائیں

خُذۡ: فعل امر واحد مذکر حاضر اَخَذَ۔ یَاۡخُذُ مصدر اَخۡذٌ۔ پکڑنا۔ لینا (آپ لیجئے)۔

مِنۡ اَمۡوَالِهِمۡ (مِنۡ، اَمۡوَالِ، هِمۡ) مِنۡ، حرف جار، سے، اَمۡوَالِ، مجرور، مضاف، مالوں، واحد، مَالٌ، هِمۡ: مضاف الیہ۔ ضمیر جمع مذکر غائب ان کے (ان کے مالوں سے)۔ صَدَقَةً۔ صدقہ جمع صَدَقٰتٌ۔

تُطَهِّرُهُمۡ (تُطَهِّرُ۔ هُمۡ) تُطَهِّرُ: فعل مضارع واحد مذکر حاضر طَهَّرَ۔ یُطَهِّرُ مصدر تَطۡهِیۡرٌ۔ پاک کرنا۔ ستھرا کرنا۔ آپ پاک کریں۔ هُمۡ: ضمیر جمع مذکر غائب۔ انہیں (آپ انہیں پاک کریں)

وَ: حرف عطف تُزَكِّيۡهِمۡ (تُزَكِّيۡ۔ هِمۡ) تُزَكِّيۡ: فعل مضارع واحد مذکر حاضر زَكّٰی۔ یُزَكِّيۡ مصدر تَزۡكِيَةٌ۔ صاف کرنا۔ تزکیہ کرنا۔ آپ تزکیہ کریں۔ هِمۡ: ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان کا (آپ ان کا تزکیہ کریں)۔ بِهَا (بِ۔ هَا) بِ: حرف جار۔ کے ذریعے۔ هَا: ضمیر واحد مؤنث غائب۔ اس (اس کے ذریعے)

وَ: حرف عطف۔ اور۔ صَلِّ: فعل امر واحد مذکر حاضر۔ صَلّٰی۔ یُصَلِّيۡ مصدر تَصۡلِيَةٌ نماز پڑھنا۔ درود پڑھنا۔ دعا دینا (آپ دعا فرمائیں)۔ عَلَيۡهِمۡ (عَلَیۡ۔ هِمۡ) عَلٰی: حرف جار بمعنی لِ، کے لیے، هِمۡ: مجرور ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان (ان کے لیے)

اِنَّ صَلٰوتَكَ سَكَنٌ لَّهُمۡ ؕ	بے شک آپ کی دعا ان کے لیے باعث سکون ہے

اِنَّ: حرف مشبہ بالفعل۔ بے شک۔ صَلٰوتَكَ (صَلٰوتَ۔ كَ) صَلٰوتَ: مضاف۔ نماز۔ دعا۔ كَ: مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر حاضر۔ آپ کی (آپ کی دعا)۔ سَكَنٌ: سَكُوۡنٌ سے اسم۔ باعث سکون، تسکین برکت۔ لَّهُمۡ (لَ۔ هُمۡ) لَ: حرف جار کے لیے۔ هُمۡ: مجرور ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان (ان کے لیے)

وَاللّٰهُ سَمِيۡعٌ عَلِيۡمٌ ﴿۱۰۳﴾	اور اللہ خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے

وَاللّٰهُ (وَ، الله) وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ: اللہ (اور اللہ)۔ سَمِيۡعٌ: اللہ کا صفاتی نام۔ سَمۡعٌ، مصدر سے صفت مشبہ (خوب سننے والا) عَلِيۡمٌ، اللہ کا صفاتی نام عِلۡمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

اَلَمۡ يَعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰهَ هُوَ يَقۡبَلُ التَّوۡبَةَ عَنۡ عِبَادِهٖ وَ يَاۡخُذُ الصَّدَقٰتِ وَ اَنَّ اللّٰهَ	کیا انہوں نے نہیں جانا کہ بے شک اللہ وہی اپنے بندوں سے توبہ کو قبول کرتا ہے اور وہ صدقات لیتا ہے

هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيۡمُ ﴿١٠٤﴾	اور بے شک اللہ (ہی) بہت توبہ قبول کرنے والا، بہت رحم کرنے والا ہے

اَلَمۡ يَعۡلَمُوۡۤا (اَ۔لَمۡ يَعۡلَمُوۡۤا) اَ: استفہامیہ (کیا)۔لَمۡ يَعۡلَمُوۡۤا: فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر غائب عَلِمَ۔ يَعۡلَمُ مصدر عِلۡمٌ ۔ جاننالم کی وجہ سے ترجمہ (انہوں نے نہیں جانا)۔

اَنَّ اللّٰهَ (اَنَّ۔ اللّٰهَ) اَنَّ: حرف مشبہ بالفعل۔بے شک۔ اللّٰهَ: اللہ (بے شک اللہ)۔

هُوَ: ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ)۔ يَقۡبَلُ: فعل مضارع واحد مذکر غائب قَبِلَ۔يَقۡبَلُ مصدر قُبُوۡلٌ۔ قبول کرنا(وہ قبول کرتا ہے)۔ اَلتَّوۡبَةَ:مصدر۔توبہ کرنا۔توبہ کو،

عَنۡ عِبَادِهٖ (عَنۡ۔ عِبَادِ۔هٖ) عَنۡ: حرف جار۔سے۔ عِبَادِ: مجرور مضاف۔ بندوں واحد۔ عَبۡدٌ۔ هٖ: مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر غائب۔ اپنے (اپنے بندوں سے) وَ: حرف عطف۔اور۔ يَاۡخُذُ: فعل مضارع واحد مذکر غائب۔اَخَذَ۔ يَاۡخُذُ مصدر اَخۡذٌ۔ پکڑنا۔ لینا(وہ لیتا ہے)۔ اَلصَّدَقٰتِ:صدقات واحد صَدَقَةٌ۔ وَ: حرف عطف۔ اور۔اور۔ اَنَّ: حرف مشبہ بالفعل۔بے شک۔ اللّٰهَ : اللہ (بے شک اللہ)

هُوَ : ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ۔وہی)۔ اَلتَّوَّابُ: تَوۡبَةٌ مصدر سے مبالغہ کا صیغہ۔بہت توبہ کرنے والا۔اور بہت توبہ قبول کرنے والا دونوں کو تَوَّابٌ کہتے ہیں۔بندہ توبہ کرتا ہے اور اللہ بہت توبہ قبول کرتا ہے،اَلرَّحِيۡمُ ،رَحۡمَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ، اللہ کا صفاتی نام (بہت رحم کرنے والا)

وَقُلِ اعۡمَلُوۡا فَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمۡ وَ رَسُوۡلُهٗ وَالۡمُؤۡمِنُوۡنَ ؕ	اور آپ کہہ دیجئے کہ تم عمل کرو پس عنقریب اللہ اور اس کا رسول اور ایمان والے تمہارے عمل کو دیکھ لیں گے۔

(وَ قُلۡ) وَ: حرف عطف۔اور۔ قُلِ: اصل قُلۡ۔ اگلے لفظ سے ملانے کے لیے زیر دی گئی ہے فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوۡلُ مصدر قَوۡلًا۔ کہنا (آپ کہہ دیجئے)

اِعۡمَلُوۡا: فعل امر جمع مذکر حاضر عَمِلَ۔يَعۡمَلُ مصدر عَمَلٌ عمل کرنا(تم عمل کرو)۔

فَسَيَرَى اللّٰهُ (فَ۔سَ۔يَرَى۔ اَللّٰهُ) فَ: حرف عطف۔پس۔ سَ: حرف استقبال، عنقریب۔جلد۔

یَرَی: فعل مضارع واحد مذکر غائب رَاٰی ۔یَرٰی مصدر رُؤۡیَةٌ ۔دیکھنا۔دیکھے گا۔ اَللّٰهُ: اللہ (پس عنقریب اللہ دیکھے گا) عَمَلَکُمۡ (عَمَلَ۔کُمۡ) عَمَلَ: مضاف۔ عمل جمع اَعۡمَالٌ۔ کُمۡ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر حاضر۔تمہارے (تمہارے عمل کو)۔ وَ: حرف عطف۔اور۔ رَسُوۡلُهٗ (رَسُوۡلُ۔هٗ) رَسُوۡلُ: مضاف۔ رسول۔ هٗ: مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر غائب۔اس کا (اور اس کا رسول)۔ وَ: حرف عطف۔اور۔

اَلۡمُؤۡمِنُوۡنَ: اِیۡمَانٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر۔ایمان والے۔واحد اَلۡمُؤۡمِنُ

وَسَتُرَدُّوۡنَ اِلٰی عٰلِمِ الۡغَیۡبِ وَالشَّهَادَةِ فَیُنَبِّئُکُمۡ بِمَا کُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۰۵﴾	اور عنقریب تم پوشیدہ اور ظاہر بات کو جاننے والے کی طرف لوٹائے جاؤ گے پھر وہ تمہیں اس کی خبر دے گا جو تم عمل کرتے تھے۔

وَسَتُرَدُّوۡنَ (وَ۔سَ۔تُرَدُّوۡنَ) وَ: حرف عطف۔اور۔ سَ: حرف استقبال عنقریب۔جلد۔

تُرَدُّوۡنَ: فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر۔ رَدَّ۔یَرُدُّ مصدر رَدٌّ۔لوٹانا۔تم لوٹائے جاؤ گے (اور عنقریب تم لوٹائے جاؤ گے) اِلٰی عٰلِمِ ،اِلٰی: حرف جار۔کی طرف۔ عٰلِمِ: مجرور۔عِلۡمٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر جاننے والے (جاننے والے کی طرف)۔ اَلۡغَیۡبِ:۔مصدر۔غیب۔پوشیدہ۔چھپی بات جہاں انسان کی حس اور عقل کی رسائی نہ ہو۔ وَ: حرف عطف۔اور۔ اَلشَّهَادَةِ:مصدر۔کھلا۔ظاہر۔موجود (پوشیدہ اور ظاہر کو)۔ فَیُنَبِّئُکُمۡ (فَ۔یُنَبِّئُ۔کُمۡ) فَ:حرف عطف۔پھر۔ یُنَبِّئُ: فعل مضارع واحد مذکر غائب نَبَّاَ۔یُنَبِّئُ مصدر تَنۡبِئَةٌ۔خبر دینا۔وہ خبر دے گا۔ کُمۡ: ضمیر جمع مذکر حاضر۔ تمہیں (پھر وہ تمہیں خبر دے گا) بِمَا(بِ۔مَا) بِ: حرف جار۔کی۔ مَا: اسم موصول۔جو (اس کی جو)

کُنۡتُمۡ: فعل ماضی جمع مذکر حاضر کَانَ ۔یَکُوۡنُ مصدر کَوۡنًا ۔ہونا (تم تھے)

تَعۡمَلُوۡنَ: فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَمِلَ۔یَعۡمَلُ مصدر عَمَلٌ ۔ عمل کرنا (تم عمل کرتے)

وَاٰخَرُوۡنَ مُرۡجَوۡنَ لِاَمۡرِ اللّٰهِ اِمَّا یُعَذِّبُهُمۡ وَاِمَّا یَتُوۡبُ عَلَیۡهِمۡ ؕ	اور (کچھ) دوسرے ہیں جو اللہ کے حکم کے لیے مؤخر رکھے گئے ہیں یا وہ انہیں عذاب دے گا یا وہ ان پر توجہ (مہربانی) فرمائے گا

(وَ۔اٰخَرُوۡنَ) وَ: حرف عطف۔اور۔ اٰخَرُوۡنَ: دوسرے۔اور لوگ واحد اٰخَرُ۔

مُرۡجَوۡنَ: اِرۡجَآءٌ مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر۔ مؤخر رکھے گئے، معاملہ ملتوی ہے۔

لِاَمۡرِ اللّٰهِ (لِ۔اَمۡرِ۔اللّٰهِ) لِ: حرف جار۔ کے لیے۔ اَمۡرِ: مجرور مضاف۔ حکم۔ فیصلہ۔ اللّٰهِ: مضاف الیہ۔ اللہ (اللہ کے حکم کے لیے) اِمَّا: اِنۡ اور مَا کا مرکب ہے (اگر۔یا۔جزا)

يُعَذِّبُهُمۡ (يُعَذِّبُ۔هُمۡ) يُعَذِّبُ: فعل مضارع واحد مذکر غائب عَذَّبَ۔يُعَذِّبُ مصدر تَعۡذِيۡبٌ ۔عذاب دینا۔ وہ عذاب دے گا۔ هُمۡ: ضمیر جمع مذکر غائب۔ انہیں (وہ انہیں عذاب دے گا)

وَ: حرف عطف۔ اور، اِمَّا: یا (اور یا) يَتُوۡبُ: فعل مضارع واحد مذکر غائب تَابَ۔يَتُوۡبُ مصدر تَوۡبَةٌ۔ بعد میں عَلٰى سے ترجمہ۔ توجہ دینا۔ مہربان ہونا توبہ کی توفیق دینا (وہ توجہ دے گا)

عَلَيۡهِمۡ (عَلٰى۔هِمۡ) عَلٰى: حرف جار۔ پر، هِمۡ: مجرور ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان (ان پر)

وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ ﴿۱۰۶﴾	اور اللہ خوب جاننے والا، بڑی حکمت والا ہے

وَاللّٰهُ (وَ۔اللّٰهُ) وَ: حرف عطف، اور، اللّٰهُ: اللہ (اور اللہ) عَلِيۡمٌ: اللہ کا صفاتی نام عِلۡمٌ مصدر سے مبالغہ کا صیغہ، خوب جاننے والا، حَكِيۡمٌ، اللہ کا صفاتی نام حِكۡمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ (بڑی حکمت والا)

وَالَّذِيۡنَ اتَّخَذُوۡا مَسۡجِدًا ضِرَارًا وَّ كُفۡرًا وَّ تَفۡرِيۡقًۢا بَيۡنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَ اِرۡصَادًا لِّمَنۡ حَارَبَ اللّٰهَ وَ رَسُوۡلَهٗ مِنۡ قَبۡلُ ؕ	اور وہ لوگ جنہوں نے ایک مسجد بنائی نقصان پہنچانے اور کفر کرنے (کے لیے) اور ایمان والوں کے درمیان پھوٹ ڈالنے (کے لیے) اور اس کی گھات کی جگہ بنانے کے لیے جس نے اس سے پہلے اللہ اور اس کے رسول سے جنگ کی

وَ: حرف عطف۔ اور۔ الَّذِيۡنَ: اسم موصول (وہ لوگ جنہوں نے)

اِتَّخَذُوۡا: فعل ماضی جمع مذکر غائب اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ مصدر اِتِّخَاذٌ۔ بنانا (انہوں نے بنائی)۔

مَسۡجِدًا: (مسجد)۔ ضِرَارًا: مصدر ہے۔ ضرر پہنچانا۔ نقصان پہنچانا۔ وَ۔ حرف عطف۔ اور۔

كُفۡرًا: مصدر کفر کرنا وَ حرف عطف۔ اور۔ تَفۡرِيۡقًا: مصدر ہے۔ تفریق پیدا کرنا۔ پھوٹ ڈالنا۔

بَيۡنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ (بَيۡنَ۔اَلۡمُؤۡمِنِيۡنَ) بَيۡنَ: مضاف۔ اَلۡمُؤۡمِنِيۡنَ: مضاف الیہ۔ اِيۡمَانٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر۔ ایمان والے۔ مومنوں واحد اَلۡمُؤۡمِنُ (ایمان والوں کے درمیان)۔ وَ: حرف عطف۔

اور۔ اِرۡصَادًا: مصدر۔ گھات لگانا۔ گھات کی جگہ بنانا۔ (لِ۔ مَنۡ) لِ: حرف جار۔ کی۔ مَنۡ: اسم موصول۔ جس۔ جو (اس کی جس نے) حَارَبَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب حَارَبَ ۔ یُحَارِبُ مصدر مُحَارَبَۃٌ ۔ جنگ کرنا۔ لڑائی کرنا۔ اس نے جنگ کی ۔ اللّٰہَ ۔ اللہ سے (اس نے اللہ سے جنگ کی)

وَ: حرف عطف ۔ اور۔ (رَسُوۡلَ۔ ہٗ) رَسُوۡلَ: مضاف ۔ رسول ۔ ہٗ: مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر غائب۔ اس کے (اور اس کے رسول سے)۔ (مِنۡ۔ قَبۡلُ) مِنۡ: حرف جار ۔ سے۔ قَبۡلُ: قبل۔ پیشتر۔ پہلے (اس سے پہلے)

وَ لَیَحۡلِفُنَّ اِنۡ اَرَدۡنَاۤ اِلَّا الۡحُسۡنٰی ؕ	اور یقیناً وہ ضرور قسمیں کھائیں گے کہ ہم نے بھلائی کے سوا ارادہ نہیں کیا

وَ: حرف عطف۔ اور۔ لَیَحۡلِفُنَّ (لَ۔ یَحۡلِفُنَّ) لَ: لام تاکید۔ یقیناً۔ یَحۡلِفُنَّ: فعل مضارع بانون تاکید ثقیلہ جمع مذکر غائب حَلَفَ ۔ یَحۡلِفُ مصدر حَلۡفٌ ۔ حلف اٹھانا۔ قسم کھانا (ضرور وہ قسمیں کھائیں گے)۔ اِنۡ: آگے فقرہ میں اِلَّا ہے اس لئے نافیہ ترجمہ (نہیں)۔ اَرَدۡنَاۤ: فعل ماضی جمع متکلم اَرَادَ۔ یُرِیۡدُ مصدر اِرَادَۃٌ ۔ ارادہ کرنا۔ چاہنا (ہم نے ارادہ کیا)۔ اِلَّا: کلمہ استثنا (مگر۔ سوا)۔

اَلۡحُسۡنٰی۔ حُسۡنٌ مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ واحد مؤنث۔ اچھائی۔ بھلائی۔

وَ اللّٰہُ یَشۡہَدُ اِنَّہُمۡ لَکٰذِبُوۡنَ ﴿۱۰۷﴾	اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ بے شک وہ یقیناً جھوٹے ہیں

وَاللّٰہُ (وَ۔ اللّٰہُ) وَ: حرف عطف۔ اور۔ اللّٰہُ: اللہ (اور اللہ)۔ یَشۡہَدُ: فعل مضارع واحد مذکر غائب شَہِدَ۔ یَشۡہَدُ مصدر شَہَادَۃٌ ۔ شہادت دینا۔ گواہی دینا (گواہی دیتا ہے)

اِنَّہُمۡ (اِنَّ۔ ہُمۡ) اِنَّ: حرف مشبہ بالفعل۔ بے شک۔ ہُمۡ: ضمیر جمع مذکر غائب۔ وہ (بے شک وہ) لَکٰذِبُوۡنَ (لَ۔ کٰذِبُوۡنَ) لَ: لام تاکید۔ ضرور۔ یقیناً۔ کٰذِبُوۡنَ: کِذۡبٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر۔ جھوٹ بولنے والے۔ جھوٹے واحد کَاذِبٌ

لَا تَقُمۡ فِیۡہِ اَبَدًا ؕ	آپ اس (مسجد) میں کبھی بھی کھڑے نہ ہوں

لَا تَقُمۡ: فعل نہی واحد مذکر حاضر قَامَ ۔ یَقُوۡمُ مصدر قِیَامٌ ۔ کھڑا ہونا (آپ کھڑے نہ ہوں)

فِيْهِ(فِيْ-هِ) فِيْ: حرف جار۔میں۔ هِ: مجرور ضمیر واحد مذکر غائب۔اس ضمیر کا مرجع مَسْجِدًا ہے(اس (مسجد)میں) اَبَدًا:ہمیشہ۔زمانہ مستقبل غیر محدود۔کبھی بھی

لَمَسْجِدٌ اُسِّسَ عَلَى التَّقْوٰى مِنْ اَوَّلِ يَوْمٍ اَحَقُّ اَنْ تَقُوْمَ فِيْهِ ؕ	البتہ وہ مسجد (جس) کی بنیاد پہلے دن سے تقوٰی پر رکھی گئی ہے زیادہ حق دار ہے کہ آپ اس میں کھڑے ہوں

لَمَسْجِدٌ (لَ-مَسْجِدٌ) لَ:لام تاکید۔البتہ۔ مَسْجِدٌ:مسجد (البتہ وہ مسجد)

اُسِّسَ: فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَسَّسَ ۔يُؤَسِّسُ مصدر تَاْسِيْسٌ۔بنیاد رکھنا(بنیاد رکھی گئی)

عَلَى التَّقْوٰى(عَلَى-التَّقْوٰى)عَلٰى حرف جار۔پر۔ اَلتَّقْوٰى:تقوٰی۔ پرہیز گاری(تقوٰی پر)

مِنْ اَوَّلِ يَوْمٍ ،مِنْ: حرف جار۔سے۔ اَوَّلِ: مجرور مضاف،پہلے، يَوْمٍ : مضاف الیہ۔دن (پہلے دن سے)

اَحَقُّ: حَقٌّ سے اسم تفضیل اور فاعل دونوں کے معنی میں آتا ہے(زیادہ حقدار) اَنْ:مصدریہ(کہ)

تَقُوْمَ : فعل مضارع واحد مذکر حاضر قَامَ ۔يَقُوْمُ مصدر قِيَامٌ ۔ کھڑا ہونا(آپ کھڑے ہوں)

فِيْهِ (فِيْ-هِ) فِيْ: حرف جار۔میں۔ هِ: مجرور ضمیر واحد مذکر غائب۔اس(اس میں)

فِيْهِ رِجَالٌ يُّحِبُّوْنَ اَنْ يَّتَطَهَّرُوْا ؕ	اس میں (ایسے)لوگ ہیں وہ پسند کرتے ہیں کہ وہ پاک رہیں

فِيْهِ (فِيْ-هِ) فِيْ: حرف جار۔میں۔ هِ: مجرور ضمیر واحد مذکر غائب۔اس(اس میں)

رِجَالٌ۔مرد۔لوگ۔واحد رَجُلٌ۔ يُحِبُّوْنَ۔ فعل مضارع جمع مذکر غائب اَحَبَّ ۔يُحِبُّ مصدر اِحْبَابٌ ۔محبت کرنا۔پسند کرنا(وہ پسند کرتے ہیں) اَنْ۔ مصدریہ(کہ) يَتَطَهَّرُوْا فعل مضارع جمع مذکر غائب تَطَهَّرَ ۔يَتَطَهَّرُ مصدر تَطَهُّرٌ ۔پاک رہنا(وہ پاک رہیں)

وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِيْنَ ۝١٠٨	اور اللہ پاک رہنے والوں کو پسند کرتا ہے

وَاللّٰهُ(وَ- اللّٰهُ) وَ۔حرف عطف ۔اور ، اللّٰهُ ۔اللہ(اور اللہ) يُحِبُّ فعل مضارع واحد مذکر غائب اَحَبَّ۔يُحِبُّ مصدر اِحْبَابٌ محبت کرنا۔پسند کرنا(وہ پسند کرتا ہے)

اَلْمُطَّهِّرِيْنَ اصل میں اَلْمُتَطَهِّرِيْنَ تھا تا کو طا میں ادغام کر دیا گیا ہے تَطَهُّرٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر ۔پاک رہنے والے

اَفَمَنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰى تَقْوٰى مِنَ اللّٰهِ وَ رِضْوَانٍ خَيْرٌ	تو کیا وہ جس نے اپنی عمارت کی بنیاد اللہ کی طرف سے تقوٰی پر اور رضا مندی پر رکھی، بہتر ہے

اَفَمَنْ (اَ۔فَ۔مَنْ) اَ: استفہامیہ کیا۔ فَ: حرف عطف۔ تو۔ مَنْ: اسم موصول۔ جس نے (تو کیا جس نے)۔ اَسَّسَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب اَسَّسَ۔ یُؤَسِّسُ مصدر تَاْسِیْسٌ۔ بنیاد رکھنا (اس نے بنیاد رکھی)۔ (بُنْیَانَ۔ہٗ) بُنْیَانَ: مضاف۔ عمارت۔ ہٗ: مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر غائب۔ اپنی (اپنی عمارت کی) عَلٰی: حرف جار۔ پر۔ تَقْوٰی: تقوٰی۔ پرہیز گاری (تقوٰی پر) مِنَ اللّٰهِ، مِنْ: حرف جار بمعنی اِلٰی کی طرف سے۔ اَللّٰهِ: مجرور۔ اللہ (اللہ کی طرف سے) وَ: حرف عطف۔ اور۔ رِضْوَانٍ: مصدر ہے۔ رضا الٰہی کے لیے مخصوص ہے۔ رضا مندی۔ خوشنودی۔ مرضی۔ خَيْرٌ: (بہتر)

اَمْ مَّنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰى شَفَا جُرُفٍ هَارٍ فَانْهَارَ بِهٖ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ ؕ	یا وہ جس نے اپنی عمارت جس کی بنیاد کھائی کے گر جانے والے کنارے پر رکھی پس وہ اس کو لے کر جہنم کی آگ میں گر پڑی

اَمْ: حرف عطف (یا) مَنْ: اسم موصول (جس نے) اَسَّسَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب اَسَّسَ۔ یُؤَسِّسُ مصدر تَاْسِیْسٌ۔ بنیاد رکھنا (اس نے بنیاد رکھی) (بُنْیَانَ۔ہٗ) بُنْیَانَ: مضاف، عمارت۔ ہٗ: مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر غائب۔ اپنی (اپنی عمارت کی)

عَلٰی شَفَا (عَلٰی۔ شَفَا) عَلٰی: حرف جار۔ پر۔ شَفَا: کنارہ جمع اَشْفَاءٌ (کنارہ پر)

جُرُفٍ هَارٍ، جُرُفٍ: موصوف کھائیاں نہر یا نالہ کا وہ کنارہ جس کو پانی کے بہاؤ نے کاٹ کر رکھ دیا ہو اور وہ گرنے کے قریب ہو واحد جِرْفَةٌ۔ هَارٍ: صفت اسم فاعل۔ گر جانے والی۔ (کھائی کے گر جانے والے کنارے پر فَانْهَارَ (فَ۔اِنْهَارَ) فَ: حرف عطف۔ پس۔ اِنْهَارَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب اِنْهَارَ یَنْهَارُ مصدر اِنْهِیَارٌ۔ گر پڑنا (وہ گر پڑی)

(بِـہٖ) بِ: حرف جار۔ کو۔ ہٖ: مجرور ضمیر واحد مذکر غائب اس (اس کو) فِيۡ نَارِ جَهَنَّمَ ،فِيۡ: حرف جار ۔میں۔ نَارِ: مجرور مضاف۔ آگ۔ جَهَنَّمَ : مضاف الیہ۔ جہنم (جہنم کی آگ میں)

وَاللّٰهُ لَا يَهۡدِى الۡقَوۡمَ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۱۰۹﴾	اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا

وَ اللّٰهُ (وَ۔ اللّٰهُ) وَ: حرف عطف۔ اور۔ اَللّٰهُ: اللہ (اور اللہ)۔ لَا يَهۡدِىۡ: فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب هَدٰى ۔يَهۡدِىۡ مصدر هِدَايَةٌ ،ہدایت دینا (ہدایت نہیں دیتا)

الۡقَوۡمَ الظّٰلِمِيۡنَ، اَلۡقَوۡمَ : موصوف۔ قوم،لوگ۔ اَلظّٰلِمِيۡنَ :صفت ظُلۡمٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر ۔ظلم کرنے والے ظالموں واحد اَلظَّالِمُ ۔

لَا يَزَالُ بُنۡيَانُهُمُ الَّذِىۡ بَنَوۡا رِيۡبَةً فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ اِلَّاۤ اَنۡ تَقَطَّعَ قُلُوۡبُهُمۡ ؕ	ان کی عمارت جو انہوں نے بنائی ہمیشہ ان کے دلوں میں شک ڈالنے والی رہے گی مگر یہ کہ ان کے دل ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں

لَا يَزَالُ: فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب زَالَ ـيَزَالُ مصدر زَوَالٌ ـزائل ہونا۔ وہ زائل نہیں ہو گی (وہ ہمیشہ رہے گی) بُنۡيَانُهُمۡ (بُنۡيَانُ۔هُمۡ) بُنۡيَانُ: مضاف۔ عمارت۔ هُمۡ : مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان کی (ان کی عمارت)۔ اَلَّذِىۡ اسم موصول واحد مذکر (جو)

بَنَوۡا: فعل ماضی جمع مذکر غائب بَنٰى ـيَبۡنِىۡ مصدر بِنَآءٌ ـبنانا (انہوں نے بنائی)

رِيۡبَةً: رَيۡبٌ سے اسم۔ شک میں ڈالنے والی جمع رِيَبٌ، فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ۔ فِىۡ حرف جار۔ میں۔قُلُوۡبِ: مجرور مضاف۔ دلوں واحد قَلۡبٌ۔ هِمۡ : مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان کے (ان کے دلوں میں)

اِلَّا : کلمہ استثنا (مگر۔ سوا)۔اَنۡ مصدریہ (یہ کہ)

تَقَطَّعَ : فعل مضارع واحد مؤنث غائب اصل میں یہ تَتَقَطَّعَ تھا ایک تا حذف ہے۔

تَقَطَّعَ ۔يَتَقَطَّعُ مصدر تَقَطُّعٌ ۔ ٹکڑے ٹکڑے ہونا۔ پاش پاش ہونا۔ پارہ پارہ ہونا (ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں)۔ قُلُوۡبُهُمۡ (قُلُوۡبُ ۔هُمۡ) قُلُوۡبُ: مضاف۔ دلوں واحد قَلۡبٌ۔ هُمۡ : مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان کے (ان کے دل)

ع ١٣ ١١ ٢

وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ ﴿۱۱۰﴾	اور اللہ خوب جاننے والا، بڑی حکمت والا ہے

وَاللّٰهُ (وَ۔ اللّٰهُ) وَ: حرف عطف۔ اور۔ اَللّٰهُ: اللہ (اور اللہ)

عَلِيۡمٌ : اللہ کا صفاتی نام عِلۡمٌ مصدر سے مبالغہ کا صیغہ۔ خوب جاننے والا۔

حَكِيۡمٌ : اللہ کا صفاتی نام حِكۡمَةٌ سے صفت مشبہ کا صیغہ۔ بڑی حکمت والا

اِنَّ اللّٰهَ اشۡتَرٰى مِنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ اَنۡفُسَهُمۡ وَاَمۡوَالَهُمۡ بِاَنَّ لَهُمُ الۡجَنَّةَ ؕ	بے شک اللہ نے مومنوں سے ان کی جانوں اور ان کے مالوں کو خرید لیا ہے۔ اس کے بدلے بے شک ان کے لیے جنت ہے

اِنَّ اللّٰهَ (اِنَّ۔ اللّٰهَ) اِنَّ: حرف مشبہ بالفعل۔ بے شک۔ اللّٰهَ : اللہ (بے شک اللہ)

اِشۡتَرٰى: فعل ماضی واحد مذکر غائب اِشۡتَرٰى ۔يَشۡتَرِىۡ مصدر اِشۡتِرَآءٌ۔ خریدنا (خرید لیا)

مِنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ (مِنۡ۔ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ) مِنۡ: حرف جار۔ سے۔ اَلۡمُؤۡمِنِيۡنَ مجرور اِيۡمَانٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر۔ ایمان رکھنے والے۔ مومنوں واحد اَلۡمُؤۡمِنُ (مومنوں سے)

اَنۡفُسَهُمۡ (اَنۡفُسَ۔هُمۡ) اَنۡفُسَ : مضاف۔ نفسوں۔ جانوں واحد نَفۡسٌ۔ هُمۡ مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی جانوں) وَاَمۡوَالَهُمۡ (وَ ۔اَمۡوَالَ۔هُمۡ) وَ: حرف عطف۔ اور۔

اَمۡوَالَ: مضاف، مالوں واحد مَالٌ۔ هُمۡ : مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان کے (ان کے مال)

بِاَنَّ (بِ۔اَنَّ) بِ: حرف جار۔ کے بدلے۔ اَنَّ: مجرور حرف مشبہ بالفعل۔ کہ بے شک (اس کے بدلے کہ بے شک) لَهُمُ (لَ۔هُمۡ) لَ: حرف جار۔ کے لیے۔ هُمۡ: مجرور ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان (ان کے لیے)

اَلۡجَنَّةَ: جنت جمع اَلۡجَنّٰتُ

يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيَقْتُلُوْنَ وَ يُقْتَلُوْنَ ؔ	وہ اللہ کی راہ میں جنگ کرتے ہیں۔ پس وہ قتل کرتے ہیں اور وہ قتل کیے جاتے ہیں

يُقَاتِلُوْنَ: فعل مضارع جمع مذکر غائب قَاتَلَ۔ يُقَاتِلُ مصدر مُقَاتَلَةٌ۔ جنگ کرنا (وہ جنگ کرتے ہیں)

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ (فِيْ۔ سَبِيْلِ۔ اللّٰهِ) فِيْ: حرف جار۔ میں۔ سَبِيْلِ: مجرور مضاف۔ راہ۔

اَللّٰهِ: مضاف الیہ۔ اللہ (اللہ کی راہ میں) فَيَقْتُلُوْنَ (فَ۔ يَقْتُلُوْنَ) فَ: حرف عطف۔ پس۔

يَقْتُلُوْنَ: فعل مضارع جمع مذکر غائب قَتَلَ۔ يَقْتُلُ مصدر قَتْلٌ۔ قتل کرنا، وہ قتل کرتے ہیں (پس وہ قتل کرتے ہیں)

وَ: حرف عطف۔ اور۔ يُقْتَلُوْنَ: فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب قَتَلَ۔ يَقْتُلُ مصدر قَتْلٌ۔ قتل کرنا، وہ قل کئے جاتے ہیں (اور وہ قتل کئے جاتے ہیں)

وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا فِي التَّوْرٰىةِ وَ الْاِنْجِيْلِ وَالْقُرْاٰنِ ؕ	اس (اللہ) پر تورات اور انجیل اور قرآن میں سچا وعدہ ہے

وَعْدًا، مصدر (وعدہ) عَلَيْهِ (عَلٰى۔ هِ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِ، مجرور ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر)

حَقًّا، مصدر حق۔ سچا۔ فِي: حرف جار۔ میں۔ اَلتَّوْرٰىةِ: مجرور، (تورات میں)۔ وَ: حرف عطف۔ اور۔

الْاِنْجِيْلِ، انجیل (اور انجیل) وَ حرف عطف۔ اور۔ الْقُرْاٰنِ: قرآن (اور قرآن)

وَ مَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ مِنَ اللّٰهِ فَاسْتَبْشِرُوْا بِبَيْعِكُمُ الَّذِيْ بَايَعْتُمْ بِهٖ ؕ	اور اللہ سے زیادہ اپنے وعدہ کو پورا کرنے والا کون ہے؟ پس تم اپنے سودے پر خوش ہو جاؤ جو تم نے اس سے کیا ہے

وَمَنْ (وَ۔ مَنْ) وَ: حرف عطف۔ اور۔ مَنْ: استفہامیہ۔ کون (اور کون)۔ اَوْفٰى: وَفَاءٌ مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ پورا کرنے والا)۔ بِعَهْدِهٖ (بِ۔ عَهْدِ۔ هٖ) بِ: حرف جار۔ کو۔ عَهْدِ: مجرور۔ مضاف۔ عہد۔ وعدہ۔ هٖ: مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر غائب۔ اپنے (اپنے وعدہ کو)۔

مِنَ اللّٰهِ۔ مِنْ: حرف جار۔ سے۔ اللّٰهِ: مجرور۔ اللہ (اللہ سے)۔

فَاسْتَبْشِرُوْا (فَ۔ اِسْتَبْشِرُوْا) فَ: حرف عطف۔ پس۔ اِسْتَبْشِرُوْا: فعل امر جمع مذکر حاضر

اِسۡتَبۡشَرَ۔ يَسۡتَبۡشِرُ مصدر اِسۡتِبۡشَارٌ۔ خوش ہونا۔ تم خوش ہو جاؤ (پس تم خوش ہو جاؤ)

بِبَيۡعِكُمۡ (بِ۔بَيۡعِ۔كُمۡ) بِ: حرف جار بمعنی، عَلٰی، پر۔ بَيۡعِ: مجرور مضاف۔ خرید و فروخت، سودا، كُمۡ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ اپنے (اپنے سودے پر)۔ اَلَّذِیۡ: اسم موصول واحد مذکر (جو)

بَايَعۡتُمۡ: فعل ماضی جمع مذکر حاضر بَايَعَ۔ يُبَايِعُ مصدر مُبَايَعَةٌ۔ خرید و فروخت کرنا۔ سودا کرنا (تم نے سودا کیا ہے) بِهٖ (بِ۔هٖ) بِ: حرف جار۔ سے۔ هٖ: مجرور ضمیر واحد مذکر غائب۔ اس (اس سے)

وَذٰلِكَ هُوَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِيۡمُ ﴿۱۱۱﴾	اور یہی بہت بڑی کامیابی ہے

وَ: حرف عطف۔ اور۔ ذٰلِكَ: اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ) هُوَ: ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ)

اَلۡفَوۡزُ: موصوف مصدر۔ کامیابی۔ کامیاب ہونا۔ اَلۡعَظِيۡمُ: صفت عَظۡمَةٌ مصدر سے صفت مشبہ۔ بہت بڑی (بہت بڑی کامیابی)

اَلتَّآئِبُوۡنَ الۡعٰبِدُوۡنَ الۡحٰمِدُوۡنَ السَّآئِحُوۡنَ الرّٰكِعُوۡنَ السّٰجِدُوۡنَ الۡاٰمِرُوۡنَ بِالۡمَعۡرُوۡفِ	(مومن) توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے، حمد کرنے والے، روزہ رکھنے والے، رکوع کرنے والے، سجدہ کرنے والے، نیکی کا حکم کرنے والے

اَلتَّآئِبُوۡنَ: تَوۡبَةٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر۔ توبہ کرنے والے واحد تَآئِبٌ۔

اَلۡعٰبِدُوۡنَ: عِبَادَةٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر۔ عبادت کرنے والے واحد اَلۡعَابِدُ۔

اَلۡحٰمِدُوۡنَ: حَمۡدٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر۔ حمد کرنے والے واحد اَلۡحَامِدُ۔

اَلسَّآئِحُوۡنَ: سِيَاحَةٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر جہاد کے لیے سفر کرنے والے، روزہ رکھنے والے واحد۔ السَّآئِحُ ۔ الرّٰكِعُوۡنَ: رُكُوۡعٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر۔ رکوع کرنے والے واحد رَاكِعٌ۔

اَلسّٰجِدُوۡنَ: سُجُوۡدٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر۔ سجدہ کرنے والے واحد سَاجِدٌ

الۡاٰمِرُوۡنَ: اَمۡرٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر۔ حکم کرنے والے واحد اَلۡاٰمِرُ۔

بِالۡمَعۡرُوۡفِ (بِ۔الۡمَعۡرُوۡفِ) بِ: حرف جار۔ کا۔ اَلۡمَعۡرُوۡفِ: مجرور مَعۡرِفَةٌ اور عِرۡفَانٌ مصادر سے اسم مفعول واحد مذکر۔ ہر وہ عمل یا قول جس کی خوبی عقلاً یا شرعاً ثابت ہو۔ نیکی (نیکی کا)

وَ النّٰهُوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ الْحٰفِظُوْنَ لِحُدُوْدِ اللّٰهِ ؕ	اور بُرائی سے روکنے والے اور اللہ کی حدود کی حفاظت کرنے والے ہیں

وَ: حرف عطف۔اور۔ النّٰهُوْنَ: نَهْيٌ مصدر اسم فاعل جمع مذکر۔ منع کرنے والے واحد النَّاهِيْ۔

عَنِ الْمُنْكَرِ (عَنْ۔الْمُنْكَرِ) عَنْ: حرف عطف۔سے۔ اَلْمُنْكَرِ: مجرور اِنْكَارٌ مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر اَلْمَعْرُوْفِ کی ضد، شرع و عقل کے لحاظ سے ناپسندیدہ قول و فعل برائی (برائی سے)

وَ: حرف عطف۔ اور۔ الْحٰفِظُوْنَ: حِفْظٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر۔ حفاظت کرنے والے واحد الْحَافِظُ۔لِحُدُوْدِ اللّٰهِ (لِ۔حُدُوْدِ۔ اللّٰهِ) لِ: حرف جار۔کی۔ حُدُوْدِ: مجرور مضاف حدود واحد حَدٌّ۔

اَللّٰهِ: مضاف الیہ۔ اللہ کی (اللہ کی حدود کی)

وَ بَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۲﴾	اور آپ مومنوں کو خوشخبری سنا دیجئے

وَ: حرف عطف۔اور۔ بَشِّرِ: فعل امر واحد مذکر حاضر بَشَّرَ۔يُبَشِّرُ مصدر تَبْشِيْرٌ۔خوشخبری سنانا (آپ خوشخبری سنا دیجئے) اَلْمُؤْمِنِيْنَ: اِيْمَانٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر۔ ایمان رکھنے والے۔ مومنوں واحد اَلْمُؤْمِنُ

مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ يَّسْتَغْفِرُوْا لِلْمُشْرِكِيْنَ وَ لَوْ كَانُوْٓا اُولِيْ قُرْبٰى مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿۱۱۳﴾	نبی کے لیے اور ان لوگوں کے لیے جو ایمان لائے (جائز) نہیں ہے کہ وہ مشرکوں کے لیے بخشش مانگیں اور اگرچہ وہ قرابت والے ہوں اس کے بعد کہ ان کے لیے واضح ہو گیا کہ یقیناً وہ دوزخ والے ہیں

مَا كَانَ (مَا۔ كَانَ) مَا: نافیہ۔ نہیں كَانَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ۔يَكُوْنُ مصدر كَوْنًا۔ ہونا (نہیں ہے) لِلنَّبِيِّ (لِ۔ اَلنَّبِيِّ) لِ: حرف جار۔کے لیے۔ اَلنَّبِيِّ: نبی (نبی کے لیے)۔

وَ: حرف عطف۔اور۔ اَلَّذِيْنَ: اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کے لیے جو)۔

اٰمَنُوْٓا: فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ۔ يُؤْمِنُ مصدر اِيْمَانٌ۔ ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

اَنْ: مصدریہ (کہ) يَّسْتَغْفِرُوْا: فعل مضارع جمع مذکر غائب اِسْتَغْفَرَ۔ يَسْتَغْفِرُ مصدر اِسْتِغْفَارٌ،

بخشش مانگنا(وہ بخشش مانگیں)۔لِلْمُشْرِكِيْنَ (لِ۔اَلْمُشْرِكِيْنَ) لِ :حرف جار، کے لئے،
اَلْمُشْرِكِيْنَ: مجرور اسم فاعل جمع مذکر مشرکوں۔واحد مُشْرِكٌ(مشرکوں کیلئے)
وَ: حرف عطف۔اور۔لَوْ : وصلیہ (اگرچہ۔خواہ) كَانُوْٓا: فعل ماضی جمع مذکر غائب۔كَانَ۔يَكُوْنُ مصدر كَوْنًا۔ہونا(وہ ہوں)۔اُولِيْ قُرْبٰى۔اُولِيْ: اُولُوا بحالت رفع اور اُولِيْ بحالت نصب۔والے۔قُرْبٰى: قرابت ۔رشتہ داری (قرابت والے) مِنْۢ بَعْدِ مَا (مِنْ۔بَعْدِ۔مَا) مِنْ: حرف جار۔ترجمہ کی ضرورت نہیں،
بَعْدِ: مجرور۔بعد۔مَا، مصدریہ، کہ (اس کے بعد کہ)
تَبَيَّنَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب تَبَيَّنَ ۔يَتَبَيَّنُ مصدر تَبَيُّنٌ۔واضح ہونا(واضح ہو گیا)۔
لَهُمْ (لَ۔هُمْ) لَ: حرف جار۔کے لیے۔هُمْ : مجرور ضمیر جمع مذکر غائب۔ان (ان کے لیے)
اَنَّهُمْ (اَنَّ۔هُمْ) اَنَّ: حرف مشبہ بالفعل۔بے شک۔یقیناً۔هُمْ : ضمیر جمع مذکر غائب۔وہ (یقیناً وہ)
اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ (اَصْحٰبُ۔الْجَحِيْمِ) اَصْحٰبُ: مضاف۔والے۔رہنے والے۔مالک واحد صَاحِبٌ
اَلْجَحِيْمِ : مضاف الیہ۔ دوزخ۔ جہنم (دوزخ والے)

وَ مَا كَانَ اسْتِغْفَارُ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ اِلَّا عَنْ مَّوْعِدَةٍ وَّعَدَهَآ اِيَّاهُ ۚ	اور حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کا اپنے باپ کے لیے بخشش مانگنا نہ تھا۔مگر ایک وعدے (کی وجہ) سے اس نے وہ وعدہ اس (باپ) سے کیا تھا

وَ: حرف عطف۔اور، مَا: نافیہ۔نہ كَانَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ ۔يَكُوْنُ مصدر كَوْنًا۔ہونا۔وہ تھا(اور وہ نہ تھا)۔اِسْتِغْفَارُ :مصدر ہے (بخشش مانگنا) اِبْرٰهِيْمَ : ابراہیم کا
لِاَبِيْهِ (لِ۔اَبِيْ۔هِ) لِ: حرف جار۔کے لیے، اَبِيْ: مجرور۔مضاف۔باپ۔هِ: مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر غائب۔اپنے (اپنے باپ کے لیے)۔اِلَّا : کلمہ استثنا (مگر) عَنْ: حرف جار۔سے۔مَّوْعِدَةٍ: مجرور اسم مصدر۔ایک وعدہ (ایک وعدہ (کی وجہ) سے) وَّعَدَهَآ (وَعَدَ۔هَا) وَعَدَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب وَعَدَ۔يَعِدُ مصدر وَعْدٌ ۔وعدہ کرنا۔اس نے وعدہ کیا۔ هَا: ضمیر واحد مؤنث غائب۔وہ ضمیر کا مرجع مَوْعِدَةٍ ہے (اس نے وہ وعدہ کیا تھا) اِيَّاهُ: ضمیر منصوب منفصل واحد مذکر غائب۔اس ہی سے۔اس سے

فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗۤ اَنَّهٗ عَدُوٌّ لِّلّٰهِ تَبَرَّاَ مِنۡهُ ؕ	پھر جب اس کو واضح ہو گیا کہ بے شک وہ اللہ کا دشمن ہے وہ اس (باپ) سے بے زار ہو گیا

فَلَمَّا (فَ۔لَمَّا) فَ: حرف عطف۔ پھر، لَمَّا: اسم ظرف۔ جب (پھر جب) تَبَيَّنَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب تَبَيَّنَ۔ يَتَبَيَّنُ مصدر تَبَيُّنٌ۔ واضح ہونا۔ ظاہر ہونا (واضح ہو گیا) لَهٗۤ (لَ۔هٗ) لَ: حرف جار۔ کو۔ هٗ: مجرور ضمیر واحد مذکر غائب۔ اس (اس کو)۔ اَنَّهٗ (اَنَّ۔هٗ) اَنَّ: حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک۔ هٗ: ضمیر واحد مذکر غائب۔ وہ (کہ بے شک وہ)۔ عَدُوٌّ: (دشمن) لِّلّٰهِ (لِ۔اَللّٰهِ) لِ: حرف جار۔ کا۔ اللّٰهِ: مجرور۔ اللہ (اللہ کا) تَبَرَّاَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب تَبَرَّاَ۔ يَتَبَرَّءُ مصدر تَبَرُّءٌ۔ بے زار ہونا۔ ناپسندیدہ چیز سے الگ ہو، (وہ بے زار ہو گیا)۔ مِنۡهُ (مِنۡ۔هُ) مِنۡ: حرف جار۔ سے۔ هُ: مجرور ضمیر واحد مذکر غائب۔ اُس (اس سے) ضمیر کا مرجع حضرت ابراہیم علیہ السلام کا باپ ہے۔

اِنَّ اِبۡرٰهِيۡمَ لَاَوَّاهٌ حَلِيۡمٌ ﴿۱۱۴﴾	بے شک حضرت ابراہیم (علیہ السلام) یقیناً بہت نرم دل ،بہت بردبار تھے

(اِنَّ۔اِبۡرٰهِيۡمَ) اِنَّ: حرف مشبہ بالفعل۔ بے شک۔ اِبۡرٰهِيۡمَ: حضرت ابراہیم علیہ السلام (بے شک حضرت ابراہیم علیہ السلام) لَاَوَّاهٌ (لَ۔اَوَّاهٌ) لَ: لام تاکید۔ یقیناً۔ اَوَّاهٌ: اَوۡهٌ مصدر سے مبالغہ کا صیغہ۔ بہت نرم دل ۔بہت آہ کرنے والا۔ حَلِيۡمٌ: حِلۡمٌ مصدر سے صفت مشبہ (بہت بُردبار)

وَ مَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِلَّ قَوۡمًۢا بَعۡدَ اِذۡ هَدٰىهُمۡ حَتّٰى يُبَيِّنَ لَهُمۡ مَّا يَتَّقُوۡنَ ؕ	اور اللہ نہیں ہے کہ وہ لوگوں کو گمراہ کرے اس کے بعد جب اس نے ان کو ہدایت دی ہو یہاں تک کہ وہ ان کو واضح کر دے جن سے وہ بچیں

وَمَا كَانَ اللّٰهُ (وَ۔مَا۔كَانَ۔اللّٰهُ) وَ: حرف عطف۔ اور۔ مَا: نافیہ۔ نہیں۔ كَانَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ۔ يَكُوۡنُ مصدر كَوۡنًا۔ ہونا۔ وہ ہے۔ اَللّٰهُ: اللہ (اور اللہ نہیں ہے)

لِيُضِلَّ (لِ۔يُضِلَّ) لِ: لام جحود تاکید نفی کے لیے۔ کہ۔ يُضِلَّ: فعل مضارع واحد مذکر غائب اَضَلَّ۔ يُضِلُّ مصدر اِضۡلَالٌ۔ گمراہ کرنا۔ وہ گمراہ کرے (کہ وہ گمراہ کرے) قَوۡمًا: اسم نکرہ (کسی قوم کو۔ لوگوں

کو) بَعْدَ: (اس کے بعد)۔ اِذْ: ظرف زمان (جب)۔ ہَدٰىھُمْ (ھَدٰی۔ ھُمْ) ھَدٰی: فعل ماضی واحد مذکر غائب ھَدٰی ۔ یَھْدِیْ مصدر ھِدَایَۃٌ۔ ہدایت دینا۔ اس نے ہدایت دی ہو۔ ھُمْ: ضمیر جمع مذکر غائب ۔ اُن کو (اس نے ہدایت دی ہو ان کو)۔ حَتّٰی: حرف غایت و جار (یہاں تک کہ) یُبَیِّنَ: فعل مضارع واحد مذکر غائب بَیَّنَ۔ یُبَیِّنُ مصدر تَبْیِیْنٌ، واضح کرنا، کھول کر بیان کرنا (وہ واضح کردے)

لَھُمْ (لَ، ھُمْ) لَ: حرف جار، کو، ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب، ان کو (ان کو) مَا: اسم موصول (جن سے)

یَتَّقُوْنَ: فعل مضارع جمع مذکر غائب اِتَّقٰی۔ یَتَّقِیْ مصدر اِتِّقَآءٌ۔ ڈرنا۔ تقوٰی اختیار کرنا۔ بچنا۔ وہ بچیں

اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ﴿۱۱۵﴾	بے شک اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے

اِنَّ اللّٰهَ (اِنَّ۔ اللّٰهَ) اِنَّ: حرف مشبہ بالفعل۔ بے شک۔ اللّٰهَ: اللہ (بے شک اللہ)۔

بِكُلِّ شَیْءٍ (بِ۔ كُلِّ۔ شَیْءٍ) بِ: حرف جار، کو، كُلِّ: مجرور مضاف ہر، شَیْءٍ مضاف الیہ چیز (ہر چیز کو)

عَلِیْمٌ: اللہ کا صفاتی نام، عِلْمٌ مصدر سے مبالغہ کا صیغہ۔ خوب جاننے والا،

اِنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ	بے شک اللہ ہی ہے اس کے لیے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت ہے

اِنَّ اللّٰهَ (اِنَّ۔ اللّٰهَ) اِنَّ: حرف مشبہ بالفعل۔ بے شک، اللّٰهَ: اللہ (بے شک اللہ)

لَهٗ (لَ۔ هٗ) لَ: حرف جار۔ کے لیے۔ هٗ: مجرور ضمیر واحد مذکر غائب۔ اس (اس کے لیے)

مُلْكُ السَّمٰوٰتِ۔ مُلْكُ: مضاف۔ بادشاہت۔ سلطنت۔ اَلسَّمٰوٰتِ: مضاف الیہ۔ آسمانوں کی واحد السَّمَآءِ۔ وَ: حرف عطف۔ اور۔ اَلْاَرْضِ: معطوف۔ زمین (آسمانوں اور زمین کی بادشاہت)

یُحْیٖ وَ یُمِیْتُ ؕ	وہ زندگی دیتا ہے اور وہ موت دیتا ہے

یُحْیٖ: فعل مضارع واحد مذکر غائب اَحْیٰی ۔ یُحْیِیْ مصدر اِحْیَآءٌ۔ زندگی دینا (وہ زندگی دیتا ہے)

وَ: حرف عطف۔ اور۔ یُمِیْتُ: فعل مضارع واحد مذکر غائب اَمَاتَ ۔ یُمِیْتُ مصدر اِمَاتَۃٌ۔ موت دینا۔ مارنا (اور وہ موت دیتا ہے)

وَمَا لَكُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مِنۡ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيۡرٍ ۝	اور تمہارے لئے اللہ کے سوا نہ کوئی دوست ہے اور نہ کوئی مددگار ہے

وَمَا (وَ۔ مَا) وَ: حرف عطف۔ اور، مَا: نافیہ۔ نہ (اور نہ)۔ لَكُمۡ (لَ۔ كُمۡ) لَ: حرف جار۔ لئے۔
كُمۡ: مجرور ضمیر جمع مذکر حاضر۔ تمہارے۔ (تمہارے لئے)۔ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ (مِنۡ۔ دُوۡنِ۔ اللّٰهِ)
مِنۡ: حرف جار ترجمہ کی ضرورت نہیں دُوۡنِ: مجرور مضاف۔ علاوہ۔ سوا، اَللّٰهِ: مضاف الیہ۔ اللہ کے
(اللہ کے سوا)۔ مِنۡ وَّلِيٍّ (مِنۡ۔ وَّلِيٍّ) مِنۡ: حرف جار۔ زائدہ برائے عموم۔
وَلِيٍّ: (کوئی دوست) وَ: حرف عطف۔ اور، لَا: نہ (اور نہ) نَصِيۡرٍ: نَصۡرٌ سے مبالغہ کا صیغہ۔ کوئی مددگار۔

لَقَدۡ تَّابَ اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ وَ الۡمُهٰجِرِيۡنَ وَ الۡاَنۡصَارِ الَّذِيۡنَ اتَّبَعُوۡهُ فِىۡ سَاعَةِ الۡعُسۡرَةِ	بلاشبہ یقیناً اللہ نے نبی پر توجہ (مہربانی) فرمائی اور مہاجرین اور انصار پر جنہوں نے سخت تنگی کے وقت میں اس کا ساتھ دیا

لَقَدۡ (لَ۔ قَدۡ) لَ: لام تاکید۔ بلاشبہ، قَدۡ: کلمہ تحقیق مزید تاکید کے لیے۔ یقیناً (بلاشبہ یقیناً)
تَابَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب تَابَ۔ يَتُوۡبُ مصدر مصدر تَوۡبَةٌ بعد میں عَلٰی ہے اس لئے ترجمہ۔ توبہ
قبول کرنا۔ توجہ دینا۔ مہربان ہونا۔ اس نے توجہ (مہربانی) فرمائی۔ اللّٰهُ: اللہ (اللہ نے توجہ (مہربانی) فرمائی)۔
عَلَى النَّبِيِّ (عَلٰى۔ النَّبِيِّ) عَلٰى: حرف جار۔ پر۔ اَلنَّبِيِّ: مجرور۔ نبی (نبی پر) وَ حرف عطف۔ اور۔
اَلۡمُهٰجِرِيۡنَ: مُهَاجَرَةٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر۔ ہجرت کرنے والے۔ مہاجرین واحد اَلۡمُهَاجِرُ،
وَ: حرف عطف۔ اور۔ اَلۡاَنۡصَارِ: نَصۡرٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر۔ مدد کرنے والے۔ انصار واحد
نَاصِرٌ۔ اَلَّذِيۡنَ: اسم موصول جمع مذکر (جنہوں نے)
اتَّبَعُوۡهُ (اتَّبَعُوا۔ هُ) اِتَّبَعُوۡا: فعل ماضی جمع مذکر غائب اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ مصدر اِتِّبَاعٌ۔ پیروی کرنا۔ اتباع
کرنا، ساتھ دینا۔ انہوں نے ساتھ دیا۔ هُ: ضمیر واحد مذکر غائب۔ اس کا (انہوں نے اس کا ساتھ دیا)
فِىۡ سَاعَةِ الۡعُسۡرَةِ (فِىۡ۔ سَاعَةِ۔ الۡعُسۡرَةِ) فِىۡ: حرف جار۔ میں۔ سَاعَةِ: مجرور مضاف۔ گھڑی۔
وقت۔ اَلۡعُسۡرَةِ: مضاف الیہ۔ تنگ دستی۔ سخت تنگی (سخت تنگی کے وقت میں)

مِنْۢ بَعْدِ مَا كَادَ يَزِيْغُ قُلُوْبُ فَرِيْقٍ مِّنْهُمْ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ ؕ	اس کے بعد قریب تھا کہ ان میں سے ایک گروہ کے دل ٹیڑھے ہو جاتے پھر اللہ نے ان پر توجہ (مہربانی) فرمائی

مِنْۢ بَعْدِ مَا (مِنْ۔ بَعْدِ۔ مَا) مِنْ: حرف جار ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعْدِ: مجرور۔ اس کے بعد، مَا مصدریہ کہ (اس کے بعد کہ) كَادَ۔ فعل ماضی واحد مذکر غائب، كَادَ يَكُوْدُ مصدر كَوْدٌ۔ قریب ہونا (قریب تھا) يَزِيْغُ: فعل مضارع واحد مذکر غائب زَاغَ۔ يَزِيْغُ مصدر زِيْغٌ۔ ٹیڑھا ہونا۔ کجی ہونا (ٹیڑھا ہو جاتا) قُلُوْبُ فَرِيْقٍ (قُلُوْبُ۔ فَرِيْقٍ) قُلُوْبُ: مضاف۔ دلوں واحد قَلْبٌ۔ فَرِيْقٍ: مضاف الیہ۔ ایک فریق ۔ایک گروہ کے (ایک گروہ کے دل) مِّنْهُمْ (مِنْ۔هُمْ) مِنْ: حرف جار۔ سے۔ هُمْ: مجرور ضمیر جمع مذکر غائب ان (ان میں سے) ثُمَّ: حرف عطف۔ پھر۔

تَابَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب تَابَ۔ يَتُوْبُ مصدر مصدر تَوْبَةٌ بعد میں عَلٰی ہے اس لئے ترجمہ۔ توبہ قبول کرنا۔ توجہ دینا۔ مہربان ہونا۔ اس نے توجہ (مہربانی) فرمائی۔

عَلَيْهِمْ (عَلَىٰ۔هِمْ) عَلٰی: حرف جار۔ پر۔ هِمْ: مجرور ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان (ان پر)

اِنَّهٗ بِهِمْ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۷﴾	بے شک وہ ان پر بہت شفقت کرنے والا، بہت رحم کرنے والا ہے

اِنَّهٗ (اِنَّ۔هٗ) اِنَّ: حرف مشبہ بالفعل۔ بے شک۔ هٗ: ضمیر واحد مذکر غائب۔ وہ اس ضمیر کا مرجع۔ اَللّٰهُ: اللہ (بے شک وہ) بِهِمْ (بِ۔هِمْ) بِ: حرف جار بمعنی، عَلٰی، پر، هِمْ: مجرور ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر) رَءُوْفٌ: اللہ کا صفاتی نام رَاْفَةٌ مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ۔ بہت شفقت کرنے والا۔

رَحِيْمٌ: اللہ کا صفاتی نام۔ رَحْمَةٌ مصدر سے مبالغہ کا صیغہ۔ بہت رحم کرنے والا

وَّعَلَى الثَّلٰثَةِ الَّذِيْنَ خُلِّفُوْا ؕ	اور ان تینوں پر جو پیچھے چھوڑے گئے تھے

وَّعَلَى الثَّلٰثَةِ (وَ۔ عَلَى۔ الثَّلٰثَةِ) وَ حرف عطف۔ اور، عَلٰی حرف جار۔ پر۔ اَلثَّلٰثَةِ: مجرور۔ تینوں (اور تینوں پر)۔ اَلَّذِيْنَ: اسم موصول جمع مذکر (جو)

خُلِّفُوۡا: فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب خَلَّفَ ۔ یُخَلِّفُ مصدر تَخۡلِیۡفٌ ۔ پیچھے چھوڑنا۔ پیچھے رہنا (وہ پیچھے چھوڑے گئے تھے)

حَتّٰۤی اِذَا ضَاقَتۡ عَلَیۡهِمُ الۡاَرۡضُ بِمَا رَحُبَتۡ وَ ضَاقَتۡ عَلَیۡهِمۡ اَنۡفُسُهُمۡ وَ ظَنُّوۡۤا اَنۡ لَّا مَلۡجَاَ مِنَ اللّٰهِ اِلَّاۤ اِلَیۡهِ ؕ	یہاں تک کہ جب ان پر زمین تنگ ہو گئی اس کے باوجود کہ وہ کشادہ تھی۔ ان پر ان کی جانیں تنگ ہو گئیں اور انہوں نے سمجھ لیا کہ اللہ سے کوئی پناہ کی جگہ نہیں مگر اس (اللہ) کی طرف ہی ہے

حَتّٰۤی: حرف غایت (یہاں تک کہ) اِذَا: ظرف زمان بمعنی شرط (جب) مستقبل پر دلالت کرتا ہے اور کبھی ماضی کے لیے بھی آتا ہے۔

ضَاقَتۡ: فعل ماضی واحد مؤنث غائب ضَاقَ۔ یَضِیۡقُ مصدر ضَیۡقٌ ۔ تنگ ہونا۔ محصور ہونا (تنگ ہو گئی)

عَلَیۡهِمۡ (عَلٰی۔هِمۡ) عَلٰی: حرف جار۔ پر۔ هِمۡ: مجرور ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان (ان پر)

اَلۡاَرۡضُ: (زمین) بِمَا (بِ۔مَا) بِ: حرف جار۔ کے باوجود۔ مَا: مصدریہ۔ کہ (اس کے باوجود کہ)

رَحُبَتۡ: فعل ماضی واحد مؤنث غائب رَحُبَ ۔ یَرۡحُبُ مصدر رُحۡبٌ کشادہ ہونا۔ فراخ ہونا (وہ کشادہ تھی)

وَ: حرف عطف۔ اور۔ ضَاقَتۡ فعل ماضی واحد مؤنث غائب ضَاقَ ۔ یَضِیۡقُ مصدر ضَیۡقٌ۔ تنگ ہونا ۔ محصور ہونا (تنگ ہو گئی)۔ عَلَیۡهِمۡ (عَلٰی۔هِمۡ) عَلٰی: حرف جار۔ پر۔ هِمۡ: مجرور ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان (ان پر) اَنۡفُسُهُمۡ (اَنۡفُسُ۔هُمۡ) اَنۡفُسُ: مضاف۔ نفوس۔ جانیں واحد نَفۡسٌ۔

هُمۡ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان کی (ان کی جانیں)۔ وَ: حرف عطف۔ اور۔ ظَنُّوۡۤا: فعل ماضی جمع مذکر غائب ظَنَّ۔ یَظُنُّ مصدر ظَنٌّ ۔ گمان کرنا۔ سمجھنا۔ یقین کرنا (انہوں نے سمجھ لیا)

(اَنۡ۔لَّا) اَنۡ: مصدریہ (کہ) لَا: نہیں۔ مَلۡجَاَ: اِلۡجَاءٌ مصدر سے اسم ظرف مکان۔ پناہ کی جگہ (کہ کوئی نہیں پناہ کی جگہ) مِنَ اللّٰهِ (مِنَ۔ اَللّٰه) مِنۡ: حرف جار۔ سے۔ اَللّٰهِ: مجرور۔ اللہ (اللہ سے)

اِلَّاۤ کلمہ استثنا (مگر)

اِلَيْهِ(اِلَیٰ۔ہِ) اِلٰی: حرف جار۔ کی طرف۔ ہِ: مجرور ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کی طرف)

ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ لِيَتُوْبُوْا ؕ	پھر اس نے ان پر توجہ (مہربانی) فرمائی تاکہ وہ توبہ کریں

ثُمَّ: حرف عطف۔ (پھر)۔ تَابَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب تَابَ ۔يَتُوْبُ مصدر تَوْبَةٌ بعد میں عَلٰی ہے اس لئے ترجمہ۔ توبہ قبول کرنا۔ توجہ دینا۔ مہربان ہونا۔ اس نے توجہ (مہربانی) فرمائی۔

عَلَيْهِمْ (عَلٰی۔هِمْ) عَلٰی: حرف جار۔ پر۔ هِمْ: مجرور ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان (ان پر)

لِيَتُوْبُوْا(لِ۔يَتُوْبُوْا) لِ: لام تعلیل۔ تاکہ۔ يَتُوْبُوْا: فعل مضارع جمع مذکر غائب تَابَ ۔يَتُوْبُ مصدر تَوْبَةٌ۔ توبہ کرنا۔ وہ توبہ کریں (تاکہ وہ توبہ کریں)

اِنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۱۱۸ ع	بے شک اللہ ہی بہت توبہ قبول کرنے والا، بہت رحم کرنے والا ہے

اِنَّ اللّٰهَ (اِنَّ۔اللّٰهَ) اِنَّ حرف مشبہ بالفعل۔ بے شک، اللّٰهَ ۔اللہ (بے شک اللہ) هُوَ ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب۔ وہ التَّوَّابُ اللہ کا صفاتی نام تَوْبَةٌ مصدر سے مبالغہ کا صیغہ۔ توبہ کرنے والا۔ اور توبہ قبول کرنے والا دونوں کو تَوَّابٌ کہا جاتا ہے بندہ بار بار توبہ کرتا ہے اور اللہ کی صفت ہے کہ وہ کثرت سے مسلسل بار بار بندوں کی توبہ قبول فرماتا ہے (بہت توبہ قبول کرنے والا) الرَّحِيْمُ اللہ کا صفاتی نام رَحْمَةٌ مصدر سے مبالغہ کا صیغہ۔ بہت رحم کرنے والا۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ كُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ ۱۱۹	اے وہ لوگوں جو ایمان لائے ہو! تم اللہ سے ڈرو اور تم سچ بولنے والوں کے ساتھ ہو جاؤ

يٰۤاَيُّهَا (يَا۔ اَيُّهَا) يَا حرف ندا (اے) اَيُّهَا جب منادٰی پر اَلْ داخل ہو تو مذکر کیلئے يَا کے ساتھ اَيُّهَا بڑھا دیتے ہیں، الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا، منادٰی، الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگو جو) اٰمَنُوْا فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ ۔يُؤْمِنُ مصدر اِيْمَانٌ ۔ ایمان لانا (ایمان لائے ہو) اتَّقُوا اللّٰهَ (اتَّقُوا۔اللہ) اِتَّقُوْا فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّقٰی ۔يَتَّقِيْ مصدر اِتِّقَآءٌ۔ ڈرنا۔ تقوٰی اختیار کرنا۔ تم ڈرو۔ اللّٰهَ۔ اللہ (تم اللہ سے ڈرو)

وَ حرف عطف۔ اور، كُوْنُوْا فعل امر جمع مذکر حاضر كَانَ ۔يَكُوْنُ مصدر۔ كَوْنًا۔ ہونا(تم ہو جاؤ)

مَعَ الصّٰدِقِيْنَ (مَعَ۔ الصّٰدِقِيْنَ) مَعَ مضاف۔ ساتھ، الصّٰدِقِيْنَ مضاف الیہ صِدْقٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر۔ سچ بولنے والے واحد اَلصَّادِقُ

مَا كَانَ لِاَهْلِ الْمَدِيْنَةِ وَمَنْ حَوْلَهُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ اَنْ يَّتَخَلَّفُوْا عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ وَ لَا يَرْغَبُوْا بِاَنْفُسِهِمْ عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ	مدینہ کے رہنے والوں کو اور ان کے گرد و نواح میں جو دیہاتیوں میں سے ہیں ان کو (مناسب) نہ تھا کہ وہ اللہ کے رسول سے (جہاد میں) پیچھے رہتے اور نہ وہ اپنی جانوں کو اس کی جان سے عزیز رکھتے

مَا كَانَ (مَا۔ كَانَ) مَا: نافیہ۔ نہیں كَانَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ ۔يَكُوْنُ مصدر كَوْنًا۔ ہونا۔ وہ تھا (وہ نہیں تھا)۔ لِاَهْلِ الْمَدِيْنَةِ (لِ۔ اَهْلِ۔ الْمَدِيْنَةِ) لِ: حرف جار۔ کو۔ اَهْلِ: مجرور۔ مضاف ۔اہل۔ رہنے والے۔ اَلْمَدِيْنَةِ، مضاف الیہ، مدینہ کے (مدینہ کے رہنے والوں کو) وَ: حرف عطف۔ اور۔ مَنْ: اسم موصول۔ جو (اور جو)۔ حَوْلَهُمْ (حَوْلَ۔ هُمْ) حَوْلَ: مضاف۔ گرد و نواح۔ آس پاس۔ هُمْ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان کے (ان کے گرد و نواح میں)

مِّنَ الْاَعْرَابِ (مِنَ۔ الْاَعْرَابِ) مِنْ: حرف جار۔ سے۔ الْاَعْرَابِ: مجرور دیہاتیوں بدوی عرب (دیہاتیوں میں سے) اَنْ مصدریہ (کہ) يَتَخَلَّفُوْا: فعل مضارع جمع مذکر غائب تَخَلَّفَ ۔يَتَخَلَّفُ مصدر تَخَلُّفٌ۔ پیچھے رہنا (وہ پیچھے رہتے) عَنْ حرف جار۔ سے۔ رَسُوْلِ: مجرور۔ مضاف۔ رسول۔ اَللّٰهِ: مضاف الیہ۔ اللہ (اللہ کے رسول سے) وَ: حرف عطف۔ اور لَا يَرْغَبُوْا: فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب رَغِبَ۔ يَرْغَبُ مصدر رَغْبٌ وَ رَغْبَةٌ۔ رغبت رکھنا۔ عزیز رکھنا (وہ عزیز نہ رکھتے) بِاَنْفُسِهِمْ (بِ۔ اَنْفُسِ۔ هِمْ) بِ: حرف جار۔ کو۔ اَنْفُسِ: مجرور۔ مضاف۔ جانوں نفسوں واحد نَفْسٌ۔ هِمْ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب۔ اپنی (اپنی جانوں کو)۔ عَنْ: حرف جار۔ سے، نَّفْسِهٖ (نَفْسِ۔ هٖ) نَفْسِ: مجرور۔ مضاف۔ جان۔ هٖ: مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر غائب۔ اس کی (اس کی جان سے)

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ لَا يُصِيْبُهُمْ ظَمَاٌ وَّ لَا نَصَبٌ وَّ	یہ اس وجہ سے کہ بے شک وہ ہیں انہیں اللہ کی راہ

لَا مَخۡمَصَةٌ فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰہِ	میں نہیں پیاس پہنچتی اور نہ تھکاوٹ اور نہ بھوک

ذٰلِكَ: اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ)۔ بِاَنَّھُمۡ (بِ۔اَنَّ۔ھُمۡ) بِ: حرف جار۔وجہ سے۔ اَنَّ: حرف مشبہ بالفعل۔کہ بے شک۔ ھُمۡ: ضمیر جمع مذکر غائب۔وہ (اس وجہ سے کہ بے شک وہ)

لَا یُصِیۡبُھُمۡ (لَا یُصِیۡبُ۔ھُمۡ) لَا یُصِیۡبُ: فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اَصَابَ۔ یُصِیۡبُ مصدر اِصَابَةٌ۔پہنچنا۔نہیں پہنچتی۔ ھُمۡ: ضمیر جمع مذکر غائب۔انہیں (نہیں پہنچتی انہیں) ظَمَأٌ: مصدر ہے (پیاس لگنا۔پیاس)۔ وَ: حرف عطف۔اور۔ لَا: نہ (اور نہ) نَصَبٌ: اسم۔تھکاوٹ۔مشقت۔

وَ: حرف عطف ۔اور۔ لَا: نہ (اور نہ)۔ مَخۡمَصَةٌ: اسم ۔بھوک ،ایسی بھوک جس سے پیٹ میں گڑھا پڑجائے۔ فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰہِ (فِیۡ۔سَبِیۡلِ۔اللّٰہِ) فِیۡ: حرف جار۔میں۔سَبِیۡلِ: مجرور۔ مضاف۔راہ۔ اَللّٰہِ: مضاف الیہ۔اللہ (اللہ کی راہ میں)

وَ لَا یَطَـُٔوۡنَ مَوۡطِئًا یَّغِیۡظُ الۡکُفَّارَ وَ لَا یَنَالُوۡنَ مِنۡ عَدُوٍّ نَّیۡلًا اِلَّا کُتِبَ لَھُمۡ بِهٖ عَمَلٌ صَالِحٌ ؕ	اور نہ وہ کسی مقام پر داخل ہوتے ہیں کہ جو کافروں کو غصہ دلائے اور نہ کسی دشمن سے کوئی کامیابی حاصل کرتے ہیں مگر اس کے بدلے میں ان کے لئے ایک نیک عمل لکھ دیا جاتا ہے

وَ: حرف عطف۔اور۔ لَا یَطَـُٔوۡنَ: فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب وَطِئَ ۔یَطَأُ مصدر وَطۡأٌ۔ دشمن کے علاقے میں داخل ہونا (وہ داخل نہیں ہوتے) مَوۡطِئًا: اسم ظرف مکان۔روندی ہوئی جگہ۔کسی مقام۔

یَغِیۡظُ: فعل مضارع واحد مذکر غائب غَاظَ ۔یَغِیۡظُ مصدر غَیۡظٌ۔غصہ دلانا۔اشتعال دلانا۔ غضبناک کرنا (وہ غصہ دلائے) اَلۡکُفَّارَ، جمع مکسر، کُفۡرٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، کفر کرنے والے، کافروں کو،

وَ: حرف عطف۔اور لَا یَنَالُوۡنَ: فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب نَالَ ۔یَنَالُ مصدر نَیۡلٌ۔ پانا۔حاصل کرنا (وہ حاصل نہیں کرتے)۔

مِنۡ عَدُوٍّ (مِنۡ ۔عَدُوٍّ) مِنۡ: حرف جار۔سے۔ عَدُوٍّ: کسی دشمن (کسی دشمن سے) نَّیۡلًا: مصدر ہے۔ کوئی کامیابی۔کوئی حصول۔ اِلَّا: کلمہ استثنا۔مگر، کُتِبَ: فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب کَتَبَ۔ یَکۡتُبُ مصدر کِتَابَةٌ۔لکھنا (لکھ دیا جاتا ہے)۔

لَهُمْ (لَ۔هُمْ) لَ: حرف جار۔کے لیے۔ هُمْ: مجرور ضمیر جمع مذکر غائب۔ان (ان کے لیے)

بِهٖ (بِ۔هٖ) بِ: حرف جار۔کے بدلے۔ هٖ: مجرور ضمیر واحد مذکر غائب اس ضمیر کا مرجع اللہ کی راہ میں بھوک۔پیاس۔تھکاوٹ اور دوسرے عمل ہیں (اس کے بدلے)

عَمَلٌ موصوف مصدر۔ایک عمل، صَالِحٌ صفت۔نیک (ایک نیک عمل)

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۲۰﴾	بے شک اللہ نیکی کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا

اِنَّ اللّٰهَ (اِنَّ۔اللّٰهَ) اِنَّ حرف مشبہ بالفعل۔بے شک، اللّٰهَ۔اللہ (بے شک اللہ) لَا يُضِيْعُ فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اَضَاعَ۔يُضِيْعُ مصدر اِضَاعَةٌ۔ضائع کرنا (وہ ضائع نہیں کرتا)

اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ (اَجْرَ۔الْمُحْسِنِيْنَ) اَجْرَ۔مضاف۔اجر۔جزا۔بدلہ۔ الْمُحْسِنِيْنَ، مضاف الیہ، اِحْسَانٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر۔نیکی کرنے والے واحد الْمُحْسِنُ (نیکی کرنے والوں کا اجر)

وَلَا يُنْفِقُوْنَ نَفَقَةً صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً وَّلَا يَقْطَعُوْنَ وَادِيًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۱﴾	اور وہ خرچ نہیں کرتے کوئی چھوٹا خرچ اور نہ کوئی بڑا اور وہ کسی وادی کو طے نہیں کرتے مگر وہ ان کے لیے لکھ دیا جاتا ہے تاکہ اللہ انہیں بہترین جزا دے جو وہ عمل کرتے تھے۔

وَ: حرف عطف۔اور، لَا يُنْفِقُوْنَ: فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اَنْفَقَ۔يُنْفِقُ مصدر اِنْفَاقٌ۔ خرچ کرنا (وہ خرچ نہیں کرتے) نَفَقَةً: کوئی خرچ۔

صَغِيْرَةً: صِغَرٌ مصدر صفت مشبہ واحد مؤنث (چھوٹی)۔ وَّلَا كَبِيْرَةً (وَ۔لَا كَبِيْرَةً) وَ: حرف عطف ۔اور۔ لَا: نہ (اور نہ)۔ كَبِيْرَةً: كِبَرٌ مصدر سے صفت مشبہ واحد مؤنث (بڑی)۔

وَ: حرف عطف۔اور۔ لَا يَقْطَعُوْنَ: فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب قَطَعَ۔يَقْطَعُ مصدر قَطْعٌ۔ کاٹنا۔طے کرنا (وہ طے نہیں کرتے)۔ وَادِيًا: (کسی وادی کو)۔ اِلَّا: کلمہ استثنا (مگر)

كُتِبَ: فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب كَتَبَ۔ يَكْتُبُ مصدر كِتَابَةٌ۔لکھنا (وہ لکھ دیا جاتا ہے)

لَهُمْ (لَ۔هُمْ) لَ: حرف جار۔کے لیے۔ هُمْ: مجرور ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان (ان کے لیے)۔

لِیَجۡزِیَھُمۡ (لِ۔یَجۡزِیَ۔ھُمۡ) لِ: لام تعلیل ناصبہ۔ تاکہ۔ یَجۡزِیَ: فعل مضارع واحد مذکر غائب جَزٰی۔ یَجۡزِیۡ مصدر جَزَآءٌ۔ جزادینا۔ بدلہ دینا۔ جزادے، ھُمۡ: ضمیر جمع مذکر غائب۔ انہیں (تاکہ جزادے انہیں) اللّٰہُ: اللہ۔ اَحۡسَنَ: حُسۡنٌ سے افعل التفضیل کا صیغہ (بہت اچھی۔ بہترین)

مَا اسم موصول (جو) کَانُوۡا فعل ماضی جمع مذکر غائب کَانَ۔ یَکُوۡنُ مصدر کَوۡناً۔ ہونا (وہ تھے)

یَعۡمَلُوۡنَ فعل مضارع جمع مذکر غائب عَمِلَ۔ یَعۡمَلُ مصدر عَمَلٌ۔ عمل کرنا (وہ عمل کرتے)

وَمَا كَانَ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ لِيَنۡفِرُوۡا كَآفَّةً ؕ	اور مومنوں کے لیے (مناسب) نہیں ہے کہ وہ سب کے سب نکل کھڑے ہوں

وَمَا کَانَ (وَ۔مَا۔ کَانَ) وَ: حرف عطف۔ اور۔ مَا: نافیہ۔ نہیں۔ کَانَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب کَانَ۔ یَکُوۡنُ مصدر کَوۡنًا، ہونا، وہ ہے (اور نہیں ہے) اَلۡمُؤۡمِنُوۡنَ: اِیۡمَانٌ مصدر اسم فاعل جمع مذکر۔ ایمان رکھنے والے۔ مومنوں واحد اَلۡمُؤۡمِنُ۔ لِیَنۡفِرُوۡا (لِ۔یَنۡفِرُوۡا) لِ: لام جحود برائے تاکید۔ کہ۔ یَنۡفِرُوۡا: فعل مضارع جمع مذکر غائب نَفَرَ۔ یَنۡفِرُ مصدر نُفُوۡرٌ۔ نکلنا۔ وہ نکل کھڑے ہوں (کہ وہ نکل کھڑے ہوں) کَآفَّۃً: اسم جمع ہے جَمِیۡعًا کے معنی میں آتا ہے۔ سب کے سب۔ تمام۔ کل

فَلَوۡ لَا نَفَرَ مِنۡ كُلِّ فِرۡقَةٍ مِّنۡهُمۡ طَآئِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوۡا فِى الدِّيۡنِ	تو کیوں نہیں ان میں سے ہر گروہ سے کچھ لوگ نکلے تاکہ وہ دین میں سمجھ حاصل کریں

فَلَوۡلَا (فَ۔لَوۡلَا) فَ: حرف عطف۔ تو۔ لَوۡ لَا، برائے زجر و توبیخ، کیوں نہ (تو کیوں نہ)

نَفَرَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب نَفَرَ۔ یَنۡفِرُ مصدر نُفُوۡرٌ۔ نکلنا (وہ نکلا)

مِنۡ کُلِّ فِرۡقَۃٍ (مِنۡ۔ کُلِّ۔ فِرۡقَۃٍ) مِنۡ: حرف جار۔ سے۔ کُلِّ: مجرور مضاف۔ ہر۔

فِرۡقَۃٍ: مضاف الیہ گروہ (ہر گروہ میں سے)

مِّنۡھُمۡ (مِّنۡ۔ھُمۡ) مِنۡ: حرف جار۔ سے۔ ھُمۡ: مجرور ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان (ان میں سے)

طَآئِفَةٌ: طَوْفٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث ایک یا ایک سے زائد لوگوں پر اس کا اطلاق ہوتا ہے (کچھ لوگ) (لِّ۔يَتَفَقَّهُوْا) لِ: لام تعلیل ناصبہ۔ تاکہ۔ يَتَفَقَّهُوْا: فعل مضارع جمع مذکر غائب تَفَقَّهَ۔يَتَفَقَّهُ مصدر تَفَقُّهٌ۔ سمجھ حاصل کرنا۔ وہ سمجھ حاصل کریں (تاکہ وہ سمجھ حاصل کریں)

فِي الدِّيْنِ (فِيْ۔الدِّيْنِ) فِيْ: حرف جار۔ میں۔ اَلدِّيْنِ: مجرور۔ دین (دین میں)

وَ لِيُنْذِرُوْا قَوْمَهُمْ اِذَا رَجَعُوْٓا اِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُوْنَ ﴿١٢٢﴾ ع	اور تاکہ وہ اپنی قوم کو ڈرائیں جب وہ ان کی طرف واپس لوٹ کر جائیں تاکہ وہ ڈریں

ع

وَلِيُنْذِرُوْا (وَ۔ لِ۔يُنْذِرُوْا) وَ: حرف عطف۔ اور۔ لِ: لام تعلیل۔ تاکہ۔ يُنْذِرُوْا: فعل مضارع جمع مذکر غائب اَنْذَرَ۔يُنْذِرُ مصدر اِنْذَارٌ۔ ڈرانا۔ وہ ڈرائیں (اور تاکہ وہ ڈرائیں)۔

قَوْمَهُمْ (قَوْمَ۔هُمْ) قَوْمَ: مضاف۔ قوم۔ لوگوں۔ هُمْ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب۔ اپنی (اپنی قوم کو) اِذَا: ظرف زمان بمعنی شرط (جب) رَجَعُوْٓا: فعل ماضی جمع مذکر غائب رَجَعَ۔يَرْجِعُ مصدر رُجُوْعٌ لوٹنا۔ واپس جانا اِذَا کی وجہ سے ترجمہ (وہ واپس لوٹ کر جائیں)

اِلَيْهِمْ (اِلٰى۔هِمْ) اِلٰى: حرف جار، کی طرف، هِمْ: مجرور ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کی طرف)

لَعَلَّهُمْ (لَعَلَّ۔هُمْ) لَعَلَّ: حرف مشبہ بالفعل۔ تاکہ هُمْ: ضمیر جمع مذکر غائب۔ وہ (تاکہ وہ)

يَحْذَرُوْنَ: فعل مضارع جمع مذکر غائب حَذِرَ۔يَحْذَرُ مصدر حِذْرٌ وَ حَذَرٌ۔ ڈرنا (وہ ڈریں)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَاتِلُوا الَّذِيْنَ يَلُوْنَكُمْ مِّنَ الْكُفَّارِ وَلْيَجِدُوْا فِيْكُمْ غِلْظَةً ؕ	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو۔ تم جنگ کرو ان لوگوں سے جو کافروں میں سے تمہارے آس پاس ہوتے ہیں اور چاہیے کہ وہ تم میں سختی پائیں

يٰٓاَيُّهَا (يَا۔اَيُّهَا) يَا: حرف ندا (اے) ہے اَيُّهَا جب منادیٰ پر اَلْ داخل ہو تو مذکر کیلئے یا کے ساتھ اَيُّهَا بڑھا دیتے ہیں، اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا، منادیٰ، اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگو جو) اٰمَنُوْا: فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ۔يُؤْمِنُ مصدر اِيْمَانٌ۔ ایمان لانا (ایمان لائے ہو) قَاتِلُوْا: فعل امر جمع مذکر حاضر قَاتَلَ۔يُقَاتِلُ مصدر مُقَاتَلَةٌ۔ جنگ کرنا (تم جنگ کرو) اَلَّذِيْنَ: اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں سے جو)

يَلُوۡنَكُمۡ (يَلُوۡنَ۔ كُمۡ) يَلُوۡنَ: فعل مضارع جمع مذکر غائب وَلِيَ ۔ يَلِيۡ مصدر وَلْیٌ۔ وِلَايَةٌ۔ قریب ہونا۔ آس پاس ہونا۔ وہ آس پاس ہوتے ہیں كُمۡ: ضمیر جمع مذکر حاضر۔ تمہارے (وہ تمہارے آس پاس ہوتے ہیں) مِّنَ الۡكُفَّارِ (مِّنَ۔ الۡكُفَّارِ) مِنۡ: حرف جار۔ سے۔ الۡكُفَّارِ: كُفۡرٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر۔ کفر کرنے والے۔ کافروں (کافروں میں سے)۔ وَلۡيَجِدُوۡا (وَ۔ لۡ۔ يَجِدُوۡا) وَ: حرف عطف ۔اور۔ لۡ: لام امر۔ چاہیے کہ۔ يَجِدُوۡا: فعل مضارع جمع مذکر غائب وَجَدَ ۔يَجِدُ مصدر وِجۡدَانٌ۔ پانا، وہ پائیں (اور چاہیے کہ وہ پائیں)۔ فِيۡكُمۡ (فِيۡ۔ كُمۡ) فِيۡ: حرف جار۔ میں، كُمۡ: مجرور ضمیر جمع مذکر حاضر ۔تم (تم میں)۔ غِلۡظَةً: اسم مصدر۔ سختی۔ دل کی سختی۔ قوت، کسی سیال قوام والی چیز کے گاڑھے ہونے کو غِلۡظَةٌ کہتے ہیں جیسے شربت کا گاڑھا ہونا۔

وَاعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الۡمُتَّقِيۡنَ ﴿۱۲۳﴾	اور تم جان لو کہ بے شک اللہ متقی لوگوں کے ساتھ ہے

ع

وَاعۡلَمُوۡۤا (وَ۔ اِعۡلَمُوۡۤا) وَ: حرف عطف۔ اور۔ اِعۡلَمُوۡۤا: فعل امر جمع مذکر حاضر عَلِمَ ۔يَعۡلَمُ مصدر عِلۡمٌ۔ جاننا۔ تم جان لو (اور تم جان لو)۔ اَنَّ اللّٰهَ (اَنَّ ۔ اللّٰهَ) اَنَّ: حرف مشبہ بالفعل۔ بے شک، اللّٰهَ: اللہ (بے شک اللہ)۔ مَعَ الۡمُتَّقِيۡنَ (مَعَ ۔ الۡمُتَّقِيۡنَ) مَعَ: مضاف۔ ساتھ۔ الۡمُتَّقِيۡنَ: مضاف الیہ اِتِّقَآءٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر۔ ڈرنے والے۔ پرہیز گاری اختیار کرنے والے۔ پرہیز گاروں ۔متقیوں واحد الۡمُتَّقِيۡ (متقی لوگوں کے ساتھ)

وَ اِذَا مَاۤ اُنۡزِلَتۡ سُوۡرَةٌ فَمِنۡهُمۡ مَّنۡ يَّقُوۡلُ اَيُّكُمۡ زَادَتۡهُ هٰذِهٖۤ اِيۡمَانًا ۚ	اور جب کوئی سورت نازل کی جاتی ہے تو ان میں سے کچھ (ایسے) ہیں جو کہتے ہیں تم میں کون ہے کہ اس (سورت) نے اسے ایمان میں زیادہ کیا ہے

(وَ۔ اِذَا) وَ: حرف عطف۔ اور۔ اِذَا: ظرف زمان بمعنی شرط فعل ماضی سے پہلے آکر فعل ماضی اور فعل مضارع کے معنی دیتا ہے (جب) مَآ: زائدہ۔ اُنۡزِلَتۡ: فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب اَنۡزَلَ۔ يُنۡزِلُ مصدر اِنۡزَالٌ۔ اتارنا۔ نازل کرنا۔ اِذَا کی وجہ سے ترجمہ (نازل کی جاتی ہے) سُوۡرَةٌ (کوئی سورت) فَمِنۡهُمۡ (فَ۔ مِنۡ۔ هُمۡ) فَ: حرف عطف۔ تو، مِنۡ: حرف جار۔ تبعیضیہ میں سے کچھ۔ هُمۡ: مجرور ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان (تو ان میں سے کچھ)

مَّنْ يَّقُوْلُ (مَّنْ۔ يَّقُوْلُ) مَنْ: اسم موصول (جو) يَقُوْلُ: فعل مضارع واحد مذکر غائب قَالَ ۔يَقُوْلُ مصدر قَوْلًا۔ کہنا۔اِذَا کی وجہ سے ترجمہ (وہ کہتا ہے)۔

اَيُّكُمْ (اَيُّ۔ كُمْ) اَيُّ: استفہامیہ۔کون ہے كُمْ: ضمیر جمع مذکر حاضر۔تم (تم میں سے کون ہے)

زَادَتْهُ (زَادَتْ۔هُ) زَادَتْ: فعل ماضی واحد مؤنث غائب زَادَ۔يَزِيْدُ مصدر زِيَادَةٌ۔زیادہ کرنا۔زیادہ کیا۔

هُ: ضمیر واحد مذکر غائب۔اسے (زیادہ کیا اسے) هٰذِهٖ: اسم اشارہ واحد مؤنث۔اس (سورت)

اِيْمَانًا: مصدر۔ایمان

فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَزَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّ هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۱۲۴﴾	پس رہے وہ لوگ جو ایمان لائے تو اِس (سورت) نے ان کو ایمان میں زیادہ کیا ہے اور وہ خوش ہوتے ہیں

فَاَمَّا (فَ۔اَمَّا) فَ: حرف عطف۔پس، اَمَّا: حرف شرط و تفصیل۔رہے۔خواہ (پس رہے)۔

الَّذِيْنَ: اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو) اٰمَنُوْا: فعل ماضی جمع مذکر غائب۔اٰمَنَ ۔يُؤْمِنُ مصدر اِيْمَانٌ۔ایمان لانا (ایمان لائے)۔فَزَادَتْهُمْ (فَ۔زَادَتْ۔هُمْ) فَ: حرف عطف۔تو، زَادَتْ: فعل ماضی واحد مؤنث غائب زَادَ۔يَزِيْدُ مصدر زِيَادَةٌ۔زیادہ کرنا۔بڑھانا۔اس نے زیادہ کیا۔هُمْ: ضمیر جمع مذکر غائب۔ان کو (تو اس نے ان کو زیادہ کیا ہے) اِيْمَانًا: مصدر (ایمان)۔

وَ: حرف عطف۔اور۔هُمْ: ضمیر جمع مذکر غائب۔وہ (اور وہ) يَسْتَبْشِرُوْنَ: فعل مضارع جمع مذکر غائب اِسْتَبْشَرَ۔يَسْتَبْشِرُ مصدر اِسْتِبْشَارٌ۔خوش ہونا (وہ خوش ہوتے ہیں)

وَ اَمَّا الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ فَزَادَتْهُمْ رِجْسًا اِلٰى رِجْسِهِمْ وَمَاتُوْا وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۱۲۵﴾	اور رہے وہ لوگ جن کے دلوں میں بیماری ہے تو اس (سورت) نے ان کو گندگی میں ان کی گندگی کے ساتھ زیادہ کر دیا اور وہ اِس حال میں مر گئے کہ وہ کافر تھے

وَاَمَّا (وَ۔اَمَّا) وَ حرف عطف۔اور، اَمَّا حرف شرط و تفصیل۔رہے۔بہر حال (اور رہے)

الَّذِيْنَ اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جن کے)۔

فِیۡ قُلُوۡبِهِمۡ (فِیۡ۔قُلُوۡبِ۔هِمۡ) فِیۡ: حرف جار۔میں۔ قُلُوۡبِ: مجرور مضاف۔ دلوں واحد قَلۡبٌ۔
هِمۡ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان کے (ان کے دلوں میں)۔ مَّرَضٌ: مصدر ہے۔ بیماری۔
مرض۔ بیمار ہونا۔ فَزَادَتۡهُمۡ (فَ۔زَادَتۡ۔هُمۡ) فَ: حرف عطف۔تو۔ زَادَتۡ: فعل ماضی واحد مؤنث
غائب زَادَ۔ یَزِیۡدُ مصدر زِیَادَةٌ۔ زیادہ کرنا۔ بڑھانا۔ اس نے زیادہ کر دیا۔ هُمۡ: ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان
کو (تو اس (سورت) نے ان کو زیادہ کر دیا)۔ رِجۡسًا: نجاست۔ گندگی۔ پلیدی،
اِلٰی رِجۡسِهِمۡ، اِلٰی، حرف جار بمعنی، مَعَ، ساتھ (رِجۡسِ۔هِمۡ) رِجۡسِ: مجرور مضاف۔ گندگی۔
هِمۡ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان کی (ان کی گندگی کے ساتھ) وَ حرف عطف۔ اور۔
مَاتُوۡا: فعل ماضی جمع مذکر غائب مَاتَ۔ یَمُوۡتُ مصدر مَوۡتٌ۔ مرنا (وہ مر گئے)
وَ: حالیہ۔ اس حال میں کہ۔ هُمۡ: ضمیر جمع مذکر غائب۔ وہ (اس حال میں کہ وہ)
کٰفِرُوۡنَ: کُفۡرٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، کفر کرنے والے۔ کافروں واحد اَلۡکَافِرُ

اَوَ لَا یَرَوۡنَ اَنَّهُمۡ یُفۡتَنُوۡنَ فِیۡ کُلِّ عَامٍ مَّرَّةً اَوۡ مَرَّتَیۡنِ ثُمَّ لَا یَتُوۡبُوۡنَ وَ لَا هُمۡ یَذَّکَّرُوۡنَ ﴿۱۲۶﴾	اور کیا وہ نہیں دیکھتے کہ بے شک وہ ہر سال میں ایک بار یا دو بار آزمائش میں ڈالے جاتے ہیں پھر (بھی) وہ توبہ نہیں کرتے اور نہ وہ نصیحت قبول کرتے ہیں

اَوَلَا یَرَوۡنَ (اَ۔وَ۔لَا یَرَوۡنَ) اَ: استفہامیہ۔ کیا، وَ: حرف عطف۔ اور (اور کیا) لَا یَرَوۡنَ: فعل مضارع
منفی جمع مذکر غائب رَاٰی۔ یَرٰی مصدر رُؤۡیَةٌ۔ دیکھنا (وہ نہیں دیکھتے)۔
اَنَّهُمۡ (اَنَّ۔هُمۡ) اَنَّ: حرف مشبہ بالفعل۔ بے شک، هُمۡ: ضمیر جمع مذکر غائب۔ وہ (بے شک وہ)
یُفۡتَنُوۡنَ: فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب فَتَنَ۔ یَفۡتِنُ مصدر فَتۡنٌ وَفُتُوۡنٌ۔ آزمائش میں ڈالنا۔ (وہ
آزمائش میں ڈالے جاتے ہیں)۔ فِیۡ کُلِّ عَامٍ (فِیۡ۔کُلِّ۔عَامٍ) فِیۡ: حرف جار۔ میں۔
کُلِّ: مجرور مضاف۔ ہر۔ عَامٍ: مضاف الیہ سال (ہر سال میں) مَّرَّةً: (ایک بار)۔ اَوۡ: حرف عطف۔ یا۔
مَرَّتَیۡنِ: تثنیہ۔ دوبار (ایک بار یا دوبار) ثُمَّ: حرف عطف۔ پھر۔ لَا یَتُوۡبُوۡنَ: فعل مضارع منفی جمع

مذکر غائب تَابَ ۔یَتُوۡبُ مصدر تَوۡبَةٌ۔توبہ کرنا(وہ توبہ نہیں کرتے)۔

وَلَا هُمۡ (وَ۔ لَا۔ هُمۡ) وَ: حرف عطف۔اور، لَا :نہ، هُمۡ : ضمیر جمع مذکر غائب۔وہ(اور نہ وہ)

یَذَّکَّرُوۡنَ: فعل مضارع جمع مذکر غائب اِذَّکَّرَ۔یَذَّکَّرُ۔ مصدر اِذَّکُّرٌ۔ نصیحت قبول کرنا (وہ نصیحت قبول کرتے ہیں)

وَ اِذَا مَاۤ اُنۡزِلَتۡ سُوۡرَةٌ نَّظَرَ بَعۡضُهُمۡ اِلٰی بَعۡضٍ ؕ	اور جب کوئی سورت نازل کی جاتی ہے ان کا بعض بعض کی طرف دیکھتا ہے

وَ: حرف عطف۔اور، اِذَا: ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط(جب) مَاۤ :زائدہ۔

اُنۡزِلَتۡ: فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب اَنۡزَلَ ۔یُنۡزِلُ مصدر اِنۡزَالٌ۔ اتارنا۔نازل کرنا۔اِذَا کی وجہ سے ترجمہ (اتاری جاتی ہے) سُوۡرَةٌ :اسم نکرہ(کوئی سورت)۔

نَظَرَ : فعل ماضی واحد مذکر غائب نَظَرَ ۔یَنۡظُرُ مصدر نَظَرٌ۔ دیکھنا۔اذا کی وجہ سے ترجمہ (وہ دیکھتا ہے)

بَعۡضُهُمۡ (بَعۡضُ،هُمۡ)بَعۡضُ، مضاف، بعض،هُمۡ، مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب،ان کا(ان کا بعض)

اِلٰی بَعۡضٍ(اِلٰی۔ بَعۡضٍ) اِلٰی: حرف جار۔ کی طرف۔ بَعۡضٍ: مجرور۔ بعض(بعض کی طرف)

هَلۡ یَرٰىکُمۡ مِّنۡ اَحَدٍ ثُمَّ انۡصَرَفُوۡا ؕ	کیا کوئی ایک (مومن) تمہیں دیکھ رہا ہے پھر وہ واپس پلٹ جاتے ہیں

هَلۡ یَرٰىکُمۡ (هَلۡ۔ یَرٰی۔ کُمۡ) هَلۡ: استفہامیہ (کیا)۔یَرٰی: فعل مضارع واحد مذکر غائب رَاٰی ، یَرٰی مصدر رُؤۡیَةٌ۔ دیکھنا۔وہ دیکھ رہا ہے۔ کُمۡ : ضمیر جمع مذکر حاضر۔ تمہیں(وہ دیکھ رہا ہے تمہیں)

مِّنۡ اَحَدٍ (مِّنۡ۔ اَحَدٍ) مِنۡ: حرف جار ترجمہ کی ضرورت نہیں، اَحَدٍ اسم نکرہ۔کوئی ایک(مومن)

ثُمَّ: حرف عطف۔(پھر)۔ اِنۡصَرَفُوۡا: فعل ماضی جمع مذکر غائب اِنۡصَرَفَ ۔یَنۡصَرِفُ مصدر اِنۡصِرَافٌ ۔لوٹنا۔پلٹنا۔ایک حالت سے دوسری حالت پر لوٹ جانا۔ اِذَا کی وجہ سے ترجمہ (وہ واپس پلٹ جاتے ہیں)

صَرَفَ اللّٰهُ قُلُوۡبَهُمۡ بِاَنَّهُمۡ قَوۡمٌ لَّا یَفۡقَهُوۡنَ ﴿۱۲۷﴾	اللہ نے ان کے دلوں کو پھیر دیا اس وجہ سے کہ بے شک وہ ایسے لوگ ہیں کہ وہ سمجھ سے کام نہیں لیتے

صَرَفَ اللّٰہُ (صَرَفَ۔ اللّٰہُ) صَرَفَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب صَرَفَ۔ یَصۡرِفُ مصدر صَرۡفٌ۔ پھیرنا۔ ہٹانا۔ پھیر دیا اللّٰہُ۔ اللہ (اللہ نے پھیر دیا) قُلُوۡبَھُمۡ (قُلُوۡبَ۔ ھُمۡ) قُلُوۡبَ: مضاف۔ دلوں واحد قَلۡبٌ، ھُمۡ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان کے (ان کے دلوں کو)

بِاَنَّھُمۡ (بِ۔ اَنَّ۔ ھُمۡ) بِ: حرف جار۔ وجہ سے، اَنَّ: حرف مشبہ بالفعل۔ بے شک، ھُمۡ: ضمیر جمع مذکر غائب۔ وہ (اس وجہ سے کہ بے شک وہ) قَوۡمٌ: قوم۔ لوگ۔

لَا یَفۡقَھُوۡنَ: فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب فَقِہَ۔ یَفۡقَہُ مصدر فِقۡہٌ۔ سمجھ سے کام لینا (وہ سمجھ سے کام نہیں لیتے)

لَقَدۡ جَآءَکُمۡ رَسُوۡلٌ مِّنۡ اَنۡفُسِکُمۡ عَزِیۡزٌ عَلَیۡہِ مَا عَنِتُّمۡ حَرِیۡصٌ عَلَیۡکُمۡ بِالۡمُؤۡمِنِیۡنَ رَءُوۡفٌ رَّحِیۡمٌ ﴿۱۲۸﴾	بلا شبہ یقیناً ایک رسول تم ہی میں سے تمہارے پاس آیا ہے اس پر بہت گراں (گزرتا) ہے جو تم کو تکلیف پہنچے۔ تم (کی بھلائی) پر بہت حریص ہے ایمان والوں کے ساتھ نہایت شفیق، بہت مہربان ہے

لَقَدۡ (لَ۔ قَدۡ) لَ: لام تاکید۔ بلاشبہ، قَدۡ، کلمہ تحقیق، یقیناً (بلاشبہ یقیناً)

جَآءَکُمۡ رَسُوۡلٌ (جَآءَ۔ کُمۡ۔ رَسُوۡلٌ) جَآءَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ۔ یَجِیۡٓءُ مصدر مَجِیۡٓءٌ۔ آنا۔ آیا ہے، کُمۡ: ضمیر جمع مذکر حاضر۔ تمہارے۔ رَسُوۡلٌ: ایک رسول (ایک رسول تمہارے پاس آیا ہے) مِّنۡ اَنۡفُسِکُمۡ، مِنۡ: حرف جار۔ سے۔ اَنۡفُسِکُمۡ (اَنۡفُسِ۔ کُمۡ) اَنۡفُسِ: مجرور مضاف، نفسوں جانوں واحد۔ نَفۡسٌ۔ کُمۡ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ تم کے۔ تم کے نفسوں میں سے (تم ہی میں سے) عَزِیۡزٌ: عِزَّۃٌ سے مبالغہ کا صیغہ۔ بہت سخت۔ یہاں اس کے معنی ہیں۔ شاق۔ بہت گراں۔

عَلَیۡہِ (عَلٰی۔ ہِ) عَلٰی: حرف جار۔ پر۔ ہِ: مجرور ضمیر واحد مذکر غائب۔ اس (اس پر)

مَا: اسم موصول (جو) عَنِتُّمۡ: فعل ماضی جمع مذکر حاضر عَنِتَ۔ یَعۡنَتُ مصدر عَنَتٌ۔ زیر بار ہونا۔ مصیبت میں گرفتار ہونا۔ تکلیف پہنچنا (تم کو تکلیف پہنچے)۔

حَرِيۡصٌ: حِرۡصٌ سے صفت مشبہ۔ بہت حریص۔ خواہشمند۔

عَلَيۡكُمۡ (عَلٰی۔ كُمۡ) عَلٰی: حرف جار۔ پر۔ كُمۡ: مجرور ضمیر جمع مذکر حاضر۔ تم (تم پر)

بِالۡمُؤۡمِنِيۡنَ (بِ۔ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ) بِ: حرف جار۔ پر۔ کے ساتھ۔ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ: اِيۡمَانٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر۔ ایمان والے۔ مومنوں واحد۔ اَلۡمُؤۡمِنُ (ایمان والوں کے ساتھ)

رَءُوۡفٌ: رَأۡفَةٌ سے مبالغہ کا صیغہ۔ نہایت شفیق۔ رَحِيۡمٌ: رَحۡمَةٌ مصدر سے مبالغہ کا صیغہ۔ بہت مہربان

فَاِنۡ تَوَلَّوۡا فَقُلۡ حَسۡبِیَ اللّٰهُ ۖ	پھر اگر وہ منہ موڑلیں تو آپ کہہ دیجئے مجھے اللہ کافی ہے

فَاِنۡ تَوَلَّوۡا (فَ۔ اِنۡ۔ تَوَلَّوۡا) فَ: حرف عطف۔ پھر۔ اِنۡ: شرطیہ۔ اگر (پھر اگر) تَوَلَّوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب تَوَلّٰی۔ يَتَوَلّٰی مصدر تَوَلِّیٌ۔ منہ موڑنا۔ اِنۡ، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ (وہ منہ موڑلیں)

فَقُلۡ (فَ۔ قُلۡ) فَ: حرف عطف۔ تو۔ قُلۡ: فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ۔ يَقُوۡلُ مصدر قَوۡلًا۔ کہنا۔ آپ کہہ دیجئے (تو آپ کہہ دیجئے) حَسۡبِیَ اللّٰهُ (حَسۡبِ۔ یِ۔ اَللّٰه): حَسۡبِ مضاف مصدر۔ کافی ہونا۔ کافی ہے، یِ مضاف الیہ ضمیر واحد متکلم۔ مجھے۔ اَللّٰهُ: اللہ (مجھے اللہ کافی ہے)

لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ	اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے

لَاۤ: نہیں۔ اِلٰهَ: کوئی معبود، اِلَّا کلمہ استثنا۔ مگر۔ سوا۔

هُوَ: ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب۔ وہ۔ اس

عَلَيۡهِ تَوَكَّلۡتُ وَهُوَ رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِيۡمِ ﴿۱۲۹﴾ ع	میں نے اس پر توکل کیا اور وہی عرش عظیم کا رب ہے

عَلَيۡهِ (عَلٰی۔ هِ) عَلٰی: حرف جار۔ پر۔ هِ: مجرور ضمیر واحد مذکر غائب۔ اس (اس پر)

تَوَكَّلۡتُ: فعل ماضی واحد متکلم تَوَكَّلَ۔ يَتَوَكَّلُ مصدر تَوَكُّلٌ۔ توکل کرنا۔ بھروسہ کرنا (میں نے توکل کیا)۔

وَ: حرف عطف۔ اور۔ هُوَ: ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب۔ وہ۔ وہی۔

رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِيۡمِ: رَبُّ، مضاف، رب، اَلۡعَرۡشِ، مضاف الیہ، موصوف۔ عرش کا۔

ع ۱۶ ۷ ۵

اَلْعَظِيْمِ: عَظْمَةٌ مصدر سے صفت مشبہ۔ بڑا۔ عظیم (عظیم عرش کا رب)

رُكُوۡعَاتُهَا 11	سُوۡرَةُ يُوۡنُسَ مَكِّيَّةٌ	اٰيَاتُهَا 109

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

الف۔لام۔را، یہ بڑی حکمت والی کتاب کی آیات ہیں	الٓرٰ تِلۡكَ اٰيٰتُ الۡكِتٰبِ الۡحَكِيۡمِ ۝۱

الٓرٰ : الف۔لام۔را حروف مقطعات ہیں۔ تِلۡكَ : اسم اشارہ واحد مؤنث بعید (یہ)

اٰيٰتُ الۡكِتٰبِ الۡحَكِيۡمِ۔ اٰيٰتُ : مضاف۔ آیات واحد اٰيَةٌ۔ الۡكِتٰبِ : مضاف الیہ۔ موصوف۔ کتاب یعنی قرآن۔ الۡحَكِيۡمِ : حِكۡمَةٌ سے صفت مشبہ۔ بڑی حکمت والی (بڑی حکمت والی کتاب کی آیات)

کیا لوگوں کو تعجب ہے کہ ہم نے ان میں سے ایک آدمی کی طرف وحی کی	اَكَانَ لِلنَّاسِ عَجَبًا اَنۡ اَوۡحَيۡنَاۤ اِلٰى رَجُلٍ مِّنۡهُمۡ

اَكَانَ (اَ۔ كَانَ) اَ: استفہامیہ۔کیا۔ كَانَ : فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ ۔يَكُوۡنُ مصدر كَوۡنًا۔ ہونا۔وہ ہے(کیا وہ ہے) لِلنَّاسِ (لِ۔ النَّاسِ) لِ: حرف جار۔کو۔ النَّاسِ : مجرور۔لوگوں (لوگوں کو)

عَجَبًا: مصدر ہے حیران ہونا۔ تعجب کرنا۔ایسی چیز جس سے تعجب کیا جائے اور جو تعجب پیدا کرے (تعجب)

اَنۡ، مصدریہ (کہ) اَوۡحَيۡنَاۤ، فعل ماضی جمع متکلم اَوۡحٰى، يُوۡحِىۡ مصدر اِيۡحَاۤءٌ، وحی کرنا (ہم نے وحی کی)

اِلٰى رَجُلٍ (اِلٰى۔ رَجُلٍ) اِلٰى: حرف جار۔ کی طرف۔ رَجُلٍ: مجرور۔ایک آدمی۔ایک شخص (ایک آدمی کی طرف)

مِّنۡهُمۡ (مِّنۡ۔هُمۡ) مِنۡ: حرف جار۔سے۔ هُمۡ : مجرور ضمیر جمع مذکر غائب۔ان (ان میں سے)

کہ آپ لوگوں کو ڈرائیں اور ان لوگوں کو جو ایمان لائے خوشخبری دیں کہ بے شک ان کے لیے ان کے رب کے پاس سچا مرتبہ ہے	اَنۡ اَنۡذِرِ النَّاسَ وَ بَشِّرِ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اَنَّ لَهُمۡ قَدَمَ صِدۡقٍ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ ؕ

اَنۡ: مصدریہ (کہ) اَنۡذِرِ : فعل امر واحد مذکر حاضر اَنۡذَرَ ۔يُنۡذِرُ مصدر اِنۡذَارٌ ۔ڈرانا (آپ ڈرائیں)

النَّاسَ: (لوگوں کو) وَ حرف عطف، اور، بَشِّرِ، فعل امر واحد مذکر حاضر بَشَّرَ ،يُبَشِّرُ مصدر تَبۡشِيۡرٌ ، خوشخبری دینا، بشارت دینا (آپ خوشخبری دیں)

الَّذِیۡنَ: اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کو جو)۔ اٰمَنُوۡۤا: فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤۡمِنُ مصدر اِیۡمَانٌ۔ ایمان لانا۔ وہ ایمان لائے، اَنَّ: حرف مشبہ بالفعل۔ کہ بے شک۔

لَهُمۡ (لَ۔ هُمۡ) لَ: حرف جار۔ کے لیے، هُمۡ مجرور ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان (ان کے لیے)

قَدَمَ: اسم۔ قدم۔ پاؤں، درجہ۔ مرتبہ۔ صِدۡقٍ: مصدر سچا (سچا مرتبہ)

عِنۡدَ رَبِّهِمۡ۔ عِنۡدَ: مضاف۔ پاس۔ نزدیک، رَبِّ: مضاف الیہ مضاف۔ رب۔

هِمۡ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان کے (ان کے رب کے پاس)

قَالَ الۡكٰفِرُوۡنَ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ مُّبِيۡنٌ ۝۲	کافروں نے کہا بے شک یہ (آدمی) یقیناً کھلا جادو گر ہے

قَالَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ۔ یَقُوۡلُ مصدر قَوۡلًا۔ کہنا۔ کہا۔

الۡكٰفِرُوۡنَ: کُفۡرٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر۔ کفر کرنے والے۔ کافروں واحد الۡكَافِرُ (کافروں نے کہا)۔ اِنَّ: حرف مشبہ بالفعل۔ بے شک۔ هٰذَا: اسم اشارہ واحد مذکر قریب۔ یہ (بے شک یہ)

لَسٰحِرٌ مُّبِيۡنٌ (لَ۔ سٰحِرٌ۔ مُّبِيۡنٌ) لَ: لام تاکید۔ ضرور۔ یقیناً۔ سٰحِرٌ: سَحۡرٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر۔ جادو کرنے والا۔ جادو گر۔ موصوف۔ مُّبِيۡنٌ: صفت اِبَانَةٌ۔ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر ۔ ظاہر کرنے والا۔ ظاہر۔ واضح۔ کھلا (یقیناً کھلا جادو گر ہے)

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ فِيۡ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسۡتَوٰى عَلَى الۡعَرۡشِ يُدَبِّرُ الۡاَمۡرَ ؕ	بے شک تمہارا رب اللہ ہے۔ جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں پیدا کیا پھر وہ عرش پر جلوہ گر ہوا۔ وہ (ہر) کام کی تدبیر کرتا ہے

اِنَّ رَبَّكُمۡ (اِنَّ۔ رَبَّ۔ كُمۡ) اِنَّ: حرف مشبہ بالفعل۔ بے شک۔ رَبَّ: مضاف۔ رب۔

كُمۡ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ تمہارا (بے شک تمہارا رب)۔ اللّٰهُ (اللہ)

الَّذِيۡ: اسم موصول واحد مذکر (جس نے)۔ خَلَقَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب خَلَقَ۔ یَخۡلُقُ مصدر خَلۡقٌ۔ پیدا کرنا (اس نے پیدا کیا)۔ السَّمٰوٰتِ: آسمانوں واحد السَّمَآءِ۔

وَ: حرف عطف۔ اور۔ الْاَرْضَ: زمین (آسمانوں اور زمین کو)

فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ (فِيْ۔ سِتَّةِ۔ اَيَّامٍ) فِيْ: حرف جار۔ میں۔ سِتَّةِ: مجرور۔ چھ۔ اَيَّامٍ: دنوں واحد يَوْمٌ (چھ دنوں میں) ثُمَّ: حرف عطف (پھر)۔ اِسْتَوٰى: فعل ماضی واحد مذکر غائب اِسْتَوٰى۔ يَسْتَوِيْ مصدر اِسْتِوَاءٌ۔ قائم ہونا۔ جلوہ گر ہونا (وہ جلوہ گر ہوا)

عَلَى الْعَرْشِ (عَلٰى۔ الْعَرْشِ) عَلٰى: حرف جار۔ پر۔ اَلْعَرْشِ: مجرور۔ عرش (عرش پر)۔

يُدَبِّرُ: فعل مضارع واحد مذکر غائب دَبَّرَ۔ يُدَبِّرُ مصدر تَدْبِيْرٌ۔ تدبیر کرنا۔ وہ تدبیر کرتا ہے۔

الْاَمْرَ: مصدر۔ کام۔ معاملہ۔ حکم (وہ (ہر) کام کی تدبیر کرتا ہے)

مَا مِنْ شَفِيْعٍ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ اِذْنِهٖ ؕ	نہیں کوئی سفارش کرنے والا مگر اس کی اجازت کے بعد

مَا مِنْ شَفِيْعٍ (مَا۔ مِنْ۔ شَفِيْعٍ) مَا: نافیہ۔ نہیں، مِنْ: حرف جار زائدہ برائے عموم،

شَفِيْعٍ: مجرور شَفَاعَةٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر۔ کوئی سفارش کرنے والا جمع شُفَعَآءُ۔

اِلَّا: کلمہ استثنا (مگر) مِنْۢ بَعْدِ اِذْنِهٖ (مِنْ۔ بَعْدِ۔ اِذْنِ۔ هٖ) مِنْ: حرف جار ترجمہ کی ضرورت نہیں،

بَعْدِ: مجرور، مضاف، بعد۔ اِذْنِ، مضاف الیہ، مضاف۔ اجازت۔ هٖ: مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر غائب۔ اس کی (اس کی اجازت کے بعد)

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ	یہی اللہ تمہارا رب ہے۔ پس تم اس کی عبادت کرو

ذٰلِكُمْ۔ یہی۔ یہ اسم اشارہ، كُمْ۔ ضمیر جمع مذکر حاضر، خطاب کے لیے ہے۔ اللّٰهُ: اللہ۔

رَبُّكُمْ (رَبُّ۔ كُمْ) رَبُّ: مضاف۔ رب۔ كُمْ مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ تمہارا (تمہارا رب)

فَاعْبُدُوْهُ (فَ۔ اُعْبُدُوْا۔ هُ) فَ: حرف عطف۔ پس۔

اُعْبُدُوْا: فعل امر جمع مذکر حاضر عَبَدَ۔ يَعْبُدُ مصدر عِبَادَةٌ۔ عبادت کرنا۔ تم عبادت کرو۔

هُ: ضمیر واحد مذکر غائب۔ اس کی (پس تم اس کی عبادت کرو)

اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝۳	تو کیا تم نصیحت قبول نہیں کرتے؟

اَفَلَا تَذَكَّرُوۡنَ (اَ۔ فَ۔ لَا تَذَكَّرُوۡنَ) اَ: استفہامیہ۔ کیا۔ فَ: حرف عطف۔ تو۔ لَا تَذَكَّرُوۡنَ: اصل میں تَتَذَكَّرُوۡنَ ہے ایک تا محذوف ہے۔ فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر تَذَكَّرَ۔ يَتَذَكَّرُ مصدر تَذَكُّرٌ۔ نصیحت قبول کرنا۔ تم نصیحت قبول نہیں کرتے۔

اِلَيۡهِ مَرۡجِعُكُمۡ جَمِيۡعًا ؕ	اسی کی طرف تم سب کا لوٹنا ہے

اِلَيۡهِ (اِلٰی۔ هِ) اِلٰی: حرف جار۔ کی طرف۔ هِ: مجرور ضمیر واحد مذکر غائب۔ اس (اس کی طرف)
مَرۡجِعُكُمۡ (مَرۡجِعُ۔ كُمۡ) مَرۡجِعُ مضاف۔ رُجُوۡعٌ سے مصدر میمی۔ لوٹنا۔ رجوع کرنا۔
كُمۡ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ تم کا (تم کا لوٹنا) جَمِيۡعًا۔ جَمۡعٌ۔ سے بمعنی، مَجۡمُوۡعٌ۔ سب

وَعۡدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ	اللہ کا وعدہ سچا ہے

وَعۡدَ اللّٰهِ (وَعۡدَ۔ اللّٰهِ) وَعۡدَ: مضاف۔ وعدہ۔ اللّٰهِ: مضاف الیہ۔ اللہ (اللہ کا وعدہ)
حَقًّا: مصدر ہے۔ سچ ہونا۔ سچا

اِنَّهٗ يَبۡدَؤُا الۡخَلۡقَ ثُمَّ يُعِيۡدُهٗ لِيَجۡزِىَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ بِالۡقِسۡطِ ؕ	بے شک وہ مخلوق کو پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر وہ اُسے دوبارہ پیدا کرے گا تاکہ وہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے انصاف کے ساتھ جزا دے

اِنَّهٗ (اِنَّ۔ هٗ) اِنَّ: حرف مشبہ بالفعل۔ بے شک۔ هٗ: ضمیر واحد مذکر غائب۔ وہ (بے شک وہ)
يَبۡدَؤُا: فعل مضارع واحد مذکر غائب بَدَاَ۔ يَبۡدَؤُا مصدر بَدۡءٌ۔ ابتدا کرنا۔ پہلی بار پیدا کرنا (وہ پہلی بار پیدا کرتا ہے)۔ الۡخَلۡقَ: مصدر (مخلوق)۔ ثُمَّ: حرف عطف۔ پھر۔
يُعِيۡدُهٗ (يُعِيۡدُ۔ هٗ) يُعِيۡدُ: فعل مضارع واحد مذکر غائب اَعَادَ۔ يُعِيۡدُ مصدر اِعَادَةٌ۔ اعادہ کرنا۔ دوبارہ پیدا کرنا۔ وہ دوبارہ پیدا کرے گا۔ هٗ: ضمیر واحد مذکر غائب۔ اس ضمیر کا مرجع الۡخَلۡقَ ہے (وہ اسے دوبارہ پیدا کرے گا)۔ لِيَجۡزِىَ (لِ۔ يَجۡزِىَ) لِ: لام تعلیل ناصبہ۔ تاکہ۔ يَجۡزِىَ: فعل مضارع واحد مذکر غائب جَزٰى يَجۡزِىۡ مصدر جَزَآءٌ۔ جزا دینا۔ بدلہ دینا۔ وہ جزا دے (تاکہ وہ جزا دے)۔

الَّذِیْنَ: اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کو جو)۔ اٰمَنُوْا: فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ ۔ یُؤْمِنُ مصدر اِیْمَانٌ ۔ ایمان لانا (وہ ایمان لائے)۔ وَ: حرف عطف۔ اور۔

عَمِلُوْا: فعل ماضی جمع مذکر غائب عَمِلَ ۔ یَعْمَلُ مصدر عَمَلٌ ۔ عمل کرنا (انہوں نے عمل کئے)

الصّٰلِحٰتِ: صَلَاحٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث (اچھے ۔ نیک) واحد صَالِحَةٌ

بِالْقِسْطِ (بِ ۔ الْقِسْطِ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، الْقِسْطِ، مجرور، انصاف، عدل (انصاف کے ساتھ)

وَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِیْمٍ وَّ عَذَابٌ اَلِیْمٌۢ بِمَا كَانُوْا یَكْفُرُوْنَ ۝	اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ان کے لیے کھولتے ہوئے پانی سے مشروب ہے اور دردناک عذاب ہے اس کے بدلے جو وہ کفر کرتے تھے

وَ: حرف عطف۔ اور۔ الَّذِیْنَ: اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

كَفَرُوْا: فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ ۔ یَكْفُرُ مصدر كُفْرٌ ۔ کفر کرنا (انہوں نے کفر کیا)

لَهُمْ (لَ ۔ هُمْ) لَ: حرف جار۔ کے لیے۔ هُمْ: مجرور ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان (ان کے لیے)

شَرَابٌ: پینے کی چیز، مشروب، مِّنْ حَمِیْمٍ، مِنْ: حرف جار۔ سے۔ حَمِیْمٍ: مجرور۔ نہایت گرم۔ کھولتا ہوا پانی جمع حَمَآئِمُ (کھولتے ہوئے پانی سے) وَ: حرف عطف۔ اور۔ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ۔ عَذَابٌ: موصوف۔ عذاب ۔ اَلِیْمٌ: اَلَمٌ مصدر سے صفت مشبہ۔ دکھ دینے والا۔ دردناک (دردناک عذاب)

بِمَا (بِ ۔ مَا) بِ: حرف جار۔ کے بدلے۔ مَا: موصولہ۔ جو (اس کے بدلے جو) كَانُوْا: فعل ماضی جمع مذکر غائب كَانَ ۔ یَكُوْنُ مصدر كَوْنًا ۔ ہونا (وہ تھے)

یَكْفُرُوْنَ: فعل مضارع جمع مذکر غائب كَفَرَ ۔ یَكْفُرُ مصدر كُفْرٌ ۔ کفر کرنا۔ وہ کفر کرتے

هُوَ الَّذِیْ جَعَلَ الشَّمْسَ ضِیَآءً وَّ الْقَمَرَ نُوْرًا وَّ قَدَّرَهٗ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِیْنَ وَ الْحِسَابَ ؕ	وہی ہے جس نے سورج کو روشنی اور چاند کو نور بنایا اور اس نے اس کی منزلیں مقرر کی ہیں تاکہ تم سالوں کی گنتی اور حساب معلوم کرو

هُوَ: ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہی۔وہ)

الَّذِیْ: اسم موصول واحد مذکر (جس نے) جَعَلَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ۔یَجْعَلُ مصدر جَعْلٌ۔بنانا(اس نے بنایا) الشَّمْسَ: (سورج کو)

ضِیَآءً: مصدر بمعنی اسم فاعل۔روشنی دینے والا۔روشنی۔ وَ: حرف عطف۔اور۔

الْقَمَرَ: (چاند) نُوْرًا (نور)۔ وَ۔حرف عطف اور قَدَّرَهٗ (قَدَّرَ۔هٗ) قَدَّرَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب قَدَّرَ۔یُقَدِّرُ مصدر تَقْدِیْرٌ۔ مقرر کرنا۔اس نے مقرر کی ہیں۔ هٗ: ضمیر واحد مذکر غائب۔ اس کی (اس نے مقرر کی ہیں اس کی)۔ مَنَازِلَ: (منزلیں) واحد مُنْزِلٌ ۔

لِتَعْلَمُوْا (لِ۔تَعْلَمُوْا) لِ: لام تعلیل ناصبہ۔تاکہ۔ تَعْلَمُوْا فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَلِمَ۔یَعْلَمُ مصدر عِلْمٌ۔جاننا۔ معلوم کرنا۔ تم معلوم کرو (تاکہ تم معلوم کرو) عَدَدَ السِّنِیْنَ (عَدَدَ۔السِّنِیْنَ) عَدَدَ: مضاف۔گنتی۔شمار۔اَلسِّنِیْنَ: مضاف الیہ۔سالوں واحد سَنَةٌ (سالوں کی گنتی)

وَ الْحِسَابَ (وَ۔الْحِسَابَ) وَحرف عطف اور۔ الْحِسَابَ: مصدر حساب (اور حساب)

مَا خَلَقَ اللّٰهُ ذٰلِكَ اِلَّا بِالْحَقِّ ۚ	اللہ نے یہ (سب کچھ) نہیں پیدا کیا مگر حق کے ساتھ

مَا: نافیہ۔نہیں۔ خَلَقَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب خَلَقَ ۔یَخْلُقُ مصدر خَلْقٌ ۔پیدا کرنا۔اس نے پیدا کیا۔ اللّٰهُ: اللہ نے (اللہ نے پیدا کیا)۔

ذٰلِكَ: اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ)۔ اِلَّا: کلمہ استثنا (مگر)

بِالْحَقِّ (بِ۔الْحَقِّ) بِ: حرف جار۔کے ساتھ۔ اَلْحَقِّ، مجرور، مصدر۔ حق (حق کے ساتھ)

یُفَصِّلُ الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ یَّعْلَمُوْنَ ۝	وہ ان لوگوں کے لیے آیات تفصیل سے بیان کرتا ہے جو علم رکھتے ہیں

یُفَصِّلُ الْاٰیٰتِ (یُفَصِّلُ۔ الْاٰیٰتِ) یُفَصِّلُ: فعل مضارع واحد مذکر غائب فَصَّلَ۔یُفَصِّلُ مصدر تَفْصِیْلٌ۔ تفصیل سے بیان کرنا۔کھول کر بیان کرنا۔وہ تفصیل سے بیان کرتا ہے۔

الْاٰيٰتِ: آيات۔ واحد اٰيَةٍ (وہ آیات تفصیل سے بیان کرتا ہے)۔ لِقَوْمٍ (لِ۔ قَوْمٍ) لِ: حرف جار۔ کے لیے، قَوْمٍ مجرور۔ قوم۔ لوگوں (لوگوں کے لیے)۔ يَعْلَمُوْنَ: فعل مضارع جمع مذکر غائب عَلِمَ۔ يَعْلَمُ مصدر عِلْمٌ۔ جاننا۔ علم رکھنا (وہ علم رکھتے ہیں)

اِنَّ فِي اخْتِلَافِ الَّيْلِ وَ النَّهَارِ وَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَّقُوْنَ ۞	بے شک رات اور دن کے آنے جانے میں اور جو اللہ نے آسمانوں اور زمین میں پیدا کیا یقیناً ان لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں جو (اللہ سے) ڈرتے ہیں

اِنَّ: حرف مشبہ بالفعل۔ (بے شک) فِي اخْتِلَافِ، فِيْ: حرف جار۔ میں۔ اِخْتِلَافِ: مصدر ہے۔ اختلاف کرنا۔ آگے پیچھے آنا۔ آنا جانا (آنے جانے ہیں)

الَّيْلِ: رات۔ وَ: حرف عطف۔ اور۔ النَّهَارِ: دن (رات اور دن کے)۔ وَ: حرف عطف۔ اور۔

مَا: اسم موصول۔ جو (اور جو)۔ خَلَقَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب خَلَقَ۔ يَخْلُقُ مصدر خَلْقٌ۔ پیدا کرنا۔ اس نے پیدا کیا۔ اللّٰهُ: اللہ نے (اللہ نے پیدا کیا ہے)

فِي السَّمٰوٰتِ (فِيْ۔ السَّمٰوٰتِ) فِيْ: حرف جار۔ میں۔ السَّمٰوٰتِ: مجرور۔ آسمانوں (آسمانوں میں)

وَ: حرف عطف۔ اور۔ الْاَرْضِ: زمین (اور زمین)۔ لَاٰيٰتٍ (لَ۔ اٰيٰتٍ) لَ: لام تاکید۔ ضرور۔ یقیناً۔

اٰيٰتٍ: آیات۔ نشانیاں واحد اٰيَةٍ۔ لِّقَوْمٍ (لِّ۔ قَوْمٍ) لِ: حرف جار کے لیے۔ قَوْمٍ: مجرور۔ قوم۔ لوگوں (لوگوں کے لیے)۔ يَتَّقُوْنَ: فعل مضارع جمع مذکر غائب اِتَّقٰى۔ يَتَّقِيْ مصدر اِتِّقَآءٌ۔ ڈرنا۔ تقویٰ اختیار کرنا (وہ ڈرتے ہیں)

اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا وَ رَضُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ اطْمَاَنُّوْا بِهَا وَ الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ اٰيٰتِنَا غٰفِلُوْنَ ۞	بے شک وہ لوگ جو ہماری ملاقات کی امید نہیں رکھتے اور وہ دنیا کی زندگی پر راضی ہو گئے ہیں اور وہ اس پر مطمئن ہو گئے ہیں اور وہ لوگ جو ہماری آیات سے غافل ہیں

اِنَّ: حرف مشبہ بالفعل (بے شک)۔ الَّذِيْنَ: اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

لَا يَرْجُوْنَ: فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب رَجَا۔ يَرْجُوْ مصدر رَجَآءٌ۔ رَجْوٌ۔ امید رکھنا۔ توقع رکھنا (وہ امید نہیں رکھتے)۔

لِقَاءَنَا (لِقَآءَ۔ نَا) لِقَآءَ: مضاف مصدر ہے۔ سامنا ہونا۔ ملاقات کرنا۔ ملاقات۔ نَا: مضاف الیہ ضمیر جمع متکلم۔ ہم کی۔ ہماری (ہماری ملاقات کی)۔ وَ: حرف عطف۔ اور۔ رَضُوْا: فعل ماضی جمع مذکر غائب رَضِيَ۔ يَرْضٰى مصدر رِضْوَانٌ۔ راضی ہونا (وہ راضی ہو گئے)۔

بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا (بِ۔ الْحَيٰوةِ۔ الدُّنْيَا) بِ، حرف جار بمعنی، عَلٰى، پر، اَلْحَيٰوةِ: مجرور، موصوف، زندگی۔ الدُّنْيَا: صفت۔ دنیا (دنیا کی زندگی پر)۔ وَ: حرف عطف۔ اور۔ اِطْمَاَنُّوْا: فعل ماضی جمع مذکر غائب اِطْمَاَنَّ۔ يَطْمَئِنَّ مصدر اِطْمِيْنَانٌ۔ مطمئن ہونا۔ وہ مطمئن ہو گئے ہیں۔

بِهَا (بِ۔ هَا) بِ: حرف جار بمعنی، عَلٰى، پر، هَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔ اس (اس پر)۔

وَ: حرف عطف۔ اور اَلَّذِيْنَ: اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)۔

هُمْ: ضمیر جمع مذکر غائب۔ وہ۔ عَنْ اٰيٰتِنَا (عَنْ: اٰيٰتِ۔ نَا) عَنْ حرف جار۔ سے۔

اٰيٰتِ: مجرور۔ مضاف۔ نشانیوں واحد۔ نَا: مضاف الیہ ضمیر جمع متکلم۔ ہماری (ہماری آیات سے)

غٰفِلُوْنَ: غَفْلَةٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر۔ غفلت کرنے والے واحد غَافِلٌ۔ غافل

اُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمُ النَّارُ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ⑧	یہی لوگ ہیں کہ ان کا ٹھکانہ آگ ہے اس کے بدلے جو وہ کماتے تھے

اُولٰٓئِكَ: اسم اشارہ جمع بعید (یہی لوگ ہیں)۔ مَاْوٰىهُمْ (مَاْوٰى۔ هُمْ) مَاْوٰى: مصدر ہے۔ مضاف۔ ٹھکانہ۔ هُمْ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان کا۔ (ان کا ٹھکانہ) اَلنَّارُ: آگ۔

بِمَا (بِ۔ مَا) بِ: حرف جار۔ کے بدلے۔ مَا: اسم موصول۔ جو (اس کے بدلے جو)۔

كَانُوْا: فعل ماضی جمع مذکر غائب كَانَ۔ يَكُوْنُ مصدر كَوْنًا۔ ہونا (وہ تھے)۔

يَكْسِبُوْنَ: فعل مضارع جمع مذکر غائب كَسَبَ۔ يَكْسِبُ مصدر كَسْبٌ۔ کمانا۔ وہ کماتے

اِنَّ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ يَهۡدِيۡهِمۡ رَبُّهُمۡ بِاِيۡمَانِهِمۡ ۚ	بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے ان کا رب ان کے ایمان کی وجہ سے ان کی رہنمائی کرے گا

اِنَّ: حرف مشبہ بالفعل (بے شک)۔ الَّذِيۡنَ: اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)۔

اٰمَنُوۡا: فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ۔ يُؤۡمِنُ مصدر اِيۡمَانٌ۔ ایمان لانا (وہ ایمان لائے)۔

وَ: حرف عطف۔ اور۔ عَمِلُوۡا: فعل ماضی جمع مذکر غائب عَمِلَ۔ يَعۡمَلُ مصدر عَمَلٌ۔ عمل کرنا (انہوں نے عمل کئے) الصّٰلِحٰتِ: صَلَاحٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث (اچھے۔ نیک) واحد صَالِحَةٌ۔

يَهۡدِيۡهِمۡ (يَهۡدِىۡ۔ هِمۡ) يَهۡدِىۡ: فعل مضارع واحد مذکر غائب هَدٰى۔ يَهۡدِىۡ مصدر هِدَايَةٌ۔ ہدایت دینا۔ رہنمائی کرنا۔ وہ رہنمائی کرے گا۔ هِمۡ: ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان کی (وہ ان کی رہنمائی کرے گا) رَبُّهُمۡ (رَبُّ۔ هُمۡ) رَبُّ: مضاف۔ رب۔ هُمۡ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب۔ اُن کا (ان کا رب)

بِاِيۡمَانِهِمۡ (بِ۔ اِيۡمَانِ۔ هِمۡ) بِ: حرف جار۔ وجہ سے۔ اِيۡمَانِ: مجرور۔ مضاف۔ ایمان۔

هِمۡ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان کے (ان کے ایمان کی وجہ سے)

تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهِمُ الۡاَنۡهٰرُ فِىۡ جَنّٰتِ النَّعِيۡمِ ۝٩	نعمت کے باغوں میں ان کے نیچے سے نہریں بہتی ہوں گی

تَجۡرِىۡ: فعل مضارع واحد مؤنث غائب جَرٰى۔ يَجۡرِىۡ مصدر جِرۡيَانٌ۔ بہنا (بہتی ہوں گی)

مِنۡ تَحۡتِهِمُ (مِنۡ۔ تَحۡتِ۔ هِمۡ) مِنۡ: حرف جار۔ سے۔ تَحۡتِ: مجرور مضاف۔ نیچے۔

هِمۡ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان کے (ان کے نیچے سے)۔ الۡاَنۡهٰرُ: نہریں واحد نَهۡرٌ۔

فِىۡ جَنّٰتِ النَّعِيۡمِ (فِىۡ جَنّٰتِ۔ النَّعِيۡمِ) فِىۡ: حرف جار۔ میں، جَنّٰتِ مجرور۔ مضاف جنتوں۔ باغوں واحد جَنَّةٍ (باغوں میں) النَّعِيۡمِ، مضاف الیہ، نعمت کے، عیش، آرام (نعمت کے باغوں میں)

دَعۡوٰىهُمۡ فِيۡهَا سُبۡحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَ تَحِيَّتُهُمۡ فِيۡهَا	ان میں ان کی دعا اے اللہ تو پاک ہے ان میں

سَلٰمٌ ج	ان کی (باہمی) دعائے خیر سلام ہو گی

دَعْوٰىهُمْ (دَعْوٰى۔هُمْ) دَعْوٰى: مصدر، مضاف۔ پکار۔ دعا۔ هُمْ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان کی (ان کی دعا) فِيْهَا (فِيْ۔هَا) فِيْ: حرف جار۔ میں۔ هَا: مجرور۔ ضمیر واحد مؤنث غائب۔ اس ضمیر کا مرجع جَنّٰتٍ ہیں (ان میں)۔ سُبْحٰنَكَ (سُبْحٰنَ۔كَ) سُبْحٰنَ: مضاف۔ مصدر ہے بمعنی تسبیح۔ پاک ہے۔ كَ: مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر حاضر۔ تو (تو پاک ہے) اللّٰهُمَّ: اصل میں يَآ اَللّٰهُ ہے میم مشدد یا حرف ندا کی جگہ آیا ہے (اے اللہ)۔

وَتَحِيَّتُهُمْ (وَ۔تَحِيَّتُ۔هُمْ) وَ: حرف عطف۔ اور۔ تَحِيَّتُ: مضاف۔ حَيَاةٌ سے ماخوذ۔ مصدر ہے۔ حَيَّاكَ اللّٰهُ۔ کے لیے۔ دعائے حیات کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ دعائے خیر۔

هُمْ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (اور ان کی دعائے خیر) فِيْهَا (فِيْ۔هَا) فِيْ: حرف جار، میں، هَا: مجرور۔ ضمیر واحد مؤنث غائب۔ اس ضمیر کا مرجع۔ جَنّٰتٍ ہیں (ان میں)۔

سَلٰمٌ: مصدر (سلامتی۔ سلامتی ہو۔ سلام۔ امان)

وَاٰخِرُ دَعْوٰىهُمْ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ⑩	اور ان کی دعا کا خاتمہ ہو گا کہ تمام تعریف اللہ کے لیے ہے جو سب جہانوں کا پالنے والا ہے

ع ١٠/٦

وَ: حرف عطف۔ اور۔ اٰخِرُ: (آخر۔ آخری۔ خاتمہ) دَعْوٰىهُمْ (دَعْوٰى۔هُمْ) دَعْوٰى: مصدر، مضاف، پکار۔ دعا۔ هُمْ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان کی (ان کی دعا)

اَنِ: اصل میں اَنْ تھا۔ اگلے لفظ سے ملانے کے لیے زیر کا استعمال کیا گیا ہے، مصدریہ (کہ)

الْحَمْدُ: مصدر ہے۔ تعریف کرنا۔ تمام تعریف۔ لِلّٰهِ (لِ۔اَللّٰهِ) لِ: حرف جار۔ کے لیے۔

اللّٰهِ: مجرور۔ اللہ (اللہ کے لیے)۔ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ (رَبِّ۔اَلْعٰلَمِيْنَ) رَبِّ: مضاف۔ رب۔ پالنے والا۔

الْعٰلَمِيْنَ: مضاف الیہ سب جہانوں کا (سب جہانوں کا پالنے والا ہے)

وَلَوْ يُعَجِّلُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ الشَّرَّ اسْتِعْجَالَهُمْ	اور اگر اللہ لوگوں کو برائی (پہنچانے) میں جلدی

بِالْخَيْرِ لَقُضِيَ اِلَيْهِمْ اَجَلُهُمْ ؕ	کرتا جیسے ان کا بھلائی کو جلدی مانگنا ہے یقیناً ان کی طرف ان کی مدت پوری کر دی جاتی

وَ: حرف عطف۔ اور۔ لَوْ: شرطیہ۔ اگر (اور اگر)۔

يُعَجِّلُ: فعل مضارع واحد مذکر غائب عَجَّلَ۔ يُعَجِّلُ مصدر تَعْجِيْلٌ۔ جلدی کرنا۔ جلدی کرتا۔

اللّٰهُ: اللہ (اللہ جلدی کرتا)۔ لِلنَّاسِ (لِ۔ اَلنَّاسِ) لِ: حرف جار۔ کے لیے۔ اَلنَّاسِ: مجرور۔ لوگوں (لوگوں کے لیے) الشَّرَّ: شر۔ برائی (برائی میں)۔

اِسْتِعْجَالَهُمْ (اِسْتِعْجَالَ۔ هُمْ) اِسْتِعْجَالَ: مضاف۔ مصدر ہے۔ عجلت کرنا۔ جلدی مانگنا۔

هُمْ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان کا (ان کا جلدی مانگنا)۔ بِالْخَيْرِ (بِ۔ اَلْخَيْرِ) بِ: حرف جار۔ کو۔ اَلْخَيْرِ: مجرور بھلائی (بھلائی کو)۔ لَقُضِيَ (لَ۔ قُضِيَ) لَ: لام تاکید۔ ضرور۔ یقیناً۔ قُضِيَ: فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب قَضٰى۔ يَقْضِيْ مصدر قَضَآءٌ۔ فیصلہ کرنا۔ پورا کرنا (پوری کر دی جاتی)۔

اِلَيْهِمْ (اِلٰى۔ هِمْ) اِلٰى: حرف جار۔ کی طرف۔ هِمْ: مجرور ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان (ان کی طرف)

اَجَلُهُمْ (اَجَلُ۔ هُمْ) اَجَلُ: مضاف۔ مدت۔ هُمْ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان کی (ان کی مدت)

فَنَذَرُ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ⑪	پس ہم ان لوگوں کو جو ہماری ملاقات کی امید نہیں رکھتے چھوڑ دیتے ہیں کہ وہ اپنی سرکشی میں بھٹکتے رہیں

فَنَذَرُ (فَ۔ نَذَرُ) فَ: حرف عطف۔ پس۔ نَذَرُ: فعل مضارع جمع متکلم وَذَرَ۔ يَذَرُ مصدر وَذْرٌ۔ چھوڑ دینا۔ ہم چھوڑ دیتے ہیں۔ اَلَّذِيْنَ: اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کو جو)۔

لَا يَرْجُوْنَ: فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب رَجَا۔ يَرْجُوْ مصدر رَجَآءٌ۔ توقع رکھنا۔ امید رکھنا (وہ امید نہیں رکھتے)۔ لِقَاءَنَا (لِقَآءَ۔ نَا) لِقَآءَ: مضاف مصدر۔ سامنا ہونا۔ ملاقات کرنا۔ ملاقات۔

نَا: مضاف الیہ ضمیر جمع متکلم۔ ہم کی۔ ہماری (ہماری ملاقات)

فِیْ طُغْيَانِهِمْ (فِیْ،طُغْيَانِ،هِمْ) فِیْ: حرف جار میں، طُغْيَانِ: مجرور، مضاف، مصدر ہے، سرکشی میں حد سے بڑھنا۔ سرکشی۔ هِمْ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب۔ اپنی (اپنی سرکشی میں)

يَعْمَهُوْنَ: فعل مضارع جمع مذکر غائب عَمِهَ۔يَعْمَهُ مصدر عَمْهٌ، سرگردان ہونا، بھٹکنا(وہ بھٹکتے رہیں)

وَ اِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنْۢبِهٖۤ اَوْ قَاعِدًا اَوْ قَآىِٕمًا ۚ	اور جب انسان کو تکلیف پہنچتی ہے وہ اپنے پہلو پر (لیٹا ہوا) یا بیٹھا ہوا یا کھڑا ہوا ہم کو پکارتا ہے

وَ: حرف عطف۔ اور۔ اِذَا: ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط۔ جب (اور جب)

مَسَّ: فعل ماضی واحد مذکر غائب مَسَّ۔يَمُسُّ مصدر مَسٌّ۔ چھونا۔ پہنچنا۔اِذَا کی وجہ سے ترجمہ پہنچتی ہے۔ الْاِنْسَانَ: انسان کو (انسان کو پہنچتی ہے) الضُّرُّ: اسم ہے۔ سختی۔تکلیف۔ نقصان۔

دَعَانَا (دَعَا۔نَا) دَعَا: فعل ماضی واحد مذکر غائب دَعَا۔يَدْعُوْ مصدر دَعْوَةٌ۔ دعا کرنا۔ پکارنا۔ اِذَا کی وجہ سے ترجمہ وہ پکارتا ہے۔نَا: ضمیر جمع متکلم۔ ہم کو (وہ ہم کو پکارتا ہے)۔

لِجَنْۢبِهٖۤ (لِ۔جَنْبِ۔هٖ) لِ: حرف جار۔ پر۔ جَنْبِ: مجرور مضاف۔ پہلو۔ هٖ: مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر غائب۔ اپنے (اپنے پہلو پر (لیٹا ہوا)) اَوْ: حرف عطف (یا)۔

قَاعِدًا: قُعُوْدًا۔ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (بیٹھا ہوا) اَوْ حرف عطف (یا)۔

قَآىِٕمًا: قِيَامٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (کھڑا ہوا)

فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهٗ مَرَّ كَاَنْ لَّمْ يَدْعُنَاۤ اِلٰى ضُرٍّ مَّسَّهٗ ؕ	پھر جب ہم اس سے اس کی تکلیف دور کر دیتے ہیں وہ (یوں) گزر جاتا ہے گویا کہ اس نے اس تکلیف کی طرف (جو) اسے پہنچی تھی ہمیں پکارا ہی نہیں تھا

فَلَمَّا (فَ۔لَمَّا) فَ: حرف عطف۔ پھر۔ لَمَّا: حرف شرط۔ جب (پھر جب)۔

كَشَفْنَا: فعل ماضی جمع متکلم كَشَفَ۔يَكْشِفُ مصدر كَشْفٌ۔ دور کرنا۔ ہٹانا۔لَمَّا کی وجہ سے ترجمہ (ہم دور کر دیتے ہیں) عَنْهُ (عَنْ۔هُ) عَنْ: حرف جار۔ سے۔ هُ: مجرور ضمیر واحد مذکر غائب اس (اس سے)۔

ضُرَّهٗ (ضُرَّ۔ هٗ) ضُرَّ: اسم ہے۔ تکلیف۔ سختی۔ مضاف۔ هٗ: مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر غائب۔ اس کی (اس کی تکلیف)۔ مَرَّ: فعل ماضی واحد مذکر غائب مَرَّ ۔یَمُرُّ مصدر مَرُوۡرٌ۔ گزر جانا۔ لَمَّا کی وجہ سے ترجمہ (وہ گزر جاتا ہے) كَاَنۡ: اصل میں كَاَنَّ تھا تخفیف نون کی وجہ سے اس کا لفظی تصرف ختم ہو گیا (گویا کہ)۔

لَّمۡ یَدۡعُنَاۤ (لَّمۡ یَدۡعُ۔ نَآ) لَمۡ یَدۡعُ: فعل مضارع نفی جحد بلم واحد مذکر غائب دَعَا۔ یَدۡعُوۡ مصدر دَعۡوَةٌ۔ دعا کرنا۔ پکارنا۔ اس نے نہیں پکارا تھا۔ نَا: ضمیر جمع متکلم۔ ہمیں (اس نے ہمیں نہیں پکارا تھا)۔

اِلٰی ضُرٍّ (اِلٰی ضُرٍّ) اِلٰی: حرف جار۔ کی طرف۔ ضُرٍّ: مجرور۔ تکلیف (اس تکلیف کی طرف)۔

مَّسَّهٗ (مَّسَّ۔ هٗ) مَسَّ: فعل ماضی واحد مذکر غائب مَسَّ ۔یَمُسُّ مصدر مَسٌّ۔ چھونا۔ پہنچنا۔ وہ پہنچی تھی۔ هٗ: ضمیر واحد مذکر غائب۔ اسے (وہ پہنچی تھی اسے)

كَذٰلِكَ زُیِّنَ لِلۡمُسۡرِفِیۡنَ مَا كَانُوۡا یَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۲﴾	اسی طرح حد سے تجاوز کرنے والوں کے لیے مزین کر دیئے گئے جو وہ عمل کرتے تھے

كَذٰلِكَ (كَ۔ ذٰلِكَ) كَ: حرف تشبیہ۔ طرح۔ جیسا۔ مانند۔ ذٰلِكَ اسم اشارہ واحد مذکر بعید۔ یہ۔ اسی (اسی طرح)۔ زُیِّنَ: فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب زَیَّنَ ۔یُزَیِّنُ مصدر تَزۡیِیۡنٌ۔ زینت دینا۔ مزین کرنا (مزین کر دیا گیا)۔

لِلۡمُسۡرِفِیۡنَ (لِ۔ اَلۡمُسۡرِفِیۡنَ) لِ: حرف جار۔ کے لیے۔ اَلۡمُسۡرِفِیۡنَ: مجرور اِسۡرَافٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر۔ حد سے تجاوز کرنے والے (حد سے تجاوز کرنے والوں کے لیے)۔ مَا: اسم موصول (جو)۔

كَانُوۡا: فعل ماضی جمع مذکر غائب كَانَ ۔یَكُوۡنُ مصدر كَوۡنًا۔ ہونا (وہ تھے)۔

یَعۡمَلُوۡنَ: فعل مضارع جمع مذکر غائب عَمِلَ ۔یَعۡمَلُ مصدر عَمَلٌ ۔ عمل کرنا (وہ عمل کرتے)

وَ لَقَدۡ اَهۡلَكۡنَا الۡقُرُوۡنَ مِنۡ قَبۡلِكُمۡ لَمَّا ظَلَمُوۡا ۙ وَ جَآءَتۡهُمۡ رُسُلُهُمۡ بِالۡبَیِّنٰتِ وَ مَا كَانُوۡا لِیُؤۡمِنُوۡا ؕ	اور بلا شبہ یقیناً ہم نے تم سے پہلے بہت سی امتوں کو ہلاک کیا جب انہوں نے ظلم کیا اور ان کے پاس ان کے رسول واضح دلائل کے ساتھ آئے اور وہ نہ تھے کہ ایمان لاتے

وَلَقَدْ (وَ۔لَ۔قَدْ) وَ: حرف عطف۔ اور۔ لَ لام تاکید۔ بلاشبہ۔ ضرور۔ قَدْ: حرف تحقیق۔ یقیناً (اور بلاشبہ یقیناً) اَهْلَكْنَا: فعل ماضی جمع متکلم اَهْلَكَ۔ يُهْلِكُ مصدر اِهْلَاكٌ، ہلاک کرنا (ہم نے ہلاک کیا)

الْقُرُوْنَ: الگ الگ زمانے والی قومیں۔ امتیں۔ جماعتیں واحد الْقَرْنُ۔

مِنْ قَبْلِكُمْ (مِنْ، قَبْلِ، كُمْ) مِنْ: حرف جار، سے، قَبْلِ: مجرور۔ مضاف۔ پہلے۔ كُمْ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ تم (تم سے پہلے)۔ لَمَّا: اسم ظرف (جب)۔ ظَلَمُوْا: فعل ماضی جمع مذکر غائب ظَلَمَ ۔يَظْلِمُ مصدر ظُلْمٌ۔ ظلم کرنا (انہوں نے ظلم کیا)۔ وَ: حرف عطف۔ اور۔

جَاءَتْهُمْ (جَاءَتْ۔هُمْ) جَاءَتْ: فعل ماضی واحد مؤنث غائب جَاءَ ۔يَجِيْءُ مصدر مَجِيْءٌ۔ آنا ۔آئے۔ هُمْ: ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان کے (ان کے پاس آئے)۔

رُسُلُهُمْ (رُسُلُ۔هُمْ) رُسُلُ، جمع مکسر، مضاف۔ رسولوں واحد رَسُوْلٌ۔ هُمْ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان کے (ان کے رسول)۔ بِالْبَيِّنٰتِ (بِ۔اَلْبَيِّنٰتِ) بِ: حرف جار۔ کے ساتھ۔

اَلْبَيِّنٰتِ: واضح دلائل واحد الْبَيِّنَةِ (واضح دلائل کے ساتھ)۔ وَ: حرف عطف۔ اور۔

مَا: نافیہ۔ نہ (اور نہ) كَانُوْا: فعل ماضی جمع مذکر غائب كَانَ ۔يَكُوْنُ مصدر كَوْنًا۔ ہونا (وہ تھے)۔

لِيُؤْمِنُوْا (لِ۔يُؤْمِنُوْا) لِ: لام تعلیل کہ۔ يُؤْمِنُوْا: فعل مضارع جمع مذکر غائب اٰمَنَ۔ يُؤْمِنُ مصدر اِيْمَانٌ۔ ایمان لانا۔ وہ ایمان لاتے (کہ وہ ایمان لاتے)

كَذٰلِكَ نَجْزِى الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿١٣﴾	اسی طرح ہم مجرم لوگوں کو سزا دیتے ہیں

كَذٰلِكَ (كَ۔ذٰلِكَ) كَ: حرف تشبیہ۔ طرح۔ جیسا۔ مانند۔ ذٰلِكَ: اسم اشارہ واحد مذکر بعید۔ یہ۔ اسی (اسی طرح)۔ نَجْزِىْ: فعل مضارع جمع متکلم جَزٰى ۔يَجْزِىْ مصدر جَزَآءٌ۔ جزا دینا۔ بدلہ دینا۔ سزا دینا (ہم سزا دیتے ہیں)۔

الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ (اَلْقَوْمَ ،اَلْمُجْرِمِيْنَ) اَلْقَوْمَ: موصوف، قوم، لوگوں، اَلْمُجْرِمِيْنَ: صفت اِجْرَامٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، جرم کرنے والے۔ مجرموں واحد الْمُجْرِمُ (مجرم لوگوں)

ثُمَّ جَعَلۡنٰكُمۡ خَلٰٓئِفَ فِى الۡاَرۡضِ مِنۡۢ بَعۡدِهِمۡ لِنَنۡظُرَ كَيۡفَ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۴﴾	پھر ان کے بعد ہم نے تمہیں زمین میں جانشین بنایا تاکہ ہم دیکھیں تم کیسے عمل کرتے ہو؟

ثُمَّ: حرف عطف (پھر) جَعَلۡنٰكُمۡ (جَعَلۡنَا۔ كُمۡ) جَعَلۡنَا: فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ۔ يَجۡعَلُ مصدر جَعۡلٌ۔ بنانا۔ ہم نے بنایا۔ كُمۡ: ضمیر جمع مذکر حاضر۔ تمہیں (ہم نے تمہیں بنایا)

خَلٰٓئِفَ: (خلیفہ، جانشین)۔ فِى الۡاَرۡضِ (فِىۡ۔ اَلۡاَرۡضِ) فِىۡ حرف جار۔ میں۔ الۡاَرۡضِ: مجرور زمین (زمین میں)۔ مِنۡۢ بَعۡدِهِمۡ (مِنۡ۔ بَعۡدِ۔ هِمۡ) مِنۡ: حرف جار ترجمہ کی ضرورت نہیں بَعۡدِ مجرور مضاف۔ بعد۔ هِمۡ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان کے (ان کے بعد)

لِنَنۡظُرَ (لِ۔ نَنۡظُرَ) لِ: لام تعلیل ناصبہ۔ تاکہ۔ نَنۡظُرَ: فعل مضارع جمع متکلم نَظَرَ۔ يَنۡظُرُ مصدر نَظۡرٌ۔ دیکھنا۔ ہم دیکھیں (تاکہ ہم دیکھیں) كَيۡفَ: استفہامیہ۔ کیسے۔

تَعۡمَلُوۡنَ: فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَمِلَ۔ يَعۡمَلُ مصدر عَمَلٌ۔ عمل کرنا۔ تم عمل کرتے ہو۔

وَاِذَا تُتۡلٰى عَلَيۡهِمۡ اٰيَاتُنَا بَيِّنٰتٍ ۙ قَالَ الَّذِيۡنَ لَا يَرۡجُوۡنَ لِقَآءَنَا ائۡتِ بِقُرۡاٰنٍ غَيۡرِ هٰذَاۤ اَوۡ بَدِّلۡهُ ؕ	اور جب ان پر ہماری واضح آیات تلاوت کی جاتی ہیں (تو) وہ لوگ کہتے ہیں جو ہماری ملاقات کی امید نہیں رکھتے آپ اس کے علاوہ کسی (اور) قرآن کو لائیں یا آپ اس کو بدل دیں

وَ: حرف عطف۔ اور۔ اِذَا: ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط۔ جب (اور جب)۔

تُتۡلٰى: فعل مضارع مجہول واحد مؤنث غائب تَلَا۔ يَتۡلُوۡ مصدر تِلَاوَةٌ۔ تلاوت کرنا (تلاوت کی جاتی ہے)۔

عَلَيۡهِمۡ (عَلٰى۔ هِمۡ) عَلٰى: حرف جار۔ پر۔ هِمۡ: مجرور ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان (ان پر)

اٰيَاتُنَا (اٰيَاتُ۔ نَا) اٰيَاتُ: مضاف۔ آیات واحد اٰيَةٌ۔ نَا: مضاف الیہ ضمیر جمع متکلم۔ ہماری (ہماری آیات)

بَيِّنٰتٍ: واضح۔ کھلی واحد بَيِّنَةٌ۔ قَالَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ۔ يَقُوۡلُ مصدر قَوۡلًا۔ کہنا اِذَا کی وجہ سے ترجمہ (کہتا ہے)۔ اَلَّذِيۡنَ: اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)۔

لَا يَرۡجُوۡنَ: فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب رَجَا۔ يَرۡجُوۡ مصدر رَجَآءٌ۔ توقع رکھنا۔ امید رکھنا (وہ امید

نہیں رکھتے)۔ لِقَاءَنَا (لِقَآءَ۔نَا) لِقَآءَ: مضاف مصدر۔ سامنا ہونا۔ ملاقات کرنا۔ ملاقات۔

نَا: مضاف الیہ ضمیر جمع متکلم۔ ہم کی۔ ہماری (ہماری ملاقات)۔

اِئۡتِ: فعل امر واحد مذکر حاضر اَتٰی۔ یَاۡتِیۡ مصدر اِتۡیَانٌ۔ آنا جب اس کے بعد والا لفظ باء سے شروع ہو رہا ہو تو ترجمہ 'لانا' ہوتا ہے (آپ لائیں)۔ بِقُرۡاٰنٍ (بِ۔قُرۡاٰنٍ) بِ: حرف جار۔ کو۔ قُرۡاٰنٍ: مجرور۔ کسی قرآن (کسی قرآن کو) غَیۡرِ: علاوہ۔ سوا۔ هٰذَآ: اسم اشارہ واحد مذکر غائب۔ اس (اس کے علاوہ)۔

اَوۡ: حرف عطف۔ یا۔ بَدِّلۡهُ (بَدِّلۡ۔هُ) بَدِّلۡ: فعل امر واحد مذکر حاضر بَدَّلَ۔ یُبَدِّلُ مصدر تَبۡدِیۡلٌ۔ بدل دینا۔ تبدیل کرنا۔ آپ بدل دیں۔ هُ: ضمیر واحد مذکر غائب۔ اس کو (یا آپ اس کو بدل دیں)

قُلۡ مَا یَكُوۡنُ لِیۡۤ اَنۡ اُبَدِّلَهٗ مِنۡ تِلۡقَآئِ نَفۡسِیۡ ۚ	آپ کہہ دیجئے مجھ کو (اختیار) نہیں ہے کہ میں اپنے نفس کی طرف سے اسے بدل دوں

قُلۡ: فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ۔ یَقُوۡلُ مصدر قَوۡلًا۔ کہنا (آپ کہہ دیجئے)

مَا یَكُوۡنُ، مَا: نافیہ، نہیں، یَكُوۡنُ: فعل مضارع واحد مذکر غائب كَانَ، یَكُوۡنُ مصدر كَوۡنًا، ہونا، وہ ہے (وہ نہیں ہے) لِیۡۤ (لِ۔یۡ) لِ: حرف جار۔ کو۔ یۡ: ضمیر واحد متکلم۔ مجھ (مجھ کو) اَنۡ: مصدریہ (کہ)

اُبَدِّلَهٗ (اُبَدِّلَ۔هٗ) اُبَدِّلَ: فعل مضارع واحد متکلم بَدَّلَ۔ یُبَدِّلُ مصدر تَبۡدِیۡلٌ۔ بدل دینا۔ تبدیل کرنا ۔میں بدل دوں۔هٗ: ضمیر واحد مذکر غائب۔ اسے (میں اسے بدل دوں)

مِنۡ تِلۡقَآئِ، مِنۡ: حرف جار۔ سے۔ تِلۡقَآئِ: لِقَآءٌ سے جس کے معنی ملاقات کرنے ہیں۔ ملاقات کرنے اور آمنے سامنے ہونے کی جگہ کو تِلۡقَآءَ کہتے ہیں۔ طرف اور جہت کے معنیٰ میں بھی مستعمل ہے (کی طرف سے)

نَفۡسِیۡ (نَفۡسِ۔یۡ) نَفۡسِ: مضاف۔ جان۔ نفس۔ یۡ: مضاف الیہ ضمیر واحد متکلم۔ اپنے (اپنے نفس)

اِنۡ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا یُوۡحٰۤی اِلَیَّ ۚ	میں پیروی نہیں کرتا مگر اس کی جو میری طرف وحی کی جاتی ہے

اِنۡ: صلہ میں اِلَّا ہے معنیٰ (نہیں)۔ اَتَّبِعُ: فعل مضارع واحد متکلم اِتَّبَعَ یَتَّبِعُ مصدر اِتِّبَاعٌ پیروی

کرنا (میں پیروی کرتا) اِلَّا: کلمہ استثناء (مگر)۔ مَا: اسم موصول۔ جو (اس کی جو)
يُوْحٰٓى: فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب اَوْحٰى يُوْحِيْ مصدر اِيْحَآءٌ۔ وحی کرنا (وحی کی جاتی ہے)
اِلَيَّ (اِلٰى - يْ) اِلٰى: حرف جار۔ کی طرف۔ يْ: مجرور ضمیر واحد متکلم۔ مجھ (مجھ کی طرف۔ میری طرف)

اِنِّيْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿١٥﴾	بے شک اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں تو میں بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔

اِنِّيْٓ (اِنَّ - يْ) اِنَّ: اصل میں اِنَّ ہے يْ کو ملانے کے لیے زیر استعمال کی گئی ہے۔ بے شک يْ ضمیر واحد متکلم۔ میں (بے شک میں)۔ اَخَافُ: فعل مضارع واحد متکلم خَافَ ۔يَخَافُ مصدر خَوْفٌ۔ خوف کھانا۔ ڈرنا (میں ڈرتا ہوں)۔ اِنْ: شرطیہ (اگر)
عَصَيْتُ: فعل ماضی واحد متکلم عَصٰى۔ يَعْصِيْ مصدر عِصْيَانٌ۔ نافرمانی کرنا اِنْ کی وجہ سے ترجمہ (میں نافرمانی کروں)۔ رَبِّيْ: (رَبِّ - يْ) رَبِّ: مضاف۔ رب۔ يْ: مضاف الیہ ضمیر واحد متکلم۔ اپنے (اپنے رب کی) عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ (عَذَابَ۔ يَوْمٍ۔ عَظِيْمٍ) عَذَابَ: مضاف۔ عذاب۔ سزا۔
يَوْمٍ: مضاف الیہ۔ موصوف۔ دن۔ عَظِيْمٍ: صفت عَظْمَةٌ مصدر سے صفت مشبہ۔ بڑا (بڑے دن کے عذاب سے)

قُلْ لَّوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا تَلَوْتُهٗ عَلَيْكُمْ وَ لَآ اَدْرٰىكُمْ بِهٖ ۖ	آپ کہہ دیجئے اگر اللہ چاہتا میں اسے تم پر نہ تلاوت کرتا اور نہ وہ تمہیں اس کی خبر دیتا

قُلْ: فعل امر واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ مصدر قَوْلًا۔ کہنا (آپ کہہ دیجئے)۔
لَوْ: شرطیہ (اگر)۔ شَآءَ اللّٰهُ (شَآءَ۔ اللّٰهُ) شَآءَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب شَآءَ۔ يَشَآءُ مصدر مَشِيْئَةً۔ چاہنا ۔لَوْ کی وجہ سے ترجمہ چاہتا۔ اللّٰهُ، اللہ (اللہ چاہتا)
مَا تَلَوْتُهٗ (مَا - تَلَوْتُ - هٗ) مَا: نافیہ۔ نہ تَلَوْتُ: فعل ماضی واحد متکلم تَلَا۔ يَتْلُوْ مصدر تِلَاوَةً۔ تلاوت کرنا۔ لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ، میں تلاوت کرتا۔ هٗ: ضمیر واحد مذکر غائب۔ اسے (میں اسے تلاوت نہ کرتا)

عَلَيْكُمْ (عَلٰى۔ كُمْ) عَلٰى: حرف جار۔ پر۔ كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر۔ تم (تم پر)

وَلَآ (وَ۔ لَا) وَ: حرف عطف۔ اور۔ لَا: نافیہ۔ نہ (اور نہ)

اَدْرٰىكُمْ (اَدْرٰى۔ كُمْ) اَدْرٰى: فعل ماضی واحد مذکر غائب اَدْرٰى۔ يُدْرِيْ مصدر اِدْرَآءٌ۔ اطلاع دینا ۔ خبر دینا۔ لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ خبر دیتا۔ كُمْ: ضمیر جمع مذکر حاضر۔ تمہیں (وہ تمہیں خبر دیتا)۔

بِهٖ (بِ۔ هٖ) بِ: حرف جار۔ کی۔ هٖ: مجرور ضمیر واحد مذکر غائب۔ اس (اس کی)

فَقَدْ لَبِثْتُ فِيْكُمْ عُمُرًا مِّنْ قَبْلِهٖ ؕ	پس یقیناً میں تم میں اس سے پہلے ایک عمر رہ چکا ہوں

فَقَدْ (فَ۔ قَدْ) فَ: حرف عطف۔ پس قَدْ: حرف تحقیق۔ یقیناً (پس یقیناً)

لَبِثْتُ: فعل ماضی واحد متکلم لَبِثَ۔ يَلْبَثُ مصدر لَبْثٌ۔ ٹھہرنا۔ قیام کرنا۔ رہنا (میں رہ چکا ہوں)

فِيْكُمْ (فِيْ۔ كُمْ) فِيْ: حرف جار۔ میں۔ كُمْ: مجرور ضمیر جمع مذکر حاضر۔ تم (تم میں)

عُمُرًا: ایک زندگی۔ ایک عمر۔ مِّنْ قَبْلِهٖ (مِنْ۔ قَبْلِ۔ هٖ) مِنْ: حرف جار۔ سے،

قَبْلِ: مجرور مضاف۔ پہلے۔ هٖ: مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر غائب۔ اس (اس سے پہلے)

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۶﴾	تو کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے؟

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ (اَ۔ فَ۔ لَا تَعْقِلُوْنَ) اَ: استفہامیہ (کیا)۔ فَ: حرف عطف (تو)۔

لَا تَعْقِلُوْنَ: فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر عَقَلَ۔ يَعْقِلُ مصدر عَقْلٌ۔ عقل سے کام لینا۔ (تم عقل سے کام نہیں لیتے)

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ	پھر اس سے زیادہ ظالم کون ہے جس نے اللہ پر جھوٹا بہتان باندھا یا اس کی آیات کو جھٹلایا

فَمَنْ (فَ۔ مَنْ) فَ: حرف عطف۔ پھر۔ مَنْ: استفہامیہ۔ کون۔

اَظْلَمُ: ظُلْمٌ مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ ہے (زیادہ ظالم)۔ مِمَّنِ (مِنْ۔ مَنِ) مِنْ: حرف جار۔ سے مَنْ: اسم موصول۔ جس نے (اس سے جس نے)۔ اِفْتَرٰى: فعل ماضی واحد مذکر غائب اِفْتَرٰى۔

يَفۡتَرِیۡ مصدر اِفۡتِرَآءٌ۔ بہتان باندھنا (اس نے بہتان باندھا)۔

عَلَى اللّٰهِ (عَلٰى۔ اللّٰهِ) عَلٰى، حرف جار، پر۔ اَللّٰهِ: اللہ (اللہ پر) كَذِبًا: مصدر ہے (جھوٹ بولنا، جھوٹا)

اَوۡ: حرف عطف۔ یا۔ كَذَّبَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب كَذَّبَ۔ يُكَذِّبُ مصدر تَكۡذِيۡبٌ جھٹلانا (اس نے جھٹلایا)۔ بِاٰيٰتِهٖ (بِ۔ اٰيٰتِ۔ هٖ) بِ: حرف جار۔ کو۔ اٰيٰتِ: مجرور مضاف۔ آیات واحد اٰيَةٌ۔ هٖ: مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر غائب۔ اس کی (اس کی آیات کو)

اِنَّهٗ لَا يُفۡلِحُ الۡمُجۡرِمُوۡنَ ﴿۱۷﴾	بے شک بات یہ ہے کہ مجرم فلاح نہیں پاتے

اِنَّهٗ (اِنَّ۔ هٗ) اِنَّ: حرف مشبہ بالفعل۔ بے شک۔ هٗ: ضمیر واحد مذکر غائب۔ ضمیر قصہ۔ بات یہ ہے (بے شک بات یہ ہے)۔ لَا يُفۡلِحُ: فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اَفۡلَحَ۔ يُفۡلِحُ مصدر اِفۡلَاحٌ۔ فلاح پانا۔ کامیابی حاصل کرنا (وہ فلاح نہیں پاتے)

اَلۡمُجۡرِمُوۡنَ: اِجۡرَامٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر۔ جرم کرنے والے، مجرموں واحد اَلۡمُجۡرِمُ

وَ يَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهُمۡ وَ لَا يَنۡفَعُهُمۡ وَ يَقُوۡلُوۡنَ هٰٓؤُلَآءِ شُفَعَآؤُنَا عِنۡدَ اللّٰهِ ؕ	اور وہ اللہ کے علاوہ ان (چیزوں) کی عبادت کرتے ہیں جو نہ انہیں نقصان پہنچاتی ہیں اور نہ وہ انہیں نفع دیتی ہیں۔ اور وہ کہتے ہیں یہ اللہ کے پاس ہمارے سفارشی ہیں

وَ: حرف عطف۔ اور يَعۡبُدُوۡنَ: فعل مضارع جمع مذکر غائب عَبَدَ۔ يَعۡبُدُ مصدر عِبَادَةٌ۔ عبادت کرنا (وہ عبادت کرتے ہیں)۔ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ (مِنۡ۔ دُوۡنِ۔ اللّٰهِ) مِنۡ: حرف جار۔ ترجمہ کی ضرورت نہیں۔ دُوۡنِ: مجرور مضاف۔ سوا۔ علاوہ۔ اللّٰهِ: مضاف الیہ۔ اللہ کے (اللہ کے علاوہ) مَا: اسم موصول (ان کی جو)۔ لَا يَضُرُّهُمۡ (لَا يَضُرُّ۔ هُمۡ) لَا يَضُرُّ: فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب ضَرَّ۔ يَضُرُّ مصدر اِضۡرَارٌ۔ نقصان پہنچانا (وہ نہ نقصان پہنچاتی)۔ هُمۡ: ضمیر جمع مذکر غائب۔ انہیں (وہ انہیں نہ نقصان پہنچاتی ہیں) وَلَا يَنۡفَعُهُمۡ (وَ۔ لَا يَنۡفَعُ۔ هُمۡ)۔ وَ: حرف عطف۔ اور۔ لَا يَنۡفَعُ: فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب نَفَعَ۔ يَنۡفَعُ مصدر نَفۡعٌ۔ نفع دینا۔ وہ نہ نفع دیتی۔ هُمۡ: ضمیر جمع مذکر غائب۔ انہیں (اور وہ انہیں نہ

نفع دیتی ہیں) وَ: حرف عطف۔ اور۔ يَقُوْلُوْنَ: فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ قَالَ۔ يَقُوْلُ مصدر قَوْلًا۔ کہنا (وہ کہتے ہیں)۔ هٰٓؤُلَآءِ: اسم اشارہ جمع قریب (یہ)۔

شُفَعَآؤُنَا (شُفَعَآؤُ۔ نَا) شُفَعَآؤُ: مضاف شَفَاعَةٌ مصدر اسم فاعل جمع مذکر سفارش کرنے والے۔ سفارشی، واحد شَفِيْعٌ۔ نَا: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر متکلم۔ ہمارے (ہمارے سفارشی)

عِنْدَ اللّٰهِ (عِنْدَ۔ اللّٰهِ) عِنْدَ: مضاف۔ پاس۔ ہاں۔ نزدیک۔ اللّٰهِ: مضاف الیہ۔ اللہ (اللہ کے پاس)

قُلْ اَتُنَبِّـُٔوْنَ اللّٰهَ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي السَّمٰوٰتِ وَ لَا فِي الْاَرْضِ ؕ	آپ کہہ دیجئے کیا تم اللہ کو اس (چیز) کی خبر دیتے ہو جو وہ نہ آسمانوں میں جانتا ہے اور نہ زمین میں؟

قُلْ: فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ۔ يَقُوْلُ مصدر قَوْلًا۔ کہنا (آپ کہہ دیجیے)۔

اَتُنَبِّـُٔوْنَ اللّٰهَ (اَ۔ تُنَبِّـُٔوْنَ۔ اللّٰهَ)۔ اَ: استفہامیہ۔ (کیا)۔ تُنَبِّـُٔوْنَ: فعل مضارع جمع مذکر حاضر نَبَّاَ يُنَبِّئُ مصدر تَنْبِئَةٌ۔ خبر دینا۔ تم خبر دیتے ہو۔ اللّٰهَ: اللہ کو (کیا تم اللہ کو خبر دیتے ہو؟)

بِمَا (بِ۔ مَا) بِ: حرف جار۔ کی۔ مَا: اسم موصول۔ جو (اس کی جو)

لَا يَعْلَمُ: فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب عَلِمَ۔ يَعْلَمُ مصدر عِلْمٌ۔ جاننا (وہ نہ جانتا ہے)

فِي السَّمٰوٰتِ (فِي۔ السَّمٰوٰتِ) فِيْ: حرف جار۔ میں۔ السَّمٰوٰتِ: مجرور۔ آسمانوں واحد السَّمَآءِ (آسمانوں میں) (وَ۔ لَا) وَ: حرف عطف۔ اور لَا: نافیہ۔ نہ (اور نہ)

فِي الْاَرْضِ (فِي۔ الْاَرْضِ) فِيْ: حرف جار۔ میں۔ الْاَرْضِ: مجرور۔ زمین (زمین میں)

سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۱۸﴾	وہ پاک ہے اور وہ برتر ہے ان سے جو وہ شریک بناتے ہیں

سُبْحٰنَهٗ (سُبْحٰنَ۔ هٗ) سُبْحٰنَ: مصدر بمعنی تسبیح، پاکی بیان کرنے کے۔ پاک ہے۔ هٗ: ضمیر واحد مذکر غائب۔ وہ (وہ پاک ہے)

وَ: حرف عطف۔ اور۔ تَعٰلٰى: فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ تَعَالٰى۔ يَتَعَالٰى مصدر تَعَالِيٌ۔ آنا۔ برتر ہونا۔ بلند ہونا۔ (وہ برتر ہے)۔ عَمَّا: (عَنْ۔ مَا) عَنْ: حرف جار۔ سے۔ مَا: اسم موصول۔ جو (ان سے

جو)۔ يُشْرِكُوْنَ: فعل مضارع جمع مذکر غائب اَشْرَكَ۔يُشْرِكُ مصدر اِشْرَاكٌ۔ شرک کرنا۔شریک بنانا (وہ شریک بناتے ہیں)

وَمَا كَانَ النَّاسُ اِلَّآ اُمَّةً وَّاحِدَةً فَاخْتَلَفُوْا ۭ	اور نہیں تھے لوگ مگر ایک امت پھر وہ جدا جدا ہو گئے

وَ: حرف عطف۔اور۔مَا: نافیہ۔ نہیں (اور نہیں)

كَانَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ۔يَكُوْنُ مصدر كَوْنًا۔ ہونا(وہ تھا)۔

النَّاسُ:(لوگ)۔اِلَّآ: کلمہ استثناء (مگر) اُمَّةً وَّاحِدَةً،اُمَّةً: موصوف،امت،وَاحِدَةً: صفت،اسم فاعل واحد مؤنث،ایک(ایک امت) فَاخْتَلَفُوْا (فَ-اِخْتَلَفُوْا) فَ :حرف عطف۔ پھر۔

اِخْتَلَفُوْا: فعل ماضی جمع مذکر غائب اِخْتَلَفَ۔يَخْتَلِفُ مصدر اِخْتِلَافٌ۔ اختلاف کرنا۔ مختلف ہونا ۔جدا جدا ہونا۔ وہ جدا جدا ہو گئے (پھر وہ جدا جدا ہو گئے)

وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ فِيْمَا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿١٩﴾	اور اگر وہ بات آپ کے رب کی طرف سے پہلے طے نہ ہو چکی ہوتی تو ان کے درمیان اس کے بارے میں ضرور فیصلہ کر دیا جاتا جس میں وہ اختلاف کر رہے ہیں

وَلَوْ (وَ-لَوْ) وَ: حرف عطف۔اور۔ لَوْ: شرطیہ۔اگر(اور اگر)۔لَا:نافیہ۔نہ

كَلِمَةٌ: (بات)۔سَبَقَتْ: فعل ماضی واحد مؤنث غائب. سَبَقَ۔يَسْبِقُ مصدر سَبْقٌ۔پہلے طے ہونا۔

لَوْ: کی وجہ سے ترجمہ (پہلے طے ہو چکی ہوتی)۔ مِنْ رَّبِّكَ:(مِنْ-رَبِّ-كَ)مِنْ: حرف جار بمعنی اِلٰی، کی طرف سے۔رَبِّ: مجرور مضاف رب۔ كَ: مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر حاضر۔ آپ کے (آپ کے رب کی طرف سے) لَقُضِيَ:(لَ-قُضِيَ)۔لَ:لام تاکید۔ضرور۔یقیناً۔قُضِيَ: فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ قَضٰى۔يَقْضِيْ مصدر قَضَآءٌ۔ فیصلہ کرنا،لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ (فیصلہ کر دیا جاتا)۔

بَيْنَهُمْ (بَيْنَ-هُمْ) بَيْنَ: مضاف۔ درمیان۔ هُمْ : مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان کے (ان کے

درمیان) فِیْمَا (فِیْ۔مَا) فِیْ: حرف جار۔ برائے تعلق۔ کے بارے میں، مَا اسم موصول جس (اس کے بارے میں جس) فِیْهِ (فِیْ۔هِ) فِیْ: حرف جار میں۔ هِ: مجرور ضمیر واحد مذکر غائب اس (اس میں)۔

یَخْتَلِفُوْنَ: فعل مضارع جمع مذکر غائب اِخْتَلَفَ۔ یَخْتَلِفُ مصدر اِخْتِلَافٌ۔ اختلاف کرنا (وہ اختلاف کر رہے ہیں)

وَ یَقُوْلُوْنَ لَوْ لَآ اُنْزِلَ عَلَیْهِ اٰیَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۚ	اور وہ کہتے ہیں اس پر اس کے رب کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہ اتاری گئی؟

وَ: حرف عطف۔ اور۔ یَقُوْلُوْنَ: فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ۔ یَقُوْلُ مصدر قَوْلًا۔ کہنا (وہ کہتے ہیں) ۔ لَوْلَآ: برائے زجر و توبیخ (کیوں نہ)

اُنْزِلَ: فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَنْزَلَ۔ یُنْزِلُ مصدر اِنْزَالٌ۔ اتارنا۔ نازل کرنا (اتاری گئی)

عَلَیْهِ: (عَلٰی۔هِ) عَلٰی: حرف جار۔ پر۔ هِ: مجرور ضمیر واحد مذکر غائب۔ اس (اس پر)

اٰیَةٌ: آیت (نشانی)۔ مِّنْ رَّبِّهٖ: (مِنْ۔رَبِّ۔هٖ) مِنْ: حرف جار بمعنی اِلٰی، کی طرف سے رَبِّ: مجرور مضاف۔ رب۔ هٖ: مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر غائب۔ اس کے (اس کے رب کی طرف سے)

فَقُلْ اِنَّمَا الْغَیْبُ لِلّٰهِ فَانْتَظِرُوْا ۚ	تو آپ کہہ دیجیے بے شک غیب (کا علم) اللہ ہی کو ہے پس تم انتظار کرو

فَقُلْ: (فَ۔قُلْ) فَ: حرف عطف۔ تو۔ قُلْ: فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ۔ یَقُوْلُ مصدر قَوْلًا۔ کہنا۔ آپ کہہ دیجیے (تو آپ کہہ دیجیے)۔ اِنَّمَا: کلمہ حصر۔ در حقیقت۔ بے شک

الْغَیْبُ: مصدر۔ انسان کی عقل اور حس سے بالاتر پوشیدہ چیزیں۔ (غیب)۔

لِلّٰهِ (لِ۔اللّٰهِ) لِ: حرف جار۔ کے لیے۔ کو، اللّٰهِ مجرور (اللہ ہی کو ہے)

فَانْتَظِرُوْا: (فَ۔اِنْتَظِرُوْا) فَ: حرف عطف۔ پس۔ اِنْتَظِرُوْا: فعل امر جمع مذکر حاضر۔ اِنْتَظَرَ۔ یَنْتَظِرُ مصدر اِنْتِظَارٌ۔ انتظار کرنا۔ تم انتظار کرو (پس تم انتظار کرو)

اِنِّیْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِیْنَ ۝ ۲۰ ع	بے شک میں تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں سے ہوں

ع ۲/۷

اِنِّیْ (اِنَّ۔ یْ) اِنَّ: یہ اصل میں۔ اِنَّ ہے یْ سے ملانے کے لیے زیر استعمال کی گئی ہے۔
اِنَّ: حرف مشبہ بالفعل بے شک۔ یْ: ضمیر واحد متکلم۔ میں (بے شک میں)
مَعَكُمْ: (مَعَ۔ كُمْ)۔ مَعَ: مضاف۔ ساتھ۔ كُمْ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ تمہارے (تمہارے ساتھ) مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ (مِّنَ۔ اَلْمُنْتَظِرِيْنَ) مِنْ: حرف جار، سے، اَلْمُنْتَظِرِيْنَ: اِنْتِظَارٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر۔ انتظار کرنے والے واحد اَلْمُنْتَظِرُ (انتظار کرنے والوں میں سے)

وَ اِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً مِّنْۢ بَعْدِ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُمْ اِذَا لَهُمْ مَّكْرٌ فِيْٓ اٰيَاتِنَا ؕ	اور جب لوگوں کو تکلیف کے بعد جو ان کو پہنچتی ہے ہم رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں (تو) اچانک ان کو ہماری آیات کے بارے میں کوئی چال چلنا ہوتی ہے

(وَ۔ اِذَآ: وَ: حرف عطف۔ اور۔ اِذَا: ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط (جب)
اَذَقْنَا: فعل ماضی جمع متکلم اَذَاقَ۔ يُذِيْقُ مصدر اِذَاقَةٌ مزہ چکھانا۔ اِذَا کی وجہ سے ترجمہ (ہم مزہ چکھاتے ہیں) النَّاسَ: (لوگوں کو) رَحْمَةً مصدر ہے (رحمت)
مِّنْۢ بَعْدِ (مِّنْ۔ بَعْدِ) مِنْ: حرف جار۔ ترجمہ کی ضرورت نہیں۔ بَعْدِ مجرور (کے بعد) ضَرَّآءَ: اسم۔ تکلیف جو کسی کو بیماری کی وجہ سے پہنچے۔
مَسَّتْهُمْ: (مَسَّتْ۔ هُمْ) مَسَّتْ: فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ مَسَّ۔ يَمُسُّ مصدر مَسٌّ۔ چھونا۔ پہنچنا۔ اِذَا کی وجہ سے ترجمہ پہنچتی ہے۔ هُمْ: ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان کو (پہنچتی ہے ان کو)
اِذَا: مفاجاتیہ (اس وقت۔ تب۔ فوراً، اچانک۔ لَهُمْ: (لَ۔ هُمْ) لَ: حرف جار۔ کو، هُمْ: مجرور ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان (ان کو)۔ مَكْرٌ: مصدر ہے۔ حیلہ سازی کرنا۔ چال۔ چال چلنا۔
فِيْٓ اٰيَاتِنَا: (فِيْ۔ اٰيَاتِ۔ نَا) فِيْ: حرف جار برائے تعلق، کے بارے میں۔ اٰيَاتِ: مجرور مضاف۔ آیات واحد اٰيَةٌ۔ نَا: مضاف الیہ ضمیر جمع متکلم ہماری (ہماری آیات کے بارے میں)

قُلِ اللّٰهُ اَسْرَعُ مَكْرًا ؕ	آپ کہہ دیجیے اللہ چال چلنے میں زیادہ تیز ہے

قُلْ: فعل امر واحد مذکر حاضر۔ قَالَ۔ يَقُوْلُ مصدر قَوْلًا۔ کہنا (آپ کہہ دیجیے)

اللهُ: (اللہ)۔ اَسْرَعُ: سُرْعَةٌ سے افعل التفضیل کا صیغہ ہے (زیادہ تیز ہے) مَكْرًا: مصدر ہے۔ چال چلنا۔

اِنَّ رُسُلَنَا يَكْتُبُوْنَ مَا تَمْكُرُوْنَ ﴿٢١﴾	بے شک ہمارے فرشتے لکھ رہے ہیں جو تم چال چلتے ہو۔

اِنَّ: حرف مشبہ بالفعل (بے شک)۔ رُسُلَنَا: (رُسُلَ۔ نَا)۔ رُسُلَ: مضاف بھیجے ہوئے۔ رسولوں۔ فرشتے واحد رَسُوْلٌ۔ نَا: مضاف الیہ ضمیر جمع متکلم۔ ہمارے (ہمارے فرشتے)

يَكْتُبُوْنَ: فعل مضارع جمع مذکر غائب كَتَبَ۔ يَكْتُبُ مصدر كِتَابَةٌ۔ لکھنا۔ (وہ لکھ رہے ہیں)

مَا: اسم موصول (جو)۔ تَمْكُرُوْنَ: فعل مضارع جمع مذکر حاضر مَكَرَ۔ يَمْكُرُ مصدر مَكْرٌ۔ چال چلنا (تم چال چلتے ہو)

هُوَ الَّذِيْ يُسَيِّرُكُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ؕ	وہی ہے جو تمہیں خشکی اور سمندر میں چلاتا ہے

هُوَ: ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ۔ وہی ہے)۔ الَّذِيْ: اسم موصول واحد مذکر (جو)

يُسَيِّرُ: فعل مضارع واحد مذکر غائب سَيَّرَ يُسَيِّرُ مصدر تَسْيِيْرٌ چلانا۔ وہ چلاتا ہے)۔

كُمْ: ضمیر جمع مذکر حاضر تمہیں (وہ تمہیں چلاتا ہے)۔ فِي الْبَرِّ (فِيْ۔ اَلْبَرِّ) فِيْ: حرف جار۔ میں۔

اَلْبَرِّ: مجرور خشکی (خشکی میں)۔ وَالْبَحْرِ (وَ۔ اَلْبَحْرِ) وَ: حرف عطف اور۔ اَلْبَحْرِ: سمندر (اور سمندر)

حَتّٰۤى اِذَا كُنْتُمْ فِي الْفُلْكِ ۚ	یہاں تک کہ جب تم کشتیوں میں ہوتے ہو۔

حَتّٰۤى: حرف غایت وجار (یہاں تک کہ)۔ اِذَا: ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط (جب) كُنْتُمْ: فعل ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ۔ يَكُوْنُ مصدر كَوْنًا۔ ہونا۔ اِذَا کی وجہ سے ترجمہ (تم ہوتے ہو) فِي الْفُلْكِ (فِيْ۔ اَلْفُلْكِ) فِيْ: حرف جار۔ میں۔ اَلْفُلْكِ: مجرور۔ کشتی یہ واحد اور جمع دونوں کے لیے آتا ہے (کشتی میں)

وَجَرَيْنَ بِهِمْ بِرِيْحٍ طَيِّبَةٍ وَّفَرِحُوْا بِهَا جَآءَتْهَا رِيْحٌ عَاصِفٌ وَّجَآءَهُمُ الْمَوْجُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ	اور وہ ان کو لے کر موافق ہوا کے ذریعے چل پڑتی ہیں اور وہ اس (ہوا) پر خوش ہوتے ہیں تو ان (کشتیوں) پر سخت ہوا آجاتی ہے اور ان پر ہر جگہ سے موج آجاتی ہے

وَ: حرف عطف۔ اور۔ جَرَيْنَ: فعل ماضی جمع مؤنث غائب جَرٰى۔ يَجْرِيْ مصدر جَرْيٌ۔ جِرْيَانٌ چلنا۔ بہنا۔ اِذَا کی وجہ سے ترجمہ (وہ چل پڑتی ہیں)۔

بِهِمْ :(بِ۔هِمْ)بِ: حرف جار۔کو۔ هِمْ : مجرور ضمیر جمع مذکر غائب ان(ان کو)

بِرِيْحٍ طَيِّبَةٍ:(بِ۔رِيْحٍ۔طَيِّبَةٍ)۔بِ: حرف جار۔کے ذریعے۔ رِيْحٍ :مجرور موصوف ہوا۔جمع رِيَاحٌ۔ طَيِّبَةٍ:صفت طِيْبٌ سے صفت مشبہ۔عمدہ۔پاکیزہ۔موافق(موافق ہوا کے ذریعے)

وَ: حرف عطف۔اور فَرِحُوْا: فعل ماضی جمع مذکر غائب فَرِحَ يَفْرَحُ مصدر فَرْحٌ۔خوش ہونا۔ اِذَا کی وجہ سے ترجمہ (وہ خوش ہوتے ہیں)۔

بِهَا:(بِ۔هَا)۔بِ: حرف جار۔پر۔هَا : مجرور ضمیر واحد مؤنث غائب۔اس ضمیر کا مرجع رِيْحٍ ہے(اس پر)جَاءَتْهَا (جَآءَتْ۔هَا)۔جَآءَتْ: فعل ماضی واحد مؤنث غائب جَآءَ۔يَجِيْءُ مصدر مَجِيْءٌ، آنا،اِذَا کی وجہ سے ترجمہ آجاتی ہے۔هَا: ضمیر واحد مؤنث غائب۔اس ضمیر کا مرجع اَلْفُلْكِ ہے(ان پر آجاتی ہے)

رِيْحٌ عَاصِفٌ (رِيْحٌ۔عَاصِفٌ) رِيْحٌ: موصوف ہوا۔عَاصِفٌ :صفت سخت تیز(سخت تیز ہوا)

وَ: حرف عطف اور۔ (جَآءَ۔هُمْ)جَآءَ : فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ۔يَجِيْءُ مصدر مَجِيْءٌ آنا۔ اِذَا کی وجہ سے ترجمہ آجاتی ہے۔هُمْ : ضمیر جمع مذکر غائب ان پر(آجاتی ہے ان پر)

اَلْمَوْجُ:اسم مفرد معرفہ موج۔لہر جمع اَمْوَاجٌ۔ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ (مِنْ۔كُلِّ۔مَكَانٍ) مِنْ :حرف جار۔سے۔كُلِّ : مجرور۔ہر مَكَانٍ ۔كَوْنٌ مصدر سے اسم ظرف مکان۔جگہ۔مقام جمع اَمَاكِنٌ(ہر جگہ سے)

وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ اُحِيْطَ بِهِمْ ۙ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ	اور وہ یقین کر لیتے ہیں کہ یقیناً وہ ہیں کہ ان کو گھیر لیا گیا ہے۔وہ اللہ کو پکارتے ہیں اس کے لیے بندگی کو خالص کرتے ہوئے

وَ: حرف عطف اور ظَنُّوْا: فعل ماضی جمع مذکر غائب ظَنَّ۔يَظُنُّ مصدر ظَنٌّ کے معنی اعتقاد راجع کے ہیں۔یقین کرنا اِذَا کی وجہ سے ترجمہ (وہ یقین کر لیتے ہیں)۔

اَنَّهُمْ (اَنَّ۔هُمْ) اَنَّ: حرف مشبہ بالفعل بے شک یقیناً۔هُمْ : ضمیر جمع مذکر غائب وہ(یقیناً وہ)

اُحِيْطَ: فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَحَاطَ ،يُحِيْطُ مصدر اِحَاطَةٌ، احاطہ کرنا گھیر لینا(گھیر لیا گیا ہے)

بِهِمْ :(بِ۔هِمْ)بِ: حرف جار۔کو۔ هِمْ: مجرور ضمیر جمع مذکر غائب ان(ان کو)

دَعَوُا اللّٰهَ: (دَعَوُا۔ اللّٰهَ)۔ دَعَوُا اصل دَعَوۡا ہے واؤ پر پیش اگلے لفظ سے ملانے کیلئے ہے دَعَوۡا: فعل ماضی جمع مذکر غائب دَعَا۔ یَدۡعُوۡ مصدر دُعَآءٌ۔ پکارنا۔ اِذَا کی وجہ سے ترجمہ۔ وہ پکارتے ہیں اللہ۔ اللہ کو (وہ اللہ کو پکارتے ہیں) مُخۡلِصِيۡنَ: اِخۡلَاصٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر۔ خالص اللہ کی عبادت کرنے والے (خالص کرتے ہوئے)۔ (لَ۔ هُ) لَ: حرف جار۔ کے لیے۔ هُ: مجرور ضمیر واحد مذکر غائب اس (اس کے لیے)۔ اَلدِّيۡنَ: اطاعت دین۔ ملت۔ جزا۔ بندگی، عبادت۔

لَئِنۡ اَنۡجَيۡتَنَا مِنۡ هٰذِهٖ لَنَكُوۡنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيۡنَ ۝۲۲	یقیناً اگر تو نے ہمیں اِس (طوفان) سے نجات دی ہم ضرور بالضرور شکر گزاروں میں سے ہو جائیں گے

لَئِنۡ: (لَ۔ اِنۡ) لَ: لام تاکید۔ یقیناً۔ اِنۡ: شرطیہ اگر (یقینا اگر)

اَنۡجَيۡتَنَا: (اَنۡجَيۡتَ۔ نَا) اَنۡجَيۡتَ: فعل ماضی واحد مذکر حاضر اَنۡجٰی۔ یُنۡجِیۡ مصدر اِنۡجَآءٌ۔ نجات دینا ۔تو نے نجات دی۔ نَا: ضمیر جمع متکلم۔ ہمیں (تو نے ہمیں نجات دی)

مِنۡ هٰذِهٖ (مِنۡ۔ هٰذِهٖ) مِنۡ: حرف جار۔ سے۔ هٰذِهٖ: اسم اشارہ واحد مؤنث یہ۔ اس۔ اشارہ طوفان کی طرف ہے (اس سے) لَنَكُوۡنَنَّ: (لَ۔ نَكُوۡنَنَّ)۔ لَ: لام تاکید۔ ضرور۔ نَكُوۡنَنَّ: فعل مضارع جمع متکلم بانون تاکید ثقیلہ۔ كَانَ۔ يَكُوۡنُ مصدر كَوۡنًا ہونا۔ ضرور ہم ہو جائیں گے۔ (ضرور بالضرور ہم ہو جائیں گے)

مِنَ الشّٰكِرِيۡنَ (مِنَ۔ اَلشّٰكِرِيۡنَ) مِنۡ: حرف جار۔ سے۔ الشّٰكِرِيۡنَ: شُكۡرٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر شکر کرنے والے۔ شکر گزار (شکر گزاروں میں سے)

فَلَمَّآ اَنۡجٰهُمۡ اِذَا هُمۡ يَبۡغُوۡنَ فِی الۡاَرۡضِ بِغَيۡرِ الۡحَقِّ ؕ	پھر جب اس نے انہیں نجات دی وہ اچانک زمین میں ناحق سرکشی کرنے لگتے ہیں

فَلَمَّآ: (فَ۔ لَمَّا) فَ: حرف عطف۔ پھر۔ لَمَّا: اسم ظرف جب (پھر جب)

اَنۡجٰهُمۡ: (اَنۡجٰی۔ هُمۡ) اَنۡجٰی: فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنۡجٰی۔ یُنۡجِیۡ مصدر اِنۡجَآءٌ نجات دینا۔ اس نے نجات دی۔ هُمۡ: ضمیر جمع مذکر غائب انہیں (اس نے نجات دی انہیں)۔

اِذَا: مفاجاتیہ۔ اچانک۔ فوراً۔ اسی وقت۔ هُمْ: ضمیر جمع مذکر غائب وہ (فوراً وہ)

يَبْغُوْنَ: فعل مضارع جمع مذکر غائب بَغٰى، يَبْغِيْ مصدر بَغْيٌ۔ میانہ روی سے تجاوز کرنا۔ سرکشی کرنا (وہ سرکشی کرنے لگتے ہیں) فِي الْاَرْضِ: (فِي۔ اَلْاَرْضِ) فِيْ: حرف جار۔ سے۔ اَلْاَرْضِ: مجرور۔ زمین (زمین میں) بِغَيْرِ الْحَقِّ: (بِ۔ غَيْرِ۔ الْحَقِّ) بِ: حرف جار ترجمہ کی ضرورت نہیں۔

غَيْرِ: مجرور مضاف۔ نہیں۔ سوا۔ مگر۔ نا) اَلْحَقِّ: حق، سچ (ناحق)

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَا بَغْيُكُمْ عَلٰۤى اَنْفُسِكُمْ ۙ مَّتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۫	اے لوگو در حقیقت تمہاری سرکشی تمہاری جانوں پر ہے دنیا کی زندگی کا فائدہ اٹھانا (عارضی) ہے

يٰۤاَيُّهَا (يَا۔ اَيُّهَا) يَا حرف ندا (اے) اَيُّهَا اگر منادی پر اَلْ داخل ہو تو مذکر کیلئے يَا کے ساتھ اَيُّهَا لگاتے ہیں۔ النَّاسُ: منادی (لوگو) اِنَّمَا۔ کلمہ حصر۔ بے شک۔ در حقیقت۔

بَغْيُكُمْ: (بَغْيُ۔ كُمْ) بَغْيُ: مضاف مصدر ہے سرکشی کرنا سرکشی)۔ كُمْ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر حاضر تمہاری (تمہاری سرکشی)۔ عَلٰۤى اَنْفُسِكُمْ (عَلٰى۔ اَنْفُسِ۔ كُمْ) عَلٰى: حرف جار۔ پر۔

اَنْفُسِ: مجرور۔ مضاف نفوس۔ جانوں واحد نَفْسٌ۔ كُمْ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ تمہاری (تمہاری جانوں پر) مَّتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا (مَتَاعَ۔ اَلْحَيٰوةِ۔ اَلدُّنْيَا) مَتَاعَ: اسم مصدر بمعنی مصدر مضاف سامان۔ پونجی۔ فائدہ۔ فائدہ اٹھانا۔ جمع اَمْتِعَةٌ۔ اَلْحَيٰوةِ: مضاف الیہ، موصوف زندگی۔

اَلدُّنْيَا: صفت دَانِيَةٌ سے اسم تفضیل۔ بہت قریب۔ بہت ذلیل۔ دنیا (دنیا کی زندگی کا فائدہ اٹھانا (عارضی) ہے)

ثُمَّ اِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ فَنُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۳﴾	پھر ہماری طرف تمہارا لوٹنا ہے تو ہم تمہیں اس کی خبر دیں گے جو تم عمل کرتے تھے

ثُمَّ: حرف عطف (پھر)۔ اِلَيْنَا: (اِلٰى۔ نَا) اِلٰى: حرف جار طرف۔ نَا: مجرور ضمیر جمع متکلم۔ ہماری (ہماری طرف)۔ مَرْجِعُكُمْ: (مَرْجِعُ۔ كُمْ)۔ مَرْجِعُ: مضاف رُجُوْعٌ سے مصدر میمی لوٹنا۔ رجوع

کرنا، لوٹنا۔ کُمْ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر حاضر تمہارا (تمہارا لوٹنا)

فَنُنَبِّئُكُمْ: (فَ۔ نُنَبِّئُ۔ كُمْ)۔ فَ: حرف عطف، تو، نُنَبِّیءُ: فعل مضارع جمع متکلم نَبَّاَ، یُنَبِّئُ مصدر تَنْبِئَةٌ خبر دینا۔ ہم خبر دیں گے۔ کُمْ: ضمیر جمع مذکر حاضر۔ تمہیں (تو ہم تمہیں خبر دیں گے)

بِمَا: (بِ۔ مَا) بِ: حرف جار۔ کی۔ مَا: اسم موصول۔ جو (اس کی جو)

كُنْتُمْ: فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ كَانَ۔ يَكُوْنُ مصدر كَوْنًا ہونا (تم تھے)۔

تَعْمَلُوْنَ: فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَمِلَ۔ يَعْمَلُ مصدر عَمَلٌ۔ عمل کرنا (تم عمل کرتے)

اِنَّمَا مَثَلُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ مِمَّا يَاْكُلُ النَّاسُ وَالْاَنْعَامُ ؕ	دنیاوی زندگی کی مثال محض پانی کی طرح ہے ہم نے اسے آسمان سے اتارا پھر اس کے ذریعے زمین کی نباتات گھنی ہو گئی جس سے لوگ اور چوپائے کھاتے ہیں

اِنَّمَا: کلمہ حصر۔ بے شک۔ درحقیقت۔ محض۔ صرف۔

مَثَلُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا (مَثَلُ۔ اَلْحَيٰوةِ۔ اَلدُّنْيَا) مَثَلُ: مضاف۔ مثال۔ اَلْحَيٰوةِ: مضاف الیہ موصوف۔ زندگی کی۔ الدُّنْيَا: صفت دنیاوی (دنیاوی زندگی کی مثال)

كَمَآءٍ: (كَ۔ مَآءٍ) كَ: حرف تشبیہ وجار۔ طرح۔ جیسا۔ مانند۔ مَآءٍ: مجرور۔ پانی (پانی کی طرح)

اَنْزَلْنٰهُ: (اَنْزَلْنَا۔ هُ)۔ اَنْزَلْنَا: فعل ماضی جمع متکلم اَنْزَلَ۔ يُنْزِلُ مصدر اِنْزَالٌ۔ اتارنا۔ ہم نے اتارا ہے۔ هُ: ضمیر واحد مذکر غائب۔ اسے (ہم نے اتارا ہے اسے)۔ (مِنَ۔ اَلسَّمَآءِ) مِنْ: حرف جار۔ سے۔ اَلسَّمَآءِ: مجرور آسمان جمع السَّمٰوٰتِ (آسمان سے)۔

فَاخْتَلَطَ: (فَ۔ اِخْتَلَطَ) فَ: حرف عطف۔ پھر۔ اِخْتَلَطَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب اِخْتَلَطَ۔ يَخْتَلِطُ مصدر اِخْتِلَاطٌ۔ ملنا۔ مل جل جانا۔ گھنی ہونا۔ وہ گھنی ہو گئی (پھر وہ گھنی ہو گئی)

بِهٖ: (بِ۔ هٖ) بِ: حرف جار۔ کے ذریعے۔ هٖ: مجرور ضمیر واحد مذکر غائب۔ اس (اس کے ذریعے)

نَبَاتُ الْاَرْضِ (نَبَاتُ۔ اَلْاَرْضِ) نَبَاتُ: مضاف زمین سے اُگنے والی۔ سبزی۔ گھاس۔ روئیدگی۔

نباتات۔ الْاَرْضِ: مضاف الیہ زمین (زمین کی نباتات)۔

مِمَّا: (مِنْ۔ مَا) مِنْ: حرف جار، سے۔ مَا: اسم موصول جس (جس سے)

يَاْكُلُ: فعل مضارع واحد مذکر غائب اَكَلَ۔ يَاْكُلُ مصدر اَكْلٌ۔ کھانا (کھاتا ہے)

اَلنَّاسُ: (لوگ) وَ حرف عطف۔ اور اَلْاَنْعَامُ۔ چوپائے۔

حَتّٰٓى اِذَآ اَخَذَتِ الْاَرْضُ زُخْرُفَهَا وَ ازَّيَّنَتْ وَ ظَنَّ اَهْلُهَآ اَنَّهُمْ قٰدِرُوْنَ عَلَيْهَآ ۙ	یہاں تک کہ جب زمین نے اپنی آرائش حاصل کر لی اور مزین ہو گئی اور اس کے رہنے والوں نے گمان کیا کہ یقیناً وہ اس پر قادر ہیں

حَتّٰٓى: حرف غایت و جار (یہاں تک کہ)۔ اِذَآ: ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط (جب)۔

اَخَذَتِ: یہ اصل میں اَخَذَتْ ہے اگلے لفظ سے ملانے کے لیے زیر استعمال ہوئی ہے۔ فعل ماضی واحد مؤنث غائب اَخَذَ۔ يَاْخُذُ مصدر اَخْذٌ۔ پکڑنا۔ حاصل کرنا (حاصل کرلی)

الْاَرْضُ: (زمین نے)۔ زُخْرُفَهَا: (زُخْرُفَ۔ هَا) زُخْرُفَ: مضاف۔ سونا۔ آرائش۔ ملمع۔ رونق۔ کسی چیز کے کمال حسن کو زخرف کہتے ہیں، هَا: مضاف الیہ ضمیر واحد مؤنث غائب۔ اپنی (اپنی آرائش)

وَ: حرف عطف، اور، اِزَّيَّنَتْ: اصل میں تَزَيَّنَتْ تھا تا کو زا میں مدغم کیا زا ساکن ہو گئی اس سے قبل ہمزہ وصل لایا گیا۔ فعل ماضی واحد مؤنث تَزَيَّنَ۔ يَتَزَيَّنُ مصدر تَزَيُّنٌ سنوارنا، مزین کرنا (وہ مزین ہو گئی)

وَظَنَّ (وَ۔ ظَنَّ) وَ: حرف عطف۔ اور۔ ظَنَّ: فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ ظَنَّ۔ يَظُنُّ مصدر ظَنٌّ۔ گمان کرنا۔ یقین کرنا۔ گمان کیا (اور گمان کیا)۔ اَهْلُهَآ: (اَهْلُ۔ هَا) اَهْلُ: مضاف۔ والے۔ رہنے والے ۔هَا: مضاف الیہ ضمیر واحد مؤنث غائب اس ضمیر کا مرجع اَلْاَرْضُ ہے (اس کے رہنے والوں نے)

اَنَّهُمْ (اَنَّ۔ هُمْ) اَنَّ: حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، یقیناً، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (کہ یقیناً وہ)

قٰدِرُوْنَ: قُدْرَةٌ سے اسم فاعل جمع مذکر قدرت رکھنے والے واحد قَادِرٌ (قادر ہیں)

عَلَيْهَآ (عَلٰى۔ هَا) عَلٰى: حرف جار۔ پر۔ هَا: مجرور ضمیر واحد مونث غائب۔ اس (اس پر)۔

اَتٰىهَآ اَمْرُنَا لَيْلًا اَوْ نَهَارًا فَجَعَلْنٰهَا حَصِيْدًا كَاَنْ لَّمْ تَغْنَ بِالْاَمْسِ ؕ	رات کو یا دن میں اس پر ہمارا حکم آیا تو ہم نے اس کو جڑ سے کاٹی ہوئی کھیتی کر دیا گویا کہ وہ کل موجود نہ تھی

اَتٰىهَآ: (اَتٰى۔ هَآ) اَتٰى: فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ اَتٰى۔ يَاْتِیْ مصدر اِتْيَانٌ۔ آنا۔ آیا۔

هَا: ضمیر واحد مؤنث غائب۔ اس پر۔ ضمیر کا مرجع نَبَاتُ الْاَرْضِ ہے (آیا اس پر)۔

اَمْرُنَا (اَمْرُ۔ نَا) اَمْرُ: مضاف۔ مصدر۔ حکم۔ فیصلہ۔ نَا: مضاف الیہ۔ ضمیر جمع متکلم۔ ہمارا (ہمارا حکم)

لَيْلًا: (رات)۔ اَوْ: حرف عطف (یا)۔ نَهَارًا: (دن میں)

فَجَعَلْنٰهَا: (فَ۔ جَعَلْنَا۔ هَا) فَ: حرف عطف۔ تو۔ جَعَلْنَا: فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ۔ يَجْعَلُ مصدر جَعْلٌ۔ بنانا۔ کر دینا۔ ہم نے کر دیا۔ هَا: ضمیر واحد مؤنث غائب۔ اس کو (تو ہم نے اس کو کر دیا)۔

حَصِيْدًا: حَصَادًا مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ بمعنی مفعول (جڑ سے کاٹی ہوئی۔ کٹی ہوئی کھیتی)

كَاَنْ: اصل میں یہ لفظ كَاَنَّ تھا اسی کی طرح اس کا معنی ہے لیکن تخفیف نون کے بعد عمل اور لفظی تصرف ساقط ہو گیا (گویا کہ)۔ لَّمْ تَغْنَ: فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مؤنث غائب غَنِیَ۔ يَغْنٰى مصدر غِنَآءٌ۔ آباد ہونا۔ موجود ہونا (وہ موجود نہ تھی)

(بِ۔ الْاَمْسِ) بِ: حرف جار۔ کو۔ اَمْسِ: مجرور۔ کل (کل کو)

كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۴﴾	اسی طرح ہم ان لوگوں کے لیے آیات کو تفصیل سے بیان کرتے ہیں جو غور و فکر کرتے ہیں

كَذٰلِكَ: (كَ۔ ذٰلِكَ) كَ: حرف تشبیہ، مانند۔ جیسا۔ طرح۔ ذٰلِكَ: اسم اشارہ واحد مذکر بعید۔ یہ۔ اسی (اسی طرح) نُفَصِّلُ: فعل مضارع جمع متکلم۔ فَصَّلَ۔ يُفَصِّلُ مصدر تَفْصِيْلٌ۔ تفصیل سے بیان کرنا۔ کھول کر بیان کرنا۔ (ہم تفصیل سے بیان کرتے ہیں)

الْاٰيٰتِ: آیات واحد اٰيَةٌ۔ لِقَوْمٍ: (لِ۔ قَوْمٍ) لِ: حرف جار۔ کے لیے۔ قَوْمٍ: مجرور۔ قوم۔ لوگوں (لوگوں کے لیے)۔ يَّتَفَكَّرُوْنَ: فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ تَفَكَّرَ۔ يَتَفَكَّرُ مصدر تَفَكُّرٌ۔ غور و فکر کرنا (وہ غور و فکر کرتے ہیں)

وَاللّٰهُ يَدْعُوْٓا اِلٰى دَارِ السَّلٰمِ ؕ	اور اللہ سلامتی کے گھر کی طرف بلاتا ہے

وَاللّٰهُ (وَ۔ اللّٰهُ) وَ: حرف عطف۔ اور اللّٰهُ: اللہ (اور اللہ)۔ يَدْعُوْٓا: فعل مضارع واحد مذکر غائب دَعَا۔ يَدْعُوْا مصدر دَعْوَةٌ۔ بلانا۔ پکارنا (وہ بلاتا ہے)

اِلٰى دَارِ السَّلٰمِ (اِلٰى۔ دَارِ۔ السَّلٰمِ) اِلٰى: حرف جار۔ کی طرف۔ دَارِ: مجرور۔ مضاف۔ گھر۔ اَلسَّلٰمِ: مضاف الیہ۔ مصدر ہے۔ سلامتی کے (سلامتی کے گھر کی طرف)

وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝٢٥	اور وہ جس کو چاہتا ہے سیدھے راستے کی طرف ہدایت دیتا ہے۔

وَ: حرف عطف (اور)۔ يَهْدِيْ: فعل مضارع واحد مذکر غائب هَدٰى۔ يَهْدِيْ مصدر هِدَايَةٌ۔ ہدایت دینا (وہ ہدایت دیتا ہے)۔ مَنْ: اسم موصول (جس کو)۔ يَشَآءُ: فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ۔ يَشَآءُ مصدر مَشِيْئَةٌ۔ چاہنا۔ (وہ چاہتا ہے)

اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ (اِلٰى۔ صِرَاطٍ۔ مُّسْتَقِيْمٍ) اِلٰى: حرف جار۔ کی طرف۔ صِرَاطٍ: مجرور۔ موصوف۔ راستے مُسْتَقِيْمٍ: صفت اِسْتِقَامَةٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر۔ سیدھے۔ (سیدھے راستے کی طرف)

لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوا الْحُسْنٰى وَزِيَادَةٌ ؕ	ان لوگوں کیلئے جنہوں نے نیکیاں کیں، اچھا بدلہ ہے اور زیادہ بھی ہے

لِلَّذِيْنَ: (لِ۔ الَّذِيْنَ)۔ لِ: حرف جار۔ کے لیے۔ اَلَّذِيْنَ: اسم موصول جمع مذکر وہ لوگ جو (ان لوگوں کے لیے جنہوں نے)۔ اَحْسَنُوْا: فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ اَحْسَنَ۔ يُحْسِنُ مصدر اِحْسَانٌ۔ احسان کرنا نیکی کرنا (انہوں نے نیکیاں کیں)

اَلْحُسْنٰى: حُسْنٌ سے افعل التفضیل واحد مؤنث کا صیغہ۔ بھلائی۔ عمدہ۔ اچھا بدلہ۔

وَ: حرف عطف (اور)۔ زِيَادَةٌ: مصدر۔ زیادہ ہونا۔ زیادہ۔ مزید

وَلَا يَرۡهَقُ وُجُوۡهَهُمۡ قَتَرٌ وَّلَا ذِلَّةٌ ؕ	اور ان کے چہروں پر نہ سیاہی چھائے گی اور نہ ذلت

وَ: حرف عطف (اور) لَا يَرۡهَقُ: فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب رَهِقَ۔ يَرۡهَقُ مصدر رَهۡقٌ۔ چھا جانا (نہ چھائے گی) وُجُوۡهَهُمۡ: (وُجُوۡهَ۔ هُمۡ) وُجُوۡهَ: مضاف۔ چہروں واحد وَجۡهٌ۔ هُمۡ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب ان کے (ان کے چہروں)۔ قَتَرٌ: اسم فعل اور مصدر۔ کنجوسی۔ دھواں۔ سیاہی

وَ: حرف عطف (اور) لَا: نافیہ (نہ) ذِلَّةٌ: مصدر ہے رُسوا ہونا۔ رُسوائی۔ ذلت۔

اُولٰٓئِكَ اَصۡحٰبُ الۡجَنَّةِ ۚ	یہی لوگ جنت والے ہیں

اُولٰٓئِكَ: اسم اشارہ جمع بعید (یہی لوگ ہیں) اَصۡحٰبُ الۡجَنَّةِ (اَصۡحٰبُ۔ الۡجَنَّةِ) اَصۡحٰبُ: مضاف (والے۔ رہنے والے) واحد صَاحِبٌ۔ اَلۡجَنَّةِ: مضاف الیہ جنت (جنت والے)

هُمۡ فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ ۞ ٢٦	وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں

هُمۡ: ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)۔ فِيۡهَا: (فِيۡ۔ هَا) فِيۡ: حرف جار (میں)۔ هَا: مجرور ضمیر واحد مؤنث غائب (اس) هَا ضمیر کا مرجع اَلۡجَنَّةِ ہے (اس میں)۔

خٰلِدُوۡنَ: خُلُوۡدٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر ہمیشہ رہنے ولے واحد خَالِدٌ۔

وَالَّذِيۡنَ كَسَبُوا السَّيِّاٰتِ جَزَآءُ سَيِّئَةٍ ۢ بِمِثۡلِهَا ۙ وَتَرۡهَقُهُمۡ ذِلَّةٌ ؕ	اور وہ لوگ جنہوں نے برائیاں کمائیں برائی کی سزا اسی کی مثل ہوگی اور ان پر ذلت چھائے گی

وَ: حرف عطف (اور)۔ اَلَّذِيۡنَ: اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)۔

كَسَبُوۡا: فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ كَسَبَ۔ يَكۡسِبُ مصدر كَسۡبٌ۔ کمانا (انہوں نے کمائیں)۔

اَلسَّيِّاٰتِ: (برائیاں)۔ جَزَاءُ سَيِّئَةٍ (جَزَآءُ۔ سَيِّئَةٍ) جَزَآءٌ: مضاف ہے۔ بدلہ جزا۔ سزا۔

سَيِّئَةٍ: مضاف الیہ۔ برائی کی (برائی کی سزا)۔

بِمِثۡلِهَا: (بِ۔ مِثۡلِ۔ هَا) بِ: حرف جار (سے)۔ مِثۡلِ: مجرور۔ مضاف۔ مثل۔ مانند۔ طرح۔

هَا: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب۔ اسی کی (اسی کی مثل سے)۔

وَ: حرف عطف (اور)۔ تَرْهَقُهُم: (تَرْهَقُ۔ هُمْ) تَرْهَقُ: فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔
رَهِقَ۔ يَرْهَقُ مصدر رَهْقٌ۔ چھاجانا۔ چھائے گی۔ هُمْ: ضمیر جمع مذکر غائب اُن پر (ان پر چھائے گی)
ذِلَّةٌ: مصدر ہے۔ ذلت۔ رُسوائی۔

مَا لَهُمْ مِّنَ اللهِ مِنْ عَاصِمٍ ج	ان کو اللہ سے کوئی بچانے والا نہیں ہو گا

مَالَهُمْ: (مَا۔ لَ۔ هُمْ) مَا: نافیہ۔ نہیں۔ لَ: حرف جار۔ کو۔ هُمْ: مجرور ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان (نہیں ہے ان کو)۔ مِّنَ اللهِ (مِّنَ۔ اَللهِ) مِنْ: حرف جار۔ سے. اللہ مجرور۔ اللہ (اللہ سے)
مِنْ عَاصِمٍ۔ مِنْ۔ حرف جار زائدہ برائے عموم کوئی۔ عَاصِمٍ: اسم نکرہ عِصْمَةٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر۔ بچانے والا۔

كَاَنَّمَآ اُغْشِيَتْ وُجُوْهُهُمْ قِطَعًا مِّنَ الَّيْلِ مُظْلِمًا ط	گویا کہ ان کے چہرے تاریک رات کے ٹکڑوں سے ڈھانک دیئے گئے ہیں

كَاَنَّمَآ: (كَاَنَّ۔ مَا) كَاَنَّ: حرف مشبہ بالفعل۔ گویا کہ۔ مَا: زائدہ کافہ مَا کے آنے سے كَاَنَّ کا لفظی تصرف باطل ہو جاتا ہے۔ (گویا کہ) اُغْشِيَتْ: فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب۔ اَغْشٰى۔ يُغْشِيْ مصدر اِغْشَآءٌ۔ ڈھانک دینا (ڈھانک دیئے گئے)۔ وُجُوْهُهُمْ: (وُجُوْهُ۔ هُمْ) وُجُوْهُ: مضاف۔ چہروں واحد وَجْهٌ۔ هُمْ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب ان کے (ان کے چہروں)۔
قِطَعًا: (ٹکڑوں) واحد قِطْعَةٌ۔ (مِّنَ۔ الَّيْلِ) مِنْ: حرف جار۔ سے۔
الَّيْلِ: مجرور۔ رات (رات سے) مُظْلِمًا: اِظْلَامٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر۔ تاریکی میں پڑا ہوا۔ تاریک۔ اندھیری۔ جمع مُظْلِمُوْنَ

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ج	یہی دوزخ والے لوگ ہیں

اُولٰٓئِكَ: اسم اشارہ جمع بعید۔ یہی لوگ ہیں۔ اَصْحٰبُ النَّارِ (اَصْحٰبُ۔ اَلنَّارِ) اَصْحٰبُ: مضاف (والے۔ رہنے والے) واحد صَاحِبٌ۔ اَلنَّارِ: مضاف الیہ۔ آگ (دوزخ والے)

هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۷﴾	وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں

هُمْ: ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)۔ فِيْهَا: (فِيْ۔هَا) فِيْ: حرف جار (میں)۔ هَا: مجرور ضمیر واحد مؤنث غائب (اس) هَا ضمیر کا مرجع اَلنَّارِ ہے (اس میں)۔ خٰلِدُوْنَ: خُلُوْدٌ مصدر اسم فاعل جمع مذکر ہمیشہ رہنے والے واحد خَالِدٌ۔

وَ يَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا مَكَانَكُمْ اَنْتُمْ وَ شُرَكَآؤُكُمْ ۚ	اور جس دن ہم ان سب کو اکٹھا کریں گے ہم ان لوگوں سے کہیں گے جنہوں نے شرک کیا تھا تم اور تمہارے شریک اپنی جگہ ٹھہرے رہو

وَ: حرف عطف۔ اور۔ يَوْمَ: دن (اور جس دن)

نَحْشُرُهُمْ (نَحْشُرُ۔هُمْ) نَحْشُرُ: فعل مضارع جمع متکلم حَشَرَ۔يَحْشُرُ مصدر حَشْرٌ۔ اکٹھا کرنا۔ جمع کرنا۔ ہم اکٹھا کریں گے۔ هُمْ: ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان (ہم ان کو اکٹھا کریں گے)

جَمِيْعًا: جَمْعٌ سے۔ سب۔ ثُمَّ: حرف عطف (پھر)

نَقُوْلُ: فعل مضارع جمع متکلم۔ قَالَ۔ يَقُوْلُ مصدر قَوْلًا۔ کہنا (ہم کہیں گے)

لِلَّذِيْنَ: (لِ۔الَّذِيْنَ) لِ: حرف جار۔ سے۔ الَّذِيْنَ: اسم موصول جمع مذکر۔ وہ لوگ جو (ان لوگوں سے جنہوں نے)۔ اَشْرَكُوْا: فعل ماضی جمع مذکر غائب اَشْرَكَ۔ يُشْرِكُ مصدر اِشْرَاكٌ۔ شرک کرنا (انہوں نے شرک کیا) مَكَانَكُمْ، اسم فعل امر بمعنی، اَلْزَمُوْا مَكَانَكُمْ (اپنی جگہ ٹھہرے رہو)

اَنْتُمْ: ضمیر جمع مذکر حاضر (تم)

وَ: حرف عطف (اور)۔ شُرَكَآؤُكُمْ (شُرَكَآؤُ۔كُمْ) شُرَكَآؤُ: مضاف شریکوں واحد شَرِيْكٌ۔

كُمْ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ تمہارے (تمہارے شریک)

فَزَيَّلْنَا بَيْنَهُمْ وَ قَالَ شُرَكَآؤُهُمْ مَّا كُنْتُمْ اِيَّانَا تَعْبُدُوْنَ ﴿۲۸﴾	پھر ہم ان کے درمیان علیحدگی کر دیں گے اور ان کے شریک کہیں گے کہ تم ہماری عبادت نہیں

	کرتے تھے

فَزَیَّلۡنَا: (فَ۔ زَیَّلۡنَا) فَ: حرف عطف۔ پھر۔ زَیَّلۡنَا: فعل ماضی جمع متکلم زَیَّلَ۔ یُزَیِّلُ مصدر تَزۡیِیۡلٌ ۔ علیحدہ کرنا۔ تفریق کرنا قیامت کا احوال ہے اس لیے ترجمہ (پھر ہم علیحد گی کر دیں گے)

بَیۡنَھُمۡ (بَیۡنَ۔ھُمۡ) بَیۡنَ: مضاف۔ درمیان۔ ھُمۡ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان کے (ان کے درمیان)۔ وَ: حرف عطف (اور)۔ قَالَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ۔ یَقُوۡلُ مصدر قَوۡلًا کہنا احوال قیامت کی وجہ سے ترجمہ (کہیں گے)۔

شُرَکَآؤُھُمۡ (شُرَکَآؤُ۔ھُمۡ) شُرَکَآءُ: مضاف۔ شریکوں واحد، شَرِیۡكٌ۔ ھُمۡ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان کے (ان کے شریک)۔ مَا: نافیہ ہے (نہیں)۔ کُنۡتُمۡ: فعل ماضی جمع مذکر حاضر کَانَ۔ یَکُوۡنُ مصدر کَوۡنًا۔ ہونا (تم تھے)۔ اِیَّانَا اِیَّا: کے ساتھ ضمیر لاحق ہو تو اس وقت یہ ضمیر منصوب منفصل ہوتی ہے۔ اِیَّا تاکید کا مفہوم دیتی ہے، ضمیر منصوب منفصل جمع متکلم (خاص ہماری)

تَعۡبُدُوۡنَ: فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَبَدَ۔ یَعۡبُدُ مصدر عِبَادَۃٌ۔ عبادت کرنا (تم عبادت کرتے)

فَکَفٰی بِاللّٰہِ شَہِیۡدًۢا بَیۡنَنَا وَ بَیۡنَکُمۡ اِنۡ کُنَّا عَنۡ عِبَادَتِکُمۡ لَغٰفِلِیۡنَ ﴿۲۹﴾	پس اللہ ہمارے درمیان اور تمہارے درمیان گواہ کافی ہے بے شک ہم تمہاری عبادت سے یقیناً بے خبر تھے

فَکَفٰی: (فَ۔ کَفٰی) فَ: حرف عطف۔ پس۔ کَفٰی: فعل ماضی واحد مذکر غائب کَفٰی۔ یَکۡفِیۡ مصدر کِفَایَۃٌ۔ کافی ہونا۔ کافی ہے (پس کافی ہے)۔

بِاللّٰہِ: (بِ۔ اللّٰہِ) بِ: حرف جار۔ ترجمہ کی ضرورت نہیں، اَللّٰہِ۔ مجرور۔ اللّٰہِ: (اللہ)

شَہِیۡدًا: شَہَادَۃٌ۔ شُہُوۡدٌ مصدر سے صفت مشبہ واحد مذکر۔ گواہ۔ شاہد۔ نگران۔ گواہی۔ شہادت

بَیۡنَنَا: (بَیۡنَ۔نَا) بَیۡنَ: مضاف۔ درمیان۔ نَا: مضاف الیہ ضمیر جمع متکلم۔ ہمارے (ہمارے درمیان)۔

وَ: حرف عطف (اور)۔ بَیۡنَکُمۡ (بَیۡنَ۔کُمۡ) بَیۡنَ: مضاف۔ درمیان۔ کُمۡ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ تمہارے (تمہارے درمیان)۔ اِنۡ دراصل مخفف ہے۔ اِنَّ: کا اِنَّ کی تاکید اور معنی دیتا ہے

(بے شک)۔ كُنَّا: فعل ماضی جمع متکلم۔ كَانَ۔ يَكُوْنُ مصدر كَوْنًا۔ ہونا (ہم تھے)

عَنْ عِبَادَتِكُمْ: (عَنْ۔ عِبَادَتِ۔ كُمْ) عَنْ: حرف جار۔ سے۔ عِبَادَتِ: مجرور مضاف مصدر عبادت ۔عبادت کرنا۔ كُمْ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ تمہاری (تمہاری عبادت سے)

لَغٰفِلِيْنَ: (لَ۔ غٰفِلِيْنَ) لَ: لام تاکید، یقیناً، غٰفِلِيْنَ۔ غَفْلَةٌ مصدر اسم فاعل جمع مذکر۔ بے خبر واحد غَافِلٌ (یقیناً بے خبر)

هُنَالِكَ تَبْلُوْا كُلُّ نَفْسٍ مَّآ اَسْلَفَتْ وَ رُدُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ وَ ضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۳۰﴾	وہاں ہر جان جانچ لے گی جو اس نے آگے بھیجا۔ وہ اللہ اپنے مالک حقیقی کی طرف لوٹائے جائیں گے اور ان سے وہ گم ہو جائے گا جو وہ جھوٹ باندھتے تھے۔

هُنَالِكَ اسم اشارہ ظرف زمان و مکان۔ وہاں۔ اس جگہ۔ اس وقت۔

تَبْلُوْا: فعل مضارع واحد مؤنث غائب بَلَا۔ يَبْلُوْا مصدر بَلَآءٌ۔ آزمانا۔ جانچنا (جانچ لے گی)

كُلُّ نَفْسٍ (كُلُّ۔ نَفْسٍ) كُلُّ: مضاف تمام۔ ہر نَفْسٍ: مضاف الیہ نفس۔ جان (ہر جان)

مَآ: اسم موصول (جو) اَسْلَفَتْ: فعل ماضی واحد مؤنث غائب اَسْلَفَ۔ يُسْلِفُ مصدر اِسْلَافٌ۔ آگے بھیجنا (اس نے آگے بھیجا)۔ وَ: حرف عطف (اور)

رُدُّوْٓا: فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب رَدَّ۔ يَرُدُّ مصدر رَدٌّ۔ لوٹانا (وہ لوٹائے جائیں گے)

اِلَى اللّٰهِ (اِلٰى۔ اللّٰهِ) اِلٰى: حرف جار۔ کی طرف۔ اللّٰهِ: مجرور۔ اللہ (اللہ کی طرف)

مَوْلٰىهُمْ (مَوْلٰى۔ هُمْ) مَوْلٰى: مضاف۔ مالک۔ آقا۔ هُمْ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب۔ اپنے (اپنے مالک)۔ اَلْحَقِّ: حق۔ حقیقی۔ سچا۔ وَ: حرف عطف (اور)۔ ضَلَّ: فعل ماضی معلوم واحد مذکر غائب ضَلَّ۔ يَضِلُّ مصدر ضَلَالٌ۔ گم ہونا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ گم ہو جائے گا)۔

عَنْهُمْ: (عَنْ۔ هُمْ) عَنْ: حرف جار۔ سے هُمْ: مجرور ضمیر جمع مذکر غائب۔ مَّا: اسم موصول (جو)

كَانُوْا: فعل ماضی جمع مذکر غائب كَانَ۔ يَكُوْنُ مصدر كَوْنًا۔ ہونا (وہ تھے)۔ يَفْتَرُوْنَ: فعل مضارع جمع

مذکر غائب اِفْتَرٰی۔ یَفْتَرِیْ مصدر اِفْتِرَآءٌ: جھوٹ باندھنا۔ جھوٹ گھڑنا (وہ جھوٹ باندھتے)

قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ اَمَّنْ يَّمْلِكُ السَّمْعَ وَ الْاَبْصَارَ	آپ کہہ دیجئے کون تمہیں آسمان اور زمین سے رزق دیتا ہے؟ یا کون سماعت اور بینائی کا اختیار رکھتا ہے؟

قُلْ: فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ۔ يَقُوْلُ مصدر قَوْلًا۔ کہنا (آپ کہہ دیجئے)

مَنْ: استفہامیہ (کون)۔ يَّرْزُقُكُمْ: (يَرْزُقُ۔ كُمْ) يَرْزُقُ: فعل مضارع واحد مذکر غائب رَزَقَ۔ يَرْزُقُ مصدر رِزْقٌ۔ رزق دینا۔ وہ رزق دیتا ہے۔

كُمْ: ضمیر جمع مذکر حاضر۔ تمہیں (وہ رزق دیتا ہے تمہیں)۔

مِّنَ السَّمَآءِ (مِنَ۔ السَّمَآءِ) مِنْ: حرف جار۔ سے۔ اَلسَّمَآءِ: مجرور۔ آسمان جمع السَّمٰوٰتِ (آسمان سے) وَالْاَرْضِ (وَ۔ اَلْاَرْضِ) وَ: حرف عطف (اور)۔ اَلْاَرْضِ: معطوف۔ زمین (اور زمین)

اَمَّنْ: (اَمْ۔ مَنْ) اَمْ: حرف عطف۔ یا۔ مَنْ: استفہامیہ۔ کون (یا کون)

يَمْلِكُ: فعل مضارع واحد مذکر غائب مَلَكَ۔ يَمْلِكُ مصدر مَلْكٌ۔ مالک ہونا۔ اختیار رکھنا (وہ اختیار رکھتا ہے) اَلسَّمْعَ: اسم اور مصدر ہے۔ سماعت کان۔ سننا۔ وَ: حرف عطف (اور)۔

اَلْاَبْصَارَ: آنکھیں۔ بینائیاں واحد بَصَرٌ

وَ مَنْ يُّخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ يُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَ مَنْ يُّدَبِّرُ الْاَمْرَ ؕ	اور کون زندہ کو مردہ سے نکالتا ہے اور مردہ کو زندہ سے نکالتا ہے؟ اور کون (ہر) کام کی تدبیر کرتا ہے؟

وَ: حرف عطف۔ اور۔ مَنْ: استفہامیہ۔ کون (اور کون)۔

يُخْرِجُ: فعل مضارع واحد مذکر غائب اَخْرَجَ۔ يُخْرِجُ مصدر اِخْرَاجٌ۔ نکالنا (وہ نکالتا ہے)

اَلْحَيَّ: حَيَاةٌ سے صفت مشبہ (زندہ)۔ مِنَ الْمَيِّتِ (مِنَ۔ الْمَيِّتِ) مِنْ: حرف جار۔ سے۔

اَلْمَيِّتِ: مجرور۔ مَوْتٌ سے اسم صفت، مردہ (مردہ سے) وَ: حرف عطف (اور)۔ يُخْرِجُ: فعل مضارع واحد مذکر غائب اَخْرَجَ۔ يُخْرِجُ مصدر اِخْرَاجٌ۔ نکالنا (اور وہ نکالتا ہے)

اَلْمَیِّتَ: (مردے کو)۔ مِنَ الْحَیِّ (مِنَ۔ الْحَیِّ) مِنْ: حرف جار۔سے۔ اَلْحَیِّ: مجرور۔زندہ (زندہ سے)
وَ: حرف عطف (اور)۔ مَنْ: استفہامیہ (کون)۔ یُدَبِّرُ: فعل مضارع واحد مذکر غائب دَبَّرَ۔ یُدَبِّرُ
مصدر تَدْبِیْرٌ۔ تدبیر کرنا (وہ تدبیر کرتا ہے)۔
اَلْاَمْرَ: کام۔معاملہ۔حکم۔امر کا لفظ تمام اقوال وافعال کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

فَسَيَقُوْلُوْنَ اللّٰهُ ۚ	تو ضرور وہ کہیں گے اللہ

فَسَیَقُوْلُوْنَ اللّٰهُ: (فَ۔سَ۔یَقُوْلُوْنَ۔اللّٰهُ) فَ: حرف عطف۔تو۔سَ: عنقریب۔جلد۔ تاکید کے لیے بھی آتا ہے اور یہاں تاکید کے معنی میں ضرور ہے۔
یَقُوْلُوْنَ: فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ۔یَقُوْلُ مصدر قَوْلًا۔کہنا۔وہ کہیں گے۔اَللّٰهُ: اللہ۔

فَقُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿٣١﴾	تو آپ کہیے پھر کیا تم ڈرتے نہیں؟

فَقُلْ: (فَ۔قُلْ) فَ: حرف عطف۔تو۔ قُلْ: فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ۔یَقُوْلُ مصدر قَوْلًا۔کہنا (آپ کہیے)۔ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ: (اَ۔فَ۔لَا تَتَّقُوْنَ)۔اَ: استفہامیہ کیوں۔کیا۔ فَ: حرف عطف۔پھر۔
لَا تَتَّقُوْنَ: فعل مضارع منفی۔جمع مذکر حاضر اِتَّقٰی۔یَتَّقِیْ مصدر اِتِّقَآءٌ۔ڈرنا۔پرہیزگاری اختیار کرنا۔تم ڈرتے نہیں (پھر کیا تم ڈرتے نہیں؟)

فَذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمُ الْحَقُّ ۚ	پس یہی اللہ تمہارا حقیقی رب ہے

فَذٰلِكُمُ اللّٰهُ: (فَ۔ذٰلِكُمُ۔اللّٰهُ) فَ: حرف عطف۔پس۔ ذٰلِكُمْ: اسم اشارہ كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر خطاب کیلئے، یہ، یہی، اللّٰهُ: اللہ (پس یہی اللہ ہے) رَبُّكُمْ: (رَبُّ۔كُمْ) رَبُّ: مضاف، پالنے والا، رب۔كُمْ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر حاضر۔تمہارا (تمہارا رب) اَلْحَقُّ: سچا۔حقیقی

فَمَاذَا بَعْدَ الْحَقِّ اِلَّا الضَّلٰلُ ۖ	پھر حق کے بعد گمراہی کے سوا کیا ہے

فَمَاذَا (فَ۔مَاذَا) فَ حرف عطف۔پھر مَا استفہامیہ ذَا، فصل کیلئے تاکہ، مَا، نافیہ اور، مَا، استفہامیہ میں امتیاز ہو جائے، کیا ہے (پھر کیا ہے)

بَعْدَ الْحَقِّ (بَعْدَ ۔ الْحَقِّ) بَعْدَ: مضاف ۔ اَلْحَقِّ: مضاف الیہ ۔ حق کے (حق کے بعد)
اِلَّا: کلمہ استثناء (مگر۔ سوا)۔ اَلضَّلٰلُ: مصدر ہے ۔ سیدھے راستے سے ہٹ جانا۔ گمراہی۔ گم ہو جانا۔

فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ﴿۳۲﴾	پھر کہاں تم پھیرے جاتے ہو؟

فَاَنّٰى: (فَ ۔ اَنّٰى) فَ: حرف عطف ۔ پھر ۔ اَنّٰى: اسم ظرف زمان و مکان دونوں کے لیے آتا ہے ظرف زمان ہو تو ۔ مَتٰى: (جب ۔ جس وقت) ظرف مکان ہو تو اَیْنَ (کہاں) استفہامیہ ہو تو کَیْفَ (کیسے ۔ کیونکر)
تُصْرَفُوْنَ: فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر صَرَفَ ۔ یَصْرِفُ مصدر صَرْفٌ پھر جانا (تم پھیرے جاتے ہو)

كَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِيْنَ فَسَقُوْٓا اَنَّهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۳۳﴾	اسی طرح آپ کے رب کا فرمان ان لوگوں پر سچ ثابت ہوا جنہوں نے نافرمانی کی کہ بے شک وہ ایمان نہیں لائیں گے

كَذٰلِكَ: (كَ ۔ ذٰلِكَ) كَ: حرف تشبیہ ۔ مانند ۔ طرح ۔ جیسا ۔ ذٰلِكَ: اسم اشارہ واحد مذکر بعید ۔ یہ اسی ۔ (اس طرح)۔ حَقَّتْ: فعل ماضی واحد مؤنث غائب حَقَّ ۔ یَحِقُّ ۔ مصدر حَقٌّ ۔ سچ ہونا۔ درست ہونا (سچ ثابت ہوا)۔ كَلِمَتُ: بات ۔ فرمان ۔
رَبِّكَ: (رَبِّ ۔ كَ) رَبِّ: مضاف ۔ رب ۔ كَ: مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر حاضر ۔ آپ کے (آپ کے رب کا)
عَلَى الَّذِيْنَ (عَلٰى ۔ الَّذِيْنَ) عَلٰى: حرف جار ۔ پر ۔ اَلَّذِيْنَ: مجرور ۔ اسم موصول جمع مذکر ۔ وہ لوگ جو (ان لوگوں پر جنہوں نے) فَسَقُوْٓا: فعل ماضی جمع مذکر غائب فَسَقَ ۔ یَفْسِقُ مصدر فِسْقٌ ۔ نافرمانی کرنا (انہوں نے نافرمانی کی)۔ اَنَّهُمْ: (اَنَّ ۔ هُمْ) اَنَّ: حرف مشبہ بالفعل ۔ کہ بے شک ۔
هُمْ: ضمیر جمع مذکر غائب ۔ وہ (کہ بے شک وہ)۔ لَا يُؤْمِنُوْنَ: فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اٰمَنَ ۔ یُؤْمِنُ مصدر اِیْمَانٌ ۔ ایمان لانا (وہ ایمان نہیں لائیں گے)

قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّبْدَؤُا	آپ کہیئے کیا تمہارے شریکوں میں سے (کوئی) ہے جو

الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ؕ	مخلوق کو پہلی بار پیدا کرے پھر اسے دوبارہ پیدا کرے

قُلْ: فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ۔ يَقُوْلُ مصدر قَوْلًا۔ کہنا (آپ کہیئے)۔ هَلْ: استفہامیہ (کیا)
مِنْ شُرَكَآئِكُمْ (مِنْ۔ شُرَكَآءِ۔ كُمْ) مِنْ: حرف جار۔ سے۔ شُرَكَآءِ: مجرور مضاف۔ شریکوں واحد۔ شَرِيْكٌ۔ كُمْ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ تمہارے (تمہارے شریکوں میں سے)۔ مَنْ: اسم موصول (جو)۔ يَبْدَؤُا: فعل مضارع واحد مذکر غائب بَدَاَ۔ يَبْدَؤُا مصدر بَدْءٌ۔ ابتدا کرنا۔ پہلی بار پیدا کرنا (پہلی بار پیدا کرے)۔ اَلْخَلْقَ: مصدر ہے۔ پیدا کرنا۔ یہاں بمعنی مخلوق ہے۔ ثُمَّ: حرف عطف (پھر) يُعِيْدُهٗ (يُعِيْدُ۔ هٗ) يُعِيْدُ: فعل مضارع واحد مذکر غائب اَعَادَ۔ يُعِيْدُ مصدر اِعَادَةٌ۔ اعادہ کرنا۔ دوبارہ پیدا کرنا (دوبارہ پیدا کرے)۔ هٗ: ضمیر واحد مذکر غائب۔ اسے (وہ دوبارہ پیدا کرے اسے)

قُلِ اللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ۝۳۴	آپ کہہ دیجیۓ اللہ ہی مخلوق کو پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر وہ اسے دوبارہ پیدا کرے گا پھر کہاں تم بہکائے جاتے ہو؟

قُلِ اللّٰهُ: (قُلِ۔ اللّٰهُ) قُلْ: فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ۔ يَقُوْلُ مصدر قَوْلًا۔ کہنا (آپ کہہ دیجیۓ) اللّٰهُ: اللہ (آپ کہہ دیجیۓ اللہ)۔ يَبْدَؤُا: فعل مضارع واحد مذکر غائب بَدَاَ يَبْدَؤُا مصدر بَدْءٌ۔ پہلی بار پیدا کرنا (وہ پہلی بار پیدا کرتا ہے)۔ اَلْخَلْقَ: مصدر ہے۔ پیدا کرنا۔ یہاں بمعنی (مخلوق کو)
ثُمَّ: حرف عطف (پھر) يُعِيْدُهٗ (يُعِيْدُ۔ هٗ) يُعِيْدُ: فعل مضارع واحد مذکر غائب اَعَادَ۔ يُعِيْدُ مصدر اِعَادَةٌ۔ اعادہ کرنا۔ دوبارہ پیدا کرنا (وہ دوبارہ پیدا کرے گا)۔ هٗ: ضمیر واحد مذکر غائب۔ اسے (وہ دوبارہ پیدا کرے گا اسے) فَاَنّٰى: (فَ۔ اَنّٰى) فَ: حرف عطف (پھر)۔ اَنّٰى: ظرف مکان۔ کہاں (پھر کہاں)
تُؤْفَكُوْنَ: فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر اَفَكَ۔ يَاْفِكُ مصدر اِفْكٌ۔ پلٹنا۔ پھرنا۔ بہکانا (تم بہکائے جاتے ہو)

قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ ؕ	آپ کہہ دیجیۓ کیا تمہارے شریکوں میں سے (کوئی) ہے جو حق کی طرف رہنمائی کرتا ہو؟

قُلْ: فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ۔ يَقُوْلُ مصدر قَوْلًا۔ کہنا (آپ کہہ دیجیۓ)

هَلْ: استفہامیہ (کیا) مِنْ حرف جار (سے) شُرَكَآئِكُمْ (شُرَكَآءِ۔ كُمْ) شُرَكَآءِ، مجرور۔ مضاف،
شریکوں واحد شَرِيْكٌ۔ كُمْ: مضاف الیہ۔ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ تمہارے (تمہارے شریکوں میں سے)
مَنْ: اسم موصول (جو)۔ يَّهْدِيْٓ: فعل مضارع واحد مذکر غائب هَدٰى۔ يَهْدِيْ مصدر هِدَايَةٌ۔
ہدایت دینا۔ رہنمائی کرنا (وہ رہنمائی کرتا ہو)۔
اِلَى الْحَقِّ (اِلٰى۔ الْحَقِّ) اِلٰى: حرف جار۔ کی طرف۔ اَلْحَقِّ: مجرور۔ حق (حق کی طرف)

قُلِ اللّٰهُ يَهْدِيْ لِلْحَقِّ ؕ	آپ کہہ دیجئے اللہ ہی حق کی ہدایت دیتا ہے

قُلْ: فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ۔ يَقُوْلُ مصدر قَوْلًا۔ کہنا (آپ کہہ دیجئے)۔ اللّٰهُ: (اللہ)
يَهْدِيْ: فعل مضارع واحد مذکر غائب هَدٰى۔ يَهْدِيْ مصدر هِدَايَةٌ۔ رہنمائی کرنا۔ ہدایت دینا (ہدایت
دیتا ہے)۔ لِلْحَقِّ: (لِ۔ الْحَقِّ) لِ: حرف جار۔ کی۔ اَلْحَقِّ: مجرور۔ حق (حق کی)

اَفَمَنْ يَّهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ اَحَقُّ اَنْ يُّتَّبَعَ اَمَّنْ لَّا يَهِدِّيْٓ اِلَّآ اَنْ يُّهْدٰى ۚ	تو کیا جو حق کی طرف رہنمائی کرتا ہے زیادہ حق دار ہے کہ وہ پیروی کیا جائے یا جو راہ نہ پائے مگر یہ کہ اس کی رہنمائی کی جائے

اَفَمَنْ: (اَ۔ فَ۔ مَنْ) اَ: استفہامیہ کیا۔ فَ: حرف عطف تو۔ مَنْ: اسم موصول جو (تو کیا جو)
يَهْدِيْٓ: فعل مضارع واحد مذکر غائب هَدٰى۔ يَهْدِيْ مصدر هِدَايَةٌ۔ ہدایت دینا۔ رہنمائی کرنا (وہ
رہنمائی کرتا ہے) اِلَى الْحَقِّ (اِلَى۔ الْحَقِّ) اِلٰى: حرف جار۔ کی طرف۔ اَلْحَقِّ: مجرور۔ حق (حق کی
طرف) اَحَقُّ۔ حَقٌّ سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ حقدار)۔ اَنْ: مصدریہ (کہ)
يُّتَّبَعَ: فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب اِتَّبَعَ۔ يَتَّبِعُ مصدر اِتِّبَاعٌ۔ پیروی کرنا (وہ پیروی کیا جائے)
اَمَّنْ: (اَمْ۔ مَنْ) اَمْ: حرف عطف یا۔ مَنْ: اسم موصول جو (یا جو)
لَا يَهِدِّيْٓ: اصل میں يَهْتَدِيْ تھا۔ فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اِهْتَدٰى۔ يَهْتَدِيْ مصدر
اِهْتِدَآءٌ۔ ہدایت پانا۔ راہ پانا (وہ راہ نہ پائے)۔ اِلَّآ: کلمہ استثناء (مگر۔ سوا) اَنْ: مصدریہ (یہ کہ)
يُهْدٰى: فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب هَدٰى۔ يَهْدِيْ مصدر هِدَايَةٌ۔ ہدایت دینا۔ رہنمائی

کرنا (اس کی رہنمائی کی جائے)

فَمَا لَكُمۡ كَيۡفَ تَحۡكُمُوۡنَ ﴿۳۵﴾	تو تم کو کیا ہے تم کیسا فیصلہ کرتے ہو؟

فَمَا: (فَ۔ مَا) فَ: حرف عطف۔ تو۔ مَا: استفہامیہ۔ کیا (تو کیا)۔ لَكُمۡ: (لَ۔ كُمۡ) لَ: حرف جار۔ کو۔ كُمۡ: مجرور۔ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ تم (تم کو) كَيۡفَ: استفہامیہ (کیسا)۔ تَحۡكُمُوۡنَ: فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ حَكَمَ۔ يَحۡكُمُ مصدر حُكۡمٌ۔ حکم دینا۔ فیصلہ کرنا (تم فیصلہ کرتے ہو)

وَمَا يَتَّبِعُ اَكۡثَرُهُمۡ اِلَّا ظَنًّا ؕ	اور ان کے اکثر پیروی نہیں کرتے مگر گمان کی۔

وَ: حرف عطف۔ اور۔ مَا: نافیہ۔ نہیں (اور نہیں) يَتَّبِعُ: فعل مضارع واحد مذکر غائب اِتَّبَعَ۔ يَتَّبِعُ مصدر اِتِّبَاعٌ۔ پیروی کرنا (وہ پیروی کرتا ہے)۔ اَكۡثَرُهُمۡ (اَكۡثَرُ۔ هُمۡ) اَكۡثَرُ: مضاف كَثۡرَةٌ سے افعل التفضیل کا صیغہ۔ بہت زیادہ۔ اکثر۔ هُمۡ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان کے (ان کے اکثر)۔
اِلَّا: کلمہ استثناء (مگر)۔ ظَنًّا: مصدر ہے گمان کرنا۔ گمان

اِنَّ الظَّنَّ لَا يُغۡنِىۡ مِنَ الۡحَـقِّ شَيۡـئًا ؕ	بے شک گمان حق کے مقابلہ میں کچھ بھی کام نہیں آتا

اِنَّ الظَّنَّ (اِنَّ۔ الظَّنَّ) اِنَّ: حرف مشبہ بالفعل بے شک۔ اَلظَّنَّ: اسم۔ گمان۔ لَا يُغۡنِىۡ: فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اَغۡنٰى۔ يُغۡنِىۡ مصدر اِغۡنَاءٌ کام آنا۔ فائدہ دینا (کام نہیں آتا)
مِنَ الۡحَقِّ (مِنَ۔ الۡحَقِّ) مِنۡ: حرف جار۔ برائے تقابل کے مقابلہ میں۔ اَلۡحَقِّ: مجرور۔ حق (حق کے مقابلہ میں) شَيۡـئًا: (کوئی چیز۔ کچھ بھی)

اِنَّ اللّٰهَ عَلِيۡمٌۢ بِمَا يَفۡعَلُوۡنَ ﴿۳۶﴾	بے شک اللہ اس کو خوب جاننے والا ہے جو وہ کرتے ہیں

اِنَّ اللّٰهَ (اِنَّ۔ اللّٰهَ) اِنَّ: حرف مشبہ بالفعل بے شک۔ اللّٰهَ: اللہ (بے شک اللہ) عَلِيۡمٌ: عِلۡمٌ مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)۔ بِمَا: (بِ۔ مَا) بِ: حرف جار۔ کو۔ مَا: اسم موصول۔ جو (اس کو جو) يَفۡعَلُوۡنَ: فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ فَعَلَ۔ يَفۡعَلُ مصدر فِعۡلٌ۔ کرنا (وہ کرتے ہیں)

وَمَا كَانَ هٰذَا الۡقُرۡاٰنُ اَنۡ يُّفۡتَرٰى مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ	اور یہ قرآن (ایسا) نہیں ہے کہ اللہ کے سوا گھڑ

	لیا جائے

وَمَا (وَ۔ مَا) وَ: حرف عطف۔ اور۔ مَا: نافیہ۔ نہیں (اور نہیں)۔ کَانَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب کَانَ۔ یَکُوْنُ مصدر کَوْنًا۔ ہونا (وہ ہے) ھٰذَا الْقُرْاٰنُ (ھٰذَا۔ الْقُرْاٰنُ) ھٰذَا: اسم اشارہ واحد مذکر۔ یہ۔
اَلْقُرْاٰنُ: مشار الیہ۔ قرآن (یہ قرآن) اَنْ: مصدریہ (کہ)
یُفْتَرٰی: فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب اِفْتَرٰی۔ یَفْتَرِیْ مصدر اِفْتِرَآءٌ۔ گھڑنا (وہ گھڑ لیا جائے)
مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ (مِنْ۔ دُوْنِ۔ اَللّٰہِ) مِنْ: حرف جار۔ ترجمہ کی ضرورت نہیں۔ دُوْنِ: مجرور۔ مضاف۔ علاوہ۔ بغیر، سوا۔ اَللّٰہِ: مضاف الیہ۔ اللہ کے (اللہ کے سوا)

وَ لٰکِنْ تَصْدِیْقَ الَّذِیْ بَیْنَ یَدَیْہِ وَ تَفْصِیْلَ الْکِتٰبِ لَا رَیْبَ فِیْہِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۳۷﴾	اور لیکن ان (کتابوں) کی تصدیق ہے جو اس سے پہلے (نازل ہو چکی) ہیں اور کتاب (احکام ضروریہ) کی تفصیل ہے اس میں کوئی شک نہیں ہے یہ کہ تمام جہانوں کے رب کی طرف سے ہے

وَلٰکِنْ (وَ۔ لٰکِنْ) وَ: حرف عطف۔ اور۔ لٰکِنْ: حرف مشبہ بالفعل۔ لیکن (اور لیکن)
تَصْدِیْقَ: مصدر ہے۔ تصدیق کرنا (تصدیق ہے)۔ اَلَّذِیْ: اسم موصول واحد مذکر (ان کی جو)
بَیْنَ یَدَیْہِ (بَیْنَ۔ یَدَیْ۔ ہِ)۔ بَیْنَ: مضاف درمیان۔ یَدَیْ: مضاف الیہ مضاف اصل میں یَدَیْنِ تھا اضافت کی وجہ سے ن گرا ہوا ہے۔ دونوں ہاتھ۔ یَدٌ واحد۔ ہِ: مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر غائب۔ اس کے (اس کے دونوں ہاتھوں کے درمیان) جب بَیْنَ کی اضافت یَدَیْ کی طرف ہو تو مطلب ہوتا ہے اس کے سامنے۔ اس سے پہلے۔ وَ: حرف عطف۔ اور۔
تَفْصِیْلَ الْکِتٰبِ (تَفْصِیْلَ۔ الْکِتٰبِ) تَفْصِیْلَ: مضاف۔ مصدر ہے تفصیل سے۔ بیان کرنا تفصیل
اَلْکِتٰبِ: مضاف الیہ۔ کتاب کی (کتاب کی تفصیل ہے)
(لَا رَیْبَ) لَا: نفی جنس۔ نہیں۔ رَیْبَ: مصدر۔ شک کرنا۔ شک (شک نہیں)
فِیْہِ: (فِیْ۔ ہِ) فِیْ: حرف جار۔ میں۔ ہِ: ضمیر واحد مذکر غائب اس ضمیر کا مرجع اَلْقُرْاٰنُ ہے (اس میں)

مِنۡ رَّبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ (مِنۡ۔ رَّبِّ۔ الۡعٰلَمِيۡنَ) مِنۡ: حرف جار۔ بمعنی اِلٰی کی طرف سے۔ رَبِّ: مجرور ۔مضاف۔ رب پالنے والا۔ اَلۡعٰلَمِيۡنَ: مضاف الیہ واحد عَالَمٌ ۔ تمام جہانوں کے (تمام جہانوں کے رب کی طرف سے)

اَمۡ يَقُوۡلُوۡنَ افۡتَرٰٮهُ ؕ	کیا وہ کہتے ہیں کہ اس (نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم) نے اسے گھڑ لیا ہے

اَمۡ: حرف عطف (یا۔ کیا۔ خواہ)۔ يَقُوۡلُوۡنَ: فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ۔ يَقُوۡلُ مصدر قَوۡلًا۔ کہنا (وہ کہتے ہیں)۔ اِفۡتَرٰهُ: (اِفۡتَرٰی۔ هُ) اِفۡتَرٰی: فعل ماضی واحد مذکر غائب اِفۡتَرٰی۔ يَفۡتَرِیۡ مصدر اِفۡتِرَآءٌ۔ گھڑنا۔ اس نے گھڑ لیا ہے۔ هُ: ضمیر واحد مذکر غائب۔ اسے (اس نے گھڑ لیا ہے اسے)

قُلۡ فَاۡتُوۡا بِسُوۡرَةٍ مِّثۡلِهٖ وَ ادۡعُوۡا مَنِ اسۡتَطَعۡتُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿۳۸﴾	آپ کہہ دیجیے تو تم اس کے مثل کوئی ایک سورت لاؤ اور تم اللہ کے سوا بلا لو جس کو (بلانے کی) تم طاقت رکھتے ہو اگر تم سچے ہو۔

قُلۡ: فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ۔ يَقُوۡلُ مصدر قَوۡلًا۔ کہنا (آپ کہہ دیجیے)

فَاۡتُوۡا: (فَ۔ اِئۡتُوۡا) فَ: حرف عطف۔ تو۔ اِئۡتُوۡا: فعل امر جمع مذکر حاضر اَتٰی۔ يَاۡتِیۡ مصدر اِتۡيَانٌ۔ آنا۔ صلہ میں لفظ باء سے شروع ہو رہا ہے ترجمہ لانا ہو گا (تم لاؤ)۔

بِسُوۡرَةٍ: (بِ۔ سُوۡرَةٍ) بِ: حرف جار۔ ترجمہ کی ضرورت نہیں۔ سُوۡرَةٍ: اسم نکرہ (کوئی سورت)

مِّثۡلِهٖ: (مِثۡلِ۔ هٖ) مِثۡلِ: مضاف۔ مثل۔ مانند۔ جیسی۔ هٖ: مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر غائب۔ اس کے (اس کے مثل)۔ وَ: حرف عطف (اور)۔ اُدۡعُوۡا: فعل امر جمع مذکر حاضر دَعَا۔ يَدۡعُوۡا مصدر دَعۡوَةٌ۔ بلانا۔ پکارنا۔ تم بلا لو (اور تم بلا لو)۔

مَنِ اسۡتَطَعۡتُمۡ (مَنِ۔ اسۡتَطَعۡتُمۡ) مَنۡ: اسم موصول۔ جس کو۔ اِسۡتَطَعۡتُمۡ: فعل ماضی جمع مذکر حاضر اِسۡتَطَاعَ۔ يَسۡتَطِيۡعُ مصدر اِسۡتِطَاعَةٌ۔ کر سکنا۔ طاقت رکھنا (تم طاقت رکھتے ہو)۔

مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ (مِّنۡ۔ دُوۡنِ۔ اللّٰهِ) مِنۡ: حرف جار۔ ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوۡنِ: مجرور۔ مضاف۔

علاوہ۔ سوا۔ اللّٰہِ: مضاف الیہ۔ اللہ کے (اللہ کے سوا)

اِنْ: شرطیہ (اگر)۔ كُنْتُمْ: فعل ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ۔ يَكُوْنُ مصدر كَوْنًا۔ ہونا (ہو تم)

صٰدِقِيْنَ: صِدْقٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر۔ سچ بولنے والے۔ سچے۔ واحد صَادِقٌ۔ سچا

بَلْ كَذَّبُوْا بِمَا لَمْ يُحِيْطُوْا بِعِلْمِهٖ وَلَمَّا يَاْتِهِمْ تَاْوِيْلُهٗ ؕ	بلکہ انہوں نے اس کو جھٹلایا جس کے علم کا انہوں احاطہ نہیں کیا حالانکہ ابھی تک ان کے پاس اس کی حقیقت نہیں آئی

بَلْ: حرف اضراب (بلکہ)۔ كَذَّبُوْا: فعل ماضی جمع مذکر غائب كَذَّبَ۔ يُكَذِّبُ مصدر تَكْذِيْبٌ۔ جھٹلانا (انہوں نے جھٹلایا)۔ بِمَا: (بِ۔ مَا)۔ بِ: حرف جار۔ کو۔ مَا: اسم موصول، جس، جو (اس کو جس)

لَمْ يُحِيْطُوْا: فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر غائب اَحَاطَ۔ يُحِيْطُ مصدر اِحَاطَةٌ۔ احاطہ کرنا قابو کرنا (انہوں نے احاطہ نہیں کیا)۔ بِعِلْمِهٖ: (بِ۔ عِلْمِ۔ هٖ) بِ: حرف جار۔ کا۔ عِلْمِ: مجرور مضاف، علم، هٖ: مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر غائب۔ اس کے (اس کے علم کا)۔ وَ: حالیہ۔ حالانکہ۔ لَمَّا: حرف جازم مضارع پر داخل ہو کر جزم کرتا ہے اور ماضی منفی کے معنی دیتا ہے (ابھی تک نہیں)

يَاْتِهِمْ: (يَاْتِ۔ هِمْ) يَاْتِ: اصل میں يَاْتِيْ تھا لَمَّا کی وجہ سے يْ حذف ہے۔ فعل مضارع واحد مذکر غائب اَتٰى۔ يَاْتِيْ مصدر اِتْيَانٌ۔ آنا۔ آئی۔ هِمْ: ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان کے (آئی ان کے پاس)

تَاْوِيْلُهٗ: (تَاْوِيْلُ۔ هٗ) تَاْوِيْلُ: مصدر ہے۔ مضاف۔ تعبیر حقیقت۔ تاویل۔ هٗ: مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر غائب۔ اس کی (اس کی حقیقت)

كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ ۝٣٩	اسی طرح ان لوگوں نے جھٹلایا جو ان سے پہلے تھے۔ پھر دیکھئے ظالموں کا انجام کیسا ہوا؟

كَذٰلِكَ (كَ۔ ذٰلِكَ) كَ: حرف تشبیہ۔ مانند۔ جیسا۔ طرح۔ ذٰلِكَ: اسم اشارہ واحد مذکر بعید۔ اسی (اسی طرح) كَذَّبَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب كَذَّبَ۔ يُكَذِّبُ مصدر تَكْذِيْبٌ۔ جھٹلانا (اس نے جھٹلایا)

الَّذِيْنَ: اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں نے جو) مِنْ قَبْلِهِمْ (مِنْ۔ قَبْلِ۔ هِمْ) مِنْ: حرف جار۔

سے۔ قَبْلِ: مجرور۔ مضاف۔ پہلے۔ هِمْ: مضاف الیہ۔ ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان (ان سے پہلے)

فَانْظُرْ (فَ۔ اُنْظُرْ) فَ: حرف عطف۔ پھر۔ اُنْظُرْ: فعل امر واحد مذکر حاضر نَظَرَ۔ يَنْظُرُ مصدر نَظْرٌ۔ دیکھنا (آپ دیکھئے)۔ كَيْفَ: استفہامیہ (کیسا)۔ كَانَ فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ۔ يَكُوْنُ مصدر كَوْنًا۔ ہونا (ہوا) عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ (عَاقِبَةُ۔ الظّٰلِمِيْنَ) عَاقِبَةُ: مضاف۔ مصدر ہے۔ پیچھے سے آنا۔ انجام اَلظّٰلِمِيْنَ: مضاف الیہ۔ ظُلْمٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر۔ ظلم کرنے والے۔ واحد ظَالِمٌ (ظالموں کا انجام)

وَمِنْهُمْ مَّنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ وَمِنْهُمْ مَّنْ لَّا يُؤْمِنُ بِهٖ ؕ	اور ان میں سے کچھ وہ ہیں، جو اس پر ایمان لاتے ہیں اور ان میں سے کچھ وہ ہیں، جو اس پر ایمان نہیں لاتے ہیں

وَمِنْهُمْ (وَ۔ مِنْ۔ هُمْ) وَ: حرف عطف۔ اور۔ مِنْ: حرف جار تبعیضیہ۔ میں سے کچھ۔ هُمْ: مجرور ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان (اور ان میں سے کچھ)۔ مَنْ: اسم موصول (جو)۔ يُؤْمِنُ: فعل مضارع واحد مذکر غائب اٰمَنَ۔ يُؤْمِنُ مصدر اِيْمَانٌ۔ ایمان لانا (وہ ایمان لاتا ہے)۔

بِهٖ (بِ۔ هٖ) بِ: حرف جار۔ پر۔ هٖ: مجرور ضمیر واحد مذکر غائب۔ اس (اس پر)۔

وَمِنْهُمْ (وَ۔ مِنْ۔ هُمْ) وَ: حرف عطف۔ اور۔ مِنْ: حرف جار تبعیضیہ۔ میں سے کچھ۔ هُمْ: مجرور ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان (اور ان میں سے کچھ)۔ مَنْ: اسم موصول (جو)۔ لَا يُؤْمِنُ: فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اٰمَنَ۔ يُؤْمِنُ مصدر اِيْمَانٌ۔ ایمان لانا (وہ ایمان نہیں لاتا ہے)۔ بِهٖ (بِ۔ هٖ) بِ: حرف جار۔ پر۔ هٖ: مجرور ضمیر واحد مذکر غائب۔ اس (اس پر)

وَرَبُّكَ اَعْلَمُ بِالْمُفْسِدِيْنَ ۝۴۰ ع	اور آپ کا رب فساد کرنے والوں کو زیادہ جاننے والا ہے

ع ٤ ١٠ ٩

وَرَبُّكَ (وَ۔ رَبُّ۔ كَ) وَ: حرف عطف۔ اور۔ رَبُّ: مضاف۔ رب۔ كَ: مضاف الیہ۔ ضمیر واحد مذکر حاضر۔ آپ کا (آپ کا رب)۔ اَعْلَمُ عِلْمٌ مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ۔ زیادہ جاننے والا۔

بِالْمُفْسِدِيْنَ (بِ۔ اَلْمُفْسِدِيْنَ) بِ: حرف جار۔ کو۔ اَلْمُفْسِدِيْنَ: فَسَادٌ مصدر سے اسم فاعل

جمع مذکر۔ فساد کرنے والے۔

وَ اِنۡ کَذَّبُوۡکَ فَقُلۡ لِّیۡ عَمَلِیۡ وَ لَکُمۡ عَمَلُکُمۡ ۚ	اور اگر وہ آپ کو جھٹلائیں تو آپ کہہ دیجیۓ کہ میرے لیے میرا عمل ہے اور تمہارے لیے تمہارا عمل ہے۔

وَ: حرف عطف۔ اور۔ اِنۡ: شرطیہ۔ اگر (اور اگر)۔ کَذَّبُوۡکَ (کَذَّبُوۡا۔کَ) کَذَّبُوۡا: فعل ماضی جمع مذکر غائب کَذَّبَ۔ یُکَذِّبُ مصدر تَکۡذِیۡبٌ۔ جھٹلانا۔اِنۡ کی وجہ سے ترجمہ وہ جھٹلائیں۔ کَ: ضمیر واحد مذکر حاضر۔ آپ (وہ آپ کو جھٹلائیں)۔ فَقُلۡ (فَ۔قُلۡ) فَ: حرف عطف۔ تو۔ قُلۡ: فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ۔یَقُوۡلُ مصدر قَوۡلًا۔ کہنا (آپ کہہ دیجیۓ)۔

لِّیۡ (لِ۔یۡ) لِ: حرف جار۔ لئے۔ یۡ: مجرور ضمیر واحد متکلم۔ میرے (میرے لیے)

عَمَلِیۡ (عَمَلِ۔یۡ) عَمَلِ: مضاف۔ عمل۔ یۡ: مضاف الیہ۔ میرا (میرا عمل)

وَ: حرف عطف۔ اور لَکُمۡ (لَ۔کُمۡ) لَ: حرف جار۔ لیے۔ کُمۡ: مجرور۔ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ تمہارے (تمہارے لیے) عَمَلُکُمۡ (عَمَلُ۔کُمۡ) عَمَلُ: مضاف۔ مصدر عمل۔ کُمۡ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ تمہارا۔ (تمہارا عمل)

اَنۡتُمۡ بَرِیۡٓـُٔوۡنَ مِمَّاۤ اَعۡمَلُ وَ اَنَا بَرِیۡٓءٌ مِّمَّا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۴۱﴾	تم اس سے بری ہو جو میں عمل کرتا ہوں اور میں اس سے بری ہوں جو تم عمل کرتے ہو

اَنۡتُمۡ: ضمیر منفصل جمع مذکر حاضر (تم)۔ بَرِیۡٓـُٔوۡنَ: بَرَاءَۃٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، بے زار ہونے والے، بے تعلق، بری، مِمَّاۤ (مِنۡ۔مَاۤ) مِنۡ: حرف جار۔ سے۔ مَا: موصولہ۔ جو (اس سے جو)

اَعۡمَلُ: فعل مضارع واحد متکلم عَمِلَ۔یَعۡمَلُ مصدر عَمَلٌ۔ عمل کرنا (میں عمل کرتا ہوں)

وَ: حرف عطف۔ اور۔ اَنَا: ضمیر واحد متکلم۔ میں (اور میں)۔ بَرِیۡٓءٌ: بَرَآءَۃٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (بری) مِمَّاۤ (مِنۡ مَا) مِنۡ: حرف جار۔ سے۔ مَا: موصولہ۔ جو (اس سے جو)

تَعۡمَلُوۡنَ: فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَمِلَ۔یَعۡمَلُ مصدر عَمَلٌ۔ عمل کرنا (تم عمل کرتے ہو)

وَ مِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُوْنَ اِلَيْكَ ؕ	اور ان میں سے کچھ وہ ہیں جو آپ کی طرف کان لگاتے ہیں

وَ: حرف عطف۔ اور۔ ۔مِنْهُمْ (مِنْ۔ هُمْ) مِنْ: حرف جار تبعیضیہ۔ میں سے کچھ۔ هُمْ: مجرور ضمیر جمع مذکر غائب۔ اُن (اور ان میں سے کچھ)۔ مَّنْ: اسم موصول (جو)۔ يَسْتَمِعُوْنَ: فعل مضارع جمع مذکر غائب اِسْتَمَعَ۔ يَسْتَمِعُ مصدر اِسْتِمَاعٌ۔ کان لگانا۔ سننا (وہ کان لگاتے ہیں)

اِلَيْكَ (اِلٰی۔ كَ) اِلٰی: حرف جار۔ کی طرف۔ كَ: مجرور ضمیر واحد مذکر حاضر۔ آپ (آپ کی طرف)

اَفَاَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ وَ لَوْ كَانُوْا لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۴۲﴾	تو کیا آپ بہروں کو سنا سکتے ہیں اور اگرچہ وہ عقل سے کام نہ لیتے ہوں

اَفَاَنْتَ (اَ۔ فَ۔ اَنْتَ) اَ: استفہام انکاری۔ کیا۔ فَ: حرف عطف۔ تو۔ اَنْتَ: ضمیر واحد مذکر حاضر۔ آپ (تو کیا آپ)۔ تُسْمِعُ: فعل مضارع واحد مذکر حاضر اَسْمَعَ۔ يُسْمِعُ مصدر اِسْمَاعٌ۔ سنانا (آپ سنا سکتے ہیں) الصُّمَّ: بہروں واحد اَصَمُّ۔ وَ حرف عطف۔ اور۔ لَوْ: وصلیہ۔ اگرچہ (اور اگرچہ)

كَانُوْا: فعل ماضی جمع مذکر غائب كَانَ۔ يَكُوْنُ مصدر كَوْنًا۔ ہونا (وہ ہوں)

لَا يَعْقِلُوْنَ: فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب عَقَلَ۔ يَعْقِلُ مصدر عَقْلٌ۔ عقل سے کام لینا (وہ عقل سے کام نہیں لیتے)

وَ مِنْهُمْ مَّنْ يَّنْظُرُ اِلَيْكَ ؕ	اور ان میں سے کچھ وہ ہیں جو آپ کی طرف دیکھتے ہیں

وَ: حرف عطف۔ اور۔ مِنْهُمْ (مِنْ۔ هُمْ) مِنْ: حرف جار تبعیضیہ۔ میں سے کچھ۔ هُمْ: مجرور ضمیر جمع مذکر غائب۔ اُن (اور ان میں سے کچھ)۔ مَّنْ: اسم موصول (جو)۔ يَّنْظُرُ: فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ نَظَرَ۔ يَنْظُرُ مصدر نَظْرٌ۔ دیکھنا (وہ دیکھتے ہیں)۔

اِلَيْكَ (اِلٰی۔ كَ) اِلٰی: حرف جار۔ کی طرف۔ كَ: مجرور ضمیر واحد مذکر حاضر۔ آپ (آپ کی طرف)

اَفَاَنْتَ تَهْدِي الْعُمْيَ وَ لَوْ كَانُوْا لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿۴۳﴾	تو کیا آپ اندھوں کو راہ دکھا سکتے ہیں اور اگرچہ وہ نہ دیکھتے ہوں

اَفَاَنْتَ (اَ۔فَ۔اَنْتَ) اَ: استفہامیہ انکاری۔ کیا۔ فَ: حرف عطف۔ تو۔ اَنْتَ: ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (تو کیا آپ)۔ تَهْدِیْ: فعل مضارع واحد مذکر حاضر هَدٰی۔ یَهْدِیْ مصدر هِدَایَةٌ۔ راہ دکھانا۔ ہدایت دینا (آپ راہ دکھا سکتے ہیں) اَلْعُمْیَ: اندھوں واحد اَعْمٰی۔ وَ: حرف عطف۔ اور۔

لَوْ: وصلیہ۔ اگرچہ۔ خواہ (اور اگرچہ)

كَانُوْا: فعل ماضی جمع مذکر غائب كَانَ۔ یَكُوْنُ مصدر كَوْنًا۔ ہونا (وہ ہوں)

لَا یُبْصِرُوْنَ: فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اَبْصَرَ، یُبْصِرُ مصدر اِبْصَارٌ، دیکھنا (وہ نہ دیکھتے ہوں)

اِنَّ اللّٰهَ لَا یَظْلِمُ النَّاسَ شَیْـًٔا وَّ لٰكِنَّ النَّاسَ اَنْفُسَهُمْ یَظْلِمُوْنَ ۝	بے شک اللہ لوگوں پر کچھ بھی ظلم نہیں کرتا اور لیکن لوگ اپنے جانوں پر ظلم کرتے ہیں

اِنَّ اللّٰهَ (اِنَّ۔اللّٰه) اِنَّ: حرف مشبہ بالفعل۔ بے شک۔ اَللّٰهَ: اللہ (بے شک اللہ)

لَا یَظْلِمُ: فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب ظَلَمَ۔ یَظْلِمُ مصدر ظُلْمٌ ظلم کرنا (وہ ظلم نہیں کرتا)

اَلنَّاسَ: (لوگوں)۔ شَیْـًٔا: (کوئی چیز۔ کچھ بھی)۔ وَ: حرف عطف۔ اور۔ لٰكِنَّ: حرف مشبہ بالفعل۔ لیکن (اور لیکن)۔ اَلنَّاسَ: (لوگوں)۔ اَنْفُسَهُمْ (اَنْفُسَ۔هُمْ) اَنْفُسَ: مضاف۔ نفسوں۔ جانوں واحد نَفْسٌ۔ هُمْ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب۔ اپنی (اپنی جانوں)

یَظْلِمُوْنَ: فعل مضارع جمع مذکر غائب ظَلَمَ۔ یَظْلِمُ مصدر ظُلْمٌ۔ ظلم کرنا (وہ ظلم کرتے ہیں)

وَ یَوْمَ یَحْشُرُهُمْ كَاَنْ لَّمْ یَلْبَثُوْۤا اِلَّا سَاعَةً مِّنَ النَّهَارِ یَتَعَارَفُوْنَ بَیْنَهُمْ ؕ	اور جس دن وہ انہیں جمع کرے گا (وہ خیال کریں گے) گویا کہ وہ (دنیا میں) نہ ٹھہرے تھے مگر دن میں سے ایک گھڑی۔ وہ ایک دوسرے کو آپس میں پہچانیں گے

وَیَوْمَ (وَ۔یَوْمَ) وَ: حرف عطف۔ اور۔ یَوْمَ: اسم ظرف۔ جس دن۔ جس دن بمعنی قیامت کے دن (اور جس دن) یَحْشُرُ: فعل مضارع واحد مذکر غائب حَشَرَ۔ یَحْشُرُ مصدر حَشْرٌ۔ جمع کرنا۔ وہ جمع کرے گا

هُمْ: ضمیر جمع مذکر غائب۔ انہیں (وہ انہیں جمع کرے گا)۔

كَاَنۡ: اصل میں كَاَنَّ تھا تخفیف نون کے بعد عمل اور لفظی تصرف ساقط ہو گیا۔ اسم کو زبر نہیں دیتا (گویا کہ)۔ لَمۡ يَلۡبَثُوۡٓا: فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر غائب لَبِثَ۔ يَلۡبَثُ مصدر لَبۡثٌ۔ ٹھہرنا۔ قیام کرنا (وہ نہ ٹھہرے تھے)۔ اِلَّا: کلمہ استثنا (مگر)۔

سَاعَةً: اسم ظرف، ایک گھڑی، مِّنَ النَّهَارِ، مِنۡ: حرف جار، سے، النَّهَارِ: مجرور، دن (دن میں سے)

يَتَعَارَفُوۡنَ: فعل مضارع جمع مذکر غائب تَعَارَفَ۔ يَتَعَارَفُ مصدر تَعَارُفٌ۔ ایک دوسرے کو پہچاننا (وہ ایک دوسرے کو پہچانیں گے)۔ بَيۡنَهُمۡ (بَيۡنَ۔ هُمۡ) بَيۡنَ: مضاف۔ درمیان۔ ملاپ۔

هُمۡ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب۔ اُن۔ وہ (ان کے درمیان۔ وہ آپس میں)

قَدۡ خَسِرَ الَّذِيۡنَ كَذَّبُوۡا بِلِقَآءِ اللّٰهِ وَمَا كَانُوۡا مُهۡتَدِيۡنَ ﴿۴۵﴾	یقیناً وہ لوگ خسارے میں رہے جنہوں نے اللہ کی ملاقات کو جھٹلایا اور وہ ہدایت پانے والے نہیں تھے

قَدۡ: کلمہ تحقیق۔ تاکید کے لیے (یقیناً)۔ خَسِرَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب خَسِرَ يَخۡسَرُ مصدر خُسۡرٌ وَخَسَارَةٌ۔ خسارہ میں رہنا (وہ خسارہ میں رہا)۔ الَّذِيۡنَ: اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

كَذَّبُوۡا: فعل ماضی جمع مذکر غائب كَذَّبَ۔ يُكَذِّبُ مصدر تَكۡذِيۡبٌ جھٹلانا (انہوں نے جھٹلایا)۔

بِلِقَآءِ اللّٰهِ (بِ۔ لِقَآءِ۔ اللّٰهِ) بِ: حرف جار۔ کو۔ لِقَآءِ: مجرور۔ مضاف۔ مصدر۔ ملاقات کرنا۔ ملاقات۔

اَللّٰهِ: مضاف الیہ۔ اللہ کی (اللہ کی ملاقات کو)۔ وَ: حرف عطف۔ اور۔ مَا: نافیہ۔ نہیں (اور نہیں)

كَانُوۡا فعل ماضی منفی جمع مذکر غائب كَانَ۔ يَكُوۡنُ مصدر كَوۡنًا۔ ہونا (وہ تھے)۔

مُهۡتَدِيۡنَ: اِهۡتِدَآءٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر۔ ہدایت پانے والے واحد مُهۡتَدٍ۔

وَاِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعۡضَ الَّذِىۡ نَعِدُهُمۡ اَوۡ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِلَيۡنَا مَرۡجِعُهُمۡ ثُمَّ اللّٰهُ شَهِيۡدٌ عَلٰى مَا يَفۡعَلُوۡنَ ﴿۴۶﴾	اور اگر ہم واقعی آپ کو (عذاب کا) کچھ حصہ دکھلا دیں جو ہم ان سے وعدہ کرتے ہیں یا ہم آپ کو ضرور فوت کریں تو ان کا لوٹنا ہماری طرف ہے پھر اس پر اللہ گواہ ہے جو وہ کرتے ہیں

وَ: حرف عطف۔ اور۔ اِمَّا: (اِنۡ۔ مَا) کا مرکب ہے اِنۡ۔ اگر۔ مَا: زائدہ ہے۔ اگر (اور اگر)

نُرِيَنَّكَ (نُرِيَنَّ۔كَ) نُرِيَنَّ: فعل مضارع بانون تاکید ثقیلہ۔جمع متکلم۔ اَرٰى۔يُرِىْ مصدر اِرَآءَةٌ۔ دکھانا۔واقعی ہم دکھلادیں۔كَ: ضمیر واحد مذکر حاضر۔ آپ کو(واقعی ہم آپ کو دکھلادیں۔

بَعْضَ: (بعض۔کچھ حصہ)۔ الَّذِىْ: اسم موصول واحد مذکر(جو)۔

نَعِدُهُمْ (نَعِدُ۔هُمْ) نَعِدُ: فعل مضارع جمع متکلم وَعَدَ۔يَعِدُ مصدر وَعْدٌ۔وعدہ کرنا۔ہم وعدہ کرتے ہیں،هُمْ: ضمیر جمع مذکر غائب۔ان سے (ہم ان سے وعدہ کرتے ہیں)۔

اَوْ: حرف عطف(یا)۔ نَتَوَفَّيَنَّكَ (نَتَوَفَّيَنَّ۔كَ) نَتَوَفَّيَنَّ: فعل مضارع بانون تاکید ثقیلہ جمع متکلم تَوَفّٰى۔ يَتَوَفّٰى مصدر تَوَفِّىٍ۔فوت کرنا۔اٹھالینا۔۔ہم ضرور فوت کریں۔كَ ضمیر واحد مذکر حاضر آپ کو(ہم آپ کو ضرور فوت کریں)فَاِلَيْنَا(فَ۔اِلٰى۔نَا) فَ: حرف عطف۔تو۔ اِلٰى: حرف جار۔طرف۔

نَا: مجرور ضمیر جمع متکلم۔ہماری(توہماری طرف)۔مَرْجِعُهُمْ (مَرْجِعُ۔هُمْ) مَرْجِعُ: مضاف مصدر ہے۔ لوٹنا۔هُمْ : مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب۔ان کا(ان کالوٹنا)۔

ثُمَّ: حرف عطف(پھر)۔ اللّٰهُ:(اللہ) شَهِيْدٌ: شَهَادَةٌ مصدر سے بمعنی فاعل(گواہ)۔

عَلٰى: حرف جار۔پر۔ مَا: موصولہ۔جو(اس پرجو)۔

يَفْعَلُوْنَ: فعل مضارع جمع مذکر غائب فَعَلَ۔يَفْعَلُ مصدر فِعْلٌ۔کرنا(وہ کرتے ہیں)

وَلِكُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلٌ ۚ	اور ہر امت کے لیے ایک رسول ہے

وَلِكُلِّ اُمَّةٍ(وَ۔لِ۔كُلِّ۔ اُمَّةٍ) وَ: حرف عطف۔اور۔لِ: حرف جار۔کے لیے۔كُلِّ: مجرور مضاف ہر۔ اُمَّةٍ:مضاف الیہ۔ امت(اور ہر امت کے لیے)۔رَسُوْلٌ:ایک رسول

فَاِذَا جَآءَ رَسُوْلُهُمْ قُضِىَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٤٧﴾	توجب ان کا رسول آجاتا ہے ان کے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کردیا جاتا ہے اور وہ ظلم نہیں کیے جاتے

فَاِذَا (فَ۔اِذَا) فَ: حرف عطف۔تو۔ اِذَا:ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط،جب(توجب)۔

جَآءَ رَسُوْلُهُمْ (جَآءَ۔رَسُوْلُ۔هُمْ) جَآءَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ۔يَجِىْٓءُ مصدر مَجِىْٓءٌ۔

آنا۔ اِذَا: کی وجہ سے ترجمہ آجاتا ہے۔ رَسُوْلُ : مضاف۔ رسول۔ هُمْ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان کا (ان کا رسول آجاتا ہے)۔ قُضِيَ: فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب قَضٰی۔ يَقْضِيْ مصدر قَضَآءٌ۔ پورا کرنا۔ فیصلہ کرنا۔ اِذَا: کی وجہ سے ترجمہ (فیصلہ کر دیا جاتا ہے)۔

بَيْنَهُمْ (بَيْنَ۔ هُمْ) بَيْنَ: مضاف۔ درمیان۔ هُمْ: مضاف الیہ۔ ان کے (ان کے درمیان)

بِالْقِسْطِ (بِ۔ الْقِسْطِ) بِ: حرف جار۔ کے ساتھ۔ الْقِسْطِ: مجرور۔ انصاف (انصاف کے ساتھ)

وَهُمْ (وَ۔ هُمْ) وَ: حرف عطف۔ اور۔ هُمْ: ضمیر جمع مذکر غائب۔ وہ (اور وہ)۔ لَا يُظْلَمُوْنَ: فعل مضارع مجہول منفی جمع مذکر غائب ظَلَمَ۔ يَظْلِمُ مصدر ظُلْمٌ۔ ظلم کرنا (وہ ظلم نہیں کیے جاتے)

وَ يَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۴۸﴾	اور وہ کہتے ہیں یہ وعدہ (عذاب) کب ہو گا اگر تم سچے ہو

وَ: حرف عطف۔ اور۔ يَقُوْلُوْنَ: فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ۔ يَقُوْلُ مصدر قَوْلًا۔ کہنا (وہ کہتے ہیں)

مَتٰى: استفہامیہ ظرف زمان (کب) هٰذَا الْوَعْدُ، هٰذَا: اسم اشارہ واحد مذکر قریب۔ یہ۔

اَلْوَعْدُ: مشارٌ الیہ۔ مصدر۔ وعدہ کرنا۔ وعدہ (یہ وعدہ)۔ اِنْ: شرطیہ (اگر)۔

كُنْتُمْ: فعل ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ۔ يَكُوْنُ مصدر كَوْنًا۔ ہونا (تم ہو)

صٰدِقِيْنَ: صِدْقٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر۔ سچ بولنے والے۔ سچے واحد صَادِقٌ

قُلْ لَّآ اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ ضَرًّا وَّ لَا نَفْعًا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ	آپ کہہ دیجیے میں اپنی جان کے لیے کسی نقصان کا اختیار نہیں رکھتا اور نہ کسی نفع کا مگر جو اللہ چاہے

قُلْ: فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ۔ يَقُوْلُ مصدر قَوْلًا۔ کہنا (آپ کہہ دیجیے)

لَآ اَمْلِكُ: فعل مضارع منفی واحد متکلم مَلَكَ۔ يَمْلِكُ مصدر مُلْكٌ۔ مالک ہونا۔ اختیار رکھنا (میں اختیار نہیں رکھتا) لِنَفْسِيْ (لِ۔ نَفْسِ۔ یْ) لِ: حرف جار۔ کے لیے۔ نَفْسِ: مجرور مضاف۔ جان۔ یْ مضاف الیہ ضمیر واحد متکلم۔ اپنی (اپنی جان کے لیے)۔ ضَرًّا: مصدر ہے (ضرر۔ کسی نقصان)۔

وَ: حرف عطف۔ اور۔ لَا نافیہ۔ نہ (اور نہ)۔ نَفۡعًا: مصدر ہے۔ کسی نفع۔ اِلَّا: کلمہ استثنا (مگر)

مَا: موصولہ (جو) شَآءَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب شَآءَ۔ یَشَآءُ مصدر مَشِیۡئَۃٌ۔ چاہنا۔ چاہے۔

اللّٰهُ: اللہ کا ذاتی نام۔ اللہ (اللہ چاہے)

لِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ؕ	ہر امت کے لیے ایک معین وقت ہے

لِكُلِّ اُمَّةٍ (لِ۔ كُلِّ۔ اُمَّةٍ) لِ: حرف جار۔ کے لیے۔ كُلِّ: مجرور۔ مضاف۔ ہر۔ اُمَّةٍ: مضاف الیہ امت (ہر امت کے لیے) اَجَلٌ: مقررہ مدت۔ مقررہ وقت۔ معین وقت۔ وقت جمع آجَالٌ

اِذَا جَآءَ اَجَلُهُمۡ فَلَا يَسۡتَاۡخِرُوۡنَ سَاعَةً وَّ لَا يَسۡتَقۡدِمُوۡنَ ﴿۴۹﴾	جب ان کا معین وقت آجاتا ہے تو وہ ایک گھڑی نہ پیچھے رہ سکتے ہیں اور نہ وہ آگے بڑھ سکتے ہیں

اِذَا: ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط (جب) ماضی سے پہلے ہو تو مضارع اور کبھی ماضی کے معنی دیتا ہے۔

جَآءَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ۔ يَجِیۡٓءُ مصدر مَجِیۡٓءٌ۔ آنا (آجاتا ہے)۔

(اَجَلُ۔ هُمۡ) اَجَلُ: مضاف۔ معین وقت۔ مقرر وقت۔ هُمۡ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان کا (ان کا معین وقت)۔ فَلَا يَسۡتَاۡخِرُوۡنَ (فَ۔ لَا يَسۡتَاۡخِرُوۡنَ) فَ: حرف عطف۔ تو۔

لَا يَسۡتَاۡخِرُوۡنَ: فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اِسۡتَاۡخَرَ۔ يَسۡتَاۡخِرُ مصدر اِسۡتِیۡخَارٌ۔ پیچھے رہنا، وہ نہ پیچھے رہ سکتے ہیں، سَاعَةً: ایک گھڑی۔ وَ: حرف عطف۔ اور۔ لَا يَسۡتَقۡدِمُوۡنَ: فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اِسۡتَقۡدَمَ۔ يَسۡتَقۡدِمُ مصدر اِسۡتِقۡدَامٌ۔ آگے بڑھنا۔ وہ نہ آگے بڑھ سکتے ہیں۔

قُلۡ اَرَءَيۡتُمۡ اِنۡ اَتٰٮكُمۡ عَذَابُهٗ بَيَاتًا اَوۡ نَهَارًا مَّا ذَا يَسۡتَعۡجِلُ مِنۡهُ الۡمُجۡرِمُوۡنَ ﴿۵۰﴾	آپ کہہ دیجیے کیا تم نے دیکھا اگر تم پر اس کا عذاب رات کے وقت یا دن کو آجائے اِس (عذاب) میں سے کون سی چیز ہے کہ مجرم لوگ جلدی طلب کر رہے ہیں

قُلۡ: فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ۔ يَقُوۡلُ مصدر قَوۡلًا۔ کہنا (آپ کہہ دیجیے)۔

اَرَءَيۡتُمۡ (اَ۔ رَءَيۡتُمۡ) اَ: استفہامیہ۔ کیا۔ رَءَيۡتُمۡ: فعل ماضی جمع مذکر حاضر رَاٰی۔ يَرٰی مصدر رُؤۡيَةٌ

دیکھنا۔ تم نے دیکھا (کیا تم نے دیکھا)۔ اِنْ: شرطیہ (اگر)۔ اَتٰىكُمْ (اَتٰى۔ كُمْ) اَتٰى: فعل ماضی واحد مذکر غائب اَتٰى ۔ يَأْتِيْ مصدر اِتْيَانٌ۔ آنا۔ آجائے۔ كُمْ: ضمیر جمع مذکر حاضر۔ تم (آجائے تم پر)

عَذَابُهٗ (عَذَابُ۔ هٗ) عَذَابُ: مضاف۔ عذاب۔ هٗ: مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر غائب۔ اس کا (اس کا عذاب) بَيَاتًا: مصدر ہے (شبخون مارنا۔ رات کے وقت مارنا رات کے وقت)۔

اَوْ: حرف عطف (یا)۔ نَهَارًا: (دن کو)۔ مَاذَا: مَا، استفہامیہ، ذَا، زائدہ (کون سی چیز)۔

يَسْتَعْجِلُ: فعل مضارع واحد مذکر غائب اِسْتَعْجَلَ۔ يَسْتَعْجِلُ مصدر اِسْتِعْجَالٌ۔ جلدی طلب کرنا (وہ جلد طلب کرتا ہے)۔ مِنْهُ (مِنْ۔ هُ) مِنْ: حرف جار۔ سے۔ هُ: مجرور۔ ضمیر واحد مذکر غائب۔ اس (اس میں)۔ اَلْمُجْرِمُوْنَ: اِجْرَامٌ مصدر اسم فاعل جمع مذکر۔ جرم کرنے والے (مجرم لوگ)

اَثُمَّ اِذَا مَا وَقَعَ اٰمَنْتُمْ بِهٖ ؕ	کیا پھر جب وہ واقع ہو جائے گا تم اِس پر ایمان لاؤ گے ؟

اَثُمَّ (اَ۔ ثُمَّ) اَ: استفہامیہ۔ کیا۔ ثُمَّ: حرف عطف۔ پھر (کیا پھر)۔

اِذَا مَا (اِذَا۔ مَا) اِذَا: ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط جب۔ مَا: زائدہ (جب)۔ وَقَعَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب وَقَعَ۔ يَقَعُ مصدر وُقُوْعٌ۔ واقع ہونا۔ اِذَا کی وجہ سے ترجمہ (وہ واقع ہو جائے گا)

اٰمَنْتُمْ: فعل ماضی جمع مذکر حاضر اٰمَنَ۔ يُؤْمِنُ مصدر اِيْمَانٌ۔ ایمان لانا۔ اِذَا کی وجہ سے ترجمہ (تم ایمان لاؤ گے)۔ (بِ۔ هٖ) بِ، حرف جار بمعنی، عَلٰى، پر۔ هٖ: مجرور۔ ضمیر واحد مذکر غائب۔ اُس (اس پر)

آٰلْـٰٔنَ وَ قَدْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۵۱﴾	کیا اب (مانتے ہو) حالانکہ یقیناً تم اس کو جلدی طلب کرتے تھے

آٰلْـٰٔنَ: اصل میں اَاَلْاٰنَ تھا۔ اَ استفہامیہ۔ کیا۔ اَلْـٰٔنَ۔ ظرف زمان مبنی پر فتح بمعنی اب (کیا اب)

وَ: حالیہ۔ حالانکہ۔ قَدْ: کلمہ تحقیق کلام۔ تاکید کے لیے۔ یقیناً (حالانکہ یقیناً)

كُنْتُمْ: فعل ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ۔ يَكُوْنُ مصدر كَوْنًا۔ ہونا (تم تھے) بِهٖ (بِ۔ هٖ) بِ: حرف جار، کو، هٖ: مجرور ضمیر واحد مذکر غائب۔ اس (اس کو)۔ تَسْتَعْجِلُوْنَ: فعل مضارع جمع مذکر حاضر

اِسۡتَعۡجَلَ۔ يَسۡتَعۡجِلُ مصدر اِسۡتِعۡجَالٌ۔ جلدی طلب کرنا (تم جلدی طلب کرتے)

ثُمَّ قِيۡلَ لِلَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا ذُوۡقُوۡا عَذَابَ الۡخُلۡدِ ۚ	پھر ان لوگوں سے کہا جائے گا جنہوں نے ظلم کیا، تم ہیشگی کا عذاب چکھو

ثُمَّ: حرف عطف۔ (پھر)۔ قِيۡلَ: فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب قَالَ۔ يَقُوۡلُ مصدر قَوۡلًا۔ کہنا (کہا جائیگا)۔ لِلَّذِيۡنَ (لِ۔ اَلَّذِيۡنَ) لِ: حرف جار۔ سے۔ اَلَّذِيۡنَ: مجرور۔ اسم موصول جمع مذکر۔ وہ لوگ جو (اُن لوگوں سے جنہوں نے)۔ ظَلَمُوۡا: فعل ماضی جمع مذکر غائب ظَلَمَ۔ يَظۡلِمُ مصدر ظُلۡمٌ۔ ظلم کرنا (انہوں نے ظلم کیا)۔ ذُوۡقُوۡا: فعل امر جمع مذکر حاضر ذَاقَ۔ يَذُوۡقُ مصدر ذَوۡقٌ۔ چکھنا (تم چکھو)۔

عَذَابَ الۡخُلۡدِ (عَذَابَ۔ الۡخُلۡدِ) عَذَابَ: مضاف۔ عذاب۔ اَلۡخُلۡدِ: مضاف الیہ اسم مصدر۔ ہمیشہ رہنا۔ دوام۔ ہیشگی (ہیشگی کا عذاب)

هَلۡ تُجۡزَوۡنَ اِلَّا بِمَا كُنۡتُمۡ تَكۡسِبُوۡنَ ﴿۵۲﴾	تم بدلہ نہیں دیے جاؤ گے مگر اس کا جو تم کماتے تھے

هَلۡ: جملے میں آگے اِلَّا آرہا ہے اس لئے ترجمہ 'نہیں' ہوتا ہے۔ تُجۡزَوۡنَ: فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر جَزٰى۔ يَجۡزِىۡ مصدر جَزَآءٌ۔ بدلہ دینا۔ جزا دینا (تم بدلہ دیے جاؤ گے)۔

اِلَّا: کلمہ استثنا (مگر)۔ بِمَا (بِ۔ مَا)۔ بِ: حرف جار۔ کا۔ مَا: مجرور۔ موصولہ۔ جو (اس کا جو)۔

كُنۡتُمۡ: فعل ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ۔ يَكُوۡنُ مصدر كَوۡنًا۔ ہونا (تم تھے)۔

تَكۡسِبُوۡنَ: فعل مضارع جمع مذکر حاضر كَسَبَ۔ يَكۡسِبُ مصدر كَسۡبٌ۔ کمانا (تم کماتے)

وَيَسۡتَنۡۢبِـُٔوۡنَكَ اَحَقٌّ هُوَ ؕ	اور وہ آپ سے دریافت کرتے ہیں کیا وہ (عذاب) سچ ہے

وَ: حرف عطف (اور)۔ يَسۡتَنۡۢبِـُٔوۡنَكَ (يَسۡتَنۡۢبِـُٔوۡنَ۔ كَ) يَسۡتَنۡۢبِـُٔوۡنَ: فعل مضارع جمع مذکر غائب اِسۡتَنۡبٰى۔ يَسۡتَنۡبِئُ مصدر اِسۡتِنۡبَاءٌ۔ پوچھنا۔ دریافت کرنا۔ وہ دریافت کرتے ہیں۔ كَ: ضمیر واحد مذکر حاضر۔ آپ سے (وہ آپ سے دریافت کرتے ہیں۔ اَحَقٌّ (اَ۔ حَقٌّ)۔ اَ: استفہامیہ۔ کیا۔ حَقٌّ: مصدر ہے۔ حق ہونا۔ سچ ہونا۔ حق۔ سچ۔ درست (کیا سچ ہے)۔ هُوَ: ضمیر واحد مذکر غائب (وہ)

قُلْ اِیْ وَ رَبِّیْٓ اِنَّهٗ لَحَقٌّ ؔ	آپ کہہ دیجیے ہاں قسم ہے میرے رب کی بے شک وہ یقیناً سچ ہے

قُلْ: فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ۔ یَقُوْلُ مصدر قَوْلًا۔ کہنا (آپ کہہ دیجیے)۔

اِیْ: حرف ایجاب بمعنی نَعَمْ اور قسم سے پہلے آتا ہے (ہاں)

وَرَبِّیْٓ (وَ۔ رَبِّ۔ یْ) وَ قسمیہ قسم ہے، رَبِّ۔ مقسم بہ۔ مضاف رب، یْ۔ مضاف الیہ میرے (قسم ہے میرے رب کی) اِنَّهٗ (اِنَّ۔ هٗ) اِنَّ: حرف مشبہ بالفعل۔ بے شک۔ هٗ: ضمیر واحد مذکر غائب۔ وہ (بے شک وہ) لَحَقٌّ (لَ۔ حَقٌّ) لَ: لام تاکید۔ یقیناً۔ ضرور۔ حَقٌّ:۔ حق، سچ۔ درست (یقیناً سچ ہے)

ع ۱۲

وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِیْنَ ؏ ۵۳	اور تم ہر گز عاجز کرنے والے نہیں ہو

وَمَآ (وَ۔ مَآ) وَ: حرف عطف۔ اور۔ مَآ: نافیہ۔ نہیں (اور نہیں)۔ اَنْتُمْ: ضمیر جمع مذکر حاضر (تم)

(بِ۔ مُعْجِزِیْنَ) بِ: حرف جار۔ زائدہ برائے تاکید نفی۔ مُعْجِزِیْنَ: مجرور۔ اِعْجَازٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ہر گز عاجز کرنے والے)

وَ لَوْ اَنَّ لِكُلِّ نَفْسٍ ظَلَمَتْ مَا فِی الْاَرْضِ لَافْتَدَتْ بِهٖ ؕ	اور اگر واقعی ہر جان کے لیے ہو جس نے ظلم کیا کہ جو زمین میں ہے وہ اس کو ضرور فدیہ میں دے دے

وَلَوْ (وَ۔ لَوْ) وَ: حرف عطف۔ اور۔ لَوْ: شرطیہ امتناعیہ۔ اگر (اور اگر)۔ اَنَّ: حرف مشبہ بالفعل۔ بے شک۔ واقعی۔ لِكُلِّ نَفْسٍ (لِ۔ كُلِّ۔ نَفْسٍ) لِ: حرف جار۔ کے لیے۔ كُلِّ: مجرور۔ مضاف۔ ہر۔ نَفْسٍ: مضاف الیہ۔ نفس۔ جان (ہر جان کے لیے)۔ ظَلَمَتْ: فعل ماضی واحد مؤنث غائب ظَلَمَ ۔یَظْلِمُ مصدر ظُلْمٌ۔ ظلم کرنا (اس نے ظلم کیا) مَا: اسم موصول (جو) فِی الْاَرْضِ، فِیْ: حرف جار، میں، الْاَرْضِ: مجرور۔ زمین (زمین میں) لَافْتَدَتْ (لَ۔ اِفْتَدَتْ) لَ: جواب شرط لام تاکید۔ ضرور۔ اِفْتَدَتْ: فعل ماضی واحد مؤنث غائب اِفْتَدٰی۔ یَفْتَدِیْ مصدر اِفْتِدَآءٌ۔ فدیہ دینا۔ فدیہ میں دے دے (ضرور وہ فدیہ میں دے دے)

(بِ۔ هٖ) بِ: حرف جار۔ کو۔ هٖ: مجرور ضمیر واحد مذکر غائب۔ اس (اس کو)

وَ اَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا الۡعَذَابَ ؕ	اور وہ ندامت کو چھپائیں گے جب وہ عذاب کو دیکھیں گے

وَ: حرف عطف۔ اور۔ اَسَرُّوۡا: فعل ماضی جمع مذکر غائب اَسَرَّ۔ یُسِرُّ مصدر اِسۡرَارٌ۔ چھپانا۔ احوال قیامت کی وجہ سے ترجمہ (وہ چھپائیں گے)۔ اَلنَّدَامَةَ، اسم (پشیمانی، ندامت کو)۔

لَمَّا: اسم ظرف (جب)۔ رَاَوۡا: فعل ماضی جمع مذکر غائب رَاٰی۔ یَرٰی مصدر رُؤۡیَةٌ۔ دیکھنا۔ احوال قیامت کی وجہ سے ترجمہ (وہ دیکھیں گے)۔ اَلۡعَذَابَ: (عذاب کو)

وَ قُضِیَ بَیۡنَهُمۡ بِالۡقِسۡطِ وَ هُمۡ لَا یُظۡلَمُوۡنَ ﴿۵۴﴾	اور ان کے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا اور وہ ظلم نہیں کیے جائیں گے

وَ: حرف عطف۔ اور۔ قُضِیَ: فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب قَضٰی۔ یَقۡضِیۡ مصدر قَضَآءٌ۔ فیصلہ کرنا۔ احوال قیامت کی وجہ سے ترجمہ (فیصلہ کیا جائے گا)۔

بَیۡنَهُمۡ (بَیۡنَ۔ هُمۡ) بَیۡنَ: مضاف۔ درمیان۔ هُمۡ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان کے (ان کے درمیان) بِالۡقِسۡطِ (بِ۔ الۡقِسۡطِ) بِ: حرف جار۔ کے ساتھ۔ اَلۡقِسۡطِ: مجرور۔ انصاف (انصاف کے ساتھ) وَ: حرف عطف۔ اور۔ هُمۡ: ضمیر جمع مذکر غائب۔ وہ (اور وہ)۔ لَا یُظۡلَمُوۡنَ: فعل مضارع منفی مجہول جمع مذکر غائب ظَلَمَ۔ یَظۡلِمُ مصدر ظُلۡمٌ۔ ظلم کرنا (وہ ظلم نہیں کیے جائیں گے)

اَلَاۤ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ	سنو! بے شک اللہ ہی کے لیے ہے جو آسمانون اور زمین میں ہے۔

اَلَاۤ: کلمہ تنبیہ۔ تقریر کے لیے استعمال کیا جاتا ہے (خبر دار۔ سنو)۔

اِنَّ: حرف مشبہ بالفعل (بے شک)۔ لِلّٰهِ (لِ۔ اَللّٰهِ) لِ: حرف جار۔ کے لیے۔ اَللّٰهِ: مجرور۔ اللہ (اللہ کے لیے)۔ مَا: اسم موصول (جو)۔ فِی السَّمٰوٰتِ (فِیۡ۔ السَّمَوَاتِ) فِیۡ: حرف جار۔ میں۔ اَلسَّمٰوٰتِ، مجرور آسمانوں واحد اَلسَّمَآءِ (آسمانوں میں) وَ: حرف عطف۔ اور۔ اَلۡاَرۡضِ: معطوف۔ زمین (اور زمین)

اَلَاۤ اِنَّ وَعۡدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّ لٰـكِنَّ اَكۡثَرَهُمۡ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۵۵﴾	سن لو۔ بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے اور لیکن ان کے اکثر نہیں جانتے

اَلَآ: کلمہ تنبیہ۔ خبر دار۔ ہوشیار۔ (سن لو)۔اِنَّ: حرف مشبہ بالفعل (بے شک)۔

وَعۡدَ اللّٰهِ (وَعۡدَ۔ اللّٰهِ) وَعۡدَ: مضاف۔ وعدہ۔ اَللّٰهِ: مضاف الیہ۔ اللہ کا (اللہ کا وعدہ)۔

حَقٌّ: مصدر ہے۔ حق۔ سچا۔ درست۔ وَ: حرف عطف۔ اور۔ لٰكِنَّ: کلمہ استدراک اور مشبہ بالفعل (لیکن)

اَكۡثَرَهُمۡ (اَكۡثَرَ۔هُمۡ) اَكۡثَرَ، مضاف، كَثۡرَةٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ۔ بہت زیادہ۔ اکثر۔

هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان کے (ان کے اکثر)

لَا يَعۡلَمُوۡنَ: فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب عَلِمَ۔ يَعۡلَمُ مصدر عِلۡمٌ۔ جاننا (وہ نہیں جانتے)

هُوَ يُحۡىٖ وَ يُمِيۡتُ وَ اِلَيۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۵۶﴾	وہی زندگی دیتا ہے اور وہی موت دیتا ہے اور اُسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے

هُوَ: ضمیر واحد مذکر غائب (وہی)۔ يُحۡىٖ: فعل مضارع واحد مذکر غائب اَحۡيٰى۔ يُحۡيِىۡ مصدر اِحۡيَآءٌ۔

زندگی دینا (وہ زندگی دیتا ہے)۔ وَ: حرف عطف۔ اور۔ يُمِيۡتُ۔ فعل مضارع واحد مذکر غائب

اَمَاتَ۔ يُمِيۡتُ اِمَاتَةٌ۔ موت دینا (وہ موت دیتا ہے)۔ وَ: حرف عطف۔ اور۔

اِلَيۡهِ (اِلٰى۔هِ) اِلٰى: حرف جار۔ کی طرف۔ هِ: مجرور ضمیر واحد مذکر غائب۔ اس (اس کی طرف)

تُرۡجَعُوۡنَ: فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر رَجَعَ۔ يَرۡجِعُ مصدر رَجۡعٌ۔ لوٹانا (تم لوٹائے جاؤ گے)

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدۡ جَآءَتۡكُمۡ مَّوۡعِظَةٌ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ وَ شِفَآءٌ لِّمَا فِى الصُّدُوۡرِ ۙ	اے لوگو! یقیناً تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے نصیحت آگئی ہے اس (بیماری) کی شفا ہے جو سینوں میں ہے

يٰۤاَيُّهَا (يَا۔ اَيُّهَا) يَا: حرف ندا (اے) ہے۔ اَيُّهَا جب منادی پر الۡ ہو تو مذکر کیلئے، يَا کے ساتھ اَيُّهَا بڑھا

دیتے ہیں، اَلنَّاسُ منادی (لوگو) قَدۡ حرف تحقیق۔ (یقیناً)۔

جَآءَتۡكُمۡ: (جَآءَتۡ۔ كُمۡ) جَآءَتۡ: فعل ماضی واحد مؤنث غائب جَآءَ۔ يَجِيۡٓءُ مصدر مَجِيۡٓءٌ۔ آنا۔

آگئی ہے۔ کُمْ: ضمیر جمع مذکر حاضر۔ تمہارے پاس (تمہارے پاس آگئی ہے)۔

مَوْعِظَةٌ: اسم مصدر (نصیحت) مِّنْ رَّبِّكُمْ، مِنْ: حرف جار۔ بمعنیٰ اِلٰی کی طرف۔ سے،۔

رَبِّكُمْ (رَبِّ۔ كُمْ) رَبِّ: مجرور۔ مضاف۔ رب۔ كُمْ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ تمہارے (تمہارے رب کی طرف سے)۔ وَ: حرف عطف۔ اور۔ شِفَآءٌ: معطوف مصدر ہے۔ شفا ہونا (شفا ہے)۔

لِّمَا (لِّ۔ مَا) لِ: حرف جار۔ کی۔ مَا: موصولہ۔ جو (اس (بیماری) کی جو)۔

فِي الصُّدُوْرِ (فِيْ۔ اَلصُّدُوْرِ) فِيْ: حرف جار۔ میں۔ اَلصُّدُوْرِ: سینوں واحد صَدْرٌ (سینوں میں)

وَهُدًى وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۵۷﴾	اور ایمان والوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے

وَ: حرف عطف۔ اور۔ هُدًى: اسم مصدر (ہدایت)۔ وَ: حرف عطف۔ اور۔ رَحْمَةٌ: معطوف۔ مصدر ہے (رحمت)۔ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ: (لِّ۔ اَلْمُؤْمِنِيْنَ) لِ: حرف جار۔ کے لیے۔

مُؤْمِنِيْنَ: اِيْمَانٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر۔ ایمان والے۔ مومنوں واحد مُؤْمِنٌ

قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَ بِرَحْمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوْا ط	آپ کہہ دیجیے یہ اللہ کے فضل سے اور اس کی رحمت سے ہے تو اس پر پس چاہیئے کہ وہ خوش ہوں

قُلْ: فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ۔ يَقُوْلُ مصدر قَوْلًا۔ کہنا (آپ کہہ دیجیے)۔

بِفَضْلِ اللّٰهِ: (بِ۔ فَضْلِ۔ اللّٰهِ) بِ: حرف جار۔ سے۔ فَضْلِ: مجرور۔ مضاف۔ فضل۔

اَللّٰهِ: مضاف الیہ۔ اللہ کے (اللہ کے فضل سے)۔ وَ: حرف عطف۔ اور۔

بِرَحْمَتِهٖ (بِ۔ رَحْمَتِ۔ هٖ) بِ: حرف جار۔ سے۔ رَحْمَتِ: مجرور مضاف۔ رحمت۔ هٖ: مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر غائب۔ اس کی (اس کی رحمت سے)۔

فَبِذٰلِكَ: (فَ۔ بِ۔ ذٰلِكَ) فَ: حرف عطف۔ تو۔ بِ، حرف جار بمعنی، عَلٰى، پر۔ ذٰلِكَ: اسم اشارہ واحد مذکر بعید۔ اس (تو اس پر)۔ فَلْيَفْرَحُوْا: (فَ۔ لْ۔ يَفْرَحُوْا) فَ: حرف عطف۔ پس۔

لْ: فعل مضارع سے پہلے لْ ف کے ساتھ لام امر ہوتا ہے۔ چاہیے کہ۔ یہ لام اصل میں مکسورہ تھا۔

فاء کے دخول کے بعد اس کو تخفیف کے لیے ساکن کیا گیا ہے۔ یَفۡرَحُوۡا: فعل مضارع جمع مذکر غائب فَرِحَ۔ یَفۡرَحُ مصدر فَرۡحٌ۔ خوش ہونا۔ وہ خوش ہوں (پس چاہیے کہ وہ خوش ہوں)

هُوَ خَيۡرٌ مِّمَّا يَجۡمَعُوۡنَ ۝۵۸	وہ اس سے بہتر ہے جو وہ جمع کرتے ہیں

هُوَ: ضمیر واحد مذکر غائب (وہ)۔ خَیۡرٌ: بہت بہتر۔ مِّمَّا: (مِّنۡ۔ مَّا) مِنۡ: حرف جار۔ سے۔

مَا: اسم موصول۔ جو (اس سے جو)۔

یَجۡمَعُوۡنَ: فعل مضارع جمع مذکر غائب جَمَعَ۔ یَجۡمَعُ مصدر جَمۡعٌ۔ جمع کرنا (وہ جمع کرتے ہیں)

قُلۡ اَرَءَيۡتُمۡ مَّاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ لَكُمۡ مِّنۡ رِّزۡقٍ فَجَعَلۡتُمۡ مِّنۡهُ حَرَامًا وَّحَلٰلًا ؕ	آپ کہہ دیجئے کیا تم نے دیکھا جو اللہ نے تمہارے لئے رزق نازل کیا تو تم نے اس میں سے کچھ حرام اور (کچھ) حلال بنالیا ہے

قُلۡ: فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ۔ یَقُوۡلُ مصدر قَوۡلًا۔ کہنا (آپ کہہ دیجئے)

اَرَءَیۡتُمۡ: (اَ۔ رَءَیۡتُمۡ) اَ: استفہامیہ۔ کیا۔ رَءَیۡتُمۡ: فعل ماضی جمع مذکر حاضر رَاٰی۔ یَرٰی مصدر رُؤۡیَةٌ۔ دیکھنا۔ تم نے دیکھا (کیا تم نے دیکھا)۔ مَآ: اسم موصول (جو)۔

اَنۡزَلَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنۡزَلَ۔ یُنۡزِلُ مصدر اِنۡزَالٌ۔ اتارنا۔ نازل کرنا۔ نازل کیا،

اللّٰهُ: اللہ نے (اللہ نے نازل کیا)

لَکُمۡ: (لَ۔ کُمۡ) لَ: حرف جار۔ لئے۔ کُمۡ: مجرور ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لئے)

مِّنۡ رِّزۡقٍ (مِّنۡ۔ رِّزۡقٍ) مِنۡ: حرف جار۔ ترجمہ کی ضرورت نہیں۔ رِزۡقٍ: مجرور (رزق)

فَجَعَلۡتُمۡ: (فَ۔ جَعَلۡتُمۡ) فَ: حرف عطف۔ تو۔ جَعَلۡتُمۡ: فعل ماضی جمع مذکر حاضر جَعَلَ۔ یَجۡعَلُ مصدر جَعۡلٌ۔ بنانا۔ تم نے بنالیا ہے (تو تم نے بنالیا ہے)۔

مِّنۡهُ: (مِّنۡ۔ هُ) مِنۡ: حرف جار تبعیضیہ میں سے کچھ۔ هُ: مجرور ضمیر واحد مذکر غائب۔ اس (اس میں سے کچھ) حَرَامًا: حرام۔ وَ: حرف عطف۔ اور۔ حَلٰلًا (کچھ) حلال

قُلْ آٰللّٰهُ اَذِنَ لَكُمْ اَمْ عَلَى اللّٰهِ تَفْتَرُوْنَ ﴿۵۹﴾	آپ کہہ دیجیے کیا اللہ نے تم کو اجازت دی ہے یا تم اللہ پر بہتان باندھتے ہو

قُلْ: فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ۔ یَقُوْلُ مصدر قَوْلًا۔ کہنا (آپ کہہ دیجیے)۔

آٰللّٰهُ: (اَ۔ اَللّٰهُ) اَ: استفہامیہ۔ کیا۔ اَللّٰهُ: اللہ نے (کیا اللہ نے)۔ اَذِنَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب اَذِنَ۔ یَاْذَنُ مصدر اِذْنٌ۔ اجازت دینا (اجازت دی ہے)۔ لَكُمْ: (لَ۔ كُمْ) لَ: حرف جار۔ کو۔ كُمْ: مجرور ضمیر جمع مذکر حاضر۔ تم (تم کو)۔ اَمْ: حرف عطف (یا)۔

عَلَى اللّٰهِ (عَلٰى۔ اللّٰهِ) عَلٰى: حرف جار۔ پر۔ اَللّٰهِ: مجرور۔ اللہ۔ (اللہ پر)۔ تَفْتَرُوْنَ: فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِفْتَرٰى۔ یَفْتَرِیْ مصدر اِفْتِرَآءٌ۔ بہتان باندھنا (تم بہتان باندھتے ہو)

وَمَا ظَنُّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ	اور ان لوگوں کا روز قیامت کے متعلق کیا گمان ہے جو اللہ پر جھوٹا بہتان باندھتے ہیں

وَ: حرف عطف۔ اور۔ مَا: استفہامیہ۔ کیا (اور کیا)۔ ظَنُّ: اسم اور مصدر ہے (گمان)۔

اَلَّذِيْنَ: اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کا جو)۔ يَفْتَرُوْنَ: فعل مضارع جمع مذکر غائب اِفْتَرٰى۔ يَفْتَرِيْ مصدر اِفْتِرَآءٌ۔ بہتان باندھنا (وہ بہتان باندھتے ہیں)۔

عَلَى۔ اَللّٰه) عَلٰى: حرف جار۔ پر۔ اَللّٰهِ: مجرور۔ اللہ (اللہ پر) اَلْكَذِبَ: جھوٹ۔ جھوٹی بات، جھوٹا۔

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ، يَوْمَ، مضاف، روز، دن، اَلْقِيٰمَةِ، مضاف الیہ، قیامت کے (روز قیامت (کے متعلق))

اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۶۰﴾ ع	بے شک اللہ یقیناً لوگوں پر فضل والا ہے اور لیکن ان کے اکثر شکر نہیں کرتے

ع ۶ / ۱۱

اِنَّ: حرف مشبہ بالفعل۔ بے شک۔ اَللّٰهَ: اللہ (بے شک اللہ)۔

لَذُوْ فَضْلٍ: (لَ۔ ذُوْ۔ فَضْلٍ) لَ: لام تاکید۔ ضرور۔ یقیناً۔ ذُوْ: مضاف۔ والا۔

فَضْلٍ: مضاف الیہ۔ فضل (یقیناً فضل والا ہے)۔ عَلَى النَّاسِ (عَلٰى۔ اَلنَّاسِ) عَلٰى: حرف جار۔ پر۔

اَلنَّاسِ: مجرور۔ لوگوں (لوگوں پر)۔ وَ: حرف عطف۔ اور۔ لٰكِنَّ: حرف مشبہ بالفعل۔ بے شک (اور بے شک)۔ اَكۡثَرَهُمۡ: (اَكۡثَرَ۔ هُمۡ) اَكۡثَرَ: مضاف كَثۡرَةٌ سے افعل التفضیل کا صیغہ۔ اکثر۔ بہت زیادہ۔ هُمۡ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان کے (ان کے اکثر)۔

لَا يَشۡكُرُوۡنَ: فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب شَكَرَ۔ يَشۡكُرُ مصدر شُكۡرٌ۔ شکر کرنا (وہ شکر نہیں کرتے)

وَ مَا تَكُوۡنُ فِيۡ شَاۡنٍ وَّ مَا تَتۡلُوۡا مِنۡهُ مِنۡ قُرۡاٰنٍ وَّ لَا تَعۡمَلُوۡنَ مِنۡ عَمَلٍ اِلَّا كُنَّا عَلَيۡكُمۡ شُهُوۡدًا اِذۡ تُفِيۡضُوۡنَ فِيۡهِ ؕ	اور نہیں آپ کسی حالت میں ہوتے اور نہیں آپ اس کی طرف سے (نازل شدہ) قرآن میں سے تلاوت کرتے اور نہیں تم عمل کرتے کوئی عمل مگر ہم تم پر شاہد ہوتے ہیں جب تم اس میں مشغول ہوتے ہو

وَ: حرف عطف۔ اور۔ مَا: نافیہ۔ نہیں (اور نہیں)۔ تَكُوۡنُ: فعل مضارع واحد مذکر حاضر كَانَ۔ يَكُوۡنُ مصدر كَوۡنًا۔ ہونا (آپ ہوتے)۔ فِيۡ شَاۡنٍ (فِيۡ۔ شَاۡنٍ) فِيۡ: حرف جار۔ میں۔ شَاۡنٍ: مجرور۔ کسی اہم معاملہ یا حال کو شَاۡنٍ کہتے ہیں کسی حالت جمع شُئُوۡنٌ۔ وَّمَا تَتۡلُوۡا (وَ۔ مَا۔ تَتۡلُوۡا) وَ: حرف عطف۔ اور۔ مَا: نافیہ، نہ، نہیں۔ تَتۡلُوۡا: فعل مضارع واحد مذکر حاضر تَلَا۔ يَتۡلُوۡ مصدر تِلَاوَةٌ۔ پڑھنا۔ تلاوت کرنا۔ آپ تلاوت کرتے (اور نہیں آپ تلاوت کرتے) مِنۡهُ: (مِنۡ۔ هُ) مِنۡ: حرف جار بمعنی اِلٰى۔ کی طرف۔ سے۔ هُ: مجرور ضمیر واحد مذکر غائب۔ اس (اس کی طرف سے)۔

(مِنۡ۔ قُرۡاٰنٍ) مِنۡ: حرف جار۔ سے۔ قُرۡاٰنٍ: مجرور۔ قرآن (قرآن میں سے)

وَ: حرف عطف۔ اور۔ لَا تَعۡمَلُوۡنَ: فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر عَمِلَ۔ يَعۡمَلُ مصدر عَمَلٌ۔ عمل کرنا (تم عمل نہیں کرتے)۔ مِنۡ: حرف جار برائے عموم۔ عَمَلٍ: مجرور۔ عمل (کوئی عمل)

اِلَّا: کلمہ استثنا (مگر)۔ كُنَّا: فعل ماضی جمع متکلم كَانَ۔ يَكُوۡنُ مصدر كَوۡنًا۔ ہونا (ہم ہوتے ہیں)

عَلَيۡكُمۡ: (عَلٰى۔ كُمۡ) عَلٰى: حرف جار۔ پر۔ كُمۡ: مجرور ضمیر جمع مذکر حاضر۔ تم (تم پر)

شُهُوْدًا: مصدر ہے۔ گواہی دینا۔ موجود ہونا۔ گواہ۔ شاہد۔ اِذْ: ظرف زمان وقت اور زمانے کو ظاہر کرتا ہے (جب)۔ تُفِيْضُوْنَ: فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَفَاضَ۔ يُفِيْضُ۔ مصدر اِفَاضَةٌ۔ مصروف ہونا، مشغول ہونا (تم مشغول ہوتے ہو)۔

فِيْهِ: (فِيْ۔ هِ) فِيْ: حرف جار۔ میں۔ هِ: مجرور ضمیر واحد مذکر غائب۔ اس (اس میں)

وَ مَا يَعْزُبُ عَنْ رَّبِّكَ مِنْ مِّثْقَالِ ذَرَّةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَلَآ اَصْغَرَ مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْبَرَ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝٦١	اور آپ کے رب سے ذرہ کے برابر چیز نہ زمین میں پوشیدہ ہوتی ہے اور نہ آسمان میں اور نہ اس سے چھوٹی اور نہ بڑی مگر کتاب مبین میں ہے۔

وَ: حرف عطف۔ اور۔ مَا: نافیہ۔ نہیں (اور نہیں)۔ يَعْزُبُ: فعل مضارع واحد مذکر غائب عَزَبَ۔ يَعْزُبُ مصدر عُزُوْبٌ۔ چھپنا۔ غائب ہونا۔ پوشیدہ ہونا (پوشیدہ ہوتی ہے)

عَنْ رَّبِّكَ (عَنْ۔ رَّبِّكَ) عَنْ: حرف جار۔ سے۔ رَبِّ: مجرور مضاف۔ رب۔ كَ مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر حاضر۔ آپ کے (آپ کے رب سے) مِنْ مِّثْقَالِ ذَرَّةٍ (مِنْ مِثْقَالِ۔ ذَرَّةٍ) مِنْ: حرف جار۔ ترجمہ کی ضرورت نہیں۔ مِثْقَالِ: مجرور۔ مضاف۔ اسم مفرد۔ ہم وزن برابر۔ جمع مَثَاقِيْلُ اس کا مصدر ثِقْلٌ ہے۔ بوجھ۔ تولنا۔ ذَرَّةٍ: مضاف الیہ۔ ایک سرخ چیونٹی۔ خاک کا ذرہ جمع ذَرَّاتٌ (ذرہ کے برابر)۔

فِي الْاَرْضِ (فِي۔ اَلْاَرْضِ) فِيْ: حرف جار۔ میں۔ اَلْاَرْضِ: مجرور۔ زمین (زمین میں)

وَ: حرف عطف۔ اور۔ لَا: نافیہ۔ نہ (اور نہ) فِي السَّمَآءِ۔ فِيْ: حرف جار۔ میں۔ اَلسَّمَآءِ: مجرور، آسمان، جمع السَّمٰوٰتِ (آسمان میں) وَ: حرف عطف۔ اور لَآ: نفی جنس۔ نہ (اور نہ)۔

اَصْغَرَ: صِغْرٌ مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ۔ چھوٹی۔ مِنْ ذٰلِكَ، مِنْ، حرف جار، سے، ذٰلِكَ: اسم اشارہ واحد مذکر۔ اس (اس سے)۔ وَ: حرف عطف۔ اور۔ لَآ: نفی جنس۔ نہ (اور نہ)

اَكْبَرَ۔ كِبْرٌ مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ۔ بڑی ہونا۔ بڑی۔ اِلَّا: کلمہ استثنا (مگر)۔

(فِيْ كِتَابٍ مّبِيْنٍ) فِيْ: حرف جار۔ میں۔ كِتٰبٍ: مجرور۔ موصوف، کتاب، مُبِيْنٍ: صفت۔

اِبَانَةٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر۔ ظاہر کرنے والا۔ واضح (واضح کتاب (لوح محفوظ) میں ہے)

اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۶۲﴾	سن لو بے شک (جو) اللہ کے دوست ہیں اُن پر نہ کوئی خوف ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

اَلَآ: کلمہ تنبیہ۔ تقریر کے لیے (خبر دار۔ سن لو)۔ اِنَّ: حرف مشبہ بالفعل۔ بے شک۔

اَوْلِيَاءَ اللّٰهِ (اَوْلِيَآءَ۔ اَللّٰهِ) اَوْلِيَآءَ: مضاف۔ دوستوں وِلَايَةٌ مصدر سے صفت مشبہ۔ اَللّٰهِ: مضاف الیہ۔ اللہ کے (اللہ کے دوست۔ اللہ کے اولیاء) لَا: نافیہ۔ نہ۔ خَوْفٌ: مصدر خوف ہونا۔ کوئی خوف (نہ کوئی خوف ہے)۔ عَلَيْهِمْ: (عَلٰى۔ هِمْ) عَلٰى: حرف جار۔ پر۔ هِمْ: مجرور ضمیر جمع مذکر غائب۔ اُن (ان پر)

وَلَا هُمْ (وَ۔ لَا۔ هُمْ) وَ: حرف عطف۔ اور۔ لَا: نافیہ۔ نہ۔ هُمْ: ضمیر جمع مذکر غائب۔ وہ (اور نہ وہ)

يَحْزَنُوْنَ: فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب حَزِنَ۔ يَحْزَنُ مصدر حُزْنٌ۔ غمگین ہونا (وہ غمگین ہوں گے)

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿۶۳﴾	وہ لوگ جو ایمان لائے اور وہ (اللہ سے) ڈرتے تھے۔

اَلَّذِيْنَ: اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)۔ اٰمَنُوْا: فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ۔ يُؤْمِنُ مصدر اِيْمَانٌ۔ ایمان لانا (وہ ایمان لائے)۔ وَ: حرف عطف (اور)۔ كَانُوْا: فعل ماضی جمع مذکر غائب كَانَ۔ يَكُوْنُ مصدر كَوْنًا۔ ہونا (وہ تھے)۔ يَتَّقُوْنَ: فعل مضارع جمع مذکر غائب اِتَّقٰى۔ يَتَّقِيْ مصدر اِتِّقَآءٌ۔ ڈرنا، تقوٰی اختیار کرنا (وہ ڈرتے)

لَهُمُ الْبُشْرٰى فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ فِى الْاٰخِرَةِ ۭ	ان کے لیے دُنیاوی زندگی میں اور آخرت میں خوشخبری ہے

لَهُمْ۔ (لَ۔ هُمْ) لَ: حرف جار۔ کے لیے۔ هُمْ: مجرور ضمیر جمع مذکر غائب۔ اُن (اُن کے لیے)

اَلْبُشْرٰى: ایسی خوشخبری جسے سن کر خوشی ہو۔ خوشخبری فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا (فِى۔ الْحَيٰوةِ۔ الدُّنْيَا)

فِىْ: حرف جار۔ میں۔ اَلْحَيٰوةِ: مجرور۔ موصوف۔ زندگی۔ اَلدُّنْيَا: صفت۔ دنیاوی (دنیاوی زندگی میں)

وَ، حرف عطف، اور، فِي الْاٰخِرَةِ، فِيْ: حرف جار، میں، اَلْاٰخِرَةِ، مجرور، آخرت (اور آخرت میں)

لَا تَبْدِيْلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ؕ	اللہ کی باتوں میں کوئی تبدیلی نہیں ہے

لَا تَبْدِيْلَ (لَا۔تَبْدِيْلَ) لَا: نافیہ۔ نہیں۔ تَبْدِيْلَ: مصدر تبدیل ہونا۔ تبدیلی (کوئی تبدیلی نہیں)

لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ (لِ۔كَلِمٰتِ۔اَللّٰهِ) لِ: حرف جار بمعنی فِيْ میں۔كَلِمٰتِ: مجرور مضاف۔ باتوں، احکامات۔

اَللّٰهِ: مضاف الیہ۔ اللہ کی (اللہ کی باتوں میں)

ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝٦٤	یہ وہی بہت بڑی کامیابی ہے

ذٰلِكَ: اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ)۔ هُوَ: ضمیر واحد مذکر غائب (وہ۔ وہی)۔

الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ، اَلْفَوْزُ: موصوف۔ اسم فعل ومصدر۔ کامیابی۔ کامیاب ہونا۔ فتح۔

اَلْعَظِيْمُ: عَظْمَةٌ سے صفت مشبہ۔ بہت بڑی (بہت بڑی کامیابی)

وَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ	اور آپ کو ان کی بات غمگین نہ کرے

وقف لازم

وَ: حرف عطف۔ اور۔ لَا يَحْزُنْكَ: (لَا يَحْزُنْ۔كَ) لَا يَحْزُنْ: فعل مضارع منفی مجزوم واحد مذکر غائب حَزَنَ۔ يَحْزُنُ مصدر حُزْنٌ غمگین کرنا۔ غمگین نہ کرے۔كَ: ضمیر واحد مذکر حاضر۔ آپ کو (آپ کو غمگین نہ کرے)۔ قَوْلُهُمْ: (قَوْلُ۔هُمْ) قَوْلُ: مضاف۔ بات۔ حکم۔ کلام۔

هُمْ: مضاف الیہ۔ ضمیر جمع مذکر غائب۔ اُن کی (ان کی بات)

اِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ؕ	بے شک سب کی سب عزت اللہ کے لیے ہے

اِنَّ الْعِزَّةَ (اِنَّ۔ الْعِزَّةَ) اِنَّ: حرف مشبہ بالفعل۔ بے شک۔ اَلْعِزَّةَ: عزت (بے شک عزت)

لِلّٰهِ: (لِ۔اللّٰهِ) لِ: حرف جار۔ کے لیے۔ اَللّٰهِ: مجرور۔ اللہ (اللہ کے لیے)

جَمِيْعًا: جَمْعٌ سے بمعنی مَجْمُوْعٌ (سب کی سب۔ تمام)

هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝٦٥	وہی خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔

هُوَ: ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہی)۔ اَلسَّمِيْعُ: اللہ کا صفاتی نام۔ سَمْعٌ مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ

خوب سننے والا۔ اَلْعَلِيْمُ: اللہ کا صفاتی نام عِلْمٌ مصدر سے مبالغہ کا صیغہ خوب جاننے والا۔

اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَنْ فِي الْاَرْضِ ؕ	آگاہ رہو بے شک اللہ ہی کیلئے ہے جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے۔

اَلَآ: کلمہ تنبیہ۔ تقریر کیلئے (خبردار سنو۔ آگاہ رہو) اِنَّ: حرف مشبہ بالفعل (بے شک)

لِلّٰهِ: (لِ۔ اللہِ) لِ: حرف جار۔ کیلئے۔ اَللّٰهِ: مجرور۔ اللہ (اللہ کیلئے)۔ مَنْ: اسم موصول (جو)

فِي السَّمٰوٰتِ (فِيْ۔ اَلسَّمٰوٰتِ) فِيْ: حرف جار۔ میں۔ اَلسَّمٰوٰتِ: مجرور آسمانوں واحد السَّمَآءِ (آسمانوں میں) وَ: حرف عطف اور۔ مَنْ: اسم موصول جو (اور جو)

فِي الْاَرْضِ (فِيْ۔ الْاَرْضِ) فِيْ: حرف جار میں، اَلْاَرْضِ: مجرور۔ زمین (زمین میں)

وَ مَا يَتَّبِعُ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ شُرَكَآءَ ؕ	اور وہ لوگ جو اللہ کے علاوہ (دوسرے) شریکوں کو پکارتے ہیں وہ کسی کی پیروی نہیں کرتے ہیں۔

وَمَا (وَ۔مَا) وَ: حرف عطف۔ اور۔ مَا: نافیہ، نہیں (اور نہیں)۔ يَتَّبِعُ: فعل مضارع واحد مذکر غائب اِتَّبَعَ۔ يَتَّبِعُ مصدر اِتِّبَاعٌ۔ پیروی کرنا۔ اطاعت کرنا (وہ پیروی کرتا ہے)۔

اَلَّذِيْنَ: اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)۔ يَدْعُوْنَ: فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ دَعَا۔ يَدْعُوْ مصدر دَعْوَةٌ۔ پکارنا (وہ پکارتے ہیں)۔ (مِنْ۔ دُوْنِ۔ اللّٰهِ) مِنْ: حرف جار ترجمہ کی ضرورت نہیں۔

دُوْنِ: مجرور۔ مضاف علاوہ۔ سوا۔ اَللّٰهِ: مضاف الیہ اللہ کے (اللہ کے علاوہ)

شُرَكَآءَ (شریکوں) واحد شَرِيْكٌ

اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَ اِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ﴿٦٦﴾	وہ پیروی نہیں کرتے مگر گمان کی اور نہیں ہیں وہ مگر قیاس آرائیاں کرتے ہیں۔

اِنْ: صلہ میں اِلَّا ہے اس لئے ترجمہ (نہیں)۔ يَتَّبِعُوْنَ: فعل مضارع جمع مذکر غائب اِتَّبَعَ۔ يَتَّبِعُ مصدر اِتِّبَاعٌ پیروی کرنا (وہ پیروی کرتے)۔ اِلَّا: کلمہ استثنا (مگر)۔

اَلظَّنَّ: (گمان۔ شک)۔ وَ: حرف عطف اور۔ اِنْ: صلہ میں اِلَّا ہے اس لیئے نافیہ (نہیں)۔

هُمْ: ضمیر جمع مذکر غائب (وہ) اِلَّا کلمہ استثنا (مگر)۔ يَخْرُصُوْنَ: فعل مضارع جمع مذکر غائب خَرَصَ ۔يَخْرُصُ مصدر خَرْصًا قیاس آرائی کرنا۔ اندازہ کرنا (وہ قیاس آرائیاں کرتے ہیں)

هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَ النَّهَارَ مُبْصِرًا ؕ	وہی ہے جس نے تمہارے لیئے رات کو بنایا تاکہ تم اس میں سکون حاصل کرو اور دن کو روشن

هُوَ: ضمیر واحد مذکر غائب (وہی ہے)۔ اَلَّذِيْ: اسم موصول واحد مذکر (جس نے)۔

جَعَلَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ۔ يَجْعَلُ مصدر جَعْلًا بنانا (اس نے بنایا)

لَكُمْ: (لَ۔ كُمْ) لَ: حرف جار۔ لیئے۔ كُمْ: مجرور۔ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ تمہارے (تمہارے لیئے)۔

اَلَّيْلَ: (رات کو)۔ لِتَسْكُنُوْا (لِ۔ تَسْكُنُوْا) لِ: لام تعلیل ناصبہ۔ تاکہ۔ تَسْكُنُوْا: فعل مضارع جمع مذکر غائب سَكَنَ يَسْكُنُ مصدر سُكُوْنٌ۔ آرام کرنا۔ سکون حاصل کرنا۔ تم سکون حاصل کرو (تاکہ تم سکون حاصل کرو)۔ فِيْهِ: (فِيْ۔ هِ) فِيْ: حرف جار۔ میں۔ هِ: مجرور۔ ضمیر واحد مذکر غائب۔ اس (اس میں)۔ وَالنَّهَارَ (وَ۔ النَّهَارَ) وَ: حرف عطف اور۔ اَلنَّهَارَ: دن کو (اور دن کو)۔

مُبْصِرًا: اِبْصَارٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر۔ دکھانے والا۔ روشنی والا۔ روشن۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ﴿۶۷﴾	بے شک اس میں ان لوگوں کیلیئے یقیناً نشانیاں ہیں جو (دعوت کو) سنتے ہیں۔

اِنَّ: حرف مشبہ بالفعل (بے شک) فِيْ ذٰلِكَ (فِيْ۔ ذٰلِكَ) فِيْ: جار۔ میں۔ ذٰلِكَ: اسم اشارہ واحد مذکر اس (اس میں) لَاٰيٰتٍ (لَ۔ اٰيٰتٍ) لَ: لام تاکید۔ یقیناً۔ ضرور۔ اٰيٰتٍ: آیات۔ نشانیاں واحد اٰيَةٍ (یقیناً نشانیاں) لِقَوْمٍ: (لِ۔ قَوْمٍ) لِ: حرف جار کیلیئے۔ قَوْمٍ: مجرور۔ قوم۔ لوگوں (لوگوں کیلیئے)

يَسْمَعُوْنَ: فعل مضارع۔ جمع مذکر غائب سَمِعَ۔ يَسْمَعُ مصدر سَمْعٌ۔ سننا (وہ سنتے ہیں)

قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ؕ	انہوں نے کہا اللہ نے بیٹا بنایا ہے۔ وہ پاک ہے۔

قَالُوۡا : فعل ماضی۔ جمع مذکر غائب قَالَ۔ یَقُوۡلُ مصدر قَوۡلًا۔ کہنا (انہوں نے کہا)

اتَّخَذَ اللّٰہُ (اِتَّخَذَ۔ اَللّٰہُ) اِتَّخَذَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ مصدر اِتِّخَاذٌ، بنانا، بنایا ہے،

اَللّٰہُ، اللہ نے (اللہ نے بنایا ہے) وَلَدًا: بیٹا۔ بچہ جمع اَوۡلَادٌ ہے وَلَدًا کا اطلاق مذکر مؤنث چھوٹے بڑے ایک اور کئی سب پر ہوتا ہے۔ سُبۡحٰنَہٗ :(سُبۡحٰنَ۔ ہٗ) سُبۡحٰنَ: مضاف مصدر ہے بمعنی، تَسۡبِیۡحٌ، پاک ہے۔ ہٗ : مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر غائب وہ (وہ پاک ہے)

هُوَ الۡغَنِیُّ ؕ	وہ بے پرواہ ہے۔

هُوَ: ضمیر واحد مذکر غائب۔ وہ اَلۡغَنِیُّ: اللہ کا صفاتی نام۔ غِنَآءٌ مصدر سے صفت مشبہ بے نیاز۔ بے پرواہ غیر محتاج۔ مالدار وہ بے پرواہ ہے۔

لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الۡاَرۡضِ ؕ	اسی کا ہے جو آسمانوں میں اور جو زمین میں ہے۔

لَهٗ: (لَ۔ ہٗ) لَ: حرف جار۔ کا۔ ہٗ: مجرور ضمیر واحد مذکر غائب اسی (اسی کا ہے)

مَا: اسم موصول (جو)۔ فِی السَّمٰوٰتِ (فِیۡ۔ السَّمٰوٰتِ) فِیۡ: حرف جار۔ میں۔ اَلسَّمٰوَاتِ: مجرور آسمانوں واحد السَّمَآءِ (آسمانوں میں)۔ وَمَا (وَ۔ مَا) وَ: حرف عطف اور۔ مَا : اسم موصول جو (اور جو)۔

فِی الۡاَرۡضِ (فِیۡ۔ الۡاَرۡضِ) فِیۡ: حرف۔ میں۔ اَلۡاَرۡضِ: مجرور۔ زمین۔ زمین میں۔

اِنۡ عِنۡدَكُمۡ مِّنۡ سُلۡطٰنٍۢ بِهٰذَا ؕ	تمہارے پاس اس کی کوئی دلیل نہیں ہے۔

اِنۡ: نافیہ (نہیں ہے)۔ عِنۡدَكُمۡ (عِنۡدَ۔ كُمۡ) عِنۡدَ: مضاف۔ پاس ہاں۔ كُمۡ : مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر حاضر تمہارے (تمہارے پاس)

مِّنۡ سُلۡطٰنٍ (مِّنۡ۔ سُلۡطٰنٍ) مِنۡ : حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، سُلۡطٰنٍ: مجرور، کوئی دلیل، سند،

بِهٰذَا: (بِ۔ هٰذَا) بِ: حرف جار۔ کی۔ هٰذَا : مجرور۔ اسم اشارہ واحد مذکر قریب۔ اس (اس کی)

اَتَقُوۡلُوۡنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعۡلَمُوۡنَ ۝۶۸	کیا تم اللہ پر وہ (بات) کہتے ہو جو تم نہیں جانتے۔

اَتَقُوۡلُوۡنَ (اَ۔ تَقُوۡلُوۡنَ) اَ: استفہامیہ کیا۔ تَقُوۡلُوۡنَ: فعل مضارع جمع مذکر حاضر قَالَ۔ یَقُوۡلُ مصدر قَوۡلًا۔ کہنا۔ تم کہتے ہو (کیا تم کہتے ہو)

عَلَى اللّٰهِ (عَلٰى۔ اللّٰهِ) عَلٰى: حرف جار۔ پر۔ اَللّٰهِ مجرور۔ اللہ (اللہ پر) مَا: اسم موصول (جو)

لَا تَعۡلَمُوۡنَ: فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر، عَلِمَ۔ یَعۡلَمُ مصدر عِلۡمٌ جاننا (تم نہیں جانتے)

قُلۡ اِنَّ الَّذِيۡنَ يَفۡتَرُوۡنَ عَلَى اللّٰهِ الۡكَذِبَ لَا يُفۡلِحُوۡنَ ؕ ۶۹	آپ کہہ دیجئے بے شک وہ لوگ جو اللہ پر جھوٹا بہتان باندھتے ہیں وہ فلاح نہیں پائیں گے۔

قُلۡ: فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ۔ یَقُوۡلُ مصدر قَوۡلًا کہنا (آپ کہہ دیجئے)۔

اِنَّ: حرف مشبہ بالفعل (بے شک)۔ اَلَّذِيۡنَ: اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)۔

يَفۡتَرُوۡنَ: فعل مضارع جمع مذکر غائب اِفۡتَرٰى يَفۡتَرِيۡ مصدر اِفۡتِرَآءٌ۔ بہتان باندھنا۔ (وہ بہتان باندھتے ہیں) عَلَى اللّٰهِ (عَلٰى۔ اللّٰهِ) عَلٰى: حرف جار پر۔ اللّٰهِ، مجرور۔ اللہ (اللہ پر)

اَلۡكَذِبَ: مصدر۔ جھوٹ۔ لَا يُفۡلِحُوۡنَ: فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اَفۡلَحَ يُفۡلِحُ مصدر اِفۡلَاحٌ۔ فلاح پانا (وہ فلاح نہیں پائیں گے۔)

مَتَاعٌ فِى الدُّنۡيَا ثُمَّ اِلَيۡنَا مَرۡجِعُهُمۡ ثُمَّ نُذِيۡقُهُمُ الۡعَذَابَ الشَّدِيۡدَ بِمَا كَانُوۡا يَكۡفُرُوۡنَ ۰ ع ۷۰	دنیا میں (چند روز) فائدہ ہے پھر ان کا ہماری طرف لوٹنا ہے پھر ہم ان کو سخت عذاب کا مزہ چکھائیں گے اس وجہ سے جو وہ کفر کرتے تھے۔

ع ۱۲

مَتَاعٌ: اسم مفرد۔ وقت مقرر تک فائدہ اٹھانے کا سامان گھر کا سامان۔ فائدہ۔ جمع اَمۡتِعَةٌ

فِى الدُّنۡيَا (فِيۡ، الدُّنۡيَا) فِيۡ، حرف جار، میں، اَلدُّنۡيَا: مجرور، دنیا (دنیا میں) ثُمَّ: حرف عطف (پھر)

اِلَيۡنَا: (اِلَىۡ۔ نَا) اِلٰى: حرف جار طرف۔ نَا: مجرور ضمیر جمع متکلم۔ ہماری (ہماری طرف)

مَرۡجِعُهُمۡ: (مَرۡجِعُ۔ هُمۡ) مَرۡجِعٌ: مضاف لوٹنا۔ رُجُوۡعٌ اور رَجۡعٌ مصدر سے مصدر میمی،

هُمۡ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان کا (ان کا لوٹنا)۔

ثُمَّ: حرف عطف (پھر) نُذِيۡقُهُمۡ: (نُذِيۡقُ۔ هُمۡ) نُذِيۡقُ: فعل مضارع جمع متکلم اَذَاقَ۔ يُذِيۡقُ مصدر اِذَاقَةٌ مزہ چکھانا، ہم مزہ چکھائیں گے، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کو (ہم ان کو مزہ چکھائیں گے)

اَلْعَذَابَ الشَّدِیْدَ (اَلْعَذَابَ۔ الشَّدِیْدَ) اَلْعَذَابَ: موصوف عذاب۔ سزا۔ اَلشَّدِیْدَ: شَدٌّ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ۔ سخت (سخت عذاب)۔

بِمَا: (بِ۔مَا) بِ: حرف جار۔ وجہ سے۔ مَا: اسم موصول جو (اس وجہ سے جو)۔

کَانُوْا: فعل ماضی جمع مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ۔ مصدر کَوْنًا۔ ہونا (وہ تھے)۔

یَکْفُرُوْنَ: فعل مضارع جمع مذکر غائب کَفَرَ یَکْفُرُ مصدر کُفْرٌ۔ کفر کرنا۔ انکار کرنا (وہ کفر کرتے)

وَاتْلُ عَلَیْهِمْ نَبَاَ نُوْحٍ ۘ	اور آپ ان پر (حضرت) نوح کی خبر پڑھیں

وَاتْلُ: (وَ۔اُتْلُ)۔وَ: حرف عطف اور۔ اُتْلُ: فعل امر واحد مذکر حاضر تَلَا ۔یَتْلُوْ مصدر تِلَاوَةٌ پڑھنا ۔تلاوت کرنا۔ آپ پڑھیں (اور آپ پڑھیں)۔ عَلَیْهِمْ (عَلٰی۔هِمْ) عَلٰی: حرف جار۔ پر۔

هِمْ: مجرور ضمیر جمع مذکر غائب ان (ان پر)۔ نَبَاَ نُوْحٍ: نَبَاَ: اسم منصوب۔ مضاف۔ خبر۔ اطلاع۔ نُوْحٍ: مضاف الیہ حضرت نوح علیہ السلام کی (حضرت نوح علیہ السلام کی خبر)

اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖ یٰقَوْمِ اِنْ کَانَ کَبُرَ عَلَیْکُمْ مَّقَامِیْ وَ تَذْکِیْرِیْ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ	جب اس (حضرت نوح) نے اپنی قوم سے کہا۔ اے میری قوم! اگر تم پر میرا کھڑا ہونا اور اللہ کی آیات کے ساتھ میرا نصیحت کرنا بھاری ہو گیا ہے۔

اِذْ: ظرف زمان (جب)۔ قَالَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ مصدر قَوْلًا۔ کہنا (اس نے کہا)۔

لِقَوْمِهٖ: (لِ قَوْمِ ۔هٖ) لِ: حرف جار۔سے۔ قَوْمِ: مجرور۔ مضاف قوم۔ هٖ: مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر غائب اپنی (اپنی قوم سے)۔

یٰقَوْمِ: اصل میں یٰقَوْمِیْ ہے (یَا ۔قَوْمِ۔ یْ)۔یَا: حرف ندا۔ اے، قَوْمِیْ، منادیٰ، قَوْمِ، مضاف، قوم، یْ: محذوف ہے مضاف الیہ۔ ضمیر واحد متکلم میری (اے میری قوم)۔ اِنْ: شرطیہ (اگر)۔ کَانَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ مصدر کَوْنًا ہونا (وہ ہے)۔ کَبُرَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب کَبُرَ ۔یَکْبُرُ کِبَرٌ وَ کُبْرٌ ۔ بھاری ہونا۔ گراں ہونا۔ شاق گزرنا (بھاری ہو گیا ہے)

عَلَيْكُمْ :(عَلٰى۔ كُمْ) عَلٰى: حرف جار۔ پر۔ كُمْ: مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر۔ تم (تم پر)

مَّقَامِيْ: (مَقَامِ ۔ یْ) مَقَامِ: مضاف۔ اِقَامَةٌ مصدر سے مصدر میمی۔ کھڑا ہونا۔ کھڑے ہونے کی جگہ ۔اسم ظرف۔ یْ: مضاف الیہ ضمیر واحد متکلم۔ میرا (میرا کھڑا ہونا)

وَتَذْكِيْرِيْ۔ (وَ۔تَذْكِيْرِ۔ یْ) وَ: حرف عطف۔ اور۔تَذْكِيْرِ: مضاف۔ مصدر نصیحت کرنا۔ نصیحت۔ یْ: مضاف الیہ ضمیر واحد متکلم میرا (میرا نصیحت کرنا)۔

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ:(بِ ۔اٰيٰتِ۔ اللّٰهِ) بِ: حرف جار۔کے ساتھ۔اٰيٰتِ : مجرور۔ مضاف۔ آیات۔ نشانیاں واحد اٰيَةٌ۔اللّٰهِ : مضاف الیہ۔ اللہ کی (اللہ کی آیات کے ساتھ)

فَعَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ فَاَجْمِعُوْٓا اَمْرَكُمْ وَ شُرَكَآءَكُمْ	تو میں نے اللہ پر توکل کیا تو تم اور تمہارے شریک اپنا معاملہ اکٹھے طے کر لو۔

فَعَلَى اللّٰهِ:(فَ ۔ عَلَى ۔ اللّٰهِ) فَ: حرف عطف۔تو۔ عَلَى: حرف جار۔ پر۔ اَللّٰهِ : مجرور اللہ (تو اللہ پر)

تَوَكَّلْتُ: فعل ماضی واحد متکلم تَوَكَّلَ ۔يَتَوَكَّلُ مصدر تَوَكُّلٌ توکل کرنا بھروسہ کرنا (میں نے توکل کیا)۔

فَاَجْمِعُوْٓا:(فَ ۔ اَجْمِعُوْٓا) فَ: حرف عطف۔تو۔ اَجْمِعُوْٓا: فعل امر جمع مذکر حاضر اَجْمَعَ يُجْمِعُ مصدر اِجْمَاعٌ۔ ایک رائے ہونے کیلئے لوگوں کا اکٹھا کرنا یا ہونا، اکٹھے طے کرنا (تم اکٹھے طے کر لو)

اَمْرَكُمْ (اَمْرَ۔ كُمْ) اَمْرَ: مضاف کام، معاملہ اَمْرَ کا لفظ تمام اقوال اور افعال کیلئے استعمال ہوتا ہے۔ كُمْ : مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ تم کے۔ اپنا (اپنا معاملہ)۔

وَشُرَكَآءَكُمْ (وَ ۔شُرَكَآءَ۔ كُمْ) وَ: حرف عطف اور،شُرَكَآءَ۔ معطوف۔ مضاف۔ شریکوں واحد شَرِيْكٌ كُمْ : مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر حاضر تمہارے (اور تمہارے شریکوں)

ثُمَّ لَا يَكُنْ اَمْرُكُمْ عَلَيْكُمْ غُمَّةً ثُمَّ اقْضُوْٓا اِلَيَّ وَلَا تُنْظِرُوْنِ ﴿٧١﴾	پھر تمہارا معاملہ تم پر مبہم نہ ہو پھر مجھ پر کر گزرو اور تم مجھے مہلت نہ دو۔

ثُمَّ: حرف عطف (پھر)۔ لَا يَكُنْ: فعل مضارع منفی مجزوم واحد مذکر غائب كَانَ ۔يَكُوْنُ مصدر كَوْنًا ہونا

(نہ ہو) اَمْرُکُمْ (اَمْرُ۔ کُمْ) اَمْرُ: مصدر۔ مضاف۔ معاملہ کام۔ حکم۔ کُمْ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر حاضر تمہارا (تمہارا معاملہ)۔ عَلَیْکُمْ (عَلٰی۔ کُمْ) عَلٰی: حرف جار۔ پر۔ کُمْ: مجرور ضمیر جمع مذکر حاضر تم (تم پر)۔ غُمَّةً: دشوار مشتبہ۔ پوشیدہ۔ مبہم۔ ثُمَّ: حرف عطف پھر۔ اِقْضُوْٓا: فعل امر جمع مذکر حاضر قَضٰی ۔یَقْضِیْ مصدر قَضَآءٌ ۔ فیصلہ کرنا۔ پورا کرنا۔ کر گزرنا (تم کر گزرو)۔

اِلَیَّ: (اِلَیْ ۔ یَ)۔ اِلٰی: حرف جار۔ کی طرف۔ یَ: مجرور۔ ضمیر واحد متکلم (مجھ کی طرف۔ مجھ پر)

وَ: حرف عطف اور۔ لَا تُنْظِرُوْنِ، اصل میں، لَا تُنْظِرُوْنِیْ، ہے (لَا تُنْظِرُوْا، نِ، یْ) لَا تُنْظِرُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر اَنْظَرَ ۔یُنْظِرُ مصدر اِنْظَارٌ ڈھیل دینا۔ مہلت دینا، تم مہلت نہ دو، نِ، نون وقایہ، یْ: محذوف ہے۔ ضمیر واحد متکلم۔ مجھے (تم مجھے مہلت نہ دو)

فَاِنْ تَوَلَّیْتُمْ فَمَا سَاَلْتُکُمْ مِّنْ اَجْرٍ ؕ	پھر اگر تم منہ پھیر لو تو میں نے تم سے کوئی اجر نہیں مانگا۔

فَاِنْ: (فَ ۔اِنْ)۔ فَ: حرف عطف۔ پھر ۔اِن: شرطیہ (اگر) تَوَلَّیْتُمْ: فعل ماضی جمع مذکر حاضر تَوَلّٰی یَتَوَلّٰی۔ مصدر تَوَلِّیْ ۔ منہ موڑنا۔ منہ پھیرنا۔ (تم منہ پھیر لو)۔ فَمَا (فَ۔مَا) فَ: حرف عطف تو۔ مَا: نافیہ نہیں (تو نہیں)۔ سَاَلْتُکُمْ: (سَاَلْتُ۔ کُمْ) سَاَلْتُ: فعل ماضی واحد متکلم سَاَلَ ۔یَسْئَلُ مصدر سُؤَالٌ۔ سوال کرنا۔ مانگنا۔ میں نے مانگا۔ کُمْ: ضمیر جمع مذکر حاضر۔ تم سے (میں نے مانگا تم سے)۔ (مِّنْ۔ اَجْرٍ) مِنْ: حرف جار۔ زائدہ برائے عموم۔ اَجْرٍ: کوئی اجر

اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا عَلَی اللّٰهِ ۙ وَ اُمِرْتُ اَنْ اَکُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ﴿۷۲﴾	نہیں ہے میرا اجر مگر اللہ پر اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں فرمانبرداروں میں سے ہو جاؤں۔

اِنْ: نافیہ (نہیں)۔ اَجْرِیَ: (اَجْرِ ۔ یَ) اَجْرِ: مضاف اجر۔ یَ: مضاف الیہ ضمیر واحد متکلم میرا (میرا اجر)

اِلَّا: کلمہ استثنا۔ (مگر)۔ عَلَی اللّٰهِ (عَلٰی۔ اللّٰهِ) عَلٰی: حرف جار۔ پر۔ اَللّٰهِ: مجرور اللہ (اللہ پر)

وَ: حرف عطف اور۔ اُمِرْتُ: فعل ماضی مجہول واحد متکلم اَمَرَ یَاْمُرُ مصدر اَمْرٌ۔ حکم دینا (مجھے حکم دیا گیا ہے)۔ اَنْ: مصدریہ۔ کہ۔ اَکُوْنَ: فعل مضارع واحد متکلم کَانَ ۔یَکُوْنُ مصدر کَوْنًا ہونا (میں ہو جاؤں)

(مِنَ۔ الْمُسْلِمِیْنَ) مِنْ: حرف جار سے۔ اَلْمُسْلِمِیْنَ: مجرور۔ اِسْلَامٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر فرمانبرداری کرنے والے مسلمان واحد مُسْلِمٌ (فرمانبرداروں میں سے)

فَكَذَّبُوْهُ فَنَجَّيْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ فِي الْفُلْكِ وَ جَعَلْنٰهُمْ خَلٰٓئِفَ وَ اَغْرَقْنَا الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ	پھر انہوں نے اسے جھٹلایا تو ہم نے اسے اور ان کو جو اس کے ساتھ کشتی میں تھے نجات دی اور ہم نے انہیں جانشین بنایا اور ہم نے ان لوگوں کو غرق کر دیا جنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا۔

فَكَذَّبُوْهُ: (فَ ۔ كَذَّبُوْا ۔ هُ) فَ: حرف عطف پھر۔ كَذَّبُوْا: فعل ماضی جمع مذکر غائب كَذَّبَ ۔ يُكَذِّبُ مصدر تَكْذِيْبٌ۔ جھٹلانا۔ اُنہوں نے جھٹلایا۔ هُ: ضمیر واحد مذکر غائب۔ اسے ضمیر کا مرجع حضرت نوح علیہ السلام ہیں (پھر انہوں نے اسے جھٹلایا)۔ فَنَجَّيْنٰهُ: (فَ۔ نَجَّيْنَا۔ هُ) فَ: حرف عطف تو۔ نَجَّيْنَا: فعل ماضی جمع متکلم نَجّٰى ۔ يُنَجِّيْ مصدر تَنْجِيَةٌ ۔ نجات دینا۔ ہم نے نجات دی۔ هُ: ضمیر واحد مذکر غائب۔ اُسے (تو ہم نے اُسے نجات دی)۔ وَ: حرف عطف۔ اور۔ مَنْ: اسم موصول جو (ان کو جو)

مَّعَهٗ: (مَّعَ ۔ هُ) مَعَ: مضاف۔ ساتھ۔ هُ: مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر غائب اس کے (اس کے ساتھ)

فِي الْفُلْكِ (فِيْ۔ اَلْفُلْكِ) فِيْ: حرف جار میں۔ اَلْفُلْكِ: مجرور۔ کشتی (کشتی میں)۔ وَ: حرف عطف اور۔

جَعَلْنٰهُمْ (جَعَلْنَا، هُمْ) جَعَلْنَا: فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ يَجْعَلُ مصدر جَعْلٌ بنانا، ہم نے بنایا

هُمْ: ضمیر جمع مذکر غائب انہیں (ہم نے انہیں بنایا)

خَلٰٓئِفَ: جانشین نائب واحد خَلِيْفَةٌ۔ وَ: حرف عطف (اور)

اَغْرَقْنَا: فعل ماضی جمع متکلم اَغْرَقَ۔ يُغْرِقُ مصدر اِغْرَاقٌ غرق کرنا۔ ڈبو دینا (ہم نے غرق کر دیا)

اَلَّذِيْنَ: اسم موصول جمع مذکر (اُن لوگوں کو جنہوں نے)۔ كَذَّبُوْا: فعل ماضی جمع مذکر غائب كَذَّبَ ، يُكَذِّبُ مصدر تَكْذِيْبٌ ۔ جھٹلانا (انہوں نے جھٹلایا)۔ بِاٰيٰتِنَا: (بِ ۔ اٰيٰتِ ۔ نَا) بِ: حرف جار۔ کو۔ اٰيٰتِ: مجرور۔ مضاف آیات۔ واحد اٰيَةٌ۔ نَا: مضاف الیہ ضمیر جمع متکلم۔ ہماری (ہماری آیات کو)

فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿۷۳﴾	پس آپ دیکھئے ڈرائے جانے والوں کا کیسا انجام ہوا

فَانْظُرْ: (فَ۔ اُنْظُرْ) فَ: حرف عطف پس۔ اُنْظُرْ: فعل امر واحد مذکر حاضر نَظَرَ۔ يَنْظُرُ مصدر نَظَرٌ

دیکھنا آپ دیکھیں (پس آپ دیکھیں)۔ کَیْفَ: استفہامیہ (کیسا)

کَانَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ کَانَ ۔یَکُوْنُ مصدر کَوْنًا ہونا (ہوا)

عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِیْنَ (عَاقِبَةُ۔ الْمُنْذَرِیْنَ) عَاقِبَةُ: مضاف انجام۔ اَلْمُنْذَرِیْنَ: مضاف الیہ اِنْذَارٌ مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر ڈرائے جانے والے واحد مُنْذَرٌ (ڈرائے جانے والوں کا انجام)

ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ رُسُلًا اِلٰی قَوْمِهِمْ فَجَآءُوْهُمْ بِالْبَیِّنٰتِ فَمَا كَانُوْا لِیُؤْمِنُوْا بِمَا كَذَّبُوْا بِهٖ مِنْ قَبْلُ ؕ	پھر اس کے بعد ہم نے رسولوں کو ان کی قوم کی طرف بھیجا ۔تو وہ ان کے پاس واضح دلائل کے ساتھ آئے پس وہ نہیں ہوئے کہ وہ اس پر ایمان لاتے جس کو وہ اس سے پہلے جھٹلا چکے تھے۔

ثُمَّ: حرف عطف (پھر)۔ بَعَثْنَا: فعل ماضی جمع متکلم بَعَثَ ۔یَبْعَثُ مصدر بَعْثٌ۔ اٹھانا۔ بھیجنا۔ (ہم نے بھیجا) مِنْۢ بَعْدِهٖ (مِنْ۔ بَعْدِ۔ ہٖ)، مِنْ : حرف جار ،ترجمہ کی ضرورت نہیں۔ بَعْدِ: مجرور۔ مضاف بعد۔ ہٖ: مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر غائب اس کے (اس کے بعد)۔ رُسُلًا: کئی رسولوں واحد رَسُوْلٌ۔ اِلٰی قَوْمِهِمْ: (اِلٰی ۔قَوْمِ ۔هِمْ) اِلٰی: حرف جار کی طرف۔ قَوْمِ: مجرور۔ مضاف۔ قوم۔ هِمْ : مضاف الیہ۔ ضمیر جمع مذکر غائب ان کی (ان کی قوم کی طرف)

فَجَآءُوْهُمْ: (فَ۔ جَآءُوْ۔ هُمْ) فَ: حرف عطف۔ تو۔ جَآءُوْ: فعل ماضی جمع مذکر غائب جَآءَ۔ یَجِیْٓءُ مصدر مَجِیْٓءٌ آنا۔ وہ آئے۔ هُمْ: ضمیر جمع مذکر غائب ان کے (تو وہ ان کے پاس آئے)

بِالْبَیِّنٰتِ (بِ۔ اَلْبَیِّنٰتِ) بِ: حرف جار۔ کے ساتھ۔ اَلْبَیِّنٰتِ: مجرور واضح دلائل واحد اَلْبَیِّنَۃِ (واضح دلائل کے ساتھ)۔ فَمَا (فَ۔ مَا) فَ: حرف عطف پس۔ مَا: نافیہ نہیں (پس نہیں)

كَانُوْا: فعل ماضی جمع مذکر غائب کَانَ ۔یَکُوْنُ مصدر کَوْنًا۔ ہونا (وہ ہوئے)

لِیُؤْمِنُوْا (لِ۔ یُؤْمِنُوْا) لِ: لام تعلیل کہ۔ یُؤْمِنُوْا: فعل مضارع جمع مذکر غائب۔ اٰمَنَ یُؤْمِنُ مصدر اِیْمَانٌ۔ ایمان لانا۔ وہ ایمان لاتے (کہ وہ ایمان لاتے)۔

بِمَا (بِ۔ مَا) بِ: حرف جار۔ پر۔ مَا: اسم موصول جس (اس پر جس)۔

كَذَّبُوْا: فعل ماضی جمع مذکر غائب كَذَّبَ۔ يُكَذِّبُ مصدر تَكْذِيْبٌ۔ جھٹلانا(وہ جھٹلا چکے تھے)۔

بِهٖ (بِ۔ هٖ) بِ: حرف جار۔ کو۔ هٖ: مجرور ضمیر واحد مذکر غائب۔ اس (اس کو)

مِنْ قَبْلُ، مِنْ: حرف جار۔ سے۔ قَبْلُ: پہلے (اس سے پہلے)

كَذٰلِكَ نَطْبَعُ عَلٰى قُلُوْبِ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۷۴﴾	اسی طرح ہم حد سے تجاوز کرنے والوں کے دلوں پر مہر لگاتے ہیں۔

كَذٰلِكَ (كَ۔ ذٰلِكَ) كَ، حرف تشبیہ، جیسا، مانند، طرح، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر، اس، اسی (اسی طرح)

نَطْبَعُ: فعل مضارع جمع متکلم طَبَعَ۔ يَطْبَعُ مصدر طَبْعٌ۔ مہر لگانا (ہم مہر لگاتے ہیں)۔

عَلٰى قُلُوْبِ (عَلٰى۔ قُلُوْبِ) عَلٰى: حرف جار۔ پر۔ قُلُوْبِ: مجرور۔ دلوں واحد۔ قَلْبٌ۔ (دلوں پر)

اَلْمُعْتَدِيْنَ: اِعْتِدَآءٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر۔ حد سے تجاوز کرنے والے واحد مُعْتَدٍ

ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى وَ هٰرُوْنَ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَ مَلَا۟ئِهٖ بِاٰيٰتِنَا فَاسْتَكْبَرُوْا وَ كَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿۷۵﴾	پھر ان کے بعد ہم نے (حضرت) موسیٰ اور (حضرت) ہارون کو فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف اپنی نشانیوں کے ساتھ بھیجا تو اُنھوں نے تکبر کیا اور وہ مجرم لوگ تھے

ثُمَّ: حرف عطف پھر۔ بَعَثْنَا: فعل ماضی جمع متکلم بَعَثَ۔ يَبْعَثُ مصدر بَعْثٌ۔ بھیجنا (ہم نے بھیجا)

مِنْۢ بَعْدِهِمْ (مِنْ۔ بَعْدِ۔ هِمْ) مِنْ: حرف جار ترجمہ کی ضرورت نہیں۔ بَعْدِ: مجرور مضاف بعد۔

هِمْ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب اُن کے (اُن کے بعد)۔ مُوْسٰى: (حضرت موسیٰ علیہ السلام)

وَ: حرف عطف اور۔ هٰرُوْنَ: (حضرت ہارون علیہ السلام) اِلٰى فِرْعَوْنَ (اِلٰى۔ فِرْعَوْنَ) اِلٰى: حرف جار۔ کی طرف فِرْعَوْنَ: مجرور۔ فرعون (فرعون کی طرف) وَ: حرف عطف اور، مَلَا۟ئِهٖ (مَلَاۡءِ۔ هٖ)

مَلَاۡءِ: مضاف سرداروں۔ هٖ: مضاف الیہ۔ ضمیر واحد مذکر غائب۔ اس کے (اس کے سرداروں)۔

بِاٰيٰتِنَا: (بِ۔ اٰيٰتِ۔ نَا) بِ: حرف جار۔ کے ساتھ۔ اٰيٰتِ: مجرور۔ مضاف آیات، نشانیوں واحد اٰيَةٍ۔

نَا: مضاف الیہ۔ ضمیر جمع متکلم اپنی (اپنی نشانیوں کے ساتھ)۔

فَاسۡتَكۡبَرُوۡا: (فَ۔اِسۡتَكۡبَرُوۡا) فَ: حرف عطف تو۔ اِسۡتَكۡبَرُوۡا: فعل ماضی جمع مذکر غائب۔

اِسۡتَكۡبَرَ۔یَسۡتَكۡبِرُ مصدر اِسۡتِكۡبَارٌ۔ تکبر کرنا۔ غرور کرنا (انہوں نے تکبر کیا)۔

وَ: حرف عطف اور۔ كَانُوۡا: فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ كَانَ ۔یَكُوۡنُ مصدر كَوۡنًا ہونا۔ (وہ تھے)

قَوۡمًا: (قوم۔لوگ) مُجۡرِمِيۡنَ: اِجۡرَامٌ۔ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر۔ جرم کرنے والے۔ مجرم

فَلَمَّا جَآءَهُمُ الۡحَقُّ مِنۡ عِنۡدِنَا قَالُوۡۤا اِنَّ هٰذَا لَسِحۡرٌ مُّبِيۡنٌ ﴿۷۶﴾	پھر جب اُن کے پاس ہماری طرف سے حق آیا انہوں نے کہا بے شک یہ یقیناً کھلا جادو ہے۔

فَلَمَّا: (فَ۔لَمَّا) فَ: حرف عطف پھر۔ لَمَّا: اسم ظرف جب (پھر جب)۔

جَاءَهُمُ الۡحَقُّ (جَآءَ۔هُمۡ۔ الۡحَقُّ) جَآءَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ ۔یَجِیۡٓءُ مصدر مَجِیۡٓءٌ آنا (وہ آیا)۔ هُمۡ: ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان کے ،اَلۡحَقُّ: مصدر حق (اُن کے پاس حق آیا)۔

مِنۡ عِنۡدِنَا (مِنۡ۔ عِنۡدِ۔نَا) مِنۡ: حرف جار سے۔عِنۡدِ: مجرور۔ مضاف۔ پاس، طرف۔

نَا: مضاف الیہ ضمیر جمع متکلم۔ ہماری (ہماری طرف سے)۔قَالُوۡۤا: فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ ۔یَقُوۡلُ مصدر قَوۡلًا کہنا (انہوں نے کہا)۔ اِنَّ هٰذَا (اِنَّ۔ هٰذَا)۔اِنَّ: حرف مشبہ بالفعل بے شک۔ هٰذَا: اسم اشارہ واحد مذکر قریب یہ (بے شک یہ)

لَسِحۡرٌ مُّبِيۡنٌ:(لَ ۔سِحۡرٌ۔ مُّبِيۡنٌ) لَ: لام تاکید ضرور یقیناً۔ سِحۡرٌ: موصوف۔ اسم۔ جادو۔

مُبِيۡنٌ: صفت۔اِبَانَةٌ مصدر اسم فاعل واحد مذکر ظاہر کرنے والا واضح کُھلا۔ (یقیناً کھلا جادو)

قَالَ مُوۡسٰٓى اَتَقُوۡلُوۡنَ لِلۡحَقِّ لَمَّا جَآءَكُمۡ ؕ	موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا کیا تم حق کو (جادو) کہتے ہو جب وہ تمہارے پاس آیا۔

قَالَ مُوۡسٰى (قَالَ۔ مُوۡسٰى) قَالَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ مصدر قَوۡلًا کہنا۔ کہا۔

مُوۡسٰى: حضرت موسیٰ (حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا) اَتَقُوۡلُوۡنَ:اَ: استفہامیہ کیا۔ تَقُوۡلُوۡنَ: فعل مضارع جمع مذکر حاضر قَالَ ۔یَقُوۡلُ مصدر قَوۡلًا کہنا۔ تم کہتے ہو (کیا تم کہتے ہو)۔

لِلۡحَقِّ: (لِ۔ الۡحَقِّ) لِ: حرف جار۔ کو۔ اَلۡحَقِّ: مجرور حق، (حق کو)

لَمَّا: اسم ظرف (جب)۔ جَآءَكُمۡ (جَآءَ۔ كُمۡ) جَآءَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ۔ یَجِیۡءُ، مصدر مَجِیۡءٌ۔ آنا۔ وہ آیا۔ كُمۡ: ضمیر جمع مذکر حاضر تمہارے پاس (وہ تمہارے پاس آیا)

اَسِحۡرٌ هٰذَا ؕ وَلَا یُفۡلِحُ السّٰحِرُوۡنَ ﴿۷۷﴾	کیا یہ جادو ہے؟ حالانکہ جادوگر کامیاب نہیں ہوتے

اَسِحۡرٌ هٰذَا (اَ۔ سِحۡرٌ۔ هٰذَا) اَ: استفہام انکاری کیا۔ سِحۡرٌ: اسم جادو۔ هٰذَا: اسم اشارہ واحد مذکر قریب یہ (کیا یہ جادو ہے؟)۔ وَ: حالیہ حالانکہ۔ لَا یُفۡلِحُ: فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اَفۡلَحَ۔ یُفۡلِحُ مصدر اِفۡلَاحٌ فلاح پانا۔ کامیاب ہونا (وہ کامیاب نہیں ہوتا)۔ اَلسّٰحِرُوۡنَ: سِحۡرٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔ جادو کرنے والے جادوگر واحد اَلسَّاحِرُ۔

قَالُوۡۤا اَجِئۡتَنَا لِتَلۡفِتَنَا عَمَّا وَجَدۡنَا عَلَیۡهِ اٰبَآءَنَا وَتَكُوۡنَ لَكُمَا الۡكِبۡرِیَآءُ فِی الۡاَرۡضِ ؕ	انہوں نے کہا کیا تو ہمارے پاس آیا ہے تاکہ تو ہمیں اس سے پھیر دے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا اور تم دونوں کیلئے زمین میں بڑائی ہو۔

قَالُوۡۤا: فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ۔ یَقُوۡلُ مصدر قَوۡلًا کہنا (انہوں نے کہا)

اَجِئۡتَنَا: (اَ۔ جِئۡتَ۔ نَا) اَ: استفہامیہ۔ کیا۔ جِئۡتَ: فعل ماضی واحد مذکر حاضر جَآءَ۔ یَجِیۡءُ مصدر مَجِیۡءٌ۔ آنا (تو آیا ہے)۔ نَا: ضمیر جمع متکلم۔ ہمارے (کیا تو ہمارے پاس آیا ہے)

لِتَلۡفِتَنَا: (لِ۔ تَلۡفِتَ۔ نَا)۔ لِ: لام تعلیل ناصبہ تاکہ۔ تَلۡفِتَ: فعل مضارع واحد مذکر حاضر لَفَتَ۔ یَلۡفِتُ مصدر لَفۡتٌ۔ پھیرنا۔ موڑنا تو پھیر دے۔ نَا: ضمیر جمع متکلم ہمیں (تاکہ تو ہمیں پھیر دے)۔

عَمَّا: (عَنۡ۔ مَّا) عَنۡ: حرف جار۔ سے۔ مَّا: اسم موصول۔ جس (اس سے جس)

وَجَدۡنَا: فعل ماضی جمع متکلم۔ وَجَدَ۔ یَجِدُ مصدر وِجۡدَانٌ پانا۔ (ہم نے پایا)۔

عَلَیۡهِ (عَلٰی۔ هِ) عَلٰی: حرف جار۔ پر۔ هِ: مجرور ضمیر واحد مذکر غائب اس (اس پر)۔

اٰبَآءَنَا (اٰبَآءَ۔ نَا) اٰبَآءَ: مضاف۔ باپ دادا۔ نَا: مضاف الیہ ضمیر جمع متکلم اپنے (اپنے باپ دادا کو)

وَ: حرف عطف اور۔ تَكُوْنَ: فعل مضارع واحد مونث غائب۔ كَانَ يَكُوْنُ مصدر كَوْنًا۔ ہونا۔ (وہ ہو)۔

لَكُمَا: (لَ۔ كُمَا) لَ: حرف جار کیلئے۔ كُمَا: مجرور ضمیر تثنیہ مذکر حاضر تم دونوں (تم دونوں کیلئے)۔

اَلْكِبْرِيَآءُ: اسم مصدر (بڑائی۔ برتری) فِي الْاَرْضِ (فِيْ۔ الْاَرْضِ)۔ فِيْ: حرف جار۔ میں۔ الْاَرْضِ: مجرور زمین (زمین میں)

وَ مَا نَحْنُ لَكُمَا بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿٧٨﴾	اور ہم تم دونوں کو ہر گز ماننے والے نہیں ہیں۔

وَمَا نَحْنُ (وَ۔ مَا۔ نَحْنُ) وَ: حرف عطف اور۔ مَا: نافیہ نہیں۔ نَحْنُ: ضمیر جمع متکلم ہم (اور نہیں ہیں ہم) لَكُمَا: (لَ۔ كُمَا) لَ: حرف جار۔ کو۔ كُمَا: مجرور ضمیر تثنیہ مذکر حاضر۔ تم دونوں (تم دونوں کو) بِمُؤْمِنِيْنَ (بِ۔ مُؤْمِنِيْنَ) بِ: حرف جار۔ زائدہ تاکید برائے نفی ہر گز مُؤْمِنِيْنَ: اِيْمَانٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر۔ ایمان لانے والے، ماننے والے، واحد اَلْمُؤْمِنُ

وَ قَالَ فِرْعَوْنُ ائْتُوْنِيْ بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيْمٍ ﴿٧٩﴾	اور فرعون نے کہا تم میرے پاس ہر خوب علم رکھنے والے (ماہر) جادوگر کو لاؤ۔

وَقَالَ فِرْعَوْنُ (وَ۔ قَالَ۔ فِرْعَوْنُ) وَ: حرف عطف اور۔ قَالَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ مصدر قَوْلًا کہنا، کہا، فِرْعَوْنُ: فرعون (اور فرعون نے کہا)

اِئْتُوْنِيْ (اِئْتُوْا، نِ، یْ) اِئْتُوْا: فعل امر جمع مذکر حاضر اَتٰی۔ يَأْتِيْ مصدر اِتْيَانٌ آنا آگے جملے میں باء ہے تو ترجمہ لانا ہے تم لاؤ، نِ، نون وقایہ، یْ: ضمیر واحد متکلم میرے (تم میرے پاس لاؤ)۔

بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيْمٍ: (بِ۔ كُلِّ۔ سٰحِرٍ۔ عَلِيْمٍ) بِ: حرف جار۔ کو۔ كُلِّ: مضاف مجرور ہر۔ سٰحِرٍ: مضاف الیہ موصوف۔ جادوگر۔ عَلِيْمٌ: صفت۔ عِلْمٌ مصدر سے مبالغہ کا صیغہ۔ خوب علم رکھنے والا۔ خوب جاننے والا (ماہر) (ہر خوب علم رکھنے والے (ماہر) جادوگر کو)

فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰى اَلْقُوْا مَآ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ﴿٨٠﴾	تو جب جادوگر آگئے حضرت موسیٰ نے اُن سے کہا تم ڈالو جو تم ڈالنے والے ہو۔

فَلَمَّا: (فَ ـ لَمَّا) فَ: حرف عطف۔ تو۔ لَمَّا: اسم ظرف جب (تو جب)۔
جَآءَ السَّحَرَةُ (جَآءَ۔ السَّحَرَةُ) جَآءَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ۔ يَجِيْءُ مصدر مَجِيْءٌ آنا۔
آگیا۔ اَلسَّحَرَةُ: جادوگروں واحد سَاحِرٌ (جادوگر آگئے)۔
قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰى (قَالَ۔ لَهُمْ۔ مُّوْسٰى) قَالَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ۔ يَقُوْلُ مصدر
قَوْلًا۔ کہنا۔ کہا۔ لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ: حرف جار۔ سے۔ هُمْ: مجرور ضمیر جمع مذکر غائب ان۔
مُّوْسىٰ: حضرت موسیٰ علیہ السلام (حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اُن سے کہا)۔ اَلْقُوْا: فعل امر جمع مذکر حاضر اَلْقٰى
۔ يُلْقِيْ۔ مصدر اِلْقَآءٌ ڈالنا۔ (تم ڈالو)۔ مَآ اَنْتُمْ (مَآ۔ اَنْتُمْ) مَآ: اسم موصول جو۔ اَنْتُمْ: ضمیر جمع مذکر
حاضر تم (جو تم)۔ مُّلْقُوْنَ: اِلْقَآءٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔ ڈالنے والے واحد مُلْقِيْ۔

فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ ۙ السِّحْرُ ؕ	تو جب انہوں نے ڈالا موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا تم جس کو لائے ہو (وہ) جادو ہے۔

فَلَمَّآ: (فَ ـ لَمَّا) فَ: حرف عطف۔ تو۔ لَمَّا: اسم ظرف جب (تو جب)۔ اَلْقَوْا: فعل ماضی جمع مذکر غائب
اَلْقٰى۔ يُلْقِيْ۔ مصدر اِلْقَآءٌ ڈالنا۔ (انہوں نے ڈالا)۔ قَالَ مُوْسٰى (قَالَ۔ مُوْسٰى) قَالَ: فعل ماضی واحد
مذکر غائب قَالَ۔ يَقُوْلُ مصدر قَوْلًا۔ کہنا۔ کہا۔ مُوْسٰى: حضرت موسیٰ علیہ السلام (حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا)
مَا: اسم موصول جس۔ جِئْتُمْ: فعل ماضی جمع مذکر حاضر جَآءَ۔ يَجِيْءُ مصدر مَجِيْءٌ آنا۔ صلہ میں بَا ہے
ترجمہ لانا۔ (تم لائے ہو)۔ بِهِ (بِ۔ هِ) بِ: حرف جار۔ کو۔ هِ: مجرور ضمیر واحد مذکر غائب اُس (اس کو)۔
اَلسِّحْرُ: (جادو)

اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ ؕ	بے شک اللہ عنقریب اسے باطل کر دے گا۔

اِنَّ اللّٰهَ (اِنَّ۔ اللّٰهَ) اِنَّ: حرف مشبہ بالفعل بے شک۔ یقیناً۔ اَللّٰهَ: اللہ (یقیناً اللہ)۔
سَيُبْطِلُهٗ: (سَ۔ يُبْطِلُ۔ هٗ) سَ: عنقریب۔ جلد۔ فعل مضارع کے معنی کو مستقبل کے لئے مختص کرتا
ہے۔ يُبْطِلُ: فعل مضارع واحد مذکر غائب اَبْطَلَ۔ يُبْطِلُ مصدر اِبْطَالٌ۔ باطل کرنا۔ باطل کر دے گا۔

هٗ: ضمیر واحد مذکر غائب اُسے (عنقریب اُسے باطل کردے گا۔

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۸۱﴾	بے شک اللہ فساد کرنے والوں کے کام کو درست نہیں کرتا

اِنَّ اللّٰهَ (اِنَّ۔ اللّٰهَ) اِنَّ: حرف مشبہ بالفعل بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)۔ لَا يُصْلِحُ: فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اَصْلَحَ۔ يُصْلِحُ مصدر اِصْلَاحٌ۔ اصلاح کرنا۔ سنوارنا۔ درست کرنا (وہ درست نہیں کرتا)۔ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ (عَمَلَ۔ الْمُفْسِدِيْنَ) عَمَلَ مضاف کام، عمل الْمُفْسِدِيْنَ: مضاف الیہ اِفْسَادٌ مصدر سے، اسم فاعل جمع مذکر فساد کرنے والے واحد الْمُفْسِدُ (فساد کرنے والوں کے کام کو)

وَ يُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَ لَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۸۲﴾ ع	اور اللہ حق کو اپنے فرمانوں سے ثابت کرتا ہے اور اگرچہ مجرم لوگ ناپسند کریں۔

ع ۸ ۱۲ ۱۳

وَ: حرف عطف اور۔ يُحِقُّ: فعل مضارع واحد مذکر غائب اَحَقَّ۔ يُحِقَّ مصدر اِحْقَاقٌ۔ قائم کرنا ثابت کرنا۔ سچا کرنا۔ (وہ ثابت کرتا ہے)۔ اَللّٰهُ: (اللہ)۔ اَلْحَقَّ: اسم (حق کو)۔

بِكَلِمٰتِهٖ: (بِ۔ كَلِمٰتِ۔ هٖ) بِ: حرف جار۔ سے۔ كَلِمٰتِ: مجرور۔ مضاف، باتوں۔ فرمانوں احکامات واحد كَلِمَةِ۔ هٖ: مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر غائب اپنے (اپنے فرمانوں سے)۔

وَ: حرف عطف۔ اور، لَوْ: وصلیہ (اگرچہ)

كَرِهَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب كَرِهَ۔ يَكْرَهُ مصدر كُرْهٌ۔ ناپسند کرنا۔ (وہ ناپسند کرے)

اَلْمُجْرِمُوْنَ: اِجْرَامٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر جرم کرنے والے۔ مجرموں۔ واحد اَلْمُجْرِمُ۔

فَمَآ اٰمَنَ لِمُوْسٰٓى اِلَّا ذُرِّيَّةٌ مِّنْ قَوْمِهٖ عَلٰى خَوْفٍ مِّنْ فِرْعَوْنَ وَ مَلَا۟ئِهِمْ اَنْ يَّفْتِنَهُمْ ؕ	موسیٰ (علیہ السلام) پر اس کی قوم میں سے کچھ نوجوانوں کے سوا کوئی ایمان نہ لایا فرعون اور ان کے سرداروں سے خوف کی وجہ سے کہ وہ انہیں فتنہ میں ڈالے گا۔

فَمَآ: (فَ۔ مَا) فَ: حرف عطف پھر۔ مَا: نافیہ۔ نہ (پھر نہ)۔ اٰمَنَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب اٰمَنَ

۔يُؤۡمِنُ مصدر اِيۡمَانٌ۔ ایمان لانا۔ (وہ ایمان لایا)۔

لِمُوۡسٰى (لِ۔ مُوۡسٰى) لِ: حرف جار بمعنی، عَلٰى، پر۔ مُوۡسٰى: حضرت موسٰی علیہ السلام (حضرت موسٰی علیہ السلام پر)

اِلَّا: کلمہ اِستثنا (مگر۔ سوا) ذُرِّيَّةٌ: چھوٹی اولاد۔ بچے لیکن اس کا اطلاق چھوٹی۔ بڑی سب اولاد کیلئے ہے۔

(نوجوانوں) مِّنۡ قَوۡمِهٖ: (مِّنۡ ۔قَوۡمِ ۔ہٖ) مِنۡ: حرف جار تبعیضیہ۔ میں سے کچھ۔ قَوۡمِ: مجرور۔ مضاف، قوم، ہٖ: مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر غائب اس کی (اس کی قوم میں سے کچھ)

عَلٰى خَوۡفٍ (عَلٰى۔ خَوۡفٍ) عَلٰى: حرف جار۔ بمعنی تعلیل وجہ سے۔ خَوۡفٍ: مجرور۔ خوف (خوف کی وجہ سے) مِّنۡ فِرۡعَوۡنَ (مِّنۡ۔ فِرۡعَوۡنَ) مِنۡ: حرف جار۔ سے۔ فِرۡعَوۡنَ: مجرور۔ فرعون (فرعون سے)

وَمَلَا۟ئِهِمۡ (وَ۔ مَلَاْءِ۔ هِمۡ) وَ: حرف عطف اور۔ مَلَاْءِ: مضاف، سرداروں۔ هِمۡ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب ان کے (اور ان کے سرداروں سے)۔

اَنۡ يَّفۡتِنَهُمۡ: (اَنۡ۔ يَّفۡتِنَ۔ هُمۡ) اَنۡ مصدریہ: (کہ)۔ يَفۡتِنَ: فعل مضارع واحد مذکر غائب فَتَنَ۔ يَفۡتِنُ مصدر فُتُوۡنٌ، فَتۡنٌ۔ آزمائش میں ڈالنا۔ فتنہ میں ڈالنا۔ وہ فتنہ میں ڈالے گا۔

هُمۡ: ضمیر جمع مذکر غائب۔ انہیں (وہ انہیں فتنہ میں ڈالے گا)

وَ اِنَّ فِرۡعَوۡنَ لَعَالٍ فِى الۡاَرۡضِ ۚ	اور بے شک فرعون یقیناً زمین میں سرکش تھا۔

وَ: حرف عطف اور۔ اِنَّ: حرف مشبہ بالفعل (بے شک)۔ فِرۡعَوۡنَ: (فرعون)

لَعَالٍ: (لَ۔ عَالٍ) لَ: لام تاکید۔ یقیناً۔ عَالٍ: اصل میں عَالِیٌ۔ تھا، یٔ ساکن ہے۔ عُلُوٌّ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر سرکشی کرنے والا۔ سرکش۔

فِى الۡاَرۡضِ (فِى۔ الۡاَرۡضِ) فِىۡ حرف جار۔ میں۔ اَلۡاَرۡضِ: مجرور زمین (زمین میں)

وَ اِنَّهٗ لَمِنَ الۡمُسۡرِفِيۡنَ ۝٨٣	اور بے شک وہ یقیناً حد سے تجاوز کرنے والوں میں سے تھا۔

وَاِنَّهٗ: (وَ۔ اِنَّ۔ هٗ) وَ: حرف عطف اور۔ اِنَّ: حرف مشبہ بالفعل بے شک۔ هٗ: ضمیر واحد مذکر غائب وہ (اور بے شک وہ)۔ لَمِنَ الۡمُسۡرِفِيۡنَ (لَ۔ مِنَ۔ اَلۡمُسۡرِفِيۡنَ) لَ: لام تاکید ضرور۔ یقیناً۔ مِنۡ: حرف

جار۔سے۔ اَلۡمُسۡرِفِیۡنَ: اِسۡرَافٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر۔ حد سے تجاوز کرنے والے (یقیناً حد سے تجاوز کرنے والوں میں سے تھا۔

وَ قَالَ مُوۡسٰی یٰقَوۡمِ اِنۡ کُنۡتُمۡ اٰمَنۡتُمۡ بِاللّٰهِ فَعَلَیۡهِ تَوَکَّلُوۡۤا اِنۡ کُنۡتُمۡ مُّسۡلِمِیۡنَ ﴿۸۴﴾	اور (حضرت) موسٰی نے کہا اے میری قوم! اگر تم اللہ پر ایمان لائے ہو تو تم اسی پر توکل کرو اگر تم مسلمان (فرمانبردار) ہو۔

وَقَالَ مُوۡسٰی (وَ۔ قَالَ۔ مُوۡسٰی) وَ: حرف عطف اور۔ قَالَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ۔ یَقُوۡلُ مصدر قَوۡلًا۔ کہنا۔ کہا۔ مُوۡسٰی: حضرت موسیٰ علیہ السلام (حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا)۔

یٰقَوۡمِ اصل میں یٰقَوۡمِیۡ ہے (یَا۔ قَوۡمِ۔ یۡ) یَا: حرف ندا۔ اے، قَوۡمِیۡ، منادیٰ، قَوۡمِ، مضاف، قوم۔ یۡ مضاف الیہ محذوف ضمیر واحد متکلم۔ میری (اے میری قوم)۔ اِنۡ: شرطیہ (اگر)۔

کُنۡتُمۡ: فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ کَانَ۔ یَکُوۡنُ۔ مصدر۔ کَوۡنًا ہونا۔ (تم ہو)۔

اٰمَنۡتُمۡ: فعل ماضی جمع مذکر حاضر۔ اٰمَنَ یُؤۡمِنُ مصدر اِیۡمَانٌ ایمان لانا (تم ایمان لائے)

بِاللّٰهِ: (بِ۔ اللّٰهِ) بِ: حرف جار بمعنی، عَلٰی، پر۔ اَللّٰهِ: مجرور اللہ (اللہ پر)۔

فَعَلَیۡهِ: (فَ۔ عَلٰی۔ هِ) فَ: حرف عطف۔ تو۔ عَلٰی: حرف جار۔ پر۔ هِ: مجرور۔ ضمیر واحد مذکر غائب۔ اسی (تو اسی پر)۔ ضمیر کا مرجع اللہ ہے۔ تَوَکَّلُوۡا: فعل امر جمع مذکر حاضر تَوَکَّلَ۔ یَتَوَکَّلُ مصدر تَوَکُّلٌ۔ توکل کرنا۔ بھروسہ کرنا (تم توکل کرو)۔ اِنۡ: شرطیہ (اگر)۔ کُنۡتُمۡ: فعل ماضی جمع مذکر حاضر کَانَ۔ یَکُوۡنُ مصدر کَوۡنًا۔ ہونا۔ (تم ہو)۔ مُسۡلِمِیۡنَ: اِسۡلَامٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر فرمانبرداری کرنے والے۔ فرمانبردار، مسلمان، واحد مُسۡلِمٌ

فَقَالُوۡا عَلَی اللّٰهِ تَوَکَّلۡنَا ۚ	تو انہوں نے کہا ہم نے اللہ ہی پر توکل کیا۔

فَقَالُوۡا: (فَ۔ قَالُوۡا)۔ فَ: حرف عطف تو۔ قَالُوۡا: فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ قَالَ۔ یَقُوۡلُ مصدر قَوۡلًا۔ کہنا۔ اُنہوں نے کہا۔ (تو اُنہوں نے کہا)۔ عَلَی اللّٰهِ (عَلٰی۔ اللّٰهِ) عَلٰی: حرف جار۔ پر۔

اَللّٰہِ: مجرور اللہ (اللہ پر)

تَوَكَّلْنَا: فعل ماضی جمع متکلم تَوَكَّلَ۔ يَتَوَكَّلُ مصدر تَوَكُّلٌ۔ توکل کرنا۔ بھروسہ کرنا (ہم نے توکل کیا)

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۸۵﴾	اے ہمارے رب! تو ہمیں ظالم لوگوں کیلئے آزمائش نہ بنا

رَبَّنَا: اصل میں يَا رَبَّنَا ہے۔ يَا حرف ندا۔ اے محذوف ہے، رَبَّنَا، منادی، رَبَّ، مضاف، رب۔

نَا: مضاف الیہ ضمیر جمع متکلم ہمارے (اے ہمارے رب)۔

لَا تَجْعَلْنَا: (لَا تَجْعَلْ۔ نَا)۔ لَا تَجْعَلْ: فعل نہی واحد مذکر حاضر جَعَلَ۔ يَجْعَلُ مصدر جَعْلٌ بنانا۔ تو نہ بنا۔ نَا: ضمیر جمع متکلم ہمیں (تو نہ بنا ہمیں)۔ فِتْنَةً: (فتنہ۔ آزمائش)۔

لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ (لِ۔ اَلْقَوْمِ۔ الظّٰلِمِيْنَ)۔ لِ: حرف جار۔ کیلئے۔ اَلْقَوْمِ: مجرور موصوف قوم۔ لوگ اَلظّٰلِمِيْنَ: صفت ظُلْمٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر ظلم کرنے والے ظالموں واحد اَلظَّالِمُ۔ (ظالم لوگوں کیلئے)

وَ نَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۸۶﴾	اور تو ہمیں اپنی رحمت سے کافر لوگوں سے نجات دے

وَ نَجِّنَا: (وَ۔ نَجِّ۔ نَا)۔ وَ: حرف عطف اور۔ نَجِّ: فعل امر واحد مذکر حاضر نَجّٰى۔ يُنَجِّيْ مصدر تَنْجِيَةٌ نجات دینا۔ تو نجات دے۔ نَا: ضمیر جمع متکلم ہمیں (اور تو ہمیں نجات دے)۔

بِرَحْمَتِكَ: (بِ۔ رَحْمَتِ۔ كَ) بِ: حرف جار۔ سے۔ رَحْمَتِ: مجرور۔ مضاف۔ رحمت۔

كَ: مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر حاضر اپنی (اپنی رحمت سے)۔

مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ (مِنَ۔ الْقَوْمِ۔ الْكٰفِرِيْنَ) مِنْ: حرف جار۔ سے۔ اَلْقَوْمِ: مجرور موصوف قوم۔ لوگ۔ اَلْكٰفِرِيْنَ: صفت كُفْرٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر کفر کرنے والے۔ کافروں واحد اَلْكَافِرُ (کافروں کی قوم سے) کافر لوگوں سے۔

وَ اَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰى وَ اَخِيْهِ اَنْ تَبَوَّاٰ	اور ہم نے حضرت موسٰی اور اس کے بھائی کی طرف وحی کی کہ تم دونوں اپنی قوم کے لیے مصر

لِقَوۡمِكُمَا بِمِصۡرَ بُيُوۡتًا وَّ اجۡعَلُوۡا بُيُوۡتَكُمۡ قِبۡلَةً وَّ اَقِيۡمُوا الصَّلٰوةَ ؕ	میں گھروں کو ٹھکانہ بنالو اور تم اپنے گھروں کو قبلہ رخ بناؤ اور نماز قائم کرو۔

وَ: حرف عطف۔ اور۔ اَوۡحَيۡنَآ: فعل ماضی جمع متکلم۔ اَوۡحٰی۔ یُوۡحِیۡ مصدر اِیۡحَآءٌ۔ وحی کرنا (ہم نے وحی کی) اِلٰی مُوۡسٰی، اِلٰی: حرف جار۔ کی طرف۔ مُوۡسٰی: حضرت موسٰی علیہ السلام۔

وَ: حرف عطف۔ اور۔ اَخِيۡهِ: (اَخِیۡ۔ ہِ) اَخِیۡ: مضاف، بھائی۔ ہِ: مضاف الیہ۔ ضمیر واحد مذکر غائب۔ اس کے (حضرت موسٰی علیہ السلام اور اس کے بھائی کی طرف)۔ اَنۡ: مصدریہ (کہ)۔ تَبَوَّاٰ: فعل امر تثنیہ مذکر حاضر تَبَوَّاَ۔ یَتَبَوَّءُ مصدر تَبَوُّءٌ۔ آباد کرنا۔ ٹھکانہ بنانا۔ ٹھہرانا (تم دونوں ٹھکانہ بنالو)۔

لِقَوۡمِكُمَا (لِ۔ قَوۡمِ۔ كُمَا) لِ: حرف جار۔ کے لیے۔ قَوۡمِ: مجرور مضاف۔ قوم۔ لوگ۔

كُمَا: مضاف الیہ ضمیر تثنیہ مذکر حاضر۔ اپنی (اپنی قوم کے لیے)۔ بِمِصۡرَ: (بِ۔ مِصۡرَ) بِ: حرف جار۔ بمعنی فِیۡ میں۔ مِصۡرَ: مصر (مصر میں)۔ بُيُوۡتًا: (گھروں کو)۔ واحد بَيۡتٌ۔ وَّ: حرف عطف۔ اور۔

اِجۡعَلُوۡا: فعل امر جمع مذکر حاضر جَعَلَ۔ یَجۡعَلُ مصدر جَعۡلٌ۔ بنانا۔ تم بناؤ (اور تم بناؤ)۔

بُيُوۡتَكُمۡ (بُيُوۡتَ۔ كُمۡ) بُيُوۡتَ: مضاف۔ گھروں واحد بَيۡتٌ۔ كُمۡ: مضاف الیہ۔ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ اپنے (اپنے گھروں کو)۔ قِبۡلَةً: جو چیز منہ کے سامنے ہو۔ یہاں مراد نماز کا مقام ہے (قبلہ رخ)

وَ: حرف عطف۔ اور۔ اَقِيۡمُوۡا: فعل امر جمع مذکر حاضر اَقَامَ۔ یُقِیۡمُ مصدر اِقَامَةٌ۔ قائم کرنا۔ تم قائم کرو۔ اَلصَّلٰوةَ: نماز کو (اور تم نماز کو قائم کرو)

وَ بَشِّرِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۸۷﴾	اور مومنوں کو خوشخبری سنادیں

وَ: حرف عطف۔ اور۔ بَشِّرِ: فعل امر واحد مذکر حاضر بَشَّرَ۔ یُبَشِّرُ مصدر تَبۡشِیۡرٌ۔ خوشخبری سنانا۔ (خوشخبری سنادیں)

اَلۡمُؤۡمِنِيۡنَ: اِيۡمَانٌ مصدر اسم فاعل جمع مذکر۔ ایمان والوں کو۔ مومنوں واحد اَلۡمُؤۡمِنُ

وَ قَالَ مُوۡسٰی رَبَّنَآ اِنَّكَ اٰتَيۡتَ فِرۡعَوۡنَ وَ مَلَاَهٗ زِيۡنَةً وَّ اَمۡوَالًا فِی الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ۙ	اور (حضرت) موسٰی نے کہا اے ہمارے رب بے شک تو نے فرعون اور اس کے سرداروں کو

رَبَّنَا لِيُضِلُّوۡا عَنۡ سَبِيۡلِكَ ۚ	دنیاوی زندگی میں زینت اور اموال دیا ہے اے ہمارے رب تاکہ وہ تیری راہ سے گمراہ کریں

وَقَالَ مُوۡسٰى (وَ۔ قَالَ۔ مُوۡسٰى) وَ: حرف عطف۔ اور۔ قَالَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ۔ يَقُوۡلُ مصدر قَوۡلًا۔ کہنا۔ کہا۔ مُوۡسٰى: حضرت موسیٰ علیہ السلام (اور حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا)۔

رَبَّنَآ: اصل میں يَا رَبَّنَا ہے، يَا حرف ندا، اے محذوف ہے، رَبَّنَا، منادیٰ، رَبَّ، مضاف۔ رب۔

نَا: مضاف الیہ ضمیر جمع متکلم۔ ہمارے (اے ہمارے رب)۔ اِنَّكَ (اِنَّ۔ كَ) اِنَّ: حرف مشبہ بالفعل۔ بے شک۔ كَ: ضمیر واحد مذکر حاضر۔ تو۔ اٰتَيۡتَ: فعل ماضی واحد مذکر حاضر اٰتٰى۔ يُؤۡتِىۡ مصدر اِيۡتَآءً۔ دینا۔ تو نے دیا ہے (بے شک تو نے دیا ہے) فِرۡعَوۡنَ: فرعون۔ وَ: حرف عطف۔ اور۔

مَلَاَهٗ (مَلَاَ۔ هٗ) مَلَاَ: مضاف۔ سرداروں۔ هٗ: ضمیر مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر غائب۔ اس کے (فرعون اور اس کے سرداروں کو) زِيۡنَةً: زینت۔ وَ: حرف عطف۔ اور۔ اَمۡوَالًا: اموال واحد مَالٌ (زینت اور اموال)

فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا۔ فِىۡ: حرف جار۔ میں۔ اَلۡحَيٰوةِ:۔ مجرور۔ موصوف۔ زندگی۔ اَلدُّنۡيَا: صفت دنیاوی (دنیاوی زندگی میں) رَبَّنَا: اصل میں يَا رَبَّنَا ہے۔ يَا حرف ندا۔ اے محذوف ہے، رَبَّنَا، منادیٰ، رَبَّ۔ مضاف۔ رب۔ نَا: مضاف الیہ۔ ضمیر جمع متکلم۔ ہمارے (اے ہمارے رب)۔

لِيُضِلُّوۡا (لِ۔ يُضِلُّوۡا) لِ: لام تعلیل ناصبہ۔ تاکہ۔ يُضِلُّوۡا: فعل مضارع جمع مذکر غائب اَضَلَّ۔ يُضِلُّ مصدر اِضۡلَالٌ۔ گمراہ کرنا۔ وہ گمراہ کریں (تاکہ وہ گمراہ کریں)۔

عَنۡ سَبِيۡلِكَ (عَنۡ۔ سَبِيۡلِ۔ كَ) عَنۡ: حرف جار۔ سے۔ سَبِيۡلِ: مجرور۔ مضاف۔ راہ۔ كَ: مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر حاضر۔ تیری (تیری راہ سے)

رَبَّنَا اطۡمِسۡ عَلٰٓى اَمۡوَالِهِمۡ وَ اشۡدُدۡ عَلٰى قُلُوۡبِهِمۡ فَلَا يُؤۡمِنُوۡا حَتّٰى يَرَوُا الۡعَذَابَ الۡاَلِيۡمَ ﴿۸۸﴾	اے ہمارے رب! تو ان کے مالوں کو تباہ کر دے اور ان کے دلوں کو سخت کر دے پس وہ ایمان نہ لائیں یہاں تک کہ وہ دردناک عذاب دیکھ لیں۔

رَبَّنَا: اصل میں يَا رَبَّنَا ہے۔ يَا حرف ندا۔ اے محذوف ہے، رَبَّنَا، منادیٰ، رَبَّ، مضاف۔ رب۔

نَا: مضاف الیہ۔ ضمیر جمع متکلم۔ ہمارے (اے ہمارے رب)۔ اِطۡمِسۡ: فعل امر واحد مذکر حاضر طَمَسَ۔ يَطۡمِسُ مصدر طَمۡسٌ وَّ طُمُوۡسٌ۔ تباہ کرنا۔ مٹا دینا۔ غارت کرنا (تو تباہ کردے)

عَلٰۤى اَمۡوَالِهِمۡ (عَلٰى۔ اَمۡوَالِ۔ هِمۡ) عَلٰى: حرف جار ضرور تاً ترجمہ کو۔ اَمۡوَالِ: مجرور۔ مالوں۔ مضاف ۔هِمۡ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان کے (ان کے مالوں کو)۔ وَ: حرف عطف۔ اور اُشۡدُدۡ: فعل امر واحد مذکر حاضر شَدَّ۔ يَشُدُّ مصدر شَدٌّ۔ سخت کرنا۔ تو سخت کردے (اور تو سخت کردے)۔

عَلٰى قُلُوۡبِهِمۡ (عَلٰى۔ قُلُوۡبِ۔ هِمۡ) عَلٰى: حرف جار پر ضرور تاً ترجمہ کو کیا جاتا ہے۔ قُلُوۡبِ: مجرور ۔مضاف۔ دلوں واحد قَلۡبٌ۔ هِمۡ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان کے (ان کے دلوں کو)۔

فَلَا يُؤۡمِنُوۡا (فَ۔ لَا يُؤۡمِنُوۡا) فَ: حرف عطف۔ پس، لَا يُؤۡمِنُوۡا فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اٰمَنَ۔ يُؤۡمِنُ مصدر اِيۡمَانٌ۔ ایمان لانا۔ وہ ایمان نہ لائیں (پس وہ ایمان نہ لائیں)

حَتّٰى: حرف غایت (یہاں تک کہ) يَرَوُا: یہ اصل میں يَرَوۡا ہے واؤ پر پیش وصل کی وجہ سے آیا ہے۔ فعل مضارع جمع مذکر غائب رَاٰى۔ يَرٰى مصدر رُؤۡيَةٌ۔ دیکھنا (وہ دیکھ لیں)

الۡعَذَابَ الۡاَلِيۡمَ (الۡعَذَابَ۔ الۡاَلِيۡمَ) الۡعَذَابَ: موصوف۔ عذاب۔ الۡاَلِيۡمَ: صفت اَلَمٌ مصدر سے بمعنی اسم فاعل صفت مشبہ۔ دردناک (دردناک عذاب)

قَالَ قَدۡ اُجِيۡبَتۡ دَّعۡوَتُكُمَا فَاسۡتَقِيۡمَا وَ لَا تَتَّبِعٰٓنِّ سَبِيۡلَ الَّذِيۡنَ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۸۹﴾	اس (اللہ) نے فرمایا بلا شبہ تم دونوں کی دعا قبول کر لی گئی تو تم دونوں ثابت قدم رہو اور تم دونوں ان لوگوں کے راہ کی ہر گز پیروی نہ کرو جو علم نہیں رکھتے۔

قَالَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ۔ يَقُوۡلُ مصدر قَوۡلًا۔ کہنا (اس نے کہا)

قَدۡ: حرف تحقیق۔ یقیناً۔ بلا شبہ۔ اُجِيۡبَتۡ: فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب اَجَابَ۔ يُجِيۡبُ مصدر اِجَابَةٌ۔ قبول کرنا (قبول کر لی گئی)۔ دَّعۡوَتُكُمَا (دَّعۡوَةُ۔ كُمَا) دَعۡوَةُ: مصدر مضاف۔ دعا۔ پکار ۔پکارنا۔ كُمَا: مضاف الیہ ضمیر تثنیہ مذکر حاضر۔ تم دونوں کی (تم دونوں کی دعا)

فَاسۡتَقِيۡمَا (فَ۔ اِسۡتَقِيۡمَا) فَ: حرف عطف۔ تو۔ اِسۡتَقِيۡمَا: فعل امر تثنیہ مذکر حاضر۔ اِسۡتَقَامَ

يَسْتَقِيْمُ ۔مصدر اِسْتِقَامَةٌ ۔سیدھا ہونا۔ ثابت قدم رہنا (تو تم دونوں ثابت قدم رہو)

وَ: حرف عطف۔اور۔لَا تَتَّبِعٰٓنِّ: فعل نہی تثنیہ مذکر حاضر بانون تاکید ثقیلہ اِتَّبَعَ ۔یَتَّبِعُ مصدر اِتِّبَاعٌ۔ پیروی کرنا (تم دونوں ہرگز پیروی نہ کرو)۔ سَبِيْلَ: (راہ)۔

اَلَّذِيْنَ: اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کی جو)۔ لَا يَعْلَمُوْنَ: فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ مصدر عِلْمٌ ۔جاننا۔ علم رکھنا (وہ علم نہیں رکھتے)

وَ جٰوَزْنَا بِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْبَحْرَ فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ وَ جُنُوْدُهٗ بَغْيًا وَّ عَدْوًا ؕ	اور ہم نے بنی اسرائیل کو سمندر پار کرایا تو فرعون اور اس کے لشکر نے سرکشی اور زیادتی کرتے ہوئے ان کا پیچھا کیا

وَ: حرف عطف۔اور۔ جٰوَزْنَا: فعل ماضی جمع متکلم جَاوَزَ ۔يُجَاوِزُ مصدر مُجَاوَزَةٌ ۔پار کرانا (ہم نے پار کرایا)۔ بِبَنِيْٓ اِسْرَاءِيْلَ (بِ۔بَنِيَ۔اِسْرَآءِيْلَ) بِ: حرف جار۔کو۔ بَنِيْٓ: مجرور مضاف اصل میں بَنِيْنَ تھا اضافت کی وجہ سے جمع کا نون گرا ہوا ہے۔بیٹوں۔واحد اِبْنٌ۔ اِسْرَآءِيْلَ: اِسْرَا ۔بندے، عِيْلَ۔ اللہ۔اللہ کے بندے، اسرائیل۔حضرت یعقوب علیہ السلام کا لقب (بنی اسرائیل کو) اَلْبَحْرَ: سمندر۔

فَاَتْبَعَهُمْ (فَ۔اَتْبَعَ۔هُمْ) فَ: حرف عطف تو، اَتْبَعَ۔ فعل ماضی واحد مذکر غائب اَتْبَعَ۔ يُتْبِعُ مصدر اِتْبَاعٌ پیچھا کرنا۔ پیچھا کیا۔ هُمْ: ضمیر جمع مذکر غائب۔اُن کا (تو ان کا پیچھا کیا)۔

فِرْعَوْنُ وَجُنُوْدُهٗ (فِرْعَوْنُ، وَ، جُنُوْدُ، هٗ) فِرْعَوْنُ: فرعون، وَ، حرف عطف، اور، جُنُوْدُ، مضاف، فوجوں، لشکر واحد جُنْدٌ، هٗ، مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (فرعون اور اس کے لشکر)

بَغْيًا: مصدر ہے۔ میانہ روی سے بڑھنے کی خواہش۔ سرکشی کرنا۔ سرکشی۔ وَ: حرف عطف۔اور۔

عَدْوًا: مصدر۔ حد سے بڑھنا۔ زیادتی کرنا۔ عداوت۔ زیادتی

حَتّٰٓى اِذَآ اَدْرَكَهُ الْغَرَقُ ۙ قَالَ اٰمَنْتُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا الَّذِيْٓ اٰمَنَتْ بِهٖ بَنُوْٓا اِسْرَآءِيْلَ وَ اَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝۹۰	یہاں تک کہ جب اسے ڈوبنے نے پالیا اس نے کہا میں ایمان لایا کہ بے شک حقیقت یہ ہے نہیں ہے کوئی معبود مگر وہ جس پر بنی اسرائیل ایمان لائے اور میں مسلمانوں

	(فرمانبرداروں) میں سے ہوں

حَتّٰٓی: حرف غایت (یہاں تک کہ)۔ اِذَآ: اسم ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط (جب)

اَدْرَكَهُ (اَدْرَكَ۔ هُ) اَدْرَكَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ اَدْرَكَ۔ یُدْرِكُ مصدر اِدْرَاكٌ۔ پانا۔ اس نے پالیا

۔هُ: ضمیر واحد مذکر غائب۔ اسے۔ ضمیر کا مرجع فرعون ہے۔ اَلْغَرَقُ: اسم مصدر۔ ڈوبنا۔ غرق ہونا۔

غرقابی (ڈوبنے نے اسے پالیا)۔ قَالَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ قَالَ۔ یَقُوْلُ مصدر قَوْلًا۔ کہنا (اس فرعون نے کہا)۔ اٰمَنْتُ: فعل ماضی واحد متکلم۔ اٰمَنَ۔ یُؤْمِنُ مصدر اِیْمَانٌ۔ ایمان لانا (میں ایمان لایا)

اَنَّهٗ (اَنَّ۔ هٗ) اَنَّ: حرف مشبہ بالفعل۔ کہ بے شک۔ هٗ: ضمیر واحد مذکر غائب۔ ضمیر شان ہے۔ بات یہ ہے، حقیقت یہ ہے (کہ بے شک حقیقت یہ ہے) لَآ: نہیں۔ اِلٰهَ: کوئی معبود (نہیں کوئی معبود)

اِلَّا: کلمہ استثنا (مگر۔ سوا) الَّذِیْٓ: اسم موصول واحد مذکر (وہ جس)

اٰمَنَتْ: فعل ماضی واحد مؤنث غائب۔ اٰمَنَ۔ یُؤْمِنُ مصدر اِیْمَانٌ۔ ایمان لانا (ایمان لایا)

بِهٖ (بِ۔ هٖ) بِ: حرف جار۔ پر۔ هٖ: مجرور ضمیر واحد مذکر غائب۔ اس (اس پر)

بَنُوْٓا اِسْرَآءِیْلَ۔ بَنُوْٓا: مضاف اصل میں بَنُوْنَ تھا اضافت کی وجہ سے جمع کا نون گر گیا۔ بیٹے واحد۔ اِبْنٌ۔

اِسْرَآءِیْلَ: حضرت یعقوب علیہ السلام کا لقب، اسرائیل، مضاف الیہ (حضرت یعقوب علیہ السلام کے بیٹے بنی اسرائیل)

وَ: حرف عطف۔ اور۔ اَنَا: معطوف۔ ضمیر واحد متکلم۔ میں (اور میں)

مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ۔ مِنْ: حرف جار۔ سے۔ اَلْمُسْلِمِیْنَ: اِسْلَامٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر۔ فرمانبرداری کرنے والے۔ فرمانبرداروں۔ مسلمانوں واحد مُسْلِمٌ (مسلمانوں میں سے)

آٰلْـٰٔنَ وَ قَدْ عَصَیْتَ قَبْلُ وَ كُنْتَ مِنَ الْمُفْسِدِیْنَ ﴿۹۱﴾	کیا اب؟ حالانکہ یقیناً تو نے اس سے پہلے نافرمانی کی اور تو فساد کرنے والوں میں سے تھا

آٰلْـٰٔنَ اصل میں ءَ اَلْـٰٔنَ تھا ءَ استفہام انکاری۔ کیا، اَلْـٰٔنَ۔ اب (کیا اب)۔ وَ: حالیہ۔ حالانکہ۔

قَدْ: کلمہ تحقیق کلام تاکید کے لیے (یقیناً)۔ عَصَیْتَ: فعل ماضی واحد مذکر حاضر عَصٰی۔ یَعْصِیْ۔ عِصْیَانٌ۔ نافرمانی کرنا (تو نے نافرمانی کی)۔ قَبْلُ: (اس سے پہلے) وَ: حرف عطف۔ اور۔

كُنۡتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر كَانَ يَكُوۡنُ مصدر كَوۡنًا۔ ہونا (تو تھا)

مِنَ الۡمُفۡسِدِيۡنَ۔ مِنۡ: حرف جار۔ سے۔ اَلۡمُفۡسِدِيۡنَ: اِفۡسَادٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر۔ فساد کرنے والے۔ فسادیوں واحد الۡمُفۡسِدُ (فساد کرنے والوں میں سے)

فَالۡيَوۡمَ نُنَجِّيۡكَ بِبَدَنِكَ لِتَكُوۡنَ لِمَنۡ خَلۡفَكَ اٰيَةً ؕ	پس آج ہم تجھے تیرے (بے جان) بدن کے ساتھ بچالیں گے تا کہ توان کے لیے نشانی ہو جائے جو تیرے بعد والے ہیں

فَالۡيَوۡمَ (فَ۔ اَلۡيَوۡمَ) فَ: حرف عطف۔ پس۔ اَلۡيَوۡمَ: آج (پس آج)۔

نُنَجِّيۡكَ (نُنَجِّيۡ۔ كَ) نُنَجِّيۡ: فعل مضارع جمع متکلم نَجّٰى۔ يُنَجِّيۡ مصدر تَنۡجِيَةً۔ نجات دینا۔ بچالینا۔ ہم بچالیں گے۔ كَ: ضمیر واحد مذکر حاضر۔ تجھے (ہم تجھے بچالیں گے)۔

بِبَدَنِكَ (بِ۔ بَدَنِ۔ كَ) بِ: حرف جار۔ کے ساتھ۔ بَدَنِ: مجرور مضاف بدن۔ كَ: مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر حاضر۔ تیرے (تیرے بدن کے ساتھ)۔

لِتَكُوۡنَ (لِ۔ تَكُوۡنَ) لِ: لام تعلیل ناصبہ، تاکہ۔ تَكُوۡنَ: فعل مضارع واحد مذکر حاضر كَانَ۔ يَكُوۡنُ۔ مصدر كَوۡنًا۔ ہونا۔ تو ہو جائے (تاکہ تو ہو جائے) لِمَنۡ (لِ۔ مَنۡ) لِ: حرف جار، کے لیے، مَنۡ: مجرور۔ اسم موصول، جو (ان کے لیے جو) خَلۡفَكَ (خَلۡفَ۔ كَ) خَلۡفَ، مضاف، پیچھے، بعد والے، كَ: مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر حاضر۔ تیرے (تیرے بعد والے ہیں) اٰيَةً: نشانی۔ نشان عبرت۔ جمع اٰيٰتِ

وَاِنَّ كَثِيۡرًا مِّنَ النَّاسِ عَنۡ اٰيٰتِنَا لَغٰفِلُوۡنَ ﴿۹۲﴾	اور بے شک بہت سے لوگ ہماری نشانیوں سے یقیناً غافل ہیں۔

ع ۹ ۱۰ ۱۴

وَ: حرف عطف۔ اور۔ اِنَّ: بے شک (اور بے شک)۔ كَثِيۡرًا۔ كَثۡرَةٌ مصدر سے صفت مشبہ بہت ۔زیادہ، اکثر، مِنۡ: حرف جار ترجمہ کی ضرورت نہیں۔ اَلنَّاسِ: مجرور۔ لوگ۔ عَنۡ اٰيٰتِنَا (عَنۡ۔ اٰيٰتِ۔ نَا) عَنۡ: حرف جار۔ سے۔ اٰيٰتِ: مجرور مضاف۔ آیات۔ نشانیوں واحد اٰيَةٍ۔

نَا: مضاف الیہ ضمیر جمع متکلم۔ ہماری (ہماری نشانیوں سے)۔

لَغٰفِلُوۡنَ (لَ۔ غٰفِلُوۡنَ) لَ: لام تاکید۔ یقیناً۔ غٰفِلُوۡنَ: غَفۡلَةٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر۔

غفلت کرنے والے۔ بے خبر۔ غافل واحد غَافِلٍ

وَ لَقَدْ بَوَّاْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ مُبَوَّاَ صِدْقٍ وَّ رَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ۚ	اور بلا شبہ یقیناً ہم نے بنی اسرائیل کو ٹھکانہ دیا باعزت ٹھکانہ اور ہم نے انہیں پاکیزہ چیزوں سے رزق دیا۔

وَ: حرف عطف۔ اور۔ لَقَدْ (لَ۔قَدْ) لَ: لام تاکید۔ بلاشبہ۔ قَدْ: کلمہ تحقیق۔ یقیناً (اور بلا شبہ یقیناً)

بَوَّاْنَا: فعل ماضی جمع متکلم۔ بَوَّاَ۔ يُبَوِّئُ مصدر تَبْوِئَةٌ۔ جگہ دینا۔ ٹھکانہ دینا (ہم نے ٹھکانہ دیا)

بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ (بَنِيْٓ۔ اِسْرَآءِيْلَ) بَنِيْٓ: مضاف اصل میں بَنِيْنَ تھا اضافت کی وجہ سے جمع کا نون گرا ہوا ہے۔ بیٹو۔ واحد اِبْنٌ۔ اِسْرَآءِيْلَ: اِسْرَا۔ بندے۔ عِيْلَ: اللہ۔ اللہ کے بندے، اسرائیل۔ حضرت یعقوب علیہ السلام کا لقب (بنی اسرائیل) مُبَوَّاَ صِدْقٍ۔ مُبَوَّاَ۔ تَبْوِئَةٌ مصدر سے اسم ظرف مکان، مضاف۔ ٹھکانہ۔ جگہ۔ مقام۔ مسکن۔ صِدْقٍ، مضاف الیہ، مصدر، عمدہ۔ نیک۔ باعزت (باعزت ٹھکانہ)

وَ: حرف عطف۔ اور۔ رَزَقْنٰهُمْ (رَزَقْنَا۔ هُمْ) رَزَقْنَا: فعل ماضی جمع متکلم رَزَقَ۔ يَرْزُقُ مصدر رِزْقٌ۔ رزق دینا۔ ہم نے رزق دیا۔ هُمْ: ضمیر جمع مذکر غائب۔ انہیں (ہم نے انہیں رزق دیا)

مِنْ: حرف جار۔ سے۔ اَلطَّيِّبٰتِ: مجرور۔ پاکیزہ چیزوں واحد طَيِّبَةٌ (پاکیزہ چیزوں سے)

فَمَا اخْتَلَفُوْا حَتّٰى جَآءَهُمُ الْعِلْمُ ؕ	پھر انہوں نے اختلاف نہ کیا یہاں تک کہ ان کے پاس علم آ گیا

فَمَا (فَ۔مَا) فَ: حرف عطف۔ پھر۔ مَا: نافیہ۔ نہ (پھر نہ) اِخْتَلَفُوْا: فعل ماضی جمع مذکر غائب اِخْتَلَفَ۔ يَخْتَلِفُ مصدر اِخْتِلَافٌ۔ اختلاف کرنا (انہوں نے اختلاف کیا)۔

حَتّٰى: حرف غایت و حرف جار (یہاں تک کہ)۔ جَآءَهُمْ (جَآءَ۔ هُمْ) جَآءَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ۔ يَجِيْٓءُ مصدر مَجِيْٓءٌ۔ آنا۔ آ گیا۔ هُمْ: ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان کے (ان کے پاس آ گیا)۔

اَلْعِلْمُ: مصدر (علم)

اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۹۳﴾	یقیناً آپ کا رب ان کے درمیان قیامت کے دن اس کے بارے میں فیصلہ کرے گا جس میں وہ اختلاف کرتے تھے

اِنَّ: حرف مشبہ بالفعل۔ بے شک۔ یقیناً۔ رَبَّكَ (رَبَّ۔كَ) رَبَّ: اِنَّ کا اسم منصوب، مضاف، رب،

كَ: مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کا (یقیناً آپ کا رب) يَقۡضِىۡ: فعل مضارع واحد مذکر غائب قَضٰى يَقۡضِىۡ مصدر قَضَآءٌ۔ فیصلہ کرنا (وہ فیصلہ کرے گا) بَيۡنَهُمۡ (بَيۡنَ۔ هُمۡ) بَيۡنَ: مضاف ۔درمیان۔ هُمۡ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان کے (ان کے درمیان)

يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ (يَوۡمَ۔ الۡقِيٰمَةِ)۔ يَوۡمَ: مضاف۔ دن۔ الۡقِيٰمَةِ: مضاف الیہ۔ قیامت کے (قیامت کے دن)۔ فِيۡمَا (فِىۡ۔ مَا) فِىۡ: حرف جار برائے تعلق۔ کے بارے میں۔ مَا: اسم موصول۔ جس (اس کے بارے میں جس) كَانُوۡا: فعل ماضی جمع مذکر غائب كَانَ۔ يَكُوۡنُ مصدر كَوۡنًا۔ ہونا (وہ تھے)

فِيۡهِ (فِىۡ۔ هِ) فِىۡ: حرف جار۔ میں۔ هِ: مجرور ضمیر واحد مذکر غائب۔ اس (اس میں) يَخۡتَلِفُوۡنَ: فعل مضارع جمع مذکر غائب اِخۡتَلَفَ۔ يَخۡتَلِفُ مصدر اِخۡتِلَافٌ۔ اختلاف کرنا (وہ اختلاف کرتے)

فَاِنۡ كُنۡتَ فِىۡ شَكٍّ مِّمَّاۤ اَنۡزَلۡنَاۤ اِلَيۡكَ فَسۡـَٔلِ الَّذِيۡنَ يَقۡرَءُوۡنَ الۡكِتٰبَ مِنۡ قَبۡلِكَ ۚ	پھر اگر آپ اس (کتاب) کے بارے میں کسی شک میں ہوں جو ہم نے آپ کی طرف اتاری ہے تو آپ ان لوگوں سے پوچھ لیں جو آپ سے پہلے (والی) کتاب پڑھتے ہیں

فَاِنۡ (فَ۔ اِنۡ) فَ، حرف عطف، پھر، اِنۡ، شرطیہ، اگر، كُنۡتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر كَانَ، يَكُوۡنُ مصدر كَوۡنًا، ہونا، آپ ہوں (پھر اگر آپ ہوں) خطاب نبی ﷺ کے واسطے سے امت کو تعلیم دی جارہی ہے۔ فِىۡ شَكٍّ (فِىۡ۔ شَكٍّ) فِىۡ: حرف جار۔ میں۔ شَكٍّ: مجرور۔ کسی شک (کسی شک میں)۔

مِّمَّاۤ (مِّنۡ۔ مَا) مِنۡ: حرف جار بمعنی باء۔ بارے میں۔ مَا: مجرور۔ اسم موصول۔ جو (اس بارے میں جو)

اَنۡزَلۡنَاۤ: فعل ماضی جمع متکلم۔ اَنۡزَلَ۔ يُنۡزِلُ مصدر اِنۡزَالٌ۔ اتارنا۔ نازل کرنا (ہم نے اتاری)

اِلَيۡكَ (اِلٰى۔ كَ) اِلٰى: حرف جار۔ کی طرف۔ كَ: مجرور ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ کی طرف)

فَسۡـَٔلِ (فَ۔ اِسۡئَلِ) فَ: حرف عطف۔ تو۔ اِسۡئَلۡ: فعل امر واحد مذکر حاضر سَاَلَ۔ يَسۡئَلُ مصدر سُؤَالٌ۔ سوال کرنا۔ پوچھنا۔ (تو آپ پوچھ لیں)۔ اَلَّذِيۡنَ: اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں سے جو)

يَقۡرَءُوۡنَ: فعل مضارع جمع مذکر غائب قَرَاَ۔ يَقۡرَءُ مصدر قِرَاءَةً۔ پڑھنا (وہ پڑھتے ہیں)

اَلۡكِتٰبَ: (کتاب) مِنۡ قَبۡلِكَ (مِنۡ۔ قَبۡلِ۔ كَ) مِنۡ: حرف جار۔ سے۔ قَبۡلِ: مجرور۔ مضاف۔ قبل۔

پہلے۔ كَ: مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر حاضر۔ آپ (آپ سے پہلے)

لَقَدْ جَآءَكَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿٩٤﴾	بلا شبہ یقیناً آپ کے پاس آپ کے رب کی طرف سے حق آ گیا تو آپ ہر گز شک کرنے والوں میں سے نہ ہوں۔

لَقَدْ (لَ۔ قَدْ) لَ: لام تاکید۔ بلاشبہ۔ ضرور۔ قَدْ: کلمہ تحقیق، یقیناً (بلاشبہ یقیناً)

جَآءَكَ (جَآءَ۔ كَ) جَآءَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ۔ يَجِيْءُ مصدر مَجِيْءٌ۔ آنا۔ آ گیا ہے۔

كَ: ضمیر واحد مذکر حاضر۔ آپ کے۔ اَلْحَقُّ: مصدر۔ حق۔ سچ (آپ کے پاس حق آ گیا ہے)۔

مِنْ رَّبِّكَ: (مِنْ۔ رَّبِّ۔ كَ) مِنْ: حرف جار۔ کی طرف۔ رَبِّ: مجرور مضاف۔ رب۔ كَ: مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر حاضر۔ آپ کے (آپ کے رب کی طرف سے)۔

فَلَا تَكُوْنَنَّ (فَ۔ لَا تَكُوْنَنَّ) فَ: حرف عطف۔ تو۔ لَا تَكُوْنَنَّ: فعل نہی بانون تاکید ثقیلہ واحد مذکر حاضر كَانَ۔ يَكُوْنُ مصدر كَوْنًا۔ ہونا۔ آپ ہر گز نہ ہوں (تو آپ ہر گز نہ ہوں)۔

مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ، مِنْ: حرف جار۔ سے۔ اَلْمُمْتَرِيْنَ: اِمْتِرَآءٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔ شک کرنے والے واحد اَلْمُمْتَرِيْ (شک کرنے والوں میں سے)

وَ لَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَتَكُوْنَ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٩٥﴾	اور آپ ہر گز ان لوگوں میں سے نہ ہوں جنہوں نے اللہ کی آیات کو جھٹلایا ورنہ آپ نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو جائیں گے

وَ: حرف عطف۔ اور۔ لَا تَكُوْنَنَّ: فعل نہی بانون تاکید ثقیلہ واحد مذکر حاضر كَانَ۔ يَكُوْنُ مصدر كَوْنًا۔ ہونا۔ آپ ہر گز نہ ہوں (اور آپ ہر گز نہ ہوں) مِنَ الَّذِيْنَ، مِنْ: حرف جار۔ سے۔ اَلَّذِيْنَ: اسم موصول جمع مذکر۔ وہ لوگ جو (ان لوگوں میں سے جنہوں نے)

كَذَّبُوْا: فعل ماضی جمع مذکر غائب كَذَّبَ۔ يُكَذِّبُ مصدر تَكْذِيْبٌ۔ جھٹلانا (انہوں نے جھٹلایا)۔

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ (بِ۔ اٰيٰتِ۔ اللّٰهِ) بِ: حرف جار۔ کو۔ اٰيٰتِ: مجرور۔ مضاف۔ آیات واحد اٰيَةٌ۔

اَللّٰهِ: مضاف الیہ۔ اللہ کی (اللہ کی آیات کو) فَتَكُوۡنَ (فَ۔تَكُوۡنَ) فَ: حرف عطف سببیہ، ورنہ، تَكُوۡنُ: فعل مضارع واحد مذکر حاضر كَانَ۔ یَكُوۡنُ مصدر كَوۡنًا۔ ہونا۔ آپ ہو جائیں گے (ورنہ آپ ہو جائیں گے)۔ مِنَ الۡخٰسِرِیۡنَ۔ مِنۡ: حرف جار۔ سے۔ اَلۡخٰسِرِیۡنَ: خُسۡرَانٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر۔ خسارہ اٹھانے والے واحد اَلۡخَاسِرُ (خسارہ اٹھانے والوں میں سے) آیات میں خطاب اگرچہ نبی صَلَّی اللّٰهُ عَلَیۡهِ وَسَلَّمَ کو ہے لیکن اصل مخاطب امتِ محمدیہ ہے۔

اِنَّ الَّذِیۡنَ حَقَّتۡ عَلَیۡهِمۡ كَلِمَتُ رَبِّكَ لَا یُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۹۶﴾	بے شک وہ لوگ جن پر آپ کے رب کی بات ثابت ہو چکی ہے وہ ایمان نہیں لائیں گے

اِنَّ: حرف مشبہ بالفعل۔ بے شک۔ اَلَّذِیۡنَ: اسم موصول جمع مذکر (بے شک وہ لوگ جن)۔
حَقَّتۡ: فعل ماضی واحد مؤنث غائب حَقَّ۔ یَحِقُّ مصدر حَقٌّ۔ حق ہونا۔ سچ ہونا۔ درست ہونا۔ ثابت ہونا۔ (ثابت ہو چکی ہے) عَلَیۡهِمۡ (عَلٰی۔هِمۡ) عَلٰی: حرف جار۔ پر۔ هِمۡ: مجرور ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان (اُن پر)۔ كَلِمَتُ رَبِّكَ (كَلِمَتُ۔ رَبِّ۔كَ) كَلِمَتُ: مضاف بات۔ قول۔ فرمان۔ رَبِّ: مضاف الیہ مضاف۔ رب۔كَ: مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر حاضر۔ آپ کے (آپ کے رب کی بات) لَا یُؤۡمِنُوۡنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اٰمَنَ، یُؤۡمِنُ مصدر اِیۡمَانٌ، ایمان لانا (وہ ایمان نہیں لائیں گے)

وَ لَوۡ جَآءَتۡهُمۡ كُلُّ اٰیَةٍ حَتّٰی یَرَوُا الۡعَذَابَ الۡاَلِیۡمَ ﴿۹۷﴾	اور اگرچہ ان کے پاس ہر نشانی آجائے یہاں تک کہ وہ دردناک عذاب کو دیکھ لیں

وَ: حرف عطف۔ اور۔ لَوۡ: وصلیہ۔ اگرچہ (اور اگرچہ) جَآءَتۡهُمۡ (جَآءَتۡ۔هُمۡ) جَآءَتۡ: فعل ماضی واحد مؤنث غائب جَآءَ۔ یَجِیۡءُ مصدر مَجِیۡءٌ۔ آنا۔ آجائے۔ هُمۡ: ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان کے (ان کے پاس آجائے)۔ كُلُّ اٰیَةٍ (كُلُّ۔ اٰیَةٍ) كُلُّ: مضاف۔ ہر۔ اٰیَةٍ: مضاف الیہ۔ نشانی جمع اٰیٰتٍ (ہر نشانی)۔
حَتّٰی: حرف غایت (یہاں تک کہ) یَرَوُا: یہ اصل میں یَرَوۡا ہے۔ واؤ پر پیش وصل کی وجہ سے آیا ہے۔ فعل مضارع جمع مذکر غائب رَاٰی۔ یَرٰی مصدر رُؤۡیَةٌ۔ دیکھنا (وہ دیکھ لیں)۔

اَلْعَذَابَ الْاَلِیْمَ (اَلْعَذَابَ۔ الْاَلِیْمَ) اَلْعَذَابَ: موصوف۔ عذاب۔ اَلْاَلِیْمَ: صفت۔ اَلَمٌ مصدر سے بمعنی اسم فاعل صفت مشبہ۔ دکھ دینے والا۔ دردناک (دردناک عذاب)

فَلَوْ لَا كَانَتْ قَرْيَةٌ اٰمَنَتْ فَنَفَعَهَآ اِيْمَانُهَآ اِلَّا قَوْمَ يُوْنُسَ ؕ	پھر کیوں نہ کوئی بستی ہوئی کہ وہ ایمان لائی ہو پھر اسے اس کے ایمان لانے نے نفع دیا ہو سوائے حضرت یونس (علیہ السلام) کی قوم کے

فَلَوْلَا (فَ۔ لَوْلَا) فَ: حرف عطف۔ پھر۔ لَوْلَا: برائے تحضیض، کیوں نہ (پھر کیوں نہ)۔
كَانَتْ: فعل ماضی واحد مؤنث غائب كَانَ۔ یَكُوْنُ مصدر كَوْنًا۔ ہونا (وہ ہوئی)۔ قَرْيَةٌ: (کوئی بستی)
اٰمَنَتْ: فعل ماضی واحد مؤنث غائب اٰمَنَ۔ یُؤْمِنُ مصدر اِیْمَانٌ۔ ایمان لانا (وہ ایمان لائی ہو)
فَنَفَعَهَآ (فَ۔ نَفَعَ۔ هَآ) فَ: حرف عطف۔ پھر۔ نَفَعَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب نَفَعَ۔ یَنْفَعُ مصدر نَفْعٌ۔ نفع دینا۔ نفع دیا ہو۔ هَا: ضمیر واحد مؤنث غائب۔ اسے، اس ضمیر کا مرجع قَرْيَةٌ ہے۔ (پھر اسے نفع دیا ہو) اِيْمَانُهَآ (اِيْمَانُ۔ هَآ) اِيْمَانُ: مضاف۔ مصدر۔ ایمان لانا۔ ایمان۔ هَآ: مضاف الیہ ضمیر واحد مؤنث غائب۔ اس ضمیر کا مرجع بھی قَرْيَةٌ ہے۔ اس کے (اس کے ایمان لانے نے)
اِلَّا: کلمہ استثنا (مگر۔ سوائے) قَوْمَ يُوْنُسَ۔ قَوْمَ: مضاف۔ قوم۔ يُوْنُسَ: مضاف الیہ۔ حضرت یونس علیہ السلام کی (حضرت یونس علیہ السلام کی قوم کے)

لَمَّآ اٰمَنُوْا كَشَفْنَا عَنْهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ مَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى حِيْنٍ ﴿۹۸﴾	جب وہ ایمان لے آئے ہم نے ان سے رسوائی کا عذاب دنیاوی زندگی میں ٹال دیا اور ہم نے انہیں ایک وقت تک فائدہ دیا۔

لَمَّآ: اسم ظرف (جب)۔ اٰمَنُوْا: فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ۔ یُؤْمِنُ مصدر اِیْمَانٌ۔ ایمان لانا (وہ ایمان لے آئے)۔ كَشَفْنَا: فعل ماضی جمع متکلم كَشَفَ۔ یَكْشِفُ مصدر كَشْفٌ۔ دور کرنا۔ ٹال دینا (ہم نے ٹال دیا)۔ عَنْهُمْ (عَنْ۔ هُمْ) عَنْ: حرف جار۔ سے۔ هُمْ: مجرور۔ ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان (ان سے)۔ عَذَابَ الْخِزْيِ۔ عَذَابَ: مضاف۔ عذاب۔ اَلْخِزْيِ: مضاف الیہ مصدر۔ ذلّت۔ رسوائی

(رسوائی کا عذاب)۔ فِی الۡحَیٰوةِ الدُّنۡیَا (فِی۔ الۡحَیٰوةِ۔ الدُّنۡیَا) فِیۡ: حرف جار۔ میں۔ اَلۡحَیٰوةِ: مجرور ۔موصوف۔ زندگی۔ اَلدُّنۡیَا: صفت۔ دنیاوی (دنیاوی زندگی میں)

وَ: حرف عطف۔ اور۔ مَتَّعۡنٰهُمۡ (مَتَّعۡنَا۔ هُمۡ) مَتَّعۡنَا: فعل ماضی جمع متکلم مَتَّعَ ۔یُمَتِّعُ مصدر تَمۡتِیۡعٌ ۔فائدہ دینا۔ ہم نے فائدہ دیا۔ هُمۡ: ضمیر جمع مذکر غائب۔ انہیں (اور ہم نے انہیں فائدہ دیا)

اِلٰی حِیۡنٍ) اِلٰی: حرف جار۔ تک۔ حِیۡنٍ: مجرور۔ ایک وقت۔ زمانہ۔ مدت (ایک وقت تک)

وَ لَوۡ شَآءَ رَبُّكَ لَاٰمَنَ مَنۡ فِی الۡاَرۡضِ كُلُّهُمۡ جَمِیۡعًا ؕ	اور اگر آپ کا رب چاہتا ضرور وہ سب کے سب لوگ جو زمین میں ہیں ایمان لے آتے

وَلَوۡ (وَ۔ لَوۡ) وَ: حرف عطف۔ اور۔ لَوۡ: شرطیہ۔ اگر (اور اگر)۔ شَآءَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب شَآءَ ۔یَشَآءُ مصدر مَشِیۡئَةٌ ۔چاہنا، لَوۡ، کی وجہ سے ترجمہ، چاہتا۔ رَبُّكَ (رَبُّ۔ كَ) رَبُّ: مضاف۔ رب۔ كَ: مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر غائب۔ آپ کا (آپ کا رب چاہتا)۔ لَاٰمَنَ (لَ۔ اٰمَنَ) لَ: لام تاکید۔ ضرور۔ اٰمَنَ: فعل ماضی واحد مذکر حاضر اٰمَنَ ۔یُؤۡمِنُ مصدر اِیۡمَانٌ ۔ایمان لانا، لَوۡ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ ایمان لاتا (وہ ضرور ایمان لے آتا) مَنۡ: اسم موصول (جو)

فِی الۡاَرۡضِ (فِی۔ الۡاَرۡضِ) فِیۡ: حرف جار۔ میں۔ اَلۡاَرۡضِ: مجرور۔ زمین (زمین میں)

كُلُّهُمۡ (كُلُّ۔ هُمۡ) كُلُّ: مضاف۔ ہر۔ سب۔ تمام۔ هُمۡ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب۔ وہ (وہ سب)

جَمِیۡعًا: جَمۡعٌ سے بمعنی مَجۡمُوۡعٌ (سب، سارے)

اَفَاَنۡتَ تُكۡرِهُ النَّاسَ حَتّٰی یَكُوۡنُوۡا مُؤۡمِنِیۡنَ ﴿۹۹﴾	تو کیا آپ لوگوں کو مجبور کریں گے یہاں تک کہ وہ مومن ہو جائیں

اَفَاَنۡتَ (اَ۔ فَ۔ اَنۡتَ) اَ: استفہامیہ۔ کیا۔ فَ: حرف عطف۔ تو۔ اَنۡتَ: ضمیر واحد مذکر حاضر۔ آپ (تو کیا آپ) تُكۡرِهُ النَّاسَ (تُكۡرِهُ۔ النَّاسَ) تُكۡرِهُ: فعل مضارع واحد مذکر حاضر۔ اَكۡرَهَ ۔یُكۡرِهُ مصدر اِكۡرَاهٌ۔ مجبور کرنا۔ آپ مجبور کریں گے۔ النَّاسَ: لوگوں کو (آپ لوگوں کو مجبور کریں گے)۔

حَتّٰی: حرف غایت و حرف جار (یہاں تک کہ)۔

یَكُوۡنُوۡا: فعل مضارع جمع مذکر غائب كَانَ یَكُوۡنُ مصدر كَوۡنًا۔ ہونا۔ وہ ہو جائیں۔

مُؤْمِنِيْنَ: اِيْمَانٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر۔ ایمان لانے والے۔ مومنوں واحد مُؤْمِنٌ

وَ مَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تُؤْمِنَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ	اور کسی نفس کے لیے (ممکن) نہیں ہے کہ وہ ایمان لائے مگر اللہ کے حکم سے

وَمَا كَانَ (وَ۔ مَا۔ كَانَ) وَ: حرف عطف۔ اور۔ مَا: نافیہ۔ نہیں۔ كَانَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ كَانَ۔ يَكُوْنُ مصدر كَوْنًا۔ ہونا۔ وہ ہے (اور نہیں ہے)۔ لِنَفْسٍ (لِ۔ نَفْسٍ) لِ: حرف جار۔ کے لیے۔ نَفْسٍ: مجرور۔ نفس۔ جان۔ جمع اَنْفُسٍ (کسی نفس کے لیے)۔ اَنْ: مصدریہ۔ کہ۔

تُؤْمِنَ: فعل مضارع واحد مؤنث غائب اٰمَنَ۔ يُؤْمِنُ مصدر اِيْمَانٌ۔ ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

اِلَّا: کلمہ استثنا۔ (مگر) بِاِذْنِ اللّٰهِ (بِ۔ اِذْنِ۔ اللّٰهِ) بِ: حرف جار۔ سے۔ اِذْنِ: مجرور۔ مضاف حکم۔ اَللّٰهِ: مضاف الیہ۔ اللہ کے (اللہ کے حکم سے)

وَ يَجْعَلُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ۝	اور وہ ان لوگوں پر گندگی (کفر) ڈالتا ہے جو عقل سے کام نہیں لیتے

وَ: حرف عطف۔ اور۔ يَجْعَلُ: فعل مضارع واحد مذکر غائب جَعَلَ۔ يَجْعَلُ مصدر جَعْلٌ۔ ڈالنا۔ بنانا (وہ ڈالتا ہے)۔ اَلرِّجْسَ: (گندگی) عَلَى الَّذِيْنَ (عَلٰى۔ الَّذِيْنَ) عَلٰى: حرف جار۔ پر۔ الَّذِيْنَ: اسم موصول جمع مذکر۔ وہ لوگ جو (ان لوگوں پر جو)۔ لَا يَعْقِلُوْنَ: فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب عَقَلَ۔ يَعْقِلُ مصدر عَقْلٌ۔ عقل سے کام لینا (وہ عقل سے کام نہیں لیتے)

قُلِ انْظُرُوْا مَاذَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ	آپ کہہ دیجیے تم دیکھو آسمانوں اور زمین میں کیا کچھ ہے

قُلْ: فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ۔ يَقُوْلُ مصدر قَوْلًا۔ کہنا (آپ کہہ دیجیے)

اُنْظُرُوْا: فعل امر جمع مذکر حاضر نَظَرَ۔ يَنْظُرُ مصدر نَظْرٌ۔ دیکھنا (تم دیکھو)

مَاذَا (مَا۔ ذَا) مَا: استفہامیہ۔ ذَا: فصل کے لیے تاکہ ما نافیہ اور ما استفہامیہ میں امتیاز ہو جائے (کیا ہے)

فِي السَّمٰوٰتِ (فِيْ۔ السَّمٰوٰتِ) فِيْ، حرف جار، میں، اَلسَّمٰوٰتِ مجرور آسمانوں واحد السَّمَآءِ (آسمانوں میں) وَ: حرف عطف۔ اور۔ اَلْاَرْضِ: زمین (اور زمین)

وَمَا تُغْنِي الْاٰيٰتُ وَالنُّذُرُ عَنْ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٠١﴾	اور نشانیاں اور ڈراوے ان لوگوں کو فائدہ نہیں دیتے جو ایمان نہیں لاتے

وَمَا(وَ۔ مَا) وَ: حرف عطف۔ اور۔ مَا: نافیہ۔ نہیں (اور نہیں) تُغْنِيْ فعل مضارع واحد مؤنث غائب اَغْنٰی۔ يُغْنِيْ مصدر اِغْنَآءٌ۔ کام آنا۔ فائدہ دینا (فائدہ دیتی ہے)۔
اَلْاٰيٰتُ: نشانیاں۔ آیات واحد اٰيَةٌ۔ وَ: حرف عطف۔ اور۔ اَلنُّذُرُ، ڈراوے۔ ڈراوُنے والی نشانیاں واحد اَلنَّذِيْرُ۔ عَنْ قَوْمٍ (عَنْ۔ قَوْمٍ) عَنْ: حرف جار۔ سے ضرور تاًترجمہ "کو" کیا جاتا ہے۔
قَوْمٍ: مجرور۔ قوم۔ لوگوں (لوگوں کو)۔ لَا يُؤْمِنُوْنَ: فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اٰمَنَ۔ يُؤْمِنُ مصدر اِيْمَانٌ۔ ایمان لانا (وہ ایمان نہیں لاتے)

فَهَلْ يَنْتَظِرُوْنَ اِلَّا مِثْلَ اَيَّامِ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ	تو وہ انتظار نہیں کر رہے مگر ان لوگوں کے (برے) دنوں کی طرح کا جو ان سے پہلے گزر چکے ہیں

فَهَلْ (فَ۔ هَلْ) فَ: حرف عطف۔ تو۔ هَلْ: جملے میں آگے اِلَّا ہے اس لئے ترجمہ نہیں (تو نہیں)
يَنْتَظِرُوْنَ: فعل مضارع جمع مذکر غائب اِنْتَظَرَ۔ يَنْتَظِرُ مصدر اِنْتِظَارٌ۔ انتظار کرنا۔ وہ انتظار کر رہے ہیں۔ اِلَّا: کلمہ استثنا (مگر سوائے)۔ مِثْلَ اَيَّامِ (مِثْلَ۔ اَيَّامِ) مِثْلَ: مضاف۔ مانند۔ طرح۔
اَيَّامِ: مضاف الیہ۔ دنوں کی۔ واحد يَوْمٍ (دنوں کی طرح) اَلَّذِيْنَ: اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کے جو) خَلَوْا: فعل ماضی جمع مذکر غائب خَلَا۔ يَخْلُوْ مصدر خُلُوٌّ وَخَلَاءٌ۔ گزرنا (گزر چکے ہیں)
مِنْ قَبْلِهِمْ (مِنْ۔ قَبْلِ۔ هِمْ) مِنْ: حرف جار۔ سے قَبْلِ: مجرور۔ مضاف۔ پہلے۔ هِمْ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان (ان سے پہلے)

قُلْ فَانْتَظِرُوْٓا اِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿١٠٢﴾	آپ کہہ دیجئے تو تم انتظار کرو بے شک میں (بھی) تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں سے ہوں

قُلْ: فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ۔ يَقُوْلُ مصدر قَوْلًا۔ کہنا (آپ کہہ دیجئے)

فَانْتَظِرُوْٓا (فَ۔اِنْتَظِرُوْٓا) فَ: حرف عطف۔ تو۔ اِنْتَظِرُوْا: فعل امر جمع مذکر حاضر اِنْتَظَرَ۔ يَنْتَظِرُ مصدر اِنْتِظَارٌ۔ انتظار کرنا۔ تم انتظار کرو (تو تم انتظار کرو)۔ اِنِّيْ (اِنَّ۔ يْ) اِنِّ: اصل میں اِنَّ ہے يْ کی وجہ سے زیر ہے۔ حرف مشبہ بالفعل۔ بے شک۔ يْ: ضمیر واحد متکلم۔ میں (بے شک میں)

مَعَكُمْ (مَعَ۔ كُمْ) مَعَ: مضاف۔ ساتھ۔ كُمْ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ تمہارے (تمہارے ساتھ) مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ (مِنَ۔ الْمُنْتَظِرِيْنَ) مِنَ اصل میں مِنْ ہے وصل کی وجہ سے نون پر زبر آئی ہے۔ حرف جار۔ سے۔ اَلْمُنْتَظِرِيْنَ: اِنْتِظَارٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔ انتظار کرنے والے واحد اَلْمُنْتَظِرُ (انتظار کرنے والوں میں سے)

ثُمَّ نُنَجِّيْ رُسُلَنَا وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كَذٰلِكَ ج	پھر ہم اپنے رسولوں کو نجات دیتے ہیں اور اسی طرح ان لوگوں کو جو ایمان لائے

ثُمَّ: حرف عطف۔ پھر۔ نُنَجِّيْ: فعل مضارع جمع متکلم نَجّٰى۔ يُنَجِّيْ مصدر تَنْجِيَةٌ، نجات دینا (پھر ہم نجات دیتے ہیں)۔ رُسُلَنَا (رُسُلَ۔ نَا) رُسُلَ: مضاف۔ رسولوں واحد رَسُوْلٌ۔ نَا: مضاف الیہ ضمیر جمع متکلم۔ اپنے (اپنے رسولوں کو) وَ: حرف عطف۔ اور۔

الَّذِيْنَ: اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کو جو)۔ اٰمَنُوْا: فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ۔ يُؤْمِنُ مصدر اِيْمَانٌ۔ ایمان لانا (وہ ایمان لائے) كَذٰلِكَ (كَ۔ذٰلِكَ) كَ: حرف تشبیہ۔ مانند۔ جیسا۔ طرح۔

ذٰلِكَ: اسم اشارہ واحد مذکر بعید۔ اسی (اسی طرح)

حَقًّا عَلَيْنَا نُنْجِ الْمُؤْمِنِيْنَ ع ۱۰۳	ہم پر حق (ذمہ) ہے کہ ہم مومنوں کو نجات دیں

حَقًّا: مصدر منصوب۔ حق ہونا۔ سچ ہونا (حق ہے)

عَلَيْنَا (عَلٰى۔ نَا) عَلٰى: حرف جار۔ پر۔ نَا: مجرور ضمیر جمع متکلم۔ ہم (ہم پر)

نُنْجِ: فعل مضارع جمع متکلم اَنْجٰى۔ يُنْجِيْ مصدر اِنْجَآءٌ۔ نجات دینا (ہم نجات دیں)

اَلْمُؤْمِنِيْنَ: اِيْمَانٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر۔ ایمان والوں کو۔ مومنوں کو۔ واحد اَلْمُؤْمِنُ

ع ۱۱ ۱۰ ۱۵

قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ فِيْ شَكٍّ	آپ کہہ دیجئے اے لوگو! اگر تم میرے دین سے

مِّنْ دِيْنِيْ فَلَآ اَعْبُدُ الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَ لٰكِنْ اَعْبُدُ اللّٰهَ الَّذِيْ يَتَوَفّٰكُمْ ۚۖ	(متعلق) کسی شک میں ہو تو میں ان کی عبادت نہیں کرتا جن کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو اور لیکن میں اللہ کی عبادت کرتا ہوں وہ جو تمہیں فوت کرتا ہے

قُلْ: فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ ۔ يَقُوْلُ مصدر قَوْلًا ۔ کہنا (آپ کہہ دیجئے)۔

يٰۤاَيُّهَا (يَا ۔ اَيُّهَا) يَا حرف ندا۔ اے ہے۔ اَيُّهَا جب منادیٰ پر اَلْ داخل ہو تو مذکر کیلئے یَا کے ساتھ اَيُّهَا لگاتے ہیں۔ النَّاسُ: منادی لوگو (اے لوگو)۔ اِنْ: شرطیہ۔ اگر۔

كُنْتُمْ: فعل ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ ۔ يَكُوْنُ مصدر كَوْنًا ۔ ہونا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ، تم ہو (اگر تم ہو)

فِيْ شَكٍّ، فِيْ: حرف جار۔ میں۔ شَكٍّ: مجرور۔ کسی شک (کسی شک میں)

مِّنْ دِيْنِيْ (مِنْ ۔ دِيْنِ ۔ يْ) مِنْ: حرف جار۔ سے۔ دِيْنِ: مجرور مضاف۔ دین۔ يْ: مضاف الیہ ضمیر واحد متکلم۔ میرے (میرے دین سے)

فَلَآ اَعْبُدُ الَّذِيْنَ (فَ ۔ لَآ اَعْبُدُ ۔ الَّذِيْنَ) فَ: حرف عطف۔ تو۔ لَآ اَعْبُدُ:۔ فعل مضارع منفی واحد متکلم عَبَدَ ۔ يَعْبُدُ مصدر عِبَادَةً ۔ عبادت کرنا۔ میں عبادت نہیں کرتا (تو میں عبادت نہیں کرتا)

الَّذِيْنَ: اسم موصول جمع مذکر (ان کی جن کی) تَعْبُدُوْنَ: فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَبَدَ ۔ يَعْبُدُ مصدر عِبَادَةً ۔ عبادت کرنا۔ (تم عبادت کرتے ہو)

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ (مِنْ ۔ دُوْنِ ۔ اللّٰهِ) من: حرف جار۔ ترجمہ کی ضرورت نہیں ۔ دُوْنِ: مجرور۔ مضاف۔ علاوہ۔ سوا۔ اَللّٰهِ: مضاف الیہ۔ اللہ کے (اللہ کے سوا)۔ وَ: حرف عطف۔ اور۔

لٰكِنْ: حرف استدراک لیکن (اور لیکن) اَعْبُدُ: فعل مضارع واحد متکلم عَبَدَ ۔ يَعْبُدُ مصدر عِبَادَةً ۔ عبادت کرنا۔ (میں عبادت کرتا ہوں)۔ اللّٰهَ: (اللہ کی)۔ الَّذِيْ: اسم موصول واحد مذکر (وہ جو)۔

يَتَوَفّٰكُمْ، يَتَوَفّٰى: فعل مضارع واحد مذکر غائب تَوَفّٰى ۔ يَتَوَفّٰى مصدر تَوَفِّيْ۔ فوت کرنا۔ اٹھالینا۔ فوت کرتا ہے۔ كُمْ: ضمیر جمع مذکر حاضر۔ تمہیں (فوت کرتا ہے تمہیں)

وَ اُمِرْتُ اَنْ اَکُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۱۰۴﴾	اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں مومنوں میں سے ہو جاؤں

وَ: حرف عطف۔ اور۔ اُمِرْتُ: فعل ماضی مجہول واحد متکلم اَمَرَ۔ یَاْمُرُ مصدر اَمْرٌ۔ حکم دینا (مجھے حکم دیا گیا ہے)۔ اَنْ: مصدریہ (کہ)۔ اَکُوْنَ: فعل مضارع واحد متکلم کَانَ۔ یَکُوْنُ مصدر کَوْنًا۔ ہونا (میں ہو جاؤں) مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ (مِنَ۔ الْمُؤْمِنِیْنَ) مِنَ: (اصل میں مِنْ ہے وصل کی وجہ سے نون پر زبر آئی ہے حرف جار۔ سے۔ اَلْمُؤْمِنِیْنَ: اِیْمَانٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر۔ ایمان رکھنے والے، مومنوں واحد اَلْمُؤْمِنُ (مومنوں میں سے)

وَ اَنْ اَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّیْنِ حَنِیْفًا ج	اور یہ کہ آپ اپنا چہرہ یکسو ہو کر دین کے لیے سیدھا رکھیں

وَاَنْ (وَ۔ اَنْ) وَ: حرف عطف۔ اور۔ اَنْ: مصدریہ۔ یہ کہ (اور یہ کہ)۔

اَقِمْ فعل امر واحد مذکر حاضر اَقَامَ۔ یُقِیْمُ مصدر اِقَامَةٌ۔ قائم کرنا۔ سیدھا رکھنا (آپ سیدھا رکھیں)۔

وَجْهَكَ (وَجْهَ۔ كَ) وَجْهَ: مضاف، چہرہ، جمع وُجُوْهٌ۔ كَ: مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنا (اپنا چہرہ)

لِلدِّیْنِ (لِ۔ الدِّیْنِ) لِ: حرف جار۔ کے لیے۔ اَلدِّیْنِ: مجرور۔ دین (دین کے لیے)

حَنِیْفًا: حَنَفٌ سے صفت مشبہ کا صیغہ۔ باطل کو چھوڑ کر حق کو اختیار کرنے والے کو

حَنِیْف کہتے ہیں (یکسو ہو کر)

وَلَا تَکُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ ﴿۱۰۵﴾	اور آپ ہر گز مشرکوں میں سے نہ ہوں

وَ: حرف عطف۔ اور۔ لَا تَکُوْنَنَّ: فعل نہی بانون تاکید ثقیلہ واحد مذکر حاضر کَانَ۔ یَکُوْنُ مصدر کَوْنًا۔ ہونا (اور آپ ہر گز نہ ہوں)۔ مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ (مِنَ۔ الْمُشْرِکِیْنَ) مِنَ: اصل میں مِنْ ہے وصل کی وجہ سے نون پر زبر آئی ہے۔ حرف جار۔ سے۔ اَلْمُشْرِکِیْنَ: اِشْرَاكٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر۔ شرک کرنے والے۔ مشرکوں واحد اَلْمُشْرِكُ (مشرکوں میں سے)

وَلَا تَدْعُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا یَنْفَعُكَ وَ لَا یَضُرُّكَ ج	اور آپ اللہ کے علاوہ کسی کو مت پکاریں جو آپ کو نفع نہ دے سکے اور نہ آپ کو نقصان پہنچا سکے

وَ: حرف عطف۔ اور۔ لَا تَدْعُ: فعل نہی واحد مذکر حاضر دَعَا۔ یَدْعُوْ مصدر دَعْوَةٌ۔ پکارنا (اور آپ مت پکاریں)۔ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ (مِنْ۔ دُوْنِ۔ اللّٰهِ) مِنْ: حرف جار ترجمہ کی ضرورت نہیں۔

دُوۡنِ: مجرور۔ مضاف۔ علاوہ۔ سوا۔ اَللّٰهِ: مضاف الیہ۔ اللہ کے (اللہ کے سوا)۔

مَا: اسم موصول۔ جو۔ لَا يَنۡفَعُكَ (لَا يَنۡفَعُ۔ كَ) لَا يَنۡفَعُ: فعل مضارع منفی۔ واحد مذکر غائب نَفَعَ۔ يَنۡفَعُ مصدر نَفۡعٌ۔ نفع دینا۔ وہ نفع۔ نہ دے سکے۔ كَ: ضمیر واحد مذکر حاضر۔ آپ کو (آپ کو نفع نہ دے سکے)۔ وَ: حرف عطف۔ اور۔ لَا يَضُرُّكَ (لَا يَضُرُّ۔ كَ) لَا يَضُرُّ: فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب ضَرَّ۔ يَضُرُّ مصدر ضَرٌّ۔ نقصان پہنچانا۔ وہ نقصان نہ پہنچا سکے۔ كَ: ضمیر واحد مذکر حاضر۔ آپ کو (وہ آپ کو نقصان نہ پہنچا سکے)

فَاِنۡ فَعَلۡتَ فَاِنَّكَ اِذًا مِّنَ الظّٰلِمِيۡنَ ۝١٠٦	پھر اگر آپ نے (ایسا) کیا تو بے شک آپ اس وقت ظالموں میں سے ہونگے

فَاِنۡ (فَ۔ اِنۡ) فَ: حرف عطف۔ پھر۔ اِنۡ: شرطیہ۔ اگر (پھر اگر) فَعَلۡتَ: فعل ماضی واحد مذکر حاضر فَعَلَ۔ يَفۡعَلُ مصدر فِعۡلٌ۔ کرنا (آپ نے کیا)۔ فَاِنَّكَ (فَ۔ اِنَّ۔ كَ) فَ: حرف عطف۔ تو۔

اِنَّ: حرف مشبہ بالفعل۔ بے شک۔ كَ: ضمیر واحد مذکر حاضر۔ آپ (تو بے شک آپ)۔

اِذًا: تب۔ اس وقت۔ حرف جزا ہے جواب اور جزا کیلئے آتا ہے،

مِّنَ الظّٰلِمِيۡنَ (مِّنَ۔ اَلظّٰلِمِيۡنَ) مِنَ، اصل میں مِنۡ ہے وصل کی وجہ سے نون پر زبر آئی ہے۔ حرف جار۔ سے۔ اَلظّٰلِمِيۡنَ: ظُلۡمٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر۔ ظلم کرنے والے۔ ظالموں۔ واحد اَلظَّالِمُ (ظالموں میں سے) آیات میں خطاب اگرچہ نبی ﷺ کو ہے لیکن اصل مخاطب امتِ محمدیہ ہے۔

وَ اِنۡ يَّمۡسَسۡكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗۤ اِلَّا هُوَ ۚ	اور اگر اللہ آپ کو کوئی تکلیف پہنچائے تو اس کے سوا کوئی اس کو دور کرنے والا نہیں ہے

وَاِنۡ (وَ۔ اِنۡ) وَ: حرف عطف۔ اور۔ اِنۡ: شرطیہ۔ اگر (اور اگر)۔

يَّمۡسَسۡكَ اللّٰهُ (يَمۡسَسۡ۔ كَ۔ اللّٰهُ) يَمۡسَسۡ: فعل مضارع واحد مذکر غائب مَسَّ۔ يَمُسُّ مصدر مَسٌّ۔ چھونا۔ پہنچانا۔ پہنچائے۔ كَ: ضمیر واحد مذکر حاضر۔ آپ کو۔ اَللّٰهُ: اللہ (اللہ آپ کو پہنچائے)۔

بِضُرٍّ (بِ۔ضُرٍّ) بِ: حرف جار ترجمہ کی ضرورت نہیں۔ ضُرٍّ: مجرور اسم مصدر (کوئی تکلیف)

فَلَا (فَ۔لَا) فَ: حرف عطف۔تو۔ لَا، نافیہ، نہیں۔کَاشِفَ: کَشۡفٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔دور کرنے والا (تو کوئی دور کرنے والا نہیں) لَہٗٓ (لَ۔ہٗٓ) لَ: حرف جار۔ کو۔ ہٗ: مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب۔اس (اس کو)۔ اِلَّا: کلمہ استثنا (مگر۔ سوا)۔ ھُوَ: ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ۔اس کے)

وَاِنۡ یُّرِدۡكَ بِخَیۡرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضۡلِهٖ ؕ	اور اگر وہ آپ کے لیے کوئی بھلائی چاہے تو کوئی اس کے فضل کو روکنے والا نہیں ہے

وَ: حرف عطف۔اور۔ اِنۡ: شرطیہ۔اگر (اور اگر)۔

یُّرِدۡكَ (یُّرِدۡ۔كَ) یُرِدۡ: فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب۔ اَرَادَ۔یُرِیۡدُ مصدر اِرَادَةٌ ارادہ کرنا چاہنا۔وہ چاہے۔ كَ: ضمیر واحد مذکر حاضر۔ آپ کے لیے (وہ آپ کے لیے چاہے)۔

بِخَیۡرٍ (بِ۔خَیۡرٍ) بِ: حرف جار ترجمہ کی ضرورت نہیں۔خَیۡرٍ: (کوئی بھلائی)

فَلَا (فَ۔لَا) فَ: حرف عطف۔تو۔ لَا: نفی جنس۔ نہیں۔ رَآدَّ: رَدٌّ سے اسم فاعل واحد مذکر۔رد کرنے والا۔روکنے والا (تو کوئی روکنے والا نہیں ہے)۔لِفَضۡلِهٖ (لِ۔فَضۡلِ۔هٖ) لِ: حرف جار۔کو۔

فَضۡلِ: مجرور۔ مضاف۔ فضل۔ هٖ: مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر غائب۔اس کے (اس کے فضل کو)

یُصِیۡبُ بِهٖ مَنۡ یَّشَآءُ مِنۡ عِبَادِهٖ ؕ	وہ اپنے بندوں میں سے جسے وہ چاہتا ہے اس (فضل) کو پہنچاتا ہے

یُصِیۡبُ: فعل مضارع واحد مذکر غائب اَصَابَ۔یُصِیۡبُ مصدر اِصَابَةٌ۔پہنچانا (وہ پہنچاتا ہے)۔

بِهٖ (بِ۔هٖ) بِ: حرف جار۔کو۔ هٖ: مجرور ضمیر واحد مذکر غائب اس ضمیر کا مرجع لِفَضۡلِهٖ ہے (اس کو)

مَنۡ: اسم موصول (جسے)۔ یَشَآءُ: فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ۔یَشَآءُ مصدر مَشِیۡئَةٌ۔ چاہنا (وہ چاہتا ہے) مِنۡ عِبَادِهٖ (مِنۡ۔عِبَادِ۔هٖ) مِنۡ: حرف جار۔سے۔ عِبَادِ: مجرور۔ مضاف۔بندوں واحد عَبۡدٌ۔ هٖ: مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر غائب۔ اپنے (اپنے بندوں میں سے)

وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۰۷﴾	اور وہ بہت بخشنے والا ہے بہت رحم کرنے والا ہے

وَهُوَ (وَ۔هُوَ) وَ: حرف عطف۔ اور۔ هُوَ: ضمیر واحد مذکر غائب۔ وہ (اور وہ)۔

اَلْغَفُوْرُ: اللہ کا صفاتی نام۔ غُفْرَانٌ مصدر سے مبالغہ کا صیغہ۔ بہت بخشنے والا۔

اَلرَّحِيْمُ: اللہ کا صفاتی نام۔ رَحْمَةٌ مصدر سے مبالغہ کا صیغہ۔ بہت رحم کرنے والا

قُلْ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ	آپ کہہ دیجئے اے لوگو! یقیناً تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے حق آگیا ہے

قُلْ: فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ۔ يَقُوْلُ مصدر قَوْلًا۔ کہنا (آپ کہہ دیجئے)

يٰۤاَيُّهَا (يَا۔اَيُّهَا) يَا حرف ندا، اے، اَيُّهَا جب منادی پر اَلْ داخل ہو تو مذکر کیلئے يَا کے ساتھ اَيُّهَا لگاتے ہیں۔ اَلنَّاسُ: منادی لوگو (اے لوگو) قَدْ: حرف تحقیق۔ یقیناً۔

جَآءَكُمْ (جَآءَ۔كُمْ) جَآءَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ۔ يَجِيْٓءُ مصدر مَجِيْٓءٌ۔ آنا۔ آگیا ہے۔

كُمْ: ضمیر جمع مذکر حاضر۔ تمہارے۔ اَلْحَقُّ: مصدر۔ حق۔ سچ، (تمہارے پاس حق آگیا ہے)

مِنْ رَّبِّكُمْ (مِنْ۔رَبِّ۔كُمْ) مِنْ: حرف جار۔ بمعنی اِلٰی کی طرف سے۔ رَبِّ: مجرور۔ مضاف۔ رب۔ كُمْ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ تمہارے (تمہارے رب کی طرف سے)

فَمَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ	تو جو ہدایت کو اختیار کرتا ہے تو یقیناً وہ ہدایت کو اپنے نفس کے لیے اختیار کرتا ہے

(فَ۔مَنِ۔اهْتَدٰى) فَ: حرف عطف تو۔ مَنِ: اصل میں مَنْ ہے وصل کی وجہ سے ن پر زیر آئی ہے۔ اسم موصول شرطیہ، جو، اِهْتَدٰى: فعل ماضی واحد مذکر غائب اِهْتَدٰى۔ يَهْتَدِيْ مصدر اِهْتِدَاءٌ، ہدایت پانا۔ ہدایت کو اختیار کرنا، مَنْ، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ (تو وہ ہدایت کو اختیار کرتا ہے)

(فَ۔اِنَّمَا) فَ: حرف عطف۔ تو۔ اِنَّمَا: کلمہ حصر۔ بے شک۔ درحقیقت۔ سوائے اس کے نہیں۔ یقینا۔

يَهْتَدِيْ: فعل مضارع واحد مذکر غائب اِهْتَدٰى۔ يَهْتَدِيْ مصدر اِهْتِدَاءٌ۔ ہدایت پانا۔ ہدایت کو اختیار

کرنا۔ (وہ ہدایت کو اختیار کرتا ہے)۔ لِنَفۡسِهٖ (لِ۔ نَفۡسِ۔ هٖ) لِ: حرف جار۔ کے لیے۔ نَفۡسِ: مجرور ۔مضاف۔ نفس۔ جان جمع اَنۡفُسٌ۔ هٖ: مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر غائب (اپنے نفس کے لیے)

وَمَنۡ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيۡهَا ۚ	اور جو گمراہی اختیار کرتا ہے تو درحقیقت وہ اپنے (نفس) کے خلاف گمراہی اختیار کرتا ہے۔

وَ: حرف عطف۔ اور۔ مَنۡ: اسم موصول شرطیہ، جو (اور جو) ضَلَّ: فعل ماضی واحد مذکر غائب ضَلَّ ۔يَضِلُّ مصدر ضَلَالٌ۔ گمراہ ہونا۔ بھٹکنا۔ گمراہی اختیار کرنا (وہ گمراہی اختیار کرتا ہے)
فَاِنَّمَا (فَ۔ اِنَّمَا) فَ: حرف عطف۔ تو۔ اِنَّمَا: کلمہ حصر۔ درحقیقت۔ بے شک۔ یقیناً (تو یقیناً)
يَضِلُّ: فعل مضارع واحد مذکر غائب ضَلَّ ۔يَضِلُّ مصدر ضَلَالٌ۔ گمراہی اختیار کرنا (وہ گمراہی اختیار کرتا ہے) عَلَيۡهَا (عَلٰی۔ هَا) عَلٰی: حرف جار، پر، کے خلاف، هَا: مجرور ضمیر واحد مؤنث غائب اپنے ۔ضمیر کا مرجع نَفۡسِ ہے (اپنے (نفس) کے خلاف)

وَمَاۤ اَنَا عَلَيۡكُمۡ بِوَكِيۡلٍ ﴿١٠٨﴾	اور میں تم پر ہرگز نگران نہیں ہوں

وَمَاۤ اَنَا (وَ۔ مَاۤ۔ اَنَا) وَ: حرف عطف۔ اور۔ مَاۤ: نافیہ۔ نہیں۔ اَنَا: ضمیر واحد متکلم۔ میں (اور نہیں ہوں میں) عَلَيۡكُمۡ (عَلٰی۔ كُمۡ) عَلٰی: حرف جار۔ پر۔ كُمۡ: مجرور ضمیر جمع مذکر حاضر۔ تم (اور تم)
بِوَكِيۡلٍ (بِ۔ وَكِيۡلٍ) بِ: حرف جار زائدہ، برائے تاکید نفی ہرگز، وَكِيۡلٌ وَكۡلٌ سے صفت مشبہ۔ نگران۔ نگہبان۔

وَاتَّبِعۡ مَا يُوۡحٰۤى اِلَيۡكَ وَاصۡبِرۡ حَتّٰى يَحۡكُمَ اللّٰهُ ۚ	اور آپ پیروی کریں جو آپ کی طرف وحی کی جاتی ہے اور آپ صبر کریں یہاں تک کہ اللہ فیصلہ کر دے

وَ: حرف عطف۔ اور۔ اِتَّبِعۡ: فعل امر واحد مذکر حاضر اِتَّبَعَ ۔يَتَّبِعُ مصدر اِتِّبَاعٌ۔ پیروی کرنا (آپ پیروی کریں)۔ مَا: اسم موصول۔ (جو)۔ يُوۡحٰى: فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب اَوۡحٰى۔ يُوۡحِيۡ مصدر اِيۡحَاءٌ وحی کرنا (وحی کی جاتی ہے) اِلَيۡكَ (اِلٰی۔ كَ) اِلٰی: حرف جار۔ کی طرف۔ كَ: مجرور ضمیر واحد مذکر حاضر۔ آپ (آپ کی طرف) وَاصۡبِرۡ، وَ: حرف عطف۔ اور۔ اِصۡبِرۡ: فعل امر واحد مذکر حاضر

صَبَرَ۔یَصۡبِرُ مصدر صَبۡرٌ۔صبر کرنا(اور آپ صبر کریں)۔ حَتّٰی: حرف غایت و حرف جار (یہاں تک کہ) یَحۡکُمَ: فعل مضارع واحد مذکر غائب حَکَمَ۔یَحۡکُمُ مصدر حُکۡمٌ۔حکم دینا۔فیصلہ کر دینا۔فیصلہ کر دے۔ اَللّٰہُ: اللہ (اللہ فیصلہ کر دے)

وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ۝۱۰۹ ع	اور وہ سب فیصلہ کرنے والوں سے بہتر ہے

ع ۱۱ ۱۶

وَهُوَ (وَ۔هُوَ) وَ: حرف عطف۔اور۔ هُوَ: ضمیر واحد مذکر غائب۔وہ (اور وہ)۔ خَیۡرُ: جو چیز سب کو پسند ہے۔وہ خیر ہے (سب سے بہتر)۔ اَلۡحٰکِمِیۡنَ: حُکۡمٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر۔سب فیصلہ کرنے والے واحد اَلۡحٰکِمُ

آیَاتُھَا: 123	سُوۡرَۃُ ھُوۡدٍ مَّکِّیَّۃٌ	رُکُوۡعَاتُھَا: 10

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے

الٓرٰ ۟ کِتٰبٌ اُحۡکِمَتۡ اٰیٰتُهٗ ثُمَّ فُصِّلَتۡ مِنۡ لَّدُنۡ حَکِیۡمٍ خَبِیۡرٍ ۙ﴿۱﴾	الف۔لام۔را۔ حروف مقطعات ہیں (یہ) کتاب ہے اس کی آیات محکم کی گئی ہیں۔ پھر بڑی حکمت والے خوب خبر دار کی طرف سے وہ تفصیل سے بیان کی گئی ہیں۔

الٓرٰ :۔الف۔لام۔را حروف مقطعات۔ کِتٰبٌ: (کتاب ہے)۔ اُحۡکِمَتۡ: فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب۔ اَحۡکَمَ۔ یُحۡکِمُ مصدر اِحۡکَامٌ۔ مضبوط کرنا۔ محکم کرنا (محکم کی گئی ہے)۔

اٰیٰتُهٗ (اٰیٰتُ۔ هٗ) اٰیٰتُ: مضاف۔ آیات واحد اٰیَۃٌ۔ هٗ: مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر غائب۔ اس کی (اس کی آیات)۔ ثُمَّ: حرف عطف۔ (پھر)۔ فُصِّلَتۡ: ماضی مجہول واحد مؤنث غائب فَصَّلَ یُفَصِّلُ مصدر تَفۡصِیۡلٌ۔ تفصیل سے بیان کرنا۔ وہ تفصیل سے بیان کی گئی ہے، مِنۡ لَّدُنۡ، مِنۡ: حرف جار۔سے۔

لَدُنۡ: مجرور، ظرف مکان، پاس، کی طرف (کی طرف سے)۔

حَکِیۡمٍ، اللہ کا صفاتی نام۔ حِکۡمَۃٌ سے صفت مشبہ۔ بڑی حکمت والا۔

خَبِیۡرٍ، اللہ کا صفاتی نام۔ خَبۡرٌ سے صفت مشبہ کا صیغہ۔ خوب خبر دار

اَلَّا تَعۡبُدُوۡۤا اِلَّا اللّٰہَ ؕ	یہ کہ تم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو

اَلَّا (اَنۡ، لَّا) اَنۡ، مصدریہ، یہ کہ، لَا، نافیہ، نہ (یہ کہ نہ) تَعۡبُدُوۡۤا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَبَدَ یَعۡبُدُ مصدر عِبَادَۃٌ، عبادت کرنا (تم عبادت کرو) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوا) اللّٰہَ (اللہ کے)

اِنَّنِیۡ لَکُمۡ مِّنۡهُ نَذِیۡرٌ وَّ بَشِیۡرٌ ۙ﴿۲﴾	بے شک میں اس کی طرف سے تمہارے لیے ڈرانے والا اور خوشخبری دینے والا ہوں

اِنَّنِیۡ (اِنَّ۔نِ۔یۡ) اِنَّ: حرف مشبہ بالفعل۔بے شک۔ نِ: نون وقایہ۔ یۡ: ضمیر واحد متکلم۔ میں (بے شک میں)

لَكُمۡ (لَ۔ كُمۡ) لَ: حرف جار۔ کے لیے۔ كُمۡ: مجرور ضمیر جمع مذکر حاضر۔ تمہارے (تمہارے لیے)
مِّنۡهُ (مِّنۡ۔ هُ) مِنۡ: حرف جار۔ بمعنیٰ اِلٰی۔ کی طرف سے۔ هُ: مجرور ضمیر واحد مذکر غائب۔ اُس (اس کی طرف سے)۔ نَذِيۡرٌ: نَذۡرٌ مصدر سے بمعنی اسم فاعل صفت مشبہ۔ ڈرانے والا۔
وَ: حرف عطف، اور۔ بَشِيۡرٌ: بِشۡرٌ، مصدر سے بمعنی فاعل۔ بشارت دینے والا۔ خوشخبری دینے والا

وَّ اَنِ اسۡتَغۡفِرُوۡا رَبَّكُمۡ ثُمَّ تُوۡبُوۡۤا اِلَيۡهِ يُمَتِّعۡكُمۡ مَّتَاعًا حَسَنًا اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّ يُؤۡتِ كُلَّ ذِىۡ فَضۡلٍ فَضۡلَهٗ ؕ	اور یہ کہ تم اپنے رب سے مغفرت مانگو پھر تم اس کی طرف رجوع کرو وہ تمہیں ایک مقررہ وقت تک اچھے سامان کا فائدہ دے گا وہ ہر فضل (زیادہ عمل) والے کو اس کا فضل (زیادہ ثواب) دے گا

وَّاَنِ (وَ۔ اَنِ) وَ: حرف عطف۔ اور۔ اَنۡ: مصدریہ۔ یہ کہ (اور یہ کہ)۔ اِسۡتَغۡفِرُوۡا: فعل امر جمع مذکر حاضر اِسۡتَغۡفَرَ۔ يَسۡتَغۡفِرُ مصدر اِسۡتِغۡفَارٌ۔ مغفرت مانگنا (تم مغفرت مانگو)۔
رَبَّكُمۡ (رَبَّ۔ كُمۡ) رَبَّ: مضاف۔ رب۔ كُمۡ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ اپنے (اپنے رب سے)
ثُمَّ: حرف عطف۔ (پھر)۔ تُوۡبُوۡۤا: فعل امر جمع مذکر حاضر تَابَ۔ يَتُوۡبُ مصدر تَوۡبَةٌ۔ توبہ کرنا۔ رجوع کرنا۔ (تم رجوع کرو)۔ اِلَيۡهِ (اِلٰی۔ هِ) اِلٰی: حرف جار۔ کی طرف۔ هِ: مجرور ضمیر واحد مذکر غائب۔ اس (اس کی طرف)۔ يُمَتِّعۡكُمۡ (يُمَتِّعۡ۔ كُمۡ) يُمَتِّعۡ: فعل مضارع واحد مذکر غائب مَتَّعَ۔ يُمَتِّعُ مصدر تَمۡتِيۡعٌ۔ فائدہ دینا۔ وہ فائدہ دے گا۔ كُمۡ: ضمیر جمع مذکر حاضر۔ تمہیں (وہ تمہیں فائدہ دے گا)
مَّتَاعًا حَسَنًا۔ مَتَاعًا: موصوف۔ اسم مصدر۔ سامان۔ فائدہ۔ ضرورت کا سامان۔ حَسَنًا: صفت حُسۡنٌ سے صفت مشبہ۔ اچھا۔ عمدہ۔ خوب (اچھا سامان) اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى (اِلٰی۔ اَجَلٍ۔ مُّسَمًّى)
اِلٰی: حرف جار۔ تک۔ اَجَلٍ: مجرور۔ موصوف مدت۔ وقت۔ مُسَمًّى: صفت تَسۡمِيَةٌ مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر۔ نام رکھا ہوا۔ مقررہ (ایک مقررہ وقت تک)۔ وَ: حرف عطف۔ اور۔
يُؤۡتِ: فعل مضارع واحد مذکر غائب اٰتٰی۔ يُؤۡتِىۡ مصدر اِيۡتَآءٌ۔ دینا (وہ دے گا)
كُلَّ ذِىۡ فَضۡلٍ (كُلَّ۔ ذِىۡ۔ فَضۡلٍ) كُلَّ: مضاف۔ ہر۔ ذِىۡ۔ مضاف الیہ، مضاف، والا۔ صاحب۔

فَضْلٍ: مضاف الیہ، اسم فعل۔ فضل۔ برتری۔مال۔ قوت۔ مرتبہ۔ عزت۔ بغیر استحقاق کے کسی کو دینا(ہر فضل والے کو) فَضْلَهٗ(فَضْلَ۔هٗ) فَضْلَ: مضاف۔اسم فعل۔برکت، فضل۔ هٗ : مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر غائب اس کا(اس کا فضل)

وَ اِنْ تَوَلَّوْا فَاِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ كَبِيْرٍ ③	اور اگر تم منہ پھیرتے ہو تو بے شک میں تم پر بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں

وَاِنْ (وَ۔اِنْ) وَ: حرف عطف۔اور۔اِنْ: شرطیہ۔اگر(اور اگر)۔تَوَلَّوْا: یہ اصل میں تَتَوَلَّوْا تھا ایک تا حذف ہے فعل مضارع جمع مذکر حاضر تَوَلّٰى ۔يَتَوَلّٰى مصدر تَوَلِّيْ۔ منہ موڑنا۔ منہ پھیرنا(تم منہ پھیرتے ہو)

فَاِنِّيْٓ(فَ۔اِنِّ۔يْ) فَ: حرف عطف۔تو۔اِنِّ: اصل میں اِنَّ ہے یْ کی وجہ سے زیر آئی ہے۔ حرف مشبہ بالفعل۔بے شک، يْ: ضمیر واحد متکلم۔میں(تو بے شک میں)۔

اَخَافُ: فعل مضارع واحد متکلم خَافَ۔يَخَافُ مصدر خَوْفٌ۔خوف کھانا۔ڈرنا(میں ڈرتا ہوں)۔

عَلَيْكُمْ (عَلٰى۔كُمْ) عَلٰى: حرف جار۔پر۔ كُمْ: مجرور ضمیر جمع مذکر حاضر۔تم(تم پر)

عَذَابَ يَوْمٍ كَبِيْرٍ۔ عَذَابَ: مضاف عذاب۔ يَوْمٍ: مضاف الیہ۔ موصوف۔ یوم، دن، كَبِيْرٍ: كِبَرٌ سے صفت مشبہ۔بڑے(بڑے دن کا عذاب)

اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ④	اللہ ہی کی طرف تمہارا لوٹنا ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے

اِلَى اللّٰهِ (اِلٰى۔اللّٰهِ) اِلٰى: حرف جار۔کی طرف۔ اَللّٰهِ: مجرور۔اللہ(اللہ کی طرف)

مَرْجِعُكُمْ (مَرْجِعُ۔كُمْ) مَرْجِعُ: مضاف۔رُجُوْعٌ سے مصدر میمی۔لوٹنا۔ كُمْ: مضاف الیہ۔ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ تمہارا (تمہارا لوٹنا ہے)۔وَ: حرف عطف۔اور۔ هُوَ: ضمیر واحد مذکر غائب۔وہ۔ وہی(اور وہ)عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ (عَلٰى۔كُلِّ۔شَيْءٍ) عَلٰى: حرف جار۔پر۔

كُلِّ: مجرور۔مضاف،ہر۔ شَيْءٍ: مضاف الیہ۔چیز(ہر چیز پر)۔ قَدِيْرٌ: قُدْرَةٌ مصدر سے صفت مشبہ، ہر کام کو حکمت کے ساتھ کرنے والا۔ اللہ کے علاوہ کسی اور میں یہ صفت نہیں ہے۔قدرت رکھنے والا۔

قادر۔ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا۔

اَلَآ اِنَّهُمْ يَثْنُوْنَ صُدُوْرَهُمْ لِيَسْتَخْفُوْا مِنْهُ ؕ	آگاہ رہو بے شک وہ لوگ اپنے سینوں کو دوہرا کرتے ہیں تاکہ وہ اس (اللہ) سے چھپے رہیں

اَلَآ: کلمہ تنبیہ۔ تقریر کے لیے۔ آگاہ رہو۔ سن لو۔ دیکھو۔

اِنَّهُمْ (اِنَّ۔ هُمْ) اِنَّ: حرف مشبہ بالفعل۔ بے شک۔ هُمْ: ضمیر جمع مذکر غائب۔ وہ (بے شک وہ) يَثْنُوْنَ: فعل مضارع جمع مذکر غائب، ثَنٰى۔ يَثْنِيْ مصدر ثَنْيٌ۔ ثَنَآءٌ۔ تہ کرنا۔ دوہرا کرنا (وہ دوہرا کرتے ہیں) صُدُوْرَهُمْ (صُدُوْرَ۔ هُمْ) صُدُوْرَ: مضاف۔ سینوں واحد صَدْرٌ۔ هُمْ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب۔ اپنے (اپنے سینوں کو) لِيَسْتَخْفُوْا (لِ۔ يَسْتَخْفُوْا) لِ: لام تعلیل ناصبہ۔ تاکہ۔ يَسْتَخْفُوْا: فعل مضارع جمع مذکر غائب اِسْتَخْفٰى۔ يَسْتَخْفِيْ مصدر اِسْتِخْفَآءٌ۔ چھپنا۔ وہ چھپے رہیں (تاکہ وہ چھپے رہیں) مِنْهُ (مِنْ۔ هٗ) مِنْ: حرف جار۔ سے۔ هٗ: مجرور ضمیر واحد مذکر غائب۔ اس ضمیر کا مرجع اللہ ہے (اس سے)

اَلَا حِيْنَ يَسْتَغْشُوْنَ ثِيَابَهُمْ ۙ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ج	آگاہ رہو جب وہ اپنے کپڑے اوڑھ لیتے ہیں وہ جانتا ہے جو وہ چھپاتے ہیں اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں

اَلَا، کلمہ تنبیہ۔ دیکھو۔ سن لو۔ آگاہ رہو۔ خبردار۔ حِيْنَ: کسی شئے کے بلوغ اور حصول کے وقت کا نام ہے (جب) يَسْتَغْشُوْنَ: فعل مضارع جمع مذکر غائب اِسْتَغْشٰى۔ يَسْتَغْشِيْ مصدر اِسْتِغْشَاءٌ ڈھانپنا۔ لپیٹنا۔ اوڑھنا (وہ اوڑھ لیتے ہیں) ثِيَابَهُمْ (ثِيَابَ۔ هُمْ) ثِيَابَ: مضاف۔ کپڑے۔ پوشاک واحد ثَوْبٌ۔ هُمْ: مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب۔ اپنے (اپنے کپڑے)۔ يَعْلَمُ: فعل مضارع واحد مذکر غائب عَلِمَ۔ يَعْلَمُ مصدر عِلْمٌ۔ جاننا (وہ جانتا ہے)۔ مَا: اسم موصول (جو)۔ يُسِرُّوْنَ: فعل مضارع جمع مذکر غائب اَسَرَّ۔ يُسِرُّ مصدر اِسْرَارٌ۔ چھپانا (وہ چھپاتے ہیں)

وَ: حرف عطف۔ اور۔ مَا: اسم موصول۔ جو (اور جو) يُعْلِنُوْنَ: فعل مضارع جمع مذکر غائب اَعْلَنَ۔

يُعۡلِنُ مصدر اِعۡلَانٌ۔ اعلان کرنا۔ ظاہر کرنا (وہ ظاہر کرتے ہیں)

اِنَّهٗ عَلِيۡمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ۝	بے شک وہ سینوں والی (باتوں) کو خوب جاننے والا ہے

اِنَّهٗ (اِنَّ۔ هٗ) اِنَّ: حرف مشبہ بالفعل۔ بے شک۔ هٗ: ضمیر واحد مذکر غائب۔ وہ (بے شک وہ)۔

عَلِيۡمٌ: اللہ کا صفاتی نام۔ عِلۡمٌ مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)۔

بِذَاتِ الصُّدُوۡر (بِ۔ ذَاتِ۔ الصُّدُوۡرِ) بِ: حرف جار۔ کو۔ ذَاتِ: مجرور مضاف۔ ذُو: کا مؤنث۔ والی۔

الصُّدُوۡرِ: مضاف الیہ۔ سینوں کی واحد صَدۡرٌ (سینوں والی (باتوں) کو)

تَعۡلِیۡمُ الۡقُرۡاٰن

وَمَا مِنۡ دَآبَّةٍ (۱۲)

قرآن سیکھنے والوں کیلئے آسان گرامر کے ساتھ
لفظی اور بامحاورہ ترجمہ

چوہدری عبد السّلام

حافظ قاری عطاء اللہ

رجسٹرڈ پروف ریڈر پنجاب قرآن بورڈ محکمہ اوقاف

حکومت پنجاب لاہور۔ پاکستان

فون نمبر: 0308-4259187

0324-4858497

حوالہ نمبر: تعلیم القرأن رجسٹریشن نمبر: 013

میں نے چوہدری عبد السّلام کے ترجمہ قرآن کریم (تعلیم القرأن) کے پارہ نمبر 12 کے قرآنی متن کو حرفاً حرفاً پوری توجہ اور احتیاط سے پڑھا ہے۔ میں پورے وثوق سے اس کی صحت کی تصدیق کرتا ہوں کہ اس کے متن میں اعرابِ لفظِ اور رسم الخط کی کوئی ایسی غلطی نہیں جس سے قرآن کریم کے عربی متن میں کوئی تبدیلی واقع ہو۔

قاری عطاء اللہ



عرضِ مولف

پارہ وَمَامِنْ دَآبَّةٍ(۱۲) کا آسان گرامر کے ساتھ لفظی اور بامحاورہ ترجمہ پیش کیا ہے۔

قرآن پاک کا ترجمہ سیکھنے کیلئے گرامر کا آنا بہت ضروری ہے۔ پہلے پارہ میں گرامر کے صفحات لگائے گئے ہیں۔ اسے پڑھیں یا کسی اور گرامر کی کتاب کا مطالعہ کریں۔

قرآن کے الفاظ کا گرامر کے ساتھ ترجمہ کیا گیا ہے۔ پھر الفاظ کے ترجمہ کو ملا کر بامحاورہ ترجمہ کی شکل دی گئی ہے۔ فعل کے مصادر اور ساتھ فعل ماضی واحد مذکر غائب اور فعل مضارع واحد مذکر غائب کے صیغے دیئے گئے ہیں تا کہ ترجمہ سیکھنے میں آسانی ہو۔

اگر کوتاہی نظر آئے تو آگاہ کریں تا کہ اصلاح کہ جائے۔

پورے قرآن مجید کا اسی انداز میں ترجمہ کرنے کا ارادہ ہے دعا کریں اللہ پاک مجھے ہمت اور صحت عطا فرمائے اور یہ کوشش میری بخشش کا سبب بن جائے۔

چوہدری عبدالسّلام

435 رضا بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور

موبائل نمبر: 0322-4655866

وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا ؕ	اور زمین میں کوئی چلنے والا جاندار نہیں مگر اس کا رزق اللہ پر ہے اور وہ اس کے ٹھہرنے کی جگہ اور اس کی (مرکر زمین میں) سونپے جانے کی جگہ کو جانتا ہے۔

وَمَا۔وَ، حرف عطف، اور، مَا، آیت میں آگے "اِلَّا" آرہا ہے اس لیے نافیہ، نہیں (اور نہیں)

مِنْ دَآبَّةٍ۔مِنْ، حرف جار برائے عموم، دَآبَّةٍ، مجرور، دَابٌّ۔دَوَابٌّ، سے اسم فاعل جمع مذکر مؤنث دونوں کیلئے استعمال ہوتا ہے، اگرچہ عرف میں یہ لفظ گھوڑوں کیلئے مخصوص ہے، مگر سب جانوروں کیلئے استعمال ہوتا ہے (کوئی چلنے والا جانور، کوئی پاؤں دھرنے والا جاندار، رینگنے والا)

فِي الْاَرْضِ۔فِيْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوا) عَلَى اللّٰهِ۔عَلٰى، حرف جار، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر)

رِزْقُهَا (رِزْقُ۔هَا) رِزْقُ، مضاف، رزق، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کا، ضمیر کا مرجع دَآبَّةٍ ہے (اس کا رزق) وَ، حرف عطف (اور)

يَعْلَمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمٌ، جاننا (وہ جانتا ہے)

مُسْتَقَرَّهَا۔مُسْتَقَرَّ، مضاف، اِسْتِقْرَارٌ، مصدر سے اسم مفعول، ٹھہرنے کی جگہ، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے (اس کے ٹھہرنے کی جگہ) وَ، حرف عطف (اور)

مَسْتَوْدَعَهَا (مَسْتَوْدَعَ۔هَا) مَسْتَوْدَعَ، مضاف، اِسْتِيْدَاعٌ، سے ظرف مکان، اسم مفعول، مرکر زمین میں سونپے جانے کی جگہ، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کی (اس کی (مرکر زمین میں) سونپے جانے کی جگہ)

كُلٌّ فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۞	سب کچھ واضح کتاب میں (درج) ہے۔

كُلٌّ (تمام، سب کچھ، ہر) فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ۔فِيْ، حرف جار، میں، كِتٰبٍ، مجرور، موصوف، کتاب، مُّبِيْنٍ، صفت، اِبَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، ظاہر کرنے والا، واضح (واضح کتاب میں)

وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ	اور وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں پیدا کیا

وَهُوَ۔ وَ، حرف عطف، اور، هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہی (اور وہی ہے)

الَّذِيْ، اسم موصول واحد مذکر (جس نے) خَلَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَلَقَ يَخْلُقُ، مصدر خَلْقٌ، پیدا کرنا (اس نے پیدا کیا) السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ۔ اَلسَّمٰوٰتِ، آسمانوں، وَ، حرف عطف، اور، اَلْاَرْضَ، زمین (آسمانوں اور زمین کو) فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ۔ فِيْ، حرف جار، میں، سِتَّةِ، مجرور، مضاف، چھ، اَيَّامٍ، مضاف الیہ، دنوں، واحد، يَوْمٌ (چھ دنوں میں)

وَّكَانَ عَرْشُهٗ عَلَى الْمَآءِ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ؕ	اور اس کا عرش پانی پر تھا تاکہ وہ تمہیں آزمائے کہ تم میں سے کون عمل میں زیادہ اچھا ہے۔

وَّكَانَ۔ وَ، حرف عطف، اور، كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ تھا (اور وہ تھا) عَرْشُهٗ (عَرْشُ۔ هٗ) عَرْشُ، مضاف، عرش، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کا (اس کا عرش)

عَلَى الْمَآءِ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، اَلْمَآءِ، مجرور، پانی (پانی پر)

لِيَبْلُوَكُمْ (لِ۔ يَبْلُوَ۔ كُمْ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، يَبْلُوَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب بَلَا يَبْلُوْ، مصدر بَلَآءٌ، آزمانا، وہ آزمائے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (تاکہ وہ تمہیں آزمائے)

اَيُّكُمْ (اَيُّ۔ كُمْ) اَيُّ، کلمہ استفہام، کون، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم میں سے کون)

اَحْسَنُ عَمَلًا۔ اَحْسَنُ۔ اِحْسَانٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ، زیادہ اچھا، زیادہ بہتر، عَمَلًا، مصدر، عمل کرنا، عمل (عمل میں زیادہ اچھا ہے)

وَلَئِنْ قُلْتَ اِنَّكُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ مِنْۢ بَعْدِ الْمَوْتِ لَيَقُوْلَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝	اور یقیناً اگر آپ کہیں کہ بے شک تم موت کے بعد اٹھائے جانے والے ہو (تو) وہ لوگ جنھوں نے کفر کیا البتہ ضرور کہیں گے یہ کھلے جادو کے سوا کچھ نہیں۔

وَلَئِنْ(وَ۔لَ۔اِنْ)وَ، حرف عطف، اور،لَ،لام تاکید،یقیناً،اِنْ، شرطیہ، اگر(اور یقیناً اگر)

قُلْتَ ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا،اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ (آپ کہیں)

اِنَّكُمْ (اِنَّ۔كُمْ)اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (بے شک تم)

مَّبْعُوْثُوْنَ ۔بَعْثٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر (اٹھائے جانے والے ہو)

مِنْۢ بَعْدِ الْمَوْتِ۔مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں،بَعْدِ، مجرور، مضاف، بعد،

اَلْمَوْتِ، مضاف الیہ، موت کے (موت کے بعد)

لَيَقُوْلَنَّ(لَ۔يَقُوْلَنَّ) لَ، لام تاکید، ضرور، البتہ،يَقُوْلَنَّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب مؤکد بانون تاکید ثقیلہ قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، ضرور وہ کہے گا(البتہ ضرور وہ کہے گا)

الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر غائب (وہ لوگ جنہوں نے)

كَفَرُوْٓا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرٌ، کفر کرنا (انہوں نے کفر کیا)

اِنْ، آگے آیت میں " اِلَّا" آرہا ہے اس لیے ترجمہ (نہیں) ہے۔

هٰذَآ، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوا)

سِحْرٌ مُّبِيْنٌ۔سِحْرٌ، موصوف، جادو، مُبِيْنٌ، صفت،اِبَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ظاہر کرنے والا، کھلا، واضح (کھلا جادو)

وَلَئِنْ اَخَّرْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ اِلٰٓى اُمَّةٍ مَّعْدُوْدَةٍ لَّيَقُوْلُنَّ مَا يَحْبِسُهٗ ؕ	اور بلاشبہ اگر ہم ان سے عذاب ایک معین مدت تک موئخر کردیں یقیناً وہ ضرور کہیں گے اسے کیا چیز روک رہی ہے۔

وَلَئِنْ (وَ۔لَ۔اِنْ)وَ، حرف عطف، اور،لَ،لام تاکید، بلاشبہ،اِنْ، شرطیہ، اگر(اور بلاشبہ اگر)

اَخَّرْنَا ، فعل ماضی جمع متکلم اَخَّرَ يُؤَخِّرُ، مصدر تَاْخِيْرٌ، دیر کرنا موئخر کرنا(ہم موئخر کردیں)

عَنْهُمُ (عَنْ۔هُمْ) عَنْ، حرف جار، سے،هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان(ان سے)

اَلْعَذَابَ(عذاب کو)اِلٰٓى اُمَّةٍ مَّعْدُوْدَةٍ۔اِلٰى، حرف جار، تک،اُمَّةٍ، مجرور، موصوف، امت، جماعت، مدت

طریقہ، مَعْدُوْدَةٍ، صفت، عِدَّةٌ، سے اسم مفعول جمع مؤنث، گنی ہوئی، مقررہ، معین (ایک مدت معین تک)
لَيَقُوْلُنَّ (لَ۔ يَقُوْلُنَّ) لَ، لام تاکید، البتہ، یقیناً، يَقُوْلُنَّ، فعل مضارع جمع مذکر غائب بانون تاکید ثقیلہ
قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، ضرور وہ کہیں گے (یقیناً ضرور وہ کہیں گے) مَا، استفہامیہ (کیا)
يَحْبِسُهٗ (يَحْبِسُ۔ هٗ) يَحْبِسُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب حَبَسَ يَحْبِسُ، مصدر حَبْسٌ، روکنا،
محبوس کرنا، روک رہی ہے، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (روک رہی ہے اسے)

اَلَا يَوْمَ يَاْتِيْهِمْ لَيْسَ مَصْرُوْفًا عَنْهُمْ وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۟ؑ ۸	سن لو جس دن وہ (عذاب) ان پر آئے گا وہ ان سے ہٹایا جانے والا نہیں ہو گا اور وہ ان کو گھیر لے گا جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے۔

ع ۱

اَلَا، کلمہ تنبیہ (خبردار، آگاہ رہو، سن لو) يَوْمَ، عتاب کا دن (جس دن)
يَاْتِيْهِمْ (يَاْتِيْ۔ هِمْ) يَاْتِيْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَتٰى يَاْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا، وہ آئے گا،
هِمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (وہ ان پر آئے گا)
لَيْسَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب، اس سے مضارع اور فعل امر نہیں آتا، آنے والے عذاب کا ذکر
ہے، اس لیے ترجمہ، نہیں ہے، کی بجائے، نہیں ہو گا، کیا جاتا ہے۔
مَصْرُوْفًا۔ صَرْفٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (ہٹایا ہوا، ہٹایا جانے والا)
عَنْهُمْ (عَنْ۔ هُمْ) عَنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے)
وَ، حرف عطف (اور) حَاقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب حَاقَ يَحِيْقُ، مصدر حَيْقٌ، گھیر لینا، قید کرنا،
آنے والے عذاب کا ذکر ہے، اس لیے ترجمہ، گھیر لیا، کی بجائے، گھیر لے گا، کیا جائے گا،
بِهِمْ (بِ۔ هِمْ) بِ، حرف جار، کو، هِمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کو) مَّا، اسم موصول (جو، جس کا)
كَانُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)
بِهٖ (بِ۔ هٖ) بِ، حرف جار، کا، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کا)

يَسْتَهْزِءُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِسْتَهْزَأَ يَسْتَهْزِئُ، مصدر اِسْتِهْزَآءٌ، مذاق اڑانا (وہ مذاق اڑاتے)

وَلَئِنْ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً ثُمَّ نَزَعْنٰهَا مِنْهُ ۚ	اور یقیناً اگر ہم انسان کو اپنی طرف سے رحمت کا ذائقہ چکھائیں پھر ہم اس کو اس سے چھین لیں۔

وَلَئِنْ (وَ۔لَ۔اِنْ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، لام تاکید، یقیناً، اِنْ، شرطیہ، اگر (اور یقیناً اگر)

اَذَقْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَذَاقَ يُذِيْقُ، مصدر اِذَاقَةٌ، ذائقہ چکھانا (ہم ذائقہ چکھائیں)

اَلْاِنْسَانَ (انسان کو) مِنَّا (مِنْ۔نَا) مِنْ، حرف جار بمعنی اِلٰی، طرف سے، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہماری اپنی (اپنی طرف سے) رَحْمَةً، مصدر (رحمت) ثُمَّ، حرف عطف (پھر)

نَزَعْنٰهَا (نَزَعْنَا۔هَا) نَزَعْنَا، فعل ماضی جمع متکلم نَزَعَ يَنْزِعُ، مصدر نَزْعٌ، چھیننا، ہم چھین لیں، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کو ضمیر کا مرجع، رَحْمَةً، ہے (ہم اس کو چھین لیں)

مِنْهُ (مِنْ۔هُ) مِنْ، حرف جار، سے، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس سے)

اِنَّهٗ لَيَئُوْسٌ كَفُوْرٌ ⑨	بے شک وہ یقیناً بہت ناامید بڑا ناشکرا ہے۔

اِنَّهٗ (اِنَّ۔هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)

لَيَئُوْسٌ (لَ۔يَئُوْسٌ) لَ، لام تاکید، یقیناً، يَئُوْسٌ، يَاْسٌ۔يَاْسٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت ناامید)

كَفُوْرٌ۔كُفْرٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بڑا ناشکرا)

وَلَئِنْ اَذَقْنٰهُ نَعْمَآءَ بَعْدَ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُ لَيَقُوْلَنَّ ذَهَبَ السَّيِّاٰتُ عَنِّيْ ۭ	اور بلاشبہ اگر کسی تکلیف کے بعد جو اس کو پہنچی تھی ہم اسے راحت کا ذائقہ چکھائیں یقیناً وہ ضرور کہے گا مجھ سے تکالیف جاتی رہیں۔

وَلَئِنْ (وَ۔لَ۔اِنْ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، لام تاکید، بلاشبہ، اِنْ، شرطیہ، اگر (اور بلاشبہ اگر)

اَذَقْنٰهُ (اَذَقْنَا۔هُ) اَذَقْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَذَاقَ يُذِيْقُ، مصدر اِذَاقَةٌ، ذائقہ چکھانا، ہم ذائقہ چکھائیں،

ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (ہم اسے ذائقہ چکھائیں)

نَعْمَآءَ (راحت) وہ نعمت جس کا اثر نعمت پانے والے پر ظاہر ہو۔ بَعْدَ (بعد) ضَرَّآءَ، مصدر (تکلیف)

مَسَّتْهُ (مَسَّتْ۔ ہٗ) مَسَّتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب مَسَّ یَمُسُّ، مصدر مَسٌّ، چھونا، پہنچنا، پہنچی تھی، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کو (پہنچی تھی اس کو)

لَيَقُوْلَنَّ (لَ۔ یَقُوْلَنَّ) لَ، لام تاکید، یقیناً، یَقُوْلَنَّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب بانون تاکید ثقیلہ قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، ضرور وہ کہے گا (یقیناً ضرور وہ کہے گا)

ذَهَبَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب ذَهَبَ يَذْهَبُ، مصدر ذَهَابٌ، لے جانا، چلے جانا، جاتے رہنا (جاتی رہی)

اَلسَّيِّاٰتُ (برائیاں، تکالیف) واحد، اَلسَّيِّئَةُ،

عَنِّيْ (عَنْ، نِ، یْ) عَنْ، حرف جار، سے، نِ، نون وقایہ، یْ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، مجھ (مجھ سے)

اِنَّهٗ لَفَرِحٌ فَخُوْرٌ ۝۱۰	بے شک وہ یقیناً اترانے والا، فخر کرنے والا ہے۔

اِنَّهٗ (اِنَّ۔ ہٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ، ضمیر کا مرجع اَلْاِنْسَانَ ہے، (بے شک وہ) لَفَرِحٌ (لَ۔ فَرِحٌ) لَ، لام تاکید، یقیناً، فَرِحٌ۔ فَرْحٌ، مصدر سے صفت مشبہ، اترانے والا، اکڑنے والا (یقیناً اترانے والا) فَخُوْرٌ۔ فَخْرٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (ظاہری چیزوں پر بہت فخر کرنے والا شیخی خور، شیخی بگھارنے والا)

اِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ط	مگر وہ لوگ جنہوں نے صبر کیا اور نیک عمل کیے۔

اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوا) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول (وہ لوگ جنہوں نے)

صَبَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب صَبَرَ يَصْبِرُ، مصدر صَبْرٌ، صبر کرنا (انہوں نے صبر کیا)

وَ، حرف عطف (اور) عَمِلُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلٌ، عمل کرنا (انہوں نے عمل کیے) اَلصّٰلِحٰتِ (نیک) واحد، اَلصّٰلِحَةُ،

اُولٰٓئِكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ اَجْرٌ كَبِيْرٌ ﴿۱۱﴾	یہی لوگ ہیں ان کیلئے مغفرت اور بہت بڑا اجر ہے۔

اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع بعید (یہی لوگ ہیں)

لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کیلئے)

مَّغْفِرَةٌ، اسم مصدر (مغفرت، معافی، بخشش) وَ، حرف عطف (اور)

اَجْرٌ كَبِيْرٌ۔ اَجْرٌ، موصوف، اجر، بدلہ، كَبِيْرٌ، صفت، كِبْرٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت بڑا (بہت بڑا اجر)

فَلَعَلَّكَ تَارِكٌۢ بَعْضَ مَا يُوْحٰٓى اِلَيْكَ وَ ضَآئِقٌۢ بِهٖ صَدْرُكَ اَنْ يَّقُوْلُوْا لَوْ لَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ كَنْزٌ اَوْ جَآءَ مَعَهٗ مَلَكٌ ؕ	پھر شاید آپ اس کا کچھ حصہ چھوڑ دینے والے ہیں جو آپ کی طرف وحی کی جاتی ہے اور اس کی وجہ سے آپ کا سینہ تنگ ہونے والا ہے کہ وہ کہیں گے کیوں نہیں اس پر کوئی خزانہ اتارا گیا یا اس کے ساتھ کوئی فرشتہ (کیوں نہیں) آیا۔

فَلَعَلَّكَ (فَ۔ لَعَلَّ۔ كَ) فَ، حرف عطف، پھر، لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، شاید کہ، امید ہے، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (پھر شاید کہ آپ)

تَارِكٌۢ۔ تَرْكٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (چھوڑ دینے والا) بَعْضَ (بعض حصہ، کچھ حصہ)

مَا، اسم موصول (اس کا جو) يُوْحٰى، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب اَوْحٰى يُوْحِىْ، مصدر اِيْحَآءٌ، وحی کرنا (وحی کی جاتی ہے) اِلَيْكَ (اِلٰى۔ كَ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ کی طرف) وَ، حرف عطف (اور) ضَآئِقٌۢ۔ ضَيْقٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (تنگ ہونے والا)

بِهٖ (بِ۔ هٖ) بِ، حرف جار، وجہ سے، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کی وجہ سے)

صَدْرُكَ۔ صَدْرُ، مضاف، سینہ، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کا (آپ کا سینہ)

اَنْ، مصدریہ (کہ) يَقُوْلُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہیں گے)

لَوْلَآ، برائے زجر و توبیخ (کیوں نہیں)

اُنْزِلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالٌ، اتارنا (اتارا گیا)

عَلَيْهِ (عَلٰى - هِ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر) كَنْزٌ (کوئی خزانہ)
اَوْ، حرف عطف (یا) جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا (وہ آیا)
مَعَهٗ (مَعَ - هٗ) مَعَ، مضاف، ساتھ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے ساتھ)
مَلَكٌ (کوئی فرشتہ)

اِنَّمَآ اَنْتَ نَذِيْرٌ ؕ	آپ صرف ڈرانے والے ہیں۔

اِنَّمَا - اِنْ، اور، مَا، کا مرکب، کلمہ حصر (سوائے اس کے نہیں، صرف، در حقیقت، بے شک)
اَنْتَ، ضمیر منفصل واحد مذکر حاضر (آپ) نَذِيْرٌ - نَذْرٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (ڈرانے والے)

وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ؕ ﴿۱۲﴾	اور اللہ ہر چیز پر نگران ہے۔

وَاللّٰهُ - وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ)
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ - عَلٰى، حرف جار، پر، كُلِّ، مضاف، مجرور، ہر، شَيْءٍ، مضاف الیہ، چیز (ہر چیز پر)
وَّكِيْلٌ - وَكْلٌ، مصدر سے اسم فاعل صفت مشبہ (نگران، کارساز نگہبان)

اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ	کیا وہ کہتے ہیں کہ اس نے اس (قرآن) کو گھڑ لیا ہے۔

اَمْ، حرف عطف استفہامیہ (کیا) يَقُوْلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہتے ہیں) افْتَرٰىهُ (افْتَرٰى - هُ) اِفْتَرٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِفْتَرٰى يَفْتَرِىْ، مصدر اِفْتِرَآءٌ، گھڑنا، اس نے گھڑ لیا ہے، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کو، ضمیر کا مرجع قرآن ہے (اس نے (قرآن) کو گھڑ لیا ہے)

قُلْ فَاْتُوْا بِعَشْرِ سُوَرٍ مِّثْلِهٖ مُفْتَرَيٰتٍ وَّادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۳﴾	آپ کہہ دیجیے پھر تم اس کے مثل دس سورتیں گھڑی ہوئی لے آؤ اور تم اللہ کے سوا جن کی تم (بلانے کی) استطاعت رکھتے ہو بلا لو اگر تم سچے ہو

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجیے)
فَاْتُوْا (فَ - اِئْتُوْا) فَ، حرف عطف، پھر، اِئْتُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَتٰى يَاْتِىْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا، اگر

جملہ میں اس کے بعد لفظ "باء" سے شروع ہو رہا ہو تو ترجمہ "لانا" ہو گا، تم لے آؤ (پھر تم لے آؤ)

بِعَشْرِ سُوَرٍ (بِ۔ عَشْرِ۔ سُوَرٍ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، عَشْرِ، مجرور مضاف، دس، سُوَرٍ، مضاف الیہ، سورتیں، مفرد، سُوْرَةٌ (دس سورتیں)

مِّثْلِهٖ (مِثْلِ۔ هٖ) مِثْلِ، مضاف، مانند، طرح، مثل، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے مثل) مُفْتَرَيٰتٍ۔ اِفْتِرَآءٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مؤنث (خود ساختہ، گھڑی ہوئی) واحد، مُفْتَرَاةٌ۔

وَّادْعُوْا (وَ۔ اُدْعُوْا) وَ، حرف عطف، اور، اُدْعُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر دَعَا يَدْعُوْ، مصدر دَعْوَةٌ، بلانا، پکارنا، تم بلالو (اور تم بلالو) مَنِ اسْتَطَعْتُمْ۔ مَنْ، اسم موصول، جن کی، اِسْتَطَعْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اِسْتَطَاعَ يَسْتَطِيْعُ، مصدر اِسْتِطَاعَةٌ، استطاعت رکھنا، طاقت رکھنا، تم استطاعت رکھتے ہو (جن کی تم استطاعت رکھتے ہو) مِّنْ دُوْنِ اللهِ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوْنِ، مجرور، مضاف، علاوہ، سوا، اَللهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے علاوہ) اِنْ، شرطیہ (اگر)

كُنْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم ہو)

صٰدِقِيْنَ۔ صِدْقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (سچ بولنے والے، سچے) واحد، صَادِقٌ۔

فَاِلَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَآ اُنْزِلَ بِعِلْمِ اللهِ وَاَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ	پھر اگر وہ تمہاری (بات) کو قبول نہ کریں تو تم جان لو یقیناً (قرآن) اللہ کے علم کے ساتھ نازل کیا گیا ہے اور یہ کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔

فَاِلَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا (فَ۔ اِنْ۔ لَمْ يَسْتَجِيْبُوْا) فَ، حرف عطف، پھر، اِنْ، شرطیہ، اگر، لَمْ يَسْتَجِيْبُوْا، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر غائب اِسْتَجَابَ يَسْتَجِيْبُ، مصدر اِسْتِجَابَةٌ، قبول کرنا، وہ قبول نہ کریں (پھر اگر وہ قبول نہ کریں)

لَكُمْ (لَ۔ كُمْ) لَ، حرف جار، کو، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری (بات) کو)

فَاعْلَمُوْٓا (فَ ۔ اِعْلَمُوْا) فَ، حرف عطف، تو، اِعْلَمُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمٌ، جاننا تم جان لو (تو تم جان لو) اَنَّمَا، کلمہ حصر (بے شک، سوائے اس کے نہیں، یقیناً)

اُنْزِلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَنْزَلَ یُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالٌ، اتارنا، نازل کرنا (نازل کیا گیا ہے)

بِعِلْمِ اللّٰهِ (بِ ۔ عِلْمِ ۔ اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، عِلْمِ، مجرور، مضاف، علم، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے علم کے ساتھ) وَ، حرف عطف (اور) اَنْ، مصدریہ (یہ کہ)

لَّآ اِلٰهَ ۔ لَا، نہیں، اِلٰهَ، کوئی معبود (کوئی معبود نہیں) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوا)

هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ، اس کے)

فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۴﴾	تو کیا تم فرمانبرداری کرنے والے ہو؟

فَهَلْ (فَ ۔ هَلْ) فَ، حرف عطف، تو، هَلْ، استفہامیہ، کیا (تو کیا) اَنْتُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر (تم)

مُّسْلِمُوْنَ ۔ اِسْلَامٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (فرمانبرداری کرنے والے، مسلمان) واحد، مُسْلِمٌ،

مَنْ كَانَ یُرِیْدُ الْحَیٰوةَ الدُّنْیَا وَ زِیْنَتَهَا نُوَفِّ اِلَیْهِمْ اَعْمَالَهُمْ فِیْهَا وَ هُمْ فِیْهَا لَا یُبْخَسُوْنَ ﴿۱۵﴾	جو دنیاوی زندگی اور اس کی زینت چاہتا ہو ہم ان کی طرف ان کے اعمال کا اس (دنیا) میں پورا پورا بدلہ دیتے ہیں اور وہ اس (دنیا) میں کم نہیں دیئے جاتے۔

مَنْ، اسم موصول شرطیہ (جو) كَانَ یُرِیْدُ ۔ كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ ہو، یُرِیْدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَرَادَ یُرِیْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، ارادہ کرنا، چاہنا (وہ چاہتا)

الْحَیٰوةَ الدُّنْیَا ۔ اَلْحَیٰوةَ، موصوف، زندگی، اَلدُّنْیَا، صفت، دنیاوی (دنیاوی زندگی)

وَ، حرف عطف (اور) زِیْنَتَهَا (زِیْنَتَ ۔ هَا) زِیْنَتَ، مضاف، زینت، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع "اَلدُّنْیَا" ہے (اس کی زینت)

نُوَفِّ، فعل مضارع جمع متکلم وَفّٰی یُوَفِّیْ، مصدر تَوْفِیَةٌ، پورا پورا بدلہ دینا (ہم پورا پورا بدلہ دیتے ہیں)

اِلَيۡهِمۡ (اِلٰی۔ هِمۡ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، هِمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کی طرف)
اَعۡمَالَهُمۡ (اَعۡمَالَ۔ هُمۡ) اَعۡمَالَ، مضاف، اعمال، واحد، عَمَلٌ۔ هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے اعمال کا) فِيۡهَا (فِیۡ۔ هَا) فِیۡ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مونث غائب، اس، ضمیر کا مرجع "الدُّنۡيَا" ہے (اس (دنیا) میں) وَ هُمۡ۔ وَ، حرف عطف، اور، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (اور وہ)
فِيۡهَا (فِیۡ۔ هَا) فِیۡ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مونث غائب، اس، ضمیر کا مرجع "الدُّنۡيَا" ہے، (اس (دنیا) میں) لَا يُبۡخَسُوۡنَ، فعل مضارع مجہول منفی جمع مذکر غائب بَخَسَ يَبۡخَسُ، مصدر بَخۡسٌ، کم دینا، بے انصافی کرنا (وہ کم نہیں دیئے جاتے)

اُولٰٓئِكَ الَّذِيۡنَ لَيۡسَ لَهُمۡ فِى الۡاٰخِرَةِ اِلَّا النَّارُ ۖ	یہی وہ لوگ ہیں جن کیلئے آخرت میں آگ کے سوا کچھ نہیں ہے۔

اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع بعید (یہی ہیں) الَّذِيۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جن کے)
لَيۡسَ، فعل ماضی ناقص واحد مذکر غائب (نہیں ہے) اس کا مضارع اور فعل امر نہیں آتا۔
لَهُمۡ (لَ۔ هُمۡ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کیلئے)
فِى الۡاٰخِرَةِ۔ فِیۡ، حرف جار، میں، الۡاٰخِرَةِ، مجرور، آخرت (آخرت میں)
اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوا) النَّارُ (آگ)

وَحَبِطَ مَا صَنَعُوۡا فِيۡهَا وَبٰطِلٌ مَّا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۶﴾	اور برباد ہو گیا جو انہوں نے اس (دنیا) میں کیا اور بیکار ہے جو وہ عمل کرتے تھے۔

وَ، حرف عطف (اور) حَبِطَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب حَبِطَ يَحۡبَطُ، مصدر حَبۡطٌ، ضائع ہونا، برباد ہونا، (وہ برباد ہو گیا) مَا، اسم موصول (جو) صَنَعُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب صَنَعَ يَصۡنَعُ، مصدر صُنۡعٌ، کرنا، بنانا، تیار کرنا (انہوں نے کیا) فِيۡهَا (فِیۡ۔ هَا) فِیۡ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مونث غائب، اس،

ضمیر کا مرجع اَلدُّنْیَا ہے (اس (دنیا) میں) وَ، حرف عطف (اور)

بٰطِلٌ۔ بُطْلَانٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (بے کار، جھوٹ، باطل) مَا، اسم موصول (جو)

کَانُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

یَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَمِلَ یَعْمَلُ، مصدر عَمَلٌ، عمل کرنا (وہ عمل کرتے)

اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ وَ يَتْلُوْهُ شَاهِدٌ مِّنْهُ وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰٓى اِمَامًا وَّ رَحْمَةً ؕ	تو کیا جو اپنے رب کی طرف سے واضح دلیل پر ہو اور اس (اللہ) کی طرف سے ایک گواہ اس کی تائید کرتا ہو اور اس سے پہلے حضرت موسیٰ (علیہ السلام) کی کتاب (گواہ) ہو جو پیشوا اور رحمت ہے۔

اَفَمَنْ (اَ۔ فَ۔ مَنْ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، تو، مَنْ، اسم موصول، جو (تو کیا جو)

كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (وہ ہو)

عَلٰى بَيِّنَةٍ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، بَيِّنَةٍ، مجرور، واضح دلیل (واضح دلیل پر)

مِّنْ رَّبِّهٖ (مِنْ۔ رَبِّ۔ هٖ) مِنْ، حرف جار بمعنی اِلٰی، کی طرف سے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، پروردگار، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے رب کی طرف سے)

وَيَتْلُوْهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، يَتْلُوْا، فعل مضارع واحد مذکر غائب تَلَا يَتْلُوْا، مصدر تِلْوٌ، پیچھے چلنا، ساتھ ساتھ رہنا، تائید کرنا، وہ تائید کرتا ہو، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع بَيِّنَةٍ (قرآن) ہے (اور وہ اس کی تائید کرتا ہو) شَاهِدٌ۔ شَهَادَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (ایک گواہ)

مِّنْهُ (مِنْ۔ هٗ) مِنْ، حرف جار بمعنی اِلٰی، کی طرف سے، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَللّٰهِ ہے (اس کی طرف سے) وَ، حرف عطف (اور) مِنْ قَبْلِهٖ (مِنْ۔ قَبْلِ۔ هٖ) مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلِ، مجرور، مضاف، پہلے، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس سے پہلے)

کِتٰبُ مُوْسٰی۔ کِتٰبُ، مضاف، کتاب، مُوْسٰی، مضاف الیہ، حضرت موسیٰ (حضرت موسیٰ کی کتاب، یعنی تورات) اِمَامًا (امام، پیشوا) وَّ، حرف عطف (اور) رَحْمَةً، مصدر (رحمت)

اُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ؕ	یہی لوگ اس (قرآن) پر ایمان لاتے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع بعید (یہی لوگ ہیں)

يُؤْمِنُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانٌ، ایمان لانا (وہ ایمان لاتے ہیں)

بِهٖ (بِ، ہٖ) بِ، حرف جار، پر، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع قرآن ہے (اس (قرآن) پر)

وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ مِنَ الْاَحْزَابِ فَالنَّارُ مَوْعِدُهٗ ۚ	اور گروہوں میں سے جو اس (قرآن) کا انکار کرتا ہے تو اس کے وعدے کی جگہ آگ ہے۔

وَ مَنْ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَنْ، اسم موصول شرطیہ، جو (اور جو)

يَّكْفُرْ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرٌ، کفر کرنا، انکار کرنا (وہ انکار کرتا ہے)

بِهٖ (بِ۔ ہٖ) بِ، حرف جار، کا، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع قرآن ہے (اس (قرآن) کا)

مِنَ الْاَحْزَابِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلْاَحْزَابِ، مجرور، گروہوں، واحد، حِزْبٌ (گروہوں میں سے)

فَالنَّارُ (فَ۔ اَلنَّارُ) فَ، حرف عطف، تو، اَلنَّارُ، آگ (تو آگ ہے)

مَوْعِدُهٗ (مَوْعِدُ۔ هٗ) مَوْعِدُ، اسم ظرف مکان، وَعْدٌ، مصدر سے، وعدہ کی جگہ، ٹھکانہ، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے وعدہ کی جگہ، اس کا ٹھکانہ)

فَلَا تَكُ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ ۚ	تو آپ اس (قران) کے بارے میں کسی شک میں نہ ہوں۔

فَلَا تَكُ (فَ۔ لَا تَكُ) فَ، حرف عطف، تو، لَا تَكُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا آپ نہ ہوں (تو آپ نہ ہوں) فِيْ مِرْيَةٍ۔ فِيْ، حرف جار، میں، مِرْيَةٍ، مجرور، مصدر، شک میں پڑنا، تردد، شک (کسی شک میں) مِّنْهُ (مِنْ۔ هُ) مِنْ، حرف جار بمعنیٰ فِيْ، کے بارے میں، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر

غائب، اس، ضمیر کا مرجع قرآن ہے (اس (قرآن) کے بارے میں) آیت میں نبی ﷺ کو مخاطب بنا کر ہر صاحب عقل سلیم سے ارشاد ہے کہ قرآن کے بارے میں شک میں نہ رہنا چاہیے۔

اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۷﴾	بے شک وہ (قرآن) آپ کے رب کی طرف سے حق ہے لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے۔

اِنَّهُ (اِنَّ۔ هُ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)

الْحَقُّ، مصدر ((قرآن) حق ہے، سچ ہے) مِنْ رَّبِّكَ (مِنْ۔ رَبِّ۔ كَ) مِنْ، حرف جار بمعنی اِلٰی، کی طرف سے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، پروردگار، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے رب کی طرف سے) وَلٰكِنَّ۔ وَ، حرف عطف، اور، لٰكِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، لیکن (اور لیکن)

اَكْثَرَ النَّاسِ۔ اَكْثَرَ، مضاف، كَثْرَةٌ، سے افعل التفضیل کا صیغہ، بہت زیادہ، اکثر، اَلنَّاسِ، مضاف الیہ، لوگ (اکثر لوگ) لَا يُؤْمِنُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانٌ، ایمان لانا (وہ ایمان نہیں لاتے)

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ؕ	اور اس سے زیادہ ظالم کون ہے جو اللہ پر جھوٹ گھڑے۔

وَمَنْ۔ وَ، حرف عطف اور، مَنْ، استفہامیہ، کون (اور کون) اَظْلَمُ۔ ظُلْمٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ ظالم) مِمَّنِ (مِنْ۔ مَنْ) مِنْ، حرف جار، سے، مَنْ، مجرور، اسم موصول، جو (اس سے جو)

اِفْتَرٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِفْتَرٰى يَفْتَرِىْ، مصدر اِفْتِرَآءٌ، بہتان باندھنا، گھڑنا (وہ گھڑے)

عَلَى اللّٰهِ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر) كَذِبًا، مصدر، جھوٹ بولنا (جھوٹ)

اُولٰٓئِكَ يُعْرَضُوْنَ عَلٰى رَبِّهِمْ وَيَقُوْلُ الْاَشْهَادُ هٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلٰى رَبِّهِمْ ۚ	یہی لوگ اپنے رب کے سامنے پیش کیے جائیں گے اور گواہ (فرشتے) کہیں گے یہی ہیں وہ لوگ جنہوں نے اپنے رب پر جھوٹ بولا۔

اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع بعید (یہی لوگ)

يُعْرَضُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب عَرَضَ يَعْرِضُ، مصدر عَرْضٌ، پیش کرنا، سامنے رکھنا، (پیش کیے جائیں گے) عَلٰى رَبِّهِمْ (عَلٰى۔رَبِّ۔هِمْ) عَلٰى، حرف جار بمعنی اِلٰى، کی طرف، کے سامنے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے رب کے سامنے)

وَ، حرف عطف (اور) يَقُوْلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہے گا)

اَلْاَشْهَادُ۔شَهَادَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (گواہی دینے والے، گواہ) واحد، شَاهِدٌ،

هٰٓؤُلَآءِ، اسم اشارہ جمع قریب (یہی ہیں) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول (وہ لوگ جنہوں نے)

كَذَبُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَذَبَ يَكْذِبُ، مصدر كِذْبٌ، جھوٹ بولنا (انہوں نے جھوٹ بولا)

عَلٰى رَبِّهِمْ (عَلٰى۔رَبِّ۔هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے رب پر)

اَلَا لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۸﴾	سن لو! ظالموں پر اللہ کی لعنت ہے۔

اَلَا، کلمہ تنبیہ (خبر دار، آگاہ رہو، سن لو) لَعْنَةُ اللّٰهِ۔لَعْنَةُ، مضاف، لعنت، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی لعنت) عَلَى الظّٰلِمِيْنَ۔عَلٰى، حرف جار، پر، اَلظّٰلِمِيْنَ، مجرور، ظُلْمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ظلم کرنے والے، واحد، ظَالِمٌ (ظالموں پر)

الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ يَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ؕ	وہ لوگ جو اللہ کی راہ سے روکتے ہیں اور وہ اس میں کجی تلاش کرتے ہیں۔

اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

يَصُدُّوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب صَدَّ يَصُدُّ، مصدر صَدٌّ، روکنا (وہ روکتے ہیں)

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ۔عَنْ، حرف جار، سے، سَبِيْلِ، مجرور، مضاف، راہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی راہ سے) وَ، حرف عطف (اور) يَبْغُوْنَهَا (يَبْغُوْنَ۔هَا) يَبْغُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب بَغٰى يَبْغِيْ،

مصدر بَغۡیٌ، تلاش کرنا، چاہنا، زیادتی کرنا، وہ تلاش کرتے ہیں، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس (وہ اس میں تلاش کرتے ہیں) عِوَجًا، مصدر (ٹیڑھا ہونا، کجی ہونا، کجی)

وَهُمۡ بِالۡاٰخِرَةِ هُمۡ كٰفِرُوۡنَ ﴿١٩﴾	اور وہ آخرت کا انکار کرنے والے ہیں۔

وَهُمۡ۔ وَ، حرف عطف، اور، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (اور وہ)

بِالۡاٰخِرَةِ (بِ۔ اَلۡاٰخِرَةِ) بِ، حرف جار، کا، اَلۡاٰخِرَةِ، مجرور، آخرت (آخرت کا)

هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ) كٰفِرُوۡنَ۔ كُفۡرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، کفر کرنے والے، انکار کرنے والے، واحد، كَافِرٌ،

اُولٰٓئِكَ لَمۡ يَكُوۡنُوۡا مُعۡجِزِيۡنَ فِى الۡاَرۡضِ وَمَا كَانَ لَهُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مِنۡ اَوۡلِيَآءَ ۘ	یہ لوگ زمین میں عاجز کرنے والے نہیں تھے اور ان کیلئے اللہ کے سوا کوئی مددگار نہیں تھا۔

وقف لازم

اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع بعید (یہ لوگ) لَمۡ يَكُوۡنُوۡا، فعل ناقص مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوۡنُ مصدر كَوۡنًا، ہونا (وہ نہیں تھے) مُعۡجِزِيۡنَ۔ اِعۡجَازٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، عاجز کرنے والے، واحد، مُعۡجِزٌ، فِى الۡاَرۡضِ (فِىۡ۔ اَلۡاَرۡضِ) فِىۡ، حرف جار، میں، اَلۡاَرۡضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

وَمَا۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (وہ تھا)

لَهُمۡ (لَ۔ هُمۡ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کیلئے)

مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ۔ مِنۡ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوۡنِ، مجرور، مضاف، علاوہ، سوا، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ (اللہ کے سوا) مِنۡ اَوۡلِيَآءَ۔ مِنۡ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اَوۡلِيَآءَ، مجرور، کارساز، حمایتی، مددگار، واحد، وَلِىٌّ،

یُضٰعَفُ لَهُمُ الْعَذَابُ ؕ	ان کیلئے عذاب دگنا کیا جائے گا۔

یُضٰعَفُ، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب ضَاعَفَ یُضَاعِفُ، مصدر مُضَاعَفَةٌ، بڑھانا، دگنا کرنا (دگنا کیا جائے گا) لَهُمْ (لَ۔هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کیلئے)

اَلْعَذَابُ، عذاب (سزا)

مَا کَانُوْا یَسْتَطِیْعُوْنَ السَّمْعَ وَمَا کَانُوْا یُبْصِرُوْنَ ۝۲۰	نہ وہ سننے کی طاقت رکھتے تھے اور نہ دیکھا کرتے تھے۔

مَا، نافیہ (نہ) کَانُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

یَسْتَطِیْعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِسْتَطَاعَ یَسْتَطِیْعُ، مصدر اِسْتِطَاعَةٌ، استطاعت رکھنا، طاقت رکھنا (وہ طاقت رکھتے) اَلسَّمْعَ، مصدر (سننا) وَمَا۔وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہ (اور نہ)

کَانُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

یُبْصِرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَبْصَرَ یُبْصِرُ، مصدر اِبْصَارٌ، دیکھنا (وہ دیکھا کرتے)

اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا کَانُوْا یَفْتَرُوْنَ ۝۲۱	یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنی جانوں کو گھاٹے میں ڈالا اور ان سے وہ گم ہو گیا جو وہ جھوٹ گھڑا کرتے تھے۔

اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ بعید جمع مذکر (یہی ہیں) اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

خَسِرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب خَسِرَ یَخْسَرُ، مصدر خُسْرَانٌ، نقصان اٹھانا، گھاٹے میں ڈالنا (انہوں نے گھاٹے میں ڈالا) اَنْفُسَهُمْ (اَنْفُسَ۔هُمْ) اَنْفُسَ، مضاف، نفسوں، جانوں، واحد، نَفْسٌ،

هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی جانوں کو) وَ، حرف عطف (اور)

ضَلَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب ضَلَّ یَضِلُّ، مصدر ضَلَالٌ، گم ہونا (وہ گم ہو گیا)

عَنْهُمْ (عَنْ۔هُمْ) عَنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے)

مَّا، اسم موصول (جو) كَانُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

يَفْتَرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِفْتَرٰى يَفْتَرِيْ، مصدر اِفْتِرَآءٌ، بہتان باندھنا، جھوٹ گھڑنا (وہ جھوٹ گھڑا کرتے)

لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ﴿۲۲﴾	کوئی شک نہیں یقیناً وہی آخرت میں زیادہ خسارہ اٹھانے والے ہیں۔

لَا جَرَمَ، یقیناً اور حقا کا ہم معنی ہے (کوئی شک نہیں)

اَنَّهُمْ (اَنَّ۔ هُمْ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (یقیناً وہ)

فِى الْاٰخِرَةِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، اَلْاٰخِرَةِ، مجرور، آخرت (آخرت میں) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

الْاَخْسَرُوْنَ۔ خُسْرَانٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ جمع (زیادہ خسارہ اٹھانے والے) واحد اَخْسَرُ،

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاَخْبَتُوْٓا اِلٰى رَبِّهِمْ ۙ	بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کیے اور انہوں نے اپنے رب کی طرف عاجزی کی۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک)

اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانٌ، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

وَ، حرف عطف (اور) عَمِلُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلٌ، عمل کرنا (انہوں نے عمل کیے) اَلصّٰلِحٰتِ (نیک) واحد، اَلصّٰلِحَةُ، وَ، حرف عطف (اور)

اَخْبَتُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَخْبَتَ يُخْبِتُ، مصدر اِخْبَاةٌ، عاجزی کرنا (انہوں نے عاجزی کی)

اِلٰى رَبِّهِمْ (اِلٰى۔ رَبِّ۔ هِمْ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے رب کی طرف)

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ	وہی لوگ جنت والے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ بعید جمع مذکر (وہی لوگ)

اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ۔ اَصْحٰبُ، مضاف، صاحبان، والے، اَلْجَنَّةِ، مضاف الیہ، جنت (جنت والے ہیں)

هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۳﴾	وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ) فِيْهَا (فِىْ۔هَا) فِىْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مونث غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَلْجَنَّةِ ہے (اس میں) خٰلِدُوْنَ۔ خُلُوْدٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ہمیشہ رہنے والے) واحد، خَالِدٌ،

مَثَلُ الْفَرِيْقَيْنِ كَالْاَعْمٰى وَالْاَصَمِّ وَالْبَصِيْرِ وَالسَّمِيْعِ ۭ	دونوں گروہوں کی مثال اندھے اور بہرے اور دیکھنے والے اور سننے والے کی طرح ہے۔

مَثَلُ الْفَرِيْقَيْنِ۔ مَثَلُ، مضاف، مثال، اَلْفَرِيْقَيْنِ، مضاف الیہ، تثنیہ، دونوں گروہوں کی (دونوں کی گروہوں کی مثال) كَالْاَعْمٰى (كَ۔اَلْاَعْمٰى) كَ، حرف تشبیہ، مانند، طرح، جیسی، اَلْاَعْمٰى۔ عَمًى، مصدر سے صفت مشبہ، نابینا، اندھا (اندھے کی طرح) وَ، حرف عطف (اور) اَلْاَصَمِّ۔ صُمٌّ، سے صفت مشبہ (بہرا) وَ، حرف عطف (اور) اَلْبَصِيْرِ۔ بَصَارَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (دیکھنے والا) وَ، حرف عطف (اور) اَلسَّمِيْعِ۔ سَمْعٌ، سے صفت مشبہ (سننے والا)

هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا ۭ	کیا دونوں مثال میں برابر ہو سکتے ہیں۔

هَلْ، استفہامیہ (کیا) يَسْتَوِيٰنِ، فعل مضارع تثنیہ مذکر غائب اِسْتَوٰى يَسْتَوِىْ، مصدر اِسْتِوَآءٌ، برابر ہونا (دونوں برابر ہو سکتے ہیں) مَثَلًا (مثال میں)

اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۴﴾ ع	تو کیا تم نصیحت حاصل نہیں کرتے؟

ع ۲ / ۱۶

اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ (اَ۔فَ۔لَا تَذَكَّرُوْنَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، تو،

لَا تَذَكَّرُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر تَذَكَّرَ يَتَذَكَّرُ، مصدر تَذَكُّرٌ، نصیحت پکڑنا، نصیحت حاصل کرنا، تم نصیحت حاصل نہیں کرتے (تو کیا تم نصیحت حاصل نہیں کرتے؟)

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖٓ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے حضرت نوح (علیہ السلام) کو اس کی قوم کی طرف بھیجا۔

وَلَقَدْ (وَ۔لَ۔قَدْ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، لام تاکید، البتہ، بلاشبہ، قَدْ، حرف تحقیق، یقیناً (اور بلاشبہ یقیناً)
اَرْسَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَرْسَلَ يُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالٌ، بھیجنا (ہم نے بھیجا)
نُوْحًا (حضرت نوح علیہ السلام) اِلٰى قَوْمِهٖٓ (اِلٰى۔قَوْمِ۔ہٖ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، قَوْمِ، مجرور، مضاف قوم، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی قوم کی طرف)

اِنِّيْ لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۙ﴿۲۵﴾	بے شک میں تمہارے لیے واضح ڈرانے والا ہوں۔

اِنِّيْ (اِنَّ۔یْ) اِنِّ، اصل میں "اِنَّ" ہے، یْ، کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں) لَكُمْ (لَ۔كُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے) نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ۔ نَذِيْرٌ، موصوف، نَذْرٌ، مصدر سے اسم فاعل، ڈرانے والا، مُبِيْنٌ، صفت، اِبَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل، ظاہر کرنے والا، واضح، کھلا (واضح ڈرانے والا)

اَنْ لَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ۭ	کہ تم اللہ کے سوا (کسی کی) عبادت نہ کرو۔

اَنْ، مصدریہ (کہ) لَّا تَعْبُدُوْٓا، فعل نہی جمع مذکر حاضر عَبَدَ يَعْبُدُ، مصدر عِبَادَةٌ، عبادت کرنا (تم عبادت نہ کرو) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوا) اَللّٰهَ (اللہ)

اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ اَلِيْمٍ ﴿۲۶﴾	بے شک میں تم پر دردناک دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔

اِنِّيْٓ (اِنَّ۔یْ) اِنِّ، اصل میں "اِنَّ" ہے، یْ، کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک،

یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں) اَخَافُ، فعل مضارع واحد متکلم خَافَ یَخَافُ، مصدر خَوْفٌ، ڈرنا، (میں ڈرتا ہوں) عَلَیْکُمْ (عَلٰی۔ کُمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر) عَذَابَ یَوْمٍ اَلِیْمٍ۔ عَذَابَ، مضاف، عذاب، سزا، یَوْمٍ، مضاف الیہ، موصوف، دن، اَلِیْمٍ، صفت، اَلَمٌ، مصدر سے بمعنی اسم فاعل صفت مشبہ، دکھ دینے والا، دردناک (دردناک دن کے عذاب سے)

فَقَالَ الْمَلَاُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ مَا نَرٰىكَ اِلَّا بَشَرًا مِّثْلَنَا	تو اس کی قوم میں سے ان سرداروں نے کہا جنھوں نے کفر کیا کہ ہم تجھ کو نہیں دیکھتے مگر اپنے جیسا ایک انسان۔

فَقَالَ (فَ۔ قَالَ) فَ، حرف عطف، تو، قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، کہا، (تو کہا) الْمَلَاُ الَّذِیْنَ۔ اَلْمَلَاُ، سرداروں، اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر، جنھوں نے (ان سرداروں نے جنھوں نے) كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ یَكْفُرُ، مصدر كُفْرٌ، کفر کرنا، انکار کرنا (انھوں نے کفر کیا) مِنْ قَوْمِهٖ (مِنْ۔ قَوْمِ۔ هٖ) مِنْ، حرف جار، سے، قَوْمِ، مجرور، مضاف، قوم، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی قوم میں سے) مَا نَرٰىكَ (مَا۔ نَرٰى۔ كَ) مَا، نافیہ، نہیں، نَرٰى، فعل مضارع جمع متکلم رَاٰى یَرٰى، مصدر رُؤْیَةٌ، دیکھنا، ہم دیکھتے، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھ کو (ہم تجھ کو نہیں دیکھتے) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوا) بَشَرًا مِّثْلَنَا (بَشَرًا۔ مِثْلَ۔ نَا) بَشَرًا، ایک انسان، مِثْلَ، مضاف، مثل جیسا، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، اپنے (اپنے جیسا ایک انسان)

وَمَا نَرٰىكَ اتَّبَعَكَ اِلَّا الَّذِیْنَ هُمْ اَرَاذِلُنَا بَادِیَ الرَّاْیِ ۚ	اور ہم تجھے نہیں دیکھتے کہ تیری پیروی (کسی نے) کی ہو مگر ان لوگوں نے جو ہمارے سب سے رذیل ہیں (وہ بھی) ظاہری رائے سے

وَمَا نَرٰىكَ (وَ۔ مَا۔ نَرٰى۔ كَ) وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں، نَرٰى، فعل مضارع جمع متکلم رَاٰى یَرٰى، مصدر رُؤْیَةٌ، دیکھنا، ہم دیکھتے، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھے (اور ہم تجھے نہیں دیکھتے)

اَتَّبَعَكَ (اِتَّبَعَ۔ كَ) اِتَّبَعَ ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِتَّبَعَ یَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعٌ، پیروی کرنا، پیروی کی ہو، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیری (تیری پیروی کی ہو) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوا)

اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں نے جو) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

اَرَاذِلُنَا (اَرَاذِلُ۔ نَا) اَرَاذِلُ، مضاف، رَزَالَةٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ، رذیل، ذلیل، واحد، اَرْذَلٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے سب سے رذیل)

بَادِیَ الرَّاْیِ۔ بَادِیَ، مضاف، اسم فاعل واحد مذکر، بَدْوٌ، مصدر جس کے معنی ظاہر ہونے کے ہیں، ظاہرًا، کھلم کھلا، اَلرَّاْیِ، مضاف الیہ، مصدر، دیکھ کر رائے قائم کرنا (ظاہری رائے، سطحی نظر، بے سوچے سمجھے)

وَمَا نَرٰی لَکُمْ عَلَیْنَا مِنْ فَضْلٍ بَلْ نَظُنُّکُمْ کٰذِبِیْنَ ﴿۲۷﴾	اور ہم تمہارے لیے اپنے پر کوئی فضیلت نہیں دیکھتے بلکہ ہم تمہیں جھوٹے گمان کرتے ہیں۔

وَمَا نَرٰی (وَ۔ مَا۔ نَرٰی) وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں، نَرٰی، فعل مضارع جمع متکلم رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَةٌ، دیکھنا، ہم دیکھتے (اور ہم نہیں دیکھتے) لَکُمْ (لَ۔ کُمْ) لَ، حرف جار، لیے، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے) عَلَیْنَا (عَلٰی۔ نَا) عَلٰی، حرف جار، پر، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، اپنے (اپنے پر) مِنْ فَضْلٍ (مِنْ۔ فَضْلٍ) مِنْ، حرف جار، برائے عموم، فَضْلٍ، مجرور (کوئی فضل، کوئی فضیلت) بَلْ، حرف اضراب (بلکہ) نَظُنُّکُمْ (نَظُنُّ۔ کُمْ) نَظُنُّ، فعل مضارع جمع متکلم ظَنَّ یَظُنُّ، مصدر ظَنٌّ، گمان کرنا، ہم گمان کرتے ہیں، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (ہم تمہیں گمان کرتے ہیں)

کٰذِبِیْنَ۔ کِذْبٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (جھوٹ بولنے والے، جھوٹے) واحد، کَاذِبٌ،

قَالَ یٰقَوْمِ اَرَءَیْتُمْ اِنْ کُنْتُ عَلٰی بَیِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّیْ وَاٰتٰىنِیْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِهٖ فَعُمِّیَتْ عَلَیْکُمْ ؕ	اس (نوح) نے کہا اے میری قوم! کیا تم نے دیکھا ہے اگر میں اپنے رب کی طرف سے ایک واضح دلیل پر ہوں اور اس نے مجھے اپنے پاس سے رحمت (نبوت) دی ہو پھر وہ تم پر چھپائی گئی ہو

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (نوح علیہ السلام) نے کہا)

یٰقَوْمِ، اصل میں، یٰقَوْمِیْ، ہے (یَا۔ قَوْمِ۔ یْ) یَا، حرف ندا، اے، قَوْمِیْ، منادٰی، قَوْمِ، مضاف، قوم، یْ، مضاف الیہ، محذوف، ضمیر واحد متکلم، میری (اے میری قوم)

اَرَءَیْتُمْ۔ اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، رَءَیْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَةٌ، دیکھنا، تم نے دیکھا (کیا تم نے دیکھا) اِنْ، شرطیہ (اگر) کُنْتُ، فعل ناقص ماضی واحد متکلم کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (میں ہوں) عَلٰی بَیِّنَةٍ۔ عَلٰی، حرف جار، پر، بَیِّنَةٍ، مجرور، ایک واضح دلیل (ایک واضح دلیل پر)

مِّنْ رَّبِّیْ (مِنْ۔ رَبِّ۔ یْ) مِنْ، حرف جار بمعنی اِلٰی، کی طرف سے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، اپنے (اپنے رب کی طرف سے)

وَاٰتٰىنِیْ (وَ۔ اٰتٰی۔ نِ۔ یْ) وَ، حرف عطف، اور، اٰتٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا، اس نے دی، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (اس نے دی مجھے) رَحْمَةً، مصدر (رحمت)

مِّنْ عِنْدِہٖ۔ مِنْ، حرف جار، سے، عِنْدِ، مجرور، مضاف، پاس، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے، (اپنے پاس سے) فَعُمِّیَتْ (فَ۔ عُمِّیَتْ) فَ، حرف عطف، پھر، عُمِّیَتْ، فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب عَمّٰی یُعَمِّیْ، مصدر تَعْمِیَةٌ، چھپانا، وہ چھپائی گئی ہو (پھر وہ چھپائی گئی ہو)

عَلَیْکُمْ (عَلٰی۔ کُمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)

اَنُلْزِمُكُمُوْهَا وَ اَنْتُمْ لَهَا كٰرِهُوْنَ ﴿٢٨﴾	کیا ہم اسے تم پر لازم کر سکتے ہیں اس حال میں کہ تم اس کو ناپسند کرنے والے ہو۔

اَنُلْزِمُکُمُوْهَا (اَ۔ نُلْزِمُ۔ کُمُ۔ وْ۔ هَا) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، نُلْزِمُ، فعل مضارع جمع متکلم اَلْزَمَ یُلْزِمُ مصدر اِلْزَامٌ، لازم کرنا، چپکانا، ہم لازم کر سکتے ہیں، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم پر، وْ، اشباع کا، دو ضمیروں کے دمیان وصل کیلئے ہے، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اسے، ضمیر کا مرجع بَیِّنَةٍ ہے (کیا ہم اسے تم پر لازم کر

سکتے ہیں ؟)وَ، حالیہ (اس حال میں کہ) اَنْتُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر (تم)

لَهَا (لَ۔ هَا) لَ، حرف جار، کو، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس (اس کو)

كٰرِهُوْنَ۔ كَرْهٌ۔ كِرَاهَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ناپسند کرنے والے، بیزاری کرنے والے، بیزار)

وَ يٰقَوْمِ لَآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مَالًا ؕ	اور اے میری قوم! میں تم سے اس پر کسی مال کا سوال نہیں کرتا۔

وَ، حرف عطف (اور) يٰقَوْمِ، اصل میں، يٰقَوْمِيْ، ہے (يَا۔ قَوْمِ۔ يْ) يَا، حرف ندا، اے، قَوْمِيْ، منادیٰ،

قَوْمِ، مضاف، قوم، يْ، مضاف الیہ محذوف، ضمیر واحد متکلم، میری (اے میری قوم)

لَآ اَسْئَلُكُمْ (لَآ اَسْئَلُ۔ كُمْ) لَآ اَسْئَلُ، فعل مضارع منفی واحد متکلم سَاَلَ يَسْئَلَ، مصدر سُؤَالٌ،

سوال کرنا، مانگنا، میں سوال نہیں کرتا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (میں تم سے سوال نہیں کرتا)

عَلَيْهِ (عَلٰى۔ هِ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر) مَالًا (کسی مال کا)

اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ وَ مَآ اَنَا بِطَارِدِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ	نہیں ہے میرا اجر مگر اللہ پر اور میں ان لوگوں کو ہرگز دور ہٹانے والا نہیں ہوں جو ایمان لائے ہیں۔

اِنْ، نافیہ (نہیں) اَجْرِيَ۔ اَجْرِ، مضاف، اجر، يَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا اجر)

اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوائے) عَلَى اللّٰهِ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر)

وَمَآ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں ہوں) اَنَا، ضمیر واحد متکلم (میں)

بِطَارِدِ (بِ۔ طَارِدِ) بِ، حرف جار، تاکید برائے نفی، طَارِدِ، مجرور، مضاف، طَرْدٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (ہرگز دور ہٹانے والا) الَّذِيْنَ، مضاف الیہ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کو جو)

اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانٌ، ایمان لانا (وہ ایمان لائے ہیں)

اِنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَ لٰكِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ ﴿۲۹﴾	بے شک وہ اپنے رب سے ملاقات کرنے والے ہیں اور لیکن میں تمہیں ایسے لوگ دیکھتا ہوں کہ تم جہالت کرتے ہو۔

اِنَّھُمْ (اِنَّ۔ ھُمْ)اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک،ھُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ(بے شک وہ)

مُّلٰقُوْا۔مُلَاقَاۃٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ملاقات کرنے والے) واحد، مُلَاقٍ،

رَبِّھِمْ (رَبِّ۔ ھِمْ)رَبِّ، مضاف، رب، ھِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے رب سے)

وَ، حرف عطف (اور)لٰکِنِّیْٓ (لٰکِنِّ۔ یْ) لٰکِنِّ، اصل میں، لٰکِنَّ، ہے، یْ، کی مناسبت سے نون کو کسرہ دیا گیا، حرف استدراک، لیکن، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (لیکن میں)

اَرٰکُمْ (اَرٰی۔ کُمْ) اَرٰی، فعل مضارع واحد متکلم اَرٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَۃٌ، دیکھنا، میں دیکھتا ہوں، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (میں دیکھتا ہوں تمہیں) قَوْمًا (قوم)

تَجْھَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر جَھَلَ یَجْھَلُ، مصدر جَھْلٌ، لاعلم ہونا جاہل ہونا، جہالت کرنا (تم جہالت کرتے ہو)

وَ یٰقَوْمِ مَنْ یَّنْصُرُنِیْ مِنَ اللّٰہِ اِنْ طَرَدْتُّھُمْ ؕ	اور اے میری قوم! اگر میں انہیں دور ہٹادوں تو کون اللہ کے مقابلے میں میری مدد کرے گا۔

وَ، حرف عطف (اور) یٰقَوْمِ، اصل میں یٰقَوْمِیْ ہے (یَا۔ قَوْمِ۔ یْ) یَا، حرف ندا، اے، قَوْمِیْ، منادٰی، قَوْمِ، مضاف، قوم، یْ، مضاف الیہ محذوف، ضمیر واحد متکلم، میری (اے میری قوم)

مَنْ، استفہامیہ (کون) یَّنْصُرُنِیْ (یَنْصُرُ۔ نِ۔ یْ) یَنْصُرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب نَصَرَ یَنْصُرُ، مصدر نَصْرٌ، مدد کرنا، مدد کرے گا، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، میری (میری مدد کرے گا)

مِنَ اللّٰہِ۔ مِنْ، حرف جار بمعنی، عَلٰی، کے مقابلے میں، اَللّٰہِ، مجرور، اللہ (اللہ کے مقابلے میں)

اِنْ، شرطیہ (اگر) طَرَدْتُّھُمْ (طَرَدْتُّ۔ ھُمْ) طَرَدْتُّ، فعل ماضی واحد متکلم طَرَدَ یَطْرُدُ، مصدر طَرْدٌ، دور ہٹادینا، ہانک دینا، میں دور ہٹادوں، ھُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (میں دور ہٹادوں انہیں)

اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝۳۰	توکیا تم نصیحت حاصل نہیں کرتے ؟

اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ (اَ۔ فَ۔ لَا تَذَكَّرُوْنَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، تو،
لَا تَذَكَّرُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر تَذَكَّرَ يَتَذَكَّرُ، مصدر تَذَكُّرٌ، نصیحت پکڑنا، نصیحت حاصل کرنا، تم نصیحت حاصل نہیں کرتے (توکیا تم نصیحت حاصل نہیں کرتے ؟)

وَلَآ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِىْ خَزَآئِنُ اللّٰهِ وَلَآ اَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَآ اَقُوْلُ اِنِّىْ مَلَكٌ	اور میں تم سے نہیں کہتا ہوں کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں اور میں نہ غیب جانتا ہوں اور میں نہیں کہتا ہوں کہ بے شک میں ایک فرشتہ ہوں۔

وَلَآ اَقُوْلُ۔ وَ، حرف عطف، اور، لَآ اَقُوْلُ، فعل مضارع منفی واحد متکلم قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، میں نہیں کہتا (اور میں نہیں کہتا ہوں) لَكُمْ (لَ۔ كُمْ) لَ، حرف جار، سے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم، (تم سے) عِنْدِىْ (عِنْدِ۔ ىْ) عِنْدِ، مضاف، پاس، ىْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے پاس) خَزَآئِنُ اللّٰهِ۔ خَزَآئِنُ، مضاف، خزانے، واحد، خَزَانَةٌ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے خزانے) وَ، حرف عطف (اور) لَآ اَعْلَمُ، فعل مضارع منفی واحد متکلم عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمٌ، جاننا (میں نہیں جانتا ہوں) اَلْغَيْبَ (غیب) وہ چیز جو انسان کی حس اور عقل کی رسائی سے باہر ہو۔ وَ، حرف عطف (اور) لَآ اَقُوْلُ، فعل مضارع منفی واحد متکلم قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، میں نہیں کہتا (میں نہیں کہتا ہوں) اِنِّىْ (اِنَّ۔ ىْ) اِنِّ، اصل میں اِنَّ ہے، ىْ، کی مناسبت سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، ىْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں) مَلَكٌ (ایک فرشتہ) جمع، مَلٰٓئِكَةٌ۔

وَّلَآ اَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ تَزْدَرِىْٓ اَعْيُنُكُمْ لَنْ يُّؤْتِيَهُمُ اللّٰهُ خَيْرًا ؕ	اور میں ان لوگوں کے بارے میں نہیں کہتا ہوں جنہیں تمہاری آنکھیں حقارت سے دیکھتی ہیں کہ اللہ انہیں ہرگز کوئی بھلائی نہیں دے گا۔

وَّلَآ اَقُوْلُ۔ وَ، حرف عطف، اور، لَآ اَقُوْلُ، فعل مضارع منفی واحد متکلم قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، میں نہیں کہتا (اور میں نہیں کہتا ہوں) لِلَّذِيْنَ (لِ۔ اَلَّذِيْنَ) لِ، حرف جار بمعنٰی عَنْ، کے بارے میں، اَلَّذِيْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (ان لوگوں کے بارے میں جنہیں)

تَزْدَرِيْ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب اِزْدَرٰى يَزْدَرِيْ، مصدر اِزْدِرَآءٌ، حقیر سمجھنا، حقارت سے دیکھنا (حقارت سے دیکھتی ہے)

اَعْيُنُكُمْ (اَعْيُنُ۔ كُمْ) اَعْيُنُ، مضاف، آنکھیں، واحد، عَيْنٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری آنکھیں) لَنْ يُّؤْتِيَهُمُ اللّٰهُ (لَنْ يُّؤْتِيَ۔ هُمْ۔ اَللّٰهُ) لَنْ يُّؤْتِيَ، فعل مضارع منفی مؤکد بلن واحد مذکر غائب اٰتٰى يُؤْتِيْ مصدر اِيْتَآءٌ، دینا، ہرگز نہیں دے گا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں، اَللّٰهُ، اللہ (اللہ انہیں ہرگز نہیں دے گا) خَيْرًا (کوئی بھلائی)

اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۚ	اللہ اس کو جو ان کے دلوں میں ہے زیادہ جاننے والا ہے۔

اَللّٰهُ، اللہ کا ذاتی نام (اللہ) اَعْلَمُ۔ عِلْمٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ جاننے والا)

بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار، کو، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس کو جو)

فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ (فِيْ۔ اَنْفُسِ۔ هِمْ) فِيْ، حرف جار، میں، اَنْفُسِ، مجرور، مضاف، نفسوں، جانوں، دلوں، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے نفسوں میں، ان کے دلوں میں)

اِنِّيْٓ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٣١﴾	بے شک اس وقت میں یقیناً ظالموں میں سے ہو جاؤں گا۔

اِنِّيْ (اِنَّ۔ یْ) اِنِّ، اصل میں اِنَّ ہے، یْ، کی مناسبت سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں) اِذًا، حرف جزا، جواب اور جزا کیلئے آتا ہے (تب، اس وقت)

لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ (لَ۔ مِنَ۔ اَلظّٰلِمِيْنَ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، مِنْ، حرف جار، سے، اَلظّٰلِمِيْنَ، مجرور، ظُلْمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ظلم کرنے والے، ظالموں، واحد، ظَالِمٌ (یقیناً ظالموں میں سے)

قَالُوْا يٰنُوْحُ قَدْ جٰدَلْتَنَا فَاَكْثَرْتَ جِدَالَنَا فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۳۲﴾	انہوں نے کہا اے نوحؑ! بلاشبہ تو نے ہم سے جھگڑا کیا پھر تو نے ہم سے بہت زیادہ جھگڑا کیا پس تو اس کو ہم پر لے آ جس کا تو ہم سے وعدہ کرتا ہے اگر تو سچوں میں سے ہے

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (انہوں نے کہا)

يٰنُوْحُ (يَا۔ نُوْحُ) يَا، حرف ندا، اے، نُوْحُ، منادٰی، حضرت نوح (اے حضرت نوح)

قَدْ، کلمہ تحقیق کلام (یقیناً، بلاشبہ) جٰدَلْتَنَا (جٰدَلْتَ۔ نَا) جٰدَلْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر جَادَلَ يُجَادِلُ، مصدر مُجَادَلَةٌ، لڑائی کرنا، جھگڑا کرنا، تو نے جھگڑا کیا ہے، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم سے، (تو نے ہم سے جھگڑا کیا ہے) فَاَكْثَرْتَ (فَ۔ اَكْثَرْتَ) فَ، حرف عطف، پھر، اَكْثَرْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر اَكْثَرَ يُكْثِرُ، مصدر اِكْثَارٌ، بہت زیادہ کرنا، تو نے بہت زیادہ کیا (پھر تو نے بہت زیادہ کیا)

جِدَالَنَا (جِدَالَ۔ نَا) جِدَالَ، مضاف، مصدر، باہم جھگڑنے اور ایک دوسرے پر چھا جانے کیلئے گفتگو کرنے کو جِدَال کہتے ہیں، جھگڑا، بحث کرنا، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم سے جھگڑا)

فَاْتِنَا (فَ۔ اِئْتِ۔ نَا) فَ، حرف عطف، پس، اِئْتِ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَتٰى يَأْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا، جب اس کے صلہ میں بَاء آتی ہے تو بمعنی لانا ہوتا ہے، تو لے آ، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (پس تو لے آ ہم پر)

بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار، کو، مَا، اسم موصول، جو، جس کا (اس کو جس کا)

تَعِدُنَآ (تَعِدُ۔ نَا) تَعِدُ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر وَعَدَ يَعِدُ، مصدر وَعْدٌ، وعدہ کرنا، تو وعدہ کرتا ہے، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم سے (تو ہم سے وعدہ کرتا ہے) اِنْ، شرطیہ (اگر)

كُنْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تو ہے)

مِنَ الصّٰدِقِيْنَ۔ مِنَ، حرف جار، سے، اَلصّٰدِقِيْنَ، مجرور، صِدْقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، سچ بولنے والے، سچوں، واحد، صَادِقٌ (سچوں میں سے)

قَالَ اِنَّمَا يَاْتِيْكُمْ بِهِ اللّٰهُ اِنْ شَآءَ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ۝٣٣	اس (حضرت نوح) نے کہا بے شک اللہ اس کو تم پر لائے گا اگر اس نے چاہا اور تم ہر گز عاجز کرنے والے نہیں ہو۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (نوح) نے کہا)

اِنَّمَا، کلمہ حصر (بے شک، سوائے اس کے نہیں، در حقیقت)

يَاْتِيْكُمْ (يَاْتِيْ۔ كُمْ) يَاْتِيْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَتٰى يَاْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا، جب اس کے بعد صلہ میں بَاء ہو تو معنی لانا ہوتے ہیں، وہ لائے گا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم پر (وہ لائے گا تم پر)

بِهِ اللّٰهُ (بِ۔ هِ۔ اَللّٰهُ) بِ، حرف جار، کو، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، اَللّٰهُ، اللہ (اس کو اللہ)

اِنْ، شرطیہ (اگر) شَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْٓئَةٌ، چاہنا (اس نے چاہا)

وَمَآ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں) اَنْتُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر (تم)

بِمُعْجِزِيْنَ (بِ۔ مُعْجِزِيْنَ) بِ، حرف جار، اس سے پہلے مَا نافیہ ہے، اس لیے تاکید کیلئے ہے، مُعْجِزِيْنَ، مجرور، اِعْجَازٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ہر گز عاجز کرنے والے)

وَلَا يَنْفَعُكُمْ نُصْحِيْٓ اِنْ اَرَدْتُّ اَنْ اَنْصَحَ لَكُمْ اِنْ كَانَ اللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ يُّغْوِيَكُمْ ؕ	اور میری نصیحت تمہیں فائدہ نہیں دے گی اگر میں چاہوں کہ میں تم کو نصیحت کروں اگر اللہ چاہتا ہو کہ وہ تمہیں گمراہ کرے۔

وَلَا يَنْفَعُكُمْ (وَ۔ لَا يَنْفَعُ۔ كُمْ) وَ، حرف عطف، اور، لَا يَنْفَعُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب نَفَعَ يَنْفَعُ، مصدر نَفْعٌ، نفع دینا، فائدہ دینا، فائدہ نہ دے گی، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (اور فائدہ نہ دے گی تمہیں) نُصْحِيْٓ (نُصْحِ۔ يْ) نُصْحِ، مضاف، نصیحت، خیر خواہی، يْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میری، (میری نصیحت) اِنْ، شرطیہ (اگر) اَرَدْتُّ، فعل ماضی واحد متکلم اَرَادَ يُرِيْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، ارادہ کرنا، چاہنا، (میں چاہوں) اَنْ، مصدریہ (کہ) اَنْصَحَ، فعل مضارع واحد متکلم نَصَحَ يَنْصَحُ، مصدر نُصْحٌ، مخلصانہ

مشورہ دینا، نصیحت کرنا (میں نصیحت کرو) لَکُمْ (لَ۔ کُمْ) لَ، حرف جار، کو، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم کو) اِنْ، شرطیہ (اگر) کَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (وہ ہو) اللّٰہُ (اللہ) یُرِیْدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَرَادَ یُرِیْدُ، مصدر اِرَادَۃٌ، ارادہ کرنا، چاہنا (وہ چاہتا) اَنْ، مصدریہ (کہ) یُّغْوِیَکُمْ (یُغْوِیَ۔ کُمْ) یُغْوِیَ، فعل مضارع واحد مذکر اَغْوٰی یُغْوِیْ، مصدر اَغْوَآءٌ، گمراہ کرنا، بھٹکانا، وہ گمراہ کرے، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ گمراہ کرے تمہیں)

هُوَ رَبُّكُمْ ۚ	وہی تمہارا رب ہے۔

هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب، وہ (وہی)

رَبُّکُمْ (رَبُّ۔ کُمْ) رَبُّ، مضاف، رب، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارا (تمہارا رب)

وَ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۳۴﴾	اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

وَاِلَیْہِ (وَ۔ اِلٰی۔ ہٖ) وَ، حرف عطف، اور، اِلٰی، حرف جار، کی طرف، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، (اور اس کی طرف) تُرْجَعُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر رَجَعَ یَرْجِعُ، مصدر رَجْعٌ، لوٹ جانا (تم لوٹائے جاؤ گے)

اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ	کیا وہ کہتے ہیں کہ اس نے اسے گھڑ لیا ہے؟

اَمْ، استفہامیہ (کیا) یَقُوْلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہتے ہیں) افْتَرٰىہُ (اِفْتَرٰی۔ ہُ) اِفْتَرٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِفْتَرٰی یَفْتَرِیْ، مصدر اِفْتِرَآءٌ، گھڑنا، اس نے گھڑ لیا ہے، ہُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (اس نے گھڑ لیا ہے اسے)

قُلْ اِنِ افْتَرَيْتُهٗ فَعَلَیَّ اِجْرَامِیْ وَ اَنَا بَرِیْٓءٌ مِّمَّا تُجْرِمُوْنَ ﴿۳۵﴾	آپ کہہ دیجئے اگر میں نے اسے گھڑ لیا ہے تو میرا جرم مجھ پر ہے اور میں اس سے بری ہوں جو تم جرم کرتے ہو۔

ع ۳ ۲

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

اِنِ، اصل میں "اِنْ" ہے، اگلے لفظ سے ملانے کیلئے نون کو زیر دی گئی ہے، شرطیہ (اگر)

اِفْتَرَیْتُهٗ(اِفْتَرَیْتُ۔ هٗ) اِفْتَرَیْتُ، فعل ماضی واحد متکلم اِفْتَرٰی یَفْتَرِیْ، مصدر اِفْتِرَآءٌ، گھڑنا، میں نے گھڑ لیا ہے، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (میں نے اسے گھڑ لیا ہے)

فَعَلَیَّ(فَ۔ عَلٰی۔ یَ) فَ، حرف عطف، تو، عَلٰی، حرف جار، پر، یَ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، مجھ (تو مجھ پر)

اِجْرَامِیْ(اِجْرَامِ۔ یْ) اِجْرَامِ، مضاف، جرم، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا جرم)

وَاَنَا۔وَ، حرف عطف، اور، اَنَا، ضمیر واحد متکلم، میں (اور میں)

بَرِیْٓءٌ۔ بَرَآءَةٌ، سے بمعنی اسم فاعل، بری ہونا، بیزار ہونا (بری ہوں)

مِمَّا(مِنْ۔ مَا) مِنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس سے جو)

تُجْرِمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَجْرَمَ یُجْرِمُ، مصدر اِجْرَامٌ، جرم کرنا (تم جرم کرتے ہو)

وَ اُوْحِیَ اِلٰی نُوْحٍ اَنَّهٗ لَنْ یُّؤْمِنَ مِنْ قَوْمِكَ اِلَّا مَنْ قَدْ اٰمَنَ فَلَا تَبْتَىِٕسْ بِمَا كَانُوْا یَفْعَلُوْنَ ۚ۳۶	اور حضرت نوح کی طرف وحی کی گئی کہ بے شک بات یہ ہے کہ تیری قوم میں سے ہر گز کوئی ایمان نہیں لائے گا مگر جو یقیناً ایمان لا چکا پس تو اس پر غم نہ کر جو وہ کرتے رہے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) اُوْحِیَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَوْحٰی یُوْحِیْ، مصدر اِیْحَآءٌ، وحی کرنا (وحی کی گئی) اِلٰی نُوْحٍ۔اِلٰی، حرف جار، کی طرف، نُوْحٍ، مجرور، نوح (نوح کی طرف)

اَنَّهٗ(اَنَّ۔ هٗ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، بعد میں جملہ مفسرہ اور اس کی خبر ہے، ضمیر شان ہے، بات یہ ہے (بے شک بات یہ ہے کہ)

لَنْ یُّؤْمِنَ، فعل مضارع منفی تاکید بلن واحد مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانٌ، ایمان لانا (وہ ہر گز ایمان نہیں لائے گا) مِنْ قَوْمِكَ(مِنْ۔ قَوْمِ۔كَ) مِنْ، حرف جار، سے، قَوْمِ، مجرور، مضاف، قوم، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیری (تیری قوم میں سے) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوائے)

مَنۡ، اسم موصول (جو) قَدۡ، حرف تحقیق کلام (یقیناً)

اٰمَنَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اٰمَنَ یُؤۡمِنُ، مصدر اِیۡمَانٌ، ایمان لانا (ایمان لا چکا)

فَلَا تَبۡتَئِسۡ (فَ۔ لَا تَبۡتَئِسۡ) فَ، حرف عطف، پس، لَا تَبۡتَئِسۡ، فعل نہی واحد مذکر حاضر اِبۡتَئَسَ یَبۡتَئِسُ، مصدر اِبۡتِئَاسٌ، غم کرنا، تو غم نہ کر (پس تو غم نہ کر)

بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار، پر، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس پر جو)

کَانُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب کَانَ یَکُوۡنُ، مصدر کَوۡنًا، ہونا (وہ رہے ہیں)

یَفۡعَلُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب فَعَلَ یَفۡعَلُ، مصدر فِعۡلٌ، کرنا (وہ کرتے)

وَاصۡنَعِ الۡفُلۡكَ بِاَعۡيُنِنَا وَ وَحۡيِنَا وَ لَا تُخَاطِبۡنِىۡ فِى الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا ۚ	اور تو ہماری آنکھوں کے سامنے اور ہماری وحی سے کشتی تیار کر اور تو ان لوگوں کے بارے مجھ سے بات نہ کر جنہوں نے ظلم کیا۔

وَاصۡنَعِ (وَ۔ اِصۡنَعِ) وَ، حرف عطف، اور، اِصۡنَعِ، فعل امر واحد مذکر حاضر صَنَعَ یَصۡنَعُ، مصدر صُنۡعٌ، بنانا تیار کرنا، تو تیار کر (اور تو تیار کر) اَلۡفُلۡكَ (کشتی)

بِاَعۡيُنِنَا (بِ۔ اَعۡيُنِ۔ نَا) بِ، حرف جار، سے، کے سامنے، ضرورتاً ترجمہ کیا گیا، اَعۡيُنِ، مجرور، مضاف، آنکھوں، واحد، عَيۡنٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری آنکھوں کے سامنے)

وَوَحۡيِنَا (وَ۔ وَحۡيِ۔ نَا) وَ، حرف عطف، اور، وَحۡيِ، مضاف، وحی، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (اور ہماری وحی سے) وَلَا تُخَاطِبۡنِىۡ (وَ۔ لَا تُخَاطِبۡ۔ نِ۔ ىۡ) وَ، حرف عطف، اور،

لَا تُخَاطِبۡ، فعل نہی واحد مذکر حاضر خَاطَبَ یُخَاطِبُ، مصدر مُخَاطَبَةٌ، آپس میں بات چیت کرنا، تو بات نہ کر، نِ، نون وقایہ، ىۡ، ضمیر واحد متکلم، مجھ سے (اور تو مجھ سے بات نہ کر)

فِى الَّذِيۡنَ (فِىۡ۔ الَّذِيۡنَ) فِىۡ، حرف جار، کے بارے میں، اَلَّذِيۡنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو،

(ان لوگوں کے بارے میں جنہوں نے)

ظَلَمُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب ظَلَمَ یَظۡلِمُ، مصدر ظُلۡمٌ، ظلم کرنا (انہوں نے ظلم کیا)

اِنَّهُمۡ مُّغۡرَقُوۡنَ ﴿۳۷﴾	بے شک وہ غرق کیے جانے والے ہیں۔

اِنَّهُمۡ (اِنَّ ۔ هُمۡ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)

مُّغۡرَقُوۡنَ ۔ اِغۡرَاقٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر (غرق کیے جانے والے، ڈبو دیئے جانے والے)

وَ یَصۡنَعُ الۡفُلۡكَ ۟	اور وہ کشتی بناتا رہا۔

وَ، حرف عطف (اور) یَصۡنَعُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب صَنَعَ یَصۡنَعُ، مصدر صُنۡعٌ، بنانا، تیار کرنا (وہ بناتا رہا) اَلۡفُلۡكَ (کشتی)

وَ کُلَّمَا مَرَّ عَلَیۡهِ مَلَاٌ مِّنۡ قَوۡمِهٖ سَخِرُوۡا مِنۡهُ ؕ	جب کبھی اس کی قوم کے کوئی سردار اس کے پاس سے گزرتے وہ اس سے مذاق کرتے۔

وَکُلَّمَا ۔ وَ، حرف عطف، اور، کُلَّمَا ۔ کُلَّ، اور، مَا، کا مرکب ہے، ظرف زمان، متضمن بمعنی شرط (جب کبھی، جس وقت) مَرَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب مَرَّ یَمُرُّ، مصدر مُرُوۡرٌ، گزرنا، پاس سے گزرنا، کُلَّمَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ گزرتا) عَلَیۡهِ (عَلٰی ۔ هِ) عَلٰی، حرف جار، اوپر، پاس سے، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے پاس سے) مَلَاٌ (کوئی سردار) مِّنۡ قَوۡمِهٖ (مِنۡ ۔ قَوۡمِ ۔ ہٖ) مِنۡ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، قَوۡمِ، مجرور، مضاف، قوم، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کی قوم کے)

سَخِرُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب سَخِرَ یَسۡخَرُ، مصدر سَخۡرٌ، مذاق کرنا (وہ مذاق کرتے)

مِنۡهُ (مِنۡ ۔ هُ) مِنۡ، حرف جار، سے، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس سے)

قَالَ اِنۡ تَسۡخَرُوۡا مِنَّا فَاِنَّا نَسۡخَرُ مِنۡکُمۡ کَمَا تَسۡخَرُوۡنَ ﴿۳۸﴾ؕ	اس (نوحؑ) نے کہا اگر تم ہم سے مذاق کرتے ہو تو بے شک ہم تم سے مذاق کریں گے جس طرح تم مذاق کرتے ہو۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (نوح) نے کہا) اِنْ، شرطیہ (اگر)

تَسْخَرُوْا، اصل میں "تَسْخَرُوْنَ" ہے، اِنْ، کی وجہ سے نون محذوف ہے، فعل مضارع جمع مذکر حاضر

سَخِرَ یَسْخَرُ، مصدر سَخْرٌ، مذاق کرنا (تم مذاق کرتے ہو)

مِنَّا (مِنْ۔نَا) مِنْ، حرف جار، سے، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم سے)

فَاِنَّا (فَ۔اِنَّ۔نَا) فَ، حرف عطف، تو، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (تو بے شک ہم) نَسْخَرُ، فعل مضارع جمع متکلم سَخِرَ یَسْخَرُ، مصدر سَخْرٌ، مذاق کرنا (ہم مذاق کریں گے)

مِنْكُمْ (مِنْ۔كُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم سے)

كَمَا (كَ۔مَا) كَ، حرف تشبیہ، مانند، طرح، جیسا، مَا، اسم موصول، جو، جس (جس طرح)

تَسْخَرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر سَخِرَ یَسْخَرُ، مصدر سَخْرٌ، مذاق کرنا (تم مذاق کرتے ہو)

فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿٣٩﴾	تو تم عنقریب جان لو گے کون ہے کہ اس پر عذاب آتا ہے (جو) اسے رسوا کرے گا اور (آخرت میں) اس پر دائمی عذاب اترے گا۔

فَسَوْفَ (فَ۔سَوْفَ) فَ، حرف عطف، تو، سَوْفَ، مضارع کو مستقبل کیلئے مختص کرتا ہے (عنقریب)

تَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمٌ، جاننا (تم جان لو گے)

مَنْ، استفہامیہ (کون) يَّاْتِيْهِ (يَاْتِيْ۔هِ) يَاْتِيْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَتٰى يَاْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا، آتا ہے، هِ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (آتا ہے اس پر) عَذَابٌ (عذاب)

يُّخْزِيْهِ (يُخْزِيْ۔هِ) يُخْزِيْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَخْزٰى يُخْزِيْ، مصدر اِخْزَآءٌ، رسوا کرنا، رسوا کرے گا، هِ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (رسوا کرے گا اسے)

وَيَحِلُّ۔وَ، حرف عطف، اور، يَحِلُّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب حَلَّ يَحِلُّ، مصدر حُلُوْلٌ، نازل ہونا،

اترنا (اترے گا) عَلَيْهِ (عَلٰی ۔ هِ) عَلٰی، حرف جار، پر، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر)

عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ۔ عَذَابٌ، موصوف، عذاب، مُقِيْمٌ، صفت، اِقَامَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، قائم رہنے والا، دائمی (قائم رہنے والا عذاب، دائمی عذاب)

حَتّٰٓى اِذَا جَآءَ اَمْرُنَا وَ فَارَ التَّنُّوْرُ ۙ قُلْنَا احْمِلْ فِيْهَا مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَ اَهْلَكَ اِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ وَ مَنْ اٰمَنَ ؕ	یہاں تک کہ جب ہمارا حکم آگیا اور تنور ابل پڑا، ہم نے کہا تو اس (کشتی) میں ہر (قسم کے جانوروں) میں سے جوڑا (یعنی) دو عدد (ایک نر ایک مادہ) اور اپنے گھر والوں کو سوار کر لے سوائے (اس کے) جس پر (ہلاکت کا) فرمان پہلے ہو چکا اور (سوار کر لے) جو ایمان لایا۔

حَتّٰٓى، حرف غایت (یہاں تک کہ) اِذَا، ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط (جب)

جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا (آگیا)

اَمْرُنَا (اَمْرُ ۔ نَا) اَمْرُ، مضاف، حکم، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہم کا، ہمارا (ہمارا حکم)

وَفَارَ ۔ وَ، حرف عطف، اور، فَارَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب فَارَ يَفُوْرُ، مصدر فَوْرٌ وَّ فَوَرَانٌ، ابل پڑنا (اور ابل پڑا) اَلتَّنُّوْرُ (تنور) قُلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، کہا (ہم نے کہا)

اِحْمِلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر حَمَلَ يَحْمِلُ، مصدر حَمْلٌ، اصل معنی، اٹھانے کے ہیں، اسی مناسبت سے معنی، سوار کرنا، چڑھانا (سوار کر لیں) فِيْهَا (فِيْ ۔ هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَلْفُلْكَ ہے (اس میں) مِنْ كُلٍّ ۔ مِنْ، حرف جار، سے، كُلٍّ، مجرور، ہر (قسم کے جانوروں)

زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ ۔ زَوْجَيْنِ، مضاف، زَوْجٌ، کا تثنیہ ہے، یعنی ایک نر اور ایک مادہ کا جوڑا، جوڑا (نر اور مادہ)

اِثْنَيْنِ، مضاف الیہ، زَوْجَيْنِ، کی تاکید ہے، اسم عدد، دو عدد، جوڑا (ہر (قسم کے جانوروں) میں سے جوڑا (یعنی) دو عدد (نر اور مادہ)) وَاَهْلَكَ (وَ ۔ اَهْلَ ۔ كَ) وَ، حرف عطف، اور، اَهْلَ، مضاف، گھر والے، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے (اپنے گھر والوں کو)

اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوائے) مَنْ، اسم موصول (جو)

سَبَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب سَبَقَ يَسْبِقُ، مصدر سَبْقٌ، پہلے ہونا (پہلے ہو چکا)

عَلَيْهِ (عَلٰى ۔ هِ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر)

اَلْقَوْلُ، مصدر (حکم، فرمان) وَمَنْ ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَنْ، اسم موصول (جو، جس)

اٰمَنَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانٌ، ایمان لانا (وہ ایمان لایا)

وَمَآ اٰمَنَ مَعَهٗٓ اِلَّا قَلِيْلٌ ۝	اور نہیں اس کے ساتھ ایمان لائے مگر بہت کم۔

وَمَآ ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

اٰمَنَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانٌ، ایمان لانا (وہ ایمان لایا)

مَعَهٗٓ (مَعَ ۔ هٗ) مَعَ، مضاف، ساتھ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے ساتھ)

اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوائے) قَلِيْلٌ ۔ قِلَّةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت کم، تھوڑے سے)

وَقَالَ ارْكَبُوْا فِيْهَا بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰىهَا ؕ	اس (نوح علیہ السلام) نے کہا اس میں سوار ہو جاؤ اللہ کے نام کے ساتھ اس کا چلنا اور اس کا ٹھہرنا ہے۔

وَقَالَ ۔ وَ، حرف عطف، اور، قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا)

اِرْكَبُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر رَكِبَ يَرْكَبُ، مصدر رُكُوْبٌ، سوار ہونا (تم سوار ہو جاؤ)

فِيْهَا (فِيْ ۔ هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَلْفُلْكَ، ہے (اس (کشتی) میں) بِسْمِ اللّٰهِ (بِ ۔ اِسْمِ ۔ اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اِسْمِ، مجرور، مضاف، نام، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے نام کے ساتھ) مَجْرٖىهَا (مَجْرٰى ۔ هَا) مَجْرٰى، مضاف، جِرْيَانٌ، سے مصدر میمی، چلنا، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کا (اس کا چلنا) وَ، حرف عطف (اور) مُرْسٰىهَا (مُرْسٰى ۔ هَا) مُرْسٰى، مضاف، رَسْوٌ، سے مصدر میمی، ٹھہرنا، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث

غائب، اس کا، ضمیر کا مرجع اَلْفُلْكَ، ہے (اس کا ٹھہرنا)

اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۴۱	بے شک میرا رب یقیناً بہت بخشنے والا، بہت رحم کرنے والا ہے۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) رَبِّيْ (رَبِّ۔ يْ) رَبِّ، مضاف، رب، يْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا، (میرا رب) لَغَفُوْرٌ (لَ۔ غَفُوْرٌ) لَ، لام تاکید، یقیناً، غَفُوْرٌ، اللہ کا صفاتی نام، غُفْرَانٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت بخشنے والا) رَّحِيْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، رَحْمَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)

وَهِيَ تَجْرِيْ بِهِمْ فِيْ مَوْجٍ كَالْجِبَالِ ۣ	اور وہ (کشتی) ان کے ساتھ پہاڑوں جیسی موجوں میں چلتی جاتی تھی۔

وَهِيَ۔ وَ، حرف عطف، اور، هِيَ، ضمیر واحد مؤنث غائب، وہ، ضمیر کا مرجع اَلْفُلْكَ، ہے (اور وہ (کشتی))

تَجْرِيْ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب جَرٰى يَجْرِيْ، مصدر جِرْيَانٌ، چلنا، بہنا (وہ چلتی جاتی)

بِهِمْ (بِ۔ هِمْ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کے ساتھ)

فِيْ مَوْجٍ۔ فِيْ، حرف جار، میں، مَوْجٍ، مجرور، موج (موج میں) كَالْجِبَالِ (كَ۔ اَلْجِبَالِ) كَ، حرف تشبیہ، حرف جار، مانند، طرح، جیسی، اَلْجِبَالِ، مجرور، پہاڑوں، واحد، جَبَلٌ (پہاڑوں جیسی)

وَ نَادٰى نُوْحُ اِۨبْنَهٗ وَ كَانَ فِيْ مَعْزِلٍ يّٰبُنَيَّ ارْكَبْ مَّعَنَا وَلَا تَكُنْ مَّعَ الْكٰفِرِيْنَ ۝۴۲	اور حضرت نوح (علیہ السلام) نے اپنے بیٹے کو پکارا وہ الگ جگہ میں تھا اے میرے پیارے بیٹے! تو ہمارے ساتھ سوار ہو جا اور تو کافروں کے ساتھ مت ہو۔

وَنَادٰى۔ وَ، حرف عطف، اور، نَادٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب نَادٰى يُنَادِيْ، مصدر مُنَادَاةٌ، پکارنا، بلانا، آواز دینا (اور پکارا) نُوْحُ (نوح نے) اِبْنَهٗ (اِبْنَ۔ هٗ) اِبْنَ، مضاف، بیٹا، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے بیٹے کو) وَ، حرف عطف (اور)

كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھا)

فِيْ مَعْزِلٍ۔ فِيْ، حرف جار، میں، مَعْزِلٍ، مجرور، عَزْلٌ، مصدر سے ظرف مکان (الگ جگہ)

یٰبُنَیَّ (یَا۔ بُنَیْ۔ یْ) یَا، حرف ندا، اے، بُنَیْ، منادٰی، اِبْنٌ، کی تصغیر، پیار و محبت کیلئے، مضاف، پیارے بیٹے، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے، اضافت کی وجہ سے، یا، کا، یا، میں ادغام کر دیا گیا ہے (اے میرے پیارے بیٹے) اِرْکَبْ، فعل امر واحد مذکر حاضر رَکِبَ یَرْکَبُ، مصدر رُکُوْبٌ، سوار ہونا (تو سوار ہو جا)

مَعَنَا (مَعَ۔ نَا) مَعَ، مضاف، ساتھ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے ساتھ)

وَ، حرف عطف (اور) لَا تَکُنْ، فعل نہی واحد مذکر حاضر کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (تو مت ہو)

مَعَ الْکٰفِرِیْنَ۔ مَعَ، مضاف، ساتھ، اَلْکٰفِرِیْنَ، مضاف الیہ، کُفْرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، کفر کرنے والے، انکار کرنے والے، کافروں، واحد، اَلْکَافِرُ (کافروں کے ساتھ)

قَالَ سَاٰوِیْٓ اِلٰی جَبَلٍ یَّعْصِمُنِیْ مِنَ الْمَآءِ ؕ	اس (بیٹے) نے کہا عنقریب میں پہاڑ کی طرف پناہ لے لوں گا وہ مجھے پانی سے بچالے گا۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (بیٹے) نے کہا)

سَاٰوِیْٓ (سَ۔ اٰوِیْ) سَ، حرف استقبال عنقریب، اٰوِیْ، فعل مضارع واحد متکلم اَوٰی یَاْوِیْ، مصدر اُوِیٌّ، پناہ لینا، میں پناہ لے لوں گا (عنقریب میں پناہ لے لوں گا) اِلٰی جَبَلٍ۔ اِلٰی، حرف جار، کی طرف، جَبَلٍ، مجرور، پہاڑ (پہاڑ کی طرف) یَّعْصِمُنِیْ (یَعْصِمُ۔ نِ۔ یْ) یَعْصِمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَصَمَ یَعْصِمُ، مصدر عِصْمَۃٌ وَّعَصْمٌ، حفاظت سے رکھنا، بچانا، وہ بچالے گا، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (وہ مجھے بچالے گا) مِنَ الْمَآءِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمَآءِ، مجرور، پانی (پانی سے)

قَالَ لَا عَاصِمَ الْیَوْمَ مِنْ اَمْرِ اللّٰہِ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ ۚ	اس (نوح علیہ السلام) نے کہا آج اللہ کے فیصلے سے بچانے والا کوئی نہیں ہے مگر جس پر وہ رحم کرے۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (نوح علیہ السلام) نے کہا)

لَا عَاصِمَ۔ لَا، نہیں، عَاصِمَ۔ عِصْمَۃٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر بچانے والا (نہیں کوئی بچانے والا)

اَلْیَوْمَ (آج) مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَمْرِ، مجرور، مضاف، حکم، امر، فیصلہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے فیصلہ سے) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوائے) مَنْ، اسم موصول (جس پر)

رَّحِمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب رَحِمَ یَرْحَمُ، مصدر رَحْمَۃٌ وَّرَحْمٌ، رحم کرنا (وہ رحم کرے)

وَحَالَ بَيْنَهُمَا الْمَوْجُ فَكَانَ مِنَ الْمُغْرَقِيْنَ ﴿۴۳﴾	اور اُن دونوں کے درمیان موج حائل ہوگئی تو وہ غرق کیے جانے والوں میں سے ہوگیا۔

وَ، حرف عطف (اور) حَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب حَالَ یَحُوْلُ، مصدر حَوْلٌ، حائل ہونا (وہ حائل ہو گئی) بَیْنَهُمَا (بَیْنَ۔ هُمَا) بَیْنَ، مضاف، درمیان، هُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، ان دونوں کے (ان دونوں کے درمیان) اَلْمَوْجُ (موج) فَكَانَ (فَ۔ كَانَ) فَ، حرف عطف، تو، كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ ہو گیا (تو وہ ہو گیا)

مِنَ الْمُغْرَقِيْنَ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمُغْرَقِيْنَ، مجرور، اِغْرَاقٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر، غرق کیے جانے والے (غرق کیے جانے والوں میں سے)

وَقِيْلَ يٰۤاَرْضُ ابْلَعِيْ مَآءَكِ وَيٰسَمَآءُ اَقْلِعِيْ وَغِيْضَ الْمَآءُ وَقُضِيَ الْاَمْرُ	اور کہا گیا اے زمین! تو اپنا پانی نگل لے اور اے آسمان تو تھم جا اور پانی خشک کر دیا گیا اور کام پورا کر دیا گیا۔

وَ، حرف عطف (اور) قِیْلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (کہا گیا)

یٰۤاَرْضُ (یَا۔ اَرْضُ) یَا، حرف ندا، اے، اَرْضُ، منادیٰ، زمین (اے زمین)

اِبْلَعِیْ، فعل امر واحد مؤنث حاضر بَلَعَ یَبْلَعُ، مصدر بَلْعٌ، نگلنا (تو نگل لے)

مَآءَكِ (مَآءَ۔ كِ) مَآءَ، مضاف، پانی، كِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث حاضر، اپنا (اپنا پانی)

وَیٰسَمَآءُ (وَ۔ یَا۔ سَمَآءُ) وَ، حرف عطف، اور، یَا، حرف ندا، اے، سَمَآءُ، منادیٰ، آسمان (اور اے آسمان)

اَقْلِعِیْ، فعل امر واحد مؤنث حاضر اَقْلَعَ یُقْلِعُ، مصدر اِقْلَاعٌ، تھم جانا (تو تھم جا) وَ، حرف عطف (اور)

غِيْضَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب غَاضَ يَغِيْضُ، مصدر غَيْضٌ، نیچے اترنا، خشک کرنا، جذب ہونا، خشک کر دیا گیا، اَلْمَآءُ، پانی (پانی خشک کر دیا گیا)

وَقُضِيَ الْاَمْرُ۔ وَ، حرف عطف، اور، قُضِيَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب قَضٰی يَقْضِيْ، مصدر قَضَآءٌ، پورا کرنا، فیصلہ کرنا، پورا کر دیا گیا، اَلْاَمْرُ، کام (اور کام پورا کر دیا گیا)

وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُوْدِيِّ وَقِيْلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۴﴾	اور وہ (کشتی) جودی پہاڑ پر جا ٹھہری اور کہہ دیا گیا کہ ظالم لوگوں کیلئے (رحمت سے) دوری ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) اِسْتَوَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب اِسْتَوٰی يَسْتَوِيْ، مصدر اِسْتِوَآءٌ، ٹھہر جانا، برابر ہونا (وہ جا ٹھہری) عَلَى الْجُوْدِيِّ۔ عَلٰی، حرف جار، پر، اَلْجُوْدِيِّ، مجرور، جودی پہاڑ (جودی پہاڑ پر)

وَقِيْلَ۔ وَ، حرف عطف، اور، قِيْلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اور کہہ دیا گیا) بُعْدًا۔ قُرْبٌ، کی ضد، مصدر (دور ہونا، دوری، پھٹکار، لعنت)

لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ (لِ۔ اَلْقَوْمِ۔ اَلظّٰلِمِيْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، پر، اَلْقَوْمِ، مجرور، موصوف، قوم، لوگوں اَلظّٰلِمِيْنَ، صفت، ظُلْمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ظلم کرنے والے، ظالموں (ظالم لوگوں کیلئے)

وَنَادٰی نُوْحٌ رَّبَّهٗ فَقَالَ رَبِّ اِنَّ ابْنِيْ مِنْ اَهْلِيْ وَاِنَّ وَعْدَكَ الْحَقُّ وَاَنْتَ اَحْكَمُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿۴۵﴾	اور حضرت نوح نے اپنے رب کو پکارا پس اس نے کہا اے میرے رب! بے شک میرا بیٹا میرے گھر والوں میں سے ہے اور بے شک تیرا وعدہ حق (سچا) ہے اور تو سب فیصلہ کرنے والوں سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔

وَنَادٰی نُوْحٌ۔ وَ، حرف عطف، اور، نَادٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب نَادٰی يُنَادِيْ، مصدر مُنَادَاةٌ، پکارنا، بلانا، آواز دینا، پکارا، نُوْحٌ، نوح (اور نوح نے پکارا)

رَّبَّهٗ (رَبَّ۔ هٗ) رَبَّ، مضاف، رب، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے رب کو)

فَقَالَ (فَ۔ قَالَ) فَ، حرف عطف، پس، قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا،

اس نے کہا (پس اس نے کہا) رَبِّ، اصل میں "یَا رَبِّیْ" ہے (یَا۔ رَبِّ۔ یْ) یَا، حرف ندا، اے، محذوف ہے،
رَبِّیْ، منادٰی، رَبِّ، مضاف، رب، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (اے میرے رب)
اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) اِبْنِیْ (اِبْنِ۔ یْ) اِبْنِ، مضاف، اصل میں، اِبْنَ، ہے، یْ، کی مناسبت سے
نون کو زیر دی گئی ہے، بیٹا، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا بیٹا)
مِنْ اَهْلِیْ (مِنْ۔ اَهْلِ۔ یْ) مِنْ، حرف جار، سے، اَهْلِ، مجرور، مضاف، اہل، گھر والوں،
یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے گھر والوں میں سے) وَ، حرف عطف (اور)
اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) وَعْدَكَ (وَعْدَ۔ كَ) وَعْدَ، مضاف، وعدہ، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر
حاضر، تیرا (تیرا وعدہ) اَلْحَقُّ، مصدر (حق ہے، سچ ہے)
وَاَنْتَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَنْتَ، ضمیر واحد مذکر حاضر (تو)
اَحْكَمُ۔ حُكْمٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (بہتر فیصلہ کرنے والا)
اَلْحٰكِمِیْنَ۔ حُكْمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (فیصلہ کرنے والے)

قَالَ یٰنُوْحُ اِنَّهٗ لَیْسَ مِنْ اَهْلِكَ ج	اس نے فرمایا اے نوحؑ! بے شک وہ تیرے گھر والوں میں سے نہیں ہے۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (اللہ) نے فرمایا)
یٰنُوْحُ (یَا۔ نُوْحُ) یَا، حرف ندا، اے، نُوْحُ، منادٰی، نوح (اے نوح)
اِنَّهٗ (اِنَّ۔ هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)
لَیْسَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب (نہیں ہے) اس سے فعل مضارع نہیں آتا۔
مِنْ اَهْلِكَ (مِنْ۔ اَهْلِ۔ كَ) مِنْ، حرف جار، سے، اَهْلِ، مجرور، مضاف، اہل، گھر والے، كَ، مضاف الیہ،
ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرے (تیرے گھر والوں میں سے)

اِنَّهٗ عَمَلٌ غَيْرُ صَالِحٍ	بے شک وہ غیر صالح عمل (والا) ہے

اِنَّهٗ (اِنَّ۔ هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)
عَمَلٌ، مصدر (عمل کرنا، عمل) غَيْرُ صَالِحٍ۔ غَيْرُ، غیر، نہیں ہے، صَالِحٍ، اچھا، نیک، صالح (غیر صالح)

فَلَا تَسْـَٔلْنِ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ	پس تو مجھ سے سوال نہ کر جس کا تجھ کو علم نہیں ہے۔

فَلَا تَسْـَٔلْنِ (فَ۔ لَا تَسْـَٔلْ۔ نِ۔ یْ) فَ، حرف عطف، پس، لَا تَسْـَٔلْ، فعل نہی واحد مذکر حاضر سَاَلَ يَسْـَٔلُ، مصدر سُؤَالٌ، سوال کرنا، پوچھنا، تو سوال نہ کر، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، محذوف ہے، مجھ سے (پس تو مجھ سے سوال نہ کر) مَا، اسم موصول (جس)
لَيْسَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب، اس کا مضارع اور امر نہیں آتا (نہیں ہے)
لَكَ (لَ۔ كَ) لَ، حرف جار، کو، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھ (تجھ کو)
بِهٖ (بِ۔ هٖ) بِ، حرف جار، کا، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کا) عِلْمٌ، مصدر (علم)

اِنِّیْٓ اَعِظُكَ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿۴۶﴾	بے شک میں تجھے نصیحت کرتا ہوں کہ تو جاہلوں میں سے (نہ) ہو جائے۔

اِنِّیْٓ (اِنَّ۔ یْ) اِنِّ، اصل میں اِنَّ ہے، یْ، کی مناسبت سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں) اَعِظُكَ (اَعِظُ۔ كَ) اَعِظُ، فعل مضارع واحد متکلم وَعَظَ يَعِظُ، مصدر وَعْظٌ، وعظ کرنا، نصیحت کرنا، میں نصیحت کرتا ہوں، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھے (میں تجھے نصیحت کرتا ہوں) اَنْ، مصدریہ (کہ) تَكُوْنَ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تو ہو جائے) مِنَ الْجٰهِلِيْنَ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلْجٰهِلِيْنَ، مجرور، جَهْلٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، جہالت کرنے والے، جاہلوں، واحد، جَاهِلٌ (جاہلوں میں سے)

قَالَ رَبِّ اِنِّیْۤ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَسْـَٔلَكَ مَا لَیْسَ لِیْ بِهٖ عِلْمٌ ؕ	اس (نوح) نے کہا! اے میرے رب! بے شک میں تیری پناہ مانگتا ہوں کہ میں تجھ سے سوال کروں جس کا مجھے کوئی علم نہیں ہے

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (نوح) نے کہا)

رَبِّ، اصل میں یَارَبِّیْ، ہے (یَا۔ رَبِّ۔ یْ) یَا، حرف ندا، محذوف ہے، اے، رَبِّیْ، منادی، رَبِّ، مضاف، رب یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (اے میرے رب) اِنِّیْۤ (اِنِّ۔ یْ) اِنِّ، اصل میں اِنَّ، ہے، یْ، کی مناسبت سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں)

اَعُوْذُ، فعل مضارع واحد متکلم عَاذَ یَعُوْذُ، مصدر عَوْذٌ، پناہ مانگنا (میں پناہ مانگتا ہوں)

بِكَ (بِ۔ كَ) بِ، حرف جار، کی، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھ (تجھ کی، تیری) اَنْ، مصدریہ (کہ)

اَسْـَٔلَكَ (اَسْـَٔلَ۔ كَ) اَسْـَٔلَ، فعل مضارع واحد متکلم سَاَلَ یَسْـَٔلُ، مصدر سُؤَالٌ، سوال کرنا، مانگنا، میں سوال کروں، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھ سے (میں تجھ سے سوال کروں) مَا، اسم موصول (جس)

لَیْسَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب (نہیں ہے) اس سے فعل مضارع نہیں آتا۔

لِیْ (لِ۔ یْ) لِ، حرف جار، کو، یْ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، مجھ (مجھ کو، مجھے)

بِهٖ (بِ۔ ہٖ) بِ، حرف جار، کا، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کا) عِلْمٌ، مصدر (کوئی علم)

وَ اِلَّا تَغْفِرْ لِیْ وَ تَرْحَمْنِیْۤ اَكُنْ مِّنَ الْخٰسِرِیْنَ ﴿۴۷﴾	اور اگر تو مجھ کو معاف نہیں کرے گا اور تو مجھ پر رحم (نہیں) کرے گا (تو) میں خسارہ پانے والوں میں سے ہو جاؤں گا

وَ، حرف عطف (اور) اِلَّا (اِنْ۔ لَا) اِنْ، شرطیہ، اگر، لَا، نہیں (اگر نہیں)

تَغْفِرْ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر غَفَرَ یَغْفِرُ، مصدر غُفْرَانٌ، معاف کرنا، بخشنا (تو معاف کرے گا)

لِیْ (لِ۔ یْ) لِ، حرف جار، کو، یْ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، مجھ (مجھ کو، مجھے)

وَتَرْحَمْنِیْۤ (وَ۔ تَرْحَمْ۔ نِ۔ یْ) وَ، حرف عطف، اور، تَرْحَمْ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر رَحِمَ

يَرْحَمْ، مصدر رَحْمَةٌ، رحم کرنا، تو رحم کرے گا، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھ پر (اور تو مجھ پر رحم کرے گا) اَكُنْ، دراصل اَكُوْنَ، تھا، اِنْ، کی وجہ سے واؤ گر گئی، فعل مضارع واحد متکلم كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (میں ہو جاؤں گا) مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلْخٰسِرِيْنَ، مجرور، خُسْرَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، خسارہ پانے والے، واحد، اَلْخَاسِرُ (خسارہ پانے والوں میں سے)

قِيْلَ يٰنُوْحُ اهْبِطْ بِسَلٰمٍ مِّنَّا وَ بَرَكٰتٍ عَلَيْكَ وَعَلٰٓى اُمَمٍ مِّمَّنْ مَّعَكَ ؕ	ارشاد ہوا! اے نوحؑ تو نیچے اتر ہماری طرف سے سلامتی اور برکتوں کے ساتھ، تجھ پر اور (ایسی) جماعتوں پر ان میں سے جو تیرے ساتھ ہیں۔

قِيْلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (کہا گیا، ارشاد ہوا)

يٰنُوْحُ (يَا۔ نُوْحُ) يَا، حرف ندا، اے، نُوْحُ، منادیٰ، نوح (اے نوحؑ)

اِهْبِطْ، فعل امر واحد مذکر حاضر هَبَطَ يَهْبِطُ، مصدر هُبُوْطٌ، نیچے اترنا (تو نیچے اتر)

بِسَلٰمٍ (بِ۔ سَلٰمٍ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، سَلٰمٍ، مجرور، مصدر ہے، عیوب اور آفات سے سلامتی، سلامتی (سلامتی کے ساتھ) مِّنَّا (مِنْ۔ نَا) مِنْ، حرف جار بمعنی اِلٰى، کی طرف سے، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہماری، (ہماری طرف سے) وَ، حرف عطف (اور) بَرَكٰتٍ (برکتوں)

عَلَيْكَ (عَلٰى۔ كَ) عَلٰى، حرف جار، پر، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ، تجھ (تجھ پر)

وَ، حرف عطف (اور) عَلٰٓى اُمَمٍ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، اُمَمٍ، مجرور، جماعتوں (جماعتوں پر)

مِّمَّنْ (مِنْ۔ مَنْ) مِنْ، حرف جار، سے، مَنْ، مجرور، اسم موصول، جو (ان میں سے جو)

مَّعَكَ (مَعَ۔ كَ) مَعَ، مضاف، ساتھ، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے، تیرے (تیرے ساتھ)

وَاُمَمٌ سَنُمَتِّعُهُمْ ثُمَّ يَمَسُّهُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۴۸﴾	اور کئی امتیں ہیں عنقریب ہم انہیں فائدہ پہنچائیں گے پھر انہیں ہماری طرف سے دردناک عذاب پہنچے گا۔

وَ، حرف عطف (اور) اُمَمٌ (کئی جماعتیں، کئی امتیں) واحد، اُمَّةٌ،

سَنُمَتِّعُهُمْ (سَ۔ نُمَتِّعُ۔ هُمْ) سَ، عنقریب، مضارع کے معنی کو مستقبل کیلئے مختص کرتا ہے، نُمَتِّعُ، فعل مضارع جمع متکلم مَتَّعَ يُمَتِّعُ، مصدر تَمْتِيْعٌ، فائدہ پہنچانا، ہم فائدہ پہنچائیں گے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (عنقریب ہم انہیں فائدہ پہنچائیں گے) ثُمَّ، حرف عطف (پھر)

يَمَسُّهُمْ (يَمَسُّ۔ هُمْ) يَمَسُّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب مَسَّ يَمُسُّ، مصدر مَسٌّ، چھونا، پہنچنا، پہنچے گا هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (پہنچے گا انہیں)

مِّنَّا (مِنْ۔ نَا) مِنْ، حرف جار بمعنی اِلٰی، کی طرف سے، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری طرف سے)

عَذَابٌ اَلِيْمٌ۔ عَذَابٌ، موصوف، عذاب، اَلِيْمٌ، صفت، اَلَمٌ، مصدر سے بمعنی اسم فاعل صفت مشبہ، دکھ دینے والا، دردناک (دردناک عذاب)

تِلْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهَآ اِلَيْكَ ۚ	یہ غیب کی خبروں میں سے ہے ہم انہیں آپ کی طرف وحی کرتے ہیں۔

تِلْكَ، اسم اشارہ واحد مؤنث بعید (یہ) مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَنْۢبَآءِ، مجرور، مضاف، خبریں، واحد، نَبَأٌ، اَلْغَيْبِ، مضاف الیہ، غیب کی (غیب کی خبروں میں سے)

نُوْحِيْهَآ (نُوْحِيْ۔ هَا) نُوْحِيْ، فعل مضارع جمع متکلم اَوْحٰى يُوْحِيْ، مصدر اِيْحَآءٌ، وحی کرنا، ہم وحی کرتے ہیں، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَنْۢبَآءِ ہے (ہم وحی کرتے ہیں انہیں)

اِلَيْكَ (اِلٰی۔ كَ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ کی طرف)

مَا كُنْتَ تَعْلَمُهَآ اَنْتَ وَلَا قَوْمُكَ مِنْ قَبْلِ هٰذَا ۛ	اس سے پہلے نہ آپ انہیں جانتے تھے اور نہ آپ کی قوم۔

مَا، نافیہ (نہ) كُنْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (آپ تھے)

تَعْلَمُهَآ (تَعْلَمُ ـ هَا) تَعْلَمُ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمٌ، جاننا، آپ جانتے، هَا، ضمیر واحد مونث غائب، اسے، ضمیر کا مرجع اَنْبَآءِ ہے (آپ جانتے انہیں)

اَنْتَ، ضمیر منفصل واحد مذکر حاضر (آپ) وَلَا ـ وَ، حرف عطف، اور، لَا، نہ (اور نہ)

قَوْمُكَ (قَوْمُ ـ كَ) قَوْمُ، مضاف، قوم، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کی (آپ کی قوم)

مِنْ قَبْلِ هٰذَا ـ مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلِ، مجرور، قبل، پہلے، هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، اس (اس سے پہلے)

فَاصْبِرْ ۛ اِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِيْنَ ۝٤٩	تو آپ صبر کریں بے شک (اچھا) انجام پرہیز گاروں ہی کیلئے ہے۔

ع ۴

فَاصْبِرْ (فَ ـ اِصْبِرْ) فَ، حرف عطف، تو، اِصْبِرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر صَبَرَ يَصْبِرُ، مصدر صَبْرٌ، صبر کرنا، آپ صبر کریں (تو آپ صبر کریں) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک)

اَلْعَاقِبَةَ ـ عُقُوْبٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مونث (آخرت، انجام)

لِلْمُتَّقِيْنَ (لِ ـ اَلْمُتَّقِيْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلْمُتَّقِيْنَ، مجرور، اِتِّقَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، پرہیز گاروں، متقیوں، ڈرنے والے، واحد، اَلْمُتَّقِيْ (پرہیز گاروں کیلئے)

وَ اِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا ۘ	اور (قوم) عاد کی طرف ان کے بھائی ہود کو (بھیجا)

وَ، حرف عطف (اور) اِلٰى عَادٍ ـ اِلٰى، حرف جار، کی طرف، عَادٍ، مجرور، عاد (عاد کی طرف)

اَخَاهُمْ (اَخَا ـ هُمْ) اَخَا، مضاف، اَخٌ، حالت نصب الف کے ساتھ، بھائی، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے بھائی) هُوْدًا (حضرت ہود علیہ السلام)

قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۘ	اس (ہود علیہ السلام) نے کہا اے میری قوم! تم اللہ کی عبادت کرو، اس کے سوا تمہارے لیے کوئی معبود نہیں ہے۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (ہود علیہ السلام) نے کہا)

يٰقَوْمِ، اصل میں، يٰقَوْمِيْ، ہے (يَا۔ قَوْمِ۔ يْ) يَا، حرف ندا، اے، قَوْمِيْ، منادیٰ، قَوْمِ، مضاف، قوم، يْ، محذوف، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم میری (اے میری قوم)

اعْبُدُوا اللهَ (اُعْبُدُوْا۔ اَللّٰهَ) اُعْبُدُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر عَبَدَ يَعْبُدُ، مصدر عِبَادَةٌ، عبادت کرنا، تم عبادت کرو، اَللّٰهَ، اللہ (تم اللہ کی عبادت کرو) مَا، نافیہ (نہیں ہے)

لَكُمْ (لَ۔ كُمْ) لَ، حرف جار، لیے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے)

مِّنْ اِلٰهٍ۔ مِنْ، حرف جار، برائے عموم، کوئی، اِلٰهٍ، مجرور، معبود (کوئی معبود)

غَيْرُهٗ۔ غَيْرُ، مضاف، بغیر، سوا، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے سوا)

اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا مُفْتَرُوْنَ ۝٥٠	نہیں ہو تم مگر جھوٹ گھڑنے والے۔

اِنْ، صلہ میں، اِلَّا، ہے، اس لیے نافیہ ہے (نہیں ہے) اَنْتُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر (تم)

اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوا) مُفْتَرُوْنَ۔ اِفْتِرَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (افترا کرنے والے، جھوٹ گھڑنے والے، بہتان باندھنے والے)

يٰقَوْمِ لَآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ؕ	اے میری قوم! میں تم سے اس پر کوئی اجر نہیں مانگتا۔

يٰقَوْمِ، اصل میں، يٰقَوْمِيْ، ہے (يَا۔ قَوْمِ۔ يْ) يَا، حرف ندا، اے، قَوْمِيْ، منادیٰ، قَوْمِ، مضاف، قوم، يْ، مضاف الیہ، محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم، میری (اے میری قوم)

لَآ اَسْئَلُكُمْ (لَآ اَسْئَلُ۔ كُمْ) لَآ اَسْئَلُ، فعل مضارع منفی واحد متکلم سَاَلَ يَسْئَلُ، مصدر سُؤَالٌ، سوال کرنا، مانگنا، میں نہیں مانگتا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم سے (میں تم سے نہیں مانگتا)

عَلَيْهِ (عَلٰى۔ هِ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر)

اَجْرًا (کوئی اجر، کوئی بدلہ)

اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا عَلَی الَّذِیْ فَطَرَنِیْ ؕ	نہیں ہے میرا اجر مگر اس پر جس نے مجھے پیدا کیا۔

اِنْ، صلہ میں "اِلَّا" آرہا ہے، نافیہ (نہیں ہے) اَجْرِیَ (اَجْرِ۔ یَ) اَجْرِ، مضاف، اجر، بدلہ، یَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا اجر) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوا)

عَلَی الَّذِیْ۔ عَلٰی، حرف جار، پر، اَلَّذِیْ، مجرور، اسم موصول واحد مذکر، جس نے (اس پر جس نے)

فَطَرَنِیْ (فَطَرَ۔ نِ۔ یْ) فَطَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب فَطَرَ یَفْطُرُ، مصدر فَطْرٌ، عدم سے پیدا کرنا، پھاڑنا، اس نے پیدا کیا، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (اس نے مجھے پیدا کیا)

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۵۱﴾	تو کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے؟

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ (اَ۔ فَ۔ لَا تَعْقِلُوْنَ) اَ، استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، تو،

لَا تَعْقِلُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر عَقَلَ یَعْقِلُ، مصدر عَقْلٌ، عقل سے کام لینا، سمجھنا تم عقل سے کام نہیں لیتے (تو کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے)

وَیٰقَوْمِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَیْهِ یُرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَیْكُمْ مِّدْرَارًا	اور اے میری قوم! اپنے رب سے بخشش مانگو پھر تم اس کی طرف رجوع کرو وہ تم پر آسمان سے خوب برسنے والا بادل بھیجے گا

وَ، حرف عطف (اور) یٰقَوْمِ، اصل میں، یٰقَوْمِیْ، ہے (یَا۔ قَوْمِ۔ یْ) یَا، حرف ندا، اے، قَوْمِیْ، منادٰی، قَوْمِ، مضاف، قوم، یْ، محذوف ہے، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میری (اے میری قوم)

اِسْتَغْفِرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِسْتَغْفَرَ یَسْتَغْفِرُ، مصدر اِسْتِغْفَارٌ، بخشش مانگنا، مغفرت طلب کرنا (تم بخشش مانگو) رَبَّكُمْ (رَبَّ۔ كُمْ) رَبَّ، مضاف، رب، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے رب سے) ثُمَّ، حرف عطف (پھر) تُوْبُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر تَابَ یَتُوْبُ، مصدر تَوْبَةٌ، توبہ کرنا، رجوع کرنا (تم رجوع کرو) اِلَیْهِ (اِلٰی۔ هِ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کی طرف) یُرْسِلِ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَرْسَلَ یُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالٌ، بھیجنا (وہ بھیجے گا)

اَلسَّمَآءَ(آسمان سے) جمع، اَلسَّمٰوٰتِ، عَلَیْکُمْ (عَلٰی۔ کُمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر) مِّدْرَارًا۔ دَرٌّ، سے مبالغہ کا صیغہ (خوب برسنے والا بادل)

وَّیَزِدْکُمْ قُوَّۃً اِلٰی قُوَّتِکُمْ وَلَا تَتَوَلَّوْا مُجْرِمِیْنَ ﴿۵۲﴾	اور وہ تمہیں تمہاری قوت کے ساتھ قوت میں زیادہ کرے گا اور مجرم بن کر تم روگردانی نہ کرو۔

وَ، حرف عطف (اور) یَزِدْکُمْ (یَزِدْ۔ کُمْ) یَزِدْ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب زَادَیَزِیْدُ، مصدر زِیَادَۃٌ، زیادہ کرنا، وہ زیادہ کرے گا، کُمْ، ضمیر جمع حاضر، تمہیں (اور وہ تمہیں زیادہ کرے گا)

قُوَّۃً (قوت میں) اِلٰی قُوَّتِکُمْ (اِلٰی۔ قُوَّتِ۔ کُمْ) اِلٰی، حرف جار، تک، طرف، بمعنی، مَعَ، کے ساتھ، قُوَّتِ، مجرور، مضاف، قوت، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری قوت کے ساتھ)

وَ، حرف عطف (اور) لَاتَتَوَلَّوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر تَوَلّٰی یَتَوَلّٰی، مصدر تَوَلِّیٌ، منہ موڑنا، روگردانی کرنا، (تم روگردانی نہ کرو) مُجْرِمِیْنَ۔ اِجْرَامٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (جرم کرنے والے، مجرموں) واحد، مُجْرِمٌ،

قَالُوْا یٰھُوْدُ مَا جِئْتَنَا بِبَیِّنَۃٍ وَّمَا نَحْنُ بِتَارِکِیْٓ اٰلِھَتِنَا عَنْ قَوْلِکَ وَ مَا نَحْنُ لَکَ بِمُؤْمِنِیْنَ ﴿۵۳﴾	انہوں نے کہا، اے ہود! تو ہمارے پاس کوئی واضح دلیل نہیں لایا اور تیرے کہنے سے ہم اپنے معبودوں کو ہرگز چھوڑنے والے نہیں ہیں اور ہم تجھ پر ہرگز ایمان لانے والے نہیں ہیں۔

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (انہوں نے کہا)

یٰھُوْدُ (یَا۔ ھُوْدُ) یَا، حرف ندا، اے، ھُوْدُ، منادٰی، حضرت ہود علیہ السلام (اے ہود)

مَاجِئْتَنَا۔ مَا، نافیہ، نہیں، جِئْتَ، فعل ماضی منفی واحد مذکر حاضر جَآءَ یَجِیْٓءُ، مصدر مَجِیْٓءٌ، آنا، لانا، تو لایا، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمارے پاس (تو ہمارے پاس نہیں لایا)

بِبَیِّنَۃٍ (بِ۔ بَیِّنَۃٍ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَیِّنَۃٍ، مجرور (کوئی واضح دلیل)

وَّمَا نَحْنُ ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں، نَحْنُ، ضمیر جمع متکلم، ہم، (اور نہیں ہم) بِتَارِكِيْٓ اٰلِهَتِنَا (بِ ۔ تَارِكِيْ ۔ اٰلِهَتِ ۔ نَا) بِ، حرف جار، اس سے پہلے، مَا، نافیہ ہے، نفی کی تاکید کیلئے، تَارِكِيْ، مجرور، مضاف اصل میں، تَارِكِيْنَ، تھا، اضافت کی وجہ سے جمع کا نون گر گیا، تَرْكٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ہرگز چھوڑنے والے، اٰلِهَتِ، مضاف الیہ، مضاف، معبودوں، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے معبودوں کو ہرگز چھوڑنے والے نہیں)

عَنْ قَوْلِكَ (عَنْ ۔ قَوْلِ ۔ كَ) عَنْ، حرف جار، سے، قَوْلِ، مجرور، مضاف، مصدر، کہنا، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرے (تیرے کہنے سے) وَمَا نَحْنُ ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں، نَحْنُ، ضمیر جمع متکلم، ہم (اور نہیں ہم) لَكَ (لَ ۔ كَ) لَ، حرف جار، پر، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھ (تجھ پر)

بِمُؤْمِنِيْنَ (بِ ۔ مُؤْمِنِيْنَ) بِ، حرف جار، اس سے پہلے، مَا، نافیہ ہے، نفی کی تاکید کے لیے، مُؤْمِنِيْنَ، مجرور، اِيْمَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ہرگز ایمان لانے والے)

اِنْ نَّقُوْلُ اِلَّا اعْتَرٰىكَ بَعْضُ اٰلِهَتِنَا بِسُوْٓءٍ ؕ	نہیں ہم کہتے مگر ہمارے بعض معبودوں نے تجھے کسی برائی میں مبتلا کر دیا ہے۔

اِنْ، صلہ میں، اِلَّا، ہے، نافیہ (نہیں) نَّقُوْلُ، فعل مضارع جمع متکلم قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (ہم کہتے) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوائے) اعْتَرٰىكَ (اِعْتَرٰى ۔ كَ) اِعْتَرٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِعْتَرٰى يَعْتَرِيْ مصدر اِعْتِرَآءٌ، غلبہ پانا، چھا جانا، مبتلا کر دینا، مبتلا کر دیا ہے، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھے (تجھے مبتلا کر دیا ہے) بَعْضُ (بعض) اٰلِهَتِنَا (اٰلِهَتِ ۔ نَا) اٰلِهَتِ، مضاف، معبودوں، واحد، اِلٰهٌ ۔ نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے معبودوں نے) بِسُوْٓءٍ (بِ ۔ سُوْٓءٍ) بِ، حرف جار بمعنی فِيْ، میں، سُوْٓءٍ، مجرور، سَوْٓءٌ، مصدر سے اسم، برائی، آفت، گناہ، آفات اور امراض کا مجموعہ (کسی برائی میں)

قَالَ اِنِّيْٓ اُشْهِدُ اللّٰهَ وَاشْهَدُوْٓا	اس (ہودؑ) نے کہا بے شک میں اللہ کو گواہ بناتا ہوں اور تم گواہ رہو

اِنِّیْ بَرِیْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِکُوْنَ ﴿۵۴﴾	بے شک میں ان سے بیزار ہوں جنہیں تم شریک بناتے ہو۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (ہود) نے کہا)

اِنِّیْٓ (اِنِّ۔ یْ) اِنِّ، اصل میں، اِنَّ، ہے، یْ، کی نسبت سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں) اُشْهِدُ اللّٰهَ۔ اُشْهِدُ، فعل مضارع واحد متکلم اَشْهَدَ یُشْهِدُ، مصدر اِشْهَادٌ، گواہ بنانا، میں گواہ بناتا ہوں، اَللّٰهَ، اللہ کو (میں اللہ کو گواہ بناتا ہوں)

وَاشْهَدُوْٓا۔ وَ، حرف عطف، اور، اِشْهَدُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر شَهِدَ یَشْهَدُ، مصدر شَهَادَةٌ، موجود ہونا، گواہی دینا (تم گواہ رہو) اَنِّیْ (اَنِّ۔ یْ) اَنِّ، اصل میں، اَنَّ، ہے، یْ، کی نسبت سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں)

بَرِیْٓءٌ۔ بَرَآءَةٌ، سے بمعنی اسم فاعل (بیزار، لاتعلق، بری ہوں)

مِّمَّا (مِنْ۔ مَا) مِنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جنہیں (ان سے جنہیں)

تُشْرِکُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَشْرَكَ یُشْرِكُ، مصدر اِشْرَاكٌ، شریک بنانا (تم شریک بناتے ہو)

مِنْ دُوْنِهٖ فَکِیْدُوْنِیْ جَمِیْعًا ثُمَّ لَا تُنْظِرُوْنِ ﴿۵۵﴾	اس (اللہ) کے سوا پس تم سب میرے خلاف تدبیر کرلو پھر تم مجھے مہلت نہ دو۔

مِنْ دُوْنِهٖ (مِنْ۔ دُوْنِ۔ هٖ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوْنِ، مجرور، مضاف، سوا، علاوہ، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع اَللّٰهِ ہے (اس کے سوا)

فَکِیْدُوْنِیْ (فَ . کِیْدُوْا۔ نِ۔ یْ) فَ، حرف عطف، پس، کِیْدُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر کَادَ یَکِیْدُ، مصدر کَیْدٌ، سازش کرنا، تدبیر کرنا، تم تدبیر کرلو، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، میرے (پس تم میرے خلاف تدبیر کرلو) جَمِیْعًا۔ جَمْعٌ، مصدر سے بمعنی اسم مفعول (سب، سارے) ثُمَّ، حرف عطف (پھر)

لَا تُنْظِرُوْنِ (لَا تُنْظِرُوْا۔ نِ۔ یْ) لَا تُنْظِرُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر اَنْظَرَ یُنْظِرُ، مصدر اِنْظَارًا، ڈھیل

دینا، مہلت دینا، تم مہلت نہ دو، نِ، نون وقایہ، یْ، محذوف، ضمیر واحد متکلم، مجھے (تم مجھے مہلت نہ دو)

اِنِّیْ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ رَبِّیْ وَ رَبِّکُمْ ؕ	بے شک میں نے اللہ پر توکل کیا (جو) میرا رب ہے اور تمہارا رب ہے۔

اِنِّیْ (اِنَّ۔ یْ) اِنِّ، اصل میں، اِنَّ، ہے، یْ، کی نسبت سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں) تَوَکَّلْتُ، فعل ماضی واحد متکلم تَوَکَّلَ یَتَوَکَّلُ، مصدر تَوَکُّلٌ، بھروسہ کرنا، توکل کرنا (میں نے توکل کیا) عَلَی اللّٰہِ (عَلٰی۔ اَللّٰہِ) عَلٰی، حرف جار، پر، اَللّٰہِ، مجرور، اللہ (اللہ پر)

رَبِّیْ (رَبِّ۔ یْ) رَبِّ، مضاف، رب، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا رب)

وَرَبِّکُمْ (وَ۔ رَبِّ۔ کُمْ) وَ، حرف عطف، اور، رَبِّ، مضاف، رب، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارا (اور تمہارا رب)

مَا مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا ھُوَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِیَتِھَا ؕ	نہیں ہے کوئی چلنے والا جاندار مگر وہ (اللہ) اس کی پیشانی کو تھامے ہوئے ہے۔

مَا، نافیہ (نہیں ہے) مِنْ دَآبَّةٍ۔ مِنْ، حرف جار، برائے عموم، دَآبَّةٍ، مجرور (کوئی چلنے والا جاندار)

اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوا) ھُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (وہ (اللہ))

اٰخِذٌۢ۔ اٰخِذٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (پکڑنے والا، تھامے ہوئے)

بِنَاصِیَتِھَا (بِ۔ نَاصِیَةِ۔ ھَا) بِ، حرف جار، کو، نَاصِیَةِ، مجرور، مضاف، پیشانی، پیشانی کے بال، جمع، نَوَاصِیْ، ھَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع دَآبَّةٍ ہے (اس کی پیشانی کو)

اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ﴿۵۶﴾	بے شک میرا رب سیدھے راستے پر ہے۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) رَبِّیْ (رَبِّ۔ یْ) رَبِّ، مضاف، رب، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا، (میرا رب) عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ۔ عَلٰی، حرف جار، پر، صِرَاطٍ، مجرور، موصوف، راستہ،

مُسْتَقِيْمٍ، صفت، اِسْتِقَامَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، سیدھا (سیدھے راستے پر ہے)

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ مَّآ اُرْسِلْتُ بِهٖٓ اِلَيْكُمْ ؕ	پھر اگر تم روگردانی کرو تو یقیناً میں تمہیں پیغام پہنچا چکا ہوں جس کے ساتھ میں تمہاری طرف بھیجا گیا ہوں۔

فَاِنْ (فَ۔اِنْ) فَ، حرف عطف، پھر، اِنْ، شرطیہ، اگر (پھر اگر)

تَوَلَّوْا، اصل تَتَوَلَّوْا، تھا ایک تا حذف ہے، فعل مضارع جمع مذکر حاضر تَوَلّٰی يَتَوَلّٰی، مصدر تَوَلِّيٌّ، روگردانی کرنا، منہ پھیرنا (تم روگردانی کرو) فَقَدْ (فَ۔قَدْ) فَ، حرف عطف، تو، قَدْ، کلمہ تحقیق، یقیناً (تو یقیناً)

اَبْلَغْتُكُمْ (اَبْلَغْتُ۔كُمْ) اَبْلَغْتُ، فعل ماضی واحد متکلم اَبْلَغَ يُبْلِغُ، مصدر اِبْلَاغٌ، پہنچانا، میں پہنچا چکا ہوں، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (میں تمہیں پہنچا چکا ہوں) مَا، اسم موصول (جو، جس)

اُرْسِلْتُ، فعل ماضی مجہول واحد متکلم اَرْسَلَ يُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالٌ، بھیجنا (میں بھیجا گیا ہوں)

بِهٖ (بِ۔هٖ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے ساتھ)

اِلَيْكُمْ (اِلٰی۔كُمْ) اِلٰی، حرف جار، طرف، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری طرف)

وَ يَسْتَخْلِفُ رَبِّيْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ج	اور میرا رب تمہارے سوا کسی (اور) قوم کو جانشین بنادے گا۔

وَ، حرف عطف (اور) يَسْتَخْلِفُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اِسْتَخْلَفَ يَسْتَخْلِفُ مصدر اِسْتِخْلَافٌ جانشین بنانا (وہ جانشین بنادے گا) رَبِّيْ (رَبِّ۔ىْ) رَبِّ، مضاف، رب، ىْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا رب) قَوْمًا (کسی قوم کو) غَيْرَكُمْ۔غَيْرَ، مضاف، سوا، علاوہ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے سوا)

وَلَا تَضُرُّوْنَهٗ شَيْئًا ؕ	اور تم اسے کچھ بھی نقصان نہیں پہنچا سکو گے۔

وَ، حرف عطف (اور) لَا تَضُرُّوْنَهٗ (لَا تَضُرُّوْنَ۔هٗ) لَا تَضُرُّوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر ضَرَّ يَضُرُّ، مصدر ضَرٌّ، نقصان پہنچانا، تم نقصان نہیں پہنچا سکو گے، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (تم اسے نقصان

نہیں پہنچا سکو گے)شَيْئًا(کسی چیز کا، کچھ بھی)

اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ۝۵۷	بے شک میرا رب ہر چیز پر نگہبان ہے۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) رَبِّيْ (رَبِّ۔ یْ) رَبِّ، مضاف، رب، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا رب) عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، شَيْءٍ، مضاف الیہ، چیز (ہر چیز پر) حَفِيْظٌ، اللہ کا صفاتی نام، حِفْظٌ، سے بمعنی فاعل (حفاظت کرنے والا، نگہبان)

وَ لَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا هُوْدًا وَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا ۚ	اور جب ہمارا حکم آیا ہم نے ہود کو اور ان لوگوں کو جو اس کے ساتھ ایمان لائے اپنی طرف سے رحمت کے ساتھ نجات دی۔

وَلَمَّا۔ وَ، حرف عطف، اور، لَمَّا، ظرف زمان، جب (اور جب)

جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ يَجِيْءُ، مصدر مَجِيْءٌ، آنا (وہ آیا)

اَمْرُنَا۔ اَمْرُ، مضاف، مصدر، حکم، فیصلہ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارا (ہمارا حکم)

نَجَّيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم نَجّٰى يُنَجِّيْ، مصدر تَنْجِيَةٌ، نجات دینا (ہم نے نجات دی)

هُوْدًا (ہود کو) وَّ، حرف عطف (اور) الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کو جو)

اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانٌ، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

مَعَهٗ (مَعَ۔ هٗ) مَعَ، مضاف، ساتھ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے ساتھ)

بِرَحْمَةٍ مِّنَّا (بِ۔ رَحْمَةٍ۔ مِنْ۔ نَا) بِ، حرف جار، سے، کے ساتھ، رَحْمَةٍ، مجرور، مصدر، رحمت، مِنْ، حرف جار بمعنی اِلٰی، طرف سے، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، اپنی (اپنی طرف سے رحمت کے ساتھ)

وَ نَجَّيْنٰهُمْ مِّنْ عَذَابٍ غَلِيْظٍ ۝۵۸	اور ہم نے انہیں بہت سخت عذاب سے نجات دی۔

وَ، حرف عطف (اور) نَجَّيْنٰهُمْ (نَجَّيْنَا۔ هُمْ) نَجَّيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم نَجّٰى يُنَجِّيْ، مصدر تَنْجِيَةٌ، نجات دینا، ہم نے نجات دی، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (ہم نے انہیں نجات دی)

مِّنۡ عَذَابٍ غَلِيۡظٍ۔ مِنۡ، حرف عطف، سے، عَذَابٍ، مجرور، موصوف، عذاب، غَلِيۡظٍ، صفت، غِلۡظَةٌ، سے صفت مشبہ، بہت سخت، شدید (بہت سخت عذاب سے)

وَ تِلۡكَ عَادٌ ۟ جَحَدُوۡا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمۡ وَ عَصَوۡا رُسُلَهٗ وَ اتَّبَعُوۡۤا اَمۡرَ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيۡدٍ ﴿۵۹﴾	اور یہ عاد ہیں انہوں نے اپنے رب کی آیات کا انکار کیا اور اس کے رسولوں کی نافرمانی کی انہوں نے ہر سخت عناد رکھنے والے زبردست جابر کے حکم کی پیروی کی۔

وَتِلۡكَ عَادٌ۔ وَ، حرف عطف، اور، تِلۡكَ، اسم اشارہ واحد مؤنث بعید، یہ، عَادٌ، مشار الیہ، عاد (اور یہ عاد ہیں) جَحَدُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب جَحَدَ يَجۡحَدُ، مصدر جُحُوۡدٌ، انکار کرنا، کسی کا حق دینے سے منکر ہونا، (انہوں نے انکار کیا) بِاٰيٰتِ (بِ۔ اٰيٰتِ) بِ، حرف جار، کا، اٰيٰتِ، مجرور، آیات، نشانیوں، واحد اٰيَةٌ (آیات کا) رَبِّهِمۡ (رَبِّ۔ هِمۡ) رَبِّ، مضاف، رب، هِمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے رب)

وَ، حرف عطف (اور) عَصَوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَصٰى يَعۡصِىۡ، مصدر عِصۡيَانٌ، نافرمانی کرنا، (انہوں نے نافرمانی کی) رُسُلَهٗ (رُسُلَ۔ هٗ) رُسُلَ، مضاف، رسولوں، واحد، رَسُوۡلٌ۔ هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے رسولوں) وَ، حرف عطف (اور) اِتَّبَعُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعٌ، اتباع کرنا، پیروی کرنا (انہوں نے پیروی کی) اَمۡرَ (کام، حکم) كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيۡدٍ۔ كُلِّ، مضاف، ہر، جَبَّارٍ، مضاف الیہ، موصوف، جَبۡرٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ، زبردست، جابر، عَنِيۡدٍ، صفت، عَنُوۡدٌ، مصدر سے بمعنی فاعل، صفت مشبہ، سخت عناد رکھنے والا (ہر سخت عناد رکھنے والا زبردست جابر)

وَ اُتۡبِعُوۡا فِىۡ هٰذِهِ الدُّنۡيَا لَعۡنَةً وَّ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ؕ	اور ان کے پیچھے اس دنیا میں لعنت لگا دی گئی اور قیامت کے دن (بھی)

وَ، حرف عطف (اور) اُتۡبِعُوۡا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب اُتۡبِعَ يُتۡبِعُ، مصدر اِتۡبَاعٌ، پیروی کرنا، پیچھے لگنا (ان کے پیچھے لگا دی گئی) فِىۡ هٰذِهِ الدُّنۡيَا۔ فِىۡ، حرف جار، میں، هٰذِهِ، مجرور، اسم اشارہ واحد مؤنث قریب

یہ، اس، اَلدُّنْیَا، مشار الیہ، دنیا (اس دنیا میں) لَعْنَةً (لعنت) وَّ، حرف عطف (اور)

یَوْمَ الْقِیٰمَةِ۔ یَوْمَ، مضاف، دن، اَلْقِیٰمَةِ، مضاف الیہ، قیامت کے (قیامت کے دن)

اَلَآ اِنَّ عَادًا كَفَرُوْا رَبَّهُمْ ؕ	سن لو بے شک (قوم) عاد نے اپنے رب کا کفر کیا۔

اَلَا، کلمہ تنبیہ (سن لو) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) عَادًا (عاد نے)

كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرٌ، کفر کرنا (کفر کیا)

رَبَّهُمْ (رَبَّ۔ هُمْ) رَبَّ، مضاف، رب، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے رب کا)

اَلَا بُعْدًا لِّعَادٍ قَوْمِ هُوْدٍ ؑ ۶۰	سن لو ہود (علیہ السلام) کی قوم عاد کیلئے (رحمت سے) دوری ہے۔

اَلَا، کلمہ تنبیہ (سن لو، خبر دار) بُعْدًا، مصدر (پھٹکار، لعنت، دوری، دور ہونا، ہلاکت)

لِّعَادٍ (لِ۔ عَادٍ) لِ، حرف جار، کیلئے، عَادٍ، مجرور، عاد (عاد کیلئے)

قَوْمِ هُوْدٍ۔ قَوْمِ، مضاف، قوم، هُوْدٍ، مضاف الیہ، ہود کی (ہود کی قوم)

وَاِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا ۘ	اور ثمود کی طرف ان کے بھائی حضرت صالح کو (بھیجا)

وَ، حرف عطف (اور) اِلٰى ثَمُوْدَ۔ اِلٰى، حرف جار، کی طرف، ثَمُوْدَ، مجرور، ثمود (ثمود کی طرف)

اَخَاهُمْ (اَخَا۔ هُمْ) اَخَا۔ اَخٌ، سے حالت نصب، مضاف، بھائی، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے بھائی) صٰلِحًا (حضرت صالح)

قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ	اس نے کہا اے میری قوم! تم اللہ کی عبادت کرو، اس کے سوا تمہارے لیے کوئی معبود نہیں۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (صالح) نے کہا)

يٰقَوْمِ، اصل میں يٰقَوْمِيْ ہے (يَا۔ قَوْمِ۔ يْ) يَا، حرف ندا، اے، قَوْمِيْ، منادیٰ، قَوْمِ، مضاف، قوم، يْ، مضاف الیہ، محذوف، ضمیر واحد متکلم، میری (اے میری قوم)

اُعْبُدُوا اللّٰهَ۔ اُعْبُدُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر عَبَدَ یَعْبُدُ، مصدر عِبَادَةٌ، عبادت کرنا، تم عبادت کرو، اَللّٰهَ، اللہ (تم اللہ کی عبادت کرو) مَالَكُمْ (مَا۔ لَ۔ كُمْ) مَا، نافیہ، نہیں، لَ، حرف جار، لیے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے نہیں)

مِّنْ اِلٰهٍ۔ مِنْ، حرف جار، برائے عموم، اِلٰهٍ، مجرور (کوئی معبود)

غَیْرُهٗ۔ غَیْرُ، مضاف، سوا، علاوہ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے سوا)

هُوَ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَاسْتَعْمَرَكُمْ فِیْهَا فَاسْتَغْفِرُوْهُ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَیْهِ ؕ	اس نے تمہیں زمین سے پیدا کیا اور اس نے تمہیں اس میں آباد کیا پس تم اس سے بخشش مانگو پھر اس کی طرف رجوع کرو

هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (اس نے) اَنْشَاَكُمْ۔ اَنْشَاَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنْشَاَ یُنْشِئُ، مصدر اِنْشَآءٌ، پیدا کرنا، اس نے پیدا کیا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (اس نے تمہیں پیدا کیا)

مِّنَ الْاَرْضِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین سے)

وَاسْتَعْمَرَكُمْ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِسْتَعْمَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِسْتَعْمَرَ یَسْتَعْمِرُ، مصدر اِسْتِعْمَارٌ، آباد کرنا، اس نے آباد کیا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (اور اس نے تمہیں آباد کیا)

فِیْهَا (فِیْ۔ هَا) فِیْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَلْاَرْضِ، ہے، (اس میں) فَاسْتَغْفِرُوْهُ (فَ۔ اِسْتَغْفِرُوْا۔ هُ) فَ، حرف عطف، پس، اِسْتَغْفِرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِسْتَغْفَرَ یَسْتَغْفِرُ، مصدر اِسْتِغْفَارٌ، بخشش مانگنا، تم بخشش مانگو، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس سے، (پس تم اس سے بخشش مانگو) ثُمَّ، حرف عطف (پھر)

تُوْبُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر تَابَ یَتُوْبُ، مصدر تَوْبَةٌ، توبہ کرنا، رجوع کرنا (تم رجوع کرو)

اِلَیْهِ (اِلٰی۔ هِ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کی طرف)

اِنَّ رَبِّیْ قَرِیْبٌ مُّجِیْبٌ ﴿۶۱﴾	بے شک میرا رب بہت قریب ہے دعا قبول کرنے والا ہے۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) رَبِّیْ (رَبِّ۔ یْ) رَبِّ، مضاف، رب، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا، (میرا رب) قَرِیْبٌ۔ قُرْبٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت قریب ہے)

مُّجِیْبٌ۔ اِجَابَةٌ، مصدر سے اسم فاعل (دعا قبول کرنے والا)

قَالُوْا یٰصٰلِحُ قَدْ کُنْتَ فِیْنَا مَرْجُوًّا قَبْلَ ھٰذَآ اَتَنْھٰىنَآ اَنْ نَّعْبُدَ مَا یَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا	انہوں نے کہا اے صالح یقیناً تو اس سے پہلے ہم میں امیدوں کا مرکز تھا کیا تو ہمیں روکتا ہے کہ ہم عبادت (نہ) کریں جس کی ہمارے باپ دادا عبادت کرتے رہے۔

قَالُوْا، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (انہوں نے کہا)

یٰصٰلِحُ (یَا۔ صٰلِحُ) یَا، حرف ندا، اے، صٰلِحُ، منادیٰ، حضرت صالح (اے صالح)

قَدْ کُنْتَ۔ قَدْ، کلمہ تحقیق کلام، یقیناً، کُنْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا ہونا (تو تھا)

فِیْنَا (فِیْ۔ نَا) فِیْ، حرف جار، میں، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم میں) مَرْجُوًّا۔ رِجَآءٌ، مصدر سے اسم مفعول، مَفْعُوْلٌ، کے وزن پر، اصل میں، مَرْجُوْوٌ، تھا، دو واؤ، اکٹھے ہوئے پہلے کو دوسرے میں ادغام کیا، مَرْجُوٌّ، ہو گیا، رَجَآءٌ وَّ رَجْوٌ، مصدر کا معنی، امیدوار رہنا، امید کرنا، مَرْجُوٌّ، جس سے امیدیں وابستہ ہوں (امیدوں کا مرکز) قَبْلَ ھٰذَآ۔ قَبْلَ، قبل، پہلے، ھٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، اس (اس سے پہلے)

اَتَنْھٰىنَآ (اَ۔ تَنْھٰى۔ نَا) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، تَنْھٰى، فعل مضارع واحد مذکر حاضر نَھٰى یَنْھٰى، مصدر نَھْیٌ، روکنا، تو روکتا ہے، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں (کیا تو ہمیں روکتا ہے) اَنْ، مصدریہ (کہ)

نَّعْبُدَ، فعل مضارع جمع متکلم عَبَدَ یَعْبُدُ، مصدر عِبَادَةٌ، عبادت کرنا (ہم عبادت کریں)

مَا، اسم موصول (جو، جس) یَعْبُدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَبَدَ یَعْبُدُ، مصدر عِبَادَةٌ، عبادت کرنا، (عبادت کرتا رہا) اٰبَآؤُنَا (اٰبَآؤُ۔ نَا) اٰبَآؤُ، مضاف، آباؤاجداد، باپ دادا، واحد، اَبٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے باپ دادا)

وَ اِنَّنَا لَفِيْ شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَآ اِلَيْهِ مُرِيْبٍ ﴿۶۲﴾	اور بے شک ہم اس سے جس کی طرف تو ہمیں دعوت دیتا ہے یقیناً بے چین کر دینے والے شک میں ہیں۔

وَاِنَّنَا(وَ،اِنَّ،نَا)وَ، حرف عطف، اور،اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک،نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (اور بے شک ہم)لَفِيْ شَكٍّ(لَ۔فِيْ۔شَكٍّ)لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً،فِيْ، حرف جار، میں،شَكٍّ، مجرور، شک (یقیناً شک میں ہیں)مِّمَّا(مِنْ۔مَا)مِنْ، حرف جار، سے،مَا، مجرور، اسم موصول، جو، جس (اس سے جس کی)

تَدْعُوْنَآ۔تَدْعُوْ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر دَعَا يَدْعُوْ، مصدر دَعْوَةٌ، بلانا، پکارنا، دعوت دینا، تو دعوت دیتا ہے،نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں (تو ہمیں دعوت دیتا ہے)

اِلَيْهِ(اِلٰى۔هِ)اِلٰى، حرف جار، کی طرف،هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کی طرف)

مُرِيْبٍ۔اِرَابَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، اس کا مادہ "رَيْبٌ" جس کے معنی شک اور گمان کے ہیں۔ (بے چین کر دینے والا)

قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَاٰتٰنِيْ مِنْهُ رَحْمَةً فَمَنْ يَّنْصُرُنِيْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ عَصَيْتُهٗ ۣ	اس (صالح علیہ السلام) نے کہا اے میری قوم! کیا تم نے دیکھا اگر میں اپنے رب کی طرف سے واضح دلیل پر ہوں اور اس نے مجھے اپنی طرف سے رحمت دی ہے تو کون اللہ کے مقابلے میں میری مدد کرے گا اگر میں اس کی نافرمانی کروں۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (صالح علیہ السلام) نے کہا)

يٰقَوْمِ، اصل میں،يٰقَوْمِيْ ہے(يَا۔قَوْمِ۔يْ)يَا، حرف ندا، اے،قَوْمِيْ، منادیٰ،قَوْمِ، مضاف، قوم، يْ، محذوف ہے، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میری (اے میری قوم)

اَرَءَيْتُمْ (اَ۔رَءَيْتُمْ)اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا،رَءَيْتُمْ فعل ماضی جمع مذکر حاضر رَاٰى يَرٰى، مصدر رُؤْيَةٌ، تم نے دیکھا (کیا تم نے دیکھا)اِنْ، شرطیہ (اگر)

كُنْتُ، فعل ماضی واحد متکلم كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (میں ہوں)

عَلٰى بَيِّنَةٍ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، بَيِّنَةٍ، مجرور، واضح دلیل (واضح دلیل پر)

مِّنْ رَّبِّيْ (مِنْ۔ رَبِّ۔ یْ) مِنْ، حرف جار بمعنی اِلٰی، کی طرف سے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، اپنے (اپنے رب کی طرف سے)

وَ اٰتٰنِيْ (وَ۔ اٰتٰی۔ نِ۔ یْ) وَ، حرف عطف، اور، اٰتٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا، اس نے دی، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (اور اس نے مجھے دی ہے)

مِنْهُ (مِنْ۔ هُ) مِنْ، حرف جار بمعنی اِلٰی، طرف سے، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی طرف سے)

رَحْمَةً، مصدر (رحمت) فَمَنْ (فَ۔ مَنْ) فَ، حرف عطف، تو، مَنْ، استفہامیہ، کون (تو کون)

يَّنْصُرُنِيْ (یَنْصُرُ۔ نِ۔ یْ) یَنْصُرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب نَصَرَ یَنْصُرُ، مصدر نَصْرٌ، مدد کرنا، بچانا، وہ مدد کرے گا، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، میری (وہ میری مدد کرے گا)

مِنَ اللّٰهِ۔ مِنْ، حرف جار، بمعنی عَلٰی، مقابلے میں، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کے مقابلے میں) اِنْ، شرطیہ (اگر)

عَصَيْتُهٗ (عَصَیْتُ۔ هٗ) عَصَیْتُ، فعل ماضی واحد متکلم عَصٰی یَعْصِیْ، مصدر عِصْیَانٌ، نافرمانی کرنا، اِنْ، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ، میں نافرمانی کروں، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (میں نافرمانی کروں اس کی)

فَمَا تَزِيْدُوْنَنِيْ غَيْرَ تَخْسِيْرٍ ﴿۶۳﴾	پھر تم نقصان پہنچانے کے سوا مجھے کیا زیادہ دو گے؟

فَمَا (فَ۔ مَا) فَ، حرف عطف، پھر، مَا، استفہامیہ، کیا (پھر کیا)

تَزِيْدُوْنَنِيْ (تَزِیْدُوْنَ۔ نِ۔ یْ) تَزِیْدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر زَادَ یَزِیْدُ، مصدر زِیَادَةٌ، زیادہ دینا بڑھانا، تم زیادہ دو گے، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (تم مجھے زیادہ دو گے)

غَيْرَ تَخْسِيْرٍ، غَیْرَ، مضاف، سوا، علاوہ، تَخْسِیْرٍ مضاف الیہ، مصدر (زیاں کاری، نقصان پہنچانا، ہلاک کرنا، نقصان پہنچانے کے سوا)

وَيٰقَوْمِ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰيَةً	اور اے میری قوم! یہ اللہ کی اونٹنی تمہارے لیے نشانی ہے

فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ فِيْٓ اَرْضِ اللّٰهِ وَ لَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ قَرِيْبٌ ﴿۶۴﴾	پس تم اسے چھوڑدو کہ وہ اللہ کی زمین میں کھاتی پھرے تم اسے برائی کے ساتھ مت چھونا ورنہ تمہیں فوری عذاب پکڑے گا۔

وَ، حرف عطف (اور) يٰقَوْمِ، اصل میں، يٰقَوْمِيْ، ہے (يَا۔ قَوْمِ۔ يْ) يَا، حرف ندا، اے، قَوْمِيْ، منادیٰ، قَوْمِ، مضاف، قوم، يْ، محذوف، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میری (اور اے میری قوم)

هٰذِهٖ، اسم اشارہ واحد مونث قریب (یہ) نَاقَةُ اللّٰهِ۔ نَاقَةُ، مضاف، اونٹنی، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی اونٹنی) لَكُمْ (لَ۔ كُمْ) لَ، حرف جار، لیے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے)

اٰيَةً (نشانی) جمع، اٰيٰتٌ، فَذَرُوْهَا (فَ۔ ذَرُوْا۔ هَا) فَ، حرف عطف، پس، ذَرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر وَذَرَ يَذَرُ، مصدر وَذْرٌ، چھوڑنا، تم چھوڑدو، هَا، ضمیر واحد مونث غائب، اسے، ضمیر کا مرجع، نَاقَةُ، ہے (پس تم اسے چھوڑدو) تَاْكُلْ، فعل مضارع واحد مونث غائب اَكَلَ يَاْكُلُ، مصدر اَكْلٌ، کھانا (وہ کھاتی پھرے)

فِيْٓ اَرْضِ اللّٰهِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، اَرْضِ، مجرور، مضاف، زمین، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی زمین میں)

وَ، حرف عطف (اور) لَا تَمَسُّوْهَا (لَا تَمَسُّوْا۔ هَا) لَا تَمَسُّوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر مَسَّ يَمُسُّ، مصدر مَسٌّ، چھونا، تم مت چھونا، هَا، ضمیر واحد مونث غائب، اسے (تم اسے مت چھونا)

بِسُوْٓءٍ (بِ۔ سُوْٓءٍ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، سُوْٓءٍ، مجرور، برائی، آفت، گناہ (برائی کے ساتھ)

فَيَاْخُذَكُمْ (فَ۔ يَاْخُذَ۔ كُمْ) فَ، حرف عطف سببیہ، ورنہ، يَاْخُذَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَخَذَ يَاْخُذُ، مصدر اَخْذٌ، پکڑنا، پکڑے گا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (ورنہ پکڑے گا تمہیں)

عَذَابٌ قَرِيْبٌ۔ عَذَابٌ، موصوف، عذاب، قَرِيْبٌ، صفت، قُرْبٌ، سے صفت مشبہ واحد مذکر قرب زمانی، قریبی، فوری، جلد آنے والا (قریبی عذاب)

فَعَقَرُوْهَا فَقَالَ تَمَتَّعُوْا فِيْ دَارِكُمْ	تو انہوں نے اس کی کونچیں کاٹ دیں تو اس (صالح علیہ السلام)

ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ ؕ	نے کہا تم تین دن اپنے گھروں میں فائدہ اٹھالو۔

فَعَقَرُوْهَا (فَ۔ عَقَرُوْا۔ هَا) فَ، حرف عطف، تو، عَقَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَقَرَ يَعْقِرُ، مصدر عَقْرٌ، کونچیں کاٹنا، انہوں نے کونچیں کاٹ دیں، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع نَاقَةٌ، ہے، (انہوں نے اس کی کونچیں کاٹ دیں) فَقَالَ (فَ۔ قَالَ) فَ، حرف عطف، عطف، تو، قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اس نے کہا (تو اس (صالح) نے کہا)

تَمَتَّعُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر تَمَتَّعَ يَتَمَتَّعُ، مصدر تَمَتُّعٌ، فائدہ اٹھانا (تم فائدہ اٹھالو)

فِيْ دَارِكُمْ۔ فِيْ، حرف جار، میں، دَارِ، مجرور، مضاف، گھر، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے گھروں میں) ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ۔ ثَلٰثَةَ، اسم عدد، تین، اَيَّامٍ، دنوں، واحد، يَوْمٌ (تین دن)

ذٰلِكَ وَعْدٌ غَيْرُ مَكْذُوْبٍ ۝۶۵	یہ جھوٹا نہ ہونے والا وعدہ ہے۔

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ) وَعْدٌ، مصدر (وعدہ کرنا، وعدہ)

غَيْرُ مَكْذُوْبٍ۔ غَيْرُ، مضاف، سوا، نہ، مَكْذُوْبٍ، مضاف الیہ، كِذْبٌ، سے اسم مفعول، جھوٹا ہونے والا، جھوٹ بولا گیا، جھوٹ (نہ جھوٹا ہونے والا)

فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا صٰلِحًا وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَمِنْ خِزْيِ يَوْمِئِذٍ ؕ	پھر جب ہمارا حکم آگیا ہم نے صالحؑ اور ان لوگوں کو جو اس کے ساتھ ایمان لائے تھے اپنی طرف سے رحمت کے ساتھ بچالیا اور اس دن (قیامت) کی رسوائی سے بھی۔

فَلَمَّا (فَ۔ لَمَّا) فَ، حرف عطف، پھر، لَمَّا، ظرف زمان، جب (پھر جب)

جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا (آگیا)

اَمْرُنَا (اَمْرُ۔ نَا) اَمْرُ، مصدر، مضاف، حکم، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہم کا، ہمارا (ہمارا حکم)

نَجَّيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم نَجّٰى يُنَجِّيْ، مصدر تَنْجِيَةٌ، نجات دینا، بچانا (ہم نے بچالیا)

صٰلِحًا(صالح کو) وَّ، حرف عطف (اور) اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کو جو)

اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

مَعَهٗ(مَعَ۔ هٗ) مَعَ، مضاف، ساتھ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے ساتھ)

بِرَحْمَةٍ(بِ۔ رَحْمَةٍ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، رَحْمَةٍ، مجرور، مصدر (رحمت)

مِّنَّا(مِنْ۔ نَا) مِنْ، حرف جار بمعنی اِلٰی، طرف سے، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، اپنی (اپنی طرف سے رحمت کے ساتھ) وَمِنْ خِزْيِ۔ وَ، حرف عطف، اور، مِنْ، حرف جار، سے، خِزْيِ، مجرور، مصدر، رسوائی (اور رسوائی سے) یَوْمِئِذٍ(یَوْمِ۔ اِذٍ) یَوْمِ، مضاف، اسم ظرف، دن، اِذٍ، مضاف الیہ، اس، ایسے واقعات کے (اس دن (قیامت))

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ ﴿۶۶﴾	بے شک آپ کا رب وہی نہایت قوت والا بہت زبردست ہے

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) رَبَّكَ(رَبَّ۔ كَ) رَبَّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کا (آپ کا رب) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہی)

اَلْقَوِیُّ، اللہ کا صفاتی نام، قُوَّةٌ، مصدر سے صفت مشبہ واحد مذکر (نہایت قوت والا)

اَلْعَزِیْزُ، اللہ کا صفاتی نام، عِزَّةٌ، مصدر سے بمعنی فاعل مبالغہ کا صیغہ (غالب، بہت زبردست)

وَ اَخَذَ الَّذِیْنَ ظَلَمُوا الصَّیْحَةُ فَاَصْبَحُوْا فِیْ دِیَارِهِمْ جٰثِمِیْنَ ﴿۶۷﴾	اور ایک ہولناک چنگھاڑ نے اُن لوگوں کو پکڑ لیا جنہوں نے ظلم کیا، پھر وہ اپنے گھروں میں اوندھے منہ گرے ہوئے ہو گئے۔

وَاَخَذَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَخَذَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَخَذَ یَاْخُذُ، مصدر اَخْذٌ، پکڑنا، پکڑ لیا (اور پکڑ لیا) اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کو جنہوں نے)

ظَلَمُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب ظَلَمَ یَظْلِمُ، مصدر ظُلْمٌ، ظلم کرنا (انہوں نے ظلم کیا)

اَلصَّیْحَةُ، مصدر (ایک خوفناک چیخ، ایک ہولناک چنگھاڑ)

فَاَصْبَحُوْا(فَ۔ اَصْبَحُوْا)فَ، حرف عطف، پھر،اَصْبَحُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَصْبَحَ یُصْبِحُ، مصدر اِصْبَاحٌ، ہونا، صبح ہونا(وہ ہو گئے) فِیْ دِیَارِهِمْ (فِیْ۔ دِیَارِ۔ هِمْ) فِیْ، حرف جار، میں، دِیَارِ، مجرور، مضاف، گھروں، واحد، دَارٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے(اپنے گھروں میں)

جٰثِمِیْنَ، جُثُوْمٌ سے اسم فاعل جمع مذکر(اوندھے منہ گرنے والے، اوندھے منہ گرے ہوئے)واحد جَاثِمٌ

كَاَنْ لَّمْ یَغْنَوْا فِیْهَا ؕ	گویا کہ وہ ان(گھروں) میں آباد نہ ہوئے تھے۔

كَاَنْ، اصل میں "كَاَنَّ" تھا، تخفیف نون کے بعد اس کا لفظی تصرف ساقط ہو گیا، حرف مشبہ بالفعل(گویا کہ) لَّمْ یَغْنَوْا، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر غائب غَنِیَ یَغْنٰی، مصدر غَنِیٌّ وَّغِنَآءٌ، آباد ہونا، مالدار ہونا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ آباد نہ ہوئے تھے)فِیْهَا(فِیْ۔ هَا)فِیْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، دِیَارِ ہے(ان میں)

اَلَاۤ اِنَّ ثَمُوْدَاۡ كَفَرُوْا رَبَّهُمْ ؕ	سن لو بے شک (قوم) ثمود نے اپنے رب سے کفر کیا۔

اَلَا، کلمہ تنبیہ، تقریر کیلئے(خبر دار، سن لو)اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل(بے شک)ثَمُوْدَاْ((قوم)ثمود نے) كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ یَكْفُرُ، مصدر كُفْرٌ، کفر کرنا، انکار کرنا(انہوں نے کفر کیا) رَبَّهُمْ (رَبَّ۔ هُمْ)رَبَّ، مضاف، رب، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے(اپنے رب سے)

اَلَا بُعْدًا لِّثَمُوْدَ ؑ ﴿۶۸﴾	سن لو(قوم) ثمود کیلئے(رحمت سے) دوری ہے۔

ع

اَلَا، کلمہ تنبیہ، تقریر کیلئے(خبر دار، سن لو)بُعْدًا، مصدر (دوری ہونا، دوری ہے، ہلاکت، پھٹکار، لعنت) لِّثَمُوْدَ(لِ۔ ثَمُوْدَ)لِ، حرف جار، پر، کیلئے، ثَمُوْدَ، مجرور، قوم ثمود((قوم) ثمود کیلئے)

وَلَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُنَاۤ اِبْرٰهِیْمَ بِالْبُشْرٰی قَالُوْا سَلٰمًا ؕ	اور بلا شبہ یقیناً ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) حضرت ابراہیم کے پاس خوشخبری کے ساتھ آئے انہوں نے سلام کہا۔

وَلَقَدْ(وَ۔ لَ۔ قَدْ)وَ، حرف عطف، اور، لَ، لام تاکید، بلا شبہ، قَدْ، کلمہ تحقیق، یقیناً(اور بلا شبہ یقیناً)

جَآءَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا (وہ آیا)

رُسُلُنَا (رُسُلُ۔نَا) رُسُلُ، مضاف، رسولوں، بھیجے ہوئے پیغامبر، فرشتے، واحد، رَسُوْلٌ،

نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے)) اِبْرٰهِيْمَ (ابراہیم کے پاس)

بِالْبُشْرٰى (بِ۔اَلْبُشْرٰى) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلْبُشْرٰى، مجرور، خوشخبری (خوشخبری کے ساتھ)

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (انہوں نے کہا) سَلٰمًا، مصدر (سلامتی ہو، سلام)

قَالَ سَلٰمٌ فَمَا لَبِثَ اَنْ جَآءَ بِعِجْلٍ حَنِيْذٍ ﴿۶۹﴾	اس (ابراہیم علیہ السلام) نے کہا سلام ہو پھر اس نے دیر نہ کی کہ ایک بھنا ہوا بچھڑا لے آیا۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (ابراہیم) نے کہا)

سَلٰمٌ، مصدر (سلامتی ہو، سلام) فَمَا (فَ۔مَا) فَ، حرف عطف، پھر، مَا، نافیہ، نہ (پھر نہ)

لَبِثَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب لَبِثَ يَلْبَثُ، مصدر لَبْثٌ، ٹھہرنا، رہنا، دیر کرنا (اس نے دیر کی)

اَنْ، مصدریہ (کہ) جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا، اگر جَآءَ کے بعد والا لفظ باء سے شروع ہو تو ترجمہ "لانا" ہوتا ہے (وہ لے آیا)

بِعِجْلٍ حَنِيْذٍ (بِ۔عِجْلٍ۔حَنِيْذٍ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، عِجْلٍ، مجرور، موصوف، ایک بچھڑا، حَنِيْذٍ، صفت، حَنْذٌ، سے اسم مفعول، صفت مشبہ کا صیغہ (تلا ہوا، بھنا ہوا)

فَلَمَّا رَآ اَيْدِيَهُمْ لَا تَصِلُ اِلَيْهِ نَكِرَهُمْ وَ اَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيْفَةً ؕ	پھر جب اس نے ان کے ہاتھوں کو دیکھا کہ وہ اس (کھانے) کی طرف نہیں پہنچتے (تو) اس نے انہیں اجنبی خیال کیا اور ان سے خوف محسوس کیا۔

فَلَمَّا (فَ۔لَمَّا) فَ، حرف عطف، پھر، لَمَّا، ظرف زمان، جب (پھر جب)

رَاٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب رَاٰى يَرٰى، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا (اس نے دیکھا)

اَیْدِیَهُمْ (اَیْدِیَ۔ هُمْ) اَیْدِیَ، مضاف، ہاتھوں، واحد، یَدٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے ہاتھوں کو) لَا تَصِلُ، فعل مضارع منفی واحد مونث غائب وَصَلَ یَصِلُ، مصدر وَصْلٌ، پہنچنا (وہ نہیں پہنچتے) اِلَیْهِ (اِلٰی۔ هٖ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کی طرف) نَكِرَهُمْ (نَكِرَ۔ هُمْ) نَكِرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب نَكِرَ یَنْكَرُ، مصدر نُكُرٌ، نہ پہچاننا، اجنبی خیال کرنا، اس نے اجنبی خیال کیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (اس نے انہیں اجنبی خیال کیا)

وَ، حرف عطف (اور) اَوْجَسَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَوْجَسَ یُوْجِسُ، مصدر اِیْجَاسٌ، محسوس کرنا (اس نے محسوس کیا) مِنْهُمْ (مِنْ۔ هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے) خِیْفَةً، مصدر (خوفزدہ ہونا، خوف)

قَالُوْا لَا تَخَفْ اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰی قَوْمِ لُوْطٍ ﴿۷۰﴾	انہوں (فرشتوں) نے کہا تو مت ڈر بے شک ہم لوط کی قوم کی طرف بھیجے گئے ہیں۔

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (انہوں (فرشتوں) نے کہا)

لَا تَخَفْ، فعل نہی واحد مذکر حاضر خَافَ یَخَافُ، مصدر خَوْفٌ، ڈرنا، خوف کھانا (تو مت ڈر)

اِنَّا (اِنَّ۔ نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم) اُرْسِلْنَا، فعل ماضی مجہول جمع متکلم اَرْسَلَ یُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالٌ، بھیجنا (ہم بھیجے گئے ہیں) اِلٰی قَوْمِ لُوْطٍ۔ اِلٰی، حرف جار، کی طرف، قَوْمِ، مجرور، مضاف، قوم، لُوْطٍ، مضاف الیہ، لوط کی (لوط کی قوم کی طرف)

وَامْرَاَتُهٗ قَآئِمَةٌ فَضَحِكَتْ فَبَشَّرْنٰهَا بِاِسْحٰقَ ۙ وَمِنْ وَّرَآءِ اِسْحٰقَ یَعْقُوْبَ ﴿۷۱﴾	اور اس کی عورت کھڑی تھی تو وہ ہنس پڑی پھر ہم نے اس کو اسحاق کی خوشخبری دی اور اسحاق کے بعد (پوتے) یعقوب کی۔

وَامْرَاَتُهٗ (وَ۔ اِمْرَاَتُ۔ هٗ) وَ، حرف عطف، اور، اِمْرَاَتُ، مضاف، عورت، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر

غائب، اس کی (اس کی عورت) قَآئِمَةٌ ـ قِيَامٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث (کھڑی تھی)

فَضَحِكَتْ (فَ ـ ضَحِكَتْ) فَ، حرف عطف، تو، ضَحِكَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب ضَحِكَ يَضْحَكُ مصدر ضَحْكٌ، ہنسنا، وہ ہنس پڑی (تو وہ ہنس پڑی)

فَبَشَّرْنٰهَا (فَ ـ بَشَّرْنَا ـ هَا) فَ، حرف عطف، پھر، بَشَّرْنَا، فعل ماضی جمع متکلم بَشَّرَ يُبَشِّرُ، مصدر تَبْشِيْرٌ، خوشخبری دینا، ہم نے خوشخبری دی، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کو، ضمیر کا مرجع "اِمْرَاَتُ" ہے (پھر ہم نے اس (عورت) کو خوشخبری دی)

بِاِسْحٰقَ (بِ ـ اِسْحٰقَ) بِ، حرف جار، کی، اِسْحٰقَ، مجرور، اسحاق (اسحاق کی)

وَمِنْ وَّرَآءِ اِسْحٰقَ ـ وَ، حرف عطف، اور، مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، وَرَآءِ، مجرور، مصدر، اس کے معنی آڑ اور حد فاصل کے ہیں، کسی چیز کا آگے ہونا، پیچھے ہونا، دونوں معنی میں استعمال ہوتا ہے، پیچھے، بعد، اِسْحٰقَ، اسحاق (اور اسحاق کے بعد) يَعْقُوْبَ (حضرت یعقوب)

قَالَتْ يٰوَيْلَتٰۤى ءَاَلِدُ وَ اَنَا عَجُوْزٌ وَّ هٰذَا بَعْلِىْ شَيْخًا ؕ	اس نے کہا وائے حیرانی کیا میں بچہ جنوں گی اس حال میں کہ میں بڑھیا ہوں اور یہ میرا خاوند بوڑھا ہے۔

قَالَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (عورت) نے کہا)

يٰوَيْلَتٰى (يَا ـ وَيْلَتٰى) يَا، حرف ندا، اے، وَيْلَتٰى، منادیٰ، کلمہ تقبیح حسرت اور درد کے موقع پر آتا ہے، یہاں پر اظہار حیرت و تعجب مقصود ہے، اس لیے ترجمہ (وائے حیرانی)

ءَاَلِدُ (ءَ ـ اَلِدُ) ءَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، اَلِدُ، فعل مضارع واحد متکلم وَلَدَ يَلِدُ، مصدر وِلَادَةٌ، پیدا کرنا، بچہ جننا میں بچہ جنوں گی (کیا میں بچہ جنوں گی) وَ، حالیہ (اس حال میں کہ)

اَنَا، ضمیر واحد متکلم (میں) عَجُوْزٌ، بہت سے امور کی انجام دہی سے عاجز (بڑھیا)

وَهٰذَا ـ وَ، حرف عطف، اور، هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، یہ (اور یہ)

بَعْلِیْ (بَعْلِ۔ یْ) بَعْلِ، مضاف، خاوند، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا خاوند) شَیْخًا (بوڑھا)

اِنَّ هٰذَا لَشَیْءٌ عَجِیْبٌ ﴿۷۲﴾	بے شک یہ بلاشبہ ایک عجیب چیز ہے۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ)

لَشَیْءٌ عَجِیْبٌ (لَ۔ شَیْءٌ۔ عَجِیْبٌ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ، شَیْءٌ، موصوف، چیز، عَجِیْبٌ، صفت، جس چیز کی مثل نہ پائی جائے وہ عجیب کہلاتی ہے، عَجَبٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ، عجیب، اچنبھے کی بات (بلاشبہ ایک عجیب چیز)

قَالُوْٓا اَتَعْجَبِیْنَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ رَحْمَتُ اللّٰهِ وَ بَرَكٰتُهٗ عَلَیْكُمْ اَهْلَ الْبَیْتِ ؕ	انہوں نے کہا کیا تو اللہ کے حکم سے تعجب کرتی ہے اے گھر والو! تم پر اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہیں۔

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (انہوں (فرشتوں) نے کہا)

اَتَعْجَبِیْنَ (اَ۔ تَعْجَبِیْنَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، تَعْجَبِیْنَ، فعل مضارع واحد مؤنث حاضر عَجِبَ یَعْجَبُ، مصدر عَجَبٌ، تعجب کرنا، تو تعجب کرتی ہے (کیا تو تعجب کرتی ہے)

مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ، مِنْ، حرف جار، سے، اَمْرِ، مجرور، مضاف، حکم، فیصلہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے حکم سے) رَحْمَتُ اللّٰهِ۔ رَحْمَتُ، مضاف، رحمت، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی رحمت)

وَبَرَكٰتُهٗ۔ وَ، حرف عطف، اور، بَرَكٰتُ، مضاف، برکتیں، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اور اس کی برکتیں) عَلَیْكُمْ (عَلٰی۔ كُمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)

اَهْلَ الْبَیْتِ۔ یَا، محذوف، حرف ندا، اے، اَهْلَ الْبَیْتِ، منادیٰ، اَهْلَ، مضاف، والے، اَلْبَیْتِ، مضاف الیہ، گھر (اے گھر والو)

اِنَّهٗ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ﴿۷۳﴾	بے شک وہ بے حد تعریف کیا گیا بڑی شان والا ہے۔

اِنَّهٗ (اِنَّ۔ هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)

حَمِيْدٌ، اللہ کا صفاتی نام، حَمْدٌ، سے صفت مشبہ کا صیغہ بمعنی مفعول، یعنی محمود ہے (بے حد تعریف کیا گیا)

مَّجِيْدٌ، اللہ کا صفاتی نام، مَجْدٌ، سے صفت مشبہ (بزرگ، بڑی شان والا)

فَلَمَّا ذَهَبَ عَنْ اِبْرٰهِيْمَ الرَّوْعُ وَجَآءَتْهُ الْبُشْرٰى يُجَادِلُنَا فِيْ قَوْمِ لُوْطٍ ۝	پھر جب ابراہیم سے خوف چلا گیا اور اس کے پاس خوشخبری آگئی وہ ہم سے لوط کی قوم کے بارے میں جھگڑا کرنے لگا۔

فَلَمَّا (فَ۔لَمَّا) فَ، حرف عطف، پھر، لَمَّا، ظرف زمان، جب (پھر جب)

ذَهَبَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب ذَهَبَ يَذْهَبُ، مصدر ذَهَابٌ، چلے جانا (چلا گیا)

عَنْ اِبْرٰهِيْمَ۔عَنْ، حرف جار، سے، اِبْرٰهِيْمَ، مجرور، ابراہیم (ابراہیم سے) الرَّوْعُ، مصدر (ڈر، خوف)

وَجَآءَتْهُ (وَ۔جَآءَتْ۔هُ) وَ، حرف عطف، اور، جَآءَتْ، فعل ماضی واحد مونث غائب جَآءَ يَجِيْءُ، مصدر مَجِيْءٌ، آنا، آگئی، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اور اس کے پاس آگئی) اَلْبُشْرٰى (خوشخبری)

يُجَادِلُنَا (يُجَادِلُ۔نَا) يُجَادِلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب جَادَلَ يُجَادِلُ، مصدر مُجَادَلَةٌ، جھگڑا کرنا، وہ جھگڑا کرنے لگا، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (وہ ہم سے جھگڑا کرنے لگا) فِيْ قَوْمِ لُوْطٍ۔فِيْ، حرف جار، کے بارے میں، قَوْمِ، مجرور، مضاف، قوم، لُوْطٍ، مضاف الیہ، لوط کی (لوط کی قوم کے بارے میں)

اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ لَحَلِيْمٌ اَوَّاهٌ مُّنِيْبٌ ۝	بے شک ابراہیم یقیناً بہت بردبار بڑا نرم دل رجوع کرنے والا ہے۔

اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ۔اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اِبْرٰهِيْمَ، ابراہیم (بے شک ابراہیم)

لَحَلِيْمٌ (لَ۔حَلِيْمٌ) لَ، لام تاکید، یقیناً، حَلِيْمٌ۔حِلْمٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت بردبار، تحمل والا، (یقیناً بہت بردبار، تحمل والا) اَوَّاهٌ۔اَوْهٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بڑا نرم دل، بہت آہ کرنے والا، خضوع و خشوع کرنے والا)

مُّنِيْبٌ۔ اِنَابَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (اللہ سے بہت زیادہ رجوع کرنے والا، گڑگڑانے والا)

يٰۤاِبْرٰهِيْمُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا ۚ	اے ابراہیمؑ! اس سے اعراض کر۔

يٰۤاِبْرٰهِيْمُ (يَا۔ اِبْرٰهِيْمُ) يَا، کلمہ ندا، اے، اِبْرٰهِيْمُ، منادٰی، ابراہیم (اے ابراہیم)

اَعْرِضْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَعْرَضَ يُعْرِضُ، مصدر اِعْرَاضٌ، اعراض کرنا، کنارہ کرنا (اعراض کر)

عَنْ هٰذَا۔ عَنْ، حرف جار، سے، هٰذَا، مجرور، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، یہ، اس (اس سے)

اِنَّهٗ قَدْ جَآءَ اَمْرُ رَبِّكَ ۚ	بے شک بات یہ ہے کہ یقیناً تیرے رب کا حکم آچکا ہے۔

اِنَّهٗ (اِنَّ۔ هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، ضمیر کے بعد جملہ مفسرہ اور اس کی خبر ہے، اس لیے ضمیر شان ہے، بات یہ ہے (بے شک بات یہ ہے کہ) قَدْ، کلمہ تحقیق کلام (یقیناً)

جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا (آچکا ہے) اَمْرُ، مصدر (حکم، فیصلہ)

رَبِّكَ (رَبِّ۔ كَ) رَبِّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرے (تیرے رب کا)

وَ اِنَّهُمْ اٰتِيْهِمْ عَذَابٌ غَيْرُ مَرْدُوْدٍ ۝۷۶	اور بے شک وہ لوگ ہیں کہ ان پر نہ ٹالے جانے والا عذاب آنے والا ہے۔

وَاِنَّهُمْ (وَ۔ اِنَّ۔ هُمْ) وَ، حرف عطف، اور، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (بے شک وہ لوگ) اٰتِيْهِمْ (اٰتِيْ۔ هِمْ) اٰتِيْ۔ اِتْيَانٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، آنے والا، هِمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان پر (ان پر آنے والا ہے) عَذَابٌ (عذاب، سزا)

غَيْرُ مَرْدُوْدٍ۔ غَيْرُ، نفی کیلئے، نہ، مَرْدُوْدٍ، رَدٌّ، مصدر سے اسم مفعول، ہٹایا جانے والا، ٹالا جانے والا (نہ ٹالا جانے والا)

وَ لَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا سِيْٓءَ بِهِمْ وَ ضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا وَّ قَالَ هٰذَا يَوْمٌ عَصِيْبٌ ۝۷۷	اور جب ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) لوطؑ کے پاس آئے وہ ان کی وجہ سے پریشان ہوا اور ان کی وجہ سے دل میں تنگ ہوا اور اس نے کہا یہ بڑا سخت دن ہے۔

وَ لَمَّا۔وَ، حرف عطف، اور، لَمَّا، اسم ظرف، جب (اور جب)

جَآءَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب جَآءَ یَجِیْٓءُ، مصدر مَجِیْٓءٌ، آنا (وہ آئے)

رُسُلُنَا (رُسُلُ۔ نَا) رُسُلُ، مضاف، رسولوں، بھیجے ہوئے پیغامبر، فرشتے، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے) لُوْطًا (حضرت لوطؑ)

سِیْٓءَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب سَآءَ یَسُوْٓءُ، مصدر سَوْءٌ، بدی کرنا، برا کرنا، پریشان ہونا، گھبرانا (وہ پریشان ہوا) بِهِمْ (بِ۔ هِمْ) بِ، حرف جار، کی وجہ سے، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کی وجہ سے) وَ، حرف عطف (اور) ضَاقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب ضَاقَ یَضِیْقُ، مصدر ضَیْقٌ، تنگ ہونا (وہ تنگ ہوا) بِهِمْ (بِ۔ هِمْ) بِ، حرف جار، وجہ سے، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کی وجہ سے)

ذَرْعًا (دل میں، دلی طور پر) وَّ، حرف عطف (اور) قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (لوط) نے کہا) هٰذَا یَوْمٌ عَصِیْبٌ۔ هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، یہ، یَوْمٌ، مشار الیہ، موصوف، دن، عَصِیْبٌ، صفت، عَصْبٌ، سے صفت مشبہ کا صیغہ، بڑا سخت (یہ بڑا سخت دن ہے)

وَ جَآءَهٗ قَوْمُهٗ یُهْرَعُوْنَ اِلَیْهِ ؕ	اور اس کی قوم (کے لوگ) اس کی طرف تیز دوڑتے ہوئے اس کے پاس آئے۔

وَجَآءَهٗ (وَ۔ جَآءَ۔ هٗ) وَ، حرف عطف، اور، جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ یَجِیْٓءُ، مصدر مَجِیْٓءٌ، آنا، وہ آیا، جملہ میں آگے جمع کے صیغے ہیں اس لیے ترجمہ، وہ آئے، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اور وہ اس کے پاس آئے) قَوْمُهٗ (قَوْمُ۔ هٗ) قَوْمُ، مضاف، قوم (کے لوگ) هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی قوم کے لوگ) یُهْرَعُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب اَهْرَعَ یُهْرِعُ، مصدر اِهْرَاعٌ، تیز دوڑنا (تیز دورتے ہوئے)

اِلَیْهِ (اِلٰی۔ هِ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کی طرف)

وَمِنْ قَبْلُ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ ؕ	اور وہ پہلے سے برے عمل کرتے تھے۔

وَمِنْ قَبْلُ۔ وَ، حرف عطف، اور، مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلُ، پہلے، قبل (اور پہلے سے)

كَانُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے) يَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلٌ، عمل کرنا (وہ عمل کرتے) اَلسَّيِّاٰتِ (برے) واحد، سَيِّئَةٌ،

قَالَ يٰقَوْمِ هٰٓؤُلَآءِ بَنَاتِيْ هُنَّ اَطْهَرُ لَكُمْ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ فِيْ ضَيْفِيْ ؕ	اس (لوطؑ) نے کہا اے میری قوم! یہ میری بیٹیاں ہیں وہ تمہارے لیے زیادہ پاکیزہ ہیں تو تم اللہ سے ڈرو اور تم مجھے میرے مہمانوں میں رسوانہ کرو۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (لوطؑ) نے کہا)

يٰقَوْمِ، اصل میں يَاقَوْمِيْ ہے (يَا۔ قَوْمِ۔ یْ) يَا، حرف ندا، اے، قَوْمِيْ، منادٰی، قَوْمِ، مضاف، قوم، یْ، محذوف، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میری (اے میری قوم)

هٰٓؤُلَآءِ، اسم اشارہ جمع قریب (یہ) بَنَاتِيْ (بَنَاتِ۔ یْ) بَنَاتِ، مضاف، بیٹیاں، واحد، بِنْتٌ، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میری (میری بیٹیاں) هُنَّ، ضمیر جمع مؤنث غائب، وہ (لڑکیاں)

اَطْهَرُ۔ طَهَارَةٌ، سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ پاکیزہ)

لَكُمْ (لَ۔ كُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے)

فَاتَّقُوا اللّٰهَ (فَ۔ اِتَّقُوْا۔ اَللّٰهَ) فَ، حرف عطف، تو، اِتَّقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّقٰى يَتَّقِيْ، مصدر اِتِّقَآءٌ ڈرنا، تم ڈرو، اَللّٰهَ، اللہ سے (تو تم اللہ سے ڈرو) وَلَا تُخْزُوْنِ (وَ۔ لَا تُخْزُوْا۔ نِ۔ یْ) وَ، حرف عطف، اور، لَا تُخْزُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر اَخْزٰى يُخْزِيْ، مصدر اِخْزَآءٌ، رسوا کرنا، تم رسوانہ کرو، نِ، نون وقایہ، یْ، محذوف، ضمیر واحد متکلم، مجھے (اور تم مجھے رسوانہ کرو)

فِيْ ضَيْفِيْ (فِيْ۔ ضَيْفِ۔ یْ) فِيْ، حرف جار، میں، ضَيْفِ، مجرور، مضاف، مہمان، یْ، مضاف الیہ،

میرے، (میرے مہمانوں میں)

اَلَيْسَ مِنْكُمْ رَجُلٌ رَّشِيْدٌ ﴿۷۸﴾	کیا تم میں سے کوئی بھلا آدمی نہیں ہے۔

اَلَيْسَ۔ اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، لَيْسَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب، اس کا مضارع اور امر نہیں آتا، نہیں ہے (کیا نہیں ہے) مِنْكُمْ (مِنْ۔ كُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم میں سے) رَجُلٌ رَّشِيْدٌ۔ رَجُلٌ، موصوف، کوئی آدمی، رَشِيْدٌ، صفت، رَشْدٌ، مصدر بمعنی فاعل صفت مشبہ، راست باز، ہدایت یافتہ، بھلا (کوئی بھلا آدمی)

قَالُوْا لَقَدْ عَلِمْتَ مَا لَنَا فِيْ بَنٰتِكَ مِنْ حَقٍّ ۚ	انہوں نے کہا بلاشبہ یقیناً تو جان چکا ہے کہ ہمارے لیے تیری بیٹیوں میں کوئی حق (رغبت) نہیں ہے

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (انہوں نے کہا)

لَقَدْ (لَ۔ قَدْ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ، قَدْ، کلمہ تحقیق کلام، مزید تاکید، یقیناً (بلاشبہ یقیناً)

عَلِمْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمٌ، جاننا (تو جان چکا ہے)

مَا لَنَا (مَا۔ لَ۔ نَا) مَا، نافیہ، نہیں ہے، لَ، حرف جار، لیے، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے لیے نہیں ہے) فِيْ بَنٰتِكَ (فِيْ۔ بَنٰتِ۔ كَ) فِيْ، حرف جار، میں، بَنٰتِ، مجرور، مضاف، بیٹیوں، واحد، بِنْتٌ، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیری (تیری بیٹیوں میں)

مِنْ حَقٍّ۔ مِنْ، حرف جار، زائد برائے عموم، حَقٍّ، مجرور، مصدر (کوئی حق)

وَ اِنَّكَ لَتَعْلَمُ مَا نُرِيْدُ ﴿۷۹﴾	اور بے شک تو یقیناً جانتا ہے جو ہم چاہتے ہیں۔

وَاِنَّكَ (وَ۔ اِنَّ۔ كَ) وَ، حرف عطف، اور، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تو (اور بے شک تو) لَتَعْلَمُ (لَ۔ تَعْلَمُ) لَ، لام تاکید، یقیناً، تَعْلَمُ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمٌ، جاننا، تو جانتا ہے (یقیناً تو جانتا ہے) مَا، اسم موصول (جو)

نُرِيْدُ، فعل مضارع جمع متکلم اَرَادَ يُرِيْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، ارادہ کرنا، چاہنا (ہم چاہتے ہیں)

قَالَ لَوْ اَنَّ لِيْ بِكُمْ قُوَّةً اَوْ اٰوِيْٓ اِلٰى رُكْنٍ شَدِيْدٍ ﴿۸۰﴾	اس (لوطؑ) نے کہا کاش واقعی میرے لیے تمہارے مقابلہ کی طاقت ہوتی یا میں کسی مضبوط سہارے کی طرف پناہ لیتا۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (لوطؑ) نے کہا)

لَوْ، تمنائی (کاش) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل (واقعی)

لِيْ (لِ۔ يْ) لِ، حرف جار، لیے، يْ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے لیے)

بِكُمْ (بِ۔ كُمْ) بِ، حرف جار بمعنی، فِيْ، برائے تقابل، مقابلہ کی، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے مقابلہ کی) قُوَّةً (قوت، طاقت) اَوْ، حرف عطف (یا)

اٰوِيْٓ، فعل مضارع واحد متکلم اَوٰى يَاْوِيْ، مصدر اُوِيٌّ، پناہ لینا (میں پناہ لیتا)

اِلٰى رُكْنٍ شَدِيْدٍ۔ اِلٰى، حرف جار، کی طرف، رُكْنٍ، مجرور، موصوف، طاقت، کسی سہارے، شَدِيْدٍ، صفت، شَدٌّ، سے صفت مشبہ واحد مذکر، سخت، مضبوط (کسی مضبوط سہارے کی طرف)

قَالُوْا يٰلُوْطُ اِنَّا رُسُلُ رَبِّكَ لَنْ يَّصِلُوْٓا اِلَيْكَ فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ اِلَّا امْرَاَتَكَ ؕ	انہوں نے کہا اے لوطؑ! بے شک ہم تیرے رب کے بھیجے ہوئے (فرشتے) ہیں ہر گز وہ تجھ تک نہیں پہنچ سکیں گے پس تو اپنے گھر والوں کو رات کے کسی حصہ میں لے چل اور تم میں سے کوئی ایک پیچھے مڑ کر نہ دیکھے سوائے تیری عورت کے۔

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (انہوں (فرشتوں) نے کہا)

يٰلُوْطُ (يَا۔ لُوْطُ) يَا، حرف ندا، اے، لُوْطُ، منادیٰ، لوط (اے لوطؑ)

اِنَّا (اِنَّ۔ نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

رُسُلُ (رسولوں، بھیجے ہوئے فرشتے) واحد، رَسُوْلٌ، رَبِّكَ (رَبِّ۔كَ) رَبِّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے، تیرے (تیرے رب کے)

لَنْ يَّصِلُوْا، فعل مضارع منفی مؤکد بلن جمع مذکر غائب وَصَلَ يَصِلُ، مصدر وَصْلٌ، پہنچ آنا (ہرگز وہ نہیں پہنچ سکیں گے) اِلَيْكَ (اِلٰى۔كَ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، تک، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیری، تجھ، (تجھ تک) فَاَسْرِ (فَ۔اَسْرِ) فَ، حرف عطف، پس، اَسْرِ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَسْرٰى يُسْرِيْ، مصدر اِسْرَآءٌ، رات کو چلنا، تو لے چل (پس تو لے چل) بِاَهْلِكَ (بِ۔اَهْلِ۔كَ) بِ، حرف جار، کو، اَهْلِ، مجرور، مضاف، اہل، گھر والے، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے (اپنے گھر والوں کو)

بِقِطْعٍ (بِ۔قِطْعٍ) بِ، حرف جار بمعنی، فِيْ، میں، قِطْعٍ، مجرور، ٹکڑا، کسی حصہ (کسی حصہ میں)

مِّنَ الَّيْلِ۔مِنَ، حرف جار، ضرورتاً ترجمہ "کے" کیا جارہا ہے، الَّيْلِ، مجرور، رات (رات کے)

وَ، حرف عطف (اور) لَا يَلْتَفِتْ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اِلْتَفَتَ يَلْتَفِتُ، مصدر اِلْتِفَاتٌ، پیچھے مڑکر دیکھنا (پیچھے مڑکر نہ دیکھے) مِنْكُمْ (مِنْ۔كُمْ) مِنْ، حرف جار، میں سے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم میں سے) اَحَدٌ (کوئی ایک) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوائے)

امْرَاَتَكَ (اِمْرَاَتَ۔كَ) اِمْرَاَتَ، مضاف، عورت، جمع، نِسَآءٌ، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیری، (تیری عورت کے)

اِنَّهٗ مُصِيْبُهَا مَآ اَصَابَهُمْ ؕ	بے شک بات یہ ہے اس کو (وہ عذاب) پہنچنے والا ہے جو انہیں پہنچے گا۔

اِنَّهٗ (اِنَّ۔هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، ضمیر کے بعد جملہ مفسرہ اور اس کی خبر ہے، ضمیر شان ہے، بات یہ ہے (بے شک بات یہ ہے)

مُصِيْبُهَا (مُصِيْبُ۔هَا) مُصِيْبُ، مضاف، اِصَابَةٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، پہنچنے والا، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع اِمْرَاَتُ ہے (پہنچنے والا ہے اس کو)

مَا، اسم موصول (جو) اَصَابَهُمْ (اَصَابَ۔ هُمْ) اَصَابَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَصَابَ يُصِيبُ، مصدر اِصَابَةٌ، پہنچنا، وہ پہنچا، مبتدا موٴخر ہے اس لیے ترجمہ، وہ پہنچے گا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (وہ پہنچے گا انہیں)

اِنَّ مَوْعِدَهُمُ الصُّبْحُ ؕ	بے شک ان کے وعدہ کا وقت صبح کا ہے۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) مَوْعِدَهُمُ (مَوْعِدَ۔ هُمْ) مَوْعِدَ، مضاف، اسم ظرف مصدر میمی، وعدہ کا مقام، وعدہ کا وقت، وعدہ، جمع، مَوَاعِدُ۔ هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے وعدہ کا وقت) اَلصُّبْحُ (صبح ہے)

اَلَيْسَ الصُّبْحُ بِقَرِيْبٍ ﴿۸۱﴾	کیا صبح قریب ہی نہیں ہے؟

اَلَيْسَ۔ اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، لَيْسَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب، نہیں ہے، اس کا مضارع اور امر نہیں آتا (کیا نہیں ہے) اَلصُّبْحُ (صبح) بِقَرِيْبٍ (بِ۔ قَرِيْبٍ) بِ، حرف جار، زائدہ برائے تاکید نفی، قَرِيْبٍ، مجرور (قریب ہی، نزدیک)

فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا جَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَ اَمْطَرْنَا عَلَيْهَا حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ ۙ مَّنْضُوْدٍ ﴿۸۲﴾	پھر جب ہمارا حکم آیا ہم نے اس (بستی) کے اوپر والے حصہ کو اس کے نیچے والا حصہ کر دیا اور اس پر تہ بہ تہ کھنگر کے پتھر برسائے۔

فَلَمَّا (فَ۔ لَمَّا) فَ، حرف عطف، پھر، لَمَّا، ظرف زمان، جب (پھر جب)

جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا (وہ آیا)

اَمْرُنَا۔ اَمْرُ، مصدر، حکم، فیصلہ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارا (ہمارا حکم)

جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلٌ، کرنا، بنانا (ہم نے کر دیا)

عَالِيَهَا (عَالِيَ۔ هَا) عَالِيَ، مضاف، عُلُوٌّ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، اوپر والا حصہ، هَا، مضاف الیہ،

ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے (اس کے اوپر والا حصہ)

سَافِلَهَا (سَافِلَ. هَا) سَافِلَ، مضاف، سَفُوْلٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، نیچے والا حصہ،

هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع قَرْيَةٍ، ہے (اس کے نیچے والا حصہ)

وَ، حرف عطف (اور) اَمْطَرْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَمْطَرَ يُمْطِرُ، مصدر اِمْطَارٌ، برسانا (ہم نے برسائے)

عَلَيْهَا (عَلٰى۔ هَا) عَلٰى، حرف جار، پر، هَا، مجرو، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع قَرْيَةٍ، وہ بستی جس میں قوم لوط رہتی تھی (اس پر) حِجَارَةً (پتھروں) واحد، حَجَرٌ،

مِّنْ سِجِّيْلٍ مَّنْضُوْدٍ۔ مِنْ، حرف جار، سے، سِجِّيْلٍ، مجرور، موصوف، کنکر، کھنگر (کنکر سے)

مَّنْضُوْدٍ، صفت، نَضْدٌ، مصدر سے اسم مفعول (تہ بہ تہ)

مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ ؕ	آپ کے رب کی طرف سے نشان زدہ تھے۔

مُّسَوَّمَةً۔ تَسْوِيْمٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مؤنث (نشان زدہ)

عِنْدَ رَبِّكَ (عِنْدَ۔ رَبِّ۔ كَ) عِنْدَ، مضاف، پاس، نزدیک، طرف سے، رَبِّ، مضاف الیہ، مضاف، رب کی، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے رب کی طرف سے)

وَمَا هِيَ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ بِبَعِيْدٍ ۟ؑ	اور وہ (بستی) ظالموں سے ہرگز دور نہیں ہے۔

ع ۱۵ النصف

وَمَا۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

هِيَ، ضمیر واحد مؤنث غائب، وہ، ضمیر کا مرجع وہ بستی ہے جہاں قوم لوط رہتی تھی۔

مِنَ الظّٰلِمِيْنَ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلظّٰلِمِيْنَ، مجرور، ظُلْمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ظلم کرنے والے، ظالموں، واحد، ظَالِمٌ (ظالموں سے)

بِبَعِيْدٍ (بِ۔ بَعِيْدٍ) بِ، حرف جار، برائے تاکید نفی، ہرگز، بَعِيْدٍ، مجرور، دور (ہرگز دور)

وَ اِلٰی مَدْیَنَ اَخَاهُمْ شُعَیْبًا ؕ	اور مدین کی طرف ان کے بھائی شعیبؑ کو (بھیجا)

وَ، حرف عطف (اور) اِلٰی مَدْیَنَ ـ اِلٰی، حرف جار، کی طرف، مَدْیَنَ، مجرور، مدین، قبیلہ اور بستی کا نام (مدین کی طرف) اَخَاهُمْ (اَخَا ـ هُمْ) اَخَا، مضاف، اَخٌ، سے حالت نصب، الف، کے ساتھ، بھائی، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے بھائی) شُعَیْبًا (شعیبؑ کو)

قَالَ یٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَیْرُهٗ ؕ	اس نے کہا اے میری قوم تم اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارے لیے کوئی معبود نہیں۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (شعیبؑ) نے کہا)

یٰقَوْمِ، اصل میں، یٰقَوْمِیْ، ہے (یَا ـ قَوْمِ ـ یْ) یَا، حرف ندا، اے، قَوْمِیْ، منادیٰ، قَوْمِ، مضاف، قوم، یْ، محذوف، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میری (اے میری قوم)

اعْبُدُوا اللّٰهَ ـ اُعْبُدُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر عَبَدَ یَعْبُدُ، مصدر عِبَادَةٌ، عبادت کرنا، تم عبادت کرو، اَللّٰهَ، اللہ کی (تم اللہ کی عبادت کرو) مَا لَكُمْ (مَا ـ لَ ـ كُمْ) مَا، نافیہ، نہیں ہے، لَ، حرف جار، لیے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم کا، تمہارے (نہیں ہے تمہارے لیے)

مِّنْ اِلٰهٍ ـ مِنْ، حرف جار، زائدہ برائے عموم، کوئی، اِلٰهٍ، مجرور، معبود (کوئی معبود)

غَیْرُهٗ (غَیْرُ ـ هٗ) غَیْرُ، مضاف، سوا، علاوہ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے سوا)

وَ لَا تَنْقُصُوا الْمِكْیَالَ وَ الْمِیْزَانَ اِنِّیْۤ اَرٰىكُمْ بِخَیْرٍ وَّ اِنِّیْۤ اَخَافُ عَلَیْكُمْ عَذَابَ یَوْمٍ مُّحِیْطٍ ﴿۸۴﴾	اور تم ناپ اور تول میں کمی نہ کرو بے شک میں تمہیں اچھے حال میں دیکھتا ہوں اور بے شک میں تم پر گھیر لینے والے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔

وَ، حرف عطف (اور) لَا تَنْقُصُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر نَقَصَ یَنْقُصُ، مصدر نَقْصٌ، کمی کرنا (تم کمی نہ کرو) الْمِكْیَالَ ـ كَیْلٌ، مصدر سے اسم آلہ مفرد، غلہ ناپنے والا (ناپنا، ناپ)

وَ، حرف عطف (اور) الْمِيْزَانَ، اسم مصدر، اسم آلہ (وزن کرنا، تول، ترازو)

اِنِّیْٓ (اِنِّ۔ یْ) اِنِّ، اصل میں اِنَّ ہے، یْ، کی مناسبت سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں) اَرٰىكُمْ (اَرٰی۔ كُمْ) اَرٰی، فعل مضارع واحد متکلم رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا، میں دیکھتا ہوں، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (میں تمہیں دیکھتا ہوں)

بِخَيْرٍ (بِ۔ خَيْرٍ) بِ، حرف جار بمعنی فِیْ، میں، خَيْرٍ، مجرور، بہتر حال، اچھے حال (اچھے حال میں)

وَّ، حرف عطف (اور) اِنِّیْٓ (اِنِّ۔ یْ) اِنِّ، اصل میں اِنَّ ہے، یْ، کی مناسبت سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں)

اَخَافُ، فعل ماضی واحد متکلم خَافَ يَخَافُ، مصدر خَوْفٌ، ڈرنا، خوف کھانا (میں ڈرتا ہوں)

عَلَيْكُمْ (عَلٰی۔ كُمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر) عَذَابَ (عذاب سے)

يَوْمٍ مُّحِيْطٍ۔ يَوْمٍ، موصوف، دن، مُحِيْطٍ، صفت، اِحَاطَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، گھیر لینے والا (گھیر لینے والا دن)

وَ يٰقَوْمِ اَوْفُوا الْمِكْيَالَ وَ الْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ وَ لَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَ لَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ۝۸۵	اور اے میری قوم! تم ناپ اور تول انصاف کے ساتھ پورا کرو اور لوگوں کو ان کی چیزیں کم نہ دو اور زمین میں فساد کرتے ہوئے دنگا نہ مچاؤ۔

وَ، حرف عطف (اور) يٰقَوْمِ، اصل میں يٰقَوْمِيْ ہے (يَا۔ قَوْمِ۔ یْ) يَا، حرف ندا، اے، قَوْمِيْ، منادیٰ، قَوْمِ، مضاف، قوم، یْ، محذوف، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میری (اے میری قوم)

اَوْفُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَوْفٰی يُوْفِيْ، مصدر اِيْفَآءٌ، پورا کرنا (تم پورا کرو)

اَلْمِكْيَالَ۔ كَيْلٌ، مصدر سے اسم آلہ مفرد، غلہ ناپنے والا (ناپنا، ناپ) وَ، حرف عطف (اور)

اَلْمِيْزَانَ، اسم مصدر، اسم آلہ (وزن کرنا، تول، ترازو)

بِالْقِسْطِ (بِ۔ اَلْقِسْطِ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلْقِسْطِ، مجرور، اسم مصدر، عدل، انصاف (انصاف کے ساتھ) وَ، حرف عطف (اور) لَا تَبْخَسُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر بَخَسَ یَبْخَسُ، مصدر بَخْسٌ، کم دینا، گھٹانا (تم کم نہ دو) اَلنَّاسَ (لوگوں کو) اَشْیَآءَ هُمْ۔ اَشْیَآءَ، مضاف، چیزیں، واحد، شَیْءٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی چیزیں) وَ، حرف عطف (اور)

لَا تَعْثَوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر عَثِیَ یَعْثٰی، مصدر عَثِیٌّ، فساد کرنا، دنگا مچانا (تم دنگا نہ مچاؤ)

فِی الْاَرْضِ۔ فِیْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

مُفْسِدِیْنَ۔ اِفْسَادٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، فساد کرنے والے، فسادی، واحد، مُفْسِدٌ (فساد کرتے ہوئے)

بَقِیَّتُ اللّٰهِ خَیْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ۚ	اللہ کا باقی بچا ہوا (جائز منافع) تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم ایمان والے ہو۔

بَقِیَّتُ اللّٰهِ۔ بَقِیَّتُ، مضاف، بَقَآءٌ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ، باقی بچا ہوا، باقی رکھا ہوا، باقی ماندہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کا (اللہ کا بچا ہوا (جائز منافع)) خَیْرٌ لَّكُمْ (خَیْرٌ۔ لَ۔ كُمْ) خَیْرٌ، بہتر ہے، اچھا ہے، لَ، حرف جار، لیے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے بہتر ہے) اِنْ، شرطیہ (اگر) كُنْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنٌ، ہونا (تم ہو)

مُّؤْمِنِیْنَ۔ اِیْمَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ایمان والے، واحد، مُؤْمِنٌ،

وَمَآ اَنَا عَلَیْكُمْ بِحَفِیْظٍ ﴿۸۶﴾	اور میں ہرگز تم پر کوئی نگہبان نہیں ہوں۔

وَمَآ اَنَا۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں، اَنَا، ضمیر واحد متکلم، میں (اور میں نہیں ہوں)

عَلَیْكُمْ (عَلٰی۔ كُمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)

بِحَفِیْظٍ (بِ۔ حَفِیْظٍ) بِ، حرف جار، زائدہ برائے تاکید نفی، ہرگز، حَفِیْظٍ، مجرور، حِفْظٌ، مصدر سے اسم

فاعل، محافظ، نگہبان (ہر گز نگہبان)

قَالُوْا يٰشُعَيْبُ اَصَلٰوتُكَ تَاْمُرُكَ اَنْ نَّتْرُكَ مَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَآ اَوْ اَنْ نَّفْعَلَ فِيْٓ اَمْوَالِنَا مَا نَشٰٓؤُا ؕ	انہوں نے کہا اے شعیبؑ! کیا تیری نماز تجھے حکم دیتی ہے کہ ہم انہیں چھوڑ دیں جن کی ہمارے باپ دادا عبادت کرتے تھے یا یہ کہ ہم اپنے مالوں میں جو ہم چاہیں (نہ) کریں۔

قَالُوْا، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (انہوں نے کہا)

يٰشُعَيْبُ (يَا۔ شُعَيْبُ) يَا، حرف ندا، اے، شُعَيْبُ، منادٰی، حضرت شعیبؑ (اے شعیبؑ)

اَصَلٰوتُكَ (اَ۔ صَلٰوةُ۔ كَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، صَلٰوةُ، مضاف، نماز، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیری (کیا تیری نماز) تَاْمُرُكَ۔ تَاْمُرُ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب اَمَرَ يَاْمُرُ، مصدر اَمْرٌ، حکم دینا، وہ حکم دیتی ہے، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھے (وہ تجھے حکم دیتی ہے) اَنْ، مصدریہ (کہ)

نَّتْرُكَ، فعل مضارع جمع متکلم تَرَكَ يَتْرُكُ، مصدر تَرْكٌ، ترک کر دینا، چھوڑ دینا (ہم چھوڑ دیں)

مَا، اسم موصول (انہیں جن کی) يَعْبُدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَبَدَ يَعْبُدُ، مصدر عِبَادَةٌ، عبادت کرنا (وہ عبادت کرتا) اٰبَآؤُنَا۔ اٰبَآءُ، مضاف، باپ دادا، واحد، اَبٌ۔ نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے، (ہمارے باپ دادا) اَوْ، حرف عطف (یا) اَنْ، مصدریہ (یہ کہ)

نَّفْعَلَ، فعل مضارع جمع متکلم فَعَلَ يَفْعَلُ، مصدر فِعْلٌ، کرنا (ہم کریں)

فِيْٓ اَمْوَالِنَا۔ فِيْ، حرف جار، میں، اَمْوَالِ، مجرور، مضاف، مالوں، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، اپنے (اپنے مالوں میں) مَا، اسم موصول (جو) نَشٰٓؤُا، فعل مضارع جمع متکلم شَآءَ يَشَآءُ مصدر مَشِيْٓئَةٌ، چاہنا (ہم چاہیں)

اِنَّكَ لَاَنْتَ الْحَلِيْمُ الرَّشِيْدُ ﴿۸۷﴾	بے شک تو یقیناً نہایت بردبار بڑا سمجھدار ہے۔

اِنَّكَ (اِنَّ۔ كَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تو (بے شک تو)

لَاَنْتَ (لَ۔ اَنْتَ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، اَنْتَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تو (یقیناً تو)

اَلْحَلِيْمُ۔ حِلْمٌ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ (نہایت بردبار)

اَلرَّشِيْدُ۔ رُشْدٌ، مصدر سے بمعنی فاعل صفت مشبہ (نیک چلن، ہدایت یافتہ، بھلا، بڑا سمجھدار)

قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَ رَزَقَنِيْ مِنْهُ رِزْقًا حَسَنًا ؕ	اس نے کہا اے میری قوم! کیا تم نے دیکھا ہے اگر میں اپنے رب کی طرف سے واضح دلیل پر ہوں اور اس نے مجھے اپنی طرف سے رزق دیا اچھا رزق

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (شعیب) نے کہا)

يٰقَوْمِ، اصل میں، يٰقَوْمِيْ، ہے (يَا۔ قَوْمِ۔ یْ) يَا، حرف ندا، اے، قَوْمِيْ، منادیٰ، قَوْمِ، مضاف، قوم، یْ، محذوف، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میری (اے میری قوم)

اَرَءَيْتُمْ۔ اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، رَءَيْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر رَاٰى يَرٰى، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا، تم نے دیکھا ہے (کیا تم نے دیکھا ہے) اِنْ، شرطیہ (اگر)

كُنْتُ، فعل ماضی واحد متکلم كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، (میں ہوں)

عَلٰى بَيِّنَةٍ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، بَيِّنَةٍ، مجرور، واضح دلیل (واضح دلیل پر)

مِّنْ رَّبِّيْ (مِنْ۔ رَبِّ۔ یْ) مِنْ، حرف جار بمعنی اِلٰى، طرف سے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، اپنے (اپنے رب کی طرف سے) وَ، حرف عطف (اور)

رَزَقَنِيْ (رَزَقَ۔ نِ۔ یْ) رَزَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب رَزَقَ يَرْزُقُ، مصدر رِزْقٌ، رزق دینا، اس نے رزق دیا، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (اس نے مجھے رزق دیا)

مِنْهُ (مِنْ۔ هُ) مِنْ، حرف جار بمعنی اِلٰى، طرف سے، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی طرف سے)

رِزْقًا حَسَنًا۔ رِزْقًا، موصوف، رزق، حَسَنًا، صفت، حُسْنٌ، سے صفت مشبہ کا صیغہ، اچھا، عمدہ، خوب، (اچھا رزق)

وَمَآ اُرِيْدُ اَنْ اُخَالِفَكُمْ اِلٰى مَآ اَنْهٰكُمْ عَنْهُ ؕ	اور میں نہیں چاہتا کہ میں تمہاری مخالفت (کر کے ارتکاب) کروں اس (کام) کا جس سے میں تمہیں منع کرتا ہوں۔

وَمَا۔وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

اُرِيْدُ، فعل مضارع واحد متکلم اَرَادَ يُرِيْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، چاہنا (میں چاہتا) اَنْ، مصدریہ (کہ)

اُخَالِفَكُمْ (اُخَالِفَ۔كُمْ) اُخَالِفَ، فعل مضارع واحد مذکر متکلم خَالَفَ يُخَالِفُ، مصدر مُخَالِفَةٌ، خلاف کرنا، مخالفت کرنا، میں مخالفت کروں، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (میں تمہاری مخالفت کروں)

اِلٰى مَآ۔اِلٰى، حرف جار ترجمہ کی طرف ضرورتاً ترجمہ، کا، کیا جاتا ہے، مَا، مجرور، اسم موصول، جس (اس کا جس)

اَنْهٰكُمْ (اَنْهٰى۔كُمْ) اَنْهٰى، فعل مضارع واحد متکلم نَهٰى يَنْهٰى، مصدر نَهْیٌ، منع کرنا، میں منع کرتا ہوں كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (میں تمہیں منع کرتا ہوں)

عَنْهُ (عَنْ۔هُ) عَنْ، حرف جار، سے، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس سے)

اِنْ اُرِيْدُ اِلَّا الْاِصْلَاحَ مَا اسْتَطَعْتُ ؕ	میں نہیں چاہتا مگر اصلاح کرنا جب تک میں کر سکوں۔

اِنْ، صلہ میں، اِلَّا، ہے، ترجمہ (نہیں) اُرِيْدُ، فعل مضارع واحد متکلم اَرَادَ يُرِيْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، چاہنا (میں چاہتا) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوا) اَلْاِصْلَاحَ، مصدر (اصلاح کرنا) مَا، مصدریہ، زمانیہ (جب تک)

اِسْتَطَعْتُ، فعل ماضی واحد متکلم اِسْتَطَاعَ يَسْتَطِيْعُ، مصدر اِسْتِطَاعَةٌ، استطاعت رکھنا، طاقت رکھنا، کر سکنا (میں کر سکوں)

وَمَا تَوْفِيْقِيْٓ اِلَّا بِاللّٰهِ ؕ	اور نہیں ہے میری توفیق مگر اللہ (کی مدد) سے۔

وَمَا۔وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں ہے (اور نہیں ہے)

تَوْفِيْقِيْٓ (تَوْفِيْقِ۔یْ) تَوْفِيْقِ، مضاف، توفیق، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میری (میری توفیق)

اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوائے) بِاللّٰهِ (بِ۔اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، سے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ سے)

عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَ اِلَيْهِ اُنِيْبُ ﴿۸۸﴾	میں نے اسی پر توکل کیا اور میں اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔

عَلَيْهِ(عَلٰی۔ هِ) عَلٰی، حرف جار، پر، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اسی (اسی پر)
تَوَكَّلْتُ، فعل ماضی واحد متکلم تَوَكَّلَ يَتَوَكَّلُ، مصدر تَوَكُّلٌ، توکل کرنا، بھروسہ کرنا (میں نے توکل کیا)
وَاِلَيْهِ(وَ۔ اِلٰی۔ هِ) وَ، حرف عطف، اور، اِلٰی، حرف جار، کی طرف، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اور اسی کی طرف) اُنِيْبُ، فعل مضارع واحد متکلم اَنَابَ يُنِيْبُ، مصدر اِنَابَةٌ، رجوع کرنا (میں رجوع کرتا ہوں)

وَ يٰقَوْمِ لَا يَجْرِمَنَّكُمْ شِقَاقِيْٓ اَنْ يُّصِيْبَكُمْ مِّثْلُ مَآ اَصَابَ قَوْمَ نُوْحٍ اَوْ قَوْمَ هُوْدٍ اَوْ قَوْمَ صٰلِحٍ ؕ	اور اے میری قوم! میری مخالفت ہرگز تم کو نہ اکسائے کہ تم کو اس کی مثل مصیبت پہنچے جو مصیبت قوم نوح یا قوم ہود یا قوم صالح کو پہنچی۔

وَ، حرف عطف (اور) يٰقَوْمِ، اصل میں، يٰقَوْمِيْ، ہے (يَا۔ قَوْمِ۔ ي) يَا، حرف ندا، اے، قَوْمِيْ، منادٰی قَوْمِ، مضاف، قوم، يْ، محذوف، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میری (اور اے میری قوم)
لَا يَجْرِمَنَّكُمْ (لَا يَجْرِمَنَّ۔ كُمْ) لَا يَجْرِمَنَّ، فعل مضارع منفی مؤکد بانون تاکید ثقیلہ واحد مذکر غائب جَرَمَ يَجْرِمُ، مصدر جَرْمٌ، بھڑکانا، اکسانا، آمادہ کرنا، ہرگز نہ اکسائے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم کو، (ہرگز تم کو نہ اکسائے) شِقَاقِيْٓ (شِقَاقِ۔ يْ) شِقَاقِ، مضاف، مصدر، دشمنی، لڑائی، مخالفت، يْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میری (میری مخالفت) اَنْ، مصدریہ (کہ)
يُّصِيْبَكُمْ (يُصِيْبَ۔ كُمْ) يُصِيْبَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَصَابَ يُصِيْبُ، مصدر اِصَابَةٌ، مصیبت پہنچنا، مصیبت پہنچے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم کو (تم کو مصیبت پہنچے)
مِّثْلُ (مثل، مانند، جیسی) مَا، اسم موصول (اس کی جو)
اَصَابَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَصَابَ يُصِيْبُ، مصدر اِصَابَةٌ، مصیبت پہنچنا (مصیبت پہنچی)
قَوْمَ نُوْحٍ۔ قَوْمَ، مضاف، قوم، نُوْحٍ، مضاف الیہ، نوح (نوح کی قوم، قوم نوح) اَوْ، حرف عطف (یا)

قَوْمَ هُوْدٍ۔ قَوْمَ، مضاف، قوم، هُوْدٍ، مضاف الیہ، ہود (ہود کی قوم، قوم ہود) اَوْ، حرف عطف (یا)

قَوْمَ، مضاف، قوم، صٰلِحٍ، مضاف الیہ، صالح (صالح کی قوم، قوم صالح)

وَمَا قَوْمُ لُوْطٍ مِّنْكُمْ بِبَعِيْدٍ ﴿۸۹﴾	اور قوم لوط تم سے ہر گز کچھ دور نہیں ہے۔

وَمَا۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

قَوْمُ لُوْطٍ۔ قَوْمُ، مضاف، قوم، لُوْطٍ، مضاف الیہ، لوط (لوط کی قوم، قوم لوط)

مِّنْكُمْ (مِنْ۔ كُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم سے)

بِبَعِيْدٍ (بِ۔ بَعِيْدٍ) بِ، حرف جار، زائد برائے تاکید نفی، بَعِيْدٍ، مجرور، بُعْدٌ، مصدر سے صفت مشبہ (ہر گز کچھ دور)

وَاسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ ؕ	اور تم اپنے رب سے بخشش مانگو پھر تم اسی کی طرف رجوع کرو۔

وَاسْتَغْفِرُوْا (وَ۔ اِسْتَغْفِرُوْا) وَ، حرف عطف، اور، اِسْتَغْفِرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِسْتَغْفَرَ يَسْتَغْفِرُ، مصدر اِسْتِغْفَارٌ، بخشش مانگنا، تم بخشش مانگو (اور تم بخشش مانگو)

رَبَّكُمْ (رَبَّ۔ كُمْ) رَبَّ، مضاف، رب، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے رب سے)

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) تُوْبُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر تَابَ يَتُوْبُ، مصدر تَوْبَةٌ، توبہ کرنا، رجوع کرنا (تم رجوع کرو) اِلَيْهِ (اِلٰى۔ هِ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کی طرف)

اِنَّ رَبِّيْ رَحِيْمٌ وَّدُوْدٌ ﴿۹۰﴾	بے شک میرا رب بہت رحم کرنے والا، بہت محبت کرنے والا ہے۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) رَبِّيْ (رَبِّ۔ یْ) رَبِّ، مضاف، رب، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا رب) رَحِيْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، رَحْمَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)

وَّدُوْدٌ، اللہ کا صفاتی نام، وُدٌّ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت محبت کرنے والا)

قَالُوْا يٰشُعَيْبُ مَا نَفْقَهُ كَثِيْرًا مِّمَّا	انہوں نے کہا اے شعیب! ہم ان میں سے بہت کچھ نہیں

تَقُوْلُ وَ اِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْنَا ضَعِيْفًا ۚ	سمجھتے جو تو کہتا ہے اور بے شک ہم یقیناً تجھے اپنے درمیان کمزور دیکھتے ہیں۔

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (انہوں نے کہا)

يٰشُعَيْبُ (يَا۔ شُعَيْبُ) يَا، حرف ندا، اے، شُعَيْبُ، منادی، شعیب (اے شعیب) مَا، نافیہ (نہیں)

نَفْقَهُ، فعل مضارع جمع متکلم فَقِهَ يَفْقَهُ، مصدر فِقْهٌ وَ فَقْهٌ، سمجھنا (ہم سمجھتے)

كَثِيْرًا۔ كَثْرَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بکثرت، بہت کچھ)

مِّمَّا (مِنْ۔ مَا) مِنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (ان میں سے جو)

تَقُوْلُ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (تو کہتا ہے) وَ، حرف عطف (اور)

اِنَّا (اِنَّ۔ نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

لَنَرٰىكَ (لَ۔ نَرٰى۔ كَ) لَ، لام تاکید، یقیناً، نَرٰى، فعل مضارع جمع متکلم رَاٰى يَرٰى، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا، ہم دیکھتے ہیں، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھے (یقیناً ہم دیکھتے ہیں تجھے)

فِيْنَا (فِيْ۔ نَا) فِيْ، حرف جار بمعنی، درمیان، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، اپنے (اپنے درمیان)

ضَعِيْفًا (ضعیف، کمزور)

وَ لَوْ لَا رَهْطُكَ لَرَجَمْنٰكَ ۡ	اور اگر تیرا قبیلہ نہ ہوتا ضرور ہم تجھے سنگسار کر دیتے۔

وَلَوْلَا۔ وَ، حرف عطف، اور، لَوْلَا، امتناعیہ، لَوْ، شرطیہ، اگر، لَا، نہ (اور اگر نہ)

رَهْطُكَ (رَهْطُ۔ كَ) رَهْطُ، مضاف، قوم، قبیلہ، گروہ، جمع رُهُوْطٌ، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرا (تیرا قبیلہ) لَرَجَمْنٰكَ (لَ۔ رَجَمْنَا۔ كَ) لَ، لام تاکید، ضرور، رَجَمْنَا، فعل ماضی جمع متکلم رَجَمَ يَرْجُمُ، مصدر رَجْمٌ، سنگسار کرنا، پتھر مارنا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ، ہم سنگسار کر دیتے، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھے (ضرور ہم تجھے سنگسار کر دیتے)

وَمَآ اَنۡتَ عَلَيۡنَا بِعَزِيۡزٍ ۝۹۱	اور تو ہم پر ہر گز غالب نہیں ہے۔

وَمَآ اَنۡتَ۔وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں، اَنۡتَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر حاضر، تو (اور نہیں ہے تو)

عَلَيۡنَا (عَلٰی۔نَا) عَلٰی، حرف جار، پر، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم پر)

بِعَزِيۡزٍ (بِ۔عَزِيۡزٍ) بِ، حرف جار، اس سے پہلے جملہ میں "مَا" نافیہ ہے، اس کی تاکید کیلئے ہے، ہر گز، عَزِيۡزٍ، مجرور، عِزَّةٌ، مصدر سے بمعنی فاعل مبالغہ کا صیغہ، غالب، زبردست (ہر گز غالب)

قَالَ يٰقَوۡمِ اَرَهۡطِىۡۤ اَعَزُّ عَلَيۡكُمۡ مِّنَ اللّٰهِ ؕ	اس (شعیب) نے کہا اے میری قوم! کیا میرا قبیلہ تم پر اللہ سے زیادہ زبردست ہے۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (اس (شعیب) نے کہا)

يٰقَوۡمِ، اصل میں، يٰقَوۡمِىۡ، ہے (يَا۔قَوۡمِ۔ىۡ) يَا، حرف ندا، اے، قَوۡمِىۡ، منادیٰ، قَوۡمِ، مضاف، قوم، ىۡ، محذوف، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میری (اے میری قوم)

اَرَهۡطِىۡۤ (اَ، رَهۡطِ، ىۡ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، رَهۡطِ، مضاف، قبیلہ، برادری، ىۡ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا (کیا میرا قبیلہ) اَعَزُّ۔عِزٌّ عِزَّةٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ زبردست، زیادہ عزت والا)

عَلَيۡكُمۡ (عَلٰی۔كُمۡ) عَلٰی، حرف جار، پر، كُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)

مِّنَ اللّٰهِ۔مِنۡ، حرف جار، سے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ سے)

وَاتَّخَذۡتُمُوۡهُ وَرَآءَكُمۡ ظِهۡرِيًّا ؕ	اور تم نے اسے اپنی پشتوں کے پیچھے ڈالا ہوا بنا رکھا ہے۔

وَاتَّخَذۡتُمُوۡهُ (وَ، اِتَّخَذۡتُمۡ، وۡ، هُ) وَ، حرف عطف، اور، اِتَّخَذۡتُمۡ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، پکڑنا، ٹھہرنا، ڈالنا، بنانا، تم نے بنا رکھا ہے، وۡ، اشباع کا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے، ضمیر کا مرجع، اَللّٰهِ، ہے (تم نے اسے بنا رکھا ہے)

وَرَآءَكُمۡ۔وَرَآءَ، مصدر، مضاف، آڑ، چھپانے والی چیز، آگے پیچھے دونوں معنی دیتا ہے، كُمۡ، مضاف الیہ،

ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے پیچھے) ظِهْرِيًّا، بھولا ہوا، فراموش شدہ (پشتوں کے پیچھے ڈالا ہوا)

اِنَّ رَبِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ﴿۹۲﴾	بے شک میرا رب جو تم عمل کرتے ہو اس کو گھیرنے والا ہے۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) رَبِّيْ (رَبِّ۔ يْ) رَبِّ، مضاف، رب، يْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا رب) بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار، کو، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس کو جو)

تَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلٌ، عمل کرنا (تم عمل کرتے ہو)

مُحِيْطٌ۔ اِحَاطَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (گھیرنے والا، گھیرے ہوئے)

وَيٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّيْ عَامِلٌ ؕ	اور اے میری قوم! تم اپنی جگہ پر عمل کرو بے شک میں (بھی) عمل کرنے والا ہوں۔

وَ، حرف عطف (اور) يٰقَوْمِ، اصل میں، يٰقَوْمِيْ، ہے (يَا۔ قَوْمِ۔ يْ) يَا، حرف ندا، اے، قَوْمِيْ، منادیٰ، قَوْمِ، مضاف، قوم، يْ، محذوف، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میری (اور اے میری قوم)

اِعْمَلُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلٌ، عمل کرنا (تم عمل کرو)

عَلٰى مَكَانَتِكُمْ (عَلٰى۔ مَكَانَتِ۔ كُمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، مَكَانَتِ، مجرور، مضاف، جگہ، درجہ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنی (اپنی جگہ پر) اِنِّيْ (اِنِّ۔ يْ) اِنِّ، اصل میں، اِنَّ، ہے، يْ، کی مناسبت سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، يْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں)

عَامِلٌ۔ عَمَلٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (عمل کرنے والا)

سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَ مَنْ هُوَ كَاذِبٌ ؕ	عنقریب تم جان لوگے جس پر عذاب آتا ہے (جو) اسے رسوا کرے گا اور کون ہے وہ (جو) جھوٹا ہے۔

سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ۔ سَوْفَ، عنقریب، مضارع کے معنی کو مستقبل کیلئے مختص کرتا ہے،

تَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَلِمَ يَعْلَمُ مصدر عِلْمًا، جاننا، تم جان لوگے (عنقریب تم جان لوگے)

مَنْ، اسم موصول (جو، جس) يَّأْتِيْهِ (يَأْتِيْ۔ هِ) يَأْتِيْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَتٰى يَاْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا، آتا ہے، هِ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس پر (آتا ہے اس پر) عَذَابٌ (عذاب)

يُّخْزِيْهِ (يُخْزِيْ۔ هِ) يُخْزِيْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَخْزٰى يُخْزِيْ، مصدر اِخْزَآءٌ، رسوا کرنا، وہ رسوا کرے گا، هِ، ضمیر واحد مذکر، اسے (رسوا کرے گا اسے)

وَمَنْ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَنْ، استفہامیہ، کون (اور کون) هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (وہ)

كَاذِبٌ۔ كِذْبٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (جھوٹ بولنے والا، کاذب، جھوٹا)

وَارْتَقِبُوْٓا اِنِّيْ مَعَكُمْ رَقِيْبٌ ۹۳	اور تم انتظار کرو بے شک میں تمہارے ساتھ انتظار کرنے والا ہوں۔

وَارْتَقِبُوْٓا۔ وَ، حرف عطف، اور، اِرْتَقِبُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِرْتَقَبَ يَرْتَقِبُ، مصدر اِرْتِقَابٌ، انتظار کرنا (تم انتظار کرو) اِنِّيْ (اِنِّ۔ يْ) اِنِّ، اصل میں، اِنَّ، ہے، يْ، کی مناسبت سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، يْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں)

مَعَكُمْ (مَعَ۔ كُمْ) مَعَ، مضاف، ساتھ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے ساتھ)

رَقِيْبٌ۔ رُقُوْبٌ، مصدر سے صفت مشبہ واحد مذکر (نگران، راہ دیکھنے والا، انتظار کرنے والا)

وَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا شُعَيْبًا وَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا	اور جب ہمارا حکم آیا ہم نے شعیب اور ان لوگوں کو جو اس کے ساتھ ایمان لائے تھے اپنی طرف سے رحمت کے ساتھ نجات دی۔

وَلَمَّا۔ وَ، حرف عطف، اور، لَمَّا، ظرف زمان، جب (اور جب)

جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا (وہ آیا)

اَمْرُنَا۔ اَمْرُ، مصدر، مضاف، فیصلہ، حکم، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہم کا، ہمارا (ہمارا حکم)

نَجَّيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم نَجّٰى يُنَجِّيْ، مصدر تَنْجِيَةٌ، نجات دینا (ہم نے نجات دی) شُعَيْبًا (شعیب کو)

وَّالَّذِيْنَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کو جو)

اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانٌ، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)
مَعَهٗ (مَعَ۔ هٗ) مَعَ، مضاف، ساتھ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے ساتھ)
بِرَحْمَةٍ مِّنَّا (بِ۔رَحْمَةٍ۔مِنْ۔نَا) بِ، حرف جار، کے ساتھ، رَحْمَةٍ، مجرور، رحمت، مِنْ، حرف جار بمعنیٰ اِلٰی، طرف سے، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، اپنی (اپنی طرف سے رحمت کے ساتھ)

وَ اَخَذَتِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دِيَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ۹۴	اور ان لوگوں کو جنہوں نے ظلم کیا چنگاڑ نے پکڑ لیا تو وہ اپنے گھروں میں اوندھے منہ گرے ہوئے ہو گئے۔

وَ، حرف عطف (اور) اَخَذَتِ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب اَخَذَ يَاْخُذُ، مصدر اَخْذٌ، پکڑنا (پکڑ لیا)
اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کو جنہوں نے)
ظَلَمُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب ظَلَمَ يَظْلِمُ، مصدر ظُلْمٌ، ظلم کرنا (انہوں نے ظلم کیا) الصَّيْحَةُ (چنگھاڑ)
فَاَصْبَحُوْا (فَ۔اَصْبَحُوْا) فَ، حرف عطف، تو، اَصْبَحُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَصْبَحَ يُصْبِحُ، مصدر اِصْبَاحٌ، ہونا، صبح ہونا (وہ ہو گئے) فِيْ دِيَارِهِمْ۔فِيْ، حرف جار، میں، دِيَارِ، مجرور، مضاف، گھروں، واحد، دَارٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے گھروں میں)
جٰثِمِيْنَ۔جُثُوْمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (اوندھے منہ گرنے والے، اوندھے منہ گرے ہوئے)
واحد جَاثِمٌ۔

كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ؕ	گویا کہ وہ ان میں آباد نہیں ہوئے تھے۔

كَاَنْ، اصل میں یہ لفظ، كَاَنَّ، حرف مشبہ بالفعل ہے تخفیف نون کی وجہ سے اس کا عمل اور لفظی تصرف ساقط ہو گیا (گویا کہ) لَّمْ يَغْنَوْا، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر غائب غَنِيَ يَغْنٰى، مصدر غِنَآءٌ، آباد ہونا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ آباد نہیں ہوئے تھے) فِيْهَا (فِيْ۔هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، دِيَارِ، ہے (ان میں)

ع ۸ ۱۲

اَلَا بُعْدًا لِّمَدْيَنَ كَمَا بَعِدَتْ ثَمُوْدُ ﴿۹۵﴾	دیکھو مدین کیلئے دوری ہے جس طرح ثمود (رحمت سے) دور ہوئے۔

اَلَا، کلمہ تنبیہ (خبر دار، دیکھو، سن لو) بُعْدًا، مصدر (دوری ہے، ہلاکت، پھٹکار، لعنت)

لِّمَدْيَنَ (لِ۔ مَدْيَنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، مَدْيَنَ، مدین (مدین کیلئے)

كَمَا (كَ۔ مَا) كَ، حرف تشبیہ، جیسا، مانند، طرح، مَا، موصولہ، جس (جس طرح)

کسی فعل کی طرف فوری سبقت کیلئے مخاطب کو آمادہ کرنے کیلئے استعمال ہوتا ہے۔

بَعِدَتْ، فعل ماضی واحد مونث غائب بَعِدَ يَبْعَدُ، مصدر بَعْدًا، دور ہونا، پھٹکارنا، لعنت ہونا، ہلاکت ہونا (وہ دور ہوئی) ثَمُوْدُ (ثمود)

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۹۶﴾	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو اپنی نشانیوں اور واضح دلیل کے ساتھ بھیجا۔

وَلَقَدْ (وَ۔ لَ۔ قَدْ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، لام تاکید کیلئے، یقیناً، بلاشبہ، قَدْ، کلمہ تحقیق کلام، یقیناً (اور بلاشبہ یقیناً) اَرْسَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَرْسَلَ يُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالٌ، بھیجنا (ہم نے بھیجا)

مُوْسٰى (موسیٰؑ کو) بِاٰيٰتِنَا (بِ۔ اٰيٰتِ۔ نَا) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اٰيٰتِ، مجرور، مضاف، نشانیوں، واحد، اٰيَةٌ۔ نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، اپنی (اپنی نشانیوں کے ساتھ) وَ، حرف عطف (اور)

سُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ۔ سُلْطٰنٍ، موصوف، حجت، دلیل، سند، مُبِيْنٍ، صفت، اِبَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، ظاہر کرنے والا، ظاہر، واضح (واضح دلیل)

اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَاۡئِهٖ فَاتَّبَعُوْۤا اَمْرَ فِرْعَوْنَ ؕ	فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف تو انہوں نے فرعون کے حکم کی پیروی کی۔

اِلٰى فِرْعَوْنَ۔ اِلٰى، حرف جار، کی طرف، فِرْعَوْنَ، مجرور، فرعون (فرعون کی طرف)

وَمَلَاۡئِهٖ (وَ۔ مَلَاۡءِ۔ هٖ) وَ، حرف عطف، اور، مَلَاۡءِ، مضاف، سرداروں، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر

غائب، اس کے (اس کے سرداروں) فَاتَّبَعُوْٓا (فَ۔ اِتَّبَعُوْا) فَ، حرف عطف، تو، اِتَّبَعُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِتَّبَعَ یَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعٌ، پیروی کرنا (انہوں نے پیروی کی)

اَمْرَ فِرْعَوْنَ۔ اَمْرَ، مضاف، حکم، فِرْعَوْنَ، مضاف الیہ، فرعون کے (فرعون کے حکم کی)

وَمَآ اَمْرُ فِرْعَوْنَ بِرَشِيْدٍ ﴿۹۷﴾	اور فرعون کا حکم ہرگز درست نہ تھا۔

وَمَآ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہ تھا (اور نہ تھا)

اَمْرُ فِرْعَوْنَ۔ اَمْرُ، مصدر، مضاف، حکم، فِرْعَوْنَ، مضاف الیہ، فرعون کا (فرعون کا حکم)

بِرَشِيْدٍ (بِ۔ رَشِيْدٍ) بِ، حرف جار، مَا، نافیہ کے بعد نفی کی تاکید کیلئے، ہرگز، رَشِيْدٍ، مجرور، رُشْدٌ، مصدر سے بمعنی فاعل صفت مشبہ، نیک چلن، بھلائی والا، درست (ہرگز درست)

يَقْدُمُ قَوْمَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَاَوْرَدَهُمُ النَّارَ ؕ	وہ قیامت والے دن اپنی قوم کے آگے آگے ہوگا پھر وہ انہیں آگ میں لاڈالے گا۔

يَقْدُمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَدَمَ يَقْدُمُ، مصدر قُدْمٌ، آگے آگے ہونا، سربراہ ہونا، سربراہی کرنا (وہ آگے آگے ہوگا) قَوْمَهٗ (قَوْمَ۔ ہٗ) قَوْمَ، مضاف، قوم، ہٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی، (اپنی قوم) يَوْمَ الْقِيٰمَةِ۔ يَوْمَ، مضاف، دن، الْقِيٰمَةِ، مضاف الیہ، قیامت کے (قیامت کے دن)

فَاَوْرَدَهُمُ (فَ۔ اَوْرَدَ۔ هُمُ) فَ، حرف عطف، پھر، اَوْرَدَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَوْرَدَ يُوْرِدُ، مصدر اِيْرَادٌ، پہنچانا، ڈالنا، گھاٹ پر لانا، یہ واقعہ قیامت والے دن ہوگا، اس لیے ترجمہ، وہ لاڈالے گا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (پھر وہ انہیں لاڈالے گا) النَّارَ (آگ، جہنم)

وَبِئْسَ الْوِرْدُ الْمَوْرُوْدُ ﴿۹۸﴾	اور وہ اترنے کی بری جگہ (گھاٹ) ہے جس پر وہ اتارے جانے والے ہوں گے

وَبِئْسَ۔ وَ، حرف عطف، اور، بِئْسَ، فعل ذم جامد ماضی واحد مذکر غائب، اس کا مضارع اور فعل امر نہیں

آتا (وہ برا ہے) اَلْوِرْدُ الْمَوْرُوْدُ۔ اَلْوِرْدُ، موصوف، وُرُوْدٌ، مصدر سے اسم، گھاٹ، گھاٹ کا پانی، اترنے کی جگہ، اَلْمَوْرُوْدُ، صفت، وُرُوْدٌ، مصدر سے اسم مفعول ظرف مکان، اترنے کی جگہ، جس جگہ کا (پانی کیلئے) قصد کیا گیا ہو، (پانی پر اتارے جانے والے، پانی پر اترنے والے)

وَ اُتْبِعُوْا فِيْ هٰذِهٖ لَعْنَةً وَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ	اور ان کے پیچھے اس (دنیا) میں لعنت لگادی گئی اور قیامت کے دن (بھی)۔

وَاُتْبِعُوْا۔ وَ، حرف عطف، اور، اُتْبِعُوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب اَتْبَعَ يُتْبِعُ، مصدر اِتْبَاعٌ، پیروی کرنا، پیچھے لگنا (ان کے پیچھے لگادی گئی) فِيْ هٰذِهٖ۔ فِيْ، حرف جار، میں، هٰذِهٖ، مجرور، اسم اشارہ واحد مؤنث قریب، اس (اس (دنیا) میں) لَعْنَةً (لعنت) وَّ، حرف عطف (اور)

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ۔ يَوْمَ، مضاف، دن، اَلْقِيٰمَةِ، مضاف الیہ، قیامت کے (قیامت کے دن (بھی))

بِئْسَ الرِّفْدُ الْمَرْفُوْدُ ﴿٩٩﴾	برا انعام ہے (جو) دیا گیا۔

بِئْسَ، فعل ماضی ذم جامد واحد مذکر غائب، اس کا فعل مضارع اور امر نہیں آتا (برا ہے) اَلرِّفْدُ (عطیہ، انعام، بخشش، مدد) جمع رُفُوْدٌ، اَلْمَرْفُوْدُ۔ رَفْدٌ، مصدر سے اسم مفعول (عطا کی گئی، انعام دیا گیا)

ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْقُرٰى نَقُصُّهٗ عَلَيْكَ مِنْهَا قَآئِمٌ وَّ حَصِيْدٌ ﴿١٠٠﴾	یہ بستیوں کی خبریں ہیں ہم ان کو آپ پر بیان کرتے ہیں ان میں سے کچھ قائم ہیں اور کچھ مٹ چکی ہیں۔

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ) مِنْ اَنْۢبَآءِ الْقُرٰى۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اَنْۢبَآءِ، مجرور، مضاف، خبریں، واحد، نَبَأٌ، اَلْقُرٰى، مضاف الیہ بستیوں، واحد، قَرْيَةٌ (بستیوں کی خبریں ہیں)

نَقُصُّهٗ (نَقُصُّ۔ هٗ) نَقُصُّ، فعل مضارع جمع متکلم قَصَّ يَقُصُّ، مصدر قَصَصٌ، بیان کرنا، ہم بیان کرتے ہیں هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کو، ضمیر کا مرجع، اَلْقُرٰى ہے (ہم ان کو بیان کرتے ہیں)

عَلَيْكَ (عَلٰى۔ كَ) عَلٰى، حرف جار، پر، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ پر)

مِنْهَا(مِنْ۔ هَا)مِنْ، حرف جار، تبیعضیہ میں سے کچھ،هَا، مجرور، ضمیر واحد مونث غائب،اس، ضمیر کا مرجع،اَلْقُرٰی، ہے(ان میں سے کچھ)قَآئِمٌ۔ قِیَامٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر(کھڑا رہنے والا، قائم) وَّ، حرف عطف(اور)حَصِیْدٌ۔ حَصَادٌ، مصدر سے بمعنی مفعول صفت مشبہ(کٹ چکی ہیں، مٹ چکی ہیں)

وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَمَآ اَغْنَتْ عَنْهُمْ اٰلِهَتُهُمُ الَّتِيْ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ لَّمَّا جَآءَ اَمْرُ رَبِّكَ ؕ	اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا اور لیکن انہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا پھر ان کے وہ معبود ان کے کچھ کام بھی نہ آئے جن کو اللہ کے سوا پکارتے تھے جب آپ کے رب کا حکم آیا۔

وَمَا۔وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں(اور نہیں)

ظَلَمْنٰهُمْ(ظَلَمْنَا۔ هُمْ)ظَلَمْنَا، فعل ماضی جمع متکلم ظَلَمَ يَظْلِمُ، مصدر ظُلْمٌ، ظلم کرنا، ہم نے ظلم کیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان پر(ہم نے ان پر ظلم کیا)

وَلٰكِنْ۔وَ، حرف عطف، اور، لٰكِنْ، کلمہ استدراک، لیکن(اور لیکن)

ظَلَمُوْٓا، فعل ماضی جمع مذکر غائب ظَلَمَ يَظْلِمُ، مصدر ظُلْمٌ، ظلم کرنا(انہوں نے ظلم کیا)

اَنْفُسَهُمْ (اَنْفُسَ۔ هُمْ)اَنْفُسَ، مضاف، نفسوں، جانوں، واحد، نَفْسٌ،هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی(اپنی جانوں پر)فَمَآ(فَ۔ مَا)فَ، حرف عطف، پھر، مَا، نافیہ، نہ(پھر نہ)

اَغْنَتْ، فعل ماضی واحد مونث غائب اَغْنٰى يُغْنِيْ، مصدر اِغْنَآءٌ، بے پرواہ ہونا، کام آنا(وہ کام آیا)

عَنْهُمْ (عَنْ۔ هُمْ)عَنْ، حرف جار، سے،هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان(ان سے)

اٰلِهَتُهُمْ (اٰلِهَتُ۔ هُمْ)اٰلِهَتُ، مضاف، معبودوں، واحد،اِلٰهٌ،هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے(ان کے معبودوں)الَّتِيْ، اسم موصول جمع مونث(وہ جن کو)

يَدْعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب دَعَا يَدْعُوْ، مصدر دَعْوَةٌ، پکارنا، بلانا(وہ پکارتے)

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ۔مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں،دُوْنِ، مضاف، سوا، علاوہ،اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے سوا)مِنْ شَیْءٍ۔مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، شَیْءٍ، مجرور(کسی چیز، کچھ بھی)

لَمَّا، ظرف زمان (جب)جَآءَ اَمْرُ۔جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ یَجِیْءُ، مصدر مَجِیْءٌ، آنا، آیا، اَمْرُ، مصدر، حکم، فیصلہ (حکم آیا)رَبِّكَ(رَبِّ۔كَ)رَبِّ، مضاف، رب، پروردگار،كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے رب کا)

وَمَا زَادُوْهُمْ غَيْرَ تَتْبِيْبٍ ﴿۱۰۱﴾	اور انہوں نے سوائے ان کو ہلاک کرنے کے کچھ نہیں بڑھایا۔

وَمَا۔وَ، حرف عطف، اور،مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

زَادُوْهُمْ (زَادُوْا۔هُمْ)زَادُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب زَادَ یَزِیْدُ، مصدر زِیَادَةٌ، زیادہ کرنا، بڑھانا، انہوں (ان کے معبودوں) نے بڑھایا،هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کو (انہوں نے بڑھایا ان کو)

غَيْرَ تَتْبِيْبٍ۔غَيْرَ، مضاف، سوائے،تَتْبِيْبٍ، مضاف الیہ، مصدر ہے، ہلاک کرنا، تباہ کرنا (ہلاکت، تباہی، بربادی)

وَ كَذٰلِكَ اَخْذُ رَبِّكَ اِذَآ اَخَذَ الْقُرٰى وَ هِيَ ظَالِمَةٌ ؕ	اور اسی طرح آپ کے رب کی پکڑ ہے جب وہ بستیوں کو پکڑتا ہے اس حال میں کہ وہ ظلم کرنے والی ہوتی ہیں۔

وَكَذٰلِكَ(وَ۔كَ۔ ذٰلِكَ)وَ، حرف عطف، اور،كَ، حرف تشبیہ، جیسا، مانند، طرح،ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر اسی (اور اسی طرح)اَخْذُ رَبِّكَ(اَخْذُ۔ رَبِّ۔كَ)اَخْذُ، مضاف، مصدر، پکڑنا، پکڑ، رَبِّ، مضاف الیہ، مضاف، رب کی،كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے رب کی پکڑ)

اِذَا، ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط (جب)اَخَذَ الْقُرٰی۔اَخَذَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَخَذَ یَاْخُذُ، مصدر اَخْذٌ، پکڑنا،اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ، وہ پکڑتا ہے،اَلْقُرٰی، بستیوں کو، واحد،قَرْیَةٌ(وہ بستیوں کو پکڑتا ہے)وَهِيَ۔وَ، حالیہ، اس حال میں کہ،هِيَ، ضمیر واحد مؤنث غائب (وہ)

ظَالِمَةٌ۔ ظُلْمٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مونث (ظلم کرنے والی، ظالم)

اِنَّ اَخْذَهٗٓ اَلِيْمٌ شَدِيْدٌ ﴿۱۰۲﴾	بے شک اس کی پکڑ بڑی دردناک بہت سخت ہے۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) اَخْذَهٗٓ (اَخْذَ۔ هٗ) اَخْذَ، مضاف، پکڑ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب اس کی (اس کی پکڑ) اَلِيْمٌ۔ اَلَمٌ، مصدر سے بمعنی فاعل صفت مشبہ (دکھ دینے والا، بڑی دردناک)
شَدِيْدٌ۔ شَدٌّ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت سخت)

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّمَنْ خَافَ عَذَابَ الْاٰخِرَةِ ط	بے شک اس میں یقیناً اس کیلئے ایک نشانی ہے جو آخرت کے عذاب سے ڈرے۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) فِيْ ذٰلِكَ۔ فِيْ، حرف جار، میں، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر، اس (اس میں)
لَاٰيَةً (لَ۔ اٰيَةً) لَ، لام تاکید، یقیناً، اٰيَةً، ایک نشانی، جمع، اٰيٰتٌ (یقیناً ایک نشانی ہے)
لِّمَنْ (لِ۔ مَنْ) لِ، حرف جار، کیلئے، مَنْ، مجرور، اسم موصول، جو (اس کیلئے جو)
خَافَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَافَ يَخَافُ، مصدر خَوْفٌ، ڈرنا، خوف کھانا (وہ ڈرے)
عَذَابَ الْاٰخِرَةِ۔ عَذَابَ، مضاف، عذاب، الْاٰخِرَةِ، مضاف الیہ، آخرت کے (آخرت کے عذاب سے)

ذٰلِكَ يَوْمٌ مَّجْمُوْعٌ ۙ لَّهُ النَّاسُ وَ ذٰلِكَ يَوْمٌ مَّشْهُوْدٌ ﴿۱۰۳﴾	وہ دن ہے کہ اس میں لوگ جمع کیے جانے والے ہیں اور وہ دن ہے (کہ اس میں ہر ایک) حاضر کیا جانے والا ہے۔

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (وہ) يَوْمٌ مَّجْمُوْعٌ۔ يَوْمٌ، موصوف، دن، مَجْمُوْعٌ، صفت، جَمْعٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر، مستقبل مجہول کے معنی میں ہے، جمع کیے جانے والے ہیں (دن کہ جمع کیے جانے والے ہیں) لَّهُ (لَ۔ هُ) لَ، حرف جار بمعنی، فِيْ، میں، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس میں)
النَّاسُ (لوگ) وَ، حرف عطف (اور) ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (وہ)
يَوْمٌ مَّشْهُوْدٌ۔ يَوْمٌ، دن، مَشْهُوْدٌ۔ شَهَادَةٌ۔ شُهُوْدٌ، سے اسم مفعول واحد مذکر (حاضر کیا جانے والا)

وَمَا نُؤَخِّرُهٗٓ اِلَّا لِاَجَلٍ مَّعْدُوْدٍ ۱۰۴	اور ہم اس کو موئخر نہیں کر رہے مگر ایک معین مدت کیلئے۔

وَمَا۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

نُؤَخِّرُهٗ۔ نُؤَخِّرُ، فعل مضارع جمع متکلم اَخَّرَ يُؤَخِّرُ، مصدر تَاْخِيْرٌ، دیر کرنا، ملتوی کرنا، موئخر کرنا، ہم موئخر کر رہے ہیں، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کو (ہم اس کو موئخر کر رہے ہیں) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوائے)

لِاَجَلٍ مَّعْدُوْدٍ (لِ۔ اَجَلٍ۔ مَعْدُوْدٍ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَجَلٍ، مجرور، موصوف، وقت، مدت، مَعْدُوْدٍ، صفت، عَدٌّ، مصدر سے اسم مفعول، شمار کیا ہوا، معین (معین مدت کیلئے)

يَوْمَ يَاْتِ لَا تَكَلَّمُ نَفْسٌ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۚ	جس دن وہ (وقت) آئے گا کوئی شخص بات نہیں کرے گا مگر اس کی اجازت سے۔

يَوْمَ (جس دن) يَاْتِ، اصل میں "يَاْتِيْ" تھا، یْ، محذوف ہے، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَتٰى يَاْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا (وہ آئے گا) لَا تَكَلَّمُ، اصل میں "لَا تَتَكَلَّمُ" تھا، ایک تا حذف ہے، فعل مضارع منفی واحد موئنث غائب تَكَلَّمَ يَتَكَلَّمُ، مصدر تَكَلُّمٌ، بات کرنا (بات نہیں کرے گا) نَفْسٌ (کوئی نفس، کوئی جان، کوئی شخص) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوائے) بِاِذْنِهٖ (بِ۔ اِذْنِ۔ هٖ) بِ، حرف جار، سے، اِذْنِ، مجرور، مضاف، اذن، اجازت، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی اجازت سے)

فَمِنْهُمْ شَقِيٌّ وَّسَعِيْدٌ ۱۰۵	پھر ان میں سے کوئی بدبخت ہو گا اور کوئی نیک بخت۔

فَمِنْهُمْ (فَ۔ مِنْ۔ هُمْ) فَ، حرف عطف، پھر، مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (پھر ان میں سے) شَقِيٌّ۔ شِقَاوَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (کوئی بدبخت)

وَّ، حرف عطف (اور) سَعِيْدٌ۔ سَعَادَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (نیک بخت)

فَاَمَّا الَّذِيْنَ شَقُوْا فَفِي النَّارِ لَهُمْ فِيْهَا زَفِيْرٌ وَّ شَهِيْقٌ ۱۰۶	پھر رہے وہ لوگ جو بدبخت ہوئے تو وہ آگ میں ہوں گے ان کیلئے اس میں چیخنا اور چلانا ہو گا۔

فَاَمَّا(فَ۔ اَمَّا) فَ، حرف عطف، پھر، اَمَّا، حرف شرط و تفصیل، رہے، بہر حال، تفصیل کیلئے آتا ہے اور کبھی تاکید کیلئے آتا ہے (پھر رہے) اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

شَقُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب شَقِیَ یَشْقٰی، مصدر شَقَاوَۃٌ، بدبخت ہونا (وہ بدبخت ہوئے)

فَفِی النَّارِ (فَ۔ فِیْ۔ اَلنَّارِ) فَ، حرف عطف، تو، فِیْ، حرف جار، میں، اَلنَّارِ، مجرور، آگ (تو وہ آگ میں)

لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کیلئے)

فِیْهَا (فِیْ۔ هَا) فِیْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد موئنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع آگ ہے (اس میں)

زَفِیْرٌ، مصدر (چیخنا) **زفیر:** سانس کا سینہ میں اندر باہر آنا جانا کہ پسلیاں پھولنے لگیں، زفیر کی آواز گلے میں ہوتی ہے، گدھے کی پہلی آواز زفیر ہوتی ہے، وَّ، حرف عطف (اور)

شَهِیْقٌ، گدھے کی آخری آواز **شہیق** ہوتی ہے (سینہ کی طرف آواز کا لوٹانا، دھاڑنا، چلانا)

خٰلِدِیْنَ فِیْهَا مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَ الْاَرْضُ اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ ؕ	اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں جب تک سب آسمان اور زمین قائم ہیں مگر جو آپ کا رب چاہے۔

خٰلِدِیْنَ۔ خُلُوْدٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ہمیشہ رہنے والے)

فِیْهَا (فِیْ۔ هَا) فِیْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد موئنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع آگ ہے (اس میں)

مَا، شرطیہ زمانیہ (جب تک) دَامَتِ، اصل میں "دَامَتْ" ہے زیر اگلے لفظ سے ملانے کیلئے دی گئی ہے، فعل ماضی واحد موئنث غائب دَامَ یَدُوْمُ، مصدر دَوَامٌ، رہنا، جاری رہنا، قائم ہونا، قائم ہیں (جب تک قائم ہیں)

السَّمٰوٰتُ، آسمانوں، واحد، اَلسَّمَآءُ، وَالْاَرْضُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلْاَرْضُ، زمین (اور زمین)

اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر) مَا، اسم موصول (جو)

شَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیْئَۃٌ، چاہنا (وہ چاہے)

رَبُّكَ (رَبُّ۔ كَ) رَبُّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کا (آپ کا رب)

اِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ﴿۱۰۷﴾	بے شک آپ کارب اس کو کر گزرنے والا ہے جو وہ چاہتا ہے۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک)

رَبَّكَ (رَبَّ ـ كَ) رَبَّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کا (آپ کارب)

فَعَّالٌ ـ فَعْلٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (کر گزرنے والا، خود مختاری سے کام کرنے والا)

لِّمَا (لِ ـ مَا) لِ، حرف جار، کو، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس کو جو)

يُرِيْدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَرَادَ يُرِيْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، چاہنا (وہ چاہتا ہے)

وَ اَمَّا الَّذِيْنَ سُعِدُوْا فَفِي الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ ؕ	اور رہے وہ لوگ جو خوش بخت بنائے گئے تو وہ جنت میں ہوں گے اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں جب تک سب آسمان اور زمین قائم ہیں مگر جو آپ کارب چاہے۔

وَاَمَّا ـ وَ، حرف عطف، اور، اَمَّا، حرف شرط اور تفصیل، رہے، بہر حال (اور رہے)

الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو) سُعِدُوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب سَعِدَ يَسْعَدُ، مصدر سَعْدٌ وَّ سَعَادَةٌ، خوش بخت بنانا (وہ خوش بخت بنائے گئے)

فَفِي الْجَنَّةِ (فَ ـ فِيْ ـ اَلْجَنَّةِ) فَ، حرف عطف، تو، فِيْ، حرف جار، میں، اَلْجَنَّةِ، مجرور، جنت (تو وہ جنت میں

خٰلِدِيْنَ ـ خُلُوْدٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ہمیشہ رہنے والے)

فِيْهَا (فِيْ ـ هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَلْجَنَّةِ ہے (اس میں) مَا، شرطیہ زمانیہ (جب تک) دَامَتِ، اصل میں " دَامَتْ " ہے زیر اگلے لفظ سے ملانے کیلئے دی گئی ہے، فعل ماضی واحد مؤنث غائب دَامَ يَدُوْمُ، مصدر دَوَامٌ، رہنا، جاری رہنا، قائم ہونا، قائم ہیں (وہ قائم ہیں)

السَّمٰوٰتُ، آسمانوں، واحد، اَلسَّمَآءُ، وَالْاَرْضُ ـ وَ، حرف عطف، اور، اَلْاَرْضُ، زمین (اور زمین)

اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر) مَا، اسم موصول (جو)

شَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیْٓئَۃٌ، چاہنا (وہ چاہے)

رَبُّكَ (رَبُّ ـ كَ) رَبُّ، مضاف، رب ،كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کا (آپ کا رب)

عَطَآءً غَیْرَ مَجْذُوْذٍ ﴿۱۰۸﴾	ایسی بخشش (جو) ختم کی جانے والی نہیں ہے۔

عَطَآءً۔ اِعْطَآءٌ، سے اسم (عطیہ، صلہ، بخشش) غَیْرَ مَجْذُوْذٍ۔ غَیْرَ، مضاف، نہیں، مَجْذُوْذٍ، مضاف الیہ، جَذٌّ، سے اسم مفعول واحد مذکر، منقطع ہونے والی، ختم کی جانے والی (ختم کی جانے والی نہیں)

فَلَا تَكُ فِیْ مِرْیَةٍ مِّمَّا یَعْبُدُ هٰٓؤُلَآءِ ؕ	پس آپ اس سے شک میں نہ ہوں جن کی یہ لوگ عبادت کرتے ہیں۔

فَلَا تَكُ (فَ ـ لَا تَكُ) فَ، حرف عطف، پس، لَا تَكُ، تَكُ، اصل میں، تَكُنْ، تھا تخفیف کیلئے نون گرایا گیا ہے، فعل نہی واحد مذکر حاضر کَانَ یَكُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (آپ نہ ہوں) فِیْ مِرْیَةٍ۔ فِیْ، حرف جار، میں، مِرْیَةٍ، مجرور، اسم مصدر، تردد، شک (شک میں) مِمَّا (مِنْ ـ مَا) مِنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو، جن کی (اس سے جن کی) یَعْبُدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَبَدَ یَعْبُدُ، مصدر عِبَادَۃٌ، عبادت کرنا (وہ عبادت کرتا ہے) هٰٓؤُلَآءِ، اسم اشارہ جمع قریب (یہ لوگ)

مَا یَعْبُدُوْنَ اِلَّا كَمَا یَعْبُدُ اٰبَآؤُهُمْ مِّنْ قَبْلُ ؕ	وہ عبادت نہیں کرتے مگر جس طرح ان سے پہلے ان کے باپ دادا عبادت کرتے تھے۔

مَا، نافیہ (نہیں) یَعْبُدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَبَدَ یَعْبُدُ، مصدر عِبَادَۃٌ، عبادت کرنا (وہ عبادت کرتے ہیں) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر) كَمَا (كَ ـ مَا) كَ، حرف تشبیہ، جیسا، مانند، طرح، مَا، اسم موصول، جو، جس، (جس طرح) یَعْبُدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَبَدَ یَعْبُدُ، مصدر عِبَادَۃٌ، عبادت کرنا (عبادت کرتا) اٰبَآؤُهُمْ ـ اٰبَآؤُ، مضاف، باپ، دادا، واحد، اَبٌ ـ هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے باپ دادا) مِّنْ قَبْلُ ـ مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلُ، پہلے، قبل (ان سے پہلے)

ع ۹ ۱۴ ۹

وَاِنَّا لَمُوَفُّوۡهُمۡ نَصِيۡبَهُمۡ غَيۡرَ مَنۡقُوۡصٍ ﴿۱۰۹﴾ ع	اور بے شک ہم یقیناً انہیں ان کا حصہ بغیر کمی کیے ہوئے پورا پورا دینے والے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّا (اِنَّ، نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

لَمُوَفُّوۡهُمۡ (لَ۔ مُوَفُّوۡا۔ هُمۡ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، مُوَفُّوۡا۔ تَوۡفِيَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، پورا پورا دینے والے، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (یقیناً پورا پورا دینے والے ہیں انہیں)

نَصِيۡبَهُمۡ (نَصِيۡبَ۔ هُمۡ) نَصِيۡبَ، مضاف، حصہ، هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کا (ان کا حصہ) غَيۡرَ مَنۡقُوۡصٍ۔ غَيۡرَ، مضاف، نہیں، بغیر، مَنۡقُوۡصٍ، مضاف الیہ، نَقۡصٌ، سے اسم مفعول واحد مذکر کمی کیا ہوا (بغیر کمی کیے ہوئے)

وَلَقَدۡ اٰتَيۡنَا مُوۡسَى الۡكِتٰبَ فَاخۡتُلِفَ فِيۡهِ ؕ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے موسیٰ کو کتاب دی پھر اس میں اختلاف کیا گیا۔

وَلَقَدۡ (وَ۔ لَ۔ قَدۡ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، لام تاکید، بلاشبہ، قَدۡ، حرف تحقیق، یقیناً (اور بلاشبہ یقیناً)

اٰتَيۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اٰتٰى يُؤۡتِيۡ، مصدر اِيۡتَآءٌ، دینا (ہم نے دی)

مُوۡسَى الۡكِتٰبَ۔ مُوۡسٰى، موسیٰ، اَلۡكِتٰبَ، خاص کتاب (موسیٰ کو کتاب)

فَاخۡتُلِفَ (فَ۔ اُخۡتُلِفَ) فَ، حرف عطف، پھر، اُخۡتُلِفَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اِخۡتَلَفَ يَخۡتَلِفُ، مصدر اِخۡتِلَافٌ، اختلاف کرنا، اختلاف کیا گیا (پھر اختلاف کیا گیا)

فِيۡهِ (فِيۡ۔ هِ) فِيۡ، حرف جار، میں، هِ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اس (اس میں)

وَلَوۡلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتۡ مِنۡ رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيۡنَهُمۡ ؕ	اور اگر آپ کے رب کی طرف سے بات پہلے نہ ہو چکی ہوتی (تو) ضرور ان کے درمیان فیصلہ کر دیا جاتا۔

وَلَوۡلَا۔ وَ، حرف عطف، اور، لَوۡ، شرطیہ، اگر، لَا، نافیہ، نہ (اور اگر نہ) كَلِمَةٌ (بات) سَبَقَتۡ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب سَبَقَ يَسۡبِقُ، مصدر سَبۡقٌ، پہلے ہونا، لَوۡ، کی وجہ سے ترجمہ (پہلے ہو چکی ہوتی)

مِنْ رَّبِّكَ (مِنْ ۔ رَبِّ ۔ كَ) مِنْ، حرف جار بمعنی اِلٰی، کی طرف سے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، پروردگار، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے رب کی طرف سے)

لَقُضِيَ (لَ ۔ قُضِيَ) لَ، لام تاکید، ضرور، قُضِيَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب قَضٰی یَقْضِیْ، مصدر قَضَآءٌ، فیصلہ کرنا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ، فیصلہ کر دیا جاتا (ضرور فیصلہ کر دیا جاتا) بَيْنَهُمْ (بَيْنَ ۔ هُمْ) بَيْنَ، مضاف، درمیان، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے درمیان)

وَ اِنَّهُمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ﴿۱۱۰﴾	اور بے شک وہ یقیناً اس کے بارے میں بے چین کرنے والے شک میں ہیں۔

وَاِنَّهُمْ (وَ ۔ اِنَّ ۔ هُمْ) وَ، حرف عطف، اور، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (اور بے شک وہ) لَفِيْ شَكٍّ (لَ ۔ فِيْ ۔ شَكٍّ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، فِيْ، حرف جار، میں، شَكٍّ، مجرور، شک (یقیناً شک میں ہیں) مِّنْهُ (مِنْ، هٗ) مِنْ، حرف جار بمعنی فِيْ، برائے تعلق، کے بارے میں، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے بارے میں)

مُرِيْبٍ ۔ اِرَابَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (متردد بنادینے والا، بے چین کرنے والا)

وَ اِنَّ كُلًّا لَّمَّا لَيُوَفِّيَنَّهُمْ رَبُّكَ اَعْمَالَهُمْ ؕ	اور بے شک آپ کا رب ہر ایک کو اس وقت ان کے اعمال کا انہیں ضرور بالضرور پورا پورا بدلہ دے گا۔

وَاِنَّ ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک (اور بے شک)

كُلًّا، کل (کل مجموعی) ہر ایک (کل انفرادی) لَّمَّا، ظرف زمان (اس وقت)

لَيُوَفِّيَنَّهُمْ (لَ ۔ يُوَفِّيَنَّ ۔ هُمْ) لَ، لام تاکید، ضرور، يُوَفِّيَنَّ، فعل مضارع بانون تاکید ثقیلہ واحد مذکر غائب وَفّٰی یُوَفِّیْ، مصدر تَوْفِيَةٌ، پورا پورا بدلہ دینا، ضرور وہ پورا پورا بدلہ دے گا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (ضرور بالضرور وہ انہیں پورا پورا بدلہ دے گا)

رَبُّكَ(رَبُّ۔كَ)رَبُّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کا(آپ کا رب)

اَعْمَالَهُمْ(اَعْمَالَ۔هُمْ)اَعْمَالَ، مضاف، اعمال، عملوں، واحد، عَمَلٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے(ان کے اعمال)

اِنَّهٗ بِمَا يَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۱۱۱﴾	بے شک وہ اس سے جو وہ عمل کرتے ہیں پوری طرح باخبر ہے

اِنَّهٗ(اِنَّ۔هٗ)اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ(بے شک وہ)

بِمَا(بِ۔مَا)بِ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، موصولہ، جو(اس سے جو)

يَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلٌ، عمل کرنا(وہ عمل کرتے ہیں)

خَبِيْرٌ، اللہ کا صفاتی نام، خَبَرٌ، مصدر سے صفت مشبہ(خوب خبر دار، پوری طرح باخبر)

فَاسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ وَمَنْ تَابَ مَعَكَ وَلَا تَطْغَوْا ؕ	پس آپ ثابت قدم رہیں جیسا کہ آپ کو حکم دیا گیا ہے اور(وہ بھی) جس نے آپ کے ساتھ توبہ کی اور تم حد سے نہ بڑھو۔

فَاسْتَقِمْ(فَ۔اِسْتَقِمْ)فَ، حرف عطف، پس، اِسْتَقِمْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اِسْتَقَامَ يَسْتَقِيْمُ، مصدر اِسْتِقَامَةٌ، سیدھا ہونا، قائم ہونا، ثابت قدم رہنا، آپ ثابت قدم رہیں(پس آپ ثابت قدم رہیں)

كَمَآ(كَ۔مَا)كَ، حرف تشبیہ، مانند، جیسا، مَا، مصدریہ، کہ(جیسا کہ)

اُمِرْتَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر حاضر اَمَرَ يَاْمُرُ، مصدر اَمْرٌ، حکم دینا(آپ کو حکم دیا گیا)

وَمَنْ۔وَ، حرف عطف، اور، مَنْ، اسم موصول، جو جس نے(اور جس نے)

تَابَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَابَ يَتُوْبُ، مصدر تَوْبَةٌ، توبہ کرنا(اس نے توبہ کی)

مَعَكَ(مَعَ۔كَ)مَعَ، مضاف، ساتھ، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے(آپ کے ساتھ)

وَ، حرف عطف(اور)لَاتَطْغَوْا، فعل نہی جمع مذکر غائب طَغٰى يَطْغٰى، مصدر طُغْيَانٌ، سرکشی کرنا، زیادتی کرنا حد سے بڑھنا(تم حد سے نہ بڑھو)

اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۱۱۲﴾	بے شک وہ اس کو جو تم عمل کرتے ہو خوب دیکھنے والا ہے۔

اِنَّهٗ(اِنَّ۔ هٗ)اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ(بے شک وہ)

بِمَا(بِ۔ مَا)بِ، حرف جار، کو، مَا، موصولہ، جو(اس کو جو)

تَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلٌ، عمل کرنا(تم عمل کرتے ہو)

بَصِيْرٌ، اللہ کا صفاتی نام ہے، بَصَارَةٌ، مصدر سے بمعنی فاعل صفت مشبہ(خوب دیکھنے والا)

وَلَا تَرْكَنُوْٓا اِلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ ۙ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ اَوْلِيَآءَ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿۱۱۳﴾	اور تم ان لوگوں کی طرف مت جھکو جنہوں نے ظلم کیا ورنہ تمہیں آگ چھوئے گی اور اللہ کے سوا تمہارا کوئی مددگار نہیں ہوگا پھر تم مدد نہیں کیے جاؤ گے۔

وَلَا تَرْكَنُوْا۔ وَ، حرف عطف، اور، لَا تَرْكَنُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر رَكِنَ يَرْكَنُ، مصدر رُكُوْنًا، کسی کی طرف جھکنا، بھروسہ کرنا، تم مت جھکو(اور تم مت جھکو)

اِلَى الَّذِيْنَ۔ اِلٰى، حرف جار، کی طرف، اَلَّذِيْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو(ان لوگوں کی طرف جنہوں نے)ظَلَمُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب ظَلَمَ يَظْلِمُ، مصدر ظُلْمٌ، ظلم کرنا(انہوں نے ظلم کیا)

فَتَمَسَّكُمُ(فَ۔ تَمَسَّ۔ كُمْ)فَ، سببیہ، ورنہ، تَمَسَّ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب مَسَّ يَمُسُّ، مصدر مَسٌّ، چھونا، وہ چھوئے گی، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں(ورنہ وہ چھوئے گی تمہیں)

النَّارُ(آگ)وَمَا۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں ہے(اور نہیں ہے)

لَكُمْ(لَ۔ كُمْ)لَ، حرف جار، لیے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے(تمہارے لیے)

مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوْنِ، مجرور، مضاف، سوا، علاوہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ اللہ کے(اللہ کے سوا)مِنْ اَوْلِيَآءَ۔ مِنْ، حرف جار، زائدہ برائے عموم، اَوْلِيَآءَ، مجرور، دوست، مددگار، ساتھی، واحد، وَلِيٌّ(کوئی مددگار)ثُمَّ، حرف عطف(پھر)

لَا تُنْصَرُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر نَصَرَ يَنْصُرُ مصدر نَصْرٌ مدد کرنا (تم مدد نہیں کیے جاؤ گے)

وَ اَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَ زُلَفًا مِّنَ الَّيْلِ ؕ	اور آپ نماز کو دن کے دونوں سروں میں قائم کریں اور رات کی کچھ ساعتوں میں

وَ، حرف عطف (اور) اَقِمِ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَقَامَ يُقِيْمُ، مصدر اِقَامَةٌ، قائم کرنا (آپ قائم کریں) الصَّلٰوةَ (نماز کو) طَرَفَيِ النَّهَارِ۔ طَرَفَيِ، مضاف، اصل میں طَرَفٌ کا تثنیہ طَرَفَيْنِ تھا، اضافت کی وجہ سے تثنیہ کا نون گر گیا، زیر اگلے لفظ سے ملانے کیلئے دی گئی ہے، دونوں طرفیں، دونوں کنارے، دونوں سروں، اَلنَّهَارِ، مضاف الیہ، دن کے (دن کے دونوں سروں میں)

وَزُلَفًا مِّنَ الَّيْلِ۔ وَ، حرف عطف، اور، زُلَفًا، کچھ ساعتوں میں، کچھ گھڑیوں میں، مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، الَّيْلِ، مجرور، رات (اور رات کی کچھ ساعتوں میں)

اِنَّ الْحَسَنٰتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّاٰتِ ؕ	بے شک نیکیاں برائیوں کو دور کر دیتی ہیں۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) اَلْحَسَنٰتِ (نیکیاں، بھلائیاں) واحد، حَسَنَةٌ،

يُذْهِبْنَ، فعل مضارع جمع مؤنث غائب اَذْهَبَ يُذْهِبُ، مصدر اِذْهَابٌ، لے جانا، دور کر دینا (وہ دور کر دیتی ہیں) السَّيِّاٰتِ (برائیوں) واحد، اَلسَّيِّئَةُ،

ذٰلِكَ ذِكْرٰى لِلذّٰكِرِيْنَ ۚ﴿۱۱۴﴾	یہ یاد رکھنے والوں کیلئے یاد دہانی ہے۔

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ) ذِكْرٰى (نصیحت، یاد دہانی)

لِلذّٰكِرِيْنَ (لِ۔ اَلذّٰكِرِيْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلذّٰكِرِيْنَ، مجرور، ذِكْرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، یاد رکھنے والے، واحد، ذَاكِرٌ،

وَ اصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۱۵﴾	اور آپ صبر کریں پس بے شک اللہ نیکی کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔

وَاصْبِرْ۔وَ، حرف عطف، اور، اِصْبِرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر صَبَرَ یَصْبِرُ، مصدر صَبْرٌ، صبر کرنا (آپ صبر کریں) فَاِنَّ اللّٰہَ (فَ۔اِنَّ۔اَللّٰہَ) فَ، حرف عطف، پس، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰہَ، اللہ، (پس بے شک اللہ) لَا یُضِیْعُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اَضَاعَ یُضِیْعُ، مصدر اِضَاعَةٌ، ضائع کرنا، (وہ ضائع نہیں کرتا) اَجْرَ الْمُحْسِنِیْنَ۔اَجْرَ، مضاف، اجر، اَلْمُحْسِنِیْنَ، مضاف الیہ، اِحْسَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، احسان کرنے والے کا، نیکی کرنے والوں کا، واحد، اَلْمُحْسِنُ (نیکی کرنے والوں کا اجر)

فَلَوْ لَا كَانَ مِنَ الْقُرُوْنِ مِنْ قَبْلِكُمْ اُولُوْا بَقِيَّةٍ يَّنْهَوْنَ عَنِ الْفَسَادِ فِى الْاَرْضِ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّنْ اَنْجَيْنَا مِنْهُمْ ۚ	پھر تم سے پہلے کی امتوں میں سے بھلائی والے لوگ کیوں نہ ہوئے کہ وہ زمین میں فساد سے منع کرتے سوائے ان میں سے بہت تھوڑے سے لوگوں کے جن کو ہم نے نجات دی۔

فَلَوْلَا (فَ۔لَوْلَا) فَ، حرف عطف، پھر، لَوْلَا، برائے زجر و توبیخ، کیوں نہ (پھر کیوں نہ)

كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہوا)

مِنَ الْقُرُوْنِ۔مِنْ، حرف جار، سے، اَلْقُرُوْنِ، مجرور، امتوں، واحد، اَلْقَرْنُ (امتوں میں سے)

مِنْ قَبْلِكُمْ (مِنْ۔قَبْلِ۔كُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلِ، مجرور، مضاف، قبل، پہلے، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم سے پہلے) اُولُوْا بَقِيَّةٍ۔اُولُوْا، جمع ہے، مضاف، والے، بَقِيَّةٍ، مضاف الیہ، بَقَآءٌ، سے صفت مشبہ، بچی ہوئی باقی ماندہ، باقی رکھا ہوا، اُولُوْا بَقِيَّةٍ، سے مراد وہ لوگ جن کی رائے باقی رہے۔ (ارباب فضل، بھلائی والے، خیر والے) يَّنْهَوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب نَهٰى يَنْهٰى، مصدر نَهْيٌ، منع کرنا، روکنا (وہ منع کرتے) عَنِ الْفَسَادِ۔عَنْ، حرف جار، سے، اَلْفَسَادِ، مجرور، فساد (فساد سے)

فِى الْاَرْضِ۔فِىْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

اِلَّا، کلمہ استثنا (سوائے) قَلِيْلًا۔قِلَّةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت تھوڑے)

مِّمَّنْ (مِنْ۔مَنْ) مِنْ، حرف جار، سے، مَنْ، مجرور، اسم موصول، جن کی (ان سے جن کو)

اَنْجَيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَنْجٰی یُنْجِیْ، مصدر اِنْجَآءٌ، نجات دینا (ہم نے نجات دی)

مِنْهُمْ (مِنْ۔ هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان میں سے)

وَاتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَآ اُتْرِفُوْا فِيْهِ وَ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ۝۱۱۶	اور وہ لوگ جنہوں نے ظلم کیا ان چیزوں کے پیچھے لگے جن میں وہ آسودگی دیے گئے اور وہ مجرم تھے۔

وَاتَّبَعَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِتَّبَعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعٌ، پیروی کرنا، پیچھے لگنا (وہ پیچھے لگا) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

ظَلَمُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب ظَلَمَ يَظْلِمُ، مصدر ظُلْمٌ، ظلم کرنا (انہوں نے ظلم کیا)

مَا، اسم موصول، جس، جن (ان چیزوں کے جن)

اُتْرِفُوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب اَتْرَفَ يُتْرِفُ، مصدر اِتْرَافٌ، عیش و آرام دینا، آسودگی دینا (وہ آسودگی دیے گئے) فِيْهِ (فِيْ۔ ہِ) فِيْ، حرف جار، میں، ہِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس میں)

وَ، حرف عطف (اور) كَانُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

مُجْرِمِيْنَ۔ اِجْرَامٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، جرم کرنے والے، واحد، مُجْرِمٌ (مجرم)

وَمَا كَانَ رَبُّكَ لِيُهْلِكَ الْقُرٰى بِظُلْمٍ وَّ اَهْلُهَا مُصْلِحُوْنَ ۝۱۱۷	اور آپ کا رب (ایسا) نہیں کہ وہ بستیوں کو ظلم سے ہلاک کرے اس حال میں کہ ان کے رہنے والے اصلاح کرنے والے ہوں۔

وَمَا كَانَ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں، كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ ہے (اور وہ نہیں ہے) رَبُّكَ (رَبُّ۔ كَ) رَبُّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کا (آپ کا رب) لِيُهْلِكَ الْقُرٰى (لِ۔ يُهْلِكَ۔ اَلْقُرٰى) لِ، لام جحود، کہ، يُهْلِكَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَهْلَكَ يُهْلِكُ، مصدر اِهْلَاكٌ، ہلاک کرنا، وہ ہلاک کرے، اَلْقُرٰى، بستیوں، واحد، قَرْيَةٌ (کہ وہ بستیوں کو ہلاک کرے) بِظُلْمٍ (بِ۔ ظُلْمٍ) بِ، حرف جار، سے، ظُلْمٍ، مجرور، ظلم (ظلم سے)

وَّ، حالیہ (اس حال میں کہ) اَهْلُهَا (اَهْلُ۔ هَا) اَهْلُ، مضاف، رہنے والے، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع "اَلْقُرٰى" ہے (ان کے رہنے والے)

مُصْلِحُوْنَ۔ اِصْلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (اصلاح کرنے والے) واحد، مُصْلِحٌ،

وَ لَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَجَعَلَ النَّاسَ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلَا يَزَالُوْنَ مُخْتَلِفِيْنَ ۝١١٨	اور اگر آپ کا رب چاہتا ضرور وہ لوگوں کو ایک ہی امت بناتا اور وہ ہمیشہ اختلاف کرنے والے ہی رہیں گے۔

وَلَوْ۔ وَ، حرف عطف، اور، لَوْ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

شَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْئَةٌ، چاہنا (وہ چاہتا)

رَبُّكَ (رَبُّ۔ كَ) رَبُّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کا (آپ کا رب)

لَجَعَلَ (لَ۔ جَعَلَ) لَ، لام تاکید، ضرور، جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلٌ، بنانا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ بناتا (ضرور وہ بناتا) النَّاسَ (لوگوں کو)

اُمَّةً وَّاحِدَةً۔ اُمَّةً، موصوف، امت، وَّاحِدَةً، صفت، اسم فاعل واحد مؤنث نکرہ، ایک، اکیلی (ایک امت)

وَّ، حرف عطف (اور) لَا يَزَالُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب زَالَ يَزَالُ، مصدر زَوَالٌ، زائل ہونا (وہ زائل نہیں ہوں گے، وہ ہمیشہ رہیں گے) مُخْتَلِفِيْنَ۔ اِخْتِلَافٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (اختلاف کرنے والے) واحد، مُخْتَلِفٌ،

اِلَّا مَنْ رَّحِمَ رَبُّكَ ؕ	مگر جس پر آپ کے رب نے رحم کیا۔

اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوائے) مَنْ، اسم موصول (جس پر)

رَّحِمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب رَحِمَ يَرْحَمُ، مصدر رَحْمٌ، رحم کرنا (اس نے رحم کیا)

رَبُّكَ (رَبُّ۔ كَ) رَبُّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے رب نے)

وَلِذٰلِكَ خَلَقَهُمْ ؕ	اور اس نے اسی لیے ان کو پیدا کیا ہے۔

وَلِذٰلِكَ (وَ۔ لِ۔ ذٰلِكَ) وَ، حرف عطف، اور، لِ، حرف جار، لیے، ذٰلِكَ، مجرور، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اسی (اور اسی لیے) خَلَقَهُمْ (خَلَقَ۔ هُمْ) خَلَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَلَقَ يَخْلُقُ، مصدر خَلْقٌ، پیدا کرنا، اس نے پیدا کیا ہے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کو (اس نے ان کو پیدا کیا ہے)

وَ تَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۱۹﴾	اور آپ کے رب کی بات پوری ہوئی کہ یقیناً میں جہنم کو (سرکش) جنوں اور انسانوں سب سے ضرور بھر دوں گا۔

وَتَمَّتْ۔ وَ، حرف عطف، اور، تَمَّتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب تَمَّ يَتِمُّ، مصدر تَمَامٌ، مکمل ہونا، پورا ہونا (وہ پوری ہوئی) كَلِمَةُ (بات، قول، کلام) رَبِّكَ (رَبِّ۔ كَ) رَبِّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے رب کی) لَاَمْلَئَنَّ (لَ۔ اَمْلَئَنَّ) لَ، لام تاکید، یقیناً، اَمْلَئَنَّ، فعل مضارع بانون تاکید ثقیلہ واحد متکلم مَلَاَ يَمْلَاُ، مصدر مَلْاٌ، بھرنا، کسی چیز کو کسی سے بھرنا، میں ضرور بھروں گا (یقیناً میں ضرور بھروں گا) جَهَنَّمَ (جہنم کو) مِنَ الْجِنَّةِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلْجِنَّةِ، مجرور، جنوں (جنوں سے)

وَالنَّاسِ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلنَّاسِ، انسانوں (انسانوں سے)

اَجْمَعِيْنَ، تاکید کیلئے آتا ہے (سب، سب کے سب)

وَ كُلًّا نَّقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ بِهٖ فُؤَادَكَ ۚ	اور ہم رسولوں کی خبروں میں سے ہر وہ چیز آپ پر بیان کرتے ہیں جس کے ساتھ ہم آپ کے دل کو مضبوط رکھتے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) كُلًّا (ہر چیز، سب کچھ)

نَقُصُّ، فعل مضارع جمع متکلم قَصَّ يَقُصُّ، مصدر قَصَصٌ، بیان کرنا (ہم بیان کرتے ہیں)

عَلَيْكَ (عَلٰى۔ كَ) عَلٰى، حرف جار، پر، كَ، مجرو، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ پر)

مِنْ اَنْۢبَآءِ الرُّسُلِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَنْۢبَآءِ، مجرور، مضاف، خبریں، واحد، نَبَاٌ،

اَلرُّسُلِ، مضاف الیہ، رسولوں، واحد، رَسُوْلٌ (رسولوں کی خبروں میں سے) مَا، اسم موصول (وہ جو، وہ جس)
نُثَبِّتُ، فعل مضارع جمع متکلم ثَبَّتَ يُثَبِّتُ، مصدر تَثْبِيْتٌ، مضبوط رکھنا (ہم مضبوط رکھتے ہیں)
بِهٖ (بِ۔ہٖ) بِ، حرف جار، سے، کے ساتھ، ہٖ، مجرو، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے ساتھ)
فُؤَادَكَ۔ فُؤَادَ، مضاف، دل، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے دل کو)

وَجَآءَكَ فِيْ هٰذِهِ الْحَقُّ وَمَوْعِظَةٌ وَّذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۝۱۲۰	اور آپ کے پاس ان (خبروں) میں حق اور مومنوں کیلئے نصیحت اور یاد دہانی آئی ہے۔

وَجَآءَكَ۔ وَ، حرف عطف، اور، جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا، آیا،
كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (اور آپ کے پاس آیا)
فِيْ هٰذِهِ الْحَقُّ۔ فِيْ، حرف جار، میں، هٰذِهٖ، مجرور، اسم اشارہ واحد مونث قریب، اس، کا مشار الیہ، اَنْبَآءِ ہے
اَلْحَقُّ، حق (ان میں حق) وَمَوْعِظَةٌ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَوْعِظَةٌ۔ وَعْظٌ، مصدر سے اسم، نصیحت (اور
نصیحت) وَّذِكْرٰى۔ وَ، حرف عطف، اور، ذِكْرٰى، مصدر ہے (ذکر، یاد دہانی)
لِلْمُؤْمِنِيْنَ (لِ۔اَلْمُؤْمِنِيْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلْمُؤْمِنِيْنَ، مجرور، مُؤْمِنِيْنَ، اِيْمَانٌ، مصدر سے اسم
فاعل جمع مذکر، ایمان والے، مومنوں، واحد، مُؤْمِنٌ (مومنوں کیلئے)

وَقُلْ لِّلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ ط	اور آپ ان لوگوں سے کہہ دیجئے جو ایمان نہیں لاتے کہ تم اپنی جگہ عمل کرو۔

وَقُلْ۔ وَ، حرف عطف، اور، قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)
لِّلَّذِيْنَ (لِ۔اَلَّذِيْنَ) لِ، حرف جار، سے، اَلَّذِيْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (ان لوگوں سے
جو) لَا يُؤْمِنُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانٌ ایمان لانا (وہ ایمان نہیں لاتے)
اِعْمَلُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلٌ، عمل کرنا (تم عمل کرو)

عَلٰى مَكَانَتِكُمْ (عَلٰى۔ مَكَانَتِ۔ كُمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، مَكَانَتِ، مجرور، مضاف، مکان، جگہ، حالت، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنی (اپنی جگہ پر)

اِنَّا عٰمِلُوْنَ ﴿۱۲۱﴾	بے شک ہم (بھی) عمل کرنے والے ہیں ۔

اِنَّا (اِنَّ۔ نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)
عٰمِلُوْنَ۔ عَمَلٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (عمل کرنے والے) واحد، عَامِلٌ،

وَانْتَظِرُوْا ۚ اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ﴿۱۲۲﴾	اور تم انتظار کرو بے شک ہم (بھی) انتظار کرنے والے ہیں۔

وَانْتَظِرُوْا (وَ۔ اِنْتَظِرُوْا) وَ، حرف عطف، اور، اِنْتَظِرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِنْتَظَرَ يَنْتَظِرُ، مصدر اِنْتِظَارٌ، انتظار کرنا (تم انتظار کرو) اِنَّا (اِنَّ۔ نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم، (بے شک ہم) مُنْتَظِرُوْنَ۔ اِنْتِظَارٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (انتظار کرنے والے)

وَلِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاِلَيْهِ يُرْجَعُ الْاَمْرُ كُلُّهٗ فَاعْبُدْهُ وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ ؕ	اور اللہ ہی کو آسمانوں اور زمین کا (علم) غیب ہے اور وہ تمام معاملات اسی کی طرف لوٹائے جاتے ہیں پس آپ اسی کی عبادت کریں اور آپ اسی پر توکل کریں۔

وَلِلّٰهِ (وَ۔ لِ۔ اَللّٰهِ) وَ، حرف عطف، اور، لِ، حرف جار، کو، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اور اللہ ہی کو ہے)
غَيْبُ السَّمٰوٰتِ۔ غَيْبُ، مضاف، غیب، اَلسَّمٰوٰتِ، مضاف الیہ، آسمانوں کا، واحد، اَلسَّمَآءُ (آسمانوں کا علم غیب) وَالْاَرْضِ .وَ، حرف عطف، اور، اَلْاَرْضِ، زمین (اور زمین)
وَاِلَيْهِ (وَ۔ اِلٰى۔ هِ) وَ، حرف عطف، اور، اِلٰى، حرف جار، کی طرف، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اسی (اور اسی کی طرف) يُرْجَعُ، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب رَجَعَ يَرْجِعُ، مصدر رَجْعٌ، لوٹانا (لوٹایا جاتا ہے) اَلْاَمْرُ (کام، معاملہ) كُلُّهٗ (كُلُّ۔ هٗ) كُلُّ، مضاف، سب، تمام، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (وہ تمام)
فَاعْبُدْهُ (فَ۔ اُعْبُدْ۔ هٗ) فَ، حرف عطف، پس، اُعْبُدْ، فعل امر واحد مذکر حاضر عَبَدَ يَعْبُدُ، مصدر

عِبَادَةٌ، عبادت کرنا، آپ عبادت کریں، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسی کی (پس آپ اسی کی عبادت کریں)
وَ، حرف عطف (اور) تَوَكَّلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر تَوَكَّلَ يَتَوَكَّلُ، مصدر تَوَكُّلٌ، توکل کرنا، بھروسہ کرنا،
(آپ توکل کریں) عَلَيْهِ (عَلٰى۔ ہِ) عَلٰى، حرف جار، پر، ہِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر)

وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۳﴾ ع	اور آپ کا رب اس سے ہرگز غافل نہیں ہے جو تم عمل کرتے ہو

وَمَا۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں ہے)
رَبُّكَ (رَبُّ۔ كَ) رَبُّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کا (آپ کا رب)
بِغَافِلٍ (بِ۔ غَافِلٍ) بِ، حرف جار، باء زائدہ، نفی کی تاکید کیلئے، غَافِلٍ، مجرور، غَفْلَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (ہرگز غافل) عَمَّا (عَنْ، مَا) عَنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس سے جو)
تَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلٌ، عمل کرنا (تم عمل کرتے ہو)

اٰيَاتُهَا: ۱۱۱	سُوْرَةُ يُوْسُفَ مَكِّيَّةٌ	رُكُوْعَاتُهَا: ۱۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

الۤرٰ قف تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۝۱	الف لام را۔ یہ واضح کتاب کی آیات ہیں۔

الۤرٰ، الف لام را، حروف مقطعات ہیں، تِلْكَ اٰيٰتُ۔ تِلْكَ، اسم اشارہ واحد مؤنث بعید، یہ، اٰيٰتُ، مشار الیہ، آیات، واحد، اٰيَةٌ (یہ آیات ہیں) الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ۔ اَلْكِتٰبِ، موصوف، کتاب، اَلْمُبِيْنِ، صفت، اِبَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، ظاہر کرنے والے، ظاہر، واضح، روشن (واضح کتاب کی)

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝۲	بے شک ہم نے اس کو عربی قرآن (بناکر) نازل کیا ہے تاکہ تم سمجھ سکو

اِنَّآ (اِنَّ۔ نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

اَنْزَلْنٰهُ (اَنْزَلْنَا۔ هُ) اَنْزَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالٌ، اتارنا، نازل کرنا، ہم نے نازل کیا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کو، ضمیر کا مرجع، اَلْكِتٰبِ، ہے (ہم نے اس کو نازل کیا ہے)

قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا۔ قُرْءٰنًا، موصوف، قرآن، عَرَبِيًّا، صفت، عَرَبِيٌّ، عرب کا باشندہ، عرب کی زبان، عربی زبان، عربی (عربی زبان میں قرآن، عربی قرآن)

لَّعَلَّكُمْ (لَعَلَّ۔ كُمْ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، تاکہ، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تاکہ تم)

تَعْقِلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَقَلَ يَعْقِلُ، مصدر عَقْلٌ، عقل سے کام لینا، سمجھنا (تم سمجھ سکو)

نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ اَحْسَنَ الْقَصَصِ بِمَآ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ هٰذَا الْقُرْاٰنَ ۖ	ہم آپ سے بہت اچھا قصہ بیان کرتے ہیں اس قرآن کے ذریعہ سے جسے ہم نے آپ کی طرف وحی کیا ہے۔

نَحْنُ، ضمیر جمع متکلم (ہم) نَقُصُّ، فعل مضارع جمع متکلم قَصَّ یَقُصُّ، مصدر قَصَصٌ، بیان کرنا (ہم بیان کرتے ہیں) عَلَيْكَ (عَلٰى۔ كَ) عَلٰى، حرف جار، بمعنی مِنْ، سے، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ سے) اَحْسَنَ الْقَصَصِ۔ اَحْسَنَ۔ حُسْنٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ، بہت اچھا، بہترین، اَلْقَصَصِ، بیان، سرگشت، قصہ (بہت اچھا قصہ)

بِمَآ (بِ۔ مَآ) بِ، حرف جار، برائے استعانت، کے ذریعہ سے، مَا، موصولہ، جسے (کے ذریعہ سے جسے)

اَوْحَيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَوْحٰى يُوْحِيْ، مصدر اِيْحَآءٌ، وحی کرنا (ہم نے وحی کیا ہے)

اِلَيْكَ (اِلٰى۔ كَ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ کی طرف)

هٰذَا الْقُرْاٰنَ۔ هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، یہ، اس، اَلْقُرْاٰنَ، مشار الیہ، قرآن (اس قرآن)

وَاِنْ كُنْتَ مِنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الْغٰفِلِيْنَ ۝٣	اور بے شک آپ اس سے پہلے یقیناً بے خبروں میں سے تھے

وَاِنْ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِنْ، اِنَّ، کا مخفف اور، اِنَّ، کے معنی دیتا ہے (اور بے شک)

كُنْتَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (آپ تھے)

مِنْ قَبْلِهٖ (مِنْ۔ قَبْلِ۔ هٖ) مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلِ، مجرور، مضاف، قبل، پہلے، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس سے پہلے) لَمِنَ الْغٰفِلِيْنَ (لَ۔ مِنَ۔ اَلْغٰفِلِيْنَ) لَ، لام تاکید، یقیناً، مِنْ، حرف جار، سے، اَلْغٰفِلِيْنَ، مجرور، غَفْلَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، غافلوں، بے خبروں، واحد، غَافِلٌ (یقیناً بے خبروں میں سے)

اِذْ قَالَ يُوْسُفُ لِاَبِيْهِ يٰاَبَتِ اِنِّيْ رَاَيْتُ اَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ رَاَيْتُهُمْ لِيْ سٰجِدِيْنَ ۝٤	اور جب یوسف نے اپنے باپ سے کہا اے میرے باپ! بے شک میں نے گیارہ ستاروں اور سورج اور چاند کو (خواب میں) دیکھا میں نے انہیں دیکھا کہ مجھ کو سجدہ کرنے والے ہیں۔

اِذْ، ظرف زمان (جب) قَالَ یُوْسُفُ۔ قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، کہا، یُوْسُفُ، یوسف (یوسف نے کہا) لِاَبِیْهِ (لِ۔ اَبِیْ۔ ہِ) لِ، حرف جار، سے، اَبِیْ، مجرور، مضاف، باپ، ہِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے باپ سے)

یٰٓاَبَتِ، اصل میں "یٰٓاَبَتِیْ" تھا (یَا۔ اَبَتِ۔ یْ) یَا، حرف ندا، اے، اَبَتِیْ، منادٰی، اَبَتِ، مضاف، باپ، یْ، محذوف ہے، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (اے میرے باپ)

اِنِّیْ (اِنّ۔ یْ) اِنِّ، اصل میں اِنَّ، ہے، یْ، کی مناسبت سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں)

رَاَیْتُ، فعل ماضی واحد متکلم رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَۃٌ، دیکھنا (میں نے دیکھا) اَحَدَ عَشَرَ (گیارہ)

کَوْکَبًا (ستاروں کو) وَّالشَّمْسَ (وَ۔ اَلشَّمْسَ) وَ، حرف عطف، اور، اَلشَّمْسَ، سورج (اور سورج)

وَالْقَمَرَ (وَ۔ اَلْقَمَرَ) وَ، حرف عطف، اور، اَلْقَمَرَ، چاند (اور چاند)

رَاَیْتُهُمْ (رَاَیْتُ۔ هُمْ) رَاَیْتُ، فعل ماضی واحد متکلم رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَۃٌ، دیکھنا، میں نے دیکھا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (میں نے دیکھا انہیں)

لِیْ (لِ۔ یْ) لِ، حرف جار، کو، یْ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، مجھ (مجھ کو)

سٰجِدِیْنَ۔ سُجُوْدٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (سجدہ کرنے والے) واحد، سَاجِدٌ،

قَالَ یٰبُنَیَّ لَا تَقْصُصْ رُءْیَاكَ عَلٰٓی اِخْوَتِكَ فَیَكِیْدُوْا لَكَ كَیْدًا ؕ	اس (باپ) نے کہا اے میرے پیارے بیٹے! تو اپنا خواب اپنے بھائیوں پر مت بیان کرنا ورنہ وہ تیرے لیے چال چلیں گے کوئی (بری) چال۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (باپ) نے کہا)

يٰبُنَيَّ(يَا۔ بُنَيْ۔ يَ)يَا، حرف ندا،اے، بُنَيَّ، منادٰی، بُنَيْ، مضاف، اِبْنٌ سے اسم تصغیر ہے، تصغیر تحقیر کیلئے نہیں بلکہ شفقت کیلئے، پیارے بیٹے لاڈلے بیٹے، يَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (اے میرے پیارے بیٹے) لَا تَقْصُصْ، فعل نہی واحد مذکر حاضر قَصَّ يَقُصُّ، مصدر قَصَصٌ، بیان کرنا(تو بیان مت کرنا)

رُءْيَاكَ۔ رُءْيَا، مضاف، مصدر ہے، کسی چیز کو خواب میں دیکھنا، خواب،كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر اپنا(اپنا خواب)عَلٰٓى اِخْوَتِكَ(عَلٰى، اِخْوَتِ،كَ)عَلٰى، حرف جار، پر، اِخْوَتِ، مجرور، مضاف، بھائیوں، واحد، اَخٌ،كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے (اپنے بھائیوں پر)

فَيَكِيْدُوْا(فَ۔ يَكِيْدُوْا)فَ، سببیہ، ورنہ، يَكِيْدُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب كَادَ يَكِيْدُ، مصدر كَيْدٌ، سازش کرنا، خفیہ تدبیر کرنا، چال چلنا، وہ چال چلیں گے (ورنہ وہ چال چلیں گے)

لَكَ(لَ۔ كَ)لَ، حرف جار، لیے،كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرے (تیرے لیے)

كَيْدًا، مصدر ہے (کوئی خفیہ، تدبیر، کوئی چال، سازش)

اِنَّ الشَّيْطٰنَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝	بے شک شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے۔

اِنَّ الشَّيْطٰنَ۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَلشَّيْطٰنَ، شیطان (بے شک شیطان)

لِلْاِنْسَانِ(لِ۔ اَلْاِنْسَانِ)لِ، حرف جار، کا، اَلْاِنْسَانِ، مجرور، انسان (انسان کا)

عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ۔ عَدُوٌّ، موصوف، دشمن، مُبِيْنٌ، صفت، اِبَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، ظاہر کرنے والا، کھولنے والا، کھلا، ظاہر، واضح (کھلا دشمن)

وَكَذٰلِكَ يَجْتَبِيْكَ رَبُّكَ وَيُعَلِّمُكَ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ وَيُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَعَلٰٓى اٰلِ يَعْقُوْبَ	اور اسی طرح تیرا رب تجھے چن لے گا اور وہ تجھے باتوں کی حقیقت تک پہنچنا(خوابوں کی تعبیر) سکھائے گا اور وہ اپنی نعمت تجھ پر اور آل یعقوب پر پوری کرے گا۔

وَكَذٰلِكَ(وَ۔ كَ۔ ذٰلِكَ)وَ، حرف عطف، اور،كَ، حرف تشبیہ، جیسا، مانند، طرح، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر،

اسی، یہ (اور اسی طرح) یَجْتَبِیْكَ (یَجْتَبِیْ۔ كَ) یَجْتَبِیْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اِجْتَبٰی یَجْتَبِیْ، مصدر اِجْتِبَآءٌ، چن لینا، وہ چن لے گا، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھے (وہ چن لے گا تجھے)

رَبُّكَ (رَبُّ۔ كَ) رَبُّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرا (تیرا رب)

وَ، حرف عطف (اور) یُعَلِّمُكَ (یُعَلِّمُ۔ كَ) یُعَلِّمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَلَّمَ یُعَلِّمُ، مصدر تَعْلِیْمٌ، تعلیم دینا، سکھانا، وہ سکھائے گا، كَ، ضمیر واحد، مذکر حاضر، تجھے (وہ سکھائے گا تجھے)

مِنْ تَاْوِیْلِ الْاَحَادِیْثِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، تَاْوِیْلِ، مجرور، مضاف، مصدر، تاویل، تعبیر، انجام، حقیقت تک پہنچنا، تعبیر بتانا، اَلْاَحَادِیْثِ، مضاف الیہ، باتیں، کہانیاں، ہر وہ کلام جو انسان تک پہنچ سکے خواہ بذریعہ سماعت خواہ بذریعہ وحی عالم خواب میں یا عالم بیداری اس کو "حدیث" کہتے ہیں (باتوں کی حقیقت تک پہنچنے سے، خوابوں کی تعبیر بتانے سے) وَ، حرف عطف (اور)

یُتِمُّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَتَمَّ یُتِمُّ، مصدر اِتْمَامٌ، پورا کرنا (وہ پوری کرے گا)

نِعْمَتَهٗ (نِعْمَتَ۔ هٗ) نِعْمَتَ، مضاف، نعمت، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی، اپنی (اپنی نعمت)

عَلَیْكَ (عَلٰی۔ كَ) عَلٰی، حرف جار، پر، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھ (تجھ پر) وَ، حرف عطف (اور)

عَلٰٓی اٰلِ یَعْقُوْبَ۔ عَلٰی، حرف جار، پر، اٰلِ، مجرور، مضاف، آل، اولاد، یَعْقُوْبَ، مضاف الیہ، یعقوب کی، (اور یعقوب کی آل پر، اور آل یعقوب پر)

کَمَآ اَتَمَّهَا عَلٰٓی اَبَوَیْكَ مِنْ قَبْلُ اِبْرٰهِیْمَ وَ اِسْحٰقَ ؕ	جس طرح اس نے اسے اس سے پہلے تیرے دونوں باپ (پر دادا اور دادا) (حضرت) ابراہیم اور (حضرت) اسحاق پر پورا کیا۔

کَمَآ (كَ۔ مَا) كَ، حرف تشبیہ، مانند، جیسا، طرح، مَا، اسم موصول، جو، جس (جس طرح)

اَتَمَّهَا (اَتَمَّ۔ هَا) اَتَمَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَتَمَّ یُتِمُّ، مصدر اِتْمَامٌ، پورا کرنا، اس نے پورا کیا، هَا، ضمیر واحد مونث غائب، اسے، هَا، کا مرجع "نِعْمَتَ" ہے (اس نے اسے پورا کیا)

عَلٰٓی اَبَوَیْکَ (عَلٰی۔ اَبَوَیْ۔ کَ) عَلٰی، حرف جار، پر، اَبَوَیْ، مجرور، مضاف، اصل میں "اَبَوَیْنَ" تھا، اضافت کی وجہ سے تثنیہ کا نون گر گیا، دونوں باپ (پر دادا اور دادا)، کَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرے (تیرے دونوں باپ (پر دادا اور دادا) پر) مِنْ قَبْلُ۔ مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلُ، مجرور، قبل، پہلے (اس سے پہلے) اِبْرٰهِیْمَ (ابراہیم) وَ، حرف عطف (اور)

اِسْحٰقَ، اسحاق (حضرت ابراہیم اور حضرت اسحاق)

ع ۱۱

اِنَّ رَبَّکَ عَلِیْمٌ حَکِیْمٌ ۶	بے شک تیرا رب خوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہے۔

اِنَّ رَبَّکَ (اِنَّ۔ رَبَّ۔ کَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، رَبَّ، مضاف، رب، کَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرا (بے شک تیرا رب)

عَلِیْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، عِلْمٌ مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

حَکِیْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، حِکْمَۃٌ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ (بڑی حکمت والا)

لَقَدْ کَانَ فِیْ یُوْسُفَ وَ اِخْوَتِهٖٓ اٰیٰتٌ لِّلسَّآئِلِیْنَ ۷	بلاشبہ یقیناً (حضرت) یوسف اور اس کے بھائیوں (کے قصہ) میں سوال کرنے والوں کیلئے نشانیاں ہیں۔

لَقَدْ (لَ۔ قَدْ) لَ، لام تاکید، ضرور، بلاشبہ، قَدْ، کلمہ تحقیق کلام، مزید تاکید کیلئے، یقیناً (بلاشبہ یقیناً)

کَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (وہ ہے)

فِیْ یُوْسُفَ۔ فِیْ، حرف جار، میں، یُوْسُفَ، مجرور، یوسف (یوسف میں)

وَاِخْوَتِهٖ (وَ۔ اِخْوَتِ۔ هٖ) وَ، حرف عطف، اور، اِخْوَتِ، مضاف، بھائیوں، واحد، اَخٌ، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اور اس کے بھائیوں) اٰیٰتٌ (نشانیاں) واحد، اٰیَۃٌ،

لِّلسَّآئِلِیْنَ (لِ۔ اَلسَّآئِلِیْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلسَّآئِلِیْنَ، مجرور، سُؤَالٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر سوال کرنے والے، واحد، سَآئِلٌ (سوال کرنے والوں کیلئے)

اِذْ قَالُوْا لَيُوْسُفُ وَ اَخُوْهُ اَحَبُّ اِلٰٓى اَبِيْنَا مِنَّا وَ نَحْنُ عُصْبَةٌ ؕ	جب انہوں نے کہا یقیناً یوسف اور اس کا بھائی ہمارے باپ کے نزدیک ہم سے زیادہ پیارے ہیں حالانکہ ہم ایک (طاقتور) جماعت ہیں۔

اِذْ، ظرف زمان (جب) قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (انہوں نے کہا)
لَيُوْسُفُ (لَ۔يُوْسُفُ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، يُوْسُفُ، حضرت یوسف (یقیناً حضرت یوسف)
وَ، حرف عطف (اور) اَخُوْهُ۔ اَخُوْ، مضاف، بھائی، هُ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کا (اس کا بھائی)
اَحَبُّ۔ حُبٌّ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ محبوب، زیادہ پیارا)
اِلٰٓى اَبِيْنَا (اِلٰى۔ اَبِىْ۔ نَا) اِلٰى، حرف جار، ضرور تاً ترجمہ، ہاں، نزدیک، کیا جاتا ہے، اَبِىْ، مجرور، مضاف، باپ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے باپ کے نزدیک) مِنَّا (مِنْ۔ نَا) مِنْ، حرف جار، سے، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم سے) وَ، حالیہ (حالانکہ) نَحْنُ، ضمیر منفصلہ جمع متکلم (ہم)
عُصْبَةٌ، دس یا دس سے زیادہ افراد کی جماعت کو عُصْبَۃ کہتے ہیں (ایک جماعت)

اِنَّ اَبَانَا لَفِىْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنِ ۚ ۸	بے شک ہمارا باپ یقیناً واضح غلطی میں ہے۔

اِنَّ اَبَانَا (اِنَّ۔ اَبَا۔ نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَبَا، مضاف، باپ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہم کا، ہمارا (بے شک ہمارا باپ) لَفِىْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ (لَ۔ فِىْ۔ ضَلٰلٍ۔ مُبِيْنٍ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، فِىْ، حرف جار، میں، ضَلٰلٍ، مجرور، موصوف، مصدر، سیدھے راستے سے ہٹ جانا کو کہتے ہیں، غلطی، خطا، مُبِيْنٍ، صفت، اِبَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل، ظاہر کرنے والا، کھولنے والا، کھلا، واضح (یقیناً واضح غلطی میں ہے)

اِقْتُلُوْا يُوْسُفَ اَوِ اطْرَحُوْهُ اَرْضًا يَّخْلُ لَكُمْ وَجْهُ اَبِيْكُمْ وَ تَكُوْنُوْا مِنْۢ بَعْدِهٖ قَوْمًا صٰلِحِيْنَ ۹	تم یوسف کو قتل کر دو یا تم اسے کسی زمین میں پھینک دو کہ تمہارے لیے تمہارے باپ کی توجہ خالی (خالص) ہو جائے اور اس کے بعد نیک لوگ ہو جانا۔

اُقْتُلُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر قَتَلَ يَقْتُلُ، مصدر قَتْلٌ، قتل کرنا (تم قتل کر دو) يُوْسُفَ (یوسف کو)

اَوِ، حرف عطف (یا) اُطْرَحُوْهُ(اُطْرَحُوْا۔ هُ)اِطْرَحُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر طَرَحَ یَطْرَحُ، مصدر طَرْحٌ، پھینکنا، آگے ڈالنا، تم پھینک دو، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (تم اسے پھینک دو) اَرْضًا (کسی زمین میں)

یَّخْلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب خَلَا یَخْلُوْ، مصدر خُلُوٌّ وَّ خَلَآءٌ، تنہا ہونا، خالی ہونا (خالی ہو جائے)

لَكُمْ (لَ۔ كُمْ) لَ، حرف جار، لیے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے)

وَجْهُ (چہرہ، رخ، توجہ) اَبِیْكُمْ (اَبِیْ۔ كُمْ) اَبِیْ، مضاف، باپ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے باپ کی) وَ، حرف عطف (اور)

تَكُوْنُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم ہو جانا)

مِنْۢ بَعْدِهٖ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعْدِ، مجرور، مضاف، بعد، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے بعد) قَوْمًا (قوم، لوگ)

صٰلِحِیْنَ۔ اِصْلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (اصلاح کرنے والے، نیک) واحد، صَالِحٌ،

قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ لَا تَقْتُلُوْا یُوْسُفَ وَ اَلْقُوْهُ فِیْ غَیٰبَتِ الْجُبِّ یَلْتَقِطْهُ بَعْضُ السَّیَّارَةِ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِیْنَ ۝۱۰	ان میں سے کہنے والے نے کہا تم یوسف کو قتل نہ کرو اور تم اسے کسی اندھے کنویں کی گہرائی میں ڈال دو کہ اسے کوئی راہ چلتا قافلہ نکال لے جائے اگر تم (کچھ) کرنے والے ہو

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا)

قَآئِلٌ۔ قَوْلًا، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (کہنے والے نے)

مِّنْهُمْ (مِنْ۔ هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان میں سے)

لَا تَقْتُلُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر قَتَلَ یَقْتُلُ، مصدر قَتْلٌ، قتل کرنا (تم قتل نہ کرو) یُوْسُفَ (یوسف کو)

وَاَلْقُوْهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلْقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَلْقٰی یُلْقِیْ، مصدر اِلْقَآءٌ، ڈالنا، تم ڈال دو، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (تم اسے ڈال دو)

فِيْ غَيٰبَتِ الْجُبِّ۔ فِيْ، حرف جار، میں، غَيٰبَتِ، مجرور، مضاف، تاریکی، گہرائی، اَلْجُبِّ، مضاف الیہ، گہرا کنواں، جس کی کوٹھی تعمیر نہ ہو (گہرے کنویں کی تاریکی میں، اندھے کنویں کی گہرائی میں)

يَلْتَقِطْهُ (يَلْتَقِطْ۔ هُ) يَلْتَقِطْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اِلْتَقَطَ يَلْتَقِطُ، مصدر اِلْتِقَاطٌ، نکال لے جانا، وہ نکال لے جائے، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (اسے نکال لے جائے)

بَعْضُ السَّيَّارَةِ۔ بَعْضُ، بعض، کوئی، اَلسَّيَّارَةِ، سَيْرٌ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ ہے، اس کی تانیث جمع کے معنی کے لحاظ سے ہے، کارواں، قافلہ، چلنے والے مسافر (کوئی چلتا ہوا قافلہ)

اِنْ كُنْتُمْ۔ اِنْ، شرطیہ، اگر، كُنْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، تم ہو (اگر تم ہو) فٰعِلِيْنَ۔ فِعْلٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (کرنے والے) واحد، فَاعِلٌ،

قَالُوْا يٰۤاَبَانَا مَا لَكَ لَا تَاْمَنَّا عَلٰى يُوْسُفَ وَ اِنَّا لَهٗ لَنٰصِحُوْنَ ﴿۱۱﴾	انہوں (بھائیوں) نے کہا اے ہمارے باپ! آپ کو کیا ہے کہ یوسف کے بارے میں آپ ہمارا اعتبار نہیں کرتے حالانکہ بے شک ہم اس کے یقیناً خیر خواہ ہیں۔

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (انہوں نے کہا)

يٰۤاَبَانَا۔ يَا، حرف ندا، اے، اَبَانَا، منادیٰ، اَبَا، مضاف، باپ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (اے ہمارے باپ) مَالَكَ (مَا۔ لَ۔ كَ) مَا، استفہامیہ، کیا ہے، لَ، حرف جار، کو، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ کو کیا ہے) لَا (نہیں) تَاْمَنَّا (تَاْمَنْ۔ نَا) تَاْمَنْ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر اَمِنَ يَاْمَنُ، مصدر اَمْنٌ، امن میں ہونا، اعتبار کرنا، امین سمجھنا، اعتماد کرنا، آپ اعتبار کرتے، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمارا (آپ ہمارا اعتبار کرتے) عَلٰى يُوْسُفَ۔ عَلٰى، حرف جار بمعنی، عَنْ، کے بارے میں، يُوْسُفَ، مجرور، یوسف (یوسف کے بارے میں) وَاِنَّا (وَ۔ اِنَّ۔ نَا) وَ، حالیہ، حالانکہ، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم، (حالانکہ بے شک ہم) لَهٗ (لَ۔ هٗ) لَ، حرف جار، کے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے)

لَنٰصِحُوْنَ(لَ۔نٰصِحُوْنَ)لَ، لام تاکید، ضرور، واقعی، یقیناً، نٰصِحُوْنَ۔ نُصْحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، نصیحت کرنے والے، خیر خواہ، واحد، نَاصِحٌ (یقیناً خیر خواہ ہیں)

اَرْسِلْهُ مَعَنَا غَدًا يَّرْتَعْ وَ يَلْعَبْ وَ اِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ۝۱۲	آپ اسے کل ہمارے ساتھ بھیجیں وہ خوب کھائے پیئے اور وہ کھیلے بے شک ہم اس کی ضرور حفاظت کرنے والے ہیں۔

اَرْسِلْهُ(اَرْسِلْ۔هٗ)اَرْسِلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَرْسَلَ یُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالٌ، بھیجنا، آپ بھیجیں، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (آپ اسے بھیجیں)مَعَنَا(مَعَ۔نَا)مَعَ، مضاف، ساتھ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے ساتھ)غَدًا (آنے والا کل)

يَرْتَعْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب رَتَعَ يَرْتَعُ، مصدر رَتْعٌ، سیر ہو کر کھانا پینا، خوب کھانا پینا (وہ خوب کھائے پیئے)وَيَلْعَبْ۔وَ، حرف عطف، اور، يَلْعَبْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب لَعِبَ يَلْعَبُ، مصدر لَعْبٌ، کھیلنا (وہ کھیلے)وَ، حرف عطف (اور)اِنَّا(اِنَّ۔نَا)اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)لَهٗ(لَ۔هٗ)لَ، حرف جار، کی، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کی)

لَحٰفِظُوْنَ(لَ۔حٰفِظُوْنَ)لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، حٰفِظُوْنَ۔حِفْظٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، حفاظت کرنے والے، یاد کرنے والے، واحد، حَافِظٌ (ضرور حفاظت کرنے والے)

قَالَ اِنِّيْ لَيَحْزُنُنِيْٓ اَنْ تَذْهَبُوْا بِهٖ وَ اَخَافُ اَنْ يَّاْكُلَهُ الذِّئْبُ وَ اَنْتُمْ عَنْهُ غٰفِلُوْنَ ۝۱۳	اس نے کہا بے شک مجھے یقیناً (یہ بات) غمگین کرتی ہے کہ تم اس کو لے جاؤ اور میں ڈرتا ہوں کہ اسے بھیڑیا کھا جائے اس حال میں کہ تم اس سے غافل ہو۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا)

اِنِّيْ(اِنِّ۔يْ)اِنِّ، اصل میں اِنَّ ہے، يْ، کی مناسبت سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک،

یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (بے شک مجھے) لَيَحْزُنُنِيْٓ (لَ۔ يَحْزُنُ۔ نِ۔ یْ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً،
يَحْزُنُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب حَزَنَ يَحْزُنُ، مصدر حُزْنٌ، دکھی ہونا، غمگین ہونا، وہ غمگین کرتی ہے
نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (یقیناً مجھے غمگین کرتی ہے) اَنْ، مصدریہ (کہ)
تَذْهَبُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر ذَهَبَ يَذْهَبُ، مصدر ذَهْبٌ، لے جانا (تم لے جاؤ)
بِهٖ (بِ۔ هٖ) بِ، حرف جار، کو، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کو) وَ، حرف عطف (اور)
اَخَافُ، فعل مضارع واحد متکلم خَافَ يَخَافُ، مصدر خَوْفٌ، ڈرنا، خوف کھانا (میں ڈرتا ہوں)
اَنْ، مصدریہ (کہ) يَّاْكُلَهُ (يَاْكُلَ۔ هُ) يَاْكُلَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَكَلَ يَاْكُلُ، مصدر اَكْلٌ، کھانا،
کھا جائے، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (کھا جائے اسے) الذِّئْبُ (بھیڑیا) وَ، حالیہ (اس حال میں کہ)
اَنْتُمْ، ضمیر منفصلہ جمع مذکر حاضر (تم) عَنْهُ (عَنْ۔ هُ) عَنْ، حرف جار، سے، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب
اس (اس سے) غٰفِلُوْنَ۔ غَفْلَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (غفلت کرنے والے) واحد، غَافِلٌ،

قَالُوْا لَئِنْ اَكَلَهُ الذِّئْبُ وَنَحْنُ عُصْبَةٌ اِنَّآ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿۱۴﴾	انہوں نے کہا واقعی اگر اسے بھیڑیا کھا جائے اس حال میں کہ ہم ایک (طاقتور) جماعت ہوں بے شک ہم اس وقت یقیناً خسارہ پانے والے ہوں گے۔

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (انہوں نے کہا)
لَئِنْ (لَ۔ اِنْ) لَ، لام تاکید، البتہ، واقعی اِنْ، شرطیہ، اگر (واقعی اگر)
اَكَلَهُ (اَكَلَ۔ هُ) اَكَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَكَلَ يَاْكُلُ، مصدر اَكْلٌ، کھانا، اِنْ کی وجہ سے ترجمہ، وہ کھا
جائے، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (وہ کھا جائے اسے) الذِّئْبُ (بھیڑیا)
وَنَحْنُ۔ وَ، حالیہ، اس حال میں کہ، نَحْنُ، ضمیر منفصلہ جمع متکلم، ہم (اس حال میں کہ ہم)
عُصْبَةٌ، دس یا دس سے زیادہ لوگوں کی جماعت (ایک جماعت)

اِنَّآ(اِنَّ۔ نَا)اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

اِذًا، حرف جواب وجزا(تب، اس وقت)لَّخٰسِرُوْنَ(لَ۔ خٰسِرُوْنَ)لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً،

خٰسِرُوْنَ۔ خُسْرَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، خسارہ پانے والے، واحد، خَاسِرٌ،

فَلَمَّا ذَهَبُوْا بِهٖ وَ اَجْمَعُوْٓا اَنْ یَّجْعَلُوْهُ فِیْ غَیٰبَتِ الْجُبِّ ۚ	پھر جب وہ اس کو لے گئے اور انہوں نے اتفاق کر لیا کہ وہ اسے کسی اندھے کنویں کی گہرائی میں ڈال دیں۔

فَلَمَّا(فَ۔ لَمَّا)فَ، حرف عطف، پھر، لَمَّا، ظرف زمان، جب (پھر جب)

ذَهَبُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب ذَهَبَ یَذْهَبُ، مصدر ذَهْبٌ، لے جانا(وہ لے گئے)

بِهٖ(بِ۔ ہٖ)بِ، حرف جار، کو، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کو)

وَاَجْمَعُوْٓا۔ وَ، حرف عطف، اور، اَجْمَعُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَجْمَعَ یُجْمِعُ، مصدر اِجْمَاعٌ، اتفاق کرنا، متفقہ طے کرنا(انہوں نے اتفاق کر لیا)اَنْ، مصدریہ (کہ)

یَّجْعَلُوْهُ۔ یَجْعَلُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلٌ، بنانا، ڈالنا، وہ ڈال دیں، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (وہ ڈال دیں اسے)

فِیْ غَیٰبَتِ الْجُبِّ۔ فِیْ، حرف جار، میں، غَیٰبَتِ، مجرور، مضاف، کنویں یا وادی کی گہرائی جو اوپر سے تاریک نظر آئے، تاریکی، گہرائی، اَلْجُبِّ، مضاف الیہ، گہرا کنواں جس کی کوٹھی تعمیر نہ ہو (کنویں کی تاریک گہرائی میں، اندھے کنویں کی گہرائی میں)

وَ اَوْحَیْنَآ اِلَیْهِ لَتُنَبِّئَنَّهُمْ بِاَمْرِهِمْ هٰذَا وَ هُمْ لَا یَشْعُرُوْنَ ﴿۱۵﴾	اور ہم نے اس کی طرف وحی کی کہ ضرور بالضرور تو انہیں ان کے اس کام کی خبر دے گا اس حال میں کہ وہ سوچتے نہ ہوں گے۔

وَاَوْحَیْنَآ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَوْحَیْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَوْحٰی یُوْحِیْ، مصدر اِیْحَآءٌ، وحی کرنا(ہم نے

وحی کی) اِلَیْهِ (اِلٰی۔ہِ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، ہِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کی طرف)

لَتُنَبِّئَنَّهُمْ (لَ۔تُنَبِّئَنَّ۔هُمْ) لَ، لام تاکید، ضرور، تُنَبِّئَنَّ، فعل مضارع بانون تاکید ثقیلہ واحد مذکر حاضر نَبَّأَ یُنَبِّئُ، مصدر تَنْبِئَةٌ، خبر دینا، ضرور تو خبر دے گا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (ضرور بالضرور تو انہیں خبر دے گا) بِاَمْرِهِمْ (بِ۔اَمْرِ۔هِمْ) بِ، حرف جار، کی، اَمْرِ، مجرور، مضاف، کام، هِمْ، مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے کام کی) هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (اس)

وَهُمْ۔وَ، حالیہ، اس حال میں کہ، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (اس حال میں کہ وہ)

لَایَشْعُرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب شَعَرَ یَشْعَرُ، مصدر شُعُوْرٌ، حواس کے ذریعے معلوم کرنے کا شعور، شعور ہونا، سوچنا، سمجھنا (وہ سوچتے نہ ہوں گے)

وَجَآءُوْٓ اَبَاهُمْ عِشَآءً یَّبْكُوْنَ ﴿۱۶﴾	اور وہ عشا کے وقت اپنے باپ کے پاس روتے ہوئے آئے۔

وَجَآءُوْٓ۔وَ، حرف عطف، اور، جَآءُوْٓ، فعل ماضی جمع مذکر غائب جَآءَ یَجِیْٓءُ، مصدر مَجِیْٓءٌ، آنا (وہ آئے)

اَبَاهُمْ۔اَبَا، مضاف، باپ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے باپ کے پاس)

عِشَآءً (اندھیرے پڑے، عشا کے وقت، نماز مغرب سے لے کر نماز عشا کے وقت)

یَّبْكُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب بَكٰی یَبْكِیْ، مصدر بُكَآءٌ، رونا (وہ روتے)

قَالُوْا یٰٓاَبَانَآ اِنَّا ذَهَبْنَا نَسْتَبِقُ وَتَرَكْنَا یُوْسُفَ عِنْدَ مَتَاعِنَا فَاَكَلَهُ الذِّئْبُ ۚ	انہوں نے کہا اے ہمارے باپ! بے شک ہم گئے ہم دوڑ کا مقابلہ کرنے لگے اور ہم نے یوسف کو اپنے سامان کے پاس چھوڑ دیا تو اسے بھیڑیا کھا گیا۔

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (انہوں نے کہا)

یٰٓاَبَانَآ (یَا۔اَبَا۔نَا) یَا، حرف ندا، اے، اَبَانَا، منادیٰ، اَبَا، مضاف، باپ، اباجان، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم ہمارے (اے ہمارے باپ) اِنَّا (اِنَّ۔نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک

ہم)ذَهَبْنَا، فعل ماضی جمع متکلم ذَهَبَ يَذْهَبُ، مصدر ذَهَابٌ، لے جانا، جانا(ہم گئے)

نَسْتَبِقُ، فعل مضارع جمع متکلم اِسْتَبَقَ يَسْتَبِقُ، مصدر اِسْتِبَاقٌ، دوڑ میں مقابلہ کرنا، ایک دوسرے پر سبقت لے جانا(ہم دوڑ کا مقابلہ کرنے لگے)وَ، حرف عطف (اور)

تَرَكْنَا، فعل ماضی جمع متکلم تَرَكَ يَتْرُكُ، مصدر تَرْكٌ، چھوڑ دینا(ہم نے چھوڑ دیا)

يُوْسُفَ(یوسف کو)عِنْدَ مَتَاعِنَا(عِنْدَ۔مَتَاعِ۔نَا)عِنْدَ، مضاف، پاس، نزدیک، مَتَاعِ، مضاف الیہ مضاف، سامان، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، اپنے(اپنے سامان کے پاس)

فَاَكَلَهُ الذِّئْبُ(فَ۔اَكَلَ۔هُ۔اَلذِّئْبُ)فَ، حرف عطف، تو، اَكَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَكَلَ يَاْكُلُ، مصدر اَكْلٌ، کھانا، کھا گیا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے، اَلذِّئْبُ، بھیڑیا(تو اسے بھیڑیا کھا گیا)

وَمَآ اَنْتَ بِمُؤْمِنٍ لَّنَا وَلَوْ كُنَّا صٰدِقِيْنَ ﴿۱۷﴾	اور تو ہمارا ہرگز یقین کرنے والا نہیں ہے اور اگرچہ ہم سچے ہوں۔

وَمَآ اَنْتَ۔وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں ہے، اَنْتَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر حاضر، تو(اور نہیں ہے تو)

بِمُؤْمِنٍ(بِ۔مُؤْمِنٍ)بِ، حرف جار، باءزائدہ، نفی کی تاکید کیلئے، ہرگز، مُؤْمِنٍ، مجرور، اِيْمَانٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر(ایمان لانے والا، یقین کرنے والا)

لَّنَا(لَ۔نَا)لَ، حرف جار، کا، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم(ہم کا، ہمارا)

وَلَوْ۔وَ، حرف عطف، اور، لَوْ، وصلیہ، اگرچہ(اور اگرچہ)

كُنَّا، فعل ماضی جمع متکلم كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا(ہم ہوں)

صٰدِقِيْنَ۔صِدْقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر(سچ بولنے والے، سچے)واحد، صَادِقٌ،

وَجَآءُوْ عَلٰى قَمِيْصِهٖ بِدَمٍ كَذِبٍ ؕ	اور وہ اس کی قمیض پر جھوٹے خون کو لگا لائے۔

وَ، حرف عطف(اور)جَآءُوْ، فعل ماضی جمع مذکر غائب جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا، لانا(وہ لائے)

عَلٰی قَمِیْصِہٖ (عَلٰی ۔ قَمِیْصِ ۔ ہٖ) عَلٰی، حرف جار، پر، قَمِیْصِ، مجرور، مضاف، قمیض، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی قمیض پر) بِدَمٍ کَذِبٍ (بِ ۔ دَمٍ ۔ کَذِبٍ) بِ، حرف جار، کو، دَمٍ، مجرور، موصوف، خون، کَذِبٍ، صفت، مصدر ہے، جھوٹ لگانا، جھوٹے (جھوٹے خون کو)

قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ؕ	اس (باپ) نے کہا بلکہ تمہارے لیے تمہارے نفسوں نے ایک بات بنالی ہے۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا)

بَلْ، حرف اضراب یعنی ماقبل کے اعراض کیلئے آتا ہے (بلکہ)

سَوَّلَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب سَوَّلَ یُسَوِّلُ، مصدر تَسْوِیْلٌ، بات بنانا، گھڑ لینا (بنالی ہے)

لَكُمْ (لَ ۔ کُمْ) لَ، حرف جار، لیے، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے)

اَنْفُسُكُمْ (اَنْفُسُ ۔ کُمْ) اَنْفُسُ، مضاف، نفسوں، جانوں، واحد، نَفْسٌ، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے نفسوں نے) اَمْرًا، مصدر (ایک بات)

فَصَبْرٌ جَمِیْلٌ ؕ	پس صبر کرنا بہتر ہے۔

فَصَبْرٌ جَمِیْلٌ (فَ ۔ صَبْرٌ ۔ جَمِیْلٌ) فَ، حرف عطف، پس، صَبْرٌ، موصوف، مصدر ہے، صبر کرنا، صابر ہونا، صبر، جَمِیْلٌ، صفت، جَمَالٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہتر، اچھا، خوب تر (پس صبر کرنا بہتر ہے)

وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰی مَا تَصِفُوْنَ ۱۸	اور جو بات تم بیان کرتے ہو اس پر اللہ سے مدد کی طلب ہے۔

وَاللّٰهُ ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ) اَلْمُسْتَعَانُ ۔ اِسْتِعَانَةٌ، مصدر سے اسم مفعول، واحد مذکر جس سے مدد مانگی جائے (مدد کی طلب) عَلٰی مَا ۔ عَلٰی، حرف جار، پر، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس پر جو) تَصِفُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر وَصَفَ یَصِفُ، مصدر وَصْفٌ، اچھی یا بری بات بیان کرنا، کسی بات کو بطور واقع ثابت کرنا (تم بات بیان کرتے ہو)

وَ جَآءَتْ سَيَّارَةٌ فَاَرْسَلُوْا وَارِدَهُمْ فَاَدْلٰى دَلْوَهٗ ط	اور ایک قافلہ آیا تو انہوں نے اپنا پانی لانے والا بھیجا تو اس نے اپنا ڈول ڈالا۔

وَجَآءَتْ۔ وَ، حرف عطف، اور، جَآءَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب جَآءَ یَجِیْٓءُ، مصدر مَجِیْٓءٌ، آنا، آیا، (اور آیا) سَیَّارَۃٌ۔ سَیْرٌ، مصدر سے صفت مشبہ واحد مؤنث کا صیغہ، کارواں، قافلہ، چلنے والے مسافر، اس کی تانیث جمع کے معنی کے لحاظ سے ہے۔ فَاَرْسَلُوْا (فَ۔ اَرْسَلُوْا) فَ، حرف عطف، تو، اَرْسَلُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَرْسَلَ یُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالٌ، بھیجنا، انہوں نے بھیجا (تو انہوں نے بھیجا)

وَارِدَهُمْ (وَارِدَ۔ هُمْ) وَارِدَ، مضاف، وُرُوْدٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، پانی لانے والا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنا (اپنا پانی لانے والا) فَاَدْلٰى (فَ۔ اَدْلٰى) فَ، حرف عطف، تو، اَدْلٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَدْلٰى یُدْلِیْ، مصدر اِدْلَآءٌ، ڈالنا (اس نے ڈالا)

دَلْوَهٗ۔ دَلْوَ، مضاف، ڈول، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنا (اپنا ڈول)

قَالَ یٰبُشْرٰی هٰذَا غُلٰمٌ ط	اس نے کہا واہ خوشخبری ہے یہ لڑکا ہے۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، (اس نے کہا)

یٰبُشْرٰی (یَا۔ بُشْرٰی) یَا، حرف ندا، اے، بُشْرٰی، منادیٰ، خوشخبری، کلمہ تعجب وانبساط (اے خوشخبری واہ خوشخبری)

هٰذَا غُلٰمٌ۔ هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، یہ، غُلٰمٌ، مشار الیہ، لڑکا (یہ لڑکا ہے)

وَ اَسَرُّوْهُ بِضَاعَةً ط	اور انہوں نے اسے پونجی سمجھ کر چھپالیا۔

وَاَسَرُّوْهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَسَرُّوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَسَرَّ یُسِرُّ، مصدر اِسْرَارٌ، چھپانا، انہوں نے چھپالیا، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (انہوں نے اسے چھپالیا)

بِضَاعَةً۔ بِضْعٌ، مصدر سے ماخوذ، گوشت کے بڑے ٹکڑے جو کاٹ کر رکھے جائیں اس اعتبار سے مال کی وافر

مقدار جو تجارت کیلئے رکھی جائے (پونجی، سامان تجارت)

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۹﴾	اور اللہ اس کو خوب جاننے والا ہے جو وہ عمل کر رہے تھے۔

وَاللّٰهُ(وَ۔اَللّٰهُ)وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ)

عَلِيْمٌ۔عِلْمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

بِمَا(بِ۔مَا)بِ، حرف جار، کو، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس کو جو)

يَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلٌ، عمل کرنا (وہ عمل کر رہے تھے)

وَشَرَوْهُ بِثَمَنٍۢ بَخْسٍ دَرَاهِمَ مَعْدُوْدَةٍ ۚ	اور انہوں نے اس کو تھوڑی قیمت، گنتی کے چند درہموں میں بیچ دیا۔

وَشَرَوْهُ(وَ۔شَرَوْا۔هُ)وَ، حرف عطف، اور، شَرَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب شَرٰى يَشْرِيْ، مصدر شَرَآءٌ، خریدنا، بیچنا، انہوں (یوسفؑ کے بھائیوں) نے بیچ دیا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کو، ضمیر کا مرجع حضرت یوسفؑ ہیں (اور انہوں نے اس کو بیچ دیا) بِثَمَنٍۢ بَخْسٍ(بِ۔ثَمَنٍ۔بَخْسٍ)بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، ثَمَنٍ، مجرور، موصوف، قیمت، بَخْسٍ، صفت، مصدر، ظلم سے کسی کو گھٹا دینے اور کم کرنے کو "بَخْسٍ" کہتے ہیں، کم تھوڑی (تھوڑی قیمت) دَرَاهِمَ مَعْدُوْدَةٍ۔دَرَاهِمَ، درہموں، واحد دِرْهَمٌ، مَعْدُوْدَةٍ۔عَدٌّ، مصدر سے اسم مفعول واحد مؤنث، گنتی کے (گنتی کے چند درہموں)

وَكَانُوْا فِيْهِ مِنَ الزّٰهِدِيْنَ ﴿۲۰﴾ ع	اور وہ اس کے بارے میں رغبت نہ رکھنے والوں میں سے تھے۔

ع ۲ ۱۴ ۱۲

وَكَانُوْا۔وَ، حرف عطف، اور، كَانُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ تھے (اور وہ تھے) فِيْهِ(فِيْ۔هِ)فِيْ، حرف جار، کے بارے میں، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر حضرت یوسف کیلئے بھی ہو سکتی ہے اور اور قیمت کیلئے بھی (اس کے بارے میں) مِنَ الزّٰهِدِيْنَ۔مِنْ، حرف جار، سے، اَلزّٰهِدِيْنَ، مجرور زُهْدٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، رغبت نہ رکھنے والے (رغبت نہ رکھنے والوں میں سے)

وَ قَالَ الَّذِی اشْتَرٰىهُ مِنْ مِّصْرَ لِامْرَاَتِهٖٓ اَكْرِمِیْ مَثْوٰىهُ عَسٰۤى اَنْ یَّنْفَعَنَاۤ اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا ؕ	اور جس نے اسے مصر سے خریدا اس نے اپنی بیوی سے کہا کہ تو اس کا ٹھکانا باعزت رکھ ہو سکتا ہے کہ وہ ہمیں نفع دے یا ہم اسے بیٹا بنالیں۔

وَقَالَ۔وَ، حرف عطف، اور، قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا)

اَلَّذِی، اسم موصول واحد مذکر (جس نے)

اشْتَرٰىهُ (اِشْتَرٰی۔ہٗ) اِشْتَرٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِشْتَرٰی یَشْتَرِیْ، مصدر اِشْتِرَآءٌ، خریدنا، بیچنا، اس نے خریدا، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (خریدا اسے)

مِنْ مِّصْرَ۔مِنْ، حرف جار، سے، مِصْرَ، مجرور، مصر (مصر سے)

لِامْرَاَتِهٖ (لِ۔اِمْرَاَتِ۔ہٖ) لِ، حرف جار، سے، اِمْرَاَتِ، مجرور، مضاف، عورت، بیوی، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی بیوی سے) اَكْرِمِیْ، فعل امر واحد مؤنث حاضر اَكْرَمَ یُكْرِمُ، مصدر اِكْرَامٌ، عزت کرنا، باعزت رکھنا (باعزت رکھ) مَثْوٰىهُ (مَثْوٰی۔ہٗ) مَثْوٰی، مضاف، ثَوَآءٌ، مصدر سے اسم ظرف مکان، ٹھکانا، ٹھہرنے کا مقام، ہٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کا (اس کا ٹھکانا)

عَسٰی، فعل جامد ماضی واحد مذکر غائب، اس کے صرف ماضی کے صیغے ہوتے ہیں (امید ہے، شاید کہ، ہو سکتا ہے) اَنْ، مصدریہ (کہ) یَّنْفَعَنَاۤ (یَنْفَعَ۔نَا) یَنْفَعَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب نَفَعَ یَنْفَعُ، مصدر نَفْعٌ، نفع دینا، وہ نفع دے، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں (وہ نفع دے ہمیں) اَوْ، حرف عطف (یا)

نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا۔نَتَّخِذَ، فعل مضارع جمع متکلم اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، پکڑنا، بنانا، ہم بنالیں، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے، وَلَدًا، بیٹا (ہم اسے بیٹا بنالیں)

وَ كَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِیُوْسُفَ فِی الْاَرْضِ ؗ	اور اسی طرح ہم نے یوسف کو زمین میں جگہ دی۔

وَكَذٰلِكَ (وَ۔كَ۔ذٰلِكَ) وَ، حرف عطف، اور، كَ، حرف تشبیہ، مانند، جیسا، طرح، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر

بعید، یہ، اسی (اور اسی طرح) مَکَّنَّا، فعل ماضی جمع متکلم مَکَّنَ یُمَکِّنُ، مصدر تَمْکِیْنٌ، جگہ دینا (ہم نے جگہ دی) لِیُوْسُفَ (لِ۔ یُوْسُفَ) لِ، حرف جار، کو، یُوْسُفَ، مجرور، یوسف (یوسف کو)

فِی الْاَرْضِ۔ فِیْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

وَلِنُعَلِّمَهٗ مِنْ تَاْوِیْلِ الْاَحَادِیْثِ ط	اور تاکہ ہم اسے باتوں (خوابوں) کی تعبیر کے متعلق سکھائیں

وَ، حرف عطف (اور) لِنُعَلِّمَهٗ (لِ۔ نُعَلِّمَ۔ هٗ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، نُعَلِّمَ، فعل مضارع جمع متکلم عَلَّمَ یُعَلِّمُ، مصدر تَعْلِیْمٌ، تعلیم دینا، سکھانا، ہم سکھائیں، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (تاکہ ہم اسے سکھائیں) مِنْ تَاْوِیْلِ الْاَحَادِیْثِ (مِنْ۔ تَاْوِیْلِ۔ اَلْاَحَادِیْثِ) مِنْ، حرف جار، بمعنی با، کے متعلق، تَاْوِیْلِ، مجرور، مضاف، مصدر، تاویل، تعبیر، انجام، حقیقت تک پہنچنا، تعبیر بتانا، اَلْاَحَادِیْثِ، مضاف الیہ، باتیں، باتوں کے، ہر وہ کلام جو انسان تک پہنچ سکے خواہ بذیعہ وحی عالم خواب یا بیداری، اس کو **حدیث** کہتے ہیں، (باتوں کی تعبیر کے متعلق)

وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰۤی اَمْرِهٖ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿۲۱﴾	اور اللہ اپنے کام پر غالب ہے اور لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

وَاللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ)

غَالِبٌ۔ غَلَبَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (غالب، زبردست)

عَلٰۤی اَمْرِهٖ (عَلٰی۔ اَمْرِ۔ هٖ) عَلٰی، حرف جار، پر، اَمْرِ، مجرور، مضاف، کام، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب اپنے (اپنے کام پر) وَلٰكِنَّ۔ وَ، حرف عطف، اور، لٰكِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، لیکن (اور لیکن)

اَكْثَرَ النَّاسِ (اَكْثَرَ۔ اَلنَّاسِ) اَكْثَرَ، مضاف، كَثْرَةٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ، اکثریت، بہت زیادہ، اکثر، اَلنَّاسِ، مضاف الیہ، لوگ (اکثر لوگ)

لَا یَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمٌ، جاننا (وہ نہیں جانتے)

وَ لَمَّا بَلَغَ اَشُدَّہٗۤ اٰتَیْنٰہُ حُکْمًا وَّ عِلْمًا ؕ	اور جب وہ اپنی جوانی کو پہنچا ہم نے اسے حکم اور علم دیا۔

وَلَمَّا۔وَ، حرف عطف، اور، لَمَّا، اسم ظرف، جب (اور جب)

بَلَغَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب بَلَغَ یَبلُغُ، مصدر بُلُوغٌ، پہنچنا (وہ پہنچا)

اَشُدَّہٗۤ(اَشُدَّ۔ہٗ) اَشُدَّ، مضاف، زور جوانی، جوانی، قوت اور عقل و تمیز کا مکمل ہونا، ہٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی جوانی کو) اٰتَیْنٰہُ (اٰتَیْنَا۔ہٗ) اٰتَیْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا، ہم نے دیا، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (ہم نے اسے دیا)

حُکْمًا، مصدر کسی چیز کے متعلق فیصلہ کرنے کا نام حکم ہے، حکم دینا، فیصلہ دینا، حکومت (حکم)

وَّ، حرف عطف (اور) عِلْمًا، مصدر ہے (علم)

وَ کَذٰلِکَ نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۲۲﴾	اور ہم نیکی کرنے والوں کو اسی طرح بدلہ دیتے ہیں۔

وَ کَذٰلِکَ(وَ۔کَ۔ذٰلِکَ) وَ، حرف عطف، اور، کَ، حرف تشبیہ، مانند، جیسا، طرح، ذٰلِکَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، یہ، اسی (اور اسی طرح) نَجْزِیْ، فعل مضارع جمع متکلم جَزٰی یَجْزِیْ، مصدر جَزَآءٌ، بدلہ دینا (ہم بدلہ دیتے ہیں) اَلْمُحْسِنِیْنَ۔اِحْسَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، نیکی کرنے والے، واحد، اَلْمُحْسِنُ،

وَ رَاوَدَتْہُ الَّتِیْ ھُوَ فِیْ بَیْتِھَا عَنْ نَّفْسِہٖ وَ غَلَّقَتِ الْاَبْوَابَ وَ قَالَتْ ھَیْتَ لَکَ ؕ	اور اس (عورت) نے جس کے گھر میں وہ (یوسف) تھا اسے اس کے نفس سے پھسلایا اس (عورت) نے دروازے بند کر دیئے اور کہا تو جلدی آ۔

وَ، حرف عطف (اور) رَاوَدَتْہُ (رَاوَدَتْ۔ہٗ) رَاوَدَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب رَاوَدَ یُرَاوِدُ، مصدر مُرَاوَدَۃٌ، بہکانا، پھسلانا، اس (عورت) نے پھسلایا، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (اس (عورت) نے اسے پھسلایا) اَلَّتِیْ، اسم موصول واحد مؤنث (جس کے) ھُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (وہ)

فِیْ بَیْتِھَا(فِیْ۔بَیْتِ۔ھَا) فِیْ، حرف جار، میں، بَیْتِ، مجرور، مضاف، گھر، ھَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث

غائب، اس کے (اس کے گھر میں) عَنْ نَّفْسِهٖ (عَنْ۔ نَفْسِ۔ ہٖ) عَنْ، حرف جار، سے، نَفْسِ، مجرور، مضاف، نفس، جان، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے نفس سے)

وَغَلَّقَتِ الْاَبْوَابَ (وَ۔ غَلَّقَتِ۔ اَلْاَبْوَابَ) وَ، حرف عطف، اور، غَلَّقَتِ، اصل میں غَلَّقَتْ، ہے، زیر اگلے لفظ سے ملانے کیلئے دی گئی ہے، فعل ماضی واحد موئنث غائب غَلَّقَ یُغَلِّقُ، مصدر تَغْلِیْقٌ، بند کرنا، اس نے بند کر دیئے، اَلْاَبْوَابَ، دروازے، واحد، بَابٌ (اور اس (عورت) نے دروازے بند کر دیئے)

وَقَالَتْ۔ وَ، حرف عطف، اور، قَالَتْ، فعل ماضی واحد موئنث غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اور اس (عورت) نے کہا) هَیْتَ لَكَ۔ هَیْتَ، اسم فعل بمعنی امر، آؤ، جلدی کرو، لَكَ۔ لَكَ، میں خطاب ہے، تو ایک (تو آ، تو جلدی آ)

قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اِنَّهٗ رَبِّیْٓ اَحْسَنَ مَثْوَایَ ؕ	اس نے کہا اللہ کی پناہ بے شک وہ میرا مالک ہے اس نے میرا اچھا ٹھکانہ بنایا ہے۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (یوسف) نے کہا)

مَعَاذَ اللّٰهِ۔ مَعَاذَ، مضاف، مصدر ہے، پناہ مانگنا، پناہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی پناہ)

اِنَّهٗ (اِنَّ۔ هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ، ضمیر کا مرجع عورت کا شوہر ہے (بے شک وہ)

رَبِّیْٓ (رَبِّ۔ یْ) رَبِّ، مضاف، رب، مالک، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا مالک)

اَحْسَنَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَحْسَنَ یُحْسِنُ، مصدر اِحْسَانٌ، احسان کرنا، اچھا بنانا (اس نے اچھا بنایا) مَثْوَایَ۔ مَثْوَا، مضاف، ٹھکانہ، قیام گاہ، یَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا، مجھ کا (میرا ٹھکانہ)

اِنَّهٗ لَا یُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۳﴾	بے شک حقیقت یہ ہے کہ ظلم کرنے والے فلاح نہیں پاتے۔

اِنَّهٗ (اِنَّ۔ هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، ضمیر شان ہے، حقیقت

یہ ہے (بے شک حقیقت یہ ہے کہ) لَا يُفْلِحُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اَفْلَحَ يُفْلِحُ، مصدر اِفْلَاحٌ، فلاح پانا (وہ فلاح نہیں پاتا) الظّٰلِمُوْنَ۔ ظُلْمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ظلم کرنے والے) واحد، ظَالِمٌ،

وَ لَقَدْ هَمَّتْ بِهٖ ۚ	اور بلاشبہ یقیناً وہ اس کے ساتھ (گناہ کا) قصد کر چکی تھی۔

وَلَقَدْ (وَ۔ لَ۔ قَدْ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، لام تاکید، ضرور، بلاشبہ، قَدْ، کلمہ تحقیق کلام، یقیناً، (اور بلاشبہ یقیناً) هَمَّتْ، فعل ماضی واحد مؤنث هَمَّ يَهُمُّ، مصدر هَمٌّ، خواہش کرنا، قصد کرنا، ارادہ کرنا (وہ قصد کر چکی تھی) بِهٖ (بِ۔ ہٖ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے ساتھ)

وَهَمَّ بِهَا لَوْلَآ اَنْ رَّاٰ بُرْهَانَ رَبِّهٖ ؕ	اور وہ اس (عورت) کے ساتھ قصد کرتا اگر یہ کہ وہ اپنے رب کی دلیل نہ دیکھتا۔

وَهَمَّ۔ وَ، حرف عطف، اور، هَمَّ، فعل ماضی بمعنی مضارع واحد مذکر غائب هَمَّ يَهُمُّ، مصدر هَمٌّ، ارادہ کرنا، خواہش کرنا، قصد کرنا، وہ قصد کرتا (اور وہ قصد کرتا) بِهَا (بِ۔ هَا) بِ، حرف جار، کے ساتھ، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس (عورت) (اس (عورت) کے ساتھ) لَوْلَآ۔ لَوْ، شرطیہ، امتناعیہ، اگر، لَا، نہ (اگر نہ) اَنْ، مصدریہ (یہ کہ) رَّاٰ، فعل ماضی واحد مذکر غائب رَاٰی يَرٰی، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا، لَوْ، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ (وہ دیکھتا) بُرْهَانَ (دلیل)

رَبِّهٖ (رَبِّ۔ ہٖ) رَبِّ، مضاف، رب، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے رب کی)

كَذٰلِكَ لِنَصْرِفَ عَنْهُ السُّوْٓءَ وَالْفَحْشَآءَ ؕ	اسی طرح (ہوا) تاکہ ہم اس سے برائی اور بے حیائی کو دور کر دیں۔

كَذٰلِكَ (كَ۔ ذٰلِكَ) كَ، حرف تشبیہ، جیسا، مانند، طرح، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، یہ، اسی (اسی طرح) لِنَصْرِفَ (لِ۔ نَصْرِفَ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، نَصْرِفَ، فعل مضارع جمع متکلم صَرَفَ يَصْرِفُ، مصدر صَرْفٌ، دور کرنا، پھیرنا، ہٹانا، ہم دور کر دیں (تاکہ ہم دور کریں)

عَنْهُ(عَنْ۔ہٗ)عَنْ، حرف جار، سے،ہٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس(اس سے)

السُّوْٓءَ۔سَوْءٌ، مصدر سے اسم، برائی، گناہ، برا کام، ہر وہ کام جو انسان کو غم میں ڈال دے۔

وَ، حرف عطف(اور) اَلْفَحْشَآءَ(بے حیائی)

اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِيْنَ ۝۲۴	بے شک وہ ہمارے خالص کیے ہوئے بندوں میں سے تھا۔

اِنَّهٗ(اِنَّ۔ہٗ)اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک،ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ(بے شک وہ)

مِنْ عِبَادِنَا۔مِنْ، حرف جار، سے، عِبَادِ، مجرور، مضاف، بندوں، واحد، عَبْدٌ،

نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے(ہمارے بندوں میں سے)

اَلْمُخْلَصِيْنَ،اِخْلَاصٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر(خالص کیے ہوئے، چھانٹے ہوئے)واحد اَلْمُخْلَصُ،

وَاسْتَبَقَا الْبَابَ وَقَدَّتْ قَمِيْصَهٗ مِنْ دُبُرٍ وَّ اَلْفَيَا سَيِّدَهَا لَدَا الْبَابِ ؕ	اور وہ دونوں دروازے کی طرف دوڑے اور اس عورت نے اس کی قمیض پیچھے سے پھاڑ دی اور ان دونوں نے اس کا شوہر دروازے کے پاس پایا۔

وَاسْتَبَقَا الْبَابَ(وَ۔اِسْتَبَقَا۔اَلْبَابَ)وَ، حرف عطف، اور،اِسْتَبَقَا، فعل ماضی تثنیہ مذکر غائب اِسْتَبَقَ يَسْتَبِقُ، مصدر اِسْتِبَاقٌ، دوڑ میں مقابلہ کرنا، ایک دوسرے پر سبقت لے جانا، دوڑنا، وہ دونوں دوڑے، اَلْبَابَ، دروازہ(اور وہ دونوں دروازے کی طرف دوڑے)وَ، حرف عطف(اور)

قَدَّتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب قَدَّ يَقُدُّ، مصدر قَدٌّ، پھاڑ دینا(اس(عورت)نے پھاڑ دی)

قَمِيْصَهٗ(قَمِيْصَ۔ہٗ)قَمِيْصَ، مضاف، قمیض،ہٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی(اس کی قمیض)

مِنْ دُبُرٍ۔مِنْ، حرف جار، سے، دُبُرٍ، مجرور، پیچھے(پیچھے سے)وَ، حرف عطف(اور)

اَلْفَيَا، فعل ماضی تثنیہ مذکر غائب اَلْفٰى يُلْفِيْ، مصدر اِلْفَآءٌ، پانا(ان دونوں نے پایا)

سَیِّدَ ھَا۔ سَیِّدَ، مضاف، سِیَادَۃٌ، مصدر سے صفت مشبہ، سردار، آقا، مالک، شوہر، ھَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کا (اس کا شوہر) لَدَا الْبَابِ۔ لَدَا، مضاف، لَدَا۔ لَدُنْ، کی ایک شکل ہے، پاس، نزدیک، اَلْبَابِ، مضاف الیہ، دروازے کے (دروازے کے پاس)

قَالَتْ مَا جَزَآءُ مَنْ اَرَادَ بِاَھْلِكَ سُوْٓءًا اِلَّآ اَنْ یُّسْجَنَ اَوْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿۲۵﴾	اس عورت نے کہا کیا سزا ہے اس کی جس نے تیری بیوی کے ساتھ برائی کا ارادہ کیا مگر یہ کہ وہ قید میں ڈال دیا جائے یا دردناک سزا ہو

قَالَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس عورت نے کہا)

مَا جَزَآءُ۔ مَا، استفہامیہ، کیا، جَزَآءُ، مصدر، سزا، بدلہ، جزا (کیا سزا ہے) مَنْ، اسم موصول (اس کی جس نے) اَرَادَ، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَرَادَ یُرِیْدُ، مصدر اِرَادَۃٌ، ارادہ کرنا، چاہنا (اس نے ارادہ کیا)

بِاَھْلِكَ (بِ۔ اَھْلِ۔ كَ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَھْلِ، مجرور، مضاف، گھر والی، بیوی،

كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیری (تیری بیوی کے ساتھ) سُوْٓءً۔ سَوْءً، مصدر سے اسم (برائی)

اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوائے) اَنْ، مصدریہ (یہ کہ)

یُّسْجَنَ، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب سَجَنَ یَسْجُنُ، مصدر سَجْنٌ، قید میں ڈالنا (وہ قید میں ڈال دیا جائے) اَوْ، حرف عطف (یا) عَذَابٌ اَلِیْمٌ۔ عَذَابٌ، موصوف، سزا، عذاب، اَلِیْمٌ، صفت، اَلَمٌ، مصدر سے بمعنی اسم فاعل صفت مشبہ، دکھ دینے والا، دردناک (دردناک سزا)

قَالَ ھِیَ رَاوَدَتْنِیْ عَنْ نَّفْسِیْ وَ شَھِدَ شَاھِدٌ مِّنْ اَھْلِھَا ۚ	اس (یوسف) نے کہا اس عورت نے مجھے میرے نفس سے پھسلایا اور اس عورت کے گھر والوں میں سے ایک گواہ نے گواہی دی۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (یوسف) نے کہا)

ھِیَ، ضمیر واحد مؤنث غائب (اس) رَاوَدَتْنِیْ (رَاوَدَتْ۔ نِ۔ یْ) رَاوَدَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب رَاوَدَ

یُرَاوِدُ، مصدر مُرَاوَدَةٌ، بہکانا، پھسلایا، اس عورت نے پھسلایا، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (اس عورت نے مجھے پھسلایا) عَنْ نَّفْسِیْ (عَنْ۔ نَفْسِ۔ یْ) عَنْ، حرف جار، سے، نَفْسِ، مجرور، مضاف، نفس جان، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے نفس سے) وَ، حرف عطف (اور)

شَهِدَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب شَهِدَ یَشْهَدُ، مصدر شَهَادَةٌ، گواہی دینا (گواہی دی)

شَاهِدٌ (ایک گواہ نے) مِّنْ اَهْلِهَا (مِنْ۔ اَهْلِ۔ هَا) مِنْ، حرف جار، سے، اَهْلِ، مجرور، مضاف، گھر والے اہل، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس عورت کے (اس عورت کے گھر والوں میں سے)

اِنْ كَانَ قَمِيْصُهٗ قُدَّ مِنْ قُبُلٍ فَصَدَقَتْ وَهُوَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۲۶﴾	اگر اس کی قمیض آگے سے پھاڑی گئی ہے تو اس عورت نے سچ کہا اور وہ جھوٹوں میں سے ہے۔

اِنْ كَانَ۔ اِنْ، شرطیہ، اگر، كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ ہے (اگر وہ ہے) قَمِيْصُهٗ (قَمِيْصُ۔ هٗ) قَمِيْصُ، مضاف، قمیض، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی قمیض) قُدَّ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب قَدَّ يَقُدُّ، مصدر قَدٌّ، پھاڑنا، پھٹنا (پھاڑی گئی)

مِنْ قُبُلٍ۔ مِنْ، حرف جار، سے، قُبُلٍ، مجرور، آگے (آگے سے) فَصَدَقَتْ (فَ۔ صَدَقَتْ) فَ، حرف عطف، تو، صَدَقَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب صَدَقَ يَصْدُقُ، مصدر صِدْقٌ، سچ کہنا (اس عورت نے سچ کہا ہے) وَهُوَ۔ وَ، حرف عطف، اور، هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (اور وہ)

مِنَ الْكٰذِبِيْنَ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلْكٰذِبِيْنَ، مجرور، كِذْبٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، جھوٹ بولنے والے، جھوٹوں، واحد، اَلْكَاذِبُ (جھوٹوں میں سے)

وَاِنْ كَانَ قَمِيْصُهٗ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ فَكَذَبَتْ وَهُوَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۲۷﴾	اور اگر اس کی قمیض پیچھے سے پھاڑی گئی ہے تو اس عورت نے جھوٹ بولا اور وہ سچوں میں سے ہے۔

وَاِنْ كَانَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِنْ، شرطیہ، اگر، كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا،

ہونا، وہ ہے (اور اگر وہ ہے) قَمِیْصُهٗ (قَمِیْصُ۔ هٗ) قَمِیْصُ، مضاف، قمیض، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی قمیض) قُدَّ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب قَدَّ یَقُدُّ، مصدر قَدٌّ، پھاڑنا، پھٹنا (پھاڑی گئی) مِنْ دُبُرٍ۔ مِنْ، حرف جار، سے، دُبُرٍ، مجرور، پیچھے (پیچھے سے)

فَكَذَبَتْ (فَ۔ كَذَبَتْ) فَ، حرف عطف، تو، كَذَبَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب كَذَبَ یَكْذِبُ، مصدر كِذْبٌ، جھوٹ بولنا، جھوٹ کہنا (اس (عورت) نے جھوٹ بولا)

وَهُوَ۔ وَ، حرف عطف، اور، هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب، وہ (اور وہ)

مِنَ الصّٰدِقِیْنَ۔ مِنْ، حرف جار، میں سے، اَلصّٰدِقِیْنَ، مجرور، صِدْقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، سچ بولنے والے، سچوں، واحد، اَلصَّادِقُ (سچوں میں سے)

فَلَمَّا رَاٰ قَمِیْصَهٗ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ قَالَ اِنَّهٗ مِنْ كَیْدِكُنَّ ؕ	پھر جب اس نے اس (یوسف) کی قمیض کو دیکھا کہ وہ پیچھے سے پھاڑی گئی ہے (تو) اس نے کہا بے شک یہ تم عورتوں کے فریب میں سے ہے

فَلَمَّا (فَ۔ لَمَّا) فَ، حرف عطف، پھر، لَمَّا، اسم ظرف، جب (پھر جب)

رَاٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَةٌ، دیکھنا (اس نے دیکھا)

قَمِیْصَهٗ (قَمِیْصَ۔ هٗ) قَمِیْصَ، مضاف، قمیض، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی قمیض)

قُدَّ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب قَدَّ یَقُدُّ، مصدر قَدٌّ، پھاڑنا، پھٹنا (پھاڑی گئی ہے)

مِنْ دُبُرٍ۔ مِنْ، حرف جار، سے، دُبُرٍ، مجرور، پیچھے (پیچھے سے)

قَالَ، فعل ماضی وحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا)

اِنَّهٗ (اِنَّ۔ هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، یہ (بے شک یہ)

مِنْ كَیْدِكُنَّ۔ مِنْ، حرف جار، سے، كَیْدِ، مجرور، مضاف، چال، تدبیر، فریب، كُنَّ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مؤنث حاضر، تم عورتوں کے (تم عورتوں کے فریب میں سے)

اِنَّ کَیۡدَکُنَّ عَظِیۡمٌ ﴿۲۸﴾	بے شک تم عورتوں کا فریب بہت بڑا ہے۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) کَیۡدِ، مضاف، چال، تدبیر، فریب، کُنَّ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مؤنث حاضر، تم عورتوں کا (تم عورتوں کا فریب) عَظِیۡمٌ۔ عَظۡمَۃٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت بڑا)

یُوۡسُفُ اَعۡرِضۡ عَنۡ ھٰذَا ٚ	اے یوسف تو اس سے در گزر کر۔

یُوۡسُفُ۔ یَا، حرف ندا، محذوف ہے، اے، یُوۡسُفُ، منادیٰ، یوسف (اے یوسف)

اَعۡرِضۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَعۡرَضَ یُعۡرِضُ، مصدر اِعۡرَاضٌ، اعراض کرنا، در گزرنا (تو در گزر کر)

عَنۡ ھٰذَا۔ عَنۡ، حرف جار، سے، ھٰذَا، مجرور، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، یہ، اس (اس سے)

وَاسۡتَغۡفِرِیۡ لِذَنۡۢبِکِ ۚۖ	اور تو (عورت) اپنے گناہ کی معافی مانگ۔

وَاسۡتَغۡفِرِیۡ (وَ۔ اِسۡتَغۡفِرِیۡ) وَ، حرف عطف، اور، اِسۡتَغۡفِرِیۡ، فعل امر واحد مؤنث حاضر اِسۡتَغۡفَرَ یَسۡتَغۡفِرُ، مصدر اِسۡتِغۡفَارٌ، بخشش مانگنا، معافی مانگنا (تو (عورت) معافی مانگ)

لِذَنۡۢبِکِ (لِ۔ ذَنۡبِ۔ کِ) لِ، حرف جار، کی، ذَنۡبِ، مجرور، مضاف، گناہ، کِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث حاضر، اپنے (اپنے گناہ کی)

اِنَّکِ کُنۡتِ مِنَ الۡخٰطِئِیۡنَ ﴿۲۹﴾ ع	بے شک تو عورت خطاکاروں میں سے ہے۔

ع ۳ ۹ ۱۲

اِنَّکِ (اِنَّ۔ کِ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، کِ، ضمیر واحد مؤنث حاضر (تو عورت)

کُنۡتِ، فعل ماضی واحد مؤنث حاضر کَانَ یَکُوۡنُ، مصدر کَوۡنًا، ہونا (تو عورت ہے)

مِنَ الۡخٰطِئِیۡنَ۔ مِنۡ، حرف جار، سے، اَلۡخٰطِئِیۡنَ، مجرور، خَطَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، خطا کرنے والے، خطاکاروں، واحد، اَلۡخَاطِیءُ (خطاکاروں میں سے ہے)

وَ قَالَ نِسۡوَۃٌ فِی الۡمَدِیۡنَۃِ امۡرَاَتُ الۡعَزِیۡزِ تُرَاوِدُ فَتٰىہَا عَنۡ نَّفۡسِہٖ ۚ	اور شہر میں عورتوں نے کہا کہ عزیز کی بیوی اپنے غلام کو اس کے نفس سے پھسلاتی ہے۔

وَقَالَ نِسْوَةٌ۔وَ، حرف عطف، اور،قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، کہا،
نِسْوَةٌ، عورتوں،واحد،اِمْرَاَةٌ(اور عورتوں نے کہا)

فِی الْمَدِيْنَةِ۔فِیْ، حرف جار، میں، اَلْمَدِيْنَةِ، مجرور، شہر (شہر میں)

امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ۔اِمْرَاَتُ، مضاف، بیوی، عورت،اَلْعَزِيْزِ، مضاف الیہ، عزیز کی (عزیز کی بیوی)

تُرَاوِدُ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب رَاوَدَ يُرَاوِدُ، مصدر مُرَاوَدَةٌ،بہکانا، پھسلانا(وہ پھسلاتی ہے)

فَتٰهَا(فَتٰى۔هَا)فَتٰى، مضاف، غلام، خادم،هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اپنے(اپنے غلام)

عَنْ نَّفْسِهٖ(عَنْ۔نَفْسِ۔هٖ)عَنْ، حرف جار، سے،نَفْسِ، مجرور، مضاف، نفس،هٖ، مضاف الیہ، ضمیر
واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے نفس سے)

قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا ۭ	یقیناً وہ محبت کی رو سے اس کے دل میں اتر گیا ہے۔

قَدْ، کلمہ تحقیق (یقیناً)شَغَفَهَا(شَغَفَ،هَا)شَغَفَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب شَغَفَ يَشْغَفُ
مصدر شَغْفٌ، دل میں اترنا، فریفتہ کرنا، وہ دل میں اتر گیا ہے،هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے، ضمیر کا
مرجع **عزیز مصر کی بیوی** (وہ (یوسف) اس کے دل میں اتر گیا ہے)

حُبًّا، مصدر ہے، پسند کرنا(محبت، محبت کی رو سے)

اِنَّا لَنَرٰىهَا فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝۳۰	بے شک ہم یقیناً اس کو واضح گمراہی (غلطی) میں دیکھتی ہیں۔

اِنَّا(اِنَّ۔نَا)اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک،نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

لَنَرٰىهَا(لَ۔نَرٰى۔هَا)لَ، لام تاکید، یقیناً،نَرٰى، فعل مضارع جمع متکلم رَاٰى يَرٰى، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا،
ہم دیکھتی ہیں،هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کو، ضمیر کا مرجع **عزیز مصر کی بیوی** ہے (یقیناً ہم اس کو دیکھتی
ہیں)فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ،فِیْ، حرف جار، میں،ضَلٰلٍ، مجرور، موصوف، مصدر گمراہ ہونا، گمراہی،مُبِيْنٍ، صفت،
اِبَانَةٌ، مصدر سے صفت اسم فاعل واحد مذکر، ظاہر کرنے والا، واضح، صریح، کھولنے والا(واضح گمراہی میں)

فَلَمَّا سَمِعَتْ بِمَكْرِهِنَّ اَرْسَلَتْ اِلَيْهِنَّ وَ اَعْتَدَتْ لَهُنَّ مُتَّكَاً وَّ اٰتَتْ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ سِكِّيْنًا وَّ قَالَتِ اخْرُجْ عَلَيْهِنَّ ۚ	پھر جب اس نے ان عورتوں کے مکر کو سنا اس عورت نے ان کی طرف بلاوا بھیجا اور اس نے ان کیلئے مسندیں تیار کیں اور اس نے ان عورتوں میں سے ہر ایک کو ایک چھری دے دی اور اس نے (یوسف سے) کہا تو ان عورتوں پر (سامنے) نکل۔

فَلَمَّا (فَ۔لَمَّا) فَ، حرف عطف، پھر، لَمَّا، ظرف زمان، جب (پھر جب)

سَمِعَتْ، فعل ماضی واحد موئنث غائب سَمِعَ يَسْمَعُ، مصدر سَمْعٌ، سننا (اس (عورت) نے سنا)

بِمَكْرِهِنَّ (بِ۔مَكْرِ۔هِنَّ) بِ، حرف جار، کو، مَكْرِ، مجرور، مضاف، مکر، سازش، فریب، هِنَّ، مضاف الیہ، ضمیر جمع موئنث غائب، ان عورتوں کے (ان عورتوں کے مکر کو)

اَرْسَلَتْ، فعل ماضی واحد موئنث غائب اَرْسَلَ يُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالٌ، بلاوا بھیجنا (اس عورت نے بلاوا بھیجا)

اِلَيْهِنَّ (اِلٰى۔هِنَّ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، هِنَّ، مجرور، ضمیر جمع موئنث غائب، ان عورتوں (ان عورتوں کی طرف) وَاَعْتَدَتْ۔وَ، حرف عطف، اور، اَعْتَدَتْ، فعل ماضی واحد موئنث غائب اَعْتَدَ يُعْتِدُ، مصدر اِعْتَادٌ، تیار کرنا (اس عورت نے تیار کیا)

لَهُنَّ (لَ۔هُنَّ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُنَّ، مجرور، ضمیر جمع موئنث غائب، ان عورتوں (ان عورتوں کیلئے)

مُتَّكَاً۔اِتِّكَآءٌ، سے اسم ظرف، تکیہ لگانے کی جگہ (مسند) وَّ، حرف عطف (اور)

اٰتَتْ، فعل ماضی واحد موئنث غائب اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا (اس عورت نے دے دی)

كُلَّ وَاحِدَةٍ۔كُلَّ، مضاف، ہر، وَاحِدَةٍ، مضاف الیہ، ایک (ہر ایک کو)

مِّنْهُنَّ (مِنْ۔هُنَّ) مِنْ، حرف جار، سے، هُنَّ، مجرور، ضمیر جمع موئنث غائب، ان عورتوں (ان عورتوں میں سے) سِكِّيْنًا (ایک چھری) وَّ، حرف عطف (اور)

قَالَتِ، فعل ماضی واحد موئنث غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس عورت نے کہا (یوسف سے))

اُخْرُجْ، فعل امر واحد مذکر حاضر خَرَجَ یَخْرُجُ، مصدر خُرُوْجٌ، نکلنا(تو نکل آ)

عَلَیْھِنَّ(عَلٰی۔ھِنَّ) عَلٰی، حرف جار، پر، ھِنَّ، مجرور، ضمیر جمع مؤنث غائب، ان عورتوں(ان عورتوں پر)

فَلَمَّا رَاَیْنَهٗۤ اَكْبَرْنَهٗ وَ قَطَّعْنَ اَیْدِیَهُنَّ وَ قُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا هٰذَا بَشَرًا ؕ	پھر جب ان عورتوں نے اس(یوسف) کو دیکھا ان عورتوں نے اسے بہت بڑا سمجھا اور ان عورتوں نے اپنے ہاتھوں کو کاٹ ڈالا اور ان عورتوں نے کہا اللہ کی پناہ یہ کوئی بشر نہیں ہے۔

فَلَمَّا(فَ۔لَمَّا) فَ، حرف عطف، پھر، لَمَّا، ظرف زمان، جب(پھر جب)

رَاَیْنَهٗ(رَاَیْنَ۔هٗ) رَاَیْنَ، فعل ماضی جمع مؤنث غائب رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَةٌ، دیکھنا، ان عورتوں نے دیکھا هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کو(ان عورتوں نے اس کو دیکھا)

اَكْبَرْنَهٗ(اَكْبَرْنَ۔هٗ) اَكْبَرْنَ، فعل ماضی جمع مؤنث غائب اَكْبَرَ یُكْبِرُ، مصدر اِكْبَارٌ، بہت بڑا سمجھنا، ان عورتوں نے بہت بڑا سمجھا، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کو(ان عورتوں نے اس کو بہت بڑا سمجھا)

وَ، حرف عطف(اور) قَطَّعْنَ، فعل ماضی جمع مؤنث غائب قَطَّعَ یُقَطِّعُ، مصدر تَقْطِیْعٌ، ٹکڑے کرنا، کاٹ ڈالنا(ان عورتوں نے کاٹ ڈالے) اَیْدِیَهُنَّ(اَیْدِیَ۔هُنَّ) اَیْدِیَ، مضاف، ہاتھوں، هُنَّ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مؤنث غائب، اپنے(اپنے ہاتھوں کو) وَ، حرف عطف(اور)

قُلْنَ، فعل ماضی جمع مؤنث غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا(ان عورتوں نے کہا)

حَاشَ لِلّٰهِ(حَاشَ۔لِ۔اَللّٰهِ) حَاشَ، کلمہ تعجب، پاکیزگی، پناہ، لِ، حرف جار، کی، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ(اللہ کی پناہ) مَا هٰذَا۔مَا، نافیہ، نہیں ہے، هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، یہ(نہیں ہے یہ)

بَشَرًا(کوئی بشر، کوئی انسان)

اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا مَلَكٌ كَرِیْمٌ ﴿۳۱﴾	نہیں ہے یہ مگر نہایت معزز فرشتہ۔

اِنْ، آگے آیت میں اِلَّا ہے، اس لیے اِنْ، کا معنی(نہیں ہے)

هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوائے)

مَلَكٌ كَرِيْمٌ۔ مَلَكٌ، موصوف، فرشتہ، كَرِيْمٌ، صفت، كَرَمٌ، سے صفت مشبہ، بڑی عزت والا، بہت بزرگ، نہایت معزز (نہایت معزز فرشتہ)

قَالَتْ فَذٰلِكُنَّ الَّذِيْ لُمْتُنَّنِيْ فِيْهِ ط	اس عورت نے کہا تو یہی ہے جس کے بارے میں تم عورتوں نے مجھے ملامت کی۔

قَالَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس عورت نے کہا)

فَذٰلِكُنَّ (فَ۔ ذٰلِكُنَّ) فَ، حرف عطف، تو، ذٰلِكُنَّ، اسم اشارہ، یہی، كُنَّ، ضمیر جمع مؤنث حاضر، خطاب کیلئے (تو یہی ہے) الَّذِيْ، اسم موصول واحد مذکر (جس کے)

لُمْتُنَّنِيْ (لُمْتُنَّ۔ نِ۔ يْ) لُمْتُنَّ، فعل ماضی جمع مؤنث حاضر لَامَ يَلُوْمُ، مصدر لَوْمٌ، ملامت کرنا، تم عورتوں نے ملامت کی، نِ، نون وقایہ، يْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (تم عورتوں نے مجھے ملامت کی)

فِيْهِ (فِيْ۔ هِ) فِيْ، حرف جار، کے بارے میں، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے بارے میں)

وَ لَقَدْ رَاوَدْتُّهٗ عَنْ نَّفْسِهٖ فَاسْتَعْصَمَ ط	اور بلاشبہ یقیناً میں نے اسے اس کے نفس سے پھسلایا تو وہ بچ گیا۔

وَلَقَدْ (وَ۔ لَ۔ قَدْ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، لام تاکید، ضرور، بلاشبہ، قَدْ، حرف تحقیق، یقیناً (اور بلاشبہ یقیناً) رَاوَدْتُّهٗ (رَاوَدْتُّ۔ هٗ) رَاوَدْتُّ فعل ماضی واحد مؤنث متکلم رَاوَدَ يُرَاوِدُ، مصدر مُرَاوَدَةٌ پھسلانا، میں نے پھسلایا، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (میں نے اسے پھسلایا) عَنْ نَّفْسِهٖ (عَنْ۔ نَفْسِ۔ هٖ) عَنْ، حرف جار، سے، نَفْسِ، مجرور، مضاف، نفس، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے نفس سے) فَاسْتَعْصَمَ (فَ۔ اِسْتَعْصَمَ) فَ، حرف عطف، تو، اِسْتَعْصَمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِسْتَعْصَمَ يَسْتَعْصِمُ، مصدر اِسْتِعْصَامٌ، بچانا، تھام رکھنا، وہ بچ گیا (تو وہ بچ گیا)

وَ لَئِنْ لَّمْ یَفْعَلْ مَآ اٰمُرُهٗ لَیُسْجَنَنَّ وَ لَیَكُوْنًا مِّنَ الصّٰغِرِیْنَ ﴿۳۲﴾	اور واقعی اگر وہ نہیں کرے گا جو میں اسے حکم دیتی ہوں یقیناً وہ ضرور وہ قید کر دیا جائے گا اور البتہ وہ ضرور بے عزت ہونے والوں میں سے ہو گا

وَ لَئِنْ (وَ۔ لَ۔ اِنْ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، لام تاکید، البتہ، واقعی، اِنْ، شرطیہ، اگر (اور واقعی اگر)

لَّمْ یَفْعَلْ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر غائب فَعَلَ یَفْعَلُ، مصدر فِعْلٌ، کرنا، اِنْ، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ (وہ نہیں کرے گا) مَا، اسم موصول (جو) اٰمُرُهٗ (اٰمُرُ۔ هٗ) اٰمُرُ، فعل مضارع واحد متکلم اَمَرَ یَاْمُرُ، مصدر اَمْرٌ، حکم دینا، میں حکم دیتی ہوں، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (میں اسے حکم دیتی ہوں)

لَیُسْجَنَنَّ (لَ۔ یُسْجَنَنَّ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، یُسْجَنَنَّ، فعل مضارع مجہول بانون تاکید ثقیلہ واحد مذکر غائب سَجَنَ یَسْجُنُ مصدر سَجْنٌ قید کرنا، وہ ضرور قید کر دیا جائے گا (یقیناً وہ ضرور قید کر دیا جائے گا)

وَلَیَكُوْنًا (وَ۔ لَ۔ یَكُوْنًا) وَ، حرف عطف، اور، لَ، لام تاکید، البتہ، یَكُوْنًا، فعل مضارع بانون تاکید خفیفہ واحد مذکر غائب كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ ضرور ہو گا (اور البتہ وہ ضرور ہو گا)

مِّنَ الصّٰغِرِیْنَ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلصّٰغِرِیْنَ، مجرور، صَغَارٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ذلیلوں بے عزت ہونے والے، واحد، صَاغِرٌ (بے عزت ہونے والوں میں سے)

قَالَ رَبِّ السِّجْنُ اَحَبُّ اِلَیَّ مِمَّا یَدْعُوْنَنِیْٓ اِلَیْهِ ۚ	اس نے کہا اے میرے رب! مجھ کو قید خانہ اس سے زیادہ پسند ہے جس کی طرف وہ مجھے دعوت دیتی ہیں۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا)

رَبِّ، اصل میں، یَا رَبِّیْ، ہے (یَا۔ رَبِّ۔ یْ) یَا، حرف ندا، اے، محذوف ہے، رَبِّیْ، منادیٰ، رَبِّ، مضاف، رب، پروردگار، یْ، مضاف الیہ، محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم، میرے (اے میرے رب)

اَلسِّجْنُ (قید خانہ) اَحَبُّ۔ حُبٌّ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ پیارا، زیادہ پسند)

اِلَیَّ(اِلٰی۔ یْ)اِلٰی، حرف جار، کی طرف، تک، ضرورتاً ترجمہ، کو، کیا جاتا ہے، یْ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، مجھ ،میرے (مجھ تک، میری طرف سے، مجھ کو) مِمَّا(مِنْ۔ مَا) مِنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جس کی (اس سے جس کی)

یَدْعُوْنَنِیْٓ(یَدْعُوْنَ۔ نِ۔ یْ) یَدْعُوْنَ، فعل مضارع جمع مونث غائب دَعَا یَدْعُوْ، مصدر دَعْوَۃٌ، بلانا، دعوت دینا، وہ دعوت دیتی ہیں، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (وہ مجھے دعوت دیتی ہیں)

اِلَیْهِ(اِلٰی۔ هِ)اِلٰی، حرف جار، کی طرف، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کی طرف)

وَ اِلَّا تَصْرِفْ عَنِّیْ كَیْدَهُنَّ اَصْبُ اِلَیْهِنَّ وَ اَكُنْ مِّنَ الْجٰهِلِیْنَ ﴿۳۳﴾	اور اگر تو مجھ سے ان عورتوں کے فریب دور نہیں کرے گا میں ان کی طرف مائل ہو جاؤں گا اور میں جاہلوں میں سے ہو جاؤں گا

وَ، حرف عطف (اور) اِلَّا (اِنْ۔ لَا) اِنْ، شرطیہ، اگر، لَا، نہیں (اگر نہیں)

تَصْرِفْ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر صَرَفَ یَصْرِفُ مصدر صَرْفٌ، دور کرنا، ہٹانا، پھرنا (تو دور کرے گا)

عَنِّیْ(عَنْ۔ نِ۔ یْ) عَنْ، حرف جار، سے، نِ، مجرور، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھ (مجھ سے)

كَیْدَهُنَّ (كَیْدَ۔ هُنَّ) كَیْدَ، مضاف، مکر، فریب، چال، خفیہ تدبیر، هُنَّ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مونث غائب ان عورتوں کے (ان عورتوں کے فریب) اَصْبُ، اصل میں، اَصْبُوْ، تھا، جواب شرط کی وجہ سے واؤ حذف ہو گیا، فعل مضارع واحد متکلم صَبَا یَصْبُوْ، مصدر صَبْوَۃٌ وَّ صَبْوٌ، مائل ہونا (میں مائل ہو جاؤں گا)

اِلَیْهِنَّ(اِلٰی۔ هِنَّ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، هِنَّ، مجرور، ضمیر جمع مونث غائب، ان عورتوں (ان عورتوں کی طرف) وَ، حرف عطف (اور) اَكُنْ، اصلہ میں، اَكُوْنَ، تھا، جواب شرط کی وجہ سے مجزوم ہو کر واؤ بوجہ اجتماع ساکنین گر گیا، فعل مضارع واحد متکلم كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (میں ہو جاؤں گا)

مِّنَ الْجٰهِلِیْنَ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلْجٰهِلِیْنَ، مجرور، جَهَالَۃٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، جہالت کرنے والے، جاہلوں، واحد، جَاهِلٌ (جاہلوں میں سے)

فَاسْتَجَابَ لَهٗ رَبُّهٗ فَصَرَفَ عَنْهُ كَيْدَهُنَّ ؕ	پھر اس کے رب نے اس کی دعا قبول کی پس اس نے اس سے ان عورتوں کے فریب دور کر دیئے۔

فَاسْتَجَابَ (فَ۔اِسْتَجَابَ) فَ، حرف عطف، پھر، اِسْتَجَابَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِسْتَجَابَ يَسْتَجِيْبُ، مصدر اِسْتِجَابَةٌ، قبول کرنا، قبول کرلی (پھر قبول کرلی)

لَهٗ (لَ۔ہٗ) لَ، حرف جار، کی، ہٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کی (دعا))

رَبُّهٗ (رَبُّ۔ہٗ) رَبُّ، مضاف، رب، ہٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے رب نے)

فَصَرَفَ (فَ۔صَرَفَ) فَ، حرف عطف، پس، صَرَفَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب صَرَفَ يَصْرِفُ، مصدر صَرْفٌ، دور کرنا، ہٹانا، پھیرنا (اس نے دور کر دیئے)

عَنْهُ (عَنْ۔ہُ) عَنْ، حرف جار، سے، ہُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس سے)

كَيْدَهُنَّ۔ كَيْدَ، مضاف، مکر، فریب، چال، خفیہ تدبیر، هُنَّ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مؤنث غائب، ان عورتوں کے (ان عورتوں کے فریب)

اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۳۴﴾	بے شک وہی خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے۔

اِنَّهٗ (اِنَّ۔ہٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)

هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہی) السَّمِيْعُ، اللہ کا صفاتی نام، سَمْعٌ، مصدر سے صفت مشبہ (خوب سننے والا) الْعَلِيْمُ، اللہ کا صفاتی نام، عِلْمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

ثُمَّ بَدَا لَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا رَاَوُا الْاٰيٰتِ لَيَسْجُنُنَّهٗ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۳۵﴾ ع	پھر اس کے بعد کہ انہوں نے کئی نشانیاں دیکھ لیں ان پر ظاہر ہوا کہ اسے ایک وقت تک ضرور بالضرور قید کر دیں۔

ع ۱۴

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) بَدَا لَهُمْ (بَدَا۔لَ۔هُمْ) بَدَا، فعل ماضی واحد مذکر غائب بَدَا يَبْدُوْ، مصدر بَدْوٌ وَّبَدَاوَةٌ، ظاہر ہونا، واضح ہونا، دل میں آنا، ظاہر ہوا، لَ، حرف جار، بمعنی عَلٰى، پر، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر

غائب، ان (ان پر ظاہر ہوا) مِّنۡۢ بَعۡدِ مَا۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعْدِ، مجرور، مضاف، بعد، مَا، مضاف الیہ، مصدریہ، کہ (اس کے بعد کہ) رَاَوُا، یہ اصل میں "رَاَوْا" ہے، واو پر پیش اگلے لفظ سے ملانے کیلئے ہے، فعل ماضی جمع مذکر غائب رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَةٌ، دیکھنا (انہوں نے دیکھ لیں)

الْاٰیٰتِ (آیات، نشانیوں) واحد، اٰیَةٌ، لَیَسۡجُنُنَّهٗ (لَ۔ یَسْجُنُنَّ۔ هٗ) لَ، لام تاکید ضرور، یَسْجُنُنَّ، فعل مضارع جمع مذکر غائب بانون تاکید ثقیلہ سَجَنَ یَسْجُنُ، مصدر سَجْنٌ، قید کرنا، وہ ضرور قید کر دیں، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (وہ اسے ضرور بالضرور قید کر دیں)

حَتّٰی حِیۡنٍ۔ حَتّٰی، حرف جار، یہاں تک کہ، تک، حِیْنٍ، مجرور، ایک وقت، زمانہ، مدت (ایک وقت تک)

وَدَخَلَ مَعَهُ السِّجۡنَ فَتَیٰنِ ؕ	اور اس کے ساتھ قید خانے میں دو جوان داخل ہوئے۔

وَدَخَلَ (وَ۔ دَخَلَ) وَ، حرف عطف، اور، دَخَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب دَخَلَ یَدْخُلُ، مصدر دُخُوْلًا، داخل ہونا، وہ داخل ہوا (اور وہ داخل ہوا)

مَعَهٗ (مَعَ۔ هٗ) مَعَ، مضاف، ساتھ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے ساتھ)

السِّجْنَ (قید خانہ) فَتَیٰنِ۔ فَتٰی، کا تثنیہ (دو جوان)

قَالَ اَحَدُهُمَاۤ اِنِّیۡۤ اَرٰىنِیۡۤ اَعۡصِرُ خَمۡرًا ۚ	ان دونوں میں سے ایک نے کہا بے شک میں (خواب میں) اپنے آپ کو دیکھتا ہوں کہ میں شراب نچوڑ رہا ہوں۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (کہا)

اَحَدُهُمَا۔ اَحَدُ، مضاف، ایک، هُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، ان دونوں (ان دونوں میں سے ایک نے) اِنِّیْۤ (اِنَّ۔ یْ) اِنِّ، اصل میں، اِنَّ ہے، یْ، کی مناسبت سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل بے شک، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں)

اَرٰىنِيْ (اَرٰى۔ نِ۔ یْ) اَرٰى، فعل مضارع واحد متکلم رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَةٌ، دیکھنا، میں دیکھتا ہوں،
نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، اپنے کو (میں دیکھتا ہوں اپنے آپ کو)
اَعْصِرُ، فعل مضارع واحد متکلم عَصَرَ یَعْصِرُ، مصدر عَصْرٌ، نچوڑنا (میں نچوڑ رہا ہوں) خَمْرًا (شراب)

وَ قَالَ الْاٰخَرُ اِنِّیْٓ اَرٰىنِیْٓ اَحْمِلُ فَوْقَ رَاْسِیْ خُبْزًا تَاْكُلُ الطَّیْرُ مِنْهُ ؕ	اور دوسرے نے کہا بے شک میں (خواب میں) اپنے آپ کو دیکھتا ہوں کہ میں اپنے سر پر روٹی اٹھائے ہوئے ہوں اس سے پرندے کھا رہے ہیں۔

وَقَالَ۔ وَ، حرف عطف، اور، قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا)
الْاٰخَرُ (دوسرے نے) اِنِّیْٓ (اِنَّ۔ یْ) اِنِّ، اصل میں، اِنَّ ہے، یْ، کی مناسبت سے نون کو زیر دی گئی ہے،
حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں)
اَرٰىنِیْٓ (اَرٰی۔ نِ۔ یْ) اَرٰی، فعل مضارع واحد متکلم رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَةٌ، دیکھنا، میں دیکھتا ہوں،
نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، اپنے آپ کو (میں اپنے آپ کو (خواب میں) دیکھتا ہوں)
اَحْمِلُ، فعل مضارع واحد متکلم حَمَلَ یَحْمِلُ، مصدر حَمْلٌ، اٹھانا (میں اٹھائے ہوئے ہوں)
فَوْقَ رَاْسِیْ۔ فَوْقَ، اوپر، پر، رَاْسِ، مضاف، سر، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، اپنے (اپنے سر پر)
خُبْزًا (روٹی) تَاْكُلُ، فعل مضارع واحد مونث غائب اَكَلَ یَاْكُلُ، مصدر اَكْلٌ، کھانا (کھا رہا ہے)
الطَّیْرُ (پرندہ، پرندے) اگر "اَلطَّیْرُ" واحد لیں تو جمع "طُیُوْرٌ" اگر "اَلطَّیْرُ" جمع لیں تو واحد "اَلطَّآئِرُ" ہے۔
مِنْهُ (مِنْ۔ هُ) مِنْ، حرف جار، سے، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس سے)

نَبِّئْنَا بِتَاْوِیْلِهٖ ۚ	ہمیں اس کی تعبیر بتایئے۔

نَبِّئْنَا (نَبِّئْ۔ نَا) نَبِّئْ، فعل امر واحد مذکر حاضر نَبَّاَ یُنَبِّئُ، مصدر تَنْبِئَةٌ، خبر دینا، بتانا، بتایئے،
نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں (ہمیں بتایئے) بِتَاْوِیْلِهٖ (بِ، تَاْوِیْلِ، هٖ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں،

تَاْوِيْلِ، مجرور، مضاف، تاویل، تعبیر، حقیقت، ہ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی تعبیر)

اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۳۶﴾	بے شک ہم تجھے نیکی کرنے والوں میں سے دیکھتے ہیں۔

اِنَّا (اِنَّ۔ نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

نَرٰىكَ (نَرٰى۔ كَ) نَرٰى، فعل مضارع جمع متکلم رَاٰى يَرٰى، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا، ہم دیکھتے ہیں، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھے (ہم تجھے دیکھتے ہیں)

مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمُحْسِنِيْنَ، مجرور، اِحْسَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، نیکی کرنے والے، احسان کرنے والے، نیکوکاروں، واحد، اَلْمُحْسِنُ (نیکی کرنے والوں میں سے)

قَالَ لَا يَاْتِيْكُمَا طَعَامٌ تُرْزَقٰنِهٖٓ اِلَّا نَبَّاْتُكُمَا بِتَاْوِيْلِهٖ قَبْلَ اَنْ يَّاْتِيَكُمَا ؕ	اس نے کہا وہ کھانا تم دونوں کے پاس نہیں آئے گا جو تم دونوں دیئے جاتے ہو مگر میں تم دونوں کو اس کی تعبیر بتادوں گا اس سے پہلے کہ وہ تم دونوں کے پاس آئے۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا)

لَا يَاْتِيْكُمَا (لَا يَاْتِيْ۔ كُمَا) لَا يَاْتِيْ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اَتٰى يَاْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا، نہیں آئے گا، كُمَا، ضمیر تثنیہ مذکر حاضر، تم دونوں (تم دونوں کے پاس نہیں آئے گا) طَعَامٌ (کھانا)

تُرْزَقٰنِهٖٓ (تُرْزَقٰنِ۔ ہ) تُرْزَقٰنِ، فعل مضارع مجہول تثنیہ مذکر حاضر رَزَقَ يَرْزُقُ، مصدر رِزْقٌ، دینا، رزق دینا، تم دونوں دیئے جاتے ہو، ہ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ، ضمیر کا مرجع طَعَامٌ ہے (تم دونوں وہ دیئے جاتے ہو) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوائے) نَبَّاْتُكُمَا (نَبَّاْتُ۔ كُمَا) نَبَّاْتُ، فعل ماضی بمعنی مضارع واحد متکلم نَبَّاَ يُنَبِّئُ، مصدر تَنْبِئَةٌ، خبر دینا، بتانا، میں بتادوں گا، كُمَا، ضمیر تثنیہ مذکر حاضر، تم دونوں (میں تم دونوں کو بتا دوں گا) بِتَاْوِيْلِهٖ (بِ۔ تَاْوِيْلِ۔ ہ) بِ، حرف جار، کی، تَاْوِيْلِ، مجرور، مضاف، تاویل، تعبیر، حقیقت، ہ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کی تعبیر)

قَبْلَ، قبل، پہلے، بیشتر (اس سے پہلے) اَنْ، مصدریہ (کہ)

یَّاْتِیَکُمَا (یَاْتِیَ۔ کُمَا) یَاْتِیَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَتٰی یَاْتِیْ، مصدر اِتْیَانٌ، آنا، وہ آئے، کُمَا، ضمیر تثنیہ مذکر حاضر، تم دونوں (تم دونوں کے پاس)

ذٰلِکُمَا مِمَّا عَلَّمَنِیْ رَبِّیْ ؕ	یہ اس سے ہے جو مجھے میرے رب نے سکھایا۔

ذٰلِکُمَا، اسم اشارہ، کُمَا، ضمیر تثنیہ مذکر حاضر، خطاب کیلئے (یہ)

مِمَّا (مِنْ۔ مَا) مِنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس سے جو)

عَلَّمَنِیْ (عَلَّمَ۔ نِ۔ یْ) عَلَّمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب عَلَّمَ یُعَلِّمُ، مصدر تَعْلِیْمٌ، تعلیم دینا، سکھانا، سکھایا ہے، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (مجھے سکھایا ہے)

رَبِّیْ (رَبِّ۔ یْ) رَبِّ، مضاف، رب، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے رب نے)

اِنِّیْ تَرَکْتُ مِلَّةَ قَوْمٍ لَّا یُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ هُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۳۷﴾	بے شک میں نے ان لوگوں کا دین چھوڑا (جو) اللہ پر ایمان نہیں رکھتے اور وہ آخرت کا انکار کرنے والے ہیں۔

اِنِّیْ (اِنِّ۔ یْ) اِنِّ، اصل میں، اِنَّ ہے، یْ، کی مناسبت سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں)

تَرَکْتُ، فعل ماضی واحد متکلم تَرَكَ یَتْرُكُ، مصدر تَرْكٌ، چھوڑنا (میں نے چھوڑا)

مِلَّةَ قَوْمٍ۔ مِلَّةَ، مضاف، دین، قَوْمٍ، مضاف الیہ، قوم، لوگوں کا (ان لوگوں کا دین)

لَّا یُؤْمِنُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانٌ، ایمان لانا، ایمان رکھنا (وہ ایمان نہیں رکھتے) بِاللّٰهِ (بِ۔ اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر)

وَهُمْ۔ وَ، حرف عطف، اور، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (اور وہ)

بِالْاٰخِرَةِ (بِ۔ اَلْاٰخِرَةِ) بِ، حرف جار، کا، اَلْاٰخِرَةِ، مجرور، آخرت (آخرت کا)

هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ) کٰفِرُوْنَ۔ کُفْرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (کفر کرنے والے، انکار کرنے والے)واحد، کَافِرٌ،

وَاتَّبَعْتُ مِلَّةَ اٰبَآءِیْٓ اِبْرٰهِیْمَ وَ اِسْحٰقَ وَ یَعْقُوْبَ ؕ	اور میں نے اپنے باپ دادا (حضرت) ابراہیم اور (حضرت) اسحاق اور (حضرت) یعقوب کے دین کی پیروی کی۔

وَاتَّبَعْتُ (وَ۔ اِتَّبَعْتُ) وَ، حرف عطف، اور، اِتَّبَعْتُ، فعل ماضی واحد متکلم اِتَّبَعَ یَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعٌ، اتباع کرنا، پیروی کرنا (میں نے پیروی کی) مِلَّةَ (دین)

اٰبَآءِیْ۔ اٰبَآءِ، مضاف، باپ، دادا، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، اپنے (اپنے باپ دادا کے)

اِبْرٰهِیْمَ (حضرت ابراہیم) وَ، حرف عطف (اور) اِسْحٰقَ (حضرت اسحٰق)

وَ، حرف عطف (اور) یَعْقُوْبَ (حضرت یعقوب)

مَا كَانَ لَنَآ اَنْ نُّشْرِكَ بِاللّٰهِ مِنْ شَیْءٍ ؕ	ہمارے لیے (جائز) نہیں ہے کہ ہم اللہ کے ساتھ کسی چیز کو شریک بنائیں۔

مَاكَانَ۔ مَا، نافیہ، نہیں، كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ ہے (وہ نہیں ہے)

لَنَآ (لَ۔ نَا) لَ، حرف جار، لیے، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے لیے) اَنْ، مصدریہ (کہ)

نُّشْرِكَ، فعل مضارع جمع متکلم اَشْرَكَ یُشْرِكُ، مصدر اِشْرَاكٌ، شرک کرنا، شریک بنانا (ہم شریک بنائیں)

بِاللّٰهِ (بِ۔ اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کے ساتھ)

مِنْ شَیْءٍ۔ مِنْ، حرف جار، برائے عموم، شَیْءٍ، مجرور (کسی چیز کو)

ذٰلِكَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ عَلَیْنَا وَ عَلَى النَّاسِ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا یَشْكُرُوْنَ ۳۸	یہ ہم پر اور لوگوں پر اللہ کے فضل سے ہے اور لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے ہیں۔

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ) مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، فَضْلِ، مجرور، مضاف، فضل،

اَللّٰہِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے فضل سے)

عَلَيْنَا(عَلٰى۔نَا) عَلٰی، حرف جار، پر، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم پر)

وَعَلَى النَّاسِ۔وَ، حرف عطف، اور، عَلٰی، حرف جار، پر، اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں (اور لوگوں پر)

وَ لٰكِنَّ۔وَ، حرف عطف، اور، لٰكِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، لیکن (اور لیکن)

اَكْثَرَ النَّاسِ۔اَكْثَرَ، مضاف، كَثْرَةٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ، بہت زیادہ، اکثر، اَلنَّاسِ، مضاف الیہ، لوگ (اکثر لوگ) لَا يَشْكُرُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب شَكَرَ يَشْكُرُ، مصدر شُكْرٌ، شکر کرنا (وہ شکر نہیں کرتے)

يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ ءَاَرْبَابٌ مُّتَفَرِّقُوْنَ خَيْرٌ اَمِ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿۳۹﴾	اے قید خانے کے دو ساتھیو! کیا الگ الگ بہت سے رب بہتر ہیں یا اللہ (جو) اکیلا ہے، نہایت غالب ہے۔

يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ(يَا۔صَاحِبَیْ۔اَلسِّجْنِ) يَا، حرف ندا، اے، صَاحِبَيِ السِّجْنِ، منادیٰ، صَاحِبَیْ، مضاف، اصل میں صَاحِبَيْنِ تھا، اضافت کی وجہ سے تثنیہ کا نون گر گیا، دو ساتھیو، اَلسِّجْنِ، مضاف الیہ، قید خانہ کے (اے قید خانے کے دو ساتھیو) ءَاَرْبَابٌ۔ءَ، ہمزہ استفہامیہ تقریر، کیا، اَرْبَابٌ، بہت سے رب، واحد، رَبٌّ (کیا بہت سے رب) مُّتَفَرِّقُوْنَ۔تَفَرُّقٌ، مصدر سے الگ الگ، جدا جدا، واحد، مُتَفَرِّقٌ، خَيْرٌ (بہتر، اچھا) اَمِ اللّٰهُ۔اَمْ، حرف عطف، یا، اَللّٰهُ، اللہ کا ذاتی نام، اللہ (یا اللہ)

الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ۔اَلْوَاحِدُ، اللہ کا صفاتی نام، وَحْدٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، اکیلا، اَلْقَهَّارُ، اللہ کا صفاتی نام، قَهْرٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت زبردست، نہایت غالب)

مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖۤ اِلَّاۤ اَسْمَآءً سَمَّيْتُمُوْهَاۤ اَنْتُمْ وَ اٰبَآؤُكُمْ مَّاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ	تم اس کے سوا عبادت نہیں کرتے مگر ناموں کی (جو) تم نے اور تمہارے باپ دادا نے ان کے نام رکھ لیے ہیں اللہ نے ان کی کوئی دلیل نہیں اتاری

مَا، نافیہ (نہیں) تَعْبُدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَبَدَ یَعْبُدُ، مصدر عِبَادَۃٌ، عبادت کرنا (تم عبادت کرتے) مِنْ دُوْنِہٖٓ (مِنْ۔ دُوْنِ۔ ہٖ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوْنِ، مجرور، مضاف، علاوہ، سوا، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے سوا) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوائے)

اَسْمَآءً (ناموں کی) سَمَّیْتُمُوْھَآ (سَمَّیْتُمْ۔ وْ۔ ھَا) سَمَّیْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر سَمّٰی یُسَمِّیْ، مصدر تَسْمِیَۃٌ، نام رکھنا، تم نے نام رکھ لیے ہیں، وْ، اشباع کا، ھَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع اَرْبَابٌ ہے (تم نے ان کے نام رکھ لیے ہیں) اَنْتُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر (تم) وَ، حرف عطف (اور)

اٰبَآؤُکُمْ۔ اٰبَآؤُ، مضاف، باپ دادا، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے باپ دادا)

مَّآ اَنْزَلَ اللّٰہُ۔ مَا، نافیہ، نہیں، اَنْزَلَ، فعل ماضی منفی واحد مذکر غائب اَنْزَلَ یُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالٌ، اتارنا، اتاری، اَللّٰہُ، اللہ نے (اللہ نے نہیں اتاری ہے)

بِھَا (بِ۔ ھَا) بِ، حرف جار، کی، کیلئے، ھَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَسْمَآءً، ہے (ان کی)

مِنْ سُلْطٰنٍ۔ مِنْ، حرف جار، برائے عموم، سُلْطٰنٍ، مجرور (کوئی سند، کوئی دلیل)

اِنِ الْحُکْمُ اِلَّا لِلّٰہِ ؕ	نہیں ہے حکم مگر اللہ کا۔

اِنِ، اصل میں "اِنْ" ہے، آیت میں آگے "اِلَّا" آرہا ہے اس لیے ترجمہ (نہیں ہے)

اَلْحُکْمُ، مصدر (حکومت کرنا، اقتدار، حکم) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوائے)

لِلّٰہِ (لِ۔ اَللّٰہِ) لِ، حرف جار، کا، اَللّٰہِ، مجرور، اللہ (اللہ کا)

اَمَرَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِیَّاہُ ؕ	اس نے حکم دیا کہ تم عبادت نہ کرو مگر صرف اسی کی۔

اَمَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَمَرَ یَاْمُرُ، مصدر اَمْرٌ، حکم دینا (اس نے حکم دیا ہے)

اَلَّا (اَنْ۔ لَا) اَنْ، مصدریہ، کہ، لَا، نہ (کہ نہ)

تَعْبُدُوْٓا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَبَدَ یَعْبُدُ، مصدر عِبَادَۃٌ، عبادت کرنا (تم عبادت کرو)

اِلَّآ، کلمہ استثنا (مگر، سوائے) اِیَّاہُ، ضمیر منصوب منفصل واحد مذکر غائب (صرف اسی کی)

ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝	یہی سیدھا دین ہے اور لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ، یہی)

الدِّيْنُ الْقَيِّمُ۔ اَلدِّيْنُ، موصوف، دین، اَلْقَيِّمُ، صفت، قِيَامٌ، مصدر سے صفت مشبہ، قائم رہنے والا، درست، سیدھا (سیدھا دین) وَلٰكِنَّ۔ وَ، حرف عطف، اور، لٰكِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، لیکن (اور لیکن)

اَكْثَرَ النَّاسِ۔ اَكْثَرَ، مضاف، كَثْرَةٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ، بہت زیادہ، اکثر، اَلنَّاسِ، مضاف الیہ، لوگ (اکثر لوگ)

لَا يَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمٌ، جاننا (وہ نہیں جانتے)

يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ اَمَّآ اَحَدُكُمَا فَيَسْقِيْ رَبَّهٗ خَمْرًا ج	اے قید خانے کے دو ساتھیو! رہا تم دونوں میں ایک تو وہ اپنے مالک کو شراب پلائے گا۔

يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ (يَا۔ صَاحِبَيْ۔ اَلسِّجْنِ) يَا، حرف ندا، اے، صَاحِبَيِ السِّجْنِ، منادیٰ، صَاحِبَيْ، مضاف، یہ اصل میں صَاحِبَيْنِ، ہے، اضافت کی وجہ سے تثنیہ کا نون گرا ہوا ہے، دو ساتھیو، اَلسِّجْنِ، مضاف الیہ، قید خانے کے (اے قید خانے کے دو ساتھیو)

اَمَّا، حرف شرط تفصیل کیلئے آتا ہے (رہا)

اَحَدُكُمَا (اَحَدُ۔ كُمَا) اَحَدُ، ایک، كُمَا، ضمیر تثنیہ مذکر حاضر، تم دونوں (تم دونوں میں سے ایک)

فَيَسْقِيْ (فَ۔ يَسْقِيْ) فَ، حرف عطف، تو، يَسْقِيْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب سَقٰى يَسْقِيْ، مصدر سَقْيٌ وَّ سِقَايَةٌ، پلانا، وہ پلائے گا (تو وہ پلائے گا) رَبَّهٗ (رَبَّ۔ هٗ) رَبَّ، مضاف، رب، مالک، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے مالک کو) خَمْرًا (شراب)

وَ اَمَّا الْاٰخَرُ فَيُصْلَبُ فَتَاْكُلُ الطَّيْرُ مِنْ رَّاْسِهٖ ؕ	اور رہا دوسرا تو وہ سولی دے دیا جائے گا پھر پرندے اس کے سر میں سے کھائیں گے۔

وَاَمَّا الْاٰخَرُ۔وَ، حرف عطف، اور، اَمَّا، حرف شرط، تفصیل کیلئے آتا ہے، رہا، بہر حال، اَلْاٰخَرُ، دوسرا (اور رہا دوسرا) فَيُصْلَبُ (فَ۔يُصْلَبُ) فَ، حرف عطف، تو، يُصْلَبُ، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب صَلَبَ يَصْلُبُ، مصدر صَلْبٌ، سولی دینا (وہ سولی دے دیا جائے گا)

فَتَاْكُلُ (فَ۔تَاْكُلُ) فَ، حرف عطف، پھر، تَاْكُلُ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب اَكَلَ يَاْكُلُ، مصدر اَكْلٌ کھانا (کھائے گا) الطَّيْرُ (پرندے) واحد، اَلطَّآئِرُ، مِنْ رَّاْسِهٖ (مِنْ۔رَاْسِ۔هٖ) مِنْ، حرف جار، سے، رَاْسِ، مجرور، مضاف، سر، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے سر میں سے)

قُضِيَ الْاَمْرُ الَّذِيْ فِيْهِ تَسْتَفْتِيٰنِ ؕ﴿۴۱﴾	(اس) کام کا فیصلہ کر دیا گیا جس کے بارے تم دونوں پوچھتے ہو

قُضِيَ الْاَمْرُ۔قُضِيَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب قَضٰى يَقْضِيْ، مصدر قَضَآءٌ، فیصلہ کرنا، فیصلہ کر دیا گیا، اَلْاَمْرُ، مصدر، معاملہ، کام (کام کا فیصلہ کر دیا گیا) اَلَّذِيْ، اسم موصول واحد مذکر (جس)

فِيْهِ (فِيْ۔هِ) فِيْ، حرف جار، کے بارے میں، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے بارے میں)

تَسْتَفْتِيٰنِ، فعل مضارع تثنیہ مذکر حاضر اِسْتَفْتٰى يَسْتَفْتِيْ، مصدر اِسْتِفْتَآءٌ، فتویٰ پوچھنا، پوچھنا (تم دونوں پوچھتے ہو)

وَ قَالَ لِلَّذِيْ ظَنَّ اَنَّهٗ نَاجٍ مِّنْهُمَا اذْكُرْنِيْ عِنْدَ رَبِّكَ ؗ	اور اس نے اس سے کہا جس کو اس نے گمان کیا کہ بے شک ان دونوں میں سے وہ نجات پانے والا ہے کہ تو اپنے مالک کے پاس میرا ذکر کرنا۔

وَقَالَ۔وَ، حرف عطف، اور، قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا)

لِلَّذِيْ (لِ۔اَلَّذِيْ) لِ، حرف جار، سے، اَلَّذِيْ، مجرور، اسم موصول واحد مذکر غائب، جس کو (اس سے جس

کو)ظَنَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب ظَنَّ یَظُنُّ، مصدر ظَنٌّ، گمان کرنا، خیال کرنا، یقین کرنا(اس نے گمان کیا)

اَنَّهٗ(اَنَّ۔ هٗ)اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ(بے شک وہ)

نَاجٍ۔ نَجَاةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر(نجات پانے والا)

مِّنْهُمَا(مِنْ۔ هُمَا)مِنْ، حرف جار، سے، هُمَا، مجرور، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، ان دونوں(ان دونوں میں سے)

اُذْكُرْنِیْ(اُذْكُرْ۔ نِ۔ یْ)اُذْكُرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر ذَكَرَ یَذْكُرُ، مصدر ذِكْرٌ، ذکر کرنا، تو ذکر کرنا، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، میرا(تو میرا ذکر کرنا)

عِنْدَ رَبِّكَ(عِنْدَ۔ رَبِّ۔ كَ)عِنْدَ، مضاف، پاس، رَبِّ، مضاف الیہ مضاف، رب، مالک، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے(اپنے مالک کے پاس)

فَاَنْسٰهُ الشَّیْطٰنُ ذِكْرَ رَبِّهٖ فَلَبِثَ فِی السِّجْنِ بِضْعَ سِنِیْنَ ۟ؕ ﴿۴۲﴾	تو شیطان نے اسے اپنے مالک سے ذکر کرنا بھلا دیا پس وہ قید خانے میں کئی سال ٹھہرا رہا۔

ع ٥ ١٥

فَاَنْسٰهُ(فَ۔ اَنْسٰی۔ هٗ)فَ، حرف عطف، تو، اَنْسٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنْسٰی یُنْسِیْ مصدر اِنْسَآءٌ بھلانا، بھلا دیا، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے(تو بھلا دیا اسے)الشَّیْطٰنُ(شیطان نے)

ذِكْرَ رَبِّهٖ(ذِكْرَ۔ رَبِّ۔ هٖ)ذِكْرَ، مضاف مصدر، ذکر کرنا، رَبِّ، مضاف الیہ، مضاف، رب، مالک، آقا، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے(اپنے مالک سے ذکر کرنا)

فَلَبِثَ(فَ۔ لَبِثَ)فَ، حرف عطف، پس، لَبِثَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب لَبِثَ یَلْبَثُ، مصدر لَبْثٌ، رہنا، ٹھہرنا(وہ ٹھہرا رہا)فِی السِّجْنِ(فِیْ۔ اَلسِّجْنِ)فِیْ، حرف جار، میں، اَلسِّجْنِ، مجرور، قید خانہ، جمع، سُجُوْنٌ، (قید خانے میں)

بِضْعَ سِنِیْنَ۔ بِضْعَ، چند، کئی، دس سے کم، بعض علماء کے نزدیک تین سے لے کر نو تک اور بعض کے نزدیک پانچ سے نو تک ہے، سِنِیْنَ، سالوں، واحد، سَنَةٌ، سال(کئی سال)

وَ قَالَ الْمَلِكُ اِنِّیْۤ اَرٰی سَبْعَ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ یَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَّ سَبْعَ سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ وَّ اُخَرَ یٰبِسٰتٍؕ	اور بادشاہ نے کہا بے شک میں (خواب میں) دیکھتا ہوں سات موٹی گائیں ہیں انہیں سات دبلی (گائیں) کھا رہی ہیں اور سات سبز بالیاں ہیں اور دوسری (سات) خشک ہیں۔

وَقَالَ الْمَلِكُ۔ وَ، حرف عطف، اور، قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، کہا، اَلْمَلِكُ، بادشاہ (اور بادشاہ نے کہا) اِنِّیْۤ (اِنَّ۔ یْ) اِنَّ، اصل میں اِنَّ ہے، یْ، کی مناسبت سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں)

اَرٰی، فعل مضارع واحد متکلم رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَةٌ، دیکھنا (میں دیکھتا ہوں)

سَبْعَ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ۔ سَبْعَ، اسم عدد، سات، بَقَرٰتٍ، گائیں، واحد، بَقَرَةٌ، موصوف، گائیں، سِمَانٍ، صفت، سِمَنٌ، مصدر سے صفت مشبہ، موٹیاں، واحد، سَمِیْنٌ (سات موٹی گائیں)

یَاْكُلُهُنَّ (یَاْكُلُ۔ هُنَّ) یَاْكُلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَكَلَ یَاْكُلُ، مصدر اَكْلٌ، کھانا، کھا رہی ہے، هُنَّ، ضمیر جمع مؤنث غائب، انہیں (کھا رہی ہے انہیں)

سَبْعٌ عِجَافٌ۔ سَبْعٌ، اسم عدد، سات، عِجَافٌ، لاغر، دبلی، پتلی، ایسی لاغر جس پر نہ گوشت ہو نہ چربی، اَعْجَفُ، اور، عَجِفٌ، عَجْفٌ، سے صفت مشبہ کے صیغے ہیں پہلا واحد مذکر کا اور دوسرا واحد مؤنث کا صیغہ ہے، دونوں کی جمع، عِجَافٌ، ہےوَّ سَبْعَ سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ۔ وَ، حرف عطف، اور، سَبْعَ، اسم عدد، سات، سُنْۢبُلٰتٍ، موصوف، بالیاں، خوشے واحد، سُنْۢبُلَةٌ، خُضْرٍ، صفت، سبز، ہرے، واحد، اَخْضَرُ (اور سات سبز بالیاں) وَّ اُخَرَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اُخَرَ، دوسری (اور دوسری)

یٰبِسٰتٍ۔ یُبْسٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث (سوکھی ہوئی، خشک)

یٰۤاَیُّهَا الْمَلَاُ اَفْتُوْنِیْ فِیْ رُءْیَایَ اِنْ كُنْتُمْ لِلرُّءْیَا تَعْبُرُوْنَ ﴿۴۳﴾	اے سردارو! تم مجھے میرے خواب کے بارے میں بتاؤ اگر تم خواب کی تعبیر بتاسکتے ہو۔

یٰٓاَیُّهَا الْمَلَاُ (یَا۔ اَیُّهَا۔ اَلْمَلَاُ) یَا، حرف ندا، اے، اَیُّهَا، اگر منادیٰ میں اَل داخل ہو تو مذکر کیلئے یَا کے ساتھ اَیُّهَا لگاتے ہیں، اَلْمَلَاُ، منادیٰ، سردارو (اے سردارو)

اَفْتُوْنِیْ (اَفْتُوْا۔ نِ۔ یْ) اَفْتُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَفْتٰی یُفْتِیْ، مصدر اِفْتَآءٌ، بتانا، خبر دینا، تم بتاؤ، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (تم مجھے بتاؤ)

فِیْ رُءْیَایَ۔ فِیْ، حرف جار، کے بارے میں، رُءْیَا، مجرور، مضاف، خواب، رُءْیَا، خواب میں دیکھنے اور رُؤْیَةٌ بیداری میں دیکھنے کو کہتے ہیں، یَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے خواب کے بارے میں)

اِنْ کُنْتُمْ۔ اِنْ، شرطیہ، اگر، کُنْتُمْ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا، تم ہو، (اگر تم ہو) لِلرُّءْیَا (لِ۔ اَلرُّءْیَا) لِ، حرف جار، کی، اَلرُّءْیَا، مجرور، خواب (خواب کی)

تَعْبُرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَبَرَ یَعْبُرُ، مصدر عِبَارَةٌ، تعبیر بتانا (تم تعبیر بتا سکتے ہو)

قَالُوْٓا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ ج	انہوں نے کہا یہ خوابوں کی پریشان باتیں ہیں۔

قَالُوْٓا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (انہوں نے کہا)

اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ۔ اَضْغَاثُ، مضاف، خیالی، پریشان باتیں، واحد، ضِغْثٌ۔ اَحْلَامٍ، مضاف الیہ، خوابوں کی واحد، حُلْمٌ، جس کے معنی خواب کے ہیں (خیالی خواب، خوابوں کی پریشان باتیں)

وَمَا نَحْنُ بِتَاْوِیْلِ الْاَحْلَامِ بِعٰلِمِیْنَ ۝۴۴	اور ہم خوابوں کی تعبیر کو بالکل جاننے والے نہیں ہیں۔

وَمَا نَحْنُ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں، نَحْنُ، ضمیر جمع متکلم، ہم (اور نہیں ہیں ہم)

بِتَاْوِیْلِ الْاَحْلَامِ۔ بِ، حرف جار، کو، تَاْوِیْلِ، مجرور، مضاف، تاویل، تعبیر، حقیقت، اَلْاَحْلَامِ، مضاف الیہ، خوابوں کی، واحد، حُلْمٌ (خوابوں کی تعبیر کو)

بِعٰلِمِیْنَ (بِ۔ عٰلِمِیْنَ) بِ، حرف جار، زائدہ، نفی کی تاکید کیلئے، عٰلِمِیْنَ، مجرور، عِلْمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، جاننے والے، واحد، عَالِمٌ (بالکل جاننے والے)

وَقَالَ الَّذِیْ نَجَا مِنْهُمَا وَادَّکَرَ بَعْدَ اُمَّةٍ اَنَا اُنَبِّئُکُمْ بِتَاْوِیْلِهٖ فَاَرْسِلُوْنِ ۝۴۵	اور ان دونوں میں سے جس نے رہائی پائی تھی اور اسے ایک مدت کے بعد یاد آیا اس نے کہا میں تمہیں اس کی تعبیر سے آگاہ کروں گا پس تم مجھے (قید خانے) بھیجو۔

وَ، حرف عطف (اور) قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا)

الَّذِیْ، اسم موصول واحد مذکر (جس نے) نَجَا، فعل ماضی واحد مذکر غائب نَجَا یَنْجُوْ، مصدر نَجَاۃٌ، نجات پانا، رہائی پانا (اس نے رہائی پائی تھی) مِنْهُمَا (مِنْ۔ هُمَا) مِنْ، حرف جار، سے، هُمَا، مجرور، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، ان دونوں (ان دونوں میں سے) وَ، حرف عطف (اور)

اِدَّکَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِدَّکَرَ یَدَّکِرُ، مصدر اِدِّکَارٌ، یاد آنا (اسے یاد آیا)

بَعْدَ اُمَّةٍ۔ بَعْدَ، مضاف، بعد، اُمَّةٍ، مضاف الیہ، امت، جماعت، مدت، طریقہ، دین، یہاں اُمَّةٍ، مدت کے معنی میں ہے (ایک مدت کے بعد) اَنَا، ضمیر واحد متکلم (میں)

اُنَبِّئُکُمْ (اُنَبِّئُ۔ کُمْ) اُنَبِّئُ، فعل مضارع واحد متکلم نَبَّاَ یُنَبِّئُ، مصدر تَنْبِئَةٌ، خبر دینا، بتانا، آگاہ کرنا، میں آگاہ کروں گا، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر تمہیں (میں تمہیں آگاہ کروں گا)

بِتَاْوِیْلِهٖ (بِ۔ تَاْوِیْلِهٖ) بِ، حرف جار، سے، تَاْوِیْلِ، مجرور، مضاف، تاویل، تعبیر، حقیقت، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی تعبیر سے)

فَاَرْسِلُوْنِ (فَ۔ اَرْسِلُوْا۔ نِ۔ یْ) فَ، حرف عطف، پس، اَرْسِلُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَرْسَلَ یُرْسِلُ مصدر اِرْسَالٌ، بھیجنا، تم بھیجو، نِ، نون وقایہ، یْ، محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم، مجھے (پس تم مجھے بھیجو)

یُوْسُفُ اَیُّهَا الصِّدِّیْقُ اَفْتِنَا فِیْ سَبْعِ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ یَّاْکُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَّ سَبْعِ سُنْبُلٰتٍ خُضْرٍ وَّ اُخَرَ یٰبِسٰتٍ لَّعَلِّیْۤ اَرْجِعُ اِلَی النَّاسِ لَعَلَّهُمْ یَعْلَمُوْنَ ۝۴۶	اے یوسف اے بہت سچے تو ہمیں تعبیر بتا سات موٹی گائیوں کے بارے میں انہیں سات دبلی گائیں کھا رہی ہیں اور سات سبز بالیاں ہیں اور دوسری (سات) خشک ہیں تاکہ میں لوگوں کی طرف واپس جاؤں تاکہ وہ جان لیں

يُوْسُفُ اَيُّهَا الصِّدِّيْقُ۔يَا، حرف ندا، اے، محذوف ہے، يُوْسُفُ، منادیٰ، یوسف، يَا، حرف ندا، اے، محذوف ہے، اَيُّهَا، جب منادیٰ میں، ال، داخل ہو تو مذکر کیلئے يَا کے ساتھ، اَيُّهَا بڑھا دیتے ہیں،

اَلصِّدِّيْقُ، منادیٰ، صِدْقٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ، بہت سچا، جو قول اور اعتقاد میں سچا ہو اور اپنے عمل سے صدق کو ثابت کرے (اے یوسف اے بہت سچے)

اَفْتِنَا (اَفْتِ۔نَا) اَفْتِ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَفْتٰى يُفْتِيْ، مصدر اِفْتَآءٌ، بتانا، خبر دینا، تو بتا، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں (تو ہمیں بتا) فِيْ سَبْعِ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ۔فِيْ، حرف جار، کے بارے میں، سَبْعِ، مجرور، اسم عدد، سات، بَقَرٰتٍ، موصوف، گائیوں، واحد، بَقَرَةٍ، سِمَانٍ، صفت، سَمِنٌ، مصدر سے صفت مشبہ، موٹیاں، واحد، سَمِيْنٌ، فربہ (سات موٹی گائیوں کے بارے میں)

يَاْكُلُهُنَّ (يَاْكُلُ۔هُنَّ) يَاْكُلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَكَلَ يَاْكُلُ، مصدر اَكْلٌ، کھانا، کھا رہی ہے، هُنَّ، ضمیر جمع مونث غائب انہیں (کھا رہی ہے انہیں)

سَبْعٌ عِجَافٌ۔سَبْعٌ، سات، عِجَافٌ، لاغر، دبلی، پتلی گائیں، واحد اَعْجَفُ، اور، عَجِفٌ، دونوں کی جمع ہے جو، عَجْفٌ، سے صفت مشبہ کے صیغے ہیں پہلا واحد مذکر کا اور دوسرا واحد مونث کا صیغہ ہے (سات دبلی گائیں)

وَّسَبْعِ سُنْبُلٰتٍ۔وَ، حرف عطف، اور، سَبْعِ، سات، سُنْبُلٰتٍ، بالیاں، خوشے موصوف، خُضْرٍ، صفت، ہری، سبز، واحد، اَخْضَرُ (اور سات سبز بالیاں) وَّ، حرف عطف (اور)

اُخَرَ يٰبِسٰتٍ۔اُخَرَ، دوسری، يٰبِسٰتٍ۔يُبْسٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مونث، خشک، سوکھی ہوئی (اور دوسری خشک) لَّعَلِّيْٓ (لَعَلِّ۔يْ) لَعَلِّ، حرف مشبہ بالفعل، شاید، تاکہ، يْ، ضمیر واحد متکلم، میں (تاکہ میں)

اَرْجِعُ، فعل مضارع واحد متکلم رَجَعَ يَرْجِعُ، مصدر رُجُوْعٌ، لوٹنا، واپس جانا (میں واپس جاؤں)

اِلَى النَّاسِ۔اِلٰى، حرف جار، کی طرف، اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں (لوگوں کی طرف)

لَعَلَّهُمْ (لَعَلَّ۔هُمْ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، تاکہ، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (تاکہ وہ)

يَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمٌ، جاننا (وہ جان لیں)

قَالَ تَزْرَعُوْنَ سَبْعَ سِنِيْنَ دَاَبًا	اس نے کہا تم سات سال لگاتار کاشت کرو گے۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا)

تَزْرَعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر زَرَعَ يَزْرَعُ، مصدر زَرْعٌ، بونا، کاشت کرنا، تم کاشت کرو گے،

سَبْعَ سِنِيْنَ۔ سَبْعَ، اسم عدد، سات، سِنِيْنَ، سالوں، واحد، سَنَةٌ (سات سال)

دَاَبًا، یہ، دَاَبَ يَدْاَبُ، کا مصدر، جس کے معنی لگاتار کسی کام میں لگنے اور مشقت برداشت کرنے کے ہیں۔

فَمَا حَصَدْتُّمْ فَذَرُوْهُ فِيْ سُنْۢبُلِهٖٓ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّا تَاْكُلُوْنَ ﴿۴۷﴾	تو جو تم کٹائی کرو تو تم اسے اس کی بالیوں ہی میں چھوڑ دو سوائے اس میں سے تھوڑے کے جو تم کھالو۔

فَمَا (فَ۔ مَا) فَ، حرف عطف، تو، مَا، اسم موصول شرطیہ، جو (تو جو)

حَصَدْتُّمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر حَصَدَ يَحْصُدُ، مصدر حَصَادٌ، فصل کاٹنا، کٹائی کرنا (تم کٹائی کرو)

فَذَرُوْهُ (فَ۔ ذَرُوْا۔ هُ) فَ، حرف عطف، تو، ذَرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر وَذَرَ يَذَرُ، مصدر وَذْرٌ، چھوڑنا، تم چھوڑ دو، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (تو تم اسے چھوڑ دو)

فِيْ سُنْۢبُلِهٖٓ (فِيْ۔ سُنْبُلِ۔ هٖ) فِيْ، حرف جار، میں، سُنْبُلِ، مجرور، مضاف، بالی، خوشہ، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی بالی میں) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوائے) قَلِيْلًا۔ قِلَّةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت تھوڑا، قلیل) مِّمَّا (مِنْ۔ مَا) مِنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس میں سے جو)

تَاْكُلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَكَلَ يَاْكُلُ، مصدر اَكْلٌ، کھانا (تم کھالو)

ثُمَّ يَاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ سَبْعٌ شِدَادٌ يَّاْكُلْنَ مَا قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّا تُحْصِنُوْنَ ﴿۴۸﴾	پھر اس کے بعد سات سخت (سال) آئیں گے وہ کھا جائیں گے جو تم نے ان کیلئے پہلے سے رکھا ہو گا سوائے اس میں سے قلیل مقدار کے جو تم (بیج کیلئے) محفوظ کر لو گے۔

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) یَاْتِیْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَتٰی یَاْتِیْ، مصدر اِتْیَانٌ، آنا (آئے گا)

مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعْدِ، مجرور، مضاف، بعد،

ذٰلِكَ، مضاف الیہ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس (اس کے بعد) سَبْعٌ شِدَادٌ۔ سَبْعٌ، موصوف، سات،

شِدَادٌ، شَدٌّ، مصدر سے صفت مشبہ جمع مذکر، سخت، زبردست، واحد، شَدِیْدٌ (سات سخت)

یَّاْكُلْنَ، فعل مضارع جمع مؤنث غائب اَكَلَ یَاْكُلُ، مصدر اَكْلٌ، کھانا (وہ کھا جائیں گے)

مَا، اسم موصول (جو) قَدَّمْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر قَدَّمَ یُقَدِّمُ، مصدر تَقْدِیْمٌ، آگے بھیجنا، پہلے

سے رکھنا (تم نے پہلے سے رکھا ہوگا) لَهُنَّ (لَ۔ هُنَّ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُنَّ، ضمیر جمع مؤنث غائب، ان

(ان کیلئے) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوائے) قَلِیْلًا۔ قِلَّةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت تھوڑا قلیل)

مِمَّا (مِنْ۔ مَا) مِنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس میں سے جو)

تُحْصِنُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَحْصَنَ یُحْصِنُ، مصدر اِحْصَانٌ، روکنا، بچا کر رکھنا، محفوظ کرنا،

(تم (بیج کیلئے) محفوظ کرلوگے)

ثُمَّ یَاْتِیْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ عَامٌ فِیْهِ یُغَاثُ النَّاسُ وَفِیْهِ یَعْصِرُوْنَ ﴿۴۹﴾	پھر اس کے بعد ایک سال آئے گا اس میں لوگوں پر بارش برسائی جائے گی اور اس میں وہ (پھلوں کا) رس نچوڑیں گے۔

ع ٦/١٦

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) یَاْتِیْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَتٰی یَاْتِیْ، مصدر اِتْیَانٌ، آنا (آئے گا)

مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعْدِ، مجرور، مضاف، بعد، ذٰلِكَ، مضاف الیہ، اسم

اشارہ واحد مذکر بعید، اس (اس کے بعد) عَامٌ (ایک سال)

فِیْهِ (فِیْ۔ هِ) فِیْ، حرف جار، میں، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس میں)

یُغَاثُ، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب غَاثَ یَغِیْثُ، مصدر غَیْثٌ، بارش برسانا (بارش برسائی جائے گی)

النَّاسُ (لوگوں) وَفِیْهِ (وَ۔ فِیْ۔ هِ) وَ، حرف عطف، اور، فِیْ، حرف جار، میں، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب

اس(اور اس میں)یَعْصِرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَصَرَ یَعْصِرُ، مصدر عَصْرٌ، رس نچوڑنا (وہ(پھلوں کا)رس نچوڑیں گے)

وَ قَالَ الْمَلِكُ ائْتُوْنِیْ بِهٖ ۚ	اور بادشاہ نے کہا تم اس کو میرے پاس لاؤ۔

وَقَالَ الْمَلِكُ۔ وَ، حرف عطف، اور، قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، کہا، اَلْمَلِكُ، بادشاہ(اور بادشاہ نے کہا)ائْتُوْنِیْ(ائْتُوْا۔نِ۔یْ)ائْتُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَتٰی یَاْتِیْ، مصدر اِتْیَانٌ، آنا، اگر صلہ میں باء ہو تو ترجمہ "لانا" ہوتا ہے، تم لاؤ، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، میرے(تم میرے پاس لاؤ)بِهٖ(بِ۔ہٖ)بِ، حرف جار، کو، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس(اس کو)

فَلَمَّا جَآءَهُ الرَّسُوْلُ قَالَ ارْجِعْ اِلٰی رَبِّكَ فَسْئَلْهُ مَا بَالُ النِّسْوَةِ الّٰتِیْ قَطَّعْنَ اَیْدِیَهُنَّ ؕ	پھر جب اس کے پاس قاصد آیا، اس نے کہا تو واپس اپنے مالک کی طرف جا پھر تو اس سے پوچھ کہ ان عورتوں کا کیا حال ہے جنہوں نے اپنے ہاتھ کاٹ لیے تھے۔

فَلَمَّا(فَ۔لَمَّا)فَ، حرف عطف، پھر، لَمَّا، اسم ظرف، جب(پھر جب)

جَآءَهُ الرَّسُوْلُ۔ جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ یَجِیْٓءُ، مصدر مَجِیْٓءٌ، آنا، آیا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے، اَلرَّسُوْلُ، پیغامبر، قاصد(اس کے پاس قاصد آیا)

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا(اس نے کہا)

اِرْجِعْ، فعل امر واحد مذکر حاضر رَجَعَ یَرْجِعُ، مصدر رُجُوْعٌ، لوٹنا، واپس ہونا(تو واپس جا)

اِلٰی رَبِّكَ(اِلٰی۔رَبِّ۔كَ)اِلٰی، حرف جار، کی طرف، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، مالک، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے(اپنے مالک کی طرف)

فَسْئَلْهُ(فَ۔اِسْئَلْ۔هُ)فَ، حرف عطف، پھر، اِسْئَلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر سَاَلَ یَسْئَلُ، مصدر سُؤَالٌ، سوال کرنا، پوچھنا، تو پوچھ، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس سے(پھر تو اس سے پوچھ)

مَابَالُ النِّسْوَةِ۔ مَا، استفہامیہ، کیا، بَالُ، مضاف، جس حال کی پرواہ کی جائے اور اس پر دل جمنے لگے، حال، اَلنِّسْوَةِ، مضاف الیہ، عورتوں کا، واحد، اِمْرَاَتٌ (عورتوں کا کیا حال ہے)

اَلّٰتِیْ، اسم موصول جمع مؤنث (جنہوں نے) قَطَّعْنَ، فعل ماضی جمع مؤنث غائب قَطَّعَ یُقَطِّعُ، مصدر تَقْطِیْعٌ، ٹکڑے کرنا، کاٹ لینا (انہوں کاٹ لیے) اَیْدِیَھُنَّ (اَیْدِیَ۔ ھُنَّ) اَیْدِیَ، مضاف، ہاتھوں، واحد، یَدٌ۔ ھُنَّ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مؤنث غائب، اپنے (اپنے ہاتھوں کو)

اِنَّ رَبِّیْ بِکَیْدِھِنَّ عَلِیْمٌ ﴿۵۰﴾	بے شک میرا رب ان عورتوں کے فریب کو خوب جاننے والا ہے۔

اِنَّ رَبِّیْ (اِنَّ۔ رَبِّ۔ یْ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، رَبِّ، مضاف، رب، پروردگار، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا (بے شک میرا رب) بِکَیْدِھِنَّ (بِ۔ کَیْدِ۔ ھِنَّ) بِ، حرف جار، کو، کَیْدِ، مجرور، مضاف، مکر، فریب، چال، ھِنَّ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مؤنث غائب، ان عورتوں کے (ان عورتوں کے فریب کو) عَلِیْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، عِلْمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

قَالَ مَا خَطْبُکُنَّ اِذْ رَاوَدْتُّنَّ یُوْسُفَ عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ	اس (بادشاہ) نے کہا تم عورتوں کا کیا معاملہ تھا جب تم نے یوسف کو اس کے نفس سے پھسلایا۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، (اس (بادشاہ) نے کہا) مَا، استفہامیہ (کیا) خَطْبُکُنَّ (خَطْبُ۔ کُنَّ) خَطْبُ، مضاف، حال حقیقت، معاملہ، اہم معاملہ جس کے متعلق لوگوں میں کثرت سے بات چیت ہو، کُنَّ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مؤنث حاضر، تم عورتوں کا (تم عورتوں کا معاملہ)

اِذْ، اسم ظرف (جب) رَاوَدْتُّنَّ، فعل ماضی جمع مؤنث حاضر رَاوَدَ یُرَاوِدُ، مصدر مُرَاوَدَةٌ، بہکانا، پھسلانا، ورغلانا (تم عورتوں نے پھسلایا) یُوْسُفَ (یوسف کو)

عَنْ نَّفْسِهٖ (عَنْ۔ نَفْسِ۔ هٖ) عَنْ، حرف جار، سے، نَفْسِ، مجرور، مضاف، نفس، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے نفس سے)

قُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ مِنْ سُوْٓءٍ ؕ	ان عورتوں نے کہا اللہ کی پناہ ہے ہم کو اس (یوسف) میں کوئی برائی معلوم نہیں ہوئی۔

قُلْنَ، فعل ماضی جمع مؤنث غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (ان عورتوں نے کہا)

حَاشَ لِلّٰهِ (حَاشَ۔ لِ۔ اَللّٰهِ) حَاشَ، کلمہ تعجب، پاکیزگی، پناہ، لِ، حرف جار، کی، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کی پناہ) مَا، نافیہ (نہیں ہے) عَلِمْنَا، فعل ماضی جمع متکلم عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمٌ، جاننا، معلوم ہونا (ہم کو معلوم ہوئی) عَلَيْهِ (عَلٰى۔ هِ) عَلٰى، حرف جار، بمعنی فِيْ، میں، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس میں)

مِنْ سُوْٓءٍ۔ مِنْ، حرف جار، زائدہ برائے عموم، کوئی، سُوْٓءٍ، مجرور، سَوْءً، مصدر سے اسم، برائی، گناہ، برا کام، سُوْٓءٍ، ہر وہ کام جو انسان کو غم میں ڈال دے (کوئی برائی)

قَالَتِ امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ الْئٰنَ حَصْحَصَ الْحَقُّ ؗ	عزیز کی بیوی نے کہا اب حق ظاہر ہو گیا۔

قَالَتِ امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ۔ قَالَتِ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، کہا، اِمْرَاَتُ، مضاف، عورت، بیوی، اَلْعَزِيْزِ، مضاف الیہ، عزیز کی (عزیز کی بیوی نے کہا)

اَلْئٰنَ، ظرف زمان (اب) حَصْحَصَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب حَصْحَصَ يُحَصْحِصُ، مصدر حَصْحَصَةٌ، ظاہر ہونا، واضح ہونا (ظاہر ہو گیا) اَلْحَقُّ، حق سچ (حق ظاہر ہو گیا)

اَنَا رَاوَدْتُّهٗ عَنْ نَّفْسِهٖ وَ اِنَّهٗ لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۵۱﴾	میں نے اسے اس کے نفس سے پھسلایا اور بے شک وہ یقیناً سچوں میں سے ہے۔

اَنَا، ضمیر واحد متکلم (میں) رَاوَدْتُّهٗ (رَاوَدْتُّ۔ هٗ) رَاوَدْتُّ، فعل ماضی واحد متکلم رَاوَدَ يُرَاوِدُ، مصدر مُرَاوَدَةٌ بہکانا، پھسلانا، ورغلانا، میں نے پھسلایا، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (میں نے اسے پھسلایا)

عَنْ نَّفْسِهٖ (عَنْ۔ نَفْسِ۔ هٖ) عَنْ، حرف جار، سے، نَفْسِ، مجرور، مضاف، نفس، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے نفس سے)

وَاِنَّهٗ(وَ۔اِنَّ۔ہٗ)وَ، حرف عطف، اور،اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ(اور بے شک وہ)لَمِنَ الصّٰدِقِیْنَ(لَ۔مِنْ۔اَلصّٰدِقِیْنَ)لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً،مِنْ، حرف جار، سے، اَلصّٰدِقِیْنَ، مجرور، صِدْقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، سچ بولنے والے، سچوں، واحد، صَادِقٌ(یقیناً سچوں میں سے)

ذٰلِكَ لِيَعْلَمَ اَنِّيْ لَمْ اَخُنْهُ بِالْغَيْبِ وَ اَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ كَيْدَ الْخَآئِنِيْنَ ﴿۵۲﴾	یہ(اس لیے)تاکہ وہ(عزیز)جان لے کہ بے شک میں نے اس کی عدم موجودگی میں خیانت نہیں کی اور بے شک اللہ خیانت کرنے والوں کی چال کو چلنے نہیں دیتا۔

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید(یہ(اس لیے))

لِيَعْلَمَ(لِ۔يَعْلَمَ)لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، يَعْلَمَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمٌ، جاننا، وہ جان لے(تاکہ وہ جان لے)اَنِّيْ(اَنِّ۔یْ)اَنِّ، اصل میں "اَنَّ" ہے "یْ" کی مناسبت سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں(بے شک میں)

لَمْ اَخُنْهُ(لَمْ اَخُنْ۔هُ)لَمْ اَخُنْ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد متکلم خَانَ يَخُوْنُ، مصدر خَوْنًا وَّ خِيَانَةٌ، خیانت کرنا، لَمْ، کی وجہ سے مضارع کا ترجمہ ماضی منفی میں ہو گا، میں نے خیانت نہیں کی، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی(میں نے خیانت نہیں کی اس کی)

بِالْغَيْبِ(بِ۔اَلْغَيْبِ)بِ، حرف جار، میں، اَلْغَيْبِ، مجرور، غائبانہ، غیر حاضری، عدم موجودگی(عدم موجودگی میں)وَاَنَّ اللّٰهَ، وَ، حرف عطف، اور، اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ(اور بے شک اللہ)

لَا يَهْدِيْ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب هَدٰى يَهْدِيْ، مصدر هِدَايَةٌ، ہدایت دینا، کسی کو چلنے دینا، (وہ چلنے نہیں دیتا)كَيْدَ الْخَآئِنِيْنَ، كَيْدَ، مضاف، مکروفریب، چال، خفیہ تدبیر، اَلْخَآئِنِيْنَ، مضاف الیہ، خِيَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، خیانت کرنے والوں کی(خیانت کرنے والوں کی چال کو)

تَعلِيمُ القُرآن

وَمَآ اُبَرِّئُ (۱۳)

قرآن سیکھنے والوں کیلئے آسان گرامر کے ساتھ

لفظی اور بامحاورہ ترجمہ

چوہدری عبد اللّٰہ السلام

حافظ قاری عطاء اللہ

(مستند) رجسٹرڈ پروف ریڈر پنجاب قرآن بورڈ محکمہ اوقاف

حکومت پنجاب لاہور۔ پاکستان

فون نمبر: 0308-4259187

0324-4858497

حوالہ نمبر: تعلیم القرآن

رجسٹریشن نمبر:013

میں نے چوہدری عبدالسّلام کے ترجمہ قرآن کریم (تعلیم القرآن)
کے پارہ نمبر13 کے قرآنی متن کو حرفاً حرفاً پوری توجہ اوراحتیاط
سے پڑھاہے۔ میں پورے وثوق سے اس کی صحت کی تصدیق
کرتاہوں کہ اس کے متن میں اعرابی لفظی اور رسم الخط کی کوئی
ایسی غلطی نہیں جس سے قرآنِ کریم کے عربی متن میں کوئی تبدیلی
واقع ہوتی ہو۔

حافظ قاری عطاء اللہ



عرضِ مؤلف

پارہ وَمَآ اُبَرِّئُ (۱۳) کا آسان گرامر کے ساتھ لفظی اور بامحاورہ ترجمہ پیش ہے۔
قرآن پاک کا ترجمہ سیکھنے کیلئے گرامر کا آنا بہت ضروری ہے۔ پہلے پارہ میں گرامر کے صفحات لگائے گئے ہیں۔ اسے پڑھیں یا کسی اور گرامر کی کتاب کا مطالعہ کریں۔

قرآن کے الفاظ کا گرامر کے ساتھ ترجمہ کیا گیا ہے۔ پھر الفاظ کے ترجمہ کو ملا کر بامحاورہ ترجمہ کی شکل دی گئی ہے۔ فعل کے مصادر اور ساتھ فعل ماضی واحد مذکر غائب اور فعل مضارع واحد مذکر غائب کے صیغے دیئے گئے ہیں تاکہ ترجمہ سیکھنے میں آسانی ہو۔

اگر کوئی کوتاہی نظر آئے تو آگاہ کریں تاکہ اصلاح کی جائے۔

پورے قرآن مجید کا اسی انداز میں ترجمہ کرنے کا ارادہ ہے دعا کریں اللہ تعالیٰ مجھے ہمت اور صحت عطا فرمائے اور یہ کوشش میری بخشش کا سبب بن جائے۔

چوہدری عبدالسّلام

435 رضا بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور

موبائل نمبر: 0322-4655866

وَمَآ اُبَرِّئُ نَفۡسِیۡ ۚ	اور میں اپنے نفس کو بری قرار نہیں دیتا۔

وَمَآ، وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

اُبَرِّئُ، فعل مضارع واحد متکلم بَرَّی یُبَرِّئُ، مصدر تَبۡرِیَۃٌ، بری قرار دینا (میں بری قرار دیتا)

نَفۡسِیۡ (نَفۡسِ، یۡ) نَفۡسِ، مضاف، نفس، جان، یۡ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، اپنے (اپنے نفس کو)

اِنَّ النَّفۡسَ لَاَمَّارَۃٌۢ بِالسُّوۡٓءِ اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّیۡ ؕ	بے شک نفس یقیناً برائی کا حکم دینے والا ہے مگر جس پر میرے رب نے رحم کیا۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) النَّفۡسَ، نفس، جان، جمع، اَنۡفُسَ،

لَاَمَّارَۃٌ (لَ، اَمَّارَۃٌ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، اَمَّارَۃٌ، اَمۡرٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ، بڑا حکم دینے والا (یقیناً حکم دینے والا ہے) بِالسُّوۡٓءِ (بِ، اَلسُّوۡٓءِ) بِ، حرف جار، کا، اَلسُّوۡٓءِ، مجرور، سَوۡءٍ سے اسم ہے (برائی، گناہ، براکام) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوائے) مَا، موصولہ (جس)

رَحِمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب رَحِمَ یَرۡحَمُ، مصدر رَحۡمَۃٌ، رحم کرنا، رحم کیا،

رَبِّیۡ (رَبِّ، یۡ) رَبِّ، مضاف، رب، یۡ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا رب)

اِنَّ رَبِّیۡ غَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ ﴿۵۳﴾	بے شک میرا رب بہت بخشنے والا بہت رحم کرنے والا ہے۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) رَبِّیۡ (رَبِّ، یۡ) رَبِّ، مضاف، رب، یۡ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا رب) غَفُوۡرٌ، غُفۡرَانٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت بخشنے والا)

رَّحِیۡمٌ، رَحۡمَۃٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)

وَقَالَ الۡمَلِكُ ائۡتُوۡنِیۡ بِهٖۤ اَسۡتَخۡلِصۡهُ لِنَفۡسِیۡ ۚ	اور بادشاہ نے کہا تم اس کو میرے پاس لاؤ میں اسے اپنی ذات کیلئے مخصوص کروں۔

وَقَالَ الۡمَلِكُ، وَ، حرف عطف، اور، قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا، اس نے کہا، اَلۡمَلِكُ، بادشاہ (اور بادشاہ نے کہا) ائۡتُوۡنِیۡ (اِئۡتُوۡا، نِ، یۡ) اِئۡتُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَتٰی

یَاْتِیْ، مصدر اِتْیَانٌ، آنا، بعد والا لفظ باء سے شروع ہو تو ترجمہ "لانا" ہوتا ہے۔ تم لاؤ۔ نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، میرے پاس (تم میرے پاس لاؤ)

بِہٖ (بِ، ہٖ) بِ، حرف جار، کو، ہٖ، مجرو، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کو)

اَسْتَخْلِصْهُ (اَسْتَخْلِصْ، ہُ) اَسْتَخْلِصْ، فعل مضارع واحد متکلم اِسْتَخْلَصَ یَسْتَخْلِصُ، مصدر اِسْتِخْلَاصٌ، خالص کرنا، مخصوص کرنا، میں مخصوص کروں، ہُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (میں مخصوص کروں اسے) لِنَفْسِیْ (لِ، نَفْسِ، یْ) لِ، حرف جار، کیلئے، نَفْسِ، مجرور، مضاف، نفس، جان، ذات، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، اپنی (اپنی ذات کیلئے)

فَلَمَّا كَلَّمَهٗ قَالَ اِنَّكَ الْيَوْمَ لَدَيْنَا مَكِيْنٌ اَمِيْنٌ ﴿۵۴﴾	پھر جب اس نے اس سے بات چیت کی اس (بادشاہ) نے کہا بے شک تو آج ہمارے نزدیک مرتبے والا اور امانت دار ہے

فَلَمَّا (فَ، لَمَّا) فَ، حرف عطف، پھر، لَمَّا، اسم ظرف، جب (پھر جب)

كَلَّمَهٗ (كَلَّمَ، ہٗ) كَلَّمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَلَّمَ يُكَلِّمُ، مصدر تَكْلِيْمٌ، کلام کرنا، بات چیت کرنا، گفتگو کرنا، اس نے بات چیت کی، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس سے (اس نے بات چیت کی اس سے) قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (بادشاہ) نے کہا)

اِنَّكَ (اِنَّ، كَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تو (بے شک تو)

الْيَوْمَ (آج) لَدَيْنَا (لَدَیْ، نَا) لَدَیْ، مضاف، پاس، نزدیک، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے نزدیک)

مَكِيْنٌ، كَوْنٌ، سے صفت مشبہ (مرتبے ولا) اَمِيْنٌ، اَمَانَةٌ سے اسم فاعل (امانت دار)

قَالَ اجْعَلْنِیْ عَلٰی خَزَآئِنِ الْاَرْضِ ۚ	اس (یوسف) نے کہا آپ مجھے زمین کے خزانوں (پیداورا) پر مقرر کردیں۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، (اس (یوسف) نے کہا)

اجْعَلْنِيْ (اِجْعَلْ، نِ، یْ) اِجْعَلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلٌ، بنانا، مقرر کرنا، آپ مقرر کردیں، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (آپ مجھے مقرر کردیں)

عَلٰی خَزَآىِٕنِ الْاَرْضِ (عَلٰی، خَزَآىِٕنِ، الْاَرْضِ) عَلٰی، حرف جار، پر، خَزَآىِٕنِ، مجرور، مضاف، خزانوں، واحد، خَزَانَةٌ، خَزِیْنَةٌ، اَلْاَرْضِ، مضاف الیہ، زمین کے (زمین کے خزانوں پر)

اِنِّیْ حَفِیْظٌ عَلِیْمٌ ﴿۵۵﴾	بے شک میں حفاظت کرنے والا خوب علم والا ہوں۔

اِنِّیْ (اِنَّ، یْ) اِنِّ، اصل میں اِنَّ، ہے، یْ، کی مناسبت سے زیر ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک ،یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں) حَفِیْظٌ، حِفْظٌ، مصدر سے بمعنی فاعل، حفاظت کرنے والا، نگران، نگہبان، جمع حَفَظَآءُ، عَلِیْمٌ ،عِلْمٌ مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا، خوب علم والا)

وَ كَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِیُوْسُفَ فِی الْاَرْضِ ۚ	اور اس طرح ہم نے یوسف کو زمین (مصر) میں اقتدار دیا۔

وَ، حرف عطف (اور)

كَذٰلِكَ (كَ، ذٰلِكَ) كَ، حرف تشبیہ، مانند، طرح، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، یہ، اس (اس طرح

مَكَّنَّا، فعل ماضی جمع متکلم مَكَّنَ یُمَكِّنُ، مصدر تَمْكِیْنٌ، جگہ دینا، اقتدار دینا (ہم نے اقتدار دیا)

لِیُوْسُفَ (لِ، یُوْسُفَ) لِ، حرف جار، کو، یُوْسُفَ، مجرور، یوسف (یوسف کو)

فِی الْاَرْضِ (فِیْ، الْاَرْضِ) فِیْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

یَتَبَوَّاُ مِنْهَا حَیْثُ یَشَآءُ ؕ	وہ اس (ملک) میں سے جہاں چاہے وہ رہے۔

یَتَبَوَّاُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب تَبَوَّءَ یَتَبَوَّءُ، مصدر تَبَوُّءٌ، جگہ پکڑنا، جگہ بنانا، رہنا (وہ رہے)

مِنْهَا (مِنْ، هَا) مِنْ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع الْاَرْضِ، ہے (اس میں سے) حَیْثُ، ظرف مکان (جہاں، جس جگہ)

یَشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیْٓئَةٌ، چاہنا (وہ چاہے)

نُصِیْبُ بِرَحْمَتِنَا مَنْ نَّشَآءُ وَلَا نُضِیْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۵۶﴾	ہم اپنی رحمت جس کو چاہتے ہیں پہنچادیتے ہیں اور ہم نیکی کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتے۔

نُصِیْبُ، فعل مضارع جمع متکلم اَصَابَ یُصِیْبُ، مصدر اِصَابَةٌ، پہنچانا (ہم پہنچادیتے ہیں)

بِرَحْمَتِنَا (بِ، رَحْمَتِ، نَا) بِ، حرف جار، کو، رَحْمَتِ، مجرور، مضاف، رحمت،

نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، اپنی (اپنی رحمت کو) مَنْ، اسم موصول (جس)

نَّشَآءُ، فعل مضارع جمع متکلم شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیْٓئَةٌ، چاہنا (ہم چاہتے ہیں) وَ، حرف عطف (اور)

لَانُضِیْعُ، فعل مضارع منفی جمع متکلم اَضَاعَ یُضِیْعُ، مصدر اِضَاعَةٌ، ضائع کرنا (ہم ضائع نہیں کرتے)

اَجْرَ الْمُحْسِنِیْنَ، اَجْرَ، مضاف، بدلہ، اجر، جزا، اَلْمُحْسِنِیْنَ، مضاف الیہ، اِحْسَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، احسان کرنے والے، نیکی کرنے والے، واحد، اَلْمُحْسِنُ، (نیکی کرنے والوں کا اجر)

وَلَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ خَیْرٌ لِّلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا یَتَّقُوْنَ ﴿۵۷﴾ ع	اور یقیناً آخرت کا اجر ان لوگوں کیلئے بہتر ہے جو ایمان لائے اور وہ (اللہ سے) ڈرتے رہے۔

ع ۸

وَلَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ (وَ، لَ، اَجْرُ، الْاٰخِرَةِ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، تاکید، ضرور، یقیناً، اَجْرُ، مضاف، اجر، بدلہ، صلہ، الْاٰخِرَةِ، مضاف الیہ، آخرت کا (اور یقیناً آخرت کا اجر) خَیْرٌ (بہتر)

لِلَّذِیْنَ (لِ، الَّذِیْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، الَّذِیْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (ان لوگوں کیلئے جو) اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانٌ، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

وَكَانُوْا، وَ، حرف عطف، اور، كَانُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا رہنا (وہ رہے) یَتَّقُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِتَّقٰی یَتَّقِیْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا (وہ (اللہ سے) ڈرتے)

وَجَآءَ اِخْوَةُ یُوْسُفَ فَدَخَلُوْا عَلَیْهِ فَعَرَفَهُمْ وَهُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿۵۸﴾	اور یوسف کے بھائی آئے پھر وہ اس پر داخل ہوئے تو اس نے انہیں پہچان لیا اور وہ اس کو نہ پہچاننے والے تھے۔

وَجَآءَ، وَ، حرف عطف، اور، جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ یَجِیْءُ، مصدر مَجِیْٓءٌ، آنا، وہ آیا (اور وہ آیا اِخْوَۃُ یُوْسُفَ، اِخْوَۃُ، مضاف، بھائیوں، واحد اَخٌ، یُوْسُفَ، مضاف الیہ، یوسف کے (یوسف کے بھائی
فَدَخَلُوْا (فَ، دَخَلُوْا) فَ، حرف عطف، پھر، دَخَلُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب دَخَلَ یَدْخُلُ، مصدر دُخُوْلٌ، داخل ہونا (پھر وہ داخل ہوئے)

عَلَیْهِ (عَلٰی، هِ) عَلٰی، حرف جار، پر، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر)

فَعَرَفَهُمْ (فَ، عَرَفَ، هُمْ) فَ، حرف عطف، تو، عَرَفَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب عَرَفَ یَعْرِفُ، مصدر عِرْفَانٌ، پہچاننا، اس نے پہچان لیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (تو اس نے انہیں پہچان لیا)

وَهُمْ، وَ، حرف عطف، اور، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (اور وہ)

لَهٗ (لَ، هٗ) لَ، حرف جار، کو، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کو)

مُنْكِرُوْنَ، اِنْكَارٌ، سے اسم فاعل جمع مذکر، نہ پہچاننے والے، واحد، مُنْكِرٌ۔

وَ لَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ قَالَ ائْتُوْنِیْ بِاَخٍ لَّكُمْ مِّنْ اَبِیْكُمْ ۚ	اور جب اس نے انہیں ان کے سامان کے ساتھ تیار کردیا، اس نے کہا تم اپنے بھائی کو جو تمہارے باپ کی طرف سے ہے میرے پاس لاؤ۔

وَلَمَّا، وَ، حرف عطف، اور، لَمَّا، اسم ظرف، جب (اور جب)

جَهَّزَهُمْ، جَهَّزَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَهَّزَ یُجَهِّزُ، مصدر تَجْهِیْزٌ، سامان تیار کرنا، اس نے تیار کردیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (اس نے انہیں تیار کردیا)

بِجَهَازِهِمْ (بِ، جَهَازِ، هِمْ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، جَهَازِ، مجرور، مضاف، سامان، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے سامان کے ساتھ)

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا)

ائْتُوْنِیْ (ائْتُوْا، نِ، یْ) ائْتُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَتٰی یَاْتِیْ، مصدر اِتْیَانٌ، آنا، اگلا لفظ بِاَخٍ، بَاء سے

ہے،اس لیے ترجمہ "لانا" ہوگا، تم لاؤ،نِ، نون وقایہ ،یْ، ضمیر واحد متکلم ، میرے (تم میرے پاس لاؤ)
بِاَخٍ لَّكُمْ (بِ،اَخٍ،لَ،كُمْ) بِ، حرف جار، کو،اَخٍ، مجرور، بھائی،لَ،حرف جار، کے ،
كُمْ ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم، تم کے، تمہارے،اپنے (اپنے بھائی کو)
مِّنْ اَبِيْكُمْ (مِنْ،اَبِيْ،كُمْ) مِنْ، حرف جار، سے،اَبِيْ، مجرور، مضاف، باپ،
كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے باپ سے ہے)

اَلَا تَرَوْنَ اَنِّيْٓ اُوْفِي الْكَيْلَ وَ اَنَا خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ﴿٥٩﴾	کیا تم نہیں دیکھتے کہ بے شک میں ماپ میں پورا دیتا ہوں اور میں بہترین مہمان نوازوں سے ہوں۔

اَلَا تَرَوْنَ،اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا،لَا تَرَوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر رَاٰی یَرٰی، مصدر
رُؤْيَةٌ، دیکھنا، تم نہیں دیکھتے (کیا تم نہیں دیکھتے)
اَنِّيْ (اَنِّ،يْ) اَنِّ، اصل میں اَنَّ، ہے،يْ، کی مناسبت سے زیر آئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک،
يْ، ضمیر واحد متکلم، میں (کہ بے شک میں)
اُوْفِي الْكَيْلَ، اُوْفِيْ، فعل مضارع واحد متکلم اَوْفٰى يُوْفِيْ، مصدر اِيْفَآءٌ، پورا دینا، میں پورا دیتا ہوں،
اَلْكَيْلَ، مصدر، پیمانہ سے غلہ ماپنا،ماپ، (میں پورا دیتا ہوں ماپ)
وَاَنَا،وَ، حرف عطف، اور،اَنَا، ضمیر واحد متکلم، میں (اور میں) خَيْرُ، مضاف (بہترین)
الْمُنْزِلِيْنَ، مضاف الیہ،اِنْزَالٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (اتارنے والے یعنی مہمانوں کو اتارنے
والے، مہمان نوازوں) واحد،مُنْزِلٌ،

فَاِنْ لَّمْ تَاْتُوْنِيْ بِهٖ فَلَا كَيْلَ لَكُمْ عِنْدِيْ وَلَا تَقْرَبُوْنِ ﴿٦٠﴾	پھر اگر تم اس کو میرے پاس نہ لائے تو تمہارے لیے میرے پاس نہ کوئی ماپ ہوگا اور نہ تم میرے قریب آنا۔

فَاِنْ (فَ،اِنْ) فَ، حرف عطف، پھر،اِنْ، شرطیہ، اگر (پھر اگر)
لَّمْ تَاْتُوْنِيْ (لَمْ تَاْتُوْا،نِ،يْ) لَمْ تَاْتُوْا، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر حاضر اَتٰى يَاْتِيْ،
مصدر اِتْيَانٌ، آنا، بعد میں لفظ،بَاء سے شروع ہو رہا ہے،اس لیے ترجمہ "لانا" ہوگا، تم نہ لائے،

نِ نون وقایہ یْ، ضمیر واحد متکلم، میرے (تم میرے پاس نہ لائے)

بِہٖ (بِ، ہٖ) بِ، حرف جار، کو، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کو)

فَلَا کَیْلَ (فَ، لَا کَیْلَ) فَ، حرف عطف، تو، لَا، نفی جنس، نہ، کَیْلَ، کوئی ماپ (تو نہ کوئی ماپ)

لَکُمْ (لَ، کُمْ) لَ، حرف جار، لیے، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے)

عِنْدِیْ (عِنْدِ، یْ) عِنْدِ، مضاف، پاس، ہاں، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے پاس)

وَ، حرف عطف (اور) لَاتَقْرَبُوْنِ (لَاتَقْرَبُوْا، نِ، یْ) لَاتَقْرَبُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر قَرِبَ یَقْرَبُ، مصدر قُرْبٌ، قریب آنا، تم قریب نہ آنا، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم محذوف، میرے (تم میرے قریب نہ آنا)

قَالُوْا سَنُرَاوِدُ عَنْہُ اَبَاہُ وَ اِنَّا لَفٰعِلُوْنَ ۝۶۱	اُنہوں نے کہا عنقریب ہم اس کے بارے میں اس کے باپ کو آمادہ کریں گے اور بے شک ہم ضرور (ایسا) کرنے والے ہیں۔

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)

سَنُرَاوِدُ (سَ، نُرَاوِدُ) سَ، عنقریب، فعل مضارع کے معنی کو مستقبل کے معنی میں مختص کر دیتا ہے۔

نُرَاوِدُ، فعل مضارع جمع متکلم رَاوَدَ یُرَاوِدُ، مصدر مُرَاوَدَۃٌ، نرمی سے کسی سے طلب کرنا، آمادہ کرنا، ہم آمادہ کریں گے (عنقریب ہم آمادہ کریں گے)

عَنْہُ (عَنْ، ہُ) عَنْ، حرف جار، کے بارے، ہُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے بارے)

اَبَاہُ (اَبَا، ہُ) اَبَا، مضاف، باپ، ہُ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے باپ کو)

وَاِنَّا (وَ، اِنَّ، نَا) وَ، حرف عطف، اور، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک،

نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (اور بے شک ہم) لَفٰعِلُوْنَ (لَ، فٰعِلُوْنَ) لَ، لام تاکید، ضرور، فٰعِلُوْنَ، فِعْلٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، کرنے والے، واحد، فَاعِلٌ (ضرور کرنے والے ہیں)

وَ قَالَ لِفِتْيٰنِهِ اجْعَلُوْا بِضَاعَتَهُمْ فِيْ رِحَالِهِمْ	اور اس (یوسف) نے اپنے جوانوں سے کہا۔ تم ان کی پونجی ان کے کجاووں میں رکھ دو۔

وَقَالَ، وَ، حرف عطف، اور، قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا) لِفِتْيٰنِهِ (لِ، فِتْيٰنِ، هِ) لِ، حرف جار، سے، فِتْيٰنِ، مجرور، مضاف، لڑکوں، بوڑھوں، جوانوں کیلئے بولا جاتا ہے، واحد، فَتٰی، هِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے جوانوں سے)

اِجْعَلُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلٌ، بنانا، رکھنا (تم رکھ دو)

بِضَاعَتَهُمْ (بِضَاعَتَ، هُمْ) بِضَاعَتَ، مضاف، بِضْعٌ، سے ماخوذ، پونجی، سامان تجارت، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی پونجی)

فِيْ رِحَالِهِمْ (فِيْ، رِحَالِ، هِمْ) فِيْ، حرف جار، میں، رِحَالِ، مجرور، مضاف، کجاوے، بوریوں، سامان، واحد، رَحْلٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے کجاووں میں)

لَعَلَّهُمْ يَعْرِفُوْنَهَآ اِذَا انْقَلَبُوْٓا اِلٰٓى اَهْلِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿٦٢﴾	تاکہ وہ اسے پہچان لیں جب وہ اپنے گھر والوں کی طرف واپس جائیں شاید وہ لوٹ کر آئیں۔

لَعَلَّهُمْ (لَعَلَّ، هُمْ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، تاکہ، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (تاکہ وہ)
يَعْرِفُوْنَهَآ، يَعْرِفُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَرَفَ يَعْرِفُ، مصدر عِرْفَانٌ، پہچاننا، وہ پہچان لیں، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع بِضَاعَتَ ہے (وہ اسے پہچان لیں) اِذَا اسم ظرف مستقبل بمعنی شرط (جب) اِنْقَلَبُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِنْقَلَبَ يَنْقَلِبُ، مصدر اِنْقِلَابٌ، لوٹنا، واپس جانا، پلٹنا (وہ واپس جائیں) اِلٰٓى اَهْلِهِمْ (اِلٰى، اَهْلِ، هِمْ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، اَهْلِ، مجرور، مضاف، اہل گھر والے، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے گھر والوں کی طرف)
لَعَلَّهُمْ (لَعَلَّ، هُمْ)، لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، تاکہ، شاید، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (شاید وہ)
يَرْجِعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب رَجَعَ يَرْجِعُ، مصدر رُجُوْعٌ، لوٹ کر آنا (وہ لوٹ کر آئیں)

فَلَمَّا رَجَعُوْٓا اِلٰٓى اَبِيْهِمْ قَالُوْا	تو جب وہ اپنے باپ کی طرف واپس لوٹے۔ اُنہوں نے کہا

يٰۤاَبَانَا مُنِعَ مِنَّا الْكَيْلُ	اے ہمارے باپ! ہم سے (غلہ کا) ماپ روک دیا گیا ہے۔

فَلَمَّا (فَ۔لَمَّا) فَ، حرف عطف، تو۔لَمَّا، ظرف زمان، جب (توجب)

رَجَعُوْۤا، فعل ماضی جمع مذکر غائب رَجَعَ یَرْجِعُ، مصدر رُجُوْعٌ، واپس لوٹنا (وہ واپس لوٹے)

اِلٰۤى اَبِيْهِمْ (اِلٰى۔اَبِيْ۔هِمْ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف۔اَبِيْ، مجرور، مضاف، باپ،

هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے باپ کی طرف)

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)

يٰۤاَبَانَا (يَا۔اَبَا۔نَا) يَا، حرف ندا، اے۔اَبَانَا، منادی۔اَبَا، مضاف، باپ۔نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (اے ہمارے باپ) مُنِعَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب مَنَعَ يَمْنَعُ، مصدر مَنْعٌ، منع کرنا، روکنا (روک دیا گیا ہے) مِنَّا (مِنْ۔نَا) مِنْ، حرف جار، سے۔نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم سے)

اَلْكَيْلُ، مصدر، غلہ کو پیمانہ سے ماپنا (ماپ)

فَاَرْسِلْ مَعَنَاۤ اَخَانَا نَكْتَلْ وَ اِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ۝۶۳	پس آپ ہمارے بھائی کو ہمارے ساتھ بھیج دیں ہم (غلہ کا) ماپ لائیں اور بے شک ہم اس کی ضرور حفاظت کرنے والے ہیں۔

فَاَرْسِلْ (فَ۔اَرْسِلْ) فَ، حرف عطف، پس۔اَرْسِلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَرْسَلَ یُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالٌ، بھیجنا، آپ بھیجیے (پس آپ بھیج دیں)

مَعَنَاۤ (مَعَ۔نَا) مَعَ، مضاف، ساتھ۔نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہم کے ہمارے (ہمارے ساتھ)

اَخَانَا (اَخَا۔نَا) اَخَا، مضاف، بھائی۔نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے بھائی کو)

نَكْتَلْ، فعل مضارع جمع متکلم اِكْتَالَ یَكْتَالُ، مصدر اِكْتِيَالٌ (غلہ کا) ماپ لینا (ہم (غلہ کا) ماپ لائیں)

وَاِنَّا (وَ۔اِنَّ۔نَا) وَ، حرف عطف، اور۔اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک۔نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (اور بے شک ہم) لَهٗ (لَ۔هٗ) لَ، حرف جار، کی۔هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کی)

لَحٰفِظُوْنَ (لَ۔حٰفِظُوْنَ) لَ، لام تاکید، ضرور۔حٰفِظُوْنَ، حِفْظٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر،

حفاظت کرنے والے ، واحد ، حَافِظٌ ۔

قَالَ هَلْ اٰمَنُكُمْ عَلَيْهِ اِلَّا كَمَآ اَمِنْتُكُمْ عَلٰٓى اَخِيْهِ مِنْ قَبْلُ ؕ	اس نے کہا میں اس پر تمہیں امین نہیں سمجھتا مگر جیسا کہ اس سے قبل میں نے تمہیں اس کے بھائی پر امین سمجھا۔

قَالَ ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ ، مصدر قَوْلًا ، کہنا (اس (باپ) نے کہا)

هَلْ ، جملہ میں آگے اِلَّا ہے ، اس لیے ترجمہ (نہیں) ہے۔

اٰمَنُكُمْ (اٰمَنُ ، كُمْ) اٰمَنُ ، فعل مضارع واحد متکلم اَمِنَ يَاْمَنُ ، مصدر اَمَانَةٌ ، اَمْنًا ، امن میں آنا ، امین سمجھنا ، میں امین سمجھتا ، كُمْ ، ضمیر جمع مذکر حاضر ، تمہیں (میں امین سمجھتا تمہیں)

عَلَيْهِ (عَلٰى ، هِ) عَلٰى ، حرف جار ، پر ، هِ ، مجرور ، ضمیر واحد مذکر غائب ، اس (اس پر)

اِلَّا ، کلمہ استثنا (مگر ، سوائے) كَمَآ (كَ ، مَا) كَ ، حرف تشبیہ ، جیسا ، مَا ، مصدریہ ، کہ (جیسا کہ)

اَمِنْتُكُمْ (اَمِنْتُ ، كُمْ) اَمِنْتُ ، فعل ماضی واحد متکلم اَمِنَ يَاْمَنُ ، مصدر اَمَانَةٌ ، امن میں ہونا ، امین سمجھنا ، میں نے امین سمجھا ، كُمْ ، ضمیر جمع مذکر حاضر ، تمہیں (میں نے امین سمجھا تمہیں)

عَلٰٓى اَخِيْهِ (عَلٰى ، اَخِيْ ، هِ) عَلٰى ، حرف جار ، پر ، اَخِيْ ، مجرور ، مضاف ، بھائی ، هِ ، مضاف الیہ ، ضمیر واحد مذکر غائب ، اس کے (اس کے بھائی پر) مِنْ قَبْلُ (مِنْ ، قَبْلُ) مِنْ ، حرف جار ، سے ، قَبْلُ ، مجرور ، پہلے ، قبل (اس سے قبل)

فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا ۪	پس اللہ بہتر حفاظت کرنے والا ہے۔

فَاللّٰهُ (فَ ، اللّٰهُ) فَ ، حرف عطف ، پس ، اَللّٰهُ ، اللہ (پس اللہ) خَيْرٌ (بہتر)

حٰفِظًا ، حِفْظٌ ، سے اسم فاعل واحد مذکر (حفاظت کرنے والا)

وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝۶۴	اور وہ سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

وَّهُوَ ، وَ ، حرف عطف ، اور ، هُوَ ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب ، وہ (اور وہ)

اَرْحَمُ ، رَحْمَةٌ ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ رحم کرنے والا)

الرّٰحِمِیْنَ، رَحْمَۃٌ، سے اسم فاعل جمع مذکر (رحم کرنے والوں سے)

وَ لَمَّا فَتَحُوْا مَتَاعَهُمْ وَجَدُوْا بِضَاعَتَهُمْ رُدَّتْ اِلَیْهِمْ ؕ	اور جب اُنہوں نے اپنا سامان کھولا اُنہوں نے اپنی پونجی کو پایا کہ وہ ان کی طرف واپس لوٹا دی گئی ہے۔

وَ لَمَّا، وَ، حرف عطف، اور، لَمَّا، اسم ظرف جب (اور جب)

فَتَحُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب فَتَحَ یَفْتَحُ، مصدر فَتْحٌ، کھولنا (اُنہوں نے کھولا)

مَتَاعَهُمْ (مَتَاعَ، هُمْ) مَتَاعَ، مضاف، سامان، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنا (اپنا سامان)

وَجَدُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب وَجَدَ یَجِدُ، مصدر وِجْدَانٌ، پانا (اُنہوں نے پایا)

بِضَاعَتَهُمْ (بِضَاعَتَ، هُمْ) بِضَاعَتَ، مضاف، مال، سامان تجارت، پونجی،

هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی پونجی کو)

رُدَّتْ، فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب رَدَّ یَرُدُّ، مصدر رَدٌّ، واپس لوٹانا (واپس لوٹا دی گئی ہے)

اِلَیْهِمْ (اِلٰی، هِمْ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کی طرف)

قَالُوْا یٰۤاَبَانَا مَا نَبْغِیْ ؕ	اُنہوں نے کہا اے ہمارے باپ ہم (اور) کیا چاہتے ہیں۔

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)

یٰۤاَبَانَا (یَا، اَبَا، نَا) یَا، حرف ندا، اے، اَبَا، منادیٰ، مضاف، باپ،

نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (اے ہمارے باپ) مَا، استفہامیہ (کیا)

نَبْغِیْ، فعل مضارع جمع متکلم بَغٰی یَبْغِیْ، مصدر بَغْیٌ، چاہنا (ہم چاہتے ہیں)

هٰذِهٖ بِضَاعَتُنَا رُدَّتْ اِلَیْنَا ۚ	یہ ہماری پونجی ہماری طرف واپس لوٹا دی گئی ہے۔

هٰذِهٖ، اسم اشارہ واحد مؤنث قریب (یہ)

بِضَاعَتُنَا، بِضَاعَتُ، مضاف، پونجی، سرمایہ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری پونجی)

رُدَّتْ، فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب رَدَّ یَرُدُّ، مصدر رَدٌّ، واپس لوٹانا (واپس لوٹا دی گئی ہے)

اِلَيۡنَا (اِلٰی، نَا) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم ہماری (ہماری طرف)

وَ نَمِیۡرُ اَهۡلَنَا وَ نَحۡفَظُ اَخَانَا وَنَزۡدَادُ كَيۡلَ بَعِيۡرٍ ؕ	اور ہم اپنے گھر والوں کیلئے غلہ لائیں گے اور ہم اپنے بھائی کی حفاظت کریں گے اور ہم ایک اونٹ کا ماپ (غلہ) زیادہ لائیں گے۔

وَ، حرف عطف (اور)

نَمِیۡرُ، فعل مضارع جمع متکلم مَارَ يَمِيۡرُ، مصدر مَيۡرًا، غلہ لانا، غلہ فراہم کرنا (ہم غلہ لائیں گے)

اَهۡلَنَا (اَهۡلَ، نَا) اَهۡلَ، مضاف، گھر والے، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، اپنے (اپنے گھر والوں)

وَ نَحۡفَظُ، وَ، حرف عطف، اور، نَحۡفَظُ، فعل مضارع جمع متکلم حَفِظَ يَحۡفَظُ، مصدر حِفۡظٌ، حفاظت کرنا (اور ہم حفاظت کریں گے)

اَخَانَا (اَخَا، نَا) اَخَا، مضاف، بھائی، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، اپنے (اپنے بھائی کی)

وَ، حرف عطف (اور) نَزۡدَادُ، فعل مضارع جمع متکلم اِزۡدَادَ يَزۡدَادُ، مصدر اِزۡدِيَادٌ، زیادہ لانا (ہم زیادہ لائیں گے) كَيۡلَ بَعِيۡرٍ، كَيۡلَ، مضاف، اسم آلہ، غلہ ماپنے والا (ماپ) بَعِيۡرٍ، مضاف الیہ، ایک اونٹ کا (ایک اونٹ کا ماپ)

ذٰلِكَ كَيۡلٌ يَّسِيۡرٌ ﴿۶۵﴾	یہ ماپ (غلہ لانا) بہت آسان ہے۔

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ) كَيۡلٌ يَّسِيۡرٌ، كَيۡلٌ، موصوف، مصدر، پیمانہ سے غلہ ماپنا، ماپ، يَسِيۡرٌ، يُسۡرٌ سے صفت مشبہ، بہت آسان (ماپ (غلہ) بہت آسان)

قَالَ لَنۡ اُرۡسِلَهٗ مَعَكُمۡ حَتّٰى تُؤۡتُوۡنِ مَوۡثِقًا مِّنَ اللّٰهِ لَتَاۡتُنَّنِىۡ بِهٖۤ اِلَّاۤ اَنۡ يُّحَاطَ بِكُمۡ ۚ	اس نے کہا میں اسے تمہارے ساتھ ہرگز نہیں بھیجوں گا۔ یہاں تک کہ تم مجھے اللہ کا پختہ عہد دو کہ ضرور بالضرور تم اس کو میرے پاس (واپس) لاؤ گے مگر یہ کہ تم کو گھیر لیا جائے۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (اس نے کہا)

لَنۡ اُرۡسِلَهٗ (لَنۡ اُرۡسِلَ، هٗ) لَنۡ اُرۡسِلَ، فعل مضارع منفی مؤکد بلن واحد متکلم اَرۡسَلَ يُرۡسِلُ، مصدر

اِرْسَالٌ، بھیجنا، میں ہر گز نہیں بھیجوں گا، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (میں اسے ہر گز نہیں بھیجوں گا)
مَعَكُمْ (مَعَ، كُمْ) مَعَ، مضاف، ساتھ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے ساتھ) حَتّٰى حرف غایت (یہاں تک کہ)
تُؤْتُوْنِ (تُؤْتُوْا، نِ، یْ) تُؤْتُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَاءٌ، دینا، تم دو، نِ، نون وقایہ، یْ، محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم، مجھے (تم مجھے دو)
مَوْثِقًا، مصدر (پختہ عہد) مِّنَ اللّٰهِ (مِنْ، اللّٰهِ) مِنْ، حرف جار، ضرورتاً ترجمہ "کا" کیا جاتا ہے،
اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کا) لَتَاْتُنَّنِیْ (لَ، تَاْتُنَّ، نِ، یْ) لَ، لام تاکید، ضرور،
تَاْتُنَّ، فعل مضارع بانون تاکید ثقیلہ جمع مذکر حاضر اَتٰی یَاْتِیْ، مصدر اِیْتَانٌ، آنا، اگلا لفظ بَا سے شروع ہو رہا ہے، اس لیے معنی "لانا" ہوگا، تم ضرور لاؤ گے، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، میرے (ضرور بالضرور تم میرے پاس لاؤ گے) بِهٖٓ، بِ، حرف جار، کو، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کو)
اِلَّآ، کلمہ استثنا (مگر، سوائے) اَنْ، مصدریہ (یہ کہ)
یُّحَاطَ، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب اَحَاطَ یُحِیْطُ، مصدر اِحَاطَةٌ گھیر لینا (گھیر لیا جائے)
بِكُمْ (بِ، كُمْ) بِ، حرف جار، کو، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم کو)

فَلَمَّآ اٰتَوْهُ مَوْثِقَهُمْ قَالَ اللّٰهُ عَلٰى مَا نَقُوْلُ وَكِیْلٌ ﴿۶۶﴾	پھر جب اُنہوں نے اسے اپنا پختہ عہد دیا۔ اس نے کہا اللہ اس پر جو ہم کہہ رہے ہیں نگہبان ہے۔

فَلَمَّآ (فَ، لَمَّا) فَ، حرف عطف، پھر، لَمَّا، اسم ظرف، جب (پھر جب)
اٰتَوْهُ (اٰتَوْا، هُ) اٰتَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا، اُنہوں نے دیا،
هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (اُنہوں نے اسے دیا)
مَوْثِقَهُمْ (مَوْثِقَ، هُمْ) مَوْثِقَ، مضاف، پختہ عہد، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنا (اپنا پختہ عہد) قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا)
اَللّٰهُ، اللہ کا ذاتی نام (اللہ) عَلٰى مَا (عَلٰى، مَا) عَلٰى، حرف جار، پر، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس پر جو)

نَقُوْلُ، فعل مضارع جمع متکلم قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (ہم کہہ رہے ہیں)

وَكِيْلٌ، وُكُلٌ، مصدر سے صفت مشبہ (نگران، نگہبان)

وَ قَالَ يٰبَنِيَّ لَا تَدْخُلُوْا مِنْۢ بَابٍ وَّاحِدٍ وَّادْخُلُوْا مِنْ اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ ؕ	اور اس نے کہا اے میرے بیٹو! تم ایک دروازے سے مت داخل ہونا اور تم الگ الگ دروازوں سے داخل ہونا۔

وَ، حرف عطف (اور) قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا)

يٰبَنِيَّ (يَا، بَنِيْ، يَ) يَا، حرف ندا، اے، بَنِيَّ، منادٰی، بَنِيْ، مضاف اصل میں بَنِيْنَ تھا، اضافت کی وجہ سے نون جمع گر گیا، بیٹو، يَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (اے میرے بیٹو)

لَا تَدْخُلُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر دَخَلَ يَدْخُلُ، مصدر دُخُوْلٌ، داخل ہونا (تم مت داخل ہونا)

مِنْۢ بَابٍ وَّاحِدٍ، مِنْ، حرف جار، سے، بَابٍ، مجرور موصوف، دروازہ، وَاحِدٍ، صفت اکیلا، ایک (ایک دروازہ سے) وَّ ادْخُلُوْا، وَ، حرف عطف، اور، اُدْخُلُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر دَخَلَ يَدْخُلُ، مصدر دُخُوْلٌ، داخل ہونا (تم داخل ہونا)

مِنْ اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ، مِنْ، حرف جار، سے، اَبْوَابٍ، مجرور، موصوف، دروازے،
مُّتَفَرِّقَةٍ، تَفَرُّقٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث صفت، الگ الگ، جمع مکسر کی صفت واحد مؤنث استعمال کی جاتی ہے (الگ الگ دروازوں سے)

وَمَآ اُغْنِيْ عَنْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ	اور میں اللہ کی طرف سے کسی چیز کو تم سے ٹال نہیں سکتا

وَمَآ، وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

اُغْنِيْ، فعل مضارع واحد متکلم اَغْنٰى يُغْنِيْ، مصدر اِغْنَآءٌ، کام آنا، بچانا، ٹالنا، کفایت کرنا (میں ٹال سکتا)

عَنْكُمْ (عَنْ، كُمْ) عَنْ، حرف جار، سے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم سے)

مِّنَ اللّٰهِ، مِنْ، حرف جار بمعنی اِلٰى، کی طرف سے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کی طرف سے)

مِنْ شَيْءٍ، مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، شَيْءٍ، مجرور (کچھ بھی، کسی چیز کو)

اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ	نہیں ہے حکم مگر اللہ ہی کا۔

اِنِ، اصل میں اِنْ ہے، اگلے لفظ سے ملانے کیلئے زیر دی گئی ہے، جملہ میں آگے اِلَّا ہے اس لیے معنی (نہیں) الْحُكْمُ، مصدر ہے، (حکم) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر) لِلّٰهِ (لِ، اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، کا، اَللّٰهِ، مجرور (اللہ کا)

عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۚ	میں نے اسی پر توکل کیا

عَلَيْهِ (عَلٰى، هِ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اسی (اسی پر)

تَوَكَّلْتُ، فعل ماضی واحد متکلم تَوَكَّلَ يَتَوَكَّلُ، مصدر تَوَكُّلٌ، بھروسہ کرنا، توکل کرنا (میں نے توکل کیا)

وَ عَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ۝۶۷	اور پس توکل کرنے والوں کو چاہیے کہ وہ اسی پر توکل کریں

وَعَلَيْهِ (وَ، عَلٰى، هِ) وَ، حرف عطف، اور، عَلٰى، حرف جار، پر، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اور اس پر) فَلْيَتَوَكَّلِ (فَ، لْ، يَتَوَكَّلِ) فَ، حرف عطف، پس، لْ، لام امر، چاہیے کہ، يَتَوَكَّلِ، فعل مضارع واحد مذکر غائب تَوَكَّلَ يَتَوَكَّلُ، مصدر تَوَكُّلٌ، بھروسہ کرنا، توکل کرنا، وہ توکل کریں (پس چاہیے کہ وہ توکل کریں) الْمُتَوَكِّلُوْنَ، تَوَكُّلٌ، سے اسم فاعل جمع مذکر، توکل کرنے والے، واحد، الْمُتَوَكِّلُ،

وَ لَمَّا دَخَلُوْا مِنْ حَيْثُ اَمَرَهُمْ اَبُوْهُمْ ؕ	اور جب وہ داخل ہوئے جہاں سے انہیں ان کے باپ نے حکم دیا تھا۔

وَلَمَّا، وَ، حرف عطف، اور، لَمَّا، اسم ظرف جب (اور جب)

دَخَلُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب دَخَلَ يَدْخُلُ، مصدر دُخُوْلٌ، داخل ہونا (وہ داخل ہوئے)

مِنْ حَيْثُ، مِنْ، حرف جار، سے، حَيْثُ، مجرور، ظرف مکان، جہاں، جس جگہ (جہاں سے)

اَمَرَهُمْ (اَمَرَ، هُمْ) اَمَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَمَرَ يَاْمُرُ، مصدر اَمْرٌ، حکم دینا، حکم دیا تھا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (انہیں حکم دیا تھا)

اَبُوْهُمْ (اَبُوْ،هُمْ) اَبُوْ، مضاف ، باپ ،هُمْ ، مضاف الیہ ، ضمیر جمع مذکر غائب ، ان کے (ان کے باپ نے)

مَا كَانَ يُغْنِىْ عَنْهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَىْءٍ اِلَّا حَاجَةً فِىْ نَفْسِ يَعْقُوْبَ قَضٰىهَا ؕ	وہ ان سے اللہ کی طرف سے کسی چیز کو ٹال نہیں سکتا تھا مگر یعقوب کے دل میں خواہش تھی اس نے اسے پورا کیا۔

مَا كَانَ، مَا، نافیہ ، نہیں ،كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ تھا (وہ نہیں تھا) يُغْنِىْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَغْنٰى يُغْنِىْ ، مصدر اِغْنَآءٌ ،کام آنا، بچانا، کفایت کرنا، ٹالنا، ہٹانا (وہ ٹال سکتا) عَنْهُمْ (عَنْ،هُمْ) عَنْ، حرف جار، سے ،هُمْ ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب ، ان (ان سے)

مِّنَ اللّٰهِ (مِنْ، اللّٰهِ) مِنْ، حرف جار بمعنی اِلٰی ، کی طرف سے ،اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کی طرف سے)

مِنْ شَىْءٍ ،مِنْ ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں ،شَىْءٍ، مجرور (کچھ بھی ، کسی چیز کو)

اِلَّا ، کلمہ استثنا (مگر، سوائے) حَاجَةً ، حاجت ، خواہش ، غرض ، جمع ، حَاجَاتٌ ،

فِىْ نَفْسِ يَعْقُوْبَ، فِىْ ، حرف جار، میں، نَفْسِ ، مجرور، مضاف ، نفس ،جان، دل ،

يَعْقُوْبَ، مضاف الیہ ، یعقوب کے (یعقوب کے دل میں)

قَضٰىهَا (قَضٰى،هَا) قَضٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَضٰى يَقْضِىْ ، مصدر قَضَآءٌ ، پورا کرنا، فیصلہ کرنا، مکمل کرنا،اس نے پورا کیا،هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب ،اسے، ضمیر کا مرجع، حَاجَةً ،ہے (اس نے اسے پورا کیا)

وَ اِنَّهٗ لَذُوْ عِلْمٍ لِّمَا عَلَّمْنٰهُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ؏ ۶۸	اور بے شک وہ یقیناً علم والا تھا اس لئے کہ ہم نے اسے سکھایا اور لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

ع ۸ / ۲

وَاِنَّهٗ (وَ،اِنَّ،هٗ) وَ ، حرف عطف ،اور،اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل ، بے شک ،هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب ،وہ (اور بے شک وہ) لَذُوْ عِلْمٍ (لَ، ذُوْ، عِلْمٍ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، ذُوْ، مضاف ، والا،

عِلْمٍ، مضاف الیہ، علم (یقیناً علم والا تھا) لِّمَا (لِ، مَا) لِ، حرف جار، لئے، مَا، مصدریہ، کہ (اس لئے کہ)
عَلَّمْنٰهُ (عَلَّمْنَا، هُ) عَلَّمْنَا، فعل ماضی جمع متکلم عَلَّمَ یُعَلِّمُ، مصدر تَعْلِیْمٌ، سکھانا، تعلیم دینا، ہم نے
سکھایا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (ہم نے اسے سکھایا)
وَ لٰكِنَّ، وَ، حرف عطف، اور، لٰكِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، لیکن (اور لیکن)
اَكْثَرَ النَّاسِ (اَكْثَرَ، النَّاسِ) اَكْثَرَ، مضاف، كَثْرَةٌ، سے افعل التفضیل کا صیغہ، اکثر، بہت زیادہ،
اکثریت، اَلنَّاسِ، مضاف الیہ، لوگوں کی (لوگوں کی اکثریت، اکثر لوگ)
لَا یَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمٌ، جاننا (وہ نہیں جانتے)

وَ لَمَّا دَخَلُوْا عَلٰى یُوْسُفَ اٰوٰۤى اِلَیْهِ اَخَاهُ قَالَ اِنِّیْۤ اَنَا اَخُوْكَ فَلَا تَبْتَىٕسْ بِمَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ۝۶۹	اور جب وہ یوسف پر داخل ہوئے اس نے اپنی طرف سے اپنے بھائی کو جگہ دی اس نے کہا بے شک میں تیرا بھائی ہوں پس تو رنج نہ کر اس پر جو وہ کرتے رہے ہیں۔

وَ لَمَّا، وَ، حرف عطف، اور، لَمَّا، اسم ظرف، جب (اور جب)
دَخَلُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب دَخَلَ یَدْخُلُ، مصدر دُخُوْلٌ، داخل ہونا (وہ داخل ہوئے)
عَلٰى یُوْسُفَ، عَلٰى، حرف جار، پر، یُوْسُفَ، مجرور، یوسف (یوسف پر)
اٰوٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اٰوٰى یُؤْوِیْ، مصدر اِیْوَآءٌ، جگہ دینا، پناہ دینا (اس نے جگہ دی)
اِلَیْهِ (اِلٰى، هِ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف سے، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی طرف سے)
اَخَاهُ (اَخَا، هُ) اَخَا، مضاف، بھائی، هُ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے بھائی کو)
قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (یوسف) نے کہا)
اِنِّیْۤ (اِنِّ، یْ) اِنِّ، اصل میں اِنَّ ہے، یْ، کی مناسبت سے زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک،
یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں) اَنَا، ضمیر واحد متکلم (میں)

اَخُوْكَ (اَخُوْ،كَ) اَخُوْ، مضاف، بھائی ،كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرا (تیرا بھائی)

فَلَا تَبْتَئِسْ (فَ،لَا تَبْتَئِسْ) فَ، حرف عطف، پس ،لَا تَبْتَئِسْ، فعل نہی واحد مذکر حاضر اِبْتَئَسَ یَبْتَئِسُ، مصدر اِبْتِئَاسٌ ،رنج کرنا، غم کرنا، تو رنج نہ کر (پس تو رنج نہ کر)

بِمَا (بِ،مَا) بِ، حرف جار، پر ،مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس پر جو)

كَانُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَانَ یَكُوْنُ ، مصدر كَوْنًا، ہونا، رہنا (وہ رہے)

یَعْمَلُوْنَ، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَمِلَ یَعْمَلُ، مصدر عَمَلٌ، کرنا، عمل کرنا (وہ کرتے ہیں)

فَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ جَعَلَ السِّقَايَةَ فِیْ رَحْلِ اَخِيْهِ	پھر جب اس نے انہیں ان کے سامان کے ساتھ تیار کروادیا تو پانی پینے کا پیالہ اپنے بھائی کے کجاوے میں رکھ دیا۔

فَلَمَّا (فَ،لَمَّا) فَ، حرف عطف، پھر ،لَمَّا، اسم ظرف، جب (پھر جب)

جَهَّزَهُمْ ،جَهَّزَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَهَّزَ يُجَهِّزُ، مصدر تَجْهِيْزٌ، تیار کرنا، اس نے تیار کروادیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (اس نے انہیں تیار کروادیا)

بِجَهَازِهِمْ (بِ،جَهَازِ،هِمْ) بِ، حرف جار، کے ساتھ ،جَهَازِ، مجرور، مضاف، سامان، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے سامان کے ساتھ)

جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ يَجْعَلُ ، مصدر جَعْلٌ ،بنانا، رکھنا (رکھ دیا)

السِّقَايَةَ (پانی پینے کا پیالہ) فِیْ رَحْلِ (فِیْ، رَحْلِ) فِیْ، حرف جار، میں، رَحْلِ، مجرور، سامان، کجاوہ، بوری)

اَخِيْهِ (اَخِیْ،هِ) اَخِیْ، مضاف، بھائی، هِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے بھائی کے)

ثُمَّ اَذَّنَ مُؤَذِّنٌ اَيَّتُهَا الْعِيْرُ اِنَّكُمْ لَسٰرِقُوْنَ ۝	پھر اعلان کرنے والے نے اعلان کیا اے قافلے والو! بے شک تم یقیناً چور ہو۔

ثُمَّ، حرف عطف (پھر)

اَذَّنَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَذَّنَ یُؤَذِّنُ، مصدر تَاْذِیْنٌ، اذان کہنا، اعلان کرنا (اعلان کیا)

مُؤَذِّنٌ، تَاْذِیْنٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، اذان دینے والا (اعلان کرنے والا) اَیَّتُھَا، یَا حرف ندا (اے) محذوف ہے جب منادی پر ال داخل ہو تو مونث میں یا کے ساتھ اَیَّتُھَا بڑھا جاتا ہے۔

اَلْعِیْرُ، منادیٰ، وہ گدھے یا اونٹ جو غلہ کی باربرداری کیلئے استعمال ہوتے ہیں بعد میں یہ قافلے والوں کیلئے استعمال ہونے لگا (قافلہ والو) اِنَّکُمْ (اِنَّ، کُمْ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (بے شک تم) لَسٰرِقُوْنَ (لَ، سٰرِقُوْنَ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، سٰرِقُوْنَ، سَرَقَۃٌ، سے اسم فاعل جمع مذکر، چوری کرنے والے، چور، واحد سَارِقٌ،

قَالُوْا وَ اَقْبَلُوْا عَلَیْھِمْ مَّاذَا تَفْقِدُوْنَ ﴿۷۱﴾	اُنہوں نے کہا اس حال میں کہ وہ ان پر متوجہ ہوئے تم کیا چیز گم پاتے ہو؟

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا) وَ، حالیہ (اس حال میں کہ)

اَقْبَلُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَقْبَلَ یُقْبِلُ، مصدر اِقْبَالٌ، رخ کرنا، متوجہ ہونا (وہ متوجہ ہوئے)

عَلَیْھِمْ (عَلٰی، ھِمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، ھِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر)

مَّا ذَا، استفہامیہ اور، ذَا، فصل کیلئے تاکہ، مَّا، نافیہ اور، مَّا، استفہامیہ میں امتیاز ہو جائے (کیا)

تَفْقِدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر فَقَدَ یَفْقِدُ، مصدر فَقْدٌ، فُقْدَانٌ، گم پانا، محروم ہونا، ہاتھ سے جانا، کھونا (تم گم پاتے ہو)

قَالُوْا نَفْقِدُ صُوَاعَ الْمَلِكِ وَلِمَنْ جَآءَ بِهٖ حِمْلُ بَعِیْرٍ وَّ اَنَا بِهٖ زَعِیْمٌ ﴿۷۲﴾	اُنہوں نے کہا کہ ہم بادشاہ کا پیالہ گم پاتے ہیں اور اس کے لیے ایک اونٹ کا بوجھ (غلہ) ہے جو اس کو لائے اور میں اس کا ضامن ہوں۔

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)

نَفْقِدُ، فعل مضارع جمع مذکر متکلم فَقَدَ یَفْقِدُ، مصدر فَقْدٌ، فُقْدَانٌ، گم پانا (ہم گم پاتے ہیں)

صُوَاعَ الْمَلِكِ، صُوَاعَ، مضاف، پینے کا بڑا برتن جس سے پیا بھی جاتا ہے اور ماپا بھی جاتا ہے، پیالہ،

الْمَلِكِ، مضاف الیہ، بادشاہ کا (بادشاہ کا پیالہ) وَلِمَنْ، وَ، حرف عطف، اور، لِ، حرف جار، کیلئے،

مَنْ، مجرور، اسم موصول، شرطیہ جو (اور اس کیلئے جو) جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر

مَجِيْٓءٌ، آنا، لانا (وہ لائے) بِهٖ (بِ، هٖ) بِ، حرف جار، کو، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کو

) حِمْلُ بَعِيْرٍ، حِمْلُ، مضاف، بوجھ، بَعِيْرٍ، مضاف الیہ، ایک اونٹ کا (ایک اونٹ کا بوجھ)

وَّ اَنَا، وَ، حرف عطف، اور، اَنَا، ضمیر واحد متکلم، میں (اور میں)

بِهٖ (بِ، هٖ) بِ، حرف جار، کا، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کا)

زَعِيْمٌ، زَعَامَةٌ، سے ضامن، ذمہ دار، جمع زُعَمَا،

قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ عَلِمْتُمْ مَّا جِئْنَا لِنُفْسِدَ فِي الْاَرْضِ وَمَا كُنَّا سٰرِقِيْنَ ﴿٧٣﴾	اُنہوں نے کہا اللہ کی قسم بلاشبہ یقیناً تم کو معلوم ہے ہم نہیں آئے ہیں کہ ہم زمین میں فساد کریں اور ہم چوری کرنے والے نہیں ہیں۔

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)

تَاللّٰهِ (تَ، اَللّٰهِ) تَ، حرف جار و قسمیہ، قسم، اَللّٰهِ، مجرور، مقسم بہ اللہ (اللہ کی قسم)

لَقَدْ (لَ، قَدْ) لَ، لام تاکید، ضرور، بلاشبہ، قَدْ، حرف تحقیق، یقیناً (بلاشبہ یقیناً)

عَلِمْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمٌ، جاننا علم ہونا (تم کو علم ہے)

مَّا، نافیہ (نہیں) جِئْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا (ہم آئے)

لِنُفْسِدَ (لِ، نُفْسِدَ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، کہ، نُفْسِدَ، فعل مضارع جمع متکلم اَفْسَدَ يُفْسِدُ، مصدر

اِفْسَادٌ، فساد کرنا، ہم فساد کریں (کہ ہم فساد کریں)

فِي الْاَرْضِ (فِيْ، الْاَرْضِ) فِيْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

وَ مَا، وَ، حرف عطف ،اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

كُنَّا، فعل ماضی جمع متکلم كَانَ يَكُوْنُ ، مصدر كَوْنًا، ہونا، (ہم ہیں)

سٰرِقِيْنَ، سَرَقَةٌ ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (چوری کرنے والے، چور)

قَالُوْا فَمَا جَزَآؤُهٗٓ اِنْ كُنْتُمْ كٰذِبِيْنَ ۝	اُنھوں نے کہا پھر اس کی کیا سزا ہے اگر تم جھوٹے ہوئے۔

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنھوں نے کہا)

فَمَا (فَ، مَا) فَ، حرف عطف، پھر ،مَا، استفہامیہ ، کیا (پھر کیا)

جَزَآؤُهٗ ، جَزَآءُ، مضاف ، بدلہ ، سزا، جزا، هٗ، مضاف الیہ ، ضمیر واحد مذکر غائب ،اس کی (اس کی سزا)

اِنْ، شرطیہ (اگر) كُنْتُمْ ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم ہوئے)

كٰذِبِيْنَ، كِذْبٌ ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، جھوٹ بولنے والے ، جھوٹے، واحد، كَاذِبٌ۔

قَالُوْا جَزَآؤُهٗ مَنْ وُّجِدَ فِيْ رَحْلِهٖ فَهُوَ جَزَآؤُهٗ ؕ	اُنھوں نے کہا اس کی سزا ہے جس کے سامان میں (پیالہ) پایا گیا تو وہی اس کا بدلہ ہے۔

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنھوں نے کہا)

جَزَآؤُهٗ، جَزَآءُ، مضاف ، جزا، سزا، بدلہ ، هٗ، مضاف الیہ ، ضمیر واحد مذکر غائب ،اس کی (اس کی سزا)

مَنْ ،اسم موصول (جس) وُّجِدَ ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب وَجَدَ يَجِدُ ، مصدر، وِجْدَانٌ ، پانا (پایا گیا) فِيْ رَحْلِهٖ (فِيْ، رَحْلِ، هٖ) فِيْ ، حرف جار ، میں ،رَحْلِ، مجرور ، مضاف ،سامان ، کجادہ ، بوری ، هٖ، مضاف الیہ ، ضمیر واحد مذکر غائب ، اس کے (اس کے سامان میں)

فَهُوَ (فَ، هُوَ) فَ، حرف عطف ، تو ،هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب ، وہی (تو وہی)

جَزَآؤُهٗ، جَزَآءُ، مضاف ،جزا، سزا، بدلہ ،هٗ، مضاف الیہ ، ضمیر واحد مذکر غائب ،اس کا (اس کا بدلہ)

كَذٰلِكَ نَجْزِی الظّٰلِمِیْنَ ۝۷۵	اسی طرح ہم ظالموں کو سزا دیتے ہیں۔

كَذٰلِكَ (كَ، ذٰلِكَ) كَ، حرف تشبیہ، مانند، جیسا، طرح، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، یہ، اسی (اسی طرح) نَجْزِیْ، فعل مضارع جمع متکلم جَزٰی یَجْزِیْ، مصدر جَزَآءٌ، بدلہ، سزا، جزا (ہم سزا دیتے ہیں) الظّٰلِمِیْنَ، ظُلْمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ظلم کرنے والے، ظالموں، واحد، ظَالِمٌ،

فَبَدَاَ بِاَوْعِیَتِهِمْ قَبْلَ وِعَآءِ اَخِیْهِ ثُمَّ اسْتَخْرَجَهَا مِنْ وِّعَآءِ اَخِیْهِ ؕ	تو اس نے اپنے بھائی کے بورے سے پہلے ان کے بوروں سے ابتدا کی پھر اس نے اس (پیالہ) کو اپنے بھائی کے بورے سے نکالا۔

فَبَدَاَ (فَ، بَدَاَ) فَ، حرف عطف، تو، بَدَاَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب بَدَاَ یَبْدَاُ، مصدر بَدْءٌ، شروع کرنا، ابتدا کرنا، اس نے ابتدا کی (تو اس نے ابتدا کی)

بِاَوْعِیَتِهِمْ (بِ، اَوْعِیَتِ، هِمْ) بِ، حرف جار، سے، اَوْعِیَتِ، مجرور، مضاف، جن میں کوئی چیز حفاظت سے رکھی جائے، بوروں تھیلوں، واحد، وِعَآءَ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے بوروں سے) قَبْلَ (پہلے) وِعَآءِ اَخِیْهِ (وِعَآءِ، اَخِیْ، هِ) وِعَآءِ، مضاف بورہ، اَخِیْ، مضاف الیہ، مضاف، بھائی، هِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے بھائی کے بورے سے) ثُمَّ، حرف عطف (پھر) اِسْتَخْرَجَهَا (اِسْتَخْرَجَ، هَا) اِسْتَخْرَجَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِسْتَخْرَجَ یَسْتَخْرِجُ، مصدر اِسْتِخْرَاجٌ، نکالنا، اس نے نکالا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کو، ضمیر کا مرجع صُوَاعٌ، ہے (اس نے نکالا اس کو) مِنْ وِّعَآءِ، مِنْ، حرف جار، سے، وِعَآءِ، مجرور، بورہ (بورہ سے)

اَخِیْهِ (اَخِیْ، هِ) اَخِیْ، مضاف، بھائی، هِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے بھائی)

كَذٰلِكَ كِدْنَا لِیُوْسُفَ ؕ	اسی طرح ہم نے یوسف کیلئے تدبیر کی۔

كَذٰلِكَ (كَ، ذٰلِكَ) كَ، حرف تشبیہ، مانند، جیسا، طرح، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، یہ، اسی (اسی

طرح) کِدْنَا، فعل ماضی جمع متکلم کَادَ یَکِیْدُ، مصدر کَیْدًا، تدبیر کرنا (ہم نے تدبیر کی)

لِیُوْسُفَ (لِ، یُوْسُفَ) لِ، حرف جار، کیلئے، یُوْسُفَ، مجرور، یوسف (یوسف کیلئے)

مَا کَانَ لِیَاْخُذَ اَخَاهُ فِیْ دِیْنِ الْمَلِکِ اِلَّآ اَنْ یَّشَآءَ اللّٰہُ ؕ	وہ اپنے بھائی کو بادشاہ کے قانون کے مطابق ہرگز نہیں لے سکتا تھا مگر یہ کہ اللہ چاہے۔

مَاکَانَ، مَا، نافیہ، نہیں، کَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا، وہ تھا (نہیں وہ تھا) لِیَاْخُذَ (لِ، یَاْخُذَ) لِ، لام جحود برائے تاکید نفی، ہرگز، یَاْخُذَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَخَذَ یَاْخُذُ، مصدر اَخْذٌ، پکڑنا، لینا (وہ لے سکتا)

اَخَاهُ (اَخَا، هُ) اَخَا، مضاف، بھائی، هُ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے بھائی)

فِیْ دِیْنِ الْمَلِکِ (فِیْ، دِیْنِ، الْمَلِکِ) فِیْ، حرف جار، میں، کے مطابق، دِیْنِ، مجرور، مضاف، قانون، الْمَلِکِ، مضاف الیہ، بادشاہ کے (بادشاہ کے قانون کے مطابق) اِلَّآ، کلمہ استثنا (مگر)

اَنْ، مصدریہ (یہ کہ) یَّشَآءَ اللّٰہُ (یَشَآءَ، اللّٰہُ) یَشَآءَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیْٓئَۃٌ، چاہنا، چاہے، اَللّٰہُ، اللہ (اللہ چاہے)

نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ ؕ	ہم جس کے چاہتے ہیں درجات بلند کرتے ہیں۔

نَرْفَعُ، فعل مضارع جمع متکلم رَفَعَ یَرْفَعُ، مصدر رَفْعٌ، بلند کرنا (ہم بلند کرتے ہیں)

دَرَجٰتٍ، درجات، واحد، دَرَجَۃٌ، مَّنْ، اسم موصول (جس کے)

نَّشَآءُ، فعل مضارع جمع متکلم شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیْٓئَۃٌ، چاہنا (ہم چاہتے ہیں)

وَفَوْقَ کُلِّ ذِیْ عِلْمٍ عَلِیْمٌ ﴿۷۶﴾	اور ہر علم والے کے اوپر ایک بہت علم والا ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) فَوْقَ، (اوپر)

کُلِّ ذِیْ عِلْمٍ، (کُلِّ۔ ذِیْ۔ عِلْمٍ) کُلِّ، مضاف، ہر، ذِیْ، مضاف الیہ، مضاف والا کے، عِلْمٍ، مضاف الیہ علم (ہر علم والے کے) عَلِیْمٌ، عِلْمٌ مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت علم والا)

قَالُوْٓا اِنْ يَّسْرِقْ فَقَدْ سَرَقَ اَخٌ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ ۚ	اُنہوں نے کہا اگر اس نے چوری کی ہے تو یقیناً اس سے پہلے اس کے بھائی نے چوری کی تھی۔

قَالُوْٓا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا) اِنْ، شرطیہ (اگر) يَّسْرِقْ، فعل مضارع مجزوم فعل شرط واحد مذکر غائب سَرَقَ يَسْرِقُ، مصدر سَرَقَةٌ، سَرَقٌ، چوری کرنا، چرانا (اس نے چوری کی ہے)

فَقَدْ(فَ،قَدْ) فَ، حرف عطف، تو، قَدْ، کلمہ تحقیق تاکید کیلئے یقیناً (تو یقیناً)

سَرَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب سَرَقَ يَسْرِقُ، مصدر سَرَقَةٌ، سَرَقٌ، چوری کرنا (چوری کی تھی)

اَخٌ لَّهٗ (اَخٌ،لَّ،هٗ) اَخٌ، بھائی، لَ، حرف جار، کے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے بھائی)

مِنْ قَبْلُ، مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلُ، مجرور، پہلے، قبل (اس سے پہلے)

فَاَسَرَّهَا يُوْسُفُ فِيْ نَفْسِهٖ وَلَمْ يُبْدِهَا لَهُمْ ۚ	تو یوسف نے اس (بات) کو اپنے دل میں چھپا رکھا اور اس نے اس کو ان پر ظاہر نہیں کیا

فَاَسَرَّهَا يُوْسُفُ(فَ،اَسَرَّ،هَا،يُوْسُفُ) فَ، حرف عطف، تو، اَسَرَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَسَرَّ يُسِرُّ، مصدر اِسْرَارٌ، چھپانا، اس نے چھپا رکھا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس (بات) کو،

يُوْسُفُ، یوسف (تو یوسف نے اس (بات) کو چھپا رکھا)

فِيْ نَفْسِهٖ(فِيْ،نَفْسِ،هٖ) فِيْ، حرف جار، میں، نَفْسِ، مجرور، مضاف، نفس، دل، جمع، اَنْفُسٌ، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے دل میں) وَ، حرف عطف (اور)

لَمْ يُبْدِهَا(لَمْ يُبْدِ،هَا) لَمْ يُبْدِ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر غائب اَبْدٰى يُبْدِيْ، مصدر اِبْدَآءٌ، ظاہر کرنا، اس نے ظاہر نہیں کیا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کو (اس نے ظاہر نہیں کیا اس کو) لَهُمْ (لَ،هُمْ) لَ، حرف جار بمعنی عَلٰى، پر، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر)

قَالَ اَنْتُمْ شَرٌّ مَّكَانًا ۚ	اس نے (دل میں) کہا تم بدترین درجہ میں ہو۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا ، کہنا (اس نے کہا)

اَنْتُمْ، ضمیر منفصلہ جمع مذکر حاضر (تم) شَرٌّ، بُرائی، شر، بدترین، جس سے سب کو نفرت ہو۔

مَّکَانًا، اسم ظرف کَوْنٌ، مصدر سے، مکان، جگہ، درجہ، مرتبہ، مکین۔

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا تَصِفُوْنَ ۝	اور اللہ اس کو زیادہ جاننے والا ہے جو تم بیان کرتے ہو۔

وَ اللّٰهُ (وَ، اللّٰهُ) وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ)

اَعْلَمُ، عِلْمٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ جاننے والا)

بِمَا (بِ، مَا) بِ، حرف جار، کو، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس کو جو)

تَصِفُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر وَصَفَ یَصِفُ، مصدر وَصْفٌ، اچھی یا بری رائے کا اظہار کرنا، بیان کرنا (تم بیان کرتے ہو)

قَالُوْا يٰٓاَيُّهَا الْعَزِيْزُ اِنَّ لَهٗٓ اَبًا شَيْخًا كَبِيْرًا فَخُذْ اَحَدَنَا مَكَانَهٗ ۚ	اُنہوں نے کہا اے عزیز! بے شک اس کا باپ بڑا بوڑھا ہے پس تو ہم میں سے کسی ایک کو اس کی جگہ رکھ لے۔

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا ، کہنا (اُنہوں نے کہا)

یٰٓاَیُّهَا الْعَزِیْزُ (یَا، اَیُّهَا، الْعَزِیْزُ) یَا، حرف ندا، اے، اَیُّهَا، اگر منادی میں، الْ ہو تو مذکر کیلئے، یَا کے ساتھ اَیُّهَا، لگاتے ہیں، اَلْعَزِیْزُ، منادی مصر کے وزیر کا لقب، عزیز (اے عزیز) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) لَهٗٓ اَبًا (لَ، هٗ، اَبًا) لَ، حرف جار، کا، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، اَبًا، باپ (اس کا باپ) شَیْخًا كَبِیْرًا، شَیْخًا، موصوف، بوڑھا، کَبِیْرًا، کِبْرٌ، سے صفت مشبہ، بڑا، بہت (بڑا بوڑھا)

فَخُذْ (فَ، خُذْ) فَ، حرف عطف، پس، خُذْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَخَذَ یَاْخُذُ، مصدر اَخْذٌ، پکڑنا، لینا، رکھنا، تو رکھ لے (پس تو رکھ لے)

اَحَدَنَا (اَحَدَ، نَا) اَحَدَ، مضاف، کسی ایک، نَا، مضاف الیہ، ہم کا، ہم میں سے (ہم میں سے کسی ایک)

مَكَانَهٗ (مَکَانَ، هٗ) مَکَانَ، مضاف، اسم ظرف، کَوْنٌ، مصدر سے، جگہ، مکان، درجہ، هٗ، مضاف الیہ،

ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی جگہ)

اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ۞	بے شک ہم تجھے احسان کرنے والوں میں سے دیکھتے ہیں۔

اِنَّا (اِنَّ، نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

نَرٰىكَ (نَرٰی، كَ) نَرٰی، فعل مضارع جمع متکلم رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا، ہم دیکھتے ہیں،

كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھے (ہم تجھے دیکھتے ہیں)

مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ (مِنْ، الْمُحْسِنِيْنَ) مِنْ، حرف جار، سے، الْمُحْسِنِيْنَ، مجرور، اِحْسَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، نیکی کرنے والے، احسان کرنے والے، واحد، الْمُحْسِنُ (احسان کرنے والوں میں سے)

قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اَنْ نَّاْخُذَ اِلَّا مَنْ وَّجَدْنَا مَتَاعَنَا عِنْدَهٗٓ ۙ اِنَّآ اِذًا لَّظٰلِمُوْنَ ۞	اس نے کہا اللہ کی پناہ کہ ہم اس کے سوا کسی کو پکڑیں جس کے پاس ہم نے اپنا سامان پایا بے شک ہم اس وقت یقیناً ظالم ہوں گے۔

ع ۹ / ۴

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا)

مَعَاذَ اللّٰهِ، مَعَاذَ، مضاف، عَوْذٌ سے مصدر میمی اور اسم، پناہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی پناہ)

اَنْ مصدریہ ناصبہ (کہ) نَّاْخُذَ، فعل مضارع جمع متکلم اَخَذَ يَاْخُذُ، مصدر اَخْذٌ، پکڑنا، لینا، رکھنا (ہم پکڑیں) اِلَّا، کلمہ استثنا (سوا) مَنْ، اسم موصول جس (اس کے جس)

وَّجَدْنَا، فعل ماضی جمع متکلم وَجَدَ يَجِدُ، مصدر وِجْدَانٌ، پانا (ہم نے پایا)

مَتَاعَنَا (مَتَاعَ، نَا) مَتَاعَ، مضاف، سامان، نَا، مضاف الیہ، اپنا (اپنا سامان)

عِنْدَهٗٓ (عِنْدَ، هٗ) عِنْدَ، مضاف، پاس، ہاں، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے پاس) اِنَّآ (اِنَّ، نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم ہم (بے شک ہم)

اِذًا، حرف جزا، جواب اور جزا کیلئے آتا ہے (تب، اس وقت)

لَظٰلِمُوْنَ (لَ، ظٰلِمُوْنَ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، ظٰلِمُوْنَ، ظُلْمٌ مصدر سے اسم فاعل، جمع مذکر (ظلم کرنے والے، ظالموں) واحد، ظَالِمٌ۔

فَلَمَّا اسْتَيْـَٔسُوْا مِنْهُ خَلَصُوْا نَجِيًّا ؕ	پھر جب وہ اس سے ناامید ہو گئے وہ مشورہ کرتے ہوئے الگ ہو گئے۔

فَلَمَّا (فَ، لَمَّا) فَ، حرف عطف، پھر، لَمَّا، اسم ظرف جب (پھر جب) اِسْتَيْـَٔسُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِسْتَيْـَٔسَ يَسْتَيْـِٔسُ، مصدر اِسْتِيْـَٔاسٌ، ناامید ہونا (وہ ناامید ہو گئے) مِنْهُ (مِنْ، هُ) مِنْ، حرف جار، سے، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس سے) خَلَصُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب خَلَصَ يَخْلُصُ، مصدر خُلُوْصٌ، خالص ہونا، یہاں مراد الگ ہونا، اکیلے ہونا (وہ الگ ہو گئے) نَجِيًّا، تَنْجِيَةٌ سے صفت مشبہ، چپکے چپکے مشورہ کرنے والے (مشورہ کرتے ہوئے)

قَالَ كَبِيْرُهُمْ اَلَمْ تَعْلَمُوْٓا اَنَّ اَبَاكُمْ قَدْ اَخَذَ عَلَيْكُمْ مَّوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ	ان کے بڑے (بھائی) نے کہا کیا تمہیں معلوم نہیں ہے کہ بے شک تمہارے باپ نے تم سے یقیناً اللہ کا پختہ عہد لیا ہے۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا)

كَبِيْرُهُمْ (كَبِيْرُ، هُمْ) كَبِيْرُ، مضاف، كِبْرٌ، سے صفت مشبہ، بڑا، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے بڑے نے)

اَلَمْ تَعْلَمُوْٓا (اَ، لَمْ تَعْلَمُوْا) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، لَمْ تَعْلَمُوْا، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر حاضر عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمٌ، جاننا، معلوم ہونا، تمہیں نہیں معلوم ہے (کیا تمہیں نہیں معلوم ہے)

اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) اَبَاكُمْ (اَبَا، كُمْ) اَبَا، مضاف، باپ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے باپ نے) قَدْ، کلمہ تحقیق (یقیناً)

اَخَذَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَخَذَ يَاْخُذُ، مصدر اَخْذٌ، پکڑنا، لینا (لیا ہے)

عَلَيْكُمْ (عَلٰى، كُمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، ضرور تاً ترجمہ "سے" کیا جاتا ہے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم سے) مَّوْثِقًا، مصدر میمی (پکا وعدہ)

مِّنَ اللّٰهِ (مِنْ، اَللّٰهِ) مِنْ، حرف جار، سے، یہاں ترجمہ "کا" کیا جاتا ہے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کا)

وَمِنْ قَبْلُ مَا فَرَّطْتُّمْ فِيْ يُوْسُفَ ج	اور اس سے پہلے جو تم یوسف کے بارے میں قصور کر چکے ہو

وَمِنْ قَبْلُ، وَ، حرف عطف، اور، مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلُ، مجرور، قبل، پہلے (اور اس سے پہلے)

مَا، اسم موصول (جو) فَرَّطْتُّمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر فَرَّطَ يُفَرِّطُ، مصدر تَفْرِيْطٌ، قصور کرنا، کوتاہی کرنا (تم قصور کر چکے ہو)

فِيْ يُوْسُفَ (فِيْ، يُوْسُفَ) فِيْ، حرف جار، کے بارے میں، يُوْسُفَ، مجرور، یوسف (یوسف کے بارے میں)

فَلَنْ اَبْرَحَ الْاَرْضَ حَتّٰى يَاْذَنَ لِيْٓ اَبِيْٓ اَوْ يَحْكُمَ اللّٰهُ لِيْ ج	پس ہر گز میں زمین کو نہیں چھوڑوں گا یہاں تک کہ مجھے میرا باپ اجازت دے یا اللہ میرے لیے فیصلہ کر دے۔

فَلَنْ اَبْرَحَ (فَ، لَنْ اَبْرَحَ) فَ، حرف عطف، پس، لَنْ اَبْرَحَ، فعل مضارع منفی تاکید بلن واحد متکلم بَرِحَ يَبْرَحُ، مصدر بَرْحٌ، جگہ سے ہٹنا، چھوڑنا (پس ہر گز میں نہیں چھوڑوں گا) اَلْاَرْضَ (زمین کو)

حَتّٰى حرف غایت وجار (یہاں تک کہ) يَاْذَنَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَذِنَ يَاْذَنُ، مصدر اِذْنٌ، اجازت دینا (اجازت دے) لِيْٓ (لِ، يْ) لِ، حرف جار، کو، يْ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، مجھ (مجھ کو، مجھے)

اَبِيْٓ (اَبِ، يْ) اَبِ، مضاف، باپ، يْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا باپ) اَوْ، حرف عطف (یا) يَحْكُمَ اللّٰهُ (يَحْكُمَ، اللّٰهُ) يَحْكُمَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب حَكَمَ يَحْكُمُ، مصدر حُكْمٌ، حکم دینا فیصلہ کرنا، فیصلہ کر دے، اَللّٰهُ، اللہ (اللہ فیصلہ کر دے)

لِيْ (لِ، يْ) لِ، حرف جار، لیے، يْ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے لیے)

وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ۝۸۰	اور وہ سب فیصلہ کرنے والوں سے بہترین ہے۔

وَهُوَ، وَ، حرف عطف، اور، هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب، وہ (اور وہ) خَيْرُ (بہترین ہے)

اَلْحٰكِمِيْنَ، حُكْمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، فیصلہ کرنے والے، واحد، اَلْحَاكِمُ۔

اِرْجِعُوْٓا اِلٰٓى اَبِيْكُمْ فَقُوْلُوْا يٰٓاَبَانَآ اِنَّ ابْنَكَ سَرَقَ ۚ	تم اپنے باپ کی طرف واپس جاؤ پس تم کہو اے ہمارے ابا جان! بے شک تیرے بیٹے نے چوری کی۔

اِرْجِعُوْٓا، فعل امر جمع مذکر حاضر رَجَعَ يَرْجِعُ، مصدر رُجُوْعٌ، لوٹنا، واپس جانا، رجوع کرنا (تم واپس جاؤ) اِلٰٓى اَبِيْكُمْ (اِلٰى، اَبِيْ، كُمْ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، اَبِيْ، مجرور، مضاف، باپ،

كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے باپ کی طرف)

فَقُوْلُوْا (فَ، قُوْلُوْا) فَ، حرف عطف، پس، قُوْلُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، تم کہو (پس تم کہو) يٰٓاَبَانَآ (يَا، اَبَا، نَا) يَا، حرف ندا، اے، اَبَانَا، منادیٰ، اَبَا، مضاف، ابا جان،

نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (اے ہمارے ابا جان) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک)

ابْنَكَ (اِبْنَ، كَ) اِبْنَ، مضاف، بیٹا، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھ کے، تیرے (تیرے بیٹے نے) سَرَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب سَرَقَ يَسْرِقُ، مصدر سَرَقَةٌ، چوری کرنا (چوری کی)

وَمَا شَهِدْنَآ اِلَّا بِمَا عَلِمْنَا وَمَا كُنَّا لِلْغَيْبِ حٰفِظِيْنَ ۝۸۱	اور ہم نے گواہی نہیں دی مگر اس کے مطابق جو ہم نے جانا اور ہم غیب کی حفاظت کرنے والے نہیں تھے۔

وَمَا، وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

شَهِدْنَآ، فعل ماضی جمع متکلم شَهِدَ يَشْهَدُ، مصدر شَهَادَةٌ، گواہی دینا (ہم نے گواہی دی)

اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوائے) بِمَا (بِ، مَا) بِ، حرف جار، کے مطابق، مَا، اسم موصول، جو (اس کے مطابق جو) عَلِمْنَا، فعل ماضی جمع متکلم عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمٌ، جاننا، علم ہونا (ہم نے جانا)

وَمَا، وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

كُنَّا، فعل ماضی جمع متکلم كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنٌ، ہونا (ہم تھے)

لِلْغَيْبِ (لِ، الْغَيْبِ) لِ، حرف جار، کی، اَلْغَيْبِ، مجرور، غیب (غیب کی)

حٰفِظِيْنَ، حِفْظٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، حفاظت کرنے والے، واحد، حَافِظٌ۔

وَ سْئَلِ الْقَرْيَةَ الَّتِيْ كُنَّا فِيْهَا وَ الْعِيْرَ الَّتِيْٓ اَقْبَلْنَا فِيْهَا ۭ	اور آپ پوچھ لیں بستی (والوں) سے جس میں ہم تھے اور قافلے سے جس میں ہم آئے۔

وَ سْئَلِ (وَ، اِسْئَلْ) وَ، حرف عطف، اور، اِسْئَلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر سَاَلَ يَسْئَلُ، مصدر سُؤَالٌ، سوال کرنا، پوچھنا (آپ پوچھ لیں) الْقَرْيَةَ (بستی (والوں)) الَّتِيْ، اسم موصول واحد مؤنث (جو، جس) كُنَّا، فعل ماضی جمع متکلم كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (ہم تھے)

فِيْهَا (فِيْ، هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَلْقَرْيَةَ ہے۔ (اس میں) وَ الْعِيْرَ (وَ، الْعِيْرَ) وَ، حرف عطف، اور، اَلْعِيْرَ، گدھے اور اونٹ جو غلہ کی بار برداری میں کام آتے ہیں، بعد میں ہر قافلہ کیلئے استعمال ہونے لگا (قافلہ سے) الَّتِيْٓ، اسم موصول واحد مؤنث (جو، جس) اَقْبَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَقْبَلَ يُقْبِلُ، مصدر اِقْبَالٌ، متوجہ ہونا، آگے آنا، رخ کرنا (ہم آئے)

فِيْهَا (فِيْ، هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَلْعِيْرَ ہے (اس میں)

وَ اِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿٨٢﴾	اور بے شک ہم یقیناً سچے ہیں۔

وَ اِنَّا (وَ، اِنَّ، نَا) وَ، حرف عطف، اور، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک،

نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (اور بے شک ہم)

لَصٰدِقُوْنَ (لَ، صٰدِقُوْنَ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، صٰدِقُوْنَ، صِدْقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، سچ بولنے والے، سچے، واحد، صَادِقٌ (یقیناً سچے ہیں)

قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ۭ	اس (یعقوب علیہ السلام) نے کہا بلکہ تمہارے لیے تمہارے دلوں نے ایک بات گھڑ لی ہے۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (یعقوب) نے کہا) بَلْ حرف

اضراب (بلکہ) سَوَّلَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب سَوَّلَ يُسَوِّلُ، مصدر تَسْوِيْلٌ، بات بنانا، گھڑنا (گھڑلی ہے) لَكُمْ (لَ، كُمْ) لَ، حرف جار، لیے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے)

اَنْفُسُكُمْ (اَنْفُسُ، كُمْ) اَنْفُسُ، مضاف، نفسوں، جانوں، دلوں، واحد، نَفْسٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے دلوں نے) اَمْرًا، مصدر (کام، معاملہ، بات، فیصلہ)

فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ ؕ	پس صبر ہی بہتر ہے۔

فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ (فَ، صَبْرٌ، جَمِيْلٌ) فَ، حرف عطف، پس، صَبْرٌ، موصوف، مصدر، صبر کرنا، صبر، جَمِيْلٌ، جَمَالٌ سے صفت مشبہ، (بہتر، خوب تر، اچھا)

عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِيَنِيْ بِهِمْ جَمِيْعًا ؕ	امید ہے کہ اللہ ان سب کو میرے پاس لے آئے گا۔

عَسَى اللّٰهُ (عَسٰى، اللّٰهُ) عَسٰى، فعل جامد واحد مذکر غائب، اس کے صرف ماضی کے صیغے ہیں، امید ہے، شاید، اَللّٰهُ، اللہ (امید ہے اللہ) اَنْ، مصدریہ (کہ)

يَّاْتِيَنِيْ (يَاْتِيَ، نِ، یْ) يَاْتِيَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَتٰى يَاْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا، اگر بعد والا باء لفظ سے شروع ہو تو معنی "لانا" ہوتا ہے، وہ لے آئے، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، میرے (وہ میرے پاس لے آئے گا) بِهِمْ (بِ، هِمْ) بِ، حرف جار، کو، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کو) جَمِيْعًا، جَمْعٌ، سے بمعنی مَجْمُوْعٌ (اکٹھے، سب، سارے)

اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ﴿٨٣﴾	بے شک وہ ہی خوب جاننے والا، بڑی حکمت والا ہے۔

اِنَّهٗ (اِنَّ، هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)

هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہی)

اَلْعَلِيْمُ، عِلْمٌ مصدر سے مبالغہ کا صیغہ، اللہ کا صفاتی نام (خوب جاننے والا)

اَلْحَكِيْمُ، اللہ کا صفاتی نام، حِكْمَةٌ، سے صفت مشبہ (بڑی حکمت والا)

وَ تَوَلّٰى عَنْهُمْ وَ قَالَ يٰٓاَسَفٰى عَلٰى يُوْسُفَ وَ ابْيَضَّتْ عَيْنٰهُ مِنَ الْحُزْنِ فَهُوَ كَظِيْمٌ ﴿۸۴﴾	اور اس نے ان سے منہ پھیر لیا اور کہا ہائے میرا افسوس یوسف پر اور اس کی آنکھیں غم سے سفید ہو گئیں پس وہ غم سے بھرا ہوا تھا۔

وَ، حرف عطف (اور) تَوَلّٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَوَلّٰى يَتَوَلّٰى، مصدر تَوَلِّيٌ، منہ موڑنا، منہ پھیرنا (اس نے منہ پھیر لیا) عَنْهُمْ (عَنْ، هُمْ) عَنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے) وَ، حرف عطف (اور) قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا) يٰٓاَسَفٰى (يَا، اَسَفٰى) يَا، حرف ندا، اے، اَسَفٰى، اصل میں، اَسَفِيْ، مضاف بہ یاء متکلم تھا، یاء کو الف سے بدلا گیا ہے، منادیٰ، اہل عرب حسرت و غم کے موقعہ پر کہتے ہیں میرا افسوس (اے میرا افسوس۔ہائے میرا افسوس) عَلٰى يُوْسُفَ (عَلٰى، يُوْسُفَ) عَلٰى، حرف جار، پر، يُوْسُفَ، مجرور، یوسف (یوسف پر)

وَ، حرف عطف (اور)

اِبْيَضَّتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب اِبْيَضَّ يَبْيَضُّ، مصدر اِبْيِضَاضٌ، سفید ہونا (وہ سفید ہو گئی) عَيْنٰهُ (عَيْنَا، هُ) عَيْنَا، مضاف، عَيْنٌ کا تثنیہ، دونوں آنکھیں، هُ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی دونوں آنکھیں) مِنَ الْحُزْنِ، مِنْ، حرف جار، سے، الْحُزْنِ، مجرور، غم، رنج (غم سے)

فَهُوَ (فَ، هُوَ) فَ، حرف عطف، پس، هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (پس وہ)

كَظِيْمٌ، كَظْمٌ، سے صفت مشبہ واحد مذکر، دل میں گھٹنے والا، بہت غم سے بھرا ہوا۔

قَالُوْا تَاللّٰهِ تَفْتَؤُا تَذْكُرُ يُوْسُفَ حَتّٰى تَكُوْنَ حَرَضًا اَوْ تَكُوْنَ مِنَ الْهٰلِكِيْنَ ﴿۸۵﴾	اُنہوں نے کہا اللہ کی قسم آپ ہمیشہ یوسف کو یاد کرتے رہیں گے یہاں تک کہ آپ گھل کر قریب المرگ ہو جائیں گے یا آپ ہلاک ہونے والوں میں سے ہو جائیں گے۔

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)

تَاللّٰهِ (تَ، اللّٰهِ) تَ، حرف جار و قسمیہ قسم، اللّٰهِ، مجرور مقسم بہ، اللہ (اللہ کی قسم)

تَفْتَؤُا، فعل مضارع واحد مذکر حاضر فَتِئَ يَفْتَؤُ، مصدر فَتْئًا، لگا رہنا، ہمیشہ رہنا (آپ ہمیشہ رہیں گے)

تَذْكُرُ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر ذَكَرَ يَذْكُرُ، مصدر ذِكْرٌ، ذکر کرنا، یاد کرنا (آپ یاد کرتے)

يُوْسُفَ (یوسف کو) حَتّٰى حرف غایت وجار (یہاں تک کہ)

تَكُوْنَ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (آپ ہو جائیں گے)

حَرَضًا، مصدر ہے، قریب المرگ ہونا (گھل کر) اَوْ، حرف عطف (یا)

تَكُوْنَ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (آپ ہو جائیں گے)

مِنَ الْهٰلِكِيْنَ (مِنْ، الْهٰلِكِيْنَ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلْهٰلِكِيْنَ، مجرور، اِهْلَاكٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ہلاک ہونے والے، واحد، هَالِكٌ (ہلاک ہونے والوں میں سے)

قَالَ اِنَّمَآ اَشْكُوْا بَثِّيْ وَحُزْنِيْٓ اِلَى اللّٰهِ وَاَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۶﴾	اس نے کہا در حقیقت میں اپنی پریشانی اور اپنے غم کی فریاد اللہ کی طرف کرتا ہوں اور میں اللہ کی طرف سے جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا)

اِنَّمَآ، کلمہ حصر، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل اور مَا کافہ ہے جو حصر کیلئے آتی ہے۔ بے شک، صرف، سوائے اس کے نہیں (در حقیقت) اَشْكُوْا، فعل مضارع واحد متکلم شَكٰى يَشْكُوْا، مصدر شَكَاةٌ، شَكْوٌ، شکایت کرنا، فریاد کرنا (میں فریاد کرتا ہوں) بَثِّيْ (بَثِّ، يْ) بَثِّ، مصدر، مضاف، بیقراری، پریشانی، يْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، اپنی (اپنی پریشانی) وَحُزْنِيْٓ (وَ، حُزْنِ، يْ) وَ، حرف عطف، اور، حُزْنِ، مضاف، غم رنج، يْ، مضاف الیہ ضمیر واحد متکلم، اپنے (اپنے غم)

اِلَى اللّٰهِ (اِلٰى، اللّٰهِ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کی طرف) وَ، حرف عطف (اور)

اَعْلَمُ، فعل مضارع واحد متکلم عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمٌ، جاننا (میں جانتا ہوں)

مِنَ اللّٰهِ (مِنْ، اللّٰهِ) مِنْ، حرف جار بمعنی اِلٰی، کی طرف سے۔ اَللّٰهِ، اللہ (اللہ کی طرف سے)

مَا، اسم موصول (جو)

لَا تَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمٌ، جاننا (تم نہیں جانتے)

یٰبَنِیَّ اذْهَبُوْا فَتَحَسَّسُوْا مِنْ یُّوْسُفَ وَ اَخِیْهِ وَ لَا تَایْــَٔسُوْا مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ ؕ	اے میرے بیٹو تم جاؤ پس تم یوسف اور اس کے بھائی کو تلاش کرو اور تم اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو۔

یٰبَنِیَّ (یَا، بَنِیْ، یَ) یَا، حرف ندا، اے۔ یٰبَنِیَّ، منادیٰ، بَنِیْ، مضاف، اصل میں بَنِیْنَ ہے، اضافت کی وجہ سے جمع کا نون گرا ہوا ہے بیٹو، یَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (اے میرے بیٹو)

اِذْهَبُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر ذَهَبَ یَذْهَبُ، مصدر ذَهَابٌ، جانا (تم جاؤ)

فَتَحَسَّسُوْا (فَ، تَحَسَّسُوْا) فَ، حرف عطف، پس، تَحَسَّسُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر تَحَسَّسَ یَتَحَسَّسُ، مصدر تَحَسُّسٌ، جستجو کرنا، تلاش کرنا (تم تلاش کرو)

مِنْ یُّوْسُفَ، مِنْ، حرف جار، ترجمہ ضرورتاً "کو" کیا جاتا ہے، یُوْسُفَ، مجرور، یوسف (یوسف کو)

وَ اَخِیْهِ (وَ، اَخِیْ، هِ) وَ، حرف عطف، اور، اَخِیْ، مضاف، بھائی، هِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے بھائی) وَ، حرف عطف (اور)

لَا تَایْــَٔسُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر یَئِسَ یَیْاَسُ یَیْئَسُ، مصدر یَاْسٌ، ناامید ہونا، مایوس ہونا (تم ناامید نہ ہو) مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ (مِنْ، رَوْحِ، اللّٰهِ) مِنْ، حرف جار، سے، رَوْحِ، مجرور، مضاف، فیض، رحمت، راحت، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی رحمت سے)

اِنَّهٗ لَا یَایْــَٔسُ مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۷﴾	بے شک حقیقت یہ ہے کہ اللہ کی رحمت سے ناامید نہیں ہوتے مگر کافر لوگ۔

اِنَّهٗ (اِنَّ، هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، بعد میں جملہ مفسرہ اور ضمیر شان

ہے، حقیقت یہ ہے (بے شک حقیقت یہ ہے)

لَا یَایۡــَٔسُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب یَئِسَ یَیۡئَسُ، مصدر یَاۡسٌ، ناامید ہونا، مایوس ہونا (وہ ناامید نہیں ہوتا) مِنۡ رَّوۡحِ اللّٰهِ (مِنۡ، رَوۡحِ، اللّٰهِ) مِنۡ، حرف جار، سے، رَوۡحِ، مجرور، مضاف، فیض، رحمت، راحت، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی رحمت سے) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوائے)

الۡقَوۡمُ الۡكٰفِرُوۡنَ (الۡقَوۡمُ، الۡكٰفِرُوۡنَ) اَلۡقَوۡمُ، موصوف، قوم، لوگ، اَلۡكٰفِرُوۡنَ، صفت کُفۡرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، کفر کرنے والے، کافروں، واحد، اَلۡکَافِرُ (کافروں کی قوم، کافر لوگ)

فَلَمَّا دَخَلُوۡا عَلَيۡهِ قَالُوۡا يٰۤاَيُّهَا الۡعَزِيۡزُ مَسَّنَا وَ اَهۡلَنَا الضُّرُّ	پھر جب وہ اس (یوسف) پر داخل ہوئے اُنہوں نے کہا اے عزیز! ہمیں اور ہمارے گھر والوں کو تکلیف پہنچی ہے۔

فَلَمَّا (فَ، لَمَّا) فَ، حرف عطف، پھر، لَمَّا، اسم ظرف جب (پھر جب)

دَخَلُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب دَخَلَ یَدۡخُلُ، مصدر دُخُوۡلٌ، داخل ہونا (وہ داخل ہوئے)

عَلَيۡهِ (عَلٰى، هِ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر)

قَالُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)

يٰۤاَيُّهَا الۡعَزِيۡزُ، یَا، حرف ندا، اے، اَیُّهَا جب منادیٰ میں اَلۡ، داخل ہو تو مذکر کیلئے یَا کے ساتھ اَیُّهَا بڑھایا جاتا ہے، اَلۡعَزِیۡزُ، منادیٰ، عزیز، شاہ مصر واسکندریہ (اے عزیز) مَسَّنَا (مَسَّ۔نَا) مَسَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب مَسَّ یَمُسُّ، مصدر مَسٌّ، چھونا، پہنچنا، پہنچی ہے، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں (ہمیں پہنچی ہے)

وَ اَهۡلَنَا (وَ، اَهۡلَ، نَا) وَ، حرف عطف، اور، اَهۡلَ، مضاف، گھر والے، اہل، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہم کے، ہمارے (اور ہمارے گھر والوں کو) الضُّرُّ، اسم ہے (سختی، ایذا، تکلیف)

وَ جِئۡنَا بِبِضَاعَةٍ مُّزۡجٰىةٍ فَاَوۡفِ لَنَا الۡكَيۡلَ وَ تَصَدَّقۡ عَلَيۡنَا ؕ	اور ہم حقیر سی پونجی لائے ہیں پس آپ ہم کو (غلہ کا) ماپ پورا دیں اور ہم پر خیرات کریں۔

وَ، حرف عطف (اور) جِئْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَآءَ یَجِیْٓءُ، مصدر مَجِیْٓءٌ، آنا، صلہ میں لفظ با ہے اس لیے معنی "لانا" (ہم لائے ہیں) بِبِضَاعَةٍ مُّزْجٰىةٍ (بِ، بِضَاعَةٍ، مُزْجٰىةٍ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرور نہیں، بِضَاعَةٍ، مجرور، موصوف، پونجی، سرمایہ، مُّزْجٰىةٍ، صفت، اِزْجَآءٌ سے اسم مفعول واحد مؤنث، حقیر، قلیل، بے قدر، تھوڑی سی (حقیر سی پونجی)

فَاَوْفِ (فَ، اَوْفِ) فَ، حرف عطف، پس، اَوْفِ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَوْفٰى یُوْفِیْ، مصدر اِیْفَآءٌ، پورا دینا (آپ پورا دیں) لَنَا (لَ، نَا) لَ، حرف جار، کو، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم کو)

الْكَیْلَ، مصدر (پیمانے سے غلہ ماپناماپ) وَ، حرف عطف (اور) تَصَدَّقْ، اصل میں، تَتَصَدَّقُ، تھا، فعل امر واحد مذکر حاضر تَصَدَّقَ یَتَصَدَّقُ، مصدر تَصَدُّقٌ، صدقہ دینا، خیرات کرنا (خیرات کریں) عَلَیْنَا (عَلٰى، نَا) عَلٰى، حرف جار، پر، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم پر)

اِنَّ اللّٰهَ یَجْزِی الْمُتَصَدِّقِیْنَ ۸۸	بے شک اللہ خیرات کرنے والوں کو بدلہ دیتا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ (اِنَّ، اَللّٰهَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)

یَجْزِیْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب جَزٰى یَجْزِیْ، مصدر جَزَآءٌ، بدلہ دینا، جزا دینا (وہ بدلہ دیتا ہے)

الْمُتَصَدِّقِیْنَ، تَصَدُّقٌ سے اسم فاعل جمع مذکر (صدقہ دینے والے، خیرات کرنے والے) واحد، اَلْمُتَصَدِّقُ،

قَالَ هَلْ عَلِمْتُمْ مَّا فَعَلْتُمْ بِیُوْسُفَ وَ اَخِیْهِ اِذْ اَنْتُمْ جٰهِلُوْنَ ۸۹	اس نے کہا کیا تمہیں معلوم ہے جو تم نے یوسف اور اس کے بھائی کے ساتھ کیا جب تم نادان تھے۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا) هَلْ، استفہامیہ (کیا) عَلِمْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمٌ، جاننا، علم ہونا، معلوم ہونا (تمہیں معلوم ہے) مَّا، اسم موصول (جو) فَعَلْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر فَعَلَ یَفْعَلُ، مصدر فِعْلٌ، کرنا (تم نے

کیا) بِیُوْسُفَ (بِ، یُوْسُفَ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، یُوْسُفَ، مجرور، یوسف (یوسف کے ساتھ)
وَ اَخِیْهِ (وَ، اَخِیْ، هِ) وَ، حرف عطف، اور، اَخِیْ، مضاف، بھائی، هِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اور اس کے بھائی) اِذْ، اسم ظرف زماں، اصل واقعہ کے اعتبار سے زمان ماضی کا ہے (جب)
اَنْتُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر (تم) جٰهِلُوْنَ، جَهَالَةٌ، سے اسم فاعل جمع مذکر، نادان، جاہل، واحد، جَاهِلٌ،

قَالُوْٓا ءَاِنَّكَ لَاَنْتَ يُوْسُفُ ؕ	اُنہوں نے کہا کیا یقیناً تو واقعی یوسف ہے؟

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)
ءَاِنَّكَ (ءَ، اِنَّ، كَ) ءَ، ہمزہ استفہامیہ اقراری، کیا، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً،
كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تو (کیا یقیناً تو) لَاَنْتَ (لَ، اَنْتَ) لَ، لام تاکید، ضرور، واقعی، اَنْتَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تو (تو واقعی) يُوْسُفُ (یوسف)

قَالَ اَنَا يُوْسُفُ وَهٰذَآ اَخِيْ ؗ	اس نے کہا میں یوسف ہوں اور یہ میرا بھائی ہے۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا)
اَنَا، ضمیر واحد متکلم (میں) يُوْسُفُ (یوسف) وَ، حرف عطف (اور) هٰذَآ، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ) اَخِيْ (اَخِ، یْ) اَخِ، مضاف، بھائی، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا بھائی)

قَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا ؕ	یقیناً اللہ نے ہم پر احسان کیا۔

قَدْ، کلمہ تحقیق کلام، تاکید کیلئے (یقیناً)
مَنَّ اللّٰهُ (مَنَّ، اللّٰهُ) مَنَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب مَنَّ يَمُنُّ، مصدر مَنٌّ، احسان کرنا، احسان کیا، اَللّٰهُ، اللہ (اللہ نے احسان کیا) عَلَيْنَا (عَلٰى، نَا) عَلٰى، حرف جار، پر، نَا، مجرور ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم پر)

اِنَّهٗ مَنْ يَّتَّقِ وَيَصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۹۰﴾	بے شک بات یہ ہے کہ جو ڈرتا ہے اور صبر کرتا ہے تو بے شک اللہ نیکی کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا

اِنَّهٗ، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک ،ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب ، بعد میں جملہ مفسرہ اور ضمیر شان ، بات یہ ہے (بے شک بات یہ ہے)، مَنْ، شرطیہ ،اسم موصول (جو)

یَّتَّقِ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اِتَّقٰی یَتَّقِیْ، مصدر اِتِّقَآءٌ ، ڈرنا (وہ ڈرتا ہے)وَ، حرف عطف (اور)

یَصْبِرْ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب صَبَرَ یَصْبِرُ ، مصدر صَبْرٌ ، صبر کرنا (وہ صبر کرتا ہے)

فَاِنَّ اللّٰهَ (فَ ،اِنَّ ،اللّٰهَ) فَ، حرف عطف، تو،اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل ، بے شک ،اَللّٰهَ، اللہ (تو بے شک اللہ)لَا یُضِیْعُ ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اَضَاعَ یُضِیْعُ ، مصدر اِضَاعَةٌ، ضائع کرنا (وہ ضائع نہیں کرتا)اَجْرَ الْمُحْسِنِیْنَ، اَجْرَ، مضاف ، اجر ،الْمُحْسِنِیْنَ، مضاف الیہ ،اِحْسَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، نیکی کرنے والے ، احسان کرنے والے ، واحد ،الْمُحْسِنُ ۔

قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ اٰثَرَكَ اللّٰهُ عَلَیْنَا وَ اِنْ كُنَّا لَخٰطِـِٕیْنَ ﴿۹۱﴾	اُنہوں نے کہا اللہ کی قسم بلاشبہ یقیناً اللہ نے تجھے ہم پر فوقیت دی اور بے شک ہم واقعی خطاکار تھے ۔

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)

تَاللّٰهِ (تَ ،اَللّٰهِ) تَ، حرف جار و قسمیہ ، قسم ،اَللّٰهِ ، مجرور، مقسم بہ ،اللہ (اللہ کی قسم)

لَقَدْ (لَ ،قَدْ) لَ، لام تاکید ، بلاشبہ ،قَدْ، حرف تحقیق ،مزید تاکید ، یقیناً (بلاشبہ یقیناً)

اٰثَرَكَ اللّٰهُ (اٰثَرَ ـ كَ ،اَللّٰهُ) اٰثَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اٰثَرَ یُؤْثِرُ ، مصدر اِیْثَارٌ ، ترجیح دینا، فوقیت دینا، فوقیت دی ،كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھے ،آپ کو ،اَللّٰهُ ،اللہ (اللہ نے تجھے فوقیت دی)

عَلَیْنَا (عَلٰی ،نَا) عَلٰی، حرف جار ، پر ،نَا ، مجرور ، ضمیر جمع متکلم ، ہم (ہم پر)

وَ، حرف عطف (اور) اِنْ، اصل میں اِنَّ، کا مخفف ہے اور اِنَّ ، کے معنی دیتا ہے (بے شک ، بلاشبہ)

كُنَّا، فعل ماضی جمع متکلم كَانَ یَكُوْنُ ، مصدر كَوْنًا ، ہونا (ہم تھے)

لَخٰطِـِٕیْنَ (لَ ،خٰطِـِٕیْنَ) لَ، لام تاکید ، واقعی ، یقیناً ،خٰطِـِٕیْنَ، خَطَآءٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر خطا

کرنے والے (خطاکار)

قَالَ لَا تَثْرِيْبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ ؕ	اس (یوسف علیہ السلام) نے کہا آج تم پر کوئی گرفت نہیں ہے

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا)

لَا تَثْرِيْبَ، لَا، نفی جنس، نہیں، تَثْرِيْبَ، مصدر، ملامت، گناہ پر ڈانٹنا، سرزنش جھڑکنا، گرفت (کوئی گرفت نہیں) عَلَيْكُمْ (عَلٰی، كُمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)

الْيَوْمَ (آج)

يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكُمْ ؗ	اللہ تم کو معاف کرے۔

يَغْفِرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب غَفَرَ يَغْفِرُ، مصدر غُفْرَانٌ، بخشنا، معاف کرنا، درگزر کرنا (وہ معاف کرے) اللّٰهُ (اللہ) لَكُمْ (لَ، كُمْ) لَ، حرف جار، کو، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم کو)

وَهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝۹۲	اور وہ رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (اور وہ)

اَرْحَمُ، رَحْمَةٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ رحم کرنے والا)

الرّٰحِمِيْنَ، رَحْمَةٌ، مصدر اسم فاعل جمع مذکر (رحم کرنے والے)

اِذْهَبُوْا بِقَمِيْصِيْ هٰذَا فَاَلْقُوْهُ عَلٰی وَجْهِ اَبِيْ يَاْتِ بَصِيْرًا ۚ	تم میری اس قمیض کو لے جاؤ پس تم اسے میرے باپ کے چہرہ پر ڈال دو وہ دیکھنے والا ہو جائے گا۔

اِذْهَبُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر ذَهَبَ يَذْهَبُ، مصدر ذَهَابٌ، جانا، لے جانا (تم لے جاؤ)

بِقَمِيْصِيْ هٰذَا (بِ، قَمِيْصِ، یْ، هٰذَا) بِ، حرف جار، کو، قَمِيْصِ، مجرور، مضاف، قمیض، کرتا، یْ، مضاف الیہ ضمیر واحد متکلم، میری، هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، یہ، اس (میری اس قمیض کو)

فَاَلْقُوْهُ (فَ، اَلْقُوْا، هُ) فَ، حرف عطف، پس، اَلْقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَلْقٰی يُلْقِيْ، مصدر اِلْقَآءٌ،

ڈالنا، تم ڈال دو، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (پس تم اسے ڈال دو)

عَلٰی وَجْهِ (عَلٰی، وَجْهِ) عَلٰی، حرف جار، پر، وَجْهِ، مجرور، چہرہ (چہرہ پر)

اَبِیْ (اَبِ، یْ) اَبِ، مضاف، باپ، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے باپ)

یَاْتِ، یہ اصل میں، یَاْتِیْ، تھا، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَتٰی یَاْتِیْ، مصدر اِتْیَانٌ، آنا، لانا، ہو جانا (وہ ہو جائے گا) بَصِیْرًا، بَصَارَۃٌ، سے صفت مشبہ (دیکھنے والا، بینا، دیکھتا ہوا)

وَاْتُوْنِیْ بِاَهْلِكُمْ اَجْمَعِیْنَ ﴿۹۳﴾	اور تم اپنے تمام اہل واعیال کو میرے پاس لاؤ۔

ع ۱۴ ۱۴

وَاْتُوْنِیْ (وَ، اِئْتُوْا، نِ، یْ) وَ، حرف عطف، اور، اِئْتُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَتٰی یَاْتِیْ، مصدر اِتْیَانٌ، لانا، آنا، تم لاؤ، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، میرے (اور تم میرے پاس لاؤ)

بِاَهْلِكُمْ (بِ، اَهْلِ، كُمْ) بِ، حرف جار، کو، اَهْلِ، مجرور، مضاف، اہل واعیال، گھر والوں كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے اہل واعیال کو) اَجْمَعِیْنَ (سب کے سب، تمام)

وَلَمَّا فَصَلَتِ الْعِیْرُ قَالَ اَبُوْهُمْ اِنِّیْ لَاَجِدُ رِیْحَ یُوْسُفَ لَوْلَآ اَنْ تُفَنِّدُوْنِ ﴿۹۴﴾	اور جب قافلہ (مصر سے) روانہ ہوا ان کے باپ نے کہا بے شک میں یقیناً یوسف کی خوشبو پاتا ہوں اگر یہ کہ تم مجھے بہکا ہوا نہ کہو۔

وَلَمَّا (وَ، لَمَّا) وَ، حرف عطف، اور، لَمَّا، اسم ظرف جب (اور جب)

فَصَلَتِ، اصل میں یہ فَصَلَتْ ہے، اگلے لفظ سے ملانے کے لیے زیر استعمال ہوئی۔ فعل ماضی واحد مؤنث غائب فَصَلَ یَفْصِلُ، مصدر فَصْلٌ، جدا ہونا، روانہ ہونا (وہ روانہ ہوا) اَلْعِیْرُ، گدھے یا اونٹ جو غلہ کی بار برداری کیلئے کام میں آئے، بعد میں ہر قافلہ کیلئے استعمال ہونے لگا (قافلہ)

قَالَ اَبُوْهُمْ (قَالَ، اَبُوْ، هُمْ) قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اس نے کہا، اَبُوْ، مضاف، باپ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے باپ نے کہا)

اِنِّیْ (اِنَّ، یْ) اِنِّ، اصل میں اِنَّ، ہے، یْ، کی مناسبت سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل،
بے شک، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں)

لَاَجِدُ (لَ، اَجِدُ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، اَجِدُ، فعل مضارع واحد متکلم وَجَدَ یَجِدُ، مصدر وِجْدَانٌ، پانا، میں پاتا ہوں (میں یقیناً پاتا ہوں)

رِیْحَ یُوْسُفَ، رِیْحَ، مضاف، ہوا، خوشبو، یُوْسُفَ، مضاف الیہ، یوسف کی (یوسف کی خوشبو)

لَوْ لَآ، لَوْ، شرطیہ، اگر، لَا، نافیہ، نہ (اگر نہ) اَنْ، مصدریہ (یہ کہ)

تُفَنِّدُوْنِ (تُفَنِّدُوْا، نِ، یْ) تُفَنِّدُوْا، اَنْ کی وجہ سے نون محذوف ہے فعل مضارع جمع مذکر حاضر فَنَّدَ یُفَنِّدُ، مصدر تَنْفِیْدٌ، بہکا ہوا کہنا، سٹھیایا ہوا کہنا، تم بہکا ہوا کہو، نِ، نون وقایہ، یْ، محذوف، ضمیر واحد متکلم، مجھے (تم مجھے بہکا ہوا کہو)

قَالُوْا تَاللّٰهِ اِنَّكَ لَفِیْ ضَلٰلِكَ الْقَدِیْمِ ﴿۹۵﴾	اُنہوں نے کہا اللہ کی قسم بے شک تو یقیناً اپنے پرانے خبط میں ہے۔

اٰیۃ ۹۵

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)

تَاللّٰهِ (تَ، اَللّٰهِ) تَ، حرف جار قسمیہ، قسم، اَللّٰهِ، مجرور، مقسم بہ، اللہ (اللہ کی قسم)

اِنَّكَ (اِنَّ، كَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تو (بے شک تو)

لَفِیْ ضَلٰلِكَ الْقَدِیْمِ (لَ، فِیْ، ضَلٰلِ، كَ، اَلْقَدِیْمِ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، فِیْ، حرف جار، میں، ضَلٰلِ، مجرور، مضاف، مصدر، غلطی، خبط، نافہمی، گمراہی، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے، اَلْقَدِیْمِ، قِدَمٌ، مصدر سے صفت مشبہ، پرانے (یقیناً اپنے پرانے خبط میں ہیں)

فَلَمَّآ اَنْ جَآءَ الْبَشِیْرُ اَلْقٰهُ عَلٰی وَجْهِهٖ فَارْتَدَّ بَصِیْرًا ۚ	پھر جب خوشخبری دینے والا آیا اس نے وہ (قمیض) اس کے چہرہ پر ڈال دی تو وہ (حضرت یعقوب) پھر سے دیکھنے والے ہو گئے۔

فَلَمَّآ (فَ،لَمَّا) فَ، حرف عطف، پھر، لَمَّا، اسم ظرف جب (پھر جب)

اَنْ، زائد ہے، جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا (وہ آیا)

الْبَشِيْرُ، بِشْرٌ، مصدر سے بمعنی فاعل واحد مذکر (خوشخبری دینے والا)

اَلْقٰهُ (اَلْقٰى،هُ) اَلْقٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَلْقٰى يُلْقِيْ، مصدر اِلْقَآءٌ، ڈالنا، اس نے ڈال دی،

هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ، ضمیر کا مرجع، اَلْقَمِيْصِ، ہے (اس نے وہ (قمیض) ڈال دی)

عَلٰى وَجْهِهٖ (عَلٰى،وَجْهِ،هٖ) عَلٰى، حرف جار، پر، وَجْهِ، مجرور، مضاف، چہرہ، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے چہرہ پر)

فَارْتَدَّ (فَ،اِرْتَدَّ) فَ، حرف عطف، تو، اِرْتَدَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِرْتَدَّ يَرْتَدُّ، مصدر اِرْتِدَادٌ، لوٹ آنا، پھر سے ہونا (وہ پھر سے ہو گیا)

بَصِيْرًا، بَصَارَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (دیکھنے والا، بصارت والا، بینا)

قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ ۚ	اس نے کہا کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا) اَ، ہمزہ استفہامیہ (کیا)

لَمْ اَقُلْ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد متکلم قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (میں نے نہیں کہا تھا)

لَّكُمْ (لَ، كُمْ) لَ، حرف جار، سے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم سے)

اِنِّيْٓ اَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٩٦﴾	بے شک میں اللہ کی طرف سے جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے

اِنِّيْٓ (اِنَّ، يْ) اِنِّ، اصل میں اِنَّ، ہے، يْ، کی مناسبت سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، يْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں)

اَعْلَمُ، فعل مضارع واحد متکلم عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمٌ، جاننا (میں جانتا ہوں)

مِنَ اللّٰهِ (مِنْ، اَللّٰهِ) مِنْ، حرف جار بمعنیٰ اِلٰی، کی طرف سے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کی طرف سے)

مَا، اسم موصول (جو)

لَا تَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمٌ، جاننا (تم نہیں جانتے)

قَالُوْا يٰٓاَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَآ اِنَّا كُنَّا خٰطِـِٕيْنَ ﴿۹۷﴾	اُنہوں نے کہا اے ہمارے اباجان ! آپ ہمارے لیے ہمارے گناہوں کی بخشش مانگیں بے شک ہم خطاکار تھے۔

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)

يٰٓاَبَانَا (یَا، اَبَا، نَا) یَا، حرف ندا، اے، اَبَانَا، منادیٰ، اَبَا، مضاف، ابّا جان، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (اے ہمارے ابّا جان) اِسْتَغْفِرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اِسْتَغْفَرَ یَسْتَغْفِرُ، مصدر اِسْتِغْفَارٌ، بخشش مانگنا (آپ بخشش مانگیں) لَنَا (لَ، نَا) لَ، حرف جار، لیے، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے لیے) ذُنُوْبَنَآ (ذُنُوْبَ، نَا) ذُنُوْبَ، مضاف، گناہوں، واحد ذَنْبٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے گناہوں کی) اِنَّا (اِنَّ، نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

كُنَّا، فعل ماضی جمع متکلم كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (ہم تھے)

خٰطِـِٕيْنَ، خَطَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (خطا کرنے والے، خطاکار، قصوروار)

قَالَ سَوْفَ اَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّيْ ؕ	اس نے کہا میں عنقریب تمہارے لیے اپنے رب سے بخشش مانگوں گا۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا)

سَوْفَ، عنقریب، مضارع کے معنی کو مستقبل کیلئے مختص کرتا ہے۔

اَسْتَغْفِرُ، فعل مضارع واحد متکلم اِسْتَغْفَرَ یَسْتَغْفِرُ، مصدر اِسْتِغْفَارٌ، بخشش مانگنا (میں بخشش مانگوں گا) لَكُمْ (لَ، كُمْ) لَ، حرف جار، لیے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے)

رَبِّيْ (رَبِّ، يْ) رَبِّ، مضاف، رب، يْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، اپنے (اپنے رب سے)

اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿٩٨﴾	بے شک وہی بہت بخشنے والا، بہت رحم کرنے والا ہے۔

اِنَّهٗ (اِنَّ، هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)

هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہی)

اَلْغَفُوْرُ، اللہ کا صفاتی نام، غُفْرَانٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت بخشنے والا)

اَلرَّحِيْمُ، اللہ کا صفاتی نام، رَحْمَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)

فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰى يُوْسُفَ اٰوٰٓى اِلَيْهِ اَبَوَيْهِ وَ قَالَ ادْخُلُوْا مِصْرَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ﴿٩٩﴾	پھر جب وہ یوسف کے پاس داخل ہوئے اس نے اپنے ماں باپ کو اپنے پاس جگہ دی اور اس نے کہا اگر اللہ نے چاہا ہے (تو) تم امن سے مصر میں داخل ہو جاؤ۔

فَلَمَّا (فَ، لَمَّا) فَ، حرف عطف، پھر، لَمَّا، اسم ظرف جب (پھر جب)

دَخَلُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب دَخَلَ يَدْخُلُ، مصدر دُخُوْلٌ، داخل ہونا (وہ داخل ہوئے)

عَلٰى يُوْسُفَ (عَلٰى، يُوْسُفَ) عَلٰى، حرف جار بمعنی اِلٰى، کے پاس، يُوْسُفَ، مجرور، یوسف (یوسف کے پاس)

اٰوٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اٰوٰى يُؤْوِىْ، مصدر اِيْوَآءٌ، پناہ دینا، جگہ دینا، ٹھکانہ دینا (اس نے جگہ دی) اِلَيْهِ (اِلٰى، هِ) اِلٰى، حرف جار، بمعنی مَعَ، ساتھ پاس، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب اپنے (اپنے پاس)

اَبَوَيْهِ (اَبَوَىْ، هِ) اَبَوَىْ، مضاف، اصل میں اَبَوَيْنِ، تھا، اَبٌ، کا تثنیہ اضافت کی وجہ سے تثنیہ کا نون گر گیا، دونوں ماں باپ، هِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے ماں باپ کو)

وَ قَالَ، وَ، حرف عطف، اور، قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا) اُدْخُلُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر دَخَلَ يَدْخُلُ، مصدر دُخُوْلٌ، داخل ہونا (تم داخل ہو جاؤ)

مِصْرَ (مصر میں) اِنْ، شرطیہ (اگر) شَآءَ اللّٰهُ (شَآءَ، اللّٰهُ) شَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ

، مصدر مَشِيْئَةٌ، چاہنا، چاہا، اَللّٰهُ، اللہ نے (اللہ نے چاہا ہے)

اٰمِنِيْنَ، اٰمِنٌ ، سے اسم فاعل جمع مذکر، امن سے، بے خوف، دل جمعی، مطمئن، واحد، اٰمِنٌ۔

وَ رَفَعَ اَبَوَيْهِ عَلَى الْعَرْشِ وَخَرُّوْا لَهٗ سُجَّدًا ۚ	اور اس نے اپنے ماں باپ کو تخت پر اونچا بٹھایا اور وہ اس کیلئے سجدہ کرتے ہوئے گر پڑے۔

وَ، حرف عطف (اور) رَفَعَ ، فعل ماضی واحد مذکر غائب رَفَعَ يَرْفَعُ ، مصدر رَفْعٌ ، اٹھانا ، بلند کرنا، اونچا بٹھانا (اس نے اونچا بٹھایا) اَبَوَيْهِ (اَبَوَىْ ، هِ) اَبَوَىْ ، مضاف ، اصل میں اَبَوَيْنِ ، تھا، اَبٌ کا تثنیہ ، اضافت کی وجہ سے تثنیہ کا نون گر گیا، دونوں ماں باپ ، هِ ، مضاف الیہ ، ضمیر واحد مذکر غائب ، اپنے (اپنے دونوں ماں باپ کو) عَلَى الْعَرْشِ (عَلٰى ، اَلْعَرْشِ) عَلٰى ، حرف جار ، پر ، اَلْعَرْشِ ، مجرور ، تخت (تخت پر)

وَ ، حرف عطف (اور) خَرُّوْا ، فعل ماضی جمع مذکر غائب خَرَّ يَخِرُّ ، مصدر خَرٌّ ، نیچے گر پڑنا (وہ نیچے گر پڑے) لَهٗ (لَ ، هٗ) لَ ، حرف جار ، کیلئے ، هٗ ، مجرور ، ضمیر واحد مذکر غائب ، اس (اس کیلئے)

سُجَّدًا ، سُجُوْدٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر سجدہ کرنے والے (سجدہ کرتے ہوئے)

وَقَالَ يٰاَبَتِ هٰذَا تَاْوِيْلُ رُءْيَايَ مِنْ قَبْلُ ۫	اور اس نے کہا اے ابا جان ! یہ میرے پہلے کے خواب کی تعبیر ہے۔

وَ ، حرف عطف (اور) قَالَ ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ ، مصدر قَوْلًا ، کہنا (اس نے کہا) يٰاَبَتِ (يَا ، اَبَتِ) يَا ، حرف ندا ، اے ، اَبَتِ ، منادٰی ، ندا کے وقت اَبٌ میں تا ، زیادہ کر دیتے ہیں ، ابّا جان ، (اے ابّا جان) هٰذَا ، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ) تَاْوِيْلُ ، مصدر تعبیر ، حقیقت (تاویل)

رُءْيَايَ (رُءْيَا ، يَ) رُءْيَا ، مصدر ، مضاف ، خواب ، يَ ، مضاف الیہ ، ضمیر واحد متکلم ، میرے (میرے خواب کی) مِنْ قَبْلُ (مِنْ ، قَبْلُ) مِنْ ، حرف جار ، ترجمہ کی ضرورت نہیں ، قَبْلُ ، مجرور (پہلے)

قَدْ جَعَلَهَا رَبِّيْ حَقًّا ۭ	یقیناً میرے رب نے اسے سچا کر دیا۔

قَدْ، کلمہ تحقیق کلام، تحقیق (یقیناً)

جَعَلَهَا (جَعَلَ، هَا) جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلٌ، بنانا، کرنا، اس نے کر دیا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اسے، ضمیر کا مرجع رُءْیَا، ہے (اس نے اسے کر دیا)

رَبِّیْ (رَبِّ، یْ) رَبِّ، مضاف، رب، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے رب)

حَقًّا (حق، سچا، ثابت، قائم)

وَقَدْ اَحْسَنَ بِیْٓ اِذْ اَخْرَجَنِیْ مِنَ السِّجْنِ وَجَآءَ بِكُمْ مِّنَ الْبَدْوِ مِنْۢ بَعْدِ اَنْ نَّزَغَ الشَّیْطٰنُ بَیْنِیْ وَبَیْنَ اِخْوَتِیْ ؕ	اور یقیناً اس نے مجھ پر احسان کیا جب اس نے مجھے قید خانے سے نکالا اور تم کو صحرا سے لایا اس کے بعد کہ شیطان نے میرے درمیان اور میرے بھائیوں کے درمیان اختلاف ڈال دیا تھا۔

وَقَدْ، وَ، حرف عطف، اور، قَدْ، کلمہ تحقیق کلام، تاکید کیلئے، یقیناً، تحقیق (اور یقیناً)

اَحْسَنَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَحْسَنَ یُحْسِنُ، مصدر اِحْسَانٌ، احسان کرنا (اس نے احسان کیا) بِیْٓ (بِ، یْ) بِ، حرف جار، پر، یْ، مجرور، ضمیر واحد متکلم مجھ (مجھ پر)

اِذْ، ظرف زمان، ماضی کے واقعہ سے پہلے آتا ہے (جب)

اَخْرَجَنِیْ (اَخْرَجَ، نِ، یْ) اَخْرَجَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَخْرَجَ یُخْرِجُ، مصدر اِخْرَاجٌ، نکالنا، اس نے نکالا، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (اس نے مجھے نکالا)

مِنَ السِّجْنِ (مِنْ، السِّجْنِ) مِنْ، حرف جار، سے، السِّجْنِ، مجرور، قید خانہ (قید خانے سے)

وَجَآءَ، وَ، حرف عطف، اور، جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ یَجِیْٓءُ، مصدر مَجِیْٓءٌ، آنا، صلہ میں باء ہے، ترجمہ "لانا" وہ لایا (اور وہ لایا) بِكُمْ، بِ، حرف جار، کو، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم کو) مِّنَ الْبَدْوِ (مِنْ، الْبَدْوِ) مِنْ، حرف جار، سے، الْبَدْوِ، مجرور، دیہات، گاؤں، صحرا (صحرا سے)

مِنۢ بَعْدِ (مِنْ، بَعْدِ) مِنْ، حرف جار ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعْدِ، مجرور، بعد (اس کے بعد) اَنْ مصدریہ (کہ) نَّزَغَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب نَزَغَ یَنْزَغُ، مصدر نَزْغٌ، اختلاف ڈالنا، جھگڑا پیدا کرنا (اس نے اختلاف ڈال دیا) الشَّیْطٰنُ (شیطان نے) بَیْنِیْ (بَیْنِ، یْ) بَیْنِ، مضاف، درمیان، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے درمیان) وَ بَیْنَ، وَ، حرف عطف، اور، بَیْنَ، درمیان (اور درمیان) اِخْوَتِیْ (اِخْوَتِ، یْ) اِخْوَتِ، مضاف، بھائیوں، واحد، اَخٌ، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے بھائیوں کے)

اِنَّ رَبِّیْ لَطِیْفٌ لِّمَا یَشَآءُ ؕ	بے شک میرا رب حسن تدبیر سے کام کرنے والا ہے جس کیلئے وہ چاہتا ہے۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک)

رَبِّیْ (رَبِّ، یْ) رَبِّ، مضاف، رب، پروردگار، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا رب)

لَطِیْفٌ، اللہ کا صفاتی نام، لُطْفٌ وَ لَطَافَةٌ، سے صفت مشبہ، نہایت باریک بین (حسن تدبیر سے کام کرنے والا) لِّمَا (لِ، مَا) لِ، حرف جار، کیلئے، مَا، مجرور، اسم موصول، جس (جس کیلئے)

یَشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیْئَةٌ، چاہنا (وہ چاہتا ہے)

اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِیْمُ الْحَكِیْمُ ۝۱۰۰	بے شک وہ ہی خوب جاننے والا، بڑی حکمت والا ہے۔

اِنَّهٗ (اِنَّ، هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)

هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (وہ، ہی) اَلْعَلِیْمُ، عِلْمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ، اللہ کا صفاتی نام (خوب جاننے والا) اَلْحَكِیْمُ، اللہ کا صفاتی نام، حِكْمَةٌ سے صفت مشبہ (بڑی حکمت والا)

رَبِّ قَدْ اٰتَیْتَنِیْ مِنَ الْمُلْكِ وَ عَلَّمْتَنِیْ مِنْ تَاْوِیْلِ الْاَحَادِیْثِ ۚ	اے میرے رب تو نے مجھے حکومت سے حصہ دیا اور تو نے مجھے باتوں (خوابوں) کی تعبیر سے میں سے کچھ سکھایا۔

رَبِّ، اصل میں، یَارَبِّیْ، ہے، یَا، حرف ندا، اے، محذوف ہے، رَبِّیْ، منادیٰ، رَبِّ، مضاف، رب، یْ، مضاف الیہ، محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم، میرے (اے میرے رب)

قَدْ، حرف تحقیق، تاکید کیلئے (یقیناً)

اٰتَیْتَنِیْ (اٰتَیْتَ، نِ، یْ) اٰتَیْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا، تو نے دیا، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (تو نے مجھے دیا)

مِنَ الْمُلْكِ (مِنْ، الْمُلْكِ) مِنْ، حرف جار، تبعیضیہ سے حصہ، اَلْمُلْكِ، مجرور، ملک، بادشاہی حکومت (حکومت سے حصہ) وَ عَلَّمْتَنِیْ (وَ، عَلَّمْتَ، نِ، یْ) وَ، حرف عطف، اور، عَلَّمْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر عَلَّمَ یُعَلِّمُ، مصدر تَعْلِیْمٌ، علم دینا، سکھانا، تو نے سکھایا، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (اور تو نے مجھے سکھایا) مِنْ تَاْوِیْلِ الْاَحَادِیْثِ (مِنْ، تَاْوِیْلِ، الْاَحَادِیْثِ) مِنْ، حرف جار، تبعیضیہ میں سے کچھ، تَاْوِیْلِ، مجرور، مضاف، مصدر ہے، درست معنی بیان کرنا، تعبیر بتانا، حقیقت بتانا، اَلْاَحَادِیْثِ، مضاف الیہ، کہانیاں، باتوں، واحد، حَدِیْثٌ، ہر وہ کلام جو انسان تک پہنچ سکے خواہ بذریعہ سماعت، خواہ بذریعہ وحی عالم خواب میں ہو یا بحالت بیداری (باتوں (خوابوں) کی تعبیر میں سے کچھ)

فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۟ قف	آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے۔

فَاطِرَ، فَطْرٌ، سے اسم فاعل واحد مذکر، کائنات کو عدم کا پردہ پھاڑ کر وجود میں لانے والا (پیدا کرنے والا)

السَّمٰوٰتِ، آسمانوں، واحد اَلسَّمَآءُ، وَ، حرف عطف (اور) اَلْاَرْضِ (زمین)

اَنْتَ وَلِیّٖ فِی الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَةِ ۚ	تو دنیا اور آخرت میں میرا کارساز ہے۔

اَنْتَ، ضمیر واحد مذکر حاضر (تو) وَلِیّٖ (یہ اصل میں وَلِیّ، یْ، ہے جیسے وَلِیِّیْ، کی بجائے وَلِیّٖ، لکھا گیا)

وَلِیّ مضاف، وِلَایَةٌ، سے صفت مشبہ، دوست، مددگار، کارساز، نگہبان، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا کارساز) فِی الدُّنْیَا (فِیْ، الدُّنْیَا) فِیْ، حرف جار، میں، اَلدُّنْیَا، مجرور، دنیا (دنیا میں)

وَ الْاٰخِرَةِ (وَ، الْاٰخِرَةِ) وَ، حرف عطف، اور، اَلْاٰخِرَةِ، آخرت (اور آخرت)

تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّ اَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۰۱﴾	تو مجھے مسلمانی کی حالت میں فوت کرنا اور تو مجھے نیک لوگوں کے ساتھ شامل کر۔

تَوَفَّنِيْ (تَوَفَّ، نِ، يْ) تَوَفَّ، فعل امر واحد مذکر حاضر تَوَفّٰی يَتَوَفّٰی، مصدر تَوَفِّيٌّ، فوت ہونا، اٹھالینا، تو فوت کرنا، نِ، نون وقایہ، يْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (تو مجھے فوت کرنا)

مُسْلِمًا، اِسْلَامٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، مسلمان، مسلمانی کی حالت، فرمانبردار، جمع مُسْلِمِيْنَ،

وَّ اَلْحِقْنِيْ (وَ، اَلْحِقْ، نِ، يْ) وَ، حرف عطف، اور، اَلْحِقْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَلْحَقَ يُلْحِقُ، مصدر اِلْحَاقٌ، ملانا، شامل کرنا، تو شامل کر، نِ، نون وقایہ، يْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (تو مجھے شامل کر)

بِالصّٰلِحِيْنَ (بِ، الصّٰلِحِيْنَ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلصّٰلِحِيْنَ، مجرور، صَلَاحٌ سے اسم فاعل جمع مذکر، نیکوکاروں، نیک لوگ، واحد، اَلصَّالِحُ،

ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ ج	یہ غیب کی خبروں میں سے ہیں ہم ان کو آپ کی طرف وحی کرتے ہیں۔

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ) مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ، مِنْ، حرف جار، سے، اَنْۢبَآءِ، مجرور، مضاف، خبریں، حقیقتیں، واحد، نَبَأٌ، جس سے بڑا فائدہ اور یقین یا ظن غالب حاصل ہو، اَلْغَيْبِ، مضاف الیہ، غیب کی (غیب کی خبروں میں سے)

نُوْحِيْهِ (نُوْحِيْ، هِ) نُوْحِيْ، فعل مضارع جمع متکلم اَوْحٰی يُوْحِيْ، مصدر اِيْحَآءٌ، وحی کرنا، ہم وحی کرتے ہیں، هِ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے، ضمیر کا مرجع اَنْۢبَآءِ، ہے (ہم ان کو وحی کرتے ہیں)

اِلَيْكَ (اِلٰی، كَ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ کی طرف)

وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ اَجْمَعُوْآ اَمْرَهُمْ وَ	اور آپ ان کے پاس نہیں تھے جب اُنہوں نے اپنے

هُمْ يَمْكُرُوْنَ ﴿۱۰۲﴾	معاملے پر اتفاق کیا اور وہ خفیہ تدبیر کر رہے تھے۔

وَمَا كُنْتَ،وَ، حرف عطف،اور، مَا، نافیہ، نہیں، كُنْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا،آپ تھے (اور آپ نہیں تھے) لَدَيْهِمْ (لَدَىْ،هِمْ)لَدَىْ، مضاف، پاس،هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب،ان کے (ان کے پاس)

اِذْ،اسم ظرف (جب) اَجْمَعُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَجْمَعَ يُجْمِعُ، مصدر اِجْمَاعٌ،اجماع کرنا، اتفاق کرنا (اُنہوں نے اتفاق کیا) اَمْرَهُمْ (اَمْرَ،هُمْ) اَمْرَ، مضاف، کام، معاملہ، فیصلہ،هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے معاملے پر) وَهُمْ،وَ، حرف عطف،اور، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (اور وہ) يَمْكُرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب مَكَرَ يَمْكُرُ، مصدر مَكْرٌ، مکر کرنا، سازش کرنا، خفیہ تدبیر کرنا (وہ خفیہ تدبیر کر رہے تھے)

وَمَآ اَكْثَرُ النَّاسِ وَلَوْ حَرَصْتَ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۰۳﴾	اور اکثر لوگ ہرگز ایمان لانے والے نہیں ہیں اور اگرچہ آپ حرص کریں۔

وَمَآ،وَ، حرف عطف،اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

اَكْثَرُ النَّاسِ،اَكْثَرُ، مضاف، كَثْرَةٌ، سے افعل التفضیل کا صیغہ، بہت زیادہ، اکثر، اکثریت، اَلنَّاسِ، مضاف الیہ، لوگوں کی، انسانوں (لوگوں کی اکثریت، اکثر لوگ)

وَلَوْ،وَ، حرف عطف،اور،لَوْ، وصلیہ، اگرچہ (اور اگرچہ)

حَرَصْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر حَرَصَ يَحْرِصُ، مصدر حَرْصٌ، خواہش کرنا، حرص کرنا (آپ حرص کریں) بِمُؤْمِنِيْنَ (بِ،مُؤْمِنِيْنَ) بِ، زائدہ برائے تاکید نفی کیلئے،مُؤْمِنِيْنَ، اِيْمَانٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ہرگز ایمان لانے والے) واحد،مُؤْمِنٌ،

وَمَا تَسْئَلُهُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ؕ	اور آپ ان سے اس پر کوئی اجرت طلب نہیں کرتے۔

وَ مَا، وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

تَسْئَلُهُمْ (تَسْئَلُ، هُمْ) تَسْئَلُ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر سَاَلَ یَسْئَلُ، مصدر سُؤَالٌ، سوال کرنا، مانگنا، طلب کرنا، آپ طلب کرتے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان سے (آپ ان سے طلب کرتے)

عَلَيْهِ (عَلٰی، هِ) عَلٰی، حرف جار، پر، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر)

مِنْ اَجْرٍ (مِنْ، اَجْرٍ) مِنْ، حرف جار، زائدہ برائے عموم، کوئی، اَجْرٍ، مجرور، اجرت (کوئی اجرت)

اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ۱۰۴ ع	نہیں ہے وہ مگر تمام جہان والوں کیلئے ایک نصیحت ہے۔

ع ۱۱ ۵

اِنْ، صلہ میں، اِلَّا، ہے اس لیے ترجمہ (نہیں) هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (وہ) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوائے) ذِكْرٌ، مصدر ہے (ذکر، یاد دہانی، ایک نصیحت)

لِّلْعٰلَمِيْنَ (لِ، الْعٰلَمِيْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلْعٰلَمِيْنَ، مجرور، تمام جہان والے (تمام جہان والوں کیلئے)

وَ كَاَيِّنْ مِّنْ اٰيَةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ يَمُرُّوْنَ عَلَيْهَا وَ هُمْ عَنْهَا مُعْرِضُوْنَ ۱۰۵	اور آسمانوں اور زمین میں کتنی ہی نشانیاں ہیں وہ ان پر سے گزرتے ہیں اس حال میں کہ وہ ان سے اعراض کرنے والے ہوتے ہیں۔

وَ كَاَيِّنْ، وَ، حرف عطف، اور، كَاَيِّنْ، یہ اصل میں كَاَيٍّ، ہے، قرآنی املا میں تنوین کو بصورت نون لکھا گیا ہے ۔ یہ ہمیشہ آغاز کلام میں آتا ہے اور خبری صورت میں مستعمل ہے، مبہم کثرت تعداد پر دلالت کرتا ہے۔ کتنی ہی (اور کتنی ہی) مِّنْ اٰيَةٍ، مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اٰيَةٍ، مجرور واحد كَاَيِّنْ کی وجہ سے ترجمہ نشانیاں، فِي السَّمٰوٰتِ (فِيْ، السَّمٰوٰتِ) فِيْ، حرف جار، سے، اَلسَّمٰوٰتِ، مجرور، آسمانوں، واحد، اَلسَّمَآءِ (آسمانوں میں) وَ الْاَرْضِ (وَ، الْاَرْضِ) وَ، حرف عطف، اور، اَلْاَرْضِ، زمین (اور زمین)

يَمُرُّوْنَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب مَرَّ يَمُرُّ مصدر مَرٌّ، مُرُوْرٌ، گزرنا، پاس سے گزرنا (وہ گزرتے ہیں) عَلَيْهَا (عَلٰی، هَا) عَلٰی، حرف جار، پر، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، ضمیر کا مرجع اٰيَةٍ،

ہے (ان پر) وَ هُمْ ،وَ، حالیہ ،اس حال میں کہ ،هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب ،وہ (اس حال میں کہ وہ)
عَنْهَا ،عَنْ، حرف جار ، سے ،هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب ،ان، ضمیر کا مرجع اٰيَةٍ ہے (ان سے)
مُعْرِضُوْنَ ، اِعْرَاضٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (اعراض کرنے والے ، نظر انداز کرنے والے)

وَمَا يُؤْمِنُ اَكْثَرُهُمْ بِاللّٰهِ اِلَّا وَ هُمْ مُّشْرِكُوْنَ ﴿۱۰۶﴾	اور ان میں سے اکثر اللہ پر ایمان نہیں لاتے مگر اس حال میں کہ وہ شریک بنانے والے ہوتے ہیں۔

وَمَا ،وَ، حرف عطف ،اور ،مَا، نافیہ ، نہیں (اور نہیں)
يُؤْمِنُ ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانٌ، ایمان لانا (وہ ایمان لاتا)
اَكْثَرُهُمْ (اَكْثَرُ ،هُمْ) اَكْثَرُ، مضاف ، كَثْرَةٌ، سے افعل التفضیل کا صیغہ ، بہت زیادہ، اکثر،
هُمْ، مضاف الیہ ، ضمیر جمع مذکر غائب ، ان کے (ان کے اکثر، ان میں اکثر)
بِاللّٰهِ (بِ ،اَللّٰهِ) بِ، حرف جار ، پر ،اَللّٰهِ، مجرور ، اللہ (اللہ پر) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر ، سوائے)
وَ هُمْ ،وَ، حالیہ ،اس حال میں کہ ،هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب ،وہ (اس حال میں کہ وہ) مُّشْرِكُوْنَ ، اِشْرَاكٌ،
مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر ، شرک کرنے والے ، شریک بنانے والے ، واحد ، مُشْرِكٌ،

اَفَاَمِنُوْٓا اَنْ تَاْتِيَهُمْ غَاشِيَةٌ مِّنْ عَذَابِ اللّٰهِ اَوْ تَاْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً وَّ هُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۰۷﴾	تو کیا وہ بے خوف ہوگئے ہیں کہ ان کے پاس اللہ کے عذاب سے کوئی چھا جائے جانے والی (آفت) آئے یا قیامت اچانک ان کے پاس آئے اور وہ آگاہی نہ رکھتے ہوں

اَفَاَمِنُوْٓا (اَ، فَ، اَمِنُوْا) اَ، استفہامیہ ، کیا ،فَ، حرف عطف ،تو ،اَمِنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَمِنَ
يَاْمَنُ، مصدر اَمْنٌ، امن میں آنا ، بے خوف ہونا، وہ بے خوف ہوگئے (تو کیا وہ بے خوف ہوگئے ہیں)
اَنْ، مصدریہ (کہ) تَاْتِيَهُمْ (تَاْتِيَ، هُمْ) تَاْتِيَ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب اَتٰى يَاْتِيْ، مصدر
اِتْيَانٌ، آنا، وہ آئے ،هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب ، ان کے (وہ ان کے پاس آئے)

غَاشِيَةٌ، غَشْيٌ، سے اسم فاعل واحد مؤنث (چھا جانے والی، ڈھانپ دینے والی)

مِّنْ عَذَابِ اللّٰهِ (مِنْ، عَذَابِ، اللّٰهِ) مِنْ، حرف جار، سے، عَذَابِ، مجرور، مضاف، عذاب، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے عذاب سے) اَوْ، حرف عطف (یا)

تَأْتِيَهُمُ (تَأْتِيَ، هُمُ) تَأْتِيَ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب اَتٰى يَأْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا، وہ آئے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (وہ ان کے پاس آئے)

السَّاعَةُ، گھڑی، وقت، رات یا دن کا کوئی وقت ساعت کہلاتا ہے، قرآن مجید میں السَّاعَةُ کا لفظ جہاں بھی استعمال ہوا ہے اس سے مراد (قیامت) ہے۔ بَغْتَةً (ایک دم، اچانک)

وَّ هُمْ، وَ، حرف عطف، اور، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (اور وہ)

لَا يَشْعُرُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب شَعَرَ يَشْعُرُ، مصدر شُعُوْرٌ، حواس سے معلوم کرنا، شعور رکھنا، آگاہی رکھنا (وہ آگاہی نہ رکھتے ہوں)

قُلْ هٰذِهٖ سَبِيْلِيْٓ اَدْعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ ۣ	آپ کہہ دیجئے یہ میرا راستہ ہے میں اللہ کی طرف بلاتا ہوں

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

هٰذِهٖ، اسم اشارہ واحد مؤنث قریب (یہ)

سَبِيْلِيْٓ (سَبِيْلِ، يْ) سَبِيْلِ، مضاف، راستہ، يْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا راستہ)

اَدْعُوْٓا، فعل مضارع واحد متکلم دَعَا يَدْعُوْ، مصدر دَعْوَةٌ، بلانا، دعوت دینا، پکارنا (میں بلاتا ہوں)

اِلَى اللّٰهِ (اِلٰى، هِ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کی طرف)

عَلٰى بَصِيْرَةٍ اَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِيْ ۭ	بصیرت پر میں اور وہ جس نے میری پیروی کی

عَلٰى بَصِيْرَةٍ (عَلٰى، بَصِيْرَةٍ) عَلٰى، حرف جار، پر، بَصِيْرَةٍ، مجرور، بصیرت کا استعمال دل کی بینائی کے متعلق ہوتا ہے، عقل سمجھ، دلیل، بینائی (بصیرت پر) اَنَا، ضمیر واحد متکلم (میں)

وَمَنِ، وَ، حرف عطف، اور، مَنْ، اسم موصول، جو، جس (اور وہ جس)

اتَّبَعَنِیْ (اِتَّبَعَ، نِ، یْ) اِتَّبَعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِتَّبَعَ یَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعٌ، پیروی کرنا، اس نے پیروی کی، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، میری (اس نے میری پیروی کی)

وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ وَمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ﴿۱۰۸﴾	اور اللہ پاک ہے اور میں شریک بنانے والوں میں سے نہیں ہوں۔

وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ، وَ، حرف عطف، اور، سُبْحٰنَ، مضاف، مصدر ہے بمعنی تَسْبِیْحٌ مفعول مطلق فعل محذوف کا پاک ہے، مقدس ہے، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ (اور اللہ پاک ہے)

وَمَآ اَنَا، وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں، اَنَا، ضمیر واحد متکلم، میں (اور میں نہیں)

مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ، مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمُشْرِكِیْنَ، مجرور، اِشْرَاكٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، شرک کرنے والے، شریک بنانے والے، واحد، اَلْمُشْرِكُ (شریک بنانے والے سے)

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِیْٓ اِلَیْهِمْ مِّنْ اَهْلِ الْقُرٰی ط	اور ہم نے آپ سے پہلے نہیں بھیجے مگر بستیوں کے رہنے والوں میں سے مرد ہم ان کی طرف وحی کرتے تھے۔

وَمَآ، وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

اَرْسَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَرْسَلَ یُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالٌ، بھیجنا (ہم نے بھیجے)

مِنْ قَبْلِكَ (مِنْ، قَبْلِ، كَ) مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلِ، مجرور، قبل، پہلے، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ سے پہلے) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوائے) رِجَالًا (مردوں) واحد، رَجُلٌ،

نُّوْحِیْٓ، فعل مضارع جمع متکلم اَوْحٰی یُوْحِیْ، مصدر اِیْحَآءٌ، وحی کرنا (ہم نے وحی کی)

اِلَیْهِمْ (اِلٰی، هِمْ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کی طرف)

مِّنْ اَهْلِ الْقُرٰی (مِنْ، اَهْلِ، الْقُرٰی) مِنْ، حرف جار، سے، اَهْلِ، مجرور، مضاف، باشندے، رہنے

والے ،اَلْقُرٰی، مضاف الیہ ، بستیوں ، واحد ، قَرْیَۃٌ (بستیوں کے رہنے والوں میں سے)

اَفَلَمْ یَسِیْرُوْا فِی الْاَرْضِ فَیَنْظُرُوْا کَیْفَ کَانَ عَاقِبَۃُ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِھِمْ ؕ	تو کیا وہ زمین میں نہیں چلے پھرے ، پس وہ دیکھتے ان لوگوں کا انجام کیسا ہوا جو ان سے پہلے تھے۔

اَفَلَمْ یَسِیْرُوْا (اَ.فَ.لَمْ یَسِیْرُوْا) اَ، ہمزہ استفہامیہ ، کیا، فَ، حرف عطف ، تو ،

لَمْ یَسِیْرُوْا، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر غائب سَارَ یَسِیْرُ، مصدر سَیْرٌ، چلنا پھرنا، سیر کرنا، وہ نہیں چلے پھرے (تو کیا وہ نہیں چلے پھرے)

فِی الْاَرْضِ (فِیْ.الْاَرْضِ) فِیْ، حرف جار ، میں ،اَلْاَرْضِ، مجرور ، زمین (زمین میں)

فَیَنْظُرُوْا (فَ.یَنْظُرُوْا) فَ، حرف عطف ، پس ،یَنْظُرُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب نَظَرَ یَنْظُرُ، مصدر نَظْرٌ، دیکھنا، وہ دیکھتے (پس وہ دیکھتے) کَیْفَ، استفہامیہ (کیسا)

کَانَ ، فعل ماضی واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (ہوا)

عَاقِبَۃُ، مصدر ہے، معنی پیچھے سے آنا کے ہیں (انجام عاقبت ،آخر)

الَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کا جو)

مِنْ قَبْلِھِمْ (مِنْ.قَبْلِ.ھِمْ) مِنْ، حرف جار ، سے ، قَبْلِ، مجرور ، مضاف ، قبل ، پہلے ،

ھِمْ ، مضاف الیہ ، ضمیر جمع مذکر غائب ،ان (ان سے پہلے)

وَلَدَارُ الْاٰخِرَۃِ خَیْرٌ لِّلَّذِیْنَ اتَّقَوْا ؕ	اور یقیناً ان لوگوں کیلئے آخرت کا گھر بہتر ہے جنہوں نے تقوٰی اختیار کیا۔

وَلَدَارُ الْاٰخِرَۃِ (وَ.لَ.دَارُ.الْاٰخِرَۃِ) وَ، حرف عطف ،اور ،لَ، لام تاکید ، ابتدائیہ ، ضرور ،

یقیناً، دَارُ، مضاف ، گھر ، جمع دِیَارٌ، اَلْاٰخِرَۃِ، مضاف الیہ ، آخرت کا (اور یقیناً آخرت کا گھر) خَیْرٌ (بہتر ہے)

لِّلَّذِیْنَ (لِ.الَّذِیْنَ) لِ، حرف جار ، کیلئے ،الَّذِیْنَ ، مجرور ،اسم موصول جمع مذکر ، وہ لوگ جو (ان لوگوں

کیلئے جنہوں نے) اِتَّقَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِتَّقٰی یَتَّقِیْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، تقویٰ اختیار کرنا، پرہیزگاری اختیار کرنا (اُنہوں نے تقویٰ اختیار کیا)

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿١٠٩﴾	تو کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے ؟

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ (اَ، فَ، لَا تَعْقِلُوْنَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، تو،

لَا تَعْقِلُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر عَقَلَ یَعْقِلُ، مصدر عَقْلٌ، سمجھنا، عقل سے کام لینا، تم عقل سے کام نہیں لیتے (تو کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے ؟)

حَتّٰٓی اِذَا اسْتَیْئَسَ الرُّسُلُ وَ ظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ قَدْ كُذِبُوْا جَآءَهُمْ نَصْرُنَا فَنُجِّیَ مَنْ نَّشَآءُ ؕ	یہاں تک کہ جب رسول (لوگوں سے) نا امید ہو گئے اور اُنہوں (قوم کے لوگوں) نے گمان کیا کہ بے شک ان سے یقیناً جھوٹ کہا گیا ہے تو ان کے پاس ہماری مدد آگئی پھر نجات دی گئی جسے ہم چاہتے تھے۔

حَتّٰٓی، حرف جار، وغایت (یہاں تک کہ) اِذَا، اسم ظرف زمان مستقبل پر دلالت کرتا ہے بمعنی شرط (جب) اِسْتَیْئَسَ فعل ماضی واحد مذکر غائب اِسْتَیْئَسَ یَسْتَیْئِسُ مصدر اِسْتِیْئَاسٌ، ناامید ہونا (وہ ناامید ہو گیا) الرُّسُلُ، رسولوں، واحد رَسُوْلٌ، وَ، حرف عطف (اور)

ظَنُّوْٓا، فعل ماضی جمع مذکر غائب ظَنَّ یَظُنُّ، مصدر ظَنٌّ، گمان کرنا، قیاس کرنا، خیال کرنا (اُنہوں نے گمان کیا) اَنَّهُمْ (اَنَّ، هُمْ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان سے (بے شک ان سے) قَدْ، کلمہ تحقیق، کلام تاکید کیلئے (یقیناً)

كُذِبُوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب كَذَبَ یَكْذِبُ، مصدر كِذْبٌ، جھوٹ بولنا، جھوٹ کہنا (ان سے جھوٹ کہا گیا) جَآءَهُمْ (جَآءَ، هُمْ) جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ یَجِیْٓءُ، مصدر مَجِیْٓءٌ، آنا، آگئی، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے پاس آگئی)

نَصْرُنَا (نَصْرُ، نَا) نَصْرُ، مضاف، مدد، نصرت، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری مدد)

فَنُجِّيَ (فَ، نُجِّيَ) فَ، حرف عطف، پھر، نُجِّيَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب نَجّٰی يُنَجِّي، مصدر تَنْجِيَةٌ، نجات دینا (نجات دی گئی) مَنْ، اسم موصول (جسے)

نَّشَآءُ، فعل مضارع جمع متکلم شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْئَةٌ، چاہنا (ہم چاہتے تھے)

وَلَا يُرَدُّ بَاْسُنَا عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ۝۱۱۰	اور ہمارا عذاب مجرم قوم سے ٹالا نہیں جاتا۔

وَلَا يُرَدُّ، وَ، حرف عطف، اور، لَا يُرَدُّ، فعل مضارع منفی مجہول واحد مذکر غائب رَدَّ يَرُدُّ، مصدر رَدٌّ، پھیرنا، ٹالنا، واپس بھیجنا (وہ نہیں ٹالا جاتا) بَاْسُنَا (بَاْسُ، نَا) بَاْسُ، مضاف، عذاب، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ہمارا (ہمارا عذاب) عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ (عَنْ، الْقَوْمِ، الْمُجْرِمِيْنَ) عَنْ، حرف جار، سے، الْقَوْمِ، مجرور، موصوف، قوم، لوگوں، الْمُجْرِمِيْنَ، صفت، اِجْرَامٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، جرم کرنے والے، مجرمین، واحد، الْمُجْرِمُ (مجرم قوم سے)

لَقَدْ كَانَ فِيْ قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ؕ	بلا شبہ یقیناً ان کے قصوں میں عقل والوں کیلئے عبرت ہے۔

لَقَدْ (لَ، قَدْ) لَ، لام تاکید، ضرور، بلاشبہ، قَدْ، حرف تحقیق، مزید تاکید کیلئے، یقیناً (بلاشبہ یقیناً)

كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہے)

فِيْ قَصَصِهِمْ (فِيْ، قَصَصِ، هِمْ) فِيْ، حرف جار، سے، قَصَصِ، مجرور، مضاف، اسم مصدر، قصہ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے قصوں میں)

عِبْرَةٌ، اسم ہے، نصیحت حاصل کرنا، دوسرے کے حال سے اپنا حال قیاس کرنا (عبرت)

لِّاُولِي الْاَلْبَابِ (لِ، اُولِيْ، الْاَلْبَابِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اُولِيْ، مجرور، مضاف، والے، صاحبان، اُولُوْا، بحالت رفع، الْاَلْبَابِ، مضاف الیہ عقل، واحد، لُبٌّ، جوہر اور خلاصہ کو کہتے ہیں (عقل والوں کیلئے)

مَا كَانَ حَدِيْثًا يُّفْتَرٰى وَ لٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَ تَفْصِيْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَّ هُدًى وَّ رَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۱۱۱﴾

ع ۱۲ ۶

یہ (قرآن ایسی) بات نہیں ہے کہ گھڑ لی جائے اور لیکن اس کی تصدیق ہے جو اس سے پہلے ہے اور ہر چیز کی تفصیل ہے اور ان لوگوں کیلئے ہدایت اور رحمت (جو) ایمان رکھتے ہیں۔

مَا كَانَ، مَا، نافیہ، نہیں، كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، یہ ہے (یہ نہیں ہے) حَدِيْثًا (بات) يُّفْتَرٰى، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب اِفْتَرٰى يَفْتَرِيْ، مصدر اِفْتِرَآءٌ، بہتان باندھنا، گھڑنا (گھڑلی جائے) وَ لٰكِنْ، وَ، حرف عطف، اور، لٰكِنْ، حرف مشبہ بالفعل، لیکن (اور لیکن) تَصْدِيْقَ، مصدر ہے، سچا کرنا، تصدیق، الَّذِيْ، اسم موصول واحد مذکر (اس کی جو)

بَيْنَ يَدَيْهِ، بَيْنَ، مضاف، درمیان، يَدَيْ، مضاف الیہ، مضاف، اصل میں يَدَيْنِ، ہے، اضافت کی وجہ سے تثنیہ کا نون گر گیا ہے، دونوں ہاتھ، واحد، يَدٌ، هِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے دونوں ہاتھوں کے درمیان، اس کے سامنے، اس سے پہلے)

وَتَفْصِيْلَ كُلِّ شَيْءٍ(وَ، تَفْصِيْلَ، كُلِّ، شَيْءٍ)وَ، حرف عطف، اور، تَفْصِيْلَ، مضاف، مصدر ہے، تشریح، تفصیل، کھولنا، كُلِّ، مضاف الیہ مضاف، ہر، شَيْءٍ، مضاف الیہ، چیز (اور ہر چیز کی تفصیل ہے)

وَّ هُدًى، وَ، حرف عطف، اور، هُدًى، اسم اور مصدر ہے، ہدایت (اور ہدایت) وَّ رَحْمَةً، وَ، حرف عطف، اور، رَحْمَةً، مصدر، رحمت (اور رحمت)

لِّقَوْمٍ (لِ، قَوْمٍ) لِ، حرف جار، کیلئے، قَوْمٍ، مجرور، قوم، لوگ (لوگوں کیلئے) يُّؤْمِنُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانٌ، ایمان لانا، ایمان رکھنا (وہ ایمان رکھتے ہیں)

اٰيَاتُهَا: ۴۳	۱۳سُوۡرَةُ الرَّعۡدِ مَدَنِيَّةٌ	رُكُوۡعَاتُهَا: ٦

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان ، بہت رحم کرنے والا ہے۔

الٓمّٓرٰ ۚ	الف ۔ لام ۔ میم ۔ را

الٓمّٓرٰ ،الف ،لام ، میم ، را، حروف مقطعات ہیں۔

تِلۡكَ اٰيٰتُ الۡكِتٰبِ ؕ	یہ کتاب کی آیات ہیں۔

تِلۡكَ ،اسم اشارہ واحد مؤنث بعید (یہ)

اٰيٰتُ الۡكِتٰبِ (اٰيٰتُ ،الۡكِتٰبِ) اٰيٰتُ ، مضاف ، آیات ، واحد ، اٰيَةِ ،اَلۡكِتٰبِ ، مضاف الیہ ، کتاب کی (کتاب کی آیات) ایک گول دائرہ سے دوسرے گول دائرے تک ایک آیت ہوتی ہے۔

وَ الَّذِيۡۤ اُنۡزِلَ اِلَيۡكَ مِنۡ رَّبِّكَ الۡحَقُّ وَ لٰكِنَّ اَكۡثَرَ النَّاسِ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ۝۱	اور وہ جو آپ کی طرف آپ کے رب کی جانب سے نازل کیا گیا وہ حق ہے اور لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے

وَ الَّذِيۡ ، وَ، حرف عطف ،اور ، اَلَّذِيۡ ،اسم موصول واحد مذکر، وہ جو (اور وہ جو)

اُنۡزِلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَنۡزَلَ يُنۡزِلُ، مصدر اِنۡزَالٌ، نازل کرنا (نازل کیا گیا)

اِلَيۡكَ (اِلٰى ،كَ) اِلٰى، حرف جار ، کی طرف ،كَ، مجرور ، ضمیر واحد مذکر حاضر ،آپ (آپ کی طرف)

مِنۡ رَّبِّكَ (مِنۡ ،رَّبِّ ،كَ) مِنۡ، حرف جار بمعنی اِلٰی کی جانب سے ،رَبِّ، مجرور ، مضاف ، رب ، پروردگار ،كَ، مضاف الیہ ، ضمیر واحد مذکر حاضر ،آپ کے (آپ کے رب کی جانب سے) اَلۡحَقُّ، مصدر ہے (حق ، سچ) وَ لٰكِنَّ ،وَ، حرف عطف ،اور ، لٰكِنَّ، کلمہ استدراک ، حرف مشبہ بالفعل ، لیکن (اور لیکن)

اَكۡثَرَ النَّاسِ (اَكۡثَرَ ،النَّاسِ) اَكۡثَرَ، مضاف ، اکثر ، اکثریت ،اَلنَّاسِ، مضاف الیہ ،لوگوں کی (لوگوں

کی اکثریت، اکثر لوگ) لَا یُؤْمِنُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانٌ، ایمان لانا (وہ ایمان نہیں لاتے)

اَللّٰهُ الَّذِیْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَیْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ وَ سَخَّرَ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ ؕ	اللہ وہ ہے جس نے آسمانوں کو ستونوں کے بغیر بلند کیا تم ان کو دیکھتے ہو پھر وہ عرش پر جلوہ افروز ہوا اور اس نے سورج اور چاند کو کام پر لگایا۔

اَللّٰهُ، خالق کائنات کا صفاتی نام (اللہ) اَلَّذِیْ، اسم موصول واحد مذکر (وہ جس)

رَفَعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب رَفَعَ یَرْفَعُ، مصدر رَفْعٌ، بلند کرنا (اس نے بلند کیا)

السَّمٰوٰتِ، آسمانوں کو، واحد، اَلسَّمَآءِ، بِغَیْرِ عَمَدٍ (بِ، غَیْرِ، عَمَدٍ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، غَیْرِ، مجرور، مضاف، بغیر، علاوہ، عَمَدٍ، مضاف الیہ، ستونوں کے، واحد، عِمَادِ (ستونوں کے بغیر)

تَرَوْنَهَا (تَرَوْنَ، هَا) تَرَوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَةٌ، دیکھنا، تم دیکھتے ہو، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَلسَّمٰوٰتِ، ہے (تم ان کو دیکھتے ہو)

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) اِسْتَوٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِسْتَوٰی یَسْتَوِیْ، مصدر اِسْتِوَآءٌ، قائم ہونا، قرار پکڑنا، جلوہ افروز ہونا، قصد کرنا، سیدھا بیٹھنا (وہ جلوہ افروز ہوا)

عَلَی الْعَرْشِ (عَلٰی، الْعَرْشِ) عَلٰی، حرف جار، پر، اَلْعَرْشِ، مجرور عرش، تخت (عرش پر)

وَ سَخَّرَ، وَ، حرف عطف، اور، سَخَّرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب سَخَّرَ یُسَخِّرُ، مصدر تَسْخِیْرٌ، تسخیر کرنا، کسی کو کام میں لگانا (اس نے کام میں لگادیا)

اَلشَّمْسَ (سورج) وَ، حرف عطف (اور) اَلْقَمَرَ (چاند)

كُلٌّ یَّجْرِیْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّی ؕ	ہر ایک مقرر وقت کیلئے چل رہا ہے۔

كُلٌّ (ہر ایک) یَّجْرِیْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب جَرٰی یَجْرِیْ، مصدر جِرْیَانٌ، چلنا (وہ چل رہا

ہے)لِاَجَلٍ(لِ، اَجَلٍ) لِ، حرف جار ،کیلئے ،اَجَلٍ، مجرور ،وقت ، مدت ، میعاد (وقت کیلئے)
مُّسَمًّى،تَسْمِيَةٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (مقرر، معین)

يُدَبِّرُ الْاَمْرَ يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ بِلِقَآءِ رَبِّكُمْ تُوْقِنُوْنَ ۝	وہ کام کی تدبیر کرتا ہے وہ (اپنی) نشانیاں تفصیل سے بیان کرتا ہے تاکہ تم اپنے رب کی ملاقات کا یقین کرلو۔

يُدَبِّرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب دَبَّرَ يُدَبِّرُ، مصدر تَدْبِيْرٌ، تدبیر کرنا (وہ تدبیر کرتا ہے)
الْاَمْرَ (کام ، معاملہ ، فیصلہ)يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ(يُفَصِّلُ، الْاٰيٰتِ)يُفَصِّلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب فَصَّلَ يُفَصِّلُ، مصدر تَفْصِيْلٌ، تفصیل سے بیان کرنا، واضح بیان کرنا، نمایاں کرنا، وہ تفصیل سے بیان کرتا ہے ،اَلْاٰيٰتِ، آیات ، نشانیاں ،واحد ، اٰيَةٌ (وہ (اپنی) نشانیاں تفصیل سے بیان کرتا ہے)
لَعَلَّكُمْ (لَعَلَّ، كُمْ)لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل ،تاکہ ،كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تاکہ تم)
بِلِقَآءِ(بِ،لِقَآءِ) بِ، حرف جار ،کا ،لِقَآءِ، مجرور ، مصدر ، ملاقات کرنا (ملاقات کا)
رَبِّكُمْ (رَبِّ، كُمْ)رَبِّ، مضاف ، رب ، كُمْ، مضاف الیہ ، ضمیر جمع مذکر حاضر ، اپنے (اپنے رب کی)
تُوْقِنُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَيْقَنَ يُوْقِنُ، مصدر اِيْقَانٌ، یقین کرنا (تم یقین کرلو)

وَهُوَ الَّذِيْ مَدَّ الْاَرْضَ وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ وَ اَنْهٰرًا ؕ	اور وہی ہے جس نے زمین کو پھیلایا اور اس میں پہاڑوں اور نہروں کو بنایا۔

وَهُوَ، وَ، حرف عطف ،اور ،هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب ، وہی ، وہ (اور وہی)
الَّذِيْ،اسم موصول واحد مذکر (جس نے)مَدَّ الْاَرْضَ(مَدَّ، الْاَرْضَ) مَدَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب مَدَّ يَمُدُّ، مصدر مَدٌّ، بچھانا، پھیلانا، اس نے پھیلایا، اَلْاَرْضَ، زمین (اس نے زمین کو پھیلایا)
وَجَعَلَ،وَ، حرف عطف ،اور ، جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ يَجْعَلُ ، مصدر جَعْلٌ، بنانا، اس نے بنایا (اور اس نے بنایا) فِيْهَا(فِيْ،هَا)فِيْ، حرف جار ، میں ،هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب ،اس،

ضمیر کا مرجع اَلۡاَرۡضَ ہے (اس میں) رَوَاسِيَ وَ اَنۡهٰرًا ، رَوَاسِيَ، پہاڑوں، واحد رَاسِيَةٌ،
وَ، حرف عطف، اور، اَنۡهٰرًا، دریا، نہروں، واحد، نَهۡرٌ (پہاڑوں اور نہروں کو)

وَمِنۡ كُلِّ الثَّمَرٰتِ جَعَلَ فِيۡهَا زَوۡجَيۡنِ اثۡنَيۡنِ يُغۡشِى الَّيۡلَ النَّهَارَ ؕ	اور اس میں تمام پھلوں میں سے جوڑے دو دو (قسم کے) بنائے وہ رات سے دن کو ڈھانپتا ہے۔

وَمِنۡ كُلِّ الثَّمَرٰتِ، وَ، حرف عطف، اور، مِنۡ، حرف جار، سے، كُلِّ، مجرور، مضاف، تمام،
اَلثَّمَرٰتِ، مضاف الیہ، پھلوں، واحد، ثَمَرَةٍ (اور تمام پھلوں میں سے)
جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ يَجۡعَلُ، مصدر جَعۡلٌ، بنانا (اس نے بنائے)
فِيۡهَا (فِيۡ، هَا) فِيۡ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَلۡاَرۡضَ ہے
(اس میں) زَوۡجَيۡنِ اثۡنَيۡنِ (زَوۡجَيۡنِ، اثۡنَيۡنِ) زَوۡجَيۡنِ، موصوف، زَوۡجٌ، کا تثنیہ، دو جوڑے،
اِثۡنَيۡنِ، صفت، دو، (دو دو (قسم کے) جوڑے)
يُغۡشِىۡ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَغۡشٰى يُغۡشِىۡ، مصدر اِغۡشَآءٌ، ڈھانک لینا، چھا جانا، ڈھانپنا (وہ ڈھانپتا ہے) اَلَّيۡلَ (رات سے) النَّهَارَ (دن کو)

اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوۡمٍ يَّتَفَكَّرُوۡنَ ۞	بے شک اس میں ان لوگوں کیلئے یقیناً نشانیاں ہیں جو غور و فکر کرتے ہیں۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک)
فِىۡ ذٰلِكَ (فِىۡ، ذٰلِكَ) فِىۡ، حرف جار، میں، ذٰلِكَ، مجرور، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، یہ، اس (اس میں)
لَاٰيٰتٍ (لَ، اٰيٰتٍ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، اٰيٰتٍ، آیات، نشانیاں، واحد، اٰيَةٍ (یقیناً نشانیاں ہیں)
لِّقَوۡمٍ (لِ، قَوۡمٍ) لِ، حرف جار، کیلئے، قَوۡمٍ، مجرور، قوم، لوگوں (لوگوں کیلئے) يَّتَفَكَّرُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب تَفَكَّرَ يَتَفَكَّرُ، مصدر تَفَكُّرٌ، غور و فکر کرنا (وہ غور و فکر کرتے ہیں)

وَ فِی الْاَرْضِ قِطَعٌ مُّتَجٰوِرٰتٌ وَّ جَنّٰتٌ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّ زَرْعٌ وَّ نَخِیْلٌ صِنْوَانٌ وَّ غَیْرُ صِنْوَانٍ یُّسْقٰی بِمَآءٍ وَّاحِدٍ ۛ	اور زمین میں ایک دوسرے سے ملے ہوئے ٹکڑے ہیں اور انگوروں کے باغات اور کھیتی اور کھجور کے درخت ہیں ایک جڑ سے کئی تنوں والے اور زیادہ تنوں کے بغیر ہیں ان کو ایک پانی سے سیراب کیا جاتا ہے۔

وَ فِی الْاَرْضِ (وَ، فِیْ، الْاَرْضِ) وَ، حرف عطف، اور، فِیْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (اور زمین میں) قِطَعٌ مُّتَجٰوِرٰتٌ، قِطَعٌ، موصوف، ٹکڑے، واحد، قِطْعَةٌ، مُتَجٰوِرٰتٌ، صفت، تَجَاوُرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث واحد، مُجَاوَرَةٌ، ایک دوسرے سے ملے ہوئے (ایک دوسرے سے ملے ہوئے ٹکڑے) وَّجَنّٰتٌ، وَ، حرف عطف، اور، جَنّٰتٌ، باغات، واحد، جَنَّةٌ (اور باغات)

مِّنْ اَعْنَابٍ (مِنْ، اَعْنَابٍ) مِنْ، حرف جار، سے، اَعْنَابٍ، مجرور، انگوروں، واحد، عِنَبٌ (انگوروں سے)

وَّ زَرْعٌ، وَ، حرف عطف، اور، زَرْعٌ، مصدر ہے، کھیتی کرنا، کھیتی (اور کھیتی)

وَّنَخِیْلٌ، وَ، حرف عطف، اور، نَخِیْلٌ، کجھور کے درخت (اور کھجور کے درخت)

صِنْوَانٌ (ایک جڑ سے کئی تنوں والے درخت) وَّغَیْرُ صِنْوَانٍ، وَ، حرف عطف، اور، غَیْرُ، مضاف، بغیر، علاوہ، نہ، صِنْوَانٍ، مضاف الیہ، زیادہ تنوں والے درخت (زیادہ تنوں کے بغیر)

یُّسْقٰی، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب سَقٰی یَسْقِیْ، مصدر سِقَایَةٌ، پانی پلانا، سیراب کرنا (سیراب کیا جاتا ہے) بِمَآءٍ وَّاحِدٍ (بِ، مَآءٍ، وَاحِدٍ) بِ، حرف جار، سے، مَآءٍ، مجرور، موصوف، پانی،

وَاحِدٍ، صفت، ایک (ایک پانی سے)

وَ نُفَضِّلُ بَعْضَهَا عَلٰی بَعْضٍ فِی الْاُكُلِ ۭ	اور ہم ان میں سے بعض کو بعض پر پھل میں برتری دیتے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) نُفَضِّلُ، فعل مضارع جمع متکلم فَضَّلَ یُفَضِّلُ، مصدر تَفْضِیْلٌ، فضیلت دینا،

برتری دینا (ہم برتری دیتے ہیں) بَعۡضَهَا (بَعۡضَ، هَا) بَعۡضَ، مضاف، بعض، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع "اوپر دیئے گئے جَنّٰتٌ اور شَجَرَةٌ وغیرہ (ان کے بعض کو)

عَلٰى بَعۡضٍ (عَلٰى، بَعۡضٍ) عَلٰى، حرف جار، پر، بَعۡضٍ، مجرور، بعض (بعض پر)

فِى الۡاُكُلِ (فِىۡ، الۡاُكُلِ) فِىۡ، حرف جار، میں، الۡاُكُلِ، مجرور، میوہ، پھل (پھل میں)

اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوۡمٍ يَّعۡقِلُوۡنَ ۝۴	بے شک اس میں ان لوگوں کیلئے یقیناً نشانیاں ہیں جو عقل سے کام لیتے ہیں۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک)

فِىۡ ذٰلِكَ (فِىۡ، ذٰلِكَ) فِىۡ، حرف جار، میں، ذٰلِكَ، مجرور، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، یہ، اس (اس میں)

لَاٰيٰتٍ (لَ، اٰيٰتٍ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، اٰيٰتٍ، آیات، نشانیاں، واحد اٰيَةٌ (یقیناً نشانیاں ہیں)

لِّقَوۡمٍ (لِ، قَوۡمٍ) لِ، حرف جار، کیلئے، قَوۡمٍ، مجرور، قوم، لوگ (لوگوں کیلئے)

يَّعۡقِلُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَقَلَ يَعۡقِلُ، مصدر عَقۡلٌ، عقل سے کام لینا (وہ عقل سے کام لیتے ہیں)

وَاِنۡ تَعۡجَبۡ فَعَجَبٌ قَوۡلُهُمۡ ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا ءَاِنَّا لَفِىۡ خَلۡقٍ جَدِيۡدٍ ؕ	اور اگر آپ تعجب کریں تو ان کا (یہ) کہنا عجیب ہے کیا جب ہم مٹی ہو جائیں گے (تو) کیا یقیناً ہم واقعی ایک نئی پیدائش میں ہوں گے؟

وَاِنۡ، وَ، حرف عطف، اور، اِنۡ، حرف شرطیہ جازمہ، اگر (اور اگر)

تَعۡجَبۡ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر، عَجِبَ يَعۡجَبُ، مصدر عَجَبٌ، تعجب کرنا (آپ تعجب کریں)

فَعَجَبٌ (فَ، عَجَبٌ) فَ، حرف عطف، تو، عَجَبٌ، مصدر ہے، عجیب (تو عجیب ہے)

قَوۡلُهُمۡ (قَوۡلُ، هُمۡ) قَوۡلُ، مضاف، مصدر، کہنا، قول، بات، هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان

کا (ان کا (یہ) کہنا) ءَاِذَا، ءَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، اِذَا، اسم ظرف، مستقبل بمعنی شرط، جب (کیا جب)
کُنَّا، فعل ماضی جمع متکلم کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا، اِذَا کی وجہ سے ترجمہ (ہم ہو جائیں گے)
تُرٰبًا (مٹی) ءَاِنَّا (ءَ، اِنَّ، نَا) ءَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، یقیناً، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم
(کیا یقیناً ہم) لَفِیْ خَلْقٍ جَدِیْدٍ (لَ، فِیْ، خَلْقٍ، جَدِیْدٍ) لَ، لام تاکید، واقعی، فِیْ، حرف جار، میں،
خَلْقٍ، مجرور، موصوف، پیدائش، جَدِیْدٍ، صفت، جَدٌّ، سے بمعنی مفعول، نئی (واقعی نئی پیدائش میں)

اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ ۚ	یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے رب کا انکار کیا۔

اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع مذکر بعید (یہی ہے) اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)
كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرٌ، کفر کرنا، انکار کرنا (اُنہوں نے انکار کیا)
بِرَبِّهِمْ (بِ، رَبِّ، هِمْ) بِ، حرف جار، کا، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر
غائب، اپنے (اپنے رب کا)

وَ اُولٰٓئِكَ الْاَغْلٰلُ فِیْٓ اَعْنَاقِهِمْ ۚ	اور یہی ہیں کہ ان کی گردنوں میں طوق ہوں گے۔

وَ اُولٰٓئِكَ، وَ، حرف عطف، اور، اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع بعید، یہی ہیں (اور یہی ہیں)
اَلْاَغْلٰلُ، طوق، ہتھکڑیاں، واحد، غُلٌّ، جس سے قید کیا جائے اور اعضا باندھ دیئے جائیں۔
فِیْٓ اَعْنَاقِهِمْ (فِیْ، اَعْنَاقِ، هِمْ) فِیْ، حرف جار، میں، اَعْنَاقِ، مجرور، مضاف، گردنوں، واحد، عُنُقٌ،
گردن، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی گردنوں میں)

وَ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ	اور یہی دوزخ والے ہیں۔

وَ اُولٰٓئِكَ، وَ، حرف عطف، اور، اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع بعید، یہی ہیں (اور یہی ہیں)
اَصْحٰبُ النَّارِ، اَصْحٰبُ، مضاف، ساتھی، رفیق، مالک، والے، رہنے والے، واحد، صَاحِبٌ،
اَلنَّارِ، مضاف الیہ، آگ، دوزخ (دوزخ والے)

هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝	وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

فِيْهَا (فِيْ، هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَلنَّارِ، ہے (اس میں) خٰلِدُوْنَ، خُلُوْدٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ہمیشہ رہنے والے، واحد، خَالِدٌ۔

وَ يَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ وَ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمُ الْمَثُلٰتُ ؕ	اور وہ آپ سے بھلائی سے پہلے برائی کو جلدی طلب کرتے ہیں حالانکہ ان سے پہلے عبرتناک سزائیں گزر چکی ہیں۔

وَ يَسْتَعْجِلُوْنَكَ (وَ، يَسْتَعْجِلُوْنَ، كَ) وَ، حرف عطف، اور، يَسْتَعْجِلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِسْتَعْجَلَ يَسْتَعْجِلُ، مصدر اِسْتِعْجَالٌ، جلدی چاہنا، جلدی طلب کرنا، وہ جلدی طلب کرتے ہیں ،كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ سے (اور وہ آپ سے جلدی طلب کرتے ہیں)

بِالسَّيِّئَةِ (بِ، اَلسَّيِّئَةِ) بِ، حرف جار، کو، اَلسَّيِّئَةِ، مجرور، برائی (برائی کو)

قَبْلَ الْحَسَنَةِ، قَبْلَ، مضاف، پہلے، اَلْحَسَنَةِ، مضاف الیہ، اچھائی، بھلائی، نیکی (بھلائی سے پہلے)

وَ قَدْ، وَ، حالیہ، حالانکہ، قَدْ، کلمہ تحقیق کلام، یقیناً (حالانکہ یقیناً)

خَلَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب خَلَا يَخْلُوْ، مصدر خُلُوٌّ، خَلَآءٌ (وقت) گزرنا، خالی ہونا، تنہا ہونا، (وہ گزر چکی ہے) مِنْ قَبْلِهِمْ (مِنْ، قَبْلِ، هِمْ) مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلِ، مجرور، مضاف، قبل، پہلے، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے پہلے) اَلْمَثُلٰتُ (عبرت ناک سزائیں) ایسی سزائیں جو دوسروں کیلئے عبرت بن جائیں۔ جمع مؤنث واحد، اَلْمُثْلَةُ۔

وَ اِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ لِّلنَّاسِ عَلٰى ظُلْمِهِمْ ۚ	اور بے شک آپ کا رب یقیناً لوگوں کیلئے ان کے ظلم پر (بھی) بخشش والا ہے۔

وَ اِنَّ، وَ، حرف عطف، اور، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک (اور بے شک)

رَبَّكَ (رَبَّ،كَ) رَبَّ، مضاف، رب، پروردگار، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کا (آپ کا رب)
لَذُوْ مَغْفِرَةٍ (لَ، ذُوْ، مَغْفِرَةٍ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، ذُوْ، مضاف، والا، مَغْفِرَةٍ، مضاف الیہ، مصدر، مغفرت کرنا، بخشش (یقیناً بخشش والا ہے) لِّلنَّاسِ (لِ، النَّاسِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں (لوگوں کیلئے) عَلٰى ظُلْمِهِمْ (عَلٰى، ظُلْمِ، هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، ظُلْمِ، مجرور، مضاف، ظلم، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے ظلم پر)

وَ اِنَّ رَبَّكَ لَشَدِيْدُ الْعِقَابِ ۞	اور بے شک آپ کا رب یقیناً سخت سزا والا ہے۔

وَ اِنَّ، وَ، حرف عطف، اور، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک (اور بے شک)
رَبَّكَ (رَبَّ،كَ) رَبَّ، مضاف، رب، پروردگار، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کا (آپ کا رب)
لَشَدِيْدُ الْعِقَابِ (لَ، شَدِيْدُ، الْعِقَابِ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، شَدِيْدُ، مضاف، شِدَّةٌ، سے صفت مشبہ، مضبوط، سخت، اَلْعِقَابِ، مضاف الیہ، سزا، عذاب، مار، وہ سزا جو جرم کے پیچھے دی جاتی ہے (یقیناً سزا کا سخت، یعنی یقیناً سخت سزا والا ہے)

وَ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ لَاۤ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ	اور وہ لوگ جنہوں نے انکار کیا کہتے ہیں اس پر اس کے رب کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہیں نازل کی گئی۔

وَ، حرف عطف (اور) يَقُوْلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہتا ہے)
الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)
كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرٌ، کفر کرنا، انکار کرنا (انہوں نے انکار کیا)
لَوْ لَآ، برائے زجر و توبیخ (کیوں نہیں)
اُنْزِلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالٌ، نازل کرنا (نازل کی گئی)
عَلَيْهِ (عَلٰى، هِ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر) اٰيَةٌ (کوئی نشانی)
مِّنْ رَّبِّهٖ (مِنْ، رَبِّ، هٖ) مِنْ، حرف جار بمعنی اِلٰی کی طرف سے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، پروردگار،

ع ۷

ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے رب کی طرف سے)

اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرٌ وَّ لِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ ۧ	آپ فقط ڈرانے والے ہیں اور ہر قوم کیلئے ہادی ہوا ہے۔

اِنَّمَآ، کلمہ حصر (بے شک، در حقیقت، سوائے اس کے نہیں، فقط)

اَنْتَ، ضمیر واحد مذکر حاضر (آپ) مُنْذِرٌ، اِنْذَارٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (ڈرانے والا)

وَّلِكُلِّ قَوْمٍ (وَ، لِ، كُلِّ، قَوْمٍ) وَ، حرف عطف، اور، لِ، حرف جار، کیلئے، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، قَوْمٍ، مضاف الیہ، قوم (اور ہر قوم کیلئے) هَادٍ، هِدَايَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (راستہ دکھانے والا، ہدایت دینے والا، ہادی)

اَللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى وَمَا تَغِيْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ ؕ	اللہ جانتا ہے جو ہر مادہ (پیٹ میں) اٹھاتی ہے اور جو رحموں میں سکڑتا ہے اور جو بڑھتا ہے۔

اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ)

يَعْلَمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمٌ، جاننا (وہ جانتا ہے)

مَا، اسم موصول (جو) تَحْمِلُ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب حَمَلَ يَحْمِلُ، مصدر حَمْلٌ، اٹھانا (وہ اٹھاتی ہے) كُلُّ (ہر) اُنْثٰى، مادہ (ہر مادہ) وَمَا، وَ، حرف عطف، اور، مَا، موصولہ، جو (اور جو)

تَغِيْضُ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب غَاضَ يَغِيْضُ، مصدر غَيْضٌ، کم کرنا، سکڑنا (وہ سکڑتا ہے)

الْاَرْحَامُ، رحموں، واحد، رِحْمٌ، وَمَا، وَ، حرف عطف، اور، مَا، اسم موصول، جو (اور جو)

تَزْدَادُ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب اِزْدَادَ يَزْدَادُ، مصدر اِزْدِيَادٌ، بڑھنا، زیادہ کرنا (وہ بڑھتا ہے)

وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ ۸	اور ہر چیز اس کے ہاں ایک اندازے کے ساتھ ہے۔

وَكُلُّ شَيْءٍ، وَ، حرف عطف، اور، كُلُّ، مضاف، ہر، شَيْءٍ، مضاف الیہ، چیز (اور ہر چیز)

عِنْدَهٗ، عِنْدَ، مضاف، پاس، ہاں، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے ہاں)

بِمِقْدَارٍ، بِ، حرف جار، ، کے ساتھ ،مِقْدَارٍ، مجرور، ایک مقدار، ایک اندازہ (ایک اندازے کے ساتھ)

عٰلِمُ الْغَیْبِ وَ الشَّهَادَةِ الْكَبِیْرُ الْمُتَعَالِ ۝۹	وہ غیب اور ظاہر کا جاننے والا ہے بہت بڑا بہت بلند و بالا ہے۔

عٰلِمُ الْغَیْبِ (عٰلِمُ ،الْغَیْبِ) عٰلِمُ ، مضاف، عِلْمًا، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، جاننے والا،
الْغَیْبِ، مضاف الیہ، غیب کا، پوشیدہ باتوں کا، وہ باتیں جن تک انسانی رسائی نہ ہو۔
وَالشَّهَادَةِ (وَ، الشَّهَادَةِ) وَ، حرف عطف، اور، اَلشَّهَادَةِ، مصدر، اسم ہو کر بھی استعمال ہوتا ہے (گواہی، کھلا، ظاہر) الْكَبِیْرُ، كِبْرٌ، سے صفت مشبہ (بہت بڑا) الْمُتَعَالِ، یہ اصل میں اَلْمُتَعَالِیْ، تھا، یْ، محذوف ہے، تَعَالِیٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، بہت بلند (بہت بلند و بالا)

سَوَآءٌ مِّنْكُمْ مَّنْ اَسَرَّ الْقَوْلَ وَ مَنْ جَهَرَ بِهٖ وَ مَنْ هُوَ مُسْتَخْفٍۭ بِالَّیْلِ وَ سَارِبٌۢ بِالنَّهَارِ ۝۱۰	(اللہ پر) برابر ہے تم میں سے جو بات کو چھپا کر کرے اور جو اس کو بلند آواز سے کرے اور جو کہ وہ رات کو چھپنے والا ہو اور (جو) دن کو چلنے پھرنے والا ہو۔

سَوَآءٌ، اسم مصدر (برابر ہے) مِّنْكُمْ (مِنْ، كُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم میں سے) مَّنْ، اسم موصول (جو)
اَسَرَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَسَرَّ یُسِرُّ، مصدر اِسْرَارٌ، چھپانا (وہ چھپا کر کرے)
الْقَوْلَ، اسم مصدر (بات کو) وَ مَنْ، وَ، حرف عطف، اور، مَنْ، اسم موصول، جو، جس (اور جو)
جَهَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَهَرَ یَجْهَرُ، مصدر جَهْرٌ، بلند آواز سے کرنا، ظاہر کرنا (وہ بلند آواز سے کرے) بِهٖ (بِ، هٖ) بِ، حرف جار، کو، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کو)
وَ مَنْ، وَ، حرف عطف، اور، مَنْ، اسم موصول، جو (اور جو) هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (وہ)
مُسْتَخْفٍ، اِسْتِخْفَاءٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (چھپنے والا)
بِالَّیْلِ (بِ، الَّیْلِ) بِ، حرف جار، کو، اَلَّیْلِ، مجرور، رات (رات کو) وَ، حرف عطف (اور)

سَارِبٌ، سُرُوْبٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، چلنے والا (گلیوں میں چلنے والا)
بِالنَّھَارِ (بِ، النَّھَارِ) بِ، حرف جار، کو، اَلنَّھَارِ، مجرور، دن (دن کو)

لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ يَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ ؕ	اس کیلئے اس کے آگے سے اور اس کے پیچھے سے باری باری آنے والے فرشتے ہیں وہ اللہ کے حکم سے اس کی حفاظت کرتے ہیں۔

لَهٗ (لَ، هٗ) لَ، حرف جار، کیلئے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کیلئے)
مُعَقِّبٰتٌ، تَعْقِيْبٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث، باری باری آنے والے فرشتے، واحد، مُعَقِّبَةٌ،
مِّنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ (مِنْ، بَيْنِ، يَدَیْ، هِ) مِنْ، حرف جار، سے، بَيْنِ، مجرور، مضاف، درمیان،
يَدَیْ، مضاف الیہ، مضاف، اصل میں يَدَيْنِ، ہے، اضافت کی وجہ سے تثنیہ کا نون گرا ہوا ہے، دونوں ہاتھ، واحد، يَدٌ، هِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے دونوں ہاتھوں کے درمیان سے، یعنی اس کے آگے سے)
وَمِنْ خَلْفِهٖ (وَ، مِنْ، خَلْفِ، هٖ) وَ، حرف عطف، اور، مِنْ، حرف جار، سے، خَلْفِ، مجرور، مضاف، پیچھے، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اور اس کے پیچھے سے)
يَحْفَظُوْنَهٗ (يَحْفَظُوْنَ، هٗ) يَحْفَظُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب حَفِظَ يَحْفَظُ، مصدر حِفْظٌ، حفاظت کرنا، وہ حفاظت کرتے ہیں، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (وہ اس کی حفاظت کرتے ہیں)
مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ (مِنْ، اَمْرِ، اللّٰهِ) مِنْ، حرف جار، سے، اَمْرِ، مجرور، مضاف، حکم،
اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے حکم سے)

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ ؕ	بے شک اللہ نہیں بدلتا جو کسی قوم میں ہے یہاں تک کہ وہ بدل لیں جو ان کے دلوں میں ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ (اِنَّ، اللّٰهَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)

لَا يُغَيِّرُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب غَيَّرَ يُغَيِّرُ، مصدر تَغْيِيْرٌ، بدلنا (وہ نہیں بدلتا)

مَا،اسم موصول (جو) بِقَوْمٍ (بِ، قَوْمٍ) بِ، حرف جار بمعنی فِيْ۔ میں ،قَوْمٍ ، مجرور، کسی قوم (کسی قوم میں) حَتّٰى، حرف غایت، حرف جار (یہاں تک کہ)

يُغَيِّرُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب غَيَّرَ يُغَيِّرُ، مصدر تَغْيِيْرٌ، بدلنا (وہ بدل لیں) مَا،اسم موصول (جو) بِاَنْفُسِهِمْ (بِ،اَنْفُسِ، هِمْ) بِ، حرف جار بمعنی فِيْ۔ میں ،اَنْفُسِ، مجرور، مضاف نفس ، جانوں ،دلوں ،هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب ،ان کے (ان کے دلوں میں)

وَاِذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِقَوْمٍ سُوْٓءًا فَلَا مَرَدَّ لَهٗ ۚ	اور جب اللہ کسی قوم کے ساتھ برائی کا ارادہ کرلے تو اس کا ٹالنا (ممکن) نہیں ہے۔

وَاِذَآ، وَ، حرف عطف ،اور ،اِذَا،اسم ظرف مستقبل بمعنی شرط، جب (اور جب)

اَرَادَ اللّٰهُ (اَرَادَ، اَللّٰهُ) اَرَادَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَرَادَ يُرِيْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، ارادہ کرنا، چاہنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ ، وہ ارادہ کرلے ،اَللّٰهُ، اللہ (اللہ ارادہ کرلے)

بِقَوْمٍ (بِ، قَوْمٍ) بِ، حرف جار، کے ساتھ ،قَوْمٍ، مجرور، کسی قوم (کسی قوم کے ساتھ)

سُوْٓءًا،سُوْءٌ، سے اسم (برائی، عذاب) فَلَا (فَ، لَا) فَ، حرف عطف ،تو، لَا، نہیں (تو نہیں ہے)

مَرَدَّ ، مصدر میمی (ٹالنا، لوٹانا) لَهٗ، لَ، حرف جار، کا، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب ،اس (اس کا)

وَمَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّالٍ ۝۱۱	اور اس کے سوا ان کا کوئی مددگار نہیں ہے۔

وَمَا، وَ ، حرف عطف ،اور ،مَا، نافیہ ، نہیں (اور نہیں)

لَهُمْ (لَ، هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے ، کا، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب ،ان (ان کا)

مِّنْ دُوْنِهٖ (مِنْ، دُوْنِ، هٖ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں ،

دُوْنِ، مجرور، مضاف ،علاوہ ، سوا، هٖ، مضاف الیہ ، ضمیر واحد مذکر غائب ،اس کے (اس کے سوا)

مِنْ وَّالٍ (مِنْ، وَالٍ) مِنْ، حرف جار، زائدہ ،برائے عموم ،وَالٍ، مجرور (کوئی کارساز، کوئی مددگار)

هُوَ الَّذِیۡ یُرِیۡکُمُ الۡبَرۡقَ خَوۡفًا وَّ طَمَعًا وَّ یُنۡشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ ﴿ۚ۱۲﴾	وہی ہے جو تمہیں ڈرانے اور امید دلانے کیلئے بجلی دکھاتا ہے اور وہ بھاری بادل پیدا کرتا ہے۔

هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (وہ، وہی ہے) اَلَّذِیۡ ،اسم موصول واحد مذکر (جو)

یُرِیۡکُمۡ (یُرِیۡ، کُمۡ) یُرِیۡ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَرٰی یُرِیۡ، مصدر اِرَآءَۃٌ، دکھانا، وہ دکھاتا ہے ،کُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ تمہیں دکھاتا ہے) اَلۡبَرۡقَ (بجلی) خَوۡفًا، مصدر (خوف کھانا، ڈرانا)

وَّ طَمَعًا، وَ، حرف عطف ،اور ،طَمَعًا، امید دلانا (اور امید دلانے کیلئے)

وَّ یُنۡشِئُ،وَ، حرف عطف ،اور ،یُنۡشِئُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَنۡشَا یُنۡشِئُ، مصدر اِنۡشَآءٌ، پیدا کرنا (وہ پیدا کرتا ہے) السَّحَابَ الثِّقَالَ، اَلسَّحَابَ، موصوف، بادلوں، اَلثِّقَالَ، صفت، بھاری ،بوجھل، گراں ،واحد ثَقِیۡلٌ، صفت مشبہ کا صیغہ (بھاری بادل)

وَ یُسَبِّحُ الرَّعۡدُ بِحَمۡدِہٖ وَ الۡمَلٰٓئِکَۃُ مِنۡ خِیۡفَتِہٖ ۚ	اور گرج (رعد) اس کی حمد کے ساتھ تسبیح بیان کرتی ہے اور فرشتے بھی اس کے خوف سے

وَ، حرف عطف (اور) یُسَبِّحُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب سَبَّحَ یُسَبِّحُ، مصدر تَسۡبِیۡحٌ، تسبیح بیان کرنا (وہ تسبیح بیان کرتی ہے) الرَّعۡدُ (کڑک، گرج) فرشتہ کا نام جو بادلوں کو ہانک کرلے جاتا ہے۔

بِحَمۡدِہٖ (بِ، حَمۡدِ، ہٖ) بِ، حرف جار، کے ساتھ ،حَمۡدِ، مجرور، مضاف، حمد، تعریف ،ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب ،اس کی (اس کی حمد کے ساتھ) وَ الۡمَلٰٓئِکَۃُ،وَ، حرف عطف ،اور، اَلۡمَلٰٓئِکَۃُ، فرشتے، واحد ،مَلَکٌ (اور فرشتے) مِنۡ خِیۡفَتِہٖ (مِنۡ، خِیۡفَۃِ، ہٖ) مِنۡ، حرف جار، سے، خِیۡفَۃِ، مجرور، مضاف، اسم مصدر، ڈر، خوف ،ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے ڈر سے)

وَ یُرۡسِلُ الصَّوَاعِقَ فَیُصِیۡبُ بِہَا مَنۡ یَّشَآءُ وَ ہُمۡ یُجَادِلُوۡنَ فِی اللّٰہِ ۚ	اور وہ کڑکتی بجلیاں بھیجتا ہے پھر وہ ان کو گرادیتا ہے جس پر چاہتا ہے اور وہ اللہ تعالیٰ کے بارے میں جھگڑا کرتے ہیں

وَ، حرف عطف (اور) یُرۡسِلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَرۡسَلَ یُرۡسِلُ، مصدر اِرۡسَالٌ، بھیجنا (وہ

بھیجتا ہے) اَلصَّوَاعِقَ، زمین پر گرنے والی بجلیاں، کڑکتی بجلیاں، واحد، صَاعِقَةٌ،
فَيُصِيْبُ (فَ، يُصِيْبُ) فَ، حرف عطف، پھر، يُصِيْبُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَصَابَ
يُصِيْبُ، مصدر اِصَابَةٌ، پہنچانا، برسانا، گرانا، ڈالنا (وہ گراتا ہے)
بِهَا (بِ، هَا) بِ، حرف جار، کو، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع الصَّوَاعِقَ، ہے۔
(ان کو) مَنْ، اسم موصول (جس پر) يَّشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْئَةٌ
، چاہنا (وہ چاہتا ہے) وَهُمْ، وَ استنافیہ۔اور، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (اور وہ)
يُجَادِلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب جَادَلَ يُجَادِلُ، مصدر مُجَادَلَةٌ، لڑائی کرنا، جھگڑا کرنا (وہ
جھگڑا کرتے ہیں) فِي اللّٰهِ، فِيْ، حرف جار کے بارے میں، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کے بارے میں)

وَهُوَ شَدِيْدُ الْمِحَالِ ﴿۱۳﴾	اور وہ بہت سخت قوت والا ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ)
شَدِيْدُ الْمِحَالِ، شَدِيْدُ، مضاف، شَدٌّ سے صفت مشبہ کا صیغہ، بہت سخت،
اَلْمِحَالِ، مضاف الیہ، سزا دینے والا، قوت والا (بہت سخت قوت والا)

لَهٗ دَعْوَةُ الْحَقِّ ؕ	اسی کو پکارنا حق ہے۔

لَهٗ (لَ، هٗ) لَ، حرف جار، کو، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس اسی (اسی کو)
دَعْوَةُ الْحَقِّ، دَعْوَةُ، مضاف، مصدر ہے، پکارنا، اَلْحَقِّ، مضاف الیہ، حق، سچ، برحق (پکارنا حق ہے)

وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَسْتَجِيْبُوْنَ لَهُمْ بِشَيْءٍ اِلَّا كَبَاسِطِ كَفَّيْهِ اِلَى الْمَآءِ لِيَبْلُغَ فَاهُ وَمَا هُوَ بِبَالِغِهٖ ؕ	اور وہ جن کو اس (اللہ) کے سوا پکارتے ہیں وہ ان کو کچھ بھی جواب نہیں دے سکتے مگر (ایسے) جیسے کوئی اپنی دونوں ہتھیلیاں پانی کی طرف پھیلانے والا ہو تاکہ وہ اس کے منہ تک پہنچ جائے حالانکہ وہ اس تک ہرگز پہنچنے والا نہیں ہے

وَالَّذِيْنَ، وَ، حرف عطف، اور، اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ جن کو (اور وہ جن کو)

يَدْعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب دَعَا يَدْعُوْ، مصدر دَعْوَةٌ، پکارنا (وہ پکارتے ہیں)

مِنْ دُوْنِهٖ (مِنْ، دُوْنِ، ہٖ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوْنِ، مجرور، مضاف، سوا، علاوہ، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے سوا)

لَا يَسْتَجِيْبُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اِسْتَجَابَ يَسْتَجِيْبُ، مصدر اِسْتِجَابَةٌ، قبول کرنا، جواب دینا (وہ جواب نہیں دے سکتے)

لَهُمْ (لَ، هُمْ) لَ، حرف جار، کو، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کو)

بِشَيْءٍ (بِ، شَيْءٍ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، شَيْءٍ، مجرور (کچھ بھی، کسی چیز کا)

اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوائے) كَبَاسِطِ (كَ، بَاسِطِ) كَ، حرف تشبیہ، حرف جار، کی طرح، مانند، جیسا، بَاسِطِ، مجرور، بَسْطٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، پھیلانے والا (جیسے کوئی پھیلانے والا ہو)

كَفَّيْهِ (كَفَّيْ، هِ) كَفَّيْ، مضاف، اصل میں كَفَّيْنِ ہے، اضافت کی وجہ تثنیہ کا نون گرا ہوا ہے، دونوں ہتھیلیاں، واحد، كَفٌّ، هِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی دونوں ہتھیلیاں)

اِلَى الْمَآءِ (اِلٰى، الْمَآءِ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، اَلْمَآءِ، مجرور، پانی (پانی کی طرف)

لِيَبْلُغَ (لِ، يَبْلُغَ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، يَبْلُغَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب بَلَغَ يَبْلُغُ، مصدر بُلُوْغٌ، پہنچنا، وہ پہنچ جائے (تاکہ وہ پہنچ جائے)

فَاهُ (فَا، هُ) فَا، مضاف، منہ، هُ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے منہ تک)

فَاهُ، منہ کو بھی کہتے ہیں، اس وقت، ہ، ضمیر نہیں ہوتی، اسی طرح فَيْهٌ، فُوْهٌ، فَوْهَةٌ، فَمٌ، سب کے معنی منہ کے ہیں۔ وَمَا (وَ، مَا) وَ، حالیہ، حالانکہ، مَا، نافیہ، نہیں (حالانکہ نہیں) هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (وہ)

بِبَالِغِهٖ (بِ، بَالِغِ، هٖ) بِ، حرف جار، زائدہ برائے تاکید نفی، بَالِغِ، مجرور، مضاف، بُلُوْغٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد، پہنچنے والا، جمع، بَالِغِيْنَ، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس تک ہرگز پہنچنے والا)

وَمَا دُعَآءُ الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ﴿۱۴﴾	اور نہیں ہے کافروں کا پکارنا مگر گمراہی میں (بے سود)

وَمَا،وَ، حرف عطف ،اور،مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

دُعَآءُ الْكٰفِرِيْنَ، دُعَآءُ، مضاف ، مصدر ، پکارنا، طلب کرنا، اَلْكٰفِرِيْنَ، مضاف الیہ، كُفْرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، کفر کرنے والے ،کافروں کا (کافروں کا پکارنا) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوائے ، بجز)

فِىْ ضَلٰلٍ (فِىْ،ضَلٰلٍ) فِىْ، حرف جار، میں ،ضَلٰلٍ، مجرور، مصدر ہدایت کی ضد، سیدھے راستہ سے بھٹک جانا، گمراہی، گم ہونا (گمراہی میں)

وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّظِلٰلُهُمْ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ۩ ﴿١٥﴾	اور جو کوئی آسمانوں اور زمین میں ہے وہ خوشی اور ناخوشی سے اللہ کو سجدہ کرتا ہے اور ان کے سائے بھی صبح اور شام کو۔

وَلِلّٰهِ (وَ، لِ، اَللّٰهِ) وَ، حرف عطف ،اور، لِ، حرف جار، کیلئے ،اَللّٰهِ، مجرور ،اللہ (اور اللہ کو)

يَسْجُدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب سَجَدَ يَسْجُدُ، مصدر سُجُوْدٌ، سجدہ کرنا (وہ سجدہ کرتا ہے)

مَنْ ،اسم موصول (جو)

فِى السَّمٰوٰتِ (فِىْ، السَّمٰوٰتِ) فِىْ، حرف جار، میں ،اَلسَّمٰوٰتِ، مجرور ،آسمانوں ، واحد ،اَلسَّمَآءُ (آسمانوں میں)

وَالْاَرْضِ (وَ، الْاَرْضِ) وَ، حرف عطف ،اور ،اَلْاَرْضِ، زمین (اور زمین)

طَوْعًا، مصدر، فرمانبردار ہونا (خوشی سے) وَّ، حرف عطف (اور)

كَرْهًا، مصدر، بیزاری محسوس کرنا، زبردستی سے (ناخوشی سے)وَّ، حرف عطف (اور)

ظِلٰلُهُمْ (ظِلٰلُ، هُمْ) ظِلٰلُ، مضاف، سائے ،واحد، ظِلٌّ، هُمْ ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے سائے) بِالْغُدُوِّ (بِ، الْغُدُوِّ) بِ، حرف جار ، کو، اَلْغُدُوِّ، مجرور، صبح، واحد ، غَدَاةٌ (صبح کو)

وَالْاٰصَالِ (وَ، الْاٰصَالِ) وَ، حرف عطف ،اور، اَلْاٰصَالِ، شام (اور شام) واحد ،اَصِيْلٌ،

قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ	آپ کہیے آسمانوں اور زمین کا رب کون ہے ؟

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا ، کہنا (آپ کہیے) مَنْ، استفہامیہ (کون)

السجدة ۴

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ (رَبُّ، السَّمٰوٰتِ، وَ، الْاَرْضِ) رَبُّ، مضاف، اَلسَّمٰوٰتِ، مضاف الیہ، آسمانوں کا، واحد، اَلسَّمَآءُ، وَ، حرف عطف، اور، اَلْاَرْضِ، زمین (آسمانوں اور زمین کا رب)

قُلِ اللّٰهُ ؕ	آپ کہیے اللہ ہے۔

قُلِاللّٰهُ (قُلِ، اللّٰهُ) قُلِ، اصل میں قُلْ، ہے، اگلے لفظ سے ملانے کیلئے زیر استعمال کی گئی ہے، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، آپ کہیے، اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ)

قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖۤ اَوْلِيَآءَ لَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا ؕ	آپ کہیے کیا پھر (بھی) تم نے اس کے سوا کارساز بنا رکھے ہیں وہ (جو) اپنی جانوں کے نفع کا اختیار نہیں رکھتے اور نہ نقصان کا۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہیے)

اَفَاتَّخَذْتُمْ (اَ، فَ، اِتَّخَذْتُمْ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، پھر، اِتَّخَذْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، پکڑنا، بنانا، تم نے بنا رکھے ہیں (کیا پھر (بھی) تم نے بنا رکھے ہیں)

مِّنْ دُوْنِهٖۤ (مِنْ، دُوْنِ، ہٖ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوْنِ، مجرور، مضاف، علاوہ، سوا، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے سوا) اَوْلِيَآءَ (دوست، مددگار، کارساز)

لَا يَمْلِكُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب مَلَكَ يَمْلِكُ، مصدر مَلْكٌ، مالک ہونا، اختیار رکھنا (وہ اختیار نہیں رکھتے) لِاَنْفُسِهِمْ (لِ، اَنْفُسِ، هِمْ) لِ، حرف جار، کے، اَنْفُسِ، مجرور، مضاف، نفسوں، جانوں، واحد، نَفْسٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی جانوں کے) نَفْعًا، مصدر ہے، نفع ہونا (نفع) وَّلَا، وَ، حرف عطف، اور، لَا، نہ (اور نہ)

ضَرًّا، مصدر ہے، نقصان کرنا (نقصان)

قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۙ۬	آپ کہیے کیا اندھا اور دیکھنے والا برابر ہو سکتے ہیں؟

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہیے) هَلْ، استفہامیہ (کیا)

يَسْتَوِیْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اِسْتَوٰی یَسْتَوِیْ، مصدر اِسْتِوَآءٌ. برابر ہونا (برابر ہو سکتا ہے) الْاَعْمٰی، عَمًی، سے صفت مشبہ کا صیغہ، بینائی سے محروم (اندھا) وَ، حرف عطف (اور) اَلْبَصِیْرُ، بَصَارَۃٌ، سے مصدر بمعنی فاعل (دیکھنے والا)

اَمْ هَلْ تَسْتَوِی الظُّلُمٰتُ وَ النُّوْرُ ۚ۬	یا کیا اندھیرے اور روشنی برابر ہو سکتے ہیں؟

اَمْ، حرف عطف (یا) هَلْ، استفہامیہ (کیا)

تَسْتَوِیْ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب اِسْتَوٰی یَسْتَوِیْ، مصدر اِسْتِوَآءٌ. برابر ہونا (برابر ہو سکتا ہے) الظُّلُمٰتُ، تاریکیاں، اندھیرے، روشنی کا نہ ہونا، جہالت، شرک اور فسق کو ظلمت سے تعبیر کیا جاتا ہے، واحد، ظُلْمَۃٌ، وَ، حرف عطف (اور) النُّوْرُ (روشنی)

اَمْ جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ خَلَقُوْا كَخَلْقِهٖ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ ؕ	یا اُنہوں نے اللہ کے (ایسے) شریک بنا لیے ہیں کہ اُنہوں نے اس کے پیدا کرنے کی طرح پیدا کیا ہے تو پیدائش ان پر مشتبہ ہو گئی ہے۔

اَمْ، حرف عف (یا)

جَعَلُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلٌ، بنانا (اُنہوں نے بنالیا ہے) لِلّٰهِ (لِ، اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، کے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کے) شُرَكَآءَ (ایسے شریک) واحد، شَرِیْكٌ، خَلَقُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب خَلَقَ یَخْلُقُ، مصدر خَلْقٌ، پیدا کرنا، تخلیق کرنا (اُنہوں نے پیدا کیا ہے) كَخَلْقِهٖ (كَ، خَلْقِ، هٖ) كَ، حرف تشبیہ، حرف جار، مانند، کی طرح، خَلْقِ، مجرور مصدر، مضاف، پیدا کرنا، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع اَللّٰهِ ہے (اس کے پیدا کرنے کی طرح) فَتَشَابَهَ (فَ، تَشَابَهَ) فَ، حرف عطف، تو، تَشَابَهَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَشَابَهَ یَتَشَابَهُ، مصدر تَشَابُهٌ، مشتبہ ہونا، وہ مشتبہ ہو گئی ہے (تو وہ مشتبہ ہو گئی ہے) الْخَلْقُ، مصدر، پیدا کرنا (پیدائش) عَلَيْهِمْ (عَلٰی، هِمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر)

قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَیۡءٍ وَّهُوَ الۡوَاحِدُ الۡقَهَّارُ ﴿۱۶﴾	آپ کہہ دیجئے کہ اللہ ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے اور وہ ایک ہے بہت زبردست ہے۔

قُلِ، قُلۡ، اصل میں قُلۡ، ہے، اگلے لفظ سے ملانے کیلئے زیر استعمال کی گئی ہے، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے) اللّٰہُ، خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ)

خَالِقُ، خَلۡقٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (پیدا کرنے والا ہے)

كُلِّ شَیۡءٍ، كُلِّ، مضاف، تمام، ہر، شَیۡءٍ، مضاف الیہ، چیز (ہر چیز)

وَّهُوَ، وَ، حرف عطف، اور، هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب، وہ (اور وہ)

الۡوَاحِدُ، اللہ کا صفاتی نام، وَحۡدٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، اکیلا (ایک)

اَلۡقَهَّارُ، اللہ کا صفاتی نام، قَهۡرٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت زبردست)

اَنۡزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَالَتۡ اَوۡدِيَةٌۢ بِقَدَرِهَا فَاحۡتَمَلَ السَّيۡلُ زَبَدًا رَّابِيًا ؕ	اس نے آسمان سے پانی اتارا پھر نالے اپنی وسعت کے مطابق بہہ نکلے پھر پانی کے ریلے نے ابھرا ہوا جھاگ اٹھالیا

اَنۡزَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنۡزَلَ یُنۡزِلُ، مصدر اِنۡزَالٌ، اتارنا، نازل کرنا (اس نے اتارا)

مِنَ السَّمَآءِ (مِنۡ، اَلسَّمَآءِ) مِنۡ، حرف جار، سے، اَلسَّمَآءِ، مجرور، آسمان، جمع، اَلسَّمٰوٰتُ (آسمان سے)

مَآءً (پانی) فَسَالَتۡ (فَ، سَالَتۡ) فَ، حرف عطف، پھر، سَالَتۡ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب سَالَ یَسِیۡلُ، مصدر سَیَلَانٌ، بہنا، پانی کا چلنا، بہہ نکلے (پھر بہہ نکلے) اَوۡدِيَةٌ (نالے، وادیاں) واحد، وَادِیۡ،

بِقَدَرِهَا (بِ، قَدَرِ، هَا) بِ، حرف جار، کے مطابق، قَدَرِ، مجرور، مضاف، اندازہ، مقدار، وسعت، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اپنی (اپنی وسعت کے مطابق)

فَاحۡتَمَلَ (فَ، اِحۡتَمَلَ) فَ، حرف عطف، پھر، اِحۡتَمَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِحۡتَمَلَ یَحۡتَمِلُ، مصدر اِحۡتِمَالٌ، اٹھانا، اس نے اٹھالیا (پھر اس نے اٹھالیا) السَّيۡلُ، مصدر، پانی کا بہنا، سیلاب (پانی کا ریلہ)

زَبَدًا رَّابِيًا (زَبَدًا، رَابِيًا) زَبَدًا، موصوف، اسم ہے، جھاگ، رَابِيًا، صفت، رَبْوٌ، سے اسم فاعل واحد مذکر ،اوپر چڑھنے والا، ابھرا ہوا، اوپر چڑھا (ابھرا ہوا جھاگ)

وَمِمَّا يُوْقِدُوْنَ عَلَيْهِ فِي النَّارِ ابْتِغَآءَ حِلْيَةٍ اَوْ مَتَاعٍ زَبَدٌ مِّثْلُهٗ ؕ	اور ان چیزوں سے جن کو وہ آگ میں زیور یا ساز و سامان بنانے کیلئے پگھلاتے ہیں اس (سیلاب کے جھاگ) کے مانند جھاگ ہے۔

وَمِمَّا (وَ، مِنْ، مَا) وَ، حرف عطف، اور، مِنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو، جن (اور ان چیزوں سے جن) يُوْقِدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَوْقَدَ يُوْقِدُ، مصدر اِيْقَادٌ، گرم کرنا، روشن کرنا، پگھلانا (وہ پگھلاتے ہیں) عَلَيْهِ (عَلٰى، هِ) عَلٰى، حرف جار، ضرور تاً ترجمہ "کو" کیا جاتا ہے، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کو) فِي النَّارِ (فِيْ، اَلنَّارِ) فِيْ، حرف جار، میں، اَلنَّارِ، مجرور، آگ (آگ میں) اِبْتِغَآءَ، مصدر ہے، تلاش کرنا (بنانا) حِلْيَةٍ (زیور) اَوْ، حرف عطف (یا)

مَتَاعٍ، اسم مفرد نکرہ، تانبا، پیتل اور مختلف دھاتوں سے بنائے ہوئے برتن۔ لوہے سے بنائے ہوئے ہتھیار اور ضروریات زندگی کا ساز و سامان۔ زَبَدٌ (جھاگ)

مِّثْلُهٗ، مِثْلُ، مضاف، مثل، مانند، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے مانند)

كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْحَقَّ وَالْبَاطِلَ ۚ	اسی طرح اللہ حق اور باطل کو بیان کرتا ہے۔

كَذٰلِكَ (كَ، ذٰلِكَ) كَ، حرف تشبیہ، مانند، طرح، جیسا، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، یہ، اسی (اسی طرح) يَضْرِبُ اللّٰهُ (يَضْرِبُ، اَللّٰهُ) يَضْرِبُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب ضَرَبَ يَضْرِبُ، مصدر ضَرْبٌ، مارنا، بیان کرنا، وہ بیان کرتا ہے، اَللّٰهُ، خالق کائنات کا نام، اللہ (اللہ بیان کرتا ہے) اَلْحَقَّ ،سچ (حق) وَ، حرف عطف (اور) اَلْبَاطِلَ (باطل، جھوٹ)

فَاَمَّا الزَّبَدُ فَيَذْهَبُ جُفَآءً ۚ	پھر رہا جھاگ تو وہ بے کار چلا جاتا ہے۔

فَاَمَّا، فَ، حرف عطف، پھر، اَمَّا، حرف شرط و تفصیل (سو، مگر، لیکن، رہے، بہر حال)

الزَّبَدُ (جھاگ) فَيَذْهَبُ (فَ ,يَذْهَبُ) فَ، حرف عطف، تو، يَذْهَبُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب ذَهَبَ يَذْهَبُ، مصدر ذَهَابٌ، لے جانا، وہ چلا جاتا ہے (تو وہ چلا جاتا ہے)

جُفَآءً، ناکارہ، بے کار، ناچیز، وہ جھاگ اور کوڑہ جو نالہ کے بہاؤ میں کناروں پر آکر جم جاتا ہے۔

وَ اَمَّامَا يَنْفَعُ النَّاسَ فَيَمْكُثُ فِي الْاَرْضِ ؕ	اور رہی وہ چیز جو لوگوں کو نفع دیتی ہے تو وہ زمین میں رہ جاتی ہے۔

وَ اَمَّا، وَ، حرف عطف، اور، اَمَّا، حرف شرط و تفصیل، مگر، رہی، بہر حال (اور رہی)

مَا، اسم موصول (وہ چیز جو)

يَنْفَعُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب نَفَعَ يَنْفَعُ، مصدر نَفْعٌ، نفع دینا (وہ نفع دیتی ہے)

النَّاسَ (لوگوں کو) فَيَمْكُثُ (فَ ,يَمْكُثُ) فَ، حرف عطف، تو، يَمْكُثُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب مَكَثَ يَمْكُثُ، مصدر مَكْثٌ، رہ جانا، ٹھہر جانا، وہ رہ جاتی ہے (تو وہ رہ جاتی ہے)

فِي الْاَرْضِ (فِيْ ,الْاَرْضِ) فِيْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ ﴿١٧﴾	اللہ اسی طرح مثالیں بیان کرتا ہے۔

كَذٰلِكَ (كَ ,ذٰلِكَ) كَ، حرف تشبیہ، مانند، طرح، جیسا، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اسی (اسی طرح)

يَضْرِبُ اللّٰهُ، يَضْرِبُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب ضَرَبَ يَضْرِبُ، مصدر ضَرْبٌ، مارنا، بیان کرنا، وہ بیان کرتا ہے، اَللّٰهُ، اللہ (اللہ بیان کرتا ہے) الْاَمْثَالَ (مثالیں) واحد، مَثَلٌ، مِثْلٌ،

لِلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمُ الْحُسْنٰى ؔ	ان لوگوں کیلئے جنہوں نے اپنے رب کا (حکم) قبول کیا بھلائی ہے۔

لِلَّذِيْنَ، لِ، حرف جار، کیلئے، اَلَّذِيْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (ان لوگوں کیلئے جنہوں نے) اِسْتَجَابُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِسْتَجَابَ يَسْتَجِيْبُ، مصدر اِسْتِجَابَةٌ، قبول کرنا (انہوں نے قبول کیا) لِرَبِّهِمْ (لِ ,رَبِّ ,هِمْ) لِ، حرف جار، کا، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، پروردگار،

هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے رب کا (حکم))

اَلۡحُسۡنٰى، حُسۡنٌ سے افعل التفضیل کا صیغہ (بہت عمدہ، بہت بھلائی)

وَالَّذِیۡنَ لَمۡ یَسۡتَجِیۡبُوۡا لَهٗ لَوۡ اَنَّ لَهُمۡ مَّا فِی الۡاَرۡضِ جَمِیۡعًا وَّ مِثۡلَهٗ مَعَهٗ لَافۡتَدَوۡا بِهٖ ؕ	اور وہ لوگ جنہوں نے اس کا (حکم) قبول نہ کیا اگر واقعی ان کیلئے ہو جو زمین میں سارا ہے اور اس کے ساتھ اس کی مثل (اور) ہو وہ ضرور اس کو (اپنی جان چھڑانے کیلئے) فدیہ میں دے دیں

وَالَّذِیۡنَ، وَحرف عطف، اور، اَلَّذِیۡنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جنہوں نے (اور وہ لوگ جنہوں نے) لَمۡ یَسۡتَجِیۡبُوۡا، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر غائب اِسۡتَجَابَ یَسۡتَجِیۡبُ، مصدر اِسۡتِجَابَةٌ، قبول کرنا (انہوں نے قبول نہ کیا)

لَهٗ (لَ، هٗ) لَ، حرف جار، کا، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کا (حکم))

لَوۡ، شرطیہ (اگر) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، واقعی)

لَهُمۡ (لَ، هُمۡ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کیلئے)

مَّا، اسم موصول (جو) فِی الۡاَرۡضِ (فِیۡ، الۡاَرۡضِ) فِیۡ، حرف جار، میں، اَلۡاَرۡضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

جَمِیۡعًا، جَمۡعٌ، سے بمعنی مفعول (سب، سارا)

وَّ مِثۡلَهٗ (وَ، مِثۡلَ، هٗ) وَ، حرف عطف، اور، مِثۡلَ، مضاف، مثال، مثل، مانند، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اور اس کی مثل)

مَعَهٗ (مَعَ، هٗ) مَعَ، مضاف، ساتھ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے ساتھ)

لَافۡتَدَوۡا (لَ، اِفۡتَدَوۡا) لَ، لام تاکید، ضرور، اِفۡتَدَوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِفۡتَدٰى یَفۡتَدِیۡ، مصدر اِفۡتِدَآءٌ، فدیہ دینا (ضرور وہ (اپنی جان چھڑانے کیلئے) فدیہ دے دیں)

بِهٖ (بِ، هٖ) بِ، حرف جار، کو، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کو)

اُولٰٓئِكَ لَهُمۡ سُوۡٓءُ الۡحِسَابِ ۙ	یہی لوگ ہیں کہ ان کیلئے بُرا حساب ہے اور ان کا ٹھکانہ

وَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ	جہنم ہے۔

اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع بعید (یہی لوگ ہیں)

لَهُمْ (لَ، هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کیلئے)

سُوْٓءُ الْحِسَابِ، سُوْٓءُ، سَوْءٌ، سے اسم ہے، مضاف، برا، سخت،

اَلْحِسَابِ، مضاف الیہ، حساب (براحساب)

وَ مَاْوٰىهُمْ (وَ، مَاْوٰی، هُمْ) وَ، حرف عطف، اور، مَاْوٰی، اسم ظرف، مضاف، ٹھکانہ،

هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کا (اور ان کا ٹھکانہ) جَهَنَّمُ (جہنم ہے)

وَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿١٨﴾ ع	اور وہ براٹھکانہ ہے۔

ع ٢ ٨

وَ، حرف عطف (اور) بِئْسَ، فعل ذم، جامد، ماضی واحد مذکر غائب اس کا مضارع اور فعل امر نہیں آتا (وہ برا ہے) اَلْمِهَادُ، اسم (ٹھکانہ، قرار گاہ)

اَفَمَنْ يَّعْلَمُ اَنَّمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ كَمَنْ هُوَ اَعْمٰى ؕ	پھر کیا وہ جو جانتا ہے کہ بے شک آپ کی طرف آپ کے رب کی جانب سے جو نازل کیا گیا ہے (وہی) حق ہے اس (شخص) کی طرح ہے جو اندھا ہے۔

اَفَمَنْ (اَ، فَ، مَنْ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، پھر، مَنْ، اسم موصول، جو (پھر کیا جو)

يَّعْلَمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمٌ، جاننا (وہ جانتا ہے)

اَنَّمَآ اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، مَا، کافہ، حصر کے معنی دیتی ہے اور اَنَّ کو عمل سے روکتی ہے (بے شک، تحقیق، بجز اس کے نہیں) اُنْزِلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالٌ، نازل کرنا، اتارنا (نازل کیا گیا ہے) اِلَيْكَ (اِلٰی، كَ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف،

كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ کی طرف)

مِنْ رَّبِّكَ (مِنْ، رَبِّ، كَ) مِنْ، حرف جار، بمعنی اِلٰی کی جانب سے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، پروردگار،

كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے رب کی جانب سے) اَلْحَقُّ، مصدر (حق ہے)
كَمَنْ (كَ، مَنْ) كَ، حرف تشبیہ، مانند، طرح، مَنْ، اسم موصول، جو (اس کی طرح جو)
هُوَ اَعْمٰى، هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ، اَعْمٰى، عَمِیٌّ، سے صفت مشبہ، اندھا (وہ اندھا ہے)

اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۱۹﴾	بے شک نصیحت عقل والے ہی قبول کرتے ہیں۔

اِنَّمَا، کلمہ حصر، سوائے اس کے نہیں، تحقیق (بے شک)
يَتَذَكَّرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب تَذَكَّرَ يَتَذَكَّرُ، مصدر تَذَكُّرٌ، نصیحت قبول کرنا (وہ نصیحت قبول کرتا ہے) اُولُوا الْاَلْبَابِ (اُولُوْا، الْاَلْبَابِ) اُولُوْا، مضاف، والے، صاحب، اس کا واحد نہیں ہوتا،
اَلْاَلْبَابِ، مضاف الیہ، عقلیں، واحد لُبٌّ، عقل جو ہر طرح کی آمیزش سے پاک ہو (عقل والے)

الَّذِيْنَ يُوْفُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَلَا يَنْقُضُوْنَ الْمِيْثَاقَ ﴿۲۰﴾	وہ لوگ جو اللہ کے عہد کو پورا کرتے ہیں اور وہ پختہ عہد کو نہیں توڑتے۔

الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)
يُوْفُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَوْفٰى يُوْفِيْ، مصدر اِيْفَآءٌ، پورا کرنا (وہ پورا کرتے ہیں)
بِعَهْدِ اللّٰهِ (بِ، عَهْدِ، اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، کو، عَهْدِ، مجرور، مضاف، عہد، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ (اللہ کے عہد کو) وَ، حرف عطف (اور) لَايَنْقُضُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب نَقَضَ يَنْقُضُ، مصدر نَقْضٌ، توڑنا، ختم کرنا (وہ نہیں توڑتے) الْمِيْثَاقَ (پختہ عہد)

وَالَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَيَخَافُوْنَ سُوْٓءَ الْحِسَابِ ﴿۲۱﴾	اور وہ لوگ جو جوڑتے ہیں جس کے متعلق اللہ نے حکم دیا ہے یہ کہ اسے جوڑا جائے اور وہ اپنے رب سے ڈرتے ہیں اور وہ برے حساب کا خوف رکھتے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ، وَ، حرف عطف، اور، اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (اور وہ لوگ جو)
يَصِلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب وَصَلَ يَصِلُ، مصدر وَصْلٌ، جوڑنا، ملانا، پاس آنا، دوستی چاہنا (وہ

جوڑتے ہیں) مَآ، اسم موصول (جو، جس کا)

اَمَرَ اللّٰہُ، اَمَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَمَرَ یَاْمُرُ، مصدر اَمْرٌ، حکم دینا، حکم دیا، اَللّٰہُ، اللہ (اللہ نے حکم دیا ہے) بِہٖٓ (بِ، ہٖ) بِ، حرف جار، کے متعلق، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے متعلق)

اَنْ، مصدریہ (یہ کہ) یُّوْصَلَ، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب اَوْصَلَ یُوْصِلُ، مصدر اِیْصَالٌ، پہنچانا، جوڑنا، ملانا (اسے جوڑا جائے) وَ، حرف عطف (اور)

یَخْشَوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب خَشِیَ یَخْشٰی، مصدر خَشْیَۃٌ، ڈرنا، خوفزدہ ہونا (وہ ڈرتے ہیں)

رَبَّھُمْ (رَبَّ، ھُمْ) رَبَّ، مضاف، رب، پروردگار، ھُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے رب سے) وَ، حرف عطف (اور) یَخَافُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب خَافَ یَخَافُ، مصدر خَوْفٌ، خِیْفَۃٌ، ڈرنا، خوف رکھنا، اندیشہ کرنا (وہ خوف رکھتے ہیں)

سُوْٓءَالْحِسَابِ (سُوْٓءَ، اَلْحِسَابِ) سُوْٓءَ، مضاف، سَوْءٌ، سے اسم، برے، اَلْحِسَابِ، مضاف الیہ، حساب کا (برے حساب کا)

وَالَّذِیْنَ صَبَرُوا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ اَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّ عَلَانِيَةً وَّ يَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ ﴿۲۲﴾	اور وہ لوگ جنہوں نے اپنے رب کی رضامندی چاہنے کیلئے صبر کیا اور اُنہوں نے نماز قائم کی اور ہم نے انہیں جو رزق دیا اُنہوں نے اس میں سے خفیہ اور اعلانیہ خرچ کیا اور وہ نیکی کے ساتھ برائی کو دور کرتے ہیں اور یہی لوگ ہیں کہ ان کیلئے گھر کا (اچھا) انجام ہے۔

وَالَّذِیْنَ (وَ، اَلَّذِیْنَ) وَ، حرف عطف، اور، اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جنہوں نے (اور وہ لوگ جنہوں نے) صَبَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب صَبَرَ یَصْبِرُ، مصدر صَبْرٌ، صبر کرنا (اُنہوں نے صبر کیا) اِبْتِغَآءَ، مصدر ہے، تلاش کرنا، چاہنا (چاہنے کیلئے)

وَجْهِ رَبِّهِمْ (وَجْهِ، رَبِّ، هِمْ) وَجْهِ، اسم مفرد، مضاف، خوشنودی، رضامندی، رَبِّ، مضاف الیہ،

مضاف، رب، پروردگار، هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے رب کی رضامندی)
وَ، حرف عطف (اور) اَقَامُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَقَامَ یُقِیۡمُ، مصدر اِقَامَۃٌ، قائم کرنا (اُنہوں نے قائم کی) الصَّلٰوۃَ (نماز) وَ، حرف عطف (اور)
اَنۡفَقُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَنۡفَقَ یُنۡفِقُ، مصدر اِنۡفَاقٌ، خرچ کرنا (اُنہوں نے خرچ کیا)
مِمَّا (مِنۡ، مَا) مِنۡ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس سے جو)
رَزَقۡنٰهُمۡ (رَزَقۡنَا، هُمۡ) رَزَقۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم رَزَقَ یَرۡزُقُ، مصدر رِزۡقٌ، رزق دینا، ہم نے رزق دیا، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (ہم نے انہیں رزق دیا) سِرًّا (پوشیدہ، خفیہ) وَّ، حرف عطف (اور)
عَلَانِیَۃً (علانیہ، ظاہرہ، طورپر) وَّ، حرف عطف (اور)
یَدۡرَءُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب دَرَأَ یَدۡرَءُ، مصدر دَرۡءٌ، دور کرنا (وہ دور کرتے ہیں)
بِالۡحَسَنَۃِ (بِ، الۡحَسَنَۃِ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلۡحَسَنَۃِ، مجرور، نیکی، بھلائی (نیکی کے ساتھ)
السَّیِّئَۃَ (برائی کو) اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع بعید (یہی لوگ ہیں)
لَهُمۡ (لَ، هُمۡ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کیلئے)
عُقۡبَی الدَّارِ (عُقۡبٰی، اَلدَّارِ) عُقۡبٰی، مضاف، کسی کام کی جزا، انجام، عاقبت، بدلہ، اَلدَّارِ، مضاف الیہ، گھر کا (گھر کا (اچھا) انجام)

جَنّٰتُ عَدۡنٍ یَّدۡخُلُوۡنَهَا وَمَنۡ صَلَحَ مِنۡ اٰبَآئِهِمۡ وَ اَزۡوَاجِهِمۡ وَ ذُرِّیّٰتِهِمۡ وَ الۡمَلٰٓئِكَۃُ یَدۡخُلُوۡنَ عَلَیۡهِمۡ مِّنۡ كُلِّ بَابٍ ﴿۲۳﴾	ہمیشگی کے باغات وہ ان میں داخل ہوں گے اور وہ جو ان کے باپ دادوں اور ان کی بیویوں اور ان کی اولادوں میں سے نیک ہوئے اور فرشتے ان پر ہر دروازے سے داخل ہوں گے۔

جَنّٰتُ عَدۡنٍ (جَنّٰتُ، عَدۡنٍ) جَنّٰتُ، مضاف، باغات، واحد، جَنَّۃٍ، عَدۡنٍ، مضاف الیہ، مصدر ہے، کسی جگہ مقیم ہونا، ہمیشہ رہنا، ہمیشگی کے (ہمیشگی کے باغات)

يَدْخُلُوْنَهَا (يَدْخُلُوْنَ ،هَا) يَدْخُلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب دَخَلَ يَدْخُلُ، مصدر دُخُوْلٌ، داخل ہونا، وہ داخل ہوں گے ،هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب ،اس ، ضمیر کا مرجع جَنّٰتٌ، ہے (وہ ان میں داخل ہوں گے) وَ مَنْ ،وَ، حرف عطف ،اور ، مَنْ ،اسم موصول ، جو (اور جو)

صَلَحَ ، فعل ماضی واحد مذکر غائب صَلَحَ يَصْلُحُ ، مصدر صَلَاحٌ، سدھرنا، نیک ہونا (وہ نیک ہوا)

مِنْ اٰبَآئِهِمْ (مِنْ ،اٰبَآءِ ،هِمْ) مِنْ، حرف جار ، سے ، اٰبَآءِ، مجرور ، مضاف ، باپ دادا، واحد ، اَبٌ، هِمْ ، مضاف الیہ ، ضمیر جمع مذکر غائب ، ان کے (ان کے باپ دادوں میں سے)

وَ اَزْوَاجِهِمْ (وَ، اَزْوَاجِ ،هِمْ) وَ، حرف عطف ،اور ،اَزْوَاجِ، مجرور ، مضاف ، بیویاں ، واحد ،زَوْجٌ، میاں، بیوی، هِمْ ، مضاف الیہ ، ضمیر جمع مذکر غائب ،ان کی (اور ان کی بیویوں)

وَ ذُرِّيّٰتِهِمْ (وَ، ذُرِّيّٰتِ ،هِمْ) وَ، حرف عطف ،اور ، ذُرِّيّٰتِ، مضاف ،اولادوں ، واحد ،ذُرِّيَّتٌ، اولاد، چھوٹی بڑی اولاد، هِمْ ، مضاف الیہ ، ضمیر جمع مذکر غائب ،ان کی (اور ان کی اولادوں)

وَالْمَلٰٓئِكَةُ، وَ، حرف عطف ،اور ،اَلْمَلٰٓئِكَةُ، فرشتے ، واحد ،مَلَكٌ (اور فرشتے)

يَدْخُلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب دَخَلَ يَدْخُلُ، مصدر دُخُوْلٌ، داخل ہونا (وہ داخل ہوں گے)

عَلَيْهِمْ (عَلٰى ،هِمْ) عَلٰى، حرف جار ، پر، هِمْ ، مجرور ، ضمیر جمع مذکر غائب ،ان (ان پر)

مِّنْ كُلِّ بَابٍ ،مِنْ، حرف جار ، سے ،كُلِّ، مجرور ، مضاف ، ہر ، بَابٍ، مضاف الیہ ، دروازہ (ہر دروازے سے)

سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ﴿۲۴﴾	تم پر سلام ہو اس وجہ سے جو تم نے صبر کیا تو گھر کا اچھا انجام ہے ۔

سَلٰمٌ، مصدر ،اس کے معنی عیوب وآفات سے سلامت رہنا، ان سے چھٹکارا پانا اور بری ہونا (سلام ہو)

عَلَيْكُمْ (عَلٰى، كُمْ) عَلٰى، حرف جار ، پر، كُمْ ، مجرور ، ضمیر جمع مذکر حاضر ، تم (تم پر)

بِمَا (بِ، مَا) بِ، حرف جار ، وجہ سے ، مَا، اسم موصول ، جو (اس وجہ سے جو)

صَبَرْتُمْ ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر صَبَرَ يَصْبِرُ، مصدر صَبْرٌ، صبر کرنا (تم نے صبر کیا)

فَنِعۡمَ (فَ ،نِعۡمَ) فَ، حرف عطف ، تو ،نِعۡمَ ، فعل مدح ماضی واحد مذکر غائب ،اس کے علاوہ ماضی اور مضارع کے صیغے نہیں ہیں ، اچھا ہے (تو اچھا ہے)

عُقۡبَی الدَّارِ (عُقۡبٰی ،اَلدَّارِ) عُقۡبٰی ، مضاف ، جزا ، بدلہ ،انجام ، اَلدَّارِ ، مضاف الیہ ، گھر کا (گھر کا انجام)

وَالَّذِیۡنَ یَنۡقُضُوۡنَ عَہۡدَ اللّٰہِ مِنۡۢ بَعۡدِ مِیۡثَاقِہٖ وَ یَقۡطَعُوۡنَ مَاۤ اَمَرَ اللّٰہُ بِہٖۤ اَنۡ یُّوۡصَلَ وَ یُفۡسِدُوۡنَ فِی الۡاَرۡضِ ۙ اُولٰٓئِکَ لَہُمُ اللَّعۡنَۃُ وَ لَہُمۡ سُوۡٓءُ الدَّارِ ﴿۲۵﴾	اور وہ لوگ جو اللہ کے عہد کو اس کی مضبوطی کے بعد توڑتے ہیں اور وہ قطع کرتے ہیں جس کے متعلق اللہ نے حکم دیا ہے کہ اسے جوڑا جائے اور زمین میں فساد کرتے ہیں یہی لوگ ہیں کہ ان کیلئے لعنت ہے اور ان کے لیے (آخرت کے) گھر کی خرابی ہے۔

وَ الَّذِیۡنَ ،وَ، حرف عطف ،اور، اَلَّذِیۡنَ ،اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (اور وہ لوگ جو)

یَنۡقُضُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب نَقَضَ یَنۡقُضُ، مصدر نَقۡضٌ ،توڑنا، ختم کرنا (وہ توڑتے ہیں)

عَہۡدَ اللّٰہِ (عَہۡدَ ،اَللّٰہِ) عَہۡدَ ، مضاف ، عہد ،اَللّٰہِ ، مضاف الیہ ،اللہ کا (اللہ کا عہد)

مِنۡۢ بَعۡدِ مِیۡثَاقِہٖ (مِنۡ ،بَعۡدِ ،مِیۡثَاقِ ،ہٖ) مِنۡ ،حرف جار ،ترجمہ کی ضرورت نہیں ،بَعۡدِ ، مجرور ، مضاف ،بعد ،مِیۡثَاقِ ، مضاف الیہ ، مضاف مضبوطی ، پختگی ،ہٖ مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر غائب اس کی (اس کی مضبوطی کے بعد) وَ ، حرف عطف (اور)

یَقۡطَعُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَطَعَ یَقۡطَعُ، مصدر قَطۡعٌ ،قطع کرنا ،کاٹنا ،توڑنا (وہ قطع کرتے ہیں) مَآ ،اسم موصول (جو ،جس) اَمَرَ اللّٰہُ (اَمَرَ ،اَللّٰہُ) اَمَرَ ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَمَرَ یَاۡمُرُ ، مصدر اَمۡرٌ ، حکم دینا ، حکم دیا ،اَللّٰہُ ،اللہ (اللہ نے حکم دیا ہے)

بِہٖۤ (بِ ،ہٖ) بِ ، حرف جار ، کے متعلق ،ہٖ ، مجرور ، ضمیر واحد مذکر غائب ،اس (اس کے متعلق)

اَنۡ ، مصدریہ (کہ) یُّوۡصَلَ ، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب اَوۡصَلَ یُوۡصِلُ ، مصدر اِیۡصَالٌ ، پہنچانا ، جوڑنا ، ملانا (اسے جوڑا جائے) وَ ، حرف عطف (اور)

يُفْسِدُوْنَ ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَفْسَدَ يُفْسِدُ، مصدر اِفْسَادٌ، فساد کرنا (وہ فساد کرتے ہیں)

فِى الْاَرْضِ (فِىْ، اَلْاَرْضِ) فِىْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع بعید (یہی لوگ ہیں)

لَهُمْ (لَ، هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کیلئے) اَللَّعْنَةُ (لعنت)

وَ لَهُمْ (وَ، لَ، هُمْ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (اور ان کیلئے) سُوْٓءُ الدَّارِ، سُوْٓءُ، سَوْءٌ، سے اسم، مضاف، برا، خرابی، اَلدَّارِ، مضاف الیہ، گھر کی (گھر کی خرابی)

اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ؕ	اللہ جس کا رزق چاہتا ہے کشادہ کرتا ہے اور (جس کیلئے چاہتا ہے) تنگ کرتا ہے

اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ)

يَبْسُطُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب بَسَطَ يَبْسُطُ، مصدر بَسْطٌ، پھیلانا، کشادہ کرنا (وہ کشادہ کرتا ہے)

الرِّزْقَ (رزق) لِمَنْ (لِ، مَنْ) لِ، حرف جار، کا، مَنْ، مجرور، اسم موصول، جس (جس کا)

يَّشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْئَةٌ، چاہنا (وہ چاہتا ہے)

وَيَقْدِرُ، وَ، حرف عطف، اور، يَقْدِرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَدَرَ يَقْدِرُ، مصدر قَدْرٌ، رزق کا تنگ کرنا، گھٹانا (وہ تنگ کرتا ہے)

وَفَرِحُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ	اور وہ دنیا کی زندگی پر خوش ہو گئے۔

وَ، حرف عطف (اور)

فَرِحُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب فَرِحَ يَفْرَحُ، مصدر فَرْحٌ، خوش ہونا، لطف اندوز ہونا (وہ خوش ہو گئے) بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا (بِ، اَلْحَيٰوةِ، اَلدُّنْيَا) بِ، حرف جار، پر، اَلْحَيٰوةِ، مجرور، موصوف، زندگی، اَلدُّنْيَا، صفت، دنیا کی (دنیا کی زندگی پر)

٣٤٨٩

وَمَا الۡحَيٰوةُ الدُّنۡيَا فِى الۡاٰخِرَةِ اِلَّا مَتَاعٌ ؏ ﴿٢٦﴾	حالانکہ دنیا کی زندگی آخرت کے مقابلے میں تھوڑے سے سامان کے سوا کچھ نہیں۔

وَمَا، وَ، حالیہ، حالانکہ، مَا، صلہ میں اِلَّا، ہے، اس لیے مَا، نافیہ، کچھ نہیں ہے (حالانکہ کچھ نہیں ہے)
الۡحَيٰوةُ الدُّنۡيَا، الۡحَيٰوةُ، موصوف، زندگی، اَلدُّنۡيَا، صفت، دنیا کی (دنیا کی زندگی)
فِى الۡاٰخِرَةِ (فِىۡ، اَلۡاٰخِرَةِ) فِىۡ، حرف جار برائے تقابل، مقابلے میں، اَلۡاٰخِرَةِ، مجرور، آخرت کے (آخرت کے مقابلے میں) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوا) مَتَاعٌ، اسم مفرد، جمع، اَمۡتِعَةٌ، معین وقت تک فائدہ اٹھانا، معمولی فائدہ، نفع، فائدہ اٹھانے کا سامان (تھوڑا سا سامان)

وَيَقُوۡلُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لَوۡلَاۤ اُنۡزِلَ عَلَيۡهِ اٰيَةٌ مِّنۡ رَّبِّهٖ ؕ	اور وہ لوگ جنہوں نے انکار کیا کہتے ہیں اس پر اس کے رب کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہیں اتاری گئی

وَ، حرف عطف (اور) يَقُوۡلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (وہ کہتا ہے)
الَّذِيۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)
كَفَرُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكۡفُرُ، مصدر كُفۡرٌ، کفر کرنا، انکار کرنا (اُنہوں نے انکار کیا)
لَوۡلَاۤ، زجر و توبیخ کیلئے (کیوں نہیں)
اُنۡزِلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَنۡزَلَ يُنۡزِلُ، مصدر اِنۡزَالٌ، نازل کرنا، اتارنا (اتاری گئی)
عَلَيۡهِ (عَلٰى، هِ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر) اٰيَةٌ (کوئی نشانی، معجزہ)
مِّنۡ رَّبِّهٖ (مِنۡ، رَبِّ، هٖ) مِنۡ، حرف جار بمعنی اِلٰى، کی طرف سے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، پروردگار، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے رب کی طرف سے)

قُلۡ اِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنۡ يَّشَآءُ وَيَهۡدِىۡۤ اِلَيۡهِ مَنۡ اَنَابَ ۖۚ ﴿٢٧﴾	آپ کہہ دیجئے بے شک اللہ گمراہ کرتا ہے جسے وہ چاہتا ہے اور وہ اسے اپنی طرف راہ دکھاتا ہے جو رجوع کرے۔

قُلۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

اِنَّ اللّٰهَ (اِنَّ، اَللّٰهَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)

یُضِلُّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَضَلَّ یُضِلُّ، مصدر اِضْلَالٌ، گمراہ کرنا (وہ گمراہ کرتا ہے)

مَنْ، اسم موصول (جسے) یَّشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیْئَةٌ، چاہنا (وہ چاہتا ہے) وَ، حرف عطف (اور) یَهْدِیْٓ، فعل مضارع واحد مذکر غائب هَدٰی یَهْدِیْ، مصدر هِدَایَةٌ، ہدایت دینا، راہ دکھانا، رہنمائی کرنا (وہ راہ دکھاتا ہے)

اِلَیْهِ (اِلٰی، هِ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی طرف)

مَنْ، اسم موصول (اسے جو) اَنَابَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنَابَ یُنِیْبُ، مصدر اِنَابَةٌ، رجوع کرنا (وہ رجوع کرے)

اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ تَطْمَئِنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ ؕ	وہ لوگ جو ایمان لائے اور ان کے دل اللہ کے ذکر سے اطمینان پاتے ہیں۔

اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانٌ، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

وَ، حرف عطف (اور) تَطْمَئِنُّ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب اِطْمَاَنَّ یَطْمَئِنُّ، مصدر اِطْمِیْنَانٌ، اطمینان پانا (اطمینان پاتا ہے) قُلُوْبُهُمْ (قُلُوْبُ، هُمْ) قُلُوْبُ، مضاف، دلوں، واحد، قَلْبٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے دل)

بِذِكْرِ اللّٰهِ (بِ، ذِكْرِ، اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، سے، ذِكْرِ، مجرور، مضاف، ذکر، یاد، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے ذکر سے)

اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ ؕ﴿۲۸﴾	سن لو! اللہ کے ذکر سے ہی دل اطمینان پاتے ہیں۔

اَلَا، کلمہ تنبیہ، یاد رکھو (سن لو) بِذِكْرِ اللّٰهِ (بِ، ذِكْرِ، اَللّٰهِ)، بِ، حرف جار، سے، ذِكْرِ، مجرور، مضاف، ذکر، یاد، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے ذکر سے)

تَطْمَىِٕنُّ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب اِطْمَاَنَّ يَطْمَىِٕنُّ، مصدر اِطْمِيْنَانٌ، اطمینان پانا (اطمینان پاتا ہے) اَلْقُلُوْبُ (دلوں) واحد، قَلْبٌ۔

اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ طُوْبٰى لَهُمْ وَ حُسْنُ مَاٰبٍ ﴿۲۹﴾	وہ لوگ جو ایمان لائے اور اُنہوں نے نیک اعمال کیے ان کے لیے خوشحالی ہے اور اچھا ٹھکانہ ہے۔

اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانٌ، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

وَ، حرف عطف (اور) عَمِلُوا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَمِلَ یَعْمَلُ، مصدر عَمَلٌ، عمل کرنا (اُنہوں نے عمل کیے) الصّٰلِحٰتِ، صَلَاحٌ، سے اسم فاعل جمع مؤنث، واحد، اَلصّٰلِحَةَ (نیک اعمال، اچھے کام)

طُوْبٰى، مصدر ہے، جنت میں ایک درخت کا نام (خوشحالی، خیر کثیر، فرحت)

لَهُمْ (لَ، هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کیلئے)

وَ، حرف عطف (اور) حُسْنُ، مضاف، اچھا، عمدہ

مَاٰبٍ، مضاف الیہ، مصدر میمی، اسم ظرف زمان و مکان، لوٹنے کی جگہ، لوٹنے کا وقت اچھا ٹھکانہ

كَذٰلِكَ اَرْسَلْنٰكَ فِیْۤ اُمَّةٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهَاۤ اُمَمٌ لِّتَتْلُوَاۡ عَلَیْهِمُ الَّذِیْۤ اَوْحَیْنَاۤ اِلَیْكَ وَ هُمْ یَكْفُرُوْنَ بِالرَّحْمٰنِ ؕ	اسی طرح ہم نے آپ کو ایک امت میں بھیجا یقیناً اس سے پہلے کئی امتیں گزر چکی ہیں تاکہ آپ ان پر تلاوت کریں وہ جو ہم نے آپ کی طرف وحی کی اس حال میں کہ وہ (اللہ) نہایت مہربان کا انکار کرتے ہیں۔

كَذٰلِكَ (كَ، ذٰلِكَ) كَ، حرف تشبیہ، مانند، جیسا، طرح، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد بعید، اسی (اسی طرح)

اَرْسَلْنٰكَ (اَرْسَلْنَا، كَ) اَرْسَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَرْسَلَ یُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالٌ، بھیجنا، ہم نے بھیجا، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کو (ہم نے آپ کو بھیجا)

فِیْۤ اُمَّةٍ (فِیْ، اُمَّةٍ) فِیْ، حرف جار، میں، اُمَّةٍ، مجرور، ایک امت (ایک امت میں)

قَدْ، کلمہ تحقیق، تاکید کیلئے، بے شک (یقیناً)

خَلَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب خَلَا یَخْلُوْ، مصدر خَلَآءٌ، گزرنا (گزر چکی)

مِنْ قَبْلِهَآ (مِنْ، قَبْلِ، هَا) مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلِ، مجرور، مضاف، قبل پہلے، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس (اس سے پہلے) اُمَمٌ (کئی امتیں) واحد، اُمَّةٍ،

لِّتَتْلُوَاْ (لِ، تَتْلُوَاْ) لِ، لام تعلیل، ناصبہ، تاکہ، تَتْلُوَاْ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر تَلَا یَتْلُوْ، مصدر تِلَاوَةٌ، پڑھنا، تلاوت کرنا، آپ تلاوت کریں (تاکہ آپ تلاوت کریں)

عَلَيْهِمُ (عَلٰى، هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر)

الَّذِیٓ، اسم موصول واحد مذکر (وہ جو)

اَوْحَيْنَآ، فعل ماضی جمع متکلم اَوْحٰی یُوْحِیْ، مصدر اِیْحَآءٌ، وحی کرنا (ہم نے وحی کی)

اِلَیْكَ (اِلٰی، كَ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ کی طرف)

وَهُمْ، وَ، حالیہ اس حال میں کہ، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (اس حال میں کہ وہ)

یَكْفُرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب كَفَرَ یَكْفُرُ، مصدر كُفْرٌ، کفر کرنا، انکار کرنا (وہ انکار کرتے ہیں)

بِالرَّحْمٰنِ (بِ، اَلرَّحْمٰنِ) بِ، حرف جار، کا، اَلرَّحْمٰنِ، مجرور، اللہ کا صفاتی نام، رَحْمَةٌ، سے مبالغہ کا صیغہ، نہایت مہربان (نہایت مہربان کا)

قُلْ هُوَ رَبِّیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج	آپ کہہ دیجئے وہی میرا رب ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (وہی)

رَبِّیْ (رَبِّ، یْ) رَبِّ، مضاف، رب، پروردگار، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا رب)

لَآ اِلٰهَ، لَا، نفی جنس، نہیں، اِلٰهَ، کوئی معبود (کوئی معبود نہیں ہے)

اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوا) هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (وہ، اس کے)

عَلَيۡهِ تَوَكَّلۡتُ وَ اِلَيۡهِ مَتَابِ ۝۳۰	اسی پر میں نے توکل کیا اور اسی کی طرف میرا لوٹنا ہے۔

عَلَيۡهِ (عَلٰى، هِ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اسی (اسی پر)

تَوَكَّلۡتُ، فعل ماضی واحد متکلم تَوَكَّلَ يَتَوَكَّلُ، مصدر تَوَكُّلٌ، بھروسہ کرنا، توکل کرنا (میں نے توکل کیا)

وَ، حرف عطف (اور) اِلَيۡهِ، اِلٰى، حرف جار، کی طرف، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اسی (اسی کی طرف)

مَتَابِ، اصل میں مَتَابِيۡ، ہے، یْ، محذوف ہے، مَتَابِ، مضاف، مصدر میمی، لوٹنا، رجوع کرنا،

یْ، محذوف، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا لوٹنا)

وَ لَوۡ اَنَّ قُرۡاٰنًا سُيِّرَتۡ بِهِ الۡجِبَالُ اَوۡ قُطِّعَتۡ بِهِ الۡاَرۡضُ اَوۡ كُلِّمَ بِهِ الۡمَوۡتٰى ؕ	اور اگر واقعی کوئی (ایسا) قرآن ہوتا کہ اس کے ذریعے پہاڑوں کو چلایا جاتا یا اس کے ذریعے زمین ٹکڑے کر دی جاتی یا اس کے ذریعے مردوں سے کلام کیا جاتا (پھر بھی نہ مانتے)

وَلَوۡ، وَ، حرف عطف، اور، لَوۡ، شرطیہ، اگر (اور اگر ہوتا)

اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، واقعی) قُرۡاٰنًا (کوئی قرآن)

سُيِّرَتۡ، فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب سَيَّرَ يُسَيِّرُ، مصدر تَسۡيِيۡرٌ، چلانا، لَوۡ، کی وجہ سے ترجمہ (چلایا جاتا) بِهِ (بِ، هِ) بِ، حرف جار، کے ذریعے، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے ذریعے)

الۡجِبَالُ (پہاڑوں) واحد، جَبَلٌ، اَوۡ، حرف عطف (یا)

قُطِّعَتۡ، فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب قَطَّعَ يُقَطِّعُ، مصدر تَقۡطِيۡعٌ، ٹکڑے کرنا (ٹکڑے ٹکڑے کر دی جاتی) بِهِ (بِ، هِ) بِ، حرف جار، کے ذریعے، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے ذریعے) الۡاَرۡضُ (زمین) اَوۡ، حرف عطف (یا)

كُلِّمَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب كَلَّمَ يُكَلِّمُ، مصدر تَكۡلِيۡمٌ، کلام کرنا، لَوۡ، کی وجہ سے ترجمہ (کلام کیا جاتا) بِهِ (بِ، هِ) بِ، حرف جار، کے ذریعے، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے ذریعے)

الۡمَوۡتٰى (مردوں سے) واحد، اَلۡمَيِّتُ،

بَلۡ لِّلّٰهِ الۡاَمۡرُ جَمِيۡعًا ؕ	بلکہ سارے کا سارا معاملہ (اختیار) اللہ ہی کیلئے ہے۔

بَلۡ، حرف اضراب، ماقبل سے اعراض اور اصلاح کیلئے استعمال ہوتا ہے (بلکہ)

لِلّٰهِ (لِ، اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کیلئے) اَلۡاَمۡرُ، مصدر، کام، فیصلہ، حکم (معاملہ)

جَمِيۡعًا، جَمۡعٌ، سے بمعنی مَجۡمُوۡعٌ (سارے کا سارا)

اَفَلَمۡ يَايۡـَٔسِ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اَنۡ لَّوۡ يَشَآءُ اللّٰهُ لَهَدَى النَّاسَ جَمِيۡعًا ؕ	پھر کیا ان لوگوں کو جو ایمان لائے علم نہیں ہوا یہ کہ اگر اللہ چاہتا وہ ضرور سب لوگوں کو ہدایت دیتا۔

اَفَلَمۡ يَايۡـَٔسِ (اَ، فَ، لَمۡ يَايۡـَٔسِ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، پھر،

لَمۡ يَايۡـَٔسِ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر غائب يَئِسَ يَيۡئَسُ، مصدر يَاسٌ، مایوس ہونا، آس ختم ہونا، ناامید ہونا، بعض علماء کے نزدیک یہاں يَايۡـَٔسِ، يَعۡلَمۡ، کے معنی میں استعمال ہوا (پھر کیا علم نہیں ہوا) اَلَّذِيۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کو جو)

اٰمَنُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤۡمِنُ، مصدر اِيۡمَانٌ، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

اَنۡ، مصدریہ (یہ کہ) لَوۡ، شرطیہ (اگر) يَشَآءُ اللّٰهُ، يَشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيۡٓـئَةٌ، چاہنا، وہ چاہتا، اَللّٰهُ، اللہ (اللہ چاہتا)

لَهَدٰى (لَهَدٰى) لَ، لام تاکید، ضرور، هَدٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب هَدٰى يَهۡدِىۡ، مصدر هِدَايَةٌ، ہدایت دینا، لَوۡ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ ہدایت دیتا (ضرور وہ ہدایت دیتا)

النَّاسَ (لوگوں کو) جَمِيۡعًا، جَمِيۡعٌ، سے بمعنی مَجۡمُوۡعٌ، سب، سارے (سب)

وَلَا يَزَالُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا تُصِيۡبُهُمۡ بِمَا صَنَعُوۡا قَارِعَةٌ اَوۡ تَحُلُّ قَرِيۡبًا مِّنۡ دَارِهِمۡ حَتّٰى يَاۡتِىَ وَعۡدُ اللّٰهِ ؕ	اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ہمیشہ (اس حال میں) رہیں گے اس وجہ سے جو اُنہوں نے کیا کہ انہیں کوئی سخت آفت پہنچتی رہے گی یا وہ ان کے گھر کے قریب اترتی رہے گی یہاں تک کہ اللہ کا وعدہ آجائے۔

وَلَا یَزَالُ، وَ، حرف عطف ،اور، لَایَزَالُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب زَالَ یَزَالُ، مصدر زَوَالٌ، زائل ہونا، وہ زائل نہیں ہوگا، یعنی (وہ ہمیشہ رہے گا) اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

کَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب کَفَرَ یَکْفُرُ، مصدر کُفْرٌ، کفر کرنا، انکار کرنا (اُنہوں نے کفر کیا)

تُصِیْبُھُمْ (تُصِیبُ، ھُمْ) تُصِیبُ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب اَصَابَ یُصِیبُ، مصدر اِصَابَۃٌ، پہنچنا، پہنچتی رہے گی، ھُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (پہنچتی رہے گی انہیں)

بِمَا (بِ، مَا) بِ، حرف جار، وجہ سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس وجہ سے جو)

صَنَعُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب صَنَعَ یَصْنَعُ، مصدر صَنْعٌ، کرنا، بنانا (اُنہوں نے کیا)

قَارِعَۃٌ، قَرْعٌ، سے اسم فاعل واحد مؤنث، جمع، قَارِعَاتٌ، مصیبت، حادثہ، اچانک آنے والی مصیبت، سخت آفت، اَوْ، حرف عطف (یا) تَحُلُّ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب حَلَّ یَحُلُّ، مصدر حَلٌّ وَ حُلُوْلٌ، داخل ہونا، آن گرنا، اترنا (وہ اترتی رہے گی) قَرِیْبًا (قریب)

مِّنْ دَارِھِمْ (مِنْ، دَارِ، ھِمْ) مِنْ، حرف جار، سے، ضرورتاً ترجمہ " کے " کیا جاتا ہے، دَارِ، مجرور، مضاف، گھر، جمع دِیَارِ، ھِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے گھر کے)

حَتّٰی، حرف غایت (یہاں تک کہ)

یَاْتِیَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَتٰی یَاْتِیْ، مصدر اِتْیَانٌ، آنا (آجائے)

وَعْدُ اللّٰہِ (وَعْدُ، اَللّٰہِ) وَعْدُ، مضاف، وعدہ، اَللّٰہِ، مضاف الیہ، اللہ کا (اللہ کا وعدہ)

اِنَّ اللّٰہَ لَا یُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ﴿۳۱﴾	بے شک اللہ وعدہ کے خلاف نہیں کرتا۔

ع ۱۰ ۴

اِنَّ اللّٰہَ (اِنَّ، اَللّٰہَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل بے شک، اَللّٰہَ، اللہ (بے شک اللہ)

لَا یُخْلِفُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اَخْلَفَ یُخْلِفُ، مصدر اِخْلَافٌ، وعدہ خلافی کرنا، خلاف کرنا (وہ خلاف نہیں کرتا) الْمِیْعَادَ (وعدہ)

وَ لَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَاَمْلَيْتُ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ ۖ	اور بلاشبہ یقیناً آپ سے پہلے کئی رسولوں کا مذاق اڑایا گیا تو میں نے ان لوگوں کو مہلت دی جنہوں نے کفر کیا پھر میں نے انہیں پکڑ لیا۔

وَلَقَدِ (وَ، لَ، قَدِ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، لام تاکید، ضرور، بلاشبہ، قَدْ، کلمہ تحقیق، مزید تاکید کیلئے، یقیناً، (اور بلاشبہ یقیناً) اُسْتُھْزِئَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اِسْتَھْزَأَ يَسْتَھْزِئُ، مصدر اِسْتِھْزَآءٌ، مذاق اڑانا، ٹھٹھا کرنا (مذاق اڑا گیا) بِرُسُلٍ (بِ، رُسُلٍ) بِ، حرف جار، کا، رُسُلٍ، مجرور، جمع مکسر، رسولوں، واحد، رَسُوْلٌ (کئی رسولوں کا) مِّنْ قَبْلِكَ (مِنْ، قَبْلِ، كَ) مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلِ، مجرور، مضاف، پہلے، قبل، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ سے پہلے)

فَاَمْلَيْتُ (فَ، اَمْلَيْتُ) فَ، حرف عطف، تو، اَمْلَيْتُ، فعل ماضی واحد متکلم اَمْلٰى يُمْلِيْ، مصدر اِمْلَآءٌ، مہلت دینا، ڈھیل دینا، میں نے مہلت دی (تو میں نے مہلت دی)

لِلَّذِيْنَ (لِ، الَّذِيْنَ) لِ، حرف جار، کو، الَّذِيْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (ان لوگوں کو جنہوں نے) كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرٌ، کفر کرنا، انکار کرنا (اُنہوں نے کفر کیا) ثُمَّ، حرف عطف (پھر)

اَخَذْتُهُمْ (اَخَذْتُ، هُمْ) اَخَذْتُ، فعل ماضی واحد متکلم اَخَذَ يَاْخُذُ، مصدر اَخْذٌ، پکڑنا، میں نے پکڑ لیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (میں نے انہیں پکڑ لیا)

فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ۝۳۲	تو میرا عذاب کیسا تھا؟

فَكَيْفَ (فَ، كَيْفَ) فَ، حرف عطف، تو، كَيْفَ، استفہامیہ، کیسا (تو کیسا)

كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھا)

عِقَابِ، اصل میں عِقَابِيْ، ہے، عِقَابِ، مضاف، عذاب، يْ، مضاف الیہ، محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا عذاب)

اَفَمَنۡ هُوَ قَآئِمٌ عَلٰى كُلِّ نَفۡسٍۢ بِمَا كَسَبَتۡ ۚ	پھر کیا وہ (اللہ) جو ہر جان پر اس کا نگران ہے جو اس نے کمایا (کوئی دوسرا اس کے برابر ہو سکتا ہے ؟)

اَفَمَنۡ (اَ، فَ، مَنۡ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، پھر، مَنۡ، اسم موصول، جو (پھر کیا جو)
هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ) قَآئِمٌ، قِيَامٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، قائم، محافظ
(نگران) عَلٰى كُلِّ نَفۡسٍ (عَلٰى، كُلِّ، نَفۡسٍ) عَلٰى، حرف جار، پر، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، نَفۡسٍ، مضاف الیہ
، نفس، جان (ہر جان پر) بِمَا (بِ، مَا) بِ، حرف جار، کا، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس کا جو)
كَسَبَتۡ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب كَسَبَ يَكۡسِبُ، مصدر كَسۡبٌ، کمانا (اس نے کمایا)

وَجَعَلُوۡا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ ؕ	اور اُنہوں نے اللہ کے شریک ٹھہرائے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) جَعَلُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب جَعَلَ يَجۡعَلُ، مصدر جَعۡلٌ، بنانا، ٹھہرانا (اُنہوں
نے ٹھہرائے ہیں) لِلّٰهِ (لِ، اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، کے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کے)
شُرَكَآءَ (معبودان باطل، شریک) واحد، شَرِيۡكٌ۔

قُلۡ سَمُّوۡهُمۡ ؕ	آپ کہہ دیجئے تم ان کے نام لو

قُلۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)
سَمُّوۡهُمۡ (سَمُّوۡا، هُمۡ) سَمُّوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر سَمّٰى يُسَمِّىۡ، مصدر تَسۡمِيَةٌ، نام لینا، تم نام لو،
هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (تم ان کے نام لو)

اَمۡ تُنَبِّـُٔوۡنَهٗ بِمَا لَا يَعۡلَمُ فِى الۡاَرۡضِ اَمۡ بِظَاهِرٍ مِّنَ الۡقَوۡلِ ؕ	کیا تم اسے اس چیز کی خبر دیتے ہو جو وہ زمین میں نہیں جانتا یا ظاہری بات سے (کہتے ہو ؟)

اَمۡ، استفہامیہ (کیا) تُنَبِّـُٔوۡنَهٗ (تُنَبِّـُٔوۡنَ، هٗ) تُنَبِّـُٔوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر نَبَّاَ يُنَبِّئُ، مصدر
تَنۡبِئَةٌ، خبر دینا، تم خبر دیتے ہو، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے، ضمیر کا مرجع، اَللّٰهِ، ہے (تم خبر دیتے ہو
اسے) بِمَا (بِ، مَا) بِ، حرف جار، کی، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس چیز کی جو)

لَا يَعْلَمُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمٌ، جاننا (وہ نہیں جانتا)
فِي الْاَرْضِ (فِيْ، اَلْاَرْضِ) فِيْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں) اَمْ، حرف عطف (یا)
بِظَاهِرٍ (بِ، ظَاهِرٍ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، ظَاهِرٍ، مجرور، اوپر اوپر، سرسری (ظاہری)
مِّنَ الْقَوْلِ (مِنْ، اَلْقَوْلِ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلْقَوْلِ، مجرور، بات (بات سے)

بَلْ زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مَكْرُهُمْ وَ صُدُّوْا عَنِ السَّبِيْلِ ؕ	بلکہ ان لوگوں کیلئے جنہوں نے کفر کیا ان کا مکر مزین کر دیا گیا اور وہ (سیدھے) راستے سے روک دیئے گئے۔

بَلْ، حرف اضراب (بلکہ) زُيِّنَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب زَيَّنَ يُزَيِّنُ، مصدر تَزْيِيْنٌ، زینت دینا، مزین کرنا (مزین کر دیا گیا)
لِلَّذِيْنَ (لِ، اَلَّذِيْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلَّذِيْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (ان لوگوں کیلئے جنہوں نے) كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرٌ، کفر کرنا (اُنہوں نے کفر کیا)
مَكْرُهُمْ (مَكْرُ، هُمْ) مَكْرُ، مضاف، مکر، چال، فریب، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کا (ان کا مکر) وَصُدُّوْا، وَ، حرف عطف، اور، صُدُّوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب صَدَّ يَصُدُّ، مصدر صَدٌّ وَ صُدُوْدٌ، روکنا (وہ روک دیئے گئے) عَنِ السَّبِيْلِ (عَنْ، اَلسَّبِيْلِ) عَنْ، حرف جار، سے،
اَلسَّبِيْلِ، مجرور، راستہ ((سیدھے) راستے سے)

وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ۞۳۳	اور جسے اللہ گمراہ کر دے پھر اس کو کوئی ہدایت دینے والا نہیں ہے۔

وَ مَنْ، وَ، حرف عطف، اور، مَنْ، شرطیہ اسم موصول، جسے (اور جسے)
يُّضْلِلِ اللّٰهُ (يُضْلِلِ، اَللّٰهُ) يُضْلِلِ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَضَلَّ يُضِلُّ، مصدر اِضْلَالٌ، گمراہ کرنا، گمراہ کر دے، اَللّٰهُ، اللہ (اللہ گمراہ کر دے) فَمَا، فَ، حرف عطف جواب شرط، پھر، مَا، نافیہ، نہیں (پھر نہیں) لَهٗ (لَ، هٗ) لَ، حرف جار، کو، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کو)

مِنْ هَادٍ (مِنْ، هَادٍ) مِنْ، حرف جار، زائدہ برائے عموم، هَادٍ، مجرور، هِدَايَةٌ، سے اسم فاعل واحد مذکر (کوئی ہدایت دینے والا)

لَهُمْ عَذَابٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ لَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَقُّ ۚ	ان کیلئے ایک عذاب دنیا کی زندگی میں ہے اور یقیناً آخرت کا عذاب زیادہ سخت ہے۔

لَهُمْ (لَ، هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کیلئے) عَذَابٌ (ایک عذاب) فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا (فِيْ، اَلْحَيٰوةِ، اَلدُّنْيَا) فِيْ، حرف جار، میں، اَلْحَيٰوةِ، مجرور، موصوف، زندگی، اَلدُّنْيَا، صفت دنیوی، دنیا کی (دنیا کی زندگی میں)

وَ لَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ (وَ، لَ، عَذَابُ، اَلْاٰخِرَةِ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، عَذَابُ، مضاف، عذاب، اَلْاٰخِرَةِ، مضاف الیہ، آخرت کا (اور یقیناً آخرت کا عذاب)

اَشَقُّ، شَقٌّ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ سخت)

وَمَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ۝٣٤	اور ان کو اللہ سے کوئی بچانے والا نہیں۔

وَ مَا، وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں) لَهُمْ (لَ، هُمْ) لَ، حرف جار، کو، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کو) مِّنَ اللّٰهِ (مِنْ، اَللّٰهِ) مِنْ، حرف جار، سے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ سے) مِنْ وَّاقٍ، مِنْ، حرف جار، برائے عموم، وَاقٍ، مجرور، وِقَايَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (کوئی بچانے والا)

مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ۭ	اس جنت کی صفت جس کا پرہیز گاروں سے وعدہ کیا گیا ہے

مَثَلُ الْجَنَّةِ (مَثَلُ، اَلْجَنَّةِ) مَثَلُ، مضاف، مثال، صفت، حالت، اَلْجَنَّةِ، مضاف الیہ، جنت کی (جنت کی صفت) اَلَّتِيْ، اسم موصول واحد مؤنث (جس کا) وُعِدَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب وَعَدَ يَعِدُ، مصدر وَعْدٌ، وعدہ کرنا (وعدہ کیا گیا ہے) اَلْمُتَّقُوْنَ، اِتِّقَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ڈرنے والے، پرہیز گاروں، متقیوں، واحد، اَلْمُتَّقِيْ (پرہیز گار)

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۭ	اس کے نیچے سے نہریں بہتی ہیں۔

تَجْرِیْ، فعل مضارع واحد مؤنث جَرٰی یَجْرِیْ، مصدر جِرْیَانٌ، بہنا (بہتی ہے)

مِنْ تَحْتِھَا (مِنْ، تَحْتِ، ھَا) مِنْ، حرف جار، سے، تَحْتِ، مجرور، مضاف، نیچے، ھَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع، اَلْجَنَّۃِ، ہے (اس کے نیچے سے) اَلْاَنْھٰرُ (نہریں) واحد، نَھْرٌ

اُکُلُھَا دَآئِمٌ وَّ ظِلُّھَا ؕ	اس کا پھل ہمیشہ رہنے والا اور اس کا سایہ (بھی)

اُکُلُھَا (اُکُلُ، ھَا) اُکُلُ، مضاف، پھل، میوہ، ھَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کا، ضمیر کا مرجع اَلْجَنَّۃِ، ہے (اس کا پھل) دَآئِمٌ، دَوَامٌ، مصدر سے اسم فاعل (ہمیشہ رہنے والا، دائمی)

وَّ، حرف عطف (اور) ظِلُّھَا (ظِلُّ، ھَا) ظِلُّ، مضاف، سایہ، ھَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کا (اس کا سایہ)

تِلْكَ عُقْبَى الَّذِیْنَ اتَّقَوْا ۖۗ	یہ ان لوگوں کا انجام ہے جنہوں نے تقویٰ اختیار کیا۔

تِلْكَ، اسم اشارہ واحد مؤنث بعید (یہ) عُقْبٰی، آخرت، بدلہ (انجام) اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کا جنہوں نے) اِتَّقَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِتَّقٰی یَتَّقِیْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، تقویٰ اختیار کرنا (اُنہوں نے تقویٰ اختیار کیا)

وَّ عُقْبَى الْكٰفِرِیْنَ النَّارُ ۝۳۵	اور کافروں کا انجام آگ ہے۔

وَّ، حرف عطف (اور) عُقْبَى الْكٰفِرِیْنَ، عُقْبَی (عُقْبٰی، اَلْكٰفِرِیْنَ) عُقْبٰی، مضاف، انجام، بدلہ، اَلْكٰفِرِیْنَ، مضاف الیہ، کُفْرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، کفر کرنے والے، کافروں، واحد، کَافِرٌ، (کافروں کا انجام) اَلنَّارُ (آگ ہے)

وَالَّذِیْنَ اٰتَیْنٰھُمُ الْكِتٰبَ یَفْرَحُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْكَ وَمِنَ الْاَحْزَابِ مَنْ یُّنْكِرُ بَعْضَهٗ ؕ	اور وہ لوگ جنہیں ہم نے کتاب دی ہے وہ اس پر خوش ہوتے ہیں جو آپ کی طرف نازل کیا گیا ہے اور (یہود و نصاریٰ کے) گروہوں میں سے کچھ (ایسے) ہیں جو اس کے بعض (حصوں) کا انکار کرتے ہیں۔

وَ الَّذِیۡنَ (وَ، اَلَّذِیۡنَ) وَ، حرف عطف، اور، اَلَّذِیۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہیں)
اٰتَیۡنٰھُمُ الۡکِتٰبَ (اٰتَیۡنَا، ھُمۡ، اَلۡکِتٰبَ) اٰتَیۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اٰتٰی یُؤۡتِیۡ، مصدر اِیۡتَآءٌ، دینا، ہم نے دی، ھُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں، اَلۡکِتٰبَ، کتاب (ہم نے انہیں کتاب دی)
یَفۡرَحُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب فَرِحَ یَفۡرَحُ، مصدر فَرۡحٌ، خوش ہونا (وہ خوش ہوتے ہیں)
بِمَآ (بِ، مَا) بِ، حرف جار، پر، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس پر جو)
اُنۡزِلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَنۡزَلَ یُنۡزِلُ، مصدر اِنۡزَالٌ، اتارنا، نازل کرنا (نازل کیا گیا ہے)
اِلَیۡكَ (اِلٰی، كَ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ کی طرف)
وَ مِنَ الۡاَحۡزَابِ (وَ، مِنۡ، اَلۡاَحۡزَابِ) وَ، حرف عطف، اور، مِنۡ، حرف جار، تبعیضیہ، میں سے کچھ، اَلۡاَحۡزَابِ، مجرور، گروہوں، واحد، حِزۡبٌ (اور گروہوں میں سے کچھ) مَنۡ، اسم موصول (جو)
یُّنۡکِرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَنۡکَرَ یُنۡکِرُ، مصدر اِنۡکَارٌ، انکار کرنا (وہ انکار کرتا ہے)
بَعۡضَهٗ (بَعۡضَ، هٗ) بَعۡضَ، مضاف، بعض، کچھ، کل کے کسی حصہ کو بعض کہتے ہیں، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے بعض (حصوں) کا)

قُلۡ اِنَّمَآ اُمِرۡتُ اَنۡ اَعۡبُدَ اللّٰهَ وَ لَاۤ اُشۡرِكَ بِهٖ ؕ	آپ کہہ دیجئے مجھے صرف یہ حکم دیا گیا ہے کہ میں اللہ کی عبادت کروں اور میں اس کے ساتھ شریک نہ ٹھہراؤں۔

قُلۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)
اِنَّمَآ، کلمہ حصر بے شک، صرف (سوائے اس کے نہیں)
اُمِرۡتُ، فعل ماضی مجہول واحد متکلم اَمَرَ یَاۡمُرُ، مصدر اَمۡرٌ، حکم دینا (مجھے حکم دیا گیا ہے)
اَنۡ، مصدریہ (یہ کہ) اَعۡبُدَ اللّٰهَ (اَعۡبُدَ، اَللّٰهَ) اَعۡبُدَ، فعل مضارع واحد متکلم عَبَدَ یَعۡبُدُ، مصدر عِبَادَةٌ، عبادت کرنا، میں عبادت کروں، اَللّٰهَ، اللہ (میں اللہ کی عبادت کروں) وَ، حرف عطف (اور)
لَاۤ اُشۡرِكَ، فعل مضارع منفی واحد متکلم اَشۡرَکَ یُشۡرِکُ، مصدر اِشۡرَاکٌ، شرک کرنا، شریک ٹھہرانا

(میں شریک نہ ٹھہراؤں) بِہٖ (بِ، ہٖ) بِ، حرف جار، کے ساتھ ،ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے ساتھ)

اِلَیۡہِ اَدۡعُوۡا وَ اِلَیۡہِ مَاٰبِ ﴿۳۶﴾	میں اسی کی طرف دعوت دیتا ہوں اور اسی کی طرف میرا لوٹنا ہے

اِلَیۡہِ (اِلٰی، ہِ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف ،ہِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اسی (اسی کی طرف)
اَدۡعُوۡا، فعل مضارع واحد متکلم دَعَا یَدۡعُوۡ، مصدر دَعۡوَۃٌ، پکارنا، بلانا، دعوت دینا (میں دعوت دیتا ہوں)
وَ، حرف عطف (اور) اِلَیۡہِ (اِلٰی، ہِ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف ،ہِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اسی (اسی کی طرف) مَاٰبِ، اصل میں مَاٰبِیۡ، ہے، یۡ، وقف کی وجہ سے گر گئی ہے، مَاٰبِ، مضاف، مصدر اور اسم ظرف زمان و مکان، لوٹنا، لوٹنے کا وقت، لوٹنے کی جگہ، یۡ، مضاف الیہ، محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا لوٹنا)

وَ کَذٰلِکَ اَنۡزَلۡنٰہُ حُکۡمًا عَرَبِیًّا ؕ	اور اسی طرح ہم نے اس (قرآن) کو عربی زبان میں فرمان (بنا کر) نازل کیا ہے۔

وَ کَذٰلِکَ (وَ، کَذٰلِکَ) وَ، حرف عطف، اور، کَ، حرف تشبیہ، مانند، طرح، جیسا، ذٰلِکَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، یہ، اسی (اور اسی طرح) اَنۡزَلۡنٰہُ (اَنۡزَلۡنَا، ہُ) اَنۡزَلۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَنۡزَلَ یُنۡزِلُ، مصدر اِنۡزَالٌ، اتارنا، نازل کرنا، ہم نے نازل کیا ہے، ہُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کو، ضمیر کا مرجع قُرۡاٰن ہے (ہم نے اس کو نازل کیا ہے) حُکۡمًا عَرَبِیًّا، حُکۡمًا، موصوف، مصدر، حکم کرنا، حکم، فرمان ،عَرَبِیًّا، صفت، صاف اور واضح، عربی زبان، عربی جو عرب کی طرف منسوب ہو (عربی زبان میں فرمان بنا کر)

وَ لَئِنِ اتَّبَعۡتَ اَہۡوَآءَہُمۡ بَعۡدَ مَا جَآءَکَ مِنَ الۡعِلۡمِ ۙ مَا لَکَ مِنَ اللّٰہِ مِنۡ وَّلِیٍّ وَّ لَا وَاقٍ ﴿۳۷﴾ ع	اور واقعی اگر آپ نے ان کی خواہشات کی پیروی کی اس کے بعد کہ آپ کے پاس علم آچکا ہے تو اللہ کے مقابلے میں آپ کا نہ کوئی مددگار ہوگا اور نہ کوئی بچانے والا۔

ع ۵
۱۱

وَلَئِنِ(وَ،لَ،اِنْ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، لام تاکید، البتہ، واقعی، اِنْ، شرطیہ، اگر (اور واقعی اگر)
اِتَّبَعْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر اِتَّبَعَ یَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعٌ، پیروی کرنا (آپ نے پیروی کی)
اَهْوَآءَهُمْ (اَهْوَآءَ، هُمْ) اَهْوَآءَ، مضاف، خواہشات، واحد، هَوٰی، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب
، ان کی (ان کی خواہشات کی) بَعْدَ مَا، بَعْدَ، بعد، مَا، مصدریہ، کہ (اس کے بعد کہ)
جَآءَكَ (جَآءَ، كَ) جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ یَجِیْٓءُ، مصدر مَجِیْٓءٌ، آنا، آچکا ہے، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے پاس آچکا ہے) مِنَ الْعِلْمِ (مِنْ، اَلْعِلْمِ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اَلْعِلْمِ، مجرور (علم) مَا لَكَ (مَا، لَ، كَ) مَا، نافیہ، نہیں، لَ، حرف جار، کا، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ کا نہیں) مِنَ اللّٰهِ (مِنْ، اَللّٰهِ) مِنْ، حرف جار، بمعنی عَلٰی، کے مقابلے میں،
اَللّٰهِ، مجرور، اللہ، اللہ کے مقابلے میں) مِنْ وَّلِیٍّ (مِنْ، وَلِیٍّ) مِنْ، حرف جار، زائدہ برائے عموم، وَلِیٍّ، مجرور، کوئی ساتھی، رفیق (کوئی مددگار) وَّ، حرف عطف (اور) لَا، نافیہ (نہ) وَاقٍ، وِقَایَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (کوئی بچانے والا) آیت میں نبی ﷺ کو مخاطب بنا کر امت کے اہل علم کو تنبیہ ہے۔

وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ وَ جَعَلْنَا لَهُمْ اَزْوَاجًا وَّ ذُرِّيَّةً ؕ	اور بلا شبہ یقیناً ہم نے آپ سے پہلے کئی رسول بھیجے اور ہم نے ان کیلئے بیویاں اور اولاد بنائی۔

وَلَقَدْ(وَ، لَ، قَدْ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، لام تاکید، ضرور، بلاشبہ، قَدْ، کلمہ تحقیق، مزید تاکید کیلئے
، یقیناً (اور بلاشبہ یقیناً) اَرْسَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَرْسَلَ یُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالٌ، بھیجنا (ہم نے بھیجے)
رُسُلًا (کئی رسول) واحد، رَسُوْلٌ، مِّنْ قَبْلِكَ (مِنْ، قَبْلِ، كَ) مِنْ، حرف جار، سے،
قَبْلِ، مجرور، مضاف، پہلے، قبل، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ سے پہلے)
وَ، حرف عطف (اور)
جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلٌ، بنانا (ہم نے بنائی)
لَهُمْ (لَ، هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کیلئے)

اَزْوَاجًا (بیویاں) واحد، زَوْجٌ، وَّ، حرف عطف (اور) ذُرِّیَّةً (چھوٹی بڑی اولاد)

وَمَا كَانَ لِرَسُوْلٍ اَنْ یَّاْتِیَ بِاٰیَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ	اور کسی رسول کیلئے (ممکن) نہ تھا کہ وہ کوئی نشانی لاتا مگر اللہ کے حکم سے۔

وَمَا كَانَ، وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہ، كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ تھا (اور وہ نہ تھا) لِرَسُوْلٍ (لِ، رَسُوْلٍ) لِ، حرف جار، کیلئے، رَسُوْلٍ، مجرور، کسی رسول (کسی رسول کیلئے) اَنْ، مصدریہ (کہ) یَّاْتِیَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَتٰی یَاْتِیْ، مصدر اِتْیَانٌ، آنا، صلہ میں با ہے، اس لیے ترجمہ "لانا" ہوگا (وہ لاتا) بِاٰیَةٍ (بِ، اٰیَةٍ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اٰیَةٍ، مجرور، کوئی نشانی) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوائے) بِاِذْنِ اللّٰهِ (بِ، اِذْنِ، اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، سے

، اِذْنِ، مجرور، مضاف، حکم، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے حکم سے)

لِكُلِّ اَجَلٍ كِتَابٌ ﴿۳۸﴾	ہر مقرر وقت کیلئے ایک لکھی ہوئی تحریر (کتاب) ہے

لِكُلِّ اَجَلٍ (لِ، كُلِّ، اَجَلٍ) لِ، حرف جار، کیلئے، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، اَجَلٍ، مضاف الیہ، مقرر مدت، مقرر وقت، موت (ہر مقرر وقت کیلئے) كِتَابٌ (لکھی ہوئی تحریر کتاب)

یَمْحُوا اللّٰهُ مَا یَشَآءُ وَیُثْبِتُ ۚۖ	اللہ مٹا دیتا ہے جو چاہتا ہے اور قائم رکھتا ہے۔

یَمْحُوا اللّٰهُ (یَمْحُوْا، اَللّٰهُ) یَمْحُوْا، فعل مضارع واحد مذکر غائب مَحَا یَمْحُوْا، مصدر مَحْوٌ، مٹانا، نیست و نابود کر دینا، وہ مٹا دیتا ہے، اَللّٰهُ، اللہ (اللہ مٹا دیتا ہے) مَا، اسم موصول (جو)

یَشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیْئَةٌ، چاہنا (وہ چاہتا ہے)

وَ، حرف عطف (اور) یُثْبِتُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَثْبَتَ یُثْبِتُ، مصدر اِثْبَاتٌ، باقی رکھنا، قائم رکھنا (وہ قائم رکھتا ہے)

وَعِنْدَهٗۤ اُمُّ الْكِتٰبِ ﴿۳۹﴾	اور اسی کے پاس اصل کتاب (لوح محفوظ) ہے۔

وَعِنْدَهٗۤ (وَ، عِنْدَ، هٗ) وَ، حرف عطف، اور، عِنْدَ، مضاف، پاس، ہاں، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر

غائب، اسی کے (اسی کے پاس ہے) اُمُّ الۡكِتٰبِ (اُمُّ، اَلۡكِتٰبِ) اُمٌّ، کسی شے کے اصل کو اُمٌّ کو کہتے ہیں، اصل، اَلۡكِتٰبِ، مضاف الیہ، کتاب (اصل کتاب) اصل کتاب وہ لوح محفوظ ہے جس میں تمام کائنات کا اندراج ہے

وَ اِنۡ مَّا نُرِيَنَّكَ بَعۡضَ الَّذِىۡ نَعِدُهُمۡ اَوۡ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِنَّمَا عَلَيۡكَ الۡبَلٰغُ وَعَلَيۡنَا الۡحِسَابُ ۝	اور اگر ہم واقعی آپ کو (عذاب کا) کچھ حصہ دکھادیں جس کا ہم ان سے وعدہ کرتے ہیں یا واقعی ہم آپ کو فوت کردیں تو بے شک آپ پر صرف (احکام کا) پہنچا دینا ہے اور ہم پر حساب لینا ہے۔

وَاِنۡ مَّا (وَ، اِنۡ، مَا) وَ، حرف عطف، اور، اِنۡ، شرطیہ، اگر، مَا، زائدہ ہے (اور اگر)

نُرِيَنَّكَ (نُرِيَنَّ، كَ) نُرِيَنَّ، فعل مضارع جمع متکلم بانون تاکید ثقیلہ اَرٰی يُرِیْ، مصدر اِرَاءَةٌ، دکھانا، ہم واقعی دکھادیں، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کو (ہم واقعی آپ کو دکھادیں) بَعۡضَ (بعض، کچھ حصہ)

الَّذِىۡ، اسم موصول واحد مذکر (جس کا)

نَعِدُهُمۡ (نَعِدُ، هُمۡ) نَعِدُ، فعل مضارع جمع متکلم وَعَدَ يَعِدُ، مصدر وَعۡدٌ، وعدہ کرنا، ہم وعدہ کرتے ہیں، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان سے (ہم ان سے وعدہ کرتے ہیں) اَوۡ، حرف عطف (یا)

نَتَوَفَّيَنَّكَ (نَتَوَفَّيَنَّ، كَ) نَتَوَفَّيَنَّ، فعل مضارع جمع متکلم بانون تاکید ثقیلہ تَوَفّٰى يَتَوَفّٰى، مصدر تَوَفِّیٌّ، فوت کرنا، اٹھالینا، واقعی ہم فوت کردیں، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کو (واقعی ہم آپ کو فوت کردیں) فَاِنَّمَا (فَ، اِنَّمَا) فَ، حرف عطف، تو، اِنَّمَا، کلمہ حصر، بے شک صرف، تحقیق (تو بے شک صرف)

عَلَيۡكَ (عَلٰى، كَ) عَلٰى، حرف جار، پر، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ پر)

الۡبَلٰغُ، مصدر (پہنچا دینا) وَ، حرف عطف (اور) عَلَيۡنَا، عَلٰى، حرف جار، پر، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم پر) اَلۡحِسَابُ، مصدر ہے (حساب لینا)

اَوَ لَمۡ يَرَوۡا اَنَّا نَاۡتِى الۡاَرۡضَ	اور کیا اُنہوں نے نہیں دیکھا کہ بے شک ہم (کفر کی) زمین کی

نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا ؕ	طرف چلے آتے ہیں ہم اسے اس کے کناروں سے کم کررہے ہیں

اَوَلَمْ یَرَوْا (اَ،وَ،لَمْ یَرَوْا) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، وَ، حرف عطف، اور، لَمْ یَرَوْا، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر غائب رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَةٌ، دیکھنا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ، اُنہوں نے نہیں دیکھا (اور کیا اُنہوں نے نہیں دیکھا) اَنَّا (اَنَّ، نَا) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم) نَاْتِیْ، فعل مضارع جمع متکلم اَتٰی یَاْتِیْ، مصدر اِتْیَانٌ، آنا (ہم چلے آتے ہیں)

الْاَرْضَ ((کفر کی) زمین کی طرف) نَنْقُصُهَا (نَنْقُصُ، هَا) نَنْقُصُ، فعل مضارع جمع متکلم نَقَصَ یَنْقُصُ، مصدر نَقْصٌ، کم کرنا، گھٹانا، ہم کم کررہے ہیں، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اسے، ضمیر کا مرجع الْاَرْضَ ہے (ہم اسے کم کررہے ہیں)

مِنْ اَطْرَافِهَا (مِنْ، اَطْرَافِ، هَا) مِنْ، حرف جار، سے، اَطْرَافِ، مجرور، مضاف، اطراف، کناروں، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے (اس کے کناروں سے)

وَاللّٰهُ یَحْكُمُ لَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهٖ ؕ	اور اللہ فیصلہ کرتا ہے اس کے فیصلے کو کوئی رد کرنے والا نہیں ہے۔

وَ اللّٰهُ (وَ، اَللّٰهُ) وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ)

یَحْكُمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب حَكَمَ یَحْكُمُ، مصدر حُكْمٌ، فیصلہ کرنا، حکم دینا (وہ فیصلہ کرتا ہے) لَا (نہیں) مُعَقِّبَ، تَعْقِیْبٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (رد کرنے والا، ٹالنے والا نظر ثانی کرنے والا) لِحُكْمِهٖ (لِ، حُكْمِ، هٖ) لِ، حرف جار، کو، حُكْمِ، مجرور، مضاف فیصلے، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے فیصلے کو)

وَهُوَ سَرِیْعُ الْحِسَابِ ۝۴۱	اور وہ جلد حساب لینے والا ہے۔

وَهُوَ، وَ، حرف عطف، اور، هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (اور وہ)

سَرِیْعُ الْحِسَابِ (سَرِیْعُ، اَلْحِسَابِ) سَرِیْعُ، مضاف، سُرْعَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، جلد کرنے والا،

جلد لینے والا، اَلْحِسَابِ، مضاف الیہ، حساب کا (جلد حساب لینے والا)

وَقَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلِلّٰهِ الْمَكْرُ جَمِيْعًا ؕ	اور بلاشبہ ان لوگوں نے تدبیریں کیں جو ان سے پہلے تھے پس (اصل) تدبیر سب کی سب اللہ ہی کی ہے۔

وَقَدْ، وَ، حرف عطف، اور، قَدْ، کلمہ تحقیق، بلاشبہ، یقیناً (اور بلاشبہ)

مَكَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب مَكَرَ يَمْكُرُ، مصدر مَكْرٌ، مکر کرنا، فریب کرنا، سازش کرنا، تدبیر کرنا، (اس نے تدبیر کی) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں نے جو)

مِنْ قَبْلِهِمْ (مِنْ، قَبْلِ، هِمْ) مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلِ، مجرور، مضاف، قبل، پہلے، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے پہلے)

فَلِلّٰهِ (فَ، لِ، اَللّٰهِ) فَ، حرف عطف، پس، لِ، حرف جار، کی، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (پس اللہ کی ہے) اَلْمَكْرُ (تدبیر) جَمِيْعًا (سب کی سب، سارے، تمام)

يَعْلَمُ مَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ ؕ	وہ جانتا ہے جو ہر جان کماتی ہے۔

يَعْلَمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمٌ، جاننا (وہ جانتا ہے)

مَا، اسم موصول (جو) تَكْسِبُ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب كَسَبَ يَكْسِبُ، مصدر كَسْبٌ، کمانا (وہ کماتی ہے) كُلُّ نَفْسٍ (كُلُّ، نَفْسٍ) كُلُّ، مضاف، ہر، نَفْسٍ، مضاف الیہ، نفس، جان (ہر جان)

وَسَيَعْلَمُ الْكُفّٰرُ لِمَنْ عُقْبَى الدَّارِ ۝۴۲	اور عنقریب کفار جان لیں گے کہ (آخرت کے) گھر کا (اچھا) انجام کس کے لیے ہے۔

وَسَيَعْلَمُ (وَ، سَ، يَعْلَمُ) وَ، حرف عطف، اور، سَ، عنقریب، مضارع کو مستقبل کے معنی کیلئے مختص کرتا ہے، يَعْلَمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمٌ، جاننا، وہ جان لے گا (اور عنقریب وہ جان لے گا) اَلْكُفّٰرُ، كُفْرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، کفر کرنے والے، کفار، واحد، كَافِرٌ

لِمَنْ (لِ، مَنْ) لِ، حرف جار، لیے، مَنْ، مجرور، استفہامیہ، کس کے (کس کے لیے)

عُقْبَى الدَّارِ، عُقْبٰى، مضاف، انجام، بدلہ، اَلدَّارِ، مضاف الیہ، گھر کا (آخرت کے) گھر کا (اچھا) انجام)

وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَسْتَ مُرْسَلًا ؕ	اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا کہتے ہیں کہ آپ رسول نہیں ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) يَقُوْلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہتا ہے)

اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرٌ، کفر کرنا (اُنہوں نے کفر کیا)

لَسْتَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر حاضر، اس کا مضارع اور امر نہیں ہے (آپ نہیں ہیں)

مُرْسَلًا، اِرْسَالٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (بھیجا ہوا، رسول)

قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۙ وَمَنْ عِنْدَهٗ عِلْمُ الْكِتٰبِ ﴿۴۳﴾	آپ کہہ دیجئے میرے درمیان اور تمہارے درمیان اللہ گواہی دینے والا کافی ہے اور (وہ بھی) جس کے پاس کتاب کا علم ہے۔

ع ۶ ۱۲

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

كَفٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَفٰى يَكْفِيْ، مصدر كِفَايَةٌ، کافی ہونا (کافی ہے)

بِاللّٰهِ (بِ، اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ)

شَهِيْدًا، شُهُوْدٌ، اور، شَهَادَةٌ، مصدر سے بمعنی فاعل، گواہ (گواہی دینے والا)

بَيْنِيْ (بَيْنِ، ىْ) بَيْنِ، مضاف، درمیان، ىْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے درمیان)

وَ، حرف عطف (اور) بَيْنَكُمْ (بَيْنَ، كُمْ) بَيْنَ، مضاف، درمیان، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے درمیان) وَمَنْ، وَ، حرف عطف، اور، مَنْ، اسم موصول، جس (اور جس)

عِنْدَهٗ (عِنْدَ، هٗ) عِنْدَ، مضاف، پاس، ہاں، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے پاس) عِلْمُ الْكِتٰبِ (عِلْمُ، اَلْكِتٰبِ) عِلْمُ، مضاف، علم، اَلْكِتٰبِ، مضاف الیہ، کتاب کا (کتاب کا علم)

رُكُوْعَاتُهَا : ٧	سُوْرَةُ اِبْرٰهِيْمَ مَكِّيَّةٌ	اٰيَاتُهَا : ٥٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

الٓرٰ ۚ قف	الف لام را

الٓرٰ، الف، لام، را، حروف مقطعات ہیں۔

كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۙ۬	ایک کتاب ہے ہم نے اسے آپ کی طرف نازل کیا ہے تاکہ آپ لوگوں کو اندھیروں سے روشنی کی طرف نکالیں

كِتٰبٌ (ایک کتاب ہے) اَنْزَلْنٰهُ (اَنْزَلْنَا، هُ) اَنْزَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر
اِنْزَالٌ، نازل کرنا، ہم نے نازل کیا ہے، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (ہم نے اسے نازل کیا ہے)
اِلَيْكَ (اِلٰى، كَ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ کی طرف)
لِتُخْرِجَ النَّاسَ (لِ، تُخْرِجَ، اَلنَّاسَ)، لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، تُخْرِجَ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر
اَخْرَجَ يُخْرِجُ، مصدر اِخْرَاجٌ، نکالنا، آپ نکالیں، اَلنَّاسَ، لوگوں کو (تاکہ آپ لوگوں کو نکالیں)
مِنَ الظُّلُمٰتِ (مِنْ، اَلظُّلُمٰتِ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلظُّلُمٰتِ، مجرور، اندھیروں، واحد، ظُلْمَةٌ (اندھیروں
سے) اِلَى النُّوْرِ (اِلٰى، اَلنُّوْرِ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، اَلنُّوْرِ، مجرور، روشنی (روشنی کی طرف)

بِاِذْنِ رَبِّهِمْ اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۙ ①	ان کے رب کے حکم سے اس کے راستے کی طرف جو نہایت غالب، بہت تعریف والا ہے۔

بِاِذْنِ (بِ، اِذْنِ) بِ، حرف جار، سے، اِذْنِ، مجرور، حکم (حکم سے)
رَبِّهِمْ (رَبِّ، هِمْ) رَبِّ، مضاف، رب، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے رب
کے) اِلٰى صِرَاطِ (اِلٰى، صِرَاطِ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، صِرَاطِ، مجرور، راستہ (راستے کی طرف)
الْعَزِيْزِ، اللہ کا صفاتی نام، عِزَّةٌ، مصدر سے بمعنی فاعل مبالغہ کا صیغہ (نہایت غالب)

اَلْحَمِیْدِ، اللہ کا صفاتی نام، حَمْدٌ، سے صفت مشبہ بمعنی مفعول، مَحْمُوْدٌ، قابل تعریف (بہت تعریف والا)

اللّٰهِ الَّذِیْ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ	وہ اللہ جس کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔

اللّٰهِ، خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ) اَلَّذِیْ، اسم موصول واحد مذکر (وہ جس)

لَهٗ (لَ، هٗ) لَ، حرف جار، کا، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کا) مَا، اسم موصول (جو کچھ)

فِی السَّمٰوٰتِ (فِیْ، اَلسَّمٰوٰتِ) فِیْ، حرف جار، میں، اَلسَّمٰوٰتِ، مجرور، آسمانوں، واحد، اَلسَّمَآءُ (آسمانوں میں) وَمَا (وَ، مَا) وَ، حرف عطف، اور، مَا، اسم موصول، جو کچھ (اور جو کچھ)

فِی الْاَرْضِ (فِیْ، اَلْاَرْضِ) فِیْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین مین)

وَ وَیْلٌ لِّلْكٰفِرِیْنَ مِنْ عَذَابٍ شَدِیْدِ ۙ﴿۲﴾	اور کافروں کیلئے سخت عذاب سے ہلاکت ہے۔

وَوَیْلٌ (وَ، وَیْلٌ) وَ، حرف عطف، اور، وَیْلٌ، مصدر ہے، تہدید اور وعید کیلئے آتا ہے، ہلاکت، تباہی، دوزخ کی ایک وادی کا نام (اور ہلاکت ہے)

لِّلْكٰفِرِیْنَ (لِ، اَلْكٰفِرِیْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلْكٰفِرِیْنَ، مجرور، كُفْرٌ، مصدر سے اسم فاعل مذکر، کفر کرنے والے، کافروں، واحد، كَافِرٌ (کافروں کیلئے)

مِنْ عَذَابٍ شَدِیْدِ، مِنْ، حرف جار، سے، عَذَابٍ، مجرور، موصوف، عذاب، سزا، شَدِیْدِ، شَدٌّ، مصدر سے صفت مشبہ، سخت (سخت عذاب سے)

اِلَّذِیْنَ یَسْتَحِبُّوْنَ الْحَیٰوةَ الدُّنْیَا عَلَی الْاٰخِرَةِ وَیَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَیَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ؕ	وہ لوگ جو دنیا کی زندگی کو آخرت پر ترجیح دیتے ہیں اور وہ اللہ کی راہ سے روکتے ہیں اور اس میں کجی تلاش کرتے ہیں۔

اِلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

یَسْتَحِبُّوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِسْتَحَبَّ یَسْتَحِبُّ، مصدر اِسْتِحْبَابٌ، دوست رکھنا،

پسند کرنا ترجیح دینا (وہ ترجیح دیتے ہیں) اَلْحَيٰوةَ الدُّنْيَا (اَلْحَيٰوةَ، اَلدُّنْيَا) اَلْحَيٰوةَ، موصوف، زندگی، اَلدُّنْيَا، صفت، بہت قریب، بہت حقیر، دنیا کی، دنیوی (دنیا کی زندگی کو)

عَلَى الْاٰخِرَةِ (عَلٰى، اَلْاٰخِرَةِ) عَلٰى، حرف جار، پر، اَلْاٰخِرَةِ، مجرور، آخرت (آخرت پر)

وَ، حرف عطف (اور) يَصُدُّوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب صَدَّ يَصُدُّ، مصدر صَدٌّ، روکنا (وہ روکتے ہیں) عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ (عَنْ، سَبِيْلِ، اَللّٰهِ) عَنْ، حرف جار، سے، سَبِيْلِ، مجرور، مضاف، راہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی راہ سے) وَ، حرف عطف (اور)

يَبْغُوْنَهَا (يَبْغُوْنَ، هَا) يَبْغُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب بَغٰى يَبْغِيْ، مصدر بَغْیٌ، تلاش کرنا، وہ تلاش کرتے ہیں، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس (وہ اس میں تلاش کرتے ہیں)

عِوَجًا، کجی، جو کجی، آنکھوں سے نظر آئے اس کے لیے عَوَجَ اور جو کجی عقل و شعور سے سمجھ آئے اس کے لیے عِوَجًا، بکسر العین آتا ہے۔

اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍۢ بَعِيْدٍ ۝	یہ لوگ بہت دور کی گمراہی میں ہیں۔

اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع بعید (یہ لوگ)

فِيْ ضَلٰلٍۢ بَعِيْدٍ (فِيْ، ضَلٰلٍ، بَعِيْدٍ) فِيْ، حرف جار، میں، ضَلٰلٍ، مجرور، موصوف، گمراہی، بَعِيْدٍ، صفت، بُعْدٌ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ، بہت دور (بہت دور کی گمراہی میں)

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِهٖ لِيُبَيِّنَ لَهُمْ ؕ	اور ہم نے کوئی رسول نہیں بھیجا مگر اس کی قوم کی زبان میں تاکہ وہ ان کیلئے کھول کر بیان کرے۔

وَمَآ، وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

اَرْسَلْنَا، فعل ماضی منفی جمع متکلم اَرْسَلَ يُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالٌ، بھیجنا (ہم نے بھیجا)

مِنْ رَّسُوْلٍ (مِنْ، رَسُوْلٍ) مِنْ، حرف جار، زائدہ برائے عموم، رَسُوْلٍ، مجرور (کوئی رسول)

اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوائے) بِلِسَانِ (بِ، لِسَانِ) بِ، حرف جار، میں، لِسَانِ، مجرور، زبان (زبان میں)

قَوْمِهٖ(قَوْمِ ،ہٖ)قَوْمِ ، مضاف ، قوم ،ہٖ، مضاف الیہ ، ضمیر واحد مذکر غائب ،اس کی (اس کی قوم)
لِيُبَيِّنَ (لِ ،يُبَيِّنَ) لِ ،لام تعلیل ناصبہ ،تاکہ ،يُبَيِّنَ ، فعل مضارع واحد مذکر غائب بَيَّنَ يُبَيِّنُ ، مصدر تَبْيِيْنٌ ، کھول کر بیان کرنا ،وہ کھول کر بیان کرے (تا کہ وہ کھول کر بیان کرے)
لَهُمْ (لَ ،هُمْ) لَ ،حرف جار ،کیلئے ،هُمْ ، مجرور ، ضمیر جمع مذکر غائب ،ان (ان کیلئے)

فَيُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ	پھر اللہ گمراہ کرتا ہے جسے چاہتا ہے اور وہ ہدایت دیتا ہے جسے چاہتا ہے۔

فَيُضِلُّ اللّٰهُ(فَ ،يُضِلُّ ،اَللّٰهُ)فَ ، حرف عطف ، پھر ،يُضِلُّ ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَضَلَّ يُضِلُّ ، مصدر اِضْلَالٌ ، گمراہ کرنا ،وہ گمراہ کرتا ہے ،اَللّٰهُ ،اللہ (پھر اللہ گمراہ کرتا ہے)
مَنْ ،اسم موصول (جسے)يَّشَآءُ ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ ، مصدر مَشِيْئَةٌ ، چاہنا (وہ چاہتا ہے)وَ ، حرف عطف (اور)يَهْدِيْ ، فعل مضارع واحد مذکر غائب هَدٰى يَهْدِيْ ، مصدر هِدَايَةٌ ،ہدایت دینا (وہ ہدایت دیتا ہے)مَنْ ،اسم موصول (جسے)
يَّشَآءُ ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ ، مصدر مَشِيْئَةٌ ، چاہنا (وہ چاہتا ہے)

وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۞	اور وہی نہایت غالب ،بڑی حکمت والا ہے۔

وَهُوَ ،وَ ، حرف عطف ،اور ، هُوَ ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب ،وہی (اور وہی)
اَلْعَزِيْزُ ،اللہ کا صفاتی نام ،عِزَّةٌ ، مصدر سے بمعنی فاعل مبالغہ کا صیغہ (نہایت غالب ،بہت زبردست)
اَلْحَكِيْمُ ،اللہ کا صفاتی نام ،حِكْمَةٌ ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ (بڑی حکمت والا)

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اَنْ اَخْرِجْ قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۙ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو اپنی نشانیوں (معجزات) کے ساتھ بھیجا یہ کہ تو اپنی قوم کو اندھیروں سے روشنی کی طرف نکال۔

وَلَقَدْ (وَ ، لَ ،قَدْ)وَ ، حرف عطف ،اور ،لَ ،لام تاکید ، ضرور ، بلاشبہ ،قَدْ ، کلمہ تحقیق ،یقیناً (اور بلاشبہ

یقیناً) اَرْسَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَرْسَلَ یُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالٌ، بھیجنا (ہم نے بھیجا)

مُوْسٰی (حضرت موسیٰ) بِاٰیٰتِنَآ (بِ،اٰیٰتِ،نَا) بِ، حرف جار، کے ساتھ ،اٰیٰتِ، مجرور، مضاف ،نشانیوں، آیات، معجزات، واحد ،اٰیَۃٌ،نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، اپنی (اپنی نشانیوں کے ساتھ)

اَنْ، مصدریہ (یہ کہ) اَخْرِجْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَخْرَجَ یُخْرِجُ، مصدر اِخْرَاجٌ، نکالنا (تو نکال)

قَوْمَكَ (قَوْمَ ،كَ) قَوْمَ، مضاف ، قوم ،كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنی (اپنی قوم کو)

مِنَ الظُّلُمٰتِ (مِنْ، الظُّلُمٰتِ) مِنْ، حرف جار، سے ،اَلظُّلُمٰتِ، مجرور، اندھیروں ،تاریکیوں (اندھیروں

سے اِلَی النُّوْرِ (اِلٰی، النُّوْرِ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف ،اَلنُّوْرِ، مجرور، روشنی (روشنی کی طرف)

وَذَكِّرْهُمْ بِاَيّٰىمِ اللّٰهِ ؕ	اور تو انہیں اللہ (کی نعمتوں) کے دنوں کو یاد دلا۔

وَ، حرف عطف (اور) ذَكِّرْهُمْ (ذَكِّرْ، هُمْ) ذَكِّرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر ذَكَّرَ يُذَكِّرُ، مصدر تَذْكِيْرٌ، یاد دلانا، تو یاد دلا ،هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب ،انہیں (تو انہیں یاد دلا)

بِاَيّٰىمِ اللّٰهِ (بِ،اَيَّامِ ،اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، کو،اَيَّامِ، مجرور، مضاف، دنوں، واحد، يَوْمٌ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ ،اللہ کے (اللہ کے دنوں کو)

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ۝	بے شک اس میں یقیناً ہر انتہائی صابر، بڑے شکر گزار کیلئے نشانیاں ہیں۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک)

فِيْ ذٰلِكَ (فِيْ، ذٰلِكَ) فِيْ، حرف جار، میں، ذٰلِكَ، مجرور، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، یہ ،اس (اس میں)

لَاٰيٰتٍ (لَ،اٰيٰتٍ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، اٰيٰتٍ، نشانیاں، واحد ،اٰيَةٌ (یقیناً نشانیاں ہیں)

لِّكُلِّ (لِ،كُلِّ) لِ، حرف جار، کیلئے ،كُلِّ، مجرور، ہر (ہر کیلئے)

صَبَّارٍ، موصوف، صَبْرٌ، سے مبالغہ کا صیغہ (بہت صبر کرنے والا، انتہائی صابر)

شَكُوْرٍ، شُكْرٌ، سے بروزن فُعُوْلٌ، صفت کا صیغہ، مبالغہ کے اوزان میں سے (بڑا شکر گزار، بڑا احسان

ماننے والا، بہت شکر کرنے والا)

وَ اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ اَنْجٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ	اور جب موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنی قوم سے کہا تم اپنے اوپر اللہ کی نعمت کو یاد کرو جب اس نے تمہیں فرعون کی آل سے نجات دی۔

وَ اِذْ (وَ، اِذْ) وَ، حرف عطف، اور، اِذْ، ظرف زمان، ماضی کے واقعہ سے پہلے آتا ہے، جب (اور جب)

قَالَ مُوْسٰى (قَالَ، مُوْسٰى) قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، کہا، مُوْسٰى، موسیٰ (موسیٰ نے کہا) لِقَوْمِهِ (لِ، قَوْمِ، ہٖ) لِ، حرف جار، سے، قَوْمِ، مجرور، مضاف، قوم، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی قوم سے)

اُذْكُرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر ذَكَرَ يَذْكُرُ، مصدر ذِكْرٌ (تم یاد کرو)

نِعْمَةَ اللّٰهِ (نِعْمَةَ، اَللّٰهِ) نِعْمَةَ، مضاف، نعمت، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی نعمت کو)

عَلَيْكُمْ (عَلٰى، كُمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، اوپر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے اوپر)

اِذْ، ظرف زمان (جب) اَنْجٰكُمْ (اَنْجٰى، كُمْ) اَنْجٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنْجٰى يُنْجِيْ، مصدر اِنْجَآءٌ، نجات دینا، اس نے نجات دی، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (اس نے تمہیں نجات دی)

مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ (مِنْ، اٰلِ، فِرْعَوْنَ) مِنْ، حرف جار، سے، اٰلِ، مجرور، مضاف، آل، قوم، گھر کے لوگ، پیروکار، فِرْعَوْنَ، مضاف الیہ، فرعون (فرعون کی آل سے، آل فرعون سے)

يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ وَ يُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَ يَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ؕ	وہ تمہیں بُرا عذاب پہنچاتے تھے اور وہ تمہارے بیٹوں کو ذبح کرتے تھے اور وہ تمہاری عورتوں کو زندہ رکھتے تھے۔

يَسُوْمُوْنَكُمْ (يَسُوْمُوْنَ، كُمْ) يَسُوْمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب سَامَ يَسُوْمُ، مصدر سَوْمٌ، پہنچانا، شامت لانا، وہ پہنچاتے تھے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ تمہیں پہنچاتے تھے)

سُوْٓءَ الْعَذَابِ (سُوْٓءَ، اَلْعَذَابِ) سُوْٓءَ، سَوْءٌ، سے اسم، بُرا، سخت، اَلْعَذَابِ، عذاب، سزا (بُرا عذاب)
وَ، حرف عطف (اور) يُذَبِّحُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب ذَبَّحَ يُذَبِّحُ، مصدر تَذْبِيْحٌ، ذبح کرنا (وہ ذبح کرتے تھے) اَبْنَآءَكُمْ (اَبْنَآءَ، كُمْ) اَبْنَآءَ، مضاف، بیٹوں، واحد، اِبْنٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے بیٹوں کو) وَ، حرف عطف (اور)
يَسْتَحْيُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِسْتَحْيٰ يَسْتَحْيِيْ، مصدر اِسْتِحْيَآءٌ، زندہ رکھنا (وہ زندہ رکھتے تھے) نِسَآءَكُمْ (نِسَآءَ، كُمْ) نِسَآءَ، مضاف، عورتوں، واحد، اِمْرَاَةٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری عورتوں کو)

وَ فِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ؀	اور اس میں تمہارے رب کی طرف سے بہت بڑی آزمائش تھی۔

ع ۱۳

وَ، حرف عطف (اور) فِيْ ذٰلِكُمْ (فِيْ ذٰلِكُمْ) فِيْ، حرف جار، میں، ذٰلِكُمْ، مجرور، اسم اشارہ، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر خطاب کیلئے، یہ، اس (اس میں) بَلَآءٌ، مصدر ہے (تکلیف، آزمائش)
مِّنْ رَّبِّكُمْ (مِنْ، رَبِّ، كُمْ) مِنْ، حرف جار بمعنی اِلٰی، کی طرف سے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے رب کی طرف سے) عَظِيْمٌ، عَظْمَةٌ، سے صفت مشبہ (بہت بڑی)

وَ اِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكُمْ لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَاَزِيْدَنَّكُمْ وَ لَئِنْ كَفَرْتُمْ اِنَّ عَذَابِيْ لَشَدِيْدٌ ؀	اور جب تمہارے رب نے آگاہ کر دیا کہ یقیناً اگر تم شکر کرو گے (تو) بلاشبہ میں ضرور تمہیں زیادہ دوں گا اور یقیناً اگر تم ناشکری کرو گے (تو) بلاشبہ میرا عذاب یقیناً بہت سخت ہے

وَ اِذْ (وَ، اِذْ) وَ، حرف عطف، اور، اِذْ، ظرف زمان، جب (اور جب)
تَاَذَّنَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَاَذَّنَ يَتَاَذَّنُ، مصدر تَاَذُّنٌ، سنا دینا، آگاہ کرنا (آگاہ کر دیا)
رَبُّكُمْ، رَبُّ، مضاف، رب، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے رب نے)

لَىِٕنْ (لَ، اِنْ) لَ، لام تاکید، یقیناً، اِنْ، شرطیہ، اگر (یقیناً اگر)

شَكَرْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر شَكَرَ يَشْكُرُ، مصدر شُكْرٌ، شکر کرنا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ (تم شکر کرو گے) لَاَزِيْدَنَّكُمْ (لَ، اَزِيْدَنَّ، كُمْ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ، اَزِيْدَنَّ، فعل مضارع واحد متکلم بانون تاکید ثقیلہ زَادَ يَزِيْدُ، مصدر زِيَادَةٌ، زیادہ دینا، ضرور میں زیادہ دوں گا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (بلاشبہ ضرور میں تمہیں زیادہ دوں گا)

وَ لَىِٕنْ (وَ، لَ، اِنْ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، لام تاکید، یقیناً، اِنْ، شرطیہ، اگر (اور یقیناً اگر)

كَفَرْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرٌ، کفر کرنا، انکار کرنا، ناشکری کرنا، اِنْ کی وجہ سے ترجمہ (تم ناشکری کرو گے) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک)

عَذَابِيْ (عَذَابِ، يْ) عَذَابِ، مضاف، عذاب، يْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا عذاب)

لَشَدِيْدٌ (لَ، شَدِيْدٌ) لَ، لام تاکید، یقیناً، شَدِيْدٌ، شَدٌّ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت سخت (یقیناً بہت سخت ہے)

وَ قَالَ مُوْسٰى اِنْ تَكْفُرُوْٓا اَنْتُمْ وَ مَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝۸	اور موسیٰ نے کہا اگر تم اور جو سب کے سب لوگ زمین میں ہیں کفر کرو تو بے شک اللہ یقیناً بڑا بے پرواہ، نہایت تعریف والا ہے۔

وَقَالَ مُوْسٰى، وَ، حرف عطف، اور، قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، کہا، مُوْسٰى، موسیٰ (اور موسیٰ نے کہا) اِنْ، شرطیہ (اگر)

تَكْفُرُوْٓا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرٌ، کفر کرنا (تم کفر کرو)

اَنْتُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر (تم) وَ مَنْ، وَ، حرف عطف، اور، مَنْ، اسم موصول، جو (اور جو)

فِي الْاَرْضِ (فِيْ، اَلْاَرْضِ) فِيْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

جَمِيْعًا، جَمْعٌ، سے بمعنی مَجْمُوْعٌ (سب کے سب، تمام، سارے)

فَاِنَّ اللّٰهَ (فَ ، اِنَّ ، اَللّٰهَ) فَ، حرف عطف ، تو، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل ، بے شک ، اَللّٰهَ، اللہ (تو بے شک اللہ) لَغَنِیٌّ (لَ ، غَنِیٌّ) لَ، لام تاکید ، یقیناً، غَنِیٌّ، اللہ کا صفاتی نام ، غِنَآءٌ، سے صفت مشبہ (بڑا بے پرواہ، بڑا بے نیاز) حَمِیْدٌ، اللہ کا صفاتی نام، حَمْدٌ، سے صفت مشبہ، تعریف کیا ہوا (نہایت تعریف والا)

اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ قَوْمِ نُوْحٍ وَّ عَادٍ وَّ ثَمُوْدَ	کیا تمہارے پاس ان لوگوں کی خبر نہیں آئی جو تم سے پہلے قوم نوح اور عاد اور ثمود تھے۔

اَلَمْ يَاْتِكُمْ (اَ ، لَمْ يَاْتِ ، كُمْ) اَ، ہمزہ استفہامیہ ، کیا، لَمْ يَاْتِ، يَاْتِ، اصل میں يَاْتِیْ تھا، لَمْ کی وجہ سے یْ، حذف ہو گئی۔ فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر غائب اَتٰی يَاْتِیْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا، لَمْ کی وجہ سے ترجمہ، نہ آئی، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (کیا تمہارے پاس نہیں آئی) نَبَؤُا (خبر) جمع، اَنْبَآءٌ، اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کی جو)

مِنْ قَبْلِكُمْ (مِنْ ، قَبْلِ ، كُمْ) مِنْ، حرف جار، سے ، قَبْلِ، مجرور، مضاف، پہلے، قبل، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم سے پہلے)

قَوْمِ نُوْحٍ (قَوْمِ ، نُوْحٍ) قَوْمِ، مضاف، قوم ، نُوْحٍ، مضاف الیہ ، نوح کی (نوح کی قوم، قوم نوح)

وَّ عَادٍ، وَ، حرف عطف ، اور، عَادٍ، عاد (اور عاد)

وَّ ثَمُوْدَ، وَ، حرف عطف ، اور، ثَمُوْدَ، ثمود (اور ثمود)

وَالَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ	اور ان لوگوں کی جو ان کے بعد تھے۔

مع ۶

وَ الَّذِيْنَ، وَ، حرف عطف ، اور، اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، ان لوگوں کی جو (اور ان لوگوں کی جو)

مِنْۢ بَعْدِهِمْ (مِنْ ، بَعْدِ ، هِمْ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں ، بَعْدِ، مجرور، مضاف ، بعد ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے بعد)

لَا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا اللّٰهُ	سوائے اللہ کے انہیں کوئی نہیں جانتا۔

لَا يَعْلَمُهُمْ (لَا يَعْلَمُ ، هُمْ) لَا يَعْلَمُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمٌ،

جانتا، نہیں جانتا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (انہیں کوئی نہیں جانتا)

اِلَّا، کلمہ استثنا (سوائے، مگر) اَللّٰهُ (اللہ)

جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَرَدُّوْٓا اَيْدِيَهُمْ فِيْٓ اَفْوَاهِهِمْ	ان کے رسول ان کے پاس واضح دلائل کے ساتھ آئے تو اُنہوں نے اپنے ہاتھ اپنے مونہوں میں لوٹائے۔

جَآءَتْهُمْ (جَآءَتْ، هُمْ) جَآءَتْ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْءٌ، آنا، آیا،

هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے پاس آیا)

رُسُلُهُمْ (رُسُلُ، هُمْ) رُسُلُ، مضاف، رسولوں، واحد، رَسُوْلٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے رسول) بِالْبَيِّنٰتِ (بِ، الْبَيِّنٰتِ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، الْبَيِّنٰتِ، مجرور، واضح دلائل، واحد، اَلْبَيِّنَتِ (واضح دلائل کے ساتھ)

فَرَدُّوْٓا (فَ، رَدُّوْا) فَ، حرف عطف، تو، رَدُّوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب رَدَّ يَرُدُّ، مصدر رَدٌّ، لوٹانا، رکھ دینا، لے جانا (تو انہوں نے لوٹائے) اَيْدِيَهُمْ (اَيْدِىَ، هُمْ) اَيْدِىَ، مضاف، ہاتھوں، واحد، يَدٌ، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے ہاتھوں کو)

فِيْٓ اَفْوَاهِهِمْ (فِيْ، اَفْوَاهِ، هِمْ) فِيْ، حرف جار، میں، اَفْوَاهِ، مجرور، مضاف، مونہوں، واحد، فَمٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے مونہوں میں)

وَ قَالُوْٓا اِنَّا كَفَرْنَا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ وَ اِنَّا لَفِيْ شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَنَآ اِلَيْهِ مُرِيْبٍ ۹	اور اُنہوں نے کہا کہ بے شک ہم اس کا انکار کرتے ہیں جس کے ساتھ تمہیں بھیجا گیا ہے اور بے شک جس کی طرف تم ہمیں بلاتے ہو ہم اس سے یقیناً اضطراب میں ڈالنے والے شک میں ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) قَالُوْٓا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر، قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)

اِنَّا (اِنَّ، نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

رکوع

كَفَرْنَا، فعل ماضی جمع متکلم كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرٌ، کفر کرنا، انکار کرنا (ہم انکار کرتے ہیں)

بِمَآ (بِ، مَا) بِ، حرف جار، کا، مَا، مجرور، موصولہ، جس (اس کا جس)

اُرْسِلْتُمْ، فعل ماضی مجہول جمع مذکر حاضر اَرْسَلَ يُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالٌ، بھیجنا (تمہیں بھیجا گیا ہے)

بِهٖ (بِ، هٖ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے ساتھ)

وَاِنَّا، وَ، حرف عطف، اور، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (اور بے شک ہم)

لَفِيْ شَكٍّ (لَ، فِيْ، شَكٍّ) لَ، لام تاکید، یقیناً، فِيْ، حرف جار، میں، شَكٍّ، مجرور، شک (یقیناً شک میں ہیں)

مِّمَّا (مِنْ، مَا) مِنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جس (اس سے جس)

تَدْعُوْنَنَآ (تَدْعُوْنَ، نَا) تَدْعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر دَعَا يَدْعُوْ، مصدر دَعْوَةٌ، پکارنا، بلانا، تم بلاتے ہو، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں (تم ہمیں بلاتے ہو)

اِلَيْهِ (اِلٰى، هِ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کی طرف)

مُرِيْبٍ، اِرَابَةٌ، سے اسم فاعل واحد مذکر، متردد بنا دینے والا، بے چین کر دینے والا (اضطراب میں ڈالنے والا)

قَالَتْ رُسُلُهُمْ اَفِي اللّٰهِ شَكٌّ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ	ان کے رسولوں نے کہا کیا اللہ کے بارے میں شک ہے (جو) آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والا ہے۔

قَالَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (کہا)

رُسُلُهُمْ (رُسُلُ، هُمْ) رُسُلُ، مضاف، رسولوں، واحد، رَسُوْلٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے رسولوں) اَفِي اللّٰهِ (اَ، فِيْ، اَللّٰهِ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فِيْ، حرف جار برائے تعلق، کے بارے میں، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (کیا اللہ کے بارے میں) شَكٌّ (شک ہے)

فَاطِرِ، فَطْرٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، فَطْرٌ کے لغوی معنی پھاڑنے کے ہیں، عدم کو پھاڑ کر وجود میں لانے والا (پیدا کرنے والا) السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ (السَّمٰوٰتِ، وَ، الْاَرْضِ) اَلسَّمٰوٰتِ، آسمانوں، واحد،

اَلسَّمٰوٰتِ، وَ، حرف عطف، اور، اَلْاَرْضِ، زمین (آسمانوں اور زمین کو)

يَدْعُوْكُمْ لِيَغْفِرَ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَ يُؤَخِّرَكُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ	وہ تمہیں بلاتا ہے تاکہ وہ تمہارے لیے تمہارے گناہوں کو بخش دے اور وہ تمہیں ایک مقرر کردہ مدت تک مہلت دے۔

يَدْعُوْكُمْ (يَدْعُوْ، كُمْ) يَدْعُوْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب دَعَا يَدْعُوْ، مصدر دَعْوَةٌ، پکارنا، بلانا، وہ بلاتا ہے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ تمہیں بلاتا ہے)

لِيَغْفِرَ (لِ، يَغْفِرَ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، يَغْفِرَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب غَفَرَ يَغْفِرُ، مصدر غُفْرَانٌ، بخش دینا، وہ بخش دے (تاکہ وہ بخش دے)

لَكُمْ (لَ، كُمْ) لَ، حرف جار، لیے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے)

مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ (مِنْ، ذُنُوْبِ، كُمْ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، ذُنُوْبِ، مجرور، مضاف، گناہوں، واحد، ذَنْبٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے گناہوں)

وَ، حرف عطف (اور) يُؤَخِّرَكُمْ (يُؤَخِّرَ، كُمْ) يُؤَخِّرَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَخَّرَ يُؤَخِّرُ، مصدر تَاْخِيْرٌ، مہلت دینا، وہ مہلت دے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ تمہیں مہلت دے)

اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى (اِلٰى، اَجَلٍ، مُسَمًّى) اِلٰى، حرف جار، تک، اَجَلٍ، مجرور، وقت، مدت، جمع، اٰجَالٌ، مُسَمًّى، تَسْمِيَةٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر، مقرر کردہ (ایک مقرر کردہ مدت تک)

قَالُوْٓا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ؕ	اُنہوں نے کہا نہیں ہو تم مگر ہمارے جیسے ایک بشر۔

قَالُوْٓا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)

اِنْ، کے صلہ میں اِلَّا، ہے، اس لیے نافیہ ہے (نہیں ہو)

اَنْتُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر (تم) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوائے) بَشَرٌ (ایک بشر، ایک انسان)

مِّثْلُنَا (مِثْلُ، نَا) مِثْلُ، مضاف، مثل، مانند، جیسے، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے جیسے)

تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَصُدُّوْنَا عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا فَاْتُوْنَا بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۰﴾	تم چاہتے ہو کہ تم ہمیں اس سے روک دو جس کی عبادت ہمارے باپ دادا کرتے تھے تو تم ہمارے پاس کوئی واضح دلیل لاؤ۔

تُرِيْدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَرَادَ يُرِيْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، ارادہ کرنا، چاہنا (تم چاہتے ہو)

اَنْ، مصدریہ (کہ) تَصُدُّوْنَا (تَصُدُّوْا، نَا) تَصُدُّوْا، اصل میں تَصُدُّوْنَ ہے، اِنْ، کی وجہ سے نون اعرابی گرا ہوا ہے، فعل مضارع جمع مذکر حاضر صَدَّ يَصُدُّ، مصدر صَدٌّ، روک دینا، تم روک دو، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں (تم ہمیں روک دو)

عَمَّا (عَنْ، مَا) عَنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو، جس (اس سے جس کی)

كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھا)

يَعْبُدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَبَدَ يَعْبُدُ، مصدر عِبَادَةٌ، عبادت کرنا (وہ عبادت کرتا)

اٰبَآؤُنَا (اٰبَآؤُ، نَا) اٰبَآؤُ، مضاف، باپ دادا، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہم کے، ہمارے (ہمارے باپ دادا) فَاْتُوْنَا (فَ، اِئْتُوْا، نَا) فَ، حرف عطف، تو، اِئْتُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَتٰى يَاْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا، لانا، تم لاؤ، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (تو تم ہمارے پاس لاؤ)

بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ (بِ، سُلْطٰنٍ، مُبِيْنٍ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، سُلْطٰنٍ، مجرور، موصوف، کوئی دلیل، مُبِيْنٍ، صفت، اِبَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، واضح، ظاہر، کھلا ہوا، ظاہر کرنے والا، کھولنے والا (کوئی واضح دلیل)

قَالَتْ لَهُمْ رُسُلُهُمْ اِنْ نَّحْنُ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَمُنُّ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ	ان کے رسولوں نے ان سے کہا ہم نہیں ہیں مگر تمہارے جیسے بشر اور لیکن اللہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے احسان کرتا ہے۔

قَالَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (کہا)

لَهُمْ (لَ،هُمْ) لَ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے)
رُسُلُهُمْ (رُسُلُ،هُمْ) رُسُلُ، مضاف، رسولوں، واحد، رَسُوْلٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے رسولوں نے) اِنْ، کے صلہ میں اِلَّا، ہے، اس لیے نافیہ (نہیں)
نَّحْنُ، ضمیر جمع متکلم (ہم) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوائے) بَشَرٌ (ایک بشر، ایک انسان)
مِّثْلُكُمْ (مِثْلُ، كُمْ) مِثْلُ، مضاف، مثل، مانند، جیسے، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے جیسے) وَلٰكِنَّ اللّٰهَ (وَ، لٰكِنَّ، اَللّٰهَ) وَ، حرف عطف، اور، لٰكِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، لیکن، اَللّٰهَ، اللہ (اور لیکن اللہ) يَمُنُّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب مَنَّ يَمُنُّ، مصدر مَنٌّ، احسان کرنا، احسان جتانا (وہ احسان کرتا ہے) عَلٰى مَنْ (عَلٰى، مَنْ) عَلٰى، حرف جار، پر، مَنْ، مجرور، اسم موصول، جو، جس (جس پر) يَّشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْٓئَةٌ، چاہنا (وہ چاہتا ہے)
مِنْ عِبَادِهٖ (مِنْ، عِبَادِ، هٖ) مِنْ، حرف جار، سے، عِبَادِ، مجرور، مضاف، بندوں، واحد، عَبْدٌ، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے بندوں میں سے)

وَمَا كَانَ لَنَآ اَنْ نَّاْتِيَكُمْ بِسُلْطٰنٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ	اور ہمارے لیے (ممکن) نہیں ہے کہ ہم تمہارے پاس کوئی دلیل (معجزہ) لے آئیں مگر اللہ کے حکم سے

وَمَا، وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)
كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہے)
لَنَآ (لَ، نَا) لَ، حرف جار، لیے، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم ہمارے (ہمارے لیے) اَنْ، مصدریہ (کہ)
نَّاْتِيَكُمْ (نَاْتِيَ، كُمْ) نَاْتِيَ، فعل مضارع جمع متکلم اَتٰى يَاْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا، لے آنا، ہم لے آئیں، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے پاس لے آئیں)
بِسُلْطٰنٍ (بِ، سُلْطٰنٍ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، سُلْطٰنٍ، مجرور، حجت، معجزہ (دلیل)
اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوائے) بِاِذْنِ اللّٰهِ (بِ، اِذْنِ، اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، سے، اِذْنِ، مجرور، مضاف، حکم،

اذن، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے حکم سے)

وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۱﴾	اور پس مومنوں کو چاہیے کہ وہ اللہ پر توکل کریں۔

وَعَلَى اللّٰهِ (وَ عَلٰى، اَللّٰهِ) وَ، حرف عطف، اور، عَلٰى، حرف جار، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اور اللہ پر)
فَلْيَتَوَكَّلِ (فَ، لْ، يَتَوَكَّلِ) فَ، حرف عطف، پس، لْ، لام امر، چاہیے کہ، لازم، يَتَوَكَّلِ، فعل مضارع واحد مذکر غائب تَوَكَّلَ يَتَوَكَّلُ، بھروسہ کرنا، مصدر تَوَكُّلٌ، بھروسہ کرنا، توکل کرنا، وہ توکل کرے (پس چاہیے کہ وہ توکل کرے) اَلْمُؤْمِنُوْنَ، اِيْمَانٌ، مصدر سے (ایمان رکھنے والے، مومنوں) واحد، اَلْمُؤْمِنُ۔

وَمَا لَنَآ اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنَا سُبُلَنَا ؕ	اور ہم کو کیا ہے کہ ہم اللہ پر توکل نہ کریں حالانکہ یقیناً اس نے ہمیں ہماری راہیں دکھائیں۔

وَمَا، وَ، حرف عطف، اور، مَا، استفہامیہ، کیا (اور کیا ہے)
لَنَآ (لَ، نَا) لَ، حرف جار، کو، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم کو)
اَلَّا (اَنْ، لَا) اَنْ، مصدریہ، کہ، لَا، نافیہ، نہ (کہ نہ)
نَتَوَكَّلَ، فعل مضارع جمع متکلم تَوَكَّلَ يَتَوَكَّلُ، بھروسہ کرنا، مصدر تَوَكُّلٌ، بھروسہ کرنا، توکل کرنا (ہم توکل کریں)
عَلَى اللّٰهِ (عَلٰى، اَللّٰهِ) عَلٰى، حرف جار، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر) وَ، حالیہ (حالانکہ) قَدْ، کلمہ تحقیق (یقیناً)
هَدٰىنَا (هَدٰى، نَا) هَدٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب هَدٰى يَهْدِىْ، مصدر هِدَايَةٌ، ہدایت دینا، رہنمائی کرنا، راہ دکھانا، دکھانا، اس نے دکھائی، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں (اس نے ہمیں دکھائیں)
سُبُلَنَا، سُبُلَ، مضاف، راہیں، واحد، سَبِيْلٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری راہیں)

وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰى مَآ اٰذَيْتُمُوْنَا ؕ	اور بلاشبہ ہم اس پر ضرور صبر کریں گے جو تم ہمیں اذیت دیتے ہو

وَ، حرف عطف (اور) لَنَصْبِرَنَّ (لَ، نَصْبِرَنَّ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ، نَصْبِرَنَّ، فعل مضارع بانون تاکید ثقیلہ جمع متکلم صَبَرَ يَصْبِرُ، مصدر صَبْرٌ، صبر کرنا، ضرور ہم صبر کریں گے (بلاشبہ ضرور ہم صبر کریں گے) عَلٰى مَآ (عَلٰى، مَا) عَلٰى، حرف جار، پر، مَا، مجرور، اسم موصول جو (اس پر جو)

اٰذَيْتُمُوْنَا(اٰذَيْتُمْ ،وْ ،نَا)اٰذَيْتُمْ ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اٰذٰی يُؤْذِيْ ، مصدر اِيْذَآءٌ، تکلیف دینا،اذیت دینا، تم اذیت دیتے ہو،وْ،اشباع کا،نَا، ضمیر جمع متکلم ، ہمیں (تم ہمیں اذیت دیتے ہو)

ع ٢ ١٤

وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ع ١٢	اور پس توکل کرنے والوں کو چاہیے کہ وہ اللہ ہی پر توکل کریں

وَعَلَى اللّٰهِ (وَ،عَلٰى،اَللّٰهِ)وَ، حرف عطف ،اور،عَلٰى، حرف جار ،پر،اَللّٰهِ، مجرور،اللہ (اور اللہ پر)

فَلْيَتَوَكَّلِ (فَ،لْ،يَتَوَكَّلِ)فَ، حرف عطف ،پس ،لْ،لام امر ، چاہیے کہ ،لازم ،يَتَوَكَّلِ، فعل مضارع واحد مذکر غائب تَوَكَّلَ يَتَوَكَّلُ، مصدر تَوَكُّلٌ، بھروسہ کرنا،توکل کرنا (پس چاہیے کہ وہ توکل کرے)

اَلْمُتَوَكِّلُوْنَ،تَوَكُّلٌ سے اسم فاعل جمع مذکر (توکل کرنے والے) واحد، اَلْمُتَوَكِّلُ۔

وَ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِرُسُلِهِمْ لَنُخْرِجَنَّكُمْ مِّنْ اَرْضِنَآ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ط	اور ان لوگوں نے جنہوں نے کفر کیا اپنے رسولوں سے کہا بلا شبہ ہم ضرور تمہیں اپنی زمین سے نکال دیں گے یا ضرور بالضرور تم واپس ہماری ملت میں آجاؤ گے۔

وَ قَالَ،وَ ، حرف عطف ،اور،قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا(اس نے کہا) اَلَّذِيْنَ،اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں نے جنہوں نے)

كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرٌ، کفر کرنا(اُنہوں نے کفر کیا)

لِرُسُلِهِمْ (لِ،رُسُلِ،هِمْ)لِ، حرف جار ،سے ،رُسُلِ، مجرور، مضاف ،رسولوں ،واحد ،رَسُوْلٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب ،اپنے (اپنے رسولوں سے)

لَنُخْرِجَنَّكُمْ (لَ،نُخْرِجَنَّ، كُمْ)لَ،لام تاکید، بلا شبہ ،ضرور،نُخْرِجَنَّ، فعل مضارع جمع متکلم بانون تاکید ثقیلہ اَخْرَجَ يُخْرِجُ، مصدر اِخْرَاجٌ، نکالنا، ضرور ہم نکال دیں گے ،كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (بلا شبہ ہم ضرور تمہیں نکال دیں گے) مِّنْ اَرْضِنَآ (مِنْ،اَرْضِ،نَا) مِنْ، حرف جار،سے، اَرْضِ، مجرور، مضاف ، زمین ،نَا، مضاف الیہ ، ضمیر جمع متکلم ،اپنی (اپنی زمین سے)اَوْ، حرف عطف (یا)

لَتَعُوْدُنَّ (لَ، تَعُوْدُنَّ) لَ، لام تاکید، ضرور، تَعُوْدُنَّ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر بانون تاکید ثقیلہ عَادَ یَعُوْدُ، مصدر عَوْدٌ، واپس آنا، لوٹنا، ضرور تم واپس آجاؤ گے (ضرور بالضرور تم واپس آجاؤ گے)

فِیْ مِلَّتِنَا (فِیْ، مِلَّتِ، نَا) فِیْ، حرف جار، میں، مِلَّتِ، مجرور، مضاف، ملت، طریقہ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہم کی، ہماری (ہماری ملت میں)

فَاَوْحٰۤى اِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ الظّٰلِمِيْنَ ۝۱۳	تو ان کے رب نے ان کی طرف وحی کی یقیناً ہم ظالموں کو ضرور ہلاک کریں گے۔

فَاَوْحٰی (فَ، اَوْحٰی) فَ، حرف عطف، تو، اَوْحٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَوْحٰی یُوْحِیْ، مصدر اِیْحَآءٌ، وحی کرنا، وحی کی (تو وحی کی) اِلَيْهِمْ (اِلٰی، هِمْ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کی طرف) رَبُّهُمْ (رَبُّ، هُمْ) رَبُّ، مضاف، رب، پروردگار، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے رب نے) لَنُهْلِكَنَّ (لَ، نُهْلِكَنَّ) لَ، لام تاکید، یقیناً، نُهْلِكَنَّ، فعل مضارع جمع متکلم بانون تاکید ثقیلہ اَهْلَكَ یُهْلِكُ، مصدر اِهْلَاكٌ، ہلاک کرنا، ہم ضرور ہلاک کریں گے (یقیناً ہم ضرور ہلاک کریں گے) الظّٰلِمِيْنَ، ظُلْمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ظلم کرنے والے) ظالموں، واحد، ظَالِمٌ۔

وَ لَنُسْكِنَنَّكُمُ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ؕ	اور یقیناً ان کے بعد ہم تمہیں زمین میں ضرور آباد کریں گے۔

وَ، حرف عطف (اور) لَنُسْكِنَنَّكُمُ (لَ، نُسْكِنَنَّ، كُمْ) لَ، لام تاکید، یقیناً، نُسْكِنَنَّ، فعل مضارع جمع متکلم بانون تاکید ثقیلہ اَسْكَنَ یُسْكِنُ، مصدر اِسْكَانٌ، آباد کرنا، ضرور ہم آباد کریں گے،

كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (یقیناً ضرور ہم تمہیں آباد کریں گے) الْاَرْضَ (زمین میں)

مِنْۢ بَعْدِهِمْ (مِنْ، بَعْدِ، هِمْ) مِنْ، حرف جار ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعْدِ، مجرور، مضاف، بعد، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے بعد)

ذٰلِكَ لِمَنْ خَافَ مَقَامِیْ وَ خَافَ وَعِیْدِ ۝۱۴	یہ اس کیلئے ہے جو میرے سامنے کھڑے ہونے سے ڈر گیا اور میرے وعدہ عذاب سے ڈر گیا۔

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ)

لِمَنْ (لِ، مَنْ) لِ، حرف جار، کیلئے، مَنْ، مجرور، اسم موصول، جو (اس کیلئے جو)

خَافَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَافَ یَخَافُ، مصدر خَوْفٌ، خوف کھانا، ڈرنا (ڈر گیا)

مَقَامِیْ (مَقَامِ، یْ) مَقَامِ، مضاف، ظرف مکان، قِیَامٌ، مصدر، کھڑے ہونے کی جگہ، سامنے کھڑے ہونے سے، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے سامنے کھڑے ہونے سے)

وَ، حرف عطف (اور) خَافَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَافَ یَخَافُ، مصدر خَوْفٌ، خوف کھانا، ڈرنا (وہ ڈر گیا) وَعِیْدِ، اصل میں وَعِیْدِیْ، ہے، یْ، محذوف ہے، وَعِیْدِ، مصدر، مضاف، وعید، وعدہ عذاب، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے وعدہ عذاب سے)

وَاسْتَفْتَحُوْا وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ ۝۱۵	اور اُنہوں نے فیصلہ مانگا اور ہر سرکش، سخت عناد رکھنے والا نامراد ہوا۔

وَ، حرف عطف (اور) اِسْتَفْتَحُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِسْتَفْتَحَ یَسْتَفْتِحُ، مصدر اِسْتِفْتَاحٌ، فیصلہ مانگنا، فتح چاہنا (انہوں نے فیصلہ مانگا) وَ، حرف عطف (اور)

خَابَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَابَ یَخِیْبُ، مصدر خَیْبَةٌ، نامراد ہونا، ناکام ہونا (وہ نامراد ہوا)

كُلُّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ، كُلُّ، مضاف، ہر، جَبَّارٍ، مضاف الیہ، موصوف، جَبْرٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ، جبر کرنے والا، خود اختیار، سرکش (ہر سرکش) عَنِیْدٍ، عُنُوْدٌ، سے صفت مشبہ کا صیغہ (بہت ضدی، سخت عناد رکھنے والا)

مِّنْ وَّرَآئِهٖ جَهَنَّمُ وَ یُسْقٰى مِنْ مَّآءٍ صَدِیْدٍ ۝۱۶	اس کے پیچھے جہنم ہے اور وہ پیپ والے پانی سے پلایا جائے گا۔

مِّنْ وَّرَآىِٕهٖ (مِنْ، وَرَآءِ، هٖ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، وَرَآءِ، مجرور، مضاف، پیچھے، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے پیچھے) **جَهَنَّمُ** (جہنم ہے) وَ، حرف عطف (اور) يُسْقٰى، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب سَقٰى يَسْقِيْ، مصدر سَقْيٌ، سِقَايَةٌ، پلانا (وہ پلایا جائے گا) مِنْ مَّآءٍ صَدِيْدٍ (مِنْ، مَآءٍ، صَدِيْدٍ) مِنْ، حرف جار، سے، مَآءٍ، مجرور، موصوف، پانی، صَدِيْدٍ، صفت، پیپ والا (پیپ والے پانی سے)

يَّتَجَرَّعُهٗ وَ لَا يَكَادُ يُسِيْغُهٗ وَ يَاْتِيْهِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّ مَا هُوَ بِمَيِّتٍ ؕ	وہ اسے گھونٹ گھونٹ پیے گا اور وہ قریب نہ ہوگا کہ وہ اسے حلق سے اتارے اور اس کے پاس ہر جگہ سے موت آئے گی حالانکہ وہ ہرگز مرنے والا نہیں ہوگا۔

يَّتَجَرَّعُهٗ (يَتَجَرَّعُ، هٗ) يَتَجَرَّعُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب تَجَرَّعَ يَتَجَرَّعُ، مصدر تَجَرُّعٌ، گھونٹ گھونٹ پینا، وہ گھونٹ گھونٹ پیے گا، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (وہ اسے گھونٹ گھونٹ پیے گا) وَ، حرف عطف (اور) لَا يَكَادُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب كَادَ يَكَادُ، مصدر كَوْدٌ، قریب ہونا (وہ قریب نہ ہوگا) يُسِيْغُهٗ (يُسِيْغُ، هٗ) يُسِيْغُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَسَاغَ يُسِيْغُ، مصدر اِسَاغَةٌ، حلق سے اتارنا، وہ حلق سے اتارے، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (وہ اسے حلق سے اتارے) وَ، حرف عطف (اور) يَاْتِيْهِ الْمَوْتُ (يَاْتِيْ، هِ، اَلْمَوْتُ) يَاْتِيْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَتٰى يَاْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا، آئے گی، هِ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے پاس، اَلْمَوْتُ، موت (اس کے پاس موت آئے گی) مِنْ كُلِّ مَكَانٍ (مِنْ، كُلِّ، مَكَانٍ) مِنْ، حرف جار، سے، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، مَكَانٍ، مضاف الیہ، اسم ظرف، جگہ (ہر جگہ سے) وَّ مَا هُوَ (وَ، مَا، هُوَ) وَ، حالیہ، حالانکہ، مَا، نافیہ، نہیں، هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب، وہ (حالانکہ وہ نہیں) بِمَيِّتٍ (بِ، مَيِّتٍ) بِ، حرف جار، زائدہ، نفی کی تاکید کیلئے، مَيِّتٍ، مجرور، اسم صفت، مرنے والا، مردہ (ہرگز مرنے والا)

وَ مِنْ وَّرَآىِٕهٖ عَذَابٌ غَلِيْظٌ ﴿۱۷﴾	اور اس کے پیچھے ایک بہت سخت عذاب ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) مِنْ وَّرَآىِٕه (مِنْ، وَرَآىِٕ، هٖ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں،
وَرَآءِ، مجرور، مضاف، پیچھے، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے پیچھے)
عَذَابٌ غَلِيْظٌ (عَذَابٌ، غَلِيْظٌ) عَذَابٌ، موصوف، ایک عذاب، غَلِيْظٌ، صفت، غِلْظَةٌ، سے صفت مشبہ، بہت سخت، شدید (ایک بہت سخت عذاب)

مَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ اَعْمَالُهُمْ كَرَمَادِ ِۨاشْتَدَّتْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ يَوْمٍ عَاصِفٍ ؕ	ان لوگوں کی مثال جنہوں نے اپنے رب کے ساتھ کفر کیا ان کے اعمال اس راکھ کی طرح ہیں کہ اس پر آندھی والے دن میں ہوا بہت سخت چلی۔

مَثَلُ الَّذِيْنَ، مَثَلُ، مضاف، مثال، الَّذِيْنَ، مضاف الیہ، اسم موصول جمع مذکر، ان لوگوں کی جنہوں نے (ان لوگوں کی مثال جنہوں نے)
كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرٌ، کفر کرنا (اُنہوں نے کفر کیا)
بِرَبِّهِمْ (بِ، رَبِّ، هِمْ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، پروردگار، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے رب کے ساتھ)
اَعْمَالُهُمْ، اَعْمَالُ، مضاف، اعمال، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے اعمال)
كَرَمَادِ ِۨ، كَ، حرف تشبیہ، حرف جار، مانند، کی طرح، رَمَادِ ِۨ، مجرور، راکھ (راکھ کی طرح)
اِشْتَدَّتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب اِشْتَدَّ يَشْتَدُّ، مصدر اِشْتِدَادٌ، سخت ہونا، بہت سخت چلنا (بہت سخت چلی) بِهِ (بِ، هِ) بِ، حرف جار بمعنی، عَلٰی، پر، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر)
الرِّيْحُ (ہوا) فِيْ يَوْمٍ عَاصِفٍ (فِيْ، يَوْمٍ، عَاصِفٍ) فِيْ، حرف جار، میں، يَوْمٍ، مجرور، موصوف، دن، عَاصِفٍ، صفت، عَصْفٌ، سے اسم فاعل واحد مذکر، آندھی والا (آندھی والے دن میں)

لَا يَقْدِرُوْنَ مِمَّا كَسَبُوْا عَلٰى شَيْءٍ ؕ	وہ اس میں سے کسی چیز پر قادر نہیں ہوں گے جو اُنہوں نے کمایا۔

لَا يَقْدِرُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب قَدَرَ يَقْدِرُ، مصدر قُدْرَةٌ، قدرت رکھنا، قادر ہونا (وہ قادر نہ ہوں گے) مِمَّا (مِنْ، مَا) مِنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس میں سے جو)

كَسَبُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَسَبَ يَكْسِبُ، مصدر كَسْبٌ، کمانا (اُنہوں نے کمایا)

عَلٰى شَيْءٍ (عَلٰى، شَيْءٍ) عَلٰى، حرف جار، پر، شَيْءٍ، مجرور، کسی چیز (کسی چیز پر)

ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ﴿١٨﴾	یہ وہی بہت دور کی گمراہی ہے۔

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہی)

الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ (الضَّلٰلُ، اَلْبَعِيْدُ) اَلضَّلٰلُ، مصدر، موصوف، گمراہی،

اَلْبَعِيْدُ، صفت، بُعْدٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت دور کی (بہت دور کی گمراہی)

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ط	کیا تو نے نہیں دیکھا کہ بے شک اللہ نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا ہے۔

اَلَمْ تَرَ (اَ، لَمْ تَرَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، لَمْ تَرَ، تَرَ، اصل میں تَرٰی تھا، لَمْ کی وجہ سے، ی، حرف علت ساقط ہو گئی، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر حاضر رَاٰی يَرٰی، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ، تو نے نہیں دیکھا (کیا تو نے نہیں دیکھا)

اَنَّ اللّٰهَ (اَنَّ، اَللّٰهَ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (کہ بے شک اللہ)

خَلَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَلَقَ يَخْلُقُ، مصدر خَلْقٌ، پیدا کرنا (اس نے پیدا کیا ہے)

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ، اَلسَّمٰوٰتِ، آسمانوں، وَ، حرف عطف، اور، اَلْاَرْضَ، زمین (آسمانوں اور زمین کو)

بِالْحَقِّ (بِ، الْحَقِّ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلْحَقِّ، مجرور، سچ، حق (حق کے ساتھ)

اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ﴿١٩﴾ لا	اگر وہ چاہے وہ تمہیں لے جائے اور وہ ایک نئی مخلوق لے آئے۔

اِنْ، شرطیہ (اگر) يَّشَاْ، اصل میں يَشَآءُ، تھا، اِنْ شرطیہ کی وجہ سے ہمزہ ساکن ہو کر گر گیا ہے۔

فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْئَةٌ، چاہنا (وہ چاہے)

يُذْهِبْكُمْ (يُذْهِبْ، كُمْ) يُذْهِبْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَذْهَبَ يُذْهِبُ، مصدر اِذْهَابٌ، لے جانا، دور کرنا، وہ لے جائے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ تمہیں لے جائے) وَ، حرف عطف (اور)

يَاْتِ، اصل میں يَاْتِيْ ہے، شرط کے مقام پر ہونے کی وجہ سے ی محذوف ہو گئی۔

فعل مضارع واحد مذکر غائب اَتٰى يَاْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، لے آنا (وہ لے آئے)

بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ (بِ، خَلْقٍ، جَدِيْدٍ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، خَلْقٍ، مجرور، موصوف، پیدائش، ایک مخلوق، جَدِيْدٍ، صفت، جَدٌّ، سے بمعنی مفعول، نئی (ایک نئی مخلوق)

وَّمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ ۞	اور یہ اللہ پر ہرگز مشکل نہیں ہے۔

وَّ مَا، وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں ہے) ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ)

عَلَى اللّٰهِ (عَلٰى، اَللّٰهِ) عَلٰى، حرف جار، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر)

بِعَزِيْزٍ (بِ، عَزِيْزٍ) بِ، حرف جار، زائدہ نفی کی تاکید کیلئے، عَزِيْزٍ، مجرور، عِزَّةٌ، سے مبالغہ کا صیغہ، زبردست، غالب، قوی، دشوار، مشکل (ہرگز مشکل)

وَ بَرَزُوْا لِلّٰهِ جَمِيْعًا فَقَالَ الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ عَنَّا مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ	اور وہ سب کے سب اللہ کے سامنے پیش ہوں گے تو کمزور ان لوگوں سے کہیں گے جو بڑے بنے ہوئے تھے کہ بے شک ہم تمہارے تابع تھے تو کیا تم اللہ کے عذاب سے (بچانے میں) ہمارے کچھ بھی کام آنے والے ہو

وَ، حرف عطف (اور) بَرَزُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب بَرَزَ يَبْرُزُ، مصدر بُرُوْزٌ، باہر نکلنا، ظاہر ہونا، پیش ہونا، احوال قیامت ہے ترجمہ (وہ پیش ہوں گے)

لِلّٰهِ (لِ، اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کیلئے، اللہ کے سامنے)

جَمِيْعًا، جَمْعٌ، سے بمعنی مَجْمُوْعٌ (سب کے سب)

فَقَالَ (فَ، قَالَ) فَ، حرف عطف، تو، قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، احوال قیامت ترجمہ، وہ کہے گا (تو وہ کہے گا)

الضُّعَفٰٓؤُا، ضُعْفٌ، مصدر سے صفت مشبہ (کمزوروں، ضعیفوں) واحد، ضَعِيْفٌ،

لِلَّذِيْنَ (لِ، اَلَّذِيْنَ) لِ، حرف جار، سے، اَلَّذِيْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (ان لوگوں سے جو) اِسْتَكْبَرُوْٓا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِسْتَكْبَرَ يَسْتَكْبِرُ، مصدر اِسْتِكْبَارٌ، تکبر کرنا، بڑا بننا (وہ بڑے بنے ہوئے تھے) اِنَّا (اِنَّ، نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

كُنَّا، فعل ماضی جمع متکلم كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (ہم تھے)

لَكُمْ (لَ، كُمْ) لَ، حرف جار، کے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم کے، تمہارے)

تَبَعًا، تَبْعٌ، مصدر سے اسم فاعل (تابع، پیروی کرنے والے) واحد، تَابِعٌ،

فَهَلْ (فَ، هَلْ) فَ، حرف عطف، تو، هَلْ، استفہامیہ، کیا (تو کیا) اَنْتُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر (تم)

مُّغْنُوْنَ، اِغْنَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (کام آنے والے)

عَنَّا (عَنْ، نَا) عَنْ، حرف جار، سے، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم سے، ہمارے)

مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ، مِنْ، حرف جار، سے، عَذَابِ، مجرور، مضاف، عذاب، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ (اللہ کے عذاب سے) مِنْ شَيْءٍ (مِنْ، شَيْءٍ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، شَيْءٍ، مجرور (کچھ بھی)

قَالُوْا لَوْ هَدٰىنَا اللّٰهُ لَهَدَيْنٰكُمْ ؕ	وہ کہیں گے اگر اللہ ہمیں ہدایت دیتا ضرور ہم تمہیں ہدایت کرتے۔

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا احوال قیامت ترجمہ (وہ کہیں گے)

لَوْ، شرط کے امتناع پر دلالت کرتا ہے (اگر)

هَدٰىنَا اللّٰهُ (هَدٰى، نَا، اَللّٰهُ) هَدٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب هَدٰى يَهْدِيْ، مصدر هِدَايَةٌ، ہدایت

دینا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ، ہدایت دیتا، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں، اَللّٰہُ، اللہ (اللہ ہمیں ہدایت دیتا)
لَهَدَيْنٰكُمْ (لَ، هَدَيْنَا، كُمْ) لَ، لام تاکید، ضرور، هَدَيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم هَدٰى يَهْدِيْ، مصدر
هِدَايَةٌ، ہدایت کرنا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ، ہم ہدایت کرتے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر،
تمہیں (ضرور ہم تمہیں ہدایت کرتے)

سَوَآءٌ عَلَيْنَآ اَجَزِعْنَآ اَمْ صَبَرْنَا مَا لَنَا مِنْ مَّحِيْصٍ ؏ ۲۱	ہم پر برابر ہے خواہ ہم واویلا کریں یا ہم صبر کریں ہمارے لیے بھاگنے کی کوئی جگہ نہیں ہے۔

ع ۳ ۹ ۱۵

سَوَآءٌ (برابر، یکساں) عَلَيْنَآ (عَلٰى، نَا) عَلٰى، حرف جار، پر، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم پر)
اَجَزِعْنَآ (اَ، جَزِعْنَا) اَ، ہمزہ استفہامیہ، تسویہ کیلئے، خواہ، جَزِعْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَزِعَ
يَجْزَعُ، مصدر جَزْعًا، واویلا کرنا، بیقرار ہونا، ہم واویلا کریں (خواہ ہم واویلا کریں) اَمْ، حرف عطف (یا)
صَبَرْنَا، فعل ماضی جمع متکلم صَبَرَ يَصْبِرُ، مصدر صَبْرٌ، صبر کرنا (ہم صبر کریں)
مَا لَنَا (مَا، لَ، نَا) مَا، نافیہ، نہیں، لَ، حرف جار، لیے، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے لیے
نہیں ہے) مِنْ مَّحِيْصٍ (مِنْ، مَحِيْصٍ) مِنْ، حرف جار، زائدہ برائے عموم،
مَحِيْصٍ، مجرور، ظرف مکان، پناہ گاہ (لوٹنے کی جگہ، بھاگنے کی کوئی جگہ)

وَقَالَ الشَّيْطٰنُ لَمَّا قُضِيَ الْاَمْرُ اِنَّ اللّٰهَ وَعَدَكُمْ وَعْدَ الْحَقِّ وَوَعَدْتُّكُمْ فَاَخْلَفْتُكُمْ ؕ	اور جب معاملے کا فیصلہ کر دیا جائے گا شیطان کہے گا بے شک اللہ نے تم سے وعدہ کیا تھا سچا وعدہ اور میں نے تم سے وعدہ کیا تھا تو میں نے تم سے وعدہ خلافی کی۔

وَقَالَ الشَّيْطٰنُ (وَ، قَالَ، اَلشَّيْطٰنُ) وَ، حرف عطف، اور، قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ
يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، احوال قیامت ترجمہ، وہ کہے گا، اَلشَّيْطٰنُ، شیطان (اور شیطان کہے گا)
لَمَّا، اسم ظرف ہے، حِيْنَ، کا ہم معنی (جب) قُضِيَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب قَضٰى يَقْضِيْ، مصدر
قَضَآءٌ، فیصلہ کرنا، ترجمہ بحوالہ قیامت (فیصلہ کر دیا جائے گا)

الْاَمْرُ (معاملہ ، کام) اِنَّ اللّٰهَ (اِنَّ ، اَللّٰهَ) اِنَّ ، حرف مشبہ بالفعل ، بے شک ، اَللّٰهَ ، اللہ (بے شک اللہ)

وَعَدَكُمْ (وَعَدَ ، كُمْ) وَعَدَ ، فعل ماضی واحد مذکر غائب وَعَدَ يَعِدُ ، مصدر وَعْدٌ ، وعدہ کرنا ، اس نے وعدہ کیا تھا ، كُمْ ، ضمیر جمع مذکر حاضر ، تم سے (اس نے تم سے وعدہ کیا تھا)

وَعْدَ الْحَقِّ (وَعْدَ ، الْحَقِّ) وَعْدَ ، مضاف ، وعدہ ، اَلْحَقِّ ، مضاف الیہ ، سچ کا (سچا وعدہ)

وَوَعَدْتُّكُمْ (وَ ، وَعَدْتُّ ، كُمْ) وَ ، حرف عطف ، اور ، وَعَدْتُّ ، فعل ماضی واحد متکلم وَعَدَ يَعِدُ ، مصدر وَعْدٌ ، وعدہ کرنا ، میں نے وعدہ کیا تھا ، كُمْ ، ضمیر جمع مذکر حاضر ، تم سے (اور میں نے تم سے وعدہ کیا) فَاَخْلَفْتُكُمْ (فَ ، اَخْلَفْتُ ، كُمْ) فَ ، حرف عطف ، تو ، اَخْلَفْتُ ، فعل ماضی واحد متکلم اَخْلَفَ يُخْلِفُ ، مصدر اِخْلَافٌ ، وعدہ خلافی کرنا ، میں نے وعدہ خلافی کی ، كُمْ ، ضمیر جمع مذکر حاضر ، تم سے (تو میں نے تم سے وعدہ خلافی کی)

وَمَا كَانَ لِيَ عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّآ اَنْ دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ لِيْ ۚ	اور میرا تم پر کوئی اختیار نہیں تھا سوائے اس کے کہ میں نے تمہیں دعوت دی تو تم نے میری بات کو قبول کرلیا

وَمَا كَانَ ، وَ ، حرف عطف ، اور ، مَا ، نافیہ ، نہیں ، كَانَ ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ ، مصدر كَوْنًا ، ہونا ، وہ تھا (اور وہ نہیں تھا) لِيَ (لِ ، يَ) لِ ، حرف جار ، کا ، يَ ، مجرور ، ضمیر واحد متکلم ، مجھ (مجھ کا ، میرا) عَلَيْكُمْ (عَلٰى ، كُمْ) عَلٰى ، حرف جار ، پر ، كُمْ ، مجرور ، ضمیر جمع مذکر حاضر ، تم (تم پر)

مِّنْ سُلْطٰنٍ ، مِنْ ، حرف جار برائے عموم ، سُلْطٰنٍ ، مجرور ، دلیل ، حجت ، غلبہ ، زور (کوئی اختیار)

اِلَّآ ، کلمہ استثنا (مگر ، سوائے) اَنْ ، مصدریہ (کہ)

دَعَوْتُكُمْ (دَعَوْتُ ، كُمْ) دَعَوْتُ ، فعل ماضی واحد متکلم دَعَا يَدْعُوْ ، مصدر دَعْوَةٌ ، پکارنا ، بلانا ، دعوت دینا ، میں نے دعوت دی ، كُمْ ، ضمیر جمع مذکر حاضر ، تمہیں (میں نے تمہیں دعوت دی)

فَاسْتَجَبْتُمْ (فَ ، اِسْتَجَبْتُمْ) فَ ، حرف عطف ، تو ، اِسْتَجَبْتُمْ ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اِسْتَجَابَ يَسْتَجِيْبُ ، مصدر اِسْتِجَابَةٌ ، مان لینا ، قبول کرلینا ، تم نے قبول کرلیا (تو تم نے قبول کرلیا)

لِيْ (لِ، يْ) لِ، حرف جار، کو، يْ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، مجھ، میری (میری (بات) کو)

فَلَا تَلُوْمُوْنِيْ وَ لُوْمُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ؕ	تو تم مجھے ملامت نہ کرو اور تم اپنے آپ کو ملامت کرو۔

فَلَا تَلُوْمُوْنِيْ (فَ، لَاتَلُوْمُوا، نِ، يْ) فَ، حرف عطف، تو، لَا تَلُوْمُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر لَامَ يَلُوْمُ ، مصدر لَوْمًا، ملامت کرنا، تم ملامت نہ کرو، نِ، نون وقایہ، يْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (تو تم مجھے ملامت نہ کرو) وَ، حرف عطف (اور) لُوْمُوْٓا، فعل امر جمع مذکر حاضر لَامَ يَلُوْمُ، مصدر لَوْمًا، ملامت کرنا (تم ملامت کرو) اَنْفُسَكُمْ (اَنْفُسَ، كُمْ) اَنْفُسَ، مضاف، نفسوں، جانوں، واحد، نَفْسٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے نفسوں کو، اپنے آپ کو)

مَآ اَنَا بِمُصْرِخِكُمْ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُصْرِخِيَّ ؕ	میں تمہاری ہرگز فریاد رسی کرنے والا نہیں ہوں اور نہ تم میری ہرگز فریاد رسی کرنے والے ہو۔

مَآ اَنَا، مَا، نافیہ، نہیں ہوں، اَنَا، ضمیر واحد متکلم، میں (میں نہیں ہوں)

بِمُصْرِخِكُمْ (بِ، مُصْرِخِ، كُمْ) بِ، حرف جار، زائدہ، نفی کی تاکید کیلئے، مُصْرِخِ، مجرور، مضاف، اِصْرَاخٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، ہرگز فریاد رسی کرنے والا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری ہرگز فریاد رسی کرنے والا) وَ مَآ، وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہ (اور نہ) اَنْتُمْ، ضمیر منفصلہ جمع مذکر حاضر (تم) بِمُصْرِخِيَّ (بِ، مُصْرِخِيْ، يَ) بِ، حرف جار، زائدہ، نفی کی تاکید کیلئے، مُصْرِخِيْ، مجرور، مضاف، اصل میں، مُصْرِخِيْنَ، ہے، اضافت کی وجہ سے جمع کا نون گر گیا ہے، مُصْرِخِيْ، اِصْرَاخٌ، سے اسم فاعل جمع مذکر، فریاد رسی کرنے والے، يَ، ضمیر واحد متکلم ، میری (میری ہرگز فریاد رسی کرنے والے)

اِنِّيْ كَفَرْتُ بِمَآ اَشْرَكْتُمُوْنِ مِنْ قَبْلُ ؕ	بے شک میں اس کا انکار کرتا ہوں جو تم نے مجھے اس سے پہلے شریک بنایا۔

اِنِّيْ (اِنِّ، يْ) اِنِّ، اصل میں اِنَّ، ہے، زیر، يْ، کی وجہ سے ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک،

یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں)

كَفَرْتُ، فعل ماضی واحد متکلم كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرٌ، کفر کرنا، انکار کرنا (میں انکار کرتا ہوں)

بِمَآ (بِ، مَا) بِ، حرف جار، کا، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس کا جو)

اَشْرَكْتُمُوْنِ (اَشْرَكْتُمْ، وْ، نِ، یْ) اَشْرَكْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اَشْرَكَ يُشْرِكُ، مصدر اِشْرَاكٌ، شریک بنانا، تم نے شریک بنایا، وْ، اشباع کا، نِ، نون وقایہ، یْ، محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم، مجھے (تم نے مجھے شریک بنایا)

مِنْ قَبْلُ (مِنْ، قَبْلُ) مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلُ، مجرور، قبل، پہلے (اس سے پہلے)

اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۲﴾	بے شک (جو) ظالم لوگ ہیں ان کیلئے دردناک عذاب ہے

اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَلظّٰلِمِيْنَ، ظُلْمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ظلم کرنے والے، ظالموں، واحد، ظَالِمٌ (بے شک ظالم لوگ ہیں)

لَهُمْ (لَ، هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کیلئے)

عَذَابٌ اَلِيْمٌ (عَذَابٌ، اَلِيْمٌ) عَذَابٌ، موصوف، عذاب، اَلِيْمٌ، اَلَمٌ، مصدر سے بمعنی اسم فاعل صفت مشبہ، دکھ دینے والا، بہت دردناک (دردناک عذاب)

وَاُدْخِلَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ؕ	اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور اُنھوں نے نیک عمل کیے وہ باغوں میں داخل کیے جائیں گے ان کے نیچے سے نہریں بہتی ہیں وہ ان میں اپنے رب کے حکم سے ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) اُدْخِلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَدْخَلَ يُدْخِلُ، مصدر اِدْخَالٌ، داخل کرنا، حوالہ قیامت کے بعد کا ہے اس لیے ترجمہ ہوگا (وہ داخل کیا جائے گا)

اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانٌ، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)
وَ، حرف عطف (اور) عَمِلُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلٌ، عمل کرنا (اُنہوں نے عمل کیے) الصّٰلِحٰتِ، صَلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث، واحد، صَالِحَةٌ (نیک)
جَنّٰتٍ، باغوں، جنتوں، واحد، جَنَّةٍ، تَجْرِيْ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب جَرٰى يَجْرِيْ، مصدر جِرْيَانٌ، بہنا (بہتی ہے) مِنْ تَحْتِهَا (مِنْ، تَحْتِ، هَا) مِنْ، حرف جار، سے، تَحْتِ، مجرور، مضاف، نیچے، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع، جَنّٰتٍ، ہے (ان کے نیچے سے)
الْاَنْهٰرُ، نہریں، واحد، نَهْرٌ، خٰلِدِيْنَ، خُلُوْدٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ہمیشہ رہنے والے، واحد، خَالِدٌ، فِيْهَا (فِيْ، هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع جَنّٰتٍ، ہے (ان میں) بِاِذْنِ (بِ، اِذْنِ) بِ، حرف جار، سے، اِذْنِ، مجرور، حکم، اذن (حکم سے)
رَبِّهِمْ (رَبِّ، هِمْ) رَبِّ، مضاف، رب، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے رب کے)

تَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ ﴿۲۳﴾	ان کی دعا ان میں سلام ہوگی۔

تَحِيَّتُهُمْ (تَحِيَّتُ، هُمْ) تَحِيَّتُ، مصدر، حَيَاةٌ، سے ماخوذ ہے، مضاف، دعائے خیر، دعا، هُمْ، مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی دعا) فِيْهَا (فِيْ، هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، جَنّٰتٍ، ہے (ان میں)
سَلٰمٌ، مصدر سلام، سلامتی، ظاہری اور باطنی آفتوں سے الگ رہنا۔

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّ فَرْعُهَا فِي السَّمَآءِ ﴿۲۴﴾	کیا آپ نے نہیں دیکھا؟ اللہ نے پاکیزہ کلمہ کی مثال کیسے بیان کی ہے (کہ وہ) پاکیزہ درخت کی طرح ہے اس کی جڑ مضبوط ہے اور بالائی شاخ آسمان میں ہے۔

اَلَمْ تَرَ (اَ، لَمْ تَرَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، لَمْ تَرَ، اصل میں، لَمْ تَرٰى، ہے، لَمْ، کی وجہ سے، یٰ، محذوف ہے، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر حاضر رَاٰى يَرٰى، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ،

آپ نے نہیں دیکھا (کیا آپ نے نہیں دیکھا) كَيْفَ، استفہامیہ (کیسے)

ضَرَبَ اللّٰهُ (ضَرَبَ، اَللّٰهُ) ضَرَبَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب ضَرَبَ يَضْرِبُ، مصدر ضَرْبٌ، مارنا، بیان کرنا، بیان کی، اَللّٰهُ، اللہ (اللہ نے بیان کی) مَثَلًا (مثال)

كَلِمَةً طَيِّبَةً، كَلِمَةً، موصوف، بات، کلمہ، کلام، طَيِّبَةً، طَيِّبٌ، طِيْبَةٌ، سے صفت مشبہ واحد مؤنث، پاک، پاکیزہ، اچھی، عمدہ چیز (پاکیزہ کلمہ کی) كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ (كَ، شَجَرَةٍ، طَيِّبَةٍ) كَ، حرف تشبیہ، حرف جار، مانند، کی طرح، شَجَرَةٍ، مجرور، موصوف، درخت، طَيِّبَةٍ، طَيِّبٌ، طِيْبَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ واحد مؤنث، پاکیزہ (پاکیزہ درخت کی طرح) اَصْلُهَا (اَصْلُ، هَا) اَصْلُ، مضاف، جڑ، جمع، اُصُوْلٌ، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کی، ضمیر کا مرجع شَجَرَةٍ، ہے (اس کی جڑ)

ثَابِتٌ، ثَبَاتٌ اور ثُبُوْتٌ سے اسم فاعل واحد مذکر (ثابت، مضبوط، محکم)

وَّ، حرف عطف (اور) فَرْعُهَا (فَرْعُ، هَا) فَرْعُ، مضاف، شاخ، جمع، فُرُوْعٌ، ہر چیز کا بالائی حصہ، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کی (اس کی بالائی شاخ)

فِي السَّمَآءِ (فِيْ، اَلسَّمَآءِ) فِيْ، حرف جار، میں، اَلسَّمَآءِ، مجرور، آسمان، جمع، اَلسَّمٰوٰتِ (آسمان میں)

تُؤْتِيْٓ اُكُلَهَا كُلَّ حِيْنٍۢ بِاِذْنِ رَبِّهَا ؕ	وہ اپنا پھل اپنے رب کے حکم سے ہر وقت دیتا ہے۔

تُؤْتِيْٓ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا (وہ دیتا ہے)

اُكُلَهَا (اُكُلَ، هَا) اُكُلَ، مضاف، پھل، میوہ، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اپنا، ضمیر کا مرجع شَجَرَةٍ، ہے (اپنا پھل) كُلَّ حِيْنٍ، كُلَّ، مضاف، ہر، حِيْنٍ، مضاف الیہ، وقت (ہر وقت)

بِاِذْنِ (بِ، اِذْنِ) بِ، حرف جار، سے، اِذْنِ، مجرور، حکم (حکم سے) رَبِّهَا (رَبِّ، هَا) رَبِّ، مضاف، رب، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اپنے، ضمیر کا مرجع شَجَرَةٍ، ہے (اپنے رب کے)

وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۵﴾	اور اللہ لوگوں کیلئے مثالیں بیان کرتا ہے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔

وَيَضْرِبُ اللّٰهُ، وَ، حرف عطف، اور، يَضْرِبُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب ضَرَبَ يَضْرِبُ، مصدر ضَرْبٌ، بیان کرنا، بیان کرتا ہے۔اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ بیان کرتا ہے) اَلْاَمْثَالَ (مثالیں) واحد، مِثْلٌ۔

لِلنَّاسِ (لِ، اَلنَّاسِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں (لوگوں کیلئے)

لَعَلَّهُمْ (لَعَلَّ، هُمْ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، تاکہ، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (تاکہ وہ)

يَتَذَكَّرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب تَذَكَّرَ يَتَذَكَّرُ، مصدر تَذَكُّرٌ، نصیحت حاصل کرنا (وہ نصیحت حاصل کریں)

وَ مَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيْثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيْثَةِ اجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ ﴿۲۶﴾	اور گندی بات کی مثال ناپاک درخت کی طرح ہے جو زمین کے اوپر سے اکھاڑ دیا گیا ہو اس کیلئے کوئی قرار نہیں ہے۔

وَ مَثَلُ، وَ، حرف عطف، اور، مَثَلُ، مثال (اور مثال)

كَلِمَةٍ خَبِيْثَةٍ، كَلِمَةٍ، موصوف، کلمہ، کلام، بات، خَبِيْثَةٍ، خُبْثٌ، سے صفت مشبہ واحد مؤنث، ناپاک، گندی، خبیث، پلید، ہر وہ چیز جو ردی اور خسیس ہونے کے سبب بری لگے (گندی بات)

كَشَجَرَةٍ خَبِيْثَةِ (كَ، شَجَرَةٍ، خَبِيْثَةٍ) كَ، حرف تشبیہ، حرف جار، مانند، کی طرح، شَجَرَةٍ، مجرور، موصوف، درخت، خَبِيْثَةٍ، خُبْثٌ، سے صفت مشبہ واحد مؤنث، ناپاک، گندے، خبیث (ناپاک، درخت کی طرح) اُجْتُثَّتْ، فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب اِجْتَثَّ يَجْتَثُّ، مصدر اِجْتِثَاثٌ، اکھاڑنا (وہ اکھاڑ دیا گیا ہو)

مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ (مِنْ، فَوْقِ، اَلْاَرْضِ) مِنْ، حرف جار، سے، فَوْقِ، مجرور، مضاف، اوپر، اَلْاَرْضِ، مضاف الیہ، زمین کے (زمین کے اوپر سے) مَا، نافیہ (نہیں)

لَهَا (لَ، هَا) لَ، حرف جار، کیلئے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس (اس کیلئے)

مِنْ قَرَارٍ (مِنْ، قَرَارٍ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، قَرَارٍ، مجرور، مصدر و اسم (کوئی قرار،

ٹھہرنے کی جگہ، استحکام)

يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ فِي الْاٰخِرَةِ ۚ	جو لوگ ایمان لائے اللہ ان کو دنیا کی زندگی میں اور آخرت میں پختہ بات کے ساتھ قائم رکھتا ہے۔

يُثَبِّتُ اللّٰهُ، يُثَبِّتُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب ثَبَّتَ يُثَبِّتُ، مصدر تَثْبِيْتٌ، ثابت قدم رکھنا، قائم رکھنا، قائم رکھتا ہے۔ اَللّٰهُ، اللہ (اللہ قائم رکھتا ہے) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کو جو)

اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانٌ، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ (بِ، اَلْقَوْلِ، اَلثَّابِتِ) بِ، حرف جار، پر، کے ساتھ، اَلْقَوْلِ، مجرور، موصوف، بات، قول، اَلثَّابِتِ، صفت، محکم، مضبوط، پختہ (پختہ بات کے ساتھ)

فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا (فِيْ، اَلْحَيٰوةِ، اَلدُّنْيَا) فِيْ، حرف جار، میں، اَلْحَيٰوةِ، مجرور، موصوف، زندگی، اَلدُّنْيَا، صفت، دنیا، دنیوی (دنیوی زندگی میں، دنیا کی زندگی میں) وَ، حرف عطف (اور)

فِي الْاٰخِرَةِ (فِيْ، اَلْاٰخِرَةِ) فِيْ، حرف جار، میں، اَلْاٰخِرَةِ، مجرور، آخرت (آخرت میں)

وَ يُضِلُّ اللّٰهُ الظّٰلِمِيْنَ ۙ قف	اور اللہ ظالموں کو گمراہ کرتا ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) يُضِلُّ اللّٰهُ (يُضِلُّ، اَللّٰهُ) يُضِلُّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَضَلَّ يُضِلُّ، مصدر اِضْلَالٌ، گمراہ کرنا، گمراہ کرتا ہے، اَللّٰهُ، اللہ (اللہ گمراہ کرتا ہے)

اَلظّٰلِمِيْنَ، ظُلْمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ظلم کرنے والے، ظالموں) واحد، ظَالِمٌ۔

وَ يَفْعَلُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ ۟ ع ۲۷	اور اللہ کرتا ہے جو وہ چاہتا ہے۔

ع ۴ ۱۶

وَ يَفْعَلُ اللّٰهُ (وَ، يَفْعَلُ، اَللّٰهُ) وَ، حرف عطف، اور، يَفْعَلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب فَعَلَ يَفْعَلُ، مصدر فِعْلٌ، کرنا، کام کرنا، کرتا ہے، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ کرتا ہے) مَا، اسم موصول (جو)

يَشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْئَةٌ، چاہنا (وہ چاہتا ہے)

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ بَدَّلُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ	کیا آپ نے ان لوگوں کی طرف نہیں دیکھا جنہوں نے

كُفْرًا وَّ اَحَلُّوْا قَوْمَهُمْ دَارَ الْبَوَارِ ﴿۲۸﴾	اللہ کی نعمت کو ناشکری سے بدل دیا اور اُنہوں نے اپنی قوم کو ہلاکت کے گھر میں لا اُتارا۔

اَلَمْ تَرَ (اَ،لَمْ تَرَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ انکاری، کیا ،لَمْ تَرَ،تَرَ، اصل میں ترٰی، ہے ،لَمْ، کی وجہ سے ،ی، محذوف ہے، فعل مضارع جحد بلم واحد مذکر حاضر رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا ،لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ آپ نے نہیں دیکھا (کیا آپ نے نہیں دیکھا) اِلَى الَّذِيْنَ (اِلٰی،الَّذِيْنَ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، اَلَّذِيْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (ان لوگوں کی طرف جنہوں نے)

بَدَّلُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب بَدَّلَ يُبَدِّلُ، مصدر تَبْدِيْلٌ، بدل دینا (اُنہوں نے بدل دیا)

نِعْمَتَ اللّٰهِ (نِعْمَتَ،اَللّٰهِ) نِعْمَتَ، مضاف ، نعمت ،اَللّٰهِ، مضاف الیہ ،اللہ کی (اللہ کی نعمت کو)

كُفْرًا، مصدر ہے، کفر ،انکار (ناشکری سے) وَّ، حرف عطف (اور)

اَحَلُّوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَحَلَّ يُحِلُّ، مصدر اِحْلَالٌ، اتارنا، حلال کرنا (اُنہوں نے لا اتارا)

قَوْمَهُمْ (قَوْمَ ،هُمْ) قَوْمَ، مضاف ، قوم ،هُمْ، مضاف الیہ ، ضمیر جمع مذکر غائب ، اپنی (اپنی قوم کو)

دَارَ الْبَوَارِ (دَارَ ،اَلْبَوَارِ) دَارَ، مضاف، گھر ،اَلْبَوَارِ، مضاف الیہ ، مصدر، کھوٹ کا ہونا، کسی چیز کا کھوٹ سے زیادہ ہونا اس کی ہلاکت کا باعث بنتا ہے ،ہلاکت کے (ہلاکت کے گھر میں)

جَهَنَّمَ ج	جہنم میں۔

جَهَنَّمَ (جہنم میں)

يَصْلَوْنَهَا ط	وہ اس میں داخل ہوں گے۔

يَصْلَوْنَهَا (يَصْلَوْنَ ،هَا) يَصْلَوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب صَلٰى يَصْلٰى، مصدر صَلِيٌّ، بھوننا، آگ میں ڈالنا، ڈالنا، داخل ہونا، وہ داخل ہوں گے ،هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب ،اس میں، ضمیر کا مرجع جہنم ہے (وہ اس میں داخل ہوں گے)

وَبِئْسَ الْقَرَارُ ﴿۲۹﴾	اور وہ برا ٹھکانہ ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) بِئْسَ، فعل ذم جامد ماضی واحد مذکر غائب ،اس کا مضارع اور امر نہیں آتا (وہ برا ہے) اَلْقَرَارُ، مصدر ہے ،قرار، ٹھہرنے کی جگہ ، ثبات (ٹھکانہ)

وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا لِّيُضِلُّوْا عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ	اور اُنہوں نے اللہ کیلئے شریک بنا لیے تا کہ وہ اس کی راہ سے گمراہ کریں۔

وَ، حرف عطف (اور) جَعَلُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلٌ، بنانا، ٹھہرانا (اُنہوں نے بنا لیے) لِلّٰهِ (لِ ،اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، کے لیے ،اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کیلئے) اَنْدَادًا (شریک، مقابل) واحد، نِدٌّ۔ لِّيُضِلُّوْا (لِ ،يُضِلُّوْا) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تا کہ ،يُضِلُّوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَضَلَّ يُضِلُّ، مصدر اِضْلَالٌ، گمراہ کرنا، وہ گمراہ کریں (تا کہ وہ گمراہ کریں) عَنْ سَبِيْلِهٖ (عَنْ، سَبِيْلِ، ہٖ) عَنْ، حرف جار، سے ،سَبِيْلِ، مجرور، مضاف، راہ، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب ،اس کی (اس کی راہ سے)

قُلْ تَمَتَّعُوْا فَاِنَّ مَصِيْرَكُمْ اِلَى النَّارِ ۝۳۰	آپ کہہ دیجئے تم فائدہ اٹھالو پھر بے شک تمہارا لوٹنا آگ کی طرف ہے۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)
تَمَتَّعُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر تَمَتَّعَ يَتَمَتَّعُ، مصدر تَمَتُّعٌ، فائدہ اٹھانا (تم فائدہ اٹھالو)
فَاِنَّ (فَ ،اِنَّ) فَ، حرف عطف، پھر ،اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک (پھر بے شک)
مَصِيْرَكُمْ (مَصِيْرَ، كُمْ) مَصِيْرَ، مضاف، مصدر، لوٹنا ،كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم کا ، تمہارا (تمہارا لوٹنا) اِلَى النَّارِ ،اِلٰى، حرف جار، کی طرف ،اَلنَّارِ، مجرور، آگ (آگ کی طرف ہے)

قُلْ لِّعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا	آپ کہہ دیجئے میرے ان بندوں سے جو ایمان لائے کہ وہ نماز قائم کریں اور جو ہم نے انہیں رزق دیا ہے وہ اس میں سے پوشیدہ اور علانیہ خرچ کریں اس سے پہلے کہ وہ

بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خِلٰلٌ ﴿٣١﴾	دن آئے کہ اس میں نہ سودے بازی ہو گی اور نہ دوستی۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

لِّعِبَادِيَ (لِ، عِبَادِ، يَ) لِ، حرف جار، سے، عِبَادِ، مجرور، مضاف، بندوں، واحد، عَبْدٌ، يَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے بندوں سے) الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان سے جو)

اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانٌ، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

يُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ (يُقِيْمُوْا، اَلصَّلٰوةَ) يُقِيْمُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَقَامَ يُقِيْمُ، مصدر اِقَامَةٌ، قائم کرنا، وہ قائم کریں، اَلصَّلٰوةَ، نماز (وہ نماز قائم کریں) وَ، حرف عطف (اور)

يُنْفِقُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَنْفَقَ يُنْفِقُ، مصدر اِنْفَاقٌ، خرچ کرنا، (وہ خرچ کریں)

مِمَّا (مِنْ، مَا) مِنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس میں سے جو)

رَزَقْنٰهُمْ (رَزَقْنَا، هُمْ) رَزَقْنَا، فعل ماضی جمع متکلم رَزَقَ يَرْزُقُ، مصدر رِزْقٌ، رزق دینا، ہم نے رزق دیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (ہم نے انہیں رزق دیا ہے)

سِرًّا، دل میں جو بات چھپی ہوئی ہو (پوشیدہ) وَّ، حرف عطف (اور)

عَلَانِيَةً، مصدر، کھلا ہوا، ظاہر (اعلانیہ)

مِّنْ قَبْلِ، مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلِ، مجرور، قبل، پہلے (اس سے پہلے) اَنْ، مصدریہ (کہ)

يَّاْتِيَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَتٰى يَاْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا (وہ آئے) يَوْمٌ (دن)

لَّا بَيْعٌ، لَا، نہیں، بَيْعٌ، مصدر، خرید و فروخت، لین دین، سودے بازی (نہ سودے بازی ہو گی)

فِيْهِ (فِيْ، هِ) فِيْ، حرف جار، میں، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس میں)

وَلَا خِلٰلٌ، وَ، حرف عطف، اور، لَا، نہ، خِلٰلٌ، مصدر، خلیل، دوستی، جمع خُلَّةٌ (اور نہ دوستی)

اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ	اللہ وہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور اس نے آسمان سے پانی اتارا پھر اس نے اس کے ذریعے

الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ	تمہارے لیے پھلوں سے رزق نکالا۔

اَللّٰهُ (اللہ ہے) اَلَّذِيْ، اسم موصول واحد مذکر (وہ جس نے)

خَلَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَلَقَ يَخْلُقُ، مصدر خَلْقٌ، پیدا کرنا (اس نے پیدا کیا)

السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ، اَلسَّمٰوٰتِ، آسمانوں، واحد، اَلسَّمَآءِ، وَ، حرف عطف، اور، اَلْاَرْضَ، زمین (آسمانوں اور زمین کو) وَ، حرف عطف (اور)

اَنْزَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالٌ، اتارنا (اس نے اتارا)

مِنَ السَّمَآءِ (مِنْ، اَلسَّمَآءِ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلسَّمَآءِ، مجرور، آسمان (آسمان سے) مَآءً (پانی)

فَاَخْرَجَ (فَ، اَخْرَجَ) فَ، حرف عطف، پھر، اَخْرَجَ فعل ماضی واحد مذکر غائب اَخْرَجَ يُخْرِجُ، مصدر اِخْرَاجٌ، نکالنا، اس نے نکالا (پھر اس نے نکالا)

بِهٖ (بِ، ہٖ) بِ، حرف جار، کے ذریعے، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے ذریعے)

مِنَ الثَّمَرٰتِ (مِنْ، اَلثَّمَرٰتِ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلثَّمَرٰتِ، مجرور، پھلوں، واحد، ثَمَرَةٌ (پھلوں سے)

رِزْقًا (رزق) لَّكُمْ (لَ، كُمْ) لَ، حرف جار، لیے، كُمْ مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے)

وَسَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ لِتَجْرِيَ فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ۚ	اور اس نے تمہارے لیے کشتیوں کو مسخر کردیا تاکہ وہ سمندر میں اس کے حکم سے چلیں۔

وَ، حرف عطف (اور) سَخَّرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب سَخَّرَ يُسَخِّرُ، مصدر تَسْخِيْرٌ، مسخر کرنا (اس نے مسخر کردیا) لَكُمُ (لَ، كُمْ) لَ، حرف جار، لیے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے) اَلْفُلْكَ (کشتیوں، جہازوں) لِتَجْرِيَ (لِ، تَجْرِيَ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، تَجْرِيَ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب جَرٰى يَجْرِيْ، مصدر جِرْيَانٌ، بہنا، چلنا (وہ چلے)

فِي الْبَحْرِ (فِيْ، اَلْبَحْرِ) فِيْ، حرف جار، میں، اَلْبَحْرِ، مجرور، سمندر (سمندر میں)

بِاَمْرِہٖ(بِ،اَمْرِ ،ہٖ)بِ، حرف جار، سے ،اَمْرِ ، مجرور، مضاف ، حکم ،ہٖ، مضاف الیہ ، ضمیر واحد مذکر غائب ، اس کے (اس کے حکم سے)

وَسَخَّرَ لَكُمُ الْاَنْهٰرَ ﴿۳۲﴾ ج	اوراس نے تمہارے لیے نہروں (دریاؤں) کو مسخر کردیا۔

وَ، حرف عطف (اور) سَخَّرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب سَخَّرَ يُسَخِّرُ، مصدر تَسْخِيْرٌ، مسخر کرنا (اس نے مسخر کردیا) لَكُمُ (لَ، كُمْ) لَ، حرف جار، لیے ، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے) اَلْاَنْهٰرَ، نہروں (دریاؤں) واحد، نَهْرٌ۔

وَسَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ دَآئِبَيْنِ ج	اوراس نے تمہارے لیے سورج اور چاند کو مسخر کر دیا دونوں (اپنے مدار میں) لگاتار گردش کرنے والے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) سَخَّرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب سَخَّرَ يُسَخِّرُ، مصدر تَسْخِيْرٌ، مسخر کرنا، کام میں لگانا (اس نے مسخر کردیا) لَكُمُ (لَ، كُمْ) لَ، حرف جار، لیے ، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر ، تمہارے (تمہارے لیے) اَلشَّمْسَ (سورج)وَ، حرف عطف (اور) اَلْقَمَرَ (چاند)

دَآئِبَيْنِ، دَآبٌ، مصدر سے اسم فاعل تثنیہ مذکر کا صیغہ (دونوں لگاتار گردش کرنے والے ، دونوں ایک دستور پر چلنے والے)

وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَ النَّهَارَ ﴿۳۳﴾ ج	اوراس نے تمہارے لیے رات اور دن کو مسخر کردیا

وَ، حرف عطف (اور) سَخَّرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب سَخَّرَ يُسَخِّرُ، مصدر تَسْخِيْرٌ، مسخر کرنا، کام میں لگانا (اس نے مسخر کردیا)

لَكُمُ (لَ، كُمْ) لَ، حرف جار، لیے ، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے)

الَّيْلَ وَالنَّهَارَ (اَلَّيْلَ ،وَ، اَلنَّهَارَ) اَلَّيْلَ، رات ،وَ، حرف عطف ،اور، اَلنَّهَارَ، دن (رات اور دن)

وَاٰتٰىكُمْ مِّنْ كُلِّ مَا سَاَلْتُمُوْهُ ط	اوراس نے تمہیں ہر چیز میں سے دیا جو تم نے اس سے مانگی

وَ، حرف عطف (اور) اٰتٰكُمْ (اٰتٰى، كُمْ) اٰتٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اٰتٰى يُؤْتِىْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا، اس نے دیا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (اس نے تمہیں دیا)

مِّنْ كُلِّ (مِنْ، كُلِّ) مِنْ، حرف جار، سے، كُلِّ، مجرور، ہر (ہر چیز میں سے) مَا، اسم موصول (جو)

سَاَلْتُمُوْهُ (سَاَلْتُمْ، وْ، هُ) سَاَلْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر سَاَلَ يَسْئَلُ، مصدر سُؤَالٌ، مانگنا، سوال کرنا، تم نے مانگی، وْ، اشباع کا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس سے (تم نے اس سے مانگی)

وَ اِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ؕ	اور اگر تم اللہ کی نعمت کو شمار کرو (تو) تم انہیں شمار نہیں کر سکو گے۔

وَ اِنْ، وَ، حرف عطف، اور، اِنْ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

تَعُدُّوْا، اصل میں تَعُدُّوْنَ، ہے اِنْ کی وجہ سے نون اعرابی گرا ہوا ہے، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَدَّ يَعُدُّ، مصدر عَدٌّ، گننا، شمار کرنا (تم شمار کرو)

نِعْمَتَ اللّٰهِ (نِعْمَتَ، اَللّٰهِ) نِعْمَتَ، مضاف، نعمت، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی نعمت)

لَا تُحْصُوْهَا (لَا تُحْصُوْا، هَا) لَا تُحْصُوْا، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر اَحْصٰى يُحْصِىْ، مصدر اِحْصَآءٌ، گننا، شمار کرنا، تم شمار نہیں کر سکو گے، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اسے، ضمیر کا مرجع نِعْمَتَ ہے (تم اسے شمار نہیں کر سکو گے)

اِنَّ الْاِنْسَانَ لَظَلُوْمٌ كَفَّارٌ ﴿۳۴﴾ ع	بے شک انسان یقیناً بڑا ظالم، بہت ناشکرا ہے۔

ع ۱۷ ۵

اِنَّ الْاِنْسَانَ (اِنَّ، اَلْاِنْسَانَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَلْاِنْسَانَ، انسان (بے شک انسان)

لَظَلُوْمٌ (لَ، ظَلُوْمٌ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، ظَلُوْمٌ، ظُلْمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ، بہت ظلم کرنے والا، بڑا ظالم (یقیناً بڑا ظالم ہے) كَفَّارٌ، كُفْرٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت ناشکرا)

وَ اِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا الْبَلَدَ اٰمِنًا وَّ اجْنُبْنِىْ وَ بَنِىَّ اَنْ	اور جب ابراہیم نے کہا اے میرے رب! تو اس شہر (مکہ) کو امن والا بنادے اور تو مجھے اور میرے بیٹوں کو

نَّعۡبُدَ الۡاَصۡنَامَ ؕ﴿۳۵﴾	دور رکھ کر کہ ہم بتوں کی عبادت کریں۔

وَ اِذۡ،وَ، حرف عطف،اور، اِذۡ،اسم ظرف ،ماضی کے واقعہ سے پہلے آتا ہے ،جب ،جس وقت (اور جب)
قَالَ اِبۡرٰهِيۡمُ ،قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا، کہا،اِبۡرٰهِيۡمُ، ابراہیم (ابراہیم نے کہا) رَبِّ، اصل میں يَارَبِّيۡ، ہے ،يَا، محذوف ہے ، حرف ندا،اے،رَبِّيۡ، منادٰی،رَبِّ، مضاف، رب ،یۡ، محذوف ہے ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم ، میرے (اے میرے رب)
اِجۡعَلۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر جَعَلَ يَجۡعَلُ، مصدر جَعۡلٌ، بنانا (تو بنادے)
هٰذَا،اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ ،اس) الۡبَلَدَ، شہر (مکہ)
اٰمِنًا،اٰمِنٌ، سے اسم فاعل واحد مذکر (امن والا، پر امن) وَّ، حرف عطف (اور)
اُجۡنُبۡنِيۡ(اُجۡنُبۡ،نِ،یۡ) اُجۡنُبۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر جَنَبَ يَجۡنُبُ، مصدر جَنۡبٌ، دور رکھنا، تو دور رکھ ،نِ، نون وقایہ،یۡ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (تو مجھے دور رکھ)
وَبَنِيَّ(وَ،بَنِيۡ،يَ)وَ، حرف عطف،اور،بَنِيۡ، مضاف ،اصل میں بَنِيۡنَ تھا،اضافت کی وجہ سے جمع کا نون گر گیا، بیٹوں ،واحد،اِبۡنٌ،يَ، مضاف الیہ ، ضمیر واحد متکلم ، میرے (اور میرے بیٹوں کو)
اَنۡ، مصدریہ (کہ) نَّعۡبُدَ الۡاَصۡنَامَ (نَعۡبُدَ،الۡاَصۡنَامَ)نَعۡبُدَ، فعل مضارع جمع متکلم عَبَدَ يَعۡبُدُ، مصدر عِبَادَةٌ، عبادت کرنا، ہم عبادت کریں،الۡاَصۡنَامَ ،بتوں ،ہر وہ چیز جس کو خدا کے علاوہ پوجا جائے، واحد ،صَنَمٌ (ہم بتوں کی عبادت کریں)

رَبِّ اِنَّهُنَّ اَضۡلَلۡنَ كَثِيۡرًا مِّنَ النَّاسِ ۚ	اے میرے رب ! بے شک اُنہوں نے بہت سے لوگوں کو گمراہ کر دیا۔

رَبِّ،اصل میں يَارَبِّيۡ، ہے يَا محذوف ہے ، حرف ندا،اے،رَبِّيۡ، منادٰی، رَبِّ، مضاف ،رب ،یۡ، محذوف ہے ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم ، میرے (اے میرے رب)
اِنَّهُنَّ(اِنَّ،هُنَّ)اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل ،بے شک ،هُنَّ، ضمیر جمع مؤنث غائب ،انہوں نے، ضمیر کا مرجع

اَلْاَصْنَامَ ہے (بے شک اُنہوں نے)

اَضْلَلْنَ، فعل ماضی جمع مؤنث غائب اَضَلَّ يُضِلُّ، مصدر اِضْلَالٌ، گمراہ کرنا (اُنہوں نے گمراہ کر دیا)

كَثِيْرًا، كَثْرَةٌ، سے صفت مشبہ لفظ مفرد لیکن معنی کثرت ہے (بہت)

مِّنَ النَّاسِ (مِنْ، اَلنَّاسِ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اَلنَّاسِ، مجرور (لوگوں کو)

فَمَنْ تَبِعَنِيْ فَاِنَّهٗ مِنِّيْ ۚ	پھر جو میری پیروی کرے تو بے شک وہ مجھ سے ہے۔

فَمَنْ (فَ، مَنْ) فَ، حرف عطف، پھر، مَنْ، شرطیہ، اسم موصول، جو (پھر جو)

تَبِعَنِيْ (تَبِعَ، نِ، يْ) تَبِعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَبِعَ يَتْبَعُ، مصدر تَبْعٌ، پیروی کرنا، پیروی کرے، نِ، نون وقایہ، يْ، ضمیر واحد متکلم، میری (میری پیروی کرے)

فَاِنَّهٗ (فَ، اِنَّ، هٗ) فَ، حرف عطف، تو، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (تو بے شک وہ) مِنِّيْ (مِنْ، نِ، يْ) مِنْ، حرف جار، سے، نِ، نون وقایہ، يْ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، مجھ (مجھ سے)

وَمَنْ عَصَانِيْ فَاِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝٣٦	اور جو میری نافرمانی کرے پس بے شک تو بہت بخشنے والا، بہت رحم کرنے والا ہے۔

وَمَنْ، وَ، حرف عطف، اور، مَنْ، شرطیہ، اسم موصول، جو (اور جو)

عَصَانِيْ (عَصَا، نِ، يْ) عَصَا، فعل ماضی واحد مذکر غائب عَصٰى يَعْصِيْ، مصدر عِصْيَانٌ، نافرمانی کرنا، نافرمانی کرے، نِ، نون وقایہ، يْ، ضمیر واحد متکلم، میری (میری نافرمانی کرے)

فَاِنَّكَ (فَ، اِنَّ، كَ) فَ، حرف عطف، پس، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تو (پس بے شک تو) غَفُوْرٌ، اللہ کا صفاتی نام، غُفْرَانٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت بخشنے والا)

رَّحِيْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، رَحْمَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)

رَبَّنَآ اِنِّيْٓ اَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِيْ بِوَادٍ	اے ہمارے رب بے شک میں نے اپنی ایک اولاد کو بغیر

غَيْرِ ذِيْ زَرْعٍ عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ ۙ	کھیتی والی وادی میں تیرے حرمت والے گھر کے پاس آباد کیا ہے۔

رَبَّنَآ، اصل میں یَارَبَّنَا ہے، یَا، محذوف ہے، حرف ندا، اے، رَبَّنَا، منادٰی، رَبَّ، مضاف، رب، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (اے ہمارے رب)

اِنِّيْٓ (اِنَّ، یْ) اِنِّ، اصل میں اِنَّ، ہے، زیر، یْ، کی وجہ سے آئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں)

اَسْكَنْتُ، فعل ماضی واحد متکلم اَسْکَنَ یُسْکِنُ، مصدر اِسْکَانٌ، آباد کرنا (میں نے آباد کیا)

مِنْ ذُرِّيَّتِيْ (مِنْ، ذُرِّيَّتِ، یْ) مِنْ، حرف جار، ضرورتاً ترجمہ، کو، ذُرِّيَّتِ، مجرور، مضاف، چھوٹی بڑی اولا، ایک اولاد، جمع، ذُرِّيّٰتٍ، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، اپنی (اپنی اولاد کو)

بِوَادٍ (بِ، وَادٍ) بِ، حرف جار، بمعنی فِیْ، میں، وَادٍ، مجرور، وادی (وادی میں) غَيْرِ، نفی کیلئے (نہ، بغیر)

ذِيْ زَرْعٍ، ذِیْ، مضاف، والا، زَرْعٍ، مضاف الیہ، مصدر ہے، کاشت ہونا، کھیتی کرنا، کھیتی (کھیتی والی)

عِنْدَ، ظرف مکان (پاس) بَيْتِكَ (بَيْتِ، كَ) بَيْتِ، مضاف، گھر، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرے (تیرے گھر) اَلْمُحَرَّمِ، تَحْرِيْمٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (حرمت والے)

رَبَّنَا لِيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ فَاجْعَلْ اَفْـِٕدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِيْٓ اِلَيْهِمْ وَارْزُقْهُمْ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُوْنَ ۝۳۷	اے ہمارے رب! تاکہ وہ نماز قائم کریں پس تو لوگوں کے دلوں کو کردے کہ وہ ان کی طرف مائل ہوں اور تو انہیں پھلوں سے رزق دے تاکہ وہ شکر کریں

رَبَّنَا، اصل میں یَارَبَّنَا ہے (یَا، رَبَّ، نَا) یَا، محذوف، حرف ندا، اے، رَبَّنَا، منادٰی، رَبَّ، مضاف، رب، پروردگار، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (اے ہمارے رب)

لِيُقِيْمُوا (لِ، يُقِيْمُوا) لِ، لام تعلیل، تاکہ، يُقِيْمُوا، اصل يُقِيْمُوْنَ، میں ہے، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَقَامَ يُقِيْمُ، مصدر اِقَامَةٌ، قائم کرنا، وہ قائم کریں (تاکہ وہ قائم کریں) اَلصَّلٰوةَ (نماز کو)

فَاجْعَلْ (فَ ،اِجْعَلْ) فَ، حرف عطف، پس ،اِجْعَلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلٌ، کرنا، بنانا، تو کر دے (پس تو کر دے) اَفْئِدَةً (دلوں) واحد، فُؤَادٌ،

مِّنَ النَّاسِ (مِنْ، اَلنَّاسِ) مِنْ، حرف جار، سے، ضرورتاً ترجمہ، کے، کیا جاتا ہے، اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں (لوگوں کے) تَهْوِيْ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب هَوٰى يَهْوِيْ، مصدر هُوِيٌّ، مائل ہونا (وہ مائل ہو)

اِلَيْهِمْ (اِلٰى، هِمْ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کی طرف)

وَارْزُقْهُمْ (وَ، اُرْزُقْ، هُمْ) وَ، حرف عطف، اور، اُرْزُقْ، فعل امر واحد مذکر حاضر رَزَقَ يَرْزُقُ، مصدر رِزْقٌ، رزق دینا، تو رزق دے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (اور تو انہیں رزق دے)

مِّنَ الثَّمَرٰتِ (مِنْ، اَلثَّمَرٰتِ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلثَّمَرٰتِ، مجرور، پھلوں، واحد، ثَمَرَةٌ (پھلوں سے)

لَعَلَّهُمْ (لَعَلَّ، هُمْ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، تاکہ، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (تاکہ وہ)

يَشْكُرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب شَكَرَ يَشْكُرُ، مصدر شُكْرٌ، شکر کرنا (وہ شکر کریں)

رَبَّنَآ اِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِيْ وَمَا نُعْلِنُ ؕ	اے ہمارے رب بے شک تو جانتا ہے جو ہم چھپاتے ہیں اور جو ہم ظاہر کرتے ہیں۔

رَبَّنَآ، اصل میں يَارَبَّنَا ہے (يَا، رَبَّ، نَا) يَا، محذوف، حرف ندا، اے، رَبَّنَا، منادٰی، رَبَّ، مضاف، رب، پروردگار، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (اے ہمارے رب)

اِنَّكَ (اِنَّ، كَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تو (بے شک تو)

تَعْلَمُ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمٌ، جاننا (تو جانتا ہے) مَا، اسم موصول (جو)

نُخْفِيْ، فعل مضارع جمع متکلم اَخْفٰى يُخْفِيْ، مصدر اِخْفَآءٌ، چھپانا (ہم چھپاتے ہیں)

وَمَا، وَ، حرف عطف، اور، مَا، اسم موصول، جو (اور جو)

نُعْلِنُ، فعل مضارع جمع متکلم اَعْلَنَ يُعْلِنُ، مصدر اِعْلَانٌ، اعلان کرنا، ظاہر کرنا (ہم ظاہر کرتے ہیں)

وَمَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ فِي	اور اللہ پر کوئی چیز چھپی نہیں رہتی زمین میں اور نہ

الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ ﴿٣٨﴾	آسمان میں۔

وَ مَا،وَ، حرف عطف،اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

يَخْفٰى، فعل مضارع واحد مذکر غائب خَفِيَ يَخْفٰى، مصدر خِفَآءٌ، چھپا رہنا، پوشیدہ رہنا (چھپی رہتی)

عَلَى اللّٰهِ (عَلٰى، اَللّٰهِ) عَلٰى، حرف جار، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر)

مِنْ شَيْءٍ (مِنْ، شَيْءٍ) مِنْ، حرف جار، زائدہ برائے عموم، شَيْءٍ، مجرور (کوئی چیز)

فِي الْاَرْضِ (فِيْ، اَلْاَرْضِ) فِيْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

وَ لَا،وَ، حرف عطف،اور، لَا، نہ (اور نہ)

فِي السَّمَآءِ (فِيْ، اَلسَّمَآءِ) فِيْ، حرف جار، میں، اَلسَّمَآءِ، مجرور، آسمان، جمع، اَلسَّمٰوٰتِ (آسمان میں)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ وَهَبَ لِيْ عَلَى الْكِبَرِ اِسْمٰعِيْلَ وَ اِسْحٰقَ ؕ	تمام تعریف اللہ کی ہے جس نے مجھ کو بڑھاپے میں اسماعیل (علیہ السلام) اور اسحاق (علیہ السلام) عنایت کیے

اَلْحَمْدُ، مصدر ہے، شکر (تمام تعریف) لِلّٰهِ (لِ، اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، کی، کا، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کی ہے)

اَلَّذِيْ، اسم موصول واحد مذکر غائب (جس نے)

وَهَبَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب وَهَبَ يَهَبُ، مصدر وَهْبٌ، هِبَةٌ، عطا کرنا، بخشنا، عنایت کرنا (اس نے عنایت کیا) لِيْ (لِ، يْ) لِ، حرف جار، کو، يْ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، مجھ (مجھ کو)

عَلَى الْكِبَرِ (عَلٰى، اَلْكِبَرِ) عَلٰى، حرف جار، بمعنی فِيْ، میں، اَلْكِبَرِ، مجرور، اسم مصدر بڑھاپا (بڑھاپے میں)

اِسْمٰعِيْلَ، اسماعیل (حضرت حاجرہ سے) وَ، حرف عطف (اور) اِسْحٰقَ، اسحاق (حضرت سارہ سے)

اِنَّ رَبِّيْ لَسَمِيْعُ الدُّعَآءِ ﴿٣٩﴾	بے شک میرا رب یقیناً دعا کا خوب سننے والا ہے۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک)

رَبِّيْ (رَبِّ، يْ) رَبِّ، مضاف، رب، پروردگار، يْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا رب)

لَسَمِيْعُ الدُّعَآءِ (لَ، سَمِيْعُ، اَلدُّعَآءِ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، سَمِيْعُ، اللہ کا صفاتی نام، سَمْعٌ، سے

صفت مشبہ، مضاف، خوب سننے والا، اَلدُّعَآءِ، مضاف الیہ، پکارنا، دعا کرنا، دعا کا (یقیناً دعا کا خوب سننے والا)

رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ ۖ	اے میرے رب! تو مجھے نماز کا قائم کرنے والا بنادے اور میری اولاد میں سے (بھی)

رَبِّ، اصل میں یَارَبِّیْ، ہے، یَا، محذوف، حرف ندا، اے، رَبِّیْ، منادیٰ، رَبِّ، مضاف، رب، یْ، محذوف، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (اے میرے رب)

اِجْعَلْنِیْ (اِجْعَلْ، نِ، یْ) اِجْعَلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلٌ، بنانا، تو بنادے، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (تو مجھے بنادے)

مُقِیْمَ الصَّلٰوةِ (مُقِیْمَ، اَلصَّلٰوةِ) مُقِیْمَ، مضاف، اِقَامَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، قائم کرنے والا، اَلصَّلٰوةِ، مضاف الیہ، نماز کا (نماز کا قائم کرنے والا)

وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ (وَ، مِنْ، ذُرِّیَّتِ، یْ) وَ، حرف عطف، اور، مِنْ، حرف جار، سے، ذُرِّیَّتِ، مجرور، مضاف، اولاد، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میری (اور میری اولاد میں سے)

رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ۝۴۰	اے ہمارے رب! اور تو میری دعا قبول فرما۔

رَبَّنَا، اصل میں یَارَبَّنَا ہے (یَا، رَبَّ، نَا) یَا، محذوف، حرف ندا، اے، رَبَّنَا، منادیٰ، رَبَّ، مضاف، رب، پروردگار، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (اے ہمارے رب) وَ، حرف عطف (اور)

تَقَبَّلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر تَقَبَّلَ یَتَقَبَّلُ، مصدر تَقَبُّلٌ، قبول کرنا (تو قبول فرما)

دُعَآءِ، اصل میں، دُعَآءِیْ، ہے، دُعَآءِ، مضاف، دعا، یْ، محذوف ہے، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میری (میری دعا)

رَبَّنَا اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ ۝۴۱ ع	اے ہمارے رب! تو مجھ کو اور میرے والدین کو اور مومنوں کو بخش دینا جس دن حساب قائم ہوگا۔

ع ۶/۷ ۱۸

رَبَّنَا، اصل میں یَارَبَّنَا ہے (یَا، رَبَّ، نَا) یَا، محذوف، حرف ندا، اے، رَبَّنَا، منادیٰ، رَبَّ، مضاف، رب،

نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (اے ہمارے رب)

اغۡفِرۡلِیۡ (اِغۡفِرۡ، لِ، یۡ) اِغۡفِرۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر غَفَرَ یَغۡفِرُ، مصدر غُفۡرَانٌ، بخشنا، معاف کرنا، در گزر کرنا، تو بخش دینا، لِ، حرف جار، کو، یۡ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، مجھ (تو مجھ کو بخش دینا)

وَلِوَالِدَیَّ (وَ، لِ، وَالِدَیۡ، یَ) وَ، حرف عطف، اور، لِ، حرف جار، کو، وَالِدَیۡ، مجرور، مضاف، اصل میں وَالِدَیۡنِ ہے، اضافت کی وجہ سے تثنیہ کا نون گرا ہوا ہے، دونوں ماں باپ، والدین، یۡ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (اور میرے والدین کو) وَلِلۡمُؤۡمِنِیۡنَ (وَ، لِ، اَلۡمُؤۡمِنِیۡنَ) وَ، حرف عطف، اور، لِ، حرف جار، کو، اَلۡمُؤۡمِنِیۡنَ، مجرور، اِیۡمَانٌ، مصدر سے ایمان رکھنے والے، مومنوں، واحد، اَلۡمُؤۡمِنُ (اور مومنوں کو) یَوۡمَ (جس دن)

یَقُوۡمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَامَ یَقُوۡمُ، مصدر قِیَامٌ، کھڑا ہونا، قائم ہونا (قائم ہو گا)

اَلۡحِسَابُ، مصدر ہے، حساب، حساب کرنا (حساب)

وَلَا تَحۡسَبَنَّ اللّٰهَ غَافِلًا عَمَّا يَعۡمَلُ الظّٰلِمُوۡنَ ۬	اور آپ ہر گز خیال نہ کریں کہ اللہ اس سے غافل ہے جو ظالم لوگ عمل کرتے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) لَا تَحۡسَبَنَّ، فعل نہی بانون تاکید ثقیلہ واحد مذکر حاضر حَسِبَ یَحۡسَبُ، مصدر حِسۡبَانٌ، گمان کرنا، خیال کرنا، سوچنا (آپ ہر گز خیال نہ کریں) اللّٰهَ (اللہ)

غَافِلًا، غَفۡلَةٌ، سے اسم فاعل واحد مذکر (بے خبر، غافل)

عَمَّا (عَنۡ، مَا) عَنۡ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس سے جو)

یَعۡمَلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَمِلَ یَعۡمَلُ، مصدر عَمَلٌ، عمل کرنا (وہ عمل کرتا ہے)

الظّٰلِمُوۡنَ، ظُلۡمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ظالم لوگ، ظلم کرنے والے، بے انصاف) واحد، ظَالِمٌ۔

اِنَّمَا يُؤَخِّرُهُمۡ لِيَوۡمٍ تَشۡخَصُ فِيۡهِ الۡاَبۡصَارُ ۙ﴿۴۲﴾	بے شک وہ انہیں صرف اس دن کیلئے مہلت دیتا ہے کہ اس میں آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ جائیں گی۔

اِنَّمَا، کلمہ حصر، صرف، تحقیق، سوائے اس کے بس (بے شک صرف)

یُؤَخِّرُهُمْ، یُؤَخِّرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَخَّرَ یُؤَخِّرُ، مصدر تَاْخِیْرٌ، دیر کرنا، پیچھے ڈالنا، مہلت دینا، وہ مہلت دیتا ہے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (وہ انہیں مہلت دیتا ہے)

لِیَوْمٍ (لِ، یَوْمٍ) لِ، حرف جار، کیلئے، یَوْمٍ، مجرور، دن (اس دن کیلئے)

تَشْخَصُ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب شَخَصَ یَشْخَصُ، مصدر شُخُوْصٌ، آنکھوں کا پتھرا جانا، پھٹی کی پھٹی رہ جانا (پھٹی کی پھٹی رہ جائے گی)

فِیْهِ (فِیْ، هِ) فِیْ، حرف جار، میں، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس میں)

اَلْاَبْصَارُ، آنکھیں، بینائیاں، واحد، بَصَرٌ، بینائی آنکھ کی ہو یا دل کی۔

مُهْطِعِیْنَ مُقْنِعِیْ رُءُوْسِهِمْ لَا یَرْتَدُّ اِلَیْهِمْ طَرْفُهُمْ ۚ	اپنے سروں کو اوپر اٹھائے ہوئے دوڑنے والے ہوں گے ان کی نگاہ ان کی طرف نہیں لوٹے گی۔

مُهْطِعِیْنَ، اِهْطَاعٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، دوڑنے والے، واحد، مُهْطِعٌ،

مُقْنِعِیْ رُءُوْسِهِمْ، مُقْنِعِیْ، مضاف، اصل میں مُقْنِعِیْنَ، تھا، اضافت کی وجہ سے نون گرا ہوا ہے،

اِقْنَاعٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (اٹھائے ہوئے)

رُءُوْسِهِمْ (رُءُوْسِ، هِمْ) رُءُوْسِ، مضاف الیہ، مضاف، سروں، واحد، رَاْسٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے سروں کو اٹھائے ہوئے) لَا یَرْتَدُّ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اِرْتَدَّ یَرْتَدُّ، مصدر اِرْتِدَادٌ، لوٹنا، مرتد ہونا (نہیں لوٹے گی) اِلَیْهِمْ (اِلٰی، هِمْ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کی طرف) طَرْفُهُمْ (طَرْفُ، هُمْ) طَرْفُ، مضاف، آنکھ، نگاہ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی نگاہ)

وَ اَفْـِٕدَتُهُمْ هَوَآءٌ ؕ ﴿۴۳﴾	اور ان کے دل خالی ہوں گے۔

وَ، حرف عطف (اور) اَفْـِٕدَتُهُمْ (اَفْـِٕدَتُ، هُمْ) اَفْـِٕدَتُ، مضاف، دلوں، واحد، فُؤَادٌ، هُمْ، مضاف الیہ،

ضمیر جمع مذکر غائب ،ان کے (ان کے دل) هَوَآءٌ،آسمان اور زمین کے درمیان خلا کو هَوَآءٌ کہتے ہیں جو دل ڈرپوک ہو اس کو قَلْبٌ هَوَآءٌ کہتے ہیں ،اسم (خالی ،خوف کے سبب ، عقل وشعور سے خالی)

وَ اَنْذِرِ النَّاسَ یَوْمَ یَاْتِیْهِمُ الْعَذَابُ فَیَقُوْلُ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا رَبَّنَاۤ اَخِّرْنَاۤ اِلٰۤى اَجَلٍ قَرِیْبٍ ۙ نُّجِبْ دَعْوَتَكَ وَ نَتَّبِعِ الرُّسُلَ ؕ	اور آپ لوگوں کو اس دن سے ڈرائیں (جب) ان پر عذاب آئے گا تو وہ لوگ جنہوں نے ظلم کیا کہیں گے اے ہمارے رب! تو ہمیں ایک قریب مدت تک مہلت دے ہم تیری دعوت قبول کریں گے اور ہم رسولوں کی پیروی کریں گے

وَاَنْذِرِ النَّاسَ (وَ ،اَنْذِرِ ،اَلنَّاسَ) وَ، حرف عطف ،اور ،اَنْذِرِ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَنْذَرَ یُنْذِرُ، مصدر اِنْذَارٌ، ڈرانا، آپ ڈرائیں ،اَلنَّاسَ، لوگوں کو (آپ لوگوں کو ڈرائیں) یَوْمَ ،اس دن (سے) یَاْتِیْهِمُ (یَاْتِیْ ،هِمُ) یَاْتِیْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَتٰی یَاْتِیْ، مصدر اِتْیَانٌ، آنا، آئے گا، هِمُ، ضمیر جمع مذکر غائب ،ان پر (ان پر آئے گا) اَلْعَذَابُ (عذاب)

فَیَقُوْلُ (فَ ،یَقُوْلُ) فَ، حرف عطف ،تو ،یَقُوْلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، وہ کہے گا (تو وہ کہے گا) اَلَّذِیْنَ ،اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

ظَلَمُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب ظَلَمَ یَظْلِمُ، مصدر ظُلْمٌ، ظلم کرنا (انہوں نے ظلم کیا)

رَبَّنَآ، اصل میں یَارَبَّنَا ہے (یَا ،رَبَّ ،نَا) یَا، محذوف ، حرف ندا، اے ،رَبَّنَا، منادٰی ،رَبَّ، مضاف ،رب ،پروردگار ،نَا، مضاف الیہ ، ضمیر جمع متکلم ، ہمارے (اے ہمارے رب)

اَخِّرْنَآ (اَخِّرْ ،نَا) اَخِّرْ ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَخَّرَ یُؤَخِّرُ، مصدر تَاْخِیْرٌ، دیر کرنا، مہلت دینا، تو مہلت دے ،نَا، ضمیر جمع متکلم ، ہمیں (تو ہمیں مہلت دے)

اِلٰۤى اَجَلٍ قَرِیْبٍ (اِلٰی ،اَجَلٍ ،قَرِیْبٍ) اِلٰی، حرف جار ،تک ،اَجَلٍ، مجرور ، موصوف ،ایک وقت (ایک مدت) قَرِیْبٍ، صفت ،قُرْبٌ سے صفت مشبہ قریب (ایک قریب مدت تک)

نُّجِبْ، فعل مضارع جمع متکلم مجزوم اَجَابَ یُجِیْبُ، مصدر اِجَابَةٌ، قبول کرنا (ہم قبول کریں گے)

دَعْوَتَكَ،دَعْوَةَ، مضاف ، دعوت ،كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کی ، تیری (تیری دعوت) وَ، حرف عطف (اور) نَتَّبِعِ، فعل مضارع جمع متکلم اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعٌ، پیروی کرنا (ہم پیروی کریں گے) اَلرُّسُلَ ،رسولوں ،واحد،رَسُوْلٌ۔

اَوَلَمْ تَكُوْنُوْٓا اَقْسَمْتُمْ مِّنْ قَبْلُ مَا لَكُمْ مِّنْ زَوَالٍ ﴿۴۴﴾	اور کیا تم نے اس سے پہلے قسمیں نہیں کھائی تھیں کہ تمہارے لیے کوئی زوال نہیں ہے۔

اَوَلَمْ تَكُوْنُوْٓا(اَ،وَ ،لَمْ تَكُوْنُوْا)اَ، ہمزہ استفہامیہ ،کیا،وَ، حرف عطف،اور، لَمْ تَكُوْنُوْا، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا،لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ، تم نہیں تھے (اور کیا تم نہیں تھے)اَقْسَمْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اَقْسَمَ يُقْسِمُ، مصدر اِقْسَامٌ، قسم کھانا (تم نے قسمیں کھائی)مِّنْ قَبْلُ(مِنْ، قَبْلُ)مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلُ، مجرور، پہلے (اس سے پہلے)
مَا لَكُمْ (مَا،لَ،كُمْ)مَا، نافیہ، نہیں ،لَ، حرف جار، لیے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (نہیں تمہارے لیے)مِّنْ زَوَالٍ(مِنْ،زَوَالٍ)مِنْ، حرف جار، زائدہ برائے عموم، زَوَالٍ، مجرور، مصدر ہے، زائل ہونا، زوال آنا (کوئی زوال)

وَّ سَكَنْتُمْ فِيْ مَسٰكِنِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَ تَبَيَّنَ لَكُمْ كَيْفَ فَعَلْنَا بِهِمْ وَ ضَرَبْنَا لَكُمُ الْاَمْثَالَ ﴿۴۵﴾	اور تم ان لوگوں کے رہنے کی جگہوں میں آباد رہے جنھوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اور تمہارے لیے واضح ہو گیا کہ ہم نے ان کے ساتھ کیسا (سلوک) کیا اور ہم نے تمہارے لیے مثالیں بیان کیں۔

وَّ، حرف عطف (اور) سَكَنْتُمْ ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر سَكَنَ يَسْكُنُ، مصدر سَكَنٌ، آباد رہنا، رہائش رکھنا (تم آباد رہے)فِيْ مَسٰكِنِ، فِيْ، حرف جار، میں، مَسٰكِنِ، مجرور، رہنے کی جگہیں ، جہاں بہت سے گھر ہوں،آبادیوں، بستیوں، واحد، مَسْكَنٌ، اَلَّذِيْنَ،اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کی جنھوں نے)
ظَلَمُوْٓا، فعل ماضی جمع مذکر غائب ظَلَمَ يَظْلِمُ، مصدر ظُلْمٌ، ظلم کرنا (اُنہوں نے ظلم کیا)

اَنْفُسَهُمْ (اَنْفُسَ، هُمْ) اَنْفُسَ، مضاف، نفسوں، جانوں، واحد، نَفْسٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی جانوں پر) وَ، حرف عطف (اور)

تَبَيَّنَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَبَيَّنَ يَتَبَيَّنُ، مصدر تَبَيُّنٌ، واضح ہونا (وہ واضح ہو گیا)

لَكُمْ (لَ، كُمْ) لَ، حرف جار، لیے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے)

كَيْفَ، استفہامیہ (کیسا) فَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم فَعَلَ يَفْعَلُ، مصدر فِعْلٌ، کرنا (ہم نے کیا)

بِهِمْ (بِ، هِمْ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کے ساتھ)

وَ، حرف عطف (اور) ضَرَبْنَا، فعل ماضی جمع متکلم ضَرَبَ يَضْرِبُ، مصدر ضَرْبٌ، بیان کرنا (ہم نے بیان کیں) لَكُمُ (لَ، كُمْ) لَ، حرف جار لیے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے)

اَلْاَمْثَالَ (مثالیں) واحد، مِثْلٌ۔

وَقَدْ مَكَرُوْا مَكْرَهُمْ وَعِنْدَ اللّٰهِ مَكْرُهُمْ ؕ	اور یقیناً اُنہوں نے تدبیر کی اپنی تدبیر اور اللہ کے پاس ان کی تدبیر ہے۔

وَ، حرف عطف، اور، قَدْ، کلمہ تحقیق، تاکید کیلئے، یقیناً (اور یقیناً)

مَكَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب مَكَرَ يَمْكُرُ، مصدر مَكْرٌ، مکر کرنا، تدبیر کرنا، چال چلنا (اُنہوں نے تدبیر کی) مَكْرَهُمْ (مَكْرَ، هُمْ) مَكْرَ، مضاف، تدبیر، مکر، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی تدبیر) وَ، حرف عطف (اور) عِنْدَ اللّٰهِ (عِنْدَ، اَللّٰهِ) عِنْدَ، مضاف، پاس، نزدیک، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے پاس) مَكْرُهُمْ (مَكْرُ، هُمْ) مَكْرُ، مضاف، تدبیر، مکر، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی تدبیر)

وَاِنْ كَانَ مَكْرُهُمْ لِتَزُوْلَ مِنْهُ الْجِبَالُ ۝۴۶	اور واقعی ان کی تدبیر (ایسی) تھی کہ اس سے پہاڑ ٹل جائیں۔

وَاِنْ، وَ، حرف عطف، اور، اِنْ، مخففہ، اِنَّ، کی بجائے استعمال ہوتا ہے، بے شک، واقعی (اور واقعی)

كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھی)

مَكْرُهُمْ (مَكْرُ، هُمْ) مَكْرُ، مضاف، تدبیر، مکر، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی تدبیر) لِتَزُوْلَ (لِ، تَزُوْلَ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، کہ، تَزُوْلَ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب زَالَ يَزُوْلُ، مصدر زَوَالٌ، زائل ہونا، ہٹ جانا، ٹل جانا، ٹل جائیں (کہ ٹل جائیں)

مِنْهُ (مِنْ، هُ) مِنْ، حرف جار، سے، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس سے) اَلْجِبَالُ (پہاڑ)

فَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ مُخْلِفَ وَعْدِهٖ رُسُلَهٗ ؕ	پس آپ ہرگز خیال نہ کریں کہ اللہ اپنے رسولوں سے اپنے وعدے کے خلاف کرنے والا ہے۔

فَلَا تَحْسَبَنَّ (فَ، لَا تَحْسَبَنَّ) فَ، حرف عطف، پس، لَا تَحْسَبَنَّ، فعل نہی بانون تاکید ثقیلہ واحد مذکر حاضر حَسِبَ يَحْسِبُ، مصدر حِسْبَانٌ، خیال کرنا، سوچنا (پس آپ ہرگز خیال نہ کریں) اَللّٰهَ (اللہ)

مُخْلِفَ اِخْلَافٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (خلاف کرنے والا)

وَعْدِهٖ (وَعْدِ، هٖ) وَعْدِ، مضاف، وعدہ، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے وعدہ کے)

رُسُلَهٗ (رُسُلَ، هٗ) رُسُلَ، مضاف، رسولوں، واحد، رَسُوْلٌ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے رسولوں سے)

اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿۴۷﴾	بے شک اللہ نہایت غالب انتقام لینے والا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ (اِنَّ، اَللّٰهَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)

عَزِيْزٌ، عِزَّةٌ، مصدر سے بمعنی فاعل مبالغہ کا صیغہ (نہایت غالب، بہت زبردست)

ذُو انْتِقَامٍ، ذُوْ، مضاف، صاحب، مالک، والا، اِنْتِقَامٍ، مضاف الیہ، مصدر انتقام لینا، انتقام (انتقام لینے والا)

يَوْمَ تُبَدَّلُ الْاَرْضُ غَيْرَ الْاَرْضِ وَ السَّمٰوٰتُ وَ بَرَزُوْا لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿۴۸﴾	جس دن زمین دوسری زمین سے بدل دی جائے گی اور آسمانوں کو بھی اور لوگ اللہ کے سامنے پیش ہوں گے (جو) اکیلا ہے بڑا زبردست ہے۔

يَوْمَ (جس دن) تُبَدَّلُ الْاَرْضُ (تُبَدَّلُ، اَلْاَرْضُ) تُبَدَّلُ، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب بَدَّلَ يُبَدِّلُ، مصدر تَبْدِيْلٌ، بدلنا، تبدیل کرنا، بدل دی جائے گی، اَلْاَرْضُ، زمین (زمین بدل دی جائے گی)

غَيْرَ الْاَرْضِ (غَيْرَ، اَلْاَرْضِ) غَيْرَ، مضاف، دوسری، اَلْاَرْضِ، زمین (دوسری زمین)

وَ، حرف عطف (اور) اَلسَّمٰوٰتُ، آسمانوں، واحد، اَلسَّمَآءِ، وَ، حرف عطف (اور)

بَرَزُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب بَرَزَ يَبْرُزُ، مصدر بُرُوْزٌ، باہر نکلنا، پیش ہونا، احوال قیامت سے ترجمہ (پیش ہوں گے) لِلّٰهِ (لِ، اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کیلئے، اللہ کے سامنے)

الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ (اَلْوَاحِدِ، اَلْقَهَّارِ) اَلْوَاحِدِ، اللہ کا صفاتی نام، وَحْدٌ، سے اسم فاعل واحد مذکر، اکیلا، یگانہ، واحد، اَلْقَهَّارِ، اللہ کا صفاتی نام، قَهْرٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بڑا زبردست)

وَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَئِذٍ مُّقَرَّنِيْنَ فِى الْاَصْفَادِ ۝۴۹	اور آپ مجرموں کو اس دن زنجیروں میں جکڑے ہوئے دیکھیں گے۔

وَ، حرف عطف (اور) تَرَى، فعل مضارع واحد مذکر حاضر رَاٰى يَرٰى، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا (آپ دیکھیں گے) اَلْمُجْرِمِيْنَ، اِجْرَامٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، جرم کرنے والے، واحد، اَلْمُجْرِمُ (مجرموں)

يَوْمَئِذٍ (يَوْمَ، اِذٍ) يَوْمَ، مضاف، دن، اِذٍ، مضاف الیہ، اس (اس دن)

مُّقَرَّنِيْنَ، تَقْرِيْنٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر (جکڑے ہوئے) واحد، مُقَرَّنٌ۔

فِى الْاَصْفَادِ (فِىْ، اَلْاَصْفَادِ) فِىْ، حرف جار، میں، اَلْاَصْفَادِ، مجرور، زنجیروں، واحد، صَفْدٌ (زنجیروں میں)

سَرَابِيْلُهُمْ مِّنْ قَطِرَانٍ وَّتَغْشٰى وُجُوْهَهُمُ النَّارُ ۝۵۰	ان کے لباس گندھک کے ہوں گے اور آگ ان کے چہروں کو ڈھانپے ہوگی۔

سَرَابِيْلُهُمْ (سَرَابِيْلُ، هُمْ) سَرَابِيْلُ، مضاف، قمیضیں، کرتے، لباس، پیراہن، واحد، سِرْبَالٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے لباس)

مِّنْ قَطِرَانٍ، مِنْ، حرف جار بمعنی با کے، قَطِرَانٍ، مجرور، گندھک، تارکول (گندھک کے)
وَّ، حرف عطف (اور) تَغْشٰی، فعل مضارع واحد مؤنث غائب غَشِيَ يَغْشٰی، مصدر
غِشَاوَةٌ، ڈھانپنا، چھپانا (ڈھانپے ہوگی) وُجُوْهَهُمُ (وُجُوْهَ، هُمْ) وُجُوْهَ، مضاف، چہرے،
هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے چہروں کو) اَلنَّارُ (آگ)

لِيَجْزِيَ اللّٰهُ كُلَّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ ؕ	تاکہ اللہ ہر جان کو اس کا بدلہ دے جو اس نے کمایا۔

لِیَجْزِیَ اللّٰهُ (لِ، یَجْزِیَ، اَللّٰهُ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، یَجْزِیَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب
جَزٰی یَجْزِیْ، مصدر جَزَآءٌ، بدلہ دینا، جزادینا، بدلہ دے، اَللّٰهُ، اللہ (تاکہ اللہ بدلہ دے)
كُلَّ نَفْسٍ، كُلَّ، مضاف، ہر، نَفْسٍ، مضاف الیہ، نفس، جان (ہر جان کو) مَّا، اسم موصول (اس کا جو)
كَسَبَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب كَسَبَ يَكْسِبُ، مصدر كَسْبٌ، کمانا (اس نے کمایا)

اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۵۱﴾	بے شک اللہ بہت جلد حساب لینے والا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ (اِنَّ، اَللّٰهَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)
سَرِيْعُ الْحِسَابِ (سَرِيْعُ، اَلْحِسَابِ) سَرِيْعُ، سُرْعَةٌ، سے بمعنی فاعل صفت مشبہ (جلدی کرنے والا،
بہت جلد لینے والا) اَلْحِسَابِ، حساب (بہت جلد حساب لینے والا)

هٰذَا بَلٰغٌ لِّلنَّاسِ وَلِيُنْذَرُوْا بِهٖ وَلِيَعْلَمُوْٓا اَنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّلِيَذَّكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۵۲﴾ ع	یہ (قرآن) لوگوں کیلئے پیغام ہے اور تاکہ وہ اس کے ذریعے ڈرائے جائیں اور تاکہ وہ جان لیں کہ بے شک صرف وہی ایک معبود ہے اور تاکہ عقل والے نصیحت حاصل کریں

ع ۱۹

هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ) بَلٰغٌ، مصدر ہے (تبلیغ، آگاہی، پیغام)
لِلنَّاسِ (لِ، اَلنَّاسِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں (لوگوں کیلئے) وَ، حرف عطف (اور)
لِيُنْذَرُوْا (لِ، يُنْذَرُوْا) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، يُنْذَرُوْا، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب اَنْذَرَ
يُنْذِرُ، مصدر اِنْذَارٌ، ڈرانا، وہ ڈرائے جائیں (تاکہ وہ ڈرائے جائیں)

بِهٖ (بِ، هٖ) بِ، حرف جار، کے ذریعے ، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب ، اس (اس کے ذریعے)
وَ، حرف عطف (اور) لِيَعْلَمُوْٓا (لِ، يَعْلَمُوْا) لِ، لام تعلیل ناصبہ ، تاکہ ، يَعْلَمُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ ، مصدر عِلْمٌ ، جاننا، وہ جان لیں (تاکہ وہ جان لیں) اَنَّمَا، کلمہ حصر، بے شک صرف (تحقیق، بجز اس کے) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہی) اِلٰهٌ وَّاحِدٌ، اِلٰهٌ، موصوف، معبود، وَاحِدٌ، صفت، ایک، اکیلا (ایک معبود) وَّ، حرف عطف (اور) لِيَذَّكَّرَ، لِ، لام تعلیل ناصبہ ، تاکہ ، يَذَّكَّرَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اِذَّكَّرَ يَذَّكَّرُ ، مصدر اِذَّكُّرٌ، نصیحت حاصل کرنا، وہ نصیحت حاصل کریں (تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں)
اُولُوا الْاَلْبَابِ (اُولُوْا، اَلْاَلْبَابِ) اُولُوْا، مضاف، والے، جمع ہے اس کا واحد ذُوْ ہے،
اَلْاَلْبَابِ، مضاف الیہ، عقلیں ، واحد، لُبٌّ (عقل والے)

اٰيَاتُهَا :٩٩	سُوْرَةُ الْحِجْرِ مَكِّيَّةٌ	رُكُوْعَاتُهَا :٦

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

الٓرٰ قف	الف لام را

الٓرٰ، الف، لام، را، حروف مقطعات ہیں۔

تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ وَقُرْاٰنٍ مُّبِیْنٍ ١	یہ (کامل) کتاب اور واضح قرآن کی آیات ہیں۔

تِلْكَ، اسم اشارہ واحد مؤنث بعید (یہ)

اٰيٰتُ الْكِتٰبِ (اٰيٰتُ، اَلْكِتٰبِ) اٰيٰتُ، مضاف، آیات، واحد، اٰيَةٌ، اَلْكِتٰبِ، مضاف الیہ، کتاب کی (کتاب کی آیات) وَ، حرف عطف (اور)

قُرْاٰنٍ مُّبِیْنٍ (قُرْاٰنٍ، مُبِیْنٍ) قُرْاٰنٍ، موصوف، قرآن، مُبِیْنٍ، صفت، اِبَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، کھول کر بیان کرنے والا، ظاہر کرنے والا، ظاہر، صریح، کھلا ہوا، واضح (واضح قرآن)

تَعلِیمُ القُرآن

رُبَمَا (۱۴)

قرآن سیکھنے والوں کیلئے آسان گرامر کے ساتھ
لفظی اور با محاورہ ترجمہ

چوہدری عبد السّلام

حافظ قاری عطاء اللہ

(مستند) رجسٹرڈ پروف ریڈر پنجاب قرآن بورڈ محکمہ اوقاف

حکومت پنجاب لاہور۔ پاکستان

فون نمبر: 0308-4259187

0324-4858497

حوالہ نمبر: تعلیم القرآن

رجسٹریشن نمبر:013

میں نے چوہدری عبدالسّلام کے ترجمہ قرآن کریم (تعلیم القرآن) کے پارہ نمبر 14 کے قرآنی متن کو حرفاً حرفاً پوری توجہ اور احتیاط سے پڑھا ہے۔ میں پورے وثوق سے اس کی صحت کی تصدیق کرتا ہوں کہ اس کے متن میں اعرابی لفظی اور رسم الخط کی کوئی ایسی غلطی نہیں جس سے قرآنِ کریم کے عربی متن میں کوئی تبدیلی واقع ہوتی ہو۔

حافظ قاری عطاء اللہ



عرضِ مؤلف

پارہ رُبَمَا (۱۴) کا آسان گرامر کے ساتھ لفظی اور بامحاورہ ترجمہ پیش ہے۔

قرآن پاک کا ترجمہ سیکھنے کیلئے گرامر کا آنا بہت ضروری ہے۔ پہلے پارہ میں گرامر کے صفحات لگائے گئے ہیں۔ اسے پڑھیں یا کسی اور گرامر کی کتاب کا مطالعہ کریں۔

قرآن کے الفاظ کا گرامر کے ساتھ ترجمہ کیا گیا ہے۔ پھر الفاظ کے ترجمہ کو ملا کر بامحاورہ ترجمہ کی شکل دی گئی ہے۔ فعل کے مصادر اور ساتھ فعل ماضی واحد مذکر غائب اور فعل مضارع واحد مذکر غائب کے صیغے دیئے گئے ہیں تاکہ ترجمہ سیکھنے میں آسانی ہو۔

اگر کوئی کوتاہی نظر آئے تو آگاہ کریں تاکہ اصلاح کی جائے۔

پورے قرآن مجید کا اسی انداز میں ترجمہ کرنے کا ارادہ ہے دعا کریں اللہ تعالیٰ مجھے ہمت اور صحت عطا فرمائے اور یہ کوشش میری بخشش کا سبب بن جائے۔

چوہدری عبدالسّلام

435 رضا بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور

موبائل نمبر: 0322-4655866

رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ كَانُوْا مُسْلِمِيْنَ ۝	کسی وقت چاہیں گے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا کاش وہ مسلمان ہوتے۔

رُبَمَا (رُبَ، مَا) رُبَ، حرف جار ہے اور، مَا، کافہ ہے یہ عام طور پر نکرہ پر داخل ہوتا ہے، قلت اور کثرت کے لئے آتا ہے (کسی وقت، بہت وقت، بسا اوقات)

یَوَدُّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب وَدَّ یَوَدُّ، مصدر مَوَدَّۃٌ، چاہنا، خواہش کرنا (وہ چاہے گا)

الَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

کَفَرُوْا، فعل ماضی مذکر غائب کَفَرَ یَکْفُرُ، مصدر کُفْرًا، کفر کرنا (انہوں نے کفر کیا)

لَوْ، تمنائی (کاش) کَانُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (وہ ہوتے)

مُسْلِمِیْنَ: اِسْلَامًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، فرمانبردار (مسلمان)

ذَرْهُمْ يَاْكُلُوْا وَ يَتَمَتَّعُوْا وَ يُلْهِهِمُ الْاَمَلُ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ۝	آپ انہیں چھوڑ دیں وہ کھائیں اور وہ فائدہ اٹھائیں اور انہیں امید غفلت میں رکھے پھر جلد وہ جان لیں گے۔

ذَرْهُمْ (ذَرْ، هُمْ) ذَرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر وَذَرَ یَذَرُ، مصدر وَذْرًا، چھوڑنا، نظر انداز کرنا، آپ چھوڑ دیں، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (آپ انہیں چھوڑ دیں)

یَاْکُلُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب مجزوم اَکَلَ یَاْکُلُ، مصدر اَکْلًا، کھانا (وہ کھائیں)

وَ، حرف عطف (اور) یَتَمَتَّعُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب مجزوم تَمَتَّعَ یَتَمَتَّعُ، مصدر تَمَتُّعًا، فائدہ اٹھانا (وہ فائدہ اٹھائیں) وَ، حرف عطف (اور)

یُلْهِهِمُ (یُلْهِ، هِمْ) یُلْهِ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَلْهٰی یُلْهِیْ، مصدر اِلْهَآءٌ، غفلت میں رکھنا وہ غفلت میں رکھے، هِمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (وہ انہیں غفلت میں رکھے)

الْاَمَلُ: (امید توقع) جمع، اٰمَالٌ،

فَسَوْفَ (فَ، سَوْفَ) فَ، حرف عطف پھر، سَوْفَ، جلد مضارع کو مستقبل کے لئے مختص کرتا ہے (پھر جلد) یَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَلِمَ یَعْلَمُ مصدر عِلْمًا، جاننا (وہ جان لیں گے)

وَمَآ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ اِلَّا وَلَهَا كِتَابٌ مَّعْلُوْمٌ ④	اور ہم نے کسی بستی کو ہلاک نہیں کیا مگر اس حال میں کہ اس کے لئے لکھا ہوا مقرر وقت تھا۔

وَمَآ، وَ، حرف عطف اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

اَهْلَكْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَهْلَكَ يُهْلِكُ، مصدر اِهْلَاكٌ، ہلاک کرنا (ہم نے ہلاک کیا)

مِنْ قَرْيَةٍ (مِنْ، قَرْيَةٍ) مِنْ، حرف جار زائدہ برائے عموم، کسی، قَرْيَةٍ، بستی (کسی بستی)

اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر) وَ: حالیہ (اس حال میں کہ)

لَهَا (لَ، هَا) لَ، جار کے لئے، هَا، ضمیر واحد مونث غائب اس، ضمیر کا مرجع قَرْيَةٍ ہے (اس کے لئے)

كِتَابٌ مَّعْلُوْمٌ، كِتَابٌ، موصوف، بمعنی مفعول لکھا ہوا، مَعْلُوْمٌ، صفت، عِلْمًا، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر جانا ہوا، معین، مقرر وقت (لکھا ہوا مقرر وقت)

مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا وَمَا يَسْتَاْخِرُوْنَ ⑤	کوئی امت اپنے مقررہ وقت سے آگے نہیں نکل سکتی اور نہ وہ پیچھے رہتے ہیں۔

مَا، نافیہ (نہیں) تَسْبِقُ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب سَبَقَ يَسْبِقُ، مصدر سَبْقًا، آگے نکلنا، پہلے پہنچنا، پہل کرنا (آگے نکل سکتی ہے) مِنْ اُمَّةٍ، مِنْ، زائدہ برائے، عموم، اُمَّةٍ، امت (کوئی امت)

اَجَلَهَا (اَجَلَ، هَا) اَجَلَ، مضاف، مقررہ وقت، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مونث غائب، اپنے، ضمیر کا مرجع، اُمَّةٍ، ہے (اپنے مقررہ وقت سے) وَمَا، وَ، حرف عطف اور، مَا، نافیہ، نہ (اور نہ)

يَسْتَاْخِرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِسْتَاْخَرَ يَسْتَاْخِرُ، مصدر اِسْتِيْخَارٌ، دیر کرنا، پیچھے رہنا (وہ پیچھے رہتے ہیں)

وَقَالُوْا يٰاَيُّهَا الَّذِيْ نُزِّلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ اِنَّكَ لَمَجْنُوْنٌ ⑥	اور انہوں نے کہا اے وہ (شخص) جس پر نصیحت نازل کی گئی ہے! بے شک آپ یقیناً دیوانہ ہیں۔

وَ: حرف عطف (اور) قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (انہوں نے کہا)

يَآَيُّهَا، يَا، حرف ندا (اے) اَيُّهَا منادیٰ میں ال داخل ہو تو مذکر کیلئے يَا کے ساتھ لگاتے اَيُّهَا لگاتے ہیں۔

الَّذِیْ نُزِّلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ، منادیٰ، الَّذِیْ، اسم موصول واحد مذکر (وہ جس)

نُزِّلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب نَزَّلَ يُنَزِّلُ، مصدر تَنْزِيْلًا، اتارنا، نازل کرنا (نازل کی گئی ہے)

عَلَيْهِ (عَلٰی، هِ) عَلٰی، حرف جار، پر، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب اس (اس پر)

الذِّكْرُ، اسم ومصدر (نصیحت، یاددہانی)

اِنَّكَ (اِنَّ، كَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (بے شک آپ)

لَمَجْنُوْنٌ (لَ، مَجْنُوْنٌ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، مَجْنُوْنٌ، جِنٌّ، سے اسم مفعول واحد مذکر، دیوانہ، جن رسیدہ، وہ شخص جس کو جنات نے تعلیم دی ہو (یقیناً دیوانہ)

لَوْ مَا تَأْتِيْنَا بِالْمَلٰٓئِكَةِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝	آپ ہمارے پاس فرشتوں کو کیوں نہیں لے آتے اگر آپ سچوں میں سے ہیں۔

لَوْ مَا، حرف امتناع اور حرف تحضیض (کیوں نہیں)

تَأْتِيْنَا (تَأْتِیْ، نَا) تَأْتِیْ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر اَتٰی يَأْتِیْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا صلہ میں بَاء، ہے اس لئے ترجمہ لانا، آپ لے آتے، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (آپ ہمارے پاس لے آتے)

بِالْمَلٰٓئِكَةِ (بِ، اَلْمَلٰٓئِكَةِ) بِ، حرف جار، کو، اَلْمَلٰٓئِكَةِ، مجرور، فرشتوں، واحد مَلَكٌ، اِنْ، شرطیہ (اگر)

كُنْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (آپ ہیں)

مِنَ الصّٰدِقِيْنَ (مِنْ، اَلصّٰدِقِيْنَ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلصّٰدِقِيْنَ، صِدْقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر۔ سچ بولنے والے سچوں (سچوں میں سے)

مَا نُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ اِلَّا بِالْحَقِّ وَمَا كَانُوْٓا اِذًا مُّنْظَرِيْنَ ۝	ہم فرشتوں کو نہیں اتارتے مگر حق کے ساتھ اور اس وقت وہ مہلت دیئے جانے والے نہیں ہونگے۔

مَا، نافیہ (نہیں) نُنَزِّلُ، فعل مضارع جمع متکلم نَزَّلَ يُنَزِّلُ، مصدر تَنْزِيْلًا، اتارنا، نازل کرنا (ہم اتارتے)

اَلْمَلٰٓئِكَةَ (فرشتوں کو) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر)

بِالْحَقِّ (بِ، اَلْحَقِّ) بِ، حرف جار، کے ساتھ۔ اَلْحَقِّ، مجرور، حق (حق کے ساتھ) فیصلہ عذاب کے ساتھ، وَ مَا، وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

کَانُوْٓا، فعل ماضی جمع مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا، نُنَزِّلُ، کا جزائیہ اسلیے ترجمہ (وہ ہونگے)

اِذًا، حرف جزا ہے، جواب اور جزا کیلئے آتا ہے (اس وقت)

مُّنْظَرِیْنَ، اِنْظَارٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر (مہلت دیئے جانے والے)

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَ اِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ۝۹	بے شک ہم نے نصیحت (قرآن) کو نازل کیا اور بے شک ہم اس کی ضرور حفاظت کرنے والے ہیں

اِنَّا (اِنَّ، نَا) اِنَّ حرف مشبہ بالفعل بے شک، نَا ضمیر جمع متکلم فعل ماضی جمع متکلم ہم (بے شک ہم) نَحْنُ، ضمیر منفصلہ جمع متکلم (ہم)

نَزَّلْنَا: فعل ماضی جمع متکلم نَزَّلَ یُنَزِّلُ، مصدر تَنْزِیْلًا، اُتارنا، نازل کرنا (ہم نے نازل کیا)

اَلذِّكْرَ (نصیحت) وَ، حرف عطف (اور)

اِنَّا (اِنَّ، نَا) اِنَّ حرف مشبہ بالفعل بے شک، نَا ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

لَهٗ (لَ، ہٗ) لَ، حرف جار، کی، ہٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَلذِّكْرَ (قرآن) ہے۔ (اس کی) لَحٰفِظُوْنَ (لَ، حٰفِظُوْنَ) لَ، لام تاکید ضرور، یقیناً، حٰفِظُوْنَ، حِفْظٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر حفاظت کرنے والے (ضرور حفاظت کرنے والے)

وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِیْ شِيَعِ الْاَوَّلِیْنَ ۝۱۰	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے آپ سے پہلے اگلے لوگوں کے گروہوں میں رسول بھیجے۔

وَ، حرف عطف (اور) لَقَدْ (لَ، قَدْ) لَ، لام تاکید بلاشبہ، ضرور قَدْ، حرف تحقیق، مزید تاکید کے لئے یقیناً (بلاشبہ یقیناً) اَرْسَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَرْسَلَ یُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالًا، بھیجنا (ہم نے (رسول) بھیجے)

مِنْ قَبْلِكَ (مِنْ، قَبْلِ، كَ) مِنْ، حرف جار سے، قَبْلِ، مجرور، مضاف پہلے، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر آپ (آپ سے پہلے)

فِيْ شِيَعِ الْاَوَّلِيْنَ، فِيْ، حرف جار، میں، شِيَعِ، مجرور، مضاف، فرقے، گروہوں، قوموں، واحد، شِيْعَةٌ، اَلْاَوَّلِيْنَ، مضاف الیہ، اگلے، پہلے، واحد، اَوَّلُ، اگلے لوگوں کے (اگلے لوگوں کے گروہوں میں)

وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۱۱﴾	اوران کے پاس کوئی رسول نہیں آتا مگر وہ اس کے ساتھ مذاق کرتے تھے۔

وَمَا، وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ نہیں (اور نہیں)

يَاْتِيْهِمْ (يَاْتِيْ، هِمْ) يَاْتِيْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَتٰى يَاْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا، وہ آتا، هِمْ، ضمیر جمع مذکر غائب ان کے (وہ ان کے پاس آتا)

مِّنْ رَّسُوْلٍ، مِنْ، زائدہ برائے عموم، کوئی، رَسُوْلٍ، رسول (کوئی رسول)

اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر) كَانُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

بِهٖ (بِ، هٖ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے ساتھ)

يَسْتَهْزِءُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِسْتَهْزَاَ يَسْتَهْزِئُ، مصدر اِسْتِهْزَآءٌ، مذاق کرنا، ٹھٹھا کرنا (وہ مذاق کرتے)

كَذٰلِكَ نَسْلُكُهٗ فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۲﴾	اسی طرح ہم اس (مذاق) کو مجرموں کے دلوں میں داخل کرتے ہیں۔

كَذٰلِكَ (كَ، ذٰلِكَ) كَ، حرف تشبیہ مانند، طرح، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، یہ، اسی (اسی طرح)

نَسْلُكُهٗ (نَسْلُكُ، هٗ) نَسْلُكُ، فعل مضارع جمع متکلم سَلَكَ يَسْلُكُ، مصدر سَلْكًا وَّسُلُوْكًا، چلانا، داخل کرنا، ہم داخل کرتے ہیں، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کو، ضمیر کا مرجع، اِسْتِهْزَآءٌ، ہے (ہم اس کو داخل کرتے ہیں)

فِیْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِیْنَ (فِیْ، قُلُوْبِ، اَلْمُجْرِمِیْنَ) فِیْ، حرف جار، میں، قُلُوْبِ، مجرور، مضاف، دلوں، واحد، قَلْبٌ، اَلْمُجْرِمِیْنَ، مضاف الیہ، اِجْرَامٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر جرم کرنے والے، مجرموں کے (مجرموں کے دلوں میں)

لَا یُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَ قَدْ خَلَتْ سُنَّةُ الْاَوَّلِیْنَ ﴿۱۳﴾	وہ اس پر ایمان نہیں لاتے اور یقیناً پہلے لوگوں کا (یہی) طریقہ گزرا ہے۔

لَا یُؤْمِنُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ مصدر اِیْمَاناً ایمان لانا (وہ ایمان نہیں لاتے)

بِهٖ (بِ، ہٖ) بِ، حرف جار، پر، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب اس (اس پر) وَ، حرف عطف (اور)

قَدْ، کلمہ تحقیق تاکید کے لئے، یقیناً، خَلَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب خَلَا یَخْلُوْ، مصدر خُلُوٌّ، گزرنا (گزرا ہے) سُنَّةُ الْاَوَّلِیْنَ (سُنَّةُ، اَلْاَوَّلِیْنَ) سُنَّةُ، مضاف، سنت، طریقہ، اَلْاَوَّلِیْنَ، مضاف الیہ، پہلے لوگوں کا، واحد، اَوَّلُ (پہلے لوگوں کا طریقہ)

وَ لَوْ فَتَحْنَا عَلَیْهِمْ بَابًا مِّنَ السَّمَآءِ فَظَلُّوْا فِیْهِ یَعْرُجُوْنَ ﴿۱۴﴾	اور اگر ہم ان پر آسمان سے کوئی دروازہ کھول دیتے پھر وہ اس میں چڑھتے رہتے۔

وَ لَوْ، وَ حرف عطف اور، لَوْ، شرطیہ امتناعیہ، اگر (اور اگر)

فَتَحْنَا، فعل ماضی جمع متکلم فَتَحَ یَفْتَحُ، مصدر فَتْحًا، کھولنا، فتح کرنا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ (ہم کھول دیتے) عَلَیْهِمْ (عَلٰی، هِمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر)

بَابًا، اسم نکرہ (کوئی دروازہ)

مِّنَ السَّمَآءِ (مِنَ، اَلسَّمَآءِ) مِنَ، حرف جار، سے، اَلسَّمَآءِ، مجرور، آسمان، جمع، اَلسَّمٰوٰتِ (آسمان سے)

فَظَلُّوْا (فَ، ظَلُّوْا) فَ، حرف عطف، پھر، ظَلُّوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب ظَلَّ یَظَلُّ، مصدر ظَلًّا وَ ظُلُوْلًا، رہنا، ہونا، لَوْ کی وجہ سے ترجمہ وہ رہتے (پھر وہ رہتے)

فِیْهِ (فِیْ، هِ) فِیْ، حرف جار، میں، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس میں)

يَعْرُجُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَرَجَ. يَعْرُجُ، مصدر عُرُوْجًا، بلند جگہ پر چڑھنا (وہ چڑھتے)

لَقَالُوْٓا اِنَّمَا سُكِّرَتْ اَبْصَارُنَا بَلْ نَحْنُ قَوْمٌ مَّسْحُوْرُوْنَ ﴿۱۵﴾	یقیناً وہ کہتے در حقیقت ہماری آنکھوں کی نظر بندی کر دی گئی بلکہ ہم جادو کئے ہوئے لوگ ہیں۔

ع ۱۵ ۱

لَقَالُوْٓا (لَ، قَالُوْا) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ کہتے) اِنَّمَا، کلمہ حصر (در حقیقت، بے شک)

سُكِّرَتْ، فعل ماضی مجہول واحد مونث غائب سَكَّرَ يُسَكِّرُ، مصدر تَسْكِيْرًا، نشے میں آنا، نظر بندی کرنا، (نظر بندی کر دی گئی ہے) اَبْصَارُنَا (اَبْصَارُ، نَا) اَبْصَارُ، مضاف، آنکھوں، بینایاں، واحد، بَصَرٌ،

نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری آنکھوں کی) بَلْ، کلمہ اضراب (بلکہ) قَوْمٌ (قوم، لوگ)

مَّسْحُوْرُوْنَ، سِحْرٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع (جادو کئے ہوئے)

وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّ زَيَّنّٰهَا لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿۱۶﴾	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے آسمان میں برج بنائے اور ہم نے اسے دیکھنے والوں کے لئے مزین کر دیا۔

وَلَقَدْ (وَ، لَ، قَدْ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، لام تاکید، ضرور، بلاشبہ، قَدْ، حرف تحقیق، یقیناً (اور بلاشبہ یقیناً) جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم، جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا (ہم نے بنایا)

فِي السَّمَآءِ (فِيْ، اَلسَّمَآءِ) فِيْ، حرف جار، میں، اَلسَّمَآءِ، مجرور، آسمان (آسمان میں)

بُرُوْجًا، برجیں، واحد، بُرْجٌ (برج) وَّ، حرف عطف (اور)

زَيَّنّٰهَا (زَيَّنَّا، هَا) زَيَّنَّا، فعل ماضی جمع متکلم زَيَّنَ يُزَيِّنُ، مصدر، تَزْيِيْنٌ، زینت دینا، مزین کرنا، ہم نے مزین کر دیا، هَا، ضمیر واحد مونث غائب، اسے (ہم نے اسے مزین کر دیا)

لِلنّٰظِرِيْنَ (لِ، اَلنّٰظِرِيْنَ) لِ، حرف جار، کے لئے، اَلنّٰظِرِيْنَ، مجرور، نَظْرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، دیکھنے والے، واحد، نَاظِرٌ (دیکھنے والوں کے لئے)

وَحَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ﴿١٧﴾	اور ہم نے اسے ہر مردود شیطان سے محفوظ کر دیا۔

وَ، حرف عطف (اور) حَفِظْنٰهَا (حَفِظْنَا، هَا) حَفِظْنَا، فعل ماضی جمع متکلم حَفِظَ يَحْفَظُ، مصدر حِفْظًا، بچانا، نگہداشت کرنا، محفوظ کرنا، ہم نے محفوظ کر دیا، هَا، ضمیر واحد مونث غائب، اسے (ہم نے اسے محفوظ کر دیا) مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ (مِنْ، كُلِّ، شَيْطٰنٍ، رَجِيْمٍ) مِنْ، حرف جار، سے، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، شَيْطٰنٍ، مضاف الیہ، موصوف، ابلیس ملعون، شیطان، رَجِيْمٍ، صفت، رَجْمٌ، مصدر سے صفت مشبہ، پتھر مارا ہوا، دھتکارا ہوا، رد کیا ہوا، مردود (ہر مردود شیطان سے)

اِلَّا مَنِ اسْتَرَقَ السَّمْعَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ مُّبِيْنٌ ﴿١٨﴾	مگر جو سنی ہوئی بات چرا لے تو اس کے پیچھے روشن شعلہ لگتا ہے

اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر) مَنِ اسْتَرَقَ (مَنْ، اسْتَرَقَ) مَنْ، اسم موصول، شرطیہ، جو، اِسْتَرَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِسْتَرَقَ يَسْتَرِقُ، مصدر، اِسْتِرَاقٌ، چرانا چوری کرنا، چرا لے (جو چرا لے)
السَّمْعَ مصدر (سننا، سنی ہوئی بات) فَاَتْبَعَهٗ (فَ، اَتْبَعَ، هٗ) فَ، حرف عطف، تو، اَتْبَعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَتْبَعَ يُتْبِعُ، مصدر اِتْبَاعًا، پیچھے لگنا، پیچھے لگتا ہے، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے پیچھے لگتا ہے) شِهَابٌ مُّبِيْنٌ (شِهَابٌ، مُبِيْنٌ) شِهَابٌ، موصوف، انگارہ، شعلہ، مُبِيْنٌ، صفت، اِبَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، واضح، روشن (روشن انگارہ)

وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَّوْزُوْنٍ ﴿١٩﴾	اور زمین ہم نے اسے پھیلا دیا اور ہم نے اس میں پہاڑ ڈال (گاڑ) دیئے اور ہم نے اس میں ہر چیز نپی تلی اُگائی

وَالْاَرْضَ (وَ، اَلْاَرْضَ) وَ، حرف عطف اور، اَلْاَرْضَ، زمین (اور زمین)
مَدَدْنٰهَا (مَدَدْنَا، هَا) مَدَدْنَا، فعل ماضی جمع متکلم مَدَّ يَمُدُّ، مصدر، مَدًّا، پھیلانا، لمبا کرنا، کھینچنا، ہم نے پھیلایا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اسے، ضمیر کا مرجع، اَلْاَرْضَ، ہے (ہم نے اسے پھیلا دیا)

وَ حرف عطف (اور) اَلْقَيْنَا ، فعل ماضی جمع متکلم اَلْقٰى يُلْقِيْ، مصدر اِلْقَآءٌ ، ڈالنا (ہم نے ڈال (گاڑ) دیئے)

فِيْهَا (فِيْ، هَا) فِيْ ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَلْاَرْضَ ہے

(اس میں) رَوَاسِيَ، پہاڑ، بوجھ، واحد، رَاسِيَةٌ، وَ ، حرف عطف (اور)

اَنْۢبَتْنَا، فعل ماضی متکلم اَنْۢبَتَ يُنْۢبِتُ ، مصدر اِنْۢبَاتًا، اُگانا (ہم نے اُگائی)

فِيْهَا (فِيْ، هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس (اس میں)

مِنْ كُلِّ شَيْءٍ ، مِنْ، حرف جار سے ،كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، شَيْءٍ، مضاف الیہ، چیز (ہر چیز سے)

مَّوْزُوْنٍ، وَزْنٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر، اندازہ کی ہوئی، اندازے سے (نپی تلی)

وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ وَمَنْ لَّسْتُمْ لَهٗ بِرٰزِقِيْنَ ﴿۲۰﴾	اور ہم نے تمہارے لئے اس میں روزی کے سامان بنائے اور اُن کے لئے (بھی) جنہیں تم ہرگز رزق دینے والے نہیں ہو۔

وَ، حرف عطف (اور) جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا ، بنانا (ہم نے بنائے)

لَكُمْ (لَ ، كُمْ) لَ، حرف جار لئے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لئے)

فِيْهَا (فِيْ، هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس (اس میں)

مَعَايِشَ، سامان معیشت، روزی کے سامان، واحد، مَعِيْشَةٌ،

وَ، حرف عطف (اور) مَنْ، اسم موصول (جنہیں)

لَّسْتُمْ ، لَيْسَ، سے فعل ماضی جمع حاضر، اس کا فعل مضارع اور فعل امر نہیں ہوتا (نہیں ہو تم)

لَهٗ (لَ، هٗ) لَ، حرف جار، کے لئے ،هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس،هٗ ، ضمیر کا مرجع، اہل وعیال

،خدمت گزار، چوپائے وغیرہ (ان کے لئے) بِرٰزِقِيْنَ (بِ، رَازِقِيْنَ) بِ، زائدہ نفی کی تاکید کے لئے،

رَازِقِيْنَ، رِزْقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ہرگز رزق دینے والے)

وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا عِنْدَنَا خَزَآئِنُهٗ	اور کوئی چیز (ایسی) نہیں مگر ہمارے پاس اس کے خزانے

	ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) اِنْ، صلہ میں اِلَّا ہے، ترجمہ (نہیں)

مِّنْ شَیْءٍ، مِنْ، حرف جار زائدہ برائے عموم، شَیْءٍ، مجرور (کوئی چیز) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر)

عِنْدَنَا (عِنْدَ، نَا) عِنْدَ، مضاف، پاس، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے پاس)

خَزَآئِنُهٗ (خَزَآئِنُ، هٗ) خَزَآئِنُ، مضاف، خزانے، واحد، خَزِیْنَةٌ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے خزانے)

وَمَا نُنَزِّلُهٗٓ اِلَّا بِقَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۲۱﴾	اور ہم اسے نہیں اتارتے مگر ایک معلوم اندازے سے۔

وَمَا، وَ، حرف عطف اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

نُنَزِّلُهٗ (نُنَزِّلُ، هٗ) نُنَزِّلُ، فعل مضارع جمع متکلم نَزَّلَ یُنَزِّلُ، مصدر، تَنْزِیْلًا، اتارنا، ہم اتارتے، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب اُسے (ہم اُسے اتارتے) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر)

بِقَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ (بِ، قَدَرٍ، مَعْلُوْمٍ) بِ، حرف جار سے، قَدَرٍ، مجرور، موصوف، اندازہ، مقدار، مَعْلُوْمٍ، صفت، عِلْمٌ، سے اسم مفعول واحد مذکر، جانا ہوا، معلوم (ایک معلوم اندازے سے)

وَ اَرْسَلْنَا الرِّیٰحَ لَوَاقِحَ فَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَسْقَیْنٰكُمُوْهُ ج	اور ہم نے ہواؤں کو بار آور بنا کر بھیجا پھر ہم نے آسمان سے پانی اتارا پس ہم نے تمہیں وہ پلایا۔

وَ، حرف عطف (اور) اَرْسَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَرْسَلَ یُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالًا، بھیجنا (ہم نے بھیجا)

اَلرِّیٰحَ، ہوائیں، مراد رحمت کی ہوائیں، واحد، رِیْحٌ،

لَوَاقِحَ، وہ ہوائیں جو پانی سے بھرے بادل کو اٹھائے ہوں (بوجھل بار آور بنا کر)

فَاَنْزَلْنَا (فَ، اَنْزَلْنَا) فَ، حرف عطف، پھر، اَنْزَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَنْزَلَ یُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، اُتارنا، ہم نے اُتارا (پھر ہم نے اُتارا)

مِنَ السَّمَآءِ (مِنْ، اَلسَّمَآءِ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلسَّمَآءِ، مجرور، آسمان (آسمان سے) مَآءً (پانی)

فَاَسْقَيْنٰكُمُوْهُ (فَ، اَسْقَيْنَا، كُمْ، وْ، هُ) فَ، حرف عطف، پس، اَسْقَيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَسْقٰی يُسْقِيْ، مصدر اِسْقَآءٌ، سیر اب کرنا، پلانا، ہم نے پلایا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں، وْ، اشباع کا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (پس ہم نے تمہیں وہ پلایا)

وَمَآ اَنْتُمْ لَهٗ بِخٰزِنِيْنَ ﴿۲۲﴾	اور تم اس کو ہرگز ذخیرہ کرنے والے نہیں۔

وَمَآ، وَ، حرف عطف اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

اَنْتُمْ، ضمیر منفصلہ جمع مذکر حاضر، تم (اور نہیں تم)

لَهٗ (لَ، هٗ) لَ، حرف جار، کو، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کو)

بِخٰزِنِيْنَ (بِ، خٰزِنِيْنَ) بِ، زائدہ، نفی کی تاکید کے لئے، ہرگز، خٰزِنِيْنَ، خَزْنٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، جمع کرنے والے، ذخیرہ کرنے والے، واحد، خَازِنٌ (ہرگز ذخیرہ کرنے والے)

وَاِنَّا لَنَحْنُ نُحْيٖ وَنُمِيْتُ وَنَحْنُ الْوٰرِثُوْنَ ﴿۲۳﴾	اور بے شک ہم یقیناً ہم ہی زندہ کرتے ہیں اور مارتے ہیں اور ہم ہی وارث ہیں۔

وَاِنَّا (وَ، اِنَّ، نَا) وَ، حرف عطف اور، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (اور بے شک ہم) لَنَحْنُ (لَ، نَحْنُ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، نَحْنُ، ضمیر جمع متکلم، ہم (یقیناً ہم)

نُحْيٖ، فعل مضارع جمع متکلم اَحْيٰ يُحْيِيْ، مصدر اِحْيَآءٌ، زندہ کرنا (ہم زندہ کرتے ہیں)

وَ، حرف عطف (اور) نُمِيْتُ، فعل مضارع جمع متکلم اَمَاتَ يُمِيْتُ، مصدر اِمَاتَةٌ، مارنا (ہم مارتے ہیں)

وَ، حرف عطف (اور) نَحْنُ، ضمیر جمع متکلم (ہم)

الْوٰرِثُوْنَ، وِرَاثَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ورثا، واحد، اَلْوَارِثُ، میراث پانے والے (وارث)

وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِيْنَ مِنْكُمْ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے تم میں سے آگے گزر جانے والوں کو جان

وَ لَقَدۡ عَلِمۡنَا الۡمُسۡتَاۡخِرِيۡنَ ﴿۲۴﴾	لیا ہے اور بلاشبہ یقیناً ہم نے پیچھے آنے والوں کو (بھی) جان لیا ہے۔

وَ لَقَدْ، وَ حرف عطف اور، لَ، لام تاکید، ضرور، بلاشبہ، قَدْ، مزید تاکید، کلمہ تحقیق کلام، یقیناً (اور بلاشبہ یقیناً) عَلِمْنَا، فعل ماضی جمع متکلم عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (ہم نے جان لیا)

اَلْمُسْتَقْدِمِیْنَ، اِسْتِقْدَامٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر آگے گزر جانے والے، واحد، اَلْمُسْتَقْدِمُ،

مِنْكُمْ (مِنْ، كُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم میں سے)

وَلَقَدْ، وَ، حرف عطف اور، لَ، لام تاکید، ضرور، بلاشبہ، قَدْ، حرف تحقیق، مزید تاکید کے لئے، یقیناً (اور بلاشبہ یقیناً) عَلِمْنَا، فعل ماضی جمع متکلم عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (ہم نے جان لیا ہے)

اَلْمُسْتَاْخِرِیْنَ، اِسْتِیْخَارٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، پیچھے رہ جانے والے، پیچھے آنے والے، واحد، اَلْمُسْتَاْخِرُ،

وَ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَحۡشُرُهُمۡ ؕ	اور بے شک آپ کا رب ہی انہیں جمع کرے گا۔

وَ، حرف عطف اور، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک (اور بے شک)

رَبَّكَ (رَبَّ، كَ) رَبَّ، مضاف۔ رب، پروردگار، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، آپ کا (آپ کا رب)

هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (وہی) یَحْشُرُهُمْ (یَحْشُرُ، هُمْ) یَحْشُرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب حَشَرَ یَحْشُرُ، مصدر حَشْرًا، جمع کرنا، وہ جمع کرے گا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (وہ انہیں جمع کرے گا)

اِنَّهٗ حَكِيۡمٌ عَلِيۡمٌ ﴿۲۵﴾ ع	بے شک وہ بڑی حکمت والا خوب جاننے والا ہے

ع ۲ ۲

اِنَّهٗ (اِنَّ، هٗ) اِنَّ حرف مشبہ بالفعل بے شک، هٗ ضمیر واحد مذکر غائب وہ (بے شک وہ)

حَكِیْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، حِكْمَةٌ، سے صفت مشبہ (بڑی حکمت والا)

عَلِيْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، عِلْمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

وَ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿۲۶﴾	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے انسان کو کھنکھنانے والی مٹی سے پیدا کیا (جو) سڑے ہوئے گارے سے تھی

وَ لَقَدْ (وَ، لَ، قَدْ) وَ، حرف عطف اور، لَ، تاکید کیلئے، ضرور بلاشبہ، قَدْ، حرف تحقیق، یقیناً (اور بلاشبہ یقیناً)

خَلَقْنَا، فعل ماضی جمع متکلم خَلَقَ يَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا (ہم نے پیدا کیا)

الْاِنْسَانَ (انسان کو) مِنْ صَلْصَالٍ (مِنْ، صَلْصَالٍ) مِنْ، حرف جار، سے، صَلْصَالٍ، مجرور، کھنکھنانے والی، بجنے والی، ایسی مٹی جو خشک ہونے کے بعد کھنکھنانے لگے اور آگ میں نہ پکی ہو۔

مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ (مِنْ، حَمَاٍ، مَسْنُوْنٍ) مِنْ، حرف جار، سے، حَمَاٍ، مجرور، موصوف، گارا، کیچڑ، مَسْنُوْنٍ، صفت، سَنًّا، مصدر سے اسم مفعول، سڑے ہوئے، وہ چیز جس پر تغیر آ گیا ہو (سڑے ہوئے گارے سے)

وَ الْجَآنَّ خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ مِنْ نَّارِ السَّمُوْمِ ﴿۲۷﴾	اور جنوں کو ہم نے انہیں اس سے پہلے لُو والی آگ سے پیدا کیا

وَ الْجَآنَّ (وَ، اَلْجَآنَّ) وَ، حرف عطف اور، اَلْجَآنَّ، جنون، واحد، جِنٌّ (اور جنوں کو)

خَلَقْنٰهُ (خَلَقْنَا، هُ) خَلَقْنَا، فعل ماضی جمع متکلم خَلَقَ يَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا، ہم نے پیدا کیا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع جَآنَّ ہے (ہم نے انہیں پیدا کیا)

مِنْ قَبْلُ (مِنْ، قَبْلِ) مِنْ، حرف جار سے، قَبْلِ، مجرور، پہلے (اس سے پہلے)

مِنْ نَّارِ السَّمُوْمِ (مِنْ، نَارِ، اَلسَّمُوْمِ) مِنْ، حرف جار، سے، نَارِ، مجرور، موصوف، آگ، اَلسَّمُوْمِ، صفت، سُمُوْمٌ، سے صفت مشبہ، لُو والی سخت حرارت والی (لو والی آگ سے)

وَ اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ خَالِقٌۢ	اور جب آپ کے رب نے فرشتوں سے کہا بے شک میں

بَشَرًا مِّنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿۲۸﴾	ایک بشر کو کھنکھنانے والی مٹی سے پیدا کرنے والا ہوں (جو) سڑے ہوئے گارے سے ہوگی

وَاِذْ، وَ، حرف عطف اور، اِذْ، ظرف زمان ماضی کے واقعہ سے پہلے آتا ہے (جب)

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا)

رَبُّكَ، رَبُّ، مضاف، رب، پروردگار، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے رب نے)

لِلْمَلٰٓئِكَةِ (لِ، اَلْمَلٰٓئِكَةِ) لِ، حرف جار، سے، اَلْمَلٰٓئِكَةِ، فرشتوں، واحد، مَلَكٌ (فرشتوں سے)

اِنِّيْ (اِنِّ، يْ) اِنِّ، اصل میں اِنَّ، ہے، يْ، کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، يْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں)

خَالِقٌۢ، خَلْقًا، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (پیدا کرنے والا) بَشَرًا، ایک انسان (ایک بشر)

مِّنْ صَلْصَالٍ (مِنْ، صَلْصَالٍ) مِنْ، حرف جار، سے، صَلْصَالٍ، کھنکھنانے والی مٹی، بجنے والی مٹی، گیلی مٹی جو خشک ہونے کے بعد کھنکھنانے لگے آگ پر نہ پکی ہو (کھنکھنانے والی مٹی سے)

مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ (مِنْ، حَمَاٍ، مَسْنُوْنٍ) مِنْ، حرف جار، سے، حَمَاٍ، مجرور، موصوف، گارا، کیچڑ، مَسْنُوْنٍ، صفت، سَنًّا، مصدر اسم مفعول سڑے ہوئے (سڑے ہوئے گارے سے)

فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ وَ نَفَخْتُ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِيْ فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِيْنَ ﴿۲۹﴾	پھر جب میں اسے درست کرلوں اور میں اس میں اپنی روح سے پھونک دوں تو تم اس کے لئے سجدہ کرتے ہوئے گر پڑنا۔

فَاِذَا (فَ، اِذَا) فَ، حرف عطف، پھر، اِذَا، ظرف زمان مستقبل پر دلالت کرتا ہے، بمعنی شرط جب (پھر جب) سَوَّيْتُهٗ (سَوَّيْتُ، هٗ) سَوَّيْتُ، فعل ماضی واحد متکلم سَوّٰى يُسَوِّيْ، مصدر تَسْوِيَةٌ، برابر کرنا، درست کرنا، پورا کرنا، میں درست کرلوں، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (میں اسے درست کرلوں)

وَ، حرف عطف (اور) نَفَخْتُ، فعل ماضی واحد متکلم نَفَخَ يَنْفُخُ مصدر نَفْخًا، پھونک دینا (میں پھونک

دوں) فِیْهِ (فِیْ، هِ) فِیْ، حرف جار، میں، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس میں)

مِنْ رُّوْحِیْ (مِنْ، رُوْحِ، یْ) مِنْ، حرف جار سے، رُوْحِ، مجرور، مضاف، روح، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، اپنی (اپنی روح سے)

فَقَعُوْا (فَ، قَعُوْا) فَ، حرف عطف، تو، قَعُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر وَقَعَ یَقَعُ، مصدر وُقُوْعًا، گر پڑنا (تو تم گر پڑنا) لَهٗ (لَ، هٗ) لَ، حرف جار، کیلئے، کو، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے لئے)

سٰجِدِیْنَ، سُجُوْدٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، سجدہ کرنے والے، (سجدہ کرتے ہوئے) واحد، سَاجِدٌ

فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ﴿۳۰﴾	تو ان سب تمام کے تمام فرشتوں نے سجدہ کیا

فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ (فَ، سَجَدَ، اَلْمَلٰٓئِكَةُ) فَ، حرف عطف، تو، سَجَدَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب سَجَدَ یَسْجُدُ، مصدر سُجُوْدًا، سجدہ کرنا، سجدہ کیا، اَلْمَلٰٓئِكَةُ، فرشتوں نے، واحد، مَلَكٌ (تو فرشتوں نے سجدہ کیا) كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ (كُلٌّ، هُمْ، اَجْمَعُوْنَ) كُلٌّ، مضاف، سب، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان، اَجْمَعُوْنَ، تاکید کے لئے آتا ہے، تمام کے تمام (ان سب تمام کے تمام نے)

اِلَّآ اِبْلِیْسَ ؕ	سوائے ابلیس کے۔

اِلَّآ، کلمہ استثنا، (مگر سوائے) اِبْلِیْسَ، شیطان کا نام (ابلیس)

اَبٰٓی اَنْ یَّكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِیْنَ ﴿۳۱﴾	اس نے انکار کیا کہ وہ سجدہ کرنے والوں کے ساتھ ہو

اَبٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَبٰی یَاْبٰی، مصدر اِبَآءٌ، انکار کرنا (اس نے انکار کیا)

اَنْ مصدریہ (کہ) یَّكُوْنَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہو)

مَعَ السّٰجِدِیْنَ، مَعَ، مضاف، ساتھ، اَلسّٰجِدِیْنَ، مضاف الیہ، سُجُوْدٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، سجدہ کرنے والوں کے (سجدہ کرنے والوں کے ساتھ)

قَالَ یٰٓاِبْلِیْسُ مَا لَكَ اَلَّا تَكُوْنَ مَعَ	اس نے فرمایا اے ابلیس! تجھ کو کیا ہے کہ تو سجدہ کرنے

السّٰجِدِيْنَ ﴿۳۲﴾	والوں کے ساتھ نہ ہوا

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، فرمانا (اس (اللہ) نے فرمایا)

يٰۤاِبْلِيْسُ (يَا، اِبْلِيْسُ) يَا، حرف ندا، اے، اِبْلِيْسُ، منادیٰ، ابلیس (اے ابلیس)

مَا، استفہامیہ (کیا ہے) لَكَ (لَ، كَ) لَ، حرف جار، کو، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھ (تجھ کو، تجھے)

اَلَّا (اَنْ، لَا) اَنْ، مصدریہ کہ لَا، نافیہ، نہ (کہ نہ) تَكُوْنَ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تو ہوا) مَعَ السّٰجِدِيْنَ (مَعَ، اَلسّٰجِدِيْنَ) مَعَ، مضاف، ساتھ، اَلسّٰجِدِيْنَ، مضاف الیہ، سُجُوْدٌ، مصدر سے سجدہ کرنے والوں کے (سجدہ کرنے والوں کے ساتھ)

قَالَ لَمْ اَكُنْ لِّاَسْجُدَ لِبَشَرٍ خَلَقْتَهٗ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿۳۳﴾	اس نے کہا میں (ایسا) نہیں ہوں کہ میں اس بشر کو سجدہ کروں جسے تونے کھنکھنانے والی مٹی سے پیدا کیا (جو) سڑے ہوئے گارے سے ہے

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا)

لَمْ اَكُنْ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد متکلم كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (میں (ایسا) نہیں ہوں)

لِّاَسْجُدَ لِبَشَرٍ (لِ، اَسْجُدَ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، کہ، اَسْجُدَ، فعل مضارع واحد متکلم سَجَدَ يَسْجُدُ، مصدر سُجُوْدٌ، سجدہ کرنا، میں سجدہ کروں (کہ میں سجدہ کروں)

لِبَشَرٍ (لِ، بَشَرٍ) لِ، حرف جار، کو، بَشَرٍ، مجرور، ایک بشر (ایک بشر کو)

خَلَقْتَهٗ (خَلَقْتَ، هٗ) خَلَقْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر خَلَقَ يَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا، تونے پیدا کیا، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (تونے اسے پیدا کیا)

مِنْ صَلْصَالٍ، مِنْ، حرف جار، سے، صَلْصَالٍ، مجرور، کھنکھنانے والی مٹی، بجنے والی مٹی (کھنکھنانے والی مٹی سے) مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ (مِنْ، حَمَاٍ، مَسْنُوْنٍ) مِنْ، حرف جار، سے، حَمَاٍ، مجرور، موصوف، گارا، کیچڑ،

مَسْنُوْنٍ، صفت، سَنًّا، مصدر اسم مفعول، سڑے ہوئے (سڑے ہوئے گارے سے)

قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ ﴿۳۴﴾	اس نے فرمایا پھر تو اس سے نکل جا۔ پس یقیناً تو مردود ہے

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، فرمانا (اس (اللہ) نے فرمایا)

فَاخْرُجْ (فَ، اُخْرُجْ) فَ، حرف عطف، پھر، اُخْرُجْ، فعل امر واحد مذکر حاضر خَرَجَ يَخْرُجُ، مصدر خُرُوْجًا، نکلنا، تو نکل جا (پھر تو نکل جا) مِنْهَا (مِنْ، هَا) مِنْ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس (اس سے) فَاِنَّكَ (فَ، اِنَّ، كَ) فَ، حرف عطف، پس، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تو (پس یقیناً تو) رَجِيْمٌ، رَجْمًا، مصدر سے اسم مفعول، راندہ ہوا (مردود)

وَّ اِنَّ عَلَيْكَ اللَّعْنَةَ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ﴿۳۵﴾	اور بے شک تجھ پر قیامت کے دن تک لعنت ہے

وَّ، حرف عطف (اور) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک)

عَلَيْكَ (عَلٰى، كَ) عَلٰى، حرف جار، پر، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھ (تجھ پر)

اللَّعْنَةَ، اسم مصدر منصوب، پھٹکار (لعنت)

اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ (اِلٰى، يَوْمِ، اَلدِّيْنِ) اِلٰى، حرف جار، تک، يَوْمِ، مجرور، مضاف، دن، اَلدِّيْنِ، مضاف الیہ، قیامت کے (قیامت کے دن تک)

قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿۳۶﴾	اس نے کہا اے میرے رب! پھر تو مجھے (اس) دن تک مہلت دے (جب) وہ دوبارہ اٹھائے جائیں گے

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (ابلیس) نے کہا)

رَبِّ، اصل میں يَا رَبِّيْ ہے، يَا، حرف ندا محذوف ہے، اے، رَبِّيْ، منادی، رَبِّ، مضاف، رب، پروردگار، یْ، مضاف الیہ محذوف ہے ضمیر واحد متکلم، میرے (اے میرے رب)

فَاَنْظِرْنِيْٓ (فَ، اَنْظِرْ، نِ، یْ) فَ، حرف عطف پھر، اَنْظِرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَنْظَرَ يُنْظِرُ، مصدر

اِنْظَارًا، مہلت دینا، تومہلت دے ،نِ، نون وقایہ ،یْ ، ضمیر واحد متکلم مجھے (پھر تو مجھے مہلت دے)

اِلٰی یَوْمِ ، اِلٰی، حرف جار،تک ، یَوْمِ ، مجرور،دن (دن تک)

یُبْعَثُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب بَعَثَ یَبْعَثُ ، مصدر بَعْثًا، بھیجنا،دوبارہ اٹھانا(وہ دوبارہ اٹھائے جائیں گے)

قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿۳۷﴾	اس نے فرمایا پس بے شک تو مہلت دیئے جانے والوں میں سے ہے

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا،فرمانا ((اللہ نے)فرمایا)

فَاِنَّكَ(فَ،اِنَّ، كَ)فَ، حرف عطف ،پس ،اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک ،كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر ،تو (پس بے شک تو) مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ(مِنْ، اَلْمُنْظَرِيْنَ)مِنْ، حرف جار ، سے ،اَلْمُنْظَرِيْنَ، مجرور،اِنْظَارًا، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر، مہلت دیئے جانے والے (مہلت دیئے جانے والوں میں سے)

اِلٰى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ﴿۳۸﴾	مقرر وقت کے دن (قیامت)تک۔

اِلٰى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ،اِلٰی، حرف جار ،تک ،یَوْمِ ، مجرور، مضاف ، دن ،اَلْوَقْتِ، مضاف الیہ، موصوف ،وقت کے، اَلْمَعْلُوْمِ ، صفت، عِلْمٌ، سے اسم مفعول جانا ہوا، معلوم (مقرر)

قَالَ رَبِّ بِمَآ اَغْوَيْتَنِىْ لَاُزَيِّنَنَّ لَهُمْ فِى الْاَرْضِ وَ لَاُغْوِيَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۳۹﴾	اس نے کہا اے میرے رب!تونے مجھے اس (بشر کی) وجہ سے جو گمراہ کیا ضرور بالضرور میں ان کے لئے زمین میں مزین کروں گا اور ضرور بالضرور میں ان سب کو گمراہ کروں گا

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ ،مصدر قَوْلًا، کہنا(اس (ابلیس) نے کہا)

رَبِّ، اصل میں، یَا رَبِّیْ ، ہے، یَا، حرف ندا محذوف ہے ،اے ،رَبِّیْ، منادٰی،رَبِّ، مضاف ،رب ،پروردگار، یْ، مضاف الیہ، محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم ،میرے (اے میرے رب)

بِمَآ(بِ،مَا) بِ، حرف جار،وجہ سے ،مَا، مجرور،اسم موصول،جو(اس وجہ سے جو)

اَغْوَيْتَنِيْ (اَغْوَيْتَ، نِ ،يْ) اَغْوَيْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر اَغْوٰی يُغْوِيْ، مصدر اِغْوَآءٌ، گمراہ کرنا، بھٹکانا، تونے گمراہ کیا، نِ نون وقایہ، يْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (تونے مجھے گمراہ کیا)

لَاُزَيِّنَنَّ (لَ ،اُزَيِّنَنَّ) لَ ،لام تاکید، ضرور ،اُزَيِّنَنَّ ، فعل مضارع واحد متکلم بانون تاکید ثقیلہ زَيَّنَ يُزَيِّنُ، مصدر تَزْيِيْنٌ ،زینت دینا، مزین کرنا، میں ضرور مزین کروں گا (میں ضرور بالضرور مزین کروں گا)

لَهُمْ (لَ ،هُمْ) لَ، حرف جار۔ کیلئے ،هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کے لئے)

فِي الْاَرْضِ (فِيْ، اَلْاَرْضِ) فِيْ، حرف جار، میں ،اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں) وَ، حرف عطف (اور)

لَاُغْوِيَنَّهُمْ (لَ، اُغْوِيَنَّ، هُمْ) لَ، لام تاکید ضرور، اُغْوِيَنَّ، فعل مضارع واحد متکلم بانون تاکید ثقیلہ اَغْوٰی يُغْوِيْ، مصدر اِغْوَآءٌ، بھٹکانا، گمراہ کرنا، ضرور میں گمراہ کروں گا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کو (ضرور بالضرور میں ان کو گمراہ کروں گا) اَجْمَعِيْنَ، تاکید کے لئے آتا ہے (وہ سب کے سب۔ سب)

اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِيْنَ ۝	سوائے ان میں سے تیرے بندوں کے (جو) خالص کئے ہوئے ہیں

اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر سوائے) عِبَادَكَ (عِبَادَ ،كَ) عِبَادَ، مضاف، بندے، واحد، عَبْدٌ ،كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرے (تیرے بندوں کے) مِنْهُمُ (مِنْ، هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے ،هُمْ، مجرور، ضمیر مذکر غائب، ان (ان میں سے) اَلْمُخْلَصِيْنَ، اِخْلَاصٌ ،مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر، چھانٹے ہوئے، خالص کئے ہوئے، واحد، اَلْمُخْلَصُ،

قَالَ هٰذَا صِرَاطٌ عَلَيَّ مُسْتَقِيْمٌ ۝	اس نے فرمایا یہ راستہ ہے (جو) مجھ تک سیدھا ہے۔

قَالَ ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، فرمانا (اس (اللہ) نے فرمایا)

هٰذَا صِرَاطٌ، هٰذَا ،اسم اشارہ واحد مذکر قریب، یہ، صِرَاطٌ ،مشار الیہ، راستہ (یہ راستہ)

عَلَيَّ (عَلٰی، يَ) عَلٰی، حرف جار بمعنی، اِلٰی ،تک، يَ، ضمیر واحد متکلم، مجھ (مجھ تک)

مُسْتَقِيْمٌ ،اِسْتِقَامَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (سیدھا)

اِنَّ عِبَادِیْ لَیْسَ لَكَ عَلَیْهِمْ سُلْطٰنٌ اِلَّا مَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْغٰوِیْنَ ﴿۴۲﴾	بے شک میرے بندے تیرا اُن پر کوئی غلبہ نہیں مگر جو گمراہوں میں سے تیرے پیچھے چلے

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک)

عِبَادِیْ (عِبَادِ ،یْ) عِبَادِ، مضاف، بندے، واحد، عَبْدٌ،یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم میرے (میرے بندے) لَیْسَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب، اس کا مضارع اور فعل امر نہیں آتا (نہیں ہے)

لَكَ (لَ،كَ) لَ، حرف جار، کا،كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھ (تجھ کا، تیرا)

سُلْطٰنٌ، اسم نکرہ (کوئی زور، کوئی غلبہ) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوائے)

مَنِ اتَّبَعَكَ (مَنْ ،اِتَّبَعَ ،كَ) مَنْ، اسم موصول، جو، اِتَّبَعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ ،مصدر اِتِّبَاعًا، پیروی کرنا، پیچھے چلنا، وہ پیچھے چلا،كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرے (جو تیرے پیچھے چلا)

مِنَ الْغٰوِیْنَ (مِنْ، اَلْغٰوِیْنَ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلْغٰوِیْنَ، مجرور، غَوَایَةٌ، مصدر اسم فاعل جمع مذکر، گمراہوں، واحد، اَلْغَاوِیْ (گمراہوں میں سے)

وَ اِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ اَجْمَعِیْنَ ﴿۴۳﴾	اور بے شک جہنم یقیناً ان سب کے وعدے کی جگہ ہے

وَ اِنَّ،وَ، حرف عطف، اور،اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک (اور بے شک) جَهَنَّمَ (جہنم، دوزخ)

لَمَوْعِدُهُمْ (لَ، مَوْعِدُ، هُمْ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، مَوْعِدُ، مضاف، وَعْدٌ، مصدر سے اسم ظرف مکان، وعدہ کی جگہ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (یقیناً ان کے وعدے کی جگہ)

اَجْمَعِیْنَ، تاکید کے لئے آتا ہے (سب کے)

لَهَا سَبْعَةُ اَبْوَابٍ ؕ	اس کے سات دروازے ہیں۔

لَهَا (لَ، هَا) لَ، حرف جار کے، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع جَهَنَّمَ ہے (اس کے)

سَبْعَةُ، اسم عدد (سات) اَبْوَابٍ، دروازے، واحد، بَابٌ،

ع ۳ ۱۹

لِكُلِّ بَابٍ مِّنْهُمْ جُزْءٌ مَّقْسُوْمٌ ۝ ۴۴	ہر دروازے کے لئے ان میں سے ایک حصہ تقسیم کیا ہوا ہے

لِكُلِّ بَابٍ، لِ، حرف جار، کیلئے، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، بَابٌ، مضاف الیہ، دروازہ (ہر درواز کے لئے)

مِّنْهُمْ (مِنْ، هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان میں سے)

جُزْءٌ مَّقْسُوْمٌ، جُزْءٌ، موصوف، ایک حصہ، مَقْسُوْمٌ، صفت، قَسْمًا، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر، علیحدہ کیا ہوا، مخصوص کیا ہوا، تقسیم کیا ہوا (ایک حصہ تقسیم کیا ہوا)

اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّ عُيُوْنٍ ۝ ۴۵	بے شک متقی لوگ باغات اور چشموں میں ہوں گے۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) الْمُتَّقِيْنَ، اِتِّقَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، اللہ سے ڈرنے والے، متقی لوگ، پرہیز گار لوگ، واحد، اَلْمُتَّقِيْ، فِيْ جَنّٰتٍ، فِيْ، حرف جار، میں، جَنّٰتٍ، مجرور، جنتوں (باغات)

وَّ، حرف عطف (اور) عُيُوْنٍ (چشموں) واحد، عَيْنٌ،

اُدْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ اٰمِنِيْنَ ۝ ۴۶	تم ان میں سلامتی کے ساتھ بے خوف ہو کر داخل ہو جاؤ۔

اُدْخُلُوْهَا (اُدْخُلُوْا، هَا) اُدْخُلُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر دَخَلَ يَدْخُلُ، مصدر دُخُوْلًا، داخل ہونا، تم داخل ہو جاؤ، هَا ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع جَنّٰتٍ ہے (تم ان میں داخل ہو جاؤ)

بِسَلٰمٍ (بِ، سَلٰمٍ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، سَلَامٍ، مجرور، مصدر، سلامتی (سلامتی کے ساتھ)

اٰمِنِيْنَ، اَمْنٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (بے خوف ہو کر)

وَ نَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ اِخْوَانًا عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ۝ ۴۷	اور ان کے سینوں میں جو کوئی کدورت ہے ہم نکال دیں گے بھائی بھائی (بن کر) تختوں پر آمنے سامنے (بیٹھے) ہوں گے۔

وَ، حرف عطف (اور) نَزَعْنَا، فعل ماضی جمع متکلم نَزَعَ يَنْزِعُ، مصدر نَزْعًا، نکال دینا، کھینچ لینا، احوال آئندہ جنت کا ہے، اس لئے ترجمہ (ہم نکال دیں گے) مَا، اسم موصول (جو)

فِيْ صُدُوْرِهِمْ (فِيْ، صُدُوْرِ، هِمْ) فِيْ، حرف جار، میں، صُدُوْرِ، مجرور، مضاف، سینوں، واحد، صَدْرٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے سینوں میں)

مِّنْ غِلٍّ، مِنْ، حرف جار، سے، غِلٍّ، مجرور، اسم فعل، کینہ، کوئی کدورت (کدورت سے)

اِخْوَانًا (بھائی بھائی) عَلٰى سُرُرٍ، عَلٰى، حرف جار، پر، سُرُرٍ، مجرور، تختوں، واحد، سَرِيْرٌ (تختوں پر)

مُّتَقٰبِلِيْنَ، تَقَابُلٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (آمنے سامنے) واحد، مُتَقَابِلٌ،

لَا يَمَسُّهُمْ فِيْهَا نَصَبٌ وَّمَا هُمْ مِّنْهَا بِمُخْرَجِيْنَ ﴿۴۸﴾	اس میں انہیں کوئی تکلیف نہیں پہنچے گی اور نہ وہ اس سے کبھی نکالے جانے والے ہوں گے۔

لَا يَمَسُّهُمْ (لَا يَمَسُّ، هُمْ) لَا يَمَسُّ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب مَسَّ يَمُسُّ، مصدر مَسًّا، چھونا، پہنچنا، نہیں پہنچے گی، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (انہیں نہیں پہنچے گی)

نَصَبٌ، اسم مصدر، تھکاوٹ (کوئی تکلیف)

وَّمَا هُمْ (وَ، مَا، هُمْ) وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہ، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (اور نہ وہ)

مِّنْهَا (مِنْ، هَا) مِنْ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس (س سے)

بِمُخْرَجِيْنَ (بِ، مُخْرَجِيْنَ) بِ، زائدہ نفی کی تاکید کے لئے، مُخْرَجِيْنَ اِخْرَاجًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (کبھی نکالے جانے والے)

نَبِّئْ عِبَادِيْٓ اَنِّيْٓ اَنَا الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۴۹﴾	آپ میرے بندوں کو خبر دیں کہ بے شک میں ہی بے حد بخشنے والا، بہت رحم کرنے والا ہوں

نَبِّئْ، فعل امر واحد مذکر حاضر نَبَّاَ يُنَبِّئُ، مصدر تَنْبِئَةٌ، خبر دینا (آپ خبر دیں)

عِبَادِیَ (عِبَادِ، یْ) عِبَادِ، مضاف، بندے، واحد، عَبْدٌ، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے بندوں کو) اَنِّیٓ (اَنِّ، یْ) اَنِّ، اصل میں، اَنَّ، ہے، زیر، یْ، کی وجہ سے آئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (کہ بے شک میں) اَنَا، ضمیر واحد متکلم (میں)

اَلْغَفُوْرُ، اللہ کا صفاتی نام، غُفْرَانٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بے حد بخشنے والا)

الرَّحِيْمُ، اللہ کا صفاتی نام، رَحْمَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)

وَ اَنَّ عَذَابِیْ هُوَ الْعَذَابُ الْاَلِيْمُ ﴿۵۰﴾	اور بے شک میرا عذاب ہی دردناک عذاب ہے

وَ اَنَّ، وَ، حرف عطف، اور، اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک (اور بے شک)

عَذَابِیْ (عَذَابِ، یْ) عَذَابِ، مضاف، عذاب، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا عذاب)

هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (وہ، ہی) الْعَذَابُ الْاَلِيْمُ، الْعَذَابُ، موصوف، عذاب،

الْاَلِيْمُ، اَلَمٌ، مصدر سے بمعنی فاعل صفت مشبہ، دکھ دینے والا، دردناک (دردناک عذاب)

وَ نَبِّئْهُمْ عَنْ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ ﴿۵۱﴾	اور آپ انہیں حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کے مہمانوں کے بارے میں خبر دیں

وَ نَبِّئْهُمْ (وَ، نَبِّئْ، هُمْ) وَ، حرف عطف، اور، نَبِّئْ، فعل امر واحد مذکر حاضر نَبَّاَ يُنَبِّیءُ، مصدر تَنْبِئَةٌ، خبر دینا، آپ خبر دیں، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (اور آپ انہیں خبر دیں)

عَنْ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ (عَنْ، ضَيْفِ، اِبْرٰهِيْمَ) عَنْ، حرف جار، کے بارے میں، ضَيْفِ، مجرور، مضاف مہمان، جمع، اَضْيَافٌ، اِبْرٰهِيْمَ، مضاف الیہ، حضرت ابراہیم کے (حضرت ابراہیم کے مہمانوں کے بارے)

اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ؕ	جب وہ اس پر داخل ہوئے تو انہوں نے سلام کہا۔

اِذْ، اسم ظرف زمان، ماضی کے واقعہ سے پہلے آتا ہے (جب)

دَخَلُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب دَخَلَ يَدْخُلُ، مصدر دُخُوْلًا، داخل ہونا (وہ داخل ہوئے)

وقف لازم

عَلَيْهِ (عَلٰى ،هِ) عَلٰى ، حرف جار ، پر ، هِ ، مجرور ، ضمیر واحد مذکر غائب ، اس (اس پر)

فَقَالُوْا (فَ ، قَالُوْا) فَ ، حرف عطف ، تو ، قَالُوْا ، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ ، مصدر قَوْلًا ، کہنا ، انہوں نے کہا (تو انہوں نے کہا)

سَلٰمًا ، مصدر ہے ، عیوب و آفات سے سلامت رہنا اور چھٹکارا پانا ، سلامتی (سلام)

قَالَ اِنَّا مِنْكُمْ وَجِلُوْنَ ﴿۵۲﴾	اس (ابراہیم علیہ السلام) نے کہا کہ بے شک ہم تم سے ڈرنے والے ہیں۔

قَالَ ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ ، مصدر قَوْلًا ، کہنا (اس (حضرت ابراہیم) نے کہا)

اِنَّا (اِنَّ ، نَا) اِنَّ ، حرف مشبہ بالفعل بے شک ، نَا ، ضمیر جمع متکلم ، ہم (بے شک ہم)

مِنْكُمْ (مِنْ ، كُمْ) مِنْ ، حرف جار ، سے ، كُمْ ، مجرور ، ضمیر جمع مذکر حاضر تم (تم سے)

وَجِلُوْنَ ، وَجَلًا ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (خوف محسوس کرنے والے ڈرنے والے)

قَالُوْا لَا تَوْجَلْ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ ﴿۵۳﴾	انہوں نے کہا مت ڈریں بے شک ہم تجھے ایک بہت علم رکھنے والے لڑکے کی خوشخبری دیتے ہیں

قَالُوْا ، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ ، مصدر قَوْلًا ، کہنا (انہوں نے کہا)

لَا تَوْجَلْ ، فعل نہی واحد مذکر حاضر وَجِلَ يَوْجَلُ ، مصدر وَجَلًا ، ڈرنا (مت ڈریں)

اِنَّا (اِنَّ ، نَا) اِنَّ ، حرف مشبہ بالفعل ، بے شک ، نَا ، ضمیر جمع متکلم ، ہم (بے شک ہم)

نُبَشِّرُكَ (نُبَشِّرُ ، كَ) نُبَشِّرُ ، فعل مضارع جمع متکلم بَشَّرَ يُبَشِّرُ ، مصدر تَبْشِيْرًا ، خوش خبری دینا ، ہم خوشخبری دیتے ہیں ، كَ ، ضمیر واحد مذکر حاضر ، تجھے (ہم تجھے خوشخبری دیتے ہیں)

بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ (بِ ، غُلٰمٍ ، عَلِيْمٍ) بِ ، حرف جار ، کی ، غُلٰمٍ ، مجرور ، موصوف ، ایک لڑکا ،

عَلِيْمٍ ، صفت ، عِلْمًا ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ ، بہت علم رکھنے والا (ایک بہت علم رکھنے والے لڑکے کی)

قَالَ اَبَشَّرْتُمُوْنِيْ عَلٰٓى اَنْ مَّسَّنِيَ الْكِبَرُ	اس نے کہا کیا تم نے مجھے اس پر خوشخبری دی ہے کہ مجھے

فَبِمَ تُبَشِّرُوۡنَ ﴿۵۴﴾	بڑھاپا آپہنچا ہے۔ تو تم کس بات کی خوشخبری دیتے ہو؟

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (اس (ابراہیم) نے کہا)

اَبَشَّرۡتُمُوۡنِیۡ (اَ، بَشَّرۡتُمۡ، وُ، نِ، یۡ) اَ، استفہامیہ، کیا، بَشَّرۡتُمۡ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر بَشَّرَ يُبَشِّرُ، مصدر تَبۡشِيۡرًا، خوشخبری دینا، تم نے خوشخبری دی ہے، وُ، برائے اشباع، نِ، نون وقایہ، یۡ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (کیا تم نے مجھے خوشخبری دی ہے، عَلٰٓى، حرف جار (اس پر) اَنۡ، مصدریہ (کہ)

مَّسَّنِیَ (مَسَّ، نِ، یۡ) مَسَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب مَسَّ يَمُسُّ، مصدر مَسًّا، چھونا، پہنچنا، آپہنچا، نِ، وقایہ، یۡ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (مجھے آپہنچا) اَلۡكِبَرُ، مصدر، اسم مصدر، بوڑھا ہونا، بڑا ہونا (بڑھاپا)

فَبِمَ (فَ، بِ، مَ) فَ، حرف عطف، تو، بِ، حرف جار، کی، مَ، مجرور، اصل میں، مَا، استفہامیہ ہے حرف جار کی وجہ سے الف حذف کر دیا گیا ہے، کس (تو کس (بات) کی) تُبَشِّرُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر بَشَّرَ يُبَشِّرُ، مصدر تَبۡشِيۡرًا، خوشخبری دینا (تم خوشخبری دیتے ہو)

قَالُوۡا بَشَّرۡنٰكَ بِالۡحَقِّ فَلَا تَكُنۡ مِّنَ الۡقٰنِطِيۡنَ ﴿۵۵﴾	انہوں نے کہا ہم نے تجھے حق کی خوشخبری دی ہے پس تو نااُمید ہونے والوں میں سے نہ ہو۔

قَالُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (انہوں نے کہا)

بَشَّرۡنٰكَ (بَشَّرۡنَا، كَ) بَشَّرۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم بَشَّرَ يُبَشِّرُ، مصدر تَبۡشِيۡرًا، خوشخبری دینا، ہم نے خوشخبری دی، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھے (ہم نے تجھے خوشخبری دی)

بِالۡحَقِّ (بِ، اَلۡحَقِّ) بِ، حرف جار، کی، اَلۡحَقِّ، مجرور، حق، سچ (حق کی)

فَلَا تَكُنۡ (فَ، لَا تَكُنۡ) فَ، حرف عطف، پس، لَا تَكُنۡ، فعل نہی واحد مذکر حاضر كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا، تو نہ ہو (پس تو نہ ہو)

مِّنَ الۡقٰنِطِيۡنَ (مِنَ، اَلۡقٰنِطِيۡنَ) مِنۡ، حرف جار، سے، اَلۡقٰنِطِيۡنَ، مجرور قُنُوۡطًا، مصدر سے اسم فاعل

جمع مذکر، خیر سے نااُمید ہونے والے، واحد، اَلْقَانِطُ (نااُمید ہونے والوں میں سے)

قَالَ وَمَنْ يَّقْنَطُ مِنْ رَّحْمَةِ رَبِّهٖٓ اِلَّا الضَّآلُّوْنَ ﴿٥٦﴾	اس نے کہا اور سوائے گمراہوں کے اپنے رب کی رحمت سے کون نا امید ہوتا ہے۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا)

وَمَنْ، وَ، حرف عطف اور، مَنْ، استفہامیہ ، کون (اور کون)

يَّقْنَطُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَنِطَ يَقْنَطُ، مصدر قُنُوْطًا، نا امید ہونا، مایوس ہونا (نا امید ہوتا ہے) مِنْ رَّحْمَةِ (مِنْ، رَحْمَةِ) مِنْ، حرف جار سے، رَحْمَةِ، مجرور، رحمت (رحمت سے)

رَبِّهٖٓ (رَبِّ، هٖ) رَبِّ، مضاف، رب، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے رب کی)

اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوائے) اَلضَّآلُّوْنَ، ضَلَالًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، گمراہوں، واحد اَلضَّآلُّ،

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿٥٧﴾	اس نے کہا اے بھیجے جانے والو (فرشتو) تمہارا معاملہ کیا ہے؟

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (ابراہیم علیہ السلام) نے کہا)

فَمَا (فَ، مَا) فَ، حرف عطف، تو، مَا، استفہامیہ، کیا (تو کیا ہے)

خَطْبُكُمْ (خَطْبُ، كُمْ) خَطْبُ، مضاف، مہم، حال، حقیقت، معاملہ، ایسا اہم معاملہ جس کے متعلق لوگوں میں کثرت سے بات ہو، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارا (تمہارا معاملہ)

اَيُّهَا، يَا، حرف ندا (اے) محذوف ہے جب منادیٰ پر ال داخل ہو تو مذکر کیلئے يَا، کے ساتھ، اَيُّهَا، بڑھایا جاتا ہے، اَلْمُرْسَلُوْنَ، منادیٰ، اِرْسَالًا، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر، بھیجے جانے والے (فرشتے)

قَالُوْٓا اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ﴿٥٨﴾	انہوں نے کہا بے شک ہم مجرم قوم کی طرف بھیجے گئے ہیں

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (انہوں نے کہا)

اِنَّآ (اِنَّ ،نَا) اِنَّ ، حرف مشبہ بالفعل ، بے شک ، نَا، ضمیر جمع متکلم ، ہم (بے شک ہم)

اُرْسِلْنَآ ، فعل ماضی مجہول جمع متکلم اَرْسَلَ یُرْسِلُ ، مصدر اِرْسَالًا ، بھیجنا (ہم بھیجے گئے ہیں)

اِلٰی قَوْمٍ مُّجْرِمِیْنَ (اِلٰی، قَوْمٍ ،مُجْرِمِیْنَ) اِلٰی ، حرف جار، کی طرف ، قَوْمٍ ، مجرور، موصوف ، قوم ، لوگوں ، مُجْرِمِیْنَ ، صفت ، اِجْرَامٌ ، سے اسم فاعل جمع مذکر جرم کرنے والے ، مجرموں (مجرم قوم کی طرف)

اِلَّآ اٰلَ لُوْطٍ ؕ اِنَّا لَمُنَجُّوْهُمْ اَجْمَعِیْنَ ﴿۵۹﴾	مگر لوط کے گھر والے بے شک ہم ان سب کو ضرور بچانے والے ہیں۔

اِلَّآ ، کلمہ استثنا (مگر، سوائے)

اٰلَ لُوْطٍ ، اٰلَ ، مضاف اہل ، گھر والے ، متبعین ، لُوْطٍ ، مضاف الیہ لوط کے (لوط کے گھر والے ،آل لوط)

اِنَّا (اِنَّ،نَا) اِنَّ ، حرف مشبہ بالفعل ، بے شک ،نَا، ضمیر جمع متکلم ، ہم (بے شک ہم)

لَمُنَجُّوْهُمْ (لَ ،مُنَجُّوْ ،هُمْ) لَ ،لام تاکید ، ضرور ، مُنَجُّوْ ، مضاف یہ اصل میں ، مُنَجِّیُوْنَ تھا، نون اضافت کی وجہ سے اور یا کو ثقل کی وجہ سے ساقط کر دیا گیا، تَنْجِیَةٌ ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر ، نجات دینے والے ، بچانے والے ، هُمْ ، مضاف الیہ ، ضمیر جمع مذکر غائب ، ان کو (ضرور ان کو بچانے والے ہیں) اَجْمَعِیْنَ ، تاکید کے لئے ، تمام (سب)

اِلَّا امْرَاَتَهٗ قَدَّرْنَآ ۙ اِنَّهَا لَمِنَ الْغٰبِرِیْنَ ﴿۶۰﴾ ع	مگر اس کی عورت ہم نے طے کر دیا کہ بے شک وہ یقیناً پیچھے رہنے والوں میں سے ہے

ع ۴ ۱۶ ۴

اِلَّا ، کلمہ استثنا (مگر، سوائے) امْرَاَتَهٗ (اِمْرَاَتَ، هٗ) اِمْرَاَتَ ، مضاف ، عورت ، جمع ، نِسَآءٌ ، هٗ ، مضاف الیہ ، ضمیر واحد مذکر غائب ،اس کی (اس کی عورت)

قَدَّرْنَآ ، فعل ماضی جمع متکلم قَدَّرَ یُقَدِّرُ ، مصدر تَقْدِیْرًا ، مقرر کرنا ، طے کرنا ، مقدر کرنا (ہم نے طے کر دیا ہے) اِنَّهَا (اِنَّ ،هَا) اِنَّ ، حرف مشبہ بالفعل ، بے شک ،هَا، ضمیر واحد مونث غائب ، وہ (بے شک وہ)

لَمِنَ الْغٰبِرِيْنَ (لَ ، مِنْ ، اَلْغٰبِرِيْنَ) لَ ، لام تاکید ، ضرور ، یقیناً ، مِنْ ، حرف جار ، سے ،
اَلْغٰبِرِيْنَ ، مجرور ، غُبُوْرًا ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر ، پیچھے رہنے والے ، گزرنے والے ، تباہ ہونے
والے ، غُبُوْرًا ، کے اصل معنی ہیں ، ساتھیوں کے چلے جانے کے بعد پیچھے رہ جانا (یقیناً پیچھے رہنے والوں
میں سے)

فَلَمَّا جَآءَ اٰلَ لُوْطِ ۨالْمُرْسَلُوْنَ ﴿٦١﴾	پھر جب بھیجے ہوئے (فرشتے) لوط کے گھر والوں کے پاس آئے

فَلَمَّا (فَ ، لَمَّا) فَ ، حرف عطف پھر ، لَمَّا ، اسم ظرف بمعنی ، حِيْنَ ، جب (پھر جب)
جَآءَ ، فعل ماضی واحد ماضی مذکر غائب جَآءَ يَجِيْٓءُ ، مصدر مَجِيْٓءٌ ، آنا (وہ آیا)
اٰلَ لُوْطِنِ ، اٰلَ ، مضاف ، گھر والے ، اہل آل ، لُوْطِ ، مضاف الیہ ، لوط کے (لوط کے گھر والوں کے)
اَلْمُرْسَلُوْنَ ، اِرْسَالًا ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر ، بھیجے ہوئے (فرشتے) واحد ، اَلْمُرْسَلُ ،

قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ﴿٦٢﴾	اس (لوط) نے کہا بے شک تم اجنبی لوگ ہو

قَالَ ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ ، مصدر قَوْلًا ، کہنا (اس نے کہا)
اِنَّكُمْ (اِنَّ ، كُمْ) اِنَّ ، حرف مشبہ بالفعل ، بے شک ، كُمْ ، ضمیر جمع مذکر حاضر ، تم (بے شک تم)
قَوْمٌ ، قوم (لوگ) مُّنْكَرُوْنَ ، اِنْكَارٌ ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر ، انجان ، غیر معروف ، اجنبی نہ
پہچانے ہوئے ناآشنا ، واحد ، مُنْكَرٌ ،

قَالُوْا بَلْ جِئْنٰكَ بِمَا كَانُوْا فِيْهِ يَمْتَرُوْنَ ﴿٦٣﴾	انہوں نے کہا بلکہ ہم تیرے پاس اس (عذاب) کو لائے ہیں جس میں وہ شک کرتے تھے۔

قَالُوْا ، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ ، مصدر قَوْلًا ، کہنا (انہوں نے کہا)
بَلْ ، حرف اضراب (بلکہ) جِئْنٰكَ (جِئْنَا ، كَ) جِئْنَا ، فعل ماضی جمع متکلم جَآءَ يَجِيْٓءُ ، مصدر مَجِيْٓءٌ ، آنا
صلہ میں بَاء ہے ترجمہ ، لانا ، ہم لائے ہیں ، كَ ، ضمیر واحد مذکر حاضر ، تیرے (ہم تیرے پاس لائے ہیں)

بِمَا (بِ ،مَا) بِ، حرف جار کو،مَا،اسم موصول، جس (اس کو جس)

كَانُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

فِيْهِ (فِيْ ،هِ)فِيْ، حرف جار، میں ،هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب ،اس (اس میں)

يَمْتَرُوْنَ ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِمْتَرٰى يَمْتَرِيْ، مصدر اِمْتِرَآءٌ ، شک کرنا (وہ شک کرتے)

وَ اَتَيْنٰكَ بِالْحَقِّ وَ اِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿۶۴﴾	اور ہم تیرے پاس حق کولائے ہیں اور بے شک ہم یقیناً سچے ہیں

وَ، حرف عطف (اور) اَتَيْنٰكَ (اَتَيْنَا، كَ) اَتَيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَتٰى يَاْتِيْ ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا، صلہ میں باء ہے ترجمہ ،لانا، ہم لائے ہیں، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر ، تیرے (ہم تیرے پاس لائے ہیں)

بِالْحَقِّ، بِ ، حرف جار، کو،اَلْحَقِّ، مجرور حق (حق کو) وَ، حرف عطف (اور)

اِنَّا (اِنَّ ،نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل ،بے شک ،نَا، ضمیر جمع متکلم ،ہم (بے شک ہم)

لَصٰدِقُوْنَ ،لَ، لام تاکید، یقیناً، صٰدِقُوْنَ،صِدْقًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر ، سچے (یقیناً سچے ہیں)

فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ وَاتَّبِعْ اَدْبَارَهُمْ	پس تو اپنے گھر والوں کو رات کے کسی حصے میں لے کر چل اور تو ان کے پیچھے پیچھے چل۔

فَاَسْرِ (فَ ،اَسْرِ) فَ، حرف عطف، پس ،اَسْرِ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَسْرٰى يُسْرِيْ، مصدر اِسْرَآءٌ رات کو لے چلنا، تو لے کر چل (پس تو لے کر چل)

بِاَهْلِكَ (بِ، اَهْلِ،كَ) بِ، حرف جار، کو،اَهْلِ، مجرور ، مضاف، گھر والے ،كَ ، مضاف الیہ ، ضمیر واحد مذکر حاضر ،اپنے (اپنے گھر والوں کو) بِقِطْعٍ (بِ ،قِطْعٍ)بِ ،حرف جار بمعنی ،فِيْ، میں، قِطْعٍ ، مجرور، اسم نکرہ کسی حصے (کسی حصے میں) مِّنَ الَّيْلِ (مِنْ، اَلَّيْلِ) مِنْ، حرف جار ضرورتاً ترجمہ ، کے ،اَلَّيْلِ، مجرور، رات (رات کے) وَاتَّبِعْ (وَ،اِتَّبِعْ) وَ، حرف عطف ،اور ،اِتَّبِعْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ ، مصدر اِتِّبَاعٌ ، پیروی کرنا، پیچھے چلنا، تو پیچھے چل (اور تو پیچھے چل)

اَدْبَارَهُمْ (اَدْبَارَ، هُمْ) اَدْبَارَ، مضاف، پشتوں، پیٹھوں، واحد، دُبُرٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی پشتوں کے، ان کے پیچھے)

وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ وَّامْضُوْا حَيْثُ تُؤْمَرُوْنَ ﴿۶۵﴾	اور تم میں سے کوئی ایک (پیچھے) مڑ کر نہ دیکھے اور تم چلے جاؤ جہاں کا تم کو حکم دیا جاتا ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) لَا يَلْتَفِتْ، فعل نہی واحد مذکر غائب اِلْتَفَتَ يَلْتَفِتُ، مصدر اِلْتِفَاتٌ، مڑ کر دیکھنا (وہ مڑ کر نہ دیکھے) مِنْكُمْ (مِنْ، كُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم میں سے) اَحَدٌ (کوئی ایک) وَّامْضُوْا (وَ، اِمْضُوْا) وَ، حرف عطف، اور، اِمْضُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر مَضٰى يَمْضِىْ، مصدر مَضِيًّا، چلے جانا (تم چلے جاؤ) حَيْثُ، ظرف مکان (جہاں)

تُؤْمَرُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر اَمَرَ يَاْمُرُ، مصدر اَمْرًا، حکم دینا (تم کو حکم دیا جاتا ہے)

وَقَضَيْنَآ اِلَيْهِ ذٰلِكَ الْاَمْرَ اَنَّ دَابِرَ هٰٓؤُلَآءِ مَقْطُوْعٌ مُّصْبِحِيْنَ ﴿۶۶﴾	اور ہم نے اس کی طرف اس بات کا فیصلہ (پہنچا) دیا کہ بے شک ان کی جڑ صبح ہوتے ہی کاٹ دی جانے والی ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) قَضَيْنَآ، فعل ماضی جمع متکلم قَضٰى يَقْضِىْ، مصدر قَضَآءٌ، فیصلہ دینا (ہم نے فیصلہ دیا) اِلَيْهِ (اِلٰى، هِ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کی طرف)

ذٰلِكَ الْاَمْرَ، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، یہ، اس، اَلْاَمْرَ، مشار الیہ، بات، حکم (اس بات کا)

اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) دَابِرَ، دُبُوْرٌ، سے اسم فاعل واحد مذکر (جڑ)

هٰٓؤُلَآءِ، اسم اشارہ جمع قریب (ان سب کی) مَقْطُوْعٌ، قَطْعٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (کاٹ دی جانے والی) مُّصْبِحِيْنَ، اِصْبَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، صبح کرنے والے، صبح کے وقت کو پانے والے، صبح ہوتے ہی۔

وَجَآءَ اَهْلُ الْمَدِيْنَةِ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۶۷﴾	اور شہر والے آئے وہ خوش ہو رہے تھے۔

وَ، حرف عطف (اور) جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ یَجِیْٓءُ، مصدر مَجِیْٓءٌ، آنا (وہ آیا)

اَهْلُ الْمَدِیْنَةِ (اَهْلُ، اَلْمَدِیْنَةِ) اَهْلُ، مضاف، رہائشی، والے، اَلْمَدِیْنَةِ، مضاف الیہ، شہر کے (شہر کے رہائشی، شہر والے) یَسْتَبْشِرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِسْتَبْشَرَ یَسْتَبْشِرُ، مصدر اِسْتِبْشَارٌ، خوش ہونا (وہ خوش ہو رہے تھے)

قَالَ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ ضَیْفِیْ فَلَا تَفْضَحُوْنِ ﴿۶۸﴾	اس نے کہا یہ میرے مہمان ہیں سو تم مجھے ذلیل نہ کرو۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا)

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) هٰٓؤُلَآءِ، اسم اشارہ جمع قریب (یہ سب)

ضَیْفِیْ (ضَیْفِ، یْ) ضَیْفِ، مضاف، مہمان، یْ، مضاف الیہ ضمیر واحد متکلم میرے (میرے مہمان)

فَلَا تَفْضَحُوْنِ اصل میں فَلَا تَفْضَحُوْنِیْ تھا (فَ، لَا تَفْضَحُوْا، نِ، یْ) فَ، حرف عطف، پس، سو، لَا تَفْضَحُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر فَضَحَ یَفْضَحُ، مصدر فَضْحًا، بے عزت کرنا، ذلیل کرنا، تم ذلیل نہ کرو، نِ، نون وقایہ، یْ، محذوف ضمیر واحد متکلم، مجھے (سو تم مجھے ذلیل نہ کرو)

وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ ﴿۶۹﴾	اور تم اللہ سے ڈرو اور تم مجھے رسوا نہ کرو۔

وَ اتَّقُوا اللّٰهَ (وَ، اِتَّقُوْا، اَللّٰهَ) وَ، حرف عطف، اور، اِتَّقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّقٰی یَتَّقِیْ، مصدر اِتِّقَآءٌ ڈرنا، تم ڈرو، اَللّٰهَ، اللہ سے (اور تم اللہ سے ڈرو) وَ، حرف عطف (اور)

لَا تُخْزُوْنِ اصل میں لَا تُخْزُوْنِیْ تھا (لَا تُخْزُوْا، نِ، یْ) لَا تُخْزُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر اَخْزٰی یُخْزِیْ، مصدر اِخْزَآءٌ، رسوا کرنا، تم رسوا نہ کرو، نِ، نون وقایہ، یْ، محذوف ضمیر واحد متکلم، مجھے (تم مجھے رسوا نہ کرو)

قَالُوْٓا اَوَلَمْ نَنْهَكَ عَنِ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۷۰﴾	انہوں نے کہا اور کیا ہم نے تجھے سارے جہانوں (کی حمایت) سے منع نہیں کیا

قَالُوْٓا ، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ ، مصدر قَوْلًا ، کہنا (انہوں نے کہا)

اَوَلَمْ نَنْهَكَ (اَ،وَ ،لَمْ نَنْهَ، كَ) اَ، استفہامیہ ، کیا،وَ، حرف عطف اور ،لَمْ نَنْهَ،اصل میں، نَنْهٰى، تھا، لَمْ ، کی وجہ سے ی محذوف ہے، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع متکلم نَهٰى يَنْهٰى ، مصدر نَهْيًا، روکنا، منع کرنا، ہم نے منع نہیں کیا،كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھے (اور کیا ہم نے تجھے منع نہیں کیا)

عَنِ الْعٰلَمِيْنَ (عَنْ، اَلْعٰلَمِيْنَ) عَنْ، حرف جار ، سے ،

اَلْعٰلَمِيْنَ، سارے جہانوں ، واحد ، اَلْعٰلَمُ (سارے جہانوں (کی حمایت) سے)

قَالَ هٰٓؤُلَآءِ بَنٰتِيْٓ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ﴿٧١﴾	اس نے کہا یہ میری بیٹیاں ہیں اگر تم کرنے والے ہو

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا ، کہنا (اس (لوط) نے کہا)

هٰٓؤُلَآءِ ،اسم اشارہ جمع مؤنث قریب (یہ سب)

بَنٰتِيْٓ (بَنٰتِ ،ىْ) بَنٰتِ، مضاف ، بیٹیاں ، واحد ، بِنْتٌ ،ىْ، مضاف الیہ ، ضمیر واحد متکلم ، میری (میری بیٹیاں) اِنْ، شرطیہ (اگر) كُنْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم ہو)

فٰعِلِيْنَ ،فِعْلٌ، سے اسم فاعل جمع مذکر، کرنے والے ،واحد، فَاعِلٌ

لَعَمْرُكَ اِنَّهُمْ لَفِيْ سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿٧٢﴾	تیری عمر کی قسم! بے شک وہ یقیناً اپنی مستی میں بھٹکتے پھرتے تھے۔

لَعَمْرُكَ (لَ، عَمْرُ ،كَ) لَ، لام برائے قسم ، قسم ،عَمْرُ ، مضاف ، عمر ، جان ،كَ، مضاف الیہ ، ضمیر واحد مذکر حاضر ، تیری (تیری عمر کی قسم) اِنَّهُمْ (اِنَّ، هُمْ) اِنَّ ، حرف مشبہ بالفعل ، بے شک ، هُمْ ، ضمیر جمع مذکر غائب ، وہ (بے شک وہ) لَفِيْ سَكْرَتِهِمْ (لَ ،فِيْ، سَكْرَتِ ،هِمْ) لَ، لام تاکید ضرور ، یقیناً ،فِيْ، حرف جار ، میں ، سَكْرَتِ، مجرور ، مضاف ، مدہوشی ، مستی ،هِمْ ، مضاف الیہ ، ضمیر جمع مذکر غائب ، اپنی (یقیناً اپنی مستی میں) يَعْمَهُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَمِهَ يَعْمَهُ ، مصدر عَمْهًا، سرگرداں پھرنا، حیران

ہونا، بھٹکتے پھرنا (وہ بھٹکتے پھرتے)

فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُشْرِقِيْنَ ﴿۷۳﴾	پس چیخ نے ان کو روشنی ہوتے ہی پکڑ لیا

فَاَخَذَتْهُمُ (فَ ،اَخَذَتْ ،هُمْ) فَ، حرف عطف ،پس، اَخَذَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب اَخَذَ يَاْخُذُ، مصدر اَخْذًا ، پکڑنا ، پکڑ لیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب ،ان کو (پس ان کو پکڑ لیا)

الصَّيْحَةُ (چیخ نے) مُشْرِقِيْنَ، اِشْرَاقٌ ، سے اسم فاعل جمع مذکر، اُجالے میں ہونے والے ، صبح ہوتے ، سورج نکلتے، روشنی ہوتے ،واحد، مُشْرِقٌ ،

فَجَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَ اَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ ﴿۷۴﴾	توہم نے اس کے اوپر کا حصہ اس کے نیچے کا حصہ کر دیا اور ان پر کنکر کے پتھروں کی بارش برسائی

فَجَعَلْنَا (فَ ،جَعَلْنَا) فَ، حرف عطف تو، جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، کر دینا، ہم نے کر دیا (توہم نے کر دیا)

عَالِيَهَا (عَالِيَ، هَا) عَالِيَ، مضاف، عُلُوٌّ ، سے اسم فاعل واحد مذکر بمعنی بلندی پر۔اوپر کا حصہ بالائی حصہ، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب ،اس کے (اس کے اوپر کا حصہ)

سَافِلَهَا (سَافِلَ ،هَا) سَافِلَ، مضاف ،سُفُوْلًا ، سے اسم فاعل واحد مذکر، نیچے کا حصہ ،

هَا، مضاف الیہ ضمیر واحد مؤنث غائب ،اس کے ، ضمیر کا مرجع ،اَلْاَرْضِ، ہے (اس کے نیچے کا حصہ)

وَ اَمْطَرْنَا (وَ ،اَمْطَرْنَا) وَ، حرف عطف ،اور ،اَمْطَرْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَمْطَرَ يُمْطِرُ، مصدر اِمْطَارٌ، بارش برسانا (ہم نے بارش برسائی) عَلَيْهِمْ (عَلٰى ،هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر ،هِمْ، مجرور ، ضمیر جمع مذکر غائب ،ان (ان پر) حِجَارَةً (پتھروں) واحد ،حَجَرٌ،

مِّنْ سِجِّيْلٍ (مِنْ ،سِجِّيْلٍ) مِنْ، حرف جار ،سے ، سِجِّيْلٍ، مجرور ، کنکر (کنکر سے)

اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ	بے شک اس میں گہری نظر سے جائزہ لینے والوں کیلئے

لِّلْمُتَوَسِّمِيْنَ ۞	یقیناً نشانیاں ہیں۔

اِنَّ حرف مشبہ بالفعل (بے شک)

فِيْ ذٰلِكَ (فِيْ، ذٰلِكَ) فِيْ، حرف جار، میں، ذٰلِكَ، مجرور، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس (اس میں)

لَاٰيٰتٍ (لَ، اٰيٰتٍ) لَ، لام تاکید، یقیناً، اٰيٰتٍ، نشانیاں، واحد، اٰيَةٍ (یقیناً نشانیاں)

لِّلْمُتَوَسِّمِيْنَ (لِ، اَلْمُتَوَسِّمِيْنَ) لِ، حرف جار، کے لئے، اَلْمُتَوَسِّمِيْنَ، تَوَسُّمٌ، سے اسم فاعل جمع مذکر، اہل فراست، گہری نظر سے جائزہ لینے والے، علامات دیکھ کر شناخت کرنے والے، واحد، اَلْمُتَوَسِّمُ،

وَ اِنَّهَا لَبِسَبِيْلٍ مُّقِيْمٍ ۞	اور بے شک وہ (بستی) یقیناً قائم ودائم راستے پر ہے

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّهَا (اِنَّ، هَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، وہ، ضمیر کا مرجع حضرت لوط علیہ السلام کی بستی، قَرْيَةٍ، ہے (بے شک وہ)

لَبِسَبِيْلٍ مُّقِيْمٍ (لَ، بِ، سَبِيْلٍ، مُقِيْمٍ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، بِ، حرف جار، پر، سَبِيْلٍ، مجرور، موصوف، راستہ، گزرگاہ، مُقِيْمٍ، صفت، اِقَامَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، قائم ودائم، دائمی سیدھا (یقیناً قائم ودائم راستے پر)

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۞	بے شک اس میں ایمان والوں کے لئے یقیناً نشانی ہے۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک)

فِيْ ذٰلِكَ (فِيْ، ذٰلِكَ) فِيْ، حرف جار، میں، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس (اس میں)

لَاٰيَةً (لَ، اٰيَةً) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، اٰيَةً، نشانی، جمع، اٰيٰتٍ (یقیناً نشانی)

لِّلْمُؤْمِنِيْنَ (لِ، اَلْمُؤْمِنِيْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلْمُؤْمِنِيْنَ، مجرور، اِيْمَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ایمان والے، مومنوں (ایمان والوں کے لئے)

وَ اِنْ كَانَ اَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ لَظٰلِمِيْنَ ۞	اور بے شک ایکہ والے یقیناً ظالم تھے۔

وَ، حرف عطف (اور) اِنْ، مُخَفَّفَہ مِنَ الْمُثَقَّلَہ، اِنَّ ، کی بجائے استعمال ہوتا ہے، اِنَّ، کی طرح تاکید اور یقین کے معنی دیتا ہے (بے شک) كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر کَوْنٌ ، ہونا (وہ تھا) اَصْحٰبُ الْاَ يْكَةِ، اَصْحٰبُ، مضاف، والے، مالک، رہائشی، واحد، صَاحِبٌ، اَلْاَ يْكَةِ، مضاف الیہ، ایکہ کے (ایکہ والے) لَظٰلِمِيْنَ (لَ، ظٰلِمِيْنَ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، ظٰلِمِيْنَ، ظُلْمًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ظلم کرنے والے، ظالموں، واحد، ظَالِمٌ (یقیناً ظالم)

وقف لازم

فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ	تو ہم نے ان سے انتقام لیا

فَانْتَقَمْنَا (فَ، اِنْتَقَمْنَا) فَ، حرف عطف، تو، اِنْتَقَمْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اِنْتَقَمَ يَنْتَقِمُ، مصدر اِنْتِقَامٌ، انتقام لینا (تو ہم نے انتقام لیا) مِنْهُمْ (مِنْ، هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے)

وَاِنَّهُمَا لَبِاِمَامٍ مُّبِيْنٍ ۝٧٩	اور بے شک وہ دونوں (بستیاں) یقیناً کھلے (عام) راستہ پر ہیں

ع۵ ۵

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّهُمَا (اِنَّ، هُمَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هُمَا، ضمیر تثنیہ مؤنث غائب، وہ، دونوں ضمیر کا مرجع حضرت لوط کی بستی اور ایکہ کی بستی ہیں (بے شک وہ دونوں)
لَبِاِمَامٍ مُّبِيْنٍ (لَ، بِ، اِمَامٍ، مُبِيْنٍ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، بِ، حرف جار، پر، اِمَامٍ، مجرور، موصوف، پیشوا، رہنما، امام اس کو کہتے ہیں جس کا قصد کیا جائے۔ راستہ کا بھی قصد کیا جاتا اس لئے معنی راستہ، مُبِيْنٍ، اِبَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، کھلا، واضح، ظاہر کرنے والا (یقیناً کھلے راستہ پر)

وَلَقَدْ كَذَّبَ اَصْحٰبُ الْحِجْرِ الْمُرْسَلِيْنَ ۝٨٠	اور بلاشبہ یقیناً حجر والوں نے رسولوں کو جھٹلایا

وَلَقَدْ (وَ، لَ، قَدْ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، لام تاکید، ضرور، بلاشبہ، قَدْ، کلمہ تحقیق، یقیناً (اور بلاشبہ یقیناً) كَذَّبَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا، تکذیب کرنا (اس نے جھٹلایا) اَصْحٰبُ الْحِجْرِ، اَصْحٰبُ، مضاف، صاحب، رہنے والے، والے، رہائشی واحد، صَاحِبٌ،

اَلْحِجْرِ، مضاف الیہ، حجر کے (حجر والے)

اَلْمُرْسَلِیْنَ،اِرْسَالًا، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر، بھیجے ہوئے یعنی (رسولوں کو)

وَ اٰتَیْنٰهُمْ اٰیٰتِنَا فَكَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِیْنَ ﴿۸۱﴾	اور ہم نے انہیں اپنی نشانیاں دیں تو وہ ان سے منہ پھیرنے والے تھے۔

وَ، حرف عطف (اور) اٰتَیْنٰهُمْ (اٰتَیْنَا، هُمْ) اٰتَیْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا ہم نے دیں، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب انہیں (ہم نے انہیں دیں)

اٰیٰتِنَا(اٰیٰتِ،نَا) اٰیٰتِ، مضاف، نشانیاں ،نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم اپنی (اپنی نشانیاں)

فَكَانُوْا،فَ، حرف عطف تو،كَانُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ تھے (تو وہ تھے) عَنْهَا(عَنْ،هَا) عَنْ، حرف جار، سے ،هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب ،اس، ضمیر کا مرجع، اٰیٰتِنَا، ہے (ان سے)

مُعْرِضِیْنَ ،اِعْرَاضٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، اعراض کرنے والے (منہ پھیرنے والے)

وَ كَانُوْا یَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُیُوْتًا اٰمِنِیْنَ ﴿۸۲﴾	اور وہ بے خوف ہو کر پہاڑوں سے گھر تراشا کرتے تھے۔

وَ، حرف عطف (اور) كَانُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَانَ یَكُوْنُ ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

یَنْحِتُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب نَحَتَ یَنْحِتُ، مصدر نَحْتًا، تراشنا (وہ تراشا کرتے)

مِنَ الْجِبَالِ(مِنْ، اَلْجِبَالِ) مِنْ، حرف جار، سے ،اَلْجِبَالِ، مجرور، پہاڑوں، واحد، جَبَلٌ (پہاڑوں سے) بُیُوْتًا (گھروں) واحد، بَیْتٌ،

اٰمِنِیْنَ، اَمْنٌ، سے اسم فاعل جمع مذکر، بے خوف ہو کر مطمئن، دلجمعی سے، واحد، اٰمِنٌ،

فَاَخَذَتْهُمُ الصَّیْحَةُ مُصْبِحِیْنَ ﴿۸۳﴾	پس ان کو صبح ہوتے ہی چیخ نے پکڑ لیا۔

فَاَخَذَتْهُمُ (فَ، اَخَذَتْ، هُمْ) فَ، حرف عطف، پس، اَخَذَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب اَخَذَ يَاْخُذُ، مصدر اَخْذًا، پکڑنا، پکڑ لیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کو (پس ان کو پکڑ لیا)

الصَّيْحَةُ (چیخ) مُصْبِحِيْنَ، اِصْبَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (صبح کرنے والے، صبح ہوتے)

فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۸۴﴾	پھر وہ ان کے کام نہ آیا جو وہ کمایا کرتے تھے

فَمَآ (فَ، مَا) فَ، حرف عطف، پھر، مَا، نافیہ، نہ (پھر نہ)

اَغْنٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَغْنٰى يُغْنِىْ، مصدر اِغْنَآءٌ، کام آنا (وہ کام آیا)

عَنْهُمْ (عَنْ، هُمْ) عَنْ، حرف جار، سے ضرورتاً ترجمہ کے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کے) مَّا، اسم موصول (جو) كَانُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

يَكْسِبُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب كَسَبَ يَكْسِبُ، مصدر كَسْبًا، کمانا (وہ کمایا کرتے)

وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ	اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو ان دونوں کے درمیان ہے نہیں پیدا کیا مگر حق کے ساتھ

وَمَا، وَ، حرف عطف اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

خَلَقْنَا، فعل ماضی جمع متکلم خَلَقَ يَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا (ہم نے پیدا کیا)

السَّمٰوٰتِ (آسمانوں) واحد، اَلسَّمَآءِ، وَالْاَرْضَ، وَ، حرف عطف، اور، اَلْاَرْضَ، زمین (اور زمین)

وَمَا، وَ، حرف عطف، اور، مَا، اسم موصول، جو (اور جو)

بَيْنَهُمَآ (بَيْنَ، هُمَا) بَيْنَ، مضاف، درمیان، هُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مؤنث غائب، ان دونوں کے، ضمیر کا مرجع اَلسَّمٰوٰتِ اور اَلْاَرْضَ، ہے (ان دونوں کے درمیان) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر)

بِالْحَقِّ (بِ، اَلْحَقِّ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلْحَقِّ، مجرور، حق، سچ (حق کے ساتھ)

وَاِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ فَاصْفَحِ الصَّفْحَ	اور بے شک قیامت یقیناً آنے والی ہے پس آپ درگزر

الْجَمِيْلَ ﴿۸۵﴾	کریں اچھے انداز سے در گزر کرنا۔

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) السَّاعَةَ، گھڑی، وقت (قیامت)

لَاٰتِيَةٌ (لَ، اٰتِيَةٌ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، اٰتِيَةٌ، اِتْيَانٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مونث، آنے والی (یقیناً آنے والی) فَاصْفَحِ (فَ، اِصْفَحِ) فَ، حرف عطف پس، اِصْفَحِ، فعل امر واحد مذکر حاضر صَفَحَ يَصْفَحُ مصدر صَفْحًا، معاف کرنا، صرف نظر کرنا، در گزر کرنا، آپ در گزر کریں (پس آپ در گزر کریں) الصَّفْحَ الْجَمِيْلَ (اَلصَّفْحَ، اَلْجَمِيْلَ) اَلصَّفْحَ، موصوف، مصدر، در گزر کرنا، معاف کرنا، اَلْجَمِيْلَ، صفت، جَمَالٌ، سے صفت مشبہ، بہتر، اچھا انداز (اچھے انداز سے در گزر کرنا)

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ﴿۸۶﴾	بے شک آپ کا رب ہی خوب پیدا کرنے والا خوب جاننے والا ہے

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) رَبَّكَ (رَبَّ، كَ) رَبَّ، مضاف رب، پروردگار، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کا (آپ کا رب) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ ہی)

الْخَلّٰقُ، خَلْقٌ، سے مبالغہ کا صیغہ، خوب پیدا کرنے والے، اصل بنانے والا، اسماء حسنیٰ الٰہیہ میں سے ہے۔

الْعَلِيْمُ، اللہ کا صفاتی نام، عِلْمًا، سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

وَ لَقَدْ اٰتَيْنٰكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِيْ وَ الْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ ﴿۸۷﴾	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے آپ کو بار بار دہرائی جانے والی سات (آیات) اور بڑی عظمت والا قرآن عطا کیا

وَلَقَدْ (وَ، لَ، قَدْ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، لام تاکید، ضرور، بلاشبہ، قَدْ، حرف تحقیق، یقیناً (اور بلاشبہ یقیناً) اٰتَيْنٰكَ (اٰتَيْنَا، كَ) اٰتَيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا، عطا کرنا، ہم نے عطا کیا، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کو (ہم نے آپ کو عطا کیا) سَبْعًا، اسم عدد (سات)

مِّنَ الْمَثَانِيْ (مِنْ، اَلْمَثَانِيْ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمَثَانِيْ، مجرور، ثَنَآءٌ، مصدر سے ماخوذ بار بار دہرائی

جانے والی، واحد، مَثْنٰی ،وَالْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ (وَ، اَلْقُرْاٰنَ، اَلْعَظِيْمَ)وَ، حرف عطف اور،
اَلْقُرْاٰنَ، موصوف ،قرآن ،اَلْعَظِيْمَ، عَظْمَةٌ ، مصدر سے صفت مشبہ۔بڑی عظمت والا (اور بڑی عظمت والا قرآن)

لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖۤ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۸﴾	آپ اپنی آنکھیں اس کی طرف ہرگز نہ اٹھائیں جس کے ساتھ ہم نے ان میں سے مختلف قسم کے لوگوں کو فائدہ دیا اور آپ ان پر غم نہ کریں اور اپنا بازو مومنوں کے لئے جھکادیں۔

لَا تَمُدَّنَّ، فعل نہی بانون تاکید ثقیلہ واحد مذکر حاضر مَدَّ يَمُدُّ، مصدر مَدًّا، پھیلانا، لمبا کرنا، اٹھانا (آپ ہرگز نہ اٹھائیں) عَيْنَيْكَ (عَيْنَيْ،كَ) عَيْنَيْ، مضاف، اصل میں عَيْنَيْنِ، تھا، اضافت کی وجہ سے تثنیہ کا نون گرگیا، دو آنکھیں ،كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنی (اپنی دو آنکھیں)

اِلٰى مَا (اِلٰى،مَا) اِلٰى، حرف جار، کی طرف ،مَا، مجرور، اسم موصول، جس (اس کی طرف جس)

مَتَّعْنَا، فعل ماضی جمع متکلم مَتَّعَ يُمَتِّعُ ، مصدر تَمْتِيْعًا، فائدہ دینا (ہم نے فائدہ دیا)

بِهٖ (بِ،هٖ) بِ ، حرف جار کے ساتھ ،هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے ساتھ)

اَزْوَاجًا، جوڑے، مانند، واحد، زَوْجٌ ، یہاں ترجمہ (مختلف قسم کے لوگ)

مِّنْهُمْ (مِنْ، هُمْ) مِنْ ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان میں سے)

وَ، حرف عطف (اور) لَا تَحْزَنْ، فعل نہی واحد مذکر حاضر حَزِنَ يَحْزَنُ، دکھی ہونا، غم کرنا (آپ غم نہ کریں) عَلَيْهِمْ (عَلٰى، هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر)

وَاخْفِضْ (وَ، اِخْفِضْ)وَ ، حرف عطف، اور، اِخْفِضْ، فعل امر واحد مذکر حاضر خَفَضَ يَخْفِضُ، مصدر خَفْضًا، پست کرنا، جھکانا، نرم روی اختیار کرنا، آپ جھکادیں (اور آپ جھکادیں)

جَنَاحَكَ (جَنَاحَ ،كَ) جَنَاحَ، مضاف، بازو، پہلو، پرندہ کا پر، جمع، اَجْنِحَةٌ،

كَ ، مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنا (اپنا بازو)

لِلْمُؤْمِنِيْنَ (لِ، اَلْمُؤْمِنِيْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلْمُؤْمِنِيْنَ، اِيْمَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ایمان والے، مومنوں (مومنوں کے لئے)

وَ قُلْ اِنِّيْٓ اَنَا النَّذِيْرُ الْمُبِيْنُ ﴿٨٩﴾	اور آپ کہہ دیجئے بے شک میں کھلم کھلا ڈرانے والا ہوں

وَ، حرف عطف، اور، قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ ، مصدر قَوْلًا ، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

اِنِّيْ (اِنّ ، ی) اِنِ، اصل میں اِنَّ ، ہے، یْ، کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں) اَنَا، ضمیر واحد متکلم (میں)

النَّذِيْرُ الْمُبِيْنُ، اَلنَّذِيْرُ، موصوف، نَذْرٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، ڈرانے والا، اَلْمُبِيْنُ، صفت، اِبَانَةٌ ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، ظاہر کرنے والا، واضح، کھلم کھلا (کھلم کھلا ڈرانے والا)

كَمَآ اَنْزَلْنَا عَلَى الْمُقْتَسِمِيْنَ ﴿٩٠﴾	(ایسے عذاب سے) جیسا کہ ہم نے ان تقسیم کرنے والوں پر اُتارا۔

كَمَا (كَ، مَا) كَ، حرف تشبیہ و حرف جار، جیسا، مانند، طرح، مَا، مصدریہ، کہ (جیسا کہ)

اَنْزَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، اُتارنا (ہم نے اُتارا)

عَلَى الْمُقْتَسِمِيْنَ (عَلٰی، اَلْمُقْتَسِمِيْنَ) عَلٰی، حرف جار، پر، اَلْمُقْتَسِمِيْنَ، مجرور، اِقْتِسَامٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، تقسیم کرنے والے (تقسیم کرنے والوں پر)

الَّذِيْنَ جَعَلُوا الْقُرْاٰنَ عِضِيْنَ ﴿٩١﴾	جنہوں نے قرآن کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا

الَّذِيْنَ، اسم موصول (جنہوں نے) جَعَلُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، کرنا (انہوں نے کر دیا) اَلْقُرْاٰنَ (قرآن کو)

عِضِيْنَ، عَضْوًا، مصدر سے اسم جمع، پارہ پارہ (ٹکڑے ٹکڑے) واحد، عِضَةٌ،

فَوَرَبِّكَ لَنَسْـَٔلَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۹۲﴾	پس آپ کے رب کی قسم ہے یقیناً ہم ان سب سے ضرور سوال کریں گے۔

فَوَرَبِّكَ (فَ،وَ، رَبِّ،كَ) فَ، حرف عطف پس،وَ، قسمیہ، قسم ہے،رَبِّ، مقسم بہ، مضاف،رب، پروردگار، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (پس قسم ہے آپ کے رب کی)

لَنَسْـَٔلَنَّهُمْ (لَ، نَسْـَٔلَنَّ، هُمْ) لَ،لام تاکید، یقیناً،نَسْـَٔلَنَّ، فعل مضارع جمع متکلم بانون تاکید ثقیلہ سَاَلَ يَسْئَلُ، مصدر سُؤَالٌ، سوال کرنا، ہم ضرور سوال کریں گے،هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان سے (یقیناً ہم ان سے ضرور سوال کریں گے) اَجْمَعِيْنَ، تاکید کے لئے (سب سے)

عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۹۳﴾	اس کے بارے میں جو وہ عمل کرتے تھے۔

عَمَّا (عَنْ، مَا) عَنْ، حرف جار، کے بارے میں،مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس کے بارے میں جو)

كَانُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

يَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، کرنا، عمل کرنا (وہ عمل کرتے)

فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۹۴﴾	پس آپ کھول کر سنادیں جس کا آپ کو حکم دیا جاتا ہے اور مشرکوں سے منہ پھیر لیں

فَاصْدَعْ (فَ،اِصْدَعْ) فَ، حرف عطف پس،اِصْدَعْ، فعل امر واحد مذکر حاضر صَدَعَ يَصْدَعُ، مصدر صَدْعًا، اعلان کرنا، کھول کر سنانا، آپ کھول کر سنائیں (پس آپ کھول کر سنادیں)

بِمَا(بِ،مَا) بِ، حرف جار، کا،مَا، اسم موصول، جس (جس کا)

تُؤْمَرُ، فعل مضارع مجہول واحد مذکر حاضر اَمَرَ يَاْمُرُ، مصدر اَمْرًا، حکم دینا (آپ کو حکم دیا جاتا ہے)

وَ، حرف عطف (اور) اَعْرِضْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَعْرَضَ يُعْرِضُ، مصدر اِعْرَاضًا، اعراض کرنا،

نظر انداز کرنا، منہ پھیرنا (آپ منہ پھیر لیں)

عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ (عَنْ، اَلْمُشْرِكِيْنَ) عَنْ، حرف جار، سے، اَلْمُشْرِكِيْنَ، مجرور، اِشْرَاكٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، شرک کرنے والے مشرکوں

اِنَّا كَفَيْنٰكَ الْمُسْتَهْزِءِيْنَ ﴿٩٥﴾	بے شک مذاق اڑانے والوں (کی سزا) کیلئے ہم آپ کو کافی ہیں۔

اِنَّا (اِنَّ، نَا) اِنَّ، حرف مشبہ، بالفعل بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

كَفَيْنٰكَ (كَفَيْنَا، كَ) كَفَيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم كَفٰى يَكْفِيْ، مصدر كِفَايَةٌ، کافی ہونا، ہم کافی ہیں، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (ہم آپ کو کافی ہیں)

اَلْمُسْتَهْزِءِيْنَ، اِسْتِهْزَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ٹھٹھا کرنے والے (مذاق اڑانے والے)

الَّذِيْنَ يَجْعَلُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۚ	وہ لوگ جو اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا معبود بناتے ہیں

اَلَّذِيْنَ، اسم موصول (وہ لوگ جو)

يَجْعَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا (وہ بناتے ہیں)

مَعَ اللّٰهِ (مَعَ، اَللّٰهِ) مَعَ، مضاف ساتھ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے ساتھ)

اِلٰهًا، کوئی معبود جس کی عبادت کی جائے خواہ معبود برحق ہو یا باطل، اٰخَرَ (دوسرا) جمع، اٰخَرُوْنَ،

فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿٩٦﴾	سو عنقریب وہ جان لیں گے۔

فَسَوْفَ (فَ، سَوْفَ) فَ، حرف عطف پس، سو، سَوْفَ (عنقریب) مضارع کو مستقبل کے معنی کے لئے مختص کرتا ہے۔ يَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (وہ جان لیں گے)

وَ لَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّكَ يَضِيْقُ صَدْرُكَ بِمَا يَقُوْلُوْنَ ﴿٩٧﴾	اور بلا شبہ یقیناً ہم جانتے ہیں کہ بے شک آپ کا سینہ اس سے تنگ ہوتا ہے جو وہ کہتے ہیں۔

وَلَقَدْ (وَ، لَ، قَدْ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، لام تاکید ضرور، بلاشبہ، قَدْ، حرف تحقیق، یقیناً (اور بلاشبہ یقیناً)

نَعْلَمُ، فعل مضارع جمع متکلم عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (ہم جانتے ہیں)

اَنَّكَ (اَنَّ ،كَ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک ،كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (کہ بے شک آپ کا)

یَضِیْقُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب ضَاقَ یَضِیْقُ، مصدر، ضَیْقًا، تنگ ہونا (تنگ ہوتا ہے)

صَدْرُكَ (صَدْرُ ،كَ) صَدْرُ، مضاف سینہ، جمع، صُدُوْرٌ، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کا (آپ کا سینہ) بِمَا (بِ، مَا) بِ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس سے جو)

یَقُوْلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہتے ہیں)

فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَ كُنْ مِّنَ السّٰجِدِیْنَ ﴿۹۸﴾	پس آپ اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح بیان کریں اور سجدہ کرنے والوں میں سے ہو جائیں

فَسَبِّحْ (فَ ،سَبِّحْ) فَ ،حرف عطف ، پس، سَبِّحْ، فعل امر واحد مذکر حاضر سَبَّحَ یُسَبِّحُ، مصدر تَسْبِیْحًا، تسبیح بیان کرنا، آپ تسبیح بیان کریں (پس آپ تسبیح بیان کریں)

بِحَمْدِ (بِ، حَمْدِ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، حَمْدِ، مجرور، حمد، تعریف (حمد کے ساتھ)

رَبِّكَ (رَبِّ ، كَ) رَبِّ، مضاف، رب، پروردگار، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے (اپنے رب کی)

وَ، حرف عطف (اور) كُنْ، فعل امر واحد مذکر حاضر كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (آپ ہو جائیں)

مِّنَ السّٰجِدِیْنَ (مِنْ، اَلسّٰجِدِیْنَ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلسّٰجِدِیْنَ، مجرور، سُجُوْدٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، سجدہ کرنے والے (سجدہ کرنے والوں میں سے)

وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتّٰى یَاْتِیَكَ الْیَقِیْنُ ﴿۹۹﴾	اور اپنے رب کی عبادت کریں یہاں تک کہ آپ کے پاس یقین (موت) آجائے۔

ع ۶/۶

وَاعْبُدْ (وَ، اُعْبُدْ) وَ، حرف عطف، اور، اُعْبُدْ، فعل امر واحد مذکر حاضر عَبَدَ یَعْبُدُ، مصدر عِبَادَةٌ، عبادت کرنا (آپ عبادت کریں) رَبَّكَ (رَبَّ ،كَ) رَبَّ، مضاف، رب، پروردگار، كَ ، مضاف الیہ، ضمیر واحد

مذکر حاضر، اپنے (اپنے رب کی) حَتّٰی، حرف جار، حرف غایت (یہاں تک کہ)

يَأْتِيَكَ (يَأْتِيَ ،كَ) يَأْتِيَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَتٰی يَأْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا، وہ آجائے،

كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (وہ آپ کے پاس آجائے) الْيَقِيْن، یقین (موت)

اٰیَاتُھَا: ۱۲۸	سُوۡرَۃُ النَّحۡلِ مَکِّیَّۃٌ	رُکُوۡعَاتُھَا: ۱۶

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

اَتٰۤی اَمۡرُ اللّٰہِ فَلَا تَسۡتَعۡجِلُوۡہُ ؕ	اللہ کا حکم (قریب) آگیا سو تم اس کو جلدی نہ مانگو۔

اَتٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَتٰی یَاۡتِیۡ، مصدر اِتۡیَانٌ، آنا (وہ آگیا)

اَمۡرُ اللّٰہِ، اَمۡرُ، مضاف، حکم، اَللّٰہِ، مضاف الیہ، اللہ کا (اللہ کا حکم) مراد عذاب۔

فَلَا تَسۡتَعۡجِلُوۡہُ (فَ، لَا تَسۡتَعۡجِلُوۡا، ہٗ) فَ، حرف عطف، سو،

لَا تَسۡتَعۡجِلُوۡا، فعل نہی جمع مذکر حاضر اِسۡتَعۡجَلَ یَسۡتَعۡجِلُ، مصدر اِسۡتِعۡجَالًا، جلدی مانگنا، جلدی کرنا، تم جلدی نہ مانگو، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کو (سو تم اس کو جلدی نہ مانگو)

سُبۡحٰنَہٗ وَ تَعٰلٰی عَمَّا یُشۡرِکُوۡنَ ﴿۱﴾	وہ پاک ہے اور بہت بلند ہے اس سے جو وہ شریک بناتے ہیں۔

سُبۡحٰنَہٗ (سُبۡحَانَ، ہٗ) سُبۡحَانَ، مضاف، مصدر ہے بمعنی تسبیح، پاکی بیان کرنے کے، پاک ہے،

ہٗ، مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر غائب وہ (وہ پاک ہے) وَ، حرف عطف (اور)

تَعٰلٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَعَالٰی یَتَعَالٰی، مصدر تَعَالِیٌ، بلند ہونا (وہ بہت بلند ہے)

عَمَّا (عَنۡ، مَا) عَنۡ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس سے جو) یُشۡرِکُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَشۡرَکَ یُشۡرِکُ، مصدر اِشۡرَاکًا، شریک بنانا (وہ شریک بناتے ہیں)

یُنَزِّلُ الۡمَلٰٓئِکَۃَ بِالرُّوۡحِ مِنۡ اَمۡرِہٖ عَلٰی مَنۡ یَّشَآءُ مِنۡ عِبَادِہٖۤ اَنۡ اَنۡذِرُوۡۤا اَنَّہٗ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّاۤ اَنَا فَاتَّقُوۡنِ ﴿۲﴾	وہ فرشتوں کو وحی کے ساتھ اپنے حکم سے اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے نازل کرتا ہے کہ تم آگاہ کردو بے شک حقیقت یہ ہے کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں سو مجھ سے ڈرو۔

یُنَزِّلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب نَزَّلَ یُنَزِّلُ، مصدر تَنۡزِیۡلًا، اُتارنا، نازل کرنا (وہ نازل کرتا ہے)

اَلْمَلٰٓئِكَةَ (فرشتوں) واحد، مَلَكٌ، بِالرُّوْحِ (بِ، اَلرُّوْحِ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلرُّوْحِ، مجرور، روح، جبریل، امر، وحی، عظیم مرتبہ والا فرشتہ، یہاں مراد، وحی ہے (وحی کے ساتھ)

مِنْ اَمْرِهٖ (مِنْ، اَمْرِ، هٖ) مِنْ، حرف جار، سے، اَمْرِ، مجرور، مضاف، حکم، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے حکم سے) عَلٰى مَنْ، عَلٰى، حرف جار، پر، مَنْ، مجرور، اسم موصول، جس (جس پر)

يَّشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْٓئَةٌ، چاہنا (وہ چاہتا ہے)

مِنْ عِبَادِهٖٓ (مِنْ، عِبَادِ، هٖ) مِنْ، حرف جار، سے، عِبَادِ، مجرور، مضاف، بندوں، واحد، عَبْدٌ، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے بندوں میں سے) اَنْ، مصدریہ (کہ)

اَنْذِرُوْٓا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَنْذَرَ يُنْذِرُ، مصدر اِنْذَارًا، ڈرانا، خبردار کرنا، متنبہ کرنا، آگاہ کرنا (تم آگاہ کردو) اَنَّهٗ (اَنَّ، هٗ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، ضمیر کے بعد جملہ مفسرہ اور اس کی خبر ہے، یہ ضمیر شان ہے، بات یہ ہے، حقیقت یہ ہے (بے شک حقیقت یہ ہے)

لَآ اِلٰهَ، لَا، نفی جنس، نہیں، اِلٰهَ، کوئی معبود (کوئی معبود نہیں) اِلَّآ، کلمہ استثنا (سوا)

اَنَا، ضمیر واحد متکلم (میرے)

فَاتَّقُوْنِ (فَ، اِتَّقُوْا، نِ، یْ) فَ، حرف عطف، سو، اِتَّقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّقٰى يَتَّقِىْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، تم ڈرو، نِ، نون وقایہ، یْ، محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم، مجھ سے (سو تم مجھ سے ڈرو)

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ	اس نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا۔

خَلَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَلَقَ يَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا (اس نے پیدا کیا)

السَّمٰوٰتِ، آسمانوں، واحد، اَلسَّمَآءِ، وَ، حرف عطف (اور) اَلْاَرْضَ (زمین)

بِالْحَقِّ (بِ، اَلْحَقِّ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلْحَقِّ، مجرور، حق، سچ (حق کے ساتھ)

تَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝۳	وہ اس سے بہت بلند ہے جو وہ شریک بناتے ہیں۔

تَعٰلٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَعَالٰى يَتَعَالٰى، مصدر تَعَالِيٌ، بلند ہونا (وہ بہت بلند ہے)

عَمَّا (عَنۡ، مَا) عَنۡ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس سے جو)

يُشۡرِكُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَشۡرَكَ يُشۡرِكُ، مصدر اِشۡرَاكٌ، شریک بنانا، شرک کرنا (وہ شریک بناتے ہیں)

خَلَقَ الۡاِنۡسَانَ مِنۡ نُّطۡفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيۡمٌ مُّبِيۡنٌ ﴿۴﴾	اس نے انسان کو ایک قطرے (نطفے) سے پیدا کیا پھر اچانک وہ کھلم کھلا سخت جھگڑالو ہو گیا۔

خَلَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَلَقَ يَخۡلُقُ، مصدر خَلۡقًا، پیدا کرنا (اس نے پیدا کیا)

الۡاِنۡسَانَ (انسان کو) مِنۡ نُّطۡفَةٍ، مِنۡ، حرف جار، سے، نُطۡفَةٍ، مجرور، نطفے، ایک قطرہ (ایک قطرے (نطفے) سے) فَاِذَا (فَ، اِذَا) فَ، حرف عطف، پھر، اِذَا، اسم ظرف مفاجاتیہ، ناگہاں، اچانک (پھر اچانک)

هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (وہ) خَصِيۡمٌ مُّبِيۡنٌ، خَصِيۡمٌ، موصوف، خَصۡمًا، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، سخت جھگڑالو، مُبِيۡنٌ، صفت، اِبَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، ظاہر کرنے والا، اعلانیہ، کھلم کھلا، واضح (کھلم کھلا سخت جھگڑالو)

وَالۡاَنۡعَامَ خَلَقَهَا ۚ	اور چوپائے اس نے انہیں پیدا کیا

وَالۡاَنۡعَامَ (وَ، اَلۡاَنۡعَامَ) وَ، حرف عطف، اور، اَلۡاَنۡعَامَ، اصل معنی اونٹ کے ہیں، لیکن بھیڑ بکری گائے وغیرہ کیلئے بھی استعمال ہوتا ہے، چوپائے، واحد، نَعَمٌ (اور چوپائے)

خَلَقَهَا (خَلَقَ، هَا) خَلَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَلَقَ يَخۡلُقُ، مصدر خَلۡقًا، پیدا کرنا، اس نے پیدا کیا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَلۡاَنۡعَامَ، ہے (اس نے انہیں پیدا کیا ہے)

لَكُمۡ فِيۡهَا دِفۡءٌ وَّمَنَافِعُ وَمِنۡهَا تَاۡكُلُوۡنَ ﴿۵﴾	تمہارے لیے ان میں گرمی حاصل کرنے کا سامان اور فائدے ہیں اور ان میں سے تم کھاتے ہو۔

لَكُمۡ (لَ، كُمۡ) لَ، حرف جار، لیے، كُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے)

فِيهَا، فِيْ، حرف جار، میں، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَلْاَنْعَامَ، ہے (ان میں)
دِفْءٌ (جاڑے کی پوشاک، گرمی حاصل کرنے کا سامان)
وَّ مَنَافِعُ، وَ، حرف عطف، اور، مَنَافِعُ، فائدے، واحد، مَنْفَعَةٌ (اور فائدے) وَ، حرف عطف (اور)
مِنْهَا، مِنْ، حرف جار، سے، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَلْاَنْعَامَ، ہے (ان میں
سے) تَاْكُلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَكَلَ يَاْكُلُ، مصدر اَكْلًا، کھانا (تم کھاتے ہو)

وَ لَكُمْ فِيْهَا جَمَالٌ حِيْنَ تُرِيْحُوْنَ وَ حِيْنَ تَسْرَحُوْنَ ۝	اور تمہارے لیے ان میں ایک جمال ہے جب تم شام کو چرا کر واپس لاتے ہو اور جب تم صبح چرانے کو لے کر جاتے ہو۔

وَ لَكُمْ (وَ، لَ، كُمْ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، حرف جار، لیے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے
(اور تمہارے لیے) فِيْهَا (فِيْ، هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، ضمیر کا مرجع،
اَلْاَنْعَامَ، ہے (ان میں) جَمَالٌ، مصدر ہے (زینت، رونق، جمال، آبرو)
حِيْنَ، اسم ظرف زمان (جب، جس وقت) تُرِيْحُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَرَاحَ يُرِيْحُ، مصدر
اِرَاحَةٌ، شام کو چرا کر واپس لانا (تم شام کو چرا کر واپس لاتے ہو)
وَ، حرف عطف (اور) حِيْنَ، ظرف زمان (جب، جس وقت) تَسْرَحُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر
سَرَحَ يَسْرَحُ، مصدر سَرْحًا، صبح چرانے کو لے کر جانا (تم صبح چرانے کو لے کر جاتے ہو)

وَ تَحْمِلُ اَثْقَالَكُمْ اِلٰى بَلَدٍ لَّمْ تَكُوْنُوْا بٰلِغِيْهِ اِلَّا بِشِقِّ الْاَنْفُسِ ط	اور وہ تمہارے بوجھ اس شہر تک اٹھا کر لے جاتے ہیں کہ تم اس تک پہنچنے والے نہیں تھے مگر جانوں کی مشقت کے ساتھ

وَ، حرف عطف (اور) تَحْمِلُ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب حَمَلَ يَحْمِلُ، مصدر حَمْلًا، اٹھا کر لے
جانا (وہ اٹھا کر لے جاتا ہے) اَثْقَالَكُمْ (اَثْقَالَ، كُمْ) اَثْقَالَ، مضاف، بوجھ، واحد، ثِقْلٌ،
كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے بوجھ)

اِلٰی بَلَدٍ، اِلٰی، حرف جار، تک، بَلَدٍ، مجرور، شہر (اس شہر تک)

لَّمۡ تَكُوۡنُوۡا، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر حاضر کَانَ یَکُوۡنُ، مصدر کَوۡنًا، ہونا (نہیں تھے تم)

بٰلِغِیۡهِ (بٰلِغِیۡ، هِ) بٰلِغِیۡ، مضاف، اصل میں بٰلِغِیۡنَ تھا، اضافت کی وجہ سے جمع کا نون گر گیا، بُلُوۡغٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، پہنچنے والے، هِ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس تک پہنچنے والے)

اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر) بِشِقِّ الۡاَنۡفُسِ (بِ، شِقِّ، اَلۡاَنۡفُسِ) بِ، حرف جار، کے ساتھ،

شِقِّ، مجرور، مضاف، مشقت، تھکان، جو انسان کے جسم اور نفس کو لاحق ہوتی ہے۔

اَلۡاَنۡفُسِ، جانوں، واحد، نَفۡسٍ (جانوں کی مشقت کے ساتھ)

اِنَّ رَبَّكُمۡ لَرَءُوۡفٌ رَّحِیۡمٌ ۙ﴿۷﴾	بے شک تمہارا رب یقیناً بہت نرمی کرنے والا، بہت رحم کرنے والا ہے۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) رَبَّكُمۡ (رَبَّ، كُمۡ) رَبَّ، مضاف، رب، پروردگار،

كُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارا (تمہارا رب)

لَرَءُوۡفٌ (لَ، رَءُوۡفٌ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، رَءُوۡفٌ، رَاۡفَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، اللہ کا صفاتی نام، بہت نرمی کرنے والا، بڑی شفقت کرنے والا (یقیناً بہت نرمی کرنے والا)

رَّحِیۡمٌ، اللہ کا صفاتی نام رَحۡمَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)

وَّالۡخَیۡلَ وَالۡبِغَالَ وَالۡحَمِیۡرَ لِتَرۡكَبُوۡهَا وَزِیۡنَةً ؕ	اور گھوڑے اور خچر اور گدھے تاکہ تم ان پر سواری کرو اور زینت (کیلئے)

وَّالۡخَیۡلَ (وَ، اَلۡخَیۡلَ) وَ، حرف عطف، اور، اَلۡخَیۡلَ، گھوڑے، گھوڑوں پر سوار ہونے والے (اور گھوڑے) وَالۡبِغَالَ (وَ، اَلۡبِغَالَ) وَ، حرف عطف، اور، اَلۡبِغَالَ، خچر، واحد، بَغۡلٌ (اور خچر)

وَالۡحَمِیۡرَ (وَ، اَلۡحَمِیۡرَ) وَ، حرف عطف، اور، اَلۡحَمِیۡرَ، گدھے، واحد، حِمَارٌ (اور گدھے)

لِتَرۡكَبُوۡهَا (لِ، تَرۡكَبُوۡا، هَا) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، تَرۡكَبُوۡا، یہ اصل میں، تَرۡكَبُوۡنَ، تھا، نون اعرابی لام تعلیل ناصبہ کی وجہ سے حذف ہوگیا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر رَكِبَ يَرۡكَبُ، مصدر رُكُوۡبًا، سواری کرنا، تم سواری کرو، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَلۡاَنۡعَامَ، ہے (تاکہ تم ان پر سواری کرو) وَ، حرف عطف (اور) زِيۡنَةً (زینت)

وَيَخۡلُقُ مَا لَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۸﴾	اور وہ پیدا کرے گا جو تم نہیں جانتے۔

وَ، حرف عطف (اور) يَخۡلُقُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب خَلَقَ يَخۡلُقُ، مصدر خَلۡقًا، پیدا کرنا (وہ پیدا کرے گا) مَا، اسم موصول (جو)

لَا تَعۡلَمُوۡنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب عَلِمَ يَعۡلَمُ، مصدر عِلۡمٌ، جاننا (تم نہیں جانتے)

وَعَلَى اللّٰهِ قَصۡدُ السَّبِيۡلِ وَمِنۡهَا جَآئِرٌ ؕ	اور اللہ پر سیدھا راستہ (جا پہنچتا) ہے اور اس میں سے کچھ ٹیڑھے (راستے) ہیں۔

وَعَلَى اللّٰهِ (وَ، عَلٰى، اَللّٰهِ) وَ، حرف عطف، اور، عَلٰى، حرف جار، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اور اللہ پر)

قَصۡدُ السَّبِيۡلِ (قَصۡدُ، اَلسَّبِيۡلِ) قَصۡدُ، اسم مصدر، مضاف، سیدھا، اَلسَّبِيۡلِ، مضاف الیہ، راستہ (سیدھا راستہ) وَ، حرف عطف (اور) مِنۡهَا (مِنۡ، هَا) مِنۡ، حرف جار تبعیضیہ، میں سے کچھ، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس (اس میں سے کچھ)

جَآئِرٌ، جَوۡرٌ، سے اسم فاعل واحد مذکر، راہ سے ہٹنے والا، کج ہونے والا، ٹیڑھا، کج۔

وَلَوۡ شَآءَ لَهَدٰىكُمۡ اَجۡمَعِيۡنَ ﴿۹﴾	اور اگر وہ چاہتا ضرور تم سب کو ہدایت دے دیتا۔

ع ۷

وَلَوۡ، وَ، حرف عطف، اور، لَوۡ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

شَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيۡئَةٌ، چاہنا، لَوۡ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ چاہتا)

لَهَدٰىكُمۡ (لَ، هَدٰى، كُمۡ) لَ، لام تاکید، ضرور، هَدٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب هَدٰى

يَهۡدِیۡ، مصدر هِدَايَةٌ، ہدایت دینا، وہ ہدایت دے دیتا، كُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (وہ ضرور تم کو ہدایت دے دیتا) اَجۡمَعِيۡنَ، تاکید کیلئے (سب کے سب، سب)

هُوَ الَّذِیۡۤ اَنۡزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً لَّكُمۡ مِّنۡهُ شَرَابٌ وَّ مِنۡهُ شَجَرٌ فِيۡهِ تُسِيۡمُوۡنَ ۝۱۰	وہی ہے جس نے آسمان سے پانی اتارا تمہارے لیے اس میں سے پینا ہے اور اس سے پودے ہیں کہ اس میں تم (مویشی) چراتے ہو۔

هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ، وہی ہے) الَّذِیۡۤ، اسم موصول واحد مذکر (جس نے)

اَنۡزَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنۡزَلَ يُنۡزِلُ، مصدر اِنۡزَالٌ، اتارنا (اس نے اتارا)

مِنَ السَّمَآءِ (مِنۡ، اَلسَّمَآءِ) مِنۡ، حرف جار، سے، اَلسَّمَآءِ، مجرور، آسمان (آسمان سے) مَآءً (پانی)

لَّكُمۡ (لَ، كُمۡ) لَ، حرف جار، لیے، كُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے)

مِّنۡهُ (مِنۡ، هُ) مِنۡ، حرف جار، سے، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس میں سے)

شَرَابٌ، پینے کی چیز، ہر وہ چیز جس کو چبانا نہ پڑے بلکہ پیا جائے (پینا) وَّ، حرف جار (اور)

مِنۡهُ (مِنۡ، هُ) مِنۡ، حرف جار، سے، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس میں سے)

شَجَرٌ (درخت، پودے) فِيۡهِ (فِیۡ، هِ) فِیۡ، حرف جار، میں، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس میں)

تُسِيۡمُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَسَامَ يُسِيۡمُ، مصدر اِسَامَةٌ، چرانا (تم چراتے ہو)

يُنۡۢبِتُ لَكُمۡ بِهِ الزَّرۡعَ وَالزَّيۡتُوۡنَ وَ النَّخِيۡلَ وَالۡاَعۡنَابَ وَمِنۡ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ	وہ تمہارے لیے اس کے ذریعے کھیتی اور زیتون اور کھجور اور انگور اور ہر قسم کے پھل اُگاتا ہے۔

يُنۡۢبِتُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَنۡۢبَتَ يُنۡۢبِتُ، مصدر اِنۡۢبَاتًا، اگانا (وہ اُگاتا ہے)

لَكُمۡ (لَ، كُمۡ) لَ، حرف جار، لیے، كُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے)

بِهِ (بِ، هِ) بِ، حرف جار، کے ذریعے، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے ذریعے)

الزَّرْعَ، مصدر ہے (کھیتی کرنا، کھیتی) وَ الزَّیْتُوْنَ، وَ، حرف عطف، اور، اَلزَّیْتُوْنَ، زیتون (اور زیتون)

وَ النَّخِیْلَ (وَ، اَلنَّخِیْلَ) وَ، حرف عطف، اور، اَلنَّخِیْلَ، کھجور (اور کھجور)

وَ الْاَعْنَابَ (وَ، اَلْاَعْنَابَ) وَ، حرف عطف، اور، اَلْاَعْنَابَ، انگور (اور انگور) وَ، حرف عطف (اور)

مِنْ کُلِّ الثَّمَرٰتِ (مِنْ، کُلِّ، اَلثَّمَرٰتِ) مِنْ، حرف جار، سے، کُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، اَلثَّمَرٰتِ، مضاف الیہ، پھلوں کی، واحد، اَلثَّمَرَۃُ (پھلوں کی ہر (قسم) سے)

اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً لِّقَوْمٍ یَّتَفَکَّرُوْنَ ⑪	بے شک اس میں ان لوگوں کیلئے یقیناً نشانی ہے جو غور و فکر کرتے ہیں۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) فِیْ ذٰلِكَ، فِیْ، حرف جار، میں، ذٰلِكَ، مجرور، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، یہ، اس (اس میں) لَاٰیَةً (لَ، اٰیَةً) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، اٰیَةً، نشانی، جمع، اٰیٰتٍ (یقیناً نشانی ہے)

لِّقَوْمٍ (لِ، قَوْمٍ) لِ، حرف جار، کیلئے، قَوْمٍ، مجرور، قوم، لوگوں (ان لوگوں کیلئے)

یَّتَفَکَّرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب تَفَکَّرَ یَتَفَکَّرُ، مصدر تَفَکُّرًا، سوچنا، غور و فکر کرنا (وہ غور و فکر کرتے ہیں)

وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّیْلَ وَالنَّهَارَ ۙ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ	اور اس نے تمہارے لیے رات اور دن اور سورج اور چاند کو مسخر کر دیا۔

وَ، حرف عطف (اور) سَخَّرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب سَخَّرَ یُسَخِّرُ، مصدر تَسْخِیْرًا، مسخر کرنا، کام میں لگانا (اس نے مسخر کر دیا) لَكُمُ (لَ، کُمُ) لَ، حرف جار، لیے، کُمُ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے) الَّیْلَ وَ النَّهَارَ (اَلَّیْلَ، وَ، اَلنَّهَارَ) اَلَّیْلَ، رات، وَ، حرف عطف، اور، اَلنَّهَارَ، دن، (رات اور دن) وَ الشَّمْسَ (وَ، اَلشَّمْسَ) وَ، حرف عطف، اور، اَلشَّمْسَ، سورج (اور سورج) وَ الْقَمَرَ (وَ، اَلْقَمَرَ) وَ، حرف عطف، اور، اَلْقَمَرَ، چاند (اور چاند کو)

وَالنُّجُوۡمُ مُسَخَّرٰتٌۢ بِاَمۡرِهٖ ؕ	اور ستارے اس کے حکم سے مسخر ہیں۔

وَالنُّجُوۡمُ (وَ،اَلنُّجُوۡمُ) وَ، حرف عطف،اور،اَلنُّجُوۡمُ، ستارے،واحد،نَجۡمٌ،

مُسَخَّرٰتٌ،تَسۡخِيۡرًا، مصدر سے اسم مفعول جمع مؤنث (مسخر ہیں) واحد،مُسَخَّرَةٌ،

بِاَمۡرِهٖ(بِ،اَمۡرِ،هٖ) بِ، حرف جار، سے ،اَمۡرِ، مجرور، مضاف، حکم،هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے حکم سے)

اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوۡمٍ يَّعۡقِلُوۡنَ ۙ﴿۱۲﴾	بے شک اس میں ان لوگوں کیلئے یقیناً نشانیاں ہیں (جو) عقل سے کام لیتے ہیں۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) فِىۡ ذٰلِكَ،فِىۡ، حرف جار، میں،ذٰلِكَ، مجرور،اسم اشارہ واحد مذکر بعید،اس (اس میں) لَاٰيٰتٍ(لَ،اٰيٰتٍ) لَ،لام تاکید، ضرور، یقیناً،اٰيٰتٍ، نشانیاں،واحد،اٰيَةٌ (یقیناً نشانیاں)

لِّقَوۡمٍ (لِ،قَوۡمٍ) لِ، حرف جار، کیلئے،قَوۡمٍ، مجرور، لوگوں (ان لوگوں کیلئے) يَّعۡقِلُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَقَلَ يَعۡقِلُ، مصدر عَقۡلًا، سمجھنا، عقل سے کام لینا (وہ عقل سے کام لیتے ہیں)

وَمَا ذَرَاَ لَكُمۡ فِى الۡاَرۡضِ مُخۡتَلِفًا اَلۡوَانُهٗ ؕ	اور جو کچھ اس نے تمہارے لیے زمین میں پھیلادیا ہے اس کے رنگ مختلف ہیں۔

وَمَا،وَ، حرف عطف،اور،مَا،اسم موصول،جو (اور جو)

ذَرَاَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب ذَرَاَ يَذۡرَاُ، مصدر ذَرۡءًا، پیدا کرنا،ظاہر کرنا،پھیلانا (اس نے پھیلادیا)

لَكُمۡ (لَ، كُمۡ) لَ، حرف جار، لیے، كُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے)

فِى الۡاَرۡضِ(فِىۡ، اَلۡاَرۡضِ)فِىۡ، حرف جار، میں، اَلۡاَرۡضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

مُخۡتَلِفًا،اِخۡتِلَافٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (مختلف)

اَلۡوَانُهٗ،اَلۡوَانُ، مضاف، رنگ، واحد، لَوۡنٌ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب،اس کے (اس کے رنگ)

اِنَّ فِیۡ ذٰلِكَ لَاٰیَةً لِّقَوۡمٍ یَّذَّكَّرُوۡنَ ﴿۱۳﴾	بے شک اس میں ان لوگوں کیلئے یقیناً نشانی ہے جو نصیحت حاصل کرتے ہیں۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک)

فِیۡ ذٰلِكَ (فِیۡ، ذٰلِكَ) فِیۡ، حرف جار، میں، ذٰلِكَ، مجرور، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس (اس میں)

لَاٰیَةً (لَ، اٰیَةً) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، اٰیَةً، نشانی، جمع، اٰیٰتٍ (یقیناً نشانی)

لِّقَوۡمٍ (لِ، قَوۡمٍ) لِ، حرف جار، کیلئے، قَوۡمٍ، مجرور، لوگوں (ان لوگوں کیلئے)

یَذَّكَّرُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِذَّكَّرَ یَذَّكَّرُ، مصدر اِذَّكُّرٌ، نصیحت حاصل کرنا (وہ نصیحت حاصل کرتے ہیں)

وَهُوَ الَّذِیۡ سَخَّرَ الۡبَحۡرَ لِتَاۡكُلُوۡا مِنۡهُ لَحۡمًا طَرِیًّا وَّ تَسۡتَخۡرِجُوۡا مِنۡهُ حِلۡیَةً تَلۡبَسُوۡنَهَا ۚ	اور وہی ہے جس نے سمندر کو مسخر کردیا تاکہ تم اس سے تازہ گوشت کھاؤ اور تم اس سے زینت کا سامان نکالو جنہیں تم پہنتے ہو۔

وَهُوَ الَّذِیۡ (وَ، هُوَ، الَّذِیۡ) وَ، حرف عطف، اور، هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ وہی ہے،

الَّذِیۡ، اسم موصول واحد مذکر، جس نے (اور وہی ہے جس نے)

سَخَّرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب سَخَّرَ یُسَخِّرُ، مصدر تَسۡخِیۡرٌ، مسخر کرنا، کام میں لگانا (اس نے مسخر کردیا) الۡبَحۡرَ (سمندر کو) لِتَاۡكُلُوۡا (لِ، تَاۡكُلُوۡا) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، تَاۡكُلُوۡا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَكَلَ یَاۡكُلُ، مصدر اَكۡلًا، کھانا، تم کھاؤ (تاکہ تم کھاؤ)

مِنۡهُ (مِنۡ، هُ) مِنۡ، حرف جار، سے، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس سے)

لَحۡمًا طَرِیًّا، لَحۡمًا، موصوف، گوشت، طَرِیًّا، طَرَاوَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، تازہ (تازہ گوشت)

وَّ، حرف عطف (اور) تَسۡتَخۡرِجُوۡا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِسۡتَخۡرَجَ یَسۡتَخۡرِجُ، مصدر اِسۡتِخۡرَاجٌ، نکالنا (تم نکالو) مِنۡهُ (مِنۡ، هُ) مِنۡ، حرف جار، سے، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس

سے) حِلْیَۃً، سامان زینت، مراد موتی وغیرہ،

تَلْبَسُوْنَهَا (تَلْبَسُوْنَ، هَا) تَلْبَسُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر لَبِسَ یَلْبَسُ، مصدر لُبْسًا، پہننا، تم پہنتے ہو، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، حِلْیَۃً، ہے (تم انہیں پہنتے ہو)

وَ تَرَى الْفُلْكَ مَوَاخِرَ فِيْهِ وَ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۴﴾	اور تو کشتیوں کو دیکھتا ہے اس میں پانی کو چیرتی چلے جانے والی ہیں اور تاکہ تم اس کے فضل سے تلاش کرو اور تاکہ تم شکر کرو۔

وَ، حرف عطف (اور) تَرَى، فعل مضارع واحد مذکر حاضر رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَۃً، دیکھنا (تو دیکھتا ہے)

اَلْفُلْكَ، یہ لفظ مذکر مؤنث کیلئے استعمال ہوتا ہے، جمع بھی ہے اور واحد بھی یا جمع بصورت واحد ہے، اگر جمع ہوگا تو اس کا واحد فَلَكٌ، ہوگا (کشتیوں)

مَوَاخِرَ، مَخُوْرٌ، مصدر سے صیغہ صفت، پانی چیرتی چلی جانے والی، واحد، مَاخِرٌ،

فِيْهِ (فِیْ، ہٖ) فِیْ، حرف جار، میں، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس میں) وَ، حرف عطف (اور)

لِتَبْتَغُوْا (لِ، تَبْتَغُوْا) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، تَبْتَغُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِبْتَغٰی یَبْتَغِیْ، مصدر اِبْتِغَآءٌ، تلاش کرنا، تم تلاش کرو (تاکہ تم تلاش کرو)

مِنْ فَضْلِهٖ (مِنْ، فَضْلِ، ہٖ) مِنْ، حرف جار، سے، فَضْلِ، مجرور، مضاف، فضل، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے فضل سے) وَ، حرف عطف (اور)

لَعَلَّكُمْ (لَعَلَّ، كُمْ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، تاکہ، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تاکہ تم)

تَشْكُرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر شَكَرَ یَشْكُرُ، مصدر شُكْرًا، شکر کرنا (تم شکر کرو)

وَ اَلْقٰى فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ وَ اَنْهٰرًا وَّ سُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۵﴾	اور اس نے زمین میں پہاڑوں کو گاڑ دیا کہ وہ تم کو ہلا (نہ) دے اور نہریں اور راستے (بنائے) تاکہ تم راہ پاؤ۔

وَ، حرف عطف (اور) اَلۡقٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَلۡقٰی یُلۡقِیۡ، مصدر اِلۡقَآءٌ، ڈالنا، گاڑنا (اس نے گاڑ دیا) فِی الۡاَرۡضِ (فِیۡ، اَلۡاَرۡضِ) فِیۡ، حرف جار، میں، اَلۡاَرۡضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

رَوَاسِیَ (پہاڑ) واحد، رَاسِیَۃٌ، اَنۡ، مصدریہ (کہ)

تَمِیۡدَ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب مَادَ یَمِیۡدُ، مصدر مَیۡدًا، ہلانا (وہ ہلا (نہ) دے)

بِکُمۡ (بِ، کُمۡ) بِ، حرف جار، کو، کُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم کو) وَ، حرف عطف (اور)

اَنۡھٰرًا (نہریں) وَّ، حرف عطف (اور) سُبُلًا، راستے، واحد، سَبِیۡلٌ،

لَّعَلَّکُمۡ (لَعَلَّ، کُمۡ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، تاکہ، کُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تاکہ تم)

تَھۡتَدُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر، اِھۡتَدٰی یَھۡتَدِیۡ، مصدر اِھۡتِدَآءٌ، ہدایت پانا، راہ پانا (تم راہ پاؤ)

وَعَلٰمٰتٍ ؕ وَبِالنَّجۡمِ ھُمۡ یَھۡتَدُوۡنَ ﴿۱۶﴾	اور علامتیں (بنائیں) اور ستاروں کے ذریعے وہ راستہ معلوم کرتے ہیں۔

وَعَلٰمٰتٍ، وَ، حرف عطف، اور، عَلٰمٰتٍ، نشانات، علامتیں، واحد، عَلَامَۃٌ (اور علامتیں (بنائیں))

وَ، حرف عطف (اور) بِالنَّجۡمِ (بِ، اَلنَّجۡمِ) بِ، حرف جار، سے، کے ذریعے، اَلنَّجۡمِ، مجرور، ستارہ، جمع، نُجُوۡمٌ، ستاروں (ستاروں کے ذریعے) ھُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

یَھۡتَدُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر، اِھۡتَدٰی یَھۡتَدِیۡ، مصدر اِھۡتِدَآءٌ، ہدایت پانا، راہ پانا، راستہ معلوم کرنا (وہ راستہ معلوم کرتے ہیں)

اَفَمَنۡ یَّخۡلُقُ کَمَنۡ لَّا یَخۡلُقُ ؕ	تو کیا وہ جو پیدا کرتا ہے اس جیسا ہے جو پیدا نہیں کرتا۔

اَفَمَنۡ (اَ، فَ، مَنۡ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، تو، مَنۡ، اسم موصول، جو (تو کیا جو)

یَّخۡلُقُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب خَلَقَ یَخۡلُقُ، مصدر خَلۡقًا، پیدا کرنا (وہ پیدا کرتا ہے)

کَمَنۡ (کَ، مَنۡ) کَ، حرف تشبیہ، مانند، جیسا، طرح، مَنۡ، اسم موصول جو (اس جیسا جو)

لَا يَخْلُقُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب خَلَقَ يَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا (وہ پیدا نہیں کرتا)

اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝۱۷	پھر کیا تم نصیحت حاصل نہیں کرتے ؟

اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ (اَ، فَ، لَا تَذَكَّرُوْنَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، پھر،

لَا تَذَكَّرُوْنَ، اصل میں تَتَذَكَّرُوْنَ، تھا، ایک ،تا، حذف ہے، فعل مضارع جمع مذکر حاضر تَذَكَّرَ يَتَذَكَّرُ، مصدر تَذَكُّرًا، نصیحت حاصل کرنا (تم نصیحت حاصل نہیں کرتے)

وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ؕ	اور اگر تم اللہ کی نعمت کا شمار کرو (تو) اسے شمار نہ کر سکو گے

وَ، حرف عطف (اور) اِنْ، شرطیہ (اگر) تَعُدُّوْا، اصل میں تَعُدُّوْنَ، تھا، اِنْ، کی وجہ سے نون اعرابی گرا ہوا ہے، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَدَّ يَعُدُّ، مصدر عَدًّا، گننا، شمار کرنا (تم شمار کرو)

نِعْمَةَ اللّٰهِ (نِعْمَةَ، اَللّٰهِ) نِعْمَةَ، مضاف، نعمت، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی نعمت)

لَا تُحْصُوْهَا (لَا تُحْصُوْا، هَا) لَا تُحْصُوْا، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر اَحْصٰى يُحْصِيْ، مصدر اِحْصَآءٌ، شمار کرنا، تم شمار نہ کر سکو گے، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اسے (تم اسے شمار نہ کر سکو گے)

اِنَّ اللّٰهَ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۱۸	بے شک اللہ یقیناً بے حد بخشنے والا بہت رحم کرنے والا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)

لَغَفُوْرٌ (لَ، غَفُوْرٌ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، غَفُوْرٌ، غُفْرَانٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ، اللہ کا صفاتی نام (بے حد بخشنے والا) رَّحِيْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، رَحْمَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ۝۱۹	اور اللہ جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو اور جو تم ظاہر کرتے ہو

وَاللّٰهُ (وَ، اَللّٰهُ) وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ)

يَعْلَمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمٌ، جاننا (وہ جانتا ہے) مَا، اسم موصول (جو)

تُسِرُّوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَسَرَّ يُسِرُّ، مصدر اِسْرَارًا، چھپانا (تم چھپاتے ہو)

وَ مَا، وَ، حرف عطف، اور، مَا، اسم موصول، جو (اور جو) تُعْلِنُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَعْلَنَ يُعْلِنُ، مصدر اِعْلَانٌ، اعلانیہ کرنا، ظاہر کرنا (تم ظاہر کرتے ہو)

وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا يَخْلُقُوْنَ شَيْـًٔا وَّ هُمْ يُخْلَقُوْنَ ﴿۲۰﴾	اور وہ (مشرک) لوگ جن (بتوں) کو وہ اللہ کے سوا پکارتے ہیں وہ کچھ بھی پیدا نہیں کرتے اور وہ (خود) پیدا کیے جاتے ہیں

وَ الَّذِيْنَ، وَ، حرف عطف، اور، اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جنہیں (اور وہ لوگ جن کو)

يَدْعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب دَعَا يَدْعُوْ، مصدر دَعْوَةٌ وَ دُعَآءٌ، پکارنا، بلانا (وہ پکارتے ہیں)

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ (مِنْ، دُوْنِ، اَللّٰهِ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں،

دُوْنِ، مجرور، مضاف، سوا، علاوہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے سوا)

لَا يَخْلُقُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب خَلَقَ يَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا (وہ پیدا نہیں کرتے)

شَيْـًٔا (کسی چیز کو، کچھ بھی) وَّ هُمْ، وَ، حرف عطف، اور، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (اور وہ)

يُخْلَقُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب خَلَقَ يَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا (وہ پیدا کیے جاتے ہیں)

اَمْوَاتٌ غَيْرُ اَحْيَآءٍ ج	مُردے ہیں زندہ نہیں ہیں۔

اَمْوَاتٌ (مردے) واحد، مَيِّتٌ، غَيْرُ (نہیں) اَحْيَآءٍ (زندہ) واحد، حَيٌّ،

وَمَا يَشْعُرُوْنَ لا اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ ﴿۲۱﴾ ع	اور وہ نہیں شعور رکھتے (کہ) کب وہ اٹھائے جائیں گے

ع ۲ ۱۲ ۸

وَ مَا، وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں) يَشْعُرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب شَعَرَ يَشْعُرُ، مصدر شُعُوْرًا، شعور رکھنا، سمجھنا، جاننا، حواس کے ذریعے معلوم کرنے کا شعور (وہ شعور رکھتے)

اَيَّانَ، کسی چیز کا وقت معلوم کرنے کیلئے استعمال ہوتا ہے، بعض کے نزدیک اَیٌّ، اَوَانَ سے بنا ہے، الف کو حذف کر کے، واؤ، کو، یا، کیا گیا ہے (کب، کس وقت)

يُبْعَثُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب بَعَثَ يَبْعَثُ، مصدر بَعْثًا، دوبارہ زندہ کرنا، اٹھانا (وہ اٹھائے

جائیں گے)

اِلٰـهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ	تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے۔

اِلٰـهُكُمْ (اِلٰهُ، كُمْ) اِلٰهُ، مضاف، معبود، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارا (تمہارا معبود)

اِلٰهٌ وَّاحِدٌ، اِلٰهٌ، موصوف، معبود، وَاحِدٌ، صفت، ایک (ایک معبود)

فَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ قُلُوْبُهُمْ مُّنْكِرَةٌ وَّهُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۲۲﴾	پس وہ لوگ جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے دل انکار کرنے والے ہیں اور وہ تکبر کرنے والے ہیں۔

فَالَّذِيْنَ (فَ، اَلَّذِيْنَ) فَ، حرف عطف، پس، اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (پس وہ لوگ جو) لَا يُؤْمِنُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان رکھنا (وہ ایمان نہیں رکھتے) بِالْاٰخِرَةِ (بِ، اَلْاٰخِرَةِ) بِ، حرف جار، پر، اَلْاٰخِرَةِ، مجرور، آخرت (آخرت پر)

قُلُوْبُهُمْ (قُلُوْبُ، هُمْ) قُلُوْبُ، مضاف، دلوں، واحد، قَلْبٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے دل) مُّنْكِرَةٌ، اِنْكَارٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث (انکار کرنے والی، انکاری)

وَّهُمْ، وَ، حرف عطف، اور، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (اور وہ)

مُّسْتَكْبِرُوْنَ، اِسْتِكْبَارٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، تکبر کرنے والے، واحد، مُسْتَكْبِرٌ۔

لَا جَرَمَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۭ	کوئی شک نہیں کہ یقیناً اللہ جانتا ہے جو وہ چھپاتے ہیں اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں۔

لَا جَرَمَ، یقیناً اور حقاً کا ہم معنی ہے، لَا، نافیہ، جَرَمَ، فعل ماضی بمعنی حَقَّ کے استعمال ہوتا ہے، یعنی اس فعل کا غیر مفید ہونا حق ہے، لامحالہ، ناچار، حق یہی ہے (کوئی شک نہیں)

اَنَّ اللّٰهَ (اَنَّ، اَللّٰهَ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)

يَعْلَمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمٌ، جاننا (وہ جانتا ہے) مَا، اسم موصول (جو) يُسِرُّوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَسَرَّ يُسِرُّ، مصدر اِسْرَارًا، چھپانا (وہ چھپاتے ہیں)

وَ مَا، وَ، حرف عطف، اور، مَا، اسم موصول، جو (اور جو) یُعْلِنُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَعْلَنَ یُعْلِنُ، مصدر اِعْلَانٌ، علانیہ کرنا، ظاہر کرنا (وہ ظاہر کرتے ہیں)

اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ الْمُسْتَكْبِرِیْنَ ﴿۲۳﴾	بے شک وہ تکبر کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

اِنَّهٗ (اِنَّ، هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (بے شک وہ) لَا یُحِبُّ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اَحَبَّ یُحِبُّ، مصدر اِحْبَابٌ، محبت کرنا، پسند کرنا (وہ پسند نہیں کرتا) اَلْمُسْتَكْبِرِیْنَ، اِسْتِكْبَارٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (تکبر کرنے والے)

وَ اِذَا قِیْلَ لَهُمْ مَّاذَآ اَنْزَلَ رَبُّكُمْ ۙ قَالُوْٓا اَسَاطِیْرُ الْاَوَّلِیْنَ ﴿۲۴﴾	اور جب ان سے کہا جاتا ہے تمہارے رب نے کیا نازل کیا ہے؟ (تو) وہ کہتے ہیں پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔

وَ اِذَا، وَ، حرف عطف، اور، اِذَا، اسم ظرف زمان، مستقبل پر دلالت کرتا ہے، بمعنی شرط جب (اور جب) قِیْلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (کہا جاتا ہے) لَهُمْ (لَ، هُمْ) لَ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے)

مَّاذَآ، استفہامیہ اور، ذَا، فصل کیلئے تاکہ، مَّا، نافیہ اور، مَّا، استفہامیہ میں امتیاز ہو جائے (کیا)

اَنْزَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنْزَلَ یُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالٌ، اتارنا، نازل کرنا (اس نے نازل کیا) رَبُّكُمْ (رَبُّ، كُمْ) رَبُّ، مضاف، رب، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے رب) قَالُوْٓا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ کہتے ہیں) اَسَاطِیْرُ الْاَوَّلِیْنَ، اَسَاطِیْرُ، مضاف، من گھڑت باتیں، فرسودہ کہانیاں، کہانیاں، واحد، اُسْطُوْرَةٌ، اَلْاَوَّلِیْنَ، مضاف الیہ، پہلوں کی (پہلوں کی کہانیاں، پہلے لوگوں کی کہانیاں)

لِیَحْمِلُوْٓا اَوْزَارَهُمْ كَامِلَةً یَّوْمَ الْقِیٰمَةِ ۙ وَ مِنْ اَوْزَارِ الَّذِیْنَ یُضِلُّوْنَهُمْ بِغَیْرِ عِلْمٍ ؕ	تاکہ وہ قیامت کے دن اپنے بوجھ پورے اٹھائیں اور ان لوگوں کے بوجھ میں سے کچھ جنہیں وہ علم کے بغیر گمراہ کرتے رہے۔

لِيَحۡمِلُوۡٓا (لِ، يَحۡمِلُوۡا) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، يَحۡمِلُوۡا، اصل میں يَحۡمِلُوۡنَ، تھا، لام تعلیل ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گراہوا ہے، فعل مضارع جمع مذکر غائب حَمَلَ يَحۡمِلُ، مصدر حَمۡلًا، اٹھانا، وہ اٹھائیں (تاکہ وہ اٹھائیں) اَوۡزَارَهُمۡ، اَوۡزَارَ، مضاف، حقیقی معنی بوجھ کے ہیں، مجازاً گناہ، واحد، وِزۡرَةٌ، هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے بوجھ) كَامِلَةً، اسم فاعل واحد مؤنث (کامل، مکمل، پورا) يَّوۡمَ الۡقِيٰمَةِ، يَوۡمَ، مضاف، دن، اَلۡقِيٰمَةِ، مضاف الیہ، قیامت کے دن (قیامت کے دن)

وَ، حرف عطف (اور) مِنۡ اَوۡزَارِ، مِنۡ، حرف جار، تبعیضیہ، میں سے کچھ، اَوۡزَارِ، مجرور، بوجھ (بوجھ میں سے کچھ) الَّذِيۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کے جنہیں)

يُضِلُّوۡنَهُمۡ (يُضِلُّوۡنَ، هُمۡ) يُضِلُّوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَضَلَّ يُضِلُّ، مصدر اِضۡلَالًا، گمراہ کرنا، وہ گمراہ کرتے رہے، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (وہ انہیں گمراہ کرتے رہے)

بِغَيۡرِ عِلۡمٍ (بِ، غَيۡرِ، عِلۡمٍ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، غَيۡرِ، مجرور، مضاف، بغیر، عِلۡمٍ، مضاف الیہ، علم کے (علم کے بغیر)

اَلَا سَآءَ مَا يَزِرُوۡنَ ۝۲۵	دیکھو بُرا ہے جو وہ بوجھ اٹھا رہے ہیں۔

ع ۳ ۹

اَلَا، کلمہ تنبیہ (خبردار، دیکھو، ہوشیار)

سَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب سَآءَ يَسُوۡٓءُ، مصدر سَوۡءٌ، بُرا ہونا (بُرا ہے) مَا، اسم موصول (جو) يَزِرُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب وَزَرَ يَزِرُ، مصدر وِزۡرًا، بوجھ اٹھانا (وہ بوجھ اٹھا رہے ہیں)

قَدۡ مَكَرَ الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ	یقیناً ان لوگوں نے تدبیریں کیں جو ان سے پہلے تھے۔

قَدۡ، کلمہ تحقیق (یقیناً) مَكَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب مَكَرَ يَمۡكُرُ، مصدر مَكۡرًا، تدبیر کرنا، چال چلنا، سازش کرنا (اس نے تدبیر کی) اَلَّذِيۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں نے جو)

مِنۡ قَبۡلِهِمۡ (مِنۡ، قَبۡلِ، هِمۡ) مِنۡ، حرف جار، سے، قَبۡلِ، مجرور، مضاف، قبل، پہلے،

هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے پہلے)

فَاَتَى اللّٰهُ بُنۡيَانَهُمۡ مِّنَ الۡقَوَاعِدِ فَخَرَّ عَلَيۡهِمُ السَّقۡفُ مِنۡ فَوۡقِهِمۡ	تو اللہ ان (کے مکر) کی عمارت پر بنیادوں سے آیا تو ان پر ان کے اوپر سے چھت گر پڑی۔

فَاَتَى (فَ، اَتَى) فَ، حرف عطف، تو، اَتَى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَتٰى يَاۡتِيۡ، مصدر اِتۡيَانٌ، آنا (وہ آیا)

اللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ) بُنۡيَانَهُمۡ (بُنۡيَانَ، هُمۡ) بُنۡيَانَ، مضاف، عمارت، هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی عمارت)

مِّنَ الۡقَوَاعِدِ (مِنۡ، اَلۡقَوَاعِدِ) مِنۡ، حرف جار، سے، اَلۡقَوَاعِدِ، مجرور، بنیادوں، واحد، اَلۡقَاعِدَةُ (بنیادوں سے) فَخَرَّ (فَ، خَرَّ) فَ، حرف عطف، تو، خَرَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَرَّ يَخِرُّ، مصدر خَرًّا، نیچے گرنا، وہ گر پڑی (تو وہ گر پڑی) عَلَيۡهِمُ (عَلٰى، هِمۡ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر) السَّقۡفُ (چھت) مِنۡ فَوۡقِهِمۡ (مِنۡ، فَوۡقِ، هِمۡ) مِنۡ، حرف جار، سے، فَوۡقِ، مجرور، مضاف، اوپر، هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے اوپر سے)

وَ اَتٰىهُمُ الۡعَذَابُ مِنۡ حَيۡثُ لَا يَشۡعُرُوۡنَ ﴿۲۶﴾	اور ان پر عذاب آیا جہاں سے وہ سوچ (بھی) نہ رکھتے تھے۔

وَ اَتٰىهُمُ (وَ، اَتٰى، هُمۡ) وَ، حرف عطف، اور، اَتٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَتٰى يَاۡتِيۡ، مصدر اِتۡيَانٌ، آنا، وہ آیا، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان پر (وہ ان پر آیا) الۡعَذَابُ (عذاب)

مِنۡ حَيۡثُ (مِنۡ، حَيۡثُ) مِنۡ، حرف جار، سے، حَيۡثُ، مجرور، اسم ظرف مکان، جگہ، جہاں (جہاں سے)

لَا يَشۡعُرُوۡنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب شَعُرَ يَشۡعُرُ، مصدر شُعُوۡرٌ، شعور رکھنا، سوچ رکھنا، گمان کرنا (وہ سوچ نہ رکھتے)

ثُمَّ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ يُخۡزِيۡهِمۡ وَ يَقُوۡلُ اَيۡنَ شُرَكَآءِىَ الَّذِيۡنَ كُنۡتُمۡ تُشَآقُّوۡنَ فِيۡهِمۡ ؕ	پھر قیامت کے دن وہ انہیں رسوا کرے گا اور کہے گا کہاں ہیں میرے وہ شریک جن کے بارے میں

	(مومنوں سے) تم لڑتے جھگڑتے تھے۔

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) یَوۡمَ الۡقِیٰمَةِ، یَوۡمَ، مضاف، دن، اَلۡقِیٰمَةِ، مضاف الیہ، قیامت کے (قیامت کے دن) یُخۡزِیۡهِمۡ (یُخۡزِیۡ، هِمۡ) یُخۡزِیۡ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَخۡزٰی یُخۡزِیۡ، مصدر اِخۡزَآءٌ، رسوا کرنا، ذلیل کرنا، وہ رسوا کرے گا، هِمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (وہ انہیں رسوا کرے گا)

وَ، حرف عطف (اور) یَقُوۡلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (وہ کہے گا)

اَیۡنَ، کلمہ استفہام ظرف مکان، (کہاں ہیں)

شُرَکَآءِیَ (شُرَکَآءِ، یَ) شُرَکَآءِ، مضاف، شریکوں، واحد، شَرِیۡكٌ، یَ، اصل میں، یۡ، ہے، زبر اگلے لفظ سے ملانے کیلئے دی گئی، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے شریک)

الَّذِیۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ جن کے)

کُنۡتُمۡ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر کَانَ یَکُوۡنُ، مصدر کَوۡنًا، ہونا (تم تھے)

تُشَآقُّوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر شَآقَّ یُشَآقُّ، مصدر شِقَاقًا، مخالفت کرنا، لڑنا جھگڑنا (تم لڑتے جھگڑتے) فِیۡهِمۡ (فِیۡ، هِمۡ) فِیۡ، حرف جار، برائے تعلق، کے بارے میں، هِمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کے بارے میں)

قَالَ الَّذِیۡنَ اُوۡتُوا الۡعِلۡمَ اِنَّ الۡخِزۡیَ الۡیَوۡمَ وَالسُّوۡٓءَ عَلَی الۡکٰفِرِیۡنَ ﴿۲۷﴾	وہ لوگ جنہیں علم دیا گیا کہیں گے بے شک آج رسوائی اور برائی کافروں پر ہے۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا، قیامت کا حوالہ اس لیے ترجمہ (وہ کہے گا)

الَّذِیۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہیں)

اُوۡتُوا الۡعِلۡمَ (اُوۡتُوۡا، اَلۡعِلۡمَ) اُوۡتُوۡا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب اٰتٰی یُؤۡتِیۡ، مصدر اِیۡتَآءٌ، دینا، انہیں دیا گیا، اَلۡعِلۡمَ، علم (انہیں علم دیا گیا)

اِنَّ الۡخِزۡیَ (اِنَّ، اَلۡخِزۡیَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَلۡخِزۡیَ، اسم مصدر، ذلت،

خواری، رسوائی (بے شک رسوائی) اَلْیَوْمَ (آج) وَ، حرف عطف (اور)

اَلسُّوْٓءَ، سَوْءٌ، مصدر سے اسم ہے، ہر وہ چیز جو انسان کو غم میں ڈال دے۔ ذلت، آفت (برائی)

عَلَى الْكٰفِرِيْنَ (عَلٰى، اَلْكٰفِرِيْنَ) عَلٰى، حرف جار، پر، اَلْكٰفِرِيْنَ، مجرور، كُفْرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، کفر کرنے والے، کافروں (کافروں پر)

الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۠	(جب) فرشتے ان لوگوں کی جانیں نکالتے ہیں جو اپنی جانوں پر ظلم کرنے والے ہوتے ہیں۔

اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کی جو)

تَتَوَفّٰىهُمُ (تَتَوَفّٰى، هُمْ) تَتَوَفّٰى، فعل مضارع واحد مؤنث غائب تَوَفّٰى يَتَوَفّٰى، مصدر تَوَفِّيٌ، جان نکالنا، اٹھالینا، وہ جان نکالتا ہے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی جان نکالتا ہے)

اَلْمَلٰٓئِكَةُ (فرشتے) واحد، مَلَكٌ،

ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ (ظَالِمِيْ، اَنْفُسِ، هِمْ) ظَالِمِيْ، مضاف، اصل میں، ظَالِمِيْنَ ہے، اضافت کی وجہ سے جمع کا نون گرا ہوا ہے، ظلم کرنے والے، ظالم، اَنْفُسِ، مضاف الیہ مضاف، جانوں، واحد، نَفْسٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی جانوں پر ظلم کرنے والے)

فَاَلْقَوُا السَّلَمَ مَا كُنَّا نَعْمَلُ مِنْ سُوْٓءٍ ؕ	تو وہ فرمانبرداری پیش کرتے ہیں کہ ہم کوئی برا عمل نہیں کرتے تھے۔

فَاَلْقَوُا (فَ، اَلْقَوْا) فَ، حرف عطف، تو، اَلْقَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَلْقٰى يُلْقِيْ، مصدر اِلْقَآءٌ، ڈالنا، پیش کرنا، آنے والا واقعہ ہے اس لئے ترجمہ بمعنی مضارع، وہ پیش کرتے ہیں (تو وہ پیش کرتے ہیں)

اَلسَّلَمَ، تَسْلِيْمٌ سے بمعنی سپرد کرنے، اسم، صلح (فرمانبرداری)

مَا كُنَّا، مَا، نافیہ، نہیں، كُنَّا، فعل ماضی جمع متکلم كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، ہم تھے (ہم نہیں تھے)

نَعْمَلُ، فعل مضارع جمع متکلم عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (ہم عمل کرتے)

مِنۡ سُوۡٓءٍ، مِنۡ، زائدہ برائے عموم، سُوۡٓءٍ، اسم (کوئی برا کام)

بَلٰۤى اِنَّ اللّٰهَ عَلِيۡمٌۢ بِمَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ۝۲۸	ہاں کیوں نہیں یقیناً اللہ اس کو خوب جاننے والا ہے جو تم عمل کیا کرتے تھے۔

بَلٰى، نفی ما قبل کی تردید کیلئے حرف ایجاب (ہاں کیوں نہیں)

اِنَّ اللّٰهَ (اِنَّ، اَللّٰهَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، اَللّٰهَ، اللہ (یقیناً اللہ)

عَلِيۡمٌ، اللہ کا صفاتی نام، عِلۡمًا، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

بِمَا (بِ، مَا) بِ، حرف جار، کو، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس کو جو)

كُنۡتُمۡ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (تم تھے)

تَعۡمَلُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَمِلَ يَعۡمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (تم عمل کیا کرتے)

فَادۡخُلُوۡۤا اَبۡوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا ؕ	پس تم جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ ہمیشہ اس میں رہنے والے ہو۔

فَادۡخُلُوۡا (فَ، اُدۡخُلُوۡا) فَ، حرف عطف، پس، اُدۡخُلُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر دَخَلَ۔ يَدۡخُلُ، مصدر دُخُوۡلًا، داخل ہونا، تم داخل ہو جاؤ (پس تم داخل ہو جاؤ)

اَبۡوَابَ جَهَنَّمَ (اَبۡوَابَ، جَهَنَّمَ) اَبۡوَابَ، مضاف، دروازوں، واحد، بَابٌ، جَهَنَّمَ، مضاف الیہ، جہنم کے (جہنم کے دروازوں میں) خٰلِدِيۡنَ، خُلُوۡدٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ہمیشہ رہنے والے)

فِيۡهَا (فِيۡ، هَا) فِيۡ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس (اس میں)

فَلَبِئۡسَ مَثۡوَى الۡمُتَكَبِّرِيۡنَ ۝۲۹	تو یقیناً تکبر کرنے والوں کا بہت برا ٹھکانہ ہے۔

فَلَبِئۡسَ (فَ، لَ، بِئۡسَ) فَ، حرف عطف، تو، لَ، لام تاکید، یقیناً، بِئۡسَ، فعل ذم ماضی واحد مذکر غائب، اس کا فعل مضارع اور فعل نہیں آتا، بہت برا ہے (تو یقیناً بہت برا ہے)

مَثۡوَى الۡمُتَكَبِّرِيۡنَ، مَثۡوٰى، مضاف، ثَوَآءٌ، مصدر سے اسم ظرف مکان، ٹھکانہ، اَلۡمُتَكَبِّرِيۡنَ،

مضاف الیہ، تَکَبُّرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، تکبر کرنے والے، واحد، اَلْمُتَکَبِّرُ،

وَقِیْلَ لِلَّذِیْنَ اتَّقَوْا مَاذَآ اَنْزَلَ رَبُّکُمْ ؕ	اور ان لوگوں سے کہا گیا جنہوں نے تقویٰ اختیار کیا کہ تمہارے رب نے کیا نازل کیا۔

وَ، حرف عطف (اور) قِیْلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (کہا گیا) لِلَّذِیْنَ (لِ، اَلَّذِیْنَ) لِ، حرف جار، سے، اَلَّذِیْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (ان لوگوں سے جنہوں نے) اِتَّقَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِتَّقٰی یَتَّقِیْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، تقویٰ اختیار کرنا (انہوں نے تقویٰ اختیار کیا) مَاذَآ، استفہامیہ اور، ذَا، فصل کیلئے تاکہ، مَّا، نافیہ اور، مَّا، استفہامیہ میں امتیاز ہو جائے (کیا) اَنْزَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنْزَلَ یُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالٌ، اتارنا، نازل کرنا (نازل کیا ہے) رَبُّکُمْ، رَبُّ، مضاف، رب، پروردگار، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے رب نے)

قَالُوْا خَیْرًا ؕ	اُنہوں نے کہا بہترین (بات)

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)

خَیْرًا، بھلائی، اچھائی، بہترین کلام (بہترین بات)

لِلَّذِیْنَ اَحْسَنُوْا فِیْ هٰذِهِ الدُّنْیَا حَسَنَةٌ ؕ	ان لوگوں کیلئے جنہوں نے نیکی کی اس دنیا میں بھلائی ہے۔

لِلَّذِیْنَ (لِ، اَلَّذِیْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلَّذِیْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (ان لوگوں کیلئے جنہوں نے) اَحْسَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَحْسَنَ یُحْسِنُ، مصدر اِحْسَانٌ، احسان کرنا، نیکی کرنا (انہوں نے نیکی کی) فِیْ هٰذِهِ الدُّنْیَا (فِیْ، هٰذِهِ، اَلدُّنْیَا) فِیْ، حرف جار، میں، هٰذِهِ، مجرور، اسم اشارہ واحد مؤنث قریب، اس، اَلدُّنْیَا، مشار الیہ، دنیا (اس دنیا میں)

حَسَنَةٌ، خوبی، بھلائی، نیکی، نعمت، ہر وہ نعمت جو انسان کیلئے مسرت کا باعث بنے، جمع حَسَنٰتٍ۔

وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ ؕ	اور یقیناً آخرت کا گھر بہتر ہے۔

وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ (وَ، لَ، دَارُ، اَلْاٰخِرَةِ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، لام تاکید، ضروری، یقیناً، دَارُ، مضاف، گھر، جمع، دِيَارٌ، اَلْاٰخِرَةِ، مضاف الیہ، آخرت کا (اور یقیناً آخرت کا گھر) خَيْرٌ (بہتر ہے)

وَلَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِيْنَ ۝۳۰	اور یقیناً پرہیز گاروں کا گھر بہت اچھا ہے۔

وَلَنِعْمَ (وَ، لَ، نِعْمَ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، لام تاکید، یقیناً، نِعْمَ، فعل مدح ماضی واحد مذکر، کے علاوہ، اس سے فعل ماضی، مضارع اور امر کے صیغے نہیں آتے، بہت اچھا ہے (اور یقیناً بہت اچھا ہے)

دَارُ الْمُتَّقِيْنَ (دَارُ، اَلْمُتَّقِيْنَ) دَارُ، مضاف، گھر، جمع، دِيَارٌ، اَلْمُتَّقِيْنَ، مضاف الیہ، اِتِّقَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ڈرنے والے، پرہیز گاروں (پرہیز گاروں کا گھر)

جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ لَهُمْ فِيْهَا مَا يَشَآءُوْنَ ؕ	ہیشگی کے باغات وہ ان میں داخل ہوں گے ان کے نیچے سے نہریں بہتی ہوں گی ان کیلئے ان میں جو وہ چاہیں گے (موجود) ہوگا۔

جَنّٰتُ عَدْنٍ، جَنّٰتُ، مضاف، جنتیں، باغات، عَدْنٍ، مضاف الیہ، مصدر ہے، دائمی طور پر رہنا، بسنا، ہیشگی (ہیشگی کے باغات) يَّدْخُلُوْنَهَا (يَدْخُلُوْنَ، هَا) يَدْخُلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب دَخَلَ يَدْخُلُ، مصدر دُخُوْلًا، داخل ہونا، وہ داخل ہوں گے، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس ضمیر کا مرجع جَنّٰتُ ہے (وہ ان میں داخل ہوں گے) تَجْرِيْ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب جَرٰى يَجْرِيْ، مصدر جَرْيًا، بہنا، چلنا (بہتی ہوں گی) مِنْ تَحْتِهَا (مِنْ، تَحْتِ، هَا) مِنْ، حرف جار، سے، تَحْتِ، مجرور، مضاف، نیچے، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے ضمیر کا مرجع، جَنّٰتٌ، ہے (ان کے نیچے سے) اَلْاَنْهٰرُ (نہریں) واحد، نَهْرٌ،

لَهُمْ (لَ، هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کیلئے)

فِيْهَا (فِيْ، هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس ضمیر کا مرجع جَنّٰتُ ہے (ان میں)

مَا،اسم موصول (جو) يَشَآءُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب شَآءَيَشَآءُ، مصدر مَشِيۡئَةٌ، چاہنا (وہ چاہیں گے)

كَذٰلِكَ يَجۡزِي اللّٰهُ الۡمُتَّقِيۡنَ ۙ﴿۳۱﴾	اسی طرح اللہ پرہیزگاروں کو جزا دیتا ہے۔

كَذٰلِكَ (كَ، ذٰلِكَ) كَ، حرف تشبیہ، مانند، جیسا، طرح، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، یہ، اس، اسی (اسی طرح) يَجۡزِي اللّٰهُ (يَجۡزِيۡ، اَللّٰهُ) يَجۡزِيۡ، فعل مضارع واحد مذکر غائب جَزٰى يَجۡزِيۡ، مصدر جَزَآءٌ بدلہ دینا، جزا دینا، وہ جزا دیتا ہے، اَللّٰهُ، اللہ (اللہ جزا دیتا ہے)

اَلۡمُتَّقِيۡنَ، اِتِّقَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل، جمع مذکر، ڈرنے والے، متقیوں (پرہیزگاروں)

الَّذِيۡنَ تَتَوَفّٰهُمُ الۡمَلٰٓئِكَةُ طَيِّبِيۡنَ ۙ يَقُوۡلُوۡنَ سَلٰمٌ عَلَيۡكُمُ ۙ ادۡخُلُوا الۡجَنَّةَ بِمَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۳۲﴾	وہ لوگ جو پاک ہوتے ہیں فرشتے ان کی جانیں نکالتے ہیں (تو) کہتے ہیں تم پر سلام ہو جنت میں داخل ہو جاؤ اس کے بدلے میں جو تم عمل کیا کرتے تھے۔

اَلَّذِيۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

تَتَوَفّٰهُمُ (تَتَوَفّٰى، هُمۡ) تَتَوَفّٰى، فعل مضارع واحد مؤنث غائب تَوَفّٰى يَتَوَفّٰى، مصدر تَوَفِّيٌ، روح قبض کرنا، جان نکالنا، اٹھانا، جان نکالتا ہے، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی جان نکالتا ہے)

اَلۡمَلٰٓئِكَةُ (فرشتے) واحد، مَلَكٌ، طَيِّبِيۡنَ، طِيۡبٌ، مصدر سے صفت مشبہ، پاکیزہ، ستھرے، پاک مرد، واحد، طَيِّبٌ، يَقُوۡلُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (وہ کہتے ہیں)

سَلٰمٌ، سَلِمَ يَسۡلَمُ کا مصدر، عیوب و آفات سے سلامت رہنا، ان سے چھٹکارا پانا اور بری ہونا کے ہیں، امان، سلام (سلامتی) عَلَيۡكُمُ (عَلٰى، كُمۡ) عَلٰى، حرف جار، پر، كُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)

اُدۡخُلُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر دَخَلَ يَدۡخُلُ، مصدر دُخُوۡلٌ، داخل ہونا (تم داخل ہو جاؤ)

اَلۡجَنَّةَ (جنت میں) بِمَا (بِ، مَا) بِ، حرف جار، کے بدلے میں، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس بدلے

میں جو) كُنۡتُمۡ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (تم تھے)

تَعۡمَلُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَمِلَ يَعۡمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (تم عمل کیا کرتے)

هَلۡ يَنۡظُرُوۡنَ اِلَّاۤ اَنۡ تَاۡتِيَهُمُ الۡمَلٰٓئِكَةُ اَوۡ يَاۡتِىَ اَمۡرُ رَبِّكَ ؕ	وہ انتظار نہیں کرتے مگر (اس بات کا) کہ ان کے پاس فرشتے آئیں یا آپ کے رب کا حکم (عذاب) آئے۔

هَلۡ، اصل ترجمہ، کیا، آیت میں، اِلَّا، آرہا ہے اس لیے ترجمہ (نہیں)

يَنۡظُرُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب نَظَرَ يَنۡظُرُ، مصدر نَظَرًا، انتظار کرنا، دیکھنا (وہ انتظار کرتے ہیں)

اِلَّآ، کلمہ استثنا (مگر، سوائے) اَنۡ، مصدریہ (کہ)

تَاۡتِيَهُمُ الۡمَلٰٓئِكَةُ (تَاۡتِيَ، هُمۡ، اَلۡمَلٰٓئِكَةُ) تَاۡتِيَ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب اَتٰى يَاۡتِىۡ، مصدر اِتۡيَانٌ، آنا، وہ آئے، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے پاس، اَلۡمَلٰٓئِكَةُ، فرشتے، واحد، مَلَكٌ (فرشتے ان کے پاس آئیں) اَوۡ يَاۡتِىَ، اَوۡ، حرف عطف، یا، يَاۡتِىَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَتٰى يَاۡتِىۡ، مصدر اِتۡيَانٌ، آنا، وہ آئے (یا وہ آئے) اَمۡرُ (حکم) یعنی عذاب یا قیامت رَبِّكَ (رَبِّ، كَ) رَبِّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے رب کا)

كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ ؕ	اسی طرح ان لوگوں نے کیا جو ان سے پہلے تھے۔

كَذٰلِكَ (كَ، ذٰلِكَ) كَ، حرف تشبیہ، مانند، جیسا، طرح، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، یہ، اسی (اسی طرح) فَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب فَعَلَ يَفۡعَلُ، مصدر فِعۡلًا، کرنا (اس نے کیا)

اَلَّذِيۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں نے جو)

مِنۡ قَبۡلِهِمۡ (مِنۡ، قَبۡلِ، هِمۡ) مِنۡ، حرف جار، سے، قَبۡلِ، مجرور، مضاف، پہلے، هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے پہلے)

وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَلٰكِنۡ كَانُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ يَظۡلِمُوۡنَ ﴿۳۳﴾	اور اللہ نے ان پر ظلم نہیں کیا اور لیکن وہ (خود) اپنی جانوں پر ظلم کیا کرتے تھے۔

وَمَا،وَ، حرف عطف،اور،مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

ظَلَمَهُمُ (ظَلَمَ،هُمۡ)ظَلَمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب ظَلَمَ يَظۡلِمُ، مصدر ظُلۡمًا، ظلم کرنا،اس نے ظلم کیا،هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب،ان (اس نے ان پر ظلم کیا) اَللّٰهُ (اللہ نے)

وَ لٰكِنۡ(وَ،لٰكِنۡ)وَ، حرف عطف،اور،لٰكِنۡ، حرف مشبہ بالفعل، حرف استدراک، لیکن (اور لیکن)

كَانُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (وہ تھے)

اَنۡفُسَهُمۡ (اَنۡفُسَ،هُمۡ)اَنۡفُسَ، مضاف، جانوں،واحد،نَفۡسٌ،هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی جانوں پر)

يَظۡلِمُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب ظَلَمَ يَظۡلِمُ، مصدر ظُلۡمًا، ظلم کرنا (وہ ظلم کیا کرتے)

فَاَصَابَهُمۡ سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوۡا وَحَاقَ بِهِمۡ مَّا كَانُوۡا بِهٖ يَسۡتَهۡزِءُوۡنَ ؏ ۳۴	تو ان کے پاس اس کے برے نتائج آپہنچے جو انہوں نے عمل کیے اور ان کو اس نے گھیر لیا جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے

ع ۹ ۱۰

فَاَصَابَهُمۡ (فَ،اَصَابَ،هُمۡ)فَ، حرف عطف،تو،اَصَابَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَصَابَ يُصِيۡبُ، مصدر اِصَابَةٌ، آ پہنچنا،وہ آ پہنچا،هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب،ان کے (تو ان کے پاس آ پہنچا)

سَيِّاٰتُ،بُرائیاں،بُرے نتائج،واحد،سَيِّئَةٌ،مَا،اسم موصول (اس کے جو)

عَمِلُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَمِلَ يَعۡمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (انہوں نے عمل کیے)

وَ، حرف عطف (اور) حَاقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب حَاقَ يَحِيۡقُ، مصدر حَيۡقًا، گھیر لینا (اس نے گھیر لیا) بِهِمۡ (بِ،هِمۡ)بِ، حرف جار، کو،هِمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب،ان (ان کو)

مَّا،اسم موصول (جس) كَانُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (وہ تھے)

بِهٖ (بِ،هٖ)بِ، حرف جار،کا،هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب،اس (اس کا)

يَسۡتَهۡزِءُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِسۡتَهۡزَاَ يَسۡتَهۡزِئُ، مصدر اِسۡتِهۡزَآءٌ، مذاق اڑانا،

ٹھٹھا کرنا (وہ مذاق اڑایا کرتے)

وَ قَالَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا عَبَدْنَا مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ نَّحْنُ وَ لَآ اٰبَآؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ ؕ	اور ان لوگوں نے کہا جنھوں نے شریک بنائے کہ اگر اللہ چاہتا تو ہم اس کے سوا کسی چیز کی عبادت نہ کرتے اور نہ ہمارے باپ دادا اور نہ ہم اس کے بغیر کسی چیز کو حرام ٹھہراتے۔

وَ قَالَ،وَ، حرف عطف،اور،قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا)

الَّذِيْنَ،اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں نے جنھوں نے)

اَشْرَكُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَشْرَكَ يُشْرِكُ، مصدر اِشْرَاكٌ، شریک بنانا (اُنھوں نے شریک بنائے) لَوْ، شرطیہ (اگر) شَآءَ اللّٰهُ، شَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْئَةٌ، چاہنا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ چاہتا ،اَللّٰهُ،اللہ (اللہ چاہتا) مَا، نافیہ (نہ)

عَبَدْنَا، فعل ماضی جمع متکلم عَبَدَ يَعْبُدُ، مصدر عِبَادَةٌ، عبادت کرنا،لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ (ہم عبادت کرتے) مِنْ دُوْنِهٖ(مِنْ،دُوْنِ،ہٖ)مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں،دُوْنِ، مجرور، مضاف، سوا، علاوہ، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب،اس کے (اس کے سوا)

مِنْ شَيْءٍ(مِنْ،شَيْءٍ)مِنْ، ترجمہ کی ضرورت نہیں،شَيْءٍ، مجرور (کسی چیز کی)

نَّحْنُ، ضمیر جمع متکلم (ہم) وَ لَآ،وَ، حرف عطف،اور،لَا،نہ (اور نہ)

اٰبَآؤُنَا(اٰبَآؤُ،نَا)اٰبَآؤُ، مضاف، باپ، دادا،نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے باپ دادا)

وَ لَا ،وَ، حرف عطف،اور،لَا،نہ (اور نہ)

حَرَّمْنَا، فعل ماضی جمع متکلم حَرَّمَ يُحَرِّمُ، مصدر تَحْرِيْمًا، حرام ٹھہرانا (ہم حرام ٹھہراتے)

مِنْ دُوْنِهٖ(مِنْ، دُوْنِ، ہٖ)مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں،دُوْنِ، مجرور، مضاف، سوا،علاوہ، بغیر، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب،اس کے (اس کے بغیر)

مِنۡ شَیۡءٍ (مِنۡ، شَیۡءٍ) مِنۡ، ترجمہ کی ضرورت نہیں، شَیۡءٍ، مجرور (کسی چیز)

کَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ ؕ	اسی طرح ان لوگوں نے کیا جو ان سے پہلے تھے۔

کَذٰلِكَ (كَ، ذٰلِكَ) كَ، حرف تشبیہ، مانند، طرح، جیسا، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، یہ، اسی (اسی طرح) فَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب فَعَلَ یَفۡعَلُ، مصدر فِعۡلًا، کرنا (اس نے کیا)

اَلَّذِیۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں نے جو) مِنۡ قَبۡلِهِمۡ (مِنۡ، قَبۡلِ، هِمۡ) مِنۡ، حرف جار، سے، قَبۡلِ، مجرور، مضاف، پہلے، هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے پہلے)

فَهَلۡ عَلَی الرُّسُلِ اِلَّا الۡبَلٰغُ الۡمُبِیۡنُ ﴿۳۵﴾	تو رسولوں کے ذمے نہیں مگر کھول کر پیغام کا پہنچا دینا۔

فَهَلۡ (فَ، هَلۡ) فَ، حرف عطف، تو، هَلۡ، نفی کیلئے، نہیں (تو نہیں) عَلَی الرُّسُلِ (عَلٰی، اَلرُّسُلِ) عَلٰی، حرف جار، پر، کے ذمے، اَلرُّسُلِ، مجرور، رسولوں (رسولوں پر، رسولوں کے ذمے)

اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوائے) الۡبَلٰغُ الۡمُبِیۡنُ (اَلۡبَلٰغُ، اَلۡمُبِیۡنُ) اَلۡبَلٰغُ، موصوف، مصدر ہے، پیغام پہنچا دینا، اَلۡمُبِیۡنُ، صفت، اِبَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، ظاہر کرنے والا، کھلم کھلا، واضح (کھول کر)

وَ لَقَدۡ بَعَثۡنَا فِیۡ كُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوۡلًا اَنِ اعۡبُدُوا اللّٰهَ وَ اجۡتَنِبُوا الطَّاغُوۡتَ ۚ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے ہر امت میں ایک رسول بھیجا کہ تم اللہ کی عبادت کرو اور طاغوت سے بچو۔

وَلَقَدۡ (وَ، لَ، قَدۡ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، لام تاکید، ضرور، بلاشبہ، قَدۡ، کلمہ تحقیق، یقیناً (اور بلاشبہ یقیناً) بَعَثۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم بَعَثَ یَبۡعَثُ، مصدر بَعۡثًا، بھیجنا، دوبارہ، اٹھانا (ہم نے بھیجا)

فِیۡ كُلِّ اُمَّةٍ، فِیۡ، حرف جار، میں، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، اُمَّةٍ، مضاف الیہ، امت (ہر امت میں)

رَّسُوۡلًا (ایک رسول) اَنِ اعۡبُدُوا اللّٰهَ (اَنۡ، اُعۡبُدُوۡا، اَللّٰهَ) اَنۡ، مصدریہ، کہ، اُعۡبُدُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر عَبَدَ یَعۡبُدُ، مصدر عِبَادَةٌ، عبادت کرنا، تم عبادت کرو، اَللّٰهَ، اللہ کی (کہ تم اللہ کی عبادت کرو)

وَ، حرف عطف (اور) اِجۡتَنِبُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِجۡتَنَبَ یَجۡتَنِبُ، مصدر اِجۡتِنَابٌ، بچنا، اجتناب

کرنا (تم بچو) الطَّاغُوْتَ (طاغوت، شیطان)

فَمِنْهُمْ مَّنْ هَدَى اللّٰهُ وَمِنْهُمْ مَّنْ حَقَّتْ عَلَيْهِ الضَّلٰلَةُ ؕ	تو ان میں سے کچھ تھے جنہیں اللہ نے ہدایت دی اور ان میں سے کچھ تھے جن پر گمراہی ثابت ہو گئی۔

فَمِنْهُمْ (فَ، مِنْ، هُمْ) فَ، حرف عطف، تو، مِنْ، حرف جار، تبعیضیہ، میں سے کچھ، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (تو ان میں سے کچھ) مَّنْ، اسم موصول (جنہیں)

هَدَى اللّٰهُ (هَدٰی، اَللّٰهُ) هَدٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب هَدٰی یَهْدِیْ، مصدر هِدَايَةٌ، ہدایت دینا، اس نے ہدایت دی، اَللّٰهُ، اللہ نے (اللہ نے ہدایت دی) وَ، حرف عطف (اور)

مِنْهُمْ (مِنْ، هُمْ) مِنْ، حرف جار، تبعیضیہ، میں سے کچھ، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان میں سے کچھ) مَّنْ، اسم موصول (جن) حَقَّتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب حَقَّ یَحِقُّ، مصدر حَقًّا، ثابت ہونا (ثابت ہو گئی) عَلَيْهِ (عَلٰی، هِ) عَلٰی، حرف جار، پر، هِ، مجرو، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر)

اَلضَّلٰلَةُ، مصدر ہے (گمراہی)

فَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۳۶﴾	تو تم زمین میں چلو پھرو پھر دیکھو جھٹلانے والوں کا انجام کیسا ہوا۔

فَسِيْرُوْا (فَ، سِيْرُوْا) فَ، حرف عطف، تو، سِيْرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر سَارَ یَسِیْرُ، مصدر سَيْرًا، سیر کرنا، چلنا پھرنا، تم چلو پھرو (تو تم چلو پھرو)

فِي الْاَرْضِ (فِیْ، اَلْاَرْضِ) فِیْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

فَانْظُرُوْا (فَ، اُنْظُرُوْا) فَ، حرف عطف، پھر، اُنْظُرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر نَظَرَ یَنْظُرُ، مصدر نَظَرًا، دیکھنا، تم دیکھو (پھر تم دیکھو) كَيْفَ، استفہامیہ (کیسا)

كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہوا)

عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ (عَاقِبَةُ، اَلْمُكَذِّبِيْنَ) عَاقِبَةُ، مضاف، انجام، اَلْمُكَذِّبِيْنَ، مضاف الیہ،
تَكْذِيْبٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، جھٹلانے والوں کا (جھٹلانے والوں کا انجام)

اِنْ تَحْرِصْ عَلٰى هُدٰىهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ يُّضِلُّ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۳۷﴾	اگر آپ ان کی ہدایت پر طمع کریں تو بے شک اللہ اسے ہدایت نہیں دیتا جسے وہ گمراہ کرتا ہے اور نہ ان کی کوئی مدد کرنے والے ہیں۔

اِنْ، شرطیہ (اگر) تَحْرِصْ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر حَرَصَ يَحْرِصُ، مصدر حَرَصًا، شدید خواہش کرنا، حرص کرنا، طمع کرنا (آپ طمع کریں)

عَلٰى هُدٰىهُمْ (عَلٰى، هُدٰى، هُمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، هُدٰى، مجرور، مضاف، اسم و مصدر، ہدایت،
هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی ہدایت پر)

فَاِنَّ اللّٰهَ (فَ، اِنَّ، اَللّٰهَ) فَ، حرف عطف، تو، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (تو بے شک اللہ) لَا يَهْدِيْ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب هَدٰى يَهْدِيْ، مصدر هِدَايَةٌ، ہدایت دینا (وہ ہدایت نہیں دیتا) مَنْ، اسم موصول (اسے جسے) يُّضِلُّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَضَلَّ يُضِلُّ، مصدر اِضْلَالًا، گمراہ کرنا (وہ گمراہ کرتا ہے) وَمَا، وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہ (اور نہ)

لَهُمْ (لَ، هُمْ) لَ، حرف جار، کی، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کی)

مِّنْ نّٰصِرِيْنَ (مِنْ، نٰصِرِيْنَ) مِنْ، زائدہ برائے عموم، نٰصِرِيْنَ، نَصْرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، مدد کرنے والے (کوئی مدد کرنے والے)

وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ ۙ لَا يَبْعَثُ اللّٰهُ مَنْ يَّمُوْتُ ۭ	اور انہوں نے اللہ کی قسمیں کھائیں اپنی پکی قسمیں کہ اللہ اسے نہیں اٹھائے گا جو مر جاتا ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) اَقْسَمُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَقْسَمَ يُقْسِمُ، مصدر اِقْسَامًا، قسم کھانا (انہوں نے قسمیں کھائیں) بِاللّٰهِ (بِ، اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، کی، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کی)

جَهْدَ، اسم مصدر (پختہ، مضبوط، پکی، پوری کوشش) اَيْمَانِهِمْ (اَيْمَانِ، هِمْ) اَيْمَانِ، مضاف، قسمیں، واحد، يَمِيْنٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی قسمیں)

لَا يَبْعَثُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب بَعَثَ يَبْعَثُ، مصدر بَعْثًا، زندہ کر کے اٹھانا (وہ نہیں اٹھائے گا) اللّٰهُ (اللہ) مَنْ، اسم موصول (اسے جو)

يَّمُوْتُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب مَاتَ يَمُوْتُ، مصدر مَوْتًا، مر جانا، فوت ہونا (وہ مر جاتا ہے)

بَلٰى وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۸﴾	کیوں نہیں (اٹھائے گا) وعدہ ہے اس کے ذمے سچا اور لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

بَلٰى، حرف ایجاب کا استعمال دو جگہ پر ہوتا ہے، نفی ماقبل کی تردید کیلئے اور دوسرے استفہام کے جواب میں جو نفی پر واقع ہو یہاں نفی کے بعد اثبات کیلئے ہے حرف ایجاب (کیوں نہیں) وَعْدًا، اسم و مصدر (وعدہ) عَلَيْهِ (عَلٰى، هِ) عَلٰى، حرف جار، پر، کے ذمے، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے ذمے) حَقًّا، مصدر (حق، سچا) وَّ، حرف عطف (اور) لٰكِنَّ، حرف استدراک مشبہ بالفعل (لیکن)

اَكْثَرَ النَّاسِ (اَكْثَرَ، النَّاسِ) اَكْثَرَ، مضاف، كَثْرَةٌ، سے افعل التفضیل کا صیغہ اکثر، بہت زیادہ، اَلنَّاسِ، مضاف الیہ، لوگوں کی (اکثر لوگ) لَا يَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (وہ نہیں جانتے)

لِيُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِيْ يَخْتَلِفُوْنَ فِيْهِ وَلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰذِبِيْنَ ﴿۳۹﴾	تاکہ وہ ان کیلئے وہ (چیز) واضح کر دے جس میں وہ اختلاف کرتے ہیں اور تاکہ جن لوگوں نے کفر کیا وہ جان لیں کہ یقیناً وہ جھوٹے تھے۔

لِيُبَيِّنَ (لِ، يُبَيِّنَ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، يُبَيِّنَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب بَيَّنَ يُبَيِّنُ، مصدر تَبْيِيْنٌ، بیان کرنا، واضح کر دینا، ظاہر کرنا، وہ واضح کر دے (تاکہ وہ واضح کر دے)

لَهُمْ (لَ،هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کیلئے)

اَلَّذِیْ، اسم موصول واحد مذکر (وہ جس)

یَخْتَلِفُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِخْتَلَفَ یَخْتَلِفُ، مصدر اِخْتِلَافٌ، اختلاف کرنا (وہ اختلاف کرتے ہیں) فِیْهِ (فِیْ، هِ) فِیْ، حرف جار، میں، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس میں)

وَ، حرف عطف (اور) لِیَعْلَمَ (لِ، یَعْلَمَ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، یَعْلَمَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا، وہ جان لے (تاکہ وہ جان لیں)

الَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (جن لوگوں نے)

کَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب کَفَرَ یَکْفُرُ، مصدر کُفْرًا، کفر کرنا (اُنہوں نے کفر کیا)

اَنَّهُمْ (اَنَّ، هُمْ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (یقیناً وہ)

کَانُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

کٰذِبِیْنَ، کِذْبًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، جھوٹ بولنے والے، جھوٹے، واحد، کَاذِبٌ۔

اِنَّمَا قَوْلُنَا لِشَیْءٍ اِذَآ اَرَدْنٰهُ اَنْ نَّقُوْلَ لَهٗ کُنْ فَیَکُوْنُ ﴿۴۰﴾ ع	بے شک ہمارا کہنا کسی چیز کو جب ہم اس کا ارادہ کرلیں (یہ ہوتا ہے) کہ ہم اس کو کہتے ہیں تو ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے۔

ع ۵/۱۱

اِنَّمَا، کلمہ حصر، بے شک، درحقیقت (سوائے اس کے نہیں)

قَوْلُنَا (قَوْلُ، نَا) قَوْلُ، مضاف، مصدر، کہنا، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارا (ہمارا کہنا)

لِشَیْءٍ (لِ، شَیْءٍ) لِ، حرف جار، کو، شَیْءٍ، مجرور، کسی چیز (کسی چیز کو) اِذَآ، ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط (جب) اَرَدْنٰهُ (اَرَدْنَا، هُ) اَرَدْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَرَادَ یُرِیْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، ارادہ کرنا، اِذَا کی وجہ ترجمہ، ہم ارادہ کرلیں، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (ہم اس کا ارادہ کرلیں) اَنْ، مصدریہ (کہ)

نَّقُوْلَ، فعل مضارع جمع متکلم قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (ہم کہتے ہیں)

لَهٗ (لَ ، ہٗ) لَ ، حرف جار ، کو ، ہٗ ، مجرور ، ضمیر واحد مذکر غائب ، اس (اس کو)

کُنۡ ، فعل امر واحد مذکر حاضر کَانَ یَکُوۡنُ ، مصدر کَوۡنًا ، ہونا (تو ہو جا)

فَیَکُوۡنُ (فَ ، یَکُوۡنُ) فَ ، حرف عطف ، تو ، یَکُوۡنُ ، فعل مضارع واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوۡنُ ، مصدر کَوۡنًا ، ہونا ، وہ ہو جاتی ہے (تو وہ ہو جاتی ہے)

وَالَّذِیۡنَ هَاجَرُوۡا فِی اللّٰهِ مِنۡۢ بَعۡدِ مَا ظُلِمُوۡا لَنُبَوِّئَنَّهُمۡ فِی الدُّنۡیَا حَسَنَةً ؕ	اور وہ لوگ جنہوں نے اللہ کیلئے ہجرت کی اس کے بعد کہ وہ ظلم کیے گئے یقیناً ہم انہیں دنیا میں ضرور اچھا ٹھکانہ دیں گے۔

وَ ، حرف عطف (اور) اَلَّذِیۡنَ ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

هَاجَرُوۡا ، فعل ماضی جمع مذکر غائب هَاجَرَ یُهَاجِرُ ، مصدر مُهَاجَرَةٌ ، ہجرت کرنا (انہوں نے ہجرت کی)

فِی اللّٰهِ (فِیۡ ، اَللّٰهِ) فِیۡ ، حرف جار ، میں ضرورتاً ترجمہ "کیلئے" کیا جاتا ہے ، اَللّٰهِ ، مجرور ، اللہ (اللہ کیلئے)

مِنۡۢ بَعۡدِ مَا (مِنۡ ، بَعۡدِ ، مَا) مِنۡ ، حرف جار ، ترجمہ کی ضرورت نہیں ، بَعۡدِ ، مجرور ، اس کے بعد مَا ، مصدریہ ، کہ (اس کے بعد کہ)

ظُلِمُوۡا ، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب ظَلَمَ یَظۡلِمُ ، مصدر ظُلۡمًا ، ظلم کرنا (وہ ظلم کیے گئے)

لَنُبَوِّئَنَّهُمۡ (لَ ، نُبَوِّئَنَّ ، هُمۡ) لَ ، لام تاکید ، یقیناً ، نُبَوِّئَنَّ ، فعل مضارع بانون تاکید ثقیلہ جمع متکلم بَوَّأَ یُبَوِّئُ ، مصدر تَبۡوِئَةٌ ، جگہ دینا ، ٹھکانہ دینا ، ہم ضرور ٹھکانہ دیں گے ، هُمۡ ، ضمیر جمع مذکر غائب ، انہیں (یقیناً ہم انہیں ضرور ٹھکانہ دیں گے) فِی الدُّنۡیَا (فِیۡ ، اَلدُّنۡیَا) فِیۡ ، حرف جار ، میں ، اَلدُّنۡیَا ، مجرور ، دنیا (دنیا میں)

حَسَنَةً (نیکی ، خوبی ، اچھا ، بھلائی ، نعمت)

وَلَاَجۡرُ الۡاٰخِرَةِ اَكۡبَرُ ۘ	اور یقیناً آخرت کا اجر بہت ہی بڑا ہے۔

وَلَاَجۡرُ الۡاٰخِرَةِ (وَ ، لَ ، اَجۡرُ ، اَلۡاٰخِرَةِ) وَ ، حرف عطف ، اور ، لَ ، لام ابتدائیہ برائے تاکید ، یقیناً ، اَجۡرُ ، مضاف ، اجر ، بدلہ ، اَلۡاٰخِرَةِ ، مضاف الیہ ، آخرت کا (اور یقیناً آخرت کا اجر)

وقف لازم

اَكۡبَرُ، كِبۡرٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (بہت ہی بڑا)

لَوۡ كَانُوۡا يَعۡلَمُوۡنَ ۝۴۱	کاش وہ جانتے ہوتے۔

لَوۡ، شرطیہ تمنائی (کاش) كَانُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (وہ ہوتے)

يَعۡلَمُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَلِمَ يَعۡلَمُ، مصدر عِلۡمًا، جاننا (وہ جانتے)

الَّذِيۡنَ صَبَرُوۡا وَعَلٰى رَبِّهِمۡ يَتَوَكَّلُوۡنَ ۝۴۲	وہ لوگ جنہوں نے صبر کیا اور اپنے رب پر توکل کرتے ہیں

اَلَّذِيۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے) صَبَرُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب صَبَرَ يَصۡبِرُ، مصدر صَبۡرًا، صبر کرنا (اُنہوں نے صبر کیا) وَعَلٰى رَبِّهِمۡ (وَ، عَلٰى، رَبِّ، هِمۡ) وَ، حرف عطف، اور، عَلٰى، حرف جار، پر، رَبِّ، مجرو، مضاف، رب، پروردگار، هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اور اپنے رب پر) يَتَوَكَّلُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب تَوَكَّلَ يَتَوَكَّلُ، مصدر تَوَكُّلٌ، بھروسہ کرنا، توکل کرنا (وہ توکل کرتے ہیں)

وَمَاۤ اَرۡسَلۡنَا مِنۡ قَبۡلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوۡحِىۡۤ اِلَيۡهِمۡ فَسۡـَٔلُوۡۤا اَهۡلَ الذِّكۡرِ اِنۡ كُنۡتُمۡ لَا تَعۡلَمُوۡنَ ۝۴۳	اور ہم نے آپ سے پہلے نہیں بھیجے مگر مرد ہم ان کی طرف وحی کرتے تھے تو تم اہل ذکر سے پوچھ لو اگر تم نہیں جانتے ہو

وَمَاۤ، وَ، حرف عطف، اور، مَاۤ، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

اَرۡسَلۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَرۡسَلَ يُرۡسِلُ، مصدر اِرۡسَالًا، بھیجنا (ہم نے بھیجے)

مِنۡ قَبۡلِكَ (مِنۡ، قَبۡلِ، كَ) مِنۡ، حرف جار، سے، قَبۡلِ، مجرور، مضاف، پہلے، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ سے پہلے) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوائے) رِجَالًا (مردوں) واحد، رَجُلٌ،

نُّوۡحِىۡۤ، فعل مضارع جمع متکلم اَوۡحٰى يُوۡحِىۡ، مصدر اِيۡحَآءٌ، وحی کرنا (ہم وحی کرتے)

اِلَيۡهِمۡ (اِلٰى، هِمۡ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، هِمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کی طرف)

فَسۡـَٔلُوۡٓا (فَ ،اِسۡـَٔلُوۡا) فَ، حرف عطف، تو، اِسۡـَٔلُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر سَاَلَ یَسۡـَٔلُ، مصدر سُؤَالًا ،
سوال کرنا، پوچھنا (تم پوچھ لو) اَهۡلَ الذِّكۡرِ (اَهۡلَ، اَلذِّكۡرِ) اَهۡلَ، مضاف، اہل، والے ،
اَلذِّكۡرِ، مضاف الیہ، اسم ذکر، یاد، بیان، نصیحت (اہل ذکر سے) اِنۡ، شرطیہ (اگر)
كُنۡتُمۡ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (ہو تم)
لَا تَعۡلَمُوۡنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر عَلِمَ يَعۡلَمُ، مصدر عِلۡمًا، جاننا (تم نہیں جانتے)

بِالۡبَيِّنٰتِ وَالزُّبُرِ ؕ	واضح دلائل اور کتابوں کے ساتھ۔

بِالۡبَيِّنٰتِ (بِ، اَلۡبَيِّنٰتِ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلۡبَيِّنٰتِ، مجرور، واضح دلائل، روشن نشانیوں، واحد
، اَلۡبَيِّنَةُ (واضح دلائل کے ساتھ) وَ، حرف عطف (اور) الزُّبُرِ (کتابوں، اوراق) واحد، زُبُوۡرٌ۔

وَ اَنۡزَلۡنَاۤ اِلَيۡكَ الذِّكۡرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ اِلَيۡهِمۡ وَ لَعَلَّهُمۡ يَتَفَكَّرُوۡنَ ﴿۴۴﴾	اور ہم نے آپ کی طرف ذکر (قرآن) اتارا تاکہ آپ لوگوں کیلئے کھول کر بیان کریں جو ان کی طرف نازل کیا گیا اور تاکہ وہ غور و فکر کریں۔

وَ، حرف عطف (اور) اَنۡزَلۡنَاۤ، فعل ماضی جمع متکلم اَنۡزَلَ يُنۡزِلُ، مصدر اِنۡزَالًا، اتارنا، نازل کرنا (ہم نے
اتارا) اِلَيۡكَ، اِلٰی، حرف جار، کی طرف، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ کی طرف)
الذِّكۡرَ، نصیحت، ذکر (قرآن) لِتُبَيِّنَ (لِ، تُبَيِّنَ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، تُبَيِّنَ، فعل مضارع واحد
مذکر حاضر بَيَّنَ يُبَيِّنُ، مصدر تَبۡيِيۡنٌ، کھول کر بیان کرنا، واضح کرنا، آپ کھول کر بیان کریں (تاکہ آپ
کھول کر بیان کریں) لِلنَّاسِ (لِ، اَلنَّاسِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں (لوگوں کیلئے)
مَا، اسم موصول (جو) نُزِّلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب نَزَّلَ يُنَزِّلُ، مصدر تَنۡزِيۡلًا، اتارنا، نازل
کرنا (نازل کیا گیا) اِلَيۡهِمۡ (اِلٰی، هِمۡ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، هِمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان
کی طرف) وَ، حرف عطف (اور)

النحل

لَعَلَّهُمْ (لَعَلَّ،هُمْ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، تاکہ ،هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب ،وہ (تاکہ وہ)
يَتَفَكَّرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب تَفَكَّرَ يَتَفَكَّرُ، مصدر تَفَكُّرٌ، غور وفکر کرنا، وہ غور وفکر کریں
(تاکہ وہ غور وفکر کریں)

اَفَاَمِنَ الَّذِيْنَ مَكَرُوا السَّيِّاٰتِ اَنْ يَّخْسِفَ اللّٰهُ بِهِمُ الْاَرْضَ اَوْ يَاْتِيَهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ۟ ۴۵	تو کیا وہ لوگ جنہوں نے بری چالیں چلی ہیں بے خوف ہوگئے ہیں کہ اللہ ان کو زمین میں دھنسا دے یا ان پر عذاب آجائے جہاں سے وہ سوچتے نہ ہوں۔

اَفَاَمِنَ (اَ،فَ،اَمِنَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ ، کیا، فَ، حرف عطف ، تو، اَمِنَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَمِنَ يَاْمَنُ، مصدر اَمْنًا، امن میں ہونا، بے خوف ہونا، وہ بے خوف ہوگیا (تو کیا وہ بے خوف ہوگیا)

الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

مَكَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب مَكَرَ يَمْكُرُ، مصدر مَكْرًا، مکر کرنا، سازش کرنا، تدبیر کرنا، چال چلنا (اُنہوں نے چالیں چلی ہیں) السَّيِّاٰتِ (بری) واحد، سَيِّئَةٌ، اَنْ، مصدریہ (کہ)

يَّخْسِفَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب خَسَفَ يَخْسِفُ، مصدر خُسُوْفًا، دھنسا دینا (وہ دھنسادے)

اللّٰهُ (اللہ) بِهِمُ (بِ،هِمْ) بِ، حرف جار، کو، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب ،ان (ان کو)

الْاَرْضَ (زمین میں) اَوْ، حرف عطف (یا)

يَاْتِيَهُمُ (يَاْتِيَ،هُمْ) يَاْتِيَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَتٰى يَاْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا، وہ آجائے۔

هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب ،ان (وہ ان پر آجائے) الْعَذَابُ (عذاب)

مِنْ حَيْثُ (مِنْ،حَيْثُ) مِنْ، حرف جار، سے، حَيْثُ، مجرور، اسم ظرف مکان، جگہ، جہاں (جہاں سے)

لَا يَشْعُرُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب شَعُرَ يَشْعُرُ، مصدر شُعُوْرٌ، شعور رکھنا، سوچنا (وہ سوچتے نہ ہوں)

اَوْ يَاْخُذَهُمْ فِيْ تَقَلُّبِهِمْ فَمَا هُمْ	یا وہ انہیں ان کے چلنے پھرنے کے دوران پکڑ

بِمُعۡجِزِيۡنَ ﴿٤٦﴾	لے سو وہ ہر گز عاجز کرنے والے نہیں ہیں۔

اَوۡ، حرف عطف (یا) يَاۡخُذَهُمۡ (يَاۡخُذَ، هُمۡ) يَاۡخُذَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَخَذَ يَاۡخُذُ، مصدر اَخۡذًا، پکڑنا، وہ پکڑلے، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (وہ انہیں پکڑلے)

فِىۡ تَقَلُّبِهِمۡ (فِىۡ، تَقَلُّبِ، هِمۡ) فِىۡ، حرف جار، میں، درمیان، تَقَلُّبِ، مجرور، مضاف، مصدر ہے، آنا جانا، چلنا پھرنا، هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے چلنے پھرنے کے دوران)

فَمَا (فَ، مَا) فَ، حرف عطف، سو، مَا، نافیہ، نہیں (سو نہیں) هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

بِمُعۡجِزِيۡنَ (بِ، مُعۡجِزِيۡنَ) بِ، زائدہ برائے تاکید نفی، ہر گز، مُعۡجِزِيۡنَ، اِعۡجَازٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، عاجز کرنے والے (ہر گز عاجز کرنے والے)

اَوۡ يَاۡخُذَهُمۡ عَلٰى تَخَوُّفٍ ؕ	یا وہ انہیں خوفزدہ ہونے پر پکڑلے۔

اَوۡ، حرف عطف (یا) يَاۡخُذَهُمۡ (يَاۡخُذَ، هُمۡ) يَاۡخُذَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَخَذَ يَاۡخُذُ، مصدر اَخۡذًا، پکڑنا، وہ پکڑلے، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (وہ انہیں پکڑلے)

عَلٰى تَخَوُّفٍ (عَلٰى، تَخَوُّفٍ) عَلٰى، حرف جار، پر، تَخَوُّفٍ، مجرور، مصدر ہے، خوف کا ظاہر ہونا، خوفزدہ ہونا، ڈرنا، خوف دلانا (خوفزدہ ہونے پر)

فَاِنَّ رَبَّكُمۡ لَرَءُوۡفٌ رَّحِيۡمٌ ﴿٤٧﴾	پس بے شک تمہارا رب یقیناً بہت شفقت کرنے والا، بہت رحم کرنے والا ہے۔

فَاِنَّ (فَ، اِنَّ) فَ، حرف عطف، پس، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک (پس بے شک)

رَبَّكُمۡ (رَبَّ، كُمۡ) رَبَّ، مضاف، رب، پروردگار، كُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارا (تمہارا رب)

لَرَءُوۡفٌ (لَ، رَءُوۡفٌ) لَ، لام تاکید، یقیناً، رَءُوۡفٌ، اللہ کا صفاتی نام، رَاۡفَةٌ، سے صفت مشبہ، بہت شفقت کرنے والا، رَّحِيۡمٌ، اللہ کا صفاتی نام، رَحۡمَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)

اَوَ لَمۡ یَرَوۡا اِلٰی مَا خَلَقَ اللّٰہُ مِنۡ شَیۡءٍ یَّتَفَیَّؤُا ظِلٰلُہٗ عَنِ الۡیَمِیۡنِ وَ الشَّمَآئِلِ سُجَّدًا لِّلّٰہِ وَ ہُمۡ دٰخِرُوۡنَ ﴿۴۸﴾	اور کیا اُنہوں نے اس کی طرف نہیں دیکھا کہ جو کوئی چیز اللہ نے پیدا کی ہے اس کے سائے دائیں طرف اور بائیں (طرف) اللہ کو سجدہ کرتے ہوئے ڈھلتے ہیں اس حال میں کہ وہ عاجزی کرنے والے ہیں۔

اَوَ لَمۡ یَرَوۡا (اَ، وَ، لَمۡ یَرَوۡا) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، وَ، حرف عطف، اور، لَمۡ یَرَوۡا، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر غائب رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤۡیَۃٌ، دیکھنا، اُنہوں نے نہیں دیکھا (اور کیا اُنہوں نے نہیں دیکھا)

اِلٰی مَا، اِلٰی، حرف جار، کی طرف، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس کی طرف جو)

خَلَقَ اللّٰہُ، خَلَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَلَقَ یَخۡلُقُ، مصد خَلۡقًا، پیدا کرنا، پیدا کی، اَللّٰہُ، اللہ (اللہ نے پیدا کی) مِنۡ شَیۡءٍ، مِنۡ، زائدہ برائے عموم، شَیۡءٍ، اسم نکرہ (کوئی چیز)

یَّتَفَیَّؤُا، فعل مضارع واحد مذکر غائب تَفَیَّءَ یَتَفَیَّؤُا، مصدر تَفَیُّءٌ، جھکنا، ڈھلنا (وہ ڈھلتا ہے)

ظِلٰلُہٗ (ظِلٰلُ، ہٗ) ظِلٰلُ، مضاف، سایہ، ہٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کا (اس کا سایہ)

عَنِ الۡیَمِیۡنِ، عَنۡ، حرف جار بمعنی، جانب، طرف، اَلۡیَمِیۡنِ، مجرور، دائیں (دائیں طرف)

وَ، حرف عطف (اور) الشَّمَآئِلِ (بائیں) سُجَّدًا، سُجُوۡدٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (سجدہ کرنے والے، سجدہ کرتے ہوئے) واحد، سَاجِدًا، لِلّٰہِ (لِ، اَللّٰہِ) لِ، حرف جار، کو، اَللّٰہِ، مجرور، اللہ (اللہ کو)

وَ ہُمۡ، وَ، حالیہ، اس حال میں کہ، ہُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (اس حال میں کہ وہ)

دٰخِرُوۡنَ، دَخۡرًا، سے اسم فاعل جمع مذکر، ذلیل ہونے والے، عاجزی کرنے والے، واحد، دَاخِرٌ (عاجز)

وَ لِلّٰہِ یَسۡجُدُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الۡاَرۡضِ مِنۡ دَآبَّۃٍ وَّ الۡمَلٰٓئِکَۃُ وَ ہُمۡ لَا یَسۡتَکۡبِرُوۡنَ ﴿۴۹﴾	اور جو (کچھ) آسمانوں میں اور جو زمین میں ہے کوئی بھی چلنے والا (جاندار) اور فرشتے اللہ ہی کو سجدہ کرتے ہیں اور وہ تکبر نہیں کرتے ہیں۔

وَ لِلّٰہِ (وَ، لِ، اَللّٰہِ) وَ، حرف عطف، اور، لِ، حرف جار، کو، اَللّٰہِ، مجرور، اللہ (اور اللہ کو)

يَسْجُدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب سَجَدَ يَسْجُدُ، مصدر سُجُوْدًا، سجدہ کرنا (وہ سجدہ کرتا ہے)

مَا، اسم موصول (جو) فِي السَّمٰوٰتِ (فِيْ، اَلسَّمٰوٰتِ) فِيْ، حرف جار، میں، اَلسَّمٰوٰتِ، مجرور، آسمانوں، واحد اَلسَّمَآءِ (آسمانوں میں) وَ مَا، وَ، حرف عطف، اور، مَا، اسم موصول، جو (اور جو)

فِي الْاَرْضِ (فِيْ، اَلْاَرْضِ) فِيْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

مِنْ دَآبَّةٍ، مِنْ، زائدہ برائے عموم، دَآبَّةٍ، دَأْبٌ، مصدر سے اسم فاعل مذکر اور مؤنث دونوں کیلئے مستعمل ہے (کوئی بھی چلنے والا) وَّ، حرف عطف (اور) اَلْمَلٰٓئِكَةُ (فرشتے) واحد، مَلَكٌ،

وَ هُمْ، وَ، حرف عطف، اور، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (اور وہ) لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اِسْتَكْبَرَ يَسْتَكْبِرُ، مصدر اِسْتِكْبَارٌ، تکبر کرنا (وہ تکبر نہیں کرتے ہیں)

يَخَافُوْنَ رَبَّهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ وَ يَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ۞ ۵۰	وہ اپنے رب سے (جو) ان کے اوپر ہے، ڈرتے ہیں اور جو حکم انہیں دیا جاتا ہے وہ کرتے ہیں۔

يَخَافُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب خَافَ يَخَافُ، مصدر خَوْفًا، ڈرنا، خوف کھانا (وہ ڈرتے ہیں)

رَبَّهُمْ (رَبَّ، هُمْ) رَبَّ، مضاف، رب، پروردگار، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے رب سے) مِّنْ فَوْقِهِمْ (مِنْ، فَوْقِ، هِمْ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، فَوْقِ، مجرور، مضاف، اوپر، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے اوپر) وَ، حرف عطف (اور)

يَفْعَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب فَعَلَ يَفْعَلُ، مصدر فِعْلًا، کرنا (وہ کرتے ہیں)

مَا، اسم موصول (جو) يُؤْمَرُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب اَمَرَ يَأْمُرُ، مصدر اَمْرًا، حکم دینا (انہیں حکم دیا جاتا ہے)

وَ قَالَ اللّٰهُ لَا تَتَّخِذُوْٓا اِلٰهَيْنِ اثْنَيْنِ ۚ	اور اللہ نے کہا تم دو معبود مت بناؤ۔

وَ قَالَ اللّٰهُ (وَ، قَالَ، اَللّٰهُ) وَ، حرف عطف، اور، قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر

قَوْلًا، کہنا، کہا، اَللّٰہُ، اللہ (اور اللہ نے کہا)

لَا تَتَّخِذُوْٓا، فعل نہی جمع مذکر حاضر اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، بنانا (تم مت بناؤ)

اِلٰـهَیْنِ اثْنَیْنِ، اِلٰـهَیْنِ، موصوف، اِلٰہٌ، کا تثنیہ، معبود، اِثْنَیْنِ، اِلٰـهَیْنِ، کی صفت، دو (دو معبود)

اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ	بے شک وہ صرف اکیلا معبود ہے۔

اِنَّمَا، کلمہ حصر، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، مَا، کافہ کا مرکب ہے (بے شک، در حقیقت، سوائے اس کے نہیں) هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ، اِلٰهٌ، موصوف، معبود، وَّاحِدٌ، صفت، ایک اکیلا (اکیلا معبود)

فَاِيَّايَ فَارْهَبُوْنِ ﴿۵۱﴾	سو مجھ ہی سے پس تم ڈرو

فَاِيَّايَ (فَ۔اِيَّايَ) فَ، حرف عطف، سو، اِيَّايَ، واحد متکلم کی ضمیر منفصل، منصوب ہے، مجھ ہی سے (سو مجھ ہی سے) فَارْهَبُوْنِ (فَ، اِرْهَبُوْا، نِ، یْ) فَ، حرف عطف، پس،

اِرْهَبُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر رَهِبَ يَرْهَبُ، مصدر رَهَبًا وَ رَهْبَةً، ڈرنا، تم ڈرو، نِ، نون وقایہ، یْ، محذوف، ہے، ضمیر واحد متکلم، مجھ سے (پس تم مجھ سے ڈرو)

وَلَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَهُ الدِّيْنُ وَاصِبًا ؕ	اور اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اور عبادت ہمیشہ اسی کی ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) لَهٗ (لَ، هٗ) لَ، حرف جار، کا، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، اسی (اسی کا)

مَا، اسم موصول (جو) فِي السَّمٰوٰتِ (فِيْ، اَلسَّمٰوٰتِ) فِيْ، حرف جار، میں، اَلسَّمٰوٰتِ، مجرور، آسمانوں، واحد، اَلسَّمَآءِ (آسمانوں میں) وَ الْاَرْضِ (وَ، اَلْاَرْضِ) وَ، حرف عطف، اور، اَلْاَرْضِ، زمین (اور زمین)

وَ، حرف عطف (اور) لَهُ (لَ، هُ) لَ، حرف جار، کا، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، اسی (اسی کا)

الدِّيْنُ، مصدر، اطاعت، شریعت، عبادت، بدلہ دینا، اطاعت کرنا، حکم ماننا، جمع، اَدْيَانٌ،

وَاصِبًا، وُصُوْبٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، وُصُوْبٌ، کے معنی زائل نہ ہونا (ہمیشہ)

اَفَغَيۡرَ اللّٰهِ تَتَّقُوۡنَ ﴿۵۲﴾	تو کیا تم اللہ کے علاوہ (اوروں) سے ڈرتے ہو؟

اَفَغَيۡرَ اللّٰهِ (اَ، فَ، غَيۡرَ، اَللّٰهِ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، تو، غَيۡرَ، مضاف، سوا، علاوہ، غیر، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (تو کیا اللہ کے علاوہ (اوروں) سے)

تَتَّقُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِتَّقٰى يَتَّقِىۡ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا (تم ڈرتے ہو)

وَمَا بِكُمۡ مِّنۡ نِّعۡمَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ثُمَّ اِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فَاِلَيۡهِ تَجۡـَٔرُوۡنَ ﴿۵۳﴾	اور تمہارے پاس جو کوئی نعمت ہے تو اللہ کی طرف سے ہے پھر جب تمہیں کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو اسی کی طرف تم آہ وزاری کرتے ہو۔

وَمَا، وَ، حرف عطف، اور، مَا، اسم موصول، جو (اور جو) بِكُمۡ (بِ، كُمۡ) بِ، حرف جار، ساتھ، پاس، كُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے پاس)) مِّنۡ نِّعۡمَةٍ (مِّنۡ، نِعۡمَةٍ) مِنۡ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، نِعۡمَةٍ، مجرور (کوئی نعمت) فَمِنَ اللّٰهِ (فَ، مِنۡ، اَللّٰهِ) فَ، حرف عطف، تو، مِنۡ، حرف جار بمعنی اِلٰى، کی طرف سے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (تو اللہ کی طرف سے ہے) ثُمَّ، حرف عطف (پھر) اِذَا، ظرف زمان، مستقبل پر دلالت کرتا ہے بمعنی شرط (جب)

مَسَّكُمُ (مَسَّ، كُمۡ) مَسَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب مَسَّ يَمُسُّ، مصدر مَسٌّ، چھونا، پہنچنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ، پہنچتی ہے، كُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (پہنچتی ہے تمہیں) الضُّرُّ (کوئی تکلیف، دکھ) فَاِلَيۡهِ (فَ، اِلَيۡهِ) فَ، حرف عطف، تو، اِلٰى، حرف جار، کی طرف، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (تو اسی کی طرف) تَجۡـَٔرُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر جَاَرَ يَجۡـَٔرُ، مصدر جُؤَارٌ، گڑگڑانا آہ وزاری کرنا (تم آہ وزاری کرتے ہو)

ثُمَّ اِذَا كَشَفَ الضُّرَّ عَنۡكُمۡ اِذَا فَرِيۡقٌ مِّنۡكُمۡ بِرَبِّهِمۡ يُشۡرِكُوۡنَ ﴿۵۴﴾	پھر جب وہ تم سے تکلیف کو دور کردیتا ہے تو اچانک تم میں سے ایک گروہ اپنے رب کے ساتھ شریک بنانے لگتے ہیں۔

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) اِذَا، اسم ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط (جب)

كَشَفَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَشَفَ يَكْشِفُ، مصدر كَشْفًا، ہٹانا، دور کرنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ دور کرتا ہے) اَلضُّرَّ (تکلیف) عَنْكُمْ (عَنْ، كُمْ) عَنْ، حرف جار، سے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم سے) اِذَا، اسم ظرف مفاجاتیہ (اچانک، ناگہاں) فَرِيْقٌ (ایک گروہ، ایک جماعت، کچھ لوگ) مِّنْكُمْ (مِنْ، كُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم میں سے)

بِرَبِّهِمْ (بِرَبِّ، هِمْ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، پروردگار، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے رب کے ساتھ)

يُشْرِكُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَشْرَكَ يُشْرِكُ، مصدر اِشْرَاكٌ، شریک کرنا، شریک بنانا (وہ شریک بنانے لگتے ہیں)

لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ؕ	تاکہ وہ اس کی ناشکری کریں جو ہم نے انہیں دیا۔

لِيَكْفُرُوْا (لِ، يَكْفُرُوْا) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، يَكْفُرُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا، انکار کرنا، ناشکری کرنا، وہ ناشکری کریں (تاکہ وہ ناشکری کریں)

بِمَآ (بِ، مَا) بِ، حرف جار، کی، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس کی جو)

اٰتَيْنٰهُمْ (اٰتَيْنَا، هُمْ) اٰتَيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اٰتٰی يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا، ہم نے دیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (ہم نے انہیں دیا)

فَتَمَتَّعُوْا ۫ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝۵۵	سو تم فائدہ اٹھالو پس عنقریب تم جان لو گے۔

فَتَمَتَّعُوْا (فَ، تَمَتَّعُوْا) فَ، حرف عطف، سو، تَمَتَّعُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر تَمَتَّعَ يَتَمَتَّعُ، مصدر تَمَتُّعًا، فائدہ اٹھانا (تم فائدہ اٹھالو)

فَسَوْفَ (فَ، سَوْفَ) فَ، حرف عطف، پس، سَوْفَ، عنقریب (پس عنقریب)

تَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (تم جان لو گے)

وَيَجْعَلُوْنَ لِمَا لَا يَعْلَمُوْنَ نَصِيْبًا	اور وہ ان (معبودوں) کیلئے جن کو وہ نہیں جانتے ایک حصہ

مِّمَّا رَزَقۡنٰهُمۡ ؕ	اس میں سے مقرر کرتے ہیں جو ہم نے انہیں رزق دیا ہے

وَ، حرف عطف (اور) یَجۡعَلُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب جَعَلَ یَجۡعَلُ، مصدر جَعۡلًا، بنانا، مقرر کرنا (وہ مقرر کرتے ہیں) لِمَا (لِ، مَا) لِ، حرف جار، کیلئے، مَا، مجرور، اسم موصول، جن (ان کیلئے جن کو)

لَا یَعۡلَمُوۡنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب عَلِمَ یَعۡلَمُ، مصدر عِلۡمًا، جاننا (وہ نہیں جانتے)

نَصِیۡبًا (ایک حصہ) مِّمَّا (مِنۡ، مَا) مِنۡ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول جو (اس میں سے جو)

رَزَقۡنٰهُمۡ (رَزَقۡنَا، هُمۡ) رَزَقۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم رَزَقَ یَرۡزُقُ، مصدر رِزۡقٌ، رزق دینا، ہم نے رزق دیا، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (ہم نے انہیں رزق دیا)

تَاللّٰهِ لَتُسۡـَٔلُنَّ عَمَّا كُنۡتُمۡ تَفۡتَرُوۡنَ ﴿۵٦﴾	اللہ کی قسم! ضرور بالضرور تم اس کے بارے میں پوچھے جاؤ گے جو تم جھوٹ باندھتے تھے۔

تَاللّٰهِ (تَ، اَللّٰهِ) تَ، قسم کیلئے، حرف جار، قسم، اَللّٰهِ، مجرور، مقسم بہ، اللہ (اللہ کی قسم)

لَتُسۡـَٔلُنَّ (لَ، تُسۡـَٔلُنَّ) لَ، لام تاکید، ضرور، تُسۡـَٔلُنَّ، فعل مضارع مجہول بانون تاکید ثقیلہ جمع مذکر حاضر سَاَلَ یَسۡـَٔلُ، مصدر سُؤَالًا، سوال کرنا، پوچھنا، ضرور تم پوچھے جاؤ گے (ضرور بالضرور تم پوچھے جاؤ گے)

عَمَّا (عَنۡ، مَا) عَنۡ، حرف جار، بارے میں، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس کے بارے میں جو)

كُنۡتُمۡ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ یَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (تم تھے)

تَفۡتَرُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِفۡتَرٰی یَفۡتَرِیۡ، مصدر اِفۡتِرَآءٌ، جھوٹ باندھنا، جھوٹ گھڑنا (تم جھوٹ باندھتے)

وَیَجۡعَلُوۡنَ لِلّٰهِ الۡبَنٰتِ سُبۡحٰنَهٗ ۙ وَلَهُمۡ مَّا یَشۡتَهُوۡنَ ﴿۵۷﴾	اور وہ اللہ کیلئے بیٹیاں ٹھہراتے ہیں۔ وہ پاک ہے اور اپنے لیے وہ جو وہ چاہتے ہیں (یعنی بیٹے)

وَ، حرف عطف (اور) یَجۡعَلُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب جَعَلَ یَجۡعَلُ، مصدر جَعۡلًا، بنانا، قرار دینا، ٹھہرانا (وہ ٹھہراتے ہیں) لِلّٰهِ (لِ، اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کیلئے)

الْبَنٰتِ (بیٹیاں) واحد، بِنْتٌ، سُبْحٰنَهٗ (سُبْحٰنَ، هٗ) سُبْحَانَ، مصدر بمعنی تسبیح، مضاف، پاک ہے، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (وہ پاک ہے) وَ، حرف عطف (اور)

لَهُمْ (لَ، هُمْ) لَ، حرف جار، لیے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے لیے)

مَّا، اسم موصول (وہ جو) يَشْتَهُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِشْتَهٰى يَشْتَهِيْ، مصدر اِشْتِهَآءٌ، چاہنا (وہ چاہتے ہیں)

وَ اِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِالْاُنْثٰى ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا وَّهُوَ كَظِيْمٌ ﴿۵۸﴾	اور جب ان میں سے کسی ایک کو بیٹی کی خوشخبری دی جاتی ہے تو اس کا چہرہ سیاہ ہو جاتا ہے اور وہ غم سے بھرا ہوتا ہے۔

وَ اِذَا، وَ، حرف عطف، اور، اِذَا، اسم ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط، جب (اور جب)

بُشِّرَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب بَشَّرَ يُبَشِّرُ، مصدر تَبْشِيْرًا، خوشخبری دینا، اِذَا کی وجہ سے ترجمہ (خوشخبری دی جاتی ہے) اَحَدُهُمْ (اَحَدُ، هُمْ) اَحَدُ، مضاف، کسی ایک، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان میں سے (ان میں سے کسی ایک کو)

بِالْاُنْثٰى (بِ، الْاُنْثٰى) بِ، حرف جار، کی، اُلْاُنْثٰى، مجرور، لڑکی، بیٹی (بیٹی کی)

ظَلَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب ظَلَّ يَظِلُّ، مصدر ظَلًّا وَّظُلُوْلًا، ہونا، ہو جانا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ ہو جاتا ہے) وَجْهُهٗ (وَجْهُ، هٗ) وَجْهُ، مضاف، چہرہ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کا (اس کا چہرہ)

مُسْوَدًّا، اِسْوِدَادًا، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (سیاہ) وَّ، حرف عطف اور

هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (وہ) كَظِيْمٌ، كَظْمٌ، مصدر سے صفت مشبہ، سخت غمگیں جو غم کو گھونٹ کر رکھے ظاہر نہ کرے (غم سے بھرا ہوا)

يَتَوَارٰى مِنَ الْقَوْمِ مِنْ سُوْٓءِ مَا بُشِّرَ بِهٖ ؕ	وہ لوگوں سے چھپتا پھرتا ہے اس خوشخبری کی برائی کی وجہ سے جو اس کو دی گئی۔

يَتَوَارٰى، فعل مضارع واحد مذکر غائب تَوَارٰى يَتَوَارٰى، مصدر تَوَارِيٌ، اپنے آپ کو چھپانا، چھپتے

پھرنا (وہ چھپتا پھرتا ہے) مِنَ الْقَوْمِ (مِنْ، اَلْقَوْمِ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلْقَوْمِ، مجرور، لوگوں (لوگوں سے) مِنْ سُوْٓءِ، مِنْ، حرف جار، برائے سبب و علت، وجہ سے، سُوْٓءِ، مجرور، برائی (برائی کی وجہ سے) مَا، اسم موصول (جو) بُشِّرَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب بَشَّرَ يُبَشِّرُ، مصدر تَبْشِيْرًا، خوشخبری دینا (خوشخبری دی گئی) بِهٖ (بِ، ہٖ) بِ، حرف جار، کو، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کو)

اَيُمْسِكُهٗ عَلٰى هُوْنٍ اَمْ يَدُسُّهٗ فِى التُّرَابِ ؕ	کیا وہ اسے ذلت پر روک رکھے یا وہ اسے مٹی میں دفن کردے۔

اَيُمْسِكُهٗ (اَ، يُمْسِكُ، هٗ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، يُمْسِكُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَمْسَكَ يُمْسِكُ، مصدر اِمْسَاكٌ، روکنا، تھامنا، سنبھالنا، وہ روک رکھے، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (کیا وہ اسے روک رکھے) عَلٰى هُوْنٍ، عَلٰى، حرف جار، پر، هُوْنٍ، مجرور، اسم، ذلت (ذلت پر) اَمْ، حرف عطف (یا) يَدُسُّهٗ (يَدُسُّ، هٗ) يَدُسُّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب دَسَّ يَدُسُّ، مصدر دَسٌّ، دفن کرنا، گاڑنا، وہ دفن کردے، هٗ، ضمیر واحد مذکر، اسے (وہ اسے دفن کردے)

فِى التُّرَابِ (فِىْ، اَلتُّرَابِ) فِىْ، حرف جار، میں، اَلتُّرَابِ، مجرور، مٹی (مٹی میں)

اَلَا سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿۵۹﴾	سن لو! برا ہے جو وہ فیصلہ کرتے ہیں۔

اَلَا، کلمہ تنبیہ خبردار، آگاہ رہو (سن لو)

سَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب سَآءَ يَسُوْٓءُ، مصدر سَوْٓءٌ، برا ہونا (برا ہے) مَا، اسم موصول (جو) يَحْكُمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب حَكَمَ يَحْكُمُ، مصدر حُكْمًا، حکم دینا، فیصلہ کرنا (وہ فیصلہ کرتے ہیں)

لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ مَثَلُ السَّوْءِ ۚ	ان لوگوں کی جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے بری مثال ہے

لِلَّذِيْنَ (لِ، اَلَّذِيْنَ) لِ، حرف جار، کی، اَلَّذِيْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (ان لوگوں کی

جو) لَا یُؤۡمِنُوۡنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤۡمِنُ، مصدر اِیۡمَانًا، ایمان لانا، ایمان رکھنا (وہ ایمان نہیں رکھتے) بِالۡاٰخِرَۃِ (بِ، اَلۡاٰخِرَۃِ) بِ، حرف جار، پر، اَلۡاٰخِرَۃِ، مجرور، آخرت (آخرت پر)

مَثَلُ السَّوۡءِ (مَثَلُ، اَلسَّوۡءِ) مَثَلُ، مضاف، مثال، اَلسَّوۡءِ، مضاف الیہ، مصدر، برا ہونا، بری (بری مثال)

وَلِلّٰهِ الۡمَثَلُ الۡاَعۡلٰى ؕ	اور سب سے اعلیٰ مثال اللہ کی ہے

وَ، حرف عطف (اور) لِلّٰهِ (لِ، اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، کی، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کی)

اَلۡمَثَلُ الۡاَعۡلٰى (اَلۡمَثَلُ، اَلۡاَعۡلٰى) اَلۡمَثَلُ، موصوف، مثال، اَلۡاَعۡلٰى، صفت، عُلُوٌّ، سے افعل التفضیل کا صیغہ، سب سے اعلیٰ (سب سے اعلیٰ مثال)

وَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ؑ ۶۰	اور وہ بہت غالب، بڑی حکمت والا ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (وہ)

اَلۡعَزِيۡزُ، اللہ کا صفاتی نام عِزَّةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت غالب)

اَلۡحَكِيۡمُ، اللہ کا صفاتی نام، حِكۡمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بڑی حکمت والا)

وَلَوۡ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِظُلۡمِهِمۡ مَّا تَرَكَ عَلَيۡهَا مِنۡ دَآبَّةٍ وَّلٰـكِنۡ يُّؤَخِّرُهُمۡ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ	اور اگر اللہ لوگوں کو ان کے ظلم کی وجہ سے پکڑتا (تو) اس (زمین) پر کوئی چلنے والا (جاندار) نہ چھوڑتا اور لیکن وہ انہیں ایک مقرر وقت تک مہلت دیتا ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) لَوۡ، شرطیہ (اگر)

يُؤَاخِذُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اٰخَذَ يُؤَاخِذُ، مصدر مُؤَاخَذَةٌ، پکڑنا (وہ پکڑتا) اللّٰهُ (اللہ)

النَّاسَ (لوگوں کو) بِظُلۡمِهِمۡ (بِ، ظُلۡمِ ـ هِمۡ) بِ، حرف جار سببیہ، وجہ سے، ظُلۡمِ، مجرور، مضاف، ظلم، هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے ظلم کی وجہ سے) مَّا، نافیہ (نہ)

تَرَكَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَرَكَ يَتۡرُكُ، مصدر تَرۡكًا، چھوڑنا، لَوۡ، شرطیہ کی وجہ سے (وہ چھوڑتا)

عَلَيۡهَا (عَلٰى، هَا) عَلٰى، حرف جار، پر، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس ضمیر کا مرجع، الۡاَرۡضِ، ہے

ع ۱۴

(اس (زمین) پر) مِنْ دَآبَّةٍ، مِنْ، حرف جار زائدہ، برائے عموم، دَآبَّةٍ، مجرور (کوئی چلنے والا)
وَّ، حرف عطف (اور) لٰکِنْ (لیکن) یُّؤَخِّرُهُمْ، یُؤَخِّرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَخَّرَ یُؤَخِّرُ، مصدر تَاْخِیْرٌ، دیر کرنا، ڈھیل دینا، مہلت دینا، وہ مہلت دیتا ہے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (وہ انہیں مہلت دیتا ہے) اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى (اِلٰی۔ اَجَلٍ۔ مُّسَمًّى) اِلٰی، حرف جار، تک، اَجَلٍ، مجرور موصوف، ایک وقت، ایک مدت (ایک وقت تک) مُّسَمًّى، صفت تَسْمِیَةٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر مقرر (ایک مقرر وقت تک)

فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ لَا یَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا یَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿٦١﴾	پھر جب ان کا وقت آجاتا ہے (تو) وہ ایک گھڑی نہ پیچھے رہ سکتے ہیں اور نہ آگے بڑھ سکتے ہیں۔

فَاِذَا (فَ۔ اِذَا) فَ، حرف عطف، پھر، اِذَا، اسم ظرف زمان، متضمن بمعنی شرط، جب (پھر جب) ماضی سے پہلے ہو تو فعل مضارع اور کبھی فعل ماضی کے معنی دیتا ہے۔
جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ یَجِیْٓءُ، مصدر مَجِیْٓءٌ، آنا، اِذَا کی وجہ سے ترجمہ (وہ آجاتا ہے)
اَجَلُهُمْ (اَجَلُ۔ هُمْ) اَجَلُ، مضاف، وقت، مدت، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کا، (ان کا وقت) لَا یَسْتَاْخِرُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اِسْتَاْخَرَ یَسْتَاْخِرُ، مصدر اِسْتِیْخَارٌ، پیچھے رہ جانا (وہ نہ پیچھے رہ سکتے ہیں) سَاعَةً (ایک گھڑی) وَّ، حرف عطف (اور)
لَا یَسْتَقْدِمُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اِسْتَقْدَمَ یَسْتَقْدِمُ، مصدر اِسْتِقْدَامٌ، آگے بڑھ جانا (وہ نہ آگے بڑھ سکتے ہیں)

وَیَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ مَا یَكْرَهُوْنَ وَتَصِفُ اَلْسِنَتُهُمُ الْكَذِبَ اَنَّ لَهُمُ الْحُسْنٰی ؕ	اور وہ اللہ کے لیے ٹھہراتے ہیں جسے وہ ناپسند کرتے ہیں اور ان کی زبانیں جھوٹ بیان کرتی ہیں کہ بے شک ان کیلئے بھلائی ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) یَجْعَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، مقرر

کرنا، ٹھہرانا (وہ ٹھہراتے ہیں) لِلّٰهِ (لِ، اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کیلئے)

مَا، اسم موصول (جو، جسے)

يَكۡرَهُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب كَرِهَ يَكۡرَهُ، مصدر كَرۡهًا، ناپسند کرنا (وہ ناپسند کرتے ہیں)

وَ، حرف عطف (اور) تَصِفُ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب وَصَفَ يَصِفُ، مصدر وَصۡفًا، بیان کرنا (بیان کرتی ہے) اَلۡسِنَتُهُمُ (اَلۡسِنَةُ، هُمۡ) اَلۡسِنَةُ، مضاف، زبانیں، واحد لِسَانٌ، هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی زبانیں) الۡكَذِبَ (جھوٹ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل (کہ بے شک)

لَهُمُ (لَ، هُمۡ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کیلئے)

الۡحُسۡنٰى، حُسۡنٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (بہت بھلائی)

لَا جَرَمَ اَنَّ لَهُمُ النَّارَ وَ اَنَّهُمۡ مُّفۡرَطُوۡنَ ۝۶۲	کوئی شک نہیں کہ بلاشبہ ان کیلئے آگ ہے اور بے شک وہ (آگ میں) سب سے آگے بھیجے جانے والے ہیں۔

لَا جَرَمَ، بے شک، یقیناً، حقًا، کا ہم معنی ہے، اصل میں اس کا معنی لا محالہ تھا، توسیع استعمال کے بعد قسم یا حق (فعل ماضی) کے معنی میں مستعمل ہونے لگا (کوئی شک نہیں) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلاشبہ) لَهُمُ (لَ، هُمۡ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کیلئے)

النَّارَ (آگ) وَ، حرف عطف (اور) اَنَّهُمۡ (اَنَّ، هُمۡ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (بے شک وہ) مُّفۡرَطُوۡنَ، اِفۡرَاطٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر (سب سے پہلے بھیجے جانے والے، سب سے آگے بھیجے جانے والے)

تَاللّٰهِ لَقَدۡ اَرۡسَلۡنَاۤ اِلٰۤى اُمَمٍ مِّنۡ قَبۡلِكَ فَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيۡطٰنُ اَعۡمَالَهُمۡ فَهُوَ وَلِيُّهُمُ الۡيَوۡمَ وَ لَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ۝۶۳	اللہ کی قسم بلاشبہ یقیناً ہم نے آپ سے پہلے امتوں کی طرف رسول بھیجے تو شیطان نے ان کے لیے ان کے اعمال خوش نما بنادیئے سو وہ آج ان کا دوست ہے اور ان کیلئے دردناک عذاب ہے۔

تَاللّٰهِ(تَ،اَللّٰهِ) تَ، حرف جار، قسمیہ قسم،اَللّٰهِ، مجرور، مقسم بہ،اللہ (اللہ کی قسم)

لَقَدْ(لَ، قَدْ)لَ، لام تاکید، بلاشبہ،قَدْ، کلمہ تحقیق، یقیناً(بلاشبہ یقیناً)

اَرْسَلْنَآ، فعل ماضی جمع متکلم اَرْسَلَ یُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالًا، بھیجنا(ہم نے (رسول) بھیجے)

اِلٰٓی اُمَمٍ، اِلٰی، حرف جار، کی طرف،اُمَمٍ، مجرور، امتوں، واحد،اُمَّةٌ(امتوں کی طرف)

مِّنْ قَبْلِكَ(مِنْ، قَبْلِ،كَ) مِنْ، حرف جار، سے،قَبْلِ، مجرور، مضاف، پہلے،كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر،آپ(آپ سے پہلے)فَزَيَّنَ(فَ،زَيَّنَ) فَ، حرف عطف،تو،زَيَّنَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب زَيَّنَ يُزَيِّنُ، مصدر تَزْيِيْنٌ، زینت دینا، خوش نما بنانا، مزین کرنا، خوش نما بنادیا(توخوش نما بنادیا)

لَهُمُ(لَ،هُمُ)لَ، حرف جار، کیلئے،هُمُ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب،ان (ان کیلئے)

الشَّيْطٰنُ(شیطان نے) اَعْمَالَهُمْ(اَعْمَالَ،هُمْ)اَعْمَالَ، مضاف، عملوں اعمال، واحد،عَمَلٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب،ان کے(ان کے اعمال)

فَهُوَ(فَ،هُوَ)فَ، حرف عطف، سو،هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب،وہ(سو وہ)

وَلِيُّهُمُ(وَلِيُّ،هُمُ)وَلِيُّ، مضاف، صیغہ صفت، دوست، مددگار، ساتھی،هُمُ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب،ان کا(ان کا دوست) الْيَوْمَ(آج) وَ، حرف عطف(اور)

لَهُمُ(لَ،هُمُ)لَ، حرف جار، کیلئے،هُمُ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب،ان (ان کیلئے)

عَذَابٌ اَلِيْمٌ،عَذَابٌ، موصوف، عذاب، اَلِيْمٌ، صفت،اَلَمٌ، مصدر سے بمعنی فاعل صفت مشبہ، دکھ دینے ولا، بہت دردناک(بہت دردناک عذاب)

وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ اِلَّا لِتُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِي اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ۙ وَهُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٦٤﴾	ہم نے آپ پر کتاب (قرآن) نازل نہیں کی مگر اس لئے کہ آپ ان کیلئے کھول کر بیان کردیں جس میں اُنہوں نے اختلاف کیا اور ان لوگوں کیلئے ہدایت اور رحمت ہے وہ (جو) ایمان لاتے ہیں۔

وَمَآ، وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

اَنْزَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَنْزَلَ یُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، نازل کرنا، اتارنا (ہم نے نازل کی)

عَلَيْكَ (عَلٰی، كَ) عَلٰی، حرف جار، پر، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ پر)

الْكِتٰبَ، خاص کتاب یعنی (قرآن) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوائے)

لِتُبَيِّنَ (لِ، تُبَيِّنَ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، اس لئے کہ، تُبَيِّنَ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر بَيَّنَ یُبَیِّنُ، مصدر تَبْیِیْنٌ، کھول کر بیان کرنا، واضح کرنا (اس لئے کہ آپ کھول کر بیان کردیں)

لَهُمُ (لَ، هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کیلئے)

الَّذِی، اسم موصول واحد مذکر (جو، جس)

اِخْتَلَفُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِخْتَلَفَ یَخْتَلِفُ، مصدر اِخْتِلَافٌ، اختلاف کرنا (اُنھوں نے اختلاف کیا) فِيْهِ (فِیْ، هِ) فِیْ، حرف جار، میں، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس میں)

وَهُدًى، وَ، حرف عطف، اور، هُدًى، اسم و مصدر، ہدایت (اور ہدایت)

وَّرَحْمَةً، وَ، حرف عطف، اور، رَحْمَةً، مصدر، رحمت (اور رحمت)

لِّقَوْمٍ (لِ، قَوْمٍ) لِ، حرف جار، کیلئے، قَوْمٍ، مجرور، لوگوں (ان لوگوں کیلئے)

یُّؤْمِنُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لاتے ہیں)

وَاللّٰهُ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ	اور اللہ نے آسمان سے پانی اتارا پھر اس کے ذریعے زمین کو اس کی موت (بنجر ہونے) کے بعد زندہ کیا۔

وَاللّٰهُ (وَ، اَللّٰهُ) وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ)

اَنْزَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنْزَلَ یُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، اتارنا، نازل کرنا (اس نے اتارا)

مِنَ السَّمَآءِ (مِنْ، اَلسَّمَآءِ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلسَّمَآءِ، مجرور، آسمان (آسمان سے) مَآءً (پانی)

فَاَحْيَا (فَ، اَحْيَا) فَ، حرف عطف، پھر، اَحْيَا، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَحْیٰی یُحْیِیْ، مصدر اِحْیَآءٌ، زندہ کرنا (اس نے زندہ کیا) بِهِ (بِ، هِ) بِ، حرف جار، کے ذریعے، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے ذریعے) اَلْاَرْضَ (زمین)

بَعْدَ مَوْتِهَا (بَعْدَ۔ مَوْتِ۔ هَا) بَعْدَ مضاف بعد مَوْتِ، مضاف الیہ مضاف، موت کے، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کی (اس کی موت کے بعد)

اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً لِّقَوْمٍ یَّسْمَعُوْنَ ﴿۶۵﴾	بے شک اس میں ان لوگوں کیلئے یقیناً نشانی ہے وہ (جو) سنتے ہیں۔

ع ۵ ۱۴

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک)

فِیْ ذٰلِكَ، فِیْ، حرف جار، میں، ذٰلِكَ، مجرور، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس (اس میں)

لَاٰیَةً (لَ، اٰیَةً) لَ، لام تاکید، یقیناً، اٰیَةً، نشانی، جمع، اٰیَةٌ (یقیناً نشانی)

لِّقَوْمٍ (لِ، قَوْمٍ) لِ، حرف جار، کیلئے، قَوْمٍ، مجرور، لوگوں (لوگوں کیلئے)

یَّسْمَعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب سَمِعَ یَسْمَعُ، مصدر سَمْعٌ، سننا (وہ سنتے ہیں)

وَ اِنَّ لَكُمْ فِی الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ؕ	اور بے شک تمہارے لیے چوپاؤں میں یقیناً عبرت ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک)

لَكُمْ (لَ، كُمْ) لَ، حرف جار، لیے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے)

فِی الْاَنْعَامِ (فِیْ، اَلْاَنْعَامِ) فِیْ، حرف جار، میں، اَلْاَنْعَامِ، مجرور، چوپاؤں، واحد، نِعَمٌ (چوپاؤں میں)

لَعِبْرَةً (لَ، عِبْرَةً) لَ، لام تاکید، یقیناً، عِبْرَةً، عبرت، سبق (یقیناً عبرت ہے)

نُسْقِیْكُمْ مِّمَّا فِیْ بُطُوْنِهٖ مِنْۢ بَیْنِ فَرْثٍ وَّ دَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَآئِغًا لِّلشّٰرِبِیْنَ ﴿۶۶﴾	ہم اس میں سے جو ان کے پیٹوں میں ہے گوبر اور خون کے درمیان سے تمہیں خالص دودھ پلاتے ہیں (جو) پینے والوں کیلئے حلق سے آسانی سے اتر جانے والا ہے

نُسۡقِيۡكُمۡ (نُسۡقِيۡ، كُمۡ) نُسۡقِيۡ، فعل مضارع جمع متکلم اَسۡقٰى يُسۡقِيۡ، مصدر اِسۡقَآءٌ، پلانا، سیراب کرنا، ہم پلاتے ہیں، كُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (ہم تمہیں پلاتے ہیں)

مِّمَّا (مِنۡ، مَا) مِنۡ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس میں سے جو)

فِيۡ بُطُوۡنِهٖ (فِيۡ، بُطُوۡنِ، هٖ) فِيۡ، حرف جار، میں، بُطُوۡنِ، مجرور، مضاف، پیٹوں، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَلۡاَنۡعَامِ، ہے (ان کے پیٹوں میں)

مِنۡۢ بَيۡنِ، مِنۡ، حرف جار، سے، بَيۡنِ، مجرور، درمیان (درمیان سے)

فَرۡثٍ وَّ دَمٍ، فَرۡثٍ، گوبر، وَ، حرف عطف، اور، دَمٍ، خون (گوبر اور خون)

لَّبَنًا خَالِصًا، لَبَنًا، موصوف، دودھ، خَالِصًا، صفت، خُلُوۡصٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، خالص (خالص دودھ) سَآئِغًا، سَوۡغٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (حلق سے آسانی سے اتر جانے والا)

لِّلشّٰرِبِيۡنَ (لِ، اَلشّٰرِبِيۡنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلشّٰرِبِيۡنَ، شُرۡبٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، پینے والے، واحد، شَارِبٌ (پینے والوں کیلئے)

وَمِنۡ ثَمَرٰتِ النَّخِيۡلِ وَالۡاَعۡنَابِ تَتَّخِذُوۡنَ مِنۡهُ سَكَرًا وَّرِزۡقًا حَسَنًا ؕ	اور کھجوروں اور انگوروں کے پھلوں سے تم اس سے نشہ آور چیز اور اچھا رزق بناتے ہو۔

وَمِنۡ ثَمَرٰتِ، وَ، حرف عطف، اور، مِنۡ، حرف جار، سے، ثَمَرٰتِ، مجرور، پھلوں، واحد، ثَمَرَةٌ (اور پھلوں سے) النَّخِيۡلِ (کھجوروں) وَ، حرف عطف (اور) اَلۡاَعۡنَابِ (انگوروں) واحد، عِنَبٌ،

تَتَّخِذُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، بنانا (تم بناتے ہو)

مِنۡهُ (مِنۡ، هُ) مِنۡ، حرف جار، سے، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس سے)

سَكَرًا، اس چیز کو کہتے ہیں جس سے نشہ پیدا ہو (نشہ آور چیز) وَّ، حرف عطف (اور)

رِزۡقًا، مصدر، موصوف، رزق، حَسَنًا، صفت، حُسۡنٌ، سے صفت مشبہ، اچھا (اچھا رزق)

اِنَّ فِيۡ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوۡمٍ يَّعۡقِلُوۡنَ ﴿٦٩﴾	بے شک اس میں ان لوگوں کیلئے یقیناً نشانی ہے وہ (جو) عقل سے کام لیتے ہیں۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک)

فِيۡ ذٰلِكَ، فِيۡ، حرف جار، میں، ذٰلِكَ، مجرور، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس (اس میں)

لَاٰيَةً (لَ، اٰيَةً) لَ، لام تاکید، یقیناً، اٰيَةً، نشانی، جمع، اٰيَةً (یقیناً نشانی)

لِّقَوۡمٍ (لِ، قَوۡمٍ) لِ، حرف جار، کیلئے، قَوۡمٍ، مجرور، قوم، لوگوں (ان لوگوں کیلئے)

يَّعۡقِلُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَقَلَ يَعۡقِلُ، مصدر عَقۡلًا، عقل سے کام لینا (وہ عقل سے کام لیتے ہیں)

وَ اَوۡحٰى رَبُّكَ اِلَى النَّحۡلِ اَنِ اتَّخِذِيۡ مِنَ الۡجِبَالِ بُيُوۡتًا وَّ مِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا يَعۡرِشُوۡنَ ﴿٦٨﴾	اور آپ کے رب نے شہد کی مکھی کی طرف الہام کیا کہ تو پہاڑوں میں اور درختوں میں اور ان میں جو وہ چھتریاں بناتے ہیں گھر (چھتے) بنا۔

وَ، حرف عطف (اور) اَوۡحٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَوۡحٰى يُوۡحِيۡ، مصدر اِيۡحَآءٌ، وحی کرنا، الہام کرنا (اس نے الہام کیا) رَبُّكَ (رَبُّ، كَ) رَبُّ، مضاف، رب، پروردگار، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ، تیرے (آپ کے رب نے) اِلَى النَّحۡلِ (اِلٰى، اَلنَّحۡلِ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، اَلنَّحۡلِ، مجرور، شہد کی مکھی (شہد کی مکھی کی طرف) اَنِ، مصدریہ (کہ)

اِتَّخِذِيۡ، فعل امر واحد مؤنث حاضر اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذًا، بنانا (تو بنا)

مِنَ الۡجِبَالِ (مِنۡ، اَلۡجِبَالِ) مِنۡ، حرف جار، بمعنی فِيۡ، میں، اَلۡجِبَالِ، مجرور، پہاڑوں، واحد، جَبَلٌ (پہاڑوں میں) بُيُوۡتًا، گھروں، واحد، بَيۡتٌ (گھر) وَّ، حرف عطف (اور)

مِنَ الشَّجَرِ (مِنۡ، اَلشَّجَرِ) مِنۡ، حرف جار بمعنی فِيۡ، میں، اَلشَّجَرِ، مجرور، درختوں (درختوں میں)

وَ، حرف عطف (اور) مِمَّا (مِنۡ، مَا) مِنۡ، حرف جار بمعنی فِيۡ، میں، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (ان میں

جو) يَعْرِشُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَرَشَ يَعْرِشُ، مصدر عَرْشًا، چھتریاں بنانا (وہ چھتریاں بناتے ہیں)

ثُمَّ كُلِيْ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ فَاسْلُكِيْ سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلًا ؕ	پھر تو ہر قسم کے پھلوں سے کھا پھر تو اپنے رب کے مسخر کیے ہوئے راستوں پر چل۔

ثُمَّ، حرف عطف (پھر)

كُلِيْ، فعل امر واحد مؤنث حاضر اَكَلَ يَاْكُلُ، مصدر اَكْلًا، کھانا (تو کھا)

مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ (مِنْ، كُلِّ، اَلثَّمَرٰتِ) مِنْ، حرف جار، سے، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، قسم، اَلثَّمَرٰتِ، مضاف الیہ، پھلوں (ہر قسم کے پھلوں سے)

فَاسْلُكِيْ (فَ، اُسْلُكِيْ) فَ، حرف عطف، پھر، اُسْلُكِيْ، فعل امر واحد مؤنث حاضر سَلَكَ يَسْلُكُ، مصدر سُلُوْكًا، راستہ پر چلنا، سڑک پر چلنا (تو چل) سُبُلَ (راستے) واحد، سَبِيْلٌ،

رَبِّكِ (رَبِّ، كِ) رَبِّ، مضاف، رب، كِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے (اپنے رب کے)

ذُلُلًا، ذُلٌّ، سے صفت مشبہ، مسخر، مطیع، ہمنوا (مسخر کیے ہوئے)

يَخْرُجُ مِنْۢ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ؕ	ان کے پیٹوں سے مشروب (شہد) نکلتا ہے اس کے مختلف رنگ ہیں اس میں لوگوں کیلئے شفا ہے۔

يَخْرُجُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب خَرَجَ يَخْرُجُ، مصد خُرُوْجًا، نکلنا (وہ نکلتا ہے)

مِنْۢ بُطُوْنِهَا (مِنْ، بُطُوْنِ، هَا) مِنْ، حرف جار، سے، بُطُوْنِ، مجرور، مضاف، پیٹوں، واحد، بَطْنٌ،

هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب اس، ضمیر کا مرجع اَلنَّحْلِ، ہے (ان کے پیٹون سے)

شَرَابٌ، پینے کی چیز، مشروب (شربت)

مُّخْتَلِفٌ، اِخْتِلَافٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، الگ الگ، جدا جدا (مختلف)

اَلْوَانُهٗ (اَلْوَانُ ،هٗ) اَلْوَانُ ، مضاف ، رنگوں ، واحد ، لَوْنٌ ، هٗ ، مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر غائب ، اس کے (اس کے رنگ) فِیْهِ (فِیْ ،هِ) فِیْ ، حرف جار ، میں ، هِ ، مضاف الیہ ، ضمیر واحد مذکر غائب ، اس (اس میں)
شِفَآءٌ (شفا ہے) لِلنَّاسِ (لِ ،اَلنَّاسِ) لِ ، حرف جار ، کیلئے ، اَلنَّاسِ ، مجرور ، لوگوں (لوگوں کیلئے)

اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً لِّقَوْمٍ یَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿٦٩﴾	بے شک اس میں ان لوگوں کیلئے یقیناً نشانی ہے وہ (جو) غور و فکر کرتے ہیں۔

اِنَّ ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) فِیْ ذٰلِكَ ، فِیْ ، حرف جار ، میں ، ذٰلِكَ ، مجرور ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید ، اس (اس میں) لَاٰیَةً (لَ ،اٰیَةً) لَ ، لام تاکید ، یقیناً ، اٰیَةً ، نشانی ، جمع ، اٰیٰتٌ (یقیناً نشانی)
لِّقَوْمٍ (لِ ،قَوْمٍ) لِ ، حرف جار ، کیلئے ، قَوْمٍ ، مجرور ، لوگوں (ان لوگوں کیلئے)
یَّتَفَكَّرُوْنَ ، فعل مضارع جمع مذکر غائب تَفَكَّرَ یَتَفَكَّرُ ، مصدر تَفَكُّرًا ، غور و فکر کرنا (وہ غور و فکر کرتے ہیں)

وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ ثُمَّ یَتَوَفّٰىكُمْ ۙ وَمِنْكُمْ مَّنْ یُّرَدُّ اِلٰۤى اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَیْ لَا یَعْلَمَ بَعْدَ عِلْمٍ شَیْئًا ؕ	اور اللہ نے تمہیں پیدا کیا پھر وہ تمہیں فوت کرتا ہے اور تم میں سے جو زیادہ نکمّی عمر کی طرف لوٹایا جاتا ہے تاکہ وہ جاننے کے بعد کچھ بھی نہ جانے۔

وَاللّٰهُ ، وَ ، حرف عطف ، اور ، اَللّٰهُ ، اللہ (اور اللہ)
خَلَقَكُمْ (خَلَقَ ،كُمْ) خَلَقَ ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَلَقَ یَخْلُقُ ، مصدر خَلْقًا ، پیدا کرنا ، اس نے پیدا کیا ، كُمْ ، ضمیر جمع مذکر حاضر ، تمہیں (اس نے تمہیں پیدا کیا) ثُمَّ ، حرف عطف (پھر)
یَتَوَفّٰىكُمْ (یَتَوَفّٰى ،كُمْ) یَتَوَفّٰى ، فعل مضارع واحد مذکر غائب تَوَفّٰى یَتَوَفّٰى ، مصدر تَوَفِّیٌ ، فوت کرنا ، اٹھا لینا ، وہ فوت کرتا ہے ، كُمْ ، ضمیر جمع مذکر حاضر ، تمہیں (وہ تمہیں فوت کرتا ہے) وَ ، حرف عطف (اور)
مِنْكُمْ (مِنْ ،كُمْ) مِنْ ، حرف جار ، سے ، كُمْ ، مجرور ، ضمیر جمع مذکر حاضر ، تم (تم میں سے)
مَّنْ ، اسم موصول (جو) یُّرَدُّ ، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب رَدَّ یَرُدُّ ، مصدر رَدًّا ، لوٹانا (وہ لوٹایا جاتا

ہے) اِلٰٓی اَرْذَلِ الْعُمُرِ (اِلٰی، اَرْذَلِ، اَلْعُمُرِ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، اَرْذَلِ، مجرور، مضاف، رَذَالَۃٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ، زیادہ ناکارہ، زیادہ نکمّی، اَلْعُمُرِ، مضاف الیہ، عمر کی (زیادہ نکمّی عمر کی طرف) لِکَیْ (لِ، کَیْ) لِ، لام تعلیل، کَیْ، حرف ناصب (تاکہ)

لَا یَعْلَمَ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (وہ نہ جانے)

بَعْدَ عِلْمٍ، بَعْدَ، مضاف، بعد، عِلْمٍ، مضاف الیہ، جاننے کے (جاننے کے بعد) شَیْـًٔا (کچھ بھی، کوئی چیز)

اِنَّ اللّٰہَ عَلِیْمٌ قَدِیْرٌ ۟ع	بے شک اللہ خوب جاننے والا، بہت قدرت والا ہے۔

ع ۹ ۱۵

اِنَّ اللّٰہَ، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰہَ، اللہ (بے شک اللہ)

عَلِیْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، عِلْمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

قَدِیْرٌ، اللہ کا صفاتی نام قُدْرَۃٌ، مصدر سے صفت مشبہ، ہر کام حکمت کے مطابق کرے (بہت قدرت والا)

وَاللّٰہُ فَضَّلَ بَعْضَکُمْ عَلٰی بَعْضٍ فِی الرِّزْقِ ۚ	اور اللہ نے تم میں سے بعض کو بعض پر رزق میں فضیلت دی ہے۔

وَ اللّٰہُ (وَ، اَللّٰہُ) وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰہُ، اللہ (اور اللہ)

فَضَّلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب فَضَّلَ یُفَضِّلُ، مصدر تَفْضِیْلًا، فضیلت دینا (اس نے فضیلت دی)

بَعْضَکُمْ (بَعْضَ، کُمْ) بَعْضَ، مضاف، بعض، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم کے، تمہارے (تمہارے بعض کو، تم کے بعض کو، تم میں سے بعض کو)

عَلٰی بَعْضٍ (عَلٰی، بَعْضٍ) عَلٰی، حرف جار، پر، بَعْضٍ، مجرور، بعض (بعض پر)

فِی الرِّزْقِ (فِیْ، اَلرِّزْقِ) فِیْ، حرف جار، میں، اَلرِّزْقِ، مجرور، رزق، روزی (رزق میں)

فَمَا الَّذِیْنَ فُضِّلُوْا بِرَآدِّیْ رِزْقِهِمْ عَلٰی مَا مَلَکَتْ اَیْمَانُهُمْ فَهُمْ فِیْهِ سَوَآءٌ ؕ	تو وہ لوگ جو فضیلت دیئے گئے ہیں وہ ہرگز اپنا رزق ان (غلاموں) پر لوٹانے والے نہیں ہیں جن کے مالک ان کے دائیں ہاتھ بنے کہ پس وہ اس (رزق) میں برابر ہوں۔

فَمَا(فَ،مَا)فَ، حرف عطف، تو،مَا، نافیہ، نہیں (تو نہیں)

الَّذِیْنَ،اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)فُضِّلُوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب فَضَّلَ یُفَضِّلُ، مصدر تَفْضِیْلًا، فضیلت دینا (وہ فضیلت دیئے گئے)

بِرَآدِّیْ رِزْقِهِمْ (بِ،رَآدِّیْ،رِزْقِ،هِمْ) بِ، حرف جار، زائدہ برائے تاکید نفی، رَآدِّیْ، مجرور، مضاف ،اصل میں رَادِیْنَ ، تھا،اضافت کی وجہ سے جمع کا نون گرگیا،رَدٌّ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ہرگز لوٹانے والے، رِزْقِ، مضاف، مضاف الیہ رزق،هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنا، (اپنا رزق ہرگز لوٹانے والے) عَلٰی مَا(عَلٰی، مَا) عَلٰی، حرف جار، پر، مَا، مجرور، اسم موصول، جن کے (ان پر جن کے) مَلَکَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب مَلَكَ یَمْلِكُ، مصدر مِلْکًا، مالک بننا (مالک بنے)

اَیْمَانُهُمْ (اَیْمَانُ،هُمْ) اَیْمَانُ، مضاف، داہنے ہاتھ ،واحد یَمِیْنٌ،هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے دائیں ہاتھ)فَهُمْ (فَ،هُمْ)فَ، حرف عطف، پس،هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (پس وہ)فِیْهِ(فِیْ،هِ)فِیْ، حرف جار، میں، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس میں)

سَوَآءٌ،اسم مصدر بمعنی اِسْتِوَآءٌ (برابر)

اَفَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ یَجْحَدُوْنَ ﴿۷۱﴾	تو کیا وہ اللہ کی نعمت کا انکار کرتے ہیں۔

اَفَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ(اَ،فَ،بِ،نِعْمَةِ،اَللّٰهِ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، تو، بِ، حرف جار، کا، نِعْمَةِ، مجرور، مضاف ، نعمت ،اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (تو کیا اللہ کی نعمت کا)

یَجْحَدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب جَحَدَ یَجْحَدُ، مصدر جُحُوْدًا، انکار کرنا (وہ انکار کرتے ہیں)

وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا	اور اللہ نے تمہارے لیے تمہارے نفسوں (جنس) میں سے بیویاں بنائیں۔

وَ اللّٰهُ(وَ، اَللّٰهُ) وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ)

جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ يَجۡعَلُ، مصدر جَعۡلًا، بنانا (اس نے بنائیں)

لَكُمۡ (لَ، كُمۡ) لَ، حرف جار، لیے، كُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے)

مِّنۡ اَنۡفُسِكُمۡ (مِنۡ، اَنۡفُسِ، كُمۡ) مِنۡ، حرف جار، سے، اَنۡفُسِ، مجرور، مضاف، نفسوں، جانوں، جنس، واحد، نَفۡسٌ، كُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے نفسوں (جنس) میں سے)

اَزۡوَاجًا، بیویاں، واحد، زَوۡجٌ، خاوند اور بیوی دونوں کیلئے استعمال ہوتا ہے۔

وَّجَعَلَ لَكُمۡ مِّنۡ اَزۡوَاجِكُمۡ بَنِيۡنَ وَحَفَدَةً	اور اس نے تمہارے لیے تمہاری بیویوں سے بیٹے اور پوتے بنائے۔

وَّجَعَلَ، وَّ، حرف عطف، اور، جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ يَجۡعَلُ، مصدر جَعۡلًا، بنانا (اس نے بنائے) لَكُمۡ (لَ، كُمۡ) لَ، حرف جار، لیے، كُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے)

مِّنۡ اَزۡوَاجِكُمۡ (مِنۡ، اَزۡوَاجِ، كُمۡ) مِنۡ، حرف جار، سے، اَزۡوَاجِ، مجرور، مضاف، بیویوں، واحد، زَوۡجٌ، بیوی اور خاوند دونوں کیلئے استعمال ہوتا ہے، كُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری بیویوں سے) بَنِيۡنَ، بیٹے، واحد، اِبۡنٌ، وَ، حرف عطف (اور) حَفَدَةً، حَفۡدٌ، سے اسم فاعل جمع مذکر، خدمت گزاری میں سرعت سے کام لینے والے، مراد پوتے، واحد، حَافِدٌ،

وَّرَزَقَكُمۡ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ؕ	اور اس نے تمہیں پاکیزہ چیزوں سے رزق دیا۔

وَّ، حرف عطف (اور) رَزَقَكُمۡ (رَزَقَ، كُمۡ) رَزَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب رَزَقَ يَرۡزُقُ، مصدر رِزۡقًا، رزق دینا، اس نے رزق دیا، كُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (اس نے تمہیں رزق دیا)

مِّنَ الطَّيِّبٰتِ (مِنۡ، اَلطَّيِّبٰتِ) مِنۡ، حرف جار، سے، اَلطَّيِّبٰتِ، مجرور، پاکیزہ چیزوں (پاکیزہ چیزوں سے)

اَفَبِالۡبَاطِلِ يُؤۡمِنُوۡنَ وَبِنِعۡمَتِ اللّٰهِ هُمۡ يَكۡفُرُوۡنَ ۙ﴿۷۲﴾	تو کیا وہ باطل پر ایمان رکھتے ہیں اور اللہ کی نعمت کا وہ انکار کرتے ہیں۔

اَفَبِالۡبَاطِلِ (اَ، فَ، بِ، اَلۡبَاطِلِ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، تو، بِ، حرف جار، پر، اَلۡبَاطِلِ، مجرور، باطل (تو کیا باطل پر)

يُؤۡمِنُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤۡمِنُ، مصدر اِيۡمَانًا، ایمان لانا، ایمان رکھنا (وہ ایمان رکھتے ہیں) وَ، حرف عطف (اور) بِنِعۡمَتِ اللّٰهِ (بِ، نِعۡمَتِ، اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، کا، نِعۡمَتِ، مجرور، مضاف، نعمت (نعمت کا) اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی، اللہ کی نعمت کا هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

يَكۡفُرُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكۡفُرُ، مصدر كُفۡرًا، کفر کرنا، انکار کرنا (وہ انکار کرتے ہیں)

وَيَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مَا لَا يَمۡلِكُ لَهُمۡ رِزۡقًا مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ شَيۡـًٔا وَّلَا يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ ۚ﴿۷۳﴾	اور وہ اللہ کے سوا ان کی عبادت کرتے ہیں جو ان کیلئے آسمانوں اور زمین سے رزق دینے کا کچھ بھی اختیار نہیں رکھتے اور نہ وہ طاقت رکھتے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) يَعۡبُدُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَبَدَ يَعۡبُدُ، مصدر عِبَادَةٌ، عبادت کرنا (وہ عبادت کرتے ہیں) مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ (مِنۡ، دُوۡنِ، اَللّٰهِ) مِنۡ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں ہے، دُوۡنِ، مجرور، مضاف، علاوہ، سوا، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے سوا) مَا، اسم موصول (ان کی جو) لَا يَمۡلِكُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب مَلَكَ يَمۡلِكُ، مصدر مِلۡكًا، مالک ہونا، اختیار رکھنا (وہ اختیار نہیں رکھتا ہے) لَهُمۡ (لَ، هُمۡ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کیلئے) رِزۡقًا، مصدر (رزق دینا) مِّنَ السَّمٰوٰتِ (مِنۡ، اَلسَّمٰوٰتِ) مِنۡ، حرف جار، سے، اَلسَّمٰوٰتِ، مجرور، آسمانوں، واحد، اَلسَّمَآءِ (آسمانوں سے) وَالۡاَرۡضِ (وَ، اَلۡاَرۡضِ) وَ، حرف عطف، اور، اَلۡاَرۡضِ، مجرور، زمین (اور زمین) شَيۡـًٔا (کوئی چیز، کچھ بھی) وَّ، حرف عطف (اور) لَا يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اِسۡتَطَاعَ يَسۡتَطِيۡعُ، مصدر اِسۡتِطَاعَةٌ، استطاعت رکھنا، طاقت رکھنا (وہ نہ طاقت رکھتے ہیں)

فَلَا تَضۡرِبُوۡا لِلّٰهِ الۡاَمۡثَالَ ؕ	پس تم اللہ کیلئے مثالیں مت بیان کرو۔

فَلَا تَضْرِبُوْا (فَ، لَا تَضْرِبُوْا) فَ، حرف عطف، پس، لَا تَضْرِبُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر ضَرَبَ يَضْرِبُ، مصدر ضَرْبًا، بیان کرنا، مارنا، تم مت بیان کرو (پس تم مت بیان کرو)

لِلّٰهِ (لِ، اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کیلئے) اَلْاَمْثَالَ (مثالیں) واحد، مَثَلًا،

اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ وَ اَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝	بے شک اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔

اِنَّ اللّٰهَ (اِنَّ، اَللّٰهَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)

يَعْلَمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (وہ جانتا ہے)

وَ، حرف عطف (اور) اَنْتُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر (تم)

لَا تَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (تم نہیں جانتے)

ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا عَبْدًا مَّمْلُوْكًا لَّا يَقْدِرُ عَلٰى شَيْءٍ	اللہ نے ایک مثال بیان کی کہ ایک غلام ہے (جو) کسی کی ملکیت ہے وہ کسی چیز پر قدرت نہیں رکھتا۔

ضَرَبَ اللّٰهُ (ضَرَبَ، اَللّٰهُ) ضَرَبَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب ضَرَبَ يَضْرِبُ، مصدر ضَرْبًا، بیان کرنا، اس نے بیان کی، اَللّٰهُ، اللہ (اللہ نے بیان کی) مَثَلًا (ایک مثال) عَبْدًا (ایک غلام)

مَّمْلُوْكًا، اسم مفعول واحد مذکر، وہ جو کسی کی ملکیت میں ہو (ملکیت میں)

لَّا يَقْدِرُ فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب قَدَرَ يَقْدِرُ، مصدر قُدْرَةً، قدرت رکھنا (وہ قدرت نہیں رکھتا) عَلٰى شَيْءٍ (عَلٰى، شَيْءٍ) عَلٰى، حرف جار، پر، شَيْءٍ، مجرور، کسی چیز، کچھ بھی (کسی چیز پر)

وَّمَنْ رَّزَقْنٰهُ مِنَّا رِزْقًا حَسَنًا فَهُوَ يُنْفِقُ مِنْهُ سِرًّا وَّ جَهْرًا ؕ	اور (دوسرا شخص) جسے ہم نے اپنی طرف سے رزق دیا ہے اچھا رزق تو وہ اس میں سے چھپا کر اور کھلم کھلا خرچ کرتا ہے۔

وَّمَنْ، وَ، حرف عطف، اور، مَنْ، اسم موصول، جسے (اور (دوسرا شخص) جسے)

رَّزَقْنٰهُ (رَزَقْنَا، هُ) رَزَقْنَا، فعل ماضی جمع متکلم رَزَقَ يَرْزُقُ، مصدر رِزْقًا، رزق دینا، ہم نے رزق دیا،

ہُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (ہم نے اسے رزق دیا)

مِنَّا (مِنۡ، نَا) مِنۡ، حرف جار بمعنی اِلٰی، طرف سے، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، اپنی (اپنی طرف سے)

رِزۡقًا حَسَنًا، رِزۡقًا، موصوف، مصدر، رزق، حَسَنًا، حُسۡنٌ سے صفت مشبہ، اچھا، عمدہ، خوب (اچھا رزق) فَهُوَ (فَ، هُوَ) فَ، حرف عطف، تو، هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (تو وہ)

يُنۡفِقُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَنۡفَقَ يُنۡفِقُ، مصدر اِنۡفَاقًا، خرچ کرنا (وہ خرچ کرتا ہے)

مِنۡهُ (مِنۡ، ہُ) مِنۡ، حرف جار، سے، ہُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس میں سے)

سِرًّا، اسم، پوشیدہ، رازداری سے (چھپا کر) وَّ، حرف عطف (اور)

جَهۡرًا، مصدر، کھلے بندوں، ظاہرہ (کھلم کھلا)

هَلۡ يَسۡتَوٗنَ ؕ	کیا وہ برابر ہیں؟

هَلۡ، استفہامیہ (کیا) يَسۡتَوٗنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِسۡتَوٰی يَسۡتَوِیۡ، مصدر اِسۡتِوَآءٌ، برابر ہونا (وہ برابر ہیں)

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ ؕ	سب تعریف اللہ کیلئے ہے۔

اَلۡحَمۡدُ (سب تعریف) لِلّٰهِ (لِ، اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کیلئے)

بَلۡ اَكۡثَرُهُمۡ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۷۵﴾	بلکہ ان کے اکثر نہیں جانتے۔

بَلۡ، حرف اضراب (بلکہ) اَكۡثَرُهُمۡ، اَكۡثَرُ، مضاف، كَثۡرَةٌ، سے افعل التفضیل کا صیغہ، بہت زیادہ، اکثر، هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے اکثر)

لَا يَعۡلَمُوۡنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب عَلِمَ يَعۡلَمُ، مصدر عِلۡمًا، جاننا (وہ نہیں جانتے)

وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلَيۡنِ اَحَدُهُمَاۤ اَبۡكَمُ لَا يَقۡدِرُ عَلٰى شَىۡءٍ	اور اللہ نے ایک مثال بیان کی ۔ دو آدمی ہیں ان دونوں میں سے ایک گونگا ہے وہ کسی چیز پر قدرت نہیں رکھتا۔

وَ، حرف عطف (اور) ضَرَبَ اللّٰهُ، ضَرَبَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب ضَرَبَ يَضْرِبُ، مصدر ضَرْبًا، مارنا، بیان کرنا، اس نے بیان کی، اَللّٰهُ، اللہ (اللہ نے بیان کی) مَثَلًا (ایک مثال)

رَّجُلَيْنِ (دو آدمی) واحد، رَجُلٌ، اَحَدُهُمَآ (اَحَدُ، هُمَا) اَحَدُ، مضاف، ایک، هُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، ان دونوں (ان دونوں میں سے ایک) اَبْكَمُ، بُكْمٌ، سے صفت مشبہ (مادرزاد گونگا)

لَا يَقْدِرُ فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب قَدَرَ يَقْدِرُ، مصدر قُدْرَةٌ، قدرت رکھنا (وہ نہیں قدرت رکھتا)

عَلٰی شَيْءٍ (عَلٰی، شَيْءٍ) عَلٰی، حرف جار، پر، شَيْءٍ، مجرور، کسی چیز (کسی چیز پر)

وَّهُوَ كَلٌّ عَلٰی مَوْلٰهُ ۙ اَيْنَمَا يُوَجِّهْهُّ لَا يَاْتِ بِخَيْرٍ ؕ	اور وہ اپنے مالک پر بوجھ ہے وہ اسے جہاں کہیں بھیجتا ہے وہ کوئی بھلائی نہیں لاتا۔

وَّ هُوَ، وَ، حرف عطف، اور، هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (اور وہ) كَلٌّ، اسم (بوجھ) بیکار بے فیض آدمی جس سے کسی فائدے کی امید نہ ہو سب پر بار ہو۔ عَلٰی مَوْلٰهُ (عَلٰی، مَوْلٰی، هُ) عَلٰی، حرف جار، پر، مَوْلٰی، مجرور، مضاف، آقا، مالک، هُ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے مالک پر)

اَيْنَمَا (اَيْنَ، مَا) اَيْنَ، شرطیہ، مَا، موصولہ، جہاں کہیں، جس طرف، اسم ظرف مکان ہے۔

يُوَجِّهْهُّ (يُوَجِّهْ، هُ) يُوَجِّهْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب وَجَّهَ يُوَجِّهُ، مصدر تَوْجِيهًا، کسی کو کسی چیز کیلئے بھیجنا، وہ بھیجتا ہے، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (وہ اسے بھیجتا ہے)

لَا يَاْتِ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اَتٰی يَاْتِیْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا، صلہ میں باء ہے ترجمہ "لانا" (وہ نہیں لاتا) بِخَيْرٍ (بِ، خَيْرٍ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، خَيْرٍ، مجرور (کوئی بھلائی)

هَلْ يَسْتَوِیْ هُوَ ۙ وَمَنْ يَّاْمُرُ بِالْعَدْلِ ۙ وَهُوَ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٧٦﴾ ع	کیا برابر ہے وہ اور جو عدل کے ساتھ حکم دیتا ہے اور وہ سیدھے راستے پر ہے۔

ع ۱۰ / ۱٦

هَلْ، استفہامیہ (کیا) يَسْتَوِیْ، فعل مضارع واحد مذکر اِسْتَوٰی يَسْتَوِیْ، مصدر اِسْتِوَآءٌ، برابر ہونا (وہ

برابر ہے) هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (وہ) وَ، حرف عطف (اور) مَنۡ، اسم موصول (جو)

يَاۡمُرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَمَرَ يَاۡمُرُ، مصدر اَمۡرًا، حکم دینا (وہ حکم دیتا ہے)

بِالۡعَدۡلِ (بِ، اَلۡعَدۡلِ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلۡعَدۡلِ، مجرور، عدل (عدل کے ساتھ)

وَ، حرف عطف (اور) هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (وہ)

عَلٰى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ (عَلٰى، صِرَاطٍ، مُسۡتَقِيۡمٍ) عَلٰى، حرف جار، پر، صِرَاطٍ، مجرور، موصوف، راستہ، مُسۡتَقِيۡمٍ، صفت، اِسۡتِقَامَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، سیدھا (سیدھے راستے پر)

وَ لِلّٰهِ غَيۡبُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ	اور آسمانوں اور زمین کا (علم) غیب اللہ ہی کو ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) لِلّٰهِ (لِ، اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، کو، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کو ہے)

غَيۡبُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ (غَيۡبُ، اَلسَّمٰوٰتِ، وَ، اَلۡاَرۡضِ) غَيۡبُ، مضاف، غیب، وہ چیز ہے جہاں تک حواس اور عقل کی رسائی نہ ہو (علم) غیب، اَلسَّمٰوٰتِ، مضاف الیہ، آسمانوں کا، واحد، اَلسَّمَآءِ،

وَ، حرف عطف اور، اَلۡاَرۡضِ، زمین (آسمانوں اور زمین کا (علم) غیب)

وَمَاۤ اَمۡرُ السَّاعَةِ اِلَّا كَلَمۡحِ الۡبَصَرِ اَوۡ هُوَ اَقۡرَبُ ؕ	اور قیامت کا معاملہ نہیں ہے مگر آنکھ کی پلک جھپکنے کی طرح یا وہ (اس سے بھی) زیادہ قریب ہے۔

وَمَاۤ، وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

اَمۡرُ السَّاعَةِ (اَمۡرُ، اَلسَّاعَةِ) اَمۡرُ، مضاف، معاملہ، اَلسَّاعَةِ، مضاف الیہ، گھڑی، قیامت کا (قیامت کا معاملہ) اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوائے)

كَلَمۡحِ الۡبَصَرِ (كَ، لَمۡحِ، اَلۡبَصَرِ) كَ، حرف تشبیہ، حرف جار، طرح، مانند، لَمۡحِ، مجرور، مضاف، اسم مصدر و مصدر، پلک جھپکنا، اَلۡبَصَرِ، مضاف الیہ، آنکھ کی (آنکھ کی پلک جھپکنے کی طرح)

اَوۡ، حرف عطف (یا) هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (وہ)

اَقۡرَبُ، قُرۡبٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ قریب)

اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ﴿۷۷﴾	بے شک اللہ ہر چیز پر بہت قدرت والا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ (اِنَّ، اَللّٰهَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)

عَلٰى كُلِّ شَیۡءٍ، عَلٰى، حرف جار، پر، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، شَیۡءٍ، مضاف الیہ، چیز (ہر چیز پر)

قَدِیۡرٌ، قُدۡرَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، ہر کام کو حکمت کے ساتھ کرنے کی قدرت رکھنے والا، اللہ کا صفاتی نام (بہت قدرت والا)

وَاللّٰهُ اَخۡرَجَكُمۡ مِّنۡۢ بُطُوۡنِ اُمَّهٰتِكُمۡ لَا تَعۡلَمُوۡنَ شَیۡـًٔا ۙ وَّ جَعَلَ لَكُمُ السَّمۡعَ وَ الۡاَبۡصَارَ وَ الۡاَفۡـِٕدَةَ ۙ لَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُوۡنَ ﴿۷۸﴾	اور اللہ نے تمہیں تمہاری ماؤں کے پیٹوں سے نکالا تم کچھ بھی نہیں جانتے تھے اور اس نے تمہارے لیے کان اور آنکھیں اور دل بنا دیئے تاکہ تم شکر کرو

وَاللّٰهُ (وَ، اَللّٰهُ) وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ)

اَخۡرَجَكُمۡ (اَخۡرَجَ، كُمۡ) اَخۡرَجَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَخۡرَجَ يُخۡرِجُ، مصدر اِخۡرَاجًا، نکالنا، اس نے نکالا، كُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (اس نے تمہیں نکالا)

مِّنۡ بُطُوۡنِ (مِنۡ، بُطُوۡنِ) مِنۡ، حرف جار، سے، بُطُوۡنِ، مجرور، پیٹوں، واحد، بَطۡنٌ (پیٹوں سے)

اُمَّهٰتِكُمۡ (اُمَّهٰتِ، كُمۡ) اُمَّهٰتِ، مضاف، ماؤں، واحد، اُمٌّ، كُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری ماؤں کے) لَا تَعۡلَمُوۡنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر عَلِمَ يَعۡلَمُ، مصدر عِلۡمًا، جاننا (تم نہیں جانتے) شَیۡـًٔا (کچھ بھی، کوئی چیز) وَّ، حرف عطف (اور)

جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ يَجۡعَلُ، مصدر جَعۡلًا، بنانا (اس نے بنا دیئے)

لَكُمۡ (لَ، كُمۡ) لَ، حرف جار، لیے، كُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے)

اَلسَّمۡعَ، اسم، قوت سامعہ (کان) وَ، حرف عطف (اور) اَلۡاَبۡصَارَ، قوت باصرہ، آنکھیں، واحد، بَصَرٌ،

وَ، حرف عطف (اور) اَلْاَفْـِٕدَةَ، دلوں، واحد، فُؤَادٌ،

لَعَلَّكُمْ (لَعَلَّ، كُمْ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، تاکہ، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تاکہ تم)

تَشْكُرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر شَكَرَ يَشْكُرُ، مصدر شُكْرًا، شکر کرنا (تم شکر کرو)

اَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ مُسَخَّرٰتٍ فِيْ جَوِّ السَّمَآءِ ؕ	کیا اُنہوں نے پرندوں کی طرف نہیں دیکھا آسمان کی فضامیں مسخر ہیں۔

اَلَمْ يَرَوْا (اَ، لَمْ يَرَوْا) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، لَمْ يَرَوْا، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر غائب رَاٰى يَرٰى، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ (اُنہوں نے نہیں دیکھا)

اِلَى الطَّيْرِ (اِلٰى، اَلطَّيْرِ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، اَلطَّيْرِ، مجرور، پرندوں (پرندوں کی طرف)

مُسَخَّرٰتٍ، تَسْخِيْرٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مؤنث (مسخر ہیں)

فِيْ جَوِّ السَّمَآءِ (فِيْ، جَوِّ، اَلسَّمَآءِ) فِيْ، حرف جار، میں، جَوِّ، مجرور، مضاف، فضا، ہوا، جمع، جَوَآءٌ،

اَلسَّمَآءِ، مضاف الیہ، آسمان کی، جمع، اَلسَّمٰوٰتِ (آسمان کی فضامیں)

مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا اللّٰهُ ؕ	انہیں اللہ کے سوا کوئی نہیں تھامتا۔

مَا، نافیہ (نہیں) يُمْسِكُهُنَّ (يُمْسِكُ، هُنَّ) يُمْسِكُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَمْسَكَ يُمْسِكُ،

مصدر اِمْسَاكٌ، روکنا، تھامنا، وہ تھامتا ہے، هُنَّ، ضمیر جمع مؤنث غائب، انہیں (وہ تھامتا انہیں)

اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوا) اَللّٰهُ (اللہ کے)

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝۷۹	بے شک اس میں ان لوگوں کیلئے یقیناً نشانیاں ہیں (جو) ایمان لاتے ہیں۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک)

فِيْ ذٰلِكَ، فِيْ، حرف جار، میں، ذٰلِكَ، مجرور، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس (اس میں)

لَاٰیٰتٍ (لَ، اٰیٰتٍ) لَ، لام تاکید، یقیناً، اٰیٰتٍ، نشانیاں، واحد، اٰیَۃٍ (یقیناً نشانیاں ہیں)

لِّقَوْمٍ (لِ، قَوْمٍ) لِ، حرف جار، کیلئے، قَوْمٍ، مجرور، قوم، لوگوں (لوگوں کیلئے)

یُّؤْمِنُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لاتے ہیں)

وَاللّٰہُ جَعَلَ لَکُمْ مِّنْ بُیُوْتِکُمْ سَکَنًا	اور اللہ نے تمہارے لیے تمہارے گھروں میں رہنے کی جگہ بنادی ہے

وَ اللّٰہُ جَعَلَ (وَ، اَللّٰہُ، جَعَلَ) وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰہُ، اللہ، جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، اس نے بنادی (اور اللہ نے بنادی ہے)

لَکُمْ (لَ، کُمْ) لَ، حرف جار، لیے، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے)

مِّنْ بُیُوْتِکُمْ (مِنْ، بُیُوْتِ، کُمْ) مِنْ، حرف جار بمعنی فِیْ، میں، بُیُوْتِ، مجرور، مضاف، گھروں، واحد، بَیْتٌ، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے گھروں میں)

سَکَنًا، سُکُوْنٌ، سے اسم (رہنے کی جگہ، تسکین، آرام، رحمت، سکون)

وَّجَعَلَ لَکُمْ مِّنْ جُلُوْدِ الْاَنْعَامِ بُیُوْتًا تَسْتَخِفُّوْنَهَا یَوْمَ ظَعْنِکُمْ وَ یَوْمَ اِقَامَتِکُمْ ۙ	اور اس نے تمہارے لیے چوپاؤں کی کھالوں سے گھر بنائے ۔ تم انہیں اپنے سفر کے دن اور اپنے قیام کے دن ہلکا پھلکا پاتے ہو۔

وَّ، حرف عطف (اور) جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا (اس نے بنائے) لَکُمْ (لَ، کُمْ) لَ، حرف جار، لیے، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے)

مِّنْ جُلُوْدِ الْاَنْعَامِ (مِنْ، جُلُوْدِ، اَلْاَنْعَامِ) مِنْ، حرف جار، سے، جُلُوْدِ، مجرور، مضاف، جلدوں، چمڑوں، کھالوں، واحد، جِلْدٌ، اَلْاَنْعَامِ، مضاف الیہ، چوپاؤں کی، مویشیوں، واحد، نِعَمٌ (چوپاؤں کی کھالوں سے) بُیُوْتًا، گھروں، واحد، بَیْتٌ،

تَسۡتَخِفُّوۡنَهَا (تَسۡتَخِفُّوۡنَ، هَا) تَسۡتَخِفُّوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِسۡتَخَفَّ یَسۡتَخِفُّ، مصدر اِسۡتِخۡفَافٌ، ہلکا پلکا پانا، ہلکا سمجھنا، تم ہلکا پھلکا پاتے ہو، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع جُلُوۡدِ الۡاَنۡعَامِ ہے (تم انہیں ہلکا پھلکا پاتے ہو)

یَوۡمَ ظَعۡنِكُمۡ (یَوۡمَ، ظَعۡنِ، كُمۡ) یَوۡمَ، مضاف، اسم ظرف، دن، ظَعۡنِ، مضاف الیہ، مضاف، اسم و مصدر، سفر کرنا، کوچ کرنا، ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا، سفر، كُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے، اپنے (اپنے سفر کے دن) وَ، حرف عطف (اور)

یَوۡمَ اِقَامَتِكُمۡ (یَوۡمَ اِقَامَةِ، كُمۡ) یَوۡمَ، مضاف، اسم ظرف، دن، اِقَامَةِ، مضاف الیہ، مضاف، اسم و مصدر، اقامت، قیام، كُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے قیام کے دن)

وَمِنۡ اَصۡوَافِهَا وَ اَوۡبَارِهَا وَ اَشۡعَارِهَاۤ اَثَاثًا وَّ مَتَاعًا اِلٰی حِیۡنٍ ﴿۸۰﴾	اور ان کی اونوں سے اور ان کی پشموں سے اور ان کے بالوں سے گھر کا سامان اور ایک وقت تک فائدہ اٹھانے کی چیزیں (بنائیں)

وَ، حرف عطف (اور) مِنۡ اَصۡوَافِهَا (مِنۡ، اَصۡوَافِ، هَا) مِنۡ، حرف جار، سے، اَصۡوَافِ، مجرور، مضاف، بھیڑوں کی اونوں، واحد، صَوۡفٌ، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع جُلُوۡدِ الۡاَنۡعَامِ ہے (ان کی اونوں سے) وَ، حرف عطف (اور)

اَوۡبَارِهَا (اَوۡبَارِ، هَا) اَوۡبَارِ، مضاف، اونٹ کی پشموں، واحد، وُبۡرٌ، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کی، ضمیر کا مرجع جُلُوۡدِ الۡاَنۡعَامِ ہے (ان کی پشموں سے) وَ، حرف عطف (اور)

اَشۡعَارِهَاۤ (اَشۡعَارِ، هَا) اَشۡعَارِ، مضاف، بالوں، واحد، شَعۡرٌ، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع جُلُوۡدِ الۡاَنۡعَامِ ہے (ان کے بالوں)

اَثَاثًا، گھر کا سامان، مال و اسباب، اثاثہ جات، اس کا واحد نہیں ہوتا، وَّ، حرف عطف (اور)

مَتَاعًا، اسم مفرد نکرہ، اسم مصدر بمعنی مصدر (فائدہ اٹھانے کی چیز)

اِلٰی حِیۡنٍ، اِلٰی، حرف جار، تک، حِیۡنٍ، مجرور، اسم ظرف، ایک وقت، ایک مدت (ایک وقت تک)

وَاللّٰهُ جَعَلَ لَکُمۡ مِّمَّا خَلَقَ ظِلٰلًا وَّجَعَلَ لَکُمۡ مِّنَ الۡجِبَالِ اَکۡنَانًا	اور اللہ نے تمہارے لیے ان (چیزوں) سے جو اس نے پیدا کیں سائے بنائے اور اس نے تمہارے لیے پہاڑوں میں پناہ گاہیں بنائیں۔

وَ اللّٰهُ جَعَلَ (وَ، اَللّٰهُ، جَعَلَ) وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ، جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ یَجۡعَلُ، مصدر جَعۡلًا، بنانا، اس نے بنائے (اور اللہ نے بنائے)

لَکُمۡ (لَ، کُمۡ) لَ، حرف جار، لیے، کُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے)

مِّمَّا (مِنۡ، مَا) مِنۡ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (ان سے جو)

خَلَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَلَقَ یَخۡلُقُ، مصدر خَلۡقًا، پیدا کرنا (اس نے پیدا کیں)

ظِلٰلًا (سائے) واحد، ظِلٌّ، وَّ، حرف عطف (اور)

جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ یَجۡعَلُ، مصدر جَعۡلًا، بنانا (اس نے بنائیں)

لَکُمۡ (لَ، کُمۡ) لَ، حرف جار، لیے، کُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے)

مِّنَ الۡجِبَالِ (مِنۡ، اَلۡجِبَالِ) مِنۡ، حرف جار بمعنی فِیۡ، میں، اَلۡجِبَالِ، مجرور، پہاڑوں، واحد، جَبَلٌ (پہاڑوں میں) اَکۡنَانًا، غاریں، چھپنے کی جگہ، پناہ گاہیں، واحد، کِنٌّ،

وَّجَعَلَ لَکُمۡ سَرَابِیۡلَ تَقِیۡکُمُ الۡحَرَّ وَ سَرَابِیۡلَ تَقِیۡکُمۡ بَاۡسَکُمۡ ؕ	اور اس نے تمہارے لیے قمیضیں بنائیں وہ تمہیں گرمی سے بچاتی ہیں اور وہ قمیضیں (زرہیں) تمہیں تمہاری لڑائی میں بچاتی ہیں۔

وَّ، حرف عطف (اور) جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ یَجۡعَلُ، مصدر جَعۡلًا، بنانا (اس نے بنائیں) لَکُمۡ (لَ، کُمۡ) لَ، حرف جار، لیے، کُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے)

سَرَابِيۡلَ (قمیضیں) کرتے، واحد، سِرۡبَالٌ،

تَقِيۡكُمۡ (تَقِيۡ، كُمۡ) تَقِيۡ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب وَقٰى يَقِيۡ، مصدر وِقَايَةٌ، بچانا، محفوظ رکھنا، وہ بچاتی، كُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ تمہیں بچاتی ہیں) الۡحَرَّ (گرمی) وَ، حرف عطف (اور)

سَرَابِيۡلَ (قمیضیں) تَقِيۡكُمۡ (تَقِيۡ، كُمۡ) تَقِيۡ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب وَقٰى يَقِيۡ، مصدر وِقَايَةٌ، بچانا، محفوظ رکھنا، وہ بچاتی ہیں، كُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ تمہیں بچاتی ہیں)

بَاۡسَكُمۡ (بَاۡسَ، كُمۡ) بَاۡسَ، مضاف، سختی، جنگ کی شدت، لڑائی، كُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری لڑائی میں)

كَذٰلِكَ يُتِمُّ نِعۡمَتَهٗ عَلَيۡكُمۡ لَعَلَّكُمۡ تُسۡلِمُوۡنَ ﴿۸۱﴾	اسی طرح وہ اپنی نعمت تم پر پوری کرتا ہے تاکہ تم فرمانبردار بن جاؤ۔

كَذٰلِكَ، كَ، حرف تشبیہ، مانند، طرح، جیسا، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اسی، اس (اسی طرح)

يُتِمُّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَتَمَّ يُتِمُّ، مصدر اِتۡمَامٌ، پورا کرنا (وہ پوری کرتا ہے)

نِعۡمَتَهٗ (نِعۡمَتَ، هٗ) نِعۡمَتَ، مضاف، نعمت، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی نعمت)

عَلَيۡكُمۡ (عَلٰى، كُمۡ) عَلٰى، حرف جار، پر، كُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)

لَعَلَّكُمۡ (لَعَلَّ، كُمۡ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، تاکہ، كُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تاکہ تم)

تُسۡلِمُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَسۡلَمَ يُسۡلِمُ، مصدر اِسۡلَامٌ، تابعدار ہونا، فرمانبرداری کرنا (تم فرمانبردار بن جاؤ)

فَاِنۡ تَوَلَّوۡا فَاِنَّمَا عَلَيۡكَ الۡبَلٰغُ الۡمُبِيۡنُ ﴿۸۲﴾	پھر اگر وہ پھر جائیں تو آپ کے ذمے سوائے اس کے نہیں کہ پیغام کھول کر پہنچا دینا ہے۔

فَاِنۡ (فَ، اِنۡ) فَ، حرف عطف، پھر، اِنۡ، شرطیہ، اگر (پھر اگر)

تَوَلَّوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب تَوَلّٰى يَتَوَلّٰى، مصدر تَوَلِّيٌ، منہ موڑنا، پھر جانا، اِنۡ کی وجہ سے ترجمہ (وہ پھر

جائیں) فَاِنَّمَا(فَ ،اِنَّمَا) فَ، حرف عطف، تو، اِنَّمَا، کلمہ حصر، بے شک، صرف، سوائے اس کے نہیں (تو سوائے اس کے نہیں) عَلَيْكَ(عَلٰى ،كَ) عَلٰى، حرف جار، پر کے ذمے، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ کے ذمے) الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ(اَلْبَلٰغُ، اَلْمُبِيْنُ) اَلْبَلٰغُ، موصوف، مصدر ہے، پہنچادینا، کافی ہونا، قرآن مجید میں بمعنی تبلیغ آیا ہے، اَلْمُبِيْنُ، صفت، اِبَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، ظاہر کرنے والا، واضح طور ، صریح، کھول کر (کھول کر پیغام پہنچادینا ہے)

يَعْرِفُوْنَ نِعْمَتَ اللّٰهِ ثُمَّ يُنْكِرُوْنَهَا وَ اَكْثَرُهُمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۳﴾	وہ اللہ کی نعمت کو پہچانتے ہیں پھر وہ اس کا انکار کرتے ہیں اور ان میں سے اکثر ناشکری کرنے والے ہیں۔

ع ۱۷

يَعْرِفُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَرَفَ يَعْرِفُ، مصدر عِرْفَانٌ، پہچاننا (وہ پہچانتے ہیں)

نِعْمَتَ اللّٰهِ(نِعْمَتَ ،اَللّٰهِ)نِعْمَتَ، مضاف نعمت، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی نعمت)

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) يُنْكِرُوْنَهَا(يُنْكِرُوْنَ ،هَا) يُنْكِرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَنْكَرَ يُنْكِرُ، مصدر اِنْكَارًا، انکار کرنا، وہ انکار کرتے ہیں، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کا (وہ اس کا انکار کرتے ہیں)

وَ، حرف عطف (اور) اَكْثَرُهُمْ (اَكْثَرُ ،هُمْ) اَكْثَرُ، مضاف، كَثْرَةٌ، سے افعل التفضیل کا صیغہ، بہت زیادہ، اکثر، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان میں (ان میں سے اکثر)

الْكٰفِرُوْنَ، كُفْرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، کفر کرنے والے، انکار کرنے والے ناشکری کرنے والے

وَ يَوْمَ نَبْعَثُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا ثُمَّ لَا يُؤْذَنُ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿۸۴﴾	اور جس دن ہم ہر امت سے ایک گواہ کھڑا کریں گے پھر ان لوگوں کو اجازت نہیں دی جائے گی جنہوں نے کفر کیا اور نہ ان کے عذر قبول کیے جائیں گے۔

وَ، حرف عطف (اور) يَوْمَ، اسم ظرف زمان ((جس) دن)

نَبْعَثُ، فعل مضارع جمع متکلم بَعَثَ يَبْعَثُ، مصدر بَعْثًا، بھیجنا، موت کے بعد دوبارہ اٹھانا، کھڑا کرنا (ہم کھڑا کریں گے) مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ(مِنْ، كُلِّ، اُمَّةٍ)مِنْ، حرف جار، سے، كُلِّ، مجرور، مضاف، تمام، ہر،

اُمَّةٍ، مضاف الیہ، امت (ہر امت سے) شَهِيۡدًا، شَهَادَةٌ وَ شُهُوۡدَةٌ، سے اسم فاعل واحد مذکر، احوال کہنے والا (ایک گواہ) ثُمَّ، حرف عطف (پھر)

لَا يُؤۡذَنُ، فعل مضارع مجہول منفی واحد مذکر غائب اَذِنَ يَاۡذَنُ، مصدر اِذۡنًا، اجازت دینا (اسے اجازت نہیں دی جائے گی) لِلَّذِيۡنَ (لِ، اَلَّذِيۡنَ) لِ، حرف جار، کو، اَلَّذِيۡنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (ان لوگوں کو جنہوں نے) كَفَرُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكۡفُرُ، مصدر كُفۡرًا، کفر کرنا (انہوں نے کفر کیا) وَلَا هُمۡ، وَ، حرف عطف، اور، لَا، نہ، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (اور نہ ان کے) يُسۡتَعۡتَبُوۡنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب اِسۡتَعۡتَبَ يَسۡتَعۡتِبُ، مصدر اِسۡتِعۡتَابًا، رضاجوئی کرنا، عتاب کو دور کرنا، عذر قبول کرنا، توبہ کا مطالبہ کرنا (ان کے عذر قبول کیے جائیں گے)

وَ اِذَا رَاَ الَّذِيۡنَ ظَلَمُوا الۡعَذَابَ فَلَا يُخَفَّفُ عَنۡهُمۡ وَلَا هُمۡ يُنۡظَرُوۡنَ ﴿۸۵﴾	اور جب وہ لوگ جنہوں نے ظلم کیا عذاب کو دیکھیں گے تو وہ ان سے کم نہیں کیا جائے گا اور نہ انہیں مہلت دی جائے گی۔

وَ اِذَا، وَ، حرف عطف، اور، اِذَا، اسم ظرف زمان، مستقبل بمعنی شرط جب (اور جب)

رَاَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب رَاٰی يَرٰی، مصدر رُؤۡيَةٌ، دیکھنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ دیکھے گا)

اَلَّذِيۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

ظَلَمُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب ظَلَمَ يَظۡلِمُ، مصدر ظُلۡمًا، ظلم کرنا (اُنہوں نے ظلم کیا)

اَلۡعَذَابَ (عذاب) فَلَا يُخَفَّفُ (فَ، لَا يُخَفَّفُ) فَ، حرف عطف، تو، لَا يُخَفَّفُ، فعل مضارع مجہول منفی واحد مذکر غائب خَفَّفَ يُخَفِّفُ، مصدر تَخۡفِيۡفًا، کم کرنا، ہلکا کرنا، وہ کم نہیں کیا جائے گا (تو وہ کم نہیں کیا جائے گا) عَنۡهُمۡ (عَنۡ، هُمۡ) عَنۡ، حرف جار، سے، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے)

وَلَا هُمۡ، وَ، حرف عطف، اور، لَا، نہ، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (اور نہ انہیں)

یُنۡظَرُوۡنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب اَنۡظَرَ یُنۡظِرُ، مصدر اِنۡظَارٌ، مہلت دینا (انہیں مہلت دی جائے گی)

وَ اِذَا رَاَ الَّذِیۡنَ اَشۡرَکُوۡا شُرَکَآءَہُمۡ قَالُوۡا رَبَّنَا ہٰۤؤُلَآءِ شُرَکَآؤُنَا الَّذِیۡنَ کُنَّا نَدۡعُوۡا مِنۡ دُوۡنِکَ ۚ	اور جب وہ لوگ جنہوں نے شریک بنائے اپنے شریکوں کو دیکھیں گے (تو) وہ کہیں گے اے ہمارے رب! یہ ہمارے وہ شریک ہیں جنہیں ہم تیرے سوا پکارا کرتے تھے

وَاِذَا، وَ، حرف عطف، اور، اِذَا، اسم ظرف زمان، متضمن بمعنی شرط، جب (اور جب)

رَاَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤۡیَۃٌ، دیکھنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ دیکھے گا)

اَلَّذِیۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

اَشۡرَکُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَشۡرَكَ یُشۡرِكُ، مصدر اِشۡرَاکًا، شرک کرنا، شریک بنانا (اُنہوں نے شریک بنائے) شُرَکَآءَہُمۡ (شُرَکَآءَ، ہُمۡ) شُرَکَآءَ، مضاف، شریکوں، باطل معبودوں، ہُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے شریکوں کو)

قَالُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ کہیں گے)

رَبَّنَا، اصل میں، یَا رَبَّنَا، تھا (یَا، رَبَّ، نَا) یَا، حرف ندا محذوف ہے، اے، رَبَّنَا، منادٰی، رَبَّ، مضاف، رب، پروردگار، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (اے ہمارے رب)

ہٰۤؤُلَآءِ، اسم اشارہ جمع مذکر قریب (یہ) شُرَکَآؤُنَا (شُرَکَآؤُ، نَا) شُرَکَآؤُ، مضاف، شریکوں، واحد، شَرِیۡكٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے شریک) اَلَّذِیۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ جنہیں)

کُنَّا، فعل ماضی جمع متکلم کَانَ یَکُوۡنُ، مصدر کَوۡنًا، ہونا (ہم تھے)

نَدۡعُوۡا، فعل مضارع جمع متکلم دَعَا یَدۡعُوۡ، مصدر دَعۡوَۃٌ، بلانا، پکارنا (ہم پکارا کرتے)

مِنۡ دُوۡنِكَ (مِنۡ، دُوۡنِ، كَ) مِنۡ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوۡنِ، مجرور، مضاف، علاوہ، سوا،

لَكَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے، تیرے (تیرے سوا)

فَاَلۡقَوۡا اِلَيۡهِمُ الۡقَوۡلَ اِنَّكُمۡ لَـكٰذِبُوۡنَ ؁ۚ۸۶	تو وہ (شرکاء) ان کی طرف بات پھینک ماریں گے بلاشبہ تم یقیناً جھوٹے ہو۔

فَاَلۡقَوۡا (فَ، اَلۡقَوۡا) فَ، حرف عطف، تو، اَلۡقَوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَلۡقٰی یُلۡقِیۡ، مصدر اِلۡقَآءٌ، ڈالنا، پھینک مارنا، ترجمہ بحوالہ قیامت، وہ پھینک ماریں گے (تو وہ پھینک ماریں گے)

اِلَيۡهِمُ (اِلٰی، هِمۡ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، هِمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کی طرف)

الۡقَوۡلَ (بات) اِنَّكُمۡ (اِنَّ، كُمۡ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ، كُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (بلاشبہ تم) لَـكٰذِبُوۡنَ (لَ، كٰذِبُوۡنَ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، كٰذِبُوۡنَ، كِذۡبٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، جھوٹ بولنے والے، جھوٹے، واحد، كَاذِبٌ (یقیناً جھوٹے)

وَ اَلۡقَوۡا اِلَى اللّٰهِ يَوۡمَئِذِ اِلسَّلَمَ وَضَلَّ عَنۡهُمۡ مَّا كَانُوۡا يَفۡتَرُوۡنَ ؁۸۷	اور اس دن وہ اللہ کی طرف فرمانبرداری پیش کریں گے اور ان سے گم ہو جائے گا جو وہ جھوٹ باندھتے تھے۔

وَ، حرف عطف (اور) اَلۡقَوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَلۡقٰی یُلۡقِیۡ، مصدر اِلۡقَآءٌ، ڈالنا، پیش کرنا، پھینک مارنا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ پیش کریں گے)

اِلَى اللّٰهِ (اِلٰی، اَللّٰهِ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کی طرف)

يَوۡمَئِذٍ (يَوۡمَ، اِذٍ) يَوۡمَ، مضاف، دن، اِذٍ، مضاف الیہ، اس (اس دن)

اَلسَّلَمَ، تَسۡلِيۡمٌ، مصدر سے اسم، فرمانبرداری، اطاعت (عاجزی) وَ، حرف عطف (اور)

ضَلَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب ضَلَّ يَضِلُّ، مصدر ضَلَالًا، گمراہ ہونا، گم ہونا، حوالہ قیامت کی وجہ سے ترجمہ (گم ہو جائے گا) عَنۡهُمۡ (عَنۡ، هُمۡ) عَنۡ، حرف جار، سے، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے) مَّا، اسم موصول (جو) كَانُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (وہ تھے)

يَفۡتَرُوۡنَ فعل مضارع جمع مذکر غائب اِفۡتَرٰی يَفۡتَرِيۡ مصدر اِفۡتِرَآءٌ، جھوٹ باندھنا (وہ جھوٹ

باندھتے)

اَلَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا وَصَدُّوۡا عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ زِدۡنٰهُمۡ عَذَابًا فَوۡقَ الۡعَذَابِ بِمَا كَانُوۡا يُفۡسِدُوۡنَ ۝	وہ لوگ جنہوں نے کفر کیااور اُنہوں نے اللہ کی راہ سے روکا ہم انہیں عذاب پر عذاب زیادہ دیں گے اس وجہ سے جو وہ فساد کرتے تھے۔

اَلَّذِيۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

كَفَرُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكۡفُرُ، مصدر كُفۡرًا، کفر کرنا، انکار کرنا (اُنہوں نے کفر کیا)

وَ، حرف عطف (اور) صَدُّوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب صَدَّ يَصُدُّ، مصدر صَدًّا، صُدُوۡدًا، رکنا، روکنا (اُنہوں نے روکا) عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ (عَنۡ، سَبِيۡلِ، اَللّٰهِ) عَنۡ، حرف جار، سے، سَبِيۡلِ، مجرور، مضاف، راہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی راہ سے)

زِدۡنٰهُمۡ (زِدۡنَا، هُمۡ) زِدۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم زَادَ يَزِيۡدُ، مصدر زِيَادَةٌ، زیادہ دینا، حوالہ قیامت ترجمہ، ہم زیادہ دیں گے، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (ہم انہیں زیادہ دیں گے) عَذَابًا (عذاب)

فَوۡقَ الۡعَذَابِ (فَوۡقَ، اَلۡعَذَابِ) فَوۡقَ، مضاف، اسم ظرف، اوپر، پر اَلۡعَذَابِ، مضاف الیہ، عذاب (عذاب پر) بِمَا (بِ، مَا) بِ، حرف جار، وجہ سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس وجہ سے جو)

كَانُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (وہ تھے)

يُفۡسِدُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَفۡسَدَ يُفۡسِدُ، مصدر اِفۡسَادًا، فساد کرنا (وہ فساد کرتے)

وَيَوۡمَ نَبۡعَثُ فِىۡ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيۡدًا عَلَيۡهِمۡ مِّنۡ اَنۡفُسِهِمۡ وَجِئۡنَا بِكَ شَهِيۡدًا عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ ؕ	اور جس دن ہم ہر امت میں ان پر انہی میں سے ایک گواہ کھڑا کریں گے اور آپ کو ان لوگوں پر گواہ لائیں گے

وَ، حرف عطف (اور) يَوۡمَ، اسم ظرف زمان ((جس) دن)

نَبۡعَثُ، فعل مضارع جمع متکلم بَعَثَ یَبۡعَثُ، مصدر بَعۡثًا، موت کے بعد دوبارہ اٹھانا، کھڑا کرنا (ہم کھڑا کریں گے) فِیۡ کُلِّ اُمَّةٍ، فِیۡ، حرف جار، میں، کُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، اُمَّةٍ، مضاف الیہ، امت (ہر امت میں)

شَهِیۡدًا، شُهُوۡدًا، سے اسم فاعل واحد مذکر (ایک گواہ، شاہد، احوال کہنے والا)

عَلَیۡهِمۡ (عَلٰی، هِمۡ) عَلٰی، حرف جار، پر، هِمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر)

مِّنۡ اَنۡفُسِهِمۡ (مِنۡ، اَنۡفُسِ، هِمۡ) مِنۡ، حرف جار، سے، اَنۡفُسِ، مجرور، مضاف، نفسوں، جانوں، هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے نفسوں میں سے، انہی میں سے)

وَ، حرف عطف (اور) جِئۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَآءَ یَجِیۡٓءُ، مصدر مَجِیۡٓءٌ، آنا، صلہ میں لفظ باء سے شروع ہو رہا ہے اس لیے ترجمہ، لانا، اور احوال قیامت سے ترجمہ ہوگا (ہم لائیں گے)

بِكَ (بِ، كَ) بِ، حرف جار، کو، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ کو)

شَهِیۡدًا، شَهَادَةٌ وَشُهُوۡدًا، سے اسم فاعل (گواہ، شاہد)

عَلٰی هٰۤؤُلَآءِ، عَلٰی، حرف جار، پر، هٰۤؤُلَآءِ، مجرور، اسم اشارہ جمع قریب، ان لوگوں (ان لوگوں پر)

وَ نَزَّلۡنَا عَلَیۡكَ الۡكِتٰبَ تِبۡیَانًا لِّكُلِّ شَیۡءٍ وَّ هُدًی وَّ رَحۡمَةً وَّ بُشۡرٰی لِلۡمُسۡلِمِیۡنَ ﴿٨٩﴾ ع	اور ہم نے آپ پر یہ کتاب نازل کی (جس میں) ہر چیز کا کھلا بیان ہے اور مسلمانوں کیلئے ہدایت اور رحمت اور خوشخبری ہے۔

ع ١٢ ٦ ١٨

وَ، حرف عطف (اور) نَزَّلۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم نَزَّلَ یُنَزِّلُ، مصدر تَنۡزِیۡلًا، اتارنا، نازل کرنا (ہم نے نازل کی) عَلَیۡكَ (عَلٰی، كَ) عَلٰی، حرف جار، پر، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ پر)

الۡكِتٰبَ، کتاب (قرآن) تِبۡیَانًا، مصدر ہے، بَانَ یَبِیۡنُ، کا، کھلا بیان (وضاحت)

لِّكُلِّ شَیۡءٍ (لِ، كُلِّ، شَیۡءٍ) لِ، حرف جار، کا، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، شَیۡءٍ، مضاف الیہ، چیز (ہر چیز کا)

وَّ، حرف عطف (اور) هُدًی، اسم مصدر (ہدایت) وَّ، حرف عطف (اور) رَحۡمَةً، مصدر (رحمت)

وَّ، حرف عطف (اور) بُشۡرٰی، اسم (خوشخبری)

لِلۡمُسۡلِمِیۡنَ (لِ، اَلۡمُسۡلِمِیۡنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلۡمُسۡلِمِیۡنَ، مجرور، اِسۡلَامٌ، سے اسم فاعل جمع مذکر، مسلمانوں، فرمانبرداروں، واحد، مُسۡلِمٌ (مسلمانوں کیلئے)

اِنَّ اللّٰہَ یَاۡمُرُ بِالۡعَدۡلِ وَالۡاِحۡسَانِ وَ اِیۡتَآیِٔ ذِی الۡقُرۡبٰی وَ یَنۡہٰی عَنِ الۡفَحۡشَآءِ وَالۡمُنۡکَرِ وَالۡبَغۡیِ ۚ	بے شک اللہ تعالیٰ عدل اور احسان اور قرابت والوں کو دینے کا حکم دیتا ہے اور وہ بے حیائی اور برے کام اور ظلم وزیادتی سے منع کرتا ہے۔

اِنَّ اللّٰہَ (اِنَّ، اَللّٰہَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰہَ، اللہ (بے شک اللہ)

یَاۡمُرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَمَرَ یَاۡمُرُ، مصدر اَمۡرًا، حکم دینا (وہ حکم دیتا ہے)

بِالۡعَدۡلِ (بِ، اَلۡعَدۡلِ) بِ، حرف جار، کا، اَلۡعَدۡلِ، مجرور، عدل (عدل کا) وَ، حرف عطف (اور) الۡاِحۡسَانِ، نیکی (احسان) وَ، حرف عطف (اور) اِیۡتَآیِٔ، مصدر (دینا)

ذِی الۡقُرۡبٰی (ذِیۡ، اَلۡقُرۡبٰی) ذِیۡ، مضاف، والا، صاحب، اسماء ستہ مکبّرہ میں سے ہے، اَلۡقُرۡبٰی، اسم مصدر، رشتہ داری، قرابت (قرابت والے) وَ، حرف عطف (اور) یَنۡہٰی، فعل مضارع واحد مذکر غائب نَہٰی یَنۡہٰی، مصدر نَہۡیٌ، روکنا، منع کرنا (وہ منع کرتا ہے) عَنِ الۡفَحۡشَآءِ (عَنۡ، اَلۡفَحۡشَآءِ) عَنۡ، حرف جار، سے، اَلۡفَحۡشَآءِ، مجرور، اسم (برائی، بے حیائی) وَ، حرف عطف (اور) اَلۡمُنۡکَرِ اِنۡکَارٌ، مصدر سے اسم مفعول، وہ قول و فعل جن سے شریعت نے منع کیا ہو (برے کام) وَ، حرف عطف (اور)

اَلۡبَغۡیِ، مصدر، میانہ روی سے بڑھنے کی خواہش، سرکشی، ضد (ظلم وزیادتی)

یَعِظُکُمۡ لَعَلَّکُمۡ تَذَکَّرُوۡنَ ﴿۹۰﴾	وہ تمہیں نصیحت کرتا ہے تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔

یَعِظُکُمۡ (یَعِظُ، کُمۡ) یَعِظُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب وَعَظَ یَعِظُ، مصدر وَعۡظًا، نصیحت کرنا، وہ نصیحت کرتا ہے، کُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ تمہیں نصیحت کرتا ہے)

لَعَلَّكُمْ (لَعَلَّ، كُمْ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، تاکہ، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تاکہ تم)

تَذَكَّرُوْنَ، اصل میں تَتَذَكَّرُوْنَ، تھا، ایک تا، تخفیف کیلئے حذف ہے، فعل مضارع جمع مذکر حاضر تَذَكَّرَ يَتَذَكَّرُ، مصدر تَذَكُّرٌ، نصیحت حاصل کرنا (تم نصیحت حاصل کرو)

وَ اَوْفُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ اِذَا عٰهَدْتُّمْ	اور تم اللہ کے عہد کو پورا کرو جب تم عہد کرو۔

وَ، حرف عطف (اور) اَوْفُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَوْفٰى يُوْفِيْ، مصدر اِيْفَآءٌ، وعدہ پورا کرنا (تم پورا کرو)

بِعَهْدِ اللّٰهِ (بِ، عَهْدِ، اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، کو، عَهْدِ، مجرور، مضاف، عہد، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے عہد کو) اِذَا، اسم ظرف زمان، مستقبل پر دلالت کرتا ہے بمعنی شرط (جب)

عٰهَدْتُّمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر عَاهَدَ يُعَاهِدُ، مصدر مُعَاهَدَةٌ، عہد کرنا، معاہدہ کرنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (تم عہد کرو)

وَلَا تَنْقُضُوا الْاَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيْدِهَا وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللّٰهَ عَلَيْكُمْ كَفِيْلًا ۭ	اور تم قسموں کو ان کے پختہ کرنے کے بعد مت توڑو حالانکہ یقیناً تم نے اللہ کو اپنے اوپر ضامن بنایا ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) لَا تَنْقُضُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر نَقَضَ يَنْقُضُ، مصدر نَقْضًا (عہد نامہ) کی بے حرمتی کرنا، ختم کرنا، توڑنا (تم مت توڑو)

الْاَيْمَانَ، قسمیں، واحد، يَمِيْنٌ، اصل معنی داہنے ہاتھ کے ہیں، حلف کیلئے بطور استعارہ استعمال ہوتا ہے۔

بَعْدَ (بعد) تَوْكِيْدِهَا، تَوْكِيْدِ، مضاف، مصدر وَكَّدَ يُوَكِّدُ، کا، پختہ کرنا، استوار کرنا، پختگی،

هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع الْاَيْمَانَ ہے (انکے پختہ کرنے)

وَ، حالیہ (حالانکہ) قَدْ، کلمہ تحقیق (یقیناً)

جَعَلْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا (تم نے بنایا) اللّٰهَ (اللہ)

عَلَيْكُمْ (عَلٰى، كُمْ) عَلٰى، حرف جار، اوپر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے اوپر)

كَفِيْلًا، كِفَالَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (ذمہ دار، ضامن)

اِنَّ اللّٰهَ يَعۡلَمُ مَا تَفۡعَلُوۡنَ ۝۹۱	بے شک اللہ جانتا ہے جو تم کرتے ہو۔

اِنَّ اللّٰهَ (اِنَّ، اَللّٰهَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)

يَعۡلَمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَلِمَ يَعۡلَمُ، مصدر عِلۡمًا، جاننا (وہ جانتا ہے) مَا، اسم موصول (جو)

تَفۡعَلُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر فَعَلَ يَفۡعَلُ، مصدر فِعۡلًا، کام کرنا، کرنا (تم کرتے ہو)

وَلَا تَكُوۡنُوۡا كَالَّتِىۡ نَقَضَتۡ غَزۡلَهَا مِنۡۢ بَعۡدِ قُوَّةٍ اَنۡكَاثًا ؕ	اور تم اس عورت کی طرح نہ ہو جاؤ جس نے اپنا کاتا ہوا سوت مضبوطی (سے کاتنے) کے بعد ٹکڑے ٹکڑے کر کے توڑ ڈالا۔

وَ، حرف عطف (اور) لَا تَكُوۡنُوۡا، فعل نہی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (تم نہ ہو جاؤ)

كَالَّتِىۡ (كَ، اَلَّتِىۡ) كَ، حرف تشبیہ، حرف جار، مانند، طرح، اَلَّتِىۡ مجرور، اسم موصول واحد مؤنث، اس (عورت) جس نے (اس (عورت) کی طرح جس نے)

نَقَضَتۡ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب نَقَضَ يَنۡقُضُ، مصدر نَقۡضًا، توڑنا، ختم کرنا (اس نے توڑ ڈالا)

غَزۡلَهَا (غَزۡلَ، هَا) غَزۡلَ، مضاف، اسم فعل مصدر بمعنی اسم مفعول، کاتا ہوا سوت، هَا، مضاف الیہ ضمیر واحد مؤنث غائب، اپنا (اپنا کاتا ہوا سوت)

مِنۡۢ بَعۡدِ قُوَّةٍ (مِنۡ، بَعۡدِ، قُوَّةٍ) مِنۡ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعۡدِ، مجرور، مضاف، بعد، قُوَّةٍ، مضاف الیہ، طاقت کے، مضبوطی کے (مضبوطی کے بعد) اَنۡكَاثًا، ٹکڑے ٹکڑے، واحد، نِكۡثٌ، جس کے معنی سوت کے ٹکڑے سے ہے، جو دوبارہ کاتنے کیلئے توڑا جائے۔

تَتَّخِذُوۡنَ اَيۡمَانَكُمۡ دَخَلًاۢ بَيۡنَكُمۡ اَنۡ تَكُوۡنَ اُمَّةٌ هِىَ اَرۡبٰى مِنۡ اُمَّةٍ ؕ	تم اپنی قسموں کو اپنے درمیان دھوکہ دینے کا ذریعہ بناتے ہو (اس لیے) کہ ایک جماعت وہ (مال میں دوسری) جماعت سے زیادہ بڑھی ہوئی ہو۔

تَتَّخِذُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذًا، بنانا (تم بناتے ہو)

اَيۡمَانَكُمۡ (اَيۡمَانَ، كُمۡ) اَيۡمَانَ، مضاف، قسمیں، واحد يَمِيۡنٌ، كُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنی (اپنی قسموں کو) دَخَلًا، دَخِلَ يَدۡخَلُ، کا مصدر ہے، ملاوٹ جو فساد کیلئے ہو، فساد، دغا، بہانہ، دھوکہ دینے کا ذریعہ، بَيۡنَكُمۡ (بَيۡنَ، كُمۡ) بَيۡنَ، مضاف، درمیان، كُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے درمیان) اَنۡ، مصدریہ (کہ) تَكُوۡنَ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (وہ ہو) اُمَّةٌ (ایک امت۔ایک جماعت) هِيَ، ضمیر واحد مؤنث غائب (وہ)

اَرۡبٰى، رِبَا، سے جس کے معنی بڑھنے اور چڑھنے کے ہیں، افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ بڑھی ہوئی)

مِنۡ اُمَّةٍ (مِنۡ، اُمَّةٍ) مِنۡ، حرف جار، سے، اُمَّةٍ، مجرور، جماعت ((دوسری) جماعت سے)

اِنَّمَا يَبۡلُوۡكُمُ اللّٰهُ بِهٖ ؕ	اللہ تمہیں اس (عہد) کے ذریعے صرف آزماتا ہے۔

اِنَّمَا، کلمہ حصر (بے شک، صرف، سوائے اس کے نہیں)

يَبۡلُوۡكُمۡ (يَبۡلُوۡ، كُمۡ) يَبۡلُوۡ، فعل مضارع واحد مذکر غائب بَلَا يَبۡلُوۡ، مصدر بَلَآءٌ، آزمانا، وہ آزماتا ہے، كُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ تمہیں آزماتا ہے) اللّٰهُ (اللہ)

بِهٖ (بِ، هٖ) بِ، حرف جار، کے ذریعے، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے ذریعے)

وَ لَيُبَيِّنَنَّ لَكُمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ مَا كُنۡتُمۡ فِيۡهِ تَخۡتَلِفُوۡنَ ﴿۹۲﴾	اور یقیناً قیامت کے دن وہ تمہارے لیے ضرور کھول کر بیان کرے گا جس میں تم اختلاف کرتے تھے۔

وَ، حرف عطف (اور) لَيُبَيِّنَنَّ (لَ، يُبَيِّنَنَّ) لَ، لام تاکید، یقیناً، يُبَيِّنَنَّ، فعل مضارع بانون تاکید ثقیلہ واحد مذکر غائب بَيَّنَ يُبَيِّنُ، مصدر تَبۡيِيۡنٌ، کھول کر بیان کرنا، وہ ضرور کھول کر بیان کرے گا (یقیناً وہ ضرور کھول کر بیان کرے گا) لَكُمۡ (لَ، كُمۡ) لَ، حرف جار، لیے، كُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے) يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ، يَوۡمَ، مضاف، دن، اَلۡقِيٰمَةِ، مضاف الیہ، قیامت کے (قیامت کے دن) مَا، اسم موصول (جس) كُنۡتُمۡ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (تم تھے)

فِيۡهِ (فِیۡ، هِ) فِیۡ، حرف جار، میں، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس میں) تَخۡتَلِفُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِخۡتَلَفَ يَخۡتَلِفُ، مصدر اِخۡتِلَافٌ، اختلاف کرنا (تم اختلاف کرتے)

وَ لَوۡ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمۡ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّ لٰكِنۡ يُّضِلُّ مَنۡ يَّشَآءُ وَ يَهۡدِىۡ مَنۡ يَّشَآءُ ؕ	اور اگر اللہ چاہتا یقیناً وہ تمہیں ایک امت بنادیتا اور لیکن وہ گمراہ کرتا ہے جسے چاہتا ہے اور وہ ہدایت دیتا ہے جسے چاہتا ہے۔

وَ لَوۡ، وَ، حرف عطف، اور، لَوۡ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

شَآءَ اللّٰهُ (شَآءَ، اَللّٰهُ) شَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيۡٓئَةٌ، چاہنا، لَوۡ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ چاہتا، اَللّٰهُ، اللہ (اللہ چاہتا)

لَجَعَلَكُمۡ (لَ، جَعَلَ، كُمۡ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ يَجۡعَلُ، مصدر جَعۡلًا، بنانا، لَوۡ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ بنادیتا، كُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (یقیناً وہ تمہیں بنادیتا)

اُمَّةً وَّاحِدَةً، اُمَّةً، موصوف امت، وَاحِدَةً، صفت، اسم فاعل واحد مؤنث مرفوع نکرہ، ایک (ایک امت)

وَّ، حرف عطف (اور) لٰكِنۡ، حرف استدراک (لیکن)

يُّضِلُّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَضَلَّ يُضِلُّ، مصدر اِضۡلَالًا، گمراہ کرنا (وہ گمراہ کرتا ہے)

مَنۡ، اسم موصول (جسے) يَّشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيۡٓئَةٌ، چاہنا (وہ چاہتا ہے) وَ، حرف عطف (اور) يَهۡدِىۡ، فعل مضارع واحد مذکر غائب هَدٰى يَهۡدِىۡ، مصدر هِدَايَةٌ، ہدایت دینا (وہ ہدایت دیتا ہے) مَنۡ، اسم موصول (جسے)

يَّشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيۡٓئَةٌ، چاہنا (وہ چاہتا ہے)

وَ لَتُسۡـئَلُنَّ عَمَّا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۹۳﴾	اور یقیناً تم اس کے بارے میں ضرور پوچھے جاؤ گے جو تم عمل کیا کرتے تھے۔

وَ، حرف عطف (اور) لَتُسۡـئَلُنَّ، لَ، لام تاکید، یقیناً، تُسۡـئَلُنَّ، فعل مضارع مجہول با نون تاکید ثقیلہ جمع

مذکر حاضر سَاَلَ یَسْئَلُ، مصدر سُؤَالٌ، سوال کرنا، پوچھنا، تم ضرور پوچھے جاؤ گے (یقیناً تم ضرور پوچھے جاؤ گے) عَمَّا (عَنْ، مَا) عَنْ، حرف جار، کے بارے میں، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس کے بارے میں جو)
کُنْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (تم تھے)
تَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَمِلَ یَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (تم عمل کیا کرتے)

وَلَا تَتَّخِذُوْٓا اَیْمَانَکُمْ دَخَلًاۢ بَیْنَکُمْ فَتَزِلَّ قَدَمٌۢ بَعْدَ ثُبُوْتِهَا وَتَذُوْقُوا السُّوْٓءَ بِمَا صَدَدْتُّمْ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ۚ	اور تم اپنی قسموں کو اپنے درمیان دھوکہ دینے کا ذریعہ مت بناؤ ورنہ کوئی قدم (اسلام پر) جمنے کے بعد پھسل جائے گا اور تم برائی (سزا) کا مزہ چکھو گے اس وجہ سے جو تم نے اللہ کی راہ سے روکا۔

وَلَا تَتَّخِذُوْٓا، وَ، حرف عطف، اور، لَا تَتَّخِذُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذًا، بنانا (تم مت بناؤ) اَیْمَانَکُمْ، اَیْمَانَ، مضاف، قسموں، واحد، یَمِیْنٌ، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنی (اپنی قسموں کو) دَخَلًا، دَخِلَ یَدْخَلُ، کا مصدر، دھوکہ دینے کا ذریعہ، بہانہ، دغا، فساد،
بَیْنَکُمْ (بَیْنَ، کُمْ) بَیْنَ، مضاف، درمیان، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے درمیان)
فَتَزِلَّ (فَ، تَزِلَّ) فَ، حرف عطف، سببیہ، ورنہ، تَزِلَّ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب زَلَّ یَزِلُّ، مصدر زَلَلًا، پھسلنا (وہ پھسل جائے گا) قَدَمٌ (کوئی قدم)
بَعْدَ ثُبُوْتِهَا (بَعْدَ، ثُبُوْتِ، هَا) بَعْدَ، مضاف، بعد، ثُبُوْتِ، مضاف الیہ، مضاف، مصدر ہے، جمنا، ثابت رہنا، استوا ہونا، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اپنے (اپنے جمنے کے بعد)
وَ، حرف عطف (اور) تَذُوْقُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر ذَاقَ یَذُوْقُ، مصدر ذَوْقٌ، مزہ چکھنا (تم مزہ چکھو گے) السُّوْٓءَ، سَوْءٌ، مصدر سے اسم (برائی) بِمَا (بِ، مَا) بِ، حرف جار، وجہ سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس وجہ سے جو) صَدَدْتُّمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر صَدَّ یَصُدُّ، مصدر صَدًّا وَصُدُوْدًا، روکنا (تم نے روکا) عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ (عَنْ، سَبِیْلِ، اَللّٰهِ) عَنْ، حرف جار، سے، سَبِیْلِ، مجرور، مضاف، راہ،

اَللّٰہِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اللہ کی (اللہ کی راہ سے)

وَ لَکُمۡ عَذَابٌ عَظِیۡمٌ ﴿۹۴﴾	اور تمہارے لیے بہت بڑا عذاب ہو۔

وَ، حرف عطف (اور) لَکُمۡ (لَ، کُمۡ) لَ، حرف جار، لیے، کُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے) عَذَابٌ عَظِیۡمٌ، عَذَابٌ، موصوف، عذاب، عَظِیۡمٌ، عَظۡمَۃٌ، سے صفت مشبہ، بہت بڑا (بہت بڑا عذاب)

وَلَا تَشۡتَرُوۡا بِعَهۡدِ اللّٰہِ ثَمَنًا قَلِیۡلًا ؕ	اور تم اللہ کے عہد کو تھوڑی سی قیمت کے بدلے میں مت بیچو

وَ، حرف عطف (اور) لَا تَشۡتَرُوۡا، فعل نہی جمع مذکر حاضر اِشۡتَرٰی یَشۡتَرِیۡ، مصدر اِشۡتِرَآءٌ، خریدنا، بیچنا (تم مت بیچو) بِعَهۡدِ اللّٰہِ (بِ، عَهۡدِ، اَللّٰہِ) بِ، حرف جار، بدلے میں، عَهۡدِ، مجرور، مضاف، عہد، اَللّٰہِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے عہد کے بدلے میں)

ثَمَنًا قَلِیۡلًا، ثَمَنًا، موصوف، قیمت، قَلِیۡلًا، قِلَّۃٌ، سے صفت مشبہ، بہت کم، تھوڑی سی (تھوڑی سی قیمت)

اِنَّمَا عِنۡدَ اللّٰہِ هُوَ خَیۡرٌ لَّکُمۡ اِنۡ کُنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۹۵﴾	بے شک (جو) اللہ کے پاس ہے وہ تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم جانتے ہو۔

اِنَّمَا، کلمہ حصر، سوائے اس کے نہیں (بے شک)

عِنۡدَ اللّٰہِ (عِنۡدَ، اَللّٰہِ) عِنۡدَ، مضاف، پاس، ہاں، اَللّٰہِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے پاس)

هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (وہ) خَیۡرٌ (بہتر، اچھا)

لَّکُمۡ (لَ، کُمۡ) لَ، حرف جار، لیے، کُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے)

اِنۡ، شرطیہ (اگر) کُنۡتُمۡ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر کَانَ یَکُوۡنُ، مصدر کَوۡنًا، ہونا، اِنۡ کی وجہ سے ترجمہ (تم ہو) تَعۡلَمُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَلِمَ یَعۡلَمُ، مصدر عِلۡمًا، جاننا (تم جانتے)

مَا عِنۡدَکُمۡ یَنۡفَدُ وَ مَا عِنۡدَ اللّٰہِ بَاقٍ ؕ	جو تمہارے پاس ہے وہ ختم ہو جائے گا اور جو اللہ کے پاس ہے (وہ) باقی رہنے والا ہے۔

مَا، اسم موصول (جو) عِنۡدَكُمۡ (عِنۡدَ، كُمۡ) عِنۡدَ، مضاف، اسم ظرف، پاس، ہاں،
كُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے پاس)
يَنۡفَدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب نَفِدَ يَنۡفَدُ، مصدر نَفَادًا، خرچ ہونا، ختم ہونا (وہ ختم ہو جائے گا)
وَ، حرف عطف (اور) مَا، اسم موصول (جو)
عِنۡدَ اللهِ (عِنۡدَ، اَللهِ) عِنۡدَ، مضاف، اسم ظرف، مضاف، ہاں، پاس، اَللهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے پاس) بَاقٍ، بَقَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (باقی رہنے والا)

وَ لَنَجۡزِيَنَّ الَّذِيۡنَ صَبَرُوۡۤا اَجۡرَهُمۡ بِاَحۡسَنِ مَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ۹٦	اور یقیناً ہم ان لوگوں کو جنہوں نے صبر کیا ان کا اجر ضرور بدلے میں دیں گے اس سے زیادہ بہتر جو وہ عمل کیا کرتے تھے۔

وَ، حرف عطف (اور) لَنَجۡزِيَنَّ (لَ، نَجۡزِيَنَّ) لَ، لام تاکید، یقیناً، نَجۡزِيَنَّ، فعل مضارع بانون تاکید ثقیلہ جمع متکلم جَزٰى يَجۡزِىۡ، مصدر جَزَآءٌ، بدلہ میں دینا، ہم ضرور بدلہ میں دیں گے (یقیناً ہم ضرور بدلے میں دیں گے) اَلَّذِيۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کو جنہوں نے)
صَبَرُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب صَبَرَ يَصۡبِرُ، مصدر صَبۡرًا، صبر کرنا (انہوں نے صبر کیا)
اَجۡرَهُمۡ (اَجۡرَ، هُمۡ) اَجۡرَ، مضاف، اجر، ثواب، بدلہ، هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کا (ان کا اجر) بِاَحۡسَنِ (بِ، اَحۡسَنِ) بِ، حرف جار، سے، اَحۡسَنِ، مجرور، اِحۡسَانٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ، زیادہ بہتر (اس سے زیادہ بہتر) مَا، اسم موصول (جو)
كَانُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (وہ تھے)
يَعۡمَلُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَمِلَ يَعۡمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (وہ عمل کیا کرتے)

مَنۡ عَمِلَ صَالِحًا مِّنۡ ذَكَرٍ اَوۡ اُنۡثٰى وَهُوَ مُؤۡمِنٌ فَلَنُحۡيِيَنَّهٗ حَيٰوةً طَيِّبَةً ۚ	جو نیک عمل کرے مرد ہو یا عورت اس حال میں کہ وہ مومن ہو تو یقیناً ہم اسے ضرور زندگی بخشیں

	گے پاکیزہ زندگی۔

مَنْ،اسم موصول شرطیہ جازم (جو) عَمِلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب عَمِلَ یَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (وہ عمل کرے) صَالِحًا (اچھا نیک) مِّنْ ذَكَرٍ ،مِنْ، حرف جار،سے، ذَكَرٍ، مجرور، مرد (مرد سے)
اَوْ، حرف عطف (یا) اُنْثٰى (عورت) وَهُوَ،وَ، حالیہ،اس حال میں کہ،هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب،وہ(اس حال میں کہ وہ) مُؤْمِنٌ ،اِيْمَانًا، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر،ایمان والا (مومن)

فَلَنُحْيِيَنَّهٗ(فَ.لَ.نُحْيِيَنَّ.هٗ) فَ، حرف عطف،تو،لَ،لام تاکید،یقیناً،نُحْيِيَنَّ، فعل مضارع بانون تاکید ثقیلہ جمع متکلم اَحْيٰى يُحْيِيْ، مصدر اِحْيَآءٌ،زندہ کرنا،زندگی بخشنا،ہم ضرور زندگی بخشیں گے۔
هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب،اسے (تو یقیناً ہم اسے ضرور زندگی بخشیں گے)

حَيٰوةً طَيِّبَةً،حَيٰوةً، موصوف،زندگی، طَيِّبَةً، صفت،طِيْبٌ،سے صفت مشبہ،پاکیزہ (پاکیزہ زندگی)

وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۹۷﴾	اور یقیناً ہم انہیں ان کا اجر ضرور بدلے میں دیں گے اس سے زیادہ بہتر جو وہ عمل کیا کرتے تھے۔

وَ، حرف عطف (اور) لَنَجْزِيَنَّهُمْ ،لَ،لام تاکید،یقیناً،نَجْزِيَنَّ، فعل مضارع بانون تاکید ثقیلہ جمع متکلم جَزٰى يَجْزِيْ، مصدر جَزَآءٌ،بدلہ میں دینا،ضرور ہم بدلہ میں دیں گے،هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب،انہیں (یقیناً ہم انہیں ضرور بدلہ میں دیں گے) اَجْرَهُمْ (اَجْرَ.هُمْ)اَجْرَ، مضاف،اجر،
بدلہ،ثواب،انعام،هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب،ان کا (ان کا اجر)

بِاَحْسَنِ(بِ.اَحْسَنِ)بِ، حرف جار،سے،اَحْسَنِ، مجرور،اِحْسَانٌ،سے افعل التفضیل کا صیغہ،زیادہ بہتر (اس سے زیادہ بہتر) مَا،اسم موصول (جو)

كَانُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا،ہونا (وہ تھے)

يَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (وہ عمل کیا کرتے)

فَاِذَا قَرَاۡتَ الۡقُرۡاٰنَ فَاسۡتَعِذۡ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيۡطٰنِ الرَّجِيۡمِ ۝۹۸	پس جب آپ قرآن پڑھیں تو مردود شیطان سے اللہ کی پناہ مانگیں۔

فَاِذَا (فَ ،اِذَا) فَ، حرف عطف، پس ،اِذَا، اسم ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط، جب (پس جب)

قَرَاۡتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر قَرَاَ يَقۡرَاُ، مصدر قَرَآءَةٌ، پڑھنا ،اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (آپ پڑھیں)

الۡقُرۡاٰنَ (قرآن) فَاسۡتَعِذۡ (فَ ،اِسۡتَعِذۡ) فَ، حرف عطف، تو ،اِسۡتَعِذۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر اِسۡتَعَاذَ يَسۡتَعِيۡذُ، مصدر اِسۡتِعَاذَةٌ، پناہ مانگنا، آپ پناہ مانگیں (تو آپ پناہ مانگیں)

بِاللّٰهِ (بِ ،اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، کی ،اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کی)

مِنَ الشَّيۡطٰنِ الرَّجِيۡمِ (مِنۡ، اَلشَّيۡطٰنِ ،اَلرَّجِيۡمِ) مِنۡ، حرف جار، سے،

اَلشَّيۡطٰنِ، مجرور، موصوف، شیطان ،اَلرَّجِيۡمِ، صفت، رَجۡمٌ، سے اسم مفعول، رجم کیا ہوا، پتھر مارا ہوا، مردود (مردود شیطان سے)

اِنَّهٗ لَيۡسَ لَهٗ سُلۡطٰنٌ عَلَى الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَلٰى رَبِّهِمۡ يَتَوَكَّلُوۡنَ ۝۹۹	بے شک حقیقت یہ ہے کہ اس (شیطان) کا ان لوگوں پر کوئی زور نہیں ہے جو ایمان لائے اور اپنے رب پر توکل کرتے ہیں

اِنَّهٗ (اِنَّ ،هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک ،هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، ضمیر کے بعد جملہ مفسرہ ہے، اس لیے ضمیر شان یا قصہ ہے، حقیقت یہ ہے، بات یہ ہے (بے شک حقیقت یہ ہے)

لَيۡسَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب، اس کا فعل امر اور فعل مضارع نہیں آتا (نہیں ہے)

لَهٗ (لَ ،هٗ) لَ، حرف جار، کا ،هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کا) سُلۡطٰنٌ، قوت، غلبہ، سند (زور)

عَلَى الَّذِيۡنَ، عَلٰى، حرف جار، پر ،اَلَّذِيۡنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (ان لوگوں پر جو)

اٰمَنُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤۡمِنُ، مصدر اِيۡمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

وَ، حرف عطف (اور) عَلٰى رَبِّهِمۡ (عَلٰى، رَبِّ، هِمۡ) عَلٰى، حرف جار، پر، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، پروردگار، هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے رب پر)

يَتَوَكَّلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب تَوَكَّلَ يَتَوَكَّلُ، مصدر تَوَكُّلٌ، بھروسہ کرنا، توکل کرنا (وہ توکل کرتے ہیں)

ع ۱۳ / ۱۱ / ۱۹

اِنَّمَا سُلْطٰنُهٗ عَلَى الَّذِيْنَ يَتَوَلَّوْنَهٗ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِهٖ مُشْرِكُوْنَ ﴿۱۰۰﴾	بے شک صرف اس کا زور ان لوگوں پر ہے جو اس سے دوستی کرتے ہیں اور وہ جو اس کی وجہ سے شریک بنانے والے ہیں۔

اِنَّمَا، کلمہ حصر، سوائے اس کے نہیں، در حقیقت (بے شک صرف)

سُلْطٰنُهٗ (سُلْطٰنُ، هٗ) سُلْطٰنُ، مضاف، زور، غلبہ، طاقت، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کا (اس کا زور) عَلَى الَّذِيْنَ، عَلٰى، حرف جار، پر، اَلَّذِيْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (ان لوگوں پر جو) يَتَوَلَّوْنَهٗ (يَتَوَلَّوْنَ، هٗ) يَتَوَلَّوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب تَوَلّٰى يَتَوَلّٰى، مصدر تَوَلِّيٌ، دوستی کرنا، وہ دوستی کرتے ہیں، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (وہ اس سے دوستی کرتے ہیں) وَ، حرف عطف (اور) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

بِهٖ (بِ، هٖ) بِ، حرف جار، وجہ سے، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کی وجہ سے)

مُشْرِكُوْنَ، اِشْرَاكًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، مشرکوں (شریک بنانے والے)

وَاِذَا بَدَّلْنَآ اٰيَةً مَّكَانَ اٰيَةٍ ۙ وَّاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يُنَزِّلُ قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مُفْتَرٍ ؕ	اور جب ہم کوئی آیت کسی (دوسری) آیت کی جگہ بدل دیتے ہیں اور اللہ اس کو زیادہ جاننے والا ہے جو وہ نازل کرتا ہے تو وہ کہتے ہیں بے شک آپ (خود) گھڑنے والے ہیں۔

وَاِذَا، وَ، حرف عطف، اور، اِذَا، اسم ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط، جب (اور جب)

بَدَّلْنَآ، فعل ماضی جمع متکلم بَدَّلَ يُبَدِّلُ، مصدر تَبْدِيْلًا، بدلنا، تبدیل کرنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (ہم بدل دیتے ہیں) اٰيَةً (کوئی آیت) جمع، اٰيٰتٍ، مَّكَانَ اٰيَةٍ، مَكَانَ، مضاف، اسم ظرف، جگہ، اٰيَةٍ، مضاف الیہ، کسی آیت کی (کسی آیت کی جگہ) وَّاللّٰهُ (وَ، اَللّٰهُ) وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ)

اَعْلَمُ، عِلْمًا، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ جاننے والا)

بِمَا (بِ، مَا) بِ، حرف جار، کو، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس کو جو)

یُنَزِّلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب نَزَّلَ یُنَزِّلُ، مصدر تَنْزِیْلًا، اتارنا، نازل کرنا (وہ نازل کرتا ہے)

قَالُوْٓا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ کہتے ہیں)

اِنَّمَآ، کلمہ حصر، سوائے اس کے نہیں (بے شک) اَنْتَ، ضمیر واحد مذکر حاضر (تو، آپ)

مُفْتَرٍ، اِفْتِرَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (گھڑنے والا)

بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝١٠١	بلکہ ان کے اکثر نہیں جانتے۔

بَلْ، کلمہ اضراب، ماقبل کی نفی کرتا ہے (بلکہ) اَكْثَرُهُمْ (اَكْثَرُ، هُمْ) اَكْثَرُ، مضاف، كَثْرَةٌ، سے افعل التفضیل کا صیغہ، بہت زیادہ، اکثر، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے اکثر)

لَا يَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (وہ نہیں جانتے)

قُلْ نَزَّلَهٗ رُوْحُ الْقُدُسِ مِنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ لِيُثَبِّتَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ هُدًى وَّ بُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ۝١٠٢	آپ کہہ دیجئے (حضرت) جبرائیل (علیہ السلام) نے اسے آپ کے رب کی طرف سے حق کے ساتھ نازل کیا تاکہ وہ ان لوگوں کو ثابت قدم رکھے جو ایمان لائے اور مسلمانوں کیلئے ہدایت اور خوشخبری ہے۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

نَزَّلَهٗ (نَزَّلَ، هٗ) نَزَّلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب نَزَّلَ يُنَزِّلُ، مصدر تَنْزِيْلًا، اتارنا، نازل کرنا، نازل کیا، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (نازل کیا اسے) رُوْحُ الْقُدُسِ، روح القدس (جبرائیل علیہ السلام)

مِنْ رَّبِّكَ (مِنْ، رَّبِّ، كَ) مِنْ، حرف جار بمعنی اِلٰی، کی طرف سے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، پروردگار، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے رب کی طرف سے)

بِالْحَقِّ (بِ، اَلْحَقِّ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلْحَقِّ، مجرور، حق، سچ (حق کے ساتھ)

لِيُثَبِّتَ (لِ، يُثَبِّتَ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، يُثَبِّتَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب ثَبَّتَ يُثَبِّتُ، مصدر تَثْبِيْتًا، ثابت قدم رکھنا، وہ ثابت قدم رکھے (تاکہ وہ ثابت قدم رکھے)

الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کو جو)

اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

وَ، حرف عطف (اور) هُدًى، اسم مصدر (ہدایت) وَّ، حرف عطف (اور) بُشْرٰى (خوشخبری)

لِلْمُسْلِمِيْنَ (لِ، اَلْمُسْلِمِيْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلْمُسْلِمِيْنَ، مجرور، اِسْلَامٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، اسلام والے، مسلمانوں (مسلمانوں کیلئے)

وَلَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ اِنَّمَا يُعَلِّمُهٗ بَشَرٌ ؕ	اور بلاشبہ یقیناً ہم جانتے ہیں کہ بے شک وہ کہتے ہیں سوائے اس کے نہیں کہ اسے ایک آدمی سکھاتا ہے۔

وَلَقَدْ، وَ، حرف عطف، اور، لَ، لام تاکید، بلاشبہ، قَدْ، مزید تاکید کیلئے، کلمہ تحقیق، یقیناً (اور بلاشبہ یقیناً)

نَعْلَمُ، فعل مضارع جمع متکلم عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (ہم جانتے ہیں)

اَنَّهُمْ (اَنَّ، هُمْ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)

يَقُوْلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہتے ہیں)

اِنَّمَا، کلمہ حصر، سوائے اس کے نہیں (بے شک)

يُعَلِّمُهٗ (يُعَلِّمُ، هٗ) يُعَلِّمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَلَّمَ يُعَلِّمُ، مصدر تَعْلِيْمٌ، تعلیم دینا، سکھانا، سکھاتا ہے، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (سکھاتا ہے اسے)

بَشَرٌ، اسم نکرہ (ایک بشر، ایک آدمی)

لِسَانُ الَّذِيْ يُلْحِدُوْنَ اِلَيْهِ اَعْجَمِيٌّ وَّهٰذَا	اس کی زبان جس کی طرف وہ غلط نسبت کرتے ہیں عجمی ہے اور یہ (قرآن) واضح

لِسَانٌ عَرَبِیٌّ مُّبِیۡنٌ ﴿۱۰۳﴾	عربی زبان ہے

لِسَانُ الَّذِیۡ ،لِسَانُ، مضاف ،زبان ،اَلَّذِیۡ، مضاف الیہ ،اسم موصول واحد مذکر ،اس کی جس (اس کی زبان جس کی) یُلۡحِدُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَلۡحَدَ یُلۡحِدُ، مصدر اِلۡحَادًا، غلط نسبت کرنا (وہ غلط نسبت کرتے ہیں) اِلَیۡهِ (اِلٰی ،هٖ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف ،هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب ،اس (اس کی طرف) اَعۡجَمِیٌّ (عجمی) وَّ، حرف عطف (اور) هٰذَا ،اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ) لِسَانٌ (زبان) عَرَبِیٌّ مُّبِیۡنٌ (عَرَبِیٌّ، مُبِیۡنٌ) عَرَبِیٌّ، موصوف، عربی، مُبِیۡنٌ، صفت ،اِبَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل، واضح، کھلی ،ظاہر کرنے والا (واضح عربی)

اِنَّ الَّذِیۡنَ لَا یُؤۡمِنُوۡنَ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ ۙ لَا یَهۡدِیۡهِمُ اللّٰهُ وَ لَهُمۡ عَذَابٌ اَلِیۡمٌ ﴿۱۰۴﴾	بے شک وہ لوگ جو اللہ کی آیات پر ایمان نہیں لاتے اللہ انہیں ہدایت نہیں دیتا اور ان کیلئے دردناک عذاب ہے

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) الَّذِیۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)
لَا یُؤۡمِنُوۡنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤۡمِنُ، مصدر اِیۡمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان نہیں لاتے) بِاٰیٰتِ اللّٰهِ (بِ ،اٰیٰتِ، اللّٰهِ) بِ، حرف جار ،پر ،اٰیٰتِ، مجرور، مضاف ،آیات ،واحد ،اٰیَةٌ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی آیت پر) لَا یَهۡدِیۡهِمۡ (لَا یَهۡدِیۡ ،هِمۡ) لَا یَهۡدِیۡ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب هَدٰی یَهۡدِیۡ، مصدر هِدَایَةٌ، ہدایت دینا، وہ ہدایت نہیں دیتا، هِمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب ،انہیں (وہ انہیں ہدایت نہیں دیتا) اللّٰهُ (اللہ) وَ، حرف عطف (اور) لَهُمۡ (لَ ،هُمۡ) لَ، حرف جار، کیلئے ،هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب ،ان (اور ان کیلئے) عَذَابٌ اَلِیۡمٌ ،عَذَابٌ، موصوف، عذاب ،سزا، اَلِیۡمٌ، صفت ،اَلَمٌ سے بمعنی فاعل صفت مشبہ ،دکھ دینے والا، دردناک (دردناک عذاب)

اِنَّمَا یَفۡتَرِی الۡكَذِبَ الَّذِیۡنَ لَا یُؤۡمِنُوۡنَ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ ۚ	بے شک وہ لوگ جھوٹ گھڑتے ہیں جو اللہ کی آیات پر ایمان نہیں رکھتے۔

اِنَّمَا، کلمہ حصر، سوائے اس کے نہیں (بے شک)

یَفۡتَرِیۡ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اِفۡتَرٰی یَفۡتَرِیۡ، مصدر اِفۡتِرَآءٌ، گھڑنا (وہ گھڑتا ہے)

الۡکَذِبَ (جھوٹ) الَّذِیۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

لَا یُؤۡمِنُوۡنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤۡمِنُ، مصدر اِیۡمَانًا، ایمان رکھنا (وہ ایمان نہیں رکھتے) بِاٰیٰتِ اللّٰہِ (بِ، اٰیٰتِ، اَللّٰہِ) بِ، حرف جار، پر، اٰیٰتِ، مجرور، مضاف، آیات، واحد، اٰیَۃٌ، اَللّٰہِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی آیات پر)

وَ اُولٰٓئِکَ ھُمُ الۡکٰذِبُوۡنَ ﴿۱۰۵﴾	اور وہی لوگ ہی جھوٹے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) اُولٰٓئِکَ، اسم اشارہ جمع مذکر بعید (وہی لوگ) ھُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ، وہی)

الۡکٰذِبُوۡنَ، کِذۡبٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، جھوٹ بولنے والے (جھوٹے)

مَنۡ کَفَرَ بِاللّٰہِ مِنۡۢ بَعۡدِ اِیۡمَانِہٖۤ اِلَّا مَنۡ اُکۡرِہَ وَ قَلۡبُہٗ مُطۡمَئِنٌّۢ بِالۡاِیۡمَانِ	جو اپنے ایمان کے بعد اللہ کے ساتھ کفر کرے سوائے اس کے جو مجبور کیا گیا اور اس کا دل ایمان پر مطمئن ہو۔

مَنۡ، شرطیہ اسم موصول (جو) کَفَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب کَفَرَ یَکۡفُرُ، مصدر کُفۡرًا، کفر کرنا (وہ کفر کرے) بِاللّٰہِ (بِ، اَللّٰہِ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَللّٰہِ، مجرور، اللہ (اللہ کے ساتھ)

مِنۡۢ بَعۡدِ اِیۡمَانِہٖۤ (مِنۡ، بَعۡدِ، اِیۡمَانِ، ہٖ) مِنۡ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعۡدِ، مجرور، مضاف، بعد، اِیۡمَانِ، مضاف الیہ، مضاف، ایمان کے، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے ایمان کے بعد) اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوائے) مَنۡ، اسم موصول (اس کے جو)

اُکۡرِہَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَکۡرَہَ یُکۡرِہُ، مصدر اِکۡرَاہٌ، مجبور کرنا (وہ مجبور کیا گیا)

وَ، حرف عطف (اور) قَلۡبُہٗ (قَلۡبُ، ہٗ) قَلۡبُ، مضاف، دل، ہٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کا (اس کا دل) مُطۡمَئِنٌّ، اِطۡمِیۡنَانٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (مطمئن)

بِالْاِیْمَانِ (بِ، اَلْاِیْمَانِ) بِ، حرف جار، پر، اَلْاِیْمَانِ، مجرور، ایمان (ایمان پر)

وَلٰكِنْ مَّنْ شَرَحَ بِالْكُفْرِ صَدْرًا فَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ مِّنَ اللّٰهِ ۚ	اور لیکن جو کفر کے کیلئے (اپنا) سینہ کھول دے تو ان پر اللہ کی طرف سے غضب ہے۔

وَلٰكِنْ، وَ، حرف عطف، اور، لٰكِنْ، حرف استدراک، حرف مشبہ بالفعل، لیکن (اور لیکن)

مَّنْ، شرطیہ اسم موصول (جو) شَرَحَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب شَرَحَ يَشْرَحُ، مصدر شَرْحًا، پھیلانا، کھول دینا (وہ کھول دے) بِالْكُفْرِ (بِ، اَلْكُفْرِ) بِ، حرف جار، کیلئے، ساتھ، اَلْكُفْرِ، مجرور، کفر (کفر کیلئے) صَدْرًا (سینہ) فَعَلَيْهِمْ (فَ، عَلٰى، هِمْ) فَ، حرف عطف، تو، عَلٰى، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (توان پر) غَضَبٌ، اسم فعل، انتقام (غضب)

مِّنَ اللّٰهِ، مِنْ، حرف جار بمعنی اِلٰی، کی طرف سے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کی طرف سے)

وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۰۶﴾	اور ان کیلئے بہت بڑا عذاب ہے۔

وَلَهُمْ، وَ، حرف عطف، اور، لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (اور ان کیلئے)

عَذَابٌ عَظِيْمٌ، عَذَابٌ موصوف، عذاب، سزا عَظِيْمٌ، عَظْمَةٌ سے صفت مشبہ، بہت بڑا (بہت بڑا عذاب)

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اسْتَحَبُّوا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى الْاٰخِرَةِ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۰۷﴾	یہ اس وجہ سے ہے کہ بے شک اُنہوں نے دنیاوی زندگی کو آخرت پر محبوب رکھا اور بے شک اللہ کافر لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ) بِاَنَّهُمْ (بِ، اَنَّ، هُمْ) بِ، حرف جار، وجہ سے، اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہوں نے (اس وجہ سے کہ بے شک اُنہوں نے) اِسْتَحَبُّوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِسْتَحَبَّ يَسْتَحِبُّ، مصدر اِسْتِحْبَابٌ، دوست رکھنا، محبوب رکھنا، ترجیح دینا (اُنہوں نے محبوب رکھا) اَلْحَيٰوةَ الدُّنْيَا، اَلْحَيٰوةَ، موصوف، زندگی،

اَلدُّنْيَا، صفت، دنیاوی (دنیاوی زندگی) عَلَى الْاٰخِرَةِ (عَلٰی، اَلْاٰخِرَةِ) عَلٰی، حرف جار، پر، کے مقابلے میں، اَلْاٰخِرَةِ، مجرور، آخرت (آخرت پر) وَ، حرف عطف (اور) اَنَّ اللّٰهَ، اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک،

اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ) لَا يَهْدِيْ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب هَدٰى يَهْدِيْ، مصدر هِدَايَةٌ، ہدایت دینا (وہ ہدایت نہیں دیتا) الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ، اَلْقَوْمَ، موصوف، قوم، لوگوں، اَلْكٰفِرِيْنَ، صفت، كُفْرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، کفر کرنے والے، کافروں، واحد، اَلْكَافِرُ (کافر لوگوں)

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَ سَمْعِهِمْ وَ اَبْصَارِهِمْ ۚ	یہ وہ لوگ ہیں جن کے دلوں اور ان کے کانوں اور ان کی آنکھوں پر اللہ نے مہر لگادی۔

اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع مذکر بعید (یہ) الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جن کے)

طَبَعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب طَبَعَ يَطْبَعُ، مصدر طَبْعًا، مہر لگانا (اس نے مہر لگادی) اللّٰهُ (اللہ نے)

عَلٰى قُلُوْبِهِمْ (عَلٰی، قُلُوْبِ، هِمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، قُلُوْبِ، مجرور، مضاف، دلوں، واحد، قَلْبٌ،

هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے دلوں پر) وَ، حرف عطف (اور)

سَمْعِهِمْ (سَمْعِ، هِمْ) سَمْعِ، مضاف، کان، قوت سامعہ، سننا، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے کان) وَ، حرف عطف (اور) اَبْصَارِهِمْ (اَبْصَارِ، هِمْ) اَبْصَارِ، مضاف، آنکھیں، واحد، بَصَرِ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی آنکھیں)

وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ﴿۱۰۸﴾	اور وہی لوگ ہی غافل ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع مذکر بعید (وہی لوگ) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ، وہی)

الْغٰفِلُوْنَ، غَفْلَةٌ، سے اسم فاعل جمع مذکر، غفلت کرنے والے، بے خبر، غافل، واحد، اَلْغَافِلُ،

لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۰۹﴾	کوئی شک نہیں کہ یقیناً وہ لوگ آخرت میں وہی خسارہ اٹھانے والے ہیں۔

لَا جَرَمَ ،يَقِيْنًا، اور، حَقًّا، کا ہم معنی ہے، اس کا معنی لامحالہ تھا وسیع استعمال کے بعد قسم یا حق کے معنی میں مستعمل ہونے لگا (کوئی شک نہیں)

اَنَّهُمْ (اَنَّ، هُمْ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (یقیناً وہ)

فِي الْاٰخِرَةِ (فِيْ، اَلْاٰخِرَةِ) فِيْ، حرف جار، میں، اَلْاٰخِرَةِ، مجرور، آخرت (آخرت میں)

هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہی)

الْخٰسِرُوْنَ، خُسْرَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (خسارہ اٹھانے والے)

ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ هَاجَرُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا فُتِنُوْا ثُمَّ جٰهَدُوْا وَصَبَرُوْٓا ۙ اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۰﴾ ع	پھر بے شک آپ کا رب ان لوگوں کیلئے جنہوں نے ہجرت کی اس کے بعد کہ وہ فتنوں میں ڈالے گئے پھر اُنہوں نے جہاد کیا اور صبر کیا بے شک اس کے بعد آپ کا رب یقیناً بہت بخشنے والا، بہت رحم کرنے والا ہے۔

۱۴ ع ۲۰

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) اِنَّ رَبَّكَ (اِنَّ، رَبَّ، كَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، رَبَّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کا (بے شک آپ کا رب)

لِلَّذِيْنَ (لِ، اَلَّذِيْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلَّذِيْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (ان لوگوں کیلئے جنہوں نے) هَاجَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب هَاجَرَ يُهَاجِرُ، مصدر مُهَاجَرَةٌ، ہجرت کرنا (اُنہوں نے ہجرت کی) مِنْۢ بَعْدِ مَا، مِنْ، حرف جار زائدہ، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعْدِ، مجرور، بعد، مَا، مصدریہ، کہ (اس کے بعد کہ)

فُتِنُوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب فَتَنَ يَفْتِنُ، مصدر فَتْنٌ، فُتُوْنًا، فتنہ میں ڈالنا، آزمانا، دکھ دینا (وہ فتنوں میں ڈالے گئے) ثُمَّ، حرف عطف (پھر)

جٰهَدُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب جَاهَدَ يُجَاهِدُ، مصدر مُجَاهَدَةٌ، جہاد کرنا (اُنہوں نے جہاد کیا)

وَ، حرف عطف (اور) صَبَرُوۡا، افعل ماضی جمع مذکر غائب صَبَرَ یَصۡبِرُ، مصدر صَبۡرًا، صبر کرنا (اُنہوں نے صبر کیا) اِنَّ رَبَّكَ (اِنَّ، رَبَّ، كَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، رَبَّ، مضاف، رب، پروردگار، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کا (بے شک آپ کا رب)

مِنۡۢ بَعۡدِهَا (مِنۡ، بَعۡدِ، هَا) مِنۡ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعۡدِ، مجرور، مضاف، بعد، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے (اس کے بعد)

لَغَفُوۡرٌ (لَ، غَفُوۡرٌ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، غَفُوۡرٌ، اللہ کا صفاتی نام، غُفۡرَانٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت بخشنے والا) رَّحِيۡمٌ، اللہ کا صفاتی نام، رَحۡمَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)

يَوۡمَ تَاۡتِىۡ كُلُّ نَفۡسٍ تُجَادِلُ عَنۡ نَّفۡسِهَا وَتُوَفّٰى كُلُّ نَفۡسٍ مَّا عَمِلَتۡ وَهُمۡ لَا يُظۡلَمُوۡنَ ﴿۱۱۱﴾	جس دن ہر نفس آئے گا کہ وہ اپنی ذات کی طرف سے جھگڑا کرتا ہوگا۔ ہر نفس کو پورا پورا (بدلہ) دیا جائے گا جو اس نے عمل کیا اور وہ ظلم نہیں کیے جائیں گے۔

يَوۡمَ، اسم ظرف (جس دن) تَاۡتِىۡ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب اَتٰى يَاۡتِىۡ، مصدر اِتۡيَانٌ، آنا (آئے گا) كُلُّ نَفۡسٍ، كُلُّ، مضاف، ہر، کل افراد، نَفۡسٍ، مضاف الیہ، نفس، جان (ہر نفس)

تُجَادِلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب جَادَلَ يُجَادِلُ، مصدر مُجَادَلَةٌ، جھگڑا کرنا (وہ جھگڑا کرتا ہوگا) عَنۡ نَّفۡسِهَا (عَنۡ، نَفۡسِ، هَا) عَنۡ، حرف جار، کی طرف سے، نَفۡسِ، مجرور، مضاف، نفس، جان، ذات، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اپنی (اپنی ذات کی طرف سے) وَ، حرف عطف (اور)

تُوَفّٰى، فعل مضارع مجہول واحد مؤنث غائب وَفّٰى يُوَفِّىۡ، مصدر تَوۡفِيَةٌ، پورا کرنا، پورا پورا دینا (وہ پورا پورا دیا جائے گا) كُلُّ نَفۡسٍ، كُلُّ، مضاف، ہر، کل افراد، نَفۡسٍ، مضاف الیہ، نفس، جان (ہر نفس کو)

مَّا، اسم موصول (جو) عَمِلَتۡ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب عَمِلَ يَعۡمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (اس نے عمل کیا) وَ، حرف عطف (اور) هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ) لَا يُظۡلَمُوۡنَ، فعل مضارع مجہول منفی

جمع مذکر غائب ظَلَمَ یَظْلِمُ، مصدر ظُلْمًا، ظلم کرنا (وہ ظلم نہیں کیے جائیں گے)

وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا قَرْیَةً كَانَتْ اٰمِنَةً مُّطْمَئِنَّةً	اور اللہ نے ایک بستی کی مثال بیان کی کہ وہ امن والی، اطمینان والی تھی۔

وَ، حرف عطف (اور) ضَرَبَ اللّٰهُ، ضَرَبَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب ضَرَبَ یَضْرِبُ، مصدر ضَرْبًا، مارنا، بیان کرنا، بیان کی، اَللّٰهُ، اللہ نے (اللہ نے بیان کی) مَثَلًا (مثال) قَرْیَةً (ایک بستی)

كَانَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھی)

اٰمِنَةً، اَمْنٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث (امن والی)

مُّطْمَئِنَّةً، اِطْمِیْنَانٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث (اطمیان والی)

یَّاْتِیْهَا رِزْقُهَا رَغَدًا مِّنْ كُلِّ مَكَانٍ فَكَفَرَتْ بِاَنْعُمِ اللّٰهِ	اس کے پاس اس کا رزق بافراغت ہر جگہ سے آتا تھا تو اس نے اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کی۔

یَّاْتِیْهَا، یَاْتِیْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَتٰی یَاْتِیْ، مصدر اِتْیَانٌ، آنا، وہ آتا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے (وہ آتا اس کے پاس) رِزْقُهَا (رِزْقُ، هَا) رِزْقُ، مضاف، رزق، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کا (اس کا رزق) رَغَدًا، مصدر ہے، صفت مشبہ ہو کر مستعمل ہوا ہے، بافراغت، وسیع، خوب، بافراط کھانا، مِّنْ كُلِّ مَكَانٍ، مِنْ، حرف جار، سے، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، مَكَانٍ، مضاف الیہ، ظرف مکان، مکان، جگہ (ہر جگہ سے) فَكَفَرَتْ (فَ، كَفَرَتْ) فَ، حرف عطف، تو، كَفَرَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب كَفَرَ یَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا، انکار کرنا، ناشکری کرنا، اس نے ناشکری کی (تو اس نے ناشکری کی) بِاَنْعُمِ اللّٰهِ (بِ، اَنْعُمِ، اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، کی، اَنْعُمِ، مجرور، مضاف، نعمتوں، واحد، نِعْمَةٌ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی نعمتوں کی)

فَاَذَاقَهَا اللّٰهُ لِبَاسَ الْجُوْعِ وَالْخَوْفِ	تو اللہ نے اس کو بھوک اور خوف کے لباس کا مزہ چکھایا

بِمَا كَانُوۡا يَصۡنَعُوۡنَ ﴿۱۱۲﴾	(پہنایا) اس وجہ سے جو وہ کیا کرتے تھے۔

فَاَذَاقَهَا اللّٰهُ (فَ، اَذَاقَ، هَا، اَللّٰهُ) فَ، حرف عطف، تو، اَذَاقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَذَاقَ يُذِيۡقُ، مصدر اَذَاقَةٌ، مزہ چکھانا، مزہ چکھایا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کو، ضمیر کا مرجع قَرۡيَةٌ، ہے، اَللّٰهُ، اللہ نے (تو اللہ نے اس کو مزہ چکھایا)

لِبَاسَ الۡجُوۡعِ وَ الۡخَوۡفِ (لِبَاسَ، اَلۡجُوۡعِ، وَ، اَلۡخَوۡفِ) لِبَاسَ، مضاف، لباس، اَلۡجُوۡعِ، مضاف الیہ، بھوک کے، وَ، حرف عطف، اور، اَلۡخَوۡفِ، خوف (بھوک اور خوف کے لباس کا)

بِمَا (بِ، مَا) بِ، حرف جار، وجہ سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس وجہ سے جو)

كَانُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (وہ تھے)

يَصۡنَعُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب صَنَعَ يَصۡنَعُ، مصدر صَنۡعًا، بنانا، کرنا، تخلیق کرنا (وہ کیا کرتے)

وَ لَقَدۡ جَآءَهُمۡ رَسُوۡلٌ مِّنۡهُمۡ فَكَذَّبُوۡهُ فَاَخَذَهُمُ الۡعَذَابُ وَهُمۡ ظٰلِمُوۡنَ ﴿۱۱۳﴾	اور بلاشبہ یقیناً ان کے پاس ان میں سے ایک رسول آیا تو اُنہوں نے اسے جھٹلایا تو انہیں عذاب نے اس حال میں پکڑا کہ وہ ظلم کرنے والے تھے۔

وَ لَقَدۡ (وَ، لَ، قَدۡ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، لام تاکید، ضرور، بلاشبہ، قَدۡ، کلمہ تحقیق، یقیناً (اور بلاشبہ یقیناً)

جَآءَهُمۡ (جَآءَ، هُمۡ) جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ يَجِيۡٓءُ، مصدر مَجِيۡٓءٌ، آنا، وہ آیا، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے پاس آیا) رَسُوۡلٌ (ایک رسول)

مِّنۡهُمۡ (مِنۡ، هُمۡ) مِنۡ، حرف جار، سے، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان میں سے)

فَكَذَّبُوۡهُ (فَ، كَذَّبُوۡا، هُ) فَ، حرف عطف، تو، كَذَّبُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكۡذِيۡبٌ، جھٹلانا، اُنہوں نے جھٹلایا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (تو اُنہوں نے اسے جھٹلایا)

فَاَخَذَهُمُ الۡعَذَابُ (فَ، اَخَذَ، هُمۡ، اَلۡعَذَابُ) فَ، حرف عطف، تو،

اَخَذَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَخَذَ یَاْخُذُ، مصدر اَخْذًا، پکڑنا، پکڑ لیا،هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں ،اَلْعَذَابُ، عذاب نے (تو انہیں عذاب نے پکڑ لیا) وَ، حالیہ (اس حال میں کہ) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ) ظٰلِمُوْنَ، ظُلْمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ظلم کرنے والے ،واحد، ظَالِمٌ،

فَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ۪	پس تم اس میں سے کھاؤ جو اللہ نے تمہیں حلال پاکیزہ رزق دیا ہے۔

فَكُلُوْا(فَ،كُلُوْا)فَ، حرف عطف، پس، كُلُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَكَلَ يَاْكُلُ، مصدر اَكْلًا، کھانا، تم کھاؤ (پس تم کھاؤ) مِمَّا(مِنْ، مَا) مِنْ، حرف جار، سے ،مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس میں سے جو)

رَزَقَكُمُ اللّٰهُ(رَزَقَ، كُمْ، اَللّٰهُ)رَزَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب رَزَقَ يَرْزُقُ، مصدر رِزْقٌ، رزق دینا، رزق دیا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں، اَللّٰهُ، اللہ نے (اللہ نے تمہیں رزق دیا)

حَلٰلًا طَيِّبًا، حَلٰلًا، موصوف، مصدر ہے، حلال، حلال ہونا،طَيِّبًا، صفت،طَيِّبًا، سے صفت مشبہ (پاکیزہ)

وَّاشْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ۝۱۱۴	اور تم اللہ کی نعمت کا شکر ادا کرو اگر تم صرف اسی کی عبادت کرتے ہو۔

وَّ اشْكُرُوْا(وَ ،اُشْكُرُوْا) وَ، حرف عطف،اور، اُشْكُرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر شَكَرَ يَشْكُرُ، مصدر شُكْرًا، شکر ادا کرنا (تم شکر ادا کرو) نِعْمَتَ اللّٰهِ (نِعْمَتَ ،اَللّٰهِ) نِعْمَتَ، مضاف ، نعمت ،اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی نعمت) اِنْ، شرطیہ (اگر)

كُنْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا،اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ (تم ہو)

اِيَّاهُ، واحد مذکر غائب کی ضمیر منصوب منفصل (اس ہی کی، صرف اسی کی)

تَعْبُدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَبَدَ يَعْبُدُ، مصدر عِبَادَةٌ، عبادت کرنا (تم عبادت کرتے ہو)

اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَ لَحْمَ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ	بے شک اس نے تم پر مردار اور خون اور سور کا گوشت حرام کیا اور جس پر غیر اللہ کا نام لیا گیا ہو۔

اِنَّمَا، کلمہ حصر (بے شک، سوائے اس کے نہیں)

حَرَّمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب حَرَّمَ یُحَرِّمُ، مصدر تَحۡرِیۡمًا، حرام کرنا (اس نے حرام کیا)

عَلَیۡکُمُ (عَلٰی، کُمۡ) عَلٰی، حرف جار، پر، کُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)

الۡمَیۡتَةَ (مردار) وَ، حرف عطف (اور) الدَّمَ (خون) وَ، حرف عطف (اور)

لَحۡمَ الۡخِنۡزِیۡرِ، لَحۡمَ، مضاف، گوشت، اَلۡخِنۡزِیۡرِ، مضاف الیہ، سور کا (سور کا گوشت)

وَمَآ، وَ، حرف عطف، اور، مَا، اسم موصول، جس (اور جس)

اُهِلَّ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَهَلَّ یُهِلُّ، مصدر اِهۡلَالًا، نام لینا، نامزد کرنا پکارا جانا (نام لیا گیا)

لِغَیۡرِ اللّٰهِ (لِ، غَیۡرِ، اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، کا، غَیۡرِ، مجرور، مضاف، غیر، سوا، علاوہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے علاوہ کا غیر اللہ کا) بِهٖ (بِ، هٖ) بِ، حرف جار، پر، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر)

فَمَنِ اضۡطُرَّ غَیۡرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ ﴿۱۱۵﴾	پھر جو شخص مجبور کر دیا جائے نہ باغی ہو اور نہ حد سے تجاوز کرنے والا ہو تو بے شک اللہ بہت بخشنے والا، بہت رحم کرنے والا ہے

فَمَنِ (فَ، مَنۡ) فَ، حرف عطف، پھر، مَنۡ، اسم موصول شرطیہ، جو (پھر جو)

اُضۡطُرَّ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اِضۡطَرَّ یَضۡطَرُّ، مصدر اِضۡطِرَارٌ، مجبور کرنا، لاچار کرنا (وہ مجبور کر دیا جائے) غَیۡرَ (نہ) بَاغٍ، بَغۡیٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (باغی، سرکش)

وَّلَا عَادٍ، وَ، حرف عطف، اور، لَا، نہ، عَادٍ، عُدۡوَانٌ، سے اسم فاعل واحد مذکر (حد سے تجاوز کرنے والا)

فَاِنَّ اللّٰهَ (فَ، اِنَّ، اَللّٰهَ) فَ، حرف عطف، تو، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (تو بے شک اللہ) غَفُوۡرٌ، اللہ کا صفاتی نام، غُفۡرَانٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت بخشنے والا)

رَّحِیۡمٌ، اللہ کا صفاتی نام، رَحۡمَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)

وَلَا تَقُوۡلُوۡا لِمَا تَصِفُ اَلۡسِنَتُکُمُ الۡکَذِبَ هٰذَا	اور تم مت کہو اس کو جو تمہاری زبانیں جھوٹ

حَلٰلٌ وَّهٰذَا حَرَامٌ لِّتَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ	بیان کرتی ہیں کہ یہ حلال ہے اور یہ حرام ہے تاکہ تم اللہ پر جھوٹ بہتان باندھو۔

وَ، حرف عطف (اور) لَا تَقُوْلُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (تم مت کہو)

لِمَا (لِ، مَا) لِ، حرف جار، کو، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس کو جو)

تَصِفُ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب وَصَفَ يَصِفُ، مصدر وَصْفٌ، بیان کرنا (وہ بیان کرتی ہے)

اَلْسِنَتُكُمُ (اَلْسِنَتُ، كُمُ) اَلْسِنَتُ، مضاف، زبانیں، واحد، لِسَانٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری زبانیں) الْكَذِبَ (جھوٹ)

هٰذَا حَلٰلٌ، هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، یہ، حَلٰلٌ، مشار الیہ، مصدر ہے، حلال (یہ حلال ہے)

وَّ، حرف عطف (اور) هٰذَا حَرَامٌ، هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، یہ، حَرَامٌ، مشار الیہ، اسم ہے، حرام (یہ حرام ہے) لِّتَفْتَرُوْا (لِ، تَفْتَرُوْا) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، تَفْتَرُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِفْتَرٰى يَفْتَرِىْ، مصدر اِفْتِرَآءٌ، بہتان باندھنا، گھڑنا، تم بہتان باندھو (تاکہ تم بہتان باندھو)

عَلَى اللّٰهِ، عَلٰى، حرف جار، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر) الْكَذِبَ (جھوٹ)

اِنَّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُوْنَ ؕ ﴿۱۱۶﴾	بے شک وہ لوگ جو اللہ پر جھوٹ بہتان باندھتے ہیں وہ فلاح نہیں پاتے۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

يَفْتَرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِفْتَرٰى يَفْتَرِىْ، مصدر اِفْتِرَآءٌ، بہتان باندھنا، گھڑنا (وہ بہتان باندھتے ہیں) عَلَى اللّٰهِ، عَلٰى، حرف جار، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر) الْكَذِبَ (جھوٹ)

لَا يُفْلِحُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اَفْلَحَ يُفْلِحُ، مصدر اِفْلَاحٌ، کامیاب ہونا، فلاح پانا (وہ فلاح نہیں پاتے)

مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ۖ وَّ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۱۷﴾	بہت تھوڑا فائدہ ہے اور ان کیلئے دردناک عذاب

	ہے

مَتَاعٌ قَلِيۡلٌ، مَتَاعٌ، موصوف، مصدر ہے، پونجی، سامان، فائدہ، جمع، اَمۡتِعَةٌ، قَلِيۡلٌ، قِلَّةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت تھوڑا (بہت تھوڑا فائدہ) وَّلَهُمۡ (وَ، لَ، هُمۡ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، حرف جار، کیلئے، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (اور ان کیلئے)

عَذَابٌ اَلِيۡمٌ، عَذَابٌ، موصوف، عذاب، اَلِيۡمٌ، اَلَمٌ، مصدر سے بمعنی فاعل صفت مشبہ، دکھ دینے والا، دردناک (دردناک عذاب)

وَعَلَى الَّذِيۡنَ هَادُوۡا حَرَّمۡنَا مَا قَصَصۡنَا عَلَيۡكَ مِنۡ قَبۡلُ ۚ	اور ان لوگوں پر جو یہودی ہوئے ہم نے حرام کیا جو ہم نے آپ پر اس سے پہلے بیان کیا۔

وَعَلَى الَّذِيۡنَ (وَ، عَلٰى، اَلَّذِيۡنَ) وَ، حرف عطف، اور، عَلٰى، حرف جار، پر، اَلَّذِيۡنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (اور ان لوگوں پر جو) هَادُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب هَادَا يَهُوۡدُ، مصدر هَوۡدًا، یہودی ہونا (یہودی ہوئے) حَرَّمۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم حَرَّمَ يُحَرِّمُ، مصدر تَحۡرِيۡمًا، حرام کرنا (ہم نے حرام کیا) مَا، اسم موصول (جو) قَصَصۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم قَصَّ يَقُصُّ، مصدر قَصَصًا، بیان کرنا، بتانا (ہم نے بیان کیا) عَلَيۡكَ (عَلٰى، كَ) عَلٰى، حرف جار، پر، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ پر) مِنۡ قَبۡلُ (مِنۡ، قَبۡلُ) مِنۡ، حرف جار، سے، قَبۡلُ، مجرور، پہلے (اس سے پہلے)

وَمَا ظَلَمۡنٰهُمۡ وَلٰكِنۡ كَانُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ يَظۡلِمُوۡنَ ﴿۱۱۸﴾	اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا اور لیکن وہ (خود) اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے۔

وَمَا ظَلَمۡنٰهُمۡ (وَ، مَا، ظَلَمۡنَا، هُمۡ) وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں، ظَلَمۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم ظَلَمَ يَظۡلِمُ، مصدر ظُلۡمًا، ظلم کرنا، ہم نے ظلم کیا، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا) وَلٰكِنۡ، وَ، حرف عطف، اور، لٰكِنۡ، حرف استدراک، لیکن (اور لیکن)

كَانُوۡۤا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (وہ (خود) تھے)

اَنۡفُسَهُمۡ (اَنۡفُسَ، هُمۡ) اَنۡفُسَ، مضاف، نفسوں، جانوں، هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی جانوں پر) یَظۡلِمُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب ظَلَمَ یَظۡلِمُ، مصدر ظُلۡمًا، ظلم کرنا (وہ ظلم کرتے)

ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيۡنَ عَمِلُوا السُّوۡٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُوۡا مِنۡۢ بَعۡدِ ذٰلِكَ وَ اَصۡلَحُوۡۤا ۙ اِنَّ رَبَّكَ مِنۡۢ بَعۡدِهَا لَغَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۱۱۹﴾ ع	پھر بے شک آپ کا رب ان لوگوں کیلئے جنہوں نے جہالت سے برے عمل کیے پھر اس کے بعد اُنہوں نے توبہ کرلی اور اصلاح کرلی بے شک آپ کا رب اس کے بعد یقیناً بے حد بخشنے والا، بہت رحم کرنے والا ہے۔

۱۵ ع ۹ ۲۱

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) اِنَّ رَبَّكَ (اِنَّ، رَبَّ، كَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، رَبَّ، مضاف، رب، پروردگار، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کا (بے شک آپ کا رب)

لِلَّذِيۡنَ (لِ، اَلَّذِيۡنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلَّذِيۡنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (ان لوگوں کیلئے جنہوں نے) عَمِلُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَمِلَ يَعۡمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (اُنہوں نے عمل کیے) السُّوۡٓءَ، سَوۡءٌ، مصدر سے اسم (برے) بِجَهَالَةٍ (بِ، جَهَالَةٍ) بِ، حرف جار، سے، جَهَالَةٍ، مجرور، مصدر، جہالت (جہالت سے)

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) تَابُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب تَابَ يَتُوۡبُ، مصدر تَوۡبَةٌ، توبہ کرنا (اُنہوں نے توبہ کرلی) مِنۡۢ بَعۡدِ ذٰلِكَ، مِنۡ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعۡدِ، مجرور، مضاف، بعد، ذٰلِكَ، مضاف الیہ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس (اس کے بعد) وَ، حرف عطف (اور)

اَصۡلَحُوۡۤا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَصۡلَحَ يُصۡلِحُ، مصدر اِصۡلَاحًا، اصلاح کرنا (اُنہوں نے اصلاح کرلی) اِنَّ رَبَّكَ (اِنَّ، رَبَّ، كَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، رَبَّ، مضاف، رب، پروردگار، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کا (بے شک آپ کا رب)

مِنْ بَعْدِهَا، مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعْدِ، مجرور، مضاف، بعد، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے (اس کے بعد) لَغَفُوْرٌ (لَ، غَفُوْرٌ) لَ، لام تاکید، یقیناً، غَفُوْرٌ، اللہ کا صفاتی نام، غُفْرَانٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ، بے حد بخشنے والا (یقیناً بے حد بخشنے والا)

رَّحِيْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، رَحْمَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)

اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ كَانَ اُمَّةً قَانِتًا لِّلّٰهِ حَنِيْفًا ؕ	بے شک (حضرت) ابراہیم (علیہ السلام) ایک امت تھا، اللہ کا فرمانبردار، یکسو تھا۔

اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اِبْرٰهِيْمَ، حضرت ابراہیم علیہ السلام (حضرت ابراہیم) كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھا) اُمَّةً، دین، طریقہ (ایک امت) قَانِتًا، قُنُوْتٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، اطاعت گزار (فرمانبردار)

لِّلّٰهِ (لِ، اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، کا، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کا) حَنِيْفًا، حَنْفٌ، مصدر سے صفت مشبہ، گمراہی سے استقامت کی طرف مائل ہونے والا، سب باطل راہیں چھوڑ کر راہ حق پر چلنے والا، سیدھی راہ والا (یکسو)

وَلَمْ يَكُ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۙ﴿۱۲۰﴾	اور وہ مشرکوں میں سے نہ تھا۔

وَ، حرف عطف (اور) لَمْ يَكُ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ نہ تھا) مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ، مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمُشْرِكِيْنَ، مجرور، اِشْرَاكٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، شرک کرنے والے، مشرکوں (مشرکوں میں سے)

شَاكِرًا لِّاَنْعُمِهٖ ؕ	اس کی نعمتوں کا شکر کرنے والا تھا۔

شَاكِرًا، شُكْرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (شکر کرنے والا)

لِّاَنْعُمِهٖ (لِ۔اَنْعُمِ، هٖ) لِ، حرف جار، کا، اَنْعُمِ، مجرور، مضاف، نعمتوں، واحد، نِعْمَةٌ، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی نعمتوں کا)

اِجْتَبٰىهُ وَهَدٰىهُ اِلٰى صِرَاطٍ	اس نے اسے چن لیا اور اس نے اسے سیدھے راستے کی

مُّسۡتَقِيۡمٍ ﴿۱۲۱﴾	طرف ہدایت دی۔

اِجۡتَبٰهُ (اِجۡتَبٰی، هُ) اِجۡتَبٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِجۡتَبٰی یَجۡتَبِیۡ، مصدر اِجۡتِبَآءٌ، چن لینا، منتخب کرنا، اس نے چن لیا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (اس نے اسے چن لیا) وَ، حرف عطف (اور)

هَدٰىهُ (هَدٰی، هُ) هَدٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب هَدٰی یَهۡدِیۡ، مصدر هِدَایَةٌ، ہدایت دینا، اس نے ہدایت دی، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (اس نے اسے ہدایت دی)

اِلٰی صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ، اِلٰی، حرف جار، کی طرف، صِرَاطٍ، مجرور، موصوف، راستہ، مُسۡتَقِيۡمٍ، صفت، اِسۡتِقَامَةٌ، مصدر سے اسم فاعل، سیدھے (سیدھے راستے کی طرف)

وَاٰتَيۡنٰهُ فِی الدُّنۡيَا حَسَنَةً ؕ	اور ہم نے اسے دنیا میں بھلائی دی۔

وَ، حرف عطف (اور) اٰتَيۡنٰهُ (اٰتَيۡنَا، هُ) اٰتَيۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اٰتٰی یُؤۡتِیۡ، مصدر اِیۡتَآءٌ، دینا، ہم نے دی، هُ، ضمیر جمع مذکر غائب، اسے (ہم نے اسے دی)

فِی الدُّنۡيَا (فِیۡ، اَلدُّنۡيَا) فِیۡ، حرف جار، میں، اَلدُّنۡيَا، مجرور، دنیا (دنیا میں) حَسَنَةً (نیکی، خوبی، بھلائی)

وَاِنَّهٗ فِی الۡاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيۡنَ ﴿۱۲۲﴾	اور بے شک وہ آخرت میں یقیناً نیک لوگوں میں سے ہے۔

وَاِنَّهٗ (وَ، اِنَّ، هٗ) وَ، حرف عطف، اور، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (اور بے شک وہ) فِی الۡاٰخِرَةِ (فِیۡ، اَلۡاٰخِرَةِ) فِیۡ، حرف جار، میں، اَلۡاٰخِرَةِ، مجرور، آخرت (آخرت میں)

لَمِنَ الصّٰلِحِيۡنَ (لَ، مِنۡ، اَلصّٰلِحِيۡنَ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، مِنۡ، حرف جار، سے، اَلصّٰلِحِيۡنَ، صَلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، نیک لوگوں، واحد، صَالِحٌ (یقیناً نیک لوگوں میں سے)

ثُمَّ اَوۡحَيۡنَاۤ اِلَيۡكَ اَنِ اتَّبِعۡ مِلَّةَ اِبۡرٰهِيۡمَ حَنِيۡفًا ؕ	پھر ہم نے آپ کی طرف وحی کی کہ آپ حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کی ملت کی پیروی کریں جو ایک (اللہ کی) طرف ہو جانے والا تھا۔

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) اَوۡحَیۡنَآ، فعل ماضی جمع متکلم اَوۡحٰی یُوۡحِیۡ، مصدر اِیۡحَآءٌ، وحی کرنا (ہم نے وحی کی) اِلَیۡكَ (اِلٰی، كَ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ کی طرف) اَنِ مصدریہ (یہ کہ) اِتَّبِعۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر اِتَّبَعَ یَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعًا، پیروی کرنا (آپ پیروی کریں) مِلَّةَ اِبۡرٰهِیۡمَ، مِلَّةَ، مضاف، ملت، دین، طریقہ، اِبۡرٰهِیۡمَ، مضاف الیہ، حضرت ابراہیم علیہ السلام (حضرت ابراہیم کی ملت) حَنِیۡفًا، حَنۡفٌ، سے صفت مشبہ، باطل راہیں چھوڑ کر حق پکڑنے والا، سیدھی راہ والا، یکسو (ایک (اللہ کی) طرف ہوجانے والا)

وَمَا كَانَ مِنَ الۡمُشۡرِكِیۡنَ ﴿۱۲۳﴾	اور وہ مشرکوں میں سے نہ تھا۔

وَمَا كَانَ، وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں، كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ یَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (وہ تھا)

مِنَ الۡمُشۡرِكِیۡنَ (مِنۡ، اَلۡمُشۡرِكِیۡنَ) مِنۡ، حرف جار، سے، اَلۡمُشۡرِكِیۡنَ، مجرور، اِشۡرَاكٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، شرک کرنے والے، مشرکوں (مشرکوں میں سے)

اِنَّمَا جُعِلَ السَّبۡتُ عَلَى الَّذِیۡنَ اخۡتَلَفُوۡا فِیۡهِ ؕ	ہفتے کا دن صرف ان لوگوں پر مقرر کیا گیا جنہوں نے اس میں اختلاف کیا۔

اِنَّمَا، کلمہ حصر، بے شک، سوائے اس کے نہیں (صرف)

جُعِلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب جَعَلَ یَجۡعَلُ، مصدر جَعۡلًا، بنانا، مقرر کرنا (وہ مقرر کیا گیا) السَّبۡتُ (ہفتہ کا دن) عَلَى الَّذِیۡنَ (عَلٰی، اَلَّذِیۡنَ) عَلٰی، حرف جار، پر، اَلَّذِیۡنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (ان لوگوں پر جنہوں نے) اِخۡتَلَفُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِخۡتَلَفَ یَخۡتَلِفُ، مصدر اِخۡتِلَافٌ، اختلاف کرنا (اُنہوں نے اختلاف کیا)

فِیۡهِ (فِیۡ، هِ) فِیۡ، حرف جار، میں، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس میں)

وَاِنَّ رَبَّكَ لَیَحۡكُمُ بَیۡنَهُمۡ یَوۡمَ	اور بے شک آپ کا رب ان کے درمیان قیامت کے دن

الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۝۱۲۴	اس کا ضرور فیصلہ کرے گا جس میں وہ اختلاف کیا کرتے تھے

وَاِنَّ، وَ، حرف عطف، اور، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک (اور بے شک)

رَبَّكَ (رَبَّ، كَ) رَبَّ، مضاف، رب، پروردگار، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کا (آپ کا رب)

لَيَحْكُمُ (لَ، يَحْكُمُ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، يَحْكُمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب حَكَمَ يَحْكُمُ، مصدر حُكْمًا، حکم کرنا، فیصلہ کرنا، وہ فیصلہ کرے گا (وہ ضرور فیصلہ کرے گا)

بَيْنَهُمْ (بَيْنَ، هُمْ) بَيْنَ، مضاف، درمیان، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے درمیان) يَوْمَ الْقِيٰمَةِ، يَوْمَ، مضاف، دن، اَلْقِيٰمَةِ، مضاف الیہ، قیامت کے (قیامت کے دن)

فِيْمَا (فِيْ، مَا) فِيْ، حرف جار، بمعنی باء، کا، مَا، مجرور، اسم موصول، جس (اس کا جس)

كَانُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

فِيْهِ (فِيْ، هِ) فِيْ، حرف جار، میں، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس میں)

يَخْتَلِفُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِخْتَلَفَ يَخْتَلِفُ، مصدر اِخْتِلَافٌ، اختلاف کرنا (وہ اختلاف کیا کرتے)

اُدْعُ اِلٰى سَبِيْلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ؕ	آپ اپنے رب کے راستے کی طرف حکمت اور اچھی نصیحت کے ساتھ دعوت دیں اور آپ ان سے اس (طریقہ) سے مباحثہ کریں (کہ) وہ جو سب سے اچھا ہو

اُدْعُ، فعل امر واحد مذکر حاضر دَعَا يَدْعُوْ، مصدر دَعْوَةٌ، بلانا، پکارنا، دعوت دینا (آپ دعوت دیں)

اِلٰى سَبِيْلِ (اِلٰى، سَبِيْلِ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، سَبِيْلِ، مجرور، راستے (راستے کی طرف)

رَبِّكَ (رَبِّ، كَ) رَبِّ، مضاف، رب، پروردگار، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے (اپنے رب کے) بِالْحِكْمَةِ (بِ، اَلْحِكْمَةِ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلْحِكْمَةِ، مجرور، حکمت (حکمت کے ساتھ)

وَ، حرف عطف (اور) الْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ (اَلْمَوْعِظَةِ، اَلْحَسَنَةِ) اَلْمَوْعِظَةِ، موصوف، اسم مصدر ایسی نصیحت جو دل پر اترے، اَلْحَسَنَةِ، صفت، نیک، اچھی، بھلی (اچھی نصیحت) وَ، حرف عطف (اور) جَادِلْهُمْ (جَادِلْ، هُمْ) جَادِلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر جَادَلَ يُجَادِلُ، مصدر مُجَادَلَةٌ، باہم گفتگو کرنا، مباحثہ کرنا، آپ مباحثہ کریں، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (آپ ان سے مباحثہ کریں) بِالَّتِيْ (بِ، اَلَّتِيْ) بِ، حرف جار، سے، اَلَّتِيْ، مجرور، اسم موصول واحد مؤنث، جو (اس سے جو) هِيَ، ضمیر واحد مؤنث غائب (وہ) اَحْسَنُ، حُسْنٌ، سے افعل التفضیل کا صیغہ، زیادہ اچھا (سب سے اچھا)

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ۝۱۲۵	بے شک آپ کا رب ہی اس کو زیادہ جاننے والا ہے جو اس کے راستے سے بھٹکا ہوا ہے اور وہی ہدایت پانے والوں کو زیادہ جاننے والا ہے۔

اِنَّ رَبَّكَ (اِنَّ، رَبَّ، كَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، رَبَّ، مضاف، رب، پروردگار، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کا (بے شک آپ کا رب) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ، وہی)

اَعْلَمُ، عِلْمٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ جاننے والا)

بِمَنْ (بِ، مَنْ) بِ، حرف جار، کو، مَنْ، مجرور، اسم موصول، جو (اس کو جو)

ضَلَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب ضَلَّ يَضِلُّ، مصدر ضَلَالًا، گمراہ ہونا، بھٹکنا (وہ بھٹکا ہوا ہے)

عَنْ سَبِيْلِهٖ (عَنْ، سَبِيْلِ، هٖ) عَنْ، حرف جار، سے، سَبِيْلِ، مجرور، مضاف، راستہ، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے راستے سے) وَ، حرف عطف (اور) هُوَ ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ، وہی) اَعْلَمُ، عِلْمٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ جاننے والا)

بِالْمُهْتَدِيْنَ (بِ، اَلْمُهْتَدِيْنَ) بِ، حرف جار، کو، اَلْمُهْتَدِيْنَ، مجرور، اِهْتِدَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ہدایت یافتہ (ہدایت پانے والے)

وَاِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوْا بِمِثْلِ	اور اگر تم بدلہ لو تو تم اس کی مثل بدلہ لو جو تم کو اس سے تکلیف

مَا عُوۡقِبۡتُمۡ بِهٖ ؕ	دی گئی۔

وَاِنۡ، وَ، حرف عطف، اور، اِنۡ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

عَاقَبۡتُمۡ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر عَاقَبَ يُعَاقِبُ، مصدر مُعَاقَبَةٌ، عذاب دینا، سزا دینا، بدلہ دینا، تکلیف دینا بدلہ لینا، اِنۡ، کی وجہ سے ترجمہ (تم بدلہ لو)

فَعَاقِبُوۡا (فَ، عَاقِبُوۡا) فَ، حرف عطف، تو، عَاقِبُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر عَاقَبَ يُعَاقِبُ، مصدر مُعَاقَبَةٌ، عذاب دینا، سزا دینا، بدلہ لینا، تکلیف دینا، تم بدلہ لو (تو تم بدلہ لو)

بِمِثۡلِ (بِ، مِثۡلِ) بِ، حرف جار، کی، مِثۡلِ، مجرور، مثل، مانند (اس کی مثل) مَا، اسم موصول (جو)

عُوۡقِبۡتُمۡ، فعل ماضی مجہول جمع مذکر حاضر عَاقَبَ يُعَاقِبُ، مصدر مُعَاقَبَةٌ، عذاب دینا، سزا دینا، بدلہ دینا، تکلیف دینا بدلہ لینا (تم کو تکلیف دی گئی) بِهٖ (بِ، ہٖ) بِ، حرف جار، سے، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس سے)

وَلَئِنۡ صَبَرۡتُمۡ لَهُوَ خَيۡرٌ لِّلصّٰبِرِيۡنَ ﴿۱۲۶﴾	اور یقیناً اگر تم صبر کرو (تو) ضرور وہ صبر کرنے والوں کیلئے بہتر ہے۔

وَلَئِنۡ (وَ، لَ، اِنۡ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، لام تاکید، یقیناً، اِنۡ، شرطیہ، اگر (اور یقیناً اگر)

صَبَرۡتُمۡ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر صَبَرَ يَصۡبِرُ، مصدر صَبۡرًا، صبر کرنا، اِنۡ، کی وجہ سے ترجمہ (تم صبر کرو) لَهُوَ (لَ، هُوَ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ، ضرور، هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب، وہ (ضرور وہ)

خَيۡرٌ (بہتر ہے) لِّلصّٰبِرِيۡنَ (لِ، اَلصّٰبِرِيۡنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلصّٰبِرِيۡنَ، مجرور، صَبۡرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، صبر کرنے والے (صبر کرنے والوں کیلئے)

وَاصۡبِرۡ وَمَا صَبۡرُكَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا تَحۡزَنۡ عَلَيۡهِمۡ وَلَا تَكُ فِىۡ ضَيۡقٍ مِّمَّا يَمۡكُرُوۡنَ ﴿۱۲۷﴾	اور آپ صبر کریں اور نہیں ہے آپ کا صبر کرنا مگر اللہ (کی توفیق) سے اور آپ ان پر غم نہ کریں اور آپ اس سے کسی تنگی میں نہ ہوں جو وہ تدبیریں کرتے ہیں۔

وَ اصْبِرْ (وَ، اِصْبِرْ) وَ، حرف عطف، اور، اِصْبِرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر صَبَرَ يَصْبِرُ، مصدر، صَبْرًا، صبر کرنا (آپ صبر کریں) وَ مَا (وَ، مَا) وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

صَبْرُكَ (صَبْرُ، كَ) صَبْرُ، مضاف، مصدر، صبر کرنا، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کا (آپ کا صبر کرنا) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر) بِاللهِ (بِ، اَللهِ) بِ، حرف جار، سے، اَللهِ، مجرور، اللہ (اللہ (کی توفیق) سے)

وَ، حرف عطف (اور) لَا تَحْزَنْ، فعل نہی واحد مذکر حاضر حَزَنَ يَحْزُنُ، مصدر حُزْنٌ، غم کرنا، دکھی ہونا (آپ غم نہ کریں) عَلَيْهِمْ (عَلٰى، هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر) وَ، حرف عطف (اور) لَا تَكُ، فعل نہی واحد مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (آپ نہ ہوں)

فِيْ ضَيْقٍ، فِيْ، حرف جار، میں، ضَيْقٍ، مجرور، مصدر رہے، تنگ ہونا، کسی تنگی (کسی تنگی میں)

مِمَّا (مِنْ، مَا) مِنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس سے جو) يَمْكُرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب مَكَرَ يَمْكُرُ، مصدر مَكْرًا، تدبیر کرنا، چال چلنا (وہ تدبیریں کرتے ہیں)

اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّ الَّذِيْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ ﴿۱۲۸﴾ ع	بے شک اللہ ان لوگوں کے ساتھ ہے جنہوں نے تقوٰی اختیار کیا اور ان لوگوں کے جو (کہ) وہ احسان کرنے والے ہیں

۱۶ ع ۹ ۲۲

اِنَّ اللّٰهَ (اِنَّ، اَللّٰهَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)

مَعَ الَّذِيْنَ (مَعَ، اَلَّذِيْنَ) مَعَ، اسم ظرف مکان، مضاف، ساتھ ہے، اَلَّذِيْنَ، مضاف الیہ، اسم موصول جمع مذکر، ان لوگوں کے جنہوں نے (ان لوگوں کے ساتھ جنہوں نے)

اِتَّقَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِتَّقٰى يَتَّقِيْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، تقوٰی اختیار کرنا (اُنہوں نے تقوٰی اختیار کیا) وَّ، حرف عطف (اور) الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کے جو)

هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ) مُّحْسِنُوْنَ، اِحْسَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (احسان کرنے والے)

تَعلِیمُ القُرآن

سُبحٰنَ الَّذِی (۱۵)

قرآن سیکھنے والوں کیلئے آسان گرامر کے ساتھ

لفظی اور بامحاورہ ترجمہ

چوہدری عبد السّلام

حافظ قاری عطاء اللہ

(مستند) رجسٹرڈ پروف ریڈر پنجاب قرآن بورڈ محکمہ اوقاف

حکومت پنجاب لاہور۔ پاکستان

فون نمبر: 0308-4259187

0324-4858497

حوالہ نمبر: تعلیم القرآن

رجسٹریشن نمبر:013

میں نے چوہدری عبدالسّلام کے ترجمہ قرآن کریم (تعلیم القرآن)
کے پارہ نمبر15 کے قرآنی متن کو حرفاً حرفاً پوری توجہ اور احتیاط
سے پڑھا ہے۔ میں پورے وثوق سے اس کی صحت کی تصدیق
کرتا ہوں کہ اس کے متن میں اعرابی لفظی اور رسم الخط کی کوئی
ایسی غلطی نہیں جس سے قرآنِ کریم کے عربی متن میں کوئی تبدیلی
واقع ہوتی ہو۔

حافظ قاری عطاء اللہ



عرضِ مؤلف

پارہ سُبْحٰنَ الَّذِیْ (۱۵) کا آسان گرامر کے ساتھ لفظی اور با محاورہ ترجمہ پیش ہے۔

قرآن پاک کا ترجمہ سیکھنے کیلئے گرامر کا آنا بہت ضروری ہے۔ پہلے پارہ میں گرامر کے صفحات لگائے گئے ہیں۔ اسے پڑھیں یا کسی اور گرامر کی کتاب کا مطالعہ کریں۔

قرآن کے الفاظ کا گرامر کے ساتھ ترجمہ کیا گیا ہے۔ پھر الفاظ کے ترجمہ کو ملا کر با محاورہ ترجمہ کی شکل دی گئی ہے۔ فعل کے مصادر اور ساتھ فعل ماضی واحد مذکر غائب اور فعل مضارع واحد مذکر غائب کے صیغے دیئے گئے ہیں تاکہ ترجمہ سیکھنے میں آسانی ہو۔

اگر کوئی کوتاہی نظر آئے تو آگاہ کریں تاکہ اصلاح کی جائے۔

پورے قرآن مجید کا اسی انداز میں ترجمہ کرنے کا ارادہ ہے دعا کریں اللہ تعالیٰ مجھے ہمت اور صحت عطا فرمائے اور یہ کوشش میری بخشش کا سبب بن جائے۔

چوہدری عبدالسّلام

435 رضا بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور

موبائل نمبر: 0322-4655866

اٰیَاتُھَا: ۱۱۱	سُوۡرَۃُ بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ مَکِّیَّۃٌ	رُکُوۡعَاتُھَا: ۱۲

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

سُبۡحٰنَ الَّذِیۡۤ اَسۡرٰی بِعَبۡدِہٖ لَیۡلًا مِّنَ الۡمَسۡجِدِ الۡحَرَامِ اِلَی الۡمَسۡجِدِ الۡاَقۡصَا الَّذِیۡ بٰرَکۡنَا حَوۡلَہٗ لِنُرِیَہٗ مِنۡ اٰیٰتِنَا ؕ	پاک ہے وہ جو ایک رات اپنے بندے کو مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ کی طرف لے گیا جس کے ارد گرد کو ہم نے برکت دی ہے تاکہ ہم اسے اپنی نشانیاں دکھائیں

سُبۡحٰنَ الَّذِیۡۤ، سُبۡحٰنَ، مضاف، مصدر ہے بمعنی تسبیح، یعنی پاکی بیان کرنے کے، مفرد کی طرف اضافت اس کو لازم ہے، پاک ہے، اَلَّذِیۡ، مضاف الیہ، اسم موصول واحد مذکر، وہ جو (پاک ہے وہ جو) اَسۡرٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَسۡرٰی یُسۡرِیۡ، مصدر، اِسۡرَآءٌ، رات کو لے جانا (وہ رات کو لے گیا) بِعَبۡدِہٖ (بِ، عَبۡدِ، ہٖ) بِ، حرف جار، کو، عَبۡدِ، مجرور، مضاف، بندے، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب اپنے (اپنے بندے کو) لَیۡلًا (ایک رات)

مِّنَ الۡمَسۡجِدِ الۡحَرَامِ (مِنۡ، اَلۡمَسۡجِدِ، اَلۡحَرَامِ) مِنۡ، حرف جار، سے، اَلۡمَسۡجِدِ، مجرور، موصوف، مسجد، الۡحَرَامِ، صفت حرام، حرمت والی (مسجد حرام سے)

اِلَی الۡمَسۡجِدِ الۡاَقۡصَا (اِلٰی، اَلۡمَسۡجِدِ، اَلۡاَقۡصَا) اِلَی، حرف جار، کی طرف، الۡمَسۡجِدِ، مجرور، موصوف، مسجد، اَلۡاَقۡصَا، صفت، قَصَآءٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ، زیادہ دور، اقصیٰ (مسجد اقصیٰ کی طرف) اَلَّذِیۡ، اسم موصول واحد مذکر (جس)

بٰرَکۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم بَارَكَ یُبَارِكُ، مصدر، مُبَارَکَۃٌ، برکت دینا (ہم نے برکت دی) حَوۡلَہٗ (حَوۡلَ، ہٗ) حَوۡلَ، مضاف، ارد گرد، آس پاس، ہٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے، (اس کے ارد گرد) لِنُرِیَہٗ (لِ، نُرِیَ، ہٗ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، نُرِیَ، فعل مضارع جمع متکلم اَرٰی یُرِیۡ، مصدر اِرَآءَۃٌ، دکھانا، ہم دکھائیں، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے، (تاکہ ہم اسے دکھائیں)

مِنۡ اٰیٰتِنَا (مِنۡ۔ اٰیٰتِ۔ نَا) مِنۡ، حرف جار، سے، اٰیٰتِ، مجرور مضاف، نشانیوں، واحد، اٰیَۃٌ،

نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، اپنی (اپنی نشانیوں سے)

اِنَّہٗ ھُوَ السَّمِیۡعُ الۡبَصِیۡرُ ①	بے شک وہی خوب سننے والا خوب دیکھنے والا ہے

اِنَّہٗ (اِنَّ، ہٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)

ھُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ، وہی)

السَّمِیۡعُ، اللہ کا صفاتی نام، سَمۡعٌ، مصدر سے صفت مشبہ (خوب سننے والا)

اَلۡبَصِیۡرُ، اللہ کا صفاتی نام، بَصَارَۃٌ، مصدر سے صفت مشبہ (خوب دیکھنے والا)

وَ اٰتَیۡنَا مُوۡسَی الۡکِتٰبَ وَ جَعَلۡنٰہُ ھُدًی لِّبَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ اَلَّا تَتَّخِذُوۡا مِنۡ دُوۡنِیۡ وَکِیۡلًا ②	اور ہم نے موسٰی کو کتاب دی اور ہم نے اسے بنی اسرائیل کیلئے ہدایت بنایا کہ تم میرے سوا کوئی کارساز نہ پکڑو۔

وَ، حرف عطف (اور) اٰتَیۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اٰتٰی یُؤۡتِیۡ، مصدر اِیۡتَآءٌ، دینا (ہم نے دی)

مُوۡسَی (حضرت موسٰی کو) اَلۡکِتٰبَ، خاص کتاب یعنی تورات، وَ، حرف عطف (اور)

جَعَلۡنٰہُ (جَعَلۡنَا، ہُ) جَعَلۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ یَجۡعَلُ، مصدر جَعۡلًا، بنانا، ہم نے بنایا، ہُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (ہم نے اسے بنایا) ھُدًی، اسم و مصدر (ہدایت)

لِبَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ (لِ، بَنِیۡ، اِسۡرَآءِیۡلَ) لِ، حرف جار، کیلئے، بَنِیۡ، مجرور مضاف، یہ اصل میں بَنِیۡنَ، ہے، اضافت کی وجہ سے جمع کا نون گر گیا ہے، بیٹوں، واحد، اِبۡنٌ، اِسۡرَآءِیۡلَ، مضاف الیہ عبرانی لفظ ہے، اللہ کے بندے حضرت یعقوب کا لقب اسرائیل (بنی اسرائیل کیلئے) اَلَّا (اَنۡ، لَا) اَنۡ، مصدریہ، کہ، لَا، نہ (کہ نہ)

تَتَّخِذُوۡا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، پکڑنا، لینا (تم پکڑو)

مِنۡ دُوۡنِیۡ (مِنۡ، دُوۡنِ، یۡ) مِنۡ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوۡنِ، مجرور مضاف سوا، علاوہ، یۡ، مضاف الیہ ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے سوا) وَکِیۡلًا، وَکۡلًا سے صفت مشبہ (کوئی کارساز، مددگار)

ذُرِّیَّۃَ مَنۡ حَمَلۡنَا مَعَ نُوۡحٍ ط	اے ان لوگوں کی اولاد جن کو ہم نے نوح کے ساتھ (کشتی میں) سوار کیا۔

یَا، حرف ندا محذوف ہے (اے) ذُرِّیَّۃَ مَنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ، منادٰی، ذُرِّیَّۃَ، اولاد، اصل میں چھوٹی اولاد کیلئے استعمال ہوتا ہے عرف میں چھوٹی اور بڑی اولاد کیلئے مستعمل ہے، مَنْ، اسم موصول (ان لوگوں کی جن کو) حَمَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم حَمَلَ یَحْمِلُ، مصدر حَمْلًا، اٹھانا، چڑھانا، سوار کرنا (ہم نے سوار کیا)
مَعَ نُوْحٍ، مَعَ، اسم ظرف، مضاف، ساتھ، نُوْحٍ، مضاف الیہ، نوح کے (حضرت نوح کے ساتھ)

اِنَّهٗ كَانَ عَبْدًا شَكُوْرًا ۝۳	بے شک وہ بہت شکر گزار بندہ تھا

اِنَّهٗ كَانَ (اِنَّ۔ هٗ۔ كَانَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ، كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ تھا (بے شک وہ تھا)
عَبْدًا شَكُوْرًا، عَبْدًا، موصوف، بندہ، شَكُوْرًا، صفت، شُكْرًا، سے مبالغہ کا صیغہ، بہت شکر کرنے والا، بہت شکر گزار (بہت شکر گزار بندہ)

وَ قَضَيْنَآ اِلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ فِى الْكِتٰبِ لَتُفْسِدُنَّ فِى الْاَرْضِ مَرَّتَيْنِ وَ لَتَعْلُنَّ عُلُوًّا كَبِيْرًا ۝۴	اور ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب میں فیصلہ سنادیا تھا کہ بلاشبہ تم زمین میں دوبار ضرور فساد کرو گے اور یقیناً تم ضرور سرکشی کرو گے بہت بڑی سرکشی

وَ، حرف عطف (اور) قَضَيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم قَضٰى يَقْضِىْ، مصدر قَضْيًا وَقَضَآءً، فیصلہ کرنا، صاف کہہ سنانا، متنبہ کرنا، (ہم نے فیصلہ سنادیا تھا)
اِلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ (اِلٰى، بَنِيْ، اِسْرَآءِيْلَ) اِلٰى، حرف جار، ضرورتاً ترجمہ "کو" کیا ہے، بَنِيْ، مجرور، مضاف، اصل میں یہ بَنِيْنَ، تھا، اضافت کی وجہ سے جمع کا نون گرا ہوا ہے، بیٹوں، واحد، اِبْنٌ،
اِسْرَآءِيْلَ، مضاف الیہ، اسرائیل، حضرت یعقوب کا لقب، اولاد یعقوب، بنی اسرائیل (بنی اسرائیل کو)
فِى الْكِتٰبِ (فِىْ، اَلْكِتٰبِ) فِىْ، حرف جار، میں، اَلْكِتٰبِ، مجرور، خاص کتاب میں (کتاب میں)
لَتُفْسِدُنَّ (لَ، تُفْسِدُنَّ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ، تُفْسِدُنَّ، فعل مضارع موکد بانون تاکید ثقیلہ جمع مذکر حاضر اَفْسَدَ يُفْسِدُ، مصدر اِفْسَادًا، فساد کرنا، تم ضرور فساد کرو گے (بلاشبہ تم ضرور فساد کرو گے)
فِى الْاَرْضِ (فِىْ، اَلْاَرْضِ) فِىْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

مَرَّتَیْنِ، مَرَّۃٌ کا تثنیہ (دوبار) وَ، حرف عطف (اور) لَتَعْلُنَّ (لَ، تَعْلُنَّ) لَ، لام تاکید، یقیناً، تَعْلُنَّ، فعل مضارع بانون تاکید ثقیلہ جمع مذکر حاضر عَلَا یَعْلُوْ، مصدر عُلُوًّا، چڑھائی کرنا، بلند کرنا، جس چیز پر قبضہ کرنا اسے بری طرح تباہ کرنا، سرکشی کرنا، تم ضرور سرکشی کروگے (یقیناً تم ضرور سرکشی کروگے) عُلُوًّا کَبِیْرًا، عُلُوًّا، موصوف، سرکشی، کَبِیْرًا، کِبَرًا سے صفت مشبہ، بہت بڑی (بہت بڑی سرکشی)

فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ اُوْلٰىهُمَا بَعَثْنَا عَلَیْكُمْ عِبَادًا لَّنَاۤ اُولِیْ بَاْسٍ شَدِیْدٍ فَجَاسُوْا خِلٰلَ الدِّیَارِ ؕ	پھر جب ان دونوں میں سے پہلی (بار) کا وعدہ آیا ہم نے تم پر اپنے سخت لڑائی والے کچھ بندے بھیجے تو وہ گھروں کے اندر گھس گئے۔

فَاِذَا (فَ۔اِذَا) فَ، حرف عطف، پھر، اِذَا، ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط، جب (پھر جب)
جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ یَجِیْٓءُ، مصدر مَجِیْٓءٌ، آنا (وہ آیا) وَعْدُ (وعدہ)
اُوْلٰىهُمَا (اُوْلٰی۔هُمَا) اُوْلٰی، مضاف، پہلی، اَوَّلُ، کا مؤنث، هُمَا، مضاف الیہ ضمیر تثنیہ مذکر غائب، ان دونوں (ان دونوں میں سے پہلی کا)
بَعَثْنَا، فعل ماضی جمع متکلم بَعَثَ یَبْعَثُ، مصدر بَعْثًا، بھیجنا (ہم نے بھیجے)
عَلَیْكُمْ (عَلٰی، كُمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، كُمْ، مجرور ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)
عِبَادًا (کچھ بندے) واحد، عَبْدٌ،
لَنَا (لَ، نَا) لَ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم (اپنے)
اُولِیْ بَاْسٍ شَدِیْدٍ (اُولِیْ، بَاْسٍ، شَدِیْدٍ) اُولِیْ، مضاف، والے، بَاْسٍ، مضاف الیہ، موصوف، لڑائی، شَدِیْدٍ، شَدٌّ، سے صفت مشبہ، بہت سخت (بہت سخت لڑائی والے)
فَجَاسُوْا (فَ، جَاسُوْا) فَ، حرف عطف، تو، جَاسُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب جَاسَ یَجُوْسُ، مصدر جَوْسًا، گھسنا (وہ گھس گئے) خِلٰلَ الدِّیَارِ (خِلٰلَ، اَلدِّیَارِ) خِلٰلَ، مضاف، دو چیزوں کے درمیان، اندر، واحد، خَلَلٌ، اَلدِّیَارِ، مضاف الیہ، گھروں کے، واحد، دَارٌ (گھروں کے اندر)

وَ كَانَ وَعْدًا مَّفْعُوْلًا ۝	اور وعدہ پورا ہو کر رہنے والا تھا۔

وَكَانَ، وَ، حرف عطف، اور، كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ مصدر كَوْنًا ہونا، وہ تھا(اور تھا)

وَعْدًا مَّفْعُوْلًا (وَعْدًا، مَفْعُوْلًا) وَعْدًا، موصوف، مصدر، وعدہ، مَفْعُوْلًا، صفت، فِعْلٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر، ہو کر رہنے والا (پورا) کیا ہوا، یقین الوقوع (پورا) کیا گیا۔

ثُمَّ رَدَدْنَا لَكُمُ الْكَرَّةَ عَلَيْهِمْ وَ اَمْدَدْنٰكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّ بَنِيْنَ وَ جَعَلْنٰكُمْ اَكْثَرَ نَفِيْرًا ۝	پھر ہم نے تمہیں ان پر غلبہ واپس لوٹادیااور ہم نے تمہیں مالوں اور بیٹوں سے مدد دی اور ہم نے تمہیں تعداد میں بہت زیادہ کر دیا۔

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) رَدَدْنَا، فعل ماضی جمع متکلم رَدَّ يَرُدُّ مصدر رَدًّا، واپس لوٹانا (ہم نے واپس لوٹادیا)

لَكُمُ (لَ۔ كُمْ) لَ، حرف جار، کو، كُمْ، مجرور ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم کو، تمہیں)

الْكَرَّةَ، دشمن پر یکبار گی حملہ، غلبہ حاصل کرنے کیلئے جاتا ہے (غلبہ)

عَلَيْهِمْ (عَلٰى، هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر) وَ، حرف عطف (اور)

اَمْدَدْنٰكُمْ (اَمْدَدْنَا، كُمْ) اَمْدَدْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَمَدَّ يُمِدُّ، مصدر اِمْدَادٌ، مدد دینا، ہم نے مدد دی، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (ہم نے تمہیں مدد دی)

بِاَمْوَالٍ (بِ۔ اَمْوَالٍ) بِ، حرف جار، سے، اَمْوَالٍ، مجرور (مالوں سے)

وَ، حرف عطف (اور) بَنِيْنَ (بیٹوں) واحد، اِبْنٌ، وَ، حرف عطف (اور)

جَعَلْنٰكُمْ (جَعَلْنَا۔ كُمْ) جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، کرنا، ہم نے کردیا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر تمہیں (ہم نے تمہیں کردیا)

اَكْثَرَ، كَثْرَةٌ، سے افعل التفضیل کا صیغہ (بہت زیادہ، اکثر)

نَفِيْرًا، نُفُوْرًا، سے صفت مشبہ بمعنی اسم فاعل واحد مذکر، خاندان، کنبہ یا جہادی دستہ، دشمنوں سے جنگ کرنے کیلئے نکلنے والا، تعداد میں، ہجوم میں، جم گھٹا، جماعت یا گروہ کی شکل میں نکلنا۔

اِنْ اَحْسَنْتُمْ اَحْسَنْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ ۣ	اگر تم بھلائی کروگے (تو) تم نے اپنی جانوں کیلئے بھلائی کروگے

اِنْ، شرطیہ (اگر) اَحْسَنْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اَحْسَنَ، يُحْسِنُ مصدر اِحْسَانٌ، احسان کرنا،

نیکی کرنا، بھلائی کرنا،اِنۡ، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ (تم بھلائی کروگے) اَحۡسَنۡتُمۡ (تم بھلائی کروگے)

لِاَنۡفُسِکُمۡ (لِ۔اَنۡفُسِ۔کُمۡ) لِ، حرف جار، کیلئے،اَنۡفُسِ، مجرور مضاف، نفسوں، جانوں،

کُمۡ، مضاف الیہ جمع مذکر حاضر، اپنی (اپنی جانوں کیلئے)

وَاِنۡ اَسَاۡتُمۡ فَلَهَا ؕ	اور اگر تم برائی کروگے تو اپنی (جانوں) کیلئے ہے

وَاِنۡ، وَ، حرف عطف، اور، اِنۡ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

اَسَاۡتُمۡ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اَسَآءَ یُسِیۡٓءُ، مصدر اِسَآءَۃٌ، برائی کرنا (تم نے برائی کی)

فَلَهَا (فَ۔لَ۔هَا) فَ، حرف عطف، تو، لَ، حرف جار، کیلئے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اپنی،

ضمیر کا مرجع اَنۡفُسِ، ہے (تو اپنی کیلئے)

فَاِذَا جَآءَ وَعۡدُ الۡاٰخِرَةِ لِيَسُوۡٓءٗا وُجُوۡهَكُمۡ وَلِيَدۡخُلُوا الۡمَسۡجِدَ كَمَا دَخَلُوۡهُ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّلِيُتَبِّرُوۡا مَا عَلَوۡا تَتۡبِيۡرًا ۝	پھر جب آخری بار کا وعدہ آیا (تو ہم نے دوسرے بندے بھیجے) تاکہ وہ تمہارے چہرے بگاڑ دیں اور تاکہ وہ مسجد (بیت المقدس) میں داخل ہو جائیں جیسا کہ وہ اس میں پہلی بار داخل ہوئے اور تاکہ وہ جس پر غلبہ پائیں وہ (اُسے) تباہ کر دیں مکمل تباہ کرنا

فَاِذَا (فَ۔اِذَا) فَ، حرف عطف، پھر، اِذَا، ظرف زمان متضمن بمعنی شرط، جب (پھر جب)

جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ یَجِیۡٓءُ، مصدر مَجِیۡٓءٌ، آنا (وہ آیا)

وَعۡدُ الۡاٰخِرَةِ، وَعۡدُ، مضاف مصدر، وعدہ، الۡاٰخِرَةِ، مضاف الیہ، آخری بار کا (آخری بار کا وعدہ)

لِيَسُوۡٓءٗا (لِ، یَسُوۡٓءٗا) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، یَسُوۡٓءٗا، فعل مضارع جمع مذکر غائب سَآءَ یَسُوۡٓءُ،

مصدر سَوۡٓءٌ، برا کرنا، بگاڑنا، وہ بگاڑ دیں (تاکہ وہ بگاڑ دیں)

وُجُوۡهَكُمۡ (وُجُوۡهَ، کُمۡ) وُجُوۡهَ، مضاف، چہرے، واحد، وَجۡهٌ، کُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر،

تمہارے (تمہارے چہرے) وَ، حرف عطف (اور)

لِيَدۡخُلُوا (لِ، یَدۡخُلُوۡا) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، یَدۡخُلُوۡا، فعل مضارع جمع مذکر غائب دَخَلَ

یَدۡخُلُ، مصدر، دُخُوۡلٌ، داخل ہونا، وہ داخل ہو جائیں (تاکہ وہ داخل ہو جائیں) اَلۡمَسۡجِدَ (مسجد)

كَمَا (كَ، مَا) كَ، حرف تشبیہ، جیسا، اور، مَا، مصدر یہ کا مرکب، کہ (جیسا کہ)

دَخَلُوْہُ (دَخَلُوْا، ہُ) دَخَلُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب دَخَلَ یَدْخُلُ، مصدر دُخُوْلٌ، داخل ہونا، وہ داخل ہوئے، ہُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (وہ اس میں داخل ہوئے)

اَوَّلَ مَرَّةٍ (اَوَّلَ، مَرَّةٍ) اَوَّلَ، مضاف، پہلی، مَرَّةٍ، مضاف الیہ، ایک بار (پہلی بار) وَ، حرف عطف (اور)

لِیُتَبِّرُوْا (لِ۔ یُتَبِّرُوْا) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، یُتَبِّرُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب تَبَّرَ یُتَبِّرُ، مصدر تَتْبِیْرٌ، تباہ کرنا، وہ تباہ کر دیں (تاکہ وہ تباہ کر دیں) مَا، اسم موصول (جس)

عَلَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَلَا یَعْلُوْ، مصدر عُلُوًّا، چڑھائی کرنا، غلبہ پانا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ غلبہ پائیں) تَتْبِیْرًا مصدر ہے (ہلاک کرنا، تباہ کرنا، برباد کرنا)

عَسٰی رَبُّكُمْ اَنْ یَّرْحَمَكُمْ ۚ	قریب ہے کہ تمہارا رب تم پر رحم کرے۔

عَسٰی، فعل جامد واحد مذکر غائب اس کے مضارع اور امر کے صیغے نہیں آتے (امید ہے، قریب ہے، شاید کہ) رَبُّكُمْ (رَبُّ، كُمْ) رَبُّ، مضاف، رب، كُمْ، مضاف الیہ، جمع مذکر حاضر، تمہارا (تمہارا رب)

اَنْ، مصدریہ (کہ) یَّرْحَمَكُمْ (یَرْحَمَ، كُمْ) یَرْحَمَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب رَحِمَ یَرْحَمُ، مصدر رَحْمًا، رحم کرنا، وہ رحم کرے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (وہ تم پر رحم کرے)

وَاِنْ عُدْتُّمْ عُدْنَا ۘ	اور اگر تم دوبارہ کرو گے ہم (بھی) دوبارہ کریں گے۔

وقف لازم

وَاِنْ، وَ، حرف عطف، اور، اِنْ، شرطیہ اگر (اور اگر)

عُدْتُّمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر عَادَ یَعُوْدُ، مصدر، عَوْدًا، لوٹنا، دوبارہ کرنا، اِنْ، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ (تم دوبارہ کرو گے) عُدْنَا، فعل ماضی جمع متکلم عَادَ یَعُوْدُ، مصدر، عَوْدًا، دوبارہ کرنا اِنْ، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ (ہم (بھی) دوبارہ کریں گے)

وَجَعَلْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِیْنَ حَصِیْرًا ۝۸	اور ہم نے جہنم کو کافروں کیلئے قید خانہ بنایا ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا (ہم نے بنایا)

جَهَنَّمَ (جہنم، دوزخ) لِلۡکٰفِرِیۡنَ (لِ، اَلۡکٰفِرِیۡنَ) لِ، حرف جار کیلئے، اَلۡکٰفِرِیۡنَ، مجرور، کُفۡرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، کفر کرنے والے، کافروں، واحد، اَلۡکَافِرُ (کافروں کیلئے)

حَصِیۡرًا، قید خانہ، حَصۡرٌ، سے صفت مشبہ بمعنی فاعل روکنے والا بھی ہو سکتا ہے۔

اِنَّ هٰذَا الۡقُرۡاٰنَ یَهۡدِیۡ لِلَّتِیۡ هِیَ اَقۡوَمُ	بے شک یہ قرآن اس (راستے) کی ہدایت دیتا ہے جو سب سے سیدھا ہے۔

اِنَّ، حروف مشبہ بالفعل (بے شک)

هٰذَا الۡقُرۡاٰنَ (هٰذَا، اَلۡقُرۡاٰنَ) هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، یہ، اَلۡقُرۡاٰنَ، مشارٌالیہ، قرآن (یہ قرآن)

یَهۡدِیۡ، فعل مضارع واحد مذکر غائب هَدٰی یَهۡدِیۡ، مصدر هِدَایَةٌ، ہدایت دینا (وہ ہدایت دیتا ہے)

لِلَّتِیۡ (لِ۔ اَلَّتِیۡ) لِ، حرف جار، کی، اَلَّتِیۡ، مجرور، اسم موصول واحد مؤنث، جو (اس کی جو)

هِیَ، ضمیر واحد مؤنث غائب (وہ) اَقۡوَمُ، قِیَامٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (سب سے سیدھا)

وَ یُبَشِّرُ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ الَّذِیۡنَ یَعۡمَلُوۡنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمۡ اَجۡرًا کَبِیۡرًا ۙ﴿۹﴾	اور وہ ان ایمان والوں کو جو نیک عمل کرتے ہیں خوشخبری دیتا ہے کہ بے شک ان کیلئے بہت بڑا اجر ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) یُبَشِّرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب بَشَّرَ یُبَشِّرُ، مصدر تَبۡشِیۡرًا، بشارت دینا، خوشخبری دینا (وہ خوشخبری دیتا ہے)

اَلۡمُؤۡمِنِیۡنَ، اِیۡمَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ایمان والے، مومنوں، واحد، اَلۡمُؤۡمِنُ،

اَلَّذِیۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کو جو)

یَعۡمَلُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَمِلَ یَعۡمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (وہ عمل کرتے ہیں)

اَلصّٰلِحٰتِ، صَلَاحٌ، سے اسم فاعل جمع مؤنث، نیک عورتیں، نیکیاں، اچھے کام، واحد، صَالِحَةٌ،

اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل (کہ بے شک)

لَهُمۡ (لَ، هُمۡ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمۡ، مجرور ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (ان کیلئے)

اَجۡرًا، موصوف، اجر، بدلہ، جزا، کَبِیۡرًا، کِبَرٌ سے صفت مشبہ، بہت بڑا (بہت بڑا اجر)

ع ۱

وَّ اَنَّ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا اَلِیْمًا ۝۱۰	اور (یہ) کہ بے شک وہ لوگ جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ہم نے ان کیلئے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔

وَّ، حرف عطف (اور) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل (کہ بے شک) اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو) لَا یُؤْمِنُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا، ایمان رکھنا (وہ ایمان نہیں رکھتے) بِالْاٰخِرَةِ (بِ۔ اَلْاٰخِرَةِ) بِ، حرف جار، پر، اَلْاٰخِرَةِ، مجرور، آخرت (آخرت پر)

اَعْتَدْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَعْتَدَ یُعْتِدُ، مصدر اِعْتَادٌ، تیار کرنا (ہم نے تیار کر رکھا ہے)

لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کیلئے)

عَذَابًا اَلِیْمًا (عَذَابًا، اَلِیْمًا) عَذَابًا، موصوف، عذاب، سزا، اَلِیْمًا، صفت، اَلَمٌ مصدر سے بمعنی فاعل صفت مشبہ، دکھ دینے والا، دردناک (دردناک عذاب)

وَیَدْعُ الْاِنْسَانُ بِالشَّرِّ دُعَآءَهٗ بِالْخَیْرِ ؕ	اور انسان برائی کی دعا کرتا ہے اپنی بھلائی کی دعا کرنے کی طرح۔

وَ، حرف عطف (اور) یَدْعُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب دَعَا یَدْعُوْ، مصدر دَعْوَةٌ وَّ دُعَآءٌ، بلانا، پکارنا، دعا کرنا (وہ دعا کرتا ہے) اَلْاِنْسَانُ (انسان)

بِالشَّرِّ (بِ۔ اَلشَّرِّ) بِ، حرف جار، کی، اَلشَّرِّ، مجرور، برائی (برائی کی)

دُعَآءَهٗ (دُعَآءَ، هٗ) دُعَآءَ، مصدر، مضاف، دعا کرنا، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی دعا کرنے (کی طرح)) بِالْخَیْرِ (بِ، اَلْخَیْرِ) بِ، حرف جار، کی، اَلْخَیْرِ، مجرور، بھلائی، اچھائی (بھلائی کی)

وَ كَانَ الْاِنْسَانُ عَجُوْلًا ۝۱۱	اور انسان بہت جلد باز ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہے)

اَلْاِنْسَانُ (انسان) عَجُوْلًا، عَجَلٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت جلد باز)

وَ جَعَلْنَا الَّیْلَ وَ النَّهَارَ اٰیَتَیْنِ فَمَحَوْنَآ اٰیَةَ الَّیْلِ	اور ہم نے رات اور دن کو دو نشانیاں بنایا پھر ہم نے رات کی نشانی کو تاریک بنایا

وَ، حرف عطف (اور) جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا (ہم نے بنایا)
اَلَّیْلَ (رات) وَ، حرف عطف (اور) اَلنَّهَارَ، (دن) اٰیَتَیْنِ، اٰیَةٌ، کا تثنیہ (دو نشانیاں)
فَمَحَوْنَآ (فَ۔مَحَوْنَا) فَ، حرف عطف، پھر، مَحَوْنَا، فعل ماضی جمع متکلم مَحَا یَمْحُوْ، مصدر مَحْوًا،
مٹانا، غائب کرنا، بے نور بنانا، تاریک بنانا، ہم نے تاریک بنایا (پھر ہم نے تاریک بنایا)
اٰیَةَ، مضاف، نشانی، اَلَّیْلِ، مضاف الیہ، رات کی (رات کی نشانی)

وَجَعَلْنَآ اٰیَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِّتَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ	اور ہم نے دن کی نشانی کو روشن بنایا تاکہ تم اپنے رب کی طرف سے فضل (روزی) تلاش کرو

وَ، حرف عطف (اور) جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا (ہم نے بنایا)
اٰیَةَ النَّهَارِ (اٰیَةَ۔اَلنَّهَارِ) اٰیَةَ، مضاف، نشانی، اَلنَّهَارِ، مضاف الیہ، دن کی (دن کی نشانی)
مُبْصِرَةً، اِبْصَارٌ، سے اسم فاعل واحد مونث (دکھانے والی، روشن)
لِتَبْتَغُوْا (لِ۔تَبْتَغُوْا) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، تَبْتَغُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِبْتَغٰی یَبْتَغِیْ،
مصدر اِبْتِغَاءٌ، تلاش کرنا، تم تلاش کرو (تاکہ تم تلاش کرو) فَضْلًا، اسم فعل (فضل (روزی))
مِنْ رَّبِّكُمْ (مِنْ۔رَبِّ۔كُمْ) مِنْ، حرف جار، بمعنی اِلٰی، کی طرف سے، رَبِّ، مجرور مضاف، رب،
پروردگار، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے رب کی طرف سے)

وَلِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِیْنَ وَالْحِسَابَ ؕ	اور تاکہ تم سالوں کی گنتی اور حساب معلوم کر سکو

وَ، حرف عطف (اور) لِتَعْلَمُوْا (لِ۔تَعْلَمُوْا) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، تَعْلَمُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر
عَلِمَ، یَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا جاننا، معلوم کرنا (تم معلوم کر سکو)
عَدَدَ السِّنِیْنَ (عَدَدَ۔اَلسِّنِیْنَ) عَدَدَ، مضاف، اسم، گنتی، شمار، تعداد، اَلسِّنِیْنَ، مضاف الیہ، سالوں کی،
واحد، سَنَةٌ (سالوں کی گنتی) وَ، حرف عطف (اور) اَلْحِسَابَ (حساب)

وَكُلَّ شَیْءٍ فَصَّلْنٰهُ تَفْصِیْلًا ۝۱۲	اور ہر چیز ہم نے اسے تفصیل سے بیان کیا ہے پوری تفصیل سے بیان کرنا

وَ، حرف عطف (اور) كُلَّ شَیْءٍ (كُلَّ، شَیْءٍ) كُلَّ، مضاف، ہر، شَیْءٍ، مضاف الیہ، چیز کو (ہر چیز)
فَصَّلْنٰهُ (فَصَّلْنَا، هُ) فَصَّلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم فَصَّلَ يُفَصِّلُ، مصدر تَفْصِيْلًا، تفصیل سے بیان کرنا، ہم نے تفصیل سے بیان کیا ہے، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (ہم نے اسے تفصیل سے بیان کیا ہے)
تَفْصِيْلًا، مصدر ہے (پوری تفصیل سے بیان کرنا)

وَكُلَّ اِنْسَانٍ اَلْزَمْنٰهُ طٰٓئِرَهٗ فِيْ عُنُقِهٖ ؕ	اور ہر انسان کو ہم نے اس کیلئے اس کی قسمت اس کی گردن میں لازم کر دی ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) كُلَّ اِنْسَانٍ (كُلَّ، اِنْسَانٍ) كُلَّ، مضاف، ہر، اِنْسَانٍ، مضاف الیہ، انسان (ہر انسان)
اَلْزَمْنٰهُ (اَلْزَمْنَا، هُ) اَلْزَمْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَلْزَمَ يُلْزِمُ، مصدر اِلْزَامًا، لازم کرنا، ہم نے لازم کر دی ہے، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (ہم نے لازم کر دی ہے اس کیلئے)
طٰٓئِرَهٗ (طٰٓئِرَ، هٗ) طٰٓئِرَ، مضاف، پرندہ، جمع، طَیْرٌ، زمانہ جاہلیت میں پرندوں سے فال نکالتے تھے چونکہ عرب پرندوں کو نحوست کی علامت سمجھتے تھے اس لیے طائر کو شوم سے منسوب کیا گیا، شامت اعمال، قسمت، نصیب، هٗ، مضاف الیہ، اس کی (اس کی قسمت)
فِيْ عُنُقِهٖ (فِيْ، عُنُقِ، هٖ) فِيْ، حرف جار، میں، عُنُقِ، مجرور، مضاف، گردن، هٖ، مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی گردن میں)

وَنُخْرِجُ لَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ كِتٰبًا يَّلْقٰىهُ مَنْشُوْرًا ۝۱۳	اور ہم قیامت کے دن اس کیلئے ایک کتاب نکالیں گے وہ اسے کھلی ہوئی پائے گا

وَ، حرف عطف (اور) نُخْرِجُ، فعل مضارع جمع متکلم اَخْرَجَ يُخْرِجُ، مصدر اِخْرَاجًا نکالنا (ہم نکالیں گے) لَهٗ (لَ۔ هٗ) لَ، حرف جار، کیلئے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کیلئے)
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ (يَوْمَ، اَلْقِيٰمَةِ) يَوْمَ، مضاف، دن، اَلْقِيٰمَةِ، مضاف الیہ، قیامت کے (قیامت کے دن)
كِتٰبًا (ایک کتاب) يَلْقٰىهُ (يَلْقٰى۔ هُ) يَلْقٰى، فعل مضارع واحد مذکر غائب لَقِيَ يَلْقٰى، مصدر لِقَآءً، سامنا ہونا، ملنا، پانا، وہ پائے گا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (وہ پائے گا اسے)

مَنْشُوْرًا، نَشْرٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (کھلا ہوا)

اِقْرَاْ كِتٰبَكَ ؕ	تو اپنی کتاب پڑھ

اِقْرَاْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَرَاَ یَقْرَاُ، مصدر قِرَآءَةٌ، پڑھنا (تو پڑھ)

كِتٰبَكَ (كِتٰبَ، كَ) كِتٰبَ، مضاف، کتاب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنی (اپنی کتاب)

كَفٰى بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ حَسِيْبًا ؕ﴿۱۴﴾	آج تیرا نفس اپنے آپ پر خوب محاسبہ کرنے والا کافی ہے۔

كَفٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَفٰى يَكْفِىْ، مصدر كِفَايَةٌ، کافی ہونا (کافی ہے)

بِنَفْسِكَ (بِ، نَفْسِ، كَ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، نَفْسِ، مجرور، مضاف، نفس، جان، كَ، مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرا (تیرا نفس) اَلْيَوْمَ (آج)

عَلَيْكَ (عَلٰى، كَ) عَلٰى، حرف جار، پر، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے آپ (اپنے آپ پر)

حَسِيْبًا، حِسَابٌ سے صفت مشبہ بمعنی اسم فاعل واحد مذکر (خوب حساب لینے والا، خوب محاسبہ کرنے والا)

مَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِىْ لِنَفْسِهٖ ۚ	جو ہدایت پائے تو بے شک صرف وہ اپنے نفس کیلئے ہدایت پاتا ہے

مَنِ، اصل میں، مَنْ، ہے، اگلے لفظ سے ملانے کی وجہ سے زیر آئی ہے، اسم موصول شرطیہ (جو)

اِهْتَدٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِهْتَدٰى يَهْتَدِىْ، مصدر اِهْتِدَآءٌ، راہ پانا، ہدایت پانا (وہ ہدایت پائے) فَاِنَّمَا (فَ، اِنَّمَا) فَ، حرف عطف، تو، اِنَّمَا، کلمہ حصر (بے شک صرف، سوائے اس کے نہیں)

يَهْتَدِىْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اِهْتَدٰى يَهْتَدِىْ، مصدر اِهْتِدَاءٌ، ہدایت پانا (وہ ہدایت پاتا ہے) لِنَفْسِهٖ (لِ، نَفْسِ، ہٖ) لِ، حرف جار، کیلئے، نَفْسِ، مجرور مضاف، نفس، جان، ہٖ، مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے نفس کیلئے)

وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ؕ	اور جو گمراہ ہو جائے تو بے شک صرف وہ اپنے (نفس) پر

	گمراہ ہوتا ہے

وَ مَنْ، وَ، حرف عطف، اور، مَنْ، اسم موصول شرطیہ، جو (اور جو)

ضَلَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب ضَلَّ یَضِلُّ، مصدر ضَلٰلًا، گمراہ ہونا (وہ گمراہ ہو جائے)

فَاِنَّمَا (فَ، اِنَّمَا) فَ، حرف عطف، تو، اِنَّمَا، کلمہ حصر (بے شک صرف)

یَضِلُّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب ضَلَّ یَضِلُّ، مصدر ضَلٰلًا، گمراہ ہونا (وہ گمراہ ہوتا ہے)

عَلَیْھَا (عَلٰی، ھَا) عَلٰی، حرف جار، پر، ھَا، مجرور ضمیر واحد مؤنث غائب، اپنے، ضمیر کا مرجع، نَفْسٍ، ہے، (اپنے (نفس) پر)

وَلَا تَزِرُ وَازِرَۃٌ وِّزْرَ اُخْرٰی ؕ	اور کوئی بوجھ اٹھانے والی (جان) کسی دوسری (جان) کا بوجھ نہیں اٹھاتی۔

وَ، حرف عطف (اور) لَا تَزِرُ، فعل مضارع منفی واحد مونث غائب وَزَرَ یَزِرُ، مصدر وِزْرًا، وَزْرًا، بوجھ اٹھانا (وہ بوجھ نہیں اٹھاتی) وَازِرَۃٌ، وَزْرًا، سے اسم فاعل واحد مؤنث (کوئی بوجھ اٹھانے والی)

وِزْرَ، اسم ہے، بوجھ، جمع، اَوْزَارًا، اُخْرٰی، دوسری، پچھلی، اٰخَرُ اور اٰخِرُ دونوں کی مؤنث، اُخْرٰی آتی ہے

وَمَا کُنَّا مُعَذِّبِیْنَ حَتّٰی نَبْعَثَ رَسُوْلًا ﴿۱۵﴾	اور ہم عذاب دینے والے نہیں ہیں یہاں تک کہ ہم کوئی رسول (نہ) بھیجیں

وَ مَا کُنَّا (وَ، مَا، کُنَّا) وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں، کُنَّا، فعل ماضی جمع متکلم کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا، ہم ہیں (اور ہم نہیں ہیں)

مُعَذِّبِیْنَ، تَعْذِیْبٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، عذاب دینے والے، واحد، مُعَذِّبٌ،

حَتّٰی حرف غایت (یہاں تک کہ) نَبْعَثَ، فعل مضارع جمع متکلم بَعَثَ یَبْعَثُ، مصدر بَعْثًا، مبعوث کرنا، بھیجنا (ہم بھیجیں) رَسُوْلًا (کوئی رسول)

وَ اِذَآ اَرَدْنَآ اَنْ نُّھْلِکَ قَرْیَۃً اَمَرْنَا مُتْرَفِیْھَا فَفَسَقُوْا فِیْھَا فَحَقَّ عَلَیْھَا	اور جب ہم ارادہ کرتے ہیں کہ کسی بستی کو ہلاک کریں (تو) ہم اسکے خوشحال لوگوں کو حکم دیتے ہیں پھر وہ اس

الۡقَوۡلُ فَدَمَّرۡنٰهَا تَدۡمِیۡرًا ﴿۱۶﴾	میں نافرمانی کرتے ہیں تو اس (بستی) پر بات (عذاب کی) ثابت ہو جاتی ہے تو ہم تباہ کر دیتے ہیں (مکمل) تباہ کرنا

وَ، حرف عطف (اور) اِذَا، ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط (جب)

اَرَدۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَرَادَ یُرِیۡدُ، مصدر اِرَادَةٌ، ارادہ کرنا، چاہنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (ہم ارادہ کرتے ہیں) اَنۡ، مصدریہ (کہ) نُّهۡلِكَ، فعل ماضی جمع متکلم اَهۡلَكَ یُهۡلِكُ، مصدر اِهۡلَاكٌ، ہلاک کرنا (ہم ہلاک کریں) قَرۡیَةً، اسم نکرہ (کسی بستی کو) جمع قُرٰی، اَمَرۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَمَرَ یَاۡمُرُ، مصدر اَمۡرٌ، فیصلہ کرنا، حکم دینا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (ہم حکم دیتے ہیں)

مُتۡرَفِیۡهَا (مُتۡرَفِیۡ، هَا) مُتۡرَفِیۡ، مضاف، اِتۡرَافٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر، آسودہ حال، خوشحال یہ اصل میں، مُتۡرَفِیۡنَ، تھا، اضافت کی وجہ سے جمع کا نون گر گیا، واحد، مُتۡرَفٌ، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع، قَرۡیَةً، ہے (اس کے خوشحال لوگوں کو)

فَفَسَقُوۡا (فَ، فَسَقُوۡا) فَ، حرف عطف، پھر، فَسَقُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب فَسَقَ یَفۡسِقُ، مصدر فِسۡقًا وَّ فُسُوۡقًا، نافرنی کرنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ ، وہ نافرمانی کرتے ہیں (پھر وہ نافرمانی کرتے ہیں) فِیۡهَا (فِیۡ، هَا) فِیۡ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، قَرۡیَةً، ہے (اس میں) فَحَقَّ (فَ، حَقَّ) فَ، حرف عطف، تو، حَقَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب حَقَّ، یَحِقُّ، مصدر حَقًّا، حق ہونا، سچ ہونا، جائز ہونا، ثابت ہونا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ، ثابت ہو جاتی ہے (تو ثابت ہو جاتی ہے) عَلَیۡهَا (عَلٰی، هَا) عَلٰی، حرف جار، پر، هَا، مجرور ضمیر واحد مؤنث غائب اس ضمیر کا مرجع قَرۡیَةً ہے (اس پر) اَلۡقَوۡلُ، اسم مصدر (بات) فَدَمَّرۡنٰهَا (فَ، دَمَّرۡنَا، هَا) فَ، حرف عطف، تو، دَمَّرۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم دَمَّرَ یُدَمِّرُ، مصدر تَدۡمِیۡرًا، تباہ کرنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ، ہم تباہ کر دیتے ہیں (تو ہم تباہ کر دیتے ہیں) تَدۡمِیۡرًا، مصدر ہے (مکمل) تباہ کرنا۔

وَ كَمۡ اَهۡلَكۡنَا مِنَ الۡقُرُوۡنِ مِنۡۢ بَعۡدِ نُوۡحٍ ؕ	اور ہم نے نوحؑ کے بعد کتنی ہی قوموں کو ہلاک کیا

وَ، حرف عطف (اور) کَمْ، سوالیہ، استفہام کیلئے آتا ہے (کتنی)

اَهْلَكْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَهْلَكَ يُهْلِكُ، مصدر اِهْلَاكٌ، ہلاک کرنا (ہم نے ہلاک کیا)

مِنَ الْقُرُوْنِ (مِنْ، اَلْقُرُوْنِ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اَلْقُرُوْنِ، مجرور، قومیں، الگ الگ زمانے والی، زمانوں کی قومیں، امتیں، واحد، اَلْقَرْنُ،

مِنْۢ بَعْدِ نُوْحٍ (مِنْ، بَعْدِ، نُوْحٍ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعْدِ، مجرور، مضاف، نُوْحٍ، مضاف الیہ، نوح کے (نوح کے بعد)

وَ كَفٰى بِرَبِّكَ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِيْرًاۢ بَصِيْرًا ﴿۱۷﴾	اور آپ کا رب اپنے بندوں کے گناہوں کی خوب خبر رکھنے والا، خوب دیکھنے والا کافی ہے

وَ، حرف عطف (اور) كَفٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَفٰى يَكْفِيْ، مصدر كِفَايَةٌ، کافی ہونا (کافی ہے)

بِرَبِّكَ (بِ، رَبِّ، كَ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، پروردگار، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کا (آپ کا رب)

بِذُنُوْبِ (بِ، ذُنُوْبِ) بِ، حرف جار، کی، ذُنُوْبِ، گناہوں، واحد، ذَنْبٌ (گناہوں کی)

عِبَادِهٖ (عِبَادِ، هٖ) عِبَادِ، مضاف، بندوں، واحد، عَبْدٌ، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے بندوں کے) خَبِيْرًا، خَبْرٌ، سے صفت مشبہ، اللہ کا صفاتی نام (خوب خبر رکھنے والا)

بَصِيْرًا، اللہ کا صفاتی نام، بَصَارَةٌ، سے صفت مشبہ (خوب دیکھنے والا)

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعَاجِلَةَ عَجَّلْنَا لَهٗ فِيْهَا مَا نَشَآءُ لِمَنْ نُّرِيْدُ ثُمَّ جَعَلْنَا لَهٗ جَهَنَّمَ ۚ	جو جلدی والی (دنیا) چاہتا ہو ہم اس کو اس میں جلدی دیتے ہیں جو ہم چاہتے ہیں جس کیلئے ہم چاہتے ہیں پھر ہم نے اس کیلئے جہنم بنا رکھی ہے

مَنْ، شرطیہ اسم موصول (جو) كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہو)

يُرِيْدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَرَادَ يُرِيْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، ارادہ کرنا، چاہنا (وہ چاہتا ہے)

اَلْعَاجِلَةَ، عَجَلًا سے اسم فاعل واحد مؤنث، جلدی والی، یعنی دُنیا،

عَجَّلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم عَجَّلَ یُعَجِّلُ، مصدر تَعْجِیْلًا، جلدی دینا، جواب شرط کی وجہ سے ترجمہ (ہم جلدی دیتے ہیں) لَهٗ (لَ، هٗ) لَ، حرف جار، کو، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کو)

فِیْهَا (فِیْ، هَا) فِیْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس (اس میں)

مَا، اسم موصول (جو) نَشَآءُ، فعل مضارع جمع متکلم شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیْٓئَةٌ، چاہنا (ہم چاہتے ہیں)

لِمَنْ (لِ۔مَنْ) لِ، حرف جار، کیلئے، مَنْ، اسم موصول، جس (جس کیلئے)

نُّرِیْدُ، فعل مضارع جمع متکلم اَرَادَ یُرِیْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، ارادہ کرنا، چاہنا (ہم چاہتے ہیں)

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا بنانا (ہم نے بنا رکھی ہے) لَهٗ (لَ، هٗ) لَ، حرف جار، کیلئے، هٗ، مجرور ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کیلئے) جَهَنَّمَ (جہنم)

یَصْلٰهَا مَذْمُوْمًا مَّدْحُوْرًا ۝۱۸	وہ اس میں مذمت کیا ہوا دھتکارا ہوا داخل ہو گا

یَصْلٰهَا (یَصْلٰی، هَا) یَصْلٰی، فعل مضارع واحد مذکر غائب صَلٰی یَصْلٰی مصدر صَلِیًّا، آگ میں داخل ہونا، بھونا، جلنا، وہ داخل ہو گا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، جَهَنَّمَ ہے (وہ اس میں داخل ہو گا) مَذْمُوْمًا، ذَمٌّ، مصدر سے اسم مفعول مفرد (مذمت کیا ہوا)

مَدْحُوْرًا، دَحْرًا، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (دھتکارا ہوا)

وَمَنْ اَرَادَ الْاٰخِرَةَ وَسَعٰی لَهَا سَعْیَهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ کَانَ سَعْیُهُمْ مَّشْکُوْرًا ۝۱۹	اور جو آخرت کا ارادہ کرے اور اس کیلئے کوشش کرے اپنی (پوری) کوشش اس حال میں کہ وہ مومن ہو تو یہی لوگ ہیں کہ ان کی کوشش مقبول ہو گی

وَمَنْ، وَ، حرف عطف، اور، مَنْ، اسم موصول شرطیہ، جو (اور جو)

اَرَادَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَرَادَ یُرِیْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، ارادہ کرنا، چاہنا (وہ ارادہ کرے)

اَلْاٰخِرَةَ (آخرت) وَ، حرف عطف (اور)

سَعٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب سَعٰی یَسْعٰی، مصدر سَعْیًا، کوشش کرنا (وہ کوشش کرے)

لَهَا (لَ، هَا) لَ، حرف جار، کیلئے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس (اس کے لئے)

سَعْيَهَا(سَعْيَ،هَا) سَعْيَ، مضاف، کوشش،هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب اپنی (اپنی کوشش)

وَ، حالیہ (اس حال میں کہ) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ)

مُؤْمِنٌ،اِيْمَانٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، ایمان والا (مومن)

فَاُولٰٓئِكَ(فَ،اُولٰٓئِكَ) فَ، حرف عطف، تواُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع بعید، یہی لوگ (تو یہی لوگ ہیں)

كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، ترجمہ بوجہ جواب شرط (وہ ہوگی)

سَعْيُهُمْ (سَعْيُ،هُمْ)سَعْيُ، مضاف، کوشش،هُمْ، مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب،ان کی (ان کی کوشش) مَشْكُوْرًا،شُكْرًا، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (قدر کیا ہوا، مقبول)

كُلًّا نُّمِدُّ هٰٓؤُلَآءِ وَ هٰٓؤُلَآءِ مِنْ عَطَآءِ رَبِّكَ ؕ	ہم ہر ایک کی مدد کرتے ہیں اُن کی اور اِن کی بھی آپ کے رب کے عطیے سے۔

كُلًّا (ہر ایک) نُمِدُّ، فعل مضارع جمع متکلم اَمَدَّ يُمِدُّ، مصدر اِمْدَادًا، مدد کرنا (ہم مدد کرتے ہیں)

هٰٓؤُلَآءِ،اسم اشارہ جمع قریب (اُن کی) وَ، حرف عطف،اور، هٰٓؤُلَآءِ،اسم اشارہ جمع قریب (اِن کی)

مِنْ عَطَآءِ، مِنْ، حرف جار، سے،عَطَآءِ، مجرور اِعْطَآءٌ، سے اسم، عطا، بخشش، عطیہ، دین (عطیے سے)

رَبِّكَ(رَبِّ،كَ) رَبِّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر حاضر،آپ کے (آپ کے رب)

وَمَا كَانَ عَطَآءُ رَبِّكَ مَحْظُوْرًا ۝۲۰	اور آپ کے رب کا عطیہ (کسی سے) روکا ہوا نہیں ہے

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں)

كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہے)

عَطَآءُ،اِعْطَآءٌ، مصدر سے اسم (بخشش، عطیہ، دین)

رَبِّكَ(رَبِّ،كَ) رَبِّ، مضاف، رب، پروردگار، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر،آپ کے (آپ کے رب) مَحْظُوْرًا،حَظْرٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (روکا ہوا، بند کیا ہوا)

اُنْظُرْ كَيْفَ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ	دیکھیے کیسے ہم نے ان کے بعض کو بعض پر فضیلت دی

اُنْظُرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر نَظَرَ یَنْظُرُ، مصدر نَظْرًا، دیکھنا (دیکھیے) کَیْفَ، استفہامیہ (کیسے)

فَضَّلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم فَضَّلَ یُفَضِّلُ، مصدر تَفْضِیْلًا، فضیلت دینا (ہم نے فضیلت دی)

بَعْضَھُمْ (بَعْضَ، ھُمْ) بَعْضَ، مضاف، بعض، ھُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے بعض) عَلٰی بَعْضٍ (عَلٰی، بَعْضٍ) عَلٰی، حرف جار، پر، بَعْضٍ، مجرور، بعض (بعض پر)

وَ لَلْاٰخِرَةُ اَكْبَرُ دَرَجٰتٍ وَّ اَكْبَرُ تَفْضِيْلًا ﴿٢١﴾	اور یقیناً آخرت درجوں میں زیادہ بڑی ہے اور فضیلت دینے میں زیادہ بڑی ہے

وَلَلْاٰخِرَةُ (وَ، لَ، اَلْاٰخِرَةُ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، لام تاکید، یقیناً، اَلْاٰخِرَةُ، آخرت (اور یقیناً آخرت)

اَكْبَرُ، كِبَرٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ بڑی) دَرَجٰتٍ، درجوں میں، واحد، دَرَجَةٌ، وَ، حرف عطف، اور، اَكْبَرُ (زیادہ بڑی) تَفْضِیْلًا، مصدر ہے (فضیلت دینا)

لَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَقْعُدَ مَذْمُوْمًا مَّخْذُوْلًا ﴿٢٢﴾ ع	تو اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا معبود مت بنا ورنہ تو مذمت کیا ہوا، بے یارومددگار ہو کر بیٹھا رہے گا

ع ۲ ۱۲ ۲

لَا تَجْعَلْ، فعل نہی واحد مذکر حاضر جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا (تو مت بنا)

مَعَ اللّٰهِ (مَعَ، اَللّٰهِ) مَعَ، مضاف، ساتھ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے ساتھ)

اِلٰهًا (کوئی معبود) اٰخَرَ (دوسرا) فَتَقْعُدَ (فَ، تَقْعُدَ) فَ، سببیہ، ورنہ، تَقْعُدَ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر قَعَدَ یَقْعُدُ، مصدر قُعُوْدًا، نیچے بیٹھنا، تو بیٹھا رہے گا (ورنہ تو بیٹھا رہے گا)

مَذْمُوْمًا، ذَمٌّ ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (مذمت کیا ہوا) مَخْذُوْلًا، خَذْلٌ وَ خَذْلَانٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (بے مدد چھوڑا ہوا، بے یارومددگار ہو کر، بے کس ہو کر)

وَ قَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ وَ بِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ؕ	اور آپ کے رب نے فیصلہ کر دیا ہے کہ تم کسی کی عبادت نہ کرو مگر صرف اس (اللہ) کی اور والدین کے ساتھ نیک سلوک کرنا

وَ، حرف عطف (اور) قَضٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَضٰى یَقْضِیْ، مصدر قَضَآءٌ، فیصلہ کرنا (فیصلہ کر دیا ہے) رَبُّكَ (رَبُّ، كَ) رَبُّ، مضاف، رب، پروردگار، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ

کے (آپ کے رب نے) اَلَّا (اَنْ، لَا) اَنْ، مصدریہ، کہ، لَا، نہ (کہ نہ)

تَعْبُدُوْٓا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَبَدَ یَعْبُدُ، مصدر عِبَادَۃٌ، عبادت کرنا (تم عبادت کرو)

اِلَّآ، حرف استثنا (مگر، سوائے) اِیَّاہُ، ضمیر منصوب منفصل واحد مذکر غائب (صرف اس کی، اس ہی کی)

وَ بِالْوَالِدَیْنِ (وَ، بِ، اَلْوَالِدَیْنِ) وَ، حرف عطف، اور، بِ، حرف جار، کے ساتھ،

اَلْوَالِدَیْنِ، مجرور، والدین (اور والدین کے ساتھ) اِحْسَانًا، مصدر (احسان کرنا، نیک سلوک کرنا)

اِمَّا یَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ اَحَدُهُمَآ اَوْ كِلٰهُمَا فَلَا تَقُلْ لَّهُمَآ اُفٍّ وَّ لَا تَنْهَرْهُمَا وَ قُلْ لَّهُمَا قَوْلًا كَرِیْمًا ﴿۲۳﴾	اگر وہ تیرے پاس ان دونوں میں سے ایک یا وہ دونوں ہی واقعی بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو توان دونوں سے اُف مت کہہ اور توان دونوں کو مت ڈانٹ اور توان دونوں سے بہت احترام والی بات کہہ۔

اِمَّا، اِنْ اور، مَا، کا مرکب، اِنْ، شرطیہ، اگر، مَا، زائدہ (اگر)

یَبْلُغَنَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب بانون تاکید ثقیلہ بَلَغَ یَبْلُغُ مصدر بُلُوْغٌ پہنچنا (واقعی وہ پہنچ جائے)

عِنْدَكَ (عِنْدَ، كَ) عِنْدَ، مضاف، پاس، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرے (تیرے پاس)

اَلْكِبَرَ، اسم مصدر منصوب (بڑھاپے کو) اَحَدُهُمَا (اَحَدُ، هُمَا) اَحَدُ، مضاف، ایک،

هُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، ان دونوں (ان دونوں میں سے ایک) اَوْ، حرف عطف (یا)

كِلٰهُمَا (كِلَا، هُمَا) كِلَا، تثنیہ مذکر کیلئے آتا ہے، دونوں، هُمَا، تثنیہ مذکر غائب، وہ دونوں (وہ دونوں ہی)

فَلَا تَقُلْ (فَ، لَا تَقُلْ) فَ، حرف عطف، تو، لَا تَقُلْ، فعل نہی واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، تومت کہہ (توتومت کہہ)

لَّهُمَآ (لَ، هُمَا) لَ، حرف جار، سے، هُمَا، مجرور تثنیہ مذکر غائب، ان دونوں (ان دونوں سے) اُفٍّ (اُف)

وَّلَا تَنْهَرْهُمَا (وَ، لَا تَنْهَرْ، هُمَا) وَ، حرف عطف، اور، لَا تَنْهَرْ، فعل نہی واحد مذکر حاضر نَهَرَ یَنْهَرُ، مصدر نَهْرٌ، سختی سے ڈانٹنا، تومت ڈانٹ، هُمَا، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، ان دونوں (اور توان دونوں کومت ڈانٹ) وَ، حرف عطف (اور) قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (توکہہ)

لَّهُمَا (لَ، هُمَا) لَ، حرف جار، سے، هُمَا، مجرور تثنیہ مذکر غائب، ان دونوں (ان دونوں سے)

قَوۡلًا کَرِیۡمًا (قَوۡلًا، کَرِیۡمًا) قَوۡلًا، موصوف، بات، کَرِیۡمًا، صفت، کَرَمٌ، سے صفت مشبہ واحد مذکر، بہت نرم، بہت کرم والی، بہت احترام والی (بہت احترام والی بات)

وَاخۡفِضۡ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحۡمَةِ وَقُلۡ رَّبِّ ارۡحَمۡهُمَا کَمَا رَبَّیٰنِیۡ صَغِیۡرًا ﴿۲۴﴾	اور تو رحم دلی سے ان دونوں کیلئے فرمانبر داری کا بازو جھکا دے اور تو کہہ اے میرے رب! ان دونوں پر رحم کر جس طرح ان دونوں نے مجھے بچپن میں پالا

وَاخۡفِضۡ (وَ، اِخۡفِضۡ) وَ، حرف عطف، اور، اِخۡفِضۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر خَفَضَ یَخۡفِضُ، مصدر خَفۡضًا، پست کرنا، جھکانا (تو جھکا دے)

لَهُمَا (لَ، هُمَا) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمَا، مجرور تثنیہ مذکر غائب، ان دونوں (ان دونوں کیلئے)

جَنَاحَ الذُّلِّ (جَنَاحَ، اَلذُّلِّ) جَنَاحَ، مضاف، بازو، پر، اَلذُّلِّ، مضاف الیہ مصدر رہے، فرمانبر داری کا، عاجزی کا (فرمانبر داری کا بازو) مِنَ الرَّحۡمَةِ (مِنۡ، اَلرَّحۡمَةِ) مِنۡ، حرف جار، سے، اَلرَّحۡمَةِ، مجرور، مصدر، ہمدردی، مہربانی، رحمدلی (رحمدلی سے) وَ، حرف عطف (اور)

قُلۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (تو کہہ)

رَبِّ اصل میں یَارَبِّیۡ تھا (یَا۔ رِبِّ۔ یۡ) یَا، حرف ندا۔ اے، محذوف ہے، رِبِّیۡ، منادیٰ، رَبِّ، مضاف، رب، پروردگار، یۡ، مضاف الیہ، محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم، میرے (اے میرے رب)

اِرۡحَمۡهُمَا (اِرۡحَمۡ، هُمَا) اِرۡحَمۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر رَحِمَ یَرۡحَمُ، مصدر رَحۡمَةٌ، رحم کرنا، تو رحم کر، هُمَا، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، ان دونوں (تو ان دونوں پر رحم کر)

کَمَا (کَ، مَا) کَ، اور مَا، کا مرکب ہے، کَ، حرف تشبیہ، جیسا، طرح، مَا، موصولہ، جس (جس طرح)

رَبَّیٰنِیۡ (رَبَّیَا، نِ، یۡ) رَبَّیَا، فعل ماضی تثنیہ مذکر غائب رَبّٰی یُرَبِّیۡ، مصدر تَرۡبِیَةٌ، پالنا، ان دونوں نے پالا، نِ، نون وقایہ، یۡ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (ان دونوں نے مجھے پالا)

صَغِیۡرًا، صِغۡرٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت چھوٹا ہونے کی حالت میں (چھوٹے سے کو، بچپن میں)

رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا فِیْ نُفُوْسِكُمْ ؕ	تمہارا رب اس کو زیادہ جاننے والا ہے جو تمہارے دلوں میں ہے

رَبُّكُمْ (رَبُّ، كُمْ) رَبُّ، مضاف، رب پروردگار، كُمْ، مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارا (تمہارا رب)

اَعْلَمُ، عِلْمًا، سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ جاننے والا)

بِمَا (بِ، مَا) بِ، حرف جار، کو، مَا، اسم موصول، جو (اس کو جو)

فِیْ نُفُوْسِكُمْ (فِیْ، نُفُوْسِ، كُمْ) فِیْ، حرف جار، میں، نُفُوْسِ، مجرور، مضاف، اشخاص، جانوں، نفسوں، دلوں، واحد، نَفْسٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے دلوں میں)

اِنْ تَكُوْنُوْا صٰلِحِیْنَ فَاِنَّهٗ كَانَ لِلْاَوَّابِیْنَ غَفُوْرًا ﴿۲۵﴾	اگر تم نیک ہو گے تو یقیناً وہ بار بار رجوع کرنے والوں کو بے حد بخشنے والا ہے۔

اِنْ، شرطیہ (اگر) تَكُوْنُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم ہو گے)

صٰلِحِیْنَ، صَلَاحٌ، سے اسم فاعل جمع مذکر، نیک بندے، نیک مرد، واحد، صَالِحٌ،

فَاِنَّهٗ (فَ، اِنَّ، هٗ) فَ، حرف عطف، تو، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک یقیناً، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (تو یقیناً وہ) كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہے)

لِلْاَوَّابِیْنَ (لِ، اَلْاَوَّابِیْنَ) لِ، حرف جار، کو، اَلْاَوَّابِیْنَ، مجرور، اَوْبٌ، سے مبالغہ کا صیغہ بہت رجوع کرنے والا، بار بار رجوع کرنے والا (بار بار رجوع کرنے والوں کو)

غَفُوْرًا، غُفْرَانٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بے حد بخشنے والا)

وَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِیْنَ وَ ابْنَ السَّبِیْلِ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِیْرًا ﴿۲۶﴾	اور تو قرابت والے اور مسکین اور مسافر کو اس کا حق دے اور تو نہ فضول خرچی کر، فضول خرچی کرنا

وَ، حرف عطف، اور، اٰتِ، فعل امر واحد مذکر حاضر اٰتٰى يُؤْتِیْ، مصدر اِيْتَآءً، دینا (تو دے)

ذَا الْقُرْبٰى (ذَا، اَلْقُرْبٰى) ذَا، مضاف، والا، اَلْقُرْبٰى، مضاف الیہ، اسم مصدر، رشتہ داری، قرابت (رشتہ دار، قرابت والا) حَقَّهٗ (حَقَّ، هٗ) حَقَّ، مضاف، حق، سچ، جائز، درست، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب،

اس کا (اس کا حق) وَ، حرف عطف (اور) اَلْمِسْکِیْنَ، اسم مفرد معرف باللام، جمع، اَلْمَسَاکِیْنَ (مسکین) وَابْنَ السَّبِیْلِ (وَ، اِبْنَ، اَلسَّبِیْلِ) وَ، حرف عطف، اور، اِبْنَ، مضاف، بیٹا، اَلسَّبِیْلِ، مضاف الیہ، راستے کا (اور راستے کا بیٹا، اور مسافر) وَ، حرف عطف (اور) لَا تُبَذِّرْ، فعل نہی واحد مذکر حاضر بَذَّرَ یُبَذِّرُ، مصدر تَبْذِیْرًا، فضول خرچی کرنا (تو فضول خرچی نہ کر) تَبْذِیْرًا، مصدر ہے (فضول خرچی کرنا)

اِنَّ الْمُبَذِّرِیْنَ کَانُوْۤا اِخْوَانَ الشَّیٰطِیْنِ ؕ	بے شک فضول خرچی کرنے والے شیطانوں کے بھائی ہیں

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک)

اَلْمُبَذِّرِیْنَ، تَبْذِیْرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (فضول خرچی کرنے والے)

کَانُوْۤا، فعل ماضی جمع مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (وہ ہیں)

اِخْوَانَ الشَّیٰطِیْنِ، اِخْوَانَ، مضاف، بھائی، واحد، اَخٌ، اَلشَّیٰطِیْنِ، مضاف الیہ، شیطانوں کے، واحد، اَلشَّیْطٰنِ (شیطانوں کے بھائی)

وَ كَانَ الشَّیْطٰنُ لِرَبِّهٖ كَفُوْرًا ۲۷	اور شیطان اپنے رب کا ناشکرا ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) کَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (وہ ہے) اَلشَّیْطٰنُ (شیطان) لِرَبِّهٖ (لِ، رَبِّ، ہٖ) لِ، حرف جار، کا، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، پروردگار، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے رب کا) کَفُوْرًا، کُفْرًا، مصدر سے صفت مشبہ (بہت ناشکرا)

وَ اِمَّا تُعْرِضَنَّ عَنْهُمُ ابْتِغَآءَ رَحْمَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ تَرْجُوْهَا فَقُلْ لَّهُمْ قَوْلًا مَّیْسُوْرًا ۲۸	اور اگر تجھے ان (مستحقین) سے ضرور اعراض ہی کرنا ہو اپنے رب کی رحمت کی تلاش کرنے کی وجہ سے جس کی تو امید رکھتا ہو تو ان سے نرم بات کہہ

وَ، حرف عطف (اور) اِمَّا، اِنْ، اور، مَا، کا مرکب، اِنْ، شرطیہ، اگر، اور، مَا، زائدہ (اگر)

تُعْرِضَنَّ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر بانون تاکید ثقیلہ اَعْرَضَ یُعْرِضُ، مصدر اِعْرَاضًا، اعراض کرنا (تجھے ضرور اعراض ہی کرنا ہو) عَنْهُمُ (عَنْ، هُمْ) عَنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے) اِبْتِغَآءَ رَحْمَةٍ، اِبْتِغَآءَ، مضاف، مصدر، تلاش کرنا، رَحْمَةٍ، مضاف الیہ، رحمت کی (رحمت کی تلاش کرنا) مِّنْ رَّبِّكَ (مِنْ، رَبِّ، كَ) مِنْ، حرف جار برائے سبب وعلت، کی وجہ سے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے (اپنے رب کی وجہ سے)

تَرْجُوْهَا (تَرْجُوْ، هَا) تَرْجُوْ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر رَجَا یَرْجُوْ، مصدر رَجَآءٌ، امید رکھنا، توقع رکھنا، تو امید رکھتا ہو، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کی، ضمیر کا مرجع، رَحْمَةٍ، ہے (تو اس کی امید رکھتا ہو) فَقُلْ (فَ، قُلْ) فَ، حرف عطف، تو، قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، تو کہہ (تو تو کہہ) لَّهُمْ (لَ، هُمْ) لَ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے)

قَوْلًا مَّیْسُوْرًا (قَوْلًا، مَیْسُوْرًا) قَوْلًا، موصوف، مصدر، بات، مَیْسُوْرًا، صفت، یُسْرًا، سے اسم مفعول واحد مذکر، آسان، نرم (نرم بات)

وَلَا تَجْعَلْ یَدَكَ مَغْلُوْلَةً اِلٰی عُنُقِكَ وَ لَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُوْمًا مَّحْسُوْرًا ﴿۲۹﴾	اور تو اپنا ہاتھ اپنی گردن کے ساتھ بندھا ہوا نہ کر اور تو اسے نہ کھول دے پورا کھول دینا ورنہ تو ملامت کیا ہوا تھکا ماندہ بیٹھ رہے گا

وَ، حرف عطف (اور) لَا تَجْعَلْ، فعل نہی واحد مذکر حاضر جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، کرنا (تو نہ کر) یَدَكَ (یَدَ، كَ) یَدَ، مضاف، ہاتھ، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنا (اپنا ہاتھ)

مَغْلُوْلَةً، غَلٌّ، مصدر سے اسم مفعول واحد مؤنث (بندھا ہوا)

اِلٰی عُنُقِكَ (اِلٰی، عُنُقِ، كَ) اِلٰی، حرف جار بمعنی مَعَ، ساتھ، عُنُقِ، مجرور، مضاف، گردن، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنی (اپنی گردن کے ساتھ) وَ، حرف عطف (اور)

لَا تَبْسُطْهَا (لَا تَبْسُطْ، هَا) لَا تَبْسُطْ، فعل نہی واحد مذکر حاضر بَسَطَ یَبْسُطُ، مصدر بَسْطًا، پھیلانا،

بڑھانا، کھول دینا، تو نہ کھول دے، ھَا، ضمیر واحد مونث غائب، اسے (تو اسے نہ کھول دے)

کُلَّ الۡبَسۡطِ (کُلَّ، اَلۡبَسۡطِ) کُلَّ، تمام، پورا، اَلۡبَسۡطِ، مصدر، کھول دینا (پورا کھول دینا)

فَتَقۡعُدَ (فَ، تَقۡعُدَ) فَ، سببیہ، ورنہ، تَقۡعُدَ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر قَعَدَ یَقۡعُدُ، مصدر قُعُوۡدًا، بیٹھنا (ورنہ تو بیٹھ رہے گا) مَلُوۡمًا، لَوۡمٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (ملامت کیا ہوا، ملامت زدہ)

مَحۡسُوۡرًا، حَسۡرٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (حسرت زدہ، تھکا ماندہ)

اِنَّ رَبَّكَ يَبۡسُطُ الرِّزۡقَ لِمَنۡ يَّشَآءُ وَ يَقۡدِرُ ؕ	بے شک آپ کا رب رزق فراخ کرتا ہے جس کیلئے وہ چاہتا ہے اور وہی تنگ کرتا ہے

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک)

رَبَّكَ (رَبَّ، كَ) رَبَّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کا (آپ کا رب)

يَبۡسُطُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب بَسَطَ يَبۡسُطُ، مصدر بَسۡطٌ، پھیلانا، فراخ کرنا، کھول دینا (وہ فراخ کرتا ہے) اَلرِّزۡقَ (رزق)

لِمَنۡ (لِ، مَنۡ) لِ، حرف جار، کیلئے، مَنۡ، مجرور، اسم موصول، جس (جس کیلئے)

يَشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيۡٓئَةٌ، چاہنا (وہ چاہتا ہے) وَ، حرف عطف (اور) يَقۡدِرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَدَرَ يَقۡدِرُ، مصدر قَدۡرًا، رزق تنگ کرنا (وہ تنگ کرتا ہے)

اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيۡرًۢا بَصِيۡرًا ﴿۳۰﴾ ع	بے شک وہ اپنے بندوں کی خوب خبر رکھنے والا خوب دیکھنے والا ہے۔

ع ۳ ۸

اِنَّهٗ (اِنَّ، هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)

كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (وہ ہے)

بِعِبَادِهٖ (بِ، عِبَادِ، هٖ) بِ، حرف جار، کی، عِبَادِ، مجرور، مضاف، بندوں، واحد، عَبۡدٌ، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے بندوں کی)

خَبِيۡرًا، خَبۡرٌ، مصدر سے صفت مشبہ، اللہ کا صفاتی نام (خوب خبر رکھنے والا)

بَصِیْرًا، اللہ کا صفاتی نام، بَصَارَۃٌ، سے صفت مشبہ (خوب دیکھنے والا)

وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَکُمْ خَشْیَۃَ اِمْلَاقٍ ؕ	اور تم اپنی اولاد کو مفلسی کے ڈر سے قتل نہ کرو

وَ، حرف عطف (اور) لَا تَقْتُلُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر قَتَلَ یَقْتُلُ، مصدر قَتْلًا قتل کرنا (تم قتل نہ کرو) اَوْلَادَکُمْ (اَوْلَادَ، کُمْ) اَوْلَادَ، مضاف، اولاد، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنی (اپنی اولاد کو) خَشْیَۃَ اِمْلَاقٍ، خَشْیَۃَ، مضاف، مصدر، ایسا ڈر جس میں تعظیم نہ ہو، ڈر، اِمْلَاقٍ، مضاف الیہ، مصدر، تنگدستی کے، مفلسی کے (مفلسی کے ڈر سے)

نَحْنُ نَرْزُقُھُمْ وَ اِیَّاکُمْ ؕ	ہم ہی انہیں رزق دیتے ہیں اور تمہیں بھی۔

نَحْنُ، ضمیر جمع متکلم (ہم) نَرْزُقُھُمْ (نَرْزُقُ، ھُمْ) نَرْزُقُ، فعل مضارع جمع متکلم رَزَقَ یَرْزُقُ، مصدر رِزْقًا، رزق دینا، ہم رزق دیتے ہیں، ھُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (ہم انہیں رزق دیتے ہیں)

وَ، حرف عطف (اور) اِیَّاکُمْ، ضمیر منصوب منفصل جمع مذکر حاضر (تمہیں بھی)

اِنَّ قَتْلَھُمْ کَانَ خِطْاً کَبِیْرًا ﴿۳۱﴾	بے شک ان کا قتل بہت بڑا گناہ ہے

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک)

قَتْلَھُمْ (قَتْلَ، ھُمْ) قَتْلَ، مضاف، قتل، ھُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کا (اُن کا قتل)

کَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (وہ ہے)

خِطْاً کَبِیْرًا، خِطْاً، مصدر، موصوف، خطا، غلطی، گناہ، کَبِیْرًا، صفت، کِبْرًا، مصدر سے صفت مشبہ، بہت بڑا (بہت بڑا گناہ)

وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنٰٓی اِنَّہٗ کَانَ فَاحِشَۃً ؕ	اور تم زنا کے قریب نہ جاؤ بے شک وہ بے حیائی ہے

وَ، حرف عطف (اور)

لَا تَقْرَبُوا، فعل نہی جمع مذکر حاضر قَرِبَ یَقْرَبُ، مصدر قُرْبًا، قریب جانا (تم قریب نہ جاو)

الزِّنٰٓی (زنا کے) اِنَّہٗ (اِنَّ، ہٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)

کَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (وہ ہے)

فَاحِشَةً،اسم، بے حیائی، ایسی برائی جس کا دوسروں پر اثر پڑتا ہے

وَسَآءَ سَبِيۡلًا ۳۲	اور وہ برا راستہ ہے

وَ، حرف عطف (اور) سَآءَ سَبِيۡلًا ،سَآءَ، فعل ذم ماضی واحد مذکر غائب سَآءَ یَسُوْٓءُ، مصدر سَوْءٌ، برا کرنا، وہ برا ہے، سَبِيۡلًا ، راستہ (وہ برا راستہ ہے)

وَلَا تَقۡتُلُوا النَّفۡسَ الَّتِىۡ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالۡحَقِّ ؕ	اور تم اس جان کو قتل نہ کرو جسے اللہ نے حرام کیا مگر حق کے ساتھ

وَ، حرف عطف (اور) لَا تَقۡتُلُوا، فعل نہی جمع مذکر حاضر قَتَلَ یَقْتُلُ مصدر قَتْلًا قتل کرنا (تم قتل نہ کرو)

اَلنَّفۡسَ (نفس، جان) اَلَّتِىۡ ،اسم موصول واحد مؤنث (جسے)

حَرَّمَ اللّٰهُ، حَرَّمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب حَرَّمَ یُحَرِّمُ، مصدر تَحْرِیْمًا، حرام کرنا، اس نے حرام کیا اَللّٰهُ، اللہ نے (اللہ نے حرام کیا) اِلَّا، حرف استثنا (مگر)

بِالۡحَقِّ (بِ، اَلْحَقِّ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلْحَقِّ، مجرور، حق (حق کے ساتھ)

وَمَنۡ قُتِلَ مَظۡلُوۡمًا فَقَدۡ جَعَلۡنَا لِوَلِيِّهٖ سُلۡطٰنًا فَلَا يُسۡرِفْ فِّى الۡقَتۡلِ ؕ	اور جو ظلم سے قتل کیا جائے تو یقیناً ہم نے اس کے ولی کیلئے غلبہ رکھ دیا ہے تو وہ قتل کے معاملے میں حد سے نہ بڑھے

وَمَنْ، وَ، حرف عطف، اور، مَنْ، اسم موصول شرطیہ، جو (اور جو)

قُتِلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب قَتَلَ یَقْتُلُ، مصدر قَتْلًا، قتل کرنا (قتل کیا جائے)

مَظْلُوْمًا، ظُلْمٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (ظلم کیا ہوا، ظلم سے، مظلومی کی حالت میں)

فَقَدْ (فَ، قَدْ) فَ، حرف عطف، تو، قَدْ، حرف تحقیق، یقیناً (تو یقیناً)

جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، کرنا، رکھنا (ہم نے رکھ دیا ہے)

لِوَلِيِّهٖ (لِ، وَلِیِّ، ہٖ) لِ، حرف جار، کیلئے، وَلِیِّ، مجرور مضاف، ولی، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے ولی کیلئے) سُلْطٰنًا (غلبہ، اختیار، اقتدار) فَلَا یُسْرِفْ (فَ، لَا یُسْرِفْ) فَ، حرف عطف، تو،

لَا یُسْرِفْ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اَسْرَفَ یُسْرِفُ، مصدر اِسْرَافًا، حد سے بڑھنا، زیادتی کرنا، وہ حد سے نہ بڑھے (تو وہ حد سے نہ بڑھے) فِی الْقَتْلِ (فِیْ، اَلْقَتْلِ) فِیْ، حرف جار بمعنی، کے معاملے میں، اَلْقَتْلِ، مجرور، مصدر، قتل (قتل کے معاملے میں)

اِنَّهٗ كَانَ مَنْصُوْرًا ۝۳۳	بے شک وہ مدد دیا ہوا ہے

اِنَّهٗ (اِنَّ، هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)

كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہے)

مَنْصُوْرًا، نَصْرٌ، سے اسم مفعول واحد مذکر (مدد دیا ہوا)

وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْیَتِیْمِ اِلَّا بِالَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ حَتّٰی یَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۠	اور تم یتیم کے مال کے قریب نہ جاؤ مگر اس (طریقے) سے جو سب سے اچھا ہو یہاں تک کہ وہ اپنی جوانی کو پہنچ جائے

وَ، حرف عطف (اور) لَا تَقْرَبُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر قَرِبَ یَقْرَبُ، مصدر قُرْبًا، قریب جانا (تم قریب نہ جاو) مَالَ الْیَتِیْمِ، مَالَ، مضاف، مال، اَلْیَتِیْمِ، مضاف الیہ، یتیم کے (یتیم کے مال)

اِلَّا، حرف استثنا (مگر) بِالَّتِیْ (بِ، اَلَّتِیْ) بِ، حرف جار، سے، اَلَّتِیْ، اسم موصول واحد مونث، جو (اِس (طریقے) سے جو) هِیَ، ضمیر واحد مؤنث غائب (وہ) اَحْسَنُ، حُسْنٌ، سے افعل التفضیل کا صیغہ (سب سے اچھا) حَتّٰی حرف غایت (یہاں تک کہ) یَبْلُغَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب بَلَغَ یَبْلُغُ، مصدر بُلُوْغٌ، پہنچنا (وہ پہنچ جائے) اَشُدَّهٗ (اَشُدَّ، هٗ) اَشُدَّ، مضاف، زور، جوانی، هٗ، مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی جوانی)

وَ اَوْفُوْا بِالْعَهْدِ ۚ	اور تم عہد کو پورا کرو

وَ، حرف عطف (اور) اَوْفُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَوْفٰی یُوْفِیْ، مصدر اِیْفَآءٌ، وعدہ پورا کرنا (تم پورا کرو) بِالْعَهْدِ (بِ، اَلْعَهْدِ) بِ، حرف جار، کو، اَلْعَهْدِ، مجرور، عہد (عہد کو)

اِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْـُٔوْلًا ۝۳۴	بے شک عہد کی باز پرس ہو گی

اِنَّ الْعَهْدَ، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَلْعَهْدَ، عہد (بے شک عہد)

كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہے)

مَسْئُوْلًا، سُؤَالًا، سے اسم مفعول واحد مذکر (جوابدہ، سوال کیا ہوا، بازپرس، پوچھا جانے والا)

وَ اَوۡفُوا الۡكَيۡلَ اِذَا كِلۡتُمۡ وَ زِنُوۡا بِالۡقِسۡطَاسِ الۡمُسۡتَقِيۡمِ ؕ	اور تم ماپ کو پورا کرو جب تم ماپو اور تم سیدھے ترازو کے ساتھ وزن کرو

وَ، حرف عطف (اور) اَوْفُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَوْفٰى يُوْفِيْ، مصدر اِيْفَآءٌ، پورا کرنا (تم پورا کرو)

اَلْكَيْلَ، مصدر منصوب، غلّے سے پیمانہ بھرنا، ماپ، اِذَا، ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط (جب)

كِلْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر كَالَ يَكِيْلُ، مصدر كَيْلًا، ماپنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (تم ماپو)

وَ، حرف عطف (اور) زِنُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر وَزَنَ يَزِنُ، مصدر وَزْنًا، وزن کرنا، تولنا، (تم وزن کرو) بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ (بِ، اَلْقِسْطَاسِ، اَلْمُسْتَقِيْمِ) بِ، حرف جار، کے ساتھ،

اَلْقِسْطَاسِ، مجرور، موصوف، ترازو، اَلْمُسْتَقِيْمِ، صفت، اِسْتِقَامَةٌ، سے اسم فاعل واحد مذکر، سیدھا (سیدھے ترازو کے ساتھ)

ذٰلِكَ خَيۡرٌ وَّ اَحۡسَنُ تَاۡوِيۡلًا ﴿۳۵﴾	یہی بہتر ہے اور (اس کا) انجام بہت زیادہ اچھا ہے

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر (یہ، یہی) خَيْرٌ (بہتر) وَّ، حرف عطف (اور)

اَحْسَنُ، حُسْنٌ، سے افعل التفضیل کا صیغہ (بہت زیادہ اچھا)

تَاْوِيْلًا، مصدر ہے اس کا مادہ اَوْلٌ، اصل کی طرف لوٹنا (انجام)

وَ لَا تَقۡفُ مَا لَيۡسَ لَكَ بِهٖ عِلۡمٌ ؕ	اور تو پیچھا نہ کر جس کا تجھ کو کوئی علم نہیں ہے

وَ، حرف عطف (اور) لَا تَقْفُ، فعل نہی واحد مذکر حاضر قَفَا يَقْفُوْ، مصدر قَفْوًا، قُفُوًّا، کسی کے پیچھے چلنا، پیچھا کرنا (تو پیچھا نہ کر) مَا، اسم موصول (جس) لَيْسَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب، اس کا مضارع اور فعل امر نہیں ہے (وہ نہیں ہے) لَكَ (لَ، كَ) لَ، حرف جار، کو، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھ (تجھ کو) بِهٖ (بِ، هٖ) بِ، حرف جار، کا، هٖ، مجرور، واحد مذکر غائب، اس (اس کا) عِلْمٌ، اسم نکرہ (کوئی علم)

اِنَّ السَّمۡعَ وَ الۡبَصَرَ وَ الۡفُؤَادَ كُلُّ	بے شک کان اور آنکھ اور دل ان میں سے ہر ایک اس کے

اُولٰٓئِكَ كَانَ عَنۡهُ مَسۡـُٔوۡلًا ﴿۳۶﴾	بارے میں جوابدہ ہو گا۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) اَلسَّمۡعَ، اسم (کان) وَ، حرف عطف (اور) اَلۡبَصَرَ (آنکھ، بینائی)

وَ، حرف عطف (اور) اَلۡفُؤَادَ، معرف باللام حالت نصب، دل، جمع، اِفۡـئِدَةٌ،

كُلُّ اُولٰٓئِكَ، كُلُّ، تمام، ہر ایک، اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع مذکر بعید، ان میں (ان میں سے ہر ایک)

كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا، قیامت سے تعلق کی وجہ سے ترجمہ (وہ ہو گا) عَنۡهُ (عَنۡ، هُ) عَنۡ، حرف جار، کے بارے میں، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے بارے میں) مَسۡـُٔوۡلًا، سُؤَالًا، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (سوال کیا ہوا، بازپرس، جوابدہ)

وَلَا تَمۡشِ فِي الۡاَرۡضِ مَرَحًا ۚ	اور تو زمین میں اکڑ کر مت چل

وَ، حرف عطف (اور) لَا تَمۡشِ، فعل نہی واحد مذکر حاضر مَشٰى يَمۡشِيۡ، مصدر مَشۡيًا، چلنا، بڑھنا (تو مت چل) فِي الۡاَرۡضِ (فِيۡ، اَلۡاَرۡضِ) فِيۡ، حرف جار، میں، اَلۡاَرۡضِ، مجرور زمین (زمین میں)

مَرَحًا، اسم فعل (اِترا کر، اکڑ کر)

اِنَّكَ لَنۡ تَخۡرِقَ الۡاَرۡضَ وَلَنۡ تَبۡلُغَ الۡجِبَالَ طُوۡلًا ﴿۳۷﴾	بے شک تو ہرگز زمین کو نہیں پھاڑ سکے گا اور تو لمبا ہو کر ہرگز پہاڑوں کو نہیں پہنچ سکے گا

اِنَّكَ (اِنَّ، كَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تو (بے شک تو)

لَنۡ تَخۡرِقَ، فعل مضارع منفی تاکید بہ لن واحد مذکر حاضر خَرَقَ يَخۡرِقُ، مصدر خَرۡقًا، پھاڑنا (تو ہرگز نہیں پھاڑ سکے گا) اَلۡاَرۡضَ (زمین) وَ، حرف عطف (اور)

لَنۡ تَبۡلُغَ، فعل مضارع منفی تاکید بہ لن واحد مذکر حاضر بَلَغَ يَبۡلُغُ، مصدر بُلُوۡغٌ، پہنچنا (تو ہرگز نہیں پہنچ سکے گا) اَلۡجِبَالَ، پہاڑوں، واحد، جَبَلٌ، طُوۡلًا، طَالَ يَطُوۡلُ، کا مصدر ہے (لمبا ہونا، طویل ہونا، لمبا ہو کر)

كُلُّ ذٰلِكَ كَانَ سَيِّئُهٗ عِنۡدَ رَبِّكَ مَكۡرُوۡهًا ﴿۳۸﴾	یہ سب (کام) ان کی برائی تیرے رب کے نزدیک ناپسندیدہ ہے

كُلُّ (ہر ایک، تمام، سب) ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ)

كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہے)

سَيِّئُهٗ (سَيِّئُ، هٗ) سَيِّئُ، سَوْءٌ، سے صفت مشبہ، برا، برائی، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی، ضمیر کا مرجع، كُلُّ، ہے (ان کی برائی) عِنْدَ (پاس، نزدیک)

رَبِّكَ (رَبِّ، كَ) رَبِّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرے (تیرے رب کے)

مَكْرُوْهًا، كَرَاهَةٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (ناپسندیدہ، پسند نہ کی جانے والی)

ذٰلِكَ مِمَّآ اَوْحٰٓى اِلَيْكَ رَبُّكَ مِنَ الْحِكْمَةِ ؕ	یہ اس میں سے ہیں جو آپ کے رب نے حکمت میں سے آپ کی طرف وحی کی۔

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ)

مِمَّآ (مِنْ، مَا) مِنْ، حرف جار، سے، مَا، اسم موصول، جو (اس میں سے جو)

اَوْحٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَوْحٰى يُوْحِيْ، مصدر اِيْحَآءٌ، وحی کرنا (اس نے وحی کی)

اِلَيْكَ (اِلٰى، كَ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ کی طرف) رَبُّكَ (رَبُّ، كَ) رَبُّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے رب نے) مِنَ الْحِكْمَةِ (مِنْ، اَلْحِكْمَةِ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلْحِكْمَةِ، مجرور، حکمت (حکمت میں سے)

وَلَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتُلْقٰى فِيْ جَهَنَّمَ مَلُوْمًا مَّدْحُوْرًا ﴿۳۹﴾	اور تو اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا معبود مت بنا پس تو ملامت کیا ہوا دھتکارا ہوا جہنم میں ڈال دیا جائے گا۔

وَ، حرف عطف (اور) لَا تَجْعَلْ، فعل نہی واحد مذکر حاضر جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا (تو مت بنا)

مَعَ اللّٰهِ (مَعَ، اَللّٰهِ) مَعَ، مضاف، ساتھ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے ساتھ) اِلٰهًا (کوئی معبود)

اٰخَرَ (دوسرا) فَتُلْقٰى (فَ، تُلْقٰى) فَ، حرف عطف، پس، تُلْقٰى، فعل مضارع مجہول واحد مذکر حاضر اَلْقٰى يُلْقِيْ، مصدر اِلْقَآءٌ، ڈالنا (تو ڈال دیا جائے گا)

فِیْ جَهَنَّمَ (فِیْ، جَهَنَّمَ) فِیْ، حرف جار، میں، جَهَنَّمَ، مجرور، جہنم (جہنم میں)

مَلُوْمًا، لَوْمٌ، سے اسم مفعول واحد مذکر (ملامت کیا ہوا)

مَدْحُوْرًا، دَحْرٌ، سے اسم مفعول واحد مذکر (دھتکارا ہوا)

اَفَاَصْفٰكُمْ رَبُّكُمْ بِالْبَنِیْنَ وَ اتَّخَذَ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ اِنَاثًا ؕ	پھر کیا تمہارے رب نے تمہیں بیٹوں کے ساتھ چن لیا اور اس نے (خود) فرشتوں میں سے بیٹیاں بنالیں

اَفَاَصْفٰكُمْ (اَ، فَ، اَصْفٰی، كُمْ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، پھر،

اَصْفٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَصْفٰی یُصْفِیْ، مصدر اِصْفَآءٌ، چن لینا، اس نے چن لیا،

كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (پھر کیا اس نے تمہیں چن لیا)

رَبُّكُمْ (رَبُّ، كُمْ) رَبُّ، مضاف، رب، كُمْ، مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے رب نے) بِالْبَنِیْنَ (بِ، اَلْبَنِیْنَ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلْبَنِیْنَ، بیٹوں، واحد، اِبْنٌ (بیٹوں کے ساتھ) وَ، حرف عطف (اور) اِتَّخَذَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، بنانا (اس نے (خود) بنالیں) مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ (مِنْ، اَلْمَلٰٓئِكَةِ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمَلٰٓئِكَةِ، مجرور، فرشتوں، واحد، مَلَكٌ، (فرشتوں سے) اِنَاثًا، عورتیں، لڑکیاں، بیٹیاں، واحد، اُنْثٰی،

اِنَّكُمْ لَتَقُوْلُوْنَ قَوْلًا عَظِیْمًا ۠ ﴿۴۰﴾	بے شک تم یقیناً بہت بڑی بات کہتے ہو

ع

اِنَّكُمْ (اِنَّ، كُمْ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (بے شک تم)

لَتَقُوْلُوْنَ (لَ، تَقُوْلُوْنَ) لَ، لام تاکید، یقیناً، تَقُوْلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، تم کہتے ہو (یقیناً تم کہتے ہو)

قَوْلًا عَظِیْمًا، قَوْلًا، موصوف، بات، عَظِیْمًا، عَظَمَةٌ، سے صفت مشبہ بہت بڑی (بہت بڑی بات)

وَ لَقَدْ صَرَّفْنَا فِیْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِیَذَّكَّرُوْا ؕ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے اس قرآن میں طرح طرح سے بیان کیا تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔

وَلَقَدْ(وَ، لَ، قَدْ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، لام تاکید، بلاشبہ، قَدْ، حرف تحقیق، یقیناً(اور بلاشبہ یقیناً)
صَرَّفْنَا، فعل ماضی جمع متکلم صَرَّفَ یُصَرِّفُ، مصدر تَصرِیْفًا، طرح طرح سے بیان کرنا(ہم نے طرح طرح سے بیان کیا) فِیْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ(فِیْ، هٰذَا، اَلْقُرْاٰنِ) فِیْ، حرف جار، میں، هٰذَا، مجرور، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، اس، اَلْقُرْاٰنِ، مشار الیہ، قرآن (اس قرآن میں)
لِیَذَّكَّرُوْا(لِ، یَذَّكَّرُوْا) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، یَذَّكَّرُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِذَّكَّرَ یَذَّكَّرُ، مصدر اِذَّكُّرٌ، نصیحت حاصل کرنا، وہ نصیحت حاصل کریں(تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں)

وَمَا يَزِيْدُهُمْ اِلَّا نُفُوْرًا ﴿۴۱﴾	اور وہ ان میں سوائے نفرت کے کچھ اضافہ نہیں کرتا

وَ مَا، وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں(اور نہیں)
یَزِیْدُهُمْ(یَزِیْدُ، هُمْ) یَزِیْدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب زَادَ یَزِیْدُ، مصدر زِیَادَةٌ، زیادہ کرنا، اضافہ کرنا، وہ اضافہ کرتا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن(وہ ان میں اضافہ کرتا)
اِلَّا، حرف استثنا(سوائے، مگر) نُفُوْرًا، مصدر ہے(نفرت، بھاگنا)

قُلْ لَّوْ كَانَ مَعَهٗٓ اٰلِهَةٌ كَمَا يَقُوْلُوْنَ اِذًا لَّابْتَغَوْا اِلٰى ذِی الْعَرْشِ سَبِیْلًا ﴿۴۲﴾	آپ کہہ دیجئے اگر اس کے ساتھ کئی معبود ہوتے جیسا کہ وہ کہتے ہیں تب وہ عرش والے (اللہ) کی طرف کوئی راستہ ضرور تلاش کرتے۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا(آپ کہہ دیجئے)
لَّوْ، شرطیہ (اگر) كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ ہوتے) مَعَهٗ(مَعَ، هٗ) مَعَ، مضاف، ساتھ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے ساتھ) اٰلِهَةٌ(کئی معبود) واحد، اِلٰهٌ، كَمَا(كَ، مَا) كَ، مَا، کا مرکب، كَ، حرف تشبیہ، جیسا، مانند، مَا، مصدریہ، کہ (جیسا کہ) یَقُوْلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا(وہ کہتے ہیں)
اِذًا، حرف جزا ہے جواب اور جزا کیلئے آتا ہے(تب)

لَّابْتَغَوْا (لَ، اِبْتَغَوْا) لَ، لام تاکید، ضرور، اِبْتَغَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِبْتَغٰی یَبْتَغِیْ، مصدر اِبْتِغَآءٌ چاہنا، تلاش کرنا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ وہ تلاش کرتے (وہ ضرور تلاش کرتے) اِلٰی ذِی الْعَرْشِ (اِلٰی، ذِیْ، اَلْعَرْشِ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، ذِیْ، مجرور، مضاف، والا، اَلْعَرْشِ، مضاف الیہ، عرش (عرش والے (اللہ) کی طرف) سَبِیْلًا (کوئی راستہ)

سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰی عَمَّا یَقُوْلُوْنَ عُلُوًّا کَبِیْرًا ﴿۴۳﴾	وہ پاک ہے اور وہ بلند ہے اس سے جو وہ کہتے ہیں بہت زیادہ بلند ہونا۔

سُبْحٰنَهٗ (سُبْحٰنَ، هٗ) سُبْحٰنَ، مضاف، مصدر ہے، مفرد کی طرف اس کی اضافت لازم ہے، پاک هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (وہ پاک ہے) وَ، حرف عطف (اور)

تَعٰلٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَعٰلٰی یَتَعَالٰی، مصدر تَعَالِیٌ، بلند ہونا (وہ بلند ہے)

عَمَّا (عَنْ، مَا) عَنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس سے جو)

یَقُوْلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہتے ہیں)

عُلُوًّا کَبِیْرًا، عُلُوًّا، موصوف، مصدر ہے، عَلَا یَعْلُوْ، کا، بلند ہونا، غالب ہونا، بلند، کَبِیْرًا، صفت، کِبَرٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت بڑا، بہت زیادہ (بہت زیادہ بلند ہونا)

تُسَبِّحُ لَهُ السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ وَ الْاَرْضُ وَمَنْ فِیْهِنَّ ؕ	ساتوں آسمان اور زمین اور جو ان میں ہے اس کی تسبیح کرتے ہیں۔

تُسَبِّحُ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب سَبَّحَ یُسَبِّحُ، مصدر تَسْبِیْحٌ، تسبیح کرنا (وہ تسبیح کرتی ہے)

لَهٗ (لَ، هٗ) لَ، حرف جار، کی، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کی)

السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ، اَلسَّمٰوٰتُ، موصوف، آسمانوں، واحد، اَلسَّمَآءِ، اَلسَّبْعُ، صفت، ساتوں (ساتوں آسمان) وَ، حرف عطف (اور) اَلْاَرْضُ (زمین) وَ، حرف عطف (اور) مَنْ، اسم موصول (جو)

فِیْهِنَّ (فِیْ، هِنَّ) فِیْ، حرف جار، میں، هِنَّ، مجرور، ضمیر جمع مؤنث غائب، ان (ان میں)

وَ اِنْ مِّنْ شَیْءٍ اِلَّا یُسَبِّحُ بِحَمْدِهٖ وَ لٰكِنْ لَّا تَفْقَهُوْنَ تَسْبِیْحَهُمْ ؕ	اور کوئی چیز نہیں مگر اس کی حمد کے ساتھ تسبیح کرتی ہے اور لیکن تم ان کی تسبیح کو نہیں سمجھتے

وَ، حرف عطف (اور) اِنْ، صلہ میں اِلَّا ہے، ترجمہ (نہیں)

مِّنْ شَیْءٍ (مِنْ، شَیْءٍ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، شَیْءٍ، مجرور (کوئی چیز)

اِلَّا، حرف استثنا (مگر) یُسَبِّحُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب سَبَّحَ یُسَبِّحُ، مصدر تَسْبِیْحٌ، تسبیح کرنا (وہ تسبیح کرتا ہے) بِحَمْدِهٖ (بِ، حَمْدِ، ہٖ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، حَمْدِ، مجرور، مضاف، حمد، تعریف، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی حمد کے ساتھ) وَ، حرف عطف (اور)

لٰكِنْ، حرف مشبہ بالفعل (لیکن) لَّا تَفْقَهُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر فَقِهَ یَفْقَهُ، مصدر فِقْهٌ، سمجھنا (تم نہیں سمجھتے) تَسْبِیْحَهُمْ (تَسْبِیْحَ، هُمْ) تَسْبِیْحَ، مضاف، اسم مصدر، تسبیح، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی تسبیح)

اِنَّهٗ كَانَ حَلِیْمًا غَفُوْرًا ﴿۴۴﴾	بے شک وہ بے حد بُرد بار، بہت بخشنے والا ہے

اِنَّهٗ (اِنَّ، هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)

كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہے)

حَلِیْمًا، اللہ کا صفاتی نام، حِلْمٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بے حد بُرد بار)

غَفُوْرًا، اللہ کا صفاتی نام، غُفْرَانٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت بخشنے والا)

وَ اِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَیْنَكَ وَ بَیْنَ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا ﴿۴۵﴾	اور جب آپ قرآن پڑھتے ہیں ہم آپ کے درمیان اور ان لوگوں کے درمیان جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے ایک چھپا ہوا پردہ بنا دیتے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) اِذَا، ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط (جب)

قَرَاْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر قَرَاَ یَقْرَاُ، مصدر قِرَاءَةٌ، پڑھنا، اِذَا، کی وجہ ترجمہ (آپ پڑھتے ہیں)

الْقُرْاٰنَ (قرآن) جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، اِذَا، کی وجہ ترجمہ (ہم

بنادیتے ہیں) بَیْنَكَ (بَیْنَ ،كَ) بَیْنَ، مضاف، درمیان ،كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے درمیان) وَ بَیْنَ الَّذِیْنَ (وَ، بَیْنَ ،الَّذِیْنَ) وَ، حرف عطف، اور، بَیْنَ، مضاف، درمیان، اَلَّذِیْنَ، مضاف الیہ، اسم موصول جمع مذکر، ان لوگوں کے جو (ان لوگوں کے درمیان جو)

لَا یُؤْمِنُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان نہیں لاتے)

بِالْاٰخِرَةِ (بِ، اَلْاٰخِرَةِ) بِ، حرف جار، پر، اَلْاٰخِرَةِ، مجرور، آخرت (آخرت پر)

حِجَابًا مَّسْتُوْرًا (حِجَابًا، مَسْتُوْرًا) حِجَابًا، موصوف، حجاب، ایک پردہ، مَسْتُوْرًا، صفت، سَتْرٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر، چھپا ہوا (ایک چھپا ہوا پردہ)

وَّ جَعَلْنَا عَلٰی قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ یَّفْقَهُوْهُ وَ فِیْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ؕ	اور ہم نے ان کے دلوں پر پردے ڈال دیئے ہیں کہ وہ اسے (نہ) سمجھ سکیں اور ان کے کانوں میں بوجھ۔

وَّ، حرف عطف (اور) جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، ڈالنا (ہم نے ڈال دیئے) عَلٰی قُلُوْبِهِمْ (عَلٰی، قُلُوْبِ، هِمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، قُلُوْبِ، مجرور، مضاف، دلوں، واحد، قَلْبٌ، هِمْ، مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے دلوں پر)

اَكِنَّةً، پردے، غلاف، واحد، كِنَانٌ، اَنْ، مصدریہ (کہ)

یَّفْقَهُوْهُ (یَّفْقَهُوْا، هُ) یَفْقَهُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب فَقِهَ یَفْقَهُ، مصدر فِقْهًا، سمجھنا، وہ سمجھ سکیں، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (وہ اسے سمجھ سکیں) وَ، حرف عطف (اور)

فِیْٓ اٰذَانِهِمْ (فِیْ، اٰذَانِ، هِمْ) فِیْ، حرف جار، میں، اٰذَانِ، مجرور، مضاف، کانوں، واحد، اُذُنٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے کانوں میں)

وَقْرًا، اسم مصدر منصوب (بوجھ، بہرہ پن، گراں گوشی)

وَ اِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِی الْقُرْاٰنِ وَحْدَهٗ وَلَّوْا عَلٰٓی اَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًا ﴿۴۶﴾	اور جب آپ قرآن میں اپنے رب اکیلے اسی کا ذکر کرتے ہیں وہ بدکتے ہوئے اپنی پیٹھوں پر پھر جاتے ہیں

وَ، حرف عطف (اور) اِذَا، ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط (جب)

ذَكَرْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر ذَكَرَ يَذْكُرُ، مصدر ذِكْرًا، ذکر کرنا، یاد کرنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (آپ ذکر کرتے ہیں) رَبَّكَ (رَبَّ۔كَ) رَبَّ، مضاف، رب، پروردگار، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے (اپنے رب) فِي الْقُرْاٰنِ (فِیْ۔اَلْقُرْاٰنِ) فِیْ، حرف جار، میں، اَلْقُرْاٰنِ، مجرور، قرآن (قرآن میں) وَحْدَهٗ (وَحْدَ۔هٗ) وَحْدَ، مضاف، مصدر منصوب، تنہا، اکیلا، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کا (اکیلے اسی کا) وَلَّوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب وَلّٰی يُوَلِّیْ، مصدر تَوْلِيَةٌ، کسی سے مڑ جانا، واپس مڑنا، پھرنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ پھر جاتے ہیں)

عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ (عَلٰى۔اَدْبَارِ۔هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، اَدْبَارِ، مجرور، مضاف، پیٹھوں، واحد، دُبُرٌ، هِمْ، مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی پیٹھوں پر)

نُفُوْرًا، مصدر مفعول (بدکتے ہوئے، نفرت کرتے ہوئے)

نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَسْتَمِعُوْنَ بِهٖٓ اِذْ يَسْتَمِعُوْنَ اِلَيْكَ	ہم زیادہ جاننے والے ہیں جس (نیت) کیلئے وہ اس (قرآن) کو غور سے سنتے ہیں، جب وہ آپ کی طرف کان لگا کر سنتے ہیں

نَحْنُ، ضمیر جمع متکلم (ہم) اَعْلَمُ، عِلْمًا، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ جاننے والے)

بِمَا (بِ۔مَا) بِ، حرف جار، کیلئے، مَا، اسم موصول، جس (جس کیلئے)

يَسْتَمِعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِسْتَمَعَ يَسْتَمِعُ، مصدر اِسْتِمَاعٌ، کان لگا کر سننا، غور سے سننا (وہ غور سے سنتے ہیں) بِهٖٓ (بِ۔هٖ) بِ، حرف جار، کو، هٖ، مجرور واحد مذکر غائب، اس (اس (قرآن) کو)

اِذْ، ظرف زمان (جب) يَسْتَمِعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِسْتَمَعَ يَسْتَمِعُ، مصدر اِسْتِمَاعٌ، کان لگا کر سننا (وہ کان لگا کر سنتے ہیں)

اِلَيْكَ (اِلٰى۔كَ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ کی طرف)

وَاِذْ هُمْ نَجْوٰٓى اِذْ يَقُوْلُ الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ﴿٤٧﴾	اور جب وہ سرگوشیاں کرتے ہیں جب وہ ظالم کہتے ہیں کہ تم پیروی نہیں کرتے مگر ایک سحر زدہ آدمی کی

وَ، حرف عطف (اور) اِذۡ، اسم ظرف زمان (جب، جس وقت) هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)
نَجۡوٰی، اسم نکرہ، واحد اور جمع دونوں کیلئے استعمال ہوتا ہے، سرگوشی، سرگوشی کرنے والے،
معطوف ہونے کی وجہ سے ترجمہ (سرگوشیاں کرتے ہیں) اِذۡ، اسم ظرف زمان (جب)
یَقُوۡلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (وہ کہتا ہے)
اَلظّٰلِمُوۡنَ، ظُلۡمٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ظلم کرنے والے، ظالموں، واحد، ظَالِمٌ،
اِنۡ، صلہ، میں اِلَّا ہے ترجمہ (نہیں)
تَتَّبِعُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِتَّبَعَ یَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعٌ، پیروی کرنا (تم پیروی کرتے)
اِلَّا، حرف استثنا (مگر) رَجُلًا مَّسۡحُوۡرًا، رَجُلًا، موصوف، ایک آدمی، مَسۡحُوۡرًا، صفت، سِحۡرٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر، جادو کیا ہوا، سحر زدہ (ایک سحر زدہ آدمی)

اُنۡظُرۡ كَيۡفَ ضَرَبُوۡا لَكَ الۡاَمۡثَالَ فَضَلُّوۡا فَلَا يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ سَبِيۡلًا ﴿۴۸﴾	آپ دیکھئے کیسے اُنہوں نے آپ کیلئے مثالیں بیان کیں پس وہ گمراہ ہو گئے تو وہ کوئی (درست) راہ (پانے) کی طاقت نہیں رکھتے

اُنۡظُرۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر نَظَرَ یَنۡظُرُ مصدر نَظَرٌ دیکھنا (آپ دیکھئے) کَیۡفَ، استفہامیہ (کیسے)
ضَرَبُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر ضَرَبَ یَضۡرِبُ، مصدر ضَرۡبًا، مارنا، بیان کرنا (اُنہوں نے بیان کی ہیں)
لَكَ (لَ۔كَ) لَ، حرف جار، کیلئے، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ کیلئے)
اَلۡاَمۡثَالَ، مثالیں، واحد، مَثَلَ، فَضَلُّوۡا (فَ۔ضَلُّوۡا) فَ، حرف عطف، پس، ضَلُّوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب ضَلَّ یَضِلُّ، مصدر ضِلَالًا، گمراہ ہونا، وہ گمراہ ہو گئے (پس وہ گمراہ ہو گئے)
فَلَا یَسۡتَطِیۡعُوۡنَ (فَ۔لَا یَسۡتَطِیۡعُوۡنَ) فَ، حرف عطف، تو، لَا یَسۡتَطِیۡعُوۡنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اِسۡتَطَاعَ یَسۡتَطِیۡعُ، مصدر اِسۡتِطَاعَةٌ، کر سکنا، طاقت رکھنا، استطاعت رکھنا، وہ طاقت نہیں رکھتے (تو وہ طاقت نہیں رکھتے) سَبِیۡلًا، اسم نکرہ (کوئی راہ)

وَقَالُوۡۤا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّ رُفَاتًا	اور اُنہوں نے کہا کہ کیا جب ہم ہڈیاں اور ریزہ ریزہ ہو

ءَاِنَّا لَمَبۡعُوۡثُوۡنَ خَلۡقًا جَدِیۡدًا ﴿۴۹﴾	جائیں گے (تو) کیا بے شک ہم واقعی نئے سرے سے پیدا کر کے اٹھائے جانے والے ہیں۔

وَ، حرف عطف، اور، قَالُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)

ءَاِذَا (ءَ، اِذَا) ءَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، اِذَا، ظرف زمان، متضمن معنی شرط، جب (کیا جب)

کُنَّا، فعل ناقص ماضی جمع متکلم کَانَ یَکُوۡنُ، مصدر کَوۡنًا، ہونا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (ہم ہو جائیں گے)

عِظَامًا، ہڈیاں، واحد، عَظۡمٌ، وَ، حرف عطف (اور)

رُفَاتًا، رَفۡتٌ، سے مشتق (بوسیدہ، گلا ہوا، چورا چورا، ریزہ ریزہ) ءَاِنَّا، ءَ، ہمزہ استفہام، کیا،

اِنَّا (اِنَّ، نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (کیا بے شک ہم)

لَمَبۡعُوۡثُوۡنَ (لَ، مَبۡعُوۡثُوۡنَ) لَ، لام تاکید، ضرور واقعی، مَبۡعُوۡثُوۡنَ، بَعۡثٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر، اٹھائے جانے والے (واقعی اٹھائے جانے والے)

خَلۡقًا جَدِیۡدًا، خَلۡقًا، موصوف، مصدر، پیدا کرنا، پیدا کر کے، جَدِیۡدًا، صفت، جَدٌّ، سے بمعنی مفعول نئے سرے سے (نئے سرے سے پیدا کر کے)

قُلۡ کُوۡنُوۡا حِجَارَۃً اَوۡ حَدِیۡدًا ﴿۵۰﴾	آپ کہہ دیجئے تم پتھر ہو جاؤ یا لوہا

قُلۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

کُوۡنُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر کَانَ یَکُوۡنُ مصدر کَوۡنًا، ہونا (تم ہو جاؤ)

حِجَارَۃً (پتھر) اَوۡ، حرف عطف (یا) حَدِیۡدًا (لوہا)

اَوۡ خَلۡقًا مِّمَّا یَکۡبُرُ فِیۡ صُدُوۡرِکُمۡ ۚ	یا اس میں سے کوئی مخلوق جو تمہارے سینوں میں بڑی (معلوم) ہو

اَوۡ، حرف عطف (یا) خَلۡقًا، مصدر (پیدائش، مخلوق)

مِّمَّا (مِنۡ، مَا) مِنۡ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس میں سے جو)

یَکۡبُرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب کَبُرَ یَکۡبُرُ، مصدر کِبۡرًا، بڑا ہونا (وہ بڑی (معلوم) ہو)

فِیْ صُدُوْرِ کُمْ (فِیْ، صُدُوْرِ، کُمْ) فِیْ، حرف جار، میں، صُدُوْرِ، مجرور، مضاف، سینوں، دلوں، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے سینوں میں)

فَسَیَقُوْلُوْنَ مَنْ یُّعِیْدُنَا ط	پس عنقریب وہ کہیں گے کون ہمیں دوبارہ پیدا کرے گا

فَسَیَقُوْلُوْنَ (فَ،سَ،یَقُوْلُوْنَ) فَ، حرف عطف، پس، سَ، عنقریب، مضارع کو مستقبل کیلئے مختص کرتا ہے، یَقُوْلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہیں گے)

مَنْ، استفہامیہ (کون) یُّعِیْدُنَا (یُعِیْدُ، نَا) یُعِیْدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَعَادَ یُعِیْدُ، مصدر اِعَادَۃٌ، دوبارہ پیدا کرنا، دوبارہ لوٹانا، وہ دوبارہ پیدا کرے گا، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں (وہ ہمیں دوبارہ کرے گا)

قُلِ الَّذِیْ فَطَرَکُمْ اَوَّلَ مَرَّۃٍ ج	آپ کہہ دیجئے وہ جس نے تمہیں پہلی بار پیدا کیا۔

قُلِ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ، یَقُوْلُ مصدر قَوْلًا کہنا (آپ کہہ دیجئے)

اَلَّذِیْ، اسم موصول واحد مذکر (وہ جس نے)

فَطَرَکُمْ (فَطَرَ، کُمْ) فَطَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب فَطَرَ یَفْطُرُ، مصدر فَطْرًا، عدم سے پیدا کرنا، اس نے پیدا کیا، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (اس نے تمہیں پیدا کیا)

اَوَّلَ مَرَّۃٍ (اَوَّلَ، مَرَّۃٍ) اَوَّلَ، مضاف، پہلی، مَرَّۃٍ، مضاف الیہ، مرتبہ، بار (پہلی بار)

فَسَیُنْغِضُوْنَ اِلَیْکَ رُءُوْسَھُمْ وَ یَقُوْلُوْنَ مَتٰی ھُوَ ط	پس ضرور وہ آپ کی طرف اپنے سروں کو تعجب سے ہلائیں گے اور وہ کہیں گے کب وہ ہو گا؟

فَسَیُنْغِضُوْنَ (فَ،سَ،یُنْغِضُوْنَ) فَ، حرف عطف، پس، سَ، حرف مستقبل، ضرور، عنقریب، یُنْغِضُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَنْغَضَ یُنْغِضُ، مصدر اِنْغَاضٌ، نفرت یا تعجب سے سر ہلانا (وہ تعجب سے ہلائیں گے)

اِلَیْکَ (اِلٰی۔کَ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، کَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ کی طرف)

رُءُوْسَھُمْ (رُءُوْسَ، ھُمْ) رُءُوْسَ، مضاف، سروں، واحد، رَاْسٌ، ھُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب،

اپنے (اپنے سروں کو) وَ، حرف عطف (اور)

یَقُوْلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہیں گے)

مَتٰی، استفہامیہ (کب) ھُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ)

قُلْ عَسٰٓی اَنْ یَّکُوْنَ قَرِیْبًا ﴿۵۱﴾	آپ کہہ دیجئے شاید کہ وہ قریب ہی ہو

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

عَسٰی، فعل جامد ماضی واحد مذکر غائب اس کا فعل مضارع اور فعل امر نہیں آتے (امید ہے، شاید)

اَنْ، مصدریہ (کہ) یَّکُوْنَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (وہ ہو)

قَرِیْبًا، قُرْبٌ، مصدر سے صفت مشبہ (قریب)

یَوْمَ یَدْعُوْکُمْ فَتَسْتَجِیْبُوْنَ بِحَمْدِہٖ وَ تَظُنُّوْنَ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِیْلًا ﴿۵۲﴾	جس دن وہ تمہیں بلائے گا تو تم اس کی حمد کے ساتھ تعمیل کرو گے اور تم گمان کرو گے کہ تم نہیں ٹھہرے مگر بہت تھوڑا۔

ع ۵ / ۱۲

یَوْمَ (جس دن) یَدْعُوْکُمْ (یَدْعُوْ، کُمْ) یَدْعُوْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب دَعَا یَدْعُوْ، مصدر دَعْوَۃٌ، پکارنا، بلانا، وہ بلائے گا، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ تمہیں بلائے گا)

فَتَسْتَجِیْبُوْنَ (فَ، تَسْتَجِیْبُوْنَ) فَ، حرف عطف، تو، تَسْتَجِیْبُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِسْتَجَابَ یَسْتَجِیْبُ، مصدر اِسْتِجَابَۃٌ، قبول کرنا، تعمیل کرنا، تم تعمیل کرو گے (تو تم تعمیل کرو گے)

بِحَمْدِہٖ (بِ، حَمْدِ، ہٖ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، حَمْدِ، مجرور، مضاف، تعریف حمد، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی حمد کے ساتھ) وَ، حرف عطف (اور)

تَظُنُّوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر ظَنَّ یَظُنُّ، مصدر ظَنًّا، گمان کرنا (تم گمان کرو گے)

اِنْ، صلہ میں اِلَّا، ہے ترجمہ (نہیں) لَّبِثْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر لَبِثَ یَلْبَثُ، مصدر لَبْثٌ ٹھہرنا، قیام کرنا (تم ٹھہرے) اِلَّا، حرف استثنا (مگر) قَلِیْلًا، قِلَّۃٌ، سے صفت مشبہ (بہت تھوڑا)

وَقُلْ لِّعِبَادِیْ یَقُوْلُوا الَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ ؕ	اور آپ میرے بندوں کہ کہہ دیجئے کہ وہ بات کہیں جو وہ سب سے اچھی ہو

وَ، حرف عطف (اور) قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

لِّعِبَادِیْ (لِ۔عِبَادِ۔یْ) لِ، حرف جار، سے، عِبَادِ، مجرور، مضاف، بندوں، واحد، عَبْدٌ،

یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے بندوں سے)

یَقُوْلُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب مجزوم قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ بات کہیں)

اَلَّتِیْ، اسم موصول واحد مؤنث (وہ جو) هِیَ، ضمیر واحد مونث غائب (وہ)

اَحْسَنُ، حُسْنٌ، سے افعل التفضیل کا صیغہ (سب سے اچھی)

اِنَّ الشَّیْطٰنَ یَنْزَغُ بَیْنَهُمْ ؕ	بے شک شیطان ان کے درمیان جھگڑا اڈالتا ہے

اِنَّ الشَّیْطٰنَ، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَلشَّیْطٰنَ، شیطان (بے شک شیطان)

یَنْزَغُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب نَزَغَ یَنْزَغُ، مصدر نَزْغًا، جھگڑا اڈالنا، اختلاف پیدا کرنا، برائی پر اکسانا (وہ جھگڑا اڈالتا ہے) بَیْنَهُمْ (بَیْنَ۔هُمْ) بَیْنَ، مضاف، درمیان، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے درمیان)

اِنَّ الشَّیْطٰنَ كَانَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوًّا مُّبِیْنًا ﴿۵۳﴾	بے شک شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے۔

اِنَّ الشَّیْطٰنَ، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَلشَّیْطٰنَ، شیطان (بے شک شیطان)

كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہے)

لِلْاِنْسَانِ (لِ، اَلْاِنْسَانِ) لِ، حرف جار، کا، اَلْاِنْسَانِ، مجرور، انسان (انسان کا)

عَدُوًّا مُّبِیْنًا، عَدُوًّا، موصوف، دشمن، مُّبِیْنًا، صفت، اِبَانَةٌ، سے اسم فاعل واحد مذکر، کھلا، واضح، ظاہر کرنے والا (کھلا دشمن)

رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِكُمْ ؕ	تمہارا رب تم کو زیادہ جاننے ولا ہے

رَبُّكُمْ (رَبُّ۔كُمْ) رَبُّ، مضاف، رب، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارا (تمہارا رب)

اَعۡلَمُ، عِلۡمًا، سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ جاننے والا)

بِکُمۡ (بِ۔ کُمۡ) بِ، حرف جار، کو، کُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم کو)

اِنۡ یَّشَاۡ یَرۡحَمۡکُمۡ اَوۡ اِنۡ یَّشَاۡ یُعَذِّبۡکُمۡ ؕ	اگروہ چاہے (تو) وہ تم پر رحم کرے یا اگر وہ چاہے (تو) وہ تمہیں عذاب دے

اِنۡ، شرطیہ (اگر) یَّشَاۡ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیۡـَٔۃٌ چاہنا (وہ چاہے) یَرۡحَمۡکُمۡ (یَرۡحَمۡ۔ کُمۡ) یَرۡحَمۡ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب رَحِمَ یَرۡحَمُ، مصدر رَحۡمَۃٌ، رحم کرنا، وہ رحم کرے، کُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (وہ تم پر رحم کرے)

اَوۡ، حرف عطف، یا، اِنۡ، شرطیہ (اگر)

یَّشَاۡ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیۡـَٔۃٌ، چاہنا (وہ چاہے)

یُعَذِّبۡکُمۡ (یُعَذِّبۡ، کُمۡ) یُعَذِّبۡ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب عَذَّبَ یُعَذِّبُ، مصدر تَعۡذِیۡبٌ، عذاب دینا، وہ عذاب دے، کُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ تمہیں عذاب دے)

وَمَاۤ اَرۡسَلۡنٰکَ عَلَیۡہِمۡ وَکِیۡلًا ﴿۵۴﴾	اور ہم نے آپ کو ان پر کوئی ذمہ دار بنا کر نہیں بھیجا

وَمَاۤ، وَ، حرف عطف، اور، مَاۤ، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

اَرۡسَلۡنٰکَ (اَرۡسَلۡنَا، کَ) اَرۡسَلۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَرۡسَلَ یُرۡسِلُ، مصدر اِرۡسَالًا، بھیجنا، ہم نے بھیجا، کَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کو (ہم نے آپ کو بھیجا)

عَلَیۡہِمۡ (عَلٰی، ہِمۡ) عَلٰی، حرف جار، پر، ہِمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر)

وَکِیۡلًا، وَکۡلٌ، سے صفت مشبہ، کارساز (کوئی ذمہ دار)

وَرَبُّکَ اَعۡلَمُ بِمَنۡ فِی السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ	اور آپ کا رب ان کو زیادہ جاننے والا ہے جو آسمانوں اور زمین میں ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) رَبُّکَ (رَبُّ، کَ) رَبُّ، مضاف، رب، کَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کا،

(آپ کا رب) اَعْلَمُ، عِلْمًا، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ جاننے والا)

بِمَنْ (بِ، مَنْ) بِ، حرف جار، کو، مَنْ، مجرور، اسم موصول، جو (ان کو جو)

فِی السَّمٰوٰتِ (فِیْ، اَلسَّمٰوٰتِ) فِیْ، حرف جار، میں، اَلسَّمٰوٰتِ، مجرور، آسمانوں، واحد، اَلسَّمَآءُ (آسمانوں میں) وَ، حرف عطف (اور) اَلْاَرْضِ، زمین (اور زمین)

وَ لَقَدْ فَضَّلْنَا بَعْضَ النَّبِیّٖنَ عَلٰی بَعْضٍ وَّ اٰتَیْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ﴿۵۵﴾	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے بعض نبیوں کو بعض پر فضیلت دی اور ہم نے حضرت داوٗد کو زبور دی۔

وَ لَقَدْ (وَ، لَ، قَدْ)، وَ، حرف عطف، اور، لَ، لام تاکید، بلاشبہ، قَدْ، کلمہ تحقیق مزید تاکید کیلئے یقیناً (اور بلاشبہ یقیناً) فَضَّلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم فَضَّلَ یُفَضِّلُ، مصدر تَفْضِیْلًا، فضیلت دینا (ہم نے فضیلت دی) بَعْضَ النَّبِیّٖنَ، بَعْضَ، مضاف، بعض، اَلنَّبِیّٖنَ، مضاف الیہ، نبیوں، واحد، اَلنَّبِیُّ (بعض نبیوں کو) عَلٰی بَعْضٍ (عَلٰی، بَعْضٍ) عَلٰی، حرف جار، پر، بَعْضٍ، مجرور، بعض (بعض پر) وَّ، حرف عطف (اور) اٰتَیْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءً دینا (ہم نے دی) دَاوٗدَ (حضرت داوٗد) زَبُوْرًا (زبور)

قُلِ ادْعُوا الَّذِیْنَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ فَلَا یَمْلِكُوْنَ كَشْفَ الضُّرِّ عَنْكُمْ وَ لَا تَحْوِیْلًا ﴿۵۶﴾	آپ کہہ دیجئے تم ان کو بلاؤ جنہیں تم نے اس کے علاوہ (معبود) گمان کر رکھا ہے پس وہ تم سے تکلیف کو دور کرنے کا اختیار نہیں رکھتے اور نہ بدلنے کا

قُلِ، اصل میں، قُلْ، ہے زیر اگلے لفظ کو ملانے کیلئے دی گئی ہے، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے) اُدْعُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر دَعَا یَدْعُوْ، مصدر دَعْوَةً، پکارنا، بلانا (تم بلاؤ) اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان کو جنہیں)

زَعَمْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر زَعَمَ یَزْعَمُ، مصدر زَعْمًا، کسی چیز کے بارے میں خیال کرنا وہ خواہ غلط ہو یا صحیح، سمجھنا، گمان کرنا (تم نے گمان کر رکھا ہے)

مِّنْ دُوْنِهٖ (مِنْ۔ دُوْنِ۔ ہٖ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوْنِ، مجرور، مضاف، علاوہ، سوا، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے علاوہ)

فَلَا یَمْلِکُوْنَ (فَ۔لَا یَمْلِکُوْنَ) فَ، حرف عطف، پس، لَا یَمْلِکُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب مَلَكَ یَمْلِكُ، مصدر مَلْكًا، مُلْكًا، مالک بننا، اختیار رکھنا (وہ اختیار نہیں رکھتے)

کَشْفَ الضُّرِّ، کَشْفَ، مضاف، مصدر، منصوب، دور کرنا، اَلضُّرِّ، مضاف الیہ، تکلیف کے (تکلیف کو دور کرنے کا) عَنْکُمْ (عَنْ۔کُمْ) عَنْ، حرف جار، سے، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم سے)

وَلَا تَحْوِیْلًا (وَ، لَا، تَحْوِیْلًا) وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ، تَحْوِیْلًا، مصدر، تبدیل کرنا، بدلنا (اور نہ بدلنے کا)

اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ یَبْتَغُوْنَ اِلٰی رَبِّهِمُ الْوَسِیْلَةَ اَیُّهُمْ اَقْرَبُ وَیَرْجُوْنَ رَحْمَتَهٗ وَیَخَافُوْنَ عَذَابَهٗ ؕ	وہ (معبود) جنہیں وہ لوگ پکارتے ہیں وہ (خود) اپنے رب کی طرف وسیلہ تلاش کرتے ہیں ان میں سے کون (اللہ کے) زیادہ قریب ہے اور وہ اس کی رحمت کی امید رکھتے ہیں اور وہ اس کے عذاب سے ڈرتے ہیں

اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع مذکر بعید، وہ (معبود) اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ جنہیں)

یَدْعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب دَعَا یَدْعُوْ، مصدر دَعْوَةٌ، بلانا، پکارنا (وہ پکارتے ہیں)

یَبْتَغُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِبْتَغٰی یَبْتَغِیْ، مصدر اِبْتِغَآءٌ، تلاش کرنا (وہ تلاش کرتے ہیں)

اِلٰی رَبِّهِمُ (اِلٰی، رَبِّ، هِمُ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، رَبِّ، مجرور، مضاف، مصدر، رب،

هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے رب کی طرف)

اَلْوَسِیْلَةَ، اسم (رسائی کا ذریعہ، پہنچ کا راستہ، قرب کا ذریعہ، وسیلہ، ذریعہ)

اَیُّهُمْ (اَیُّ، هُمْ) اَیُّ، استفہامیہ، کون، کونسا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (ان میں سے کون)

اَقْرَبُ، قُرْبٌ، سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ قریب) وَ، حرف عطف (اور)

یَرْجُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب رَجَا یَرْجُوْ، مصدر رَجَآءٌ، امید رکھنا، توقع رکھنا (وہ امید رکھتے ہیں) رَحْمَتَهٗ (رَحْمَتَ، هٗ) رَحْمَتَ، مضاف، اسم، رحمت، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی رحمت) وَ، حرف عطف (اور) یَخَافُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب خَافَ یَخَافُ، مصدر

خَوْفًا، خوف کھانا، ڈرنا (وہ ڈرتے ہیں) عَذَابَهٗ (عَذَابَ۔ هٗ) عَذَابَ، مضاف، عذاب، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے عذاب سے)

اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ مَحْذُوْرًا ﴿۵۷﴾	بے شک آپ کے رب کا عذاب ڈرنے کی چیز ہے

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) عَذَابَ (عذاب)

رَبِّكَ (رَبِّ۔كَ) رَبِّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے رب)

كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہے)

مَحْذُوْرًا، حَذَرٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (ڈرنے کی چیز، قابل خوف، ڈرایا گیا ہوا)

وَ اِنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اِلَّا نَحْنُ مُهْلِكُوْهَا قَبْلَ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ اَوْ مُعَذِّبُوْهَا عَذَابًا شَدِيْدًا ؕ	اور کوئی بستی نہیں مگر ہم قیامت کے دن سے پہلے اسے ہلاک کرنے والے ہیں یا اسے عذاب دینے والے ہیں بہت سخت عذاب

وَ، حرف عطف (اور) اِنْ، صلہ میں اِلَّا، ہے، ترجمہ (نہیں) مِّنْ قَرْيَةٍ (مِنْ، قَرْيَةٍ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، قَرْيَةٍ، مجرور، جمع، قُرٰی (کوئی بستی) اِلَّا، حرف استثنا (مگر) نَحْنُ، ضمیر جمع متکلم (ہم)

مُهْلِكُوْهَا (مُهْلِكُوْا، هَا) مُهْلِكُوْا، مضاف، اِهْلَاكٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ہلاک کرنے والے، هَا، مضاف الیہ ضمیر واحد مؤنث غائب، اسے، ضمیر کا مرجع، قَرْيَةٍ (ہلاک کرنے والے اسے)

قَبْلَ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ، قَبْلَ، مضاف، پہلے، يَوْمِ، مضاف الیہ، مضاف، دن، الْقِيٰمَةِ، مضاف الیہ، قیامت کے (قیامت کے دن سے پہلے) اَوْ، حرف عطف (یا) مُعَذِّبُوْهَا (مُعَذِّبُوْا، هَا) مُعَذِّبُوْا، مضاف، تَعْذِيْبٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، عذاب دینے والے، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اسے، ضمیر کا مرجع قَرْيَةٍ ہے (عذاب دینے والے اسے) عَذَابًا شَدِيْدًا، عَذَابًا، موصوف، عذاب، شَدِيْدًا، صفت، شِدَّةٌ سے صفت مشبہ، بہت سخت (بہت سخت عذاب)

كَانَ ذٰلِكَ فِي الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ﴿۵۸﴾	یہ (سب کچھ) کتاب میں لکھا ہوا ہے

كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہے)

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ)

فِى الْكِتٰبِ (فِیْ، اَلْكِتٰبِ) فِیْ، حرف جار، میں، اَلْكِتٰبِ، مجرور، خاص کتاب (کتاب میں)

مَسْطُوْرًا، سَطْرٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (لکھا ہوا)

وَمَا مَنَعَنَآ اَنْ نُّرْسِلَ بِالْاٰيٰتِ اِلَّآ اَنْ كَذَّبَ بِهَا الْاَوَّلُوْنَ ؕ	اور ہمیں (کسی چیز نے) منع نہیں کیا کہ ہم نشانیاں کو بھیجیں مگر (اس بات نے) کہ پہلے لوگوں نے ان کو جھٹلایا

وَمَا (وَ، مَا) وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

مَنَعَنَآ (مَنَعَ، نَا) مَنَعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب مَنَعَ يَمْنَعُ، مصدر مَنْعًا، منع کرنا، روکنا، منع کیا، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں (ہمیں منع کیا) اَنْ، مصدریہ (کہ)

نُّرْسِلَ، فعل مضارع جمع متکلم اَرْسَلَ يُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالًا، بھیجنا (ہم بھیجیں)

بِالْاٰيٰتِ (بِ، اَلْاٰيٰتِ) بِ، حرف جار، کو، اَلْاٰيٰتِ، مجرور نشانیوں، واحد، اٰيَةٌ (نشانیوں کو)

اِلَّا، حرف استثنا (مگر) اَنْ، مصدریہ (کہ)

كَذَّبَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا (اس نے جھٹلایا)

بِهَا (بِ، هَا) بِ، حرف جار، کو، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَلْاٰيٰتِ ہے (ان کو)

اَلْاَوَّلُوْنَ، پہلے لوگوں نے، واحد، اَلْاَوَّلُ،

وَاٰتَيْنَا ثَمُوْدَ النَّاقَةَ مُبْصِرَةً فَظَلَمُوْا بِهَا ؕ	اور ہم نے ثمود کو واضح (نشانی کے طور پر) اونٹنی دی تو انہوں نے اس پر ظلم کیا

وَ، حرف عطف، اور، اٰتَيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اٰتٰى يُؤْتِىْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا (ہم نے دی)

ثَمُوْدَ (ثمود کو) حضرت صالح علیہ السّلام کی قوم، اَلنَّاقَةَ (اونٹنی)

مُبْصِرَةً، اَبْصَارٌ، سے اسم فاعل واحد مؤنث (واضح، روشن، دکھانے والی، علانیہ)

فَظَلَمُوْا (فَ۔ظَلَمُوْا) فَ، حرف عطف، تو، ظَلَمُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب ظَلَمَ یَظْلِمُ، مصدر ظُلْمًا، ظلم کرنا (انہوں نے ظلم کیا)

بِهَا (بِ، هَا) بِ، حرف جار، پر، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس (اس پر)

وَمَا نُرْسِلُ بِالْاٰيٰتِ اِلَّا تَخْوِيْفًا ﴿۵۹﴾	اور ہم نشانیوں کو نہیں بھیجتے مگر ڈرانے کیلئے

وَمَا، وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

نُرْسِلُ، فعل مضارع جمع متکلم اَرْسَلَ یُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالًا، بھیجنا (ہم بھیجتے)

بِالْاٰيٰتِ (بِ۔اَلْاٰيٰتِ) بِ، حرف جار، کو، اَلْاٰيٰتِ، نشانیوں، واحد اَلْاٰيَةُ (نشانیوں کو)

اِلَّا، حرف استثنا (مگر) تَخْوِيْفًا، مصدر مفعول مطلق، ڈرانا، خوف دلانا (ڈرانے کیلئے)

وَاِذْ قُلْنَا لَكَ اِنَّ رَبَّكَ اَحَاطَ بِالنَّاسِ ؕ	اور جب ہم نے آپ سے کہا بے شک آپ کے رب نے لوگوں کو گھیر رکھا ہے

وَ، حرف عطف (اور) اِذْ، اسم ظرف زمان (جب)

قُلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (ہم نے کہا)

لَكَ (لَ۔كَ) لَ، حرف جار، سے، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ سے)

اِنَّ رَبَّكَ (اِنَّ۔رَبَّ۔كَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، رَبَّ، مضاف، رب، پروردگار، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (بے شک آپ کے رب نے)

اَحَاطَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَحَاطَ یُحِیْطُ، مصدر اِحَاطَةٌ، احاطہ کرنا، گھیر رکھنا (اس نے گھیر رکھا ہے) بِالنَّاسِ (بِ۔اَلنَّاسِ) بِ، حرف جار، کو، اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں (لوگوں کو)

وَمَا جَعَلْنَا الرُّءْيَا الَّتِيْٓ اَرَيْنٰكَ اِلَّا فِتْنَةً لِّلنَّاسِ وَالشَّجَرَةَ الْمَلْعُوْنَةَ فِي الْقُرْاٰنِ ؕ	اور ہم نے وہ (شب معراج کا) منظر جو آپ کو دکھایا اور وہ درخت جس پر قرآن میں لعنت کی گئی ہے ہم نے نہیں بنائے مگر لوگوں کیلئے آزمائش

وَمَا (وَ، مَا) وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا (ہم نے بنائے)
اَلرُّءْیَا، مفعول مصدر اور اسم ہے (خواب، دکھاوا، منظر) واقعہ معراج کی طرف اشارہ ہے،
اَلَّتِیْٓ، اسم موصول واحد مؤنث (وہ جو)
اَرَیْنٰكَ (اَرَیْنَا۔كَ) اَرَیْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَرٰی یُرِیْ، مصدر اِرَآءَةٌ، دکھانا، ہم نے دکھایا،
كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر آپ کو (ہم نے آپ کو دکھایا) اِلَّا، حرف استثنا (مگر)
فِتْنَةً، مصدر ہے حقیقی معنی میں سونے کو آگ پر گرم کر کے کھرا یا کھوٹا معلوم کرنا (آزمائش، آزمائش کرنا)
لِّلنَّاسِ (لِ۔اَلنَّاسِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں (لوگوں کیلئے) وَ، حرف عطف (اور)
اَلشَّجَرَةَ الْمَلْعُوْنَةَ، اَلشَّجَرَةَ، موصوف، درخت، اَلْمَلْعُوْنَةَ، صفت، لَعْنٌ، سے اسم مفعول واحد مؤنث، لعنت کی گئی (درخت (جس پر) لعنت کی گئی)
فِی الْقُرْاٰنِ (فِیْ، اَلْقُرْاٰنِ) فِیْ، حرف جار، میں، اَلْقُرْاٰنِ، مجرور، قرآن (قرآن میں)

وَنُخَوِّفُهُمْ ۙ فَمَا یَزِیْدُهُمْ اِلَّا طُغْیَانًا كَبِیْرًا ۧ ﴿۶۰﴾	اور ہم انہیں ڈراتے ہیں تو وہ انہیں زیادہ نہیں کرتا مگر بہت بڑی سرکشی میں۔

ع ۶ ۸

وَ، حرف عطف (اور) نُخَوِّفُهُمْ (نُخَوِّفُ۔هُمْ) نُخَوِّفُ، فعل مضارع جمع متکلم خَوَّفَ یُخَوِّفُ، مصدر تَخْوِیْفًا، ڈرانا، خوفزدہ کرنا، ہم ڈراتے ہیں، هُمْ، ضمیر جمع مذکر، انہیں (ہم انہیں ڈراتے ہیں)
فَمَا (فَ۔مَا) فَ، حرف عطف، تو، مَا، نافیہ، نہیں (تو نہیں)
یَزِیْدُهُمْ (یَزِیْدُ، هُمْ) یَزِیْدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب زَادَ یَزِیْدُ، مصدر زِیَادَةٌ، زیادہ کرنا، وہ زیادہ کرتا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (وہ انہیں زیادہ کرتا) اِلَّا، حرف استثنا (مگر)
طُغْیَانًا كَبِیْرًا، طُغْیَانًا، موصوف اسم مصدر، حد سے نکل جانا، سرکشی، كَبِیْرًا، صفت، كِبْرًا، سے صفت مشبہ، بہت بڑی (بہت بڑی سرکشی)

وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِیْسَ ؕ	اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا تم آدم کو سجدہ کرو تو اُنہوں نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے

وَ، حرف عطف (اور) اِذْ، اسم ظرف زمان، ماضی کے واقعے سے پہلے آتا ہے (جب)

قُلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (ہم نے کہا)

لِلْمَلٰٓئِكَةِ (لِ۔ اَلْمَلٰٓئِكَةِ) لِ، حرف جار، سے، اَلْمَلٰٓئِكَةِ، مجرور، فرشتوں (فرشتوں سے)

اُسْجُدُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر سَجَدَ یَسْجُدُ، مصدر سُجُوْدًا، سجدہ کرنا (تم سجدہ کرو)

لِاٰدَمَ (لِ، اٰدَمَ) لِ، حرف جار، کو، اٰدَمَ، مجرور، حضرت آدم (حضرت آدم کو)

فَسَجَدُوْٓا (فَ۔سَجَدُوْٓا) فَ، حرف عطف، تو، سَجَدُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب سَجَدَ یَسْجُدُ، مصدر سُجُوْدًا، سجدہ کرنا (اُنہوں نے سجدہ کیا)

اِلَّآ، حرف استثنا (سوائے، مگر) اِبْلِیْسَ (ابلیس کے)

قَالَ ءَاَسْجُدُ لِمَنْ خَلَقْتَ طِیْنًا ؕ﴿۶۱﴾	اس نے کہا کیا میں اس کو سجدہ کروں جسے تو نے مٹی سے پیدا کیا

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ، یَقُوْلُ مصدر قَوْلًا کہنا (اس نے کہا)

ءَاَسْجُدُ (ءَ۔اَسْجُدُ) ءَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، اَسْجُدُ، فعل مضارع واحد متکلم سَجَدَ یَسْجُدُ، مصدر سُجُوْدًا، سجدہ کرنا، میں سجدہ کروں (کیا میں سجدہ کروں)

لِمَنْ (لِ۔مَنْ) لِ، حرف جار، کو، مَنْ، مجرور، اسم موصول جسے (اس کو جسے)

خَلَقْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر خَلَقَ یَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا (تو نے پیدا کیا) طِیْنًا (مٹی)

قَالَ اَرَءَیْتَكَ هٰذَا الَّذِیْ كَرَّمْتَ عَلَیَّ ؗ	اس نے کہا کیا تو نے دیکھا یہ جسے تو نے مجھ پر عزت دی

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا)

اَرَءَیْتَكَ (اَ۔رَءَیْتَ۔كَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، رَءَیْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَةٌ، دیکھنا، تو نے دیکھا، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر برائے تاکید مخاطب کیلئے (کیا تو نے دیکھا)

هٰذَا الَّذِیْ، هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، یہ، اَلَّذِیْ، مشارٌ الیہ، اسم موصول واحد مذکر، جسے (یہ جسے)

کَرَّمۡتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر کَرَّمَ یُکَرِّمُ، مصدر تَکۡرِیۡمًا، عزت دینا، تعظیم دینا (تو نے عزت دی) عَلَیَّ (عَلٰی۔ یَ) عَلٰی، حرف جار، پر، یَ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، مجھ (مجھ پر)

لَئِنۡ اَخَّرۡتَنِ اِلٰی یَوۡمِ الۡقِیٰمَۃِ لَاَحۡتَنِکَنَّ ذُرِّیَّتَہٗۤ اِلَّا قَلِیۡلًا ﴿۶۲﴾	یقیناً اگر تو مجھے قیامت کے دن تک مہلت دے (تو) بلاشبہ میں اس کی اولاد کو ضرور جڑ سے اکھاڑ دوں گا سوائے بہت تھوڑے لوگوں کے

لَئِنۡ (لَ۔ اِنۡ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، اِنۡ، شرطیہ، اگر (یقیناً اگر)

اَخَّرۡتَنِ، اصل میں، اَخَّرۡتَنِیۡ، تھا (اَخَّرۡتَ۔ نِ۔ یۡ) اَخَّرۡتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر اَخَّرَ یُؤَخِّرُ مصدر تَاۡخِیۡرٌ، دیر کرنا، مہلت دینا، اِنۡ، کی وجہ سے ترجمہ، تو مہلت دے، نِ، نون وقایہ، یۡ، محذوف، ضمیر واحد متکلم، مجھے (تو مجھے مہلت دے) اِلٰی یَوۡمِ الۡقِیٰمَۃِ (اِلٰی۔ یَوۡمِ۔ اَلۡقِیٰمَۃِ) اِلٰی، حرف جار، تک، یَوۡمِ، مجرور مضاف، دن، اَلۡقِیٰمَۃِ، مضاف الیہ، قیامت کے (قیامت کے دن تک)

لَاَحۡتَنِکَنَّ (لَ، اَحۡتَنِکَنَّ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ، اَحۡتَنِکَنَّ، فعل مضارع واحد متکلم بانون تاکید ثقیلہ اِحۡتَنَکَ یَحۡتَنِکُ، مصدر اِحۡتِنَاکٌ، قابو پانا، جڑ سے اکھاڑنا، میں ضرور جڑ سے اکھاڑ دوں گا (بلاشبہ میں ضرور جڑ سے اکھاڑ دوں گا)

ذُرِّیَّتَہٗ (ذُرِّیَّتَ۔ ہٗ) ذُرِّیَّتَ، مضاف، اولاد، چھوٹی بڑی اولاد دونوں کیلئے بولا جاتا ہے، ہٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب اس کی (اس کی اولاد)

اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوائے) قَلِیۡلًا، قِلَّۃٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت تھوڑے (لوگ))

قَالَ اذۡہَبۡ فَمَنۡ تَبِعَکَ مِنۡہُمۡ فَاِنَّ جَہَنَّمَ جَزَآؤُکُمۡ جَزَآءً مَّوۡفُوۡرًا ﴿۶۳﴾	اس نے کہا تو جا پھر ان میں سے جو تیری پیروی کرے گا تو بے شک تمہاری سزا جہنم ہے پوری پوری سزا

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (اس (اللہ) نے کہا)

اِذۡہَبۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر ذَہَبَ یَذۡہَبُ، مصدر ذَہَابًا، جانا (تو جا)

فَمَنۡ (فَ۔ مَنۡ) فَ، حرف عطف، پھر، مَنۡ، اسم موصول شرطیہ، جو (پھر جو)

تَبِعَكَ (تَبِعَ۔ كَ) تَبِعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَبِعَ یَتْبَعُ، مصدر تَبْعًا، اِتِّبَاعًا، پیروی کرنا، شرطیہ ہونے کی وجہ سے ترجمہ، وہ پیروی کرے گا۔ كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیری (وہ پیروی کرے گا تیری)

مِنْهُمْ (مِنْ۔ هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان میں سے)

فَاِنَّ (فَ۔ اِنَّ) فَ، حرف عطف، تو، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک (تو بے شک) جَهَنَّمَ (جہنم)

جَزَآؤُكُمْ (جَزَآءُ۔ كُمْ) جَزَآءُ، مضاف، بدلہ، سزا، جزا، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری، (تمہاری سزا) جَزَآءً مَّوْفُوْرًا، جَزَآءً، موصوف مصدر، جزا، سزا، بدلہ، مَوْفُوْرًا، صفت، فِرَةٌ، وَفْرٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (وافر، بھرپور، پوری پوری)

وَاسْتَفْزِزْ مَنِ اسْتَطَعْتَ مِنْهُمْ بِصَوْتِكَ وَاَجْلِبْ عَلَيْهِمْ بِخَيْلِكَ وَرَجِلِكَ وَشَارِكْهُمْ فِي الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ وَعِدْهُمْ ؕ	اور تو ان میں سے جس پر تیرا بس چلے اپنی آواز سے بہکا لے اور تو اپنے سوار اور اپنے پیادے ان پر چڑھا دے اور تو مالوں میں اور اولاد میں ان کا حصہ دار بن جا اور تو انہیں وعدے دے

وَ، حرف عطف (اور) اِسْتَفْزِزْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اِسْتَفَزَّ یَسْتَفِزُّ، مصدر اِسْتِفْزَازٌ، بہکانا، پھسلانا (تو بہکا لے) مَنِ، اسم موصول (جس) اِسْتَطَعْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر اِسْتَطَاعَ یَسْتَطِیْعُ، مصدر اِسْتِطَاعَةٌ، کر سکنا، طاقت رکھنا، بس چلنا (تیرا بس چلے)

مِنْهُمْ (مِنْ۔ هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (ان میں سے)

بِصَوْتِكَ (بِ۔ صَوْتِ۔ كَ) بِ، حرف جار، سے، صَوْتِ، مجرور، مضاف، آواز، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنی (اپنی آواز سے) وَ، حرف عطف (اور)

اَجْلِبْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَجْلَبَ یُجْلِبُ، مصدر اِجْلَابٌ، چڑھانا (تو چڑھا دے)

عَلَيْهِمْ (عَلٰی۔ هِمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر)

بِخَيْلِكَ (بِ۔ خَيْلِ۔ كَ) بِ، حرف جار، کو، خَيْلِ، مجرور، مضاف، سوار، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے (اپنے سوار) وَ، حرف عطف (اور)

رَجِلِكَ (رَجِلِ۔كَ) رَجِلِ، مضاف، پیادہ، پیدل ۔كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے (اپنے پیادہ)

وَ، حرف عطف (اور) شَارِكْهُمْ (شَارِكْ، هُمْ) شَارِكْ، فعل امر واحد مذکر حاضر شَارَكَ يُشَارِكُ، مصدر مُشَارَكَةٌ، شریک بنانا، حصہ دار بننا، تو حصہ دار بن جا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کا (توان کا حصہ دار بن جا) فِی الْاَمْوَالِ (فِیْ، اَلْاَمْوَالِ) فِیْ، حرف جار، میں، اَلْاَمْوَالِ، مجرور، مالوں، واحد، مَالٌ (مالوں میں)

وَ، حرف عطف (اور) اَلْاَوْلَادِ (اولاد)

وَعِدْهُمْ (وَ۔عِدْ۔هُمْ) وَ، حرف عطف، اور، عِدْ، فعل امر واحد مذکر حاضر وَعَدَ يَعِدُ، مصدر وَعْدًا، وعدہ کرنا، وعدہ دینا، تو وعدہ دے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (تو انہیں وعدہ دے)

وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿۶۴﴾	اور شیطان دھوکہ دینے کے سوا انہیں وعدہ نہیں دیتا

وَمَا (وَ، مَا)، وَ، حرف عطف، اور، مَا، صلہ میں اِلَّا ہے ترجمہ، نہیں (اور نہیں)

يَعِدُهُمْ (يَعِدُ، هُمْ) يَعِدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب وَعَدَ يَعِدُ، مصدر وَعْدًا، وعدہ دینا، وہ وعدہ دیتا ہے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (وہ انہیں وعدہ دیتا ہے) اَلشَّيْطٰنُ (شیطان)

اِلَّا، حرف استثنا (سوا) غُرُوْرًا، مصدر ہے (دھوکہ دینا)

اِنَّ عِبَادِیْ لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ ؕ	بے شک میرے بندے تیرا ان پر کوئی غلبہ نہیں ہے

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) عِبَادِیْ (عِبَادِ، یْ) عِبَادِ، مضاف، بندے، واحد، عَبْدٌ، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے بندے)

لَيْسَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب کا صیغہ اس کے فعل مضارع اور فعل امر کے صیغے نہیں آتے، (نہیں ہے) لَكَ (لَ۔كَ) لَ، حرف جار، کا، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھ (تجھ کا۔ تیرا)

عَلَيْهِمْ (عَلٰی۔هِمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر)

سُلْطٰنٌ (کوئی غلبہ، کوئی زور)

وَكَفٰی بِرَبِّكَ وَكِيْلًا ﴿۶۵﴾	بے شک آپ کا رب کافی کارساز ہے

وَ، حرف عطف (اور) كَفٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَفٰى يَكْفِيْ، مصدر كِفَايَةٌ، کافی ہونا (کافی ہے)
بِرَبِّكَ (بِ۔رَبِّ۔كَ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کا (آپ کا رب) وَكِيْلًا، وَكْلٌ، مصدر سے صفت مشبہ (کارساز)

رَبُّكُمُ الَّذِيْ يُزْجِيْ لَكُمُ الْفُلْكَ فِي الْبَحْرِ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ ؕ	تمہارا رب وہ ہے جو تمہارے لئے سمندر میں کشتیاں چلاتا ہے تاکہ تم اس کے فضل سے تلاش کرو

رَبُّكُمُ (رَبُّ۔كُمْ) رَبُّ، مضاف، رب، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارا (تمہارا رب)
الَّذِيْ، اسم موصول جمع مذکر (وہ جو)
يُزْجِيْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَزْجٰى يُزْجِيْ، مصدر اِزْجَآءٌ، چلانا، ہنکانا (وہ چلاتا ہے)
لَكُمُ (لَ۔كُمْ) لَ، حرف جار، لئے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لئے)
اَلْفُلْكَ، حالت نصب یہ لفظ مذکر بھی ہے اور مؤنث بھی (کشتیاں) واحد، فَلَكٌ،
فِي الْبَحْرِ (فِيْ، اَلْبَحْرِ) فِيْ، حرف جار، میں، اَلْبَحْرِ، مجرور، سمندر (سمندر میں)
لِتَبْتَغُوْا (لِ۔تَبْتَغُوْا) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، تَبْتَغُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِبْتَغٰى يَبْتَغِيْ، مصدر اِبْتِغَآءٌ، تلاش کرنا، تم تلاش کرو (تاکہ تم تلاش کرو)
مِنْ فَضْلِهٖ (مِنْ۔فَضْلِ۔هٖ) مِنْ، حرف جار، سے، فَضْلِ، مجرور مضاف، فضل، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے فضل سے)

اِنَّهٗ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ۝۶۶	بے شک وہ تم پر بہت رحم کرنے والا ہے

اِنَّهٗ (اِنَّ۔هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)
كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہے)
بِكُمْ (بِ۔كُمْ) بِ، حرف جار بمعنی، عَلٰى، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)
رَحِيْمًا، رَحْمَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)

وَاِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فِي الْبَحْرِ ضَلَّ	اور جب تمہیں سمندر میں تکلیف پہنچتی ہے (تو) اس کے

مَنْ تَدْعُوْنَ اِلَّآ اِیَّاهُ ۚ	سوا جنہیں تم پکارتے ہو گم ہو جاتے ہیں

وَ، حرف عطف (اور) اِذَا، ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط (جب)

مَسَّكُمُ (مَسَّ، كُمْ) مَسَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب مَسَّ يَمُسُّ، مصدر مَسًّا، پہنچنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ، وہ پہنچتی ہے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ تمہیں پہنچتی ہے)

اَلضُّرُّ، اسم ہے (ضرر، نقصان، تکلیف) فِی الْبَحْرِ (فِیْ، اَلْبَحْرِ) فِیْ، حرف جار، میں، اَلْبَحْرِ، مجرور، سمندر (سمندر میں) ضَلَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب ضَلَّ يَضِلُّ، مصدر ضَلَالًا، بھٹکنا، گم ہو جانا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ گم ہو جاتا ہے) مَنْ، اسم موصول (جنہیں) تَدْعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر دَعَا يَدْعُوْ، مصدر دَعْوَةٌ وَّ دُعَاءٌ، بلانا، پکارنا (تم پکارتے ہو) اِلَّآ، حرف استثنا (سوا)

اِیَّاهُ، ضمیر منصوب منفصل واحد مذکر غائب (اس کے)

فَلَمَّا نَجّٰىكُمْ اِلَى الْبَرِّ اَعْرَضْتُمْ ۭ	پھر جب وہ تمہیں خشکی کی طرف بچالاتا ہے (تو) تم منہ پھیر لیتے ہو

فَلَمَّا (فَ۔لَمَّا) فَ، حرف عطف، پھر، لَمَّا، حرف شرط، جب (پھر جب)

نَجّٰىكُمْ (نَجّٰی۔كُمْ) نَجّٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب نَجّٰی يُنَجِّیْ، مصدر تَنْجِيَةٌ، نجات دینا، بچالینا، لَمَّا، کی وجہ سے ترجمہ، وہ بچالاتا ہے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ تمہیں بچالاتا ہے)

اِلَى الْبَرِّ (اِلٰی، اَلْبَرِّ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، اَلْبَرِّ، مجرور، خشکی (خشکی کی طرف)

اَعْرَضْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اَعْرَضَ يُعْرِضُ، مصدر اِعْرَاضًا، اعراض کرنا، منہ پھیرلینا، لَمَّا، کی وجہ سے ترجمہ (تم منہ پھیر لیتے ہو)

وَ كَانَ الْاِنْسَانُ كَفُوْرًا ۝۶۷	اور انسان بہت ناشکرا ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہے)

اَلْاِنْسَانُ (انسان) كَفُوْرًا، كُفْرًا، سے صفت مشبہ (بہت ناشکرا)

اَفَاَمِنْتُمْ اَنْ یَّخْسِفَ بِكُمْ جَانِبَ الْبَرِّ اَوْ یُرْسِلَ عَلَیْكُمْ حَاصِبًا ثُمَّ لَا تَجِدُوْا لَكُمْ وَكِیْلًا ۟ۙ﴿۶۸﴾	تو کیا تم (اِس سے) بے خوف ہو گئے، کہ وہ تم کو خشکی کے کنارے دھنسا دے یا تم پر پتھراؤ کرنے والی آندھی بھیج دے پھر تم اپنے لئے کوئی کارساز نہ پاؤ

اَفَاَمِنْتُمْ (اَ-فَ-اَمِنْتُمْ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، تو، اَمِنْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اَمِنَ یَاْمَنُ، مصدر اَمْنًا، امن میں آنا، بے خوف ہونا، تم بے خوف ہو گئے (تو کیا تم بے خوف ہو گئے) اَنْ، مصدریہ (کہ)

یَخْسِفَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب خَسَفَ یَخْسِفُ، مصدر خُسُوْفًا، زمین میں دھنسا دینا (وہ دھنسا دے) بِكُمْ (بِ-كُمْ) بِ، حرف جار، کو، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم کو)

جَانِبَ الْبَرِّ، جَانِبَ، مضاف، جانب، طرف کنارے، اَلْبَرِّ، مضاف الیہ، خشکی کے (خشکی کے کنارے)

اَوْ، حرف عطف (یا) یُرْسِلَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَرْسَلَ یُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالًا، بھیجنا (وہ بھیج دے) عَلَیْكُمْ (عَلٰی، كُمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)

حَاصِبًا، حَصْبَآءٌ، سے مشتق، اسم فاعل واحد مذکر (پتھروں کا مینہ، پتھراؤ کرنے والی آندھی)

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) لَا تَجِدُوْا، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر وَجَدَ یَجِدُ، مصدر وِجْدَانًا، وُجُوْدًا، پانا، گم شدہ مل جانا (تم نہ پاؤ) لَكُمْ (لَ-كُمْ) لَ، حرف جار، لئے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے لئے) وَكِیْلًا (کوئی کارساز)

اَمْ اَمِنْتُمْ اَنْ یُّعِیْدَكُمْ فِیْهِ تَارَةً اُخْرٰی فَیُرْسِلَ عَلَیْكُمْ قَاصِفًا مِّنَ الرِّیْحِ فَیُغْرِقَكُمْ بِمَا كَفَرْتُمْ ثُمَّ لَا تَجِدُوْا لَكُمْ عَلَیْنَا بِهٖ تَبِیْعًا ﴿۶۹﴾	یا تم (اس سے) بے خوف ہو گئے کہ وہ تمہیں دوسری بار اس (سمندر) میں واپس لوٹا دے پھر وہ تم پر (کشتی) توڑ دینے والی ہوا بھیج دے پس وہ تمہیں غرق کر دے اس وجہ سے جو تم نے کفر کیا پھر تم اپنے لئے ہمارے خلاف اس بارے میں کوئی پیچھا کرنے والا نہ پاؤ گے۔

اَمْ، حرف عطف (یا) اَمِنْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اَمِنَ یَاْمَنُ، مصدر اَمْنًا، امن میں آنا، بے خوف

ہونا، تم بے خوف ہو گئے (کیا تم بے خوف ہو گئے) اَنْ، مصدریہ (کہ)

یُعِیْدَکُمْ (یُعِیْدَ، کُمْ) یُعِیْدَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَعَادَ یُعِیْدُ، مصدر اِعَادَۃٌ، واپس لوٹانا، وہ واپس لوٹادے، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ تمہیں واپس لوٹادے)

فِیْہِ (فِیْ۔ہِ) فِیْ، حرف جار، میں، ہِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَلْبَحْرِ ہے، (اس (سمندر) میں) تَارَۃً اُخْرٰی (تَارَۃً، اُخْرٰی) تَارَۃً، اس کی اصل، تَارَۃٌ، ہے ہمزہ کثرت استعمال کے باعث متروک ہو گئی، دفعہ، مرتبہ، بار، باری، اُخْرٰی، مونث دوسری، مذکر، اٰخَرُ، (دوسری بار)

فَیُرْسِلَ (فَ۔یُرْسِلَ) فَ، حرف عطف، پھر، یُرْسِلَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَرْسَلَ یُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالًا، بھیجنا (وہ بھیج دے)

عَلَیْکُمْ (عَلٰی۔کُمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)

قَاصِفًا، قَصْفٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (توڑ دینے والی)

مِّنَ الرِّیْحِ (مِنْ، اَلرِّیْحِ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اَلرِّیْحِ، مجرور، ہوا (آندھی)

فَیُغْرِقَکُمْ (فَ، یُغْرِقَ، کُمْ) فَ، حرف عطف، پس، یُغْرِقَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَغْرَقَ یُغْرِقُ، مصدر اِغْرَاقًا، غرق کرنا، وہ غرق کردے، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (پس وہ تمہیں غرق کردے) بِمَا (بِ۔مَا) بِ، حرف جار، وجہ سے، مَا، اسم موصول، جو (اس وجہ سے جو)

کَفَرْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر کَفَرَ یَکْفُرُ، مصدر کُفْرًا، کفر کرنا (تم نے کفر کیا)

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) لَا تَجِدُوْا، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر وَجَدَ یَجِدُ، مصدر وِجْدَانًا، وُجُوْدًا، پانا (تم نہ پاؤگے) لَکُمْ (لَ۔کُمْ) لَ، حرف جار، لئے، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے لئے)

عَلَیْنَا (عَلٰی۔نَا) عَلٰی، حرف جار بمعنی، خلاف، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے خلاف)

بِہٖ (بِ۔ہٖ) بِ، حرف جار، کے بارے میں، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے بارے میں)

تَبِیْعًا، تَبْعٌ، مصدر سے بمعنی فاعل (پیچھا کرنے والا)

وَ لَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِیْٓ اٰدَمَ وَ حَمَلْنٰهُمْ فِی الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ وَ رَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّیِّبٰتِ وَ فَضَّلْنٰهُمْ عَلٰى كَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقْنَا تَفْضِیْلًا ۧ	اور بلا شبہ یقیناً ہم نے بنی آدم کو عزت دی اور ہم نے انہیں خشکی اور سمندر میں سوار کیا اور ہم نے انہیں پاکیزہ چیزوں سے رزق دیا اور ہم نے انہیں ان میں سے جنہیں ہم نے پیدا کیا بہتوں پر فضیلت دی، بہت فضیلت دینا

ع

وَ لَقَدْ(وَ-لَ-قَدْ)وَ، حرف عطف، اور، لَ، لام تاکید، ضرور، بلاشبہ، قَدْ، کلمہ تحقیق، یقیناً (اور بلا شبہ یقیناً) كَرَّمْنَا، فعل ماضی جمع متکلم كَرَّمَ يُكَرِّمُ، مصدر تَكْرِيْمًا، عزت دینا، تعظیم دینا (ہم نے عزت دی)

بَنِیْٓ اٰدَمَ (بَنِیْ، اٰدَمَ) بَنِیْ، مضاف اصل میں، بَنِيْنَ، ہے، اضافت کی وجہ سے جمع کا نون گرا ہوا ہے، بیٹوں، واحد، اِبْنٌ، اٰدَمَ، مضاف الیہ، آدم (آدم کے بیٹوں کو، بنی آدم) وَ، حرف عطف (اور)

حَمَلْنٰهُمْ (حَمَلْنَا-هُمْ) حَمَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم حَمَلَ يَحْمِلُ، مصدر حَمْلًا، سوار کرنا، اٹھانا، برداشت کرنا، ہم نے سوار کیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (ہم نے انہیں سوار کیا)

فِی الْبَرِّ(فِیْ، اَلْبَرِّ) فِیْ، حرف جار، میں، اَلْبَرِّ، مجرور، خشکی (خشکی میں)

وَ، حرف عطف، اور، اَلْبَحْرِ، سمندر (اور سمندر) وَ، حرف عطف (اور)

رَزَقْنٰهُمْ (رَزَقْنَا-هُمْ) رَزَقْنَا، فعل ماضی جمع متکلم رَزَقَ يَرْزُقُ، مصدر رِزْقًا، رزق دینا، ہم نے رزق دیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (ہم نے انہیں رزق دیا)

مِّنَ الطَّیِّبٰتِ، مِنْ، حرف جار، سے، اَلطَّیِّبٰتِ، مجرور، پاکیزہ چیزوں، واحد، اَلطَّیِّبَةُ (پاکیزہ چیزوں سے)

وَ، حرف عطف (اور) فَضَّلْنٰهُمْ (فَضَّلْنَا-هُمْ) فَضَّلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم فَضَّلَ يُفَضِّلُ، مصدر تَفْضِيْلًا، فضیلت دینا، ہم نے فضیلت دی، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (ہم نے انہیں فضیلت دی)

عَلٰى كَثِیْرٍ (عَلٰى، كَثِیْرٍ) عَلٰى، حرف جار، پر، كَثِیْرٍ، مجرور، كَثْرَةٌ، سے صفت مشبہ، بہت زیادہ، اکثر، بہتوں، بہت سوں (بہتوں پر)

مِّمَّنْ (مِنْ، مَنْ) مِنْ، حرف جار، سے، مَنْ، مجرور، اسم موصول، جنہیں (ان میں سے جنہیں)

خَلَقْنَا، فعل ماضی جمع متکلم خَلَقَ يَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا (ہم نے پیدا کیا)

تَفْضِيْلًا، مصدر، دوسروں کے مقابلے میں کسی ایک کو نوازنا، (بہت) فضیلت دینا۔

یَوْمَ نَدْعُوْا کُلَّ اُنَاسٍۢ بِاِمَامِهِمْ ۚ	جس دن ہم تمام لوگوں کو ان کے امام کے ساتھ بلائیں گے۔

یَوْمَ، اسم ظرف ((جس) دن) نَدْعُوْا، فعل مضارع جمع متکلم دَعَا یَدْعُوْ، مصدر دَعْوَةٌ، بلانا، پکارنا (ہم بلائیں گے) کُلَّ اُنَاسٍ (کُلَّ۔ اُنَاسٍ) کُلَّ، مضاف، لفظ واحد مگر معنی کے لحاظ سے جمع، سب، تمام، اُنَاسٍ، مضاف الیہ، نَوْسٌ، سے مشتق ہے جس کے معنی حرکت کرنے کے ہیں، لوگوں، واحد، اِنْسَانٌ، (تمام لوگوں کو) بِاِمَامِهِمْ (بِ۔ اِمَامِ۔ هِمْ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اِمَامِ، مجرور، مضاف، امام، پیشوا، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے امام کے ساتھ)

فَمَنْ اُوْتِیَ کِتٰبَهٗ بِیَمِیْنِهٖ فَاُولٰٓئِكَ یَقْرَءُوْنَ کِتٰبَهُمْ وَلَا یُظْلَمُوْنَ فَتِیْلًا ﴿۷۱﴾	پھر جسے اس کی کتاب (اعمال نامہ) اس کے دائیں ہاتھ میں دی جائے گی تو وہ لوگ اپنی کتاب پڑھیں گے اور وہ دھاگے کے برابر ظلم نہیں کئے جائیں گے

فَمَنْ (فَ۔ مَنْ) فَ، حرف عطف، پھر، مَنْ، شرطیہ اسم موصول جسے (پھر جسے)

اُوْتِیَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا، مَنْ، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ (وہ دی جائے گی) کِتٰبَهٗ (کِتٰبَ۔ هٗ) کِتٰبَ، مضاف، اعمالنامہ، کتاب، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی کتاب) بِیَمِیْنِهٖ (بِ۔ یَمِیْنِ۔ هٖ) بِ، حرف جار بمعنی، فِیْ، میں،

یَمِیْنِ، مجرور، مضاف، اسم نکرہ، دائیں سمت، دائیں ہاتھ، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے دائیں ہاتھ میں)

فَاُولٰٓئِكَ (فَ۔ اُولٰٓئِكَ) فَ، حرف عطف، تو، اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع مذکر بعید، وہ لوگ (تو وہ لوگ)

یَقْرَءُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَرَاَ یَقْرَاُ، مصدر قِرَآءَةٌ، پڑھنا (وہ پڑھیں گے)

کِتٰبَهُمْ (کِتٰبَ۔ هُمْ) کِتٰبَ، مضاف، اعمالنامہ، کتاب، هُمْ، مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی کتاب) وَ، حرف عطف (اور) لَا یُظْلَمُوْنَ، فعل مضارع مجہول منفی جمع مذکر غائب ظَلَمَ یَظْلِمُ، مصدر

ظُلْمًا، ظلم کرنا (وہ ظلم نہیں کئے جائیں گے)

فَتِیْلًا، باریک دھاگہ ،ڈورہ جو انگلیوں میں پکڑ کر بٹا جاتا ہے، کھجور کی گٹھلی کے شگاف میں جو ڈورا، یا، سوتا، ہوتا ہے اسے بھی فَتِیْل، کہتے ہیں مراد (حقیر، قلیل بمعنی دھاگے کے برابر)

وَمَنْ كَانَ فِيْ هٰذِهٖٓ اَعْمٰى فَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ اَعْمٰى وَاَضَلُّ سَبِيْلًا ۝۷۲	اور جو اس (دنیا) میں (حق سے) اندھا ہوگا تو وہ آخرت میں اندھا ہوگا اور راہ سے زیادہ بھٹکا ہوا ہوگا

وَ مَنْ ،وَ، حرف عطف ،اور، مَنْ، شرطیہ ،اسم موصول، جو (اور جو)

كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا،مَنْ، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ (وہ ہوگا)

فِيْ هٰذِهٖٓ (فِيْ، هٰذِهٖ)فِيْ، حرف جار، میں، هٰذِهٖ، مجرور،اسم اشارہ واحد مؤنث ،اس (اس (دنیا) میں)

اَعْمٰى، عَمًى، سے صفت مشبہ ،اندھا، دل یا آنکھ دونوں کی بینائی جانے کیلئے استعمال ہوتا ہے، جمع، عُمْيٌ،

فَهُوَ (فَ۔هُوَ) فَ، حرف عطف ،تو، هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب ،وہ (تو وہ)

فِي الْاٰخِرَةِ (فِيْ، اَلْاٰخِرَةِ)فِيْ، حرف جار، میں، اَلْاٰخِرَةِ، مجرور، آخرت (آخرت میں)

اَعْمٰى، عَمًى، سے صفت مشبہ (اندھا) وَ، حرف عطف (اور)

اَضَلُّ، ضَلَالٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ ،زیادہ گمراہ (زیادہ بھٹکا ہوا) سَبِيْلًا (راہ)

وَاِنْ كَادُوْا لَيَفْتِنُوْنَكَ عَنِ الَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ لِتَفْتَرِيَ عَلَيْنَا غَيْرَهٗ ۖ	اور بے شک وہ قریب تھے کہ ضرور آپ کو اس سے بہکا دیتے جو ہم نے آپ کی طرف وحی کی تا کہ آپ ہم پر اس کے سوا جھوٹ گھڑ لیں

وَ، حرف عطف (اور) اِنْ، مخففہ ہے، اِنَّ، کی بجائے استعمال ہوتا ہے، تاکید کے معنی دیتا ہے (بے شک، بلا شبہ) كَادُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَادَ يَكَادُ، مصدر كَوْدًا، بہت قریب ہونا (وہ قریب تھے)

لَيَفْتِنُوْنَكَ (لَ،يَفْتِنُوْنَ،كَ) لَ، لام تاکید، ضرور، يَفْتِنُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب فَتَنَ يَفْتِنُ، مصدر فَتْنًا وَ فُتُوْنًا، آزمائش میں ڈالنا، آزمانا، بہکانا، وہ بہکا دیتے، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کو (ضرور وہ آپ کو بہکا دیتے) عَنِ الَّذِيْٓ (عَنْ، اَلَّذِيْ) عَنْ، حرف جار، سے، اَلَّذِيْ، مجرور، اسم

موصول واحد مذکر، جو (اس سے جو) اَوْحَیْنَآ، فعل ماضی جمع متکلم اَوْحٰی یُوْحِیْ، مصدر اِیْحَآءٌ، وحی کرنا (ہم نے وحی کی)

اِلَیْكَ (اِلٰی۔كَ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ کی طرف)

لِتَفْتَرِیَ (لِ، تَفْتَرِیَ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، تَفْتَرِیَ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر اِفْتَرٰی یَفْتَرِیْ، مصدر اِفْتِرَآءٌ، جھوٹ گھڑنا، آپ جھوٹ گھڑلیں (تاکہ آپ جھوٹ گھڑلیں)

عَلَیْنَا (عَلٰی، نَا) عَلٰی، حرف جار، پر، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم پر)

غَیْرَهٗ (غَیْرَ۔هٗ) غَیْرَ، مضاف، سوا، علاوہ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے سوا)

وَاِذًا لَّاتَّخَذُوْكَ خَلِیْلًا ﴿۷۳﴾	اور اس وقت وہ ضرور آپ کو دلی دوست بنا لیتے

وَ، حرف عطف (اور) اِذًا، حرف جزا ہے جواب اور جزا کیلئے آتا ہے (اس وقت، تب)

لَّاتَّخَذُوْكَ (لَ، اِتَّخَذُوْا، كَ) لَ، لام تاکید، ضرور، اِتَّخَذُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، بنانا، وہ بنا لیتے، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کو (ضرور وہ آپ کو بنا لیتے)

خَلِیْلًا، خِلَالٌ، سے صفت مشبہ (گہرا دوست، دلی دوست)

وَلَوْلَآ اَنْ ثَبَّتْنٰكَ لَقَدْ كِدْتَّ تَرْكَنُ اِلَیْهِمْ شَیْـًٔا قَلِیْلًا ﴿۷۴﴾	اور اگر ہم نے آپ کو ثابت قدم نہ رکھا ہوتا بلا شبہ یقیناً آپ قریب تھے کہ آپ ان کی طرف کچھ تھوڑا سا مائل ہو جاتے

وَ، حرف عطف (اور) لَوْلَآ، امتناعیہ، لَوْ، شرطیہ اور لَا نافیہ سے مرکب (اگر نہ) اَنْ، مصدریہ (کہ)

ثَبَّتْنٰكَ (ثَبَّتْنَا، كَ) ثَبَّتْنَا، فعل ماضی جمع متکلم ثَبَّتَ یُثَبِّتُ، مصدر تَثْبِیْتًا، ثابت قدم رکھنا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ، ہم نے ثابت قدم رکھا ہوتا، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کو (ہم نے آپ کو ثابت قدم رکھا ہوتا) لَقَدْ (لَ، قَدْ) لَ، لام تاکید، ضرور، بلا شبہ، قَدْ، کلمہ تحقیق، کلام، یقیناً (بلا شبہ یقیناً)

كِدْتَّ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر كَادَ یَكَادُ، مصدر كَوْدًا، قریب ہونا (آپ قریب تھے)

تَرْكَنُ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر رَكِنَ یَرْكَنُ، مصدر رُكُوْنًا، کسی پر جھکنا، اعتماد کرنا، مائل ہونا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ (آپ مائل ہو جاتے) اِلَیْهِمْ (اِلٰی، هِمْ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع

مذکر غائب، ان (ان کی طرف) شَيْـًٔا قَلِيْلًا (شَيْـًٔا، قَلِيْلًا) شَيْـًٔا، موصوف، کچھ، قَلِيْلًا، صفت ،قِلَّةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت تھوڑا، تھوڑا سا (کچھ تھوڑا سا)

اِذًا لَّاَذَقْنٰكَ ضِعْفَ الْحَيٰوةِ وَضِعْفَ الْمَمَاتِ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ عَلَيْنَا نَصِيْرًا ۝۷۵	اُس وقت ہم ضرور آپ کو زندگی کے دوگنے اور موت کے دوگنے (عذاب) کا مزہ چکھاتے پھر آپ اپنے لئے ہمارے خلاف کوئی مددگار نہ پاتے

اِذًا (اس وقت) حرف جزا، جزا اور جواب کیلئے آتا ہے،

لَّاَذَقْنٰكَ (لَ۔اَذَقْنَا۔كَ) لَ، لام تاکید، ضرور، اَذَقْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَذَاقَ يُذِيْقُ، مصدر اِذَاقَةٌ، مزہ چکھانا، ہم مزہ چکھاتے، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کو (ہم ضرور آپ کو مزہ چکھاتے)

ضِعْفَ الْحَيٰوةِ، ضِعْفَ، مضاف، دوگنا، دونا، اَلْحَيٰوةِ، مضاف الیہ، زندگی کے (زندگی کے دوگنے)

وَ، حرف عطف (اور) ضِعْفَ الْمَمَاتِ، ضِعْفَ، مضاف، دوگنا، دونا، اَلْمَمَاتِ، مضاف الیہ، اسم مصدر موت کا (موت کے دوگنے) ثُمَّ، حرف عطف (پھر)

لَا تَجِدُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر حاضر وَجَدَ يَجِدُ، مصدر وِجْدَانًا، وُجُوْدًا، پانا (آپ نہ پاتے)

لَكَ (لَ۔كَ) لَ، حرف جار، لئے، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے (اپنے لئے)

عَلَيْنَا (عَلٰى، نَا) عَلٰى، حرف جار بمعنی خلاف، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے خلاف)

نَصِيْرًا، نَصْرٌ، سے صفت مشبہ (مددگار)

وَاِنْ كَادُوْا لَيَسْتَفِزُّوْنَكَ مِنَ الْاَرْضِ لِيُخْرِجُوْكَ مِنْهَا وَاِذًا لَّا يَلْبَثُوْنَ خِلٰفَكَ اِلَّا قَلِيْلًا ۝۷۶	اور بلا شبہ وہ قریب تھے کہ وہ ضرور آپ کے قدم زمین (مکہ) سے اکھاڑ دیں تاکہ وہ آپ کو اس میں سے نکال دیں اور اس وقت آپ کے بعد وہ نہیں ٹھہریں گے مگر بہت کم

وَاِنْ (وَ، اِنْ) وَ، حرف عطف، اور، اِنْ، مخففہ ہے اِنَّ کی بجائے استعمال ہوتا ہے اور اِنَّ، کے معنی دیتا ہے، بلا شبہ (اور بلا شبہ) كَادُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَادَ يَكَادُ، مصدر كَوْدًا، بہت قریب ہونا (وہ قریب تھے) لَيَسْتَفِزُّوْنَكَ (لَ، يَسْتَفِزُّوْنَ، كَ) لَ، لام تاکید، ضرور، يَسْتَفِزُّوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر

غائب اِسْتَفَزَّ یَسْتَفِزُّ، مصدر اِسْتِفْزَازٌ، پھسلانا، قدم اکھاڑنا، وہ قدم اکھاڑ دیں، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (ضرور وہ آپ کے قدم اکھاڑ دیں)

مِنَ الْاَرْضِ (مِنْ، اَلْاَرْضِ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین سے)

لِیُخْرِجُوْكَ (لِ۔ یُخْرِجُوْا۔ كَ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، یُخْرِجُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَخْرَجَ یُخْرِجُ، مصدر اِخْرَاجًا، نکالنا، وہ نکال دیں، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کو (تاکہ وہ آپ کو نکال دیں) مِنْهَا (مِنْ۔ هَا) مِنْ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَلْاَرْضِ ہے، (اس میں سے) وَ، حرف عطف (اور) اِذًا، حرف جزا (اس وقت)

لَّا یَلْبَثُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب لَبِثَ یَلْبَثُ، مصدر لَبْثًا، ٹھہرنا (وہ نہیں ٹھہریں گے)

خِلٰفَكَ (خِلٰفَ۔ كَ) خِلٰفَ، مضاف، خلاف، پیچھے، بعد، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے، (آپ کے بعد) اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوائے) قَلِیْلًا، قِلَّةٌ مصدر سے صفت مشبہ (بہت تھوڑا، بہت کم)

سُنَّةَ مَنْ قَدْ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنْ رُّسُلِنَا وَلَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا تَحْوِیْلًا ﴿۷۷﴾ ع	(ہمارا) طریق کار (یہی رہا ان کے متعلق) جنہیں یقیناً ہم نے آپ سے پہلے اپنے رسولوں میں سے بھیجا آپ ہمارے طریق کار میں کوئی تبدیلی نہیں پائیں گے

ع ۸

سُنَّةَ، اسم ہے، دستور، طریق کار، راہ، رسم، جمع، سُنَنٌ، مَنْ، اسم موصول (جنہیں)

قَدْ، کلمہ تحقیق کلام (یقیناً) اَرْسَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَرْسَلَ یُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالًا، بھیجنا (ہم نے بھیجا) قَبْلَكَ (قَبْلَ، كَ) قَبْلَ، مضاف، قبل، پہلے، كَ مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ سے پہلے) مِنْ رُّسُلِنَا (مِنْ، رُسُلِ، نَا) مِنْ، حرف جار، سے، رُسُلِ، مجرور، مضاف، رسولوں، واحد، رَسُوْلٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، اپنے (اپنے رسولوں میں سے) وَ، حرف عطف (اور)

لَا تَجِدُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر حاضر وَجَدَ یَجِدُ، مصدر وِجْدَانًا، وُجُوْدًا، پانا (آپ نہیں پائیں گے) لِسُنَّتِنَا (لِ، سُنَّةِ، نَا) لِ، حرف جار بمعنی، فِیْ، میں، سُنَّةِ، مجرور، مضاف، طریق کار، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے طریق کار میں) تَحْوِیْلًا، اسم مصدر (کوئی تبدیلی)

اَقِمِ الصَّلٰوۃَ لِدُلُوۡكِ الشَّمۡسِ اِلٰی غَسَقِ الَّیۡلِ وَ قُرۡاٰنَ الۡفَجۡرِ ؕ	آپ سورج کے ڈھلنے سے رات کے اندھیرے تک نماز قائم کریں اور فجر کا قرآن (پڑھیں)

اَقِمِ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَقَامَ یُقِیۡمُ، مصدر اِقَامَۃٌ، قائم کرنا (آپ قائم کریں) اَلصَّلٰوۃَ (نماز کو)

لِدُلُوۡكِ الشَّمۡسِ (لِ۔ دُلُوۡكِ۔ اَلشَّمۡسِ) لِ، حرف جار، سے، دُلُوۡكِ، مجرور، مضاف، مصدر، ڈھلنا، غروب ہونا، اَلشَّمۡسِ، مضاف الیہ، سورج (سورج کے ڈھلنے سے)

اِلٰی غَسَقِ الَّیۡلِ (اِلٰی، غَسَقِ، اَلَّیۡلِ) اِلٰی، حرف جار، تک، غَسَقِ، مجرور، مضاف، تاریکی، اندھیرا، اَلَّیۡلِ، مضاف الیہ، رات کے (رات کے اندھیرے تک) وَ، حرف عطف (اور)

قُرۡاٰنَ الۡفَجۡرِ، قُرۡاٰنَ، مضاف، قرآن، اَلۡفَجۡرِ، مضاف الیہ، فجر کا (فجر کا قرآن)

اِنَّ قُرۡاٰنَ الۡفَجۡرِ کَانَ مَشۡهُوۡدًا ﴿۷۸﴾	بے شک فجر کا قرآن (پڑھنا فرشتوں کے) حاضر ہونے کا باعث ہے

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) قُرۡاٰنَ الۡفَجۡرِ، قُرۡاٰنَ، مضاف، قرآن، اَلۡفَجۡرِ، مضاف الیہ، فجر کا (فجر کا قرآن) کَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوۡنُ، مصدر کَوۡنًا، ہونا (وہ ہے)

مَشۡهُوۡدًا، شُهُوۡدًا وَشِهَادَۃٌ، سے اسم مفعول واحد مذکر (حاضر کیا ہوا، روبرو، حاضری، موجود، حاضر ہونے کا باعث)

وَ مِنَ الَّیۡلِ فَتَهَجَّدۡ بِهٖ نَافِلَۃً لَّكَ ٭ۖ	اور رات کے کچھ حصہ میں آپ اس (قرآن) کے ساتھ تہجد پڑھیں یہ آپ کیلئے نفل ہے

وَ مِنَ الَّیۡلِ (وَ۔ مِنۡ۔ اَلَّیۡلِ) وَ، حرف عطف، اور، مِنۡ، حرف جار برائے تبعیض، کچھ حصے میں، اَلَّیۡلِ، مجرور، رات (اور رات کے کچھ حصہ میں)

فَتَهَجَّدۡ (فَ۔ تَهَجَّدۡ) فَ، حرف عطف، پس، تَهَجَّدۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر تَهَجَّدَ یَتَهَجَّدُ، مصدر تَهَجُّدٌ، رات کو جاگنا، تہجد پڑھنا، آپ تہجد پڑھیں (پس آپ تہجد پڑھیں)

بِهٖ (بِ۔ ہٖ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب اس ضمیر کا مرجع قرآن ہے (اس کے

ساتھ) نَافِلَةً، نَفْلًا، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث، حصول ثواب کی خاطر اضافی عبادت (زائد، نفل)
لَّكَ (لَ۔ كَ) لَ، حرف جار، کیلئے، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ کیلئے)

عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا ۝۷۹	قریب ہے آپ کا رب آپ کو مقام محمود پر کھڑا کرے

عَسٰی، فعل جامد ماضی واحد مذکر غائب اس کے صرف ماضی کے صیغے ہیں (امید ہے، قریب ہے)
اَنْ، مصدریہ (کہ) يَّبْعَثَكَ (يَبْعَثَ۔ كَ) يَبْعَثَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب بَعَثَ يَبْعَثُ، مصدر بَعْثًا، بھیجنا، اٹھانا، کھڑا کرنا، وہ کھڑا کرے، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (وہ آپ کو کھڑا کرے)
رَبُّكَ (رَبُّ۔ كَ) رَبُّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کا (آپ کا رب)
مَقَامًا مَّحْمُوْدًا، مَقَامًا، موصوف، اِقَامَةٌ، سے مصدر میمی و اسم ظرف مکان، کھڑے ہونے کی جگہ، مقام، مَحْمُوْدًا، صفت، حَمْدٌ، سے اسم مفعول واحد مذکر، تعریف کیا گیا، محمود اس سے مراد شفاعت کبری ہے (مقام محمود)

وَقُلْ رَّبِّ اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّ اَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّ اجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا ۝۸۰	اور آپ کہیے اے میرے رب تو مجھے داخل کر سچا داخل کرنا تو مجھے نکال سچا نکالنا اور میرے لئے اپنی طرف سے مدد دینے والا غلبہ مقرر کردے

وَ، حرف عطف (اور) قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہیے)
رَّبِّ، اصل میں، يَارَبِّیْ، ہے (يَا، رَبِّ، یْ) يَا، حرف ندا، اے، محذوف ہے، رَبِّیْ، منادیٰ، رَبِّ، مضاف، رب، یْ، مضاف الیہ، محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم، میرے (اے میرے رب)
اَدْخِلْنِیْ (اَدْخِلْ۔ نِ۔ یْ) اَدْخِلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَدْخَلَ يُدْخِلُ، مصدر اِدْخَالٌ، داخل کرنا، تو داخل کر، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (تو مجھے داخل کر)
مُدْخَلَ صِدْقٍ، مُدْخَلَ، مضاف، مصدر میمی، داخل کرنا، صِدْقٍ، مضاف الیہ، سچائی، سچا، سچ (سچا داخل کرنا) وَّ، حرف عطف (اور) اَخْرِجْنِیْ (اَخْرِجْ۔ نِ۔ یْ) اَخْرِجْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَخْرَجَ

یُخْرِجُ، مصدر اِخْرَاجًا، نکالنا، تو نکال، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (تو مجھے نکال)

مُخْرَجَ صِدْقٍ، مُخْرَجَ، مصدر میمی، مضاف، نکالنا، صِدْقٍ، مضاف الیہ، سچائی، سچا، سچ (سچا نکالنا)

وَّ، حرف عطف (اور) اِجْعَلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، مقرر کرنا (تو مقرر کردے) لِّیْ (لِ۔یْ) لِ، حرف جار، لئے، یْ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے لئے)

مِنْ لَّدُنْكَ (مِنْ۔لَدُنْ۔كَ) مِنْ، حرف جار، سے، لَدُنْ، مجرور، مضاف، اسم ظرف مکان، پاس، طرف، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنی (اپنی طرف سے)

سُلْطٰنًا نَّصِیْرًا، سُلْطٰنًا، موصوف، غلبہ، اقتدار، دلیل، حجت، نَصِیْرًا، صفت، نَصْرٌ، مصدر سے صفت مشبہ، مددگار، مدد دینے والا (مدد دینے والا غلبہ)

وَ قُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَ زَهَقَ الْبَاطِلُ ؕ	اور آپ کہہ دیجئے حق آگیا اور باطل مٹ گیا

وَ، حرف عطف (اور) قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ یَجِیْٓءُ، مصدر مَجِیْٓءٌ، آنا (وہ آگیا) اَلْحَقُّ (حق، سچ)

وَ، حرف عطف (اور) زَهَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب زَهَقَ یَزْهَقُ، مصدر زُهُوْقًا، مٹ جانا (وہ مٹ گیا) اَلْبَاطِلُ (باطل، جھوٹ)

اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا ﴿۸۱﴾	بے شک باطل مٹنے والا ہے

اِنَّ الْبَاطِلَ، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَلْبَاطِلَ، باطل (بے شک باطل)

كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہے)

زَهُوْقًا، زُهُوْقًا مصدر سے صفت مشبہ (مٹنے والا)

وَ نُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ وَ لَا یَزِیْدُ الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا خَسَارًا ﴿۸۲﴾	اور ہم قرآن میں سے وہ نازل کرتے ہیں جو وہ ایمان والوں کیلئے شفا اور رحمت ہے اور وہ ظالموں کو زیادہ نہیں کرتا مگر خسارے میں

وَ، حرف عطف (اور) نُنَزِّلُ، فعل مضارع جمع متکلم نَزَّلَ یُنَزِّلُ، مصدر تَنْزِیْلًا، نازل کرنا (ہم نازل

کرتے ہیں) مِنَ الۡقُرۡاٰنِ (مِنۡ، اَلۡقُرۡاٰنِ) مِنۡ، حرف جار، سے، اَلۡقُرۡاٰنِ، مجرور، قرآن (قرآن میں سے)
مَا هُوَ (مَا، هُوَ) مَا، اسم موصول، جو، هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (جو وہ)
شِفَآءٌ، مصدر ہے، بیماری سے اچھا ہونا (شفا) وَّ، حرف عطف (اور) رَحۡمَةٌ، اسم مصدر (رحمت)
لِّلۡمُؤۡمِنِیۡنَ (لِ۔اَلۡمُؤۡمِنِیۡنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلۡمُؤۡمِنِیۡنَ، مجرور، اِیۡمَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ایمان والے، مومنوں، واحد، اَلۡمُؤۡمِنُ (ایمان والوں کیلئے) وَ، حرف عطف (اور)
لَایَزِیۡدُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب زَادَ یَزِیۡدُ، مصدر زِیَادَةٌ، زیادہ کرنا (وہ زیادہ نہیں کرتا)
الظّٰلِمِیۡنَ، ظُلۡمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ظلم کرنے والا، ظالموں، واحد، اَلظَّالِمُ،
اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوائے) خَسَارًا، مصدر ہے، خسارہ، نقصان، زیان (خسارے میں)

وَ اِذَاۤ اَنۡعَمۡنَا عَلَی الۡاِنۡسَانِ اَعۡرَضَ وَ نَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ	اور جب ہم انسان پر انعام کرتے ہیں وہ منہ موڑ لیتا ہے اور وہ اپنے پہلو کو دور کر لیتا ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) اِذَاۤ، اسم ظرف مستقبل بمعنی شرط (جب)
اَنۡعَمۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَنۡعَمَ یُنۡعِمُ، مصدر اِنۡعَامٌ، انعام کرنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (ہم انعام کرتے ہیں) عَلَی الۡاِنۡسَانِ (عَلٰی، اَلۡاِنۡسَانِ) عَلٰی، حرف جار، پر، اَلۡاِنۡسَانِ، مجرور، انسان (انسان پر)
اَعۡرَضَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَعۡرَضَ یُعۡرِضُ، مصدر اِعۡرَاضًا، اعراض کرنا، منہ موڑنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ منہ موڑ لیتا ہے) وَ، حرف عطف (اور)
نَاٰ، فعل ماضی واحد مذکر غائب نَاٰ یَنۡاٰ، مصدر نَاۡیٌ، دور کرنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ دور کر لیتا ہے)
بِجَانِبِهٖ (بِ۔جَانِبِ۔هٖ) بِ، حرف جار، کو، جَانِبِ، مجرور، مضاف، پہلو، جانب، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے پہلو کو)

وَ اِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ کَانَ یَئُوۡسًا ﴿۸۳﴾	اور جب اسے تکلیف پہنچتی ہے تو وہ بہت ناامید ہو جاتا ہے

وَ، حرف عطف، اور، اِذَا، اسم ظرف مستقبل بمعنی شرط (جب) کبھی ماضی کو مضارع کے معنی دیتا ہے۔
مَسَّهُ (مَسَّ۔هُ) مَسَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب مَسَّ یَمُسُّ، مصدر مَسًّا، چھونا، پہنچنا، اِذَا، کی وجہ سے

ترجمہ، پہنچتی ہے، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (اسے پہنچتی ہے)

اَلشَّرُّ۔برائی، شر، تکلیف جس سے سب کو نفرت ہو۔

کَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ ہو جاتا ہے)

یَئُوْسًا، یَاْسٌ، سے صفت مشبہ (بہت ناامید)

قُلْ كُلٌّ يَّعْمَلُ عَلٰى شَاكِلَتِهٖ ؕ	آپ کہہ دیجئے ہر ایک اپنے طریقے پر عمل کرتا ہے

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے) کُلٌّ (ہر ایک، تمام)

یَّعْمَلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَمِلَ یَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (وہ عمل کرتا ہے)

عَلٰی شَاکِلَتِہٖ (عَلٰی۔شَاکِلَتِ۔ہٖ) عَلٰی، حرف جار، پر، شَاکِلَتِ، مجرور، مضاف، شَکْلٌ، سے اسم فاعل واحد مؤنث، ڈھنگ، طریقہ، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے طریقے پر)

فَرَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ اَهْدٰى سَبِيْلًا ۟ؑ	پس تمہارا رب اس کو زیادہ جاننے والا ہے جو وہ زیادہ سیدھے راستے پر ہے

ع ۹

فَرَبُّکُمْ (فَ۔رَبُّ۔کُمْ) فَ، حرف عطف، پس، رَبُّ، مضاف، رب، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارا (پس تمہارا رب) اَعْلَمُ، عِلْمًا، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ جاننے والا)

بِمَنْ (بِ۔مَنْ) بِ، حرف جار، کو، مَنْ، مجرور، اسم موصول، جو (اس کو جو) ھُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (وہ) اَھْدٰی، ھِدَایَۃٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ ہدایت والا، زیادہ سیدھا) سَبِیْلًا (راستے)

وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الرُّوْحِ ؕ	اور وہ آپ سے روح کے بارے میں پوچھتے ہیں

وَ، حرف عطف (اور) یَسْـَٔلُوْنَکَ (یَسْـَٔلُوْنَ۔کَ) یَسْـَٔلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب سَاَلَ یَسْئَلُ، مصدر سُؤَالًا، سوال کرنا، پوچھنا، وہ پوچھتے ہیں، کَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ سے (وہ آپ سے پوچھتے ہیں)

عَنِ الرُّوْحِ (عَنْ۔اَلرُّوْحِ) عَنْ، حرف جار، کے بارے، اَلرُّوْحِ، مجرور، روح (روح کے بارے میں)

قُلِ الرُّوْحُ مِنْ اَمْرِ رَبِّيْ وَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنَ الْعِلْمِ اِلَّا	آپ کہہ دیجئے روح میرے رب کے حکم سے ہے اور تمہیں

قَلِیۡلًا ﴿۸۵﴾	علم میں سے نہیں دیا گیا مگر بہت تھوڑا

قُلِ، اصل میں، قُلۡ، ہے، زیر اگلے لفظ کو ملانے کیلئے دی گئی ہے، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے) اَلرُّوۡحُ (روح)

مِنۡ اَمۡرِ (مِنۡ۔ اَمۡرِ) مِنۡ، حرف جار، سے، اَمۡرِ، مجرور، حکم (حکم سے)

رَبِّیۡ (رَبِّ۔ یۡ) رَبِّ، مضاف، رب، یۡ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے رب کے)

وَ، حرف عطف (اور) مَآ، صلہ میں اِلَّا، ہے، اسلئے ترجمہ (نہیں)

اُوۡتِیۡتُمۡ، فعل ماضی مجہول جمع مذکر حاضر اٰتٰی یُؤۡتِیۡ، مصدر اِیۡتَآءٌ، دینا (تمہیں دیا گیا)

مِّنَ الۡعِلۡمِ (مِنۡ، اَلۡعِلۡمِ) مِنۡ، حرف جار، سے، اَلۡعِلۡمِ، مجرور، اسم مصدر، علم (علم میں سے)

اِلَّا، حرف استثنا (مگر) قَلِیۡلًا، قِلَّۃٌ، سے صفت مشبہ (بہت تھوڑا)

وَ لَئِنۡ شِئۡنَا لَنَذۡهَبَنَّ بِالَّذِیۡۤ اَوۡحَیۡنَاۤ اِلَیۡكَ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ بِهٖ عَلَیۡنَا وَكِیۡلًا ﴿۸۶﴾	اور یقیناً اگر ہم چاہیں (تو) بلا شبہ ہم اس (قرآن) کو ضرور لے جائیں جو ہم نے آپ کی طرف وحی کی ہے پھر آپ اپنے لئے اس کے متعلق ہمارے مقابل کوئی حمایتی نہیں پائیں گے

وَ لَئِنۡ (وَ۔ لَ۔ اِنۡ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، لام تاکید، یقیناً، اِنۡ، شرطیہ، اگر (اور یقیناً اگر)

شِئۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیۡـَٔۃٌ، چاہنا (ہم چاہیں)

لَنَذۡهَبَنَّ (لَ، نَذۡهَبَنَّ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ، نَذۡهَبَنَّ، فعل مضارع بانون تاکید ثقیلہ جمع متکلم ذَهَبَ یَذۡهَبُ، مصدر ذَهَابًا، لے جانا، ہم ضرور لے جائیں (بلا شبہ ہم ضرور لے جائیں)

بِالَّذِیۡۤ (بِ۔ الَّذِیۡ) بِ، حرف جار، کو، اَلَّذِیۡ، مجرور، اسم موصول واحد مذکر، جو (اس کو جو)

اَوۡحَیۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَوۡحٰی یُوۡحِیۡ، مصدر اِیۡحَآءٌ، وحی کرنا (ہم نے وحی کی)

اِلَیۡكَ (اِلٰی۔ كَ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ کی طرف)

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) لَاتَجِدُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر حاضر وَجَدَ یَجِدُ، مصدر وِجۡدَانًا، پانا (آپ نہیں پائیں گے) لَكَ (لَ۔ كَ) لَ، حرف جار، لئے، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے (اپنے

لئے) بِہٖ(بِ۔ہٖ) بِ، حرف جار، کے متعلق، ہٖ، مجرور، واحد مذکر غائب، اس (اس کے متعلق)

عَلَیْنَا(عَلٰی۔نَا) عَلٰی، حرف جار بمعنی خلاف، مقابل، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے مقابل)

وَکِیْلًا (کوئی حمایتی، کوئی مدد گار)

اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ؕ	مگر آپ کے رب کی رحمت سے

اِلَّا، حرف استثنا (مگر) رَحْمَةً (رحمت) مِّنْ رَّبِّكَ (مِنْ۔رَبِّ۔كَ) مِنْ، حرف جار، سے رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے رب سے)

اِنَّ فَضْلَهٗ كَانَ عَلَیْكَ كَبِیْرًا ﴿۸۷﴾	یقیناً اس کا فضل آپ پر بہت بڑا ہے

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، یقیناً)

فَضْلَهٗ (فَضْلَ۔هٗ) فَضْلَ، مضاف، فضل، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کا (اس کا فضل)

كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہے)

عَلَیْكَ (عَلٰی۔كَ) عَلٰی، حرف جار، پر، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ پر)

كَبِیْرًا، كِبَرًا، سے صفت مشبہ (بہت بڑا)

قُلْ لَّئِنِ اجْتَمَعَتِ الْاِنْسُ وَ الْجِنُّ عَلٰۤی اَنْ یَّاْتُوْا بِمِثْلِ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لَا یَاْتُوْنَ بِمِثْلِهٖ وَ لَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِیْرًا ﴿۸۸﴾	آپ کہہ دیجئے یقیناً اگر انسان اور جن اس (بات) پر جمع ہو جائیں کہ وہ اس قرآن کی مثل (بنا) لائیں وہ اس کی مثل نہیں لا سکیں گے اور اگرچہ ان کے بعض بعض کیلئے مدد گار ہوں

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

لَّئِنِ (لَ۔اِنِ) لام تاکید، یقیناً، اِنْ شرطیہ، اگر (یقیناً اگر)

اِجْتَمَعَتِ، فعل ماضی واحد مونث غائب اِجْتَمَعَ یَجْتَمِعُ، مصدر اِجْتِمَاعٌ، جمع ہونا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ جمع ہو جائیں) اَلْاِنْسُ (انسان) وَ، حرف عطف (اور) اَلْجِنُّ (جن) عَلٰۤی، حرف جار (اس (بات) پر) اَنْ، مصدریہ (کہ) یَّاْتُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَتٰی یَاْتِیْ، مصدر اِتْیَانٌ، آنا، صلہ

میں لفظ بَاء ہے، اس لئے ترجمہ، لانا (وہ (بنا) لائیں)

بِمِثْلِ(بِ۔مِثْلِ)بِ، حرف جار، کی، مِثْلِ، مجرور، مثل، طرح، مانند (کی مثل)

هٰذَا الْقُرْاٰنِ، هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، اس، اَلْقُرْاٰنِ، مشارالیہ، قرآن (اس قرآن)

لَايَاْتُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اَتٰى يَاْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا، صلہ میں لفظ بَاء ہے، اس لئے ترجمہ، لانا (وہ نہیں لاسکیں گے) بِمِثْلِهٖ(بِ۔مِثْلِ۔ہٖ)بِ، حرف جار، کی، مِثْلِ، مجرور، مضاف، مثل، مانند، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کی مثل) وَ، حرف عطف (اور) لَوْ، وصلیہ (اگرچہ)

كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہو)

بَعْضُهُمْ (بَعْضُ۔هُمْ) بَعْضُ، مضاف، بعض، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے بعض) لِبَعْضٍ(لِ۔بَعْضٍ) لِ، حرف جار، کیلئے، بَعْضٍ، مجرور، بعض (بعض کیلئے)

ظَهِيْرًا، مُظَاهَرَةٌ، سے اسم فاعل واحد مذکر (مدد کرنے والا، مدد گار)

وَ لَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ؗ	اور بلا شبہ یقیناً ہم نے لوگوں کیلئے اس قرآن میں ہر ایک مثال طرح طرح سے بیان کی ہے۔

وَ لَقَدْ(وَ۔لَ۔قَدْ)وَ، حرف عطف، اور، لَ، لام تاکید، بلا شبہ، قَدْ، کلمہ تحقیق، کلام یقیناً (اور بلا شبہ یقیناً)

صَرَّفْنَا، فعل ماضی جمع متکلم صَرَّفَ يُصَرِّفُ، مصدر تَصْرِيْفًا، طرح طرح سے بیان کرنا (ہم نے طرح طرح سے بیان کی ہے) لِلنَّاسِ(لِ۔اَلنَّاسِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلنَاسِ، مجرور، لوگوں (لوگوں کیلئے)

فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ(فِيْ، هٰذَا، اَلْقُرْاٰنِ) فِيْ، حرف جار، میں، هٰذَا، مجرور، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، اس، اَلْقُرْاٰنِ، مشارالیہ، قرآن (اس قرآن میں)

مِنْ كُلِّ مَثَلٍ(مِنْ، كُلِّ، مَثَلٍ) مِنْ، حرف جار، سے، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر ایک، مَثَلٍ، مضاف الیہ، مثال (ہر ایک مثال سے)

فَاَبٰٓى اَكْثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوْرًا ۝۸۹	تو اکثر لوگوں نے کفر کے سوا (ہر چیز کا) انکار کیا

فَاَبٰى(فَ۔اَبٰى)فَ، حرف عطف، تو، اَبٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَبٰى يَاْبٰى، مصدر اِبَآءٌ، انکار کرنا، رد

کرنا، اس نے انکار کیا (تو اس نے انکار کیا) اَکْثَرُ النَّاسِ، اَکْثَرُ، مضاف، کَثْرَۃٌ، سے افعل التفضیل کا صیغہ، بہت زیادہ، اکثر، اَلنَّاسِ، مضاف الیہ، لوگوں (اکثر لوگوں نے) اِلَّا، حرف استثنا (سوا) کُفُوْرًا، اسم مصدر (بے ایمانی، کفر، رد کرنا، کفر کرنا، انکار، ایمان نہ لانا)

وَقَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى تَفْجُرَ لَنَا مِنَ الْاَرْضِ يَنْۢبُوْعًا ۙ﴿۹۰﴾	اور اُنہوں نے کہا ہم آپ پر ہر گز ایمان نہیں لائیں گے یہاں تک کہ آپ ہمارے لئے زمیں سے ایک چشمہ پھاڑ لائیں

وَ، حرف عطف (اور) قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا) لَنْ نُّؤْمِنَ، فعل مضارع منفی تاکید بہ لن جمع متکلم اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا (ہم ہر گز ایمان نہیں لائیں گے) لَكَ (لَ۔كَ) لَ، حرف جار، پر، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ پر)
حَتّٰى، حرف جار غایت (یہاں تک کہ)
تَفْجُرَ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر فَجَرَ یَفْجُرُ، مصدر فَجْرًا و فُجُوْرًا، بہالانا، کھود نکالنا، پھاڑ لانا (آپ پھاڑ لائیں) لَنَا (لَ۔نَا) لَ، حرف جار، لئے، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے لئے)
مِنَ الْاَرْضِ (مِنْ، اَلْاَرْضِ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین سے)
یَنْۢبُوْعًا، اسم مفرد (ایک چشمہ) جمع، یَنَابِیْعُ،

اَوْ تَكُوْنَ لَكَ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّعِنَبٍ فَتُفَجِّرَ الْاَنْهٰرَ خِلٰلَهَا تَفْجِيْرًا ۙ﴿۹۱﴾	یا آپ کیلئے کھجوروں اور انگور کا ایک باغ ہو پھر آپ اس کے درمیان نہریں جاری کریں، جاری کرنا

اَوْ، حرف عطف (یا) تَكُوْنَ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (وہ ہو) لَكَ (لَ۔كَ) لَ، حرف جار، کیلئے، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ کیلئے) جَنَّةٌ (باغ) مِّنْ نَّخِیْلٍ (مِنْ، نَخِیْلٍ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، نَخِیْلٍ، مجرور (کھجوروں کا)
وَّ، حرف عطف (اور) عِنَبٍ، انگور کو کہتے ہیں، جمع، اَعْنَابٌ،
انگور جب تک تازہ رہتا ہے تو اسے، عِنَبٌ، کہتے ہیں (انگور کا)

فَتُفَجِّرَ (فَ۔تُفَجِّرَ) فَ، حرف عطف، پھر، تُفَجِّرَ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر فَجَّرَ یُفَجِّرُ، مصدر تَفْجِیْرًا، پانی کا بہنا، جاری کرنا (آپ جاری کریں) اَلْاَنْھٰرَ (نہریں) واحد، نَھْرٌ،

خِلٰلَھَا (خِلٰلَ۔ھَا) خِلٰلَ، مضاف، درمیان، بیچ، وسط، واحد، خَلَلٌ، جس کے معنی دو چیزوں کی کشادگی کی ہیں، ھَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع، جَنَّۃٌ، ہے (اس کے درمیان)

تَفْجِیْرًا، مصدر (جاری کرنا، بہانا)

اَوْ تُسْقِطَ السَّمَآءَ کَمَا زَعَمْتَ عَلَیْنَا کِسَفًا اَوْ تَاْتِیَ بِاللّٰہِ وَالْمَلٰٓئِکَةِ قَبِیْلًا ﴿۹۲﴾	یا آپ آسمان کے ٹکڑے کر کے ہم پر گرادیں جیسا کہ آپ نے دعویٰ کیا ہے یا آپ اللہ کو اور فرشتوں کو سامنے لے آئیں

اَوْ، حرف عطف (یا) تُسْقِطَ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر اَسْقَطَ یُسْقِطُ، مصدر اِسْقَاطًا، گرانا (آپ گرادیں) السَّمَآءَ (آسمان سے) کَمَا (کَ۔مَا) کَ، حرف تشبیہ، جیسا، مَا، مصدریہ، کہ (جیسا کہ)

زَعَمْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر زَعَمَ یَزْعَمُ، مصدر زَعْمًا وَ زُعْمًا، گمان کرنا، دعویٰ کرنا (آپ نے دعویٰ کیا) عَلَیْنَا (عَلٰی۔نَا) عَلٰی، حرف جار، پر، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم پر)

کِسَفًا، ٹکڑے، واحد، کِسْفَةٌ، اَوْ، حرف عطف (یا)

تَاْتِیَ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر اَتٰی یَاْتِیْ، مصدر اِتْیَانٌ، آنا، صلہ میں لفظ بَاء ہے، ترجمہ لانا (آپ لے آئیں) بِاللّٰہِ (بِ۔اَللّٰہِ) بِ، حرف جار، کو، اَللّٰہِ، مجرور، اللہ (اللہ کو) وَ، حرف عطف (اور)

اَلْمَلٰٓئِکَةِ، فرشتوں، واحد، مَلَكٌ، قَبِیْلًا، جماعت، آگے، سامنے، واحد، قَبِیْلَةٌ،

اَوْ یَکُوْنَ لَكَ بَیْتٌ مِّنْ زُخْرُفٍ اَوْ تَرْقٰی فِی السَّمَآءِ ؕ	یا آپ کیلئے ایک سونے کا گھر ہو یا آپ آسمان میں چڑھ جائیں

اَوْ، حرف عطف (یا) یَکُوْنَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (وہ ہو)

لَكَ (لَ۔كَ) لَ، حرف جار، کیلئے، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر آپ (آپ کیلئے) بَیْتٌ (گھر)

مِّنْ زُخْرُفٍ (مِنْ، زُخْرُفٍ) مِنْ، حرف جار، سے، زُخْرُفٍ، مجرور، ملمع، سونا، سنہری، آراستہ، کسی چیز

کے کمال حسن کو، زُخْرُفٍ، کہتے ہیں (سونے سے) اَوْ، حرف عطف (یا)

تَرْقٰی، فعل مضارع واحد مذکر حاضر رَقِیَ یَرْقٰی، مصدر رُقِیًّا، چڑھنا (آپ چڑھ جائیں)

فِی السَّمَآءِ (فِیْ، اَلسَّمَآءِ) فِیْ، حرف جار میں، اَلسَّمَآءِ، مجرور، آسمان (آسمان میں)

وَ لَنْ نُّؤْمِنَ لِرُقِیِّكَ حَتّٰی تُنَزِّلَ عَلَیْنَا كِتٰبًا نَّقْرَؤُهٗ ؕ	اور ہم آپ کے چڑھنے پر ہر گز ایمان نہیں لائیں گے یہاں تک کے آپ ہم پر کوئی کتاب اتار لائیں کہ ہم اسے پڑھیں

وَ، حرف عطف، اور، لَنْ نُّؤْمِنَ، فعل مضارع منفی تاکید بہ لن جمع متکلم اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا، یقین کرنا، ماننا (ہم ہر گز ایمان نہیں لائیں گے)

لِرُقِیِّكَ (لِ۔ رُقِیِّ۔ كَ) لِ، حرف جار، پر، رُقِیِّ، مجرور، مضاف اسم مصدر، چڑھنا، بلند ہونا،

كَ، مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے چڑھنے پر) حَتّٰی، حرف غایت (یہاں تک کہ)

تُنَزِّلَ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر نَزَّلَ یُنَزِّلُ، مصدر تَنْزِیْلًا، اتارنا (آپ اتار لائیں)

عَلَیْنَا (عَلٰی۔ نَا) عَلٰی، حرف جار، پر، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم پر) كِتٰبًا (کوئی کتاب)

نَّقْرَؤُهٗ (نَقْرَؤُ۔ هٗ) نَقْرَؤُ، فعل مضارع جمع متکلم قَرَأَ یَقْرَأُ، مصدر قِرَآءَةٌ، پڑھنا، ہم پڑھیں،

هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے (ہم اسے پڑھیں)

قُلْ سُبْحَانَ رَبِّیْ هَلْ كُنْتُ اِلَّا بَشَرًا رَّسُوْلًا ﴿۹۳﴾ ع	آپ کہہ دیجئے میرا رب پاک ہے نہیں ہوں میں مگر ایک بشر (اور) رسول

ع ۱۰

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

سُبْحَانَ، مصدر بمعنی تسبیح، پاکی بیان کرنے کے (پاک ہے)

رَبِّیْ (رَبِّ۔ یْ) رَبِّ، مضاف، رب، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا رب)

هَلْ، صلہ میں، اِلَّا سے ترجمہ (نہیں) كُنْتُ، فعل ماضی ناقص واحد متکلم كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (ہوں میں) اِلَّا، حرف استثنا (مگر) بَشَرًا، ایک بشر، ایک انسان، رَّسُوْلًا (رسول)

وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ یُّؤْمِنُوْٓا اِذْ جَآءَھُمُ الْھُدٰٓی اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَبَعَثَ اللّٰہُ بَشَرًا رَّسُوْلًا ﴿۹۴﴾	اور لوگوں کو (کسی بات نے) نہیں روکا کہ وہ ایمان لائیں جب ان کے پاس ہدایت آئی مگر یہ کہ انہوں نے کہا کیا اللہ نے ایک بشر کو رسول (بناکر) بھیجا ہے

وَمَا، وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

مَنَعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب مَنَعَ یَمْنَعُ، مصدر مَنْعًا، روکنا، منع کرنا (روکا)

اَلنَّاسَ (لوگوں) اَنْ، مصدریہ (کہ)

یُّؤْمِنُوْٓا، فعل مضارع جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائیں)

اِذْ، اسم ظرف زمان (جب) جَآءَھُمُ (جَآءَ، ھُمْ) جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ یَجِیْٓءُ، مصدر مَجِیْٓءٌ، آنا، وہ آئی، ھُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (وہ ان کے پاس آئی)

اَلْھُدٰٓی، اسم و مصدر (ہدایت) اِلَّآ، حرف استثنا (مگر) اَنْ، مصدریہ (یہ کہ)

قَالُوْٓا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (انہوں نے کہا)

اَبَعَثَ اللّٰہُ (اَ۔بَعَثَ۔اللّٰہُ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، بَعَثَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب بَعَثَ یَبْعَثُ، مصدر بَعْثًا، بھیجنا، اٹھانا، بھیجا ہے، اَللّٰہُ، اللہ نے (کیا اللہ نے بھیجا ہے)

بَشَرًا، ایک بشر، ایک انسان، رَسُوْلًا، پیغمبر، بھیجا ہوا، رسول

قُلْ لَّوْ کَانَ فِی الْاَرْضِ مَلٰٓئِکَۃٌ یَّمْشُوْنَ مُطْمَئِنِّیْنَ لَنَزَّلْنَا عَلَیْھِمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَلَکًا رَّسُوْلًا ﴿۹۵﴾	آپ کہہ دیجئے اگر زمین پر فرشتے مطمئن ہو کر چلتے (پھرتے) ہوتے (تو) ہم ضرور ان پر آسمان سے کوئی فرشتہ رسول (بناکر) اتارتے

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے) لَّوْ، شرطیہ (اگر)

کَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (وہ ہوتا)

فِی الْاَرْضِ (فِیْ، اَلْاَرْضِ) فِیْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

مَلٰٓئِکَۃٌ، فرشتوں، واحد، مَلَکٌ، یَّمْشُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب مَشٰی یَمْشِیْ، مصدر مَشْیًا، چلنا،

بڑھنا (وہ چلتے) مُطْمَئِنِّيْنَ ۔اِطْمِيْنَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (سکون پانے والے مطمئن ہو کر)

لَنَزَّلْنَا (لَ۔نَزَّلْنَا) لَ، لام تاکید، ضرور، نَزَّلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم نَزَّلَ يُنَزِّلُ، مصدر تَنْزِيْلًا، اتارنا، ہم اتارتے (ہم ضرور اتارتے) عَلَيْهِمْ (عَلٰى۔هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر) مِّنَ السَّمَآءِ (مِنْ، اَلسَّمَآءِ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلسَّمَآءِ، مجرور آسمان جمع اَلسَّمٰوٰتِ (آسمان سے) مَلَكًا (کوئی فرشتہ) رَّسُوْلًا، رسول، پیغامبر، بھیجا ہوا (رسول (بنا کر))

قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ۢ بَيْنِيْ وَ بَيْنَكُمْ ؕ	آپ کہہ دیجئے اللہ میرے درمیان اور تمہارے درمیان گواہ کافی ہے

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

كَفٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَفٰى يَكْفِيْ، مصدر كِفَايَةٌ، کافی ہونا (کافی ہے)

بِاللّٰهِ (بِ۔اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اَللّٰهِ، مجرور (اللہ)

شَهِيْدًا، شُهُوْدًا، شَهَادَةٌ، سے اسم فاعل واحد مذکر (گواہ، شاہد)

بَيْنِيْ (بَيْنِ۔يْ) بَيْنِ، مضاف، درمیان، يْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے درمیان)

وَ، حرف عطف (اور) بَيْنَكُمْ (بَيْنَ۔كُمْ) بَيْنَ، مضاف، درمیان، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے درمیان)

اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرًا ۢ بَصِيْرًا ﴿٩٦﴾	بے شک وہ اپنے بندوں بارے میں خوب خبر رکھنے والا، خوب دیکھنے والا ہے

اِنَّهٗ (اِنَّ۔هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)

كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہے)

بِعِبَادِهٖ (بِ۔عِبَادِ۔هٖ) بِ، حرف جار، کے بارے میں، عِبَادِ، مجرور، مضاف، بندوں، واحد، عَبْدٌ، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے بندوں کے بارے میں)

خَبِيْرًا، خَبْرٌ، سے صفت مشبہ، اللہ کا صفاتی نام (خوب خبر رکھنے والا)

بَصِیْرًا، اللہ کا صفاتی نام، بَصَارَۃٌ، سے صفت مشبہ (خوب دیکھنے والا)

وَمَنْ یَّھْدِ اللّٰہُ فَھُوَ الْمُھْتَدِ ۚ	اور جسے اللہ ہدایت دے تو وہی ہدایت پانے والا ہے

وَ، حرف عطف (اور) مَنْ، شرطیہ اسم موصول (جسے)

یَّھْدِ اللّٰہُ (یَھْدِ، اَللّٰہُ) یَھْدِ، فعل مضارع واحد مذکر غائب ھَدٰی یَھْدِیْ، مصدر ھِدَایَۃٌ، ہدایت دینا، وہ ہدایت دے، اَللّٰہُ، اللہ (اللہ ہدایت دے)

فَھُوَ (فَ۔ھُوَ) فَ، حرف عطف، تو، ھُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ، وہی)

اَلْمُھْتَدِ، اِھْتِدَآءٌ، سے اسم فاعل واحد مذکر، ہدایت پانے والا، ہدایت یافتہ، جمع، اَلْمُھْتَدِیْنَ،

وَمَنْ یُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَھُمْ اَوْلِیَآءَ مِنْ دُوْنِہٖ ؕ	اور جسے وہ گمراہ کر دے تو آپ ان کیلئے اس کے سوا ہرگز مدد کرنے والے نہیں پائیں گے۔

وَ، حرف عطف (اور) مَنْ، شرطیہ اسم موصول (جسے) یُّضْلِلْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَضَلَّ یُضِلُّ، مصدر اِضْلَالًا، گمراہ کرنا (وہ گمراہ کردے) فَلَنْ تَجِدَ (فَ، لَنْ تَجِدَ) فَ، حرف عطف، تو، لَنْ تَجِدَ، فعل مضارع منفی موکدبہ لن واحد مذکر حاضر وَجَدَ یَجِدُ، مصدر وِجْدَانًا، وُجُوْدًا، پانا (توآپ ہرگز نہیں پائیں گے) لَھُمْ (لَ۔ھُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، ھُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کیلئے)

اَوْلِیَآءَ، وَلِیٌّ، کی جمع (مدد کرنے والے، مددگار)

مِنْ دُوْنِہٖ (مِنْ۔دُوْنِ۔ہٖ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوْنِ، مجرور، مضاف، سوا، علاوہ، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے سوا)

وَنَحْشُرُھُمْ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ عَلٰی وُجُوْھِھِمْ عُمْیًا وَّ بُکْمًا وَّ صُمًّا ؕ	اور ہم انہیں قیامت کے دن ان کے چہروں کے بل اندھے اور گونگے اور بہرے اکٹھا کریں گے

وَ، حرف عطف (اور) نَحْشُرُھُمْ (نَحْشُرُ، ھُمْ) نَحْشُرُ، فعل مضارع جمع متکلم حَشَرَ یَحْشُرُ، مصدر

حَشْرًا، جمع کرنا، اکٹھا کرنا، ہم اکٹھا کریں گے، ھُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (ہم انہیں اکٹھا کریں گے)

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ(يَوْمَ ، اَلْقِيٰمَةِ) يَوْمَ ، مضاف ،دن ،اَلْقِيٰمَةِ، مضاف الیہ، قیامت کے (قیامت کے دن)
عَلٰى وُجُوْهِهِمْ (عَلٰى ۔ وُجُوْهِ ۔ هِمْ) عَلٰى ، حرف جار ، پر ، بَل ،وُجُوْهِ، مجرور ، مضاف ، چہروں ، واحد ، وَجْهٌ،
هِمْ ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب ،ان کے (ان کے چہروں کے بَل) عُمْيًا، اندھے ، واحد، اَعْمٰى،
وَّ، حرف عطف (اور) بُكْمًا، گونگے ، واحد، اَبْكَمُ ،وَّ، حرف عطف (اور) صُمًّا، بہرے ، واحد، اَصَمٌّ،

مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ	اُن کا ٹھکانہ جہنم ہے۔

مَاْوٰىهُمْ (مَاْوٰى ۔ هُمْ) مَاْوٰى ، مضاف مصدر اسم ظرف مکان، ٹھکانہ ،هُمْ ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر
غائب ،اُن کا (اُن کا ٹھکانہ) جَهَنَّمُ (جہنم)

كُلَّمَا خَبَتْ زِدْنٰهُمْ سَعِيْرًا ﴿۹۷﴾	جب کبھی وہ بجھنے لگی گی ہم ان پر آگ کا بھڑکانا زیادہ کر دیں گے

كُلَّمَا (كُلَّ ، مَا) یہ لفظ مرکب ہے كُلَّ اور مَا سے ،اسم ظرف متضمن بمعنی شرط (جب کبھی)
خَبَتْ ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب خَبَا يَخْبُوْا ، مصدر خَبْوًا، آگ کا بجھنا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ بجھنے
لگے گی) زِدْنٰهُمْ (زِدْنَا ۔ هُمْ) زِدْنَا ، فعل ماضی جمع متکلم زَادَ يَزِيْدُ ، مصدر زِيَادَةٌ، زیادہ کرنا ،
ترجمہ بحوالہ قیامت ہم زیادہ کر دیں گے ،هُمْ ، ضمیر جمع مذکر غائب ،ان پر (ہم ان پر زیادہ کر دیں گے)
سَعِيْرًا ،سَعْرٌ، سے جس کے معنی آگ بھڑکانے کے ہیں، بمعنی مفعول ہے (آگ کا بھڑکانا)

ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا وَ قَالُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّ رُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا جَدِيْدًا ﴿۹۸﴾	یہ ان کی سزا ہے اس وجہ سے کہ بے شک اُنہوں نے ہماری آیات کا انکار کیا اور اُنہوں نے کہا کہ کیا جب ہم ہڈیاں اور ریزہ ریزہ ہو جائیں گے کیا بے شک ہم واقعی نئی پیدائش میں اٹھائے جانے والے ہیں

ذٰلِكَ ،اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ)
جَزَآؤُهُمْ (جَزَآؤُ ،هُمْ) جَزَآؤُ ، مضاف ،جزا، بدلہ ، سزا، هُمْ ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب ،ان کی
(ان کی سزا) بِاَنَّهُمْ (بِ ۔ اَنَّ ۔ هُمْ) بِ ، حرف جار ، وجہ سے ،اَنَّ ، مجرور ، حرف مشبہ بالفعل ، بے شک ،

النصف

هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہوں نے (اس وجہ سے کہ بے شک اُنہوں نے)

کَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب کَفَرَ یَکْفُرُ، مصدر کُفْرًا، کفر کرنا، انکار کرنا (اُنہوں نے انکار کیا)

بِاٰیٰتِنَا (بِ۔اٰیٰتِ۔نَا) بِ، حرف جار، کے ساتھ، کا، اٰیٰتِ، مجرور، مضاف، آیات، واحد، اٰیَۃٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری آیات کا) وَ، حرف عطف (اور)

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)

ءَ، ہمزہ استفہامیہ (کیا) اِذَا، ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط (جب)

کُنَّا، فعل ناقص ماضی جمع متکلم کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (ہم ہو جائیں گے)

عِظَامًا (ہڈیاں) واحد، عَظْمٌ، وَّ، حرف عطف (اور)

رُفَاتًا، رَفْتٌ، سے مشتق (بوسیدہ، گلا سڑا، ٹکرے ٹکرے، ریزہ ریزہ) ءَ، ہمزہ استفہامیہ (کیا)

اِنَّا (اِنَّ۔نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

لَمَبْعُوْثُوْنَ (لَ۔مَبْعُوْثُوْنَ) لَ، لام تاکید، واقعی، مَبْعُوْثُوْنَ، بَعْثٌ، مصدر سے اسم مفعول، اٹھائے جانے والے (واقعی اٹھائے جانے والے) خَلْقًا جَدِیْدًا (خَلْقًا، جَدِیْدًا) خَلْقًا، موصوف مصدر، پیدا کرنا، پیدائش جَدِیْدًا، صفت، جِدٌّ، سے بمعنی مفعول، نئی (نئی پیدائش، نئے (سرے سے) پیدا کر کے)

اَوَ لَمْ یَرَوْا اَنَّ اللّٰہَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ قَادِرٌ عَلٰۤی اَنْ یَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ وَ جَعَلَ لَهُمْ اَجَلًا لَّا رَیْبَ فِیْهِ ؕ	اور کیا اُنہوں نے نہیں دیکھا کہ بے شک اللہ جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا وہ اس پر قادر ہے کہ ان کی مثل پیدا کر دے اور اس نے اُن کیلئے ایک وقت مقرر کیا ہے اس میں کوئی شک نہیں ہے

اَوَ لَمْ یَرَوْا (اَ۔وَ۔لَمْ یَرَوْا) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، وَ، حرف عطف، اور، لَمْ یَرَوْا، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر غائب رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَۃٌ، دیکھنا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ، اُنہوں نے نہیں دیکھا (اور کیا اُنہوں نے نہیں دیکھا) اَنَّ اللّٰہَ، اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، اَللّٰہَ، اللہ (کہ بے شک اللہ)

اَلَّذِیْ، اسم موصول واحد مذکر (جس نے) خَلَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَلَقَ یَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا (اس نے پیدا کیا) اَلسَّمٰوٰتِ (آسمانوں) واحد، اَلسَّمَآءِ،

وَ الْاَرْضَ (وَ، اَلْاَرْضَ) وَ، حرف عطف، اور، اَلْاَرْضَ، زمین (اور زمین کو)

قَادِرٌ، قُدْرَۃٌ، سے اسم فاعل واحد مذکر، اللہ کا صفاتی نام (قدرت رکھنے والا، غالب، قابو پانے والا، قادر)

عَلٰٓی اَنْ، عَلٰی، حرف جار، پر، اَنْ، مجرور، مصدریہ، کہ (اس پر کہ)

یَّخْلُقَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب خَلَقَ یَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا (وہ پیدا کر دے)

مِثْلَھُمْ (مِثْلَ۔ھُمْ) مِثْلَ، مضاف، مثل، مانند، جیسا، ھُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی مثل) وَ، حرف عطف (اور) جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، مقرر کرنا (اس نے مقرر کیا) لَھُمْ (لَ۔ھُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، ھُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (ان کیلئے) اَجَلًا (ایک وقت) موت کو بھی، اَجَلْ، کہتے ہیں، جمع، اٰجَالٌ،

لَّا، نہیں، رَیْبَ، مصدر، کوئی شک، شبہ (کوئی شک نہیں)

فِیْهِ (فِیْ۔هِ) فِیْ، حرف جار، میں، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس میں)

فَاَبَى الظّٰلِمُوْنَ اِلَّا كُفُوْرًا ﴿۹۹﴾	پھر (بھی) ظالموں نے سوائے کفر کے (ہر چیز کا) انکار کیا

فَاَبٰی (فَ۔اَبٰی) فَ، حرف عطف، پھر، اَبٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَبٰی یَاْبٰی، مصدر اِبَآءٌ، انکار کرنا (اس نے انکار کیا) اَلظّٰلِمُوْنَ، ظُلْمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ظلم کرنے والے، ظالموں، واحد، اَلظَّالِمُ،

اِلَّا، حرف استثنا (سوائے) كُفُوْرًا، منصوب اسم مصدر (انکار، کفر کے، ایمان نہ لانا)

قُلْ لَّوْ اَنْتُمْ تَمْلِكُوْنَ خَزَآئِنَ رَحْمَةِ رَبِّیْٓ اِذًا لَّاَمْسَكْتُمْ خَشْيَةَ الْاِنْفَاقِ ؕ	آپ کہہ دیجئے اگر تم میرے رب کی رحمت کے خزانوں کے مالک ہوتے تو تم اس وقت خرچ ہو جانے کے ڈر سے ضرور روک لیتے

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

لَّوْ، شرطیہ (اگر) اَنْتُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر (تم)

تَمْلِكُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر مَلَكَ، یَمْلِكُ مصدر مَلْكًا، مِلْكًا، مالک ہونا، اختیار رکھنا (تم مالک ہوتے) خَزَآىِٕنَ رَحْمَةِ، خَزَآىِٕنَ، مضاف، خزانوں، واحد، خَزِیْنَةٌ، رَحْمَةِ، مضاف الیہ، رحمت کے (رحمت کے خزانوں) رَبِّیْٓ (رَبِّ۔ یْ) رَبِّ، مضاف، رب، پروردگار، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے رب کی) اِذًا، حرف جزا اور جواب (اس وقت)

لَّاَمْسَكْتُمْ (لَ۔ اَمْسَكْتُمْ) لَ، لام تاکید، ضرور، اَمْسَكْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اَمْسَكَ یُمْسِكُ، مصدر اِمْسَاكٌ، روکنا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ، تم روک لیتے (ضرور تم روک لیتے)

خَشْیَةَ الْاِنْفَاقِ، خَشْیَةَ، مضاف، اسم مصدر، ڈر، خوف، اَلْاِنْفَاقِ، مضاف الیہ، مصدر، خرچ ہو جانے کے (خرچ ہو جانے کے ڈر سے)

وَ كَانَ الْاِنْسَانُ قَتُوْرًا ۧ	اور انسان بہت بخیل ہے

ع ۷

وَ، حرف عطف (اور) كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہے)

اَلْاِنْسَانُ (انسان) قَتُوْرًا، قَتْرٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت بخیل، بہت تنگ دل)

وَ لَقَدْ اٰتَیْنَا مُوْسٰی تِسْعَ اٰیٰتٍۭ بَیِّنٰتٍ فَسْـَٔلْ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ اِذْ جَآءَهُمْ فَقَالَ لَهٗ فِرْعَوْنُ اِنِّیْ لَاَظُنُّكَ یٰمُوْسٰی مَسْحُوْرًا ﴿۱۰۱﴾	اور بلا شبہ یقیناً ہم نے حضرت موسیٰ کو نو واضح نشانیاں دیں پس آپ بنی اسرائیل سے پوچھیے جب وہ ان کے پاس آیا فرعون نے اس سے کہا اے موسیٰ! بے شک میں یقیناً تجھے جادو کیا ہوا گمان کرتا ہوں۔

وَلَقَدْ (وَ۔ لَ۔ قَدْ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، لام تاکید، بلا شبہ، قَدْ، کلمہ تحقیق کلام، یقیناً (اور بلا شبہ یقیناً)

اٰتَیْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا (ہم نے دیں)

مُوْسٰی (حضرت موسیٰ کو) تِسْعَ، (نو) مؤنث کیلئے مؤنث استعمال ہوتا ہے۔

اٰیٰتٍ بَیِّنٰتٍ، اٰیٰتٍ، موصوف، معجزات، نشانیاں، بَیِّنٰتٍ، صفت، واضح، واحد، بَیِّنَةٌ (واضح نشانیاں)

فَسْـَٔلْ (فَ۔ اِسْـَٔلْ) فَ، حرف عطف، پس، اِسْـَٔلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر سَاَلَ یَسْـَٔلُ، مصدر سُؤَالًا، پوچھنا، سوال کرنا، آپ پوچھ لیں (پس آپ پوچھیے)

بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ، بَنِیْ، مضاف ،اصل ،بَنِیْنَ، تھا، اضافت کی وجہ سے جمع کا نون گر گیا، بیٹوں، واحد، اِبْنٌ،
اِسْرَآءِیْلَ، مضاف الیہ، حضرت یعقوب کا لقب، اسرائیل کے (اسرائیل کے بیٹوں، بنی اسرائیل)
اِذْ، ظرف زمان (جب) جَآءَهُمْ (جَآءَ۔هُمْ) جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ یَجِیْٓءُ، مصدر مَجِیْٓءٌ،
آنا، وہ آیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے پاس آیا)
فَقَالَ (فَ۔قَالَ) فَ، حرف عطف، تو، قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا،
اس نے کہا، (تو کہا) لَهٗ (لَ۔هٗ) لَ، حرف جار، سے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس سے)
فِرْعَوْنُ (فرعون نے) اِنِّیْ (اِنِّ، یْ) اِنِّ، اصل میں، اِنَّ، ہے، یْ، کی وجہ سے زیر آئی ہے، حرف مشبہ
بالفعل، بے شک، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں)
لَاَظُنُّكَ (لَ۔اَظُنُّ۔كَ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، اَظُنُّ، فعل مضارع واحد متکلم ظَنَّ یَظُنُّ، مصدر ظَنًّا،
گمان کرنا، قیاس کرنا، میں گمان کرتا ہوں، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھے (یقیناً میں تجھے گمان کرتا ہوں)
یٰمُوْسٰی (یَا۔مُوْسٰی) یَا، حرف ندا، اے، مُوْسٰی، منادیٰ، حضرت موسیٰ (اے حضرت موسیٰ)
مَسْحُوْرًا، سِحْرٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (سحر زدہ، جادو کیا ہوا)

قَالَ لَقَدْ عَلِمْتَ مَآ اَنْزَلَ هٰٓؤُلَآءِ اِلَّا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ بَصَآئِرَ ۚ	اس (موسیٰ) نے کہا بلا شبہ یقیناً تجھے علم ہو چکا ہے کہ ان (نشانیوں) کو نہیں اتارا مگر آسمانوں اور زمین کے رب نے واضح دلائل بنا کر

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (موسیٰ) نے کہا)
لَقَدْ (لَ۔قَدْ) لَ، لام تاکید، بلا شبہ، قَدْ، کلمہ تحقیق کلام، یقیناً (بلا شبہ یقیناً)
عَلِمْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا، علم ہونا (تجھے علم ہو چکا ہے)
مَا، نافیہ (نہیں) اَنْزَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنْزَلَ یُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، اتارنا (اتارا ہے)
هٰٓؤُلَآءِ، اسم اشارہ جمع قریب (ان کو) هٰٓؤُلَآءِ کا مرجع، تِسْعَ اٰیٰتٍ بَیِّنٰتٍ، ہے۔
اِلَّا، حرف استثنا (مگر) رَبُّ السَّمٰوٰتِ، رَبُّ، مضاف، رب، اَلسَّمٰوٰتِ، مضاف الیہ، آسمانوں کے، واحد،

اَلسَّمٰوٰتِ (آسمانوں کے رب نے) وَ، حرف عطف، اور، اَلۡاَرۡضِ (زمین)

بَصَآئِرَ، کھلی دلیلیں، واضح دلائل، واحد، بَصِیۡرَۃٌ، بصیرت کا استعمال دل کی بینائی کے متعلق ہوتا ہے، بصیرت کے مختلف معنی ہیں عقل، سمجھ، عبرت، دلیل، حجت (واضح دلائل بنا کر)

وَ اِنِّیۡ لَاَظُنُّکَ یٰفِرۡعَوۡنُ مَثۡبُوۡرًا ﴿۱۰۲﴾	اور بے شک میں یقیناً اے فرعون تجھے ہلاک کیا ہوا گمان کرتا ہوں

وَ، حرف عطف (اور) اِنِّیۡ (اِنِّ۔ یۡ) اِنِّ، اصل میں، اِنَّ، ہے، یۡ، کی وجہ سے نون پر زیر ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یۡ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں)

لَاَظُنُّکَ (لَ۔ اَظُنُّ۔ کَ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، اَظُنُّ، فعل مضارع واحد متکلم ظَنَّ یَظُنُّ، مصدر ظَنًّا، گمان کرنا، قیاس کرنا، میں گمان کرتا ہوں، کَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھے (یقیناً میں تجھے گمان کرتا ہوں)

یٰفِرۡعَوۡنُ (یٰا۔ فِرۡعَوۡنُ) یٰا، حرف ندا، اے، فِرۡعَوۡنُ، منادیٰ، فرعون (اے فرعون)

مَثۡبُوۡرًا، ثُبُوۡرٌ مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (ہلاک شدہ، ہلاک کیا ہوا)

فَاَرَادَ اَنۡ یَّسۡتَفِزَّهُمۡ مِّنَ الۡاَرۡضِ فَاَغۡرَقۡنٰهُ وَ مَنۡ مَّعَهٗ جَمِیۡعًا ﴿۱۰۳﴾	پھر اس (فرعون) نے ارادہ کیا کہ وہ انہیں اس زمین سے اکھاڑ پھینکے تو ہم نے اسے اور جو اس کے ساتھ تھے سب کو غرق کر دیا

فَاَرَادَ (فَ۔ اَرَادَ) فَ، حرف عطف، پھر، اَرَادَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَرَادَ یُرِیۡدُ، مصدر اِرَادَۃٌ، ارادہ کرنا، چاہنا، اس نے ارادہ کیا (پھر اس نے ارادہ کیا) اَنۡ، مصدریہ (کہ)

یَّسۡتَفِزَّهُمۡ (یَسۡتَفِزَّ۔ هُمۡ) یَسۡتَفِزَّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اِسۡتَفَزَّ یَسۡتَفِزُّ، مصدر اِسۡتِفۡزَازٌ، پھسلانا، باہر نکال دینا، اکھاڑ پھینکنا، وہ اکھاڑ پھینکے، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (وہ انہیں اکھاڑ پھینکے)

مِّنَ الۡاَرۡضِ (مِنۡ۔ اَلۡاَرۡضِ) مِنۡ، حرف جار، سے، اَلۡاَرۡضِ، مجرور، زمین (اس زمین سے)

فَاَغۡرَقۡنٰهُ (فَ۔ اَغۡرَقۡنَا۔ هُ) فَ، حرف عطف، تو، اَغۡرَقۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَغۡرَقَ یُغۡرِقُ، مصدر

اِغْرَاقًا، غرق کرنا، ہم نے غرق کر دیا، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (تو ہم نے اسے غرق کر دیا)
وَ مَنْ (وَ، مَنْ) وَ، حرف عطف، اور، مَنْ، اسم موصول، جو (اور جو)
مَّعَهٗ (مَعَ۔ ہٗ) مَعَ، مضاف، ساتھ، ہٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے ساتھ)
جَمِیْعًا، جَمْعٌ، سے بمعنی مفعول (سب کو، سارے)

وَّ قُلْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ لِبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ اسْكُنُوا الْاَرْضَ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ جِئْنَا بِكُمْ لَفِیْفًا ﴿۱۰۴﴾	اور ہم نے اس کے بعد بنی اسرائیل سے کہا تم اس زمین میں رہو پھر جب آخرت کا وعدہ آئے گا ہم تم کو اکٹھا کر کے لائیں گے

وَّ، حرف عطف (اور) قُلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (ہم نے کہا)
مِنْۢ بَعْدِهٖ (مِنْ۔ بَعْدِ۔ ہٖ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعْدِ، مجرور، مضاف، بعد، ہٖ، مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے بعد)
لِبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ (لِ۔ بَنِیْٓ ۔اِسْرَآءِیْلَ) لِ، حرف جار، سے، بَنِیْ، مجرور، مضاف، اصل میں، بَنِیْنَ تھا، اضافت کی وجہ سے جمع کا نون گر گیا ہے، بیٹوں، اولاد، واحد، اِبْنٌ، اِسْرَآءِیْلَ، مضاف الیہ، اسرائیل، حضرت یعقوب کا لقب، اِسْرَآءِیْلَ، عبرانی زبان کا لفظ ہے، اِسْرَا، بندے، عِیْلَ، اللہ اسرائیل (اولاد یعقوب سے، بنی اسرائیل سے) اُسْكُنُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر سَكَنَ یَسْكُنُ، مصدر سَكَنًا، رہائش رکھنا، رہنا (تم رہو) اَلْاَرْضَ (زمین)
فَاِذَا (فَ۔اِذَا) فَ، حرف عطف، پھر، اِذَا، ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط، جب (پھر جب) جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ یَجِیْٓءُ، مصدر مَجِیْٓءٌ، آنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ آئے گا)
وَعْدُ الْاٰخِرَةِ (وَعْدُ۔ اَلْاٰخِرَةِ) وَعْدُ، مضاف، وعدہ، اَلْاٰخِرَةِ، مضاف الیہ، آخرت کا (آخرت کا وعدہ)
جِئْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَآءَ یَجِیْٓءُ مصدر مَجِیْٓءٌ، آنا، صلہ میں لفظ باء، سے شروع ہو رہا ہے، اس لیئے ترجمہ لانا ہے (ہم لائیں گے) بِكُمْ (بِ۔ كُمْ) بِ، حرف جار، کو، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم کو) لَفِیْفًا، صفت مشبہ، مختلف قبائل کے آدمیوں کا گروہ، ہجوم (اکٹھا کر کے)

وَ بِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَ بِالْحَقِّ نَزَلَ ؕ	اور ہم نے اس (قرآن) کو حق کے ساتھ نازل کیا اور وہ حق کے ساتھ نازل ہوا

وَ، حرف عطف (اور) بِالْحَقِّ (بِ، اَلْحَقِّ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلْحَقِّ، مجرور، حق، سچ (حق کے ساتھ) اَنْزَلْنٰهُ (اَنْزَلْنَا۔ هُ) اَنْزَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَنْزَلَ یُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالٌ، نازل کرنا، اُتارنا، ہم نے نازل کیا، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کو (ہم نے اس (قرآن) کو نازل کیا)

وَ بِالْحَقِّ (وَ، بِ، اَلْحَقِّ) وَ، حرف عطف، اور، بِ، حرف جار، کے ساتھ،

اَلْحَقِّ، مجرور، حق، سچ (اور حق کے ساتھ)

نَزَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب نَزَلَ یَنْزِلُ، مصدر نُزُوْلًا، نازل ہونا، نیچے اترنا (وہ نازل ہوا)

وَ مَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّ نَذِیْرًا ﴿۱۰۵﴾	اور ہم نے آپ کو نہیں بھیجا مگر خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا (بنا کر)

وقف لازم

وَ مَآ (وَ، مَا) وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

اَرْسَلْنٰكَ (اَرْسَلْنَا۔ كَ) اَرْسَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَرْسَلَ یُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالًا، ارسال کرنا، بھیجنا، ہم نے بھیجا، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کو (ہم نے آپ کو بھیجا) اِلَّا، حرف استثنا (مگر)

مُبَشِّرًا، تَبْشِیْرٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (خوشخبری دینے والا)

وَّ، حرف عطف (اور) نَذِیْرًا، نَذْرٌ، مصدر سے بمعنی فاعل صفت مشبہ (ڈرانے والا)

وَ قُرْاٰنًا فَرَقْنٰهُ لِتَقْرَاَهٗ عَلَى النَّاسِ عَلٰى مُكْثٍ وَّ نَزَّلْنٰهُ تَنْزِیْلًا ﴿۱۰۶﴾	اور قرآن کو ہم نے جز جز کر کے (نازل) کیا تا کہ آپ اسے لوگوں پر ٹھہر ٹھہر کر پڑھیں اور ہم نے اسے بتدریج نازل کیا بتدریج نازل کرنا

وَ قُرْاٰنًا، وَ، حرف عطف، اور، قُرْاٰنًا، قرآن (اور قرآن)

فَرَقْنٰهُ (فَرَقْنَا۔ هُ) فَرَقْنَا، فعل ماضی جمع متکلم فَرَقَ یَفْرُقُ، مصدر فَرْقًا وَ فُرْقَانًا، جز جز کرنا، جدا جدا کرنا، تھوڑا تھوڑا کرنا، ہم نے جز جز کر کے (نازل) کیا، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے، ضمیر کا

مرجع، قُرْاٰنًا، ہے (ہم نے اسے جز جز کر کے (نازل) کیا)

لِتَقْرَاَهٗ (لِ۔ تَقْرَاَ۔ هٗ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، تَقْرَاَ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر قَرَاَ یَقْرَاُ، مصدر قِرَآءَةٌ، پڑھنا، آپ پڑھیں، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (تاکہ آپ اسے پڑھیں)

عَلَى النَّاسِ (عَلٰى۔ اَلنَّاسِ) عَلٰى، حرف جار، پر، اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں (لوگوں پر)

عَلٰى مُكْثٍ (عَلٰى، مُكْثٍ) عَلٰى، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، مُكْثٍ، مجرور، مصدر، انتظار کرتے ہوئے توقف کرنا، ٹھہرنا، انتظار کرنا، مُكْثٍ کے مفہوم میں دو جز ہیں۔

(۱) ٹھہرنا، توقف کرنا (۲) انتظار یعنی قرآن کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا (ٹھہر ٹھہر کر)

وَّ، حرف عطف (اور) نَزَّلْنٰهُ (نَزَّلْنَا۔ هُ) نَزَّلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم نَزَّلَ يُنَزِّلُ، مصدر تَنْزِيْلًا، بتدریج نازل کرنا (تھوڑا تھوڑا) نازل کرنا، ہم نے بتدریج نازل کیا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (اسے ہم نے بتدریج نازل کیا) تَنْزِيْلًا، مصدر (بتدریج نازل کرنا)

قُلْ اٰمِنُوْا بِهٖٓ اَوْ لَا تُؤْمِنُوْا ؕ	آپ کہہ دیجئے تم اس پر ایمان لاؤ یا ایمان نہ لاؤ

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

اٰمِنُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (تم ایمان لاؤ)

بِهٖٓ (بِ۔ هٖ) بِ، حرف جار، پر، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر) اَوْ، حرف عطف (یا)

لَا تُؤْمِنُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (تم نہ ایمان لاؤ)

اِنَّ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهٖٓ اِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ يَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ سُجَّدًا ۙ﴿۱۰۷﴾	بے شک وہ لوگ جو اس سے پہلے علم دیئے گئے جب وہ ان پر تلاوت کیا جاتا ہے (تو) وہ ٹھوڑیوں پر سجدہ کرتے ہوئے گر جاتے ہیں

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

اُوْتُوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءً، دینا (وہ دیئے گئے) اَلْعِلْمَ (علم)

مِنْ قَبْلِهٖٓ (مِنْ، قَبْلِ، هٖ) مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلِ، مجرور، مضاف، قبل، پہلے، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد

مذکر غائب، اس (اس سے پہلے) اِذَا، اسم ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط (جب)

یُتۡلٰی، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب تَلَا یَتۡلُوۡا، مصدر تِلَاوَۃٌ، تلاوت کرنا، پڑھنا (وہ تلاوت کیا جاتا ہے) عَلَیۡھِمۡ (عَلٰی، ھِمۡ) عَلٰی، حرف جار، پر، ھِمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (ان پر)

یَخِرُّوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب خَرَّ یَخِرُّ، مصدر خَرًّا وَ خُرُوۡرًا، نیچے گرنا (وہ گر جاتے ہیں)

لِلۡاَذۡقَانِ (لِ۔ اَلۡاَذۡقَانِ) لِ، حرف جار بمعنی، عَلٰی، پر، اَلۡاَذۡقَانِ، مجرور، ٹھوڑیوں، واحد، ذَقَنٌ (ٹھوڑیوں پر) سُجَّدًا، سُجُوۡدًا، سے منصوب اسم فاعل جمع مکسر (سجدہ کرنے والے، سجدہ کرتے ہوے) واحد، سَاجِدٌ،

وَّ یَقُوۡلُوۡنَ سُبۡحٰنَ رَبِّنَاۤ اِنۡ کَانَ وَعۡدُ رَبِّنَا لَمَفۡعُوۡلًا ﴿۱۰۸﴾	اور وہ کہتے ہیں ہمارا رب پاک ہے بے شک ہمارے رب کا وعدہ یقیناً پورا کیا ہوا ہے

وَّ، حرف عطف (اور) یَقُوۡلُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (وہ کہتے ہیں)

سُبۡحٰنَ، مصدر ہے بمعنی تسبیح یعنی پاکی بیان کرنے کے (پاک ہے)

رَبِّنَاۤ (رَبِّ۔ نَاۤ) رَبِّ، مضاف، رب، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارا (ہمارا رب)

اِنۡ، مخففہ ہے، اِنَّ، کی بجائے استعمال ہوتا ہے، اِنَّ کی طرح تاکید کے معنی دیتا ہے (بے شک)

کَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوۡنُ، مصدر کَوۡنًا، ہونا (وہ ہے) وَعۡدُ، اسم اور مصدر (وعدہ)

رَبِّنَا (رَبِّ۔ نَا) رَبِّ، مضاف، رب، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے رب کا)

لَمَفۡعُوۡلًا (لَ۔ مَفۡعُوۡلًا) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، مَفۡعُوۡلًا، فِعۡلٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر، کیا ہوا، کیا گیا (یقیناً (پورا) کیا ہوا ہے)

وَ یَخِرُّوۡنَ لِلۡاَذۡقَانِ یَبۡکُوۡنَ وَ یَزِیۡدُھُمۡ خُشُوۡعًا ﴿۱۰۹﴾ السجدۃ	اور وہ ٹھوڑیوں پر گر پڑتے ہیں وہ روتے ہیں اور وہ (قرآن) انہیں عاجزی میں زیادہ کر دیتا ہے

السجدۃ

وَ، حرف عطف (اور) یَخِرُّوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب خَرَّ یَخِرُّ، مصدر خَرًّا، نیچے گر پڑنا (وہ گر پڑتے ہیں) لِلۡاَذۡقَانِ (لِ، اَلۡاَذۡقَانِ) لِ، حرف جار بمعنی، عَلٰی، پر، اَلۡاَذۡقَانِ، مجرور، ٹھوڑیوں، واحد

ذَقَنٌ (ٹھوڑیوں پر) یَبْکُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب بَکٰی یَبْکِیْ، مصدر بُکَآءٌ، رونا (وہ روتے ہیں)

وَ، حرف عطف (اور) یَزِیْدُھُمْ (یَزِیْدُ۔ھُمْ) یَزِیْدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب زَادَیَزِیْدُ، مصدر زِیَادَۃٌ، زیادہ کرنا، بڑھانا، وہ زیادہ کر دیتا ہے، ھُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (وہ انہیں زیادہ کر دیتا ہے)

خُشُوْعًا، خَشَعَ یَخْشَعُ، کا مصدر ہے، عاجزی کرنا (عاجزی میں)

قُلِ ادْعُوا اللّٰہَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ؕ	آپ کہہ دیجئے تم اللہ (کہہ کر) پکارو یا رحمٰن (کہہ کر) پکارو

قُلِ، اصل میں، قُلْ، ہے لام کی زیر اگلے لفظ کو ملانے کیلئے آتی ہے، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے) اُدْعُوا، فعل امر جمع مذکر حاضر دَعَا یَدْعُوْ، مصدر دَعْوَۃٌ، بلانا، پکارنا، دعوت دینا (تم پکارو) اَللّٰہَ، خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ)

اَوِ، اصل میں، اَوْ، واؤ کی زیر اگلے لفظ سے ملانے کیلئے آتی ہے،

حرف عطف (یا) اُدْعُوا، فعل امر جمع مذکر حاضر دَعَا یَدْعُوْ، مصدر دَعْوَۃً، بلانا، پکارنا (تم پکارو)

اَلرَّحْمٰنَ، اللہ کا صفاتی نام، رَحْمَۃٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (نہایت مہربان، رحمٰن)

اَیًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَہُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی ۚ	جس (نام) سے (بھی) تم پکارو تو سب اچھے نام اسی کے ہیں

اَیًّا مَّا (اَیًّا، مَا) اَیًّا، شرطیہ، جس، مَا، زائدہ (جس (نام) سے (بھی))

تَدْعُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر دَعَا یَدْعُوْ، مصدر دَعْوَۃٌ، بلانا، پکارنا (تم پکارو)

فَلَہُ (فَ۔لَ۔ہُ) فَ، حرف عطف، تو، لَ، حرف جار، کے، ہُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (تو اسی کے ہیں) اَلْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی، اَلْاَسْمَآءُ، موصوف، ناموں، سب نام، واحد، اِسْمٌ،

اَلْحُسْنٰی، صفت، حُسْنٌ، سے افعل التفضیل واحد مؤنث، اچھے (سب اچھے نام)

وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ۝۱۱۰	اور اپنی نماز میں آواز بلند نہ کریں اور نہ اس کو پست کریں اور اس کے درمیان کوئی راستہ اختیار کریں

وَ، حرف عطف (اور) لَا تَجْهَرْ، فعل نہی واحد مذکر حاضر جَهَرَ یَجْهَرُ، مصدر جَهْرًا، آواز بلند کرنا، بلند آواز سے کہنا، عام ہونا آواز بلند نہ کریں)

بِصَلَاتِكَ (بِ۔ صَلَاتِ۔ كَ) بِ، حرف جار بمعنی فِیْ، میں، صَلَاتِ، مجرور، مضاف، نماز، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنی (اپنی نماز میں) وَ، حرف عطف (اور)

لَا تُخَافِتْ، فعل نہی واحد مذکر حاضر خَافَتَ یُخَافِتُ، مصدر مُخَافَتَةٌ، آہستہ گفتگو کرنا، پست کرنا (پست نہ کریں) بِهَا (بِ۔ هَا) بِ، حرف جار، کو، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس (اس کو)

وَ ابْتَغِ (وَ۔ اِبْتَغِ) وَ، حرف عطف، اور، اِبْتَغِ، فعل امر واحد مذکر حاضر اِبْتَغٰی یَبْتَغِیْ، مصدر اِبْتِغَآءٌ، چاہنا، تلاش کرنا، اختیار کرنا، آپ اختیار کریں (اور اختیار کریں)

بَیْنَ ذٰلِكَ، بَیْنَ، مضاف، درمیان، ذٰلِكَ، مضاف الیہ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس کے (اس کے درمیان) سَبِیْلًا، مفعول (کوئی راستہ)

وَ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا	آپ کہہ دیجئے تمام تعریف اللہ کے لئے ہے جس نے (اپنے لئے) کوئی اولاد نہیں بنائی

وَ، حرف عطف (اور) قُلِ، اصل میں، قُلْ، ہے، لام کے نیچے زیر اگلے لفظ سے ملانے کیلئے آئی ہے، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

اَلْحَمْدُ (تمام تعریف) لِلّٰهِ (لِ۔ اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کے لئے)

اَلَّذِیْ، اسم موصول واحد مذکر (جس نے)

لَمْ یَتَّخِذْ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر غائب اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، بنانا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ (اس نے نہیں بنائی) وَلَدًا، اسم جنس نکرہ منصوب (کوئی بچہ یا چند لڑکا ہو یا لڑکی، کوئی اولاد)

وَّ لَمْ یَكُنْ لَّهٗ شَرِیْكٌ فِی الْمُلْكِ	اور نہ بادشاہی میں اس کا کوئی شریک ہے

وَّ، حرف عطف (اور) لَمْ یَكُنْ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر غائب كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ (نہ وہ ہے) لَّهٗ (لَ۔ هٗ) لَ، حرف جار، کا، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کا)

شَرِیْكٌ،شِرْکَةٌ، سے اسم فاعل واحد مذکر (کوئی شریک) جمع،شُرَکَآءُ،

فِی الْمُلْكِ(فِیْ، اَلْمُلْكِ) فِیْ، حرف جار، میں، اَلْمُلْكِ، مجرور، بادشاہی (بادشاہی میں)

وَ لَمۡ یَکُنۡ لَّہٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَ کَبِّرۡہُ تَکۡبِیۡرًا ﴿۱۱۱﴾	اور نہ وہ عاجز ہے کہ کوئی اس کا مددگار ہو اور آپ اس کی بڑائی بیان کریں، بڑائی بیان کرنا

ع ۱۲ / ۱۲

وَّ، حرف عطف (اور) لَمْ یَکُنْ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (نہ وہ ہے) لَّہٗ(لَ۔ ہٗ) لَ، حرف جار، کا، ہٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کا) وَلِیٌّ (کوئی مددگار) مِّنَ الذُّلِّ(مِنْ، اَلذُّلِّ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اَلذُّلِّ، مجرور، مصدر ہے، تواضع، ذلت، عاجز، کمزور، وَکَبِّرْہُ(وَ، کَبِّرْ، ہُ)وَ، حرف عطف، اور، کَبِّرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر کَبَّرَ یُکَبِّرُ، مصدر تَکْبِیْرًا، تکبیر پڑھنا، بڑائی بیان کرنا، آپ بڑائی بیان کریں، ہُ، ضمیر واحد، مذکر غائب، اس کی (اور آپ اس کی بڑائی بیان کریں) تَکْبِیْرًا، مصدر ہے (بڑائی بیان کرنا)

رُکُوعَاتُھَا: ۱۲	سُوْرَۃُ الْکَھْفِ مَکِّیَّۃٌ	اٰیَاتُھَا: ۱۱۰

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ عَلٰی عَبْدِہِ الْکِتٰبَ وَ لَمْ یَجْعَلْ لَّہٗ عِوَجًا ؁۱	تمام تعریف اللہ کیلئے ہے جس نے اپنے بندے پر کتاب نازل کی اور اس نے اس میں کوئی کجی نہیں رکھی

اَلْحَمْدُ (تمام تعریف) لِلّٰہِ (لِ۔ اَللّٰہِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَللّٰہِ، مجرور، اللہ (اللہ کے لئے)

اَلَّذِیْٓ، اسم موصول واحد مذکر (جس نے) اَنْزَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنْزَلَ یُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، اتارنا، نازل کرنا (اس نے نازل کی) عَلٰی عَبْدِہِ (عَلٰی۔ عَبْدِ۔ ہِ) عَلٰی، حرف جار، پر، عَبْدِ، مجرور، مضاف، بندے، ہِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے بندہ پر) اَلْکِتٰبَ (کتاب یعنی قرآن مجید) وَ، حرف عطف (اور) لَمْ یَجْعَلْ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر غائب جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، ڈالنا، رکھنا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ (اس نے نہیں رکھی)

لَّہٗ (لَ۔ ہٗ) لَ، حرف جار بمعنی فِیْ، میں، ہٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس میں)

عِوَجًا، کوئی کجی، کوئی ٹیڑھا پن، جو کجی آنکھ سے نظر آئے اس کیلئے، عَوَجٌ، اور جو کجی دل سے نظر آئے اس کیلئے، عِوَجًا، استعمال ہوتا ہے۔

قَیِّمًا لِّیُنْذِرَ بَاْسًا شَدِیْدًا مِّنْ لَّدُنْہُ وَ یُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِیْنَ الَّذِیْنَ یَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَھُمْ اَجْرًا حَسَنًا ؁۲	بالکل سیدھی تاکہ وہ اس (اللہ) کی طرف سے سخت عذاب سے ڈرائے اور ایمان والوں کو جو نیک عمل کرتے ہیں خوشخبری دے کہ بے شک ان کیلئے اچھا اجر ہے

قَیِّمًا، مفرد منصوب نکرہ (مستقیم، بالکل سیدھی، درست کرنے والی)

لِّیُنْذِرَ (لِ۔ یُنْذِرَ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، یُنْذِرَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَنْذَرَ یُنْذِرُ، مصدر اِنْذَارٌ، ڈرانا (تاکہ وہ ڈرائے) بَاْسًا شَدِیْدًا (بَاْسًا۔ شَدِیْدًا) بَاْسًا، موصوف، آفت، عذاب، لڑائی،

شَدِیْدًا، صفت، شَدٌّ، سے صفت مشبہ، سخت، شدت (سخت عذاب سے)

مِّنْ لَّدُنْهُ (مِنْ۔لَدُنْ۔هُ) مِنْ، حرف جار، سے، لَدُنْ، مجرور، مضاف، ظرف مکان، پاس،

طرف، هُ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی طرف سے)

وَ، حرف عطف (اور) یُبَشِّرَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب بَشَّرَ یُبَشِّرُ، مصدر تَبْشِیْرًا، خوشخبری

دینا (وہ خوشخبری دے) الْمُؤْمِنِیْنَ، اِیْمَانًا، سے اسم فاعل جمع مذکر، ایمان والوں کو، مومنوں، واحد،

الْمُؤْمِنُ، الَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (جو)

یَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَمِلَ یَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (وہ عمل کرتے ہیں)

الصّٰلِحٰتِ، صَلَاحٌ، سے اسم فاعل جمع مونث (نیک، اچھے کام) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل (کہ بے شک)

لَهُمْ (لَ۔هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب ان (ان کیلئے)

اَجْرًا حَسَنًا، اَجْرًا، موصوف، اجر، صلہ، انعام، حَسَنًا، حُسْنٌ، سے صفت مشبہ، اچھا، عمدہ (اچھا اجر)

مَّاكِثِیْنَ فِیْهِ اَبَدًا ۙ﴿۳﴾	(وہ) اس میں ہمیشہ ٹھہرنے والے ہیں

مَّاكِثِیْنَ، مَكْثٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر حالت نصب، ٹھہرے رہنے والے مراد رہنے والے

(ٹھہرنے والے) فِیْهِ (فِیْ۔هِ) فِیْ، حرف جار، میں، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس میں)

اَبَدًا، ہمیشہ، زمانہ مستقبل غیر محدود۔

وَّیُنْذِرَ الَّذِیْنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۗ﴿۴﴾	اور وہ ان لوگوں کو ڈرائے جنہوں نے کہا اللہ نے کوئی اولاد بنا رکھی ہے

وَّ، حرف عطف (اور) یُنْذِرَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَنْذَرَ یُنْذِرُ، مصدر اِنْذَارٌ، ڈرانا (وہ ڈرائے)

الَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کو جنہوں نے)

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (انہوں نے کہا)

اِتَّخَذَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، بنانا (بنا رکھی ہے) اَللّٰهُ، فاعل (اللہ)

وَلَدًا، اسم جنس نکرہ منصوب (کوئی بچہ ایک ہو یا چند لڑکا ہو یا لڑکی، کوئی اولاد)

مَا لَهُمۡ بِهٖ مِنۡ عِلۡمٍ وَّلَا لِاٰبَآئِهِمۡ ؕ	نہ ان کو اس کا کوئی علم ہے اور نہ ان کے باپ دادا کو

مَا، نافیہ (نہ) لَهُمۡ (لَ۔هُمۡ) لَ، حرف جار، کو، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کو)

بِهٖ (بِ۔هٖ) بِ، حرف جار، کا، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کا)

مِنۡ عِلۡمٍ (مِنۡ، عِلۡمٍ) مِنۡ، حرف جار، زائدہ برائے عموم، عِلۡمٍ، مجرور، اسم مصدر (کوئی علم)

وَّ لَا (وَ، لَا) وَ، حرف عطف، اور، لَا، نہ (اور نہ) لِاٰبَآئِهِمۡ (لِ۔اٰبَآءِ۔هِمۡ) لِ، حرف جار، کو، اٰبَآءِ، مجرور، مضاف، باپ، دادا، هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے باپ دادا کو)

كَبُرَتۡ كَلِمَةً تَخۡرُجُ مِنۡ اَفۡوَاهِهِمۡ ؕ	بڑی سخت بات ہے (جو) ان کے مونہوں سے نکلتی ہے

كَبُرَتۡ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب كَبُرَ يَكۡبُرُ، مصدر كِبۡرًا و كُبۡرًا، بڑی سخت ہونا، قابل نفرت ہونا (بڑی سخت ہے) كَلِمَةً (بات) تَخۡرُجُ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب خَرَجَ يَخۡرُجُ مصدر خُرُوۡجًا نکلنا (نکلتی ہے) مِنۡ اَفۡوَاهِهِمۡ (مِنۡ۔اَفۡوَاهِ۔هِمۡ)، مِنۡ، حرف جار، سے، اَفۡوَاهِ، مجرور مضاف، مونہوں، واحد، فَمٌ، یہ اصل میں، فَوۡهٌ، تھا، ہ، کو گرا کر واؤ کو میم سے بدل دیا گیا، هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے مونہوں سے)

اِنۡ يَّقُوۡلُوۡنَ اِلَّا كَذِبًا ۝۵	وہ نہیں کہتے مگر جھوٹ

اِنۡ، صلہ میں، اِلَّا، ہے ترجمہ (نہیں)

يَّقُوۡلُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (وہ کہتے)

اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوا) كَذِبًا، مصدر (جھوٹ)

فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفۡسَكَ عَلٰۤى اٰثَارِهِمۡ اِنۡ لَّمۡ يُؤۡمِنُوۡا بِهٰذَا الۡحَدِيۡثِ اَسَفًا ۝۶	پس شاید آپ اپنی جان ان کے پیچھے غم سے ہلاک کر لینے والے ہیں اگر وہ اس بات (قرآن) پر ایمان نہ لائے

فَلَعَلَّكَ (فَ۔لَعَلَّ۔كَ) فَ، حرف، پس، لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، شاید، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (پس شاید آپ) بَاخِعٌ، بَخۡعٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (ہلاک کر لینے والا)

نَفْسَكَ (نَفْسَ۔كَ) نَفْسَ، مضاف، نفس، جان، جمع اَنْفُسَ۔كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنی (اپنی جان کو) عَلٰٓی اٰثَارِھِمْ، عَلٰی، حرف جار، ترجمہ کی ضروت نہیں، اٰثَارِ، مجرور، مضاف، نشانیاں، علامتیں، پیچھے، قدموں کے نشان، واحد، اَثَرٌ، ھِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے پیچھے) اِنْ، شرطیہ (اگر) لَّمْ یُؤْمِنُوْا، فعل مضارع منفی جحد بلم اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان نہ لائے) بِھٰذَا الْحَدِیْثِ (بِ، ھٰذَا، اَلْحَدِیْثِ) بِ، حرف جار بمعنی، عَلٰی، پر، ھٰذَا، مجرور، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، یہ، اس، اَلْحَدِیْثِ، مشار الیہ، بات (قرآن) (اس بات (قرآن) پر)

اَسَفًا، مصدر ہے (غم، رنج، ملال، دکھ)

اِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَی الْاَرْضِ زِیْنَةً لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ اَیُّهُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۝	بے شک ہم نے جو زمین پر ہے اس کیلئے زینت بنایا تاکہ ہم انہیں آزمائیں کہ ان میں سے عمل کرنے میں زیادہ اچھا کون ہے

اِنَّا (اِنَّ۔نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا (ہم نے بنایا) مَا، اسم موصول (جو)

عَلَی الْاَرْضِ (عَلٰی۔اَلْاَرْضِ) عَلٰی، حرف جار، پر، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین پر)

زِیْنَةً، اسم ہے (زینت، زیبائش) لَّهَا (لَ۔هَا) لَ، حرف جار، کیلئے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، ضمیر کا مرجع، اَلْاَرْضِ ہے (اس کیلئے) لِنَبْلُوَهُمْ (لِ۔نَبْلُوَ۔هُمْ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ،

نَبْلُوَ، فعل مضارع جمع متکلم بَلَا یَبْلُوْ، مصدر بَلَآءٌ، آزمانا، آزمائش میں ڈالنا، ہم آزمائیں، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (تاکہ ہم انہیں آزمائیں) اَیُّهُمْ (اَیُّ۔هُمْ) اَیُّ، استفہامیہ، مضاف، کون،

هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان میں سے کون) اَحْسَنُ، حُسْنًا، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ اچھا) عَمَلًا، مصدر عمل کرنا (عمل کرنے میں)

وَ اِنَّا لَجٰعِلُوْنَ مَا عَلَیْهَا صَعِیْدًا جُرُزًا ۝	اور بے شک ہم جو اس (زمین) پر ہے (اُسے) ضرور چٹیل میدان بنانے والے ہیں

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّا (اِنَّ ـ نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)
لَجٰعِلُوْنَ (لَ ـ جٰعِلُوْنَ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، جٰعِلُوْنَ، جَعْلًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، بنانے والے (ضرور بنانے والے ہیں) مَا، اسم موصول (جو)
عَلَیْھَا (عَلٰی ـ ھَا) عَلٰی، حرف جار، پر، ھَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس ضمیر کا مرجع، اَلْاَرْضِ، ہے، (اس پر) صَعِیْدًا جُرُزًا، صَعِیْدًا، موصوف، زمین، مٹی، میدان، جُرُزًا، صفت، جَرْزٌ، سے مبالغہ کا صیغہ، وہ زمین جس کے درخت اور گھاس چھانٹ دیئے گئے ہوں، چٹیل، بنجر (چٹیل میدان)

اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ اَصْحٰبَ الْکَھْفِ وَ الرَّقِیْمِ ۙ کَانُوْا مِنْ اٰیٰتِنَا عَجَبًا ⑨	کیا آپ نے خیال کیا ہے کہ بے شک غار والے اور کتبے والے ہماری نشانیوں میں سے ایک عجیب (نشانی) تھے

اَمْ، حرف عطف استفہامیہ (کیا) حَسِبْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر حَسِبَ یَحْسَبُ، مصدر حِسْبَانًا، خیال کرنا، گمان کرنا، سوچنا (آپ نے خیال کیا ہے) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل (کہ بے شک)
اَصْحٰبَ الْکَھْفِ، اَصْحٰبَ، مضاف، صاحب، والے، مالک، اَلْکَھْفِ، مضاف الیہ، غار (غار والے)
وَ، حرف عطف (اور) اَلرَّقِیْمِ، نوشتہ، کتبہ، لکھا ہوا، شہر کا نام جو شام میں تھا، کہف یعنی غار رقیم میں واقع تھا جو آگے چل کر پیڑا کے نام سے مشہور ہوا عرب اسے بطرا کہنے لگے (کتبے والے)
کَانُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (وہ تھے)
مِنْ اٰیٰتِنَا (مِنْ ـ اٰیٰتِ ـ نَا) مِنْ، حرف جار، سے، اٰیٰتِ، مجرور، مضاف، نشانیوں، واحد، اٰیَۃٍ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری نشانیوں میں سے) عَجَبًا، مصدر (ایک عجیب)

اِذْ اَوَی الْفِتْیَۃُ اِلَی الْکَھْفِ فَقَالُوْا رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْکَ رَحْمَۃً وَّ ھَیِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ⑩	جب چند جونواں نے غار کی طرف (جاکر) پناہ لی تو اُنہوں نے کہا اے ہمارے رب! تو ہمیں اپنی طرف سے کوئی رحمت عطا کر اور تو ہمارے لئے ہمارے معاملے میں کوئی رہنمائی مہیا کر

اِذْ، ظرف زمان، ماضی کے واقعہ سے پہلے آتا ہے (جب)

اَوَی، فعل ماضی واحد مذکر غائب مصدر اَوٰی یَاْوِیْ، مصدر اَوِیٌّ، پناہ لینا، جا بیٹھنا فاعل اَلْفِتْیَۃُ ترجمہ اُنہوں نے پناہ لی۔ اَلْفِتْیَۃُ، چند آدمی، چند جوان، واحد، فَتٰی،

اِلَی الْکَھْفِ (اِلٰی، اَلْکَھْفِ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، اَلْکَھْفِ، مجرور، غار (غار کی طرف)

فَقَالُوْا (فَ۔ قَالُوْا) فَ، حرف عطف، تو، قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اُنہوں نے کہا (تو اُنہوں نے کہا) رَبَّنَآ، اصل میں، یَارَبَّنَا، تھا، یَا، حرف ندا، اے، محذوف ہے، رَبَّنَا، منادٰی، رَبَّ، مضاف، رب، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (اے ہمارے رب)

اٰتِنَا (اٰتِ۔ نَا) اٰتِ، فعل امر واحد مذکر حاضر اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا، عطا کرنا، تو عطا کر، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں (تو ہمیں عطا کر) مِنْ لَّدُنْكَ (مِنْ۔ لَدُنْ۔ كَ) مِنْ، حرف جار، سے، لَدُنْ، مجرور، مضاف، ظرف مکان، طرف، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنی (اپنی طرف سے)

رَحْمَۃً (کوئی رحمت) وَّ، حرف عطف (اور)

ھَیِّئْ، فعل امر واحد مذکر حاضر ھَیَّاَ یُھَیِّءُ، مصدر تَھْیِئَۃٌ وَتَھْیِئَۃٌ، تیار کرنا، مہیا کرنا (تو مہیا کر)

لَنَا (لَ۔ نَا) لَ، حرف جار، لئے، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے لئے)

مِنْ اَمْرِنَا (مِنْ۔ اَمْرِ۔ نَا) مِنْ، حرف جار بمعنی فِیْ، میں، اَمْرِ، مجرور، مضاف، معاملہ، کام، نَا، مضاف الیہ ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے معاملے میں)

رَشَدًا، مصدر مفعول (کوئی رہنمائی، راستی، بھلائی)

فَضَرَبْنَا عَلٰٓی اٰذَانِهِمْ فِی الْکَھْفِ سِنِیْنَ عَدَدًا ﴿۱۱﴾	تو ہم نے غار میں ان کے کانوں پر گنتی کے کئی سال (نیند کا) پردہ ڈال دیا

فَضَرَبْنَا (فَ۔ ضَرَبْنَا) فَ، حرف عطف، تو، ضَرَبْنَا، فعل ماضی جمع متکلم ضَرَبَ یَضْرِبُ، مصدر ضَرْبًا، چوٹ لگانا، مارنا، عَلٰی، لاحقہ کے ساتھ پردہ ڈالنا، بند کرنا، پردہ ڈال دینا (تو ہم نے پردہ ڈال دیا)

عَلٰٓی اٰذَانِهِمْ (عَلٰی۔ اٰذَانِ۔ ھِمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، اٰذَانِ، مجرور، مضاف، کانوں، واحد، اُذُنٌ، ھِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے کانوں پر)

فِى الۡكَهۡفِ (فِىۡ، اَلۡكَهۡفِ) فِىۡ، حرف جار، میں، اَلۡكَهۡفِ، مجرور، غار (غار میں)

سِنِيۡنَ (کئی سال) واحد، سَنَةٌ، عَدَدًا، اسم ہے (گنتی کے)

ثُمَّ بَعَثۡنٰهُمۡ لِنَعۡلَمَ اَىُّ الۡحِزۡبَيۡنِ اَحۡصٰى لِمَا لَبِثُوۡۤا اَمَدًا ؑ ﴿۱۲﴾	پھر ہم نے انہیں اٹھایا تا کہ ہم جان لیں کہ دونوں گروہوں میں سے کون اس مدت کو زیادہ یاد رکھنے والا ہے جو وہ ٹھہرے رہے۔

ع ۱۲/۱۳

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) بَعَثۡنٰهُمۡ (بَعَثۡنَا۔ هُمۡ) بَعَثۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم بَعَثَ يَبۡعَثُ، مصدر بَعۡثًا، بھیجنا، موت کے بعد اٹھانا، نیند سے بیدار کرنا، ہم نے اٹھایا، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (ہم نے انہیں اٹھایا) لِنَعۡلَمَ (لِ۔ نَعۡلَمَ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تا کہ، نَعۡلَمَ، فعل مضارع جمع متکلم عَلِمَ يَعۡلَمُ، مصدر عِلۡمًا، جاننا، ہم جان لیں (تا کہ ہم جان لیں) اَىُّ، استفہامیہ (کون)

اَلۡحِزۡبَيۡنِ، تثنیہ (دونوں گروہوں) واحد، اَلۡحِزۡبُ،

اَحۡصٰى، اِحۡصَاءٌ، سے افعل التفضیل (زیادہ یاد رکھنے والا)

لِمَا (لِ۔ مَا) لِ، حرف جار، کو، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس کو جو)

لَبِثُوۡۤا، فعل ماضی جمع مذکر غائب لَبِثَ يَلۡبَثُ، مصدر لَبۡثٌ، ٹھہرنا (وہ ٹھہرے رہے)

اَمَدًا، وہ مدت جس کا تعین کیا جا سکے (مدت)

نَحۡنُ نَقُصُّ عَلَيۡكَ نَبَاَهُمۡ بِالۡحَقِّ ؕ	ہم ان کا واقعہ آپ پر حق کے ساتھ بیان کرتے ہیں

نَحۡنُ، ضمیر جمع متکلم (ہم) نَقُصُّ، فعل مضارع جمع متکلم قَصَّ يَقُصُّ، مصدر قَصَصًا، بیان کرنا، داستان بیان کرنا (ہم بیان کرتے ہیں) عَلَيۡكَ (عَلٰى۔ كَ) عَلٰى، حرف جار، پر، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ پر) نَبَاَهُمۡ (نَبَاَ۔ هُمۡ) نَبَاَ، مضاف، اسم منصوب، خبر، اطلاع، واقعہ، هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کا (ان کا واقعہ) بِالۡحَقِّ (بِ۔ اَلۡحَقِّ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلۡحَقِّ، مجرور، حق، سچ (حق کے ساتھ)

اِنَّهُمۡ فِتۡيَةٌ اٰمَنُوۡا بِرَبِّهِمۡ	بے شک وہ چند جوان تھے، وہ اپنے رب پر ایمان لائے اور

وَ زِدۡنٰھُمۡ ھُدًی ﴿۱۳﴾	ہم نے ان کو ہدایت میں زیادہ کر دیا

اِنَّھُمۡ (اِنَّ۔ھُمۡ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، ھُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)

فِتۡیَۃٌ، جمع نکرہ (چند جوان) واحد، فَتٰی،

اٰمَنُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤۡمِنُ، مصدر اِیۡمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

بِرَبِّھِمۡ (بِ۔رَبِّ۔ھِمۡ) بِ، حرف جار، پر، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، ھِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے رب پر) وَ زِدۡنٰھُمۡ (وَ۔زِدۡنَا۔ھُمۡ) وَ، حرف عطف، اور، زِدۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم زَادَ یَزِیۡدُ، مصدر زِیَادَۃٌ، زیادہ کرنا، ہم نے زیادہ کر دیا، ھُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کو (اور ہم نے ان کو زیادہ کر دیا) ھُدًی، اسم و مصدر (ہدایت)

وَّ رَبَطۡنَا عَلٰی قُلُوۡبِھِمۡ اِذۡ قَامُوۡا فَقَالُوۡا رَبُّنَا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ لَنۡ نَّدۡعُوَا۠ مِنۡ دُوۡنِہٖۤ اِلٰـھًا لَّقَدۡ قُلۡنَاۤ اِذًا شَطَطًا ﴿۱۴﴾	اور ہم نے ان کے دلوں پر بند باندھ دیا جب وہ کھڑے ہوئے تو اُنہوں نے کہا ہمارا رب آسمانوں اور زمین کا رب ہے ہم اس کے سوا کسی معبود کو ہرگز نہیں پکاریں گے (اگر ایسا کیا تو) بلاشبہ یقیناً ہم نے اس وقت زیادتی کی بات کہی

وَّ، حرف عطف (اور) رَبَطۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم رَبَطَ یَرۡبِطُ، مصدر رَبۡطًا، گانٹھنا، بند باندھنا، مضبوط کرنا (ہم نے بند باندھ دیا) عَلٰی قُلُوۡبِھِمۡ (عَلٰی۔قُلُوۡبِ۔ھِمۡ) عَلٰی، حرف جار، پر، قُلُوۡبِ، مجرور، مضاف، دلوں، واحد، قَلۡبٌ، ھِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے دلوں پر)

اِذۡ، اسم ظرف زمان، ماضی کے واقعہ سے پہلے آتا ہے (جب)

قَامُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَامَ یَقُوۡمُ، مصدر قَوۡمًا وَّقِیَامٌ، کھڑا ہونا (وہ کھڑے ہوئے)

فَقَالُوۡا (فَ۔قَالُوۡا) فَ، حرف عطف، تو، قَالُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا، اُنہوں نے کہا (تو اُنہوں نے کہا) رَبُّنَا (رَبُّ۔نَا) رَبُّ، مضاف، رب، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارا (ہمارا رب) رَبُّ السَّمٰوٰتِ (رَبُّ۔اَلسَّمٰوٰتِ) رَبُّ، مضاف، رب، اَلسَّمٰوٰتِ، مضاف الیہ، آسمانوں کا، واحد، اَلسَّمَآءِ (آسمانوں کا رب) وَ الۡاَرۡضِ، وَ، حرف عطف، اور، اَلۡاَرۡضِ، زمین (اور زمین)

لَنْ نَّدْعُوَاْ، فعل مضارع منفی موکد بلن جمع متکلم دَعَا یَدْعُوْ، مصدر دَعْوَۃٌ، بلانا، پکارنا (ہم ہرگز نہیں پکاریں گے) مِنْ دُوْنِہٖٓ (مِنْ۔ دُوْنِ۔ ہٖ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوْنِ، مجرور مضاف، سوا، علاوہ، ہٖ، مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے سوا)

اِلٰھًا (کسی معبود کو) لَّقَدْ (لَ۔ قَدْ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ، قَدْ، کلمہ تحقیق، کلام، یقیناً (بلاشبہ یقیناً)

قُلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (ہم نے کہی)

اِذًا، حرف جزا ہے، جواب اور جزا کیلئے آتا ہے (تب، اس وقت)

شَطَطًا، مصدر ہے (حق سے دور بات، زیادتی کی بات)

هٰٓؤُلَآءِ قَوْمُنَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً ؕ	یہ ہماری قوم ہے اُنہوں نے اس کے سوا کئی معبود بنا لئے

هٰٓؤُلَآءِ، اسم اشارہ جمع مذکر قریب (یہ)

قَوْمُنَا (قَوْمُ۔ نَا) قَوْمُ، مضاف، قوم، لوگ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری قوم)

اِتَّخَذُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، بنانا (اُنہوں نے بنا لئے)

مِنْ دُوْنِہٖٓ (مِنْ۔ دُوْنِ۔ ہٖ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوْنِ، مجرور مضاف، سوا، علاوہ، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے سوا) اٰلِھَۃً، کئی معبود، واحد، اِلٰھًا،

لَوْلَا یَاْتُوْنَ عَلَیْهِمْ بِسُلْطٰنٍۭ بَیِّنٍ ؕ	وہ ان پر کوئی واضح دلیل کیوں نہیں لاتے

لَوْلَا، تمنی اور عرض کیلئے (کیوں نہیں) یَاْتُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اَتٰی یَاْتِیْ، مصدر اِتْیَانٌ، آنا، لانا (وہ لاتے) عَلَیْھِمْ (عَلٰی۔ ھِمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، ھِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر)

بِسُلْطٰنٍۭ بَیِّنٍ (بِ۔ سُلْطٰنٍ۔ بَیِّنٍ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، سُلْطٰنٍ، مجرور موصوف، دلیل، بَیِّنٍ، صفت، بَیَانٌ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ، واضح (کوئی واضح دلیل)

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰی عَلَی اللّٰهِ كَذِبًا ؕ﴿۱۵﴾	پھر اس سے زیادہ ظالم کون ہے جس نے اللہ پر جھوٹا بہتان باندھا

فَمَنْ (فَ۔مَنْ) فَ، حرف عطف، پھر، مَنْ، استفہامیہ، کون (پھر کون)

اَظْلَمُ، ظُلْمٌ مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ ظالم)

مِمَّنِ (مِنْ۔مَنْ) مِنْ، حرف جار، سے، مَنْ، اسم موصول، جس (اس سے جس) اِفْتَرٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِفْتَرٰی یَفْتَرِیْ، مصدر اِفْتِرَآءٌ، تہمت لگانا، بہتان باندھنا (اس نے بہتان باندھا)

عَلَى اللّٰهِ (عَلٰی، اَللّٰهِ) عَلٰی، حرف جار، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر) كَذِبًا، مصدر (جھوٹ، جھوٹا)

وَاِذِ اعْتَزَلْتُمُوْهُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ فَاْوٗٓا اِلَى الْكَهْفِ يَنْشُرْ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَيُهَيِّئْ لَكُمْ مِّنْ اَمْرِكُمْ مِّرْفَقًا ﴿١٦﴾	اور جب تم ان سے الگ ہو گئے اور ان سے (بھی) جن کی وہ اللہ کے سوا عبادت کرتے ہیں پھر تم غار کی طرف (جا کر) پناہ لو تمہارا رب تم پر اپنی رحمت سے کھول دے گا اور وہ تمہارے لئے تمہارے معاملات میں کوئی سہولت مہیا کرے گا

وَاِذِ (وَ۔اِذِ) وَ، حرف عطف، اور، اِذِ، اصل میں، اِذْ، ہے، اِذْ، اگلے لفظ سے ملانے کیلئے زیر دی گئی ہے، جب (اور جب) اِعْتَزَلْتُمُوْهُمْ (اِعْتَزَلْتُمْ، وْ، هُمْ) اِعْتَزَلْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اِعْتَزَلَ يَعْتَزِلُ، مصدر اِعْتِزَالًا، کنارہ کرنا، الگ ہونا، تم الگ ہو گئے، وْ، اشباع کا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان سے (تم ان سے الگ ہو گئے) وَمَا (وَ، مَا) وَ، حرف عطف، اور، مَا، موصولہ، جن کی (اور ان سے جن کی) يَعْبُدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَبَدَ يَعْبُدُ، مصدر عِبَادَةٌ، عبادت کرنا (وہ عبادت کرتے ہیں)

اِلَّا، کلمہ استثنا (سوا) اَللّٰهَ (اللہ کے) فَاْوٗٓا (فَ۔اِءْوٗا) فَ، حرف عطف، پھر، اِءْوٗا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَوٰی يَاْوِیْ، مصدر اَوِیٌّ، پناہ لینا (تم پناہ لو)

اِلَى الْكَهْفِ (اِلٰی، اَلْكَهْفِ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، اَلْكَهْفِ، مجرور، غار (غار کی طرف)

يَنْشُرْ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب نَشَرَ يَنْشُرُ مصدر نَشْرًا و نُشُوْرًا، پھیلانا، کھولنا (وہ کھول دے گا) لَكُمْ (لَ۔كُمْ) لَ، حرف جار بمعنی، عَلٰی، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)

رَبُّكُمْ (رَبُّ۔كُمْ) رَبُّ، مضاف، رب، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارا (تمہارا رب)

مِّنْ رَّحْمَتِهٖ (مِنْ ۔ رَحْمَتِ ۔ ہٖ) مِنْ، حرف جار، سے، رَحْمَتِ، مجرور، مضاف، رحمت، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی رحمت سے) وَ، حرف عطف (اور)

یُهَیِّئْ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب هَیَّاَ یُهَیِّءُ، مصدر تَهْیِئَةٌ وَتَهْیِئَةٌ، تیار کرنا، مہیا کرنا (وہ مہیا کرے گا) لَکُمْ (لَ، کُمْ) لَ، حرف جار، لئے، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لئے)

مِّنْ اَمْرِکُمْ (مِنْ ۔ اَمْرِ ۔ کُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، اَمْرِ، مجرور، مضاف، کام، معاملہ، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے معاملے میں)

مِّرْفَقًا، وہ کام جس سے نفع حاصل ہو (کوئی سہولت، مفید بات)

وَتَرَی الشَّمْسَ اِذَا طَلَعَتْ تَّزٰوَرُ عَنْ کَهْفِهِمْ ذَاتَ الْیَمِیْنِ وَاِذَا غَرَبَتْ تَّقْرِضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ وَهُمْ فِیْ فَجْوَةٍ مِّنْهُ ؕ	اور آپ سورج کو دیکھیں گے جب وہ طلوع ہوتا ہے وہ ان کے غار سے دائیں طرف جھک جاتا ہے اور جب وہ غروب ہوتا ہے تو وہ ان سے بائیں طرف کترا جاتا ہے اور وہ اس (غار) کی کھلی جگہ میں ہیں

وَ، حرف عطف (اور) تَرٰی، فعل مضارع واحد مذکر حاضر رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَةٌ، دیکھنا (آپ دیکھیں گے) اَلشَّمْسَ (سورج کو) اِذَا، اسم ظرف مستقبل بمعنی شرط (جب)

طَلَعَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب طَلَعَ یَطْلُعُ، مصدر طُلُوْعًا سورج کا طلوع ہونا اِذَا کی وجہ سے ترجمہ (وہ طلوع ہوتا ہے) تَزٰوَرُ، اصل میں، تَتَزَاوَرُ، تھا، شروع میں ایک تا ساقط ہے، فعل مضارع واحد مؤنث غائب تَزٰوَرَ یَتَزَاوَرُ، مصدر تَزَاوُرًا، راستہ بدلنا، جھک جانا (وہ جھک جاتا ہے)

عَنْ کَهْفِهِمْ (عَنْ، کَهْفِ، هِمْ) عَنْ، حرف جار، سے، کَهْفِ، مجرور مضاف، غار، هِمْ، مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے غار سے)

ذَاتَ الْیَمِیْنِ (ذَاتَ، اَلْیَمِیْنِ) ذَاتَ، مضاف، والی، صاحب مؤنث ہے، اَلْیَمِیْنِ، مضاف الیہ، دائیں (دائیں والی، دائیں طرف) وَ، حرف عطف (اور) اِذَا، اسم ظرف مستقبل بمعنی شرط (جب)

غَرَبَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب غَرَبَ یَغْرِبُ، مصدر غَرْبًا وَغُرُوْبًا، غروب ہونا، غائب ہونا،

اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ غروب ہوتا ہے)

تَّقْرِضُهُمْ (تَقْرِضُ، هُمْ) تَّقْرِضُ، فعل مضارع واحد مونث غائب قَرَضَ یَقْرِضُ، مصدر قَرْضًا، قطع کرنا، کترا جانا، وہ کترا جاتا ہے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب۔ ان سے (وہ ان سے کترا جاتا ہے)

ذَاتَ الشِّمَالِ (ذَاتَ، اَلشِّمَالِ) ذَاتَ، مضاف، والی، صاحب، ذُوْ، کی مؤنث۔ اَلشِّمَالِ، مضاف الیہ، شمال، بائیں (بائیں والی، بائیں طرف) وَ، حرف عطف (اور) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

فِیْ فَجْوَةٍ (فِیْ، فَجْوَةٍ) فِیْ، حرف جار، میں، فَجْوَةٍ، مجرور، وسیع میدان، غار کے اندر کشادہ زمین، دو پہاڑوں کے درمیان شگاف اور وسیع زمین (کھلی جگہ میں)

مِّنْهُ (مِنْ، هٗ) مِنْ، حرف جار، سے، ضرورتًا ترجمہ 'کی' کیا جاتا ہے، هٗ، مجرور ضمیر واحد مذکر غائب۔ اس (اس (غار) کی)

ذٰلِكَ مِنْ اٰیٰتِ اللّٰهِ ؕ	یہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہے

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ) مِنْ اٰیٰتِ اللّٰهِ (مِنْ، اٰیٰتِ، اَللّٰهِ) مِنْ، حرف جار، سے، اٰیٰتِ، مجرور، مضاف، نشانیوں، واحد اٰیَةٌ۔ اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی نشانیوں میں سے)

مَنْ یَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ	جسے اللہ ہدایت دے تو وہی ہدایت پانے والا ہے

مَنْ یَّهْدِ اللّٰهُ (مَنْ، یَهْدِ، اَللّٰهُ) مَنْ، اسم موصول شرطیہ، جسے، یَهْدِ، فعل مضارع واحد مذکر غائب هَدٰی یَهْدِیْ، مصدر هِدَایَةٌ، ہدایت دینا، ہدایت دے، اَللّٰهُ، فاعل، اللہ (جسے اللہ ہدایت دے)

فَهُوَ الْمُهْتَدِ (فَ، هُوَ، اَلْمُهْتَدِ) فَ، حرف عطف، تو، هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب، وہ، وہی، اَلْمُهْتَدِ، اِهْتِدَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، ہدایت پانے والا، جمع، اَلْمُهْتَدِیْنَ (تو وہی ہدایت پانے والا ہے)

وَمَنْ یُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ وَلِیًّا مُّرْشِدًا ۧ	اور جسے وہ گمراہ کر دے پھر آپ اس کیلئے ہر گز کوئی دوست رہنمائی کرنے والا نہیں پائیں گے

ع ۲ ۱۴

وَمَنْ یُّضْلِلْ (وَ، مَنْ، یُضْلِلْ) وَ، حرف عطف، اور، مَنْ، اسم موصول شرطیہ، جسے، یُضْلِلْ، فعل

مضارع واحد مذکر غائب اَضَلَّ یُضِلُّ، مصدر اِضْلَالًا، گمراہ کرنا، بھٹکانا، وہ گمراہ کردے (اور جسے وہ گمراہ کردے) فَلَنْ تَجِدَ (فَ۔لَنْ تَجِدَ) فَ، حرف عطف، پھر، لَنْ تَجِدَ، فعل مضارع منفی مؤکد بہ لن واحد مذکر حاضر وَجَدَ یَجِدُ، مصدر وِجْدَانًا وَوُجُوْدًا، پانا، آپ ہرگز نہیں پائیں گے (پھر آپ ہرگز نہیں پائیں گے) لَهٗ (لَ۔هٗ) لَ، حرف جار، کیلئے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کیلئے)

وَلِیًّا، وِلَایَةٌ، سے صفت مشبہ (کارساز، دوست)

مُّرْشِدًا، اِرْشَادٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (رہنمائی کرنے والا)

وَتَحْسَبُهُمْ اَیْقَاظًا وَّهُمْ رُقُوْدٌ ۖ	اور آپ انہیں جاگتے ہوئے خیال کریں گے حالانکہ وہ سوئے ہوئے ہیں

وَتَحْسَبُهُمْ (وَ۔تَحْسَبُ۔هُمْ) وَ، حرف عطف، اور، تَحْسَبُ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر حَسِبَ یَحْسَبُ، مصدر حِسْبَانًا، خیال کرنا، سوچنا، آپ خیال کریں گے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (اور آپ انہیں خیال کریں گے) اَیْقَاظًا، منصوب اسم جمع، بیدار، جاگنے والے، جاگتے ہوئے، واحد، یَقِظٌ، وَّهُمْ رُقُوْدٌ (وَ۔هُمْ۔رُقُوْدٌ) وَ، حالیہ، حالانکہ، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ، رُقُوْدٌ، اسم فاعل جمع مذکر، سونے والا، سوئے ہوئے، واحد، رَاقِدٌ (حالانکہ وہ سوئے ہوئے ہیں)

وَّنُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْیَمِیْنِ وَذَاتَ الشِّمَالِ ۖ	اور ہم ان کی (کروٹ) دائیں طرف اور بائیں طرف پلٹتے رہتے ہیں

وَّنُقَلِّبُهُمْ (وَ، نُقَلِّبُ، هُمْ) وَ، حرف عطف، اور، نُقَلِّبُ، فعل مضارع جمع متکلم قَلَّبَ یُقَلِّبُ، مصدر تَقْلِیْبًا، پھیرنا، الٹنا، پلٹنا، ہم پلٹتے رہتے ہیں، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ہم ان کی (کروٹ) پلٹتے رہتے ہیں) ذَاتَ الْیَمِیْنِ (ذَاتَ، اَلْیَمِیْنِ) ذَاتَ، مضاف، والی، ذُوْ، کی مؤنث، اَلْیَمِیْنِ، مضاف الیہ، دائیں (دائیں والی، دائیں طرف) وَ، حرف عطف (اور)

ذَاتَ الشِّمَالِ، ذَاتَ، مضاف، والی، اَلشِّمَالِ، مضاف الیہ، بائیں (بائیں والی، بائیں طرف)

وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَیْهِ بِالْوَصِیْدِ ؕ	اور ان کا کتا اپنے دونوں بازو دہلیز پر پھیلائے ہوئے ہے

وَ كَلْبُهُمْ (وَ۔ كَلْبُ۔ هُمْ) وَ، حرف عطف، اور، كَلْبُ، مضاف، کتا، هُمْ، مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب، ان کا (اور ان کا کتا) بَاسِطٌ، بَسْطٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (پھیلانے والا، دراز کرنے والا، پھیلائے ہوئے) ذِرَاعَيْهِ (ذِرَاعَیْ۔ ہِ) ذِرَاعَیْ، مضاف، اصل میں، ذِرَاعَيْنِ، ہے، تثنیہ کا نون اضافت کی وجہ سے گر گیا، واحد، ذِرَاعٌ، ہے، کہنی سے لیکر بیچ کی انگلی کے سرے تک ہاتھ کا حصہ، ذِرَاعٌ، کہلاتا ہے، دونوں بازو، جمع، اَذْرُعٌ، اور، ذُرْعَانٌ، ہِ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے دونوں بازو)

بِالْوَصِيْدِ (بِ۔ اَلْوَصِيْدِ) بِ، حرف جار، پر، اَلْوَصِيْدِ، مجرور، چوکھٹ، دہلیز (دہلیز پر)

لَوِ اطَّلَعْتَ عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا وَّ لَمُلِئْتَ مِنْهُمْ رُعْبًا ﴿۱۸﴾	اگر آپ ان پر جھانکتے ضرور آپ بھاگتے ہوئے ان سے پیٹھ پھیر لیتے اور آپ ان کی وجہ سے ضرور خوف سے بھر دیئے جاتے

لَوِ، اصل میں، لَوْ، ہے واؤ کی زیر اگلے لفظ سے ملانے کیلئے آئی ہے، شرطیہ (اگر)

اِطَّلَعْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر اِطَّلَعَ يَطَّلِعُ، مصدر اِطِّلَاعٌ، جھانکنا لَوْ شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ (آپ جھانکتے) عَلَيْهِمْ (عَلٰى، هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر)

لَوَلَّيْتَ (لَ۔ وَلَّيْتَ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، وَلَّيْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر وَلّٰى يُوَلِّيْ، مصدر تَوْلِيَةٌ، واپس مڑنا، پیٹھ پھیرنا، آپ پیٹھ پھیر لیتے (آپ ضرور پیٹھ پھیر لیتے)

مِنْهُمْ (مِنْ۔ هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے)

فِرَارًا، مصدر منصوب (بھاگنا، بھاگتے ہوئے) وَ، حرف عطف (اور)

لَمُلِئْتَ (لَ۔ مُلِئْتَ) لَ، لام تاکید، ضرور، مُلِئْتَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر حاضر مَلَاَ يَمْلَاُ، مصدر مَلْاً، مَلَآءٌ، بھرنا، کسی چیز کو کسی چیز سے بھرنا، آپ بھر دیئے جاتے (آپ ضرور بھر دیئے جاتے)

مِنْهُمْ (مِنْ۔ هُمْ) مِنْ، حرف جار برائے سبب و علت، کی وجہ سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کی وجہ سے) رُعْبًا، مصدر منصوب (رعب، دہشت، خوف)

وَ كَذٰلِكَ بَعَثْنٰهُمْ لِيَتَسَآءَلُوْا	اور اسی طرح ہم نے انہیں اٹھایا تا کہ وہ آپس میں ایک

بَیْنَھُمْ ؕ	دوسرے سے پوچھیں

وَ کَذٰلِکَ (وَ ـ کَ ـ ذٰلِکَ) وَ، حرف عطف، اور، کَ، حرف تشبیہ، طرح، جیسا، مانند، ذٰلِکَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس، اسی (اور اسی طرح) بَعَثْنٰھُمْ (بَعَثْنَا ـ ھُمْ) بَعَثْنَا، فعل ماضی جمع متکلم بَعَثَ یَبْعَثُ، مصدر بَعْثًا، بھیجنا، دوبارہ اٹھانا، ہم نے اٹھایا، ھُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (ہم نے انہیں اٹھایا)

لِیَتَسَآءَلُوْا (لِ ـ یَتَسَآءَلُوْا) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، یَتَسَآءَلُوْا، فعل مضارع منصوب جمع مذکر غائب تَسَآءَلَ یَتَسَآءَلُ، مصدر تَسَآؤُلًا، ایک دوسرے سے پوچھنا، باہمی سوال کرنا، وہ ایک دوسرے سے پوچھیں (تاکہ وہ ایک دوسرے سے پوچھیں)

بَیْنَھُمْ (بَیْنَ ـ ھُمْ) بَیْنَ، مضاف، درمیان، ھُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے درمیان، آپس میں)

قَالَ قَآئِلٌ مِّنْھُمْ کَمْ لَبِثْتُمْ ؕ	ان میں سے ایک کہنے والے نے کہا تم کتنی دیر ٹھہرے رہے

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (کہا)

قَآئِلٌ، قِیْلٌ وَ قَوْلٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (ایک کہنے والے نے)

مِّنْھُمْ (مِنْ ـ ھُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، ھُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (ان میں سے)

کَمْ، اسم استفہام، کتنی (دیر) لَبِثْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر لَبِثَ یَلْبَثُ، مصدر لَبْثًا، ٹھہرنا، قیام کرنا (تم ٹھہرے رہے)

قَالُوْا لَبِثْنَا یَوْمًا اَوْ بَعْضَ یَوْمٍ ؕ	اُنہوں نے کہا ہم ایک دن یا دن کا کچھ حصہ ٹھہرے رہے

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)

لَبِثْنَا، فعل ماضی جمع متکلم لَبِثَ یَلْبَثُ، مصدر لَبْثًا، ٹھہرنا، قیام کرنا (ہم ٹھہرے رہے)

یَوْمًا، اسم نکرہ (ایک دن) اَوْ، حرف عطف (یا)

بَعْضَ یَوْمٍ (بَعْضَ، یَوْمٍ) بَعْضَ، مضاف، کچھ، ٹکڑا، کل کے اعتبار سے شے کے کسی جز کو بعض کہتے

ہیں، کچھ حصہ ،یَوْمٍ ، مضاف الیہ، دن کا (دن کا کچھ حصہ)

قَالُوْا رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ ؕ	اُنہوں نے کہا تمہارا رب اس کو زیادہ جاننے والا ہے جتنا (عرصہ) تم ٹھہرے رہے ہو

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا) رَبُّكُمْ (رَبُّ۔ كُمْ) رَبُّ، مضاف، رب، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارا (تمہارا رب) اَعْلَمُ، عِلْمًا، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ جاننے والا) بِمَا(بِ۔مَا) بِ، حرف جار، کو، مَا، اسم موصول، جو، جتنا (اس کو جتنا) لَبِثْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر لَبِثَ يَلْبَثُ، مصدر لَبْثًا، ٹھہرنا (تم ٹھہرے رہے ہو)

فَابْعَثُوْٓا اَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ هٰذِهٖٓ اِلَى الْمَدِيْنَةِ	پس تم اپنے میں سے ایک کو اپنے اس چاندی کے سکے کے ساتھ شہر کی طرف بھیجو

فَابْعَثُوْٓا(فَ۔اِبْعَثُوْٓا)فَ، حرف عطف، پس،اِبْعَثُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر بَعَثَ يَبْعَثُ، مصدر بَعْثًا، بھیجنا، تم بھیجو (پس تم بھیجو) اَحَدَكُمْ (اَحَدَ، كُمْ) اَحَدَ، مضاف، ایک، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے میں سے ایک) بِوَرِقِكُمْ هٰذِهٖٓ(بِ،وَرِقِ، كُمْ، هٰذِهٖ)بِ، حرف جار، کے ساتھ، وَرِقِ، مجرور، مضاف، چاندی کا سکہ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے، هٰذِهٖ، اسم اشارہ واحد مؤنث قریب، اس (اپنے اس چاندی کے سکے کے ساتھ)

اِلَى الْمَدِيْنَةِ(اِلٰى، اَلْمَدِيْنَةِ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، اَلْمَدِيْنَةِ، مجرور، شہر (شہر کی طرف)

فَلْيَنْظُرْ اَيُّهَآ اَزْكٰى طَعَامًا فَلْيَاْتِكُمْ بِرِزْقٍ مِّنْهُ	پس چاہیے کہ وہ دیکھے ان میں سے کون سا کھانا زیادہ پاکیزہ ہے پھر چاہیے کہ وہ اس میں سے کھانا تمہارے پاس لائے

فَلْيَنْظُرْ (فَ۔لْ۔يَنْظُرْ) فَ، حرف عطف، پس، لْ، لام امر جازم، چاہیے کہ، يَنْظُرْ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب نَظَرَ يَنْظُرُ، مصدر نَظْرًا، دیکھنا، مشاہدہ کرنا، وہ دیکھے (پس چاہیے کہ وہ دیکھے)

اَيُّهَا، اَيُّ، ستفہامیہ، مضاف، کون سا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، مضاف الیہ، اس، ضمیر کا مرجع، اَزْكٰى طَعَامًا (ان میں سے کون سا) اَزْكٰى، زَكَاءٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ پاکیزہ) طَعَامًا (کھانا)

فَلۡيَاۡتِكُمۡ (فَ۔لۡ۔يَاۡتِ۔كُمۡ) فَ، حرف عطف، پس، لۡ، لام امر جازم، چاہیے کہ۔ يَاۡتِ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب اَتٰی يَاۡتِیۡ، مصدر اِتۡيَانٌ، آنا، صلہ میں، بَاء، ہے اس لئے معنی، لانا، وہ لائے، كُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (پھر چاہیے کہ وہ تمہارے پاس لائے)

بِرِزۡقٍ (بِ۔رِزۡقٍ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، رِزۡقٍ، مجرور رزق (کھانا)

مِّنۡهُ (مِنۡ۔هُ) مِنۡ، حرف جار، سے، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس میں سے)

وَلۡيَتَلَطَّفۡ وَلَا يُشۡعِرَنَّ بِكُمۡ اَحَدًا ﴿۱۹﴾	اور چاہیے کہ وہ ہوشیاری سے کام کرے اور وہ تمہارے بارے میں کسی ایک کو ہرگز آگاہ نہ کرے

وَلۡيَتَلَطَّفۡ (وَ۔لۡ۔يَتَلَطَّفۡ) وَ، حرف عطف، اور، لۡ، لام امر جازم، چاہیے کہ۔ يَتَلَطَّفۡ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب تَلَطَّفَ يَتَلَطَّفُ، مصدر تَلَطُّفٌ، حسن تدبیر سے کام کرنا، ہوشیاری سے کام کرنا، نرمی برتنا، مخفی دانش سے کام لینا، وہ ہوشیاری سے کام کرے (اور چاہیے کہ وہ ہوشیاری سے کام کرے)

وَ، حرف عطف (اور) لَا يُشۡعِرَنَّ، فعل مضارع منفی بانون تاکید ثقیلہ واحد مذکر غائب اَشۡعَرَ، يُشۡعِرُ، مصدر اِشۡعَارٌ، آگاہ کرنا، بتادینا، خبر دینا (وہ ہرگز آگاہ نہ کرے)

بِكُمۡ (بِ۔كُمۡ) بِ، حرف جار، بارے میں، كُمۡ، مجرور ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے بارے میں) اَحَدًا، اسم نکرہ (کسی ایک کو، کسی کو)

اِنَّهُمۡ اِنۡ يَّظۡهَرُوۡا عَلَيۡكُمۡ يَرۡجُمُوۡكُمۡ اَوۡ يُعِيۡدُوۡكُمۡ فِیۡ مِلَّتِهِمۡ وَلَنۡ تُفۡلِحُوۡۤا اِذًا اَبَدًا ﴿۲۰﴾	بے شک وہ اگر تم پر قابو پالیں گے وہ تمہیں سنگسار کر دیں گے یا وہ تمہیں اپنے دین میں واپس لے جائیں گے اور اس وقت تم کبھی بھی ہرگز فلاح نہیں پاؤ گے

اِنَّهُمۡ (اِنَّ۔هُمۡ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)

اِنۡ، شرطیہ (اگر) يَّظۡهَرُوۡا، فعل مضارع جمع مذکر غائب ظَهَرَ يَظۡهَرُ، مصدر ظُهُوۡرًا، ظاہر ہونا، مطلع ہوجانا، واقف ہونا، غلبہ پانا، قابو پانا (وہ قابو پالیں گے)

عَلَيۡكُمۡ (عَلٰی۔كُمۡ) عَلٰی، حرف جار، پر، كُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)

نصف القرآن باعتبار عدد الحروف بان الکاف بعد الیا من النصف الاول واللام الثانیۃ من النصف الاخیر ۱۲

یَرْجُمُوْکُمْ (یَرْجُمُوْا، کُمْ) یَرْجُمُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب رَجَمَ یَرْجُمُ، مصدر رَجْمًا، پتھر مارنا، سنگسار کرنا، وہ سنگسار کردیں گے، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ تمہیں سنگسار کردیں گے)

اَوْ، حرف عطف (یا) یُعِیْدُوْکُمْ (یُعِیْدُوْا، کُمْ) یُعِیْدُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَعَادَ یُعِیْدُ، مصدر اِعَادَۃٌ، لوٹانا، دہرانا، دوبارہ لے جانا، واپس لے جانا، وہ واپس لے جائیں گے، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ تمہیں واپس لے جائیں گے)

فِیْ مِلَّتِھِمْ (فِیْ۔ مِلَّتِ۔ ھِمْ) فِیْ، حرف جار، میں، مِلَّتِ، مجرور، مضاف، ملت، دین، ھِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے دین میں) وَ، حرف عطف (اور)

لَنْ تُفْلِحُوْا، فعل مضارع منفی موکد بہ لن جمع مذکر حاضر اَفْلَحَ یُفْلِحُ، مصدر اِفْلَاحٌ، فلاح پانا (تم ہرگز فلاح نہیں پاؤ گے) اِذًا، حرف جزا، جواب اور جزا کیلئے آتا ہے (تب، اس وقت)

اَبَدًا، زمانہ مستقبل غیر محدود (ہمیشہ، کبھی بھی)

وَ کَذٰلِکَ اَعْثَرْنَا عَلَیْھِمْ لِیَعْلَمُوْٓا اَنَّ وَعْدَ اللّٰہِ حَقٌّ وَّ اَنَّ السَّاعَۃَ لَا رَیْبَ فِیْھَا ۚ	اور اسی طرح ہم نے (لوگوں کو) ان پر مطلع کر دیا تاکہ وہ جان لیں کہ بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے اور بے شک قیامت اس (کے آنے) میں کوئی شک نہیں

وَ، حرف عطف (اور) کَذٰلِکَ (کَ۔ ذٰلِکَ) کَ، حرف تشبیہ، طرح مانند، جیسا، ذٰلِکَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس (اسی طرح) اَعْثَرْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَعْثَرَ یُعْثِرُ، مصدر اِعْثَارٌ، بتادینا، مطلع کردینا (ہم نے مطلع کردیا) عَلَیْھِمْ (عَلٰی، ھِمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، ھِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر)

لِیَعْلَمُوْٓا (لِ، یَعْلَمُوْا) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، یَعْلَمُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا، جان لیں (تاکہ وہ جان لیں) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل (کہ بے شک)

وَعْدَ اللّٰہِ (وَعْدَ، اَللّٰہِ) وَعْدَ، مضاف، وعدہ، اَللّٰہِ، مضاف الیہ، اللہ کا (اللہ کا وعدہ) حَقٌّ (حق، سچ)

وَ، حرف عطف (اور) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) اَلسَّاعَۃَ (ساعت، گھڑی، قیامت)

لَا رَیْبَ، لَا، نہیں، رَیْبَ، کسی چیز کے بارے میں وہم اور وہ چیز وہم سے الگ ظاہر ہو، شک و شبہ،

گمان (نہیں کوئی شک) فِیۡھَا (فِیۡ، ھَا) فِیۡ، حرف جار، میں، ھَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَلسَّاعَةَ، ہے (اس میں)

اِذۡ یَتَنَازَعُوۡنَ بَیۡنَھُمۡ اَمۡرَھُمۡ فَقَالُوا ابۡنُوۡا عَلَیۡھِمۡ بُنۡیَانًا ؕ	جب وہ ان کے معاملے میں آپس میں جھگڑنے لگے تو اُنہوں نے کہا تم ان پر ایک عمارت بنا دو

اِذۡ، اسم ظرف زمان، ماضی سے پہلے آتا ہے (جب)

یَتَنَازَعُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب تَنَازَعَ یَتَنَازَعُ، مصدر تَنَازُعًا، جھگڑا کرنا (وہ جھگڑنے لگے)

بَیۡنَھُمۡ (بَیۡنَ۔ھُمۡ) بَیۡنَ، مضاف، درمیان، ھُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے درمیان، آپس میں) اَمۡرَھُمۡ (اَمۡرَ، ھُمۡ) اَمۡرَ، مضاف، کام، معاملہ، ھُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے معاملہ) فَقَالُوۡا (فَ۔قَالُوۡا) فَ، حرف عطف، تو، قَالُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا، اُنہوں نے کہا (تو اُنہوں نے کہا)

اُبۡنُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر بَنٰی یَبۡنِیۡ، مصدر بِنَآءً، بنانا (تم بنا دو)

عَلَیۡھِمۡ (عَلٰی۔ھِمۡ) عَلٰی، حرف جار، پر، ھِمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر)

بُنۡیَانًا، واحد ہے (ایک عمارت)

رَبُّھُمۡ اَعۡلَمُ بِھِمۡ ؕ	ان کا رب ان کو زیادہ جاننے والا ہے

رَبُّھُمۡ (رَبُّ۔ھُمۡ) رَبُّ، مضاف، رب، ھُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کا (ان کا رب)

اَعۡلَمُ، عِلۡمًا، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ جاننے والا)

بِھِمۡ (بِ۔ھِمۡ) بِ، حرف جار، کو، ھِمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کو)

قَالَ الَّذِیۡنَ غَلَبُوۡا عَلٰۤی اَمۡرِھِمۡ لَنَتَّخِذَنَّ عَلَیۡھِمۡ مَّسۡجِدًا ﴿۲۱﴾	ان لوگوں نے کہا جو ان کے معاملے پر غالب آئے ضرور بالضرور ہم ان پر ایک مسجد بنائیں گے

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (کہا)

اَلَّذِیۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں نے جو)

غَلَبُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب غَلَبَ یَغْلِبُ، مصدر غَلْبًا، غالب آنا (وہ غالب آئے)

عَلٰٓی اَمْرِهِمْ (عَلٰی، اَمْرِ، هِمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، اَمْرِ، مجرور، مضاف، کام معاملہ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کے معاملے پر)

لَنَتَّخِذَنَّ، فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ جمع متکلم اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، بنانا (ضرور بالضرور ہم بنائیں گے) عَلَيْهِمْ (عَلٰی، هِمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر) مَّسْجِدًا (ایک مسجد)

سَيَقُوْلُوْنَ ثَلٰثَةٌ رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ ج	عنقریب وہ کہیں گے (کہ وہ) تین تھے ان کا چوتھا ان کا کتا تھا

سَيَقُوْلُوْنَ (سَ۔ يَقُوْلُوْنَ) سَ، عنقریب، مضارع کو مستقبل کیلئے مختص کرتا ہے، يَقُوْلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، وہ کہیں گے (عنقریب وہ کہیں گے)

ثَلٰثَةٌ، اسم عدد، تین مذکر کیلئے استعمال ہوتا ہے۔

رَّابِعُهُمْ (رَابِعُ، هُمْ) رَابِعُ، مضاف اسم، چوتھا، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کا (ان کا چوتھا) كَلْبُهُمْ (كَلْبُ۔ هُمْ) كَلْبُ، مضاف، کتا، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کا (ان کا کتا)

وَيَقُوْلُوْنَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ رَجْمًا بِالْغَيْبِ ج	اور (کچھ) کہیں گے (وہ) پانچ تھے ان کا چھٹا ان کا کتا تھا (یہ) بن دیکھے پتھر مارنا ہے

وَ، حرف عطف (اور) يَقُوْلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہیں گے)

خَمْسَةٌ، اسم عدد (پانچ) سَادِسُهُمْ (سَادِسُ، هُمْ) سَادِسُ، مضاف اسم عدد، چھٹا، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کا (ان کا چھٹا)

كَلْبُهُمْ (كَلْبُ۔ هُمْ) كَلْبُ، مضاف، کتا، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کا (ان کا کتا)

رَجْمًا، مصدر (پتھر مارنا) بِالْغَيْبِ (بِ۔ اَلْغَيْبِ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلْغَيْبِ، مجرور، غیب (غیب کے ساتھ، بن دیکھے)

وَ یَقُوْلُوْنَ سَبْعَةٌ وَّ ثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ ؕ	اور (کچھ) کہیں گے (وہ) سات تھے اور ان کا آٹھواں ان کا کتا تھا۔

وَ، حرف عطف (اور) یَقُوْلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہیں گے)
سَبْعَةٌ، اسم عدد، سات، وَ، حرف عطف (اور) ثَامِنُهُمْ (ثَامِنُ، هُمْ) ثَامِنُ، مضاف اسم
عدد، آٹھواں، هُمْ، مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب، ان کا (ان کا آٹھواں)
كَلْبُهُمْ (كَلْبُ، هُمْ) كَلْبُ، مضاف، کتا، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کا (ان کا کتا)

قُلْ رَّبِّیْٓ اَعْلَمُ بِعِدَّتِهِمْ مَّا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا قَلِیْلٌ ۫	آپ کہہ دیجئے میرا رب ان کی تعداد کو زیادہ جاننے والا ہے انہیں نہیں جانتے مگر بہت کم (لوگ)

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)
رَّبِّیْٓ (رَبِّ۔ یْ) رَبِّ، مضاف، رب، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا رب)
اَعْلَمُ، عِلْمًا مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ جاننے والا)
بِعِدَّتِهِمْ (بِ۔ عِدَّتِ۔ هِمْ) بِ، حرف جار، کو، عِدَّتِ، مجرور، مضاف، گنتی، شمار، تعداد، هِمْ،
مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی تعداد کو) مَّا، صلہ میں اِلَّا ہے، اس لئے نافیہ (نہیں)
يَعْلَمُهُمْ (يَعْلَمُ، هُمْ) يَعْلَمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَلِمَ، يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا، وہ جانتا،
هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (وہ جانتا انہیں) اِلَّا، حرف استثنا (مگر)
قَلِیْلٌ، قِلَّةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت کم، بہت تھوڑے)

فَلَا تُمَارِ فِیْهِمْ اِلَّا مِرَآءً ظَاهِرًا وَّ لَا تَسْتَفْتِ فِیْهِمْ مِّنْهُمْ اَحَدًا ؑ ۲۲	پس آپ ان کے بارے میں جھگڑا نہ کریں مگر سرسری جھگڑا اور آپ ان لوگوں میں سے کسی ایک سے ان کے بارے میں پوچھ گچھ نہ کریں

ع ۳ ۵ ۱۵

فَلَا تُمَارِ (فَ۔ لَا تُمَارِ) فَ، حرف عطف، پس، لَا تُمَارِ، فعل نہی واحد مذکر حاضر مَارٰی یُمَارِیْ، مصدر
مُمَارَاةٌ، جھگڑا کرنا، گفتگو کرنا (آپ جھگڑا نہ کریں)

فِيْهِمْ (فِيْ۔ هِمْ) فِيْ، حرف جار، کے بارے میں، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کے بارے میں) اِلَّا، حرف استثنا (مگر) مِرَآءً ظَاهِرًا (مِرَآءً، ظَاهِرًا) مِرَآءً، موصوف، مصدر منصوب، ایسی چیز کے بارے میں جھگڑنا جس کے بارے میں تردد ہو، جھگڑا، ظَاهِرًا، صفت ظُهُوْرًا، سے اسم فاعل واحد مذکر، ظاہر، کھلا، آشکار، ظاہری سرسری (سرسری جھگڑا) وَ، حرف عطف (اور)

لَا تَسْتَفْتِ، فعل نہی واحد مذکر حاضر اِسْتَفْتٰى يَسْتَفْتِيْ، مصدر اِسْتِفْتَآءٌ، سوال کرنا، تحقیق کرنا، فتوی پوچھنا، پوچھ گچھ کرنا (آپ پوچھ گچھ نہ کریں) فِيْهِمْ (فِيْ۔ هِمْ) فِيْ، حرف جار، کے بارے میں، هِمْ، مجرور ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کے بارے میں)

مِّنْهُمْ (مِنْ۔ هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان میں سے)

اَحَدًا، اسم نکرہ (کسی ایک سے)

وَلَا تَقُوْلَنَّ لِشَايْءٍ اِنِّيْ فَاعِلٌ ذٰلِكَ غَدًا ﴿۲۳﴾	اور آپ کسی چیز کے بارے میں ہرگز نہ کہیں کہ بے شک میں یہ (کام) کل کرنے والا ہوں

وَ، حرف عطف (اور) لَا تَقُوْلَنَّ، فعل مضارع منفی بانون تاکید ثقیلہ واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ ہرگز نہ کہیں) لِشَايْءٍ (لِ۔ شَايْءٍ) لِ، حرف جار بمعنی، عَنْ، کے بارے میں، شَايْءٍ، مجرور، کسی چیز (کسی چیز کے بارے میں)

اِنِّيْ (اِنِّ۔ يْ) اِنِّ، اصل میں، اِنَّ، ہے، يْ، کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، يْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں)

فَاعِلٌ، فِعْلٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (کرنے والا)

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ) غَدًا (آئندہ، کل)

اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ	مگر یہ کہ اللہ چاہے

اِلَّا، حرف استثنا (مگر) اَنْ، مصدریہ (یہ کہ)

يَشَآءَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْئَةٌ، چاہنا (وہ چاہے) اَللّٰهُ (اللہ)

وَاذْكُرْ رَّبَّكَ اِذَا نَسِيْتَ وَقُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّهْدِيَنِ رَبِّيْ لِاَقْرَبَ مِنْ هٰذَا رَشَدًا ﴿۲۴﴾	اور آپ اپنے رب کو یاد کریں جب آپ بھول جائیں اور آپ کہیے امید ہے کہ میرا رب میری اس سے قریب تر بھلائی کی رہنمائی کرے گا

وَاذْكُرْ (وَ۔اُذْكُرْ) وَ، حرف عطف، اور، اُذْكُرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر ذَكَرَ يَذْكُرُ، مصدر ذِكْرًا، ذکر کرنا، یاد کرنا، آپ یاد کریں (اور آپ یاد کریں)

رَّبَّكَ (رَبَّ۔كَ) رَبَّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے (اپنے رب کو)

اِذَا، اسم ظرف مستقبل بمعنی شرط (جب)

نَسِيْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر نَسِيَ يَنْسٰى، مصدر نِسْيَانٌ، بھولنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (آپ بھول جائیں) وَ، حرف عطف (اور) قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہیے) عَسٰٓى، فعل جامد واحد مذکر غائب اس کے صرف ماضی کے صیغے آتے ہیں (امید ہے، شاید) اَنْ، مصدریہ (کہ)

يَّهْدِيَنِ (يَهْدِيَ، نِ، یْ) يَهْدِيَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب هَدٰى يَهْدِيْ، مصدر هِدَايَةٌ، ہدایت دینا، رہنمائی کرنا، راہ دکھانا، وہ رہنمائی کرے گا، نِ، نون وقایہ، یْ، محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم، میری (وہ میری رہنمائی کرے گا) رَبِّيْ (رَبِّ۔یْ) رَبِّ، مضاف، رب، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا رب) لِاَقْرَبَ (لِ۔اَقْرَبَ) لِ، حرف جار، کی، اَقْرَبَ، مجرور، قُرْبٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ قریب، قریب تر) مِنْ هٰذَا، مِنْ، حرف جار، سے، هٰذَا، مجرور، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، اس (اس سے) رَشَدًا، مصدر ہے (راستہ، بھلائی، نیکی)

وَلَبِثُوْا فِيْ كَهْفِهِمْ ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِيْنَ وَازْدَادُوْا تِسْعًا ﴿۲۵﴾	اور وہ اپنے غار میں تین سو سال ٹھہرے رہے اور وہ مزید نو (سال) رہے۔

وَ، حرف عطف (اور) لَبِثُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب لَبِثَ يَلْبَثُ، مصدر لَبْثًا، ٹھہرنا، قیام کرنا (وہ ٹھہرے رہے) فِيْ كَهْفِهِمْ (فِيْ۔كَهْفِ۔هِمْ) فِيْ، حرف جار، میں، كَهْفِ، مجرور، مضاف، غار،

هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی غار میں)

ثَلٰثَ، اسم عدد (تین) مِائَةٍ (سو) سِنِیْنَ، سال، واحد، سَنَةٌ،

وَ ازْدَادُوْا (وَ، ازْدَادُوْا) وَ، حرف عطف، اور، ازْدَادُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِزْدَادَ یَزْدَادُ، مصدر اِزْدِیَادٌ، زیادہ ہونا، مزید بڑھنا (وہ مزید بڑھ گئے، وہ مزید رہے) تِسْعًا (نو)

قُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوْا ۚ	آپ کہہ دیجئے اللہ زیادہ جاننے والا ہے اس (مدت) کو جو وہ ٹھہرے

قُلِ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ) اَعْلَمُ، عِلْمًا، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ جاننے والا)

بِمَا (بِ۔مَا) بِ، حرف جار، کو، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس کو جو)

لَبِثُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب لَبِثَ یَلْبَثُ، مصدر لَبْثًا، ٹھہرنا (وہ ٹھہرے)

لَهٗ غَیْبُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ	اسی کیلئے آسمانوں اور زمین کا غیب ہے

لَهٗ (لَ۔هٗ) لَ، حرف جار، کیلئے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، اسی (اسی کے لئے)

غَیْبُ السَّمٰوٰتِ، غَیْبُ، مضاف، پوشیدہ ہونا، غیر حاضر ہونا، انسان کے علم واحساس سے بالاتر ہونا، وہ چیزیں جو انسان کی حسی اور عقلی رسائی سے خارج ہوں، غیب، اَلسَّمٰوٰتِ، مضاف الیہ، آسمانوں، واحد، اَلسَّمَآءِ (آسمانوں کا غیب) وَ الْاَرْضِ، وَ، حرف عطف، اور، اَلْاَرْضِ، زمین (اور زمین)

اَبْصِرْ بِهٖ وَ اَسْمِعْ ؕ	وہ کیا خوب دیکھنے والا ہے اور کیا خوب سننے والا ہے

اَبْصِرْ بِهٖ (اَبْصِرْ، بِ، هٖ) اَبْصِرْ، اِبْصَارٌ، مصدر سے فعل تعجب، کیا خوب دیکھنے والا، بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ، ضمیر کا مرجع اللہ ہے، وہ (وہ کیا خوب دیکھنے والا ہے) وَ، حرف عطف (اور) اَسْمِعْ، سَمَاعٌ، مصدر سے فعل تعجب (کیا خوب سننے والا)

مَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِیٍّ ؗ	اس (اللہ) کے سوا ان کا کوئی مددگار نہیں ہے

مَا، نافیہ (نہیں ہے) لَهُمْ (لَ۔هُمْ) لَ، حرف جار، کا، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کا)

مِّنْ دُوْنِهٖ (مِنْ۔ دُوْنِ۔ ہٖ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوْنِ، مجرور مضاف، سوا، علاوہ، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے سوا) مِنْ وَّلِیٍّ (مِنْ، وَلِیٍّ) مِنْ، حرف جار برائے عموم، وَلِیٍّ، مجرور، صیغہ صفت، دوست، مددگار (کوئی مددگار)

وَّلَا یُشْرِكُ فِیْ حُكْمِهٖۤ اَحَدًا ﴿۲۶﴾	اور وہ اپنے حکم میں کسی کو شریک نہیں کرتا

وَ، حرف عطف (اور) لَا یُشْرِكُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اَشْرَكَ یُشْرِكُ، مصدر اِشْرَاكٌ، شریک کرنا (وہ شریک نہیں کرتا) فِیْ حُكْمِهٖۤ (فِیْ۔ حُكْمِ۔ ہٖ) فِیْ، حرف جار، میں، حُكْمِ، مجرور مضاف، حکم، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے حکم میں) اَحَدًا، اسم نکرہ (کسی ایک کو، کسی کو)

وَاتْلُ مَاۤ اُوْحِیَ اِلَیْكَ مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ ؕ	اور آپ تلاوت کیجئے جو آپ کی طرف آپ کے رب کی کتاب میں سے وحی کی گئی۔

وَ، حرف عطف (اور) اُتْلُ، فعل امر واحد مذکر حاضر تَلَا یَتْلُوْ، مصدر تِلَاوَةٌ، پڑھنا، تلاوت کرنا (آپ تلاوت کیجئے) مَا، اسم موصول (جو)

اُوْحِیَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَوْحٰی یُوْحِیْ، مصدر اِیْحَآءٌ، وحی کرنا (وحی کی گئی)

اِلَیْكَ (اِلٰی۔ كَ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ کی طرف)

مِنْ كِتَابِ (مِنْ، كِتَابِ) مِنْ، حرف جار، سے، كِتَابِ، مجرور، کتاب (کتاب میں سے)

رَبِّكَ (رَبِّ۔ كَ) رَبِّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے رب کی)

لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ	اس کی باتوں کو کوئی بدلنے والا نہیں

لَا، نفی جنس غائب (نہیں) مُبَدِّلَ، تَبْدِیْلٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (بدلنے والا)

لِكَلِمٰتِهٖ (لِ۔ كَلِمٰتِ۔ ہٖ) لِ، حرف جار، کو، كَلِمٰتِ، مجرور، مضاف، قرآن مجید، احکام، باتوں، واحد، كَلِمَةٌ، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی باتوں کو)

وَلَنْ تَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ﴿۲۷﴾	اور آپ اس کے سوا ہرگز کوئی پناہ کی جگہ نہیں پائیں گے

وَ، حرف عطف (اور) لَنْ تَجِدَ، فعل مضارع منفی مؤکد بلن واحد مذکر حاضر وَجَدَ یَجِدُ، مصدر وِجْدَانًا،

وُجُوْدًا، پانا (آپ ہرگز نہیں پائیں گے)

مِنْ دُوْنِہٖ (مِنْ۔ دُوْنِ۔ ہٖ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوْنِ، مجرور مضاف، سوا، علاوہ، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے سوا) مُلْتَحَدًا، اِلْتِحَادٌ، مصدر سے مصدر میمی اور اسم ظرف (کوئی پناہ کی جگہ) اگرچہ خطاب نبی کریم ﷺ سے ہے لیکن اصل مخاطب امت ہے۔

وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ رَبَّھُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِیِّ	اور آپ اپنے نفس کو ان لوگوں کے ساتھ روکے رکھیں جو اپنے رب کو صبح اور شام پکارتے ہیں

وَاصْبِرْ (وَ۔ اِصْبِرْ) وَ، حرف عطف، اور، اِصْبِرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر صَبَرَ یَصْبِرُ، مصدر صَبْرًا، صبر کرنا، اپنے نفس کو عقل اور شرح کے مطابق روکے رکھنا، مطمئن کرنا (آپ روکے رکھیں)

نَفْسَكَ (نَفْسَ، كَ) نَفْسَ، مضاف، جان، نفس، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے (اپنے نفس کو، اپنے آپ کو) مَعَ الَّذِیْنَ (مَعَ، الَّذِیْنَ) مَعَ، مضاف، ظرف مکان، ساتھ، الَّذِیْنَ، مضاف الیہ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (ان لوگوں کے ساتھ جو)

یَدْعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب دَعَا یَدْعُوْ، مصدر دَعْوَةٌ، بلانا، پکارنا (وہ پکارتے ہیں)

رَبَّھُمْ (رَبَّ۔ ھُمْ) رَبَّ، مضاف، رب، ھُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع غائب، اپنے (اپنے رب کو)

بِالْغَدٰوةِ (بِ۔ اَلْغَدٰوةِ) بِ، حرف جار، کو، اَلْغَدٰوةِ، مجرور، طلوع فجر اور طلوع آفتاب کا درمیانی وقت، صبح (صبح کو) وَالْعَشِیِّ (وَ، اَلْعَشِیِّ) وَ، حرف عطف، اور، اَلْعَشِیِّ، سورج ڈوبنے سے پہلے کا وقت (شام)

یُرِیْدُوْنَ وَجْھَهٗ وَلَا تَعْدُ عَیْنٰكَ عَنْھُمْ ۚ	وہ اس کی خوشنودی چاہتے ہیں اور آپ کی آنکھیں ان سے تجاوز نہ کریں

یُرِیْدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَرَادَ یُرِیْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، ارادہ کرنا، چاہنا (وہ چاہتے ہیں)

وَجْھَهٗ (وَجْهَ۔ هٗ) وَجْهَ، اسم مفرد منصوب، چہرہ، جمع، وُجُوْهٌ، خوشنودی، رضا، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی خوشنودی) وَ، حرف عطف (اور)

لَا تَعْدُ، فعل نہی واحد مذکر حاضر عَدَا یَعْدُوْ، مصدر عَدْوًا وَعُدْوَانًا، تجاوز کرنا، نظر انداز کرنا، کسی سے

پرے گزرنا، دوڑنا، ہٹنا (آپ تجاوز نہ کریں)

عَيْنٰكَ (عَيْنَا۔ كَ) عَيْنَا، مضاف، اصل میں، عَيْنٌ، کا تثنیہ، عَيْنَانِ، ہے، اضافت کی وجہ سے تثنیہ کا نون گرا ہوا ہو، دونوں آنکھیں، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کی (آپ کی دونوں آنکھیں)

عَنْهُمْ (عَنْ۔ هُمْ) عَنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے)

تُرِيْدُ زِيْنَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ	کہ آپ دنیا کی زندگی کی زینت کا ارادہ کریں

تُرِيْدُ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر اَرَادَ يُرِيْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، ارادہ کرنا، چاہنا، پسند کرنا (آپ ارادہ کریں)

زِيْنَةَ (زینت) الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا (اَلْحَيٰوةِ، اَلدُّنْيَا) اَلْحَيٰوةِ، موصوف، زندگی، اَلدُّنْيَا، صفت، دنیا، (دنیاوی زندگی، دنیا کی زندگی)

وَلَا تُطِعْ مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ عَنْ ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ وَكَانَ اَمْرُهٗ فُرُطًا ۝۲۸	اور آپ اس کا کہنا نہ مانیں جس کے دل کو ہم نے اپنے ذکر سے غافل کر دیا اور اس نے اپنی خواہش کی پیروی کی اور اس کا معاملہ حد سے بڑھا ہوا ہے

وَ، حرف عطف (اور) لَا تُطِعْ، فعل نہی واحد مذکر حاضر اَطَاعَ يُطِيْعُ، مصدر اِطَاعَةٌ، اطاعت کرنا کہنا ماننا (آپ کہنا نہ مانیں) مَنْ، اسم موصول (اس کا جس کے)

اَغْفَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَغْفَلَ يُغْفِلُ، مصدر اِغْفَالٌ، غافل کر دینا (ہم نے غافل کر دیا)

قَلْبَهٗ (قَلْبَ۔ هٗ) قَلْبَ، مضاف، دل، جمع، قُلُوْبٌ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے دل کو) عَنْ ذِكْرِنَا (عَنْ، ذِكْرِ، نَا) عَنْ، حرف جار، سے، ذِكْرِ، مجرور، مضاف، ذکر، یاد، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، اپنے (اپنے ذکر سے)

وَاتَّبَعَ (وَ، اِتَّبَعَ) وَ، حرف عطف، اور، اِتَّبَعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعٌ، پیروی کرنا (اس نے پیروی کی) هَوٰىهُ (هَوٰى۔ هُ) هَوٰى، مضاف، خواہش، جمع، اَهْوَآءٌ، هُ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی خواہش کی) وَ، حرف عطف (اور)

كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ، يَكُوْنُ مصدر كَوْنًا ہونا (وہ ہے)

اَمۡرُهٗ (اَمۡرُ۔ هٗ) اَمۡرُ، مضاف، معاملہ، کام، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کا (اس کا معاملہ)

فُرُطًا، اسم مصدر (حد سے بڑھا ہوا)

وَ قُلِ الۡحَقُّ مِنۡ رَّبِّکُمۡ ۟	اور آپ کہہ دیجئے (یہ) حق تمہارے رب کی طرف سے ہے

وَ، حرف عطف (اور) قُلِ، اصل میں قُلۡ ہے، اگلے لفظ سے ملانے کی وجہ سے لام کے نیچے زیر آئی ہے، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

اَلۡحَقُّ (حق، سچ) مِنۡ رَّبِّکُمۡ (مِنۡ۔ رَبِّ۔ کُمۡ) مِنۡ، حرف جار، سے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، کُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے رب کی طرف سے)

فَمَنۡ شَآءَ فَلۡیُؤۡمِنۡ وَّ مَنۡ شَآءَ فَلۡیَکۡفُرۡ ۙ اِنَّاۤ اَعۡتَدۡنَا لِلظّٰلِمِیۡنَ نَارًا ۙ اَحَاطَ بِهِمۡ سُرَادِقُهَا ؕ	پھر جو چاہے (ایمان لانا) پس چاہیے کہ وہ ایمان لائے اور جو چاہے (کفر کرنا) تو چاہیے کہ وہ کفر کرے بے شک ہم نے ظالموں کیلئے آگ تیار کر رکھی ہے اور اس کی قناتوں نے ان کو گھیر رکھا ہے

فَمَنۡ (فَ۔ مَنۡ) فَ، حرف عطف، پھر، مَنۡ، اسم موصول شرطیہ (جو)

شَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیۡئَةٌ، چاہنا (وہ چاہے)

فَلۡیُؤۡمِنۡ (فَ۔ لۡ۔ یُؤۡمِنۡ) فَ، حرف عطف، پس، لَ، لام امر جازم، چاہیے کہ، یُؤۡمِنۡ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب اٰمَنَ یُؤۡمِنُ، مصدر اِیۡمَانًا، ایمان لانا، وہ ایمان لائے (پس چاہیے کہ وہ ایمان لائے)

وَ، حرف عطف (اور) مَنۡ، اسم موصول شرطیہ (جو)

شَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیۡئَةٌ، چاہنا (وہ چاہے)

فَلۡیَکۡفُرۡ (فَ۔ لۡ۔ یَکۡفُرۡ) حرف عطف، تو، لَ، لام امر، چاہیے کہ، یَکۡفُرۡ، فعل مضارع واحد مذکر غائب کَفَرَ یَکۡفُرُ، مصدر کُفۡرًا، کفر کرنا، وہ کفر کرے (تو چاہیے کہ وہ کفر کرے)

اِنَّآ (اِنَّ۔ نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم نے (بے شک ہم نے)

اَعۡتَدۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَعۡتَدَ یُعۡتِدُ، مصدر اِعۡتَادٌ، تیار کرنا (ہم نے تیار کر رکھی ہے)

لِلظّٰلِمِیْنَ (لِ۔ اَلظّٰلِمِیْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلظّٰلِمِیْنَ، ظُلْمًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ظلم کرنے والے، ظالموں (ظالموں کیلئے) نَارًا (آگ)

اَحَاطَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَحَاطَ یُحِیْطُ، مصدر اِحَاطَۃٌ، احاطہ کرنا، گھیرنا (اس نے گھیر رکھا ہے)

بِھِمْ (بِ۔ ھِمْ) بِ، حرف جار، کو، ھِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کو)

سُرَادِقُھَا (سُرَادِقُ۔ ھَا) سُرَادِقُ، مضاف، قناتیں، ہر وہ شے جو کسی چیز کا احاطہ کیے ہوئے ہو خواہ چار دیواری ہو یا شامیانہ وہ سرادق ہے، ھَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کی ضمیر کا مرجع، نَارًا ہے، (اس کی قناتیں)

وَاِنْ یَّسْتَغِیْثُوْا یُغَاثُوْا بِمَآءٍ کَالْمُھْلِ یَشْوِی الْوُجُوْہَ ؕ	اور اگر وہ (پانی کیلئے) فریاد کریں گے (تو) وہ پگھلے ہوئے تانبے جیسے پانی سے فریاد رسی کئے جائیں گے وہ چہروں کو بھون ڈالے گا

وَاِنْ، وَ، حرف عطف، اور، اِنْ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

یَسْتَغِیْثُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِسْتَغَاثَ یَسْتَغِیْثُ، مصدر اِسْتِغَاثَۃٌ، فریاد کرنا (وہ فریاد کریں گے) یُغَاثُوْا، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب اَغَاثَ یُغِیْثُ، مصدر اِغَاثَۃٌ، فریاد رسی کرنا (وہ فریاد رسی کئے جائیں گے) بِمَآءٍ (بِ۔ مَآءٍ) بِ، حرف جار، سے، مَآءٍ، مجرور، پانی (پانی سے)

کَالْمُھْلِ (کَ۔ اَلْمُھْلِ) کَ، حرف جار حرف تشبیہ، کی طرح، جیسا، اَلْمُھْلِ، مجرور، تیل کی تلچھٹ، پگھلے ہوے تانبے/لوہے/چاندی کے پانی کو بھی کہتے ہیں (پگھلے ہوئے تانبے جیسا)

یَشْوِی، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَوٰی یَشْوِیْ، مصدر شَیًّا، بھوننا (وہ بھون ڈالے گا)

اَلْوُجُوْہَ، چہروں، واحد، وَجْہٌ،

بِئْسَ الشَّرَابُ ؕ	وہ برا مشروب ہے۔

بِئْسَ، فعل ذم جامد واحد مذکر غائب اس کا فعل مضارع اور فعل امر نہیں آتا (وہ بُرا ہے)

اَلشَّرَابُ، مشروب، پینے کی چیز، ہر وہ چیز جسے چبانا نہ پڑے بلکہ پیا جائے

وَسَآءَتْ مُرْتَفَقًا ﴿۲۹﴾	اور وہ بری آرام گاہ ہے

وَ، حرف عطف (اور) سَآءَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب سَآءَ یَسُوْءُ، مصدر سَوْءٌ، برا کرنا (وہ بری ہے) مُرْتَفَقًا، اِرْتِفَاقٌ، مصدر سے ظرف مکان، مقام آرام وہ جگہ جہاں آرام حاصل کیا جائے (آرام گاہ)

اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اِنَّا لَا نُضِیْعُ اَجْرَ مَنْ اَحْسَنَ عَمَلًا ﴿۳۰﴾	بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے اور اُنہوں نے نیک اعمال کیئے بے شک ہم (اس کا) اجر ضائع نہیں کرتے جس نے اچھا عمل کیا

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

وَ، حرف عطف (اور) عَمِلُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَمِلَ یَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (اُنہوں نے عمل کیا) اَلصّٰلِحٰتِ، صَلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث (نیکیاں)

اِنَّا (اِنَّ، نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

لَانُضِیْعُ، فعل مضارع منفی جمع متکلم اَضَاعَ یُضِیْعُ، مصدر اِضَاعَۃٌ، ضائع کرنا (ہم ضائع نہیں کرتے)

اَجْرَ (اجر) مَنْ، اسم موصول (جو)

اَحْسَنَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَحْسَنَ یُحْسِنُ، مصدر اِحْسَانٌ، احسان کرنا، اچھا کرنا (اس نے اچھا کیا) عَمَلًا، مصدر (عمل کرنا، عمل)

اُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ یُحَلَّوْنَ فِیْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ	یہی لوگ ہیں ان کیلئے ہیشگی کے باغات ہیں ان کے نیچے سے نہریں بہتی ہیں وہ ان میں سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے

اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع مذکر بعید (یہی لوگ ہیں)

لَهُمْ (لَ۔هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کیلئے)

جَنّٰتُ عَدْنٍ (جَنّٰتُ، عَدْنٍ) جَنّٰتُ، مضاف، جنتیں، باغات، واحد، جَنَّةٌ، عَدْنٍ، مضاف الیہ، ہیشگی

کے (ہمیشگی کے باغات) تَجْرِیْ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب جَرٰی یَجْرِیْ، مصدر جِرْیَانًا وَّ جَرْیًا، بہنا، جاری ہونا (بہتی ہے) مِنْ تَحْتِهِمُ (مِنْ۔ تَحْتِ۔ هِمْ) مِنْ، حرف جار، سے، تَحْتِ، مجرور، مضاف، نیچے، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے نیچے سے) الْاَنْهٰرُ (نہریں) واحد، نَهْرٌ، یُحَلَّوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب حَلّٰی یُحَلِّیْ، مصدر تَحْلِیَةٌ، پیراستہ کرنا، زیور پہنانا (وہ زیور پہنائے جائیں گے)

فِیْهَا (فِیْ۔ هَا) فِیْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، ان، ضمیر کا مرجع جَنّٰتُ ہے (ان میں) مِنْ اَسَاوِرَ (مِنْ، اَسَاوِرَ) مِنْ، حرف جار، سے، اَسَاوِرَ، مجرور، کنگنوں، واحد، سِوَارٌ (کنگنوں سے) مِنْ ذَهَبٍ (مِنْ، ذَهَبٍ) مِنْ، حرف جار، سے، ذَهَبٍ، مجرور، سونے (سونے سے)

وَّ یَلْبَسُوْنَ ثِیَابًا خُضْرًا مِّنْ سُنْدُسٍ وَّ اِسْتَبْرَقٍ مُّتَّكِـِٕیْنَ فِیْهَا عَلَى الْاَرَآىِٕكِ ؕ	اور وہ باریک ریشم اور موٹے ریشم کے سبز کپڑے پہنیں گے وہ ان میں تختوں پر تکیہ لگائے ہوں گے

وَّ، حرف عطف (اور) یَلْبَسُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب لَبِسَ یَلْبِسُ، مصدر لُبْسًا، کپڑے پہننا (وہ پہنیں گے) ثِیَابًا (کپڑے، پوشاک) واحد، ثَوْبٌ، خُضْرًا (سبز)

مِّنْ سُنْدُسٍ (مِنْ، سُنْدُسٍ) مِنْ، حرف جار، سے، سُنْدُسٍ، مجرور، باریک ریشم (باریک ریشم سے) وَّ، حرف عطف (اور) اِسْتَبْرَقٍ (موٹا ریشم کا کپڑا) مُّتَّكِـِٕیْنَ اِتِّكَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، تکیہ لگانے والے، تکیہ لگائے، واحد، مُتَّكِئٌ، فِیْهَا (فِیْ۔ هَا) فِیْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب ان ضمیر کا مرجع جَنّٰتٍ ہے (ان میں)

عَلَى الْاَرَآىِٕكِ (عَلٰی، الْاَرَآىِٕكِ) عَلٰی، حرف جار، پر، الْاَرَآىِٕكِ، مجرور، تختوں، واحد، اَرِیْكَةٌ (تختوں پر)

نِعْمَ الثَّوَابُ ؕ	(کیا) خوب بدلہ ہے۔

نِعْمَ، فعل مدح ماضی واحد مذکر اور نِعْمَتْ، واحد، مؤنث کا صیغہ، اس کے علاوہ اس کا ماضی اور مضارع کوئی صیغہ نہیں آتا (اچھا، خوب، بہترین) الثَّوَابُ (ثواب، بدلہ، اجر)

وَ حَسُنَتْ مُرْتَفَقًا ع ﴿۳۱﴾	اور وہ آرام گاہ اچھی ہے

ع ۴ ۹ ۱۶

وَ، حرف عطف (اور) حَسُنَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب حَسُنَ یَحْسُنُ، مصدر حُسْنًا، اچھا دکھائی دینا (اچھی ہے) مُرْتَفَقًا، اِرْتِفَاقٌ سے ظرف مکان، مقام آرام، وہ جگہ جہاں آرام حاصل کیا جائے (آرام گاہ)

وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا رَّجُلَيْنِ جَعَلْنَا لِاَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ مِنْ اَعْنَابٍ وَّحَفَفْنٰهُمَا بِنَخْلٍ وَّ جَعَلْنَا بَيْنَهُمَا زَرْعًا ﴿۳۲﴾	اور آپ ان کیلئے دو آدمیوں کی ایک مثال بیان کیجئے، ہم نے ان دونوں میں سے ایک کیلئے انگوروں کے دو باغ بنائے اور ہم نے ان دونوں کو کھجور کے درختوں سے گھیر دیا اور ہم نے ان دونوں کے درمیان کھیتی پیدا کر دی

وَاضْرِبْ (وَ-اِضْرِبْ) وَ، حرف عطف، اور، اِضْرِبْ، فعل امر واحد مذکر حاضر ضَرَبَ یَضْرِبُ، مصدر ضَرْبًا، مارنا، بیان کرنا (آپ بیان کیجئے)

لَهُمْ (لَ-هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کیلئے)

مَّثَلًا، اسم نکرہ (ایک مثال) رَّجُلَيْنِ، تثنیہ (دو آدمیوں کی) واحد، رَجُلٌ،

جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا (ہم نے بنایا)

لِاَحَدِهِمَا (لِ-اَحَدِ-هِمَا) لِ، حرف جار، کیلئے، اَحَدِ، مجرور، مضاف، ایک، هِمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، ان دونوں میں (ان دونوں میں سے ایک کیلئے) جَنَّتَيْنِ، تثنیہ، دو باغ، واحد، جَنَّةٌ،

مِنْ اَعْنَابٍ (مِنْ، اَعْنَابٍ) مِنْ، حرف جار، سے، اَعْنَابٍ، مجرور، انگوروں، واحد، عِنَبٌ (انگوروں سے)

وَ، حرف عطف (اور) حَفَفْنٰهُمَا (حَفَفْنَا، هُمَا) حَفَفْنَا، فعل ماضی جمع متکلم حَفَّ یَحُفُّ، مصدر حَفًّا، گھیرنا، باڑ لگانا، ہم نے گھیر دیا، هُمَا، ضمیر تثنیہ مؤنث غائب، ان دونوں ضمیر کا مرجع، جَنَّتَيْنِ ہے (ہم نے ان دونوں کو گھیر دیا) بِنَخْلٍ (بِ-نَخْلٍ) بِ، حرف جار، سے، نَخْلٍ، مجرور، کھجور کے درخت، کھجور، (کھجور کے درختوں سے) وَّ، حرف عطف (اور)

جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، پیدا کرنا (ہم نے پیدا کر دی)

بَيْنَهُمَا (بَيْنَ-هُمَا) بَيْنَ، مضاف، درمیان، هُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مؤنث غائب، ان دونوں

کے، ضمیر کا مرجع، جَنَّتَیۡنِ ہے (ان دونوں کے درمیان) زَرۡعًا، مصدر ہے (کھیتی کرنا، اگانا، کھیتی)

كِلۡتَا الۡجَنَّتَیۡنِ اٰتَتۡ اُكُلَهَا وَ لَمۡ تَظۡلِمۡ مِّنۡهُ شَیۡـًٔا ۙ وَّ فَجَّرۡنَا خِلٰلَهُمَا نَهَرًا ﴿۳۳﴾	دونوں باغوں نے اپنا پھل دیا اور اس میں سے کچھ بھی (پیداوار میں) کمی نہیں کی اور ہم نے ان دونوں کے درمیان ایک نہر جاری کر دی

كِلۡتَا، تاکید تثنیہ مؤنث کیلئے (دونوں)، مذکر کیلئے، كِلَا، اَلۡجَنَّتَیۡنِ، تثنیہ (دو جنتیں، دو باغوں) واحد، جَنَّةٌ، اٰتَتۡ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب اٰتٰی یُؤۡتِیۡ، مصدر اِیۡتَآءٌ، دینا (اس نے دیا)

اُكُلَهَا (اُكُلَ۔هَا) اُكُلَ، مضاف، پھل، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اپنا (اپنا پھل)

وَ، حرف عطف (اور) لَمۡ تَظۡلِمۡ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مؤنث غائب ظَلَمَ یَظۡلِمُ، مصدر ظُلۡمًا، ظلم کرنا، بے انصافی کرنا، کمی کرنا، لَمۡ، کی وجہ سے ترجمہ (کمی نہیں کی)

مِّنۡهُ (مِنۡ۔هُ) مِنۡ، حرف جار، سے، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس میں سے)

شَیۡـًٔا (کچھ بھی) وَ، حرف عطف (اور)

فَجَّرۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم فَجَّرَ یُفَجِّرُ، مصدر تَفۡجِیۡرًا، پانی کا بہنا، جاری کرنا (ہم نے جاری کر دی)

خِلٰلَهُمَا (خِلٰلَ۔هُمَا) خِلٰلَ، مضاف، درمیان، هُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَلۡجَنَّتَیۡنِ ہے، ان دونوں (ان دونوں کے درمیان) نَهَرًا، اسم نکرہ (ایک نہر)

وَّ كَانَ لَهٗ ثَمَرٌ ۚ	اور اس کیلئے پھل تھے

وَّ كَانَ (وَ، كَانَ) وَ، حرف عطف، اور، كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ یَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا، وہ تھا (اور تھا) لَهٗ (لَ۔هٗ) لَ، حرف جار، کیلئے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کیلئے)

ثَمَرٌ، پھل، جمع، ثَمَرَاتٌ،

فَقَالَ لِصَاحِبِهٖ وَ هُوَ یُحَاوِرُهٗۤ اَنَا اَكۡثَرُ مِنۡكَ مَالًا وَّ اَعَزُّ نَفَرًا ﴿۳۴﴾	تو اس نے اپنے ساتھی سے کہا اس حال میں کہ وہ اس سے بات کر رہا تھا کہ میں تجھ سے مال میں بہت زیادہ ہوں اور جتھے کے لحاظ سے زیادہ طاقتور ہوں

فَقَالَ (فَ۔قَالَ) فَ، حرف عطف، تو، قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اس نے کہا (تو اس نے کہا) لِصَاحِبِهٖ (لِ۔صَاحِبِ۔ہٖ) لِ، حرف جار، سے، صَاحِبِ، مجرور، مضاف، ساتھی، صاحب، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے ساتھی سے) وَ، حالیہ (اس حال میں کہ) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ)

یُحَاوِرُهٗٓ (یُحَاوِرُ۔ہٗ) یُحَاوِرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب حَاوَرَ یُحَاوِرُ، مصدر مُحَاوَرَةٌ، بات کرنا، گفتگو کرنا، وہ بات کر رہا تھا، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس سے (وہ اس سے بات کر رہا تھا)

اَنَا، ضمیر واحد متکلم (میں) اَکْثَرُ، کَثْرَةٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (بہت زیادہ)

مِنْكَ (مِنْ۔كَ) مِنْ، حرف جار، سے، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھ (تجھ سے)

مَالًا (مال) وَّ، حرف عطف (اور)

اَعَزُّ، عِزٌّ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (بہت زیادہ عزت والا، زیادہ زور والا، زیادہ طاقتور)

نَفَرًا، اسم جمع منصوب (جماعت، متعدد افراد کی ٹولی، نفری، جتھا)

وَدَخَلَ جَنَّتَهٗ وَهُوَ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ	اور وہ اپنے باغ میں اس حال میں داخل ہوا کہ وہ اپنی جان پر ظلم کرنے والا تھا

وَ، حرف عطف (اور) دَخَلَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب دَخَلَ یَدْخُلُ، مصدر دُخُوْلٌ، داخل ہونا (وہ داخل ہوا) جَنَّتَهٗ (جَنَّتَ۔ہٗ) جَنَّتَ، مضاف، باغ، ہٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے باغ میں) وَ، حالیہ (اس حال میں کہ) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ)

ظَالِمٌ، ظُلْمًا، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (ظلم کرنے والا)

لِّنَفْسِهٖ (لِ۔نَفْسِ۔ہٖ) لِ، حرف جار بمعنی عَلٰی، پر، نَفْسِ، مجرور، مضاف، نفس، جان، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی جان پر)

قَالَ مَآ اَظُنُّ اَنْ تَبِیْدَ هٰذِهٖٓ اَبَدًا ۳۵	اس نے کہا میں گمان نہیں کرتا کہ یہ کبھی بھی تباہ ہوگا

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا) مَا، نافیہ (نہیں)

اَظُنُّ، فعل مضارع واحد متکلم ظَنَّ یَظُنُّ، مصدر ظَنًّا، گمان کرنا، خیال کرنا، قیاس کرنا (میں گمان کرتا) اَنْ، مصدریہ (کہ) تَبِیْدَ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب بَادَ یَبِیْدُ، مصدر بَیْدًا، تباہ ہونا، ناپید ہونا (تباہ ہوگا) هٰذِهٖ، اسم اشارہ واحد مؤنث (یہ) اَبَدًا، زمانہ مستقبل میں غیر محدود (کبھی بھی، ہمیشہ)

وَّمَآ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً ۙ وَّلَئِنْ رُّدِدْتُّ اِلٰى رَبِّىْ لَاَجِدَنَّ خَيْرًا مِّنْهَا مُنْقَلَبًا ۝٣٦	اور میں خیال نہیں کرتا کہ قیامت قائم ہونے والی ہے اور اگر واقعی مجھے میرے رب کی طرف واپس لوٹایا گیا (تو) یقیناً میں ضرور ان (باغات) سے بہتر لوٹنے کی جگہ پاؤنگا

وَّ مَآ، وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

اَظُنُّ، فعل مضارع واحد متکلم ظَنَّ یَظُنُّ، مصدر ظَنًّا، گمان کرنا، خیال کرنا (میں خیال کرتا)

اَلسَّاعَةَ (قیامت) قَآئِمَةً، قِیَامٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث (قائم ہونے والی)

وَّلَئِنْ (وَ۔لَ۔اِنْ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، لام تاکید، واقعی، اِنْ، شرطیہ، اگر (اور واقعی اگر)

رُّدِدْتُّ، فعل ماضی مجہول واحد متکلم رَدَّ یَرُدُّ، مصدر رَدًّا، واپس بھیجنا، واپس لوٹانا (مجھے واپس لوٹایا گیا)

اِلٰى رَبِّىْ (اِلٰی۔رَبِّ۔یْ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے رب کی طرف) لَاَجِدَنَّ (لَ۔اَجِدَنَّ) لَ لام تاکید، یقیناً، اَجِدَنَّ، فعل مضارع موکد بانون تاکید ثقیلہ واحد متکلم وَجَدَ یَجِدُ، مصدر وِجْدَانًا، وُجُوْدًا، پانا، ضرور میں پاؤں گا (یقیناً ضرور میں پاؤں گا) خَيْرًا (بہتر) مِّنْهَا (مِنْ۔هَا) مِنْ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَلْجَنَّتَیْنِ، ہے، (ان (باغات) سے)

مُنْقَلَبًا، مصدر میمی، اِنْقِلَابٌ، سے اسم ظرف (لوٹنے کی جگہ، انجام، نتیجہ)

قَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗٓ اَكَفَرْتَ بِالَّذِىْ خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ سَوّٰىكَ رَجُلًا ۝٣٧	اس کے ساتھی نے اس حال میں کہ وہ اس سے بات کر رہا تھا اس سے کہا کیا تو نے اس (ذات) سے کفر کیا جس نے تجھے مٹی سے پھر (انسانی) نطفہ سے پیدا کیا پھر تجھے پورا ایک آدمی بنا دیا

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (کہا)

لَهٗ (لَ۔هٗ) لَ، حرف جار، سے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس سے)

صَاحِبُهٗ (صَاحِبُ۔هٗ) صَاحِبُ، مضاف، ساتھی، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے ساتھی نے) وَ، حالیہ (اس حال میں کہ) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ)

یُحَاوِرُهٗٓ (یُحَاوِرُ۔هٗ) یُحَاوِرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب حَاوَرَ یُحَاوِرُ، مصدر مُحَاوَرَةٌ، بات کرنا، گفتگو کرنا، وہ بات کر رہا تھا، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (وہ اس سے بات کر رہا تھا)

اَكَفَرْتَ (اَ۔ كَفَرْتَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، كَفَرْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا، تو نے کفر کیا (کیا تو نے کفر کیا)

بِالَّذِیْ (بِ۔ اَلَّذِیْ) بِ، حرف جار، سے، اَلَّذِیْ، مجرور، اسم موصول واحد مذکر، جس نے (اس سے جس نے) خَلَقَكَ (خَلَقَ، كَ) خَلَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَلَقَ یَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا، اس نے پیدا کیا، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھے (اس نے تجھے پیدا کیا)

مِنْ تُرَابٍ (مِنْ۔ تُرَابٍ) مِنْ، حرف جار، سے، تُرَابٍ، مجرور، مٹی (مٹی سے) ثُمَّ، حرف عطف (پھر)

مِنْ نُّطْفَةٍ (مِنْ، نُطْفَةٍ) مِنْ، حرف جار، سے، نُطْفَةٍ، مجرور، اسم مفرد نکرہ، ایک قطرہ، نطفہ انسانی (نطفہ انسانی سے) ثُمَّ، حرف عطف (پھر)

سَوّٰىكَ (سَوّٰى۔ كَ) سَوّٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب سَوّٰى یُسَوِّیْ، مصدر تَسْوِیَةٌ سنوارنا، برابر کرنا، درست کرنا، مکمل کرنا، پورا بنانا، اس نے پورا بنا دیا، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھے (اس نے تجھے پورا بنا دیا) رَجُلًا، اسم نکرہ مفرد (ایک آدمی)

لٰكِنَّا۠ هُوَ اللّٰهُ رَبِّیْ وَلَآ اُشْرِكُ بِرَبِّیْٓ اَحَدًا ﴿۳۸﴾	لیکن میں (کہتا ہوں) وہ اللہ میرا رب ہے اور میں اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہیں بناتا

لٰكِنَّا۠، اصل میں، لٰكِنْ، اَنَا، تھا وصل کی وجہ سے أ کو حذف کر کے نون کو نون میں مدغم کیا گیا اور یہاں آخر سے الف نہیں پڑھا جاتا اس لئے اس پر ہ نشان ہے لٰكِنْ، کلمہ استدراک، لیکن، اَنَا، ضمیر واحد متکلم، میں

(لیکن میں) ھُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ) اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ)

رَبِّیۡ (رَبِّ۔ یۡ) رَبِّ، مضاف، رب، یۡ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا رب ہے)

وَ، حرف عطف (اور) لَآ اُشۡرِكُ، فعل مضارع منفی واحد متکلم اَشۡرَكَ یُشۡرِكُ، مصدر اِشۡرَاكٌ، شریک بنانا، شرک کرنا (میں شریک نہیں بناتا) بِرَبِّیۡٓ (بِ، رَبِّ، یۡ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، یۡ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، اپنے (اپنے رب کے ساتھ)

اَحَدًا، اسم نکرہ مفرد (کسی ایک کو، کسی کو)

وَلَوۡلَآ اِذۡ دَخَلۡتَ جَنَّتَكَ قُلۡتَ مَاشَآءَ اللّٰهُ ۙ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۚ	اور جب تو اپنے باغ میں داخل ہوا تو تو نے کیوں نہ کہا جو اللہ نے چاہا، اللہ کے سوا کوئی طاقت نہیں۔

وَلَوۡلَآ (وَ، لَوۡلَا) وَ، حرف عطف، اور، لَوۡلَا، زجر و توبیخ کیلئے، یعنی فعل پر جھڑکنے اور شرم دلانے کیلئے آتا ہے (کیوں نہ) اِذۡ، اسم ظرف زمان، ماضی کے واقعہ سے پہلے آتا ہے (جب)

دَخَلۡتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر دَخَلَ یَدۡخُلُ، مصدر دُخُوۡلٌ، داخل ہونا (تو داخل ہوا)

جَنَّتَكَ (جَنَّتَ، كَ) جَنَّتَ، مضاف، باغ، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے (اپنے باغ میں)

قُلۡتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (تو نے کہا) مَا، اسم موصول (جو)

شَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیۡٓـَٔةٌ، چاہنا (اس نے چاہا)

اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ) لَا (نہیں) قُوَّةَ، اسم نکرہ (کوئی طاقت) اِلَّا، حرف استثنا (سوا)

بِاللّٰهِ (بِ۔ اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، کے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کے)

اِنۡ تَرَنِ اَنَا اَقَلَّ مِنۡكَ مَالًا وَّ وَلَدًا ۚ﴿۳۹﴾	اگر تو مجھے دیکھتا ہے کہ میں مال اور اولاد میں تجھ سے کم تر ہوں

اِنۡ، شرطیہ (اگر) تَرَنِ، اصل میں، تَرَنِیۡ، ہے، اِنۡ، کی وجہ سے، یۡ، ضمیر واحد متکلم گر گئی،

(تَرَ۔نِ۔ یۡ) تَرَ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤۡیَةٌ، دیکھنا، تو دیکھتا ہے،

نِ، نون وقایہ، یۡ، محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم، مجھے (تو مجھے دیکھتا ہے) اَنَا، ضمیر واحد متکلم (میں)

اَقَلَّ، قِلَّةٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ کم، کم تر)

مِنْكَ (مِنْ۔كَ) مِنْ، حرف جار، سے، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھ (تجھ سے) مَالًا (مال)

وَّ، حرف عطف (اور) وَلَدًا، اسم جنس نکرہ منصوب، کوئی بچہ ہو، چند لڑکا یا لڑکی، اولاد (اولاد میں)

فَعَسٰى رَبِّيْٓ اَنْ يُّؤْتِيَنِ خَيْرًا مِّنْ جَنَّتِكَ وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَآءِ فَتُصْبِحَ صَعِيْدًا زَلَقًا ۙ﴿۴۰﴾	تو قریب ہے کہ میرا رب مجھے تیرے باغ سے بہتر دے اور وہ اس پر آسمان سے کوئی آفت بھیج دے تو وہ چٹیل میدان ہو جائے

فَعَسٰى (فَ۔عَسٰى) فَ، حرف عطف، تو، عَسٰى، فعل جامد واحد مذکر غائب اس کے صرف ماضی کے صیغے آتے ہیں یہ لفظ کے اعتبار سے ماضی لیکن معنی کے لحاظ سے مستقبل ہے (امید ہے، توقع ہے، قریب ہے)

رَبِّيْٓ (رَبِّ۔یْ) رَبِّ، مضاف، رب، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا رب)

اَنْ، مصدریہ (کہ) يُّؤْتِيَنِ اصل میں يُّؤْتِيَنِيْ تھا (يُّؤْتِ۔نِ، یْ) يُّؤْتِيَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اٰتٰی يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا، وہ دے، نِ، نون وقایہ، یْ، محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم، مجھے (وہ مجھے دے) خَيْرًا (بہتر)

مِّنْ جَنَّتِكَ (مِنْ، جَنَّةِ، كَ) مِنْ، حرف جار، سے، جَنَّةِ، مجرور، مضاف، باغ، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرے (تیرے باغ سے) وَ، حرف عطف (اور)

يُرْسِلَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَرْسَلَ يُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالًا، بھیجنا (وہ بھیج دے)

عَلَيْهَا (عَلٰى۔هَا) عَلٰى، حرف جار، پر، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس ضمیر کا مرجع جَنَّةِ ہے (اس پر) حُسْبَانًا، مصدر ہے، حساب کے مطابق، سزا، آفت، عذاب، حساب، شمار (کوئی آفت)

مِّنَ السَّمَآءِ (مِنْ، اَلسَّمَآءِ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلسَّمَآءِ، مجرور، آسمان، جمع، اَلسَّمٰوٰتِ (آسمان سے)

فَتُصْبِحَ (فَ۔تُصْبِحَ) فَ، حرف عطف، تو، تُصْبِحَ، فعل مضارع واحد مونث غائب اَصْبَحَ يُصْبِحُ، مصدر اِصْبَاحٌ، ہونا، صبح ہونا، وہ ہو جائے (تو وہ ہو جائے)

صَعِيْدًا زَلَقًا (صَعِيْدًا، زَلَقًا) صَعِيْدًا، موصوف، زمین، میدان، خاک، مٹی،

غبار، زَلَقًا،صَعِیْدًا،کی صفت، مصدر ہے،ایسا صاف کہ اس پر پاؤں پھسلے،چٹیل، صاف (چٹیل میدان)

اَوْ یُصْبِحَ مَآؤُھَاغَوْرًافَلَنْ تَسْتَطِیْعَ لَہٗ طَلَبًا ؀	یا اس کا پانی گہرا ہو جائے پھر تو اس کو ہرگز تلاش نہیں کر سکے گا۔

اَوْ، حرف عطف (یا) یُصْبِحَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَصْبَحَ یُصْبِحُ، مصدر اِصْبَاحٌ، ہونا (وہ ہو جائے) مَآؤُھَا (مَآؤُ۔ھَا) مَآؤُ، مضاف، پانی، ھَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کا، ضمیر کا مرجع، جَنَّۃِ، ہے (اس کا پانی) غَوْرًا، مصدر ہے (گڑھا، نشیبی جگہ، پانی کا زمین کے اندر گھس جانا، گہرا) فَلَنْ تَسْتَطِیْعَ (فَ۔لَنْ تَسْتَطِیْعَ) فَ، حرف عطف، پھر، لَنْ تَسْتَطِیْعَ، فعل مضارع منفی مؤکد بلن ناصبہ واحد مذکر حاضر اِسْتَطَاعَ یَسْتَطِیْعُ، مصدر اِسْتِطَاعَۃٌ، طاقت رکھنا، کر سکنا (تو ہر گز نہیں کر سکے گا) لَہٗ (لَ۔ہٗ) لَ، حرف جار، کو، ہٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کو)

طَلَبًا، مصدر (تلاش کرنا، ڈھونڈنا، طلب، تلاش)

وَاُحِیْطَ بِثَمَرِہٖ فَاَصْبَحَ یُقَلِّبُ کَفَّیْہِ عَلٰی مَآ اَنْفَقَ فِیْھَا	اور اس کے پھل کو (تباہی میں) گھیر لیا گیا تو اس نے (اس حال میں) صبح کی کہ وہ اپنی ہتھیلیاں ملتا تھا اس پر جو اس نے اس (باغ) میں خرچ کیا تھا

وَ، حرف عطف (اور) اُحِیْطَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَحَاطَ یُحِیْطُ، مصدر اِحَاطَۃٌ، گھیرنا، سمیٹنا، گھیر لیا گیا (اور وہ گھیر لیا گیا) بِثَمَرِہٖ (بِ،ثَمَرِ،ہٖ) بِ، حرف جار، کو، ثَمَرِ، مجرور، مضاف، پھل، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے پھل کو)

فَاَصْبَحَ (فَ۔اَصْبَحَ) فَ، حرف عطف، تو، اَصْبَحَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَصْبَحَ یُصْبِحُ، مصدر اِصْبَاحٌ، ہونا، صبح کرنا، اس نے صبح کی (تو اس نے صبح کی)

یُقَلِّبُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَلَّبَ یُقَلِّبُ، مصدر تَقْلِیْبًا پھیرنا، الٹنا، اوپر نیچے منہ کرنا، ملنا (وہ ملتا) کَفَّیْہِ (کَفَّیْ،ہِ) کَفَّیْ، مضاف، یہ اصل میں کَفَّیْنِ، تھا، اضافت کی وجہ سے تثنیہ کا نون گرا ہوا ہے، دونوں ہتھیلیاں، ہِ، مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی دو ہتھیلیاں)

عَلٰی مَآ (عَلٰی۔مَا) عَلٰی، حرف جار، پر، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس پر جو)

اَنْفَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنْفَقَ یُنْفِقُ، مصدر اِنْفَاقٌ، خرچ کرنا (اس نے خرچ کیا)

فِیْھَا (فِیْ۔ھَا) فِیْ، حرف جار، میں، ھَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب اس ضمیر کا مرجع جَنَّۃِ ہے (اس میں)

وَھِیَ خَاوِیَۃٌ عَلٰی عُرُوْشِھَا وَیَقُوْلُ یٰلَیْتَنِیْ لَمْ اُشْرِکْ بِرَبِّیْٓ اَحَدًا ﴿۴۲﴾	اور وہ اپنی چھتوں پر گرا ہوا تھا اور وہ کہتا تھا اے کاش میں اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہ بناتا

وَ، حرف عطف (اور) ھِیَ، ضمیر واحد مؤنث غائب، ضمیر کا مرجع جَنَّۃِ ہے (وہ)

خَاوِیَۃٌ، خَوَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث (گرا ہوا، کھوکھلا، گرپڑنے، کھوکھلے ہونے)

عَلٰی عُرُوْشِھَا (عَلٰی۔عُرُوْشِ۔ھَا) عَلٰی، حرف جار، پر، عُرُوْشِ، مجرور، مضاف، چھتوں، واحد، عَرْشٌ، چھتری، بیل چڑھانے کیلئے جو لکڑی کھڑی کی جاتی ہے، ھَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اپنی، ضمیر کا مرجع جَنَّۃِ ہے (اپنی چھتوں پر) وَ، حرف عطف (اور)

یَقُوْلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہتا)

یٰلَیْتَنِیْ (یَا۔لَیْتَ۔نِ۔یْ) یَا، حرف ندا، اے، لَیْتَ، حرف مشبہ بالفعل، کاش، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (اے کاش میں) لَمْ اُشْرِکْ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد متکلم اَشْرَکَ یُشْرِکُ، مصدر اِشْرَاکٌ، شریک بنانا (میں شریک نہ بناتا) بِرَبِّیْٓ (بِ۔رَبِّ۔یْٓ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، اپنے (اپنے رب کے ساتھ) اَحَدًا (کسی ایک کو، کسی کو)

وَلَمْ تَکُنْ لَّہٗ فِئَۃٌ یَّنْصُرُوْنَہٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ وَمَا کَانَ مُنْتَصِرًا ﴿۴۳﴾	اور اللہ کے سوا اس کیلئے کوئی گروہ نہ تھا کہ اس کی مدد کرتے اور نہ وہ بدلہ لینے والا تھا

وَ، حرف عطف (اور) لَمْ تَکُنْ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مؤنث غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (نہ تھا) لَّہٗ (لَ۔ہٗ) لَ، حرف جار، کیلئے، ہٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کیلئے)

فِئَۃٌ، واحد، حالت رفع (گروہ، جماعت)

یَنۡصُرُوۡنَهٗ (یَنۡصُرُوۡنَ۔ هٗ) یَنۡصُرُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب نَصَرَ یَنۡصُرُ، مصدر نَصۡرًا، مدد کرنا، وہ مدد کرتے، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (وہ اس کی مدد کرتے)

مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ (مِنۡ، دُوۡنِ، اَللّٰهِ) مِنۡ، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوۡنِ، مجرور، مضاف، سوا، علاوہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے سوا)

وَمَا کَانَ (وَ، مَا، کَانَ) وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہ، کَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوۡنُ، مصدر کَوۡنًا، ہونا، وہ تھا (اور وہ نہ تھا) مُنۡتَصِرًا، اِنۡتِصَارٌ، سے اسم فاعل واحد مذکر (بدلہ لینے والا، غالب)

هُنَالِكَ الۡوَلَایَةُ لِلّٰهِ الۡحَقِّ ؕ	وہاں سب اختیار اللہ سچے ہی کے ہیں۔

هُنَالِكَ، اسم ظرف زمان و مکان (وہاں، اس جگہ، اس وقت)

اَلۡوَلَایَةُ (حکومت، اقتدار، مدد، اختیار) نصرت، لِلّٰهِ (لِ۔ اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، کے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کے ہیں) اَلۡحَقِّ (برحق، سچے)

هُوَ خَیۡرٌ ثَوَابًا وَّ خَیۡرٌ عُقۡبًا ۠ ۴۴	وہ ثواب دینے میں بہتر ہے اور انجام کی رو سے اچھا ہے

ع ۵ ۱۳ ۱۷

هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (وہ) خَیۡرٌ (بہتر، اچھا)

ثَوَابًا، اچھے اور برے اعمال کی جزا لیکن عرف میں زیادہ تر نیک اعمال کی جزا کیلئے استعمال ہوتا ہے، (ثواب، جزا، ثواب دینے میں) وَ، حرف عطف (اور) خَیۡرٌ (بہتر، اچھا) عُقۡبًا (جزا، عاقبت، انجام)

وَاضۡرِبۡ لَهُمۡ مَّثَلَ الۡحَیٰوةِ الدُّنۡیَا کَمَآءٍ اَنۡزَلۡنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخۡتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الۡاَرۡضِ فَاَصۡبَحَ هَشِیۡمًا تَذۡرُوۡهُ الرِّیٰحُ ؕ	اور آپ ان کیلئے دنیا کی زندگی کی مثال بیان کریں جیسے پانی اسے ہم نے آسمان سے اتارا پھر اس کے ساتھ زمین کی نباتات مل جل گئی پھر وہ چورا چورا ہو گئی اسے ہوائیں اڑائے پھرتی ہیں

وَاضۡرِبۡ (وَ۔ اِضۡرِبۡ) وَ، حرف عطف، اور، اِضۡرِبۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر ضَرَبَ یَضۡرِبُ، مصدر ضَرۡبًا، مارنا، بیان کرنا، آپ بیان کریں (اور آپ بیان کریں)

لَهُمۡ (لَ۔ هُمۡ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کیلئے) مَّثَلَ (مثال)

اَلْحَیٰوةِ الدُّنْیَا، اَلْحَیٰوةِ، موصوف، زندگی، اَلدُّنْیَا، صفت، دنیاوی، دنیا کی (دنیا کی زندگی)

کَمَآءٍ (كَ۔ مَآءٍ) كَ، حرف تشبیہ حرف جار، مانند، جیسے، مَآءٍ، مجرور، پانی (جیسے پانی)

اَنْزَلْنٰهُ (اَنْزَلْنَا۔ هُ) اَنْزَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، اتارنا، ہم نے اتارا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (اسے ہم نے اتارا) مِنَ السَّمَآءِ (مِنْ، اَلسَّمَآءِ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلسَّمَآءِ، مجرور، آسمان، جمع، اَلسَّمٰوٰتِ (آسمان سے)

فَاخْتَلَطَ (فَ۔ اِخْتَلَطَ) فَ، حرف عطف، پھر، اِخْتَلَطَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِخْتَلَطَ يَخْتَلِطُ، مصدر اِخْتِلَاطٌ، مل جل جانا، وہ مل جل گئی (پھر مل جل گئی)

بِهٖ (بِ۔ هٖ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے ساتھ)

نَبَاتُ الْاَرْضِ، نَبَاتُ، مضاف، نباتات، اَلْاَرْضِ، مضاف الیہ، زمین کی (زمین کی نباتات)

فَاَصْبَحَ (فَ۔ اَصْبَحَ) فَ، حرف عطف، پھر، اَصْبَحَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَصْبَحَ يُصْبِحُ، مصدر اِصْبَاحٌ، ہونا، صبح ہونا، وہ ہو گیا (پھر وہ ہو گیا)

هَشِيْمًا، هَشْمًا مصدر سے صفت مشبہ بمعنی مفعول (ریزہ ریزہ، چورا چورا، خشک چھڑیاں)

تَذْرُوْهُ (تَذْرُوْ۔ هُ) تَذْرُوْ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب ذَرَا يَذْرُوْ، مصدر ذَرْوًا، منتشر کرنا اڑائے پھرنا اڑانا، اڑائے پھرتی ہے، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (اسے اڑائے پھرتی ہیں)

اَلرِّيٰحُ (ہوائیں) واحد، رِيْحٌ

وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ مُّقْتَدِرًا ۝۴۵	اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے

وَكَانَ اللّٰهُ (وَ، كَانَ، اَللّٰهُ) وَ، حرف عطف، اور، كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ ہے، اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ (اور اللہ ہے)

عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ (عَلٰى، كُلِّ، شَیْءٍ) عَلٰى، حرف جار، پر، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، شَیْءٍ، مضاف الیہ، چیز (ہر چیز پر) مُّقْتَدِرًا، اِقْتِدَارًا، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر منصوب (ہر طرح کی قدرت رکھنے والا، قادر)

اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ	مال اور بیٹے دنیاوی زندگی کی زینت ہیں

اَلۡمَالُ (مال) وَ الۡبَنُوۡنَ، وَ، حرف عطف، اور، اَلۡبَنُوۡنَ، بیٹے، واحد، اِبۡنٌ (اور بیٹے)

زِیۡنَۃُ، زینت، آرائش، اَلۡحَیٰوۃِ الدُّنۡیَا، اَلۡحَیٰوۃِ، موصوف، زندگی، اَلدُّنۡیَا، صفت، دنیاوی (دنیاوی زندگی)

وَالۡبٰقِیٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَیۡرٌ عِنۡدَ رَبِّکَ ثَوَابًا وَّ خَیۡرٌ اَمَلًا ﴿۴۶﴾	اور باقی رہنے والی نیکیاں آپ کے رب کے نزدیک ثواب میں بہتر ہیں اور امید کے لحاظ سے اچھی ہیں

وَ، حرف عطف (اور) اَلۡبٰقِیٰتُ الصّٰلِحٰتُ، اَلۡبٰقِیٰتُ، موصوف، بَقَآءٌ، سے اسم فاعل جمع مؤنث، باقی رہنے والیاں، واحد، بَاقِیَۃٌ، اَلصّٰلِحٰتُ، صفت، صَلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث، نیکیاں، اچھے کام (باقی رہنے والی نیکیاں) خَیۡرٌ، بہتر، اچھائی، بھلائی، جو چیز سب کو پسند ہو، شر اس کی ضد ہے۔

عِنۡدَ (پاس، نزدیک) رَبِّکَ (رَبِّ۔کَ) رَبِّ، مضاف، رب، کَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرے آپ کے (آپ کے رب) ثَوَابًا (ثواب، جزا، بدلہ) وَ، حرف عطف (اور)

خَیۡرٌ (بہتر، اچھی) اَمَلًا، امید، توقع، جمع، اٰمَالٌ، امید (کے لحاظ سے)

وَیَوۡمَ نُسَیِّرُ الۡجِبَالَ وَ تَرَی الۡاَرۡضَ بَارِزَۃً ۙ وَّ حَشَرۡنٰھُمۡ فَلَمۡ نُغَادِرۡ مِنۡھُمۡ اَحَدًا ﴿ۚ۴۷﴾	اور جس دن ہم پہاڑوں کو چلائیں گے اور آپ زمین کو صاف کھلی دیکھیں گے اور ہم ان کو اکٹھا کریں گے تو ہم ان میں سے کسی ایک کو نہیں چھوڑیں گے

وَیَوۡمَ (وَ، یَوۡمَ) وَ، حرف عطف، اور، یَوۡمَ، اس دن (اور اس دن)

نُسَیِّرُ، فعل مضارع جمع متکلم سَیَّرَ یُسَیِّرُ، مصدر تَسۡیِیۡرٌ، چلانا (ہم چلائیں گے)

اَلۡجِبَالَ (پہاڑوں) واحد، جَبَلٌ، وَ، حرف عطف (اور)

تَرٰی، فعل مضارع واحد مذکر حاضر رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤۡیَۃٌ، دیکھنا (آپ دیکھیں گے)

اَلۡاَرۡضَ (زمین کو) بَارِزَۃً، بَرۡزٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث (صاف کھلی) وَ، حرف عطف (اور)

حَشَرۡنٰھُمۡ (حَشَرۡنَا۔ھُمۡ) حَشَرۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم حَشَرَ یَحۡشُرُ، مصدر حَشۡرًا، جمع کرنا، اکٹھا کرنا، حوالہ قیامت ترجمہ، ہم اکٹھا کریں گے، ھُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کو (ہم ان کو اکٹھا کریں گے)

فَلَمۡ نُغَادِرۡ (فَ۔لَمۡ نُغَادِرۡ) فَ، حرف عطف، تو، لَمۡ نُغَادِرۡ، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع متکلم غَادَرَ

یُغَادِرُ، مصدر مُغَادَرَۃٌ، اندراج کر کے چھوڑنا، حوالہ قیامت ترجمہ (ہم نہیں چھوڑیں گے)

مِنْھُمْ (مِنْ۔ھُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، ھُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان میں سے)

اَحَدًا (کسی ایک کو، کسی کو)

وَعُرِضُوْا عَلٰی رَبِّكَ صَفًّا ؕ	اور وہ آپ کے رب کے سامنے صف باندھے ہوئے پیش کئے جائیں گے

وَ، حرف عطف (اور) عُرِضُوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب عَرَضَ یَعْرِضُ، مصدر عَرْضًا، پیش کرنا، حوالہ قیامت ترجمہ (وہ پیش کئے جائیں گے) عَلٰی رَبِّكَ (عَلٰی۔رَبِّ۔كَ) عَلٰی، حرف جار، پر، سامنے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے رب کے سامنے)

صَفًّا، مصدر، قطار باندھنا اور خود قطار کے معنی میں بھی مستعمل ہوتا ہے قطار، صف بمعنی اسم فاعل صف باندھنے والے کے بھی ہیں (صف باندھے ہوئے) جمع، صُفُوْفٌ،

لَقَدْ جِئْتُمُوْنَا كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍۭ ؗ	بلا شبہ یقیناً تم ہمارے پاس آئے ہو جس طرح ہم نے تمہیں پہلی مرتبہ پیدا کیا تھا۔

لَقَدْ (لَ۔قَدْ) لَ، لام تاکید، ضرور، بلا شبہ، قَدْ، کلمہ تحقیق، یقیناً (بلا شبہ یقیناً)

جِئْتُمُوْنَا (جِئْتُمُ۔وْ۔نَا) جِئْتُمُ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر جَآءَ یَجِیْٓءُ، مصدر مَجِیْٓءٌ، آنا، تم آئے، وْ، اشباع کا، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (تم ہمارے پاس آئے ہو)

كَمَا (كَ۔مَا) كَ، حرف تشبیہ، طرح، مَا، موصولہ، جس (جس طرح)

خَلَقْنٰكُمْ (خَلَقْنَا، كُمْ) خَلَقْنَا، فعل ماضی جمع متکلم خَلَقَ یَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا، ہم نے پیدا کیا، كُمْ، ضمیر مذکر حاضر، تمہیں (ہم نے تمہیں پیدا کیا)

اَوَّلَ مَرَّةٍ (اَوَّلَ، مَرَّةٍ) اَوَّلَ، مضاف، پہلی، مَرَّةٍ، مضاف الیہ، مرتبہ، بار (پہلی مرتبہ)

بَلْ زَعَمْتُمْ اَلَّنْ نَّجْعَلَ لَكُمْ مَّوْعِدًا ۴۸	بلکہ تم نے گمان کیا کہ ہم ہرگز تمہارے لئے کوئی وعدے کا وقت مقرر نہیں کریں گے

بَلْ، حرف اضراب (بلکہ)

زَعَمْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر زَعَمَ يَزْعَمُ، مصدر زَعْمًا، خیال کرنا، گمان کرنا، گمان کرنا، غلط تخمینہ لگانا (تم نے گمان کیا) اَلَّنْ نَّجْعَلَ (اَنْ، لَنْ نَّجْعَلَ) اَنْ، مصدریہ، کہ، لَنْ نَّجْعَلَ، فعل مضارع منفی تاکید بلن جمع متکلم جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، مقرر کرنا (کہ ہم ہرگز مقرر نہیں کریں گے)

لَكُمْ (لَ۔ كُمْ) لَ، حرف جار، لئے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لئے)

مَّوْعِدًا، اسم ظرف زمان نکرہ منصوب (کوئی وعدے کا وقت)

وَوُضِعَ الْكِتٰبُ فَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ مِمَّا فِيْهِ	اور (عملوں کی) کتاب رکھ دی جائے گی پھر آپ دیکھیں گے مجرموں کو ڈرنے والے اس سے جو اس میں (درج) ہوگا

وَ، حرف عطف (اور) وُضِعَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب وَضَعَ يَضَعُ، مصدر وَضْعًا، رکھنا، ڈالنا، مقرر کرنا (رکھ دی جائے گی) اَلْكِتٰبُ، خاص کتاب (عملوں کی)

فَتَرَى (فَ۔ تَرَى) فَ، حرف عطف، پھر، تَرَى، فعل مضارع واحد مذکر حاضر رَاٰى يَرٰى، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا، آپ دیکھیں گے (آپ دیکھیں گے) اَلْمُجْرِمِيْنَ، جرم کرنے والے، مجرموں، واحد، اَلْمُجْرِمُ،

مُشْفِقِيْنَ، اِشْفَاقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ڈرنے والے، واحد، مُشْفِقٌ،

مِمَّا (مِنْ۔ مَا) مِنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس سے جو)

فِيْهِ (فِيْ۔ هِ) فِيْ، حرف جار، میں، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس میں)

وَيَقُوْلُوْنَ يٰوَيْلَتَنَا مَالِ هٰذَا الْكِتٰبِ لَا يُغَادِرُ صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً اِلَّآ اَحْصٰهَا ج	اور وہ کہیں گے اے ہماری بربادی! اس کتاب (اعمال نامہ) کو کیا ہے وہ نہ چھوٹی (بات) چھوڑتی ہے اور نہ بڑی مگر اس نے اسے شمار کر رکھا ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) يَقُوْلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہیں گے)

يٰوَيْلَتَنَا (يَا۔ وَيْلَتَ۔ نَا) يَا، حرف ندا، اے، وَيْلَتَنَا، منادٰی، وَيْلَتَ، کلمہ حسرت وندامت، مضاف، رسوائی، بربادی، ہلاکت، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (اے ہماری بربادی) مَا، استفہامیہ (کیا ہے)

لِ هٰذَا الْكِتٰبِ (لِ۔ هٰذَا۔ اَلْكِتٰبِ) لِ، حرف جار، کو، هٰذَا، مجرور، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، اس، اَلْكِتٰبِ، مشار الیہ، خاص کتاب، اعمال نامہ (اس کتاب (اعمالنامہ) کو)

لَا يُغَادِرُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب غَادَرَ يُغَادِرُ، مصدر مُغَادَرَةٌ، اندراج کر کے چھوڑنا (وہ نہیں چھوڑتا) صَغِيْرَةً، صَغِيْرٌ، کی مؤنث، صِغْرٌ، مصدر سے صفت مشبہ (چھوٹی)

وَّلَا كَبِيْرَةً (وَ۔ لَا كَبِيْرَةً) وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ، كَبِيْرَةً، كِبْرٌ، سے صفت مشبہ واحد مؤنث (بڑی) اِلَّا، حرف استثنا (مگر)

اَحْصٰهَا (اَحْصٰى۔ هَا) اَحْصٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَحْصٰى يُحْصِيْ، مصدر اِحْصَآءٌ، گننا، شمار کرنا، اس نے شمار کر رکھا ہے، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اسے (اس نے اسے شمار کر رکھا ہے)

وَوَجَدُوْا مَا عَمِلُوْا حَاضِرًا ؕ	اور وہ موجود پائیں گے جو اُنہوں نے عمل کئے

وَ، حرف عطف (اور) وَجَدُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب وَجَدَ يَجِدُ، مصدر وِجْدَانًا وَوُجُوْدًا، پانا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ پائیں گے) مَا، اسم موصول (جو)

عَمِلُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (اُنہوں نے عمل کیے)

حَاضِرًا، حُضُوْرًا، مصدر سے جس کے معنی حاضر ہونا، موجود ہونا، کے ہیں، اسم فاعل واحد مذکر، حاضر (موجود)

وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ اَحَدًا ۝۴۹ ع	اور آپ کا رب کسی پر ظلم نہیں کرتا

ع ۶ ۵ ۱۸

وَ، حرف عطف (اور) لَا يَظْلِمُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب ظَلَمَ يَظْلِمُ، مصدر ظُلْمًا، ظلم کرنا (وہ ظلم نہیں کرتا) رَبُّكَ (رَبُّ۔ كَ) رَبُّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کا (آپ کا رب) اَحَدًا (کسی پر)

وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ	اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ تم آدم کو سجدہ کرو تو انہوں نے سجدہ نہیں کیا سوائے ابلیس کے

وَ، حرف عطف (اور) اِذْ، ظرف زمان، ماضی کے واقعے سے پہلے آتا ہے (جب)

قُلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (ہم نے کہا)

لِلْمَلٰٓئِکَةِ (لِ۔ اَلْمَلٰٓئِکَةِ) لِ، حرف جار، سے، اَلْمَلٰٓئِکَةِ، مجرور، فرشتوں، واحد، مَلَكٌ (فرشتوں سے)

اُسْجُدُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر سَجَدَ یَسْجُدُ، مصدر سُجُوْدًا، سجدہ کرنا (تم سجدہ کرو)

لِاٰدَمَ (لِ۔ اٰدَمَ) لِ، حرف جار، کو، اٰدَمَ، مجرور، آدم (آدم کو)

فَسَجَدُوْٓا (فَ۔ سَجَدُوْٓا) فَ، حرف عطف، تو، سَجَدُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب سَجَدَ یَسْجُدُ، مصدر سُجُوْدًا، سجدہ کرنا (انہوں نے سجدہ کیا) اِلَّآ، حرف استثنا (سوائے)

اِبْلِیْسَ، شیطان کا نام، اِبْلَاسٌ، سے مشتق ہے، ناامیدی کے باعث غمگیں ہو کر بیٹھنا، شیطان اللہ کی رحمت سے ناامید ہے اس لئے ابلیس ہے۔

کَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ اَمْرِ رَبِّهٖ ؕ	وہ جنوں میں سے تھا سو اس نے اپنے رب کے حکم کی نافرمانی کی

کَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (وہ تھا)

مِنَ الْجِنِّ (مِنْ، اَلْجِنِّ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلْجِنِّ، مجرور، جنوں، ایک ایسی مخلوق جو انسانی نگاہ سے پوشیدہ ہے (جنوں میں سے) فَفَسَقَ (فَ۔ فَسَقَ) فَ، حرف عطف، سو، فَسَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب فَسَقَ یَفْسِقُ، مصدر فُسُوْقًا، حکم عدولی کرنا، نافرنی کرنا، اس نے نافرمانی کی (سو اس نے نافرمانی کی) عَنْ اَمْرِ (عَنْ، اَمْرِ) عَنْ، حرف جار سے ضرورتاً ترجمہ، کی، اَمْرِ، مجرور، حکم (حکم کی)

رَبِّهٖ (رَبِّ۔ هٖ) رَبِّ، مضاف، رب، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے رب کے)

اَفَتَتَّخِذُوْنَهٗ وَ ذُرِّیَّتَهٗٓ اَوْلِیَآءَ مِنْ دُوْنِیْ وَ هُمْ لَکُمْ عَدُوٌّ ؕ	تو کیا تم اسے اور اس کی اولاد کو میرے علاوہ دوست بناتے ہو حالانکہ وہ تمہارے دشمن ہیں

اَفَتَتَّخِذُوْنَهٗ (اَ۔ فَ۔ تَتَّخِذُوْنَ۔ هٗ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، تو، تَتَّخِذُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، بنانا، تم بناتے ہو، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (تو کیا تم اسے بناتے ہو) وَ ذُرِّیَّتَهٗ (وَ۔ ذُرِّیَّتَ۔ هٗ) وَ، حرف عطف، اور، ذُرِّیَّتَ، مضاف، اولاد، اصل میں چھوٹے

بچوں کو، ذُرِّیَّت، کہتے ہیں، مگر عرف میں چھوٹی اور بڑی اولاد سب کیلئے مستعمل ہے، ہٗ، مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اور اس کی اولاد) اَوْلِیَآءَ، دوست، ساتھی، واحد، وَلِیٌّ،

مِنْ دُوْنِیْ (مِنْ۔ دُوْنِ۔ یْ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوْنِ، مجرور، مضاف، علاوہ، سوا، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے علاوہ)

وَ ھُمْ (وَ، ھُمْ) وَ، حالیہ، حالانکہ، ھُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (حالانکہ وہ)

لَکُمْ (لَ۔ کُمْ) لَ، حرف جار، کے، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم کے، تمہارے) عَدُوٌّ (دشمن)

بِئْسَ لِلظّٰلِمِیْنَ بَدَلًا ۞	ظالموں کیلئے (اللہ کی بجائے شیطان کی دوستی) برا بدل ہے

بِئْسَ، فعل ماضی جامد ذم واحد مذکر غائب، اس کا فعل مضارع اور فعل امر نہیں آتے (برا ہے)

لِلظّٰلِمِیْنَ (لِ۔ اَلظّٰلِمِیْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلظّٰلِمِیْنَ، مجرور، ظُلْمًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ظلم کرنے والے، ظالموں، واحد، اَلظَّالِمُ (ظالموں کیلئے) بَدَلًا، مصدر (بدلہ، بدل، عوض، تبدیلی)

مَآ اَشْھَدْتُّھُمْ خَلْقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ لَا خَلْقَ اَنْفُسِھِمْ ۠	میں نے نہ ان کو آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے میں گواہ بنایا تھا اور نہ ان کی جانوں کے پیدا کرنے پر (گواہ بنایا)

مَا، نافیہ (نہ) اَشْھَدْتُّھُمْ (اَشْھَدْتُّ۔ ھُمْ) اَشْھَدْتُّ، فعل ماضی واحد متکلم اَشْھَدَ یُشْھِدُ، مصدر اِشْھَادٌ، گواہ بنانا، میں نے گواہ بنایا تھا، ھُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کو (میں نے ان کو گواہ بنایا تھا)

خَلْقَ، اسم مصدر (پیدا کرنے میں) اَلسَّمٰوٰتِ (آسمانوں) واحد اَلسَّمَآءِ،

وَ، حرف عطف (اور) اَلْاَرْضِ (زمین)

وَ لَا خَلْقَ (وَ، لَا، خَلْقَ) وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ نہ، خَلْقَ، اسم مصدر (پیدا کرنے پر)

اَنْفُسِھِمْ (اَنْفُسِ۔ ھِمْ) اَنْفُسِ، مضاف، جانوں، واحد، نَفْسٌ،

ھِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی جانوں)

وَمَا کُنْتُ مُتَّخِذَ الْمُضِلِّیْنَ عَضُدًا ۞	اور نہ میں گمراہ کرنے والوں کو بازو (مددگار) بنانے والا تھا

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہ) كُنْتُ، فعل ماضی واحد متکلم كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (میں تھا)

مُتَّخِذَ، اِتِّخَاذٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (بنانے والا)

اَلْمُضِلِّيْنَ، اِضْلَالًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (گمراہ کرنے والے)

عَضُدًا، بازو، کہنی سے لے کر کاندھے تک کا درمیانی حصہ، قوت بازو، مددگار

وَ يَوْمَ يَقُوْلُ نَادُوْا شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ وَ جَعَلْنَا بَيْنَهُمْ مَّوْبِقًا ﴿۵۲﴾	اور جس دن وہ فرمائے گا تم میرے ان شریکوں کو پکارو جنہیں تم نے (اِلٰہ) گمان کر رکھا تھا سو وہ انہیں پکاریں گے تو وہ ان کو جواب نہیں دیں گے ہم ان کے درمیان ایک ہلاکت کی جگہ بنا دیں گے

وَ، حرف عطف (اور) يَوْمَ (جس دن)

يَقُوْلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، فرمانا (وہ فرمائے گا)

نَادُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر نَادٰى يُنَادِيْ، مصدر مُنَادَاةٌ، آواز دینا، پکارنا (تم پکارو)

شُرَكَآءِيَ (شُرَكَآءِ، يَ) شُرَكَآءِ، مضاف، شریکوں، واحد، شَرِيْكٌ، يَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے شریکوں کو) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول (ان کو جنہیں)

زَعَمْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر زَعَمَ يَزْعَمُ، مصدر زَعْمًا، گمان کرنا، خیال کرنا (تم نے گمان کر رکھا تھا) فَدَعَوْهُمْ (فَ۔ دَعَوْا۔ هُمْ) فَ، حرف عطف، سو، دَعَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب دَعَا يَدْعُوْ، مصدر دَعْوَةٌ، بلانا، پکارنا، ترجمہ بحوالہ قیامت، وہ پکاریں گے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (سو وہ انہیں پکاریں گے) فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا (فَ۔ لَمْ يَسْتَجِيْبُوْا) فَ، حرف عطف، تو، لَمْ يَسْتَجِيْبُوْا، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر غائب اِسْتَجَابَ يَسْتَجِيْبُ، مصدر اِسْتِجَابَةٌ، قبول کرنا، جواب دینا، ترجمہ بحوالہ قیامت، وہ جواب نہیں دیں گے (تو وہ جواب نہیں دیں گے)

لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، کو، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب اُن (ان کو) وَ، حرف عطف (اور)

جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، ترجمہ بحوالہ قیامت (ہم بنا دیں گے)

بَیْنَهُمْ (بَیْنَ ـ هُمْ) بَیْنَ، مضاف، درمیان، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے درمیان) مَّوْبِقًا، وُبُوْقٌ مصدر سے اسم ظرف مکان، ہلاکت کی جگہ مراد جہنم کا خاص حصہ۔

وَرَاَ الْمُجْرِمُوْنَ النَّارَ فَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ مُّوَاقِعُوْهَا وَلَمْ یَجِدُوْا عَنْهَا مَصْرِفًا ﴿۵۳﴾	اور مجرم لوگ آگ کو دیکھیں گے تو وہ سمجھ جائیں گے کہ بے شک وہ اس میں گرنے والے ہیں اور اس سے بچنے کی کوئی جگہ نہیں پائیں گے

رکوع ۱۹

وَرَاَ (وَ ـ رَاَ) وَ، حرف عطف، اور، رَاَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَةٌ دیکھنا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ دیکھے گا) اَلْمُجْرِمُوْنَ، اِجْرَامٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، جرم کرنے والے، مجرم لوگ، گنہگار، اَلنَّارَ (آگ، جہنم) فَظَنُّوْٓا (فَ ـ ظَنُّوْا) فَ، حرف عطف، تو، ظَنُّوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب ظَنَّ یَظُنُّ، مصدر ظَنًّا، گمان کرنا، قیاس کرنا، سمجھنا، ترجمہ بحوالہ قیامت، وہ سمجھ جائیں گے (تو وہ سمجھ جائیں گے) اَنَّهُمْ (اَنَّ، هُمْ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (کہ بے شک وہ) مُّوَاقِعُوْهَا (مُوَاقِعُوْا ـ هَا) مُوَاقِعُوْا، مضاف، اصل میں، مُوَاقِعُوْنَ، تھا، اضافت کی وجہ سے نون ساقط ہو گیا، مَوَاقَعَةٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر گرنے والے، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَلنَّارَ ہے (اس میں گرنے والے) وَ، حرف عطف (اور)

لَمْ یَجِدُوْا، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر غائب وَجَدَ یَجِدُ، مصدر وِجْدَانًا وَ وُجُوْدًا، پانا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ نہیں پائیں گے)

عَنْهَا (عَنْ ـ هَا) عَنْ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مونث غائب، اس (اس سے)

مَصْرِفًا، صَرْفًا مصدر سے اسم ظرف (لوٹنے کی جگہ، بچنے کی جگہ)

وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِیْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ؕ	اور بلا شبہ یقیناً ہم نے اس قرآن میں لوگوں کیلئے ہر مثال طرح طرح سے بیان کی ہے

وَلَقَدْ (وَ ـ لَ ـ قَدْ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، لام تاکید، بلا شبہ، ضرور، قَدْ، کلمہ تحقیق، کلام، یقیناً (اور بلا شبہ یقیناً) صَرَّفْنَا، فعل ماضی جمع متکلم صَرَّفَ یُصَرِّفُ، مصدر تَصْرِیْفًا، پھیر پھیر کر بیان کرنا، طرح طرح

سے بیان کرنا (ہم نے طرح طرح سے بیان کی)

فِیْ ھٰذَا الْقُرْاٰنِ (فِیْ، ھٰذَا، اَلْقُرْاٰنِ) فِیْ، حرف جار، میں، ھٰذَا، مجرور، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، اس، اَلْقُرْاٰنِ، مشارالیہ، قرآن (اس قرآن میں)

لِلنَّاسِ (لِ۔ اَلنَّاسِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں (لوگوں کیلئے)

مِنْ کُلِّ مَثَلٍ، مِنْ، حرف جار، سے، کُلِّ، مجرور مضاف، ہر، مَثَلٍ، مضاف الیہ، مثال (ہر مثال سے)

وَ کَانَ الْاِنْسَانُ اَکْثَرَ شَیْءٍ جَدَلًا ﴿۵۴﴾	اور انسان جھگڑنے میں ہر چیز سے زیادہ ہے

وَ، حرف عطف (اور) کَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (وہ ہے)

اَلْاِنْسَانُ (انسان) اَکْثَرَ شَیْءٍ، اَکْثَرَ، مضاف، کَثْرَۃٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ، زیادہ، شَیْءٍ، واحد ہے، یہاں بطور جنس ترجمہ کیا ہے، ہر چیز سے (ہر چیز سے زیادہ)

جَدَلًا، مصدر، سخت جھگڑنا، اسم بھی ہے، سخت جھگڑنے کے معنی میں بھی آتا ہے

وَ مَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ یُّؤْمِنُوْٓا اِذْ جَآءَھُمُ الْھُدٰی	اور لوگوں کو منع نہیں کیا (اس سے) کہ وہ ایمان لائیں جب ان کے پاس ہدایت آگئی

وَ مَا، وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

مَنَعَ النَّاسَ، مَنَعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب مَنَعَ یَمْنَعُ، مصدر مَنْعًا، منع کرنا، روکنا، منع کیا، اَلنَّاسَ، لوگوں (لوگوں کو منع کیا) اَنْ، مصدریہ (کہ)

یُّؤْمِنُوْٓا، فعل مضارع جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائیں)

اِذْ، ظرف زمان (جب) جَآءَھُمْ (جَآءَ، ھُمْ) جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ یَجِیْٓءُ، مصدر مَجِیْٓءٌ، آنا، آگئی، ھُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے پاس آگئی) اَلْھُدٰی (ہدایت)

وَ یَسْتَغْفِرُوْا رَبَّھُمْ اِلَّآ اَنْ تَاْتِیَھُمْ سُنَّۃُ الْاَوَّلِیْنَ اَوْ یَاْتِیَھُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا ﴿۵۵﴾	اور وہ اپنے رب سے بخشش مانگیں مگر (اس بات کے منتظر) کہ انہیں پہلے لوگوں کا (سا) معاملہ پیش آئے یا ان پر سامنے سے عذاب آئے

وَ، حرف عطف (اور) یَسۡتَغۡفِرُوۡا، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِسۡتَغۡفَرَ یَسۡتَغۡفِرُ، مصدر اِسۡتِغۡفَارٌ، بخشش مانگنا (وہ بخشش مانگیں) رَبَّھُمۡ (رَبَّ۔ ھُمۡ) رَبَّ، مضاف، رب، ھُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے رب سے) اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوائے) اَنۡ، مصدریہ (کہ)

تَاۡتِیَ، فعل مضارع منصوب واحد مؤنث غائب اَتٰی یَاۡتِیۡ، مصدر اِتۡیَانٌ، آنا، پیش آئے، ھُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (انہیں پیش آئے) سُنَّۃُ الۡاَوَّلِیۡنَ (سُنَّۃُ، اَلۡاَوَّلِیۡنَ) سُنَّۃُ، مضاف، طریقہ، معاملہ، اَلۡاَوَّلِیۡنَ، مضاف الیہ، پہلے لوگوں کا، واحد، اَلۡاَوَّلُ (پہلے لوگوں کا معاملہ) اَوۡ، حرف عطف (یا)

یَاۡتِیَھُمُ (یَاۡتِیَ۔ ھُمۡ) یَاۡتِیَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَتٰی یَاۡتِیۡ، مصدر اِتۡیَانٌ، آنا، وہ آئے، ھُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (وہ آئے ان پر) اَلۡعَذَابُ (عذاب) قُبُلًا، واحد، قَبِلٌ (سامنے سے آگے)

وَمَا نُرۡسِلُ الۡمُرۡسَلِیۡنَ اِلَّا مُبَشِّرِیۡنَ وَمُنۡذِرِیۡنَ ۚ	اور ہم رسولوں کو نہیں بھیجتے مگر خوشخبری دینے والے اور ڈرانے والے (بنا کر)

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں)

نُرۡسِلُ، فعل مضارع جمع متکلم اَرۡسَلَ یُرۡسِلُ، مصدر اِرۡسَالًا، بھیجنا (ہم بھیجتے)

اَلۡمُرۡسَلِیۡنَ، اِرۡسَالًا، مصدر سے اسم مفعول، بھیجے ہوئے (رسولوں کو) اِلَّا، حرف استثنا (مگر)

مُبَشِّرِیۡنَ، تَبۡشِیۡرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، خوشخبری دینے والے، واحد، مُبَشِّرٌ،

وَ، حرف عطف (اور) مُنۡذِرِیۡنَ، اِنۡذَارٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ڈرانے والے، واحد، مُنۡذِرٌ،

وَیُجَادِلُ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا بِالۡبَاطِلِ لِیُدۡحِضُوۡا بِہِ الۡحَقَّ وَاتَّخَذُوۡۤا اٰیٰتِیۡ وَمَاۤ اُنۡذِرُوۡا ھُزُوًا ﴿۵۶﴾	اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا وہ باطل کے ذریعے جھگڑا کرتے ہیں تاکہ اس کے ذریعے حق کو پھسلا دیں اور اُنہوں نے میری آیات کو اور جس (چیز) سے وہ ڈرائے گئے ہنسی مذاق بنا لیا

وَ، حرف عطف (اور) یُجَادِلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب جَادَلَ یُجَادِلُ، مصدر مُجَادَلَۃٌ، جھگڑا کرنا (وہ جھگڑا کرتا ہے) اَلَّذِیۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

کَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب کَفَرَ یَکْفُرُ، مصدر کُفْرًا، کفر کرنا (اُنہوں نے کفر کیا)

بِالْبَاطِلِ (بِ۔اَلْبَاطِلِ) بِ، حرف جار، کے ذریعے، اَلْبَاطِلِ، مجرور (باطل کے ذریعے)

لِیُدْحِضُوْا (لِ۔یُدْحِضُوْا) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، یُدْحِضُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَدْحَضَ یُدْحِضُ، مصدر اِدْحَاضٌ، پھسلانا، باطل کرنا، زائل کرنا، وہ پھسلادیں (تاکہ وہ پھسلادیں)

بِهٖ (بِ۔هٖ) بِ، حرف جار، کے ذریعے، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے ذریعے)

اَلْحَقَّ (حق، سچ) وَاتَّخَذُوْٓا (وَ۔اِتَّخَذُوْٓا) وَ، حرف عطف، اور، اِتَّخَذُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، بنانا (اُنہوں نے بنالیا)

اٰیٰتِیْ (اٰیٰتِ۔یْ) اٰیٰتِ، مضاف، آیات، واحد اٰیَةٌ، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میری (میری آیات کو)

وَمَا، وَ، حرف عطف، اور، مَا، اسم موصول، جس (اور جس سے)

اُنْذِرُوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب اَنْذَرَ یُنْذِرُ، مصدر اِنْذَارٌ، ڈرانا (وہ ڈرائے گئے)

هُزُوًا، مصدر بمعنی اسم مفعول، جس کا مذاق اڑایا جائے (ہنسی مذاق)

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ فَاَعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِيَ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ ؕ	اور اس سے زیادہ ظالم کون ہے جو اپنے رب کی آیات کے ساتھ نصیحت کیا گیا تو اس نے ان سے منہ موڑ لیا اور اسے بھول گیا جو اس کے دونوں ہاتھوں نے آگے بھیجا

وَمَنْ، وَ، حرف عطف، اور، مَنْ، اسم استفہامیہ، کون (اور کون)

اَظْلَمُ، ظُلْمًا، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ ظالم)

مِمَّنْ (مِنْ۔مَنْ) مِنْ، حرف جار، سے، مَنْ، مجرور، اسم موصول، جو (اس سے جو)

ذُكِّرَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب ذَكَّرَ یُذَكِّرُ، مصدر تَذْكِیْرٌ، یاد دلانا، نصیحت کرنا (وہ نصیحت کیا گیا) بِاٰیٰتِ (بِ۔اٰیٰتِ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اٰیٰتِ، مجرور، آیات، واحد، اٰیَةٌ (آیات کے ساتھ)

رَبِّهٖ (رَبِّ۔هٖ) رَبِّ، مضاف، رب، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے رب کی)

فَاَعْرَضَ (فَ۔اَعْرَضَ) فَ، حرف عطف، تو، اَعْرَضَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَعْرَضَ یُعْرِضُ،

مصدر اِعْرَاضًا، اعراض کرنا، منہ موڑنا، اس نے منہ موڑ لیا (تو اس نے منہ موڑ لیا)

عَنْهَا (عَنْ، هَا) عَنْ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع اٰیٰتِ ہے (ان سے) وَ، حرف عطف (اور) نَسِیَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب نَسِیَ یَنْسٰی، مصدر نِسْیَانٌ، بھولنا (وہ بھول گیا) مَا، اسم موصول (اسے جو) قَدَّمَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب قَدَّمَ یُقَدِّمُ، مصدر تَقْدِیْمًا، آگے بھیجنا (اس نے آگے بھیجا)

یَدٰهُ (یَدٰ۔ هُ) یَدٰ، مضاف، اصل میں، یَدَانِ، تھا، اضافت کی وجہ سے تثنیہ کا نون گر گیا، دونوں ہاتھ واحد، یَدٌ، هُ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے دونوں ہاتھ)

اِنَّا جَعَلْنَا عَلٰی قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ یَّفْقَهُوْهُ وَفِیْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ؕ	بے شک ہم نے ان کے دلوں پر پردے بنا دیئے ہیں کہ اس (قرآن) کو سمجھیں اور ان کے کانوں میں بہرہ پن ہے

اِنَّا (اِنَّ۔ نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ یَجْعَلُ مصدر جَعْلًا، بنانا (ہم نے بنا دیئے)

عَلٰی قُلُوْبِهِمْ (عَلٰی، قُلُوْبِ، هِمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، قُلُوْبِ، مجرور، مضاف، واحد، قَلْبٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے دلوں پر) اَكِنَّةً (پردے) واحد، كِنَانٌ، اَنْ، مصدریہ (کہ) یَّفْقَهُوْهُ (یَفْقَهُوْا۔ هُ) یَفْقَهُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب فَقِهَ یَفْقَهُ، مصدر فِقْهًا، سمجھنا، وہ سمجھیں، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کو (وہ اس کو سمجھیں) وَ، حرف عطف (اور)

فِیْٓ اٰذَانِهِمْ (فِیْ۔ اٰذَانِ۔ هِمْ) فِیْ، حرف جار، میں، اٰذَانِ، مجرور، مضاف، کانوں، واحد، اُذُنٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے کانوں میں)

وَقْرًا، اسم مصدر منصوب (بوجھ، ڈاٹ، بہرہ پن)

وَاِنْ تَدْعُهُمْ اِلَی الْهُدٰی فَلَنْ یَّهْتَدُوْٓا اِذًا اَبَدًا ۝۵۷	اور اگر آپ انہیں ہدایت کی طرف بلائیں تو اس وقت وہ ہرگز کبھی بھی ہدایت نہیں پائیں گے۔

وَ، حرف عطف (اور) اِنْ، شرطیہ (اگر)

تَدْعُھُمْ (تَدْعُ۔ ھُمْ) تَدْعُ، اصل میں، تَدْعُوْ، تھا،اِنْ، کی وجہ سے واو حرف علت گر گیا، فعل مضارع واحد مذکر حاضر دَعَا یَدْعُوْ، مصدر دَعْوَۃٌ، بلانا، پکارنا، آپ بلائیں، ھُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (آپ انہیں بلائیں) اِلَی الْھُدٰی (اِلٰی، اَلْھُدٰی) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، اَلْھُدٰی، مجرور، ہدایت (ہدایت کی طرف) فَلَنْ یَّھْتَدُوْٓا (فَ۔ لَنْ یَّھْتَدُوْا) فَ، حرف عطف، تو، لَنْ یَّھْتَدُوْا، فعل مضارع منفی مؤکد بلن جمع مذکر غائب اِھْتَدٰی یَھْتَدِیْ، مصدر اِھْتِدَآءٌ، ہدایت پانا (وہ ہرگز ہدایت نہیں پائیں گے)

اِذًا، حرف جزا ہے جواب اور جزا کیلئے آتا ہے (تب، اس وقت)

اَبَدًا، زمانہ مستقبل غیر محدود (ہمیشہ، کبھی بھی)

وَ رَبُّکَ الْغَفُوْرُ ذُو الرَّحْمَۃِ ؕ	اور آپ کا رب بہت بخشنے والا، رحمت والا ہے

وَ، حرف عطف (اور) رَبُّکَ (رَبُّ۔ کَ) رَبُّ، مضاف، رب، کَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کا (آپ کا رب) اَلْغَفُوْرُ، اللہ کا صفاتی نام، غُفْرَانٌ، سے مبالغہ کا صیغہ (بہت بخشنے والا)

ذُو الرَّحْمَۃِ (ذُوْ۔ اَلرَّحْمَۃِ) ذُوْ، مضاف بحالت رفع، والا، اَلرَّحْمَۃِ، مضاف الیہ، رحمت (رحمت والا)

لَوْ یُؤَاخِذُھُمْ بِمَا کَسَبُوْا لَعَجَّلَ لَھُمُ الْعَذَابَ ؕ	اگر وہ انہیں اس وجہ سے پکڑتا جو وہ کماتے ہیں (تو) ضرور ان کیلئے جلد عذاب لاتا

لَوْ، شرطیہ (اگر) یُؤَاخِذُھُمْ (یُؤَاخِذُ۔ ھُمْ) یُؤَاخِذُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اٰخَذَ یُؤَاخِذُ، مصدر مُؤَاخَذَۃٌ، مواخذہ کرنا، گرفت میں لانا، پکڑنا، وہ پکڑتا، ھُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (وہ انہیں پکڑتا) بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار، سبب سے، وجہ سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس وجہ سے جو) کَسَبُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب کَسَبَ یَکْسِبُ، مصدر کَسْبًا، کمانا، لَوْ کی وجہ سے ترجمہ (وہ کماتے ہیں) لَعَجَّلَ (لَ۔ عَجَّلَ) لَ، لام تاکید، ضرور، عَجَّلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب عَجَّلَ یُعَجِّلُ، مصدر تَعْجِیْلًا، جلدی لانا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ جلد لاتا (ضرور جلد لاتا)

لَھُمُ (لَ۔ ھُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، ھُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب اُن (ان کیلئے) اَلْعَذَابَ (عذاب)

بَلْ لَّھُمْ مَّوْعِدٌ لَّنْ یَّجِدُوْا مِنْ	بلکہ ان کی لئے وعدہ کا ایک وقت ہے وہ اس کے سوا ہرگز

دُوْنِہٖ مَوْىِٕلًا ﴿۵۸﴾	کوئی جائے پناہ نہیں پائیں گے

بَلْ، حرف اضراب ما قبل سے اعراض اور تدارک یعنی اصلاح کیلئے استعمال ہوتا ہے (بلکہ)

لَّھُمْ (لَ۔ھُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، ھُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب اُن (ان کیلئے)

مَّوْعِدٌ، وَعْدٌ، مصدر سے اسم ظرف زمان نکرہ (وعدہ کا ایک وقت)

لَنْ یَّجِدُوْا، فعل مضارع منفی تاکید بلن جمع مذکر غائب وَجَدَ یَجِدُ، مصدر وُجُوْدًا، پانا (وہ ہرگز نہیں پائیں گے) مِنْ دُوْنِہٖ (مِنْ۔دُوْنِ۔ہٖ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں،

دُوْنِ، مجرور، مضاف، سوا، علاوہ، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے سوا)

مَوْىِٕلًا، وَاْلًا، سے اسم ظرف، لوٹنے کی جگہ، جائے پناہ، جائے فرار

وَتِلْكَ الْقُرٰٓى اَهْلَكْنٰهُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا وَجَعَلْنَا لِمَهْلِكِهِمْ مَّوْعِدًا ﴿۵۹﴾ ع	اور یہ بستیاں ہیں ہم نے انہیں ہلاک کیا جب اُنہوں نے ظلم کیا، ہم نے ان کی ہلاکت کیلئے وعدہ کا ایک وقت مقرر کر دیا تھا۔

ع ۸ ۲۰

وَ، حرف عطف (اور) تِلْكَ الْقُرٰى، تِلْكَ، اسم اشارہ واحد مؤنث بعید، یہ، اَلْقُرٰی، مشار الیہ، بستیاں، واحد، قَرْیَۃٌ (یہ بستیاں) اَهْلَكْنٰهُمْ (اَهْلَكْنَا۔ھُمْ) اَهْلَكْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَهْلَكَ یُهْلِكُ، مصدر اِهْلَاكٌ، ہلاک کرنا، ہم نے ہلاک کیا، ھُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (ہم نے انہیں ہلاک کیا)

لَمَّا، ظرف زمان (جب) ظَلَمُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب ظَلَمَ یَظْلِمُ، مصدر ظُلْمًا، ظلم کرنا (اُنہوں نے ظلم کیا) وَ، حرف عطف (اور) جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، مقرر کرنا (ہم نے مقرر کر دیا تھا) لِمَهْلِكِهِمْ (لِ۔مَهْلِكِ۔هِمْ) لِ، حرف جار، کیلئے، مَهْلِكِ، مجرور، مضاف، اسم ظرف، ہلاکت کی جگہ یا وقت، ھِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی ہلاکت کیلئے)

مَّوْعِدًا، وَعْدًا، مصدر سے اسم ظرف (وعدہ کا ایک وقت)

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِفَتٰىهُ لَآ اَبْرَحُ حَتّٰٓى اَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ اَوْ	اور جب حضرت موسٰی نے اپنے جوان (یوشع) سے کہا میں نہیں ہٹوں گا یہاں تک کہ میں دو دریاؤں کے ملنے

اَمۡضِیَ حُقُبًا ﴿۶۰﴾	کی جگہ پہنچ جاؤں یا میں مدتوں چلتا رہوں گا

وَ، حرف عطف (اور) اِذۡ، ظرف زمان، ماضی کے واقعہ سے پہلے آتا ہے (جب)

قَالَ مُوۡسٰی، قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا، کہا، مُوۡسٰی، حضرت موسیٰ (حضرت موسیٰ نے کہا) لِفَتٰىهُ (لِ۔ فَتٰی۔ ہٗ) لِ، حرف جار، سے، فَتٰی، مضاف، لڑکا، جوان، بوڑھا، خادم، غلام سب کیلئے بولا جاتا ہے، یہاں مراد ساتھی حضرت یوشع ہے، ہٗ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے جوان سے) لَاۤ اَبۡرَحُ، فعل مضارع منفی واحد متکلم بَرِحَ یَبۡرَحُ، مصدر بَرۡحًا، جگہ سے ہٹنا (میں نہیں ہٹوں گا) حَتّٰۤی، حرف غایت (یہاں تک کہ)

اَبۡلُغَ، فعل مضارع واحد متکلم بَلَغَ یَبۡلُغُ، مصدر بُلُوۡغٌ، پہنچنا (میں پہنچ جاؤں)

مَجۡمَعَ الۡبَحۡرَیۡنِ، مَجۡمَعَ، مضاف جَمۡعٌ سے ظرف مکان، اکٹھے ہونے کی جگہ، ملنے کی جگہ،

الۡبَحۡرَیۡنِ، مضاف الیہ، بَحۡرٌ، کا تثنیہ، دو دریاؤں کے (دو دریاؤں کے ملنے کی جگہ)

اَوۡ، حرف عطف (یا) اَمۡضِیَ، فعل مضارع واحد متکلم مَضِیَ یَمۡضِیۡ، مصدر مُضِیًّا، چلتے رہنا (میں چلتا رہوں گا) حُقُبًا، حُقُبٌ، زمانے کو کہتے ہیں، اس کی جمع اَحۡقَابٌ (مدتوں، برسوں، مدتہائے دراز)

فَلَمَّا بَلَغَا مَجۡمَعَ بَیۡنِهِمَا نَسِیَا حُوۡتَهُمَا فَاتَّخَذَ سَبِیۡلَهٗ فِی الۡبَحۡرِ سَرَبًا ﴿۶۱﴾	پھر جب وہ دونوں ان دونوں (دریاؤں) کے آپس میں ملنے کی جگہ پر پہنچے وہ دونوں اپنی مچھلی کو بھول گئے تو اس نے دریا میں سرنگ جیسا اپنا راستہ بنالیا

فَلَمَّا (فَ۔ لَمَّا) فَ، حرف عطف، پھر، لَمَّا، ظرف زمان، جب (پھر جب)

بَلَغَا، فعل ماضی تثنیہ مذکر غائب بَلَغَ یَبۡلُغُ، مصدر بُلُوۡغٌ، پہنچنا (وہ دونوں پہنچے)

مَجۡمَعَ، جَمۡعٌ، سے ظرف مکان (اکٹھے ہونے کی جگہ، ملنے کی جگہ)

بَیۡنِهِمَا، بَیۡنِ، مضاف، درمیان، هِمَا، مضاف الیہ، تثنیہ مذکر غائب، ان دونوں کے (ان دونوں کے درمیان، ان دونوں (دریاؤں) کے آپس میں)

نَسِيَا، فعل ماضی تثنیہ مذکر غائب نَسِیَ یَنۡسٰی، مصدر نِسۡیَانٌ، بھول جانا (وہ دونوں بھول گئے)
حُوۡتَهُمَا (حُوۡتَ، هُمَا) حُوۡتَ، مضاف، مچھلی جمع حِيۡتَانٌ، هُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، اپنی (اپنی مچھلی) فَاتَّخَذَ (فَ۔ اِتَّخَذَ) فَ، حرف عطف، تو، اِتَّخَذَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، پکڑنا، بنانا، اس نے بنالیا (تو اس نے بنالیا)
سَبِيۡلَهٗ (سَبِيۡلَ۔ هٗ) سَبِيۡلَ، مضاف، راستہ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنا (اپنا راستہ)
فِی الۡبَحۡرِ (فِیۡ، اَلۡبَحۡرِ) فِیۡ، حرف جار، میں، اَلۡبَحۡرِ، مجرور، دریا (دریا میں)
سَرَبًا، سرنگ، نشیبی جگہ، جمع، اَسۡرَابٌ،

فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ لِفَتٰىهُ اٰتِنَا غَدَآءَنَا ۫	پھر جب وہ دونوں آگے گزر گئے اس (حضرت موسٰی) نے اپنے جوان سے کہا تو ہمیں ہمارا دن کا کھانا دے

فَلَمَّا (فَ۔ لَمَّا) فَ، حرف عطف، پھر، لَمَّا، اسم ظرف بمعنی حِيۡنَ، جب (پھر جب)
جَاوَزَا، فعل ماضی تثنیہ مذکر غائب جَاوَزَ یُجَاوِزُ، مصدر مُجَاوَزَةٌ، آگے گزر جانا، آگے بڑھنا، پار کرنا (وہ دونوں آگے گزر گئے) قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (اس (حضرت موسٰی) نے کہا) لِفَتٰىهُ (لِ۔ فَتٰى۔ هُ) لِ، حرف جار بمعنی مِنۡ، سے، فَتٰى، مجرور، مضاف، جوان، هُ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے جوان سے)
اٰتِنَا (اٰتِ۔ نَا) اٰتِ، فعل امر واحد مذکر حاضر اٰتٰی یُؤۡتِیۡ، مصدر اِيۡتَآءٌ، دینا، تو دے، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں (تو دے ہمیں) غَدَآءَنَا (غَدَآءَ، نَا) غَدَآءَ، مضاف، کھانا جو صبح کے وقت کھایا جائے، دن کا کھانا، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارا (ہمارا دن کا کھانا)

لَقَدۡ لَقِيۡنَا مِنۡ سَفَرِنَا هٰذَا نَصَبًا ﴿۶۲﴾	بلا شبہ یقیناً ہم کو اپنے اس سفر سے تھکاوٹ پہنچی ہے

لَقَدۡ (لَ۔ قَدۡ) لَ، لام تاکید، ضرور، بلا شبہ، قَدۡ، کلمہ تحقیق، کلام، یقیناً (بلا شبہ یقیناً)
لَقِيۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم لَقِیَ یَلۡقٰی، مصدر لِقَآءٌ، جھیلنا، برداشت کرنا، پہنچنا، ملنا، ہو جانا (ہم کو پہنچی ہے) مِنۡ سَفَرِنَا (مِنۡ۔ سَفَرِ۔ نَا) مِنۡ، حرف جار، سے، سَفَرِ، مجرور، مضاف، سفر، نَا، مضاف الیہ،

ضمیر جمع متکلم، اپنے (اپنے سفر سے) ھٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (اس) نَصَبًا، اسم (تھکاوٹ، مشقت)

قَالَ اَرَءَیْتَ اِذْ اَوَیْنَآ اِلَی الصَّخْرَةِ فَاِنِّیْ نَسِیْتُ الْحُوْتَ ز	اس (یوشع) نے کہا، کیا آپ نے دیکھا جب ہم چٹان کے پاس ٹھہرے تھے تو بے شک میں مچھلی بھول گیا

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (یوشع) نے کہا)

اَرَءَیْتَ (اَ-رَءَیْتَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ تعجب کیلئے، کیا، رَءَیْتَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَةٌ، دیکھنا، آپ نے دیکھا (کیا آپ نے دیکھا) اِذْ، اسم ظرف، ماضی کے واقعہ سے پہلے آتا ہے (جب) اَوَیْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَوٰی یَاْوِیْ، مصدر، اَوِیًّ، ٹھہرنا، اترنا، ٹھہرنا (ہم ٹھہرے تھے)

اِلَی الصَّخْرَةِ (اِلَی، اَلصَّخْرَةِ) اِلَی، حرف جار، اصل ترجمہ کی طرف، ضرورتاً ترجمہ، کے پاس، کیا جاتا ہے، اَلصَّخْرَةِ، مجرور، سخت پتھر، چٹان (چٹان کے پاس)

فَاِنِّیْ (فَ-اِنِّ-یْ) فَ، حرف عطف، تو، اِنِّ، اصل میں، اِنَّ ہے، یْ، کی وجہ سے نون پر زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (تو بے شک میں)

نَسِیْتُ، فعل ماضی واحد متکلم نَسِیَ یَنْسٰی، مصدر نِسْیَانٌ، بھولنا (میں بھول گیا) اَلْحُوْتَ (مچھلی)

وَمَآ اَنْسٰنِیْهُ اِلَّا الشَّیْطٰنُ اَنْ اَذْكُرَهٗ ج	اور مجھے وہ نہیں بھلائی مگر شیطان نے کہ میں اس کا ذکر کروں

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں)

اَنْسٰنِیْهُ (اَنْسٰی-نِ-یْ-هُ) اَنْسٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنْسٰی یُنْسِیْ، مصدر اِنْسَآءٌ، بھلانا، فراموش کرا دینا، اس نے بھلائی، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (اس نے مجھے وہ بھلائی) اِلَّا، حرف استثنا (مگر) اَلشَّیْطٰنُ (شیطان نے) اَنْ، مصدریہ (کہ)

اَذْكُرَهٗ (اَذْكُرَ-هٗ) اَذْكُرَ، فعل مضارع واحد متکلم ذَكَرَ یَذْكُرُ، مصدر ذِكْرًا، یاد دلانا، ذکر کرنا، میں ذکر کروں، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کا (میں اس کا ذکر کروں)

وَاتَّخَذَ سَبِیْلَهٗ فِی الْبَحْرِ ق عَجَبًا ۝۶۳	اور اس نے اپنا راستہ دریا میں عجیب طریقے سے بنا لیا

وَ اتَّخَذَ (وَ ـ اِتَّخَذَ) وَ، حرف عطف، اور، اِتَّخَذَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، پکڑنا، بنانا، اس نے بنالیا (اور اس نے بنالیا)

سَبِیْلَهٗ (سَبِیْلَ ـ هٗ) سَبِیْلَ، مضاف، راستہ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنا (اپنا راستہ)

فِی الْبَحْرِ (فِیْ، اَلْبَحْرِ) فِیْ، حرف جار، میں، اَلْبَحْرِ، مجرور، دریا (دریا میں)

عَجَبًا، مصدر، عجیب (طریقے سے)

قَالَ ذٰلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ	اس (حضرت موسٰی) نے کہا یہی ہے جو ہم تلاش کر رہے تھے

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (حضرت موسٰی) نے کہا)

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہی) مَا، اسم موصول (جو)

كُنَّا، فعل ناقص ماضی جمع متکلم كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (ہم تھے)

نَبْغِ، فعل مضارع جمع متکلم بَغٰى یَبْغِیْ، مصدر بَغْیًا، چاہنا، تلاش کرنا (ہم تلاش کر رہے)

فَارْتَدَّا عَلٰٓى اٰثَارِهِمَا قَصَصًا ۶۴	پھر وہ دونوں اپنے قدموں کے نشانوں پر پیچھا کرتے واپس لوٹے

فَارْتَدَّا (فَ ـ اِرْتَدَّا) فَ، حرف عطف، پھر، اِرْتَدَّا، فعل ماضی تثنیہ مذکر غائب اِرْتَدَّ یَرْتَدُّ، مصدر اِرْتِدَادٌ، واپس لوٹنا، وہ دونوں واپس لوٹے (پھر وہ دونوں واپس لوٹے)

عَلٰٓى اٰثَارِهِمَا (عَلٰى ـ اٰثَارِ ـ هِمَا) عَلٰى، حرف جار، پر، اٰثَارِ، مجرور مضاف، نشانیاں، علامتیں، نشانات قدم، هِمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، اپنے (اپنے قدموں کے نشانوں پر)

قَصَصًا، مصدر ہے، بیان کرنا، پیروی کرنا، پیچھا کرنا (پیچھا کرتے ہوئے)

فَوَجَدَا عَبْدًا مِّنْ عِبَادِنَآ اٰتَیْنٰهُ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَعَلَّمْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّا عِلْمًا ۶۵	تو ان دونوں نے ہمارے بندوں میں سے ایک بندہ کو پایا، ہم نے اسے اپنے پاس سے رحمت عطا کی تھی اور ہم نے اسے اپنے پاس سے علم سکھایا تھا

فَوَجَدَا (فَ ـ وَجَدَا) فَ، حرف عطف، تو، وَجَدَا، فعل ماضی تثنیہ مذکر غائب وَجَدَ یَجِدُ، مصدر

وِجْدَانًا وَّوُجُوْدًا، پانا، ان دونوں نے پایا (توان دونوں نے پایا) عَبْدًا، اسم نکرہ (ایک بندہ)

مِّنْ عِبَادِنَآ (مِنْ۔عِبَادِ۔نَا) مِنْ، حرف جار، سے، عِبَادِ، مجرور مضاف، بندوں، واحد، عَبْدٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے بندوں میں سے)

اٰتَیْنٰهُ (اٰتَیْنَا۔هٗ) اٰتَیْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا، عطا کرنا، ہم نے عطا کی، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (ہم نے اسے عطا کی تھی) رَحْمَةً، اسم مصدر (رحمت)

مِّنْ عِنْدِنَا (مِنْ۔عِنْدِ۔نَا) مِنْ، حرف جار، سے عِنْدِ، مجرور مضاف، پاس، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، اپنے (اپنے پاس سے) وَ، حرف عطف (اور)

عَلَّمْنٰهُ (عَلَّمْنَا۔هٗ) عَلَّمْنَا، فعل ماضی جمع متکلم عَلَّمَ یُعَلِّمُ، مصدر تَعْلِیْمًا، سکھانا، تعلیم دینا، ہم نے سکھایا، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (ہم نے اسے سکھایا تھا)

مِنْ لَّدُنَّا (مِنْ۔لَدُنْ۔نَا) مِنْ، حرف جار، سے، لَدُنْ، مجرور مضاف ظرف مکان، طرف، پاس، نَا، مضاف الیہ ضمیر جمع متکلم، اپنے (اپنے پاس سے) عِلْمًا، مصدر (علم)

قَالَ لَهٗ مُوْسٰی هَلْ اَتَّبِعُكَ عَلٰٓی اَنْ تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا ﴿٦٦﴾	حضرت موسٰی نے اس سے کہا کیا میں آپ کے پیچھے چل سکتا ہوں اس (شرط) پر کہ آپ مجھے سکھائیں اس سے جو آپ کو بھلائی سکھائی گئی ہے

قَالَ لَهٗ مُوْسٰی (قَالَ۔لَ۔هٗ۔مُوْسٰی) قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اس نے کہا، لَ، حرف جار، سے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، مُوْسٰی، حضرت موسٰی (حضرت موسٰی نے اس سے کہا) هَلْ، حرف استفہام (کیا)

اَتَّبِعُكَ (اَتَّبِعُ۔كَ) اَتَّبِعُ، فعل مضارع واحد متکلم اِتَّبَعَ یَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعٌ، پیروی کرنا، اتباع کرنا، پیچھے چلنا، میں پیچھے چل سکتا ہوں، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (میں آپ کے پیچھے چل سکتا ہوں)

عَلٰٓی اَنْ، عَلٰی، حرف جار، اس (شرط) پر، اَنْ، مجرور، مصدریہ (کہ)

تُعَلِّمَنِ، اصل میں، تُعَلِّمَنِیْ، ہے (تُعَلِّمَ۔نِ۔یْ) تُعَلِّمَ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر عَلَّمَ یُعَلِّمُ،

مصدر تَعۡلِیۡمًا، تعلیم دینا، سکھانا، آپ سکھائیں، نِ، نون وقایہ، یٖ، محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم، مجھے (آپ مجھے سکھائیں) مِمَّا (مِنۡ۔مَّا) مِنۡ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس سے جو)

عُلِّمۡتَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر حاضر عَلَّمَ یُعَلِّمُ، مصدر تَعۡلِیۡمًا، تعلیم دینا، سکھانا (آپ کو سکھائی گئی ہے) رُشۡدًا، مصدر (ہدایت، بھلائی، حسن تدبیر)

قَالَ اِنَّكَ لَنۡ تَسۡتَطِیۡعَ مَعِیَ صَبۡرًا ﴿۶۷﴾	اس (خضرؑ) نے کہا بے شک آپ میرے ساتھ ہرگز صبر نہیں کرسکیں گے

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (اس (خضرؑ) نے کہا)

اِنَّكَ (اِنَّ۔كَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (بے شک آپ)

لَنۡ تَسۡتَطِیۡعَ، فعل مضارع منفی تاکید بلن واحد مذکر حاضر اِسۡتَطَاعَ یَسۡتَطِیۡعُ، مصدر اِسۡتِطَاعَةٌ، کرسکنا، طاقت رکھنا، استطاعت رکھنا (آپ ہرگز نہیں کرسکیں گے)

مَعِیَ (مَعِ۔یَ) مَعِ، مضاف، ساتھ، یَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے ساتھ)

صَبۡرًا (صبر)

وَ کَیۡفَ تَصۡبِرُ عَلٰی مَا لَمۡ تُحِطۡ بِهٖ خُبۡرًا ﴿۶۸﴾	اور آپ اس پر کیسے صبر کرسکیں گے جس کا علم کے لحاظ سے آپ نے احاطہ نہیں کیا

وَ کَیۡفَ، وَ، حرف عطف، اور، کَیۡفَ، استفہامیہ، کیسے (اور کیسے)

تَصۡبِرُ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر صَبَرَ یَصۡبِرُ، مصدر صَبۡرًا، صبر کرنا (آپ صبر کرسکیں گے)

عَلٰی مَا (عَلٰی۔مَا) عَلٰی، حرف جار، پر، مَا، مجرور، اسم موصول، جس (اس پر جس)

لَمۡ تُحِطۡ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر حاضر اَحَاطَ یُحِیۡطُ، مصدر اِحَاطَةٌ، احاطہ کرنا، گھیرنا (آپ نے احاطہ نہیں کیا) بِهٖ (بِ۔هٖ) بِ، حرف جار، کا، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کا)

خُبۡرًا، مصدر، خبر، دانش، سمجھ، علم (کے لحاظ سے)

قَالَ سَتَجِدُنِیۡۤ اِنۡ شَآءَ اللّٰهُ صَابِرًا	اس (حضرت موسیٰؑ) نے کہا اگر اللہ نے چاہا آپ مجھے

وَّ لَاۤ اَعۡصِیۡ لَکَ اَمۡرًا ﴿۶۹﴾	ضرور صبر کرنے والا پائیں گے اور میں کسی معاملے میں آپ کی نافرمانی نہیں کروں گا

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (اس (حضرت موسٰی) نے کہا)

سَتَجِدُنِیۡۤ (سَ۔ تَجِدُ۔ نِ۔ یۡ) سَ، حرف استقبال، فعل مضارع کو مستقبل معنی کیلئے خاص کرتا ہے، ضرور، عنقریب، تَجِدُ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر وَجَدَ یَجِدُ، مصدر وِجۡدَانًا وَّ وُجُوۡدًا، پانا، آپ پائیں گے، نِ، نون وقایہ، یۡ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (آپ مجھے ضرور پائیں گے) اِنۡ، شرطیہ (اگر)

شَآءَ اللّٰہُ، شَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیۡٓئَۃٌ، چاہنا، چاہا، اَللّٰہُ، اللہ (اللہ نے چاہا) صَابِرًا، صَبۡرًا، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (صبر کرنے والا)

وَ، حرف عطف (اور) لَاۤ اَعۡصِیۡ، فعل مضارع منفی واحد متکلم عَصٰی یَعۡصِیۡ، مصدر مَعۡصِیَۃٌ وَّ عِصۡیَانٌ،

نافرمانی کرنا (میں نافرمانی نہیں کروں گا) لَکَ (لَ۔ کَ) لَ، حرف جار، کی، کَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ کی) اَمۡرًا، مصدر (کام، کسی معاملہ میں، کسی حکم میں)

قَالَ فَاِنِ اتَّبَعۡتَنِیۡ فَلَا تَسۡـَٔلۡنِیۡ عَنۡ شَیۡءٍ حَتّٰۤی اُحۡدِثَ لَکَ مِنۡہُ ذِکۡرًا ﴿۷۰﴾ ع	اس نے کہا پھر اگر آپ میرے پیچھے چلتے ہیں تو آپ نے مجھ سے کسی چیز کے بارے میں سوال نہیں کرنا یہاں تک کہ میں آپ کیلئے اس کا کوئی ذکر شروع کروں

ع ۹ ۱۱ ۲۱

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ، یَقُوۡلُ مصدر قَوۡلًا کہنا (اس نے کہا)

فَاِنِ (فَ۔ اِنۡ) فَ، حرف عطف، پھر، اِنۡ، شرطیہ، اگر (پھر اگر)

اتَّبَعۡتَنِیۡ (اِتَّبَعۡتَ۔ نِ۔ یۡ) اِتَّبَعۡتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر اِتَّبَعَ یَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعٌ، پیروی کرنا، پیچھے چلنا، اِنۡ، کی وجہ سے ترجمہ، آپ پیچھے چلتے ہیں، نِ، نون وقایہ، یۡ، ضمیر واحد متکلم، میرے (آپ میرے پیچھے چلتے ہیں) فَلَا تَسۡـَٔلۡنِیۡ (فَ۔ لَا تَسۡـَٔلۡ۔ نِ۔ یۡ) فَ، حرف عطف، تو، لَا تَسۡـَٔلۡ، فعل نہی واحد مذکر حاضر سَاَلَ یَسۡـَٔلُ، مصدر سُؤَالًا، سوال کرنا، آپ نے سوال نہیں کرنا، نِ، نون وقایہ،

یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھ سے (تو آپ نے مجھ سے سوال نہیں کرنا)

عَنْ شَیْءٍ (عَنْ، شَیْءٍ) عَنْ، حرف جار، کے بارے میں، شَیْءٍ، مجرور، کسی چیز (کسی چیز کے بارے میں) حَتّٰی، حرف غایت (یہاں تک کہ)

اُحْدِثَ، فعل مضارع واحد متکلم اَحْدَثَ یُحْدِثُ، مصدر اِحْدَاثًا، شروع کرنا، پیدا کرنا (میں شروع کروں) لَكَ (لَ۔ كَ) لَ، حرف جار، کیلئے، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ کیلئے)

مِنْهُ (مِنْ۔ هُ) مِنْ، حرف جار برائے تبیین، کا، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کا)

ذِكْرًا، مصدر اسم نکرہ منصوب (کوئی ذکر)

فَانْطَلَقَا ۫ حَتّٰۤی اِذَا رَكِبَا فِی السَّفِیْنَةِ خَرَقَهَا ؕ	پھر وہ دونوں چل پڑے یہاں تک کہ جب وہ دونوں کشتی میں سوار ہوئے (تو) اس (حضرت خضرؑ) نے اس میں شگاف کر دیا

فَانْطَلَقَا (فَ۔ اِنْطَلَقَا) فَ، حرف عطف، پھر، اِنْطَلَقَا، فعل ماضی تثنیہ مذکر غائب اِنْطَلَقَ یَنْطَلِقُ، مصدر اِنْطِلَاقٌ، چل پڑنا، وہ دونوں چل پڑے (پھر وہ دونوں چل پڑے) حَتّٰی، حرف جار و غایت (یہاں تک کہ) اِذَا، اسم ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط (جب) رَكِبَا، فعل ماضی تثنیہ مذکر غائب رَكِبَ یَرْكَبُ، مصدر رُكُوْبًا، سوار ہونا (وہ دونوں سوار ہوئے)

فِی السَّفِیْنَةِ (فِیْ۔ اَلسَّفِیْنَةِ) فِیْ، حرف جار، میں، اَلسَّفِیْنَةِ، مجرور، کشتی (کشتی میں)

خَرَقَهَا (خَرَقَ۔ هَا) خَرَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَرَقَ یَخْرِقُ، مصدر خَرْقًا، سوراخ کرنا، شگاف کرنا، پھاڑنا، اس نے شگاف کیا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس میں ضمیر کا مرجع اَلسَّفِیْنَةِ ہے (اس (حضرت خضرؑ) نے اس میں شگاف کر دیا)

قَالَ اَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ اَهْلَهَا ج	اس (حضرت موسٰی) نے کہا کیا آپ نے اس میں شگاف کر دیا ہے تاکہ آپ اس (کشتی) والوں کو غرق کریں

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (حضرت موسٰی) نے کہا)

اَخَرَقْتَهَا (اَ۔ خَرَقْتَ۔ هَا) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، خَرَقْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر خَرَقَ یَخْرِقُ،

مصدر خَرْقًا، شگاف کرنا، آپ نے شگاف کر دیا، ھَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس میں، ضمیر کا مرجع، اَلسَّفِیْنَةِ ہے (کیا آپ نے اس میں شگاف کر دیا ہے)

لِتُغْرِقَ (لِ۔ تُغْرِقَ) لِ، لام عاقبت، ناصبہ، تاکہ، تُغْرِقَ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر اَغْرَقَ یُغْرِقُ، مصدر اِغْرَاقًا، غرق کرنا، آپ غرق کریں (تاکہ آپ غرق کریں)

اَھْلَھَا (اَھْلَ۔ ھَا) اَھْلَ، مضاف، اس مقام کے رہنے والے، والوں، ھَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس ضمیر کا مرجع اَلسَّفِیْنَةِ ہے (اس (کشتی) والوں کو)

لَقَدۡ جِئۡتَ شَیۡـًٔا اِمۡرًا ﴿۷۱﴾	بلا شبہ یقیناً آپ ایک بھاری کام کو آئے ہیں

لَقَدْ (لَ۔ قَدْ) لَ، لام تاکید، ضرور، بلا شبہ، قَدْ، حرف تحقیق، یقیناً (بلا شبہ یقیناً)

جِئْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر جَآءَ یَجِیْءُ، مصدر مَجِیْءٌ، آنا، کسی جگہ یا کام یا وقت کا قصد کرنے کیلئے آتا ہے، کرنا (آپ آئے ہیں) شَیْئًا، مصدر ہے ہر اس چیز کیلئے آتا ہے جس کو معلوم کیا جا سکے اور اس کے متعلق خبر دی جا سکے (ایک چیز، ایک کام) اِمْرًا، اسم ہے (بھاری، انوکھا، قابل انکار، عجیب)

قَالَ اَلَمۡ اَقُلۡ اِنَّکَ لَنۡ تَسۡتَطِیۡعَ مَعِیَ صَبۡرًا ﴿۷۲﴾	اس (حضرت خضرؑ) نے کہا کیا میں نے نہیں کہا تھا (کہ) بے شک آپ میرے ساتھ ہرگز صبر نہیں کر سکیں گے

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا)

اَلَمْ اَقُلْ (اَ۔ لَمْ اَقُلْ) اَ، استفہامیہ، کیا، لَمْ اَقُلْ، اصل میں، اَقُوْلُ، تھا، لَمْ، کی وجہ سے واؤ گر گیا، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد متکلم قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، میں نے نہیں کہا تھا (کیا میں نے نہیں کہا تھا)

اِنَّكَ (اِنَّ۔ كَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (بے شک آپ)

لَنْ تَسْتَطِیْعَ، فعل مضارع منفی مؤکد بلن واحد مذکر حاضر اِسْتَطَاعَ یَسْتَطِیْعُ، مصدر اِسْتِطَاعَةٌ، کر سکنا، طاقت رکھنا (آپ ہرگز نہیں کر سکیں گے) مَعِیَ (مَعِ۔ یْ) مَعِ، مضاف، ساتھ، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے ساتھ) صَبْرًا، مصدر (صبر)

قَالَ لَا تُؤَاخِذۡنِیۡ بِمَا نَسِیۡتُ وَ	اس (حضرت موسیٰ) نے کہا آپ اس پر میرا مواخذہ نہ

لَا تُرْهِقْنِیْ مِنْ اَمْرِیْ عُسْرًا ۝	کریں جو میں بھول گیا اور آپ مجھے میرے معاملے میں مشکل میں نہ ڈالیں

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (حضرت موسٰی) نے کہا)
لَا تُؤَاخِذْنِیْ (لَا تُؤَاخِذْ۔نِ۔یْ) لَا تُؤَاخِذْ، فعل نہی مجزوم واحد مذکر حاضر اٰخَذَ یُؤَاخِذُ، مصدر مُؤَاخَذَۃٌ، مواخذہ کرنا، گرفت میں لانا، آپ مواخذہ نہ کریں، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، میرا (آپ میرا مواخذہ نہ کریں) بِ، حرف جار بمعنی، عَلٰی، پر، مَا، اسم موصول، جو (اس پر جو)
نَسِیْتُ، فعل ماضی واحد متکلم نَسِیَ یَنْسٰی، مصدر نِسْیَانٌ، بھولنا (میں بھول گیا) وَ، حرف عطف (اور)
لَا تُرْهِقْنِیْ (لَا تُرْهِقْ۔نِ۔یْ) لَا تُرْهِقْ، فعل نہی واحد مذکر حاضر اَرْهَقَ یُرْهِقُ، مصدر اِرْهَاقًا، زبردستی چھانا، مشکل میں ڈالنا، آپ مشکل میں نہ ڈالیں، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (آپ مجھے نہ ڈالیں) مِنْ اَمْرِیْ (مِنْ۔اَمْرِ۔یْ) مِنْ، حرف جار بمعنی، فِیْ، میں، اَمْرِ، مجرور، مضاف، کام، معاملہ، یْ، مضاف الیہ ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے معاملے میں)
عُسْرًا، مصدر ہے (دشواری، مشکل، سختی، تنگی) یُسْرًا، کی ضد ہے۔

فَانْطَلَقَا ٚ حَتّٰۤی اِذَا لَقِیَا غُلٰمًا فَقَتَلَهٗ ۙ قَالَ اَقَتَلْتَ نَفْسًا زَكِیَّةًۢ بِغَیْرِ نَفْسٍ ؕ	تو وہ دونوں چل پڑے یہاں تک کہ جب وہ دونوں ایک لڑکے سے ملے تو اس (حضرت خضرؑ) نے اسے قتل کر دیا اس (حضرت موسٰی) نے کہا کیا آپ نے ایک بے گناہ جان کو کسی جان کے بدلے کے بغیر قتل کر دیا

فَانْطَلَقَا (فَ۔اِنْطَلَقَا) فَ، حرف عطف، تو، اِنْطَلَقَا، فعل ماضی تثنیہ مذکر غائب اِنْطَلَقَ یَنْطَلِقُ، مصدر اِنْطِلَاقٌ، چل پڑنا (تو وہ دونوں چل پڑے) حَتّٰی، حرف غایت (یہاں تک کہ)
اِذَا، اسم ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط (جب)
لَقِیَا، فعل ماضی تثنیہ مذکر غائب لَقِیَ یَلْقٰی، مصدر لِقَآءٌ، ملنا، سامنا ہونا (وہ دونوں ملے)
غُلٰمًا، بچہ، جوان (ایک لڑکے سے) جمع غِلْمَانٌ،

فَقَتَلَهٗ (فَ۔قَتَلَ۔هٗ) فَ، حرف عطف، تو، قَتَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَتَلَ یَقۡتُلُ، مصدر قَتۡلًا، قتل کرنا، اس نے قتل کر دیا، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (اس (حضرت خضرؑ) نے اسے قتل کر دیا)

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (اس (حضرت موسٰی) نے کہا)

اَقَتَلۡتَ (اَ۔قَتَلۡتَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، قَتَلۡتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر قَتَلَ یَقۡتُلُ، مصدر قَتۡلًا، قتل کرنا (کیا آپ نے قتل کر دیا) نَفۡسًا زَکِیَّةً، نَفۡسًا، اسم مفرد نکرہ منصوب، موصوف، ایک جان، زَکِیَّةً، صفت، زَکَآءٌ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ واحد مؤنث، بے گناہ، پاک (ایک بے گناہ جان)

بِغَیۡرِ نَفۡسٍ (بِ۔غَیۡرِ۔نَفۡسٍ) بِ، حرف جار، بدلے میں، غَیۡرِ، مجرور، مضاف، بغیر، نَفۡسٍ، مضاف الیہ، کسی نفس، کسی جان کے (بغیر کسی جان کے بدلے کے، کسی جان کے بدلے کے بغیر)

لَقَدۡ جِئۡتَ شَیۡـًٔا نُّکۡرًا ﴿۷۴﴾	بلا شبہ یقیناً آپ ایک بہت برے کام کو آئے ہیں

لَقَدۡ (لَ۔قَدۡ) لَ، لام تاکید، بلا شبہ، قَدۡ، کلمہ تحقیق، یقیناً (بلا شبہ یقیناً)

جِئۡتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر جَآءَ یَجِیۡٓءُ، مصدر مَجِیۡٓءٌ، آنا، لانا، کسی جگہ یا کام یا وقت کا قصد کرنے کیلئے آتا ہے، کرنا (آپ آئے ہیں۔)

شَیۡـًٔا نُّکۡرًا (شَیۡـًٔا۔نُکۡرًا) شَیۡـًٔا، موصوف، ہر اس چیز کیلئے آتا ہے جس کو معلوم کیا جا سکے اور اس کے متعلق خبر دی جا سکے، ایک چیز، ایک کام، نُکۡرًا، صفت، مصدر، خوفناک، تکلیف دہ، ناپسندیدہ، نامعقول، بہت بُرا (ایک بہت برا کام)

تَعلِیمُ القُرآن

قَالَ اَلَمْ (۱۶)

قرآن سیکھنے والوں کیلئے آسان گرامر کے ساتھ
لفظی اور بامحاورہ ترجمہ

چوہدری عبد اللّٰہ السلام

حافظ قاری عطاء اللہ

(مستند) رجسٹرڈ پروف ریڈر پنجاب قرآن بورڈ محکمہ اوقاف

حکومت پنجاب لاہور۔ پاکستان

فون نمبر: 0308-4259187

0324-4858497

حوالہ نمبر: تعلیم القرآن

رجسٹریشن نمبر: 013

میں نے چوہدری عبد السّلام کے ترجمہ قرآن کریم (تعلیم القرآن) کے پارہ نمبر 16 کے قرآنی متن کو حرفاً حرفاً پوری توجہ اور احتیاط سے پڑھا ہے۔ میں پورے وثوق سے اس کی صحت کی تصدیق کرتا ہوں کہ اس کے متن میں اعرابی لفظی اور رسم الخط کی کوئی ایسی غلطی نہیں جس سے قرآنِ کریم کے عربی متن میں کوئی تبدیلی واقع ہوتی ہو۔

حافظ قاری عطاء اللہ



عرضِ مؤلف

پارہ قَالَ اَلَمۡ (16) کاآسان گرامر کے ساتھ لفظی اور بامحاورہ ترجمہ پیش خدمت ہے۔

قرآن پاک کاترجمہ سیکھنے کیلئے گرامر کاآنابہت ضروری ہے۔پہلے پارہ میں گرامر کے صفحات لگائے گئے ہیں۔اسے پڑھیں یاکسی اور گرامر کی کتاب کامطالعہ کریں۔

قرآن کے الفاظ کا گرامر کے ساتھ ترجمہ کیاگیاہے۔پھر الفاظ کے ترجمہ کوملاکر بامحاورہ ترجمہ کی شکل دی گئی ہے۔ فعل کے مصادر اور ساتھ فعل ماضی واحد مذکر غائب اور فعل مضارع واحد مذکر غائب کے صیغے دیئے گئے ہیں تاکہ ترجمہ سیکھنے میں آسانی ہو۔

اگر کوئی کوتاہی نظرآئے توآگاہ کریں تاکہ اصلاح کی جائے۔

پورے قرآن مجید کااسی انداز میں ترجمہ کرنے کاارادہ ہے دعاکریں اللہ تعالیٰ مجھے ہمت اور صحت عطافرمائے اور یہ کوشش میری بخشش کاسبب بن جائے۔

چوہدری عبدالسّلام

435رضا بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور

موبائل نمبر:0322-4655866

قَالَ اَلَمۡ اَقُلۡ لَّكَ اِنَّكَ لَنۡ تَسۡتَطِيۡعَ مَعِىَ صَبۡرًا ۝٧٥	اس نے کہا کیا میں نےآپ سے نہیں کہا تھا کہ بے شک آپ میرے ساتھ صبر ہرگز نہیں کر سکیں گے۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا)

اَلَمۡ اَقُلۡ (اَ۔لَمۡ اَقُلۡ) اَ، ہمزہ استفہام تقریری، کیا، لَمۡ اَقُلۡ، فعل مضارع منفی مجزوم جحد بلم واحد متکلم قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، میں نے نہیں کہا تھا (کیا میں نے نہیں کہا تھا)

لَكَ (لَ۔كَ) لَ، حرف جار، سے، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر آپ (آپ سے)

اِنَّكَ (اِنَّ۔كَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل بے شک، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر آپ (بے شک آپ)

لَنۡ تَسۡتَطِيۡعَ، فعل مضارع منفی مؤکد بلن اِسۡتَطَاعَ يَسۡتَطِيۡعُ، مصدر اِسۡتِطَاعَةٌ، طاقت رکھنا، کر سکنا (آپ ہرگز نہیں کر سکیں گے) مَعِىَ (مَعِ۔ىَ) مَعِ، مضاف، ساتھ، ىَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم میرے (میرے ساتھ) صَبۡرًا۔ مصدر منصوب (صبر)

قَالَ اِنۡ سَاَلۡتُكَ عَنۡ شَىۡءٍۢ بَعۡدَهَا فَلَا تُصٰحِبۡنِىۡ ۚ	اس نے کہا اگر میں اس کے بعد آپ سے کسی چیز کے متعلق سوال کروں تو آپ مجھے ساتھ نہ رکھنا۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا اس (حضرت موسیٰ) نے کہا)

اِنۡ، شرطیہ (اگر) سَاَلۡتُكَ (سَاَلۡتُ، كَ) سَاَلۡتُ، فعل ماضی واحد متکلم سَاَلَ يَسۡئَلُ، مصدر سُؤَالًا، سوال کرنا، پوچھنا، اِنۡ، کی وجہ سے ترجمہ، میں سوال کروں، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (میں آپ سے سوال کروں) عَنۡ شَىۡءٍ (عَنۡ۔شَىۡءٍ) عَنۡ، حرف جار، کے متعلق، شَىۡءٍ، مجرور، اسم نکرہ، کسی چیز (کسی چیز کے متعلق) بَعۡدَهَا (بَعۡدَ۔هَا) بَعۡدَ، اسم ظرف، مضاف، بعد، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب اس کے (اس کے بعد)۔

فَلَا تُصٰحِبۡنِىۡ (فَ۔لَا تُصٰحِبۡ۔نِ۔ىۡ) فَ، حرف عطف، تو، لَا تُصٰحِبۡ، فعل نہی واحد مذکر حاضر صَحِبَ يَصۡحَبُ، مصدر صَحَابَةٌ۔صُحۡبَةٌ، ساتھ رکھنا۔ساتھ ملانا۔آپ ساتھ نہ رکھنا، نِ، نون وقایہ، ىۡ، ضمیر واحد متکلم مجھے (تو آپ مجھے نہ ساتھ رکھنا)

قَدۡ بَلَغۡتَ مِنۡ لَّدُنِّیۡ عُذۡرًا ﴿۷۶﴾	یقیناً آپ میری طرف سے (حد) عذر کو پہنچ چکے ہیں۔

قَدۡ، کلمہ تحقیق کلام (بے شک۔یقیناً) بَلَغۡتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر بَلَغَ یَبۡلُغُ، مصدر بُلُوۡغًا، پہنچنا(آپ پہنچ چکے ہیں)

مِنۡ لَّدُنِّیۡ(مِنۡ۔لَدُنۡ۔نِ۔یۡ)مِنۡ، حرف جار، سے،لَدُنۡ، ظرف مکان طرف پاس،نِ، نون وقایہ، یۡ، ضمیر واحد متکلم، میری (میری طرف سے)

عُذۡرًا۔اپنے اوپر کسی غلطی کے الزام کو دور کرنے کی کوشش کو عذر کہتے ہیں (عذر)

فَانۡطَلَقَا ٝ حَتّٰۤی اِذَاۤ اَتَیَاۤ اَهۡلَ قَرۡیَةِ ِۨاسۡتَطۡعَمَاۤ اَهۡلَهَا فَاَبَوۡا اَنۡ یُّضَیِّفُوۡهُمَا	پھر وہ دونوں چل پڑے یہاں تک کہ جب وہ دونوں ایک بستی والوں کے پاس آئے ان دونوں نے اس کے رہنے والوں سے کھانا طلب کیا تو انہوں نے انکار کر دیا کہ وہ ان دونوں کی مہمان نوازی کریں۔

فَانۡطَلَقَا(فَ۔اِنۡطَلَقَا)فَ، حرف عطف، پھر،اِنۡطَلَقَا، فعل ماضی تثنیہ مذکر غائب اِنۡطَلَقَ یَنۡطَلِقُ، مصدر اِنۡطِلَاقٌ، چلنا۔وہ دونوں چل پڑے (پھر وہ دونوں چل پڑے)

حَتّٰۤی، حرف جار وغایت (یہاں تک کہ) اِذَاۤ،اسم ظرف مسقبل بمعنی شرط (جب)

اَتَیَا، فعل ماضی تثنیہ مذکر غائب اَتٰی یَأۡتِیۡ، مصدر اِتۡیَانٌ،آنا (وہ دونوں آئے)

اَهۡلَ قَرۡیَةِ ،اَهۡلَ، مضاف، والے،رہنے والے۔رہائشی،قَرۡیَةِ، مضاف الیہ، ایک بستی کے (ایک بستی والوں کے پاس)اِسۡتَطۡعَمَا، فعل ماضی تثنیہ مذکر غائب اِسۡتَطۡعَمَ یَسۡتَطۡعِمُ ، مصدر اِسۡتِطۡعَامٌ ، کھانا طلب کرنا (ان دونوں نے کھانا طلب کیا)

اَهۡلَهَا(اَهۡلَ۔هَا)اَهۡلَ، مضاف، والے،رہنے والے،هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع قَرۡیَةِ ہے (اس کے رہنے والوں سے)

فَاَبَوۡا(فَ۔اَبَوۡا)فَ، حرف عطف، تو،اَبَوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَبٰی یَأۡبٰی، مصدر اِبَآءٌ،انکار کرنا، انہوں نے انکار کر دیا (تو انہوں نے کر دیا) اَنۡ، مصدریہ (کہ)

يُضَيِّفُوْهُمَا (يُضَيِّفُوْا۔ هُمَا) يُضَيِّفُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب ضَيَّفَ يُضَيِّفُ، مصدر تَضْيِيْفٌ مہمان نوازی کرنا، وہ مہمان نوازی کریں، هُمَا، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، ان دونوں (وہ ان دونوں کی مہمان نوازی کریں)

فَوَجَدَا فِيْهَا جِدَارًا يُّرِيْدُ اَنْ يَّنْقَضَّ فَاَقَامَهٗ ؕ	پھر ان دونوں نے اس (بستی) میں ایک دیوار پائی، وہ چاہتی تھی کہ گر جائے تو اس نے اس کو سیدھا (درست) کر دیا۔

فَوَجَدَا (فَ۔ وَجَدَا) فَ، حرف عطف، پھر، وَجَدَا، فعل ماضی تثنیہ مذکر غائب وَجَدَ يَجِدُ، مصدر وُجُوْدًا، پانا، ان دونوں نے پائی (پھر ان دونوں نے پائی)

فِيْهَا (فِیْ۔ هَا) فِیْ، حرف جار۔ میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب اس، ضمیر کا مرجع قَرْيَةِ ہے، (اس (بستی) میں) جِدَارًا (ایک دیوار)

يُرِيْدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَرَادَ يُرِيْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، ارادہ کرنا، چاہنا، جِدَارًا، عربی میں مذکر اور اردو میں مؤنث ہے، اس لئے ترجمہ (وہ چاہتی تھی) اَنْ، مصدریہ، ناصبہ (کہ)

يَنْقَضَّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اِنْقَضَّ يَنْقَضُّ، مصدر اِنْقِضَاضٌ، گرجانا (وہ گر جائے)

فَاَقَامَهٗ (فَ۔ اَقَامَ۔ هٗ) فَ، حرف عطف، تو، اَقَامَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَقَامَ يُقِيْمُ، مصدر اِقَامَةٌ، قائم کرنا، درست کرنا، سیدھا کرنا، اس نے سیدھا (درست) کر دیا، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کو (تو اس نے اس کو سیدھا (درست) کر دیا)

قَالَ لَوْ شِئْتَ لَتَّخَذْتَ عَلَيْهِ اَجْرًا ۝۷۷	اس نے کہا اگر آپ چاہتے ضرور آپ اس پر کوئی اُجرت لے لیتے۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (حضرت موسٰی) نے کہا)

لَوْ، شرطیہ (اگر) شِئْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْٓئَةٌ، چاہنا (آپ چاہتے)

لَتَّخَذْتَ (لَ۔ اِتَّخَذْتَ) لَ، جواب لَوْ برائے تاکید، ضرور، اِتَّخَذْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، پکڑنا، لینا آپ لے لیتے (ضرور آپ لے لیتے)

عَلَيۡهِ (عَلٰی ۔ ہِ) عَلٰی، حرف جار، پر، ہِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر)
اَجۡرًا، اسم نکرہ (کوئی اجرت، کوئی اُجر)

قَالَ هٰذَا فِرَاقُ بَيۡنِىۡ وَ بَيۡنِكَ ۚ	اس نے کہا یہ میرے درمیان اور آپ کے درمیان جدائی ہے۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (اس نے کہا)
هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ) فِرَاقُ، اسم فعل (جُدائی)
بَيۡنِىۡ (بَيۡنِ ۔ ىۡ) بَيۡنِ، مضاف، درمیان، ىۡ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے درمیان)
وَ، حرف عطف (اور) بَيۡنِكَ (بَيۡنِ ۔ كَ) بَيۡنِ، مضاف، درمیان، كَ، مضاف الیہ، ضمیر مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے درمیان)

سَاُنَبِّئُكَ بِتَاۡوِيۡلِ مَا لَمۡ تَسۡتَطِعۡ عَّلَيۡهِ صَبۡرًا ﴿۷۸﴾	عنقریب میں آپ کو حقیقت بتاؤں گا جس پر آپ صبر نہیں کر سکے۔

سَاُنَبِّئُكَ (سَ ۔ اُنَبِّئُ ۔ كَ) سَ، حرف استقبال مضارع کو مستقبل کے لئے مختص کرتا ہے، عنقریب، اُنَبِّئُ، فعل مضارع واحد متکلم نَبَّاَ يُنَبِّئُ، مصدر تَنۡبِئَةٌ، آگاہ کرنا، بتانا، میں بتاؤں گا، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر آپ کو (عنقریب میں آپ کو بتاؤں گا) بِتَاۡوِيۡلِ (بِ ۔ تَاۡوِيۡلِ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، تَاۡوِيۡلِ، مجرور، مصدر ہے (حقیقت، تعبیر، تاویل، انجام) مَا، اسم موصول (جس)
لَمۡ تَسۡتَطِعۡ، فعل مضارع مجزوم منفی جحد بلم واحد مذکر حاضر اِسۡتَطَاعَ يَسۡتَطِيۡعُ، مصدر اِسۡتِطَاعَةٌ، طاقت رکھنا، کر سکنا (آپ نہیں کر سکے) عَلَيۡهِ (عَلٰی، ہِ) عَلٰی، حرف جار پر، ہِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب اس (اس پر) صَبۡرًا، مصدر منصوب (صبر)

اَمَّا السَّفِيۡنَةُ فَكَانَتۡ لِمَسٰكِيۡنَ يَعۡمَلُوۡنَ فِى الۡبَحۡرِ فَاَرَدْتُّ اَنۡ اَعِيۡبَهَا وَ كَانَ وَرَآءَهُمۡ مَّلِكٌ يَّاۡخُذُ كُلَّ سَفِيۡنَةٍ غَصۡبًا ﴿۷۹﴾	رہی کشتی تو وہ مسکین لوگوں کی تھی وہ دریا میں کام کرتے تھے میں نے ارادہ کیا کہ میں اسے عیب دار کر دوں اور ان کے آگے ایک بادشاہ تھا وہ ہر کشتی کو زبردستی پکڑ لیتا تھا۔

اَمَّا، حرف شرط و تفصیل (رہی، بہر حال) اَلسَّفِیْنَةُ (کشتی)

فَکَانَتْ (فَ۔ کَانَتْ) فَ، حرف عطف، تو، کَانَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا، وہ تھی (تو وہ تھی) لِمَسٰکِیْنَ (لِ۔ مَسٰکِیْنَ) لِ، حرف جار، کی، مَسٰکِیْنَ، جمع، منصوب، مسکینوں، واحد، مِسْکِیْنٌ، مسکینوں، نادار، مفلس (مسکین (لوگوں) کی)

یَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَمِلَ یَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا، کام کرنا (وہ کام کرتے تھے)

فِی الْبَحْرِ، فِیْ، حرف جار، میں، اَلْبَحْرِ، مجرور، سمندر، دریا (دریا میں)

فَاَرَدْتُّ (فَ۔ اَرَدْتُّ) فَ، حرف عطف، تو، اَرَدْتُّ فعل ماضی واحد متکلم اَرَادَ یُرِیْدُ، مصدر اِرَادَةً، ارادہ کرنا، چاہنا، میں نے ارادہ کیا (تو میں نے ارادہ کیا) اَنْ، مصدریہ، ناصبہ (کہ)

اَعِیْبَهَا (اَعِیْبَ۔ هَا) اَعِیْبَ، فعل مضارع واحد متکلم عَابَ یَعِیْبُ، مصدر عَیْبًا، عیب لگانا، نقصان کرنا عیب دار کرنا، میں عیب دار کردوں، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اسے، ضمیر کا مرجع سَفِیْنَةٍ ہے (میں اسے عیب دار کردوں) وَ، حرف عطف (اور)

کَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (وہ تھا)

وَرَآءَهُمْ (وَرَآءَ۔ هُمْ) وَرَآءَ، مضاف، مصدر ہے، آڑ، آگے، پیچھے، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب ان کے (ان کے آگے) مَلِكٌ (ایک بادشاہ)

یَاْخُذُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَخَذَ یَاْخُذُ، مصدر اَخْذًا، پکڑنا، لینا (وہ پکڑ لیتا تھا)

کُلَّ سَفِیْنَةٍ، کُلَّ، مضاف، ہر، سَفِیْنَةٍ، مضاف الیہ، کشتی (ہر کشتی)

غَصْبًا، مصدر، حالت نصب (جبر، ظلم، زبردستی)

وَ اَمَّا الْغُلٰمُ فَکَانَ اَبَوٰهُ مُؤْمِنَیْنِ فَخَشِیْنَآ اَنْ یُّرْهِقَهُمَا	اور رہا لڑکا تو اس کے ماں باپ دونوں ایمان والے تھے تو ہمیں خوف ہوا کہ وہ ان دونوں کو سرکشی اور کفر میں مبتلا کر دے گا۔

طُغْيَانًا وَّ كُفْرًا ؗ ﴿٨٠﴾	

وَ اَمَّا الْغُلٰمُ ،وَ، حرف عطف ،اور، اَمَّا، حرف شرط و تفصیل ،رہا(اور رہا) الْغُلٰمُ ،لڑکا (اور رہا لڑکا)

فَكَانَ(فَ ۔ كَانَ) فَ، حرف عطف ،تو، كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، تھا (تو تھا) اَبَوٰهُ(اَبَوٰ ۔ هُ) اَبَوٰ، مضاف، اصل میں، اَبَوَانِ، تھا، اضافت کی وجہ سے تثنیہ کا نون گر گیا، دونوں ماں باپ، هُ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب ،اس کے (اس کے دونوں ماں باپ)

مُؤْمِنَيْنِ ۔ اِيْمَانًا، مصدر سے تثنیہ (دونوں ایمان والے ،دونوں مومن) واحد، مُؤْمِنٌ۔

فَخَشِيْنَا(فَ ۔ خَشِيْنَا) فَ، حرف عطف ،تو، خَشِيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم خَشِيَ يَخْشٰى، مصدر خَشْيَةٌ، ڈرنا، خوف ہونا، ہمیں خوف ہوا (تو ہمیں خوف ہوا) اَنْ ، مصدریہ، ناصبہ (کہ)

يُرْهِقَهُمَا(يُرْهِقَ ۔ هُمَا) يُرْهِقَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب منصوب بہ "اَنْ" اَرْهَقَ يُرْهِقُ، مصدر اِرْهَاقًا، مبتلا کرنا، پھنسانا، وہ مبتلا کردے گا، هُمَا، ضمیر تثنیہ مذکر غائب ،ان دونوں کو (وہ ان دونوں کو مبتلا کردے گا) طُغْيَانًا، مصدر، منصوب (سرکشی) وَّ، حرف عطف (اور) كُفْرًا، مصدر (کفر)

فَاَرَدْنَآ اَنْ يُّبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيْرًا مِّنْهُ زَكٰوةً وَّ اَقْرَبَ رُحْمًا ﴿٨١﴾	تو ہم نے چاہا کہ ان دونوں کا رب ان دونوں کو پاکیزگی میں اس سے بہتر اور شفقت میں (دونوں کے) زیادہ قریب (اولاد) بدلے میں دے۔

فَاَرَدْنَا (فَ ۔ اَرَدْنَا) فَ، حرف عطف ،تو، اَرَدْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَرَادَ يُرِيْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، ارادہ کرنا چاہنا، ہم نے چاہا (تو ہم نے چاہا) اَنْ، مصدریہ، ناصبہ (کہ)

يُبْدِلَهُمَا(يُبْدِلَ ۔ هُمَا) يُبْدِلَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَبْدَلَ يُبْدِلُ، مصدر اِبْدَالًا ،بدلہ میں دینا، وہ بدلے میں دے، هُمَا، ضمیر تثنیہ مذکر غائب ،ان دونوں (وہ ان دونوں کو بدلے میں دے)

رَبُّهُمَا(رَبُّ ۔ هُمَا) رَبُّ، مضاف ،رب ،پروردگار، هُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مذکر غائب ان دونوں کا، (ان دونوں کا رب) خَيْرًا (بہتر)

مِنۡهُ(مِنۡ۔ہُ) مِنۡ، حرف جار، سے، ہُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس سے) زَکٰوۃً،تَزۡکِیَۃٌ، سے اسم (ستھرائی، پاکیزگی) وَ، حرف عطف (اور)

اَقۡرَبَ، قُرۡبٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ قریب) رُحۡمًا، مصدر ہے (شفقت، محبت، مہربانی)

وَ اَمَّا الۡجِدَارُ فَکَانَ لِغُلٰمَیۡنِ یَتِیۡمَیۡنِ فِی الۡمَدِیۡنَةِ وَ کَانَ تَحۡتَهٗ کَنۡزٌ لَّهُمَا وَ کَانَ اَبُوۡهُمَا صَالِحًا ۚ	اور رہی دیوار تو وہ شہر میں دو یتیم لڑکوں کی تھی اور اس کے نیچے ان دونوں کے لئے ایک خزانہ تھا اور ان دونوں کا باپ نیک تھا ۔

وَاَمَّا الۡجِدَارُ(وَ۔اَمَّا۔اَلۡجِدَارُ)،وَ، حرف عطف، اور، اَمَّا، حرف شرط و تفصیل، رہی، اَلۡجِدَارُ، اسم معرفہ، خاص دیوار (اور رہی دیوار)

فَکَانَ(فَ۔کَانَ)فَ، حرف عطف، تو، کَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوۡنُ، مصدر کَوۡنًا ہونا، وہ تھی (تو وہ تھی) لِغُلٰمَیۡنِ یَتِیۡمَیۡنِ (لِ،غُلٰمَیۡنِ،یَتِیۡمَیۡنِ)لِ، حرف جار، کی، غُلٰمَیۡنِ، مجرور، موصوف، تثنیہ، دولڑکوں، واحد، غُلَامٌ ،یَتِیۡمَیۡنِ، صفت، تثنیہ، دو یتیموں، واحد،یَتِیۡمٌ (دو یتیم لڑکوں کی) فِی الۡمَدِیۡنَةِ (فِیۡ، اَلۡمَدِیۡنَةِ)فِیۡ، حرف جار، میں، اَلۡمَدِیۡنَةِ، مجرور، شہر (شہر میں)

وَ کَانَ،وَ، حرف عطف، اور، کَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوۡنُ، مصدر کَوۡنًا، ہونا، وہ تھا (اور وہ تھا) تَحۡتَهٗ (تَحۡتَ، ہٗ)تَحۡتَ، مضاف، نیچے، ہٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے نیچے) کَنۡزٌ (ایک خزانہ)

لَهُمَا (لَ۔هُمَا) لَ، حرف جار، کے لئے، هُمَا، مجرور، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، ان دونوں (ان دونوں کے لئے) وَ کَانَ، وَ، حرف عطف، اور، کَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوۡنُ، مصدر کَوۡنًا، ہونا، وہ تھا (اور وہ تھا) اَبُوۡهُمَا (اَبُوۡ۔هُمَا) اَبُوۡ، مضاف، باپ، هُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، ان دونوں کا (ان دونوں کا باپ) صَالِحًا، صَلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (نیک، اچھا، بھلا)

فَاَرَادَ رَبُّكَ اَنۡ یَّبۡلُغَاۤ اَشُدَّهُمَا وَ یَسۡتَخۡرِجَا کَنۡزَهُمَا ۖ	تو آپ کے رب نے چاہا کہ وہ دونوں اپنی جوانی کو پہنچ جائیں اور وہ دونوں اپنا خزانہ نکال لیں۔

فَاَرَادَ(فَ۔ اَرَادَ)فَ، حرف عطف تو،اَرَادَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَرَادَ یُرِیْدُ، مصدر اِرَادَةً، ارادہ کرنا، چاہنا، چاہا (تو چاہا) رَبُّكَ(رَبُّ۔كَ) رَبُّ، مضاف رب ،كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے رب نے) اَنْ، مصدریہ، ناصبہ (کہ)

يَبْلُغَا، فعل مضارع تثنیہ مذکر غائب منصوب بہ "اَنْ" بَلَغَ يَبْلُغُ، مصدر بُلُوْغًا، پہنچنا (وہ دونوں پہنچ جائیں) اَشُدَّهُمَا(اَشُدَّ،هُمَا) اَشُدَّ، مضاف، قوت اور عقل کا مکمل ہونا، جوانی، زورآور ہونا.

هُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، ان دونوں کا، اپنی (اپنی جوانی کو) وَ، حرف عطف (اور)

يَسْتَخْرِجَا فعل مضارع تثنیہ مذکر غائب اِسْتَخْرَجَ يَسْتَخْرِجُ، مصدر اِسْتِخْرَاجًا، نکالنا (وہ دونوں نکال لیں)۔

كَنْزَهُمَا(كَنْزَ،هُمَا) كَنْزَ، مضاف، خزانہ، هُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، اپنا (اپنا خزانہ)

رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۚ	(یہ) آپ کے رب کی رحمت کی وجہ سے ہے۔

رَحْمَةً، مصدر (رحمت) مِنْ رَّبِّكَ(مِنْ،رَبِّ۔كَ)مِنْ، حرف جار، برائے سبب وعلت، کی وجہ سے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، پروردگار،كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے رب کی وجہ سے)

وَمَا فَعَلْتُهٗ عَنْ اَمْرِیْ ؕ	اور میں نے اسے اپنے اختیار سے نہیں کیا۔

وَمَا،وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ نہیں (اور نہیں)

فَعَلْتُهٗ(فَعَلْتُ۔هٗ) فَعَلْتُ، فعل ماضی واحد متکلم فَعَلَ يَفْعَلُ، مصدر فِعْلًا، کرنا، میں نے کیا،

هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (میں نے اسے کیا)

عَنْ اَمْرِیْ(عَنْ۔اَمْرِ۔یْ)عَنْ، حرف جار، سے، اَمْرِ، مجرور، مضاف، اَمْر، کا لفظ تمام اقوال وافعال کے لئے عام ہے، کام معاملہ، حکم، مرضی، رائے، اختیار، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، اپنے (اپنے اختیار سے)۔

ذٰلِكَ تَاْوِيْلُ مَا لَمْ تَسْطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ؕ﴿۸۲﴾	یہ (ان باتوں کی) حقیقت ہے جن پر آپ صبر نہیں کرسکے

ع ۱۲ / ۱

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ) تَاْوِيْلُ، مصدر ہے (حقیقت، تعبیر، تاویل، انجام) مَا، اسم موصول (جن) لَمْ تَسْطِعْ، فعل مضارع مجزوم منفی جحد بلم واحد مذکر حاضر، یہ اصل میں تَسْتَطِعْ ہے "تَا" اختصار کیلئے حذف ہے، اِسْتَطَاعَ يَسْتَطِيْعُ، مصدر اِسْتِطَاعَةٌ، طاقت رکھنا، کر سکنا (آپ نہیں کر سکے) عَلَيْهِ (عَلٰى۔ هِ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب اس (اس پر)

صَبْرًا، مصدر، منصوب (صبر)

وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنْ ذِي الْقَرْنَيْنِ ؕ	اور وہ آپ سے ذوالقرنین کے بارے میں سوال کرتے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) يَسْـَٔلُوْنَكَ (يَسْـَٔلُوْنَ۔ كَ) يَسْـَٔلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب سَاَلَ يَسْـَٔلُ، مصدر سُؤَالًا، سوال کرنا، پوچھنا، وہ سوال کرتے ہیں، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ سے (وہ آپ سے سوال کرتے ہیں) عَنْ (عَنْ، ذِي الْقَرْنَيْنِ) عَنْ، حرف جار، کے بارے میں، ذِي الْقَرْنَيْنِ، مجرور، ذوالقرنین (ذوالقرنین کے بارے میں)

قُلْ سَاَتْلُوْا عَلَيْكُمْ مِّنْهُ ذِكْرًا ﴿۸۳﴾	آپ کہہ دیجئے عنقریب میں تم پر اس کا کچھ ذکر پڑھوں گا۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

سَاَتْلُوْا (سَ۔ اَتْلُوْا) سَ، جلد، عنقریب، فعل مضارع کو مستقبل کے لئے مختص کرتا ہے،

اَتْلُوْا، فعل مضارع واحد متکلم تَلَا يَتْلُوْا، مصدر تِلَاوَةٌ، تلاوت کرنا، پڑھنا، میں پڑھوں گا (عنقریب میں پڑھوں گا) عَلَيْكُمْ (عَلٰى۔ كُمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر تم (تم پر)

مِّنْهُ (مِنْ۔ هُ) مِنْ، حرف جار، سے، ضرورتاً ترجمہ، کا، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کا)

ذِكْرًا، اسم نکرہ، مصدر (کچھ ذکر)

اِنَّا مَكَّنَّا لَهٗ فِي الْاَرْضِ وَاٰتَيْنٰهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا ﴿۸۴﴾	بے شک ہم نے اس کو زمین میں اقتدار دیا اور ہم نے اسے ہر چیز سے ساز و سامان دیا۔

اِنَّا (اِنَّ۔ نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

مَكَّنَّا، فعل ماضی جمع متکلم مَكَّنَ يُمَكِّنُ، مصدر تَمْكِيْنٌ، اقتدار دینا، قائم کرنا (ہم نے اقتدار دیا)

لَهٗ (لَ۔ هٗ) لَ، حرف جار، کو، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کو)

فِي الْاَرْضِ (فِيْ، اَلْاَرْضِ) فِيْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں) وَ، حرف عطف (اور)

اٰتَيْنٰهُ (اٰتَيْنا۔ هُ) اٰتَيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا، ہم نے دیا،

هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (ہم نے اسے دیا)

مِنْ كُلِّ شَيْءٍ، مِنْ، حرف جار، سے، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، شَيْءٍ، مضاف الیہ، چیز (ہر چیز سے)

سَبَبًا، رسی جس کے ذریعے اوپر چڑھا جائے، ذریعہ، ساز وسامان، رسی، ایک راہ، جمع، اَسْبَابٌ۔

فَاَتْبَعَ سَبَبًا ۝٨٥	پھر وہ ایک راہ پر چلا۔

فَاَتْبَعَ (فَ۔ اَتْبَعَ) فَ، حرف عطف، پھر، اَتْبَعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَتْبَعَ يُتْبِعُ، مصدر اِتْبَاعًا،

پیچھے چلنا، پیروی کرنا، وہ چلا (پھر وہ چلا) سَبَبًا (ایک راہ پر)

حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَغْرُبُ فِيْ عَيْنٍ حَمِئَةٍ وَّ وَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا ۗ	یہاں تک کہ جب وہ سورج غروب ہونے کی جگہ پر پہنچا (تو) اس نے اسے پایا کہ وہ ایک کیچڑ والے چشمے میں غروب ہوتا ہے اور اس نے اس کے پاس ایک قوم کو پایا۔

حَتّٰٓى، حرف جار وغایت (یہاں تک کہ) اِذَا، اسم ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط (جب)

بَلَغَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب بَلَغَ يَبْلُغُ، مصدر بُلُوْغًا، پہنچنا (وہ پہنچا)

مَغْرِبَ الشَّمْسِ، مَغْرِبَ، مضاف، ظرف مکان، غروب ہونے کی جگہ، اَلشَّمْسِ، مضاف الیہ، سورج کے (سورج کے غروب ہونے کی جگہ)

وَجَدَهَا (وَجَدَ۔ هَا) وَجَدَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب وَجَدَ يَجِدُ، مصدر وُجُوْدًا، پانا، اس نے پایا،

هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اسے، ضمیر کا مرجع اَلشَّمْسِ ہے (اس نے اسے پایا)

تَغْرُبُ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب غَرَبَ يَغْرِبُ، مصدر غَرْبًا وَّغُرُوْبًا، غروب ہونا، سورج، عربی میں مؤنث اور اردو میں مذکر ہے (وہ غروب ہوتا ہے)

فِيْ عَيْنٍ حَمِئَةٍ (فِيْ، عَيْنٍ، حَمِئَةٍ) فِيْ، حرف جار، میں، عَيْنٍ، مجرور، موصوف، اسم نکرہ، ایک چشمہ، ایک چشمہ میں، حَمِئَةٍ، حَمْأً، جس کے معنی کیچڑ اور دلدل ہونے کے ہیں، صفت مشبہ کا صیغہ، کیچڑ والا (ایک کیچڑ والے چشمے میں) وَ، حرف عطف (اور) وَجَدَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب وَجَدَ يَجِدُ، مصدر وِجْدَانًا وَّوُجُوْدًا، پانا (اس نے پایا) عِنْدَهَا (عِنْدَ۔ هَا) عِنْدَ، مضاف پاس، نزدیک، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے، (اس کے پاس) قَوْمًا، اسم نکرہ (ایک قوم کو)

قُلْنَا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِمَّآ اَنْ تُعَذِّبَ وَ اِمَّآ اَنْ تَتَّخِذَ فِيْهِمْ حُسْنًا ۝٨٦	ہم نے کہا اے ذوالقرنین یا یہ کہ تو (انہیں) سزا دے اور یا یہ کہ تو ان کے بارے بھلائی اختیار کرے۔

قُلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (ہم نے کہا)

يٰذَا الْقَرْنَيْنِ (يَا۔ ذَا الْقَرْنَيْنِ) يَا، حرف ندا، اے، ذَا الْقَرْنَيْنِ، منادیٰ، ذوالقرنین (اے ذوالقرنین) اِمَّا، اِنْ، اور، مَا، کا مرکب ہے، کبھی شک کے لئے کبھی اختیار دینے اور کبھی تفصیل بیان کرنے کے لئے آتا ہے (اگر، خواہ، یا) اَنْ، مصدریہ، ناصبہ (یہ کہ)

تُعَذِّبَ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر منصوب عَذَّبَ يُعَذِّبُ، مصدر تَعْذِيْبًا، عذاب دینا، سزا دینا (تو سزا دے) وَ، حرف عطف (اور)

اِمَّا، اختیار دینے کے لئے آتا ہے (یا، خواہ) اَنْ، مصدریہ، ناصبہ (یہ کہ)

تَتَّخِذَ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر منصوب اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، پکڑنا، لینا، اختیار کرنا، (تو اختیار کرے) فِيْهِمْ (فِيْ۔ هِمْ) فِيْ، حرف جار برائے تعلق، کے بارے میں، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب (ان کے بارے میں) حُسْنًا، مصدر (بھلائی، اچھائی)

قَالَ اَمَّا مَنْ ظَلَمَ فَسَوْفَ نُعَذِّبُهٗ ثُمَّ يُرَدُّ اِلٰى رَبِّهٖ فَيُعَذِّبُهٗ عَذَابًا	اس (ذوالقرنین) نے کہا رہا وہ جو ظلم کرے گا تو عنقریب ہم اسے سزا دیں گے پھر وہ واپس اپنے رب کی طرف لوٹایا

جائے گا تو وہ اسے عذاب دے گا بہت برا عذاب۔	نُّكْرًا ﴿۸۷﴾

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا)

اَمَّا، حرف شرط و تفصیل (رہا، بہر حال) مَنْ، اسم موصول شرطیہ (جو) ظَلَمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب ظَلَمَ يَظْلِمُ، مصدر ظُلْمًا، ظلم کرنا، مَنْ، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ (وہ ظلم کرے گا)

فَسَوْفَ (فَ۔سَوْفَ) فَ، حرف عطف، تو۔سَوْفَ، حرف استقبال، عنقریب، مضارع کو مستقبل کے معنی کے لئے مختص کرتا ہے (تو عنقریب)

نُعَذِّبُهٗ (نُعَذِّبُ۔هٗ) نُعَذِّبُ، فعل مضارع جمع متکلم عَذَّبَ يُعَذِّبُ، مصدر تَعْذِيْبًا، عذاب دینا، سزا دینا، ہم سزا دیں گے، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (ہم اسے سزا دیں گے) ثُمَّ، حرف عطف (پھر)

يُرَدُّ، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب رَدَّ يَرُدُّ، مصدر رَدًّا، واپس لوٹانا (وہ واپس لوٹایا جائے گا)

اِلٰى رَبِّهٖ (اِلٰى۔رَبِّ۔هٖ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے رب کی طرف)

فَيُعَذِّبُهٗ (فَ۔يُعَذِّبُ۔هٗ) فَ، حرف عطف، تو، يُعَذِّبُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَذَّبَ يُعَذِّبُ مصدر تَعْذِيْبٌ، سزا دینا، عذاب دینا، وہ عذاب دے گا، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (تو وہ اسے عذاب دے گا) عَذَابًا نُّكْرًا، عَذَابًا، موصوف، عذاب، نُّكْرًا، صفت، اسم مصدر، بمعنی منکر، ناپسند، تکلیف دہ، خوفناک، ناقابل برداشت، بہت برا (بہت برا عذاب)

اور رہا وہ جو ایمان لائے اور وہ نیک عمل کرے تو اس کے لئے زیادہ اچھا بدلہ ہے۔	وَ اَمَّا مَنْ اٰمَنَ وَ عَمِلَ صَالِحًا فَلَهٗ جَزَآءَ ۨالْحُسْنٰى ۚ

وَ، حرف عطف (اور) اَمَّا، حرف شرط و تفصیل (رہا، بہر حال) مَنْ، اسم موصول شرطیہ (جو)

اٰمَنَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

وَ، حرف عطف (اور) عَمِلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب عَمِلَ یَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (وہ عمل کرے) صَالِحًا، صَلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (نیک)

فَلَهٗ (فَ۔لَ۔هٗ) فَ، حرف عطف، تو، لَ، حرف جار، کیلئے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (تو اس کیلئے ہے) جَزَآءً (بدلہ، جزا) الْحُسْنٰى، حُسْنٌ مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ واحد مؤنث (زیادہ اچھا)

وَسَنَقُوْلُ لَهٗ مِنْ اَمْرِنَا يُسْرًا ﴿۸۸﴾	اور جلد ہم اس کو اپنے کام میں آسانی کا کہیں گے۔

وَ، حرف عطف (اور) سَنَقُوْلُ (سَ۔نَقُوْلُ) سَ، حرف استقبال، عنقریب، جلد، نَقُوْلُ، فعل مضارع جمع متکلم قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، ہم کہیں گے (جلد ہم کہیں گے)

لَهٗ (لَ۔هٗ) لَ، حرف جار، کو، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (اس کو)

مِنْ اَمْرِنَا (مِنْ۔اَمْرِ۔نَا) مِنْ، حرف جار، بمعنی، فِیْ، میں، اَمْرِ، مجرور، مضاف، کام، معاملہ، حکم، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، اپنے (اپنے کام میں) يُسْرًا، اسم نکرہ (آسانی، سہولت)

ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿۸۹﴾	پھر وہ ایک راہ پر چلا۔

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) اَتْبَعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَتْبَعَ یُتْبِعُ، مصدر اِتْبَاعٌ، اتباع کرنا، پیچھے چلنا (وہ چلا) سَبَبًا (رسی، ایک راہ)

حَتّٰۤى اِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلٰى قَوْمٍ لَّمْ نَجْعَلْ لَّهُمْ مِّنْ دُوْنِهَا سِتْرًا ﴿۹۰﴾	یہاں تک کہ جب وہ سورج کے طلوع ہونے کی جگہ پر پہنچا اس نے اُسے پایا کہ وہ ایک قوم پر طلوع ہوتا ہے ہم نے ان کے لئے اس کے آگے کوئی پردہ نہیں بنایا۔

حَتّٰۤى، حرف جار و غایت (یہاں تک کہ) اِذَا، ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط (جب)

بَلَغَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب بَلَغَ یَبْلُغُ، مصدر بُلُوْغًا، پہنچنا (وہ پہنچا)

مَطْلِعَ الشَّمْسِ، مَطْلِعَ، مضاف، طُلُوْعًا، مصدر سے اسم ظرف مکان، طلوع ہونے کی جگہ، اَلشَّمْسِ، مضاف الیہ، سورج کے (سورج کے طلوع ہونے کی جگہ)

وَجَدَهَا (وَجَدَ۔ هَا) وَجَدَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب وَجَدَ يَجِدُ، مصدر وُجُوْدًا، پانا، اس نے پایا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اسے، ضمیر کا مرجع الشَّمْسِ ہے (اس نے اسے پایا)

تَطْلُعُ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب طَلَعَ يَطْلُعُ، مصدر طُلُوْعًا، طلوع ہونا، سورج کا چڑھنا (وہ طلوع ہوتا ہے) عَلٰى قَوْمٍ، عَلٰى، حرف جار، پر، قَوْمٍ، مجرور، ایک قوم (ایک قوم پر)

لَمْ نَجْعَلْ، فعل مضارع مجزوم منفی جحد بلم جمع متکلم جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا (ہم نے نہیں بنایا)

لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کے لئے)

مِّنْ دُوْنِهَا (مِنْ۔ دُوْنِ۔ هَا) مِنْ، حرف جار، زائدہ، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوْنِ، مجرور، مضاف، سوا آگے، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے (اس کے) سِتْرًا (حجاب، پردہ) جمع، سُتُوْرًا،

كَذٰلِكَ ؕ وَقَدْ اَحَطْنَا بِمَا لَدَيْهِ خُبْرًا ﴿۹۱﴾	اسی طرح (تھا) اور یقیناً ہم نے اس کا علم کی رو سے احاطہ کر رکھا تھا جو اس کے پاس تھا۔

كَذٰلِكَ (كَ۔ ذٰلِكَ) كَ، حرف تشبیہ مانند، طرح، جیسا، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، یہ، اس، اسی (اسی طرح) وَ، حرف عطف (اور) قَدْ، کلمہ تحقیق کلام (یقیناً)

اَحَطْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَحَاطَ يُحِيْطُ، مصدر اِحَاطَةٌ، احاطہ کرنا (ہم نے احاطہ کر رکھا تھا)

بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار، کا، مَا، مجرور، اسم موصول جو، (اس کا جو)

لَدَيْهِ (لَدَىْ۔ هِ) لَدَىْ، مضاف، ظرف، پاس، هِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب اس کے (اس کے پاس) خُبْرًا، مصدر ہے (دانش، سمجھ، خبر، علم، آگاہی)

ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿۹۲﴾	پھر وہ ایک (اور) راہ پر چلا۔

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) اَتْبَعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَتْبَعَ يُتْبِعُ، مصدر اِتْبَاعًا، اتباع کرنا، پیروی کرنا، پیچھے چلنا (وہ چلا) سَبَبًا، اسم (واسطہ ذریعہ راہ، رسی) جمع، اَسْبَابٌ،

حَتّٰۤی اِذَا بَلَغَ بَیۡنَ السَّدَّیۡنِ وَجَدَ مِنۡ دُوۡنِهِمَا قَوۡمًا ۙ لَّا یَکَادُوۡنَ یَفۡقَهُوۡنَ قَوۡلًا ﴿۹۳﴾	یہاں تک کہ جب وہ دو پہاڑوں کے درمیان پہنچا اس نے ان دونوں کے اس طرف ایک قوم (لوگوں) کو پایا وہ قریب نہ تھے کہ کوئی بات سمجھتے۔

حَتّٰۤی، حرف جار و غایت (یہاں تک کہ) اِذَا، ظرف زمان (جب)

بَلَغَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب بَلَغَ یَبۡلُغُ، مصدر بُلُوۡغًا، پہنچنا (وہ پہنچا)

بَیۡنَ السَّدَّیۡنِ، بَیۡنَ، مضاف، درمیان، اَلسَّدَّیۡنِ، مضاف الیہ، تثنیہ ہے، سَدًّا کا، آڑ، حائل، دیوار، پہاڑ، دو چیزوں کے درمیان آڑ اور حائل کو سَدًّا، کہا جاتا ہے۔ دو پہاڑوں کے (دو پہاڑوں کے درمیان)

وَجَدَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب وَجَدَ یَجِدُ، مصدر وُجُوۡدًا، پانا (اس نے پایا)

مِنۡ دُوۡنِهِمَا (مِنۡ۔ دُوۡنِ۔ هِمَا) مِنۡ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوۡنِ، مجرور، مضاف، اس طرف، هِمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، ان دونوں کے (ان دونوں کے اس طرف)

قَوۡمًا (ایک قوم) لَا یَکَادُوۡنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب کَادَ یَکَادُ، مصدر کَوۡدًا، قریب ہونا، کرنے کے قریب ہونا، معاون فعل استعمال ہوتا ہے، لہٰذا ہمیشہ اس کے ساتھ دوسرا فعل استعمال ہوتا ہے (وہ قریب نہیں تھے) یَفۡقَهُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب فَقِهَ یَفۡقَهُ، مصدر فَقۡهًا، سمجھنا (وہ سمجھتے)

قَوۡلًا (کوئی بات)

قَالُوۡا یٰذَا الۡقَرۡنَیۡنِ اِنَّ یَاۡجُوۡجَ وَ مَاۡجُوۡجَ مُفۡسِدُوۡنَ فِی الۡاَرۡضِ فَهَلۡ نَجۡعَلُ لَکَ خَرۡجًا عَلٰۤی اَنۡ تَجۡعَلَ بَیۡنَنَا وَ بَیۡنَهُمۡ سَدًّا ﴿۹۴﴾	اُنہوں نے کہا اے ذوالقرنین! بے شک یاجوج اور ماجوج زمین میں فساد کرنے والے ہیں تو کیا ہم تیرے لئے کچھ محصول مقرر کردیں اس (شرط) پر کہ تو ہمارے درمیان اور ان کے درمیان ایک دیوار بنادے۔

قَالُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)

يٰذَا الْقَرْنَيْنِ (يَا۔ذَا الْقَرْنَيْنِ) يَا، حرف ندا، اے،ذَا الْقَرْنَيْنِ، منادیٰ، ذوالقرنین (اے ذوالقرنین)
اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) يَاْجُوْجَ (یاجوج) وَ، حرف عطف (اور) مَاْجُوْجَ (ماجوج)
مُفْسِدُوْنَ،اِفْسَادًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (فساد کرنے والے) واحد،مُفْسِدٌ۔
فِي الْاَرْضِ (فِي الْاَرْضِ) فِيْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)
فَهَلْ(فَ۔هَلْ)فَ، حرف عطف، تو،هَلْ، استفہامیہ کیا (تو کیا)
نَجْعَلُ، فعل مضارع جمع متکلم جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، مقرر کرنا (ہم مقرر کریں)
لَكَ(لَ۔كَ)لَ، حرف جار، لیے،كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرے (تیرے لیے)
خَرْجًا، محصول (مال ٹیکس) عَلٰٓى اَنْ، عَلٰى، حرف جار، اس (شرط) پر، اَنْ، مجرور، مصدریہ، ناصبہ، کہ (اس (شرط) پر کہ)) تَجْعَلَ، فعل مضارع منصوب واحد مذکر حاضر جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا (تو بنادے) بَيْنَنَا(بَيْنَ۔نَا)بَيْنَ، مضاف درمیان،نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے درمیان) وَ، حرف عطف (اور) بَيْنَهُمْ (بَيْنَ۔هُمْ) بَيْنَ، مضاف، درمیان،
هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب ان کے (ان کے درمیان)
سَدًّا، آڑ، حائل، بند، دیوار، دو چیزوں کے درمیان آڑ اور حائل کو سَدًّا، کہا جاتا ہے۔

قَالَ مَا مَكَّنِّيْ فِيْهِ رَبِّيْ خَيْرٌ فَاَعِيْنُوْنِيْ بِقُوَّةٍ اَجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا ﴿۹۵﴾	اس نے کہا جو مجھے میرے رب نے اس بارے میں قدرت دی ہے وہ بہتر ہے پس تم قوت کے ساتھ میری مدد کرو میں تمہارے درمیان اور ان کے درمیان ایک مضبوط دیوار بنادوں گا

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا) مَا،اسم موصول (جو)
مَكَّنِّيْ ،یہ اصل میں، مَكَّنَنِيْ، ہے دونوں نون میں ادغام کردیا ہے(مَكَّنَ۔نِ۔يْ)مَكَّنَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب مَكَّنَ يُمَكِّنُ، مصدر تَمْكِيْنٌ، قائم کرنا،اقتدار دینا، قدرت دینا،اس نے قدرت دی ہے،
نِ، نون وقایہ، يْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (اس نے مجھے قدرت دی ہے)

فِيْهِ (فِيْ۔ هِ) فِيْ، حرف جار، بارے میں، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس بارے میں)
رَبِّيْ (رَبّ، يْ) رَبِّ، مضاف، رب۔ يْ، مضاف الیہ ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے رب نے)
خَيْرٌ (بہتر) فَاَعِيْنُوْنِيْ (فَ۔ اَعِيْنُوْا۔ نِ۔ يْ) فَ، حرف عطف، پس، اَعِيْنُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَعَانَ يُعِيْنُ، مصدر اِعَانَةٌ، مدد کرنا، تم مدد کرو، نِ، نون وقایہ، يْ، ضمیر واحد متکلم، میری (پس تم میری مدد کرو) بِقُوَّةٍ (بِ۔ قُوَّةٍ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، قُوَّةٍ، مجرور، قوت، طاقت (قوت کے ساتھ)
اَجْعَلْ، فعل مضارع واحد متکلم جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا (میں بنادوں گا)
بَيْنَكُمْ (بَيْنَ۔ كُمْ) بَيْنَ، مضاف، درمیان، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر تمہارے (تمہارے درمیان) وَ، حرف عطف (اور) بَيْنَهُمْ (بَيْنَ۔ هُمْ) بَيْنَ، مضاف، درمیان، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے درمیان) رَدْمًا، مصدر بمعنی مفعول (ایک مضبوط دیوار، ایک بند)

اٰتُوْنِيْ زُبَرَ الْحَدِيْدِ ؕ	تم مجھے لوہے کے بڑے بڑے ٹکڑے لادو

اٰتُوْنِيْ (اٰتُوْا، نِ، يْ) اٰتُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا، لانا، تم لادو، نِ، نون وقایہ، يْ، ضمیر واحد متکلم مجھے (تم مجھے لادو) زُبَرَ الْحَدِيْدِ (زُبَرَ، الْحَدِيْدِ) زُبَرَ، مضاف، بڑے بڑے ٹکڑے تختے، اَلْحَدِيْدِ، مضاف الیہ، لوہے کے (لوہے کے بڑے بڑے ٹکڑے)

حَتّٰۤى اِذَا سَاوٰى بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ قَالَ انْفُخُوْا ؕ	یہاں تک کہ جب اس نے دو پہاڑوں کے درمیان (خلا) کو برابر کر دیا اس نے کہا تم دھونکو۔

حَتّٰۤى، حرف جار وغایت (یہاں تک کہ) اِذَا، ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط (جب)
سَاوٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب سَاوٰى يُسَاوِيْ، مصدر مُسَاوَاةٌ، برابر کرنا (اس نے برابر کر دیا)
بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ، بَيْنَ، مضاف درمیان، الصَّدَفَيْنِ، تثنیہ، واحد صَدَفٌ، جس کے معنی کنارۂ کوہ جہاں جاکر پہاڑ کا اوپر کا سرا تمام ہوتا، دو پہاڑوں (دو پہاڑوں کے درمیان)
قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا)

اُنْفُخُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر نَفَخَ یَنْفُخُ، مصدر نَفْخًا، دھونکنا، پھونکنا (تم دھونکو)

حَتّٰٓی اِذَا جَعَلَهٗ نَارًا ۙ قَالَ اٰتُوْنِیْٓ اُفْرِغْ عَلَیْهِ قِطْرًا ﴿۹۶﴾	یہاں تک کہ جب اس نے اسے آگ بنادیا (تو) اس نے کہا تم میرے پاس لاؤ میں اس پر پگھلا ہوا تانبا ڈال دوں

حَتّٰٓی، حرف جار وغایت (یہاں تک کہ) اِذَا، ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط (جب)

جَعَلَهٗ (جَعَلَ۔ هٗ) جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، اس نے بنادیا، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (اس نے اسے بنادیا) نَارًا (آگ)

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا)

اٰتُوْنِیْ (اٰتُوْا۔ نِ۔ یْ) اٰتُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا، لانا، تم لاؤ، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، میرے (تم میرے پاس لاؤ)

اُفْرِغْ، فعل مضارع واحد متکلم اَفْرَغَ یُفْرِغُ مصدر اِفْرَاغٌ، ڈالنا (میں ڈال دوں)

عَلَیْهِ (عَلٰی۔ هِ) عَلٰی، حرف جار، پر۔ هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر)

قِطْرًا، حالت نصب (پگلا ہوا تانبا)

فَمَا اسْطَاعُوْٓا اَنْ یَّظْهَرُوْهُ وَمَا اسْتَطَاعُوْا لَهٗ نَقْبًا ﴿۹۷﴾	پھر نہ ان میں طاقت رہی کہ وہ اس پر چڑھ جائیں اور نہ وہ اس میں کوئی سوراخ کرسکے

فَمَا (فَ۔ مَا) فَ، حرف عطف، پھر، مَا، نافیہ، نہ (پھر نہ)

اِسْطَاعُوْٓا، اصل میں، اِسْتَطَاعُوْا، تھا ت اور ط دو قریب المخرج ہوئے ت حذف ہوگئی، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِسْتَطَاعَ یَسْتَطِیْعُ، مصدر اِسْتِطَاعَةٌ، کرسکنا، طاقت رکھنا، استطاعت رکھنا (ان میں طاقت رہی)

اَنْ، مصدریہ (کہ) یَظْهَرُوْهُ (یَظْهَرُوْا۔ هُ) یَظْهَرُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب ظَهَرَ یَظْهَرُ، مصدر ظُهُوْرًا، چڑھنا، وہ چڑھ جائیں، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (وہ اس پر چڑھ جائیں)

وَمَا، وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہ (اور نہ)

اِسْتَطَاعُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِسْتَطَاعَ یَسْتَطِیْعُ، مصدر اِسْتِطَاعَةٌ، کر سکنا، طاقت رکھنا (وہ کر سکے) لَهٗ (لَ۔ هٗ) لَ، حرف جار، بمعنی، فِیْ، میں، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس میں)

نَقْبًا، اسم (شگاف، سوراخ)

قَالَ هٰذَا رَحْمَةٌ مِّنْ رَّبِّیْ ۚ	اس نے کہا یہ میرے رب کی طرف سے ایک رحمت ہے

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا)

هٰذَا رَحْمَةٌ، هٰذَا اسم اشارہ واحد مذکر قریب، یہ، رَحْمَةٌ، مصدر مرفوع، ایک رحمت (یہ ایک رحمت ہے)

مِنْ رَّبِّیْ (مِنْ۔ رَبِّ۔ یْ) مِنْ، حرف جار بمعنی، اِلٰی، کی طرف سے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے رب کی طرف سے)

فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ رَبِّیْ جَعَلَهٗ دَكَّآءَ ۚ	پھر جب میرے رب کا وعدہ آئے گا وہ اسے (گرا کر) ہموار کر دے گا

فَاِذَا (فَ۔ اِذَا) فَ، حرف عطف پھر، اِذَا، ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط، جب (پھر جب)

جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ یَجِیْٓءُ، مصدر مَجِیْٓءٌ، آنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ آئے گا)

وَعْدُ رَبِّیْ، وَعْدُ، اسم، مصدر، مضاف، وعدہ، رَبِّ، مضاف الیہ، مضاف، رب، یْ، مضاف الیہ، میرے (میرے رب کا وعدہ) جَعَلَهٗ (جَعَلَ۔ هٗ) جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، کرنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ، وہ کر دے گا، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (وہ اسے کر دے گا)

دَكَّآءَ، اسم (غبار، ہموار، برابر، ریزہ ریزہ)

وَكَانَ وَعْدُ رَبِّیْ حَقًّا ﴿۹۸﴾	اور میرے رب کا وعدہ سچا ہے

وَكَانَ، وَ، حرف عطف، اور، كَانَ، فعل ناقص واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ ہے،
(اور وہ ہے) وَعْدُ رَبِّيْ، وَعْدُ، اسم مصدر، مضاف، وعدہ، رَبِّ، مضاف الیہ، مضاف، رب، یْ، مضاف الیہ،
میرے (میرے رب کا وعدہ) حَقًّا، اسم مصدر (حق، سچا، درست)

وَ تَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَىِٕذٍ يَّمُوْجُ فِيْ بَعْضٍ وَّ نُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَجَمَعْنٰهُمْ جَمْعًا ۙ﴿۹۹﴾	اور اس دن ہم ان کے بعض کو چھوڑیں گے وہ بعض میں (سمندر کی موجوں کی طرح) گھس جائیں گے اور صور میں پھونکا جائے گا پھر ہم ان کو جمع کریں گے (پوری طرح) جمع کرنا

وَ، حرف عطف (اور) تَرَكْنَا، فعل ماضی جمع متکلم تَرَكَ يَتْرُكُ، مصدر تَرْكًا، چھوڑنا، ترجمہ بحوالہ قیامت
(ہم چھوڑیں گے) بَعْضَهُمْ (بَعْضَ، هُمْ) بَعْضَ، مضاف، بعض، کچھ، کل کا کچھ حصہ، هُمْ، مضاف الیہ،
ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے بعض کو)

يَوْمَىِٕذٍ (يَوْمَ۔اِذٍ) يَوْمَ، مضاف، اسم ظرف، دن، اِذٍ، مضاف الیہ، اس (اس دن)

يَمُوْجُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب مَاجَ يَمُوْجُ، مصدر مَوْجًا، موجزن ہونا، ٹھاٹھیں مارنا (لوگوں کے
ہجوم کا۔ سمندر کی موجوں کا) گھس جانا (وہ (سمندر کی موجوں کی طرح) گھس جائیں گے۔

فِيْ بَعْضٍ، فِيْ، حرف جار، میں، بَعْضٍ، مجرور، بعض (بعض میں) وَ، حرف عطف (اور)

نُفِخَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب نَفَخَ يَنْفُخُ، مصدر نَفْخًا، منہ سے پھونک مارنا، پھونکنا، ترجمہ
بحوالہ قیامت (پھونکا جائے گا) فِي الصُّوْرِ، فِيْ، حرف جار، میں، اَلصُّوْرِ، مجرور، صور (صور میں)

فَجَمَعْنٰهُمْ (فَ۔جَمَعْنَا۔هُمْ) فَ، حرف عطف، پھر، جَمَعْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَمَعَ يَجْمَعُ، مصدر
جَمْعًا، جمع کرنا، اکٹھا کرنا۔ ترجمہ بحوالہ قیامت، ہم جمع کریں گے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کو (پھر ہم
ان کو جمع کریں گے) جَمْعًا، مصدر (جمع کرنا)

وَّ عَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَىِٕذٍ لِّلْكٰفِرِيْنَ عَرْضَا ۙ﴿۱۰۰﴾	اور اس دن ہم جہنم کو کافروں کے سامنے لائیں گے (پوری طرح) سامنے لانا

وَ، حرف عطف (اور) عَرَضْنَا، فعل ماضی جمع متکلم عَرَضَ یَعْرِضُ، مصدر عَرْضًا، پیش کرنا، سامنے لانا، ترجمہ بحوالہ قیامت (ہم سامنے لائیں گے) جَهَنَّمَ (جہنم کو)

یَوْمَئِذٍ (یَوْمَ۔اِذٍ) یَوْمَ، مضاف، دن، اِذٍ، مضاف الیہ، اس (اس دن)

لِلْكٰفِرِيْنَ (لِ۔اَلْكٰفِرِيْنَ) لِ، حرف جار، کے، اَلْكٰفِرِيْنَ، مجرور، كُفْرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، کفر کرنے والے، کافروں، واحد، اَلْكَافِرُ (کافروں کے) عَرْضًا، مصدر (سامنے لانا)

الَّذِيْنَ كَانَتْ اَعْيُنُهُمْ فِيْ غِطَآءٍ عَنْ ذِكْرِيْ وَكَانُوْا لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَمْعًا ﴿١٠١﴾	وہ لوگ کہ جن کی آنکھیں میری یاد سے پردے (غفلت) میں تھیں اور وہ سننے کی استطاعت نہیں رکھتے تھے۔

ع ۱۱
۲

الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ کہ جن)

كَانَتْ، فعل ناقص ماضی واحد مؤنث غائب كَانَ يَكُوْنَ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھی)

اَعْيُنُهُمْ (اَعْيُنُ۔هُمْ) اَعْيُنُ، مضاف، آنکھیں، واحد، عَيْنٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی آنکھیں) فِيْ غِطَآءٍ، فِيْ، حرف جار، میں، غِطَآءٍ، مجرور، ڈھکنا، وہ سرپوش جو طباق کی قسم ہو، کپڑے کا نہ ہو، موٹا پردہ (موٹے پردے میں)

عَنْ ذِكْرِيْ (عَنْ۔ذِكْرِ۔یْ) عَنْ، حرف جار، سے، ذِكْرِ، مجرور، مضاف، ذکر، یاد، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میری (میری یاد سے) وَ، حرف عطف (اور)

كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اِسْتَطَاعَ يَسْتَطِيْعُ، مصدر اِسْتِطَاعَةٌ، استطاعت رکھنا، کرسکنا، طاقت رکھنا (وہ استطاعت نہیں رکھتے) سَمْعًا، مصدر ہے (سننے کی)

اَفَحَسِبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ يَّتَّخِذُوْا عِبَادِيْ مِنْ دُوْنِيْٓ اَوْلِيَآءَ ؕ	تو کیا ان لوگوں نے گمان کرلیا ہے جنہوں نے کفر کیا کہ وہ میرے سوا میرے بندوں کو (اپنا) کارساز بنالیں گے۔

اَفَحَسِبَ (اَ۔ فَ۔ حَسِبَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، تو، حَسِبَ، فعل ماضی مذکر غائب حَسِبَ یَحْسَبُ، مصدر حِسْبَانًا، خیال کرنا، گمان کرنا، گمان کرلیا ہے (تو کیا گمان کرلیا ہے)

اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں نے جنہوں نے)

کَفَرُوْٓا، فعل ماضی جمع مذکر غائب کَفَرَ یَکْفُرُ، مصدر کُفْرًا وَّ کُفْرَانًا، کفر کرنا (اُنہوں نے کفر کیا)

اَنْ، مصدریہ (کہ) یَتَّخِذُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، پکڑنا، بنانا (وہ بنالیں گے) عِبَادِیْ (عِبَادِ۔ یْ) عِبَادِ، مضاف، بندوں، واحد، عَبْدٌ ، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے بندوں کو) مِنْ دُوْنِیْٓ (مِنْ ۔دُوْنِ۔ یْ) مِنْ ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوْنِ، مجرور، مضاف، سوا، علاوہ، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے سوا)

اَوْلِیَآءَ، واحد، وَلِیٌّ (دوست، ساتھی، مدد گار، کارساز)

اِنَّآ اَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ نُزُلًا ﴿۱۰۲﴾	بے شک ہم نے کافروں کی مہمانی کے لیے جہنم تیار کر رکھا ہے

اِنَّآ (اِنَّ۔ نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم ہم (بے شک ہم)

اَعْتَدْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَعْتَدَ یُعْتِدُ، مصدر اِعْتَادٌ، تیار کرنا (ہم نے تیار کر رکھا ہے)

جَهَنَّمَ (جہنم کو) لِلْكٰفِرِيْنَ (لِ۔ اَلْكٰفِرِيْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلْكٰفِرِيْنَ، مجرور، کافروں، واحد، اَلْكٰفِرُ (کافروں کے لیے) نُزُلًا، اسم (مہمانی کا کھانا، طعام ضیافت مہمانی)

قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْاَخْسَرِيْنَ اَعْمَالًا ﴿۱۰۳﴾	آپ کہہ دیجئے کیا ہم تمہیں اعمال میں سب سے زیادہ خسارہ پانے والوں کی خبر دیں

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے) هَلْ، استفہامیہ (کیا)

نُنَبِّئُكُمْ (نُنَبِّئُ۔ كُمْ) نُنَبِّئُ، فعل مضارع جمع متکلم نَبَّاَ یُنَبِّئُ، مصدر تَنْبِئَةٌ، خبر دینا، ہم خبر دیں، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (ہم تمہیں خبر دیں)

بِالْاَخْسَرِیْنَ (بِ۔اَلْاَخْسَرِیْنَ) بِ، حرف جار، کی، اَلْاَخْسَرِیْنَ، مجرور، خُسْرَانٌ وَّخِسَارَۃٌ، مصدر سے افعل التفضیل جمع مذکر کا صیغہ، سب سے زیادہ خسارہ پانے والے، واحد، اَخْسَرُ (سب سے زیادہ خسارہ پانے والوں کی) اَعْمَالًا، اعمال، کام، واحد، عَمَلٌ، ہر اس فعل کو کہتے ہیں جو کسی جاندار سے بالقصد صادر ہو

اَلَّذِیْنَ ضَلَّ سَعْیُهُمْ فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا وَهُمْ یَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ یُحْسِنُوْنَ صُنْعًا ﴿۱۰۴﴾	وہ لوگ جن کی کوشش دنیا کی زندگی میں ضائع ہو گئی اور وہ گمان کرتے ہیں کہ بے شک وہ اچھا کام کر رہے ہیں

اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جن کی)

ضَلَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب ضَلَّ یَضِلُّ، مصدر ضَلَالًا، گمراہ ہونا، ناکام ہونا، ضائع ہونا (ضائع ہو گئی) سَعْیُهُمْ (سَعْیُ۔هُمْ) سَعْیُ، اسم مصدر، مضاف، کوشش، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی کوشش) فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا، فِیْ، حرف جار، میں، اَلْحَیٰوةِ، مجرور، موصوف، زندگی، اَلدُّنْیَا، صفت، دنیا (دنیا کی زندگی میں) وَ، حالیہ (حالانکہ) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

یَحْسَبُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب حَسِبَ یَحْسَبُ، مصدر حِسْبَانًا، گمان کرنا، خیال کرنا (وہ گمان کرتے ہیں) اَنَّهُمْ (اَنَّ۔هُمْ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ، (کہ بے شک وہ) یُحْسِنُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَحْسَنَ یُحْسِنُ، مصدر اِحْسَانًا، اچھا کرنا، احسان کرنا (وہ اچھا کر رہے ہیں) صُنْعًا، مصدر ہے (کام کو عمدگی سے کرنا، اچھا کام کرنا کام)

اُولٰٓىِٕكَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِاٰیٰتِ رَبِّهِمْ وَ لِقَآىِٕهٖ فَحَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِیْمُ لَهُمْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ وَزْنًا ﴿۱۰۵﴾	یہی ہیں وہ لوگ جنہوں نے اپنے رب کی آیات اور اس کی ملاقات کا انکار کیا تو ان کے اعمال ضائع ہو گئے سو ہم قیامت کے دن ان کے لیے کوئی وزن قائم نہیں کریں گے

اُولٰٓىِٕكَ، اسم اشارہ جمع مذکر بعید (یہی ہیں) اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

كَفَرُوا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا وَّ كُفْرَانًا، کفر کرنا، انکار کرنا (اُنہوں نے انکار کیا) بِاٰيٰتِ (بِ۔اٰيٰتِ) بِ، حرف جار، کا، اٰيٰتِ، مجرور، آیات، واحد، اٰيَةٌ (آیات کا)

رَبِّهِمْ (رَبِّ۔هِمْ) رَبِّ، مضاف، رب، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے رب کی)

وَ، حرف عطف (اور، لِقَآئِهٖ (لِقَآءِ۔هٖ) لِقَآءِ، مضاف، حاصل مصدر، ملاقات، پیشی، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی ملاقات)

فَحَبِطَتْ (فَ۔حَبِطَتْ) فَ، حرف عطف، تو، حَبِطَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب حَبِطَ يَحْبِطُ، مصدر حَبْطًا، ضائع ہونا، برباد ہونا (ضائع ہو گیا)

اَعْمَالُهُمْ (اَعْمَالُ۔هُمْ) اَعْمَالُ، مضاف، اعمال، واحد، عَمَلٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے اعمال) فَلَا نُقِيْمُ (فَ، لَا نُقِيْمُ) فَ، حرف عطف، سو، لَا نُقِيْمُ، فعل مضارع منفی جمع متکلم اَقَامَ يُقِيْمُ، مصدر اِقَامَةٌ، قائم کرنا، ہم قائم نہیں کریں گے (سو ہم قائم نہیں کریں گے)

لَهُمْ (لَ۔هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے۔هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کے لیے)

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ، يَوْمَ، مضاف، دن، الْقِيٰمَةِ، مضاف الیہ، قیامت کے (قیامت کے دن)

وَزْنًا، اسم مصدر (کوئی وزن، کوئی تول)

ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوْا وَ اتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَ رُسُلِيْ هُزُوًا ﴿١٠٦﴾	یہ جہنم ان کی سزا ہے اس وجہ سے کہ اُنہوں نے کفر کیا اور اُنہوں نے میری آیات اور میرے رسولوں کا مذاق بنایا

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ) جَزَآؤُهُمْ (جَزَآؤُ۔هُمْ) جَزَآؤُ، مضاف، بدلہ، جزا، سزا، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی سزا) جَهَنَّمُ (جہنم)

بِمَا (بِ۔مَا) بِ، حرف جار سببیہ، وجہ سے، مَا، مجرور، مصدریہ، کہ (اس وجہ سے کہ)

كَفَرُوا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا وَّ كُفْرَانًا، کفر کرنا (اُنہوں نے کفر کیا)

وَ، حرف عطف (اور) اِتَّخَذُوْٓا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، پکڑنا، بنانا، (اُنہوں نے بنایا) اٰیٰتِیْ (اٰیٰتِ۔ یْ) اٰیٰتِ، مضاف، آیات، واحد، اٰیَۃٌ، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم میری (میری آیات) وَ، حرف عطف (اور)

رُسُلِیْ (رُسُلِ۔ یْ) رُسُلِ، مضاف، جمع مکسر، رسولوں، واحد، رَسُوْلٌ، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم میرے (میرے رسولوں کا) هُزُوًا، مصدر بمعنی اسم مفعول، وہ جس کا مذاق اڑایا جائے (مذاق)

اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ﴿۱۰۷﴾	بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے اور اُنہوں نے نیک عمل کیے ان کے لیے فردوس کے باغات کی مہمانی ہوگی

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

وَ، حرف عطف (اور) عَمِلُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَمِلَ یَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (اُنہوں نے عمل کیے) الصّٰلِحٰتِ، صَلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث، نیکیاں، اچھے کام، واحد، اَلصّٰلِحَۃُ (نیک) كَانَتْ، فعل ناقص ماضی واحد مؤنث غائب كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہے)

لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کے لیے)

جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ (جَنّٰتُ۔ اَلْفِرْدَوْسِ) جَنّٰتُ، مضاف، جنتوں، باغات، اَلْفِرْدَوْسِ، مضاف الیہ، اعلیٰ درجہ کی جنت جو وسط میں واقع ہے۔ ایسا باغ کہ جس کے اندر انگور اور پھل پھول کے درخت ہوں اور اس کے درخت پھیلتے جائیں، فردوس کے (فردوس کے باغات) نُزُلًا، اسم (مہمانی کا کھانا، طعام ضیافت، مہمانی)

خٰلِدِیْنَ فِیْهَا لَا یَبْغُوْنَ عَنْهَا حِوَلًا ﴿۱۰۸﴾	(وہ) ان میں ہمیشہ رہنے والے ہیں وہ اس سے جگہ بدلنا نہیں چاہیں گے

خٰلِدِیْنَ، خُلُوْدٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ہمیشہ رہنے والے) واحد، خَالِدٌ،

فِيهَا (فِيْ۔ هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع جَنّٰتُ ہے (ان میں) لَا يَبْغُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب بَغٰی يَبْغِيْ، مصدر بَغْيًا، چاہنا، خواہش کرنا (وہ نہیں چاہیں گے) عَنْهَا (عَنْ۔ هَا) عَنْ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ ہے (اس سے) حِوَلًا، مصدر ہے (جگہ بدلنا، تبدیلی، پلٹنا)

قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّيْ وَ لَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ﴿۱۰۹﴾	آپ کہہ دیجئے اگر سمندر (کا پانی) میرے رب کی باتوں (کو لکھنے) کے لیے روشنائی ہو جائے (تو) یقیناً سمندر ختم ہو جائے اس سے پہلے کہ میرے رب کی باتیں ختم ہوں اور اگرچہ ہم مدد کے طور اس کی مثل (اور سمندر) لے آئیں

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے) لَوْ، شرطیہ (اگر)

كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ ہو جائے) الْبَحْرُ (سمندر) مِدَادًا، اسم (سیاہی، روشنائی)

لِكَلِمٰتِ (لِ۔ كَلِمٰتِ) لِ، حرف جار، کیلئے، كَلِمٰتِ، کلمات، باتیں، واحد، كَلِمَةٌ (باتوں کے لیے)

رَبِّيْ (رَبِّ۔ يْ) رَبِّ، مضاف، رب، يْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے رب کی)

لَنَفِدَ (لَ۔ نَفِدَ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، نَفِدَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب نَفِدَ يَنْفَدُ، مصدر نَفَادًا، خرچ ہونا، ختم ہونا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ ختم ہو جائے (یقیناً وہ ختم ہو جائے)

الْبَحْرُ (سمندر) قَبْلَ (پہلے، قبل) اَنْ، مصدریہ، ناصبہ (کہ)

تَنْفَدَ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب نَفِدَ يَنْفَدُ، مصدر نَفَادًا، خرچ ہونا، ختم ہونا (وہ ختم ہوں)

كَلِمٰتُ (کلمات، باتیں) واحد كَلِمَةٌ،

رَبِّيْ (رَبِّ۔ يْ) رَبِّ، مضاف، رب، يْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے رب کی)

وَ، حرف عطف اور، لَوْ، وصلیہ (اگرچہ) جِئْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَآءَ یَجِیْٓءُ، مصدر مَجِیْٓءٌ، آنا، بعد کا لفظ باء سے شروع ہو رہا ہے، معنی، لانا ہوگا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ (ہم لے آئیں)

بِمِثْلِهٖ (بِ۔ مِثْلِ۔ هٖ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، مِثْلِ، مجرور، مضاف، مثل، مانند، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی مثل)

مَدَدًا، وہ چیز جس سے طاقت میں اضافہ کیا جائے (مدد کے طور پر)

قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰـهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ	آپ کہہ دیجئے بے شک میں تمہاری طرح ایک بشر ہوں میری طرف وحی کی جاتی ہے کہ بلاشبہ تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

اِنَّمَا، کلمہ حصر (بے شک، سوائے اس کے نہیں، تحقیق)

اَنَا، ضمیر واحد متکلم (میں) بَشَرٌ، اسم نکرہ (ایک بشر)

مِثْلُكُمْ (مِثْلُ۔ كُمْ) مِثْلُ، مضاف، طرح، مانند، جیسا، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری طرح) يُوْحٰٓى، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب اَوْحٰی یُوْحِیْ، مصدر اِیْحَآءٌ، وحی کرنا (وحی کی جاتی ہے) اِلَيَّ (اِلٰی۔ یْ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، یْ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، میری (میری طرف)

اَنَّمَا (اَنَّ۔ مَا) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، مَا، کافہ ہے، حصر کے لیے آتی ہے اور، اِنَّ، کو عمل سے روکتی ہے، (بے شک، بلاشبہ، تحقیق، بجز اس کے نہیں)

اِلٰـهُكُمْ (اِلٰهُ۔ كُمْ) اِلٰهُ، مضاف معبود، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارا (تمہارا معبود)

اِلٰهٌ وَّاحِدٌ، اِلٰهٌ، موصوف، معبود، وَاحِدٌ، صفت، اسم فاعل واحد مذکر، اکیلا، یگانہ، ایک (ایک معبود)

فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ۧ ۱۱۰	پس جو اپنے رب کی ملاقات کی امید رکھتا ہو تو چاہیے کہ وہ عمل کرے نیک عمل اور وہ اپنے رب کی عبادت میں کسی کو شریک نہ بنائے

ع ۱۲ ۹ ۲

فَمَنْ (فَ، مَنْ) فَ، حرف عطف، پس، مَنْ، شرطیہ، اسم موصول، جو (پس جو)
كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہو)
يَرْجُوْا، فعل مضارع واحد مذکر غائب رَجَا يَرْجُوْ، مصدر رَجَآءٌ، امید رکھنا، توقع رکھنا (وہ امید رکھتا)
لِقَآءَ رَبِّهٖ (لِقَآءَ، رَبِّهٖ) لِقَآءَ، مضاف، حاصل مصدر، ملاقات، پیشی، رَبِّ، مضاف الیہ، مضاف، رب کی، هٖ، مضاف الیہ، اپنے (اپنے رب کی ملاقات) فَلْيَعْمَلْ (فَ، لْ، يَعْمَلْ) فَ، حرف عطف، تو، لْ، لام امر، چاہیے کہ، يَعْمَلْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا، وہ عمل کرے (تو چاہیے کہ وہ عمل کرے)
عَمَلًا صَالِحًا (عَمَلًا، صَالِحًا) عَمَلًا، موصوف، مصدر، عمل، صَالِحًا، صفت، صَلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، اچھا، نیک (نیک عمل) وَّ، حرف عطف (اور)
لَا يُشْرِكْ، فعل نہی واحد مذکر غائب اَشْرَكَ يُشْرِكُ، مصدر اِشْرَاكًا، شرک کرنا، شریک بنانا (وہ شریک نہ بنائے) بِعِبَادَةِ (بِ، عِبَادَةِ) بِ، حرف جار بمعنی فِیْ، میں، عِبَادَةِ، مجرور، عبادت (عبادت میں) رَبِّهٖٓ (رَبِّ، هٖ) رَبِّ، مضاف، رب، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے رب کی)
اَحَدًا (کسی ایک کو)

رُكُوْعَاتُهَا:٦	سُوْرَةُ مَرْيَمَ مَكِّيَّةٌ	اٰيَاتُهَا:٩٨

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

كٓهٰيٰعٓصٓ ﴿١﴾	کاف۔ ھا۔ یا۔ عین۔ صاد۔

کاف۔ ھا۔ یا۔ عین۔ صاد۔ حروف مقطعات ہیں۔

ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهٗ زَكَرِيَّا ﴿٢﴾	آپ کے رب کی اپنے بندے حضرت زکریا پر رحمت کا ذکر ہے

ذِكْرُ، اسم و مصدر (بیان، ذکر، یاد) رَحْمَتِ، اسم رحمت (مہربانی)

رَبِّكَ (رَبِّ۔ كَ) رَبِّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، آپ کے (آپ کے رب)

عَبْدَهٗ (عَبْدَ۔ هٗ) عَبْدَ، مضاف، بندہ، جمع عِبَادٌ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے بندے) زَكَرِيَّا (حضرت زکریاؑ)

اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ نِدَآءً خَفِيًّا ﴿٣﴾	جب اس نے اپنے رب کو دبی آواز سے پکارا

اِذْ، ظرف زمان، ماضی کے واقعہ سے پہلے آتا ہے (جب)

نَادٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب نَادٰى يُنَادِيْ، مصدر مُنَادَاةٌ، پکارنا (اس نے پکارا)

رَبَّهٗ (رَبَّ۔ هٗ) رَبَّ، مضاف، رب، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے رب کو)

نِدَآءً خَفِيًّا، نِدَآءً، موصوف، اسم مصدر، پکار، آواز، خَفِيًّا، صفت، خَفَآءٌ، مصدر سے صفت مشبہ، پوشیدہ، دبی، آہستہ (دبی آواز سے)

قَالَ رَبِّ اِنِّيْ وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّيْ وَاشْتَعَلَ الرَّاْسُ شَيْبًا وَّلَمْ اَكُنْۢ بِدُعَآئِكَ رَبِّ شَقِيًّا ﴿٤﴾	اس نے کہا اے میرے رب بے شک میں ہوں کہ میری ہڈیاں کمزور ہو گئی ہیں اور بڑھاپے سے سر شعلے مارنے لگا (سفید ہو گیا) اے میرے رب میں تجھے پکارنے پر کبھی نامراد نہیں رہا

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (اس نے کہا)

رَبِّ، اصل میں، يَارَبِّیۡ ہے، يَا، حرف ندا، اے، محذوف ہے، رَبِّیۡ، منادٰی، رَبِّ، مضاف، رب،

یۡ، مضاف الیہ، محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم، میرے (اے میرے رب)

اِنِّیۡ (اِنَّ۔ یۡ) اِنِّ، اصل میں اِنَّ ہے، یۡ، کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی، حرف مشبہ بالفعل، بے شک،

یۡ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں) وَهَنَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب وَهَنَ يَهِنُ، مصدر

وَهۡنًا، کمزور ہونا، لاغر ہونا (کمزور ہوگئی) اَلۡعَظۡمُ (ہڈی) جمع، عِظَامٌ۔

مِنِّیۡ (مِنۡ۔ نِ۔ یۡ) مِنۡ، حرف جار، سے، نِ، نون وقایہ، یۡ، ضمیر واحد متکلم، مجھ (مجھ سے، میری)

وَ، حرف عطف (اور) اِشۡتَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِشۡتَعَلَ يَشۡتَعِلُ، مصدر اِشۡتِعَالًا، شعلہ مارنا

آگ پکڑنا (شعلے مارنے لگا، اس نے آگ پکڑی)

یہاں استعارہ کے طور پر استعمال ہوا ہے مراد، بال سفید ہوگئے۔

الرَّاۡسُ (سر) شَيۡبًا، مصدر (بڑھاپا) مصدر ہے سر کے بال سفید ہونے کو شیب کہتے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) لَمۡ اَكُنۡ، فعل ناقص مضارع منفی جحد بلم واحد متکلم كَانَ يَكُوۡنُ مصدر كَوۡنًا ہونا،

رہنا، لَمۡ، کی وجہ سے ترجمہ (میں نہیں رہا)

بِدُعَآئِكَ (بِ۔ دُعَآءِ۔ كَ) بِ، حرف جار، پر، دُعَآءِ، مجرور، اسم مصدر، مضاف، پکارنا، دعا مانگنا،

كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب تجھے (تجھے پکارنے پر)

رَبِّ اصل میں، يَارَبِّیۡ ہے، يَا، حرف ندا، اے، محذوف ہے، رَبِّیۡ، منادٰی، رَبِّ، مضاف، رب،

یۡ، مضاف الیہ، محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم، میرے (اے میرے رب)

شَقِيًّا، شَقَاوَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ (ناامید، محروم، بدنصیب، نامراد)

اور بے شک میں اپنے پیچھے قرابت داروں سے ڈرتا ہوں اور میری عورت بانجھ ہے پس تو مجھ کو اپنے پاس سے ایک وارث عطا کر	وَ اِنِّیۡ خِفۡتُ الۡمَوَالِیَ مِنۡ وَّرَآءِیۡ وَ کَانَتِ امۡرَاَتِیۡ عَاقِرًا فَهَبۡ لِیۡ مِنۡ لَّدُنۡكَ وَلِیًّا ۙ﴿۵﴾

وَ، حرف عطف (اور) اِنِّیۡ (اِنِّ۔ یۡ) اِنِّ، اصل میں اِنَّ ہے، یۡ، کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یۡ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں)

خِفۡتُ، فعل ماضی واحد متکلم خَافَ یَخَافُ، مصدر خَوۡفًا، ڈرنا، خوف کھانا (میں ڈرتا ہوں)

الۡمَوَالِیَ، جمع، الۡمَوۡلٰی، واحد، مُوَالِیۡ، وہ قرابت دار جو کسی کے مرنے کے بعد اس کی جائداد کے وارث ہوں، (قرابت داروں سے) مِنۡ وَّرَآءِیۡ (مِنۡ۔ وَرَآءِ۔ یۡ) مِنۡ، حرف جار، سے، وَرَآءِ، مجرور، مضاف، مصدر ہے، اس کے معنی آڑ، حد فاصل ہے، آگے پیچھے دونوں معنی استعمال ہوتا ہے۔ یۡ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، اپنے (اپنے پیچھے سے) وَ، حرف عطف (اور)

کَانَتۡ، فعل ناقص ماضی واحد مؤنث غائب کَانَ یَکُوۡنُ، مصدر کَوۡنًا، ہونا (وہ ہے)

امۡرَاَتِیۡ (اِمۡرَاَتِ۔ یۡ) اِمۡرَاَتِ، مضاف، عورت، جمع، نِسَآءٌ، یۡ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم میری، (میری عورت) عَاقِرًا، عَقَارَۃٌ، سے اسم فاعل واحد مؤنث (بانجھ)

فَهَبۡ (فَ۔ هَبۡ) فَ، حرف عطف، پس، هَبۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر وَهَبَ یَهَبُ، مصدر وَهۡبًا، عطا کرنا، عنایت کرنا، بخشنا، تو عطا کر (پس تو عطا کر)

لِیۡ (لِ۔ یۡ) لِ، حرف جار، کو، یۡ، مجرور، ضمیر واحد متکلم مجھ (مجھ کو)

مِنۡ لَّدُنۡكَ (مِنۡ۔ لَدُنۡ۔ كَ) مِنۡ، حرف جار، سے، لَدُنۡ، مجرور، مضاف، پاس، طرف، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر اپنے (اپنے پاس سے) وَلِیًّا، وَلَایَۃٌ، مصدر سے صفت مشبہ (کارساز، ساتھی، وارث)

وہ میرا وارث بنے اور وہ آلِ یعقوب کا وارث بنے	یَّرِثُنِیۡ وَ یَرِثُ مِنۡ اٰلِ یَعۡقُوۡبَ ٭

يَرِثُنِيْ (يَرِثُ۔نِ۔یْ) يَرِثُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب وَرِثَ يَرِثُ مصدر وِرْثًا وَّ وِرَاثَةٌ، وارث بنا، وارث بنے، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، میرا (وہ میرا وارث بنے) وَ، حرف عطف (اور)
يَرِثُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب وَرِثَ يَرِثُ، مصدر وِرَاثَةٌ، وارث بنا (وہ وارث بنے)
مِنْ اٰلِ يَعْقُوْبَ، مِنْ، حرف جار، سے، ضرورتاً ترجمہ، کا، اٰلِ، مجرور، مضاف، آل، اولاد، قوم، گھر کے لوگ، متبعین، يَعْقُوْبَ، مضاف الیہ، حضرت یعقوب (آل یعقوب کا)

وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا ۞	اور اے میرے رب! تو اسے پسندیدہ بنا

وَاجْعَلْهُ (وَ۔اِجْعَلْ۔هُ) وَ، حرف عطف، اور، اِجْعَلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، کرنا، تو کر، تو بنا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (اور تو اسے بنا)
رَبِّ، اصل میں، يَارَبِّیْ ہے، يَا، حرف ندا، اے، محذوف ہے، رَبِّیْ، منادیٰ، رَبِّ، مضاف، رب، یْ، مضاف الیہ، محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم، میرے (اے میرے رب)
رَضِيًّا، رِضًی، سے صفت مشبہ بمعنی مفعول (پسندیدہ)

يٰزَكَرِيَّآ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمِ ۨ اسْمُهٗ يَحْيٰى ۙ لَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا ۞	اے زکریا! بے شک ہم تجھے ایک لڑکے کی خوشخبری دیتے ہیں اس کا نام یحییٰ ہے۔ ہم نے اس سے پہلے اس کا کوئی ہم نام نہیں بنایا

يٰزَكَرِيَّآ (يَا۔زَكَرِيَّا) يَا، حرف ندا، اے، زَكَرِيَّا، منادیٰ، حضرت زکریا (اے حضرت زکریا)
اِنَّا (اِنَّ۔نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)
نُبَشِّرُكَ (نُبَشِّرُ۔كَ) نُبَشِّرُ، فعل مضارع جمع متکلم بَشَّرَ يُبَشِّرُ، مصدر تَبْشِيْرٌ، خوشخبری دینا، ہم خوشخبری دیتے ہیں، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھے (ہم تجھے خوشخبری دیتے ہیں)
بِغُلٰمِ ۨ (بِ۔غُلٰمِ) بِ، حرف جار، کی، غُلٰمِ، مجرور، ایک لڑکا (ایک لڑکے کی) اِسْمُهٗ (اِسْمُ۔هٗ) اِسْمُ، مضاف، نام، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کا (اس کا نام)

يَحۡيٰى (حضرت یحیٰ علیہ السلام) لَمۡ نَجۡعَلۡ، فعل مضارع مجزوم منفی جحد بلم جمع متکلم جَعَلَ يَجۡعَلُ، مصدر جَعۡلًا، بنانا (ہم نے نہیں بنایا) لَهٗ (لَ۔ ہٗ) لَ، حرف جار، کا، ہٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کا) مِنۡ قَبۡلُ، مِنۡ، حرف جار، سے۔ قَبۡلُ، مجرور، پہلے (اس سے پہلے) سَمِيًّا (کوئی ہم نام)۔

قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوۡنُ لِىۡ غُلٰمٌ وَّكَانَتِ امۡرَاَتِىۡ عَاقِرًا وَّقَدۡ بَلَغۡتُ مِنَ الۡكِبَرِ عِتِيًّا ۝۸	اس نے کہا اے میرے رب! میرے لیے کوئی لڑکا کیسے ہوگا اس حال میں کہ میری عورت بانجھ ہے اور یقیناً میں بڑھاپے کی انتہا کو پہنچ چکا ہوں

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (اس نے کہا)

رَبِّ اصل میں، يَارَبِّىۡ ہے، يَا، حرف ندا، اے، محذوف ہے، رَبِّىۡ، منادٰی، رَبِّ، مضاف، رب، ىۡ، مضاف الیہ، محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم، میرے (اے میرے رب)

اَنّٰى، اسم ظرف زمان اور مکان دونوں کے لیے آتا ہے یہاں استفہامیہ ہے (کیسے)

يَكُوۡنُ، فعل ناقص مضارع واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (وہ ہوگا)

لِىۡ (لِ۔ ىۡ) لِ، حرف جار، لیے، ىۡ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے لیے)

غُلٰمٌ (کوئی لڑکا) وَ، حالیہ (اس حال میں کہ) كَانَتِ، اصل میں، كَانَتۡ ہے، زیر اگلے لفظ کو ملانے کے لیے دی گئی ہے، فعل ناقص ماضی واحد مؤنث غائب كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (وہ ہے)

اِمۡرَاَتِىۡ (اِمۡرَاَتِ۔ ىۡ) اِمۡرَاَةٌ، مضاف، عورت، جمع نِسَآءٌ، ىۡ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میری، (میری عورت) عَاقِرًا، عَقَارَةٌ، سے بروزن فاعل بمعنی اسم منسوب (بانجھ) وَ، حرف عطف (اور)

قَدۡ، کلمہ تحقیق کلام، تحقیق، یقیناً (اور یقیناً) بَلَغۡتُ، فعل ماضی واحد متکلم بَلَغَ يَبۡلُغُ، مصدر بُلُوۡغًا، پہنچنا (میں پہنچ چکا) مِنَ الۡكِبَرِ، مِنۡ، حرف جار، سے، ضرورتاً ترجمہ، کی، الۡكِبَرِ، مجرور، اسم مصدر پیرانہ سالی، بڑھاپا (بڑھاپے کی) عِتِيًّا، مصدر ہے یہ اصل میں، عُتُوٌّ، تھا، بڑھاپے کی اس حد کو پہنچ جانا کہ

اصلاح یا مداوے کی کوئی سبیل نہ رہے (انتہا کو)

قَالَ كَذٰلِكَ ۚ	اس (اللہ) نے کہا اسی طرح (ہوگا)

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (اللہ) نے کہا)

كَذٰلِكَ (كَ۔ ذٰلِكَ) كَ، حرف تشبیہ وحرف جار، مانند، طرح، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید اس، اسی، (اسی طرح)

قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ وَّ قَدْ خَلَقْتُكَ مِنْ قَبْلُ وَ لَمْ تَكُ شَيْـًٔا ⑨	تیرے رب نے کہا وہ مجھ پر آسان ہے اور یقیناً میں تجھے اس سے پہلے پیدا کر چکا ہوں حالانکہ تو کوئی چیز نہ تھا

قَالَ رَبُّكَ (قَالَ۔ رَبُّ۔ كَ) قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، کہا ہے، رَبُّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرے (تیرے رب نے کہا)

هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ)

عَلَيَّ (عَلٰى۔ یْ) عَلٰى، حرف جار، پر، یْ، مجرور، ضمیر واحد متکلم مجھ (مجھ پر)

هَيِّنٌ، هُوْنٌ، سے صفت مشبہ (بہت آسان) وَ، حرف عطف (اور) قَدْ، کلمہ تحقیق (یقیناً)

خَلَقْتُكَ (خَلَقْتُ، كَ) خَلَقْتُ، فعل ماضی واحد متکلم خَلَقَ يَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا، میں پیدا کر چکا ہوں، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر تجھے (میں تجھے پیدا کر چکا ہوں)

مِنْ قَبْلُ، مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلُ، مجرور، پہلے، قبل (اس سے پہلے) وَ، حالیہ (حالانکہ)

لَمْ تَكُ، اصل میں، تَكُوْنُ، تھا، لَمْ، کی وجہ سے نون اعرابی اور واؤ حذف ہے تو، تَكُ، ہو گیا، فعل ناقص مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تو نہ تھا) شَيْـًٔا، اسم نکرہ (کوئی چیز)

قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّيْٓ اٰيَةً ؕ	اس (حضرت زکریا) نے کہا اے میرے رب! تو میرے لیے کوئی نشانی مقرر کر دے

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (حضرت زکریا) نے کہا)

رَبِّ، اصل میں، یَارَبِّیۡ ہے، یَا، حرف ندا، اے، محذوف ہے، رَبِّیۡ، منادٰی، رَبِّ، مضاف، رب، یۡ، مضاف الیہ محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم، میرے (اے میرے رب)

اِجۡعَلۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر جَعَلَ یَجۡعَلُ، مصدر جَعۡلًا، بنانا، مقرر کرنا (تو مقرر کردے)

لِیۡ (لِ۔یۡ) لِ، حرف جار، لیے، یۡ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے لیے)

اٰیَۃً (کوئی نشانی) جمع، اٰیٰتٌ۔

قَالَ اٰیَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَ لَیَالٍ سَوِیًّا ⑩	اس (اللہ) نے کہا تیری نشانی ہے کہ تو بھلا چنگا ہوتے ہوئے بھی تین راتیں لوگوں سے بات نہیں کرسکے گا

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا، فرمانا (اس (اللہ) نے کہا)

اٰیَتُكَ (اٰیَتُ۔كَ) اٰیَتُ، مضاف، نشانی، جمع، اٰیٰتٌ، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیری (تیری نشانی) اَلَّا (اَنۡ۔لَا) اَنۡ، مصدریہ ناصبہ، کہ، لَا، نافیہ، نہیں (کہ نہیں)

تُكَلِّمَ، فعل مضارع منصوب واحد مذکر حاضر كَلَّمَ یُكَلِّمُ، مصدر تَكۡلِیۡمًا، کلام کرنا، بات کرنا (تو بات کرسکے گا) النَّاسَ (لوگوں سے) ثَلٰثَ، اسم عدد مؤنث کے لئے آتا ہے (تین) لَیَالٍ (راتیں) واحد، لَیۡلٌ۔

سَوِیًّا، جو مقدار اور کیفیت دونوں حیثیت سے افراط و تفریط سے محفوظ ہو (بھلا چنگا، تندرست، بھلا چنگا ہوتے ہوئے)

فَخَرَجَ عَلٰی قَوۡمِهٖ مِنَ الۡمِحۡرَابِ فَاَوۡحٰۤی اِلَیۡهِمۡ اَنۡ سَبِّحُوۡا بُكۡرَةً وَّ عَشِیًّا ⑪	پھر وہ محراب سے اپنی قوم پر نکلا تو اس نے ان کی طرف اشارہ کیا کہ صبح اور شام کو تسبیح کرو

فَخَرَجَ (فَ۔خَرَجَ) فَ، حرف عطف، پھر، خَرَجَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَرَجَ یَخۡرُجُ، مصدر خُرُوۡجًا، نکلنا، وہ نکلا (پھر وہ نکلا) عَلٰی قَوۡمِهٖ (عَلٰی۔قَوۡمِ۔هٖ) عَلٰی، حرف جار، پر، قَوۡمِ، مجرور، مضاف، قوم، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی قوم پر)

مِنَ الْمِحْرَابِ (مِنْ۔اَلْمِحْرَابِ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمِحْرَابِ، مجرور، محراب (محراب سے)

فَاَوْحٰٓی (فَ۔اَوْحٰی) فَ، حرف عطف، تو، اَوْحٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَوْحٰی یُوْحِیْ، مصدر اِیْحَآءٌ، وحی کرنا، اشارہ کرنا، حکم دینا، اس نے اشارہ کیا (تو اس نے اشارہ کیا)

اِلَیْهِمْ (اِلٰی۔هِمْ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کی طرف)

اَنْ، مصدریہ ناصبہ (یہ کہ) سَبِّحُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر سَبَّحَ یُسَبِّحُ، مصدر تَسْبِیْحًا، تسبیح کرنا، (تم تسبیح کرو) بُکْرَۃً، دن کا اول حصہ (صبح) وَ، حرف عطف (اور) عَشِیًّا، بعد زوال دن کا پچھلا وقت (شام)

یٰیَحْیٰی خُذِ الْکِتٰبَ بِقُوَّۃٍ ؕ	اے یحییٰ (علیہ السلام) کتاب کو قوت کے ساتھ پکڑ لو

یٰیَحْیٰی (یَا۔یَحْیٰی) یَا، حرف ندا، اے، یَحْیٰی، منادیٰ، حضرت یحییٰ (اے یحییٰ)

خُذِ، اصل میں، خُذْ، ہے، زیر اگلے لفظ سے ملانے کے لئے دی گئی ہے، فعل امر واحد مذکر حاضر اَخَذَ یَاْخُذُ، مصدر اَخْذٌ، پکڑنا (پکڑ لو) الْکِتٰبَ (کتاب)

بِقُوَّۃٍ (بِ۔قُوَّۃٍ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، قُوَّۃٍ، مجرور، قوت (قوت کے ساتھ)

وَاٰتَیْنٰهُ الْحُکْمَ صَبِیًّا ۙ﴿۱۲﴾	اور ہم نے اسے بچپن میں دانائی عطا فرمائی

وَ، حرف عطف (اور) اٰتَیْنٰهُ (اٰتَیْنَا۔هُ) اٰتَیْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا، عطا کرنا ہم نے عطا کیا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (ہم نے اسے عطا کی) اَلْحُکْمَ، مصدر (حکم دینا، فیصلہ دینا، عقل مند ہونا، حکمت، دانائی) صَبِیًّا، وہ بچہ جو بلوغ کو نہ پہنچا ہو (بچپن میں)

وَّحَنَانًا مِّنْ لَّدُنَّا وَزَکٰوۃً ؕ وَکَانَ تَقِیًّا ۙ﴿۱۳﴾	اور اپنے پاس سے شفقت اور پاکیزگی (دی) اور وہ بہت پرہیز گار تھا۔

وَ، حرف عطف (اور) حَنَانًا، مصدر، ایسی رقت قلب جس میں شفقت ہو (رحمت، شفقت، مہربانی)

مِنْ لَّدُنَّا (مِنْ۔لَدُنْ۔نَا) مِنْ، حرف جار، سے، لَدُنْ، مجرور، مضاف، پاس، طرف، نَا، مضاف الیہ،

ضمیر جمع متکلم، اپنے (اپنے پاس سے) وَ، حرف عطف (اور)

زَکٰوۃً، تَزۡکِیَۃٌ، مصدر سے اسم ہے (پاکیزگی، ستھرائی) وَ، حرف عطف (اور)

کَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوۡنَ، مصدر کَوۡنًا، ہونا (وہ تھا)

تَقِیًّا، وِقَایَۃٌ، سے جس کے معنی ہر اس چیز سے بچنے اور حفاظت کرنے کے ہیں جو نقصان پہنچائے۔ صفت مشبہ کا صیغہ (ڈرنے والا، بہت پرہیز گار، متقی، بچنے والا)

وَّ بَرًّۢا بِوَالِدَیۡهِ وَ لَمۡ یَكُنۡ جَبَّارًا عَصِیًّا ﴿۱۴﴾	اور اپنے والدین کے ساتھ نیک سلوک کرنے والا تھا اور وہ سرکش، نافرمان نہ تھا۔

وَ، حرف عطف (اور) بَرًّا، بِرٌّ، سے صفت مشبہ کا صیغہ (احسان کرنے والا، نیک سلوک کرنے والا)

بِوَالِدَیۡهِ (بِ۔ وَالِدَیۡ۔ هِ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، وَالِدَیۡ، مجرور، مضاف، یہ اصل میں تثنیہ کا صیغہ وَالِدَیۡنِ ہے، اضافت کی وجہ سے تثنیہ کا نون گر گیا ہے، والدین، هِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے والدین کے ساتھ) وَ، حرف عطف (اور)

لَمۡ یَکُنۡ، فعل ناقص مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوۡنُ، مصدر کَوۡنًا، ہونا (وہ نہ تھا)

جَبَّارًا، جَبۡرٌ، سے مبالغہ کا صیغہ (سرکش) عَصِیًّا (نافرمان)

وَ سَلٰمٌ عَلَیۡهِ یَوۡمَ وُلِدَ وَ یَوۡمَ یَمُوۡتُ وَ یَوۡمَ یُبۡعَثُ حَیًّا ﴿۱۵﴾	اور اس پر سلام ہے جس دن وہ جنا گیا (پیدا ہوا) اور جس دن وہ مرے گا اور جس دن وہ زندہ کر کے اٹھایا جائے گا

ع ۱۵

وَ، حرف عطف (اور) سَلٰمٌ، مصدر ہے، اس کے معنی عیوب وآفات سے سلامت رہنے، ان سے چھٹکارا پانے اور بری ہونے کے ہیں (سلامتی، امان، سلام)

عَلَیۡهِ (عَلٰی۔ هِ) عَلٰی، حرف جار، پر، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر ہے)

يَوۡمَ ((جس) دن) وُلِدَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب وَلَدَ يَلِدُ، مصدر وِلَادَةٌ، پیدا کرنا، جننا (وہ جنا گیا) وَ، حرف عطف (اور) يَوۡمَ ((جس) دن)

يَمُوۡتُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب مَاتَ يَمُوۡتُ، مصدر مَوۡتًا، فوت ہونا (وہ فوت ہوگا)

وَيَوۡمَ، وَ، حرف عطف، اور، يَوۡمَ، دن (اور (جس) دن)

يُبۡعَثُ، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب بَعَثَ يَبۡعَثُ، مصدر بِعۡثَةً، بھیجنا، دوبارہ اٹھانا (وہ اٹھایا جائے گا) حَيًّا، حَيَاةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (زندہ)

وقف لازم

وَاذۡكُرۡ فِى الۡكِتٰبِ مَرۡيَمَ ۘ	اور آپ کتاب میں مریم کا ذکر کیجیے

وَ، حرف عطف (اور) اُذۡكُرۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر ذَكَرَ يَذۡكُرُ مصدر ذِكۡرًا، ذکر کرنا (آپ ذکر کیجیے)

فِى الۡكِتٰبِ (فِىۡ۔ اَلۡكِتٰبِ) فِىۡ، حرف جار، میں، اَلۡكِتٰبِ، مجرور، کتاب (کتاب میں) مَرۡيَمَ (مریم کا)

اِذِ انۡتَبَذَتۡ مِنۡ اَهۡلِهَا مَكَانًا شَرۡقِيًّا ۙ﴿۱۶﴾	جب وہ اپنے گھر والوں سے ایک مشرقی مکان میں الگ ہوئی

اِذِ انۡتَبَذَتۡ (اِذۡ۔ اِنۡتَبَذَتۡ) اِذۡ، ظرف زمان، ماضی کے واقعہ سے پہلے آتا ہے، جب۔ اِنۡتَبَذَتۡ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب اِنۡتَبَذَ يَنۡتَبِذُ، مصدر اِنۡتِبَاذٌ، جدا ہونا، الگ ہونا، یکسو ہونا (وہ الگ ہوئی)

مِنۡ اَهۡلِهَا (مِنۡ۔ اَهۡلِ۔ هَا) مِنۡ، حرف جار، سے، اَهۡلِ، مجرور، مضاف، گھر والے، رہنے والے، وہ لوگ "اَهۡل" کہلاتے ہیں جن کو مذہب، نسب یا کوئی اور تعلق جیسے رشتہ ایک گھر یا ایک شہر میں رہتا ہو، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اپنے، ضمیر کا مرجع، مَرۡيَمَ، ہے (اپنے گھر والوں سے)

مَكَانًا شَرۡقِيًّا، مَكَانًا، موصوف، اسم ظرف منصوب، جگہ، مقام، ایک مکان، شَرۡقِيًّا، صفت، مشرقی، مشرق کی سمت والا، شَرۡق، کے معنی جانب مشرق اور، ی، نسبت کے لیے ہے (ایک مشرقی مکان)

فَاتَّخَذَتۡ مِنۡ دُوۡنِهِمۡ حِجَابًا ۫	پھر اس نے ان کی طرف سے ایک پردہ بنالیا

فَاتَّخَذَتۡ (فَ۔اِتَّخَذَتۡ) فَ، حرف عطف، پھر، اِتَّخَذَتۡ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، بنانا، پکڑنا، اس نے بنالیا (پھر اس نے بنالیا)

مِنۡ دُوۡنِهِمۡ (مِنۡ۔دُوۡنِ۔هِمۡ) مِنۡ، حرف جار، سے، دُوۡنِ، مجرور، مضاف، طرف، هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی طرف سے) حِجَابًا (پردہ)

فَاَرۡسَلۡنَاۤ اِلَیۡهَا رُوۡحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِیًّا ﴿۱۷﴾	پھر ہم نے اس کی طرف اپنی روح (فرشتے) کو بھیجا تو اس نے اس کے لیے ایک کامل انسان کی شکل اختیار کی

فَاَرۡسَلۡنَاۤ (فَ۔اَرۡسَلۡنَا) فَ، حرف عطف، پھر، اَرۡسَلۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَرۡسَلَ یُرۡسِلُ، مصدر اِرۡسَالًا، بھیجنا، ہم نے بھیجا (پھر ہم نے بھیجا)

اِلَیۡهَا (اِلٰی۔هَا) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع مَرۡیَمَ ہے (اس کی طرف) رُوۡحَنَا (رُوۡحَ۔نَا) رُوۡحَ، مضاف، روح، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، اپنی (اپنی روح کو) فَتَمَثَّلَ (فَ۔تَمَثَّلَ) فَ، حرف عطف، تو، تَمَثَّلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَمَثَّلَ یَتَمَثَّلُ، مصدر تَمَثُّلٌ، صورت پکڑنا، شکل اختیار کرنا، اس نے شکل اختیار کی (تو اس نے شکل اختیار کی)

لَهَا (لَ۔هَا) لَ، حرف جار، کیلئے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس (اس کیلئے)

بَشَرًا سَوِیًّا۔ بَشَرًا، موصوف، ایک انسان، سَوِیًّا، صفت، جو مقدار اور کیفیت دونوں میں افراط و تفریط سے محفوظ ہو، بھلا چنگا، تندرست کامل (ایک کامل انسان)

قَالَتۡ اِنِّیۡۤ اَعُوۡذُ بِالرَّحۡمٰنِ مِنۡكَ اِنۡ كُنۡتَ تَقِیًّا ﴿۱۸﴾	اس نے کہا بے شک میں تجھ سے رحمٰن کی پناہ مانگتی ہوں اگر تو (اللہ سے) ڈرنے والا ہے

قَالَتۡ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (اس (مریم) نے کہا)

اِنِّیۡۤ (اِنَّ۔یۡ) اِنِّ، اصل میں، اِنَّ ہے، یۡ، کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یۡ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں)

اَعُوْذُ، فعل مضارع واحد متکلم عَاذَ يَعُوْذُ، مصدر عَوْذٌ، پناہ مانگنا (میں پناہ مانگتی ہوں)

بِالرَّحْمٰنِ (بِ۔ اَلرَّحْمٰنِ) بِ، حرف جار، کی، اَلرَّحْمٰنِ، مجرور، رحمٰن (رحمٰن کی)

مِنْكَ (مِنْ۔ كَ) مِنْ، حرف جار، سے، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھ (تجھ سے)

اِنْ، شرطیہ (اگر) كُنْتَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تو ہے)

تَقِيًّا، وِقَايَةٌ، سے صفت مشبہ (ڈرنے والا، متقی پرہیز گار)

قَالَ اِنَّمَآ اَنَا رَسُوْلُ رَبِّكِ ۖ	اس نے کہا بے شک میں تیرے رب کا بھیجا ہوا ہوں

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (فرشتے) نے کہا)

اِنَّمَا، کلمہ حصر (بے شک، سوائے اس کے نہیں) اَنَا، ضمیر واحد متکلم (میں)

رَسُوْلُ، اِرْسَالٌ، مصدر سے اسم مفعول (بھیجا ہوا، رسول پیغمبر)

رَبِّكِ (رَبِّ۔ كِ) رَبِّ، مضاف، رب، كِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث حاضر، تیرے (تیرے رب کا)

لِاَهَبَ لَكِ غُلٰمًا زَكِيًّا ﴿۱۹﴾	تاکہ میں تجھ کو ایک پاکیزہ لڑکا عطا کروں

لِاَهَبَ (لِ۔ اَهَبَ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، اَهَبَ، فعل مضارع منصوب واحد متکلم وَهَبَ يَهَبُ،
مصدر وَهْبًا، عطا کرنا، عنایت کرنا، میں عطا کروں (تاکہ میں عطا کروں)

لَكِ (لَ۔ كِ) لَ، حرف جار، کو، كِ، مجرور، ضمیر واحد مؤنث حاضر، تجھ (تجھ کو)

غُلٰمًا زَكِيًّا، غُلٰمًا، موصوف، ایک لڑکا، زَكِيًّا، زَكَآءٌ، مصدر سے صفت مشبہ، پاکیزہ پاک (ایک پاکیزہ لڑکا)

قَالَتْ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّ لَمْ يَمْسَسْنِيْ بَشَرٌ وَّ لَمْ اَكُ بَغِيًّا ﴿۲۰﴾	اس نے کہا میرے لیے کوئی لڑکا کیسے ہوگا حالانکہ مجھے کسی بشر نے نہیں چھوا اور میں بدکار (بھی) نہیں ہوں

ربع

قَالَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (مریم) نے کہا)

اَنّٰى، اسم ظرف استفہامیہ، بمعنی، كَيْفَ (کیسے) يَكُوْنُ، فعل ناقص مضارع واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ،

مصدر کَوْنًا، ہونا (وہ ہوگا) لِیْ (لِ۔ یْ) لِ، حرف جار، لیے، یْ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے لیے) غُلٰمٌ، اسم نکرہ (کوئی لڑکا) وَ، حالیہ (حالانکہ)

لَمْ يَمْسَسْنِيْ (لَمْ يَمْسَسْ۔ نِ۔ یْ) لَمْ يَمْسَسْ، فعل مضارع مجزوم منفی جحد بلم واحد مذکر غائب مَسَّ يَمُسُّ، مصدر مَسًّا، چھونا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ، نہیں چھوا، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (مجھے نہیں چھوا) بَشَرٌ (کسی بشر نے) وَ، حرف عطف (اور)

لَمْ اَكُ، فعل ناقص مضارع منفی جحد بلم واحد متکلم كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (میں نہیں ہوں) بَغِيًّا، بَغْيٌ سے صفت مشبہ (بدکار)

قَالَ كَذٰلِكِ ۚ	اس نے کہا اسی طرح (ہوگا)

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (فرشتے) نے کہا)

كَذٰلِكِ (كَ۔ ذٰلِكِ) كَ، حرف تشبیہ وحرف جار، مانند، طرح، ذٰلِكِ، مجرور، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس، اسی (اسی طرح)

قَالَ رَبُّكِ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ ۚ	تیرے رب نے کہا ہے وہ مجھ پر آسان ہے

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (کہا ہے)

رَبُّكِ (رَبُّ۔ كِ) رَبُّ، مضاف، رب، كِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث حاضر، تیرے (تیرے رب)

هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ) عَلَيَّ (عَلٰى۔ یْ) عَلٰى، حرف جار، پر، یْ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، مجھ (مجھ پر) هَيِّنٌ، هَوْنٌ، مصدر سے صفت مشبہ (سہل، آسان)

وَلِنَجْعَلَهٗٓ اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَرَحْمَةً مِّنَّا ۚ	اور تاکہ ہم اس کو لوگوں کے لیے ایک نشانی اور اپنی طرف سے رحمت بنائیں۔

وَ، حرف عطف (اور) لِنَجْعَلَهٗٓ (لِ، نَجْعَلَ، هٗ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، نَجْعَلَ، فعل مضارع منصوب جمع متکلم جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا بنانا، ہم بنائیں، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کو (تاکہ ہم اس کو

بنائیں) اٰیَةً (ایک نشانی) جمع اٰیٰتٍ لِّلنَّاسِ (لِ۔ اَلنَّاسِ) لِ، حرف جار، کے لیے، اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں (لوگوں کے لیے) وَ، حرف عطف (اور) رَحۡمَةً، اسم مصدر (رحمت)

مِّنَّا (مِنۡ۔ نَا) مِنۡ، حرف جار بمعنی اِلٰی، کی طرف سے، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، اپنی (اپنی طرف سے)

وَ كَانَ اَمۡرًا مَّقۡضِيًّا ﴿۲۱﴾	اور (یہ) طے شدہ معاملہ ہے

وَ، حرف عطف (اور) كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (وہ ہے)

اَمۡرًا، مصدر (معاملہ، کام) مَّقۡضِيًّا، قَضَآءٌ، مصدر سے اسم مفعول (طے شدہ، فیصل شدہ، مقرر)

فَحَمَلَتۡهُ فَانۡتَبَذَتۡ بِهٖ مَكَانًا قَصِيًّا ﴿۲۲﴾	تو وہ اس سے حاملہ ہو گئی پھر وہ اس کے ساتھ ایک دور جگہ میں الگ ہو گئی

فَحَمَلَتۡهُ (فَ۔ حَمَلَتۡ۔ هُ) فَ، حرف عطف، تو، حَمَلَتۡ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب حَمَلَ يَحۡمِلُ، مصدر حَمۡلًا، اٹھانا، حاملہ ہونا، وہ حاملہ ہو گئی، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس سے (تو وہ اس سے حاملہ ہو گئی)

فَانۡتَبَذَتۡ (فَ۔ اِنۡتَبَذَتۡ) فَ، حرف عطف، پھر، اِنۡتَبَذَتۡ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب اِنۡتَبَذَ يَنۡتَبِذُ، مصدر اِنۡتِبَاذٌ، الگ ہونا، جدا ہونا، وہ الگ ہو گئی (پھر وہ الگ ہو گئی)

بِهٖ (بِ۔ هٖ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے ساتھ)

مَكَانًا قَصِيًّا، مَكَانًا، موصوف، ایک مکان، ایک جگہ، قَصِيًّا، قَصۡوًا، مصدر سے صفت مشبہ، دور دراز، بعید، دور، الگ (ایک دور جگہ)

فَاَجَآءَهَا الۡمَخَاضُ اِلٰى جِذۡعِ النَّخۡلَةِ ۚ	پھر دردزہ اسے کھجور کے تنے کی طرف لے آیا

فَاَجَآءَهَا (فَ۔ اَجَآءَ۔ هَا) فَ، حرف عطف، پھر، اَجَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَجَآءَ يُجِيۡٓءُ، مصدر اِجَآءَةٌ، لانا، وہ لے آیا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اسے (پھر اسے لے آیا) الۡمَخَاضُ (دردزہ)

اِلٰى جِذۡعِ النَّخۡلَةِ، اِلٰى، حرف جار، کی طرف، جِذۡعِ، مجرور مضاف، تنا، جمع، جُذُوۡعٌ اَلنَّخۡلَةِ، مضاف الیہ، کھجور کے (کھجور کے تنے کی طرف)

قَالَتۡ يٰلَيۡتَنِىۡ مِتُّ قَبۡلَ هٰذَا وَكُنۡتُ نَسۡيًا مَّنۡسِيًّا ﴿۲۳﴾	اس نے کہا اے کاش میں اس سے پہلے مر جاتی اور میں بھولی بسری ہو گئی ہوتی

قَالَتۡ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (اس (حضرت مریم) نے کہا)

يٰلَيۡتَنِىۡ (يَا۔ لَيۡتَ۔ نِ۔ ىۡ) يَا، حرف ندا، اے، منادیٰ محذوف، لَيۡتَ، حرف مشبہ بالفعل، ایسی آرزو کے لیے بولا جاتا ہے جو پوری نہ ہو سکتی ہو یا دکھ اور افسوس کے اظہار کے لیے، کاش، نِ، نون وقایہ، ىۡ، ضمیر واحد متکلم، میں (اے کاش کہ میں) مِتُّ، فعل ماضی واحد متکلم مَاتَ يَمُوۡتُ، مصدر مَوۡتًا، مرنا، لَيۡتَ، کی وجہ سے ترجمہ (میں مر جاتی) قَبۡلَ هٰذَا، قَبۡلَ،، مضاف، پہلے، قبل، هٰذَا، مضاف الیہ، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، اس (اس سے پہلے) وَ، حرف عطف (اور)

كُنۡتُ، فعل ناقص ماضی واحد متکلم كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا، لَيۡتَ، کی وجہ سے ترجمہ (میں ہوتی)

نَسۡيًا مَّنۡسِيًّا، نَسۡيًا، نِسۡيَانٌ، مصدر سے اسم (بھولی ہوئی، متروک جس کو کوئی نہ پہچانے نہ یاد کرے، مَنۡسِيًّا، نِسۡيَانٌ، مصدر سے اسم مفعول، نَسۡيًا، کی تاکید یا صفت، لوگوں کی یاد سے غائب فراموش کردہ (بھولی بسری)

فَنَادٰىهَا مِنۡ تَحۡتِهَاۤ اَلَّا تَحۡزَنِىۡ قَدۡ جَعَلَ رَبُّكِ تَحۡتَكِ سَرِيًّا ﴿۲۴﴾	پھر اس نے اس کے نیچے سے آواز دی کہ تو غم نہ کر یقیناً تیرے رب نے تیرے نیچے ایک چشمہ (جاری) کر دیا ہے

فَنَادٰىهَا (فَ۔ نَادٰى۔ هَا) فَ، حرف عطف، پھر، نَادٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب نَادٰى يُنَادِىۡ، مصدر مُنَادَاةٌ، پکارنا، آواز دینا، اس نے آواز دی، هَا، ضمیر مؤنث غائب، اسے، ضمیر کا مرجع مَرۡيَمَ، ہے، (پھر اس (فرشتے) نے اسے آواز دی)۔

مِنۡ تَحۡتِهَا (مِنۡ۔ تَحۡتِ۔ هَا) مِنۡ، حرف جار، سے، تَحۡتِ، مجرور، مضاف، نیچے، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے (اس کے نیچے سے)

اَلَّا تَحۡزَنِىۡ (اَنۡ۔ لَا تَحۡزَنِىۡ) اَنۡ، مفسرہ، کہ، لَا تَحۡزَنِىۡ، فعل نہی واحد مؤنث حاضر حَزَنَ يَحۡزُنُ،

مصدر حُزۡنًا، غم کرنا، تو غم نہ کر (کہ تو غم نہ کر) قَدۡ، کلمہ تحقیق (یقیناً)

جَعَلَ رَبُّكِ (جَعَلَ، رَبُّ، كِ) جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ يَجۡعَلُ، مصدر جَعۡلًا، بنانا، کرنا، کر دیا ہے، رَبُّ، مضاف، رب، كِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث حاضر، تیرے (تیرے رب نے کر دیا ہے)

تَحۡتَكِ (تَحۡتَ۔ كِ) تَحۡتَ، مضاف، نیچے، كِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث حاضر، تیرے (تیرے نیچے)

سَرِيًّا (ایک چشمہ) جمع، سَرِيَانٌ،

وَهُزِّيۤ اِلَيۡكِ بِجِذۡعِ النَّخۡلَةِ تُسٰقِطۡ عَلَيۡكِ رُطَبًا جَنِيًّا ﴿٢٥﴾	اور تو کھجور کے تنے کو اپنی طرف ہلا وہ تجھ پر تازہ پکی ہوئی کھجوریں گرائے گی

وَ، حرف عطف (اور) هُزِّىۡ، فعل امر واحد مؤنث حاضر هَزَّ يَهُزُّ، مصدر هَزًّا، ہلانا، جھاڑنا (تو ہلا)

اِلَيۡكِ (اِلٰى۔ كِ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، كِ، ضمیر واحد مؤنث حاضر، اپنی (اپنی طرف) بِجِذۡعِ النَّخۡلَةِ (بِ۔ جِذۡعِ۔ اَلنَّخۡلَةِ) بِ، حرف جار، کو، جِذۡعِ، مجرور، مضاف، تنا، جمع، جُذُوۡعٌ، اَلنَّخۡلَةِ، مضاف الیہ، کھجور کے (کھجور کے تنے کو)

تُسٰقِطۡ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب سَاقَطَ يُسَاقِطُ، مصدر مُسَاقَطَةٌ، گرانا (وہ گرائے گی)

عَلَيۡكِ (عَلٰى۔ كِ) عَلٰى، حرف جار، پر، كِ، مجرور، ضمیر واحد مؤنث حاضر، تجھ (تجھ پر)

رُطَبًا، موصوف، پکی کھجوریں، جَنِيًّا، صفت جَنۡىٌ سے صفت مشبہ، تازہ، چنا ہوا میوہ (تازہ پکی ہوئی کھجوریں)

فَكُلِىۡ وَاشۡرَبِىۡ وَقَرِّىۡ عَيۡنًا ۚ	پس تو کھا اور تو پی اور (اپنی) آنکھیں ٹھنڈی کر

فَكُلِىۡ (فَ۔ كُلِىۡ) فَ، حرف عطف، پس، كُلِىۡ، فعل امر واحد مؤنث حاضر اَكَلَ يَاۡكُلُ، مصدر اَكۡلًا، کھانا، تو کھا (پس تو کھا) وَاشۡرَبِىۡ (وَ۔ اِشۡرَبِىۡ) وَ، حرف عطف، اور، اِشۡرَبِىۡ، فعل امر واحد مؤنث حاضر شَرِبَ يَشۡرَبُ، مصدر شُرۡبًا، پینا، تو پی (اور تو پی)

وَ قَرِّیْ (وَ۔ قَرِّیْ) وَ، حرف عطف، اور، قَرِّیْ، فعل امر واحد مؤنث حاضر قَرَّ یَقَرُّ، مصدر قَرًّا، ٹھنڈا کرنا، تو ٹھنڈا کر (اور تو ٹھنڈا کر) عَیْنًا (آنکھ چشم)

فَاِمَّا تَرَیِنَّ مِنَ الْبَشَرِ اَحَدًا ۙ فَقُوْلِیْٓ اِنِّیْ نَذَرْتُ لِلرَّحْمٰنِ صَوْمًا فَلَنْ اُكَلِّمَ الْیَوْمَ اِنْسِیًّا ۚ﴿۲۶﴾	پھر اگر تو ضرور آدمیوں میں سے کسی ایک کو دیکھے تو تو کہہ بے شک میں نے رحمٰن کے لیے روزہ رکھنے (چپ رہنے) کی نذر مانی ہے سو میں آج کسی انسان سے ہرگز کلام نہیں کروں گی

فَاِمَّا (فَ۔ اِمَّا) فَ، حرف عطف، پھر، اِمَّا، اِنْ، اگر، اور، مَا، زائدہ کا مرکب ہے، اگر (پھر اگر)

تَرَیِنَّ، فعل مضارع واحد مؤنث حاضر موکد بانون ثقیلہ رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَةٌ، دیکھنا (تو ضرور دیکھے)

مِنَ الْبَشَرِ (مِنْ۔ اَلْبَشَرِ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلْبَشَرِ، مجرور، بشر آدمی (آدمیوں میں سے)

اَحَدًا (کسی ایک کو) فَقُوْلِیْ (فَ۔ قُوْلِیْ) فَ، حرف عطف، تو، قُوْلِیْ، فعل امر واحد مؤنث حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، تو کہہ (تو، تو کہہ) اِنِّیْ (اِنِّ۔ یْ) اِنِّ، اصل میں اِنَّ ہے، یْ، کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں)

نَذَرْتُ، فعل ماضی واحد متکلم نَذَرَ یَنْذُرُ، مصدر نَذْرٌ، نذر ماننا (میں نے نذر مانی ہے)

لِلرَّحْمٰنِ (لِ۔ اَلرَّحْمٰنِ) لِ، حرف جار، کے لیے، اَلرَّحْمٰنِ، مجرور، رحمٰن (رحمٰن کے لیے)

صَوْمًا، مصدر ہے جس کے معنی روزہ رکھنے کے ہیں۔ صَوْم کے معنی اصل میں کسی کام کے کرنے سے رک جانا ہے خواہ کھانا ہو یا گفتگو کرنا یا چلنا پھرنا۔

فَلَنْ اُكَلِّمَ (فَ۔ لَنْ اُكَلِّمَ) فَ، عطف، سو، لَنْ اُكَلِّمَ، فعل مضارع منفی تاکید بلن واحد متکلم كَلَّمَ یُكَلِّمُ مصدر تَكْلِیْمًا، بولنا، کلام کرنا (سو میں ہرگز کلام نہیں کروں گی) اَلْیَوْمَ (آج)

اِنْسِیًّا، انس کی طرف منسوب ہے، یْ، نسبت کی ہے، اس اعتبار سے اِنْسِیٌّ، اس کو کہا جائے گا کثیر الانس ہو اور جس سے انس کیا جاسکے (کسی انسان سے)

فَاَتَتۡ بِهٖ قَوۡمَهَا تَحۡمِلُهٗ ؕ	پھر وہ اس کو اپنی قوم کے پاس لائی وہ اسے (گود میں) اٹھائے ہوئے تھی

فَاَتَتۡ (فَ۔ اَتَتۡ) فَ، حرف عطف، پھر، اَتَتۡ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب اَتٰی یَاۡتِیۡ، مصدر اِتۡیَانًا، آنا، صلہ میں حرف باء ہے، لہٰذا ترجمہ "لانا" ہوگا (وہ لائی)

بِهٖ (بِ۔ هٖ) بِ، حرف جار، کو، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کو)

قَوۡمَهَا (قَوۡمَ۔ هَا) قَوۡمَ، مضاف، قوم، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اپنی (اپنی قوم کے پاس)

تَحۡمِلُهٗ (تَحۡمِلُ۔ هٗ) تَحۡمِلُ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب حَمَلَ یَحۡمِلُ، مصدر حَمۡلًا، اٹھانا، وہ اٹھائے ہوئے تھی، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (وہ اسے اٹھائے ہوئے تھی)

قَالُوۡا يٰمَرۡيَمُ لَقَدۡ جِئۡتِ شَيۡـًٔـا فَرِيًّا ۝۲۷	انہوں نے کہا اے مریم! بلاشبہ یقیناً تو عجیب چیز لائی ہے

قَالُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (انہوں نے کہا)

يٰمَرۡيَمُ (یَا۔ مَرۡیَمُ) یَا، حرف ندا، اے، مَرۡیَمُ، منادٰی، مریم (اے مریم)

لَقَدۡ (لَ۔ قَدۡ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ، قَدۡ، کلمہ تحقیق یقیناً (بلاشبہ یقیناً) جِئۡتِ، فعل ماضی واحد مؤنث حاضر جَآءَ یَجِیۡٓءُ، مصدر مَجِیۡٓءٌ، آنا، صلہ میں لفظ باء ہے، لہٰذا ترجمہ ہوگا "لانا" تو لائی ہے۔

شَيۡـًٔـا فَرِيًّا، شَيۡـًٔـا، موصوف، چیز، فَرِيًّا، صفت، فَرۡیًا مصدر سے اسم فاعل، ان دیکھی ان سنی، عجیب (عجیب چیز)

يٰۤاُخۡتَ هٰرُوۡنَ مَا كَانَ اَبُوۡكِ امۡرَاَ سَوۡءٍ وَّمَا كَانَتۡ اُمُّكِ بَغِيًّا ۝۲۸	اے ہارون کی بہن! تیرا باپ برا آدمی نہیں تھا اور نہ تیری ماں بدکار تھی

يٰۤاُخۡتَ هٰرُوۡنَ (یَا۔ اُخۡتَ۔ هٰرُوۡنَ) یَا، حرف ندا، اے، اُخۡتَ هٰرُوۡنَ، منادٰی، اُخۡتَ، مضاف، بہن، هٰرُوۡنَ، مضاف الیہ ہارون کی (اے ہارون کی بہن)۔ مَا كَانَ، مَا، نافیہ، نہیں، كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا، وہ تھا (وہ نہیں تھا)

اَبُوۡكِ(اَبُوۡ۔كِ) اَبُوۡ، مضاف، باپ،كِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث حاضر، تیرا (تیرا باپ)

اِمۡرَاَ (مرد، انسان، شخص، آدمی) سَوۡءٍ، مصدر (براہونا، برا)

وَ مَا، وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہ (اور نہ)

كَانَتۡ، فعل ناقص ماضی واحد مؤنث غائب كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (وہ تھی)

اُمُّكِ(اُمُّ۔كِ) اُمُّ، مضاف، ماں،كِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث حاضر، تیری (تیری ماں)

بَغِيًّا، بَغِيٌّ، مصدر سے صفت مشبہ (بدکار)

فَاَشَارَتۡ اِلَيۡهِ ؕ	تو اس نے اس (بچے) کی طرف اشارہ کیا

فَاَشَارَتۡ(فَ۔اَشَارَتۡ) فَ، حرف عطف، تو، اَشَارَتۡ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب اَشَارَ يُشِيۡرُ، مصدر اِشَارَةٌ، اشارہ کرنا (اس نے اشارہ کیا)

اِلَيۡهِ(اِلٰی۔هِ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کی طرف)

قَالُوۡا كَيۡفَ نُكَلِّمُ مَنۡ كَانَ فِى الۡمَهۡدِ صَبِيًّا ﴿۲۹﴾	اُنہوں نے کہا کیسے ہم (اس سے) کلام کریں جو گہوارہ (گود) میں بچہ ہے

قَالُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا) كَيۡفَ، استفہامیہ (کیسے)

نُكَلِّمُ، فعل مضارع جمع متکلم كَلَّمَ يُكَلِّمُ، مصدر تَكۡلِيۡمًا، کلام کرنا، بات کرنا (ہم کلام کریں)

مَنۡ، اسم موصول (جو) كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (وہ ہے)

فِى الۡمَهۡدِ، فِىۡ، حرف جار، میں، اَلۡمَهۡدِ، مجرور، اسم، گہوارہ، گہوارہ میں، کا مطلب شیر خوارگی میں یا ماں کی گود میں (گود میں)

صَبِيًّا، صُبُوٌّ، مصدر سے صفت مشبہ وہ بچہ جس نے ابھی ماں کا دودھ پینا نہ چھوڑا ہو (بچہ، لڑکا)

قَالَ اِنِّىۡ عَبۡدُ اللّٰهِ ؕ	اس (بچے) نے کہا بے شک میں اللہ کا بندہ ہوں

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (بچہ) نے کہا)

اِنِّیْ (اِنَّ۔ یْ) اِنِّ، اصل میں اِنَّ ہے، یْ، کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں)

عَبْدُ اللّٰهِ، عَبْدُ، مضاف، بندہ، جمع، عِبَادٌ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کا (اللہ کا بندہ)

اٰتٰنِیَ الْكِتٰبَ وَ جَعَلَنِیْ نَبِیًّا ۙ﴿۳۰﴾	اس نے مجھے کتاب دی ہے اور اس نے مجھے نبی بنایا ہے

اٰتٰنِیَ، اصل، اٰتٰنِیْ، ہے، یْ، کے اوپر زبر اگلے لفظ سے ملانے کیلئے ہے (اٰتٰی۔ نِ۔ یْ) اٰتٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا، اس نے دی ہے، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (اس نے مجھے دی ہے) الْكِتٰبَ (خاص کتاب) وَ، حرف عطف (اور)

جَعَلَنِیْ (جَعَلَ۔ نِ۔ یْ) جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، اس نے بنایا۔ نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (اس نے مجھے بنایا ہے)

نَبِیًّا، صیغہ صفت، منصوب نکرہ مفرد (نبی، پیغمبر)

وَّ جَعَلَنِیْ مُبٰرَكًا اَیْنَ مَا كُنْتُ ۠	اور اس نے مجھے بابرکت بنایا جہاں کہیں (بھی) میں ہوں

وَ، حرف عطف (اور) جَعَلَنِیْ (جَعَلَ۔ نِ۔ یْ) جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، اس نے بنایا، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (اس نے مجھے بنایا ہے)

مُبٰرَكًا، مُبَارَكَةٌ، سے اسم مفعول واحد مذکر (بابرکت)

اَیْنَ مَا، اَیْنَ، اسم ظرف مکان، جہاں، اور، مَا، موصولہ دونوں کا ملا کر ترجمہ (جہاں کہیں) کیا جاتا ہے۔

كُنْتُ، فعل ناقص ماضی واحد متکلم كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (میں ہوں)

وَ اَوْصٰنِیْ بِالصَّلٰوةِ وَ الزَّكٰوةِ مَا دُمْتُ حَیًّا ۠ۖ﴿۳۱﴾	اور اس نے مجھے نماز اور زکوٰۃ کا تاکیدی حکم دیا ہے جب تک میں زندہ رہوں۔

وَ، حرف عطف (اور) اَوْصٰنِیْ (اَوْصٰی۔ نِ۔ یْ) اَوْصٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَوْصٰی یُوْصِیْ،

مصدر اِیْصَآءٌ، نصیحت کے طور پر دوسرے کو عمل کی تاکید کرنا، تاکیدی حکم دینا، اس نے تاکیدی حکم دیا ہے، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (اس نے مجھے تاکیدی حکم دیا ہے)

بِالصَّلٰوةِ(بِ۔اَلصَّلٰوةِ)بِ، حرف جار، کا، اَلصَّلٰوةِ، مجرور، نماز (نماز کا)

وَ الزَّکٰوةِ،وَ، حرف عطف، اور، اَلزَّکٰوةِ، زکٰوۃ (اور زکٰوۃ) مَا، مصدریہ زمانیہ (جب تک)

دُمْتُ، فعل ماضی واحد متکلم دَامَ یَدُوْمُ، مصدر دَوْمًا، رہنا (میں رہوں)

حَیًّا، حَیَاةٌ، سے صفت مشبہ (زندہ)

وَّ بَرًّۢا بِوَالِدَتِیْ ۫	اور اپنی والدہ کے ساتھ نیک سلوک کرنے والا (بنایا)

وَ، حرف عطف (اور) بَرًّا، بِرٌّ، سے صفت مشبہ (نیک سلوک کرنے والا، احسان کرنے والا)

بِوَالِدَتِیْ(بِ۔وَالِدَتِ۔یْ)بِ، حرف جار، کے ساتھ، وَالِدَتِ، مجرور، مضاف، والدہ، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، اپنی (اپنی والدہ کے ساتھ)

وَ لَمۡ یَجۡعَلۡنِیۡ جَبَّارًا شَقِیًّا ﴿۳۲﴾	اور اس نے مجھے سرکش، بدبخت نہیں بنایا

وَ، حرف عطف (اور) لَمْ یَجْعَلْنِیْ(لَمْ یَجْعَلْ۔نِ۔یْ)لَمْ یَجْعَلْ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر غائب جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، اس نے نہیں بنایا، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (اس نے مجھے نہیں بنایا) جَبَّارًا، جَبْرٌ، سے مبالغہ کا صیغہ (سرکش، زبردست، دباؤ والا)

شَقِیًّا، شَقَاوَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بدبخت، محروم) جمع، اَشْقِیَا۔

وَ السَّلٰمُ عَلَیَّ یَوۡمَ وُلِدۡتُّ وَ یَوۡمَ اَمُوۡتُ وَ یَوۡمَ اُبۡعَثُ حَیًّا ﴿۳۳﴾	اور سلامتی ہے مجھ پر جس دن میں جنا گیا (پیدا ہوا) اور جس دن میں مروں گا اور جس دن میں زندہ کر کے اٹھایا جاؤں گا

وَ، حرف عطف (اور) اَلسَّلٰمُ، مصدر (سلام، سلامتی، امان)

عَلَیَّ(عَلٰی۔یْ) عَلٰی، حرف جار، پر، یْ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، مجھ (مجھ پر) یَوْمَ ((جس) دن)

وُلِدْتُّ، فعل ماضی مجہول واحد متکلم وَلَدَ یَلِدُ، مصدر وِلَادَةٌ، پیدا کرنا، جننا (میں جنا گیا)

وَ، حرف عطف (اور) یَوۡم ((جس) دن)

اَمُوۡتُ، فعل مضارع واحد متکلم مَاتَ یَمُوۡتُ، مصدر مَوۡتًا، مرنا، فوت ہونا (میں مروں گا)

وَ یَوۡمَ، وَ، حرف عطف، اور، یَوۡمَ، (جس) دن (اور (جس) دن)

اُبۡعَثُ، فعل مضارع مجہول واحد متکلم بَعَثَ یَبۡعَثُ، مصدر بَعۡثًا، اٹھانا (میں اٹھایا جاؤں گا)

حَیًّا، حَیَاۃٌ، سے صفت مشبہ (زندہ)

ذٰلِكَ عِيۡسَى ابۡنُ مَرۡيَمَ ۚ	یہ عیسیٰ بن مریم ہیں

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ) عِیۡسٰی، مشار الیہ (حضرت عیسیٰ)

اِبۡنُ مَرۡیَمَ، اِبۡنُ، مضاف، بیٹا، مَرۡیَمَ، مضاف الیہ، حضرت مریم (حضرت مریم کا بیٹا، ابن مریم)

قَوۡلَ الۡحَقِّ الَّذِىۡ فِيۡهِ يَمۡتَرُوۡنَ ۝۳۴	(یہ) حق بات ہے جس میں وہ شک کرتے ہیں

قَوۡلَ الۡحَقِّ، قَوۡلَ، اسم، بات، اَلۡحَقِّ، صفت، حق، حق کے معنی مطابقت اور موافقت کے ہیں (حق بات)

اَلَّذِیۡ، اسم موصول واحد مذکر (جس)

فِیۡهِ (فِیۡ۔ هِ) فِیۡ، حرف جار، میں، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس میں)

یَمۡتَرُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِمۡتَرٰی یَمۡتَرِیۡ، مصدر اِمۡتِرَآءٌ، شک کرنا (وہ شک کرتے ہیں)

مَا كَانَ لِلّٰهِ اَنۡ يَّتَّخِذَ مِنۡ وَّلَدٍ ۙ سُبۡحٰنَهٗ ؕ	اللہ کے لیے (لائق) نہیں ہے کہ وہ کوئی اولاد بنائے وہ پاک ہے

مَا كَانَ، مَا، نافیہ، نہیں، كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ یَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا، وہ ہے (وہ نہیں ہے) لِلّٰهِ (لِ۔ اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کے لیے)

اَنۡ، مصدریہ، ناصبہ (کہ) یَتَّخِذَ، فعل مضارع منصوب واحد مذکر غائب اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، بنانا (وہ بنائے) مِنۡ وَّلَدٍ، مِنۡ، حرف جار، برائے عموم، کوئی، وَلَدٍ، مجرور، اسم جنس نکرہ، بچہ یا چند لڑکا یا لڑکی، اولاد (کوئی اولاد) سُبۡحٰنَهٗ (سُبۡحٰنَ۔ هٗ) سُبۡحٰنَ، مضاف، مصدر ہے بمعنی تسبیح کرنے کے،

پاکی بیان کرنے کے، پاک ہے ہٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (وہ پاک ہے)

اِذَا قَضٰۤى اَمۡرًا فَاِنَّمَا يَقُوۡلُ لَهٗ كُنۡ فَيَكُوۡنُ ؕ‏ ﴿۳۵﴾	جب وہ کسی کام کا فیصلہ کرتا ہے تو وہ اس سے صرف (یہ) کہتا ہے کہ تو ہو جا تو وہ ہو جاتا ہے

اِذَا، ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط (جب) قَضٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَضٰى يَقۡضِىۡ، مصدر قَضَآءً، قَضۡيًا، فیصلہ کرنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ فیصلہ کرتا ہے) اَمۡرًا، اسم مصدر نکرہ (کسی کام کا)

فَاِنَّمَا (فَ، اِنَّمَا) فَ، حرف عطف، تو، اِنَّمَا، کلمہ حصر، بے شک، صرف، سوائے اس کے نہیں (تو صرف)

يَقُوۡلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (وہ کہتا ہے)

لَهٗ (لَ۔ہٗ) لَ، حرف جار، سے، ہٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اس سے)

كُنۡ، فعل ناقص امر واحد مذکر حاضر كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (تو ہو جا)

فَيَكُوۡنُ (فَ۔يَكُوۡنُ) فَ، حرف عطف، تو، يَكُوۡنُ، فعل ناقص مضارع واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا، وہ ہو جاتا ہے (تو وہ ہو جاتا ہے)

وَاِنَّ اللّٰهَ رَبِّىۡ وَرَبُّكُمۡ فَاعۡبُدُوۡهُ ؕ	اور بے شک اللہ ہی میرا رب اور تمہارا رب ہے سو تم اس کی عبادت کرو

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّ اللّٰهَ، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ، (بے شک اللہ)

رَبِّىۡ (رَبِّ۔ىۡ) رَبِّ، مضاف، رب، ىۡ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا رب)

وَ، حرف عطف (اور) رَبُّكُمۡ (رَبُّ۔كُمۡ) رَبُّ، مضاف رب۔ كُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارا (تمہارا رب) فَاعۡبُدُوۡهُ (فَ۔اُعۡبُدُوۡا۔هُ) فَ، حرف عطف، سو، اُعۡبُدُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر عَبَدَ يَعۡبُدُ، مصدر عِبَادَةً، عبادت کرنا، تم عبادت کرو، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (سو تم اس کی عبادت کرو)

هٰذَا صِرَاطٌ مُّسۡتَقِيۡمٌ ﴿۳۶﴾	یہ سیدھا راستہ ہے

هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ)

صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ، صِرَاطٌ، موصوف، راستہ، راہ، مُسْتَقِيْمٌ، صفت، اِسْتِقَامَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر سیدھا (سیدھا راستہ)

فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ مِنْۢ بَيْنِهِمْ ۚ	پھر (ان) گروہوں نے اپنے درمیان اختلاف کیا۔

فَاخْتَلَفَ (فَ۔اِخْتَلَفَ) فَ، حرف عطف، پھر، اِخْتَلَفَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِخْتَلَفَ يَخْتَلِفُ مصدر اِخْتِلَافٌ، اختلاف کرنا، اختلاف کیا (پھر اختلاف کیا) اَلْاَحْزَابُ (گروہوں) واحد، حِزْبٌ، مِنْۢ بَيْنِهِمْ (مِنْ۔بَيْنِ۔هِمْ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَيْنِ، مجرور، مضاف، درمیان هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے درمیان)

فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ مَّشْهَدِ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿٣٧﴾	پس ہلاکت ہے ان لوگوں کے لیے جنہوں نے بڑے (قیامت کے) دن کی حاضری سے کفر (انکار) کیا

فَوَيْلٌ (فَ۔وَيْلٌ) فَ، حرف عطف پس، وَيْلٌ، اسم مرفوع، ہلاکت افسوس، عذاب (پس ہلاکت) لِلَّذِيْنَ (لِ۔اَلَّذِيْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (ان لوگوں کے لیے جنہوں نے) كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا وَّ كُفْرَانًا، کفر کرنا (اُنہوں نے کفر کیا) مِنْ مَّشْهَدِ، مِنْ، حرف جار، سے، مَشْهَدِ، مجرور، مصدر میمی بمعنی، شہود، حاضر ہونا، موجود ہونا، حاضری (حاضری سے) يَوْمٍ عَظِيْمٍ، يَوْمٍ، موصوف، دن، عَظِيْمٍ، صفت، عَظَمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بڑا، عظیم، (بڑے دن)

اَسْمِعْ بِهِمْ وَ اَبْصِرْ ۙ يَوْمَ يَاْتُوْنَنَا لٰكِنِ الظّٰلِمُوْنَ الْيَوْمَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٣٨﴾	وہ کیا خوب سننے والے ہوں گے اور کیا خوب دیکھنے والے ہوں گے جس دن وہ ہمارے پاس آئیں گے لیکن آج ظالم لوگ کھلی گمراہی میں ہیں۔

اَسۡمِعۡ بِهِمۡ ،اَفۡعِلۡ بِهِمۡ ، کے وزن پر افعال تعجب میں (اَسۡمِعۡ۔بِ۔هِمۡ) اَسۡمِعۡ،سَمۡعٌ، سے فعل تعجب کیا خوب سننے والے ہوں گے ، بِ، حرف جار، زائدہ، تاکید کیلئے، هِمۡ ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (وہ کیا خوب سننے والے ہوں گے) وَ اَبۡصِرۡ ،وَ، حرف عطف، اور، اَبۡصِرۡ ،اِبۡصَارٌ، مصدر سے فعل تعجب (کیا خوب دیکھنے والے ہوں گے) يَوۡمَ ((جس) دن)

يَاۡتُوۡنَنَا (يَاۡتُوۡنَ۔نَا) يَاۡتُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَتٰى يَاۡتِىۡ، مصدر اِتۡيَانٌ، آنا، وہ آئیں گے ، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (وہ ہمارے پاس آئیں گے) لٰكِنِ، حرف مشبہ بالفعل (لیکن)

الظّٰلِمُوۡنَ، ظُلۡمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ظلم کرنے والے، ظالم لوگ، واحد، اَلظَّالِمُ، الۡيَوۡمَ (آج)

فِىۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ،فِىۡ، حرف جار، میں، ضَلٰلٍ، مجرور، موصوف، اسم مصدر، گمراہی، مُبِيۡنٍ، صفت ،اِبَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، ظاہر کرنے والا واضح ، کھلی (کھلی گمراہی میں)

وَ اَنۡذِرۡهُمۡ يَوۡمَ الۡحَسۡرَةِ اِذۡ قُضِىَ الۡاَمۡرُ ۘ	اور آپ حسرت (قیامت) کے دن سے ڈرائیں جب (ہر) معاملے کا فیصلہ کیا جائے گا

وقف لازم

وَ اَنۡذِرۡهُمۡ ،وَ، حرف عطف، اور، اَنۡذِرۡ ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَنۡذَرَ يُنۡذِرُ، مصدر اِنۡذَارٌ، ڈرانا، آپ ڈرائیں، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (اور آپ انہیں ڈرائیں)

يَوۡمَ الۡحَسۡرَةِ،يَوۡمَ، مضاف، دن، اَلۡحَسۡرَةِ، مضاف الیہ مصدر، حسرت کے، پچھتاوا کے (حسرت کے دن سے) اِذۡ، ظرف زمان (جب) قُضِىَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب قَضٰى يَقۡضِىۡ، مصدر قَضۡيًا وَّ قَضَآءٌ، فیصلہ کرنا، ترجمہ بحوالہ قیامت (فیصلہ کیا جائے گا) الۡاَمۡرُ (کام، معاملہ)

وَهُمۡ فِىۡ غَفۡلَةٍ وَّهُمۡ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۳۹﴾	اور وہ غفلت میں ہیں اور وہ ایمان نہیں لاتے

وَهُمۡ ،وَ، حرف عطف، اور، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (اور وہ)

فِىۡ غَفۡلَةٍ ،فِىۡ، حرف جار، میں، غَفۡلَةٍ، مجرور، اسم مصدر، غفلت (غفلت میں)

وَهُمۡ، وَ، حرف عطف، اور، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (اور وہ) لَا يُؤۡمِنُوۡنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤۡمِنُ، مصدر اِيۡمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان نہیں لاتے)

اِنَّا نَحۡنُ نَرِثُ الۡاَرۡضَ وَمَنۡ عَلَيۡهَا وَاِلَيۡنَا يُرۡجَعُوۡنَ ۴۰	بے شک ہم ہی زمین کے وارث ہوں گے اور (ان کے بھی) جو اس پر ہیں اور وہ ہماری طرف لوٹائے جائیں گے

ع ۲ ۵

اِنَّا (اِنَّ ـ نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

نَحۡنُ، ضمیر جمع متکلم (ہم) نَرِثُ، فعل مضارع جمع متکلم وَرِثَ يَرِثُ، مصدر وِرۡثًا وَّ وِرَاثَةً، وارث ہونا، (ہم وارث ہوں گے) الۡاَرۡضَ (زمین)

وَمَنۡ، وَ، حرف عطف، اور، مَنۡ، اسم موصول، جو (اور جو)

عَلَيۡهَا (عَلٰى ـ هَا) عَلٰى، حرف جار، پر، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع الۡاَرۡضِ ہے (اس پر) وَ، حرف عطف (اور)

اِلَيۡنَا (اِلٰى ـ نَا) اِلٰى، حرف جار، طرف، نَا، مجرور ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری طرف)

يُرۡجَعُوۡنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب رَجَعَ يَرۡجِعُ، مصدر رَجۡعٌ، لوٹانا (وہ لوٹائے جائیں گے)

وَاذۡكُرۡ فِى الۡكِتٰبِ اِبۡرٰهِيۡمَ ۬	اور آپ (اس) کتاب میں حضرت ابراہیم کا ذکر (یاد) کریں

وَاذۡكُرۡ، وَ، حرف عطف، اور، اُذۡكُرۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر ذَكَرَ يَذۡكُرُ، مصدر ذِكۡرًا، ذکر کرنا، یاد کرنا (آپ ذکر کریں) فِى الۡكِتٰبِ (فِىۡ، اَلۡكِتٰبِ) فِىۡ، حرف جار، میں، اَلۡكِتٰبِ، مجرور، کتاب (کتاب میں) اِبۡرٰهِيۡمَ (حضرت ابراہیم کا)

اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيۡقًا نَّبِيًّا ۴۱	بے شک وہ نہایت سچا نبی تھا

اِنَّهٗ (اِنَّ ـ هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)

كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (وہ تھا)

صِدِّيْقًا، صِدْقًا، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (نہایت سچا) نَّبِيًّا، نُبُوَّةٌ وَّ نَبُوْءَةٌ، سے صفت مشبہ (نبی)

اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ يٰۤاَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ مَا لَا يَسْمَعُ وَلَا يُبْصِرُ وَلَا يُغْنِيْ عَنْكَ شَيْـًٔا ﴿۴۲﴾	جب اس نے اپنے باپ سے کہا کہ اے میرے ابّا جان! کیوں اس کی عبادت کرتے ہو جو نہ سنتا ہے اور نہ دیکھتا ہے اور نہ تیرے کچھ بھی کام آسکتا ہے

اِذْ، ظرف زمان (جب) قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (حضرت ابراہیم) نے کہا) لِاَبِيْهِ (لِ۔اَبِیْ۔هِ) لِ، حرف جار، سے، اَبِیْ، مجرور، مضاف، باپ، هِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے باپ سے) يٰۤاَبَتِ، اصل میں، يَا اَبَتِیْ ہے (يَا۔اَبَتِ۔یْ) يَا، حرف ندا، اے، اَبَتِیْ، منادیٰ، اَبَتِ، اصل میں، اَبٌ، ہے، ندا کے وقت تاء زیادہ کر دیتے ہیں، مضاف، ابا جان، یْ، مضاف الیہ، محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم، میرے (اے میرے ابّا جان)

لِمَ (لِ۔مَ) لِ، لام تعلیل اور مَا، استفہامیہ کا مرکب ہے، مَا، کے الف کو تخفیف کر دیا گیا ہے (کیوں کس لیے، کس وجہ سے) تَعْبُدُ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر عَبَدَ يَعْبُدُ، مصدر عِبَادَةٌ، عبادت کرنا (عبادت کرتے ہو) مَا، اسم موصول (اس کی جو)

لَا يَسْمَعُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب سَمِعَ يَسْمَعُ، مصدر سَمْعٌ، سننا (وہ نہ سنتا ہے)

وَ، حرف عطف (اور) لَا يُبْصِرُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اَبْصَرَ يُبْصِرُ، مصدر اِبْصَارٌ، دیکھنا (وہ نہ دیکھتا ہے) وَ، حرف عطف (اور)

لَا يُغْنِيْ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اَغْنٰى يُغْنِيْ، مصدر اِغْنَآءٌ، کام آنا (وہ نہ کام آسکتا ہے)

عَنْكَ (عَنْ۔كَ) عَنْ، حرف جار، سے، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھ (تجھ سے، تیرے)

شَيْـًٔا (کوئی چیز، کچھ بھی)

يٰۤاَبَتِ اِنِّيْ قَدْ جَآءَنِيْ مِنَ	اے میرے ابّا جان! بے شک میں ہوں کہ یقیناً میرے پاس

الۡعِلۡمِ مَا لَمۡ يَاۡتِكَ فَاتَّبِعۡنِیۡۤ اَهۡدِكَ صِرَاطًا سَوِيًّا ﴿۴۳﴾	وہ علم آیا ہے جو تیرے پاس نہیں آیا تو میری پیروی کرو، میں سیدھے راستے کی طرف تیری رہنمائی کروں گا

يٰۤاَبَتِ، اصل میں، يَا اَبَتِیۡ ہے (يَا۔ اَبَتِ۔ یۡ) يَا، حرف ندا، اے، اَبَتِیۡ، منادیٰ، اَبَتِ، اصل میں، اَبٌ، ہے، ندا کے وقت تاء زیادہ کر دیتے ہیں، مضاف، ابّا جان، یۡ، مضاف الیہ، محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم، میرے (اے میرے ابّا جان) اِنِّیۡ (اِنِّ۔ یۡ) اِنِّ، اصل میں، اِنَّ ہے، " یۡ " کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یۡ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں) قَدۡ، کلمہ تحقیق (یقیناً)

جَآءَنِیۡ (جَآءَ۔ نِ۔ یۡ) جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ يَجِیۡٓءُ، مصدر مَجِیۡٓءٌ، آنا، آیا ہے، نِ، نون وقایہ، یۡ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے پاس آیا ہے)

مِنَ الۡعِلۡمِ، مِنۡ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اَلۡعِلۡمِ، مجرور (علم) مَا، اسم موصول (جو)

لَمۡ يَاۡتِكَ (لَمۡ يَاۡتِ۔ كَ) لَمۡ يَاۡتِ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر غائب اَتٰی يَاۡتِیۡ، مصدر اِتۡيَانٌ، آنا، وہ نہیں آیا، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرے (وہ تیرے پاس نہیں آیا)

فَاتَّبِعۡنِیۡۤ (فَ۔ اِتَّبِعۡ۔ نِ۔ یۡ) فَ، حرف عطف، تو، اِتَّبِعۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعٌ، پیروی کرنا، پیروی کرو، نِ، نون وقایہ، یۡ، ضمیر واحد متکلم میری (تو میری پیروی کرو)

اَهۡدِكَ (اَهۡدِ۔ كَ) اَهۡدِ، فعل مضارع واحد متکلم هَدٰی يَهۡدِیۡ، مصدر هِدَايَةٌ، ہدایت دینا، رہنمائی کرنا، میں رہنمائی کروں گا، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیری (میں تیری رہنمائی کروں گا)

صِرَاطًا سَوِيًّا، صِرَاطًا، موصوف، راستہ، سَوِيًّا، صفت، سَوَآءٌ، مصدر سے صفت مشبہ، درست، موزوں، سیدھا (سیدھا راستہ)

يٰۤاَبَتِ لَا تَعۡبُدِ الشَّيۡطٰنَ ؕ	اے میرے ابّا جان! شیطان کی عبادت نہ کرو

يٰۤاَبَتِ، اصل میں، يَا اَبَتِیۡ ہے (يَا۔ اَبَتِ۔ یۡ) يَا، حرف ندا، اے، اَبَتِیۡ، منادیٰ، اَبَتِ، اصل میں، اَبٌ،

ہے، ندا کے وقت تاء زیادہ کر دیتے ہیں، مضاف، ابّا جان، یِ، مضاف الیہ، محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم، میرے (اے میرے ابّا جان) لَا تَعۡبُدِ، فعل نہی واحد مذکر حاضر عَبَدَ یَعۡبُدُ، مصدر عِبَادَةٌ، عبادت کرنا (عبادت نہ کرو) الشَّيۡطٰنَ (شیطان کی)

اِنَّ الشَّيۡطٰنَ كَانَ لِلرَّحۡمٰنِ عَصِيًّا ۝٤٤	بے شک شیطان رحمٰن کا بہت نافرمان ہے

اِنَّ الشَّيۡطٰنَ كَانَ (اِنَّ۔ اَلشَّيۡطٰنَ ۔ كَانَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَلشَّيۡطٰنَ، شیطان، كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا، وہ ہے (بے شک شیطان ہے) لِلرَّحۡمٰنِ (لِ۔ اَلرَّحۡمٰنِ) لِ، حرف جار، کا، اَلرَّحۡمٰنِ، مجرور، اللہ کا صفاتی نام، رحمٰن (رحمٰن کا) عَصِيًّا، عِصۡيَانٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت نافرمان)

يٰۤاَبَتِ اِنِّىۡۤ اَخَافُ اَنۡ يَّمَسَّكَ عَذَابٌ مِّنَ الرَّحۡمٰنِ فَتَكُوۡنَ لِلشَّيۡطٰنِ وَلِيًّا ۝٤٥	اے میرے ابّا جان! بے شک میں ڈرتا ہوں کہ تجھ کو رحمٰن کی طرف سے کوئی عذاب پہنچے پھر تو شیطان کا ساتھی ہو جائے

يٰۤاَبَتِ، اصل میں، يَا اَبَتِيۡ ہے (يَا۔ اَبَتِ۔ یِ) يَا، حرف ندا، اے، اَبَتِيۡ، منادٰی، اَبَتِ، اصل میں، اَبٌ، ہے، ندا کے وقت تاء زیادہ کر دیتے ہیں، مضاف، ابّا جان، یِ، مضاف الیہ، محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم، میرے (اے میرے ابّا جان) اِنِّىۡ (اِنَّ۔ یِ) اِنَّ، اصل میں اِنَّ ہے، یِ، ضمیر کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یِ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں)

اَخَافُ، فعل مضارع واحد متکلم خَافَ يَخَافُ، مصدر خَوۡفًا، ڈرنا (میں ڈرتا ہوں) اَنۡ، مصدریہ (کہ) يَّمَسَّكَ (يَمَسَّ۔ كَ) يَمَسَّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب مَسَّ يَمُسُّ، مصدر مَسًّا، چھونا، سزا دینا، پہنچنا، وہ پہنچے، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھ کو (وہ تجھ کو پہنچے) عَذَابٌ (عذاب)

مِنَ الرَّحۡمٰنِ، مِنۡ، حرف جار بمعنی اِلٰی، کی طرف سے، اَلرَّحۡمٰنِ، مجرور، رحمٰن (رحمٰن کی طرف سے)

فَتَكُوْنَ(فَ۔تَكُوْنَ) فَ، حرف عطف، پھر،تَكُوْنَ، فعل ناقص مضارع واحد مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ،
مصدر كَوْنًا، ہونا، تو ہو جائے (پھر تو ہو جائے)
لِلشَّيْطٰنِ(لِ۔اَلشَّيْطٰنِ)لِ، حرف جار، کا،اَلشَّيْطٰنِ، مجرور، شیطان (شیطان کا)
وَلِيًّا،وَلَايَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (دوست، ساتھی، مددگار)

قَالَ اَرَاغِبٌ اَنْتَ عَنْ اٰلِهَتِيْ يٰٓاِبْرٰهِيْمُ ۚ	اس نے کہا اے ابراہیم! کیا تو میرے معبودوں سے بے رغبتی کرنے والا ہے

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (باپ) نے کہا)
اَرَاغِبٌ (اَ۔رَاغِبٌ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا،رَاغِبٌ،رَغْبَةٌ، سے اسم فاعل واحد مذکر، رغبت کرنے والا،
جملہ میں اس کے بعد "عَنْ" ہے، اس لیے ترجمہ (بے رغبتی کرنے والا) ہو گا۔
اَنْتَ، ضمیر واحد مذکر حاضر (تو) عَنْ اٰلِهَتِيْ(عَنْ۔اٰلِهَةِ۔ يْ) عَنْ، حرف جار، سے، اٰلِهَةِ، مجرور،
مضاف، معبودوں، واحد، اِلٰهٌ، يْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے معبودوں سے)
يٰٓاِبْرٰهِيْمُ (يَا۔اِبْرٰهِيْمُ) يَا، حرف ندا، اے،اِبْرٰهِيْمُ، منادیٰ، ابراہیم (اے ابراہیم)

لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ لَاَرْجُمَنَّكَ وَاهْجُرْنِيْ مَلِيًّا ﴿۴٦﴾	البتہ اگر تو باز نہ آیا تو یقیناً میں تجھے ضرور سنگسار کر دوں گا اور تو مجھے ایک مدت دراز کے لیے چھوڑ جا

لَئِنْ(لَ۔اِنْ) لَ، لام تاکید کیلئے، البتہ، اِنْ، شرطیہ، اگر (البتہ اگر)
لَمْ تَنْتَهِ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر حاضر اِنْتَهٰى يَنْتَهِيْ، مصدر اِنْتِهَآءٌ، باز آنا (تو باز نہ آیا)
لَاَرْجُمَنَّكَ(لَ۔اَرْجُمَنَّ۔كَ) لَ، لام تاکید، یقیناً، اَرْجُمَنَّ، فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ واحد
متکلم رَجَمَ يَرْجُمُ، مصدر رَجْمًا، پتھر مارنا، سنگسار کرنا، میں ضرور سنگسار کر دوں گا۔
كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر تجھے (یقیناً میں تجھے ضرور سنگسار کر دوں گا)
وَاهْجُرْنِيْ(وَ۔اُهْجُرْ۔نِ۔يْ) وَ، حرف عطف، اور، اُهْجُرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر هَجَرَ يَهْجُرُ،

مصدر هَجۡرًا، چھوڑنا، الگ ہونا، تو چھوڑ جا، نِ، نون وقایہ، یۡ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (تو مجھے چھوڑ جا)

مَلِيًّا، اسم منصوب (دور دراز، طویل عرصہ، مدّت دراز)

قَالَ سَلٰمٌ عَلَيۡكَ ۚ	اس نے کہا تجھ پر سلام ہو

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (اس (حضرت ابراہیم) نے کہا)

سَلٰمٌ، مصدر ہے (سلام، سلامتی)

عَلَيۡكَ (عَلٰى ـ كَ) عَلٰى، حرف جار، پر، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھ (تجھ پر)

سَاَسۡتَغۡفِرُ لَكَ رَبِّىۡ ؕ	میں اپنے رب سے تیرے لیے ضرور بخشش مانگوں گا

سَاَسۡتَغۡفِرُ (سَ ـ اَسۡتَغۡفِرُ) سَ، عنقریب ضرور، مضارع کو مستقبل کے معنی کے لیے مختص کرتا ہے۔
اَسۡتَغۡفِرُ، فعل مضارع واحد متکلم اِسۡتَغۡفَرَ يَسۡتَغۡفِرُ، مصدر اِسۡتِغۡفَارٌ، استغفار کرنا، بخشش مانگنا، میں بخشش مانگوں گا (ضرور میں بخشش مانگوں گا)

لَكَ (لَ ـ كَ) لَ، حرف جار، لیے، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرے (تیرے لیے)

رَبِّىۡ (رَبِّ ـ ىۡ) رَبِّ، مضاف، رب، ىۡ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، اپنے (اپنے رب سے)

اِنَّهٗ كَانَ بِىۡ حَفِيًّا ۝٤٧	بے شک وہ مجھ پر بہت مہربان ہے

اِنَّهٗ (اِنَّ ـ هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)

كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (وہ ہے)

بِىۡ (بِ ـ ىۡ) بِ، حرف جار بمعنی، عَلٰى، پر، ىۡ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، مجھ (مجھ پر)

حَفِيًّا، حَفَاوَةٌ، سے صفت مشبہ (بہت مہربان)

وَاَعۡتَزِلُكُمۡ وَمَا تَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ وَاَدۡعُوۡا رَبِّىۡ ۖ	اور میں تمہیں اور جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو، چھوڑتا ہوں اور میں اپنے رب کو پکارتا ہوں

وَ، حرف عطف (اور) اَعۡتَزِلُكُمۡ (اَعۡتَزِلُ ـ كُمۡ) اَعۡتَزِلُ، فعل مضارع واحد متکلم اِعۡتَزَلَ يَعۡتَزِلُ،

مصدر اِعۡتِزَالًا، چھوڑنا، الگ رہنا، کنارہ کرنا، میں چھوڑتا ہوں، کُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (میں تمہیں چھوڑتا ہوں) وَمَا، وَ، حرف عطف، اور، مَا، اسم موصول، جن کو (اور جن کو)

تَدۡعُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر دَعَا يَدۡعُوۡ، مصدر دَعۡوَةٌ، بلانا، پکارنا (تم پکارتے ہو)

مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ، مِنۡ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوۡنِ، مجرور، مضاف، علاوہ، سوا، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے سوا) وَ، حرف عطف (اور)

اَدۡعُوۡا، فعل مضارع واحد متکلم دَعَا يَدۡعُوۡ، مصدر دَعۡوَةٌ، پکارنا (میں پکارتا ہوں)

رَبِّیۡ (رَبِّ۔ یۡ) رَبِّ، مضاف، رب، یۡ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، اپنے (اپنے رب کو)

امید ہے کہ میں اپنے رب کو پکارنے سے بے نصیب نہیں ہوں گا	عَسٰۤى اَلَّاۤ اَكُوۡنَ بِدُعَآءِ رَبِّیۡ شَقِيًّا ﴿۴۸﴾

عَسٰى، فعل جامد، اس کے صرف ماضی کے صیغے آتے ہیں، واحد مذکر غائب (امید ہے)

اَلَّا (اَنۡ۔ لَا) اَنۡ، مصدریہ، کہ، لَا، نافیہ، نہیں (کہ نہیں)

اَكُوۡنَ، فعل ناقص مضارع واحد متکلم كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (میں ہوں گا)

بِدُعَآءِ (بِ۔ دُعَآءِ) بِ، حرف جار، سے، دُعَآءِ، مجرور، اسم مصدر، پکارنے (پکارنے سے)

رَبِّیۡ (رَبِّ۔ یۡ) رَبِّ، مضاف، رب، یۡ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، اپنے (اپنے رب کو)

شَقِيًّا، شَقَاوَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بے نصیب)

پھر جب اس نے ان کو اور جن کی وہ اللہ کے سوا عبادت کرتے تھے چھوڑ دیا، ہم نے اس کو اسحاق اور یعقوب عطا کیے	فَلَمَّا اعۡتَزَلَهُمۡ وَمَا يَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ ۙ وَهَبۡنَا لَهٗۤ اِسۡحٰقَ وَيَعۡقُوۡبَ ؕ

فَلَمَّا (فَ۔ لَمَّا) فَ، حرف عطف، پھر، لَمَّا، ظرفیہ حینیہ، جب (پھر جب)

اِعۡتَزَلَهُمۡ (اِعۡتَزَلَ۔ هُمۡ) اِعۡتَزَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِعۡتَزَلَ يَعۡتَزِلُ، مصدر اِعۡتِزَالًا،

چھوڑنا، علیحدہ ہونا، کنارہ کرنا (اس نے چھوڑ دیا) هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کو)

وَمَا، وَ، حرف عطف، اور، مَا، اسم موصول، جن کی (اور جن کی)۔ يَعۡبُدُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَبَدَ يَعۡبُدُ، مصدر عِبَادَةٌ، عبادت کرنا (وہ عبادت کرتے تھے)

مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ، مِنۡ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوۡنِ، مجرور، مضاف، سوا، علاوہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے سوا) وَهَبۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم وَهَبَ يَهَبُ، مصدر وَهۡبًا، عطا کرنا (ہم نے عطا کیے) لَهٗ (لَ۔ هٗ) لَ، حرف جار، کو، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کو)

اِسۡحٰقَ (اسحاق) وَ، حرف عطف (اور) يَعۡقُوۡبَ (یعقوب)

وَ كُلًّا جَعَلۡنَا نَبِيًّا ﴿٤٩﴾	اور ہم نے ہر ایک کو نبی بنایا

وَكُلًّا، وَ، حرف عطف، اور، كُلًّا، ہر ایک (اور ہر ایک کو)

جَعَلۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ يَجۡعَلُ، مصدر جَعۡلًا، بنانا (ہم نے بنایا)

نَبِيًّا، نُبُوَّةٌ وَّ نَبُوۡءَةٌ، سے صفت مشبہ (نبی)

وَوَهَبۡنَا لَهُمۡ مِّنۡ رَّحۡمَتِنَا وَجَعَلۡنَا لَهُمۡ لِسَانَ صِدۡقٍ عَلِيًّا ﴿٥٠﴾ ع	اور ہم نے ان کو اپنی رحمت سے نوازا اور ہم نے ان کے سچے ذکر کو بہت بلند کر دیا

ع ٦

وَ، حرف عطف (اور) وَهَبۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم وَهَبَ يَهَبُ، مصدر وَهۡبًا، عطا کرنا، نوازنا (ہم نے نوازا)

لَهُمۡ (لَ۔ هُمۡ) لَ، حرف جار، کو، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کو)

مِنۡ رَّحۡمَتِنَا (مِنۡ۔ رَحۡمَتِ۔ نَا) مِنۡ، حرف جار، سے، رَحۡمَتِ، مجرور، مضاف، رحمت، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، اپنی (اپنی رحمت سے) وَ، حرف عطف (اور)

جَعَلۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ يَجۡعَلُ، مصدر جَعۡلًا، بنانا، کرنا (ہم نے کر دیا)

لَهُمۡ (لَ۔ هُمۡ) لَ، حرف جار، کے، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کے)

لِسَانَ صِدۡقٍ، لِسَانَ، مضاف، زبان، ذکر، صِدۡقٍ، مضاف الیہ، مصدر ہے، راستی، سچے، نیک نامی

(سچے ذکر کو) عَلِيًّا، عَلَآءٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت بلند، عالیشان)

وَاذۡكُرۡ فِي الۡكِتٰبِ مُوۡسٰىٓ	اور آپ کتاب میں موسیٰ (علیہ السلام) کا ذکر کیجیے

وَاذۡكُرۡ (وَ- اُذۡكُرۡ) وَ، حرف عطف، اور، اُذۡكُرۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر ذَكَرَ يَذۡكُرُ، مصدر ذِكۡرًا، ذکر کرنا، یاد کرنا، بیان کرنا (اور آپ ذکر کیجیے)

فِي الۡكِتٰبِ، فِيۡ، حرف جار، میں، اَلۡكِتٰبِ، مجرور، کتاب، قرآن، (کتاب میں) مُوۡسٰىٓ (حضرت موسیٰ کا)

اِنَّهٗ كَانَ مُخۡلَصًا وَّ كَانَ رَسُوۡلًا نَّبِيًّا ﴿۵۱﴾	بے شک وہ چنا ہوا تھا اور وہ رسول نبی تھا

اِنَّهٗ (اِنَّ- هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)

كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (وہ تھا)

مُخۡلَصًا، اِخۡلَاصٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (چنا ہوا، چھانٹا ہوا، برگزیدہ)

وَكَانَ، وَ، حرف عطف، اور، كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا، وہ تھا (اور وہ تھا) رَسُوۡلًا، رِسَالَةٌ، مصدر سے (بھیجا ہوا، رسول، پیغمبر)

نَّبِيًّا، نُبُوَّةٌ وَّ نَبُوۡءَةٌ، سے صفت مشبہ (نبی)

وَ نَادَيۡنٰهُ مِنۡ جَانِبِ الطُّوۡرِ الۡاَيۡمَنِ وَ قَرَّبۡنٰهُ نَجِيًّا ﴿۵۲﴾	اور ہم نے اسے طور کی داہنی جانب سے آواز دی اور ہم نے اسے سرگوشی کرتے ہوئے قریب کیا

وَ، حرف عطف (اور) نَادَيۡنٰهُ (نَادَيۡنَا- هُ) نَادَيۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم نَادٰى يُنَادِيۡ، مصدر مُنَادَاةٌ، آواز دینا، پکارنا، ہم نے آواز دی، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے (ہم نے اسے آواز دی)

مِنۡ جَانِبِ الطُّوۡرِ، مِنۡ، حرف جار، سے، جَانِبِ، مجرور، مضاف، جانب، اَلطُّوۡرِ، مضاف الیہ، طور کی، (طور کی جانب سے) الۡاَيۡمَنِ (دائیں، داہنی جانب) وَ، حرف عطف (اور)

قَرَّبۡنٰهُ (قَرَّبۡنَا- هُ) قَرَّبۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم قَرَّبَ يُقَرِّبُ، مصدر تَقۡرِيۡبًا، قریب کرنا، ہم نے قریب کیا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (ہم نے اسے قریب کیا)

نَجِيًّا، مُنَاجَاةٌ، مصدر سے اسم فاعل (سرگوشی کرنے والے، سرگوشی کرتے ہوئے)

وَوَهَبۡنَا لَهٗ مِنۡ رَّحۡمَتِنَاۤ اَخَاهُ هٰرُوۡنَ نَبِيًّا ﴿۵۳﴾	اور ہم نے اس کو اپنی رحمت سے اس کا بھائی حضرت ہارون نبی (بناکر) عطا کیا

وَ، حرف عطف اور، وَهَبۡنَا، فعل مضارع جمع متکلم وَهَبَ يَهَبُ، مصدر وَهۡبًا، عطا کرنا (ہم نے عطا کیا)

لَهٗ (لَ۔ هٗ) لَ، حرف جار، کو، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کو)

مِنۡ رَّحۡمَتِنَا (مِنۡ۔ رَحۡمَتِ۔ نَا) مِنۡ، حرف جار، سے، رَحۡمَتِ، مجرور، مضاف، رحمت،

نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، اپنی (اپنی رحمت سے)

اَخَاهُ (اَخَا۔ هُ) اَخَا، مضاف، بھائی، هُ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کا (اس کا بھائی)

هٰرُوۡنَ (حضرت ہارون) نَبِيًّا، نُبُوَّةٌ وَّ نَبُوۡءَةٌ، سے صفت مشبہ (نبی)

وَاذۡكُرۡ فِى الۡكِتٰبِ اِسۡمٰعِيۡلَ	اور آپ کتاب میں حضرت اسماعیل کا ذکر کیجیے

وَاذۡكُرۡ (وَ۔ اُذۡكُرۡ) وَ، حرف عطف، اور، اُذۡكُرۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر ذَكَرَ يَذۡكُرُ، مصدر ذِكۡرًا، ذکر کرنا، یاد کرنا، بیان کرنا (اور آپ ذکر کیجیے)

فِى الۡكِتٰبِ، فِىۡ، حرف جار، میں، اَلۡكِتٰبِ، مجرور (کتاب میں) اِسۡمٰعِيۡلَ (حضرت اسماعیل)

اِنَّهٗ كَانَ صَادِقَ الۡوَعۡدِ وَكَانَ رَسُوۡلًا نَّبِيًّا ﴿۵۴﴾	بے شک وہ وعدے کا سچا تھا اور وہ رسول نبی تھا

اِنَّهٗ (اِنَّ۔ هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل بے شک۔ هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب وہ (بے شک وہ)

كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوۡنُ مصدر كَوۡنًا ہونا (وہ تھا)

صَادِقَ الۡوَعۡدِ، صَادِقَ، مضاف، صِدۡقٌ سے اسم فاعل واحد مذکر سچا، الۡوَعۡدِ، مضاف الیہ وعدہ کا (وعدہ کا سچا) وَكَانَ، وَ، حرف عطف، اور، كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا، وہ تھا (اور وہ تھا) رَسُوۡلًا، رِسَالَةٌ، مصدر سے رسول، بھیجا ہوا، پیغمبر، نَبِيًّا، نُبُوَّةٌ وَّ نَبُوۡءَةٌ، سے صفت مشبہ (نبی)

وَ كَانَ يَاْمُرُ اَهْلَهٗ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ ۪	اور وہ اپنے گھر والوں کو نماز اور زکوٰۃ کا حکم دیتا تھا

وَ، حرف عطف (اور) كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھا)
يَاْمُرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَمَرَ يَاْمُرُ، مصدر اَمْرًا، حکم دینا (وہ حکم دیتا)۔ اَهْلَهٗ (اَهْلَ۔ هٗ)
اَهْلَ، مضاف والے، وہ سب لوگ "اَهْل" کہلاتے ہیں جن کو مذہب، نسب یا کوئی اور تعلق جیسے ایک گھر
یا ایک شہر میں رہنا، مخصوص صفت یا پیشہ میں شریک ہونا۔ هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر
غائب، اپنے (اپنے گھر والوں کو) بِالصَّلٰوةِ (بِ، اَلصَّلٰوةِ) بِ، حرف جار، کا، اَلصَّلٰوةِ، مجرور، نماز (نماز کا)
وَ، حرف عطف (اور) اَلزَّكٰوةِ (زکوٰۃ)

وَ كَانَ عِنْدَ رَبِّهٖ مَرْضِيًّا ﴿٥٥﴾	اور وہ اپنے رب کے نزدیک پسندیدہ تھا

وَ، حرف عطف (اور) كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھا)
عِنْدَ (پاس، ہاں، نزدیک) رَبِّهٖ (رَبِّ۔ هٖ) رَبِّ، مضاف، رب، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے
(اپنے رب کا) مَرْضِيًّا، رِضًا، سے اسم مفعول واحد مذکر (پسندیدہ، پسند کیا ہوا)

وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِدْرِيْسَ ۫	اور آپ کتاب میں (حضرت) ادریس کا ذکر کیجیے

وَاذْكُرْ (وَ۔ اُذْكُرْ) وَ، حرف عطف، اور، اُذْكُرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر ذَكَرَ يَذْكُرُ، مصدر ذِكْرًا، ذکر
کرنا، یاد کرنا، بیان کرنا (اور آپ ذکر کیجیے)
فِي الْكِتٰبِ، فِيْ، حرف جار، میں، اَلْكِتٰبِ، مجرور، کتاب (کتاب میں) اِدْرِيْسَ (حضرت ادریس)

اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ﴿٥٦﴾	بے شک وہ بہت سچا نبی تھا۔

اِنَّهٗ (اِنَّ۔ هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)
كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھا)
صِدِّيْقًا نَّبِيًّا، صِدِّيْقًا، صِدْقٌ، سے مبالغہ کا صیغہ، بہت سچا، نَبِيًّا، نُبُوَّةٌ وَّ نَبُوْءَةٌ، سے صفت مشبہ،
نبی (بہت سچا نبی تھا)

وَّ رَفَعْنٰهُ مَكَانًا عَلِيًّا ﴿۵۷﴾	اور ہم نے اسے بہت اونچے مقام پر بلند کیا

وَ، حرف عطف (اور) رَفَعْنٰهُ (رَفَعْنَا۔ هُ) رَفَعْنَا، فعل ماضی جمع متکلم رَفَعَ يَرْفَعُ، مصدر رَفْعًا، بلند کرنا، ہم نے بلند کیا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (ہم نے اسے بلند کیا)۔

مَكَانًا عَلِيًّا، مَكَانًا، موصوف، اسم ظرف منصوب، مکان، جگہ، مقام، عَلِيًّا، صفت، عَلَآءٌ، سے صفت مشبہ، بہت اونچے، برتر، عالیشان (بہت اونچے مقام پر)

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ مِنْ ذُرِّيَّةِ اٰدَمَ	یہی وہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے انعام کیا، نبیوں میں سے، آدم کی اولاد میں سے

اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع مذکر بعید (یہی) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جن)

اَنْعَمَ اللّٰهُ، اَنْعَمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنْعَمَ يُنْعِمُ، مصدر اِنْعَامٌ، انعام کرنا، انعام کیا، اَللّٰهُ، اللہ نے (اللہ نے انعام کیا) عَلَيْهِمْ (عَلٰى۔ هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر) مِنَ النَّبِيّٖنَ، مِنْ، حرف جار، سے، اَلنَّبِيّٖنَ، مجرور، نبیوں، واحد، نَبِيٌّ (نبیوں میں سے) مِنْ ذُرِّيَّةِ اٰدَمَ، مِنْ، حرف جار، سے، ذُرِّيَّةِ، مجرور، مضاف، چھوٹی بڑی اولاد کے لیے بولا جاتا ہے، اٰدَمَ، مضاف الیہ، آدم کی (آدم کی اولاد میں سے)

وَمِمَّنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ	اور ان میں سے جنہیں ہم نے (حضرت) نوح کے ساتھ (کشتی میں) اٹھایا (سوار کیا)

وَ، حرف عطف (اور) مِمَّنْ (مِنْ۔ مَنْ) مِنْ، حرف جار، سے، مَنْ، مجرور، اسم موصول جنہیں (ان میں سے جنہیں) حَمَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم حَمَلَ يَحْمِلُ، مصدر حَمْلًا، اٹھانا (ہم نے اٹھایا)

مَعَ نُوْحٍ، مَعَ، مضاف، ساتھ، نُوْحٍ، مضاف الیہ، نوح کے (نوح کے ساتھ)

وَّمِنْ ذُرِّيَّةِ اِبْرٰهِيْمَ وَ اِسْرَآءِيْلَ	اور (حضرت) ابراہیم اور (حضرت) اسرائیل (یعقوب) کی اولاد میں سے

وَ، حرف عطف (اور) مِنۡ ذُرِّيَّةِ، مِنۡ، حرف جار، سے، ذُرِّيَّةِ، مجرور، مضاف، اولاد، اِبۡرٰهِيۡمَ، مضاف الیہ، ابراہیم (ابراہیم کی اولاد سے) وَ، حرف عطف (اور) اِسۡرَآءِيۡلَ (یعقوب)

وَمِمَّنۡ هَدَيۡنَا وَاجۡتَبَيۡنَا ؕ	اور ان میں سے جنہیں ہم نے ہدایت دی اور ہم نے چن لیا

وَ، حرف عطف (اور) مِمَّنۡ (مِنۡ۔ مَنۡ) مِنۡ، حرف جار، سے، مَنۡ، مجرور، اسم موصول جنہیں (ان میں سے جنہیں) هَدَيۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم هَدٰى يَهۡدِىۡ، مصدر هِدَايَةٌ، ہدایت دینا (ہم نے ہدایت دی) وَ، حرف عطف (اور) اِجۡتَبَيۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اِجۡتَبٰى يَجۡتَبِىۡ، مصدر اِجۡتِبَآءٌ، چن لینا (ہم نے چن لیا)

اِذَا تُتۡلٰى عَلَيۡهِمۡ اٰيٰتُ الرَّحۡمٰنِ خَرُّوۡا سُجَّدًا وَّبُكِيًّا ۩ ﴿٥٨﴾	جب ان پر رحمٰن کی آیات پڑھی جاتیں تو وہ سجدہ کرتے ہوئے اور روتے ہوئے گر پڑتے تھے

السجدة ۵

اِذَا، ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط (جب) تُتۡلٰى، فعل مضارع مجہول واحد مؤنث غائب تَلَا يَتۡلُوۡ، مصدر تِلَاوَةٌ، پڑھنا (پڑھی جاتی) عَلَيۡهِمۡ (عَلٰى۔ هِمۡ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان، (ان پر) اٰيٰتُ الرَّحۡمٰنِ، اٰيٰتُ، مضاف، آیات، واحد، اٰيَةٌ، اَلرَّحۡمٰنِ، مضاف الیہ، اللہ کا صفاتی نام، رحمٰن کی (رحمٰن کی آیات) خَرُّوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب خَرَّ يَخِرُّ، مصدر خَرًّا، گرپڑنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ گرپڑتے تھے) سُجَّدًا، سجدہ کرنے والے، واحد، سَاجِدٌ (سجدہ کرتے ہوئے)

وَ، حرف عطف (اور) بُكِيًّا، رونے والے، واحد، بَاكِيٌ (روتے ہوئے)

فَخَلَفَ مِنۡۢ بَعۡدِهِمۡ خَلۡفٌ اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهَوٰتِ فَسَوۡفَ يَلۡقَوۡنَ غَيًّا ۙ ﴿٥٩﴾	پھر ان کے بعد ناخلف جانشین ہوئے، اُنہوں نے نماز کو ضائع کردیا اور اُنہوں نے خواہشات کی پیروی کی تو عنقریب وہ گمراہی (کی سزا) کو ملیں گے

فَخَلَفَ (فَ۔ خَلَفَ) فَ، حرف عطف، پھر، خَلَفَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَلَفَ يَخۡلُفُ، مصدر

خِلَافَةٌ، جانشین ہونا (وہ جانشین ہوا) مِنۡۢ بَعۡدِهِمۡ ،مِنۡ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعۡدِ، مجرور، مضاف، بعد، هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے بعد)

خَلۡفٌ، لام کے جزم کے ساتھ (ناخلف، برے جانشین) اگر لام کے زبر کے ساتھ ہو یعنی، خَلَفٌ، ہو تو معنی "نیک جانشین" کے ہوتے ہیں۔ اَضَاعُوا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَضَاعَ يُضِيۡعُ، مصدر اِضَاعَةٌ، ضائع کرنا (اُنہوں نے ضائع کر دیا) الصَّلٰوةَ (نماز کو) وَ، حرف عطف (اور)

اِتَّبَعُوا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعًا، پیروی کرنا (اُنہوں نے پیروی کی)

الشَّهَوٰتِ (خواہشات) واحد، شَهۡوَةٌ، فَسَوۡفَ (فَ۔سَوۡفَ) فَ، حرف عطف، تو، سَوۡفَ، حرف استقبال مضارع کے معنی مستقبل کے لیے مختص کرتا ہے، عنقریب (تو عنقریب)

يَلۡقَوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب لَقِيَ يَلۡقٰى، مصدر لِقَآءً وَّلُقۡيَانًا، ملنا، سامنا ہونا (وہ ملیں گے)

غَيًّا، اسم فعل (گمراہی)

اِلَّا مَنۡ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يَدۡخُلُوۡنَ الۡجَنَّةَ وَلَا يُظۡلَمُوۡنَ شَيۡـًٔا ۙ۝۶۰	مگر جو توبہ کرے اور وہ ایمان لائے اور وہ نیک اعمال کرے تو یہی لوگ جنت میں داخل ہوں گے اور وہ کچھ بھی ظلم نہیں کیے جائیں گے

اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوائے) مَنۡ، اسم موصول شرطیہ (جو)

تَابَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَابَ يَتُوۡبُ، مصدر تَوۡبَةٌ، توبہ کرنا (وہ توبہ کرے) وَ، حرف عطف (اور) اٰمَنَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اٰمَنَ يُؤۡمِنُ، مصدر اِيۡمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

وَ، حرف عطف (اور) عَمِلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب عَمِلَ يَعۡمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (وہ عمل کرے) صَالِحًا، صَلَاحٌ، سے اسم فاعل واحد مذکر (نیک)

فَاُولٰٓئِكَ (فَ۔ اُولٰٓئِكَ) فَ، حرف عطف، تو، اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع مذکر بعید، یہی لوگ (تو یہی لوگ)
يَدۡخُلُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب دَخَلَ يَدۡخُلُ، مصدر دُخُوۡلًا، داخل ہونا (وہ داخل ہوں گے)
الۡجَنَّةَ (جنت میں) وَ، حرف عطف (اور)
لَا يُظۡلَمُوۡنَ، فعل مضارع منفی مجہول جمع مذکر غائب ظَلَمَ يَظۡلِمُ، مصدر ظُلۡمًا، ظلم کرنا (وہ ظلم نہیں کیے جائیں گے) شَيۡـًٔا (کچھ بھی، کوئی چیز)

جَنّٰتِ عَدۡنِ ۣالَّتِىۡ وَعَدَ الرَّحۡمٰنُ عِبَادَهٗ بِالۡغَيۡبِ ؕ	ہمیشگی کے باغات جن کا رحمٰن نے اپنے بندوں سے پوشیدہ (رکھ کر) وعدہ کیا ہے

جَنّٰتِ عَدۡنِ، جَنّٰتِ، مضاف، جنتیں، باغات، واحد، جَنَّةٌ، عَدۡنِ، مضاف الیہ، مصدر، رہنا، بسنا، مقیم ہونا، ہمیشہ رہنے کی جگہ، ہمیشگی کے (ہمیشگی کے باغات) الَّتِىۡ، اسم موصول واحد مؤنث (جن کا)
وَعَدَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب وَعَدَ يَعِدُ، مصدر وَعۡدًا، وعدہ کرنا (وعدہ کیا ہے)
الرَّحۡمٰنُ، اللہ کا صفاتی نام (رحمٰن نے) عِبَادَهٗ (عِبَادَ۔ هٗ) عِبَادَ، مضاف، بندوں، واحد، عَبۡدٌ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے بندوں سے)
بِالۡغَيۡبِ (بِ۔ الۡغَيۡبِ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، الۡغَيۡبِ، مجرور، انسان کے علم واحساس سے بالاتر ہونا، وہ چیز جو انسان کی حسی اور عقلی رسائی سے خارج ہو اور جن کا علم انبیاء کے ذریعے ہو، پوشیدہ ہونا (بن دیکھے، غائبانہ، پوشیدہ)

اِنَّهٗ كَانَ وَعۡدُهٗ مَاۡتِيًّا ۝۶۱	بے شک بات یہ ہے کہ اس کا وعدہ پورا ہو کر رہنے والا ہے

اِنَّهٗ (اِنَّ۔ هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک۔ هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب ضمیر کے بعد جملہ مفسرہ ہے جو اس کی خبر ہے، ضمیر شان یا قصہ ہے (بے شک بات یہ ہے)
كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (وہ ہے)
وَعۡدُهٗ (وَعۡدُ۔ هٗ) وَعۡدُ، مضاف، وعدہ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کا (اس کا وعدہ)

مَاْتِيًّا، اِتْيَانٌ، مصدر سے اسم مفعول بمعنی فاعل (لازماً آنے والا، آکے رہنے والا، پورا ہو کر رہنے والا)

لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا اِلَّا سَلٰمًا ؕ	وہ اس میں کوئی بیہودہ بات نہیں سنیں گے مگر سلام (کی آوازیں)

لَا يَسْمَعُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب سَمِعَ يَسْمَعُ، مصدر سَمْعٌ، سننا (وہ نہیں سنیں گے)
فِيْهَا (فِيْ۔هَا) فِيْ، حرف جار میں۔هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع جَنَّةٌ ہے (اس میں) لَغْوًا (کوئی بیہودہ بات) اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوائے) سَلٰمًا، مصدر ہے (سلام، سلامتی)

وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ فِيْهَا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ﴿٦٢﴾	اور ان کے لیے اس میں ان کا رزق صبح اور شام ہو گا

وَ، حرف عطف (اور) لَهُمْ (لَ۔هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کیلئے)
رِزْقُهُمْ (رِزْقُ۔هُمْ) رِزْقُ، مضاف، رزق، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کا (اُن کا)
فِيْهَا (فِيْ، هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع جَنَّةٌ ہے (اس میں) بُكْرَةً، دن کا اوّل حصہ (صبح) وَ، حرف عطف (اور) عَشِيًّا، دن کا پچھلا وقت (شام)

تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِيْ نُوْرِثُ مِنْ عِبَادِنَا مَنْ كَانَ تَقِيًّا ﴿٦٣﴾	یہی جنت ہے جس کا ہم اپنے بندوں میں سے اُسے وارث بنائیں گے جو پرہیز گار ہو گا

تِلْكَ الْجَنَّةُ، تِلْكَ، اسم اشارہ واحد مؤنث بعید، یہ، اَلْجَنَّةُ، مشار الیہ، جنت (یہ جنت ہے)
الَّتِيْ، اسم موصول واحد مؤنث (جس کا)
نُوْرِثُ، فعل مضارع جمع متکلم اَوْرَثَ يُوْرِثُ، مصدر اِيْرَاثًا، وارث بنانا (ہم وارث بنائیں گے)
مِنْ عِبَادِنَا، مِنْ، حرف جار، سے، عِبَادِ، مجرور مضاف بندوں واحد، عَبْدٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، اپنے (اپنے بندوں میں سے) مَنْ، اسم موصول (اسے جو)
كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ ہو گا)
تَقِيًّا، وِقَايَةٌ، سے صفت مشبہ (پرہیز گار، متقی، بچنے والا)

وَمَا نَتَنَزَّلُ اِلَّا بِاَمۡرِ رَبِّكَ ۚ	اور ہم نہیں اترتے مگر آپ کے رب کے حکم سے

وَ مَا، وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

نَتَنَزَّلُ، فعل مضارع جمع متکلم تَنَزَّلَ يَتَنَزَّلُ، مصدر تَنَزُّلٌ، اترنا (جبرائیل نے کہا) ہم اترتے)

اِلَّا، حرف استثنا (مگر) بِاَمۡرِ (بِ۔اَمۡرِ) بِ، حرف جار، سے، اَمۡرِ، مجرور، حکم (حکم سے)

رَبِّكَ (رَبِّ۔كَ) رَبِّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ کے رب کے)

لَهٗ مَا بَيۡنَ اَيۡدِيۡنَا وَمَا خَلۡفَنَا وَمَا بَيۡنَ ذٰلِكَ ۚ	اسی کا ہے جو ہمارے آگے ہے اور جو ہمارے پیچھے ہے اور جو اس کے درمیان ہے

لَهٗ (لَ۔هٗ) لَ، حرف جار کا۔هٗ، مجرور ضمیر واحد مذکر غائب اس، اسی (اسی کا ہے) مَا، اسم موصول (جو)

بَيۡنَ اَيۡدِيۡنَا (بَيۡنَ۔اَيۡدِيۡ۔نَا) بَيۡنَ، مضاف، درمیان، اَيۡدِيۡ، مضاف الیہ مضاف، ہاتھوں، واحد، يَدٌ

نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے ہاتھوں کے درمیان، ہمارے آگے)

وَ مَا، وَ، حرف عطف، اور، مَا، اسم موصول، جو (اور جو)

خَلۡفَنَا (خَلۡفَ۔نَا) خَلۡفَ، مضاف، پیچھے، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے پیچھے)

وَ مَا، وَ، حرف عطف، اور، مَا، اسم موصول، جو (اور جو)

بَيۡنَ، مضاف، درمیان، ذٰلِكَ، مضاف الیہ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس کے (اس کے درمیان)

وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا ﴿٦٤﴾	اور آپ کا رب بھولنے والا نہیں ہے

وَ مَا كَانَ، وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا، وہ ہے (اور وہ نہیں ہے)

رَبُّكَ (رَبُّ۔كَ) رَبُّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کا (آپ کا رب)

نَسِيًّا، نِسۡيَانٌ، سے صفت مشبہ (بھولنے والا)

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَمَا بَيۡنَهُمَا فَاعۡبُدۡهُ وَاصۡطَبِرۡ لِعِبَادَتِهٖ ؕ	(وہ) آسمانوں کا اور زمین کا اور جو ان دونوں کے درمیان ہے کا رب ہے پس آپ اس کی عبادت کریں اور اس کی عبادت پر صبر کے ساتھ قائم رہیں۔

رَبُّ السَّمٰوٰتِ، رَبُّ، مضاف، رب، پروردگار، اَلسَّمٰوٰتِ، مضاف الیہ، آسمانوں کا، واحد، اَلسَّمَآءِ (آسمانوں کا رب) وَالۡاَرۡضِ، وَ، حرف عطف، اور، اَلۡاَرۡضِ، زمین (اور زمین)

وَمَا، وَ، حرف عطف، اور، مَا، اسم موصول، جو (اور جو)

بَيۡنَهُمَا (بَيۡنَ۔ هُمَا) بَيۡنَ، مضاف، درمیان، هُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مؤنث غائب، ان دونوں کے، (ان دونوں کے درمیان) فَاعۡبُدۡهُ (فَ۔ اُعۡبُدۡ۔ هُ) فَ، حرف عطف، پس، اُعۡبُدۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر عَبَدَ يَعۡبُدُ، مصدر عِبَادَةٌ، عبادت کرنا، آپ عبادت کریں، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (پس آپ اس کی عبادت کریں) وَاصۡطَبِرۡ (وَ۔ اِصۡطَبِرۡ) وَ، حرف عطف، اور، اِصۡطَبِرۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر اِصۡطَبَرَ يَصۡطَبِرُ، مصدر اِصۡطِبَارٌ، صبر کے ساتھ قائم رہنا (آپ صبر کے ساتھ قائم رہیے)

لِعِبَادَتِهٖ (لِ۔ عِبَادَتِ۔ هٖ) لِ، حرف جار بمعنی "عَلٰى" پر، عِبَادَتِ، مجرور، مضاف، عبادت، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب اس کی (اس کی عبادت پر)

ع ١٥

هَلۡ تَعۡلَمُ لَهٗ سَمِيًّا ؏ ٦٥	کیا آپ اس کا کوئی ہم نام جانتے ہیں؟

هَلۡ، استفہام انکاری (کیا) تَعۡلَمُ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر عَلِمَ يَعۡلَمُ، مصدر عِلۡمًا، جاننا (آپ جانتے ہیں) لَهٗ (لَ۔ هٗ) لَ، حرف جار، کا، هٗ، مجرور واحد مذکر غائب اس (اس کا) سَمِيًّا (ہم نام، نظیر)

وَيَقُوۡلُ الۡاِنۡسَانُ ءَاِذَا مَا مِتُّ لَسَوۡفَ اُخۡرَجُ حَيًّا ٦٦	اور انسان کہتا ہے کیا جب میں مر جاؤں گا (تو) واقعی عنقریب میں زندہ کر کے نکالا جاؤں گا

وَ، عطف (اور) يَقُوۡلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (وہ کہتا ہے)

الۡاِنۡسَانُ (انسان) ءَاِذَا (ءَ۔ اِذَا) ءَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، اِذَا، ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط، جب، (کیا

جب) مَا، زائدہ، ترجمہ کی ضرورت نہیں۔

مِتُّ، فعل ماضی واحد متکلم مَاتَ يَمُوْتُ، مصدر مَوْتًا، مر جانا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (میں مر جاؤں گا)

لَسَوْفَ (لَ۔ سَوْفَ) لَ، لام تاکید، کے لیے، واقعی، سَوْفَ، حرف استقبال مضارع کے معنی مستقبل کے لیے مختص کرتا ہے عنقریب، (واقعی عنقریب)

اُخْرَجُ، فعل مضارع مجہول واحد متکلم اَخْرَجَ يُخْرِجُ، مصدر اِخْرَاجًا، نکالنا (میں نکالا جاؤں گا)

حَيًّا، حَيَاةٌ، سے صفت مشبہ (زندہ)

اَوَلَا يَذْكُرُ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ يَكُ شَيْئًا ﴿٦٧﴾	اور کیا انسان یاد نہیں کرتا کہ بے شک ہم نے اسے اس سے پہلے پیدا کیا اس حال میں کہ وہ کچھ بھی نہیں تھا

اَوَ (اَ،وَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، وَ، حرف عطف، اور (اور کیا)

لَا يَذْكُرُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب ذَكَرَ يَذْكُرُ، مصدر ذِكْرًا ذکر کرنا، یاد کرنا (وہ یاد نہیں کرتا)

الْاِنْسَانُ (انسان) اَنَّا (اَنَّ۔ نَا) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

خَلَقْنٰهُ (خَلَقْنَا۔ هُ) خَلَقْنَا، فعل ماضی جمع متکلم خَلَقَ يَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا، ہم نے پیدا کیا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (ہم نے اسے پیدا کیا)

مِنْ قَبْلُ، مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلُ، مجرور، پہلے، قبل (اس سے پہلے) وَ، حالیہ (اس حال میں کہ)

لَمْ يَكُ، فعل ناقص مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ نہیں تھا) شَيْئًا (کچھ بھی، کوئی چیز)

فَوَرَبِّكَ لَنَحْشُرَنَّهُمْ وَالشَّيٰطِيْنَ ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ حَوْلَ جَهَنَّمَ جِثِيًّا ﴿٦٨﴾	پس آپ کے رب کی قسم ہے بلاشبہ ہم ان کو اور شیطانوں کو ضرور اکٹھا کریں گے پھر یقیناً ہم انہیں جہنم کے گرد گھٹنوں کے بل گرے ہوئے ضرور حاضر کریں گے

فَوَرَبِّكَ(فَ-وَ-رَبِّ-كَ) فَ، حرف عطف، پس ،وَ، قسمیہ حرف جار (قسم ہے)
رَبِّ، مجرور، مقسم بہ مضاف، رب-كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (پس آپ کے رب کی قسم ہے)لَنَحْشُرَنَّهُمْ (لَ-نَحْشُرَنَّ-هُمْ)لَ، لام تاکید، بلاشبہ،نَحْشُرَنَّ، فعل مضارع جمع متکلم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ حَشَرَ يَحْشُرُ مصدر حَشْرًا جمع کرنا، اکٹھا کرنا، ہم ضرور اکٹھا کریں گے،
هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کو (بلاشبہ ہم ان کو ضرور اکٹھا کریں گے)
وَ، حرف عطف (اور) الشَّيٰطِيْنَ (شیطانوں کو) واحد، اَلشَّيْطٰنِ،ثُمَّ، حرف عطف (پھر)
لَنُحْضِرَنَّهُمْ (لَ-نُحْضِرَنَّ-هُمْ) لَ، لام تاکید، یقیناً،نُحْضِرَنَّ، فعل مضارع جمع متکلم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ اَحْضَرَ يُحْضِرُ، مصدر اِحْضَارٌ، حاضر کرنا، ہم ضرور حاضر کریں گے،
هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (یقیناً ہم انہیں ضرور حاضر کریں گے)
حَوْلَ جَهَنَّمَ، حَوْلَ، مضاف، گرد، جَهَنَّمَ، مضاف الیہ، جہنم کے (جہنم کے گرد)
جِثِيًّا، گھٹنوں کے بل گرنے والے، واحد، جَاثٍ (گھٹنوں کے بل گرے ہوئے)

ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ شِيْعَةٍ اَيُّهُمْ اَشَدُّ عَلَى الرَّحْمٰنِ عِتِيًّا ﴿٦٩﴾	پھر یقیناً ہم ہر گروہ سے ضرور کھینچ نکالیں گے جو ان میں سے رحمٰن کے خلاف سرکشی میں زیادہ سخت تھا

ثُمَّ، حرف عطف (پھر)لَنَنْزِعَنَّ(لَ-نَنْزِعَنَّ) لَ، لام تاکید، یقیناً،نَنْزِعَنَّ، فعل مضارع جمع متکلم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ نَزَعَ يَنْزِعُ، مصدر نَزْعًا، کھینچ نکالنا، نکال لینا، ہم ضرور کھینچ نکالیں گے (یقیناً ہم ضرور کھینچ نکالیں گے)
مِنْ كُلِّ شِيْعَةٍ، مِنْ، حرف جار، سے،كُلِّ، مجرور، مضاف ہر، شِيْعَةٍ، مضاف الیہ، گروہ (ہر گروہ سے)
اَيُّهُمْ (اَيُّ-هُمْ)اَيُّ، مضاف، استفہامیہ کون، موصولہ بمعنی اَلَّذِيْ جو،هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان میں (ان میں سے جو) اَشَدُّ،شِدَّةٌ، سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ سخت، زیادہ قوی)

عَلَى الرَّحْمٰنِ، عَلٰى، حرف جار، کے خلاف، اَلرَّحْمٰنِ، مجرور، اللہ کا صفاتی نام، رحمٰن (رحمٰن کے خلاف)

عِتِيًّا، مصدر ہے اصل میں، عُتُوٌّ تھا، حد سے باہر ہونا (سرکشی کرنا، سرکشی)

ثُمَّ لَنَحْنُ اَعْلَمُ بِالَّذِيْنَ هُمْ اَوْلٰى بِهَا صِلِيًّا ۝	پھر یقیناً ہم زیادہ جاننے والے ہیں ان لوگوں کو جو اس (جہنم) میں داخل ہونے کے زیادہ حقدار ہیں

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) لَنَحْنُ (لَ۔ نَحْنُ) لَ، لام تاکید یقیناً، نَحْنُ، ضمیر جمع متکلم، ہم (یقیناً ہم)

اَعْلَمُ، عِلْمًا، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ جاننے والا)

بِالَّذِيْنَ (بِ۔ اَلَّذِيْنَ) بِ، حرف جار، کو، اَلَّذِيْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (ان لوگوں کو جو) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ) اَوْلٰى، وَلِیٌّ، سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ قریب، زیادہ حقدار)

بِهَا (بِ۔ هَا) بِ، حرف جار بمعنی، فِيْ، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع جَهَنَّمَ ہے (اس میں) صِلِيًّا، مصدر ہے، آگ میں داخل ہونا (داخل ہونے کے)

وَاِنْ مِّنْكُمْ اِلَّا وَارِدُهَا ۚ	اور تم میں سے (کوئی بھی) نہیں ہے مگر اس پر سے گزرنے والا ہے

وَ، حرف عطف (اور) اِنْ، کے صلہ میں "اِلَّا" ہے، اس لیے ترجمہ (نہیں)

مِّنْكُمْ (مِنْ۔ كُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم میں سے)

اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر) وَارِدُهَا (وَارِدُ۔ هَا) وَارِدُ، مضاف، وُرُوْدٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، گزرنے والا، اترنے والا، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع "جَهَنَّمَ" یا پل صراط ہے، (اس پر سے گزرنے والا)

كَانَ عَلٰى رَبِّكَ حَتْمًا مَّقْضِيًّا ۚ ۝	(یہ بات) آپ کے رب پر حتمی فیصل شدہ ہے

كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہے)

عَلٰى رَبِّكَ (عَلٰى۔ رَبِّ۔ كَ) عَلٰى، حرف جار، پر، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد

مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے رب پر) حَتْمًا مَّقْضِيًّا، حَتْمًا، موصوف، مصدر، لازم حتمی، قطعی، مَّقْضِيًّا، صفت، قَضَآءٌ، سے اسم مفعول، فیصل شدہ، فیصلہ کیا ہوا ہے (حتمی فیصل شدہ)

ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّنَذَرُ الظّٰلِمِيْنَ فِيْهَا جِثِيًّا ﴿۷۲﴾	پھر ہم ان لوگوں کو بچالیں گے جنہوں نے تقوٰی اختیار کیا اور ہم ظلم کرنے والوں کو اس میں گھٹنوں کے بل گرے ہوئے چھوڑ دیں گے

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) نُنَجِّيْ، فعل مضارع جمع متکلم نَجّٰى يُنَجِّيْ، مصدر تَنْجِيَةٌ، نجات دینا، بچانا (ہم بچالیں گے) الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کو جنہوں نے)

اِتَّقَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِتَّقٰى يَتَّقِيْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، تقوٰی اختیار کرنا (انہوں نے تقوٰی اختیار کیا) وَ، حرف عطف (اور) نَذَرُ، فعل مضارع جمع متکلم وَذَرَ يَذَرُ، مصدر وَذْرٌ، چھوڑ دینا (ہم چھوڑ دیں گے) الظّٰلِمِيْنَ، ظُلْمًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ظلم کرنے والے، واحد، الظّٰلِمُ۔

فِيْهَا (فِيْ۔ هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس (اس میں) ضمیر کا مرجع جَهَنَّم ہے، جِثِيًّا، گھٹنوں کے بل گرنے والے، واحد، جَاثٍ (گھٹنوں کے بل گرے ہوئے)

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَيُّ الْفَرِيْقَيْنِ خَيْرٌ مَّقَامًا وَّاَحْسَنُ نَدِيًّا ﴿۷۳﴾	اور جب ان پر ہماری واضح آیات تلاوت کی جاتی ہیں (تو) وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ان لوگوں سے کہتے ہیں جو ایمان لائے دونوں گروہوں میں سے کون مقام میں بہتر ہے اور مجلس کے لحاظ سے زیادہ اچھا ہے

وَ، حرف عطف (اور) اِذَا، ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط (جب)

تُتْلٰى، فعل مضارع مجہول واحد مؤنث غائب تَلَا يَتْلُوْ، مصدر تِلَاوَةٌ، تلاوت کرنا، پڑھنا (تلاوت کی جاتی ہے) عَلَيْهِمْ (عَلٰى۔ هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر۔ هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب ان (ان پر)

اٰيٰتُنَا (اٰيٰتُ۔ نَا) اٰيٰتُ، مضاف، آیات، واحد، اٰيَةٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری آیات)

بَيِّنٰتٍ (کھلی ہوئی دلیلیں، روشن، واضح)

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (کہتا ہے)

اَلَّذِيۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

كَفَرُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكۡفُرُ، مصدر كُفۡرًا وَّ كُفۡرَانًا، کفر کرنا (اُنہوں نے کفر کیا)

لِلَّذِيۡنَ (لِ۔اَلَّذِيۡنَ) لِ، حرف جار بمعنی "مِنۡ" سے، اَلَّذِيۡنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو، (ان لوگوں سے جو) اٰمَنُوۡٓا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤۡمِنُ، مصدر اِيۡمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے) اَيُّ الۡفَرِيۡقَيۡنِ، اَيُّ، مضاف، استفہامیہ، کون، اَلۡفَرِيۡقَيۡنِ، تثنیہ، مضاف الیہ، دونوں گروہوں (دونوں گروہوں (میں سے) کون) خَيۡرٌ (بہتر) مَّقَامًا (مقام میں) وَ، حرف عطف (اور)

اَحۡسَنُ، حُسۡنٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ اچھا)

نَدِيًّا، وہ محفل جہاں لوگ بیٹھ کر باتیں کرتے ہیں (مجلس کے لحاظ سے)

وَ كَمۡ اَهۡلَكۡنَا قَبۡلَهُمۡ مِّنۡ قَرۡنٍ هُمۡ اَحۡسَنُ اَثَاثًا وَّ رِءۡيًا ﴿٧٤﴾	اور ہم نے ان سے پہلے کتنی ہی قومیں ہلاک کیں وہ ساز و سامان اور ظاہری شان و شوکت میں زیادہ اچھی تھیں۔

وَ، حرف عطف (اور) كَمۡ، سوالیہ، استفہام کے لیے آتا ہے کتنی مقدار کتنی تعداد (کتنی ہی)

اَهۡلَكۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَهۡلَكَ يُهۡلِكُ، مصدر اِهۡلَاكًا، ہلاک کرنا (ہم نے ہلاک کیں)

قَبۡلَهُمۡ (قَبۡلَ۔هُمۡ) قَبۡلَ، مضاف، پہلے، هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان سے (ان سے پہلے)

مِنۡ قَرۡنٍ، مِنۡ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، قَرۡنٍ، مجرور، ایک زمانے کے آدمی، قومیں، نسلیں، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ) اَحۡسَنُ، حُسۡنٌ، سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ اچھا)

اَثَاثًا (گھر کا مال واسباب، ساز و سامان) اس کا واحد نہیں ہوتا، وَ، حرف عطف (اور)

رِءۡيًا، رُؤۡيَةٌ، مصدر سے مشتق (ظاہری نمود و نمائش، ظاہری شان و شوکت)

قُلۡ مَنۡ كَانَ فِى الضَّلٰلَةِ فَلۡيَمۡدُدۡ لَهُ الرَّحۡمٰنُ مَدًّا ۚ	آپ کہہ دیجیے جو گمراہی میں (پڑا) ہو تو چاہیے کہ رحمٰن اس کو ڈھیل دے (لمبی) ڈھیل دینا۔

قُلۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (آپ کہہ دیجیے)

مَنۡ كَانَ، مَنۡ، اسم موصول شرطیہ، جو، كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا، ہو (جو ہو) فِى الضَّلٰلَةِ، فِىۡ، حرف جار، میں، اَلضَّلٰلَةِ، مجرور، گمراہی (گمراہی میں)

فَلۡيَمۡدُدۡ (فَ۔ لۡ۔ يَمۡدُدۡ) فَ، حرف عطف، تو، لۡ، لام امر جازم، چاہیے کہ، لازم ہے کہ،

يَمۡدُدۡ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب مَدَّ يَمُدُّ، مصدر مَدًّا، لمبا کرنا، ڈھیل دینا وہ ڈھیل دے (تو چاہیے کہ وہ ڈھیل دے) لَهُ (لَ۔ هٗ) لَ، حرف جار، کو، هٗ، مجرور، واحد مذکر غائب، اس (اس کو)

الرَّحۡمٰنُ، اللہ کا صفاتی نام (رحمٰن) مَدًّا، مصدر ہے (ڈھیل دینا)

حَتّٰٓى اِذَا رَاَوۡا مَا يُوۡعَدُوۡنَ اِمَّا الۡعَذَابَ وَ اِمَّا السَّاعَةَ ؕ	یہاں تک کہ جب وہ (اسے) دیکھ لیں جو وہ وعدہ دیئے جاتے ہیں یا عذاب اور یا قیامت

حَتّٰٓى، حرف غایت وجار (یہاں تک کہ) اِذَا، ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط (جب)

رَاَوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب رَاٰى يَرٰى، مصدر رُؤۡيَةٌ، دیکھنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ دیکھ لیں)

مَا، اسم موصول (جو) يُوۡعَدُوۡنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب وَعَدَ يَعِدُ، مصدر وَعۡدًا، وعدہ کرنا، (وہ وعدہ دیئے جاتے ہیں) اِمَّا، اِنۡ اور مَا، کا مرکب ہے، مختلف معنی کے لیے استعمال ہوتا ہے کبھی شک کیلئے کبھی تفصیل بیان کرنے کے واسطے آتا ہے (اگر، یا) الۡعَذَابَ (عذاب)

وَ، حرف عطف (اور) اِمَّا (اگر، یا) السَّاعَةَ (قیامت)

فَسَيَعۡلَمُوۡنَ مَنۡ هُوَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّ اَضۡعَفُ جُنۡدًا ۝٧٥	تو عنقریب وہ جان لیں گے کون ہے وہ (جو) مقام میں بدتر ہے اور لشکر کے لحاظ سے زیادہ کمزور ہے

فَسَيَعْلَمُوْنَ (فَ۔سَ۔يَعْلَمُوْنَ) فَ، حرف عطف، تو، سَ، حرف استقبال، عنقریب،
يَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (وہ جان لیں گے)
مَنْ، استفہامیہ (کون) هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (وہ) شَرٌّ، اسم (برائی، برا، بدتر)
مَّكَانًا (مقام میں) وَ، حرف عطف (اور)
اَضْعَفُ، ضُعْفٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ کمزور) جُنْدًا (لشکر، فوج)

وَيَزِيْدُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اهْتَدَوْا هُدًى ؕ	اور اللہ ان لوگوں کو جنہوں نے ہدایت اختیار کی ہدایت میں زیادہ کرتا ہے

وَيَزِيْدُ اللّٰهُ، وَ، حرف عطف اور، يَزِيْدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب زَادَ يَزِيْدُ، مصدر زِيَادَةٌ، زیادہ کرنا، وہ زیادہ کرتا ہے، اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام اللہ (اور اللہ زیادہ کرتا ہے)
اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کو جنہوں نے)
اِهْتَدَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِهْتَدٰى يَهْتَدِىْ، مصدر اِهْتِدَآءٌ، ہدایت اختیار کرنا (اُنہوں نے ہدایت اختیار کی) هُدًى، اسم مصدر (ہدایت میں)

وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ مَّرَدًّا ۞	اور باقی رہنے والی نیکیاں آپ کے رب کے نزدیک ثواب کے اعتبار سے بہتر ہیں اور انجام کے لحاظ سے بھی بہتر ہیں

وَ، حرف عطف (اور) اَلْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ (اَلْبٰقِيٰتُ۔اَلصّٰلِحٰتُ) اَلْبٰقِيٰتُ، موصوف، بَقَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث، باقی رہنے والیاں، اَلصّٰلِحٰتُ، صفت، صَلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث نیکیاں، اچھے کام (باقی رہنے والی نیکیاں) خَيْرٌ (بہتر ہے) عِنْدَ (پاس، نزدیک)
رَبِّكَ (رَبِّ۔كَ) رَبِّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے رب کے)
ثَوَابًا (ثواب، انعام، بدلہ، جزا) وَ، حرف عطف (اور) خَيْرٌ (بہتر)

مَّرَدًّا، مصدر میمی اور اسم ظرف مکان اور زمان، لوٹایا جانا (انجام کے لحاظ سے)

اَفَرَءَيْتَ الَّذِيْ كَفَرَ بِاٰيٰتِنَا وَ قَالَ لَاُوْتَيَنَّ مَالًا وَّ وَلَدًا ۝	تو کیا آپ نے اس کو دیکھا جس نے ہماری آیات کا انکار کیا اور اس نے کہا بلاشبہ میں مال اور اولاد ضرور دیا جاؤں گا

اَفَرَءَيْتَ (اَ۔ فَ۔ رَءَيْتَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، تو، رَءَيْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا، آپ نے دیکھا (تو کیا آپ نے دیکھا)

الَّذِيْ، اسم موصول واحد مذکر (اس کو جس نے)

كَفَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا، انکار کرنا (اس نے انکار کیا)

بِاٰيٰتِنَا (بِ۔ اٰيٰتِ۔ نَا) بِ، حرف جار، کا، اٰيٰتِ، مجرور، مضاف، آیات، واحد، اٰيَةٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم ہماری (ہماری آیات کا) وَ، حرف عطف، اور، قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا) لَاُوْتَيَنَّ (لَ۔ اُوْتَيَنَّ) لَ، لام تاکید بلاشبہ، یقیناً، اُوْتَيَنَّ، فعل مضارع مجہول واحد متکلم موکد بانون تاکید ثقیلہ اٰتٰی يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا (میں ضرور دیا جاؤں گا)

مَالًا (مال) وَ (حرف عطف اور) وَلَدًا، اسم نکرہ منصوب (کوئی لڑکا، چند لڑکا یا لڑکی، اولاد)

اَطَّلَعَ الْغَيْبَ اَمِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ۝	کیا وہ غیب پر مطلع ہوا ہے یا اس نے رحمٰن کے ہاں کوئی عہد لے رکھا ہے۔

اَطَّلَعَ (اَ۔ اِطَّلَعَ) اَ، استفہامیہ، کیا، اِطَّلَعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِطَّلَعَ يَطَّلِعُ، مصدر اِطِّلَاعٌ، مطلع ہونا، وہ مطلع ہوا (کیا وہ مطلع ہوا ہے) الْغَيْبَ، غیب (غیب پر) اَمِ، حرف عطف (یا)

اِتَّخَذَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ مصدر اِتِّخَاذًا پکڑنا، لینا (اس نے لے رکھا ہے)

عِنْدَ الرَّحْمٰنِ، عِنْدَ، مضاف، پاس، ہاں، الرَّحْمٰنِ، مضاف الیہ، رحمٰن کے (رحمٰن کے ہاں)

عَهْدًا، اسم نکرہ (کوئی وعدہ)

كَلَّا ؕ سَنَكْتُبُ مَا يَقُوْلُ وَ نَمُدُّ لَهٗ مِنَ الْعَذَابِ مَدًّا ﴿۷۹﴾	ہرگز نہیں ضرور ہم لکھ لیں گے جو وہ کہتا ہے اور ہم اس کے لیے عذاب کو بڑھائیں گے (بہت) بڑھانا

كَلَّا، حرف ردع و زجر (ہرگز نہیں)

سَنَكْتُبُ (سَ ۔ نَكْتُبُ) سَ، حرف استقبال، عنقریب ضرور، نَكْتُبُ، فعل مضارع جمع متکلم كَتَبَ يَكْتُبُ، مصدر كِتَابَةً، لکھنا، ہم لکھ لیں گے (ضرور ہم لکھ لیں گے) مَا، اسم موصول (جو)

يَقُوْلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہتا ہے)

وَ، حرف عطف (اور) نَمُدُّ، فعل مضارع جمع متکلم مَدَّ يَمُدُّ، مصدر مَدًّا، کھینچنا، لمبا کرنا، بڑھانا (ہم بڑھا دیں گے) لَهٗ (لَ ۔ هٗ) لَ، حرف جار، کیلئے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے لیے)

مِنَ الْعَذَابِ (مِنْ، اَلْعَذَابِ) مِنْ، حرف جار، سے، ضرورتاً ترجمہ، کو، اَلْعَذَابِ، مجرور، عذاب (عذاب کو) مَدًّا، مصدر (بڑھانا)

وَّ نَرِثُهٗ مَا يَقُوْلُ وَ يَاْتِيْنَا فَرْدًا ﴿۸۰﴾	اور ہم اس کے وارث ہوں گے جو وہ کہتا ہے اور وہ اکیلا ہی ہمارے پاس آئے گا

وَ، حرف عطف (اور) نَرِثُهٗ (نَرِثُ ۔ هٗ) نَرِثُ، فعل مضارع جمع متکلم وَرِثَ يَرِثُ، مصدر وِرْثًا وَّ وِرَاثَةً، وارث ہونا، ہم وارث ہوں گے، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (ہم اس کے وارث ہوں گے)

مَا، اسم موصول (جو) يَقُوْلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہتا ہے)

وَ، حرف عطف (اور) يَاْتِيْنَا (يَاْتِيْ ۔ نَا) يَاْتِيْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَتٰى يَاْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا، وہ آئے گا، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمارے پاس (وہ ہمارے پاس آئے گا) فَرْدًا (اکیلا ہی)۔

وَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لِّيَكُوْنُوْا لَهُمْ عِزًّا ﴿۸۱﴾	اور اُنھوں نے اللہ کے سوا معبود بنا لیے ہیں تاکہ وہ ان کے لیے باعث عزت ہوں

وَاتَّخَذُوْا (وَ۔اِتَّخَذُوْا) وَ، حرف عطف، اور، اِتَّخَذُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذًا، پکڑنا، بنانا (اُنہوں نے بنالیے ہیں)

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ، مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوْنِ، مجرور، مضاف، سوا، علاوہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے سوا) اٰلِهَةً (معبودوں) واحد، اِلٰهٌ۔

لِيَكُوْنُوْا (لِ۔يَكُوْنُوْا) لِ، لام تعلیل، تاکہ، يَكُوْنُوْا، فعل ناقص مضارع جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا وہ ہوں (تاکہ وہ ہوں)

لَهُمْ (لَ۔هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کے لیے)

عِزًّا، مصدر (باعث عزت، قوی ہونا، غلبہ پانا)

كَلَّا ۭ سَيَكْفُرُوْنَ بِعِبَادَتِهِمْ وَ يَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِمْ ضِدًّا ؑ ٨٢	ہرگز نہیں عنقریب وہ ان کی عبادت کا انکار کردیں گے اور وہ ان کے خلاف مدمقابل ہوں گے

ع ۵ / ۸

كَلَّا، حرف ردع وزجر (ہرگز نہیں) سَيَكْفُرُوْنَ (سَ۔يَكْفُرُوْنَ) سَ، حرف استقبال، عنقریب، يَكْفُرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا، انکار کرنا وہ انکار کردیں گے، (عنقریب وہ انکار کردیں گے) بِعِبَادَتِهِمْ (بِ۔عِبَادَتِ۔هِمْ) بِ، حرف جار، کا، عِبَادَتِ، مجرور، مضاف، عبادت، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی عبادت کا) وَ، حرف عطف (اور)

يَكُوْنُوْنَ، فعل ناقص مضارع جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہوجائیں گے)

عَلَيْهِمْ (عَلٰى۔هِمْ) عَلٰى، حرف جار، کے خلاف، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کے خلاف)

ضِدًّا، اسم مخالف (مدمقابل) یہ مفرد اور جمع دونوں معنی میں استعمال ہوتا ہے۔

اَلَمْ تَرَ اَنَّآ اَرْسَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ تَؤُزُّهُمْ اَزًّا ۙ ٨٣	کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ بے شک ہم نے کافروں پر شیطانوں کو بھیجا ہے وہ انہیں اکساتے ہیں خوب اکسانا

اَلَمْ تَرَ (اَ۔لَمْ تَرَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، لَمْ تَرَ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَۃٌ، دیکھنا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ، آپ نے نہیں دیکھا (کیا آپ نے نہیں دیکھا)

اَنَّا (اَنَّ۔نَا) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (کہ بے شک ہم)

اَرْسَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَرْسَلَ یُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالًا بھیجنا (ہم نے بھیجا) الشَّیٰطِیْنَ (شیطانوں کو)

عَلَی الْکٰفِرِیْنَ، عَلٰی، حرف جار، پر، اَلْکٰفِرِیْنَ، مجرور، کافروں، واحد، اَلْکَافِرُ (کافرورں پر)

تَؤُزُّھُمْ (تَؤُزُّ۔ھُمْ) تَؤُزُّ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب اَزَّ یَؤُزُّ، مصدر اَزًّا، ابھارنا، اکسانا وہ اکساتا ہے، ھُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (وہ انہیں اکساتا ہے) اَزًّا، مصدر (خوب اکسانا)

فَلَا تَعْجَلْ عَلَیْهِمْ ؕ	پس آپ ان پر جلدی نہ کریں

فَلَا تَعْجَلْ (فَ۔لَا تَعْجَلْ) فَ، حرف عطف، پس، لَا تَعْجَلْ، فعل نہی واحد مذکر حاضر عَجَلَ یَعْجِلُ، مصدر عَجَلًا، جلدی کرنا، آپ جلدی نہ کریں (پس آپ جلدی نہ کریں)

عَلَیْهِمْ (عَلٰی۔ھِمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، ھِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر)

اِنَّمَا نَعُدُّ لَهُمْ عَدًّا ۚ﴿۸۴﴾	بلاشبہ ہم ان کے لیے (دن) گن رہے ہیں اچھی طرح گننا۔

اِنَّمَا، کلمہ حصر (بے شک، بلاشبہ، سوائے اس کے نہیں)

نَعُدُّ، فعل مضارع جمع متکلم عَدَّ یَعُدُّ، مصدر عَدًّا، گننا، شمار کرنا (ہم گن رہے ہیں)

لَهُمْ (لَ۔ھُمْ) لَ، حرف جار، کے لیے۔ ھُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کے لیے)

عَدًّا، مصدر گننا، شمار کرنا (اچھی طرح گننا)

یَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِیْنَ اِلَى الرَّحْمٰنِ وَفْدًا ۙ﴿۸۵﴾	جس دن ہم پرہیزگاروں کو رحمٰن کی طرف مہمان بنا کر اکٹھا کریں گے

یَوْمَ (جس دن) نَحْشُرُ، فعل مضارع جمع متکلم حَشَرَ یَحْشُرُ، مصدر حَشْرًا، اکٹھا کرنا، جمع کرنا (ہم

اکٹھا کریں گے) اَلۡمُتَّقِيۡنَ ،اِتِّقَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ڈرنے والے ، تقوی اختیار کرنے والے ، پرہیزگاروں کو) اِلَى الرَّحۡمٰنِ ،اِلٰى، حرف جار، کی طرف ، اَلرَّحۡمٰنِ، مجرور، اللہ کا صفاتی نام، رحمٰن ، (رحمٰن کی طرف) وَفۡدًا، مصدر ہے (نمائندے، قاصد، مہمان) واحد، وَافِدٌ۔

وَّنَسُوۡقُ الۡمُجۡرِمِيۡنَ اِلٰى جَهَنَّمَ وِرۡدًا ﴿۸۶﴾	اور ہم مجرموں کو جہنم کی طرف پیاسے ہانک کر لے جائیں گے

وقف لازم

وَ، حرف جار (اور) نَسُوۡقُ، فعل مضارع جمع متکلم سَاقَ يَسُوۡقُ، مصدر سَوۡقًا، جانوروں کو ہانکنا (ہم ہانک کر لے جائیں گے) اَلۡمُجۡرِمِيۡنَ (مجرموں کو) اِلٰى جَهَنَّمَ ،اِلٰى، حرف جار، کی طرف ،
جَهَنَّمَ، مجرور، جہنم (جہنم کی طرف)۔ وِرۡدًا، واحد، وَارِدٌ، جمع، پانی پر پہنچنے والے کو کہتے ہیں، پانی لینے یا پینے کے لیے پانی پر پہنچنے والا پیاسا ہوتا ہے اس لیے ترجمہ (پیاسے) ہوگا۔

لَا يَمۡلِكُوۡنَ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنۡدَ الرَّحۡمٰنِ عَهۡدًا ﴿۸۷﴾	وہ سفارش کرنے کا اختیار نہیں رکھیں گے مگر جس نے رحمٰن کے ہاں سے کوئی عہد لیا

وقف لازم

لَا يَمۡلِكُوۡنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب مَلَكَ يَمۡلِكُ، مصدر مِلۡكًا، مالک ہونا، حکومت کرنا، اختیار رکھنا (وہ اختیار نہیں رکھیں گے) اَلشَّفَاعَةَ، مصدر ہے، مصدری معنی (سفارش کرنے کا)
اِلَّا ، کلمہ استثنا (مگر) مَنِ، اصل میں "مَنۡ" ہے ، وصل کی وجہ سے نون کے نیچے زیر آئی ہے، اسم موصول، (جس نے) اِتَّخَذَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، پکڑنا ، لینا (اس نے لیا)
عِنۡدَ الرَّحۡمٰنِ ،عِنۡدَ، مضاف، پاس، ہاں، اَلرَّحۡمٰنِ، مضاف الیہ، اللہ کا صفاتی نام رحمٰن (رحمٰن کے ہاں)
عَهۡدًا، اسم مصدر نکرہ (کوئی عہد)

وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحۡمٰنُ وَلَدًا ﴿۸۸﴾	اور انہوں نے کہا کہ رحمٰن نے اولاد بنائی ہے

وَ، حرف عطف (اور) قَالُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (انہوں نے کہا)

اِتَّخَذَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، پکڑنا، بنانا، لینا، اس نے بنائی ہے،
اَلرَّحۡمٰنُ، رحمٰن (رحمٰن نے بنائی ہے) وَلَدًا، اسم جنس نکرہ منصوب (کوئی بیٹا، چند لڑکا یا لڑکی، اولاد)

لَقَدۡ جِئۡتُمۡ شَيۡـًٔا اِدًّا ﴿۸۹﴾	بلاشبہ یقیناً تم (زبان پر) ایک بہت بھاری بات لائے ہو

لَقَدۡ (لَ۔قَدۡ) لَ، تاکید بلاشبہ۔قَدۡ، کلمہ تحقیق، یقیناً (بلاشبہ یقیناً)

جِئۡتُمۡ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر جَآءَ یَجِیۡٓءُ، مصدر مَجِیۡٓءٌ، آنا، لانا (تم لائے ہو)

شَيۡـًٔا (ایک چیز، ایک بات) اِدًّا، ایسا نامناسب کام جس کے کرنے سے شور مچ جائے
(بہت بھاری، اچنبھے کی)

تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرۡنَ مِنۡهُ وَ تَنۡشَقُّ الۡاَرۡضُ وَ تَخِرُّ الۡجِبَالُ هَدًّا ﴿۹۰﴾	قریب ہے کہ اس (بات) سے آسمان پھٹ جائیں اور زمین شق ہو جائے اور پہاڑ ریزہ ریزہ ہو کر گر جائیں۔

تَكَادُ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب كَادَ يَكَادُ، مصدر كَوۡدًا، قریب ہونا (قریب ہے)

السَّمٰوٰتُ (آسمانوں) واحد، اَلسَّمَآءُ، يَتَفَطَّرۡنَ، فعل مضارع جمع مؤنث غائب تَفَطَّرَ يَتَفَطَّرُ، مصدر تَفَطُّرٌ، پھٹ جانا، ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا (وہ پھٹ جائیں)

مِنۡهُ (مِنۡ۔هُ) مِنۡ، حرف جار، سے، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس (بات) سے)

وَ، حرف عطف (اور) تَنۡشَقُّ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب اِنۡشَقَّ يَنۡشَقُّ، مصدر اِنۡشِقَاقٌ، شق ہونا
(وہ شق ہو جائے) الۡاَرۡضُ (زمین) وَ، حرف عطف (اور)

تَخِرُّ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب خَرَّ يَخِرُّ، مصدر خَرًّا، گرجانا (وہ گر جائیں)

الۡجِبَالُ، پہاڑوں واحد جَبَلٌ (پہاڑ)

هَدًّا، مصدر بمعنی مفعول (کسی پہاڑ یا عمارت کا ریزہ ریزہ ہو کر گرنے کا عمل)

اَنۡ دَعَوۡا لِلرَّحۡمٰنِ وَلَدًا ﴿۹۱﴾	(اس بات پر) کہ اُنہوں نے رحمٰن کے لیے اولاد ہونے کا دعوٰی کیا

	ہے

اَنۡ، مصدریہ (کہ) دَعَوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب دَعَا یَدۡعُوۡ، مصدر دُعَآءٌ، پکارنا، دعویٰ کرنا (اُنہوں نے دعوٰی کیا) لِلرَّحۡمٰنِ (لِ۔اَلرَّحۡمٰنِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلرَّحۡمٰنِ، مجرور، رحمٰن (رحمٰن کے لیے) وَلَدًا، اسم نکرہ منصوب (کوئی بیٹا، چند لڑکا یا لڑکی) اولاد، جمع۔

وَمَا یَنۡۢبَغِیۡ لِلرَّحۡمٰنِ اَنۡ یَّتَّخِذَ وَلَدًا ؕ﴿۹۲﴾	حالانکہ رحمٰن کے لائق نہیں کہ وہ اولاد بنائے

وَمَا یَنۡۢبَغِیۡ، وَ، حالیہ، حالانکہ، مَا، نافیہ، نہیں یَنۡۢبَغِیۡ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اِنۡۢبَغٰی یَنۡۢبَغِیۡ، اِنۡۢبِغَآءٌ، لائق ہونا، زیبا ہونا، اس کے لائق ہے (حالانکہ اس کے لائق نہیں)

لِلرَّحۡمٰنِ (لِ۔الرَّحۡمٰنِ) لِ، حرف جار، کے، اَلرَّحۡمٰنِ، مجرور، اللہ کا صفاتی نام، رحمٰن (رحمٰن کے)

اَنۡ، مصدریہ (کہ) یَّتَّخِذَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، بنانا (وہ بنائے)

وَلَدًا، اسم نکرہ منصوب (کوئی بیٹا چند لڑکا یا لڑکی) اولاد، جمع ۔

اِنۡ کُلُّ مَنۡ فِی السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ اِلَّاۤ اٰتِی الرَّحۡمٰنِ عَبۡدًا ؕ﴿۹۳﴾	نہیں ہے ہر ایک جو آسمانوں اور زمین میں ہے مگر وہ غلام بن کر رحمٰن کے پاس آنے والا ہے

اِنۡ، صلہ میں، اِلَّا، ہے ترجمہ (نہیں) کُلُّ (ہر ایک) مَنۡ، اسم موصول (جو)

فِی السَّمٰوٰتِ، فِی، حرف جار، میں، اَلسَّمٰوٰتِ، مجرور، آسمانوں، واحد، اَلسَّمَآءُ (آسمانوں میں)

وَ، حرف عطف (اور) الۡاَرۡضِ (زمین) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر)

اٰتِی الرَّحۡمٰنِ (اٰتِیۡ۔اَلرَّحۡمٰنِ)، اٰتِیۡ، اِتۡیَانٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، آنے والا، اَلرَّحۡمٰنِ، اللہ کا صفاتی نام، رحمٰن ((وہ) رحمٰن کے پاس آنے والا ہے) عَبۡدًا، اسم نکرہ (بندہ، غلام)

لَقَدۡ اَحۡصٰہُمۡ وَ عَدَّہُمۡ عَدًّا ﴿ؕ۹۴﴾	بلاشبہ یقیناً اس نے ان کو گھیر رکھا ہے اور اس نے ان کو گن رکھا ہے اچھی طرح گننا۔

لَقَدْ (لَ۔قَدْ) لَ، لام تاکید ضرور بلاشبہ۔قَدْ، کلمہ تحقیق یقیناً (بلاشبہ یقیناً)

اَحْصٰىهُمْ (اَحْصٰى۔هُمْ) اَحْصٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَحْصٰى يُحْصِيْ، مصدر اِحْصَآءٌ، گننا، شمار کرنا، گھیرنا، احاطہ کرنا، اس نے گھیر رکھا ہے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کو (اس نے ان کو گھیر رکھا ہے)

وَ، حرف عطف (اور) عَدَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب عَدَّ يَعُدُّ، مصدر عَدًّا، گننا، شمار کرنا، اس نے گن رکھا ہے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کو (اس نے ان کو گن رکھا ہے) عَدًّا، مصدر ((اچھی طرح) گننا)

وَ كُلُّهُمْ اٰتِيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَرْدًا ۝۹۵	اور ان میں سے ہر ایک قیامت کے دن اکیلا اس کے پاس آنے والا ہے

وَ، حرف عطف (اور) كُلُّهُمْ (كُلُّ۔هُمْ) كُلُّ، مضاف، ہر ایک، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان، (ان میں ہر ایک) اٰتِيْهِ (اٰتِيْ۔هِ) اٰتِيْ، اِتْيَانٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، آنے والا، هِ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے پاس آنے والا ہے) يَوْمَ الْقِيٰمَةِ، يَوْمَ، مضاف، دن، اَلْقِيٰمَةِ، مضاف الیہ، قیامت کے (قیامت کے دن) فَرْدًا، حالت، نصیب (اکیلا، تنہا) جمع، فُرَادٰى۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا ۝۹٦	بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے اور اُنہوں نے نیک عمل کیے عنقریب ان کے لیے رحمٰن محبت پیدا کردے گا

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول (وہ لوگ جو)

اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

وَ، حرف عطف (اور) عَمِلُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (انہوں نے عمل کیے) الصّٰلِحٰتِ، صَلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث، نیکیاں، واحد، اَلصّٰلِحَةِ۔

سَيَجْعَلُ (سَ۔يَجْعَلُ) سَ، حرف استقبال، عنقریب، يَجْعَلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، پیدا کرنا، وہ پیدا کرے گا (عنقریب وہ پیدا کرے گا)

لَهُمۡ (لَ۔هُمۡ) لَ، حرف جار، کے لیے، هُمۡ، مجرور ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کے لیے)

الرَّحۡمٰنُ، اللہ کا صفاتی نام (رحمٰن) وُدًّا، اسم و مصدر (محبت، دوستی، چاہت)

فَاِنَّمَا يَسَّرۡنٰهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ الۡمُتَّقِيۡنَ وَتُنۡذِرَ بِهٖ قَوۡمًا لُّدًّا ﴿۹۷﴾	پس یقیناً ہم نے اس (قرآن) کو آپ کی زبان میں آسان کر دیا تاکہ آپ اس کے ساتھ پرہیزگاروں کو خوشخبری دیں اور اس کے ساتھ جھگڑالو لوگوں کو ڈرائیں

فَاِنَّمَا (فَ۔اِنَّمَا) فَ، حرف عطف، پس۔اِنَّمَا، حصر کے لیے، یقیناً (پس یقیناً)

يَسَّرۡنٰهُ (يَسَّرۡنَا۔هُ) يَسَّرۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم يَسَّرَ يُيَسِّرُ، مصدر تَيۡسِيۡرًا، آسان کرنا ہم نے آسان کر دیا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (ہم نے اس کو آسان کر دیا)

بِلِسَانِكَ (بِ۔لِسَانِ۔كَ) بِ، حرف جار بمعنی، فِيۡ، میں، لِسَانِ، مجرور، مضاف، زبان، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کی (آپ کی زبان میں)

لِتُبَشِّرَ (لِ۔تُبَشِّرَ) لِ، لام تعلیل، تاکہ، تُبَشِّرَ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر بَشَّرَ يُبَشِّرُ، مصدر تَبۡشِيۡرٌ، خوشخبری دینا، آپ خوشخبری دیں (تاکہ آپ خوشخبری دیں)

بِهٖ (بِ۔هِ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے ساتھ)

الۡمُتَّقِيۡنَ، اِتِّقَآءٌ، سے اسم فاعل جمع مذکر (ڈرنے والے، متقیوں، پرہیزگاروں) وَ، حرف عطف (اور)

تُنۡذِرَ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر اَنۡذَرَ يُنۡذِرُ، مصدر اِنۡذَارٌ، ڈرانا (آپ ڈرائیں)

بِهٖ (بِ۔هٖ) بِ، حرف جار، کے ساتھ۔هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے ساتھ)

قَوۡمًا لُّدًّا، قَوۡمًا، موصوف، قوم، لوگوں، لُدًّا، صفت، سخت جھگڑالو، جن کو قائل کرنا ممکن نہ ہو، واحد، اَلَدُّ (سخت جھگڑالو لوگوں کو)

وَكَمۡ اَهۡلَكۡنَا قَبۡلَهُمۡ مِّنۡ قَرۡنٍ ؕ	اور ہم نے ان سے پہلے کتنی ہی قومیں ہلاک کر دیں

وَ، حرف عطف اور، كَمۡ، سوالیہ، استفہام کیلئے آتا ہے، کتنی مقدار، کتنی تعداد (کتنی)

اَهۡلَكۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَهۡلَكَ يُهۡلِكُ، مصدر اِهۡلَاكًا، ہلاک کرنا (ہم نے ہلاک کر دیں)

قَبۡلَهُمۡ (قَبۡلَ، هُمۡ) قَبۡلَ، مضاف، پہلے، قبل، هُمۡ مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے پہلے)

مِّنۡ قَرۡنٍ، مِنۡ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، قَرۡنٍ، مجرور، ایک زمانے کے لوگ (قومیں، نسلیں)

هَلۡ تُحِسُّ مِنۡهُمۡ مِّنۡ اَحَدٍ اَوۡ تَسۡمَعُ لَهُمۡ رِكۡزًا ؏ ۹۸	کیا آپ ان میں سے کسی ایک کو محسوس کرتے ہیں یا آپ ان کی کوئی آہٹ سنتے ہیں

ع ۶ / ۱۶

هَلۡ، حرف استفہام انکاری (کیا) تُحِسُّ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر اَحَسَّ يُحِسُّ، مصدر اِحۡسَاسًا، محسوس کرنا (آپ محسوس کرتے ہیں)

مِنۡهُمۡ (مِنۡ۔هُمۡ) مِنۡ، حرف جار، سے، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان میں سے)

مِنۡ اَحَدٍ، مِنۡ، حرف جار، برائے عموم، اَحَدٍ، مجرور، اسم نکرہ (کسی ایک کو) اَوۡ، حرف عطف (یا)

تَسۡمَعُ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر سَمِعَ يَسۡمَعُ، مصدر سَمۡعًا، سننا (آپ سنتے ہیں)

لَهُمۡ (لَ۔هُمۡ) لَ، حرف جار، کی، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کی)

رِكۡزًا، اسم نکرہ (کوئی بھنک، کوئی آہٹ، کوئی پوشیدہ آواز)

رُكُوْعَاتُهَا: ٨	سُوْرَةُ طٰهٰ مَكِّيَّةٌ	اٰيَاتُهَا: ١٣٥

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

طٰهٰ ۝١ مَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰٓى ۝٢	طا۔ ہا، ہم نے آپ پر قرآن (اس لیے) نازل نہیں کیا کہ آپ مصیبت میں پڑ جائیں

طٰهٰ، طا۔ ہا، حروف مقطعات ہیں، مَا، نافیہ (نہیں)

اَنْزَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، اتارنا، نازل کرنا (ہم نے نازل کیا)

عَلَيْكَ (عَلٰى۔ كَ) عَلٰى، حرف جار، پر، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ پر)

الْقُرْاٰنَ، قرآن، لِتَشْقٰى (لِ۔ تَشْقٰى) لِ، لام تعلیل، کہ۔ تَشْقٰى، فعل مضارع واحد مذکر حاضر شَقِيَ يَشْقٰى، مصدر شَقَاوَةٌ، مصیبت میں پڑنا، مشقت میں پڑنا (آپ مصیبت میں پڑ جائیں)

اِلَّا تَذْكِرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى ۝٣	مگر اس کے لیے نصیحت ہے جو (اللہ سے) ڈرتا ہے

اِلَّا، حرف استثنا (مگر) تَذْكِرَةً، مصدر ہے (یاد دہانی، نصیحت)

لِمَنْ (لِ۔ مَنْ) لِ، حرف جار، کے لیے، مَنْ، مجرور، اسم موصول، جو (اس کے لیے جو)

يَخْشٰى، فعل مضارع واحد مذکر غائب خَشِيَ يَخْشٰى، مصدر خَشْيَةٌ، ڈرنا (وہ ڈرتا ہے)

تَنْزِيْلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْاَرْضَ وَالسَّمٰوٰتِ الْعُلٰى ۝٤	(اس کا) نازل کرنا اس کی طرف سے ہے جس نے زمین کو اور بلند آسمانوں کو پیدا کیا

تَنْزِيْلًا، مصدر مفعول مطلق، نازل کرنا (نازل کیا ہوا)

مِّمَّنْ (مِنْ۔ مَنْ) مِنْ، حرف جار بمعنی، اِلٰى، کی طرف سے، مَنْ، مجرور، اسم موصول، جس نے (اس کی طرف سے جس نے) خَلَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَلَقَ يَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا (اس نے

پیدا کیا) الۡاَرۡضَ (زمین کو) وَ، حرف عطف (اور)

السَّمٰوٰتِ (آسمانوں) واحد، اَلسَّمَآءُ، الۡعُلٰی (اونچے، بلند) واحد، عُلۡیَا، اَعۡلٰی کی تانیث ہے۔

اَلرَّحۡمٰنُ عَلَی الۡعَرۡشِ اسۡتَوٰی ﴿۵﴾	نہایت مہربان ہے وہ عرش پر جلوہ گر ہے

اَلرَّحۡمٰنُ، اللہ کا صفاتی نام، رَحۡمَةٌ، سے مبالغہ کا صیغہ (نہایت مہربان، رحمٰن)

عَلَی الۡعَرۡشِ (عَلٰی۔ اَلۡعَرۡشِ) عَلٰی، حرف جار، پر۔ اَلۡعَرۡشِ، مجرور، عرش (عرش پر) اِسۡتَوٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِسۡتَوٰی یَسۡتَوِیۡ، مصدر اِسۡتِوَآءٌ، قرار پکڑنا، جلوہ گر ہونا (وہ جلوہ گر ہے)

لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الۡاَرۡضِ وَمَا بَیۡنَهُمَا وَمَا تَحۡتَ الثَّرٰی ﴿۶﴾	اسی کا ہے جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے اور جو ان دونوں کے درمیان ہے اور جو گیلی مٹی کے نیچے ہے

لَهٗ (لَ۔ هٗ) لَ، حرف جار، کا۔ هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، اسی (اسی کا ہے)

مَا، اسم موصول (جو) فِی السَّمٰوٰتِ (فِیۡ۔ اَلسَّمٰوٰتِ) فِیۡ، حرف جار، میں، اَلسَّمٰوٰتِ، مجرور، آسمانوں، واحد، اَلسَّمَآءُ، (آسمانوں میں) وَمَا، وَ، حرف عطف، اور، مَا، موصولہ، جو (اور جو)

فِی الۡاَرۡضِ (فِیۡ۔ اَلۡاَرۡضِ) فِیۡ، حرف جار، میں، اَلۡاَرۡضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

وَمَا، وَ، حرف عطف، اور، مَا، موصولہ، جو (اور جو)

بَیۡنَهُمَا (بَیۡنَ۔ هُمَا) بَیۡنَ، مضاف، درمیان، هُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مؤنث غائب، ان دونوں کے (ان دونوں کے درمیان) وَمَا، وَ، حرف عطف، اور، مَا، موصولہ، جو (اور جو)

تَحۡتَ الثَّرٰی (تَحۡتَ۔ اَلثَّرٰی) تَحۡتَ، مضاف، نیچے، اَلثَّرٰی، مضاف الیہ، اسم ہے، سلی زمین، گیلی مٹی کے (گیلی مٹی کے نیچے)

وَاِنۡ تَجۡهَرۡ بِالۡقَوۡلِ فَاِنَّهٗ یَعۡلَمُ السِّرَّ وَاَخۡفٰی ﴿۷﴾	اور اگر آپ بات کو بلند آواز سے کہیں تو بے شک وہ پوشیدہ اور زیادہ مخفی (بات) کو جانتا ہے

وَاِنْ، وَ، حرف عطف اور، اِنْ، شرطیہ اگر (اور اگر)

تَجْهَرْ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر جَهَرَ یَجْهَرُ، مصدر جَهْرًا، بلند آواز سے کہنا، کھلے بندوں کہنا (آپ بلند آواز سے کہیں) بِالْقَوْلِ (بِ۔اَلْقَوْلِ) بِ، حرف جار، کو۔اَلْقَوْلِ، مجرور، بات (بات کو)

فَاِنَّهٗ (فَ۔اِنَّ۔هٗ) فَ، حرف عطف، تو۔اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک۔هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (تو بے شک وہ) یَعْلَمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (وہ جانتا ہے) السِّرَّ (چھپی بات، پوشیدہ، راز، بھید) وَ، حرف عطف (اور)

اَخْفٰی، خِفَآءٌ، سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ مخفی)

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ	اللہ ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں

اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ) لَا، نافیہ (نہیں)

اِلٰهَ (کوئی معبود) اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوا) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ، اس)

لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی ۝۸	اسی کے سب سے اچھے نام ہیں

لَهٗ (لَ۔هٗ) لَ، حرف جار، کے۔هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب اسی (اسی کے)

الْاَسْمَآءُ، ناموں، واحد، اِسْمٌ (نام)

الْحُسْنٰی، حُسْنٌ سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ اچھا، سب سے اچھا)

وَهَلْ اَتٰىكَ حَدِیْثُ مُوْسٰی ۝۹	اور کیا آپ کے پاس (حضرت) موسیٰ کی خبر آئی ہے

وقف لازم

وَ، حرف عطف (اور) هَلْ، استفہامیہ (کیا)

اَتٰىكَ (اَتٰی۔كَ) اَتٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَتٰی یَاْتِیْ، مصدر اِتْیَانٌ، آنا، وہ آئی ہے۔كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (وہ آپ کے پاس آئی ہے)

حَدِیْثُ مُوْسٰی، حَدِیْثُ، مضاف، وہ کلام جو انسان تک پہنچ سکے خواہ بذریعہ سماعت خواہ بذریعہ وحی بات،

کہانی، خبر، جمع، اَحَادِیْث، مُوْسٰی، مضاف الیہ، حضرت موسیٰ کی (حضرت موسیٰ کی خبر)

اِذْ رَاٰ نَارًا فَقَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْٓا اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّيْٓ اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِقَبَسٍ اَوْ اَجِدُ عَلَى النَّارِ هُدًى ۝١٠	جب اس نے آگ کو دیکھا تو اس نے اپنے گھر والوں سے کہا تم ٹھہرو بے شک مجھے آگ دکھائی دی ہے شاید کہ میں تمہارے لیے اس سے کسی انگارے کو لاؤں یا میں آگ (کی جگہ) پر سے کوئی رہنمائی پاؤں

اِذْ، ظرف زمان (جب) رَاٰ، فعل ماضی واحد مذکر غائب رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَةٌ، دیکھنا (اس نے دیکھا) نَارًا (آگ کو) فَقَالَ (فَ۔قَالَ) فَ، حرف عطف، تو، قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اس نے کہا (تو اس نے کہا) لِاَهْلِهِ (لِ۔اَهْلِ۔هِ) لِ، حرف جار، سے، اَهْلِ، مجرور، مضاف، گھر والے، هِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے گھر والوں سے)

اُمْكُثُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر مَكَثَ يَمْكُثُ، مصدر مَكْثًا، ٹھہرنا، انتظار کرنا (تم ٹھہرو)

اِنِّيْ (اِنَّ۔يْ) اِنَّ، اصل میں "اِنَّ" ہے "يْ" کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، يْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں)

اٰنَسْتُ، فعل ماضی واحد متکلم اٰنَسَ يُؤْنِسُ، مصدر اِيْنَاسٌ، محسوس کرنا، دکھائی دینا (مجھے دکھائی دی ہے) نَارًا (آگ) لَّعَلِّيْ (لَعَلَّ۔يْ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، امید یا خوف پر دلالت کے لیے، شاید کہ، تاکہ، يْ، ضمیر واحد متکلم، میں (شاید کہ میں)

اٰتِيْكُمْ (اٰتِيْ۔كُمْ) اٰتِيْ، اِتْيَانٌ، سے اسم فاعل واحد مذکر آنے، صلہ میں لفظ باء ہے معنیٰ، لانے والا ہوگا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے لانے والا ہوں، تمہارے لیے لاؤں)

مِّنْهَا (مِنْ۔هَا) مِنْ، حرف جار، سے۔هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع نَارًا ہے، (اس سے) بِقَبَسٍ (بِ۔قَبَسٍ) بِ، حرف جار، کو۔قَبَسٍ، مجرور، آگ کا شعلہ، جلتی لکڑی کا شعلہ،

انگارہ (کسی انگارے کو) اَوْ، حرف عطف (یا) اَجِدُ، فعل مضارع واحد متکلم وَجَدَ یَجِدُ، مصدر وُجُوْدٌ، پانا (میں پاؤں) عَلَى النَّارِ (عَلٰی۔اَلنَّارِ) عَلٰی، حرف جار، پر، اَلنَّارِ، مجرور، آگ (آگ پر)
هُدًى، اسم (کوئی ہدایت، کوئی رہنمائی)

فَلَمَّآ اَتٰىهَا نُوْدِيَ يٰمُوْسٰى ⑪	پس جب وہ اس کے پاس آیا اسے آواز دی گئی اے موسیٰ!

فَلَمَّا (فَ۔لَمَّا) فَ، حرف عطف، پس، لَمَّا، اسم ظرف، جب (پس جب)
اَتٰىهَا (اَتٰى۔هَا) اَتٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَتٰى يَاْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا، وہ آیا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے پاس، ضمیر کا مرجع نَارًا ہے (وہ اس کے پاس آیا)
نُوْدِيَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب نَادٰى يُنَادِيْ، مصدر مُنَادَاةٌ، پکارنا، آواز دینا (اسے آواز دی گئی) يٰمُوْسٰى (يَا۔مُوْسٰى) يَا، حرف ندا، اے، مُوْسٰى، منادٰی، موسیٰ (اے موسیٰ)

اِنِّيْٓ اَنَا رَبُّكَ فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ ج	بے شک میں تیرا رب ہوں سو تو اپنے دونوں جوتے اتار دے

اِنِّي (اِنِّ۔یْ) اِنِّ، اصل میں "اِنَّ" ہے "یْ" کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں) اَنَا، ضمیر واحد متکلم (میں)
رَبُّكَ (رَبُّ۔كَ) رَبُّ، مضاف، رب، پروردگار، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرا (تیرا رب)
فَاخْلَعْ (فَ۔اِخْلَعْ) فَ، حرف عطف، سو، اِخْلَعْ، فعل امر واحد مذکر حاضر خَلَعَ يَخْلَعُ، مصدر خَلْعًا، اتار دینا، الگ کرنا، تو اتار دے (سو تو اتار دے)
نَعْلَيْكَ (نَعْلَيْ۔كَ) نَعْلَيْ، مضاف، اصل میں، نَعْلَيْنِ تھا، اضافت کی وجہ سے تثنیہ کا نون گرا ہوا ہے، دونوں جوتے، واحد، نَعْلٌ۔كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر اپنے (اپنے دونوں جوتے)

اِنَّكَ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ⑫	بے شک تو مقدس وادی طوٰی میں ہے

اِنَّكَ (اِنَّ۔كَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تو (بے شک تو)

بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ (بِ۔ اَلْوَادِ۔ اَلْمُقَدَّسِ) بِ، حرف جار بمعنی فِی، میں، اَلْوَادِ، مجرور، موصوف، وادی، الْمُقَدَّسِ، صفت تَقْدِیْسٌ مصدر سے اسم مفعول جس کو پاک کر دیا گیا ہو، مقدس (مقدس وادی میں) طُوًی، ملک شام میں ایک وادی کا نام ہے۔

وَ اَنَا اخْتَرْتُكَ فَاسْتَمِعْ لِمَا یُوْحٰی ۝	اور میں نے تجھے چن لیا ہے پس تو اس کو غور سے سن جو وحی کی جاتی ہے

وَ اَنَا، وَ، حرف عطف، اور، اَنَا، ضمیر واحد متکلم، میں (اور میں نے)

اِخْتَرْتُكَ (اِخْتَرْتُ۔ كَ) اِخْتَرْتُ، فعل ماضی واحد متکلم اِخْتَارَ یَخْتَارُ، مصدر اِخْتِیَارٌ، پسند کرنا، چن لینا، میں نے چن لیا، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھے (میں نے تجھے چن لیا ہے)

فَاسْتَمِعْ (فَ۔ اِسْتَمِعْ) فَ، حرف عطف، پس، اِسْتَمِعْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اِسْتَمَعَ یَسْتَمِعُ، مصدر اِسْتِمَاعٌ، غور سے سننا، کان لگا کر سننا، تو غور سے سن (پس تو غور سے سن)

لِمَا (لِ۔ مَا) لِ، حرف جار، کو۔ مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس کو جو)

یُوْحٰی، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب اَوْحٰی یُوْحِیْ، مصدر اِیْحَاءٌ، وحی کرنا (وحی کی جاتی ہے)

اِنَّنِیْٓ اَنَا اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدْنِیْ ۙ وَ اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِیْ ۝	بے شک میں ہی اللہ ہوں میرے سوا کوئی معبود نہیں ہے سو تو میری عبادت کر اور میرے ذکر کے لیے تو نماز قائم کر

اِنَّنِیْ (اِنَّ۔ نِ۔ یْ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں) اَنَا، ضمیر واحد متکلم (میں) اللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ) لَآ اِلٰهَ، لَا، نہیں، اِلٰهَ، کوئی معبود (کوئی معبود نہیں) اِلَّا، حرف استثنا (سوا) اَنَا، ضمیر منفصلہ واحد متکلم (میرے)

فَاعْبُدْنِیْ (فَ۔ اُعْبُدْ۔ نِ۔ یْ) فَ، حرف عطف، سو، اُعْبُدْ، فعل امر واحد مذکر حاضر عَبَدَ یَعْبُدُ، مصدر عِبَادَةٌ، عبادت کرنا، تو عبادت کر۔ نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، میری (سو تو میری عبادت

کر)وَ، حرف عطف (اور) اَقِمِ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَقَامَ یُقِیۡمُ، مصدر اِقَامَةٌ، قائم کرنا(تو قائم کر) الصَّلٰوۃَ(نماز کو) لِذِکۡرِیۡ(لِ۔ذِکۡرِ۔یۡ) لِ، حرف جار، کے لیے۔ذِکۡرِ، مجرور، مضاف، ذکر، یاد۔ یۡ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے ذکر کے لیے)

اِنَّ السَّاعَةَ اٰتِیَةٌ اَکَادُ اُخۡفِیۡهَا لِتُجۡزٰی کُلُّ نَفۡسٍۭ بِمَا تَسۡعٰی ﴿۱۵﴾	بے شک قیامت آنے والی ہے میں چاہتا ہوں کہ میں اسے چھپا کر رکھوں تاکہ ہر جان کو اس کا بدلہ دیا جائے جو وہ کوشش کرتی ہے

اِنَّ السَّاعَةَ، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک۔اَلسَّاعَةَ، گھڑی، قیامت (بے شک قیامت)

اٰتِیَةٌ۔اِتۡیَانٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث (آنے والی)

اَکَادُ، فعل مضارع واحد متکلم کَادَ یَکَادُ، مصدر کَوۡدًا، چاہنا، قریب ہونا (میں چاہتا ہوں)

اُخۡفِیۡهَا(اُخۡفِیۡ۔هَا) اُخۡفِیۡ، فعل مضارع واحد متکلم اَخۡفٰی یُخۡفِیۡ، مصدر اِخۡفَآءٌ، چھپا کر رکھنا، میں چھپا کر رکھوں، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اسے، ضمیر کا مرجع السَّاعَةَ (میں اسے چھپا کر رکھوں)

لِتُجۡزٰی(لِ۔تُجۡزٰی) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، تُجۡزٰی، فعل مضارع منصوب مجہول واحد مؤنث غائب جَزٰی یَجۡزِیۡ، مصدر جَزَآءٌ، بدلہ دینا، بدلہ دیا جائے (تاکہ بدلہ دیا جائے)

کُلُّ نَفۡسٍ، کُلُّ، مضاف، ہر، نَفۡسٍ، مضاف الیہ، جان (ہر جان)

بِمَا(بِ۔مَا) بِ، حرف جار، کا، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس کا جو)

تَسۡعٰی، فعل مضارع واحد مؤنث غائب سَعٰی یَسۡعٰی، مصدر سَعۡیًا، کوشش کرنا (وہ کوشش کرتی ہے)

فَلَا یَصُدَّنَّكَ عَنۡهَا مَنۡ لَّا یُؤۡمِنُ بِهَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ فَتَرۡدٰی ﴿۱٦﴾	پس وہ تجھے اس سے ہرگز نہ روکے جو اس پر ایمان نہیں رکھتا اور اس نے اپنی خواہش کی پیروی کی ورنہ تو ہلاک ہو جائے گا

فَلَا یَصُدَّنَّكَ(فَ۔لَا یَصُدَّنَّ۔كَ) فَ، حرف عطف، پس، لَا یَصُدَّنَّ، فعل نہی مؤکد بانون تاکید ثقیلہ واحد مذکر غائب صَدَّ یَصُدُّ، مصدر صَدًّا اَوۡ صُدُوۡدًا، روکنا، وہ ہرگز نہ روکے، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر،

تجھے (پس وہ تجھے ہرگز نہ روکے) عَنْهَا (عَنْ۔ هَا) عَنْ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس (اس سے) مَنْ، اسم موصول (جو) لَّا يُؤْمِنُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا، ایمان رکھنا (وہ ایمان نہیں رکھتا) بِهَا (بِ۔ هَا) بِ، حرف جار، پر۔ هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس (اس پر) وَ اتَّبَعَ (وَ۔ اِتَّبَعَ) وَ، حرف عطف، اور۔ اِتَّبَعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعًا، پیروی کرنا، اس نے پیروی کی (اور اس نے پیروی کی)

هَوٰىهُ (هَوٰى، هُ) هَوٰى، مضاف، خواہش، نفس، هُ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی خواہش کی)

فَتَرْدٰى (فَ۔ تَرْدٰى) فَ، حرف عطف سببیہ، ورنہ، تَرْدٰى، فعل مضارع واحد مذکر حاضر رَدِيَ يَرْدٰى، مصدر رَدْيًا، ہلاک ہونا، تو ہلاک ہو جائے گا (ورنہ تو ہلاک ہو جائے گا)

وَمَا تِلْكَ بِيَمِيْنِكَ يٰمُوْسٰى ﴿١٧﴾	اور اے موسیٰ! یہ تیرے دائیں ہاتھ میں کیا ہے؟

وَ مَا، وَ، حرف عطف، اور، مَا، استفہام تقریری، کیا (اور کیا) تِلْكَ، اسم اشارہ واحد مؤنث بعید (یہ)

بِيَمِيْنِكَ (بِ۔ يَمِيْنِ۔ كَ) بِ، حرف جار بمعنی فِيْ، میں، يَمِيْنِ، مجرور، مضاف، دائیں طرف، دائیں ہاتھ، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرے (تیرے دائیں ہاتھ میں)

يٰمُوْسٰى (يَا۔ مُوْسٰى) يَا، حرف ندا، اے، مُوْسٰى، منادیٰ، موسیٰ (اے موسیٰ)

قَالَ هِيَ عَصَايَ ۚ	اس نے کہا یہ میری لاٹھی ہے

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (حضرت موسیٰ) نے کہا)

هِيَ، ضمیر منفصلہ واحد مؤنث غائب (وہ (یہ))

عَصَايَ (عَصَا۔ يَ) عَصَا، مضاف، لاٹھی، يَ، مضاف الیہ، میری (میری لاٹھی)

اَتَوَكَّؤُا عَلَيْهَا وَ اَهُشُّ بِهَا عَلٰى غَنَمِيْ وَلِيَ فِيْهَا مَاٰرِبُ اُخْرٰى ﴿١٨﴾	میں اس پر ٹیک لگاتا ہوں اور میں اس کے ساتھ اپنی بکریوں کیلئے پتے جھاڑتا ہوں اور میرے لیے اس میں کئی اور فوائد ہیں

اَتَوَكَّؤُا، فعل مضارع واحد متکلم تَوَكَّأَ يَتَوَكَّؤُ، مصدر تَوَكُّؤٌ، ٹیک لگانا (میں ٹیک لگاتا ہوں)

عَلَيْهَا (عَلٰى۔ هَا) عَلٰى، حرف جار، پر، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع عَصَا ہے، (اس پر) وَ، حرف عطف (اور) اَهُشُّ، فعل مضارع واحد متکلم هَشَّ يَهُشُّ، مصدر هَشًّا، لاٹھی سے پتے جھاڑنا (میں پتے جھاڑتا ہوں) بِهَا (بِ۔ هَا) بِ، حرف جار، کے ساتھ۔ هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب اس (اس کے ساتھ) عَلٰى غَنَمِىْ (عَلٰى۔ غَنَمِ۔ ىْ) عَلٰى، حرف جار بمعنی "لِ" کیلئے، غَنَمِ، مجرور، مضاف، بکریوں، ىْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، اپنی (اپنی بکریوں کیلئے)

وَلِىَ (وَ، لِ، ىَ) وَ، حرف عطف، اور، لِ، حرف جار، لیے، ىَ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، میرے (اور میرے لیے) فِيْهَا (فِىْ۔ هَا) فِىْ، حرف جار، میں۔ هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس (اس میں)

مَاٰرِبُ (ضرورتیں، حاجتیں، فوائد) واحد، مَاٰرَبَةٌ، اُخْرٰى، اٰخِرُ اور اٰخَرُ کی مؤنث (دوسرے، کئی اور)

قَالَ اَلْقِهَا يٰمُوْسٰى ﴿١٩﴾	اس نے فرمایا اے موسیٰ! اسے ڈال دو

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (اللہ) نے فرمایا)

اَلْقِهَا (اَلْقِ۔ هَا) اَلْقِ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَلْقٰى يُلْقِىْ مصدر اِلْقَآءٌ، ڈالنا، ڈال دو۔

هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اسے، ضمیر کا مرجع "عَصَا" ہے (اسے ڈال دو)

يٰمُوْسٰى (يَا۔ مُوْسٰى) يَا، حرف ندا، اے۔ مُوْسٰى، منادیٰ، موسیٰ (اے موسیٰ)

فَاَلْقٰهَا فَاِذَا هِىَ حَيَّةٌ تَسْعٰى ﴿٢٠﴾	تو اس نے اسے ڈالا تو اچانک وہ سانپ تھا وہ دوڑتا تھا

فَاَلْقٰهَا (فَ۔ اَلْقٰى۔ هَا) فَ، حرف عطف، تو، اَلْقٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَلْقٰى يُلْقِىْ، مصدر اِلْقَآءٌ ڈالنا، اس نے ڈالا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اسے (تو اس نے اسے ڈالا)

فَاِذَا (فَ۔ اِذَا) فَ، حرف عطف، تو، اِذَا، مفاجاتیہ، اچانک (تو اچانک)

هِىَ، ضمیر منفصلہ واحد مؤنث غائب (وہ) حَيَّةٌ، سانپ، مذکر اور مؤنث دونوں کے لیے استعمال ہوتا ہے،

تَسْعٰی، فعل مضارع واحد مؤنث غائب سَعٰی یَسْعٰی، مصدر سَعْیًا، دوڑنا، جلدی کرنا، کوشش کرنا (وہ دوڑتا تھا)

قَالَ خُذْهَا وَلَا تَخَفْ ۫	اس نے فرمایا اسے پکڑ لو اور مت ڈرو۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا اس (اللہ) نے فرمایا)

خُذْهَا (خُذْ۔ هَا) خُذْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَخَذَ یَاْخُذُ، مصدر اَخْذًا، پکڑنا، پکڑ لو،

هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اسے (اسے پکڑ لو) وَ، حرف عطف (اور)

لَا تَخَفْ، فعل نہی واحد مذکر حاضر خَافَ یَخَافُ، مصدر خَوْفًا، ڈرنا (مت ڈرو)

سَنُعِيْدُهَا سِيْرَتَهَا الْاُوْلٰی ﴿٢١﴾	عنقریب ہم اسے اس کی پہلی حالت میں لوٹائیں گے۔

سَنُعِيْدُهَا (سَ۔ نُعِيْدُ۔ هَا) سَ، حرف استقبال، عنقریب۔ نُعِيْدُ، فعل مضارع جمع متکلم اَعَادَ یُعِيْدُ، مصدر اِعَادَةً، دوبارہ کرنا، لوٹانا، ہم لوٹائیں گے، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اسے (ہم عنقریب اسے لوٹائیں گے) سِيْرَتَهَا (سِيْرَتَ۔ هَا) سِيْرَتَ، مضاف، سَيْرًا، سے اسم ہے چال، حالت، سیرت، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کی (اس کی حالت میں) الْاُوْلٰی (پہلی، اگلی) اَوَّلُ، کی مؤنث،

وَاضْمُمْ يَدَكَ اِلٰی جَنَاحِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ اٰيَةً اُخْرٰی ﴿٢٢﴾	اور اپنا ہاتھ اپنے پہلو (بغل) کی طرف دبا لو وہ بغیر کسی تکلیف کے سفید نکلے گا (یہ) دوسری نشانی (معجزہ) ہے

وَاضْمُمْ (وَ۔ اُضْمُمْ) وَ، حرف عطف، اور، اُضْمُمْ، فعل امر واحد مذکر حاضر ضَمَّ یَضُمُّ، مصدر ضَمًّا، ملانا، دبانا، اکٹھا کرنا (اور دبا لو) يَدَكَ (يَدَ۔ كَ) يَدَ، مضاف، ہاتھ۔ كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنا (اپنا ہاتھ) اِلٰی جَنَاحِكَ (اِلٰی۔ جَنَاحِ۔ كَ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف۔ جَنَاحِ، مجرور، مضاف پہلو، بازو، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے (اپنے پہلو (بغل) کی طرف)

تَخْرُجْ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب خَرَجَ یَخْرُجُ، مصدر خُرُوْجًا، باہر نکلنا (وہ نکلے گا)

بَيْضَآءَ، بَيَاضٌ، مصدر سے صفت مشبہ (سفید)

مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ، مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، غَيْرِ، مجرور، مضاف، بغیر، سُوْٓءٍ، مضاف الیہ،
سَوْءٌ، مصدر سے اسم، عیب کے، تکلیف کے، برائی کے، بیماری کے (کسی تکلیف کے بغیر)

اٰيَةً (نشانی) جمع، اٰيٰتٌ، اُخْرٰى، اٰخِرُ، اٰخَرٌ، کی مؤنث (دوسری، ایک اور)

لِنُرِيَكَ مِنْ اٰيٰتِنَا الْكُبْرٰى ﴿٢٣﴾	تاکہ ہم تجھے اپنی بڑی نشانیوں سے دکھائیں

لِنُرِيَكَ (لِ۔ نُرِیَ۔ كَ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، نُرِيَ، فعل مضارع جمع متکلم اَرٰى يُرِىْ، مصدر
اِرَآءَةٌ، دکھانا، ہم دکھائیں۔ كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھے (تاکہ ہم تجھے دکھائیں)

مِنْ اٰيٰتِنَا (مِنْ۔ اٰيٰتِ۔ نَا) مِنْ، حرف جار، سے، اٰيٰتِ، مجرور، مضاف، نشانیوں، واحد، اٰيَةٌ،
نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، اپنی (اپنی نشانیوں سے)

الْكُبْرٰى، كِبْرٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ واحد مؤنث (بڑی)

اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ﴿٢٤﴾	فرعون کی طرف جائیں بے شک وہ سرکش ہو گیا ہے

ع ٢٤

اِذْهَبْ، فعل امر واحد مذکر حاضر ذَهَبَ يَذْهَبُ، مصدر ذَهَابًا، جانا (جائیں)

اِلٰى فِرْعَوْنَ، اِلٰى، حرف جار، کی طرف، فِرْعَوْنَ، مجرور، فرعون (فرعون کی طرف)

اِنَّهٗ (اِنَّ۔ هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک۔ هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (بے شک وہ) طَغٰى، فعل
ماضی واحد مذکر غائب طَغٰى يَطْغٰى، مصدر طُغْيَانًا، حد سے نکل جانا، سرکش ہونا (وہ سرکش ہو گیا ہے)

قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ ﴿٢٥﴾	اس نے کہا اے میرے رب! تو میرے لیے میرا سینہ کھول دے

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (حضرت موسیٰ) نے کہا)

رَبِّ، اصل میں يَارَبِّيْ ہے، يَا، حرف ندا، اے، محذوف ہے، رَبِّيْ، منادی، رَبِّ، مضاف، رب، ی،

مضاف الیہ، محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم، میرے (اے میرے رب)

اِشْرَحْ، فعل امر واحد مذکر حاضر شَرَحَ یَشْرَحُ، مصدر شَرْحًا، کھولنا، کھول دینا، پھیلانا (تو کھول دے)

لِیْ (لِ۔یْ) لِ، حرف جار، لیے۔یْ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے لیے)

صَدْرِیْ (صَدْرِ۔یْ) صَدْرِ، مضاف، سینہ۔یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا سینہ)

وَ یَسِّرْ لِیْۤ اَمْرِیْ ﴿۲۶﴾	اور تو میرے لیے میرا کام آسان کر دے

وَ، حرف عطف اور، یَسِّرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر یَسَّرَ یُیَسِّرُ، مصدر تَیْسِیْرًا، آسان کرنا (تو آسان کر دے) لِیْ (لِ۔یْ) لِ، حرف جار، لیے۔یْ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے لیے)

اَمْرِیْ (اَمْرِ۔یْ) اَمْرِ، مضاف، کام، معاملہ۔یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا کام)

وَ احْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِیْ ﴿۲۷﴾	اور تو میری زبان سے گرہ کھول دے

وَ احْلُلْ (وَ۔اُحْلُلْ) وَ، حرف عطف، اور۔اُحْلُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر حَلَّ یَحُلُّ، مصدر حَلًّا وَّ حُلُوْلًا، گرہ کھولنا (تو کھول دے) عُقْدَةً (گرہ، رکاوٹ)

مِنْ لِّسَانِیْ (مِنْ۔لِسَانِ۔یْ) مِنْ، حرف جار، سے، لِسَانِ، مجرور، مضاف، زبان، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میری (میری زبان سے)

یَفْقَهُوْا قَوْلِیْ ﴿۲۸﴾	وہ میری بات کو سمجھ لیں

یَفْقَهُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب فَقِهَ یَفْقَهُ، مصدر فِقْهٌ، سمجھنا (وہ سمجھ لیں)

قَوْلِیْ (قَوْلِ۔یْ) قَوْلِ، مضاف، بات۔یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میری (میری بات کو)

وَ اجْعَلْ لِّیْ وَزِیْرًا مِّنْ اَهْلِیْ ﴿۲۹﴾	اور تو میرے لیے میرے گھر والوں سے ایک وزیر مقرر کر دے

وَ اجْعَلْ (وَ۔اِجْعَلْ) وَ، حرف عطف، اور، اِجْعَلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، مقرر کرنا (تو مقرر کر دے)

لِیۡ(لِ۔ یۡ) لِ، حرف جار، لیے، یۡ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے لیے) وَزِیۡرًا، وِزۡرٌ، سے صفت مشبہ، بوجھ اٹھانے والا (ایک وزیر) مِنۡ اَهۡلِیۡ(مِنۡ۔ اَهۡلِ۔ یۡ) مِنۡ، حرف جار، سے۔ اَهۡلِ، مجرور، مضاف، گھر والے۔ یۡ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے گھر والوں سے)

هٰرُوۡنَ اَخِی ۝٣٠	میرے بھائی ہارون کو

هٰرُوۡنَ (حضرت ہارون) اَخِی، اصل میں، اَخِیۡ، ہے (اَخِ، یۡ) اَخِ، اصل میں، اَخٌ، تھا، خَا، کے نیچے زیر، یۡ، کی طرف اضافت کی وجہ سے آئی ہے، مضاف، بھائی، یۡ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے بھائی)

اشۡدُدۡ بِهٖۤ اَزۡرِیۡ ۝٣١	تو اس کے ساتھ میری پشت مضبوط کردے

اُشۡدُدۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر شَدَّ یَشُدُّ، مصدر شَدًّا، مضبوط کرنا (تو مضبوط کردے)۔ بِهٖ(بِ۔ هٖ) بِ، حرف جار، کے ساتھ۔ هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے ساتھ) اَزۡرِیۡ(اَزۡرِ۔ یۡ) اَزۡرِ، مضاف، کمر، پشت، قوت، یۡ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میری (میری پشت)

وَ اَشۡرِكۡهُ فِیۡۤ اَمۡرِیۡ ۝٣٢	اور تو اسے میرے کام میں شریک کردے

وَ، حرف عطف (اور) اَشۡرِكۡهُ(اَشۡرِكۡ۔ هُ) اَشۡرِكۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَشۡرَكَ یُشۡرِكُ، مصدر اِشۡرَاكًا، شریک کرنا، تو شریک کردے۔ هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (تو اسے شریک کردے) فِیۡ اَمۡرِیۡ(فِیۡ۔ اَمۡرِ۔ یۡ) فِیۡ، حرف جار، میں۔ اَمۡرِ، مجرور، مضاف، کام، معاملہ۔ یۡ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے کام میں)

کَیۡ نُسَبِّحَكَ كَثِیۡرًا ۝٣٣	تاکہ ہم تیری بہت زیادہ تسبیح بیان کریں

کَیۡ، حرف نصب وتعلیلیہ (تاکہ) نُسَبِّحَكَ(نُسَبِّحَ۔ كَ) نُسَبِّحَ، فعل مضارع جمع متکلم سَبَّحَ یُسَبِّحُ، مصدر تَسۡبِیۡحًا، تسبیح بیان کرنا، ہم تسبیح بیان کریں۔ كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیری (ہم تیری تسبیح بیان

کریں) كَثِيْرًا، كَثْرَةٌ، سے صفت مشبہ (بہت زیادہ)

وَّ نَذْكُرَكَ كَثِيْرًا ؕ۳۴	اور ہم تیرا بہت زیادہ ذکر کریں

وَ، حرف عطف (اور) نَذْكُرَكَ (نَذْكُرَ۔كَ) نَذْكُرَ، فعل مضارع جمع متکلم ذَكَرَ يَذْكُرُ، مصدر ذِكْرًا، ذکر کرنا، یاد کرنا، ہم ذکر کریں۔كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرا (ہم تیرا ذکر کریں)۔

كَثِيْرًا، كَثْرَةٌ، سے صفت مشبہ (بہت زیادہ)

اِنَّكَ كُنْتَ بِنَا بَصِيْرًا ۳۵	بے شک تو ہی ہم کو خوب دیکھنے والا ہے

اِنَّكَ (اِنَّ۔كَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک۔كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تو (بے شک تو) كُنْتَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تو ہے) بِنَا (بِ۔نَا) بِ، حرف جار کو، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم کو) بَصِيْرًا، بَصَارَةٌ، سے صفت مشبہ (خوب دیکھنے والا)

قَالَ قَدْ اُوْتِيْتَ سُؤْلَكَ يٰمُوْسٰى ۳۶	اس نے فرمایا اے موسیٰ! یقیناً تجھے تیری مانگ دے دی گئی

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، فرمانا، کہنا (اس (اللہ) نے فرمایا)

قَدْ، کلمہ تحقیق (یقیناً) اُوْتِيْتَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر حاضر اٰتٰى يُؤْتِىْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا، عطا کرنا، (تجھے دے دی گئی) سُؤْلَكَ (سُؤْلَ۔كَ) سُؤْلَ، مضاف، بروزن، فُعْلٌ مفعول ہے، سوال، تمنا، مانگی ہوئی چیز، مانگ، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیری (تیری مانگ)

يٰمُوْسٰى (يَا۔مُوْسٰى) يَا، حرف ندا، اے۔مُوْسٰى، منادیٰ، موسیٰ (اے موسیٰ)

وَ لَقَدْ مَنَنَّا عَلَيْكَ مَرَّةً اُخْرٰٓى ۳۷	اور بلاشبہ یقیناً ہم تجھ پر ایک اور بار (پہلے بھی) احسان کر چکے ہیں

وَ، حرف عطف (اور) لَقَدْ (لَ۔قَدْ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ۔قَدْ، کلمہ تحقیق یقیناً (بلاشبہ یقیناً)

مَنَنَّا، فعل ماضی جمع متکلم مَنَّ یَمُنُّ، مصدر مَنًّا، احسان کرنا، احسان جتانا (ہم احسان کرچکے ہیں)

عَلَیۡكَ (عَلٰی۔ كَ) عَلٰی، حرف جار، پر۔ كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھ (تجھ پر)

مَرَّةً (بار، مرتبہ) اُخۡرٰی، اٰخَرُ کی مؤنث (دوسری، ایک اور)

اِذۡ اَوۡحَیۡنَاۤ اِلٰۤی اُمِّكَ مَا یُوۡحٰۤی ﴿۳۸﴾	جب ہم نے تیری ماں کی طرف الہام کیا جو وحی کی جاتی ہے

اِذۡ، ظرف زمان (جب) اَوۡحَیۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَوۡحٰی یُوۡحِیۡ، مصدر اِیۡحَآءٌ، وحی کرنا، الہام کرنا (ہم نے الہام کیا) اِلٰۤی اُمِّكَ (اِلٰی۔ اُمِّ۔ كَ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، اُمِّ، مجرور، مضاف، ماں، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیری (تیری ماں کی طرف) مَا، اسم موصول (جو)

یُوۡحٰی، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب اَوۡحٰی یُوۡحِیۡ، مصدر اِیۡحَآءٌ، وحی کرنا (وہ وحی کی جاتی ہے)

اَنِ اقۡذِفِیۡهِ فِی التَّابُوۡتِ فَاقۡذِفِیۡهِ فِی الۡیَمِّ فَلۡیُلۡقِهِ الۡیَمُّ بِالسَّاحِلِ یَاۡخُذۡهُ عَدُوٌّ لِّیۡ وَ عَدُوٌّ لَّهٗ ؕ	یہ کہ تو اس (موسٰی) کو صندوق میں ڈال دے پھر تو اس کو دریا میں ڈال دے پس چاہیے کہ دریا اس کو کنارے پر ڈال دے (کہ) اسے میرا دشمن اور اس کا دشمن پکڑ لے

اَنِ اقۡذِفِیۡهِ (اَنِ۔ اِقۡذِفِیۡ۔ هِ) اَنِ، اصل میں "اَنۡ" تھا، نون کو زیر اگلے لفظ سے ملانے کیلئے دی گئی ہے، مصدریہ، ناصبہ، یہ کہ، اِقۡذِفِیۡ، فعل امر واحد مؤنث حاضر قَذَفَ یَقۡذِفُ، مصدر قَذۡفًا، پھینکنا، ڈالنا، تو ڈال دے، هِ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کو، ضمیر کا مرجع مُوۡسٰی ہے (تو اس (موسٰی) کو ڈال دے)

فِی التَّابُوۡتِ (فِیۡ۔ اَلتَّابُوۡتِ) فِیۡ، حرف جار، میں، اَلتَّابُوۡتِ، مجرور، تابوت، صندوق (صندوق میں)

فَاقۡذِفِیۡهِ (فَ۔ اِقۡذِفِیۡ۔ هِ) فَ، حرف عطف، پھر، اِقۡذِفِیۡ، فعل امر واحد مؤنث حاضر قَذَفَ یَقۡذِفُ، مصدر قَذۡفًا، ڈالنا، تو ڈال دے، هِ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کو (پھر تو اس کو ڈال دے)

فِی الۡیَمِّ (فِیۡ۔ اَلۡیَمِّ) فِیۡ، حرف جار، میں، اَلۡیَمِّ، مجرور، دریا (دریا میں)

فَلْيُلْقِهِ (فَ۔لْ۔يُلْقِ۔هِ) فَ، حرف عطف، پس۔لْ، لام امر، چاہیے کہ يُلْقِ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَلْقٰى يُلْقِيْ، مصدر اِلْقَآءٌ، ڈالنا، وہ ڈال دے۔هِ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کو (پس چاہیے کہ وہ اس کو ڈال دے) الْيَمُّ (دریا)

بِالسَّاحِلِ (بِ۔اَلسَّاحِلِ) بِ، حرف جار، پر۔اَلسَّاحِلِ، مجرور، کنارے (کنارے پر)

يَأْخُذْهُ (يَأْخُذْ۔هُ) يَأْخُذْ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب اَخَذَ يَأْخُذُ، مصدر اَخْذًا، پکڑنا، وہ پکڑ لے۔هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (وہ اسے پکڑ لے) عَدُوٌّ (دشمن)

لِّيْ (لِ۔یْ) لِ، حرف جار، کا۔یْ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، مجھ (مجھ کا، میرا) وَ، حرف عطف (اور)

عَدُوٌّ (دشمن) لَهٗ (لَ۔هٗ) لَ، حرف جار، کا۔هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کا)

وَ اَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّيْ ۚ	اور میں نے تجھ پر اپنی طرف سے محبت ڈال دی

وَ، حرف عطف (اور) اَلْقَيْتُ، فعل ماضی واحد متکلم اَلْقٰى يُلْقِيْ، مصدر اِلْقَآءٌ، ڈالنا (میں نے ڈال دی)

عَلَيْكَ (عَلٰى۔كَ) عَلٰى، حرف جار، پر۔كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھ (تجھ پر) مَحَبَّةً (محبت)

مِنِّيْ (مِنْ۔نِ۔یْ) مِنْ، حرف جار بمعنی اِلٰى، طرف، سے۔نِ، نون وقایہ۔یْ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، اپنی (اپنی طرف سے)

وَ لِتُصْنَعَ عَلٰى عَيْنِيْ ۞ ۳۹	اور تاکہ تو میری آنکھوں کے سامنے پرورش کیا جائے

وقف لازم

وَ، حرف عطف (اور) لِتُصْنَعَ (لِ۔تُصْنَعَ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ۔تُصْنَعَ، فعل مضارع مجہول واحد مذکر حاضر صَنَعَ يَصْنَعُ، مصدر صَنْعًا، بنانا، تیار کرنا، پرورش کرنا، تو پرورش کیا جائے (تاکہ تو پرورش کیا جائے) عَلٰى عَيْنِيْ (عَلٰى۔عَيْنِ۔یْ) عَلٰى، حرف جار بمعنی، سامنے۔عَيْنِ، مجرور، مضاف، آنکھ۔یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میری (میری آنکھوں کے سامنے)

اِذْ تَمْشِيْٓ اُخْتُكَ فَتَقُوْلُ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى مَنْ يَّكْفُلُهٗ ؕ	جب تیری بہن چل رہی تھی پھر (جاکر) وہ کہتی ہے کیا میں تمہاری اس پر رہنمائی کروں جو اس کی کفالت کرے۔

اِذْ، ظرف زمان (جب) تَمْشِيْ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب مَشٰى يَمْشِيْ، مصدر مَشْيًا، چلنا، جانا (وہ چل رہی تھی) اُخْتُكَ (اُخْتُ۔كَ) اُخْتُ، مضاف، بہن، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیری، (تیری بہن) فَتَقُوْلُ (فَ۔تَقُوْلُ) فَ، حرف عطف، پھر۔ تَقُوْلُ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، وہ کہتی (پھر وہ کہتی ہے) هَلْ، استفہامیہ (کیا)

اَدُلُّكُمْ (اَدُلُّ۔كُمْ) اَدُلُّ، فعل مضارع واحد متکلم دَلَّ يَدُلُّ، مصدر دَلَالَةً، ظاہر کرنا، نشان زدہ کرنا، رہنمائی کرنا، میں رہنمائی کروں، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (میں تمہاری رہنمائی کروں)

عَلٰى مَنْ، عَلٰى، حرف جار، پر، مَنْ، مجرور، اسم موصول، جو (اس پر جو)

يَكْفُلُهٗ (يَكْفُلُ۔هٗ) يَكْفُلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب كَفَلَ يَكْفُلُ، مصدر كِفَالَةٌ، کفالت کرنا، وہ کفالت کرے، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (وہ اس کی کفالت کرے)

فَرَجَعْنٰكَ اِلٰٓى اُمِّكَ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ ؕ	پھر ہم نے تجھے تیری ماں کی طرف لوٹایا تاکہ اس کی آنکھ ٹھنڈی ہو اور وہ غم نہ کرے

فَرَجَعْنٰكَ (فَ۔رَجَعْنَا۔كَ) فَ، حرف عطف، پھر، رَجَعْنَا، فعل ماضی جمع متکلم رَجَعَ يَرْجِعُ، مصدر رَجْعٌ، لوٹانا، ہم نے لوٹایا۔ كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھے (پھر ہم نے تجھے لوٹایا)

اِلٰٓى اُمِّكَ (اِلٰى۔اُمِّ۔كَ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، اُمِّ، مجرور، مضاف، ماں، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیری (تیری ماں کی طرف) كَيْ، حرف ناصبہ وتعلیلیہ (تاکہ)

تَقَرَّ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب قَرَّ يَقَرُّ، مصدر قَرًّا، ٹھنڈی ہونا (وہ ٹھنڈی ہو)

عَيْنُهَا (عَيْنُ۔هَا) عَيْنُ، مضاف، آنکھ، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کی (اس کی آنکھ)

وَ، حرف عطف (اور) لَا تَحۡزَنَ، فعل مضارع منفی واحد مؤنث غائب حَزِنَ یَحۡزَنُ، مصدر حُزۡنًا، دکھی ہونا، رنجیدہ ہونا، غم کرنا (وہ غم نہ کرے)

وَ قَتَلۡتَ نَفۡسًا فَنَجَّیۡنٰكَ مِنَ الۡغَمِّ وَ فَتَنّٰكَ فُتُوۡنًا ۟	اور تو نے ایک شخص کو قتل کر دیا تو ہم نے تجھے غم سے نجات دی اور ہم نے تجھے آزمایا خوب آزمانا۔

وَ، حرف عطف (اور) قَتَلۡتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر قَتَلَ یَقۡتُلُ، مصدر قَتۡلًا، قتل کرنا (تو نے قتل کر دیا) نَفۡسًا (ایک نفس، ایک شخص) فَنَجَّیۡنٰكَ (فَ ۔ نَجَّیۡنَا ۔ كَ) فَ، حرف عطف، تو، نَجَّیۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم نَجّٰی یُنَجِّی، مصدر تَنۡجِیَةٌ، نجات دینا، ہم نے نجات دی۔ كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھے (تو ہم نے تجھے نجات دی) مِنَ الۡغَمِّ (مِنۡ ۔ اَلۡغَمِّ) مِنۡ، حرف جار، سے، اَلۡغَمِّ، مجرور، غم (غم سے)

وَ، حرف عطف (اور) فَتَنّٰكَ (فَتَنَّا ۔ كَ) فَتَنَّا، فعل ماضی جمع متکلم فَتَنَ یَفۡتِنُ، مصدر فَتۡنًا وَّ فُتُوۡنًا، آزمانا، ہم نے آزمایا، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھے (ہم نے تجھے آزمایا) فُتُوۡنًا، مصدر ((خوب) آزمانا)

فَلَبِثۡتَ سِنِیۡنَ فِیۡۤ اَهۡلِ مَدۡیَنَ ۬ۙ	پھر کئی سال تو مدین والوں میں ٹھہرا رہا

فَلَبِثۡتَ (فَ ۔ لَبِثۡتَ) فَ، حرف عطف، پھر، لَبِثۡتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر لَبِثَ یَلۡبَثُ، مصدر لَبۡثًا، قیام کرنا، ٹھہرنا، تو ٹھہرا رہا (پھر تو ٹھہرا رہا) سِنِیۡنَ، سالوں (کئی سال) واحد، سَنَةٌ۔

فِیۡۤ اَهۡلِ مَدۡیَنَ (فِی ۔ اَهۡلِ ۔ مَدۡیَنَ) فِیۡ، حرف جار، میں، اَهۡلِ، مجرور، مضاف، والے، رہنے والے، اہل، مَدۡیَنَ، مضاف الیہ، مدین (مدین والوں میں)

ثُمَّ جِئۡتَ عَلٰی قَدَرٍ یّٰمُوۡسٰی ۝۴۰	اے موسیٰ! پھر تو مقرر وقت پر آیا۔

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) جِئۡتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر جَآءَ یَجِیۡٓءُ، مصدر مَجِیۡٓءٌ، آنا (تو آیا)

عَلٰی قَدَرٍ، عَلٰی، حرف جار پر، قَدَرٍ، مجرور، اللہ کا حکم، اندازہ، تقدیر عمر کی مقدار جو نبوت کے لیے علم الٰہی میں مقرر تھی، مقرر وقت (مقرر وقت پر)

یٰمُوْسٰی (یَا۔ مُوْسٰی) یَا، حرف ندا، اے۔ مُوْسٰی، منادٰی، موسٰی (اے موسٰی)

وَاصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِیْ ۚ﴿۴۱﴾	اور میں نے تجھے اپنی ذات کے لیے بنایا ہے

وَ، حرف عطف (اور) اِصْطَنَعْتُكَ (اِصْطَنَعْتُ۔كَ) اِصْطَنَعْتُ، فعل ماضی واحد متکلم اِصْطَنَعَ یَصْطَنِعُ مصدر اِصْطِنَاعٌ، بنانا، میں نے بنایا ہے۔ كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھے (میں نے تجھے بنایا ہے)

لِنَفْسِیْ (لِ۔ نَفْسِ۔ یْ) لِ، حرف جار، کے لیے، نَفْسِ، مجرور، مضاف، نفس، جان، ذات، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، اپنی (اپنی ذات کے لیے)

اِذْهَبْ اَنْتَ وَاَخُوْكَ بِاٰیٰتِیْ وَلَا تَنِیَا فِیْ ذِكْرِیْ ۚ﴿۴۲﴾	تو اور تیرا بھائی میری نشانیوں کے ساتھ جاؤ اور تم دونوں میرے ذکر میں سستی نہ کرنا

اِذْهَبْ، فعل امر واحد مذکر حاضر ذَهَبَ یَذْهَبُ، مصدر ذِهَابًا، جانا (تو جا) اَنْتَ، ضمیر واحد مذکر حاضر (تو)

وَ، حرف عطف (اور) اَخُوْكَ، اَخُوْ، مضاف، بھائی۔ كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرا (تیرا بھائی)

بِاٰیٰتِیْ (بِ۔ اٰیٰتِ۔ یْ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اٰیٰتِ، مجرور، مضاف، نشانیوں، واحد، اٰیَةٌ۔ یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم میری (میری نشانیوں کے ساتھ) وَ، حرف عطف (اور)

لَا تَنِیَا، فعل نہی تثنیہ مذکر حاضر وَنٰی یَنِیْ، مصدر وَنْیًا، سست ہونا (تم دونوں سستی نہ کرنا)

فِیْ ذِكْرِیْ (فِیْ۔ ذِكْرِ۔ یْ) فِیْ، حرف جار، میں، ذِكْرِ، مجرور، مضاف، یاد، ذکر۔ یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے ذکر میں)

اِذْهَبَآ اِلٰی فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰی ۚۖ﴿۴۳﴾	تم دونوں فرعون کی طرف جاؤ بے شک وہ سرکش ہو گیا ہے

اِذْهَبَا، فعل امر تثنیہ مذکر حاضر ذَهَبَ یَذْهَبُ، مصدر ذِهَابًا، جانا (تم دونوں جاؤ)

اِلٰی فِرْعَوْنَ، اِلٰی، حرف جار، طرف، فِرْعَوْنَ، مجرور، فرعون (فرعون کی طرف)

اِنَّهٗ (اِنَّ۔ هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)

طَغٰی فعل ماضی واحد مذکر غائب طَغٰی یَطْغٰی، مصدر طُغْیَانًا حد سے نکلنا، سرکش ہونا (وہ سرکش ہو گیا ہے)

فَقُوْلَا لَهٗ قَوْلًا لَّیِّنًا لَّعَلَّهٗ یَتَذَكَّرُ اَوْ یَخْشٰى ﴿۴۴﴾	پس تم دونوں اس کو نرم بات کہو شاید کہ وہ نصیحت پکڑ لے یا وہ ڈر جائے

فَقُوْلَا (فَ۔ قُوْلَا) فَ، حرف عطف، پس، قُوْلَا، فعل امر تثنیہ مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، تم دونوں کہو (پس تم دونوں کہو) لَهٗ (لَ، هٗ) لَ، حرف جار، کو، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کو)

قَوْلًا لَّیِّنًا، قَوْلًا، موصوف، مصدر، بات، لَیِّنًا، صفت، لِیْنٌ، سے صفت مشبہ کا صیغہ، نرم (نرم بات)

لَّعَلَّهٗ (لَعَلَّ۔ هٗ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، شاید کہ، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (شاید کہ وہ)

یَتَذَكَّرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب تَذَكَّرَ یَتَذَكَّرُ، مصدر تَذَكُّرٌ، نصیحت پکڑنا (وہ نصیحت پکڑ لے)

اَوْ، حرف عطف (یا)۔

یَخْشٰى، فعل مضارع واحد مذکر غائب خَشِیَ یَخْشٰى، مصدر خَشْیَةٌ، ڈرنا (وہ ڈر جائے)

قَالَا رَبَّنَآ اِنَّنَا نَخَافُ اَنْ یَّفْرُطَ عَلَیْنَآ اَوْ اَنْ یَّطْغٰى ﴿۴۵﴾	ان دونوں نے کہا اے ہمارے رب! بے شک ہم ڈرتے ہیں کہ وہ ہم پر زیادتی کرے یا یہ کہ وہ سرکشی کرے

قَالَا، فعل ماضی تثنیہ مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (ان دونوں نے کہا)

رَبَّنَآ، اصل میں یَا رَبَّنَا (یَا۔ رَبَّ۔ نَا) ہے، یَا، حرف ندا، اے، محذوف ہے، رَبَّنَا، منادیٰ، رَبِّ، مضاف، رب، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (اے ہمارے رب)

اِنَّنَا (اِنَّ۔ نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

نَخَافُ، فعل مضارع جمع متکلم خَافَ یَخَافُ، مصدر خَوْفًا، ڈرنا (ہم ڈرتے ہیں)

اَنْ، مصدریہ ناصبہ (کہ) یَّفْرُطَ، فعل مضارع منصوب واحد مذکر غائب فَرَطَ یَفْرُطُ، مصدر فَرْطًا، کسی کے خلاف زیادتی، جلد بازی، بے انصافی کے اقدام کرنا (وہ زیادتی کرے)

عَلَيْنَا (عَلٰى، نَا) عَلٰى، حرف جار، پر، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم پر)

اَوْ، حرف عطف (یا) اَنْ، مصدریہ ناصبہ (یہ کہ)

يَّطْغٰى، فعل مضارع منصوب واحد مذکر غائب طَغٰى يَطْغٰى، مصدر طُغْيَانًا، سرکشی کرنا (وہ سرکشی کرے)

قَالَ لَا تَخَافَآ اِنَّنِيْ مَعَكُمَآ اَسْمَعُ وَ اَرٰى ﴿٤٦﴾	اس نے فرمایا تم دونوں مت ڈرو بے شک میں تم دونوں کے ساتھ ہوں میں سنتا ہوں اور میں دیکھتا ہوں

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (اللہ) نے فرمایا)

لَا تَخَافَا، فعل نہی تثنیہ مذکر حاضر خَافَ يَخَافُ مصدر خَوْفًا، ڈرنا (تم دونوں مت ڈرو)

اِنَّنِيْ (اِنَّ۔نِ۔یْ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نِ، نون وقایہ۔یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں) مَعَكُمَا (مَعَ، كُمَا) مَعَ، مضاف، ساتھ، كُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مذکر حاضر، تم دونوں (تم دونوں کے ساتھ) اَسْمَعُ، فعل مضارع واحد متکلم سَمِعَ يَسْمَعُ، مصدر سَمْعًا، سننا (میں سنتا ہوں)

وَ، حرف عطف (اور) اَرٰى، فعل مضارع واحد متکلم رَاٰى يَرٰى، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا (میں دیکھتا ہوں)

فَاْتِيٰهُ فَقُوْلَآ اِنَّا رَسُوْلَا رَبِّكَ فَاَرْسِلْ مَعَنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۙ	تو تم دونوں اس کے پاس جاؤ پس تم دونوں کہو بے شک ہم دونوں تیرے رب کے رسول ہیں پس تو بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ بھیج دے

فَاْتِيٰهُ (فَ۔اِئْتِيَا۔هُ) فَ، حرف عطف، تو، اِئْتِيَا، فعل امر تثنیہ مذکر حاضر اَتٰى يَاْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا، جانا، تم دونوں جاؤ، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس ضمیر کا مرجع، فرعون، ہے (تو تم دونوں اس کے پاس جاؤ) فَقُوْلَا (فَ۔قُوْلَا) فَ، حرف عطف، پس، قُوْلَا، فعل امر تثنیہ مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، (تم دونوں کہو (پس تم دونوں کہو) اِنَّا (اِنَّ۔نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم، (بے شک ہم) رَسُوْلَا، رَسُوْلٌ، کا تثنیہ (دونوں رسول)

رَبِّكَ(رَبِّ۔كَ) رَبِّ، مضاف ،رب ،كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرے (تیرے رب کے)

فَاَرْسِلْ(فَ۔اَرْسِلْ) فَ، حرف عطف، پس۔اَرْسِلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَرْسَلَ یُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالًا، بھیجنا، تو بھیج دے (پس تو بھیج دے)

مَعَنَا(مَعَ۔نَا) مَعَ، مضاف، ساتھ ،نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے ساتھ)

بَنِیٓ اِسْرَآءِیْلَ ،بَنِیْ، مضاف اصل میں "بَنِیْنَ" ہے، اضافت کی وجہ سے جمع کا نون گرا ہوا ہے، بیٹوں، واحد، اِبْنٌ، اِسْرَآءِیْلَ، مضاف الیہ، عبرانی لفظ ہے، اِسْرَا، بندے اور، اِیْلَ، اللہ (اللہ کے بندے) حضرت یعقوب کا لقب، حضرت یعقوب کے بیٹے، اولادِ یعقوب، بنی اسرائیل۔

وَلَا تُعَذِّبْهُمْ ؕ	اور تو انہیں عذاب نہ دے

وَ، حرف عطف (اور) لَا تُعَذِّبْهُمْ (لَا تُعَذِّبْ۔هُمْ) لَا تُعَذِّبْ، فعل نہی واحد مذکر حاضر عَذَّبَ یُعَذِّبُ مصدر تَعْذِیْبًا، عذاب دینا، سزا دینا، تو عذاب نہ دے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (انہیں تو عذاب نہ دے)

قَدْ جِئْنٰكَ بِاٰیَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ ؕ	یقیناً ہم تیرے پاس تیرے رب کی طرف سے ایک نشانی لائے ہیں

قَدْ، حرف تحقیق (یقیناً) جِئْنٰكَ(جِئْنَا۔كَ) جِئْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَآءَ یَجِیْٓءُ، مصدر مَجِیْٓءٌ، آنا، صلہ میں باء ہے ترجمہ ،لانا ہوگا، ہم لائے ہیں،كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرے پاس (ہم تیرے پاس لائے ہیں) بِاٰیَةٍ(بِ۔اٰیَةٍ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں،اٰیَةٍ، مجرور (ایک نشانی)

مِنْ رَّبِّكَ(مِنْ۔رَبِّ۔كَ)مِنْ، حرف جار بمعنی اِلٰی، کی طرف سے۔رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرے (تیرے رب کی طرف سے)

وَالسَّلٰمُ عَلٰی مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰی ﴿۴۷﴾	اور اس پر سلامتی ہے جس نے ہدایت کی پیروی کی

وَالسَّلٰمُ۔وَ، حرف عطف ،اور ،اَلسَّلٰمُ، مصدر (سلام، سلامتی)

عَلٰی مَنِ(عَلٰی۔مَنْ)عَلٰی، حرف جار، پر، مَنْ، مجرور، اسم موصول، جس (اس پر جس نے)
اِتَّبَعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِتَّبَعَ یَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعٌ، پیروی کرنا (اس نے پیروی کی)
اَلْهُدٰی، اسم و مصدر (ہدایت کی)

اِنَّا قَدْ اُوْحِیَ اِلَیْنَآ اَنَّ الْعَذَابَ عَلٰی مَنْ كَذَّبَ وَ تَوَلّٰى ﴿٤٨﴾	بے شک ہم یقیناً ہماری طرف وحی کی گئی ہے کہ اس پر عذاب ہے جس نے جھٹلایا اور اس نے منہ پھیرا

اِنَّا(اِنَّ، نَا)اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم) قَدْ، کلمہ تحقیق (یقیناً)
اُوْحِیَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَوْحٰی یُوْحِیْ، مصدر اِیْحَآءٌ، وحی کرنا (وہ وحی کی گئی ہے)
اِلَیْنَا(اِلٰی۔نَا) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری طرف)
اَنَّ الْعَذَابَ، اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، اَلْعَذَابَ، عذاب (کہ بے شک عذاب)
عَلٰی مَنْ، عَلٰی، حرف جار، پر، مَنْ، مجرور، اسم موصول، جس (اس پر جس نے)
كَذَّبَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَذَّبَ یُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِیْبًا، جھٹلانا (اس نے جھٹلایا)
وَ، حرف عطف (اور) تَوَلّٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَوَلّٰی یَتَوَلّٰی، مصدر تَوَلِّیٌ، منہ موڑنا، منہ پھیرنا، (اس نے منہ پھیرا)

قَالَ فَمَنْ رَّبُّكُمَا یٰمُوْسٰى ﴿٤٩﴾	اس نے کہا اے موسٰی! تو تم دونوں کا رب کون ہے؟

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (فرعون) نے کہا)
فَمَنْ(فَ۔مَنْ)فَ، حرف عطف، تو، مَنْ، استفہامیہ، کون (تو کون ہے)
رَبُّكُمَا(رَبُّ۔كُمَا) رَبُّ، مضاف، رب، كُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مذکر حاضر، تم دونوں کا (تم دونوں کا رب) یٰمُوْسٰی، یَا، حرف ندا، اے، مُوْسٰی، منادٰی، موسٰی (اے موسٰی)

قَالَ رَبُّنَا الَّذِيْٓ اَعْطٰى كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهٗ ثُمَّ هَدٰى ۝٥٠	اس نے کہا ہمارا رب وہ ہے جس نے ہر چیز کو اس کی شکل وصورت دی پھر اس نے راستہ دکھایا

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (حضرت موسیٰ) نے کہا)

رَبُّنَا (رَبُّ۔نَا) رَبُّ، مضاف، رب، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارا (ہمارا رب)

الَّذِيْ، اسم موصول واحد مذکر (وہ جس)

اَعْطٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَعْطٰى يُعْطِيْ، مصدر اِعْطَآءٌ، دینا (اس نے دی ہے)

كُلَّ شَيْءٍ، كُلَّ، مضاف، ہر، شَيْءٍ، مضاف الیہ، چیز (ہر چیز کو)

خَلْقَهٗ (خَلْقَ۔هٗ) خَلْقَ، مضاف، پیدائش، شکل وصورت، ساخت، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی شکل وصورت) ثُمَّ، حرف عطف (پھر) هَدٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب هَدٰى يَهْدِيْ، مصدر هِدَايَةٌ، ہدایت دینا، راستہ دکھانا (اس نے راستہ دکھایا)

قَالَ فَمَا بَالُ الْقُرُوْنِ الْاُوْلٰى ۝٥١	اس نے کہا پھر پہلی قوموں کا کیا حال ہے

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (فرعون) نے کہا)

فَمَا (فَ۔مَا) فَ، حرف عطف، پھر، مَا، استفہامیہ، کیا (پھر کیا)

بَالُ الْقُرُوْنِ الْاُوْلٰى (بَالُ۔اَلْقُرُوْنِ۔اَلْاُوْلٰى) بَالُ، مضاف جس حال کی پرواہ کی جائے وہ بَالُ کہلاتا ہے اور جس حالت پر دل جمنے لگے اس کو بھی بَالُ کہتے ہیں (حال، خبر) اَلْقُرُوْنِ، مضاف الیہ، موصوف، قومیں نسلیں، واحد، اَلْقَرْنُ، وہ قومیں جن میں سے ہر ایک کا زمانہ مختلف ہو، قوموں کا حال، اَلْاُوْلٰى، صفت، اَلْاَوَّلُ، کی مؤنث ہے پہلی (پہلی قوموں کا حال)

قَالَ عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّيْ فِيْ كِتٰبٍ ۚ	اس نے کہا اُن کا علم میرے رب کے پاس کتاب میں ہے

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (حضرت موسیٰ) نے کہا)

عِلۡمُهَا (عِلۡمُ۔ هَا) عِلۡمُ، مضاف، علم، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کا، ضمیر کا مرجع الۡقُرُوۡنِ ہے (ان کا علم) عِنۡدَ رَبِّيۡ، عِنۡدَ، مضاف، پاس، رَبِّ، مضاف الیہ، مضاف، رب، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے رب کے پاس)

فِيۡ كِتٰبٍ، فِيۡ، حرف جار، میں، کِتٰبٍ، مجرور، کتاب (کتاب میں)

لَا يَضِلُّ رَبِّيۡ وَلَا يَنۡسَى ﴿۵۲﴾	میرا رب نہ غلطی کرتا ہے اور نہ وہ بھولتا ہے

لَا يَضِلُّ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب ضَلَّ يَضِلُّ، مصدر ضَلٰلَةٌ، بھٹکنا، غلطی کرنا (وہ نہ غلطی کرتا ہے) رَبِّيۡ (رَبِّ۔ یْ) رَبِّ، مضاف، رب، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا رب)

وَ، حرف عطف (اور) لَا يَنۡسَى، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب نَسِيَ يَنۡسٰى، مصدر نِسۡيَانٌ، بھولنا، (وہ نہ بھولتا ہے)۔

الَّذِيۡ جَعَلَ لَكُمُ الۡاَرۡضَ مَهۡدًا وَّ سَلَكَ لَكُمۡ فِيۡهَا سُبُلًا وَّ اَنۡزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ؕ	وہ جس نے تمہارے لیے زمین کو بچھونا بنایا اور اس نے تمہارے لیے اس میں راستے چلائے اور اس نے آسمان سے پانی اتارا

الَّذِيۡ، اسم موصول واحد مذکر (وہ جس نے)

جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ يَجۡعَلُ، مصدر جَعۡلًا، بنانا (اس نے بنایا)

لَكُمۡ (لَ۔ كُمۡ) لَ، حرف جار، لیے، كُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے)

الۡاَرۡضَ (زمین کو) مَهۡدًا (بچھونا) وَ، حرف عطف (اور)

سَلَكَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب سَلَكَ يَسۡلُكُ، مصدر سَلۡكًا، راستہ بنانا، چلانا (اس نے چلائے)

لَكُمۡ (لَ۔ كُمۡ) لَ، حرف جار، لیے۔ كُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے)

فِيۡهَا (فِيۡ، هَا) فِيۡ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَلۡاَرۡضَ، ہے

(اس میں) سُبُلًا (راستے) واحد، سَبِيۡلٌ، وَ، حرف عطف (اور)

اَنۡزَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنۡزَلَ يُنۡزِلُ، مصدر اِنۡزَالًا، اتارنا (اس نے اتارا)

مِنَ السَّمَآءِ (مِنۡ۔ اَلسَّمَآءِ) مِنۡ، حرف جار، سے، اَلسَّمَآءِ، آسمان (آسمان سے) مَآءً (پانی)

پھر ہم نے اس کے ذریعے مختلف قسم کی نباتات نکالیں	فَاَخۡرَجۡنَا بِهٖۤ اَزۡوَاجًا مِّنۡ نَّبَاتٍ شَتّٰى ۝٥٣

فَاَخۡرَجۡنَا (فَ۔ اَخۡرَجۡنَا) فَ، حرف عطف، پھر، اَخۡرَجۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَخۡرَجَ يُخۡرِجُ، مصدر اِخۡرَاجًا، نکالنا، ہم نے نکالیں (پھر ہم نے نکالیں)

بِهٖ (بِ۔ هٖ) بِ، حرف جار، کے ذریعے، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے ذریعے سے)

اَزۡوَاجًا، جوڑے ہم مثل جوڑے، اقسام، واحد، زَوۡجٌ، حیوانات کے جوڑے میں سے نر ہو یا مادہ اس کو زوج کہتے ہیں، غیر حیوانات میں سے ہر اس شے کو جو دوسری شے کے قرین ہو خواہ مماثل ہو یا متضاد زوج کہتے ہیں، مِّنۡ نَّبَاتٍ، مِنۡ، حرف جار، سے، نَبَاتٍ، مجرور، نباتات، زمین کی روئیدگی زمین کا سبزہ (نباتات سے) شَتّٰى (طرح طرح، مختلف، متفرق)

تم کھاؤ اور تم اپنے مویشیوں کو چراؤ	كُلُوۡا وَارۡعَوۡا اَنۡعَامَكُمۡ ؕ

كُلُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَكَلَ يَاۡكُلُ، مصدر اَكۡلٌ، کھانا (تم کھاؤ) وَ، حرف عطف (اور)

اِرۡعَوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر رَعٰى يَرۡعٰى، مصدر رَعۡيًا، چرانا (تم چراؤ)

اَنۡعَامَكُمۡ (اَنۡعَامَ، كُمۡ) اَنۡعَامَ، مضاف،، مویشیوں، چوپاؤں، كُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے مویشیوں کو)

بے شک اس میں عقل والوں کے لیے یقیناً نشانیاں ہیں	اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِى النُّهٰى ۝٥٤ ع

ع ٢/١١

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) فِىۡ ذٰلِكَ، فِىۡ، حرف جار، میں، ذٰلِكَ، مجرور، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس (اس میں) لَاٰيٰتٍ (لَ۔ اٰيٰتٍ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، اٰيٰتٍ، نشانیاں، واحد اٰيَةٌ (یقیناً نشانیاں)

لِاُولِی النُّھٰی (لِ۔ اُولِیْ۔ اَلنُّھٰی) لِ، حرف جار، کیلئے، اُولِیْ، مجرور، مضاف، والے، اَلنُّھٰی، مضاف الیہ، بری باتوں سے روکنے والی عقلیں، واحد، اَلنَّھْیَۃُ (عقل والوں کے لیے)

مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَ فِيْهَا نُعِيْدُكُمْ وَ مِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى ۝٥٥	ہم نے اسی (زمین) سے تمہیں پیدا کیا اور ہم اسی میں تمہیں واپس لوٹائیں گے اور ہم اسی سے تمہیں دوسری بار نکالیں گے

مِنْهَا (مِنْ۔ هَا) مِنْ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع "اَلْاَرْض" ہے (اسی سے) خَلَقْنٰكُمْ (خَلَقْنَا۔ كُمْ) خَلَقْنَا، فعل ماضی جمع متکلم خَلَقَ يَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا، ہم نے پیدا کیا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (ہم نے تمہیں پیدا کیا) وَ، حرف عطف (اور)

فِيْهَا (فِیْ۔ هَا) فِیْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَلْاَرْضَ ہے، (اسی میں) نُعِيْدُكُمْ (نُعِيْدُ۔ كُمْ) نُعِيْدُ، فعل مضارع جمع متکلم اَعَادَ يُعِيْدُ، مصدر اِعَادَةٌ، دوبارہ کرنا واپس لوٹانا، ہم واپس لوٹائیں گے۔ كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (ہم تمہیں واپس لوٹائیں گے)

وَ، حرف عطف (اور) مِنْهَا (مِنْ۔ هَا) مِنْ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَلْاَرْضَ ہے (اسی سے) نُخْرِجُكُمْ (نُخْرِجُ۔ كُمْ) نُخْرِجُ، فعل مضارع جمع متکلم اَخْرَجَ يُخْرِجُ، مصدر اِخْرَاجًا، نکالنا، ہم نکالیں گے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (ہم تمہیں نکالیں گے)

تَارَةً، مرتبہ، دفعہ، باری، یہ اصل میں، تَأْرَةٌ، تھا، ہمزہ کثرت استعمال سے متروک ہو گئی۔

اُخْرٰی، اٰخَرُ اور اٰخِرٌ دونوں کی مؤنث، دوسری، پچھلی۔

وَ لَقَدْ اَرَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا كُلَّهَا فَكَذَّبَ وَ اَبٰى ۝٥٦	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے اسے اپنی وہ سب نشانیاں دکھائیں پھر (بھی) اس نے جھٹلایا اور اس نے انکار کر دیا

وَ، حرف عطف (اور) لَقَدْ (لَ۔ قَدْ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ۔ قَدْ، کلمہ تحقیق یقیناً (بلاشبہ یقیناً)

اَرَيْنٰهُ (اَرَيْنَا۔ هُ) اَرَيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَرٰی يُرِیْ، مصدر اِرَآءَةٌ، دکھانا، ہم نے دکھائیں۔

ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (ہم نے اسے دکھائیں)

اٰیٰتِنَا (اٰیٰتِ۔ نَا) اٰیٰتِ، مضاف نشانیاں، واحد اٰیَۃٌ۔ نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، اپنی (اپنی نشانیاں)

کُلَّھَا (کُلَّ۔ ھَا) کُلَّ، مضاف تمام، سب۔ ھَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، وہ (وہ سب)

فَکَذَّبَ (فَ۔ کَذَّبَ) فَ، حرف عطف، پھر۔ کَذَّبَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب کَذَّبَ یُکَذِّبُ، مصدر تَکْذِیْبٌ، جھٹلانا (اس نے جھٹلایا) وَ، حرف عطف (اور)

اَبٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَبٰی یَاْبٰی، مصدر اِبَآءٌ، انکار کرنا (اس نے انکار کردیا)

قَالَ اَجِئۡتَنَا لِتُخۡرِجَنَا مِنۡ اَرۡضِنَا بِسِحۡرِكَ یٰمُوۡسٰی ﴿۵۷﴾	اس نے کہا اے موسٰی! کیا تو ہمارے پاس آیا ہے تاکہ تو ہمیں ہماری زمین سے اپنے جادو کے ذریعے نکال دے

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (فرعون) نے کہا)

اَجِئْتَنَا (اَ۔ جِئْتَ۔ نَا) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، جِئْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر جَآءَ یَجِیْٓءُ، مصدر مَجِیْٓءٌ آنا، تو آیا، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (کیا تو ہمارے پاس آیا ہے)

لِتُخْرِجَنَا (لِ۔ تُخْرِجَ۔ نَا) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، تُخْرِجَ فعل مضارع واحد مذکر حاضر اَخْرَجَ یُخْرِجُ، مصدر اِخْرَاجًا، نکالنا، تو نکال دے، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں (تاکہ تو ہمیں نکال دے)

مِنْ اَرْضِنَا (مِنْ۔ اَرْضِ۔ نَا) مِنْ، حرف جار، سے، اَرْضِ، مجرور، مضاف، زمین، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری زمین سے) بِسِحْرِكَ (بِ۔ سِحْرِ۔ كَ) بِ، حرف جار، کے ذریعے، سِحْرِ، مجرور، مضاف، جادو، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے (اپنے جادو کے ذریعے)

یٰمُوْسٰی (یَا۔ مُوْسٰی) یَا، حرف ندا، اے، مُوْسٰی، منادٰی، موسٰی (اے موسٰی)

فَلَنَاۡتِیَنَّكَ بِسِحۡرٍ مِّثۡلِهٖ فَاجۡعَلۡ بَیۡنَنَا وَ بَیۡنَكَ مَوۡعِدًا	تو یقیناً ہم تیرے پاس اسی جیسے جادو کو ضرور لائیں گے۔ پس تو ہمارے درمیان اور اپنے درمیان ایک وعدے کا وقت مقرر

لَآ نُخۡلِفُهٗ نَحۡنُ وَلَآ اَنۡتَ مَكَانًا سُوًى ﴿٥٨﴾	کردے نہ ہم اور نہ تو اس کے خلاف کریں (مقابلہ کیلئے) ایک ہموار جگہ ہو

فَلَنَاْتِيَنَّكَ (فَ۔لَ۔نَاْتِيَنَّ۔كَ) فَ، حرف عطف، تو۔لَ، لام تاکید، یقیناً۔نَاْتِيَنَّ، فعل مضارع جمع متکلم بانون تاکید ثقیلہ اَتٰى يَاْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا، صلہ میں باء ہے ترجمہ لانا، ہم ضرور لائیں گے۔ كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرے پاس (یقیناً ہم تیرے پاس ضرور لائیں گے)

بِسِحْرٍ (بِ۔سِحْرٍ) بِ، حرف جار، کو، سِحْرٍ، مجرور، جادو (جادو کو)

مِثْلِهٖ (مِثْلِ، ہٖ) مِثْلِ، مضاف مثل، جیسا، مانند، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب اس، اسی (اسی جیسا)۔فَاجْعَلْ (فَ۔اِجْعَلْ) فَ، حرف عطف پس۔اِجْعَلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، مقرر کرنا، تو مقرر کردے (پس تو مقرر کردے)

بَيْنَنَا (بَيْنَ۔نَا) بَيْنَ، مضاف، درمیان، نَا، مضاف الیہ ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے درمیان)

وَ، حرف عطف (اور) بَيْنَكَ (بَيْنَ۔كَ) بَيْنَ، مضاف، درمیان، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے (اپنے درمیان) مَوْعِدًا، وَعْدًا، مصدر سے اسم ظرف زمان (ایک وعدے کا وقت)

لَا نُخْلِفُهٗ (لَا نُخْلِفُ۔هٗ) لَا نُخْلِفُ، فعل مضارع منفی جمع متکلم اَخْلَفَ يُخْلِفُ، مصدر اِخْلَافٌ، خلاف کرنا، ہم خلاف نہ کریں، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (ہم اس کے خلاف نہ کریں)

نَحْنُ، ضمیر جمع متکلم (ہم) وَ، حرف عطف (اور) لَا، نافیہ (نہ) اَنْتَ، ضمیر واحد مذکر حاضر (تو)

مَكَانًا سُوًى، مَكَانًا، موصوف، جگہ، مقام، سُوًى، صفت، صاف، ہموار، جس کی دونوں طرفیں برابر ہوں وصف ہو کر بھی مستعمل ہے اور ظرف ہو کر بھی (ایک ہموار جگہ)

قَالَ مَوۡعِدُكُمۡ يَوۡمُ الزِّيۡنَةِ وَاَنۡ يُّحۡشَرَ النَّاسُ ضُحًى ﴿٥٩﴾	اس نے کہا کہ تمہارے وعدے کا وقت زینت (جشن) کا دن ہے اور یہ کہ دن چڑھے لوگ اکٹھے کیے جائیں

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (حضرت موسٰی) نے کہا)

مَوْعِدُکُمْ (مَوْعِدُ۔ کُمْ) مَوْعِدُ، مضاف، وَعْدًا، سے اسم ظرف زمان وعدے کا وقت،

کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے وعدے کا وقت)

یَوْمُ الزِّیْنَةِ، یَوْمُ، مضاف، دن، اَلزِّیْنَةِ، مضاف الیہ، زینت (جشن) کا (زینت (جشن) کا دن)

وَ، حرف عطف (اور) اَنْ، مصدریہ ناصبہ (یہ کہ)

یُحْشَرَ، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب حَشَرَ یَحْشُرُ، مصدر حَشْرًا، اکٹھا کرنا (اکٹھا کیے جائیں)

النَّاسُ (لوگ) ضُحًی، مذکر اور مؤنث دونوں کے لیے مستعمل ہے، ظرف زمان (چاشت کے وقت، دن چڑھے)

فَتَوَلّٰی فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ کَیْدَهٗ ثُمَّ اَتٰی ﴿٦٠﴾	تو فرعون لوٹ گیا پس اس نے اپنا مکر و فریب جمع کیا پھر وہ آ گیا

فَتَوَلّٰی (فَ۔ تَوَلّٰی) فَ، حرف عطف، تو، تَوَلّٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَوَلّٰی یَتَوَلّٰی، مصدر تَوَلِّیٌ، مڑنا، لوٹ جانا، منہ پھیرنا، وہ لوٹ گیا (تو وہ لوٹ گیا)

فِرْعَوْنُ (فرعون) فَجَمَعَ (فَ۔ جَمَعَ) فَ، حرف عطف، پس، جَمَعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَمَعَ یَجْمَعُ، مصدر جَمْعًا، جمع کرنا، اس نے جمع کیا (پس اس نے جمع کیا)

کَیْدَهٗ (کَیْدَ۔ هٗ) کَیْدَ، مضاف، اسم مصدر اچھی تدبیر، بری تدبیر، مکر و فریب، داؤں، چال، هٗ، مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر غائب، اپنا (اپنا مکر و فریب) ثُمَّ، حرف عطف (پھر)

اَتٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَتٰی یَاْتِیْ، مصدر اِتْیَانٌ، آنا (وہ آگیا)۔

قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰی وَیْلَکُمْ لَا تَفْتَرُوْا عَلَی اللّٰهِ کَذِبًا فَیُسْحِتَکُمْ بِعَذَابٍ ۚ	حضرت موسٰی نے ان سے کہا تمہاری بربادی ہو تم اللہ پر جھوٹ مت باندھنا ورنہ وہ تمہیں عذاب سے ہلاک کر دے گا

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا)

لَهُمْ (لَ۔هُمْ) لَ، حرف جار، بمعنی "مِنْ" سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان، ضمیر کا مرجع، سَاحِرُوْنَ، ہے (ان سے) مُوْسٰی، حضرت موسٰی (حضرت موسٰی نے ان سے کہا)

وَيْلَكُمْ (وَيْلَ۔كُمْ) وَيْلَ، مضاف، کلمہ زجر و عذاب، ہلاکت، تباہی، بربادی، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری بربادی ہو)

لَا تَفْتَرُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر اِفْتَرٰی یَفْتَرِیْ، مصدر اِفْتِرَآءٌ، جھوٹ باندھنا (تم مت باندھنا)

عَلَى اللّٰهِ (عَلٰی۔اَللّٰهِ)، عَلٰی، حرف جار، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر) كَذِبًا، مصدر (جھوٹ)

فَيُسْحِتَكُمْ (فَ۔يُسْحِتَ۔كُمْ) فَ، حرف عطف سببیہ، ورنہ، يُسْحِتَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَسْحَتَ يُسْحِتُ، مصدر اِسْحَاتٌ، ہلاک کرنا، تباہ کرنا، جڑ سے اکھاڑنا، وہ ہلاک کردے گا۔

كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (ورنہ وہ تمہیں ہلاک کردے گا)

بِعَذَابٍ (بِ۔عَذَابٍ) بِ، حرف جار، سے۔عَذَابٍ، مجرور، عذاب (عذاب سے)

وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرٰى ﴿٦١﴾	اور یقیناً وہ ناکام ہوا جس نے جھوٹ باندھا

وَ، حرف عطف (اور) قَدْ، کلمہ تحقیق (یقیناً)

خَابَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَابَ يَخِيْبُ، مصدر خَيْبَةٌ، مایوس ہونا، ناکام ہونا (وہ ناکام ہوا)

مَنِ، اسم موصول (جس نے) اِفْتَرٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِفْتَرٰی یَفْتَرِیْ، مصدر اِفْتِرَآءٌ، جھوٹ باندھنا (اس نے جھوٹ باندھا)

فَتَنَازَعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ وَاَسَرُّوا النَّجْوٰى ﴿٦٢﴾	پھر وہ اپنے معاملے میں اپنے درمیان جھگڑ پڑے اور انہوں نے پوشیدہ سرگوشی کی

فَتَنَازَعُوْا (فَ۔تَنَازَعُوْا) فَ، حرف عطف، پھر۔تَنَازَعُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب تَنَازَعَ يَتَنَازَعُ،

مصدر تَنَازُعٌ، نزع کرنا، جھگڑا کرنا (وہ جھگڑ پڑے)

اَمْرَهُمْ (اَمْرَ۔هُمْ) اَمْرَ، مضاف، کام، معاملہ۔ هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے معاملے میں) بَيْنَهُمْ (بَيْنَ۔هُمْ) بَيْنَ، مضاف، درمیان۔ هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے درمیان) وَ، حرف عطف (اور) اَسَرُّوا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَسَرَّ يُسِرُّ، مصدر اِسْرَارٌ، چھپانا، پوشیدہ کرنا (انہوں نے پوشیدہ کی) النَّجْوٰى، اسم معرفہ (سرگوشی)

قَالُوْٓا اِنْ هٰذٰىنِ لَسٰحِرٰنِ يُرِيْدٰنِ اَنْ يُّخْرِجٰكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِمَا وَيَذْهَبَا بِطَرِيْقَتِكُمُ الْمُثْلٰى ۝۶۳	اُنہوں نے کہا بے شک یہ دونوں یقیناً جادوگر ہیں دونوں چاہتے ہیں کہ تمہیں زمین سے اپنے جادو کے ذریعے نکال دیں اور وہ دونوں تمہارے مثالی طریقہ (زندگی) کا خاتمہ کر دیں

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)

اِنْ، اصل میں، اِنَّ، کا مخفف ہے اِنَّ کے بجائے استعمال ہوتا ہے، اِنَّ، کی طرح تاکید اور یقین کے معنی دیتا ہے (بے شک) هٰذٰىنِ، اسم اشارہ تثنیہ مذکر قریب (یہ دونوں)

لَسٰحِرٰنِ (لَ۔سٰحِرٰنِ) لَ، لام تاکید، یقیناً، سٰحِرٰنِ، تثنیہ دونوں جادوگر، واحد، سَاحِرٌ (یقیناً دونوں جادوگر) يُرِيْدٰنِ، فعل مضارع تثنیہ مذکر غائب اَرَادَ يُرِيْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، ارادہ کرنا، چاہنا (وہ دونوں چاہتے ہیں) اَنْ، مصدریہ (کہ)

يُخْرِجٰكُمْ (يُخْرِجَا۔كُمْ) يُخْرِجَا، اصل میں "يُخْرِجَانِ" تھا، اَنْ، کی وجہ سے تثنیہ کا نون گر گیا، فعل مضارع تثنیہ مذکر غائب اَخْرَجَ يُخْرِجُ، مصدر اِخْرَاجًا، نکال دینا، وہ دونوں نکال دیں، كُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، تمہیں (وہ تمہیں نکال دیں)

مِنْ اَرْضِكُمْ (مِنْ۔اَرْضِ۔كُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، اَرْضِ، مجرور، مضاف، زمین۔

كُمۡ، مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری زمین سے)
بِسِحۡرِهِمَا (بِ۔سِحۡرِ۔هِمَا) بِ، حرف جار، کے ذریعے۔سِحۡرِ، مجرور، مضاف جادو۔هِمَا، مضاف الیہ ضمیر تثنیہ مذکر غائب، اپنے (اپنے جادو کے ذریعے) وَ، حرف عطف (اور)
يَذۡهَبَا، فعل مضارع تثنیہ مذکر غائب ذَهَبَ يَذۡهَبُ، مصدر ذِهَابًا، لے جانا، ہٹانا، خاتمہ کرنا (وہ دونوں خاتمہ کردیں) بِطَرِيۡقَتِكُمُ (بِ۔طَرِيۡقَتِ۔كُمۡ) بِ، حرف جار، کا، طَرِيۡقَتِ، مجرور، مضاف، طریقہ، راہ، مذہب، دین، كُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے طریقہ (زندگی) کا)
الۡمُثۡلٰى، مَثَالَةٌ، مصدر سے اسم تفضیل واحد مؤنث (عمدہ، بہتر، مثالی)

فَاَجۡمِعُوۡا كَيۡدَكُمۡ ثُمَّ ائۡتُوۡا صَفًّا ۚ	پس اپنی تدبیر کو اکٹھا کرو پھر صف باندھ کر آؤ

فَاَجۡمِعُوۡا (فَ۔اَجۡمِعُوۡا) فَ، حرف عطف، پس۔اَجۡمِعُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَجۡمَعَ يُجۡمِعُ، مصدر اِجۡمَاعٌ، ایک رائے پر اکٹھا کرنا، تم اکٹھا کرو (پس تم اکٹھا کرو)
كَيۡدَكُمۡ (كَيۡدَ۔كُمۡ) كَيۡدَ، مضاف تدبیر، چال، داؤ۔كُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر اپنی (اپنی تدبیر) ثُمَّ، حرف عطف (پھر) اِئۡتُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَتٰى يَاۡتِيۡ، مصدر اِتۡيَانٌ، آنا (تم آؤ)
صَفًّا، صَفَّ يَصُفُّ، کا مصدر ہے صف باندھنا، صف، قطار (صف باندھ کر)

وَقَدۡ اَفۡلَحَ الۡيَوۡمَ مَنِ اسۡتَعۡلٰى ﴿۶۴﴾	اور آج جس نے غلبہ حاصل کیا یقیناً وہ کامیاب ہوگیا

وَ، حرف عطف (اور) قَدۡ، کلمہ تحقیق (یقیناً)
اَفۡلَحَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَفۡلَحَ يُفۡلِحُ، مصدر اِفۡلَاحٌ، فلاح پانا، کامیاب ہونا (وہ کامیاب ہوگیا)
الۡيَوۡمَ (آج) مَنِ، اسم موصول (جس نے) اِسۡتَعۡلٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِسۡتَعۡلٰى يَسۡتَعۡلِيۡ، مصدر اِسۡتِعۡلَآءٌ، غلبہ چاہنا، غلبہ حاصل کرنا، (اس نے غلبہ حاصل کیا)

قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ اَنْ تُلْقِيَ وَ اِمَّآ اَنْ نَّكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَلْقٰى ﴿٦٥﴾	انہوں نے کہا اے موسیٰ ! یا یہ کہ توڈالے اور یا یہ کہ ہم ہوں جنہوں نے پہلے ڈالے

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (انہوں نے کہا)

يٰمُوْسٰى (يَا۔ مُوْسٰى) يَا، حرف ندا، اے۔ مُوْسٰى، منادیٰ، حضرت موسیٰ (اے موسیٰ)

اِمَّا، اِنْ، اور، مَا، کا مرکب، برائے تفصیل و تخییر (یا اگر) اَنْ، مصدر یہ ناصبہ (یہ کہ)

تُلْقِيَ، فعل مضارع منصوب واحد مذکر حاضر اَلْقٰى يُلْقِيْ، مصدر اِلْقَآءٌ، ڈالنا (توڈالے)

وَ، حرف عطف (اور) اِمَّا (یا، اگر) اَنْ، مصدر یہ ناصبہ (یہ کہ)

نَكُوْنَ، فعل ناقص مضارع منصوب جمع متکلم كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (ہم ہوں)

اَوَّلَ (پہلے، اوّل) مَنْ، اسم موصول (جنہوں نے)

اَلْقٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَلْقٰى يُلْقِيْ، مصدر اِلْقَآءٌ، ڈالنا (اس نے ڈالا)

قَالَ بَلْ اَلْقُوْا ج	اس نے کہا بلکہ تم ڈالو

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس حضرت موسیٰ نے کہا)

بَلْ، حرف اضراب (بلکہ) اَلْقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَلْقٰى يُلْقِيْ، مصدر اِلْقَآءٌ، ڈالنا (تم ڈالو)

فَاِذَا حِبَالُهُمْ وَ عِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ اِلَيْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ اَنَّهَا تَسْعٰى ﴿٦٦﴾	تو اچانک اس کی رسیاں اوران کی لاٹھیاں ان کے جادو کی وجہ سے اس (حضرت موسیٰ) کے خیال میں محسوس ہونے لگیں کہ وہ واقعی دوڑ رہی ہیں

فَاِذَا (فَ۔ اِذَا) فَ، حرف عطف، تو، اِذَا، مفاجاتیہ اچانک، ناگہاں (تو اچانک)

حِبَالُهُمْ (حِبَالُ۔ هُمْ) حِبَالُ، مضاف، رسیاں، واحد، حَبْلٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کی (اُن کی رسیاں) وَ، حرف عطف (اور) عِصِيُّهُمْ (عِصِيٌّ۔ هُمْ) عِصِيٌّ، مضاف، لاٹھیاں، واحد،

عَصَا،هُمۡ ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی لاٹھیاں)

يُخَيَّلُ، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب خَيَّلَ يُخَيِّلُ، مصدر تَخۡيِيۡلٌ، خیال میں محسوس ہونا (خیال میں محسوس ہونے لگیں) اِلَيۡهِ(اِلٰی۔ہِ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، ہِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، (اس کی طرف) مِنۡ سِحۡرِهِمۡ ، مِنۡ، حرف جار سببیہ، کی وجہ سے، سِحۡرِ، مجرور، مضاف، جادو، هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے جادو کی وجہ سے)

اَنَّهَا(اَنَّ۔هَا) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، واقعی۔هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، وہ (کہ واقعی وہ)

تَسۡعٰی، فعل مضارع واحد مؤنث غائب سَعٰی يَسۡعٰی، مصدر سَعۡيًا، دوڑنا (وہ دوڑ رہی ہیں)

فَاَوۡجَسَ فِيۡ نَفۡسِهٖ خِيۡفَةً مُّوۡسٰى ﴿۶۷﴾	پس حضرت موسیٰ نے اپنے دل میں خوف محسوس کیا

فَاَوۡجَسَ(فَ۔اَوۡجَسَ) فَ، حرف عطف، پس، اَوۡجَسَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَوۡجَسَ يُوۡجِسُ، مصدر اِيۡجَاسٌ، محسوس کرنا (اس نے محسوس کیا)

فِيۡ نَفۡسِهٖ(فِيۡ۔نَفۡسِ۔ہٖ) فِيۡ، حرف جار، میں، نَفۡسِ، مجرور، مضاف، نفس، جان، دل، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے دل میں)

خِيۡفَةً، مصدر ہے (خوف، ڈر) مُوۡسٰى (حضرت موسیٰ علیہ السلام)

قُلۡنَا لَا تَخَفۡ اِنَّكَ اَنۡتَ الۡاَعۡلٰى ﴿۶۸﴾	ہم نے کہا تو نہ ڈر بے شک تو ہی غالب ہے

قُلۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (ہم نے کہا)

لَا تَخَفۡ، فعل نہی واحد مذکر حاضر خَافَ يَخَافُ، مصدر خَوۡفًا، ڈرنا، خوف کھانا، خوفزدہ ہونا (تو نہ ڈر)

اِنَّكَ(اِنَّ۔كَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تو (بے شک تو)

اَنۡتَ، ضمیر واحد مذکر حاضر (تو) الۡاَعۡلٰى، عُلُوٌّ، سے افعل التفضیل کا صیغہ (خوب بلند، غالب)

وَاَلۡقِ مَا فِيۡ يَمِيۡنِكَ تَلۡقَفۡ مَا صَنَعُوۡا ؕ	اور تو وہ (لاٹھی) ڈال دے جو تیرے دائیں ہاتھ میں

	ہے وہ نگل جائے گی جو اُنہوں نے بنایا ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) اَلۡقِ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَلۡقٰی یُلۡقِیۡ، مصدر اِلۡقَآءٌ، ڈالنا (تو ڈال دے)

مَا، موصولہ (جو) فِیۡ یَمِیۡنِكَ (فِیۡ۔ یَمِیۡنِ۔ كَ) فِیۡ، حرف جار، میں، یَمِیۡنِ، مجرور، مضاف، دائیں، ہاتھ، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرے (تیرے دائیں ہاتھ میں)

تَلۡقَفۡ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب لَقِفَ یَلۡقَفُ، مصدر لَقۡفٌ، نگلنا (وہ نگل جائے گی)

مَا، موصولہ (جو) صَنَعُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب صَنَعَ یَصۡنَعُ، مصدر صَنۡعًا، بنانا (اُنہوں نے بنایا)

اِنَّمَا صَنَعُوۡا كَيۡدُ سٰحِرٍ ؕ	بے شک جو اُنہوں نے بنایا ہے وہ جادو گر کا فریب ہے

اِنَّمَا، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل اور، مَا، کافہ ہے جو حصر کے معنی دیتی ہے (بے شک، سوائے اس کے نہیں)

صَنَعُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب صَنَعَ یَصۡنَعُ، مصدر صَنۡعًا، بنانا (اُنہوں نے بنایا ہے)

كَيۡدُ سٰحِرٍ، كَيۡدُ، مضاف، چال، فریب، سٰحِرٍ، مضاف الیہ، جادو گر کا (جادو گر کا فریب)

وَلَا يُفۡلِحُ السّٰحِرُ حَيۡثُ اَتٰى ۞ ۶۹	اور جادو گر کامیاب نہیں ہوتا وہ جہاں (کہیں بھی) آئے

وَ، حرف عطف (اور) لَا یُفۡلِحُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اَفۡلَحَ یُفۡلِحُ، مصدر اِفۡلَاحٌ، فلاح پانا، کامیاب ہونا (وہ کامیاب نہیں ہوتا) السّٰحِرُ (جادو گر) حَیۡثُ، ظرف مکان (جہاں (کہیں)

اَتٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَتٰی یَاۡتِیۡ، مصدر اِتۡیَانٌ، آنا (وہ آئے)

فَاُلۡقِیَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوۡۤا اٰمَنَّا بِرَبِّ هٰرُوۡنَ وَ مُوۡسٰى ۞ ۷۰	تو جادو گر گرا دیئے گئے (اس حال میں کہ) وہ سجدہ کرنے والے تھے اور انہوں نے کہا ہم (حضرت) ہارون اور (حضرت) موسیٰ کے رب پر ایمان لائے

فَاُلۡقِیَ (فَ۔ اُلۡقِیَ) فَ، حرف عطف، تو، اُلۡقِیَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَلۡقٰی یُلۡقِیۡ، مصدر اِلۡقَآءٌ، گرانا، ڈالنا، وہ گرا دیا گیا (تو وہ گرا دیا گیا) السَّحَرَةُ، جادو گروں، واحد، اَلسّٰحِرُ (جادو گر)

سُجَّدًا، سجدہ کرنے والے، واحد سَاجِدٌ۔

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (انہوں نے کہا)

اٰمَنَّا، فعل ماضی جمع متکلم اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (ہم ایمان لائے)

بِرَبِّ هٰرُوْنَ (بِ۔رَبِّ۔هٰرُوْنَ) بِ، حرف جار، بمعنی "عَلٰی" پر، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، هٰرُوْنَ، مضاف الیہ، حضرت ہارون کے (حضرت ہارون کے رب)

وَ، حرف عطف (اور) مُوْسٰی (حضرت موسیٰ)

قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۚ	اس (فرعون) نے کہا تم اس پر ایمان لے آئے اس سے پہلے کہ میں تم کو اجازت دیتا

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (فرعون) نے کہا)

اٰمَنْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (تم ایمان لے آئے)

لَهٗ (لَ۔هٗ) لَ، حرف جار، بمعنی "عَلٰی" پر، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب اس (اس پر) قَبْلَ (قبل، پہلے) اَنْ، مصدریہ ناصبہ (کہ) اٰذَنَ، فعل مضارع واحد متکلم اَذِنَ يَاْذَنُ، مصدر اِذْنًا، اجازت دینا (میں اجازت دیتا) لَكُمْ (لَ۔كُمْ) لَ، حرف جار، کو، كُمْ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، تم (تم کو)

اِنَّهٗ لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِيْ عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۚ	بے شک وہ (موسیٰ) یقیناً تمہارا بڑا ہے جس نے تمہیں جادو سکھایا ہے

اِنَّهٗ (اِنَّ۔هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)

لَكَبِيْرُكُمْ (لَ۔كَبِيْرُ۔كُمْ) لَ، لام تاکید، یقیناً، كَبِيْرُ، مضاف، كِبَرًا، سے صفت مشبہ، بہت بڑا، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارا (یقیناً تمہارا بہت بڑا) الَّذِيْ، اسم موصول واحد مذکر (جس نے) عَلَّمَكُمْ (عَلَّمَ۔كُمْ) عَلَّمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب عَلَّمَ يُعَلِّمُ مصدر تَعْلِيْمًا، تعلیم دینا،

سکھانا، اس نے سکھایا۔ کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر تمہیں (اس نے تمہیں سکھایا) اَلسِّحْرَ (جادو)۔

فَلَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَ اَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ وَّ لَاُصَلِّبَنَّكُمْ فِيْ جُذُوْعِ النَّخْلِ ؗ	پس یقیناً میں تمہارے ہاتھوں کو اور تمہارے پاؤں کو مخالف سمتوں سے ضرور کاٹ دوں گا اور یقیناً تمہیں کھجور کے تنوں پر ضرور سولی دوں گا

فَلَاُقَطِّعَنَّ (فَ۔ لَ۔ اُقَطِّعَنَّ) فَ، حرف عطف، پس، لَ، لام تاکید، یقیناً، اُقَطِّعَنَّ، فعل مضارع واحد متکلم بانون تاکید ثقیلہ قَطَّعَ يُقَطِّعُ، مصدر تَقْطِيْعٌ، کاٹ دینا، میں ضرور کاٹ دونگا (پس یقیناً میں ضرور کاٹ دونگا) اَيْدِيَكُمْ (اَيْدِيَ۔ كُمْ) اَيْدِيَ، مضاف، ہاتھوں، واحد، يَدٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے ہاتھوں کو) وَ، حرف عطف (اور)

اَرْجُلَكُمْ (اَرْجُلَ۔ كُمْ) اَرْجُلَ، مضاف، پاؤں، پیروں، واحد، رِجْلٌ، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے پاؤں) مِنْ خِلَافٍ، مِنْ، حرف جار، سے، خِلَافٍ، مجرور، مخالف، الٹی (مخالف سمتوں سے) وَ، حرف عطف (اور) لَاُصَلِّبَنَّكُمْ (لَ۔ اُصَلِّبَنَّ۔ كُمْ) لَ، لام تاکید، یقیناً۔ اُصَلِّبَنَّ، فعل مضارع واحد متکلم بانون تاکید ثقیلہ صَلَّبَ يُصَلِّبُ، مصدر تَصْلِيْبًا، سولی دینا، پھانسی دینا، میں ضرور سولی دوں گا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (یقیناً میں تمہیں ضرور سولی دوں گا)

فِيْ جُذُوْعِ النَّخْلِ (فِيْ۔ جُذُوْعِ۔ اَلنَّخْلِ) فِيْ، حرف جار بمعنی عَلٰی، پر، جُذُوْعِ، مجرور، مضاف، تنوں، واحد، جِذْعٌ، اَلنَّخْلِ، مضاف الیہ، کھجور کے (کھجور کے تنوں پر)

وَ لَتَعْلَمُنَّ اَيُّنَآ اَشَدُّ عَذَابًا وَّ اَبْقٰى ۝۷۱	اور یقیناً تم ضرور جان لو گے کہ ہم میں سے کون عذاب دینے میں زیادہ سخت اور زیادہ باقی رہنے والا ہے

وَ، حرف عطف (اور) لَتَعْلَمُنَّ (لَ۔ تَعْلَمُنَّ) لَ، لام تاکید، یقیناً، تَعْلَمُنَّ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر بانون تاکید ثقیلہ عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا، تم ضرور جان لو گے (یقیناً تم ضرور جان لو گے)

اَيُّنَا (اَيُّ۔ نَا) اَيُّ، کلمہ استفہام، کون، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم میں سے کون)

اَشَدُّ، شِدَّةٌ، سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ سخت) عَذَابًا (عذاب دینے میں)

وَ، حرف عطف (اور) اَبۡقٰی، بَقَآءٌ، سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ باقی رہنے والا)

قَالُوۡا لَنۡ نُّؤۡثِرَكَ عَلٰى مَا جَآءَنَا مِنَ الۡبَيِّنٰتِ وَالَّذِىۡ فَطَرَنَا فَاقۡضِ مَاۤ اَنۡتَ قَاضٍ ؕ	انہوں (جادو گروں) نے کہا ہم ہرگز تجھے ترجیح نہیں دیں گے اس پر جو واضح دلائل سے ہمارے پاس آیا اور (اس پر) جس نے ہمیں پیدا کیا پس تو فیصلہ کر جو تو فیصلہ کرنے والا ہے

قَالُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (انہوں نے کہا)

لَنۡ نُّؤۡثِرَكَ (لَنۡ نُّؤۡثِرَ۔ كَ) لَنۡ نُّؤۡثِرَ، فعل مضارع منفی موکد بہ لن جمع متکلم اٰثَرَ يُؤۡثِرُ، مصدر اِيۡثَارًا، ترجیح دینا، ایثار کرنا، ہم ہرگز ترجیح نہیں دیں گے، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھے (ہم ہرگز تجھے ترجیح نہیں دیں گے) عَلٰى مَا، عَلٰى، حرف جار پر، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس پر جو) جَآءَنَا (جَآءَ۔ نَا) جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ يَجِيۡٓءُ، مصدر مَجِيۡٓءٌ، آنا، وہ آیا، نَا، ضمیر جمع متکلم ہمارے (وہ ہمارے پاس آیا ہے) مِنَ الۡبَيِّنٰتِ، مِنۡ، حرف جار، سے، اَلۡبَيِّنٰتِ، مجرور، واضح دلائل، واحد، اَلۡبَيِّنَةُ (واضح دلائل سے) وَ، حرف عطف (اور) اَلَّذِىۡ، اسم موصول واحد مذکر (جس نے)

فَطَرَنَا (فَطَرَ۔ نَا) فَطَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب فَطَرَ يَفۡطُرُ، مصدر فَطۡرًا، پیدا کرنا، اس نے پیدا کیا، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں (اس نے ہمیں پیدا کیا)

فَاقۡضِ (فَ۔ اِقۡضِ) فَ، حرف عطف، پس، اِقۡضِ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَضٰى يَقۡضِىۡ، مصدر قَضَآءٌ، فیصلہ کرنا، تو فیصلہ کر (پس تو فیصلہ کر) مَا، موصولہ (جو) اَنۡتَ، ضمیر واحد مذکر حاضر (تو)

قَاضٍ، اصل میں قَاضِىٌ، تھا، ی، محذوف ہے، قَضَآءٌ، سے اسم فاعل واحد مذکر (فیصلہ کرنے والا ہے)

اِنَّمَا تَقۡضِىۡ هٰذِهِ الۡحَيٰوةَ الدُّنۡيَا ؕ ٧٢	بے شک تو صرف اس دنیا کی زندگی کا فیصلہ کر سکتا ہے

اِنَّمَا، کلمہ حصر (بے شک صرف، سوائے اس کے نہیں)

تَقْضِیْ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر قَضٰی یَقْضِیْ، مصدر قَضَآءٌ، فیصلہ کرنا (تو فیصلہ کر سکتا ہے)

هٰذِهِ، اسم اشارہ واحد مؤنث (اس)

الْحَیٰوةَ الدُّنْیَا (اَلْحَیٰوةَ۔ اَلدُّنْیَا) اَلْحَیٰوةَ، موصوف، زندگی، اَلدُّنْیَا، صفت، دنیا (دنیا کی زندگی کا)

اِنَّآ اٰمَنَّا بِرَبِّنَا لِیَغْفِرَ لَنَا خَطٰیٰنَا وَمَآ اَکْرَهْتَنَا عَلَیْهِ مِنَ السِّحْرِ ؕ	بے شک ہم اپنے رب پر ایمان لائے تاکہ وہ ہمارے لیے ہماری خطائیں بخش دے اور جو تو نے ہمیں اس جادو کرنے پر مجبور کیا

اِنَّا (اِنَّ۔ نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

اٰمَنَّا، فعل ماضی جمع متکلم اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا (ہم ایمان لائے)

بِرَبِّنَا (بِ۔ رَبِّ۔ نَا) بِ، حرف جار بمعنی "عَلٰی" پر، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، اپنے، (اپنے رب پر) لِیَغْفِرَ (لِ۔ یَغْفِرَ) لِ، لام تعلیل ناصبہ تاکہ۔ یَغْفِرَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب غَفَرَ یَغْفِرُ، مصدر غُفْرَانًا، بخش دینا، وہ بخش دے (تاکہ وہ بخش دے)

لَنَا (لَ۔ نَا) لَ، حرف جار لیے۔ نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے لیے)

خَطٰیٰنَا (خَطٰیَا۔ نَا) خَطٰیَا، مضاف، خطائیں، واحد، خَطِیْٓئَةٌ۔ نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری، (ہماری خطائیں) وَ، حرف عطف (اور) مَا، موصولہ (جو)

اَکْرَهْتَنَا (اَکْرَهْتَ۔ نَا) اَکْرَهْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر اَکْرَهَ یُکْرِهُ، مصدر اِکْرَاهٌ، مجبور کرنا، تو نے مجبور کیا، نَا، ضمیر جمع متکلم ہمیں (تو نے ہمیں مجبور کیا)

عَلَیْهِ (عَلٰی۔ هِ) عَلٰی، حرف جار، پر، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر)

مِنَ السِّحْرِ (مِنْ۔ اَلسِّحْرِ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اَلسِّحْرِ، مجرور (جادو کرنے)

وَاللّٰهُ خَیْرٌ وَّ اَبْقٰی ۝٧٣	اور اللہ بہتر اور ہمیشہ باقی رہنے والا ہے

الثلثة

وَ اللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف ،اور ،اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام ،اللہ (اور اللہ)

خَيْرٌ (بہتر) وَ، حرف عطف (اور) اَبْقٰى، بَقَآءٌ، سے افعل التفضیل کا صیغہ (ہمیشہ باقی رہنے والا ہے)

اِنَّهٗ مَنْ يَّاْتِ رَبَّهٗ مُجْرِمًا فَاِنَّ لَهٗ جَهَنَّمَ ؕ	بے شک بات یہ ہے کہ جو اپنے رب کے پاس مجرم بن کر آئے گا تو یقیناً اس کے لیے جہنم ہے

اِنَّهٗ (اِنَّ۔ هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل بے شک۔ هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، ضمیر کے بعد جملہ مفسرہ ہے اور اس کی خبر ہے، اس لیے یہ ضمیر شان اور ضمیر قصہ ہے، بات یہ ہے (بے شک بات یہ ہے)

مَنْ، شرطیہ اسم موصول (جو) يَّاْتِ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَتٰى يَاْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا (وہ آئے گا)

رَبَّهٗ (رَبَّ۔ هٗ) رَبَّ، مضاف، رب، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے رب کے پاس)

مُجْرِمًا، اِجْرَامٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، جرم کرنے والا (مجرم بن کر)

فَاِنَّ (فَ۔ اِنَّ) فَ، حرف عطف، تو، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً (تو یقیناً)

لَهٗ (لَ۔ هٗ) لَ، حرف جار، کیلئے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے لیے) جَهَنَّمَ (جہنم)

لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَ لَا يَحْيٰى ﴿۷۴﴾	وہ اس میں نہ مرے گا اور نہ وہ زندہ رہے گا

لَا يَمُوْتُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب مَاتَ يَمُوْتُ، مصدر مَوْتًا، مرنا (وہ نہ مرے گا)

فِيْهَا (فِيْ۔ هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع جہنم ہے (اس میں) وَ، حرف عطف (اور) لَا يَحْيٰى، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب حَيِيَ يَحْيٰى، مصدر حَيَاةٌ، زندہ رہنا (وہ نہ زندہ رہے گا)

وَمَنْ يَّاْتِهٖ مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ الصّٰلِحٰتِ فَاُولٰٓئِكَ لَهُمُ الدَّرَجٰتُ الْعُلٰى ﴿۷۵﴾	اور جو اس کے پاس مومن بن کر آئے گا یقیناً اس نے نیک عمل کیے ہوں گے تو وہی لوگ ہیں کہ ان کے لیے بلند درجات ہیں

وَ، حرف عطف (اور) مَنۡ، شرطیہ اسم موصول (جو)

یَاۡتِهٖ (یَاۡتِ۔ ہٖ) یَاۡتِ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب اَتٰی یَاۡتِیۡ، مصدر اِتۡیَانٌ، آنا، وہ آئے گا، ہٖ، ضمیر واحد مذکر غائب اس کے (وہ اس کے پاس آئے گا) مُؤۡمِنًا، اِیۡمَانٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (ایمان والا، مومن) قَدۡ، کلمہ تحقیق (یقیناً) عَمِلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب عَمِلَ یَعۡمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا، مَنۡ، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ (اس نے عمل کیے ہوں گے)

الصّٰلِحٰتِ، صَلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث، نیکیاں کرنے والیاں، نیکیاں، واحد، صَالِحَةٌ (نیک)

فَاُولٰٓئِكَ۔ فَ، حرف عطف (تو) اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع مذکر بعید وہی لوگ (تو وہی لوگ)

لَهُمُ (لَ۔ هُمۡ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب ان (ان کے لیے)

الدَّرَجٰتُ الۡعُلٰی، اَلدَّرَجٰتُ، موصوف درجات، واحد، دَرَجَةٌ، اَلۡعُلٰی، صفت، اُونچے، بلند، واحد، عُلۡیَا (بلند درجات)

جَنّٰتُ عَدۡنٍ تَجۡرِیۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِیۡنَ فِیۡهَا ؕ	ہمیشگی کے باغات ہیں ان کے نیچے سے نہریں بہتی ہیں (وہ) ان میں ہمیشہ رہنے والے ہیں

جَنّٰتُ عَدۡنٍ، جَنّٰتُ، مضاف جنتیں، باغات، واحد، جَنَّةٌ۔ عَدۡنٍ، مضاف الیہ، مصدر رہے، رہنا، بسنا، کسی جگہ مقیم رہنا، ہمیشہ رہنا، ہمیشگی کے (ہمیشگی کے باغات)

تَجۡرِیۡ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب جَرٰی یَجۡرِیۡ، مصدر جَرۡیًا، بہنا (بہتی ہے)

مِنۡ تَحۡتِهَا (مِنۡ۔ تَحۡتِ۔ هَا) مِنۡ، حرف جار، سے، تَحۡتِ، مجرور، مضاف، نیچے، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع جَنّٰتُ ہے (ان کے نیچے سے) الۡاَنۡهٰرُ (نہریں) واحد، نَهۡرٌ،

خٰلِدِیۡنَ، خُلُوۡدٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ہمیشہ رہنے والے) واحد، خَالِدٌ،

فِیۡهَا (فِیۡ، هَا) فِیۡ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع جَنّٰتُ ہے (ان

میں)

وَ ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا مَنۡ تَزَكّٰى ؏ ۝٧٦	اور یہ اس کی جزا ہے جو پاک ہوا

(ع ٢٢ / ١٢)

وَ، حرف عطف (اور) ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر (یہ) جَزٰٓؤُا (سزا، جزا) مَنۡ، اسم موصول (اس کی جو)
تَزَكّٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَزَكّٰى يَتَزَكّٰى، مصدر تَزَكِّىٌ، پاک ہونا (وہ پاک ہوا)

وَ لَقَدۡ اَوۡحَيۡنَاۤ اِلٰى مُوۡسٰٓى ۙ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے موسیٰ کی طرف وحی کی

وَ، حرف عطف (اور) لَقَدۡ (لَ، قَدۡ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ، قَدۡ، کلمہ تحقیق، یقیناً (بلاشبہ یقیناً)
اَوۡحَيۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَوۡحٰى يُوۡحِىۡ، مصدر اِيۡحَآءٌ، وحی کرنا (ہم نے وحی کی)
اِلٰى مُوۡسٰى، اِلٰى، حرف جار، کی طرف، مُوۡسٰى، مجرور، حضرت موسیٰ (حضرت موسیٰ کی طرف)

اَنۡ اَسۡرِ بِعِبَادِىۡ فَاضۡرِبۡ لَهُمۡ طَرِيۡقًا فِى الۡبَحۡرِ يَبَسًا ۙ لَّا تَخٰفُ دَرَكًا وَّلَا تَخۡشٰى ۝٧٧	کہ تو میرے بندوں کو رات کو لے کر جا پھر تو ان کے لیے سمندر میں (اپنا عصا مار کر) ایک خشک راستہ بنا پھر تجھے نہ پکڑے جانے کا خوف ہوگا اور نہ تجھے (غرق ہونے کا) ڈر ہوگا

اَنۡ، مصدریہ (کہ) اَسۡرِ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَسۡرٰى يُسۡرِىۡ، مصدر اِسۡرَآءٌ، رات کو لے کر جانا (تو رات کو لے کر جا) بِعِبَادِىۡ (بِ۔عِبَادِ۔ىۡ) بِ، حرف جار، کو، عِبَادِ، مجرور، مضاف، بندوں، واحد، عَبۡدٌ، ىۡ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے بندوں کو)
فَاضۡرِبۡ (فَ۔اِضۡرِبۡ) فَ، حرف عطف، پھر، اِضۡرِبۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر ضَرَبَ يَضۡرِبُ، مصدر ضَرۡبًا، مارنا، بنانا (تو بنا) لَهُمۡ (لَ۔هُمۡ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمۡ، مجرور، جمع مذکر غائب، ان (ان کیلئے)
طَرِيۡقًا (ایک راستہ) فِى الۡبَحۡرِ (فِىۡ۔اَلۡبَحۡرِ) فِىۡ، حرف جار، میں، اَلۡبَحۡرِ، مجرور، سمندر (سمندر میں)
يَبَسًا (خشک) لَا تَخٰفُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر حاضر خَافَ يَخَافُ، مصدر خَوۡفًا، خوف ہونا، ڈرنا، تجھے خوف نہ ہوگا، دَرَكًا، خرابی کے نتیجہ پہنچنے کا پکڑے جانے کا، وَ، حرف عطف (اور)

لَا تَخْشٰی، فعل مضارع منفی واحد مذکر حاضر خَشِیَ یَخْشٰی، مصدر خَشْیَۃٌ، ڈرنا (تجھے ڈر نہ ہو گا)

فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ بِجُنُوْدِهٖ فَغَشِيَهُمْ مِّنَ الْيَمِّ مَا غَشِيَهُمْ ﴿٧٨﴾	پھر فرعون نے اپنے لشکر کے ساتھ ان کا پیچھا کیا تو سمندر (کی موجوں) نے انہیں ڈھانپ لیا جس نے (بھی) انہیں ڈھانپا۔

فَاَتْبَعَهُمْ (فَ۔اَتْبَعَ۔هُمْ) فَ، حرف عطف، پھر، اَتْبَعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَتْبَعَ یُتْبِعُ، مصدر اِتْبَاعٌ، پیروی کرنا، پیچھا کرنا، اس نے پیچھا کیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب ان کا (پھر اس نے ان کا پیچھا کیا) فِرْعَوْنُ (فرعون نے) بِجُنُوْدِهٖ (بِ۔جُنُوْدِ۔ہٖ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، جُنُوْدِ، مجرور، مضاف، لشکروں، واحد، جُنْدٌ، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے لشکروں کے ساتھ)

فَغَشِيَهُمْ (فَ۔غَشِیَ۔هُمْ) فَ، حرف عطف، تو۔ غَشِیَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب غَشِیَ یَغْشٰی مصدر غِشَاوَۃٌ، غِشْیَانًا، ڈھانپ لینا، اس نے ڈھانپ لیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (تو اس نے انہیں ڈھانپ لیا) مِنَ الْيَمِّ، مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اَلْیَمِّ، مجرور (سمندر، دریا) مَا، اسم موصول (جس نے) غَشِيَهُمْ (غَشِیَ۔هُمْ) غَشِیَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب غَشِیَ یَغْشٰی، مصدر غِشَاوَۃٌ غِشْیَانًا، ڈھانپ لینا، اس نے ڈھانپا، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (اس نے انہیں ڈھانپا)

وَ اَضَلَّ فِرْعَوْنُ قَوْمَهٗ وَمَا هَدٰى ﴿٧٩﴾	اور فرعون نے اپنی قوم کو گمراہ کیا اور اس نے نہ سیدھی راہ دکھائی

وَ، حرف عطف (اور) اَضَلَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَضَلَّ یُضِلُّ، مصدر اِضْلَالًا، گمراہ کرنا (اس نے گمراہ کیا) فِرْعَوْنُ (فرعون نے) قَوْمَهٗ (قَوْمَ۔ہٗ) قَوْمَ، مضاف، قوم، لوگوں، ہٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی قوم کو) وَ، حرف عطف اور، مَا، نافیہ (نہ) هَدٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب هَدٰى

يَهْدِيْ، مصدر هِدَايَةٌ، ہدایت دینا، رہنمائی کرنا، سیدھی راہ دکھانا (اس نے سیدھی راہ دکھائی)

يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ قَدْ اَنْجَيْنٰكُمْ مِّنْ عَدُوِّكُمْ وَوٰعَدْنٰكُمْ جَانِبَ الطُّوْرِ الْاَيْمَنَ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ﴿٨٠﴾	اے بنی اسرائیل یقیناً ہم نے تمھیں تمھارے دشمن سے نجات دی اور ہم نے تم سے طور (پہاڑ) کی دائیں جانب (آنے) کا وعدہ کیا اور ہم نے تم پر من اور سلوی اتارا

يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ (يَا۔ بَنِيْ۔ اِسْرَآءِيْلَ) يَا، حرف ندا، اے۔ بَنِيْ اِسْرَآءِيْلَ، منادیٰ، بَنِيْ، مضاف اصل میں بَنِيْنَ تھا، اضافت کی وجہ سے جمع کا نون گر گیا، بیٹوں، واحد، اِبْنٌ۔ اِسْرَآءِيْلَ، حضرت یعقوب کا لقب (اے حضرت یعقوب کے بیٹو، اے بنی اسرائیل) قَدْ، کلمہ تحقیق (یقیناً)

اَنْجَيْنٰكُمْ (اَنْجَيْنَا۔ كُمْ) اَنْجَيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَنْجٰى يُنْجِيْ، مصدر اِنْجَآءٌ، نجات دینا، ہم نے نجات دی، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمھیں (ہم نے تمھیں نجات دی)

مِنْ عَدُوِّكُمْ (مِنْ۔ عَدُوِّ۔ كُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، عَدُوِّ، مجرور، مضاف، دشمن، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمھارے (تمھارے دشمن سے) وَ، حرف عطف (اور)

وٰعَدْنٰكُمْ (وٰعَدْنَا۔ كُمْ) وٰعَدْنَا، فعل ماضی جمع متکلم وَاعَدَ يُوَاعِدُ، مصدر مُوَاعَدَةٌ، وعدہ کرنا، ہم نے وعدہ کیا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر تم سے (ہم نے تم سے وعدہ کیا)

جَانِبَ الطُّوْرِ الْاَيْمَنَ (جَانِبَ۔ الطُّوْرِ۔ الْاَيْمَنَ) جَانِبَ، مضاف، جانب، اَلطُّوْرِ، مضاف الیہ، طور کی، اَلْاَيْمَنَ، جَانِبَ، کی صفت داہنی، دائیں (طور پہاڑ کی دائیں جانب (آنے) کا) وَ، حرف عطف (اور)

نَزَّلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم نَزَّلَ يُنَزِّلُ، مصدر تَنْزِيْلًا، نازل کرنا، اتارنا (ہم نے اتارا)

عَلَيْكُمْ (عَلٰى۔ كُمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)

الْمَنَّ، اسم وہ گوند جو اسرائیلیوں کے لیے وادی تیہ میں درختوں کے پتوں پر جما دی جاتی (من)

وَ، حرف عطف (اور) السَّلْوٰی، بٹیر کی مانند پرندہ جو وادی تیہ میں اسرائیلیوں کے خیموں کے نزدیک پہنچ جاتا (سلوٰی)

كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَ لَا تَطْغَوْا فِيْهِ فَيَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبِيْ ۚ	تم پاکیزہ چیزوں سے کھاؤ جو ہم نے تمہیں رزق دیا ہے اور تم اس میں حد سے نہ بڑھو ورنہ تم پر میرا غضب اترے گا

كُلُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَكَلَ يَاْكُلُ، مصدر اَكْلًا، کھانا (تم کھاؤ)

مِنْ طَيِّبٰتِ، مِنْ، حرف جار، سے، طَيِّبٰتِ، مجرور، پاکیزہ چیزوں، واحد، طَيِّبَةٌ (پاکیزہ چیزوں میں سے)

مَا، اسم موصول (جو) رَزَقْنٰكُمْ (رَزَقْنَا۔ كُمْ) رَزَقْنَا، فعل ماضی جمع متکلم رَزَقَ يَرْزُقُ، مصدر رِزْقًا، رزق دینا، ہم نے رزق دیا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (ہم نے تمہیں رزق دیا)

وَ، حرف عطف (اور) لَا تَطْغَوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر طَغٰى يَطْغٰى، مصدر طُغْيًا وَّ طُغْيَانًا، حد سے بڑھنا، سرکشی کرنا (تم حد سے نہ بڑھو) فِيْهِ (فِيْ۔ هِ) فِيْ، حرف جار، میں۔ هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس میں) فَيَحِلَّ (فَ۔ يَحِلَّ) فَ، حرف عطف سببیہ، ورنہ۔ يَحِلَّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب حَلَّ يَحِلُّ، مصدر حُلُوْلًا، اترنا، وہ اترے گا (ورنہ وہ اُترے گا)

عَلَيْكُمْ (عَلٰى۔ كُمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)

غَضَبِيْ (غَضَبِ۔ يْ) غَضَبِ، مضاف، غضب، يْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا غضب)

وَ مَنْ يَّحْلِلْ عَلَيْهِ غَضَبِيْ فَقَدْ هَوٰى ﴿٨١﴾	اور جس پر میرا غضب اترے تو یقیناً وہ تباہ ہوا

وَ، حرف عطف (اور) مَنْ، شرطیہ اسم موصولہ (جس)

يَّحْلِلْ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب حَلَّ يَحِلُّ، مصدر حُلُوْلٌ، نازل ہونا، اترنا (وہ اترے)

عَلَيْهِ (عَلٰى۔ هِ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر)

غَضَبِيْ (غَضَبِ۔ يْ) غَضَبِ، مضاف، غضب، يْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا غضب)

فَقَدْ (فَ۔قَدْ) فَ، حرف عطف، تو، قَدْ، تحقیق کلام، یقیناً (تو یقیناً)

هَوٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب هَوٰى يَهْوِىْ، مصدر هَوِيًّا، گرنا، تباہ ہونا (وہ تباہ ہوا)

وَ اِنِّیْ لَغَفَّارٌ لِّمَنْ تَابَ وَ اٰمَنَ وَ عَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدٰى ﴿۸۲﴾	اور بے شک میں یقیناً اس کو بہت بخشنے والا ہوں جس نے توبہ کی اور وہ ایمان لایا اور اس نے نیک عمل کیا پھر وہ سیدھے راستہ پر چلا

وَ، حرف عطف اور، اِنِّیْ (اِنِّ۔یْ) اِنِّ، اصل میں اِنَّ ہے، نون پر زیر یْ کی وجہ سے ہے، حرف مشبہ بالفعل ہے، بے شک۔یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں)

لَغَفَّارٌ (لَ۔غَفَّارٌ) لَ، لام تاکید یقیناً۔غَفَّارٌ، غُفْرَانٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ بہت بخشنے والا (یقیناً بہت بخشنے والا) لِمَنْ (لِ۔مَنْ) لِ، حرف جار، کو، مَنْ، مجرور، اسم موصول، جس نے (اس کو جس نے)

تَابَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَابَ يَتُوْبُ مصدر تَوْبَةٌ توبہ کرنا (اس نے توبہ کی)

وَ، حرف عطف (اور) اٰمَنَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لایا) وَ، حرف عطف (اور) عَمِلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (اس نے عمل کیا) صَالِحًا، صَلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (نیک، اچھا) ثُمَّ، حرف عطف (پھر)

اِهْتَدٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِهْتَدٰى يَهْتَدِىْ، مصدر اِهْتِدَآءٌ، ہدایت پانا، سیدھے راستہ پر چلنا (وہ سیدھے راستے پر چلا)

وَمَآ اَعْجَلَكَ عَنْ قَوْمِكَ يٰمُوْسٰى ﴿۸۳﴾	اور کیا (چیز) تجھے تیری قوم سے جلدی لے آئی اے موسیٰ !

وَمَا، وَ، حرف عطف اور، مَا، استفہامیہ کیا (اور کیا)

اَعْجَلَكَ (اَعْجَلَ۔كَ) اَعْجَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَعْجَلَ يُعْجِلُ، مصدر اِعْجَالًا، جلدی ڈالنا، جلدی کرنا، جلدی لے آنا، جلدی لے آئی۔كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھے (تجھے جلدی لے آئی)

عَنْ قَوْمِكَ (عَنْ ـ قَوْمِ ـ كَ) عَنْ، حرف جار، سے ۔ قَوْمِ، مجرور، مضاف قوم ۔ كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیری (تیری قوم سے)

يٰمُوْسٰى (يَا ـ مُوْسٰى) يَا، حرف ندا، اے ۔ مُوْسٰى، منادیٰ، حضرت موسیٰ (اے موسیٰ)

قَالَ هُمْ اُولَآءِ عَلٰٓى اَثَرِىْ وَ عَجِلْتُ اِلَيْكَ رَبِّ لِتَرْضٰى ﴿٨٤﴾	اس نے کہا وہ لوگ میرے نقش قدم پر (پیچھے آرہے) ہیں اور اے میرے رب میں نے تیری طرف (آنے کی) جلدی کی تاکہ تو راضی ہو جائے

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (حضرت موسیٰ) نے کہا)

هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ) اُولَآءِ، اسم اشارہ جمع کے لیے آتا ہے اور مشار الیہ، قریب کے لیے استعمال ہوتا ہے (یہ لوگ) عَلٰٓى اَثَرِىْ (عَلٰى ـ اَثَرِ ـ ىْ) عَلٰى، حرف جار، پر ۔ اَثَرِ، مجرور، مضاف، نشان، علامت، نقش قدم ۔ ىْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے نقش قدم پر، میرے پیچھے ہی)

وَ، حرف عطف (اور) عَجِلْتُ، فعل ماضی واحد متکلم عَجِلَ يَعْجَلُ، مصدر عَجَلًا، جلدی کرنا (میں نے جلدی کی) اِلَيْكَ (اِلٰى ـ كَ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف ۔ كَ، مجرور ضمیر واحد مذکر حاضر، تیری (تیری طرف)

رَبِّ، اصل میں يَارَبِّىْ ہے (يَا ـ رَبِّ ـ ىْ) يَا، حرف ندا، اے، محذوف ہے، رَبِّىْ، منادیٰ، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، ىْ، مضاف الیہ، محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم، میرے (اے میرے رب)

لِتَرْضٰى (لِ ـ تَرْضٰى) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ ۔ تَرْضٰى، فعل مضارع واحد مذکر حاضر رَضِىَ يَرْضٰى، مصدر رِضًا اور رِضْوَانًا، راضی ہونا، تو راضی ہو جائے (تاکہ تو راضی ہو جائے)

قَالَ فَاِنَّا قَدْ فَتَنَّا قَوْمَكَ مِنْۢ بَعْدِكَ وَ اَضَلَّهُمُ السَّامِرِىُّ ﴿٨٥﴾	اس نے فرمایا پس بے شک ہم نے تیری قوم کو تیرے بعد آزمائش میں ڈالا اور انہیں سامری نے گمراہ کر دیا ہے

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (اللہ) نے فرمایا)

فَاِنَّا (فَ-اِنَّ-نَا) فَ، حرف عطف، پس، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (پس بے شک ہم) قَدْ، کلمہ تحقیق (یقیناً) فَتَنَّا، فعل ماضی جمع متکلم فَتَنَ يَفْتِنُ، مصدر فَتْنًا وَّفُتُوْنًا، آزمائش میں ڈالنا (ہم نے آزمائش میں ڈالا) قَوْمَكَ (قَوْمَ-كَ) قَوْمَ، مضاف، قوم، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیری (تیری قوم کو) مِنْۢ بَعْدِكَ، مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں بَعْدِ، مجرور، مضاف، بعد، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرے (تیرے بعد) وَ، حرف عطف (اور)

اَضَلَّهُمُ (اَضَلَّ، هُمْ) اَضَلَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَضَلَّ يُضِلُّ، مصدر اِضْلَالًا، گمراہ کرنا، اس نے گمراہ کر دیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (اس نے انہیں گمراہ کر دیا ہے) السَّامِرِيُّ (سامری نے)

فَرَجَعَ مُوْسٰى اِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا ۚ	تو (حضرت) موسٰی سخت غصے میں افسوس کرتے ہوئے اپنی قوم کی طرف لوٹے

فَرَجَعَ (فَ-رَجَعَ) فَ، حرف عطف، تو، رَجَعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب رَجَعَ يَرْجِعُ، مصدر رُجُوْعٌ لوٹنا، وہ لوٹا (تو وہ لوٹا) مُوْسٰى (حضرت موسٰی) اِلٰى قَوْمِهٖ، اِلٰى، حرف جار، کی طرف، قَوْمِ، مجرور مضاف، قوم-ہٖ، مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی قوم کی طرف)

غَضْبَانَ-غَضَبٌ، سے مبالغہ کا صیغہ (سخت غصے میں)

اَسِفًا، اسم (منصوب) دکھی، ناخوش، افسوس کرتا ہوا

قَالَ يٰقَوْمِ اَلَمْ يَعِدْكُمْ رَبُّكُمْ وَعْدًا حَسَنًا ۬	اس نے کہا اے میری قوم! کیا تمہارے رب نے تم سے وعدہ نہیں کیا تھا بہت اچھا وعدہ

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (حضرت موسٰی) نے کہا)

يٰقَوْمِ، اصل میں يٰقَوْمِيْ ہے (يَا-قَوْمِ-یْ) يَا، حرف ندا، اے، قَوْمِيْ، منادٰی، قَوْمِ، مضاف، قوم، یْ، مضاف الیہ، محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم، میری (اے میری قوم)

اَلَمْ يَعِدْكُمْ (اَ۔لَمْ يَعِدْ۔كُمْ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، لَمْ يَعِدْ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر غائب وَعَدَ يَعِدُ، مصدر وَعْدًا، وعدہ کرنا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ اس نے وعدہ نہیں کیا تھا،

كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر تم (کیا اس نے تم سے وعدہ نہیں کیا تھا) رَبُّكُمْ (رَبُّ، كُمْ) رَبُّ، مضاف، رب، كُمْ مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے رب نے) وَعْدًا حَسَنًا، وَعْدًا، موصوف مصدر، وعدہ، حَسَنًا، صفت، حُسْنٌ، سے صفت مشبہ بہت اچھا (بہت اچھا وعدہ)

اَفَطَالَ عَلَيْكُمُ الْعَهْدُ اَمْ اَرَدْتُّمْ اَنْ يَّحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَخْلَفْتُمْ مَّوْعِدِيْ ﴿۸٦﴾	تو کیا تم پر وعدہ (کا مقررہ وقت) لمبا ہو گیا تھا یا تم نے چاہا کہ تم پر تمہارے رب کی طرف سے کوئی غضب اترے تو تم نے میرے وعدے کی خلاف ورزی کی

اَفَطَالَ (اَ۔فَ۔طَالَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، تو، طَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب طَالَ يَطُوْلُ، مصدر طُوْلًا، لمبا ہونا، طویل ہونا، وہ لمبا ہو گیا تھا (تو کیا لمبا ہو گیا تھا)

عَلَيْكُمْ (عَلٰى۔كُمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، كُمْ، مجرور ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)

الْعَهْدُ، مصدر (وعدہ، مدت، عہد، مقررہ وقت) اَمْ، حرف عطف (یا)

اَرَدْتُّمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اَرَادَ يُرِيْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، چاہنا (تم نے چاہا) اَنْ، مصدریہ ناصبہ (کہ)

يَحِلَّ، فعل مضارع منصوب واحد مذکر غائب حَلَّ يَحِلُّ، مصدر حُلُوْلًا، نازل ہونا، اترنا (وہ اترے)

عَلَيْكُمْ (عَلٰى۔كُمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)

غَضَبٌ، مصدر (غضب) مِنْ رَّبِّكُمْ (مِنْ۔رَبِّ۔كُمْ) مِنْ، حرف جار بمعنی اِلٰى، کی طرف سے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے رب کی طرف سے)

فَاَخْلَفْتُمْ (فَ۔اَخْلَفْتُمْ) فَ، حرف عطف، تو۔اَخْلَفْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اَخْلَفَ يُخْلِفُ، مصدر اِخْلَافٌ، خلاف ورزی کرنا، تم نے خلاف ورزی کی (تو تم نے خلاف ورزی کی)

مَوْعِدِیْ(مَوْعِدِ۔یْ)مَوْعِدِ، مضاف، اسم مصدر، وعدہ، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے، (میرے وعدے کی)

قَالُوْامَآ اَخْلَفْنَا مَوْعِدَكَ بِمَلْكِنَا وَ لٰكِنَّا حُمِّلْنَآ اَوْزَارًا مِّنْ زِيْنَةِ الْقَوْمِ فَقَذَفْنٰهَا فَكَذٰلِكَ اَلْقَى السَّامِرِيُّ ۝٨٧	اُنہوں نے کہا ہم نے اپنے اختیار سے تیرے وعدے کی خلاف ورزی نہیں کی اور لیکن ہم (فرعون کی) قوم کے زیورات کے بوجھ سے لاد دیئے گئے تو ہم نے انہیں (آگ میں) ڈال دیا پھر اسی طرح سامری نے ڈال دیا

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا) مَا، نافیہ (نہیں)

اَخْلَفْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَخْلَفَ یُخْلِفُ، مصدر اِخْلَافًا، خلاف ورزی کرنا (ہم نے خلاف ورزی کی)

مَوْعِدَكَ(مَوْعِدَ۔كَ) مَوْعِدَ، مضاف، اسم مصدر، وعدہ، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرے، (تیرے وعدہ کی) بِمَلْكِنَا(بِ۔مَلْكِ۔نَا)بِ، حرف جار، سے، مَلْكِ، مجرور، مضاف، اسم اختیار، قدرت، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، اپنے (اپنے اختیار سے) وَ، حرف عطف (اور)

لٰكِنَّا(لٰكِنْ۔نَا) لٰكِنْ، حرف مشبہ بالفعل، لیکن، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (لیکن ہم)

حُمِّلْنَا، فعل ماضی مجہول جمع متکلم حَمَّلَ یُحَمِّلُ، مصدر تَحْمِیْلًا، لاد دینا، اٹھانا (ہم لاد دیئے گئے)

اَوْزَارًا (بوجھ) واحد، وِزْرَةٌ، مِنْ زِيْنَةِ الْقَوْمِ، مِنْ، حرف جار، سے، زِيْنَةِ، مجرور، مضاف، زینت، زیورات، اَلْقَوْمِ، مضاف الیہ، قوم، لوگوں (قوم کے زیورات سے)

فَقَذَفْنٰهَا(فَ۔قَذَفْنَا۔هَا)فَ، حرف عطف، تو، قَذَفْنَا، فعل ماضی جمع متکلم قَذَفَ یَقْذِفُ، مصدر قَذْفًا، پھینکنا، ڈالنا، ہم نے ڈال دیا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَوْزَارًا ہے (تو ہم نے انہیں ڈال دیا) فَكَذٰلِكَ(فَ۔كَ۔ذٰلِكَ) فَ، حرف عطف، تو، كَ، حرف تشبیہ طرح، مانند، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس اسی (تو اسی طرح)

اَلْقٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَلْقٰى يُلْقِىْ، مصدر اِلْقَآءً، ڈالنا، پھینکنا (اس نے ڈال دیا)
السَّامِرِىُّ (سامری نے)

فَاَخْرَجَ لَهُمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ فَقَالُوْا هٰذَآ اِلٰهُكُمْ وَاِلٰهُ مُوْسٰى ەۚ فَنَسِىَ ﴿٨٨﴾	پھر اس نے ان کے لیے ایک بچھڑا نکالا (محض) ایک جسم اس کی گائے کی آواز تھی تو اُنہوں نے کہا یہ تمہارا معبود ہے اور (حضرت) موسٰی کا معبود ہے سو وہ بھول گیا ہے

فَاَخْرَجَ (فَ۔اَخْرَجَ) فَ، حرف عطف، پھر، اَخْرَجَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَخْرَجَ يُخْرِجُ، مصدر اِخْرَاجًا، نکالنا (اس نے نکالا) لَهُمْ (لَ۔هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کے لیے) عِجْلًا (ایک بچھڑا) جَسَدًا (ایک جسم، بدن، جسد، دھڑ، مورت)
لَهٗ (لَ۔هٗ) لَ، حرف جار، کی، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کی) خُوَارٌ (گائے کی آواز)
فَقَالُوْا (فَ۔قَالُوْا) فَ، حرف عطف، تو، قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اُنہوں نے کہا (تو اُنہوں نے کہا) هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ)
اِلٰهُكُمْ (اِلٰهُ۔كُمْ) اِلٰهُ، مضاف، معبود، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر تمہارا (تمہارا معبود)
وَ، حرف عطف (اور) اِلٰهُ مُوْسٰى، اِلٰهُ، مضاف، معبود، مُوْسٰى، مضاف الیہ، حضرت موسٰی کا (حضرت موسٰی کا معبود) فَنَسِىَ (فَ۔نَسِىَ) فَ، حرف عطف، سو، نَسِىَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب نَسِىَ يَنْسٰى، مصدر نِسْيَانٌ، بھولنا، وہ بھول گیا (سو وہ بھول گیا ہے)

اَفَلَا يَرَوْنَ اَلَّا يَرْجِعُ اِلَيْهِمْ قَوْلًا ۙ	تو کیا وہ نہیں دیکھتے کہ وہ نہ ان کی طرف کوئی بات لوٹاتا ہے

اَفَلَا يَرَوْنَ (اَ۔فَ۔لَا يَرَوْنَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا۔فَ، حرف عطف، تو، لَا يَرَوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب رَاٰى يَرٰى، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا، وہ نہیں دیکھتے (تو کیا وہ نہیں دیکھتے)
اَلَّا (اَنْ۔لَا) اَنْ، مصدریہ، کہ، لَا، نافیہ، نہ (کہ نہ)

يَرْجِعُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب رَجَعَ يَرْجِعُ، مصدر رَجْعٌ، لوٹانا (وہ لوٹاتا)

اِلَيْهِمْ (اِلٰى - هِمْ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کی طرف)

قَوْلًا، مصدر (کوئی بات)

وَّلَا يَمْلِكُ لَهُمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا ﴿٨٩﴾ ع	اور وہ نہ ان کے لیے کسی نقصان کا اختیار رکھتا ہے اور نہ کسی نفع کا

ع ١٣ ١٣

وَ، حرف عطف (اور) لَا يَمْلِكُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب مَلَكَ يَمْلِكُ، مصدر مَلْكًا، مالک ہونا، اختیار رکھنا (وہ نہ اختیار رکھتا ہے) لَهُمْ (لَ - هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کے لیے) ضَرًّا، مصدر (کسی نقصان کا)

وَ، حرف عطف (اور) لَا، نافیہ، نہ (نہ) نَفْعًا، مصدر (کسی نفع کا)

وَ لَقَدْ قَالَ لَهُمْ هٰرُوْنُ مِنْ قَبْلُ يٰقَوْمِ اِنَّمَا فُتِنْتُمْ بِهٖ ج	اور بلاشبہ یقیناً (حضرت) ہارون نے ان سے اس سے پہلے کہہ دیا تھا، اے میری قوم! بے شک تم اس (بچھڑے) کے ذریعے آزمائے گئے ہو

وَ، حرف عطف (اور) لَقَدْ (لَ - قَدْ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ، قَدْ، کلمہ تحقیق، یقیناً (بلاشبہ یقیناً)

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہہ دیا)

لَهُمْ (لَ - هُمْ) لَ، حرف جار، بمعنی، مِنْ، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن سے)

هٰرُوْنُ (حضرت ہارون نے) مِنْ قَبْلُ، مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلُ، مجرور، پہلے (اس سے پہلے)

يٰقَوْمِ، اصل میں، يٰقَوْمِيْ ہے (يَا - قَوْمِ - يْ) يَا، حرف ندا، اے، قَوْمِيْ، منادیٰ، قَوْمِ، مضاف، قوم، يْ، مضاف الیہ، محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم، میری (اے میری قوم)

اِنَّمَا، کلمہ حصر (بے شک، سوائے اس کے نہیں)

فُتِنْتُمْ، فعل ماضی مجہول جمع مذکر حاضر فَتَنَ یَفْتِنُ، مصدر فَتْنًا وَّ فُتُوْنًا، آزمانا (تم آزمائے گئے ہو)

بِہٖ (بِ۔ہٖ) بِ، حرف جار، کے ذریعے، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع عِجْلًا ہے (اس کے ذریعے)

وَ اِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحْمٰنُ فَاتَّبِعُوْنِيْ وَ اَطِيْعُوْٓا اَمْرِيْ ۞٩٠	اور یقیناً تمہارا رب رحمٰن ہی ہے سو تم میری پیروی کرو اور تم میرے حکم کی اطاعت کرو

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (یقینًا)

رَبَّكُمُ (رَبَّ۔كُمْ) رَبَّ، مضاف، رب، كُمْ، مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارا (تمہارا رب)

الرَّحْمٰنُ، اللہ کا صفاتی نام (رحمٰن) فَاتَّبِعُوْنِيْ (فَ۔اِتَّبِعُوْا۔نِ۔يْ) فَ، حرف عطف، سو،

اِتَّبِعُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعًا، پیروی کرنا، تم پیروی کرو، نِ، نون وقایہ،

يْ، ضمیر واحد متکلم، میری (سو تم میری پیروی کرو) وَ، حرف عطف (اور)

اَطِيْعُوْٓا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَطَاعَ يُطِيْعُ، مصدر اِطَاعَةٌ، اطاعت کرنا (تم اطاعت کرو)

اَمْرِيْ (اَمْرِ۔يْ) اَمْرِ، مضاف، حکم، يْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے حکم کی)

قَالُوْا لَنْ نَّبْرَحَ عَلَيْهِ عٰكِفِيْنَ حَتّٰى يَرْجِعَ اِلَيْنَا مُوْسٰى ۞٩١	اُنہوں نے کہا ہم اس پر مجاور بن کر بیٹھے رہیں گے یہاں تک کہ (حضرت) موسٰی ہماری طرف لوٹ آئے

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)

لَنْ نَّبْرَحَ، فعل مضارع منفی موکد بلن جمع متکلم بَرِحَ يَبْرَحُ، مصدر بَرْحًا، جگہ سے ہٹنا (ہم جگہ سے ہرگز نہیں ہٹیں گے، یعنی ہم بیٹھے رہیں گے)

عَلَيْهِ (عَلٰى۔هِ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر)

عٰكِفِيْنَ، عُكُوْفٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (اعتکاف کرنے والے معتکف، ثابت قدم رہنے والے،

پجاری، مجاور) حَتّٰی، حرف غایت وجار (یہاں تک کہ)

یَرْجِعَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب رَجَعَ یَرْجِعُ، مصدر رُجُوْعٌ، لوٹنا، لوٹ آنا (وہ لوٹ آئے)

اِلَیْنَا (اِلٰی۔ نَا) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری طرف)

مُوْسٰی (حضرت موسٰی)

قَالَ یٰهٰرُوْنُ مَا مَنَعَكَ اِذْ رَاَیْتَهُمْ ضَلُّوْٓا ﴿۹۲﴾	اس نے کہا اے ہارون! تجھے کس چیز نے روکا جب تو نے انہیں دیکھا کہ وہ گمراہ ہو گئے ہیں

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (حضرت موسٰی) نے کہا)

یٰهٰرُوْنُ (یَا۔ هٰرُوْنُ) یَا، حرف ندا، اے، هٰرُوْنُ، منادٰی، حضرت ہارون (اے حضرت ہارون)

مَا، استفہامیہ کس (چیز نے) مَنَعَكَ (مَنَعَ۔ كَ) مَنَعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب مَنَعَ یَمْنَعُ، مصدر مَنْعًا، منع کرنا، روکنا، روکا، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھے (تجھے روکا) اِذْ، ظرف زمان (جب)

رَاَیْتَهُمْ (رَاَیْتَ۔ هُمْ) رَاَیْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَةٌ، دیکھنا، تو نے دیکھا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (تو نے انہیں دیکھا)

ضَلُّوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب ضَلَّ یَضِلُّ، مصدر ضَلٰلًا، گمراہ ہونا (وہ گمراہ ہو گئے ہیں)

اَلَّا تَتَّبِعَنِ ؕ	کہ تو میری پیروی نہ کرے

اَلَّا (اَنْ۔ لَا) اَنْ، مصدریہ، کہ، لَا، نافیہ، نہ (کہ نہ) تَتَّبِعَنِ، اصل میں تَتَّبِعَنِیْ ہے (تَتَّبِعَ۔ نِ۔ یْ) تَتَّبِعَ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر اِتَّبَعَ یَتَّبِعُ مصدر اِتِّبَاعًا، پیروی کرنا، تو پیروی کرے، نِ، نون وقایہ، یْ، محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم، میری (تو میری پیروی کرے)

اَفَعَصَیْتَ اَمْرِیْ ﴿۹۳﴾	تو کیا تو نے میرے حکم کی نافرمانی کی

اَفَعَصَیْتَ (اَ۔ فَ۔ عَصَیْتَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، تو، عَصَیْتَ، فعل ماضی واحد مذکر

حاضر عَصٰی یَعۡصِیۡ، مصدر عِصۡیَانٌ، نافرمانی کرنا، تونے نافرمانی کی (تو کیا تونے نافرمانی کی)

اَمۡرِیۡ (اَمۡرِ۔ یۡ) اَمۡرِ، مضاف، حکم، یۡ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے حکم کی)

قَالَ یَبۡنَؤُمَّ لَا تَاۡخُذۡ بِلِحۡیَتِیۡ وَ لَا بِرَاۡسِیۡ ۚ	اس نے کہا اے میری ماں کے بیٹے! میری داڑھی کو نہ پکڑیں اور نہ میرے سر کو۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (اس (حضرت ہارون) نے کہا)

یَبۡنَؤُمَّ (یَا۔ اِبۡنَ۔ اُمَّ) یَا، حرف ندا، اے، اِبۡنَ اُمَّ، منادیٰ، اِبۡنَ، مضاف، بیٹا، اُمَّ، مضاف الیہ، ماں کے، (اے میری ماں کے بیٹے) لَا تَاۡخُذۡ، فعل نہی واحد مذکر حاضر اَخَذَ یَاۡخُذُ، مصدر اَخۡذًا، پکڑنا (نہ پکڑیں)

بِلِحۡیَتِیۡ (بِ۔ لِحۡیَتِ۔ یۡ) بِ، حرف جار، کو، لِحۡیَتِ، مجرور، مضاف، مفرد، داڑھی،

یۡ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میری (میری داڑھی کو) وَلَا، وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ (اور نہ)

بِرَاۡسِیۡ (بِ۔ رَاۡسِ۔ یۡ) بِ، حرف جار، کو، رَاۡسِ، مجرور، مضاف، سر، یۡ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے سر کو)

اِنِّیۡ خَشِیۡتُ اَنۡ تَقُوۡلَ فَرَّقۡتَ بَیۡنَ بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ وَ لَمۡ تَرۡقُبۡ قَوۡلِیۡ ﴿۹۴﴾	بے شک میں ڈر گیا کہ تو کہے گا تونے بنی اسرائیل کے درمیان پھوٹ ڈال دی اور میری بات کا خیال نہ رکھا۔

اِنِّیۡ (اِنَّ۔ یۡ) اِنِّ، اصل میں اِنَّ ہے، نون کو، یۡ، کی وجہ سے زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یۡ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں) خَشِیۡتُ، فعل ماضی واحد متکلم خَشِیَ یَخۡشٰی، مصدر خَشۡیَۃٌ، ڈرنا (میں ڈر گیا) اَنۡ، مصدریہ ناصبہ (کہ) تَقُوۡلَ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (تو کہے گا) فَرَّقۡتَ، فعل ماضی واحد ماضی واحد مذکر حاضر فَرَّقَ یُفَرِّقُ، مصدر تَفۡرِیۡقٌ، فرق کرنا، پھوٹ ڈالنا (تونے پھوٹ ڈال دی) بَیۡنَ (درمیان)

بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ، بَنِیۡ، مضاف اصل میں، بَنِیۡنَ ہے، اضافت کی وجہ سے جمع کا نون گرا ہوا ہے، بیٹوں،

اولاد واحد۔ اِبْنٌ۔ اِسْرَآءِیْلَ، مضاف الیہ، حضرت یعقوب کا لقب (اولاد یعقوب، بنی اسرائیل)

وَ، حرف عطف (اور) لَمْ تَرْقُبْ، فعل مضارع مجزوم منفی جحد بلم واحد مذکر حاضر رَقَبَ یَرْقُبُ، مصدر رَقُوْبًا، پاس کرنا، نگہداشت کرنا، انتظار کرنا، خیال رکھنا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ (تو نے خیال نہ رکھا)

قَوْلِیْ (قَوْلِ۔ یْ) قَوْلِ، مضاف، قول، بات، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میری (میری بات)

قَالَ فَمَا خَطْبُكَ یٰسَامِرِیُّ ﴿۹۵﴾	اس نے کہا اے سامری! تو تیرا کیا معاملہ ہے

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (حضرت موسٰی) نے کہا)

فَمَا (فَ۔ مَا) فَ، حرف عطف، تو، مَا، استفہامیہ کیا (تو کیا)

خَطْبُكَ (خَطْبُ۔ كَ) خَطْبُ، مضاف، وہ معاملہ جس کے بارے لوگوں میں کثرت سے بات چیت ہو، معاملہ۔ كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرا (تیرا معاملہ)

یٰسَامِرِیُّ (یَا۔ سَامِرِیُّ) یَا، حرف ندا، اے، سَامِرِیُّ، منادٰی، سامری (اے سامری)

قَالَ بَصُرْتُ بِمَا لَمْ یَبْصُرُوْا بِهٖ فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِّنْ اَثَرِ الرَّسُوْلِ فَنَبَذْتُهَا وَ كَذٰلِكَ سَوَّلَتْ لِیْ نَفْسِیْ ﴿۹۶﴾	اس نے کہا میں نے اس (چیز) کو دیکھا جس کو اُنہوں نے نہیں دیکھا میں نے رسول (جبرائیل) کے نقش قدم سے ایک مٹھی بھر لی پھر میں نے اسے (بچھڑے کے قالب میں) ڈال دیا اسی طرح میرے نفس نے میرے لیے (یہ کام) خوش نما بنا دیا

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (سامری) نے کہا)

بَصُرْتُ، فعل ماضی واحد متکلم بَصُرَ یَبْصُرُ، مصدر بَصَارَةً، بینا ہونا، دیکھنا (میں نے دیکھا)

بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار، کو، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس چیز کو جس)

لَمْ یَبْصُرُوْا، فعل مضارع مجزوم منفی جحد بلم جمع مذکر غائب بَصُرَ یَبْصُرُ، مصدر بَصَارَةً، بینا، ہونا، دیکھنا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ (انہوں نے نہیں دیکھا)

بِهٖ (بِ۔ہٖ) بِ، حرف جار، کو،ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کو)

فَقَبَضْتُ (فَ۔قَبَضْتُ) فَ، حرف عطف، تو۔قَبَضْتُ، فعل ماضی واحد متکلم قَبَضَ يَقْبِضُ، مصدر قَبْضًا، قبضہ میں لینا، کسی چیز کو پانچوں انگلیوں سے بھر کر پکڑنا، بھرنا (میں نے بھر لی)

قَبْضَةً (ایک مٹھی) مِنْ اَثَرِ الرَّسُوْلِ (مِنْ، اَثَرِ، اَلرَّسُوْلِ) مِنْ، حرف جار، سے، اَثَرِ، مجرور، مضاف، نشان، نقش، قدم، اَلرَّسُوْلِ، مضاف الیہ، رسول (جبرائیل) کے (رسول (جبرائیل) کے نقش قدم سے)

فَنَبَذْتُهَا (فَ۔نَبَذْتُ۔هَا) فَ، حرف عطف، پھر، نَبَذْتُ، فعل ماضی واحد متکلم نَبَذَ يَنْبِذُ، مصدر نَبْذًا، ڈالنا، پھینکنا، میں نے ڈال دیا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اسے (پھر میں نے اسے ڈال دیا)

وَ، حرف عطف (اور) كَذٰلِكَ (كَ۔ذٰلِكَ) كَ، حرف عطف، جیسا، مانند، طرح، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس، اسی (اسی طرح) سَوَّلَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب سَوَّلَ يُسَوِّلُ، مصدر تَسْوِيْلًا، خوش نما بنانا، بھلی بنانا (اس نے خوش نما بنا دیا)

لِيْ (لِ۔ىْ) لِ، حرف جار، لیے، ىْ، مجرور، ضمیر واحد متکلم میرے (میرے لیے)

نَفْسِيْ (نَفْسِ۔ىْ) نَفْسِ، مضاف، نفس، ىْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے نفس نے)

قَالَ فَاذْهَبْ فَاِنَّ لَكَ فِي الْحَيٰوةِ اَنْ تَقُوْلَ لَا مِسَاسَ ۠	اس (حضرت موسیٰ) نے کہا پس تو جا پس بے شک تیرے لیے زندگی میں (سزا) ہے کہ تو کہتا رہے (مجھے) نہ چھونا

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (حضرت موسیٰ) نے کہا)

فَاذْهَبْ (فَ۔اِذْهَبْ) فَ، حرف عطف، پس، اِذْهَبْ، فعل امر واحد مذکر حاضر ذَهَبَ يَذْهَبُ، مصدر ذِهَابًا جانا، تو جا (پس تو جا) فَاِنَّ (فَ۔اِنَّ) فَ، حرف عطف، پس، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک (پس بے شک) لَكَ (لَ۔كَ) لَ، حرف جار، کیلئے، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرے (تیرے لیے)

فِي الْحَيٰوةِ (فِيْ، اَلْحَيٰوةِ) فِيْ، حرف جار، میں، اَلْحَيٰوةِ، مجرور، زندگی (زندگی میں) اَنْ، مصدریہ

ناصبہ (کہ) تَقُوْلَ، فعل مضارع منصوب واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (تو کہتا رہے)

لَا مِسَاسَ، لَا، نافیہ، نہ، مِسَاسَ، اسم مصدر چھونا (نہ چھونا)

وَاِنَّ لَكَ مَوْعِدًا لَّنْ تُخْلَفَهٗ ۚ	اور بے شک تیرے لیے ایک اور وعدہ ہے اس کی خلاف ورزی تجھ سے ہرگز نہیں کی جائے گی

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) لَكَ (لَ۔كَ) لَ، حرف جار، لیے، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرے (تیرے لیے)۔ مَوْعِدًا، اسم مصدر (ایک وعدہ) لَنْ تُخْلَفَهٗ (لَنْ تُخْلَفَ۔هٗ) لَنْ تُخْلَفَ، فعل مضارع منفی مجہول موکد بلن واحد مذکر حاضر اَخْلَفَ یُخْلِفُ، مصدر اِخْلَافًا، خلاف ورزی کرنا، وعدہ خلافی کرنا، تجھ سے ہرگز خلاف ورزی نہیں کی جائے گی، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی خلاف ورزی تجھ سے ہرگز نہیں کی جائے گی)

وَانْظُرْ اِلٰۤى اِلٰهِكَ الَّذِیْ ظَلْتَ عَلَیْهِ عَاكِفًا ؕ	اور تو اپنے معبود کی طرف دیکھ جس پر تو معتکف ہو گیا تھا

وَ، حرف عطف (اور) اُنْظُرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر نَظَرَ یَنْظُرُ، مصدر نَظَرًا، دیکھنا (تو دیکھ)

اِلٰۤى اِلٰهِكَ (اِلٰى۔اِلٰهِ۔كَ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، اِلٰهِ، مجرور، مضاف، معبود، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے (اپنے معبود کی طرف) الَّذِیْ، اسم موصول (جو، جس)

ظَلْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر ظَلَّ یَظِلُّ، مصدر ظَلًّا وَّ ظُلُوْلًا، ہونا، ہو جانا (تو ہو گیا تھا)

عَلَیْهِ (عَلٰى۔هِ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر)

عَاكِفًا، عُكُوْفٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (اعتکاف بیٹھنے والا، جم کر بیٹھنے والا، معتکف، مجاور)

لَنُحَرِّقَنَّهٗ ثُمَّ لَنَنْسِفَنَّهٗ فِی الْیَمِّ نَسْفًا ۝٩٧	یقیناً ہم اسے ضرور جلائیں گے پھر یقیناً ہم اس (راکھ) کو دریا میں ضرور بکھیر دیں گے (اچھی طرح) بکھیرنا۔

لَنُحَرِّقَنَّهٗ (لَ۔ نُحَرِّقَنَّ۔ هٗ) لَ، لام تاکید، یقیناً، نُحَرِّقَنَّ، فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ جمع متکلم حَرَّقَ یُحَرِّقُ، مصدر تَحۡرِیۡقًا، جلانا، ہم ضرور جلائیں گے، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (یقیناً ہم اسے ضرور جلائیں گے) ثُمَّ، حرف عطف (پھر) لَنَنۡسِفَنَّهٗ (لَ۔ نَنۡسِفَنَّ۔ هٗ) لَ، لام تاکید، یقیناً، نَنۡسِفَنَّ، فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ جمع متکلم نَسَفَ یَنۡسِفُ، مصدر نَسۡفًا، بکھیرنا، اُڑانا، ہم ضرور بکھیر دیں گے، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کو (یقیناً ہم اس کو ضرور بکھیر دیں گے) فِی الۡیَمِّ، فِیۡ، حرف جار، میں، اَلۡیَمِّ، مجرور، دریا (دریا میں) نَسۡفًا، مصدر ہے ((اچھی طرح) بکھیرنا)

اِنَّمَاۤ اِلٰهُكُمُ اللّٰهُ الَّذِیۡ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ	یقیناً تمہارا معبود اللہ ہی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے

اِنَّمَا، کلمہ حصر (یقیناً، صرف، سوائے اس کے نہیں)

اِلٰهُكُمُ (اِلٰهُ۔ كُمۡ) اِلٰهُ، مضاف، معبود، كُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارا (تمہارا معبود)

اللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ) اَلَّذِیۡ، اسم موصول (جو، جس)

لَاۤ اِلٰهَ، لَا، نافیہ، برائے نفی جنس، نہیں، اِلٰهَ، کوئی معبود (کوئی معبود نہیں)

اِلَّا، کلمہ استثنا بمعنی، غَیۡرَ (سوا) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (اس کے)

وَسِعَ كُلَّ شَیۡءٍ عِلۡمًا ۝٩٨	اس نے ہر چیز کو (اپنے) علم سے گھیر رکھا ہے

وَسِعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب وَسِعَ یَسِعُ، مصدر سِعَةٌ، حاوی ہونا، گھیر رکھنا، اس نے گھیر رکھا ہے، كُلَّ شَیۡءٍ، كُلَّ، مضاف، ہر، شَیۡءٍ، مضاف الیہ، چیز (ہر چیز کو) عِلۡمًا، مصدر (علم سے)

كَذٰلِكَ نَقُصُّ عَلَیۡكَ مِنۡ اَنۡۢبَآءِ مَا قَدۡ سَبَقَ ۚ	اسی طرح ہم آپ پر خبروں میں سے بیان کرتے ہیں جو یقیناً گزر چکی ہیں

كَذٰلِكَ (كَ۔ ذٰلِكَ) كَ، حرف تشبیہ طرح، مانند، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اسی، اس (اسی طرح)

نَقُصُّ، فعل مضارع جمع متکلم قَصَّ یَقُصُّ، مصدر قَصَصًا، بیان کرنا (ہم بیان کرتے ہیں)

عَلَیْكَ (عَلٰی۔كَ) عَلٰی، حرف جار، پر، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ پر)

مِنْ اَنْۢبَآءِ، مِنْ، حرف جار، سے، اَنْۢبَآءِ، مجرور، خبروں، واحد، نَبَاً (خبروں میں سے)

مَا، اسم موصول (جو) قَدْ، کلمہ تحقیق (یقیناً) سَبَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب سَبَقَ یَسْبِقُ، مصدر سَبْقًا، پہلے پہنچنا، پہل کرنا، گزرنا (وہ گزر چکی ہے)

وَقَدْ اٰتَیْنٰكَ مِنْ لَّدُنَّا ذِكْرًا ﴿٩٩﴾	اور یقیناً ہم نے آپ کو اپنے پاس سے ایک نصیحت عطا کی ہے

وَ، حرف عطف (اور) قَدْ، کلمہ تحقیق (یقیناً)

اٰتَیْنٰكَ (اٰتَیْنَا۔كَ) اٰتَیْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا، عطا کرنا، ہم نے عطا کی، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کو (ہم نے آپ کو عطا کی)

مِنْ لَّدُنَّا (مِنْ۔لَدُنْ۔نَا) مِنْ، حرف جار، سے، لَدُنْ، مجرور، مضاف، پاس، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، اپنے (اپنے پاس سے) ذِكْرًا (ایک نصیحت) یعنی قرآن

مَنْ اَعْرَضَ عَنْهُ فَاِنَّهٗ یَحْمِلُ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ وِزْرًا ﴿١٠٠﴾	جو اس سے منہ پھیرے گا تو بے شک وہ قیامت کے دن ایک بوجھ اٹھائے گا

مَنْ، شرطیہ، موصولہ (جو) اَعْرَضَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَعْرَضَ یُعْرِضُ، مصدر اِعْرَاضًا اعراض کرنا، منہ پھیرنا، نظر انداز کرنا، مَنْ، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ (وہ منہ پھیرے گا)

عَنْهُ (عَنْ۔هُ) عَنْ، حرف جار، سے، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس سے)

فَاِنَّهٗ (فَ۔اِنَّ۔هٗ) فَ، حرف عطف، تو، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ، (تو بے شک وہ) یَحْمِلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب حَمَلَ یَحْمِلُ، مصدر حَمْلًا، اٹھانا (وہ اٹھائے گا)

یَوْمَ الْقِیٰمَةِ (یَوْمَ۔اَلْقِیٰمَةِ) یَوْمَ، مضاف، دن، اَلْقِیٰمَةِ، مضاف الیہ، قیامت کے (قیامت کے دن)

وِزْرًا، اسم مفرد نکرہ (ایک بوجھ، گناہ)

خٰلِدِيْنَ فِيْهِ ؕ	اس (تکلیف) میں ہمیشہ رہنے والے ہیں

خٰلِدِيْنَ، خُلُوْدٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ہمیشہ رہنے والے) واحد، خَالِدٌ۔

فِيْهِ (فِيْ۔ هِ) فِيْ، حرف جار، میں، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس میں)

وَسَآءَ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ حِمْلًا ۙ﴿۱۰۱﴾	اور ان کے لیے قیامت کے دن بوجھ برا ہوگا

وَ، حرف عطف اور، سَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب سَآءَ يَسُوْٓءُ، مصدر سَوْٓءٌ، برا ہونا، ترجمہ بحوالہ قیامت (براہوگا) لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کے لیے)

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ (يَوْمَ۔ اَلْقِيٰمَةِ) يَوْمَ، مضاف، دن، اَلْقِيٰمَةِ، مضاف الیہ، قیامت کے (قیامت کے دن)

حِمْلًا، اسم (بوجھ)

يَّوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ وَنَحْشُرُ الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَىِٕذٍ زُرْقًا ۚ﴿۱۰۲﴾	جس دن صور میں پھونکا جائے گا۔اور اس دن ہم مجرموں کو اکٹھا کریں گے (شدت خوف سے) نیلی (بے نور) آنکھوں والے ہوں گے

يَوْمَ (جس دن) يُنْفَخُ، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب نَفَخَ يَنْفُخُ، مصدر نَفْخًا، منہ سے پھونک مارنا، پھونکنا (وہ پھونکا جائے گا) فِي الصُّوْرِ، فِيْ، حرف جار، میں، اَلصُّوْرِ، مجرور، صور (صور میں)

وَ، حرف عطف (اور) نَحْشُرُ، فعل مضارع جمع متکلم حَشَرَ يَحْشُرُ، مصدر حَشْرًا، جمع کرنا، اکٹھا کرنا، (ہم اکٹھا کریں گے) اَلْمُجْرِمِيْنَ، اِجْرَامٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، جرم کرنے والے، مجرموں، واحد، اَلْمُجْرِمُ۔ يَوْمَىِٕذٍ (يَوْمَ۔ اِذٍ) يَوْمَ، مضاف، اسم ظرف، دن۔ اِذٍ، مضاف الیہ، اس، ایسے واقعات کے (اس دن) زُرْقًا، آنکھوں کی سیاہی، نیلاہٹ یا سبزی یا زردی کی طرف مائل ہو، واحد، اَزْرَقُ، اسم صفت، نیلی آنکھوں والے ہونا، مراد اندھے۔

يَّتَخَافَتُوْنَ بَيْنَهُمْ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا عَشْرًا ﴿١٠٣﴾	وہ اپنے درمیان چپکے چپکے کہہ رہے ہوں گے کہ تم (دنیا میں) نہیں ٹھہرے مگر دس (دن)

يَتَخَافَتُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب تَخَافَتَ يَتَخَافَتُ، مصدر تَخَافُتٌ، چپکے چپکے کہنا، آہستہ آہستہ باتیں کرنا (وہ چپکے چپکے کہہ رہے ہوں گے)۔ بَيْنَهُمْ (بَيْنَ۔ هُمْ) بَيْنَ، مضاف، درمیان، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے درمیان، آپس میں) اِنْ، صلہ میں اِلَّا ہے معنی (نہیں) لَبِثْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر لَبِثَ يَلْبَثُ، مصدر لَبْثًا، ٹھہرنا، قیام کرنا (تم ٹھہرے) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر) عَشْرًا، دس (دن)

نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَقُوْلُوْنَ اِذْ يَقُوْلُ اَمْثَلُهُمْ طَرِيْقَةً اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا يَوْمًا ﴿١٠٤﴾ ع	ہم اس کو زیادہ جاننے والے ہیں جو وہ کہہ رہے ہونگے جب ان میں زیادہ اچھے طریقے والا (عقلمند) کہے گا تم نہیں ٹھہرے مگر ایک دن

ع ۵ ۱۴

نَحْنُ، ضمیر منفصلہ جمع متکلم (ہم) اَعْلَمُ، عِلْمًا، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ جاننے والا) بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار کو۔ مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس کو جو) يَقُوْلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہہ رہے ہونگے) اِذْ، اسم ظرف (جب) يَقُوْلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہے گا) اَمْثَلُهُمْ طَرِيْقَةً (اَمْثَلُ۔ هُمْ۔ طَرِيْقَةً) اَمْثَلُ، مضاف، مَثَالَةٌ، سے افعل التفضیل کا صیغہ زیادہ بہتر زیادہ اچھا، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان میں، طَرِيْقَةً، روش، راہ، دین، طریقہ (ان میں زیادہ اچھے طریقے والا (عقلمند) اِنْ، صلہ میں اِلَّا ہے معنی (نہیں) لَبِثْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر لَبِثَ يَلْبَثُ، مصدر لَبْثًا، ٹھہرنا، قیام کرنا (تم ٹھہرے) اِلَّا، حرف استثنا (مگر) يَوْمًا (ایک دن)

وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ	اور وہ آپ سے پہاڑوں کے بارے میں سوال کرتے ہیں تو آپ

يَنْسِفُهَا رَبِّيْ نَسْفًا ﴿۱۰۵﴾	کہہ دیجئے میرا رب انہیں ریزہ ریزہ کر کے اڑادے گا خوب اُڑانا

وَ، حرف عطف (اور) يَسْـَٔلُوْنَكَ (يَسْـَٔلُوْنَ ۔ كَ) يَسْـَٔلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب سَاَلَ يَسْـَٔلُ، مصدر سُؤَالًا، سوال کرنا، وہ سوال کرتے ہیں ۔ كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ سے (وہ آپ سے سوال کرتے ہیں) عَنِ الْجِبَالِ (عَنْ ۔ اَلْجِبَالِ) عَنْ، حرف جار، کے بارے، اَلْجِبَالِ، مجرور، پہاڑوں، واحد، جَبَلٌ (پہاڑوں کے بارے میں) فَقُلْ (فَ، قُلْ) فَ، حرف عطف، تو، قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ مصدر قَوْلًا کہنا، آپ کہہ دیجئے (تو آپ کہہ دیجئے)

يَنْسِفُهَا (يَنْسِفُ ۔ هَا) يَنْسِفُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب نَسَفَ يَنْسِفُ، مصدر نَسْفًا، جڑ سے اکھاڑنا، ریزہ ریزہ کر کے اڑانا، اڑانا، وہ ریزہ ریزہ کر کے اڑادے گا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَلْجِبَالِ، ہے (وہ انہیں ریزہ ریزہ کر کے اڑادے گا)

رَبِّيْ (رَبِّ ۔ يْ) رَبِّ، مضاف، رب، يْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد واحد متکلم، میرا (میرا رب) نَسْفًا، مصدر (خوب اڑانا)

فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا ﴿۱۰۶﴾	پھر وہ انہیں چٹیل میدان (بنا) چھوڑے گا

فَيَذَرُهَا (فَ ۔ يَذَرُ ۔ هَا) فَ، حرف عطف، پھر ۔ يَذَرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب وَذَرَ يَذَرُ، مصدر وَذْرًا، چھوڑنا، وہ چھوڑے گا ۔ هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اسے، ضمیر کا مرجع الْجِبَالِ ہے (وہ انہیں (بنا) چھوڑے گا) قَاعًا، نرم ہموار میدان جو پہاڑوں اور ٹیلوں سے دور واقع ہو (میدان)

صَفْصَفًا، ایک ہموار زمین جس کے اجزا ایک وصف میں ہوں (چٹیل)

لَا تَرٰى فِيْهَا عِوَجًا وَّ لَاۤ اَمْتًا ﴿۱۰۷﴾	آپ ان میں کوئی کجی نہیں دیکھیں گے اور نہ کوئی ٹیلہ

لَا تَرٰى، فعل مضارع منفی واحد مذکر حاضر رَاٰى يَرٰى، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا (آپ نہیں دیکھیں گے) فِيْهَا (فِيْ ۔ هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور ضمیر واحد مؤنث غائب، ضمیر کا مرجع اَلْجِبَالِ ہے (ان

میں) عِوَجًا، اسم مصدر (کوئی کجی) وَّ، حرف عطف (اور) لَا، نافیہ (نہ)
اَمۡتًا، ٹیلا، نشیب وفراز، کسی چیز کا مختلف ہونا۔

یَوۡمَئِذٍ یَّتَّبِعُوۡنَ الدَّاعِیَ لَا عِوَجَ لَهٗ ۚ	اس دن وہ پکارنے والے کے پیچھے چلیں گے اس کے لیے کوئی کجی نہیں ہوگی

یَوۡمَئِذٍ (یَوۡمَ ـ اِذٍ) یَوۡمَ، مضاف، دن، اِذٍ، مضاف الیہ اس، ایسے واقعات کے (اس دن)
یَتَّبِعُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِتَّبَعَ یَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعًا، پیروی کرنا، پیچھے چلنا (وہ پیچھے چلیں گے) الدَّاعِیَ، دُعَآءٌ، سے اسم فاعل واحد مذکر بحالت نصب (پکارنے والا)
لَا عِوَجَ، لَا، نافیہ، نہیں، عِوَجَ، اسم کجی، ٹیڑھاپن (کوئی کجی نہیں)
لَهٗ (لَ ـ ہٗ) لَ، حرف جار، کیلئے ـ ہٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے لیے)

وَخَشَعَتِ الۡاَصۡوَاتُ لِلرَّحۡمٰنِ فَلَا تَسۡمَعُ اِلَّا هَمۡسًا ﴿۱۰۸﴾	اور آوازیں رحمٰن کے لیے پست ہو جائیں گی سو تو ایک آہٹ کے سوا کچھ نہیں سنے گا

وَ، حرف عطف اور، خَشَعَتِ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب خَشَعَ یَخۡشَعُ، مصدر خُشُوۡعًا، عاجزی کرنا، دھیما ہونا، پست ہونا ترجمہ بحوالہ قیامت (پست ہو جائے گی) الۡاَصۡوَاتُ (آوازیں) واحد، صَوۡتٌ،
لِلرَّحۡمٰنِ (لِ ـ اَلرَّحۡمٰنِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلرَّحۡمٰنِ، مجرور، اللہ کا صفاتی نام، رحمٰن (رحمٰن کے لیے)
فَلَا تَسۡمَعُ (فَ ـ لَا تَسۡمَعُ) فَ، حرف عطف، سو ـ لَا تَسۡمَعُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر حاضر سَمِعَ یَسۡمَعُ، مصدر سَمۡعٌ، سننا، تو نہیں سنے گا (سو تو نہیں سنے گا) اِلَّا، کلمہ استثنا (سوا)
هَمۡسًا، اسم مصدر (آہٹ، پست آواز کھسر پھسر، خفی آواز)

یَوۡمَئِذٍ لَّا تَنۡفَعُ الشَّفَاعَةُ اِلَّا مَنۡ اَذِنَ لَهُ الرَّحۡمٰنُ وَرَضِیَ لَهٗ قَوۡلًا ﴿۱۰۹﴾	اس دن کوئی سفارش فائدہ نہیں دے گی مگر جس کیلئے رحمٰن اجازت دے اور اس کے لیے وہ بات کرنا پسند کرے۔

يَوْمَئِذٍ (يَوْمَ ـ اِذٍ) يَوْمَ، مضاف، دن، اِذٍ، مضاف الیہ، اس، ایسے واقعات کے (اس دن)
لَّا تَنْفَعُ، فعل مضارع منفی واحد مؤنث غائب نَفَعَ يَنْفَعُ، مصدر نَفْعًا، نفع دینا، فائدہ دینا (وہ فائدہ نہیں دے گی) الشَّفَاعَةُ، اسم مصدر (سفارش، شفاعت) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر) مَنْ، اسم موصول (جس)
اَذِنَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَذِنَ يَاْذَنُ، مصدر اِذْنًا، اجازت دینا (وہ اجازت دے)
لَهُ الرَّحْمٰنُ (لَ ـ هُ ـ اَلرَّحْمٰنُ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس،
اَلرَّحْمٰنُ، اللہ کا صفاتی نام، رحمٰن (اس کیلئے رحمٰن اجازت دے) وَ، حرف عطف (اور) رَضِيَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب رَضِيَ يَرْضٰى، مصدر رِضْوَانٌ، راضی ہونا، پسند کرنا (وہ پسند کرے)
لَهٗ (لَ ـ هٗ) لَ، حرف جار، کیلئے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے لیے)
قَوْلًا، مصدر (بات کرنا)

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِهٖ عِلْمًا ﴿١١٠﴾	وہ جانتا ہے جو ان کے سامنے ہے اور جو ان کے پیچھے ہے اور وہ (اپنے) علم سے اس کا احاطہ نہیں کر سکتے

يَعْلَمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (وہ جانتا ہے) مَا، اسم موصول (جو)
بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ، بَيْنَ، مضاف، درمیان، اَيْدِيْ، مضاف الیہ، مضاف، ہاتھوں، واحد، يَدٌ۔
هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان ہاتھوں کے درمیان، ان کے سامنے)
وَمَا، وَ، حرف عطف، اور، مَا، اسم موصول، جو (اور جو) خَلْفَهُمْ (خَلْفَ ـ هُمْ) خَلْفَ، مضاف، پیچھے، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے پیچھے) وَ، حرف عطف (اور) لَا يُحِيْطُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اَحَاطَ يُحِيْطُ، مصدر اِحَاطَةٌ احاطہ کرنا (وہ احاطہ نہیں کر سکتے)
بِهٖ (بِ ـ هٖ) بِ، حرف جار، کا، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کا)۔ عِلْمًا، مصدر (علم سے)

وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ ؕ	اور سب چہرے (اس) زندہ رہنے والے، قائم رکھنے والے

	کیلئے جھک جائیں گے

وَ، حرف عطف اور، عَنَتِ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب عَنَا یَعۡنُوۡ، مصدر عَنَآءٌ وَّعُنُوَّةٌ، جھک جانا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ جھک جائے گا) الۡوُجُوۡهُ، چہرے، واحد، وَجۡهٌ۔

لِلۡحَیِّ (لِ۔ اَلۡحَیِّ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلۡحَیِّ، مجرور، حَیَاةٌ، سے صفت مشبہ، زندہ رہنے والا (زندہ رہنے والے کے لیے) الۡقَیُّوۡمِ، قِیَامٌ، سے مبالغہ کا صیغہ (قائم رکھنے والا)

وَقَدۡ خَابَ مَنۡ حَمَلَ ظُلۡمًا ﴿۱۱۱﴾	اور یقیناً وہ ناکام ہوا جس نے ظلم کا بوجھ اٹھایا

وَ، حرف عطف (اور) قَدۡ، کلمہ تحقیق (یقیناً)

خَابَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَابَ یَخِیۡبُ، مصدر خَیۡبَةٌ، مایوس ہونا، نامراد ہونا، ناکام ہونا (وہ ناکام ہوا) مَنۡ، اسم موصول (جس نے) حَمَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب حَمَلَ یَحۡمِلُ، مصدر حَمۡلًا، بوجھ اٹھانا (اس نے بوجھ اٹھایا) ظُلۡمًا، مصدر (ظلم کا)

وَمَنۡ یَّعۡمَلۡ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤۡمِنٌ فَلَا یَخٰفُ ظُلۡمًا وَّلَا هَضۡمًا ﴿۱۱۲﴾	اور جو نیک عمل کرے گا اس حال میں کہ وہ مومن ہو تو وہ کسی بے انصافی سے نہیں ڈرے گا اور نہ کسی حق تلفی سے

وَمَنۡ، وَ، حرف عطف، اور، مَنۡ، شرطیہ، اسم موصول، جو (اور جو)

یَّعۡمَلۡ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب عَمِلَ یَعۡمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (وہ عمل کرے گا)

مِنَ الصّٰلِحٰتِ (مِنۡ۔ اَلصّٰلِحٰتِ) مِنۡ، حرف جار ترجمہ کی ضرورت نہیں، اَلصّٰلِحٰتِ، مجرور، اِصۡلَاحٌ، سے اسم فاعل جمع مؤنث نیکیاں، واحد، اَلصَّالِحَةِ (نیک)

وَ، حالیہ (اس حال میں کہ) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ)

مُؤۡمِنٌ، اِیۡمَانٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (ایمان والا مومن)

فَلَا یَخٰفُ (فَ۔ لَا یَخٰفُ) فَ، حرف عطف، تو، لَا یَخٰفُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب خَافَ

يَخَافُ، مصدر خَوۡفًا، ڈرنا، خوف کھانا، وہ نہیں ڈرے گا (تو وہ نہیں ڈرے گا)

ظُلۡمًا، اسم مصدر نکرہ (کسی ظلم سے، کسی بے انصافی سے) وَ لَا، وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ (اور نہ)

هَضۡمًا، مصدر ہے کم کرنا، نیکیوں کی کمی، کسی حق تلفی سے۔

وَ كَذٰلِكَ اَنۡزَلۡنٰهُ قُرۡاٰنًا عَرَبِيًّا وَّ صَرَّفۡنَا فِيۡهِ مِنَ الۡوَعِيۡدِ لَعَلَّهُمۡ يَتَّقُوۡنَ اَوۡ يُحۡدِثُ لَهُمۡ ذِكۡرًا ﴿١١٣﴾	اور اسی طرح ہم نے اسے عربی قرآن نازل کیا۔ ہم نے اس میں ڈرانے کی باتیں طرح طرح سے بیان کیں تاکہ وہ ڈر جائیں یا وہ (قرآن) ان کے لیے کوئی نصیحت پیدا کر دے

وَ، حرف عطف (اور) كَذٰلِكَ (كَ۔ ذٰلِكَ) كَ، حرف تشبیہ، مانند، طرح۔ ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس، اسی (اسی طرح) اَنۡزَلۡنٰهُ (اَنۡزَلۡنَا۔ هُ) اَنۡزَلۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَنۡزَلَ يُنۡزِلُ، مصدر اِنۡزَالًا، اتارنا، نازل کرنا، ہم نے نازل کیا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب اسے (ہم نے اسے نازل کیا)

قُرۡاٰنًا عَرَبِيًّا، قُرۡاٰنًا، موصوف، قرآن، عَرَبِيًّا، صفت، عربی جو عرب کی طرف منسوب ہو اسم منسوب ہے، وہ کلام جو فصیح اور صاف ہو یہ قرآن کی صفت ہے (عربی قرآن) وَّ، حرف عطف (اور) صَرَّفۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم صَرَّفَ يُصَرِّفُ، مصدر تَصۡرِيۡفٌ، پھیر پھیر کر بیان کرنا، طرح طرح سے بیان کرنا (ہم نے طرح طرح سے بیان کیا) فِيۡهِ (فِيۡ۔ هِ) فِيۡ، حرف جار، میں، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس میں) مِنَ الۡوَعِيۡدِ (مِنۡ۔ اَلۡوَعِيۡدِ) مِنَ، اصل میں "مِنۡ" تھا، وصل کی وجہ سے نون کو زبر دی گئی ہے، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اَلۡوَعِيۡدِ، مجرور، مصدر معرف باللام (وعدہ عذاب ڈرانے کی باتیں، ڈراوا) لَعَلَّهُمۡ (لَعَلَّ۔ هُمۡ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، تاکہ، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (تاکہ وہ)

يَتَّقُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِتَّقٰى يَتَّقِيۡ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا (وہ ڈر جائیں)

اَوۡ، حرف عطف (یا) يُحۡدِثُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَحۡدَثَ يُحۡدِثُ، مصدر اِحۡدَاثًا، ایجاد کرنا، پیدا کرنا (وہ پیدا کر دے) لَهُمۡ (لَ۔ هُمۡ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان

کیلئے) ذِکْرًا، مصدر (کوئی نصیحت)

فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ	پس اللہ بلند و برتر ہے (وہ) بادشاہ حقیقی ہے۔

فَتَعٰلَى اللّٰهُ (فَ۔ تَعٰلٰى۔ اَللّٰهُ) فَ، حرف عطف، پس، تَعٰلٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَعَالٰى يَتَعَالٰى، مصدر تَعَالِيٌ، بلند ہونا، برتر ہونا، وہ بلند و برتر ہے، پس وہ بلند و برتر ہے، اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ (پس اللہ بلند و برتر ہے) اَلْمَلِكُ، اللہ کا صفاتی نام (بادشاہ)

اَلْحَقُّ، اللہ کا صفاتی نام (سچا، برحق، حقیقی)

وَلَا تَعْجَلْ بِالْقُرْاٰنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّقْضٰٓى اِلَيْكَ وَحْيُهٗ ۡ	اور آپ قرآن (پڑھنے) میں جلدی نہ کریں اس سے پہلے کہ آپ کی طرف اس کی وحی پوری کی جائے

وَ، حرف عطف (اور) لَا تَعْجَلْ، فعل نہی واحد مذکر حاضر عَجِلَ يَعْجَلُ، مصدر عَجَلًا، جلدی کرنا (آپ جلدی نہ کریں) بِالْقُرْاٰنِ (بِ۔ اَلْقُرْاٰنِ) بِ، حرف جار، بمعنی، فِيْ، میں، اَلْقُرْاٰنِ، مجرور، قرآن (قرآن (پڑھنے) میں) مِنْ قَبْلِ، مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلِ، مجرور، پہلے (اس سے پہلے) اَنْ، مصدریہ (کہ) يُّقْضٰٓى، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب قَضٰى يَقْضِيْ، مصدر قَضَآءٌ، فیصلہ کرنا، پورا کرنا (وہ پوری کی جائے) اِلَيْكَ (اِلٰى۔ كَ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف۔ كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ کی طرف) وَحْيُهٗ (وَحْيُ، هٗ) وَحْيُ مضاف مصدر مرفوع، وحی، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی وحی)

وَقُلْ رَّبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا ﴿١١٤﴾	اور آپ کہیے اے میرے رب! تو میرے علم میں اضافہ کر دے

وَ، حرف عطف (اور) قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہیے)

رَبِّ، اصل میں يَارَبِّيْ، ہے يَا، حرف ندا، اے، محذوف ہے، رَبِّيْ، منادیٰ، رَبِّ، مضاف، رب، يْ، مضاف الیہ، محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم میرے (اے میرے رب) زِدْنِيْ عِلْمًا (زِدْ۔ نِ۔ يْ۔ عِلْمًا) زِدْ، فعل امر

واحد مذکر حاضر زَادَ یَزِیۡدُ، مصدر زِیَادَةٌ، زیادہ کرنا، اضافہ کرنا، تو اضافہ کردے، نِ، نون وقایہ، یۡ، ضمیر واحد متکلم میرے عِلۡمًا، مصدر علم (تو میرے علم میں اضافہ کردے)

وَ لَقَدۡ عَہِدۡنَاۤ اِلٰۤی اٰدَمَ مِنۡ قَبۡلُ فَنَسِیَ وَ لَمۡ نَجِدۡ لَہٗ عَزۡمًا ﴿۱۱۵﴾	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے اس سے پہلے آدم سے عہد لیا پھر وہ بھول گیا اور ہم نے اس میں ارادے کی پختگی نہیں پائی

ع ۶ ۱۱ ۱۵

وَ، حرف عطف (اور) لَقَدۡ (لَ۔ قَدۡ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ، قَدۡ، کلمہ تحقیق یقیناً (بلاشبہ، یقیناً)

عَہِدۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم عَہِدَ یَعۡہَدُ، مصدر عَہۡدًا، عہد لینا (ہم نے عہد لیا)

اِلٰۤی اٰدَمَ، اِلٰی، حرف جار، طرف، ضرورتاً ترجمہ، سے، اٰدَمَ، مجرور، حضرت آدم ((حضرت) آدم سے)

مِنۡ قَبۡلُ، مِنۡ، حرف جار، سے، قَبۡلُ، مجرور، پہلے، قبل (اس سے پہلے)

فَنَسِیَ (فَ۔ نَسِیَ) فَ، حرف عطف، پھر، نَسِیَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب نَسِیَ یَنۡسٰی، مصدر نِسۡیَانًا، بھول جانا، وہ بھول گیا (پھر وہ بھول گیا) وَ، حرف عطف (اور)

لَمۡ نَجِدۡ، فعل مضارع منفی جمع متکلم وَجَدَ یَجِدُ، مصدر وِجۡدَانًا، پانا، لَمۡ کی وجہ سے ترجمہ (ہم نے نہیں پائی) لَہٗ (لَ۔ ہٗ) لَ، حرف جار بمعنی فِیۡ، میں، ہٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس میں)

عَزۡمًا، مصدر ہے کسی کام کے کرنے کو دل کا پکا کر لینا، ہمت، پختہ ارادہ (ارادے کی پختگی)

وَ اِذۡ قُلۡنَا لِلۡمَلٰٓئِکَۃِ اسۡجُدُوۡا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوۡۤا اِلَّاۤ اِبۡلِیۡسَ ؕ اَبٰی ﴿۱۱۶﴾	اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ تم (حضرت) آدم کو سجدہ کرو تو اُنہوں نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے، اس نے انکار کیا

وَ، حرف عطف (اور) اِذۡ، ظرف زمان (جب)

قُلۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (ہم نے کہا)

لِلۡمَلٰٓئِکَۃِ (لِ۔ اَلۡمَلٰٓئِکَۃِ) لِ، حرف جار، سے، اَلۡمَلٰٓئِکَۃِ، مجرور، فرشتوں، واحد، اَلۡمَلَکُ (فرشتوں سے)

اُسۡجُدُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر سَجَدَ یَسۡجُدُ، مصدر سُجُوۡدًا، سجدہ کرنا (تم سجدہ کرو)

لِاٰدَمَ (لِ۔اٰدَمَ) لِ، حرف جار، کو، اٰدَمَ، مجرور، حضرت آدم (حضرت آدم کو)

فَسَجَدُوۡۤا (فَ۔سَجَدُوۡا) فَ، حرف عطف، تو، سَجَدُوۡۤا، فعل ماضی جمع مذکر غائب سَجَدَ یَسۡجُدُ، مصدر سُجُوۡدًا، سجدہ کرنا، اُنہوں نے سجدہ کیا (تو اُنہوں نے سجدہ کیا)

اِلَّاۤ، کلمہ استثنا (مگر۔سوائے) اِبۡلِیۡسَ (ابلیس، شیطان)

اَبٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَبٰی یَاۡبٰی، مصدر اِبَآءٌ، انکار کرنا (اس نے انکار کیا)

فَقُلۡنَا یٰۤاٰدَمُ اِنَّ هٰذَا عَدُوٌّ لَّكَ وَ لِزَوۡجِكَ فَلَا یُخۡرِجَنَّكُمَا مِنَ الۡجَنَّةِ فَتَشۡقٰی ﴿۱۱۷﴾	تو ہم نے کہا اے آدم! بے شک یہ تیرا اور تیری بیوی کا دشمن ہے سو وہ تم دونوں کو جنت سے ہرگز نہ نکلوادے پھر تو تکلیف میں پڑ جائے۔

فَقُلۡنَا (فَ۔قُلۡنَا) فَ، حرف عطف، تو، قُلۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (ہم نے کہا) یٰۤاٰدَمُ (یَا۔اٰدَمُ) یَا، حرف ندا، اے، اٰدَمُ، منادٰی، حضرت آدم (اے آدم)

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ) عَدُوٌّ (دشمن)

لَكَ (لَ۔كَ) لَ، حرف جار، کا، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھ (تجھ کا، تیرا) وَ، حرف عطف (اور)

لِزَوۡجِكَ (لِ۔زَوۡجِ۔كَ) لِ، حرف جار، کا، زَوۡجِ، مجرور، مضاف، بیوی، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیری (تیری بیوی کا) فَلَا یُخۡرِجَنَّكُمَا (فَ۔لَا یُخۡرِجَنَّ۔كُمَا) فَ، حرف عطف، سو، لَا یُخۡرِجَنَّ، فعل مضارع منفی تاکید بانون ثقیلہ واحد مذکر غائب اَخۡرَجَ یُخۡرِجُ، مصدر اِخۡرَاجًا، نکالنا، وہ ہرگز نہ نکلوادے، كُمَا، ضمیر تثنیہ مذکر حاضر، تم دونوں (سو تم دونوں کو ہرگز نہ نکلوادے)

مِنَ الۡجَنَّةِ (مِنۡ۔اَلۡجَنَّةِ) مِنۡ، حرف جار، سے، اَلۡجَنَّةِ، مجرور، جنت (جنت سے)

فَتَشۡقٰی (فَ۔تَشۡقٰی) فَ، حرف عطف پھر۔تَشۡقٰی، فعل مضارع واحد مذکر حاضر شَقِیَ یَشۡقٰی، مصدر شَقَاوَةٌ، تکلیف میں پڑنا، تو تکلیف میں پڑ جائے (پھر تو تکلیف میں پڑ جائے)

اِنَّ لَكَ اَلَّا تَجُوْعَ فِيْهَا وَلَا تَعْرٰى ۝١١٨	بے شک تیرے لیے ہے کہ تو اس میں نہ بھوکا ہو گا اور نہ تو ننگا ہو گا

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک)

لَكَ (لَ۔كَ) لَ، حرف جار، لیے۔كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرے (تیرے لیے)

اَلَّا (اَنْ۔لَا) اَنْ، مصدریہ ناصبہ، کہ، لَا، نافیہ، نہ (کہ نہ)

تَجُوْعَ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر جَاعَ يَجُوْعُ، مصدر جَوْعًا، بھوکا ہونا (تو بھوکا ہو گا)

فِيْهَا (فِيْ۔هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَلْجَنَّةِ ہے، (اس میں) وَ، حرف عطف (اور) لَا تَعْرٰى، فعل مضارع منفی واحد مذکر حاضر عَرِيَ يَعْرٰى، مصدر عُرْيًا، عریاں ہونا، ننگا ہونا (تو نہ ننگا ہو گا)

وَاَنَّكَ لَا تَظْمَؤُا فِيْهَا وَلَا تَضْحٰى ۝١١٩	اور بے شک تجھے اس میں نہ پیاس لگے گی اور نہ تجھے دھوپ لگے گی

وَ، حرف عطف (اور) اَنَّكَ (اَنَّ۔كَ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھے (بے شک تجھے) لَا تَظْمَؤُا، فعل مضارع منفی واحد مذکر حاضر ظَمِئَ يَظْمَؤُ، مصدر ظَمْأً وَظَمَاءٌ، پیاس لگنا، (تجھے پیاس نہیں لگے گی) فِيْهَا (فِيْ۔هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب اس، ضمیر کا مرجع اَلْجَنَّةِ ہے (اس میں) وَ، حرف عطف (اور) لَا تَضْحٰى، فعل مضارع منفی واحد مذکر حاضر ضَحِيَ يَضْحٰى، مصدر ضَحًا، دھوپ لگنا (تجھے دھوپ نہ لگے گی)۔

فَوَسْوَسَ اِلَيْهِ الشَّيْطٰنُ قَالَ يٰاٰدَمُ هَلْ اَدُلُّكَ عَلٰى شَجَرَةِ الْخُلْدِ وَمُلْكٍ لَّا يَبْلٰى ۝١٢٠	پھر شیطان نے اس کی طرف وسوسہ ڈالا۔اس نے کہا اے آدم! کیا میں دائمی زندگی کے درخت اور ایسی بادشاہت کی طرف تیری رہنمائی کروں جو پرانی نہ ہو

فَوَسْوَسَ (فَ۔ وَسْوَسَ) فَ، حرف عطف، پھر، وَسْوَسَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب وَسْوَسَ يُوَسْوِسُ مصدر وَسْوَاسًا، وسوسہ ڈالنا، برے مشورے دینا (پھر اس نے وسوسہ ڈالا)

اِلَيْهِ (اِلٰی۔ ہِ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف۔ ہِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کی طرف)

الشَّيْطٰنُ (شیطان نے) قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا)

يٰٓاٰدَمُ (يَا۔ اٰدَمُ) يَا، حرف ندا، اے۔ اٰدَمُ، منادیٰ، حضرت آدم (اے آدم) هَلْ، استفہامیہ (کیا)

اَدُلُّكَ (اَدُلُّ۔ كَ) اَدُلُّ، فعل مضارع واحد متکلم دَلَّ يَدِلُّ، مصدر دَلَالَةً، بتانا، رہنمائی کرنا، ظاہر کرنا، پتہ دینا، میں رہنمائی کروں، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیری (میں تیری رہنمائی کروں)

عَلٰی شَجَرَةِ الْخُلْدِ (عَلٰی۔ شَجَرَةِ۔ اَلْخُلْدِ) عَلٰی، حرف جار بمعنی، اِلٰی، کی طرف، شَجَرَةِ، مجرور، مضاف، درخت، اَلْخُلْدِ، مضاف الیہ، اسم مصدر ہمیشہ رہنا، دوام، بقا، ہمیشگی دائمی زندگی کے (دائمی زندگی کے درخت کی طرف) وَ، حرف عطف (اور) مُلْكٍ، اسم نکرہ (ایسی بادشاہت)

لَا يَبْلٰی، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب بَلِيَ يَبْلٰی، مصدر بَلَآءً وَّ بِلًی، پرانا ہونا (وہ پرانی نہ ہو)

فَاَكَلَا مِنْهَا فَبَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ۫	پس ان دونوں نے اس میں سے کھا لیا تو ان دونوں پر ان دونوں کی شرمگاہیں ظاہر ہوگئیں اور وہ دونوں اپنے پر درخت کے پتے چپکانے لگے

فَاَكَلَا (فَ۔ اَكَلَا) فَ، حرف عطف، پس، اَكَلَا، فعل ماضی تثنیہ مذکر غائب اَكَلَ يَاْكُلُ، مصدر اَكْلًا، کھانا، ان دونوں نے کھالیا (پس ان دونوں نے کھالیا)

مِنْهَا (مِنْ۔ هَا) مِنْ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع شَجَرَةِ ہے، (اس میں سے) فَبَدَتْ (فَ۔ بَدَتْ) فَ، حرف عطف، تو، بَدَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب بَدَا يَبْدُوْ مصدر بَدْوًا وَّبَدَآءً، ظاہر ہونا، ظاہر ہوگئی (تو ظاہر ہوگئی)

لَهُمَا (لَ۔ هُمَا) لَ، حرف جار بمعنی "عَلٰی" پر، هُمَا، مجرور، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، دونوں (دونوں پر)
سَوۡاٰتُهُمَا (سَوۡاٰتُ۔ هُمَا) سَوۡاٰتُ، مضاف، شرمگاہ، لاش، عیب، هُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مذکر غائب،
ان دونوں کی (ان دونوں کی شرمگاہیں) وَ، حرف عطف (اور)
طَفِقَا، ماضی تثنیہ مذکر غائب طَفِقَ يَطۡفَقُ، مصدر طَفۡقًا، کرنے لگنا، شروع کرنا (وہ دونوں کرنے لگے)
يَخۡصِفٰنِ، فعل مضارع تثنیہ مذکر غائب خَصَفَ يَخۡصِفُ، مصدر خَصۡفًا، پیوند کرنا، چپکانا (وہ دونوں
چپکانے لگے) عَلَيۡهِمَا (عَلٰی۔ هِمَا) عَلٰی، حرف جار، پر، هِمَا، مجرور، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، اپنے (اپنے پر)
مِنۡ وَّرَقِ الۡجَنَّةِ، مِنۡ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، وَرَقِ، مجرور، مضاف ورق، پتہ،
جمع، اَوۡرَاقٌ، اَلۡجَنَّةِ، مضاف الیہ، جنت کے (جنت کے پتے)

وَعَصٰۤی اٰدَمُ رَبَّهٗ فَغَوٰی ﴿١٢١﴾	اور (حضرت) آدم نے اپنے رب کی نافرمانی کی تو وہ بھٹک گیا

وَ، حرف عطف (اور) عَصٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب عَصٰی يَعۡصِیۡ، مصدر عِصۡيَانٌ، نافرمانی کرنا (اس
نے نافرمانی کی) اٰدَمُ (حضرت آدم) رَبَّهٗ (رَبَّ۔ هٗ) رَبَّ، مضاف، رب۔ هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر
غائب، اپنے (اپنے رب کی) فَغَوٰی (فَ۔ غَوٰی) فَ، حرف عطف، تو۔ غَوٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب
غَوٰی يَغۡوِیۡ، مصدر غَيًّا، غلطی کرنا، بھٹک جانا، وہ بھٹک گیا (تو وہ بھٹک گیا)

ثُمَّ اجۡتَبٰهُ رَبُّهٗ فَتَابَ عَلَيۡهِ وَهَدٰی ﴿١٢٢﴾	پھر اس کے رب نے اسے چن لیا پس اس نے اس پر توجہ فرمائی اور ہدایت دی

ثُمَّ، حرف عطف، پھر، اجۡتَبٰهُ (اِجۡتَبٰی۔ هُ) اِجۡتَبٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِجۡتَبٰی يَجۡتَبِیۡ، مصدر
اِجۡتِبَآءٌ، چن لینا، اس نے چن لیا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (اس نے اسے چن لیا)
رَبُّهٗ (رَبُّ۔ هٗ) رَبُّ، مضاف، رب، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے رب نے)
فَتَابَ (فَ۔ تَابَ) فَ، حرف عطف، پس۔ تَابَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَابَ يَتُوۡبُ، مصدر تَوۡبَةٌ،

توبہ کرنا، توبہ قبول کرنا، توجہ دینا، اگر صلہ میں "اِلٰی" ہو تو اللہ کی طرف توجہ اور انابت کے معنی ہوتے ہیں اور اگر "عَلٰی" ہو تو توجہ دینے اور توبہ کی توفیق دینے کے معنی ہوتے ہیں، اس نے توجہ فرمائی (پس اس نے توجہ فرمائی) عَلَیۡهِ (عَلٰی۔ هِ) عَلٰی، حرف جار، پر۔ هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر)

وَ، حرف عطف (اور) هَدٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب هَدٰی یَهۡدِیۡ، مصدر هِدَایَةٌ، ہدایت دینا (اس نے ہدایت دی)

قَالَ اهۡبِطَا مِنۡهَا جَمِیۡعًاۢ بَعۡضُکُمۡ لِبَعۡضٍ عَدُوٌّ ۚ	اس نے فرمایا تم دونوں اکٹھے اس سے نیچے اتر جاؤ تم میں سے بعض بعض کے دشمن ہیں

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا، فرمانا (اس (اللہ) نے فرمایا)

اهۡبِطَا، فعل امر تثنیہ مذکر حاضر هَبَطَ یَهۡبِطُ، مصدر هُبُوۡطًا، نیچے اترنا، نیچے اتارنا (تم دونوں نیچے اتر جاؤ) مِنۡهَا (مِنۡ۔ هَا) مِنۡ، حرف جار، سے، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع الۡجَنَّةِ ہے (اس سے) جَمِیۡعًا، جَمۡعٌ، سے بمعنی، مَجۡمُوۡعٌ (سب، سارے، اکٹھے)

بَعۡضُکُمۡ (بَعۡضُ۔ کُمۡ) بَعۡضُ، مضاف، بعض، کُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم میں سے بعض) لِبَعۡضٍ (لِ۔ بَعۡضٍ) لِ، حرف جار، کے، بَعۡضٍ، مجرور، بعض (بعض کے) عَدُوٌّ (دشمن)

فَاِمَّا یَاۡتِیَنَّکُمۡ مِّنِّیۡ هُدًی ۬ۙ	پھر اگر واقعی تمہارے پاس میری طرف سے کوئی ہدایت آئے

فَاِمَّا (فَ۔ اِمَّا) فَ، حرف عطف، پھر، اِمَّا، اِنۡ، اور، مَا، کا مرکب ہے، اِنۡ، شرطیہ اگر، مَا، زائدہ ہے (پھر اگر) یَاۡتِیَنَّکُمۡ (یَاۡتِیَنَّ۔ کُمۡ) یَاۡتِیَنَّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب بانون تاکید ثقیلہ اَتٰی یَاۡتِیۡ، مصدر اِتۡیَانٌ، آنا، وہ واقعی آئے، کُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے پاس (وہ واقعی تمہارے پاس آئے)

مِنِّیۡ (مِنۡ۔ نِ۔ یۡ) مِنۡ، حرف جار بمعنی اِلٰی، کی طرف سے، نِ، نون وقایہ، یۡ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، میری (میری طرف سے) هُدًی، اسم مصدر (کوئی ہدایت)

فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَایَ فَلَا یَضِلُّ وَلَا یَشْقٰی ﴿۱۲۳﴾	توجو میری ہدایت کی پیروی کرے گا تو وہ نہ گمراہ ہوگا اور نہ وہ مشقت میں پڑے گا

فَمَنِ (فَ۔ مَنْ) فَ، حرف عطف، تو، مَنْ، شرطیہ اسم موصول، جو (توجو)

اِتَّبَعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِتَّبَعَ یَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعًا، پیروی کرنا، مَنْ، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ (وہ پیروی کرے گا) هُدَایَ، هُدَا، مضاف اسم مصدر ہدایت۔ یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میری (میری ہدایت کی) فَلَا یَضِلُّ (فَ۔ لَا یَضِلُّ) فَ، حرف عطف، تو، لَا یَضِلُّ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب ضَلَّ یَضِلُّ، مصدر ضَلٰلًا، گمراہ ہونا، بھٹکنا (وہ نہ گمراہ ہوگا) وَ، حرف عطف (اور) لَا یَشْقٰی، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب شَقِیَ یَشْقٰی، مصدر شَقَاوَةٌ، تکلیف میں پڑنا، مشقت میں پڑنا، بدنصیب ہونا (نہ وہ مشقت میں پڑے گا)

وَمَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِکْرِیْ فَاِنَّ لَهٗ مَعِیْشَةً ضَنْکًا وَّ نَحْشُرُهٗ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ اَعْمٰی ﴿۱۲۴﴾	اور جو میرے ذکر (نصیحت) سے منہ پھیرے گا تو بے شک اس کے لیے دنیاوی معاش تنگ ہوگا اور ہم اسے قیامت کے دن اندھا اٹھائیں گے

وَ، حرف عطف اور، مَنْ، اسم موصول شرطیہ، جو (اور جو)

اَعْرَضَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَعْرَضَ یُعْرِضُ، مصدر اِعْرَاضًا، اعراض کرنا، منہ پھیرنا، نظر انداز کرنا، مَنْ، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ (وہ منہ پھیرے گا) عَنْ ذِکْرِیْ (عَنْ۔ ذِکْرِ۔ یْ) عَنْ، حرف جار، سے، ذِکْرِ، مجرور، مضاف، ذکر، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے ذکر سے)

فَاِنَّ (فَ۔ اِنَّ) فَ، حرف عطف، تو، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک (تو بے شک)

لَهٗ (لَ۔ هٗ) لَ، حرف جار، کیلئے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے لیے)

مَعِیْشَةً، اسم مصدر منصوب نکرہ (سامان زندگی، گزران، دنیاوی معاش)

ضَنۡكًا، مصدر ہے (تنگ ہونا، تنگ) وَ، حرف عطف (اور)

نَحۡشُرُهٗ (نَحۡشُرُ۔ هٗ) نَحۡشُرُ، فعل مضارع جمع متکلم حَشَرَ یَحۡشُرُ، مصدر حَشۡرًا، جمع کرنا، اٹھانا، ہم اٹھائیں گے، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (ہم اسے اٹھائیں گے)

یَوۡمَ الۡقِیٰمَةِ (یَوۡمَ۔ اَلۡقِیٰمَةِ) یَوۡمَ، مضاف، دن، اَلۡقِیٰمَةِ، مضاف الیہ، قیامت کے (قیامت کے دن)

اَعۡمٰی، عَمًی، مصدر سے صفت مشبہ (اندھا)

قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرۡتَنِیۡۤ اَعۡمٰی وَقَدۡ كُنۡتُ بَصِیۡرًا ﴿۱۲۵﴾	وہ کہے گا اے میرے رب! کیوں تونے مجھے اندھا اٹھایا حالانکہ یقیناً میں دیکھنے والا تھا

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ مصدر قَوۡلًا، کہنا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ کہے گا)

رَبِّ، اصل میں یَا رَبِّیۡ، ہے (یَا۔ رَبِّ۔ یۡ) یَا، حرف ندا، اے، محذوف ہے، رَبِّیۡ، منادیٰ، رَبِّ، مضاف، رب، یۡ، مضاف الیہ، محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم میرے (اے میرے رب)

لِمَ، یہ لفظ لام تعلیل اور "مَا" استفہامیہ کا مرکب ہے، مَا، کے الف کو تخفیفاً ساقط کر دیا گیا ہے (کیوں، کس لیے، کس وجہ سے) حَشَرۡتَنِیۡ (حَشَرۡتَ۔ نِ۔ یۡ) حَشَرۡتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر حَشَرَ یَحۡشُرُ، مصدر حَشۡرًا، جمع کرنا، اٹھانا، تونے اٹھایا، نِ، نون وقایہ، یۡ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (تونے مجھے اٹھایا) اَعۡمٰی، عَمًی، مصدر سے صفت مشبہ (اندھا) وَ، حالیہ (حالانکہ) قَدۡ، کلمہ تحقیق (یقیناً)

كُنۡتُ، فعل ناقص ماضی واحد متکلم كَانَ یَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (میں تھا)

بَصِیۡرًا، بَصَارَةٌ، سے اسم فاعل (دیکھنے والا)

قَالَ كَذٰلِكَ اَتَتۡكَ اٰیٰتُنَا فَنَسِیۡتَهَا ۚ	وہ فرمائے گا اسی طرح ہماری آیات تیرے پاس آئیں تو تو انہیں بھول گیا

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا، ترجمہ بحوالہ قیامت وہ (اللہ) فرمائے گا،

كَذٰلِكَ (كَ۔ذٰلِكَ) كَ، حرف تشبیہ مانند، جیسا، طرح، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید اس، اسی (اسی طرح) اَتَتْكَ (اَتَتْ۔كَ) اَتَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب اَتٰی یَاْتِیْ، مصدر اِتْیَانٌ، آنا، وہ آئی، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرے (وہ تیرے پاس آئی) اٰیٰتُنَا (اٰیٰتُ۔نَا) اٰیٰتُ، مضاف، آیات، واحد، اٰیَةٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، ہماری (ہماری آیات) فَنَسِیْتَهَا (فَ۔نَسِیْتَ۔هَا) فَ، حرف عطف، تو، نَسِیْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر نَسِیَ یَنْسٰی، مصدر نِسْیَانٌ، بھولنا، تو بھول گیا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع " اٰیٰتٌ " ہے (تو تو انہیں بھول گیا)

وَ كَذٰلِكَ الْيَوْمَ تُنْسٰى ۝١٢٦	اور اسی طرح آج تو بھلایا جائے گا

وَ، حرف عطف (اور) كَذٰلِكَ (كَ۔ذٰلِكَ) كَ، حرف تشبیہ جیسا، مانند، طرح، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید اس، اسی (اسی طرح) اَلْیَوْمَ (آج)

تُنْسٰی، فعل مضارع مجہول واحد مذکر حاضر نَسِیَ یَنْسٰی، مصدر نِسْیَانٌ، بھولنا (تو بھلایا جائے گا)

وَ كَذٰلِكَ نَجْزِيْ مَنْ اَسْرَفَ وَ لَمْ يُؤْمِنْۢ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ؕ	اور اسی طرح ہم بدلہ (سزا) دیتے ہیں جو حد سے تجاوز کرے اور اپنے رب کی آیات پر ایمان نہ لائے۔

وَ، حرف عطف اور، كَذٰلِكَ (كَ۔ذٰلِكَ) كَ، حرف تشبیہ جیسا، مانند، طرح، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید اس، اسی (اسی طرح) نَجْزِیْ، فعل مضارع جمع متکلم جَزٰی یَجْزِیْ، مصدر جَزَآءٌ، بدلہ دینا، جزا دینا، سزا دینا (ہم بدلہ دیتے ہیں) مَنْ، اسم موصول (جو)

اَسْرَفَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَسْرَفَ یُسْرِفُ، مصدر اِسْرَافًا، بے جا خرچ کرنا، حد سے تجاوز کرنا، (وہ حد سے تجاوز کرے) وَ، حرف عطف (اور)

لَمْ یُؤْمِنْ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ ایمان نہ لائے) بِاٰیٰتِ (بِ۔اٰیٰتِ) بِ، حرف جار، پر، اٰیٰتِ، مجرور، آیات، واحد اٰیَةٌ (آیات پر)

رَبِّهٖ (رَبِّ۔ہٖ) رَبِّ، مضاف، رب، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے رب کی)

وَ لَعَذَابُ الۡاٰخِرَةِ اَشَدُّ وَ اَبۡقٰى ۝١٢٧	اور یقیناً آخرت کا عذاب زیادہ سخت اور زیادہ باقی رہنے والا ہے

وَ، حرف عطف (اور) لَعَذَابُ الۡاٰخِرَةِ (لَ۔عَذَابُ۔اَلۡاٰخِرَةِ) لَ، لام تاکید یقیناً، عَذَابُ، مضاف، عذاب ،اَلۡاٰخِرَةِ، مضاف الیہ آخرت کا (یقیناً آخرت کا عذاب) اَشَدُّ، شِدَّةٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ سخت) وَ، حرف عطف (اور) اَبۡقٰى، بَقَآءٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ باقی رہنے والا)

اَفَلَمۡ يَهۡدِ لَهُمۡ كَمۡ اَهۡلَكۡنَا قَبۡلَهُمۡ مِّنَ الۡقُرُوۡنِ يَمۡشُوۡنَ فِىۡ مَسٰكِنِهِمۡ ؕ	پھر کیا اس (بات) نے ان کی رہنمائی نہیں کی کہ ہم نے ان سے پہلے کتنی ہی قومیں ہلاک کیں وہ ان کے رہنے کی جگہوں میں چلتے پھرتے ہیں۔

اَفَلَمۡ يَهۡدِ (اَ۔فَ۔لَمۡ يَهۡدِ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، پھر، لَمۡ يَهۡدِ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر غائب هَدٰى يَهۡدِىۡ، مصدر هِدَايَةٌ، ہدایت دینا، رہنمائی کرنا، لَمۡ، کی وجہ سے ترجمہ، اس نے رہنمائی نہیں کی (پھر کیا اس (بات) نے رہنمائی نہیں کی)

لَهُمۡ (لَ۔هُمۡ) لَ، حرف جار، کی، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب ان (ان کی)

كَمۡ، استفہامیہ، تعداد اور مقدار کو ظاہر کرتا ہے (کتنی)

اَهۡلَكۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَهۡلَكَ يُهۡلِكُ، مصدر اِهۡلَاكٌ، ہلاک کرنا (ہم نے ہلاک کیں)

قَبۡلَهُمۡ (قَبۡلَ۔هُمۡ) قَبۡلَ، مضاف، پہلے، قبل، هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے پہلے)

مِنَ الۡقُرُوۡنِ (مِنۡ۔اَلۡقُرُوۡنِ) مِنۡ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اَلۡقُرُوۡنِ، مجرور، وہ قومیں یا نسلیں جن میں سے ہر ایک کا زمانہ الگ ہو (قومیں، نسلیں) واحد، اَلۡقَرۡنُ۔

يَمۡشُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب مَشٰى يَمۡشِىۡ، مصدر مَشۡيًا، چلنا پھرنا (وہ چلتے پھرتے ہیں)

فِيْ مَسٰكِنِهِمْ (فِي۔ مَسٰكِنِ۔ هِمْ) فِيْ، حرف جار، میں، مَسٰكِنِ، مجرور، مضاف، رہنے کی جگہوں، مکانوں گھروں، واحد، مَسْكَنٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے رہنے کی جگہوں میں)

ع ۱۳ / ۱۶

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي النُّهٰى ؑ ﴿۱۲۸﴾	بے شک اس میں عقل والوں کے لیے یقیناً نشانیاں ہیں

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) فِيْ ذٰلِكَ، فِيْ، حرف جار، میں، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس (اس میں) لَاٰيٰتٍ (لَ۔ اٰيٰتٍ) لَ، لام تاکید، یقیناً، اٰيٰتٍ، نشانیاں، واحد اٰيَةٌ (یقیناً نشانیاں)

لِّاُولِي النُّهٰى (لِ۔ اُولِيْ۔ اَلنُّهٰى) لِ، حرف جار، کیلئے، اُولِيْ، مجرور، مضاف، والوں، اَلنُّهٰى، بری باتوں سے روکنے والی عقلیں (عقل والوں کے لیے)

وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَكَانَ لِزَامًا وَّاَجَلٌ مُّسَمًّى ﴿۱۲۹﴾	اور اگر آپ کے رب کی طرف سے ایک بات پہلے سے طے نہ ہو چکی ہوتی اور وقت مقرر (نہ ہوتا) یقیناً (عذاب) لازم ہو جاتا

وَلَوْلَا، وَ، حرف عطف، اور، لَوْ، شرطیہ، اگر، لَا، نافیہ، نہ (اور اگر نہ ہوتی) كَلِمَةٌ (ایک بات)

سَبَقَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب سَبَقَ يَسْبِقُ، مصدر سَبْقًا، پہل کرنا، پہلے طے ہونا (پہلے طے ہو چکی) مِنْ رَّبِّكَ (مِنْ۔ رَبِّ۔ كَ) مِنْ، حرف جار بمعنی اِلٰی، کی طرف سے۔ رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے رب کی طرف سے)

لَكَانَ (لَ۔ كَانَ) لَ، لام تاکید یقیناً، كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ ہو جاتا (یقیناً ہو جاتا) لِزَامًا، مصدر (ثابت رہنا، لازم ہونا، لازم)

وَ، حرف عطف (اور) اَجَلٌ مُّسَمًّى، اَجَلٌ، مدت مہلت، وقت، مُّسَمًّى، تَسْمِيَةٌ، مصدر سے اسم مفعول، مقرر کردہ، مقرر، (مقرر وقت)

فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَ	تو آپ اس پر صبر کریں جو وہ کہتے ہیں اور آپ سورج طلوع ہونے سے پہلے اور اس کے غروب ہونے سے

قَبْلَ غُرُوْبِهَا ۚ	پہلے اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کریں

فَاصْبِرْ (فَ۔اِصْبِرْ) فَ، حرف عطف پس۔اِصْبِرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر صَبَرَ یَصْبِرُ، مصدر صَبْرًا صبر کرنا، آپ صبر کریں (پس آپ صبر کریں)

عَلٰى مَا، عَلٰى، حرف جار، پر مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس پر جو)

یَقُوْلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہتے ہیں) وَ، حرف عطف (اور)

سَبِّحْ، فعل امر واحد مذکر حاضر سَبَّحَ یُسَبِّحُ، مصدر تَسْبِیْحًا، تسبیح کرنا (آپ تسبیح کریں)

بِحَمْدِ (بِ۔حَمْدِ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، حَمْدِ، مجرور، اسم مصدر تعریف، حمد (حمد کے ساتھ)

رَبِّكَ (رَبِّ۔كَ) رَبِّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے (اپنے رب کی)

قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ، قَبْلَ، مضاف، قبل، پہلے، طُلُوْعِ، مضاف الیہ مضاف، طُلُوْعٌ، مصدر، طلوع ہونا، اَلشَّمْسِ، مضاف الیہ، سورج (سورج کے طلوع ہونے سے پہلے) وَ، حرف عطف (اور)

قَبْلَ غُرُوْبِهَا (قَبْلَ۔غُرُوْبِ۔هَا) قَبْلَ، مضاف، پہلے، غُرُوْبِ، مضاف الیہ مضاف، مصدر، غروب ہونا، ڈوبنا، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع "اَلشَّمْسِ" ہے (اس کے غروب ہونے سے پہلے)

وَمِنْ اٰنَآئِ الَّیْلِ فَسَبِّحْ وَ اَطْرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّكَ تَرْضٰى ﴿١٣٠﴾	اور پس آپ رات کے اوقات میں اور دن کے کناروں میں تسبیح کریں تاکہ آپ راضی ہو جائیں

وَ، حرف عطف (اور) مِنْ اٰنَآئِ الَّیْلِ، مِنْ، حرف جار بمعنی فِیْ، میں، اٰنَآئِ، مجرور، مضاف، اوقات، گھڑیاں، واحد، اَنْیٌ، الَّیْلِ، مضاف الیہ، رات کے (رات کے اوقات میں)

فَسَبِّحْ (فَ، سَبِّحْ) فَ، حرف جار، پس، سَبِّحْ، فعل امر واحد مذکر حاضر سَبَّحَ یُسَبِّحُ، مصدر تَسْبِیْحًا تسبیح کرنا، آپ تسبیح کریں (پس آپ تسبیح کریں) وَ، حرف عطف (اور)

اَطْرَافَ النَّهَارِ، اَطْرَافَ، مضاف، اطراف، کناروں، واحد، طَرَفٌ، اَلنَّهَارِ، مضاف الیہ، اسم جنس معرفہ،

دن کے (دن کے کناروں میں) لَعَلَّكَ (لَعَلَّ۔كَ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، تاکہ، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (تاکہ آپ) تَرْضٰى، فعل مضارع واحد مذکر حاضر رَضِيَ يَرْضٰى، مصدر رِضْوَانٌ، راضی ہونا، خوش ہونا (آپ راضی ہو جائیں)

وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ	اور آپ اپنی آنکھوں کو اس کی طرف ہرگز نہ اٹھائیں جو ہم نے اس کے ساتھ ان میں سے کئی قسم کے لوگوں کو دنیا کی زندگی کی شان و شوکت (بنا کر) فائدہ دیا ہے

وَ، حرف عطف (اور) لَا تَمُدَّنَّ، فعل نہی واحد مذکر حاضر بانون تاکید ثقیلہ مَدَّ يَمُدُّ، مصدر مَدًّا، پھیلانا، لمبا کرنا، بڑھانا، اٹھانا (آپ ہرگز نہ بڑھائیں، آپ ہرگز نہ اٹھائیں)

عَيْنَيْكَ (عَيْنَيْ۔كَ) عَيْنَيْ، مضاف، اصل میں، عَيْنَيْنِ، تھا، اضافت کی وجہ سے تثنیہ کا نون گرا ہوا ہے، دونوں آنکھوں، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنی (اپنی دونوں آنکھوں کو، اپنی آنکھوں کو)

اِلٰى مَا، اِلٰى، حرف جار، کی طرف، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس کی طرف جو)

مَتَّعْنَا، فعل ماضی جمع متکلم مَتَّعَ يُمَتِّعُ، مصدر تَمْتِيْعٌ، فائدہ دینا (ہم نے فائدہ دیا)

بِهٖ (بِ۔هٖ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے ساتھ)

اَزْوَاجًا، واحد، زَوْجٌ، جوڑے، ہم مثل (کئی قسم کے لوگ)

مِنْهُمْ (مِنْ۔هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے۔هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان میں سے)

زَهْرَةَ (رونق، زینت، شان و شوکت) الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا، اَلْحَيٰوةِ، موصوف، زندگی، اَلدُّنْيَا، صفت، دنیاوی، دنیا کی (دنیاوی زندگی، دنیا کی زندگی)

لِنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ؕ	تاکہ ہم انہیں اس میں آزمائیں

لِنَفْتِنَهُمْ (لِ۔نَفْتِنَ۔هُمْ) لِ، لام تعلیل، ناصبہ، تاکہ، نَفْتِنَ، فعل مضارع منصوب جمع متکلم فَتَنَ

یَفْتِنُ، مصدر فَتْنًاوَّفُتُوْنًا، آزمانا، ہم آزمائیں، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (تاکہ ہم انہیں آزمائیں)
فِيْهِ (فِيْ۔هِ) فِيْ، حرف جار، میں، هِ، مجرور، واحد مذکر غائب، اس (اس میں)

وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَّ اَبْقٰى ۝۱۳۱	اور آپ کے رب کا رزق بہت بہتر اور سب سے زیادہ باقی رہنے والا ہے

وَ، حرف عطف (اور) رِزْقُ (رزق) رَبِّكَ (رَبِّ۔كَ) رَبِّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے رب کا) خَيْرٌ (بہت بہتر) وَ، حرف عطف (اور)
اَبْقٰى، بَقَآءٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ دیر تک رہنے والا، سب سے زیادہ باقی رہنے والا)

وَ اْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا ؕ	اور آپ اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم دیں اور آپ اس پر پابند رہیں

وَ اْمُرْ (وَ۔اُؤْمُرْ) وَ، حرف عطف، اور، اُؤْمُرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَمَرَ يَاْمُرُ، مصدر اَمْرًا، حکم دینا، آپ حکم دیں (اور آپ حکم دیں) اَهْلَكَ (اَهْلَ۔كَ) اَهْلَ، مضاف، گھر والے، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے گھر والوں کو) بِالصَّلٰوةِ (بِ۔اَلصَّلٰوةِ) بِ، حرف جار، کا، اَلصَّلٰوةِ، مجرور، نماز (نماز کا) وَ، حرف عطف (اور) اِصْطَبِرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اِصْطَبَرَ يَصْطَبِرُ، مصدر اِصْطِبَارٌ، صبر سے قائم رہنا، پابند رہنا (آپ پابند رہیں) عَلَيْهَا (عَلٰى۔هَا) عَلٰى، حرف جار، پر۔هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع "اَلصَّلٰوة" ہے (اس پر)

لَا نَسْـَٔلُكَ رِزْقًا ؕ	ہم آپ سے رزق کا سوال نہیں کرتے

لَا نَسْـَٔلُكَ (لَا نَسْـَٔلُ۔كَ) لَا نَسْـَٔلُ، فعل مضارع منفی جمع متکلم سَاَلَ يَسْـَٔلُ، مصدر سُؤَالًا، سوال کرنا، ہم سوال نہیں کرتے، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ سے (ہم آپ سے سوال نہیں کرتے)
رِزْقًا، مصدر (رزق)

نَحْنُ نَرْزُقُكَ ؕ	ہم ہی آپ کو رزق دیتے ہیں

نَحْنُ، ضمیر منفصلہ جمع متکلم (ہم) نَرْزُقُكَ (نَرْزُقُ۔كَ) نَرْزُقُ، فعل مضارع جمع متکلم رَزَقَ یَرْزُقُ، مصدر رِزْقًا، رزق دینا، ہم رزق دیتے ہیں، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کو (ہم آپ کو رزق دیتے ہیں)

وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوٰى ﴿۱۳۲﴾	اور (اچھا) انجام تقوٰی (والوں) کا ہے

وَ، حرف عطف (اور) اَلْعَاقِبَةُ، مصدر ہے اس کا استعمال ہر شے کے آخر اور انجام کے لیے ہوتا ہے (انجام)
لِلتَّقْوٰى (لِ۔اَلتَّقْوٰى) لِ، حرف جار، کا، اَلتَّقْوٰى، مجرور، اسم ہے، نفس کو ہر اس چیز سے بچانے کا نام جو گناہ کی طرف لے جائے، تقوٰی، پرہیزگاری (تقوٰی (والوں) کا)

وَقَالُوْا لَوْلَا یَاْتِیْنَا بِاٰیَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ	اور اُنہوں نے کہا وہ ہمارے پاس اپنے رب کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہیں لاتا

وَ، حرف عطف (اور) قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)
لَوْلَا، تمنی اور عرض کے لیے (کیوں نہیں)
یَاْتِیْنَا (یَاْتِیْ۔نَا) یَاْتِیْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَتٰی یَاْتِیْ، مصدر اِتْیَانٌ، آنا، صلہ میں لفظ باء ہے، اس لیے ترجمہ "لانا" وہ لاتا، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (وہ ہمارے پاس لاتا)
بِاٰیَةٍ (بِ۔اٰیَةٍ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اٰیَةٍ، مجرور (کوئی نشانی)
مِنْ رَّبِّهٖ (مِنْ۔رَبِّ۔هٖ) مِنْ، حرف جار بمعنی اِلٰی، کی طرف سے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے رب کی طرف سے)

اَوَلَمْ تَاْتِهِمْ بَیِّنَةُ مَا فِی الصُّحُفِ الْاُوْلٰی ﴿۱۳۳﴾	اور کیا ان کے پاس وہ واضح دلیل نہیں آئی جو پہلے صحیفوں میں ہے؟

اَوَلَمْ تَاْتِهِمْ (اَ۔وَ۔لَمْ تَاْتِ۔هِمْ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، وَ، حرف عطف، اور، لَمْ تَاْتِ، فعل مضارع

منفی جحد بلم واحد مؤنث غائب، یہ اصل میں، تَاْتِیْ، تھا، لَمْ، کی وجہ سے یٰ حذف ہو گئی ہے اور مضارع کا ترجمہ ماضی منفی میں ہو گا اَتٰی یَاْتِیْ، مصدر اِتْیَانٌ، آنا، وہ نہیں آئی، هِمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے پاس (اور کیا ان کے پاس وہ نہیں آئی)

بَیِّنَةُ (واضح دلیل، روشن نشانی، واضح رہنمائی) بَیِّنَةٌ، کا استعمال محسوسات میں بھی ہوتا ہے اور معقولات میں بھی، جمع، بَیِّنَاتٌ، مَا، اسم موصول (جو)

فِی الصُّحُفِ الْاُوْلٰی (فِیْ۔ اَلصُّحُفِ۔ اَلْاُوْلٰی) فِیْ، حرف جار، میں، اَلصُّحُفِ، مجرور، موصوف، کتابوں، صحیفوں، واحد، اَلصَّحِیْفَةُ، اَلْاُوْلٰی، صفت، اَوَّلُ، کا مؤنث، پہلے، اگلے (پہلے صحیفوں میں)

وَ لَوْ اَنَّاۤ اَهْلَكْنٰهُمْ بِعَذَابٍ مِّنْ قَبْلِهٖ لَقَالُوْا رَبَّنَا لَوْ لَاۤ اَرْسَلْتَ اِلَیْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ اٰیٰتِكَ مِنْ قَبْلِ اَنْ نَّذِلَّ وَ نَخْزٰی ﴿۱۳۴﴾	اور اگر واقعی ہم انہیں اس سے پہلے کسی عذاب سے ہلاک کر دیتے یقیناً کہ وہ کہتے اے ہمارے رب! تونے ہماری طرف کوئی رسول کیوں نہیں بھیجا۔ کہ ہم تیری آیات کی پیروی کرتے اس سے پہلے کہ ہم ذلیل ہوتے اور رسوا ہوتے

وَ لَوْ، وَ، حرف عطف، اور، لَوْ، شرطیہ (اور اگر)

اَنَّا (اَنَّ۔ نَا) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، واقعی، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (واقعی ہم)

اَهْلَكْنٰهُمْ (اَهْلَكْنَا۔ هُمْ) اَهْلَكْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَهْلَكَ یُهْلِكُ، مصدر اِهْلَاكًا، ہلاک کرنا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ، ہم ہلاک کر دیتے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (ہم انہیں ہلاک کر دیتے)

بِعَذَابٍ (بِ۔ عَذَابٍ) بِ، حرف جار، سے، عَذَابٍ، مجرور، نکرہ، کسی عذاب (کسی عذاب سے)

مِنْ قَبْلِهٖ (مِنْ۔ قَبْلِ۔ هٖ) مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلِ، مجرور، مضاف، پہلے، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس سے پہلے) لَقَالُوْا (لَ۔ قَالُوْا) لَ، لام تاکید ضرور، یقیناً، قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ وہ کہتے (یقیناً وہ کہتے)

رَبَّنَا، اصل میں یَارَبَّنَا ہے، یَا، حرف ندا، اے، محذوف ہے، رَبَّنَا، منادیٰ، رَبَّ، مضاف، رب،

نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (اے ہمارے رب) لَوْ لَا، برائے تحضیض (کیوں نہیں)
اَرْسَلْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر اَرْسَلَ يُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالًا ، بھیجنا (تو نے بھیجا)
اِلَيْنَا(اِلٰى۔نَا) اِلٰى، حرف جار، کی طرف۔نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری طرف)
رَسُوْلًا (کوئی رسول) فَنَتَّبِعَ(فَ،نَتَّبِعَ) فَ، حرف عطف بحیثیت حرف ناصب، کہ، چنانچہ، نَتَّبِعَ، فعل مضارع جمع متکلم اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعٌ، پیروی کرنا، ہم پیروی کرتے (کہ ہم پیروی کرتے)
اٰيٰتِكَ(اٰيٰتِ۔كَ) اٰيٰتِ، مضاف، آیات، واحد، اٰيَةٌ،كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیری (تیری آیات کی) مِنْ قَبْلِ،مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلِ، مجرور، پہلے (اس سے پہلے) اَنْ، مصدریہ ناصبہ (کہ)
نَّذِلَّ، فعل مضارع منصوب جمع متکلم ذَلَّ يَذِلُّ، مصدر ذُلًّا وَّذِلَّةٌ، ذلیل ہونا، پست ہونا (ہم ذلیل ہوتے)
وَ، حرف عطف (اور) نَخْزٰى، فعل مضارع جمع متکلم خَزِىَ يَخْزٰى، مصدر خِزْيًا، رسوا ہونا (ہم رسوا ہوتے)

قُلْ كُلٌّ مُّتَرَبِّصٌ فَتَرَبَّصُوْا ۚ	آپ کہہ دیجیے ہر ایک انتظار کرنے والا ہے سو تم (بھی) انتظار کرو

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجیے)
كُلٌّ مُّتَرَبِّصٌ،كُلٌّ، مبتدا، ہر (ایک) مُتَرَبِّصٌ، خبر، تَرَبُّصٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، انتظار کرنے والا (ہر ایک انتظار کرنے والا) فَتَرَبَّصُوْا (فَ،تَرَبَّصُوْا) فَ، حرف عطف، سو، تَرَبَّصُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر تَرَبَّصَ يَتَرَبَّصُ، مصدر تَرَبُّصٌ، انتظار کرنا، تم انتظار کرو (سو تم انتظار کرو)

فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ اَصْحٰبُ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ وَمَنِ اهْتَدٰى ع ﴿۱۳۵﴾	پھر عنقریب تم جان لوگے کہ کون سیدھے راستے والے ہیں اور کس نے ہدایت پائی ہے

ع ۸ ۱۷

فَسَتَعْلَمُوْنَ(فَ۔سَ۔تَعْلَمُوْنَ) فَ، حرف عطف ، پھر، سَ، حرف استقبال، عنقریب، تَعْلَمُوْنَ ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا، تم جان لوگے (پھر عنقریب تم جان لوگے)

مَنْ، استفہامیہ (کون) اَصۡحٰبُ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ(اَصۡحٰبُ۔اَلصِّرَاطِ۔اَلسَّوِيِّ) اَصۡحٰبُ، مضاف، اصحاب، صاحبان، والے، ساتھی، رفیق، واحد، صَاحِبٌ، اَلصِّرَاطِ، مضاف الیہ، موصوف، راستے، اَلسَّوِيِّ، صفت، سَوَآءٌ، مصدر سے صفت مشبہ سیدھے (سیدھے راستے والے)

وَ، حرف عطف (اور) مَنِ، اصل میں "مَنْ" تھا، وصل کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، استفہامیہ، (کس نے) اِهۡتَدٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِهۡتَدٰى يَهۡتَدِيْ، مصدر اِهۡتِدَآءٌ، ہدایت پانا (اس نے ہدایت پائی)

تَعلِیمُ القُرآن

اِقتَرَبَ (۱۷)

قرآن سیکھنے والوں کیلئے آسان گرامر کے ساتھ
لفظی اور بامحاورہ ترجمہ

چوہدری عبد السّلام

حافظ قاری عطاء اللہ

(مستند) رجسٹرڈ پروف ریڈر پنجاب قرآن بورڈ محکمہ اوقاف

حکومت پنجاب لاہور۔ پاکستان

فون نمبر: 0308-4259187

0324-4858497

حوالہ نمبر: تعلیم القرآن

رجسٹریشن نمبر:013

میں نے چوہدری عبدالسّلام کے ترجمہ قرآن کریم (تعلیم القرآن)
کے پارہ نمبر 17 کے قرآنی متن کو حرفاً حرفاً پوری توجہ اور احتیاط
سے پڑھا ہے۔ میں پورے وثوق سے اس کی صحت کی تصدیق
کرتا ہوں کہ اس کے متن میں اعرابی لفظی اور رسم الخط کی کوئی
ایسی غلطی نہیں جس سے قرآنِ کریم کے عربی متن میں کوئی تبدیلی
واقع ہوتی ہو۔

حافظ قاری عطاء اللہ



عرضِ مؤلف

پارہ اِقۡتَرَبَ (۱۷) کا آسان گرامر کے ساتھ لفظی اور با محاورہ ترجمہ پیش ہے۔

قرآن پاک کا ترجمہ سیکھنے کیلئے گرامر کا آنا بہت ضروری ہے۔ پہلے پارہ میں گرامر کے صفحات لگائے گئے ہیں۔ اسے پڑھیں یا کسی اور گرامر کی کتاب کا مطالعہ کریں۔

قرآن کے الفاظ کا گرامر کے ساتھ ترجمہ کیا گیا ہے۔ پھر الفاظ کے ترجمہ کو ملا کر با محاورہ ترجمہ کی شکل دی گئی ہے۔ فعل کے مصادر اور ساتھ فعل ماضی واحد مذکر غائب اور فعل مضارع واحد مذکر غائب کے صیغے دیئے گئے ہیں تا کہ ترجمہ سیکھنے میں آسانی ہو۔

اگر کوئی کوتاہی نظر آئے تو آگاہ کریں تا کہ اصلاح کی جائے۔

پورے قرآن مجید کا اسی انداز میں ترجمہ کرنے کا ارادہ ہے دعا کریں اللہ پاک مجھے ہمت اور صحت عطا فرمائے اور یہ کوشش میری بخشش کا سبب بن جائے۔

چوہدری عبدالسّلام

435 رضا بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور

موبائل نمبر: 0322-4655866

رُكُوعَاتُهَا : ۷	سُوْرَةُ الْاَنْبِيَآءِ مَكِّيَّةٌ	اٰيَاتُهَا : ۱۱۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَ هُمْ فِيْ غَفْلَةٍ مُّعْرِضُوْنَ ۚ ①	لوگوں کیلئے ان کا (وقت) حساب قریب آ گیا ہے اور وہ غفلت میں منہ موڑنے والے ہیں۔

اِقْتَرَبَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِقْتَرَبَ يَقْتَرِبُ، مصدر اِقْتِرَابًا، قریب آنا (وہ قریب آ گیا ہے)

لِلنَّاسِ (لِ، اَلنَّاسِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلنَّاسِ، مجرور مصدر ، لوگوں (لوگوں کیلئے)

حِسَابُهُمْ (حِسَابُ، هُمْ) حِسَابُ، مضاف، حساب، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کا (ان کا حساب)

وَ هُمْ (وَ، هُمْ) وَ، حرف عطف، اور، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (اور وہ)

فِيْ غَفْلَةٍ (فِيْ، غَفْلَةٍ) فِيْ، حرف جار، میں، غَفْلَةٍ، مجرور، غفلت (غفلت میں)

مُّعْرِضُوْنَ، اِعْرَاضٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، رو گردانی کرنے والے (منہ موڑنے والے)

مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنْ رَّبِّهِمْ مُّحْدَثٍ اِلَّا اسْتَمَعُوْهُ وَ هُمْ يَلْعَبُوْنَ ۙ ②	ان کے پاس ان کے رب کی طرف سے کوئی نصیحت نہیں آتی (جو) نئی ہو مگر وہ اسے سنتے ہیں اس حال میں کہ وہ کھیل رہے ہوتے ہیں۔

مَا، نافیہ (نہیں) يَاْتِيْهِمْ (يَاْتِيْ، هِمْ) يَاْتِيْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَتٰى يَاْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا، وہ آتی، هِمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (وہ ان کے پاس آتی)

مِّنْ ذِكْرٍ، مِنْ، حرف جار، برائے عموم، ذِكْرٍ، مجرور، اسم مصدر نکرہ (کوئی نصیحت)

مِّنْ رَّبِّهِمْ (مِنْ، رَبِّ، هِمْ) مِنْ، حرف جار، بمعنی اِلٰى، کی طرف سے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے رب کی طرف سے)

مُّحْدَثٍ، اِحْدَاثٌ، سے اسم مفعول واحد مذکر (نئی، جدید) اِلَّا، حرف استثنا (مگر)

اسْتَمَعُوْهُ (اِسْتَمَعُوْا، هُ) اِسْتَمَعُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب بمعنی مضارع اِسْتَمَعَ يَسْتَمِعُ، مصدر

اِسۡتِمَاعٌ، سننا، وہ سنتے ہیں، ہٗ، ضمیر جمع مذکر غائب، اسے (وہ اسے سنتے ہیں) وَ، حالیہ (اس حال میں کہ) هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ) يَلۡعَبُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب لَعِبَ يَلۡعَبُ، مصدر لَعِبًا، کھیلنا، مذاق کرنا (وہ کھیل رہے ہوتے ہیں)

لَاهِيَةً قُلُوۡبُهُمۡ ؕ	ان کے دل غافل ہیں۔

لَاهِيَةً، لَهۡوًا، سے اسم فاعل واحد مؤنث جمع، لَاهِيَاتٌ (بے رخی اختیار کیے ہوئے، کھیل کود میں مصروف، غافل) قُلُوۡبُهُمۡ (قُلُوۡبُ، هُمۡ) قُلُوۡبُ، مضاف، دلوں، واحد، قَلۡبٌ، هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے دل)

وَ اَسَرُّوا النَّجۡوَى ۖ	اور اُنہوں نے خفیہ سرگوشی کی۔

وَ، حرف عطف (اور) اَسَرُّوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَسَرَّ يُسِرُّ، مصدر اِسۡرَارٌ، چھپانا، خفیہ کرنا، (اُنہوں نے خفیہ کی) النَّجۡوٰى، اسم معرف باللام (سرگوشی)

الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا ۖ	ان لوگوں نے جنہوں نے ظلم کیا۔

الَّذِيۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں نے جنہوں نے)

ظَلَمُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب ظَلَمَ يَظۡلِمُ، مصدر ظُلۡمًا، ظلم کرنا (اُنہوں نے ظلم کیا)

هَلۡ هٰذَاۤ اِلَّا بَشَرٌ مِّثۡلُكُمۡ ۚ	نہیں یہ (رسول) مگر تمہاری طرح کا ایک بشر ہے۔

هَلۡ، صلہ میں، اِلَّا، ہے، ترجمہ (نہیں) هٰذَاۤ، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ) اِلَّا، حرف استثنا (مگر) بَشَرٌ، اسم نکرہ (ایک بشر، ایک انسان)

مِّثۡلُكُمۡ (مِثۡلُ، كُمۡ) مِثۡلُ، مضاف، مثل، مانند، طرح، كُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری طرح)

اَفَتَاۡتُوۡنَ السِّحۡرَ وَ اَنۡتُمۡ تُبۡصِرُوۡنَ ③	تو کیا تم جادو کے پاس جاتے ہو حالانکہ تم دیکھتے ہو

اَفَتَاۡتُوۡنَ (اَ، فَ، تَاۡتُوۡنَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، تو،

تَاْتُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَتٰی یَاْتِیْ، مصدر اِتْیَانٌ، آنا، جانا، کیا تم جاتے ہو (تو کیا تم جاتے ہو)

السِّحْرَ (جادو) وَ، حالیہ (حالانکہ) اَنْتُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر (تم)

تُبْصِرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَبْصَرَ یُبْصِرُ، مصدر اِبْصَارٌ، دیکھنا (تم دیکھتے ہو)

قٰلَ رَبِّیْ یَعْلَمُ الْقَوْلَ فِی السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ۡ	اس (رسول ﷺ) نے کہا میرا رب آسمان اور زمین میں (ہر) بات کو جانتا ہے۔

قٰلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا)

رَبِّیْ (رَبِّ، یْ) رَبِّ، مضاف، رب، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا رب)

یَعْلَمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (وہ جانتا ہے)

الْقَوْلَ، مصدر (بات) فِی السَّمَآءِ (فِیْ، اَلسَّمَآءِ) فِیْ، حرف جار، میں، اَلسَّمَآءِ، مجرور، آسمان، جمع، اَلسَّمٰوٰتِ (آسمان میں) وَ، حرف عطف (اور) الْاَرْضِ (زمین)

وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝	اور وہی خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (وہ، وہی)

السَّمِیْعُ، اللہ کا صفاتی نام، سَمْعٌ، مصدر سے صفت مشبہ (خوب سننے والا)

الْعَلِیْمُ، اللہ کا صفاتی نام، عِلْمًا، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

بَلْ قَالُوْٓا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ بَلِ افْتَرٰىهُ بَلْ هُوَ شَاعِرٌ ۚ	بلکہ اُنہوں نے کہا (یہ قرآن) خوابوں کی پریشان باتیں ہیں بلکہ اس نے اسے گھڑ لیا ہے بلکہ وہ شاعر ہے

بَلْ، حرف اضراب ما قبل سے اعراض کیلئے ہے (بلکہ)

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)

اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ، اَضْغَاثُ، مضاف، خیال، پریشان باتیں، واحد، ضِغْثٌ، اَحْلَامٍ، مضاف الیہ، خوابوں کی، واحد، حُلْمٌ (خوابوں کی پریشان باتیں) بَلِ حرف اضراب (بلکہ)

اَفْتَرٰىهُ (اِفْتَرٰى، هٗ) اِفْتَرٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِفْتَرٰى يَفْتَرِىْ، مصدر اِفْتِرَآءٌ، گھڑنا، جھوٹ باندھنا، اس نے گھڑ لیا ہے، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (اس نے اسے گھڑ لیا ہے)

بَلْ حرف اضراب (بلکہ) هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (وہ) شَاعِرٌ (شاعر)

فَلْيَاْتِنَا بِاٰيَةٍ كَمَآ اُرْسِلَ الْاَوَّلُوْنَ ۝٥	پس چاہیے کہ وہ ہمارے پاس کوئی نشانی لائے جیسا کہ پہلے (رسول نشانیوں کے ساتھ) بھیجے گئے تھے۔

فَلْيَاْتِنَا (فَ، لْ، يَاْتِ، نَا) فَ، حرف عطف، پس، لْ، لام امر، چاہیے کہ، يَاْتِ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَتٰى يَاْتِىْ، مصدر اِتْيَانٌ، لانا، وہ لائے، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (پس چاہیے کہ وہ ہمارے پاس لائے) بِاٰيَةٍ (بِ، اٰيَةٍ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اٰيَةٍ، مجرور (کوئی نشانی)

كَمَآ (كَ، مَا) كَ، حرف تشبیہ، جیسا، مَا، مصدریہ، کہ (جیسا کہ)

اُرْسِلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَرْسَلَ يُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالًا، بھیجنا (وہ بھیجے گئے تھے)

الْاَوَّلُوْنَ، پہلے (رسولوں) واحد، اَلْاَوَّلُ،

مَآ اٰمَنَتْ قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا ۚ	ان سے پہلے کوئی بستی کہ ہم نے اسے ہلاک کیا (نشانیوں پر) ایمان نہیں لائی۔

مَآ، نافیہ (نہیں) اٰمَنَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائی) قَبْلَهُمْ (قَبْلَ، هُمْ) قَبْلَ، مضاف، پہلے، قبل، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے پہلے) مِّنْ قَرْيَةٍ، مِنْ، حرف جار، برائے عموم، قَرْيَةٍ، مجرور (کوئی بستی)

اَهْلَكْنٰهَا (اَهْلَكْنَا، هَا) اَهْلَكْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَهْلَكَ يُهْلِكُ، مصدر اِهْلَاكًا، ہلاک کرنا، ہم نے ہلاک کیا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اسے، ضمیر کا مرجع، قَرْيَةٍ، ہے (ہم نے اسے ہلاک کیا ہے)

اَفَهُمْ يُؤْمِنُوْنَ ۝٦	تو کیا وہ ایمان لائیں گے؟

اَفَهُمْ (اَ، فَ، هُمْ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، تو، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (تو کیا وہ)

يُؤْمِنُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائیں گے)

وَمَآ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ فَسْـَٔلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۞	اور ہم نے آپ سے پہلے نہیں بھیجا مگر مردوں کو ہم ان کی طرف وحی کرتے تھے پس تم اہل ذکر سے پوچھ لو اگر تم نہیں جانتے ہو۔

وَ، حرف عطف (اور) مَآ، نافیہ (نہیں)

اَرْسَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَرْسَلَ يُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالًا، بھیجنا (ہم نے بھیجا)

قَبْلَكَ (قَبْلَ، كَ) قَبْلَ، مضاف، پہلے، قبل، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ سے پہلے)

اِلَّا، حرف استثنا (مگر) رِجَالًا (مردوں کو) واحد، رَجُلٌ،

نُّوْحِيْٓ، فعل مضارع جمع متکلم اَوْحٰى يُوْحِيْ، مصدر اِيْحَآءٌ، وحی کرنا (ہم وحی کرتے تھے)

اِلَيْهِمْ (اِلٰى، هِمْ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کی طرف)

فَسْـَٔلُوْٓا (فَ، اِسْـَٔلُوْا) فَ، حرف عطف، تو، اِسْـَٔلُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر سَاَلَ يَسْـَٔلُ، مصدر سُؤَالًا، سوال کرنا، پوچھنا، تم پوچھ لو (پس تم پوچھ لو) اَهْلَ الذِّكْرِ، اَهْلَ، مضاف، والے، اہل، اَلذِّكْرِ، مضاف الیہ، مصدر، ذکر (اہل ذکر سے) اِنْ، شرطیہ (اگر) كُنْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ (تم ہو) لَا تَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا جاننا (تم نہیں جانتے)

وَمَا جَعَلْنٰهُمْ جَسَدًا لَّا يَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ وَمَا كَانُوْا خٰلِدِيْنَ ۞	اور ہم نے انہیں (ایسا) جسم نہیں بنایا کہ وہ کھانا نہ کھاتے ہوں اور نہ وہ ہمیشہ رہنے والے تھے۔

وَمَا، وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

جَعَلْنٰهُمْ (جَعَلْنَا، هُمْ) جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، ہم نے بنایا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (ہم نے انہیں بنایا) جَسَدًا (ایک جسم)

لَا يَاْكُلُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اَكَلَ يَاْكُلُ، مصدر اَكْلًا، کھانا (وہ نہ کھاتے ہوں)

اَلطَّعَامَ (کھانا) وَمَا، وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہ (اور نہ)

كَانُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

خٰلِدِيْنَ، خُلُوْدٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ہمیشہ رہنے والے، واحد، خَالِدٌ،

ثُمَّ صَدَقْنٰهُمُ الْوَعْدَ فَاَنْجَيْنٰهُمْ وَمَنْ نَّشَآءُ وَاَهْلَكْنَا الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۹﴾	پھر ہم نے ان کو وعدہ سچا کر دکھایا تو ہم نے انہیں اور جسے ہم چاہتے تھے نجات دی اور ہم نے حد سے بڑھنے والوں کو ہلاک کر دیا۔

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) صَدَقْنٰهُمْ (صَدَقْنَا، هُمْ) صَدَقْنَا، فعل ماضی جمع متکلم صَدَقَ يَصْدَقُ، مصدر صِدْقًا، سچا ہونا، سچا کر دکھانا، ہم نے سچا کر دکھایا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کو (ہم نے ان کو سچا کر دکھایا) الْوَعْدَ (وعدہ)

فَاَنْجَيْنٰهُمْ (فَ، اَنْجَيْنَا، هُمْ) فَ، حرف عطف، تو، اَنْجَيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَنْجٰى يُنْجِيْ، مصدر اِنْجَآءٌ، نجات دینا، ہم نے نجات دی، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (تو ہم نے انہیں نجات دی) وَ، حرف عطف (اور) مَنْ، اسم موصول (جسے)

نَشَآءُ، فعل مضارع جمع متکلم شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْٓئَةٌ، چاہنا (ہم چاہتے تھے) وَ، حرف عطف (اور) اَهْلَكْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَهْلَكَ يُهْلِكُ، مصدر اِهْلَاكًا، ہلاک کرنا (ہم نے ہلاک کر دیا)

الْمُسْرِفِيْنَ، اِسْرَافًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (حد سے بڑھنے والے) واحد، اَلْمُسْرِفُ،

لَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ كِتٰبًا فِيْهِ ذِكْرُكُمْ ؕ	بلاشبہ یقیناً ہم نے تمہاری طرف ایک کتاب نازل کی اس میں تمہارا ذکر ہے۔

لَقَدْ (لَ، قَدْ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ، قَدْ، کلمہ تحقیق، یقیناً (بلاشبہ یقیناً)

اَنْزَلْنَآ، فعل ماضی جمع متکلم اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، اتارنا، نازل کرنا (ہم نے نازل کی)

اِلَيْكُمْ (اِلٰى، كُمْ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری طرف)
كِتٰبًا (ایک کتاب) فِيْهِ (فِيْ، هِ) فِيْ، حرف جار، میں، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس میں)
ذِكْرُكُمْ (ذِكْرُ، كُمْ) ذِكْرُ، مضاف، ذکر، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارا (تمہارا ذکر)

ع ۱

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۰﴾	تو کیا تم عقل نہیں رکھتے؟

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ (اَ، فَ، لَا تَعْقِلُوْنَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، تو،
لَا تَعْقِلُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر عَقَلَ يَعْقِلُ، مصدر عَقْلًا، سمجھنا، عقل رکھنا (تم عقل نہیں رکھتے)

وَكَمْ قَصَمْنَا مِنْ قَرْيَةٍ كَانَتْ ظَالِمَةً وَّاَنْشَاْنَا بَعْدَهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ﴿۱۱﴾	اور ہم نے کتنی ہی بستیاں تباہ کر دیں وہ ظلم کرنے والی تھیں اور ان کے بعد دوسری قوموں کو پیدا کر دیا۔

وَ، حرف عطف (اور) كَمْ، سوالیہ، استفہام کیلئے آتا ہے، تعداد یا مقدار ظاہر کرتا ہے (کتنی)
قَصَمْنَا، فعل ماضی جمع متکلم قَصَمَ يَقْصِمُ، مصدر قَصْمًا، ٹکڑے ٹکڑے کرنا، تباہ کرنا (ہم نے تباہ کر دیں) مِنْ قَرْيَةٍ، مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، قَرْيَةٍ، مجرور، بطور جنس واحد استعمال ہوا، لیکن یہاں جمع کا مفہوم ہے (بستیاں) كَانَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھی) ظَالِمَةً، ظُلْمًا، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث (ظلم کرنے والی) وَّ، حرف عطف (اور)
اَنْشَاْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَنْشَاَ يُنْشِئُ، مصدر اِنْشَآءً، پیدا کرنا (ہم نے پیدا کر دیا)
بَعْدَهَا (بَعْدَ، هَا) بَعْدَ، مضاف، بعد، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس ضمیر کا مرجع قَرْيَةٍ، ہے (ان کے بعد) قَوْمًا (قوموں، لوگوں) اٰخَرِيْنَ، بحالت نصب، دوسری، واحد، اٰخَرُ،

فَلَمَّآ اَحَسُّوْا بَاْسَنَآ اِذَا هُمْ مِّنْهَا يَرْكُضُوْنَ ﴿۱۲﴾	پھر جب اُنہوں نے ہمارا عذاب محسوس کیا (تو) اچانک وہ ان (بستیوں) سے بھاگ رہے تھے۔

فَلَمَّآ (فَ، لَمَّا) فَ، حرف عطف، پھر، لَمَّا، اسم ظرف حِيْنَ کا ہم معنی جب (پھر جب)

اَحَسُّوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَحَسَّ يُحِسُّ، مصدر اِحْسَاسًا محسوس کرنا (اُنہوں نے محسوس کیا)
بَاْسَنَآ (بَاْسَ، نَا) بَاْسَ، مضاف، جنگ کی شدت، عذاب، سختی، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارا
(ہمارا عذاب) اِذَا، اسم ظرف مفاجاتیہ (اچانک) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)
مِّنْهَا (مِنْ، هَا) مِنْ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس ضمیر کا مرجع قَرْيَةٍ، ہے
(ان (بستیوں) سے) يَرْكُضُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب رَكَضَ يَرْكُضُ، مصدر رَكْضًا، تیزی
سے بھاگنا (وہ بھاگ رہے تھے)

لَا تَرْكُضُوْا وَارْجِعُوْٓا اِلٰى مَآ اُتْرِفْتُمْ فِيْهِ وَمَسٰكِنِكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْـَٔلُوْنَ ﴿١٣﴾	تم مت بھاگو اور تم اس کی طرف لوٹ آؤ جس میں تم آسودگی دیئے گئے تھے اور اپنے گھروں کی طرف تاکہ تم سے پوچھا جائے۔

لَا تَرْكُضُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر رَكَضَ يَرْكُضُ، مصدر رَكْضًا، تیزی سے بھاگنا (تم مت بھاگو)
وَارْجِعُوْٓا (وَ، اِرْجِعُوْا) وَ، حرف عطف، اور، اِرْجِعُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر رَجَعَ يَرْجِعُ، مصدر
رَجْعًا، لوٹنا، تم لوٹ آؤ (اور تم لوٹ آؤ)
اِلٰى مَآ (اِلٰى، مَا) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، مَا، مجرور، اسم موصول، جس (اس کی طرف جس)
اُتْرِفْتُمْ، فعل ماضی مجہول جمع مذکر حاضر اَتْرَفَ يُتْرِفُ، مصدر اِتْرَافًا، آسودگی دینا، آسائش دینا، خوش
حالی دینا (تم آسودگی دیئے گئے تھے)
فِيْهِ (فِيْ، هِ) فِيْ، حرف جار، میں، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس میں) وَ، حرف عطف (اور)
مَسٰكِنِكُمْ (مَسٰكِنِ، كُمْ) مَسٰكِنِ، مضاف، مسکنوں، گھروں، مکانوں، واحد، مَسْكَنٌ،
كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے گھروں (کی طرف))
لَعَلَّكُمْ (لَعَلَّ، كُمْ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، شاید کہ، تاکہ، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (تاکہ
تمہیں) تُسْـَٔلُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر سَاَلَ يَسْاَلُ، مصدر سُؤَالًا، سوال کرنا، پوچھنا (تم

سے پوچھا جائے)

قَالُوۡا يٰوَيۡلَنَاۤ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيۡنَ ﴿۱۴﴾	اُنہوں نے کہا ہائے ہماری بربادی ! بلاشبہ ہم ہی ظالم تھے۔

قَالُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)

يٰوَيۡلَنَاۤ (يَا، وَيۡلَ، نَا) يَا، حرف ندا، اے، ہائے، وَيۡلَنَاۤ، منادیٰ، وَيۡلَ، کلمہ حسرت و ندامت، مضاف، مصدر، اسم، تباہی، بربادی، افسوس، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہائے ہماری بربادی)

اِنَّا (اِنَّ، نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بلاشبہ ہم)

كُنَّا، فعل ماضی جمع متکلم كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (ہم تھے)

ظٰلِمِيۡنَ، ظُلۡمًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر ظلم کرنے والے، واحد ظَالِمٌ، (ظالم)

فَمَا زَالَتۡ تِّلۡكَ دَعۡوٰىهُمۡ حَتّٰى جَعَلۡنٰهُمۡ حَصِيۡدًا خٰمِدِيۡنَ ﴿۱۵﴾	تو ہمیشہ ان کی پکار یہی رہی یہاں تک کہ ہم نے انہیں کٹی ہوئی کھیتی (اور) بجھے ہوئے شعلہ (کی طرح) کردیا

فَمَا زَالَتۡ (فَ، مَا، زَالَتۡ) فَ، حرف عطف، تو، مَا، نافیہ، نہیں، زَالَتۡ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب زَالَ يَزَالُ، مصدر زَوَالًا، زائل ہونا (تو وہ زائل نہ ہوئی، تو وہ ہمیشہ رہی)

تِلۡكَ، اسم اشارہ واحد مؤنث بعید (یہی)

دَعۡوٰىهُمۡ (دَعۡوٰى، هُمۡ) دَعۡوٰى، مضاف، مصدر، پکار، هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی پکار) حَتّٰى، حرف غایت وجار (یہاں تک کہ)

جَعَلۡنٰهُمۡ (جَعَلۡنَا، هُمۡ) جَعَلۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ يَجۡعَلُ، مصدر جَعۡلًا، بنانا، کرنا، ہم نے کردیا، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (ہم نے انہیں کردیا)

حَصِيۡدًا، حَصَادًا، سے بمعنی مفعول، صفت مشبہ (کٹی ہوئی کھیتی)

خٰمِدِيۡنَ، خُمُوۡدًا، سے اسم فاعل جمع مذکر (بجھنے والے، بجھے ہوئے شعلہ)

وَمَا خَلَقۡنَا السَّمَآءَ وَالۡاَرۡضَ وَمَا بَيۡنَهُمَا	اور ہم نے آسمان اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے

لٰعِبِيْنَ ﴿۱۶﴾	درمیان ہے کھیلتے ہوئے (بے مقصد) پیدا نہیں کیا۔

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں) خَلَقْنَا، فعل ماضی جمع متکلم خَلَقَ یَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا (ہم نے پیدا کیا) السَّمَآءَ (آسمان) وَ، حرف عطف (اور) الْاَرْضَ (زمین) وَ، حرف عطف (اور) مَا، اسم موصول (جو) بَيْنَهُمَا (بَيْنَ، هُمَا) بَيْنَ، مضاف، درمیان، هُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مؤنث غائب، ان دونوں کے (ان دونوں کے درمیان) لٰعِبِيْنَ، لَعْبٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، کھیلنے والے، کھیلتے ہوئے، واحد، لَاعِبٌ،

لَوْ اَرَدْنَآ اَنْ نَّتَّخِذَ لَهْوًا لَّاتَّخَذْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّآ ۖ	اگر ہم چاہتے کہ کوئی کھیل تماشہ بنائیں یقیناً ہم اسے اپنے پاس سے بنا لیتے۔

لَوْ، شرطیہ امتناعیہ (اگر) اَرَدْنَآ، فعل ماضی جمع متکلم اَرَادَ یُرِیْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، ارادہ کرنا، چاہنا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ (ہم چاہتے) اَنْ، مصدریہ (کہ) نَّتَّخِذَ، فعل مضارع جمع متکلم اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذًا، بنانا (ہم بنائیں) لَهْوًا، اسم مصدر، ایسے غیر مفید کام میں مشغول ہونا کہ مفید کام ترک ہو جائے (کوئی کھیل تماشہ) لَّاتَّخَذْنٰهُ (لَ، اِتَّخَذْنَا، هُ) لَ، تاکید کیلئے، یقیناً، اِتَّخَذْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذًا، بنانا، پکڑنا، لَوْ کی وجہ سے ترجمہ، ہم بنا لیتے، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (یقیناً ہم اسے بنا لیتے) مِنْ لَّدُنَّآ (مِنْ، لَدُنْ، نَا) مِنْ، حرف جار، سے، لَدُنْ، مجرور، مضاف، اسم ظرف، پاس، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، اپنے (اپنے پاس سے)

اِنْ كُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿۱۷﴾	اگر ہم (ایسا) کرنے والے ہوتے۔

اِنْ، شرطیہ (اگر) كُنَّا، فعل ماضی جمع متکلم كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، اِنْ کی وجہ سے ترجمہ (ہم ہوتے) فٰعِلِيْنَ، فِعْلًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (کرنے والے) واحد، فَاعِلٌ،

بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ فَيَدْمَغُهٗ فَاِذَا هُوَ زَاهِقٌ ؕ	بلکہ ہم حق کو باطل پر پھینک مارتے ہیں تو وہ اس کا سر توڑ دیتا ہے تو وہ اچانک مٹنے والا ہو جاتا ہے۔

بَلْ، حرف اضراب ما قبل سے اعراض کیلئے آتا ہے (بلکہ)

نَقْذِفُ، فعل مضارع جمع متکلم قَذَفَ يَقْذِفُ، مصدر قَذْفًا، پھینک مارنا، زور سے پھینکنا (ہم پھینک مارتے ہیں) بِالْحَقِّ (بِ، اَلْحَقِّ) بِ، حرف جار، کو، اَلْحَقِّ، مجرور، حق، سچ (حق کو)

عَلَى الْبَاطِلِ (عَلٰى، اَلْبَاطِلِ) عَلٰى، حرف جار، پر، اَلْبَاطِلِ، مجرور، باطل (باطل پر)

فَيَدْمَغُهٗ (فَ، يَدْمَغُ، هٗ) فَ، حرف عطف، تو، يَدْمَغُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب دَمَغَ يَدْمَغُ، مصدر دَمْغًا، تباہ کرنا، سر توڑنا، وہ سر توڑ دیتا ہے، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کا (تو وہ اس کا سر توڑ دیتا ہے) فَاِذَا (فَ، اِذَا) فَ، حرف عطف، تو، اِذَا، ظرف زمان مفاجاتیہ، اچانک (تو اچانک)

هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (وہ) زَاهِقٌ، زُهُوْقٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (مٹنے والا)

وَ لَكُمُ الْوَيْلُ مِمَّا تَصِفُوْنَ ﴿۱۸﴾	اور تمہارے لیے اس وجہ سے ہلاکت ہے جو تم (باتیں) بیان کرتے ہو

وَ، حرف عطف (اور) لَكُمُ (لَ، كُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے) اَلْوَيْلُ، مصدر تباہی، بربادی، ہلاکت، افسوس، عذاب، جہنم کی ایک وادی کا نام ہے۔

مِمَّا (مِنْ، مَا) مِنْ، حرف جار، برائے سبب و علت، وجہ سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس وجہ سے جو) تَصِفُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر وَصَفَ يَصِفُ، مصدر وَصْفًا، بیان کرنا (تم بیان کرتے ہو)

وَلَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ	اور اسی کا ہے جو آسمانوں اور زمین میں ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) لَهٗ (لَ، هٗ) لَ، حرف جار، کا، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، اسی (اسی کا)

مَنْ، اسم موصول (جو) فِي السَّمٰوٰتِ (فِيْ، اَلسَّمٰوٰتِ) فِيْ، حرف جار، میں، اَلسَّمٰوٰتِ، مجرور، آسمانوں، واحد، اَلسَّمَآءُ (آسمانوں میں) وَ، حرف عطف (اور) اَلْاَرْضِ (زمین)

وَمَنْ عِنْدَهٗ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَلَا يَسْتَحْسِرُوْنَ ﴿۱۹﴾	اور جو اس کے پاس ہیں وہ نہ اس کی عبادت سے تکبر کرتے ہیں اور نہ وہ تھکتے ہیں۔

وَمَنۡ، وَ، حرف عطف، اور، مَنۡ، اسم موصول، جو (اور جو)

عِنۡدَهٗ (عِنۡدَ، هٗ) عِنۡدَ، مضاف، پاس، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے پاس)

لَا يَسۡتَكۡبِرُوۡنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اِسۡتَكۡبَرَ يَسۡتَكۡبِرُ، مصدر اِسۡتِكۡبَارًا، تکبر کرنا (وہ تکبر نہ کرتے ہیں) عَنۡ عِبَادَتِهٖ (عَنۡ، عِبَادَتِ، هٖ) عَنۡ، حرف جار، سے، عِبَادَتِ، مجرور، مضاف، عبادت، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی عبادت سے) وَ، حرف عطف (اور)

لَا يَسۡتَحۡسِرُوۡنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اِسۡتَحۡسَرَ يَسۡتَحۡسِرُ، مصدر اِسۡتِحۡسَارًا، تھکنا (وہ نہ تھکتے ہیں)

يُسَبِّحُوۡنَ الَّيۡلَ وَالنَّهَارَ لَا يَفۡتُرُوۡنَ ۝۲۰	وہ رات اور دن تسبیح کرتے ہیں (اور) وہ وقفہ نہیں کرتے۔

يُسَبِّحُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب سَبَّحَ يُسَبِّحُ، مصدر تَسۡبِيۡحًا تسبیح کرنا (وہ تسبیح کرتے ہیں)

الَّيۡلَ (رات) وَ، حرف عطف (اور) النَّهَارَ (دن)

لَا يَفۡتُرُوۡنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب فَتَرَ يَفۡتُرُ، مصدر فَتۡرًا، سستی کرنا، وقفہ کرنا (وہ وقفہ نہیں کرتے)

اَمِ اتَّخَذُوۡۤا اٰلِهَةً مِّنَ الۡاَرۡضِ هُمۡ يُنۡشِرُوۡنَ ۝۲۱	کیا اُنہوں نے زمین سے معبود بنا لیے ہیں کہ وہ زندہ کر کے اٹھا سکتے ہیں؟

اَمِ، حرف عطف واستفہام (کیا) اِتَّخَذُوۡۤا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذًا، پکڑنا، بنانا (اُنہوں نے بنا لیے ہیں) اٰلِهَةً، بہت سے معبود، واحد اِلٰهٌ،

مِّنَ الۡاَرۡضِ (مِنۡ، اَلۡاَرۡضِ) مِنۡ، حرف جار، سے، اَلۡاَرۡضِ، مجرور، زمین (زمین سے)

هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ) يُنۡشِرُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَنۡشَرَ يُنۡشِرُ، مصدر اِنۡشَارٌ، زندہ کر کے اٹھانا، اٹھا کھڑا کرنا (وہ زندہ کر کے اٹھا سکتے ہیں)

لَوۡ كَانَ فِيۡهِمَاۤ اٰلِهَةٌ اِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا ۚ	اگران دونوں میں اللہ کے سوا معبود ہوتے ضرور دونوں (زمین وآسمان) درہم برہم ہوجاتے۔

لَوۡ، شرطیہ امتناعیہ (اگر) كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا، لَوۡ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ ہوتا) فِيۡهِمَاۤ (فِيۡ، هِمَا) فِيۡ، حرف جار، میں، هِمَا، مجرور، ضمیر تثنیہ مؤنث غائب، ان دونوں، ضمیر کا مرجع اَلسَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ، ہے (ان دونوں میں) اٰلِهَةٌ (کئی معبود) واحد، اِلٰهٌ،

اِلَّا، حرف استثنا بمعنی غَيۡرَ (سوا) اللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ)

لَفَسَدَتَا (لَ، فَسَدَتَا) لَ، لام تاکید، ضرور، فَسَدَتَا، فعل ماضی تثنیہ مؤنث غائب فَسَدَ يَفۡسُدُ، مصدر فَسَادًا، خراب ہونا، تباہ ہونا، بگڑ جانا، درہم برہم ہونا، لَوۡ، کی وجہ سے ترجمہ، دونوں درہم برہم ہوجاتے (ضرور دونوں درہم برہم ہوجاتے)

فَسُبۡحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الۡعَرۡشِ عَمَّا يَصِفُوۡنَ ۞ ۲۲	سو اللہ عرش کا رب ان (باتوں) سے پاک ہے جو وہ بیان کرتے ہیں۔

فَسُبۡحٰنَ اللّٰهِ (فَ، سُبۡحَانَ، اَللّٰهِ) فَ، حرف عطف، سو، سُبۡحَانَ، مضاف، مصدر ہے، بمعنی تسبیح کرنا، پاک ہے، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ (سو اللہ پاک ہے)

رَبِّ الۡعَرۡشِ، رَبِّ، مضاف، رب، اَلۡعَرۡشِ، مضاف الیہ، عرش کا (عرش کا رب)

عَمَّا (عَنۡ، مَا) عَنۡ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (ان (باتوں) سے جو)

يَصِفُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب وَصَفَ يَصِفُ، مصدر وَصۡفًا، بیان کرنا (وہ بیان کرتے ہیں)

لَا يُسۡـَٔلُ عَمَّا يَفۡعَلُ وَهُمۡ يُسۡـَٔلُوۡنَ ۞ ۲۳	اس سے اس کے بارے میں پوچھا نہیں جاسکتا جو وہ کرتا ہے اور وہ پوچھے جائیں گے۔

لَا يُسۡـَٔلُ، فعل مضارع منفی مجہول واحد مذکر غائب سَاَلَ يَسۡـَٔلُ، مصدر سُؤَالًا، سوال کرنا، پوچھنا (اس سے پوچھا نہیں جاسکتا) عَمَّا (عَنۡ، مَا) عَنۡ، حرف جار، کے بارے میں، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس

کے بارے میں جو) يَفْعَلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب فَعَلَ يَفْعَلُ، مصدر فِعْلًا، کرنا (وہ کرتا ہے)
وَ، حرف عطف (اور) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ) يُسْـَٔلُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب سَاَلَ يَسْـَٔلُ، مصدر سُؤَالًا، سوال کرنا، پوچھنا (وہ پوچھے جائیں گے)

اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً ؕ	کیا اُنہوں نے اس کے سوا (اور) معبود بنا لیے ہیں؟

اَمِ، استفہامیہ (کیا) اِتَّخَذُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذًا، بنانا (اُنہوں نے بنا لیے ہیں) مِنْ دُوْنِهٖٓ (مِنْ، دُوْنِ، ہٖ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوْنِ، مجرور، مضاف، علاوہ، سوا، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے سوا) اٰلِهَةً (کئی معبود) واحد، اِلٰهٌ۔

قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ ۚ	آپ کہہ دیجیے تم اپنی دلیل لاؤ۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجیے)
هَاتُوْا، اصل میں، اٰتُوْا، تھا، ہمزہ کو ھا سے بدل کر هَاتُوْا، بنالیا گیا، فعل امر جمع مذکر حاضر اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءً، دینا، صلہ میں لفظ باء، سے شروع ہو رہا ہے اس لیے معنی، لانا (تم لاؤ)
بُرْهَانَكُمْ (بُرْهَانَ، كُمْ) بُرْهَانَ، مضاف، دلیل، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنی (اپنی دلیل)

هٰذَا ذِكْرُ مَنْ مَّعِيَ وَذِكْرُ مَنْ قَبْلِيْ ؕ	یہ ان کی نصیحت ہے جو میرے ساتھ ہیں اور ان کی (بھی) نصیحت ہے جو مجھ سے پہلے تھے۔

هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ) ذِكْرُ (نصیحت) مَنْ، اسم موصول (ان کی جو)
مَّعِيَ (مَعِ، یَ) مَعِ، مضاف، ساتھ، یَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے ساتھ)
وَ، حرف عطف (اور) ذِكْرُ (نصیحت) مَنْ، اسم موصول (ان کی جو)
قَبْلِيْ (قَبْلِ، یْ) قَبْلِ، مضاف، پہلے، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، مجھ سے (مجھ سے پہلے)

بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۙ الْحَقَّ فَهُمْ	بلکہ ان کے اکثر حق کو نہیں جانتے پس وہ منہ پھیرنے

مُّعْرِضُوْنَ ﴿٢٤﴾	والے ہیں۔

بَلْ، حرف اضراب، ماقبل کے اعراض کیلئے آتا ہے (بلکہ)
اَكْثَرُهُمْ (اَكْثَرُ، هُمْ) اَكْثَرُ، مضاف، كَثْرَةٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ، بہت زیادہ، اکثر، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے اکثر)
لَا يَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (وہ نہیں جانتے)
الْحَقَّ (حق کو) فَهُمْ (فَ، هُمْ) فَ، حرف عطف، پس، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (پس وہ)
مُّعْرِضُوْنَ، اِعْرَاضٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (منہ پھیرنے والے)

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا نُوْحِيْٓ اِلَيْهِ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدُوْنِ ﴿٢٥﴾	اور ہم نے آپ سے پہلے کوئی رسول نہیں بھیجا مگر ہم اس کی طرف وحی کرتے تھے کہ بے شک بات یہ ہے کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں پس تم میری عبادت کرو۔

وَمَآ، وَ، حرف عطف، اور، مَآ، نافیہ، نہیں (اور نہیں)
اَرْسَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَرْسَلَ يُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالًا، بھیجنا (ہم نے بھیجا)
مِنْ قَبْلِكَ (مِنْ، قَبْلِ، كَ) مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلِ، مجرور، مضاف، پہلے، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ سے پہلے)
مِنْ رَّسُوْلٍ (مِنْ، رَسُوْلٍ) مِنْ، حرف جار برائے عموم، رَسُوْلٍ، مجرور (کوئی رسول)
اِلَّا، حرف استثنا (مگر) نُوْحِيْٓ، فعل مضارع جمع متکلم اَوْحٰى يُوْحِيْ، مصدر اِيْحَآءٌ، وحی کرنا (ہم وحی کرتے تھے) اِلَيْهِ (اِلٰى، هِ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کی طرف)
اَنَّهٗ (اَنَّ، هٗ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، ضمیر کے بعد جملہ مفسرہ اور اس کی خبر ہے، اس لیے یہ ضمیر شان ہے، بات یہ ہے (کہ بے شک بات یہ ہے)
لَآ اِلٰهَ، لَا، نفی جنس، نہیں، اِلٰهَ، کوئی معبود (کوئی معبود نہیں)

اِلَّآ، حرف استثنا بمعنی، غَيْرَ (سوا) اَنَا، ضمیر واحد متکلم (میں، میرے)

فَاعْبُدُوْنِ، اصل میں، فَاعْبُدُوْنِيْ تھا (فَ، اُعْبُدُوْا، نِ، يْ) فَ، حرف عطف، پس، اُعْبُدُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر عَبَدَ يَعْبُدُ، مصدر عِبَادَةٌ، عبادت کرنا، تم عبادت کرو، نِ، نون وقایہ، يْ، محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم، میری (پس تم میری عبادت کرو)

وَ قَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ؕ	اور اُنہوں نے کہا رحمٰن نے کوئی اولاد بنار کھی ہے وہ پاک ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)

اِتَّخَذَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذًا، بنانا (اس نے بنار کھی ہے)

الرَّحْمٰنُ، اللہ کا صفاتی نام (رحمٰن) وَلَدًا، ہم جنس نکرہ منصوب کوئی بچہ ہو یا چند لڑکا یا لڑکی (کوئی اولاد)

سُبْحٰنَهٗ (سُبْحَانَ، هٗ) سُبْحَانَ، مضاف، مصدر بمعنی تسبیح، پاک ہے، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (وہ پاک ہے)

بَلْ عِبَادٌ مُّكْرَمُوْنَ ﴿۲۶﴾	بلکہ (وہ فرشتے اللہ کے) عزت والے بندے ہیں۔

بَلْ، حرف اضراب (بلکہ) عِبَادٌ (بندے) واحد، عَبْدٌ،

مُّكْرَمُوْنَ، اِكْرَامًا، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر، عزت دیئے ہوئے، باعزت (عزت والے)

لَا يَسْبِقُوْنَهٗ بِالْقَوْلِ وَ هُمْ بِاَمْرِهٖ يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۷﴾	وہ بات کرنے میں اس سے پہل نہیں کرتے اور وہ اس کے حکم پر عمل کرتے ہیں۔

لَا يَسْبِقُوْنَهٗ (لَا يَسْبِقُوْنَ، هٗ) لَا يَسْبِقُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب سَبَقَ يَسْبِقُ، مصدر سَبْقًا، پہل کرنا، وہ پہل نہیں کرتے، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس سے (وہ اس سے پہل نہیں کرتے)

بِالْقَوْلِ (بِ، اَلْقَوْلِ) بِ، حرف جار بمعنی فِيْ، میں، اَلْقَوْلِ، مجرور، مصدر، بات کرنے (بات کرنے میں) وَ، حرف عطف (اور) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

بِاَمۡرِهٖ (بِ، اَمۡرِ، هٖ) بِ، حرف جار بمعنی، عَلٰی، پر، اَمۡرِ، مجرور، مضاف، اسم مصدر، حکم فیصلہ، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے حکم پر)

يَعۡمَلُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَمِلَ يَعۡمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (وہ عمل کرتے ہیں)

يَعۡلَمُ مَا بَيۡنَ اَيۡدِيۡهِمۡ وَمَا خَلۡفَهُمۡ وَ لَا يَشۡفَعُوۡنَ ۙ اِلَّا لِمَنِ ارۡتَضٰى وَهُمۡ مِّنۡ خَشۡيَتِهٖ مُشۡفِقُوۡنَ ﴿٢٨﴾	وہ جانتا ہے جو ان کے سامنے ہے اور جو ان کے پیچھے ہے وہ سفارش نہیں کرتے مگر اس کی جس سے وہ راضی ہو گیا ہو اور وہ اس کی ہیبت سے ڈرنے والے ہیں۔

يَعۡلَمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَلِمَ يَعۡلَمُ، مصدر عِلۡمًا، جاننا (وہ جانتا ہے)

مَا، اسم موصول (جو) بَيۡنَ اَيۡدِيۡهِمۡ (بَيۡنَ، اَيۡدِیۡ، هِمۡ) بَيۡنَ، مضاف، درمیان، اَيۡدِیۡ، مضاف الیہ، مضاف، ہاتھوں، واحد، يَدٌ، هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے ہاتھوں کے درمیان، ان کے سامنے) وَ، حرف عطف (اور) مَا، اسم موصول (جو)

خَلۡفَهُمۡ (خَلۡفَ، هُمۡ) خَلۡفَ، مضاف، پیچھے، هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے پیچھے) وَ، حرف عطف (اور) لَا يَشۡفَعُوۡنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب شَفَعَ يَشۡفَعُ، مصدر شَفَاعَةٌ، سفارش کرنا (وہ سفارش نہیں کرتے) اِلَّا، حرف استثنا (مگر)

لِمَنِ (لِ، مَنۡ) لِ، حرف جار، کی، مَنۡ، مجرور، اسم موصول، جس، جو (اس کی جس سے)

اِرۡتَضٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِرۡتَضٰى يَرۡتَضِىۡ، مصدر اِرۡتِضَآءٌ، راضی ہونا، پسند کرنا (وہ راضی ہو گیا ہو) وَ، حرف عطف (اور) هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

مِّنۡ خَشۡيَتِهٖ (مِنۡ، خَشۡيَتِ، هٖ) مِنۡ، حرف جار، سے، خَشۡيَتِ، مجرور، مضاف، خوف، ڈر، ہیبت، خشیت، اس خوف کو کہتے ہیں جس میں تعظیم ہوں، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی ہیبت سے) مُشۡفِقُوۡنَ، اِشۡفَاقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ڈرنے والے)

وَمَنۡ يَّقُلۡ مِنۡهُمۡ اِنِّىۡۤ اِلٰهٌ مِّنۡ	اور ان میں سے جو کہے کہ بے شک میں اس کے سوا معبود

دُوْنِهٖ فَذٰلِكَ نَجْزِيْهِ جَهَنَّمَ ؕ	ہوں تو یہی ہے کہ ہم اسے جہنم کی سزا دیں گے۔

وَ، حرف عطف (اور) مَنْ، شرطیہ اسم موصول (جو)

يَّقُلْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب مجزوم، فعل شرط اصل میں يَقُوْلُ تھا۔قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہے) مِنْهُمْ (مِنْ، هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان میں سے)

اِنِّيْٓ (اِنّ، ىْ) اِنِ، اصل میں اِنَّ ہے، ىْ، کی وجہ سے زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، ىْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں) اِلٰهٌ (معبود)

مِّنْ دُوْنِهٖ (مِّنْ، دُوْنِ، هٖ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوْنِ، مجرور، مضاف، سوا، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے سوا)

فَذٰلِكَ (فَ، ذٰلِكَ) فَ، حرف عطف، تو، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، یہی (تو یہی ہے)

نَجْزِيْهِ (نَجْزِىْ، هِ) نَجْزِىْ، فعل مضارع جمع متکلم جَزٰى يَجْزِىْ، مصدر جَزَآءٌ، بدلہ دینا، سزا دینا، ہم سزا دیں گے، هِ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (ہم اسے سزا دیں گے) جَهَنَّمَ (جہنم، دوزخ)

كَذٰلِكَ نَجْزِى الظّٰلِمِيْنَ ۟ ع	اسی طرح ہم ظالموں کو سزا دیتے ہیں۔

ع ۲ ۱۹ ۲

كَذٰلِكَ (كَ، ذٰلِكَ) كَ، حرف تشبیہ، مانند، جیسا، طرح، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس، اسی (اسی طرح) نَجْزِى، فعل مضارع جمع متکلم جَزٰى يَجْزِىْ، مصدر جَزَآءٌ، بدلہ دینا، سزا دینا (ہم سزا دیتے ہیں) الظّٰلِمِيْنَ، ظُلْمًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ظلم کرنے والے، ظالموں، واحد، ظَالِمٌ۔

اَوَلَمْ يَرَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا ؕ	اور کیا ان لوگوں نے نہیں دیکھا جنہوں نے کفر کیا کہ بے شک سب آسمان اور زمین دونوں ملے ہوئے تھے تو ہم نے ان دونوں کو الگ کر دیا۔

اَوَلَمْ يَرَ (اَ، وَ، لَمْ يَرَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، وَ، حرف عطف، اور، لَمْ يَرَ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر غائب رَاٰى يَرٰى، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ، اس نے نہیں دیکھا (اور کیا اس نے

نہیں دیکھا) الَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں نے جنہوں نے)

کَفَرُوْٓا، فعل ماضی جمع مذکر غائب کَفَرَ یَکْفُرُ، مصدر کُفْرًا، کفر کرنا (انہوں نے کفر کیا)

اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل (کہ بے شک) السَّمٰوٰتِ (آسمانوں) واحد، اَلسَّمَآءُ، وَ، حرف عطف (اور)

اَلْاَرْضَ (زمین) کَانَتَا، فعل ماضی تثنیہ مؤنث غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (وہ دونوں تھے)

رَتْقًا، مصدر ملے ہوئے ہونا، جڑے ہوئے ہونا، فَتْقٌ، کی ضد، جس کے معنی پھٹے ہونے کے ہیں (ملے ہوئے) فَفَتَقْنٰهُمَا (فَ، فَتَقْنَا، هُمَا) فَ، حرف عطف، تو، فَتَقْنَا، فعل ماضی جمع متکلم فَتَقَ یَفْتُقُ، مصدر فَتْقًا، پھاڑنا، الگ کرنا، ہم نے الگ کردیا، هُمَا، ضمیر تثنیہ مؤنث غائب، ان دونوں کو (تو ہم نے ان دونوں کو الگ کردیا)

وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ ؕ	اور ہم نے پانی سے ہر زندہ چیز پیدا کی۔

وَ، حرف عطف (اور) جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، پیدا کرنا (ہم نے پیدا کی) مِنَ الْمَآءِ (مِنْ، اَلْمَآءِ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمَآءِ، مجرور، پانی (پانی سے)

كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ، كُلَّ، مضاف، ہر، شَيْءٍ، موصوف، مضاف الیہ، چیز حَيٍّ، صفت، حَيٰوةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، زندہ (ہر زندہ چیز)

اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ ۝۳۰	تو کیا وہ ایمان نہیں لاتے؟

اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ (اَ، فَ، لَا يُؤْمِنُوْنَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، تو،

لَا يُؤْمِنُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا، وہ ایمان نہیں لاتے (تو کیا وہ ایمان نہیں لاتے)

وَجَعَلْنَا فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِهِمْ ۠	اور ہم نے زمین میں پہاڑ بنائے کہ وہ ان کو ہلا (نہ) دے۔

وَ، حرف عطف (اور) جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا (ہم نے بنائے)

فِی الۡاَرۡضِ (فِیۡ، اَلۡاَرۡضِ) فِیۡ، حرف جار، میں، اَلۡاَرۡضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

رَوَاسِیَ، پہاڑوں، واحد، رَاسِیَةٌ، اَنۡ، مصدریہ (کہ)

تَمِیۡدَ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب مَادَ یَمِیۡدُ، مصدر مَیۡدًا، ہلانا (وہ ہلا (نہ) دے)

بِهِمۡ (بِ، هِمۡ) بِ، حرف جار، کو، هِمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کو)

وَجَعَلۡنَا فِیۡهَا فِجَاجًا سُبُلًا لَّعَلَّهُمۡ یَهۡتَدُوۡنَ ۝۳۱	اور ہم نے اس میں کشادے راستے بنائے تاکہ وہ راہ پائیں۔

وَ، حرف عطف (اور) جَعَلۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ یَجۡعَلُ، مصدر جَعۡلًا، بنانا (ہم نے بنائے)

فِیۡهَا (فِیۡ، هَا) فِیۡ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس ضمیر کا مرجع اَلۡاَرۡضِ، ہے، (اس میں) فِجَاجًا، دو پہاڑوں کے درمیان کشادہ راستے، واحد، فَجٌّ (کشادے)

سُبُلًا (راستے) واحد، سَبِیۡلٌ، لَّعَلَّهُمۡ (لَعَلَّ، هُمۡ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، شاید کہ، تاکہ،

هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (تاکہ وہ)

یَهۡتَدُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِهۡتَدٰی یَهۡتَدِیۡ، مصدر اِهۡتِدَآءٌ، راہ پانا (وہ راہ پائیں)

وَجَعَلۡنَا السَّمَآءَ سَقۡفًا مَّحۡفُوۡظًا ۚۖ	اور ہم نے آسمان کو محفوظ چھت بنایا۔

وَ، حرف عطف (اور) جَعَلۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ یَجۡعَلُ، مصدر جَعۡلًا، بنانا (ہم نے بنایا)

السَّمَآءَ (آسمان کو) سَقۡفًا مَّحۡفُوۡظًا، سَقۡفًا، موصوف، چھت، مَحۡفُوۡظًا، صفت، حِفۡظٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر منصوب، نیچے گرنے سے محفوظ (محفوظ چھت)

وَّهُمۡ عَنۡ اٰیٰتِهَا مُعۡرِضُوۡنَ ۝۳۲	اور وہ اس کی نشانیوں سے منہ موڑنے والے ہیں۔

وَّ، حرف عطف (اور) هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

عَنۡ اٰیٰتِهَا (عَنۡ، اٰیٰتِ، هَا) عَنۡ، حرف جار، سے، اٰیٰتِ، مجرور، مضاف، نشانیوں، واحد، اٰیَةٌ،

هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کی، ضمیر کا مرجع اَلسَّمَآءُ، ہے (اس کی نشانیوں سے)

مُعْرِضُوْنَ ,اِعْرَاضٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (منہ موڑنے والے ,اعراض کرنے والے)

وَهُوَ الَّذِىْ خَلَقَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ	اور وہی ہے جس نے رات اور دن اور سورج اور چاند پیدا کیے۔

وَ، حرف عطف (اور) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہی) الَّذِىْ ,اسم موصول واحد مذکر (جس)

خَلَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَلَقَ يَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا ,پیدا کرنا، بنانا (اس نے پیدا کیے)

الَّيْلَ (رات) وَ، حرف عطف (اور) النَّهَارَ (دن) وَ، حرف عطف (اور)

الشَّمْسَ (سورج) وَ، حرف عطف (اور) الْقَمَرَ (چاند)

كُلٌّ فِىْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ﴿٣٣﴾	تمام (اپنے اپنے) مدار میں تیرتے ہیں۔

كُلٌّ (سب، تمام) فِىْ فَلَكٍ (فِىْ ,فَلَكٍ) فِىْ، حرف جار، میں ,فَلَكٍ، مجرور، گھیرا، دائرہ، مدار (مدار میں)

يَّسْبَحُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب سَبَحَ يَسْبَحُ، مصدر سَبْحًا، تیرنا، بے جان چیز کا پانی یا آسمان میں تیرنا (وہ تیرتے ہیں)

وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِّنْ قَبْلِكَ الْخُلْدَ ؕ	اور ہم نے آپ سے پہلے کسی بشر کیلئے ہیشگی نہیں رکھی۔

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں)

جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، رکھنا (ہم نے رکھی)

لِبَشَرٍ (لِ ,بَشَرٍ) لِ، حرف جار، کیلئے ,بَشَرٍ، مجرور، اسم نکرہ، کسی بشر (کسی بشر کیلئے)

مِّنْ قَبْلِكَ (مِنْ، قَبْلِ ,كَ) مِنْ، حرف جار، سے ,قَبْلِ، مجرور، مضاف، پہلے ,كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ سے پہلے) الْخُلْدَ ,اسم مصدر، دوام (ہیشگی)

اَفَاۡئِنْ مِّتَّ فَهُمُ الْخٰلِدُوْنَ ﴿٣٤﴾	تو کیا اگر آپ فوت ہو جائیں تو وہ ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

اَفَاۡئِنْ (اَ، فَ ,اِنْ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا ,فَ، حرف عطف، تو ,اِنْ، شرطیہ، اگر (تو کیا اگر)

مِّتَّ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر مَاتَ يَمُوْتُ، مصدر مَوْتًا، مرنا، فوت ہونا ,اِنْ کی وجہ سے ترجمہ (آپ

فوت ہو جائیں) فَھُمُ (فَ، ھُمْ) فَ، حرف عطف، تو، ھُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (تو وہ)
الْخٰلِدُوْنَ، خُلُوْدًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ہمیشہ رہنے والے) واحد، اَلْخٰلِدُ،

كُلُّ نَفْسٍ ذَآىِٕقَةُ الْمَوْتِ ؕ	ہر جان موت کو چکھنے والی ہے۔

كُلُّ نَفْسٍ، كُلُّ، مضاف، ہر، نَفْسٍ، مضاف الیہ، جان، نفس (ہر جان)
ذَآىِٕقَةُ، ذَوْقٌ، سے اسم فاعل واحد مؤنث غائب (چکھنے والی) الْمَوْتِ، اسم مصدر (موت کو)

وَ نَبْلُوْكُمْ بِالشَّرِّ وَ الْخَیْرِ فِتْنَةً ؕ	اور ہم تمہیں برائی اور بھلائی میں آزمانے کیلئے مبتلا کرتے ہیں

وَ، حرف عطف (اور) نَبْلُوْكُمْ (نَبْلُوْ، كُمْ) نَبْلُوْ، فعل مضارع جمع متکلم بَلَا يَبْلُوْ، مصدر بَلَآءٌ، آزمائش میں ڈالنا، مبتلا کرنا، ہم مبتلا کرتے ہیں، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (ہم تمہیں مبتلا کرتے ہیں) بِالشَّرِّ (بِ، اَلشَّرِّ) بِ، حرف جار بمعنی فِیْ، میں، اَلشَّرِّ، مجرور، برائی (برائی میں)
وَ، حرف عطف (اور) اَلْخَیْرِ (بھلائی) فِتْنَةً، مصدر (آزمائش (کیلئے)، آزمانے (کیلئے))

وَ اِلَیْنَا تُرْجَعُوْنَ ۝۳۵	اور تم ہماری ہی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

وَ، حرف عطف (اور)
اِلَیْنَا (اِلٰی، نَا) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری طرف)
تُرْجَعُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر رَجَعَ يَرْجِعُ، مصدر رَجْعٌ، لوٹانا (تم لوٹائے جاؤ گے)

وَ اِذَا رَاٰكَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ اِلَّا هُزُوًا ؕ	اور جب وہ لوگ آپ کو دیکھتے ہیں جنہوں نے کفر کیا وہ آپ کو نہیں بناتے مگر مذاق ہی

وَ، حرف عطف (اور) اِذَا، اسم ظرف مستقبل بمعنی شرط (جب)
رَاٰكَ (رَاٰی، كَ) رَاٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب رَاٰی يَرٰی، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ، وہ دیکھتے ہیں، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کو (وہ آپ کو دیکھتے ہیں)
الَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

كَفَرُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكۡفُرُ، مصدر كُفۡرًا، کفر کرنا (انہوں نے کفر کیا)

اِنۡ، صلہ میں، اِلَّا، ہے (نہیں)

يَتَّخِذُوۡنَكَ (يَتَّخِذُوۡنَ۔كَ) يَتَّخِذُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذًا، بنانا، پکڑنا، وہ بناتے۔كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کو (وہ آپ کو بناتے)

اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر) هُزُوًا، مصدر بمعنی مفعول، وہ جس کا مذاق اڑایا جائے (مذاق ہی)

اَهٰذَا الَّذِىۡ يَذۡكُرُ اٰلِهَتَكُمۡ ۚ	کیا یہی ہے وہ جو تمہارے معبودوں کا ذکر (انکار کے ساتھ) کرتا ہے۔

اَهٰذَا (اَ۔هٰذَا) اَ، ہمزہ استفہامیہ کیا، تمسخر کیلئے۔هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، یہ، یہی (کیا یہی)

الَّذِىۡ، اسم موصول واحد مذکر (وہ جو) يَذۡكُرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب ذَكَرَ يَذۡكُرُ، مصدر ذِكۡرًا، ذکر کرنا (وہ ذکر کرتا ہے) اٰلِهَتَكُمۡ (اٰلِهَتَ، كُمۡ) اٰلِهَتَ، مضاف، معبودوں، واحد، اِلٰهٌ، كُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے معبودوں کا)

وَهُمۡ بِذِكۡرِ الرَّحۡمٰنِ هُمۡ كٰفِرُوۡنَ ۝٣٦	اور وہ (خود) رحمٰن کے ذکر سے وہ انکار کرنے والے ہیں

وَهُمۡ، وَ، حرف عطف، اور، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (اور وہ)

بِذِكۡرِ الرَّحۡمٰنِ (بِ، ذِكۡرِ، اَلرَّحۡمٰنِ) بِ، حرف جار، سے، ذِكۡرِ، مجرور، مضاف، ذکر، اَلرَّحۡمٰنِ، مضاف الیہ، اللہ کا صفاتی نام، رحمٰن کے (رحمٰن کے ذکر سے)

هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

كٰفِرُوۡنَ، كُفۡرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، کفر کرنے والے، انکار کرنے والے، واحد، اَلۡكَافِرُ،

خُلِقَ الۡاِنۡسَانُ مِنۡ عَجَلٍ ؕ	انسان جلد بازی (کے خمیر) سے پیدا کیا گیا ہے۔

خُلِقَ الۡاِنۡسَانُ (خُلِقَ، اَلۡاِنۡسَانُ) خُلِقَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب خَلَقَ يَخۡلُقُ، مصدر

خَلْقًا، پیدا کرنا، پیدا کیا گیا ہے، اَلْاِنْسَانُ، انسان (انسان پیدا کیا گیا ہے)
مِنْ عَجَلٍ، مِنْ، حرف جار، سے، عَجَلٍ، مجرور، مصدر، جلدی کرنا، جلد بازی (جلد بازی (کے خمیر) سے)

سَاُورِيْكُمْ اٰيٰتِيْ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْنِ ﴿۳۷﴾	میں عنقریب تمہیں اپنی نشانیاں دکھاؤں گا تو تم مجھ سے جلدی طلب نہ کرو۔

سَاُورِيْكُمْ (سَ، اُورِيْ، كُمْ) سَ، مستقبل کیلئے، عنقریب، اُورِيْ، فعل مضارع واحد متکلم اَرٰی يُرِيْ مصدر اِرَآءَةٌ، دکھانا، میں دکھاؤں گا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (عنقریب میں تمہیں دکھاؤں گا)
اٰيٰتِيْ (اٰيٰتِ، يْ) اٰيٰتِ، مضاف، نشانیاں، واحد، اٰيَةٌ، يْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، اپنی (اپنی نشانیاں)
فَلَاتَسْتَعْجِلُوْنِ، اصل میں فَلَاتَسْتَعْجِلُوْنِيْ تھا (فَ، لَا تَسْتَعْجِلُوْا، نِ، يْ) فَ، حرف عطف، تو، لَا تَسْتَعْجِلُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر اِسْتَعْجَلَ يَسْتَعْجِلُ، مصدر اِسْتِعْجَالٌ، جلدی طلب کرنا، تم جلدی طلب نہ کرو، نِ، نون وقایہ، يْ، ضمیر واحد متکلم محذوف ہے مجھ سے (تو تم مجھ سے جلدی طلب نہ کرو)

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۳۸﴾	اور وہ کہتے ہیں یہ وعدہ کب (پورا) ہوگا اگر تم سچے ہو؟

وَ، حرف عطف (اور) يَقُوْلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہتے ہیں)
مَتٰى، اسم استفہام ظرف زماں (کب)
هٰذَا الْوَعْدُ، هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، یہ، اَلْوَعْدُ، مشار الیہ، مصدر، وعدہ (یہ وعدہ)
اِنْ، شرطیہ (اگر) كُنْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم ہو)
صٰدِقِيْنَ، صِدْقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، سچ بولنے والے، سچے، واحد، صَادِقٌ،

لَوْ يَعْلَمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا حِيْنَ	کاش وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اس وقت کو جان لیں

لَا يَكُفُّوۡنَ عَنۡ وُّجُوۡهِهِمُ النَّارَ وَ لَا عَنۡ ظُهُوۡرِهِمۡ وَلَا هُمۡ يُنۡصَرُوۡنَ ﴿۳۹﴾	جب وہ چہروں سے آگ کو نہیں روک سکیں گے اور نہ اپنی پیٹھوں سے اور نہ وہ مدد کیے جائیں گے۔

لَوۡ، تمنائی (کاش) يَعۡلَمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَلِمَ يَعۡلَمُ، مصدر عِلۡمًا، جاننا (وہ جان لے)

الَّذِيۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

كَفَرُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكۡفُرُ، مصدر كُفۡرًا، کفر کرنا (اُنہوں نے کفر کیا)

حِيۡنَ، کسی شے کے بلوغ اور حصول کے وقت کا نام (اس وقت کو جب)

لَا يَكُفُّوۡنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب كَفَّ يَكُفُّ، مصدر كَفًّا، رخ بدلنا، روکنا (وہ روک نہیں سکیں گے) عَنۡ وُّجُوۡهِهِمُ (عَنۡ، وُجُوۡهِ، هِمۡ) عَنۡ، حرف جار، سے، وُجُوۡهِ، مجرور، مضاف، چہروں، واحد، وَجۡهٌ، هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے چہروں سے)

النَّارَ (آگ) وَلَا، وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ (اور نہ)

عَنۡ ظُهُوۡرِهِمۡ (عَنۡ، ظُهُوۡرِ، هِمۡ) عَنۡ، حرف جار، سے، ظُهُوۡرِ، مجرور، مضاف، پیٹھوں، واحد، ظَهۡرٍ، هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی پیٹھوں سے)

وَلَا، وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ (اور نہ) هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

يُنۡصَرُوۡنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب نَصَرَ يَنۡصُرُ مصدر نَصۡرًا مدد کرنا (وہ مدد کیے جائیں گے)

بَلۡ تَاۡتِيۡهِمۡ بَغۡتَةً فَتَبۡهَتُهُمۡ فَلَا يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ رَدَّهَا وَلَا هُمۡ يُنۡظَرُوۡنَ ﴿۴۰﴾	بلکہ وہ (قیامت) ان پر اچانک آئے گی تو وہ انہیں بدحواس کر دے گی پھر وہ اس کے ٹالنے کی استطاعت نہیں رکھیں گے اور نہ وہ مہلت دیئے جائیں گے۔

بَلۡ، حرف اضراب ماقبل سے اعراض کیلئے (بلکہ)

تَاۡتِيۡهِمۡ (تَاۡتِيۡ، هِمۡ) تَاۡتِيۡ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب اَتٰى يَاۡتِيۡ، مصدر اِتۡيَانٌ، آنا، وہ آئے گی، هِمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (وہ ان پر آئے گی) بَغۡتَةً (اچانک)

فَتَبْهَتُهُمْ (فَ، تَبْهَتُ، هُمْ) فَ، حرف عطف، تو، تَبْهَتُ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب بَهُتَ يَبْهَتُ، مصدر بَهْتًا، مبہوت کردینا، بدحواس کردینا، وہ بدحواس کردے گی، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (تو وہ انہیں بدحواس کردے گی)

فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ (فَ، لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ) فَ، حرف عطف، پھر، لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اِسْتَطَاعَ يَسْتَطِيْعُ، مصدر اِسْتِطَاعَةٌ، استطاعت رکھنا، طاقت رکھنا، وہ استطاعت نہیں رکھیں گے (پھر وہ استطاعت نہیں رکھیں گے)

رَدَّهَا (رَدَّ، هَا) رَدَّ، مضاف، اصل میں رَدًّا ہے اضافت کی وجہ سے تنوین گرگئی ہے اسم مصدر، ٹالنا، لوٹانا، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے (اس کے ٹالنے کی) وَ، حرف عطف (اور) لَا، نافیہ (نہ) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ) يُنْظَرُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب اَنْظَرَ يُنْظِرُ، مصدر اِنْظَارٌ، مہلت دینا (وہ مہلت دیئے جائیں گے)

وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِيْنَ سَخِرُوْا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۴۱﴾	اور بلاشبہ یقیناً آپ سے پہلے رسولوں کا مذاق اڑایا گیا تو ان میں سے ان لوگوں کو جنہوں نے مذاق اڑایا اس (عذاب) نے گھیر لیا جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے۔

ع ۳ / ۱۲ / ۳

وَلَقَدِ (وَ، لَ، قَدْ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، لام تاکید، بلاشبہ، قَدْ، کلمہ تحقیق، یقیناً (اور بلاشبہ یقیناً)
اُسْتُهْزِئَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اِسْتَهْزَأَ يَسْتَهْزِئُ، مصدر اِسْتِهْزَآءٌ، مذاق اڑانا، ٹھٹھا کرنا (اس کا مذاق اڑایا گیا) بِرُسُلٍ (بِ، رُسُلٍ) بِ، حرف جار، کا، رُسُلٍ، مجرور، رسولوں، واحد، رَسُوْلٌ، (رسولوں کا) مِّنْ قَبْلِكَ (مِنْ، قَبْلِ، كَ) مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلِ، مجرور، مضاف، پہلے، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ سے پہلے)

فَحَاقَ (فَ، حَاقَ) فَ، حرف عطف، تو، حَاقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب حَاقَ يَحِيْقُ، مصدر حَيْقًا، گھیر لینا، اس نے گھیر لیا (تو اس نے گھیر لیا)

بِالَّذِيْنَ (بِ، اَلَّذِيْنَ) بِ، حرف جار، کو، اَلَّذِيْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (ان لوگوں کو جنہوں نے) سَخِرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب سَخِرَ يَسْخَرُ، مصدر سَخْرًا، مذاق اڑانا (اُنہوں نے مذاق اڑایا) مِنْهُمْ (مِنْ، هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان میں سے) مَّا، اسم موصول (اس نے جس کا) كَانُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، (وہ تھے) بِهٖ (بِ، هٖ) بِ، حرف جار، کا، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کا)

يَسْتَهْزِءُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِسْتَهْزَاَ يَسْتَهْزِئُ، مصدر اِسْتِهْزَآءٌ، مذاق اڑانا، ٹھٹھا کرنا (وہ مذاق اڑاتے)

قُلْ مَنْ يَّكْلَؤُكُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ مِنَ الرَّحْمٰنِ ؕ	آپ کہہ دیجئے رات اور دن کو رحمٰن (کے عذاب) سے تمہاری حفاظت کون کر سکتا ہے؟

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے) مَنْ، استفہامیہ (کون) يَّكْلَؤُكُمْ (يَكْلَؤُ، كُمْ) يَكْلَؤُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب كَلَاَ يَكْلَؤُ، مصدر كِلَآءَةٌ، حفاظت کرنا، وہ حفاظت کر سکتا ہے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (وہ تمہاری حفاظت کر سکتا ہے)

بِالَّيْلِ (بِ، اَلَّيْلِ) بِ، حرف جار، کو، اَلَّيْلِ، مجرور، رات (رات کو)

وَالنَّهَارِ، وَ، حرف عطف، اور، اَلنَّهَارِ، دن (اور دن)

مِنَ الرَّحْمٰنِ (مِنْ، اَلرَّحْمٰنِ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلرَّحْمٰنِ، مجرور، اللہ کا صفاتی نام، رحمٰن، (رحمٰن سے)

بَلْ هُمْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۴۲﴾	بلکہ وہ اپنے رب کے ذکر سے منہ پھیرنے والے ہیں۔

بَلْ، حرف اضراب (بلکہ) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

عَنْ ذِكْرِ (عَنْ، ذِكْرِ) عَنْ، حرف جار، سے، ذِكْرِ، مجرور، ذکر، یاد (ذکر سے)

رَبِّهِمْ (رَبِّ، هِمْ) رَبِّ، مضاف، رب، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے رب)

مُّعۡرِضُوۡنَ، اِعۡرَاضٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، اعراض کرنے والے (منہ پھیرنے والے)

اَمۡ لَهُمۡ اٰلِهَةٌ تَمۡنَعُهُمۡ مِّنۡ دُوۡنِنَا ؕ	کیا ان کے ہمارے سوا (اور) معبود ہیں (جو) انہیں (عذاب سے) بچاتے ہیں۔

اَمۡ، حرف عطف واستفہامیہ (کیا) لَهُمۡ (لَ، هُمۡ) لَ، حرف جار، کے، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کے) اٰلِهَةٌ، معبود، واحد، اِلٰهٌ (معبود ہیں)

تَمۡنَعُهُمۡ (تَمۡنَعُ، هُمۡ) تَمۡنَعُ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب مَنَعَ يَمۡنَعُ، مصدر مَنۡعًا، روک دینا، باز رکھنا، بچانا، وہ بچاتے ہیں، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (وہ انہیں بچاتے ہیں)

مِّنۡ دُوۡنِنَا (مِنۡ، دُوۡنِ، نَا) مِنۡ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوۡنِ، مجرور، مضاف، سوا، علاوہ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے سوا)

لَا يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ نَصۡرَ اَنۡفُسِهِمۡ وَلَا هُمۡ مِّنَّا يُصۡحَبُوۡنَ ۝٤٣	وہ اپنی جانوں کی مدد کی طاقت نہیں رکھتے اور نہ وہ ہماری طرف سے ساتھ (مدد) دیئے جائیں گے۔

لَا يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اِسۡتَطَاعَ يَسۡتَطِيۡعُ، مصدر اِسۡتِطَاعَةٌ، استطاعت رکھنا، طاقت رکھنا (وہ طاقت نہیں رکھتے) نَصۡرَ، اسم مصدر (مدد)

اَنۡفُسِهِمۡ (اَنۡفُسِ، هِمۡ) اَنۡفُسِ، مضاف، جانوں، نفسوں، واحد، نَفۡسٌ، هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی جانوں کی) وَلَا هُمۡ (وَ، لَا، هُمۡ) وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (اور نہ وہ) مِّنَّا (مِنۡ، نَا) مِنۡ، حرف جار بمعنی اِلٰی، طرف سے، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری طرف سے) يُصۡحَبُوۡنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب صَحِبَ يَصۡحَبُ، مصدر صَحَابَةٌ، ساتھ دینا (وہ ساتھ دیئے جائیں گے)

بَلۡ مَتَّعۡنَا هٰٓؤُلَآءِ وَاٰبَآءَهُمۡ حَتّٰى طَالَ عَلَيۡهِمُ الۡعُمُرُ ؕ	بلکہ ہم نے ان کو اور ان کے آباؤاجداد کو فائدہ دیا یہاں تک کہ ان پر عمر لمبی ہو گئی۔

بَلْ، حرف اضراب (بلکہ) مَتَّعْنَا، فعل ماضی جمع متکلم مَتَّعَ يُمَتِّعُ، مصدر تَمْتِيْعٌ، آرام دینا، فائدہ دینا، (ہم نے فائدہ دیا ہے) هٰؤُلَآءِ، اسم اشارہ جمع قریب (یہ، ان کو) وَ، حرف عطف (اور)

اٰبَآءَهُمْ (اٰبَآءَ، هُمْ) اٰبَآءَ، مضاف، باپ دادا، آباواجداد، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے آباواجداد) حَتّٰى، حرف غایت (یہاں تک کہ) طَالَ فعل ماضی واحد مذکر غائب طَالَ يَطُوْلُ، مصدر طُوْلًا، لمبا ہونا، طویل ہونا، دراز ہونا (وہ لمبی ہو گئی)

عَلَيْهِمُ (عَلٰى، هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر) الْعُمُرُ (عمر)

اَفَلَا يَرَوْنَ اَنَّا نَاْتِي الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا ؕ	تو کیا وہ نہیں دیکھتے کہ بے شک ہم (کفر کی) زمین کو آتے ہیں (اور) ہم اسے اس کے اطراف سے گھٹاتے آتے ہیں۔

اَفَلَا يَرَوْنَ (اَ، فَ، لَا يَرَوْنَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، تو، لَا يَرَوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب رَاٰى يَرٰى، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا، وہ نہیں دیکھتے (تو کیا وہ نہیں دیکھتے)

اَنَّا (اَنَّ، نَا) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

نَاْتِي الْاَرْضَ (نَاْتِيْ، اَلْاَرْضَ) نَاْتِيْ، فعل مضارع جمع متکلم اَتٰى يَاْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا، ہم آتے ہیں، اَلْاَرْضَ، زمین کو (ہم آتے ہیں زمین کو)

نَنْقُصُهَا (نَنْقُصُ، هَا) نَنْقُصُ، فعل مضارع جمع متکلم نَقَصَ يَنْقُصُ، مصدر نَقْصًا، نُقْصَانًا، کم کرنا گھٹانا، ہم گھٹاتے آتے ہیں، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اسے، ضمیر کا مرجع، اَلْاَرْضَ، ہے (ہم اسے گھٹاتے آتے ہیں) مِنْ اَطْرَافِهَا (مِنْ، اَطْرَافِ، هَا) مِنْ، حرف جار، سے، اَطْرَافِ، مجرور، مضاف، اطراف، طرفوں، واحد، طَرْفٌ، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، ضمیر کا مرجع اَلْاَرْضَ ہے، اس کے (اس کے اطراف سے)

اَفَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ۴۴	تو کیا وہ (اب) غلبہ پانے والے ہیں؟

اَفَهُمُ (اَ، فَ، هُمْ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، تو، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (تو کیا وہ)

اَلۡغٰلِبُوۡنَ، غَلَبَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، غالب آنے والے، غلبہ پانے والے، واحد، اَلۡغَالِبُ،

قُلۡ اِنَّمَاۤ اُنۡذِرُكُمۡ بِالۡوَحۡيِ ۖ	آپ کہہ دیجئے یقیناً میں تمہیں وحی کے ذریعے ڈراتا ہوں۔

قُلۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

اِنَّمَاۤ، کلمہ حصر (بے شک، صرف، یقیناً، سوائے اس کے نہیں)

اُنۡذِرُكُمۡ (اُنۡذِرُ، كُمۡ) اُنۡذِرُ، فعل مضارع واحد متکلم اَنۡذَرَ يُنۡذِرُ، مصدر اِنۡذَارٌ، ڈرانا، میں ڈراتا ہوں، كُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (میں تمہیں ڈراتا ہوں)

بِالۡوَحۡيِ (بِ، اَلۡوَحۡيِ) بِ، حرف جار، کے ذریعے، اَلۡوَحۡيِ، مجرور، وحی (وحی کے ذریعے)

وَلَا يَسۡمَعُ الصُّمُّ الدُّعَآءَ اِذَا مَا يُنۡذَرُوۡنَ ﴿٤٥﴾	اور بہرے پکار کو نہیں سنتے جب بھی وہ ڈرائے جاتے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) لَايَسۡمَعُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر سَمِعَ يَسۡمَعُ، مصدر سَمۡعٌ، سننا (وہ نہیں سنتا) اَلصُّمُّ (بہرے) واحد، اَصَمُّ، اَلدُّعَآءَ، مصدر، دعا، پکارنا (پکار)

اِذَا مَا، اِذَا، اسم ظرف زمان ظرف متعلق يَسۡمَعُ، مَا، زائدہ (جب بھی)

يُنۡذَرُوۡنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب اَنۡذَرَ يُنۡذِرُ، مصدر اِنۡذَارٌ، ڈرانا (وہ ڈرائے جاتے ہیں)

وَلَئِنۡ مَّسَّتۡهُمۡ نَفۡحَةٌ مِّنۡ عَذَابِ رَبِّكَ لَيَقُوۡلُنَّ يٰوَيۡلَنَاۤ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيۡنَ ﴿٤٦﴾	اور اگر واقعتاً انہیں آپ کے رب کے عذاب سے ایک لپٹ چھو جائے یقیناً وہ ضرور کہیں گے ہائے ہماری بربادی بے شک ہم ہی ظالم تھے۔

وَلَئِنۡ (وَ، لَ، اِنۡ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، لام تاکید، یقیناً، واقعتاً، اِنۡ، شرطیہ، اگر (اور واقعتاً اگر)

مَّسَّتۡهُمۡ (مَسَّتۡ، هُمۡ) مَسَّتۡ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب مَسَّ يَمُسُّ، مصدر مَسًّا، چھونا، اِنۡ کی وجہ سے ترجمہ، چھو جائے، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (چھو جائے انہیں)

نَفۡحَةٌ، اسم (ایک پھونک، ایک لپٹ)

مِّنْ عَذَاب(مِنْ، عَذَابِ)مِنْ، حرف جار، سے، عَذَابِ، مجرور، عذاب (عذاب سے)
رَبِّكَ(رَبِّ،كَ)رَبِّ، مضاف، رب،كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے رب کے)
لَيَقُوْلُنَّ(لَ،يَقُوْلُنَّ) لَ، لام تاکید، یقیناً، يَقُوْلُنَّ، فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ جمع مذکر غائب
قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، وہ ضرور کہیں گے (یقیناًوہ ضرور کہیں گے)
يٰوَيْلَنَآ(يَا،وَيْلَ،نَا) يَا، حرف ندا، اے، ہائے، وَيْلَنَآ، منادیٰ، وَيْلَ، کلمہ حسرت وندامت، مضاف،
مصدر، اسم، ہلاکت، عذاب، دوزخ بربادی، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہائے ہماری بربادی)
اِنَّا(اِنَّ،نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)
كُنَّا، فعل ماضی جمع متکلم كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (ہم تھے)
ظٰلِمِيْنَ، ظُلْمًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ظلم کرنے والے) واحد، ظَالِمٌ، ظالم

وَنَضَعُ الْمَوَازِيْنَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا ؕ	اور قیامت کے دن ہم میزان عدل قائم کریں گے پھر کسی جان پر کچھ بھی ظلم نہیں کیا جائے گا۔

وَ، حرف عطف (اور) نَضَعُ، فعل مضارع جمع متکلم وَضَعَ يَضَعُ، مصدر وَضْعًا، رکھنا، قائم کرنا (ہم قائم کریں گے) الْمَوَازِيْنَ الْقِسْطَ، اَلْمَوَازِيْنَ، موصوف، میزانیں، ترازو، واحد، اَلْمِيْزَانَ،
اَلْقِسْطَ، صفت، انصاف، عدل (میزان عدل)
لِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ(لِ،يَوْمِ،اَلْقِيٰمَةِ)لِ، حرف جار، کو، يَوْمِ، مجرور، مضاف، دن،
اَلْقِيٰمَةِ، مضاف الیہ، قیامت کے (قیامت کے دن کو)
فَلَاتُظْلَمُ(فَ،لَاتُظْلَمُ)فَ، حرف عطف، پھر، لَاتُظْلَمُ، فعل مضارع منفی مجہول واحد مؤنث غائب
ظَلَمَ يَظْلِمُ، مصدر ظُلْمًا، ظلم کرنا، اس پر ظلم نہیں کیا جائے گا (پھر اس پر ظلم نہیں کیا جائے گا)
نَفْسٌ (کسی جان، کسی نفس) شَيْئًا (کچھ بھی)

وَاِنْ كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ	اور اگر وہ (عمل) رائی کے دانہ کے برابر بھی ہوگا ہم

اَتَيْنَا بِهَا ؕ	اس کو لے آئیں گے۔

وَاِنْ، وَ، حرف عطف، اور، اِنْ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، اِنْ کی وجہ سے ترجمہ (وہ ہوگا)

مِثْقَالَ حَبَّةٍ، مِثْقَالَ، مضاف، اسم مفرد، مادہ ثقل ہم وزن، برابر، جمع مَثَاقِيْلُ، حَبَّةٍ، مضاف الیہ، دانہ کے (دانہ کے برابر) مِّنْ خَرْدَلٍ، مِنْ، حرف جار، سے، خَرْدَلٍ، مجرور، رائی (رائی سے)

اَتَيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَتٰى يَاْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا، صلہ میں باء ہے، ترجمہ، لانا، اِنْ کی وجہ سے ترجمہ (ہم لے آئیں گے) بِهَا (بِ، هَا) بِ، حرف جار، کو، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس (اس کو)

وَكَفٰى بِنَا حٰسِبِيْنَ ﴿۴۷﴾	اور ہم حساب لینے والے کافی ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) كَفٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَفٰى يَكْفِيْ، مصدر كِفَايَةٌ، کافی ہونا (وہ کافی ہے)

بِنَا (بِ، نَا) بِ، حرف جار، زائد، ترجمہ کی ضرورت نہیں، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم (ہم)

حٰسِبِيْنَ، حِسَابٌ، مصدر سے اسم فاعل (حساب کرنے والے، حساب لینے والے)

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ الْفُرْقَانَ وَضِيَآءً وَّذِكْرًا لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۴۸﴾	اور بلا شبہ یقیناً ہم نے (حضرت) موسیٰ اور (حضرت) ہارون کو (توریت) خوب فرق کرنے والی اور روشنی اور پرہیزگاروں کیلئے نصیحت عطا کی

وَلَقَدْ (وَ، لَ، قَدْ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، لام تاکید، بلاشبہ، قَدْ، کلمہ تحقیق، یقیناً (اور بلا شبہ یقیناً)

اٰتَيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا، عطا کرنا (ہم نے عطا کی)

مُوْسٰى (حضرت موسیٰ) وَ، حرف عطف (اور) هٰرُوْنَ (حضرت ہارون)

اَلْفُرْقَانَ، مصدر اور صیغہ صفت، حق کو باطل سے الگ کر دینے والی (خوب فرق کرنے والی)

وَ، حرف عطف (اور) ضِيَآءً (روشنی) وَّ، حرف عطف (اور) ذِكْرًا، مصدر (ذکر، نصیحت)

لِلْمُتَّقِيْنَ (لِ، اَلْمُتَّقِيْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلْمُتَّقِيْنَ، مجرور، اِتِّقَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر،

ڈرنے والے، پرہیزگاروں، متقیوں، واحد، اَلۡمُتَّقِيۡ (پرہیزگاروں کیلئے)

الَّذِيۡنَ يَخۡشَوۡنَ رَبَّهُمۡ بِالۡغَيۡبِ وَهُمۡ مِّنَ السَّاعَةِ مُشۡفِقُوۡنَ ۝۴۹	وہ لوگ جو بغیر دیکھے اپنے رب سے ڈرتے ہیں اور وہ قیامت سے ڈرنے والے ہیں۔

اَلَّذِيۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

يَخۡشَوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب خَشِيَ يَخۡشٰى، مصدر خَشۡيَةٌ، ڈرنا (وہ ڈرتے ہیں)

رَبَّهُمۡ (رَبَّ، هُمۡ) رَبَّ، مضاف، رب، هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے رب سے)

بِالۡغَيۡبِ (بِ، اَلۡغَيۡبِ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اَلۡغَيۡبِ، مجرور، وہ چیزیں جو انسان کی حسی اور عقلی رسائی سے خارج ہیں، اور جن کا علم انبیاء کی اطلاع کے بغیر نہیں ہو سکتا (پوشیدہ، بغیر دیکھے)

وَ، حرف عطف (اور) هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

مِّنَ السَّاعَةِ (مِنۡ، اَلسَّاعَةِ) مِنۡ، حرف جار، سے، اَلسَّاعَةِ، مجرور، گھڑی، قیامت (قیامت سے)

مُشۡفِقُوۡنَ، اِشۡفَاقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ڈرنے والے)

وَهٰذَا ذِكۡرٌ مُّبٰرَكٌ اَنۡزَلۡنٰهُ ؕ	اور یہ (قرآن) ایک بابرکت نصیحت ہے ہم نے اسے نازل کیا ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ)

ذِكۡرٌ مُّبٰرَكٌ، ذِكۡرٌ، موصوف، اسم مصدر، ایک نصیحت، ذکر، مُبٰرَكٌ، صفت، مُبَارَكَةٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر مرفوع، بابرکت، بڑی خیر والا (ایک بابرکت نصیحت)

اَنۡزَلۡنٰهُ (اَنۡزَلۡنَا، هُ) اَنۡزَلۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَنۡزَلَ يُنۡزِلُ، مصدر اِنۡزَالٌ، اتارنا، نازل کرنا، ہم نے نازل کیا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (ہم نے اسے نازل کیا)

اَفَاَنۡتُمۡ لَهٗ مُنۡكِرُوۡنَ ۝۵۰ ع	تو کیا تم اس کے انکار کرنے والے ہو؟

ع ۴

اَفَاَنۡتُمۡ (اَ، فَ، اَنۡتُمۡ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، تو، اَنۡتُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تو کیا تم) لَهٗ (لَ، هٗ) لَ، حرف جار، کے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے)

مُنۡكِرُوۡنَ، اِنۡكَارٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (انکار کرنے والے)

وَ لَقَدۡ اٰتَيۡنَاۤ اِبۡرٰهِيۡمَ رُشۡدَهٗ مِنۡ قَبۡلُ وَ كُنَّا بِهٖ عٰلِمِيۡنَ ۚ﴿۵۱﴾	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے اس سے پہلے (حضرت) ابراہیم (علیہ السلام) کو اس کی سمجھ بوجھ عطا کی اور ہم اس کو جاننے والے تھے

وَلَقَدۡ (وَ، لَ، قَدۡ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، لام تاکید، بلاشبہ، قَدۡ، کلمہ تحقیق، یقیناً (اور بلاشبہ یقیناً)

اٰتَيۡنَاۤ، فعل ماضی جمع متکلم اٰتٰی يُؤۡتِيۡ، مصدر اِيۡتَآءٌ، دینا، عطا کرنا (ہم نے عطا کی)

اِبۡرٰهِيۡمَ (حضرت ابراہیم) رُشۡدَهٗ (رُشۡدَ، هٗ) رُشۡدَ، مضاف، اسم مصدر، ہدایت، ہوش مندی، سمجھ بوجھ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی سمجھ بوجھ)

مِنۡ قَبۡلُ، مِنۡ، حرف جار، سے، قَبۡلُ، مجرور، ظرف زمان، پہلے (اس سے پہلے) وَ، حرف عطف (اور)

كُنَّا، فعل ماضی جمع متکلم كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (ہم تھے)

بِهٖ (بِ، هٖ) بِ، حرف جار، کو، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کو)

عٰلِمِيۡنَ، عِلۡمًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (جاننے والے) واحد، عَالِمٌ،

اِذۡ قَالَ لِاَبِيۡهِ وَ قَوۡمِهٖ مَا هٰذِهِ التَّمَاثِيۡلُ الَّتِيۡۤ اَنۡتُمۡ لَهَا عٰكِفُوۡنَ ﴿۵۲﴾	جب اس (حضرت ابراہیم علیہ السلام) نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا یہ مورتیاں کیا ہیں جن کے تم مجاور بنے بیٹھے ہو۔

اِذۡ، اسم ظرف، ماضی کے واقعہ سے پہلے آتا ہے (جب)

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (اس نے کہا)

لِاَبِيۡهِ (لِ، اَبِيۡ، هِ) لِ، حرف جار، سے، اَبِيۡ، مجرور، مضاف، باپ، هِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے باپ سے) وَ، حرف عطف (اور)

قَوۡمِهٖ (قَوۡمِ، هٖ) قَوۡمِ، مضاف، قوم، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی قوم سے)

مَا، استفہامیہ (کیا) هٰذِهِ، اسم اشارہ واحد مؤنث قریب (یہ)

اَلتَّمَاثِيْلُ، مورتیاں، تصویریں، واحد، تِمْثَالٌ. اَلَّتِیْٓ، اسم موصول واحد مؤنث (جو، جن)

اَنْتُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر (تم)

لَهَا(لَ، هَا) لَ، حرف جار، کے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس ضمیر کا مرجع اَلتَّمَاثِيْلُ، ہے، (ان کے) عٰكِفُوْنَ، عُكُوْفٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (معتکف، اعتکاف کرنے والے، گرد جمع ہونے والے، واحد، عَاكِفٌ (مجاور بنے بیٹھے)

قَالُوْا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا لَهَا عٰبِدِيْنَ ۝٥٣	اُنہوں نے کہا ہم نے اپنے باپ دادا کو ان کی عبادت کرنے والے پایا۔

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)

وَجَدْنَآ، فعل ماضی جمع متکلم وَجَدَ يَجِدُ، مصدر وُجُوْدًا، وِجْدَانًا، پانا (ہم نے پایا)

اٰبَآءَنَا (اٰبَآءَ، نَا) اٰبَآءَ، مضاف، باپ دادا، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، اپنے (اپنے باپ دادا کو)

لَهَا(لَ، هَا) لَ، حرف جار، کی، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَلتَّمَاثِيْلُ، ہے، (ان کی) عٰبِدِيْنَ، عِبَادَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (عبادت کرنے والے)

قَالَ لَقَدْ كُنْتُمْ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝٥٤	اس (حضرت ابراہیم علیہ السلام) نے کہا بلاشبہ یقیناً تم اور تمہارے باپ دادا کھلی گمراہی میں تھے۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا)

لَقَدْ (لَ، قَدْ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ، قَدْ، کلمہ تحقیق، یقیناً (بلاشبہ یقیناً)

كُنْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم تھے)

اَنْتُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر (تم) وَ، حرف عطف (اور)

اٰبَآؤُكُمْ (اٰبَآؤُ، كُمْ) اٰبَآؤُ، مضاف، باپ دادا، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (اور تمہارے باپ دادا) فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ، فِيْ، حرف جار، میں، ضَلٰلٍ، مجرور، موصوف، اسم مصدر، گمراہی،

مُبِيۡنٍ، صفت، اِبَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل مذکر، کھلی، واضح (کھلی گمراہی میں)

قَالُوۡۤا اَجِئۡتَنَا بِالۡحَقِّ اَمۡ اَنۡتَ مِنَ اللّٰعِبِيۡنَ ۞ ۵۵	اُنہوں نے کہا کیا تو ہمارے پاس حق کے ساتھ آیا ہے یا تو کھیل کرنے والوں میں سے ہے۔

قَالُوۡۤا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)

اَجِئۡتَنَا (اَ، جِئۡتَ، نَا) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، جِئۡتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر جَآءَ يَجِيۡٓءُ، مصدر مَجِيۡٓءٌ، آنا، تو آیا ہے، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (کیا تو ہمارے پاس آیا ہے)

بِالۡحَقِّ (بِ، اَلۡحَقِّ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلۡحَقِّ، مجرور، حق (حق کے ساتھ)

اَمۡ، حرف عطف (یا) اَنۡتَ، ضمیر واحد مذکر حاضر (تو)

مِنَ اللّٰعِبِيۡنَ، مِنۡ، حرف جار، سے، اَللّٰعِبِيۡنَ، مجرور، لَعۡبٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، کھیل کرنے والے (کھیل کرنے والوں میں سے)

قَالَ بَلۡ رَّبُّكُمۡ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ الَّذِىۡ فَطَرَهُنَّ ۖ	اس (حضرت ابراہیم علیہ السلام) نے کہا بلکہ تمہارا رب آسمانوں اور زمین کا رب ہے جس نے ان کو پیدا کیا۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (اس (حضرت ابراہیم) نے کہا)

بَلۡ، حرف اضراب (بلکہ) رَّبُّكُمۡ (رَبُّ، كُمۡ) رَبُّ، مضاف، رب، پروردگار، كُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارا (تمہارا رب) رَبُّ السَّمٰوٰتِ، رَبُّ، مضاف، رب، پروردگار، اَلسَّمٰوٰتِ، مضاف الیہ، آسمانوں، واحد، اَلسَّمَآءِ (آسمانوں کا رب) وَ، حرف عطف (اور) اَلۡاَرۡضِ (زمین)

الَّذِىۡ، اسم موصول واحد مذکر (جس نے) فَطَرَهُنَّ (فَطَرَ، هُنَّ) فَطَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب فَطَرَ يَفۡطُرُ، مصدر فَطۡرًا، پھاڑنا، عدم سے پیدا کرنا، پیدا کرنا، اس نے پیدا کیا، هُنَّ، ضمیر جمع مؤنث غائب، ان کو، ضمیر کا مرجع، السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ، ہے (اس نے ان کو پیدا کیا)

وَ اَنَا عَلٰى ذٰلِكُمۡ مِّنَ الشّٰهِدِيۡنَ ۞ ۵۶	اور میں اس پر گواہی دینے والوں میں سے ہوں۔

وَ، حرف عطف (اور) اَنَا، ضمیر واحد متکلم (میں) عَلٰی ذٰلِكُمْ (عَلٰی، ذٰلِكُمْ) عَلٰی، حرف جار، پر،
ذٰلِكُمْ، مجرور، اسم اشارہ، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، خطاب کیلئے، یہ، یہی، اس (اس پر)
مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ، مِنْ، حرف جار، سے، اَلشّٰهِدِيْنَ، مجرور، شَهَادَةٌ وَشُهُوْدٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، گواہوں، شہادت دینے والے، گواہی دینے والے، واحد، شَاهِدٌ (گواہی دینے والوں میں سے)

وَتَاللّٰهِ لَاَكِيْدَنَّ اَصْنَامَكُمْ بَعْدَ اَنْ تُوَلُّوْا مُدْبِرِيْنَ ۝۵۷	اور اللہ کی قسم یقیناً میں تمہارے بتوں کی ضرور (خفیہ) تدبیر کروں گا اس کے بعد کہ تم پیٹھ پھیر کر چلے جاؤ گے۔

وَ، حرف عطف (اور) تَاللّٰهِ (تَ، اَللّٰهِ) تَ، حرف جار، قسمیہ، قسم، اَللّٰهِ، مجرور، مقسم بہ، اللہ (اللہ کی قسم)
لَاَكِيْدَنَّ (لَ، اَكِيْدَنَّ) لَ، لام تاکید، یقیناً، اَكِيْدَنَّ، فعل مضارع واحد متکلم موکد بانون تاکید ثقیلہ كَادَ يَكِيْدُ، مصدر كَيْدًا، خفیہ تدبیر کرنا، سازش کرنا، میں ضرور تدبیر کروں گا (یقیناً میں ضرور (خفیہ) تدبیر کروں گا) اَصْنَامَكُمْ (اَصْنَامَ، كُمْ) اَصْنَامَ، مضاف، بتوں، واحد، صَنَمٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے بتوں کی) بَعْدَ (اس کے بعد) اَنْ، مصدریہ (کہ)
تُوَلُّوْا، یہ اصل میں، تُوَلُّوْنَ، تھا۔ اَنْ، کی وجہ سے نون اعرابی گرا ہوا ہے، فعل مضارع جمع مذکر حاضر وَلّٰى يُوَلِّيْ، مصدر تَوْلِيَةٌ، لغات اضداد میں سے ہے، منہ کرنے اور منہ پھیرنے، دونوں میں استعمال ہوتا ہے، چلے جانا، پلٹ جانا (تم چلے جاؤ گے) مُدْبِرِيْنَ، اِدْبَارٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (پیٹھ پھیرنے والے)

فَجَعَلَهُمْ جُذٰذًا اِلَّا كَبِيْرًا لَّهُمْ لَعَلَّهُمْ اِلَيْهِ يَرْجِعُوْنَ ۝۵۸	پھر اس نے انہیں ٹکڑے ٹکڑے کر دیا سوائے ان کے بہت بڑے (بت) کے تاکہ وہ اس کی طرف رجوع کریں

فَجَعَلَهُمْ (فَ، جَعَلَ، هُمْ) فَ، حرف عطف، پھر، جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، کرنا، اس نے کر دیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (پھر اس نے انہیں کر دیا) جُذٰذًا، جَذٌّ، سے مشتق بمعنی مفعول، ریزہ ریزہ (ٹکڑے ٹکڑے)
اِلَّا، کلمہ استثنا (سوائے) كَبِيْرًا، كِبَرًا، سے صفت مشبہ (بہت بڑا)

لَهُمْ (لَ،هُمْ) لَ، حرف جار، کے،هُمْ ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کے)
لَعَلَّهُمْ (لَعَلَّ،هُمْ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، تاکہ،هُمْ ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (تاکہ وہ)
اِلَيْهِ (اِلٰى،هٖ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف،هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کی طرف)
يَرْجِعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب رَجَعَ يَرْجِعُ، مصدر رُجُوْعٌ، رجوع کرنا (وہ رجوع کریں)

قَالُوْا مَنْ فَعَلَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَآ اِنَّهٗ لَمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٥٩﴾	اُنہوں نے کہا ہمارے معبودوں کے ساتھ یہ (کام) کس نے کیا ہے بلاشبہ وہ یقیناً ظالموں میں سے ہے۔

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)
مَنْ، استفہامیہ (کس نے) فَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب فَعَلَ يَفْعَلُ، مصدر فِعْلًا، کرنا (اس نے کیا ہے) هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ)
بِاٰلِهَتِنَآ (بِ،اٰلِهَتِ،نَا) بِ، حرف جار، کے ساتھ ،اٰلِهَتِ، مجرور، مضاف، معبودوں، واحد ،اِلٰهٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے معبودوں کے ساتھ)
اِنَّهٗ (اِنَّ،هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ ،هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (بلاشبہ وہ)
لَمِنَ الظّٰلِمِيْنَ (لَ،مِنْ،اَلظّٰلِمِيْنَ) لَ، لام تاکید، یقیناً،مِنْ، حرف جار، سے ،اَلظّٰلِمِيْنَ، مجرور،ظُلْمًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ظلم کرنے والے، ظالموں، واحد ،ظَالِمٌ (یقیناً ظالموں میں سے ہے)

قَالُوْا سَمِعْنَا فَتًى يَّذْكُرُهُمْ يُقَالُ لَهٗٓ اِبْرٰهِيْمُ ﴿٦٠﴾	اُنہوں نے کہا ہم نے ایک نوجوان کا سنا ہے وہ ان کا ذکر (انکار) کرتا ہے۔ اس کو ابراہیم کہا جاتا ہے۔

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)
سَمِعْنَا، فعل ماضی جمع متکلم سَمِعَ يَسْمَعُ، مصدر سَمْعًا، سننا (ہم نے سنا ہے)
فَتًى (ایک نوجوان) جمع ،فِتْيَانٌ، يَّذْكُرُهُمْ (يَذْكُرُ،هُمْ) يَذْكُرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب ذَكَرَ يَذْكُرُ، مصدر ذِكْرًا، یاد کرنا، ذکر کرنا، وہ ذکر کرتا ہے ،هُمْ ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کا (وہ ان کا ذکر

کرتا ہے) يُقَالُ، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (کہا جاتا ہے)
لَهٗ (لَ، هٗ) لَ، حرف جار، کو، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کو) اِبْرٰهِيْمُ (ابراہیم)

قَالُوْا فَاْتُوْا بِهٖ عَلٰٓى اَعْيُنِ النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَشْهَدُوْنَ ﴿٦١﴾	اُنہوں نے کہا پھر تم اس کو لوگوں کی آنکھوں کے سامنے لے آؤ تاکہ وہ گواہ ہو جائیں۔

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)
فَاْتُوْا (فَ، اِئْتُوْا) فَ، حرف عطف، پھر، اِئْتُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَتٰى يَاْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا، لے آنا، تم لے آؤ (پھر تم لے آؤ) بِهٖ (بِ، هٖ) بِ، حرف جار، کو، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کو)
عَلٰٓى اَعْيُنِ النَّاسِ، عَلٰى، حرف جار، بمعنی، اِلٰى، کی طرف، کے سامنے، اَعْيُنِ، مجرور، مضاف، آنکھوں، واحد، عَيْنٌ، اَلنَّاسِ، مضاف الیہ، لوگوں کی (لوگوں کی آنکھوں کے سامنے)
لَعَلَّهُمْ (لَعَلَّ، هُمْ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، تاکہ، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (تاکہ وہ)
يَشْهَدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب شَهِدَ يَشْهَدُ، مصدر شَهَادَةٌ، گواہ ہونا، شہادت دینا (وہ گواہ ہو جائیں)

قَالُوْٓا ءَاَنْتَ فَعَلْتَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَا يٰٓاِبْرٰهِيْمُ ﴿٦٢﴾	اُنہوں نے کہا اے ابراہیم ! کیا تو نے ہمارے معبودوں کے ساتھ یہ (کام) کیا ہے۔

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)
ءَاَنْتَ (ءَ، اَنْتَ) ءَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، اَنْتَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تو (کیا تو)
فَعَلْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر فَعَلَ يَفْعَلُ، مصدر فِعْلًا، کرنا (تو نے کیا)
هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ)
بِاٰلِهَتِنَا (بِ، اٰلِهَتِ، نَا) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اٰلِهَتِ، مجرور، مضاف، معبودوں، واحد، اِلٰهٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے معبودوں کے ساتھ)

يٰۤاِبْرٰهِيْمُ (يَا، اِبْرٰهِيْمُ) يَا، حرف ندا، اے، اِبْرٰهِيْمُ، منادٰی، ابراہیم (اے ابراہیم)

قَالَ بَلْ فَعَلَهٗ ۖ	اس (حضرت ابراہیمؑ) نے کہا بلکہ اس کو کیا ہے۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (حضرت ابراہیمؑ) نے کہا)

بَلْ، حرف اضراب، ماقبل سے اعراض کیلئے آتا ہے (بلکہ)

فَعَلَهٗ (فَعَلَ، هٗ) فَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب فَعَلَ يَفْعَلُ، مصدر فِعْلًا، کرنا، کیا ہے،

هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کو (اس کو کیا ہے)

كَبِيْرُهُمْ هٰذَا فَسْـَٔلُوْهُمْ اِنْ كَانُوْا يَنْطِقُوْنَ ﴿٦٣﴾	ان کے اس بڑے نے سو ان سے پوچھ لو اگر وہ بولتے ہوں۔

كَبِيْرُهُمْ (كَبِيْرُ، هُمْ) كَبِيْرُ، مضاف، صفت مشبہ، بہت بڑے، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے بڑے) هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ، اس)

فَسْـَٔلُوْهُمْ (فَ، اِسْـَٔلُوْا، هُمْ) فَ، حرف عطف، سو، اِسْـَٔلُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر سَاَلَ يَسْـَٔلُ، مصدر سُؤَالًا، سوال کرنا، پوچھنا، تم پوچھ لو، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان سے (سو ان سے پوچھ لو) اِنْ، شرطیہ (اگر) كَانُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہوں)

يَنْطِقُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب نَطَقَ يَنْطِقُ، مصدر نَطْقًا، بولنا، منہ سے آواز نکالنا (وہ بولتے)

فَرَجَعُوْۤا اِلٰۤى اَنْفُسِهِمْ فَقَالُوْۤا اِنَّكُمْ اَنْتُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۙ﴿٦٤﴾	پھر اُنھوں نے اپنے نفسوں کی طرف رجوع کیا تو اُنھوں نے کہا واقعی تم (خود) ہی ظالم ہو۔

فَرَجَعُوْۤا (فَ، رَجَعُوْا) فَ، حرف عطف، پھر، رَجَعُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب رَجَعَ يَرْجِعُ، مصدر رُجُوْعٌ، رجوع کرنا (اُنھوں نے رجوع کیا)

اِلٰۤى اَنْفُسِهِمْ (اِلٰى، اَنْفُسِ، هِمْ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، اَنْفُسِ، مجرور، مضاف، نفسوں، واحد، نَفْسٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے نفسوں کی طرف)

فَقَالُوْٓا (فَ، قَالُوْا) فَ، حرف عطف، تو، قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (انہوں نے کہا) اِنَّكُمْ (اِنَّ، كُمْ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، واقعی، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (واقعی تم) اَنْتُمُ، ضمیر منفصلہ جمع مذکر حاضر (تم)

الظّٰلِمُوْنَ، ظُلْمًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ظلم کرنے والے (ظالموں) واحد، اَلظّٰلِمُ۔

ثُمَّ نُكِسُوْا عَلٰى رُءُوْسِهِمْ ۚ	پھر وہ اپنے سروں پر الٹے کر دیئے گئے (ان کی عقلیں اوندھی ہو گئیں)

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) نُكِسُوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب نَكَسَ يَنْكُسُ، مصدر نَكْسًا، الٹ کر دینا، اُوپر نیچے کرنا (وہ الٹے کر دیئے گئے)

عَلٰى رُءُوْسِهِمْ (عَلٰى، رُءُوْسِ، هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، رُءُوْسِ، مجرور، مضاف، سروں، واحد، رَاْسِ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے سروں پر)

لَقَدْ عَلِمْتَ مَا هٰٓؤُلَآءِ يَنْطِقُوْنَ ﴿٦٥﴾	بلاشبہ یقیناً تجھے معلوم ہے کہ یہ بولتے نہیں ہیں۔

لَقَدْ (لَ، قَدْ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ، قَدْ، کلمہ تحقیق، یقیناً (بلاشبہ یقیناً)

عَلِمْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا، معلوم ہونا (تجھے معلوم ہے)

مَا، نافیہ (نہیں) هٰٓؤُلَآءِ، اسم اشارہ جمع مذکر قریب (یہ)

يَنْطِقُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب نَطَقَ يَنْطِقُ، مصدر نَطْقًا، بولنا (وہ بولتے)

قَالَ اَفَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكُمْ شَيْـًٔا وَّلَا يَضُرُّكُمْ ﴿٦٦﴾	اس نے کہا پھر کیا تم اللہ کے سوا اس کی عبادت کرتے ہو جو نہ تمہیں کچھ بھی نفع پہنچا سکتا ہے اور نہ تمہیں نقصان پہنچا سکتا ہے

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا)

اَفَتَعْبُدُوْنَ (اَ، فَ، تَعْبُدُوْنَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، پھر، تَعْبُدُوْنَ، فعل مضارع

جمع مذکر حاضر عَبَدَ يَعْبُدُ، مصدر عِبَادَةٌ، عبادت کرنا، تم عبادت کرتے ہو (پھر کیا تم عبادت کرتے ہو) مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ (مِنْ، دُوْنِ، اَللّٰهِ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوْنِ، مجرور، مضاف، سوا، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے سوا) مَا، اسم موصول (اس کی جو)

لَا يَنْفَعُكُمْ (لَا يَنْفَعُ، كُمْ) لَا يَنْفَعُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر حاضر نَفَعَ يَنْفَعُ، مصدر نَفْعًا، نفع پہنچانا، وہ نہ نفع پہنچا سکتا ہے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ نہ تمہیں نفع پہنچا سکتا ہے)

شَيْئًا (کسی چیز، کچھ بھی) وَّ، حرف عطف (اور) لَا يَضُرُّكُمْ (لَا يَضُرُّ، كُمْ) لَا يَضُرُّ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب ضَرَّ يَضُرُّ، مصدر ضَرًّا اوضُرًّا نقصان پہنچانا، وہ نہ نقصان پہنچا سکتا ہے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ نہ تمہیں نقصان پہنچا سکتا ہے)

اُفٍّ لَّكُمْ وَلِمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ	افسوس تم پر اور ان پر جن کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو۔

اُفٍّ، اصل میں ہر قسم کے میل کچیل کو کہتے ہیں، اسی اعتبار سے کسی چیز کے متعلق گندگی اور نفرت کے اظہار کیلئے اس کا استعمال ہوتا ہے (افسوس)

لَّكُمْ (لَ، كُمْ) لَ، حرف جار، بمعنی، عَلٰی، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر) وَ، حرف عطف (اور) لِمَا (لِ، مَا) لِ، حرف جار، بمعنی، عَلٰی، پر، مَا، مجرور، اسم موصول، جن (ان پر جن کی) تَعْبُدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَبَدَ يَعْبُدُ، مصدر عِبَادَةٌ، عبادت کرنا (تم عبادت کرتے ہو) مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ، مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوْنِ، مجرور، مضاف، سوا، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے سوا)

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۷﴾	تو کیا تم عقل نہیں رکھتے ؟

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ (اَ، فَ، لَا تَعْقِلُوْنَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، تو،

لَا تَعْقِلُوْنَ، فعل ماضی منفی جمع مذکر حاضر عَقَلَ يَعْقِلُ، مصدر عَقْلًا، سمجھنا، عقل رکھنا، عقل سے کام

لینا، تم عقل نہیں رکھتے (تو کیا تم عقل نہیں رکھتے ؟)

قَالُوْا حَرِّقُوْهُ وَانْصُرُوْٓا اٰلِهَتَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ﴿٦٨﴾	اُنہوں نے کہا تم اسے جلادو اور اپنے معبودوں کی مدد کرو اگر تم (کچھ) کرنے والے ہو۔

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)

حَرِّقُوْهُ (حَرِّقُوْا، هُ) حَرِّقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر حَرَّقَ يُحَرِّقُ، مصدر تَحْرِيْقًا، جلانا، تم جلادو، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (تم اسے جلادو)

وَانْصُرُوْٓا (وَ، اُنْصُرُوْا) وَ، حرف عطف، اور، اُنْصُرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر نَصَرَ يَنْصُرُ، مصدر نَصْرًا، مدد کرنا، تم مدد کرو (اور تم مدد کرو)

اٰلِهَتَكُمْ (اٰلِهَتَ، كُمْ) اٰلِهَتَ، مضاف، معبودوں، واحد، اِلٰهٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے معبودوں کی) اِنْ، شرطیہ (اگر)

كُنْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، اِنْ کی وجہ سے ترجمہ (تم ہو)

فٰعِلِيْنَ، فِعْلًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (کرنے والے)

قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ﴿٦٩﴾	ہم نے کہا اے آگ! تو (حضرت) ابراہیمؑ پر ٹھنڈی اور سلامتی (والی) ہو جا۔

قُلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (ہم نے کہا)

يٰنَارُ (يَا، نَارُ) يَا، حرف ندا، اے، نَارُ، منادیٰ، آگ (اے آگ)

كُوْنِيْ، فعل امر واحد مؤنث حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تو ہو جا)

بَرْدًا، مصدر ہے، ٹھنڈک ہونا، ٹھنڈک (ٹھنڈی) وَّ، حرف عطف (اور)

سَلٰمًا، مصدر ہے، امان (سلامتی)

عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ، عَلٰى، حرف جار، پر، اِبْرٰهِيْمَ، مجرور، حضرت ابراہیمؑ (حضرت ابراہیمؑ پر)

وَ اَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَخْسَرِيْنَ ﴿۷۰﴾	اور اُنہوں نے اس کے ساتھ ایک (بری) چال کا ارادہ کیا تو ہم نے انہیں زیادہ خسارہ پانے والے کر دیا

وَ، حرف عطف (اور) اَرَادُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَرَادَ يُرِيْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، ارادہ کرنا، چاہنا، (اُنہوں نے ارادہ کیا) بِهٖ (بِ، هٖ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے ساتھ) كَيْدًا، مصدر (مکر، فریب، چال، حیلہ، چالاکی)

فَجَعَلْنٰهُمْ (فَ، جَعَلْنَا، هُمْ) فَ، حرف عطف، تو، جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، کرنا، ہم نے کر دیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (تو ہم نے انہیں کر دیا)

الْاَخْسَرِيْنَ، خُسْرَانٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ خسارہ پانے والے) واحد، اَخْسَرُ،

وَ نَجَّيْنٰهُ وَ لُوْطًا اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا لِلْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۱﴾	اور ہم نے اسے (حضرت ابراہیمؑ) اور (حضرت) لوطؑ کو اس زمین کی طرف نجات دی جس میں جہان والوں کیلئے برکت رکھی ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) نَجَّيْنٰهُ (نَجَّيْنَا، هُ) نَجَّيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم نَجّٰى يُنَجِّيْ، مصدر تَنْجِيَةٌ، نجات دینا، ہم نے نجات دی، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (ہم نے اسے نجات دی)

وَ، حرف عطف (اور) لُوْطًا (حضرت لوطؑ)

اِلَى الْاَرْضِ (اِلٰى، اَلْاَرْضِ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (اس زمین کی طرف)

اَلَّتِيْ، اسم موصول واحد مؤنث (جو، جس)

بٰرَكْنَا، فعل ماضی جمع متکلم بَارَكَ يُبَارِكُ مصدر مُبَارَكَةٌ، برکت دینا، برکت رکھنا (ہم نے برکت رکھی) فِيْهَا (فِيْ، هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَلْاَرْضِ ہے، (اس میں) لِلْعٰلَمِيْنَ (لِ، اَلْعٰلَمِيْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلْعٰلَمِيْنَ، مجرور، جہانوں، جہان والوں، (جہان والوں کیلئے)

وَ وَهَبْنَا لَهٗۤ اِسْحٰقَ ؕ وَ يَعْقُوْبَ نَافِلَةً ؕ	اور ہم نے اس کو (حضرت) اسحاق (علیہ السلام) اور

	زائد (پوتا) (حضرت) یعقوب (علیہ السلام) عطا کیے

وَ، حرف عطف (اور) وَهَبْنَا، فعل ماضی جمع متکلم وَهَبَ يَهَبُ، مصدر وَهْبًا، بخشنا، عنایت کرنا، عطا کرنا (ہم نے عطا کیے) لَهٗ (لَ، هٗ) لَ، حرف جار، کو، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کو)

اِسْحٰقَ (حضرت اسحاق علیہ السلام) وَ، حرف عطف (اور) يَعْقُوْبَ (حضرت یعقوب علیہ السلام)

نَافِلَةً، نَفْلٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث (زائد، اضافی)

وَ كُلًّا جَعَلْنَا صٰلِحِيْنَ ﴿٧٢﴾	اور ہم نے سب کو نیک بنایا۔

وَ، حرف عطف (اور) كُلًّا (سب، تمام)

جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، کرنا (ہم نے بنایا)

صٰلِحِيْنَ، صَلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، نیک، اچھے، نیک بندے، واحد، صَالِحٌ،

وَ جَعَلْنٰهُمْ اَئِمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا وَ اَوْحَيْنَآ اِلَيْهِمْ فِعْلَ الْخَيْرٰتِ وَ اِقَامَ الصَّلٰوةِ وَ اِيْتَآءَ الزَّكٰوةِ ۚ	اور ہم نے انہیں پیشوا بنایا وہ ہمارے حکم سے ہدایت کرتے تھے اور ہم نے ان کی طرف نیک کام کرنے اور نماز قائم کرنے اور زکوٰۃ ادا کرنے کی وحی کی۔

وَ، حرف عطف (اور) جَعَلْنٰهُمْ (جَعَلْنَا، هُمْ) جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، کرنا، ہم نے بنایا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (ہم نے انہیں بنایا)

اَئِمَّةً (پیشواؤں، اماموں، رہنماؤں) واحد، اِمَامٌ،

يَّهْدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب هَدٰى يَهْدِىْ، مصدر هِدَايَةٌ، ہدایت کرنا، رہنمائی کرنا (وہ ہدایت کرتے تھے) بِاَمْرِنَا (بِ، اَمْرِ، نَا) بِ، حرف جار، سے، اَمْرِ، مجرور، مضاف، حکم، فیصلہ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے حکم سے) وَ، حرف عطف (اور)

اَوْحَيْنَآ، فعل ماضی جمع متکلم اَوْحٰى يُوْحِىْ، مصدر اِيْحَآءٌ، وحی کرنا (ہم نے وحی کی)

اِلَيْهِمْ (اِلٰى، هِمْ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کی طرف)

فِعْلَ الْخَيْرٰتِ، فِعْلَ، مضاف، اسم مصدر، کام کرنے، اَلْخَيْرٰتِ، مضاف الیہ، اچھائیوں کے، نیکیوں کے (نیک کام کرنے) وَ، حرف عطف (اور)

اِقَامَ الصَّلٰوةِ، اِقَامَ، مضاف، دراصل اِقَامَةٌ، مصدر تھا، تخفیف کیلئے تا، کو حذف کر دیا گیا، قائم کرنا، اَلصَّلٰوةِ، مضاف الیہ، نماز کا (نماز قائم کرنا) وَ، حرف عطف (اور)

اِيْتَآءَ الزَّكٰوةِ، اِيْتَآءَ، مضاف، مصدر، دینا، ادا کرنا، اَلزَّكٰوةِ، مضاف الیہ، تَزْكِيَةٌ، سے اسم، زکوٰة کا (زکوٰة ادا کرنے)

وَ كَانُوْا لَنَا عٰبِدِيْنَ ﴿۷۳﴾	اور وہ ہماری عبادت کرنے والے تھے۔

وَ، حرف عطف (اور) كَانُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

لَنَا (لَ، نَا) لَ، حرف جار، کی، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم کی، ہماری)

عٰبِدِيْنَ، عِبَادَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (عبادت کرنے والے) واحد، عَابِدٌ،

وَ لُوْطًا اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّ عِلْمًا وَّ نَجَّيْنٰهُ مِنَ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ كَانَتْ تَّعْمَلُ الْخَبٰٓئِثَ ط	اور حضرت لوطؑ ہم نے اسے حکم اور علم دیا اور ہم نے اسے اس بستی سے نجات دی جو گندے کام کرتی تھی

وَ، حرف عطف (اور) لُوْطًا (حضرت لوطؑ)

اٰتَيْنٰهُ (اٰتَيْنَا، هُ) اٰتَيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا، ہم نے دیا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (ہم نے اسے دیا) حُكْمًا، مصدر، کسی چیز کے متعلق، فیصلہ کرنے کا نام (حکم، حکم کرنا)

وَّ، حرف عطف (اور) عِلْمًا، مصدر ہے (جاننا، معلوم ہونا، علم) وَّ، حرف عطف (اور)

نَجَّيْنٰهُ (نَجَّيْنَا، هُ) نَجَّيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم نَجّٰى يُنَجِّيْ، مصدر تَنْجِيَةٌ، نجات دینا، ہم نے نجات دی، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (ہم نے اسے نجات دی)

مِنَ الْقَرْيَةِ (مِنْ، اَلْقَرْيَةِ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلْقَرْيَةِ، مجرور، بستی (اس بستی سے)

الَّتِيْ، اسم موصول واحد مؤنث (جو) كَانَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا،

ہونا (وہ تھی) تَعْمَلُ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا، کام کرنا (وہ کام کرتی) الْخَبٰٓئِثَ (گندے کام، ناپاک چیزیں) واحد، خَبِيْثَةٌ،

اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ فٰسِقِيْنَ ﴿۷۴﴾	یقیناً وہ برے لوگ نافرمانی کرنے والے تھے۔

اِنَّهُمْ (اِنَّ، هُمْ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (یقیناً وہ)

كَانُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

قَوْمَ سَوْءٍ، قَوْمَ، مضاف، قوم، لوگ، سَوْءٍ، مضاف الیہ سَآءَ يَسُوْٓءُ، کا مصدر، برا ہونا، برے، (برے لوگ) فٰسِقِيْنَ، فِسْقٌ، اور، فُسُوْقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (اللہ کی نافرمانی کرنے والے، بد چلن، بدکردار) واحد، فَاسِقٌ،

وَ اَدْخَلْنٰهُ فِيْ رَحْمَتِنَا ؕ	اور ہم نے اسے اپنی رحمت میں داخل کیا۔

وَ، حرف عطف (اور) اَدْخَلْنٰهُ (اَدْخَلْنَا، هُ) اَدْخَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَدْخَلَ يُدْخِلُ، مصدر اِدْخَالٌ، داخل کرنا، ہم نے داخل کیا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (ہم نے اسے داخل کیا)

فِيْ رَحْمَتِنَا (فِيْ، رَحْمَتِ، نَا) فِيْ، حرف جار، میں، رَحْمَتِ، مجرور، مضاف، رحمت، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، اپنی (اپنی رحمت میں)

اِنَّهٗ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۷۵﴾ ع	یقیناً وہ نیک لوگوں میں سے تھا۔

ع ۵ ۲۵

اِنَّهٗ (اِنَّ، هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (یقیناً وہ)

مِنَ الصّٰلِحِيْنَ، مِنْ، حرف جار، سے، اَلصّٰلِحِيْنَ، مجرور، صَلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، نیک بندے، نیک لوگوں (نیک لوگوں میں سے)

وَ نُوْحًا اِذْ نَادٰى مِنْ قَبْلُ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَنَجَّيْنٰهُ وَ اَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿۷۶﴾ ج	اور (حضرت) نوحؑ جب اس نے اس سے پہلے پکارا تو ہم نے اس کی دعا قبول کی پھر ہم نے اسے اور اس کے گھر والوں کو بڑے کرب سے نجات دی

وَ نُوْحًا، وَ، حرف عطف، اور، نُوْحًا، حضرت نوح (اور حضرت نوحؑ)

اِذْ، اسم ظرف زمان، ماضی کے واقعہ سے پہلے آتا ہے (جب)

نَادٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب نَادٰی يُنَادِيْ، مصدر مُنَادَاةٌ، نِدَآءٌ، پکارنا، بلانا (اس نے پکارا)

مِنْ قَبْلُ، مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلُ، مجرور، پہلے (اس سے پہلے)

فَاسْتَجَبْنَا (فَ، اِسْتَجَبْنَا) فَ، حرف عطف، تو، اِسْتَجَبْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اِسْتَجَابَ يَسْتَجِيْبُ، مصدر اِسْتِجَابَةٌ، دعا قبول کرنا، ہم نے دعا قبول کی (تو ہم نے دعا قبول کی)

لَهٗ (لَ، هٗ) لَ، حرف جار، کی، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کی)

فَنَجَّيْنٰهُ (فَ، نَجَّيْنَا، هُ) فَ، حرف عطف، پھر، نَجَّيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم نَجّٰی يُنَجِّيْ، مصدر تَنْجِيَةٌ، نجات دینا، ہم نے نجات دی، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (پھر ہم نے اسے نجات دی)

وَ، حرف عطف (اور) اَهْلَهٗ (اَهْلَ، هٗ) اَهْلَ، مضاف، گھر والے، اہل، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے گھر والوں کو) مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ، مِنْ، حرف جار، سے، اَلْكَرْبِ، مجرور، موصوف، اسم مصدر معرفہ، غم، مصیبت کرب، بے چینی، اَلْعَظِيْمِ، صفت، عَظْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بڑے عظیم (بڑے کرب سے)

وَنَصَرْنٰهُ مِنَ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ؕ	اور ہم نے ان لوگوں کے خلاف اس کی مدد کی جنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا۔

وَ، حرف عطف (اور) نَصَرْنٰهُ (نَصَرْنَا، هُ) نَصَرْنَا، فعل ماضی جمع متکلم نَصَرَ يَنْصُرُ، مصدر نَصْرًا، مدد کرنا، ہم نے مدد کی، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (ہم نے اس کی مدد کی)

مِنَ الْقَوْمِ (مِنْ، اَلْقَوْمِ) مِنْ، حرف جار، بمعنی عَلٰى، کے خلاف، کے مقابلے، پر، اَلْقَوْمِ، مجرور، قوم، لوگوں (لوگوں کے خلاف) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کے جنہوں نے)

كَذَّبُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا (اُنہوں نے جھٹلایا)

بِاٰيٰتِنَا (بِ، اٰيٰتِ، نَا) بِ، حرف جار، کو، اٰيٰتِ، مجرور، مضاف، آیات، نشانیوں، واحد، اٰيَةٌ،
نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری آیات کو)

اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۷۷﴾	بے شک وہ برے لوگ تھے تو ہم نے ان سب کو غرق کر دیا۔

اِنَّهُمْ (اِنَّ، هُمْ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)
كَانُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)
قَوْمَ سَوْءٍ، قَوْمَ، مضاف، قوم، لوگ، سَوْءٍ، مضاف الیہ، سَآءَ يَسُوْءُ، کا مصدر، براہونا، برے،
(برے لوگ) فَاَغْرَقْنٰهُمْ (فَ، اَغْرَقْنَا، هُمْ) فَ، حرف عطف، تو، اَغْرَقْنَا، فعل ماضی جمع متکلم
اَغْرَقَ يُغْرِقُ، مصدر اِغْرَاقًا، غرق کرنا، ہم نے غرق کر دیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کو (ہم نے
ان کو غرق کر دیا) اَجْمَعِيْنَ (سب، تمام)

وَدَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ اِذْ يَحْكُمٰنِ فِى الْحَرْثِ اِذْ نَفَشَتْ فِيْهِ غَنَمُ الْقَوْمِ ۚ	اور (حضرت) داؤد (علیہ السلام) اور (حضرت) سلیمان (علیہ السلام) جب وہ دونوں کھیتی کے بارے میں فیصلہ کر رہے تھے جب اس میں لوگوں کی بکریاں رات کو چر گئیں تھیں۔

وَ، حرف عطف (اور) دَاوٗدَ (حضرت داؤد علیہ السلام) وَ، حرف عطف (اور)
سُلَيْمٰنَ (حضرت سلیمان علیہ السلام) اِذْ، اسم ظرف زمان (جب)
يَحْكُمٰنِ، فعل مضارع تثنیہ مذکر غائب حَكَمَ يَحْكُمُ، مصدر حُكْمًا، حکم کرنا، فیصلہ کرنا (وہ دونوں
فیصلہ کر رہے تھے) فِى الْحَرْثِ (فِىْ، اَلْحَرْثِ) فِىْ، حرف جار، کے بارے میں، اَلْحَرْثِ، مجرور، کھیتی،
(کھیتی کے بارے میں) اِذْ، اسم ظرف زمان (جب)
نَفَشَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب نَفَشَ يَنْفُشُ، مصدر نَفْشًا، بکریوں کا کھیت میں رات کے
وقت بغیر چرواہے کے چر لینا (رات کو چر گئیں)

فِيْهِ (فِيْ، ہٖ) فِيْ، حرف جار، میں، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس میں)

غَنَمُ الْقَوْمِ، غَنَمُ، مضاف، بکریاں، اَلْقَوْمِ، مضاف الیہ، قوم کی، لوگوں کی (لوگوں کی بکریاں)

وَ كُنَّا لِحُكْمِهِمْ شٰهِدِيْنَ ﴿۷۸﴾	اور ہم ان کے فیصلے کے وقت موجود تھے۔

وَ، حرف عطف (اور) كُنَّا، فعل ماضی جمع متکلم كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (ہم تھے)

لِحُكْمِهِمْ (لِ، حُكْمِ، هِمْ) لِ، حرف جار، کیلئے، ضرور تاً ترجمہ، کے وقت، کیا جاتا ہے، حُكْمِ، مجرور، مضاف، حکم، فیصلہ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے فیصلے کے وقت)

شٰهِدِيْنَ، شَهَادَةٌ، شُهُوْدًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، گواہ، شہادت دینے والے، موجود، واحد، شَاهِدٌ،

فَفَهَّمْنٰهَا سُلَيْمٰنَ ۚ	تو ہم نے وہ (فیصلہ) حضرت سلیمانؑ کو سمجھا دیا

فَفَهَّمْنٰهَا (فَ، فَهَّمْنَا، هَا) فَ، حرف عطف، تو، فَهَّمْنَا، فعل ماضی جمع متکلم فَهَّمَ يُفَهِّمُ، مصدر تَفْهِيْمٌ، سمجھانا، ہم نے سمجھا دیا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، وہ، ضمیر کا مرجع، حُكْمِ (فیصلہ) ہے، (تو ہم نے وہ (فیصلہ) سمجھا دیا)

سُلَيْمٰنَ (حضرت سلیمان علیہ السلام)

وَ كُلًّا اٰتَيْنَا حُكْمًا وَّ عِلْمًا ۡ	اور ہم نے ہر ایک کو حکم اور علم عطا کیا۔

وَ، حرف عطف (اور) كُلًّا (ہر ایک) اٰتَيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا، عطا کرنا (ہم نے عطا کیا) حُكْمًا، مصدر ہے، حکم کرنا (حکم) وَّ، حرف عطف (اور) عِلْمًا، مصدر ہے (علم)

وَّ سَخَّرْنَا مَعَ دَاوٗدَ الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَ الطَّيْرَ ۭ	اور (حضرت) داوٗدؑ کے ساتھ ہم نے پہاڑوں اور پرندوں کو مسخر کر دیا وہ تسبیح کرتے تھے۔

وَّ، حرف عطف (اور) سَخَّرْنَا، فعل ماضی جمع متکلم سَخَّرَ يُسَخِّرُ، مصدر تَسْخِيْرًا، مسخر کرنا (ہم نے مسخر کر دیا) مَعَ دَاوٗدَ، مَعَ، مضاف، ظرف مکان، ساتھ، دَاوٗدَ، مضاف الیہ، حضرت داوٗد کے (حضرت

داوٗد (علیہ السلام) کے ساتھ) اَلۡجِبَالَ (پہاڑوں) واحد۔ اَلۡجَبَلُ،

یُسَبِّحۡنَ، فعل مضارع جمع مؤنث غائب سَبَّحَ یُسَبِّحُ، مصدر تَسۡبِیۡحًا، تسبیح کرنا (وہ تسبیح کرتے تھے) وَ، حرف عطف (اور) اَلطَّیۡرَ (پرندوں) واحد، طَآئِرٌ،

وَ كُنَّا فٰعِلِیۡنَ ﴿۷۹﴾	اور ہم ہی کرنے والے تھے۔

وَ، حرف عطف (اور) كُنَّا، فعل ماضی جمع متکلم كَانَ یَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (ہم تھے)

فٰعِلِیۡنَ، فِعۡلًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (کرنے والے) واحد، فَاعِلٌ،

وَ عَلَّمۡنٰهُ صَنۡعَةَ لَبُوۡسٍ لَّكُمۡ لِتُحۡصِنَكُمۡ مِّنۡۢ بَاۡسِكُمۡ ۚ	اور ہم نے اسے تمہارے لیے زرہ (بنانے) کی کاریگری سکھائی تاکہ وہ تمہیں تمہاری لڑائی سے بچائے۔

وَ، حرف عطف (اور) عَلَّمۡنٰهُ (عَلَّمۡنَا، هُ) عَلَّمۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم عَلَّمَ یُعَلِّمُ، مصدر تَعۡلِیۡمًا، تعلیم دینا، سکھانا، ہم نے سکھائی، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (ہم نے اسے سکھائی)

صَنۡعَةَ، مصدر (کاریگری، بنانا، اچھا کام کرنا) لَبُوۡسٍ، ہر لباس کو کہتے ہیں، یہاں مراد زرہ ہے۔

لَّكُمۡ (لَ، كُمۡ) لَ، حرف جار، لیے، كُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے)

لِتُحۡصِنَكُمۡ (لِ، تُحۡصِنَ، كُمۡ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، تُحۡصِنَ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب اَحۡصَنَ یُحۡصِنُ، مصدر اِحۡصَانًا، محفوظ رکھنا، بچانا، وہ بچائے، كُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (تاکہ وہ تمہیں بچائے) مِّنۡۢ بَاۡسِكُمۡ (مِنۡ، بَاۡسِ، كُمۡ) مِنۡ، حرف جار، سے، بَاۡسِ، مجرور، مضاف، لڑائی، آفت، جنگ کی شدت، كُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری لڑائی سے)

فَهَلۡ اَنۡتُمۡ شٰكِرُوۡنَ ﴿۸۰﴾	تو کیا تم شکر کرنے والے ہو؟

فَهَلۡ (فَ، هَلۡ) فَ، حرف عطف، تو، هَلۡ، استفہامیہ، کیا (تو کیا) اَنۡتُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر (تم)

شٰكِرُوۡنَ، شُكۡرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، شکر گزار (شکر کرنے والے) واحد، شَاكِرٌ،

وَ لِسُلَیۡمٰنَ الرِّیۡحَ عَاصِفَةً تَجۡرِیۡ	اور (حضرت) سلیمان (علیہ السلام) کیلئے تیز چلنے والی

بِاَمۡرِهٖۤ اِلَى الۡاَرۡضِ الَّتِىۡ بٰرَكۡنَا فِيۡهَا ؕ	ہوا (مسخر) تھی وہ اس کے حکم سے اس زمین کی طرف چلتی تھی جس میں ہم نے برکت رکھی۔

وَلِسُلَيۡمٰنَ (وَ، لِ، سُلَيۡمٰنَ) وَ، حرف عطف، اور، لِ، حرف جار، کیلئے، سُلَيۡمٰنَ، مجرور، حضرت سلیمان (اور حضرت سلیمان (علیہ السلام) کیلئے) الرِّيۡحَ (ہوا)

عَاصِفَةً، عَصۡفٌ، سے اسم فاعل واحد مؤنث (تیز چلنے والی، آندھی)

تَجۡرِىۡ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب جَرٰى يَجۡرِىۡ، مصدر جَرۡيًا وَجِرۡيَانًا، چلنا (وہ چلتی)

بِاَمۡرِهٖ (بِ، اَمۡرِ، هٖ) بِ، حرف جار، سے، اَمۡرِ، مجرور، مضاف، حکم، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے حکم سے) اِلَى الۡاَرۡضِ (اِلٰى، اَلۡاَرۡضِ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، اَلۡاَرۡضِ، مجرور، زمین (زمین کی طرف) اَلَّتِىۡ، اسم موصول واحد مؤنث (اس، جس) بٰرَكۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم بَارَكَ يُبَارِكُ، مصدر مُبَارَكَةٌ، برکت دینا، برکت رکھنا (ہم نے برکت رکھی) فِيۡهَا (فِىۡ، هَا) فِىۡ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَلۡاَرۡضِ ہے (اس میں)

وَكُنَّا بِكُلِّ شَىۡءٍ عٰلِمِيۡنَ ۝٨١	اور ہم ہر چیز کو جاننے والے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) كُنَّا، فعل ماضی جمع متکلم كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (ہم ہیں)

بِكُلِّ شَىۡءٍ (بِ، كُلِّ، شَىۡءٍ) بِ، حرف جار، کو، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر ایک، شَىۡءٍ، مضاف الیہ، چیز، (ہر چیز کو) عٰلِمِيۡنَ، عِلۡمًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (جاننے والے) واحد، عَالِمٌ،

وَمِنَ الشَّيٰطِيۡنِ مَنۡ يَّغُوۡصُوۡنَ لَهٗ وَيَعۡمَلُوۡنَ عَمَلًا دُوۡنَ ذٰلِكَ ۚ	اور شیطانوں (جنوں) میں سے جو اس کیلئے غوطہ لگاتے تھے اور وہ اس کے علاوہ (دوسرے) کام بھی کرتے تھے

وَ، حرف عطف (اور) مِنَ الشَّيٰطِيۡنِ، مِنۡ، حرف جار، سے، اَلشَّيٰطِيۡنِ، مجرور، شیطانوں، واحد، اَلشَّيۡطٰنِ (شیطانوں میں سے) مَنۡ، اسم موصول (جو)

يَغُوۡصُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب غَاصَ يَغُوۡصُ، مصدر غَوۡصًا، غوطہ لگانا (وہ غوطہ لگاتے تھے)

لَهٗ (لَ، ہٗ) لَ، حرف جار، کیلئے، ہٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کیلئے) وَ، حرف عطف (اور)
يَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا، کرنا (وہ کرتے تھے)
عَمَلًا، مصدر (عمل، کام) دُوْنَ ذٰلِكَ، دُوْنَ، مضاف، سوا، علاوہ، ذٰلِكَ، مضاف الیہ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس کے (اس کے علاوہ)

وَ كُنَّا لَهُمْ حٰفِظِيْنَ ۝۸۲	اور ہم ان کی نگہبانی کرنے والے تھے۔

وَ، حرف عطف (اور) كُنَّا، فعل ماضی جمع متکلم كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (ہم تھے)
لَهُمْ (لَ، هُمْ) لَ، حرف جار، کی، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کی)
حٰفِظِيْنَ، حِفْظٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، حفاظت کرنے والے (نگہبانی کرنے والے) واحد حَافِظٌ

وَ اَيُّوْبَ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝۸۳	اور (حضرت) ایوب (علیہ السلام) جب اس نے اپنے رب کو پکارا کہ بے شک مجھے تکلیف پہنچی ہے اور تو رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) اَيُّوْبَ (حضرت ایوب) اِذْ، اسم ظرف زمان (جب)
نَادٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب نَادٰى يُنَادِيْ، مصدر مُنَادَاةٌ، پکارنا (اس نے پکارا)
رَبَّهٗٓ (رَبَّ، ہٗ) رَبَّ، مضاف، رب، ہٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے رب)
اَنِّيْ (اَنِّ، يْ) اَنِّ، اصل میں اَنَّ، ہے نون پر زیر يْ، کی مناسبت سے ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، يْ، ضمیر واحد متکلم، میں، مجھے (کہ بے شک مجھے)
مَسَّنِيَ (مَسَّ، نِ، يْ) مَسَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب مَسَّ يَمُسُّ، مصدر مَسًّا، چھونا، پہنچنا، پہنچی ہے، نِ، نون وقایہ، يْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (مجھے پہنچی ہے) اَلضُّرُّ، اسم ہے (برائی، سختی، تکلیف)
وَ، حرف عطف (اور) اَنْتَ، ضمیر واحد مذکر حاضر (تو)
اَرْحَمُ، رَحْمَةٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (سب سے زیادہ رحم کرنے والا)

الرّٰحِمِیۡنَ، رَحۡمَۃٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (رحم کرنے والوں (سے))

فَاسۡتَجَبۡنَا لَہٗ فَکَشَفۡنَا مَا بِہٖ مِنۡ ضُرٍّ وَّ اٰتَیۡنٰہُ اَہۡلَہٗ وَ مِثۡلَہُمۡ مَّعَہُمۡ رَحۡمَۃً مِّنۡ عِنۡدِنَا وَ ذِکۡرٰی لِلۡعٰبِدِیۡنَ ﴿۸۴﴾	تو ہم نے اس کی دعا قبول کی پس ہم نے دور کر دی جو اس کو تکلیف تھی اور ہم نے اسے اس کے گھر والے اور ان کے ساتھ ان کی مثل (اور بھی) عطا کر دیئے (یہ) ہماری طرف سے رحمت تھی اور عبادت کرنے والوں کیلئے نصیحت ہے۔

فَاسۡتَجَبۡنَا(فَ، اِسۡتَجَبۡنَا) فَ، حرف عطف، تو، اِسۡتَجَبۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اِسۡتَجَابَ یَسۡتَجِیۡبُ، مصدر اِسۡتِجَابَۃٌ، دعا قبول کرنا، ہم نے دعا قبول کی (تو ہم نے دعا قبول کی)

لَہٗ(لَ، ہٗ) لَ، حرف جار، کی، ہٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کی)

فَکَشَفۡنَا(فَ، کَشَفۡنَا) فَ، حرف عطف، پس، کَشَفۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم کَشَفَ یَکۡشِفُ، مصدر کَشۡفًا، دور کرنا، ہم نے دور کر دی (پس ہم نے دور کر دی) مَا، اسم موصول (جو)

بِہٖ(بِ، ہٖ) بِ، حرف جار، کو، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کو)

مِنۡ ضُرٍّ، مِنۡ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، ضُرٍّ، مجرور، اسم (برائی، سختی، تکلیف)

وَّ، حرف عطف (اور) اٰتَیۡنٰہُ(اٰتَیۡنَا، ہُ) اٰتَیۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اٰتٰی یُؤۡتِیۡ، مصدر اِیۡتَآءٌ، دینا، عطا کرنا، ہم نے عطا کر دیئے، ہُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (ہم نے اسے عطا کر دیئے)

اَہۡلَہٗ(اَہۡلَ، ہٗ) اَہۡلَ، مضاف، گھر والے، ہٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے گھر والے) وَ، حرف عطف (اور) مِثۡلَہُمۡ (مِثۡلَ، ہُمۡ) مِثۡلَ، مضاف، مثل، مانند، ہُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی مثل) مَّعَہُمۡ (مَعَ، ہُمۡ) مَعَ، مضاف، ساتھ ہُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے ساتھ) رَحۡمَۃً، مصدر ہے (رحمت)

مِّنۡ عِنۡدِنَا(مِنۡ، عِنۡدِ، نَا) مِنۡ، حرف جار، سے، عِنۡدِ، مجرور، مضاف، پاس، طرف، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری طرف سے) وَ، حرف عطف (اور)

ذِكْرٰی ، مصدر ہے، کثرت ذکر کیلئے بولا جاتا ہے (نصیحت، ذکر)

لِلْعٰبِدِیْنَ (لِ، اَلْعٰبِدِیْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلْعٰبِدِیْنَ، مجرور، عِبَادَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، عبادت کرنے والے، واحد، اَلْعَابِدُ (عبادت کرنے والوں کیلئے)

وَ اِسْمٰعِیْلَ وَ اِدْرِیْسَ وَ ذَا الْكِفْلِ ؕ	اور (حضرت) اسماعیلؑ اور (حضرت) ادریسؑ اور (حضرت) ذوالکفلؑ

وَ، حرف عطف (اور) اِسْمٰعِیْلَ (حضرت اسماعیلؑ) وَ، حرف عطف (اور)

اِدْرِیْسَ (حضرت ادریسؑ) وَ، حرف عطف (اور) ذَا الْكِفْلِ (حضرت ذوالکفلؑ)

كُلٌّ مِّنَ الصّٰبِرِیْنَ ۟ۙ ﴿۸۵﴾	ہر ایک صبر کرنے والوں میں سے تھا۔

كُلٌّ (ہر ایک) مِّنَ الصّٰبِرِیْنَ، مِنْ، حرف جار، سے، اَلصّٰبِرِیْنَ، مجرور، صَبْرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، صبر کرنے والے، واحد، اَلصَّابِرُ (صبر کرنے والوں میں سے)

وَ اَدْخَلْنٰهُمْ فِیْ رَحْمَتِنَا ؕ	اور ہم نے انہیں اپنی رحمت میں داخل کیا

وَ، حرف عطف (اور) اَدْخَلْنٰهُمْ (اَدْخَلْنَا، هُمْ) اَدْخَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَدْخَلَ یُدْخِلُ، مصدر اِدْخَالًا، داخل کرنا، ہم نے داخل کیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (ہم نے انہیں داخل کیا)

فِیْ رَحْمَتِنَا (فِیْ، رَحْمَتِ، نَا) فِیْ، حرف جار، میں، رَحْمَتِ، مجرور، مضاف، رحمت، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، اپنی (اپنی رحمت میں)

اِنَّهُمْ مِّنَ الصّٰلِحِیْنَ ﴿۸۶﴾	یقیناً وہ نیک لوگوں میں سے تھے۔

اِنَّهُمْ (اِنَّ، هُمْ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (یقیناً وہ)

مِّنَ الصّٰلِحِیْنَ (مِنْ، اَلصّٰلِحِیْنَ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلصّٰلِحِیْنَ، مجرور، صَلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، نیک لوگ، واحد، اَلصَّالِحُ،

وَ ذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا	اور مچھلی والا (حضرت یونسؑ) جب ناراض ہو کر چلا گیا تو اس

فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِى الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ	نے خیال کیا کہ ہم اس پر ہرگز تنگی نہیں کریں گے تو اس نے اندھیروں (مچھلی کے پیٹ) میں پکارا کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) ذَا النُّوْنِ (ذَا، اَلنُّوْنِ) ذَا، مضاف، اسمائے ستہ مکبّرہ میں سے ہے نصبی حالت میں، صاحب، والا، اَلنُّوْنِ، مضاف الیہ، مچھلی کا نام (مچھلی والا، حضرت یونس کا لقب)

اِذْ، اسم ظرف (جب) ذَّهَبَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب ذَهَبَ يَذْهَبُ مصدر ذَهَابًا، جانا، چلے جانا (وہ چلا گیا) مُغَاضِبًا، مُغَاضَبَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (غصہ کھا کر، ناراض ہو کر)

فَظَنَّ (فَ، ظَنَّ) فَ، حرف عطف، تو، ظَنَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب ظَنَّ يَظُنُّ، مصدر ظَنًّا، گمان کرنا، خیال کرنا، قیاس کرنا (تو اس نے خیال کیا) اَنْ، مصدریہ (کہ)

لَّنْ نَّقْدِرَ، فعل مضارع منفی مؤکد بلن جمع متکلم قَدَرَ يَقْدِرُ، مصدر قَدْرًا، تنگی کرنا، پابندی لگانا (ہم ہرگز تنگی نہیں کریں گے) عَلَيْهِ (عَلٰى، هِ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِ مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر)

فَنَادٰى (فَ، نَادٰى) فَ، حرف عطف، تو، نَادٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب نَادٰى يُنَادِىْ، مصدر مُنَادَاةٌ، نِدَآءٌ، پکارنا (اس نے پکارا) فِى الظُّلُمٰتِ (فِىْ، الظُّلُمٰتِ) فِىْ، حرف جار، میں، اَلظُّلُمٰتِ، مجرور، اندھیروں، واحد، ظُلْمَةٌ (اندھیروں میں) اَنْ، مصدریہ (کہ) لَّآ اِلٰهَ، لَا، نفی جنس، نہیں، اِلٰهَ، کوئی معبود (کوئی معبود نہیں) اِلَّآ، حرف استثنا بمعنی، غَيْرَ (سوا) اَنْتَ، ضمیر واحد مذکر حاضر (تیرے)

سُبْحٰنَكَ (سُبْحَانَ، كَ) سُبْحَانَ، مضاف، مصدر، بمعنی تسبیح، پاکی بیان کرنے، پاک ہے، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تو (تو پاک ہے)

اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٨٧﴾	بے شک میں ہی ظلم کرنے والوں میں سے ہوں۔

اِنِّىْ (اِنِّ، ىْ) اِنِّ، اصل میں، اِنَّ، ہے نون پر زیر ىْ، کی مناسبت سے ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، ىْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں)

كُنْتُ، فعل ماضی واحد متکلم كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (میں ہوں)

مِنَ الظّٰلِمِيْنَ، مِنْ، حرف جار، سے، اَلظّٰلِمِيْنَ، مجرور، ظُلْمًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ظلم کرنے والے، ظالموں، واحد، اَلظَّالِمُ (ظلم کرنے والوں میں سے)

فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۙ وَ نَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ ؕ	تو ہم نے اس کی دعا قبول کی اور ہم نے اسے غم سے نجات دی۔

فَاسْتَجَبْنَا (فَ. اِسْتَجَبْنَا) فَ، حرف عطف، تو، اِسْتَجَبْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اِسْتَجَابَ يَسْتَجِيْبُ، مصدر اِسْتِجَابَةٌ، دعا قبول کرنا، ہم نے دعا قبول کی (تو ہم نے دعا قبول کی)

لَهٗ (لَ. هٗ) لَ، حرف جار، کی، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کی) وَ، حرف عطف (اور)

نَجَّيْنٰهُ (نَجَّيْنَا. هُ) نَجَّيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم نَجّٰى يُنَجِّيْ، مصدر تَنْجِيَةٌ، نجات دینا، ہم نے نجات دی، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (ہم نے اسے نجات دی)

مِنَ الْغَمِّ (مِنْ. اَلْغَمِّ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلْغَمِّ، مجرور، اسم فعل، رنج، غم (غم سے)

وَ كَذٰلِكَ نُـْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۸﴾	اور اسی طرح ہم ایمان والوں کو نجات دیتے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) كَذٰلِكَ (كَ. ذٰلِكَ) كَ، حرف تشبیہ، طرح، مانند، جیسا، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس، اسی (اسی طرح) نُـْجِيْ، فعل مضارع جمع متکلم اَنْجٰى يُنْجِيْ، مصدر اِنْجَآءٌ، نجات دینا (ہم نجات دیتے ہیں) اَلْمُؤْمِنِيْنَ، اِيْمَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ایمان والوں کو) واحد، اَلْمُؤْمِنُ،

وَ زَكَرِيَّآ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّ اَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿۸۹﴾	اور (حضرت) زکریا (علیہ السلام) جب اس نے اپنے رب کو پکارا اے میرے رب! تو مجھے اکیلا نہ چھوڑ اور تو سب وارثوں سے بہتر ہے

وَ، حرف عطف (اور) زَكَرِيَّآ (حضرت زکریا علیہ السلام) اِذْ، اسم ظرف (جب)

نَادٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب نَادٰى يُنَادِيْ، مصدر مُنَادَاةٌ وَ نِدَآءٌ، پکارنا (اس نے پکارا)

رَبَّهٗ (رَبَّ، هٗ) رَبَّ، مضاف، رب، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے رب)

رَبِّ، اصل میں، یَا رَبِّیْ تھا (یَا، رَبِّ، یْ) یَا، محذوف ہے، حرف ندا، اے، رَبِّیْ، منادٰی، رَبِّ، مضاف، رب، پروردگار، یْ، مضاف الیہ، محذوف، ضمیر واحد متکلم، میرے (اے میرے رب)

لَا تَذَرْنِیْ (لَا تَذَرْ، نِ، یْ) لَا تَذَرْ، فعل نہی واحد مذکر حاضر وَذَرَ یَذَرُ، مصدر وَذْرًا، چھوڑنا، تو نہ چھوڑ، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (تو مجھے نہ چھوڑ) فَرْدًا (اکیلا) وَّ، حرف عطف (اور)

اَنْتَ، ضمیر واحد مذکر حاضر (تو) خَیْرُ الْوٰرِثِیْنَ، خَیْرُ مضاف جو چیز سب کو پسند ہو، خیر، بھلائی، بہتر، الْوٰرِثِیْنَ، مضاف الیہ سب وارثوں، واحد، اَلْوَارِثُ (سب وارثوں سے بہتر)

فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۫	تو ہم نے اس کی دعا قبول کی۔

فَاسْتَجَبْنَا (فَ، اِسْتَجَبْنَا) فَ، حرف عطف، تو، اِسْتَجَبْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اِسْتَجَابَ یَسْتَجِیْبُ، مصدر اِسْتِجَابَةٌ، دعا قبول کرنا، ہم نے دعا قبول کی (تو ہم نے دعا قبول کی)

لَهٗ (لَ، هٗ) لَ، حرف جار، کی، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کی)

وَ وَهَبْنَا لَهٗ یَحْیٰی وَ اَصْلَحْنَا لَهٗ زَوْجَهٗ ؕ	اور ہم نے اس کو (حضرت) یحییٰ (علیہ السلام) عطا کیا اور ہم نے اس کیلئے اس کی بیوی کو درست کر دیا۔

وَ، حرف عطف (اور) وَهَبْنَا، فعل ماضی جمع متکلم وَهَبَ یَهَبُ، مصدر وَهْبًا، بخشنا، عطا کرنا (ہم نے عطا کیا) لَهٗ (لَ، هٗ) لَ، حرف جار، کو هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کو) یَحْیٰی (حضرت یحییٰ علیہ السلام) وَ، حرف عطف (اور) اَصْلَحْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَصْلَحَ یُصْلِحُ، مصدر اِصْلَاحًا، اصلاح کرنا، درست کرنا (ہم نے درست کر دیا) لَهٗ (لَ، هٗ) لَ، حرف جار، کیلئے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کیلئے) زَوْجَهٗ (زَوْجَ، هٗ) زَوْجَ، مضاف، بیوی، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی بیوی)

اِنَّهُمْ كَانُوْا یُسٰرِعُوْنَ فِی الْخَیْرٰتِ وَ یَدْعُوْنَنَا رَغَبًا وَّ رَهَبًا ؕ	بے شک وہ نیکیوں میں جلدی کرتے تھے اور وہ ہمیں رغبت اور خوف سے پکارتے تھے۔

اِنَّهُمۡ (اِنَّ، هُمۡ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)
كَانُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (وہ تھے)
يُسٰرِعُوۡنَ فعل مضارع جمع مذکر غائب سَارَعَ يُسَارِعُ مصدر مُسَارَعَةٌ جلدی کرنا (وہ جلدی کرتے)
فِى الۡخَيۡرٰتِ (فِىۡ، اَلۡخَيۡرٰتِ) فِىۡ، حرف جار، میں، اَلۡخَيۡرٰتِ، مجرور، نیکیاں، بھلائیاں، واحد، خَيۡرَةٌ، (نیکیوں میں) وَ، حرف عطف (اور)
يَدۡعُوۡنَنَا (يَدۡعُوۡنَ، نَا) يَدۡعُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب دَعَا يَدۡعُوۡ، مصدر دَعۡوَةٌ وَ دُعَآءٌ، بلانا پکارنا، وہ پکارتے تھے، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں (وہ ہمیں پکارتے تھے)
رَغَبًا، مصدر ہے (رغبت، توقع، امید) وَّ، حرف عطف (اور) رَهَبًا، مصدر ہے (ڈر، خوف)

وَ كَانُوۡا لَنَا خٰشِعِيۡنَ ۝۹۰	اور وہ ہمارے سامنے عاجزی کرنے والے تھے۔

وَ، حرف عطف (اور) كَانُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (وہ تھے)
لَنَا (لَ، نَا) لَ، حرف جار، لیے، ضرورتاً ترجمہ، سامنے، کیا جاتا ہے، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہمارے، (ہمارے سامنے) خٰشِعِيۡنَ، خُشُوۡعٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ڈرنے والے، عاجزی کرنے والے، واحد، خَاشِعًا،

وَ الَّتِىۡۤ اَحۡصَنَتۡ فَرۡجَهَا فَنَفَخۡنَا فِيۡهَا مِنۡ رُّوۡحِنَا وَ جَعَلۡنٰهَا وَ ابۡنَهَاۤ اٰيَةً لِّلۡعٰلَمِيۡنَ ۝۹۱	اور اس (حضرت مریمؑ) کو جس نے اپنی شرم گاہ کی حفاظت کی تو ہم نے اس میں اپنی روح سے پھونکا اور ہم نے اسے اور اس کے بیٹے کو جہان والوں کیلئے نشانی بنادیا

وَ، حرف عطف (اور) الَّتِىۡۤ، اسم موصول واحد مؤنث (اس کو جس نے) اَحۡصَنَتۡ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب اَحۡصَنَ يُحۡصِنُ، مصدر اِحۡصَانًا، محفوظ رکھنا، حفاظت کرنا (اس نے حفاظت کی)
فَرۡجَهَا (فَرۡجَ، هَا) فَرۡجَ، مضاف، شرم گاہ، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اپنی (اپنی شرم گاہ) فَنَفَخۡنَا (فَ، نَفَخۡنَا) فَ، حرف عطف، تو، نَفَخۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم نَفَخَ يَنۡفُخُ، مصدر

نَفْخًا، منہ سے پھونک مارنا، پھونکنا، ہم نے پھونکا (تو ہم نے پھونکا) فِيْهَا (فِيْ، هَا) فِيْ، حرف جار، میں ،هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس (اس میں) مِنْ رُّوْحِنَا (مِنْ، رُوْحِ، نَا) مِنْ، حرف جار، سے ،رُوْحِ، مجرور، مضاف، روح، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، اپنی (اپنی روح سے) وَ، حرف عطف (اور) جَعَلْنٰهَا (جَعَلْنَا، هَا) جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، ہم نے بنادیا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اسے (ہم نے اسے بنادیا) وَ، حرف عطف (اور) ابْنَهَآ (ابْنَ، هَا) اِبْنَ، مضاف، بیٹا، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے (اس کے بیٹے) اٰيَةً (نشانی) لِّلْعٰلَمِيْنَ (لِ، اَلْعٰلَمِيْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلْعٰلَمِيْنَ، مجرور، جہانوں، جہان والوں، (جہان والوں کیلئے)

اِنَّ هٰذِهٖٓ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۖ	بے شک یہ تمہاری امت (ملت) ایک ہی امت ہے

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) هٰذِهٖ، اسم اشارہ واحد مؤنث قریب (یہ)

اُمَّتُكُمْ (اُمَّتُ، كُمْ) اُمَّتُ مضاف، امت، كُمْ مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری امت)

اُمَّةً وَّاحِدَةً، اُمَّةً، موصوف، امت، ہر وہ جماعت جس میں کوئی رابطہ مشترک ہو،

وَاحِدَةً، صفت، اسم فاعل واحد مؤنث، منصوب نکرہ، ایک، اکیلی (ایک امت)

وَّاَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْنِ ﴿٩٢﴾	اور میں تمہارا رب ہوں پس تم میری عبادت کرو

وَّ، حرف عطف (اور) اَنَا، اسم ضمیر واحد متکلم (میں)

رَبُّكُمْ (رَبُّ، كُمْ) رَبُّ، مضاف، رب، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارا (تمہارا رب)

فَاعْبُدُوْنِ، یہ اصل میں فَاعْبُدُوْنِيْ تھا (فَ، اُعْبُدُوْا، نِ، يْ) فَ، حرف عطف، پس، اُعْبُدُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر عَبَدَ يَعْبُدُ، مصدر عِبَادَةٌ، عبادت کرنا، تم عبادت کرو، نِ، نون وقایہ، يْ، محذوف ہے ضمیر واحد متکلم، میری (پس تم میری عبادت کرو)

وَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ ۭ	اور اُنھوں نے اپنے درمیان اپنے معاملے (دین) کو ٹکڑے ٹکڑے

	کر ڈالا۔

وَ، حرف عطف (اور) تَقَطَّعُوْٓا، فعل ماضی جمع مذکر غائب تَقَطَّعَ يَتَقَطَّعُ، مصدر تَقَطُّعٌ، ٹکڑے ٹکڑے کرنا، متفرق ہونا (اُنہوں نے ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا) اَمْرَهُمْ (اَمْرَ، هُمْ) اَمْرَ، مضاف، کام، معاملہ، حالت، حکم، امر کا لفظ تمام اقوال و افعال کیلئے عام ہے، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے معاملے) بَيْنَهُمْ (بَيْنَ، هُمْ) بَيْنَ، مضاف، درمیان، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے درمیان، آپس میں)

كُلٌّ اِلَيْنَا رٰجِعُوْنَ ﴿۹۳﴾ ع	سب ہماری طرف لوٹنے والے ہیں۔

ع ۱۸ ۶ ۶

كُلٌّ (سب، ہر ایک) اِلَيْنَا (اِلٰى، نَا) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری طرف) رٰجِعُوْنَ، رَجْعٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (لوٹنے والے)

فَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْيِهٖ ج	پس جو نیک عمل کرے اور وہ مومن (بھی) ہو تو اس کی کوشش (عمل) کی ناقدری نہیں ہو گی۔

فَمَنْ (فَ، مَنْ) فَ، حرف عطف، پس، مَنْ، اسم موصول شرطیہ، جو (پس جو)
يَّعْمَلْ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (وہ عمل کرے)
مِنَ الصّٰلِحٰتِ (مِنْ، اَلصّٰلِحٰتِ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اَلصّٰلِحٰتِ، مجرور، صَلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث، نیکیاں، اچھے، واحد، اَلصَّالِحَةُ، وَ، حرف عطف (اور) هُوَ، ضمیر واحد مذکر (وہ) مُؤْمِنٌ، اِيْمَانًا، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (ایمان والا، مومن)
فَلَا كُفْرَانَ (فَ، لَا، كُفْرَانَ) فَ، حرف عطف، تو، لَا، نافیہ، نہیں، كُفْرَانَ، مصدر، منصوب، ناقدری (تو کوئی ناقدری نہیں) لِسَعْيِهٖ (لِ، سَعْيِ، هٖ) لِ، حرف جار، کی، سَعْيِ، مجرور، مضاف، کوشش، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی کوشش کی)

وَاِنَّا لَهٗ كٰتِبُوْنَ ﴿۹۴﴾	اور بے شک ہم اس (عمل) کے لکھنے والے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّا (اِنَّ، نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)
لَهٗ (لَ، هٗ) لَ، حرف جار، کے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے)
کٰتِبُوْنَ، کِتَابَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (لکھنے والے) واحد، کَاتِبٌ،

وَحَرٰمٌ عَلٰى قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَآ اَنَّهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿۹۵﴾	اور اس بستی (والوں) پر حرام (ناممکن) ہے جسے ہم نے ہلاک کیا (کہ دنیا کی طرف لوٹیں) یقیناً وہ نہیں لوٹیں گے۔

وَ، حرف عطف (اور) حَرٰمٌ (حرمت والا، ممنوع، ناممکن (حرام) جمع، حُرُمٌ،
عَلٰى قَرْيَةٍ (عَلٰى، قَرْيَةٍ) عَلٰى، حرف جار، پر، قَرْيَةٍ، مجرور، بستی (اس بستی پر)
اَهْلَكْنٰهَآ (اَهْلَكْنَا، هَا) اَهْلَكْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَهْلَكَ يُهْلِكُ، مصدر اِهْلَاكًا، ہلاک کرنا، ہم نے ہلاک کیا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اسے (ہم نے اسے ہلاک کیا)
اَنَّهُمْ (اَنَّ، هُمْ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (یقیناً وہ)
لَا يَرْجِعُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب رَجَعَ يَرْجِعُ، مصدر رُجُوْعٌ، رجوع کرنا، لوٹنا (وہ نہیں لوٹیں گے)

حَتّٰٓى اِذَا فُتِحَتْ يَاْجُوْجُ وَمَاْجُوْجُ وَهُمْ مِّنْ كُلِّ حَدَبٍ يَّنْسِلُوْنَ ﴿۹۶﴾	یہاں تک کہ جب یاجوج اور ماجوج کھول دیئے جائیں گے اور وہ ہر اونچی جگہ سے دوڑتے ہوئے آئیں گے۔

حَتّٰٓى، حرف غایت وجار (یہاں تک کہ) اِذَا، اسم ظرف مستقبل کیلئے بمعنی شرط (جب)
فُتِحَتْ، فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب فَتَحَ يَفْتَحُ، مصدر فَتْحًا، کھولنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (کھول دیا جائے گا) يَاْجُوْجُ (یاجوج) وَ، حرف عطف (اور) مَاْجُوْجُ (ماجوج)
وَ، حرف عطف (اور) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)
مِّنْ كُلِّ حَدَبٍ (مِنْ، كُلِّ، حَدَبٍ) مِنْ، حرف جار، سے، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، حَدَبٍ، مضاف الیہ،

مصدر ہے، اونچی جگہ کے (ہر اونچی جگہ سے) جب آدمی کُبڑا ہو جاتا ہے تو اس کی کمر اوپر کی طرف اٹھ جاتی ہے اس تشبیہ کی بنا پر اونچی اور بلند زمین کو " حَدَبٍ " کہتے ہیں۔

يَّنۡسِلُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب نَسَلَ يَنۡسُلُ، مصدر نَسۡلَانًا، تیزی سے نکلنا، دوڑتے آنا (وہ دوڑتے ہوئے آئیں گے)

وَاقۡتَرَبَ الۡوَعۡدُ الۡحَقُّ فَاِذَا هِىَ شَاخِصَةٌ اَبۡصَارُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا ؕ	اور سچا وعدہ قریب آجائے گا تو اچانک ان لوگوں کی آنکھیں کھلی کی کھلی رہ جانے والی ہوں گی جنہوں نے کفر کیا۔

وَاقۡتَرَبَ (وَ، اِقۡتَرَبَ) وَ، حرف عطف، اور، اِقۡتَرَبَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِقۡتَرَبَ يَقۡتَرِبُ، مصدر اِقۡتِرَابًا، قریب آنا، اِذَا، کا معطوف ہے اس لیے ترجمہ (وہ قریب آجائے گا)

الۡوَعۡدُ الۡحَقُّ، اَلۡوَعۡدُ، موصوف، وعدہ، اَلۡحَقُّ، صفت، حق، سچا (سچا وعدہ)

فَاِذَا (فَ، اِذَا) فَ، حرف عطف، تو، اِذَا، مفاجاتیہ، ظرف زمان، ناگہانی، اچانک (تو اچانک)

هِىَ، ضمیر واحد مؤنث غائب (وہ) شَاخِصَةٌ، شُخُوۡصٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث کا صیغہ (کھلی کی کھلی رہ جانے والی، پتھرائی ہوئی)

اَبۡصَارُ (آنکھیں) واحد، بَصَرٌ، اَلَّذِيۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کی جنہوں نے)

كَفَرُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكۡفُرُ، مصدر كُفۡرًا، کفر کرنا (اُنہوں نے کفر کیا)

يٰوَيۡلَنَا قَدۡ كُنَّا فِىۡ غَفۡلَةٍ مِّنۡ هٰذَا بَلۡ كُنَّا ظٰلِمِيۡنَ ۞	ہائے ہماری بربادی! یقیناً ہم اس (وعدہ) سے غفلت میں تھے بلکہ ہم ظلم کرنے والے تھے۔

يٰوَيۡلَنَا (يَا، وَيۡلَ، نَا) يَا، حرف ندا، اے، ہائے، وَيۡلَنَآ، منادیٰ، وَيۡلَ، مضاف، کلمہ حسرت و ندامت، اسم منصوب، مصدر، ہلاکت، بربادی، رسوائی، عذاب، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہم کی، ہماری (ہائے ہماری بربادی) قَدۡ، کلمہ تحقیق (یقیناً) كُنَّا، فعل ماضی جمع متکلم كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (ہم تھے)

فِىۡ غَفۡلَةٍ (فِىۡ، غَفۡلَةٍ) فِىۡ، حرف جار، میں، غَفۡلَةٍ، مجرور، مصدر، غفلت، بے خبری (غفلت میں)

مِّنۡ هٰذَا (مِّنۡ، هٰذَا) مِنۡ، حرف جار، سے، هٰذَا، مجرور، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، یہ، اس (اس سے)

بَلۡ، حرف اضراب، ماقبل سے اعراض کیلئے (بلکہ)

كُنَّا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (ہم تھے)

ظٰلِمِيۡنَ، ظُلۡمًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ظلم کرنے والے) واحد، ظَالِمٌ۔

اِنَّكُمۡ وَمَا تَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ حَصَبُ جَهَنَّمَ ؕ	بے شک تم اور جن کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو جہنم کا ایندھن ہیں۔

اِنَّكُمۡ (اِنَّ، كُمۡ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، كُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (بے شک تم)

وَ، حرف عطف (اور) مَا، اسم موصول (جن کی)

تَعۡبُدُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَبَدَ يَعۡبُدُ، مصدر عِبَادَةٌ، عبادت کرنا (تم عبادت کرتے ہو)

مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ (مِنۡ، دُوۡنِ، اَللّٰهِ) مِنۡ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوۡنِ، مجرور، مضاف، سوا، علاوہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے سوا)

حَصَبُ جَهَنَّمَ، حَصَبُ، مضاف، ایندھن، جَهَنَّمَ، مضاف الیہ، جہنم کا (جہنم کا ایندھن)

اَنۡتُمۡ لَهَا وٰرِدُوۡنَ ﴿۹۸﴾	تم اس میں داخل ہونے والے ہو۔

اَنۡتُمۡ، ضمیر منفصلہ جمع مذکر حاضر (تم)

لَهَا (لَ، هَا) لَ، حرف جار، بمعنی فِيۡ، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس (اس میں)

وٰرِدُوۡنَ، وُرُوۡدٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (داخل ہونے والے) واحد، وَارِدٌ۔

لَوۡ كَانَ هٰٓؤُلَآءِ اٰلِهَةً مَّا وَرَدُوۡهَا ؕ	اور اگر یہ (واقعی) معبود ہوتے (تو) اس میں داخل نہ ہوتے

لَوۡ، شرطیہ (اگر) كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (وہ ہوتا)

هٰٓؤُلَآءِ، اسم اشارہ جمع مذکر قریب (یہ) اٰلِهَةً (معبودوں) واحد، اِلٰهٌ، مَّا، نافیہ (نہ)

وَرَدُوۡهَا (وَرَدُوۡا، هَا) وَرَدُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب وَرَدَ يَرِدُ، مصدر وُرُوۡدًا، داخل ہونا، لَوۡ، کی وجہ

سے ترجمہ ، وہ داخل ہوتے ، ھَا، ضمیر واحد مؤنث غائب ،اس، ضمیر کا مرجع جَهَنَّمَ ہے (وہ اس میں داخل ہوتے)

وَ كُلٌّ فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ ﴿۹۹﴾	اور (وہ) سب اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) كُلٌّ (سب) فِيۡهَا (فِيۡ، هَا) فِيۡ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب ،اس، ضمیر کا مرجع جَهَنَّمَ ہے (اس میں)

خٰلِدُوۡنَ، خُلُوۡدٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ہمیشہ رہنے والے) واحد، خَالِدٌ،

لَهُمۡ فِيۡهَا زَفِيۡرٌ وَّهُمۡ فِيۡهَا لَا يَسۡمَعُوۡنَ ﴿۱۰۰﴾	ان کیلئے اس میں چیخنا چلانا ہو گا اور وہ اس میں (کچھ اور) سن نہ سکیں گے۔

لَهُمۡ (لَ، هُمۡ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب ،ان (ان کیلئے)

فِيۡهَا (فِيۡ، هَا) فِيۡ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب ،اس، ضمیر کا مرجع جَهَنَّمَ ہے، (اس میں) زَفِيۡرٌ ، مصدر ہے، اصل میں سانس کی اتنی آمد و شد کہ پسلیاں بجنے لگیں۔

زَفِيۡرٌ، گدھے کی پہلی آواز اور، شَهِيۡقٌ، آخری آواز ،زَفِيۡرٌ ،سانس کھینچ کر اس کو سینہ سے نکالنا (چیخنا چلانا)

وَّ، حرف عطف (اور) هُمۡ ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

فِيۡهَا (فِيۡ، هَا) فِيۡ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب ،اس (اس میں)

لَا يَسۡمَعُوۡنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب سَمِعَ يَسۡمَعُ، مصدر سَمۡعًا، سننا (وہ سن نہ سکیں گے)

اِنَّ الَّذِيۡنَ سَبَقَتۡ لَهُمۡ مِّنَّا الۡحُسۡنٰٓى ۙ اُولٰٓئِكَ عَنۡهَا مُبۡعَدُوۡنَ ﴿۱۰۱﴾	بے شک وہ لوگ جن کیلئے ہماری طرف سے پہلے سے بھلائی طے ہو چکی ہے وہ اس سے دور رکھے گئے ہوں گے۔

اِنَّ الَّذِيۡنَ،اِنَّ ، حرف مشبہ بالفعل ، بے شک ،اَلَّذِيۡنَ ،اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جن (بے شک وہ لوگ جن) سَبَقَتۡ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب سَبَقَ يَسۡبِقُ، مصدر سَبۡقًا، پہلے سے طے ہونا، (پہلے سے طے ہو چکی ہے) لَهُمۡ (لَ، هُمۡ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب ،ان،

(ان کیلئے) مِّنَّا (مِنۡ، نَا) مِنۡ، حرف جار بمعنی اِلٰی، طرف سے، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری طرف سے) اَلۡحُسۡنٰی، حُسۡنٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ واحد مؤنث (زیادہ بھلائی)

اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع مذکر بعید (وہ لوگ) عَنۡهَا (عَنۡ، هَا) عَنۡ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس (اس سے) مُبۡعَدُوۡنَ، اِبۡعَادٌ، سے اسم مفعول جمع مذکر (دور رکھے گئے)

لَا يَسۡمَعُوۡنَ حَسِيۡسَهَا ۚ	وہ اس کی آہٹ (بھی) نہیں سنیں گے۔

لَا يَسۡمَعُوۡنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب سَمِعَ يَسۡمَعُ، مصدر سَمۡعًا، سننا (وہ نہیں سنیں گے) حَسِيۡسَهَا (حَسِيۡسَ، هَا) حَسِيۡسَ، مضاف، حرکت اور آہٹ، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کی، ضمیر کا مرجع، جَهَنَّمُ ہے (اس کی آہٹ)

وَهُمۡ فِيۡ مَا اشۡتَهَتۡ اَنۡفُسُهُمۡ خٰلِدُوۡنَ ۚ﴿۱۰۲﴾	اور وہ ان (نعمتوں) میں جن کی ان کے دل خواہش کریں گے ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

فِيۡ مَا (فِيۡ، مَا) فِيۡ، حرف جار، میں، مَا، مجرور، اسم موصول، جن کی (ان میں جن کی)

اِشۡتَهَتۡ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب اِشۡتَهٰى يَشۡتَهِيۡ، مصدر اِشۡتِهَآءٌ، خواہش کرنا، چاہنا، ترجمہ بحوالہ قیامت (خواہش کرے گا) اَنۡفُسُهُمۡ (اَنۡفُسُ، هُمۡ) اَنۡفُسُ، مضاف، نفسوں، جانوں، دلوں، واحد، نَفۡسٌ، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے دل)

خٰلِدُوۡنَ، خُلُوۡدٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ہمیشہ رہنے والے) واحد، خَالِدٌ،

لَا يَحۡزُنُهُمُ الۡفَزَعُ الۡاَكۡبَرُ وَتَتَلَقّٰهُمُ الۡمَلٰٓئِكَةُ ؕ	سب سے بڑی گھبراہٹ انہیں غمگین نہیں کرے گی اور فرشتے انہیں لینے آئیں گے۔

لَا يَحۡزُنُهُمۡ (لَا يَحۡزُنُ، هُمۡ) لَا يَحۡزُنُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب حَزَنَ يَحۡزُنُ، مصدر حُزۡنًا، غمگین کرنا، دکھی کرنا، وہ غمگین نہیں کرے گی، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (وہ انہیں

غمگین نہیں کرے گی) اَلْفَزَعُ الْاَكْبَرُ، اَلْفَزَعُ، موصوف، اسم فعل، گھبراہٹ، خوف، اس غم کو کہتے ہیں جو انسان کو اس کے مقصد سے روک دے، اَلْاَكْبَرُ، صفت، كِبُرٌ، جس کے معنی بڑے ہونے کے ہیں، افعل التفضیل کا صیغہ، سب سے بڑی (سب سے بڑی گھبراہٹ) وَ، حرف عطف (اور)

تَتَلَقّٰىهُمُ (تَتَلَقّٰى، هُمْ) تَتَلَقّٰى، فعل مضارع واحد مؤنث غائب تَلَقّٰى يَتَلَقّٰى، مصدر تَلَقِّيٌ، لینے آنا، استقبال کرنا، وہ لینے آئے گا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (انہیں وہ لینے آئے گا)

اَلْمَلٰٓئِكَةُ (فرشتے) واحد، مَلَكٌ،

هٰذَا يَوْمُكُمُ الَّذِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿١٠٣﴾	یہ تمہارا دن ہے جس کا تم وعدہ دیئے جاتے تھے۔

هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ)

يَوْمُكُمُ (يَوْمُ، كُمْ) يَوْمُ، مضاف، دن، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارا (تمہارا دن)

اَلَّذِيْ، اسم موصول واحد مذکر (جس کا)

كُنْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم تھے)

تُوْعَدُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر وَعَدَ يَعِدُ، مصدر وَعْدًا، وعدہ کرنا، وعدہ دینا (تم وعدہ دیئے جاتے)

يَوْمَ نَطْوِي السَّمَآءَ كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ ؕ	جس دن ہم آسمان کو لکھے ہوئے اوراق کے رجسٹر لپیٹنے کی طرح لپیٹ دیں گے۔

يَوْمَ، ظرف زمان ((جس) دن) نَطْوِيْ، فعل مضارع جمع متکلم طَوٰى يَطْوِيْ، مصدر طَيًّا، تہہ کرنا، لپیٹنا (ہم لپیٹ دیں گے) اَلسَّمَآءَ (آسمان)

كَطَيِّ السِّجِلِّ (كَ، طَيِّ، اَلسِّجِلِّ) كَ، حرف تشبیہ و جار، مانند، کی طرح، جیسا، طَيِّ، مجرور، مضاف، مصدر، لپیٹنا، لپیٹنے، اَلسِّجِلِّ، مضاف الیہ، رجسٹر، فائل کور (رجسٹر لپیٹنے کی طرح)

لِلْكُتُبِ (لِ، اَلْكُتُبِ) لِ، حرف جار، کے، اَلْكُتُبِ، مجرور، لکھے ہوئے اوراق (لکھے ہوئے اوراق کے)

كَمَا بَدَاْنَاۤ اَوَّلَ خَلْقٍ نُّعِيْدُهٗ ؕ	جس طرح ہم نے پہلی پیدائش کی ابتدا کی تھی (اسی طرح) ہم اس کا اعادہ کریں گے۔

كَمَا (كَ، مَا) كَ، حرف تشبیہ، طرح، مانند، مَا، اسم موصول، جس (جس طرح)

بَدَاْنَاۤ، فعل ماضی جمع متکلم بَدَاَ يَبْدَاُ، مصدر بَدْءًا، شروع کرنا، ابتدا کرنا (ہم نے ابتدا کی)

اَوَّلَ (پہلی) خَلْقٍ، اسم مصدر (پیدائش)

نُّعِيْدُهٗ (نُعِيْدُ، هٗ) نُعِيْدُ، فعل مضارع جمع متکلم اَعَادَ يُعِيْدُ، مصدر اِعَادَةٌ لوٹانا، دوبارہ کرنا، اعادہ کرنا ہم اعادہ کریں گے، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (ہم اس کا اعادہ کریں گے)

وَعْدًا عَلَيْنَا ؕ	(یہ) وعدہ ہم پر (لازم) ہے۔

وَعْدًا، اسم و مصدر (وعدہ) عَلَيْنَا (عَلٰی، نَا) عَلٰی، حرف جار، پر، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم پر)

اِنَّا كُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿۱۰۴﴾	بے شک ہم (یہ) کرنے والے ہیں۔

اِنَّا (اِنَّ، نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

كُنَّا، فعل ماضی جمع متکلم كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (ہم ہیں)

فٰعِلِيْنَ، فِعْلًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (کرنے والے) واحد، فَاعِلٌ،

وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِى الزَّبُوْرِ مِنْۢ بَعْدِ الذِّكْرِ اَنَّ الْاَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِىَ الصّٰلِحُوْنَ ﴿۱۰۵﴾	اور بلا شبہ یقیناً ہم نے زبور میں نصیحت کے بعد لکھ دیا کہ بے شک (یہ) زمین، اس کے وارث میرے نیکو کار بندے ہوں گے۔

وَ، حرف عطف (اور) لَقَدْ (لَ، قَدْ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ، قَدْ، کلمہ تحقیق، یقیناً (بلا شبہ یقیناً)

كَتَبْنَا، فعل ماضی جمع متکلم كَتَبَ يَكْتُبُ، مصدر كِتَابَةٌ، فرض کرنا، لکھنا (ہم نے لکھ دیا)

فِى الزَّبُوْرِ (فِىْ، اَلزَّبُوْرِ) فِىْ، حرف جار، میں، اَلزَّبُوْرِ، مجرور، زبور (زبور میں)

مِنْۢ بَعْدِ الذِّكْرِ (مِنْ، بَعْدِ، اَلذِّكْرِ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعْدِ، مجرور، مضاف،

بعد، اَلذِّكْرِ، مضاف الیہ، اسم مصدر، ذکر، نصیحت، یاد دہانی (نصیحت کے بعد)

اَنَّ الْاَرْضَ (اَنَّ، اَلْاَرْضَ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَلْاَرْضَ، زمین (کہ بے شک زمین)

يَرِثُهَا (يَرِثُ، هَا) يَرِثُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب وَرِثَ يَرِثُ، مصدر وِرْثًا، وِرَاثَةٌ، وارث ہونا، وہ وارث ہوگا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کا، ضمیر کا مرجع، اَلْاَرْضِ، ہے (وہ اس کا وارث ہوگا)

عِبَادِيَ، اصل میں عِبَادِیْ، ہے، یْ، پر زبر اگلے لفظ سے ملانے کیلئے آئی ہے (عِبَادِ، یْ) عِبَادِ، مضاف، بندے، واحد، عَبْدٌ، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے بندے)

اَلصّٰلِحُوْنَ، صَلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، نیکوکار، نیک لوگ، واحد، اَلصَّالِحُ (صالح)

اِنَّ فِيْ هٰذَا لَبَلٰغًا لِّقَوْمٍ عٰبِدِيْنَ ﴿۱۰۶﴾	بے شک اس میں عبادت کرنے والے لوگوں کیلئے یقیناً پیغام ہے۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک)

فِيْ هٰذَا (فِيْ، هٰذَا) فِيْ، حرف جار، میں، هٰذَا، مجرور، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، اس (اس میں)

لَبَلٰغًا (لَ، بَلٰغًا) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، بَلٰغًا، مصدر، پیغام (یقیناً پیغام ہے)

لِّقَوْمٍ (لِ، قَوْمٍ) لِ، حرف جار، کیلئے، قَوْمٍ، مجرور، لوگوں، قوم (لوگوں کیلئے)

عٰبِدِيْنَ، عِبَادَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، عبادت کرنے والے، عبادت گزار، واحد، عَابِدٌ،

وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۷﴾	اور ہم نے آپ کو نہیں بھیجا مگر تمام جہانوں کیلئے رحمت بنا کر۔

وَ، حرف عطف (اور) مَآ، صلہ میں اِلَّا، ہے، اس لیے، نافیہ (نہیں)

اَرْسَلْنٰكَ (اَرْسَلْنَا، كَ) اَرْسَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَرْسَلَ يُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالًا بھیجنا، ہم نے بھیجا، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کو (ہم نے آپ کو بھیجا) اِلَّا، حرف استثنا (مگر)

رَحْمَةً، مصدر، رحم کرنا (رحمت، مہربانی) لِّلْعٰلَمِيْنَ (لِ، اَلْعٰلَمِيْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے،

اَلْعٰلَمِیْنَ، مجرور، جہان والوں، تمام جہانوں (تمام جہانوں کیلئے)

قُلْ اِنَّمَا یُوْحٰۤى اِلَیَّ اَنَّمَاۤ اِلٰـهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ	آپ کہہ دیجئے میری طرف صرف یہی وحی کی جاتی ہے کہ تمہارا معبود صرف ایک ہی معبود ہے۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

اِنَّمَا، کلمہ حصر، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل اور مَا، حصر کیلئے آتی ہے، یقیناً، صرف، بے شک، تحقیق، سوائے اس کے نہیں۔ یُوْحٰى، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب اَوْحٰى یُوْحِیْ، مصدر اِیْحَآءٌ، وحی کرنا (وحی کی جاتی ہے) اِلَیَّ (اِلٰی، یْ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، یْ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، میری (میری طرف)

اَنَّمَاۤ، کلمہ حصر، اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل اور مَا، حصر کیلئے آتی ہے، یقیناً، صرف، بے شک تحقیق، سوائے اس کے نہیں۔ اِلٰـهُكُمْ (اِلٰهُ، كُمْ) اِلٰهُ، مضاف، معبود، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارا، تم کا، (تمہارا معبود) اِلٰهٌ وَّاحِدٌ، اِلٰهٌ، موصوف، معبود، جمع، اٰلِهَةٌ، وَاحِدٌ، صفت، اسم فاعل واحد مذکر مرفوع نکرہ، اکیلا، یگانہ، ایک (ایک معبود)

فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝١٠٨	تو کیا تم فرمانبرداری کرنے والے ہو؟

فَهَلْ (فَ، هَلْ) فَ، حرف عطف، تو، هَلْ، استفہامیہ، کیا (تو کیا)

اَنْتُمْ، ضمیر منفصلہ جمع مذکر حاضر (تم)

مُّسْلِمُوْنَ، اِسْلَامٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (فرمانبرداری کرنے والے) واحد، مُسْلِمٌ، مسلمان،

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ اٰذَنْتُكُمْ عَلٰى سَوَآءٍ ؕ	پھر اگر وہ منہ موڑلیں تو آپ کہہ دیجئے میں نے تمہیں یکساں طور پر خبردار کردیا ہے۔

فَاِنْ (فَ، اِنْ) فَ، حرف عطف، پھر، اِنْ، شرطیہ، اگر (پھر اگر)

تَوَلَّوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب تَوَلّٰی یَتَوَلّٰی، مصدر تَوَلِّیٌ، منہ موڑنا، اِنْ کی وجہ سے ترجمہ (وہ منہ موڑ لیں) فَقُلْ (فَ، قُلْ) فَ، حرف عطف، تو، قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا،

کہنا (آپ کہہ دیجئے) اٰذَنْتُكُمْ (اٰذَنْتُ، كُمْ) اٰذَنْتُ، فعل ماضی واحد متکلم اٰذَنَ يُؤْذِنُ، مصدر اِيْذَانًا، خبردار کر دینا، آگاہ کر دینا، انتباہ کرنا، میں نے خبردار کر دیا ہے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (میں نے تمہیں خبردار کر دیا ہے) عَلٰى سَوَآءٍ (عَلٰى، سَوَآءٍ) عَلٰى، حرف جار، پر، سَوَآءٍ، مجرور، مصدر ہے۔ برابر، بمعنی استوا، یعنی دونوں طرف بالکل برابر ہونے کے (یکساں طور پر)

وَاِنْ اَدْرِيْٓ اَقَرِيْبٌ اَمْ بَعِيْدٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ ﴿۱۰۹﴾	اور میں نہیں جانتا کیا وہ (عذاب) قریب ہے یا دور جس کا تم وعدہ دیئے جاتے ہو

وَاِنْ، وَ، حرف عطف، اور، اِنْ، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

اَدْرِيْٓ، فعل مضارع واحد متکلم دَرٰى يَدْرِيْ، مصدر دِرَايَةٌ، جاننا، معلوم ہونا (میں جانتا)

اَقَرِيْبٌ (اَ، قَرِيْبٌ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، قَرِيْبٌ، قُرْبٌ، مصدر سے صفت مشبہ، قریب، نزدیک (کیا قریب) اَمْ، حرف عطف (یا) بَعِيْدٌ، بُعْدٌ، سے صفت مشبہ (دور) مَّا، اسم موصول (وہ جس کا)

تُوْعَدُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر وَعَدَ يَعِدُ، مصدر وَعْدًا، وعدہ کرنا، وعدہ دینا (تم وعدہ دیئے جاتے ہو)

اِنَّهٗ يَعْلَمُ الْجَهْرَ مِنَ الْقَوْلِ وَيَعْلَمُ مَا تَكْتُمُوْنَ ﴿۱۱۰﴾	بے شک وہ بلند آواز کی بات جانتا ہے اور وہ جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو۔

اِنَّهٗ (اِنَّ، هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)

يَعْلَمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (وہ جانتا ہے)

اَلْجَهْرَ، دیکھنے یا سننے میں کسی چیز کے کھلم کھلا ظاہر ہونے کا نام (بلند آواز)

مِنَ الْقَوْلِ (مِنْ، اَلْقَوْلِ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اَلْقَوْلِ، مجرور، اسم مصدر (بات کہنا، بات) وَ، حرف عطف (اور) يَعْلَمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا، (وہ جانتا ہے) مَا، اسم موصول (جو) تَكْتُمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر كَتَمَ يَكْتُمُ، مصدر

كِتْمَانًا، چھپانا، پوشیدہ رکھنا (تم چھپاتے ہو)

وَاِنْ اَدْرِیْ لَعَلَّهٗ فِتْنَةٌ لَّكُمْ وَمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ﴿۱۱۱﴾	اور میں نہیں جانتا شاید کہ وہ تمہارے لیے آزمائش ہو اور ایک وقت تک فائدہ اٹھانا ہو۔

وَ، حرف عطف (اور) اِنْ، نافیہ (نہیں) اَدْرِیْ، فعل مضارع واحد متکلم دَرٰی يَدْرِیْ، مصدر دِرَايَةٌ، جاننا، معلوم ہونا (میں جانتا) لَعَلَّهٗ (لَعَلَّ، هٗ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، شاید کہ، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (شاید کہ وہ) فِتْنَةٌ، اسم (آزمائش، امتحان) لَّكُمْ (لَ، كُمْ) لَ، حرف جار، لیے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے) وَ، حرف عطف (اور) مَتَاعٌ، اسم مفرد مرفوع نکرہ و مصدر، فائدہ، نفع، وہ سامان جو کام آتا ہے، معین وقت تک فائدہ اٹھانا، جمع، اَمْتِعَةٌ، اِلٰى حِيْنٍ (اِلٰى، حِيْنٍ) اِلٰى، حرف جار، تک، حِيْنٍ، مجرور، وقت، زمانہ، مدت، جمع، اَحْيَانٌ (ایک وقت تک)

قٰلَ رَبِّ احْكُمْ بِالْحَقِّ ؕ	اس نے کہا اے میرے رب! تو حق کے ساتھ فیصلہ فرما۔

قٰلَ (قَالَ) فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا)

رَبِّ، اصل میں، يَارَبِّیْ، تھا (يَا، رَبِّ، یْ) يَا، حرف ندا، اے، محذوف ہے، رَبِّیْ، منادٰی، رَبِّ، مضاف، رب، پروردگار، یْ، محذوف ہے، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (اے میرے رب)

اُحْكُمْ، فعل امر واحد مذکر حاضر حَكَمَ يَحْكُمُ، مصدر حُكْمًا، حکم دینا، فیصلہ کرنا (تو فیصلہ فرما)

بِالْحَقِّ (بِ، اَلْحَقِّ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلْحَقِّ، مجرور، حق (حق کے ساتھ)

وَرَبُّنَا الرَّحْمٰنُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ﴿۱۱۲﴾ ع	اور ہمارا رب نہایت مہربان ہے اس سے ان (باتوں) پر مدد طلب کی جاتی ہے جو تم بیان کرتے ہو

ع ۱۹ النصف ۷

وَ، حرف عطف (اور) رَبُّنَا (رَبُّ، نَا) رَبُّ، مضاف، رب، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارا (ہمارا رب)

اَلرَّحْمٰنُ، اللہ کا صفاتی نام، رَحْمَةٌ، سے مبالغہ کا صیغہ (نہایت مہربان)

اَلْمُسْتَعَانُ، اِسْتِعَانَةٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (مدد طلب کیا گیا ہوا یعنی اس سے مدد طلب

کی جاتی ہے) عَلٰى مَا (عَلٰى، مَا) عَلٰى، حرف جار، پر، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (ان پر جو)
تَصِفُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر وَصَفَ يَصِفُ، مصدر وَصْفًا، بیان کرنا (تم بیان کرتے ہو)

رُكُوعَاتُهَا: ۱۰	سُوْرَةُ الْحَجِّ مَدَنِيَّةٌ	اٰيَاتُهَا: ۷۸

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ۚ	اے لوگو! تم اپنے رب سے ڈرو۔

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ، يَا، حرف ندا، اے، اَيُّهَا اگر منادیٰ میں ال ہو تو مذکر کیلئے یَا، کے ساتھ، اَيُّهَا، لگا دیتے ہیں، اَلنَّاسُ، منادیٰ، لوگو (اے لوگو)

اِتَّقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّقٰى يَتَّقِيْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا (تم ڈرو)

رَبَّكُمْ (رَبَّ، كُمْ) رَبَّ، مضاف، رب، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے رب سے)

اِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيْمٌ ①	بے شک قیامت کا زلزلہ بہت بڑی چیز ہے۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک)

زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ، زَلْزَلَةَ، مضاف، زلزلہ، اَلسَّاعَةِ، مضاف الیہ، گھڑی، قیامت کا (قیامت کا زلزلہ)

شَيْءٌ عَظِيْمٌ، شَيْءٌ، موصوف، چیز، عَظِيْمٌ، صفت، عَظْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت بڑی، عظیم (بہت بڑی چیز)

يَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ عَمَّآ اَرْضَعَتْ وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا	جس دن تم اسے دیکھو گے ہر دودھ پلانے والی اس کو بھول جائے گی جسے وہ دودھ پلاتی ہوگی اور ہر حمل والی اپنا حمل گرادے گی۔

يَوْمَ، ظرف زمان (جس دن)

تَرَوْنَهَا (تَرَوْنَ، هَا) تَرَوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر رَاٰى يَرٰى، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا، تم دیکھو گے، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اسے، ضمیر کا مرجع اَلسَّاعَةِ، ہے (تم اسے دیکھو گے)

تَذْهَلُ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب ذَهَلَ يَذْهَلُ، مصدر ذُهُوْلًا، بھول جانا (وہ بھول جائے گی)

كُلُّ مُرْضِعَةٍ، كُلُّ، مضاف، ہر، مُرْضِعَةٍ، مضاف الیہ، اِرْضَاعٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث، دودھ پلانے والی (ہر دودھ پلانے والی)

عَمَّآ (عَنْ، مَا) عَنْ، حرف جار، بمعنی باء، کو، مَا، مجرور، اسم موصول، جسے ((اس) کو جسے)

اَرْضَعَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب اَرْضَعَ يُرْضِعُ، مصدر اِرْضَاعٌ، بچہ کو چھاتی سے دودھ پلانا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ دودھ پلاتی ہوگی) وَ، حرف عطف (اور)

تَضَعُ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب وَضَعَ يَضَعُ، مصدر وَضْعٌ، رکھنا، بچہ جنم دینا، گرادینا (وہ گرا دے گی) كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ، كُلُّ، مضاف، ہر، ذَاتِ، مضاف الیہ، مضاف، ذُوْ، کی مؤنث، والی، حَمْلٍ، مضاف الیہ، پیٹ کا بچہ، حمل، جمع، اَحْمَالٌ (ہر حمل والی)

حَمْلَهَا (حَمْلَ، هَا) حَمْلَ، مضاف، حمل، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اپنا (اپنا حمل)

وَتَرَى النَّاسَ سُكٰرٰى وَمَا هُمْ بِسُكٰرٰى وَلٰكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِيْدٌ ۞	اور تو لوگوں کو نشے میں دیکھے گا حالانکہ وہ ہرگز نشے میں نہیں ہوں گے اور لیکن اللہ کا عذاب بہت سخت ہوگا۔

وَ، حرف عطف (اور) تَرَى، فعل مضارع واحد مذکر حاضر رَاٰى يَرٰى، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا (تو دیکھے گا)

اَلنَّاسَ (لوگوں کو) سُكٰرٰى، سَكْرٌ، سے جمع مکسر ہے یا اسم جمع (نشہ میں، مدہوش)

وَ، حالیہ (حالانکہ) مَا، نافیہ (نہیں) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

بِسُكٰرٰى (بِ، سُكٰرٰى) بِ، زائدہ برائے تاکید نفی، ہرگز، سُكٰرٰى، مدہوش، نشہ میں (ہرگز نشہ میں)

وَ، حرف عطف (اور) لٰكِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (لیکن)

عَذَابَ اللّٰهِ (عَذَابَ، اَللّٰهِ) عَذَابَ، مضاف، عذاب، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کا (اللہ کا عذاب)

شَدِيْدٌ، شَدٌّ، سے صفت مشبہ (بہت سخت)

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ	اور لوگوں میں سے جو اللہ کے بارے میں علم کے بغیر

جھگڑا کرتا ہے اور وہ ہر سرکش شیطان کی پیروی کرتا ہے	عِلۡمٍ وَّ یَتَّبِعُ کُلَّ شَیۡطٰنٍ مَّرِیۡدٍ ۙ﴿۳﴾

وَ مِنَ النَّاسِ (وَ، مِنۡ، اَلنَّاسِ) وَ، حرف عطف، اور، مِنۡ، حرف جار، سے، اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں (اور لوگوں میں سے) مَنۡ، اسم موصول (جو)

یُّجَادِلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب جَادَلَ یُجَادِلُ، مصدر مُجَادَلَۃٌ، جھگڑا کرنا (وہ جھگڑا کرتا ہے)

فِی اللّٰہِ (فِیۡ، اَللّٰہِ) فِیۡ، حرف جار، کے بارے میں، اَللّٰہِ، مجرور، اللہ (اللہ کے بارے میں)

بِغَیۡرِ عِلۡمٍ (بِ، غَیۡرِ، عِلۡمٍ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضروت نہیں، غَیۡرِ، مجرور، مضاف، بغیر، عِلۡمٍ، مضاف الیہ، مصدر، علم کے (علم کے بغیر) وَّ، حرف عطف (اور)

یَتَّبِعُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اِتَّبَعَ یَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعًا، پیروی کرنا (وہ پیروی کرتا ہے)

کُلَّ شَیۡطٰنٍ مَّرِیۡدٍ، کُلَّ، مضاف، ہر، شَیۡطٰنٍ، مضاف الیہ، موصوف، شیطان کی، مَرِیۡدٍ، صفت، مُرُوۡدَۃٌ، سے صفت مشبہ، سرکش (ہر سرکش شیطان کی)

اس (شیطان) کے بارے میں لکھ دیا گیا ہے کہ بے شک یہ حقیقت ہے جو اس سے دوستی کرے گا تو یقیناً وہ اسے گمراہ کردے گا اور وہ اسے بھڑکتی آگ کے عذاب کی طرف راستہ دکھائے گا۔	کُتِبَ عَلَیۡہِ اَنَّہٗ مَنۡ تَوَلَّاہُ فَاَنَّہٗ یُضِلُّہٗ وَ یَھۡدِیۡہِ اِلٰی عَذَابِ السَّعِیۡرِ ﴿۴﴾

کُتِبَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب کَتَبَ یَکۡتُبُ، مصدر کِتَابَۃٌ، لکھنا (لکھ دیا گیا)

عَلَیۡہِ (عَلٰی، ہِ) عَلٰی، حرف جار، بمعنی عن، کے بارے میں، ہِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے بارے میں) اَنَّہٗ (اَنَّ، ہٗ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، ضمیر کے بعد جملہ مفسرہ، اور اس کی خبر ہے، بات یہ ہے، یہ حقیقت ہے (کہ بے شک یہ حقیقت ہے)

مَنۡ، شرطیہ، اسم موصول (جو) تَوَلَّاہُ (تَوَلَّا، ہُ) تَوَلَّا فعل ماضی واحد مذکر غائب تَوَلّٰی یَتَوَلّٰی، مصدر تَوَلِّیٌ، دوستی کرنا، مَنۡ، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ، وہ دوستی کرے گا، ہُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس سے (وہ اس سے دوستی کرے گا) فَاَنَّہٗ (فَ، اَنَّ، ہٗ) فَ، حرف عطف، تو، اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل،

بے شک ، یقیناً ، ہٗ ، ضمیر واحد مذکر غائب ، وہ (تو یقیناً وہ)

یُضِلُّهٗ (یُضِلُّ ، ہٗ) یُضِلُّ ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَضَلَّ یُضِلُّ ، مصدر اِضْلَالًا ، گمراہ کرنا ، وہ گمراہ کردے گا ، ہٗ ، ضمیر واحد مذکر غائب ، اسے ، جواب شرط ہے (وہ اسے گمراہ کردے گا)

وَ ، حرف عطف (اور) یَهْدِیْهِ (یَهْدِیْ ، ہِ) یَهْدِیْ ، فعل مضارع واحد مذکر غائب هَدٰی یَهْدِیْ ، مصدر هِدَایَةٌ ، ہدایت دینا ، راستہ دکھانا ، وہ راستہ دکھائے گا ، ہِ ، ضمیر واحد مذکر غائب ، اسے (وہ اسے راستہ دکھائے گا) اِلٰی عَذَابِ السَّعِیْرِ (اِلٰی ، عَذَابِ ، اَلسَّعِیْرِ) اِلٰی ، حرف جار ، کی طرف ، عَذَابِ ، مجرور ، مضاف ، عذاب ، اَلسَّعِیْرِ ، مضاف الیہ ، بھڑکتی آگ کے (بھڑکتی آگ کے عذاب کی طرف)

یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ فِیْ رَیْبٍ مِّنَ الْبَعْثِ فَاِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ مِنْ مُّضْغَةٍ مُّخَلَّقَةٍ وَّ غَیْرِ مُخَلَّقَةٍ لِّنُبَیِّنَ لَكُمْ ؕ	اے لوگو! اگر تم دوبارہ جی اٹھنے سے شک میں ہو تو بے شک ہم نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا پھر تولیدی قطرہ سے پھر جمے ہوئے خون سے پھر گوشت کے لوتھڑے سے مکمل شکل بنائی ہوئی اور مکمل شکل نہ بنائی ہوئی تاکہ ہم تمہارے لیے کھول کر بیان کردیں

یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ ، یَا ، حرف ندا ، اے ، اَیُّهَا اگر منادٰی میں ال ہو تو مذکر کیلئے یَا ، کے ساتھ ، اَیُّهَا ، لگا دیتے ہیں ، اَلنَّاسُ ، منادٰی ، لوگو (اے لوگو) اِنْ ، شرطیہ (اگر)

كُنْتُمْ ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ یَكُوْنُ ، مصدر كَوْنًا ، ہونا (تم ہو)

فِیْ رَیْبٍ (فِیْ ، رَیْبٍ) فِیْ ، حرف جار ، میں ، رَیْبٍ ، مجرور ، مصدر ہے ، شک ، گمان (شک میں)

مِّنَ الْبَعْثِ (مِنْ ، اَلْبَعْثِ) مِنْ ، حرف جار ، سے ، اَلْبَعْثِ ، مجرور ، مصدر ، دوبارہ جی اٹھنے (دوبارہ جی اٹھنے سے) فَاِنَّا (فَ ، اِنَّ ، نَا) فَ ، حرف عطف ، تو ، اِنَّ ، حرف مشبہ بالفعل ، بے شک ، نَا ، ضمیر جمع متکلم ، ہم (تو بے شک ہم) خَلَقْنٰكُمْ (خَلَقْنَا ، كُمْ) خَلَقْنَا ، فعل ماضی جمع متکلم خَلَقَ یَخْلُقُ ، مصدر خَلْقًا ، پیدا کرنا ، ہم نے پیدا کیا ، كُمْ ، ضمیر جمع مذکر حاضر ، تمہیں (ہم نے تمہیں پیدا کیا)

مِّنۡ تُرَابٍ (مِنۡ، تُرَابٍ) مِنۡ، حرف جار، سے، تُرَابٍ، مجرور، مٹی (مٹی سے) ثُمَّ، حرف عطف (پھر)

مِنۡ نُّطۡفَةٍ (مِنۡ، نُطۡفَةٍ) مِنۡ، حرف جار، سے، نُطۡفَةٍ، مجرور، نکرہ، نطفہ انسانی، تولیدی قطرہ (تولیدی قطرہ سے) ثُمَّ، حرف عطف (پھر)

مِنۡ عَلَقَةٍ (مِنۡ، عَلَقَةٍ) مِنۡ، حرف جار، سے، عَلَقَةٍ، مجرور، جمے ہوئے خون کی ایک پھٹکی، خون کی وہ پھٹکی جو منی سے پیدا ہوتی ہے، جمع، عَلَقٌ (جمے ہوئے خون سے) ثُمَّ، حرف عطف (پھر)

مِنۡ مُّضۡغَةٍ مُّخَلَّقَةٍ (مِنۡ، مُضۡغَةٍ، مُخَلَّقَةٍ) مِنۡ، حرف جار، سے، مُضۡغَةٍ، مجرور، موصوف، گوشت کے لوتھڑے، مُخَلَّقَةٍ، صفت، تَخۡلِیۡقٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مؤنث، مکمل شکل بنائی (گوشت کے لوتھڑے سے مکمل شکل بنائی ہوئی) وَّ، حرف عطف (اور)

غَیۡرِ مُخَلَّقَةٍ (غَیۡرِ، مُخَلَّقَةٍ) غَیۡرِ، مضاف، نہ، مُخَلَّقَةٍ، مضاف الیہ، تَخۡلِیۡقٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مؤنث، مکمل بنائی ہوئی شکل (مکمل شکل نہ بنائی ہوئی) لِّنُبَیِّنَ (لِ، نُبَیِّنَ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، نُبَیِّنَ، فعل مضارع جمع متکلم بَیَّنَ یُبَیِّنُ، مصدر تَبۡیِیۡنٌ، کھول کر بیان کر دینا، ہم کھول کر بیان کر دیں (تاکہ ہم کھول کر بیان کر دیں)

لَکُمۡ (لَ، کُمۡ) لَ، حرف جار، لیے، کُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے)

وَ نُقِرُّ فِی الۡاَرۡحَامِ مَا نَشَآءُ اِلٰۤی اَجَلٍ مُّسَمًّی ثُمَّ نُخۡرِجُکُمۡ طِفۡلًا ثُمَّ لِتَبۡلُغُوۡۤا اَشُدَّکُمۡ ۚ	اور ہم جس (نطفے) کو چاہتے ہیں رحموں میں ایک مقرر کردہ وقت تک ٹھہرائے رکھتے ہیں پھر ہم تمہیں بچہ بنا کر نکالتے ہیں پھر (عمر دیتے ہیں) تاکہ تم اپنی جوانی کو پہنچو۔

وَ، حرف عطف (اور) نُقِرُّ، فعل مضارع جمع متکلم اَقَرَّ یُقِرُّ، مصدر اِقۡرَارًا، برقرار رکھنا، ٹھہرائے رکھنا، (ہم ٹھہرائے رکھتے ہیں) فِی الۡاَرۡحَامِ (فِیۡ، اَلۡاَرۡحَامِ) فِیۡ، حرف جار، میں، اَلۡاَرۡحَامِ، مجرور، رحموں، واحد، رِحۡمٌ، عورت کے پیٹ کا وہ حصہ جس میں بچہ پیدا ہوتا ہے (رحموں میں)

مَا، اسم موصول (جس کو) نَشَآءُ، فعل مضارع جمع متکلم شَآءَ یَشَآءُ، مصدر شَیۡـًٔا وَ مَشِیۡـَٔةٌ، چاہنا،

(ہم چاہتے ہیں) اِلٰٓی اَجَلٍ (اِلٰی، اَجَلٍ) اِلٰی، حرف جار، تک، اَجَلٍ، مجرور، مدت، ایک وقت،
(ایک وقت تک) مُّسَمًّی، تَسْمِیَةٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (مقرر کردہ، مقرر کیا ہوا)
ثُمَّ، حرف عطف (پھر) نُخْرِجُكُمْ (نُخْرِجُ، كُمْ) نُخْرِجُ، فعل مضارع جمع متکلم اَخْرَجَ يُخْرِجُ،
مصدر اِخْرَاجًا، نکالنا، ہم نکالتے ہیں، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (ہم تمہیں نکالتے ہیں)
طِفْلًا (بچہ) پیدائش سے بلوغ تک کو طِفْلٌ، کہتے ہیں۔ ثُمَّ، حرف عطف (پھر)
لِتَبْلُغُوْٓا (لِ، تَبْلُغُوْٓا) لِ، لام تعلیل، تاکہ، تَبْلُغُوْٓا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر بَلَغَ يَبْلُغُ مصدر بُلُوْغًا
سن بلوغت کو پہنچنا (تاکہ تم پہنچو) اَشُدَّكُمْ (اَشُدَّ، كُمْ) اَشُدَّ، مضاف، قوت، عقل اور تمیز کا مکمل ہونا،
جوانی، اس کی ابتدا سن بلوغ یعنی ۱۸ سال سے شروع ہو جاتی ہے اور انتہائی عمر ۶۲ سال ہے،
كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنی (اپنی جوانی کو)

وَ مِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى وَ مِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰٓى اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْلَا يَعْلَمَ مِنْۢ بَعْدِ عِلْمٍ شَيْـًٔا ؕ	اور تم میں سے جو فوت کیا جاتا ہے اور تم میں سے جو زیادہ نکمّی عمر کی طرف لوٹایا جاتا ہے تاکہ وہ (سب کچھ) جان لینے کے بعد کچھ بھی نہ جانے۔

وَ، حرف عطف (اور) مِنْكُمْ (مِنْ، كُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم
میں سے) مَّنْ، اسم موصول (جو)
يُّتَوَفّٰى، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب تَوَفّٰى يَتَوَفّٰى، مصدر تَوَفِّیٌ، فوت کرنا، موت دینا، اٹھالینا (وہ
فوت کیا جاتا ہے) وَ، حرف عطف (اور) مِنْكُمْ (مِنْ، كُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، كُمْ، مجرور،
ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم میں سے) مَّنْ، اسم موصول (جو)
يُّرَدُّ، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب رَدَّ يَرُدُّ، مصدر رَدًّا، مَرْدُوْدًا، واپس لوٹانا (وہ لوٹایا جاتا ہے)
اِلٰٓى اَرْذَلِ الْعُمُرِ (اِلٰی، اَرْذَلِ، اَلْعُمُرِ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، اَرْذَلِ، مجرور، مضاف، رِذَالَةٌ، مصدر
سے افعل التفضیل کا صیغہ، زیادہ ناکارہ، زیادہ نکمّی، اَلْعُمُرِ، مضاف الیہ، عمر (زیادہ نکمّی عمر کی طرف)

لِكَيْلَا (لِ، كَيْ، لَا) لِ، لام تعلیل، كَيْ، حرف ناصب، دونوں کے معنی، تاکہ، لَا، نافیہ نہ (تاکہ نہ)
يَعْلَمَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (وہ جانے)
مِنْۢ بَعْدِ عِلْمٍ (مِنْ، بَعْدِ، عِلْمٍ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعْدِ، مجرور، مضاف، بعد، عِلْمٍ، مضاف الیہ، مصدر، جاننے، جان لینے کے (جان لینے کے بعد) شَيْـًٔا (کوئی چیز، کچھ بھی)

وَ تَرَى الْاَرْضَ هَامِدَةً فَاِذَاۤ اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَآءَ اهْتَزَّتْ وَ رَبَتْ وَ اَنْۢبَتَتْ مِنْ كُلِّ زَوْجٍۭ بَهِيْجٍ ۝۵	اور تو زمین کو خشک پڑی ہوئی دیکھتا ہے پھر جب ہم اس پر پانی اتارتے ہیں وہ لہلہاتی ہے اور وہ ابھرنے لگتی ہے اور وہ ہر قسم سے خوشنما نباتات اُگاتی ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) تَرَى، فعل مضارع واحد مذکر حاضر رَاٰى يَرٰى، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا (تو دیکھتا ہے)
اَلْاَرْضَ (زمین کو) هَامِدَةً، هَمْدٌ وَّ هُمُوْدًا، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث، خشک، جس میں سبزہ نہ ہو (خشک پڑی ہوئی) فَاِذَا (فَ، اِذَا) فَ، حرف عطف، پھر، اِذَا، اسم ظرف مستقبل بمعنی شرط، جب (پھر جب) اَنْزَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، نازل کرنا، اتارنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (ہم اتارتے ہیں) عَلَيْهَا (عَلٰى، هَا) عَلٰى، حرف جار، پر، هَا، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَلْاَرْضِ ہے (اس پر) اَلْمَآءَ (پانی)
اِهْتَزَّتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب اِهْتَزَّ يَهْتَزُّ، مصدر اِهْتِزَازٌ، جھومنے، لہلہانا، بل کھانے اور تروتازگی کی وجہ سے درختوں کے ہلنے کے ہیں، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ لہلہاتی ہے)
وَ، حرف عطف (اور) رَبَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب رَبَا يَرْبُوْ، مصدر رِبَآءً وَ رُبُوًّا، بڑھنا، اُبھرنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ اُبھرنے لگتی ہے) وَ، حرف عطف (اور)
اَنْۢبَتَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب اَنْۢبَتَ يُنْۢبِتُ، مصدر اِنْۢبَاتٌ، اگنا، نباتات اگانا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ نباتات اگاتی ہے) مِنْ كُلِّ زَوْجٍۭ بَهِيْجٍ (مِنْ، كُلِّ، زَوْجٍ، بَهِيْجٍ) مِنْ، حرف جار، سے، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، زَوْجٍ، مضاف الیہ، موصوف، جوڑا، قسم، بَهِيْجٍ، صفت، بَهْجٌ، مصدر سے صفت

مشبہ، خوش نما، بارونق (ہر قسم سے خوشنما)

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَ اَنَّهٗ يُحْيِ الْمَوْتٰى وَ اَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۙ﴿۶﴾	یہ اس وجہ سے ہے کہ بے شک اللہ ہی حق ہے اور (اس لیے) کہ بے شک وہی مُردوں کو زندہ کرتا ہے اور (اس لیے) کہ بے شک وہ ہر چیز پر خوب قدرت رکھنے والا ہے۔

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ)

بِاَنَّ اللّٰهَ (بِ، اَنَّ، اَللّٰهَ) بِ، حرف جار، وجہ سے، اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، اَللّٰهَ، خالق کائنات کا ذاتی نام ہے، اللہ (اس وجہ سے کہ بے شک اللہ)

هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (وہ) الْحَقُّ (حق) وَ، حرف عطف (اور)

اَنَّهٗ (اَنَّ، هٗ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (کہ بے شک وہ)

يُحْيِ الْمَوْتٰى (يُحْيِ، اَلْمَوْتٰى) يُحْيِ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَحْيٰى يُحْيِيْ، مصدر اِحْيَآءٌ، زندہ کرنا، وہی زندہ کرتا ہے، اَلْمَوْتٰى، مردوں، واحد، اَلْمَيِّتُ (وہی مردوں کو زندہ کرتا ہے) وَ، حرف عطف (اور)

اَنَّهٗ (اَنَّ، هٗ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (کہ بے شک وہ)

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ (عَلٰى، كُلِّ، شَيْءٍ) عَلٰى، حرف جار، پر، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، شَيْءٍ، مضاف الیہ، چیز (ہر چیز پر) قَدِيْرٌ، قُدْرَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، خوب قدرت رکھنے والا، قادر،

وَّ اَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا ۙ وَ اَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ ﴿۷﴾	اور بے شک قیامت آنے والی ہے اس میں کوئی شک نہیں ہے اور یقیناً اللہ ان کو زندہ کر کے اٹھائے گا جو قبروں میں ہیں۔

وَّ، حرف عطف (اور) اَنَّ السَّاعَةَ (اَنَّ، اَلسَّاعَةَ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَلسَّاعَةَ، گھڑی، قیامت (بے شک قیامت) اٰتِيَةٌ، اِتْيَانٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث (آنے والی)

لَّا، نفی جنس (نہیں) رَيْبَ، مصدر (کوئی شک)

فِيْهَا (فِيْ، هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَلسَّاعَةَ، ہے (اس میں) وَ، حرف عطف (اور) اَنَّ اللّٰهَ، اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، اَللّٰهَ، اللہ (یقیناً اللہ) يَبْعَثُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب بَعَثَ يَبْعَثُ، مصدر بَعْثًا، زندہ کر کے اٹھانا (وہ زندہ کر کے اٹھائے گا) مَنْ، اسم موصول (ان کو جو)

فِي الْقُبُوْرِ (فِيْ، اَلْقُبُوْرِ) فِيْ، حرف جار، میں، اَلْقُبُوْرِ، مجرور، قبروں (قبروں میں)

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّلَا هُدًى وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ۙ﴿۸﴾	اور لوگوں میں سے جو اللہ کے بارے میں بغیر کسی علم کے اور بغیر کسی ہدایت کے اور بغیر کسی روشن کتاب کے جھگڑا کرتا ہے

وَ، حرف عطف (اور) مِنَ النَّاسِ (مِنْ، اَلنَّاسِ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں (لوگوں میں سے) مَنْ، اسم موصول (جو)

يُّجَادِلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب جَادَلَ يُجَادِلُ، مصدر مُجَادَلَةٌ، جھگڑا کرنا (وہ جھگڑا کرتا ہے)

فِي اللّٰهِ (فِيْ، اَللّٰهِ) فِيْ، حرف جار، کے بارے میں، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کے بارے میں)

بِغَيْرِ عِلْمٍ (بِ، غَيْرِ، عِلْمٍ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، غَيْرِ، مجرور، مضاف، بغیر، عِلْمٍ، مضاف الیہ، مصدر، کسی علم کے (بغیر کسی علم کے)

وَّلَا هُدًى (وَ، لَا، هُدًى) وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ، بغیر هُدًى، مصدر، کسی ہدایت (اور نہ کسی ہدایت کے اور بغیر کسی ہدایت کے) وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ (وَ، لَا، كِتٰبٍ، مُنِيْرٍ) وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ، بغیر كِتٰبٍ، موصوف، کسی کتاب کے، مُنِيْرٍ، صفت اِنَارَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، روشن، اور بغیر کسی روشن کتاب کے)

ثَانِيَ عِطْفِهٖ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ	اپنا پہلو (تکبر سے) موڑنے والا ہوتا ہے تاکہ وہ اللہ کی راہ سے گمراہ کرے۔

ثَانِیَ، ثَنْیٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (موڑنے والا)

عِطْفِهٖ (عِطْفِ، ہٖ) عِطْفِ، مضاف، بدن کا وہ حصہ جو موڑا جا سکتا ہے، پہلو، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنا (اپنا پہلو) لِیُضِلَّ (لِ، یُضِلَّ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، یُضِلَّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَضَلَّ یُضِلُّ، مصدر اِضْلَالًا، گمراہ کرنا، وہ گمراہ کرے (تاکہ وہ گمراہ کرے)

عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ (عَنْ، سَبِیْلِ، اَللّٰهِ) عَنْ، حرف جار، سے، سَبِیْلِ، مجرور، مضاف، راہ، راستے، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی راہ سے)

لَهٗ فِی الدُّنْیَا خِزْیٌ وَّنُذِیْقُهٗ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ عَذَابَ الْحَرِیْقِ ۝۹	اس کیلئے دنیا میں رسوائی ہے اور ہم اسے قیامت کے دن جلانے والے عذاب کا مزہ چکھائیں گے۔

لَهٗ (لَ، هٗ) لَ، حرف جار، کیلئے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے لیے)

فِی الدُّنْیَا (فِیْ، اَلدُّنْیَا) فِیْ، حرف جار، میں، اَلدُّنْیَا، مجرور، دنیا (دنیا میں)

خِزْیٌ، مصدر ہے (رسوا ہونا، رسوائی) وَّ، حرف عطف (اور)

نُذِیْقُهٗ (نُذِیْقُ، هٗ) نُذِیْقُ فعل مضارع جمع متکلم اَذَاقَ یُذِیْقُ، مصدر اِذَاقَةٌ، مزہ چکھانا، ہم مزہ چکھائیں گے، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (ہم اسے مزہ چکھائیں گے)

یَوْمَ الْقِیٰمَةِ، یَوْمَ، مضاف، دن، اَلْقِیٰمَةِ، مضاف الیہ، قیامت کے (قیامت کے دن)

عَذَابَ الْحَرِیْقِ (عَذَابَ، اَلْحَرِیْقِ) عَذَابَ، مضاف، عذاب، اَلْحَرِیْقِ، مضاف الیہ، حَرْقٌ، مصدر سے صفت مشبہ فاعل اور مفعول، دونوں کے معنی دیتا ہے، یہاں بمعنی فاعل استعمال ہوا ہے، جلانے والا، (جلانے والا عذاب)

ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ یَدٰكَ وَاَنَّ اللّٰهَ لَیْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِیْدِ ۝۱۰ ع	یہ اس وجہ سے ہے جو تیرے دونوں ہاتھوں نے آگے بھیجا اور بے شک اللہ بندوں پر ہرگز ظلم کرنے والا نہیں ہے۔

ع ۱ ۱۰ ۸

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ)

بِمَا (بِ، مَا) بِ، حرف جار، وجہ سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس وجہ سے جو)

قَدَّمَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب قَدَّمَ یُقَدِّمُ، مصدر تَقْدِیْمًا، آگے بھیجنا (آگے بھیجا)

یَدٰكَ (یَدَا، كَ) یَدَا، مضاف، اصل میں، یَدَانِ، تھا، اضافت کی وجہ سے تثنیہ کا نون گرا ہوا ہے، دونوں ہاتھوں، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرے (تیرے دونوں ہاتھوں نے) وَ، حرف عطف (اور)

اَنَّ اللّٰهَ (اَنَّ، اَللّٰهَ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)

لَیْسَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب، اس کا فعل مضارع اور فعل امر نہیں آتا (نہیں ہے)

بِظَلَّامٍ (بِ، ظَلَّامٍ) بِ، حرف جار، زائدہ برائے تاکید نفی، ہرگز، ظَلَّامٍ، مجرور، ظُلْمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ، بہت ظلم کرنے والا (ہرگز ظلم کرنے والا)

لِّلْعَبِیْدِ (لِ، اَلْعَبِیْدِ) لِ، حرف جار بمعنی عَلٰی، پر، اَلْعَبِیْدِ، مجرور، بندوں، واحد، عَبْدٌ (بندوں پر)

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ یَّعْبُدُ اللّٰهَ عَلٰی حَرْفٍ ۚ	اور لوگوں میں سے وہ جو اللہ کی عبادت کنارے پر (کھڑا ہو کر) کرتا ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) مِنَ النَّاسِ (مِنْ، اَلنَّاسِ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں (لوگوں میں سے) مَنْ، اسم موصول (وہ جو) یَّعْبُدُ اللّٰهَ (یَعْبُدُ، اَللّٰهَ) یَعْبُدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَبَدَ یَعْبُدُ، مصدر عِبَادَةٌ، عبادت کرنا، وہ عبادت کرتا ہے، اَللّٰهَ، اللہ کی (وہ اللہ کی عبادت کرتا ہے)

عَلٰی حَرْفٍ (عَلٰی، حَرْفٍ) عَلٰی، حرف جار، پر، حَرْفٍ، مجرور، کنارہ، طرف، رخ، جمع، حُرُوْفٍ (کنارے پر)

فَاِنْ اَصَابَهٗ خَیْرُ اِطْمَاَنَّ بِهٖ ۚ	پھر اگر اسے کوئی بھلائی پہنچتی ہے وہ اس (دین) پر مطمئن ہو جاتا ہے۔

فَاِنْ (فَ، اِنْ) فَ، حرف عطف، پھر، اِنْ، شرطیہ، اگر (پھر اگر)

اَصَابَهٗ (اَصَابَ، هٗ) اَصَابَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَصَابَ یُصِیْبُ، مصدر اِصَابَةٌ، پہنچنا، اِنْ، کی وجہ

سے ترجمہ، پہنچتی ہے، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (اسے پہنچتی ہے) خَیْرٌ (کوئی بھلائی، فائدہ)
اِطْمَاَنَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِطْمَاَنَّ یَطْمَئِنُّ، مصدر اِطْمِیْنَانٌ، مطمئن ہونا، اطمینان ہونا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ مطمئن ہوجاتا ہے)

بِهٖ (بِ، ہٖ) بِ، حرف جار بمعنی، عَلٰی، پر، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر)

وَ اِنْ اَصَابَتْهُ فِتْنَةُ ۨانْقَلَبَ عَلٰی وَجْهِهٖ ۚ	اور اگر اسے کوئی آزمائش پہنچتی ہے (تو) وہ اپنے منہ کے بل (دین سے) پلٹ جاتا ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) اِنْ، شرطیہ (اگر)

اَصَابَتْهُ (اَصَابَتْ، ہُ) اَصَابَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب اَصَابَ یُصِیْبُ، مصدر اِصَابَةٌ، پہنچنا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ پہنچتی ہے، ہُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (وہ اسے پہنچتی ہے)

فِتْنَةٌ (کوئی آزمائش) اِنْقَلَبَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِنْقَلَبَ یَنْقَلِبُ، مصدر اِنْقِلَابٌ، پلٹنا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ پلٹ جاتا ہے)

عَلٰی وَجْهِهٖ (عَلٰی، وَجْهِ، ہٖ) عَلٰی، حرف جار، پر، بل، وَجْهِ، مجرور، مضاف، منہ، چہرہ، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے منہ کے بل)

خَسِرَ الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَةَ ؕ	اس نے دنیا اور آخرت کا نقصان اٹھایا۔

خَسِرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَسِرَ یَخْسَرُ، مصدر خَسَارَةٌ، خُسْرًا، خُسْرَانٌ، خسارہ اٹھانا، نقصان اٹھانا (اس نے نقصان اٹھایا) اَلدُّنْیَا (دنیا) وَ، حرف عطف (اور) اَلْاٰخِرَةَ (آخرت)

ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِیْنُ ⑪	یہ ہی واضح خسارہ ہے۔

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ) هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (وہی)

اَلْخُسْرَانُ الْمُبِیْنُ، اَلْخُسْرَانُ، موصوف، مصدر، نقصان، خسارہ، اَلْمُبِیْنُ، صفت، اِبَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، کھلا، واضح، صریح (واضح خسارہ)

يَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهٗ وَ مَا لَا يَنْفَعُهٗ ؕ	وہ اللہ کے سوا اس کو پکارتا ہے جو اسے نقصان نہیں پہنچا سکتا اور جو اسے نفع نہیں دے سکتا۔

يَدْعُوْا، فعل مضارع واحد مذکر غائب دَعَا يَدْعُوْا، مصدر دُعَآءٌ وَدَعْوَةٌ، بلانا، پکارنا (وہ پکارتا ہے)

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ (مِنْ، دُوْنِ، اَللّٰهِ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوْنِ، مجرور، مضاف، علاوہ، سوا، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے سوا) مَا، اسم موصول (اس کو جو)

لَا يَضُرُّهٗ (لَا يَضُرُّ، هٗ) لَا يَضُرُّ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب ضَرَّ يَضُرُّ، مصدر ضَرًّا و ضُرًّا، نقصان پہنچانا، وہ نقصان نہیں پہنچا سکتا، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (وہ اسے نقصان نہیں پہنچا سکتا)

وَ مَا، وَ، حرف عطف، اور، مَا، اسم موصول، جو (اور جو)

لَا يَنْفَعُهٗ (لَا يَنْفَعُ، هٗ) لَا يَنْفَعُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب نَفَعَ يَنْفَعُ، مصدر نَفْعًا، فائدہ دینا، نفع دینا، وہ نفع نہیں دے سکتا، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (وہ اسے نفع نہیں دے سکتا)

ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ۚ﴿۱۲﴾	یہ ہی بہت دور کی گمراہی ہے۔

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ)

الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ، اَلضَّلٰلُ، موصوف، مصدر گمراہی، اَلْبَعِيْدُ، صفت، بُعْدٌ، سے صفت مشبہ، بہت دور کی (بہت دور کی گمراہی)

يَدْعُوْا لَمَنْ ضَرُّهٗٓ اَقْرَبُ مِنْ نَّفْعِهٖ ؕ	وہ اسے پکارتا ہے یقیناً جس کا نقصان اس کے نفع سے زیادہ قریب ہے۔

يَدْعُوْا، فعل مضارع واحد مذکر غائب دَعَا يَدْعُوْا، مصدر دُعَآءٌ وَدَعْوَةٌ، پکارنا (وہ پکارتا ہے)

لَمَنْ (لَ، مَنْ) لَ، لام تاکید، یقیناً، مَنْ، اسم موصول، جس (اسے یقیناً جس)

ضَرُّهٗٓ (ضَرُّ، هٗ) ضَرُّ، مضاف، اسم، مصدر، نقصان، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کا (اس کا نقصان) اَقْرَبُ، قُرْبٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ قریب)

مِنْ نَّفْعِهٖ (مِنْ، نَفْعِ، ہٖ) مِنْ، حرف جار، سے، نَفْعِ، مجرور، مضاف، اسم، مصدر، نَفع، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے نفع سے)

لَبِئْسَ الْمَوْلٰی وَ لَبِئْسَ الْعَشِیْرُ ۱۳	بلاشبہ وہ بُرا دوست ہے اور یقیناً وہ بُرا ساتھی ہے۔

لَبِئْسَ (لَ، بِئْسَ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ، ضرور، بِئْسَ، فعل ذم، جامد ماضی واحد مذکر غائب، اس کا فعل مضارع اور فعل امر نہیں آتا، وہ برا ہے (بلاشبہ وہ برا ہے)

الْمَوْلٰی، اسم مفرد، کارساز، حمایتی، دوست، جمع، اَلْمَوَالِیْ، وَ، حرف عطف (اور)

لَبِئْسَ (لَ، بِئْسَ) لَ، لام تاکید، یقیناً، ضرور، بِئْسَ، فعل ذم، جامد ماضی واحد مذکر غائب، اس کا فعل مضارع اور فعل امر نہیں آتا، وہ برا ہے (یقیناً وہ برا ہے)

الْعَشِیْرُ، بمعنی، مُعَاشِرٌ، میل جول رکھنے والا، ساتھی، رفیق، ہم صحبت،

اِنَّ اللّٰہَ یُدْخِلُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْھٰرُ ؕ	بے شک اللہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور اُنہوں نے نیک عمل کیے (ایسے) باغات میں داخل کرے گا کہ ان کے نیچے سے نہریں بہتی ہیں۔

اِنَّ اللّٰہَ (اِنَّ، اَللّٰہَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰہَ، اللہ (بے شک اللہ)

یُدْخِلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَدْخَلَ یُدْخِلُ، مصدر اِدْخَالٌ، داخل کرنا (وہ داخل کرے گا)

الَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کو جو)

اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

وَ، حرف عطف (اور) عَمِلُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَمِلَ یَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (اُنہوں نے عمل کیے) اَلصّٰلِحٰتِ، صَلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث، نیکیاں، اچھائیاں، واحد، اَلصّٰلِحٰتِ (نیک) جَنّٰتٍ (جنتوں، باغات) واحد، جَنَّۃٌ،

تَجْرِیْ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب جَرٰی یَجْرِیْ، مصدر جِرْیَانًا، بہنا (وہ بہتی ہے)

مِنْ تَحْتِهَا(مِنْ ،تَحْتِ ، هَا) مِنْ، حرف جار، سے ،تَحْتِ، مجرور، مضاف، نیچے ،هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب ،اس کے، ضمیر کا مرجع جَنّٰتٍ، ہے (ان کے نیچے سے) اَلْاَنْھٰرُ، نہریں، واحد ،نَھْرٌ ،

اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ﴿۱۴﴾	بے شک اللہ کرتا ہے جو چاہتا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ (اِنَّ ،اَللّٰهَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل ، بے شک ،اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)

يَفْعَلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب فَعَلَ يَفْعَلُ، مصدر فِعْلًا، کرنا (وہ کرتا ہے)

مَا،اسم موصول (جو) يُرِيْدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَرَادَ يُرِيْدُ، مصدر اِرَادَةً،ارادہ کرنا، چاہنا، (وہ چاہتا ہے)

مَنْ كَانَ يَظُنُّ اَنْ لَّنْ يَّنْصُرَهُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ فَلْيَمْدُدْ بِسَبَبٍ اِلَى السَّمَآءِ ثُمَّ لْيَقْطَعْ فَلْيَنْظُرْ هَلْ يُذْهِبَنَّ كَيْدُهٗ مَا يَغِيْظُ ﴿۱۵﴾	جو گمان کرتا ہے کہ اللہ اس (رسول ﷺ) کی دنیا اور آخرت میں ہرگز مدد نہیں کرے گا تو چاہیے کہ وہ ایک رسی کو آسمان تک دراز کرے پھر چاہیے کہ وہ کاٹ دے پھر چاہیے کہ وہ دیکھے کہ کیا اس کی تدبیر واقعی اس چیز کو لے جاتی ہے جو اسے غصہ دلاتی ہے۔

مَنْ،اسم موصول شرطیہ (جو) كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہے)

يَظُنُّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب ظَنَّ يَظُنُّ، مصدر ظَنًّا، گمان کرنا (وہ گمان کرتا) اَنْ، مصدریہ (کہ)

لَّنْ يَّنْصُرَهٗ (لَنْ يَّنْصُرَ ،هٗ) لَنْ يَّنْصُرَ، فعل مضارع منفی تاکید بلن واحد مذکر غائب نَصَرَ يَنْصُرُ، مصدر نَصْرًا مدد کرنا، وہ ہرگز مدد نہیں کرے گا، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب ،اس کی (وہ اس کی ہرگز مدد نہیں کرے گا)

اللّٰهُ (اللہ) فِي الدُّنْيَا (فِيْ، اَلدُّنْيَا) فِيْ، حرف جار، میں، اَلدُّنْيَا، مجرور، دنیا (دنیا میں)

وَ، حرف عطف (اور) اَلْاٰخِرَةِ (آخرت)

فَلْيَمْدُدْ (فَ، لْ، يَمْدُدْ) فَ، حرف عطف، تو، لْ، لام امر جازم، چاہیے کہ، يَمْدُدْ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب مَدَّ يَمُدُّ، مصدر مَدًّا، کھینچنا، لمبا کرنا، دراز کرنا، وہ دراز کرے (تو چاہیے کہ وہ دراز کرے)

بِسَبَبٍ (بِ،سَبَبٍ) بِ، حرف جار، کو،سَبَبٍ، مجرور، ایک رسی، ہر وہ رسی جو اوپر سے ڈالی جائے (ایک رسی کو) اِلَى السَّمَآءِ (اِلٰی،اَلسَّمَآءِ) اِلٰی، حرف جار، تک،اَلسَّمَآءِ، مجرور، آسمان (آسمان تک)

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) لْيَقْطَعْ (لْ،يَقْطَعْ) لْ، لام امر جازم، چاہیے کہ ،يَقْطَعْ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب قَطَعَ يَقْطَعُ، مصدر قَطْعًا، کاٹنا، وہ کاٹ دے (چاہیے کہ وہ کاٹ دے)

فَلْيَنْظُرْ (فَ،لْ،يَنْظُرْ) فَ، حرف عطف، پھر، لْ، لام امر جازم، چاہیے کہ ،يَنْظُرْ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب نَظَرَ يَنْظُرُ، مصدر نَظْرًا، دیکھنا، وہ دیکھے (پھر چاہیے کہ وہ دیکھے) هَلْ، استفہامیہ (کیا)

يُذْهِبَنَّ، فعل مضارع بانون تاکید ثقیلہ واحد مذکر غائب اَذْهَبَ يُذْهِبُ، مصدر اِذْهَابٌ، لے جانا (وہ واقعی لے جاتی ہے) كَيْدُهٗ (كَيْدُ،هٗ) كَيْدُ، مضاف، چال، تدبیر، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کی تدبیر) مَا، اسم موصول (اس چیز کو جو)

يَغِيْظُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب غَاظَ يَغِيْظُ، مصدر غَيْظًا، غصہ دلانا (وہ غصہ دلاتی ہے)

وَ كَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ ۙ وَّ اَنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يُّرِيْدُ ﴿١٦﴾	اور اسی طرح ہم نے اس (قرآن) کو واضح آیات کی صورت میں نازل کیا اور بے شک اللہ ہدایت دیتا ہے جسے چاہتا ہے

وَ، حرف عطف (اور) كَذٰلِكَ (كَ،ذٰلِكَ) كَ، حرف تشبیہ و جار، مانند، طرح، ذٰلِكَ، مجرور اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس، اسی (اسی طرح) اَنْزَلْنٰهُ (اَنْزَلْنَا،هُ) اَنْزَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، اتارنا، نازل کرنا، ہم نے نازل کیا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (ہم نے اس کو نازل کیا)

اٰيٰتٍ بَيِّنٰتٍ، اٰيٰتٍ، موصوف، آیات، واحد، اٰيَةٌ، بَيِّنٰتٍ، صفت، کھلی، واضح، واحد، بَيِّنَةٌ (واضح آیات)

وَّ، حرف عطف (اور) اَنَّ اللّٰهَ (اَنَّ،اَللّٰهَ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)

يَهْدِيْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب هَدٰى يَهْدِيْ، مصدر هِدَايَةٌ، ہدایت دینا (وہ ہدایت دیتا ہے)

مَنْ، اسم موصول (جسے) يُّرِيْدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَرَادَ يُرِيْدُ، مصدر اِرَادَةٌ چاہنا، ارادہ کرنا، (وہ چاہتا ہے)

اِنَّ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَ الَّذِيۡنَ هَادُوۡا وَ الصّٰبِـِٕيۡنَ وَ النَّصٰرٰى وَ الۡمَجُوۡسَ وَ الَّذِيۡنَ اَشۡرَكُوۡٓا ۖ	بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے اور وہ لوگ جو یہودی ہوئے اور صابی اور عیسائی اور مجوسی اور وہ لوگ جنہوں نے شرک کیا۔

اِنَّ الَّذِيۡنَ ،اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَلَّذِيۡنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (بے شک وہ لوگ جو) اٰمَنُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤۡمِنُ، مصدر اِيۡمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

وَ، حرف عطف (اور) اَلَّذِيۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

هَادُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب هَادَ يَهُوۡدُ، مصدر هُوۡدًا، یہودی ہونا، یہودی بن جانا (وہ یہودی ہوئے) وَ، حرف عطف (اور) اَلصّٰبِـِٕيۡنَ، اسم فاعل کا صیغہ جمع مذکر واحد، صَابِئٌ، ایک دین سے نکل کر دوسرے دین میں جانے والے، صبا کا لفظ عام طور پر ستاروں کیلئے مستعمل ہے، یہود و نصاریٰ کو چھوڑ کر ستاروں کی پرستش کرنے والے صابی کہلائے ۔ وَ، حرف عطف (اور)

النَّصٰرٰى، عیسائیوں، واحد، نَصۡرَانِيًّا، نَصۡرَانٌ کی بستی سے منسوب لوگ، وَ، حرف عطف (اور) الۡمَجُوۡسَ، واحد، مَجُوۡسِيٌّ، یہ دو خداؤں کے ماننے والے تھے نیکی کے خدا کو یزدان اور بدی کے خدا کو ہرمن کہتے۔ وَ، حرف عطف (اور) الَّذِيۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

اَشۡرَكُوۡٓا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَشۡرَكَ يُشۡرِكُ، مصدر اِشۡرَاكًا، شرک کرنا (اُنہوں نے شرک کیا)

اِنَّ اللّٰهَ يَفۡصِلُ بَيۡنَهُمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ؕ	یقیناً اللہ ان کے درمیان قیامت کے دن فیصلہ کرے گا۔

اِنَّ اللّٰهَ (اِنَّ، اَللّٰهَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، اَللّٰهَ، اللہ (یقیناً اللہ)

يَفۡصِلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب فَصَلَ يَفۡصِلُ، مصدر فَصۡلًا، فیصلہ کرنا (وہ فیصلہ کرے گا)

بَيۡنَهُمۡ (بَيۡنَ، هُمۡ) بَيۡنَ، مضاف، درمیان، هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے درمیان) يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ، يَوۡمَ، مضاف، اسم ظرف زمان، دن، اَلۡقِيٰمَةِ، مضاف الیہ، قیامت کے دن، (قیامت کے دن)

اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیۡءٍ شَهِیۡدٌ ﴿۱۷﴾	بے شک اللہ ہر چیز پر شاہد ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ (اِنَّ، اَللّٰهَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ (بے شک اللہ) عَلٰى كُلِّ شَیۡءٍ، عَلٰى، حرف جار، پر، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، شَیۡءٍ، مضاف الیہ، چیز (ہر چیز پر) شَهِیۡدٌ، شَهَادَةٌ اور شُهُوۡدًا، مصادر سے اسم فاعل واحد مذکر (نگران، گواہ، شاہد)

اَلَمۡ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ یَسۡجُدُ لَهٗ مَنۡ فِی السَّمٰوٰتِ وَمَنۡ فِی الۡاَرۡضِ وَالشَّمۡسُ وَ الۡقَمَرُ وَالنُّجُوۡمُ وَالۡجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَ الدَّوَآبُّ وَ كَثِیۡرٌ مِّنَ النَّاسِ ؕ	کیا تو نے نہیں دیکھا کہ بے شک اللہ، اسی کو سجدہ کرتے ہیں جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں اور سورج اور چاند اور ستارے اور پہاڑ اور درخت اور چوپائے اور بہت سے لوگ۔

اَلَمۡ تَرَ (اَ، لَمۡ تَرَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، لَمۡ تَرَ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر حاضر رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤۡیَةٌ، دیکھنا، لَمۡ، کی وجہ سے ترجمہ، تو نے نہیں دیکھا (کیا تو نے نہیں دیکھا) اَنَّ اللّٰهَ (اَنَّ، اَللّٰهَ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، اَللّٰهَ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ (کہ بے شک اللہ) یَسۡجُدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب سَجَدَ یَسۡجُدُ، مصدر سُجُوۡدًا، سجدہ کرنا (وہ سجدہ کرتا ہے) لَهٗ (لَ، هٗ) لَ، حرف جار، کو، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کو) مَنۡ، اسم موصول (جو) فِی السَّمٰوٰتِ (فِیۡ، اَلسَّمٰوٰتِ) فِیۡ، حرف جار، میں، اَلسَّمٰوٰتِ، مجرور، آسمانوں، واحد، اَلسَّمَآءُ (آسمانوں میں) وَ، حرف عطف (اور) مَنۡ، اسم موصول (جو) فِی الۡاَرۡضِ (فِیۡ، اَلۡاَرۡضِ) فِیۡ، حرف جار، اَلۡاَرۡضِ، مجرور، زمین (زمین میں) وَ الشَّمۡسُ (وَ، اَلشَّمۡسُ) وَ، حرف عطف، اور، اَلشَّمۡسُ، سورج (اور سورج) وَ الۡقَمَرُ (وَ، اَلۡقَمَرُ) وَ، حرف عطف، اور، اَلۡقَمَرُ، چاند (اور چاند) وَ النُّجُوۡمُ (وَ، اَلنُّجُوۡمُ) وَ، حرف عطف، اور، اَلنُّجُوۡمُ، ستارے، واحد، نَجۡمٌ (اور ستارے) وَ الۡجِبَالُ (وَ، اَلۡجِبَالُ) وَ، حرف عطف، اور، اَلۡجِبَالُ، پہاڑوں، واحد، جَبَلٌ (اور پہاڑ) وَ الشَّجَرُ (وَ، اَلشَّجَرُ) وَ، حرف عطف، اور، اَلشَّجَرُ، درخت، جمع، اَشۡجَارٌ (اور درخت) وَ الدَّوَآبُّ (وَ، اَلدَّوَآبُّ) وَ، حرف عطف، اور، اَلدَّوَآبُّ، چلنے والے

جانور، چوپائے، واحد، دَآبَّةٌ (اور چوپائے) وَ، حرف عطف (اور) كَثِيْرٌ مِّنَ النَّاسِ (كَثِيْرٌ، مِنْ، اَلنَّاسِ) كَثِيْرٌ، كَثْرَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت، اکثر، مِنْ، حرف جار، سے، اَلنَّاسِ، مجرور، لوگ (بہت سے لوگ)

وَ كَثِيْرٌ حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ ؕ	اور بہت سے لوگ ہیں کہ ان پر عذاب ثابت ہو گیا۔

وَ، حرف عطف (اور) كَثِيْرٌ، كَثْرَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت، اکثر، وَكَثِيْرٌ، کا عطف سابقہ، كَثِيْرٌ مِّنَ النَّاسِ، پر ہے، اس لیے ترجمہ (بہت سے لوگ) حَقَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب حَقَّ يَحِقُّ، مصدر حَقًّا، ثابت ہونا، حقیقی ہونا، مستحق ہونا (ثابت ہو گیا) عَلَيْهِ (عَلٰى، هِ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَلنَّاسِ ہے، (ان پر) اَلْعَذَابُ (عذاب)

وَمَنْ يُّهِنِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّكْرِمٍ ؕ	اور جسے اللہ ذلیل کرے تو اس کو کوئی عزت دینے والا نہیں

وَ، حرف عطف (اور) مَنْ، شرطیہ اسم موصول (جسے)

يُّهِنِ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَهَانَ يُهِنُ، مصدر اِهَانَةٌ، ذلیل کرنا (وہ ذلیل کرے)

اللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ)

فَمَا (فَ، مَا) فَ، حرف عطف، تو، مَا، نافیہ، نہیں (تو نہیں)

لَهٗ (لَ، هٗ) لَ، حرف جار، کو، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کو)

مِنْ مُّكْرِمٍ (مِنْ، مُكْرِمٍ) مِنْ، حرف جار، زائدہ برائے عموم، مُكْرِمٍ، مجرور، اِكْرَامٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، عزت دینے والا (کوئی عزت دینے والا)

اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ؕ۝۱۸	بے شک اللہ کرتا ہے جو چاہتا ہے۔

السجدۃ ۲

اِنَّ اللّٰهَ (اِنَّ، اَللّٰهَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)

يَفْعَلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب فَعَلَ يَفْعَلُ، مصدر فِعْلًا، کرنا (وہ کرتا ہے)

مَا، اسم موصول (جو)

يَشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْئَةٌ، چاہنا (وہ چاہتا ہے)

هٰذٰنِ خَصْمٰنِ اخْتَصَمُوْا فِيْ رَبِّهِمْ	یہ دو (گروہ) جھگڑنے والے ہیں اُنہوں نے اپنے رب کے بارے میں جھگڑا کیا۔

هٰذٰنِ خَصْمٰنِ، هٰذٰنِ، اسم اشارہ تثنیہ، مذکر قریب، یہ دو، خَصْمٰنِ، خبر، خَصْمًا، مصدر سے اسم فاعل تثنیہ مذکر، دو جھگڑا کرنے والے (یہ دو جھگڑا کرنے والے) اِخْتَصَمُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِخْتَصَمَ يَخْتَصِمُ، مصدر اِخْتِصَامٌ، جھگڑا کرنا (اُنہوں نے جھگڑا کیا)

فِيْ رَبِّهِمْ (فِيْ، رَبِّ، هِمْ) فِيْ، حرف جار، کے بارے میں، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے رب کے بارے میں)

فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ مِّنْ نَّارٍ	تو وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ان کیلئے آگ سے کپڑے کاٹے گئے ہیں۔

فَالَّذِيْنَ (فَ، الَّذِيْنَ) فَ، حرف عطف، تو، الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جنہوں نے (تو وہ لوگ جنہوں نے) كَفَرُوْا فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ مصدر كُفْرًا، کفر کرنا (اُنہوں نے کفر کیا)

قُطِّعَتْ، فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب قَطَّعَ يُقَطِّعُ، مصدر تَقْطِيْعٌ، کاٹنا (کاٹے گئے ہیں)

لَهُمْ (لَ، هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کیلئے)

ثِيَابٌ (کپڑے، پوشاک) واحد، ثَوْبٌ،

مِّنْ نَّارٍ (مِنْ، نَارٍ) مِنْ، حرف جار، سے، نَارٍ، مجرور، آگ (آگ سے)

يُصَبُّ مِنْ فَوْقِ رُءُوْسِهِمُ الْحَمِيْمُ ﴿۱۹﴾	ان کے سروں کے اوپر سے کھولتا ہوا پانی انڈیلا جائے گا۔

يُصَبُّ، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب صَبَّ يَصُبُّ، مصدر صَبًّا، انڈیلنا، لبریز ہونا (وہ انڈیلا جائے گا) مِنْ فَوْقِ (مِنْ، فَوْقِ) مِنْ، حرف جار، سے، فَوْقِ، مجرور، اوپر (اوپر سے)

رُءُوْسِهِمْ (رُءُوْسِ، هِمْ) رُءُوْسِ، مضاف، سروں، واحد، رَأْسٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر

غائب۔ان کے (ان کے سروں) اَلْحَمِيْمُ (سخت گرم پانی، کھولتا ہوا پانی) جمع۔حَمَآئِمُ۔

يُصْهَرُ بِهٖ مَا فِيْ بُطُوْنِهِمْ وَالْجُلُوْدُ ؀	اس کے ذریعے جو ان کے پیٹوں میں ہے اور (ان کی) کھالیں پگھلادی جائیں گی۔

يُصْهَرُ، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب صَهَرَ يَصْهَرُ، مصدر صَهْرٌ، پگھلانا (پگھلادیا جائے گا)

بِهٖ (بِ، هٖ) بِ، حرف جار، کے ذریعے، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے ذریعے)

مَا، اسم موصول (جو) فِيْ بُطُوْنِهِمْ (فِيْ، بُطُوْنِ، هِمْ) فِيْ، حرف جار، میں، بُطُوْنِ، مجرور، مضاف۔ پیٹوں، واحد، بَطْنٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے پیٹوں میں)

وَ، حرف عطف (اور) الْجُلُوْدُ، جلدیں، کھالیں، چمڑے، واحد، جِلْدٌ۔

وَلَهُمْ مَّقَامِعُ مِنْ حَدِيْدٍ ؀	اور ان (کی سزا) کیلئے لوہے کے ہتھوڑے ہوں گے۔

وَ، حرف عطف (اور) لَهُمْ (لَ، هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کیلئے) مَّقَامِعُ (بڑے ہتھوڑے، گرز) واحد، مَقْمَعٌ۔

مِنْ حَدِيْدٍ (مِنْ، حَدِيْدٍ) مِنْ، حرف جار، سے، حَدِيْدٍ، مجرور، لوہے (لوہے سے)

كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا مِنْ غَمٍّ اُعِيْدُوْا فِيْهَا ق	جب کبھی وہ ارادہ کریں گے کہ وہ گھٹن کی وجہ سے اس (آگ) سے نکل جائیں وہ واپس اس میں لوٹا دیئے جائیں گے۔

كُلَّمَآ، اسم ظرف متضمن معنی شرط (جب بھی، جب کبھی)

اَرَادُوْٓا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَرَادَ يُرِيْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، ارادہ کرنا۔

ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ ارادہ کریں گے) اَنْ، مصدریہ (کہ)

يَّخْرُجُوْا، اصل میں، يَخْرُجُوْنَ، تھا، اَنْ کی وجہ سے نون اعرابی گرا ہوا ہے، فعل مضارع جمع مذکر غائب خَرَجَ يَخْرُجُ، مصدر خُرُوْجًا، نکل جانا (وہ نکل جائیں)

مِنْهَا (مِنْ، هَا) مِنْ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَلنَّارِ ہے

(اس (آگ) سے) مِنْ غَمٍّ (مِنْ، غَمٍّ) مِنْ، حرف جار، برائے سبب، وجہ سے، غَمٍّ، مجرور، غم، گھٹن رنج (گھٹن کی وجہ سے) اُعِيْدُوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب اَعَادَ يُعِيْدُ، مصدر اِعَادَةٌ، واپس لوٹانا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ واپس لوٹا دیئے جائیں گے) فِيْهَا (فِيْ، هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَلنَّارِ، ہے (اس میں)

وَ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿۲۲﴾	اور تم جلنے کا عذاب چکھو۔

ع ۲ ۱۲ ۹

وَ، حرف عطف (اور) ذُوْقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر ذَاقَ يَذُوْقُ، مصدر ذَوْقًا، چکھنا (تم چکھو)
عَذَابَ الْحَرِيْقِ، عَذَابَ، مضاف، عذاب، سزا، اَلْحَرِيْقِ، مضاف الیہ، حَرْقٌ، سے صفت مشبہ فاعل اور مفعول دونوں کے معنی دیتا ہے، جلانے والا، جلا ہوا، جلنے کا، آگ (جلنے کا عذاب)

اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّ لُؤْلُؤًا ؕ	بے شک اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور اُنھوں نے نیک عمل کیے جنتوں میں داخل کرے گا ان کے نیچے سے نہریں بہتی ہوں گی وہ ان میں سونے کے کنگن اور موتی پہنائے جائیں گے۔

اِنَّ اللّٰهَ (اِنَّ، اَللّٰهَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)
يُدْخِلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَدْخَلَ يُدْخِلُ، مصدر اِدْخَالٌ، داخل کرنا (وہ داخل کرے گا)
اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کو جو)
اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)
وَ، حرف عطف (اور) عَمِلُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (اُنھوں نے عمل کیے) اَلصّٰلِحٰتِ، صَلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث، نیکیاں، اچھے کام، واحد، اَلصّٰلِحَتُ، جَنّٰتٍ (جنتوں، باغات) تَجْرِيْ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب جَرٰى يَجْرِيْ، مصدر، جَرْيًا وَ

جَرْیًا نَا، بہنا (بہتی ہوگی) مِنْ تَحْتِهَا (مِنْ، تَحْتِ، هَا) مِنْ، حرف جار، سے، تَحْتِ، مجرور، مضاف، نیچے، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع، جَنّٰتٍ، ہے (ان کے نیچے سے) الْاَنْهٰرُ، نہریں، واحد، نَهْرٌ، یُحَلَّوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب حَلّٰی یُحَلِّیْ، مصدر تَحْلِیَةٌ، پہنانا (وہ پہنائے جائیں گے) فِیْهَا (فِیْ، هَا) فِیْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، جَنّٰتٍ، ہے (ان میں) مِنْ اَسَاوِرَ (مِنْ، اَسَاوِرَ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اَسَاوِرَ، مجرور، کنگن، پہنچیاں، واحد، سِوَارٌ، مِنْ ذَهَبٍ (مِنْ، ذَهَبٍ) مِنْ، حرف جار، سے، ذَهَبٍ مجرور، سونے (سونے سے) وَّ، حرف عطف (اور) لُؤْلُؤًا، اسم مفرد، موتی، جمع، لَاٰلِیْ،

وَلِبَاسُهُمْ فِیْهَا حَرِیْرٌ ۝۲۳	اور ان میں ان کا لباس ریشم ہوگا۔

وَ، حرف عطف (اور) لِبَاسُهُمْ (لِبَاسُ، هُمْ) لِبَاسُ، مضاف، لباس، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کا (ان کا لباس) فِیْهَا (فِیْ، هَا) فِیْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، جَنّٰتٍ، ہے (ان میں) حَرِیْرٌ، اسم ہے (ریشم)

وَهُدُوْٓا اِلَی الطَّیِّبِ مِنَ الْقَوْلِ ۚ	اور انہیں (دنیا میں) پاکیزہ بات کی طرف ہدایت کی گئی۔

وَ، حرف عطف (اور) هُدُوْٓا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب هَدٰی یَهْدِیْ، مصدر هِدَایَةٌ، ہدایت کرنا (انہیں ہدایت کی گئی) اِلَی الطَّیِّبِ (اِلٰی، اَلطَّیِّبِ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، اَلطَّیِّبِ، مجرور، پاکیزہ، پاک (پاکیزہ کی طرف) مِنَ الْقَوْلِ (مِنْ، اَلْقَوْلِ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اَلْقَوْلِ، مجرور، اسم مصدر (بات، قول)

وَهُدُوْٓا اِلٰی صِرَاطِ الْحَمِیْدِ ۝۲۴	اور انہیں تعریفوں والے (رب) کے راستے کی طرف ہدایت کی گئی۔

وَ، حرف عطف (اور) هُدُوْٓا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب هَدٰی یَهْدِیْ، مصدر هِدَایَةٌ، ہدایت کرنا (انہیں ہدایت کی گئی) اِلٰی صِرَاطِ الْحَمِیْدِ (اِلٰی، صِرَاطِ، اَلْحَمِیْدِ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف،

صِرَاطِ، مجرور، مضاف، راہ راستہ، اَلْحَمِيْدِ، مضاف الیہ، اللہ تعالیٰ کا صفاتی نام، حَمْدٌ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ بمعنی مفعول، تعریف کیا ہوا، قابل تعریف، تعریفوں والے کے (تعریفوں والے (رب) کے راستے کی طرف)

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ الَّذِيْ جَعَلْنٰهُ لِلنَّاسِ سَوَآءَ ۨ الْعَاكِفُ فِيْهِ وَ الْبَادِ ؕ	بے شک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور وہ اللہ کے راستے سے اور مسجد حرام سے روکتے ہیں جسے ہم نے لوگوں کیلئے بنایا ہے کہ اس میں رہنے والے اور باہر سے آنے والے (حقوق میں) برابر ہیں

اِنَّ الَّذِيْنَ ,اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جنہوں نے، (بے شک وہ لوگ جنہوں نے) كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا، (اُنہوں نے کفر کیا) وَ، حرف عطف (اور)

يَصُدُّوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب صَدَّ يَصُدُّ، مصدر صَدًّا، روکنا (وہ روکتے ہیں)

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ (عَنْ، سَبِيْلِ، اَللّٰهِ) عَنْ، حرف جار، سے، سَبِيْلِ، مجرور، مضاف، راستہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے راستے سے) وَ، حرف عطف (اور)

الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ، اَلْمَسْجِدِ، موصوف، مسجد، اَلْحَرَامِ، صفت، جس چیز سے منع کر دیا جائے وہ حرام ہے، حرام، حرمت والی (حرمت والی مسجد، مسجد حرام) الَّذِيْ، اسم موصول واحد مذکر (جسے)

جَعَلْنٰهُ (جَعَلْنَا، هُ) جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، ہم نے بنایا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (ہم نے اسے بنایا ہے)

لِلنَّاسِ (لِ، اَلنَّاسِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں (لوگوں کیلئے)

سَوَآءً، اسم مصدر بمعنی، استوا، یعنی دونوں طرف سے برابر (برابر، یکساں)

اَلْعَاكِفُ، عُكُوْفٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (مقیم، رہنے والا، باشندہ، مجاور)

فِيۡهِ (فِيۡ، هِ) فِيۡ، حرف جار، میں، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس میں) وَ، حرف عطف (اور)
الۡبَادِ، بَدَاوَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، باہر سے آنے والا، صحرا نشین،

وَمَنۡ يُّرِدۡ فِيۡهِ بِاِلۡحَادٍۢ بِظُلۡمٍ نُّذِقۡهُ مِنۡ عَذَابٍ اَلِيۡمٍ ۲۵ ع	اور جو اس میں ظلم کے ساتھ کسی کج روی کا ارادہ کرے گا ہم اسے دردناک عذاب سے مزہ چکھائیں گے۔

ع ۳/۱۰

وَ، حرف عطف (اور) مَنۡ، شرطیہ، اسم موصول (جو) يُّرِدۡ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب اَرَادَ
يُرِيۡدُ، مصدر اِرَادَةٌ، ارادہ کرنا (وہ ارادہ کرے گا) فِيۡهِ (فِيۡ، هِ) فِيۡ، حرف جار، میں، هِ، مجرور، ضمیر واحد
مذکر غائب، اس (اس میں) بِاِلۡحَادٍ (بِ، اِلۡحَادٍ) بِ، حرف جار، کا، اِلۡحَادٍ، مجرور، مصدر، کج روی، الحاد
کی دو قسمیں ہیں، ایک ذات الٰہی کے ساتھ کسی کو شریک کر کے الحاد کرنا، اس سے ایمان جاتا رہتا ہے،
دوسرے اسباب میں شریک کر کے الحاد کرنا، اس سے ایمان کی جڑ کھوکھلی ہو جاتی ہے (کسی کج روی کا)
بِظُلۡمٍ (بِ، ظُلۡمٍ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، ظُلۡمٍ، مجرور، اسم مصدر، ظلم (ظلم کے ساتھ)
نُّذِقۡهُ (نُذِقۡ، هُ) نُذِقۡ، فعل مضارع مجزوم جمع متکلم اَذَاقَ يُذِيۡقُ، مصدر اِذَاقَةٌ، مزہ چکھانا، ہم مزہ
چکھائیں گے، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (ہم اسے مزہ چکھائیں گے)
مِنۡ عَذَابٍ اَلِيۡمٍ (مِنۡ، عَذَابٍ، اَلِيۡمٍ) مِنۡ، حرف جار، سے، عَذَابٍ، مجرور، موصوف، عذاب،
اَلِيۡمٍ، صفت، اَلَمٌ، مصدر سے بمعنی فاعل، دکھ دینے والا، دردناک (دردناک عذاب سے)

وَ اِذۡ بَوَّاۡنَا لِاِبۡرٰهِيۡمَ مَكَانَ الۡبَيۡتِ اَنۡ لَّا تُشۡرِكۡ بِىۡ شَيۡـًٔـا وَّ طَهِّرۡ بَيۡتِىَ لِلطَّآٮِٕفِيۡنَ وَ الۡقَآٮِٕمِيۡنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوۡدِ ۲۶	اور جب ہم نے حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کیلئے خانہ کعبہ کی جگہ کا تعین کر دیا (اور حکم دیا) کہ تو میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ ٹھہرا اور تو میرے گھر کو طواف کرنے والوں اور قیام کرنے والوں اور رکوع کرنے والوں (اور) سجدہ کرنے والوں کیلئے پاک رکھنا۔

وَ، حرف عطف (اور) اِذۡ، ظرف زمان (جب)

بَوَّاۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم بَوَّا یُبَوِّئُ، مصدر تَبۡوِئَةٌ، تعین کرنا، مقرر کرنا، مرجع بنانا (ہم نے تعین کر دیا)
لِاِبۡرٰهِيۡمَ (لِ،اِبۡرٰهِيۡمَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اِبۡرٰهِيۡمَ، مجرور، حضرت ابراہیم علیہ السلام (حضرت ابراہیم کیلئے) مَكَانَ الۡبَيۡتِ، مَكَانَ، مضاف، جگہ، اَلۡبَيۡتِ، مضاف الیہ، بیت اللہ کی، خانہ کعبہ کی (خانہ کعبہ کی جگہ) اَنۡ، مصدریہ (کہ)
لَّا تُشۡرِكۡ، فعل نہی واحد مذکر حاضر اَشۡرَكَ يُشۡرِكُ، مصدر اِشۡرَاكًا، شرک کرنا، شریک ٹھہرانا (تو شریک نہ ٹھہرا) بِیۡ (بِ، یۡ) بِ، حرف جار، ساتھ، یۡ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے ساتھ) شَيۡـًٔا (کسی چیز) وَّ، حرف عطف (اور)
طَهِّرۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر طَهَّرَ يُطَهِّرُ، مصدر تَطۡهِيۡرٌ، پاک رکھنا (تو پاک رکھنا)
بَيۡتِىَ (بَيۡتِ، یۡ) بَيۡتِ، مضاف، گھر، یۡ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے گھر کو)
لِلطَّآئِفِيۡنَ (لِ، اَلطَّآئِفِيۡنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلطَّآئِفِيۡنَ، مجرور، طَوۡفٌ، سے اسم فاعل جمع مذکر، طواف کرنے والے، واحد، طَآئِفٌ (طواف کرنے والوں کیلئے) وَ، حرف عطف (اور)
الۡقَآئِمِيۡنَ، قِيَامٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر قیام کرنے والے، واحد، اَلۡقَآئِمُ،
وَ، حرف عطف (اور) الرُّكَّعِ، رُكُوۡعٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر رکوع کرنے والے، واحد، اَلرَّاكِعُ، اَلسُّجُوۡدِ، سجدہ کرنے والے، واحد، سَاجِدٌ،

وَ اَذِّنۡ فِى النَّاسِ بِالۡحَجِّ يَاۡتُوۡكَ رِجَالًا وَّعَلٰى كُلِّ ضَامِرٍ يَّاۡتِيۡنَ مِنۡ كُلِّ فَجٍّ عَمِيۡقٍ ۙ‏ ۲۷	اور تو لوگوں میں حج کا اعلان کردے وہ تیرے پاس پیدل اور ہر دبلے پتلے اونٹ پر آئیں گے وہ ہر دور دراز راستے سے آئیں گے۔

وَ، حرف عطف (اور) اَذِّنۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَذَّنَ يُؤَذِّنُ، مصدر تَاۡذِيۡنٌ، اذان کہنا، پکارنا، اعلان کرنا (تو اعلان کردے) فِى النَّاسِ (فِیۡ، اَلنَّاسِ) فِیۡ، حرف جار، میں، اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں (لوگوں میں)
بِالۡحَجِّ (بِ، اَلۡحَجِّ) بِ، حرف جار، کا، اَلۡحَجِّ، مجرور، حج (حج کا)

يَأْتُوْكَ (يَأْتُوْا، كَ) يَأْتُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَتٰى يَأْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا، وہ آئیں گے، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرے (وہ تیرے پاس آئیں گے)

رِجَالًا، مرد، پیدل پاؤں چلتے، پہلے معنی کے اعتبار سے واحد، رَجُلٌ، اور دوسرے معنی کے اعتبار سے واحد، رَاجِلٌ، رِجْلٌ سے مشتق جس کے معنی پیر کے ہیں۔ وَّ، حرف عطف (اور)

عَلٰى كُلِّ ضَامِرٍ (عَلٰى، كُلِّ، ضَامِرٍ) عَلٰى، حرف جار، پر، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، ضَامِرٍ، مضاف الیہ، ضُمُوْرٌ، سے اسم فاعل واحد مذکر، دبلا، جس کی کمر پتلی ہو اور پیٹ پیٹھ سے لگ گیا ہو، ضَامِرٍ میں دونوں معنی داخل ہیں، سواری کا جانور اونٹ گھوڑا جو سواری دینے کے سبب دبلا ہو گیا (ہر دبلے پتلے اونٹ پر) يَأْتِيْنَ، فعل مضارع جمع مؤنث غائب اَتٰى يَأْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا (وہ آئیں گے)

مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ، مِنْ، حرف جار، سے، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، فَجٍّ، مضاف الیہ، موصوف، دو پہاڑوں کے درمیان جگہ، راستے، عَمِيْقٍ، عُمْقٌ، مصدر سے صفت مشبہ دور دراز (ہر دور دراز راستے سے)

لِّيَشْهَدُوْا مَنَافِعَ لَهُمْ وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ فِيْٓ اَيَّامٍ مَّعْلُوْمٰتٍ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْۢ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ۚ	تاکہ وہ اپنے فوائد میں حاضر ہوں اور معلوم دنوں میں مویشی چوپاؤں میں سے ان پر (ذبح کے وقت) اللہ کے نام کا ذکر کریں جو اس نے انہیں دیئے۔

لِّيَشْهَدُوْا (لِ، يَشْهَدُوْا) لِ، لام تعلیل، تاکہ، يَشْهَدُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب شَهِدَ يَشْهَدُ، مصدر شُهُوْدًا، حاضر ہونا، موجود ہونا، وہ حاضر ہوں (تاکہ وہ حاضر ہوں)

مَنَافِعَ لَهُمْ (مَنَافِعَ، لَ، هُمْ) مَنَافِعَ، اسم جمع منصوب، فائدے، فوائد کی چیز، واحد، مَنْفَعَةٌ، لَ، حرف جار بمعنی، فِيْ، میں، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے فوائد میں)

وَ، حرف عطف (اور) يَذْكُرُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب ذَكَرَ يَذْكُرُ، مصدر ذِكْرًا، یاد کرنا، ذکر کرنا (وہ ذکر کریں) اسْمَ اللّٰهِ (اسْمَ، اللّٰهِ) اِسْمَ، اسم، مضاف، نام، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے نام) فِيْٓ اَيَّامٍ مَّعْلُوْمٰتٍ (فِيْ، اَيَّامٍ، مَعْلُوْمٰتٍ) فِيْ، حرف جار، میں، اَيَّامٍ، مجرور، موصوف، دنوں،

واحد، يَوْمٌ ،مَعْلُوْمٰتٍ، صفت، عِلْمٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مؤنث، جانے ہوئے، مقرر، معلوم، واحد، مَعْلُوْمَةٌ، (معلوم دنوں میں) عَلٰى مَا (عَلٰى، مَا) عَلٰى، حرف جار، پر، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (ان پر جو) رَزَقَهُمْ (رَزَقَ، هُمْ) رَزَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب رَزَقَ يَرْزُقُ، مصدر رِزْقًا، رزق دینا، دینا، اس نے دیئے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (اس نے انہیں دیئے)

مِّنْۢ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ (مِنْ، بَهِيْمَةِ، الْاَنْعَامِ) مِنْ، حرف جار، سے، بَهِيْمَةِ، مجرور، مضاف، بَهِيْمَةِ، چوپائے، چرنے والے، ایسے جانور جن میں نطق نہ ہو، اَلْاَنْعَامِ، مضاف الیہ، مویشی، واحد، نَعَمٌ، اس کے اصل معنی تو اونٹ کے ہیں، لیکن بھیڑ بکری، گائے اور بھینس کیلئے بھی بولا جاتا ہے، پالتو، (مویشی چوپاؤں میں سے)

فَكُلُوْا مِنْهَا وَ اَطْعِمُوا الْبَآىِٕسَ الْفَقِيْرَ ﴿۲۸﴾	تو تم ان میں سے (خود) کھاؤ اور (بھوکے) تنگ دست محتاج کو کھلاؤ۔

فَكُلُوْا (فَ، كُلُوْا) فَ، حرف عطف، تو، كُلُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَكَلَ يَاْكُلُ، مصدر، اَكْلًا، کھانا، تم کھاؤ (تو تم کھاؤ) مِنْهَا (مِنْ، هَا) مِنْ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ، ہے (ان میں سے) وَ، حرف عطف (اور)

اَطْعِمُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَطْعَمَ يُطْعِمُ، مصدر اِطْعَامٌ، کھلانا (تم کھلاؤ)

الْبَآىِٕسَ الْفَقِيْرَ، اَلْبَآىِٕسَ، موصوف، بُؤْسٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، بھوکا، تنگ دست، مصیبت زدہ، اَلْفَقِيْرَ، فَقْرًا، سے صفت مشبہ، محتاج (تنگ دست محتاج)

ثُمَّ لْيَقْضُوْا تَفَثَهُمْ وَ لْيُوْفُوْا نُذُوْرَهُمْ وَ لْيَطَّوَّفُوْا بِالْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ﴿۲۹﴾	پھر چاہیے کہ وہ اپنا میل کچیل دور کریں اور چاہیے کہ وہ اپنی نذریں پوری کریں اور چاہیے کہ وہ قدیم گھر کا طواف کریں۔

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) لْيَقْضُوْا (لْ، يَقْضُوْا) لْ، لام امر جازم، چاہیے کہ، يَقْضُوْا، فعل مضارع

مجزوم جمع مذکر غائب قَضٰی یَقۡضِیۡ، مصدر قَضَآءٌ، فیصلہ کرنا، خاتمہ کرنا، دور کرنا، وہ دور کریں (چاہیے کہ وہ دور کریں) تَفَثَهُمۡ (تَفَثَ، هُمۡ) تَفَثَ، مضاف، میل کچیل، هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنا، (اپنا میل کچیل) وَ، حرف عطف (اور) لۡيُوۡفُوۡا (لۡ، يُوۡفُوۡا) لۡ، لام امر جازم، چاہیے کہ، يُوۡفُوۡا، فعل مضارع مجزوم جمع مذکر غائب اَوۡفٰی یُوۡفِیۡ، مصدر اِیۡفَآءٌ، پورا کرنا، وہ پورا کریں (چاہیے کہ وہ پورا کریں) نُذُوۡرَهُمۡ (نُذُوۡرَ، هُمۡ) نُذُوۡرَ، مضاف، نذریں، واحد، نَذۡرٌ، هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی نذریں) وَ، حرف عطف (اور)

لۡيَطَّوَّفُوۡا (لۡ، يَطَّوَّفُوۡا) لۡ، لام امر جازم، چاہیے کہ، يَطَّوَّفُوۡا، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِطَّوَّفَ يَطَّوَّفُ مصدر اِطَّوُّفٌ، طواف کرنا، وہ طواف کریں (چاہیے کہ وہ طواف کریں)

بِالۡبَيۡتِ الۡعَتِيۡقِ (بِ، اَلۡبَيۡتِ، اَلۡعَتِيۡقِ) بِ، حرف جار، کا، اَلۡبَيۡتِ، مجرور، موصوف، گھر، اَلۡعَتِيۡقِ، صفت، عَتَاقَةٌ، سے صفت مشبہ، قدیم پرانا (قدیم گھر کا)

ذٰلِكَ ۗ وَمَنۡ يُّعَظِّمۡ حُرُمٰتِ اللّٰهِ فَهُوَ خَيۡرٌ لَّهٗ عِنۡدَ رَبِّهٖ ؕ	یہ اور جو اللہ کی حرمتوں کی تعظیم کرے تو وہ اس کیلئے اس کے رب کے نزدیک بہتر ہے۔

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ) وَ، حرف عطف (اور) مَنۡ، شرطیہ، اسم موصول (جو)

يُّعَظِّمۡ فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب عَظَّمَ يُعَظِّمُ، مصدر تَعۡظِيۡمٌ، تعظیم کرنا (وہ تعظیم کرے)

حُرُمٰتِ اللّٰهِ، حُرُمٰتِ، مضاف، حرمتوں، واحد، حُرۡمَةٌ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی حرمتوں)

فَهُوَ (فَ، هُوَ) فَ، حرف عطف، تو، هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (تو وہ) خَيۡرٌ (بہتر)

لَّهٗ (لَ، هٗ) لَ، حرف جار، کیلئے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کیلئے)

عِنۡدَ (پاس، نزدیک، ہاں) رَبِّهٖ (رَبِّ، هٖ) رَبِّ، مضاف، رب، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے رب)

وَاُحِلَّتۡ لَكُمُ الۡاَنۡعَامُ اِلَّا مَا يُتۡلٰی	اور تمہارے لیے مویشی حلال کیے گئے سوائے ان

عَلَيْكُمْ فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ وَ اجْتَنِبُوْا قَوْلَ الزُّوْرِ ﴿٣٠﴾	کے جو تم پر پڑھ کر سنائے جاتے ہیں پس تم بتوں کی گندگی سے بچو اور تم جھوٹی بات سے پرہیز کرو۔

وَ، حرف عطف (اور) اُحِلَّتْ، فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب اَحَلَّ یُحِلُّ، مصدر اِحْلَالًا، حلال کرنا (حلال کیے گئے) لَكُمُ (لَ، كُمْ) لَ، حرف جار، لیے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے) الْاَنْعَامُ، بھیڑ، بکری، گائے، بھینس جس میں اونٹ شامل ہو، واحد، نَعَمٌ (مویشی) اِلَّا، حرف استثناء (سوائے) مَا، اسم موصول (ان کے جو) يُتْلٰى، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب تَلَا يَتْلُوْ، مصدر تِلَاوَةٌ، تلاوت کرنا، پڑھ کر سنانا (پڑھ کر سنایا جاتا ہے) عَلَيْكُمْ (عَلٰى، كُمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر) فَاجْتَنِبُوا (فَ، اِجْتَنِبُوْا) فَ، حرف عطف، پس، اِجْتَنِبُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِجْتَنَبَ يَجْتَنِبُ، مصدر اِجْتِنَابٌ، پرہیز کرنا، بچنا (تم بچو) الرِّجْسَ (گندگی، نجاست، ناپاکی پلیدی) مِنَ الْاَوْثَانِ (مِنْ، اَلْاَوْثَانِ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اَلْاَوْثَانِ، مجرور، بتوں، واحد، وَثَنٌ، ہر وہ چیز جس کی اللہ کے علاوہ پرستش کی جائے۔ وَ، حرف عطف (اور) اِجْتَنِبُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِجْتَنَبَ يَجْتَنِبُ، مصدر اِجْتِنَابٌ، پرہیز کرنا، بچنا (تم پرہیز کرو) قَوْلَ الزُّوْرِ، قَوْلَ، مضاف، اسم مصدر، قول، بات، اَلزُّوْرِ، مضاف الیہ، جھوٹی (جھوٹی بات)

حُنَفَآءَ لِلّٰهِ غَيْرَ مُشْرِكِيْنَ بِهٖ ؕ	اللہ کیلئے یکسو ہو کر اس کے ساتھ شریک نہ ٹھہرانے والے۔

حُنَفَآءَ حَنَفٌ سے صفت مشبہ حنیفی، اللہ کی طرف ہونے والے، یکسو، واحد، حَنِيْفٌ،

لِلّٰهِ (لِ، اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کیلئے)

غَيْرَ مُشْرِكِيْنَ، غَيْرَ، نہ، مُشْرِكِيْنَ اِشْرَاكًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، شرک کرنے والے، شریک ٹھہرانے والے (نہ شریک ٹھہرانے والے)

بِهٖ (بِ، هٖ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے ساتھ)

وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَكَاَنَّمَا خَرَّ مِنَ	اور جو اللہ کے ساتھ شریک ٹھہرائے تو گویا وہ آسمان

السَّمَآءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ اَوْ تَهْوِيْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ مَكَانٍ سَحِيْقٍ ﴿۳۱﴾	سے گر پڑا پھر تو پرندے اسے اچک لیتے ہیں یا ہوا اس کو دور کسی جگہ میں گرا دیتی ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) مَنْ، شرطیہ اسم موصول (جو) يُّشْرِكْ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب فعل شرط اَشْرَكَ يُشْرِكُ، مصدر اِشْرَاكًا، شریک ٹھہرانا، (وہ شریک ٹھہرائے) بِاللّٰهِ (بِ، اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کے ساتھ)

فَكَاَنَّمَا (فَ، كَاَنَّمَا) فَ، حرف عطف، تو، كَاَنَّمَا، كَاَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، اور، مَا، زائد کافہ ہے (تو گویا)

خَرَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَرَّ يَخِرُّ، مصدر خَرًّا وَخُرُوْرًا، نیچے گرنا (وہ گر پڑا)

مِنَ السَّمَآءِ (مِنْ، اَلسَّمَآءِ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلسَّمَآءِ، مجرور، آسمان، جمع، اَلسَّمٰوٰتِ (آسمان سے)

فَتَخْطَفُهُ (فَ، تَخْطَفُ، هُ) فَ، حرف عطف، پھر، تَخْطَفُ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب خَطِفَ يَخْطَفُ، مصدر خَطْفًا، اچکنا، اچک لیتے ہیں، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (پھر اچک لیتے ہیں اسے)

اَلطَّيْرُ، پرندے، واحد، اَلطَّآئِرُ، اَوْ، حرف عطف (یا)

تَهْوِيْ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب هَوٰى يَهْوِيْ، مصدر هَوِيًّا، گرانا (وہ گرا دیتی ہے)

بِهِ (بِ، هِ) بِ، حرف جار، کو، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کو) اَلرِّيْحُ، ہوا، جمع، رِيَاحٌ،

فِيْ مَكَانٍ سَحِيْقٍ (فِيْ، مَكَانٍ، سَحِيْقٍ) فِيْ، حرف جار، میں، مَكَانٍ، مجرور، موصوف، جگہ،

سَحِيْقٍ، صفت، سُحْقٌ، مصدر سے بمعنی فاعل، دور، بعید (کسی دور جگہ میں)

ذٰلِكَ ۗ وَمَنْ يُّعَظِّمْ شَعَآئِرَ اللّٰهِ فَاِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوْبِ ﴿۳۲﴾	یہ (بات) ہے اور جو اللہ کی نشانیوں کی تعظیم کرتا ہے تو یقیناً یہ دلوں کے تقوٰی سے ہے۔

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ) وَ، حرف عطف (اور) مَنْ، شرطیہ، اسم موصول (جو)

يُّعَظِّمْ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب، فعل شرط عَظَّمَ يُعَظِّمُ، مصدر تَعْظِيْمٌ، تعظیم کرنا (وہ تعظیم کرتا ہے) شَعَآئِرَ اللّٰهِ (شَعَآئِرَ، اَللّٰهِ) شَعَآئِرَ، مضاف، نشانیوں، واحد، شَعِيْرَةٌ،

اَللّٰہِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی نشانیوں کی)

فَاِنَّھَا (فَ، اِنَّ، ھَا) فَ، حرف عطف، تو، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، ھَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، یہ (تو یقیناً یہ) مِنْ تَقْوَی الْقُلُوْبِ (مِنْ، تَقْوٰی، اَلْقُلُوْبِ) مِنْ، حرف جار، سے،

تَقْوٰی، مجرور، مضاف، اِتِّقَآءٌ، مصدر سے اسم ہے، تقوٰی کے معنی نفس کو اس چیز سے بچانا اور حفاظت میں رکھنا ہے جس کا خوف ہو، پرہیزگاری، تقوٰی، اَلْقُلُوْبِ، مضاف الیہ، دلوں کے، واحد، قَلْبٌ (دلوں کے تقوٰی سے)

لَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ مَحِلُّهَآ اِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ﴿۳۳﴾	تمہارے لیے ان میں ایک مقررہ وقت تک فوائد ہیں پھر ان کے حلال ہونے کی جگہ قدیم گھر (خانہ کعبہ) کی طرف ہے

ع ۸ / ۱۱

لَكُمْ (لَ، كُمْ) لَ، حرف جار، لیے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے)

فِيْهَا (فِيْ، هَا) فِيْ، حرف جار، میں، ھَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَلْاَنْعَامُ ہے، (ان میں) مَنَافِعُ، اسم جمع، فوائد، واحد، مَنْفَعَةٌ،

اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى (اِلٰى، اَجَلٍ، مُسَمًّى) اِلٰى، حرف جار، تک، اَجَلٍ، مجرور، ایک وقت،

مُسَمًّى، صفت، تَسْمِيَةٌ، مصدر سے اسم مفعول، مقررہ (ایک مقررہ وقت تک)

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) مَحِلُّهَآ (مَحِلُّ، هَا) مَحِلُّ، مضاف، حِلٌّ سے اسم ظرف مکان، حلال ہونے کی جگہ، قربانی کی جگہ، ھَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کی، ضمیر کا مرجع اَلْاَنْعَامُ ہے (ان کے حلال ہونے کی جگہ) اِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ، اِلٰى، حرف جار، کی طرف، اَلْبَيْتِ، مجرور، موصوف، گھر، اَلْعَتِيْقِ، صفت، عَتَاقَةٌ، سے صفت مشبہ، قدیم (قدیم گھر (خانہ کعبہ) کی طرف)

وَ لِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا لِّيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْۢ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ؕ	اور ہم نے ہر امت کیلئے قربانی مقرر کی تاکہ وہ مویشی چوپاؤں میں سے ان پر (ذبح کے وقت) اللہ کے نام کا ذکر کریں جو اس نے انہیں دیئے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) لِكُلِّ اُمَّةٍ (لِ، كُلِّ، اُمَّةٍ) لِ، حرف جار، کیلئے، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، اُمَّةٍ، مضاف الیہ، امت (ہر امت کیلئے) جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، مقرر کرنا، (ہم نے مقرر کی) مَنْسَكًا، مصدر میمی (قربانی کرنا، قربانی، قربانی کی جگہ)

لِّيَذْكُرُوا (لِ، يَذْكُرُوا) لِ، لام تعلیل، تاکہ، يَذْكُرُوا، فعل مضارع جمع مذکر غائب ذَكَرَ يَذْكُرُ، مصدر ذِكْرًا، ذکر کرنا، وہ ذکر کریں (تاکہ وہ ذکر کریں)

اسْمَ اللّٰهِ، اِسْمَ، مضاف، نام، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے نام)

عَلٰى مَا، عَلٰى، حرف جار، پر، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (ان پر جو)

رَزَقَهُمْ (رَزَقَ، هُمْ) رَزَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب رَزَقَ يَرْزُقُ، مصدر رِزْقٌ، دینا، رزق دینا، اس نے دیئے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (اس نے انہیں دیئے)

مِّنْ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ (مِنْ، بَهِيْمَةِ، اَلْاَنْعَامِ) مِنْ، حرف جار، سے، بَهِيْمَةِ، مجرور، مضاف، چوپائے چلنے والے جانور، ایسے جانور جن میں نطق نہ ہو، اَلْاَنْعَامِ، مضاف الیہ، اونٹ کیلئے بولا جاتا ہے لیکن بھیڑ بکری گائے اور بھینس بھی اس میں شامل ہیں، مویشی، پالتو جانور (مویشی چوپاؤں میں سے)

فَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَلَهٗٓ اَسْلِمُوْا ؕ	پس تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے تو تم اسی کے فرمانبردار ہو جاؤ۔

فَاِلٰهُكُمْ (فَ، اِلٰهُ، كُمْ) فَ، حرف عطف، پس، اِلٰهُ، مضاف، معبود، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارا (پس تمہارا معبود) اِلٰهٌ وَّاحِدٌ، اِلٰهٌ، موصوف، معبود، وَاحِدٌ، صفت، وَحْدٌ، سے اسم فاعل واحد مذکر، اکیلا، یگانہ، ایک (ایک ہی معبود)

فَلَهٗٓ (فَ، لَ، هٗ) فَ، حرف عطف، تو، لَ، حرف جار، کے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، اسی (تو اسی کے) اَسْلِمُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَسْلَمَ يُسْلِمُ مصدر اِسْلَامٌ، فرمانبردار ہونا (تم فرمانبردار ہو جاؤ)

وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِيْنَ ﴿۳۴﴾	اور آپ عاجزی کرنے والوں کو خوشخبری سنا دیجئے۔

وَ، حرف عطف (اور) بَشِّرِ، فعل امر واحد مذکر حاضر بَشَّرَ یُبَشِّرُ، مصدر تَبْشِیْرٌ، خوشخبری سنانا (آپ خوشخبری سنا دیجئے) اَلْمُخْبِتِیْنَ اِخْبَاتٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، عاجزی کرنے والے، واحد، مُخْبِتٌ،

الَّذِیْنَ اِذَا ذُکِرَ اللّٰهُ وَ جِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَ الصّٰبِرِیْنَ عَلٰی مَآ اَصَابَهُمْ وَالْمُقِیْمِی الصَّلٰوةِ ۙ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ یُنْفِقُوْنَ ۝۳۵	وہ لوگ جو جب اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان کے دل ڈر جاتے ہیں اور جو انہیں تکلیف پہنچتی ہے اس پر صبر کرنے والے ہیں اور وہ نماز کے قائم کرنے والے ہیں اور جو ہم نے انہیں رزق دیا وہ اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

الَّذِیْنَ، اسم موصول (وہ لوگ جو) اِذَا، اسم ظرف مستقبل بمعنی شرط (جب)

ذُکِرَ اللّٰهُ (ذُکِرَ، اَللّٰهُ) ذُکِرَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب ذَکَرَ یَذْکُرُ، مصدر ذِکْرًا، ذکر کرنا، یاد کرنا، اِذَا کی وجہ سے ترجمہ، ذکر کیا جاتا ہے، اَللّٰهُ، اللہ کا (اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے)

وَ جِلَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب وَجِلَ یَوْجَلُ، مصدر وَجَلًا، وَجَلًا، ڈرنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ ڈر جاتا ہے) قُلُوْبُهُمْ (قُلُوْبُ، هُمْ) قُلُوْبُ، مضاف، دلوں، واحد، قَلْبٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے دل) وَ، حرف عطف (اور)

اَلصّٰبِرِیْنَ، صَبْرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، صبر کرنے والے، واحد، اَلصَّابِرُ،

عَلٰی مَآ، عَلٰی، حرف جار، پر، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس پر جو)

اَصَابَهُمْ (اَصَابَ، هُمْ) اَصَابَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَصَابَ یُصِیْبُ، مصدر اِصَابَةٌ، تکلیف پہنچنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ، تکلیف پہنچتی ہے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (انہیں تکلیف پہنچتی ہے)

وَ، حرف عطف (اور) اَلْمُقِیْمِی الصَّلٰوةِ، اَلْمُقِیْمِی، مضاف، یہ اصل میں، اَلْمُقِیْمِیْنَ، تھا، اضافت کی وجہ سے جمع کا نون گرا ہوا ہے، اِقَامَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، قائم کرنے والے، واحد، اَلْمُقِیْمُ، اَلصَّلٰوةِ، مضاف الیہ، نماز کے (نماز کے قائم کرنے والے) وَ، حرف عطف (اور)

مِمَّا (مِنْ، مَا) مِنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس میں سے جو)

رَزَقْنٰهُمْ (رَزَقْنَا، هُمْ) رَزَقْنَا، فعل ماضی جمع متکلم رَزَقَ يَرْزُقُ، مصدر رِزْقًا، دینا، رزق دینا، ہم نے رزق دیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (ہم نے انہیں رزق دیا)

يُنْفِقُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَنْفَقَ يُنْفِقُ، مصدر اِنْفَاقٌ، خرچ کرنا (وہ خرچ کرتے ہیں)

وَالْبُدْنَ جَعَلْنٰهَا لَكُمْ مِّنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ لَكُمْ فِيْهَا خَيْرٌ ۖ	اور قربانی کے بڑے جانور، ہم نے انہیں تمہارے لیے اللہ کی نشانیوں میں سے بنایا تمہارے لیے ان میں بہت بھلائی ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) اَلْبُدْنَ، قربانی کے اونٹ اور گائے جو خانہ کعبہ کی طرف لیجائے جائیں، موٹاپے اور بدن کے بھاری ہونے کی وجہ سے بدنہ کہتے ہیں، بُدْنَ، میں گائے اور اونٹ ہی شامل ہیں، بکری کو بُدْنَ، نہیں کہتے ہیں (قربانی کے بڑے جانور)

جَعَلْنٰهَا (جَعَلْنَا، هَا) جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، ہم نے بنایا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اسے، ضمیر کا مرجع اَلْبُدْنَ ہے (ہم نے انہیں بنایا)

لَكُمْ (لَ، كُمْ) لَ، حرف جار، لیے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے)

مِّنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ، مِنْ، حرف جار، سے، شَعَآئِرِ، مجرور، مضاف، نشانیوں، واحد، شَعِيْرَةٌ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی نشانیوں میں سے)

لَكُمْ (لَ، كُمْ) لَ، حرف جار، لیے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے)

فِيْهَا (فِيْ، هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَلْبُدْنَ ہے، (ان میں) خَيْرٌ (بہت بھلائی)

فَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا صَوَآفَّ ۚ	سو تم قطار میں کھڑے کر کے (ذبح کے وقت) ان پر اللہ کے نام کا ذکر کرو۔

فَاذْكُرُوْا (فَ، اُذْكُرُوْا) فَ، حرف عطف، سو، اُذْكُرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر ذَكَرَ يَذْكُرُ، مصدر

ذِكْرًا، ذکر کرنا، تم ذکر کرو (سو تم ذکر کرو)

اسْمَ اللّٰهِ (اِسْمَ، اَللّٰهِ) اِسْمَ، مضاف، نام، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے نام)

عَلَیْهَا (عَلٰی، هَا) عَلٰی، حرف جار، پر، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَلْبُدْنَ، ہے (ان پر) صَوَآفَّ، صَفٌّ، سے اسم فاعل جمع مؤنث (صف بستہ، قطار باندھے، قطار میں کھڑے)

فَاِذَا وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا فَكُلُوْا مِنْهَا وَ اَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَ الْمُعْتَرَّ ؕ	پھر جب ان کے پہلو (زمین پر) گر پڑیں تو تم اس میں سے کھاؤ اور قناعت کرنے والے اور مانگنے والے کو کھلاؤ۔

فَاِذَا (فَ، اِذَا) فَ، حرف عطف، پھر، اِذَا، اسم ظرف مستقبل بمعنی شرط، جب (پھر جب)

وَجَبَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب وَجَبَ یَجِبُ، مصدر وَجْبًا وَ وَجْبَةٌ، جان نکلنے کے بعد گر پڑنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ گر پڑے)

جُنُوْبُهَا (جُنُوْبُ، هَا) جُنُوْبُ، مضاف، پہلو، واحد، جَنْبٌ، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَلْبُدْنَ ہے (ان کے پہلو)

فَكُلُوْا (فَ، كُلُوْا) فَ، حرف عطف، تو، كُلُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَكَلَ یَاْكُلُ، مصدر اَكْلًا، کھانا، تم کھاؤ (تو تم کھاؤ) مِنْهَا (مِنْ، هَا) مِنْ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث، اس (اس میں سے)

وَ، حرف عطف (اور) اَطْعِمُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَطْعَمَ یُطْعِمُ، مصدر اِطْعَامٌ، کھلانا (تم کھلاؤ)

الْقَانِعَ، تھوڑے سامان پر اکتفا کرنے والا، وہ سائل جو اصرار کے ساتھ نہ مانگے جو دیا جائے اس پر راضی ہو۔ معنی اول میں، قَنَاعَةٌ، اور معنی دوم میں قَنُوْعٌ، سے اسم فاعل واحد مذکر (قناعت کرنے والا)

وَ، حرف عطف (اور) اَلْمُعْتَرَّ، اِعْتِرَارٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، مانگنے والا، مانگنے پر اصرار کرنے والا، سوال کرنے والا۔

كَذٰلِكَ سَخَّرْنٰهَا لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۳۶	اسی طرح ہم نے ان کو تمہارے تابع کر دیا ہے تاکہ تم شکر کرو۔

كَذٰلِكَ (كَ، ذٰلِكَ) كَ، حرف تشبیہ و جار، مانند، طرح، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، یہ، اس، اسی (اسی طرح) سَخَّرْنٰهَا (سَخَّرْنَا، هَا) سَخَّرْنَا، فعل ماضی جمع متکلم سَخَّرَ يُسَخِّرُ، مصدر تَسْخِيْرًا، تسخیر کرنا، تابع کرنا، ہم نے تابع کر دیا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کو، ضمیر کا مرجع، بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ، ہے (ہم نے ان کو تابع کر دیا ہے)

لَكُمْ (لَ، كُمْ) لَ، حرف جار، کے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم کے، تمہارے)

لَعَلَّكُمْ (لَعَلَّ، كُمْ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، تاکہ، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تاکہ تم)

تَشْكُرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر شَكَرَ يَشْكُرُ، مصدر شُكْرًا، شکر کرنا (تم شکر کرو)

لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا وَلَا دِمَآؤُهَا وَلٰكِنْ يَّنَالُهُ التَّقْوٰى مِنْكُمْ ۭ	اللہ کو ہر گز ان کے گوشت نہیں پہنچیں گے اور نہ ان کے خون اور لیکن اسے تمہاری طرف سے تقوٰی پہنچے گا

لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ (لَنْ يَّنَالَ، اللّٰهَ) لَنْ يَّنَالَ، فعل مضارع منفی تاکید بلن واحد مذکر غائب نَالَ يَنَالُ، مصدر نَيْلًا، پہنچنا، وہ ہر گز نہیں پہنچے گا، اَللّٰهَ، اللہ کو (وہ اللہ کو ہر گز نہیں پہنچے گا)

لُحُوْمُهَا (لُحُوْمُ، هَا) لُحُوْمُ، مضاف، گوشت، واحد، لَحْمٌ، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع، اَلْبُدْنَ، ہے (ان کے گوشت) وَلَا، وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ (اور نہ)

دِمَآؤُهَا (دِمَآؤُ، هَا) دِمَآؤُ، مضاف، خون، واحد، دَمٌ، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے ضمیر کا مرجع اَلْبُدْنَ، ہے (ان کے خون) وَ، حرف عطف (اور) لٰكِنْ، حرف استدراک (لیکن)

يَّنَالُهُ (يَنَالُ، هُ) يَنَالُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب نَالَ يَنَالُ، مصدر نَيْلًا، پہنچنا، پہنچے گا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (اسے پہنچے گا)

التَّقْوٰى، اِتِّقَآءٌ، مصدر سے اسم (تقوٰی) تقوٰی کے معنی نفس کا اس چیز سے بچانا جس کا خوف ہو۔

مِنْكُمْ (مِنْ، كُمْ) مِنْ، حرف جار، بمعنی اِلٰی، طرف سے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری، (تمہاری طرف سے)

كَذٰلِكَ سَخَّرَهَا لَكُمْ لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ ؕ	اسی طرح اس نے ان کو تمہارے تابع کر دیا تاکہ تم اس پر اللہ کی بڑائی بیان کرو جو اس نے تمہیں ہدایت دی۔

كَذٰلِكَ (كَ، ذٰلِكَ) كَ، حرف تشبیہ، مانند، طرح، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس، اسی (اسی طرح)
سَخَّرَهَا (سَخَّرَ، هَا) سَخَّرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب سَخَّرَ يُسَخِّرُ، مصدر تَسْخِيْرًا، تسخیر کرنا، تابع کرنا، اس نے تابع کر دیا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کو، ضمیر کا مرجع، بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ، ہے، (اس نے ان کو تابع کر دیا) لَكُمْ (لَ، كُمْ) لَ، حرف جار، کے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم کے، تمہارے) لِتُكَبِّرُوا (لِ، تُكَبِّرُوْا) لِ، لام تعلیل، تاکہ، تُكَبِّرُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر كَبَّرَ يُكَبِّرُ، مصدر تَكْبِيْرًا، تکبیر کہنا، اللہ اکبر کہنا، بڑائی بیان کرنا (تم بڑائی بیان کرو) اللّٰهَ (اللہ کی)
عَلٰى مَا (عَلٰى، مَا) عَلٰى، حرف جار، پر، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس پر جو)
هَدٰىكُمْ (هَدٰى، كُمْ) هَدٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب هَدٰى يَهْدِيْ، مصدر هِدَايَةٌ، ہدایت دینا، اس نے ہدایت دی، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (اس نے تمہیں ہدایت دی)

وَ بَشِّرِ الْمُحْسِنِيْنَ ۝۳۷	اور آپ احسان کرنے والوں کو خوشخبری سنا دیجئے۔

وَ، حرف عطف (اور) بَشِّرِ، فعل امر واحد مذکر حاضر بَشَّرَ يُبَشِّرُ، مصدر تَبْشِيْرٌ، خوشخبری سنانا (آپ خوشخبری سنا دیجئے) اَلْمُحْسِنِيْنَ، اِحْسَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (احسان کرنے والے، نیکی کرنے والے) واحد، اَلْمُحْسِنُ،

اِنَّ اللّٰهَ يُدٰفِعُ عَنِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ	بے شک اللہ ان لوگوں سے (دشمنوں کو) دور کرتا ہے جو ایمان لائے ۔

اِنَّ اللّٰهَ (اِنَّ، اَللّٰهَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)
يُدٰفِعُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب دَافَعَ يُدَافِعُ، مصدر مُدَافَعَةٌ، دور کرنا (وہ دور کرتا ہے) عَنِ الَّذِيْنَ (عَنْ، اَلَّذِيْنَ) عَنْ، حرف جار، سے، اَلَّذِيْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو، (ان

لوگوں سے جو) اٰمَنُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤۡمِنُ، مصدر اِیۡمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

ع ۵ ۱۲

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ كَفُوۡرٍ ؏ ﴿۳۸﴾	بے شک اللہ ہر بڑے خائن، بہت ناشکرے کو پسند نہیں کرتا۔

اِنَّ اللّٰهَ (اِنَّ، اَللّٰهَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)

لَا يُحِبُّ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اَحَبَّ يُحِبُّ، مصدر اِحۡبَابٌ، پسند کرنا، محبت کرنا (وہ پسند نہیں کرتا)

كُلَّ خَوَّانٍ كَفُوۡرٍ، كُلَّ، مضاف، ہر، خَوَّانٍ، مضاف الیہ، خِيَانَةٌ، سے مبالغہ کا صیغہ، خیانت کرنے والا، بڑا خائن، كَفُوۡرٍ، كُفۡرًا، مصدر سے صفت مشبہ، بہت ناشکرا (ہر بڑے خائن بہت ناشکرے کو)

اُذِنَ لِلَّذِيۡنَ يُقٰتَلُوۡنَ بِاَنَّهُمۡ ظُلِمُوۡا ؕ	ان لوگوں کو (جہاد کی) اجازت دی گئی جن سے جنگ کی جاتی ہے اس وجہ سے کہ یقیناً ان پر ظلم کیا گیا۔

اُذِنَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَذِنَ يَاۡذَنُ، مصدر اِذۡنًا، اجازت دینا (اجازت دی گئی)

لِلَّذِيۡنَ (لِ، اَلَّذِيۡنَ) لِ، حرف جار، کو، اَلَّذِيۡنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (ان لوگوں کو جن سے) يُقٰتَلُوۡنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب قَاتَلَ يُقَاتِلُ، مصدر مُقَاتَلَةٌ، جنگ کرنا، لڑائی کرنا (ان سے جنگ کی جاتی ہے)

بِاَنَّهُمۡ (بِ، اَنَّ، هُمۡ) بِ، حرف جار سببیہ، وجہ سے، اَنَّ، مجرور، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، یقیناً، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان، وہ (اس وجہ سے کہ یقیناً ان پر)

ظُلِمُوۡا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب ظَلَمَ يَظۡلِمُ، مصدر ظُلۡمًا، ظلم کرنا (ان پر ظلم کیا گیا)

وَ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى نَصۡرِهِمۡ لَقَدِيۡرُ ۙ ﴿۳۹﴾	اور بے شک اللہ ان کی مدد کرنے پر یقیناً بڑا قادر ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّ اللّٰهَ (اِنَّ، اَللّٰهَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)

عَلٰى نَصۡرِهِمۡ (عَلٰى، نَصۡرِ، هِمۡ) عَلٰى، حرف جار، پر، نَصۡرِ، مجرور، مضاف، مصدر، مدد کرنا، مدد،

هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی مدد کرنے پر)

لَقَدِيْرُ نِ (لَ، قَدِيْرُ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، قَدِيْرٌ، قُدْرَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، حکمت کے مطابق جو چاہے کرے، بڑی قدرت والا، بڑا قادر (یقیناً بڑا قادر)

الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بِغَيْرِ حَقٍّ اِلَّآ اَنْ يَّقُوْلُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ؕ	وہ لوگ جو اپنے گھروں سے ناحق نکالے گئے (ان کا قصور نہ تھا) سوائے اس کے کہ وہ کہتے ہیں کہ ہمارا رب اللہ ہے۔

الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو) اُخْرِجُوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب خَرَجَ يَخْرُجُ، مصدر اِخْرَاجًا، نکالنا (وہ نکالے گئے) مِنْ دِيَارِهِمْ (مِنْ، دِيَارِ، هِمْ) مِنْ، حرف جار، سے، دِيَارِ، مجرور، مضاف، گھروں، واحد، دَارٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے گھروں سے)

بِغَيْرِ حَقٍّ (بِ، غَيْرِ، حَقٍّ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، غَيْرِ، مجرور، مضاف، نا، بغیر، حَقٍّ، مضاف الیہ، حق کے (بغیر حق کے، ناحق) اِلَّآ، حرف استثنا (مگر، سوائے) اَنْ، مصدریہ (کہ)

يَّقُوْلُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہتے ہیں)

رَبُّنَا (رَبُّ، نَا) رَبُّ، مضاف، رب، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارا (ہمارا رب)

اللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ)

وَ لَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّهُدِّمَتْ صَوَامِعُ وَ بِيَعٌ وَّ صَلَوٰتٌ وَّ مَسٰجِدُ يُذْكَرُ فِيْهَا اسْمُ اللّٰهِ كَثِيْرًا ؕ	اور اگر اللہ کا لوگوں کو ان کے بعض کو بعض کے ذریعے ہٹانا نہ ہوتا تو خانقاہیں اور گرجے اور عبادت گاہیں اور مسجدیں جن میں اللہ کا نام بہت زیادہ لیا جاتا ہے ضرور مسمار کر دی جاتیں۔

وَلَوْلَا، وَ، حرف عطف، اور، لَوْ، شرطیہ، اگر، لَا، نافیہ، نہ (اور اگر نہ)

دَفْعُ اللّٰهِ، دَفْعُ، مضاف، اسم مصدر، دفع کرنا، ہٹانا، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کا (اللہ کا ہٹانا)

اَلنَّاسَ (لوگوں) بَعْضَهُمْ (بَعْضَ، هُمْ) بَعْضَ، مضاف، بعض، کچھ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر

غائب، ان کے (ان کے بعض)

بِبَعْضٍ(بِ، بَعْضٍ) بِ، حرف جار، کے ذریعے، بَعْضٍ، مجرور، بعض (بعض کے ذریعے)

لَّهُدِّمَتْ (لَ، هُدِّمَتْ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، هُدِّمَتْ، فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب هَدَّمَ يُهَدِّمُ، مصدر تَهْدِيْمًا، مسمار کرنا، ڈھادینا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ، مسمار کردیا جاتا (ضرور مسمار کردیا جاتا)

صَوَامِعُ، عیسائی راہبوں کے خلوت خانے، خانقاہیں، واحد، صَوْمَعَةٌ، وَ، حرف عطف (اور)

بِيَعٌ، یہود و نصاریٰ کے عبادت خانے اور گرجا گھر (گرجے) واحد، بِيْعَةٌ، وَّ، حرف عطف (اور)

صَلَوٰتٌ، دعائیں، نمازیں، یہودیوں کی عبادت گاہیں، واحد، صَلٰوتٌ، وَّ، حرف عطف (اور)

مَسٰجِدُ، مسجدیں، مسلمانوں کی عبادت کی جگہیں، واحد، مَسْجِدٌ،

يُذْكَرُ، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب ذَكَرَ يَذْكُرُ، مصدر ذِكْرًا، ذکر کرنا (ذکر کیا جاتا ہے)

فِيْهَا(فِيْ، هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، صَلَوٰتٌ، ہے، (ان میں) اسْمُ اللّٰهِ(اِسْمُ، اَللّٰهِ)اِسْمُ، مضاف، نام، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے نام کا)

كَثِيْرًا، كَثْرَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت زیادہ، بکثرت، اکثر،

وَ لَيَنْصُرَنَّ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ ؕ	اور یقیناً اللہ ضرور (اس کی) مدد کرے گا جو اس کی مدد کرے گا

وَ، حرف عطف (اور) لَيَنْصُرَنَّ (لَ۔يَنْصُرَنَّ) لَ لام تاکید، یقینا، يَنْصُرَنَّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب بانون تاکید ثقیلہ نَصَرَ يَنْصُرُ مصدر نَصْرًا، مدد کرنا، وہ ضرور مدد کرے گا (یقیناً وہ ضرور مدد کرے گا) اللّٰهُ (اللہ) مَنْ، اسم موصول (جو)

يَّنْصُرُهٗ(يَنْصُرُ، هٗ) يَنْصُرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب نَصَرَ يَنْصُرُ، مصدر نَصْرًا، مدد کرنا، وہ مدد کرے گا، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (وہ اس کی مدد کرے گا)

اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿۴۰﴾	بے شک اللہ یقیناً بڑی قوت والا بڑے غلبے والا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ(اِنَّ، اَللّٰهَ)اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)

لَقَوِيٌّ (لَ، قَوِيٌّ) لَ، لام تاکید، یقیناً، قَوِیٌّ، اللہ کا صفاتی نام، قُوَّةٌ، سے صفت مشبہ، بڑی قوت والا، (یقیناً بڑی قوت والا ہے) عَزِیْزٌ، اللہ کا صفاتی نام، عِزَّةٌ، سے مبالغہ کا صیغہ (بڑے غلبے والا، بہت غالب)

اَلَّذِیْنَ اِنْ مَّكَّنّٰهُمْ فِی الْاَرْضِ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتَوُا الزَّكٰوةَ وَ اَمَرُوْا بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ	وہ لوگ جنہیں اگر ہم زمین میں اقتدار دیں تو وہ نماز قائم کریں اور وہ زکوۃ ادا کریں اور وہ نیکی کا حکم دیں اور وہ برائی سے روکیں۔

اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہیں) اِنْ، شرطیہ (اگر)

مَّكَّنّٰهُمْ (مَكَّنَّا، هُمْ) مَكَّنَّا، فعل ماضی جمع متکلم مَكَّنَ يُمَكِّنُ، مصدر تَمْكِيْنًا، قائم کرنا، اقتدار دینا، اِنْ کی وجہ سے ترجمہ، ہم اقتدار دیں، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (ہم انہیں اقتدار دیں)

فِی الْاَرْضِ (فِیْ، اَلْاَرْضِ) فِیْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

اَقَامُوا الصَّلٰوةَ (اَقَامُوْا، اَلصَّلٰوةَ) اَقَامُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَقَامَ يُقِيْمُ، مصدر اِقَامَةٌ، قائم کرنا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ قائم کریں، اَلصَّلٰوةَ، نماز (وہ نماز قائم کریں)

وَ، حرف عطف (اور) اٰتَوُا الزَّكٰوةَ (اٰتَوْا، اَلزَّكٰوةَ) اٰتَوْا، اصل میں اٰتَوْا ہے واؤ پر پیش اگے لفظ میں ملانے کیلئے ہے فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰتٰی يُؤْتِیْ، مصدر اِيْتَآءٌ دینا، ادا کرنا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ ادا کریں، اَلزَّكٰوةَ، زکوۃ (وہ زکوۃ ادا کریں)

وَ، حرف عطف (اور) اَمَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَمَرَ يَاْمُرُ، مصدر اَمْرًا، حکم دینا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ حکم دیں) بِالْمَعْرُوْفِ (بِ، اَلْمَعْرُوْفِ) بِ، حرف جار، کا، اَلْمَعْرُوْفِ، مجرور، مَعْرِفَةٌ وَ عِرْفَانٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر معرفہ، اچھا کام، نیکی، دستور (نیکی کا) وَ، حرف عطف (اور) نَهَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب نَهٰی يَنْهٰی، مصدر نَهْیٌ، روکنا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ روکیں)

عَنِ الْمُنْكَرِ (عَنْ، اَلْمُنْكَرِ) عَنْ، حرف جار، سے، اَلْمُنْكَرِ، مجرور، اِنْكَارٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر معرفہ، وہ قول و فعل جس کو عقل سلیم برا سمجھتی ہو اور شریعت نے اس کو برا قرار دیا ہو، ناپسندیدہ،

برائی (برائی سے)

وَ لِلّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ﴿۴۱﴾	اور تمام امور کا انجام اللہ کے اختیار میں ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) لِلّٰهِ (لِ، اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کیلئے، اللہ کے اختیار میں)

عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ (عَاقِبَةُ، اَلْاُمُوْرِ) عَاقِبَةُ، مضاف، مصدر ہے، عاقبت، انجام، آخر، اَلْاُمُوْرِ، مضاف الیہ

تمام امور کا، تمام معاملات، کاموں کا (تمام امور کا انجام)

وَ اِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّ عَادٌ وَّ ثَمُوْدُ ﴿۴۲﴾	اور اگر وہ آپ کو جھٹلاتے ہیں تو یقیناً ان سے پہلے قوم نوح اور عاد اور ثمود نے جھٹلایا ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) اِنْ، شرطیہ (اگر)

يُّكَذِّبُوْكَ (يُكَذِّبُوْا، كَ) يُكَذِّبُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا،

وہ جھٹلاتے ہیں، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کو (وہ آپ کو جھٹلاتے ہیں)

فَقَدْ (فَ، قَدْ) فَ، حرف عطف، تو، قَدْ، کلمہ تحقیق کلام، یقیناً (تو یقیناً)

كَذَّبَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا (اس نے جھٹلایا)

قَبْلَهُمْ (قَبْلَ، هُمْ) قَبْلَ، مضاف، پہلے، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے پہلے)

قَوْمُ نُوْحٍ (قَوْمُ، نُوْحٍ) قَوْمُ، مضاف، قوم، نُوْحٍ، مضاف الیہ، حضرت نوح علیہ السلام کی (حضرت نوح

کی قوم، قوم نوح) وَّ، حرف عطف (اور) عَادٌ (عاد) وَّ، حرف عطف (اور) ثَمُوْدُ (ثمود)

وَ قَوْمُ اِبْرٰهِيْمَ وَ قَوْمُ لُوْطٍ ﴿۴۳﴾	اور قوم ابراہیم اور قوم لوط نے۔

وَ، حرف عطف (اور) قَوْمُ اِبْرٰهِيْمَ (قَوْمُ، اِبْرٰهِيْمَ) قَوْمُ، مضاف، قوم، اِبْرٰهِيْمَ، مضاف الیہ،

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی (حضرت ابراہیم کی قوم، قوم ابراہیم) وَ، حرف عطف (اور)

قَوْمُ لُوْطٍ (قَوْمُ، لُوْطٍ) قَوْمُ، مضاف، قوم، لُوْطٍ، مضاف الیہ، حضرت لوط علیہ السلام کی (حضرت لوط

کی قوم، قوم لوط)

وَّ اَصْحٰبُ مَدْيَنَ ج	اور مدین والوں نے (بھی)

وَّ، حرف عطف (اور) اَصْحٰبُ مَدْيَنَ (اَصْحٰبُ، مَدْيَنَ) اَصْحٰبُ، مضاف، صاحب، ساتھی، والے، واحد، صَاحِبٌ، مَدْيَنَ، مضاف الیہ، مدین (مدین والے)

وَ كُذِّبَ مُوْسٰى فَاَمْلَيْتُ لِلْكٰفِرِيْنَ ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ ج	اور (حضرت) موسیٰ کو جھٹلایا گیا تو میں نے کافروں کو مہلت دی پھر میں نے انہیں پکڑا۔

وَ، حرف عطف (اور) كُذِّبَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا، (وہ جھٹلایا گیا) مُوْسٰى (حضرت موسیٰ)

فَاَمْلَيْتُ (فَ، اَمْلَيْتُ) فَ، حرف عطف، تو، اَمْلَيْتُ، فعل ماضی واحد متکلم اَمْلٰى يُمْلِيْ، مصدر اِمْلَآءٌ، مہلت دینا، ڈھیل دینا (میں نے مہلت دی)

لِلْكٰفِرِيْنَ (لِ، اَلْكٰفِرِيْنَ) لِ، حرف جار، کو، اَلْكٰفِرِيْنَ، مجرور، كُفْرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، کفر کرنے والے، کافروں، واحد، اَلْكَافِرُ (کافروں کو) ثُمَّ، حرف عطف (پھر)

اَخَذْتُهُمْ (اَخَذْتُ، هُمْ) اَخَذْتُ، فعل ماضی واحد متکلم اَخَذَ يَاْخُذُ، مصدر اَخْذًا، پکڑنا، میں نے پکڑا هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (میں نے انہیں پکڑا)

فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ۝۴۴	تو میرا عذاب کیسا تھا؟

فَكَيْفَ (فَ، كَيْفَ) فَ، حرف عطف، تو، كَيْفَ، استفہامیہ، کیسا (تو کیسا)

كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھا)

نَكِيْرِ، اصل میں، نَكِيْرِيْ، تھا (نَكِيْرِ، يْ) نَكِيْرِ، مضاف، مصدر ہے، انکار، بدل ڈالنا، عذاب، يْ، مضاف الیہ، وقف کی وجہ سے گری ہوئی ہے، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا عذاب)

فَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ فَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا	پھر کتنی ہی بستیاں ہیں کہ ہم نے انہیں ہلاک کر دیا اس حال میں کہ وہ ظالم تھیں پس وہ اپنی چھتوں پر گری ہوئی

وَبِئۡرٍ مُّعَطَّلَةٍ وَّقَصۡرٍ مَّشِيۡدٍ ﴿۴۵﴾	ہیں اور کنویں ناکارہ پڑے ہوئے ہیں اور مضبوط محل (ویران) ہیں

فَكَاَيِّنۡ (فَ، كَاَيِّنۡ) فَ، حرف عطف، پھر، كَاَيِّنۡ، اصل میں، كَاَيٍّ، تھا، قرآنی املاء میں تنوین کو بصورت نون لکھا گیا ہے۔ یہ ہمیشہ آغاز کلام میں آتا ہے اور مبہم کثیر تعداد پر دلالت کرتا ہے، کتنی (پھر کتنی)

مِّنۡ قَرۡيَةٍ (مِنۡ، قَرۡيَةٍ) مِنۡ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، قَرۡيَةٍ، مجرور، لفظ واحد ہے، کیونکہ پوری جنس کیلئے استعمال ہوا ہے، اس لیے ترجمہ جمع میں کیا جارہا ہے (بستیاں)

اَهۡلَكۡنٰهَا (اَهۡلَكۡنَا، هَا) اَهۡلَكۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَهۡلَكَ يُهۡلِكُ، مصدر اِهۡلَاكًا، ہلاک کرنا، ہم نے ہلاک کر دیا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، قَرۡيَةٍ، ہے (ہم نے انہیں ہلاک کر دیا)

وَهِيَ، وَ، حالیہ، اس حال میں کہ، هِيَ، ضمیر واحد مؤنث غائب، وہ (اس حال میں کہ وہ)

ظَالِمَةٌ، ظُلۡمٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث (ظلم کرنے والی، ظالم)

فَهِيَ (فَ، هِيَ) فَ، حرف عطف، پس، هِيَ، ضمیر واحد مؤنث غائب، وہ (پس وہ)

خَاوِيَةٌ، خَوَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث کا صیغہ (کھوکھلی، گری ہوئی)

عَلٰى عُرُوۡشِهَا (عَلٰى، عُرُوۡشِ، هَا) عَلٰى، حرف جار، پر، عُرُوۡشِ، مجرور، مضاف، چھتوں، واحد، عَرۡشٌ هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اپنی (اپنی چھتوں پر) وَ، حرف عطف (اور)

بِئۡرٍ مُّعَطَّلَةٍ (بِئۡرٍ، مُعَطَّلَةٍ) بِئۡرٍ، موصوف، ایسے کنویں جن سے کوئی پانی بھرنے والا نہ رہا ہو، کنواں، مُعَطَّلَةٍ، صفت تَعۡطِيۡلٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مؤنث، ناکارہ پڑا ہوا (کنویں ناکارہ پڑے ہوئے)

وَّ، حرف عطف (اور) قَصۡرٍ مَّشِيۡدٍ (قَصۡرٍ، مَشِيۡدٍ) قَصۡرٍ، موصوف، محل، مَشِيۡدٍ، صفت، شَيۡدٌ، مصدر سے اسم مفعول، مضبوط (مضبوط محل)

اَفَلَمۡ يَسِيۡرُوۡا فِى الۡاَرۡضِ فَتَكُوۡنَ لَهُمۡ قُلُوۡبٌ يَّعۡقِلُوۡنَ بِهَاۤ اَوۡ اٰذَانٌ يَّسۡمَعُوۡنَ	پھر کیا وہ زمین میں نہیں چلے پھرے پس ان کے دل (ایسے) ہوتے کہ وہ ان سے سمجھتے یا کان (ایسے) کہ وہ

بِهَا ج	ان سے سنتے۔

اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا (اَ، فَ، لَمْ يَسِيْرُوْا) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، پھر،
لَمْ يَسِيْرُوْا، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر غائب سَارَ يَسِيْرُ، مصدر سَيْرًا، چلنا پھرنا، سیر کرنا،
لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ نہیں چلے پھرے (کیا پھر وہ نہیں چلے پھرے)
فِي الْاَرْضِ (فِيْ، اَلْاَرْضِ) فِيْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)
فَتَكُوْنَ (فَ، تَكُوْنَ) فَ، حرف عطف، پس، تَكُوْنَ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب كَانَ يَكُوْنُ،
مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ ہوتا (پس وہ ہوتا)
لَهُمْ (لَ، هُمْ) لَ، حرف جار، کے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کے)
قُلُوْبٌ (دلوں) واحد، قَلْبٌ، يَّعْقِلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَقَلَ يَعْقِلُ، مصدر عَقْلًا، سمجھنا،
(وہ سمجھتے) بِهَا (بِ، هَا) بِ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع،
قُلُوْبٌ، ہے (ان سے) اَوْ، حرف عطف (یا) اٰذَانٌ (کانوں) واحد، اُذُنٌ،
يَّسْمَعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب سَمِعَ يَسْمَعُ، مصدر سَمْعًا، سننا (وہ سنتے) بِهَا (بِ، هَا)
بِ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اٰذَانٌ ہے (ان سے)

فَاِنَّهَا لَا تَعْمَى الْاَبْصَارُ وَلٰكِنْ تَعْمَى الْقُلُوْبُ الَّتِيْ فِي الصُّدُوْرِ ۝۴۶	تو بے شک بات یہ ہے کہ آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں اور لیکن دل اندھے ہوتے ہیں جو سینوں میں ہے۔

فَاِنَّهَا (فَ، اِنَّ، هَا) فَ، حرف عطف، تو، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، هَا، ضمیر واحد مؤنث
غائب، ضمیر قصہ ہے، بات یہ ہے (تو بے شک بات یہ ہے)
لَا تَعْمَى فعل مضارع منفی واحد مؤنث غائب عَمِيَ يَعْمٰى، مصدر عَمْيًا، اندھا ہو جانا (اندھی نہیں ہوتی)
الْاَبْصَارُ (آنکھیں) واحد، بَصَرٌ، وَ، حرف عطف (اور) لٰكِنْ، حرف استدراک (لیکن)
تَعْمَى، فعل مضارع واحد مؤنث غائب عَمِيَ يَعْمٰى، مصدر عَمْيًا، اندھا ہو جانا (اندھا ہوتا ہے)

الْقُلُوْبُ (دلوں) واحد، قَلْبٌ، الَّتِيْ، اسم موصول واحد مؤنث (جو)

فِي الصُّدُوْرِ (فِيْ، اَلصُّدُوْرِ) فِيْ، حرف جار، میں، اَلصُّدُوْرِ، مجرور، سینوں، واحد، صَدْرٌ (سینوں میں)

وَ يَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ وَ لَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ وَعْدَهٗ ؕ	اور وہ آپ سے عذاب کو جلدی طلب کرتے ہیں اور اللہ ہرگز اپنے وعدہ کی خلاف ورزی نہیں کرے گا

وَ، حرف عطف (اور) يَسْتَعْجِلُوْنَكَ (يَسْتَعْجِلُوْنَ، كَ) يَسْتَعْجِلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِسْتَعْجَلَ يَسْتَعْجِلُ، مصدر اِسْتِعْجَالًا، جلدی طلب کرنا، وہ جلدی طلب کرتے ہیں، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ سے (وہ آپ سے جلدی طلب کرتے ہیں)

بِالْعَذَابِ (بِ، اَلْعَذَابِ) بِ، حرف جار، کو، اَلْعَذَابِ، مجرور، عذاب (عذاب کو)

وَ، حرف عطف (اور) لَنْ يُّخْلِفَ، فعل مضارع منفی مؤکد بلن واحد مذکر غائب اَخْلَفَ يُخْلِفُ، مصدر اِخْلَافًا، خلاف ورزی کرنا (وہ ہرگز خلاف ورزی نہیں کرے گا) اللّٰهُ (اللہ) وَعْدَهٗ (وَعْدَ، هٗ)

وَعْدَ، مضاف، اسم مصدر، وعدہ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے وعدہ کی)

وَ اِنَّ يَوْمًا عِنْدَ رَبِّكَ كَاَلْفِ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ﴿۴۷﴾	اور بے شک آپ کے رب کے ہاں کا ایک دن ایک ہزار سال کی طرح ہے ان (دنوں) سے جو تم گنتے ہو۔

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) يَوْمًا (ایک دن) عِنْدَ (نزدیک، پاس، ہاں)

رَبِّكَ (رَبِّ، كَ) رَبِّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے رب کے)

كَاَلْفِ سَنَةٍ (كَ، اَلْفِ، سَنَةٍ) كَ، حرف تشبیہ وجار، مانند، طرح، اَلْفِ، مجرور، مضاف، ایک ہزار، سَنَةٍ، مضاف الیہ، سال کی (ایک ہزار سال کی طرح)

مِمَّا (مِنْ، مَا) مِنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (ان (دنوں) سے جو)

تَعُدُّوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَدَّ يَعُدُّ، مصدر عَدًّا، گننا، شمار کرنا (تم گنتے ہو)

وَ كَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَمْلَيْتُ لَهَا وَ هِيَ	اور کتنی ہی بستیاں ہیں میں نے انہیں مہلت دی اس

ظَالِمَةٌ ثُمَّ اَخَذْتُهَا ج	حال میں کہ وہ ظالم تھیں پھر میں نے انہیں پکڑ لیا۔

وَ، حرف عطف (اور) كَاَيِّنْ، اصل میں، كَاَيٍّ، تھا، قرآنی املا میں تنوین کو بصورت نون لکھا گیا ہے، یہ ہمیشہ آغاز کلام میں آتا ہے اور مبہم کثیر تعداد میں دلالت کرتا ہے (کتنی ہی)

مِّنْ قَرْيَةٍ (مِنْ، قَرْيَةٍ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، قَرْيَةٍ، مجرور، قَرْيَةٍ، لفظ واحد ہے چونکہ یہ پوری جنس کیلئے استعمال ہوا ہے اس لیے ترجمہ جمع میں کیا ہے (بستیاں)

اَمْلَيْتُ، فعل ماضی واحد متکلم اَمْلٰى يُمْلِيْ، مصدر اِمْلَآءٌ، مہلت دینا (میں نے مہلت دی)

لَهَا (لَ، هَا) لَ، حرف جار، کو، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، قَرْيَةٍ ہے (ان کو)

وَ، حالیہ (اس حال میں کہ) هِيَ، ضمیر واحد مؤنث غائب (وہ)

ظَالِمَةٌ، ظُلْمٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث (ظلم کرنے والی، ظالم) ثُمَّ، حرف عطف (پھر)

اَخَذْتُهَا (اَخَذْتُ، هَا) اَخَذْتُ، فعل ماضی واحد متکلم اَخَذَ يَاْخُذُ، مصدر اَخْذًا، پکڑنا، میں نے پکڑ لیا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اسے، ضمیر کا مرجع قَرْيَةٍ، ہے (میں نے انہیں پکڑ لیا)

وَ اِلَيَّ الْمَصِيْرُ ع ۴۸	اور میری طرف ہی لوٹنا ہے۔

ع ۶ / ۱۲

وَ، حرف عطف (اور) اِلَيَّ (اِلٰى، يْ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، يْ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، میری (میری طرف) اَلْمَصِيْرُ، اسم ظرف مکان و مصدر، صَيْرٌ، مادہ، لوٹنے کی جگہ، ٹھکانہ، قرار گاہ، لوٹنا،

قُلْ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَاۤ اَنَا لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ج ۴۹	آپ کہہ دیجئے اے لوگو! میں تو صرف تمہارے لیے واضح ڈرانے والا ہوں۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ (يَا، اَيُّهَا، اَلنَّاسُ) يَا، حرف ندا، اے، اَيُّهَا، جب منادیٰ میں، ال داخل ہو تو مذکر کیلئے، يَا، ساتھ، اَيُّهَا، لگا دیتے ہیں، اَلنَّاسُ، منادیٰ لوگو (اے لوگو)

اِنَّمَا (اِنَّ، مَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، مَا، کافہ، جو حصر کیلئے آتی ہے، بے شک، صرف، تحقیق، سوائے اس

کے نہیں، اَنَا، ضمیر واحد متکلم (میں)

لَكُمْ (لَ، كُمْ) لَ، حرف جار، لیے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے)

نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ، نَذِيْرٌ، نَذْرًا، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، ڈرانے والا، مُبِيْنٌ، اِبَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، اس کا مادہ لازم اور متعدی دونوں سے ہے۔ اس لیے ترجمہ، واضح، واضح کرنے والا، ظاہر، کھلا ہوا، بیان کرنے والا، (واضح ڈرانے والا)

فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿۵۰﴾	پس وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کیے ان کیلئے مغفرت اور عزت والا رزق ہے۔

فَالَّذِيْنَ (فَ، اَلَّذِيْنَ) فَ، حرف عطف، پس، اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (پس وہ لوگ جو) اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

وَ، حرف عطف (اور) عَمِلُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (انہوں نے عمل کیے) اَلصّٰلِحٰتِ، صَلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث (نیک، اچھے) واحد، اَلصَّالِحَةُ.

لَهُمْ (لَ، هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کیلئے)

مَّغْفِرَةٌ، مصدر (بخشش، مغفرت) وَّ، حرف عطف (اور)

رِزْقٌ كَرِيْمٌ، رِزْقٌ، موصوف، مصدر، رزق، كَرِيْمٌ، صفت، كَرَمٌ، مصدر سے صفت مشبہ، عزت والا، (عزت والا رزق)

وَالَّذِيْنَ سَعَوْا فِيْٓ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿۵۱﴾	اور وہ لوگ جنہوں نے ہماری آیات (کے جھٹلانے) میں کوشش کی (اس خیال سے) کہ وہ عاجز کرنے والے ہیں یہی لوگ بھڑکتی آگ والے (جہنمی) ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

سَعَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب سَعٰى يَسْعٰى، مصدر سَعْيًا، کوشش کرنا (اُنہوں نے کوشش کی)

فِيْٓ اٰيٰتِنَا (فِيْ، اٰيٰتِ، نَا) فِيْ، حرف جار، میں، اٰيٰتِ، مجرور، مضاف، آیات، واحد، اٰيَةٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری آیات میں) مُعٰجِزِيْنَ، مُعَاجَزَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، عاجز کرنے والے، واحد، مُعَاجِزٌ، اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع مذکر بعید (یہی لوگ)

اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ، اَصْحٰبُ، مضاف، ساتھی، رفیق، والے، واحد، صَاحِبٌ، اَلْجَحِيْمِ، مضاف الیہ، دوزخ، بھڑکتی آگ (بھڑکتی آگ والے)

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ وَّلَا نَبِيٍّ اِلَّآ اِذَا تَمَنّٰٓى اَلْقَى الشَّيْطٰنُ فِيْٓ اُمْنِيَّتِهٖ ۚ	اور ہم نے آپ سے پہلے کوئی رسول نہیں بھیجا اور نہ کوئی نبی مگر جب اس نے آرزو کی شیطان نے اس کی آرزو کے بارے میں (وسوسہ) ڈالا۔

وَ، حرف عطف (اور) مَآ، نافیہ (نہیں)

اَرْسَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَرْسَلَ يُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالًا، بھیجنا (ہم نے بھیجا)

مِنْ قَبْلِكَ (مِنْ، قَبْلِ، كَ) مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلِ، مجرور، مضاف، پہلے، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ سے پہلے)

مِنْ رَّسُوْلٍ (مِنْ، رَسُوْلٍ) مِنْ، حرف جار، زائدہ برائے عموم، رَسُوْلٍ، مجرور (کوئی رسول)

وَّلَا، وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ (اور نہ) نَبِيٍّ (کوئی نبی) اِلَّآ، حرف استثنا (مگر، سوائے)

اِذَا، اسم ظرف مستقبل بمعنی شرط (جب) تَمَنّٰٓى، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَمَنّٰى يَتَمَنّٰى، مصدر تَمَنِّيٌ، آرزو کرنا، تمنا کرنا، (اس نے آرزو کی) اَلْقَى الشَّيْطٰنُ (اَلْقَى، اَلشَّيْطٰنُ) اَلْقَى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَلْقٰى يُلْقِيْ، مصدر اِلْقَآءٌ، ڈالنا، ڈالا، اَلشَّيْطٰنُ، شیطان نے (شیطان نے ڈالا)

فِيْٓ اُمْنِيَّتِهٖ (فِيْ، اُمْنِيَّتِ، ہٖ) فِيْ، حرف جار، برائے تعلق، کے بارے میں، اُمْنِيَّتِ، مجرور، مضاف، آرزو، تمنا، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی آرزو کے بارے میں)

فَيَنْسَخُ اللّٰهُ مَا يُلْقِي الشَّيْطٰنُ ثُمَّ	تو اللہ دور کر دیتا ہے جو شیطان (وسوسہ) ڈالتا ہے پھر اللہ

يُحۡكِمُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ ؕ	اپنی آیات کو پختہ کرتا ہے۔

فَيَنۡسَخُ اللّٰهُ (فَ ،يَنۡسَخُ ،اَللّٰهُ) فَ ،حرف عطف ،تو ،يَنۡسَخُ ، فعل مضارع واحد مذکر غائب نَسَخَ يَنۡسَخُ ، مصدر نَسۡخًا ،دور کرنا ، منسوخ کرنا ، کالعدم قرار دینا ، مٹانا ، وہ دور کر دیتا ہے ، اَللّٰهُ ،خالق کائنات کا ذاتی نام ،اللہ (تو اللہ دور کر دیتا ہے) مَا ،اسم موصول (جو)

يُلۡقِيۡ ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَلۡقٰى يُلۡقِيۡ ، مصدر اِلۡقَآءٌ ،ڈالنا (وہ ڈالتا ہے) الشَّيۡطٰنُ (شیطان)

ثُمَّ ،حرف عطف (پھر) يُحۡكِمُ ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَحۡكَمَ يُحۡكِمُ ، مصدر اِحۡكَامًا ،پختہ کرنا ، مضبوط کرنا (وہ پختہ کر دیتا ہے) اللّٰهُ (اللہ)

اٰيٰتِهٖ (اٰيٰتِ ،هٖ) اٰيٰتِ ، مضاف ،آیات ، واحد ،اٰيَةٌ ،هٖ ، مضاف الیہ ، ضمیر واحد مذکر غائب ،اپنی (اپنی آیات کو)

وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ ۙ﴿۵۲﴾	اور اللہ خوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہے۔

وَ اللّٰهُ (وَ ،اَللّٰهُ) وَ ،حرف عطف ،اور ،اَللّٰهُ ،خالق کائنات کا ذاتی نام ،اللہ (اور اللہ)

عَلِيۡمٌ ،اللہ کا صفاتی نام ،عِلۡمًا ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

حَكِيۡمٌ ،اللہ کا صفاتی نام ،حِكۡمَةٌ ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ (بڑی حکمت والا)

لِّيَجۡعَلَ مَا يُلۡقِى الشَّيۡطٰنُ فِتۡنَةً لِّلَّذِيۡنَ فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ مَّرَضٌ وَّالۡقَاسِيَةِ قُلُوۡبُهُمۡ ؕ	تاکہ وہ (وسوسہ کو) جو شیطان ڈالتا ہے ان لوگوں کیلئے آزمائش بنادے جن کے دلوں میں بیماری ہے اور ان کے دل سخت ہیں۔

لِّيَجۡعَلَ (لِ ،يَجۡعَلَ) لِ ،لام تعلیل ناصبہ ،تاکہ ،يَجۡعَلَ ، فعل مضارع واحد مذکر غائب جَعَلَ يَجۡعَلُ ، مصدر جَعۡلًا ،بنانا ، وہ بنادے (تاکہ وہ بنادے) مَا ،اسم موصول (وہ جو)

يُلۡقِيۡ ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَلۡقٰى يُلۡقِيۡ ، مصدر اِلۡقَآءٌ ،ڈالنا (وہ ڈالتا ہے) الشَّيۡطٰنُ (شیطان)

فِتۡنَةً ،اسم (آزمائش) لِّلَّذِيۡنَ (لِ ،اَلَّذِيۡنَ) لِ ،حرف جار ،کیلئے ،اَلَّذِيۡنَ ، مجرور ،اسم موصول جمع مذکر ، وہ لوگ جو (ان لوگوں کیلئے جن کے) فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ (فِىۡ ،قُلُوۡبِ ،هِمۡ) فِىۡ ،حرف جار ، میں ،

قُلُوْبِ، مجرور، مضاف، دلوں، واحد، قَلْبٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے دلوں میں) مَّرَضٌ، اسم مصدر (بیماری، روگ، نفاق) وَّ، حرف عطف (اور)

اَلْقَاسِيَةِ، قَسْوَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث (سخت)

قُلُوْبُهُمْ (قُلُوْبُ، هُمْ) قُلُوْبُ، مضاف، دلوں، واحد، قَلْبٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے دلوں)

وَ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَفِيْ شِقَاقٍۢ بَعِيْدٍۙ ﴿۵۳﴾	اور بے شک ظالم لوگ یقیناً دور کی مخالفت میں ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک)

اَلظّٰلِمِيْنَ، ظُلْمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ظلم کرنے والے، ظالم لوگ) واحد، اَلظَّالِمُ۔

لَفِيْ شِقَاقٍۢ بَعِيْدٍ (لَ، فِيْ، شِقَاقٍ، بَعِيْدٍ) لَ، لام تاکید، یقیناً، فِيْ، حرف جار، میں، شِقَاقٍ، مجرور، موصوف، مصدر ہے، مخالفت، عداوت، بَعِيْدٍ، صفت، بُعْدٌ، مصدر سے صفت مشبہ، دور (یقیناً دور کی مخالفت میں)

وَّ لِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَيُؤْمِنُوْا بِهٖ فَتُخْبِتَ لَهٗ قُلُوْبُهُمْ ؕ	اور تاکہ وہ لوگ جان لیں جو علم دیئے گئے کہ بے شک وہ آپ کے رب کی طرف سے حق ہے تو وہ اس پر ایمان لائیں پس اس کیلئے ان کے دل جھک جائیں۔

وَّ، حرف عطف (اور) لِيَعْلَمَ (لِ، يَعْلَمَ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، يَعْلَمَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا، وہ جان لے (تاکہ وہ جان لے) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو) اُوْتُوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا (وہ دیئے گئے)

الْعِلْمَ، اسم مصدر (علم) اَنَّهٗ (اَنَّ، هٗ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ، (کہ بے شک وہ) اَلْحَقُّ (حق، سچ) مِنْ رَّبِّكَ (مِنْ، رَبِّ، كَ) مِنْ، حرف جار بمعنی اِلٰی، کی طرف سے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے رب کی طرف سے)

فَيُؤْمِنُوْا (فَ، يُؤْمِنُوْا) فَ، حرف عطف، تو، يُؤْمِنُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا، وہ ایمان لائیں (تو وہ ایمان لائیں)

بِهٖ (بِ، ہٖ) بِ، حرف جار، پر، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر)

فَتُخْبِتَ (فَ، تُخْبِتَ) فَ، حرف عطف، پس، تُخْبِتَ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب اَخْبَتَ يُخْبِتُ، مصدر اِخْبَاتٌ، جھکنا (وہ جھک جائے) لَهٗ (لَ، ہٗ) لَ، حرف جار، کیلئے، ہٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کیلئے) قُلُوْبُهُمْ (قُلُوْبُ، هُمْ) قُلُوْبُ، مضاف، دلوں، واحد، قَلْبٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے دل)

وَاِنَّ اللّٰهَ لَهَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۵۴﴾	اور بے شک اللہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے یقیناً سیدھے راستے کی طرف ہدایت دینے والا ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّ اللّٰهَ (اِنَّ، اَللّٰهَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)

لَهَادِ (لَ، هَادِ) لَ، لام تاکید، یقیناً، هَادِ، هِدَايَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، ہدایت دینے والا (یقیناً ہدایت دینے والا) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کو جو)

اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ (اِلٰى، صِرَاطٍ، مُسْتَقِيْمٍ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، صِرَاطٍ، مجرور، موصوف، راستے، مُسْتَقِيْمٍ، صفت، اِسْتِقَامَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، سیدھے (سیدھے راستے کی طرف)

وَلَا يَزَالُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً اَوْ يَاْتِيَهُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَقِيْمٍ ﴿۵۵﴾	اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ہمیشہ اس (قرآن) سے شک میں رہیں گے یہاں تک کہ اچانک قیامت ان کے پاس آجائے یا ان پر بانجھ (منحوس) دن کا عذاب آجائے

وَ، حرف عطف (اور) لَايَزَالُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب زَالَ يَزَالُ، مصدر زَوَالًا، زوال آنا،

(اس کو زوال نہیں آئے گا، وہ ہمیشہ رہے گا) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)
كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا (انہوں نے کفر کیا)
فِيْ مِرْيَةٍ (فِيْ، مِرْيَةٍ) فِيْ، حرف جار، میں، مِرْيَةٍ، مجرور، اسم مصدر، جس شک سے تردد پیدا ہو جائے،
شک (شک میں) مِّنْهُ (مِنْ، هُ) مِنْ، حرف جار، سے، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع،
قُرْاٰن، ہے (اس (قرآن) سے) حَتّٰى، حرف جار، وغایت (یہاں تک کہ)
تَأْتِيَهُمُ (تَأْتِيَ، هُمْ) تَأْتِيَ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب اَتٰى يَاْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا، وہ آجائے،
هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (وہ ان کے پاس آجائے) اَلسَّاعَةُ (گھڑی، قیامت) بَغْتَةً (اچانک)
اَوْ، حرف عطف (یا) يَأْتِيَهُمْ (يَأْتِيَ، هُمْ) يَأْتِيَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَتٰى يَاْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ
آنا، وہ آجائے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (وہ ان کے پاس آجائے) عَذَابُ (عذاب)
يَوْمٍ عَقِيْمٍ، يَوْمٍ، موصوف، دن، عَقِيْمٍ، صفت، بانجھ، بے خیر، منحوس، وہ عورت جو بانجھ ہو یا وہ
مرد جس کی اولاد نہ ہوتی ہو، يَوْمٍ عَقِيْمٍ، اس لیے بولتے ہیں کہ قیامت کے دن کے بعد دوسرا دن نہیں
ہوگا، (بانجھ (منحوس) دن)

اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ ؕ	اس دن اللہ کی بادشاہی ہوگی۔

اَلْمُلْكُ (بادشاہی) يَوْمَئِذٍ (يَوْمَ، اِذٍ) يَوْمَ، مضاف، اسم ظرف زمان منصوب، دن، اِذٍ، مضاف الیہ، اس
ایسے واقعات کے (اس دن) لِلّٰهِ (لِ، اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، کی، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کی)

يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ ؕ	وہ ان کے درمیان فیصلہ کرے گا۔

يَحْكُمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب حَكَمَ يَحْكُمُ، مصدر حُكْمًا وَ حُكُوْمَةٌ، حکم کرنا، فیصلہ کرنا (وہ
فیصلہ کرے گا) بَيْنَهُمْ (بَيْنَ، هُمْ) بَيْنَ، مضاف، درمیان، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان
کے (ان کے درمیان)

فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	تو وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کیے وہ

فِیْ جَنّٰتِ النَّعِیْمِ ﴿۵۶﴾	نعمت کی جنتوں میں ہوں گے۔

فَالَّذِیْنَ (فَ، اَلَّذِیْنَ) فَ، حرف عطف، تو، اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (تو وہ لوگ جو)
اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)
وَ، حرف عطف (اور) عَمِلُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَمِلَ یَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (انہوں نے عمل کیے) اَلصّٰلِحٰتِ، صَلَاحٌ، سے اسم فاعل جمع مؤنث، نیک، اچھے، واحد، اَلصَّالِحَةُ،
فِیْ جَنّٰتِ النَّعِیْمِ (فِیْ، جَنّٰتِ، اَلنَّعِیْمِ) فِیْ، حرف جار، میں، جَنّٰتِ، مجرور، مضاف، جنتوں، باغات، واحد، جَنَّةٌ، اَلنَّعِیْمِ، مضاف الیہ، چین، عیش، آرام، نعمت کی (نعمت کی جنتوں میں)

وَالَّذِیْنَ کَفَرُوْا وَ کَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا فَاُولٰٓئِکَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِیْنٌ ﴿۵۷﴾ ع ۷ ۹ ۱۴	اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور اُنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا تو وہی لوگ ہیں کہ ان کیلئے رسوا کرنے والا عذاب ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)
کَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب کَفَرَ یَکْفُرُ، مصدر کُفْرًا، کفر کرنا (انہوں نے کفر کیا)
وَ، حرف عطف (اور) کَذَّبُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب کَذَّبَ یُکَذِّبُ، مصدر تَکْذِیْبٌ، جھٹلانا (انہوں نے جھٹلایا) بِاٰیٰتِنَا (بِ، اٰیٰتِ، نَا) بِ، حرف جار، کو، اٰیٰتِ، مجرور، مضاف، آیات، واحد، اٰیَةٌ،
نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری آیات کو)
فَاُولٰٓئِکَ (فَ، اُولٰٓئِکَ) فَ، حرف عطف، تو، اُولٰٓئِکَ، اسم اشارہ جمع مذکر بعید، وہی لوگ (تو وہی لوگ)
لَهُمْ (لَ، هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کیلئے)
عَذَابٌ مُّهِیْنٌ، عَذَابٌ، موصوف، عذاب، مُهِیْنٌ، صفت، اِهَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، رسوا کرنے والا، ذلیل کرنے والا (رسوا کرنے والا عذاب)

وَالَّذِیْنَ هَاجَرُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ثُمَّ قُتِلُوْٓا اَوْ مَاتُوْا لَیَرْزُقَنَّهُمُ اللّٰهُ رِزْقًا حَسَنًا ؕ	اور وہ لوگ جنہوں نے اللہ کی راہ میں ہجرت کی پھر وہ قتل کردیئے گئے یا مر گئے یقیناً اللہ انہیں ضرور

	رزق دے گا اچھا رزق۔

وَ، حرف عطف (اور) اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)
هَاجَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب هَاجَرَ يُهَاجِرُ، مصدر مُهَاجَرَةٌ، ہجرت کرنا (انہوں نے ہجرت کی) فِيْ سَبِيْلِ اللهِ (فِيْ، سَبِيْلِ، اَللهِ) فِيْ، حرف جار، میں، سَبِيْلِ، مجرور، مضاف، راہ، راستہ، اَللهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی راہ) ثُمَّ، حرف عطف (پھر) قُتِلُوْا، فعل ماضی مجهول جمع مذکر غائب قَتَلَ يَقْتُلُ، مصدر قَتْلًا، قتل کرنا (وہ قتل کر دیئے گئے) اَوْ، حرف عطف (یا)
مَاتُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب مَاتَ يَمُوْتُ، مصدر مَوْتًا، مرنا، فوت ہونا (وہ مر گئے)
لَيَرْزُقَنَّهُمُ (لَ، يَرْزُقَنَّ، هُمْ) لَ، لام تاکید، یقیناً، يَرْزُقَنَّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب مؤکد بانون تاکید ثقیلہ رَزَقَ يَرْزُقُ، مصدر رِزْقًا، رزق دینا، وہ ضرور رزق دے گا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (یقیناً وہ انہیں ضرور رزق دے گا) اللهُ (اللہ) رِزْقًا حَسَنًا، رِزْقًا، موصوف، مصدر، رزق، حَسَنًا، صفت، حُسْنٌ، مصدر سے صفت مشبہ، اچھا، (اچھا رزق)

وَ اِنَّ اللهَ لَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿٥٨﴾	اور بے شک اللہ یقیناً وہ رزق دینے والوں میں سب سے بہتر ہے

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّ اللهَ (اِنَّ، اَللهَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللهَ، اللہ (بے شک اللہ) لَهُوَ (لَ، هُوَ) لَ، لام تاکید، یقیناً، هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (یقیناً وہ) خَيْرُ، لفظ خیر کا استعمال دو طرح سے ہوتا ہے۔ ایک اسم ہو کر دوسرے وصف ہو کر۔ اس صورت میں افعل التفضیل کے معنی دیتا ہے ، یہاں وصف کے معنی میں استعمال ہوا ہے (سب سے بہتر)
اَلرّٰزِقِيْنَ، رِزْقًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (رزق دینے والے)

لَيُدْخِلَنَّهُمْ مُّدْخَلًا يَّرْضَوْنَهٗ ؕ	یقیناً وہ انہیں ایسے مقام میں ضرور داخل کرے گا کہ وہ اسے پسند کریں گے۔

لَيُدْخِلَنَّهُمْ (لَ، يُدْخِلَنَّ، هُمْ) لَ، لام تاکید، یقیناً، يُدْخِلَنَّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب مؤکد بانون تاکید ثقیلہ اَدْخَلَ يُدْخِلُ، مصدر اِدْخَالًا، داخل کرنا، وہ ضرور داخل کرے گا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (یقیناً وہ انہیں ضرور داخل کرے گا) مُّدْخَلًا، مصدر میمی، اِدْخَالٌ، سے اسم ظرف، (داخل کرنا، داخل کرنے کی جگہ، مقام)

يَّرْضَوْنَهٗ (يَرْضَوْنَ، هٗ) يَرْضَوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب رَضِيَ يَرْضٰى، مصدر رِضًا، رِضًى، رِضْوَانًا، راضی ہونا، پسند کرنا، وہ پسند کریں گے، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (وہ اسے پسند کریں گے)

وَ اِنَّ اللّٰهَ لَعَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ﴿۵۹﴾	اور بے شک اللہ یقیناً خوب جاننے والا بہت بردبار ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّ اللّٰهَ (اِنَّ، اَللّٰهَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ) لَعَلِيْمٌ (لَ، عَلِيْمٌ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، عَلِيْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، عِلْمًا، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ، خوب جاننے والا (یقیناً خوب جاننے والا)

حَلِيْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، حِلْمٌ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ (بہت بردبار)

ذٰلِكَ ۚ وَمَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا عُوْقِبَ بِهٖ ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ لَيَنْصُرَنَّهُ اللّٰهُ ؕ	یہی (طے ہو چکا) ہے اور جو اس کی مثل بدلہ لے جو اس کو اذیت دی گئی پھر اس پر زیادتی کی گئی (تو) یقیناً اللہ ضرور اس کی مدد کرے گا۔

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہی ہے) وَ، حرف عطف (اور) مَنْ، اسم موصول شرطیہ (جو)

عَاقَبَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب عَاقَبَ يُعَاقِبُ، مصدر مُعَاقَبَةٌ وَ عِقَابًا، ایک دوسرے سے بدلے میں عمل کرنا، سزا دینا، زیادتی کرنا، اذیت دینا (وہ بدلہ لے)

بِمِثْلِ (بِ، مِثْلِ) بِ، حرف جار، کی، مِثْلِ، مجرور، مانند، مثل (اس کی مثل) مَا، اسم موصول (جو)

عُوْقِبَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب عَاقَبَ يُعَاقِبُ، مصدر مُعَاقَبَةٌ وَ عِقَابًا، زیادتی کرنا، اذیت دینا (اذیت دی گئی) بِهٖ (بِ، هٖ) بِ، حرف جار، کو، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کو)

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) بُغِيَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب بَغٰى يَبْغِي، مصدر بَغْيًا، زیادتی کرنا، سرکشی کرنا (زیادتی کی گئی) عَلَيْهِ (عَلٰى، هِ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر) لَيَنْصُرَنَّهُ (لَ، يَنْصُرَنَّ، هُ) لَ، لام تاکید، یقیناً، يَنْصُرَنَّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب مؤکد بانون تاکید ثقیلہ نَصَرَ يَنْصُرُ، مصدر نَصْرًا، مدد کرنا، وہ ضرور مدد کرے گا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب اس کی (یقیناً وہ ضرور اس کی مدد کرے گا) اللّٰهُ (اللہ)

اِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ۞	بے شک اللہ یقیناً بہت معاف کرنے والا بہت بخشنے والا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ (اِنَّ، اَللّٰهَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ (بے شک اللہ) لَعَفُوٌّ (لَ، عَفُوٌّ) لَ، لام تاکید، یقیناً، عَفُوٌّ، اللہ کا صفاتی نام، عَفْوٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت معاف کرنے والا) غَفُوْرٌ، اللہ کا صفاتی نام، غُفْرَانًا، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت بخشنے والا)

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَ يُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَ اَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ۞	یہ اس وجہ سے کہ بے شک اللہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور وہ دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور بے شک اللہ خوب سننے والا خوب دیکھنے والا ہے

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ)

بِاَنَّ اللّٰهَ (بِ، اَنَّ، اَللّٰهَ) بِ، حرف جار، وجہ سے، اَنَّ، مجرور، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، اَللّٰهَ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ (اس وجہ سے کہ بے شک اللہ)

يُوْلِجُ الَّيْلَ (يُوْلِجُ، اَلَّيْلَ) يُوْلِجُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَوْلَجَ يُوْلِجُ، مصدر اِيْلَاجًا، داخل کرنا، وہ داخل کرتا ہے، اَلَّيْلَ، رات کو (وہ رات کو داخل کرتا ہے)

فِي النَّهَارِ (فِيْ، اَلنَّهَارِ) فِيْ، حرف جار، میں، اَلنَّهَارِ، مجرور، دن (دن میں) وَ، حرف عطف (اور)

يُوْلِجُ النَّهَارَ (يُوْلِجُ، اَلنَّهَارَ) يُوْلِجُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَوْلَجَ يُوْلِجُ، مصدر اِيْلَاجًا، داخل کرنا، وہ داخل کرتا ہے، اَلنَّهَارَ، دن کو (وہ دن کو داخل کرتا ہے)

فِي الَّيْلِ (فِيْ، الَّيْلِ) فِيْ، حرف جار، میں، الَّيْلِ، مجرور، رات میں (رات میں) وَ، حرف عطف (اور)
اَنَّ اللّٰهَ (اَنَّ، اَللّٰهَ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)
سَمِيْعٌ، اللہ کا صفاتی نام، سَمْعٌ، مصدر سے صفت مشبہ (خوب سننے والا)
بَصِيْرٌ، اللہ کا صفاتی نام، بَصَارَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (خوب دیکھنے والا)

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَ اَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ هُوَ الْبَاطِلُ وَ اَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ﴿٦٢﴾	یہ اس وجہ سے کہ بے شک اللہ ہی حق ہے اور بے شک اس کے سوا جسے وہ پکارتے ہیں وہ باطل ہے اور بے شک اللہ ہی بہت بلند بہت بڑا ہے۔

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ)
بِاَنَّ اللّٰهَ (بِ، اَنَّ، اَللّٰهَ) بِ، حرف جار سببیہ، وجہ سے، اَنَّ، مجرور، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک،
اَللّٰهَ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ (اس وجہ سے کہ بے شک اللہ)
هُوَ الْحَقُّ، هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ، وہی، اَلْحَقُّ، حق، سچ (وہی حق ہے) وَ، حرف عطف (اور)
اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) مَا، اسم موصول (جسے)
يَدْعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب دَعَا يَدْعُوْ، مصدر دَعْوَةٌ، پکارنا (وہ پکارتے ہیں)
مِنْ دُوْنِهٖ (مِنْ، دُوْنِ، هٖ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوْنِ، مجرور، مضاف، علاوہ، سوا،
هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے سوا)
هُوَ الْبَاطِلُ، هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب، وہ، وہی، اَلْبَاطِلُ، باطل، جھوٹ (وہ باطل ہے)
وَ، حرف عطف (اور) اَنَّ اللّٰهَ، اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)
هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ، وہی)
الْعَلِيُّ، اللہ کا صفاتی نام، نام، عَلَآءٌ، سے صفت مشبہ کا صیغہ (بہت بلند)
الْكَبِيْرُ، اللہ کا صفاتی نام، كِبَرًا، سے صفت مشبہ (بہت بڑا)

اَلَمۡ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنۡزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۡ	کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ بے شک اللہ نے آسمان سے پانی اتارا ہے۔

اَلَمۡ تَرَ (اَ، لَمۡ تَرَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، لَمۡ، مضارع سے پہلے ہو تو معنی ماضی منفی کے دیتا ہے،
تَرَ، اصل میں تَرٰی، تھا، لَمۡ، کی وجہ سے ی، حرف علت گری ہوئی ہے، لَمۡ تَرَ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر حاضر رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤۡیَۃٌ، دیکھنا، آپ نے نہیں دیکھا (کیا آپ نے نہیں دیکھا)
اَنَّ اللّٰهَ (اَنَّ، اَللّٰهَ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (کہ بے شک اللہ)
اَنۡزَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنۡزَلَ یُنۡزِلُ، مصدر اِنۡزَالًا، اتارنا (اس نے اتارا)
مِنَ السَّمَآءِ (مِنۡ، اَلسَّمَآءِ) مِنۡ، حرف جار، سے، اَلسَّمَآءِ، مجرور، آسمان، جمع، اَلسَّمٰوٰتِ (آسمان سے)
مَآءً (پانی)

فَتُصۡبِحُ الۡاَرۡضُ مُخۡضَرَّةً ؕ	تو زمین سرسبز ہو جاتی ہے۔

فَتُصۡبِحُ (فَ، تُصۡبِحُ) فَ، حرف عطف، تو، تُصۡبِحُ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب اَصۡبَحَ یُصۡبِحُ، مصدر اِصۡبَاحٌ، ہونا، صبح ہونا، وہ ہو جاتی ہے (تو وہ جاتی ہے) اَلۡاَرۡضُ (زمین)
مُخۡضَرَّةً، اِخۡضِرَارٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث (سرسبز)

اِنَّ اللّٰهَ لَطِيۡفٌ خَبِيۡرٌ ۚ﴿۶۳﴾	بے شک اللہ نہایت باریک بین خوب خبر رکھنے والا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ (اِنَّ، اَللّٰهَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (کہ بے شک اللہ)
لَطِيۡفٌ، اللہ کا صفاتی نام، لُطۡفٌ، مصدر سے صفت مشبہ (نہایت باریک بین)
خَبِيۡرٌ، اللہ کا صفاتی نام، خَبۡرٌ، مصدر سے صفت مشبہ (خوب خبر رکھنے والا)

لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ ؕ	اسی کا ہے جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے۔

لَهٗ (لَ، هٗ) لَ، حرف جار، کا، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اسی (اسی کا) مَا، اسم موصول (جو)
فِى السَّمٰوٰتِ (فِىۡ، اَلسَّمٰوٰتِ) فِىۡ، حرف جار، میں، اَلسَّمٰوٰتِ، مجرور، آسمانوں، واحد، اَلسَّمَآءُ (آسمانوں

میں) وَ، حرف عطف (اور) مَا، اسم موصول (جو)

فِی الْاَرْضِ (فِیْ، اَلْاَرْضِ) فِیْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

ع ۸/۱۵

وَ اِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْغَنِیُّ الْحَمِیْدُ ع ۶۴	اور بے شک اللہ یقیناً وہی بڑا بے پرواہ بہت قابل تعریف ہے

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّ اللّٰهَ (اِنَّ، اَللّٰهَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)

لَهُوَ (لَ، هُوَ) لَ، لام تاکید، یقیناً، هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب، وہ، وہی (یقیناً وہی)

اَلْغَنِیُّ، اللہ کا صفاتی نام، غِنَآءٌ، سے صفت مشبہ (بڑا بے پرواہ)

اَلْحَمِیْدُ، اللہ کا صفاتی نام، حَمْدٌ، سے صفت مشبہ بمعنی مفعول (تعریف کیا گیا، بہت قابل تعریف)

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِی الْاَرْضِ وَالْفُلْكَ تَجْرِیْ فِی الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ط	کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ بے شک اللہ نے تمہارے لئے مسخر کردیا جو زمین میں ہے اور کشتیاں (جو) سمندر میں اس کے حکم سے چلتی ہیں۔

اَلَمْ تَرَ (اَ، لَمْ تَرَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، لَمْ، مضارع سے پہلے ہو تو مضارع کو ماضی منفی کے معنی میں کردیتا ہے، تَرَ، اصل میں تَرٰی، تھا، لَمْ، کی وجہ سے ی، حرف علت گری ہوئی ہے،

لَمْ تَرَ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر حاضر رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَةٌ، دیکھنا، آپ نے نہیں دیکھا، (کیا آپ نے نہیں دیکھا) اَنَّ اللّٰهَ (اَنَّ، اَللّٰهَ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (کہ بے شک اللہ) سَخَّرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب سَخَّرَ یُسَخِّرُ، مصدر تَسْخِیْرٌ، تسخیر کرنا، مسخر کرنا، تابع کرنا، (اس نے مسخر کردیا) لَكُمْ (لَ، كُمْ) لَ، حرف جار، لئے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لئے) مَّا، اسم موصول (جو)

فِی الْاَرْضِ (فِیْ، اَلْاَرْضِ) فِیْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین، (زمین میں)

وَ، حرف عطف (اور) اَلْفُلْكَ، یہ لفظ مذکر بھی ہے اور مؤنث بھی، واحد بھی ہے اور جمع بھی اگر جمع ہو تو واحد، فَلْكٌ، ہوگا (کشتیاں)

تَجۡرِىۡ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب جَرٰى يَجۡرِىۡ، مصدر جِرۡيَانًا، بہنا، چلنا (چلتی ہے)
فِى الۡبَحۡرِ (فِىۡ، اَلۡبَحۡرِ) فِىۡ، حرف جار، میں، اَلۡبَحۡرِ، مجرور، سمندر (سمندر میں)
بِاَمۡرِهٖ (بِ، اَمۡرِ، هٖ) بِ، حرف جار، سے، اَمۡرِ، مجرور مضاف، حکم، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے حکم سے)

وَيُمۡسِكُ السَّمَآءَ اَنۡ تَقَعَ عَلَى الۡاَرۡضِ اِلَّا بِاِذۡنِهٖ ؕ	اور وہ آسمان کو تھامے رکھتا ہے کہ وہ زمین پر (نہ) گر پڑے مگر اس کے حکم سے۔

وَ، حرف عطف (اور) يُمۡسِكُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَمۡسَكَ يُمۡسِكُ، مصدر اِمۡسَاكٌ، تھام رکھنا، روک رکھنا (وہ تھامے رکھتا ہے) اَلسَّمَآءَ (آسمان کو) اَنۡ، مصدریہ (کہ)
تَقَعَ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب وَقَعَ يَقَعُ، مصدر وُقُوۡعًا، گرنا، گرانا، نیچے گر پڑنا (وہ نیچے گر پڑے) عَلَى الۡاَرۡضِ (عَلٰى، اَلۡاَرۡضِ) عَلٰى، حرف جار، پر، اَلۡاَرۡضِ، مجرور، زمین (زمین پر)
اِلَّا، حرف استثنا (مگر) بِاِذۡنِهٖ (بِ، اِذۡنِ، هٖ) بِ، حرف جار، سے، اِذۡنِ، مجرور، مضاف، اجازت، حکم، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے حکم سے)

اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوۡفٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۶۵﴾	بے شک اللہ لوگوں پر یقیناً بہت شفقت کرنے والا بہت رحم کرنے والا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ (اِنَّ، اَللّٰهَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)
بِالنَّاسِ (بِ، اَلنَّاسِ) بِ، حرف جار، پر، اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں (لوگوں پر)
لَرَءُوۡفٌ (لَ، رَءُوۡفٌ) لَ، لام تاکید، یقیناً، رَءُوۡفٌ، اللہ کا صفاتی نام، رَاۡفَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت شفقت کرنے والا) رَّحِيۡمٌ، اللہ کا صفاتی نام، رَحۡمَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)

وَهُوَ الَّذِىۡۤ اَحۡيَاكُمۡ ؗ	اور وہی ہے جس نے تمہیں زندگی دی۔

وَ، حرف عطف (اور) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہی) اَلَّذِىۡۤ، اسم موصول واحد مذکر (جس

نے) اَحۡیَا کُمۡ (اَحۡیَا، کُمۡ) اَحۡیَا، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَحۡیٰی یُحۡیِیۡ، مصدر اِحۡیَآءٌ، زندگی دینا، اس نے زندگی دی، کُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (اس نے تمہیں زندگی دی)

ثُمَّ یُمِیۡتُکُمۡ ثُمَّ یُحۡیِیۡکُمۡ ؕ	پھر وہ تمہیں موت دے گا پھر وہ تمہیں زندہ کرے گا۔

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) یُمِیۡتُکُمۡ (یُمِیۡتُ، کُمۡ) یُمِیۡتُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَمَاتَ یُمِیۡتُ، مصدر اِمَاتَۃٌ مارنا، موت دینا، وہ موت دے گا، کُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ تمہیں موت دے گا)
ثُمَّ، حرف عطف (پھر) یُحۡیِیۡکُمۡ (یُحۡیِیۡ، کُمۡ) یُحۡیِیۡ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَحۡیٰی یُحۡیِیۡ، مصدر اِحۡیَآءٌ، زندگی دینا، زندہ کرنا، وہ زندہ کرے گا، کُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ تمہیں زندہ کرے گا)

اِنَّ الۡاِنۡسَانَ لَکَفُوۡرٌ ﴿۶۶﴾	بے شک انسان یقیناً بہت ناشکرا ہے۔

اِنَّ الۡاِنۡسَانَ (اِنَّ، اَلۡاِنۡسَانَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَلۡاِنۡسَانَ، اسم معرفہ، انسان، (بے شک انسان) لَکَفُوۡرٌ (لَ، کَفُوۡرٌ) لَ، لام تاکید، یقیناً، کَفُوۡرٌ، کُفۡرٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت، ناشکرا (یقیناً بہت ناشکرا)

لِکُلِّ اُمَّۃٍ جَعَلۡنَا مَنۡسَکًا هُمۡ نَاسِکُوۡهُ فَلَا یُنَازِعُنَّکَ فِی الۡاَمۡرِ وَ ادۡعُ اِلٰی رَبِّکَ ؕ	ہم نے ہر امت کیلئے عبادت کا طریقہ مقرر کیا وہ اسی (طریقے) پر عبادت کرنے والے ہیں پس وہ آپ سے (اس) معاملے میں ہرگز جھگڑا نہ کریں اور آپ اپنے رب کی طرف دعوت دیں۔

لِکُلِّ اُمَّۃٍ (لِ، کُلِّ، اُمَّۃٍ) لِ، حرف جار، کیلئے، کُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، اُمَّۃٍ، مضاف الیہ، امت (ہر امت کیلئے) جَعَلۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ یَجۡعَلُ، مصدر جَعۡلًا، بنانا، مقرر کرنا (ہم نے مقرر کیا) مَنۡسَکًا، مصدر میمی، قربانی، قربانی کرنا، شریعت، عبادت کا طریقہ، جمع، مَنَاسِکَ، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ) نَاسِکُوۡهُ (نَاسِکُوۡا، هُ) نَاسِکُوۡا، مضاف، اصل میں نَاسِکُوۡنَ، تھا، اضافت کی وجہ سے نون گرا ہوا ہے، نَسۡکٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، چلنے والے، عبادت کرنے والے، هُ، مضاف الیہ، ضمیر

واحد مذکر غائب ،اس ،اسی ،اسی (طریقے) پر عبادت کرنے والے)

فَلَا یُنَازِعُنَّكَ (فَ ،لَایُنَازِعُنَّ ،كَ) فَ ،حرف عطف ،پس ، لَایُنَازِعُنَّ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب مؤکد بانون تاکید ثقیلہ نَازَعَ یُنَازِعُ ، مصدر مُنَازَعَةٌ، جھگڑا کرنا ،وہ ہرگز جھگڑا نہ کریں، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر ،آپ سے (پس وہ آپ سے ہرگز جھگڑا نہ کریں)

فِی الْاَمْرِ (فِیْ، اَلْاَمْرِ) فِیْ، حرف جار ، میں ، اَلْاَمْرِ ، مجرور ،کام ، معاملہ (معاملے میں)

وَ ادْعُ (وَ ،اُدْعُ) وَ، حرف عطف ،اور ، اُدْعُ، فعل امر واحد مذکر حاضر دَعَا یَدْعُوْ ، مصدر دَعْوَةٌ ، دعوت دینا ،آپ دعوت دیں (اور آپ دعوت دیں) اِلٰی رَبِّكَ (اِلٰی ،رَبِّ ،كَ) اِلٰی ، حرف جار ، کی طرف ، رَبِّ، مجرور ، مضاف ، رب ، كَ، مضاف الیہ ، ضمیر واحد مذکر حاضر ، اپنے (اپنے رب کی طرف)

اِنَّكَ لَعَلٰی هُدًى مُّسْتَقِیْمٍ ﴿۶۷﴾	بے شک آپ یقیناً سیدھی راہ پر ہیں۔

اِنَّكَ (اِنَّ ،كَ) اِنَّ ، حرف مشبہ بالفعل ، بے شک ،كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر ،آپ (بے شک آپ)

لَعَلٰی هُدًى مُّسْتَقِیْمٍ (لَ ،عَلٰی ،هُدًى ،مُسْتَقِیْمٍ) لَ، لام تاکید ، یقیناً، عَلٰی، حرف جار ، پر ، هُدًى ، مجرور ، موصوف ، اسم مصدر ہدایت ، راہ ، ہدایت کرنا ، مُسْتَقِیْمٍ ، صفت ، اِسْتِقَامَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر ، سیدھی (یقیناً سیدھی راہ پر)

وَ اِنْ جٰدَلُوْكَ فَقُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۶۸﴾	اور اگر وہ آپ سے جھگڑا کریں تو آپ کہہ دیجئے اللہ اس کو زیادہ جاننے والا ہے جو تم عمل کرتے ہو۔

وَ، حرف عطف (اور) اِنْ، شرطیہ (اگر)

جٰدَلُوْكَ (جٰدَلُوْا ،كَ) جٰدَلُوْا ، فعل ماضی جمع مذکر غائب جَادَلَ یُجَادِلُ ، مصدر مُجَادَلَةٌ، جھگڑا کرنا ، اِنْ کی وجہ سے ترجمہ ، وہ جھگڑا کریں ، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر ، آپ سے (وہ آپ سے جھگڑا کریں)

فَقُلِ (فَ ،قُلِ) فَ، حرف عطف ، تو ، قُلِ ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ ، مصدر قَوْلًا، کہنا ، آپ کہہ دیجئے (تو آپ کہہ دیجئے) اَللّٰهُ ، خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ)

اَعْلَمُ، عِلْمًا، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ جاننے والا)

بِمَا (بِ، مَا) بِ، حرف جار، کو، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس کو جو)

تَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَمِلَ یَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (تم عمل کرتے ہو)

اَللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۶۹﴾	اللہ تمہارے درمیان قیامت کے دن ان (باتوں) میں فیصلہ کرے گا جن میں تم اختلاف کرتے تھے۔

اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ) يَحْكُمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب حَكَمَ يَحْكُمُ، مصدر حُكْمًا فیصلہ کرنا (وہ فیصلہ کرے گا) بَيْنَكُمْ (بَيْنَ، كُمْ) بَيْنَ، مضاف، درمیان، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے درمیان)

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ (يَوْمَ، اَلْقِيٰمَةِ) يَوْمَ، مضاف، دن، اَلْقِيٰمَةِ، مضاف الیہ، قیامت کے (قیامت کے دن)

فِيْمَا (فِيْ، مَا) فِيْ، حرف جار، میں، مَا، مجرور، اسم موصول، جن (ان میں جن)

كُنْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم تھے)

فِيْهِ (فِيْ، هِ) فِيْ، حرف جار، میں، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس میں) تَخْتَلِفُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِخْتَلَفَ يَخْتَلِفُ، مصدر اِخْتِلَافًا، اختلاف کرنا (تم اختلاف کرتے)

اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ ؕ	کیا آپ نے نہیں جانا کہ بے شک اللہ جانتا ہے جو آسمان اور زمین میں ہے۔

اَلَمْ تَعْلَمْ (اَ، لَمْ تَعْلَمْ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، لَمْ تَعْلَمْ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر حاضر عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا، لَمْ کی وجہ سے ترجمہ، آپ نے نہیں جانا (کیا آپ نے نہیں جانا)

اَنَّ اللّٰهَ (اَنَّ، اَللّٰهَ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (کہ بے شک اللہ)

يَعْلَمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (وہ جانتا ہے)

مَا، اسم موصول (جو) فِي السَّمَآءِ (فِيْ، اَلسَّمَآءِ) فِيْ، حرف جار، میں، اَلسَّمَآءِ، مجرور، آسمان، جمع،

اَلسَّمٰوٰتِ (آسمان میں) وَ، حرف عطف (اور) الْاَرْضِ (زمین)

اِنَّ ذٰلِكَ فِيْ كِتٰبٍ ؕ	بے شک یہ کتاب (لوح محفوظ) میں ہے۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ)

فِيْ كِتٰبٍ (فِيْ، كِتٰبٍ) فِيْ، حرف جار، میں، كِتٰبٍ، مجرور، کتاب (کتاب میں)

اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۝	بے شک یہ اللہ پر بہت آسان ہے۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ)

عَلَى اللّٰهِ (عَلٰى، اَللّٰهِ) عَلٰى، حرف جار، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر)

يَسِيْرٌ، يُسْرٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت آسان)

وَ يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّمَا لَيْسَ لَهُمْ بِهٖ عِلْمٌ ؕ	اور وہ اللہ کے سوا ان کی عبادت کرتے ہیں جس کی اس نے کوئی دلیل نازل نہیں کی اور جس کا ان کو کوئی علم نہیں ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) يَعْبُدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَبَدَ يَعْبُدُ، مصدر عِبَادَةٌ، عبادت کرنا (وہ عبادت کرتے ہیں) مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ (مِنْ، دُوْنِ، اَللّٰهِ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوْنِ، مجرور، مضاف، علاوہ، سوا، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے سوا) مَا، اسم موصول (ان کی جس کی) لَمْ يُنَزِّلْ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر غائب نَزَّلَ يُنَزِّلُ، مصدر تَنْزِيْلًا، اتارنا، نازل کرنا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ (اس نے نہیں نازل کی) بِهٖ (بِ، هٖ) بِ، حرف جار، کی، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کی) سُلْطٰنًا (کوئی سند، کوئی دلیل) وَّ، حرف عطف (اور) مَا، اسم موصول (جس)

لَيْسَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر، اس کا فعل مضارع اور فعل امر نہیں آتے (وہ نہیں ہے)

لَهُمْ (لَ، هُمْ) لَ، حرف جار، کا، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کو)

بِهٖ (بِ، هٖ) بِ، حرف جار، کا، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کا) عِلْمٌ، مصدر ہے (کوئی علم)

وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ نَّصِيْرٍ ۝	اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں)

لِلظّٰلِمِيْنَ (لِ، اَلظّٰلِمِيْنَ) لِ، حرف جار، کا، اَلظّٰلِمِيْنَ، مجرور، ظُلْمًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ظلم کرنے والے، ظالموں، واحد، اَلظَّالِمُ (ظالموں کا)

مِنْ نَّصِيْرٍ (مِنْ، نَصِيْرٍ) مِنْ، حرف جار برائے عموم، نَصِيْرٍ، مجرور (کوئی مددگار)

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الْمُنْكَرَ ؕ	اور جب ان پر ہماری واضح آیات تلاوت کی جاتی ہیں آپ ان لوگوں کے چہروں میں جنہوں نے کفر کیا ناگواری (کے آثار) کو پہچان لیں گے۔

وَ، حرف عطف (اور) اِذَا، اسم ظرف مستقبل بمعنی شرط (جب)

تُتْلٰى، فعل مضارع مجہول واحد مؤنث غائب تَلَا يَتْلُوْ، مصدر تِلَاوَةٌ، تلاوت کرنا (تلاوت کی جاتی ہے)

عَلَيْهِمْ (عَلٰى، هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر)

اٰيٰتُنَا (اٰيٰتُ، نَا) اٰيٰتُ، مضاف، آیات، واحد، اٰيَةٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری آیات)

بَيِّنٰتٍ، کھلی، روشن، واضح، واحد، بَيِّنَةٌ،

تَعْرِفُ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر عَرَفَ يَعْرِفُ، مصدر عِرْفَانًا وَ مَعْرِفَةٌ، جاننا، پہچاننا (آپ پہچان لیں گے) فِيْ وُجُوْهِ (فِيْ، وُجُوْهِ) فِيْ، حرف جار، میں، وُجُوْهِ، مجرور، چہروں، واحد، وَجْهٌ (چہروں میں)

الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کے جنہوں نے)

كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا (اُنہوں نے کفر کیا)

اَلْمُنْكَرَ، اِنْكَارٌ، مصدر سے اسم مفعول (ناخوشی اور نفرت کے آثار، ناگواری، انکار)

يَكَادُوْنَ يَسْطُوْنَ بِالَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ؕ	وہ قریب ہوتے ہیں کہ وہ ان لوگوں پر حملہ کر دیں جو ہماری آیات ان پر تلاوت کرتے ہیں۔

يَكَادُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب كَادَ يَكَادُ، مصدر كَوْدًا، قریب ہونا (وہ قریب ہوتے ہیں)
يَسْطُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب سَطَا يَسْطُوْ، مصدر سَطْوًا و سَطْوَةٌ، حملہ کرنا (وہ حملہ کردیں)
بِالَّذِيْنَ (بِ، اَلَّذِيْنَ) بِ، حرف جار، پر، اَلَّذِيْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (ان لوگوں پر جو) يَتْلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب تَلَا يَتْلُوْ، مصدر تِلَاوَةٌ، تلاوت کرنا (وہ تلاوت کرتے ہیں)
عَلَيْهِمْ (عَلٰى، هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر)
اٰيٰتُنَا (اٰيٰتِ، نَا) اٰيٰتِ، مضاف، آیات، واحد، اٰيَةٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری آیات)

قُلْ اَفَاُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكُمْ ؕ اَلنَّارُ ؕ	آپ کہہ دیجئے تو کیا میں تمہیں اس سے بری چیز کی خبر دوں (وہ) آگ ہے۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)
اَفَاُنَبِّئُكُمْ (اَ، فَ، اُنَبِّئُ، كُمْ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، تو، اُنَبِّئُ فعل مضارع واحد متکلم نَبَّاَ يُنَبِّئُ، مصدر تَنْبِئَةٌ، خبر دینا، میں خبر دوں، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر تمہیں (تو کیا میں تمہیں خبر دوں) بِشَرٍّ (بِ، شَرٍّ) بِ، حرف جار، کی، شَرٍّ، مجرور، شر، برائی، بری چیز، (بری چیز کی)
مِّنْ ذٰلِكُمْ (مِنْ، ذٰلِكُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، ذٰلِكُمْ، مجرور، اسم اشارہ كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر خطاب کیلئے، اس (اس سے) اَلنَّارُ (آگ)

وَعَدَهَا اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ	اس کا اللہ نے ان لوگوں سے وعدہ کیا ہے جنہوں نے کفر کیا۔

وَعَدَهَا (وَعَدَ، هَا) وَعَدَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب وَعَدَ يَعِدُ، مصدر وَعْدًا، وعدہ کرنا، وعدہ کیا ہے، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کا، ضمیر کا مرجع، اَلنَّارُ، ہے (اس کا وعدہ کیا ہے) اللّٰهُ (اللہ نے)
الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں سے جنہوں نے)
كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا (انہوں کے کفر کیا)

وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۷۲﴾ ع	اور وہ برا ٹھکانہ ہے۔

ع ۹ ۸ ۱۶

وَ، حرف عطف (اور) بِئْسَ، فعل ماضی ذم جامد واحد مذکر غائب ۔اس کا فعل مضارع اور فعل امر نہیں آتا (وہ برا ہے) اَلْمَصِيْرُ،اسم ظرف نکرہ (لوٹنے کی جگہ، ٹھکانہ، قرار گاہ)

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ ؕ	اے لوگو! ایک مثال بیان کی گئی ہے سو تم اس کو غور سے سنو۔

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ (يَا، اَيُّهَا، اَلنَّاسُ) يَا، حرف ندا، اے، اَيُّهَا، جب منادیٰ میں ال داخل ہو تو مذکر کیلئے، يَا، کے ساتھ ،اَيُّهَا ،بڑھادیتے ہیں ، اَلنَّاسُ، منادیٰ، لوگو (اے لوگو)

ضُرِبَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب ضَرَبَ يَضْرِبُ، مصدر ضَرْبًا، بیان کرنا (بیان کی گئی)

مَثَلٌ (ایک مثال) فَاسْتَمِعُوْا (فَ ،اِسْتَمِعُوْا) فَ، حرف عطف، سو،اِسْتَمِعُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِسْتَمَعَ يَسْتَمِعُ، مصدر اِسْتِمَاعٌ، کان لگا کر سننا، غور سے سننا، تم غور سے سنو (سو تم غور سے سنو)

لَهٗ (لَ، هٗ) لَ، حرف جار، کو، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کو)

اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَنْ يَّخْلُقُوْا ذُبَابًا وَّ لَوِ اجْتَمَعُوْا لَهٗ ؕ	بے شک وہ جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو وہ ہرگز ایک مکھی (بھی) پیدا نہیں کر سکتے اور اگرچہ وہ اس کیلئے جمع ہو جائیں۔

اِنَّ الَّذِيْنَ (اِنَّ، اَلَّذِيْنَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک ،اَلَّذِيْنَ ،اسم موصول، وہ جنہیں (بے شک وہ جنہیں) تَدْعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر دَعَا يَدْعُوْ، مصدر دَعْوَةٌ، دُعَآءٌ، پکارنا (تم پکارتے ہو)

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ (مِنْ، دُوْنِ، اَللّٰهِ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوْنِ، مجرور، مضاف، علاوہ، سوا، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے سوا)

لَنْ يَّخْلُقُوْا، فعل مضارع منفی مؤکد بلن جمع مذکر غائب خَلَقَ يَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا (وہ ہرگز پیدا نہیں کر سکتے) ذُبَابًا (ایک مکھی) جمع ،اَذِبَّةٌ ،وَّ، حرف عطف (اور)

لَوِ اجْتَمَعُوْا (لَوِ، اِجْتَمَعُوْا) لَوِ، اصل میں لَوْ، ہے ،واؤ، کے نیچے زیر اگلے لفظ سے ملانے کیلئے دی گئی ہے،

لَوْ، وصلیہ ہے، اگرچہ، اِجْتَمَعُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِجْتَمَعَ یَجْتَمِعُ، مصدر اِجْتِمَاعٌ، جمع ہونا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ جمع ہو جائیں (اگرچہ وہ جمع ہو جائیں)

لَهٗ (لَ، هٗ) لَ، حرف جار، کیلئے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کیلئے)

وَاِنْ يَّسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْـًٔا لَّا يَسْتَنْقِذُوْهُ مِنْهُ ؕ	اور اگر مکھی ان سے کوئی چیز چھین کر لے جائے وہ اسے اس سے چھڑا نہیں سکتے۔

وَاِنْ (وَ، اِنْ) وَ، حرف عطف، اور، اِنْ، شرطیہ جازمہ، اگر (اور اگر)

يَّسْلُبْهُمُ (يَسْلُبْ، هُمْ) يَسْلُبْ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب سَلَبَ يَسْلُبُ، مصدر سَلْبٌ، چھین کر لے جانا، وہ چھین کر لے جائے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان سے (وہ ان سے چھین کر لے جائے) اَلذُّبَابُ (مکھی) جمع، اَذِبَّةٌ، ذُبَّانٌ، شَيْـًٔا (کوئی چیز)

لَّا يَسْتَنْقِذُوْهُ (لَا يَسْتَنْقِذُوْا، هُ) لَا يَسْتَنْقِذُوْا، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اِسْتَنْقَذَ يَسْتَنْقِذُ، مصدر اِسْتِنْقَاذٌ، چھڑانا، وہ چھڑا نہیں سکتے، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (وہ اسے نہیں چھڑا سکتے) مِنْهُ (مِنْ، هُ) مِنْ، حرف جار، سے، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس سے)

ضَعُفَ الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوْبُ ۝	مانگنے والا اور جس سے مانگا گیا کمزور ہیں۔

ضَعُفَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب ضَعُفَ يَضْعُفُ، مصدر ضَعْفًا، کمزور ہونا (کمزور رہے)

اَلطَّالِبُ، طَلَبٌ، مصدر سے اسم فاعل کا صیغہ واحد مذکر (طالب، مانگنے والا، عابد) وَ، حرف عطف (اور)

اَلْمَطْلُوْبُ، طَلَبٌ مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (طلب کیا ہوا، جس سے مانگا جائے، مطلوب، معبود)

مَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ؕ	انہوں نے اللہ کی قدر نہیں کی (جو) اس کی قدر کا حق ہے

مَا، نافیہ (نہیں) قَدَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَدَرَ يَقْدِرُ، مصدر قَدْرًا، قدر کرنا (اُنہوں نے قدر کی) اللّٰهَ (اللہ کی) حَقَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب حَقَّ يَحِقُّ، مصدر حَقًّا، حق ہونا، مستحق ہونا (حق ہے) قَدْرِهٖ (قَدْرِ، هٖ) قَدْرِ، مضاف، اسم مصدر، قدر، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس

کی (اس کی قدر)

اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿۷۴﴾	بے شک اللہ یقیناً بڑی قوت والا بڑا غالب ہے

اِنَّ اللّٰهَ (اِنَّ، اَللّٰهَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)

لَقَوِيٌّ (لَ، قَوِيٌّ) لَ، لام تاکید، یقیناً، قَوِيٌّ، اللہ کا صفاتی نام، قُوَّةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بڑی قوت والا)

عَزِيْزٌ، اللہ کا صفاتی نام، عِزَّةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بڑا غالب)

اَللّٰهُ يَصْطَفِيْ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا وَّ مِنَ النَّاسِ ؕ	اللہ فرشتوں میں سے اور انسانوں میں سے پیغام پہنچانے والے چن لیتا ہے۔

اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ)

يَصْطَفِيْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اِصْطَفٰى يَصْطَفِيْ، مصدر اِصْطِفَآءٌ، چن لینا (وہ چن لیتا ہے)

مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ (مِنْ، اَلْمَلٰٓئِكَةِ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمَلٰٓئِكَةِ، مجرور، فرشتوں، واحد، اَلْمَلَكُ، (فرشتوں میں سے) رُسُلًا، رسولوں، پیغمبروں، اللہ کا پیغام پہنچانے والے، بھیجے ہوئے، واحد، رَسُوْلٌ، وَّ، حرف عطف (اور) مِنَ النَّاسِ (مِنْ، اَلنَّاسِ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں، انسانوں (انسانوں میں سے)

اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿۷۵﴾ ج	بے شک اللہ خوب سننے والا خوب دیکھنے والا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ (اِنَّ، اَللّٰهَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)

سَمِيْعٌ، اللہ کا صفاتی نام، سَمْعٌ، مصدر سے صفت مشبہ (خوب سننے والا)

بَصِيْرٌ، اللہ کا صفاتی نام، بَصَارَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (خوب دیکھنے والا)

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ؕ	وہ جانتا ہے جو ان کے سامنے ہے اور جو ان کے پیچھے ہے

يَعْلَمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (وہ جانتا ہے)

مَا، اسم موصول (جو) بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ (بَيْنَ، اَيْدِيْ، هِمْ) بَيْنَ، مضاف، درمیان، اَيْدِيْ، مضاف الیہ،

مضاف، ہاتھوں، واحد، یَدٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے ہاتھوں کے درمیان، ان کے سامنے) وَ، حرف عطف (اور) مَا، اسم موصول (جو) خَلْفَهُمْ (خَلْفَ، هُمْ) خَلْفَ، مضاف، پیچھے، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے پیچھے)

وَ اِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿۷۶﴾	اور اللہ کی طرف تمام کام لوٹائے جاتے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) اِلَى اللّٰهِ (اِلٰى، اَللّٰهِ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کی طرف) تُرْجَعُ، فعل مضارع مجہول واحد مؤنث غائب رَجَعَ يَرْجِعُ، مصدر رَجْعٌ، لوٹانا (لوٹائے جاتے ہیں) الْاُمُوْرُ (تمام امور، تمام معاملات، تمام کام) واحد، اَمْرٌ،

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ارْكَعُوْا وَ اسْجُدُوْا وَ اعْبُدُوْا رَبَّكُمْ وَ افْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۷۷﴾ السجدۃ	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! تم رکوع کرو اور تم سجدہ کرو اور تم اپنے رب کی عبادت کرو اور تم بھلائی کے کام کرو تا کہ تم کامیاب ہو جاؤ۔

السجدۃ

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا (يَا، اَيُّهَا، اَلَّذِيْنَ، اٰمَنُوْا) يَا، حرف ندا، اے، اَيُّهَا، جب منادٰی میں، ال، داخل ہو تو مذکر کیلئے یَا، کے ساتھ، اَيُّهَا، بڑھا دیتے ہیں، اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا، منادٰی، اَلَّذِيْنَ، اسم موصول، وہ لوگو جو، اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا، ایمان لائے ہو (اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو) اِرْكَعُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر رَكَعَ يَرْكَعُ، مصدر رُكُوْعًا، رکوع کرنا (تم رکوع کرو) وَ، حرف عطف (اور) اُسْجُدُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر سَجَدَ يَسْجُدُ، مصدر سُجُوْدًا، سجدہ کرنا (تم سجدہ کرو) وَ، حرف عطف (اور) اُعْبُدُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر عَبَدَ يَعْبُدُ، مصدر عِبَادَةٌ، عبادت کرنا (تم عبادت کرو) رَبَّكُمْ (رَبَّ، كُمْ) رَبَّ، مضاف، رب، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے رب کی) وَ، حرف عطف (اور)

اِفْعَلُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر فَعَلَ يَفْعَلُ، مصدر فِعْلًا، کرنا، کام کرنا (تم کام کرو)

اَلْخَيْرَ (بھلائی، نیکی، اچھائی) لَعَلَّكُمْ (لَعَلَّ، كُمْ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، تا کہ، كُمْ، ضمیر جمع مذکر

حاضر، تم (تاکہ تم) تُفْلِحُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَفْلَحَ يُفْلِحُ، مصدر اِفْلَاحٌ، فلاح پانا، کامیاب ہونا (تم کامیاب ہو جاؤ)

وَجَاهِدُوْا فِي اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ ؕ	اور تم اللہ (کی راہ) میں جہاد کرو (جیسا کہ) اس کے جہاد کا حق ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) جَاهِدُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر جَاهَدَ يُجَاهِدُ، مصدر مُجَاهَدَةٌ، کوشش کرنا جہاد کرنا (تم جہاد کرو) فِي اللّٰهِ (فِيْ، اَللّٰهِ) فِيْ، حرف جار، میں، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ (کی راہ) میں)

حَقَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب حَقَّ يَحِقُّ، مصدر حَقًّا، مستحق ہونا، حق ہونا (حق ہے)

جِهَادِهٖ (جِهَادِ، هٖ) جِهَادِ، مضاف، اسم مصدر، کوشش، جہاد، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے جہاد کا)

هُوَ اجْتَبٰكُمْ وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّيْنِ مِنْ حَرَجٍ ؕ	اسی نے تمہیں منتخب کر لیا ہے اور اس نے تم پر دین میں کوئی تنگی نہیں رکھی۔

هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ، اس)

اجْتَبٰكُمْ (اِجْتَبٰى، كُمْ) اِجْتَبٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِجْتَبٰى يَجْتَبِيْ، مصدر اِجْتِبَآءٌ، چن لینا، منتخب کرنا، اس نے منتخب کر لیا ہے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (اس نے تمہیں منتخب کر لیا ہے)

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں)

جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، رکھنا (اس نے رکھی)

عَلَيْكُمْ (عَلٰى، كُمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)

فِي الدِّيْنِ (فِيْ، اَلدِّيْنِ) فِيْ، حرف جار، میں، اَلدِّيْنِ، مجرور، دین (دین میں)

مِنْ حَرَجٍ (مِنْ، حَرَجٍ) مِنْ، حرف جار، زائدہ برائے عموم، حَرَجٍ، مجرور، کسی چیز کے مجتمع ہونے کی جگہ، ایک جگہ جمع ہونے میں تنگی کا تصور موجود ہے، اس لیے تنگی اور گناہ، کو حَرَجٍ کہتے ہیں (کوئی تنگی)

مِلَّةَ اَبِيْكُمْ اِبْرٰهِيْمَ ؕ	تمہارے باپ حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کا دین ہے۔

مِلَّةَ (مذہب، دین، طریقہ) اَبِيْكُمْ (اَبِيْ، كُمْ) اَبِيْ، مضاف، باپ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے باپ کا) اِبْرٰهِيْمَ (حضرت ابراہیم)

هُوَ سَمّٰىكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ ۬ۙ	اسی (اللہ) نے تمہارا نام مسلمان رکھا ہے۔

هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ، اس)

سَمّٰىكُمْ (سَمّٰى، كُمْ) سَمّٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب سَمّٰى يُسَمِّيْ، مصدر تَسْمِيَةٌ، نام رکھنا، اس نے نام رکھا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارا (اسی نے تمہارا نام رکھا ہے)

اَلْمُسْلِمِيْنَ، اِسْلَامٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر واحد، اَلْمُسْلِمُ (مسلمان، فرمانبردار)

مِنْ قَبْلُ وَ فِيْ هٰذَا لِيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ شَهِيْدًا عَلَيْكُمْ وَ تَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ ۚۖ	اس سے پہلے اور اس (قرآن) میں (بھی) تاکہ رسول تم پر گواہ ہو اور تم لوگوں پر گواہ ہو جاؤ۔

مِنْ قَبْلُ (مِنْ، قَبْلُ) مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلُ، مجرور، قبل، پہلے (اس سے پہلے)

وَ، حرف عطف (اور) فِيْ هٰذَا (فِيْ، هٰذَا) فِيْ، حرف جار، میں، هٰذَا، مجرور، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، یہ، اس (اس میں) لِيَكُوْنَ (لِ، يَكُوْنَ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، يَكُوْنَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ ہو (تاکہ وہ ہو) اَلرَّسُوْلُ (رسول)

شَهِيْدًا، شَهَادَةٌ، شُهُوْدًا، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (گواہ، شہید، شاہد، نگران)

عَلَيْكُمْ (عَلٰى، كُمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)۔

وَ، حرف عطف (اور) تَكُوْنُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم ہو جاؤ)

شُهَدَآءَ، شَهَادَةٌ، شُهُوْدًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، واحد، شَهِيْدًا (گواہ، شاہد، نگران)

عَلَى النَّاسِ (عَلٰى، اَلنَّاسِ) عَلٰى، حرف جار، پر، اَلنَّاسِ، مجرور لوگوں (لوگوں پر)

فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ وَ اعْتَصِمُوْا بِاللّٰهِ ؕ	پس تم نماز قائم کرو اور زکوۃ ادا کرو اور تم اللہ کو

	مضبوطی سے تھام لو۔

فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ (فَ، اَقِيْمُوْا، اَلصَّلٰوةَ) فَ، حرف عطف، پس، اَقِيْمُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَقَامَ يُقِيْمُ، مصدر اِقَامَةٌ، قائم کرنا، تم قائم کرو، اَلصَّلٰوةَ، نماز (پس تم نماز قائم کرو)، وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ (وَ، اٰتُوْا، اَلزَّكٰوةَ) وَ، حرف عطف، اور، اٰتُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اٰتٰی يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا، ادا کرنا، تم ادا کرو، اَلزَّكٰوةَ، زکوٰۃ (اور تم زکوٰۃ ادا کرو)، وَاعْتَصِمُوْا (وَ، اِعْتَصِمُوْا) وَ، حرف عطف، اور، اِعْتَصِمُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِعْتَصَمَ يَعْتَصِمُ، مصدر اِعْتِصَامٌ، پکڑنا، مضبوطی سے تھامنا (تم مضبوطی سے تھام لو) بِاللّٰهِ (بِ، اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، کو، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کو)

هُوَ مَوْلٰىكُمْ ج	وہی تمہارا کارساز ہے۔

هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہی)

مَوْلٰىكُمْ (مَوْلٰى، كُمْ) مَوْلٰى، مضاف، مددگار، کارساز، آقا، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارا (تمہارا کارساز)

فَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ع ۷۸	پس بہت اچھا کارساز اور بہت اچھا مددگار ہے۔

ع ۱۰ ۱۷

فَنِعْمَ (فَ، نِعْمَ) فَ، حرف عطف، پس، نِعْمَ، فعل ماضی مدح واحد مذکر، اس کے دوسرے صیغے نہیں آتے (بہترین، بہت اچھا) اَلْمَوْلٰى (کارساز، مددگار، آقا) جمع، اَلْمَوَالِيْ،

وَ، حرف عطف (اور) نِعْمَ، فعل ماضی مدح واحد مذکر (بہترین، بہت اچھا)

اَلنَّصِيْرُ، نَصْرٌ، سے مبالغہ کا صیغہ (مددگار)

تَعلِیمُ القُرآن

قَدۡ اَفۡلَحَ (۱۸)

قرآن سیکھنے والوں کیلئے آسان گرامر کے ساتھ
لفظی اور بامحاورہ ترجمہ

چوہدری عبدالسلام

حافظ قاری عطاء اللہ

(مستند) رجسٹرڈ پروف ریڈر پنجاب قرآن بورڈ محکمہ اوقاف

حکومت پنجاب لاہور۔ پاکستان

فون نمبر: 0308-4259187

0324-4858497

حوالہ نمبر: تعلیم القرآن

رجسٹریشن نمبر:013

میں نے چوہدری عبدالسّلام کے ترجمہ قرآن کریم (تعلیم القرآن) کے پارہ نمبر18 کے قرآنی متن کو حرفاً حرفاً پوری توجہ اور احتیاط سے پڑھا ہے۔ میں پورے وثوق سے اس کی صحت کی تصدیق کرتا ہوں کہ اس کے متن میں اعرابی لفظی اور رسم الخط کی کوئی ایسی غلطی نہیں جس سے قرآنِ کریم کے عربی متن میں کوئی تبدیلی واقع ہوتی ہو۔

حافظ قاری عطاء اللہ



عرضِ مؤلف

پارہ قَدۡ اَفۡلَحَ (۱۸) کاآسان گرامر کے ساتھ لفظی اور بامحاورہ ترجمہ پیش ہے۔
قرآن پاک کا ترجمہ سیکھنے کیلئے گرامر کاآنا بہت ضروری ہے۔ پہلے پارہ میں گرامر کے صفحات لگائے گئے ہیں۔ اسے پڑھیں یا کسی اور گرامر کی کتاب کا مطالعہ کریں۔

قرآن کے الفاظ کا گرامر کے ساتھ ترجمہ کیا گیا ہے۔ پھر الفاظ کے ترجمہ کو ملا کر بامحاورہ ترجمہ کی شکل دی گئی ہے۔ فعل کے مصادر اور ساتھ فعل ماضی واحد مذکر غائب اور فعل مضارع واحد مذکر غائب کے صیغے دیئے گئے ہیں تاکہ ترجمہ سیکھنے میں آسانی ہو۔

اگر کوئی کوتاہی نظر آئے تو آگاہ کریں تاکہ اصلاح کی جائے۔

پورے قرآن مجید کا اسی انداز میں ترجمہ کرنے کا ارادہ ہے دعا کریں اللہ پاک مجھے ہمت اور صحت عطا فرمائے اور یہ کوشش میری بخشش کا سبب بن جائے۔

چوہدری عبدالسّلام

435رضا بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور

موبائل نمبر:0322-4655866

رُکُوۡعَاتُهَا:٦	سُوۡرَةُ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ مَكِّيَّةٌ	اٰيَاتُهَا:١١٨

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

قَدۡ اَفۡلَحَ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ۙ﴿۱﴾	یقیناً ایمان والوں نے فلاح پائی

قَدۡ، کلمہ تحقیق (بے شک، یقیناً) اَفۡلَحَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَفۡلَحَ یُفۡلِحُ، مصدر اِفۡلَاحٌ، فلاح پانا، کامیابی حاصل کرنا (اس نے فلاح پائی)

اَلۡمُؤۡمِنُوۡنَ، اِیۡمَاناً مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ایمان والے، مومنوں) واحد، اَلۡمُؤۡمِنُ،

الَّذِيۡنَ هُمۡ فِيۡ صَلَاتِهِمۡ خٰشِعُوۡنَ ۙ﴿۲﴾	وہ جو اپنی نماز میں عاجزی کرنے والے ہیں

اَلَّذِیۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ جو) هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

فِیۡ صَلَاتِهِمۡ (فِیۡ، صَلَاتِ، هِمۡ) فِیۡ، حرف جار میں، صَلَاتِ، مجرور، مضاف، نماز، هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی نماز میں)

خٰشِعُوۡنَ، خُشُوۡعٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (عاجزی کرنے والے)

وَالَّذِيۡنَ هُمۡ عَنِ اللَّغۡوِ مُعۡرِضُوۡنَ ۙ﴿۳﴾	اور وہ جو لغویات سے منہ موڑنے والے ہیں

وَ، حرف عطف (اور) اَلَّذِیۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ جو) هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

عَنِ اللَّغۡوِ، عَنۡ، حرف جار، سے، اَللَّغۡوِ، مجرور، لغویات، بیہودہ باتوں (لغویات سے)

مُعۡرِضُوۡنَ، اِعۡرَاضٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (اعراض کرنے والے، منہ موڑنے والے)

وَالَّذِيۡنَ هُمۡ لِلزَّكٰوةِ فٰعِلُوۡنَ ۙ﴿۴﴾	اور وہ جو زکوٰۃ کو ادا کرنے والے ہیں

وَ، حرف عطف (اور) اَلَّذِیۡنَ، اسم موصول جمع مذکر جو (وہ جو) هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

لِلزَّكٰوةِ (لِ۔ اَلزَّكٰوةِ) لِ، حرف جار کو، اَلزَّكٰوةِ، مجرور، زکوٰۃ (زکوٰۃ کو)

فٰعِلُوۡنَ، فِعۡلاً، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (کرنے والے، ادا کرنے والے)

وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ۝۵	اور وہ جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے ہیں

وَ، حرف عطف (اور) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ جو) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)
لِفُرُوْجِهِمْ (لِ۔ فُرُوْجِ۔ هِمْ) لِ، حرف جار، کی، فُرُوْجِ، مجرور، مضاف، شرمگاہوں، واحد، فَرْجٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی شرمگاہوں کی)
حٰفِظُوْنَ، حِفْظٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، حفاظت کرنے والے، واحد، حَافِظٌ،

اِلَّا عَلٰٓى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ ۝۶	مگر اپنی بیویوں پر یا جن (لونڈیوں) کے مالک ان کے دائیں ہاتھ بنے ہیں تو بلاشبہ وہ ملامت کئے ہوئے نہیں ہیں

اِلَّا، حرف، استثنا (مگر، سوائے) عَلٰٓى اَزْوَاجِهِمْ (عَلٰى، اَزْوَاجِ، هِمْ) عَلٰى، حرف جار پر، اَزْوَاجِ، مجرور، مضاف، بیویوں، واحد، زَوْجٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی بیویوں پر)
اَوْ، حرف عطف (یا) مَا، اسم موصول (جن کے)
مَلَكَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب مَلَكَ يَمْلِكُ، مصدر مَلْكًا، مالک بننا (مالک بنا ہے)
اَيْمَانُهُمْ (اَيْمَانُ، هُمْ) اَيْمَانُ، مضاف، دائیں ہاتھ، واحد، يَمِيْنٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے دائیں ہاتھ) فَاِنَّهُمْ (فَ۔ اِنَّ۔ هُمْ) فَ، حرف عطف، تو، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب وہ (تو بلاشبہ وہ)
غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ، غَيْرُ، مضاف، نہیں، مَلُوْمِيْنَ، مضاف الیہ، لَوْمٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر، ملامت کیے ہوئے، ملامت زدہ، واحد مَلُوْمٌ (ملامت کئے ہوئے نہیں)

فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ ۝۷	پھر جو اس کے علاوہ تلاش کرے تو وہی لوگ حد سے تجاوز کرنے والے ہیں۔

فَمَنِ (فَ، مَنْ) فَ، حرف عطف، پھر، مَنْ، اسم موصول شرطیہ، جو (پھر جو)

اِبۡتَغٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِبۡتَغٰی، یَبۡتَغِیۡ مصدر اِبۡتِغَآءٌ چاہنا، تلاش کرنا، مَنۡ، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ (وہ تلاش کرے)

وَرَآءَ ذٰلِكَ، وَرَآءَ، مضاف مصدر ہے، اس کا معنی ہے، آڑ، حد فاصل، کسی چیز کا آگے ہونا یا پیچھے ہونا، علاوہ اور سوا ہونا، ذٰلِكَ، مضاف الیہ اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس کے (اس کے علاوہ)

فَاُولٰٓئِكَ (فَ۔ اُولٰٓئِكَ) فَ، حرف عطف تو، اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع مذکر بعید، وہی لوگ (تو وہی لوگ)

هُمُ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ) الۡعٰدُوۡنَ، عُدۡوَانٌ، مصدر سے اسم فائل جمع مذکر، سرکش، حد سے تجاوز کرنے والے، واحد، عَادٍ،

وَالَّذِيۡنَ هُمۡ لِاَمٰنٰتِهِمۡ وَعَهۡدِهِمۡ رٰعُوۡنَ ۙ﴿۸﴾	اور وہ جو اپنی امانتوں اور اپنے عہد کی پاسداری کرنے والے ہیں

وَ، حرف عطف (اور) الَّذِيۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ جو) هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

لِاَمٰنٰتِهِمۡ (لِ۔ اَمٰنٰتِ۔ هِمۡ) لِ، حرف جار، کی، اَمَانَاتِ، مجرور، مضاف، امانتوں، واحد، اَمَانَةٌ،

هِمۡ، مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی امانتوں کی) وَ، حرف عطف (اور)

عَهۡدِهِمۡ، عَهۡدِ، مضاف، عہد، وعدہ، هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے عہد)

رٰعُوۡنَ، رِعَايَةٌ، جس کے معنی نگہداشت کرنے اور نگرانی کرنے کے ہیں، اسم فاعل جمع مذکر (نبھانے والے، پاسداری کرنے والے، لحاظ کرنے والے)

وَالَّذِيۡنَ هُمۡ عَلٰى صَلَوٰتِهِمۡ يُحَافِظُوۡنَ ۘ﴿۹﴾	اور وہ جو اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں

وقف لازم

وَ، حرف عطف (اور) الَّذِيۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ جو) هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

عَلٰى صَلَوٰتِهِمۡ (عَلٰى۔ صَلَوٰتِ۔ هِمۡ) عَلٰى، حرف جار بمعنی لِ، کی، صَلَوٰتِ، مجرور، مضاف، نمازوں، واحد، صَلٰوةٌ، هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی نمازوں کی)

يُحَافِظُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب حَافَظَ يُحَافِظُ، مصدر مُحَافَظَةٌ، حفاظت کرنا (وہ حفاظت

کرتے ہیں)

اُولٰٓئِكَ هُمُ الۡوٰرِثُوۡنَ ۙ﴿۱۰﴾	وہی لوگ ہی وارث ہیں۔

اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع مذکر بعید (وہی لوگ) هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

اَلۡوٰرِثُوۡنَ، وِرَاثَةٌ، سے اسم فاعل جمع مذکر، ترکہ پانے والے، واحد، اَلۡوَارِثُ، وارث (وہی لوگ ہی وارث ہیں)

الَّذِيۡنَ يَرِثُوۡنَ الۡفِرۡدَوۡسَ ؕ	جو فردوس کے وارث ہوں گے

اَلَّذِيۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ جو)

يَرِثُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب وَرِثَ، يَرِثُ مصدر وِرۡثًا، وِرَاثَةٌ، وارث ہونا (وہ وارث ہوں گے)

اَلۡفِرۡدَوۡسَ، فردوس، وہ باغ جس کے درخت پھیلتے جائیں، اعلیٰ درجہ کی جنت جو وسط میں واقع ہے

هُمۡ فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ ﴿۱۱﴾	وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں

هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

فِيۡهَا (فِيۡ، هَا) فِيۡ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَلۡفِرۡدَوۡسَ ہے (اس میں) خٰلِدُوۡنَ، خُلُوۡدٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ہمیشہ رہنے والے)

وَ لَقَدۡ خَلَقۡنَا الۡاِنۡسَانَ مِنۡ سُلٰلَةٍ مِّنۡ طِيۡنٍ ۚ﴿۱۲﴾	اور بلا شبہ یقیناً ہم نے انسان کو مٹی کے جوہر سے پیدا کیا

وَ، حرف عطف (اور) لَقَدۡ (لَ۔ قَدۡ) لَ، لام تاکید بلا شبہ، قَدۡ، کلمہ تحقیق، یقیناً (بلا شبہ یقیناً)

خَلَقۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم خَلَقَ، يَخۡلُقُ مصدر خَلۡقًا پیدا کرنا (ہم نے پیدا کیا) اَلۡاِنۡسَانَ (انسان کو)

مِنۡ سُلٰلَةٍ، مِنۡ، حرف جار، سے، سُلٰلَةٍ، مجرور، سَلٌّ، سے اسم مشتق چنی ہوئی، نچوڑی ہوئی، نچوڑ خلاصہ جوہر (جوہر سے) مِّنۡ طِيۡنٍ، مِنۡ، حرف جار، ضرور تاً ترجمہ کے کیا جاتا ہے، طِيۡنٍ، مجرور، مٹی (مٹی کے)

ثُمَّ جَعَلۡنٰهُ نُطۡفَةً فِىۡ قَرَارٍ	پھر ہم نے اسے نطفہ بنا کر ایک مضبوط ٹھکانے میں رکھا

مَّكِيْنٍ ۝۱۳	

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) جَعَلْنٰهُ (جَعَلْنَا، هُ) جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، رکھنا (ہم نے رکھا) هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (ہم نے اسے رکھا)

نُطْفَةً (ایک قطرہ نطفہ) فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ (فِيْ، قَرَارٍ، مَكِيْنٍ) فِيْ، حرف جار، میں، قَرَارٍ، مجرور، موصوف اسم مصدر، ٹھہرنا، ٹھہراؤ، ٹھہرانے کی جگہ، ٹھکانہ، مَكِيْنٍ، كَوْنًا، مصدر سے صفت مشبہ، عزت والا، مضبوط (ایک مضبوط ٹھکانہ میں)

ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظٰمًا فَكَسَوْنَا الْعِظٰمَ لَحْمًا ق	پھر ہم نے نطفہ کو جما ہوا خون (لوتھڑا) بنا دیا، پھر ہم نے جمے ہوئے خون (لوتھڑے) کو گوشت کا ٹکڑا (بوٹی) بنا دیا پھر ہم نے گوشت کے ٹکڑے (بوٹی) کو ہڈیاں بنا دیا پھر ہم نے ہڈیوں کو گوشت پہنایا

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) خَلَقْنَا، فعل ماضی جمع متکلم خَلَقَ يَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا، بنا دینا (ہم نے بنا دیا) اَلنُّطْفَةَ (نطفہ، ایک قطرہ) عَلَقَةً (لوتھڑا، رطوبت کے ساتھ جما ہوا خون)

فَخَلَقْنَا (فَ۔ خَلَقْنَا) فَ، حرف عطف، پھر، خَلَقْنَا، پیدا کرنا، بنا دینا، ہم نے بنا دیا (پھر ہم نے بنا دیا)

اَلْعَلَقَةَ (جما ہوا خون، لوتھڑا) مُضْغَةً، اسم (منہ سے چبانے والی چیز، گوشت کا ٹکڑہ، بوٹی)

فَخَلَقْنَا (فَ۔ خَلَقْنَا) فَ، حرف عطف پھر، خَلَقْنَا، فعل ماضی جمع متکلم خَلَقَ يَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا، بنا دینا (ہم نے بنا دیا) اَلْمُضْغَةَ (گوشت کا ٹکڑا، بوٹی) عِظٰمًا (ہڈیاں) واحد، عَظْمٌ،

فَكَسَوْنَا (فَ، كَسَوْنَا) فَ، حرف عطف پھر، كَسَوْنَا، فعل ماضی جمع متکلم كَسَا يَكْسُوْ، مصدر كَسْوًا، پہنانا، کپڑے پہنانا، ہم نے پہنایا (پھر ہم نے پہنایا)

اَلْعِظٰمَ (ہڈیوں کو) لَحْمًا (گوشت)

ثُمَّ اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا اٰخَرَ ط	پھر ہم نے اسے دوسری صورت میں پیدا کر دیا

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) اَنۡشَاۡنٰهُ (اَنۡشَاۡنَا، هُ) اَنۡشَاۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَنۡشَاَ یُنۡشِئُ، مصدر اِنۡشَآءٌ، پیدا کرنا، ہم نے پیدا کر دیا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (ہم نے اسے پیدا کر دیا)

خَلۡقًا، مصدر (پیدائش، بناوٹ، صورت) اٰخَرَ (دوسری)

فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحۡسَنُ الۡخٰلِقِيۡنَ ؕ۱۴	سو اللہ بہت برکت والا ہے وہ پیدا کرنے والوں میں سب سے بہتر ہے

فَتَبٰرَكَ (فَ، تَبٰرَكَ) فَ، حرف عطف، سو، تَبٰرَكَ، تَبٰرُكٌ، مصدر سے فعل ماضی واحد مذکر غائب، اس فعل کی گردان نہیں آتی اور صرف ماضی کا ایک صیغہ مستعمل ہے، جو اللہ تعالیٰ کے لیے آتا ہے وہ بہت برکت والا ہے، وہ بڑی برکت والا ہے (سو وہ بہت برکت والا ہے) اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ)

اَحۡسَنُ، حُسۡنٌ، سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ اچھا، بہترین، سب سے بہتر)

اَلۡخٰلِقِيۡنَ، خَلۡقًا، مصدر سے اسم فاعل کا صیغہ جمع مذکر بحالت نصب (پیدا کرنے والے، بنانے والے)

ثُمَّ اِنَّكُمۡ بَعۡدَ ذٰلِكَ لَمَيِّتُوۡنَ ؕ۱۵	پھر بے شک تم اس کے بعد ضرور مرنے والے ہو

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) اِنَّكُمۡ (اِنَّ۔ كُمۡ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، كُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (بے شک تم) بَعۡدَ ذٰلِكَ، بَعۡدَ، مضاف، بعد، ذٰلِكَ، مضاف الیہ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس (اس کے بعد) لَمَيِّتُوۡنَ (لَ، مَيِّتُوۡنَ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، مَيِّتُوۡنَ، مرنے والے، واحد، مَيِّتٌ،

ثُمَّ اِنَّكُمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ تُبۡعَثُوۡنَ ﴿۱۶﴾	پھر بے شک تم قیامت کے دن اٹھائے جاؤ گے

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) اِنَّكُمۡ (اِنَّ۔ كُمۡ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، كُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (بے شک تم) يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ، يَوۡمَ، مضاف دن، اَلۡقِيٰمَةِ، مضاف الیہ، قیامت کے (قیامت کے دن) تُبۡعَثُوۡنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر بَعَثَ يَبۡعَثُ، مصدر بَعۡثٌ، بھیجنا، موت کے بعد اٹھانا، بیدار کرنا (تم اٹھائے جاؤ گے)

وَ لَقَدۡ خَلَقۡنَا فَوۡقَكُمۡ سَبۡعَ طَرَآئِقَ ۖ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے تمہارے اوپر سات راستے بنائے ہیں

وَلَقَدۡ (وَ، لَ، قَدۡ) وَ، حرف عطف اور، لَ، لام تاکید، بلاشبہ، قَدۡ، کلمہ تحقیق، یقیناً (اور بلاشبہ یقیناً) خَلَقۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم خَلَقَ یَخۡلُقُ، مصدر خَلۡقًا، پیدا کرنا، بنانا (ہم نے بنائے ہیں) فَوۡقَکُمۡ (فَوۡقَ، کُمۡ) فَوۡقَ، مضاف، اوپر، کُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے اوپر) سَبۡعَ (سات) طَرَآئِقَ (راستے) واحد، طَرِیۡقَۃٌ، سَبۡعَ طَرَآئِقَ، سے مراد سات آسمان ہیں، انہیں راستے اس لئے کہا گیا ہے کہ فرشتوں کی آمد و رفت ان میں سے ہوتی ہے۔

وَمَا کُنَّا عَنِ الۡخَلۡقِ غٰفِلِیۡنَ ﴿۱۷﴾	اور ہم مخلوق سے غافل نہیں ہیں۔

وَ، حرف عطف اور، مَا، نافیہ (نہیں) کُنَّا، فعل ماضی جمع متکلم کَانَ یَکُوۡنُ، مصدر کَوۡنًا، ہونا (ہم ہیں) عَنِ الۡخَلۡقِ (عَنۡ، اَلۡخَلۡقِ) عَنِ، حرف جار، سے، اَلۡخَلۡقِ، مجرور، تخلیق، پیدائش، مخلوق (مخلوق سے) غٰفِلِیۡنَ، غَفۡلَۃٌ، سے اسم فاعل جمع مذکر، غفلت کرنے والے، واحد، غَافِلٌ (غافل)

وَ اَنۡزَلۡنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ فَاَسۡکَنّٰہُ فِی الۡاَرۡضِ ٭ۖ	اور ہم نے آسمان سے ایک اندازے سے پانی اتارا پھر ہم نے اسے زمین میں ٹھہرایا۔

وَ، حرف عطف (اور) اَنۡزَلۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَنۡزَلَ یُنۡزِلُ، مصدر اِنۡزَالًا، اتارنا، نازل کرنا (ہم نے اتارا) مِنَ السَّمَآءِ (مِنۡ، اَلسَّمَآءِ) مِنۡ، حرف جار، سے، اَلسَّمَآءِ، مجرور، آسمان، جمع، اَلسَّمٰوٰتِ (آسمان سے) مَآءً (پانی) بِقَدَرٍ (بِ، قَدَرٍ) بِ، حرف جار، سے، قَدَرٍ، مجرور، ایک اندازے (ایک اندازے سے) فَاَسۡکَنّٰہُ (فَ، اَسۡکَنَّا، ہُ) فَ، حرف عطف، پھر، اَسۡکَنَّا، فعل ماضی جمع متکلم اَسۡکَنَ یُسۡکِنُ، مصدر اِسۡکَانًا، ٹھہرانا، ہم نے ٹھہرایا، ہُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے، (پھر ہم نے اسے ٹھہرایا)

فِی الۡاَرۡضِ (فِیۡ، اَلۡاَرۡضِ) فِیۡ، حرف جار، میں، اَلۡاَرۡضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

وَ اِنَّا عَلٰی ذَهَابٍۭ بِهٖ لَقٰدِرُوۡنَ ﴿۱۸﴾ۚ	اور بے شک ہم اس کے لے جانے پر یقیناً قدرت رکھنے والے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّا (اِنَّ، نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

عَلٰی ذَهَابٍ، عَلٰی، حرف جار، پر، ذَهَابٍ، مجرور، مصدر، ہے جانا، لے جانا (لے جانے پر)

بِهٖ (بِ، هٖ) بِ، حرف جار، کے، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس ضمیر کا مرجع مَآءً، ہے (اس کے)

لَقٰدِرُوْنَ (لَ، قٰدِرُوْنَ) لَ، لام تاکید، یقیناً، قٰدِرُوْنَ، قُدْرَةٌ، سے اسم فاعل جمع مذکر، قدرت رکھنے والے، واحد، قَادِرٌ (یقیناً قدرت رکھنے والے ہیں)

فَاَنۡشَاۡنَا لَكُمۡ بِهٖ جَنّٰتٍ مِّنۡ نَّخِيۡلٍ وَّ اَعۡنَابٍ ۘ	پھر ہم نے تمہارے لئے اس کے ذریعے کھجوروں اور انگوروں کے باغات پیدا کئے

فَاَنْشَاْنَا (فَ، اَنْشَاْنَا) فَ، حرف عطف، پھر، اَنْشَاْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَنْشَاَ يُنْشِئُ، مصدر اِنْشَآءٌ پیدا کرنا، ہم نے پیدا کئے (پھر ہم نے پیدا کئے)

لَكُمْ (لَ۔ كُمْ) لَ، حرف جار، لئے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لئے)

بِهٖ (بِ۔ هٖ) بِ، حرف جار، کے ذریعے، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس ضمیر کا مرجع مَآءً ہے (اس کے ذریعے) جَنّٰتٍ، باغات، واحد، جَنَّةٌ، مِّنْ نَّخِيْلٍ، مِنْ، حرف جار، سے، نَخِيْلٍ، مجرور، کھجوروں، (کھجوروں سے) وَ، حرف عطف (اور) اَعْنَابٍ (انگوروں)

لَكُمۡ فِيۡهَا فَوَاكِهُ كَثِيۡرَةٌ وَّمِنۡهَا تَاۡكُلُوۡنَ ۙ‏ ﴿۱۹﴾	تمہارے لئے ان میں بہت سے پھل ہیں اور تم ان میں سے کھاتے ہو

لَكُمْ (لَ، كُمْ) لَ، حرف جار، لئے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لئے)

فِيْهَا (فِيْ، هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع جَنّٰتٍ ہے (ان میں) فَوَاكِهُ (پھلوں) واحد، فَاكِهَةٌ، كَثِيْرَةٌ، كَثْرَةٌ، سے صفت مشبہ واحد مؤنث (بہت)

وَ، حرف عطف (اور) مِنْهَا (مِنْ، هَا) مِنْ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع فَوَاكِهُ ہے (ان میں سے)

تَاْكُلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَكَلَ يَاْكُلُ، مصدر اَكْلًا، کھانا (تم کھاتے ہو)

وقف لازم

وَ شَجَرَةً تَخۡرُجُ مِنۡ طُوۡرِ سَيۡنَآءَ تَنۡۢبُتُ بِالدُّهۡنِ وَ صِبۡغٍ لِّلۡاٰكِلِيۡنَ ۝۲۰	اور ایک درخت (زیتون) طور سینا سے نکلتا ہے وہ تیل اور کھانے والوں کے لئے سالن لے کر اُگتا ہے۔

وَ شَجَرَةً،وَ، حرف عطف ،اور ،شَجَرَةً،ایک درخت (اور درخت)

تَخۡرُجُ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب خَرَجَ يَخۡرُجُ، مصدر خُرُوۡجٌ، نکلنا،شَجَرَةً، درخت، اردو میں مذکر عربی میں مؤنث ہے (وہ نکلتا ہے)

مِنۡ طُوۡرِ سَيۡنَآءَ،مِنۡ، حرف جار، سے ،طُوۡرِ، مجرور، مضاف، طور،سَيۡنَآءَ، مضاف الیہ، سینا (طور سینا سے)تَنۡۢبُتُ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب نَبَتَ يَنۡبُتُ، مصدر نَبۡتٌ، اگانا، اُگنا (وہ اُگتا ہے)

بِالدُّهۡنِ (بِ،اَلدُّهۡنِ) بِ، حرف جار، کے ساتھ ،اَلدُّهۡنِ، مجرور، اسم ہے روغن، تیل، چکنائی، جمع اَدۡهَانٌ (تیل کے ساتھ، تیل لے کر) وَ، حرف عطف (اور)

صِبۡغٍ،سالن، وہ سالن کہ جب روٹی اس میں ڈبوئی جائے تو روٹی کو رنگ دے، جمع ،اَصۡبَاغٌ،

لِّلۡاٰكِلِيۡنَ (لِ، اَلۡاٰكِلِيۡنَ) لِ، حرف جار، کے لئے ،اَلۡاٰكِلِيۡنَ، مجرور، اَكۡلٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر حالت نصب، کھانے والے، واحد،اٰكِلٌ (کھانے والوں کے لئے)

وَ اِنَّ لَكُمۡ فِى الۡاَنۡعَامِ لَعِبۡرَةً ؕ	اور بلاشبہ تمہارے لئے چوپاؤں میں یقیناً عبرت ہے

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلاشبہ)

لَكُمۡ (لَ، كُمۡ) لَ، حرف جار، لئے، كُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لئے)

فِى الۡاَنۡعَامِ (فِىۡ، اَلۡاَنۡعَامِ) فِىۡ، حرف جار، میں، اَلۡاَنۡعَامِ، مجرور، چوپاؤں (چوپاؤں میں)

لَعِبۡرَةً (لَ، عِبۡرَةً) لَ، لام تاکید، یقیناً، عِبۡرَةً، عبرت، نصیحت، (یقیناً عبرت)

نُسۡقِيۡكُمۡ مِّمَّا فِىۡ بُطُوۡنِهَا وَ لَكُمۡ فِيۡهَا مَنَافِعُ كَثِيۡرَةٌ وَّ مِنۡهَا تَاۡكُلُوۡنَ ۝۲۱	ہم اس میں سے جو ان کے پیٹوں میں ہے تمہیں پلاتے ہیں اور تمہارے لئے ان میں بہت سے فائدے ہیں اور ان میں سے تم کھاتے ہو۔

نُسۡقِيۡكُمۡ (نُسۡقِيۡ، كُمۡ) نُسۡقِيۡ، فعل مضارع جمع متکلم اَسۡقٰى يُسۡقِيۡ، مصدر اِسۡقَآءٌ، پلانا، ہم پلاتے ہیں، كُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (ہم تمہیں پلاتے ہیں)

مِمَّا (مِنۡ، مَا) مِنۡ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس سے جو)

فِيۡ بُطُوۡنِهَا (فِيۡ، بُطُوۡنِ، هَا) فِيۡ، حرف جار، میں، بُطُوۡنِ، مجرور، مضاف، پیٹوں، واحد، بَطۡنٌ، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، ضمیر کا مرجع اَلۡاَنۡعَامِ ہے (ان کے پیٹوں میں)

وَ، حرف عطف (اور) لَكُمۡ (لَ۔ كُمۡ) لَ، حرف جار، لئے، كُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے، (تمہارے لئے) فِيۡهَا (فِيۡ۔ هَا) فِيۡ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مونث غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَلۡاَنۡعَامِ ہے (ان میں) مَنَافِعُ، اسم جمع مرفوع، فائدے، واحد، مَنۡفَعَةٌ،

كَثِيۡرَةٌ، كَثۡرَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت سے) وَ، حرف عطف (اور)

مِنۡهَا (مِنۡ، هَا) مِنۡ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَلۡاَنۡعَامِ ہے (ان میں سے) تَاۡكُلُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَكَلَ يَاۡكُلُ، مصدر اَكۡلًا، کھانا (تم کھاتے ہو)

وَعَلَيۡهَا وَعَلَى الۡفُلۡكِ تُحۡمَلُوۡنَ ﴿۲۲﴾ ع	اور ان پر اور کشتیوں پر تم سوار کئے جاتے ہو

ع ۱ ۲۲ ۱

وَ، حرف عطف (اور) عَلَيۡهَا (عَلٰى، هَا) عَلٰى، حرف جار، پر، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَلۡاَنۡعَامِ ہے (ان پر) وَ، حرف عطف (اور)

عَلَى الۡفُلۡكِ، عَلٰى، حرف جار، پر، اَلۡفُلۡكِ، مجرور، کشتیوں، واحد، فَلَكٌ (کشتیوں پر)

تُحۡمَلُوۡنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر حَمَلَ يَحۡمِلُ، مصدر حَمۡلًا، اٹھانا، سوار کرنا (تم سوار کئے جاتے ہو)

وَلَقَدۡ اَرۡسَلۡنَا نُوۡحًا اِلٰى قَوۡمِهٖ فَقَالَ يٰقَوۡمِ اعۡبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمۡ مِّنۡ اِلٰهٍ غَيۡرُهٗ ؕ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے (حضرت) نوح کو اس کی قوم کی طرف بھیجا تو اس نے کہا اے میری قوم! تم اللہ کی عبادت کرو تمہارے لئے اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے

وَ، حرف عطف (اور) لَقَدْ (لَ ۔ قَدْ) لَ، لام تاکید، بلا شبہ، قَدْ، کلمہ تحقیق، یقیناً (بلا شبہ، یقیناً)

اَرْسَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَرْسَلَ یُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالًا، بھیجنا (ہم نے بھیجا) نُوْحًا (حضرت نوح)

اِلٰی قَوْمِهٖ (اِلٰی، قَوْمِ، ہٖ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، قَوْمِ، مجرور، مضاف، قوم، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی قوم کی طرف)

فَقَالَ (فَ ۔ قَالَ) فَ، حرف عطف، تو، قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اس نے کہا (تو اس نے کہا)

یٰقَوْمِ، اصل میں، یٰقَوْمِیْ، تھا (یَا، قَوْمِ، یْ) یَا، حرف ندا، اے، قَوْمِیْ، منادیٰ، قَوْمِ، مضاف، قوم، یْ، مضاف الیہ، محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم، میری (اے میری قوم)

اُعْبُدُوا اللّٰهَ (اُعْبُدُوْا، اَللّٰهَ) اُعْبُدُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر عَبَدَ یَعْبُدُ، مصدر عِبَادَةٌ، عبادت کرنا تم عبادت کرو، اَللّٰهَ، اللہ (تم اللہ کی عبادت کرو) مَا، نافیہ (نہیں)

لَكُمْ (لَ ۔ كُمْ) لَ، حرف جار، لئے، كُمْ، مجرور ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لئے)

مِّنْ اِلٰهٍ، مِنْ، حرف جار، زائد برائے عموم، اِلٰهٍ، مجرور (کوئی معبود)

غَيْرُهٗ (غَيْرُ، هٗ) غَيْرُ، مضاف، سوا، علاوہ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے سوا)

اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۲۳﴾	تو کیا تم ڈرتے نہیں؟

اَفَلَا تَتَّقُوْنَ (اَ ۔ فَ ۔ لَا تَتَّقُوْنَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، تو، لَا تَتَّقُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر اِتَّقٰی یَتَّقِیْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا (تم ڈرتے نہیں)

فَقَالَ الْمَلَؤُا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ مَا هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۙ يُرِيْدُ اَنْ يَّتَفَضَّلَ عَلَيْكُمْ ؕ	تو اس کی قوم میں سے ان سرداروں نے کہا جنہوں نے کفر کیا یہ نہیں ہے مگر تمہارے جیسا ایک بشر وہ چاہتا ہے کہ تم پر برتری حاصل کرے۔

فَقَالَ الْمَلَؤُا (فَ ۔ قَالَ ۔ اَلْمَلَؤُا) فَ، حرف عطف، تو، قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ،

مصدر قَوۡلًا، کہنا، کہا، اَلۡمَلَؤُا، سرداروں (تو سرداروں نے کہا)

اَلَّذِيۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان نے جنھوں نے)

كَفَرُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر كَفَرَ يَكۡفُرُ، مصدر كُفۡرًا، کفر کرنا، (انھوں نے کفر کیا)

مِنۡ قَوۡمِهٖ (مِنۡ، قَوۡمِ، ہٖ) مِنۡ، حرف جار، سے، قَوۡمِ، مجرور، مضاف، قوم، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی قوم میں سے) مَا، نافیہ (نہیں)

هٰذَآ، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ) اِلَّا، حرف استثنا (مگر) بَشَرٌ (ایک بشر)

مِّثۡلُكُمۡ (مِثۡلُ، كُمۡ) مِثۡلُ، مضاف، مثل، مانند، جیسا، كُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے جیسا) يُرِيۡدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَرَادَ يُرِيۡدُ، مصدر، اِرَادَةً، ارادہ کرنا، چاہنا (وہ چاہتا ہے) اَنۡ، مصدریہ (کہ) يَّتَفَضَّلَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب تَفَضَّلَ يَتَفَضَّلُ، مصدر تَفَضُّلٌ بڑا ہونا، برتری حاصل کرنا (وہ برتری حاصل کرے)

عَلَيۡكُمۡ (عَلٰى، كُمۡ) عَلٰى، حرف جار، پر، كُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر (تم پر)

وَلَوۡ شَآءَ اللّٰهُ لَاَنۡزَلَ مَلٰٓئِكَةً ۖۚ	اور اگر اللہ چاہتا تو وہ ضرور فرشتے اتار دیتا۔

وَ، حرف عطف (اور) لَوۡ، شرطیہ (اگر) شَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيۡٓئَةً، چاہنا، لَوۡ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ چاہتا) اَللّٰهُ، خالق کائنات کا نام (اللہ)

لَاَنۡزَلَ (لَ، اَنۡزَلَ) لَ، لام تاکید، ضرور، اَنۡزَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنۡزَلَ يُنۡزِلُ، مصدر اِنۡزَالًا، اتارنا، لَوۡ، کی وجہ سے ترجمہ "وہ اتارتا" (وہ ضرور اتار دیتا) مَلٰٓئِكَةً (فرشتے) واحد، اَلۡمَلَكُ،

مَّا سَمِعۡنَا بِهٰذَا فِىۡۤ اٰبَآئِنَا الۡاَوَّلِيۡنَ ۚ﴿۲۴﴾	ہم نے اس (کلمہ توحید) کو اپنے پہلے آباؤ اجداد میں نہیں سنا

مَا، نافیہ (نہیں) سَمِعۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم سَمِعَ يَسۡمَعُ، مصدر سَمۡعًا، سننا (ہم نے سنا)

بِهٰذَا (بِ، هٰذَا) بِ، حرف جار، کو، هٰذَا، مجرور، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، اس (اس کو)

فِيْٓ اٰبَآئِنَا (فِيْ۔اٰبَآءِ۔نَا) فِيْ، حرف جار، میں، اٰبَآءِ، مجرور، مضاف، آباؤاجداد، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، اپنے (اپنے آباؤاجداد میں) اَلْاَوَّلِيْنَ (اگلے، پہلے) واحد، اَلْاَوَّلُ،

اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلٌۢ بِهٖ جِنَّةٌ فَتَرَبَّصُوْا بِهٖ حَتّٰى حِيْنٍ ۝۲۵	وہ نہیں ہے مگر ایک آدمی، اس کو ایک جنون ہے سو تم ایک وقت تک اس کے بارے میں انتظار کرو

اِنْ، صلہ میں، اِلَّا ہے، اس لئے نافیہ (نہیں) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر) رَجُلٌ (ایک آدمی) بِهٖ (بِ۔ہٖ) بِ، حرف جار، کو، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کو) جِنَّةٌ، جُنُوْنٌ، سے مشتق (ایک جنون، دیوانگی) فَتَرَبَّصُوْا (فَ۔تَرَبَّصُوْا) فَ، حرف عطف، سو، تَرَبَّصُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر تَرَبَّصَ يَتَرَبَّصُ، مصدر تَرَبُّصٌ، انتظار کرنا، تم انتظار کرو (سو تم انتظار کرو) بِهٖ (بِ۔ہٖ) بِ، حرف جار، کے بارے، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے بارے میں) حَتّٰى حِيْنٍ، حَتّٰى، حرف جار برائے غایت، اِلٰى، تک، حِيْنٍ، مجرور، ایک وقت، ایک زمانہ، مدت، جمع، اَحْيَانٌ (ایک وقت تک)

قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ بِمَا كَذَّبُوْنِ ۝۲۶	اس (حضرت نوح) نے کہا اے میرے رب! تو میری مدد کر اس پر کہ اُنہوں نے مجھے جھٹلایا ہے

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا)

رَبِّ، اصل میں، يَارَبِّيْ، تھا (يَا۔رَبِّ۔يْ) يَا، حرف ندا، اے، محذوف ہے، رَبِّيْ، منادیٰ، رَبِّ، مضاف، رب، يْ، مضاف الیہ، محذوف، ضمیر واحد متکلم، میرے (اے میرے رب)

اُنْصُرْنِيْ (اُنْصُرْ۔نِ۔يْ) اُنْصُرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر نَصَرَ يَنْصُرُ، مصدر نَصْرًا، مدد کرنا، تو مدد کر، نِ، نون وقایہ، يْ، ضمیر واحد متکلم، میری (تو میری مدد کر)

بِمَا (بِ۔مَا) بِ، حرف جار، پر، مَا، مجرور، مصدریہ، کہ (اس پر کہ)

كَذَّبُوْنِ، اصل میں، كَذَّبُوْنِيْ، تھا، وقف کی وجہ سے، يْ، حرف علت محذوف ہے۔

(كَذَّبُوْا۔نِ۔ی) كَذَّبُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا، اُنہوں نے جھٹلایا ہے، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم محذوف، مجھے (اُنہوں نے مجھے جھٹلایا ہے)

فَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِ اَنِ اصْنَعِ الْفُلْكَ بِاَعْيُنِنَا وَ وَحْيِنَا فَاِذَا جَآءَ اَمْرُنَا وَ فَارَ التَّنُّوْرُ ۙ فَاسْلُكْ فِيْهَا مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَ اَهْلَكَ اِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ مِنْهُمْ ۚ	تو ہم نے اس کی طرف وحی کی کہ تو ہماری آنکھوں کے سامنے اور ہماری وحی کے مطابق کشتی بنا پھر جب ہمارا حکم آجائے اور تنور اُبل پڑے تو تو اس میں ہر قسم (کے جانوروں) میں سے جوڑا جوڑا (نر، مادہ) اور اپنے گھر والے داخل کر سوائے ان میں سے وہ جس پر فرمان (عذاب) پہلے طے ہو چکا

فَاَوْحَيْنَا (فَ۔اَوْحَيْنَا) فَ، حرف عطف، تو، اَوْحَيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَوْحٰى يُوْحِىْ، مصدر اِيْحَآءٌ، وحی کرنا، ہم نے وحی کی (تو ہم نے وحی کی)

اِلَيْهِ (اِلٰى۔هِ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کی طرف)

اَنْ، مصدریہ (کہ) اِصْنَعِ، فعل امر واحد مذکر حاضر صَنَعَ يَصْنَعُ، مصدر صَنْعًا، بنانا، تیار کرنا (تو بنا)

اَلْفُلْكَ (کشتی) بِاَعْيُنِنَا (بِ۔اَعْيُنِ۔نَا) بِ، حرف جار، کے، اَعْيُنِ، مجرور، مضاف، آنکھوں، واحد، عَيْنٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری آنکھوں کے سامنے) وَ، حرف عطف (اور)

وَحْيِنَا (وَحْيِ، نَا) وَحْيِ، مضاف، وحی، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری وحی کے مطابق)

فَاِذَا (فَ۔اِذَا) فَ، حرف عطف، پھر، اِذَا، اسم ظرف مستقبل بمعنی شرط، جب (پھر جب)

جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ آجائے)

اَمْرُنَا (اَمْرُ۔نَا) اَمْرُ، مضاف، حکم، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارا (ہمارا حکم)

وَ، حرف عطف (اور) فَارَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب فَارَ يَفُوْرُ، مصدر فَوْرًا، فَوَرَانًا، اُبل پڑنا، بہہ نکلنا (وہ اُبل پڑا) التَّنُّوْرُ (تنور) فَاسْلُكْ (فَ۔اُسْلُكْ) فَ، حرف عطف، تو، اُسْلُكْ، فعل امر واحد مذکر حاضر

سَلَكَ يَسْلُكُ، مصدر، سَلْكًا، وَسُلُوْكًا، راستہ بنانا، چلنا، داخل کرنا، تو داخل کر (تو تو داخل کر)

فِيْهَا (فِيْ۔ هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس (اس میں)

مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ، مِنْ، حرف جار، سے، كُلٍّ، مجرور، مضاف، ہر، ہر قسم کے جانوروں،

زَوْجٌ، نر کے کئے بھی بولا جاتا ہے اور مادہ کے لئے بھی، زَوْجَيْنِ، زَوْجٌ، کا تثنیہ ہے معنی ایک نر اور ایک مادہ کا جوڑا، نر اور مادہ، اِثْنَيْنِ، زَوْجَيْنِ، کی تاکید کے لئے دو، جوڑا ہر قسم (کے جانوروں) میں سے جوڑا جوڑا (نر اور مادہ) وَ، حرف عطف (اور)

اَهْلَكَ (اَهْلَ۔ كَ) اَهْلَ، مضاف، گھر والے، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے (اپنے گھر والے) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوائے) مَنْ، اسم موصول (وہ جس)

سَبَقَ فعل ماضی واحد مذکر غائب سَبَقَ يَسْبِقُ، مصدر سَبْقًا، پہل کرنا، پہلے طے کرنا (پہلے طے ہوچکا) عَلَيْهِ (عَلٰى۔ هِ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر)

اَلْقَوْلُ، مصدر (بات، فرمان)

مِنْهُمْ (مِنْ۔ هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان میں سے)

وَلَا تُخَاطِبْنِيْ فِي الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۚ	اور تو مجھ سے ان لوگوں کے بارے میں بات نہ کرنا جنہوں نے ظلم کیا

وَ، حرف عطف (اور) لَا تُخَاطِبْنِيْ (لَا تُخَاطِبْ۔ نِ۔ يْ) لَا تُخَاطِبْ، فعل نہی واحد مذکر حاضر خَاطَبَ يُخَاطِبُ، مصدر مُخَاطَبَةٌ، مخاطب کرنا، گفتگو کرنا، بات کرنا، تو بات نہ کرنا، نِ، نون وقایہ، يْ، ضمیر واحد متکلم، مجھ سے (تو مجھ سے بات نہ کرنا)

فِي الَّذِيْنَ (فِيْ اَلَّذِيْنَ) فِيْ، حرف جار، کے بارے میں، کے متعلق، اَلَّذِيْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جنہوں نے (ان لوگوں کے بارے میں جنہوں نے)

ظَلَمُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب ظَلَمَ يَظْلِمُ، مصدر ظُلْمًا، ظلم کرنا (اُنہوں نے ظلم کیا)

اِنَّهُمۡ مُّغۡرَقُوۡنَ ﴿۲۷﴾	بے شک وہ غرق کئے جانے والے ہیں

اِنَّهُمۡ (اِنَّ۔هُمۡ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)
مُغۡرَقُوۡنَ، اِغۡرَاقٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر (غرق کئے جانے والے) واحد، مُغۡرَقٌ،

فَاِذَا اسۡتَوَيۡتَ اَنۡتَ وَمَنۡ مَّعَكَ عَلَى الۡفُلۡكِ فَقُلِ الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِىۡ نَجّٰنَا مِنَ الۡقَوۡمِ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۲۸﴾	پھر جب تو اور جو تیرے ساتھ ہیں کشتی پر بیٹھ جائیں تو کہنا سب تعریف اللہ کے لئے ہے جس نے ہمیں ظالم لوگوں سے نجات دی

فَاِذَا (فَ۔اِذَا) فَ، حرف عطف، پھر، اِذَا، اسم ظرف مستقبل بمعنی شرط، جب (پھر جب)
اِسۡتَوَيۡتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر اِسۡتَوٰى يَسۡتَوِىۡ، مصدر اِسۡتِوَآءٌ، چڑھنا، بیٹھ جانا (تو بیٹھ جائے) اَنۡتَ، ضمیر واحد مذکر حاضر (تو) وَ، حرف عطف (اور) مَنۡ، اسم موصول (جو)
مَّعَكَ (مَعَ۔كَ) مَعَ، مضاف، ساتھ، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرے (تیرے ساتھ)
عَلَى الۡفُلۡكِ (عَلٰى۔اَلۡفُلۡكِ) عَلٰى، حرف جار، پر، اَلۡفُلۡكِ، مجرور، کشتی (کشتی پر)
فَقُلِ (فَ۔قُلِ) فَ، حرف عطف، تو، قُلِ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا، تو کہہ (تو کہنا) اَلۡحَمۡدُ (سب تعریف)
لِلّٰهِ (لِ۔اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، کے لئے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کے لئے)
اَلَّذِىۡ، اسم موصول واحد مذکر (جس نے)
نَجّٰنَا (نَجّٰى۔نَا) نَجّٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب نَجّٰى يُنَجِّىۡ، مصدر تَنۡجِيَةٌ، نجات دینا، اس نے نجات دی، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں (اس نے ہمیں نجات دی)
مِنَ الۡقَوۡمِ الظّٰلِمِيۡنَ، مِنۡ، حرف جار، سے، اَلۡقَوۡمِ، مجرور، موصوف، قوم، لوگوں، اَلظّٰلِمِيۡنَ، صفت، ظُلۡمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ظلم کرنے والے، واحد، اَلظَّالِمُ، ظالم (ظالم لوگوں سے)

وَقُلۡ رَّبِّ اَنۡزِلۡنِىۡ مُنۡزَلًا مُّبٰرَكًا وَّ	اور تو کہہ اے میرے رب تو مجھے بابرکت منزل پر اتار اور

اَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ۝۲۹	تو اتارنے والوں میں سب سے بہتر ہے

وَ، حرف عطف (اور) قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (تو کہنا، تو کہہ)

رَبِّ، اصل میں، يَارَبِّيْ، تھا (يَا۔ رَبِّ۔ يْ) يَا، حرف ندا، اے، محذوف ہے، رَبِّيْ، منادیٰ، رَبِّ، مضاف، رب، يْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم محذوف، میرے (اے میرے رب)

اَنْزِلْنِيْ (اَنْزِلْ، نِ، يْ) اَنْزِلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، اتارنا، تو اتار، نِ، نون وقایہ، يْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (تو مجھے اتار)

مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا، مُنْزَلًا، موصوف، مصدر مجہول، اتارا جانا، یا ظرف مکان، اترنے کی جگہ، منزل، مُبٰرَكًا، صفت، مُبَارَكَةٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر، بابرکت (بابرکت منزل) وَ، حرف عطف (اور)

اَنْتَ، ضمیر واحد مذکر حاضر (تو) خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ، خَيْرُ، مضاف، خَيْرُ، کا دو طرح کا استعمال ہے ایک اسم کے طور اور دوسرا وصف، وصف ہو کر افعل التفضیل کے معنی دیتا ہے (سب سے بہتر)

اَلْمُنْزِلِيْنَ، اِنْزَالًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، اتارنے والے، واحد، اَلْمُنْزِلُ (سب اتارنے والوں سے بہتر)

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ وَّاِنْ كُنَّا لَمُبْتَلِيْنَ ۝۳۰	بے شک اس میں یقیناً نشانیاں ہیں اور بلا شبہ ہم یقیناً آزمائش کرنے والے ہیں

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک)

فِيْ ذٰلِكَ (فِيْ، ذٰلِكَ) فِيْ، حرف جار، میں، ذٰلِكَ، مجرور، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، اس (اس میں)

لَاٰيٰتٍ (لَ، اٰيٰتٍ) لَ، لام تاکید، ضرور یقیناً، اٰيٰتٍ، نشانیاں، واحد، اٰيَةٌ (یقیناً نشانیاں ہیں)

وَ، حرف عطف (اور) اِنْ، مخفف ہے، اِنَّ، کی جگہ استعمال ہوا، اِنَّ، کی طرح تاکید اور یقین کے معنی دیتا ہے (بلا شبہ) كُنَّا، فعل ماضی جمع متکلم كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (ہم ہیں)

لَمُبْتَلِيْنَ (لَ۔ مُبْتَلِيْنَ) لَ، لام تاکید، یقیناً، مُبْتَلِيْنَ، اِبْتِلَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، آزمانے

والے ،آزمائش کرنے والے (یقیناً آزمائش کرنے والے)

ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِيْنَ ﴿۳۱﴾	پھر ہم نے ان کے بعد دوسرے زمانے کے لوگ پیدا کئے

ثُمَّ ، حرف عطف (پھر) اَنْشَاْنَا ، فعل ماضی جمع متکلم اَنْشَاَ يُنْشِئُ ، مصدر اِنْشَآءٌ ، پیدا کرنا (ہم نے پیدا کئے) مِنْۢ بَعْدِهِمْ (مِنْ ، بَعْدِ ، هِمْ) مِنْ ، حرف جار ، ترجمہ کی ضرورت نہیں ، بَعْدِ ، مجرور ، مضاف ، بعد ، هِمْ ، مضاف الیہ ، ضمیر جمع مذکر غائب ، ان کے (ان کے بعد)

قَرْنًا (ایک زمانے کے لوگ) اٰخَرِيْنَ (دوسرے) واحد ، اٰخَرُ ،

فَاَرْسَلْنَا فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ	پھر ہم نے ان میں انہی میں سے ایک رسول بھیجا یہ کہ تم اللہ کی عبادت کرو تمہارے لئے اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے

فَاَرْسَلْنَا (فَ ۔ اَرْسَلْنَا) فَ ، حرف عطف ، پھر ، اَرْسَلْنَا ، فعل ماضی جمع متکلم اَرْسَلَ يُرْسِلُ ، مصدر اِرْسَالًا ، بھیجنا (ہم نے بھیجا) فِيْهِمْ (فِيْ ۔ هِمْ) فِيْ ، حرف جار ، میں ، هِمْ ، مجرور ، ضمیر جمع مذکر غائب ، ان (ان میں) رَسُوْلًا (ایک رسول) مِّنْهُمْ (مِنْ ۔ هُمْ) مِنْ ، حرف جار ، سے ، هِمْ ، مجرور ، ضمیر جمع مذکر غائب ، ان (ان ہی میں سے) اَنْ ، مصدریہ (یہ کہ)

اُعْبُدُوْا ، فعل امر جمع مذکر حاضر عَبَدَ يَعْبُدُ ، مصدر عِبَادَةٌ ، عبادت کرنا (تم عبادت کرو)

اَللّٰهَ (اللہ کی) مَا ، نافیہ (نہیں) لَكُمْ (لَ ۔ كُمْ) لَ ، حرف جار ، لئے ، كُمْ ، مجرور ، ضمیر جمع مذکر حاضر ، تمہارے (تمہارے لئے) مِّنْ اِلٰهٍ ، مِنْ ، حرف جار ، زائد برائے عموم ، اِلٰهٍ ، معبود (کوئی معبود)

غَيْرُهٗ (غَيْرُ ۔ هٗ) غَيْرُ ، مضاف ، سوا ، علاوہ ، هٗ ، مضاف الیہ ، ضمیر واحد مذکر غائب ، اس کے (اس کے سوا)

اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۳۲﴾ع	تو کیا تم ڈرتے نہیں؟

ع ۲ ۱۰ ۲

اَفَلَا تَتَّقُوْنَ (اَ ۔ فَ ۔ لَا تَتَّقُوْنَ) اَ ، ہمزہ استفہامیہ ، کیا ، فَ ، حرف عطف ، تو ، لَا تَتَّقُوْنَ ، فعل مضارع

منفی جمع مذکر حاضر اِتَّقٰی یَتَّقِیْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، تم ڈرتے نہیں (تو کیا تم ڈرتے نہیں)

وَ قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهِ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا بِلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ وَ اَتْرَفْنٰهُمْ فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ۙ	اور اس کی قوم میں سے ان سرداروں نے کہا جنہوں نے کفر کیا اور آخرت کی ملاقات کو جھٹلایا اور ہم نے انہیں دنیوی زندگی میں خوشحالی دے رکھی تھی

وَقَالَ الْمَلَاُ (وَ، قَالَ، اَلْمَلَاُ) وَ، حرف عطف، اور، قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا کہنا، کہا، اَلْمَلَاُ، سرداروں (اور سرداروں نے کہا)

مِنْ قَوْمِهِ (مِنْ، قَوْمِ، هِ) مِنْ، حرف جار، سے، قَوْمِ، مجرور، مضاف، قوم، هِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی قوم میں سے) اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان نے جنہوں نے)

کَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب کَفَرَ یَکْفُرُ، مصدر کُفْرًا وَ کُفْرَانًا، کفر کرنا (انہوں نے کفر کیا)

وَ، حرف عطف (اور) كَذَّبُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِیْبٌ، جھٹلانا (انہوں نے جھٹلایا) بِلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ (بِ، لِقَآءِ، اَلْاٰخِرَةِ) بِ، حرف جار، کو، لِقَآءِ، مجرور، مضاف، حاصل مصدر ملاقات، اَلْاٰخِرَةِ، مضاف الیہ، آخرت کی (آخرت کی ملاقات کو) وَ، حرف عطف (اور)

اَتْرَفْنٰهُمْ (اَتْرَفْنَا۔ هُمْ) اَتْرَفْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَتْرَفَ يُتْرِفُ، مصدر اِتْرَافٌ، آرام دینا، خوشحالی دینا، آسودگی دینا، ہم نے خوشحالی دے رکھی تھی۔

هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (ہم نے انہیں خوشحالی دے رکھی تھی)

فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا (فِیْ، اَلْحَیٰوةِ، اَلدُّنْیَا) فِیْ، حرف جار، میں، اَلْحَیٰوةِ، مجرور، موصوف، زندگی، اَلدُّنْیَا، صفت دنیوی (دنیوی زندگی میں)

مَا هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۙ یَاْكُلُ مِمَّا تَاْكُلُوْنَ مِنْهُ وَ یَشْرَبُ مِمَّا تَشْرَبُوْنَ ﴿۳۳﴾	یہ نہیں ہے مگر تمہارے جیسا ایک بشر وہ اس میں سے کھاتا ہے جس سے تم کھاتے ہو اور وہ اس میں سے پیتا ہے جو تم پیتے ہو

مَا هٰذَآ (مَا، هٰذَا) مَا، نافیہ، نہیں، هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر، قریب، یہ (یہ نہیں ہے)
اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر) بَشَرٌ (ایک بشر، ایک انسان)
مِّثْلُكُمْ (مِثْلُ، كُمْ) مِثْلُ، مضاف، مانند، جیسا، مثل، طرح، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے جیسا) يَاْكُلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَكَلَ يَاْكُلُ، مصدر اَكْلًا، کھانا (وہ کھاتا ہے) مِمَّا (مِنْ۔مَا) مِنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول جس (اس میں سے جس)
تَاْكُلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَكَلَ يَاْكُلُ، مصدر اَكْلًا، کھانا (تم کھاتے ہو)
مِنْهُ (مِنْ۔هُ) مِنْ، حرف جار، سے، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس سے)
وَ، حرف عطف (اور) يَشْرَبُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَرِبَ يَشْرَبُ، مصدر شُرْبًا، پینا (وہ پیتا ہے) مِمَّا (مِنْ۔مَا) مِنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول جو (اس میں سے جو)
تَشْرَبُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر شَرِبَ يَشْرَبُ، مصدر شُرْبًا، پینا (تم پیتے ہو)

وَلَئِنْ اَطَعْتُمْ بَشَرًا مِّثْلَكُمْ اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿۳۴﴾	اور بلاشبہ اگر تم اپنے جیسے ایک بشر کی اطاعت کرو گے (تو) یقیناً تم اس وقت ضرور خسارہ پانے والے ہو جاؤ گے۔

وَلَئِنْ (وَ۔لَ۔اِنْ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، لام تاکید، بلاشبہ، اِنْ، شرطیہ، اگر (اور بلاشبہ اگر)
اَطَعْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اَطَاعَ يُطِيْعُ، مصدر اِطَاعَةٌ، اطاعت کرنا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ، (تم اطاعت کرو گے) بَشَرًا (ایک بشر)
مِثْلَكُمْ (مِثْلَ، كُمْ) مِثْلَ، مضاف، مانند، جیسے، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے جیسے) اِنَّكُمْ (اِنَّ، كُمْ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (یقیناً تم)
اِذًا، حرف جزا ہے، جواب اور جزا کیلئے آتا ہے (تب اس وقت)
لَّخٰسِرُوْنَ (لَ، خٰسِرُوْنَ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، خٰسِرُوْنَ، خُسْرَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، خسارہ پانے والے (ضرور خسارہ پانے والے)

اَيَعِدُكُمْ اَنَّكُمْ اِذَا مِتُّمْ وَ كُنْتُمْ تُرَابًا وَّ عِظَامًا اَنَّكُمْ مُّخْرَجُوْنَ ۟﴿۳۵﴾	کیا وہ تمہیں وعدہ دیتا ہے کہ بے شک جب تم مر جاؤ گے اور تم مٹی اور ہڈیاں ہو جاؤ گے (تو) بلا شبہ تم (دوبارہ) نکالے جانے والے ہو۔

اَيَعِدُكُمْ (اَ۔ يَعِدُ۔ كُمْ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، يَعِدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب وَعَدَ يَعِدُ، مصدر وَعْدًا، وعدہ دینا، وہ وعدہ دیتا ہے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (کیا وہ تمہیں وعدہ دیتا ہے)

اَنَّكُمْ (اَنَّ۔ كُمْ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (کہ بے شک تم)

اِذَا، ظرف زمان مستقبل پر دلالت کرتا ہے اور کبھی ماضی کے لئے آتا ہے بمعنی شرط (جب)

مِتُّمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر مَاتَ يَمُوْتُ، مصدر مَوْتًا، مرنا، اِذَا، کی وجہ سے (تم مر جاؤ گے)

وَ حرف عطف (اور) كُنْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (تم ہو جاؤ گے) تُرَابًا (مٹی) وَ، حرف عطف (اور) عِظَامًا (ہڈیاں) واحد، عَظْمٌ،

اَنَّكُمْ (اَنَّ۔ كُمْ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، کہ بلا شبہ، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (کہ بے شک تم، بلا شبہ تم) مُخْرَجُوْنَ، اِخْرَاجًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (نکالے جانے والے)

هَيْهَاتَ هَيْهَاتَ لِمَا تُوْعَدُوْنَ ۟﴿۳۶﴾	دور ہے بہت دور ہے جس کا تم وعدہ دیئے جاتے ہو

هَيْهَاتَ، اسم فعل بمعنی ماضی بھی ہے یعنی، بَعُدَ، اور بمعنی مصدر بھی یعنی، بُعْدٌ، دور ہے، نا ممکن ہے،

هَيْهَاتَ، اسم فعل بمعنی ماضی بھی ہے یعنی، بَعُدَ، بمعنی مصدر بھی یعنی، بُعْدٌ ہے، بہت دور ہے، نا ممکن ہے، لِمَا (لِ، مَا) لِ، حرف جار، کا، مَا، مجرور، اسم موصول، جس (جس کا)

تُوْعَدُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر وَعَدَ يَعِدُ مصدر وَعْدًا وعدہ دینا (تم وعدہ دیئے جاتے ہو)

اِنْ هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوْتُ وَ نَحْيَا وَ مَا نَحْنُ بِمَبْعُوْثِيْنَ ۟﴿۳۷﴾	وہ نہیں ہے مگر ہماری دنیا کی زندگی ہم مرتے ہیں اور ہم جیتے ہیں اور ہم ہرگز اٹھائے جانے والے نہیں ہیں

اِنْ، صلہ میں اِلَّا ہے اس لئے معنی (نہیں)

هِیَ، ضمیر واحد مؤنث غائب (وہ) اِلَّا، حرف استثنا (مگر)

حَیَاتُنَا(حَیَاتُ۔نَا)حَیَاتُ، مضاف، زندگی، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری زندگی)

اَلدُّنْیَا (دنیا کی) نَمُوْتُ، فعل مضارع جمع متکلم مَاتَ یَمُوْتُ، مصدر مَوْتًا، مرنا (ہم مرتے ہیں)

وَ، حرف عطف (اور) نَحْیَا، فعل مضارع جمع متکلم حَیِیَ یَحْیٰی، مصدر حَیَاۃٌ، زندہ رہنا، جینا (ہم جیتے ہیں)

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں) نَحْنُ، ضمیر جمع متکلم (ہم)

بِمَبْعُوْثِیْنَ (بِ، مَبْعُوْثِیْنَ) بِ، حرف جار زائدہ تاکید برائے نفی، مَبْعُوْثِیْنَ، مجرور، بَعْثٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر مجرور (ہرگز اٹھائے جانے والے)

اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلُ ۨافْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا وَّمَا نَحْنُ لَهٗ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۳۸﴾	نہیں ہے وہ مگر ایک آدمی اس نے اللہ پر جھوٹ گھڑ لیا ہے اور ہم ہرگز اس پر ایمان لانے والے نہیں ہیں

اِنْ، نافیہ (نہیں) هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (وہ) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر) رَجُلُ (ایک آدمی)

اِفْتَرٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِفْتَرٰی یَفْتَرِیْ، مصدر اِفْتِرَآءٌ، گھڑنا (اس نے گھڑ لیا ہے)

عَلَى اللّٰهِ (عَلٰی، اَللّٰهِ) عَلٰی، حرف جار، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر) كَذِبًا، مصدر (جھوٹ)

وَّ مَا، وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں) نَحْنُ، ضمیر جمع متکلم (ہم)

لَهٗ (لَ۔ هٗ) لَ، حرف جار بمعنی، عَلٰی، پر، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر)

بِمُؤْمِنِيْنَ (بِ، مُؤْمِنِيْنَ) بِ، حرف جار زائدہ تاکید برائے نفی، مُؤْمِنِيْنَ، مجرور، اِیْمَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ہرگز ایمان لانے والے)

قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ بِمَا كَذَّبُوْنِ ﴿۳۹﴾	اس نے کہا اے میرے رب تو میری مدد کر اس پر کہ اُنہوں نے مجھے جھٹلایا ہے

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا)

رَبِّ، اصل میں، یَارَبِّیْ، تھا(یَا۔رَبِّ۔ یْ) یَا، حرف ندا، اے، محذوف ہے، رَبِّیْ، منادٰی، رَبِّ، مضاف، رب، یْ، مضاف الیہ، محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم، میرے (اے میرے رب)

اُنْصُرْنِیْ(اُنْصُرْ، نِ، یْ)اُنْصُرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر نَصَرَ یَنْصُرُ، مصدر نَصْرًا، مدد کرنا، تو مدد کر، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، میری (تو میری مدد کر)

بِمَا(بِ۔مَا)بِ، حرف جار بمعنی، عَلٰی، پر، مَا، مجرور، مصدریہ، کہ (اس پر کہ)

کَذَّبُوْنِ، اصل میں، کَذَّبُوْنِیْ، تھا، وقف کی وجہ سے، یْ، حرف علت گری ہوئی ہے۔

(کَذَّبُوْا۔نِ۔یْ) کَذَّبُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب کَذَّبَ یُکَذِّبُ، مصدر تَکْذِیْبٌ، جھٹلانا، اُنھوں نے جھٹلایا، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم محذوف ہے، مجھے (اُنھوں نے مجھے جھٹلایا ہے)

قَالَ عَمَّا قَلِيْلٍ لَّيُصْبِحُنَّ نٰدِمِيْنَ ﴿٤٠﴾	اس نے فرمایا یقیناً بہت تھوڑی (مدت) میں وہ ضرور پچھتانے والے ہو جائیں گے

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (اللہ) نے کہا)

عَمَّا(عَنْ، مَا)عَنْ، حرف جار، ضرورتاً ترجمہ "میں" کیا جاتا ہے، مَا، مجرور، زائدہ ہے (میں)

قَلِیْلٍ، قِلَّةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت تھوڑی)

لَیُصْبِحُنَّ(لَ۔یُصْبِحُنَّ) لَ، لام تاکید، یقیناً، یُصْبِحُنَّ، فعل مضارع جمع مذکر غائب بانون تاکید ثقیلہ اَصْبَحَ یُصْبِحُ، مصدر اِصْبَاحٌ، ہونا، وہ ضرور ہو جائیں گے (یقیناً وہ ضرور ہو جائیں گے)

نٰدِمِیْنَ، نَدَامَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (نادم ہونے والے، پچھتانے والے) واحد، نَادِمٌ،

فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ بِالْحَقِّ فَجَعَلْنٰهُمْ غُثَآءً ۚ	تو چیخ نے انہیں حق کے ساتھ آ پکڑا سو ہم نے انہیں کوڑا کر ڈالا

فَاَخَذَتْهُمْ(فَ، اَخَذَتْ، هُمْ)فَ، حرف عطف، تو، اَخَذَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب اَخَذَ

یَاۡخُذُ، مصدر اَخۡذًا، پکڑنا، اس نے آ پکڑا، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (تو اس نے انہیں آ پکڑا)
اَلصَّیۡحَةُ، یہ مصدر اور بمعنی حاصل مصدر آتا ہے، لکڑی اور کپڑے کو پھاڑنے کی آواز (چیخ، کڑک، ہولناک آواز) بِالۡحَقِّ (بِ۔ اَلۡحَقِّ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلۡحَقِّ، مجرور، حق (حق کے ساتھ)
فَجَعَلۡنٰهُمۡ (فَ۔ جَعَلۡنَا۔ هُمۡ) فَ، حرف عطف، سو، جَعَلۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ یَجۡعَلُ، مصدر جَعۡلًا، بنانا، ڈالنا، ہم نے کر ڈالا، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (سو ہم نے انہیں کر ڈالا)
غُثَآءً (سیلاب کا کوڑا کرکٹ، کوڑا، گلے سڑے پتے)

فَبُعۡدًا لِّلۡقَوۡمِ الظّٰلِمِیۡنَ ﴿۴۱﴾	پس ظالم لوگوں کیلئے دوری (لعنت) ہے

فَبُعۡدًا (فَ، بُعۡدًا) فَ، حرف عطف، پس، بُعۡدًا، مصدر، دوری، دور ہونا، قُرۡبٌ، کی ضد (پس دوری)
لِّلۡقَوۡمِ الظّٰلِمِیۡنَ (لِ، اَلۡقَوۡمِ، اَلظّٰلِمِیۡنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلۡقَوۡمِ، مجرور، موصوف، قوم، لوگوں، اَلظّٰلِمِیۡنَ، صفت ظُلۡمًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ظلم کرنے والے، ظالموں، واحد، اَلظَّالِمُ، (ظالم لوگوں کیلئے)

ثُمَّ اَنۡشَاۡنَا مِنۡۢ بَعۡدِهِمۡ قُرُوۡنًا اٰخَرِیۡنَ ﴿ؕ۴۲﴾	پھر ہم نے ان کے بعد دوسری امتیں پیدا کیں

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) اَنۡشَاۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَنۡشَاَ یُنۡشِئُ، مصدر اِنۡشَآءٌ، پیدا کرنا (ہم نے پیدا کیں) مِنۡۢ بَعۡدِهِمۡ (مِنۡ، بَعۡدِ، هِمۡ) مِنۡ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعۡدِ، مجرور مضاف، بعد، هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے بعد)
قُرُوۡنًا، جمع ہے، واحد، قَرۡنًا، نکرہ حالت نصب (زمانے کے لوگ، امتیں، قوموں)
اٰخَرِیۡنَ (دوسری) واحد، اٰخَرُ،

مَا تَسۡبِقُ مِنۡ اُمَّةٍ اَجَلَهَا وَمَا یَسۡتَاۡخِرُوۡنَ ﴿ؕ۴۳﴾	کوئی امت اپنے مقررہ وقت سے نہ آگے بڑھ سکتی ہے اور نہ وہ (لوگ) پیچھے رہ سکتے ہیں

مَا، نافیہ (نہیں) تَسْبِقُ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب سَبَقَ یَسْبِقُ، مصدر سَبْقًا، آگے نکلنا، پہل کرنا، آگے بڑھنا (وہ آگے بڑھ سکتی) مِنْ اُمَّةٍ، مِنْ، حرف جار زائدہ برائے عموم، اُمَّةٍ، مجرور (کوئی امت) اَجَلَهَا (اَجَلَ۔ هَا) اَجَلَ، مضاف، مدت مقررہ، وقت مقررہ، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مونث غائب، اپنے (اپنے وقت مقررہ) وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہ) یَسْتَاْخِرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِسْتَاْخَرَ یَسْتَاْخِرُ، مصدر اِسْتِیْخَارٌ، پیچھے رہنا (وہ پیچھے رہ سکتے ہیں)

ثُمَّ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا تَتْرَا ؕ	پھر ہم نے اپنے رسول پے در پے بھیجے

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) اَرْسَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَرْسَلَ یُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالًا، بھیجنا (ہم نے بھیجے) رُسُلَنَا (رُسُلَ۔ نَا) رُسُلَ، مضاف، رسولوں واحد، رَسُوْلٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، اپنے (اپنے رسول) تَتْرَا، پے در پے، مسلسل، لگاتار، یکے بعد دیگرے، اصل میں یہ، وَتْرٰی، تھا، واؤ کو تا سے بدل دیا گیا ہے۔

كُلَّمَا جَآءَ اُمَّةً رَّسُوْلُهَا كَذَّبُوْهُ فَاَتْبَعْنَا بَعْضَهُمْ بَعْضًا وَّجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِیْثَ ۚ	جب بھی کسی امت پر اس کا رسول آیا اُنہوں نے اسے جھٹلایا تو ہم نے ان کے بعض کو بعض کے پیچھے چلتا (ہلاک) کیا اور ہم نے انہیں قصے کہانیاں بنادیا

كُلَّمَا، كُلَّ، اور، مَا، کا مرکب، اسم ظرف زمان ہے (جب بھی، جس بار بھی) جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ یَجِیْٓءُ، مصدر مَجِیْٓءٌ، آنا (وہ آیا) اُمَّةً (کسی امت (پر)) رَّسُوْلُهَا (رَسُوْلُ، هَا) رَسُوْلُ، مضاف، رسول، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مونث غائب، اس کا، ضمیر کا مرجع اُمَّةً ہے (اس کا رسول) كَذَّبُوْهُ (كَذَّبُوْا، هُ) كَذَّبُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَذَّبَ یُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِیْبٌ، جھٹلانا، اُنہوں نے جھٹلایا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (اُنہوں نے اسے جھٹلایا)

فَاَتْبَعْنَا (فَ، اَتْبَعْنَا) فَ، حرف عطف، تو، اَتْبَعْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَتْبَعَ یُتْبِعُ، مصدر اِتْبَاعًا، اتباع کرنا، پیروی کرنا، پیچھے چلنا، ہم نے پیچھے چلتا کیا (تو ہم نے پیچھے چلتا کیا)

بَعْضَهُمْ (بَعْضَ۔ هُمْ) بَعْضَ، مضاف، کل کا حصہ کچھ، بعض، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر، ان کے، (ان کے بعض) بَعْضًا، کل کے اعتبار سے شے کے کسی جز کو بعض کہتے ہیں (بعض، کچھ، ٹکڑا)

وَ، حرف عطف (اور) جَعَلْنٰهُمْ (جَعَلْنَا، هُمْ) جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، ہم نے بنایا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (ہم نے انہیں بنایا)

اَحَادِیْثَ، ہر وہ کلام جو انسان تک پہنچے خواہ بذریعہ سماعت بذریعہ وحی، عالم خواب میں یا عالم بیداری میں، قصے کہانیاں، باتیں، واحد، حَدِیْثٌ،

فَبُعْدًا لِّقَوْمٍ لَّا یُؤْمِنُوْنَ ﴿۴۴﴾	تو دوری (لعنت) ہے ان لوگوں کیلئے (جو) ایمان نہیں لاتے

فَبُعْدًا (فَ، بُعْدًا) فَ، حرف عطف، تو، بُعْدًا، مصدر، دوری (تو دوری)

لِّقَوْمٍ (لِ۔ قَوْمٍ) لِ، حرف جار، کیلئے، قَوْمٍ، مجرور، قوم، لوگوں (لوگوں کیلئے) لَا یُؤْمِنُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان نہیں لاتے)

ثُمَّ اَرْسَلْنَا مُوْسٰی وَ اَخَاهُ هٰرُوْنَ ۙ بِاٰیٰتِنَا وَ سُلْطٰنٍ مُّبِیْنٍ ﴿۴۵﴾	پھر ہم نے (حضرت) موسٰی اور اس کے بھائی (حضرت) ہارون کو اپنی نشانیوں اور واضح دلیل کے ساتھ بھیجا

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) اَرْسَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَرْسَلَ یُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالًا، بھیجنا (ہم نے بھیجا) مُوْسٰی (حضرت موسٰی) وَ، حرف عطف (اور) اَخَاهُ (اَخَا، هٗ) اَخَا، مضاف، بھائی، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے بھائی) هٰرُوْنَ (حضرت ہارون) بِاٰیٰتِنَا (بِ۔ اٰیٰتِ۔ نَا) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اٰیٰتِ، مجرور، مضاف، نشانیوں، واحد، اٰیَةٌ، نَا، مضاف الیہ ضمیر جمع متکلم، اپنی (اپنی نشانیوں کے ساتھ) وَ، حرف عطف (اور) سُلْطٰنٍ مُّبِیْنٍ، سُلْطٰنٍ، موصوف، دلیل، مُبِیْنٍ، صفت، اِبَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، واضح، کھولنے والا، ظاہر کرنے والا (واضح دلیل)

اِلٰی فِرْعَوْنَ وَ مَلَا۟ئِهٖ فَاسْتَكْبَرُوْا وَ كَانُوْا قَوْمًا عَالِیْنَ ۚ۴۶	فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف تو اُنہوں نے تکبر کیا اور وہ سرکش لوگ تھے

اِلٰی فِرْعَوْنَ (اِلٰی، فِرْعَوْنَ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، فِرْعَوْنَ، مجرور، فرعون (فرعون کی طرف)

وَ، حرف عطف (اور) مَلَا۟ئِهٖ (مَلَاْءِ، ہٖ) مَلَاْءِ، مضاف، سرداروں، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے سرداروں) فَاسْتَكْبَرُوْا (فَ۔اِسْتَكْبَرُوْا) فَ، حرف عطف، تو، اِسْتَكْبَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِسْتَكْبَرَ یَسْتَكْبِرُ، مصدر اِسْتِكْبَارٌ، تکبر کرنا، اُنہوں نے تکبر کیا (تو اُنہوں نے تکبر کیا)

وَ، حرف عطف (اور) كَانُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

قَوْمًا (قوم، لوگ) عَالِیْنَ، عُلُوٌّ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (سرکشی کرنے والے، سرکش)

فَقَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ لِبَشَرَیْنِ مِثْلِنَا وَ قَوْمُهُمَا لَنَا عٰبِدُوْنَ ۚ۴۷	تو اُنہوں نے کہا کیا ہم اپنے جیسے ان دو آدمیوں پر ایمان لائیں حالانکہ ان دونوں کی قوم کے لوگ ہماری عبادت (خدمت) کرنے والے ہیں۔

فَقَالُوْٓا (فَ۔قَالُوْا) فَ، حرف عطف، تو، قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اُنہوں نے کہا (تو اُنہوں نے کہا) اَنُؤْمِنُ (اَ، نُؤْمِنُ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، نُؤْمِنُ، فعل مضارع جمع متکلم اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا، ہم ایمان لائیں (کیا ہم ایمان لائیں)

لِبَشَرَیْنِ (لِ، بَشَرَیْنِ) لِ، حرف جار، پر، بَشَرَیْنِ، مجرور، بَشَرٌ، کا تثنیہ، دو آمیوں (دو آدمیوں پر)

مِثْلِنَا (مِثْلِ۔نَا) مِثْلِ، مضاف، مانند، جیسے، طرح، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، اپنے (اپنے جیسے)

وَ، حالیہ (حالانکہ) قَوْمُهُمَا (قَوْمُ، هُمَا) قَوْمُ، مضاف، قوم، لوگ، هُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، ان دونوں کی (ان دونوں کی قوم)

لَنَا (لَ۔نَا) لَ، حرف جار، کی، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم کی، ہماری)

عٰبِدُوْنَ، عِبَادَۃٌ، سے اسم فاعل جمع مذکر (عبادت کرنے والے، خدمتگار، غلام، تابعدار)

فَكَذَّبُوْهُمَا فَكَانُوْا مِنَ الْمُهْلَكِيْنَ ﴿۴۸﴾	سو انہوں نے ان دونوں کو جھٹلایا تو وہ ہلاک کیے جانے والوں میں سے ہو گئے

فَكَذَّبُوْهُمَا (فَ۔ كَذَّبُوْا۔ هُمَا) فَ، حرف عطف، سو، كَذَّبُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا، اُنہوں نے جھٹلایا، هُمَا، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، ان دونوں کو (سو انہوں نے ان دونوں کو جھٹلایا) فَكَانُوْا (فَ۔ كَانُوْا) فَ، حرف عطف، تو، كَانُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ ہو گئے (تو وہ ہو گئے)

مِنَ الْمُهْلَكِيْنَ، مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمُهْلَكِيْنَ، مجرور، اِهْلَاكٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر، ہلاک ہونے والے (ہلاک کیے جانے والوں میں سے)

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿۴۹﴾	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے (حضرت) موسیٰ کو کتاب دی تاکہ وہ (لوگ) ہدایت پائیں

وَلَقَدْ (وَ۔ لَ۔ قَدْ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، لام تاکید، بلاشبہ، قَدْ، کلمہ تحقیق، یقیناً (اور بلاشبہ یقیناً) اٰتَيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا (ہم نے دی) مُوْسٰى (حضرت موسیٰ کو) اَلْكِتٰبَ (کتاب) لَعَلَّهُمْ (لَعَلَّ، هُمْ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، تاکہ، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (تاکہ وہ) يَهْتَدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِهْتَدٰى يَهْتَدِيْ، مصدر اِهْتِدَآءٌ، راہ پانا، ہدایت پانا (وہ ہدایت پائیں)

وَجَعَلْنَا ابْنَ مَرْيَمَ وَاُمَّهٗٓ اٰيَةً وَّاٰوَيْنٰهُمَآ اِلٰى رَبْوَةٍ ذَاتِ قَرَارٍ وَّمَعِيْنٍ ﴿۵۰﴾ ع	اور ہم نے ابن مریم اور اس کی ماں کو ایک نشانی بنایا اور ہم نے ان دونوں کو ایک بلند زمین کی طرف سکون و قرار اور جاری چشمے والی جگہ دی

ع ۱۸/۳

وَ، حرف عطف (اور) جَعَلۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ یَجۡعَلُ، مصدر جَعۡلًا، بنانا (ہم نے بنایا)

اِبۡنَ مَرۡیَمَ ،اِبۡنَ، مضاف، بیٹا، ابن، مَرۡیَمَ، مضاف الیہ، حضرت مریم کا (حضرت مریم کا بیٹا، ابن مریم)

وَ، حرف عطف (اور) اُمَّهٗٓ (اُمَّ ۔ ہٗ) اُمَّ، مضاف، ماں، ہٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی ماں) اٰیَةً (نشانی) جمع، اٰیٰتٌ، وَ، حرف عطف (اور)

اٰوَیۡنٰهُمَآ (اٰوَیۡنَا ۔ هُمَا) اٰوَیۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اٰوٰی یُؤۡوِیۡ، مصدر اِیۡوَآءٌ، پناہ دینا، جگہ دینا، ہم نے جگہ دی، هُمَا، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، ان دونوں کو (ہم نے ان دونوں کو جگہ دی)

اِلٰی رَبۡوَةٍ ،اِلٰی، حرف جار، کی طرف، رَبۡوَةٍ، مجرور، رُبُوٌّ، سے مشتق، بلندی، بلند جگہ، ٹیلا، بلند زمین (ایک بلند زمین کی طرف) ذَاتِ قَرَارٍ ،ذَاتِ، مضاف، ذُوۡ، کا مؤنث، والی، صاحب، قَرَارٍ، مضاف الیہ، سکون و قرار، آرام کی جگہ، ٹھہرنے کی جگہ (سکون و قرار والی) وَ، حرف عطف (اور)

مَعِیۡنٍ، صیغہ صفت (وہ جاری پانی جو نظر آئے، بہتا پانی، جاری چشمہ)

یٰۤاَیُّهَا الرُّسُلُ كُلُوۡا مِنَ الطَّیِّبٰتِ وَ اعۡمَلُوۡا صَالِحًا ؕ	اے رسولو! تم پاکیزہ چیزوں میں سے کھاؤ اور تم نیک عمل کرو

یٰۤاَیُّهَا الرُّسُلُ (یَا، اَیُّهَا، اَلرُّسُلُ) یَا، حرف، ندا، اے، اَیُّهَا، جب منادی میں، ال داخل ہو تو مذکر کیلئے، یَا، کے ساتھ، اَیُّهَا، لگاتے ہیں، اَلرُّسُلُ، منادی، جمع مکسر، رسولو، واحد رَسُوۡلٌ (اے رسولو)

كُلُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَكَلَ یَاۡكُلُ، مصدر اَكۡلًا، کھانا (تم کھاؤ)

مِنَ الطَّیِّبٰتِ (مِنۡ، اَلطَّیِّبٰتِ) مِنۡ، حرف جار، سے، اَلطَّیِّبٰتِ، مجرور، پاکیزہ چیزوں، واحد، اَلطَّیِّبَةُ، (پاکیزہ چیزوں میں سے) وَ، حرف عطف (اور)

اِعۡمَلُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر عَمِلَ یَعۡمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (تم عمل کرو)

صَالِحًا، صَلَاحٌ، سے اسم فاعل واحد مذکر (نیک، اچھا)

اِنِّیۡ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ عَلِیۡمٌ ؕ﴿۵۱﴾	بلا شبہ میں اس کو جو تم عمل کرتے ہو خوب جاننے والا ہوں

اِنِّیۡ(اِنَّ، یۡ)اِنِّ، اصل میں، اِنَّ، ہے، یۡ، سے ملانے کیلئے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ، یۡ، ضمیر واحد متکلم، میں (بلا شبہ میں)

بِمَا(بِ۔مَا)بِ، حرف جار، کو، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس کو جو)

تَعۡمَلُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَمِلَ یَعۡمَلُ، مصدر عَمَلاً، عمل کرنا (تم عمل کرتے ہو)

عَلِیۡمٌ، اللہ کا صفاتی نام، عِلۡمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

وَ اِنَّ هٰذِهٖۤ اُمَّتُكُمۡ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّ اَنَا رَبُّكُمۡ فَاتَّقُوۡنِ ﴿۵۲﴾	اور بے شک یہ تمہاری امت ہے ایک ہی امت اور میں تمہارا رب ہوں سو تم مجھ سے ڈرو

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) هٰذِهٖ، اسم اشارہ واحد مؤنث قریب (یہ)

اُمَّتُكُمۡ (اُمَّةُ، كُمۡ) اُمَّةُ، مضاف، امت، كُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری امت)

اُمَّةً وَّاحِدَةً، اُمَّةً، موصوف، امت، وَاحِدَةً، صفت اسم فاعل واحد مؤنث، ایک، اکیلی (ایک ہی امت)

وَّ اَنَا، وَ، حرف عطف، اور، اَنَا، ضمیر واحد متکلم، میں (اور میں)

رَبُّكُمۡ (رَبُّ، كُمۡ) رَبُّ، مضاف، رب، كُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارا (تمہارا رب)

فَاتَّقُوۡنِ، اصل میں، فَاتَّقُوۡنِیۡ تھا (فَ، اِتَّقُوۡا، نِ، یۡ) فَ، حرف عطف، سو، اِتَّقُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّقٰی یَتَّقِیۡ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، تم ڈرو، نِ، نون وقایہ، یۡ، محذوف ہے ضمیر واحد متکلم، مجھ سے (سو تم مجھ سے ڈرو)

فَتَقَطَّعُوۡۤا اَمۡرَهُمۡ بَيۡنَهُمۡ زُبُرًا ؕ	پھر اُنہوں نے اپنے (دین کے) معاملے کو اپنے درمیان ٹکڑوں کی صورت میں جدا جدا کر لیا

فَتَقَطَّعُوۡۤا(فَ، تَقَطَّعُوۡا)فَ، حرف عطف، پھر، تَقَطَّعُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب تَقَطَّعَ یَتَقَطَّعُ،

مصدر تَقَطُّعٌ، جدا جدا کرنا، اُنہوں نے جدا جدا کر لیا (پھر اُنہوں نے جدا جدا کر لیا)

اَمْرَهُمْ (اَمْرَ، هُمْ) اَمْرَ، مضاف، معاملہ، کام، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے معاملے)

بَيْنَهُمْ (بَيْنَ، هُمْ) بَيْنَ، مضاف، درمیان، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے درمیان)

زُبُرًا، اسم جمع، پارہ پارہ، ٹکڑے ٹکڑے، دستاویزیں (ٹکڑوں کی صورت میں) واحد، زَبُوْرٌ،

کُلُّ حِزْبٍۭ بِمَا لَدَیْهِمْ فَرِحُوْنَ ۝۵۳	ہر گروہ والے اس پر جو ان کے پاس ہے خوش ہیں

كُلُّ حِزْبٍ، كُلُّ، مضاف، ہر، حِزْبٍ، مضاف الیہ، گروہ، جماعت، جمع، اَحْزَابٌ (ہر گروہ)

بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار، پر، مَا، اسم موصول، جو (اس پر جو)

لَدَيْهِمْ (لَدَىْ، هِمْ) لَدَىْ، مضاف ظرف مکان، پاس، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے، (ان کے پاس) فَرِحُوْنَ، فَرْحٌ، سے صفت مشبہ جمع مذکر (خوش، اترانے والے) واحد، فَرِحٌ،

فَذَرْهُمْ فِیْ غَمْرَتِهِمْ حَتّٰی حِیْنٍ ۝۵۴	سو آپ انہیں ان کی غفلت میں ایک وقت تک چھوڑ دیں

فَذَرْهُمْ (فَ، ذَرْ، هُمْ) فَ، حرف عطف، سو، ذَرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر وَذَرَ يَذَرُ، مصدر وَذْرًا، چھوڑنا ترک کرنا، نظر انداز کرنا، آپ چھوڑ دیں، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (سو آپ انہیں چھوڑ دیں)

فِیْ غَمْرَتِهِمْ (فِیْ، غَمْرَتِ، هِمْ) فِیْ، حرف جار، میں، غَمْرَتِ، مجرور، مضاف، وہ کثیر پانی جس کی تہ نظر نہ آئے بطور تشبیہ مراد جہالت، چھا جانے والی غفلت، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی غفلت میں) حَتّٰی حِیْنٍ، حَتّٰی، حرف جار برائے غایت، تک، حِیْنٍ، مجرور، حین کسی شے کے بلوغ اور حصول کا نام ہے، مدت، وقت، زمانہ (ایک وقت تک)

اَیَحْسَبُوْنَ اَنَّمَا نُمِدُّهُمْ بِهٖ مِنْ مَّالٍ وَّ بَنِیْنَ ۝۵۵	کیا وہ گمان کرتے ہیں کہ بے شک جو ہم ان کی مال اور بیٹوں کے ساتھ مدد کر رہے ہیں

اَيَحْسَبُوْنَ (اَ۔ يَحْسَبُوْنَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، يَحْسَبُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب حَسِبَ

یَحۡسَبُ، مصدر حِسۡبَانًا، گمان کرنا، خیال کرنا، سوچنا، وہ گمان کرتے ہیں (کیا وہ گمان کرتے ہیں)

اَنَّمَا (اَنَّ۔ مَا) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل۔ کہ بے شک، مَا، اسم موصول، جو (کہ بے شک جو)

نُمِدُّهُمۡ (نُمِدُّ۔ هُمۡ) نُمِدُّ، فعل مضارع جمع متکلم اَمَدَّ یُمِدُّ، مصدر اِمۡدَادٌ، مدد کرنا، ہم مدد کر رہے ہیں، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ہم ان کی مدد کر رہے ہیں)

بِهٖ (بِ۔ هٖ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے ساتھ)

مِنۡ مَّالٍ، مِنۡ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، مَالٍ، مجرور، مال (مال)

وَ، حرف عطف (اور) بَنِيۡنَ (بیٹوں) واحد، اِبۡنٌ،

نُسَارِعُ لَهُمۡ فِى الۡخَيۡرٰتِ ؕ	ہم ان کیلئے بھلائیوں میں جلدی کر رہے ہیں۔

نُسَارِعُ، فعل مضارع جمع متکلم سَارَعَ یُسَارِعُ، مصدر مُسَارَعَةٌ، جلدی کرنا (ہم جلدی کر رہے ہیں)

لَهُمۡ (لَ۔ هُمۡ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کیلئے)

فِى الۡخَيۡرٰتِ (فِىۡ، اَلۡخَيۡرٰتِ) فِىۡ، حرف جار، میں، اَلۡخَيۡرٰتِ، مجرور، بھلائیوں، نیکیوں، واحد، خَيۡرَةٌ، (بھلائیوں میں)

بَلۡ لَّا يَشۡعُرُوۡنَ ﴿۵۶﴾	بلکہ وہ شعور نہیں رکھتے

بَلۡ، حرف اضراب، ما قبل کی نفی کیلئے آتا ہے (بلکہ) لَّا يَشۡعُرُوۡنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب شَعُرَ يَشۡعُرُ، مصدر شُعُوۡرًا، شعور رکھنا (وہ شعور نہیں رکھتے)

اِنَّ الَّذِيۡنَ هُمۡ مِّنۡ خَشۡيَةِ رَبِّهِمۡ مُّشۡفِقُوۡنَ ۙ ﴿۵۷﴾	بے شک وہ لوگ جو اپنے رب کے خوف سے ڈرنے والے ہیں

اِنَّ الَّذِيۡنَ (اِنَّ، اَلَّذِيۡنَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَلَّذِيۡنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو، (بے شک وہ لوگ جو) هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

مِّنۡ خَشۡيَةِ(مِنۡ، خَشۡيَةِ) مِنۡ، حرف جار، سے، خَشۡيَةِ، مجرور، ڈر، خوف، ہیبت، خَشۡيَةِ، ایسا خوف جس میں تعظیم ہو (خوف سے) رَبِّهِمۡ (رَبِّ۔هِمۡ) رَبِّ، مضاف، رب، هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے رب) مُشۡفِقُوۡنَ، اِشۡفَاقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ڈرنے والے)

وَالَّذِيۡنَ هُمۡ بِاٰيٰتِ رَبِّهِمۡ يُؤۡمِنُوۡنَ ۙ۝۵۸	اور وہ لوگ جو اپنے رب کی آیات پر ایمان رکھتے ہیں

وَ، حرف عطف (اور) اَلَّذِيۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو) هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

بِاٰيٰتِ(بِ۔اٰيٰتِ) بِ، حرف جار، پر، اٰيٰتِ، مجرور، آیات، نشانیوں (آیات پر)

رَبِّهِمۡ (رَبِّ۔هِمۡ) رَبِّ، مضاف، رب، هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے رب)

يُؤۡمِنُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤۡمِنُ، مصدر اِيۡمَانًا، ایمان رکھنا (وہ ایمان رکھتے ہیں)

وَالَّذِيۡنَ هُمۡ بِرَبِّهِمۡ لَا يُشۡرِكُوۡنَ ۙ۝۵۹	اور وہ لوگ جو اپنے رب کے ساتھ شریک نہیں ٹھہراتے

وَ، حرف عطف (اور) اَلَّذِيۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو) هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

بِرَبِّهِمۡ (بِ، رَبِّ، هِمۡ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے رب کے ساتھ)

لَا يُشۡرِكُوۡنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اَشۡرَكَ يُشۡرِكُ، مصدر اِشۡرَاكٌ، شرک کرنا، شریک ٹھہرانا (وہ شریک نہیں ٹھہراتے)

وَالَّذِيۡنَ يُؤۡتُوۡنَ مَاۤ اٰتَوْا وَّ قُلُوۡبُهُمۡ وَجِلَةٌ اَنَّهُمۡ اِلٰى رَبِّهِمۡ رٰجِعُوۡنَ ۙ۝۶۰	اور وہ لوگ جو دیتے ہیں جو اُنہوں نے دیا اس حال میں کہ ان کے دل ڈرنے والے ہوتے ہیں کہ بلاشبہ وہ اپنے رب کی طرف لوٹنے والے ہیں

وَ، حرف عطف (اور) اَلَّذِيۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

یُؤْتُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا (وہ دیتے ہیں)

مَا، اسم موصول، یُؤْتُوْنَ، کا مفعول (جو)

اٰتَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا (اُنہوں نے دیا) وَ، حالیہ (اس حال میں کہ) قُلُوْبُهُمْ (قُلُوْبُ، هُمْ) قُلُوْبُ، مضاف، دلوں، واحد، قَلْبٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے دل) وَجِلَةٌ، وَجِلٌ، سے صفت مشبہ واحد مؤنث، قلب، اردو میں مذکر ترجمہ ڈرنے والا مذکر کیلئے، وَجِلٌ، اَنَّهُمْ (اَنَّ، هُمْ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، بلاشبہ، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ، (کہ بلاشبہ وہ) اِلٰی رَبِّهِمْ (اِلٰی، رَبِّ، هِمْ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، رَبِّ، مجرور مضاف، رب، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے رب کی طرف)

رٰجِعُوْنَ، رُجُوْعٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (لوٹنے والے)

اُولٰٓئِكَ يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ وَهُمْ لَهَا سٰبِقُوْنَ ﴿۶۱﴾	یہی وہ لوگ ہیں کہ وہ بھلائیوں میں جلدی کرتے ہیں اور وہ ان کیلئے سبقت کرنے والے ہیں

اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع مذکر بعید (یہی لوگ)

يُسٰرِعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب سَارَعَ يُسَارِعُ، مصدر مُسَارَعَةٌ، جلدی کرنا (وہ جلدی کرتے ہیں) فِي الْخَيْرٰتِ، فِيْ، حرف جار، میں، اَلْخَيْرٰتِ، مجرور، بھلائیوں، نیکیوں، واحد، خَيْرَةٌ (بھلائیوں میں)

وَ، حرف عطف (اور) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

لَهَا (لَ۔هَا) لَ، حرف جار، کیلئے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، ان ضمیر کا مرجع، اَلْخَيْرٰتِ ہے، (ان کیلئے) سٰبِقُوْنَ، سَبْقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (سبقت کرنے والے)

وَلَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا وَلَدَيْنَا كِتٰبٌ يَّنْطِقُ بِالْحَقِّ وَهُمْ	اور ہم کسی نفس کو تکلیف نہیں دیتے مگر اس کی وسعت کے مطابق اور ہمارے پاس ایک کتاب ہے وہ حق کے ساتھ

لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۶۲﴾	بولتی ہے اور وہ ظلم نہیں کئے جائیں گے

وَ، حرف عطف (اور) لَا نُكَلِّفُ، فعل مضارع منفی جمع متکلم كَلَّفَ يُكَلِّفُ، مصدر تَكْلِيْفًا، بوجھ ڈالنا، تکلیف دینا (ہم تکلیف نہیں دیتے) نَفْسًا (کسی نفس، کسی جان) اِلَّا، حرف استثنا (مگر)

وُسْعَهَا (وُسْعَ۔هَا) وُسْعَ، مضاف اسم، وسعت، طاقت، گنجائش، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب اس کی، ضمیر کا مرجع نَفْسًا، ہے (اس کی وسعت (کے مطابق)) وَ، حرف عطف (اور)

لَدَيْنَا (لَدَیْ۔نَا) لَدَیْ، مضاف، پاس، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے پاس)

كِتٰبٌ (ایک کتاب ہے) يَنْطِقُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب نَطَقَ يَنْطِقُ، مصدر نُطْقًا، بولنا، منہ سے آواز نکالنا، کتاب اردو میں مؤنث ہے اس لئے ترجمہ (وہ بولتی ہے)

بِالْحَقِّ (بِ۔ اَلْحَقِّ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلْحَقِّ، مجرور، حق، سچ (حق کے ساتھ)

وَ، حرف عطف (اور) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ) لَا يُظْلَمُوْنَ، فعل مضارع منفی مجہول جمع مذکر غائب ظَلَمَ يَظْلِمُ، مصدر ظُلْمًا، ظلم کرنا (وہ ظلم نہیں کئے جائیں گے)

بَلْ قُلُوْبُهُمْ فِيْ غَمْرَةٍ مِّنْ هٰذَا وَ لَهُمْ اَعْمَالٌ مِّنْ دُوْنِ ذٰلِكَ هُمْ لَهَا عٰمِلُوْنَ ﴿۶۳﴾	بلکہ ان کے دل اس (قرآن) سے غفلت میں ہیں اور ان کے (برے) اعمال اس کے علاوہ ہیں وہ ان (اعمال) کو کرنے والے ہیں

بَلْ، حرف اضراب (بلکہ) قُلُوْبُهُمْ (قُلُوْبُ، هُمْ) قُلُوْبُ، مضاف، دلوں، واحد، قَلْبٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے دل)

فِيْ غَمْرَةٍ (فِيْ، غَمْرَةٍ) فِيْ، حرف جار، میں، غَمْرَةٍ، مجرور، جہالت، چھا جانے والی غفلت (غفلت میں)

مِّنْ هٰذَا (مِنْ، هٰذَا) مِنْ، حرف جار، سے، هٰذَا، مجرور، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، اس (اس سے)

وَ، حرف عطف (اور) لَهُمْ (لَ، هُمْ) لَ، حرف جار، کے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کے)

اَعۡمَالٌ (اعمال) واحد، عَمَلٌ، مِّنۡ دُوۡنِ ذٰلِكَ (مِنۡ، دُوۡنِ، ذٰلِكَ) مِنۡ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوۡنِ، مجرور، مضاف، سوا، علاوہ، ذٰلِكَ، مضاف الیہ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس (اس کے علاوہ) هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ) لَهَا (لَ۔هَا) لَ، حرف جار، کو، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَعۡمَالٌ ہے (ان کو) عٰمِلُوۡنَ، عَمَلًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (اعمال کرنے والے)

حَتّٰۤى اِذَاۤ اَخَذۡنَا مُتۡرَفِيۡهِمۡ بِالۡعَذَابِ اِذَا هُمۡ يَجۡـَٔرُوۡنَ ؕ﴿۶۴﴾	یہاں تک کہ جب ہم ان کے خوشحال لوگوں کو عذاب کے ساتھ پکڑیں گے (تو) اس وقت وہ چیخ وپکار کریں گے

حَتّٰۤى، حرف جار وغایت (یہاں تک کہ) اِذَا، اسم ظرف مستقبل پر دلالت کرتا ہے بمعنی شرط (جب) اَخَذۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَخَذَ يَاۡخُذُ، مصدر اَخۡذًا، پکڑنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (ہم پکڑیں گے) مُتۡرَفِيۡهِمۡ (مُتۡرَفِىۡ۔هِمۡ) مُتۡرَفِىۡ، مضاف اصل میں، مُتۡرَفِيۡنَ، تھا، اضافت کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا، دولتمند، خوشحال لوگ، آسودہ حال، هِمۡ، مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے خوشحال لوگوں کو) بِالۡعَذَابِ (بِ۔اَلۡعَذَابِ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلۡعَذَابِ، مجرور، عذاب (عذاب کے ساتھ) اِذَا، اسم ظرف مفاجاتیہ (اس وقت، اچانک) هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ) يَجۡـَٔرُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب جَاَرَ يَجۡـَٔرُ، مصدر جَاۡرٌ، جُؤَارٌ، چیخ وپکار کرنا، فریاد کرنا (وہ چیخ وپکار کریں گے)

لَا تَجۡـَٔرُوا الۡيَوۡمَ ۟	آج تم مت چیخ وچلاؤ

لَا تَجۡـَٔرُوۡا، فعل نہی جمع مذکر حاضر جَاَرَ يَجۡـَٔرُ، مصدر جَاۡرٌ، جُؤَارٌ، چیخ وپکار کرنا، فریاد کرنا (تم مت چیخو چلاؤ) اَلۡيَوۡمَ (آج)

اِنَّكُمۡ مِّنَّا لَا تُنۡصَرُوۡنَ ﴿۶۵﴾	بے شک تم ہماری طرف سے مدد نہیں کیے جاؤ گے

اِنَّكُمۡ (اِنَّ، كُمۡ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، كُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (بے شک تم) مِّنَّا (مِنۡ، نَا) مِنۡ، حرف جار بمعنی اِلٰى، طرف سے، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری طرف سے)

لَا تُنۡصَرُوۡنَ، فعل مضارع منفی مجہول جمع مذکر حاضر نَصَرَ یَنۡصُرُ، مصدر نَصۡرًا، مدد کرنا (تم مدد نہیں کئے جاؤ گے)

قَدۡ كَانَتۡ اٰيٰتِىۡ تُتۡلٰى عَلَيۡكُمۡ فَكُنۡتُمۡ عَلٰٓى اَعۡقَابِكُمۡ تَنۡكِصُوۡنَ ۙ﴿۶۶﴾	یقیناً میری آیات تم پر پڑھی جاتی تھیں تو تم اپنی ایڑھیوں پر الٹے پھر جاتے تھے۔

قَدۡ، کلمہ تحقیق (یقیناً) كَانَتۡ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (وہ تھی)

اٰيٰتِىۡ (اٰيٰتِ۔ ىۡ) اٰيٰتِ، مضاف، آیات، واحد، اٰيَةٌ، ىۡ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میری (میری آیات)

تُتۡلٰى، فعل مضارع مجہول واحد مؤنث غائب تَلَا يَتۡلُوۡ، مصدر تِلَاوَةٌ، پڑھنا (پڑھی جاتی)

عَلَيۡكُمۡ (عَلٰى، كُمۡ) عَلٰى، حرف جار، پر، كُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)

فَكُنۡتُمۡ (فَ، كُنۡتُمۡ) فَ، حرف عطف، تو، كُنۡتُمۡ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا، تم تھے (تو تم تھے) عَلٰٓى اَعۡقَابِكُمۡ (عَلٰى، اَعۡقَابِ، كُمۡ) عَلٰى، حرف جار، پر، اَعۡقَابِ، مجرور، مضاف، ایڑھیوں، واحد، عَقِبٌ، كُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنی (اپنی ایڑھیوں پر)

تَنۡكِصُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر نَكَصَ يَنۡكِصُ، نَكۡصًا، باز رہنا، الٹا پھر جانا (تم الٹے پھر جاتے)

مُسۡتَكۡبِرِيۡنَ ۖۗ بِهٖ سٰمِرًا تَهۡجُرُوۡنَ ﴿۶۷﴾	تکبر کرتے ہوئے، اس (قرآن) کے بارے میں افسانہ گوئی کرتے ہوئے تم بے ہودہ گفتگو کرتے تھے۔

مُسۡتَكۡبِرِيۡنَ، اِسۡتِكۡبَارٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (تکبر کرنے والے، تکبر کرتے ہوئے)

بِهٖ (بِ۔ هٖ) بِ، حرف جار، بارے میں، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے بارے میں)

سٰمِرًا، سَمَرٌ، مصدر جس کے معنی رات میں قصہ گوئی کے ہیں اسم فاعل جمع مذکر (افسانہ گوئی کرنے والے، قصہ گو، افسانہ گوئی کرتے ہوئے) تَهۡجُرُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر هَجَرَ يَهۡجُرُ، مصدر هَجۡرًا، فضول گفتگو کرنا، بے ہودہ گفتگو کرنا، ہذیان بکنا (تم بے ہودہ گفتگو کرتے)

اَفَلَمۡ یَدَّبَّرُوا الۡقَوۡلَ اَمۡ جَآءَهُمۡ مَّا لَمۡ یَاۡتِ اٰبَآءَهُمُ الۡاَوَّلِیۡنَ ﴿۶۸﴾	تو کیا اُنہوں نے اس کلام (حق) میں غور نہیں کیا بلکہ ان کے پاس وہ (دین) آیا ہے جو ان کے پہلے باپ دادوں کے پاس نہیں آیا تھا

اَفَلَمۡ یَدَّبَّرُوا (اَ۔ فَ۔ لَمۡ یَدَّبَّرُوا) اَ، ہمزہ استفہام انکاری، کیا، فَ، حرف عطف، تو، لَمۡ یَدَّبَّرُوا، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر غائب، یہ اصل میں، یَتَدَبَّرُوۡا، تھا، تا حذف ہے تَدَبَّرَ یَتَدَبَّرُ، مصدر تَدَبُّرٌ، تدبر کرنا، غور کرنا، لَمۡ، کی وجہ سے ترجمہ، اُنہوں نے غور نہیں کیا (تو کیا اُنہوں نے غور نہیں کیا)

اَلۡقَوۡلَ، اسم مصدر (بات، فرمان، کلام) اَمۡ، حرف عطف بمعنی، بَلۡ (بلکہ)

جَآءَهُمۡ (جَآءَ۔ هُمۡ) جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ یَجِیۡءُ، مصدر مَجِیۡٓءٌ، آنا، وہ آیا ہے،

هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے پاس وہ آیا ہے) مَا، اسم موصول (جو)

لَمۡ یَاۡتِ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر غائب اَتٰی یَاۡتِیۡ، مصدر اِتۡیَانٌ، آنا (وہ نہیں آیا)

اٰبَآءَهُمۡ (اٰبَآءَ۔ هُمۡ) اٰبَآءَ، مضاف، باپ دادا، هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے باپ دادا) اَلۡاَوَّلِیۡنَ (اگلے، پہلے) واحد، اَلۡاَوَّلُ،

اَمۡ لَمۡ یَعۡرِفُوۡا رَسُوۡلَهُمۡ فَهُمۡ لَهٗ مُنۡكِرُوۡنَ ﴿۶۹﴾	یا اُنہوں نے اپنے رسول کو نہیں پہچانا تو وہ اس کا انکار کرنے والے ہیں

اَمۡ، حرف عطف (یا) لَمۡ یَعۡرِفُوۡا، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر غائب عَرَفَ یَعۡرِفُ، مصدر عِرۡفَانًا جاننا، پہچاننا، تسلیم کرنا، لَمۡ، کی وجہ سے ترجمہ (اُنہوں نے نہیں پہچانا)

رَسُوۡلَهُمۡ (رَسُوۡلَ۔ هُمۡ) رَسُوۡلَ، مضاف، رسول، هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے رسول (کو)) فَهُمۡ (فَ۔ هُمۡ) فَ، حرف عطف، تو، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (تو وہ)

لَهٗ (لَ۔ هٗ) لَ، حرف جار، کا، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کا)

مُنۡكِرُوۡنَ، اِنۡكَارٌ، مصدر سے اسم اعل جمع مذکر (انکار کرنے والے)

اَمۡ يَقُوۡلُوۡنَ بِهٖ جِنَّةٌ ؕ	یا وہ کہتے ہیں کہ اس کو کوئی جنون ہے

اَمۡ، حرف عطف (یا) يَقُوۡلُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (وہ کہتے ہیں)

بِهٖ (بِ۔هٖ) بِ، حرف جار، کو، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کو)

جِنَّةٌ، جِنٌّ، سے مشتق، ایسی بیماری جو عقل کو چھپا دیتی ہے (کوئی جنون، دیوانگی)

بَلۡ جَآءَهُمۡ بِالۡحَقِّ وَ اَكۡثَرُهُمۡ لِلۡحَقِّ كٰرِهُوۡنَ ۝	بلکہ وہ ان کے پاس حق کے ساتھ آیا اور ان کے اکثر حق کو ناپسند کرنے والے ہیں

بَلۡ، حرف اضراب، ما قبل کی نفی کیلئے آتا ہے (بلکہ)

جَآءَهُمۡ (جَآءَ، هُمۡ) جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ يَجِيۡٓءُ، مصدر مَجِيۡٓءٌ، آنا، وہ آیا،

هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (وہ ان کے پاس آیا)

بِالۡحَقِّ (بِ۔ اَلۡحَقِّ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلۡحَقِّ، مجرور، حق (حق کے ساتھ)

وَ، حرف عطف (اور) اَكۡثَرُهُمۡ (اَكۡثَرُ، هُمۡ) اَكۡثَرُ، مضاف، كَثۡرَةٌ، سے افعل التفضیل کا صیغہ، اکثر، بہت زیادہ، هُمۡ، مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے اکثر)

لِلۡحَقِّ (لِ۔ اَلۡحَقِّ) لِ، حرف جار، کو، اَلۡحَقِّ، مجرور، حق (حق کو)

كٰرِهُوۡنَ، كَرۡهٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ناپسند کرنے والے)

وَ لَوِ اتَّبَعَ الۡحَقُّ اَهۡوَآءَهُمۡ لَفَسَدَتِ السَّمٰوٰتُ وَ الۡاَرۡضُ وَ مَنۡ فِيۡهِنَّ ؕ	اور اگر حق ان کی خواہشات کی پیروی کرتا یقیناً سب آسمان اور زمین اور جو ان میں ہیں بگڑ جاتے

وَلَوِ (وَ، لَوۡ) وَ، حرف عطف، اور، لَوۡ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

اِتَّبَعَ الۡحَقُّ (اِتَّبَعَ، اَلۡحَقُّ) اِتَّبَعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعٌ، پیروی کرنا،

لَوۡ، کی وجہ سے ترجمہ، پیری کرتا، اَلۡحَقُّ، فاعل ہے، حق مراد باری تعالیٰ یا اس کا حکم (حق پیروی کرتا)

اَهۡوَآءَهُمۡ (اَهۡوَآءَ، هُمۡ) اَهۡوَآءَ، مضاف، خیالات، خواہشات، واحد، هَوٰی، هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی خواہشات)

لَفَسَدَتِ (لَ۔ فَسَدَتِ) لَ، لام تاکید، یقیناً، ضرور، فَسَدَتِ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب فَسَدَ یَفۡسُدُ، مصدر فَسَادًا، فساد ہونا، بگڑ جانا، لَوۡ، کی وجہ سے ترجمہ، بگڑ جاتا (یقیناً بگڑ جاتا)

اَلسَّمٰوٰتُ (آسمانوں) واحد، اَلسَّمَآءِ، وَ، حرف عطف (اور)

اَلۡاَرۡضُ (زمین) وَ، حرف عطف (اور) مَنۡ، اسم موصول (جو)

فِیۡهِنَّ (فِیۡ۔ هِنَّ) فِیۡ، حرف جار، میں، هِنَّ، مجرور، ضمیر جمع مؤنث غائب، ان (ان میں)

بَلۡ اَتَیۡنٰهُمۡ بِذِکۡرِهِمۡ فَهُمۡ عَنۡ ذِکۡرِهِمۡ مُّعۡرِضُوۡنَ ؕ﴿۷۱﴾	بلکہ ہم ان کے پاس ان کی نصیحت کو لائے ہیں تو وہ اپنی نصیحت سے منہ موڑنے والے ہیں

بَلۡ، حرف اضراب (بلکہ) اَتَیۡنٰهُمۡ (اَتَیۡنَا، هُمۡ) اَتَیۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَتٰی یَاۡتِیۡ، مصدر اِتۡیَانٌ، آنا صلہ میں، بَا، ہے، ترجمہ لانا، ہم لائے ہیں، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ہم ان کے پاس لائے ہیں)

بِذِکۡرِهِمۡ (بِ۔ ذِکۡرِ۔ هِمۡ) بِ، حرف جار، کو، ذِکۡرِ، مجرور، مضاف، ذکر، نصیحت،

هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی نصیحت کو)

فَهُمۡ (فَ۔ هُمۡ) فَ، حرف عطف، تو، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (تو وہ)

عَنۡ ذِکۡرِهِمۡ (عَنۡ۔ ذِکۡرِ۔ هِمۡ) عَنۡ، حرف جار، سے، ذِکۡرِ، مجرور مضاف، ذکر، نصیحت،

هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی نصیحت سے)

مُعۡرِضُوۡنَ، اِعۡرَاضٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (منہ موڑنے والے)

اَمۡ تَسۡـَٔلُهُمۡ خَرۡجًا فَخَرَاجُ رَبِّكَ خَیۡرٌ ۖ٭	یا آپ ان سے کسی اجرت کا سوال کرتے ہیں تو آپ

	کے رب کا اجر بہتر ہے

اَمۡ، حرف عطف (یا) تَسۡـَٔلُهُمۡ (تَسۡـَٔلُ، هُمۡ) تَسۡـَٔلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب سَاَلَ یَسۡـَٔلُ، مصدر سُؤَالًا، سوال کرنا، مانگنا، آپ سوال کرتے ہیں، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان سے (آپ ان سے سوال کرتے ہیں) خَرۡجًا، اسم نکرہ (کسی اجرت، خرچہ، محصول، مزدوری) جمع، اَخۡرَاجٌ،

فَخَرَاجُ (فَ، خَرَاجُ) فَ، حرف عطف، تو، خَرَاجُ، اسم، مزدوری، اجر، خرچہ، جمع، اَخۡرَاجٌ (تو اجر) رَبِّكَ (رَبِّ۔ كَ) رَبِّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کی (آپ کے رب کا) خَیۡرٌ (بہتر، اچھی)

وَّهُوَ خَیۡرُ الرّٰزِقِیۡنَ ﴿۷۲﴾	اور وہ سب رزق دینے والوں سے بہتر ہے

وَ، حرف عطف (اور) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ) خَیۡرُ (بہتر)

الرّٰزِقِیۡنَ، رِزۡقًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (رزق دینے والے)

وَ اِنَّكَ لَتَدۡعُوۡهُمۡ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسۡتَقِیۡمٍ ﴿۷۳﴾	اور بلا شبہ آپ یقیناً انہیں سیدھے راستے کی طرف بلاتے ہیں

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّكَ (اِنَّ، كَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلا شبہ، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (بلا شبہ آپ) لَتَدۡعُوۡهُمۡ (لَ۔ تَدۡعُوۡا۔ هُمۡ) لَ، لام تاکید، یقیناً، تَدۡعُوۡا، فعل مضارع واحد مذکر حاضر دَعَا یَدۡعُوۡا، مصدر دُعَآءٌ، دَعۡوَةٌ، پکارنا، بلانا، آپ بلاتے ہیں، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (یقیناً آپ انہیں بلاتے ہیں) اِلٰی صِرَاطٍ مُّسۡتَقِیۡمٍ (اِلٰی، صِرَاطٍ، مُسۡتَقِیۡمٍ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، صِرَاطٍ، مجرور، موصوف، راستے، مُسۡتَقِیۡمٍ، صفت، اِسۡتِقَامَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، سیدھے (سیدھے راستے کی طرف)

وَ اِنَّ الَّذِیۡنَ لَا یُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡاٰخِرَةِ عَنِ	اور بے شک وہ لوگ جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے یقیناً

رکوع

الصِّرَاطِ لَنٰكِبُوْنَ ۝۷۴	(سیدھے) راستے سے ہٹ جانے والے ہیں

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّ الَّذِيْنَ ,اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک ,الَّذِيْنَ ,اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (بے شک وہ لوگ جو) لَا يُؤْمِنُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا، ایمان رکھنا (وہ ایمان نہیں رکھتے)

بِالْاٰخِرَةِ (بِ۔ الْاٰخِرَةِ) بِ، حرف جار، پر، اَلْاٰخِرَةِ، مجرور، آخرت (آخرت پر)

عَنِ الصِّرَاطِ (عَنْ، اَلصِّرَاطِ) عَنْ، حرف جار، سے، اَلصِّرَاطِ، مجرور، راستے (راستے سے)

لَنٰكِبُوْنَ (لَ، نَاكِبُوْنَ) لَ، لام تاکید، یقیناً، نَاكِبُوْنَ، نَكَبَ نُكُوْبٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، پھر جانیوالے، مڑ جانیوالے، ہٹ جانے والے (یقیناً ہٹ جانے والے)

وَ لَوْ رَحِمْنٰهُمْ وَ كَشَفْنَا مَا بِهِمْ مِّنْ ضُرٍّ لَّلَجُّوْا فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ۝۷۵	اور اگر ہم ان پر رحم کریں اور ان کو جو کوئی تکلیف ہے ہم دور کر دیں وہ ضرور اپنی سرکشی میں اصرار کریں (اور) وہ بھٹکتے رہیں

وَ لَوْ، وَ، حرف عطف، اور، لَوْ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

رَحِمْنٰهُمْ (رَحِمْنَا۔ هُمْ) رَحِمْنَا، فعل ماضی جمع متکلم رَحِمَ يَرْحَمُ، مصدر رَحْمَةٌ، رحم کرنا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ، ہم رحم کریں، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ہم ان پر رحم کریں) وَ، حرف عطف (اور)

كَشَفْنَا، فعل ماضی جمع متکلم كَشَفَ يَكْشِفُ، مصدر كَشْفًا، دور کرنا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ، ہم دور کر دیں، مَا، اسم موصول (جو) بِهِمْ (بِ۔ هِمْ) بِ، حرف جار، کو، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کو) مِّنْ ضُرٍّ (مِنْ، ضُرٍّ) مِنْ، حرف جار زائدہ، ترجمہ کی ضرورت نہیں، ضُرٍّ، مجرور، اسم نکرہ (کوئی تکلیف) لَّلَجُّوْا (لَ۔ لَجُّوْا) لَ، لام تاکید، ضرور، لَجُّوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب لَجَّ يَلِجُّ، مصدر لَجَاجَةٌ، اڑ جانا، اصرار کرنا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ وہ اصرار کریں (ضرور وہ اصرار کریں)

فِیۡ طُغۡیَانِھِمۡ (فِیۡ، طُغۡیَانِ، ھِمۡ) فِیۡ، حرف جار، میں، طُغۡیَانِ، مجرور، مضاف، سرکشی، ھِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی سرکشی میں) یَعۡمَھُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَمِہَ یَعۡمَہُ، مصدر عَمۡھًا، سرگرداں پھرنا، سیدھا راستہ نہ پانا، بھٹکنا (وہ بھٹکتے رہیں)

وَ لَقَدۡ اَخَذۡنٰھُمۡ بِالۡعَذَابِ فَمَا اسۡتَکَانُوۡا لِرَبِّھِمۡ وَمَا یَتَضَرَّعُوۡنَ ﴿۷۶﴾	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے انہیں عذاب کے ساتھ پکڑا تو وہ نہ اپنے رب کے سامنے جھکے اور نہ وہ عاجزی اختیار کرتے تھے

وَ لَقَدۡ (وَ، لَ، قَدۡ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، لام تاکید، بلاشبہ، قَدۡ، حرف تحقیق، یقیناً (اور بلاشبہ یقیناً)
اَخَذۡنٰھُمۡ (اَخَذۡنَا۔ ھُمۡ) اَخَذۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَخَذَ یَاۡخُذُ، مصدر اَخۡذًا، پکڑنا، ہم نے پکڑا، ھُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (ہم نے انہیں پکڑا)
بِالۡعَذَابِ (بِ، اَلۡعَذَابِ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلۡعَذَابِ، مجرور، عذاب (عذاب کے ساتھ)
فَمَا (فَ۔ مَا) فَ، حرف عطف، تو، مَا، نافیہ، نہ (تو نہ)
اِسۡتَکَانُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِسۡتَکَانَ یَسۡتَکِیۡنُ، مصدر اِسۡتِکَانَۃٌ، عاجزی کرنا، جھکنا (وہ جھکے)
لِرَبِّھِمۡ (لِ۔ رَبِّ۔ ھِمۡ) لِ، حرف جار، کیلئے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، ھِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے رب کیلئے، اپنے رب کے سامنے) وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہ)
یَتَضَرَّعُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب تَضَرَّعَ یَتَضَرَّعُ، مصدر تَضَرُّعٌ، زاری کرنا، عاجزی اختیار کرنا، (وہ عاجزی اختیار کرتے)

حَتّٰۤی اِذَا فَتَحۡنَا عَلَیۡھِمۡ بَابًا ذَا عَذَابٍ شَدِیۡدٍ اِذَا ھُمۡ فِیۡہِ مُبۡلِسُوۡنَ ﴿۷۷﴾ ع	یہاں تک کہ جب ہم نے ان پر سخت عذاب والا کوئی دروازہ کھول دیا اچانک وہ اس میں ناامید ہونے والے ہو گئے

ع ۴ ۲۷

حَتّٰی، حرف جار و غایت (یہاں تک کہ) اِذَا، اسم ظرف مستقبل بمعنی شرط (جب)

فَتَحْنَا، فعل ماضی جمع متکلم فَتَحَ یَفْتَحُ، مصدر فَتْحًا، کھول دینا (ہم نے کھول دیا)

عَلَیْهِمْ (عَلٰی۔هِمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر) بَابًا (کوئی دروازہ)

ذَا عَذَابٍ شَدِیْدٍ (ذَا، عَذَابٍ، شَدِیْدٍ) ذَا، مضاف، والا، عَذَابٍ، مضاف الیہ، موصوف، عذاب،

شَدِیْدٍ، شَدٌّ، سے صفت مشبہ، سخت (سخت عذاب والا) اِذَا، اسم ظرف مفاجاتیہ (اچانک، اس وقت)

هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

فِیْهِ (فِیْ۔هِ) فِیْ، حرف جار، میں، هِ، مجرور ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس میں)

مُبْلِسُوْنَ، اِبْلَاسٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (مایوس ہونے والے، ناامید ہونے والے)

وَهُوَ الَّذِیْٓ اَنْشَاَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ؕ	اور وہی ہے جس نے تمہارے لئے کان اور آنکھیں اور دل بنائے

وَهُوَ، وَ، حرف عطف، اور، هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب، وہ، وہی (اور وہی ہے)

الَّذِیْ، اسم موصول واحد مذکر (جس نے)

اَنْشَاَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنْشَاَ یُنْشِئُ، مصدر اِنْشَآءٌ، پیدا کرنا، بنانا (اس نے بنائے)

لَكُمْ (لَ۔كُمْ) لَ، حرف جار، لئے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لئے)

اَلسَّمْعَ، قوت سامعہ (کان) واحد اور جمع دونوں کیلئے استعمال ہوتا ہے جب معنی سننا ہو تو مصدر ہوتا ہے،

وَ، حرف عطف (اور) اَلْاَبْصَارَ (آنکھیں) واحد، بَصَرٍ، وَ، حرف عطف (اور) اَلْاَفْـِٕدَةَ (دل) واحد، فُؤَادٌ،

قَلِیْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝۷۸	تم بہت کم شکر ادا کرتے ہو

قَلِیْلًا، قِلَّةٌ، مصدر سے صفت مشبہ واحد مذکر (بہت تھوڑا، بہت کم) مَا، زائدہ ہے۔

تَشْكُرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر شَكَرَ یَشْكُرُ، مصدر شُكْرًا، شکر ادا کرنا (تم شکر ادا کرتے ہو)

وَهُوَ الَّذِيْ ذَرَاَكُمْ فِي الْاَرْضِ وَاِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۷۹﴾	اور وہی ہے جس نے تمہیں زمین میں پھیلایا اور اسی کی طرف تم جمع کیے جاؤ گے

وَهُوَ،وَ، حرف عطف،اور،هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب،وہ،وہی (اور وہی ہے)

اَلَّذِيْ،اسم موصول واحد مذکر (جس نے)

ذَرَاَكُمْ (ذَرَاَ۔كُمْ) ذَرَاَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب ذَرَاَ۔يَذْرَءُ، مصدر ذَرْءٌ، پیدا کرنا،بڑھانا،پھیلانا،اس نے پھیلایا،كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (اس نے تمہیں پھیلایا)

فِي الْاَرْضِ(فِيْ،اَلْاَرْضِ) فِيْ، حرف جار، میں،اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)وَ، حرف عطف (اور)

اِلَيْهِ(اِلٰى۔هِ)اِلٰى، حرف جار، کی طرف،هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب،اس (اس کی طرف)

تُحْشَرُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر حَشَرَ يَحْشُرُ، مصدر حَشْرًا، جمع کرنا،اکٹھے کرنا (تم جمع کیے جاؤ گے)

وَهُوَ الَّذِيْ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ وَلَهُ اخْتِلَافُ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ؕ	اور وہی ہے جو زندگی دیتا ہے اور موت دیتا ہے اور رات اور دن کا بدلنا اسی کے (اختیار میں) ہے

وَهُوَ،وَ، حرف عطف،اور،هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب،وہ،وہی (اور وہی ہے)

اَلَّذِيْ،اسم موصول واحد مذکر (جو) يُحْيٖ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَحْيٰى يُحْيِيْ، مصدر اِحْيَآءٌ، زندہ کرنا،زندگی دینا (وہ زندگی دیتا ہے)وَ، حرف عطف (اور)

يُمِيْتُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَمَاتَ يُمِيْتُ، مصدر اِمَاتَةٌ، موت دینا (وہ موت دیتا ہے)

وَ، حرف عطف (اور) لَهُ(لَ،هُ) لَ، حرف جار برائے ملکیت، کے (اختیار میں)،هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب،اسی (اسی کے (اختیار میں) ہے) اِخْتِلَافُ، مصدر (بدلتے رہنا، گردش کرنا، بدلنا)

اَلَّيْلِ (رات)وَ، حرف عطف (اور) اَلنَّهَارِ (دن)

اَفَلَا تَعۡقِلُوۡنَ ﴿۸۰﴾	تو کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے؟

اَفَلَا تَعۡقِلُوۡنَ (اَ۔ فَ۔ لَا تَعۡقِلُوۡنَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، تو،
لَا تَعۡقِلُوۡنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر عَقَلَ یَعۡقِلُ مصدر عَقۡلًا سمجھنا، عقل رکھنا، عقل سے کام لینا، تم عقل سے کام نہیں لیتے ہو (تو کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے ؟)

بَلۡ قَالُوۡا مِثۡلَ مَا قَالَ الۡاَوَّلُوۡنَ ﴿۸۱﴾	بلکہ اُنہوں نے اس کی مثل کہا جو پہلوں نے کہا تھا

بَلۡ، حرف اضراب (بلکہ) قَالُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)
مِثۡلَ (مثل، طرح) مَا، اسم موصول، جو (اس کی جو)
قَالَ الۡاَوَّلُوۡنَ (قَالَ، اَلۡاَوَّلُوۡنَ) قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا، کہا،
اَلۡاَوَّلُوۡنَ، پہلوں، اگلے، واحد، اَلۡاَوَّلُ (پہلوں نے کہا)

قَالُوۡۤا ءَاِذَا مِتۡنَا وَ کُنَّا تُرَابًا وَّ عِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبۡعُوۡثُوۡنَ ﴿۸۲﴾	اُنہوں نے کہا کیا جب ہم مر جائیں گے اور ہم مٹی اور ہڈیاں ہو جائیں گے کیا واقعی ہم ضرور دوبارہ اٹھائے جانے والے ہیں

قَالُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)
ءَاِذَا (ءَ، اِذَا) ءَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، اِذَا، اسم ظرف مستقبل پر دلالت کرتا ہے، بمعنی شرط، جب (کیا جب)
مِتۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم مَاتَ یَمُوۡتُ، مصدر مَوۡتًا، مرنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (ہم مر جائیں گے)
وَ، حرف عطف (اور) کُنَّا، فعل ماضی جمع متکلم کَانَ یَکُوۡنُ، مصدر کَوۡنًا، ہونا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (ہم ہو جائیں گے) تُرَابًا (مٹی) وَ، حرف عطف (اور) عِظَامًا (ہڈیاں) واحد، عَظۡمٌ،
ءَاِنَّا (ءَ، اِنَّ، نَا) ءَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، واقعی، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (کیا واقعی ہم) لَمَبۡعُوۡثُوۡنَ (لَ، مَبۡعُوۡثُوۡنَ) لَ، لام تاکید، ضرور، مَبۡعُوۡثُوۡنَ، بَعۡثٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر، دوبارہ اٹھائے جانے والے (ضرور دوبارہ اٹھائے جانے والے)

لَقَدۡ وُعِدۡنَا نَحۡنُ وَ اٰبَآؤُنَا هٰذَا مِنۡ قَبۡلُ اِنۡ هٰذَاۤ اِلَّاۤ اَسَاطِيۡرُ الۡاَوَّلِيۡنَ ﴿۸۳﴾	بلا شبہ یقیناً ہم اور ہمارے باپ دادا اس سے پہلے یہ وعدہ دیئے گئے۔ نہیں ہیں یہ مگر پہلے لوگوں کے افسانے

لَقَدۡ (لَ، قَدۡ) لَ، لام تاکید، بلا شبہ، قَدۡ، حرف تحقیق، یقیناً (بلا شبہ یقیناً)

وُعِدۡنَا، فعل ماضی مجہول جمع متکلم وَعَدَ یَعِدُ، مصدر وَعۡدًا، وعدہ کرنا (ہم وعدہ دیئے گئے)

نَحۡنُ، ضمیر جمع متکلم (ہم) وَ، حرف عطف (اور)

اٰبَآؤُنَا (اٰبَآءُ۔ نَا) اٰبَآءُ، مضاف، باپ، دادا، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے باپ دادا)

هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ) مِنۡ قَبۡلُ (مِنۡ، قَبۡلُ) مِنۡ، حرف جار، سے، قَبۡلُ، مجرور، پہلے (اس سے پہلے) اِنۡ، نافیہ (نہیں) هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ) اِلَّا، حرف استثنا (مگر)

اَسَاطِيۡرُ الۡاَوَّلِيۡنَ، اَسَاطِيۡرُ، مضاف، وہ جھوٹی خبر جو گھڑ کر لکھ دی گئی ہو، قصے کہانیاں، افسانے، واحد، اُسۡطُوۡرَةٌ، اَلۡاَوَّلِيۡنَ، مضاف الیہ، پہلے لوگوں کے، واحد، اَلۡاَوَّلُ (پہلے لوگوں کے افسانے)

قُلۡ لِّمَنِ الۡاَرۡضُ وَمَنۡ فِيۡهَاۤ اِنۡ كُنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۸۴﴾	آپ کہہ دیجئے زمین اور جو اس میں ہے کس کا ہے اگر تم جانتے ہو؟

قُلۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ، یَقُوۡلُ مصدر قَوۡلًا کہنا (آپ کہہ دیجئے) لِّمَنِ (لِ، مَنۡ) لِ، حرف جار، کا، مَنۡ، مجرور، استفہامیہ، کس (کس کا ہے) اَلۡاَرۡضُ (زمین) وَ، حرف عطف (اور) مَنۡ، اسم موصول (جو) فِيۡهَا (فِيۡ، هَا) فِيۡ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَلۡاَرۡضُ ہے (اس میں) اِنۡ، شرطیہ (اگر) كُنۡتُمۡ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا، اِنۡ، کی وجہ سے ترجمہ (تم ہو) تَعۡلَمُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَلِمَ يَعۡلَمُ، مصدر عِلۡمًا، جاننا (تم جانتے)

سَيَقُوۡلُوۡنَ لِلّٰهِ ؕ	ضرور وہ کہیں گے اللہ کا ہے

سَيَقُوۡلُوۡنَ (سَ، يَقُوۡلُوۡنَ) سَ، مضارع کے ساتھ مخصوص ہے اور اس کو استقبال کیلئے خاص کرتا ہے، اب، قریب، عنقریب، یہاں اس میں ضرور کا مفہوم پایا جاتا ہے، ضرور،
يَقُوۡلُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا، وہ کہیں گے (ضرور وہ کہیں گے)
لِلّٰهِ (لِ۔ اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، کا، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کا ہے)

قُلۡ اَفَلَا تَذَكَّرُوۡنَ ﴿٨٥﴾	آپ کہہ دیجئے تو کیا تم نصیحت حاصل نہیں کرتے

قُلۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے) اَفَلَا تَذَكَّرُوۡنَ (اَ۔ فَ۔ لَا تَذَكَّرُوۡنَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، تو، لَا تَذَكَّرُوۡنَ، تَذَكَّرُوۡنَ، اصل میں، تَتَذَكَّرُوۡنَ، تھا، اختصار کیلئے ایک تا محذوف ہے فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر تَذَكَّرَ يَتَذَكَّرُ مصدر تَذَكُّرٌ، نصیحت حاصل کرنا، تم نصیحت حاصل نہیں کرتے (تو کیا تم نصیحت حاصل نہیں کرتے)

قُلۡ مَنۡ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبۡعِ وَرَبُّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِيۡمِ ﴿٨٦﴾	آپ کہیے ساتوں آسمانوں کا رب اور عرش عظیم کا رب کون ہے؟

قُلۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (آپ کہیے) مَنۡ، استفہامیہ (کون ہے؟)
رَّبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبۡعِ (رَبُّ، اَلسَّمٰوٰتِ، اَلسَّبۡعِ) رَبُّ، مضاف، رب، اَلسَّمٰوٰتِ، مضاف الیہ، موصوف، آسمانوں کا، واحد، اَلسَّمَآءِ، اَلسَّبۡعِ، صفت اسم عدد مؤنث کیلئے آتا ہے، ساتوں (ساتوں آسمانوں کا رب)
وَ، حرف عطف (اور) رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِيۡمِ (رَبُّ، اَلۡعَرۡشِ، اَلۡعَظِيۡمِ) رَبُّ، مضاف، رب، اَلۡعَرۡشِ، مضاف الیہ، موصوف، عرش کا، اَلۡعَظِيۡمِ، عَظۡمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت بڑے، عظیم، (عرش عظیم کا رب)

سَيَقُوۡلُوۡنَ لِلّٰهِ ؕ	ضرور وہ کہیں گے کہ اللہ کا ہے

سَيَقُوۡلُوۡنَ (سَ۔ يَقُوۡلُوۡنَ) سَ، مضارع کے ساتھ مخصوص ہے اور اس کو مستقبل قریب کیلئے خاص

کرتا ہے، اب، قریب، عنقریب، یہاں اس میں ضرور کا مفہوم پایا جاتا ہے، ضرور،
یَقُوۡلُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا، وہ کہیں گے (ضرور وہ کہیں گے) لِلّٰہِ (لِ۔ اَللّٰہِ) لِ، حرف جار، کا، اَللّٰہِ، مجرور، اللہ (اللہ کا ہے)

قُلۡ اَفَلَا تَتَّقُوۡنَ ﴿۸۷﴾	آپ کہہ دیجئے تو کیا تم ڈرتے نہیں؟

قُلۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)
اَفَلَا تَتَّقُوۡنَ (اَ۔فَ۔لَا تَتَّقُوۡنَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، تو،
لَا تَتَّقُوۡنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر اِتَّقٰی یَتَّقِیۡ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، تم ڈرتے نہیں (تو کیا تم ڈرتے نہیں)

قُلۡ مَنۡۢ بِیَدِہٖ مَلَکُوۡتُ کُلِّ شَیۡءٍ وَّ ہُوَ یُجِیۡرُ وَ لَا یُجَارُ عَلَیۡہِ اِنۡ کُنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۸۸﴾	آپ کہہ دیجئے کون ہے کہ اس کے ہاتھ میں ہر چیز کی بادشاہی ہے اور وہ پناہ دیتا ہے اور اس کے خلاف پناہ نہیں دی جاسکتی اگر تم جانتے ہو؟

قُلۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)
مَنۡ، استفہامیہ (کون) بِیَدِہٖ (بِ۔یَدِ۔ہٖ) بِ، حرف جار بمعنی فِیۡ، میں، یَدِ، مجرور، مضاف، ہاتھ،
ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے ہاتھ میں)
مَلَکُوۡتُ، مصدر (اقتدار کامل، حکومت، بادشاہی)
کُلِّ شَیۡءٍ، کُلِّ، مضاف، ہر، شَیۡءٍ، مضاف الیہ، چیز کی (ہر چیز کی) وَ، حرف عطف (اور)
ہُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ) یُجِیۡرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَجَارَ یُجِیۡرُ، مصدر اِجَارَۃٌ، پناہ دینا (وہ پناہ دیتا ہے) وَ، حرف عطف (اور)
لَا یُجَارُ، فعل مضارع مجہول منفی واحد مذکر غائب اَجَارَ یُجِیۡرُ، مصدر اِجَارَۃٌ پناہ دینا (پناہ نہیں دی جاسکتی)

عَلَيْهِ(عَلٰی ،ہٖ)عَلٰی، حرف جار، کے خلاف ،ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب ،اس (اس کے خلاف)
اِنْ، شرطیہ (اگر) كُنْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا،اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ (تم ہو) تَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (تم جانتے)

سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ	ضرور وہ کہیں گے کہ اللہ ہی کیلئے ہے

(سَ ،يَقُوْلُوْنَ)سَ، مضارع کے ساتھ مخصوص ہے اور اس کو مستقبل کیلئے خاص کرتا ہے، اب، قریب، عنقریب، یہاں اس میں ضرور کا مفہوم پایا جاتا ہے، ضرور، يَقُوْلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، وہ کہیں گے (ضرور وہ کہیں گے)
لِلّٰهِ (لِ ،اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، کیلئے ،اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ ہی کیلئے)

قُلْ فَاَنّٰى تُسْحَرُوْنَ ﴿٨٩﴾	آپ کہہ دیجئے پھر کہاں سے تم جادو کئے جاتے ہو

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)
فَاَنّٰى (فَ ،اَنّٰى) فَ، حرف عطف، پھر، اَنّٰى، اسم ظرف ہے، زمان اور مکان دونوں کیلئے آتا ہے یہاں ظرف مکان بمعنی (کہاں) ہے (پھر کہاں) تُسْحَرُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر سَحَرَ يَسْحَرُ، مصدر سَحْرًا، جادو کرنا (تم جادو کئے جاتے ہو)

بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِالْحَقِّ وَ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿٩٠﴾	بلکہ ہم ان کے پاس حق کو لائے ہیں اور بے شک وہ یقیناً جھوٹے ہیں۔

بَلْ، حرف اضراب (بلکہ) اَتَيْنٰهُمْ (اَتَيْنَا ،هُمْ) اَتَيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَتٰى يَاْتِىْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا، لانا، ہم لائے ہیں، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ہم ان کے پاس لائے ہیں)
بِالْحَقِّ (بِ ،اَلْحَقِّ) بِ، حرف جار، کو، اَلْحَقِّ، مجرور، حق، سچ (حق کو) وَ، حرف عطف (اور)
اِنَّهُمْ (اِنَّ۔هُمْ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)

لَكٰذِبُوۡنَ (لَ، كٰذِبُوۡنَ) لَ، لام تاکید، یقیناً، كٰذِبُوۡنَ، كِذْبٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، جھوٹ بولنے والے، جھوٹے (یقیناً جھوٹے)

مَا اتَّخَذَ اللّٰهُ مِنۡ وَّلَدٍ وَّمَا كَانَ مَعَهٗ مِنۡ اِلٰهٍ اِذًا لَّذَهَبَ كُلُّ اِلٰهٍۢ بِمَا خَلَقَ وَ لَعَلَا بَعۡضُهُمۡ عَلٰى بَعۡضٍ ؕ	اللہ نے کوئی اولاد نہیں بنائی اور نہ اس کے ساتھ کوئی معبود ہے اس وقت ضرور ہر معبود اس کو لے جاتا جو اس نے پیدا کیا اور ضرور ان میں سے بعض بعض پر چڑھائی کرتا

مَا، نافیہ (نہیں) اِتَّخَذَ اللّٰهُ (اِتَّخَذَ، اَللّٰهُ) اِتَّخَذَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، بنانا، بنائی، اَللّٰهُ، اللہ (اللہ نے بنائی) مِنۡ وَّلَدٍ (مِنۡ، وَلَدٍ) مِنۡ، حرف جار، زائدہ برائے عموم، وَلَدٍ، مجرور، اسم جنس نکرہ، کوئی بچہ، چند، لڑکا ہو یا لڑکی (کوئی اولاد) وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہ) كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (وہ ہے)

مَعَهٗ (مَعَ۔ هٗ) مَعَ، مضاف، ساتھ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے ساتھ)

مِنۡ اِلٰهٍ (مِنۡ، اِلٰهٍ) مِنۡ، حرف جار، زائد برائے عموم، اِلٰهٍ، مجرور، اسم نکرہ (کوئی معبود)

اِذًا، حرف جزا، امتناعیہ ہے، جواب اور جزا کیلئے آتا ہے، تب (اس وقت) لَّذَهَبَ (لَ، ذَهَبَ) لَ، جواب شرط، ضرور، ذَهَبَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب ذَهَبَ يَذۡهَبُ، مصدر ذَهَابًا، لے جانا، جانا، وہ لے جاتا (وہ ضرور لے جاتا) كُلُّ اِلٰهٍ، كُلُّ، مضاف، ہر، اِلٰهٍ، مضاف الیہ، معبود (ہر معبود)

بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار، کو، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس کو جو)

خَلَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَلَقَ يَخۡلُقُ، مصدر خَلۡقًا، پیدا کرنا (اس نے پیدا کیا)

وَ، حرف عطف (اور) لَعَلَا (لَ، عَلَا) لَ، لام جواب شرط وتاکید، ضرور، عَلَا، فعل ماضی واحد مذکر غائب عَلَا يَعۡلُوۡ، مصدر عُلُوًّا، غالب آنا، چڑھائی کرنا، بڑائی حاصل کرنا (وہ چڑھائی کرتا)

بَعۡضُهُمۡ (بَعۡضُ، هُمۡ) بَعۡضُ، مضاف، کل کے اعتبار سے شے کے کسی جز کو بعض کہتے ہیں، بعض،

کچھ، هُمْ، مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان میں سے بعض)

عَلٰى بَعْضٍ (عَلٰى، بَعْضٍ) عَلٰى، حرف جار، پر، بَعْضٍ، مجرور، بعض (بعض پر)

سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۹۱﴾	اللہ اس سے پاک ہے جو وہ بیان کرتے ہیں

سُبْحٰنَ اللّٰهِ (سُبْحٰنَ، اَللّٰهِ) سُبْحٰنَ، مضاف، مصدر ہے بمعنی تسبیح، پاکی بیان کرنے کے، پاک ہے،

اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ (اللہ پاک ہے)

عَمَّا (عَنْ۔مَا) عَنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس سے جو)

يَصِفُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب وَصَفَ يَصِفُ، مصدر وَصْفٌ، بیان کرنا (وہ بیان کرتے ہیں)

عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۹۲﴾ ع	غائب اور حاضر کا جاننے والا ہے پس وہ اس سے بہت بلند ہے جو وہ شریک بناتے ہیں

ع ۱۵ ۵

عٰلِمِ الْغَيْبِ، عٰلِمِ، مضاف عِلْمًا، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، جاننے والا، اَلْغَيْبِ، مضاف الیہ، اسم مصدر، پوشیدہ ہونا، انسان کے علم واحساس سے بالاتر ہونا، وہ چیزیں جو انسان کی حسی اور عقلی رسائی سے خارج ہیں، جن کا علم انبیاء کی اطلاع کے بغیر نہیں ہو سکتا، غیب کا (غیب کا جاننے والا)

وَ، حرف عطف (اور) اَلشَّهَادَةِ، اسم مصدر (حاضر)

فَتَعٰلٰى (فَ۔تَعَالٰى) فَ، حرف عطف، پس، تَعَالٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَعَالٰى يَتَعَالٰى، مصدر تَعَالِيٌ بہت بلند ہونا، وہ بہت بلند ہے (پس وہ بہت بلند ہے)

عَمَّا (عَنْ۔مَا) عَنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس سے جو)

يُشْرِكُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَشْرَكَ يُشْرِكُ، مصدر اِشْرَاكٌ، شرک کرنا، شریک بنانا (وہ شریک بناتے ہیں)

قُلْ رَّبِّ اِمَّا تُرِيَنِّيْ مَا يُوْعَدُوْنَ ﴿۹۳﴾	آپ کہہ دیجئے اے میرے رب اگر واقعی تو مجھے (وہ عذاب) دکھائے جس کا وہ وعدہ دیئے جاتے ہیں

قُلۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا(آپ کہہ دیجئے)

رَّبِّ، اصل میں، یَارَبِّیۡ، ہے (یَا۔رَبِّ۔یۡ) یَا، حرف ندا، اے، محذوف ہے، رَبِّیۡ، منادٰی، رَبِّ، مضاف، رب، یۡ، مضاف الیہ، محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم، میرے (اے میرے رب)

اِمَّا(اِنۡ۔مَا)اِنۡ، شرطیہ، اگر، مَا، زائدہ (اگر)

تُرِیَنِّیۡ(تُرِیَنِّ۔یۡ)تُرِیَنِّ، اصل میں تُرِیَنَّ ہے یاء کی وجہ سے نون کے نیچے زیر دی گئی ہے فعل مضارع واحد مذکر حاضر بانون تاکید ثقیلہ اَرٰی یُرِیۡ، مصدر اِرَآءَۃٌ، دکھانا، واقعی تو دکھائے، یۡ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (واقعی تو مجھے دیکھائے) مَا، اسم موصول (جس کا) یُوۡعَدُوۡنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب وَعَدَ یَعِدُ، مصدر وَعۡدًا، وعدہ دینا (وہ وعدہ دیئے جاتے ہیں)

رَبِّ فَلَا تَجۡعَلۡنِیۡ فِی الۡقَوۡمِ الظّٰلِمِیۡنَ ۹۴	اے میرے رب پس تو مجھے ظالم لوگوں میں شامل نہ کرنا

رَبِّ، اصل میں، یَارَبِّیۡ، ہے (یَا۔رَبِّ۔یۡ) یَا، حرف ندا، اے، محذوف ہے، رَبِّیۡ، منادٰی، رَبِّ، مضاف، رب، یۡ، مضاف الیہ، محذوف ہے ضمیر واحد متکلم، میرے (اے میرے رب)

فَلَا تَجۡعَلۡنِیۡ(فَ۔لَا تَجۡعَلۡ۔نِ۔یۡ)فَ، حرف عطف، پس، لَا تَجۡعَلۡ، فعل نہی واحد مذکر حاضر جَعَلَ یَجۡعَلُ، مصدر جَعۡلًا، ڈالنا، رکھنا، بنانا، شامل کرنا، تو شامل نہ کرنا، نِ، نون وقایہ، یۡ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (پس تو مجھے شامل نہ کرنا) فِی الۡقَوۡمِ الظّٰلِمِیۡنَ، فِیۡ، حرف جار، میں، اَلۡقَوۡمِ، مجرور، موصوف، قوم، لوگوں، اَلظّٰلِمِیۡنَ، صفت، ظُلۡمًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ظلم کرنے والے، ظالموں، واحد، اَلظَّالِمُ، ظالم، (ظالم لوگوں میں)

وَ اِنَّا عَلٰۤی اَنۡ نُّرِیَکَ مَا نَعِدُہُمۡ لَقٰدِرُوۡنَ ۹۵	اور بے شک ہم اس (بات) پر ضرور قادر ہیں کہ آپ کو (وہ عذاب) دکھائیں جس کا ہم ان سے وعدہ کرتے ہیں

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّا(اِنَّ۔نَا)اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

عَلٰۤى اَنْ (عَلٰى، اَنْ) عَلٰى، حرف جار، اس (بات) پر، اَنْ، مجرور، مصدریہ، کہ (اس (بات) پر کہ)

نُّرِيَكَ(نُرِىَ،كَ) نُرِىَ، فعل مضارع جمع متکلم اَرٰى يُرِىْ، مصدر اِرَآءَةٌ، دکھانا، ہم دکھائیں،

كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (ہم آپ کو دکھائیں) مَا، اسم موصول (جس کا)

نَعِدُهُمْ (نَعِدُ، هُمْ) نَعِدُ، فعل مضارع جمع متکلم وَعَدَ يَعِدُ، مصدر وَعْدًا، وعدہ کرنا، ہم وعدہ کرتے ہیں، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان سے (ہم ان سے وعدہ کرتے ہیں)

لَقٰدِرُوْنَ (لَ۔قٰدِرُوْنَ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، قٰدِرُوْنَ، قُدْرَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، قدرت رکھنے والے، واحد، قَادِرٌ (ضرور قادر)

اِدْفَعْ بِالَّتِىْ هِىَ اَحْسَنُ السَّيِّئَةَ ؕ	آپ اس (طریقے) سے برائی کو دور کریں جو سب سے بہتر ہو

اِدْفَعْ، فعل امر واحد مذکر حاضر دَفَعَ يَدْفَعُ، مصدر دَفْعًا، دفع کرنا، ہٹانا، دور کرنا (آپ دور کریں)

بِالَّتِىْ (بِ۔اَلَّتِىْ) بِ، حرف جار، سے، اَلَّتِىْ، مجرور، اسم موصول واحد مؤنث، جو (اس سے جو)

هِىَ، ضمیر واحد مؤنث غائب (وہ)

اَحْسَنُ، حُسْنٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ، بہت اچھا، سب سے بہتر، زیادہ اچھا، اَلسَّيِّئَةَ (برائی)

نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَصِفُوْنَ ﴿۹۶﴾	ہم اس کو زیادہ جاننے والے ہیں جو وہ بیان کرتے ہیں

نَحْنُ، ضمیر جمع متکلم (ہم) اَعْلَمُ، عِلْمًا، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ جاننے والا)

بِمَا (بِ۔مَا) بِ، حرف جار، کو، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس کو جو)

يَصِفُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب وَصَفَ يَصِفُ، مصدر وَصْفٌ، بیان کرنا (وہ بیان کرتے ہیں)

وَقُلْ رَّبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ	اور آپ کہہ دیجئے اے میرے رب میں شیطانوں کے

الشَّيٰطِيْنِ ﴿۹۷﴾	وسوسوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں

وَ، حرف عطف (اور) قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

رَبِّ، اصل میں، يَارَبِّيْ، ہے (يَا-رَبِّ-يْ) يَا، حرف ندا، اے، محذوف ہے، رَبِّيْ، منادیٰ، رَبِّ، مضاف، رب، يْ، مضاف الیہ، محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم، میرے (اے میرے رب)

اَعُوْذُ، فعل مضارع واحد متکلم عَاذَ يَعُوْذُ، مصدر عَوْذًا، پناہ مانگنا (میں پناہ مانگتا ہوں)

بِكَ (بِ، كَ) بِ، حرف جار، کی، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھ (تجھ کی، تیری)

مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ، مِنْ، حرف جار، سے، هَمَزٰتِ، مجرور، مضاف، وسوسوں، واحد، هَمْزَةٌ، اَلشَّيٰطِيْنِ، مضاف الیہ، شیطانوں، واحد، اَلشَّيْطٰنُ (شیطانوں کے وسوسوں سے)

وَ اَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ﴿۹۸﴾	اور اے میرے رب (اس سے) تیری پناہ مانگتا ہوں کہ وہ میرے پاس حاضر ہوں

وَ، حرف عطف (اور) اَعُوْذُ، فعل مضارع واحد متکلم عَاذَ يَعُوْذُ مصدر عَوْذًا پناہ مانگنا (میں پناہ مانگتا ہوں)

بِكَ (بِ-كَ) بِ، حرف جار، کی، كَ، مجرور ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھ (تجھ کی، تیری)

رَبِّ، اصل میں، يَارَبِّيْ، ہے (يَا-رَبِّ-يْ) يَا، حرف ندا، اے، محذوف ہے، رَبِّيْ، منادیٰ، رَبِّ، مضاف، رب، يْ، مضاف الیہ، محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم، میرے (اے میرے رب) اَنْ، مصدریہ (کہ)

يَحْضُرُوْنِ، اصل میں يَحْضُرُوْنِيْ، تھا (يَحْضُرُوْا، نِ، يْ) يَحْضُرُوْا فعل مضارع جمع مذکر غائب بوجہ اَنْ نون اعرابی محذوف ہے حَضَرَ يَحْضُرُ مصدر حُضُوْرًا حاضر ہونا۔ وہ حاضر ہوں، نِ نون وقایہ يْ ضمیر واحد متکلم محذوف ہے میرے (وہ میرے پاس حاضر ہوں)

حَتّٰى اِذَا جَآءَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ رَبِّ ارْجِعُوْنِ ﴿۹۹﴾	یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی ایک کو موت آئے گی وہ کہے گا اے میرے رب تو مجھے واپس لوٹا دے

حَتّٰی، حرف جار و غایت (یہاں تک کہ) اِذَا، اسم ظرف مستقبل پر دلالت کرتا ہے، بمعنی شرط (جب)

جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ یَجِیۡٓءُ، مصدر مَجِیۡٓءٌ، آنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (آئے گی)

اَحَدَهُمُ (اَحَدَ، هُمۡ) اَحَدَ، مضاف، کسی ایک، هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان میں (ان میں سے کسی ایک کو) اَلۡمَوۡتُ (موت)

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ کہے گا)

رَبِّ، اصل میں، یَارَبِّیۡ، ہے (یَا۔ رَبِّ۔ یۡ) یَا، حرف ندا، اے، محذوف ہے، رَبِّیۡ، منادٰی، رَبِّ، مضاف، رب، یۡ، مضاف الیہ، محذوف ہے ضمیر واحد متکلم، میرے (اے میرے رب)

اِرۡجِعُوۡنِ، اصل میں، اِرۡجِعُوۡنِیۡ، تھا (اِرۡجِعُوۡا، نِ، یۡ) اِرۡجِعُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر رَجَعَ یَرۡجِعُ، مصدر رُجُوۡعٌ، رجوع کرنا، واپس لوٹنا، خطاب اللہ تعالیٰ سے ہے اور جمع کا صیغہ تعظیمًا لایا گیا ہے، تو واپس لوٹا دے، نِ، نون وقایہ، یۡ، ضمیر واحد متکلم، محذوف ہے، مجھے (تو مجھے واپس لوٹا دے)

لَعَلِّیۡۤ اَعۡمَلُ صَالِحًا فِیۡمَا تَرَکۡتُ کَلَّا ؕ	تاکہ میں اس (دنیا) میں نیک عمل کروں جسے میں چھوڑ آیا ہوں، ہرگز نہیں

لَعَلِّیۡ (لَعَلِّ، یۡ) لَعَلِّ، حرف مشبہ بالفعل، تاکہ، یۡ، ضمیر واحد متکلم، میں (تاکہ میں)

اَعۡمَلُ، فعل مضارع واحد متکلم عَمِلَ یَعۡمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (میں عمل کروں)

صَالِحًا، صَلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (نیک، اچھا)

فِیۡمَا (فِیۡ، مَا) فِیۡ، حرف جار، میں، مَا، مجرور، اسم موصول، جسے (اس میں جسے)

تَرَکۡتُ، فعل ماضی واحد متکلم تَرَكَ یَتۡرُكُ، مصدر تَرۡکًا، چھوڑنا، ترک کرنا (میں چھوڑ آیا ہوں)

کَلَّا، حرف ردع ہے ردع کا معنی روکنا، ہٹانا (ہرگز نہیں)

اِنَّهَا کَلِمَةٌ هُوَ قَآئِلُهَا ؕ	بے شک وہ ایک بات ہے کہ وہ اس کا کہنے والا ہے

اِنَّهَا(اِنَّ۔ هَا)اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل ، بے شک ، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب ، وہ (بے شک وہ)

كَلِمَةٌ (ایک بات) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ)

قَآئِلُهَا (قَآئِلُ، هَا) قَآئِلُ، مضاف ، قَوۡلًا، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر ، کہنے والا ،

هَا، مضاف الیہ ، ضمیر واحد مؤنث غائب ، اس کا (اس کا کہنے والا)

وَمِنۡ وَّرَآئِهِمۡ بَرۡزَخٌ اِلٰى يَوۡمِ يُبۡعَثُوۡنَ ﴿۱۰۰﴾	اور ان کے آگے ایک پردہ (برزخ) ہے اس دن تک کہ وہ دوبارہ اٹھائے جائیں گے

وَ، حرف عطف (اور) مِنۡ وَّرَآئِهِمۡ (مِنۡ ، وَرَآءِ ، هِمۡ) مِنۡ، حرف جار ، سے ، وَرَآءِ، مجرور ، مضاف ، مصدر ہے ، آگے ہونا ، پیچھے ہونا یہ فصل اور حد بندی پر دلالت کرتا ہے ، هِمۡ ، مضاف الیہ ، ضمیر جمع مذکر غائب ، ان کے (ان کے آگے سے) بَرۡزَخٌ ، دو چیزوں کے درمیان آڑ اور رکاوٹ کو برزخ کہتے ہیں (ایک پردہ) (موت اور قیامت کا درمیانہ وقفہ)

اِلٰى يَوۡمِ (اِلٰى ، يَوۡمِ) اِلٰى، حرف جار ، تک ، يَوۡمِ ، مجرور ، اس دن (اس دن تک) يُبۡعَثُوۡنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب بَعَثَ يَبۡعَثُ، مصدر بَعۡثًا، دوبارہ اٹھانا (وہ دوبارہ اٹھائے جائیں گے)

فَاِذَا نُفِخَ فِى الصُّوۡرِ فَلَاۤ اَنۡسَابَ بَيۡنَهُمۡ يَوۡمَئِذٍ وَّلَا يَتَسَآءَلُوۡنَ ﴿۱۰۱﴾	پھر جب صور میں پھونکا جائے گا تو اس دن ان کے درمیان نہ کوئی رشتے ہوں گے اور نہ وہ ایک دوسرے کو پوچھیں گے

فَاِذَا (فَ ، اِذَا) فَ، حرف عطف ، پھر ، اِذَا، اسم ظرف زمان مستقبل پر دلالت کرتا ہے بمعنی شرط ، جب (پھر جب) نُفِخَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب نَفَخَ يَنۡفُخُ، مصدر نَفۡخٌ، منہ سے پھونک مارنا ، پھونکنا ، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ پھونکا جائے گا)

فِى الصُّوۡرِ (فِىۡ ، اَلصُّوۡرِ) فِىۡ، حرف جار ، میں ، اَلصُّوۡرِ ، مجرور ، صور (صور میں)

فَلَاۤ اَنۡسَابَ (فَ ، لَا ، اَنۡسَابَ) فَ، حرف عطف ، تو ، لَا ، نافیہ ، نہ ، اَنۡسَابَ ، ماں باپ یا دونوں میں سے

کسی ایک کی طرف سے قرابت میں اشتراک، قرابتیں، کوئی رشتے (تو نہ کوئی رشتے) واحد، نَسَبٌ،
بَیۡنَھُمۡ (بَیۡنَ، ھُمۡ) بَیۡنَ، مضاف، درمیان، ھُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے
درمیان) یَوۡمَئِذٍ (یَوۡمَ۔اِذٍ) یَوۡمَ، مضاف اسم ظرف، دن، اِذٍ، مضاف الیہ، اس، ایسے واقعات (اس دن)
وَ، حرف عطف (اور) لَا یَتَسَآءَلُوۡنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب تَسَآءَلَ یَتَسَآءَلُ، مصدر
تَسَآءُلٌ، ایک دوسرے سے پوچھنا (وہ نہ ایک دوسرے کو پوچھیں گے)

فَمَنۡ ثَقُلَتۡ مَوَازِیۡنُہٗ فَاُولٰٓئِکَ ھُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ ﴿۱۰۲﴾	پھر جس کے پلڑے بھاری ہو گئے تو وہی لوگ ہی فلاح پانے والے ہیں

فَمَنۡ (فَ۔مَنۡ) فَ، حرف عطف، پھر، مَنۡ، شرطیہ، اسم موصول، جس (پھر جس)
ثَقُلَتۡ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب ثَقُلَ یَثۡقُلُ، مصدر ثِقۡلًا، بھاری ہونا (وہ بھاری ہو گئے)
مَوَازِیۡنُہٗ (مَوَازِیۡنُ۔ہٗ) مَوَازِیۡنُ، مضاف اسم آلہ، وزن کے آلات، ترازوئیں، پلڑے، واحد، مَوۡزُوۡنٌ،
مِیۡزَانٌ، ہٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے (اس کے پلڑے)
فَاُولٰٓئِکَ (فَ۔اُولٰٓئِکَ) فَ، حرف عطف، تو، اُولٰٓئِکَ، اسم اشارہ جمع مذکر بعید، وہی لوگ (تو وہی لوگ)
ھُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)
اَلۡمُفۡلِحُوۡنَ، فَلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (فلاح پانے والے) واحد، اَلۡمُفۡلِحُ،

وَمَنۡ خَفَّتۡ مَوَازِیۡنُہٗ فَاُولٰٓئِکَ الَّذِیۡنَ خَسِرُوۡٓا اَنۡفُسَھُمۡ فِیۡ جَھَنَّمَ خٰلِدُوۡنَ ﴿۱۰۳﴾	اور جس کے پلڑے ہلکے ہو گئے تو وہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنی جانوں کا نقصان کیا جہنم میں ہمیشہ رہنے والے ہیں

وَمَنۡ (وَ۔مَنۡ) وَ، حرف عطف، اور، مَنۡ، شرطیہ، اسم موصول، جس (اور جس)
خَفَّتۡ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب خَفَّ یَخِفُّ، مصدر خَفًّا وَخِفَّۃٌ، ہلکا ہونا (ہلکا ہو گئے)

مَوَازِيۡنُهٗ(مَوَازِيۡنُ۔ ہٗ)مَوَازِيۡنُ، مضاف، ترازوئیں، پلڑے، واحد، مَوۡزُوۡنٌ،مِيۡزَانٌ،ہٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب،اس کے (اس کے پلڑے)

فَاُولٰٓئِكَ(فَ۔اُولٰٓئِكَ)فَ، حرف عطف، تو،اُولٰٓئِكَ،اسم اشارہ جمع مذکر بعید، وہی لوگ (تو وہی لوگ)

الَّذِيۡنَ،اسم موصول جمع مذکر (جنہوں نے) خَسِرُوۡٓا، فعل ماضی جمع مذکر غائب خَسِرَ يَخۡسَرُ، مصدر خُسۡرًا وَخُسۡرَانًا، خسارے میں ڈالنا، نقصان کرنا (انہوں نے نقصان کیا)

اَنۡفُسَهُمۡ (اَنۡفُسَ۔هُمۡ)اَنۡفُسَ، مضاف، جانوں، واحد،نَفۡسٌ،هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی جانوں کا)فِيۡ جَهَنَّمَ (فِيۡ، جَهَنَّمَ) فِيۡ، حرف جار، میں، جَهَنَّمَ، مجرور، جہنم (جہنم میں)

خٰلِدُوۡنَ، خُلُوۡدٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ہمیشہ رہنے والے) واحد، خَالِدٌ،

تَلۡفَحُ وُجُوۡهَهُمُ النَّارُ وَهُمۡ فِيۡهَا كٰلِحُوۡنَ ﴿۱۰۴﴾	آگ ان کے چہروں کو جھلسائے گی اور وہ اس میں تیوری چڑھانے والے ہوں گے

تَلۡفَحُ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب لَفَحَ يَلۡفَحُ، مصدر لَفۡحٌ، جلنا، جھلسنا (وہ جھلسائے گی)

وُجُوۡهَهُمۡ (وُجُوۡهَ،هُمۡ) وُجُوۡهَ، مضاف، چہرے، واحد،وَجۡهٌ،هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب،ان کے (ان کے چہرے)اَلنَّارُ (آگ)وَ، حرف عطف (اور)هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

فِيۡهَا(فِيۡ،هَا)فِيۡ، حرف جار، میں،هَا، مجرور ضمیر واحد مؤنث غائب،اس ضمیر کا مرجع اَلنَّارُ ہے(اس میں)كٰلِحُوۡنَ،كُلُوۡحٌ وَكَلَاحٌ، سے اسم فاعل جمع مذکر (منہ بگاڑنے والے، تیوری چڑھانے والے، ہونٹ سکیڑ کر دانت باہر نکالنے والے)

اَلَمۡ تَكُنۡ اٰيٰتِيۡ تُتۡلٰى عَلَيۡكُمۡ فَكُنۡتُمۡ بِهَا تُكَذِّبُوۡنَ ﴿۱۰۵﴾	کیا میری آیات تم پر پڑھی نہیں جاتی تھیں تو تم ان کو جھٹلایا کرتے تھے

اَلَمۡ تَكُنۡ(اَ۔لَمۡ تَكُنۡ)اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا،لَمۡ تَكُنۡ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مؤنث غائب

كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا، لَمۡ، کی وجہ سے ترجمہ، نہیں تھی (کیا نہیں تھی)

اٰيٰتِىۡ (اٰيٰتِ۔ ىۡ) اٰيٰتِ، مضاف، آیات، واحد، اٰيَةٌ، ىۡ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میری (میری آیات)

تُتۡلٰى، فعل مضارع مجہول واحد مؤنث غائب تَلَا، يَتۡلُوۡ، مصدر تِلَاوَةٌ، تلاوت کرنا، پڑھنا (پڑھی جاتی)

عَلَيۡكُمۡ (عَلٰى، كُمۡ) عَلٰى، حرف جار، پر، كُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)

فَكُنۡتُمۡ (فَ، كُنۡتُمۡ) فَ، حرف عطف، تو، كُنۡتُمۡ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا، تم تھے (تو تم تھے) بِهَا (بِ۔ هَا) بِ، حرف جار، کو، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع اٰيٰتِ ہے (ان کو) تُكَذِّبُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكۡذِيۡبٌ، جھٹلانا (تم جھٹلایا کرتے)

قَالُوۡا رَبَّنَا غَلَبَتۡ عَلَيۡنَا شِقۡوَتُنَا وَ كُنَّا قَوۡمًا ضَآلِّيۡنَ ﴿۱۰۶﴾	وہ کہیں گے اے ہمارے رب! ہم پر ہماری بد بختی غالب آگئی اور ہم گمراہ لوگ تھے

قَالُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ، يَقُوۡلُ مصدر قَوۡلًا کہنا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ کہیں گے)

رَبَّنَا، یہ اصل میں يَا رَبَّنَا تھا (يَا۔ رَبَّ۔ نَا) يَا، حرف ندا، اے، محذوف ہے، رَبَّنَا، منادٰی، رَبِّ، مضاف، رب، پروردگار، نَا، مضاف الیہ ضمیر جمع متکلم، ہمارے (اے ہمارے رب)

غَلَبَتۡ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب غَلَبَ يَغۡلِبُ، مصدر غَلۡبًا وَغَلَبَةٌ، غلبہ پانا، غالب آنا (غالب آگئی)

عَلَيۡنَا (عَلٰى، نَا) عَلٰى، حرف جار، پر، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم پر)

شِقۡوَتُنَا (شِقۡوَةُ۔ نَا) شِقۡوَةُ، مضاف شَقِيَ يَشۡقٰى، کا مصدر شِقۡوَةٌ، بد بخت ہونا، بد بختی، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری بد بختی) وَ، حرف عطف (اور)

كُنَّا، فعل ماضی جمع متکلم كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (ہم تھے) قَوۡمًا (قوم، لوگ)

ضَآلِّيۡنَ، ضَلٰلٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (گمراہ ہونے والے، گمراہ)

رَبَّنَاۤ اَخۡرِجۡنَا مِنۡهَا فَاِنۡ عُدۡنَا فَاِنَّا ظٰلِمُوۡنَ ﴿۱۰۷﴾	اے ہمارے رب! تو ہمیں اس (آگ) سے نکال، پھر اگر ہم دوبارہ (ایسی گمراہی) کریں تو یقیناً ہم ظالم ہوں گے

رَبَّنَا، یہ اصل میں یَا رَبَّنَا، تھا (یَا۔ رَبَّ۔ نَا) یَا، حرف ندا، اے، محذوف ہے، رَبَّنَا، منادیٰ، رَبَّ، مضاف، رب، پروردگار، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (اے ہمارے رب)

اَخۡرِجۡنَا (اَخۡرِجۡ۔ نَا) اَخۡرِجۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَخۡرَجَ یُخۡرِجُ، مصدر اِخۡرَاجًا، نکالنا، تو نکال، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں (تو ہمیں نکال)

مِنۡهَا (مِنۡ۔ هَا) مِنۡ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَلنَّارُ ہے، (اس سے) فَاِنۡ (فَ۔ اِنۡ) فَ، حرف عطف، پھر، اِنۡ، شرطیہ، اگر (پھر اگر)

عُدۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم عَادَ یَعُوۡدُ، مصدر عَوۡدًا، واپس لوٹنا، دوبارہ کرنا، اِنۡ، کی وجہ سے ترجمہ (ہم دوبارہ کریں) فَاِنَّا (فَ۔ اِنَّ۔ نَا) فَ، حرف عطف، تو، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (تو یقیناً ہم)

ظٰلِمُوۡنَ، ظُلۡمًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ظلم کرنے والے، ظالموں) واحد، اَلظَّالِمُ (ظالم)

قَالَ اخۡسَـُٔوۡا فِيۡهَا وَلَا تُكَلِّمُوۡنِ ﴿۱۰۸﴾	وہ فرمائے گا تم اس میں ذلیل و خوار پڑے رہو اور تم مجھ سے کلام نہ کرو

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا، فرمانا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ فرمائے گا)

اِخۡسَـُٔوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر خَسَأَ یَخۡسَأُ، مصدر خَسۡـًٔا، دھتکارے، ذلت کے ساتھ پڑے رہنا، ذلیل و خوار پڑے رہنا (تم ذلیل و خوار پڑے رہو)

فِيۡهَا (فِیۡ۔ هَا) فِیۡ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَلنَّارُ ہے (اس میں) وَ، حرف عطف (اور) لَا تُكَلِّمُوۡنِ اصل میں لَا تُكَلِّمُوۡنِیۡ تھا (لَا تُكَلِّمُوۡا۔ نِ۔ یۡ) لَا تُكَلِّمُوۡا، فعل نہی

جمع مذکر حاضر كَلَّمَ يُكَلِّمُ، مصدر تَكْلِيْمًا، کلام کرنا، بات کرنا، تم کلام نہ کرو، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، محذوف ہے، مجھ سے (تم مجھ سے کلام نہ کرو)

اِنَّهٗ كَانَ فَرِيْقٌ مِّنْ عِبَادِيْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَ ارْحَمْنَا وَ اَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۰۹﴾	بے شک حقیقت یہ ہے میرے بندوں میں سے ایک گروہ تھا وہ کہتے تھے اے ہمارے رب ہم ایمان لائے پس تو ہم کو بخش دے اور تو ہم پر رحم کر اور تو سب رحم کرنے والوں سے بہتر ہے

اِنَّهٗ (اِنَّ ۔ هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر کے بعد جملہ مفسرہ ہے اس لئے یہ ضمیر شان ہے واحد مذکر غائب، بات یہ ہے، حقیقت یہ ہے (بے شک حقیقت یہ ہے)

كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا ہونا (وہ تھا) فَرِيْقٌ (ایک گروہ)

مِّنْ عِبَادِيْ (مِنْ، عِبَادِ، یْ) مِنْ، حرف جار، سے، عِبَادِ، مجرور، مضاف، بندوں، واحد، عَبْدٌ، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے بندوں میں سے)

يَقُوْلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہتے)

رَبَّنَا، اصل میں، يَارَبَّنَا، تھا، يَا، حرف ندا، اے، محذوف ہے، رَبَّنَا، منادٰی، رَبَّ، مضاف، رب، پروردگار، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (اے ہمارے رب)

اٰمَنَّا، فعل ماضی جمع متکلم اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (ہم ایمان لائے)

فَاغْفِرْ (فَ ۔ اِغْفِرْ) فَ، حرف عطف، پس، اِغْفِرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر غَفَرَ يَغْفِرُ، مصدر غَفْرًا، وَغُفْرَانًا، بخشنا، تو بخش دے (پس تو بخش دے)

لَنَا (لَ ۔ نَا) لَ، حرف جار، کو، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم کو) وَ، حرف عطف (اور)

اِرْحَمْنَا (اِرْحَمْ ۔ نَا) اِرْحَمْ، فعل امر واحد مذکر حاضر رَحِمَ يَرْحَمُ، مصدر رَحْمًا وَ رَحْمَةً، رحم کرنا،

تو رحم کر، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (تو ہم پر رحم کر) وَ، حرف عطف (اور) اَنْتَ، ضمیر واحد مذکر حاضر (تو)
خَيْرُ (بہتر) الرّٰحِمِيْنَ، رَحْمَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (رحم کرنے والے) واحد، اَلرَّاحِمُ،

فَاتَّخَذْتُمُوْهُمْ سِخْرِيًّا حَتّٰٓى اَنْسَوْكُمْ ذِكْرِيْ وَ كُنْتُمْ مِّنْهُمْ تَضْحَكُوْنَ ﴿۱۱۰﴾	تو تم نے ان کو مذاق بنایا یہاں تک کہ اُنہوں نے تمہیں میری یاد بھلادی اور تم ان سے مذاق کرتے رہتے تھے

فَاتَّخَذْتُمُوْهُمْ (فَ، اِتَّخَذْتُمْ، وْ، هُمْ) فَ، حرف عطف، تو، اِتَّخَذْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اِتَّخَذَ
يَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، بنانا، ٹھہرانا، تم نے بنایا، وْ، اشباع کا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کو (تو تم نے ان
کو بنایا) سِخْرِيًّا، سُخْرٌ، سے اسم ہے اور مصدر بھی (ہنسی، مذاق، ٹھٹھا، دل لگی)
حَتّٰٓى، حرف جار وغایت (یہاں تک کہ)
اَنْسَوْكُمْ (اَنْسَوْا۔كُمْ) اَنْسَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَنْسٰى يُنْسِيْ، مصدر اِنْسَآءٌ، بھلادینا،
اُنہوں نے بھلادی، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (اُنہوں نے تمہیں بھلادی)
ذِكْرِيْ (ذِكْرِ۔يْ) ذِكْرِ، مضاف، ذکر، یاد، يْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میری (میری یاد)
وَ، حرف عطف (اور) كُنْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم تھے)
مِنْهُمْ (مِنْ۔هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے)
تَضْحَكُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر ضَحِكَ يَضْحَكُ، مصدر ضَحْكًا، مذاق کرنا، ہنسی کرنا (تم مذاق
کرتے رہتے)

اِنِّيْ جَزَيْتُهُمُ الْيَوْمَ بِمَا صَبَرُوْٓا ۙ اَنَّهُمْ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿۱۱۱﴾	یقیناً میں نے آج انہیں اس کا بدلہ دیا جو اُنہوں نے صبر کیا کہ بے شک وہی کامیاب ہونے والے ہیں

اِنِّيْ (اِنَّ۔يْ) اِنِّ، اصل میں، اِنَّ، ہے، يْ، کی وجہ سے زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً،

یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (یقیناً میں) جَزَیْتُهُمْ (جَزَیْتُ، هُمْ) جَزَیْتُ، فعل ماضی واحد متکلم جَزٰی یَجْزِیْ، مصدر جَزَآءٌ، بدلہ دینا، میں نے بدلہ دیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (میں نے انہیں بدلہ دیا) اَلْیَوْمَ (آج) بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار، کا، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس کا جو)

صَبَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب صَبَرَ یَصْبِرُ، مصدر صَبْرًا، صبر کرنا (اُنھوں نے صبر کیا)

اَنَّهُمْ (اَنَّ۔ هُمْ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (کہ بے شک وہ)

هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ) اَلْفَآئِزُوْنَ، فَوْزٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (کامیاب ہونے والے)

قٰلَ کَمْ لَبِثْتُمْ فِی الْاَرْضِ عَدَدَ سِنِیْنَ ﴿۱۱۲﴾	وہ فرمائے گا تم زمین میں سالوں کی گنتی میں کتنی مدت ٹھہرے رہے؟

قٰلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، فرمانا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ فرمائے گا)

کَمْ، استفہامیہ (کتنی مقدار، کتنی تعداد، کتنی مدت) لَبِثْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر لَبِثَ یَلْبَثُ، مصدر لَبْثٌ، ٹھہرے رہنا، قیام کرنا (تم ٹھہرے رہے) فِی الْاَرْضِ (فِیْ، اَلْاَرْضِ) فِیْ، حرف جار، میں،

اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں) عَدَدَ سِنِیْنَ (عَدَدَ، سِنِیْنَ) عَدَدَ، مضاف اسم ہے، شمار، تعداد، گنتی، گنا ہوا، سِنِیْنَ، مضاف الیہ، سالوں، برسوں، واحد، سَنَةٌ، سال (سالوں کی گنتی)

قَالُوْا لَبِثْنَا یَوْمًا اَوْ بَعْضَ یَوْمٍ فَسْئَلِ الْعَآدِّیْنَ ﴿۱۱۳﴾	وہ کہیں گے ہم ایک دن یا دن کا کچھ حصہ ٹھہرے رہے پس تو شمار کرنے والوں سے پوچھ لے

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ کہیں گے)

لَبِثْنَا، فعل ماضی جمع متکلم لَبِثَ یَلْبَثُ، مصدر لَبْثٌ، ٹھہرے رہنا (ہم ٹھہرے رہے) یَوْمًا (ایک دن)

اَوْ، حرف عطف (یا) بَعْضَ یَوْمٍ، بَعْضَ، مضاف، کل کا کچھ حصہ، بعض، یَوْمٍ، مضاف الیہ، دن کا (دن کا کچھ حصہ) فَسْئَلِ (فَ۔ اِسْئَلِ) فَ، حرف عطف، پس، اِسْئَلِ، فعل امر واحد مذکر حاضر سَاَلَ یَسْئَلُ،

مصدر سُؤَالًا، سوال کرنا، پوچھنا (پس تو پوچھ لے) اَلۡعَآدِّیۡنَ، عَدًّا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (شمار کرنے والے)

قٰلَ اِنۡ لَّبِثۡتُمۡ اِلَّا قَلِیۡلًا لَّوۡ اَنَّکُمۡ کُنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۱۱۴﴾	وہ فرمائے گا تم نہیں ٹھہرے مگر بہت تھوڑا۔ کاش تم واقعی جانتے ہوتے

قٰلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا، فرمانا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ فرمائے گا)

اِنۡ، نافیہ (نہیں) لَبِثۡتُمۡ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر لَبِثَ یَلۡبَثُ، مصدر لَبۡثٌ، ٹھہرنا (تم ٹھہرے)

اِلَّا، حرف استثنا (مگر) قَلِیۡلًا، قِلَّۃٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت کم، بہت تھوڑا) لَوۡ، تمنائی (کاش)

اَنَّکُمۡ (اَنَّ۔ کُمۡ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، واقعی، کُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (واقعی تم)

کُنۡتُمۡ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر کَانَ یَکُوۡنُ، مصدر کَوۡنًا، ہونا، لَوۡ، کی وجہ سے ترجمہ (تم ہوتے)

تَعۡلَمُوۡنَ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر عَلِمَ یَعۡلَمُ، مصدر عِلۡمًا، جاننا (تم جانتے)

اَفَحَسِبۡتُمۡ اَنَّمَا خَلَقۡنٰکُمۡ عَبَثًا وَّ اَنَّکُمۡ اِلَیۡنَا لَا تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۱۱۵﴾	تو کیا تم نے گمان کر لیا کہ ہم نے تمہیں محض بے مقصد پیدا کیا ہے اور یہ کہ بے شک تم ہماری طرف نہیں لوٹائے جاؤ گے

اَفَحَسِبۡتُمۡ (اَ۔ فَ۔ حَسِبۡتُمۡ) اَ، ہمزہ استفہام انکاری، کیا، فَ، حرف عطف، تو، حَسِبۡتُمۡ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر حَسِبَ یَحۡسَبُ، مصدر حِسۡبَانًا، خیال کرنا، گمان کرنا، سمجھنا، تم نے گمان کر لیا (تو کیا تم نے گمان کر لیا) اَنَّمَا، اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل ماکافہ ہے حصر کے معنی دیتی ہے بے شک تحقیق۔ محض۔

خَلَقۡنٰکُمۡ (خَلَقۡنَا۔ کُمۡ) خَلَقۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم خَلَقَ یَخۡلُقُ، مصدر خَلۡقًا، پیدا کرنا، ہم نے پیدا کیا ہے، کُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (ہم نے تمہیں پیدا کیا ہے)

عَبَثًا، مصدر ہے (بیکار کھیلنا، بے مقصد) وَ، حرف عطف (اور)

اَنَّکُمۡ (اَنَّ۔ کُمۡ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، کُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (یہ کہ بے شک تم)

اِلَيْنَا(اِلٰی۔ نَا)اِلٰی، حرف جار، طرف، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری طرف)

لَا تُرْجَعُوْنَ، فعل مضارع مجہول منفی جمع مذکر حاضر رَجَعَ يَرْجِعُ، مصدر رُجُوْعٌ، لوٹانا (تم لوٹائے نہیں جاؤ گے)

فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ	پس اللہ بہت بلند ہے بادشاہ حقیقی ہے

فَتَعٰلَى (فَ، تَعٰلَى) فَ، حرف عطف، پس، تَعَالٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَعَالٰی يَتَعَالٰی، مصدر تَعَالِیٌ، بہت بلند ہونا، وہ بہت بلند ہے (پس وہ بہت بلند ہے) اَللّٰهُ (اللہ)

اَلْمَلِكُ، صیغہ صفت معرفہ، اللہ کا صفاتی نام (بادشاہ، بااقتدار) اَلْحَقُّ، اللہ کا صفاتی نام (سچا، حقیقی)

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ	اس کے سوا کوئی معبود نہیں

لَا، نفی جنس (نہیں) اِلٰهَ (کوئی معبود) اِلَّا، حرف استثنا بمعنی غَيْرَ (سوا)

هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (اس کے)

رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ﴿۱۱۶﴾	عزت والے عرش کا رب ہے

رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ، رَبُّ، مضاف، رب، اَلْعَرْشِ، مضاف الیہ، موصوف، عرش کا، اَلْكَرِيْمِ، صفت، كَرَمٌ، سے صفت مشبہ، عزت والا (عزت والے عرش کا رب ہے)

وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ؕ	اور جو اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا معبود پکارتا ہے اس کے پاس اس بات کی کوئی دلیل نہیں ہے تو بے شک بس اس کا حساب اس کے رب کے پاس ہے

وَمَنْ (وَ، مَنْ) وَ، حرف عطف، اور، مَنْ، شرطیہ، اسم موصول جو (اور جو)

يَدْعُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب دَعَا يَدْعُوْ، مصدر دَعْوَةٌ، پکارنا، بلانا (وہ پکارتا ہے)

مَعَ اللّٰهِ (مَعَ، اَللّٰهِ) مَعَ، مضاف، ساتھ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے ساتھ)

اِلٰهًا (کوئی معبود) اٰخَرَ (دوسرا) جمع، اٰخَرُوۡنَ،

لَا بُرۡهَانَ، لَا، نہیں، بُرۡهَانَ، مصدر، کوئی دلیل، وہ دلیل جو تمام دلائل میں زور آور ہو (کوئی دلیل نہیں)

لَهٗ (لَ۔ هٗ) لَ، حرف جار، کے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے پاس)

بِهٖ (بِ۔ هٖ) بِ، حرف جار، کی، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس (بات) کی)

فَاِنَّمَا (فَ۔ اِنَّمَا) فَ، حرف عطف، تو، اِنَّمَا، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک اور، مَا، کافہ کا مرکب (تو بے شک بس) حِسَابُهٗ (حِسَابُ۔ هٗ) حِسَابُ، مضاف، حساب، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کا (اس کا حساب) عِنۡدَ (پاس، ہاں)

رَبِّهٖ (رَبِّ۔ هٖ) رَبِّ، مضاف، رب، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے رب)

اِنَّهٗ لَا يُفۡلِحُ الۡكٰفِرُوۡنَ ﴿۱۱۷﴾	بلا شبہ حقیقت یہ ہے کہ کافر فلاح نہیں پائیں گے

اِنَّهٗ (اِنَّ۔ هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلا شبہ، هٗ، ضمیر شان واحد مذکر غائب، بات یہ ہے، حقیقت یہ ہے (بلا شبہ حقیقت یہ ہے)

لَا يُفۡلِحُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اَفۡلَحَ يُفۡلِحُ، مصدر اِفۡلَاحٌ، فلاح پانا (وہ فلاح نہیں پائے گا)

اَلۡكٰفِرُوۡنَ، كُفۡرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، کفر کرنے والے، کافروں، واحد، اَلۡكَافِرُ (کافر)

وَقُلۡ رَّبِّ اغۡفِرۡ وَارۡحَمۡ وَاَنۡتَ خَيۡرُ الرّٰحِمِيۡنَ ﴿۱۱۸﴾ ع	اور آپ کہیے اے میرے رب! تو بخش دے اور تو رحم کر اور تو رحم کرنے والوں میں سب سے بہتر ہے

ع ۶ ۲۶ ۶

وَ، حرف عطف (اور) قُلۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (آپ کہیے)

رَبِّ، اصل میں، يَارَبِّيۡ، تھا (يَا، رَبِّ، ىۡ) يَا، حرف ندا، اے، محذوف ہے، رَبِّيۡ، منادیٰ، رَبِّ، مضاف، رب، پروردگار، ىۡ، مضاف الیہ، محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم، میرے (اے میرے رب)

اِغۡفِرۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر غَفَرَ يَغۡفِرُ، مصدر غَفۡرًا وَ غُفۡرَانًا، بخشنا (تو بخش دے)

وَ، حرف عطف (اور) اِرۡحَمۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر رَحِمَ یَرۡحَمُ، مصدر رَحۡمَةٌ، رحم کرنا (تو رحم کر)

وَ، حرف عطف (اور) اَنۡتَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر حاضر (تو)

خَیۡرُ، وصف ہے افعل التفضیل کے معنی ہوں گے (سب سے بہتر)

اَلرّٰحِمِیۡنَ، رَحۡمَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (سب رحم کرنے والے) واحد، اَلرّٰحِمُ،

اٰيَاتُهَا: ٦٤	سُوۡرَةُ النُّوۡرِ مَدَنِيَّةٌ	رُكُوۡعَاتُهَا: ۹

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

سُوۡرَةٌ اَنۡزَلۡنٰهَا وَ فَرَضۡنٰهَا وَ اَنۡزَلۡنَا فِيۡهَاۤ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ لَّعَلَّكُمۡ تَذَكَّرُوۡنَ ۞	(یہ) ایک سورت ہے ہم نے اسے نازل کیا اور ہم نے اسے فرض کیا اور ہم نے اس میں واضح آیات نازل کی ہیں تاکہ تم نصیحت حاصل کرو

سُوۡرَةٌ (ایک سورت) اَنۡزَلۡنٰهَا (اَنۡزَلۡنَا، هَا) اَنۡزَلۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَنۡزَلَ يُنۡزِلُ، مصدر اِنۡزَالاً، اُتارنا، نازل کرنا، ہم نے نازل کیا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اسے، ضمیر کا مرجع سُوۡرَةٌ ہے (ہم نے اسے نازل کیا) وَ، حرف عطف (اور) فَرَضۡنٰهَا (فَرَضۡنَا، هَا) فَرَضۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم فَرَضَ يَفۡرِضُ، مصدر فَرۡضًا، فرض کرنا، نافذ کرنا لاگو کرنا، ہم نے فرض کیا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اسے، ضمیر کا مرجع سُوۡرَةٌ ہے (ہم نے اسے فرض کیا) وَ، حرف عطف (اور)

اَنۡزَلۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَنۡزَلَ يُنۡزِلُ، مصدر اِنۡزَالاً نازل کرنا (ہم نے نازل کی ہیں)

فِيۡهَا (فِيۡ۔ هَا) فِيۡ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس ضمیر کا مرجع سُوۡرَةٌ ہے (اس میں) اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ، اٰيٰتٍ، موصوف، آیات، واحد، اٰيَةٌ، بَيِّنٰتٍ، صفت، واضح، روشن، کھلی، واحد، بَيِّنَةٌ، ہے (واضح آیات) لَعَلَّكُمۡ (لَعَلَّ۔ كُمۡ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، تاکہ، كُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم، (تاکہ تم) تَذَكَّرُوۡنَ، اصل میں، تَتَذَكَّرُوۡنَ، تھا، ایک تا اختصار کیلئے حذف ہے۔ فعل مضارع جمع مذکر حاضر تَذَكَّرَ يَتَذَكَّرُ، مصدر تَذَكُّرٌ، نصیحت حاصل کرنا (تم نصیحت حاصل کرو)

اَلزَّانِيَةُ وَ الزَّانِيۡ فَاجۡلِدُوۡا كُلَّ	(جو) زنا کرنے والی عورت اور زنا کرنے والا مرد ہے پس

وَاحِدٍ مِّنۡهُمَا مِائَةَ جَلۡدَةٍ ۪	تم ان دونوں میں سے ہر ایک کو سو (سو) کوڑے مارو

اَلزَّانِیَةُ، زِنًا وَ زِنَآءٌ، سے اسم فاعل واحد مؤنث (زنا کرنے والی عورت) وَ، حرف عطف (اور)

الزَّانِیۡ، زِنَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (زنا کرنے والا مرد)

فَاجۡلِدُوۡا (فَ۔ اِجۡلِدُوۡا) فَ، حرف عطف، پس، اِجۡلِدُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر جَلَدَ یَجۡلِدُ، مصدر جَلۡدًا، کوڑے مارنا، تم کوڑے مارو (پس تم کوڑے مارو)

کُلَّ وَاحِدٍ، کُلَّ، مضاف، ہر، وَاحِدٍ، مضاف الیہ، اسم گنتی کا سب سے پہلا عدد، ایک (ہر ایک)

مِّنۡهُمَا (مِنۡ۔ هُمَا) مِنۡ، حرف جار، سے، هُمَا، مجرور، ضمیر تثنیہ مذکر/ مؤنث غائب، ان دونوں (ان دونوں میں سے) مِائَةَ (سو) جَلۡدَةٍ، مصدر (کوڑے مارنا، کوڑے)

وَّلَا تَاۡخُذۡكُمۡ بِهِمَا رَاۡفَةٌ فِیۡ دِیۡنِ اللّٰهِ اِنۡ كُنۡتُمۡ تُؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰهِ وَالۡیَوۡمِ الۡاٰخِرِ ۚ	اور تمہیں ان دونوں کے متعلق اللہ کے دین میں کوئی نرمی نہ پکڑے اگر تم اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتے ہو

وَ، حرف عطف (اور) لَا تَاۡخُذۡكُمۡ (لَا تَاۡخُذۡ، كُمۡ) لَا تَاۡخُذۡ، فعل مضارع منفی واحد مؤنث غائب اَخَذَ یَاۡخُذُ، مصدر اَخۡذًا، پکڑنا، وہ نہ پکڑے، كُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ تمہیں نہ پکڑے)

بِهِمَا (بِ، هِمَا) بِ، حرف جار، کے متعلق، هِمَا، مجرور، ضمیر تثنیہ مذکر/ مؤنث غائب، ان دونوں (ان دونوں کے متعلق) رَاۡفَةٌ، مصدر ہے (ترس، مہربانی، نرمی، شفقت)

فِیۡ دِیۡنِ اللّٰهِ (فِیۡ، دِیۡنِ، اَللّٰهِ) فِیۡ، حرف جار، میں، دِیۡنِ، مجرور، مضاف، دین، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے، (اللہ کے دین میں) اِنۡ، شرطیہ (اگر)

كُنۡتُمۡ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ یَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا، اِنۡ، کی وجہ سے ترجمہ (تم ہو)

تُؤۡمِنُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اٰمَنَ یُؤۡمِنُ، مصدر اِیۡمَانًا، ایمان لانا، ایمان رکھنا (تم ایمان رکھتے)

بِاللّٰهِ(بِ۔اَللّٰهِ)بِ، حرف جار، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر) وَ، حرف عطف (اور)
اَلْيَوْمِ الْاٰخِرِ، اَلْيَوْمِ، موصوف، دن، یوم، اَلْاٰخِرِ، صفت، آخرت، قیامت (یوم آخرت)

وَ لْيَشْهَدْ عَذَابَهُمَا طَآئِفَةٌ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۞	اور چاہیے کہ ان دونوں کی سزا کے وقت مومنوں میں سے ایک جماعت موجود ہو

وَ لْيَشْهَدْ (وَ، لْ، يَشْهَدْ) وَ، حرف عطف، اور، لْ، لام امر جازم، چاہیے کہ، يَشْهَدْ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب شَهِدَ يَشْهَدُ، مصدر شَهَادَةٌ، موجود ہونا، حاضر ہونا، موجود ہو (اور چاہیے کہ وہ موجود ہو) عَذَابَهُمَا (عَذَابَ۔هُمَا) عَذَابَ، مضاف، عذاب، سزا، هُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مذکر/مؤنث غائب، ان دونوں (ان دونوں کی سزا) طَآئِفَةٌ (ایک جماعت، ایک گروہ)
مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ (مِنْ، اَلْمُؤْمِنِيْنَ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمُؤْمِنِيْنَ، مجرور، مومنوں، واحد، اَلْمُؤْمِنُ، (مومنوں میں سے)

اَلزَّانِيْ لَا يَنْكِحُ اِلَّا زَانِيَةً اَوْ مُشْرِكَةً ۡ	زانی مرد نکاح نہیں کرتا مگر زانیہ عورت کے ساتھ یا مشرکہ عورت کے ساتھ

اَلزَّانِيْ، زِنًا وَ زِنَآءٌ، سے اسم فاعل واحد مذکر (زنا کرنے والا مرد، زانی)
لَا يَنْكِحُ، فعل مضارع، منفی واحد مذکر غائب نَكَحَ يَنْكِحُ، مصدر نِكَاحٌ، نکاح کرنا، شادی کرنا (وہ نکاح نہیں کرتا) اِلَّا، حرف استثنا (مگر)
زَانِيَةً، زِنَآءٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث (زنا کرنے والی عورت، زانیہ) اَوْ، حرف عطف (یا)
مُشْرِكَةً، اِشْرَاكٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث (شرک کرنے والی عورت، مشرکہ)

وَّ الزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَآ اِلَّا زَانٍ اَوْ مُشْرِكٌ ۚ	اور زانیہ (عورت) اس سے نکاح نہیں کرتا مگر کوئی زانی یا کوئی مشرک (مرد)

وَ، حرف عطف (اور) اَلزَّانِيَةُ، زِنَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث (زنا کرنے والی عورت، زانیہ)

لَا يَنْكِحُهَآ (لَا يَنْكِحُ، هَا) لَا يَنْكِحُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب نَكَحَ يَنْكِحُ، مصدر نِكَاحٌ، نکاح کرنا، شادی کرنا، وہ نکاح نہیں کرتا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس سے، ضمیر کا مرجع اَلزَّانِيَةُ ہے،

(وہ نکاح نہیں کرتا اس سے) اِلَّا، حرف استثنا (مگر) زَانٍ، زِنَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل (زنا کرنے والا مرد، کوئی زانی) اَوْ، حرف عطف (یا)

مُشْرِكٌ، اِشْرَاكٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (شرک کرنے والا، کوئی مشرک)

وَحُرِّمَ ذٰلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ۝۳	اور یہ (کام) ایمان والوں پر حرام کر دیا گیا ہے

وَ، حرف عطف (اور) حُرِّمَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب حَرَّمَ يُحَرِّمُ، مصدر تَحْرِيْمٌ، حرام کرنا (حرام کر دیا گیا ہے) ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ)

عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ (عَلٰى، اَلْمُؤْمِنِيْنَ) عَلٰى، حرف جار، پر، اَلْمُؤْمِنِيْنَ، مجرور، اِيْمَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ایمان والے، مومنوں، واحد، اَلْمُؤْمِنُ (ایمان والوں پر)

وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَاْتُوْا بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ فَاجْلِدُوْهُمْ ثَمٰنِيْنَ جَلْدَةً وَّلَا تَقْبَلُوْا لَهُمْ شَهَادَةً اَبَدًا ۚ	اور وہ لوگ جو پاکدامن عورتوں پر (زنا کی) تہمت لگائیں پھر چار گواہوں کو نہ لائیں تو تم انہیں اسّی کوڑے مارو اور ان کی کبھی بھی گواہی قبول نہ کرو

وَ، حرف عطف (اور) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

يَرْمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب رَمٰى يَرْمِيْ، مصدر رَمْيًا وَّ رِمَايَةٌ، الزام لگانا، تہمت لگانا (وہ تہمت لگائیں) اَلْمُحْصَنٰتِ، اِحْصَانٌ، سے اسم مفعول جمع مؤنث (پاکدامن عورتیں، شوہر والی عورتیں) واحد، مُحْصَنَةٌ، ثُمَّ، حرف عطف (پھر)

لَمْ يَاْتُوْا، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر غائب اَتٰى يَاْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، لانا (وہ نہ لائیں)

بِاَرۡبَعَةِ شُهَدَآءَ (بِ، اَرۡبَعَةِ، شُهَدَآءَ) بِ، حرف جار، کو، اَرۡبَعَةِ، مجرور، مضاف، چار، شُهَدَآءَ، مضاف الیہ، شَهَادَةٌ وَّ شُهُوۡدًا، سے اسم فاعل جمع مذکر، موجودین، حاضرین، گواہوں، شاہد (چار گواہوں کو) فَاجۡلِدُوۡهُمۡ (فَ، اِجۡلِدُوۡا، هُمۡ) فَ، حرف عطف، تو، اِجۡلِدُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر جَلَدَ یَجۡلِدُ، مصدر جَلۡدًا، کوڑے مارنا، تم کوڑے مارو، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (تو تم انہیں کوڑے مارو) ثَمٰنِیۡنَ، اسم عدد (اسّی) جَلۡدَةً، مصدر (کوڑے مارنا، کوڑے) وَ، حرف عطف (اور)

لَا تَقۡبَلُوۡا، فعل نہی جمع مذکر حاضر قَبِلَ یَقۡبِلُ، مصدر قُبُوۡلًا، قبول کرنا (تم قبول نہ کرو)

لَهُمۡ (لَ، هُمۡ) لَ، حرف جار، کی، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کی)

شَهَادَةً، مصدر ہے (گواہی دینا، گواہی) اَبَدًا، زمانہ مستقبل غیر محدود (ہمیشہ، کبھی بھی)

وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الۡفٰسِقُوۡنَ ۝۴	اور وہ لوگ ہی فاسق ہیں

وَ، حرف عطف (اور) اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع مذکر بعید (وہ لوگ) هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ، وہی)

اَلۡفٰسِقُوۡنَ، فِسۡقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (نافرمانی کرنے والے، فاسق، نافرمان، بدکردار)

اِلَّا الَّذِیۡنَ تَابُوۡا مِنۡۢ بَعۡدِ ذٰلِكَ وَ اَصۡلَحُوۡا ۚ	مگر وہ لوگ جنہوں نے اس (تہمت لگانے) کے بعد توبہ کرلی اور انہوں نے (اپنی) اصلاح کرلی

اِلَّا، حرف استثنا (مگر) اَلَّذِیۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

تَابُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب تَابَ یَتُوۡبُ، مصدر تَوۡبَةٌ، توبہ کرنا (اُنہوں نے توبہ کرلی)

مِنۡۢ بَعۡدِ ذٰلِكَ، مِنۡ، حرف جار، زائدہ، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعۡدِ، مجرور، بعد، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس (اس کے بعد) وَ، حرف عطف (اور)

اَصۡلَحُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَصۡلَحَ یُصۡلِحُ، مصدر اِصۡلَاحٌ، اصلاح کرنا (اُنہوں نے اصلاح کرلی)

فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ ۝۵	تو بے شک اللہ بہت بخشنے والا، بہت رحم کرنے والا ہے

فَاِنَّ اللّٰهَ (فَ ۔اِنَّ ۔اَللّٰهَ) فَ، حرف عطف، تو۔اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک۔اَللّٰهَ۔اللہ (تو بے شک اللہ)

غَفُوْرٌ۔اللہ کا صفاتی نام، غُفْرَانٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت بخشنے والا)

رَحِيْمٌ۔اللہ کا صفاتی نام، رَحْمَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)

وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ اَزْوَاجَهُمْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ شُهَدَآءُ اِلَّآ اَنْفُسُهُمْ فَشَهَادَةُ اَحَدِهِمْ اَرْبَعُ شَهٰدٰتٍۭ بِاللّٰهِ ۙ اِنَّهٗ لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۞	اور وہ لوگ جو اپنی بیویوں پر (زنا کی) تہمت لگائیں اور ان کیلئے (اس پر) اپنی ذات کے سوا گواہ نہ ہوں تو ان میں سے ہر ایک کی گواہی اللہ (کی قسم) کے ساتھ چار گواہیاں ہیں کہ بلاشبہ وہ یقیناً سچوں میں سے ہے

وَالَّذِيْنَ (وَ۔الَّذِيْنَ) وَ، حرف عطف، اور۔الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (اور وہ لوگ جو)

يَرْمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب رَمٰى يَرْمِىْ، مصدر رَمْيًا وَّرِمَايَةٌ، الزام لگانا، تہمت لگانا (وہ (زنا کی) تہمت لگائیں) اَزْوَاجَهُمْ (اَزْوَاجَ۔هُمْ) اَزْوَاجَ، مضاف، بیویوں، واحد، زَوْجٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی بیویوں (پر)) وَ، حرف عطف (اور)

لَمْ يَكُنْ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (نہ ہوں)

لَهُمْ (لَ۔هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کیلئے)

شُهَدَآءُ، شَهَادَةٌ وَّشُهُوْدٌ، سے اسم فاعل جمع مذکر (موجودین، حاضرین، گواہوں، شاہد)

اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوا) اَنْفُسُهُمْ (اَنْفُسُ۔هُمْ) اَنْفُسُ، مضاف، نفسوں، جانوں، ذات، واحد، نَفْسٌ، هُمْ، مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی ذات کے)

فَشَهَادَةُ (فَ۔شَهَادَةُ) فَ، حرف عطف، تو۔شَهَادَةُ، گواہی، شہادت (تو گواہی)

اَحَدِهِمْ (اَحَدِ۔هِمْ) اَحَدِ، مضاف (ہر) ایک، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے (ہر) ایک کی، ان میں سے ہر ایک کی) اَرْبَعُ (چار) شَهٰدٰتٍ (شہادتیں، گواہیاں) واحد، شَهَادَةٌ،

م

بِاللّٰهِ(بِ۔اَللّٰهِ)بِ، حرف جار، کے ساتھ ،اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ (کی قسم) کے ساتھ)

اِنَّهٗ(اِنَّ۔هٗ)اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلا شبہ، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (بلا شبہ وہ)

لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ(لَ،مِنْ،اَلصّٰدِقِيْنَ)لَ، لام تاکید، یقیناً، مِنْ، حرف جار، سے، اَلصّٰدِقِيْنَ، مجرور، صِدْقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، سچ بولنے والے، سچوں، واحد، صَادِقٌ (یقیناً سچوں میں سے)

وَالْخَامِسَةُ اَنَّ لَعْنَتَ اللّٰهِ عَلَيْهِ اِنْ كَانَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۝	اور پانچویں یہ کہ بے شک اس پر اللہ کی لعنت ہو اگر وہ جھوٹوں میں سے ہو۔

وَالْخَامِسَةُ(وَ،اَلْخَامِسَةُ)وَ، حرف عطف، اور، اَلْخَامِسَةُ، اسم عدد، پانچویں (اور پانچویں)

اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل (کہ بے شک)

لَعْنَتَ اللّٰهِ(لَعْنَتَ، اَللّٰهِ) لَعْنَتَ، مضاف، لعنت، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی لعنت)

عَلَيْهِ(عَلٰى۔هِ)عَلٰى، حرف جار، پر، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر) اِنْ، شرطیہ (اگر)

كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ ہو)

مِنَ الْكٰذِبِيْنَ(مِنْ، اَلْكٰذِبِيْنَ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلْكٰذِبِيْنَ، مجرور، كِذْبٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، جھوٹ بولنے والے، جھوٹوں، واحد، اَلْكَاذِبُ (جھوٹوں میں سے)

وَيَدْرَؤُا عَنْهَا الْعَذَابَ اَنْ تَشْهَدَ اَرْبَعَ شَهٰدٰتٍۭ بِاللّٰهِ ۙ اِنَّهٗ لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۝	اور اس عورت سے سزا کو (یہ بات) ٹال دی گی یہ کہ وہ گواہی دے اللہ کی قسم کے ساتھ چار گواہیاں کہ بلاشبہ وہ (مرد) یقیناً جھوٹوں میں سے ہے

وَ، حرف عطف (اور) يَدْرَؤُا، فعل مضارع واحد مذکر غائب دَرَاَ يَدْرَاُ، مصدر دَرْءٌ، دور کرنا، ٹال دینا (وہ ٹال دے گا) عَنْهَا(عَنْ،هَا)عَنْ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس (اس (عورت) سے) اَلْعَذَابَ (عذاب، سزا) اَنْ، مصدریہ (یہ کہ)

تَشْهَدَ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب شَهِدَ يَشْهَدُ، مصدر شَهَادَةٌ، گواہی دینا (وہ گواہی دے)

اَرْبَعَ، اسم عدد (چار) شَهٰدٰتٍ (گواہیاں) واحد، شَهَادَةٌ،

بِاللّٰهِ (بِ، اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَللّٰهِ، مجرور اللہ (اللہ (کی قسم) کے ساتھ)

اِنَّهٗ (اِنَّ۔هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (بلاشبہ وہ)

لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ (لَ، مِنْ، اَلْكٰذِبِيْنَ) لَ، لام تاکید، یقیناً، مِنْ، حرف جار، سے، اَلْكٰذِبِيْنَ، مجرور،

كِذْبٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، جھوٹ بولنے والے، جھوٹوں، واحد اَلْكَاذِبُ (یقیناً جھوٹوں میں سے)

وَالْخَامِسَةَ اَنَّ غَضَبَ اللّٰهِ عَلَيْهَآ اِنْ كَانَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿٩﴾	اور پانچویں یہ کہ بے شک اس (عورت) پر اللہ کا غضب ہو اگر وہ (مرد) سچوں میں سے ہو

وَ، حرف عطف (اور) اَلْخَامِسَةَ، اسم عدد (پانچویں) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل (کہ بے شک)

غَضَبَ اللّٰهِ (غَضَبَ، اَللّٰهِ) غَضَبَ، مضاف اسم فاعل حالت نصب، غضب، ناراضگی، عذاب،

اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کا (اللہ کا غضب)

عَلَيْهَا (عَلٰى، هَا) عَلٰى، حرف جار، پر، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس (اس (عورت) پر)

اِنْ، شرطیہ (اگر) كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ

(وہ ہو) مِنَ الصّٰدِقِيْنَ، مِنْ، حرف جار، سے، اَلصّٰدِقِيْنَ، مجرور، صِدْقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر

سچ بولنے والے، سچوں، واحد، صَادِقٌ (سچوں میں سے)

وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ وَاَنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ حَكِيْمٌ ﴿١٠﴾ ع	اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی (تو دنیا میں جھوٹوں کو ضرور سزا ملتی) اور یقیناً اللہ بہت توبہ قبول کرنے والا، بڑی حکمت والا ہے

ع ۷

وَلَوْلَا (وَ، لَوْ، لَا) وَ، حرف عطف، اور، لَوْ، شرطیہ، اگر، لَا، نافیہ، نہ (اور اگر نہ)

فَضْلُ اللّٰهِ (فَضْلُ، اَللّٰهِ) فَضْلُ، مضاف، فضل، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کا (اللہ کا فضل)

عَلَيْكُمْ (عَلٰی، کُمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر) وَ، حرف عطف (اور)

رَحْمَتُهٗ (رَحْمَةُ، هٗ) رَحْمَةُ، مضاف، رحمت، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی رحمت)

وَ، حرف عطف (اور) اَنَّ اللّٰهَ (اَنَّ، اَللّٰهَ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، اَللّٰهَ، خالق کائنات کا ذاتی

نام، اللہ (یقیناً اللہ) تَوَّابٌ، اللہ کا صفاتی نام، تَوْبَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت توبہ قبول کرنے والا)

حَكِيْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، حِكْمَةٌ، سے صفت مشبہ (بڑی حکمت والا)

اِنَّ الَّذِيْنَ جَآءُوْ بِالْاِفْكِ عُصْبَةٌ مِّنْكُمْ ؕ	بے شک وہ لوگ جو بہتان کو (گھڑ) لائے تم میں سے ایک ٹولہ ہے

اِنَّ الَّذِيْنَ (اِنَّ، اَلَّذِيْنَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو،

(بے شک وہ لوگ جو) جَآءُوْ، فعل ماضی جمع مذکر غائب جَآءَ يَجِيْءُ، مصدر مَجِيْءٌ، صلہ میں بَاء ہے اس

لئے معنی ہوگا لانا (وہ لائے)

بِالْاِفْكِ (بِ۔ اَلْاِفْكِ) بِ، حرف جار، کو، اَلْاِفْكِ، مجرور، جو بات اپنی اصلی صورت سے پھر جائے اسے

افک کہتے ہیں، جھوٹ، بہتان (بہتان کو) عُصْبَةٌ (ایک گروہ، ایک ٹولہ، ایک جماعت)

مِنْكُمْ (مِنْ۔ کُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم میں سے)

لَا تَحْسَبُوْهُ شَرًّا لَّكُمْ ؕ	تم اسے اپنے لئے برا گمان نہ کرو

لَا تَحْسَبُوْهُ (لَا تَحْسَبُوْا، هُ) لَا تَحْسَبُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر حَسِبَ يَحْسَبُ، مصدر حِسْبَانٌ،

خیال کرنا، گمان کرنا، تم گمان نہ کرو، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (تم اسے گمان نہ کرو)

شَرًّا (برا، شر، برائی) جس سے سب کو نفرت ہو، خَيْرٌ، کی ضد ہے۔

لَكُمْ (لَ۔ کُمْ) لَ، حرف جار، لئے، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے لئے)

بَلْ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ؕ	بلکہ وہ تمہارے لئے بہتر ہے

بَلْ، حرف اضراب (بلکہ) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ) خَيْرٌ (بہتر، بھلائی)
لَكُمْ (لَ۔ كُمْ) لَ، حرف جار، لئے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لئے)

لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ مَّا اكْتَسَبَ مِنَ الْاِثْمِ ۚ	ان میں سے ہر شخص کیلئے (سزا) ہے جو اس نے گناہ کمایا

لِكُلِّ امْرِئٍ (لِ، كُلِّ، اِمْرِئٍ) لِ، حرف جار، کیلئے، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، اِمْرِئٍ، مضاف الیہ، شخص، مرد، انسان، حالت جر میں ہے حالت رفع میں، اِمْرُؤٌ، اور حالت نصب میں، اِمْرَاً، ہے (ہر شخص کیلئے ہے) مِنْهُمْ (مِنْ، هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان میں سے)
مَا، اسم موصول (جو) اِكْتَسَبَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِكْتَسَبَ يَكْتَسِبُ، مصدر اِكْتِسَابٌ، کمانا، حصہ لینا (اس نے کمایا) مِنَ الْاِثْمِ (مِنْ۔ اَلْاِثْمِ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلْاِثْمِ، مجرور، گناہ (گناہ سے)

وَالَّذِىْ تَوَلّٰى كِبْرَهٗ مِنْهُمْ لَهٗ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝١١	اور ان میں سے وہ جو اس کے بڑے حصے کا ذمہ دار بنا اس کیلئے بہت بڑا عذاب ہے

وَ، حرف عطف (اور) اَلَّذِىْ، اسم موصول واحد مذکر (وہ جو)
تَوَلّٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَوَلّٰى يَتَوَلّٰى، مصدر تَوَلِّىْ، کا تعدیہ جب بلاواسطہ ہو تو اس کے معنی دوستی رکھنے، کسی کام کو اٹھانے، والی، ذمہ دار، متولی بننا کے ہوتے ہیں (وہ ذمہ دار بنا)
كِبْرَهٗ (كِبْرَ، هٗ) كِبْرَ، اسم مصدر، مضاف، بڑا بوجھ، بڑا حصہ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے بڑے حصے کا) مِنْهُمْ (مِنْ، هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان، (ان میں سے) لَهٗ (لَ، هٗ) لَ، حرف جار، کیلئے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کیلئے)
عَذَابٌ عَظِيْمٌ (عَذَابٌ، عَظِيْمٌ) عَذَابٌ، موصوف، عذاب، سزا، عَظِيْمٌ، صفت، عَظَمَةٌ، سے صفت مشبہ، عظیم، بہت بڑا (بہت بڑا عذاب)

لَوۡ لَاۤ اِذۡ سَمِعۡتُمُوۡهُ ظَنَّ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ وَ الۡمُؤۡمِنٰتُ بِاَنۡفُسِهِمۡ خَيۡرًا ۙ وَّ قَالُوۡا هٰذَاۤ اِفۡكٌ مُّبِيۡنٌ ﴿۱۲﴾	جب تم نے اسے سنا مومن مردوں اور مومن عورتوں نے اپنے نفسوں میں کیوں نہ اچھا گمان کیا اور (کیوں نہیں) انہوں نے کہا کہ یہ واضح بہتان ہے

لَوۡ لَا ۔برائے زجر و توبیخ (کیوں نہ) اِذۡ ،اسم ظرف زمان (جب)

سَمِعۡتُمُوۡهُ (سَمِعۡتُمۡ ،وۡ ،هُ) سَمِعۡتُمۡ ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر سَمِعَ يَسۡمَعُ ، مصدر سَمۡعًا ، سننا، تم نے سنا،وۡ ،اشباع کا ،هُ ، ضمیر واحد مذکر غائب ،اسے (تم نے اسے سنا)

ظَنَّ ، فعل ماضی واحد مذکر غائب ظَنَّ يَظُنُّ ، مصدر ظَنًّا ، خیال کرنا، گمان کرنا (گمان کیا)

اَلۡمُؤۡمِنُوۡنَ ،اِيۡمَانٌ ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ایمان والوں نے ، مومن مردوں نے) واحد ،اَلۡمُؤۡمِنُ

وَ ، حرف عطف (اور) اَلۡمُؤۡمِنٰتُ ،اِيۡمَانٌ ، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث (ایمان والیاں ، مومن عورتوں) واحد اَلۡمُؤۡمِنَةِ ،بِاَنۡفُسِهِمۡ (بِ ،اَنۡفُسِ ،هِمۡ) بِ ، حرف جار بمعنی ،فِيۡ ، میں ،اَنۡفُسِ ، مجرور ، مضاف ، نفسوں ، جانوں ،هِمۡ ، مضاف الیہ ، ضمیر جمع مذکر غائب ،اپنے (اپنے نفسوں میں) خَيۡرًا (بہتر ،اچھا)

وَ ، حرف عطف (اور) قَالُوۡا ، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوۡلُ ، مصدر قَوۡلًا ، کہنا (انہوں نے کہا)

هٰذَا ،اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ)

اِفۡكٌ مُّبِيۡنٌ ،اِفۡكٌ ، موصوف ، ہر وہ چیز جو اپنے صحیح رخ سے پھیر دی گئی ہو ، جھوٹ ، بہتان ، مُبِيۡنٌ ، صفت ،اِبَانَةٌ ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر ، واضح ، ظاہر ، کھولنے والا (واضح بہتان)

لَوۡ لَا جَآءُوۡ عَلَيۡهِ بِاَرۡبَعَةِ شُهَدَآءَ ۚ	وہ اس پر چار گواہوں کو کیوں نہ لائے

لَوۡ لَا ، برائے زجر و توبیخ (کیوں نہ)

جَآءُوۡ ، فعل ماضی جمع مذکر غائب جَآءَ يَجِيۡٓءُ ، مصدر مَجِيۡٓءٌ ، لانا (وہ لائے)

عَلَيۡهِ (عَلٰی ،هِ) عَلٰی ، حرف جار ، پر ،هِ ، مجرور ، ضمیر واحد مذکر غائب ،اس (اس پر)

بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ (بِ ، اَرْبَعَةِ ، شُهَدَآءَ) بِ ، حرف جار ، کو ، اَرْبَعَةِ ، مجرور ، مضاف ، چار ، شُهَدَآءَ ، مضاف الیہ ، شَهَادَةٌ وَّ شُهُوْدًا ، سے اسم فاعل جمع مذکر ، گواہوں ، موجودین ، شاہد ، حاضرین (چار گواہوں کو)

فَاِذْ لَمْ یَاْتُوْا بِالشُّهَدَآءِ فَاُولٰٓئِكَ عِنْدَ اللّٰهِ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿۱۳﴾	تو جب وہ گواہوں کو نہیں لائے تو اللہ کے نزدیک وہ لوگ ہی جھوٹے ہیں

فَاِذْ (فَ ، اِذْ) فَ ، حرف عطف ، تو ، اِذْ ، اسم ظرف زمان ، جب (تو جب)

لَمْ یَاْتُوْا ، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر غائب اَتٰی یَاْتِیْ ، مصدر اِتْیَانٌ ، صلہ میں ، با ، معنی لانا ، لَمْ ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ نہیں لائے)

بِالشُّهَدَآءِ (بِ ، اَلشُّهَدَآءِ) بِ ، حرف جار ، کو ، اَلشُّهَدَآءِ ، مجرور ، گواہوں ، حاضرین ، موجودین (گواہوں کو)

فَاُولٰٓئِكَ (فَ ، اُولٰٓئِكَ) فَ ، حرف عطف ، تو ، اُولٰٓئِكَ ، اسم اشارہ جمع مذکر بعید ، وہ لوگ (تو وہ لوگ)

عِنْدَ اللّٰهِ (عِنْدَ ۔ اَللّٰهِ) عِنْدَ ، مضاف ، پاس ، نزدیک ، ہاں ، اَللّٰهِ ، مضاف الیہ ، اللہ کے (اللہ کے نزدیک)

هُمْ ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ ، وہی)

اَلْكٰذِبُوْنَ ، كِذْبٌ ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (جھوٹ بولنے والے ، جھوٹے) واحد ، اَلْكَاذِبُ ،

وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَیْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ لَمَسَّكُمْ فِیْ مَآ اَفَضْتُمْ فِیْهِ عَذَابٌ عَظِیْمٌ ﴿۱۴﴾	اور اگر دنیا اور آخرت میں تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو جو تم نے اس بات میں چرچا کیا اس کی وجہ سے ضرور تمہیں بڑا عذاب پہنچتا

وَلَوْلَا (وَ ، لَوْ ، لَا) وَ ، حرف عطف ، اور ، لَوْ ، شرطیہ ، اگر ، لَا ، نافیہ ، نہ کا مرکب (اور اگر نہ)

فَضْلُ اللّٰهِ (فَضْلُ ، اَللّٰهِ) فَضْلُ ، مضاف ، فضل ، اَللّٰهِ ، مضاف الیہ ، اللہ کا (اللہ کا فضل)

عَلَیْكُمْ (عَلٰی ، كُمْ) عَلٰی ، حرف جار ، پر ، كُمْ ، مجرور ، ضمیر جمع مذکر حاضر ، تم (تم پر) وَ ، حرف عطف (اور)

رَحْمَتُهٗ (رَحْمَةُ ، هٗ) رَحْمَةُ ، مضاف ، رحمت هٗ ، مضاف الیہ ، ضمیر واحد مذکر غائب ، اس کی (اس کی رحمت)

فِی الدُّنْیَا (فِیْ، اَلدُّنْیَا) فِیْ، حرف جار، میں، اَلدُّنْیَا، مجرور، دنیا (دنیا میں)

وَ، حرف عطف (اور) اَلْاٰخِرَۃِ (آخرت)

لَمَسَّکُمْ (لَ، مَسَّ، کُمْ) لَ، لام تاکید، ضرور، مَسَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب مَسَّ یَمُسُّ، مصدر مَسًّا، چھونا، پہنچنا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ پہنچتا، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ ضرور پہنچتا تمہیں)

فِیْ مَا (فِیْ، مَا) فِیْ، حرف جار برائے سبب، وجہ سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس وجہ سے جو)

اَفَضْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اَفَاضَ یُفِیْضُ، مصدر اِفَاضَۃٌ، منتشر ہونا، چرچا کرنا، پھیلانا، مشغول ہونا (تم نے چرچا کیا) فِیْهِ (فِیْ، هِ) فِیْ، حرف جار، میں، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس (بات) میں) عَذَابٌ عَظِیْمٌ، عَذَابٌ، موصوف، عذاب، عَظِیْمٌ، صفت، عَظْمَۃٌ، مصدر سے صفت مشبہ، عظیم، بہت بڑا (بہت بڑا عذاب)

اِذْ تَلَقَّوْنَهٗ بِاَلْسِنَتِكُمْ وَ تَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاهِكُمْ مَّا لَیْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ وَّ تَحْسَبُوْنَهٗ هَیِّنًا	جب تم اس (بات) کو (ایک دوسرے سے سن کر) اپنی زبانوں پر لاتے رہے اور اپنے موہنوں سے کہتے رہے جس کا تم کو کوئی علم نہیں تھا اور تم اس کو معمولی سمجھ رہے تھے

اِذْ، اسم ظرف زمان (جب) تَلَقَّوْنَهٗ (تَلَقَّوْنَ، هٗ) تَلَقَّوْنَ، اصل میں، تَتَلَقَّوْنَ، تھا، ایک تا اختصار کیلئے حذف ہے، فعل مضارع جمع مذکر حاضر تَلَقّٰی یَتَلَقّٰی، مصدر تَلَقِّیٌ، کسی چیز کا لانا، اخذ کرنا، عام کرنا، ذکر کرنا، تم لاتے رہے، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کو (تم لاتے رہے اس (بات) کو)

بِاَلْسِنَتِكُمْ (بِ، اَلْسِنَتِ، كُمْ) بِ، حرف جار، پر، اَلْسِنَتِ، مجرور، مضاف، زبانوں، واحد لِسَانٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنی (اپنی زبانوں پر) وَ، حرف عطف (اور)

تَقُوْلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (تم کہتے رہے)

بِاَفْوَاهِكُمْ (بِ، اَفْوَاهِ، كُمْ) بِ، حرف جار، سے، اَفْوَاهِ، مجرور مضاف، موہنوں، واحد فَمٌ، کی اصل،

فُوْهٌ، تھا، ہ، کو گرا کر واؤ کو میم سے بدل دیا گیا تو فَمٌ، ہو گیا، کُمْ، مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے مونہوں سے) مَا، اسم موصول (جو، جس)

لَيْسَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب (نہیں تھا) اس کے فعل مضارع اور فعل امر کے صیغے نہیں آتے،

لَكُمْ (لَ۔ كُمْ) لَ، حرف جار، کو، كُمْ، مجرور ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم کو)

بِهٖ (بِ۔ ہٖ) بِ، حرف جار، کا، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کا) عِلْمٌ، مصدر (کوئی علم)

وَ، حرف عطف (اور) تَحْسَبُوْنَهٗ (تَحْسَبُوْنَ، هٗ) تَحْسَبُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر حَسِبَ يَحْسَبُ، مصدر حِسْبَانًا، سمجھنا، خیال کرنا، گمان کرنا، تم سمجھ رہے تھے، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (تم اس کو سمجھ رہے تھے) هَيِّنًا، هَوْنٌ مصدر سے صفت مشبہ (معمولی)

وَّهُوَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمٌ ﴿۱۵﴾	حالانکہ وہ اللہ کے نزدیک بہت بڑی (بات) تھی

وَ، حالیہ (حالانکہ) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ)

عِنْدَ اللّٰهِ (عِنْدَ، اَللّٰهِ) عِنْدَ، مضاف، پاس، ہاں، نزدیک، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے نزدیک)

عَظِيْمٌ، عَظْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (عظیم، بہت بڑی)

وَلَوْلَآ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ قُلْتُمْ مَّا يَكُوْنُ لَنَآ اَنْ نَّتَكَلَّمَ بِهٰذَا	اور جب تم نے اسے سنا تم نے کیوں نہ کہا ہمارے لئے (جائز) نہیں ہے کہ ہم اس کے متعلق کلام کریں

وَ، حرف عطف (اور) لَوْلَا، برائے زجر و توبیخ (کیوں نہ)

اِذْ، اسم ظرف زمان ماضی کے واقعہ سے پہلے آتا ہے (جب)

سَمِعْتُمُوْهُ (سَمِعْتُمْ، وْ، هُ) سَمِعْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر سَمِعَ يَسْمَعُ، مصدر سَمْعٌ، سننا، تم نے سنا، وْ، اشباع کا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (تم نے اسے سنا)

قُلْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (تم نے کہا)

مَا، نافیہ (نہیں) یَکُوْنُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (وہ ہے)
لَنَا (لَ۔ نَا) لَ، حرف جار، لئے، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے لئے) اَنْ (کہ)
نَتَکَلَّمَ، فعل مضارع جمع متکلم تَکَلَّمَ یَتَکَلَّمُ، مصدر تَکَلُّمٌ، کلام کرنا (ہم کلام کریں)
بِھٰذَا (بِ، ھٰذَا) بِ، حرف جار، کے متعلق، ھٰذَا، مجرور، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، اس (اس (بات) کے متعلق)

سُبْحٰنَكَ ھٰذَا بُهْتَانٌ عَظِیْمٌ ﴿۱۶﴾	(پروردگار) تو پاک ہے یہ بہت بڑا بہتان ہے

سُبْحٰنَكَ (سُبْحَانَ، كَ) سُبْحَانَ، مضاف، مصدر ہے بمعنی تسبیح، پاکی بیان کرنے کے، پاک ہے،
كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تو (تو پاک ہے) ھٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ)
بُهْتَانٌ عَظِیْمٌ، بُهْتَانٌ، موصوف، ایسا جھوٹ جسے سن کر سننے والا حیران رہ جائے، بہتان، جھوٹ،
عَظِیْمٌ، صفت، عَظَمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت بڑا (بہت بڑا بہتان)

یَعِظُكُمُ اللّٰهُ اَنْ تَعُوْدُوْا لِمِثْلِهٖۤ اَبَدًا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ﴿۱۷﴾	اللہ تمہیں نصیحت کرتا ہے کہ تم اس جیسے (کام) کو دوبارہ کبھی بھی (نہ) کرو اگر تم ایمان والے ہو

یَعِظُكُمُ اللّٰهُ (یَعِظُ، كُمْ، اَللّٰهُ) یَعِظُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب وَعَظَ یَعِظُ، مصدر وَعْظًا، انتباہ کرنا،
نصیحت کرنا، نصیحت کرتا ہے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں، اَللّٰهُ، اللہ (اللہ تمہیں نصیحت کرتا
ہے) اَنْ، مصدریہ (کہ) تَعُوْدُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَادَ یَعُوْدُ، مصدر عَوْدًا، واپس لوٹنا، دوبارہ
کرنا (تم دوبارہ کرو) لِمِثْلِهٖ (لِ، مِثْلِ، ہٖ) لِ، حرف جار، کو، مِثْلِ، مجرور، مضاف، جیسا، مانند، طرح،
ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس جیسے (کام) کو)
اَبَدًا، زمانہ مستقبل غیر محدود (ہمیشہ، کبھی بھی) اِنْ، شرطیہ (اگر)
كُنْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ (تم ہو)

مُؤْمِنِیْنَ ،اِیْمَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ایمان والے) واحد، مُؤْمِنٌ،

وَ یُبَیِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰیٰتِ ؕ	اور اللہ تمہارے لئے آیات کھول کر بیان کرتا ہے

وَ، حرف عطف (اور) یُبَیِّنُ اللّٰهُ (یُبَیِّنُ ،اَللّٰهُ) یُبَیِّنُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب بَیَّنَ یُبَیِّنُ، مصدر تَبْیِیْنٌ، کھول کر بیان کرنا، کھول کر بیان کرتا ہے ،اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام ،اللہ (اللہ کھول کر بیان کرتا ہے) لَكُمُ (لَ، كُمْ) لَ، حرف جار، لئے ،كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لئے)

اَلْاٰیٰتِ (آیات) واحد ،اَلْاٰیَةِ ،

وَ اللّٰهُ عَلِیْمٌ حَكِیْمٌ ﴿۱۸﴾	اور اللہ خوب جاننے والا، بڑی حکمت والا ہے

وَ اللّٰهُ (وَ ،اَللّٰهُ) وَ، حرف عطف، اور ،اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام ،اللہ (اور اللہ)

عَلِیْمٌ ،اللہ کا صفاتی نام ،عِلْمًا، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

حَكِیْمٌ ،اللہ کا صفاتی نام ،حِكْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بڑی حکمت والا)

اِنَّ الَّذِیْنَ یُحِبُّوْنَ اَنْ تَشِیْعَ الْفَاحِشَةُ فِی الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ۙ فِی الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَةِ ؕ	بے شک وہ لوگ جو پسند کرتے ہیں کہ ان لوگوں میں جو ایمان لائے بے حیائی پھیلے ان کیلئے دنیا اور آخرت میں دردناک عذاب ہے

اِنَّ الَّذِیْنَ (اِنَّ ،اَلَّذِیْنَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک ،اَلَّذِیْنَ ،اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو، (بے شک وہ لوگ جو) یُحِبُّوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَحَبَّ یُحِبُّ، مصدر اِحْبَابٌ، پسند کرنا (وہ پسند کرتے ہیں) اَنْ، مصدریہ (کہ)

تَشِیْعَ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب شَاعَ یَشِیْعُ، مصدر شُیُوْعٌ، پھیلنا (وہ پھیلے)

اَلْفَاحِشَةُ، حد سے بڑھی ہوئی بدی (بے حیائی، جس کا اثر دوسروں پر پڑے)

فِی الَّذِیْنَ (فِیْ، اَلَّذِیْنَ) فِیْ، حرف جار، میں ،اَلَّذِیْنَ، مجرور ،اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (ان لوگوں

میں جو) اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کیلئے)

عَذَابٌ اَلِيْمٌ، عَذَابٌ، موصوف، عذاب، اَلِيْمٌ، صفت، اَلَمٌ، مصدر سے بمعنی فاعل صفت مشبہ، دکھ دینے والا، دردناک (دردناک عذاب) فِي الدُّنْيَا (فِيْ، اَلدُّنْيَا) فِيْ، حرف جار، میں، اَلدُّنْيَا، مجرور، دنیا (دنیا میں)

وَ الْاٰخِرَةِ (وَ، اَلْاٰخِرَةِ) وَ، حرف عطف، اور، اَلْاٰخِرَةِ، آخرت (اور آخرت)

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَ اَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۹﴾	اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے

وَ، حرف عطف (اور) اَللّٰهُ (اللہ)

يَعْلَمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (وہ جانتا ہے)

وَ، حرف عطف (اور) اَنْتُمْ، ضمیر منفصلہ جمع مذکر حاضر (تم)

لَا تَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (تم نہیں جانتے)

وَ لَوْ لَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَ رَحْمَتُهٗ وَ اَنَّ اللّٰهَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۰﴾ ع	اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی اور (یہ) کہ بے شک اللہ بہت شفقت کرنے والا، بہت رحم کرنے والا ہے (تو تہمت لگانے والوں پر عذاب آتا)

ع ۲ نصف ۱۰ ۸

وَ، حرف عطف (اور) لَوْ لَا، لَوْ، شرطیہ، اگر، لَا، نافیہ، نہ، کا مرکب (اگر نہ)

فَضْلُ اللّٰهِ (فَضْلُ، اَللّٰهِ) فَضْلُ، مضاف، فضل، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کا (اللہ کا فضل)

عَلَيْكُمْ (عَلٰى، كُمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر) وَ، حرف عطف (اور)

رَحْمَتُهٗ (رَحْمَةُ، هٗ) رَحْمَةُ، مضاف، رحمت، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی رحمت)

وَ، حرف عطف (اور) اَنَّ اللّٰهَ، اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (کہ بے شک اللہ)

رَءُوْفٌ، اللہ کا صفاتی نام، رَاْفَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت شفقت کرنے والا)

رَحِیْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، رَحْمَةٌ، سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّیْطٰنِ ؕ	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! تم شیطان کے قدموں کی پیروی نہ کرو

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا، یٰۤاَیُّهَا، یَا، حرف ندا، اے، اَیُّهَا، جب منادی میں ال داخل ہو تو مذکر کیلئے، یا کے ساتھ اَیُّهَا بڑھادیتے ہیں، اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا، منادیٰ، اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگو جو،

اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا، ایمان لائے ہو (اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو) لَا تَتَّبِعُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر اِتَّبَعَ یَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعٌ، پیروی کرنا (تم پیروی نہ کرو)

خُطُوٰتِ الشَّیْطٰنِ، خُطُوٰتِ، مضاف، قدموں، واحد، خُطْوَةٌ، اَلشَّیْطٰنِ، مضاف الیہ، شیطان کے، (شیطان کے قدموں کی)

وَمَنْ یَّتَّبِعْ خُطُوٰتِ الشَّیْطٰنِ فَاِنَّهٗ یَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ ؕ	اور جو شیطان کے قدموں کی پیروی کرتا ہے تو بلاشبہ وہ بے حیائی اور برائی کا حکم دیتا ہے

وَ، حرف عطف (اور) مَنْ، شرطیہ اسم موصول، (جو)

یَتَّبِعْ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب اِتَّبَعَ یَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعًا، پیروی کرنا (وہ پیروی کرتا ہے)

خُطُوٰتِ الشَّیْطٰنِ، خُطُوٰتِ، مضاف، قدموں، واحد، خُطْوَةٌ،

اَلشَّیْطٰنِ، مضاف الیہ، شیطان کے (شیطان کے قدموں کی)

فَاِنَّهٗ (فَ، اِنَّ، هٗ) فَ، حرف عطف، تو، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (تو بلاشبہ وہ) یَاْمُرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَمَرَ یَاْمُرُ، مصدر اَمْرًا، حکم دینا (وہ حکم دیتا ہے)

بِالْفَحْشَآءِ (بِ، اَلْفَحْشَآءِ) بِ، حرف جار، کا، اَلْفَحْشَآءِ، مجرور، حد سے بڑھی ہوئی بدی جس کا اثر دوسروں پر پڑے، بے حیائی (بے حیائی کا) وَ، حرف عطف (اور)

اَلْمُنْكَرِ ،اِنْكَارٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر، وہ قول وفعل جس کو عقل برا جانتی ہو اور شریعت نے اسے برا قرار دیا ہو (برائی)

وَ لَوْ لَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَ رَحْمَتُهٗ مَا زَكٰى مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَبَدًا ۙ وَّ لٰكِنَّ اللّٰهَ يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ	اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو تم میں سے کوئی ایک کبھی بھی پاک نہ ہوتا اور لیکن اللہ پاک کرتا ہے جسے وہ چاہتا ہے

وَ لَوْ لَا ،وَ، حرف عطف، اور، لَوْ لَا ،امتناعیہ، لَوْ، شرطیہ، اگر، لَا ، نافیہ، نہ (اور اگر نہ)

فَضْلُ اللّٰهِ (فَضْلُ. اَللّٰهِ) فَضْلُ، مضاف، فضل ،اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کا (اللہ کا فضل)

عَلَيْكُمْ (عَلٰى، كُمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر) وَ، حرف عطف (اور)

رَحْمَتُهٗ (رَحْمَةُ۔ هٗ) رَحْمَةُ، مضاف، رحمت ،هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی رحمت) مَا، نافیہ (نہ) زَكٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب زَكٰى يَزْكٰى، مصدر زَكَآءًا، پاک ہونا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ پاک ہوتا) مِنْكُمْ (مِنْ، كُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم سے) مِّنْ اَحَدٍ ،مِنْ، حرف جار زائدہ برائے عموم، اَحَدٍ، مجرور (کوئی ایک)

اَبَدًا ،ہمیشہ، زمانہ مستقبل غیر محدود (کبھی بھی) وَ، حرف عطف (اور) لٰكِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (لیکن)

اَللّٰهَ (اللہ) يُزَكِّيْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب زَكّٰى يُزَكِّيْ، مصدر تَزْكِيَةٌ، پاک کرنا (وہ پاک کرتا ہے)

مَنْ، اسم موصول (جسے)

يَشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْٓئَةٌ، چاہنا (وہ چاہتا ہے)

وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۱﴾	اور اللہ خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے

وَ، حرف عطف (اور) اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ)

سَمِيْعٌ، اللہ کا صفاتی نام، سَمْعٌ، سے صفت مشبہ (خوب سننے والا)

عَلِیۡمٌ، اللہ کا صفاتی نام، عِلۡمًا، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

وَ لَا یَاۡتَلِ اُولُوا الۡفَضۡلِ مِنۡكُمۡ وَ السَّعَةِ اَنۡ یُّؤۡتُوۡۤا اُولِی الۡقُرۡبٰی وَ الۡمَسٰكِیۡنَ وَ الۡمُهٰجِرِیۡنَ فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰهِ ۪ۖ	اور تم میں سے فضل والے اور وسعت والے قسم نہ کھالیں کہ وہ (بہتان میں شریک) قرابت والوں اور مسکینوں اور اللہ کی راہ میں ہجرت کرنے والوں کو (امداد نہ) دیں گے

وَ، حرف عطف (اور) لَا یَاۡتَلِ، اصل میں، یَاۡتَلِیۡ، تھا، لَا، ناہیہ کی وجہ سے، یۡ، حرف علت گرگئی، فعل نہی واحد مذکر غائب اِیۡتَلَا یَاۡتَلِیۡ، مصدر اِیۡتِلَآءٌ، قسم کھانا، جمع کے معنی میں استعمال ہوا ہے ترجمہ (وہ قسم نہ کھالیں) اُولُوا الۡفَضۡلِ (اُولُوۡا، الۡفَضۡلِ) اُولُوۡا، مضاف، والے، اَلۡفَضۡلِ، مضاف الیہ، فضل (فضل والے)

مِنۡكُمۡ (مِنۡ، كُمۡ) مِنۡ، حرف جار، سے، كُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم میں سے)

وَ، حرف عطف (اور) اَلسَّعَةِ، وسعت (والے) مال ودولت (والے) اَنۡ، مصدریہ (کہ)

یُؤۡتُوۡا، فعل مضارع جمع مذکر غائب اٰتٰی یُؤۡتِیۡ، مصدر اِیۡتَآءٌ، دینا (وہ دیں گے)

اُولِی الۡقُرۡبٰی (اُولِیۡ، اَلۡقُرۡبٰی) اُولِیۡ، مضاف، والے، اَلۡقُرۡبٰی، مضاف الیہ، قرابت، رشتہ (قرابت والے)

وَ، حرف عطف (اور) اَلۡمَسٰكِیۡنَ (مسکینوں) واحد، مِسۡكِیۡنٌ، وَ، حرف عطف (اور)

اَلۡمُهٰجِرِیۡنَ، دین کیلئے ہجرت کرنے والے (مہاجرین)

فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰهِ (فِیۡ، سَبِیۡلِ، اَللّٰهِ) فِیۡ، حرف جار، میں، سَبِیۡلِ، مجرور، مضاف، راہ، راستہ،

اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ (اللہ کی راہ میں)

وَ لۡیَعۡفُوۡا وَ لۡیَصۡفَحُوۡا ؕ	اور چاہیے کہ وہ معاف کردیں اور چاہیے کہ وہ درگزر کریں

وَ لۡیَعۡفُوۡا (وَ، لۡ، یَعۡفُوۡا) وَ، حرف عطف، اور، لۡ، لام امر جازم، چاہیے کہ، یَعۡفُوۡا، فعل مضارع مجزوم جمع مذکر غائب عَفَا یَعۡفُوۡ، مصدر عَفۡوًا، معاف کردینا، وہ معاف کردیں (اور چاہیے کہ وہ معاف کردیں)

وَ لْيَصْفَحُوْا (وَ، لْ، يَصْفَحُوْا) وَ، حرف عطف، اور، لْ، لام امر، چاہیے کہ۔ يَصْفَحُوْا، فعل مضارع مجزوم جمع مذکر غائب صَفَحَ يَصْفَحُ، مصدر صَفْحًا، در گزر کرنا، وہ در گزر کریں (اور چاہیے کہ وہ در گزر کریں)

اَلَا تُحِبُّوْنَ اَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَكُمْ ؕ	کیا تم پسند نہیں کرتے کہ اللہ تم کو بخش دے

اَلَا تُحِبُّوْنَ، اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، لَا تُحِبُّوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر اَحَبَّ يُحِبُّ، مصدر اِحْبَابٌ، پسند کرنا، تم پسند نہیں کرتے (کیا تم پسند نہیں کرتے) اَنْ، مصدریہ (کہ)

يَغْفِرَ اللّٰهُ (يَغْفِرَ، اَللّٰهُ) يَغْفِرَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب غَفَرَ يَغْفِرُ، مصدر غَفْرًا، غُفْرَانًا، بخشنا، وہ بخش دے، اَللّٰهُ، اللہ (اللہ بخش دے)

لَكُمْ (لَ، كُمْ) لَ، حرف جار، کو، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم کو)

وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۲۲	اور اللہ بہت بخشنے والا، بہت رحم کرنے والا ہے

وَ، حرف عطف (اور) اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ)

غَفُوْرٌ، اللہ کا صفاتی نام، غُفْرَانًا، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت بخشنے والا)

رَحِيْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، رَحْمَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)

اِنَّ الَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ الْغٰفِلٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ لُعِنُوْا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۠	بے شک وہ لوگ جو پاک دامن، بے خبر اور مومن عورتوں پر تہمت لگاتے ہیں وہ دنیا اور آخرت میں لعنت کیے گئے

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

يَرْمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب رَمٰى يَرْمِيْ، مصدر رَمْيًا، الزام لگانا، بہتان لگانا، تہمت لگانا، (وہ تہمت لگاتے ہیں) اَلْمُحْصَنٰتِ، اِحْصَانٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مؤنث، واحد، مُحْصَنَةٌ، (پاکدامن عورتیں، شوہر والی عورتیں)

اَلْغٰفِلٰتِ، غَفْلَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث (بے خبر عورتیں، بھولی بھالی عورتیں) واحد، غَافِلَةٌ،

اَلْمُؤْمِنٰتِ، اِیْمَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث (ایمان والی عورتیں، مومن عورتیں) واحد، اَلْمُؤْمِنَةُ،

لُعِنُوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب لَعَنَ یَلْعَنُ، مصدر لَعْنًا، لعنت کرنا (وہ لعنت کئے گئے)

فِی الدُّنْیَا (فِیْ، اَلدُّنْیَا) فِیْ، حرف جار، میں، اَلدُّنْیَا، مجرور، دنیا (دنیا میں)

وَ الْاٰخِرَةِ، وَ، حرف عطف، اور، اَلْاٰخِرَةِ، آخرت (اور آخرت)

وَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِیْمٌ ﴿۲۳﴾	اور ان کیلئے بہت بڑا عذاب ہے

وَ، حرف عطف (اور) لَهُمْ (لَ، هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کیلئے)

عَذَابٌ عَظِیْمٌ (عَذَابٌ، عَظِیْمٌ) عَذَابٌ، موصوف، عذاب، عَظِیْمٌ، صفت، عَظْمَةٌ، سے صفت مشبہ، عظیم، بہت بڑا (بہت بڑا عذاب)

یَّوْمَ تَشْهَدُ عَلَیْهِمْ اَلْسِنَتُهُمْ وَ اَیْدِیْهِمْ وَ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿۲۴﴾	جس دن ان کی زبانیں اور ان کے ہاتھ اور ان کے پاؤں ان کے خلاف اس کی گواہی دیں گے جو وہ عمل کیا کرتے تھے

یَوْمَ (جس) دن، تَشْهَدُ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب شَهِدَ یَشْهَدُ، مصدر شَهَادَةٌ، گواہی دینا، (وہ گواہی دے گی) عَلَیْهِمْ (عَلٰی۔ هِمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، کے خلاف، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کے خلاف) اَلْسِنَتُهُمْ (اَلْسِنَتُ، هُمْ) اَلْسِنَتُ، مضاف، زبانیں، واحد، لِسَانٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی زبانیں) وَ، حرف عطف (اور)

اَیْدِیْهِمْ (اَیْدِیْ، هِمْ) اَیْدِیْ، مضاف، ہاتھوں، واحد، یَدٌ، ہاتھ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے ہاتھ) وَ، حرف عطف (اور)

اَرْجُلُهُمْ (اَرْجُلُ، هُمْ) اَرْجُلُ، مضاف، پاؤں، واحد، رِجْلٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان

کے (ان کے پاؤں) بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار، کی، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس کی جو)
کَانُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (وہ تھے)
یَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَمِلَ یَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (وہ عمل کیا کرتے)

یَوْمَئِذٍ یُّوَفِّیْهِمُ اللّٰهُ دِیْنَهُمُ الْحَقَّ وَ یَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ ﴿۲۵﴾	اس دن اللہ انہیں ان کا ٹھیک بدلہ پورا پورا دے گا اور وہ جان لیں گے کہ بے شک اللہ ہی برحق (اور حق کو) ظاہر کرنے والا ہے

یَوْمَئِذٍ (یَوْمَ، اِذٍ) یَوْمَ، مضاف، دن، اِذٍ، مضاف الیہ، اس (اس دن)
یُوَفِّیْهِمْ (یُوَفِّیْ، هِمْ) یُوَفِّیْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب وَفّٰی یُوَفِّیْ، مصدر تَوْفِیَةٌ، پورا پورا دینا، وہ پورا پورا دے گا، هِمْ، ضمیر جمع مذخر غائب، انہیں (وہ انہیں پورا پورا دے گا) اَللّٰهُ (اللہ)
دِیْنَهُمْ (دِیْنَ، هُمْ) دِیْنَ، مضاف، جزا، بدلہ دینا، اطاعت کرنا، مصدر ہے، جمع، اَدْیَانٌ،
هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کا (ان کا بدلہ) اَلْحَقَّ، وہ فعل جو اسی طرح واقع ہو جس طرح اس کا ہونا ضروری ہے (ٹھیک) وَ، حرف عطف (اور) یَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (وہ جان لیں گے) اَنَّ اللّٰهَ (اَنَّ، اَللّٰهَ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (کہ بے شک اللہ) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ) اَلْحَقُّ (برحق، سچا)
اَلْمُبِیْنُ، اِبَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (ظاہر کرنے والا)

اَلْخَبِیْثٰتُ لِلْخَبِیْثِیْنَ وَ الْخَبِیْثُوْنَ لِلْخَبِیْثٰتِ ج	خبیث عورتیں خبیث مردوں کیلئے ہیں اور خبیث مرد خبیث عورتوں کیلئے ہیں

اَلْخَبِیْثٰتُ، خُبْثٌ، مصدر سے صفت مشبہ جمع مؤنث (ناپاک عورتیں، خبیث عورتیں) واحد، خَبِیْثَةٌ،
لِلْخَبِیْثِیْنَ (لِ، اَلْخَبِیْثِیْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلْخَبِیْثِیْنَ، مجرور، خُبْثٌ، مصدر سے صفت مشبہ،

ناپاک مردوں، خبیث مردوں (خبیث مردوں کیلئے) وَ، حرف عطف (اور)

اَلْخَبِيْثُوْنَ، خُبْثٌ، مصدر سے صفت مشبہ جمع مذکر بحالت رفعی (خبیث مردوں، ناپاک مردوں)

لِلْخَبِيْثٰتِ (لِ، اَلْخَبِيْثٰتِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلْخَبِيْثٰتِ، مجرور، خُبْثٌ، مصدر سے صفت مشبہ جمع مؤنث (ناپاک عورتیں، خبیث عورتیں) واحد، خَبِيْثَةٌ (خبیث عورتوں کیلئے)

وَالطَّيِّبٰتُ لِلطَّيِّبِيْنَ وَالطَّيِّبُوْنَ لِلطَّيِّبٰتِ ۚ	اور پاکیزہ عورتیں پاکیزہ مردوں کیلئے ہیں اور پاکیزہ مرد پاکیزہ عورتوں کیلئے ہیں

وَ، حرف عطف (اور) اَلطَّيِّبٰتُ، طِيْبًا، مصدر سے صفت مشبہ جمع مؤنث (پاک عورتیں، پاکیزہ عورتیں) واحد، طَيِّبَةٌ، لِلطَّيِّبِيْنَ (لِ، اَلطَّيِّبِيْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلطَّيِّبِيْنَ، مجرور، طِيْبًا، مصدر سے صفت مشبہ جمع مذکر (پاک مردوں، پاکیزہ مردوں) واحد، طَيِّبٌ (پاکیزہ مردوں کیلئے) وَ، حرف عطف (اور)

اَلطَّيِّبُوْنَ، طِيْبًا، مصدر سے صفت مشبہ جمع مذکر (پاک مردوں، پاکیزہ مردوں) واحد، طَيِّبٌ،

لِلطَّيِّبٰتِ (لِ۔ اَلطَّيِّبٰتِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلطَّيِّبٰتِ، مجرور، طِيْبًا، مصدر سے صفت مشبہ جمع مؤنث، پاک عورتیں، پاکیزہ عورتیں، واحد، طَيِّبَةٌ (پاکیزہ عورتوں کیلئے)

اُولٰٓئِكَ مُبَرَّءُوْنَ مِمَّا يَقُوْلُوْنَ ؕ	یہ لوگ ان (تہمتوں) سے بری کئے ہوئے ہیں جو وہ کہتے ہیں

اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع مذکر بعید (یہ لوگ)

مُبَرَّءُوْنَ، تَبْرِئَةٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر (مبّرا، بری کئے ہوئے)

مِمَّا (مِنْ۔ مَا) مِنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (ان سے جو)

يَقُوْلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہتے ہیں)

لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ۟ ع	ان کیلئے بخشش اور باعزت رزق ہے

ع ۳ ۹

لَهُمْ (لَ، هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کیلئے)

مَغْفِرَةٌ، مصدر (بخشش) وَ، حرف عطف (اور) رِزْقٌ كَرِيْمٌ (رِزْقٌ، كَرِيْمٌ) رِزْقٌ، موصوف، مصدر، رزق، كَرِيْمٌ، صفت، كَرَمٌ، سے صفت مشبہ، بہت عزت والا، باعزت (باعزت رزق)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ بُيُوْتِكُمْ حَتّٰى تَسْتَاْنِسُوْا وَتُسَلِّمُوْا عَلٰۤى اَهْلِهَا ؕ	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اپنے گھروں کے علاوہ (دوسرے) گھروں میں مت داخل ہوا کرو یہاں تک کہ تم اجازت لے لو اور تم ان کے رہنے والوں پر سلام کرو

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا، يٰۤاَيُّهَا، يَا، حرف ندا، اے، اَيُّهَا، جب منادی میں ال داخل ہو تو مذکر کیلئے، یا کے ساتھ اَيُّهَا بڑھادیتے ہیں، الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا، منادی، الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگو جو،

اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا، ایمان لائے ہو (اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو) لَا تَدْخُلُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر دَخَلَ يَدْخُلُ، مصدر دُخُوْلًا، داخل ہونا (تم مت داخل ہوا کرو) بُيُوْتًا (گھروں) واحد، بَيْتٌ، غَيْرَ (سوا، علاوہ)

بُيُوْتِكُمْ (بُيُوْتِ، كُمْ) بُيُوْتِ، مضاف، گھروں، واحد، بَيْتٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے گھروں کے) حَتّٰى، حرف جار وغایت (یہاں تک کہ)

تَسْتَاْنِسُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِسْتَاْنَسَ يَسْتَاْنِسُ، مصدر اِسْتِيْنَاسٌ، انس پیدا کرنا، اجازت لینا، رضا لینا (تم اجازت لے لو) وَ، حرف عطف (اور)

تُسَلِّمُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر سَلَّمَ يُسَلِّمُ مصدر تَسْلِيْمًا، آداب بجالانا، سلام کرنا (تم سلام کرلو) عَلٰۤى اَهْلِهَا (عَلٰى، اَهْلِ، هَا) عَلٰى، حرف جار، پر، اَهْلِ، مجرور، مضاف، رہنے والے، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع بُيُوْتِ ہے (ان کے رہنے والوں پر)

ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝۲۷	یہی تمہارے لئے بہتر ہے تاکہ تم نصیحت حاصل کرو

ذٰلِكُمْ، اسم اشارہ، كُمْ، ضمیر جمع خطاب کیلئے ہے (یہ، یہی) خَيْرٌ (بہتر، اچھا)

لَكُمۡ (لَ۔ كُمۡ) لَ، حرف جار، کیلئے، كُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لئے)

لَعَلَّكُمۡ (لَعَلَّ، كُمۡ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، تاکہ، شاید، كُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تاکہ تم)

تَذَكَّرُوۡنَ، اصل میں، تَتَذَكَّرُوۡنَ، تھا، ایک تا حذف ہے اختصار کیلئے، فعل مضارع جمع مذکر حاضر تَذَكَّرَ يَتَذَكَّرُ، مصدر تَذَكُّرٌ، نصیحت حاصل کرنا (تم نصیحت حاصل کرو)

فَاِنۡ لَّمۡ تَجِدُوۡا فِيۡهَاۤ اَحَدًا فَلَا تَدۡخُلُوۡهَا حَتّٰى يُؤۡذَنَ لَـكُمۡ ۚ	پھر اگر تم ان میں کسی ایک کو نہ پاؤ تو تم ان میں مت داخل ہوا کرو یہاں تک کہ تم کو اجازت دی جائے

فَاِنۡ (فَ۔اِنۡ) فَ، حرف عطف، پھر، اِنۡ، شرطیہ، اگر (پھر اگر) لَمۡ تَجِدُوۡا، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر حاضر وَجَدَ يَجِدُ، مصدر وِجۡدَانًا، وُجُوۡدًا، پانا، اِنۡ، کی وجہ سے ترجمہ (تم نہ پاؤ)

فِيۡهَا (فِيۡ، هَا) فِيۡ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، بُيُوۡتِ ہے (ان میں) اَحَدًا (کسی ایک کو) فَلَا تَدۡخُلُوۡهَا (فَ، لَا تَدۡخُلُوۡا، هَا) فَ، حرف عطف، تو، لَا تَدۡخُلُوۡا، فعل نہی جمع مذکر حاضر دَخَلَ يَدۡخُلُ، مصدر دُخُوۡلٌ، داخل ہونا، تم مت داخل ہوا کرو، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس میں، ضمیر کا مرجع بُيُوۡتِ ہے (تو تم ان میں مت داخل ہوا کرو) حَتّٰى، حرف جار و غایت (یہاں تک کہ) يُؤۡذَنَ، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب اَذِنَ يَاۡذَنُ، مصدر اِذۡنٌ، اجازت دینا (اجازت دی جائے) لَكُمۡ (لَ۔ كُمۡ) لَ، حرف جار، کیلئے، كُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم کو)

وَاِنۡ قِيۡلَ لَـكُمُ ارۡجِعُوۡا فَارۡجِعُوۡا هُوَ اَزۡكٰى لَـكُمۡ ؕ	اور اگر تم سے کہا جائے تم لوٹ جاؤ تو تم لوٹ جایا کرو وہ تمہارے لئے زیادہ پاکیزہ (بات) ہے

وَ، حرف عطف (اور) اِنۡ، شرطیہ (اگر)

قِيۡلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (کہا جائے)

لَكُمۡ (لَ۔ كُمۡ) لَ، حرف جار، سے، كُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم سے)

اِرۡجِعُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر رَجَعَ یَرۡجِعُ، مصدر رُجُوۡعٌ، لوٹنا (تم لوٹ جاؤ)

فَارۡجِعُوۡا (فَ۔اِرۡجِعُوۡا) فَ، حرف عطف، تو، اِرۡجِعُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر رَجَعَ یَرۡجِعُ، مصدر رُجُوۡعٌ، لوٹنا، تم لوٹ جایا کرو (تو تم لوٹ جایا کرو) هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (وہ)

اَزۡکٰی، زَکَآءٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ پاکیزہ)

لَکُمۡ (لَ، کُمۡ) لَ، حرف جار، لئے، کُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لئے)

وَاللّٰهُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ عَلِیۡمٌ ۲۸	اور اللہ اس کو جو تم عمل کرتے ہو خوب جاننے والا ہے

وَ، حرف عطف (اور) اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ)

بِمَا (بِ۔مَا) بِ، حرف جار، کو، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس کو جو)

تَعۡمَلُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَمِلَ یَعۡمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (تم عمل کرتے ہو)

عَلِیۡمٌ، اللہ کا صفاتی نام، عِلۡمًا، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

لَیۡسَ عَلَیۡکُمۡ جُنَاحٌ اَنۡ تَدۡخُلُوۡا بُیُوۡتًا غَیۡرَ مَسۡکُوۡنَةٍ فِیۡهَا مَتَاعٌ لَّکُمۡ ؕ	تم پر کوئی گناہ نہیں کہ تم (ایسے) گھروں میں داخل ہو جاؤ کہ ان میں رہائش نہیں کی گئی (اور ان میں) تمہارے لئے فائدہ کی کوئی چیز ہو

لَیۡسَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب (وہ نہیں ہے) اس کا فعل مضارع اور فعل امر نہیں آتا۔

عَلَیۡکُمۡ (عَلٰی۔کُمۡ) عَلٰی، حرف جار، پر، کُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)

جُنَاحٌ (کوئی گناہ) اَنۡ، مصدریہ (کہ)

تَدۡخُلُوۡا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر دَخَلَ یَدۡخُلُ، مصدر دُخُوۡلٌ، داخل ہونا (تم داخل ہو جاؤ)

بُیُوۡتًا (گھروں) واحد، بَیۡتٌ، غَیۡرَ مَسۡکُوۡنَةٍ، غَیۡرَ، مضاف، نہیں، غیر، مَسۡکُوۡنَةٍ، مضاف الیہ، سُکُوۡنًا،

مصدر سے اسم مفعول واحد مونث، رہائش کی گئی، آباد (نہیں رہائش کی گئی، غیر آباد)

فِيْهَا (فِيْ، هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس ضمیر کا مرجع بُيُوْتًا ہے (ان میں) مَتَاعٌ (فائدہ کی کوئی چیز، پونجی، سامان)

لَكُمْ (لَ۔ كُمْ) لَ، حرف جار، لئے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لئے)

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا تَكْتُمُوْنَ ۲۹	اور اللہ جانتا ہے جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو تم چھپاتے ہو

وَ، حرف عطف (اور) اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ)

يَعْلَمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (وہ جانتا ہے) مَا، اسم موصول (جو)

تُبْدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَبْدٰى يُبْدِيْ، مصدر اِبْدَآءٌ، ظاہر کرنا (تم ظاہر کرتے ہو)

وَ، حرف عطف (اور) مَا، اسم موصول (جو)

تَكْتُمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر كَتَمَ يَكْتُمُ، مصدر كِتْمَانٌ، چھپانا (تم چھپاتے ہو)

قُلْ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ يَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِهِمْ وَ يَحْفَظُوْا فُرُوْجَهُمْ ؕ	آپ مومن مردوں سے کہہ دیجئے کہ وہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

لِّلْمُؤْمِنِيْنَ (لِ۔ اَلْمُؤْمِنِيْنَ) لِ، حرف جار، سے، اَلْمُؤْمِنِيْنَ، مجرور، اِيْمَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ایمان والے، مومنوں، مومن مردوں، واحد، اَلْمُؤْمِنُ (مومن مردوں سے)

يَغُضُّوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب بمعنی امر غَضَّ يَغُضُّ، مصدر غَضًّا، نیچی رکھنا (وہ نیچی رکھیں)

مِنْ اَبْصَارِهِمْ (مِنْ، اَبْصَارِ، هِمْ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اَبْصَارِ، مجرور، مضاف، آنکھیں، نگاہیں، واحد، بَصَرٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی نگاہیں)

وَ، حرف عطف (اور) يَحْفَظُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب بمعنی امر حَفِظَ يَحْفَظُ، مصدر حِفْظًا، بچانا،

حفاظت کرنا (وہ حفاظت کریں) فُرُوْجَهُمْ (فُرُوْجَ۔ هُمْ) فُرُوْجَ، مضاف، شرمگاہوں، واحد، فَرْجٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی شرمگاہوں کی)

ذٰلِكَ اَزْكٰى لَهُمْ ؕ	یہ ان کیلئے زیادہ پاکیزہ (بات) ہے

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ، یہی) اَزْكٰى، زَكَاءٌ مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ پاکیزہ)

لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کیلئے)

اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا يَصْنَعُوْنَ ۝۳۰	بے شک اللہ اس سے خوب باخبر ہے جو وہ کرتے ہیں

اِنَّ اللّٰهَ (اِنَّ، اَللّٰهَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)

خَبِيْرٌ، اللہ کا صفاتی نام، خَبَرٌ، مصدر سے صفت مشبہ (خوب باخبر)

بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس سے جو)

يَصْنَعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب صَنَعَ يَصْنَعُ، مصدر صَنْعًا، کرنا، بنانا (وہ کرتے ہیں)

وَقُلْ لِّلْمُؤْمِنٰتِ يَغْضُضْنَ مِنْ اَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ فُرُوْجَهُنَّ وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلٰى جُيُوْبِهِنَّ ۪	اور آپ مومن عورتوں سے کہہ دیجئے کہ وہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں اور وہ اپنی زینت کو ظاہر نہ کریں سوائے اس کے جو اس میں سے ظاہر ہے اور چاہیے کہ وہ عورتیں اپنی اوڑھنیاں اپنے گریبانوں پر اوڑھے رکھا کریں

وَ، حرف عطف (اور) قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

لِّلْمُؤْمِنٰتِ (لِ، اَلْمُؤْمِنٰتِ) لِ، حرف جار، سے، اَلْمُؤْمِنٰتِ، مجرور، اِيْمَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث، ایمان والی عورتیں، مومن عورتوں، واحد، اَلْمُؤْمِنَةُ (مومن عورتوں سے)

يَغْضُضْنَ، فعل مضارع جمع مؤنث غائب بمعنی امر غَضَّ يَغُضُّ، مصدر غَضًّا، نیچی رکھنا (وہ عورتیں نیچی

رکھیں) مِنْ اَبْصَارِ هِنَّ، مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اَبْصَارِ، مجرور، مضاف، آنکھیں، نگاہیں واحد، بَصَرٌ، هِنَّ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مؤنث غائب، اپنی (اپنی نگاہیں) وَ، حرف عطف (اور)

يَحْفَظْنَ، فعل مضارع جمع مؤنث غائب بمعنی امر حَفِظَ يَحْفَظُ، مصدر حِفْظًا، حفاظت کرنا (وہ عورتیں حفاظت کریں) فُرُوْجَهُنَّ (فُرُوْجَ، هُنَّ) فُرُوْجَ، مضاف، شرمگاہوں، واحد، فَرْجٌ، هُنَّ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مؤنث غائب، اپنی (اپنی شرمگاہوں کی) وَ، حرف عطف (اور)

لَايُبْدِيْنَ، فعل نہی جمع مؤنث غائب اَبْدٰى يُبْدِىْ، مصدر اِبْدَآءٌ، ظاہر کرنا (وہ عورتیں ظاہر نہ کریں) زِيْنَتَهُنَّ (زِيْنَتَ، هُنَّ) زِيْنَتَ، مضاف، زینت، هُنَّ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مؤنث غائب، اپنی (اپنی زینت کو) اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوائے) مَا، اسم موصول (اس کے جو)

ظَهَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب ظَهَرَ يَظْهَرُ، مصدر ظُهُوْرًا، ظاہر کرنا (وہ ظاہر ہے)

مِنْهَا (مِنْ۔ هَا) مِنْ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس (اس میں سے)

وَلْيَضْرِبْنَ (وَ، لْ، يَضْرِبْنَ) وَ، حرف عطف، اور، لْ، لام امر، چاہیے کہ، يَضْرِبْنَ، فعل مضارع جمع مؤنث غائب ضَرَبَ يَضْرِبُ، مصدر ضَرْبًا، مارنا، اوڑھے رکھنا، وہ عورتیں اوڑھے رکھا کریں (اور چاہیے کہ وہ عورتیں اوڑھے رکھا کریں) بِخُمُرِهِنَّ (بِ، خُمُرِ، هِنَّ) بِ، حرف جار، کو، خُمُرِ، مجرور، مضاف، اوڑھنیاں، دوپٹے، خَمَرٌ، کے معنی ہیں پوشیدہ ہونا، واحد، خِمَارٌ، هِنَّ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مؤنث غائب، اپنی (اپنی اوڑھنیوں کو) عَلٰى جُيُوْبِهِنَّ (عَلٰى، جُيُوْبِ، هِنَّ) عَلٰى، حرف جار، پر، جُيُوْبِ، مجرور، مضاف، گریبانوں، واحد، جَيْبٌ، هِنَّ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مؤنث غائب، اپنے (اپنے گریبانوں پر)

وَ لَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا لِبُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اٰبَآئِهِنَّ اَوْ اٰبَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اَبْنَآئِهِنَّ اَوْ اَبْنَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِيْۤ	اور عورتیں اپنی زینت کو ظاہر نہ کریں سوائے اپنے شوہروں کے یا اپنے باپوں کے یا اپنے شوہروں کے باپوں یا اپنے بیٹوں یا اپنے شوہروں کے بیٹوں یا اپنے بھائیوں یا

اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِیْٓ اَخَوٰتِهِنَّ اَوْ نِسَآىِٕهِنَّ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَیْمَانُهُنَّ اَوِ التّٰبِعِیْنَ غَیْرِ اُولِی الْاِرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ اَوِ الطِّفْلِ الَّذِیْنَ لَمْ یَظْهَرُوْا عَلٰى عَوْرٰتِ النِّسَآءِ ۪	اپنے بھائیوں کے بیٹوں یا اپنی بہنوں کے بیٹوں یا اپنی عورتوں یا جن کے ان عورتوں کے دائیں ہاتھ مالک بنے ہیں (زر خرید لونڈی اور غلام) یا تابع رہنے والوں (خدمت گار) مردوں میں سے جو شہوت والے نہیں یا وہ بچے جو عورتوں کی چھپی باتوں سے واقف نہ ہوں

وَ، حرف عطف (اور) لَا یُبْدِیْنَ، فعل نہی جمع مؤنث غائب اَبْدٰی یُبْدِیْ، مصدر اِبْدَآءٌ، ظاہر کرنا، (وہ عورتیں ظاہر نہ کریں) زِیْنَتَهُنَّ (زِیْنَتَ۔هُنَّ) زِیْنَتَ، مضاف، زینت، هُنَّ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مؤنث غائب، اپنی (اپنی زینت کو) اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوائے)

لِبُعُوْلَتِهِنَّ (لِ، بُعُوْلَتِ، هِنَّ) لِ، حرف جار، کے، بُعُوْلَتِ، مجرور، مضاف، خاوندوں، شوہروں، واحد، بَعْلٌ، هِنَّ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مؤنث غائب، اپنے (اپنے شوہروں کے) اَوْ، حرف عطف (یا) اٰبَآىِٕهِنَّ (اٰبَآءِ۔هِنَّ) اٰبَآءِ، مضاف، باپوں، واحد، اَبٌ، هِنَّ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مؤنث غائب، اپنے (اپنے باپوں) اَوْ، حرف عطف (یا) اٰبَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ (اٰبَآءِ، بُعُوْلَتِهِنَّ) اٰبَآءِ، مضاف، باپوں، واحد، اَبٌ، بُعُوْلَتِهِنَّ، مضاف الیہ، اپنے شوہروں کے (اپنے شوہروں کے باپوں، سسروں) اَوْ، حرف عطف (یا) اَبْنَآىِٕهِنَّ (اَبْنَآءِ۔هِنَّ) اَبْنَآءِ، مضاف، بیٹوں، واحد، اِبْنٌ، هِنَّ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مؤنث غائب، اپنے (اپنے بیٹوں) اَوْ، حرف عطف (یا) اَبْنَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ، اَبْنَآءِ، مضاف، بیٹوں، واحد اِبْنٌ، بُعُوْلَتِهِنَّ، مضاف الیہ، اپنے شوہروں کے (اپنے شوہروں کے بیٹے) اَوْ، حرف عطف (یا)

اِخْوَانِهِنَّ (اِخْوَانِ۔هِنَّ) اِخْوَانِ، مضاف، بھائیوں، واحد، اَخٌ، هِنَّ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مؤنث غائب، اپنے (اپنے بھائیوں) اَوْ، حرف عططف (یا)

بَنِیْٓ اِخْوَانِهِنَّ، بَنِیْ، مضاف، اصل، بَنِیْنَ، تھا، اضافت کی وجہ سے جمع کا نون گر گیا، بیٹوں، واحد، اِبْنٌ،

اِخْوَانِهِنَّ، مضاف الیہ، اپنے بھائیوں کے (اپنے بھائیوں کے بیٹوں، بھتیجوں) اَوْ، حرف عطف (یا)
بَنِيْٓ اَخَوٰتِهِنَّ (بَنِيْ، اَخَوٰتِ، هِنَّ) بَنِيْ، مضاف، اصل میں، بَنِيْنَ، تھا، اضافت کی وجہ سے جمع کا نون گر گیا، بیٹوں، واحد، اِبْنٌ، اَخَوٰتِ، مضاف الیہ مضاف، بہنوں، واحد، اُخْتٌ، هِنَّ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مؤنث غائب، اپنی (اپنی بہنوں کے بیٹوں، بھانجوں) اَوْ، حرف عطف (یا)
نِسَآئِهِنَّ (نِسَآءِ، هِنَّ) نِسَآءِ، مضاف، عورتوں، واحد، اِمْرَاَةٌ،
هِنَّ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مؤنث غائب، اپنی (اپنی عورتوں) اَوْ، حرف عطف (یا) مَا، اسم موصول (جو)
مَلَكَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب مَلَكَ يَمْلِكُ، مصدر مِلْكٌ، مالک بننا (مالک بنا ہے)
اَيْمَانُهُنَّ (اَيْمَانُ، هُنَّ) اَيْمَانُ، مضاف، دائیں ہاتھ، واحد، يَمِيْنٌ، دایاں ہاتھ، هُنَّ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مؤنث غائب، ان عورتوں کے (ان عورتوں کے دائیں ہاتھ) اَوِ، حرف عطف (یا)
اَلتّٰبِعِيْنَ، تَبْعًا وَّ تَبَاعًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ساتھ رہنے والے، تابع رہنے والے، طفیلیوں کے طور رہنے والے، بطور طفیلی بچا کچا کھانے کو پیچھے ہو لیں، غَيْرِ اُولِي الْاِرْبَةِ (غَيْرِ، اُولِي الْاِرْبَةِ) غَيْرِ، مضاف، نہیں، اُولِي الْاِرْبَةِ، مضاف الیہ، اُولِيْ، مضاف، والے، اَلْاِرْبَةِ، مضاف الیہ، غرض، حاجت، ایسی سخت حاجت جسے دور کرنے کیلئے تدبیر سے کام لینا پڑے، اِرْبَةِ، سے مراد نکاح کی حاجت، شہوت (شہوت والے نہیں) مِنَ الرِّجَالِ (مِنْ، اَلرِّجَالِ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلرِّجَالِ، مجرور، مردوں، واحد، رَجُلٌ (مردوں میں سے) اَوِ، حرف عطف (یا) اَلطِّفْلِ، لڑکا، بچہ واحد ہے، جمع کیلئے بھی استعمال ہوتا ہے کیونکہ یہ اسم جنس ہے (بچے) جمع، اَطْفَالٌ، اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ جو) لَمْ يَظْهَرُوْا، فعل مضارع مجزوم، منفی جحد بلم جمع مذکر غائب ظَهَرَ يَظْهَرُ، مصدر ظُهُوْرًا، ظاہر ہونا، واضح ہونا، واقف ہونا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ واقف نہ ہو) عَلٰى عَوْرٰتِ النِّسَآءِ (عَلٰى، عَوْرٰتِ، اَلنِّسَآءِ) عَلٰى، حرف جار، پر، عَوْرٰتِ، مجرور، مضاف، چھپی باتیں، پردہ کی باتیں، واحد، عَوْرَةٌ، مرد اور عورت کی

شرمگاہ، اَلنِّسَآءِ، مضاف الیہ، عورتوں کی، واحد اِمْرَاَۃٌ، (عورتوں کی چھپی باتوں پر)

وَلَا يَضْرِبْنَ بِاَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِيْنَ مِنْ زِيْنَتِهِنَّ ؕ	اور وہ عورتیں اپنے پاؤں کو (زمین پر) نہ مارا کریں تاکہ ان کی وہ زینت معلوم ہو جو وہ چھپاتی ہیں

وَ، حرف عطف (اور) لَا يَضْرِبْنَ، فعل نہی جمع مؤنث غائب ضَرَبَ يَضْرِبُ، مصدر ضَرْبًا، مارنا (وہ عورتیں نہ مارا کریں) بِاَرْجُلِهِنَّ (بِ۔اَرْجُلِ۔هِنَّ) بِ، حرف جار، کو، اَرْجُلِ، مجرور مضاف، پاؤں، واحد رِجْلٌ، هِنَّ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مونث غائب، اپنے (اپنے پاؤں کو)

لِيُعْلَمَ (لِ۔يُعْلَمَ) لِ، لام تعلیل، تاکہ، يُعْلَمَ، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا، معلوم ہونا، وہ معلوم ہو (تاکہ وہ معلوم ہو) مَا، اسم موصول (جو)

يُخْفِيْنَ، فعل مضارع جمع مؤنث غائب اَخْفٰى يُخْفِيْ، مصدر اِخْفَآءٌ، چھپانا (وہ چھپاتی ہیں)

مِنْ زِيْنَتِهِنَّ (مِنْ۔زِيْنَتِ۔هِنَّ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، زِيْنَتِ، مجرور، مضاف، زینت، هِنَّ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مؤنث غائب، ان کی (ان کی زینت)

وَتُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ جَمِيْعًا اَيُّهَ الْمُؤْمِنُوْنَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۳۱﴾	اور اے ایمان والو! تم سب اللہ کی طرف توبہ کرو تاکہ تم فلاح پا جاؤ

وَ، حرف عطف (اور) تُوْبُوْٓا، فعل امر جمع مذکر حاضر تَابَ يَتُوْبُ، مصدر تَوْبَةٌ، توبہ کرنا (تم توبہ کرو)

اِلَى اللّٰهِ (اِلٰى۔اَللّٰهِ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کی طرف)

جَمِيْعًا، جَمْعٌ سے بمعنی مفعول (سب، سارے) اَيُّهَ، عموماً، اَيُّهَا، استعمال ہوتا ہے جب منادیٰ میں اَلْ، داخل ہو تو مذکر کیلئے يَا، کے ساتھ، اَيُّهَا، بڑھا دیا جاتا ہے، بعض اوقات يَا، حرف ندا (اے) کو حذف بھی کر دیا جاتا ہے، اَلْمُؤْمِنُوْنَ، منادیٰ، اِيْمَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ایمان والو، مومنو) واحد، اَلْمُؤْمِنُ،

لَعَلَّكُمْ (لَعَلَّ۔كُمْ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، تاکہ، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تاکہ تم)

تُفْلِحُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَفْلَحَ یُفْلِحُ، مصدر اِفْلَاحٌ، فلاح پانا (تم فلاح پا جاؤ)

وَ اَنْكِحُوا الْاَيَامٰى مِنْكُمْ وَ الصّٰلِحِيْنَ مِنْ عِبَادِكُمْ وَ اِمَآئِكُمْ ؕ	اور تم اپنے میں سے بے نکاح (مردوں، عورتوں) اور اپنے غلاموں اور اپنی لونڈیوں میں سے (جو) نیک ہیں ان کے نکاح کر دو

وَ، حرف عطف (اور) اَنْكِحُوا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَنْكَحَ يُنْكِحُ، مصدر اِنْكَاحٌ، نکاح کر دینا (تم نکاح کر دو) اَلْاَيَامٰى، بغیر بیوی والے مرد، بغیر شوہر والی عورتیں، خواہ عورتیں کنواری ہوں یا بیوہ، واحد، اَيِّمٌ (بے نکاح (مردوں عورتوں)) مِنْكُمْ (مِنْ۔ كُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے، (اپنے میں سے) وَ، حرف عطف (اور)

اَلصّٰلِحِيْنَ، صَلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، نیک، صالح، واحد، صَالِحٌ،

مِنْ عِبَادِكُمْ (مِنْ، عِبَادِ، كُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، عِبَادِ، مجرور، مضاف، بندوں، غلاموں، واحد، عَبْدٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے غلاموں میں سے)

وَ، حرف عطف (اور) اِمَآئِكُمْ (اِمَآءِ، كُمْ) اِمَآءِ، مضاف، لونڈیوں، واحد، اَمَةٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنی (اپنی لونڈیوں)

اِنْ يَّكُوْنُوْا فُقَرَآءَ يُغْنِهِمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ	اگر وہ محتاج ہوں گے تو اللہ انہیں اپنے فضل سے غنی کر دے گا

اِنْ، شرطیہ جازمہ (اگر) يَكُوْنُوْا، فعل مضارع مجزوم جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہوں گے) فُقَرَآءَ (فقیروں، محتاجوں) واحد، فَقِيْرٌ،

يُغْنِهِمُ اللّٰهُ (يُغْنِ، هِمْ، اَللّٰهُ) يُغْنِ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَغْنٰى يُغْنِىْ، مصدر اِغْنَآءٌ، مالدار بنانا، غنی کر دینا، وہ غنی کر دے گا، هِمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں، اَللّٰهُ، اللہ (اللہ انہیں غنی کر دے گا)

مِنْ فَضْلِهٖ (مِنْ، فَضْلِ، ہٖ) مِنْ، حرف جار، سے، فَضْلِ، مجرور، مضاف، فضل،
ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے فضل سے)

وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۳۲	اور اللہ وسعت والا، خوب جاننے والا ہے

وَ اللّٰهُ، وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ (اور اللہ)

وَاسِعٌ، اللہ کا صفاتی نام، سَعَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (وسعت والا)

عَلِيْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، عِلْمًا، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

وَ لْيَسْتَعْفِفِ الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ نِكَاحًا حَتّٰى يُغْنِيَهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ	اور چاہیے کہ وہ لوگ پاکدامن رہیں جو نکاح (کی طاقت) نہیں پاتے یہاں تک کہ اللہ انہیں اپنے فضل سے غنی کر دے

وَ لْيَسْتَعْفِفِ (وَ، لْ، يَسْتَعْفِفِ) وَ، حرف عطف، اور، لْ، لام امر جازم، چاہیے کہ،
يَسْتَعْفِفِ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب بمعنی امر اِسْتَعَفَّ يَسْتَعِفُّ، مصدر اِسْتِعْفَافٌ،
پاکدامن رہنا، گناہ سے بچنا (چاہیے کہ وہ پاکدامن رہیں) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)
لَا يَجِدُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب وَجَدَ يَجِدُ، مصدر وِجْدَانًا، پانا (وہ نہیں پاتے)
نِكَاحًا، مصدر (نکاح) حَتّٰى، حرف جار و غایت (یہاں تک کہ)
يُغْنِيَهُمُ اللّٰهُ (يُغْنِيَ۔هُمْ۔اَللّٰهُ) يُغْنِيَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَغْنٰى يُغْنِيْ، مصدر اِغْنَآءٌ،
غنی کرنا، مالدار بنانا، وہ غنی کر دے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں، اَللّٰهُ، اللہ (اللہ انہیں غنی کر دے)
مِنْ فَضْلِهٖ (مِنْ۔فَضْلِ۔ہٖ) مِنْ، حرف جار، سے، فَضْلِ، مجرور، مضاف، فضل،
ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے فضل سے)

وَالَّذِيْنَ يَبْتَغُوْنَ الْكِتٰبَ مِمَّا	اور وہ لوگ جو مکاتبت (آزادی کی تحریر) چاہتے ہیں ان میں

مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ فَكَاتِبُوْهُمْ اِنْ عَلِمْتُمْ فِيْهِمْ خَيْرًا	سے جن کے تمہارے دائیں ہاتھ مالک ہوئے تو تم ان سے مکاتبت (تحریر) کرلو اگر تم ان میں کوئی بھلائی معلوم کرو

وَ، حرف عطف (اور) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

يَبْتَغُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِبْتَغٰى يَبْتَغِيْ، مصدر اِبْتِغَآءٌ، چاہنا، تلاش کرنا (وہ چاہتے ہیں)

اَلْكِتٰبَ، آزادی کی تحریر، مکاتبت، اصلاح شریعت میں غلام اور آقا کے درمیان اس معاہدہ کو کہتے ہیں جس میں غلام اپنے مالک سے کہے کہ میں اتنی مدت میں اتنی رقم ادا کردوں گا یا فلاں خدمت کے عوض مجھے آزاد کیا جائے، معاہدہ کرنے والا غلام مکاتب کہلائے گا،

مِمَّا (مِنْ۔ مَا) مِنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جن کے (ان میں سے جن کے)

مَلَكَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب مَلَكَ يَمْلِكُ، مصدر مِلْكًا، مالک ہونا (وہ مالک ہوا)

اَيْمَانُكُمْ (اَيْمَانُ۔ كُمْ) اَيْمَانُ، مضاف، دائیں ہاتھ، واحد، يَمِيْنٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے دائیں ہاتھ)

فَكَاتِبُوْهُمْ (فَ۔ كَاتِبُوْا۔ هُمْ) فَ، حرف عطف، تو، كَاتِبُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر كَاتَبَ يُكَاتِبُ، مصدر مُكَاتَبَةٌ، مکاتبت کرنا، لکھ کر دینا، تم لکھ کر دو، تم مکاتبت کرلو، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں، ان (تم انہیں لکھ کر دو، تو تم ان سے مکاتبت کرلو) اِنْ، شرطیہ (اگر)

عَلِمْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا، معلوم کرنا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ (تم معلوم کرو) فِيْهِمْ (فِيْ۔ هِمْ) فِيْ، حرف جار، میں، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان میں)

خَيْرًا (کوئی بھلائی، نیکی)

وَّ اٰتُوْهُمْ مِّنْ مَّالِ اللّٰهِ الَّذِيْٓ اٰتٰىكُمْ ؕ	اور تم انہیں اللہ کے مال میں سے دو جو اس نے تمہیں دیا

وَ، حرف عطف (اور) اٰتُوْهُمْ (اٰتُوْا، هُمْ) اٰتُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا، تم دو، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (تم انہیں دو)

مِنْ مَّالِ اللهِ (مِنْ، مَالِ، اَللهِ) مِنْ، حرف جار، سے، مَالِ، مجرور، مضاف، مال، اَللهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے مال سے) اَلَّذِیْ، اسم موصول (جو)

اٰتٰکُمْ (اٰتٰی۔ کُمْ) اٰتٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا، اس نے دیا ہے، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (اس نے تمہیں دیا)

وَلَا تُكْرِهُوْا فَتَيٰتِكُمْ عَلَى الْبِغَآءِ اِنْ اَرَدْنَ تَحَصُّنًا لِّتَبْتَغُوْا عَرَضَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ	اور تم اپنی لونڈیوں کو بدکاری پر مجبور نہ کرو اگر وہ پاکدامن رہنا چاہیں تاکہ تم دنیوی زندگی کا سامان طلب کرو

وَ، حرف عطف (اور) لَا تُكْرِهُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر اَكْرَهَ يُكْرِهُ، مصدر اِكْرَاهٌ، مجبور کرنا، جبر کرنا، (تم مجبور نہ کرو) فَتَيٰتِكُمْ (فَتَيَاتِ۔ كُمْ) فَتَيَاتِ، مضاف، لونڈیوں، واحد، فَتَاةٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنی (اپنی لونڈیوں کو)

عَلَى الْبِغَآءِ (عَلٰى، اَلْبِغَآءِ) عَلٰى، حرف جار، پر، اَلْبِغَآءِ، مجرور، اَلْبِغَآءِ، کے معنی ہیں، حد سے تجاوز کرنا، چونکہ زنا حد سے تجاوز ہے اس لئے عام طور پر بِغَآءٌ، کے معنی، زناکاری کے آتے ہیں، زناکاری، بدکاری، (بدکاری پر) اِنْ، شرطیہ (اگر) اَرَدْنَ، فعل ماضی جمع مؤنث غائب اَرَادَ يُرِيْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، چاہنا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ عورتیں (لونڈیاں) چاہیں) تَحَصُّنًا، مصدر ہے، اس کے معنی ہیں قلعہ بند ہونا، پھر ہر طرح کی حفاظت کیلئے استعمال ہونے لگا (پاکدامن رہنا) لِّتَبْتَغُوْا (لِ۔ تَبْتَغُوْا) لِ، لام تعلیل، تاکہ، تَبْتَغُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِبْتَغٰى يَبْتَغِيْ، مصدر اِبْتِغَآءٌ، چاہنا، طلب کرنا، تلاش کرنا (تاکہ تم طلب کرو) عَرَضَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا (عَرَضَ، اَلْحَيٰوةِ، اَلدُّنْيَا) عَرَضَ، اصل میں، عَرَضًا، ہے، اضافت کی وجہ سے، عَرَضَ، ہے، مضاف، عارضی فائدہ، متاع، سامان، اَلْحَيٰوةِ، مضاف الیہ، موصوف، زندگی کا، اَلدُّنْيَا، صفت، دنیا، دنیوی، دنیاوی (دنیوی زندگی کا سامان)

وَ مَنْ يُّكْرِهْهُّنَّ فَاِنَّ اللّٰهَ مِنْۢ بَعْدِ اِكْرَاهِهِنَّ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۳۳﴾	اور جو انہیں مجبور کرے گا تو بے شک اللہ ان کے مجبور کئے جانے کے بعد بہت بخشنے والا، بہت رحم کرنے والا ہے

وَ مَنْ (وَ، مَنْ) وَ، حرف عطف، اور، مَنْ، شرطیہ جازم، اسم موصول، جو (اور جو)

يُّكْرِهْهُّنَّ (يُكْرِهْ، هُنَّ) يُكْرِهْ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب اَكْرَهَ يُكْرِهُ، مصدر اِكْرَاهٌ، مجبور کرنا، وہ مجبور کرے گا، هُنَّ، ضمیر جمع مؤنث غائب، ان عورتوں کو، انہیں (وہ انہیں مجبور کرے گا)

فَاِنَّ اللّٰهَ (فَ، اِنَّ، اَللّٰهَ) فَ، حرف عطف، تو، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (تو بے شک اللہ)

مِنْۢ بَعْدِ اِكْرَاهِهِنَّ (مِنْ، بَعْدِ، اِكْرَاهِ، هِنَّ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعْدِ، مجرور، مضاف، بعد، اِكْرَاهِ، مضاف الیہ، مضاف مصدر، بمعنی مفعول، مجبور کئے جانے، هِنَّ، مضاف الیہ ضمیر جمع مؤنث غائب، ان کے (ان کے مجبور کئے جانے کے بعد)

غَفُوْرٌ، اللہ کا صفاتی نام، غُفْرَانٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت بخشنے والا)

رَحِيْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، رَحْمَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)

وَ لَقَدْ اَنْزَلْنَاۤ اِلَيْكُمْ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ وَّ مَثَلًا مِّنَ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ وَ مَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۳۴﴾ ع	اور بلا شبہ یقیناً ہم نے تمہاری طرف واضح آیات نازل کی ہیں اور ان لوگوں کی مثالیں جو تم سے پہلے گزر چکے اور پرہیزگاروں کیلئے نصیحت

ع ۸/۱۰

وَ، حرف عطف (اور) لَقَدْ (لَ۔قَدْ) لَ، لام تاکید، بلا شبہ، قَدْ، حرف تحقیق، یقیناً (بلا شبہ یقیناً)

اَنْزَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، اتارنا، نازل کرنا (ہم نے نازل کی ہیں)

اِلَيْكُمْ (اِلٰى۔كُمْ) اِلٰى، حرف جار، طرف، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری طرف)

اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ، اٰيٰتٍ، موصوف، آیات، واحد، اٰيَةٌ، مُبَيِّنٰتٍ، صفت، تَبْيِيْنٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث، کھول کر بیان کرنے والی، واضح، کھلی، واحد، مُبَيِّنَةٌ (واضح آیات)

وَ، حرف عطف (اور) مَثَلًا (مثال)

مِّنَ الَّذِیْنَ، مِنْ، حرف جار، سے، اَلَّذِیْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (ان لوگوں سے جو)

خَلَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب خَلَا یَخْلُوْ، مصدر خُلُوًّا وَّ خَلَآءً، گزرنا (وہ گزر چکے)

مِنْ قَبْلِكُمْ (مِنْ، قَبْلِ، كُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلِ، مجرور، مضاف، قبل، پہلے، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم سے پہلے) وَ، حرف عطف (اور)

مَوْعِظَةً، اسم معرفہ اسم مصدر (ایسی نصیحت کہ جس میں ڈر شامل ہو)

لِّلْمُتَّقِیْنَ (لِ، اَلْمُتَّقِیْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلْمُتَّقِیْنَ، مجرور، اِتِّقَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، متقیوں، ڈرنے والے، پرہیزگاروں (پرہیزگاروں کیلئے)

اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ	اللہ آسمانوں اور زمین کا نور ہے

اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ) نُوْرُ السَّمٰوٰتِ (نُوْرُ، اَلسَّمٰوٰتِ) نُوْرُ، مضاف، نور، اَلسَّمٰوٰتِ، مضاف الیہ، آسمانوں کا، واحد، اَلسَّمَآءِ (آسمانوں کا نور) وَ، حرف عطف (اور) اَلْاَرْضِ (زمین)

مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِیْهَا مِصْبَاحٌ ؕ	اس کے نور کی مثال طاق کی مانند ہے اس (طاق) میں ایک چراغ ہے

مَثَلُ (مثال) نُوْرِهٖ، نُوْرِ، مضاف، نور، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے نور کی)

كَمِشْكٰوةٍ (كَ، مِشْكٰوةٍ) كَ، حرف تشبیہ و جار، مانند، مِشْكٰوةٍ، مجرور، اسم، وہ طاق جس میں چراغ رکھتے ہیں جو دیوار کے آر پار نہ ہو بلکہ سامنے کی طرف کھلی ہوئی ہو اور دیوار کے اندر ہو (طاق کی مانند)

فِیْهَا (فِیْ، هَا) فِیْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، مِشْكٰوةٍ ہے، (اس میں) مِصْبَاحٌ، اسم آلہ مفرد (چراغ) جمع، مَصَابِیْحُ،

اَلْمِصْبَاحُ فِیْ زُجَاجَةٍ ؕ	چراغ ایک شیشے (فانوس) میں ہے

اَلْمِصْبَاحُ (چراغ) فِیْ زُجَاجَةٍ (فِیْ، زُجَاجَةٍ) فِیْ، حرف جار، میں، زُجَاجَةٍ، مجرور، ایک شیشہ، فانوس،

جمع، زُجَاجٌ (ایک شیشہ (فانوس) میں)

اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَيْتُوْنَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ وَّلَا غَرْبِيَّةٍ ۙ يَّكَادُ زَيْتُهَا يُضِيْٓءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ ؕ	(وہ) شیشہ (فانوس) گویا کہ موتی کی طرح چمکتا ہوا ستارہ ہے وہ ایک بابرکت درخت زیتون (کے تیل) سے جلایا جاتا ہے (جو) نہ مشرق کی طرف اور نہ مغرب کی طرف ہے قریب ہے کہ اس کا تیل روشن ہو جائے اور اگرچہ آگ اسے نہ (بھی) چھوئے

اَلزُّجَاجَةُ (شیشہ (فانوس)) كَاَنَّهَا (كَاَنَّ، هَا) كَاَنَّ حرف مشبہ بالفعل، گویا کہ، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، وہ (گویا کہ وہ) كَوْكَبٌ (ستارہ)

دُرِّيٌّ، دُرٌّ، موتی اور، يٌّ، نسبتی ہے، دُرٍّ، کی طرف منسوب ہے (موتی کی طرح چمکدار، چمکتا ہوا)

يُوْقَدُ، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب اَوْقَدَ يُوْقِدُ، مصدر اِيْقَادٌ، چراغ جلانا، آگ جلانا (وہ جلایا جاتا ہے) مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ، مِنْ، حرف جار، سے، شَجَرَةٍ، مجرور، موصوف، ایک درخت، مُبٰرَكَةٍ، صفت، اسم مفعول واحد مؤنث، بابرکت (ایک بابرکت درخت سے)

زَيْتُوْنَةٍ (زیتون) ملک شام میں درخت پایا جاتا ہے۔

لَّا شَرْقِيَّةٍ، لَا، نافیہ، نہ، شَرْقِيَّةٍ، مشرقی، مشرق کی طرف (نہ مشرق کی طرف)

وَلَا غَرْبِيَّةٍ، وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ نہ، غَرْبِيَّةٍ، مغربی، مغرب کی طرف (اور نہ مغرب کی طرف)

يَكَادُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب كَادَ يَكَادُ، مصدر كَوْدًا، قریب ہونا (وہ قریب ہے)

زَيْتُهَا (زَيْتُ۔ هَا) زَيْتُ، مضاف، تیل، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کا (اس کا تیل)

يُضِيْٓءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَضَاءَ يُضِيْٓءُ، مصدر اِضَاءَةٌ، روشن ہونا (وہ روشن ہو جائے)

وَلَوْ، وَ، حرف عطف، اور، لَوْ، وصلیہ، اگرچہ، خواہ (اور اگرچہ)

لَمْ تَمْسَسْهُ (لَمْ تَمْسَسْ ،هُ) لَمْ تَمْسَسْ ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مؤنث غائب مجزوم مَسَّ یَمُسُّ، مصدر مَسًّا، چھونا، وہ نہ چھوئے ،هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (وہ اسے نہ چھوئے) نَارٌ (آگ)

نُوْرٌ عَلٰی نُوْرٍ ؕ	نور پر نور

نُوْرٌ، نور، روشنی، پھیلنے والی روشنی جو چیزوں کے دیکھنے میں مدد دیتی ہے

عَلٰی نُوْرٍ (عَلٰی، نُوْرٍ) عَلٰی، حرف جار، پر، نُوْرٍ، مجرور، نور، روشنی (نور پر)

یَهْدِی اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ یَّشَآءُ ؕ	اللہ اپنے نور کی طرف جس کی چاہتا ہے رہنمائی کرتا ہے

یَهْدِی اللّٰهُ (یَهْدِیْ، اَللّٰهُ) یَهْدِیْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب هَدٰی یَهْدِیْ، مصدر هِدَایَةٌ، ہدایت دینا، رہنمائی کرنا، وہ رہنمائی کرتا ہے، اَللّٰهُ، اللہ (اللہ رہنمائی کرتا ہے)

لِنُوْرِهٖ (لِ، نُوْرِ، هٖ) لِ، حرف جار، بمعنی اِلٰی، کی طرف، نُوْرِ، مجرور، مضاف، نور، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے نور کی طرف) مَنْ، اسم موصول (جس کی)

یَّشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیْئَةٌ، چاہنا (وہ چاہتا ہے)

وَ یَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ ؕ	اور اللہ لوگوں کیلئے مثالیں بیان کرتا ہے

وَ، حرف عطف (اور) یَضْرِبُ اللّٰهُ (یَضْرِبُ، اَللّٰهُ) یَضْرِبُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب ضَرَبَ یَضْرِبُ، مصدر ضَرْبًا، مارنا، بیان کرنا، وہ بیان کرتا ہے، اَللّٰهُ، اللہ (اللہ بیان کرتا ہے) اَلْاَمْثَالَ (مثالیں)

لِلنَّاسِ (لِ، اَلنَّاسِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں (لوگوں کیلئے)

وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ۙ﴿۳۵﴾	اور اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے

وَ، حرف عطف (اور) اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ)

بِكُلِّ شَیْءٍ (بِ، كُلِّ، شَیْءٍ) بِ، حرف جار، کو، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، شَیْءٍ، مضاف الیہ، چیز (ہر چیز کو)

عَلِیْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، عِلْمًا، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

فِیۡ بُیُوۡتٍ اَذِنَ اللّٰهُ اَنۡ تُرۡفَعَ وَ یُذۡکَرَ فِیۡهَا اسۡمُهٗ یُسَبِّحُ لَهٗ فِیۡهَا بِالۡغُدُوِّ وَ الۡاٰصَالِ ۙ﴿۳۶﴾	(وہ فانوس) ان گھروں میں ہیں (جن کو) اللہ نے حکم دیا ہے کہ وہ بلند کئے جائیں اور ان میں اس کے نام کا ذکر کیا جائے وہ ان میں اسی کی تسبیح صبح اور شام کو بیان کرتے ہیں

فِیۡ بُیُوۡتٍ (فِیۡ، بُیُوۡتٍ) فِیۡ، حرف جار، میں، بُیُوۡتٍ، مجرور، گھروں، واحد، بَیۡتٌ (گھروں میں)

اَذِنَ اللّٰهُ (اَذِنَ، اَللّٰهُ) اَذِنَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَذِنَ یَاۡذَنُ، مصدر اِذۡنًا، اجازت دینا، حکم دینا، اس نے حکم دیا، اَللّٰهُ، اللہ (اللہ نے حکم دیا ہے) اَنۡ، مصدریہ، ناصبہ (کہ)

تُرۡفَعَ، فعل مضارع مجہول واحد مؤنث غائب رَفَعَ یَرۡفَعُ، مصدر رَفۡعًا، بلند کرنا (وہ بلند کیا جائے)

وَ، حرف عطف (اور) یُذۡکَرَ، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب ذَکَرَ یَذۡکُرُ، مصدر ذِکۡرًا، ذکر کرنا، یاد کرنا (وہ ذکر کیا جائے) فِیۡهَا (فِیۡ، هَا) فِیۡ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، بُیُوۡتٍ ہے (ان میں) اِسۡمُهٗ (اِسۡمُ، هٗ) اِسۡمُ، مضاف، نام، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے نام) یُسَبِّحُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب سَبَّحَ یُسَبِّحُ، مصدر تَسۡبِیۡحًا، تسبیح بیان کرنا (وہ تسبیح بیان کرتا ہے) لَهٗ (لَ، هٗ) لَ، حرف جار، کی، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، اسی (اسی کی) فِیۡهَا (فِیۡ، هَا) فِیۡ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع بُیُوۡتٍ ہے (ان میں) بِالۡغُدُوِّ (بِ۔ اَلۡغُدُوِّ) بِ، حرف جار، کو، اَلۡغُدُوِّ، مجرور، صبح، واحد، اَلۡغَدَاۃُ (صبح کو)

وَ، حرف عطف (اور) اَلۡاٰصَالِ، شام، واحد، اَصِیۡلٌ،

رِجَالٌ ۙ لَّا تُلۡهِیۡهِمۡ تِجَارَۃٌ وَّ لَا بَیۡعٌ عَنۡ ذِکۡرِ اللّٰهِ وَ اِقَامِ الصَّلٰوۃِ وَ اِیۡتَآءِ الزَّکٰوۃِ ۪ۙ یَخَافُوۡنَ یَوۡمًا تَتَقَلَّبُ فِیۡهِ الۡقُلُوۡبُ وَ الۡاَبۡصَارُ ﴿٭ۙ۳۷﴾	وہ مرد کہ انہیں اللہ کے ذکر اور نماز کے قائم کرنے اور زکوۃ کے ادا کرنے سے نہ تجارت غافل کرتی ہے اور نہ خرید وفروخت وہ اس دن سے ڈرتے ہیں کہ اس میں دل اور آنکھیں الٹ پلٹ ہو جائیں گی

رِجَالٌ (مردوں) واحد، رَجُلٌ،

لَا تُلْهِيْهِمْ (لَا تُلْهِيْ، هِمْ) لَا تُلْهِيْ، فعل مضارع منفی واحد مؤنث غائب اَلْهٰی یُلْهِیْ، مصدر اِلْهَآءٌ، غافل کرنا۔ وہ غافل نہیں کرتی، هِمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (وہ انہیں غافل نہیں کرتی)

تِجَارَةٌ، مصدر (تجارت، بیوپار) وَ، حرف عطف (اور) لَا، ناہیہ (نہ)

بَيْعٌ، مصدر ہے (خرید وفروخت، لین دین)

عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ (عَنْ، ذِكْرِ، اَللّٰهِ) عَنْ، حرف جار، سے، ذِكْرِ، مجرور، مضاف، ذکر، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے ذکر سے) وَ، حرف عطف (اور)

اِقَامِ، اِقَامَةٌ، تھا تخفیف کیلئے، ۃ، کو آخر میں حذف کر دیا گیا ہے، مصدر ہے (قائم کرنا)

الصَّلٰوةِ (نماز) وَ، حرف عطف (اور) اِيْتَآءِ، مصدر ہے (دینا، ادا کرنا) الزَّكٰوةِ (زکوۃ)

يَخَافُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب خَافَ يَخَافُ، مصدر خَوْفًا، خوف کھانا، ڈرنا (وہ ڈرتے ہیں)

يَوْمًا (اس) دن) تَتَقَلَّبُ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب تَقَلَّبَ يَتَقَلَّبُ، مصدر تَقَلُّبٌ، پھر جانا، الٹ پلٹ ہو جانا (الٹ پلٹ ہو جائے گا) فِيْهِ (فِيْ، هِ) فِيْ، حرف جار، میں، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، (اس میں) اَلْقُلُوْبُ (دلوں) واحد، قَلْبٌ، وَ، حرف عطف (اور) اَلْاَبْصَارُ (آنکھیں) واحد، بَصَرٌ،

لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَ يَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ	تاکہ اللہ انہیں ان کا زیادہ اچھا بدلہ دے جو اُنہوں نے عمل کئے اور انہیں اپنے فضل سے زیادہ دے

لِيَجْزِيَهُمْ (لِ، يَجْزِيَ، هُمْ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، يَجْزِيَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب جَزٰى يَجْزِيْ، مصدر جَزَآءٌ، جزا دینا، بدلہ دینا، وہ بدلہ دے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (تاکہ وہ انہیں بدلہ دے) اللّٰهُ (اللہ) اَحْسَنَ، حُسْنٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ اچھا، بہت اچھا)

مَا، اسم موصول (ان کا جو) عَمِلُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا

(اُنہوں نے عمل کئے) وَ، حرف عطف (اور) یَزِیۡدَھُمۡ (یَزِیۡدَ، ھُمۡ) یَزِیۡدَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب زَادَیَزِیۡدُ، مصدر زِیَادَۃٌ، زیادہ کرنا، وہ زیادہ دے، ھُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (وہ انہیں زیادہ دے) مِّنۡ فَضۡلِہٖ (مِنۡ، فَضۡلِ، ہٖ) مِنۡ، حرف جار، سے، فَضۡلِ، مجرور، مضاف، فضل، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے فضل سے)

وَاللّٰہُ یَرۡزُقُ مَنۡ یَّشَآءُ بِغَیۡرِ حِسَابٍ ﴿۳۸﴾	اور اللہ جسے چاہتا ہے بغیر حساب کے رزق دیتا ہے

وَ، حرف عطف (اور) اللّٰہُ (اللہ) یَرۡزُقُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب رَزَقَ یَرۡزُقُ، مصدر رِزۡقًا، رزق دینا (وہ رزق دیتا ہے) مَنۡ، اسم موصول (جسے)

یَّشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیۡئَۃٌ، چاہنا (وہ چاہتا ہے)

بِغَیۡرِ حِسَابٍ (بِ، غَیۡرِ، حِسَابٍ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، غَیۡرِ، مجرور، مضاف، بغیر، حِسَابٍ، مضاف الیہ، حساب کے (بغیر حساب کے)

وَالَّذِیۡنَ کَفَرُوۡۤا اَعۡمَالُھُمۡ کَسَرَابٍۭ بِقِیۡعَۃٍ یَّحۡسَبُہُ الظَّمۡاٰنُ مَآءً ؕ	اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ان کے اعمال کسی چٹیل میدان میں سراب کی طرح ہیں اسے پیاسا پانی گمان کرتا ہے

وَ، حرف عطف (اور) اَلَّذِیۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

کَفَرُوۡۤا، فعل ماضی جمع مذکر غائب کَفَرَ یَکۡفُرُ، مصدر کُفۡرًا، کفر کرنا (اُنہوں نے کفر کیا)

اَعۡمَالُھُمۡ (اَعۡمَالُ، ھُمۡ) اَعۡمَالُ، مضاف، اعمال، واحد، عَمَلٌ، ھُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے اعمال) کَسَرَابٍ (کَ، سَرَابٍ) کَ، حرف تشبیہ و جار، مانند، طرح، سَرَابٍ، مجرور، سخت گرمی میں صحرا میں دور ریت روشنی کے انعکاس کی وجہ سے پانی کی طرح چمکتی نظر آتی ہے اور ایسے محسوس ہوتا ہے جیسے پانی بہہ رہا ہو، اس بے حقیقت چیز کو سراب کہتے ہیں (سراب کی طرح)

بِقِیۡعَۃٍ (بِ، قِیۡعَۃٍ) بِ، حرف جار بمعنی، فِیۡ، میں، قِیۡعَۃٍ، مجرور، چٹیل میدان، صحرا، دشت بے آب (کسی

چٹیل میدان میں) يَّحْسَبُهُ (يَحْسَبُ، هُ) يَحْسَبُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب حَسِبَ يَحْسَبُ، مصدر حِسْبَانًا، گمان کرنا، وہ گمان کرتا ہے، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (وہ اسے گمان کرتا ہے)
اَلظَّمْاٰنُ، ظَمَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل صفت مشبہ (پیاسا) مَآءً (پانی)

حَتّٰٓى اِذَا جَآءَهٗ لَمْ يَجِدْهُ شَيْـًٔا وَّ وَجَدَ اللّٰهَ عِنْدَهٗ فَوَفّٰىهُ حِسَابَهٗ ؕ	یہاں تک کہ وہ اس کے پاس آتا ہے وہ اسے کچھ بھی نہیں پاتا اور وہ اللہ کو اپنے پاس پاتا ہے تو وہ اسے اس کا حساب پورا پورا چکا دیتا ہے

حَتّٰٓى، حرف غایت و جار (یہاں تک کہ) اِذَا، اسم ظرف مستقبل پر دلالت کرتا ہے، بمعنی شرط (جب)
جَآءَهٗ (جَآءَ، هٗ) جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ يَجِيْءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ، وہ آتا ہے، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (وہ اس کے پاس آتا ہے)
لَمْ يَجِدْهُ (لَمْ يَجِدْ، هُ) لَمْ يَجِدْ، فعل مضارع منفی مجزوم جحد بلم واحد مذکر غائب وَجَدَ يَجِدُ، مصدر وِجْدَانًا، پانا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ ماضی منفی میں ہونا تھا، اس سے پہلے، اِذَا، ہے اس لئے ترجمہ مضارع منفی میں ہی ہوگا، وہ نہیں پاتا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (وہ اسے نہیں پاتا)
شَيْـًٔا، اسم نکرہ (کچھ بھی، کوئی چیز) وَ، حرف عطف (اور)
وَجَدَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب وَجَدَ يَجِدُ، مصدر وِجْدَانًا، پانا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ پاتا ہے)
اللّٰهَ (اللہ کو) عِنْدَهٗ (عِنْدَ، هٗ) عِنْدَ، مضاف، پاس، نزدیک، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے، (اپنے پاس) فَوَفّٰىهُ (فَ، وَفّٰى، هُ) فَ، حرف عطف، تو، وَفّٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب وَفّٰى يُوَفِّيْ، مصدر تَوْفِيَةٌ، پورا پورا دینا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ، وہ پورا پورا چکا دیتا ہے، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (تو وہ اسے پورا پورا چکا دیتا ہے) حِسَابَهٗ (حِسَابَ، هٗ) حِسَابَ، مضاف، حساب، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کا (اس کا حساب)

وَاللّٰهُ سَرِيۡعُ الۡحِسَابِ ۝۳۹	اور اللہ بہت جلد حساب کرنے والا ہے

وَ اللّٰهُ (وَ، اَللّٰهُ) وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ (اور اللہ)

سَرِيۡعُ الۡحِسَابِ، سَرِيۡعُ، مضاف، سُرۡعَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ واحد مذکر، بہت جلد کرنے والا،

اَلۡحِسَابِ، مضاف الیہ، حساب (بہت جلد حساب کرنے والا)

اَوۡ كَظُلُمٰتٍ فِىۡ بَحۡرٍ لُّـجِّىٍّ يَّغۡشٰهُ مَوۡجٌ مِّنۡ فَوۡقِهٖ مَوۡجٌ مِّنۡ فَوۡقِهٖ سَحَابٌ ؕ	یا (کافروں کے اعمال) بہت گہرے سمندر میں اندھیروں کی طرح ہیں ایک موج اسے ڈھانپ رہی ہو اس کے اوپر ایک (اور) موج ہو اس کے اوپر بادل ہو

اَوۡ، حرف عطف (یا) كَظُلُمٰتٍ (كَ، ظُلُمٰتٍ) كَ، حرف تشبیہ و جار، مانند، کی طرح، ظُلُمٰتٍ، مجرور، اندھیروں، واحد، ظُلۡمَةٌ (اندھیروں کی طرح)

فِىۡ بَحۡرٍ لُّـجِّىٍّ (فِىۡ، بَحۡرٍ، لُجِّىٍّ) فِىۡ، حرف جار، میں، بَحۡرٍ، مجرور، موصوف سمندر، لُجِّىٍّ، صفت، ی، نسبتی ہے جس کی نسبت، بَحۡرٍ، سے ہے، بہت پانی والا، بہت گہرا (بہت گہرے سمندر میں)

يَّغۡشٰهُ (يَغۡشٰى، هُ) يَغۡشٰى، فعل مضارع واحد مذکر غائب غَشِىَ يَغۡشٰى، مصدر غِشَاوَةٌ، ڈھانپنا، وہ ڈھانپ رہی ہو، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے، ضمیر کا مرجع بَحۡرٍ ہے (وہ اسے ڈھانپ رہی ہو)

مَوۡجٌ (ایک موج) مِّنۡ فَوۡقِهٖ (مِنۡ، فَوۡقِ، هٖ) مِنۡ، حرف جار، سے، فَوۡقِ، مجرور، مضاف، اوپر، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے اوپر سے) مَوۡجٌ (ایک موج)

مِّنۡ فَوۡقِهٖ (مِنۡ، فَوۡقِ۔ هٖ) مِنۡ، حرف جار، سے، فَوۡقِ، مجرور، مضاف، اوپر، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے اوپر سے) سَحَابٌ (بادل) اسم جنس جمع ہے، اس کا مفرد، سَحَابَةٌ، ہے، بطور مفرد بھی استعمال ہوتا ہے مذکر مؤنث دونوں کیلئے استعمال ہوتا ہے۔

ظُلُمٰتٌۢ بَعۡضُهَا فَوۡقَ بَعۡضٍ ؕ	اندھیرے ہیں ان (اندھیروں) کے بعض بعض کے اوپر ہیں

ظُلُمٰتٌ (اندھیرے) واحد، ظُلْمَةٌ. بَعْضُهَا (بَعْضُ، هَا) بَعْضُ، مضاف، کچھ، کل کے اعتبار سے شے کے جز کو بعض کہتے ہیں، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع، ظُلُمٰتٌ (ان کے بعض)

فَوْقَ مضاف (اوپر) بَعْضٍ مضاف الیہ، بعض کے (بعض کے اوپر)

اِذَآ اَخْرَجَ يَدَهٗ لَمْ يَكَدْ يَرٰىهَا ؕ	جب وہ اپنا ہاتھ نکالے قریب نہیں (کہ) وہ اسے دیکھ سکے

اِذَا، اسم ظرف مستقبل پر دلالت کرتا ہے بمعنی شرط (جب)

اَخْرَجَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَخْرَجَ يُخْرِجُ، مصدر اِخْرَاجًا، نکالنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ نکالے) يَدَهٗ (يَدَ۔ هٗ) يَدَ، مضاف، ہاتھ، جمع، اَيْدِیْ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنا (اپنا ہاتھ)

لَمْ يَكَدْ، فعل مضارع مجزوم منفی جحد بلم كَادَ يَكَادُ، مصدر كَوْدًا، قریب ہونا (وہ قریب نہیں)

يَرٰىهَا (يَرٰى۔ هَا) يَرٰى، فعل مضارع واحد مذکر غائب رَاٰى يَرٰى، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا، وہ دیکھ سکے، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اسے (وہ اسے دیکھ سکے)

وَمَنْ لَّمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ ۟ ع	اور جس کیلئے اللہ کوئی نور نہ بنائے تو اس کیلئے کوئی نور نہیں ہے

ع ۵ / ۱۱

وَمَنْ (وَ، مَنْ) وَ، حرف عطف، اور، مَنْ، اسم موصول شرطیہ، جس (اور جس)

لَّمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ (لَمْ يَجْعَلْ، اَللّٰهُ) لَمْ يَجْعَلْ، فعل مضارع منفی مجزوم جحد بلم واحد مذکر غائب جَعَلَ يَجْعَلُ مصدر جَعْلًا، بنانا، وہ نہ بنائے، اَللّٰهُ، اللہ (اللہ نہ بنائے)

لَهٗ (لَ، هٗ) لَ، حرف جار، کیلئے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کیلئے) نُوْرًا، اسم نکرہ (کوئی نور)

فَمَا (فَ۔ مَا) فَ، حرف عطف، تو، مَا، نافیہ، نہیں (تو نہیں ہے)

لَهٗ (لَ۔ هٗ) لَ، حرف جار، کیلئے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کیلئے)

مِنْ نُّوْرٍ (مِنْ، نُوْرٍ) مِنْ، حرف جار، زائدہ برائے عموم، نُوْرٍ، مجرور، اسم نکرہ (کوئی نور)

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُسَبِّحُ لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالطَّيْرُ صٰٓفّٰتٍ ؕ	کیا تو نے نہیں دیکھا کہ بے شک اللہ۔اس کی تسبیح بیان کرتے ہیں جو آسمانوں اور زمین میں ہیں اور پرندے (بھی جو) پر پھیلائے ہوئے ہیں

اَلَمْ تَرَ (اَ،لَمْ تَرَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، لَمْ تَرَ، فعل مضارع منفی مجزوم جحد بلم واحد مذکر حاضر رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَةٌ، دیکھنا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ، تو نے نہیں دیکھا (کیا تو نے نہیں دیکھا)

اَنَّ اللّٰهَ (اَنَّ، اَللّٰهَ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (کہ بے شک اللہ)

يُسَبِّحُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب سَبَّحَ يُسَبِّحُ، مصدر تَسْبِيْحٌ، تسبیح بیان کرنا (وہ تسبیح بیان کرتا ہے) لَهٗ (لَ،هٗ) لَ، حرف جار، کی، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کی) مَنْ، اسم موصول (جو)

فِي السَّمٰوٰتِ (فِيْ، اَلسَّمٰوٰتِ) فِيْ، حرف جار، میں، اَلسَّمٰوٰتِ، مجرور آسمانوں، واحد، اَلسَّمَآءِ (آسمانوں میں) وَ، حرف عطف (اور) اَلْاَرْضِ (زمین) وَ، حرف عطف (اور)

اَلطَّيْرُ، بعض کے نزدیک، اَلطَّيْرُ، واحد اور جمع دونوں کیلئے مستعمل ہوتا ہے، بعض اسے جمع اور اس کا، واحد طَائِرٌ کہتے ہیں بعض اسے واحد اور جمع، طُيُوْرٌ، کہتے ہیں (پرندے)

صٰٓفّٰتٍ، صَفٌّ، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث، صف باندھے (پر پھیلائے ہوئے)

كُلٌّ قَدْ عَلِمَ صَلَاتَهٗ وَتَسْبِيْحَهٗ ؕ	ہر ایک یقیناً اپنی نماز اور اپنی تسبیح (کا طریقہ) جان چکا ہے

كُلٌّ (ہر ایک) قَدْ، کلمہ تحقیق (یقیناً)

عَلِمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (وہ جان چکا ہے)

صَلَاتَهٗ (صَلَاتَ، هٗ) صَلَاتَ، مضاف، نماز، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی نماز)

وَ، حرف عطف (اور) تَسْبِيْحَهٗ (تَسْبِيْحَ، هٗ) تَسْبِيْحَ، مضاف مصدر ہے، تسبیح، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی تسبیح)

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ؈	اور اللہ اس کو خوب جاننے والا ہے جو وہ کرتے ہیں

وَ اللّٰهُ (وَ۔اَللّٰهُ) وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ (اور اللہ)

عَلِيْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، عِلْمًا، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

بِمَا (بِ۔مَا) بِ، حرف جار، کو، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس کو جو)

يَفْعَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب فَعَلَ يَفْعَلُ، مصدر فَعْلًا، کرنا، کام کرنا (وہ کرتے ہیں)

وَ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ	اور اللہ ہی کیلئے آسمانوں اور زمین کی بادشاہی ہے

وَ، حرف عطف (اور) لِلّٰهِ (لِ۔اَللّٰهِ) لِ، حرف جار کیلئے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ ہی کیلئے)

مُلْكُ السَّمٰوٰتِ، مُلْكُ، مضاف، اسم اور مصدر، بادشاہی، بادشاہت، اَلسَّمٰوٰتِ، مضاف الیہ، آسمانوں کی، واحد، اَلسَّمَآءِ (آسمانوں کی بادشاہی) وَ، حرف عطف (اور) اَلْاَرْضِ (زمین)

وَ اِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ؈	اور اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے

وَ، حرف عطف (اور) اِلَى اللّٰهِ (اِلٰى۔اَللّٰهِ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کی طرف)

اَلْمَصِيْرُ، اسم ظرف مکان اور مصدر میمی (لوٹنے کی جگہ، لوٹ کر جانا)

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُزْجِيْ سَحَابًا ثُمَّ يُؤَلِّفُ بَيْنَهٗ ثُمَّ يَجْعَلُهٗ رُكَامًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ	کیا تو نے نہیں دیکھا کہ بے شک اللہ بادل کو چلاتا ہے پھر اس کے درمیان (بادل کے ٹکرے) ملاتا ہے پھر وہ اسے تہ بہ تہ کر دیتا ہے پھر تو دیکھتا ہے کہ بارش اس (بادل) کے درمیان سے نکلتی ہے

اَلَمْ تَرَ (اَ۔لَمْ تَرَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، لَمْ تَرَ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر حاضر رَاٰی يَرٰی، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ، تو نے نہیں دیکھا (کیا تو نے نہیں دیکھا)

اَنَّ اللّٰهَ (اَنَّ۔اَللّٰهَ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (کہ بے شک اللہ)

يُزْجِيْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَزْجٰى يُزْجِيْ، مصدر اِزْجَآءٌ، چلانا، دھکیلنا، ہانکنا (وہ چلاتا ہے)
سَحَابًا (بادل) ثُمَّ، حرف عطف (پھر)
يُؤَلِّفُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَلَّفَ يُؤَلِّفُ، مصدر تَاْلِيْفٌ، جمع کرنا، ملانا (وہ ملاتا ہے)
بَيْنَهٗ (بَيْنَ۔ هٗ) بَيْنَ، مضاف، درمیان، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے درمیان)
ثُمَّ، حرف عطف (پھر) يَجْعَلُهٗ (يَجْعَلُ، هٗ) يَجْعَلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، کرنا، وہ کر دیتا ہے، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (وہ اسے کر دیتا ہے)
رُكَامًا، مصدر ہے، رَكَمَ يَرْكُمُ، کا (تہ بہ تہ)
فَتَرَى (فَ۔ تَرٰى) فَ، حرف عطف، پھر، تَرٰى، فعل مضارع واحد مذکر حاضر رَاٰى يَرٰى، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا، تو دیکھتا ہے (پھر تو دیکھتا ہے) اَلْوَدْقَ، اسم (بارش، سخت بارش)
يَخْرُجُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب خَرَجَ يَخْرُجُ، مصدر خُرُوْجًا، نکلنا، بارش، اردو میں مؤنث ہے، ترجمہ (وہ نکلتی ہے) مِنْ خِلٰلِهٖ (مِنْ، خِلٰلِ، هٖ) مِنْ، حرف جار، سے، خِلٰلِ، مجرور، مضاف، دو چیزوں کے درمیان فاصلے اور کشادگی کو کہتے ہیں، درمیان، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع سَحَابًا ہے (اس کے درمیان سے)

وَيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ جِبَالٍ فِيْهَا مِنْۢ بَرَدٍ فَيُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ وَيَصْرِفُهٗ عَنْ مَّنْ يَّشَآءُ ؕ	اور وہ آسمان سے (اولوں کے) پہاڑوں سے (جو) اس میں ہیں اولے اتارتا ہے پھر وہ انہیں جس پر چاہتا ہے پہنچا دیتا ہے اور وہ انہیں جس سے چاہتا ہے پھیر دیتا ہے

وَ، حرف عطف (اور) يُنَزِّلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب نَزَّلَ يُنَزِّلُ مصدر تَنْزِيْلًا، اتارنا (وہ اتارتا ہے)
مِنَ السَّمَآءِ (مِنْ، اَلسَّمَآءِ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلسَّمَآءِ، مجرور، آسمان (آسمان سے)
مِنْ جِبَالٍ (مِنْ، جِبَالٍ) مِنْ، حرف جار، سے، جِبَالٍ، مجرور، پہاڑوں، واحد، جَبَلٌ (پہاڑوں سے)

فِيْهَا(فِيْ،هَا)فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب ،اس، ضمیر کا مرجع ،اَلسَّمَآءِ، ہے

(اس میں)مِنْ بَرَدٍ(مِنْ،بَرَدٍ)مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں،بَرَدٍ، مجرور (اولے)

فَيُصِيْبُ(فَ،يُصِيْبُ)فَ، حرف عطف، پھر،يُصِيْبُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَصَابَ يُصِيْبُ، مصدر اِصَابَةٌ، پہنچانا، وہ پہنچا دیتا ہے (پھر وہ پہنچا دیتا ہے)

بِهٖ(بِ۔هٖ) بِ، حرف جار، کو، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب ،اس (اس کو)مَنْ،اسم موصول (جس پر)

يَشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْئَةٌ، چاہنا (وہ چاہتا ہے)

وَ، حرف عطف (اور)يَصْرِفُهٗ(يَصْرِفُ،هٗ)يَصْرِفُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب صَرَفَ يَصْرِفُ، مصدر صَرْفًا، دور ہٹانا، پھیر دینا، وہ پھیر دیتا ہے،هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب ،اسے، ضمیر کا مرجع بَرَدٍ ہے (وہ انہیں پھیر دیتا ہے)عَنْ مَّنْ(عَنْ،مَنْ)عَنْ، حرف جار، سے، مَنْ، مجرور،اسم موصول، جس (جس سے)يَشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْئَةٌ، چاہنا (وہ چاہتا ہے)

يَكَادُ سَنَا بَرْقِهٖ يَذْهَبُ بِالْاَبْصَارِ ؕ۴۳	قریب ہے کہ اس کی بجلی کی چمک آنکھوں (کی بینائی) کو لے جائے

يَكَادُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب كَادَ يَكَادُ، مصدر كَوْدًا، قریب ہونا (وہ قریب ہے)

سَنَا،ہر تیز روشنی کیلئے استعمال ہوتا ہے (چمک)

بَرْقِهٖ(بَرْقِ،هٖ)بَرْقِ، مضاف، بجلی،هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب ،اس کی (اس کی بجلی)

يَذْهَبُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب ذَهَبَ يَذْهَبُ، مصدر ذَهَابًا، جانا، لے جانا (وہ لے جائے)

بِالْاَبْصَارِ(بِ،اَلْاَبْصَارِ)بِ، حرف جار، کو،اَلْاَبْصَارِ، مجرور، آنکھوں، نگاہوں، واحد بَصَرٌ (آنکھوں کو)

يُقَلِّبُ اللّٰهُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ؕ	اللہ رات اور دن کو بدلتا ہے

يُقَلِّبُ اللّٰهُ(يُقَلِّبُ،اللّٰهُ)يُقَلِّبُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَلَّبَ يُقَلِّبُ، مصدر تَقْلِيْبًا، پھیرنا،

اُلٹانا، بدلنا، وہ بدلتا ہے، اَللّٰهُ، اللہ (اللہ بدلتا ہے)

اَلَّيۡلَ (رات) وَ، حرف عطف (اور) اَلنَّهَارَ (دن)

اِنَّ فِیۡ ذٰلِكَ لَعِبۡرَةً لِّاُولِی الۡاَبۡصَارِ ۝۴۴	بلا شبہ اس میں آنکھوں والوں کیلئے یقیناً عبرت ہے

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلا شبہ)

فِیۡ ذٰلِكَ (فِیۡ، ذٰلِكَ) فِیۡ، حرف جار، میں، ذٰلِكَ، مجرور، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، یہ، اس (اس میں)

لَعِبۡرَةً (لَ، عِبۡرَةً) لَ، لام تاکید، یقیناً، عِبۡرَةً، عبرت (یقیناً عبرت)

لِّاُولِی الۡاَبۡصَارِ (لِ، اُولِیۡ۔ اَلۡاَبۡصَارِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اُولِیۡ، مجرور، مضاف، والوں، اَلۡاَبۡصَارِ، مضاف الیہ، آنکھوں (آنکھوں والوں کیلئے)

وَاللّٰهُ خَلَقَ كُلَّ دَآبَّةٍ مِّنۡ مَّآءٍ ۚ	اور اللہ نے ہر چلنے والے (جاندار) کو پانی سے پیدا کیا

وَ اللّٰهُ (وَ، اَللّٰهُ) وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ (اور اللہ)

خَلَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَلَقَ يَخۡلُقُ، مصدر خَلۡقًا، پیدا کرنا (اس نے پیدا کیا)

كُلَّ دَآبَّةٍ (كُلَّ، دَآبَّةٍ) كُلَّ، مضاف، ہر ایک، دَآبَّةٍ، مضاف الیہ، جانور، چلنے والا، پاؤں دھرنے والا، رینگنے والا (ہر چلنے والے) مِّنۡ مَّآءٍ (مِنۡ، مَآءٍ) مِنۡ، حرف جار، سے، مَآءٍ، مجرور، پانی (پانی سے)

فَمِنۡهُمۡ مَّنۡ يَّمۡشِیۡ عَلٰی بَطۡنِهٖ ۚ	پھر ان میں سے بعض وہ جو اپنے پیٹ کے بل چلتے ہیں

فَمِنۡهُمۡ (فَ، مِنۡ، هُمۡ) فَ، حرف عطف، پھر، مِنۡ، حرف جار تبعیضیہ، میں سے بعض، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (پھر ان میں سے بعض) مَنۡ، اسم موصول (وہ جو)

يَمۡشِیۡ، فعل مضارع واحد مذکر غائب مَشٰی يَمۡشِیۡ، مصدر مَشۡيًا، چلنا، بڑھنا (وہ چلتا ہے)

عَلٰی بَطۡنِهٖ (عَلٰی، بَطۡنِ، هٖ) عَلٰی، حرف جار، پر، بَطۡنِ، مجرور مضاف، پیٹ، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے پیٹ پر، اپنے پیٹ کے بل)

وَمِنۡهُمۡ مَّنۡ يَّمۡشِىۡ عَلٰى رِجۡلَيۡنِ ۚ	اور ان میں سے بعض وہ جو دو پاؤں پر چلتے ہیں

وَ، حرف عطف (اور) مِنۡهُمۡ (مِنۡ، هُمۡ) مِنۡ، حرف جار تبعیضیہ، میں سے بعض، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان میں سے بعض) مَنۡ، اسم موصول (وہ جو)

يَمۡشِىۡ، فعل مضارع واحد مذکر غائب مَشٰى يَمۡشِىۡ، مصدر مَشۡيًا، چلنا، بڑھنا (وہ چلتا ہے)

عَلٰى رِجۡلَيۡنِ (عَلٰى، رِجۡلَيۡنِ) عَلٰى، حرف جار، پر، رِجۡلَيۡنِ، مجرور، رِجۡلٌ، کا تثنیہ، دو پاؤں (دو پاؤں پر)

وَمِنۡهُمۡ مَّنۡ يَّمۡشِىۡ عَلٰٓى اَرۡبَعٍ ؕ	اور ان میں سے بعض وہ جو چار (پاؤں) پر چلتے ہیں

وَ، حرف عطف (اور) مِنۡهُمۡ (مِنۡ، هُمۡ) مِنۡ، حرف جار، تبعیضیہ، میں سے بعض، هُمۡ مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان میں سے بعض) مَنۡ، اسم موصول (وہ جو)

يَمۡشِىۡ، فعل مضارع واحد مذکر غائب مَشٰى يَمۡشِىۡ، مصدر مَشۡيًا، چلنا، بڑھنا (وہ چلتا ہے)

عَلٰٓى اَرۡبَعٍ (عَلٰى، اَرۡبَعٍ) عَلٰى، حرف جار، پر، اَرۡبَعٍ، مجرور، چار (چار (پاؤں) پر)

يَخۡلُقُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ ؕ	اللہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے

يَخۡلُقُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب خَلَقَ يَخۡلُقُ، مصدر خَلۡقًا، پیدا کرنا (وہ پیدا کرتا ہے)

اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ) مَا، اسم موصول (جو)

يَشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيۡٓئَةٌ، چاہنا (وہ چاہتا ہے)

اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ۝۴۵	بے شک اللہ ہر چیز پر خوب قدرت رکھنے والا ہے

اِنَّ اللّٰهَ (اِنَّ، اَللّٰهَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)

عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ، عَلٰى، حرف جار، پر، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، شَىۡءٍ، مضاف الیہ، چیز (ہر چیز پر)

قَدِيۡرٌ، جو حکمت کے مطابق جو چاہے کرے اللہ کے سوا کسی مخلوق کو قدیر نہیں کہہ سکتے، قُدۡرَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (خوب قدرت رکھنے والا)

لَقَدْ اَنْزَلْنَآ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ ؕ	بلا شبہ یقیناً ہم نے کھول کر بیان کرنے والی آیات نازل کی ہیں

لَقَدْ (لَ۔قَدْ) لَ، لام، تاکید بلا شبہ، قَدْ، حرف تحقیق، یقیناً (بلا شبہ یقیناً)

اَنْزَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَنْزَلَ یُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، نازل کرنا، اتارنا (ہم نے نازل کی ہیں)

اٰیٰتٍ مُّبَیِّنٰتٍ، اٰیٰتٍ، موصوف، آیات، واحد، اٰیَةٌ، مُبَیِّنٰتٍ، صفت، تَبْیِیْنٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث، واضح کرنے والی، کھول کر بیان کرنے والی، واحد، مُبَیِّنَةٌ (کھول کر بیان کرنے والی آیات)

وَاللّٰهُ يَهْدِىْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝۴۶	اور اللہ جسے چاہتا ہے سیدھے راستے کی طرف ہدایت دیتا ہے

وَ اللّٰهُ (وَ۔اَللّٰهُ) وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ (اور اللہ)

یَهْدِیْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب هَدٰی یَهْدِیْ، مصدر هِدَایَةٌ، ہدایت دینا (وہ ہدایت دیتا ہے)

مَنْ، اسم موصول (جسے) یَشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیْئَةٌ، چاہنا (وہ چاہتا ہے) اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ، اِلٰی، حرف جار، کی طرف، صِرَاطٍ، مجرور، موصوف، راستے، مُسْتَقِیْمٍ، صفت، اِسْتِقَامَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، سیدھے (سیدھے راستے کی طرف)

وَيَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالرَّسُوْلِ وَاَطَعْنَا ثُمَّ يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ؕ	اور وہ کہتے ہیں ہم اللہ پر اور رسول پر ایمان لائے اور ہم نے اطاعت کی پھر اس کے بعد ان میں سے ایک گروہ پھر جاتا ہے

وَ، حرف عطف (اور) یَقُوْلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہتے ہیں)

اٰمَنَّا، فعل ماضی جمع متکلم اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا (ہم ایمان لائے)

بِاللّٰهِ (بِ۔اَللّٰهِ) بِ، حرف جار بمعنی، عَلٰی، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر) وَ، حرف عطف (اور)

بِالرَّسُوْلِ (بِ، اَلرَّسُوْلِ) بِ، حرف جار، بمعنی، عَلٰی، پر، اَلرَّسُوْلِ، مجرور، رسول (رسول پر)

وَ، حرف عطف (اور) اَطَعۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَطَاعَ یُطِیۡعُ، مصدر اِطَاعَۃٌ، اطاعت کرنا (ہم نے اطاعت کی) ثُمَّ، حرف عطف (پھر) یَتَوَلّٰی، فعل مضارع واحد مذکر غائب تَوَلّٰی یَتَوَلّٰی، مصدر تَوَلِّیٌ، پھر جانا، مڑ جانا (وہ پھر جاتا ہے) فَرِیۡقٌ، اسم نکرہ (ایک فریق، ایک گروہ)

مِنۡهُمۡ (مِنۡ۔ هُمۡ) مِنۡ، حرف جار، سے، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان میں سے)

مِّنۡۢ بَعۡدِ ذٰلِكَ (مِنۡ، بَعۡدِ، ذٰلِكَ) مِنۡ، حرف جار، زائدہ، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعۡدِ، مجرور، مضاف، بعد، ذٰلِكَ، مضاف الیہ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، یہ، اس (اس کے بعد)

وَمَآ اُولٰٓئِكَ بِالۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۴۷﴾	اور وہ لوگ ہرگز ایمان والے نہیں ہیں

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں) اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع مذکر بعید (وہ (لوگ))

بِالۡمُؤۡمِنِيۡنَ (بِ، اَلۡمُؤۡمِنِيۡنَ) بِ، حرف جار، زائدہ، برائے تاکید نفی، اَلۡمُؤۡمِنِيۡنَ، مجرور، اِيۡمَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ہرگز ایمان والے)

وَاِذَا دُعُوۡۤا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوۡلِهٖ لِيَحۡكُمَ بَيۡنَهُمۡ اِذَا فَرِيۡقٌ مِّنۡهُمۡ مُّعۡرِضُوۡنَ ﴿۴۸﴾	اور جب وہ اللہ اور اس کے رسول کی طرف بلائے جاتے ہیں تاکہ وہ ان کے درمیان فیصلہ کرے اچانک ان میں سے ایک گروہ (کچھ لوگ) منہ موڑنے والے (ہوتے) ہیں

وَ، حرف عطف (اور) اِذَا، اسم ظرف مستقبل پر دلالت کرتا ہے، بمعنی شرط (جب)

دُعُوۡا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب دَعَا یَدۡعُوۡ، مصدر دَعۡوَۃٌ، پکارنا، بلانا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ بلائے جاتے ہیں) اِلَى اللّٰهِ (اِلٰی، اَللّٰهِ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کی طرف)

وَ، حرف عطف (اور) رَسُوۡلِهٖ (رَسُوۡلِ، ہٖ) رَسُوۡلِ، مضاف، رسول، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے رسول) لِيَحۡكُمَ (لِ، يَحۡكُمَ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، يَحۡكُمَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب حَكَمَ يَحۡكُمُ، مصدر حُكۡمًا، حکم کرنا، فیصلہ کرنا، وہ فیصلہ کرے (تاکہ وہ فیصلہ کرے)

بَيْنَهُمْ (بَيْنَ، هُمْ) بَيْنَ، مضاف، درمیان، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے درمیان) اِذَا، اسم ظرف مفاجاتیہ (اچانک، اس وقت) فَرِيْقٌ (فریق، گروہ، جماعت)

مِنْهُمْ (مِنْ، هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان میں سے)

مُعْرِضُوْنَ، اِعْرَاضٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (منہ موڑنے والے، اعراض کرنے والے)

وَاِنْ يَّكُنْ لَّهُمُ الْحَقُّ يَاْتُوْٓا اِلَيْهِ مُذْعِنِيْنَ ؕ﴿۴۹﴾	اور اگر ان کیلئے حق (فائدہ مند) ہو وہ اس کی طرف مطیع ہو کر آتے ہیں

وَ، حرف عطف (اور) اِنْ، شرطیہ، جازمہ (اگر)

يَّكُنْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب مجزوم كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہو)

لَّهُمْ (لَ، هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کیلئے) اَلْحَقُّ (حق)

يَاْتُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَتٰى يَاْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا (وہ آتے ہیں)

اِلَيْهِ (اِلٰى، هِ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کی طرف)

مُذْعِنِيْنَ، اِذْعَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (اطاعت کرنے والے، فرمانبرداری کرنے والے، مطیع)

اَفِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ اَمِ ارْتَابُوْٓا اَمْ يَخَافُوْنَ اَنْ يَّحِيْفَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَ رَسُوْلُهٗ ؕ	کیا ان کے دلوں میں کوئی بیماری ہے یا وہ شک میں پڑ گئے ہیں یا وہ ڈرتے ہیں کہ اللہ اور اس کا رسول ان پر ظلم کریں گے

اَفِيْ قُلُوْبِهِمْ (اَ، فِيْ، قُلُوْبِ، هِمْ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فِيْ، حرف جار، میں، قُلُوْبِ، مجرور، مضاف، دلوں، واحد، قَلْبٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (کیا ان کے دلوں میں)

مَّرَضٌ (کوئی مرض، کوئی بیماری) اَمِ، حرف عطف (یا)

اِرْتَابُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِرْتَابَ يَرْتَابُ، مصدر اِرْتِيَابٌ، شک میں پڑنا (وہ شک میں پڑ گئے ہیں)

اَمْ، حرف عطف (یا) یَخَافُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب خَافَ یَخَافُ، مصدر خَوْفًا، خوفزدہ ہونا، ڈرنا، اندیشہ کرنا (وہ ڈرتے ہیں) اَنْ، مصدریہ (کہ)

یَّحِیْفَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب حَافَ یَحِیْفُ، مصدر حَیْفًا، بے انصافی کرنا، ظلم کرنا (وہ ظلم کرے گا) اللّٰہُ (اللہ) عَلَیْھِمْ (عَلٰی، ھِمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، ھِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر)

وَ، حرف عطف (اور) رَسُوْلُهٗ (رَسُوْلُ، هٗ) رَسُوْلُ، مضاف، رسول، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کا (اس کا رسول)

بَلْ اُولٰٓئِكَ ھُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝۵۰ ع	بلکہ وہ لوگ (خود) ہی ظالم ہیں

بَلْ، حرف اضراب (بلکہ) اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع مذکر بعید (وہ (لوگ))

ھُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ، وہی)

اَلظّٰلِمُوْنَ، ظُلْمًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ظلم کرنے والے) واحد، اَلظَّالِمُ، ظالم۔

اِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِیْنَ اِذَا دُعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ لِیَحْكُمَ بَیْنَهُمْ اَنْ یَّقُوْلُوْا سَمِعْنَا وَ اَطَعْنَا ط	مومنوں کی بات اس کے سوا نہیں ہے کہ جب وہ اللہ اور اس کے رسول کی طرف بلائے جائیں تاکہ وہ ان کے درمیان فیصلہ کرے کہ وہ کہیں ہم نے سنا اور ہم نے اطاعت کی

اِنَّمَا، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل اور، مَا، کافہ ہے جو حصر کیلئے آتی ہے (بے شک، تحقیق، یقیناً، صرف، فقط، اس کے سوا نہیں ہے) كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہے)

قَوْلَ الْمُؤْمِنِیْنَ، قَوْلَ، مضاف، قول، بات، اَلْمُؤْمِنِیْنَ، مضاف الیہ، اِیْمَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ایمان والے مومنوں کی (مومنوں کی بات)

اِذَا، اسم ظرف زمان مستقبل پر دلالت کرتا ہے، بمعنی شرط (جب)

دُعُوْٓا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب دَعَا یَدْعُوْ، مصدر دُعَاءٌ، دَعْوَةٌ، پکارنا، بلانا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ بلائے جائیں) اِلَى اللّٰهِ (اِلٰی، اَللّٰهِ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کی طرف)

وَ، حرف عطف (اور) رَسُوْلِهٖ (رَسُوْلِ،ہٖ) رَسُوْلِ، مضاف، رسول، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے رسول) لِيَحْكُمَ (لِ، يَحْكُمَ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، يَحْكُمَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب حَكَمَ يَحْكُمُ، مصدر حُكْمًا، حکم کرنا، فیصلہ کرنا، وہ فیصلہ کرے (تاکہ وہ فیصلہ کرے)

بَيْنَهُمْ (بَيْنَ، هُمْ) بَيْنَ، مضاف، درمیان، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے درمیان) اَنْ، مصدریہ (کہ) يَّقُوْلُوْا، اصل میں، يَقُوْلُوْنَ تھا، اَنْ، کی وجہ سے نون اعرابی گرا ہوا ہے، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہیں)

سَمِعْنَا، فعل ماضی جمع متکلم سَمِعَ يَسْمَعُ، مصدر سَمْعًا، سننا (ہم نے سنا) وَ، حرف عطف (اور) اَطَعْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَطَاعَ يُطِيْعُ، مصدر اِطَاعَةٌ، اطاعت کرنا (ہم نے اطاعت کی)

وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۵۱﴾	اور یہی لوگ ہی فلاح پانے والے ہیں

وَ، حرف عطف (اور) اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع مذکر بعید، یہی (لوگ)

هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ، وہی) اَلْمُفْلِحُوْنَ، اِفْلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (فلاح پانے والے، کامیاب ہونے والے، مراد پانے والے) واحد، اَلْمُفْلِحُ،

وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ وَ يَخْشَ اللّٰهَ وَ يَتَّقْهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿۵۲﴾	اور جو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتا ہے اور وہ اللہ سے ڈرتا ہے اور وہ اس (کی نافرمانی) سے بچتا ہے تو یہی لوگ ہی کامیاب ہونے والے ہیں

وَمَنْ (وَ، مَنْ) وَ، حرف عطف، اور، مَنْ، شرطیہ اسم موصول جو (اور جو)

يُّطِعِ، فعل مضارع واحد مذکر غائب فعل شرط اَطَاعَ يُطِيْعُ، مصدر اِطَاعَةٌ، اطاعت کرنا (وہ اطاعت کرتا ہے) اَللّٰهَ (اللہ) وَ، حرف عطف (اور)

رَسُوْلِهٖ (رَسُوْلِ، ہٖ) رَسُوْلِ، مضاف، رسول، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے

رسول) وَ، حرف عطف (اور) یَخۡشَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب خَشِیَ یَخۡشٰی، مصدر خَشۡیَۃٌ، ڈرنا، خوفزدہ ہونا (وہ ڈرتا ہے) اَللّٰہَ (اللہ سے) وَ، حرف عطف (اور)

یَتَّقۡہِ (یَتَّقِ، ہِ) یَتَّقِ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اِتَّقٰی یَتَّقِیۡ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، تقویٰ اختیار کرنا، بچنا، وہ (نافرمانی سے) بچتا ہے، ہِ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (وہ اس (کی نافرمانی) سے بچتا ہے)

فَاُولٰٓئِکَ (فَ، اُولٰٓئِکَ) فَ، حرف عطف، تو، اُولٰٓئِکَ، اسم اشارہ جمع مذکر بعید، یہی لوگ (تو یہی لوگ)

ھُمُ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ، وہی) اَلۡفَآئِزُوۡنَ، فَوۡزٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، کامیابی حاصل کرنے والے، مراد پانے والے، کامیاب ہونے والے، واحد، اَلۡفَآئِزُ۔

وَ اَقۡسَمُوۡا بِاللّٰہِ جَہۡدَ اَیۡمَانِہِمۡ لَئِنۡ اَمَرۡتَہُمۡ لَیَخۡرُجُنَّ ؕ	اور انہوں نے اللہ کی قسمیں کھائیں اپنی پختہ قسمیں کہ بلا شبہ اگر آپ انہیں (جہاد کا) حکم دیں تو یقیناً وہ ضرور نکلیں گے

وَ، حرف عطف (اور) اَقۡسَمُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَقۡسَمَ یُقۡسِمُ، مصدر اِقۡسَامٌ، قسم کھانا (انہوں نے قسمیں کھائیں) بِاللّٰہِ (بِ، اَللّٰہِ) بِ، حرف جار، کی، اَللّٰہِ، مجرور، اللہ (اللہ کی)

جَہۡدَ، مصدر ہے (پورے طور پر کوشش و مشقت کرنا، پختہ)

اَیۡمَانِہِمۡ (اَیۡمَانِ، ہِمۡ) اَیۡمَانِ، مضاف، قسمیں، ہِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی قسمیں) لَئِنۡ (لَ، اِنۡ) لَ، لام تاکید، بلا شبہ، اِنۡ، شرطیہ، اگر (بلا شبہ اگر)

اَمَرۡتَہُمۡ (اَمَرۡتَ، ھُمۡ) اَمَرۡتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر اَمَرَ یَاۡمُرُ، مصدر اَمۡرًا، حکم دینا، اِنۡ، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ، آپ حکم دیں، ھُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (آپ انہیں حکم دیں)

لَیَخۡرُجُنَّ (لَ، یَخۡرُجُنَّ) لَ، لام تاکید، یقیناً، یَخۡرُجُنَّ، فعل مضارع جمع مذکر غائب موکد بانون تاکید ثقیلہ خَرَجَ یَخۡرُجُ، مصدر خُرُوۡجًا، نکلنا، وہ ضرور نکلیں گے (یقیناً وہ ضرور نکلیں گے)

قُلۡ لَّا تُقۡسِمُوۡا ۚ	آپ کہہ دیجئے تم قسمیں نہ کھاؤ

قُلۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

لَا تُقۡسِمُوۡا، فعل نہی جمع مذکر حاضر اَقۡسَمَ یُقۡسِمُ، مصدر اِقۡسَامٌ، قسم کھانا (تم قسمیں نہ کھاؤ)

طَاعَةٌ مَّعۡرُوۡفَةٌ ؕ	جانی پہچانی ہوئی اطاعت (درکار) ہے

طَاعَةٌ مَّعۡرُوۡفَةٌ، طَاعَةٌ، موصوف، طَوۡعٌ، سے جس کے معنی اطاعت کرنے کے ہیں اسم ہے، فرمانبرداری کرنا، اطاعت، مَعۡرُوۡفَةٌ، صفت، عِرۡفَانٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مؤنث، ہر وہ عمل یا قول جس کی خوبی عقلًا یا شرعًا ثابت ہو (دستور کے موافق، جانی پہچانی ہوئی، پسندیدہ، اچھا طریقہ)

اِنَّ اللّٰهَ خَبِيۡرٌۢ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۵۳﴾	بے شک اللہ اس سے خوب باخبر ہے جو تم عمل کرتے ہو

اِنَّ اللّٰهَ (اِنَّ، اَللّٰهَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)

خَبِيۡرٌ، خَبۡرٌ، مصدر سے صفت مشبہ (خوب باخبر)

بِمَا (بِ۔مَا) بِ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس سے جو)

تَعۡمَلُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَمِلَ یَعۡمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (تم عمل کرتے ہو)

قُلۡ اَطِيۡعُوا اللّٰهَ وَ اَطِيۡعُوا الرَّسُوۡلَ ۚ	آپ کہہ دیجئے تم اللہ کی اطاعت کرو اور تم رسول کی اطاعت کرو

قُلۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

اَطِيۡعُوا اللّٰهَ (اَطِيۡعُوۡا، اَللّٰهَ) اَطِيۡعُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَطَاعَ یُطِيۡعُ، مصدر اِطَاعَةٌ، اطاعت کرنا، تم اطاعت کرو، اَللّٰهَ، اللہ (تم اللہ کی اطاعت کرو) وَ، حرف عطف (اور)

اَطِيۡعُوا الرَّسُوۡلَ، اَطِيۡعُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَطَاعَ یُطِيۡعُ، مصدر اِطَاعَةٌ، اطاعت کرنا، تم اطاعت کرو، اَلرَّسُوۡلَ، رسول (تم رسول کی اطاعت کرو)

فَاِنۡ تَوَلَّوۡا فَاِنَّمَا عَلَيۡهِ مَا حُمِّلَ وَ عَلَيۡكُمۡ مَّا	پھر اگر تم پھر جاؤ تو بے شک صرف اس (رسول) کے ذمے ہے جو

حُمِّلۡتُمۡ ؕ	اس پر بوجھ ڈالا گیا ہے اور تمہارے ذمے ہے جو تم پر بوجھ ڈالا گیا ہے

فَاِنۡ (فَ ۔ اِنۡ) فَ، حرف عطف، پھر، اِنۡ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

تَوَلَّوۡا، اصل میں، تَتَوَلَّوۡا، تھا، ایک تا حذف ہے، فعل مضارع جمع مذکر حاضر تَوَلّٰی یَتَوَلّٰی، مصدر تَوَلِّیٌ، منہ موڑنا، پھر جانا (تم پھر جاؤ) فَاِنَّمَا (فَ ۔ اِنَّمَا) فَ، حرف عطف، تو، اِنَّمَا، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل اور، مَا، کافہ کا مرکب ہے جو حصر کیلئے ہے بے شک صرف، سوائے اس کے نہیں، (تو بے شک صرف))

عَلَيۡهِ (عَلٰی ، ہِ) عَلٰی، حرف جار، پر، کے ذمے، ہِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے ذمے)

مَا، اسم موصول (جو) حُمِّلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب حَمَّلَ یُحَمِّلُ، مصدر تَحۡمِیۡلًا، اٹھانا، بوجھ ڈالنا (اس پر بوجھ ڈالا گیا ہے) وَ، حرف عطف (اور)

عَلَيۡكُمۡ (عَلٰی ، کُمۡ) عَلٰی، حرف جار، ذمے، پر، کُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے ذمے)

مَا، اسم موصول (جو) حُمِّلۡتُمۡ، فعل ماضی مجہول جمع مذکر حاضر حَمَّلَ یُحَمِّلُ، مصدر تَحۡمِیۡلًا، بوجھ ڈالنا، (تم پر بوجھ ڈالا گیا ہے)

وَاِنۡ تُطِيۡعُوۡهُ تَهۡتَدُوۡا ؕ	اور اگر تم اس کی اطاعت کرو گے (تو) تم ہدایت پا جاؤ گے

وَ، حرف عطف (اور) اِنۡ، شرطیہ (اگر)

تُطِيۡعُوۡهُ (تُطِيۡعُوۡا، ہُ) تُطِيۡعُوۡا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَطَاعَ یُطِیۡعُ، مصدر اِطَاعَةٌ، اطاعت کرنا، تم اطاعت کرو گے، ہُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (تم اس کی اطاعت کرو گے)

تَهۡتَدُوۡا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِهۡتَدٰی یَهۡتَدِیۡ، مصدر اِهۡتِدَآءٌ، ہدایت پانا (تم ہدایت پا جاؤ گے)

وَمَا عَلَى الرَّسُوۡلِ اِلَّا الۡبَلٰغُ الۡمُبِيۡنُ ۝۵۴	اور رسول کے ذمے نہیں ہے مگر صاف صاف پہنچا دینا

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں) عَلَى الرَّسُوۡلِ (عَلٰی ، اَلرَّسُوۡلِ) عَلٰی، حرف جار، پر، کے ذمے، اَلرَّسُوۡلِ، مجرور، رسول (رسول کے ذمے) اِلَّا، حرف استثنا (مگر سوائے)

اَلۡبَلٰغُ الۡمُبِیۡنُ، اَلۡبَلٰغُ، موصوف یہ لفظ قرآن میں بطور تبلیغ آیا ہے، مصدر ہے پہنچا دینا، اَلۡمُبِیۡنُ، صفت، اِبَانَۃٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، کھلا ہوا، ظاہر، ظاہر کرنے والا، صاف صاف (صاف صاف پہنچا دینا)

وَعَدَ اللّٰہُ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا مِنۡکُمۡ وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَیَسۡتَخۡلِفَنَّہُمۡ فِی الۡاَرۡضِ کَمَا اسۡتَخۡلَفَ الَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِہِمۡ ۪	اللہ نے ان لوگوں سے وعدہ کیا جو تم میں سے ایمان لائے اور اُنہوں نے نیک عمل کئے بلا شبہ وہ انہیں زمین میں ضرور خلیفہ بنائے گا جس طرح اس نے ان لوگوں کو خلیفہ بنایا جو ان سے پہلے تھے

وَعَدَ اللّٰہُ (وَعَدَ، اَللّٰہُ) وَعَدَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب وَعَدَ یَعِدُ، مصدر وَعۡدًا، وعدہ کرنا، اس نے وعدہ کیا، اَللّٰہُ، اللہ (اللہ نے وعدہ کیا) اَلَّذِیۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں سے جو)

اٰمَنُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤۡمِنُ، مصدر اِیۡمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

مِنۡکُمۡ (مِنۡ، کُمۡ) مِنۡ، حرف جار، سے، کُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم میں سے)

وَ، حرف عطف (اور) عَمِلُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَمِلَ یَعۡمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (اُنہوں نے عمل کئے) اَلصّٰلِحٰتِ، صَلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث (نیک، بھلے، اچھے) واحد، اَلصَّالِحَۃُ،

لَیَسۡتَخۡلِفَنَّہُمۡ (لَ، یَسۡتَخۡلِفَنَّ، ہُمۡ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ، یَسۡتَخۡلِفَنَّ، فعل مضارع موکد بانون تاکید ثقیلہ واحد مذکر غائب اِسۡتَخۡلَفَ یَسۡتَخۡلِفُ، مصدر اِسۡتِخۡلَافٌ، خلیفہ بنانا، جانشین بنانا، وہ ضرور خلیفہ بنائے گا، ہُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (بلاشبہ وہ انہیں ضرور خلیفہ بنائے گا)

فِی الۡاَرۡضِ (فِیۡ، اَلۡاَرۡضِ) فِیۡ، حرف جار، میں، اَلۡاَرۡضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

کَمَا (کَ۔ مَا) کَ، حرف تشبیہ، مانند، طرح، مَا، اسم موصول، جس (جس طرح)

اِسۡتَخۡلَفَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِسۡتَخۡلَفَ یَسۡتَخۡلِفُ، مصدر اِسۡتِخۡلَافٌ، خلیفہ بنانا، جانشین بنانا (اس نے خلیفہ بنایا) اَلَّذِیۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں جو)

مِنْ قَبْلِهِمْ (مِنْ، قَبْلِ، هِمْ) مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلِ، مجرور، مضاف، پہلے، قبل، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے پہلے)

وَ لَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِيْنَهُمُ الَّذِي ارْتَضٰى لَهُمْ وَ لَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِّنْ بَعْدِ خَوْفِهِمْ اَمْنًا ؕ	اور یقیناً وہ ان کیلئے ان کا دین ضرور مضبوط کرے گا جو اس نے ان کیلئے پسند کیا اور بلاشبہ وہ انہیں ان کے خوف کے بعد ضرور بدل کر امن دے گا

وَ، حرف عطف (اور) لَيُمَكِّنَنَّ (لَ، يُمَكِّنَنَّ) لَ، لام تاکید، یقیناً، يُمَكِّنَنَّ، فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ واحد مذکر غائب مَكَّنَ يُمَكِّنُ، مصدر تَمْكِيْنٌ، اقتدار دینا، مضبوط کرنا، قائم کرنا (یقیناً وہ ضرور مضبوط کرے گا) لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کیلئے)

دِيْنَهُمْ (دِيْنَ۔ هُمْ) دِيْنَ، مضاف، دین، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کا دین)

الَّذِي، اسم موصول واحد مذکر (جو)

ارْتَضٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب ارْتَضٰى يَرْتَضِيْ، مصدر ارْتِضَآءٌ، پسند کرنا (اس نے پسند کیا)

لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کیلئے)

وَ، حرف عطف (اور) لَيُبَدِّلَنَّهُمْ (لَ، يُبَدِّلَنَّ، هُمْ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ، يُبَدِّلَنَّ، فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ واحد مذکر غائب بَدَّلَ يُبَدِّلُ، مصدر تَبْدِيْلًا، تبدیل کرنا، بدل کردینا، وہ ضرور بدل کردے گا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (بلاشبہ وہ انہیں ضرور بدل کردے گا)

مِّنْ بَعْدِ (مِنْ، بَعْدِ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعْدِ، مجرور (بعد)

خَوْفِهِمْ (خَوْفِ، هِمْ) خَوْفِ، اسم مصدر مضاف، خوف، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے، (ان کے خوف) اَمْنًا، اسم مصدر (امن)

يَعْبُدُوْنَنِيْ لَا يُشْرِكُوْنَ بِيْ شَيْـًٔا ؕ	وہ میری عبادت کریں گے میرے ساتھ کسی چیز کو

	شریک نہیں ٹھہرائیں گے

يَعْبُدُوْنَنِيْ (يَعْبُدُوْنَ، نِ، یْ) يَعْبُدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَبَدَ يَعْبُدُ، مصدر عِبَادَةٌ، عبادت کرنا، وہ عبادت کریں گے، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، میری (وہ میری عبادت کریں گے) لَا يُشْرِكُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اَشْرَكَ يُشْرِكُ، مصدر اِشْرَاكٌ، شرک کرنا، شریک ٹھہرانا (وہ شریک نہیں ٹھہرائیں گے) بِيْ (بِ، یْ) بِ، حرف جار، ساتھ، یْ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے ساتھ) شَيْئًا (کسی چیز کو، کوئی چیز)

وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝۵۵	اور جو اس کے بعد کفر کرے تو وہی لوگ ہی نافرمانی کرنے والے ہیں

وَ، حرف عطف (اور) مَنْ، شرطیہ، اسم موصول (جو)

كَفَرَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا وَّ كُفْرَانًا، کفر کرنا (وہ کفر کرے)

بَعْدَ ذٰلِكَ، بَعْدَ، بعد، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس (اس کے بعد)

فَاُولٰٓئِكَ (فَ۔ اُولٰٓئِكَ) فَ، حرف عطف، تو، اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع مذکر بعید، وہی لوگ (تو وہی لوگ)

هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ، وہی)

اَلْفٰسِقُوْنَ، فُسُوْقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (نافرمانی کرنے والے) واحد، اَلْفَاسِقُ،

وَ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ وَ اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝۵۶	اور تم نماز قائم کرو اور تم زکوٰۃ ادا کرو اور تم رسول کی اطاعت کرو تاکہ تم رحم کئے جاؤ

وَ، حرف عطف (اور) اَقِيْمُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَقَامَ يُقِيْمُ، مصدر اِقَامَةٌ، قائم کرنا (تم قائم کرو) اَلصَّلٰوةَ (نماز) وَ، حرف عطف (اور) اٰتُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا، ادا کرنا (تم ادا کرو) اَلزَّكٰوةَ (زکوٰۃ) وَ، حرف عطف (اور) اَطِيْعُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَطَاعَ يُطِيْعُ، مصدر

اِطَاعَةٌ، اطاعت کرنا (تم اطاعت کرو) اَلرَّسُوْلَ (رسول) لَعَلَّكُمْ (لَعَلَّ۔ كُمْ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، تاکہ، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم، (تاکہ تم) تُرْحَمُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر رَحِمَ يَرْحَمُ، مصدر رَحْمًا وَّرَحْمَةٌ، رحم کرنا (تم رحم کئے جاؤ)

لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مُعْجِزِيْنَ فِى الْاَرْضِ ۚ	آپ ہرگز گمان نہ کریں کہ وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا زمین میں عاجز کر دینے والے ہیں

لَا تَحْسَبَنَّ، فعل مضارع منفی بانون تاکید ثقیلہ واحد مذکر حاضر حَسِبَ يَحْسَبُ، مصدر حِسْبَانًا، خیال کرنا، گمان کرنا (آپ ہرگز گمان نہ کریں) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے) كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا (اُنہوں نے کفر کیا)

مُعْجِزِيْنَ، اِعْجَازٌ، سے اسم فاعل جمع مذکر (عاجز کر دینے والے)

فِى الْاَرْضِ (فِىْ، اَلْاَرْضِ) فِىْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

وَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ۖ	اور ان کا ٹھکانہ آگ ہے

وَ، حرف عطف (اور) مَاْوٰىهُمُ (مَاْوٰى، هُمْ) مَاْوٰى، مضاف مصدر اسم ظرف مکان، قیام پذیر ہونا، مقام سکونت، ٹھکانہ، هُمْ، مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب، ان کا (ان کا ٹھکانہ) اَلنَّارُ (آگ، جہنم)

وَلَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۵۷﴾ ع	اور یقیناً وہ برا ٹھکانہ ہے

ع ۱۲

وَ، حرف عطف (اور) لَبِئْسَ (لَ، بِئْسَ) لَ، لام تاکید، یقیناً، بِئْسَ، فعل ذم ماضی واحد مذکر اس کا فعل مضارع اور فعل امر نہیں آتا، وہ برا ہے (یقیناً وہ برا ہے)

اَلْمَصِيْرُ، صَيْرٌ، سے اسم ظرف مکان اور مصدر میمی (لوٹنے کی جگہ، ٹھکانہ، لوٹنا)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِيَسْتَاْذِنْكُمُ الَّذِيْنَ مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ وَالَّذِيْنَ لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنْكُمْ ثَلٰثَ مَرّٰتٍ ۖ	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو چاہیے کہ وہ لوگ جن کے مالک تمہارے دائیں ہاتھ بنے ہیں اور وہ لوگ

	(بھی) جو تم میں سے بلوغت کو نہیں پہنچے وہ تم سے تین اوقات میں اجازت طلب کریں

یٰۤاَیُّھَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا، یٰۤاَیُّھَا، یَا، حرف ندا، اے، اَیُّھَا، جب منادٰی میں، اَلْ، ہو تو مذکر کیلئے، یَا، کے ساتھ، اَیُّھَا، لگادیتے ہیں، اَلَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا، منادٰی، اَلَّذِیۡنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگو جو، اٰمَنُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤۡمِنُ، مصدر اِیۡمَانًا، ایمان لانا، ایمان لائے ہو (اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو)

لِیَسۡتَاۡذِنۡکُمُ (لِ۔یَسۡتَاۡذِنۡ، کُمۡ) لِ، لام امر، چاہیے کہ، یَسۡتَاۡذِنۡ، فعل مضارع واحد مذکر غائب مجزوم اِسۡتَاۡذَنَ یَسۡتَاۡذِنُ، مصدر اِسۡتِیۡذَانٌ، اجازت چاہنا، اجازت طلب کرنا، وہ اجازت طلب کریں، کُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (چاہیے کہ وہ تم سے اجازت طلب کریں)

اَلَّذِیۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جن کے)

مَلَکَتۡ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب مَلَکَ یَمۡلِكُ، مصدر مِلۡكٌ، مالک بننا (مالک بنا)

اَیۡمَانُکُمۡ (اَیۡمَانُ، کُمۡ) اَیۡمَانُ، مضاف، دائیں ہاتھ، کُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے، (تمہارے دائیں ہاتھ) وَ، حرف عطف (اور) اَلَّذِیۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

لَمۡ یَبۡلُغُوۡا، فعل مضارع منفی مجزوم جحد بلم جمع مذکر غائب بَلَغَ یَبۡلُغُ، مصدر بُلُوۡغٌ، پہنچنا، سن بلوغت کو پہنچنا، لَمۡ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ نہیں پہنچے ہیں) اَلۡحُلُمَ (بلوغت، عقل) جمع، اَحۡلَامٌ،

مِنۡکُمۡ (مِنۡ، کُمۡ) مِنۡ، حرف جار، سے، کُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم میں سے)

ثَلٰثَ، اسم عدد، تین، مَرّٰتٍ، بار، دفعہ، مواقع، اوقات، واحد، مَرَّۃٌ،

مِنۡ قَبۡلِ صَلٰوۃِ الۡفَجۡرِ وَ حِیۡنَ تَضَعُوۡنَ ثِیَابَکُمۡ مِّنَ الظَّهِیۡرَۃِ وَ مِنۡۢ بَعۡدِ صَلٰوۃِ الۡعِشَآءِ ۟ؕ	فجر کی نماز سے پہلے اور دوپہر کو جب تم اپنے کپڑے اتار دیتے ہو اور عشا کی نماز کے بعد

مِنۡ قَبۡلِ (مِنۡ، قَبۡلِ) مِنۡ، حرف جار، سے، قَبۡلِ، مجرور، پہلے (سے پہلے)

صَلٰوةِ الْفَجْرِ (صَلٰوةِ، اَلْفَجْرِ) صَلٰوةِ، مضاف، نماز، اَلْفَجْرِ، مضاف الیہ، فجر کی (فجر کی نماز)

وَ، حرف عطف (اور) حِيْنَ، اسم ظرف، کسی شے کے بلاغ اور حصول کے وقت کا نام (جب)

تَضَعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر وَضَعَ يَضَعُ، مصدر وَضْعًا، ہٹانا، اتارنا (تم اتار دیتے ہو)

ثِيَابَكُمْ (ثِيَابَ۔ كُمْ) ثِيَابَ، مضاف، کپڑے، واحد، ثَوْبٌ، كُمْ، مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے کپڑے) مِّنَ الظَّهِيْرَةِ، مِنْ، حرف جار، ضرورتاً ترجمہ کو کیا جاتا ہے، اَلظَّهِيْرَةِ، مجرور، دوپہر، وقت ظہر، قیلولہ کا وقت (دوپہر کو) وَ، حرف عطف (اور)

مِنْۢ بَعْدِ (مِنْ، بَعْدِ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعْدِ، مجرور (بعد)

صَلٰوةِ الْعِشَآءِ، صَلٰوةِ، مضاف، نماز، اَلْعِشَآءِ، مضاف الیہ، عشا کی (عشا کی نماز)

ثَلٰثُ عَوْرٰتٍ لَّكُمْ ؕ	(یہ) تین تمہارے لئے پردے کے اوقات ہیں

ثَلٰثُ، اسم عدد (تین) عَوْرٰتٍ، چھپی باتیں، پردہ کی باتیں، پردے کے اوقات، عورت اور مرد کی شرمگاہیں

لَّكُمْ (لَ۔ كُمْ) لَ، حرف جار، لئے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لئے)

لَيْسَ عَلَيْكُمْ وَلَا عَلَيْهِمْ جُنَاحٌۢ بَعْدَهُنَّ ؕ	ان (اوقات) کے بعد نہ تم پر کوئی گناہ ہے اور نہ ان پر

لَيْسَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب اس کا مضارع اور فعل امر نہیں آتا (وہ نہیں ہے)

عَلَيْكُمْ (عَلٰى، كُمْ) عَلٰى، حرف جر، پر، كُمْ، مجرور ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)

وَلَا (وَ، لَا) وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ (اور نہ)

عَلَيْهِمْ (عَلٰى، هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر)

جُنَاحٌ، جُنُوْحٌ، سے ماخوذ (کوئی گناہ) بَعْدَهُنَّ (بَعْدَ۔ هُنَّ) بَعْدَ، مضاف، بعد، هُنَّ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مؤنث غائب، ان کے، ضمیر کا مرجع عَوْرٰةٍ، ہے (ان کے بعد)

طَوّٰفُوْنَ عَلَيْكُمْ بَعْضُكُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ	تم پر کثرت سے آنے جانے والے ہیں تمہارے بعض بعض پر

طَوّٰفُوْنَ، طَوَافٌ، طَوْفٌ، سے مبالغہ کا صیغہ جمع مذکر، بہت پھرتے رہنے والے، کثرت سے آنے جانے والے، بہت زیادہ چکر کاٹنے والے۔ آیت میں نابالغوں اور غلاموں کیلئے اجازت کی تصریح موجود ہے چونکہ نابالغ لڑکے لڑکیاں، لونڈی غلام اور خادم کثرت سے اندر باہر چکر کاٹتے رہتے ہیں اس لئے ان کو طَوّٰفُوْنَ، کہا گیا ہے، عَلَيْكُمْ (عَلٰى، كُمْ) عَلٰى، حرف جر، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)

بَعْضُكُمْ (بَعْضُ، كُمْ) بَعْضُ، مضاف، بعض، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے بعض) عَلٰى بَعْضٍ (عَلٰى، بَعْضٍ) عَلٰى، حرف جار، پر، بَعْضٍ، مجرور، بعض (بعض پر)

كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ؕ	اسی طرح اللہ تمہارے لئے آیات کھول کر بیان کرتا ہے

كَذٰلِكَ (كَ، ذٰلِكَ) كَ، حرف تشبیہ، مانند، طرح، جیسا، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس، اسی (اسی طرح) يُبَيِّنُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب بَيَّنَ يُبَيِّنُ، مصدر تَبْيِيْنٌ، کھول کر بیان کرنا، وضاحت سے بیان کرنا (وہ کھول کر بیان کرتا ہے) اَللّٰهُ (اللہ) لَكُمْ (لَ، كُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لئے) اَلْاٰيٰتِ (آیات) واحد، اٰيَةٌ،

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۵۸﴾	اور اللہ خوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہے

وَ، حرف عطف (اور) اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ)

عَلِيْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، عِلْمًا، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

حَكِيْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، حِكْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بڑی حکمت والا)

وَاِذَا بَلَغَ الْاَطْفَالُ مِنْكُمُ الْحُلُمَ فَلْيَسْتَاْذِنُوْا كَمَا اسْتَاْذَنَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ	اور جب تم میں سے بچے بلوغت کو پہنچ جائیں تو چاہیے کہ وہ اجازت مانگیں جس طرح وہ لوگ اجازت مانگتے

	رہے جو ان سے پہلے تھے

وَ، حرف عطف (اور) اِذَا، اسم ظرف مستقبل پر دلالت کرتا ہے، بمعنی شرط (جب)
بَلَغَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب بَلَغَ يَبْلُغُ، مصدر بُلُوْغٌ، پہنچنا، سن بلوغت کو پہنچنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ، (وہ پہنچ جائے) اَلْاَطْفَالُ (بچے) واحد، طِفْلٌ،
مِنْكُمْ (مِنْ، كُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم میں سے)
اَلْحُلُمَ (بلوغت، عقل) جمع، اَحْلَامٌ،
فَلْيَسْتَاْذِنُوْا (فَ، لْ، يَسْتَاْذِنُوْا) فَ، حرف عطف، تو، لْ، لام امر جازم، چاہیے کہ، يَسْتَاْذِنُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب مجزوم اِسْتَاْذَنَ يَسْتَاْذِنُ، مصدر اِسْتِيْذَانٌ، اجازت چاہنا، اجازت مانگنا، وہ اجازت مانگیں (تو چاہیے کہ وہ اجازت مانگیں) كَمَا (كَ، مَا) كَ، حرف تشبیہ، طرح، مَا، اسم موصول، جس (جس طرح) اِسْتَاْذَنَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِسْتَاْذَنَ يَسْتَاْذِنُ، مصدر اِسْتِيْذَانٌ، اجازت مانگنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (اجازت مانگتے رہے) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو) مِنْ قَبْلِهِمْ (مِنْ، قَبْلِ، هِمْ) مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلِ، مجرور، مضاف، پہلے،
هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے پہلے)

كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ ؕ	اسی طرح اللہ تمہارے لئے اپنی آیات کھول کر بیان کرتا ہے

كَذٰلِكَ (كَ، ذٰلِكَ) كَ، حرف تشبیہ، مانند، طرح، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس، اسی (اسی طرح)
يُبَيِّنُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب بَيَّنَ يُبَيِّنُ، مصدر تَبْيِيْنٌ، کھول کر بیان کرنا، وضاحت سے بیان کرنا (وہ کھول کر بیان کرتا ہے) اَللّٰهُ (اللہ)
لَكُمْ (لَ، كُمْ) لَ، حرف جار، لئے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لئے)
اٰيٰتِهٖ (اٰيٰتِ، هٖ) اٰيٰتِ، مضاف، آیات، واحد، اٰيَةٌ، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی آیات)

وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ ﴿۵۹﴾	اور اللہ خوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہے

وَ اللّٰهُ ،وَ، حرف عطف ،اور ،اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام ،اللہ (اور اللہ)

عَلِيۡمٌ ،اللہ کا صفاتی نام ،عِلۡمًا، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

حَكِيۡمٌ ،اللہ کا صفاتی نام ،حِكۡمَةٌ ،سے صفت مشبہ (بڑی حکمت والا)

وَالۡقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَآءِ الّٰتِىۡ لَا يَرۡجُوۡنَ نِكَاحًا فَلَيۡسَ عَلَيۡهِنَّ جُنَاحٌ اَنۡ يَّضَعۡنَ ثِيَابَهُنَّ غَيۡرَ مُتَبَرِّجٰتٍۢ بِزِيۡنَةٍ ؕ	اور عورتوں میں سے گھر میں بیٹھی رہنے والی (بوڑھی) عورتیں جو نکاح کی امید نہ رکھتی ہوں تو ان عورتوں پر کوئی گناہ نہیں ہے کہ وہ اپنے (حجاب والے) کپڑے اتار دیں (بشرطیکہ) وہ بناؤ سنگھار کو ظاہر کرنے والی نہ ہوں

وَ الۡقَوَاعِدُ(وَ ،اَلۡقَوَاعِدُ)وَ، حرف عطف ،اور ،اَلۡقَوَاعِدُ، وہ بوڑھی عورتیں کہ جنہیں حیض نہ آئے اور نہ بچے پیدا ہوں ،بڑھاپے کی وجہ سے بنیادی امور کی انجام دہی سے عاجز ہوں اور گھر میں بیٹھی رہتی ہوں، واحد ،قَاعِدٌ، قِيَامٌ ،کی ضد ہے (اور بیٹھ رہنے والیاں)

مِنَ النِّسَآءِ (مِنۡ ،اَلنِّسَآءِ)مِنۡ ، حرف جار ،سے ،اَلنِّسَآءِ، مجرور ،عورتوں (عورتوں میں سے)

اَلّٰتِىۡ ،اسم موصول جمع مؤنث (وہ عورتیں جو)

لَا يَرۡجُوۡنَ، فعل مضارع منفی جمع مؤنث غائب رَجَا يَرۡجُوۡ، مصدر رَجَآءٌ ،امید رکھنا (وہ امید نہ رکھتیں ہوں) نِكَاحًا (نکاح) فَلَيۡسَ (فَ ،لَيۡسَ)فَ، حرف عطف ،تو ،لَيۡسَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب اس کا فعل مضارع اور فعل امر نہیں آتے ،نہیں ہے ، (تو نہیں ہے)

عَلَيۡهِنَّ (عَلٰى ،هِنَّ) عَلٰى ، حرف جار ،پر ،هِنَّ ، مجرور ، ضمیر جمع مؤنث غائب ،ان عورتوں (ان عورتوں پر)

جُنَاحٌ (کوئی گناہ) اَنۡ ،مصدریہ ناصبہ (کہ)

يَّضَعۡنَ ، فعل مضارع جمع مؤنث غائب وَضَعَ يَضَعُ ،مصدر وَضۡعًا ، ہٹانا ،بوجھ اتارنا ،اتارنا (وہ عورتیں اتار دیں) ثِيَابَهُنَّ (ثِيَابَ ،هُنَّ) ثِيَابَ ، مضاف ، کپڑے ،هُنَّ ، مضاف الیہ ، ضمیر جمع مؤنث غائب ،اپنے ،

(اپنے (حجاب والے) کپڑے) غَیۡرَ مُتَبَرِّجٰتٍۭ، غَیۡرَ، مضاف، نہ، مُتَبَرِّجٰتٍ، مضاف الیہ، تَبَرُّجٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث، ظاہر کرنے والیاں (نہ ظاہر کرنے والیاں)

بِزِیۡنَۃٍ(بِ، زِیۡنَۃٍ) بِ، حرف جار، کو، زِیۡنَۃٍ، مجرور، زینت، بناؤ سنگھار (بناؤ سنگھار کو)

وَ اَنۡ یَّسۡتَعۡفِفۡنَ خَیۡرٌ لَّهُنَّ ؕ	اور یہ کہ وہ عورتیں بچیں (تو) ان کیلئے بہتر ہے

وَ، حرف عطف (اور) اَنۡ، مصدریہ (یہ کہ) یَّسۡتَعۡفِفۡنَ، فعل مضارع جمع مؤنث غائب اِسۡتَعَفَّ یَسۡتَعِفُّ، مصدر اِسۡتِعۡفَافٌ، بچنا (وہ عورتیں بچیں) خَیۡرٌ (بہتر، اچھا)

لَّهُنَّ (لَ، هُنَّ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُنَّ، مجرور، ضمیر جمع مؤنث غائب، ان عورتوں (ان عورتوں کیلئے)

وَاللّٰهُ سَمِیۡعٌ عَلِیۡمٌ ۞	اور اللہ خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے

وَ، حرف عطف (اور) اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ)

سَمِیۡعٌ، اللہ کا صفاتی نام، سَمۡعٌ، مصدر سے صفت مشبہ (خوب سننے والا)

عَلِیۡمٌ، اللہ کا صفاتی نام، عِلۡمًا، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

لَیۡسَ عَلَی الۡاَعۡمٰی حَرَجٌ وَّ لَا عَلَی الۡاَعۡرَجِ حَرَجٌ وَّ لَا عَلَی الۡمَرِیۡضِ حَرَجٌ وَّ لَا عَلٰۤی اَنۡفُسِکُمۡ اَنۡ تَاۡکُلُوۡا مِنۡۢ بُیُوۡتِکُمۡ اَوۡ بُیُوۡتِ اٰبَآئِکُمۡ اَوۡ بُیُوۡتِ اُمَّهٰتِکُمۡ اَوۡ بُیُوۡتِ اِخۡوَانِکُمۡ اَوۡ بُیُوۡتِ اَخَوٰتِکُمۡ اَوۡ بُیُوۡتِ اَعۡمَامِکُمۡ اَوۡ بُیُوۡتِ عَمّٰتِکُمۡ اَوۡ بُیُوۡتِ اَخۡوَالِکُمۡ اَوۡ بُیُوۡتِ خٰلٰتِکُمۡ اَوۡ مَا مَلَکۡتُمۡ	اندھے پر کوئی حرج نہیں ہے اور نہ لنگڑے پر کوئی حرج ہے اور نہ مریض پر کوئی حرج ہے اور نہ خود تم پر (کوئی حرج ہے) کہ تم اپنے گھروں سے کھاؤ یا اپنے باپوں کے گھروں سے یا اپنی ماؤں کے گھروں سے یا اپنے بھائیوں کے گھروں سے یا اپنی بہنوں کے گھروں سے یا اپنے چچاؤں کے گھروں سے یا اپنی پھوپھیوں کے گھروں سے یا اپنے ماموؤں کے گھروں سے یا اپنی خالاؤں کے گھروں سے یا (اس گھر سے) جس کی چابیوں کے تم مالک بنے ہو یا اپنے دوست کے (گھر سے)

مَّفَاتِحَهٗۤ اَوْ صَدِیْقِکُمْ ؕ	

لَیْسَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب اس کا فعل مضارع اور فعل امر نہیں آتے (نہیں ہے)

عَلَى الْاَعْمٰى، عَلٰى، حرف جار، پر، اَلْاَعْمٰى، مجرور، عَمًىٌ، سے صفت مشبہ، اندھے (اندھے پر)

حَرَجٌ، مصدر نکرہ (کوئی حرج، کوئی گناہ) وَّ لَا (وَ، لَا) وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ (اور نہ)

عَلَى الْاَعْرَجِ، عَلٰى، حرف جار، پر، اَلْاَعْرَجِ، مجرور عَرْجٌ، سے صفت مشبہ، لنگڑے (لنگڑے پر)

حَرَجٌ، اسم نکرہ مصدر، گناہ، تکلیف، تنگی، حرج (کوئی گناہ، کوئی حرج)

وَّ لَا عَلَى الْمَرِیْضِ (وَ، لَا، عَلٰى، اَلْمَرِیْضِ) وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ، عَلٰى، حرف جار، پر، اَلْمَرِیْضِ، مجرور، مریض (اور نہ مریض پر) حَرَجٌ، اسم نکرہ مصدر (کوئی حرج، کوئی گناہ)

وَّ لَا عَلٰۤى اَنْفُسِكُمْ (وَ، لَا، عَلٰى، اَنْفُسِ، كُمْ) وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ نہ، عَلٰى، حرف جار، پر، اَنْفُسِ، مجرور، مضاف، نفسوں، جانوں، خود، واحد، نَفْسٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے، تم (اور نہ تمہارے نفسوں پر، اور نہ خود تم پر) اَنْ، مصدریہ (کہ)

تَاْكُلُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَكَلَ یَاْكُلُ، مصدر اَكْلًا، کھانا (تم کھاؤ)

مِنْۢ بُیُوْتِكُمْ (مِنْ، بُیُوْتِ، كُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، بُیُوْتِ، مضاف، گھروں، واحد، بَیْتٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے گھروں سے)

اَوْ بُیُوْتِ اٰبَآىِٕكُمْ (اَوْ، بُیُوْتِ، اٰبَآءِ، كُمْ) اَوْ، حرف عطف، یا، بُیُوْتِ، مضاف، گھروں، واحد، بَیْتٌ، اٰبَآءِ، مضاف الیہ، مضاف، باپوں، واحد، اَبٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے باپوں کے گھروں سے) اَوْ بُیُوْتِ اُمَّهٰتِكُمْ (اَوْ، بُیُوْتِ، اُمَّهٰتِ، كُمْ) اَوْ، حرف عطف، یا، بُیُوْتِ، مضاف، گھروں، واحد، بَیْتٌ، اُمَّهٰتِ، مضاف الیہ، مضاف، ماؤں، واحد، اُمٌّ، كُمْ، مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنی (یا اپنی ماؤں کے گھروں سے)

اَوْ بُیُوْتِ اِخْوَانِکُمْ (اَوْ، بُیُوْتِ، اِخْوَانِ، کُمْ) اَوْ، حرف عطف، یا، بُیُوْتِ، مضاف، گھروں، اِخْوَانِ، مضاف الیہ، مضاف، بھائیوں، واحد، اَخٌ، کُمْ، مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (یا اپنے بھائیوں کے گھروں سے) اَوْ بُیُوْتِ اَخَوٰتِکُمْ (اَوْ، بُیُوْتِ، اَخَوٰتِ، کُمْ) اَوْ، حرف عطف، یا، بُیُوْتِ، مضاف، گھروں، واحد، بَیْتٌ، اَخَوٰتِ، مضاف الیہ، مضاف، بہنوں، واحد، اُخْتٌ، کُمْ، مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنی (یا اپنی بہنوں کے گھروں سے)

اَوْ بُیُوْتِ اَعْمَامِکُمْ (اَوْ، بُیُوْتِ، اَعْمَامِ، کُمْ) اَوْ، حرف عطف، یا، بُیُوْتِ، مضاف، گھروں، اَعْمَامِ، مضاف الیہ، مضاف، چچاؤں، واحد، عَمٌّ، کُمْ، مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (یا اپنے چچاؤں کے گھروں سے) اَوْ بُیُوْتِ عَمّٰتِکُمْ (اَوْ، بُیُوْتِ، عَمّٰتِ، کُمْ) اَوْ، حرف عطف، یا، بُیُوْتِ، مضاف، گھروں، عَمّٰتِ، مضاف الیہ، مضاف، پھوپھیوں، واحد، عَمَّۃٌ، کُمْ، مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنی (یا اپنی پھوپھیوں کے گھروں سے)

اَوْ بُیُوْتِ اَخْوَالِکُمْ (اَوْ، بُیُوْتِ، اَخْوَالِ، کُمْ) اَوْ، حرف عطف، یا، بُیُوْتِ، مضاف، گھروں، واحد، بَیْتٌ، اَخْوَالِ، مضاف الیہ، مضاف، ماموؤں، واحد، خَالٌ، کُمْ، مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (یا اپنے ماموؤں کے گھروں سے) اَوْ بُیُوْتِ خٰلٰتِکُمْ (اَوْ، بُیُوْتِ، خٰلٰتِ، کُمْ) اَوْ، حرف عطف، یا، بُیُوْتِ، مضاف، گھروں، خٰلٰتِ، مضاف الیہ، مضاف، خالاؤں، واحد، خَالَۃٌ، کُمْ، مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنی (یا اپنی خالاؤں کے گھروں سے) اَوْ مَا (اَوْ، مَا) اَوْ، حرف عطف، یا، مَا، اسم موصول، جس (یا جس) مَلَکْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر مَلَكَ يَمْلِكُ، مصدر مِلْكًا، مالک بننا (تم مالک بنے ہو) مَّفَاتِحَهٗٓ (مَفَاتِحَ، هٗ) مَفَاتِحَ، مضاف، چابیوں، واحد، مِفْتَاحٌ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی چابیوں کے) اَوْ صَدِيْقِكُمْ (اَوْ، صَدِيْقِ، كُمْ) اَوْ، حرف عطف، یا، صَدِيْقِ، مضاف، دوست، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے دوست کے (گھر سے))

لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَاْكُلُوْا جَمِيْعًا اَوْ اَشْتَاتًا ؕ	تم پر کوئی گناہ نہیں ہے کہ تم سب اکٹھے یا الگ الگ کھاؤ

لَيْسَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب اس کا فعل مضارع اور فعل امر نہیں آتا (نہیں ہے)

عَلَيْكُمْ (عَلٰی، كُمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)

جُنَاحٌ، جُنُوْحٌ، سے ماخوذ (کوئی گناہ) اَنْ، مصدریہ، (کہ)

تَاْكُلُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَكَلَ يَاْكُلُ، مصدر اَكْلًا، کھانا (تم کھاؤ)

جَمِيْعًا، جَمْعٌ، سے بمعنی، مَجْمُوْعٌ (سب اکٹھے، سب مل کر)

اَوْ، حرف عطف (یا) اَشْتَاتًا، جدا جدا، متفرق، واحد، شَتٌّ،

فَاِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوْتًا فَسَلِّمُوْا عَلٰۤى اَنْفُسِكُمْ تَحِيَّةً مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُبٰرَكَةً طَيِّبَةً ؕ	پھر جب تم گھروں میں داخل ہوا کرو تو تم اپنے لوگوں پر سلام کہو سلامتی کی دعا (جو) اللہ کی طرف سے بابرکت پاکیزہ ہے

فَاِذَا (فَ، اِذَا) فَ، حرف عطف، پھر، اِذَا، اسم ظرف مستقبل بمعنی شرط، جب (پھر جب)

دَخَلْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر دَخَلَ يَدْخُلُ، مصدر دُخُوْلٌ، داخل ہونا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (تم داخل ہوا کرو) بُيُوْتًا (گھروں) واحد، بَيْتٌ،

فَسَلِّمُوْا (فَ، سَلِّمُوْا) فَ، حرف عطف، تو، سَلِّمُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر سَلَّمَ يُسَلِّمُ، مصدر تَسْلِيْمًا، سلام کہنا، تم سلام کہو (تو تم سلام کہو) عَلٰۤى اَنْفُسِكُمْ (عَلٰی، اَنْفُسِ، كُمْ) عَلٰی، حرف جار، پر،

اَنْفُسِ، مجرور، مضاف، نفسوں، جانوں، لوگوں، كُمْ، مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے لوگوں پر) تَحِيَّةً، اسم مصدر (دعائے خیر، سلامتی کی دعا) مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ (مِنْ۔ عِنْدِ۔ اللّٰهِ) مِنْ، حرف جار، سے، عِنْدِ، مجرور، مضاف، پاس، طرف، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ (اللہ کی طرف سے)

مُبٰرَكَةً طَيِّبَةً، دونوں، تَحِيَّةً، کی صفات ہیں، مُبٰرَكَةً، اسم مفعول واحد مؤنث نکرہ، بابرکت، برکت والی
طَيِّبَةً، طِيبٌ، سے صفت مشبہ واحد مؤنث (پاکیزہ)

كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿٦١﴾ ع	اسی طرح اللہ تمہارے لئے آیات کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ تم سمجھ جاؤ

ع ۸/۱۴

كَذٰلِكَ (كَ، ذٰلِكَ) كَ، حرف تشبیہ، مانند، طرح، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس، اسی (اسی طرح)
يُبَيِّنُ اللّٰهُ (يُبَيِّنُ، اَللّٰهُ) يُبَيِّنُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب بَيَّنَ يُبَيِّنُ، مصدر تَبْيِيْنٌ، کھول کر بیان کرنا، وضاحت سے بیان کرنا، وہ کھول کر بیان کرتا ہے، اَللّٰهُ، اللہ (اللہ کھول کر بیان کرتا ہے)
لَكُمُ (لَ، كُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لئے)
الْاٰيٰتِ (آیات) واحد، اٰيَةٌ، لَعَلَّكُمْ (لَعَلَّ، كُمْ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، تاکہ، شاید، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تاکہ تم) تَعْقِلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَقَلَ يَعْقِلُ، مصدر عَقْلًا، عقل سے کام لینا، سمجھنا، تم سمجھ جاؤ (تاکہ تم سمجھ جاؤ)

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ اِذَا كَانُوْا مَعَهٗ عَلٰٓى اَمْرٍ جَامِعٍ لَّمْ يَذْهَبُوْا حَتّٰى يَسْتَاْذِنُوْهُ ؕ	ایمان والے صرف وہ لوگ ہیں جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے اور جب وہ کسی کام پر اس کے ساتھ ہوتے ہیں (جو لوگوں کے) جمع کرنے والا ہے وہ نہیں جاتے یہاں تک کہ وہ اس سے اجازت مانگ لیں

اِنَّمَا، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل اور مَا، کافہ جو حصر کیلئے ہے کا مرکب (بے شک، صرف، سوائے اس کے نہیں)
اَلْمُؤْمِنُوْنَ، اِيْمَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ایمان والے) واحد، اَلْمُؤْمِنُ،
اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ ہیں جو)
اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)
بِاللّٰهِ (بِ، اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، بمعنی، عَلٰى پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر) وَ، حرف عطف (اور)

رَسُوْلِهٖ(رَسُوْلِ،ہٖ)رَسُوْلِ، مضاف، رسول، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے رسول) وَاِذَا(وَ،اِذَا) وَ، حرف عطف، اور، اِذَا، اسم ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط، جب (اور جب)

كَانُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ ہوتے ہیں)

مَعَهٗ(مَعَ،هٗ) مَعَ، مضاف، ساتھ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے ساتھ)

عَلٰٓى اَمْرٍ، عَلٰى، حرف جار، پر، اَمْرٍ، مجرور، اسم مصدر نکرہ، کسی کام (کسی کام پر)

جَامِعٍ، جَمْعٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (جمع کرنے والا، اجتماعی، جامع)

لَمْ يَذْهَبُوْا، فعل مضارع مجزوم منفی جحد بلم جمع مذکر غائب ذَهَبَ يَذْهَبُ، مصدر ذَهَابًا، جانا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ نہیں جاتے) حَتّٰى، حرف غایت و جار (یہاں تک کہ)

يَسْتَاْذِنُوْهُ(يَسْتَاْذِنُوْا، هُ) يَسْتَاْذِنُوْ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِسْتَاْذَنَ يَسْتَاْذِنُ مصدر اِسْتِيْذَانٌ اجازت مانگنا، وہ اجازت مانگ لیں، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس سے (وہ اس سے اجازت مانگ لیں)

اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَاْذِنُوْنَكَ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ ۚ	بے شک وہ لوگ جو آپ سے اجازت مانگتے ہیں وہی لوگ ہیں جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان رکھتے ہیں

اِنَّ الَّذِيْنَ(اِنَّ، الَّذِيْنَ)اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو، (بے شک وہ لوگ جو) يَسْتَاْذِنُوْنَكَ(يَسْتَاْذِنُوْنَ، كَ) يَسْتَاْذِنُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِسْتَاْذَنَ يَسْتَاْذِنُ، مصدر اِسْتِيْذَانٌ، اجازت مانگنا، وہ اجازت مانگتے ہیں، كَ، ضمیر واحد، مذکر حاضر، آپ سے (وہ آپ سے اجازت مانگتے ہیں) اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (وہی لوگ)

الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ ہیں جو)

يُؤْمِنُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا، ایمان رکھنا (وہ ایمان رکھتے ہیں) بِاللّٰهِ(بِ۔اللّٰهِ)بِ، حرف جار، بمعنی، عَلٰى پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر) وَ، حرف عطف (اور)

رَسُوۡلِهٖ (رَسُوۡلِ، ہٖ) رَسُوۡلِ، مضاف، رسول، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے رسول)

فَاِذَا اسۡتَاۡذَنُوۡكَ لِبَعۡضِ شَاۡنِهِمۡ فَاۡذَنۡ لِّمَنۡ شِئۡتَ مِنۡهُمۡ وَاسۡتَغۡفِرۡ لَهُمُ اللّٰهَ ؕ	تو جب وہ آپ سے اپنے کسی کام کیلئے اجازت مانگیں تو آپ ان میں سے جس کو چاہیں اجازت دے دیں اور آپ ان کیلئے اللہ سے بخشش طلب کریں

فَاِذَا (فَ۔اِذَا) فَ، حرف عطف، تو، اِذَا، اسم ظرف، متضمن معنی شرط، جب (تو جب)

اِسۡتَاۡذَنُوۡكَ (اِسۡتَاۡذَنُوۡا، كَ) اِسۡتَاۡذَنُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِسۡتَاۡذَنَ يَسۡتَاۡذِنُ، مصدر اِسۡتِيۡذَانٌ، اجازت مانگنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ، وہ اجازت مانگیں، كَ، ضمیر واحد، مذکر حاضر، آپ سے، (وہ آپ سے اجازت مانگیں) لِبَعۡضِ شَاۡنِهِمۡ (لِ، بَعۡضِ، شَاۡنِ، هِمۡ) لِ، حرف جار، کیلئے، بَعۡضِ، مجرور، کل کے اعتبار سے کسی شے کے جز کو بعض کہتے ہیں، تھوڑا حصہ، بعض، کچھ، ٹکڑا، شَاۡنِ، مضاف، دھندا، فکر، کام، حالت، هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے بعض کام کیلئے، اپنے کسی کام کیلئے)

فَاۡذَنۡ (فَ، اِئۡذَنۡ) فَ، حرف عطف، تو، اِئۡذَنۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَذِنَ يَاۡذَنُ، مصدر اِذۡنًا، اجازت دینا، آپ اجازت دے دیں (تو آپ اجازت دے دیں)

لِّمَنۡ (لِ، مَنۡ) لِ، حرف جار، کو، مَنۡ، مجرور، اسم موصول، جس (جس کو)

شِئۡتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيۡئَةٌ، چاہنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (آپ چاہیں)

مِنۡهُمۡ (مِنۡ، هُمۡ) مِنۡ، حرف جار، سے، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان میں سے)

وَ، حرف عطف (اور) اِسۡتَغۡفِرۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر اِسۡتَغۡفَرَ يَسۡتَغۡفِرُ، مصدر اِسۡتِغۡفَارٌ، بخشش طلب کرنا (آپ بخشش طلب کریں)

لَهُمُ (لَ، هُمۡ) لَ، حرف جر، کیلئے، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (ان کیلئے) اَللّٰهَ (اللہ سے)

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ۝۶۲	بے شک اللہ بہت بخشنے والا، بہت رحم کرنے والا ہے

اِنَّ اللّٰہَ (اِنَّ، اَللّٰہَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰہَ، اللہ (بے شک اللہ)

غَفُوْرٌ، اللہ کا صفاتی نام، غَفْرًا وَّ غُفْرَانٌ، سے مبالغہ کا صیغہ (بہت بخشنے والا)

رَحِیْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، رَحْمَۃٌ، سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)

لَا تَجْعَلُوْا دُعَآءَ الرَّسُوْلِ بَیْنَکُمْ کَدُعَآءِ بَعْضِکُمْ بَعْضًا ؕ	تم رسول کے بلانے کو اپنے درمیان (اس طرح) نہ بناؤ جیسے تمہارے بعض کا بعض کو بلانا ہے

لَا تَجْعَلُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا (تم نہ بناؤ)

دُعَآءَ الرَّسُوْلِ، دُعَآءَ، مصدر مضاف، بلانے، اَلرَّسُوْلِ، مضاف الیہ، رسول کے (رسول کے بلانے کو)

بَیْنَکُمْ (بَیْنَ، کُمْ) بَیْنَ، مضاف، درمیان، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے درمیان)

کَدُعَآءِ (کَ، دُعَآءِ) کَ، حرف تشبیہ و جار، جیسے، دُعَآءِ، مجرور، مصدر، بلانا (جیسے بلانا)

بَعْضِکُمْ (بَعْضِ، کُمْ) بَعْضِ، مضاف، بعض، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے بعض کا) بَعْضًا (بعض کو)

قَدْ یَعْلَمُ اللّٰہُ الَّذِیْنَ یَتَسَلَّلُوْنَ مِنْکُمْ لِوَاذًا ج	بلاشبہ اللہ ان لوگوں کو جانتا ہے جو تم میں سے ایک دوسرے کی آڑ میں کھسک جاتے ہیں

قَدْ، کلمہ تحقیق (بلاشبہ) یَعْلَمُ اللّٰہُ (یَعْلَمُ، اَللّٰہُ) یَعْلَمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا، وہ جانتا ہے، اَللّٰہُ، اللہ (اللہ جانتا ہے) اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کو جو) یَتَسَلَّلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب تَسَلَّلَ یَتَسَلَّلُ، مصدر تَسَلُّلٌ، کھسک جانا، چھپ کر نکل جانا، (وہ کھسک جاتے ہیں) مِنْکُمْ (مِنْ، کُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم میں سے) لِوَاذًا، لَاذَ، یَلُوْذُ، کا مصدر ہے، باہم ایک دوسرے کی آڑ لینا یعنی (ایک دوسرے کی آڑ میں)

فَلْیَحْذَرِ الَّذِیْنَ یُخَالِفُوْنَ عَنْ اَمْرِہٖ	پس چاہیے کہ وہ لوگ ڈریں جو اس (رسول) کے حکم

اَنۡ تُصِيۡبَهُمۡ فِتۡنَةٌ اَوۡ يُصِيۡبَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ۝٦٣	کی مخالفت کرتے ہیں کہ انہیں کوئی فتنہ (دُنیا میں) پہنچے یا انہیں دردناک عذاب (آخرت میں) پہنچے

فَلۡيَحۡذَرِ (فَ، لۡ، يَحۡذَرِ) فَ، حرف عطف، پس، لۡ، لام امر جازم، چاہیے کہ، يَحۡذَرِ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب حَذَرَ يَحۡذَرُ، مصدر حَذۡرًا، ڈرنا، وہ ڈرے (پس چاہیے کہ وہ ڈرے)

اَلَّذِيۡنَ، اسم موصول (وہ لوگ جو) يُخَالِفُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب خَالَفَ يُخَالِفُ، مصدر مُخَالَفَةٌ، خلاف کرنا، مخالفت کرنا (وہ مخالفت کرتے ہیں)

عَنۡ اَمۡرِهٖ (عَنۡ، اَمۡرِ، هٖ) عَنۡ، حرف جار، ضرورتاً ترجمہ، کی، اَمۡرِ، مجرور، مضاف، حکم، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے ضمیر کا مرجع، اَلرَّسُوۡلِ ہے (اس کے حکم کی) اَنۡ، مصدریہ (کہ)

تُصِيۡبَهُمۡ (تُصِيۡبَ، هُمۡ) تُصِيۡبَ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب اَصَابَ يُصِيۡبُ، مصدر اِصَابَةٌ، پہنچنا، وہ پہنچے، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (وہ انہیں پہنچے) فِتۡنَةٌ (کوئی فتنہ) اَوۡ، حرف عطف (یا)

يُصِيۡبَهُمۡ (يُصِيۡبَ، هُمۡ) يُصِيۡبَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَصَابَ يُصِيۡبُ، مصدر اِصَابَةٌ، پہنچنا، وہ پہنچے، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (وہ انہیں پہنچے)

عَذَابٌ اَلِيۡمٌ، عَذَابٌ، موصوف، عذاب، اَلِيۡمٌ، صفت، اَلَمٌ، مصدر سے بمعنی فاعل صفت مشبہ، دکھ دینے والا، دردناک (دردناک عذاب)

اَلَاۤ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ	آگاہ ہو جاؤ بے شک اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے

اَلَا، کلمہ تنبیہ، آگاہ ہو جاؤ، سن لو، جان لو، خبردار ہو جاؤ، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک)

لِلّٰهِ (لِ، اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، کا، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کا) مَا، اسم موصول (جو)

فِى السَّمٰوٰتِ (فِىۡ، اَلسَّمٰوٰتِ) فِىۡ، حرف جار، میں، اَلسَّمٰوٰتِ، مجرور، آسمانوں، واحد، اَلسَّمَآءِ (آسمانوں میں)

وَ، حرف عطف (اور) اَلۡاَرۡضِ (زمین)

قَدۡ یَعۡلَمُ مَاۤ اَنۡتُمۡ عَلَیۡهِ ؕ	یقیناً وہ جانتا ہے جس (حال) پر تم ہو

قَدۡ، کلمہ تحقیق (یقیناً) یَعۡلَمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَلِمَ یَعۡلَمُ، مصدر عِلۡمًا جاننا (وہ جانتا ہے)

مَا، اسم موصول (جس) اَنۡتُمۡ، اسم ضمیر منفصلہ جمع مذکر حاضر (تم)

عَلَیۡهِ (عَلٰی، هِ) عَلٰی، حرف جار، پر، هِ، مجرور، ضمیر واحد غائب، اس (اس پر)

وَ یَوۡمَ یُرۡجَعُوۡنَ اِلَیۡهِ فَیُنَبِّئُهُمۡ بِمَا عَمِلُوۡا ؕ	اور جس دن وہ اس کی طرف لوٹائے جائیں گے پھر وہ انہیں خبر دے گا اس کی جو انہوں نے عمل کیے

وَ یَوۡمَ (وَ، یَوۡمَ) وَ، حرف عطف، اور، یَوۡمَ (جس) دن (اور (جس) دن)

یُرۡجَعُوۡنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب رَجَعَ یَرۡجِعُ، مصدر رُجُوۡعٌ، لوٹنا (وہ لوٹائے جائیں گے)

اِلَیۡهِ (اِلٰی، هِ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، هِ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اس (اس کی طرف)

فَیُنَبِّئُهُمۡ (فَ۔ یُنَبِّئُ۔ هُمۡ) فَ، حرف عطف، پھر، یُنَبِّئُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب نَبَّأَ یُنَبِّئُ، مصدر تَنۡبِئَةٌ، خبر دینا، وہ خبر دے گا، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (پھر وہ انہیں خبر دے گا)

بِمَا (بِ، مَا) بِ، حرف جار، کی، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس کی جو)

عَمِلُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَمِلَ یَعۡمَلُ، مصدر عَمَلاً، عمل کرنا (اُنہوں نے عمل کیے)

وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَیۡءٍ عَلِیۡمٌ ﴿۶۴﴾ ع	اور اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے

ع ۹ ۳ ۱۵

وَ، حرف عطف (اور) اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ)

بِكُلِّ شَیۡءٍ (بِ، كُلِّ، شَیۡءٍ) بِ، حرف جار، کو، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، شَیۡءٍ، مضاف الیہ، چیز (ہر چیز کو) عَلِیۡمٌ، اللہ کا صفاتی نام، عِلۡمًا، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

رُكُوعَاتُهَا : ٦	سُوۡرَةُ الفُرۡقَانِ مَكِّيَّةٌ	اٰيَاتُهَا : ٧٧

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

تَبٰرَكَ الَّذِىۡ نَزَّلَ الۡفُرۡقَانَ عَلٰى عَبۡدِهٖ لِيَكُوۡنَ لِلۡعٰلَمِيۡنَ نَذِيۡرَا ۙ ﴿۱﴾	وہ بہت بابرکت ہے جس نے اپنے بندے پر فرقان (قرآن) نازل کیا تاکہ وہ سب جہانوں کیلئے ڈر سنانے والا ہو جائے

تَبٰرَكَ، کا لفظ صرف اللہ تعالیٰ کیلئے آتا ہے، تَبَارُكٌ، مصدر سے فعل ماضی واحد مذکر غائب کا صیغہ اس کے فعل کی گردان نہیں آتی صرف ماضی کا ایک صیغہ مستعمل ہے (وہ بہت بابرکت ہے)

اَلَّذِىۡ، اسم موصول واحد مذکر (جس نے)

نَزَّلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب نَزَّلَ يُنَزِّلُ، مصدر تَنۡزِيۡلٌ، اتارنا، نازل کرنا (اس نے نازل کیا)

اَلۡفُرۡقَانَ، اصل میں مصدر ہے بمعنی حق و باطل میں فیصلہ کرنا ہے، اس کا استعمال بمعنی حق و باطل میں فرق کرنے والا ہوتا ہے (فرق کرنے والا (قرآن مجید)، فرقان)

عَلٰى عَبۡدِهٖ (عَلٰى، عَبۡدِ، هٖ) عَلٰى، حرف جار، پر، عَبۡدِ، مجرور، مضاف، بندے، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے بندے پر) لِيَكُوۡنَ (لِ، يَكُوۡنَ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، يَكُوۡنَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا، ہو جائے (تاکہ وہ ہو جائے)

لِلۡعٰلَمِيۡنَ (لِ، اَلۡعٰلَمِيۡنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلۡعٰلَمِيۡنَ، مجرور، سب جہانوں (سب جہانوں کیلئے)

نَذِيۡرًا، نَذۡرًا، مصدر سے صفت مشبہ (ڈر سنانے والا)

اۨلَّذِىۡ لَهٗ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَلَمۡ	وہ جس کیلئے آسمانوں اور زمین کی بادشاہی ہے اور اس

يَتَّخِذۡ وَلَدًا وَّ لَمۡ يَكُنۡ لَّهٗ شَرِيۡكٌ فِى الۡمُلۡكِ وَ خَلَقَ كُلَّ شَىۡءٍ فَقَدَّرَهٗ تَقۡدِيۡرًا ؕ	نے کوئی اولاد نہیں بنائی اور بادشاہی میں اس کا کوئی شریک نہیں ہے اس نے ہر چیز پیدا کی پھر اس نے اس کا اندازہ مقرر کیا پورا اندازہ

اَلَّذِىۡ، اسم موصول واحد مذکر (وہ جس)

لَهٗ (لَ، هٗ) لَ، حرف جار، کیلئے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کیلئے)

مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ، مُلۡكُ، مضاف، بادشاہی، اَلسَّمٰوٰتِ، مضاف الیہ، آسمانوں، واحد، اَلسَّمَآءِ، آسمانوں کی (آسمانوں کی بادشاہی) وَ الۡاَرۡضِ، وَ، حرف عطف، اور، اَلۡاَرۡضِ، زمین (اور زمین) وَ، حرف عطف (اور)

لَمۡ يَتَّخِذۡ، فعل مضارع منفی مجزوم جحد بلم واحد مذکر غائب اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، بنانا، پکڑنا، لَمۡ، کی وجہ سے ترجمہ (اس نے نہیں بنائی) وَلَدًا، بیٹا، بچہ، اولاد، ولد کا اطلاق مذکر و مؤنث، چھوٹے اور بڑے، ایک اور کئی سب پر ہوتا ہے (کوئی اولاد) وَ، حرف عطف (اور)

لَمۡ يَكُنۡ، فعل مضارع منفی مجزوم جحد بلم واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا، لَمۡ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ نہیں ہے) لَّهٗ (لَ، هٗ) لَ، حرف جار، کا، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کا)

شَرِيۡكٌ (کوئی شریک) فِى الۡمُلۡكِ (فِىۡ، اَلۡمُلۡكِ) فِىۡ، حرف جار، میں، اَلۡمُلۡكِ، مجرور، بادشاہی (بادشاہی میں) وَ، حرف عطف (اور) خَلَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَلَقَ يَخۡلُقُ، مصدر خَلۡقًا، پیدا کرنا (اس نے پیدا کی) كُلَّ شَىۡءٍ (كُلَّ، شَىۡءٍ) كُلَّ، مضاف، ہر، شَىۡءٍ، مضاف الیہ، چیز (ہر چیز)

فَقَدَّرَهٗ (فَ، قَدَّرَ، هٗ) فَ، حرف عطف، پھر، قَدَّرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَدَّرَ يُقَدِّرُ، مصدر تَقۡدِيۡرًا، مقرر کرنا، اندازہ مقرر کرنا، اس نے اندازہ مقرر کیا، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کا (پھر اس نے اس کا اندازہ مقرر کیا) تَقۡدِيۡرًا، مصدر (تقدیر، اندازہ کرنا، پورا اندازہ)

وَ اتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اٰلِهَةً لَّا	اور اُنہوں نے اس (اللہ) کے سوا کئی معبود بنا لئے ہیں وہ

يَخْلُقُوْنَ شَيْـًٔا وَّ هُمْ يُخْلَقُوْنَ وَلَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ ضَرًّا وَّ لَا نَفْعًا وَّ لَا يَمْلِكُوْنَ مَوْتًا وَّ لَا حَيٰوةً وَّ لَا نُشُوْرًا ۝۳	کوئی چیز پیدا نہیں کرتے حالانکہ وہ (خود) پیدا کئے جاتے ہیں اور وہ اپنی جانوں کے کسی نقصان کا اختیار نہیں رکھتے اور نہ کسی نفع کا اور وہ موت کا (بھی) اختیار نہیں رکھتے اور نہ زندگی کا اور نہ دوبارہ جی اٹھنے کا

وَ، حرف عطف (اور) اِتَّخَذُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، بنانا (اُنھوں نے بنا لئے) مِنْ دُوْنِهٖٓ (مِنْ، دُوْنِ، ہ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوْنِ، مجرور، مضاف، سوا، علاوہ، ہ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے سوا) اٰلِهَةً (کئی) معبود، واحد اِلٰهٌ،

لَا يَخْلُقُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب خَلَقَ يَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا (وہ پیدا نہیں کرتے) شَيْـًٔا (کوئی چیز، کچھ بھی) وَّ هُمْ (وَ، هُمْ) وَ، حالیہ، حالانکہ، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (حالانکہ وہ) يُخْلَقُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب خَلَقَ يَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا (وہ پیدا کئے جاتے ہیں) وَ، حرف عطف (اور) لَا يَمْلِكُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب مَلَكَ يَمْلِكُ، مصدر مِلْكًا، مالک ہونا، اختیار رکھنا (وہ اختیار نہیں رکھتے) لِاَنْفُسِهِمْ (لِ، اَنْفُسِ، هِمْ) لِ، حرف جار، کے،

اَنْفُسِ، مجرور، مضاف، نفسوں، جانوں، واحد نَفْسٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی جانوں کے) ضَرًّا، مصدر ہے (نقصان پہنچانا، ضرر، کسی نقصان) وَّ، حرف عطف (اور) لَا، نافیہ (نہ)

نَفْعًا، مصدر ہے (نفع دینا، کسی نفع کا) وَّ، حرف عطف (اور)

لَا يَمْلِكُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب مَلَكَ يَمْلِكُ، مصدر مِلْكًا، مالک ہونا، اختیار رکھنا (وہ اختیار نہیں رکھتے) مَوْتًا، مصدر (موت دینا، موت) وَّ، حرف عطف (اور) لَا، نافیہ (نہ)

حَيٰوةً، مصدر ہے (جینا، زندگی) وَّ، حرف عطف (اور) لَا، نافیہ (نہ)

نُشُوْرًا، مصدر منصوب نکرہ، قیامت کے دن جزا سزا کیلئے دوبارہ زندہ ہو کر اٹھ کھڑا ہونا، دوبارہ جی اٹھنا،

(دوبارہ اٹھائے جانا)

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اِفْكُ اِۨفْتَرٰىهُ وَاَعَانَهٗ عَلَيْهِ قَوْمٌ اٰخَرُوْنَ ۛ	اور ان لوگوں نے کہا جنہوں نے کفر کیا یہ (قرآن) نہیں ہے مگر ایک من گھڑت چیز اس نے اسے گھڑ لیا ہے اور اس پر دوسرے لوگوں نے اس کی مدد کی

وَ، حرف عطف (اور) قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا)

اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں نے جنہوں نے)

كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا وَّكُفْرَانًا، کفر کرنا (انہوں نے کفر کیا)

اِنْ، صلہ میں، اِلَّا، ہے اس لیے ترجمہ (نہیں)

هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ) اِلَّا، حرف استثنا (مگر)

اِفْكُ، کسی شے کا اس کی اصلی جانب سے منہ پھیرنے کا نام اِفْكٌ ہے (جھوٹ، بہتان، من گھڑت)

افْتَرٰىهُ (اِفْتَرٰى، هُ) اِفْتَرٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِفْتَرٰى يَفْتَرِىْ، مصدر اِفْتِرَآءٌ، گھڑنا، جھوٹ باندھنا، اس نے گھڑ لیا ہے، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے، ضمیر کا مرجع اَلْفُرْقَانِ ہے (اس نے اسے گھڑ لیا ہے) وَ، حرف عطف (اور) اَعَانَهٗ (اَعَانَ، هٗ) اَعَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَعَانَ يُعِيْنُ، مصدر اِعَانَةٌ، مدد کرنا، اس نے مدد کی، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس نے اس کی مدد کی)

عَلَيْهِ (عَلٰى، هِ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر)

قَوْمٌ اٰخَرُوْنَ، قَوْمٌ، قوم، لوگ، اٰخَرُوْنَ، دوسرے، واحد، اٰخَرُ (دوسرے لوگوں نے)

فَقَدْ جَآءُوْ ظُلْمًا وَّزُوْرًا ۝	پس یقیناً وہ ظلم اور جھوٹ پر (اتر) آئے ہیں

معانقہ ۱

فَقَدْ (فَ۔ قَدْ) فَ، حرف عطف، پس، قَدْ، کلمہ تحقیق، یقیناً (پس یقیناً)

جَآءُوْ، فعل ماضی جمع مذکر غائب جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا (وہ آئے ہیں)

ظُلۡمًا، مصدر (ظلم، ظلم کرنا) وَ، حرف عطف (اور) زُوۡرًا، کے معنی ہیں سینہ کا ایک طرف جھکاؤ چونکہ جھوٹ بھی جہت حق سے ہٹا ہوتا ہے اس لئے اس کے معنی جھوٹ ہیں۔

وَ قَالُوۡۤا اَسَاطِیۡرُ الۡاَوَّلِیۡنَ اکۡتَتَبَهَا فَهِیَ تُمۡلٰی عَلَیۡهِ بُکۡرَةً وَّ اَصِیۡلًا ۝	اور انہوں نے کہا (یہ) پہلے لوگوں کے قصے کہانیاں ہیں اس نے ان کو لکھوا رکھا ہے پھر وہ اس پر صبح اور شام پڑھی جاتی ہیں

وَ، حرف عطف (اور) قَالُوۡۤا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (انہوں نے کہا)

اَسَاطِیۡرُ الۡاَوَّلِیۡنَ (اَسَاطِیۡرُ، اَلۡاَوَّلِیۡنَ) اَسَاطِیۡرُ، مضاف، وہ جھوٹی خبر جس کے متعلق اعتقاد ہو کہ وہ جھوٹ گھڑ کر لکھ دی گئی ہے۔ قصے کہانیاں، من گھڑت لکھی ہوئی باتیں، اَلۡاَوَّلِیۡنَ، مضاف الیہ، پہلے لوگوں کے، واحد، اَوَّلُ (پہلے لوگوں کے قصے کہانیاں)

اِکۡتَتَبَهَا (اِکۡتَتَبَ، هَا) اِکۡتَتَبَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِکۡتَتَبَ یَکۡتَتِبُ، مصدر اِکۡتِتَابٌ، گھڑ کر لکھنا، لکھوا رکھنا، اس نے لکھوا رکھا ہے، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کو، ضمیر کا مرجع اَسَاطِیۡرُ ہے

(اس نے ان کو لکھوا رکھا ہے) فَهِیَ (فَ، هِیَ) فَ، حرف عطف، پھر، هِیَ، ضمیر واحد مؤنث غائب، وہ (پھر وہ) تُمۡلٰی، فعل مضارع مجہول واحد مؤنث غائب اَمۡلٰی یُمۡلِیۡ، مصدر اِمۡلَآءٌ، لکھانا، املا کی صورت یہ ہوتی ہے کہ ایک بولتا ہے یا پڑھتا ہے دوسرا لکھتا ہے یہاں پڑھنا کے معنی ہیں (وہ پڑھی جاتی ہیں)

عَلَیۡهِ (عَلٰی، هِ) عَلٰی، حرف جار، پر، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر)

بُکۡرَةً، دن کا اول حصہ (صبح) وَ، حرف عطف (اور)

اَصِیۡلًا، عصر اور مغرب کے درمیانی وقت کو کہتے ہیں (شام)

قُلۡ اَنۡزَلَهُ الَّذِیۡ یَعۡلَمُ السِّرَّ فِی السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ	آپ کہہ دیجئے اسے اس نے نازل کیا ہے جو آسمانوں اور زمین میں پوشیدہ باتوں کو جانتا ہے

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

اَنْزَلَهُ (اَنْزَلَ، هُ) اَنْزَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنْزَلَ یُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، نازل کرنا، اس نے نازل کیا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے، ضمیر کا مرجع، اَلْفُرْقَانِ ہے (اس نے اسے نازل کیا)

اَلَّذِیْ، اسم موصول واحد مذکر (وہ جو)

یَعْلَمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (وہ جانتا ہے)

اَلسِّرَّ (پوشیدہ بات، بھید، راز) فِی السَّمٰوٰتِ (فِیْ، اَلسَّمٰوٰتِ) فِیْ، حرف جار، میں، اَلسَّمٰوٰتِ، مجرور، آسمانوں، واحد، اَلسَّمَآءِ (آسمانوں میں) وَ الْاَرْضِ، وَ، حرف عطف، اور، اَلْاَرْضِ، زمین (اور زمین)

اِنَّهٗ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا ⑥	بے شک وہ بہت بخشنے والا بہت رحم کرنے والا ہے

اِنَّهٗ (اِنَّ، هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلا شبہ، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)

كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہے)

غَفُوْرًا، اللہ کا صفاتی نام، غُفْرَانٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت بخشنے والا)

رَحِیْمًا، اللہ کا صفاتی نام، رَحْمَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)

وَقَالُوْا مَالِ هٰذَا الرَّسُوْلِ یَاْكُلُ الطَّعَامَ وَیَمْشِیْ فِی الْاَسْوَاقِ ؕ	اور انہوں نے کہا اس رسول کو کیا ہے کہ وہ کھانا کھاتا ہے اور بازاروں میں چلتا پھرتا ہے

وَ، حرف عطف (اور) قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (انہوں نے کہا)

مَا، استفہامیہ (کیا) لِ هٰذَا (لِ، هٰذَا) لِ، حرف جار، کو، هٰذَا، مجرور، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، اس (اس کو) اَلرَّسُوْلِ (رسول) یَاْكُلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَكَلَ یَاْكُلُ، مصدر اَكْلًا، کھانا (وہ کھاتا ہے)

اَلطَّعَامَ (کھانا) وَ، حرف عطف (اور)

یَمْشِیْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب مَشٰی یَمْشِیْ، مصدر مَشْیًا، چلنا پھرنا (وہ چلتا پھرتا ہے)

فِي الْاَسْوَاقِ (فِيْ، اَلْاَسْوَاقِ) فِيْ، حرف جار، میں، اَلْاَسْوَاقِ، مجرور، بازاروں، واحد، سُوْقٌ (بازاروں میں)

لَوْ لَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَلَكٌ فَيَكُوْنَ مَعَهٗ نَذِيْرًا	اس کی طرف کوئی فرشتہ کیوں نہیں اتارا گیا کہ وہ اس کے ساتھ ڈرانے والا ہوتا

لَوْ لَا، برائے تحضیض، فعل پر سختی سے ابھارنا، لَوْ، استفہامیہ، کیوں، لَا، نافیہ، نہیں (کیوں نہیں)

اُنْزِلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، نازل کرنا، اتارنا (نازل کیا گیا)

اِلَيْهِ (اِلٰی، هٖ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کی طرف)

مَلَكٌ، اسم نکرہ (کوئی فرشتہ) فَيَكُوْنَ (فَ، يَكُوْنَ) فَ، جواب تحضیض میں ہے سببیہ (تعلیل) کہ،

يَكُوْنَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ ہوتا (کہ وہ ہوتا)

مَعَهٗ (مَعَ، هٗ) مَعَ، مضاف، ساتھ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے ساتھ)

نَذِيْرًا، نَذْرًا، مصدر سے صفت مشبہ (ڈرانے والا)

اَوْ يُلْقٰٓى اِلَيْهِ كَنْزٌ اَوْ تَكُوْنُ لَهٗ جَنَّةٌ يَّاْكُلُ مِنْهَا	یا اس کی طرف کوئی خزانہ ڈال دیا جاتا یا اس کیلئے کوئی باغ ہوتا وہ اس میں سے کھاتا

اَوْ، حرف عطف (یا) يُلْقٰى، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب اَلْقٰى يُلْقِيْ، مصدر اِلْقَآءٌ، ڈالنا (وہ ڈال دیا جاتا) اِلَيْهِ (اِلٰی، هٖ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کی طرف)

كَنْزٌ، اسم نکرہ (کوئی خزانہ) اَوْ، حرف عطف (یا)

تَكُوْنُ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہوتا)

لَهٗ (لَ، هٗ) لَ، حرف جار، کیلئے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کیلئے) جَنَّةٌ، اسم نکرہ (کوئی باغ)

يَاْكُلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَكَلَ يَاْكُلُ، مصدر اَكْلًا، کھانا (وہ کھاتا)

مِنْهَا (مِنْ، هَا) مِنْ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، جَنَّةٌ ہے

(اس میں سے)

وَقَالَ الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ﴿۸﴾	اور ظالموں نے کہا تم پیروی نہیں کرتے مگر ایک جادو زدہ آدمی کی

وَ، حرف عطف (اور) قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا)

اَلظّٰلِمُوْنَ، ظُلْمًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ظلم کرنے والے، ظالموں، واحد، اَلظَّالِمُ،

اِنْ، صلہ میں، اِلَّا، ہے معنی (نہیں) تَتَّبِعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِتَّبَعَ یَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعًا،

پیروی کرنا (تم پیروی کرتے) اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوائے)

رَجُلًا مَسْحُوْرًا، رَجُلًا، موصوف، ایک آدمی، مَسْحُوْرًا، صفت، سِحْرٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد

مذکر منصوب، وہ آدمی جس پر جادو کیا گیا ہو، سحر زدہ، جادو زدہ (ایک جادو زدہ آدمی)

اُنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوْا لَكَ الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَبِيْلًا ﴿۹﴾ ع ۱/۹/۱۶	آپ دیکھیے اُنہوں نے آپ کیلئے کیسی مثالیں بیان کیں سو وہ گمراہ ہو گئے پس وہ (ہدایت کا) کوئی راستہ نہیں پاسکتے

اُنْظُرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر نَظَرَ یَنْظُرُ، مصدر نَظْرًا، دیکھنا (آپ دیکھئے) كَيْفَ، استفہامیہ (کیسی)

ضَرَبُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب ضَرَبَ یَضْرِبُ، مصدر ضَرْبًا، بیان کرنا (اُنہوں نے بیان کیں)

لَكَ (لَ، كَ) لَ، حرف جار، کیلئے، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ کیلئے) اَلْاَمْثَالَ (مثالیں)

فَضَلُّوْا (فَ، ضَلُّوْا) فَ، حرف عطف، سو، ضَلُّوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب ضَلَّ یَضِلُّ، مصدر ضَلٰلًا،

گمراہ ہونا، وہ گمراہ ہو گئے (سو وہ گمراہ ہو گئے)

فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ (فَ، لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ) فَ، حرف عطف، پس، لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع

مذکر غائب اِسْتَطَاعَ یَسْتَطِیْعُ، مصدر اِسْتِطَاعَةٌ، طاقت رکھنا، پاسکنا (وہ نہیں پاسکتے)

سَبِيْلًا، اسم نکرہ (کوئی راستہ)

تَبٰرَكَ الَّذِیْٓ اِنْ شَآءَ جَعَلَ لَكَ خَیْرًا مِّنْ ذٰلِكَ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ وَ یَجْعَلْ لَّكَ قُصُوْرًا ۱۰	بہت برکت والا ہے وہ جو اگر چاہے (تو) آپ کیلئے اس سے بہتر باغات بنادے ان کے نیچے سے نہریں بہتی ہوں اور آپ کیلئے محلات بنادے

تَبٰرَكَ، تَبَارُكٌ، مصدر سے فعل ماضی واحد مذکر غائب کا صیغہ اس فعل کی گردان نہیں آتی صرف ایک صیغہ اللہ تعالیٰ کیلئے آتا ہے (بہت بابرکت ہے، بہت برکت والا ہے)

اَلَّذِیْ، اسم موصول واحد مذکر (وہ جو) اِنْ، شرطیہ (اگر)

شَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیْئَۃٌ، چاہنا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ چاہے)

جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، اِنْ، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ (وہ بنا دے) لَكَ (لَ، كَ) لَ، حرف جار، کیلئے، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھ، آپ (آپ کیلئے)

خَیْرًا (بہتر، اچھے) مِّنْ ذٰلِكَ، مِنْ، حرف جار، سے، ذٰلِكَ، مجرور، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس (اس سے)

جَنّٰتٍ (باغات) واحد، جَنَّۃٌ، تَجْرِیْ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب جَرٰی یَجْرِیْ، مصدر جَرَیَانٌ، بہنا (وہ بہتی ہے) مِنْ تَحْتِهَا (مِنْ، تَحْتِ، هَا) مِنْ، حرف جار، سے، تَحْتِ، مجرور، مضاف، نیچے، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع، جَنّٰتٍ ہے (ان کے نیچے سے)

اَلْاَنْهٰرُ (نہریں) واحد، نَهْرٌ، وَ، حرف عطف (اور)

یَجْعَلْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب مجزوم جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا (وہ بنادے)

لَكَ (لَ، كَ) لَ، حرف جار، کیلئے، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ کیلئے)

قُصُوْرًا، اسم نکرہ (محلات) واحد، قَصْرٌ،

بَلْ كَذَّبُوْا بِالسَّاعَةِ ۫	بلکہ انہوں نے قیامت کو جھٹلایا

بَلْ، حرف اضراب (بلکہ) كَذَّبُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَذَّبَ یُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِیْبٌ، جھٹلانا،

(انہوں نے جھٹلایا) بِالسَّاعَةِ (بِ، اَلسَّاعَةِ) بِ، حرف جار، کو، اَلسَّاعَةِ، مجرور، قیامت (قیامت کو)

وَ اَعْتَدْنَا لِمَنْ كَذَّبَ بِالسَّاعَةِ سَعِيْرًا ﴿۱۱﴾	اور جس نے قیامت کو جھٹلایا اس کیلئے ہم نے بھڑکتی ہوئی آگ تیار کر رکھی ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) اَعْتَدْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَعْتَدَ يُعْتِدُ، مصدر اِعْتَادٌ، تیار کر رکھنا (ہم نے تیار کر رکھی ہے) لِمَنْ (لِ، مَنْ) لِ، حرف جار، کیلئے، مَنْ، مجرور، اسم موصول، جس (اس کیلئے جس نے)

كَذَّبَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا (اس نے جھٹلایا)

بِالسَّاعَةِ (بِ، اَلسَّاعَةِ) بِ، حرف جار، کو، اَلسَّاعَةِ، مجرور، قیامت (قیامت کو)

سَعِيْرًا، سَعْرٌ، مصدر سے جس کے معنی آگ بھڑکانا ہے بمعنی مفعول (بھڑکتی ہوئی آگ)

اِذَا رَاَتْهُمْ مِّنْ مَّكَانٍ بَعِيْدٍ سَمِعُوْا لَهَا تَغَيُّظًا وَّ زَفِيْرًا ﴿۱۲﴾	جب وہ انہیں دور جگہ سے دیکھے گی (تو) وہ اس کی غصیلی اور چنگھاڑنے کی آواز کو سنیں گے

اِذَا، اسم ظرف زمان، بمعنی شرط (جب) مستقبل پر دلالت کرتا ہے،

رَاَتْهُمْ (رَاَتْ، هُمْ) رَاَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب رَاٰی يَرٰی، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا، اس کا مرجع سَعِيْرًا، ہے، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ، وہ دیکھے گی، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (وہ انہیں دیکھے گی)

مِّنْ مَّكَانٍ بَعِيْدٍ، مِنْ، حرف جار، سے، مَكَانٍ، مجرور، موصوف، كَوْنًا، مصدر سے اسم ظرف مکان، جگہ، بَعِيْدٍ، صفت، بُعْدٌ، مصدر سے صفت مشبہ، دور (دور جگہ سے)

سَمِعُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب سَمِعَ يَسْمَعُ، مصدر سَمْعٌ، سننا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ سنیں گے)

لَهَا (لَ، هَا) لَ، حرف جار، کی، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع سَعِيْرًا ہے (اس کی)

تَغَيُّظًا، مصدر (غصہ کھانا، اظہار غیظ و غضب، غصیلی آواز) وَ، حرف عطف (اور)

زَفِيْرًا، مصدر ہے (چیخنا، چلانا، چنگھاڑنا)

وَ اِذَآ اُلْقُوْا مِنْهَا مَكَانًا ضَيِّقًا مُّقَرَّنِيْنَ دَعَوْا هُنَالِكَ ثُبُوْرًا ⓭	اور جب وہ اس میں سے کسی تنگ جگہ میں زنجیروں میں جکڑے ہوئے ڈالے جائیں گے تو وہ وہاں موت کو پکاریں گے

وَ، حرف عطف (اور) اِذَا، اسم ظرف مستقبل بمعنی شرط (جب)

اُلْقُوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب اَلْقٰی یُلْقِیْ، مصدر اِلْقَآءٌ، ڈالنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ ڈالے جائیں گے) مِنْهَا (مِنْ، هَا) مِنْ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع سَعِیْرًا ہے (اس میں سے) مَكَانًا ضَيِّقًا، مَكَانًا، موصوف، كَوْنًا، سے اسم ظرف، کسی جگہ،

ضَيِّقًا، ضَيْقٌ، مصدر سے صفت کا صیغہ، تنگ (کسی تنگ جگہ)

مُقَرَّنِيْنَ، تَقْرِيْنٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر (زنجیروں میں جکڑے ہوئے) واحد، مُقَرَّنٌ،

دَعَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب دَعَا يَدْعُوْ، مصدر دُعَآءٌ وَّ دَعْوَةٌ، بلانا، پکارنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ، (وہ پکاریں گے) هُنَالِكَ، اسم ظرف زمان ومکان (وہاں، اس وقت، اس جگہ)

ثُبُوْرًا، مصدر ہے (ہلاک ہونا، مر جانا، ہلاکت، موت)

لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُوْرًا وَّاحِدًا وَّ ادْعُوْا ثُبُوْرًا كَثِيْرًا ⓮	آج تم ایک موت کو نہ پکارو بلکہ تم بہت سی موتوں کو پکارو

لَا تَدْعُوا، فعل نہی جمع مذکر حاضر دَعَا يَدْعُوْ، مصدر دُعَآءٌ وَّ دَعْوَةٌ، بلانا، پکارنا (تم نہ پکارو)

اَلْيَوْمَ (آج) ثُبُوْرًا وَّاحِدًا، ثُبُوْرًا، موصوف مصدر ہے، ہلاک ہونا، مر جانا، ہلاکت، موت،

وَاحِدًا، صفت اسم فاعل واحد مذکر، ایک، اکیلا (ایک موت)

وَّ، حرف عطف، ضرورتاً ترجمہ (بلکہ) کیا جاتا ہے،

اُدْعُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر دَعَا يَدْعُوْ، مصدر دَعْوَةٌ، دُعَآءٌ، بلانا، پکارنا (تم پکارو)

ثُبُوْرًا كَثِيْرًا (ثُبُوْرًا، كَثِيْرًا) ثُبُوْرًا، موصوف مصدر ہے، ہلاک ہونا، مر جانا، ہلاکت، موت،

كَثِيْرًا، صفت، كَثْرَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت سی، زیادہ، کثرت (بہت سی موتوں)

قُلْ اَذٰلِكَ خَيْرٌ اَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ؕ	آپ کہہ دیجیے کیا یہ (عذاب) بہتر ہے یا ہمیشگی کی جنت جس کا پرہیزگاروں سے وعدہ کیا گیا ہے

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجیے)

اَذٰلِكَ، اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، یہ (کیا یہ) خَيْرٌ (بہتر) اَمْ، حرف عطف (یا) جَنَّةُ، مضاف، جنت، باغ، اَلْخُلْدِ، مضاف الیہ اسم مصدر، دوام، ہمیشگی کی (ہمیشگی کی جنت) اَلَّتِيْ، اسم موصول واحد (جس کا) وُعِدَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب وَعَدَ يَعِدُ، مصدر وَعْدًا، وعدہ کرنا (وعدہ کیا گیا ہے) اَلْمُتَّقُوْنَ، اِتِّقَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ڈرنے والے، متقیوں، پرہیزگاروں)

كَانَتْ لَهُمْ جَزَآءً وَّ مَصِيْرًا ﴿۱۵﴾	وہ ان کیلئے بدلہ اور ٹھکانہ ہے

كَانَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہے)

لَهُمْ (لَ، هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کیلئے)

جَزَآءً، اسم مصدر (جزا، بدلہ، صلہ) وَ، حرف عطف (اور)

مَصِيْرًا، اسم ظرف منصوب نکرہ (لوٹنے کی جگہ، ٹھکانہ)

لَهُمْ فِيْهَا مَا يَشَآءُوْنَ خٰلِدِيْنَ ؕ	وہ جو چاہیں گے ان کیلئے اس (جنت) میں ہو گا (وہ) ہمیشہ (اس میں) رہنے والے ہیں

لَهُمْ (لَ، هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کیلئے)

فِيْهَا (فِيْ، هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، جَنَّةُ ہے (اس میں) مَا، اسم موصول (جو) يَشَآءُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْئَةٌ، چاہنا (وہ چاہیں گے) خٰلِدِيْنَ، خُلُوْدًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ہمیشہ رہنے والے) واحد، اَلْخَالِدُ،

كَانَ عَلٰى رَبِّكَ وَعْدًا مَّسْـُٔوْلًا ﴿۱۶﴾	(یہ) آپ کے رب کے ذمے وعدہ ہے (جو) قابل طلب ہے

كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہے)

عَلٰى رَبِّكَ (عَلٰى، رَبِّ، كَ) عَلٰى، حرف جار، پر، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے رب پر، آپ کے رب کے ذمے)

وَعْدًا مَّسْـُٔوْلًا، وَعْدًا، موصوف، مصدر ہے، وعدہ کرنا، وعدہ، مَسْـُٔوْلًا، صفت، سُؤَالًا، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر، پوچھا گیا، قابل طلب (قابل طلب وعدہ)

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَيَقُوْلُ ءَاَنْتُمْ اَضْلَلْتُمْ عِبَادِيْ هٰٓؤُلَآءِ اَمْ هُمْ ضَلُّوا السَّبِيْلَ ﴿۱۷﴾	اور جس دن وہ انہیں اور ان کو جن کی وہ اللہ کے سوا عبادت کرتے تھے اکٹھا کرے گا پھر وہ کہے گا کیا تم نے میرے ان بندوں کو گمراہ کیا تھا یا وہ (خود) راہ (حق) سے بھٹک گئے تھے

وَ، حرف عطف (اور) يَوْمَ ((جس) دن)

يَحْشُرُهُمْ (يَحْشُرُ، هُمْ) يَحْشُرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب حَشَرَ يَحْشُرُ، مصدر حَشْرًا، جمع کرنا، اکٹھے کرنا، وہ اکٹھا کرے گا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (وہ انہیں اکٹھا کرے گا)

وَ، حرف عطف (اور) مَا، اسم موصول (ان کو جن کی)

يَعْبُدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَبَدَ يَعْبُدُ، مصدر عِبَادَةٌ، عبادت کرنا (وہ عبادت کرتے)

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ (مِنْ، دُوْنِ، اَللّٰهِ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوْنِ، مجرور، مضاف، علاوہ، سوا، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے سوا) فَيَقُوْلُ (فَ، يَقُوْلُ) فَ، حرف عطف، پھر، يَقُوْلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، وہ کہے گا (پھر وہ کہے گا)

ءَاَنْتُمْ (ءَ، اَنْتُمْ) ءَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، اَنْتُمْ، ضمیر منفصلہ جمع مذکر حاضر، تم (کیا تم)

اَضْلَلْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اَضَلَّ یُضِلُّ، مصدر اِضْلَالٌ، گمراہ کرنا (تم نے گمراہ کیا تھا)

عِبَادِیْ (عِبَادِ، یْ) عِبَادِ، مضاف، بندوں، واحد، عَبْدٌ، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے، (میرے بندوں کو) هٰٓؤُلَآءِ، اسم اشارہ جمع مذکر قریب (یہ، ان)

اَمْ هُمْ (اَمْ، هُمْ) اَمْ، حرف عطف، یا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (یا وہ)

ضَلُّوا، فعل ماضی جمع مذکر غائب ضَلَّ یَضِلُّ، مصدر ضَلٰلٌ، گمراہ ہونا، بھٹکنا (وہ بھٹک گئے)

اَلسَّبِیْلَ (راستہ، راہ)

قَالُوْا سُبْحٰنَكَ مَا كَانَ یَنْۢبَغِیْ لَنَآ اَنْ نَّتَّخِذَ مِنْ دُوْنِكَ مِنْ اَوْلِیَآءَ وَلٰكِنْ مَّتَّعْتَهُمْ وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰی نَسُوا الذِّكْرَ ۚ	وہ کہیں گے کہ تو پاک ہے ہمارے لیے لائق نہ تھا کہ ہم تیرے سوا (اوروں) کو کارساز بناتے اور لیکن تو نے انہیں اور ان کے باپ دادا کو فائدہ (سامان زندگی) دیا یہاں تک کہ وہ (تیری) یاد کو بھول گئے

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ مصدر قَوْلًا کہنا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ کہیں گے)

سُبْحٰنَكَ (سُبْحَانَ۔كَ) سُبْحَانَ، مضاف مصدر بمعنی تسبیح، پاکی بیان کرنے کے ہیں، پاک ہے، كَ، مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر حاضر، تو (تو پاک ہے)

مَا، نافیہ (نہیں) كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھا)

یَنْۢبَغِیْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اِنْۢبَغٰی یَنْۢبَغِیْ، مصدر اِنْۢبِغَآءٌ، لائق ہونا، زیبا ہونا (وہ لائق ہے)

لَنَا (لَ۔نَا) لَ، حرف جار، کیلئے، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے لئے) اَنْ، مصدریہ، ناصبہ (کہ)

نَتَّخِذَ، فعل مضارع منصوب جمع متکلم اِتَّخَذَ، یَتَّخِذُ مصدر اِتِّخَاذٌ بنانا، پکڑنا (ہم بناتے)

مِنْ دُوْنِكَ (مِنْ۔دُوْنِ۔كَ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوْنِ، مجرور مضاف، سوا، علاوہ، كَ، مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے، تیرے (تیرے سوا)

مِنۡ اَوۡلِيَآءَ،مِنۡ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اَوۡلِيَآءَ، مجرور (دوست، ساتھی، کارساز) واحد، وَلِیٌّ،
وَ، حرف عطف (اور) لٰكِنۡ، حرف مشبہ بالفعل (لیکن) مَّتَّعۡتَهُمۡ (مَتَّعۡتَ۔ هُمۡ) مَتَّعۡتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر مَتَّعَ،يُمَتِّعُ مصدر تَمۡتِيۡعٌ فائدہ دینا، راحت دینا، دنیاوی زندگی کا سامان دینا، تونے فائدہ دیا،
هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (تونے انہیں فائدہ دیا) وَ، حرف عطف (اور)
اٰبَآءَهُمۡ ،اٰبَآءَ، مضاف، باپ دادا، هُمۡ، مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے باپ دادا)
حَتّٰى، حرف غایت وجار (یہاں تک کہ) نَسُوا، فعل ماضی جمع مذکر غائب نَسِیَ،يَنۡسٰى مصدر نِسۡيَانٌ بھول جانا (وہ بھول گئے) الذِّكۡرَ، اسم مصدر (ذکر، یاد، نصیحت)

وَ كَانُوۡا قَوۡمًۢا بُوۡرًا ﴿۱۸﴾	اور وہ ہلاک ہونے والے لوگ تھے

وَ، حرف عطف (اور) كَانُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (وہ تھے)
قَوۡمًۢا بُوۡرًا (قَوۡمًا،بُوۡرًا) قَوۡمًا، موصوف، قوم، لوگ، بُوۡرًا، صفت، واحد، بَائِرٌ، ہے، جس کے معنی ہلاک ہونے والے کے ہیں، ہلاک ہونے والے (ہلاک ہونے والے لوگ)

فَقَدۡ كَذَّبُوۡكُمۡ بِمَا تَقُوۡلُوۡنَ ۙ فَمَا تَسۡتَطِيۡعُوۡنَ صَرۡفًا وَّلَا نَصۡرًا ۚ	تو (اے کافرو) یقیناً انہوں نے تمہیں ان (باتوں) میں جھٹلایا جو تم کہتے تھے تو تم (عذاب کے) ہٹانے کی طاقت نہیں رکھتے اور نہ کسی مدد کی

فَقَدۡ (فَ،قَدۡ) فَ، حرف عطف، تو، قَدۡ، کلمہ تحقیق، یقیناً (تو یقیناً)
كَذَّبُوۡكُمۡ (كَذَّبُوۡا،كُمۡ) كَذَّبُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكۡذِيۡبٌ، جھٹلانا، انہوں نے جھٹلایا، كُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (انہوں نے تمہیں جھٹلایا)
بِمَا(بِ،مَا) بِ، حرف جار، بمعنی، فِیۡ، میں، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (ان (باتوں) میں جو)
تَقُوۡلُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (تم کہتے)

فَمَا(فَ،مَا)فَ، حرف عطف، تو، مَا، نافیہ، نہیں (تو نہیں)

تَسْتَطِيْعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِسْتَطَاعَ يَسْتَطِيْعُ، مصدر اِسْتِطَاعَةٌ، طاقت رکھنا (تم طاقت رکھتے) صَرْفًا، مصدر، دور ہٹانا (ہٹانے کی) وَّ لَا (وَ،لَا) وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ (اور نہ)

نَصْرًا، مصدر، مدد کرنا، مدد (کسی مدد کی)

وَ مَنْ يَّظْلِمْ مِّنْكُمْ نُذِقْهُ عَذَابًا كَبِيْرًا ۝۱۹	اور تم میں سے جو ظلم کرے گا ہم اسے بہت بڑے عذاب کا مزہ چکھائیں گے

وَ مَنْ (وَ،مَنْ) وَ، حرف عطف، اور، مَنْ، اسم موصول شرطیہ، جازمہ، جو (اور جو)

يَظْلِمْ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب ظَلَمَ يَظْلِمُ، مصدر ظُلْمًا، ظلم کرنا (ظلم کرے گا)

مِّنْكُمْ (مِنْ۔كُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم میں سے)

نُذِقْهُ (نُذِقْ،هُ) نُذِقْ، فعل مضارع جمع متکلم اَذَاقَ يُذِيْقُ، مصدر اِذَاقَةٌ، مزہ چکھانا، ہم مزہ چکھائیں گے، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (ہم اسے مزا چکھائیں گے)

عَذَابًا كَبِيْرًا (عَذَابًا، كَبِيْرًا) عَذَابًا، موصوف، عذاب، كَبِيْرًا، صفت، كِبَرًا، مصدر سے صفت مشبہ، بہت بڑا (بہت بڑا عذاب)

وَ مَاۤ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّاۤ اِنَّهُمْ لَيَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ وَ يَمْشُوْنَ فِي الْاَسْوَاقِ ؕ	اور ہم نے آپ سے پہلے رسول نہیں بھیجے مگر بلاشبہ وہ یقیناً کھانا کھاتے تھے اور بازاروں میں چلتے پھرتے تھے

وَ مَاۤ (وَ،مَا) وَ، حرف عطف، اور، مَا، صلہ میں اِلَّا ہے اس لئے نافیہ ترجمہ، نہیں (اور نہیں)

اَرْسَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَرْسَلَ يُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالًا، بھیجنا (ہم نے بھیجا)

قَبْلَكَ (قَبْلَ،كَ) قَبْلَ، مضاف، قبل، پہلے، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ سے پہلے)

مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ (مِنْ، اَلْمُرْسَلِيْنَ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اَلْمُرْسَلِيْنَ، مجرور، اِرْسَالًا، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر، بھیجے ہوئے، پیغمبروں، رسولوں، واحد، اَلْمُرْسَلُ (رسول)

اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوائے)

اِنَّهُمْ (اِنَّ، هُمْ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (بلاشبہ وہ)

لَيَاْكُلُوْنَ (لَ، يَاْكُلُوْنَ) لَ، لام تاکید، یقیناً، يَاْكُلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَكَلَ يَاْكُلُ، مصدر اَكْلًا، کھانا (وہ کھاتے) (یقیناً وہ کھاتے اَلطَّعَامَ (کھانا) وَ، حرف عطف (اور)

يَمْشُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب مَشٰى يَمْشِيْ، مصدر مَشْيًا، چلنا، پھرنا (وہ چلتے پھرتے)

فِى الْاَسْوَاقِ (فِىْ، اَلْاَسْوَاقِ) فِىْ، حرف جار، میں، اَلْاَسْوَاقِ، مجرور، بازاروں، واحد، سُوْقٌ (بازاروں میں)

وَجَعَلْنَا بَعْضَكُمْ لِبَعْضٍ فِتْنَةً ؕ	اور ہم نے تمہارے بعض کو بعض کیلئے آزمائش بنایا

وَ، حرف عطف (اور) جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا (ہم نے بنایا)

بَعْضَكُمْ (بَعْضَ، كُمْ) بَعْضَ، مضاف، بعض، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے بعض) لِبَعْضٍ (لِ، بَعْضٍ) لِ، حرف جار، کیلئے، بَعْضٍ، مجرور، بعض (بعض کیلئے)

فِتْنَةً، اسم مصدر (آزمائش، آزمائش کرنا)

اَتَصْبِرُوْنَ ۚ	کیا تم صبر کرتے ہو؟

اَ، ہمزہ استفہامیہ (کیا)

تَصْبِرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر صَبَرَ يَصْبِرُ مصدر صَبْرًا صبر کرنا (تم صبر کرتے ہو)

وَكَانَ رَبُّكَ بَصِيْرًا ؑ﴿۲۰﴾	اور آپ کا رب خوب دیکھنے والا ہے

ع ۲ / ۱۱ / ۱۷

وَ، حرف عطف (اور) كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہے)

رَبُّكَ (رَبُّ، كَ) رَبُّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کا (آپ کا رب)

بَصِیۡرًا، بَصَارَۃٌ، مصدر سے صفت مشبہ (خوب دیکھنے والا)

تَعلِیمُ القُرآن

وَقَالَ الَّذِینَ (۱۹)

قرآن سیکھنے والوں کیلئے آسان گرامر کے ساتھ
لفظی اور بامحاورہ ترجمہ

چوہدری عبد السّلام

حافظ قاری عطاء اللہ

(مستند) رجسٹرڈ پروف ریڈر پنجاب قرآن بورڈ محکمہ اوقاف

حکومت پنجاب لاہور۔ پاکستان

فون نمبر: 0308-4259187

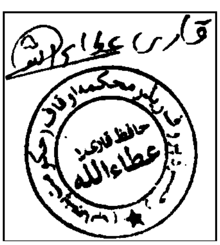
0324-4858497

حوالہ نمبر: تعلیم القرآن

رجسٹریشن نمبر:013

میں نے چوہدری عبدالسّلام کے ترجمہ قرآن کریم (تعلیم القرآن) کے پارہ نمبر 19 کے قرآنی متن کو حرفاً حرفاً پوری توجہ اوراحتیاط سے پڑھاہے۔ میں پورے وثوق سے اس کی صحت کی تصدیق کرتاہوں کہ اس کے متن میں اعرابی لفظی اور رسم الخط کی کوئی ایسی غلطی نہیں جس سے قرآنِ کریم کے عربی متن میں کوئی تبدیلی واقع ہوتی ہو۔

حافظ قاری عطاء اللہ



عرضِ مؤلف

پارہ وَقَالَ الَّذِیْنَ (۱۹) کاآسان گرامر کے ساتھ لفظی اور بامحاورہ ترجمہ پیش ہے۔

قرآن پاک کاترجمہ سیکھنے کیلئے گرامر کاآنا بہت ضروری ہے۔پہلے پارہ میں گرامر کے صفحات لگائے گئے ہیں۔اسے پڑھیں یا کسی اور گرامر کی کتاب کا مطالعہ کریں۔

قرآن کے الفاظ کا گرامر کے ساتھ ترجمہ کیا گیاہے۔پھر الفاظ کے ترجمہ کوملاکر بامحاورہ ترجمہ کی شکل دی گئی ہے۔فعل کے مصادر اور ساتھ فعل ماضی واحد مذکر غائب اور فعل مضارع واحد مذکر غائب کے صیغے دیئے گئے ہیں تاکہ ترجمہ سیکھنے میں آسانی ہو۔

اگر کوئی کوتاہی نظر آئے تو آگاہ کریں تاکہ اصلاح کی جائے۔

پورے قرآن مجید کااسی انداز میں ترجمہ کرنے کاارادہ ہے دعاکریں اللہ پاک مجھے ہمت اور صحت عطافرمائے اور یہ کوشش میری بخشش کا سبب بن جائے۔

چوہدری عبدالسّلام

435رضا بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور

موبائل نمبر:0322-4655866

وَ قَالَ الَّذِیۡنَ لَا یَرۡجُوۡنَ لِقَآءَنَا لَوۡ لَاۤ اُنۡزِلَ عَلَیۡنَا الۡمَلٰٓئِکَۃُ اَوۡ نَرٰی رَبَّنَا ؕ	اور ان لوگوں نے کہا جو ہماری ملاقات کی امید نہیں رکھتے ہم پر فرشتے کیوں نہیں نازل کئے گئے یا ہم اپنے رب کو (آنکھوں سے) دیکھتے

وَ، حرف عطف (اور) قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (اس نے کہا)

اَلَّذِیۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں نے جو)

لَا یَرۡجُوۡنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب رَجَا یَرۡجُوۡ، مصدر رَجَآءٌ، امید رکھنا، توقع رکھنا (وہ امید نہیں رکھتے) لِقَآءَنَا (لِقَآءَ، نَا) لِقَآءَ، مضاف مصدر ہے، ملاقات، پیشی، حاضری، نَا، مضاف الیہ جمع متکلم ہماری (ہماری ملاقات) لَوۡ لَا، برائے زجر و توبیخ (کیوں نہیں)

اُنۡزِلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَنۡزَلَ یُنۡزِلُ، مصدر اِنۡزَالًا، اُتارنا، نازل کرنا (نازل کئے گئے)

عَلَیۡنَا (عَلٰی۔نَا) عَلٰی، حرف جار، پر، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم پر)

اَلۡمَلٰٓئِکَۃُ (فرشتے) اَوۡ، حرف عطف (یا)

نَرٰی، فعل مضارع جمع متکلم رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤۡیَۃٌ، دیکھنا (ہم دیکھتے)

رَبَّنَا (رَبَّ۔نَا) رَبَّ، مضاف، رب، نَا، مضاف الیہ ضمیر جمع متکلم، اپنے (اپنے رب کو)

لَقَدِ اسۡتَکۡبَرُوۡا فِیۡۤ اَنۡفُسِہِمۡ وَ عَتَوۡ عُتُوًّا کَبِیۡرًا ﴿۲۱﴾	بلا شبہ یقیناً اُنہوں نے اپنے دلوں میں تکبر کیا اور اُنہوں نے سرکشی اختیار کی بہت بڑی سرکشی

لَقَدِ (لَ۔قَدِ) لَ، لام تاکید، بلا شبہ، قَدِ، کلمہ تحقیق کلام، یقیناً (بلا شبہ یقیناً)

اِسۡتَکۡبَرُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِسۡتَکۡبَرَ یَسۡتَکۡبِرُ، مصدر اِسۡتِکۡبَارٌ، غرور کرنا، تکبر کرنا (اُنہوں نے تکبر کیا) فِیۡۤ اَنۡفُسِہِمۡ (فِیۡ۔اَنۡفُسِ۔ہِمۡ) فِیۡ، حرف جار، میں، اَنۡفُسِ، مجرور، مضاف، نفسوں، جانوں، دلوں، واحد اَنۡفُسِ، ہِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے دلوں میں)

وَ، حرف عطف (اور) عَتَوۡ، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَتَا یَعۡتُوۡ، مصدر عُتُوًّا، باغی ہونا، سرکشی اختیار

کرنا (اُنہوں نے سرکشی اختیار کی) عُتُوًّا كَبِيْرًا، عُتُوًّا، موصوف مصدر، سرکشی، كَبِيْرًا، صفت، كَبُرَ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت بڑی (بہت بڑی سرکشی)

يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ لَا بُشْرٰى يَوْمَىِٕذٍ لِّلْمُجْرِمِيْنَ وَ يَقُوْلُوْنَ حِجْرًا مَّحْجُوْرًا ﴿۲۲﴾	جس دن وہ فرشتوں کو دیکھیں گے اس دن مجرموں کیلئے کوئی خوشخبری نہیں ہو گی وہ کہیں گے (کاش ہمارے اور اُن کے درمیان) ایک مضبوط آڑ ہو۔

يَوْمَ ((جس) دن) يَرَوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب رَاٰى يَرٰى، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا (وہ دیکھیں گے)
الْمَلٰٓئِكَةَ (فرشتوں) واحد، اَلْمَلَكُ، لَا بُشْرٰى، لَا، نافیہ، نہیں، بُشْرٰى، خوشخبری (کوئی خوشخبری نہیں)
يَوْمَىِٕذٍ (يَوْمَ۔اِذٍ) يَوْمَ، مضاف، دن، اِذٍ، مضاف الیہ، اس (اس دن)
لِّلْمُجْرِمِيْنَ (لِ۔اَلْمُجْرِمِيْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلْمُجْرِمِيْنَ، مجرور، اِجْرَامٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، جرم کرنے والے، مجرموں (مجرموں کیلئے) وَ، حرف عطف (اور)
يَقُوْلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہیں گے)
حِجْرًا مَّحْجُوْرًا، حِجْرًا، اسم، منع، ممنوع رکاوٹ۔آڑ، مَحْجُوْرًا، اسم مفعول مفرد مذکر منصوب، بالکل ممنوع، پناہ، محفوظ، مضبوط، زمانہ جاہلیت میں جب طاقتور دشمن سامنے آجاتا تو حِجْرًا مَّحْجُوْرًا کہا جاتا کہ میں حفاظت اور پناہ چاہتا ہوں (ممنوع بالکل ممنوع، پناہ ہے پناہ ہے، ایک مضبوط آڑ ہو) دو چیزوں کے درمیان مضبوط آڑ یا اُوٹ کو بھی حِجْرًا مَّحْجُوْرًا کہتے ہیں ((یا) وہ (فرشتے) کہیں گے (تم پر جنت و رحمت) ممنوع بالکل ممنوع ہے)

وَ قَدِمْنَآ اِلٰى مَا عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنٰهُ هَبَآءً مَّنْثُوْرًا ﴿۲۳﴾	اور اُنہوں نے جو عمل کیا ہو گا ہم اس عمل کی طرف متوجہ ہوں گے تو ہم اسے بکھرا ہوا غبار بنادیں گے

وَ، حرف عطف (اور) قَدِمْنَا، فعل مضارع جمع متکلم قَدِمَ يَقْدَمُ، مصدر قُدُوْمًا، آگے بڑھنا، متوجہ ہونا، ترجمہ بحوالہ قیامت (ہم متوجہ ہوں گے)
اِلٰى مَا (اِلٰى، مَا) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس کی طرف جو)

عَمِلُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَمِلَ یَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (اُنھوں نے عمل کیا ہوگا)

مِنْ عَمَلٍ (مِنْ، عَمَلٍ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، عَمَلٍ، مجرور (عمل)

فَجَعَلْنٰهُ (فَ۔ جَعَلْنَا۔ هُ) فَ، حرف عطف، تو، جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم، جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، ترجمہ بحوالہ قیامت، ہم بنادیں گے، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (تو ہم اسے بنادیں گے)

هَبَآءً مَّنْثُوْرًا، هَبَآءً، موصوف اسم مفرد، باریک خاک، باریک ذرات، غبار، مَنْثُوْرًا، صفت، نَثْرٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر، بکھرا ہوا (بکھرا ہوا غبار)

اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ یَوْمَىٕذٍ خَیْرٌ مُّسْتَقَرًّا وَّ اَحْسَنُ مَقِیْلًا ﴿۲۴﴾	اس دن جنت والے بہتر ٹھکانے میں ہوں گے اور بہت اچھی آرام گاہ میں ہوں گے

اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ، اَصْحٰبُ، مضاف، ساتھی، والے، اصحاب، واحد، صَاحِبٌ، اَلْجَنَّةِ، مضاف الیہ، جنت (جنت والے) یَوْمَىٕذٍ (یَوْمَ ۔ اِذٍ) یَوْمَ، مضاف، دن، اِذٍ، مضاف الیہ، اس (اس دن)

خَیْرٌ (بہتر) مُسْتَقَرًّا، اسم ظرف مکان منصوب، اِسْتِقْرَارٌ، مصدر سے بمعنی قرار (قرار گاہ، ٹھکانہ)

وَ، حرف عطف (اور) اَحْسَنُ، حُسْنٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ اچھا، بہت اچھی)

مَقِیْلًا، اسم ظرف زمان و مکان، قَیْلُوْلَةٌ، مصدر، قیلولہ کرنے کی جگہ یا قیلولہ کرنے کا وقت، آرام گاہ، (خواب گاہ)

وَ یَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَآءُ بِالْغَمَامِ وَ نُزِّلَ الْمَلٰٓىٕكَةُ تَنْزِیْلًا ﴿۲۵﴾	اور جس دن آسمان بادلوں کے ساتھ پھٹ جائے گا اور فرشتے اتارے جائیں گے لگاتار اتارنا

وَ، حرف عطف (اور) یَوْمَ (جس دن)

تَشَقَّقُ، اصل میں، تَتَشَقَّقُ تھا، ایک، تا، اختصار کیلئے حذف ہے، فعل مضارع واحد مؤنث غائب تَشَقَّقَ یَتَشَقَّقُ مصدر تَشَقُّقٌ، پھٹ جانا، اَلسَّمَآءُ، عربی میں مؤنث سماعی ہے، اسلئے مؤنث کا صیغہ آیا ہے لیکن اُردو میں مذکر ہے اس لئے ترجمہ (وہ پھٹ جائے گا) اَلسَّمَآءُ، آسمان، جمع، اَلسَّمٰوٰتُ،

بِالْغَمَامِ (بِ۔ اَلْغَمَامِ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلْغَمَامِ، مجرور، بادلوں، واحد، غَمَامَةٌ (بادلوں کے ساتھ) وَ، حرف عطف (اور) نُزِّلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب نَزَّلَ يُنَزِّلُ، مصدر تَنْزِيْلًا، نازل کرنا، اُتارنا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ اتارے جائیں گے)

اَلْمَلٰٓئِكَةُ، فرشتے، واحد، اَلْمَلَكُ، تَنْزِيْلًا، مصدر ہے (لگاتار اتارنا)

اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذِ ِالْحَقُّ لِلرَّحْمٰنِ ؕ	اس دن حقیقی بادشاہی رحمٰن کی ہوگی

اَلْمُلْكُ (بادشاہی) يَوْمَئِذٍ (يَوْمَ۔ اِذٍ) يَوْمَ، مضاف، دن، اِذٍ، مضاف الیہ، اس (اس دن)

اَلْحَقُّ (حقیقی، سچی) لِلرَّحْمٰنِ (لِ۔ اَلرَّحْمٰنِ) لِ، حرف جار، کی، اَلرَّحْمٰنِ، مجرور، اللہ کا صفاتی نام، رحمٰن (رحمٰن کی)

وَ كَانَ يَوْمًا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ عَسِيْرًا ۲۶	اور وہ دن کافروں پر بہت مشکل ہوگا

وَكَانَ يَوْمًا، وَ، حرف عطف، اور، كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، ترجمہ بحوالہ قیامت، وہ ہوگا، يَوْمًا، دن (اور وہ دن ہوگا)

عَلَى الْكٰفِرِيْنَ (عَلٰى، اَلْكٰفِرِيْنَ) عَلٰى، حرف جار، پر، اَلْكٰفِرِيْنَ، مجرور،

كُفْرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، کفر کرنے والے، کافروں (کافروں پر)

عَسِيْرًا، عُسْرًا، مصدر سے صفت مشبہ (بہت مشکل، بہت سخت)

وَ يَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰى يَدَيْهِ يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِي اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُوْلِ سَبِيْلًا ۲۷	اور جس دن وہ ظالم اپنے دونوں ہاتھوں پر دانتوں سے کاٹے گا وہ کہے گا اے کاش میں رسول کے ساتھ راستہ اختیار کرتا

وَيَوْمَ، وَ، حرف عطف، اور، يَوْمَ (جس) دن (اور (جس) دن)

يَعَضُّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَضَّ يَعُضُّ، مصدر عَضًّا، حسرت کے مارے دانتوں سے ہاتھ کاٹنا، دانت پیسنا (وہ دانتوں سے کاٹے گا) اَلظَّالِمُ، ظُلْمًا، مصدر اسم فاعل واحد مذکر، ظلم کرنے والا (ظالم)

عَلٰی یَدَیْهِ (عَلٰی ۔ یَدَیْ ۔ هِ) عَلٰی، حرف جار، پر، یَدَیْ، مجرور مضاف یہ اصل میں، یَدَیْنِ تھا، اضافت کی وجہ سے تثنیہ کا نون گر گیا، دونوں ہاتھ، هِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے دونوں ہاتھوں پر) یَقُوْلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہے گا)

یٰلَیْتَنِی، اصل میں، یٰلَیْتَنِیْ، ہے، اگلے لفظ سے ملانے کیلئے جزم محذوف ہے (یَا، لَیْتَ، نِ، یْ) یَا، حرف ندا، اے، لَیْتَ، حرف مشبہ بالفعل، کاش، آرزو کیلئے استعمال ہوتا ہے، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (اے کاش میں) اِتَّخَذْتُ، فعل ماضی واحد متکلم اِتَّخَذَ، یَتَّخِذُ مصدر اِتِّخَاذٌ بنانا، اختیار کرنا، ترجمہ بحوالہ قیامت (میں اختیار کرتا) مَعَ الرَّسُوْلِ، مَعَ، مضاف، ساتھ، اَلرَّسُوْلِ، مضاف الیہ رسول کے (رسول کے ساتھ) سَبِیْلًا (راستہ)

یٰوَیْلَتٰی لَیْتَنِیْ لَمْ اَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِیْلًا ﴿۲۸﴾	ہائے میری بربادی کاش میں فلاں کو دلی دوست نہ بناتا

یٰوَیْلَتٰی، یَا، حرف ندا، اے، ہائے، وَیْلَتٰی، منادٰی، کلمہ تقبیح حسرت اور درد کے موقع پر آتا ہے، اصل میں، وَیْلَتِیْ، تھا لیکن حسرت کے وقت آواز کو کھینچنے کیلئے ی کو الف سے بدل دیا گیا ہے اور اس کے ماقبل ت کو فتح دے دیا اس طرح، وَیْلَتَا، ہو گیا لیکن ضمیر واحد متکلم کو ظاہر کرنے کیلئے ی کو بدستور رکھ کر الف کو تا کے اوپر لگا دیا گیا، وَیْلَةِ، مضاف، بربادی، تباہی، کلمہ حسرت وندامت، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میری (ہائے میری بربادی) لَیْتَنِیْ (لَیْتَ ۔ نِ ۔ یْ) لَیْتَ، حرف مشبہ بالفعل، کاش، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (کاش میں) لَمْ اَتَّخِذْ، فعل مضارع منفی مجزوم جحد بلم واحد متکلم اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، بنانا، پکڑنا، ترجمہ بحوالہ قیامت (میں نہ بناتا) فُلَانًا خَلِیْلًا (فُلَانًا، خَلِیْلًا) فُلَانًا، موصوف، فلاں، خَلِیْلًا، خِلَلٌ، سے صفت مشبہ، دلی دوست، گہرا دوست (فلاں دلی دوست)

لَقَدْ اَضَلَّنِیْ عَنِ الذِّكْرِ بَعْدَ اِذْ جَآءَنِیْ ؕ	بلا شبہ یقیناً اس نے مجھے نصیحت سے گمراہ کر دیا اس کے بعد کہ جب وہ میرے پاس آئی۔

لَقَدْ (لَ ۔ قَدْ) لَ، لام تاکید، بلا شبہ، قَدْ، کلمہ تحقیق، یقیناً (بلا شبہ یقیناً)

اَضَلَّنِيْ (اَضَلَّ ۔ نِ ۔ یْ) اَضَلَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَضَلَّ یُضِلُّ، مصدر اِضْلَالٌ، گمراہ کرنا، اس نے گمراہ کیا، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (اس نے مجھے گمراہ کیا)

عَنِ الذِّکْرِ (عَنْ، اَلذِّکْرِ) عَنْ، حرف جار، سے، اَلذِّکْرِ، مجرور اسم مصدر، نصیحت، ذکر، یاد (نصیحت سے) بَعْدَ (اس کے بعد) اِذْ، اسم ظرف (جب)

جَآءَنِیْ (جَآءَ، نِ، یْ) جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ یَجِیْٓءُ، مصدر مَجِیْٓءٌ، آنا، وہ آیا، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، میرے (وہ میرے پاس آیا)

وَ کَانَ الشَّیْطٰنُ لِلْاِنْسَانِ خَذُوْلًا ﴿٢٩﴾	اور شیطان انسان کو (وقت پر) تنہا چھوڑ دینے والا ہے

وَ، حرف عطف (اور) کَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (وہ ہے)

اَلشَّیْطٰنُ (شیطان) لِلْاِنْسَانِ (لِ ۔ اَلْاِنْسَانِ) لِ، حرف جار، کو، اَلْاِنْسَانِ، مجرور، انسان (انسان کو)

خَذُوْلًا، خَذْلَانٌ، مصدر سے جس کے معنی ہیں وقت مدد ایسے شخص کا علیحدہ ہونا جس سے مدد کی امید ہو، مبالغہ کا صیغہ ہے، مصیبت میں تنہا چھوڑ دینے والا (وقت پر دغا دینے والا)

وَ قَالَ الرَّسُوْلُ یٰرَبِّ اِنَّ قَوْمِی اتَّخَذُوْا هٰذَا الْقُرْاٰنَ مَهْجُوْرًا ﴿٣٠﴾	اور رسول کہے گا اے میرے رب! میری قوم نے اس قرآن کو چھوڑا ہوا بنا رکھا تھا

وَ قَالَ الرَّسُوْلُ، وَ، حرف عطف، اور، قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، ترجمہ، بحوالہ قیامت، وہ کہے گا، اَلرَّسُوْلُ، رسول (اور رسول کہے گا)

یٰرَبِّ، اصل میں یَارَبِّیْ ہے (یَا ۔ رَبِّ ۔ یْ) یَا، حرف ندا، اے، رَبِّیْ، منادٰی، رَبِّ، مضاف، رب، یْ، مضاف الیہ، محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم، میرے (اے میرے رب) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک)

قَوْمِیْ (قَوْمِ ۔ یْ) قَوْمِ، مضاف، قوم، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میری (میری قوم)

اِتَّخَذُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، بنانا، پکڑنا (اُنہوں نے بنا رکھا تھا)

هٰذَا الْقُرْاٰنَ، هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، یہ، اس، اَلْقُرْاٰنَ، مشار الیہ، قرآن (اس قرآن کو)

مَهْجُوْرًا، هَجْرٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (چھوڑا ہوا، متروک)

وَ كَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا مِّنَ الْمُجْرِمِيْنَ ؕ	اور اسی طرح ہم نے ہر نبی کیلئے مجرموں میں سے دشمن بنائے

وَ كَذٰلِكَ (وَ۔كَ۔ذٰلِكَ) وَ، حرف عطف، اور، كَ، حرف تشبیہ، مانند، طرح، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اسی (اور اسی طرح) جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا (ہم نے بنائے)

لِكُلِّ نَبِيٍّ (لِ۔كُلِّ۔نَبِيٍّ) لِ، حرف جار، کیلئے، كُلِّ، مجرور مضاف، ہر، نَبِيٍّ، مضاف الیہ، نبی (ہر نبی کیلئے)

عَدُوًّا، عَدَاوَةٌ، سے صفت مشبہ، صَدِيْقٌ، کی ضد (دشمن)

مِّنَ الْمُجْرِمِيْنَ (مِنْ، اَلْمُجْرِمِيْنَ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمُجْرِمِيْنَ، مجرور، اِجْرَامٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، جرم کرنے والے، مجرموں (مجرموں میں سے)

وَ كَفٰى بِرَبِّكَ هَادِيًا وَّ نَصِيْرًا ﴿٣١﴾	اور آپ کا رب ہدایت دینے والا اور مدد کرنے والا کافی ہے

وَ، حرف عطف (اور) كَفٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَفٰى يَكْفِيْ، مصدر كِفَايَةٌ، کافی ہونا (وہ کافی ہے)

بِرَبِّكَ (بِ، رَبِّ، كَ) بِ، حرف جار زائد، ترجمہ کی ضرورت نہیں، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، پروردگار، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کا (آپ کا رب)

هَادِيًا، هَدَايَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (ہدایت دینے والا) وَ، حرف عطف (اور)

نَصِيْرًا، نَصْرٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بڑا مددگار، بہت مدد کرنے والا)

وَ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ لَا نُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْاٰنُ جُمْلَةً وَّاحِدَةً ۚ	اور ان لوگوں نے کہا جنہوں نے کفر کیا کہ اس پر قرآن ایک ہی بار اکٹھا کیوں نہیں اتارا گیا

وَ، حرف عطف (اور) قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا)

اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں نے جنہوں نے)

كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا (اُنہوں نے کفر کیا)

لَوْ لَا ۔برائے زجر و توبیخ (کیوں نہیں) نُزِّلَ ۔ فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب نَزَّلَ يُنَزِّلُ ۔ مصدر تَنْزِيْلًا ۔اُتارنا (وہ اتارا گیا) عَلَيْهِ (عَلٰى ۔هِ) عَلٰى ۔ حرف جار، پر، هِ ۔ مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب ،اس، ضمیر کا مرجع رَسُوْلٌ ہے (اس پر) اَلْقُرْاٰنُ (قرآن) جُمْلَةً وَّاحِدَةً ۔ جُمْلَةً ۔ موصوف ۔ جَمْلٌ ۔ سے مشتق ،اکٹھا، سارا، وَاحِدَةً ۔ صفت ،اسم فاعل واحد مؤنث ۔ یکبارگی ،ایک ہی بار،ایک ہی دفعہ (ایک ہی بار اکٹھا)

كَذٰلِكَ ۚ لِنُثَبِّتَ بِهٖ فُؤَادَكَ وَ رَتَّلْنٰهُ تَرْتِيْلًا ﴿۳۲﴾	اسی طرح (ہم نے اتارا) تاکہ ہم اس کے ذریعے آپ کا دل مضبوط کریں اور ہم نے اسے ٹھہر ٹھہر کر پڑھا ہے ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا

كَذٰلِكَ (كَ ۔ ذٰلِكَ) كَ ۔ حرف تشبیہ ،مانند، جیسا، طرح، ذٰلِكَ ،اسم اشارہ واحد مذکر بعید ،اسی (اسی طرح) لِنُثَبِّتَ (لِ ۔ نُثَبِّتَ) لِ ،لام تعلیل ناصبہ ،تاکہ ، نُثَبِّتَ ۔ فعل مضارع منصوب جمع متکلم ثَبَّتَ يُثَبِّتُ ، مصدر تَثْبِيْتًا ۔برقرار رکھنا، پکا کرنا، مضبوط کرنا، ہم مضبوط کریں (تاکہ ہم مضبوط کریں)

بِهٖ (بِ ۔ هٖ) بِ ۔ حرف جار، کے ذریعے ،هٖ ۔ مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب ،اس (اس کے ذریعے)

فُؤَادَكَ (فُؤَادَ ۔كَ) فُؤَادَ ۔ مضاف ، دل، جمع اَفْئِدَةٌ ۔كَ ۔ مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر حاضر ،آپ کا (آپ کا دل) وَ ۔ حرف عطف (اور) رَتَّلْنٰهُ (رَتَّلْنَا ۔ هُ) رَتَّلْنَا ۔ فعل ماضی جمع متکلم رَتَّلَ يُرَتِّلُ ۔ مصدر تَرْتِيْلًا ۔ ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا، ہم نے ٹھہر ٹھہر کر پڑھا ہے ،هُ ۔ ضمیر واحد مذکر غائب ،اسے ،اس ضمیر کا مرجع قُرْاٰنُ ہے (ہم نے اسے ٹھہر ٹھہر کر پڑھا ہے) تَرْتِيْلًا ۔ مصدر ہے (ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا)

وَ لَا يَاْتُوْنَكَ بِمَثَلٍ اِلَّا جِئْنٰكَ بِالْحَقِّ وَ اَحْسَنَ تَفْسِيْرًا ﴿۳۳﴾	اور وہ آپ کے پاس کوئی مثال (نیا اعتراض) نہیں لاتے مگر ہم آپ کے پاس حق اور بہترین توجیہ کو لاتے ہیں۔

وَ ۔ حرف عطف (اور) لَا يَاْتُوْنَكَ (لَا يَاْتُوْنَ ۔ كَ) لَا يَاْتُوْنَ ۔ فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اَتٰى يَاْتِيْ ، مصدر اِتْيَانٌ آنا ،لانا، وہ نہیں لاتے ،كَ ۔ ضمیر واحد مذکر حاضر ،آپ کے (وہ آپ کے پاس نہیں لاتے)

بِمَثَلٍ (بِ ۔ مَثَلٍ) بِ ۔ حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں ، مَثَلٍ ۔ مجرور (کوئی مثال) اِلَّا ۔ حرف استثنا

(مگر) جِئْنٰكَ (جِئْنَا۔كَ) جِئْنَا، فعل ماضی جمع متکلم بمعنی مضارع جَآءَ يَجِيْءُ، مصدر مَجِيْءٌ، لانا، ہم لاتے ہیں، كَ، ضمیر واحد مذکر، آپ کے (ہم آپ کے پاس لاتے ہیں)

بِالْحَقِّ (بِ۔اَلْحَقِّ) بِ، حرف جار، کو، اَلْحَقِّ، مجرور، حق (حق کو) وَ، حرف عطف (اور)

اَحْسَنَ، حُسْنٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ اچھا، بہت اچھی، بہترین)

تَفْسِيْرًا، مصدر ہے (کھول کر بیان کرنا، توجیہ، وضاحت)

اَلَّذِيْنَ يُحْشَرُوْنَ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ اِلٰى جَهَنَّمَ ۙ اُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّ اَضَلُّ سَبِيْلًا ۩ ﴿۳۴﴾	وہ لوگ جو اپنے چہروں کے بل جہنم کی طرف اکٹھے کیے جائیں وہی لوگ ٹھکانے میں بدترین اور راستے سے زیادہ بھٹکے ہوئے ہیں

ع ۳/۱

اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو). يُحْشَرُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب حَشَرَ يَحْشُرُ، مصدر حَشْرًا، جمع کرنا، اکٹھا کرنا (وہ اکٹھے کئے جائیں گے) عَلٰى وُجُوْهِهِمْ (عَلٰى۔ وُجُوْهِ۔ هِمْ) عَلٰى، حرف جار، بل، پر، وُجُوْهِ، مجرور، مضاف، چہرے، واحد، وَجْهٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے چہروں کے بل. اِلٰى جَهَنَّمَ (اِلٰى، جَهَنَّمَ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، جَهَنَّمَ، مجرور، جہنم (جہنم کی طرف). اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع مذکر بعید، وہی (لوگ). شَرٌّ، صیغہ تفضیل (بہت برا، بدترین) مَكَانًا، كَوْنًا، سے اسم ظرف (مکان، جگہ، ٹھکانہ) وَ، حرف عطف (اور)

اَضَلُّ، ضَلٰلٌ، سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ بھٹکا ہوا، زیادہ گمراہ) سَبِيْلًا (راستہ)

وَ لَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَ جَعَلْنَا مَعَهٗٓ اَخَاهُ هٰرُوْنَ وَزِيْرًا ۚۖ ﴿۳۵﴾	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے (حضرت) موسیٰ کو کتاب (تورات) دی اور ہم نے اس کے ساتھ اس کے بھائی حضرت ہارون کو معاون بنایا

وَلَقَدْ (وَ۔لَ۔قَدْ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، لام تاکید، بلاشبہ، قَدْ، کلمہ تحقیق، یقیناً (اور بلاشبہ یقیناً)

اٰتَيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اٰتٰى، يُؤْتِيْ مصدر اِيْتَاءٌ، دینا (ہم نے دی) مُوْسَى (حضرت موسیٰ)

اَلْکِتٰبَ، کتاب (توریت) وَ، حرف عطف (اور)

جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا (ہم نے بنایا)

مَعَہٗٓ (مَعَ۔ہٗ) مَعَ، مضاف، ساتھ، ہٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے ساتھ)

اَخَاہُ (اَخَا۔ہُ) اَخَا، مضاف، بھائی، ہُ، مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے بھائی)

ھٰرُوْنَ (حضرت ہارون) وَزِیْرًا، وِزْرٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بوجھ اٹھانے والا، بوجھ بٹانے والا، مددگار، معاون، وزیر)

فَقُلْنَا اذْھَبَآ اِلَی الْقَوْمِ الَّذِیْنَ کَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا ؕ	پھر ہم نے کہا تم دونوں ان لوگوں کی طرف جاؤ جنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلا دیا

فَقُلْنَا (فَ۔قُلْنَا) فَ، حرف عطف، پھر، قُلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، ہم نے کہا (پھر ہم نے کہا) اِذْھَبَا، فعل امر تثنیہ مذکر حاضر ذَھَبَ یَذْھَبُ، مصدر ذَھَابًا، جانا (تم دونوں جاؤ)

اِلَی الْقَوْمِ (اِلٰی، اَلْقَوْمِ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، اَلْقَوْمِ، مجرور، (ان) لوگوں، (اس) قوم ((ان) لوگوں کی طرف) اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (جنہوں نے)

کَذَّبُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب کَذَّبَ یُکَذِّبُ مصدر تَکْذِیْبٌ، جھٹلانا (اُنہوں نے جھٹلا دیا)

بِاٰیٰتِنَا (بِ۔اٰیٰتِ۔نَا) بِ، حرف جار، کو، اٰیٰتِ، مجرور مضاف، آیات، واحد، اٰیَۃٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری آیات کو)

فَدَمَّرْنٰھُمْ تَدْمِیْرًا ﴿۳۶﴾	تو ہم نے انہیں ہلاک کر دیا (بری طرح) ہلاک کرنا

فَدَمَّرْنٰھُمْ (فَ، دَمَّرْنَا، ھُمْ) فَ، حرف عطف، تو، دَمَّرْنَا، فعل ماضی جمع متکلم دَمَّرَ یُدَمِّرُ، مصدر تَدْمِیْرًا، اکھیڑ مارنا، ہلاک کرنا، ہم نے ہلاک کر دیا۔

ھُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (تو ہم نے انہیں ہلاک کر دیا) تَدْمِیْرًا، مصدر ہے (بری طرح) ہلاک کرنا،

وَ قَوْمَ نُوْحٍ لَّمَّا کَذَّبُوا الرُّسُلَ	اور (حضرت) نوح کی قوم کو (بھی) جب اُنہوں نے

اَغْرَقْنٰهُمْ وَ جَعَلْنٰهُمْ لِلنَّاسِ اٰيَةً ؕ	رسولوں کو جھٹلایا ہم نے انہیں غرق کر دیا اور ہم نے انہیں لوگوں کیلئے ایک نشانی بنا دیا

وَ، حرف عطف (اور) قَوْمَ نُوْحٍ (قَوْمَ، نُوْحٍ) قَوْمَ، مضاف، قوم، نُوْحٍ، مضاف الیہ، حضرت نوح کی، (حضرت نوح کی قوم) لَمَّا، اسم ظرف، حِیْنَ، کا ہم معنی (جب)

كَذَّبُوا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا (اُنہوں نے جھٹلایا)

اَلرُّسُلَ، جمع مکسر (رسولوں) واحد، رَسُوْلٌ،

اَغْرَقْنٰهُمْ (اَغْرَقْنَا، هُمْ) اَغْرَقْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَغْرَقَ يُغْرِقُ، مصدر اِغْرَاقًا، غرق کرنا، ہم نے غرق کر دیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (ہم نے انہیں غرق کر دیا) وَ، حرف عطف (اور)

جَعَلْنٰهُمْ (جَعَلْنَا۔ هُمْ) جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، ہم نے بنا دیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (ہم نے انہیں بنا دیا)

لِلنَّاسِ (لِ۔ اَلنَّاسِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں (لوگوں کیلئے) اٰيَةً (ایک نشانی)

وَ اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا ۚۖ ﴿۳۷﴾	اور ہم نے ظالموں کیلئے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے

وَ، حرف عطف (اور) اَعْتَدْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَعْتَدَ يُعْتِدُ، مصدر اِعْتَادٌ، تیار کرنا (ہم نے تیار کر رکھا ہے) لِلظّٰلِمِيْنَ (لِ۔ اَلظّٰلِمِيْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلظّٰلِمِيْنَ، مجرور، ظُلْمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ظلم کرنے والے، ظالموں، واحد، اَلظَّالِمُ (ظالموں کیلئے)

عَذَابًا اَلِيْمًا، عَذَابًا، موصوف، عذاب، اَلِيْمًا، صفت، اَلَمٌ، مصدر سے بمعنی فاعل صفت مشبہ، دکھ دینے والا، دردناک (دردناک عذاب)

وَّ عَادًا وَّ ثَمُوْدَاۡ وَ اَصْحٰبَ الرَّسِّ وَ قُرُوْنًۢا بَيْنَ ذٰلِكَ كَثِيْرًا ﴿۳۸﴾	اور عاد اور ثمود کو اور کنویں والوں کو اور اس کے درمیان بہت سی (دیگر) قوموں کو (ہلاک کر دیا)

وَّعَادًا، وَ، حرف عطف، اور، عَادًا، عاد (اور عاد کو) وَّ ثَمُوْدَاْ، وَ، حرف عطف، اور، ثَمُوْدَاْ، ثمود (اور ثمود کو)

وَ، حرف عطف (اور) اَصْحٰبَ الرَّسِّ (اَصْحٰبَ، اَلرَّسِّ) اَصْحٰبَ، مضاف، والوں، واحد، صَاحِبٌ،

اَلرَّسِّ، مضاف الیہ، کنواں ایسا کنواں جس کی کوٹھی پختہ تعمیر نہ ہو (کنویں والوں کو) وَ، حرف عطف (اور)

قُرُوْنًا، جمع نکرہ حالت نصب میں، امتوں (قوموں کو) واحد، قَرْنٌ،

بَیْنَ ذٰلِکَ، بَیْنَ، مضاف، درمیان، ذٰلِکَ، مضاف الیہ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس کے (اس کے درمیان) کَثِیْرًا، کَثْرَۃٌ، سے صفت مشبہ (بہت سی)

وَ کُلًّا ضَرَبْنَا لَہُ الْاَمْثَالَ ۫	اور ہر ایک (قوم) ہم نے اس کیلئے مثالیں بیان کیں

وَ، حرف عطف (اور) کُلًّا (ہر ایک) ضَرَبْنَا، فعل ماضی جمع متکلم ضَرَبَ یَضْرِبُ، مصدر ضَرْبًا، بیان کرنا (ہم نے بیان کیں) لَہُ (لَ۔ہُ) لَ، حرف جار، کیلئے، ہُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کیلئے)

اَلْاَمْثَالَ، مثالیں، واحد، مَثَلٌ،

وَ کُلًّا تَبَّرْنَا تَتْبِیْرًا ﴿۳۹﴾	اور ہم نے ہر ایک کو تباہ کر دیا (بری طرح) تباہ کرنا

وَ، حرف عطف (اور) کُلًّا (ہر ایک) تَبَّرْنَا، فعل ماضی جمع متکلم تَبَّرَ یُتَبِّرُ، مصدر تَتْبِیْرًا، تباہ کرنا (ہم نے تباہ کیا) تَتْبِیْرًا، مصدر ((بری طرح) تباہ کرنا)

وَ لَقَدْ اَتَوْا عَلَی الْقَرْیَۃِ الَّتِیْٓ اُمْطِرَتْ مَطَرَ السَّوْءِ ؕ	اور بلاشبہ یقیناً وہ اس بستی پر سے آ (گزر) چکے ہیں جس پر بری بارش برسائی گئی

وَلَقَدْ (وَ۔لَ۔قَدْ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، لام تاکید، بلاشبہ، قَدْ، کلمہ تحقیق، یقیناً (اور بلاشبہ یقیناً)

اَتَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَتٰی یَاْتِیْ، مصدر اِتْیَانٌ، آنا (وہ آ (گزر) چکے ہیں)

عَلَی الْقَرْیَۃِ (عَلٰی۔اَلْقَرْیَۃِ) عَلٰی، حرف جار، پر، اَلْقَرْیَۃِ، مجرور، بستی (بستی پر سے)

اَلَّتِیْٓ، اسم موصول واحد مؤنث (اس جس)

اُمْطِرَتْ، فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب اَمْطَرَ یُمْطِرُ، مصدر اِمْطَارٌ، برسانا (وہ برسائی گئی)

مَطَرَ السَّوْءِ (مَطَرَ۔ اَلسَّوْءِ) مَطَرَ، اصل میں، مَطَرًا، ہے اضافت کی وجہ سے، مَطَرَ، ہے، مضاف، بارش، اَلسَّوْءِ، مضاف الیہ، اسم، بری (بری بارش)

اَفَلَمْ يَكُوْنُوْا يَرَوْنَهَا ۚ	تو کیا وہ اسے دیکھتے نہیں تھے

اَفَلَمْ يَكُوْنُوْا (اَ۔ فَ۔ لَمْ يَكُوْنُوْا) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، تو، لَمْ يَكُوْنُوْا، فعل مضارع منفی مجزوم جحد بلم جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ نہیں تھے)
يَرَوْنَهَا (يَرَوْنَ۔ هَا) يَرَوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب رَاٰى يَرٰى، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا، وہ دیکھتے، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اسے، ضمیر کا مرجع اَلْقَرْيَةِ، ہے (وہ اسے دیکھتے)

بَلْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ نُشُوْرًا ﴿۴۰﴾	بلکہ وہ دوبارہ جی اٹھنے کی امید نہیں رکھتے تھے

بَلْ، حرف اضراب (بلکہ) كَانُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)
لَا يَرْجُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب رَجَا يَرْجُوْ، مصدر رَجَآءٌ، امید رکھنا (وہ امید نہیں رکھتے)
نُشُوْرًا، مصدر ہے (قیامت کے دن دوبارہ جی اٹھنا)

وَاِذَا رَاَوْكَ اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ اِلَّا هُزُوًا ؕ	اور جب وہ آپ کو دیکھتے ہیں تو وہ آپ کو نہیں بناتے مگر مذاق۔

وَ، حرف عطف (اور) اِذَا، اسم ظرف مستقبل بمعنی شرط (جب)
رَاَوْكَ (رَاَوْا۔ كَ) رَاَوْا، اصل میں، رَاَيُوْا، تھا، یا متحرک ما قبل مفتوح کو الف سے بدلا الف اور واؤ ساکن جمع ہوئے تو الف کو حذف کر دیا گیا، فعل ماضی جمع مذکر غائب رَاٰى يَرٰى، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ، وہ دیکھتے ہیں، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کو (وہ آپ کو دیکھتے ہیں)
اِنْ، صلہ میں اِلَّا ہے، ترجمہ (نہیں) يَتَّخِذُوْنَكَ (يَتَّخِذُوْنَ۔ كَ) يَتَّخِذُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، بنانا، پکڑنا، وہ بناتے، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کو (وہ آپ کو بناتے)
اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوائے) هُزُوًا، مصدر بمعنی اسم مفعول (جس کا مذاق اڑایا جائے، مذاق)

اَهٰذَا الَّذِیْ بَعَثَ اللّٰهُ رَسُوْلًا ﴿۴۱﴾	کیا یہی ہے جسے اللہ نے رسول (بنا کر) بھیجا ہے

اَهٰذَا (اَ ۔ هٰذَا) اَ، ہمزہ استفہام انکاری، کیا، هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، یہ، یہی (کیا یہی ہے)
الَّذِیْ، اسم موصول واحد مذکر (جسے) بَعَثَ اللّٰهُ (بَعَثَ ۔ اَللّٰهُ) بَعَثَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب بَعَثَ یَبْعَثُ، مصدر بَعْثًا، بھیجنا، اس نے بھیجا، اَللّٰهُ، فاعل، اللہ (اللہ نے بھیجا) رَسُوْلًا، رسول (بنا کر)

اِنْ كَادَ لَیُضِلُّنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا لَوْ لَاۤ اَنْ صَبَرْنَا عَلَیْهَا ؕ	بے شک قریب تھا کہ وہ ہمیں ہمارے معبودوں سے گمراہ کر دیتا اگر یہ کہ ہم ان پر جمے نہ رہتے

اِنْ، مخفف ہے اِنَّ کا (بے شک)
كَادَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَادَ يَكَادُ، مصدر كَوْدًا، قریب ہونا (وہ قریب تھا)
لَیُضِلُّنَا (لَ ۔ یُضِلُّ ۔ نَا) لَ، فارقہ ہے، اِنْ مخففہ اور اِنْ، نافیہ میں فرق واضح کرنے کیلئے آیا ہے، کہ، یُضِلُّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَضَلَّ یُضِلُّ، مصدر اِضْلَالًا، گمراہ کرنا، وہ گمراہ کر دیتا، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں (وہ ہمیں گمراہ کر دیتا)
عَنْ اٰلِهَتِنَا (عَنْ ۔ اٰلِهَتِ ۔ نَا) عَنْ، حرف جار، سے، اٰلِهَتِ، مجرور، مضاف، معبودوں، واحد، اِلٰهٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے معبودوں سے)
لَوْ لَاۤ، امتناعیہ، لَوْ، شرطیہ، اگر، لَا، نافیہ، نہ (اگر نہ) اَنْ، مصدریہ، ناصبہ (یہ کہ)
صَبَرْنَا، فعل ماضی جمع متکلم صَبَرَ يَصْبِرُ، مصدر صَبْرًا، صبر کرنا، ثابت قدم رہنا، جمے رہنا، لَوْ، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ (ہم جمے رہتے) عَلَیْهَا (عَلٰی ۔ هَا) عَلٰی، حرف جار، پر، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب ، اس، ضمیر کا مرجع اٰلِهَتِ ہے (ان پر)

وَسَوْفَ یَعْلَمُوْنَ حِیْنَ یَرَوْنَ الْعَذَابَ مَنْ اَضَلُّ سَبِیْلًا ﴿۴۲﴾	اور عنقریب وہ جان لیں گے جب وہ عذاب دیکھیں گے کہ راستے سے کون زیادہ بھٹکا ہوا ہے

وَ سَوْفَ (وَ ۔ سَوْفَ) وَ، حرف عطف، اور، سَوْفَ، حرف استقبال، عنقریب (اور عنقریب)

يَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (وہ جان لیں گے)

حِيْنَ، اسم ظرف زمان (جب) يَرَوْنَ الْعَذَابَ، يَرَوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب رَاٰى يَرٰى، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا، وہ دیکھیں گے، اَلْعَذَابَ، عذاب (وہ عذاب دیکھیں گے) مَنْ، استفہامیہ (کون)

اَضَلُّ، ضَلَالٌ، سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ گمراہ، زیادہ بھٹکا ہوا) سَبِيْلًا (راستہ)

اَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ ؕ	کیا آپ نے دیکھا وہ (شخص) جس نے اپنا معبود اپنی خواہش کو بنالیا

اَرَءَيْتَ (اَ۔ رَءَيْتَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، رَءَيْتَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب رَاٰى يَرٰى، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا، آپ نے دیکھا (کیا آپ نے دیکھا) مَنِ، اصل میں، مَنْ، ہے، اسم موصول (وہ جس نے)

اِتَّخَذَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، بنانا، پکڑنا (اس نے بنالیا)

اِلٰهَهٗ (اِلٰهَ۔ هٗ) اِلٰهَ، مضاف، معبود، جمع، اٰلِهَةٌ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنا (اپنا معبود)

هَوٰىهُ (هَوٰى۔ هُ) هَوٰى، مضاف، خواہش، هُ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی خواہش)

اَفَاَنْتَ تَكُوْنُ عَلَيْهِ وَكِيْلًا ۙ﴿۴۳﴾	تو کیا آپ اس پر نگہبان ہو سکتے ہیں۔

اَفَاَنْتَ (اَ۔ فَ۔ اَنْتَ) اَ، ہمزہ استفہام انکاری، کیا، فَ، حرف عطف، تو، اَنْتَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (تو کیا آپ) تَكُوْنُ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (آپ ہو سکتے ہیں)

عَلَيْهِ (عَلٰى۔ هِ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر)

وَكِيْلًا، وَكْلٌ، مصدر سے صفت مشبہ (نگہبان، ذمہ دار، کارساز، مددگار)

اَمْ تَحْسَبُ اَنَّ اَكْثَرَهُمْ يَسْمَعُوْنَ اَوْ يَعْقِلُوْنَ ؕ	کیا آپ گمان کرتے ہیں کہ واقعی ان کے اکثر سنتے ہیں یا وہ سمجھتے ہیں

اَمْ، استفہامیہ (کیا) تَحْسَبُ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر حَسِبَ يَحْسَبُ، مصدر حِسْبَانًا، گمان کرنا، خیال کرنا (آپ گمان کرتے ہیں) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل (کہ بے شک، کہ واقعی)

اَكْثَرَهُمْ (اَكْثَرَ-هُمْ) اَكْثَرَ، مضاف، اکثر، بیشتر، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے اکثر) يَسْمَعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب سَمِعَ يَسْمَعُ، مصدر سَمْعٌ، سننا (وہ سنتے ہیں) اَوْ، حرف عطف (یا) يَعْقِلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَقَلَ يَعْقِلُ، مصدر عَقْلًا، عقل رکھنا، سمجھنا (وہ سمجھتے ہیں)

اِنْ هُمْ اِلَّا كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿۴۴﴾	وہ نہیں ہیں مگر چوپاؤں کی طرح بلکہ وہ (سیدھے) راستے سے زیادہ بھٹکے ہوئے ہیں

م ۴ ع ۱۰ ۲

اِنْ، صلہ میں اِلَّا ہے ترجمہ (نہیں) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ) اِلَّا، حرف استثنا (مگر)

كَالْاَنْعَامِ (كَ-اَلْاَنْعَامِ) كَ، حرف تشبیہ وجار، جیسے، کی طرح، اَلْاَنْعَامِ، مجرور، چوپاؤں، واحد، نَعَمٌ (چوپاؤں کی طرح) بَلْ، حرف اضراب (بلکہ) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

اَضَلُّ، ضَلَالٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ گمراہ، زیادہ بھٹکے ہوئے) سَبِيْلًا (راستہ)

اَلَمْ تَرَ اِلٰى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ ج	کیا آپ نے اپنے رب کی طرف نہیں دیکھا کہ اس نے کیسے سایہ کو پھیلا دیا

اَلَمْ تَرَ (اَ-لَمْ تَرَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، لَمْ تَرَ، فعل مضارع مجزوم منفی جحد بلم واحد مذکر حاضر رَاٰی يَرٰی، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ، آپ نے نہیں دیکھا (کیا آپ نے نہیں دیکھا)

اِلٰى رَبِّكَ (اِلٰى-رَبِّ-كَ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے (اپنے رب کی طرف) كَيْفَ، اسم استفہام (کیسے)

مَدَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب مَدَّ يَمُدُّ، مصدر مَدًّا، پھیلانا، کھینچنا (اس نے پھیلا دیا) اَلظِّلَّ (سایہ)

وَلَوْ شَآءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا ج	اور اگر وہ چاہتا تو وہ اسے ضرور ساکن بنا دیتا

وَلَوْ، وَ، حرف عطف، اور، لَوْ، شرطیہ، اگر (اور اگر) . شَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْئَةٌ، چاہنا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ چاہتا) . لَجَعَلَهٗ (لَ-جَعَلَ-هٗ) لَ، لام تاکید، ضرور، جَعَلَ،

فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ بنا دیتا، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (وہ اسے ضرور بنا دیتا)۔ سَاكِنًا (ساکن)

ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيْلًا ۝۴۵	پھر ہم نے سورج کو اس (سایہ) پر دلیل بنایا

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا (ہم نے بنایا) اَلشَّمْسَ (سورج) عَلَيْهِ (عَلٰی۔ ہِ) عَلٰی، حرف جار، پر، ہِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَلظِّلَّ ہے (اس پر) دَلِيْلًا، دَلَالَةٌ، سے صفت مشبہ (رہنما، دلالت کرنے والا، نشانی، دلیل)

ثُمَّ قَبَضْنٰهُ اِلَيْنَا قَبْضًا يَّسِيْرًا ۝۴۶	پھر ہم نے اس (سایہ) کو اپنی طرف سمیٹ لیا آہستہ آہستہ سمیٹنا

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) قَبَضْنٰهُ (قَبَضْنَا، ہٗ) قَبَضْنَا، فعل ماضی جمع متکلم قَبَضَ يَقْبِضُ، مصدر قَبْضًا، قبضہ میں لینا، کھینچنا، سمیٹنا، ہم نے سمیٹ لیا، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَلظِّلَّ ہے (ہم نے اس کو سمیٹ لیا) اِلَيْنَا (اِلٰی، نَا) اِلٰی، حرف جار، طرف، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، اپنی (اپنی طرف) قَبْضًا يَّسِيْرًا (قَبْضًا، يَسِيْرًا) قَبْضًا، مصدر، موصوف، قبضہ کرنا، سمیٹنا، کھینچنا، يَسِيْرًا، صفت، يُسْرًا، سے صفت مشبہ، آسان، تھوڑا، آہستہ آہستہ (آہستہ آہستہ سمیٹنا)

وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِبَاسًا وَّالنَّوْمَ سُبَاتًا وَّجَعَلَ النَّهَارَ نُشُوْرًا ۝۴۷	اور وہی ہے جس نے تمہارے لئے رات کو لباس (پردہ) اور نیند کو راحت بنایا اور اس نے دن کو اٹھ کھڑا ہونے کا وقت بنایا

وَ، حرف عطف (اور) هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (وہ، وہی) اَلَّذِيْ، اسم موصول واحد مذکر (جس نے) جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا (اس نے بنایا)
لَكُمْ (لَ، كُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لئے)
اَلَّيْلَ (رات کو) لِبَاسًا (لباس) وَ، حرف عطف (اور) اَلنَّوْمَ (نیند) سُبَاتًا، اسم (آرام، راحت)

وَ، حرف عطف (اور) جَعَلَ (اس نے بنایا) اَلنَّھَارَ (دن کو) نُشُوۡرًا، مصدر ہے (پھیلانا، اٹھ کھڑے ہونا)

وَھُوَ الَّذِیۡۤ اَرۡسَلَ الرِّیٰحَ بُشۡرًاۢ بَیۡنَ یَدَیۡ رَحۡمَتِهٖ ۚ	اور وہی ہے جس نے اپنی رحمت سے پہلے ہواؤں کو خوشخبری (بنا کر) بھیجا

وَ، حرف عطف (اور) ھُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (وہ، وہی) اَلَّذِیۡ، اسم موصول واحد مذکر (جس نے)

اَرۡسَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَرۡسَلَ یُرۡسِلُ، مصدر اِرۡسَالًا، ارسال کرنا، بھیجنا (اس نے بھیجا)

اَلرِّیٰحَ، ہوائیں، جمع کی صورت میں رحمت کی ہوائیں اور واحد، رِیۡحٌ، عذاب کیلئے آتا ہے۔

بُشۡرًا، خوشخبری دینے والیاں، خوشخبری (بنا کر) واحد، بَشِیۡرَۃٌ،

بَیۡنَ یَدَیۡ، بَیۡنَ، مضاف، درمیان، یَدَیۡ، مضاف الیہ، اصل میں، یَدَیۡنِ، تھا، اضافت کی وجہ سے تثنیہ کا نون گر گیا، دونوں ہاتھوں کے (دونوں ہاتھوں کے درمیان، آگے، سامنے، پہلے) واحد، یَدٌ،

رَحۡمَتِهٖ (رَحۡمَتِ۔ هٖ) رَحۡمَتِ، مضاف، رحمت، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی رحمت)

وَ اَنۡزَلۡنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً طَهُوۡرًا ۙ﴿۴۸﴾	اور ہم نے آسمان سے پاک پانی اتارا

وَ، حرف عطف (اور) اَنۡزَلۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَنۡزَلَ یُنۡزِلُ مصدر اِنۡزَالًا نازل کرنا، اتارنا (ہم نے اتارا) مِنَ السَّمَآءِ (مِنۡ، اَلسَّمَآءِ) مِنَ، حرف جار، سے، اَلسَّمَآءِ، مجرور، آسمان، جمع، اَلسَّمٰوٰتِ (آسمان سے) مَآءً طَهُوۡرًا، مَآءً، موصوف، پانی، طَهُوۡرًا، صفت، پاک کرنے والا، پاک (پاک پانی)

لِّنُحۡیِۦَ بِهٖ بَلۡدَۃً مَّیۡتًا وَّ نُسۡقِیَهٗ مِمَّا خَلَقۡنَاۤ اَنۡعَامًا وَّ اَنَاسِیَّ کَثِیۡرًا ﴿۴۹﴾	تا کہ ہم اس کے ذریعے مردہ شہر کو زندہ کریں اور ہم اس (پانی) کو ان میں سے بہت سے چوپاؤں اور انسانوں کو پلائیں جنہیں ہم نے پیدا کیا۔

لِّنُحۡیِۦَ (لِ۔ نُحۡیِۦَ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تا کہ، نُحۡیِۦَ، فعل مضارع منصوب جمع متکلم اَحۡیٰی یُحۡیِیۡ، مصدر اِحۡیَآءٌ، زندہ کرنا، ہم زندہ کریں (تا کہ ہم زندہ کریں)

بِهٖ (بِ۔ هٖ) بِ، حرف جار، کے ذریعے، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے ذریعے)

بَلْدَةً مَّيْتًا، بَلْدَةً، موصوف، بمعنی اَلْبَلَدُ، شہر، مَيْتًا، صفت، مُردہ (مُردہ شہر کو)

وَ، حرف عطف (اور) نُسْقِيَهٗ (نُسْقِيَ، هٗ) نُسْقِيَ، فعل مضارع جمع متکلم اَسْقٰى يُسْقِيْ، مصدر اِسْقَآءٌ، پلانا، ہم پلائیں، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کو، ضمیر کا مرجع، مَآءً، ہے (ہم اس (پانی) کو پلائیں)

مِمَّا (مِنْ، مَا) مِنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جنہیں (اس میں سے جنہیں)

خَلَقْنَا، فعل ماضی جمع متکلم خَلَقَ يَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا (ہم نے پیدا کیا)

اَنْعَامًا، چوپاؤں، جانوروں، واحد، نَعَمٌ، وَ، حرف عطف (اور)

اَنَاسِيَّ، انسانوں، واحد، اِنْسَانٌ، كَثِيْرًا، كَثْرَةٌ، سے صفت مشبہ، اکثر، بہت سے، اکثریت

وَ لَقَدْ صَرَّفْنٰهُ بَيْنَهُمْ لِيَذَّكَّرُوْا	اور بلا شبہ یقیناً ہم نے ان کے درمیان اس (قرآن کی آیات) کو طرح طرح سے بیان کیا تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں

وَ، حرف عطف (اور) لَقَدْ (لَ۔ قَدْ) لَ، لام تاکید، بلا شبہ، قَدْ، کلمہ تحقیق، یقیناً (بلا شبہ یقیناً)

صَرَّفْنٰهُ (صَرَّفْنَا۔ هٗ) صَرَّفْنَا، فعل ماضی جمع متکلم صَرَّفَ يُصَرِّفُ، مصدر تَصْرِيْفًا، مختلف پہلوؤں سے بیان کرنا، طرح طرح سے بیان کرنا، پھیر پھیر کر بیان کرنا، ہم نے طرح طرح سے بیان کیا، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کو، ضمیر کا مرجع اَلْقُرْاٰنُ ہے (ہم نے اس (قرآن) کو طرح طرح سے بیان کیا)

بَيْنَهُمْ (بَيْنَ۔ هُمْ) بَيْنَ، مضاف، درمیان، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے درمیان) لِيَذَّكَّرُوْا (لِ۔ يَذَّكَّرُوْا) لِ، لام تعلیل، تاکہ، يَذَّكَّرُوْا، فعل مضارع منصوب جمع مذکر غائب اِذَّكَّرَ يَذَّكَّرُ، مصدر اِذِّكَّرٌ، نصیحت حاصل کرنا، وہ نصیحت حاصل کریں (تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں)

فَاَبٰۤى اَكْثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوْرًا ۝۵۰	پھر اکثر لوگوں نے انکار کیا مگر ناشکری کرنے سے (نہیں)

فَاَبٰى (فَ، اَبٰى) فَ، حرف عطف، پھر، اَبٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَبٰى يَاْبٰى، مصدر اِبَآءٌ، رد کرنا، انکار کرنا، اس نے انکار کیا (پھر اس نے انکار کیا)

اَكْثَرُ النَّاسِ، اَكْثَرُ، مضاف، كَثْرَةٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ، بہت زیادہ، اکثر،

اَلنَّاسِ، مضاف الیہ، لوگوں (اکثر لوگوں) اِلَّا، حرف استثنا (مگر) کُفُوۡرًا، اسم مصدر، کفر کرنا (ناشکری کرنا)

وَ لَوۡ شِئۡنَا لَبَعَثۡنَا فِیۡ کُلِّ قَرۡیَۃٍ نَّذِیۡرًا ﴿۵۱﴾	اور اگر ہم چاہتے ضرور ہم ہر بستی میں ڈرانے والا بھیجتے

وَ لَوۡ، وَ، حرف عطف، اور، لَوۡ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

شِئۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیۡئَۃٌ، چاہنا، لَوۡ، کی وجہ سے ترجمہ (ہم چاہتے)

لَبَعَثۡنَا (لَ۔ بَعَثۡنَا) لَ، لام تاکید، ضرور، بَعَثۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم بَعَثَ یَبۡعَثُ، مصدر بَعۡثًا، بھیجنا، لَوۡ، کی وجہ سے ترجمہ، ہم بھیجتے (ضرور ہم بھیجتے)

فِیۡ کُلِّ قَرۡیَۃٍ (فِیۡ، کُلِّ، قَرۡیَۃٍ) فِیۡ، حرف جار، میں، کُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، قَرۡیَۃٍ، مضاف الیہ، بستی (ہر بستی میں) نَذِیۡرًا، نَذۡرٌ مصدر سے بمعنی اسم فاعل صفت مشبہ (ڈرانے والا)

فَلَا تُطِعِ الۡکٰفِرِیۡنَ وَ جَاہِدۡہُمۡ بِہٖ جِہَادًا کَبِیۡرًا ﴿۵۲﴾	تو آپ کافروں کا کہنا نہ مانیں اور آپ اس (قرآن) کے ذریعے ان سے جہاد کریں بہت بڑا جہاد

فَلَا تُطِعِ (فَ، لَا تُطِعِ) فَ، حرف عطف، تو، لَا تُطِعِ، فعل نہی واحد مذکر حاضر اَطَاعَ، یُطِیۡعُ مصدر اِطَاعَۃٌ اطاعت کرنا، کہنا ماننا (تو آپ کہنا نہ مانیں) اَلۡکٰفِرِیۡنَ، کُفۡرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، کفر کرنے والے، کافروں، واحد، اَلۡکَافِرُ، وَ، حرف عطف (اور)

جَاہِدۡہُمۡ (جَاہِدۡ۔ ہُمۡ) جَاہِدۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر جَاہَدَ، یُجَاہِدُ مصدر مُجَاہَدَۃٌ، جہاد کرنا، آپ جہاد کریں، ہُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان سے (آپ ان سے جہاد کریں)

بِہٖ (بِ۔ ہٖ) بِ، حرف جار، کے ذریعے، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، اس، ضمیر کا مرجع، اَلۡقُرۡاٰنُ، ہے، (اس کے ذریعے) جِہَادًا کَبِیۡرًا، جِہَادًا، موصوف مصدر، جہاد، کَبِیۡرًا، صفت، کِبَرٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت بڑا (بہت بڑا جہاد)

وَ ہُوَ الَّذِیۡ مَرَجَ الۡبَحۡرَیۡنِ	اور وہی ہے جس نے دو سمندروں کو ملا دیا یہ میٹھا (پانی)

هٰذَا عَذۡبٌ فُرَاتٌ وَّ هٰذَا مِلۡحٌ اُجَاجٌ ۚ	پیاس بجھانے والا ہے اور یہ نمکین (پانی) بہت کڑوا ہے

وَ هُوَ ،وَ، حرف عطف ، اور، هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب ، وہ، وہی (اور وہی ہے)

اَلَّذِیۡ ، اسم موصول واحد مذکر (جس نے) مَرَجَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب مَرَجَ یَمۡرُجُ، مصدر مَرۡجًا ، ایک دوسرے سے ملانا (اس نے ملا دیا) اَلۡبَحۡرَیۡنِ، تثنیہ (دو سمندروں) واحد، بَحۡرٌ،

هٰذَا ، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ) عَذۡبٌ، عَذُوۡبَةٌ، سے مبالغہ کا صیغہ (میٹھا پانی) فُرَاتٌ، فَرُوۡتَةٌ، سے صفت مشبہ (پیاس بجھانے والا، خوشگوار) عَذۡبٌ فُرَاتٌ، دونوں پانی کی صفات ہیں، وَ، حرف عطف (اور)

هٰذَا ، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ) مِلۡحٌ، صفت مشبہ (نمکین (پانی)) اُجَاجٌ، صفت مشبہ (بہت کڑوا)

وَ جَعَلَ بَیۡنَهُمَا بَرۡزَخًا وَّ حِجۡرًا مَّحۡجُوۡرًا ﴿۵۳﴾	اور اس نے ان دونوں کے درمیان ایک پردہ اور مضبوط رکاوٹ بنا دی

وَ، حرف عطف (اور) جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ یَجۡعَلُ، مصدر جَعۡلًا ، بنانا (اس نے بنا دی) بَیۡنَهُمَا (بَیۡنَ ۔ هُمَا) بَیۡنَ، مضاف، درمیان، هُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، ان دونوں (ان دونوں کے درمیان) بَرۡزَخًا (ایک پردہ) وَ، حرف عطف (اور)

حِجۡرًا مَّحۡجُوۡرًا ، حِجۡرًا ، وہ مکان جس کا احاطہ پتھروں سے بنایا جائے، ممنوع، پناہ، آڑ، اوٹ، رکاوٹ، مَحۡجُوۡرًا ، اسم مفعول مفرد مذکر، بالکل ممنوع، پناہ ہے، مضبوط روک (ممنوع بالکل ممنوع، پناہ ہے پناہ ہے، مضبوط رکاوٹ)

وَ هُوَ الَّذِیۡ خَلَقَ مِنَ الۡمَآءِ بَشَرًا فَجَعَلَهٗ نَسَبًا وَّ صِهۡرًا ؕ	اور وہی ہے جس نے پانی سے ایک انسان پیدا کیا پھر اس نے اسے نسب والا اور سسرال والا بنا دیا

وَ هُوَ ،وَ، حرف عطف (اور) هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ، وہی (اور وہی ہے)

اَلَّذِیۡ ، اسم موصول واحد مذکر (جس نے) خَلَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَلَقَ یَخۡلُقُ، مصدر

خَلَقًا، پیدا کرنا (اس نے پیدا کیا) مِنَ الۡمَآءِ، مِنۡ، حرف جار، سے، اَلۡمَآءِ، مجرور، پانی (پانی سے)
بَشَرًا (ایک بشر، ایک انسان) فَجَعَلَهٗ (فَ، جَعَلَ، ہٗ) فَ، حرف عطف، پھر، جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ یَجۡعَلُ، مصدر جَعۡلًا، بنانا، اس نے بنایا، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (پھر اس نے اسے بنایا) نَسَبًا، قرابت داری، باپ کے رشتہ دار، نسب وہ قرابت ہے جس سے خاندانی رشتہ چلتا ہے اور نسل کا سلسلہ قائم ہوتا ہے (نسب والا) وَ، حرف عطف (اور)
صِهۡرًا، وہ قرابت ہے جو عورتوں سے چلتی ہے اس سے سسر اور دامادی کا رشتہ قائم ہوتا ہے (سسرال والا)

وَ كَانَ رَبُّكَ قَدِيۡرًا ۝	اور آپ کا رب بہت قدرت والا ہے

وَ، حرف عطف (اور) كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (وہ ہے)
رَبُّكَ (رَبُّ۔كَ) رَبُّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کا (آپ کا رب)
قَدِيۡرًا، جو حکمت کے مطابق جو چاہے کرے، اللہ کے سوا کسی مخلوق کو قدیر نہیں کہہ سکتے، قُدۡرَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت قدرت والا)

وَ يَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنۡفَعُهُمۡ وَ لَا يَضُرُّهُمۡ ؕ	اور وہ اللہ کے سوا اس کی عبادت کرتے ہیں جو نہ انہیں نفع دیتا ہے اور نہ انہیں نقصان دیتا ہے

وَ، حرف عطف (اور) يَعۡبُدُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَبَدَ يَعۡبُدُ، مصدر عِبَادَةٌ، عبادت کرنا (وہ عبادت کرتے ہیں) مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ، مِنۡ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوۡنِ، مجرور، مضاف، سوا، علاوہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے سوا) مَا، اسم موصول (اس کی جو)
لَا يَنۡفَعُهُمۡ (لَا يَنۡفَعُ، هُمۡ) لَا يَنۡفَعُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب نَفَعَ يَنۡفَعُ، مصدر نَفۡعًا، نفع دینا، وہ نہ نفع دیتا ہے، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (وہ نہ انہیں نفع دیتا ہے) وَ، حرف عطف (اور)
لَا يَضُرُّهُمۡ (لَا يَضُرُّ، هُمۡ) لَا يَضُرُّ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب ضَرَّ يَضُرُّ، مصدر ضَرًّا، نقصان دینا، وہ نہ نقصان دیتا ہے، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (وہ نہ انہیں نقصان دیتا ہے)

وَ كَانَ الْكَافِرُ عَلٰى رَبِّهٖ ظَهِيْرًا ﴿۵۵﴾	اور کافر اپنے رب کے خلاف (شیطان کی) مدد کرنے والا ہے

وَ، حرف عطف (اور) كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہے)

اَلْكَافِرُ، كُفْرًا، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (کفر کرنے والا، کافر)

عَلٰى رَبِّهٖ (عَلٰى ـ رَبِّ ـ هٖ) عَلٰى، حرف جار، پر، کے خلاف، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے رب پر، اپنے رب کے خلاف)

ظَهِيْرًا، مُظَاهَرَةٌ، سے بمعنی اسم فاعل صفت (مدد کرنے والا، مددگار)

وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّ نَذِيْرًا ﴿۵۶﴾	اور ہم نے آپ کو نہیں بھیجا مگر خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا (بنا کر)

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں) اَرْسَلْنٰكَ (اَرْسَلْنَا ـ كَ) اَرْسَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَرْسَلَ يُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالًا، بھیجنا، ہم نے بھیجا، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کو (ہم نے آپ کو بھیجا)

اِلَّا، حرف استثنا (مگر) مُبَشِّرًا، تَبْشِيْرٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (خوشخبری دینے والا)

وَ، حرف عطف (اور) نَذِيْرًا، نَذْرًا، مصدر سے صفت مشبہ (ڈرانے والا)

قُلْ مَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اِلَّا مَنْ شَآءَ اَنْ يَّتَّخِذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿۵۷﴾	آپ کہہ دیجئے میں تم سے اس پر کوئی معاوضہ نہیں مانگتا مگر جو چاہے کہ وہ اپنے رب کی طرف کوئی راستہ اختیار کرے۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

مَا، نافیہ (نہیں) اَسْـَٔلُكُمْ (اَسْـَٔلُ ـ كُمْ) اَسْـَٔلُ، فعل مضارع واحد متکلم سَاَلَ يَسْـَٔلُ، مصدر سُؤَالًا، سوال کرنا، مانگنا، میں مانگتا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (میں تم سے نہیں مانگتا)

عَلَيْهِ (عَلٰى ـ هِ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِ، مجرور ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر)

مِنْ اَجْرٍ، مِنْ، حرف جار زائد برائے عموم، اَجْرٍ، مجرور (کوئی صلہ، کوئی اجر، کوئی معاوضہ)
اِلَّا، حرف استثنا (مگر) مَنْ، اسم موصول (جو)
شَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْئَةٌ، چاہنا (وہ چاہے)
اَنْ، مصدریہ، ناصبہ (کہ) يَّتَّخِذَ، فعل مضارع منصوب واحد مذکر غائب اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، پکڑنا، اختیار کرنا (وہ اختیار کرے) اِلٰى رَبِّهٖ (اِلٰى، رَبِّ، هٖ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے رب کی طرف) سَبِيْلًا، اسم نکرہ (کوئی راستہ)

وَ تَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ وَسَبِّحْ بِحَمْدِهٖ ؕ	اور آپ زندہ رہنے والے (رب) پر بھروسہ کریں جو نہیں مرے گا اور آپ اس کی تعریف کے ساتھ تسبیح بیان کرتے رہیں

وَ، حرف عطف (اور) تَوَكَّلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر تَوَكَّلَ يَتَوَكَّلُ، مصدر تَوَكُّلٌ، توکل کرنا، بھروسہ کرنا (آپ بھروسہ کریں) عَلَى الْحَيِّ، عَلٰى، حرف جار، پر، اَلْحَيِّ، مجرور، اللہ کا صفاتی نام، حَيَاةٌ، سے صفت مشبہ، زندہ رہنے والا، زندہ (زندہ رہنے والے پر) اَلَّذِيْ، اسم موصول واحد مذکر (جو)
لَا يَمُوْتُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب مَاتَ يَمُوْتُ، مصدر مَوْتًا، مرنا (وہ نہیں مرے گا)
وَ، حرف عطف (اور) سَبِّحْ، فعل امر واحد مذکر حاضر سَبَّحَ يُسَبِّحُ، مصدر تَسْبِيْحًا، تسبیح بیان کرنا، (آپ تسبیح بیان کرتے رہیں) بِحَمْدِهٖ (بِ۔ حَمْدِ۔ هٖ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، حَمْدِ، مجرور، مضاف، تعریف، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی تعریف کے ساتھ)

وَ كَفٰى بِهٖ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِيْرًا ۚۛ ﴿۵۸﴾	اور وہ اپنے بندوں کے گناہوں کی خوب خبر رکھنے والا کافی ہے

مع ۸

وَ، حرف عطف (اور) كَفٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَفٰى يَكْفِيْ، مصدر كِفَايَةٌ، کافی ہونا (وہ کافی ہے)
بِهٖ (بِ، هٖ) بِ، حرف جار، زائدہ، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ، ضمیر کا مرجع، اَللّٰه، ہے (وہ)
بِذُنُوْبِ (بِ۔ ذُنُوْبِ) بِ، حرف جار، کی، ذُنُوْبِ، مجرور، گناہوں، واحد، ذَنْبٍ (گناہوں کی)

عِبَادِهٖ (عِبَادِ۔ہٖ) عِبَادِ، مضاف، بندوں، واحد، عَبْدٌ، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے بندوں کی) خَبِيْرًا، خَبْرٌ، مصدر سے صفت مشبہ (باخبر، خوب خبر رکھنے والا)

ۨالَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۚ	وہ جس نے آسمانوں اور زمین کو اور جو ان دونوں کے درمیان ہے چھ دنوں میں پیدا کیا پھر وہ عرش پر جلوہ افروز ہوا

اَلَّذِيْ، اسم موصول واحد مذکر (وہ جس نے)

خَلَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَلَقَ يَخْلُقُ مصدر خَلْقًا پیدا کرنا (اس نے پیدا کیا)

اَلسَّمٰوٰتِ (آسمانوں کو) واحد اَلسَّمَآءِ، وَ، حرف عطف (اور) اَلْاَرْضَ (زمین)

وَ، حرف عطف (اور) مَا، اسم موصول (وہ جس نے)

بَيْنَهُمَا (بَيْنَ۔ هُمَا) بَيْنَ، مضاف، درمیان، هُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مؤنث غائب، ان دونوں کے، (ان دونوں کے درمیان) فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ، فِيْ، حرف جار، میں، سِتَّةِ، مجرور، مضاف، چھ،

اَيَّامٍ، مضاف الیہ، دنوں واحد، يَوْمٌ، (چھ دنوں میں) ثُمَّ، حرف عطف (اور)

اِسْتَوٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِسْتَوٰى يَسْتَوِيْ، مصدر اِسْتِوَآءٌ، قائم ہونا، سیدھا بیٹھنا، قرار پکڑنا، جلوہ افروز ہونا (وہ جلوہ افروز ہوا)

عَلَى الْعَرْشِ، عَلٰى، حرف جار، پر، اَلْعَرْشِ، مجرور، عرش (عرش پر)

اَلرَّحْمٰنُ فَسْئَلْ بِهٖ خَبِيْرًا ۝٥٩	وہ نہایت مہربان ہے سو اس کے بارے میں کسی باخبر سے پوچھ لیں

اَلرَّحْمٰنُ، اللہ کا صفاتی نام، رَحْمَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (نہایت مہربان)

فَسْئَلْ (فَ۔ اِسْئَلْ) فَ، حرف عطف، سو، اِسْئَلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر سَاَلَ يَسْئَلُ، مصدر سُؤَالًا، پوچھنا، دریافت کرنا، سوال کرنا، پوچھ لیں (سو پوچھ لیں)

بِہٖ (بِ۔ہٖ) بِ، حرف جار، کے بارے میں، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَلرَّحْمٰنُ ہے (اس کے بارے میں) خَبِيْرًا، خَبْرٌ، مصدر سے صفت مشبہ (خوب خبر رکھنے والا، کسی باخبر)

وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمُ اسْجُدُوْا لِلرَّحْمٰنِ قَالُوْا وَمَا الرَّحْمٰنُ ق	اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ تم رحمٰن کو سجدہ کرو وہ کہتے ہیں اور رحمٰن کیا ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) اِذَا، اسم ظرف مستقبل متضمن بمعنی شرط (جب)

قِيْلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (کہا جاتا ہے)

لَهُمُ (لَ۔هُمْ) لَ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (ان سے)

اُسْجُدُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر سَجَدَ يَسْجُدُ، مصدر سُجُوْدًا، سجدہ کرنا (تم سجدہ کرو)

لِلرَّحْمٰنِ (لِ۔اَلرَّحْمٰنِ) لِ، حرف جار، کو، اَلرَّحْمٰنِ، مجرور، اللہ کا صفاتی نام، رحمٰن (رحمٰن کو)

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ کہتے ہیں)

وَ، حرف عطف (اور) مَا، استفہامیہ (کیا) اَلرَّحْمٰنُ (رحمٰن)

اَنَسْجُدُ لِمَا تَاْمُرُنَا وَ زَادَهُمْ نُفُوْرًا ۞ السجدۃ ۶۰	کیا ہم اس کو سجدہ کریں جس کیلئے آپ ہمیں حکم دیتے ہیں اور وہ (حکم) انہیں نفرت میں زیادہ کر دیتا ہے

السجدۃ ع ۵ ۱۶ ۳

اَنَسْجُدُ (اَ۔نَسْجُدُ) اَ، ہمزہ استفہام انکاری، کیا، نَسْجُدُ، فعل مضارع جمع متکلم سَجَدَ يَسْجُدُ، مصدر سُجُوْدًا، سجدہ کرنا، ہم سجدہ کریں (کیا ہم سجدہ کریں)

لِمَا (لِ۔مَا) لِ، حرف جار، کو، مَا، مجرور، اسم موصول، جس (اس کو جس کیلئے)

تَاْمُرُنَا (تَاْمُرُ۔نَا) تَاْمُرُ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر اَمَرَ يَاْمُرُ، مصدر اَمْرٌ، حکم دینا، آپ حکم دیتے ہیں، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں (آپ ہمیں حکم دیتے ہیں) وَ، حرف عطف (اور)

زَادَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب زَادَ يَزِيْدُ، مصدر زِيَادَةٌ، زیادہ کرنا، بڑھانا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ، وہ زیادہ کر دیتا ہے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (وہ انہیں زیادہ کر دیتا ہے)

نُفُوۡرًا، مصدر، منصوب (ایمان، ہدایت سے دور ہونا، بھاگنا، نفرت)

تَبٰرَكَ الَّذِیۡ جَعَلَ فِی السَّمَآءِ بُرُوۡجًا وَّ جَعَلَ فِیۡهَا سِرٰجًا وَّ قَمَرًا مُّنِیۡرًا ﴿۶۱﴾	وہ بابرکت ہے جس نے آسمان میں برج (بڑے ستارے) بنائے اور اس نے اس میں چراغ (سورج) اور چمکنے والا چاند بنایا

تَبٰرَكَ، تَبَارُكٌ، مصدر سے فعل ماضی واحد مذکر غائب، یہ صیغہ اللہ تعالیٰ کی ذات کیلئے آتا ہے اس کی گردان نہیں ہوتی (وہ بابرکت ہے) اَلَّذِیۡ، اسم موصول واحد مذکر (جس نے)

جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ یَجۡعَلُ، مصدر جَعۡلًا، بنانا (اس نے بنائے)

فِی السَّمَآءِ، فِیۡ، حرف جار، میں، اَلسَّمَآءِ، مجرور، آسمان، جمع، اَلسَّمٰوٰتِ، آسمانوں (آسمان میں)

بُرُوۡجًا، برجیں، بڑے ستارے، واحد، بُرۡجٌ، آسمان کے بارہ برج ہیں۔ برج کے معنی بلند عمارت اور محل کے بھی ہیں، وَ، حرف عطف (اور)

جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ یَجۡعَلُ، مصدر جَعۡلًا، بنانا (اس نے بنایا)

فِیۡهَا (فِیۡ۔ هَا) فِیۡ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَلسَّمَآءِ ہے (اس میں) سِرٰجًا، چراغ دیا، مجازاً سورج اور ہر روشن چیز کیلئے استعمال ہوتا ہے، وَ، حرف عطف (اور)

قَمَرًا مُّنِیۡرًا، قَمَرًا، موصوف چاند، مُنِیۡرًا، صفت، اِنَارَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، چمکنے والا (چمکنے والا چاند)

وَهُوَ الَّذِیۡ جَعَلَ الَّیۡلَ وَ النَّهَارَ خِلۡفَةً لِّمَنۡ اَرَادَ اَنۡ یَّذَّكَّرَ اَوۡ اَرَادَ شُكُوۡرًا ﴿۶۲﴾	اور وہی ہے جس نے رات اور دن کو ایک دوسرے کے پیچھے آنے والا بنایا اس کیلئے جو ارادہ کرے کہ وہ نصیحت حاصل کرے یا وہ شکر گزاری کا ارادہ کرے

وَ، حرف عطف (اور) هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (وہ، وہی) اَلَّذِیۡ، اسم موصول واحد مذکر (جس نے)

جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ یَجۡعَلُ، مصدر جَعۡلًا، بنانا (اس نے بنایا)

اَلَّيْلَ (رات) وَ، حرف عطف (اور) اَلنَّهَارَ (دن)

خِلْفَةً، آگے پیچھے آنے والے، اصل میں مصدر ہے، ہیئت فعل کو بتاتا ہے، خَلْفٌ، کے معنی پیچھے آنا اور، خَلْفَةً، کے معنی ہیں لگاتار ایک دوسرے کے پیچھے آنا (ایک دوسرے کے پیچھے آنے والا)

لِمَنْ (لِ۔ مَنْ) لِ، حرف جار، کیلئے، مَنْ، مجرور، اسم موصول، جو (اس کیلئے جو)

اَرَادَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَرَادَ یُرِیْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، ارادہ کرنا، چاہنا (وہ ارادہ کرے)

اَنْ، مصدریہ ناصبہ (کہ)

یَذَّکَّرَ، فعل مضارع منصوب واحد مذکر غائب اِذَّکَّرَ یَذَّکَّرُ، مصدر اِذَّکُّرٌ، نصیحت حاصل کرنا (وہ نصیحت حاصل کرے) اَوْ، حرف عطف (یا)

اَرَادَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَرَادَ یُرِیْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، ارادہ کرنا، چاہنا (وہ ارادہ کرے)

شُکُوْرًا، مصدر ہے (شکر گزاری، شکر کرنا)

وَ عِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا وَّ اِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا ۝۶۳	اور رحمٰن کے بندے وہ ہیں جو زمین پر نرم چال سے چلتے ہیں اور جب جاہل ان سے مخاطب ہوتے ہیں (تو) وہ کہتے ہیں کہ سلام ہے

وَ، حرف عطف (اور) عِبَادُ الرَّحْمٰنِ (عِبَادُ۔ اَلرَّحْمٰنِ) عِبَادُ، مضاف، بندے، واحد، عَبْدٌ، اَلرَّحْمٰنِ، مضاف الیہ، رحمٰن کے (رحمٰن کے بندے) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ ہیں جو)

یَمْشُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب مَشٰی یَمْشِیْ، مصدر مَشْیًا، چلنا (وہ چلتے ہیں)

عَلَى الْاَرْضِ (عَلٰی، اَلْاَرْضِ) عَلٰی، حرف جار، پر، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین پر)

هَوْنًا، اسم اور مصدر ہے (نرم چال، آہستگی) وَ، حرف عطف (اور) اِذَا، اسم ظرف مستقبل بمعنی شرط (جب)

خَاطَبَهُمُ (خَاطَبَ۔ هُمْ) خَاطَبَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَاطَبَ یُخَاطِبُ، مصدر مُخَاطَبَةٌ، اِذَا کی وجہ سے ترجمہ، وہ مخاطب ہوتے ہیں، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان سے (وہ ان سے مخاطب ہوتے ہیں)

اَلْجٰهِلُوْنَ، جَهْلٌ، مصدر سے، اسم فاعل جمع مذکر، جہالت کرنے والا، جاہل، نادان، بے عقل، واحد، اَلْجَاهِلُ۔ قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ کہتے ہیں)۔ سَلٰمًا، یہ سَلِمَ، يَسْلِمُ، کا مصدر ہے (سلامتی، امان، سلام)

وَالَّذِيْنَ يَبِيْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَّ قِيَامًا ﴿۶۴﴾	اور وہ لوگ جو اپنے رب کیلئے سجدہ کرتے ہوئے اور قیام کرتے ہوئے رات گزارتے ہیں

وَ، حرف عطف (اور) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

يَبِيْتُوْنَ، فعل مضارع ناقص جمع مذکر غائب بَاتَ يَبِيْتُ، مصدر بَيَاتًا، رات گزارنا (وہ رات گزارتے ہیں) لِرَبِّهِمْ (لِ، رَبِّ، هِمْ) لِ، حرف جار، کیلئے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے رب کیلئے)

سُجَّدًا، سُجُوْدًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مکسر مذکر (سجدہ کرنے والے، سجدہ کرتے ہوئے، سجدہ ریزی) واحد، سَاجِدٌ، وَ، حرف عطف (اور) قِيَامًا، اسم مصدر، جمع مکسر (کھڑے ہونا، کھڑے ہونے والے، قیام کرنے والے، قیام کرتے ہوئے) واحد، قَائِمٌ

وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ	اور وہ لوگ جو کہتے ہیں اے ہمارے رب! تو ہم سے جہنم کا عذاب دور رکھ

وَ، حرف عطف (اور) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

يَقُوْلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہتے ہیں)

رَبَّنَا، اصل میں، يَا رَبَّنَا، ہے (يَا۔ رَبَّ۔ نَا) يَا، حرف ندا، اے، محذوف ہے، رَبَّنَا، منادیٰ، رَبَّ، مضاف، رب، نَا، مضاف الیہ، ہمارے (اے ہمارے رب)

اِصْرِفْ، فعل امر واحد مذکر حاضر صَرَفَ يَصْرِفُ، مصدر صَرْفًا، دور ہٹانا، دور رکھنا (تو دور رکھ)

عَنَّا (عَنْ۔ نَا) عَنْ، حرف جار، سے، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم سے)

عَذَابَ جَهَنَّمَ، عَذَابَ، مضاف، عذاب، جَهَنَّمَ، مضاف الیہ، جہنم کا (جہنم کا عذاب)

اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ﴿٦٥﴾	بے شک اس کا عذاب چمٹ جانے والی مصیبت ہے

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، عَذَابَهَا (عَذَابَ۔ هَا) عَذَابَ، مضاف، عذاب، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کا، ضمیر کا مرجع جَهَنَّمَ ہے (اس کا عذاب)

كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہے)

غَرَامًا، اسم فعل (مفت کا تاوان، مسلسل تکلیف اور ہلاکت، چمٹ جانی والی مصیبت)

اِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّ مُقَامًا ﴿٦٦﴾	بے شک وہ (جہنم) ٹھہرنے اور رہنے کی بری جگہ ہے

اِنَّهَا (اِنَّ۔ هَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، وہ (بے شک وہ)

سَآءَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب سَآءَ يَسُوْءُ، مصدر سَوْءٌ، برا ہونا، بدی کرنا (وہ بری ہے)

مُسْتَقَرًّا، اسم ظرف مکان، اِسْتِقْرَارًا، مصدر سے (قرار گاہ، ٹھہرنے کی جگہ)

وَ، حرف عطف (اور) مُقَامًا، اسم ظرف مکان، اِقَامَةٌ، مصدر سے (قیام گاہ، رہنے کی جگہ)

وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ يُسْرِفُوْا وَلَمْ يَقْتُرُوْا وَكَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا ﴿٦٧﴾	اور وہ لوگ جو کہ جب وہ خرچ کرتے ہیں تو وہ نہ تو فضول خرچی کرتے ہیں اور نہ وہ کنجوسی کرتے ہیں اور (ان کا خرچ) اس کے درمیان معتدل ہوتا ہے

وَ، حرف عطف (اور) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو) اِذَا، اسم ظرف مستقبل بمعنی شرط (جب) اَنْفَقُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَنْفَقَ يُنْفِقُ، مصدر اِنْفَاقًا، خرچ کرنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ خرچ کرتے ہیں) لَمْ يُسْرِفُوْا، فعل مضارع منفی مجزوم جحد بلم جمع مذکر غائب اَسْرَفَ يُسْرِفُ، مصدر اِسْرَافًا، فضول خرچی کرنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ نہ فضول خرچی کرتے ہیں) وَ، حرف عطف (اور) لَمْ يَقْتُرُوْا، فعل مضارع منفی مجزوم جحد بلم جمع مذکر غائب قَتَرَ يَقْتُرُ، مصدر قُتُوْرًا، کنجوسی کرنا، بخیلی کرنا، خرچ میں تنگی کرنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ نہ کنجوسی کرتے ہیں) وَ، حرف عطف (اور)

كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا ,اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ ہوتا ہے)
بَيۡنَ ذٰلِكَ ,بَيۡنَ، مضاف، درمیان ,ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید مضاف الیہ ,اس کے (اس کے درمیان)
قَوَامًا ,اسراف اور کنجوسی کے درمیان حد اوسط (معتدل) جس سے نہ اپنی تباہی ہو نہ دوسروں کی

وَ الَّذِيۡنَ لَا يَدۡعُوۡنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ وَلَا يَقۡتُلُوۡنَ النَّفۡسَ الَّتِىۡ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالۡحَـقِّ وَلَا يَزۡنُوۡنَ ۚ	اور وہ لوگ جو اللہ کے ساتھ کسی دوسرے کو معبود نہیں پکارتے اور وہ اس جان کو قتل نہیں کرتے جسے اللہ نے حرام کیا مگر حق کے ساتھ اور نہ وہ زنا کرتے ہیں

وَ، حرف عطف (اور) اَلَّذِيۡنَ ,اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)
لَا يَدۡعُوۡنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب دَعَا ,يَدۡعُوۡ مصدر دُعَآءٌ وَّدَعۡوَةٌ ,پکارنا، بلانا (وہ نہیں پکارتے) مَعَ اللّٰهِ ,مَعَ، مضاف، ساتھ ,اَللّٰهِ، مضاف الیہ ,اللہ کے (اللہ کے ساتھ)
اِلٰهًا (کسی معبود) جمع ,اٰلِهَةٌ ,اٰخَرَ (دوسرا) جمع ,اٰخَرُوۡنَ ,وَ، حرف عطف (اور)
لَا يَقۡتُلُوۡنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب قَتَلَ يَقۡتُلُ، مصدر قَتۡلًا، قتل کرنا (وہ قتل نہیں کرتے)
اَلنَّفۡسَ (جان) اَلَّتِىۡ ,اسم موصول واحد مؤنث (جسے)
حَرَّمَ اللّٰهُ ,حَرَّمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب حَرَّمَ يُحَرِّمُ، مصدر تَحۡرِيۡمًا ,حرام کرنا ,اس نے حرام کیا ,اَللّٰهُ ,اللہ (اللہ نے حرام کیا) اِلَّا ,حرف استثنا (مگر)
بِالۡحَقِّ (بِ-اَلۡحَقِّ) بِ، حرف جار، کے ساتھ ,اَلۡحَقِّ، مجرور، حق، سچ (حق کے ساتھ)
وَ، حرف عطف (اور) لَا يَزۡنُوۡنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب زَنٰى يَزۡنِىۡ، مصدر زِنَآءٌ، زنا کرنا، بدکاری کرنا (وہ نہ زنا کرتے ہیں)

وَمَنۡ يَّفۡعَلۡ ذٰلِكَ يَلۡقَ اَثَامًا ۙ‏ ۶۸	اور جو یہ کام کرے گا وہ گناہ (کی سزا) پائے گا

وَ، حرف عطف (اور) مَنۡ ,اسم شرطیہ ,اسم موصول (جو)

یَفْعَلْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب فَعَلَ یَفْعَلُ مصدر فِعْلًا، کرنا، کام کرنا (وہ کام کرے گا)

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ)

یَلْقَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب لَقِيَ یَلْقٰی، مصدر لِقَآءٌ وَّلُقْیَانًا، ملنا، پانا، مبتلا ہونا (وہ پائے گا)

اَثَامًا، اسم مصدر (گناہ، مجازاً عذاب، جہنم کی ایک وادی کا نام)

یُّضٰعَفْ لَهُ الْعَذَابُ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ وَ یَخْلُدْ فِیْهٖ مُهَانًا ﴿۶۹﴾	اس کیلئے قیامت کے دن عذاب دگنا کیا جائے گا اور وہ اس میں ذلیل ہو کر ہمیشہ رہے گا

یُّضٰعَفْ، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب ضَاعَفَ یُضَاعِفُ، مصدر مُضَاعَفَةٌ، دگنا کرنا (وہ دگنا کیا جائے گا) لَهُ (لَ۔ هُ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کیلئے)

اَلْعَذَابُ (عذاب) یَوْمَ الْقِیٰمَةِ، یَوْمَ، مضاف، دن، اَلْقِیٰمَةِ، مضاف الیہ، قیامت کے (قیامت کے دن)

وَ، حرف عطف (اور) یَخْلُدْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب خَلَدَ یَخْلُدُ، مصدر خُلُوْدًا، ہمیشہ رہنا (وہ ہمیشہ رہے گا) فِیْهٖ (فِیْ۔ هٖ) فِیْ، حرف جار، میں، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَلْعَذَابُ، ہے (اس میں) مُهَانًا، اِهَانَةٌ مصدر سے اسم مفعول، ذلیل کیا ہوا (ذلیل ہو کر)

اِلَّا مَنْ تَابَ وَ اٰمَنَ وَ عَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ یُبَدِّلُ اللّٰهُ سَیِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ ؕ	مگر جو توبہ کرے اور وہ ایمان لے آئے اور وہ عمل کرے نیک عمل تو یہی لوگ ہیں کہ ان کے گناہوں کو اللہ نیکیوں سے بدل دے گا

اِلَّا، حرف استثنا (مگر) مَنْ، اسم موصول شرطیہ (جو)

تَابَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَابَ یَتُوْبُ، مصدر تَوْبَةٌ، توبہ کرنا (وہ توبہ کرے)

وَ، حرف عطف (اور) اٰمَنَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لے آئے) وَ، حرف عطف (اور)

عَمِلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب عَمِلَ یَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (وہ عمل کرے)

عَمَلًا صَالِحًا، عَمَلًا، موصوف مصدر، عمل، صَالِحًا، صَلَاحًا، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، نیک، اچھا (نیک عمل) فَاُولٰٓئِكَ (فَ ـ اُولٰٓئِكَ) فَ، حرف عطف، تو، اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع مذکر بعید، یہی لوگ ہیں (تو یہی لوگ ہیں) يُبَدِّلُ اللّٰهُ (يُبَدِّلُ ـ اَللّٰهُ) يُبَدِّلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب بَدَّلَ يُبَدِّلُ، مصدر تَبْدِيْلٌ، بدل دینا، وہ بدل دے گا، اَللّٰهُ، اللہ (اللہ بدل دے گا)

سَيِّاٰتِهِمْ (سَيِّاٰتِ ـ هِمْ) سَيِّاٰتِ، مضاف، گناہوں، برائیوں، واحد، سَيِّئَةٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے گناہوں کو) حَسَنٰتٍ، نیکیوں، واحد، حَسَنَةٌ،

وَ كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝	اور اللہ بہت بخشنے والا بہت رحم کرنے والا ہے

وَ كَانَ اللّٰهُ، وَ، حرف عطف، اور، كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ ہے، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ ہے) غَفُوْرًا رَّحِيْمًا، غَفُوْرًا، اللہ کا صفاتی نام، غُفْرَانًا، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ بہت بخشنے والا، رَحِيْمًا، اللہ کا صفاتی نام، رَحْمَةٌ سے مبالغہ کا صیغہ، بہت رحم کرنے والا،

وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاِنَّهٗ يَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ مَتَابًا ۝	اور جو توبہ کرتا ہے اور نیک عمل کرتا ہے تو بے شک وہ اللہ کی طرف رجوع کرتا ہے (سچا) رجوع کرنا

وَ، حرف عطف (اور) مَنْ، شرطیہ، اسم موصول (جو)

تَابَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَابَ يَتُوْبُ، مصدر تَوْبَةٌ، توبہ کرنا، مَنْ، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ (وہ توبہ کرتا ہے) وَ، حرف عطف (اور)

عَمِلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا، مَنْ، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ (وہ عمل کرتا ہے) صَالِحًا، صَلَاحًا، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (نیک، اچھا)

فَاِنَّهٗ (فَ ـ اِنَّ ـ هٗ) فَ، حرف عطف، تو، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (تو بے شک وہ) يَتُوْبُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب تَابَ يَتُوْبُ، مصدر تَوْبَةٌ، توبہ کرنا، رجوع کرنا (وہ رجوع کرتا ہے) اِلَى اللّٰهِ، اِلٰى، حرف جار، کی طرف، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کی طرف)

مَتَابًا، مصدر میمی، فعل کے بعد مصدر کو تاکید کیلئے لایا گیا ہے (رجوع کرنا)

وَالَّذِيۡنَ لَا يَشۡهَدُوۡنَ الزُّوۡرَ ۙ وَاِذَا مَرُّوۡا بِاللَّغۡوِ مَرُّوۡا كِرَامًا ۝	اور وہ لوگ جو جھوٹ کے گواہ نہیں بنتے اور جب بیہودہ کام کے پاس سے گزرتے ہیں (تو) وہ باعزت گزر جاتے ہیں

وَ، حرف عطف (اور) اَلَّذِيۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

لَا يَشۡهَدُوۡنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب شَهِدَ يَشۡهَدُ، مصدر شَهَادَةٌ، گواہ بننا (وہ گواہ نہیں بنتے)

اَلزُّوۡرَ، سینہ کا ایک طرف جھکا ہونا، ٹیڑھا پن، جھوٹ، غلط، وَ، حرف عطف (اور)

اِذَا، اسم ظرف مستقبل بمعنی شرط (جب) مَرُّوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب مَرَّ يَمُرُّ، مصدر مَرًّا، مُرُوۡرًا، گزرنا (وہ گزرتے ہیں) بِاللَّغۡوِ (بِ۔اَللَّغۡوِ) بِ، حرف جار، سے، اَللَّغۡوِ، مجرور معرفہ، بیہودہ قول، فعل یا چیز، بیہودہ کام (کے پاس) مَرُّوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب مَرَّ يَمُرُّ، مصدر مَرًّا، مُرُوۡرًا، گزر جانا (وہ گزر جاتے ہیں)

كِرَامًا، بزرگ، باعزت، عزت والے، باوقار، واحد، كَرِيۡمٌ،

وَالَّذِيۡنَ اِذَا ذُكِّرُوۡا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمۡ لَمۡ يَخِرُّوۡا عَلَيۡهَا صُمًّا وَّعُمۡيَانًا ۝	اور وہ لوگ جو کہ جب اپنے رب کی آیات کے ذریعے نصیحت کئے جاتے ہیں وہ ان پر بہرے اور اندھے ہو کر نہیں گر پڑتے (بلکہ غور و فکر کرتے ہیں)

وَ، حرف عطف (اور) اَلَّذِيۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو) اِذَا، اسم ظرف مستقبل بمعنی شرط (جب) ذُكِّرُوۡا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب ذَكَّرَ يُذَكِّرُ، مصدر تَذۡكِيۡرٌ، یاد دلانا، نصیحت کرنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ نصیحت کئے جاتے ہیں)

بِاٰيٰتِ (بِ۔اٰيٰتِ) بِ، حرف جار، کے ذریعے، اٰيٰتِ، مجرور، آیات، واحد، اٰيَةٌ (آیات کے ذریعے)

رَبِّهِمۡ (رَبِّ۔هِمۡ) رَبِّ، مضاف، رب، هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے رب کی)

لَمۡ يَخِرُّوۡا، فعل مضارع مجزوم منفی جحد بلم جمع مذکر غائب خَرَّ يَخِرُّ، مصدر خَرًّا، خُرُوۡرًا، نیچے گرنا، گر

پڑنا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ ماضی منفی میں ہونا چاہیے، لیکن، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ مضارع منفی میں ہی ہوگا، (وہ گر نہیں پڑتے) عَلَيْهَا (عَلٰی، هَا) عَلٰی، حرف جار، پر، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس ضمیر کا مرجع، اٰيٰتِ ہے (ان پر) صُمًّا، بہرے، واحد، اَصَمّ، وَ، حرف عطف (اور) عُمْيَانًا، اندھے، واحد، اَعْمٰی،

وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ﴿۷۴﴾	اور وہ لوگ جو کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب! تو ہم کو ہماری بیویوں اور ہماری اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا کر اور تو ہمیں پرہیزگاروں کا امام بنا

وَ، حرف عطف (اور) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

يَقُوْلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہتے ہیں)

رَبَّنَا، اصل میں، يَا رَبَّنَا، تھا (يَا، رَبَّ، نَا) يَا، حرف ندا، اے، محذوف ہے، رَبَّنَا، منادٰی، رَبَّ، مضاف، رب، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (اے ہمارے رب)

هَبْ، فعل امر واحد مذکر حاضر بمعنی دعا، وَهَبَ يَهَبُ، مصدر وَهْبًا، عطا کرنا، بخشنا، عنایت کرنا (تو عطا کر)

لَنَا (لَ۔ نَا) لَ، حرف جار، کو، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم کو)

مِنْ اَزْوَاجِنَا (مِنْ۔ اَزْوَاجِ۔ نَا) مِنْ، حرف جار، بمعنی اِلٰی، کی طرف سے، اَزْوَاجِ، مجرور، مضاف، بیویوں، واحد، زَوْجٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری بیویوں کی طرف سے)

وَ، حرف عطف (اور) ذُرِّيّٰتِنَا (ذُرِّيّٰتِ۔ نَا) ذُرِّيّٰتِ، مضاف، اولاد، اصل میں چھوٹے بچوں کیلئے استعمال ہوتا ہے مگر عرف میں چھوٹی اور بڑی سب اولاد کیلئے استعمال ہوتا ہے، واحد، ذُرِّيَّةٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم ہماری (ہماری اولاد) قُرَّةَ اَعْيُنٍ، قُرَّةَ، مضاف، قَرٌّ، سے ہے جس کے معنی، ٹھنڈک، ہے،

اَعْيُنٍ، مضاف الیہ، آنکھوں کی، واحد، عَيْنٌ (آنکھوں کی ٹھنڈک) وَ، حرف عطف (اور)

اِجْعَلْنَا (اِجْعَلْ۔ نَا) اِجْعَلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر بمعنی دعا جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، تو بنا، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں (تو ہمیں بنا)

لِلْمُتَّقِيْنَ (لِ۔ اَلْمُتَّقِيْنَ) لِ، حرف جار، کا، اَلْمُتَّقِيْنَ، مجرور، اِتِّقَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ڈرنے والے، پرہیز گاروں، متقیوں (پرہیز گاروں کا) اِمَامًا (امام، پیشوا)

اُولٰٓئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوْا وَ يُلَقَّوْنَ فِيْهَا تَحِيَّةً وَّ سَلٰمًا ﴿۷۵﴾	یہی لوگ ہیں کہ وہ بدلے میں بالاخانے دیئے جائیں گے اس وجہ سے جو اُنہوں نے صبر کیا اور اس میں ان کا استقبال زندگی کی دعا اور سلام کے ساتھ کیا جائے گا

اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع مذکر بعید (یہی لوگ)

يُجْزَوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب جَزٰى يَجْزِىْ، مصدر جَزَآءٌ، بدلہ دینا، جزا دینا (وہ بدلہ دیئے جائیں گے) اَلْغُرْفَةَ، بالاخانہ، اونچا محل، مکان کی بلائی منزل، جمع، غُرُفَاتٌ،

بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، سببیہ، حرف جار، وجہ سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس وجہ سے جو)

صَبَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب صَبَرَ يَصْبِرُ، مصدر صَبْرًا، صبر کرنا (اُنہوں نے صبر کیا)

وَ، حرف عطف (اور) يُلَقَّوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب لَقّٰى يُلَقِّىْ، مصدر تَلْقِيَةٌ، استقبال کرنا، ملاقات کرنا (ان کا استقبال کیا جائے)

فِيْهَا (فِىْ۔ هَا) فِىْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَلْغُرْفَةَ ہے، (اس میں) تَحِيَّةً، حَيَاةٌ، سے ماخوذ (دعا، زندگی کی دعا، خیر کی دعا) وَ، حرف عطف (اور)

سَلٰمًا، مصدر ہے (سلامتی، امان، سلام، عیوب و آفات سے سلامت رہنا)

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ	ہمیشہ اس میں رہنے والے ہیں

خٰلِدِيْنَ، خُلُوْدٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ہمیشہ رہنے والے) فِيْهَا (فِىْ۔ هَا) فِىْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور ضمیر واحد مؤنث غائب، اس ضمیر کا مرجع اَلْغُرْفَةَ ہے (اس میں)

حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَّ مُقَامًا ﴿۷۶﴾	وہ ٹھہرنے اور رہنے کی اچھی جگہ ہے

حَسُنَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب حَسُنَ يَحْسُنُ، مصدر حُسْنًا، حَسَنًا، بھلائی کرنا، اچھا ہونا،

(وہ اچھی ہے) مُسْتَقَرًّا، اسم ظرف مکان، اِسْتِقْرَارًا، مصدر سے (قرار گاہ، ٹھہرنے کی جگہ)

وَ، حرف عطف (اور) مُقَامًا، اسم ظرف مکان، اِقَامَةٌ، مصدر سے (قیام گاہ، رہنے کی جگہ)

قُلْ مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّيْ لَوْلَا دُعَآؤُكُمْ ۚ	آپ کہہ دیجئے کہ میرا رب تمہاری پروا نہیں کرتا اگر تمہارا (اس کو) پکارنا نہ ہو

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے) مَا، نافیہ (نہیں)

يَعْبَؤُا، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَبَأَ يَعْبَؤُا، مصدر عَبْأً وَّعَبُوْءٌ، پرواہ کرنا (وہ پرواہ کرتا)

بِكُمْ (بِ-كُمْ) بِ، حرف جار، کی، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم کی، تمہاری)

رَبِّيْ (رَبِّ-ىْ) رَبِّ، مضاف، رب، ىْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا رب)

لَوْلَا، امتناعیہ، لَوْ، شرطیہ، اگر، لَا، نافیہ، نہ (اگر نہ ہو)

دُعَآؤُكُمْ (دُعَآؤُ، كُمْ) دُعَآؤُ، مضاف مصدر، پکارنا، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارا (تمہارا پکارنا)

فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُوْنُ لِزَامًا ۧ	سو بے شک تم نے جھٹلا دیا ہے تو جلد ہی (اس کا انجام) چمٹ جانے والا ہو گا

ع ۶ / ۱۷ / ۴

فَقَدْ (فَ-قَدْ) فَ، حرف عطف، سو، قَدْ، کلمہ تحقیق، بے شک (سو بے شک)

كَذَّبْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا (تم نے جھٹلا دیا)

فَسَوْفَ (فَ-سَوْفَ) فَ، حرف عطف، تو، سَوْفَ، حرف استقبال مضارع کو مستقبل کے معنی کیلئے مختص کرتا ہے، جلد ہی (تو جلد ہی) يَكُوْنُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہو گا) لِزَامًا، صیغہ صفت، چمٹ جانے والا، ہمیشہ ساتھ رہنے والا، مصدر ہے (لازم ہونا، لازمی)۔

اٰيَاتُهَا: ٢٢٧	سُوْرَةُ الشُّعَرَآءِ مَكِّيَّةٌ	رُكُوْعَاتُهَا: ١١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

طٰسٓمّٓ ①	طا، سین، میم،

طٰسٓمّٓ، طا، سین، میم، حروف مقطعات ہیں۔

تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ②	یہ واضح کتاب کی آیات ہیں۔

تِلْكَ اٰيٰتُ، تِلْكَ، اسم اشارہ واحد مؤنث بعید (یہ) اٰيٰتُ، مشار الیہ، آیات، واحد، اٰيَةٌ (یہ آیات ہیں)

اَلْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ، اَلْكِتٰبِ، موصوف، کتاب، اَلْمُبِيْنِ، صفت، اِبَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، ظاہر کرنے والا، واضح، کھلا ہوا (واضح کتاب)

لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ اَلَّا يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ③	شاید آپ اپنی جان اس غم میں ہلاک کرنے والے ہیں کہ وہ ایمان لانے والے نہیں ہوتے

لَعَلَّكَ (لَعَلَّ۔كَ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، شاید، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (شاید آپ)

بَاخِعٌ، بَخْعٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (غم سے خود کو ہلاک کرنے والا)

نَفْسَكَ (نَفْسَ۔كَ) نَفْسَ، مضاف، نفس، جان، كَ، مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنی (اپنی جان کو)

اَلَّا (اَنْ۔لَا) اَنْ، مصدریہ، کہ، لَا، نافیہ، نہیں (کہ نہیں)

يَكُوْنُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہوتے)

مُؤْمِنِيْنَ، اِيْمَانًا مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ایمان لانے والے) واحد، مُؤْمِنٌ،

اِنْ نَّشَاْ نُنَزِّلْ عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ اٰيَةً فَظَلَّتْ اَعْنَاقُهُمْ لَهَا خٰضِعِيْنَ ④	اگر ہم چاہیں ہم ان پر آسمان سے کوئی نشانی نازل کر دیں پھر ان کی گردنیں اس کیلئے جھکنے والی ہو جائیں

اِنْ، شرطیہ (اگر) نَشَاْ، فعل مضارع جمع متکلم شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیْٓئَةٌ، چاہنا (ہم چاہیں)

نُنَزِّلْ، فعل مضارع جمع متکلم نَزَّلَ یُنَزِّلُ، مصدر تَنْزِیْلٌ، اتارنا، نازل کرنا (ہم نازل کردیں)

عَلَیْهِمْ (عَلٰی۔ هِمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر)

مِنَ السَّمَآءِ، مِنْ، حرف جار، سے، اَلسَّمَآءِ، مجرور، آسمان، جمع، اَلسَّمٰوٰتِ (آسمان سے) اٰیَةً (کوئی نشانی)

فَظَلَّتْ (فَ۔ ظَلَّتْ) فَ، حرف عطف، پھر، ظَلَّتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب ظَلَّ یَظَلُّ، مصدر ظَلًّا، ظُلُوْلًا، ہونا، ہو جانا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ ہو جائے (پھر وہ ہو جائے)

اَعْنَاقُهُمْ (اَعْنَاقُ۔ هُمْ) اَعْنَاقُ، مضاف، گردنیں، واحد، عُنُقٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی گردنیں) لَهَا (لَ۔ هَا) لَ، حرف جار، کیلئے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اٰیَةً ہے (اس کیلئے)

خٰضِعِیْنَ، خُضُوْعٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، جھکنے والے، عاجزی کرنے والے، واحد، خَاضِعٌ،

وَمَا یَاْتِیْهِمْ مِّنْ ذِکْرٍ مِّنَ الرَّحْمٰنِ مُحْدَثٍ اِلَّا کَانُوْا عَنْهُ مُعْرِضِیْنَ ۝	اور ان کے پاس رحمٰن کی طرف سے کوئی نئی نصیحت نہیں آتی مگر وہ اس سے منہ موڑنے والے ہوتے ہیں

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں)

یَاْتِیْهِمْ (یَاْتِیْ۔ هِمْ) یَاْتِیْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَتٰی یَاْتِیْ، مصدر اِتْیَانٌ، آنا، وہ آتی، هِمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (وہ ان کے پاس آتی)

مِّنْ ذِکْرٍ (مِنْ، ذِکْرٍ) مِنْ، حرف جار، زائد برائے عموم، ذِکْرٍ، مجرور (کوئی نصیحت)

مِّنَ الرَّحْمٰنِ (مِنْ، اَلرَّحْمٰنِ) مِنْ، حرف جار بمعنی اِلٰی، کی طرف سے، اَلرَّحْمٰنِ، مجرور، اللہ کا صفاتی نام، رحمٰن (رحمٰن کی طرف سے) مُحْدَثٍ، اِحْدَاثٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (نئی، جدید، نو بنو)

اِلَّا، حرف استثنا (مگر) کَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا، اِنْ،

کا معطوف ہونے کی وجہ سے ترجمہ (وہ ہوتے ہیں) عَنۡهُ (عَنۡ-ہٗ) عَنۡ، حرف جار، سے، ہٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع، ذِكۡرٍ، ہے (اس سے)

مُعۡرِضِيۡنَ، اِعۡرَاضٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (اعراض کرنے والے، منہ موڑنے والے)

فَقَدۡ كَذَّبُوۡا فَسَيَاۡتِيۡهِمۡ اَنۡۢبٰٓؤُا مَا كَانُوۡا بِهٖ يَسۡتَهۡزِءُوۡنَ ۝٦	سو بے شک وہ جھٹلا چکے تو جلد ہی ان کے پاس اس کی خبریں آئیں گی جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے

فَقَدۡ (فَ-قَدۡ) فَ، حرف عطف، سو، قَدۡ، کلمہ تحقیق، بے شک (سو بے شک)

كَذَّبُوۡا، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكۡذِيۡبٌ، جھٹلانا (وہ جھٹلا چکے)

فَسَيَاۡتِيۡهِمۡ (فَ-سَ-يَاۡتِيۡ-هِمۡ) فَ، حرف عطف، تو، سَ، مضارع کو مستقبل کیلئے مخصوص کرتا ہے، جلد، عنقریب، يَاۡتِيۡ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَتٰى يَاۡتِيۡ، مصدر اِتۡيَانٌ، آنا، وہ آئے گا، هِمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (تو جلد ہی وہ ان کے پاس آئے گا) اَنۡۢبٰٓؤُا، خبریں، واحد، نَبَأٌ،

مَا، اسم موصول ((اس کی) جس) كَانُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (وہ تھے)

بِهٖ (بِ-ہٖ) بِ، حرف جار، کا، ہٖ، مجرور ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کا)

يَسۡتَهۡزِءُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِسۡتَهۡزَاَ يَسۡتَهۡزِئُ، مصدر اِسۡتِهۡزَآءٌ، مذاق اڑانا (وہ مذاق اڑاتے)

اَوَلَمۡ يَرَوۡا اِلَى الۡاَرۡضِ كَمۡ اَنۡۢبَتۡنَا فِيۡهَا مِنۡ كُلِّ زَوۡجٍ كَرِيۡمٍ ۝٧	اور کیا اُنہوں نے زمین کی طرف نہیں دیکھا کہ ہم نے اس میں کتنی نباتات ہر عمدہ قسم میں سے اگائی ہیں

اَوَلَمۡ يَرَوۡا (اَ-وَ-لَمۡ يَرَوۡا) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، وَ، حرف عطف، اور، لَمۡ يَرَوۡا، فعل مضارع مجزوم منفی جحد بلم جمع مذکر غائب رَاٰى يَرٰى، مصدر رُؤۡيَةٌ، دیکھنا، لَمۡ، کی وجہ سے ترجمہ، اُنہوں نے نہیں دیکھا (اور کیا اُنہوں نے نہیں دیکھا) اِلَى الۡاَرۡضِ (اِلٰى، اَلۡاَرۡضِ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف،

اَلۡاَرۡضِ، مجرور، زمین (زمین کی طرف) کَمۡ ،استفہامیہ (کتنی مقدار، کتنی تعداد)

اَنۡۢبَتۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَنۡۢبَتَ یُنۡۢبِتُ، مصدر اِنۡۢبَاتٌ، اُگانا (ہم نے نباتات اگائی ہیں)

فِیۡهَا(فِیۡ۔هَا) فِیۡ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب ،اس، ضمیر کا مرجع ،اَلۡاَرۡضِ، ہے، (اس میں) مِنۡ كُلِّ زَوۡجٍ كَرِيۡمٍ ،مِنۡ، حرف جار، سے، كُلِّ، مجرور مضاف، ہر، زَوۡجٍ، موصوف مضاف الیہ، جوڑا، قسم، كَرِيۡمٍ، صفت، كَرۡمٌ، سے صفت مشبہ، عمدہ، عزت والا (ہر عمدہ قسم میں سے)

اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ	بلا شبہ اس میں یقیناً نشانی ہے

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلا شبہ)

فِیۡ ذٰلِكَ، فِیۡ، حرف جار، میں، ذٰلِكَ، مجرور، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس (اس میں)

لَاٰيَةً(لَ۔اٰيَةً) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، اٰيَةً، نشانی (یقیناً نشانی)

وَمَا كَانَ اَكۡثَرُهُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ ۝٨	اور ان کے اکثر ایمان لانے والے نہیں ہیں

وَمَا، وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں ہے)

كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (وہ ہے)

اَكۡثَرُهُمۡ (اَكۡثَرُ۔هُمۡ) اَكۡثَرُ، مضاف، كَثۡرَةٌ، سے افعل التفضیل کا صیغہ، بہت زیادہ، بکثرت، اکثر، هُمۡ، مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے اکثر)

مُؤۡمِنِيۡنَ ،اِيۡمَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ایمان لانے والے) واحد، مُؤۡمِنٌ،

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الرَّحِيۡمُ ۝٩ ع	اور بے شک آپ کا رب یقیناً وہی بڑا غالب، بہت رحم کرنے والا ہے

ع ١ ٩ ٥

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک)

رَبَّكَ(رَبَّ۔كَ) رَبَّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کا (آپ کا رب)

لَهُوَ (لَ۔ھُوَ) لَ، لام تاکید، یقیناً، ھُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ، وہی (یقیناً وہی)

اَلْعَزِیْزُ، اللہ کا صفاتی نام، عِزَّۃٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بڑا غالب)

اَلرَّحِیْمُ، رَحْمَۃٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ، اللہ کا صفاتی نام (بہت رحم کرنے والا)

وَ اِذْ نَادٰی رَبُّكَ مُوْسٰٓی اَنِ ائْتِ الْقَوْمَ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۱۰﴾	اور جب آپ کے رب نے (حضرت) موسٰی کو آواز دی کہ تو ظالم قوم کے پاس جا

وَاِذْ، وَ، حرف عطف، اور، اِذْ، اسم ظرف، جب (اور جب)

نَادٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب نَادٰی یُنَادِیْ، مصدر مُنَادَاۃٌ، نِدَآءٌ، بلانا، پکارنا، آواز دینا (اس نے آواز دی) رَبُّكَ (رَبُّ۔كَ) رَبُّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے رب) مُوْسٰی (حضرت موسٰی) اَنِ، اصل میں، اَنْ ہے، مصدریہ (کہ)

اِئْتِ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَتٰی یَاْتِیْ، مصدر اِتْیَانٌ، آنا، جانا (تو جا)

اَلْقَوْمَ الظّٰلِمِیْنَ، اَلْقَوْمَ، موصوف، قوم، لوگ، اَلظّٰلِمِیْنَ، صفت، ظُلْمًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ظلم کرنے والے، ظالموں، واحد، اَلظَّالِمُ (ظالم قوم)

قَوْمَ فِرْعَوْنَ ط اَلَا یَتَّقُوْنَ ﴿۱۱﴾	فرعون کی قوم کے پاس، کیا وہ ڈرتے نہیں؟

قَوْمَ فِرْعَوْنَ، قَوْمَ، مضاف، قوم، فِرْعَوْنَ، مضاف الیہ، فرعون کی (فرعون کی قوم)

اَلَا یَتَّقُوْنَ (اَ، لَایَتَّقُوْنَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، لَایَتَّقُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اِتَّقٰی یَتَّقِیْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، ڈرتے نہیں (کیا وہ ڈرتے نہیں)

قَالَ رَبِّ اِنِّیْٓ اَخَافُ اَنْ یُّكَذِّبُوْنِ ط ﴿۱۲﴾	اس نے کہا اے میرے رب بے شک میں ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے جھٹلائیں گے

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا)

رَبِّ، اصل میں، یَارَبِّیْ، ہے (یَا، رَبِّ، یْ) یَا، حرف ندا، اے، محذوف ہے، رَبِّیْ، منادٰی، رَبِّ، مضاف، رب، پروردگار، یْ، مضاف الیہ، محذوف ہے ضمیر واحد متکلم، میرے (اے میرے رب)

اِنِّیْ (اِنَّ۔ یْ) اِنَّ اصل میں، اِنَّ ہے، یْ، کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، بے شک، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں) اَخَافُ، فعل مضارع واحد متکلم خَافَ یَخَافُ، مصدر خَوْفًا، ڈرنا، خوفزدہ ہونا (میں ڈرتا ہوں) اَنْ، مصدریہ (کہ) یُکَذِّبُوْنِ، اصل میں یُکَذِّبُوْنِیْ، تھا (یُکَذِّبُوْا۔ نِ، یْ) یُکَذِّبُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب کَذَّبَ۔ یُکَذِّبُ، مصدر تَکْذِیْبٌ جھٹلانا، وہ جھٹلائیں گے۔ نِ نون وقایہ، یْ ضمیر واحد متکلم محذوف ہے، مجھے (وہ مجھے جھٹلائیں گے)۔

وَیَضِیْقُ صَدْرِیْ وَلَا یَنْطَلِقُ لِسَانِیْ فَاَرْسِلْ اِلٰی ھٰرُوْنَ ﴿١٣﴾	اور میرا سینہ تنگ ہو جاتا ہے اور میری زبان نہیں چلتی ہے سو تو (حضرت) ہارون کی طرف (حکم) بھیج (کہ وہ میرے ساتھ چلے)

وَ، حرف عطف (اور) یَضِیْقُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب ضَاقَ یَضِیْقُ، مصدر ضَیْقٌ، تنگ ہو جانا، محصور ہو جانا (وہ تنگ ہو جاتا ہے)

صَدْرِیْ (صَدْرِ۔ یْ) صَدْرِ، مضاف، سینہ، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا سینہ)

وَ، حرف عطف (اور) لَا یَنْطَلِقُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اِنْطَلَقَ یَنْطَلِقُ، مصدر اِنْطِلَاقٌ، چلنا (وہ نہیں چلتی ہے) لِسَانِیْ (لِسَانِ۔ یْ) لِسَانِ، مضاف، زبان، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میری (میری زبان) فَاَرْسِلْ (فَ۔ اَرْسِلْ) فَ، حرف عطف، سو، اَرْسِلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَرْسَلَ یُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالًا، بھیجنا، تو بھیج (سو تو بھیج)

اِلٰی ھٰرُوْنَ، اِلٰی، حرف جار، کی طرف، ھٰرُوْنَ، مجرور، حضرت ہارون (حضرت ہارون کی طرف)

وَلَھُمْ عَلَیَّ ذَنْبٌ فَاَخَافُ اَنْ یَّقْتُلُوْنِ ﴿١٤﴾	اور ان کا مجھ پر ایک گناہ ہے پس میں ڈرتا ہوں کہ

	وہ مجھے قتل کر دیں گے

وَ لَهُمْ (وَ ـ لَ ـ هُمْ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، حرف جار، کا، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کا)

عَلَيَّ (عَلٰى ـ ىَ) عَلٰى، حرف جار، پر، ىَ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، مجھ (مجھ پر) ذَنْبٌ (ایک گناہ)

فَاَخَافُ (فَ ـ اَخَافُ) فَ، حرف عطف، پس، اَخَافُ، فعل مضارع واحد متکلم خَافَ يَخَافُ، مصدر خَوْفًا، ڈرنا، میں ڈرتا ہوں (پس میں ڈرتا ہوں) اَنْ، مصدریہ ناصبہ (کہ)

يَقْتُلُوْنِ، اصل میں، يَقْتُلُوْنِيْ تھا (يَقْتُلُوْا ـ نِ ـ ىْ) يَقْتُلُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَتَلَ يَقْتُلُ، مصدر قَتْلًا، قتل کرنا، وہ قتل کر دیں گے، نِ نون وقایہ، ىْ ضمیر واحد متکلم، وقف کی وجہ سے محذوف ہے، مجھے (وہ مجھے قتل کر دیں گے)

قَالَ كَلَّا ۚ	اس نے فرمایا ہرگز نہیں

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ مصدر قَوْلًا کہنا (اس (اللہ) نے فرمایا)

كَلَّا، حرف ردع (ہرگز نہیں)

فَاذْهَبَا بِاٰيٰتِنَآ اِنَّا مَعَكُمْ مُّسْتَمِعُوْنَ ۝١٥	پس تم دونوں ہماری نشانیوں کے ساتھ جاؤ بے شک ہم تمہارے ساتھ سننے والے ہیں۔

فَاذْهَبَا (فَ ـ اِذْهَبَا) فَ، حرف عطف، پس، اِذْهَبَا، فعل امر تثنیہ مذکر حاضر ذَهَبَ يَذْهَبُ، مصدر ذَهَابًا جانا (پس تم دونوں جاؤ) بِاٰيٰتِنَا (بِ ـ اٰيٰتِ ـ نَا) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اٰيٰتِ، مجرور، مضاف، آیات، نشانیوں، واحد، اٰيَةٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری نشانیوں کے ساتھ)

اِنَّا (اِنَّ ـ نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

مَعَكُمْ (مَعَ ـ كُمْ) مَعَ، مضاف، ساتھ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے ساتھ)

مَعَكُمَا، کی بجائے مَعَكُمْ، جمع کا صیغہ حضرت موسٰی اور حضرت ہارون کی تعظیم کیلئے لایا گیا ہے۔

مُسْتَمِعُوْنَ، اِسْتِمَاعٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (سننے والا)

فَاْتِيَا فِرْعَوْنَ فَقُوْلَاۤ اِنَّا رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۶﴾	تو تم دونوں فرعون کے پاس جاؤ پس تم دونوں کہو بلا شبہ ہم تمام جہانوں کے رب کے رسول ہیں

فَاْتِيَا (فَ۔ اِئْتِيَا) فَ، حرف عطف، تو، اِئْتِيَا، فعل امر تثنیہ مذکر حاضر اَتٰى يَاْتِىْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا، جانا، تم دونوں جاؤ (تو تم دونوں جاؤ) فِرْعَوْنَ (فرعون)

فَقُوْلَا (فَ۔ قُوْلَا) فَ، حرف عطف، پس، قُوْلَا، فعل امر تثنیہ مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، تم دونوں کہو (پس تم دونوں کہو)

اِنَّا (اِنَّ۔ نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلا شبہ، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بلا شبہ ہم) رَسُوْلُ (رسول)

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ، رَبِّ، مضاف، رب، اَلْعٰلَمِيْنَ، مضاف الیہ، تمام جہانوں کے (تمام جہانوں کے رب)

اَنْ اَرْسِلْ مَعَنَا بَنِىْۤ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۱۷﴾	کہ تو بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ بھیج دے

اَنْ، مصدریہ (کہ) اَرْسِلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَرْسَلَ يُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالًا، بھیجنا (تو بھیج دے)

مَعَنَا (مَعَ۔ نَا) مَعَ، مضاف ساتھ، نَا، مضاف الیہ ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے ساتھ)

بَنِىْ اِسْرَآءِيْلَ، بَنِىْ، مضاف اصل میں یہ، بَنِيْنَ، تھا، اضافت کی وجہ سے جمع کا نون حذف ہو گیا، بیٹوں، اولاد، اِسْرَآءِيْلَ، مضاف الیہ، حضرت یعقوب کا لقب، اولاد یعقوب، اسرائیل کے بیٹوں، بنی اسرائیل،

قَالَ اَلَمْ نُرَبِّكَ فِيْنَا وَلِيْدًا وَّ لَبِثْتَ فِيْنَا مِنْ عُمُرِكَ سِنِيْنَ ﴿۱۸﴾	اس (فرعون) نے کہا کیا ہم نے تجھے (تیرے) بچپنے میں اپنے درمیان نہیں پالا اور تو اپنی عمر کے کئی سال ہم میں ٹھہرا رہا

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (فرعون) نے کہا)

اَلَمْ نُرَبِّكَ (اَ۔ لَمْ نُرَبِّ۔ كَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، لَمْ نُرَبِّ، اصل میں، نُرَبِّىْ، تھا، لَمْ، کی وجہ

سے ، یٗ ، ساقط ہو گئی، فعل مضارع مجزوم منفی جحد بلم جمع متکلم رَبّٰی یُرَبِّیْ، مصدر تَرْبِیَۃٌ، پالنا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ ، ہم نے نہیں پالا، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھے (کیا ہم نے تجھے نہیں پالا)

فِیْنَا (فِیْ۔ نَا) فِیْ، حرف جار بمعنی ، درمیان، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، اپنے (اپنے درمیان)

وَلِیْدًا، وِلَادَۃٌ، مصدر سے صیغہ صفت مشبہ (نوزائیدہ بچہ ، بچپنے میں)

وَ، حرف عطف (اور) لَبِثْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر لَبِثَ یَلْبَثُ، مصدر لَبْثٌ، قیام کرنا، ٹھہرنا (تو ٹھہرا رہا) فِیْنَا (فِیْ۔ نَا) فِیْ، حرف جار، میں، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم میں)

مِنْ عُمُرِكَ، مِنْ، حرف جار، ضرورتاً ترجمہ 'کے' کیا جاتا ہے، عُمُرِ ، مجرور مضاف، عمر، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنی (اپنی عمر کے) سِنِیْنَ (کئی سال، کئی برس) واحد، سَنَۃٌ،

وَ فَعَلْتَ فَعْلَتَكَ الَّتِیْ فَعَلْتَ وَ اَنْتَ مِنَ الْكٰفِرِیْنَ ﴿١٩﴾	اور تو نے اپنا وہ کام کیا (قبطی کا قتل) جو تو نے کیا اور تو ناشکروں میں سے ہے

وَ، حرف عطف (اور) فَعَلْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر فَعَلَ یَفْعَلُ، مصدر فِعْلًا، کرنا، کام کرنا (تو نے کیا) فَعْلَتَكَ (فَعْلَتَ۔ كَ) فَعْلَتَ، اسم فعل مضاف بمعنی فعل، کام، فعل، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنا (اپنا وہ کام) اشارہ قبطی کا قتل، الَّتِیْ، اسم موصول واحد مونث (جو)

فَعَلْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر فَعَلَ یَفْعَلُ، مصدر فِعْلًا، کرنا (تو نے کیا) وَ، حرف عطف (اور) اَنْتَ، ضمیر واحد مذکر حاضر (تو) مِنَ الْكٰفِرِیْنَ (مِنْ، اَلْكٰفِرِیْنَ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلْكٰفِرِیْنَ، مجرور، كُفْرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، کفر کرنے والے، ناشکروں (ناشکروں میں سے)

قَالَ فَعَلْتُهَآ اِذًا وَّ اَنَا مِنَ الضَّآلِّیْنَ ﴿٢٠﴾	اس نے کہا میں نے اسے اس وقت اس حال میں کیا کہ میں نادانوں میں سے تھا

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (حضرت موسٰی) نے کہا)

فَعَلْتُهَا (فَعَلْتُ۔ هَا) فَعَلْتُ، فعل ماضی واحد متکلم فَعَلَ۔ يَفْعَلُ، مصدر فِعْلًا، کرنا، کام کرنا، میں نے کیا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اسے، ضمیر کا مرجع، فَعْلَةَ، ہے جو آیت ماقبل میں ہے (میں نے اسے کیا)

اِذًا، حرف جزا ہے (تب، اس وقت) وَ، حالیہ (اس حال میں کہ) اَنَا، ضمیر واحد مذکر متکلم (میں)

مِنَ الضَّآلِّيْنَ، مِنْ، حرف جار، سے، اَلضَّآلِّيْنَ، مجرور، ضَلَالٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر گمراہوں، بھٹکنے والوں، نادانوں، راہ بھولے ہوئے (نادانوں میں سے)

فَفَرَرْتُ مِنْكُمْ لَمَّا خِفْتُكُمْ فَوَهَبَ لِيْ رَبِّيْ حُكْمًا وَّ جَعَلَنِيْ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۲۱﴾	پھر میں تم سے بھاگ گیا جب میں تم سے ڈرا پھر میرے رب نے مجھ کو حکم (نبوت و علم) عطا کیا اور اس نے مجھے پیغمبروں میں سے بنایا

فَفَرَرْتُ (فَ۔ فَرَرْتُ) فَ، حرف عطف، پھر، فَرَرْتُ، فعل ماضی واحد متکلم فَرَّ يَفِرُّ، مصدر فَرًّا، فِرَارًا، بھاگ جانا، جان بچانا، میں بھاگ گیا (پھر میں بھاگ گیا)

مِنْكُمْ (مِنْ۔ كُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، كُمْ، مجرور ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم سے)

لَمَّا، اسم ظرف (جب) خِفْتُكُمْ (خِفْتُ، كُمْ) خِفْتُ، فعل ماضی واحد متکلم خَافَ يَخَافُ، مصدر خَوْفًا، ڈرنا، میں ڈرا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (میں تم سے ڈرا)

فَوَهَبَ (فَ۔ وَهَبَ) فَ، حرف عطف، پھر، وَهَبَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب وَهَبَ يَهَبُ، مصدر وَهْبًا، بخشنا، عطا کرنا، اس نے عطا کیا (پھر اس نے عطا کیا)

لِيْ (لِ۔ یْ) لِ، حرف جار، کو، یْ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، مجھ (مجھ کو، مجھے)

رَبِّيْ (رَبِّ۔ یْ) رَبِّ، مضاف، رب، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے رب)

حُكْمًا، مصدر ہے (حکم) وَ، حرف عطف (اور)

جَعَلَنِيْ (جَعَلَ۔ نِ۔ یْ) جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، اس نے

بنایا، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (اس نے مجھے بنایا)

مِنَ الۡمُرۡسَلِيۡنَ (مِنۡ، اَلۡمُرۡسَلِيۡنَ) مِنۡ، حرف جار، سے، اَلۡمُرۡسَلِيۡنَ، مجرور، اِرۡسَالًا، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر بحالت نصبی وجری، بھیجے ہوئے، رسولوں، پیغمبروں (پیغمبروں میں سے)

وَ تِلۡكَ نِعۡمَةٌ تَمُنُّهَا عَلَىَّ اَنۡ عَبَّدْتَّ بَنِىۡٓ اِسۡرَآءِيۡلَ ؕ﴿۲۲﴾	اور یہ احسان ہے (کہ) تو اسے مجھ پر جتا رہا ہے کہ تو نے بنی اسرائیل کو غلام بنا رکھا ہے

وَتِلۡكَ، وَ، حرف عطف، اور، تِلۡكَ، اسم اشارہ واحد مؤنث بعید، یہ (اور یہ) نِعۡمَةٌ (نعمت، احسان)

تَمُنُّهَا (تَمُنُّ۔ هَا) تَمُنُّ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر مَنَّ يَمُنُّ، مصدر مَنًّا، کسی کو ایذا دینے کیلئے اس پر کئے گئے احسان کو جتلانا، تو جتا رہا ہے، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اسے ضمیر کا مرجع نِعۡمَةٌ ہے (تو اسے جتا رہا ہے) عَلَىَّ (عَلٰى۔ یَ) عَلٰى، حرف جار، پر، یَ، مجرور ضمیر واحد متکلم، مجھ (مجھ پر) اَنۡ، مصدریہ (کہ)

عَبَّدْتَّ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر عَبَّدَ يُعَبِّدُ، مصدر تَعۡبِيۡدٌ، کسی کو اتنا مجبور کرنا کہ وہ غلاموں کے سے کام کرے، غلام بنا رکھنا (تو نے غلام بنا رکھا ہے)

بَنِىۡٓ اِسۡرَآءِيۡلَ، بَنِىۡ، مضاف اصل میں بَنِيۡنَ تھا، اضافت کی وجہ سے جمع کا نون گرا ہوا ہے، بیٹے، اولاد، اِسۡرَآءِيۡلَ، مضاف الیہ، حضرت یعقوب کا لقب، اسرائیل کے، اولاد یعقوب، اسرائیل کے بیٹے، بنی اسرائیل

قَالَ فِرۡعَوۡنُ وَمَا رَبُّ الۡعٰلَمِيۡنَ ؕ﴿۲۳﴾	فرعون نے کہا اور جہانوں کا رب کیا (چیز) ہے؟

قَالَ فِرۡعَوۡنُ، قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا، اس نے کہا،

فِرۡعَوۡنُ، فاعل ہے، فرعون (فرعون نے کہا) وَ، حرف عطف (اور) مَا، استفہامیہ (کیا)

رَبُّ الۡعٰلَمِيۡنَ، رَبُّ، مضاف، رب، اَلۡعٰلَمِيۡنَ، مضاف الیہ، تمام جہانوں کا (جہانوں کا رب)

قَالَ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَمَا بَيۡنَهُمَا ؕ	اس (حضرت موسٰی) نے کہا (وہ) آسمانوں اور زمین کا رب ہے اور جو ان کے درمیان ہے

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (حضرت موسٰی) نے کہا)

رَبُّ السَّمٰوٰتِ، رَبُّ، مضاف، رب، پروردگار، اَلسَّمٰوٰتِ، مضاف الیہ، آسمانوں، واحد، اَلسَّمَآءِ (آسمانوں کارب) وَ الْاَرْضِ، وَ، حرف عطف، اور، اَلْاَرْضِ، زمین (اور زمین)

وَ مَا، وَ، حرف عطف، اور، مَا، اسم موصول، جو (اور جو)

بَيْنَهُمَا (بَيْنَ۔ هُمَا) بَيْنَ، مضاف، درمیان، هُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مؤنث غائب، ان دونوں کے ضمیر کا مرجع، اَلسَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ہے (ان دونوں کے درمیان)

اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ ﴿۲۴﴾	اگر تم یقین کرنے والے ہو

اِنْ، شرطیہ (اگر) كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ (تم ہو) مُوْقِنِيْنَ، اِيْقَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (یقین کرنے والے) واحد، مُوْقِنٌ،

قَالَ لِمَنْ حَوْلَهٗۤ اَلَا تَسْتَمِعُوْنَ ﴿۲۵﴾	اس (فرعون) نے ان سے کہا جو اس کے ارد گرد تھے کیا تم سنتے نہیں؟

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (فرعون) نے کہا)

لِمَنْ (لِ۔ مَنْ) لِ، حرف جار، سے، مَنْ، مجرور، اسم موصول، جو (ان سے جو)

حَوْلَهٗ (حَوْلَ۔ هٗ) حَوْلَ، مضاف، ارد گرد، آس پاس، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے ارد گرد) اَلَا تَسْتَمِعُوْنَ (اَ، لَا تَسْتَمِعُوْنَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، لَا تَسْتَمِعُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر اِسْتَمَعَ يَسْتَمِعُ، مصدر اِسْتِمَاعٌ، سننا، تم نہیں سنتے (کیا تم سنتے نہیں)

قَالَ رَبُّكُمْ وَ رَبُّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۲۶﴾	اس (حضرت موسٰی) نے کہا کہ (وہ) تمہارا رب ہے اور تمہارے پہلے آباؤاجداد کا رب ہے

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (حضرت موسٰی) نے کہا)

رَبُّكُمْ (رَبُّ۔ كُمْ) رَبُّ، مضاف، رب، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارا (تمہارا رب)

وَرَبُّ، وَ، حرف عطف، اور، رَبُّ، رب، پروردگار (اور رب)

اٰبَآئِكُمُ (اٰبَآءِ۔ كُمْ) اٰبَآءِ، مضاف، باپ دادا، آباؤاجداد، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے آباؤاجداد) اَلْاَوَّلِيْنَ (پہلے، اگلے) واحد، اَلْاَوَّلُ،

قَالَ اِنَّ رَسُوْلَكُمُ الَّذِيْٓ اُرْسِلَ اِلَيْكُمْ لَمَجْنُوْنٌ ۝٢٧	اس (فرعون) نے کہا بے شک تمہارا رسول جو تمہاری طرف بھیجا گیا ہے یقیناً دیوانہ ہے

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (فرعون) نے کہا)

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) رَسُوْلَكُمْ (رَسُوْلَ، كُمْ) رَسُوْلَ، مضاف، رسول، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارا (تمہارا رسول) اَلَّذِيْ، اسم موصول واحد مذکر (جو)

اُرْسِلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَرْسَلَ يُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالًا، بھیجنا (وہ بھیجا گیا ہے)

اِلَيْكُمْ (اِلٰى۔ كُمْ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری طرف)

لَمَجْنُوْنٌ، لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، مَجْنُوْنٌ، جُنُوْنٌ، سے اسم مفعول واحد مذکر، دیوانہ، جمع، مَجَانِيْنَ (یقیناً دیوانہ)

قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَمَا بَيْنَهُمَا ؕ	اس (حضرت موسٰی) نے کہا (وہ) مشرق اور مغرب کا رب ہے اور جو ان دونوں کے درمیان ہے

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (حضرت موسٰی) نے کہا)

رَبُّ الْمَشْرِقِ، رَبُّ، مضاف، رب، اَلْمَشْرِقِ، مضاف الیہ، مشرق کا (مشرق کا رب)

وَ، حرف عطف (اور) اَلْمَغْرِبِ (مغرب کا) وَمَا، وَ، حرف عطف، اور، مَا، اسم موصول، جو (اور جو)

بَيْنَهُمَا (بَيْنَ۔ هُمَا) بَيْنَ، مضاف، درمیان، هُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، ان دونوں کے

(ان دونوں کے درمیان)

اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ۲۸	اگر تم عقل رکھتے ہو

اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ،اِنْ، شرطیہ ،اگر، كُنْتُمْ ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا ،اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ ، تم ہو ،تَعْقِلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَقَلَ يَعْقِلُ، مصدر عَقْلًا، سمجھنا، عقل رکھنا، تم عقل رکھتے (اگر تم عقل رکھتے ہو)

قَالَ لَئِنِ اتَّخَذْتَ اِلٰهًا غَيْرِيْ لَاَجْعَلَنَّكَ مِنَ الْمَسْجُوْنِيْنَ ۲۹	اس (فرعون) نے کہا یقیناً اگر تو نے میرے علاوہ کوئی معبود بنایا بلا شبہ میں تجھے ضرور قیدیوں میں ڈال دوں گا

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (فرعون) نے کہا)

لَئِنِ (لَ-اِنْ) لَ، لام تاکید، یقیناً ،اِنْ، شرطیہ ،اگر (یقیناً اگر)

اِتَّخَذْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، بنانا، پکڑنا، اختیار کرنا (تو نے بنایا)

اِلٰهًا، اسم نکرہ (کوئی معبود)

غَيْرِيْ (غَيْرِ، يْ) غَيْرِ، مضاف، علاوہ، سوا، يْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے علاوہ)

لَاَجْعَلَنَّكَ (لَ، اَجْعَلَنَّ، كَ) لَ، لام تاکید، بلا شبہ ،اَجْعَلَنَّ، فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ واحد متکلم جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، ڈالنا، بنانا، میں ضرور ڈال دوں گا ،كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھے (بلا شبہ میں تجھے ضرور ڈال دوں گا) مِنَ الْمَسْجُوْنِيْنَ، مِنْ، حرف جار بمعنی فِيْ میں ،اَلْمَسْجُوْنِيْنَ، مجرور، سَجْنٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر، قید کئے ہوئے، قیدیوں، واحد، اَلْمَسْجُوْنُ، (قیدیوں میں)

قَالَ اَوَلَوْ جِئْتُكَ بِشَيْءٍ مُّبِيْنٍ ۳۰	اس (حضرت موسٰی) نے کہا اور کیا اگرچہ میں تیرے پاس کوئی واضح چیز لے آؤں

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (حضرت موسٰی) نے کہا)

اَوَلَوْ (اَ-وَ-لَوْ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، وَ، حرف عطف، اور، لَوْ، وصلیہ، اگرچہ (اور کیا اگرچہ)

جِئْتُكَ (جِئْتُ-كَ) جِئْتُ، فعل ماضی واحد متکلم جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا، لے آنا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ، میں لے آؤں، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرے (میں تیرے پاس لے آؤں)

بِشَيْءٍ مُّبِيْنٍ (بِ-شَيْءٍ-مُبِيْنٍ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، شَيْءٍ، مجرور، موصوف، کوئی چیز، مُبِيْنٍ، صفت، اِبَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، کھلی، واضح، ظاہر کرنے والا (کوئی واضح چیز)

قَالَ فَأْتِ بِهٖٓ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۳۱﴾	اس (فرعون) نے کہا پس تو اس کو لے آ اگر تو سچوں میں سے ہے

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (فرعون) نے کہا)

فَأْتِ (فَ-اِئْتِ) فَ، حرف عطف، پس، اِئْتِ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَتٰى يَاْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، لانا، تو لے آ، (پس تو لے آ) بِهٖ (بِ-هٖ) بِ، حرف جار، کو، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کو)

اِنْ، شرطیہ (اگر) كُنْتَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تو ہے)

مِنَ الصّٰدِقِيْنَ، مِنْ، حرف جار، سے، اَلصّٰدِقِيْنَ، مجرور، بحالت نصبی، صِدْقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، سچ بولنے والے، سچوں، واحد، صَادِقٌ (سچوں میں سے)

فَاَلْقٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ ﴿۳۲﴾	پس اس نے اپنی لاٹھی ڈال دی تو اچانک وہ کھلم کھلا اژدہا تھی

فَاَلْقٰى (فَ، اَلْقٰى) فَ، حرف عطف، پس، اَلْقٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَلْقٰى يُلْقِيْ، مصدر اِلْقَآءٌ، ڈالنا پھینکنا (اس نے ڈال دی) عَصَاهُ (عَصَا، هُ) عَصَا، مضاف، لاٹھی، هُ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی لاٹھی) فَاِذَا (فَ-اِذَا) فَ، حرف عطف، تو، اِذَا، مفاجاتیہ، اچانک، یکایک (تو اچانک)

هِيَ، ضمیر واحد مؤنث غائب (وہ)

ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ، ثُعْبَانٌ، موصوف، اژدہا، مذکر اور مؤنث دونوں کیلئے استعمال ہوتا ہے

مُبِيْنٌ، صفت، اِبَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، واضح، صریح، کھلم کھلا (کھلم کھلا اژدہا)

ع ۲ ۲۴ ٦

وَّ نَزَعَ يَدَهٗ فَاِذَا هِيَ بَيْضَآءُ لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿۳۳﴾	اور اس نے اپنا ہاتھ (بغل میں ڈال کر) باہر نکالا تو اچانک وہ دیکھنے والوں کیلئے سفید (چمکدار) تھا

وَ، حرف عطف (اور) نَزَعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب نَزَعَ يَنْزِعُ، مصدر نَزْعًا، باہر نکالنا (اس نے باہر نکالا) يَدَهٗ (يَدَ۔ هٗ) يَدَ، مضاف، ہاتھ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنا (اپنا ہاتھ)

فَاِذَا (فَ۔اِذَا) فَ، حرف عطف، تو، اِذَا، مفاجاتیہ، اچانک، یکایک (تو اچانک)

هِيَ، ضمیر واحد مؤنث غائب (وہ) بَيْضَآءُ، بَيَاضٌ، سے صفت مشبہ واحد مؤنث (سفید)

لِلنّٰظِرِيْنَ (لِ، اَلنّٰظِرِيْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلنّٰظِرِيْنَ، مجرور، نَظْرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، دیکھنے والے (دیکھنے والوں کیلئے)

قَالَ لِلْمَلَاِ حَوْلَهٗٓ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ ﴿۳۴﴾	اس نے اپنے ارد گرد (بیٹھے ہوئے) سرداروں سے کہا بلا شبہ یہ یقیناً ماہر جادو گر ہے

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (فرعون) نے کہا)

لِلْمَلَاِ (لِ۔ اَلْمَلَاِ) لِ، حرف جار، بمعنی، مِنْ، سے، اَلْمَلَاِ، مجرور، اسم جمع نکرہ، سرداروں (سرداروں سے)

حَوْلَهٗٓ (حَوْلَ۔ هٗ) حَوْلَ، مضاف، آس پاس، ارد گرد، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے ارد گرد) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلا شبہ) هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ)

لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ (لَ۔ سَاحِرٌ۔ عَلِيْمٌ) لَ، لام تاکید، یقیناً، سَاحِرٌ، موصوف، سِحْرٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، جادو کرنے والا، جادو گر، عَلِيْمٌ، صفت، عِلْمًا، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ، خوب علم رکھنے والا، ماہر، کامل فن (یقیناً ماہر جادو گر)

يُّرِيْدُ اَنْ يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهٖ	وہ چاہتا ہے کہ وہ اپنے جادو سے تمہیں تمہاری زمین (ملک) سے نکال دے

يُرِيْدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَرَادَ يُرِيْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، ارادہ کرنا، چاہنا (وہ چاہتا ہے)

اَنْ، مصدریہ (کہ) يُخْرِجَكُمْ (يُخْرِجَ، كُمْ) يُخْرِجَ، فعل مضارع منصوب واحد مذکر غائب اَخْرَجَ يُخْرِجُ، مصدر اِخْرَاجًا، نکال دینا، وہ نکال دے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ تمہیں نکال دے)

مِّنْ اَرْضِكُمْ (مِنْ۔ اَرْضِ۔ كُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، اَرْضِ، مجرور، مضاف، زمین، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری زمین سے)

بِسِحْرِهٖ (بِ۔ سِحْرِ۔ هٖ) بِ، حرف جار، سے، سِحْرِ، مجرور، مضاف، جادو، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے جادو سے)

فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ ﴿۳۵﴾	تو تم کیا رائے دیتے ہو؟

فَمَاذَا، فَ، حرف عطف، تو، مَاذَا، حرف استفہام، کیا (تو کیا) تَاْمُرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَمَرَ يَاْمُرُ، مصدر اَمْرًا، حکم دینا، فیصلہ کر دینا، رائے دینا (تم رائے دیتے ہو)

قَالُوْٓا اَرْجِهْ وَاَخَاهُ وَابْعَثْ فِي الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ﴿۳۶﴾	اُنہوں (سرداروں) نے کہا کہ تو اسے اور اس کے بھائی کو مہلت دے اور تو شہروں میں (جادوگروں کو) اکٹھا کرنے والے بھیج دے

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)

اَرْجِهْ، اصل میں اَرْجِهٖ، قرآنی کتابت میں، هٖ، کو ساکن لکھا گیا ہے (اَرْجِ، هٖ) اَرْجِ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَرْجٰی يُرْجِيْ، مصدر اِرْجَآءٌ، ڈھیل دینا، مہلت دینا، تو مہلت دے، هٖ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (تو اسے مہلت دے) وَ، حرف عطف (اور)

اَخَاهُ (اَخَا، هُ) اَخَا، مضاف، بھائی، هُ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے بھائی)

وَ، حرف عطف (اور) اِبۡعَثۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر بَعَثَ يَبۡعَثُ، مصدر بَعۡثًا، بھیجنا (تو بھیج دے)

فِي الۡمَدَآئِنِ (فِيۡ، اَلۡمَدَآئِنِ) فِيۡ، حرف جار، میں، اَلۡمَدَآئِنِ، مجرور، شہروں، واحد، اَلۡمَدِيۡنَةُ (شہروں

میں) حٰشِرِيۡنَ، حَشۡرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (اکٹھا کرنے والے)

يَاۡتُوۡكَ بِكُلِّ سَحَّارٍ عَلِيۡمٍ ﴿۳۷﴾	وہ تیرے پاس ہر بڑے ماہر فن جادو گر کو لے آئیں

يَاۡتُوۡكَ (يَاۡتُوۡا۔ كَ) يَاۡتُوۡا، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَتٰى يَاۡتِيۡ، مصدر اِتۡيَانٌ، لے آنا، وہ لے آئیں،

كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرے (وہ تیرے پاس لے آئیں)

بِكُلِّ سَحَّارٍ عَلِيۡمٍ (بِ، كُلِّ، سَحَّارٍ، عَلِيۡمٍ) بِ، حرف جار، کو، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، سَحَّارٍ،

مضاف الیہ، موصوف، سِحۡرٌ، سے مبالغہ کا صیغہ، بڑا جادو گر، عَلِيۡمٍ، صفت، عِلۡمًا، مصدر سے مبالغہ کا

صیغہ، (خوب علم رکھنے والا، ماہر علم، ماہر فن)

فَجُمِعَ السَّحَرَةُ لِمِيۡقَاتِ يَوۡمٍ مَّعۡلُوۡمٍ ﴿۳۸﴾	تو جادو گروں کو مقررہ دن کے طے شدہ وقت پر اکٹھا کیا گیا

فَجُمِعَ (فَ۔ جُمِعَ) فَ، حرف عطف، تو، جُمِعَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب جَمَعَ يَجۡمَعُ، مصدر

جَمۡعًا، جمع کرنا، اکٹھا کرنا، وہ اکٹھا کیا گیا (تو وہ اکٹھا کیا گیا) اَلسَّحَرَةُ، جادو گروں، واحد، اَلسَّاحِرُ،

لِمِيۡقَاتِ (لِ۔ مِيۡقَاتِ) لِ، حرف جار بمعنی، عَلٰى، پر، مِيۡقَاتِ، مجرور، اسم ظرف زمان، طے شدہ وقت،

وقت مقررہ (طے شدہ وقت پر) يَوۡمٍ مَّعۡلُوۡمٍ، يَوۡمٍ، موصوف، دن، مَعۡلُوۡمٍ، صفت، عِلۡمًا، مصدر سے

اسم مفعول واحد مذکر، معین، مقررہ (معین دن، مقررہ دن)

وَّقِيۡلَ لِلنَّاسِ هَلۡ اَنۡتُمۡ مُّجۡتَمِعُوۡنَ ﴿۳۹﴾	اور لوگوں سے کہا گیا کیا تم جمع ہونے والے ہو؟

وَ، حرف عطف (اور) قِيۡلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (کہا گیا)

لِلنَّاسِ (لِ۔ اَلنَّاسِ) لِ، حرف جار، سے، اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں (لوگوں سے)

هَلْ، استفہامیہ (کیا) اَنْتُمْ، ضمیر منفصلہ جمع مذکر حاضر (تم)

مُجْتَمِعُوْنَ، اِجْتِمَاعٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (جمع ہونے والے)

لَعَلَّنَا نَتَّبِعُ السَّحَرَةَ اِنْ كَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِيْنَ ۝	تاکہ ہم جادوگروں کے پیروکار ہو جائیں اگر وہی غلبہ پانے والے ہوں

لَعَلَّنَا (لَعَلَّ۔ نَا) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، تاکہ، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (تاکہ ہم)

نَتَّبِعُ، فعل مضارع جمع متکلم اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعًا، پیروی کرنا، پیروکار ہونا، ہم پیروکار ہو جائیں، (تاکہ ہم پیروکار ہو جائیں) اَلسَّحَرَةَ (جادوگروں) اِنْ، شرطیہ (اگر)

كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ ہوں)

هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہی)

اَلْغٰلِبِيْنَ، غَلَبٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (غلبہ پانے والے) واحد، غَالِبٌ،

فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالُوْا لِفِرْعَوْنَ اَئِنَّ لَنَا لَاَجْرًا اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ ۝	پھر جب جادوگر آ گئے (تو) اُنہوں نے فرعون سے کہا کیا واقعی ہمارے لئے ضرور کوئی صلہ ہو گا اگر ہم ہی غلبہ پانے والے ہوئے

فَلَمَّا (فَ۔ لَمَّا) فَ، حرف عطف، پھر، لَمَّا، اسم ظرف، حِيْنَ، کا ہم معنی، جب (پھر جب)

جَآءَ السَّحَرَةُ، جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا، وہ آ گیا،

اَلسَّحَرَةُ، جادوگروں، واحد، اَلسَّاحِرُ (جادوگر آ گئے)

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)

لِفِرْعَوْنَ (لِ۔ فِرْعَوْنَ) لِ، حرف جار، سے، فِرْعَوْنَ، مجرور، فرعون (فرعون سے)

اَئِنَّ (اَ۔ اِنَّ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، واقعی (کیا واقعی)

لَنَا (لَ۔نَا) لَ، حرف جار، لئے، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے لئے)

لَاَجْرًا (لَ۔اَجْرًا) لَ، لام تاکید، ضرور، اَجْرًا، کوئی اجر، صلہ، بدلہ (ضرور کوئی صلہ) اِنْ، شرطیہ (اگر)

كُنَّا، فعل ناقص ماضی جمع متکلم كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ (ہم ہوئے)

نَحْنُ، ضمیر جمع متکلم (ہم) اَلْغٰلِبِيْنَ، غَلَبٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، غلبہ پانے والے واحد، غَالِبٌ،

قَالَ نَعَمْ وَاِنَّكُمْ اِذًا لَّمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿۴۲﴾	اس (فرعون) نے کہا ہاں اور بے شک تم اس وقت ضرور مقرب لوگوں میں سے ہو گے

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (فرعون) نے کہا)

نَعَمْ، حرف جواب (ہاں) وَ، حرف عطف (اور)

اِنَّكُمْ (اِنَّ۔كُمْ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (بے شک تم)

اِذًا، حرف جزا ہے، جواب اور جزا کیلئے آتا ہے (تب، اس وقت)

لَّمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ (لَ، مِنْ، اَلْمُقَرَّبِيْنَ) لَ، لام تاکید، ضرور، مِنْ، حرف جار، سے،

اَلْمُقَرَّبِيْنَ، مجرور، تَقْرِيْبٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر حالت نصبی وجری، قریب، بڑے مرتبے والے مقرب لوگ، قربت والے (مقرب لوگوں میں سے)

قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰى اَلْقُوْا مَآ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ﴿۴۳﴾	(حضرت) موسیٰ نے ان سے کہا کہ تم ڈالو جو تم ڈالنے والے ہو۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا)

لَهُمْ (لَ۔هُمْ) لَ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے)

مُّوْسٰى (حضرت موسیٰ نے) اَلْقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَلْقٰى يُلْقِىْ، مصدر اِلْقَآءٌ، ڈالنا (تم ڈالو)

مَا، اسم موصول (جو) اَنْتُمْ، ضمیر منفصلہ جمع مذکر حاضر (تم)

مُلْقُوْنَ، اِلْقَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ڈالنے والے)

فَاَلْقَوْا حِبَالَهُمْ وَعِصِيَّهُمْ وَقَالُوْا بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ اِنَّا لَنَحْنُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿٤٤﴾	تو اُنہوں نے اپنی رسیاں اور لاٹھیاں ڈالیں اور اُنہوں نے کہا فرعون کی عزت کی قسم بلا شبہ یقیناً ہم ہی غالب آنے والے ہیں

فَاَلْقَوْا (فَ۔ اَلْقَوْا) فَ، حرف عطف، تو، اَلْقَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَلْقٰى يُلْقِيْ، مصدر اِلْقَآءٌ، ڈالنا، اُنہوں نے ڈالیں (تو اُنہوں نے ڈالیں)

حِبَالَهُمْ (حِبَالَ۔ هُمْ) حِبَالَ، مضاف، رسیاں، واحد، حَبْلٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی رسیاں) وَ، حرف عطف (اور)

عِصِيَّهُمْ (عِصِيَّ۔ هُمْ) عِصِيَّ، مضاف، لاٹھیاں، واحد، عَصَا، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی لاٹھیاں) وَ، حرف عطف (اور)

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)

بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ (بِ، عِزَّةِ، فِرْعَوْنَ) بِ، حرف جار قسمیہ، کی قسم، عِزَّةِ، مجرور، مضاف، مقسم بہ، عزت، فِرْعَوْنَ، مضاف الیہ، فرعون کی (فرعون کی عزت کی قسم)

اِنَّا (اِنَّ۔ نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلا شبہ، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بلا شبہ ہم)

لَنَحْنُ (لَ۔ نَحْنُ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، نَحْنُ، ضمیر منفصلہ جمع متکلم، ہم (یقیناً ہم)

اَلْغٰلِبُوْنَ، غَلَبٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، غلبہ پانے والے، غالب آنے والے، غالب ہونے والے واحد، اَلْغَالِبُ،

فَاَلْقٰى مُوْسٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ ﴿٤٥﴾	پھر (حضرت) موسٰی نے اپنی لاٹھی ڈالی تو اچانک وہ ان کو نگل رہی تھی جو وہ جھوٹ موٹ بنا رہے تھے

فَاَلْقٰی مُوْسٰی (فَ۔اَلْقٰی۔مُوْسٰی) فَ، حرف عطف، پھر، اَلْقٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَلْقٰی یُلْقِیْ، مصدر اِلْقَآءٌ، ڈالنا، اس نے ڈالی، مُوْسٰی، حضرت موسٰی (پھر حضرت موسٰی نے ڈالی)

عَصَاهُ (عَصَا،هُ) عَصَا، مضاف، لاٹھی، جمع، عِصِیٌّ، هُ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی لاٹھی) فَاِذَا (فَ۔اِذَا) فَ، حرف عطف، تو، اِذَا، مفاجاتیہ، اچانک، یکایک (تو اچانک)

هِیَ، ضمیر واحد مؤنث غائب (وہ) تَلْقَفُ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب لَقِفَ یَلْقَفُ، مصدر لَقْفًا، نگلنا بمعنی ماضی (وہ نگل رہی تھی) مَا، اسم موصول (ان کو جو)

یَاْفِكُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَفَكَ یَاْفِكُ، مصدر اِفْكًا، جھوٹ موٹ بنانا بمعنی ماضی (وہ جھوٹ موٹ بنا رہے تھے)

فَاُلْقِیَ السَّحَرَةُ سٰجِدِیْنَ ﴿۴۶﴾	تو جادوگر سجدہ کرتے ہوئے گرا دیئے گئے

فَاُلْقِیَ السَّحَرَةُ (فَ۔اُلْقِیَ۔اَلسَّحَرَةُ) فَ، حرف عطف، تو، اُلْقِیَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَلْقٰی یُلْقِیْ، مصدر اِلْقَآءٌ، ڈالنا، گرانا، پھینکنا، وہ گرا دیا گیا، اَلسَّحَرَةُ، جادوگروں، واحد، اَلسَّاحِرُ، (تو جادوگر گرا دیئے گئے) سٰجِدِیْنَ، سُجُوْدٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، سجدہ کرنے والے، سجدہ کرتے ہوئے، واحد، سَاجِدٌ،

قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۴۷﴾	اُنہوں (جادوگروں) نے کہا کہ ہم تمام جہانوں کے رب پر ایمان لائے

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)

اٰمَنَّا، فعل ماضی جمع متکلم اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا (ہم ایمان لائے)

بِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ (بِ۔رَبِّ۔اَلْعٰلَمِیْنَ) بِ، حرف جار، بمعنی، عَلٰی، پر، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، اَلْعٰلَمِیْنَ، مضاف الیہ، تمام جہانوں کے (تمام جہانوں کے رب پر)

رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿٤٨﴾	(حضرت) موسیٰ اور (حضرت) ہارون کے رب پر

رَبِّ مُوْسٰى، رَبِّ، مضاف، رب، مُوْسٰى، مضاف الیہ، حضرت موسیٰ کا (حضرت موسیٰ کا رب)

وَ، حرف عطف (اور) هٰرُوْنَ (حضرت ہارون)

قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۚ	اس (فرعون) نے کہا اس سے پہلے کہ میں تم کو اجازت دیتا تم اس پر ایمان لے آئے

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (فرعون) نے کہا)

اٰمَنْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (تم ایمان لے آئے)

لَهٗ (لَ۔ هٗ) لَ، حرف جار بمعنی عَلٰى، پر، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر) قَبْلَ (اس سے پہلے)

اَنْ، مصدریہ (کہ) اٰذَنَ، فعل مضارع واحد متکلم اَذِنَ يَاْذَنُ، مصدر اِذْنًا، اجازت دینا (میں اجازت دیتا)

لَكُمْ (لَ، كُمْ) لَ، حرف جار، کو، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم کو)

اِنَّهٗ لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِيْ عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۚ	بلا شبہ وہ یقیناً تمہارا بڑا ہے جس نے تمہیں جادو سکھایا ہے

اِنَّهٗ (اِنَّ۔ هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلا شبہ، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (بلا شبہ وہ)

لَكَبِيْرُكُمْ (لَ، كَبِيْرُ، كُمْ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، كَبِيْرُ، مضاف، كِبَرًا، مصدر سے صفت مشبہ، بہت بڑا، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارا (یقیناً تمہارا بڑا)

اَلَّذِيْ، اسم موصول واحد مذکر (جس نے)

عَلَّمَكُمْ (عَلَّمَ۔ كُمْ) عَلَّمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب عَلَّمَ يُعَلِّمُ، مصدر تَعْلِيْمًا، تعلیم دینا، سکھانا، اس نے سکھایا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (اس نے تمہیں سکھایا ہے) اَلسِّحْرَ (سحر، جادو)

فَلَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۬	سو یقیناً تم جلد ہی جان لو گے

فَلَسَوْفَ(فَ۔لَ۔سَوْفَ)فَ، حرف عطف، سو،لَ،لام تاکید، ضرور، یقیناً،سَوْفَ، حرف استقبال مضارع کو مستقبل کے معنی میں مختص کرتا ہے، جلد ہی (سو یقیناً جلد ہی)

تَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا(تم جان لو گے)

لَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَ اَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ وَّ لَاُوصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۴۹﴾	بلا شبہ میں تمہارے ہاتھ اور تمہارے پاؤں مخالف سمت سے ضرور کاٹ دوں گا اور بلا شبہ میں تم سب کے سب کو ضرور سولی دوں گا

لَاُقَطِّعَنَّ(لَ،اُقَطِّعَنَّ) لَ،لام تاکید، بلا شبہ ،اُقَطِّعَنَّ، فعل مضارع واحد متکلم موکد بانون تاکید ثقیلہ قَطَّعَ يُقَطِّعُ، مصدر تَقْطِيْعٌ،کاٹ دینا، میں ضرور کاٹ دوں گا (بلا شبہ میں ضرور کاٹ دوں گا)

اَيْدِيَكُمْ (اَيْدِيَ۔كُمْ)اَيْدِيَ، مضاف ،ہاتھوں، واحد،يَدٌ،كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے ہاتھ)وَ، حرف عطف (اور)

اَرْجُلَكُمْ (اَرْجُلَ۔كُمْ)اَرْجُلَ، مضاف، پاؤں، واحد،رِجْلٌ،كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے پاؤں)مِّنْ خِلَافٍ،مِنْ، حرف جار، سے ،خِلَافٍ، مجرور، مصدر ہے، مخالف، خلاف، الٹی (مخالف (سمت) سے) وَ، حرف عطف (اور)

لَاُوصَلِّبَنَّكُمْ(لَ۔اُوصَلِّبَنَّ۔كُمْ)لَ،لام تاکید، بلا شبہ ،اُوصَلِّبَنَّ، فعل مضارع واحد متکلم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ صَلَّبَ يُصَلِّبُ، مصدر تَصْلِيْبًا، پھانسی دینا، سولی دینا، میں ضرور سولی دوں گا۔

كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم کو (بلا شبہ میں تم کو ضرور سولی دوں گا)

اَجْمَعِيْنَ، حالت نصب تاکید کیلئے آتا ہے (سب کے سب)

قَالُوْا لَا ضَيْرَ ۡ	اُنہوں نے کہا کوئی نقصان نہیں

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، (اُنہوں نے کہا) لَا، نافیہ (نہیں)

ضَيْرَ، مصدر ہے (نقصان کرنا، ضرر پہنچانا، کوئی نقصان)

اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ﴿٥٠﴾	بلاشبہ ہم اپنے رب کی طرف لوٹنے والے ہیں

اِنَّآ (اِنَّ۔ نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بلاشبہ ہم)

اِلٰى رَبِّنَا (اِلٰى۔ رَبِّ۔ نَا) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب،

نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، اپنے (اپنے رب کی طرف)

مُنْقَلِبُوْنَ، اِنْقِلَابٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (لوٹنے والے) واحد، مُنْقَلِبٌ،

اِنَّا نَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لَنَا رَبُّنَا خَطٰيٰنَآ اَنْ كُنَّآ اَوَّلَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٥١﴾	بلاشبہ ہم امید رکھتے ہیں کہ ہمارا رب ہمارے لئے ہماری خطائیں معاف کرے گا (اس لئے) کہ ہم سب سے پہلے ایمان لانے والے ہیں

ع ٣ ١٨

اِنَّآ (اِنَّ۔ نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بلاشبہ ہم)

نَطْمَعُ، فعل مضارع جمع متکلم طَمِعَ يَطْمَعُ، مصدر طَمْعًا، لالچ کرنا، امید رکھنا (ہم امید رکھتے ہیں)

اَنْ، مصدریہ، ناصبہ (کہ) يَغْفِرَ، فعل مضارع منصوب واحد مذکر غائب غَفَرَ يَغْفِرُ، مصدر غُفْرَانًا،

بخشنا، معاف کرنا (وہ معاف کرے گا) لَنَا (لَ۔ نَا) لَ، حرف جار، لئے، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہمارے،

(ہمارے لئے) رَبُّنَا (رَبُّ۔ نَا) رَبُّ، مضاف، رب، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارا (ہمارا رب)

خَطٰيٰنَا (خَطَايَا۔ نَا) خَطَايَا، مضاف، خطائیں، گناہ، واحد، خَطِيْٓئَةٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری

(ہماری خطائیں) اَنْ، مصدریہ (کہ) كُنَّا، فعل ناقص ماضی جمع متکلم كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (ہم

ہیں) اَوَّلَ الْمُؤْمِنِيْنَ، اَوَّلَ، مضاف، سب سے پہلا، اَلْمُؤْمِنِيْنَ، مضاف الیہ، اِيْمَانًا، مصدر سے اسم فاعل

جمع مذکر، ایمان لانے والے، واحد، اَلْمُؤْمِنُ (سب سے پہلے ایمان لانے والے)

وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰى اَنْ اَسْرِ	اور ہم نے (حضرت) موسٰی کی طرف وحی کی کہ تو میرے

بِعِبَادِيۤ اِنَّكُمۡ مُّتَّبَعُوۡنَ ﴿۵۲﴾	بندوں کو رات کو نکال کر لے جا یقیناً تم پیچھا کیئے جانے والے ہو

وَ، حرف عطف (اور) اَوۡحَیۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَوۡحٰی یُوۡحِیۡ، مصدر اِیۡحَآءٌ، وحی کرنا (ہم نے وحی کی) اِلٰی مُوۡسٰۤی، اِلٰی، حرف جار، کی طرف، مُوۡسٰی، مجرور، حضرت موسٰی (حضرت موسٰی کی طرف)

اَنۡ، مصدریہ (کہ) اَسۡرِ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَسۡرٰی یُسۡرِیۡ، مصدر اِسۡرَآءٌ، رات کو لے کر نکل جانا، رات کو سفر کرنا، رات کو لے کر چلنا (تو رات کو نکال کر لے جا) ۔ بِعِبَادِیۡ (بِ۔عِبَادِ۔یۡ) بِ، حرف جار، کو، عِبَادِ، مجرور، مضاف، بندوں، واحد، عَبۡدٌ، یۡ، مضاف الیہ ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے بندوں کو) ۔ اِنَّکُمۡ (اِنَّ۔کُمۡ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، کُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (یقیناً تم) ۔ مُتَّبَعُوۡنَ، اِتِّبَاعٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر (پیچھا کیئے جانے والے)

فَاَرۡسَلَ فِرۡعَوۡنُ فِی الۡمَدَآئِنِ حٰشِرِیۡنَ ﴿۵۳﴾	تو فرعون نے شہروں میں اکٹھا کرنے والے (ہرکارے) بھیج دیئے

فَاَرۡسَلَ فِرۡعَوۡنُ (فَ۔اَرۡسَلَ۔فِرۡعَوۡنُ) فَ، حرف عطف، تو، اَرۡسَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَرۡسَلَ یُرۡسِلُ، مصدر اِرۡسَالًا، بھیجنا، اس نے بھیج دیئے، فِرۡعَوۡنُ، فرعون (تو فرعون نے بھیج دیئے)

فِی الۡمَدَآئِنِ، فِیۡ، حرف جار، میں، اَلۡمَدَآئِنِ، مجرور، شہروں، واحد، مَدِیۡنَةٌ (شہروں میں)

حٰشِرِیۡنَ، حَشۡرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، اکٹھا کرنے والے، ہرکارے، نقیب واحد، حَاشِرٌ،

اِنَّ هٰۤؤُلَآءِ لَشِرۡذِمَةٌ قَلِیۡلُوۡنَ ﴿۵۴﴾	بے شک یہ لوگ یقیناً ایک تھوڑی سی جماعت ہیں

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) هٰۤؤُلَآءِ، اسم اشارہ جمع مذکر قریب (یہ لوگ)

لَشِرۡذِمَةٌ (لَ۔شِرۡذِمَةٌ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، شِرۡذِمَةٌ، ایک جماعت جو لوگوں سے الگ ہو گئی ہو، جمع، شِرَاذِمُ (یقیناً ایک جماعت)

قَلِيْلُوْنَ، واحد، قَلِيْلٌ، قِلَّةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت تھوڑے، تھوڑی سی)

وَ اِنَّهُمْ لَنَا لَغَآئِظُوْنَ ﴿۵۵﴾	اور بلا شبہ وہ ہم کو یقیناً غصہ دلانے والے ہیں

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّهُمْ (اِنَّ۔ هُمْ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلا شبہ، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (بلا شبہ وہ) لَنَا (لَ۔ نَا) لَ، حرف جار، کو، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم کو)

لَغَآئِظُوْنَ (لَ۔ غَآئِظُوْنَ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، غَآئِظُوْنَ، غَيْظٌ، سے اسم فاعل جمع مذکر، غصہ دلانے والے، واحد، غَآئِظٌ (یقیناً غصہ دلانے والے)

وَ اِنَّا لَجَمِيْعٌ حٰذِرُوْنَ ﴿۵۶﴾	اور بے شک ہم یقیناً سب چوکنّے رہنے والے ہیں

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّا (اِنَّ۔ نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلا شبہ، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم، (بے شک ہم) لَجَمِيْعٌ (لَ، جَمِيْعٌ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، جَمِيْعٌ، جَمْعٌ، سے بمعنی مفعول، سب، سارے (یقیناً سب) حٰذِرُوْنَ، حَذَرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (مسلح، چوکس، خوفناک بات سے بچنے والے، چوکنّے رہنے والے)

فَاَخْرَجْنٰهُمْ مِّنْ جَنّٰتٍ وَّ عُيُوْنٍ ﴿۵۷﴾	تو ہم نے انہیں باغات اور چشموں سے نکال دیا

فَاَخْرَجْنٰهُمْ (فَ۔ اَخْرَجْنَا۔ هُمْ) فَ، حرف عطف، تو، اَخْرَجْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَخْرَجَ يُخْرِجُ، مصدر اِخْرَاجًا، نکال دینا، ہم نے نکال دیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (تو ہم نے انہیں نکال دیا) مِّنْ جَنّٰتٍ، مِنْ، حرف جار، سے، جَنّٰتٍ، مجرور، باغوں، واحد، جَنَّةٌ (باغوں سے)

وَ، حرف عطف (اور) عُيُوْنٍ، چشموں، واحد، عَيْنٌ،

وَّ كُنُوْزٍ وَّ مَقَامٍ كَرِيْمٍ ﴿۵۸﴾	اور خزانوں اور عمدہ قیام گاہوں (سے)

وَ، حرف عطف (اور) كُنُوْزٍ، خزانوں، بکثرت جمع کیا ہوا مال، واحد، كَنْزٌ، وَ، حرف عطف (اور)

مَقَامٍ كَرِيْمٍ، مَقَامٍ، موصوف اسم ظرف مکان، جگہوں، مکانوں، قیام گاہوں،

كَرِيْمٍ، كَرُمٌ، سے صفت مشبہ، عمدہ، باعزت (عمدہ قیام گاہوں)

كَذٰلِكَ ۭ وَاَوْرَثْنٰهَا بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ ۝ ۵۹	اسی طرح (ہوا) اور ہم نے بنی اسرئیل کو ان کا وارث بنادیا

كَذٰلِكَ (كَ ۔ ذٰلِكَ) كَ، حرف تشبیہ، مانند، طرح، جیسا، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اسی، اس (اسی طرح) وَ، حرف عطف (اور) اَوْرَثْنٰهَا (اَوْرَثْنَا ۔ هَا) اَوْرَثْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَوْرَثَ يُوْرِثُ، مصدر اِيْرَاثًا، وارث بنانا، ہم نے وارث بنادیا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اسی کا، ضمیر کا مرجع جَنّٰتٍ، ہے (ہم نے ان کا وارث بنایا) بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ، بَنِيْ، مضاف، اصل میں، بَنِيْنَ، تھا، اضافت کی وجہ سے جمع کا نون گرا ہوا ہے، بیٹوں، اولاد، اِسْرَآءِيْلَ، مضاف الیہ، حضرت یعقوب کا لقب (حضرت یعقوب کے بیٹے، اولادِ یعقوب، بنی اسرائیل)

فَاَتْبَعُوْهُمْ مُّشْرِقِيْنَ ۝ ۶۰	تو اُنہوں نے سورج نکلتے ہی ان کا پیچھا کیا

فَاَتْبَعُوْهُمْ (فَ، اَتْبَعُوْا، هُمْ) فَ، حرف عطف، تو، اَتْبَعُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَتْبَعَ يُتْبِعُ، مصدر اِتْبَاعًا، پیچھا کرنا، اُنہوں نے پیچھا کیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کا (تو اُنہوں نے ان کا پیچھا کیا) مُشْرِقِيْنَ، اِشْرَاقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، صبح کرتے کرتے، روشنی ہوتے ہوتے یعنی سورج نکلتے ہی، واحد، مُشْرِقٌ،

فَلَمَّا تَرَاۗءَ الْجَمْعٰنِ قَالَ اَصْحٰبُ مُوْسٰٓى اِنَّا لَمُدْرَكُوْنَ ۝ ۶۱	پھر جب دونوں جماعتوں نے ایک دوسرے کو دیکھا (حضرت) موسٰی کے ساتھیوں نے کہا بلا شبہ ہم یقیناً پکڑے جانے والے ہیں

فَلَمَّا (فَ ۔ لَمَّا) فَ، حرف عطف، پھر، لَمَّا، اسم ظرف بمعنی، حِيْنَ، جب (پھر جب)

تَرَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَرَآءَ، يَتَرَآءُ، مصدر تَرَآءِيٌ، ایک دوسرے کو دیکھنا (ایک دوسرے کو

دیکھا) اَلْجَمْعٰنِ، جَمْعٌ، کا تثنیہ (دونوں جماعتوں، دونوں گروہوں)

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا)

اَصْحٰبُ مُوْسٰی، اَصْحٰبُ، مضاف، ساتھیوں، واحد، صَاحِبٌ، مُوْسٰی، مضاف الیہ، حضرت موسٰی کے، (حضرت موسٰی کے ساتھیوں) اِنَّا (اِنَّ۔نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلا شبہ، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بلا شبہ ہم) لَمُدْرَکُوْنَ (لَ، مُدْرَکُوْنَ) لَ، لام تاکید، یقیناً، مُدْرَکُوْنَ، اِدْرَاکٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر، اِدْرَاکٌ، کے معنی اپنی انتہا کو پہنچ جانا، پالینا، حاصل کرنا، پکڑا جانا، پکڑے جانے والے (یقیناً پکڑے جانے والے ہیں)

قَالَ كَلَّا ۚ	اس (حضرت موسٰی) نے کہا ہرگز نہیں

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (حضرت موسٰی) نے کہا)

كَلَّا، حرف ردع اور روکنے کے معنی میں آتا ہے (**ہرگز** نہیں)

اِنَّ مَعِیَ رَبِّیْ سَیَهْدِیْنِ ﴿۶۲﴾	بے شک میرے ساتھ میرا رب ہے وہ میری ضرور رہنمائی کریگا

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) مَعِیَ (مَعِ، یَ) مَعِ، مضاف، ساتھ،

یَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے ساتھ)

رَبِّیْ (رَبِّ، یْ) رَبِّ، مضاف، رب، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا رب)

سَیَهْدِیْنِ، اصل میں سَیَهْدِیْنِیْ تھا (سَ، یَهْدِیْ، نِ، یْ) سَ، حرف مستقبل ہے، مضارع کے معنی کو مستقبل کیلئے مختص کرتا ہے، ضرور، جلد ہی، یَهْدِیْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب هَدٰی یَهْدِیْ، مصدر هِدَایَةٌ، ہدایت دینا، راہ دکھانا، رہنمائی کرنا، وہ رہنمائی کرے گا، نِ، نون وقایہ، یْ، محذوف ضمیر واحد متکلم، میری، (وہ میری ضرور رہنمائی کرے گا)

فَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْبَحْرَ ؕ	تو ہم نے (حضرت) موسٰی کی طرف وحی کی کہ اپنی لاٹھی کو سمندر پر ماریں۔

فَاَوْحَيْنَا (فَ۔ اَوْحَيْنَا) فَ، حرف عطف، تو، اَوْحَيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَوْحٰی يُوْحِیْ، مصدر اِيْحَآءٌ، وحی کرنا، ہم نے وحی کی (تو ہم نے وحی کی)

اِلٰى مُوْسٰى، اِلٰى، حرف جار، کی طرف، مُوْسٰى، مجرور، حضرت موسٰی (حضرت موسٰی کی طرف)

اَنِ، اصل میں، اَنْ، ہے، مصدریہ ناصبہ (کہ)

اِضْرِبْ، فعل امر واحد مذکر حاضر ضَرَبَ، يَضْرِبُ مصدر ضَرْبًا، مارنا (ماریں)

بِّعَصَاكَ (بِ، عَصَا، كَ) بِ، حرف جار، کو، عَصَا، مجرور، مضاف، لاٹھی، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنی (اپنی لاٹھی کو) اَلْبَحْرَ (سمندر)

فَانْفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيْمِ ؗ ﴿۶۳﴾	پس وہ (سمندر) پھٹ گیا تو ہر ایک ٹکڑا بڑے پہاڑ کی طرح ہو گیا

فَانْفَلَقَ (فَ۔ اِنْفَلَقَ) فَ، حرف عطف، پس، اِنْفَلَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِنْفَلَقَ يَنْفَلِقُ، مصدر اِنْفِلَاقًا، پھٹ جانا، وہ پھٹ گیا (پس وہ پھٹ گیا)

فَكَانَ (فَ۔ كَانَ) فَ، حرف عطف، تو، كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ ہو گیا (تو وہ ہو گیا) كُلُّ فِرْقٍ، كُلُّ، مضاف، ہر، فِرْقٍ، مضاف الیہ، اسم فعل مجموعہ میں سے کاٹ کر الگ کیا ہوا، ایک ٹکڑا (ہر ایک ٹکڑا) كَالطَّوْدِ الْعَظِيْمِ (كَ، اَلطَّوْدِ، اَلْعَظِيْمِ) كَ، حرف تشبیہ حرف جار، کی طرح، اَلطَّوْدِ، مجرور، موصوف، پہاڑ، اَلْعَظِيْمِ، صفت، عَظْمَةٌ، سے صفت مشبہ، بہت بڑے (بہت بڑے پہاڑ کی طرح)

وَ اَزْلَفْنَا ثَمَّ الْاٰخَرِيْنَ ؗ ﴿۶۴﴾	اور اس جگہ ہم دوسروں کو نزدیک لے آئے

وَ، حرف عطف (اور) اَزْلَفْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَزْلَفَ یُزْلِفُ، مصدر اِزْلَافًا، نزدیک لانا، قریب لانا، (ہم نزدیک لے آئے) ثَمَّ، اسم اشارہ مکان بعید کیلئے آتا ہے (وہاں، وہیں، اس جگہ)

اَلْاٰخَرِیْنَ، دوسروں، واحد، اٰخَرُ،

وَ اَنْجَیْنَا مُوْسٰی وَ مَنْ مَّعَهٗۤ اَجْمَعِیْنَ ﴿۶۵﴾	اور (حضرت) موسٰی اور ان سب لوگوں کو جو اس کے ساتھ تھے ہم نے نجات دی

وَ، حرف عطف (اور) اَنْجَیْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَنْجٰی یُنْجِیْ، مصدر اِنْجَآءٌ، نجات دینا (ہم نے نجات دی) مُوْسٰی (حضرت موسٰی) وَ، حرف عطف (اور) مَنْ، اسم موصول (جو)

مَّعَهٗ (مَعَ۔ هٗ) مَعَ، مضاف، ساتھ، هٗ، مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے ساتھ)

اَجْمَعِیْنَ، تاکید کیلئے آتا ہے (وہ سب کے سب، ان سب لوگوں کو)

ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِیْنَ ﴿۶۶﴾	پھر ہم نے دوسروں کو غرق کر دیا

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) اَغْرَقْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَغْرَقَ یُغْرِقُ، مصدر اِغْرَاقًا، غرق کرنا (ہم نے غرق کر دیا) اَلْاٰخَرِیْنَ، دوسروں، واحد، اَلْاٰخَرُ،

اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً ؕ	بلا شبہ اس میں یقیناً نشانی ہے

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلا شبہ)

فِیْ ذٰلِكَ (فِیْ، ذٰلِكَ) فِیْ، حرف جار، میں، ذٰلِكَ، مجرور، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس (اس میں)

لَاٰیَةً (لَ۔ اٰیَةً) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، اٰیَةً، نشانی، جمع، اٰیٰتٍ (یقیناً نشانی)

وَ مَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ﴿۶۷﴾	اور ان کے اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے۔

وَ مَا، وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھا)

اَكْثَرُهُمْ (اَكْثَرُ۔هُمْ) اَكْثَرُ، مضاف، كَثْرَةٌ، سے افعل التفضیل کا صیغہ، بہت زیادہ، اکثر،
هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے اکثر)
مُؤْمِنِيْنَ، اِيْمَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ایمان لانے والے، ایمان والے) واحد، مُؤْمِنٌ،

ع ١٧ ٨

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿٦٨﴾	اور بلا شبہ آپ کا رب وہی بڑا غالب، بہت رحم کرنے والا ہے

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلا شبہ)
رَبَّكَ (رَبَّ۔كَ) رَبَّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کا (آپ کا رب)
لَهُوَ (لَ۔هُوَ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہی (یقیناً وہی)
اَلْعَزِيْزُ، اللہ کا صفاتی نام، عِزَّةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بڑا غالب)
اَلرَّحِيْمُ، اللہ کا صفاتی نام، رَحْمَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)

وقف لازم

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ اِبْرٰهِيْمَ ﴿٦٩﴾	اور آپ ان پر (حضرت) ابراہیم کی خبر پڑھیں

وَ، حرف عطف (اور) اُتْلُ، فعل امر واحد مذکر حاضر تَلَا يَتْلُوْ، مصدر تِلَاوَةٌ، تلاوت کرنا، پڑھنا (آپ پڑھیں) عَلَيْهِمْ (عَلٰى۔هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر)
نَبَاَ اِبْرٰهِيْمَ، نَبَاَ، مضاف اسم منصوب، خبر، واقعہ، قصہ، اِبْرٰهِيْمَ، مضاف الیہ، حضرت ابراہیم کی، (حضرت ابراہیم کی خبر)

اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ مَا تَعْبُدُوْنَ ﴿٧٠﴾	جب اس نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا تم کس کی عبادت کرتے ہو؟

اِذْ، اصل واقعہ کے اعتبار سے زمانہ ماضی کا ظرف ہے (جب)
قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (حضرت ابراہیم) نے کہا)

لِاَبِيْهِ (لِ۔اَبِیْ۔ہِ) لِ، حرف جار، سے، اَبِیْ، مجرور، مضاف، باپ، ہِ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے باپ سے) وَ، حرف عطف (اور)

قَوْمِهٖ (قَوْمِ۔ہٖ) قَوْمِ، مضاف، قوم، لوگوں، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی قوم)

مَا، استفہامیہ (کس کی) تَعْبُدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَبَدَ یَعْبُدُ، مصدر عِبَادَۃٌ، عبادت کرنا، (تم عبادت کرتے ہو)

قَالُوْا نَعْبُدُ اَصْنَامًا فَنَظَلُّ لَهَا عٰكِفِيْنَ ﴿۷۱﴾	اُنہوں نے کہا ہم بتوں کی عبادت کرتے ہیں پس ہم ان کے مجاور بنے رہتے ہیں

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)

نَعْبُدُ، فعل مضارع جمع متکلم عَبَدَ یَعْبُدُ، مصدر عِبَادَۃٌ، عبادت کرنا (ہم عبادت کرتے ہیں)

اَصْنَامًا، بتوں، مورتیوں، ہر وہ چیز جس کو اللہ کے علاوہ پوجا جائے، واحد، صَنَمٌ،

فَنَظَلُّ (فَ۔نَظَلُّ) فَ، حرف عطف، پس، نَظَلُّ، فعل مضارع جمع متکلم ظَلَّ یَظَلُّ، مصدر ظَلًّا، ظُلُوْلًا، ہونا، بنے رہنا، ہم بنے رہتے ہیں (پس ہم بنے رہتے ہیں)

لَهَا (لَ۔هَا) لَ، حرف جار، کے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَصْنَامًا ہے (ان کے) عٰكِفِيْنَ، عُكُوْفٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (اعتکاف کرنے والے، مجاور، گرد جمع ہونے والے، جمے رہنے والے)

قَالَ هَلْ يَسْمَعُوْنَكُمْ اِذْ تَدْعُوْنَ ﴿۷۲﴾	اس (حضرت ابراہیمؑ) نے کہا کیا وہ تمہیں سنتے ہیں جب تم پکارتے ہو؟

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (حضرت ابراہیم) نے کہا)

هَلْ، استفہامیہ (کیا) يَسْمَعُوْنَكُمْ (يَسْمَعُوْنَ، كُمْ) يَسْمَعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب سَمِعَ يَسْمَعُ، مصدر سَمْعًا، سننا، وہ سنتے ہیں، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ تمہیں سنتے ہیں)

اِذْ، اسم ظرف (جب) تَدْعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر دَعَا يَدْعُوْ، مصدر دَعْوَةٌ، دُعَآءٌ، بلانا، پکارنا، طلب کرنا (تم پکارتے ہو)

اَوْ يَنْفَعُوْنَكُمْ اَوْ يَضُرُّوْنَ ﴿٧٣﴾	یا وہ تمہیں نفع پہنچاتے ہیں یا وہ نقصان پہنچاتے ہیں

اَوْ، حرف عطف (یا) يَنْفَعُوْنَكُمْ (يَنْفَعُوْنَ۔ كُمْ) يَنْفَعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب نَفَعَ يَنْفَعُ، مصدر نَفْعًا، نفع پہنچانا، وہ نفع پہنچاتے ہیں، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ تمہیں نفع پہنچاتے ہیں)

اَوْ، حرف عطف (یا) يَضُرُّوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب ضَرَّ يَضُرُّ، مصدر ضَرًّا، نقصان پہنچانا (وہ نقصان پہنچاتے ہیں)

قَالُوْا بَلْ وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا كَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ﴿٧٤﴾	اُنہوں نے کہا بلکہ ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا وہ اسی طرح کرتے تھے

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا) بَلْ، حرف اضراب (بلکہ)

وَجَدْنَا، فعل ماضی جمع متکلم وَجَدَ يَجِدُ، مصدر وِجْدَانًا، وُجُوْدًا، پانا (ہم نے پایا)

اٰبَآءَنَا (اٰبَآءَ۔ نَا) اٰبَآءَ، مضاف، باپ دادا، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، اپنے (اپنے باپ دادا کو)

كَذٰلِكَ (كَ۔ ذٰلِكَ) كَ، حرف تشبیہ و حرف جار، مانند، طرح، ذٰلِكَ اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اسی (اسی طرح)

يَفْعَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب فَعَلَ يَفْعَلُ، مصدر فِعْلًا، کرنا (وہ کرتے تھے)

قَالَ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ﴿٧٥﴾	اس (حضرت ابراہیم) نے کہا پھر کیا تم نے دیکھا جن کی تم عبادت کرتے ہو

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (حضرت ابراہیم) نے کہا)

اَفَرَءَيْتُمْ (اَ۔ فَ۔ رَءَيْتُمْ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، پھر، رَءَيْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر رَاٰى يَرٰى، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا، تم نے دیکھا (پھر کیا تم نے دیکھا) مَا، اسم موصول (جن کی)

كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، رہنا (تم ہو)

تَعْبُدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَبَدَ يَعْبُدُ، مصدر عِبَادَةٌ، عبادت کرنا (تم عبادت کرتے)

اَنْتُمْ وَ اٰبَآؤُكُمُ الْاَقْدَمُوْنَ ﴿۷۶﴾	تم اور تمہارے پہلے باپ دادا

اَنْتُمْ، ضمیر منفصلہ جمع مذکر حاضر (تم) وَ، حرف عطف (اور)

اٰبَآؤُكُمْ (اٰبَآؤُ۔ كُمْ) اٰبَآؤُ، مضاف، باپ دادا، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے باپ دادا) اَلْاَقْدَمُوْنَ، قِدَمٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ اگلے، پہلے) واحد، اَقْدَمُ،

فَاِنَّهُمْ عَدُوٌّ لِّيْٓ اِلَّا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۷﴾	پس بلا شبہ وہ میرے دشمن ہیں سوائے تمام جہانوں کے رب کے

فَاِنَّهُمْ (فَ۔ اِنَّ۔ هُمْ) فَ، حرف عطف، پس، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلا شبہ، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (پس بلا شبہ وہ) عَدُوٌّ (دشمن)

لِيْٓ (لِ۔ یْ) لِ، حرف جار، کے، یْ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، مجھ (مجھ کے، میرے)

اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوائے) رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ، رَبَّ، مضاف، رب، پروردگار، اَلْعٰلَمِيْنَ، مضاف الیہ، تمام جہانوں کے، واحد، اَلْعَالَمُ (تمام جہانوں کے رب)

الَّذِيْ خَلَقَنِيْ فَهُوَ يَهْدِيْنِ ﴿۷۸﴾	وہ جس نے مجھے پیدا کیا پھر وہی میری رہنمائی کرتا ہے

اَلَّذِيْ، اسم موصول واحد مذکر (وہ جس نے)

خَلَقَنِيْ (خَلَقَ، نِ، یْ) خَلَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَلَقَ يَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا، اس نے پیدا کیا، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (اس نے مجھے پیدا کیا)

فَهُوَ (فَ۔ هُوَ) فَ، حرف عطف، پھر، هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہی (پھر وہی)

يَهْدِيْنِ اصل میں يَهْدِيْنِيْ تھا (يَهْدِيْ۔ نِ۔ یْ) يَهْدِيْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب هَدٰی

يَهْدِيْ، مصدر هِدَايَةٌ، ہدایت دینا، رہنمائی کرنا، وہ رہنمائی کرتا ہے، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم محذوف ہے۔ میری (وہ میری رہنمائی کرتا ہے)

وَالَّذِيْ هُوَ يُطْعِمُنِيْ وَيَسْقِيْنِ ﴿۷۹﴾	اور وہی جو مجھے کھلاتا ہے اور وہ مجھے پلاتا ہے

وَ، حرف عطف (اور) اَلَّذِيْ، اسم موصول واحد مذکر (جو) هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (وہی)

يُطْعِمُنِيْ (يُطْعِمُ۔ نِ۔ یْ) يُطْعِمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَطْعَمَ يُطْعِمُ، مصدر اِطْعَامٌ، کھلانا، وہ کھلاتا ہے، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (وہ مجھے کھلاتا ہے) وَ، حرف عطف (اور)

يَسْقِيْنِ، اصل میں، يَسْقِيْنِيْ، تھا (يَسْقِيْ۔ نِ۔ یْ) يَسْقِيْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب سَقٰى يَسْقِيْ، مصدر سَقْيٌ، پلانا، وہ پلاتا ہے، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، محذوف ہے، مجھے (وہ مجھے پلاتا ہے)

وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ﴿۸۰﴾	اور جب میں بیمار ہوتا ہوں تو وہی مجھے شفا دیتا ہے

وَ، حرف عطف (اور) اِذَا، اسم ظرف مستقبل بمعنی شرط (جب)

مَرِضْتُ، فعل ماضی واحد متکلم مَرِضَ يَمْرَضُ، مصدر مَرَضًا، بیمار ہونا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (میں بیمار ہوتا ہوں) فَهُوَ (فَ۔ هُوَ) فَ، حرف عطف، تو، هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب، وہی (تو وہی) يَشْفِيْنِ اصل میں يَشْفِيْنِيْ تھا (يَشْفِيْ۔ نِ۔ یْ) يَشْفِيْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَفٰى يَشْفِيْ، مصدر شِفَآءٌ، شفا دینا، وہ شفا دیتا ہے، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، محذوف ہے، مجھے (وہ مجھے شفا دیتا ہے)

وَالَّذِيْ يُمِيْتُنِيْ ثُمَّ يُحْيِيْنِ ﴿۸۱﴾	اور وہ جو مجھے موت دے گا پھر وہ مجھے زندہ کرے گا

وَ، حرف عطف (اور) اَلَّذِيْ، اسم موصول واحد مذکر (وہ جو)

يُمِيْتُنِيْ (يُمِيْتُ۔ نِ۔ یْ) يُمِيْتُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَمَاتَ يُمِيْتُ، مصدر اِمَاتَةٌ، موت دینا، وہ موت دے گا، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (وہ مجھے موت دے گا) ثُمَّ، حرف عطف (پھر)

يُحْيِيْنِ اصل میں يُحْيِيْنِيْ تھا (يُحْيِيْ۔ نِ۔ یْ) يُحْيِيْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَحْيٰى يُحْيِيْ،

مصدر اِحْيَآءٌ، زندہ کرنا، وہ زندہ کرے گا، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، محذوف ہے، مجھے (وہ مجھے زندہ کرے گا)

وَالَّذِیْٓ اَطْمَعُ اَنْ یَّغْفِرَ لِیْ خَطِیْٓئَتِیْ یَوْمَ الدِّیْنِ ؕ﴿۸۲﴾	اور وہ جس سے میں امید رکھتا ہوں کہ وہ قیامت کے دن مجھ کو میری خطا معاف کر دے گا

وَ، حرف عطف (اور) اَلَّذِیْ، اسم موصول واحد مذکر (وہ جس سے)

اَطْمَعُ، فعل مضارع واحد متکلم طَمِعَ یَطْمَعُ، مصدر طَمْعًا، لالچ کرنا، امید رکھنا (میں امید رکھتا ہوں)

اَنْ، مصدریہ، ناصبہ (کہ) یَغْفِرَ، فعل مضارع منصوب واحد مذکر غائب غَفَرَ یَغْفِرُ، مصدر غُفْرَانًا، مَغْفِرَۃٌ، بخش دینا، معاف کرنا (وہ معاف کر دے گا)۔ لِیْ (لِ۔ یْ) لِ، حرف جار، کو، یْ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، مجھ (مجھ کو، مجھے)۔ خَطِیْٓئَتِیْ (خَطِیْٓئَتِ، یْ) خَطِیْٓئَتِ، مضاف، خطا، گناہ، جمع خَطَایَا خَطِیْٓئَاتِ، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میری (میری خطا)

یَوْمَ الدِّیْنِ (یَوْمَ، اَلدِّیْنِ) یَوْمَ، مضاف، یوم، دن، اَلدِّیْنِ، مضاف الیہ، قیامت کے (قیامت کے دن)

رَبِّ ھَبْ لِیْ حُکْمًا وَّ اَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ ۙ﴿۸۳﴾	اے میرے رب! تو مجھ کو حکمت عطا کر اور تو مجھے نیک لوگوں میں شامل کر

رَبِّ، اصل میں، یَارَبِّیْ، ہے (یَا۔ رَبِّ۔ یْ) یَا، حرف ندا، اے، محذوف ہے، رَبِّیْ، منادیٰ، رَبِّ، مضاف، رب، پروردگار، یْ، مضاف الیہ، محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم، میرے (اے میرے رب)

ھَبْ، فعل امر واحد مذکر حاضر بمعنیٰ دعا وَھَبَ یَھَبُ، مصدر وَھْبًا، بخشنا، عطا کرنا، عنایت کرنا (تو عطا کر)

لِیْ (لِ۔ یْ) لِ، حرف جار، کو، یْ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، مجھ (مجھ کو)

حُکْمًا، مصدر (علم و دانش، حکمت، حکم) وَ، حرف عطف (اور)

اَلْحِقْنِیْ (اَلْحِقْ۔ نِ۔ یْ) اَلْحِقْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَلْحَقَ یُلْحِقُ، مصدر اِلْحَاقٌ، شامل کرنا،

ملانا، توشامل کر، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (تو مجھے شامل کر)

بِالصّٰلِحِيْنَ (بِ۔ اَلصّٰلِحِيْنَ) بِ، حرف جار بمعنی، فِیْ، میں، اَلصّٰلِحِيْنَ، مجرور، صَلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، نیک لوگ، نیکوکاروں، واحد، اَلصَّالِحُ (نیک لوگوں میں)

وَاجْعَلْ لِّيْ لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿٨٤﴾	اور تو میرا ذکر خیر بعد کے آنے والوں میں (جاری) رکھ

وَ، حرف عطف (اور) اِجْعَلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، رکھنا (تو (جاری) رکھ) لِّيْ (لِ۔ یْ) لِ، حرف جار، کا، یْ، مجرور ضمیر واحد متکلم، مجھ (مجھ کا، میرا)

لِسَانَ صِدْقٍ (لِسَانَ ،صِدْقٍ) لِسَانَ، مضاف، اسم مفرد، جمع، اَلْسِنَةٌ، مذکر اور مؤنث دونوں کیلئے مستعمل ہے، زبان، قوت گویائی، بولی، ذکر، تذکرہ، تعریف، صِدْقٍ، مضاف الیہ، مصدر ہے، راستی، سچائی، نیک، خیر (ذکر خیر، اچھا تذکرہ، سچائی کی زبان)

فِي الْاٰخِرِيْنَ (فِیْ، اَلْاٰخِرِيْنَ) فِیْ، حرف جار، میں، اَلْاٰخِرِيْنَ، مجرور، پچھلے لوگ، بعد کے آنے والے، (بعد کے آنے والوں میں)

وَاجْعَلْنِيْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيْمِ ﴿٨٥﴾	اور تو مجھے نعمت کی جنت کے وارثوں میں سے بنا

وَ، حرف عطف (اور) اِجْعَلْنِيْ (اِجْعَلْ۔ نِ۔ یْ) اِجْعَلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، تو بنا، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (تو مجھے بنا)

مِنْ وَّرَثَةِ، مِنْ، حرف جار، سے، وَرَثَةِ، مجرور، وِرَاثَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، وارثوں، واحد، وَارِثٌ (وارثوں میں سے) جَنَّةِ النَّعِيْمِ، جَنَّةِ، مضاف، جنت، اَلنَّعِيْمِ، مضاف الیہ، اسم معرفہ، نعمت، راحت، عیش، نعمت کی (نعمت کی جنت)

وَاغْفِرْ لِاَبِيْٓ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿٨٦﴾	اور تو میرے باپ کو بخش دے بلا شبہ وہ گمراہوں میں سے تھا

وَ، حرف عطف (اور) اِغْفِرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر غَفَرَ يَغْفِرُ، مصدر غَفْرًا، غُفْرَانًا، بخشنا، معاف کرنا (تو بخش دے) لِاَبِيْٓ (لِ۔اَبِيْ) لِ، حرف جار، کو، اَبِيْ، مجرور، میرے باپ (میرے باپ کو)

اِنَّهٗ (اِنَّ۔هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (بلاشبہ وہ)

كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھا)

مِنَ الضَّآلِّيْنَ (مِنْ، اَلضَّآلِّيْنَ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلضَّآلِّيْنَ، مجرور، ضَلَالًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، گمراہوں بہکے ہوئے، راہ بھولے ہوئے (گمراہوں میں سے)

وَلَا تُخْزِنِيْ يَوْمَ يُبْعَثُوْنَ ﴿٨٧﴾	اور تو مجھے رسوانہ کرنا جس دن وہ دوبارہ اٹھائے جائیں گے

وَ، حرف عطف (اور) لَا تُخْزِنِيْ (لَا تُخْزِ۔نِ۔يْ) لَا تُخْزِ، فعل نہی واحد مذکر حاضر اَخْزٰى يُخْزِيْ، مصدر اِخْزَآءٌ، رسوا کرنا، تو رسوانہ کرنا، نِ، نون وقایہ، يْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (تو مجھے رسوانہ کرنا)

يَوْمَ ((جس) دن) يُبْعَثُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب بَعَثَ يَبْعَثُ، مصدر بَعْثًا، دوبارہ اٹھانا، (وہ دوبارہ اٹھائے جائیں گے)

يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ ﴿٨٨﴾	جس دن نہ کوئی مال نفع دے گا اور نہ بیٹے (اولاد)

يَوْمَ ((جس) دن) لَا يَنْفَعُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب نَفَعَ يَنْفَعُ، مصدر نَفْعًا، نفع دینا (وہ نفع نہیں دے گا) مَالٌ (کوئی مال) وَّ، حرف عطف (اور) لَا، نافیہ (نہ) بَنُوْنَ (بیٹے) بحالت رفع، واحد، اِبْنٌ،

اِلَّا مَنْ اَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ﴿٨٩﴾	مگر جو اللہ کے پاس سلامتی والے دل کے ساتھ آیا

اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوائے) مَنْ، اسم موصول (جو)

اَتَى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَتٰى يَاْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا (وہ آیا) اَللّٰهَ (اللہ)

بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ (بِ۔قَلْبٍ۔سَلِيْمٍ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، قَلْبٍ، مجرور، موصوف، دل،

سَلِيْمٍ، صفت، سَلَامَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بے روگ، ستھرا، اچھا، سلامتی والا، پاک (شرک سے)

سلامتی والے دل کے ساتھ)

وَ اُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۹۰﴾	اور جنت پرہیزگاروں کیلئے قریب لائی جائے گی

وَ، حرف عطف (اور) اُزْلِفَتِ، فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب اَزْلَفَ يُزْلِفُ، مصدر اِزْلَافًا، قریب لانا، نزدیک لانا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ قریب لائی جائے گی) اَلْجَنَّةُ (جنت)

لِلْمُتَّقِيْنَ (لِ۔ اَلْمُتَّقِيْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلْمُتَّقِيْنَ، مجرور، اِتِّقَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ڈرنے والے، متقیوں، پرہیزگاروں (پرہیزگاروں کیلئے)

وَ بُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ لِلْغٰوِيْنَ ﴿۹۱﴾	اور جہنم گمراہوں کیلئے ظاہر کی جائے گی

وَ، حرف عطف (اور) بُرِّزَتِ، فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب بَرَّزَ يُبَرِّزُ، مصدر تَبْرِيْزٌ، ظاہر کرنا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ ظاہر کی جائے گی) اَلْجَحِيْمُ، دوزخ (جہنم)

لِلْغٰوِيْنَ (لِ۔ اَلْغٰوِيْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلْغٰوِيْنَ، مجرور، غَوَايَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، کجراہوں، گمراہوں، واحد، غَاوِیْ (گمراہوں کیلئے)

وَقِيْلَ لَهُمْ اَيْنَمَا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ﴿۹۲﴾	اور ان سے کہا جائے گا کہاں ہیں وہ جن کی تم عبادت کرتے تھے

وَ، حرف عطف (اور) قِيْلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، ترجمہ بحوالہ قیامت (کہا جائے گا) لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے) اَيْنَمَا (اَيْنَ۔ مَا) اَيْنَ، استفہامیہ، اسم ظرف مکان، کہاں، مَا، اسم موصول، وہ جن کی (کہاں ہیں وہ جن کی) كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم تھے)

تَعْبُدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَبَدَ يَعْبُدُ، مصدر عِبَادَةٌ، عبادت کرنا (تم عبادت کرتے)

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ هَلْ يَنْصُرُوْنَكُمْ اَوْ	اللہ کے سوا کیا وہ تمہاری مدد کر سکتے ہیں یا وہ بدلہ

يَنْتَصِرُوْنَ ﴿۹۳﴾	لے سکتے ہیں۔

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ (مِنْ ، دُوْنِ ، اَللّٰهِ) مِنْ ، حرف جار ترجمہ کی ضرورت نہیں ، دُوْنِ ، مجرور ، مضاف ، سوا ، علاوہ ، اَللّٰهِ ، مضاف الیہ ، اللہ کے (اللہ کے سوا) هَلْ ، استفہامیہ (کیا)

يَنْصُرُوْنَكُمْ (يَنْصُرُوْنَ ۔ كُمْ) يَنْصُرُوْنَ ، فعل مضارع جمع مذکر غائب نَصَرَ يَنْصُرُ ، مصدر نَصْرًا ، مدد کرنا ، وہ مدد کرسکتے ہیں ، كُمْ ، ضمیر جمع مذکر حاضر ، تمہاری (وہ تمہاری مدد کرسکتے ہیں)

اَوْ ، حرف عطف (یا) يَنْتَصِرُوْنَ ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِنْتَصَرَ يَنْتَصِرُ ، مصدر اِنْتِصَارٌ ، بدلہ لے سکنا (وہ بدلہ لے سکتے ہیں)۔

فَكُبْكِبُوْا فِيْهَا هُمْ وَالْغَاوٗنَ ﴿۹۴﴾	پھر وہ اور گمراہ لوگ اس (جہنم) میں اوندھے منہ ڈال دیئے جائیں گے۔

فَكُبْكِبُوْا (فَ ۔ كُبْكِبُوْا) فَ ، حرف عطف ، پھر ، كُبْكِبُوْا ، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب كَبْكَبَ يُكَبْكِبُ ، مصدر كَبْكَبَةٌ ، اوندھے منہ ڈال دینا ، ترجمہ بحوالہ قیامت ، وہ اوندھے منہ ڈال دیئے جائیں گے ، (پھر وہ اوندھے منہ ڈال دیئے جائیں گے)

فِيْهَا (فِيْ ۔ هَا) فِيْ ، حرف جار ، میں ، هَا ، مجرور ، ضمیر واحد مؤنث غائب ، اس ، ضمیر کا مرجع اَلْجَحِيْمُ ہے ، (اس میں) هُمْ ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ) وَ ، حرف عطف (اور)

اَلْغَاوٗنَ ، غَوَايَةٌ ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر ، کجراہوں ، گمراہوں (گمراہ لوگ)

وَجُنُوْدُ اِبْلِيْسَ اَجْمَعُوْنَ ﴿۹۵﴾	اور شیطان کے سب کے سب لشکر

وَ ، حرف عطف (اور) جُنُوْدُ اِبْلِيْسَ ، جُنُوْدُ ، مضاف ، لشکروں ، واحد ، جُنْدٌ ، اِبْلِيْسَ ، مضاف الیہ ، ابلیس کے ، شیطان کے (شیطان کے لشکر) اَجْمَعُوْنَ ، تاکید کیلئے (سب کے سب)

قَالُوْا وَهُمْ فِيْهَا يَخْتَصِمُوْنَ ﴿۹٦﴾	وہ کہیں گے اس حال میں کہ وہ اس میں جھگڑا کرتے

	ہوں گے

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ کہیں گے)

وَ، حالیہ (اس حال میں کہ) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

فِيْهَا (فِيْ۔ هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع الْجَحِيْمُ ہے، (اس میں) يَخْتَصِمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِخْتَصَمَ يَخْتَصِمُ، مصدر اِخْتِصَامًا، جھگڑا کرنا، (وہ جھگڑا کرتے ہوں گے)

تَاللّٰهِ اِنْ كُنَّا لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٩٧﴾	اللہ کی قسم بلا شبہ ہم یقیناً کھلی گمراہی میں تھے

تَاللّٰهِ (تَ۔ اَللّٰهِ) تَ، حرف جار قسمیہ، قسم، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کی قسم)

اِنْ، مخفف ہے، اِنَّ، کا، اِنَّ، کی بجائے استعمال ہوتا ہے۔ لیکن بعد والے اسم کو منصوب نہیں کرتا، اِنَّ، کی طرح تاکید اور یقین کے معنی دیتا ہے (بے شک، بلا شبہ)

كُنَّا، فعل ناقص ماضی جمع متکلم كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (ہم تھے)

لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ (لَ۔ فِيْ۔ ضَلٰلٍ۔ مُبِيْنٍ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، فِيْ، حرف جار، میں، ضَلٰلٍ، مجرور، موصوف، اسم مصدر، گمراہی، مُبِيْنٍ، صفت، اِبَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، ظاہر کرنے والا، ظاہر، واضح، کھلی (یقیناً کھلی گمراہی میں)

اِذْ نُسَوِّيْكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٩٨﴾	جب ہم تمہیں تمام جہانوں کے رب کے برابر ٹھہراتے تھے

اِذْ، اسم ظرف (جب) نُسَوِّيْكُمْ (نُسَوِّيْ۔ كُمْ) نُسَوِّيْ، فعل مضارع جمع متکلم سَوّٰى يُسَوِّيْ، مصدر تَسْوِيَةً، سنوارنا، برابر کرنا، برابر ٹھہرانا، ہم برابر ٹھہراتے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (ہم تمہیں برابر ٹھہراتے) بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ (بِ۔ رَبِّ۔ اَلْعٰلَمِيْنَ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، کے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، پروردگار، اَلْعٰلَمِيْنَ، مضاف الیہ، تمام جہانوں کے (تمام جہانوں کے رب کے)

وَمَآ اَضَلَّنَآ اِلَّا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٩٩﴾	اور ہمیں گمراہ نہیں کیا مگر (ان) مجرموں نے

وَمَا،وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

اَضَلَّنَا (اَضَلَّ۔نَا) اَضَلَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَضَلَّ يُضِلُّ، مصدر اِضْلَالٌ، گمراہ کرنا، بہکانا، گمراہ کیا، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں (ہمیں گمراہ کیا) اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوائے)

اَلْمُجْرِمُوْنَ، اِجْرَامٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، گنہگاروں، جرم کرنے والے، مجرموں، واحد، اَلْمُجْرِمُ،

فَمَا لَنَا مِنْ شَافِعِيْنَ ﴿١٠٠﴾	پس ہمارے لئے کوئی سفارش کرنے والے نہیں ہیں

فَمَا (فَ۔مَا) فَ، حرف عطف، پس، مَا، نافیہ، نہیں (پس نہیں)

لَنَا (لَ۔نَا) لَ، حرف جار، لئے، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے لئے)

مِنْ شَافِعِيْنَ، مِنْ، حرف جار، زائدہ برائے عموم، شَافِعِيْنَ، شَفَاعَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، کوئی سفارش کرنے والے، واحد، شَافِعٌ،

وَلَا صَدِيْقٍ حَمِيْمٍ ﴿١٠١﴾	اور نہ کوئی جگری دوست

وَ، حرف عطف (اور) لَا، نافیہ (نہ) صَدِيْقٍ حَمِيْمٍ، صَدِيْقٍ، موصوف، کوئی دوست، حَمِيْمٍ، صفت، حَمٌّ، مصدر سے صفت مشبہ، جگری، دلی، گہرا، گرم جوش (جگری دوست)

فَلَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٠٢﴾	تو کاش کہ واقعی ہمارے لئے ایک بار (دنیا میں) واپس جانا ہو تو ہم ایمان والوں میں سے ہوں جائیں

فَلَوْ (فَ۔لَوْ) فَ، حرف عطف، تو، لَوْ، تمنائی، کاش (تو کاش)

اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل (کہ بے شک، کہ واقعی)

لَنَا (لَ۔نَا) لَ، حرف جار، لئے، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے لئے)

كَرَّةً، كَرٌّ، کے معنی لوٹ جانا، کسی طرف مڑ جانا، کَرَّةً، تاء وحدت کی ہے جس کے معنی ہیں ایک بار، کَرَّةً، کے معنی ہوئے ایک بار لوٹنا، ایک پھیرا، آیت کا مطلب ہے کہ عالم آخرت سے لوٹ کر ایک بار پھر دنیا میں جانا (ایک بار واپس (دنیا میں) جانا) فَنَكُوْنَ (فَ ـ نَكُوْنَ) فَ، حرف عطف، تو، نَكُوْنَ، فعل ناقص مضارع جمع متکلم كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، ہم ہو جائیں (تو ہم ہو جائیں)

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ، مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمُؤْمِنِيْنَ، مجرور، اِيْمَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ایمان والے، مومنوں، واحد، اَلْمُؤْمِنُ (ایمان والوں میں سے)

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ	بلا شبہ اس (واقعہ) میں یقیناً ایک (عبرت کی) نشانی ہے

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلا شبہ)

فِيْ ذٰلِكَ، فِيْ، حرف جار، میں، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس (اس میں)

لَاٰيَةً (لَ ـ اٰيَةً) لَ، لام تاکید، ضرور، اٰيَةً، ایک نشانی، اٰيٰتٌ (یقیناً ایک نشانی)

وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٠٣﴾	اور ان کے اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے

وَمَا، وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھا)

اَكْثَرُهُمْ (اَكْثَرُ ـ هُمْ) اَكْثَرُ، مضاف، كَثْرَةٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ، بہت زیادہ، اکثر، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے اکثر)

مُؤْمِنِيْنَ، اِيْمَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ایمان لانے والے) واحد، مُؤْمِنٌ،

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٠٤﴾ ع	اور بلا شبہ آپ کا رب یقیناً وہی نہایت غالب بہت رحم کرنے والا ہے

ع ٥ ٣٦ ٩

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلا شبہ)

رَبَّكَ (رَبَّ۔ كَ) رَبَّ، مضاف، رب، پروردگار، كَ، مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کا (آپ کا رب)

لَهُوَ (لَ۔ هُوَ) لَ، لام تاکید، یقیناً، هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہی (یقیناً وہی)

اَلْعَزِیْزُ، اللہ کا صفاتی نام، عِزَّةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (نہایت غالب)

اَلرَّحِیْمُ، اللہ کا صفاتی نام، رَحْمَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)

كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوْحِ ٳلْمُرْسَلِیْنَ ﴿۱۰۵﴾	(حضرت) نوح کی قوم نے رسولوں کو جھٹلایا

كَذَّبَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِیْبٌ، جھٹلانا (اس نے جھٹلایا)

قَوْمُ نُوْحِ، قَوْمُ، مضاف، قوم، مذکر اور مؤنث دونوں کیلئے استعمال ہوتا ہے، نُوْحِ، مضاف الیہ، حضرت نوح کی (حضرت نوح کی قوم) اَلْمُرْسَلِیْنَ، اِرْسَالًا، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر، بھیجے ہوئے، رسولوں واحد، اَلْمُرْسَلُ،

اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ نُوْحٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۰٦﴾	جب ان سے ان کے بھائی (حضرت) نوح نے کہا کیا تم (اللہ سے) ڈرتے نہیں؟

اِذْ، اسم ظرف زمان (جب) قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا)

لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے)

اَخُوْهُمْ (اَخُوْ۔ هُمْ) اَخُوْ، مضاف، بھائی، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے بھائی)

نُوْحٌ (حضرت نوح) اَلَا تَتَّقُوْنَ (اَ۔ لَا تَتَّقُوْنَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، لَا تَتَّقُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر اِتَّقٰی يَتَّقِیْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، تم نہیں ڈرتے (کیا تم ڈرتے نہیں)

اِنِّیْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِیْنٌ ﴿۱۰۷﴾	بے شک میں تمہارے لئے ایک امانت دار رسول ہوں

اِنِّیْ (اِنّ، یْ) اِنِّ، اصل میں، اِنَّ، ہے، یْ، کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یْ، میر واحد متکلم، میں (بے شک میں)

لَکُمۡ (لَ۔ کُمۡ) لَ، حرف جار، لئے، کُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لئے)

رَسُوۡلٌ اَمِیۡنٌ، رَسُوۡلٌ، موصوف، ایک رسول، اَمِیۡنٌ، صفت، اَمَانَۃٌ، مصدر سے صفت مشبہ واحد مذکر، امانت دار (ایک امانت دار رسول)

فَاتَّقُوا اللّٰہَ وَ اَطِیۡعُوۡنِ ﴿۱۰۸﴾	پس تم اللہ سے ڈرو اور تم میری اطاعت کرو

فَاتَّقُوا اللّٰہَ (فَ۔ اِتَّقُوۡا۔ اَللّٰہَ) فَ، حرف عطف، پس، اِتَّقُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّقٰی یَتَّقِیۡ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، تم ڈرو، اَللّٰہَ، اللہ سے (پس تم اللہ سے ڈرو) وَ، حرف عطف (اور)

اَطِیۡعُوۡنِ، اصل میں، اَطِیۡعُوۡنِیۡ، تھا (اَطِیۡعُوۡا۔ نِ۔ یۡ) اَطِیۡعُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَطَاعَ یُطِیۡعُ، مصدر اِطَاعَۃٌ، اطاعت کرنا، کہا ماننا، تم اطاعت کرو، نِ، نون وقایہ، یۡ، محذوف ضمیر واحد متکلم، میری (تم میری اطاعت کرو)

وَمَاۤ اَسۡـَٔلُکُمۡ عَلَیۡہِ مِنۡ اَجۡرٍ ۚ	اور میں تم سے اس (تبلیغ) پر کوئی اجرت (معاوضہ) نہیں مانگتا۔

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں)

اَسۡـَٔلُکُمۡ (اَسۡـَٔلُ۔ کُمۡ) اَسۡـَٔلُ، فعل مضارع واحد متکلم سَاَلَ یَسۡـَٔلُ، مصدر سُؤَالًا، سوال کرنا، مانگنا، میں مانگتا، کُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (میں تم سے مانگتا)

عَلَیۡہِ (عَلٰی۔ ہِ) عَلٰی، حرف جار، پر، ہِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر)

مِنۡ اَجۡرٍ، مِنۡ، حرف جار زائدہ برائے عموم، اَجۡرٍ، مجرور (کوئی اجر، کوئی معاوضہ، کوئی بدلہ، کوئی اجرت)

اِنۡ اَجۡرِیَ اِلَّا عَلٰی رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۱۰۹﴾	میری اجرت نہیں ہے مگر تمام جہانوں کے رب کے ذمے

اِنْ، نافیہ، چونکہ صلہ میں، اِلَّا، ہے، اس لئے، اِنْ، کا معنی (نہیں) ہے۔

اَجْرِیَ (اَجْرِ، یَ) اَجْرِ، مضاف، اجر، اجرت، یَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میری (میری اجرت)

اِلَّا، حرف استثنا (مگر) عَلٰی رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ، عَلٰی، حرف جار، پر بمعنی، کے ذمے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، اَلْعٰلَمِیْنَ، مضاف الیہ، تمام جہانوں کے (تمام جہانوں کے رب کے ذمے)

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوْنِ ﴿۱۱۰﴾	پس تم اللہ سے ڈرو اور تم میری اطاعت کرو

فَاتَّقُوا اللّٰهَ (فَ۔ اِتَّقُوْا۔ اَللّٰهَ) فَ، حرف عطف، پس، اِتَّقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّقٰی یَتَّقِیْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، تم ڈرو، اَللّٰهَ، اللہ سے (پس تم اللہ سے ڈرو) وَ، حرف عطف (اور)

اَطِیْعُوْنِ، اصل میں، اَطِیْعُوْنِیْ، تھا (اَطِیْعُوْا۔ نِ۔ یْ) اَطِیْعُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَطَاعَ یُطِیْعُ، مصدر اِطَاعَةٌ، اطاعت کرنا، تم اطاعت کرو، نِ، نون وقایہ، یْ، محذوف، ضمیر واحد متکلم، میری (تم میری اطاعت کرو)

قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ لَكَ وَ اتَّبَعَكَ الْاَرْذَلُوْنَ ﴿۱۱۱﴾	اُنہوں نے کہا کہ کیا ہم تجھ پر ایمان لائیں حالانکہ تیری پیروی سب سے زیادہ حقیر لوگوں نے کی ہے

قَالُوْٓا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)

اَنُؤْمِنُ، اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، نُؤْمِنُ، فعل مضارع جمع متکلم اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا، ہم ایمان لائیں (کیا ہم ایمان لائیں)

لَكَ (لَ۔ كَ) لَ، حرف جار بمعنی، عَلٰی، پر، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھ (تجھ پر) وَ، حالیہ (حالانکہ)

اِتَّبَعَكَ (اِتَّبَعَ، كَ) اِتَّبَعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِتَّبَعَ یَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعًا، پیروی کرنا، پیروی کی ہے، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیری (تیری پیروی کی ہے)

اَلْاَرْذَلُوْنَ، واحد، اَرْذَلُ، رَذَالَةٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ کمینے لوگ، سب سے زیادہ حقیر لوگ)

قَالَ وَمَا عِلْمِیْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۱۲﴾	اس (حضرت نوح) نے کہا اور مجھے اس کا کیا علم جو وہ کرتے تھے

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (حضرت نوح) نے کہا)

وَ، حرف عطف (اور) مَا، استفہامیہ (کیا)

عِلْمِیْ (عِلْمِ، یْ) عِلْمِ، مضاف، علم، معلوم، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (مجھے علم، مجھے معلوم)

بِمَا (بِ۔مَا) بِ، حرف جار، کا، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس کا جو)

كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

يَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، کرنا، عمل کرنا (وہ کرتے)

اِنْ حِسَابُهُمْ اِلَّا عَلٰى رَبِّیْ لَوْ تَشْعُرُوْنَ ﴿۱۱۳﴾	ان کا حساب نہیں ہے مگر میرے رب کے ذمے ہے کاش تم شعور رکھتے

اِنْ، نافیہ، چونکہ صلہ میں، اِلَّا، ہے، اس لئے ترجمہ (نہیں) ہے۔

حِسَابُهُمْ (حِسَابُ۔هُمْ) حِسَابُ، مضاف، حساب، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کا (ان کا حساب) اِلَّا، حرف استثنا (مگر) عَلٰى رَبِّیْ (عَلٰى۔رَبِّ۔یْ) عَلٰى، حرف جار، پر، کے ذمے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے رب کے ذمے) لَوْ، حرف تمنائی (کاش)

تَشْعُرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر شَعُرَ يَشْعُرُ، مصدر شُعُوْرًا، شِعْرًا، شعور رکھنا (تم شعور رکھتے)

وَمَآ اَنَا بِطَارِدِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۴﴾	اور میں ایمان لانے والوں کو ہرگز دھتکارنے والا نہیں ہوں

وَمَا، وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں) اَنَا، ضمیر واحد متکلم (میں)

بِطَارِدِ الْمُؤْمِنِيْنَ (بِ، طَارِدِ، اَلْمُؤْمِنِيْنَ) بِ، حرف جار، زائدہ برائے تاکید، ہرگز، طَارِدِ، مجرور، مضاف، طَرْدٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، ہانکنے والا، باہر نکالنے والا، دھتکارنے والا، دور ہٹانے والا،

اَلْمُؤْمِنِيْنَ، مضاف الیہ، اِيْمَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ایمان لانے والے (ایمان لانے والوں کو ہرگز دھتکارنے والا)

اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿١١٥﴾	میں نہیں ہوں مگر ایک کھلم کھلا ڈرانے والا

اِنْ، نافیہ (نہیں) اَنَا، ضمیر واحد متکلم (میں) اِلَّا، حرف استثنا (مگر)۔ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ، نَذِيْرٌ، موصوف ،نَذْرٌ، مصدر سے اسم فاعل، صفت مشبہ واحد مذکر (ایک ڈرانے والا) مُبِيْنٌ، صفت ،اِبَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، ظاہر کرنے والا، واضح، صریح، کھلم کھلا (ایک کھلم کھلا ڈرانے والا)

قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ يٰنُوْحُ لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمَرْجُوْمِيْنَ ﴿١١٦﴾	اُنہوں نے کہا اے نوح یقیناً اگر تو باز نہ آیا بلا شبہ تو سنگسار کئے ہوئے لوگوں میں سے ضرور ہو جائے گا

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)

لَئِنْ (لَ-اِنْ) لَ، لام تاکید، یقیناً، اِنْ، شرطیہ، اگر (یقیناً اگر)

لَمْ تَنْتَهِ، فعل مضارع مجزوم منفی جحد بلم واحد مذکر حاضر اِنْتَهٰى يَنْتَهِيْ، مصدر اِنْتِهَآءٌ، رکنا، باز آنا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ (تو باز نہ آیا)

يٰنُوْحُ (يَا-نُوْحُ) يَا، حرف ندا، اے، نُوْحُ، منادیٰ، حضرت نوح (اے حضرت نوح)

لَتَكُوْنَنَّ (لَ، تَكُوْنَنَّ) لَ، لام تاکید، بلا شبہ، تَكُوْنَنَّ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر مؤکد بانون تاکید ثقیلہ كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (بلا شبہ تو ضرور ہو جائے گا)

مِنَ الْمَرْجُوْمِيْنَ (مِنْ، اَلْمَرْجُوْمِيْنَ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمَرْجُوْمِيْنَ، مجرور، رَجْمًا، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر، سنگسار کئے ہوئے لوگ، واحد، اَلْمَرْجُوْمُ (سنگسار کئے ہوئے لوگوں میں سے)

قَالَ رَبِّ اِنَّ قَوْمِيْ كَذَّبُوْنِ ﴿١١٧﴾	اس (حضرت نوح) نے کہا اے میرے رب! بے شک میری قوم نے مجھے جھٹلا دیا

النصف

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ ، مصدر قَوْلًا ، کہنا (اس (حضرت نوح) نے کہا)

رَبِّ، اصل میں، يَارَبِّيْ، ہے (يَا ،رَبِّ، يْ) يَا، حرف ندا، اے، محذوف ہے، رَبِّيْ، منادیٰ، رَبِّ، مضاف، رب، پروردگار، يْ، مضاف الیہ، محذوف ہے ضمیر واحد متکلم، میرے (اے میرے رب)

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) قَوْمِيْ (قَوْمِ - يْ) قَوْمِ، مضاف، قوم، يْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میری (میری قوم نے) كَذَّبُوْنِ، اصل میں، كَذَّبُوْنِيْ، تھا (كَذَّبُوْا - نِ - يْ) كَذَّبُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَذَّبَ - يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا، اُنہوں نے جھٹلا دیا

نِ، نون وقایہ، يْ ضمیر واحد متکلم محذوف ہے، مجھے (اُنہوں نے مجھے جھٹلا دیا)

فَافْتَحْ بَيْنِيْ وَ بَيْنَهُمْ فَتْحًا وَّ نَجِّنِيْ وَمَنْ مَّعِيَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۸﴾	پس تو میرے درمیان اور ان کے درمیان فیصلہ کر دے کھلا فیصلہ اور تو مجھے اور ان کو جو ایمان والوں میں سے میرے ساتھ ہیں نجات دے

فَافْتَحْ (فَ - اِفْتَحْ) فَ، حرف عطف، پس، اِفْتَحْ، فعل امر واحد مذکر حاضر فَتَحَ يَفْتَحُ، مصدر فَتْحًا، کھولنا، فیصلہ کرنا، تو فیصلہ کر دے (پس تو فیصلہ کر دے)

بَيْنِيْ (بَيْنِ - يْ) بَيْنِ، مضاف، درمیان، يْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے درمیان)

وَ، حرف عطف (اور) بَيْنَهُمْ (بَيْنَ - هُمْ) بَيْنَ، مضاف، درمیان، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے درمیان) فَتْحًا، اسم مصدر (کھلا فیصلہ، قطعی فیصلہ، کامیابی) وَ، حرف عطف (اور)

نَجِّنِيْ (نَجِّ - نِ - يْ) نَجِّ، فعل امر واحد مذکر حاضر نَجّٰى يُنَجِّيْ، مصدر تَنْجِيَةٌ، نجات دینا، تو نجات دے،

نِ، نون وقایہ، يْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (تو مجھے نجات دے)

وَ، حرف عطف (اور) مَنْ، اسم موصول، جو (ان کو جو)

مَّعِيَ (مَعِ - يَ) مَعِ، مضاف، ساتھ، يَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے ساتھ)

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ، مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمُؤْمِنِيْنَ، مجرور، اِيْمَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ایمان والے (ایمان والوں میں سے)

فَاَنْجَيْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ فِى الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿١١٩﴾	تو ہم نے اسے اور ان کو جو اس کے ساتھ بھری ہوئی کشتی میں تھے نجات دی

فَاَنْجَيْنٰهُ (فَ۔ اَنْجَيْنَا۔ ہٗ) فَ، حرف عطف، تو، اَنْجَيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَنْجٰى يُنْجِىْ، مصدر اِنْجَآءٌ، نجات دینا، ہم نے نجات دی، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (تو ہم نے اسے نجات دی)

وَ، حرف عطف (اور) مَنْ، اسم موصول، جو (ان کو جو)

مَعَهٗ (مَعَ۔ ہٗ) مَعَ، مضاف، ساتھ، ہٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے ساتھ)

فِى الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ (فِىْ، اَلْفُلْكِ، اَلْمَشْحُوْنِ) فِىْ، حرف جار، میں، اَلْفُلْكِ، مجرور، موصوف، کشتی، اَلْمَشْحُوْنِ، صفت، شَحْنٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر، بھری ہوئی (بھری ہوئی کشتی میں)

ثُمَّ اَغْرَقْنَا بَعْدُ الْبٰقِيْنَ ﴿١٢٠﴾	پھر اس کے بعد ہم نے باقی رہنے والے لوگوں کو غرق کر دیا

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) اَغْرَقْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَغْرَقَ يُغْرِقُ، مصدر اِغْرَاقًا، پانی میں غرق کر دینا، (ہم نے غرق کر دیا) بَعْدُ، ظرف زمان، اس کے بعد، اس سے مراد (ان کی نجات کے بعد)

اَلْبٰقِيْنَ، بَقَآءٌ، مصدر سے جس کے معنی اپنی پہلی حالت پر برقرار رہنے کے ہیں اسم فاعل جمع مذکر (باقی رہنے والے) واحد، بَاقِىٌّ،

اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ	بلا شبہ اس میں یقیناً نشانی ہے

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلا شبہ)

فِىْ ذٰلِكَ، فِىْ، حرف جار، میں، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس (اس میں)

لَاٰيَةً (لَ۔ اٰيَةً) لَ، لام تاکید، یقیناً، اٰيَةً، ایک نشانی، جمع، اٰيٰتٍ (یقیناً نشانی)

وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۲۱﴾	اور ان کے اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں)

كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھا)

اَكْثَرُهُمْ (اَكْثَرُ۔ هُمْ) اَكْثَرُ، مضاف، كَثْرَةٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ، بہت زیادہ، اکثر،

هُمْ، مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے اکثر)

مُؤْمِنِيْنَ، اِيْمَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ایمان لانے والے) واحد، مُؤْمِنٌ،

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۲۲﴾ ع	اور بلا شبہ آپ کارب یقیناً وہی نہایت غالب بہت رحم کرنے والا ہے

ع ۶ ۱۸ ۱۰

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلا شبہ)

رَبَّكَ (رَبَّ، كَ) رَبَّ، مضاف، رب، پروردگار، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کا (آپ کارب)

لَهُوَ (لَ، هُوَ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہی (یقیناً وہی)

اَلْعَزِيْزُ، اللہ کا صفاتی نام، عِزَّةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (نہایت غالب)

اَلرَّحِيْمُ، اللہ کا صفاتی نام، رَحْمَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)

كَذَّبَتْ عَادُ ِۨالْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۲۳﴾ ج	(قوم) عاد نے رسولوں کو جھٹلایا

كَذَّبَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا (اس نے جھٹلایا)

عَادُ (قوم) عاد فاعل ہے، اَلْمُرْسَلِيْنَ، اِرْسَالًا، مصدر سے اسم مفعول، بھیجے ہوئے، رسولوں،

واحد، اَلْمُرْسَلُ،

اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ هُوْدٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۲۴﴾ ج	جب ان سے ان کے بھائی (حضرت) ہود نے کہا کیا تم (اللہ سے) ڈرتے نہیں ہو؟

اِذْ، اسم ظرف زمان، ماضی کے واقعے سے پہلے آتا ہے (جب)

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا)

لَهُمْ (لَ ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے)

اَخُوْهُمْ (اَخُوْ ۔ هُمْ) اَخُوْ، مضاف، بھائی، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے بھائی)

هُوْدٌ (حضرت ہود) اَلَا تَتَّقُوْنَ (اَ ۔ لَا تَتَّقُوْنَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، لَا تَتَّقُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر اِتَّقٰى يَتَّقِيْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، تم ڈرتے نہیں ہو (کیا تم ڈرتے نہیں ہو)

اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿۱۲۵﴾	بے شک میں تمہارے لئے ایک امانت دار رسول ہوں

اِنِّيْ (اِنِّ ۔ یْ) اِنِّ، اصل میں، اِنَّ، ہے، یْ، کی وجہ سے نون پر زیر آئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلا شبہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں)

لَكُمْ (لَ ۔ كُمْ) لَ، حرف جار، لئے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لئے)

رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ، رَسُوْلٌ، موصوف، ایک رسول، اَمِيْنٌ، صفت، اَمَانَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، امانت دار، (ایک امانت دار رسول)

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوْنِ ﴿۱۲۶﴾	پس تم اللہ سے ڈرو اور تم میری اطاعت کرو

فَاتَّقُوا اللّٰهَ (فَ ۔ اِتَّقُوْا ۔ اَللّٰهَ) فَ، حرف عطف، پس، اِتَّقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّقٰى يَتَّقِيْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، تم ڈرو، اَللّٰهَ، اللہ سے (پس تم اللہ سے ڈرو) وَ، حرف عطف (اور)

اَطِيْعُوْنِ، اصل میں، اَطِيْعُوْنِيْ، تھا (اَطِيْعُوْا ۔ نِ ۔ یْ) اَطِيْعُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَطَاعَ يُطِيْعُ، مصدر اِطَاعَةٌ، اطاعت کرنا، تم اطاعت کرو، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، محذوف ہے، میری (تم میری اطاعت کرو)

وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ	اور میں تم سے اس (تبلیغ) پر کوئی اجرت (معاوضہ) نہیں

	مانگتا

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں)

اَسْـَٔلُكُمْ (اَسْـَٔلُ۔ كُمْ) اَسْـَٔلُ، فعل مضارع واحد متکلم سَاَلَ يَسْـَٔلُ، مصدر سُؤَالًا، سوال کرنا، مانگنا، میں مانگتا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (میں تم سے مانگتا)

عَلَيْهِ (عَلٰى۔ هِ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر)

مِنْ اَجْرٍ (مِنْ، اَجْرٍ) مِنْ، حرف جار زائدہ، برائے عموم، اَجْرٍ، مجرور (کوئی اجرت، کوئی معاوضہ)

اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۲۷﴾	نہیں ہے میری اجرت مگر تمام جہانوں کے رب کے ذمے ہے

اِنْ، نافیہ، چونکہ صلہ میں، اِلَّا، ہے، اس لئے ترجمہ ہے (نہیں)

اَجْرِيَ (اَجْرِ۔ يَ) اَجْرِ، مضاف، اجر، اجرت، يَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میری (میری اجرت)

اِلَّا، حرف استثنا (مگر) عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ، عَلٰى، حرف جار، پر، یہاں مراد ہے، کے ذمے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، پروردگار، اَلْعٰلَمِيْنَ، مضاف الیہ، تمام جہانوں کے (تمام جہانوں کے رب کے ذمے)

اَتَبْنُوْنَ بِكُلِّ رِيْعٍ اٰيَةً تَعْبَثُوْنَ ﴿۱۲۸﴾	کیا تم ہر اونچی جگہ پر ایک نشانی (یادگار) تعمیر کرتے ہو؟ تم (صرف) بے کار کام کرتے ہو

اَتَبْنُوْنَ (اَ، تَبْنُوْنَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، تَبْنُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر بَنٰى يَبْنِيْ، مصدر بِنَآءٌ، بنانا، تعمیر کرنا، تم تعمیر کرتے ہو (کیا تم تعمیر کرتے ہو)

بِكُلِّ رِيْعٍ (بِ۔ كُلِّ۔ رِيْعٍ) بِ، حرف جار بمعنی، عَلٰى، پر، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، رِيْعٍ، مضاف الیہ، اونچی جگہ جو دور سے نظر آئے، ٹیلہ (ہر اونچی جگہ پر) اٰيَةً (ایک نشانی، یادگار)

تَعْبَثُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَبِثَ يَعْبَثُ، مصدر عَبَثًا، بے کار کھیلنا، بے کار کام کرنا، لا حاصل

کام کرنا (تم بے کار کام کرتے ہو)

وَ تَتَّخِذُوْنَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُوْنَ ﴿۱۲۹﴾	اور تم مضبوط محلّات بناتے ہو شاید کہ تم ہمیشہ رہو گے

وَ، حرف عطف (اور) تَتَّخِذُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، پکڑنا، بنانا، (تم بناتے ہو) مَصَانِعَ، اسم ظرف مکان (مضبوط محلّات، بڑی بڑی عمارتیں) واحد، مَصْنَعٌ،

لَعَلَّكُمْ (لَعَلَّ۔ كُمْ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، شاید کہ، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (شاید کہ تم)

تَخْلُدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر خَلَدَ یَخْلُدُ، مصدر خُلُوْدًا، ہمیشہ رہنا (تم ہمیشہ رہو گے)

وَ اِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِيْنَ ﴿۱۳۰﴾	اور جب تم گرفت کرتے ہو (تو) ظالمانہ گرفت کرتے ہو

وَ، حرف عطف (اور) اِذَا، اسم ظرف مستقبل بمعنی شرط (جب)

بَطَشْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر بَطَشَ یَبْطِشُ، مصدر بَطْشًا، پکڑنا، گرفت کرنا، ہاتھ ڈالنا،

اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (تم گرفت کرتے ہو) بَطَشْتُمْ (تم گرفت کرتے ہو)

جَبَّارِيْنَ، واحد، جَبَّارٌ، جَبْرٌ، سے مبالغہ کا صیغہ (زور آور، زبردست، گردن کش، جابر، ظالمانہ)

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوْنِ ﴿۱۳۱﴾	پس تم اللہ سے ڈرو اور تم میری اطاعت کرو

فَاتَّقُوا اللّٰهَ (فَ۔ اِتَّقُوْا۔ اَللّٰهَ) فَ، حرف عطف، پس، اِتَّقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّقٰى یَتَّقِيْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، تم ڈرو، اَللّٰهَ، اللہ سے (پس تم اللہ سے ڈرو) وَ، حرف عطف (اور)

اَطِيْعُوْنِ، اصل میں، اَطِيْعُوْنِيْ، تھا (اَطِيْعُوْا۔ نِ۔ یْ) اَطِيْعُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَطَاعَ یُطِيْعُ، مصدر اِطَاعَةٌ، اطاعت کرنا، تم اطاعت کرو، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، محذوف ہے، میری (تم میری اطاعت کرو)

وَ اتَّقُوا الَّذِيْٓ اَمَدَّكُمْ بِمَا	اور تم اس (اللہ) سے ڈرو جس نے ان (چیزوں) سے

تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳۲﴾	تمہاری مدد کی جنہیں تم جانتے ہو

وَ، حرف عطف (اور) اِتَّقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّقٰى يَتَّقِيْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا (تم ڈرو)

الَّذِيْ، اسم موصول واحد مذکر (اس سے جس نے)

اَمَدَّكُمْ (اَمَدَّ، كُمْ) اَمَدَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَمَدَّ يُمِدُّ، مصدر اِمْدَادًا، مدد کرنا، اس نے مدد کی، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (اس نے تمہاری مدد کی)

بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جنہیں (ان (چیزوں) سے جنہیں)

تَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (تم جانتے ہو)

اَمَدَّكُمْ بِاَنْعَامٍ وَّ بَنِيْنَ ﴿۱۳۳﴾	اس نے مویشیوں اور بیٹوں سے تمہاری مدد کی

اَمَدَّكُمْ (اَمَدَّ۔ كُمْ) اَمَدَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَمَدَّ يُمِدُّ، مصدر اِمْدَادًا، مدد کرنا، اس نے مدد کی، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (اس نے تمہاری مدد کی)

بِاَنْعَامٍ (بِ۔ اَنْعَامٍ) بِ، حرف جار، سے، اَنْعَامٍ، مجرور، مویشیوں، اونٹ، بھیڑ، بکری، گائے کو، اَنْعَام کہا جاتا ہے، واحد، نَعَمٌ (مویشیوں سے) وَ، حرف عطف (اور) بَنِيْنَ (بیٹوں) واحد، اِبْنٌ،

وَجَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿۱۳۴﴾	اور باغوں اور چشموں سے

وَ، حرف عطف (اور) جَنّٰتٍ (باغوں) واحد، جَنَّةٍ، وَ، حرف عطف (اور) عُيُوْنٍ (چشموں) واحد، عَيْنٌ،

اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۳۵﴾	بے شک میں تم پر ایک بہت بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں

اِنِّيْ (اِنَّ، يْ) اِنِّ، اصل میں، اِنَّ، ہے، يْ، کی وجہ سے نون پر زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بلا شبہ، بے شک، يْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں) اَخَافُ، فعل مضارع واحد متکلم خَافَ يَخَافُ، مصدر خَوْفًا، ڈرنا، اندیشہ کرنا (میں ڈرتا ہوں)

عَلَیْکُمْ (عَلٰی۔کُمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)

عَذَابَ یَوْمٍ عَظِیْمٍ، عَذَابَ، مضاف، عذاب، یَوْمٍ، مضاف الیہ، موصوف، دن کے،

عَظِیْمٍ، صفت، عَظْمَۃٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت بڑے (ایک بہت بڑے دن کے عذاب سے)

قَالُوْا سَوَآءٌ عَلَیْنَآ اَوَعَظْتَ اَمْ لَمْ تَکُنْ مِّنَ الْوٰعِظِیْنَ ﴿۱۳۶﴾	اُنہوں نے کہا ہم پر برابر ہے خواہ تو نصیحت کرے یا تو نصیحت کرنے والوں میں سے نہ ہو

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)

سَوَآءٌ، اسم مصدر بمعنی، استواء، دونوں طرف سے برابر ہونا (برابر)

عَلَیْنَا (عَلٰی۔نَا) عَلٰی، حرف جار، پر، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم پر)

اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، صلہ میں، اَمْ ہے، اس لیے ترجمہ (خواہ) کیا جاتا ہے۔

وَعَظْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر وَعَظَ یَعِظُ، مصدر وَعْظًا، نصیحت کرنا، تبلیغ کرنا، اِذَا کی وجہ سے ترجمہ (تو نصیحت کرے) اَمْ، حرف عطف (یا)

لَمْ تَکُنْ، فعل ناقص مضارع منفی مجزوم جحد بلم واحد مذکر حاضر کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (تو نہ ہو)

مِنَ الْوٰعِظِیْنَ (مِنْ، اَلْوٰعِظِیْنَ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلْوٰعِظِیْنَ، مجرور، وَعْظًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، نصیحت کرنے والے، تبلیغ کرنے والے (نصیحت کرنے والوں میں سے)

اِنْ ھٰذَآ اِلَّا خُلُقُ الْاَوَّلِیْنَ ﴿۱۳۷﴾	نہیں ہے یہ مگر پہلے لوگوں کی عادت

اِنْ، نافیہ (نہیں) ھٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ) اِلَّا، حرف استثنا (مگر)

خُلُقُ الْاَوَّلِیْنَ (خُلُقُ، اَلْاَوَّلِیْنَ) خُلُقُ، مضاف، عادت، خصلت، جمع، اَخْلَاقٌ، اَلْاَوَّلِیْنَ، مضاف الیہ، اگلے، پہلے لوگوں کی، واحد، اَوَّلُ (پہلے لوگوں کی عادت)

وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِیْنَ ﴿۱۳۸﴾	اور ہم ہرگز عذاب دیئے جانے والے نہیں ہیں

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں) نَحۡنُ، ضمیر منفصلہ جمع متکلم (ہم)

بِمُعَذَّبِيۡنَ (بِ۔ مُعَذَّبِيۡنَ) بِ، حرف جار زائدہ برائے تاکید نفی، مُعَذَّبِيۡنَ، مجرور، تَعۡذِيۡبٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر (ہرگز عذاب دیئے جانے والے)

فَكَذَّبُوۡهُ فَاَهۡلَكۡنٰهُمۡ ؕ	پھر اُنہوں نے اسے جھٹلایا تو ہم نے انہیں ہلاک کر دیا

فَكَذَّبُوۡهُ (فَ۔ كَذَّبُوۡا۔ هُ) فَ، حرف عطف، پھر، كَذَّبُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكۡذِيۡبٌ، جھٹلانا، اُنہوں نے جھٹلایا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (پھر اُنہوں نے اسے جھٹلایا)

فَاَهۡلَكۡنٰهُمۡ (فَ۔ اَهۡلَكۡنَا۔ هُمۡ) فَ، حرف عطف، تو، اَهۡلَكۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَهۡلَكَ يُهۡلِكُ، مصدر اِهۡلَاكٌ، ہلاک کرنا، ہم نے ہلاک کر دیا، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (تو ہم نے انہیں ہلاک کر دیا)

اِنَّ فِيۡ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ	بلا شبہ اس میں یقیناً ایک نشانی ہے

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلا شبہ)

فِيۡ ذٰلِكَ، فِيۡ، حرف جار، میں، ذٰلِكَ، مجرور، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس (اس میں)

لَاٰيَةً (لَ۔ اٰيَةً) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، اٰيَةً، ایک نشانی، جمع، اٰيٰتٍ (یقیناً ایک نشانی)

وَمَا كَانَ اَكۡثَرُهُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ ﴿۱۳۹﴾	اور ان کے اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں)

كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (وہ تھا)

اَكۡثَرُهُمۡ (اَكۡثَرُ۔ هُمۡ) اَكۡثَرُ، مضاف، كَثۡرَةٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ، بہت زیادہ، اکثر، هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے اکثر)

مُؤۡمِنِيۡنَ، اِيۡمَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ایمان لانے والے) واحد، مُؤۡمِنٌ،

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الرَّحِيۡمُ ﴿۱۴۰﴾ ع	اور بلا شبہ آپ کا رب یقیناً وہی نہایت غالب، بہت

ع ۱۸ / ۱۱

	رحم کرنے والا ہے

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلا شبہ)

رَبَّكَ (رَبَّ۔كَ) رَبَّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کا (آپ کا رب)

لَهُوَ (لَ۔هُوَ) لَ، لام تاکید، یقیناً، هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب، وہی (یقیناً وہی)

اَلْعَزِيْزُ، اللہ کا صفاتی نام، عِزَّةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (نہایت غالب)

اَلرَّحِيْمُ، اللہ کا صفاتی نام، رَحْمَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)

كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٤١﴾	(قوم) ثمود نے رسولوں کو جھٹلایا

كَذَّبَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا (اس نے جھٹلایا)

ثَمُوْدُ (قوم) ثمود، فاعل ہے،

اَلْمُرْسَلِيْنَ، اِرْسَالًا، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر (بھیجے ہوئے، رسولوں) واحد اَلْمُرْسَلُ،

اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ صٰلِحٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٤٢﴾	جب ان سے ان کے بھائی (حضرت) صالح نے کہا کیا تم (اللہ سے) ڈرتے نہیں ہو

اِذْ، اسم ظرف زمان، ماضی کے واقعے سے پہلے آتا ہے (جب)

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا)

لَهُمْ (لَ۔هُمْ) لَ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے)

اَخُوْهُمْ (اَخُوْ۔هُمْ) اَخُوْ، مضاف، بھائی، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے بھائی)

صٰلِحٌ (حضرت صالح) فاعل ہے، اَ، ہمزہ استفہامیہ (کیا)

لَا تَتَّقُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر اِتَّقٰى يَتَّقِيْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا (تم ڈرتے نہیں ہو)

اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿١٤٣﴾	بے شک میں تمہارے لئے ایک امانت دار رسول ہوں

اِنِّیْ (اِنِّ۔یْ) اِنِّ، اصل میں، اِنَّ ہے، یْ، کی وجہ سے نون پر زیر آئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلا شبہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بلا شبہ میں)

لَکُمْ (لَ۔کُمْ) لَ، حرف جار، لئے، کُمْ، مجرور ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لئے)

رَسُوْلٌ اَمِیْنٌ، رَسُوْلٌ، موصوف، ایک رسول، اَمِیْنٌ، صفت، اَمَانَۃٌ، مصدر سے صفت مشبہ، امانت دار، (ایک امانت دار رسول)

فَاتَّقُوا اللّٰہَ وَ اَطِیْعُوْنِ ﴿۱۴۴﴾	پس تم اللہ سے ڈرو اور تم میری اطاعت کرو

فَاتَّقُوا اللّٰہَ (فَ۔اِتَّقُوْا۔اَللّٰہَ) فَ، حرف عطف، پس، اِتَّقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّقٰی یَتَّقِیْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، تم ڈرو، اَللّٰہَ، اللہ سے (پس تم اللہ سے ڈرو) وَ، حرف عطف (اور)

اَطِیْعُوْنِ، اصل میں، اَطِیْعُوْنِیْ، تھا (اَطِیْعُوْا۔نِ۔یْ) اَطِیْعُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَطَاعَ یُطِیْعُ، مصدر اِطَاعَۃٌ، اطاعت کرنا، تم اطاعت کرو، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، محذوف ہے، میری (تم میری اطاعت کرو)

وَمَآ اَسْئَلُکُمْ عَلَیْہِ مِنْ اَجْرٍ ج	اور میں تم سے اس پر کوئی اجرت نہیں مانگتا

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں)

اَسْئَلُکُمْ (اَسْئَلُ۔کُمْ) اَسْئَلُ، فعل مضارع واحد متکلم سَاَلَ یَسْئَلُ، مصدر سُؤَالًا، سوال کرنا، مانگنا، میں مانگتا، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (میں تم سے مانگتا)

عَلَیْہِ (عَلٰی۔ہِ) عَلٰی، حرف جار، پر، ہِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر)

مِنْ اَجْرٍ (مِنْ، اَجْرٍ) مِنْ، حرف جار برائے عموم، اَجْرٍ، مجرور (کوئی اجرت، کوئی معاوضہ)

اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا عَلٰی رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۴۵﴾	نہیں ہے میری اجرت مگر تمام جہانوں کے رب کے ذمے ہے۔

اِنْ، نافیہ (نہیں ہے) اَجْرِيَ (اَجْرِ۔ یَ) اَجْرِ، مضاف، اجرت، یَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میری، (میری اجرت) اِلَّا، حرف استثنا (مگر) عَلٰی رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ، عَلٰی، حرف جار، پر، مراد ہے، کے ذمے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، پروردگار، اَلْعٰلَمِيْنَ، مضاف الیہ، تمام جہانوں کے (تمام جہانوں کے رب کے ذمے)

اَتُتْرَكُوْنَ فِيْ مَا هٰهُنَآ اٰمِنِيْنَ ۱۴۶	کیا تم ان (چیزوں) میں جو یہاں ہیں امن سے چھوڑ دیئے جاؤ گے

اَ، ہمزہ استفہام انکاری (کیا) تُتْرَكُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر تَرَكَ يَتْرُكُ، مصدر تَرْكًا، چھوڑ دینا، ترک کرنا (تم چھوڑ دیئے جاؤ گے)

فِيْ مَا (فِيْ، مَا) فِيْ، حرف جار، میں، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (ان (چیزوں) میں جو)

هٰهُنَا (هَا۔ هُنَا) هَا، حرف تنبیہ، هُنَا، اسم ظرف قریب کیلئے (یہاں، اس جگہ)

اٰمِنِيْنَ (مطمئن، بے خوف، امن سے) واحد، اٰمِنٌ،

فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ۱۴۷	باغوں اور چشموں میں

فِيْ جَنّٰتٍ، فِيْ، حرف جار، میں، جَنّٰتٍ، مجرور، باغوں (باغوں میں) واحد، جَنَّةٌ،

وَ، حرف عطف (اور) عُيُوْنٍ (چشموں) واحد، عَيْنٌ،

وَّزُرُوْعٍ وَّنَخْلٍ طَلْعُهَا هَضِيْمٌ ۱۴۸	اور کھیتوں اور کھجوروں میں جن کے خوشے نرم و نازک ہیں

وَ، حرف عطف (اور) زُرُوْعٍ (کھیتوں) واحد، زَرْعٌ، وَ، حرف عطف (اور)

نَخْلٍ، کھجوروں یا کھجور کے درخت، واحد، نَخْلَةٌ،

طَلْعُهَا (طَلْعُ۔ هَا) طَلْعُ، مضاف، خوشہ، گچھا، گابھہ، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، نَخْلٍ، ہے جو جمع کیلئے ہے (ان کے خوشے)

هَضِيْمٌ،هَضْمٌ، سے بمعنی صفت (نرم و نازک، رس بھرے)

وَتَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا فٰرِهِيْنَ ﴿۱۴۹﴾	اور تم بڑی مہارت سے پہاڑوں سے گھر تراشتے ہو

وَ، حرف عطف (اور) تَنْحِتُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر نَحَتَ يَنْحِتُ، مصدر نَحْتًا، تراشنا، کاٹنا (تم تراشتے ہو) مِنَ الْجِبَالِ، مِنْ، حرف جار، سے، اَلْجِبَالِ، مجرور، پہاڑوں، واحد، جَبَلٌ (پہاڑوں سے) بُيُوْتًا (گھروں) واحد، بَيْتٌ، فٰرِهِيْنَ، فَرَهًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، کاریگری سے، مہارت سے، واحد، فَارِهٌ،

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿۱۵۰﴾	پس تم اللہ سے ڈرو اور تم میری اطاعت کرو

فَاتَّقُوا اللّٰهَ (فَ۔اِتَّقُوْا۔اَللّٰهَ) فَ، حرف عطف، پس، اِتَّقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّقٰى يَتَّقِىْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، تم ڈرو، اَللّٰهَ، اللہ سے (پس تم اللہ سے ڈرو) وَ، حرف عطف (اور)

اَطِيْعُوْنِ، اصل میں، اَطِيْعُوْنِىْ، تھا (اَطِيْعُوْا۔نِ۔ىْ) اَطِيْعُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَطَاعَ يُطِيْعُ، مصدر اِطَاعَةٌ، اطاعت کرنا، تم اطاعت کرو، نِ، نون وقایہ، ىْ، ضمیر واحد متکلم، محذوف ہے، میری (تم میری اطاعت کرو)

وَلَا تُطِيْعُوْٓا اَمْرَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۱۵۱﴾	اور تم حد سے بڑھنے والوں کا حکم مت مانو

وَ، حرف عطف (اور) لَا تُطِيْعُوْٓا، فعل نہی جمع مذکر حاضر اَطَاعَ، يُطِيْعُ مصدر اِطَاعَةٌ اطاعت کرنا، ماننا، پیروی کرنا (تم مت مانو) اَمْرَ الْمُسْرِفِيْنَ (اَمْرَ، اَلْمُسْرِفِيْنَ) اَمْرَ، مضاف، حکم، اَلْمُسْرِفِيْنَ، اِسْرَافًا مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، حد سے بڑھنے والوں کا، واحد، مُسْرِفٌ (حد سے بڑھنے والوں کا حکم)

الَّذِيْنَ يُفْسِدُوْنَ فِى الْاَرْضِ وَلَا يُصْلِحُوْنَ ﴿۱۵۲﴾	وہ لوگ جو زمین میں فساد پھیلاتے ہیں اور وہ اصلاح نہیں کرتے

اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

یُفْسِدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَفْسَدَ یُفْسِدُ مصدر اِفْسَادًا، فساد پھیلانا (وہ فساد پھیلاتے ہیں)

فِی الْاَرْضِ (فِیْ، اَلْاَرْضِ) فِیْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں) وَ، حرف عطف (اور)

لَا یُصْلِحُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اَصْلَحَ یُصْلِحُ مصدر اِصْلَاحٌ اصلاح کرنا (وہ اصلاح نہیں کرتے)

قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِیْنَ ﴿۱۵۳﴾	اُنہوں نے کہا یقیناً تو سحر زدہ لوگوں میں سے ہے

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)

اِنَّمَا (اِنَّ، مَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل اور مَا، کافہ ہے جو حصر کیلئے ہے (بے شک، یقیناً، صرف، فقط، واقعی)

اَنْتَ، ضمیر واحد مذکر حاضر (تو) مِنَ الْمُسَحَّرِیْنَ، مِنَ، حرف جار، سے، اَلْمُسَحَّرِیْنَ، تَسْحِیْرٌ مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر، سحر زدہ، جادو کئے ہوئے (سحر زدہ لوگوں میں سے)

مَآ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۚ	تو نہیں ہے مگر ہمارے جیسا ایک بشر

مَا، نافیہ (نہیں ہے) اَنْتَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر حاضر (تو) اِلَّا، حرف استثنا (مگر)

بَشَرٌ (ایک بشر، ایک انسان) مِّثْلُنَا (مِثْلُ۔ نَا) مِثْلُ، مضاف، مانند، جیسا، طرح، نَا، مضاف الیہ ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے جیسا)

فَاْتِ بِاٰیَةٍ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِیْنَ ﴿۱۵۴﴾	پس تو کوئی نشانی لے آ اگر تو سچوں میں سے ہے

فَاْتِ (فَ۔ اِئْتِ) فَ، حرف عطف، پس، اِئْتِ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَتٰی، یَاْتِیْ مصدر اِتْیَانٌ، لانا، تو لے آ (پس تو لے آ) بِاٰیَةٍ (بِ۔ اٰیَةٍ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اٰیَةٍ (کوئی نشانی) اِنْ، شرطیہ (اگر)

كُنْتَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر حاضر کَانَ، یَکُوْنُ مصدر کَوْنًا ہونا (تو ہے)

مِنَ الصّٰدِقِیْنَ، مِنَ، حرف جار، سے، اَلصّٰدِقِیْنَ، مجرور، صِدْقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، سچ

بولنے والے، سچوں، واحد، صَادِقٌ (سچوں میں سے)

قَالَ هٰذِهٖ نَاقَةٌ لَّهَا شِرْبٌ وَّ لَكُمْ شِرْبُ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ۚ﴿۱۵۵﴾	اس (حضرت صالح) نے کہا یہ اونٹنی (معجزہ) ہے اس کیلئے پانی پینے کی باری (مقرر) ہے اور تمہارے لئے پانی پینے کی باری کا ایک دن مقرر ہے

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (حضرت صالح) نے کہا)

هٰذِهٖ نَاقَةٌ، هٰذِهٖ، اسم اشارہ واحد مؤنث قریب، یہ، نَاقَةٌ، مشار الیہ، اونٹنی (یہ اونٹنی)

لَّهَا (لَ۔ هَا) لَ، حرف جار، کیلئے، هَا، مجرور ضمیر واحد مؤنث غائب، اس ضمیر کا مرجع نَاقَةٌ ہے (اس کیلئے)

شِرْبٌ، شُرْبٌ، مصدر سے اسم (پانی پینے کی باری، پانی کا ایک حصہ) وَ، حرف عطف (اور)

لَكُمْ (لَ۔ كُمْ) لَ، حرف جار، لئے، كُمْ، مجرور ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لئے)

شِرْبُ (پانی پینے کی باری) يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ، يَوْمٍ، موصوف اسم ظرف زمان، ایک دن، مَعْلُوْمٍ، صفت عِلْمٌ مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر، جانا ہوا، معین، مقرر (ایک مقرر دن)

وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۵۶﴾	اور تم اسے کسی برائی سے ہاتھ نہ لگانا ورنہ ایک بڑے دن کا عذاب تمہیں پکڑ لے گا

وَ، حرف عطف (اور) لَا تَمَسُّوْهَا، لَا تَمَسُّوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر مَسَّ يَمُسُّ، مصدر مَسًّا، چھونا، ہاتھ لگانا، تم ہاتھ نہ لگانا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اسے ضمیر کا مرجع نَاقَةٌ، ہے (تم اسے ہاتھ نہ لگانا)

بِسُوْٓءٍ (بِ۔ سُوْٓءٍ) بِ، حرف جار، سے، سُوْٓءٍ، مجرور، سَوْءً، سے اسم ہے، ہر وہ چیز جو انسان کو غم میں ڈال دے، گناہ، برائی، برا کام (کسی برائی سے)

فَيَاْخُذَكُمْ (فَ۔ يَاْخُذَ۔ كُمْ) فَ، حرف عطف سببیہ، ورنہ، يَاْخُذَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَخَذَ، يَاْخُذُ مصدر اَخْذًا پکڑنا، پکڑ لے گا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں، (ورنہ تمہیں پکڑے گا)

عَذَابُ، فاعل ہے (عذاب) يَوْمٍ عَظِيْمٍ، يَوْمٍ، موصوف، اسم ظرف زمان، ایک دن، عَظِيْمٍ، عَظْمَةٌ، سے صفت مشبہ، بڑے (ایک بڑے دن)

فَعَقَرُوْهَا فَاَصْبَحُوْا نٰدِمِيْنَ ﴿١٥٧﴾	تو اُنہوں نے اس (اونٹنی) کی کونچیں کاٹ ڈالیں پھر وہ پشیمان ہو گئے

فَعَقَرُوْهَا (فَ۔ عَقَرُوْا۔ هَا) فَ، حرف عطف، تو، عَقَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَقَرَ يَعْقِرُ مصدر عَقْرًا، کونچیں کاٹنا، اُنہوں نے کونچیں کاٹ ڈالیں، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کی، ضمیر کا مرجع نَاقَةٌ، ہے (تو اُنہوں نے اس کی کونچیں کاٹ ڈالیں)

فَاَصْبَحُوْا (فَ۔ اَصْبَحُوْا) فَ، حرف عطف، پھر، اَصْبَحُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَصْبَحَ يُصْبِحُ، مصدر اِصْبَاحٌ، ہونا، صبح ہونا، وہ ہو گئے (پھر وہ ہو گئے)

نٰدِمِيْنَ، نَدَامَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (نادم، پشیمان، شرمندہ ہونے والے) واحد، نَادِمٌ،

فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ ؕ	تو انہیں عذاب نے پکڑ لیا

فَاَخَذَهُمُ (فَ۔ اَخَذَ۔ هُمُ) فَ، حرف عطف، تو، اَخَذَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَخَذَ يَاْخُذُ، مصدر اَخْذًا، پکڑنا، پکڑ لیا، هُمُ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (تو انہیں پکڑ لیا) اَلْعَذَابُ، فاعل ہے (عذاب نے)

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ	بلا شبہ اس (واقعہ) میں یقیناً ایک نشانی ہے

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلا شبہ)

فِيْ ذٰلِكَ، فِيْ، حرف جار، میں، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس (اس میں)

لَاٰيَةً (لَ۔ اٰيَةً) لَ، لام تاکید، یقیناً، اٰيَةً، ایک نشانی، جمع، اٰيٰتٍ (یقیناً ایک نشانی)

وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٥٨﴾	اور ان کے اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے

وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ (نہیں)

كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب کَانَ۔ يَكُوْنُ مصدر کَوْنًا ہونا (وہ تھا)

اَكْثَرُهُمْ (اَكْثَرُ۔ هُمْ) اَكْثَرُ، مضاف، كَثْرَةٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ، بہت زیادہ، اکثر،

هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے اکثر)

مُؤْمِنِيْنَ، اِيْمَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ایمان لانے والے) واحد، مُؤْمِنٌ،

ع ٨ ١٩ ١٢

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٥٩﴾	اور بلا شبہ آپ کا رب یقیناً وہی نہایت غالب، بہت رحم کرنے والا ہے

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلا شبہ)

رَبَّكَ (رَبَّ۔ كَ) رَبَّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کا (آپ کا رب)

لَهُوَ (لَ۔ هُوَ) لَ، لام تاکید، یقیناً، هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب، وہی (یقیناً وہی)

اَلْعَزِيْزُ، اللہ کا صفاتی نام، عِزَّةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (نہایت غالب)

اَلرَّحِيْمُ، اللہ کا صفاتی نام، رَحْمَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)

كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطِ ِۨالْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٦٠﴾	(حضرت) لوطؑ کی قوم نے رسولوں کو جھٹلایا

كَذَّبَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب كَذَّبَ۔ يُكَذِّبُ مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا (اس نے جھٹلایا)

قَوْمُ لُوْطِ، فاعل ہے، قَوْمُ، مضاف، قوم، لُوْطِ، مضاف الیہ، حضرت لوطؑ کی (حضرت لوطؑ کی قوم نے)

اَلْمُرْسَلِيْنَ، اِرْسَالًا مصدر سے اسم مفعول، بھیجے ہوئے (رسولوں) واحد، اَلْمُرْسَلُ،

اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ لُوْطٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٦١﴾	جب ان سے ان کے بھائی (حضرت) لوطؑ نے کہا کیا تم ڈرتے نہیں ہو؟

اِذْ، اسم ظرف زمان، ماضی کے واقعے سے پہلے آتا ہے (جب)

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا)

لَهُمۡ (لَ۔هُمۡ) لَ، حرف جار، سے، هُمۡ، مجرور ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے)

اَخُوۡهُمۡ (اَخُوۡ۔هُمۡ) اَخُوۡ، مضاف، بھائی، هُمۡ، مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے بھائی)

لُوۡطٌ، فاعل (حضرت لوط) اَلَا تَتَّقُوۡنَ (اَ۔لَا تَتَّقُوۡنَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، لَا تَتَّقُوۡنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر اِتَّقٰی یَتَّقِیۡ مصدر اِتِّقَاءٌ ڈرنا، تم ڈرتے نہیں ہو (کیا تم ڈرتے نہیں ہو)

اِنِّیۡ لَکُمۡ رَسُوۡلٌ اَمِیۡنٌ ﴿۱۶۲﴾	بے شک میں تمہارے لئے ایک امانت دار رسول ہوں

اِنِّیۡ (اِنَّ۔یۡ) اِنِّ اصل میں اِنَّ ہے یۡ کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلا شبہ، یۡ، ضمیر واحد متکلم، میں (بلا شبہ میں)

لَکُمۡ (لَ۔کُمۡ) لَ، حرف جار، لئے، کُمۡ، مجرور ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لئے)

رَسُوۡلٌ اَمِیۡنٌ (رَسُوۡلٌ۔اَمِیۡنٌ) رَسُوۡلٌ، موصوف، ایک رسول، اَمِیۡنٌ، صفت، اَمَانَۃٌ، مصدر سے صفت مشبہ، امانت دار (ایک امانت دار رسول)

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِیۡعُوۡنِ ﴿۱۶۳﴾	پس تم اللہ سے ڈرو اور تم میری اطاعت کرو

فَاتَّقُوا اللّٰهَ (فَ۔اِتَّقُوۡا۔اللّٰهَ) فَ، حرف عطف، پس، اِتَّقُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّقٰی یَتَّقِیۡ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، تم ڈرو، اَللّٰهَ، اللہ سے (پس تم اللہ سے ڈرو) وَ، حرف عطف (اور)

اَطِیۡعُوۡنِ، اصل میں، اَطِیۡعُوۡنِیۡ، تھا (اَطِیۡعُوۡا۔نِ۔یۡ) اَطِیۡعُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَطَاعَ یُطِیۡعُ، مصدر اِطَاعَۃٌ، اطاعت کرنا، تم اطاعت کرو، نِ، نون وقایہ، یۡ، ضمیر واحد متکلم، محذوف ہے، میری (تم میری اطاعت کرو)

وَمَآ اَسۡـَٔلُکُمۡ عَلَیۡهِ مِنۡ اَجۡرٍ ۚ	اور میں تم سے اس پر کوئی اجرت نہیں مانگتا

وَمَا، وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

اَسۡـَٔلُکُمۡ (اَسۡـَٔلُ۔کُمۡ) اَسۡـَٔلُ، فعل مضارع واحد متکلم سَاَلَ یَسۡـَٔلُ، مصدر سُؤَالًا، سوال کرنا،

مانگنا، میں مانگتا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم سے (میں تم سے مانگتا)

عَلَيْهِ (عَلٰی۔ هِ) عَلٰی، حرف جار، پر، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر)

مِنْ اَجْرٍ، مِنْ، حرف جار زائدہ برائے عموم، اَجْرٍ، مجرور (کوئی اجرت، کوئی معاوضہ)

اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا عَلٰی رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱٦۴﴾	نہیں ہے میری اجرت مگر تمام جہانوں کے رب کے ذمے ہے۔

اِنْ، نافیہ (نہیں ہے) اَجْرِیَ (اَجْرِ۔ یَ) اَجْرِ، مضاف، اجرت، یَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میری، (میری اجرت) اِلَّا، حرف استثنا (مگر)

عَلٰی رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ (عَلٰی، رَبِّ، اَلْعٰلَمِيْنَ) عَلٰی، حرف جار، پر، یہاں مراد کے ذمے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، پروردگار، اَلْعٰلَمِيْنَ، مضاف الیہ، تمام جہانوں کے (تمام جہانوں کے رب کے ذمے ہے)

اَتَاْتُوْنَ الذُّكْرَانَ مِنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱٦۵﴾	کیا تمام جہانوں میں سے تم (جنسی تسکین کیلئے) مردوں کے پاس آتے ہو؟

اَتَاْتُوْنَ (اَ، تَاْتُوْنَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ کیا، تَاْتُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَتٰی يَاْتِیْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا، تم آتے ہو (کیا تم آتے ہو؟) اَلذُّكْرَانَ (مردوں) واحد، ذَكَرٌ،

مِنَ الْعٰلَمِيْنَ (مِنْ، اَلْعٰلَمِيْنَ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلْعٰلَمِيْنَ، مجرور، تمام جہانوں (تمام جہانوں میں سے)

وَتَذَرُوْنَ مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ ؕ	اور تم ان کو چھوڑ دیتے ہو جو تمہارے رب نے تمہارے لئے تمہاری بیویاں پیدا کی ہیں

وَ، حرف عطف (اور) تَذَرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر وَذَرَ، يَذَرُ مصدر وَذْرًا چھوڑ دینا، ترک کر دینا، نظر انداز کرنا (تم چھوڑ دیتے ہو) مَا، اسم موصول (ان کو جو)

خَلَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَلَقَ یَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا (اس نے پیدا کی)

لَکُمْ (لَ۔ کُمْ) لَ، حرف جار، لئے، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لئے)

رَبُّکُمْ (رَبُّ۔ کُمْ) رَبُّ، مضاف، رب، پروردگار، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے، (تمہارے رب نے) مِّنْ اَزْوَاجِکُمْ (مِنْ۔ اَزْوَاجِ۔ کُمْ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اَزْوَاجِ، مجرور، مضاف، بیویاں، واحد، زَوْجٌ، یہ بیوی اور خاوند دونوں کیلئے استعمال ہوتا ہے، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری بیویاں)

بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ عٰدُوْنَ ﴿١٦٦﴾	بلکہ تم حد سے بڑھنے والے لوگ ہو

بَلْ، حرف اضراب (بلکہ) اَنْتُمْ، ضمیر منفصلہ جمع مذکر حاضر (تم) قَوْمٌ (قوم، لوگ)

عٰدُوْنَ، عَادٍ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (حد سے تجاوز کرنے والے، حد سے بڑھنے والے)

قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ یٰلُوْطُ لَتَکُوْنَنَّ مِنَ الْمُخْرَجِیْنَ ﴿١٦٧﴾	اُنہوں نے کہا اے لوط یقیناً اگر تو باز نہ آیا بلا شبہ تو ضرور (بستی سے) نکالے گئے لوگوں میں سے ہو جائے گا

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)

لَئِنْ (لَ۔اِنْ) لَ، لام تاکید، یقیناً، اِنْ، شرطیہ، اگر (یقیناً اگر)

لَمْ تَنْتَهِ، فعل مضارع مجزوم منفی جحد بلم واحد مذکر حاضر اِنْتَهٰی یَنْتَهِیْ، مصدر اِنْتِهَآءٌ، رکنا، باز آنا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ (تو باز نہ آیا) یٰلُوْطُ (یَا۔ لُوْطُ) یَا، حرف ندا، اے، لُوْطُ، منادیٰ، لوط (اے لوط)

لَتَکُوْنَنَّ (لَ، تَکُوْنَنَّ) لَ، لام تاکید، بلا شبہ، تَکُوْنَنَّ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر مؤکد بانون تاکید ثقیلہ کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (بلا شبہ تو ضرور ہو جائے گا)

مِنَ الْمُخْرَجِیْنَ (مِنْ، اَلْمُخْرَجِیْنَ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمُخْرَجِیْنَ، مجرور، اِخْرَاجًا، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر، نکالے گئے ہوئے لوگ (نکالے گئے ہوئے لوگوں میں سے)

قَالَ اِنِّیْ لِعَمَلِكُمْ مِّنَ الْقَالِیْنَ ﴿۱۶۸﴾	اس (حضرت لوط) نے کہا بے شک میں تمہارے عمل سے بیزار ہونے والوں میں سے ہوں

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (حضرت لوط) نے کہا)

اِنِّیْ (اِنَّ۔ یْ) اِنِّ، اصل میں، اِنَّ، ہے، یْ، کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک بلا شبہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں)

لِعَمَلِكُمْ (لِ، عَمَلِ، كُمْ) لِ، حرف جار، سے، عَمَلِ، مجرور، مضاف، عمل، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے عمل سے)

مِّنَ الْقَالِیْنَ، مِنْ، حرف جار، سے، اَلْقَالِیْنَ، مجرور، قَلْیٌ، سے اسم فاعل جمع مذکر، بیزار ہونے والے، دشمنی کرنے والے، واحد، اَلْقَالِیْ (بیزار ہونے والوں میں سے)

رَبِّ نَجِّنِیْ وَ اَهْلِیْ مِمَّا یَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶۹﴾	اے میرے رب! تو مجھے اور میرے گھر والوں کو اس سے نجات دے جو وہ عمل کرتے ہیں

رَبِّ، اصل میں یَارَبِّیْ ہے (یَا۔ رَبِّ۔ یْ) یَا، حرف ندا، اے، محذوف ہے، رَبِّیْ، منادی، رَبِّ، مضاف، رب، پروردگار، یْ، مضاف الیہ محذوف ہے ضمیر واحد متکلم، میرے (اے میرے رب)

نَجِّنِیْ (نَجِّ۔ نِ۔ یْ) نَجِّ، فعل امر واحد مذکر حاضر بمعنی دعا نَجّٰی یُنَجِّیْ، مصدر تَنْجِیَةٌ، نجات دینا، بچانا، تو نجات دے، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (تو مجھے نجات دے) وَ، حرف عطف (اور)

اَهْلِیْ (اَهْلِ۔ یْ) اَهْلِ، مضاف، اہل، گھر والے، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے گھر والے) مِمَّا (مِنْ۔ مَا) مِنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس سے جو)

یَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَمِلَ یَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (وہ عمل کرتے ہیں)

فَنَجَّیْنٰهُ وَ اَهْلَهٗۤ اَجْمَعِیْنَ ﴿۱۷۰﴾	تو ہم نے اسے اور اس کے سب گھر والوں کو نجات دی

فَنَجَّيْنٰهُ (فَ ۔ نَجَّيْنَا ۔ ہٗ) فَ، حرف عطف، تو، نَجَّيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم نَجّٰی يُنَجِّيْ، مصدر تَنْجِيَةٌ، نجات دینا، ہم نے نجات دی، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (تو ہم نے اسے نجات دی)

وَ، حرف عطف (اور) اَهْلَهٗ (اَهْلَ ۔ ہٗ) اَهْلَ، مضاف، اہل، گھر والے، ہٗ، مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے گھر والے) اَجْمَعِيْنَ، تاکید کیلئے (سب کے سب، سب)

اِلَّا عَجُوْزًا فِي الْغٰبِرِيْنَ ﴿۱۷۱﴾	سوائے ایک بڑھیا کہ (جو) پیچھے رہ جانے والوں میں تھی

اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوائے) عَجُوْزًا، جو اپنے بہت سے امور سرانجام دینے سے عاجز ہو (ایک بڑھیا) فِي الْغٰبِرِيْنَ (فِيْ ۔ اَلْغٰبِرِيْنَ) فِيْ، حرف جار، میں، اَلْغٰبِرِيْنَ، مجرور، غَبْرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، پیچھے رہ جانے والے، واحد، اَلْغَابِرُ (پیچھے رہ جانے والوں میں)

ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿۱۷۲﴾	پھر ہم نے دوسروں کو ہلاک کر دیا

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) دَمَّرْنَا، فعل ماضی جمع متکلم دَمَّرَ يُدَمِّرُ، مصدر تَدْمِيْرًا، تباہ کرنا، ہلاک کرنا، (ہم نے ہلاک کر دیا) اَلْاٰخَرِيْنَ، دوسروں، واحد، اَلْاٰخَرُ،

وَ اَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۚ	اور ہم نے ان پر بارش برسائی (پتھروں کی) بارش

وَ، حرف عطف (اور) اَمْطَرْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَمْطَرَ يُمْطِرُ، مصدر اِمْطَارٌ، بارش برسانا (ہم نے بارش برسائی) عَلَيْهِمْ (عَلٰی ۔ هِمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر) مَطَرًا، اسم منصوب (بارش)

فَسَآءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿۱۷۳﴾	پس (عذاب سے) ڈرائے گئے لوگوں کی بارش بری تھی

فَسَآءَ (فَ ۔ سَآءَ) فَ، حرف عطف، پس، سَآءَ، فعل ذم ماضی واحد مذکر غائب سَآءَ يَسُوْٓءُ، مصدر سَوْٓءٌ، برا کرنا، وہ بری تھی (پس وہ بری تھی)

مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ، مَطَرُ، مضاف، بارش، اَلْمُنْذَرِيْنَ، مضاف الیہ، اِنْذَارٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر

ڈرائے گئے لوگوں کی، وہ لوگ جن کو سرکشی اور نافرمانی سے ڈرایا گیا ہو (ڈرائے گئے لوگوں کی بارش)

اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً ؕ	بلا شبہ اس میں یقیناً ایک نشانی ہے

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلا شبہ)

فِیْ ذٰلِكَ، فِیْ، حرف جار، میں، ذٰلِكَ، مجرور، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس (اس میں)

لَاٰیَةً (لَ۔اٰیَةً) لَ، لام تاکید، یقیناً، اٰیَةً، ایک نشانی، جمع، اٰیٰتٍ (یقیناً ایک نشانی)

وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ﴿۱۷۴﴾	اور ان کے اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے

وَمَا، وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھا)

اَكْثَرُهُمْ (اَكْثَرُ۔هُمْ) اَكْثَرُ، مضاف، كَثْرَةٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ، بہت زیادہ، اکثر،

هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے اکثر)

مُؤْمِنِیْنَ، اِیْمَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ایمان لانے والے)

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ ﴿۱۷۵﴾ ع	اور بلا شبہ آپ کا رب یقیناً وہی نہایت غالب، بہت رحم کرنے والا ہے

ع ۹ ۱۶ ۱۳

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلا شبہ)

رَبَّكَ (رَبَّ۔كَ) رَبَّ، مضاف، رب، پروردگار، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کا (آپ کا رب)

لَهُوَ (لَ۔هُوَ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب، وہی (یقیناً وہی)

اَلْعَزِیْزُ، اللہ کا صفاتی نام، عِزَّةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (نہایت غالب)

اَلرَّحِیْمُ، اللہ کا صفاتی نام، رَحْمَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)

كَذَّبَ اَصْحٰبُ لْــَٔیْكَةِ الْمُرْسَلِیْنَ ﴿۱۷۶﴾ ۖ	ایکہ (کی بستی) والوں نے رسولوں کو جھٹلایا

كَذَّبَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا (جھٹلایا)

اَصْحٰبُ لْـَٔيْكَةِ(اَصْحٰبُ، اَلْـَٔيْكَةِ) اَصْحٰبُ، مضاف، باشندگان، صاحبان، والوں، ساتھیوں، واحد، صَاحِبٌ، اَلْـَٔيْكَةِ، مضاف الیہ، ایکہ (ایکہ (کی بستی) والوں نے)

اَلْمُرْسَلِيْنَ، اِرْسَالًا، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر (بھیجے ہوئے، پیغمبروں، رسولوں) واحد، اَلْمُرْسَلُ،

اِذْ قَالَ لَهُمْ شُعَيْبٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۷۷﴾	جب ان سے (حضرت) شعیب نے کہا کیا تم ڈرتے نہیں ہو؟

اِذْ، اسم ظرف زمان ماضی کے واقعے سے پہلے آتا ہے (جب)

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا)

لَهُمْ (لَ۔هُمْ) لَ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے)

شُعَيْبٌ (حضرت شعیب) اَلَا تَتَّقُوْنَ (اَ۔لَا تَتَّقُوْنَ)، اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، لَا تَتَّقُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر اِتَّقٰى يَتَّقِيْ، مصدر اِتِّقَاءٌ، ڈرنا، تم ڈرتے نہیں ہو (کیا تم ڈرتے نہیں ہو؟)

اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿۱۷۸﴾	بے شک میں تمہارے لئے ایک امانت دار رسول ہوں۔

اِنِّيْ (اِنَّ۔ىْ) اِنِّ، اصل میں، اِنَّ، ہے، ىْ، کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلا شبہ، ىْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بلا شبہ میں)

لَكُمْ (لَ۔كُمْ) لَ، حرف جار، لئے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لئے)

رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ (رَسُوْلٌ، اَمِيْنٌ) رَسُوْلٌ، موصوف، ایک رسول، اَمِيْنٌ، صفت، اَمَانَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، امانت دار (ایک امانت دار رسول)

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوْنِ ﴿۱۷۹﴾	پس تم اللہ سے ڈرو اور تم میری اطاعت کرو

فَاتَّقُوا اللّٰهَ (فَ۔اِتَّقُوْا۔اَللّٰهَ) فَ، حرف عطف، پس، اِتَّقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّقٰى يَتَّقِيْ، مصدر

اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، تم ڈرو، اَللّٰهَ، اللہ سے (پس تم اللہ سے ڈرو) وَ، حرف عطف (اور)۔ اَطِيْعُوْنِ، اصل میں، اَطِيْعُوْنِىْ، تھا (اَطِيْعُوْا، نِ، ىْ) اَطِيْعُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَطَاعَ يُطِيْعُ، مصدر اِطَاعَةٌ، اطاعت کرنا، تم اطاعت کرو، نِ، نون وقایہ، ىْ، ضمیر واحد متکلم محذوف ہے، میری (تم میری اطاعت کرو)

وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ	اور میں تم سے اس پر کوئی اجرت نہیں مانگتا

وَمَا، وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

اَسْـَٔلُكُمْ (اَسْـَٔلُ، كُمْ) اَسْـَٔلُ، فعل مضارع واحد متکلم سَاَلَ يَسْـَٔلُ، مصدر سُؤَالًا، سوال کرنا، مانگنا، میں مانگتا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم سے (میں تم سے مانگتا)

عَلَيْهِ (عَلٰى، هِ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر)

مِنْ اَجْرٍ، مِنْ، حرف جار زائدہ برائے عموم، اَجْرٍ، مجرور (کوئی اجر، کوئی اجرت)

اِنْ اَجْرِىَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۸۰﴾	نہیں ہے میری اجرت مگر تمام جہانوں کے رب کے ذمے ہے

اِنْ، نافیہ (نہیں ہے) اَجْرِىَ (اَجْرِ۔ ىَ) اَجْرِ، مضاف، اجرت، ىَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میری، (میری اجرت) اِلَّا، حرف استثنا (مگر)

عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ (عَلٰى، رَبِّ، اَلْعٰلَمِيْنَ) عَلٰى، حرف جار، پر، یہاں مراد ہے، کے ذمے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، پروردگار، اَلْعٰلَمِيْنَ، مضاف الیہ، تمام جہانوں کے (تمام جہانوں کے رب کے ذمے)

اَوْفُوا الْكَيْلَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُخْسِرِيْنَ ﴿۱۸۱﴾ ۚ	تم ماپ پورا دو اور تم کم دینے والوں میں سے نہ ہو جاؤ

اَوْفُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَوْفٰى يُوْفِىْ، مصدر اِيْفَآءٌ، پورا دینا (تم پورا دو)

اَلْكَيْلَ، مصدر منصوب (غلے سے پیمانہ بھرنا، ماپ) وَ، حرف عطف (اور)

لَا تَكُوْنُوا، فعل ناقص نہی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم نہ ہو جاؤ)

مِنَ الْمُخْسِرِيْنَ (مِنْ، اَلْمُخْسِرِيْنَ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمُخْسِرِيْنَ، مجرور، اِخْسَارٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، وزن میں کمی کرنے والے، کم دینے والے (کم دینے والوں میں سے)

وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ﴿١٨٢﴾	اور تم سیدھے ترازو کے ساتھ وزن کرو

وَزِنُوْا (وَ۔زِنُوْا) وَ، حرف عطف، اور، زِنُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر وَزَنَ يَزِنُ، مصدر وَزْنًا، وزن کرنا، تولنا، تم وزن کرو (اور تم وزن کرو) بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ، بِ، حرف جار، کے ساتھ،

اَلْقِسْطَاسِ، مجرور، موصوف، ترازو، اَلْمُسْتَقِيْمِ، صفت، اِسْتِقَامَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، سیدھا (سیدھے ترازو کے ساتھ)

وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿١٨٣﴾	اور تم لوگوں کو ان کی چیزیں کم نہ دو اور زمین میں فساد کرتے ہوئے نہ پھرو

وَ، حرف عطف (اور) لَا تَبْخَسُوا، فعل نہی جمع مذکر حاضر بَخَسَ يَبْخَسُ، مصدر بَخْسًا، کم دینا، بے انصافی کرنا (تم کم نہ دو) اَلنَّاسَ (لوگوں کو)

اَشْيَآءَهُمْ (اَشْيَآءَ، هُمْ) اَشْيَآءَ، مضاف، چیزیں، واحد، شَيْءٍ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی چیزیں) وَ، حرف عطف (اور)

لَا تَعْثَوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر عَثِيَ يَعْثٰى، مصدر عِثِيًّا، غلط کام کرنا، پھرنا (تم مت پھرو)

فِي الْاَرْضِ (فِيْ، اَلْاَرْضِ) فِيْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

مُفْسِدِيْنَ، اِفْسَادٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (فساد کرنے والے، فساد کرتے ہوئے)

وَاتَّقُوا الَّذِيْ خَلَقَكُمْ وَالْجِبِلَّةَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٨٤﴾	اور تم اس سے ڈرو جس نے تمہیں اور پہلی مخلوق کو پیدا کیا

وَ، حرف عطف (اور) اِتَّقُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّقٰی یَتَّقِیۡ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا (تم ڈرو)

اَلَّذِیۡ، اسم موصول واحد مذکر (اس سے جس نے)

خَلَقَکُمۡ (خَلَقَ۔ کُمۡ) خَلَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَلَقَ یَخۡلُقُ، مصدر خَلۡقًا، پیدا کرنا، اس نے پیدا کیا، کُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (اس نے تمہیں پیدا کیا) وَ، حرف عطف (اور)

اَلۡجِبِلَّةَ الۡاَوَّلِیۡنَ، اَلۡجِبِلَّةَ، موصوف، بطور مبالغہ استعمال ہوا ہے، خلقت، مخلوق،

اَلۡاَوَّلِیۡنَ، صفت، پہلے، واحد، اَلۡاَوَّلُ (پہلے کی مخلوق، پہلی مخلوق کو)

قَالُوۡۤا اِنَّمَاۤ اَنۡتَ مِنَ الۡمُسَحَّرِیۡنَ ۝۱۸۵	اُنہوں نے کہا بے شک تو سحر زدہ لوگوں میں سے ہے

قَالُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)

اِنَّمَا، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل اور، مَا، حصر کیلئے ہے (بے شک، تحقیق، سوائے اس کے نہیں)

اَنۡتَ، اسم ضمیر واحد مذکر حاضر (تو) مِنَ الۡمُسَحَّرِیۡنَ، مِنۡ، حرف جار، سے، اَلۡمُسَحَّرِیۡنَ، مجرور، تَسۡحِیۡرٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر، سحر زدہ، جادو کیئے ہوئے (سحر زدہ لوگوں میں سے)

وَمَاۤ اَنۡتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثۡلُنَا وَاِنۡ نَّظُنُّكَ لَمِنَ الۡكٰذِبِیۡنَ ۝۱۸۶	اور تو نہیں ہے مگر ہمارے جیسا ایک بشر (آدمی) اور بے شک ہم تجھے یقیناً جھوٹوں میں سے سمجھتے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں ہے) اَنۡتَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر حاضر (تو)

اِلَّا، حرف استثنا (مگر) بَشَرٌ (ایک بشر)

مِثۡلُنَا (مِثۡلُ۔ نَا) مِثۡلُ، مضاف، مانند، جیسا، طرح، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے جیسا)

وَ، حرف عطف (اور) اِنۡ، مخفف، اِنَّ، کی بجائے استعمال ہوتا ہے، لیکن اپنے بعد والے اسم کو منصوب نہیں کرتا، اور، اِنَّ، کی طرح تاکید اور یقین کے معنی دیتا ہے (بے شک)

نَظُنُّكَ (نَظُنُّ۔ كَ) نَظُنُّ، فعل مضارع جمع متکلم ظَنَّ یَظُنُّ، مصدر ظَنًّا، گمان کرنا، قیاس کرنا، خیال کرنا،

سمجھنا، ہم سمجھتے ہیں، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تمہیں (ہم تمہیں سمجھتے ہیں)

لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ (لَ ،مِنْ، اَلْكٰذِبِيْنَ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، مِنْ، حرف جار، سے، اَلْكٰذِبِيْنَ، مجرور، كِذْبٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، جھوٹ بولنے والے، جھوٹوں، واحد اَلْكَاذِبُ (یقیناً جھوٹوں میں سے)

فَاَسْقِطْ عَلَيْنَا كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۱۸۷﴾	پس تو ہم پر آسمان سے کوئی ٹکڑا گرادے اگر تو سچوں میں سے ہے

فَاَسْقِطْ (فَ ،اَسْقِطْ) فَ، حرف عطف، پس، اَسْقِطْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَسْقَطَ يُسْقِطُ، مصدر اِسْقَاطٌ، گرادینا، تو گرادے (پس تو گرادے)

عَلَيْنَا (عَلٰى ،نَا) عَلٰى، حرف جار، پر، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم پر) كِسَفًا (کوئی ٹکڑا)

مِّنَ السَّمَآءِ، مِنْ، حرف جار، سے، اَلسَّمَآءِ، مجرور، آسمان، جمع، اَلسَّمٰوٰتِ (آسمان سے)

اِنْ، شرطیہ (اگر) كُنْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تو ہے)

مِنَ الصّٰدِقِيْنَ، مِنْ، حرف جار، سے، اَلصّٰدِقِيْنَ، مجرور، صِدْقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر سچ بولنے والے، سچوں، واحد، صَادِقٌ (سچوں میں سے)

قَالَ رَبِّيْٓ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸۸﴾	اس (حضرت شعیب) نے کہا میرا رب اس کو زیادہ جاننے والا ہے جو تم عمل کرتے ہو

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (حضرت شعیب) نے کہا)

رَبِّيْٓ (رَبِّ ۔ يْ) رَبِّ، مضاف، رب، پروردگار، يْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا رب)

اَعْلَمُ، عِلْمًا، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ جاننے والا)

بِمَا (بِ ۔ مَا) بِ، حرف جار، کو، مَا، مجرور، اسم موصول، اس کو (اس کو جو)

تَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (تم عمل کرتے ہو)

فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَهُمْ عَذَابُ يَوْمِ الظُّلَّةِ ؕ	سو اُنہوں نے اس (حضرت شعیب) کو جھٹلایا تو انہیں سائبان کے دن کے عذاب نے آ پکڑا۔

فَكَذَّبُوْهُ (فَ، كَذَّبُوْا، هُ) فَ، حرف عطف، سو، كَذَّبُوْ، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا، اُنہوں نے جھٹلایا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کو، ضمیر کا مرجع، شُعَيْبٌ ہے (سو اُنہوں نے اس کو جھٹلایا) فَاَخَذَهُمْ عَذَابُ (فَ، اَخَذَ، هُمْ، عَذَابُ) فَ، حرف عطف، تو، اَخَذَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَخَذَ يَأْخُذُ، مصدر اَخْذًا، پکڑنا، آ پکڑا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں، عَذَابُ، فاعل ہے، عذاب (تو انہیں عذاب نے آ پکڑا)

يَوْمِ الظُّلَّةِ (يَوْمِ، الظُّلَّةِ) يَوْمِ، مضاف، دن، اَلظُّلَّةِ، مضاف الیہ، وہ بادل جو سایہ فگن ہو، اور اکثر اس کا استعمال بری اور ناپسند صورت میں ہوتا ہے، سائبان کے، جمع، ظُلَلٌ (سائبان کے دن)

اِنَّهٗ كَانَ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿١٨٩﴾	بلا شبہ وہ بڑے دن کا عذاب تھا۔

اِنَّهٗ (اِنَّ۔ هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلا شبہ، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (بلا شبہ وہ)

كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھا)

عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ، عَذَابَ، مضاف، عذاب، يَوْمٍ، مضاف الیہ، موصوف، دن کا، عَظِيْمٍ، عَظْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت بڑے (ایک بہت بڑے دن کا عذاب)

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ	بلا شبہ اس میں یقیناً ایک نشانی ہے

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلا شبہ)

فِيْ ذٰلِكَ (فِيْ، ذٰلِكَ) فِيْ، حرف جار، میں، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس (اس میں)

لَاٰيَةً (لَ۔ اٰيَةً) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، اٰيَةً، ایک نشانی، جمع، اٰيٰتٌ (یقیناً ایک نشانی)

وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝۱۹۰	اور ان کے اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے

وَمَا، وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھا)

اَكْثَرُهُمْ (اَكْثَرُ۔هُمْ) اَكْثَرُ، مضاف، كَثْرَةٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ، بہت زیادہ، اکثر، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے اکثر)

مُؤْمِنِيْنَ، اِيْمَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ایمان لانے والے)

ع ۱۰ ۱۶ ۱۴

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝۱۹۱ ع	اور بلا شبہ آپ کا رب یقیناً وہی نہایت غالب، بہت رحم کرنے والا ہے

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلا شبہ)

رَبَّكَ (رَبَّ۔كَ) رَبَّ، مضاف، رب، پروردگار، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کا (آپ کا رب)

لَهُوَ (لَ۔هُوَ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب، وہی (یقیناً وہی)

اَلْعَزِيْزُ، اللہ کا صفاتی نام، عِزَّةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (نہایت غالب)

اَلرَّحِيْمُ، اللہ کا صفاتی نام، رَحْمَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)

وَاِنَّهٗ لَتَنْزِيْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۱۹۲ ط	اور بلا شبہ یہ (قرآن) یقیناً تمام جہانوں کے رب کا نازل کردہ ہے

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّهٗ (اِنَّ۔هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلا شبہ، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ، یہ (بلا شبہ یہ) لَتَنْزِيْلُ (لَ۔تَنْزِيْلُ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، تَنْزِيْلُ، مصدر ہے، اتارنا، نازل کرنا، نازل کیا ہوا، نازل کردہ (یقیناً نازل کردہ)

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ (رَبِّ، اَلْعٰلَمِيْنَ) رَبِّ، مضاف، رب، پروردگار، اَلْعٰلَمِيْنَ، مضاف الیہ، تمام جہانوں کے،

(تمام جہانوں کے رب کا)

نَزَلَ بِهِ الرُّوۡحُ الۡاَمِيۡنُ ﴿۱۹۳﴾	اس (قرآن) کوامانت دار فرشتہ لے کر اترا ہے

نَزَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب نَزَلَ يَنۡزِلُ، مصدر نُزُوۡلًا، اترنا، نازل ہونا (وہ (لے کر) اترا)

بِهِ(بِ۔هِ)بِ، حرف جار، کو،هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کو)

اَلرُّوۡحُ الۡاَمِيۡنُ، اَلرُّوۡحُ، موصوف، فرشتہ، روح، اَلۡاَمِيۡنُ، صفت، اَمَانَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، امانت دار (امانت دار فرشتہ)

عَلٰى قَلۡبِكَ لِتَكُوۡنَ مِنَ الۡمُنۡذِرِيۡنَ ﴿۱۹۴﴾	آپ کے دل پر تا کہ آپ ڈرانے والوں میں سے ہو جائیں

عَلٰى قَلۡبِكَ(عَلٰى، قَلۡبِ، كَ) عَلٰى، حرف جار، پر، قَلۡبِ، مجرور، مضاف، دل، جمع قُلُوۡبٌ، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے دل پر)

لِتَكُوۡنَ(لِ۔تَكُوۡنَ)لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، تَكُوۡنَ، فعل ناقص مضارع واحد مذکر حاضر كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا، آپ ہو جائیں (تاکہ آپ ہو جائیں)

مِنَ الۡمُنۡذِرِيۡنَ(مِنۡ، اَلۡمُنۡذِرِيۡنَ) مِنۡ، حرف جار، سے، اَلۡمُنۡذِرِيۡنَ، مجرور، اِنۡذَارٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ڈرانے والے (ڈرانے والوں میں سے)

بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِيۡنٍ ﴿۱۹۵﴾	واضح عربی زبان میں ہے

بِلِسَانٍ(بِ۔لِسَانٍ)بِ، حرف جار، بمعنی فِيۡ، میں، لِسَانٍ، مجرور، زبان (زبان میں)

عَرَبِيٍّ مُّبِيۡنٍ، عَرَبِيٍّ، موصوف، عربی، مُبِيۡنٍ، صفت، اِبَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، واضح، صریح ظاہر کرنے والا (واضح عربی)

وَ اِنَّهٗ لَفِيۡ زُبُرِ الۡاَوَّلِيۡنَ ﴿۱۹۶﴾	اور بے شک یہ (قرآن) یقیناً پہلے لوگوں کی کتابوں میں (مذکور) ہے

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّهٗ (اِنَّ ۔ ہٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلا شبہ، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، یہ، وہ ضمیر کا مرجع، اَلْقُرْاٰنِ، ہے (بے شک یہ)

لَفِيْ زُبُرِ الْاَوَّلِيْنَ (لَ ۔ فِيْ ۔ زُبُرِ ۔ اَلْاَوَّلِيْنَ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، فِيْ، حرف جار، میں، زُبُرِ، مجرور، مضاف، کتابوں اور اوراق، اَلْاَوَّلِيْنَ، مضاف الیہ، پہلوں کی، پہلے لوگوں کی، واحد، اَلْاَوَّلُ، (یقیناً پہلے لوگوں کی کتابوں میں)

اَوَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ اٰيَةً اَنْ يَّعْلَمَهٗ عُلَمٰٓؤُا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ؁١٩٧	اور کیا وہ ان کیلئے ایک نشانی نہیں تھی کہ اسے بنی اسرائیل کے علماء جانتے ہیں

اَوَلَمْ يَكُنْ (اَ ۔ وَ ۔ لَمْ يَكُنْ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، وَ، حرف عطف، اور، لَمْ يَكُنْ، فعل ناقص مضارع مجزوم منفی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ نہیں تھا (اور کیا وہ نہیں تھا) لَّهُمْ (لَ ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کیلئے)

اٰيَةً (ایک نشانی) جمع، اٰيٰتٍ، اَنْ، مصدریہ ناصبہ (کہ)

يَّعْلَمَهٗ (يَّعْلَمَ ۔ ہٗ) يَّعْلَمَ، فعل مضارع منصوب واحد مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا، وہ جانتا ہے، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (وہ اسے جانتا ہے)

عُلَمٰٓؤُا، مضاف، علماء، واحد، عَلِيْمٌ، بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ، مضاف الیہ، بنی اسرائیل کے (بنی اسرائیل کے علماء)

وَلَوْ نَزَّلْنٰهُ عَلٰى بَعْضِ الْاَعْجَمِيْنَ ؁١٩٨	اور اگر ہم اسے غیر عربی لوگوں میں سے کسی پر نازل کرتے

وَلَوْ، وَ، حرف عطف، اور، لَوْ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

نَزَّلْنٰهُ (نَزَّلْنَا ۔ ہُ) نَزَّلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم نَزَّلَ يُنَزِّلُ، مصدر تَنْزِيْلًا، اتارنا، نازل کرنا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ، ہم نازل کرتے، ہُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (اگر ہم اسے نازل کرتے)

عَلٰى بَعْضِ الْاَعْجَمِيْنَ (عَلٰى، بَعْضِ، اَلْاَعْجَمِيْنَ) عَلٰى، حرف جار، پر، بَعْضِ، مجرور، مضاف، بعض،

کل کے اعتبار سے شے کے کسی جز کو کہتے ہیں، کسی، کچھ، ٹکڑا، بعض، اَلْاَعْجَمِيْنَ، مضاف الیہ، عجمیوں، جس کی زبان عربی نہ ہو، غیر عربی لوگ، واحد اَعْجَمِیٌّ (بعض عجمیوں پر، غیر عرب لوگوں میں سے کسی پر)

فَقَرَاَهٗ عَلَيْهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ﴿١٩٩﴾	پھر وہ اسے ان پر پڑھتا (تو بھی) وہ اس پر ایمان لانے والے نہ ہوتے

فَقَرَاَهٗ (فَ۔قَرَاَ۔هٗ) فَ، حرف عطف، پھر، قَرَاَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَرَاَ يَقْرَاُ، مصدر قِرَآءَةٌ، پڑھنا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ پڑھتا، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (پھر وہ اسے پڑھتا)

عَلَيْهِمْ (عَلٰى۔هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر) مَا، نافیہ (نہیں)

كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ ہوتے)

بِهٖ (بِ۔هٖ) بِ، حرف جار، پر، هٖ، مجرور ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر)

مُؤْمِنِيْنَ، اِيْمَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ایمان لانے والے)

كَذٰلِكَ سَلَكْنٰهُ فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٢٠٠﴾	اسی طرح ہم نے اس (انکار) کو مجرموں کے دلوں میں داخل کر دیا

كَذٰلِكَ (كَ۔ذٰلِكَ) كَ، حرف تشبیہ، مانند، جیسا، طرح، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اسی (اسی طرح)

سَلَكْنٰهُ (سَلَكْنَا۔هُ) سَلَكْنَا، فعل ماضی جمع متکلم سَلَكَ يَسْلُكُ، مصدر سَلْكًا، سُلُوْكًا، چلنا، داخل کرنا، ہم نے داخل کر دیا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کو (ہم نے اس کو داخل کر دیا)

فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ (فِيْ، قُلُوْبِ، اَلْمُجْرِمِيْنَ) فِيْ، حرف جار، میں، قُلُوْبِ، مجرور، مضاف، دلوں، واحد قَلْبٌ، اَلْمُجْرِمِيْنَ، مضاف الیہ، اِجْرَامٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، جرم کرنے والے، مجرموں کے، واحد، اَلْمُجْرِمُ (مجرموں کے دلوں میں)

لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ	وہ اس پر ایمان نہیں لائیں گے یہاں تک کہ وہ

الْاَلِيْمَ ﴿۲۰۱﴾	دردناک عذاب دیکھ لیں

لَا يُؤْمِنُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان نہیں لائیں گے) بِهٖ (بِ۔ہٖ) بِ، حرف جار بمعنی، عَلٰی، پر، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر)

حَتّٰی، حرف جار و غایت (یہاں تک کہ)

يَرَوُا، اصل میں، يَرَوْا، ہے، فعل مضارع جمع مذکر غائب رَاٰی يَرٰی، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا (وہ دیکھ لیں)

اَلْعَذَابَ الْاَلِيْمَ (اَلْعَذَابَ، اَلْاَلِيْمَ) اَلْعَذَابَ، موصوف، عذاب، اَلْاَلِيْمَ، صفت، اَلَمٌ، مصدر سے صفت مشبہ، دکھ دینے والا، دردناک (دردناک عذاب)

فَيَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۲۰۲﴾	پس وہ (عذاب) ان پر اچانک آپڑے گا اس حال میں کہ وہ شعور نہیں رکھتے ہوں گے

فَيَاْتِيَهُمْ (فَ۔يَاْتِيَ۔هُمْ) فَ، حرف عطف، پس، يَاْتِيَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَتٰی يَاْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا، وہ آپڑے گا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (پس وہ ان پر آپڑے گا)

بَغْتَةً (اچانک، ناگہاں) وَ، حالیہ (اس حال میں کہ) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

لَا يَشْعُرُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب شَعُرَ يَشْعُرُ، مصدر شُعُوْرًا، شِعْرًا، شعور رکھنا (وہ شعور نہیں رکھتے ہوں گے)

فَيَقُوْلُوْا هَلْ نَحْنُ مُنْظَرُوْنَ ﴿۲۰۳﴾	تو وہ کہیں گے کیا ہم مہلت دیئے جانے والے ہیں

فَيَقُوْلُوْا (فَ۔يَقُوْلُوْا) فَ، حرف عطف، تو، يَقُوْلُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، وہ کہیں گے (تو وہ کہیں گے) هَلْ، استفہامیہ (کیا) نَحْنُ، ضمیر جمع متکلم (ہم)

مُنْظَرُوْنَ، اِنْظَارٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر (مہلت دیئے جانے والے)

اَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۲۰۴﴾	تو کیا وہ ہمارے عذاب کو جلدی طلب کرتے ہیں؟

اَفَبِعَذَابِنَا (اَ۔ فَ۔ بِ۔ عَذَابِ۔ نَا) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، تو، بِ، حرف جار، کو، عَذَابِ، مجرور، مضاف، عذاب، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (تو کیا ہمارے عذاب کو)
یَسْتَعْجِلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِسْتَعْجَلَ یَسْتَعْجِلُ، مصدر اِسْتِعْجَالٌ، جلدی طلب کرنا (وہ جلدی طلب کرتے ہیں)

اَفَرَءَیْتَ اِنْ مَّتَّعْنٰهُمْ سِنِیْنَ ۟	پس کیا آپ نے دیکھا اگر ہم انہیں برسوں فائدہ دیں

اَفَرَءَیْتَ (اَ۔ فَ۔ رَءَیْتَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، پس، رَءَیْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَةٌ، دیکھنا، آپ نے دیکھا (پس کیا آپ نے دیکھا) اِنْ، شرطیہ (اگر)
مَتَّعْنٰهُمْ (مَتَّعْنَا۔ هُمْ) مَتَّعْنَا، فعل ماضی جمع متکلم مَتَّعَ یُمَتِّعُ، مصدر تَمْتِیْعٌ، دنیاوی سامان سے بہرہ مند کرنا، فائدہ دینا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ، ہم فائدہ دیں، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (ہم انہیں فائدہ دیں) سِنِیْنَ (سالوں، برسوں) واحد، سَنَةٌ،

ثُمَّ جَآءَهُمْ مَّا كَانُوْا یُوْعَدُوْنَ ۟	پھر ان کے پاس وہ (عذاب) آئے جس کا وہ وعدہ کئے جاتے تھے

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) جَآءَهُمْ (جَآءَ، هُمْ) جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ یَجِیْٓءُ، مصدر مَجِیْٓءٌ، آنا، وہ آئے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (وہ ان کے پاس آئے) مَا، اسم موصول (جس کا)
كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)
یُوْعَدُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب وَعَدَ یَعِدُ، مصدر وَعْدًا، وعدہ کرنا (وہ وعدہ کئے جاتے)

مَاۤ اَغْنٰی عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا یُمَتَّعُوْنَ ۟	وہ ان کے کام نہیں آئے گا جو وہ فائدہ دیئے جاتے تھے

مَا، نافیہ (نہیں) اَغْنٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَغْنٰی یُغْنِیْ، مصدر اِغْنَآءٌ، کفایت کرنا، کام آنا بمعنی مضارع (وہ کام آئے گا) عَنْهُمْ (عَنْ، هُمْ) عَنْ، حرف جار بمعنی بَا، کے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر

غائب ،ان (ان کے) مَا ،اسم موصول (جو)

كَانُوْا ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ ، مصدر كَوْنًا ، ہونا (وہ تھے)

يُمَتَّعُوْنَ ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب مَتَّعَ يُمَتِّعُ ، مصدر تَمْتِيْعٌ ، فائدہ دینا ، زندگی کا ساز و سامان دینا (وہ فائدہ دیئے جاتے)

ع ۹

وَمَآ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ اِلَّا لَهَا مُنْذِرُوْنَ ﴿۲۰۸﴾	اور ہم نے کوئی بستی ہلاک نہیں کی مگر اس کیلئے ڈرانے والے تھے

وَمَآ ،وَ ، حرف عطف ،اور ، مَا ، نافیہ ، نہیں (اور نہیں)

اَهْلَكْنَا ، فعل ماضی جمع متکلم اَهْلَكَ يُهْلِكُ ، مصدر اِهْلَاكًا ، ہلاک کرنا (ہم نے ہلاک کی)

مِنْ قَرْيَةٍ ، مِنْ ، حرف جار زائدہ برائے عموم ، کوئی ، قَرْيَةٍ ، مجرور ، بستی (کوئی بستی) اِلَّا ، حرف استثنا (مگر)

لَهَا (لَ ، هَا) لَ ، حرف جار ، کیلئے ، هَا ، مجرور ضمیر واحد مؤنث غائب ،اس ضمیر کا مرجع قَرْيَةٍ ہے (اس کیلئے)

مُنْذِرُوْنَ ، اِنْذَارٌ ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ڈرانے والے)

ذِكْرٰى ۛ وَمَا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿۲۰۹﴾	نصیحت کیلئے اور ہم ظلم کرنے والے نہیں تھے۔

ذِكْرٰى ، ذَكَرَ يَذْكُرُ ، کا مصدر ہے ، ذِكْرٌ ، سے زیادہ بلیغ ہے ، نصیحت کرنا ، ذکر کرنا ، یاد دلانا ، یاد دہانی ، (نصیحت) وَ ، حرف عطف ،اور ، مَا ، نافیہ (نہیں)

كُنَّا ، فعل ناقص ماضی جمع متکلم كَانَ يَكُوْنُ ، مصدر كَوْنًا ، ہونا (ہم تھے)

ظٰلِمِيْنَ ، ظُلْمٌ ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ظلم کرنے والے)

وَمَا تَنَزَّلَتْ بِهِ الشَّيٰطِيْنُ ﴿۲۱۰﴾	اور شیاطین اس (قرآن) کو لے کر نہیں اترے

وَمَا ،وَ ، حرف عطف ،اور ، مَا ، نافیہ ، نہیں (اور نہیں)

تَنَزَّلَتْ ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب تَنَزَّلَ يَتَنَزَّلُ ، مصدر تَنَزُّلٌ ، اترنا (وہ اترا)

بِهٖ (بِ۔ہٖ) بِ، حرف جار، کو، ہٖ، مجرور ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کو (لے کر))

اَلشَّیٰطِیْنُ (شیاطین) واحد، اَلشَّیْطٰنُ،

وَمَا یَنْۢبَغِیْ لَهُمْ وَمَا یَسْتَطِیْعُوْنَ ﴿۲۱۱﴾	اور نہ ان کے لائق ہے اور نہ وہ کر سکتے ہیں

وَ مَا، وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہ (اور نہ)

یَنْۢبَغِیْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اِنْبَغٰی یَنْۢبَغِیْ، مصدر اِنْۢبِغَآءٌ، لائق ہونا، مناسب ہونا، قابلیت ہونا (لائق ہے) لَهُمْ (لَ۔هُمْ) لَ، حرف جار، کے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کے)

وَ مَا، وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہ (اور نہ)

یَسْتَطِیْعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِسْتَطَاعَ یَسْتَطِیْعُ، مصدر اِسْتِطَاعَةٌ، استطاعت رکھنا، کر سکنا، طاقت رکھنا (وہ کر سکتے ہیں)

اِنَّهُمْ عَنِ السَّمْعِ لَمَعْزُوْلُوْنَ ﴿۲۱۲﴾	بے شک وہ (اس کلام کے) سننے سے یقیناً دور رکھے گئے ہیں

اِنَّهُمْ (اِنَّ۔هُمْ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)

عَنِ السَّمْعِ (عَنْ، اَلسَّمْعِ) عَنْ، حرف جار، سے، اَلسَّمْعِ، مجرور، مصدر، سننا (سننے سے)

لَمَعْزُوْلُوْنَ (لَ۔مَعْزُوْلُوْنَ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، مَعْزُوْلُوْنَ، عَزْلٌ، مصدر سے اسم مفعول، الگ کئے ہوئے، روکے گئے، دور رکھے گئے (یقیناً دور رکھے گئے)

فَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَكُوْنَ مِنَ الْمُعَذَّبِیْنَ ﴿۲۱۳﴾	تو آپ اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا معبود نہ پکاریں ورنہ آپ عذاب دیئے جانے والوں میں سے ہو جائیں گے

فَلَا تَدْعُ (فَ۔لَا تَدْعُ) فَ، حرف عطف، تو، لَا تَدْعُ، فعل نہی واحد مذکر حاضر دَعَا یَدْعُوْ، مصدر دُعَآءٌ وَّ دَعْوَةٌ، پکارنا، آپ نہ پکاریں (تو آپ نہ پکاریں)

مَعَ اللّٰهِ (مَعَ۔اللّٰهِ) مَعَ، مضاف، ساتھ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے ساتھ)

اِلٰهًا (معبود) اٰخَرَ، صفت ہے، اِلٰهًا، کی (دوسرا)

فَتَكُوْنَ (فَ، تَكُوْنَ) فَ، سببیہ، ورنہ، تَكُوْنَ، فعل ناقص مضارع واحد مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، آپ ہو جائیں گے (ورنہ آپ ہو جائیں گے)

مِنَ الْمُعَذَّبِيْنَ (مِنْ، اَلْمُعَذَّبِيْنَ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمُعَذَّبِيْنَ، مجرور، تَعْذِيْبٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر، عذاب دیئے جانے والے، واحد، اَلْمُعَذَّبُ (عذاب دیئے جانے والوں میں سے) آیت میں خطاب اگرچہ نبی کریم ﷺ کو ہے لیکن اصل مخاطب امتِ محمدیہ ہے۔

وَ اَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ الْاَقْرَبِيْنَ ﴿٢١٤﴾	اور آپ اپنے زیادہ قریب کے رشتہ داروں کو ڈرائیں

وَ، حرف عطف (اور) اَنْذِرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَنْذَرَ يُنْذِرُ، مصدر اِنْذَارٌ، ڈرانا (آپ ڈرائیں)

عَشِيْرَتَكَ (عَشِيْرَتَ، كَ) عَشِيْرَتَ، مضاف، آدمی کے وہ رشتہ دار جن کے ذریعے سے اسے کثرت حاصل ہوتی ہے، قبیلہ، کنبہ، رشتہ دار، برادری، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے (اپنے رشتہ دار) اَلْاَقْرَبِيْنَ، واحد، اَقْرَبَ، قُرْبٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ قریب، سب سے قریب)

وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٢١٥﴾	اور آپ اپنا بازو اس کیلئے جھکا دیں جو ایمان والوں میں سے آپ کی پیروی کرے۔

وَ، حرف عطف (اور) اِخْفِضْ، فعل امر واحد مذکر حاضر خَفِضَ يَخْفِضُ، مصدر خَفْضًا، جھکانا، پست کرنا (آپ جھکادیں) جَنَاحَكَ (جَنَاحَ۔كَ) جَنَاحَ، مضاف، بازو، جمع، اَجْنِحَةٌ، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنا (اپنا بازو) لِمَنِ (لِ۔مَنْ) لِ، حرف جار، کیلئے، مَنْ، مجرور، اسم موصول، جو (اس کیلئے جو) اِتَّبَعَكَ (اِتَّبَعَ، كَ) اِتَّبَعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعًا، پیروی کرنا، وہ پیروی کرے، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کی (وہ آپ کی پیروی کرے)

مِنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ (مِنۡ، اَلۡمُؤۡمِنِيۡنَ) مِنۡ، حرف جار، سے، اَلۡمُؤۡمِنِيۡنَ، مجرور، اِيۡمَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ایمان والے، ایمان لانے والے، مومنوں، واحد، اَلۡمُؤۡمِنُ (ایمان والوں میں سے)

فَاِنۡ عَصَوۡكَ فَقُلۡ اِنِّىۡ بَرِىۡٓءٌ مِّمَّا تَعۡمَلُوۡنَ ۚ﴿۲۱۶﴾	پھر اگر وہ آپ کی نافرمانی کریں تو آپ کہہ دیں بے شک میں اس سے بیزار ہوں جو تم عمل کرتے ہو

فَاِنۡ (فَ۔اِنۡ) فَ، حرف عطف، پھر، اِنۡ، شرطیہ، اگر (پھر اگر)

عَصَوۡكَ (عَصَوۡا۔كَ) عَصَوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَصٰى يَعۡصِىۡ، مصدر عِصۡيَانٌ، نافرمانی کرنا، اِنۡ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ نافرمانی کریں، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کی (وہ آپ کی نافرمانی کریں)

فَقُلۡ (فَ۔قُلۡ) فَ، حرف عطف، تو، قُلۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا، آپ کہہ دیں (تو آپ کہہ دیں) اِنِّىۡ (اِنَّ۔ىۡ) اِنِّ، اصل میں، اِنَّ، ہے، ىۡ، کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، ىۡ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں)

بَرِىۡٓءٌ، بَرَآءَةٌ، مصدر سے بمعنی اسم فاعل (بیزار، بے تعلق، بری)

مِّمَّا (مِنۡ، مَا) مِنۡ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس سے جو)

تَعۡمَلُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَمِلَ يَعۡمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (تم عمل کرتے ہو)

وَ تَوَكَّلۡ عَلَى الۡعَزِيۡزِ الرَّحِيۡمِ ۙ﴿۲۱۷﴾	اور آپ نہایت غالب، بہت رحم کرنے والے پر توکل کریں

وَ، حرف عطف (اور) تَوَكَّلۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر تَوَكَّلَ يَتَوَكَّلُ، مصدر تَوَكُّلٌ، بھروسہ کرنا، توکل کرنا، (آپ توکل کریں) عَلَى الۡعَزِيۡزِ (عَلٰى، اَلۡعَزِيۡزِ) عَلٰى، حرف جار، پر، اَلۡعَزِيۡزِ، مجرور، اللہ کا صفاتی نام، عِزَّةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (نہایت غالب)

اَلرَّحِيۡمِ، اللہ کا صفاتی نام، رَحۡمَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)

الَّذِىۡ يَرٰٮكَ حِيۡنَ تَقُوۡمُ ۙ﴿۲۱۸﴾	وہ جو آپ کو دیکھتا ہے جب آپ کھڑے ہوتے ہیں

الَّذِيْ، اسم موصول واحد مذکر (وہ جو) يَرٰىكَ (يَرٰى۔كَ) يَرٰى، فعل مضارع واحد مذکر غائب رَاٰى يَرٰى، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا، وہ دیکھتا ہے، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کو (وہ آپ کو دیکھتا ہے)

حِيْنَ، کسی شئے کے بلوغ اور حصول کے وقت کا نام ہے (جب)

تَقُوْمُ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر قَامَ يَقُوْمُ، مصدر قِيَامٌ، کھڑا ہونا (آپ کھڑے ہوتے ہیں)

وَ تَقَلُّبَكَ فِي السّٰجِدِيْنَ ﴿۲۱۹﴾	اور سجدہ کرنے والوں میں آپ کے پھرنے کو

وَ، حرف عطف (اور) تَقَلُّبَكَ (تَقَلُّبَ۔كَ) تَقَلُّبَ، مضاف مصدر ہے، پھرنا، آنا جانا، چلنا پھرنا، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کا (آپ کے پھرنے کو)

فِي السّٰجِدِيْنَ (فِيْ، اَلسّٰجِدِيْنَ) فِيْ، حرف جار، میں اَلسّٰجِدِيْنَ، مجرور، سُجُوْدٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، سجدہ کرنے والے، واحد، اَلسَّاجِدُ (سجدہ کرنے والوں میں)

اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۲۲۰﴾	بلا شبہ وہی خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے

اِنَّهٗ (اِنَّ۔هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلا شبہ، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (بلا شبہ وہ)

هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہی)

اَلسَّمِيْعُ، اللہ کا صفاتی نام، سَمْعٌ، مصدر سے صفت مشبہ (خوب سننے والا)

اَلْعَلِيْمُ، اللہ کا صفاتی نام، عِلْمًا، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

هَلْ اُنَبِّئُكُمْ عَلٰى مَنْ تَنَزَّلُ الشَّيٰطِيْنُ ﴿۲۲۱﴾	کیا میں تمہیں بتاؤں شیاطین کس پر نازل ہوتے ہیں

هَلْ، استفہامیہ (کیا) اُنَبِّئُكُمْ (اُنَبِّئُ۔كُمْ) اُنَبِّئُ، فعل مضارع واحد متکلم نَبَّاَ يُنَبِّيءُ، مصدر تَنْبِئَةٌ، خبر دینا، بتانا، میں بتاؤں، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (میں تمہیں بتاؤں)

عَلٰى مَنْ (عَلٰى، مَنْ) عَلٰى، حرف جار، پر، مَنْ، مجرور، استفہامیہ، کس (کس پر)

تَنَزَّلُ، اصل میں، تَتَنَزَّلُ، تھا، ایک تا اختصار کیلئے حذف ہو گئی، فعل مضارع واحد مؤنث غائب تَنَزَّلَ يَتَنَزَّلُ، مصدر تَنَزُّلٌ، نازل ہونا (وہ نازل ہوتا ہے)

اَلشَّيٰطِيْنُ، فاعل ہے (شیاطین) واحد، اَلشَّيْطٰنُ،

تَنَزَّلُ عَلٰى كُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ﴿٢٢٢﴾	وہ ہر بہت جھوٹے گنہگار پر نازل ہوتے ہیں

تَنَزَّلُ، اصل میں، تَتَنَزَّلُ، تھا، ایک تا اختصار کیلئے حذف ہو گئی، فعل مضارع واحد مؤنث غائب تَنَزَّلَ يَتَنَزَّلُ، مصدر تَنَزُّلٌ، نازل ہونا (وہ نازل ہوتا ہے)

عَلٰى كُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ (عَلٰى، كُلِّ، اَفَّاكٍ، اَثِيْمٍ) عَلٰى، حرف جار، پر، كُلِّ، مجرور مضاف، ہر، اَفَّاكٍ، مضاف الیہ، موصوف، اِفْكٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ، بہت جھوٹا، اَثِيْمٍ، صفت، اِثْمٌ، مصدر سے بمعنی فاعل، گنہگار (ہر بہت جھوٹے گنہگار پر)

يُّلْقُوْنَ السَّمْعَ وَ اَكْثَرُهُمْ كٰذِبُوْنَ ﴿٢٢٣﴾	وہ سنی ہوئی بات (کان میں) ڈالتے ہیں اور ان کے اکثر جھوٹے ہیں

يُلْقُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَلْقٰى، يُلْقِىْ مصدر اِلْقَاءٌ ڈالنا (وہ ڈالتے ہیں)

اَلسَّمْعَ، اسم، قوت سامعہ (کان، سنی ہوئی بات) مصدر ہے، سنانا، وَ، حرف عطف (اور)

اَكْثَرُهُمْ (اَكْثَرُ۔هُمْ) اَكْثَرُ، مضاف، كَثْرَةٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ، بہت زیادہ، اکثر، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے اکثر)

كٰذِبُوْنَ، كِذْبٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (جھوٹ والے، جھوٹے) واحد، كَاذِبٌ،

وَ الشُّعَرَآءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوٗنَ ﴿٢٢٤﴾	اور شاعر لوگ، ان کی پیروی گمراہ لوگ کرتے ہیں

وَ، حرف عطف (اور) اَلشُّعَرَآءُ (شاعروں، شاعر لوگ) واحد، شَاعِرٌ،

يَتَّبِعُهُمْ (يَتَّبِعُ۔هُمْ) يَتَّبِعُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعٌ، پیروی کرنا، وہ

پیروی کرتا ہے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (وہ ان کی پیروی کرتا ہے)
اَلْغَاوٗنَ، غَوَايَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر معرفہ (گمراہ لوگ، کج راہ)

اَلَمْ تَرَ اَنَّهُمْ فِیْ كُلِّ وَادٍ یَّهِیْمُوْنَ ﴿۲۲۵﴾	کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ بے شک وہ (شعراء) ہر (خیالی) وادی میں سر مارتے پھرتے ہیں

اَلَمْ تَرَ (اَ۔لَمْ تَرَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، لَمْ تَرَ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر حاضر رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ، آپ نے نہیں دیکھا (کیا آپ نے نہیں دیکھا)
اَنَّهُمْ (اَنَّ، هُمْ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، بلا شبہ، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (کہ بے شک وہ) فِیْ كُلِّ وَادٍ، فِیْ، حرف جار، میں، كُلِّ، مجرور مضاف، ہر، وَادٍ، مضاف الیہ، دو پہاڑوں کے درمیان کا میدان، وہ خیالی وادی جس میں شاعر لوگ دوڑ لگاتے پھرتے ہیں (ہر (خیالی) وادی میں)
یَّهِیْمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب هَامَ یَهِیْمُ، مصدر هُیَامًا وَّ هَیْمٌ، سرگرداں پھرنا، آوارہ پھرنا، بھٹکنا، سر مارتے پھرنا (وہ سر مارتے پھرتے ہیں)

وَ اَنَّهُمْ یَقُوْلُوْنَ مَا لَا یَفْعَلُوْنَ ﴿۲۲۶﴾	اور بلا شبہ وہ (ایسی باتیں) کہتے ہیں جو (خود) کرتے نہیں ہیں

وَ، حرف عطف (اور) اَنَّهُمْ (اَنَّ۔ هُمْ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، بلا شبہ، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (بلا شبہ وہ) یَقُوْلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہتے ہیں)
مَا، اسم موصول (جو) لَا یَفْعَلُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب فَعَلَ یَفْعَلُ، مصدر فِعْلًا، کرنا (وہ کرتے نہیں ہیں)

اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَ ذَكَرُوا اللّٰهَ كَثِیْرًا وَّ انْتَصَرُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا ط	مگر وہ لوگ جو ایمان لائے اور اُنھوں نے نیک عمل کئے اور اُنھوں نے اللہ کو بکثرت یاد کیا اور

	اُنہوں نے بدلہ لیا اس کے بعد کہ وہ ظلم کیے گئے

اِلَّا، حرف استثنا (مگر) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

وَ، حرف عطف (اور) عَمِلُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (اُنہوں نے عمل کئے) اَلصّٰلِحٰتِ، صَلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث (نیک، اچھے) واحد، صَالِحَةٌ،

وَ، حرف عطف (اور) ذَكَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب ذَكَرَ يَذْكُرُ، مصدر ذِكْرًا، ذکر کرنا، یاد کرنا، (اُنہوں نے یاد کیا) اَللّٰهَ (اللہ) كَثِيْرًا، كَثْرَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت، بکثرت) وَ، حرف عطف (اور)

اِنْتَصَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِنْتَصَرَ يَنْتَصِرُ، مصدر اِنْتِصَارٌ، بدلہ لینا (اُنہوں نے بدلہ لیا)

مِنْۢ بَعْدِ مَا (مِنْ، بَعْدِ، مَا) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعْدِ، مجرور، بعد،

مَا، مصدریہ، کہ (اس کے بعد کہ)

ظُلِمُوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب ظَلَمَ يَظْلِمُ، مصدر ظُلْمًا، ظلم کرنا (وہ ظلم کئے گئے)

وَسَيَعْلَمُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَيَّ مُنْقَلَبٍ يَّنْقَلِبُوْنَ ﴿۲۲۷﴾	اور وہ لوگ جنہوں نے ظلم کیا عنقریب جان لیں گے کہ وہ کون سی لوٹنے کی جگہ لوٹ کر جائیں گے

ع ۱۱ ۳٦ ۱۵

وَ، حرف عطف (اور) سَيَعْلَمُ (سَ، يَعْلَمُ) سَ، حرف استقبال، مضارع کے معنی کو مستقبل کیلئے مخصوص کرتا ہے، عنقریب، يَعْلَمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا، وہ جان لے گا، (عنقریب وہ جان لے گا) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

ظَلَمُوْٓا، فعل ماضی جمع مذکر غائب ظَلَمَ يَظْلِمُ، مصدر ظُلْمًا، ظلم کرنا (اُنہوں نے ظلم کیا)

اَيَّ، اسم استفهام (کون سی) مُنْقَلَبٍ، اِنْقِلَابٌ، مصدر سے اسم ظرف (لوٹنے کی جگہ، ٹھکانہ)

یَنْقَلِبُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِنْقَلَبَ یَنْقَلِبُ، مصدر اِنْقِلَابٌ.لوٹنا،پلٹنا،لوٹ کر جانا (وہ لوٹ کر جائیں گے)۔

اٰيَاتُهَا: ۹۳	سُوْرَةُ النَّمۡلِ مَكِّيَّةٌ	رُكُوْعَاتُهَا: ۷

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

طٰسٓ ۚ تِلۡكَ اٰيٰتُ الۡقُرۡاٰنِ وَ كِتَابٍ مُّبِيۡنٍ ۙ﴿۱﴾	طا، سین، یہ قرآن اور واضح کتاب کی آیات ہیں

طٰسٓ، طا، سین، حروف مقطعات ہیں۔ انہیں الگ الگ ساکن پڑھا جاتا ہے۔

تِلۡكَ، اسم اشارہ واحد مؤنث بعید (یہ)

اٰيٰتُ الۡقُرۡاٰنِ (اٰيٰتُ۔ اَلۡقُرۡاٰنِ) اٰيٰتُ، مضاف، آیات، واحد، اٰيَةٌ۔ اَلۡقُرۡاٰنِ، مضاف الیہ، قرآن کی (قرآن کی آیات) وَ، حرف عطف (اور) كِتَابٍ مُّبِيۡنٍ (كِتَابٍ، مُبِيۡنٍ) كِتَابٍ، موصوف، کتاب، مُبِيۡنٍ، صفت، اِبَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، واضح، صریح، ظاہر کرنے والا (واضح کتاب)

هُدًى وَّ بُشۡرٰى لِلۡمُؤۡمِنِيۡنَ ۙ﴿۲﴾	ایمان والوں کیلئے ہدایت اور خوش خبری ہے

هُدًى، اسم و مصدر (ہدایت) وَ، حرف عطف (اور) بُشۡرٰى (خوش خبری)

لِلۡمُؤۡمِنِيۡنَ (لِ۔ اَلۡمُؤۡمِنِيۡنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلۡمُؤۡمِنِيۡنَ، مجرور، اِيۡمَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ایمان والوں، مومنوں، واحد، مُؤۡمِنٌ (ایمان والوں کیلئے)

الَّذِيۡنَ يُقِيۡمُوۡنَ الصَّلٰوةَ وَ يُؤۡتُوۡنَ الزَّكٰوةَ وَ هُمۡ بِالۡاٰخِرَةِ هُمۡ يُوۡقِنُوۡنَ ﴿۳﴾	وہ لوگ جو نماز قائم کرتے ہیں اور وہ زکوٰۃ ادا کرتے ہیں اور وہ ہیں کہ آخرت پر وہ یقین رکھتے ہیں

اَلَّذِيۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

يُقِيۡمُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَقَامَ يُقِيۡمُ، مصدر اِقَامَةٌ، قائم کرنا (وہ قائم کرتے ہیں)

اَلصَّلٰوةَ (نماز) وَ، حرف عطف (اور)

يُؤۡتُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اٰتٰى يُؤۡتِيۡ، مصدر اِيۡتَآءٌ، دینا، ادا کرنا (وہ ادا کرتے ہیں)

اَلزَّكٰوةَ (زکوۃ) وَ، حرف عطف (اور) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)
بِالْاٰخِرَةِ (بِ۔ الْاٰخِرَةِ) بِ، حرف جار، پر، اَلْاٰخِرَةِ، مجرور، آخرت (آخرت پر)
هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)
يُوْقِنُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَيْقَنَ يُوْقِنُ، مصدر اِيْقَانًا، یقین رکھنا (وہ یقین رکھتے ہیں)

اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ زَيَّنَّا لَهُمْ اَعْمَالَهُمْ فَهُمْ يَعْمَهُوْنَ ۝۴	بے شک وہ لوگ جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ہم نے ان کیلئے ان کے اعمال خوشنما کر دیئے پس وہ بھٹکتے پھرتے ہیں

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)
لَا يُؤْمِنُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان رکھانا (وہ ایمان نہیں رکھتے) بِالْاٰخِرَةِ (بِ۔ اَلْاٰخِرَةِ) بِ، حرف جار، پر، اَلْاٰخِرَةِ، مجرور، آخرت (آخرت پر)
زَيَّنَّا، فعل ماضی جمع متکلم زَيَّنَ يُزَيِّنُ، مصدر تَزْيِيْنٌ، زینت دینا، مزین کرنا، خوشنما کرنا (ہم نے خوشنما کر دیئے) لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کیلئے)
اَعْمَالَهُمْ (اَعْمَالَ۔ هُمْ) اَعْمَالَ، مضاف، اعمال، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے اعمال) فَهُمْ (فَ۔ هُمْ) فَ، حرف عطف، پس، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (پس وہ)
يَعْمَهُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَمِهَ يَعْمَهُ، مصدر عَمْهًا، سر گرداں ہونا، بھٹکتے پھرنا، (وہ بھٹکتے پھرتے ہیں)

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْعَذَابِ وَ هُمْ فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ۝۵	یہی ہیں وہ لوگ جن کیلئے برا عذاب ہے اور وہ آخرت میں، وہی زیادہ نقصان اٹھانے والے ہیں

اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع مذکر بعید (یہی ہیں) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر بعید (وہ لوگ جن کے)

لَهُمْ (لَ۔هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کیلئے)

سُوْٓءُ الْعَذَابِ، سُوْٓءُ، مضاف، سَوْءً، سے اسم ہے، برا سخت، شدت، اَلْعَذَابِ، مضاف الیہ، عذاب (برا عذاب) وَهُمْ، وَ، حرف عطف (اور) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (اور وہ)

فِي الْاٰخِرَةِ، فِي، حرف جار، میں، اَلْاٰخِرَةِ، مجرور، آخرت (آخرت میں) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہی)

اَلْاَخْسَرُوْنَ، خُسْرَانٌ وَ خَسَارَةٌ، سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ خسارہ پانے والے، زیادہ نقصان اٹھانے والے)

وَ اِنَّكَ لَتُلَقَّى الْقُرْاٰنَ مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ عَلِيْمٍ ۝	اور بلا شبہ آپ کو یقیناً قرآن بڑی حکمت والے خوب جاننے والے کی طرف سے دیا (سکھلایا) جاتا ہے

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّكَ (اِنَّ۔كَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلا شبہ، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کو (بلا شبہ آپ کو) لَتُلَقَّى الْقُرْاٰنَ (لَ، تُلَقَّى، اَلْقُرْاٰنَ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، تُلَقَّى، اصل میں، تُتَلَقّٰى، تھا، ایک تا اختصار کیلئے حذف ہو گئی، فعل مضارع مجہول واحد مذکر حاضر تَلَقّٰى يَتَلَقّٰى، مصدر تَلَقِّيٌّ، تلقین کرنا، سکھانا، دینا، دیا (سکھلایا) جاتا ہے، اَلْقُرْاٰنَ، قرآن (یقیناً قرآن دیا (سکھلایا) جاتا ہے)

مِنْ لَّدُنْ، مِنْ، حرف جار، سے، لَدُنْ، مجرور، اسم ظرف مکان، پاس، نزدیک، طرف (کی طرف سے)

حَكِيْمٍ، اللہ کا صفاتی نام حِكْمَةٌ، سے صفت مشبہ (بڑی حکمت والا)

عَلِيْمٍ، اللہ کا صفاتی نام، عِلْمًا، سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِاَهْلِهٖٓ اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ نَارًا ؕ	جب (حضرت) موسٰی نے اپنے گھر والوں سے کہا بے شک میں نے ایک آگ دیکھی ہے

اِذْ، اسم ظرف زمان (جب) قَالَ مُوْسٰى، قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اس نے کہا، مُوْسٰى، فاعل ہے، حضرت موسٰی (حضرت موسٰی نے کہا)

لِاَهْلِهٖۤ (لِ۔ اَهْلِ۔ هٖ) لِ، حرف جار، سے، اَهْلِ، مجرور، مضاف، گھر والے، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے گھر والوں سے) اِنِّیْۤ (اِنّ۔ یْ) اِنِّ، اصل میں اِنَّ، ہے، یْ، کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں)

اٰنَسْتُ، فعل ماضی واحد متکلم اٰنَسَ یُؤْنِسُ، مصدر اِیْنَاسٌ، دیکھنا، محسوس کرنا (میں نے دیکھی ہے)

نَارًا (ایک آگ)

سَاٰتِیْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ اٰتِیْكُمْ بِشِهَابٍ قَبَسٍ لَّعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ۝	میں عنقریب تمہارے پاس اس سے کوئی خبر لاؤں گا یا میں تمہارے پاس کوئی سلگتا ہوا انگارہ لاؤں گا تاکہ تم تاپو

سَاٰتِیْكُمْ (سَ۔ اٰتِیْ۔ كُمْ) سَ، حرف استقبال مضارع کے معنی کو مستقبل کیلئے مخصوص کرتا ہے، عنقریب، اٰتِیْ، اِتْیَانٌ، مصدر سے اسم فاعل کا صیغہ واحد مذکر، آنے والا، اس کے صلہ میں لفظ با سے شروع ہو رہا ہے، اس لیے معنی، لانے والے، کے ہونگے، ترجمہ بمعنی فعل مضارع واحد متکلم، میں لاؤں گا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (میں عنقریب تمہارے پاس لاؤں گا)

مِنْهَا (مِنْ۔ هَا) مِنْ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس ضمیر کا مرجع نَارًا، ہے، (اس سے) بِخَبَرٍ (بِ۔ خَبَرٍ) بِ، حرف جار زائدہ، ترجمہ کی ضرورت نہیں، خَبَرٍ، مجرور (کوئی خبر)

اَوْ، حرف عطف (یا) اٰتِیْكُمْ (اٰتِیْ۔ كُمْ) اٰتِیْ، اِتْیَانٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، ترجمہ بمعنی فعل مضارع واحد متکلم، میں لاؤں گا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (میں تمہارے پاس لاؤں گا)

بِشِهَابٍ قَبَسٍ (بِ، شِهَابٍ، قَبَسٍ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، شِهَابٍ، مجرور، کوئی انگارہ، شعلہ، فضا میں ٹوٹنے والا تارا، جمع، شُهُبٌ، قَبَسٍ، آگ کی چنگاری جو شعلہ سے لی جائے، سلگتا ہوا (کوئی سلگتا ہوا انگارہ) لَّعَلَّكُمْ (لَعَلَّ۔ كُمْ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، تاکہ، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تاکہ

تم) تَصْطَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِصْطَلٰی یَصْطَلِیْ، مصدر اِصْطِلَآءٌ، تاپنا (تم تاپو)

فَلَمَّا جَآءَهَا نُوْدِیَ اَنْۢ بُوْرِكَ مَنْ فِی النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا ؕ	پھر جب وہ اس کے پاس آیا اسے آواز دی گئی کہ برکت دی گئی ہے اسے جو آگ میں ہے اور جو اس کے ارد گرد ہے

فَلَمَّا (فَ۔لَمَّا) فَ، حرف عطف، پھر، لَمَّا، اسم ظرف ہے، حِیْنَ کا ہم معنی، جب (پھر جب)

جَآءَهَا (جَآءَ۔هَا) جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ یَجِیْٓءُ، مصدر مَجِیْٓءٌ، آنا، وہ آیا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع، نَارًا، ہے (وہ اس کے پاس آیا)

نُوْدِیَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب نَادٰی یُنَادِیْ، مصدر مُنَادَاةٌ، نِدَآءٌ، بلانا، آواز دینا (اسے آواز دی گئی) اَنْ، مصدریہ (کہ) بُوْرِكَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب بَارَكَ یُبَارِكُ، مصدر مُبَارَكَةٌ، برکت دینا، (برکت دی گئی ہے) مَنْ، اسم موصول (اسے جو)

فِی النَّارِ (فِیْ۔ اَلنَّارِ) فِیْ، حرف جار، میں، اَلنَّارِ، مجرور، آگ (آگ میں) وَ، حرف عطف (اور)

مَنْ، اسم موصول (اسے جو) حَوْلَهَا (حَوْلَ۔هَا) حَوْلَ، مضاف، ارد گرد، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع، اَلنَّارِ ہے (اس کے ارد گرد)

وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۸	اور اللہ پاک ہے (جو) تمام جہانوں کا رب ہے

وَ، حرف عطف (اور) سُبْحٰنَ اللّٰهِ (سُبْحٰنَ۔ اَللّٰهِ) سُبْحٰنَ، مضاف مصدر ہے بمعنی تسبیح بیان کرنا، پاک ہے، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ (اللہ پاک ہے)

رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ، رَبِّ، مضاف، رب، اَلْعٰلَمِیْنَ، مضاف الیہ، تمام جہانوں کا (تمام جہانوں کا رب)

یٰمُوْسٰٓی اِنَّهٗٓ اَنَا اللّٰهُ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ۙ ۹	اے موسیٰ! بے شک حقیقت یہ ہے کہ میں اللہ ہوں نہایت غالب بڑی حکمت والا

یٰمُوْسٰی (یَا۔ مُوْسٰی) یَا، حرف ندا، اے، مُوْسٰی، منادٰی، موسیٰ (اے موسیٰ)

اِنَّهٗ (اِنَّ ۔ هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب ضمیر شان ہے اور یہ اپنے بعد جملہ مفسرہ کی حالت بتاتی ہے، بات یہ ہے، حقیقت یہ ہے (بے شک حقیقت یہ ہے)

اَنَا اللّٰهُ (اَنَا ۔ اَللّٰهُ) اَنَا، ضمیر واحد متکلم، میں، اَللّٰهُ، اللہ (میں اللہ)

اَلْعَزِيْزُ، اللہ کا صفاتی نام، عِزَّةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (نہایت غالب)

اَلْحَكِيْمُ، اللہ کا صفاتی نام، حِكْمَةٌ، سے صفت مشبہ (بڑی حکمت والا)

وَ اَلْقِ عَصَاكَ ؕ	اور تو اپنی لاٹھی ڈال دے

وَ، حرف عطف (اور) اَلْقِ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَلْقٰى يُلْقِىْ، مصدر اِلْقَآءٌ، ڈالنا (تو ڈال دے)

عَصَاكَ (عَصَا ۔ كَ) عَصَا، مضاف، لاٹھی، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنی (اپنی لاٹھی)

فَلَمَّا رَاٰهَا تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَآنٌّ وَّلّٰى مُدْبِرًا وَّ لَمْ يُعَقِّبْ ؕ	پھر جب اس نے اسے دیکھا کہ وہ حرکت کر رہی ہے گویا کہ وہ ایک سانپ ہے، وہ پیٹھ پھیر کر بھاگا اور اس نے پیچھے مڑ کر (بھی) نہ دیکھا

فَلَمَّا (فَ ۔ لَمَّا) فَ، حرف عطف، پھر، لَمَّا، اسم ظرف، جب (پھر جب)

رَاٰهَا (رَاٰى ۔ هَا) رَاٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب رَاٰى يَرٰى، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا، اس نے دیکھا،

هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اسے، ضمیر کا مرجع، عَصَا، ہے (اس نے اسے دیکھا)

تَهْتَزُّ فعل مضارع واحد مونث غائب اِهْتَزَّ يَهْتَزُّ، مصدر اِهْتِزَازٌ، حرکت کرنا، ہلنا (وہ حرکت کر رہی ہے)

كَاَنَّهَا (كَاَنَّ ۔ هَا) كَاَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، گویا کہ، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، وہ (گویا کہ وہ)

جَآنٌّ (ایک سانپ) جِنٌّ، کی جمع بھی ہے،

وَّلّٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب وَلّٰى يُوَلِّىْ، مصدر تَوْلِيَةٌ، کسی سے مڑنا، لوٹنا، بھاگنا (وہ بھاگا)

مُدْبِرًا، اِدْبَارٌ، سے اسم فاعل واحد مذکر، پیٹھ موڑنے والا، پشت پھیرنے والا (پیٹھ پھیر کر)

وَ، حرف عطف (اور) لَمْ يُعَقِّبْ، فعل مضارع مجزوم منفی جحد بلم واحد مذکر غائب عَقَّبَ يُعَقِّبُ، مصدر تَعْقِيْبًا، پیچھے دیکھنا، پیچھے مڑ کر دیکھنا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ (اس نے پیچھے مڑ نہ دیکھا)

يٰمُوْسٰى لَا تَخَفْ ۖ	اے موسیٰ تو خوف نہ کھا

يٰمُوْسٰى (يَا۔ مُوْسٰى) يَا، حرف ندا، اے، مُوْسٰى، منادٰی، موسیٰ (اے موسیٰ)

لَا تَخَفْ، فعل نہی واحد مذکر حاضر خَافَ يَخَافُ، مصدر خَوْفًا، ڈرنا، خوف کھانا (تو خوف نہ کھا)

اِنِّيْ لَا يَخَافُ لَدَيَّ الْمُرْسَلُوْنَ ۝١٠	بے شک میں ہوں کہ رسول میرے پاس سے خوف نہیں کھاتے

اِنِّيْ (اِنَّ۔ يْ) اِنِّ، اصل میں، اِنَّ، ہے، يْ، کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلا شبہ، يْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں) لَا يَخَافُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب خَافَ، يَخَافُ مصدر خَوْفًا، ڈرنا، خوف کھانا (وہ خوف نہیں کھاتا)

لَدَيَّ (لَدٰى۔ يْ) لَدٰى، مضاف، پاس، نزدیک، کی طرف، يْ، مضاف الیہ ضمیر واحد متکلم، میرے، (میرے پاس) اَلْمُرْسَلُوْنَ، اِرْسَالًا، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر، بھیجے ہوئے، رسولوں واحد اَلْمُرْسِلُ،

اِلَّا مَنْ ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ حُسْنًۢا بَعْدَ سُوْٓءٍ فَاِنِّيْ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝١١	مگر جو ظلم کرے پھر وہ برائی کے بعد (اسے) نیکی سے بدل دے تو بے شک میں بہت بخشنے والا بہت رحم کرنے والا ہوں

اِلَّا، حرف استثنا (مگر) مَنْ، اسم موصول شرطیہ (جو)

ظَلَمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب ظَلَمَ يَظْلِمُ، مصدر ظُلْمًا، ظلم کرنا (وہ ظلم کرے)

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) بَدَّلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب بَدَّلَ يُبَدِّلُ، مصدر تَبْدِيْلًا، بدل دینا (وہ

بدل دے) حُسْنًا، مصدر ہے (اچھا ہونا، نیکی)

بَعْدَ سُوْٓءٍ، بَعْدَ، مضاف، بعد، سُوْٓءٍ، مضاف الیہ اسم ہے، برائی (برائی کے بعد)

فَاِنِّیْ (فَ۔ اِنّ۔ یْ) فَ، حرف عطف، تو، اِنِّ، اصل میں، اِنَّ، ہے، یْ، کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (تو بے شک میں)

غَفُوْرٌ، اللہ کا صفاتی نام، غُفْرَانٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت بخشنے والا)

رَّحِیْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، رَحْمَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)

وَ اَدْخِلْ یَدَكَ فِیْ جَیْبِكَ تَخْرُجْ بَیْضَآءَ مِنْ غَیْرِ سُوْٓءٍ ٙ	اور تو اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں داخل کر وہ کسی عیب کے بغیر سفید (چمکتا ہوا) نکلے گا

وَ، حرف عطف (اور) اَدْخِلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَدْخَلَ یُدْخِلُ، مصدر اِدْخَالٌ، داخل کرنا (تو داخل کر) یَدَكَ (یَدَ۔ كَ) یَدَ، مضاف، ہاتھ، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنا (اپنا ہاتھ)

فِیْ جَیْبِكَ (فِیْ۔ جَیْبِ۔ كَ) فِیْ، حرف جار، میں، جَیْبِ، مجرور، مضاف، گریبان، جمع، جُیُوْبٌ، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے (اپنی گریبان میں)

تَخْرُجْ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب خَرَجَ یَخْرُجُ، مصدر خُرُوْجًا، نکلنا (وہ نکلے گا)

بَیْضَآءَ، بَیَاضٌ، مصدر سے صفت مشبہ (سفید) مِنْ غَیْرِ سُوْٓءٍ، مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، غَیْرِ، مجرور، مضاف، بغیر، سُوْٓءٍ، مضاف الیہ، اسم ہے، آفت، برائی، کسی عیب کے (کسی عیب کے بغیر)

فِیْ تِسْعِ اٰیٰتٍ اِلٰی فِرْعَوْنَ وَ قَوْمِهٖ ط	(دو کے ساتھ جو) نو معجزوں میں سے ہیں فرعون اور اس کی قوم کی طرف (جاؤ)

فِیْ تِسْعِ اٰیٰتٍ (فِیْ، تِسْعِ، اٰیٰتٍ) فِیْ، حرف جار، میں، تِسْعِ، مجرور، مضاف، نو، اٰیٰتٍ، مضاف الیہ، نشانیاں، معجزوں (نو معجزوں میں) اِلٰی فِرْعَوْنَ (اِلٰی، فِرْعَوْنَ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف،

فِرْعَوْنَ، مجرور، فرعون (فرعون کی طرف) وَ، حرف عطف (اور)

قَوْمِهٖ (قَوْمِ۔ ہٖ) قَوْمِ، مضاف، قوم، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی قوم)

اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿۱۲﴾	بے شک وہ نافرمان لوگ ہیں

اِنَّهُمْ (اِنَّ۔ هُمْ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)

كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہیں)

قَوْمًا فٰسِقِيْنَ (قَوْمًا۔ فٰسِقِيْنَ) قَوْمًا، قوم، لوگ، فٰسِقِيْنَ، فُسُوْقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، نافرمانی کرنے والے، فاسقوں، واحد، فَاسِقٌ (نافرمان لوگ)

فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ اٰيٰتُنَا مُبْصِرَةً قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۳﴾	پھر جب ان کے پاس آنکھیں کھولنے والی ہماری نشانیاں پہنچیں تو اُنہوں نے کہا یہ کھلا جادو ہے

فَلَمَّا (فَ۔ لَمَّا) فَ، حرف عطف، پھر، لَمَّا، اسم ظرف، جب (پھر جب)

جَآءَتْهُمْ (جَآءَتْ۔ هُمْ) جَآءَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب جَآءَ يَجِيْٓءُ مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا، پہنچنا، وہ پہنچی، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے پاس پہنچی)

اٰيٰتُنَا (اٰيٰتُ۔ نَا) اٰيٰتُ، مضاف، معجزات، نشانیاں، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری نشانیاں)

مُبْصِرَةً، اِبْصَارٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مونث بحالت نصب (واضح کرنے والی، واضح، روشن کرنے والی، روشن آنکھیں کھولنے والی) قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا) هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ) سِحْرٌ مُّبِيْنٌ، سِحْرٌ، موصوف مصدر ہے، جادو کرنا، جادو، مُبِيْنٌ، صفت، اِبَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، واضح کرنے والا، ظاہر کرنے والا، کھلا (کھلا جادو)

وَجَحَدُوْا بِهَا وَاسْتَيْقَنَتْهَآ اَنْفُسُهُمْ ظُلْمًا وَّعُلُوًّا ؕ	اور اُنہوں نے ظلم اور تکبر کی وجہ سے ان کا انکار کیا حالانکہ ان کے دل ان کا یقین کر چکے تھے

وَ، حرف عطف (اور) جَحَدُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب جَحَدَ يَجۡحَدُ، مصدر جُحُوْدًا، انکار کرنا، کسی کا حق دینے سے انکار کرنا (اُنھوں نے انکار کیا) بِهَا (بِ۔ هَا) بِ، حرف جار سببیہ، کی وجہ سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اٰيٰتُ ہے، ان کا (کی وجہ سے ان کا) وَ، حالیہ (حالانکہ)

اِسۡتَيۡقَنَتۡهَا (اِسۡتَيۡقَنَتۡ۔ هَا) اِسۡتَيۡقَنَتۡ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب اِسۡتَيۡقَنَ يَسۡتَيۡقِنُ، مصدر اِسۡتِيۡقَانٌ، یقین کرنا، وہ یقین کر چکا تھا، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اٰيٰتُ ہے، ان کا (وہ ان کا یقین کر چکا تھا) اَنۡفُسُهُمۡ (اَنۡفُسُ۔ هُمۡ) اَنۡفُسُ، مضاف، نفسوں، دلوں، واحد، نَفۡسٌ، هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے دل) ظُلۡمًا، مصدر ہے، ظلم کرنا (ظلم)

وَ، حرف عطف (اور) عُلُوًّا، مصدر ہے (سرکشی کرنا، سرکشی، تکبر کرنا، تکبر، بلند ہونا)

فَانۡظُرۡ كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ الۡمُفۡسِدِيۡنَ ﴿١٤﴾ ع	پس آپ دیکھئے فساد کرنے والوں کا انجام کیسا ہوا

ع ١ ١٤ ١٦

فَانۡظُرۡ (فَ۔ اُنۡظُرۡ) فَ، حرف عطف، پس، اُنۡظُرۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر نَظَرَ يَنۡظُرُ، مصدر نَظَرًا، دیکھنا، آپ دیکھئے (پس آپ دیکھئے) كَيۡفَ، استفہامیہ (کیسا)

كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (ہوا)

عَاقِبَةُ الۡمُفۡسِدِيۡنَ (عَاقِبَةُ، اَلۡمُفۡسِدِيۡنَ) عَاقِبَةُ، مضاف، انجام، اَلۡمُفۡسِدِيۡنَ، مضاف الیہ، اِفۡسَادٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، فساد کرنے والوں کا، واحد، اَلۡمُفۡسِدُ (فساد کرنے والوں کا انجام)

وَ لَقَدۡ اٰتَيۡنَا دَاوٗدَ وَ سُلَيۡمٰنَ عِلۡمًا ۚ	اور بلا شبہ یقیناً ہم نے داؤد اور سلیمان کو ایک علم دیا

وَ، حرف عطف (اور) لَقَدۡ (لَ۔ قَدۡ) لَ، لام تاکید، بلا شبہ، قَدۡ، کلمہ تحقیق، یقیناً (بلا شبہ یقیناً)

اٰتَيۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اٰتٰی يُؤۡتِيۡ، مصدر اِيۡتَآءٌ، دینا (ہم نے دیا) دَاوٗدَ (حضرت داؤد)

وَ، حرف عطف (اور) سُلَيۡمٰنَ (حضرت سلیمان) عِلۡمًا، مصدر ہے (جاننا، ایک علم)

وَ قَالَا الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِيۡ فَضَّلَنَا عَلٰى	اور ان دونوں نے کہا سب تعریف اللہ ہی کیلئے ہے جس

کَثِیۡرٍ مِّنۡ عِبَادِہِ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ ۝۱۵	نے ہمیں اپنے مومن بندوں میں سے اکثر پر فضیلت دی

وَ، حرف عطف (اور) قَالَا، فعل ماضی تثنیہ مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (ان دونوں نے کہا)

اَلۡحَمۡدُ، مصدر ہے، تعریف کرنا (سب تعریف) لِلّٰہِ (لِ۔اَللّٰہِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَللّٰہِ، مجرور، اللہ (اللہ کے لئے) اَلَّذِیۡ، اسم موصول واحد مذکر (جس نے)

فَضَّلَنَا (فَضَّلَ۔نَا) فَضَّلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب فَضَّلَ یُفَضِّلُ، مصدر تَفۡضِیۡلًا، فضیلت دینا، اس نے فضیلت دی، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں (اس نے ہمیں فضیلت دی)

عَلٰی کَثِیۡرٍ، عَلٰی، حرف جار، پر، کَثِیۡرٍ، مجرور، کَثۡرَۃٌ مصدر سے صفت مشبہ، اکثر، بہت، بکثرت (اکثر پر)

مِّنۡ عِبَادِہِ (مِنۡ۔عِبَادِ۔ہِ) مِنۡ، حرف جار، سے، عِبَادِ، مجرور، مضاف، بندوں، واحد، عَبۡدٌ، ہِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے بندوں میں سے)

اَلۡمُؤۡمِنِیۡنَ، اِیۡمَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ایمان والے، مومنوں) واحد، اَلۡمُؤۡمِنُ،

وَوَرِثَ سُلَیۡمٰنُ دَاوٗدَ وَقَالَ یٰۤاَیُّھَا النَّاسُ عُلِّمۡنَا مَنۡطِقَ الطَّیۡرِ وَاُوۡتِیۡنَا مِنۡ کُلِّ شَیۡءٍ ؕ	اور (حضرت) سلیمان (حضرت) داؤد کے وارث بنے اور اس نے کہا اے لوگو! ہم پرندوں کی بولی سکھائے گئے ہیں اور ہم ہر چیز سے دیئے گئے ہیں

وَ، حرف عطف (اور) وَرِثَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب وَرِثَ یَرِثُ، مصدر وِرۡثًا وَّوِرَاثَۃً، وارث ہونا، وارث بنا (وارث بنے) سُلَیۡمٰنُ (حضرت سلیمان) دَاوٗدَ (حضرت داؤد کا) وَ، حرف عطف (اور)

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (اس نے کہا)

یٰۤاَیُّھَا (یَا۔اَیُّھَا) یَا، حرف ندا، اے، اَیُّھَا، جب منادیٰ پر اَلۡ داخل ہو تو مذکر کیلئے یَا کے ساتھ، اَیُّھَا، لگا دیتے ہیں، اَلنَّاسُ، منادیٰ (لوگو) عُلِّمۡنَا، فعل ماضی مجہول جمع متکلم عَلَّمَ یُعَلِّمُ، مصدر تَعۡلِیۡمًا، تعلیم دینا، سکھانا (ہم سکھائے گئے ہیں) مَنۡطِقَ الطَّیۡرِ، مَنۡطِقَ، مضاف اسم مصدر، بات، بولی، آوازوں کی سمجھ،

اَلطَّيْرِ، مضاف الیہ، پرندوں کی، واحد، طَائِرٌ (پرندوں کی بولی) وَ، حرف عطف (اور)

اُوْتِيْنَا، فعل ماضی مجہول جمع متکلم اُتِیَ يُؤْتِیُ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا (ہم دیئے گئے ہیں)

مِنْ كُلِّ شَيْءٍ، مِنْ، حرف جار، سے، كُلِّ، مجرور مضاف، ہر، شَيْءٍ، مضاف الیہ، چیز (ہر چیز سے)

اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَضْلُ الْمُبِيْنُ ⑯	بے شک یہ، یقیناً یہی (اللہ کا) واضح فضل ہے

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ)

لَهُوَ (لَ۔هُوَ) لَ، لام تاکید، یقیناً، هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہی، ضرورتاً ترجمہ، یہی، کیا گیا ہے (یقیناً یہی)

اَلْفَضْلُ الْمُبِيْنُ، اَلْفَضْلُ، موصوف، اسم فعل، فضل، اَلْمُبِيْنُ، صفت، اِبَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، ظاہر کرنے والا، کھولنے والا، واضح، کھلا، صریح (واضح فضل)

وَحُشِرَ لِسُلَيْمٰنَ جُنُوْدُهٗ مِنَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ وَالطَّيْرِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ⑰	اور (حضرت) سلیمانؑ کیلئے اس کے لشکر جنوں اور انسانوں اور پرندوں سے اکٹھے کئے گئے تھے پھر وہ الگ الگ تقسیم کئے جاتے تھے

وَ، حرف عطف (اور) حُشِرَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب حَشَرَ يَحْشُرُ، مصدر حَشْرًا، جمع کرنا، اکٹھا کرنا (اکٹھا کیا گیا) لِسُلَيْمٰنَ (لِ۔سُلَيْمٰنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، سُلَيْمٰنَ، مجرور، حضرت سلیمان، (حضرت سلیمان کیلئے) جُنُوْدُهٗ (جُنُوْدُ۔هٗ) جُنُوْدُ، مضاف، لشکروں، واحد، جُنْدٌ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے لشکر) مِنَ الْجِنِّ (مِنْ، اَلْجِنِّ) مِنْ، حرف جار، سے،

اَلْجِنِّ، مجرور، جن (جنوں سے) وَ، حرف عطف (اور) اَلْاِنْسِ (انسانوں) وَ، حرف عطف (اور)

اَلطَّيْرِ (پرندوں) فَهُمْ (فَ۔هُمْ) فَ، حرف عطف، پھر، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (پھر وہ)

يُوْزَعُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب وَزَعَ يَزَعُ، مصدر وَزْعًا، جنگی نظم میں تقسیم کرنا، الگ الگ تقسیم کرنا (وہ الگ الگ تقسیم کئے جاتے تھے)

حَتّٰٓى اِذَآ اَتَوْا عَلٰى وَادِ النَّمْلِ ۙ قَالَتْ نَمْلَةٌ يّٰٓاَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوْا مَسٰكِنَكُمْ ۚ	یہاں تک کہ جب وہ چیونٹیوں کی وادی پر آئے (تو) ایک چیونٹی نے کہا اے چیونٹیو تم اپنے گھروں (بلوں) میں داخل ہو جاؤ

حَتّٰٓى، حرف جار و حرف غایت (یہاں تک کہ) اِذَا، اسم ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط (جب)

اَتَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَتٰى يَاْتِىْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا، پہنچنا (وہ آئے)

عَلٰى وَادِ النَّمْلِ (عَلٰى۔ وَادِ۔ اَلنَّمْلِ) عَلٰى، حرف جار، پر، وَادِ، مجرور مضاف، وادی، اَلنَّمْلِ، مضاف الیہ، چیونٹیوں کی اسم جنس ہے جس کا اطلاق قلیل اور کثیر پر ہوتا ہے، واحد، نَمْلَةٌ (چیونٹیوں کی وادی پر)

قَالَتْ نَمْلَةٌ، قَالَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، کہا، نَمْلَةٌ، فاعل ہے، ایک چیونٹی (ایک چیونٹی نے کہا) يّٰٓاَيُّهَا النَّمْلُ (يَا۔ اَيُّهَا۔ اَلنَّمْلُ) يَا، حرف ندا، اے، اَيُّهَا جب منادی میں اَلْ داخل ہو تو يَا کے ساتھ لگا دیتے ہیں، اَلنَّمْلُ، منادٰی، چیونٹیو (اے چیونٹیو)

اُدْخُلُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر دَخَلَ يَدْخُلُ، مصدر دُخُوْلٌ، داخل ہونا (تم داخل ہو جاؤ)

مَسٰكِنَكُمْ (مَسٰكِنَ۔ كُمْ) مَسٰكِنَ، مضاف، گھروں، بلوں، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے گھروں (بلوں) میں)

لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمٰنُ وَجُنُوْدُهٗ ۙ وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۸﴾	(کہیں حضرت) سلیمان اور اس کے لشکر تمہیں ہرگز کچل نہ ڈالیں اس حال میں کہ وہ شعور نہ رکھتے ہوں

لَا يَحْطِمَنَّكُمْ (لَا يَحْطِمَنَّ۔ كُمْ) لَا يَحْطِمَنَّ، فعل مضارع منفی مؤکد بانون تاکید ثقیلہ واحد مذکر غائب حَطِمَ يَحْطِمُ، مصدر حَطْمًا، پیس ڈالنا، ٹکڑے ٹکڑے کرنا، کچل ڈالنا، وہ ہرگز کچل نہ ڈالے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ تمہیں ہرگز کچل نہ ڈالے) سُلَيْمٰنُ، فاعل ہے (حضرت سلیمان)

وَ، حرف عطف (اور) جُنُوْدُهٗ (جُنُوْدُ۔ هٗ) جُنُوْدُ، مضاف، لشکروں، واحد، جُنْدٌ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد

مذکر غائب، اس کے (اس کے لشکر) وَ، حالیہ (اس حال میں کہ) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)
لَا يَشْعُرُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب شَعُرَ يَشْعُرُ، مصدر شُعُوْرًا، شِعْرًا، شعور رکھنا،
(وہ شعور نہ رکھتے ہوں)

فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّنْ قَوْلِهَا	تو وہ ہنستے ہوئے اس کی بات سے مسکرائے

فَتَبَسَّمَ (فَ۔ تَبَسَّمَ) فَ، حرف عطف، تو، تَبَسَّمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَبَسَّمَ يَتَبَسَّمُ،
مصدر تَبَسُّمٌ، مسکرانا، وہ مسکرایا (تو وہ مسکرائے) ضَاحِكًا، ضِحْكٌ، سے اسم فاعل واحد مذکر (ہنستے
ہوئے) مِّنْ قَوْلِهَا (مِنْ۔ قَوْلِ۔ هَا) مِنْ، حرف جار، سے، قَوْلِ، مجرور، مضاف، بات، هَا، مضاف الیہ،
ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کی ضمیر کا مرجع نَمْلَةٌ ہے (اس کی بات سے)

وَقَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ	اور اس نے کہا اے میرے رب تو مجھے توفیق دے کہ میں تیری نعمت کا شکرادا کروں جو تو نے مجھ پر اور میرے والدین پر انعام کی ہے

وَ، حرف عطف (اور) قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (حضرت
سلیمان) نے کہا) رَبِّ، اصل میں يَا رَبِّيْ ہے (يَا۔ رَبِّ۔ يْ) يَا، حرف ندا، اے، محذوف ہے، رَبِّيْ، منادیٰ،
رَبِّ، مضاف، رب، يْ، مضاف الیہ، محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم، میرے (اے میرے رب)
اَوْزِعْنِيْٓ (اَوْزِعْ۔ نِ۔ يْ) اَوْزِعْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَوْزَعَ يُوْزِعُ، مصدر اِيْزَاعٌ، توفیق دینا، تو توفیق
دے، نِ، نون وقایہ، يْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (تو مجھے توفیق دے) اَنْ، مصدریہ ناصبہ (کہ)
اَشْكُرَ، فعل مضارع منصوب واحد متکلم شَكَرَ يَشْكُرُ، مصدر شُكْرًا، شکرادا کرنا (میں شکرادا کروں)
نِعْمَتَكَ (نِعْمَتَ۔ كَ) نِعْمَتَ، مضاف، نعمت، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیری (تیری نعمت کا)
اَلَّتِيْٓ، اسم موصول واحد مؤنث (جو) اَنْعَمْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر اَنْعَمَ يُنْعِمُ، مصدر اِنْعَامٌ،

انعام کرنا (تو نے انعام کی ہے) عَلَيَّ (عَلٰى ۔ یَ) عَلٰى، حرف جار، پر، یَ، مجرور ضمیر واحد متکلم، مجھ (مجھ پر)
وَ، حرف عطف (اور) عَلٰى وَالِدَيَّ (عَلٰى ۔ وَالِدَیْ ۔ یَ) عَلٰى، حرف جار، پر، وَالِدَیْ، مجرور، مضاف، اصل میں، وَالِدَيْنِ، تھا، اضافت کی وجہ سے تثنیہ کا نون گر گیا، والدین، ماں باپ، یَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے والدین پر)

وَ اَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ	اور یہ کہ میں نیک عمل کروں (کہ) تو اس سے راضی ہو

وَ، حرف عطف (اور) اَنْ، مصدریہ، ناصبہ (یہ کہ)
اَعْمَلَ، فعل مضارع منصوب واحد متکلم عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (میں عمل کروں)
صَالِحًا، صَلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (صالح، نیک، اچھا)
تَرْضٰىهُ (تَرْضٰى ۔ هُ) تَرْضٰى، فعل مضارع واحد مذکر حاضر رَضِيَ يَرْضٰى، مصدر رِضًا اَوْ رِضًى، راضی ہونا، پسند کرنا، تو راضی ہو، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس سے (تو اس سے راضی ہو)

وَ اَدْخِلْنِيْ بِرَحْمَتِكَ فِيْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۹﴾	اور تو مجھے اپنی رحمت سے اپنے نیک بندوں میں داخل کر

وَ، حرف عطف (اور) اَدْخِلْنِيْ (اَدْخِلْ ۔ نِ ۔ یْ) اَدْخِلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَدْخَلَ يُدْخِلُ، مصدر اِدْخَالٌ، داخل کرنا، تو داخل کر، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (تو مجھے داخل کر)
بِرَحْمَتِكَ (بِ ۔ رَحْمَتِ ۔ كَ) بِ، حرف جار، سے، رَحْمَتِ، مجرور مضاف، رحمت، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنی (اپنی رحمت سے)
فِيْ عِبَادِكَ (فِيْ ۔ عِبَادِ ۔ كَ) فِيْ، حرف جار، میں، عِبَادِ، مجرور، مضاف، بندوں، واحد، عَبْدٌ، كَ، مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے (اپنے بندوں میں)
اَلصّٰلِحِيْنَ، صَلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (نیکوکاروں، نیک بندے) واحد، صَالِحٌ،

وَ تَفَقَّدَ الطَّيْرَ فَقَالَ مَا لِيَ لَآ اَرَى الْهُدْهُدَ ۖ	اور اس نے پرندوں کا جائزہ لیا تو اس نے کہا مجھ کو کیا ہے (کہ) میں ہدہد کو نہیں دیکھتا

وَ، حرف عطف (اور) تَفَقَّدَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَفَقَّدَ يَتَفَقَّدُ، مصدر تَفَقُّدٌ، جائزہ لینا، گم شدہ چیز تلاش کرنا، جستجو کرنا (اس نے جائزہ لیا) اَلطَّيْرَ (پرندوں) واحد، اَلطَّائِرُ،

فَقَالَ (فَ۔ قَالَ) فَ، حرف عطف، تو، قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اس نے کہا (تو اس نے کہا) مَا لِيَ (مَا۔ لِ۔ یَ) مَا، استفہامیہ، کیا ہے، لِ، حرف جار، کو، یَ، مجرور ضمیر واحد متکلم، مجھ (مجھ کو کیا ہے) لَآ اَرَى، اصل میں، لَا اَرْىٔ، ہے، فعل مضارع منفی واحد متکلم رَاٰى يَرٰى، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا (میں نہیں دیکھتا) اَلْهُدْهُدَ (ہدہد)

اَمْ كَانَ مِنَ الْغَآئِبِيْنَ ۝۲۰	یا وہ (واقعی) غیب ہونے والوں میں سے ہے

اَمْ، حرف عطف (یا) كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہے) مِنَ الْغَآئِبِيْنَ (مِنْ، اَلْغَآئِبِيْنَ) مِنْ، حرف، سے، اَلْغَآئِبِيْنَ، مجرور، غَيْبًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، غیر حاضر لوگ، غیب ہونے والے (غائب ہونے والوں میں سے)

لَاُعَذِّبَنَّهٗ عَذَابًا شَدِيْدًا اَوْ لَاَاذْبَحَنَّهٗٓ اَوْ لَيَاْتِيَنِّيْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۝۲۱	یقیناً میں اسے ضرور سزا دوں گا سخت سزا یا یقیناً میں اسے ضرور ذبح کروں گا یا یقیناً وہ میرے پاس کوئی واضح دلیل ضرور لائے گا

لَاُعَذِّبَنَّهٗ (لَ۔ اُعَذِّبَنَّ۔ هٗ) لَ، لام تاکید، یقیناً، اُعَذِّبَنَّ، فعل مضارع واحد متکلم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ عَذَّبَ يُعَذِّبُ، مصدر تَعْذِيْبٌ، عذاب دینا، سزا دینا، میں ضرور سزا دوں گا، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (یقیناً میں اسے ضرور سزا دوں گا) عَذَابًا شَدِيْدًا، عَذَابًا، موصوف، عذاب، سزا، شَدِيْدًا، صفت، شَدٌّ، سے صفت مشبہ، سخت (سخت سزا) اَوْ، حرف عطف (یا)

لَاَاذْبَحَنَّهٗٓ (لَ۔ اَذْبَحَنَّ۔ ہٗ) لَ، لام تاکید، یقیناً۔ اَذْبَحَنَّ، فعل مضارع واحد متکلم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ ذَبَحَ یَذْبَحُ، مصدر ذَبْحًا، ذبح کرنا، میں ضرور ذبح کروں گا۔ ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (یقیناً میں اسے ضرور ذبح کروں گا) اَوْ، حرف عطف (یا)

لَيَاْتِيَنِّيْ (لَ۔ يَاْتِيَنِّ۔ یْ) لَ، لام تاکید، یقیناً۔ يَاْتِيَنِّ، اصل میں يَاْتِيَنَّ، ہے، یْ، کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، فعل مضارع واحد مذکر غائب مؤکد بانون تاکید ثقیلہ اَتٰی یَاْتِیْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا، صلہ میں لفظ بَاء سے شروع ہو رہا ہے اس لئے معنی ہو گا، لانا، یقیناً وہ ضرور لائے گا، یْ، ضمیر واحد متکلم، میرے، (یقیناً وہ ضرور میرے پاس لائے گا) بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ (بِ، سُلْطٰنٍ، مُّبِيْنٍ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، سُلْطٰنٍ، مجرور، موصوف، کوئی دلیل، کوئی سند، مُبِيْنٍ، صفت، اِبَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، صریح، واضح (کوئی واضح دلیل)

فَمَكَثَ غَيْرَ بَعِيْدٍ فَقَالَ اَحَطْتُّ بِمَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ وَجِئْتُكَ مِنْ سَبَاٍۭ بِنَبَاٍ يَّقِيْنٍ ﴿۲۲﴾	پھر وہ (ہد ہد) زیادہ دیر (باہر) نہ ٹھہرا پس اس نے (آ کر) کہا میں نے اس (بات) کا احاطہ کیا ہے جس کا آپ نے احاطہ نہیں کیا میں آپ کے پاس سبا سے ایک یقینی خبر کے ساتھ آیا ہوں

فَمَكَثَ (فَ۔ مَكَثَ) فَ، حرف عطف، پھر، مَكَثَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب مَكَثَ يَمْكُثُ، مصدر مَكْثًا وَّمُكُوْثًا، رہ جانا، ٹھہرنا، وہ ٹھہرا (پھر وہ ٹھہرا)

غَيْرَ بَعِيْدٍ (غَيْرَ، بَعِيْدٍ) غَيْرَ، مضاف، نہ، غیر، بَعِيْدٍ، مضاف الیہ، بُعْدٌ، سے صفت مشبہ، زیادہ دور، زیادہ دیر (زیادہ دیر نہ، تھوڑی ہی دیر)

فَقَالَ (فَ۔ قَالَ) فَ، حرف عطف، پس، قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، کہنا، اس نے کہا (پس اس نے کہا)

اَحَطْتُّ، فعل ماضی واحد متکلم اَحَاطَ يُحِيْطُ، مصدر اِحَاطَةٌ، احاطہ کرنا (میں نے احاطہ کیا)

بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار، کا، مَا، مجرور، اسم موصول، جس (اس کا جس کا)

لَمْ تُحِطْ، فعل مضارع مجزوم منفی جحد بلم واحد مذکر حاضر اَحَاطَ يُحِيْطُ، مصدر اِحَاطَةٌ، احاطہ کرنا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ (آپ نے احاطہ نہیں کیا)

بِهٖ (بِ۔ هٖ) بِ، حرف جار، کا، هٖ، مجرور ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کا) وَ، حرف عطف (اور)

جِئْتُكَ (جِئْتُ۔ كَ) جِئْتُ، فعل ماضی واحد متکلم جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا، میں آیا ہوں، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (میں آپ کے پاس آیا ہوں)

مِنْ سَبَاٍ، مِنْ، حرف جار، سے، سَبَاٍ، مجرور، سبا (سبا سے)

بِنَبَاٍ يَّقِيْنٍ (بِ۔ نَبَاٍ۔ يَّقِيْنٍ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، نَبَاٍ، مجرور، موصوف، ایک خبر، يَّقِيْنٍ، صفت، اسم ظن، یقینی (ایک یقینی خبر کے ساتھ)

اِنِّيْ وَجَدْتُّ امْرَاَةً تَمْلِكُهُمْ وَ اُوْتِيَتْ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَّ لَهَا عَرْشٌ عَظِيْمٌ ﴿۲۳﴾	بے شک میں نے ایک عورت کو پایا ہے وہ ان (ملک کے باشندوں) پر حکومت کرتی ہے اور وہ ہر چیز سے دی گئی ہے اور اس کا ایک بہت بڑا تخت ہے

اِنِّيْ (اِنَّ۔ يْ) اِنِّ، اصل میں، اِنَّ، ہے، يْ، کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، يْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں)

وَجَدْتُّ، فعل ماضی واحد متکلم وَجَدَ يَجِدُ، مصدر وِجْدَانًا وَّ وُجُوْدًا، پانا (میں نے پایا)

اِمْرَاَةً (ایک عورت) تَمْلِكُهُمْ (تَمْلِكُ۔ هُمْ) تَمْلِكُ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب مَلَكَ يَمْلِكُ، مصدر مِلْكًا وَّ مُلْكًا، مالک بننا، حکومت کرنا، وہ حکومت کرتی ہے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (وہ ان پر حکومت کرتی ہے) وَ، حرف عطف (اور)

اُوْتِيَتْ، فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب اٰتٰی يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا (وہ دی گئی ہے)

مِنْ كُلِّ شَيْءٍ، مِنْ، حرف جار، سے، كُلِّ، مجرور مضاف، ہر، شَيْءٍ، مضاف الیہ، چیز (ہر چیز سے)

وَ، حرف عطف (اور) لَهَا (لَ۔هَا) لَ، حرف جار، کا، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب اس، ضمیر کا مرجع اِمْرَاَةٌ ہے (اس کا) عَرْشٌ عَظِيْمٌ، عَرْشٌ، موصوف، ایک تخت، عَظِيْمٌ، صفت، عَظْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت بڑا، عظیم الشان (ایک بہت بڑا تخت)

وَجَدْتُّهَا وَقَوْمَهَا يَسْجُدُوْنَ لِلشَّمْسِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	میں نے اسے اور اس کی قوم کو پایا کہ وہ اللہ کو چھوڑ کر سورج کو سجدہ کرتے ہیں

وَجَدْتُّهَا (وَجَدْتُّ۔هَا) وَجَدْتُّ، فعل ماضی واحد متکلم وَجَدَ يَجِدُ، مصدر وِجْدَانًا وَّوُجُوْدًا، پانا، میں نے پایا، هَا، ضمیر واحد مونث غائب، اسے، ضمیر کا مرجع، اِمْرَاَةٌ، ہے (میں نے اسے پایا)

وَ، حرف عطف (اور) قَوْمَهَا (قَوْمَ۔هَا) قَوْمَ، مضاف، قوم، لوگوں، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کی (اس کی قوم) يَسْجُدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب سَجَدَ يَسْجُدُ، مصدر سُجُوْدًا، سجدہ کرنا (وہ سجدہ کرتے ہیں) لِلشَّمْسِ (لِ۔الشَّمْسِ) لِ، حرف جار، کو، الشَّمْسِ، مجرور، سورج، (سورج کو) مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ (مِنْ، دُوْنِ، اَللّٰهِ) مِنْ، حرف جار ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوْنِ، مجرور، مضاف، سوا، علاوہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ (اللہ کے سوا، اللہ کو چھوڑ کر)

وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ فَهُمْ لَا يَهْتَدُوْنَ ﴿۲۴﴾	اور شیطان نے ان کیلئے ان کے اعمال مزین کر دیئے پس اس نے انہیں (سیدھے) راستے سے روک دیا پس وہ ہدایت نہیں پاتے

وَ، حرف عطف (اور) زَيَّنَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب زَيَّنَ يُزَيِّنُ، مصدر تَزْيِيْنٌ، زینت دینا، خوش نما بنانا مزین کرنا (مزین کر دیا) لَهُمُ (لَ۔هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (ان کیلئے) اَلشَّيْطٰنُ، فاعل ہے (شیطان) اَعْمَالَهُمْ (اَعْمَالَ۔هُمْ) اَعْمَالَ، مضاف، اعمال، واحد عَمَلٌ،

هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے اعمال)
فَصَدَّهُمْ (فَ۔صَدَّ۔هُمْ) فَ، حرف عطف، پس، صَدَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب صَدَّ یَصُدُّ، مصدر صَدًّا، صُدُوْدًا، موڑ دینا، روک دینا، اس نے روک دیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (پس اس نے انہیں روک دیا) عَنِ السَّبِيْلِ (عَنْ، اَلسَّبِيْلِ) عَنْ، حرف جار، سے، اَلسَّبِيْلِ، مجرور، راستے (راستے سے) فَهُمْ (فَ۔هُمْ) فَ، حرف عطف، پس، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (پس وہ)
لَا يَهْتَدُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اِهْتَدٰى يَهْتَدِىْ، مصدر اِهْتِدَآءٌ، ہدایت پانا، راہ پانا (وہ ہدایت نہیں پاتے)

اَلَّا يَسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِىْ يُخْرِجُ الْخَبْءَ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُخْفُوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ﴿۲۵﴾	یہ کہ وہ اللہ کو سجدہ نہیں کرتے جو آسمانوں اور زمین میں چھپی چیزیں نکالتا ہے اور وہ جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو اور جو تم ظاہر کرتے ہو

اَلَّا يَسْجُدُوْا (اَنْ، لَا يَسْجُدُوْا) اَنْ، مصدریہ، یہ کہ، لَا يَسْجُدُوْا، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب سَجَدَ يَسْجُدُ، مصدر سُجُوْدًا، سجدہ کرنا، وہ سجدہ نہیں کرتے (یہ کہ وہ سجدہ نہیں کرتے)
لِلّٰهِ (لِ۔اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، کو، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کو) اَلَّذِىْ، اسم موصول واحد مذکر (جو)
يُخْرِجُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَخْرَجَ يُخْرِجُ، مصدر اِخْرَاجًا، نکالنا (وہ نکالتا ہے)
اَلْخَبْءَ، مصدر بمعنی اسم مفعول (چھپی چیزیں، پوشیدہ) جو چیز پوشیدہ طور پر جمع کی گئی ہو۔
فِى السَّمٰوٰتِ (فِىْ، اَلسَّمٰوٰتِ) فِىْ، حرف جار، میں، اَلسَّمٰوٰتِ، مجرور، آسمانوں، واحد، اَلسَّمَآءُ (آسمانوں میں) وَالْاَرْضِ (وَ، اَلْاَرْضِ) وَ، حرف عطف، اور، اَلْاَرْضِ، زمین (اور زمین) وَ، حرف عطف (اور)
يَعْلَمُ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (وہ جانتا ہے) مَا، اسم موصول (جو)
تُخْفُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَخْفٰى يُخْفِىْ، مصدر اِخْفَآءٌ، چھپانا (تم چھپاتے ہو)

السجدۃ ۸

وَ، حرف عطف (اور) مَا، اسم موصول (جو)

تُعْلِنُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَعْلَنَ يُعْلِنُ مصدر اِعْلَانًا، اعلانیہ کرنا، ظاہر کرنا (تم ظاہر کرتے ہو)

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۩ ﴿٢٦﴾	اللہ ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں (وہ) عرش عظیم کا مالک ہے

اَللّٰهُ (اللہ ہے) لَا، نفی جنس (نہیں) اِلٰهَ (کوئی معبود) اِلَّا، حرف استثنا، غَيْرَ، کے معنی بھی دیتا ہے (سوا)

هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (وہ، اس کے) رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ (رَبُّ، اَلْعَرْشِ، اَلْعَظِيْمِ) رَبُّ، مضاف، رب، پروردگار، مالک، اَلْعَرْشِ، مضاف الیہ، موصوف، عرش کا، اَلْعَظِيْمِ، صفت، عَظْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، عظیم، بہت بڑا (عرش عظیم کا مالک)

قَالَ سَنَنْظُرُ اَصَدَقْتَ اَمْ كُنْتَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿٢٧﴾	اس (حضرت سلیمان) نے کہا عنقریب ہم دیکھیں گے کہ کیا تو نے سچ کہا ہے یا تو جھوٹوں میں سے ہے

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، (اس (حضرت سلیمان) نے کہا)

سَنَنْظُرُ (سَ۔ نَنْظُرُ) سَ، حرف استقبال، عنقریب، نَنْظُرُ، فعل مضارع جمع متکلم نَظَرَ يَنْظُرُ، مصدر نَظْرًا، دیکھنا، ہم دیکھیں گے (عنقریب ہم دیکھیں گے) اَ، ہمزہ استفہامیہ (کیا)

صَدَقْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر صَدَقَ يَصْدُقُ، مصدر صِدْقًا، سچ کہنا (تو نے سچ کہا ہے)

اَمْ، حرف عطف (یا) كُنْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تو ہے)

مِنَ الْكٰذِبِيْنَ (مِنَ، اَلْكٰذِبِيْنَ) مِنَ، حرف جار، سے، اَلْكٰذِبِيْنَ، مجرور، كِذْبٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، جھوٹ بولنے والے، جھوٹوں، واحد، اَلْكَاذِبُ (جھوٹوں میں سے)

اِذْهَبْ بِّكِتٰبِيْ هٰذَا فَاَلْقِهْ اِلَيْهِمْ ثُمَّ تَوَلَّ عَنْهُمْ فَانْظُرْ مَاذَا	تو میرے اس خط کے ساتھ جا پس تو اسے ان کی طرف ڈال دے پھر تو ان کے پاس سے ہٹ جا پھر تو

يَرْجِعُوْنَ ﴿۲۸﴾	دیکھ وہ کیا جواب دیتے ہیں۔

اِذْهَبْ، فعل امر واحد مذکر حاضر ذَهَبَ يَذْهَبُ، مصدر ذَهَابًا، جانا (تو جا)

بِّكِتٰبِيْ هٰذَا (بِ۔ كِتٰبِ۔ يْ۔ هٰذَا) بِ، حرف جار، کے ساتھ، كِتٰبِ، مجرور، مضاف، لکھی ہوئی تحریر، خط، کتاب، يْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے، هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، اس (میرے اس خط کے ساتھ) فَاَلْقِهْ (فَ، اَلْقِ، هٗ) فَ، حرف عطف، پس، اَلْقِ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَلْقٰى يُلْقِيْ، مصدر اِلْقَآءٌ، ڈالنا، توڈال دے، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (پس تو اسے ڈال دے)

اِلَيْهِمْ (اِلٰى، هِمْ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کی طرف) ثُمَّ، حرف عطف (پھر) تَوَلَّ، فعل امر واحد مذکر حاضر تَوَلّٰى يَتَوَلّٰى، مصدر تَوَلِّيٌّ، منہ پھیرنا، ہٹ جانا (تو ہٹ جا) عَنْهُمْ (عَنْ، هُمْ) عَنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کے پاس سے) فَانْظُرْ (فَ، اُنْظُرْ) فَ، حرف عطف، پھر، اُنْظُرْ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر نَظَرَ يَنْظُرُ، مصدر نَظَرًا، دیکھنا، تودیکھ (پھر تو دیکھ) مَاذَا، استفہامیہ (کیا) يَرْجِعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب رَجَعَ يَرْجِعُ، مصدر رُجُوْعٌ، لوٹنا، رجوع کرنا، جواب دینا (وہ جواب دیتے ہیں)

قَالَتْ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَؤُا اِنِّيْٓ اُلْقِيَ اِلَيَّ كِتٰبٌ كَرِيْمٌ ﴿۲۹﴾	اس (ملکہ) نے کہا اے سردارو! بے شک میں ہوں کہ میری طرف ایک عزت والا خط ڈالا گیا ہے۔

قَالَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (ملکہ) نے کہا)

يٰٓاَيُّهَا الْمَلَؤُا (يَا، اَيُّهَا، اَلْمَلَؤُا) يَا، حرف ندا، اے، اَيُّهَا، جب منادیٰ میں ال داخل ہو تو مذکر کیلئے يَا کے ساتھ، اَيُّهَا، لگادیتے ہیں، اَلْمَلَؤُا، منادیٰ، سردارو، درباریوں، بڑے لوگوں کی جماعت (اے سردارو) اِنِّيْٓ (اِنَّ، يْ) اِنِّ، اصل میں اِنَّ، ہے، يْ، کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، يْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں)

اُلْقِيَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَلْقٰی یُلْقِیْ، مصدر اِلْقَآءٌ، ڈالنا (وہ ڈالا گیا ہے)

اِلَیَّ (اِلٰی، یْ) اِلٰی، حرف جار، طرف، یْ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، میری (میری طرف)

کِتٰبٌ کَرِیْمٌ، کِتٰبٌ، موصوف، لکھی ہوئی تحریر، کتاب، ایک خط، کَرِیْمٌ، صفت، کَرَمٌ، مصدر سے صفت مشبہ واحد مذکر، عزت والا (ایک عزت والا خط)

اِنَّهٗ مِنْ سُلَیْمٰنَ وَ اِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ﴿۳۰﴾	بے شک وہ (حضرت) سلیمانؑ کی طرف سے ہے اور بے شک وہ اللہ کے نام سے ہے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

اِنَّهٗ (اِنَّ، هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ، ضمیر کا مرجع کِتٰبٌ (خط) ہے (بے شک وہ) مِنْ سُلَیْمٰنَ (مِنْ، سُلَیْمٰنَ) مِنْ، حرف جار، بمعنی اِلٰی، کی طرف سے،

سُلَیْمٰنَ، مجرور، سلیمان (حضرت سلیمان کی طرف) وَ، حرف عطف (اور)

اِنَّهٗ (اِنَّ، هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ، ضمیر کا مرجع کِتٰبٌ (خط) ہے (بے شک وہ) بِسْمِ اللّٰهِ (بِ، اِسْمِ، اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، سے، اِسْمِ، مجرور، مضاف، نام،

اَللّٰهِ، مضاف الیہ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ کے (اللہ کے نام سے)

الرَّحْمٰنِ، اللہ کا صفاتی نام، رَحْمَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (نہایت مہربان)

الرَّحِیْمِ، اللہ کا صفاتی نام، رَحْمَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)

اَلَّا تَعْلُوْا عَلَیَّ وَ اْتُوْنِیْ مُسْلِمِیْنَ ﴿۳۱﴾ ع	یہ کہ تم میرے مقابلے میں سرکشی نہ کرو اور تم فرمانبردار بن کر میرے پاس آجاؤ۔

ع ۲ ۱۷ ۱۷

اَلَّا تَعْلُوْا (اَنْ، لَا تَعْلُوْا) اَنْ، مصدریہ، ناصبہ، یہ کہ، لَا تَعْلُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر عَلَا یَعْلُوْ، مصدر عُلُوًّا، تکبر کرنا، بلند کرنا، سرکشی کرنا، تم سرکشی نہ کرو (یہ کہ تم سرکشی نہ کرو)

عَلَیَّ (عَلٰی، یْ) عَلٰی، حرف جار، پر، خلاف، مقابلے میں، یْ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے مقابلے میں) وَ اْتُوْنِیْ (وَ، اِئْتُوْا، نِ، یْ) وَ، حرف عطف، اور، اِئْتُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَتٰی یَاْتِیْ، مصدر اِتْیَانٌ آنا، تم آؤ، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، میرے (اور تم میرے پاس آجاؤ)

مُسْلِمِیْنَ، اِسْلَامٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، فرمانبرداری کرنے والے، فرمانبردار، مسلمان، واحد، مُسْلِمٌ،

قَالَتْ يٰۤاَيُّهَا الْمَلَؤُا اَفْتُوْنِيْ فِيْۤ اَمْرِيْ ۚ	اس (ملکہ) نے کہا اے سردارو! تم مجھے میرے معاملے میں مشورہ دو

قَالَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (ملکہ) نے کہا)

یٰۤاَیُّھَا (یَا۔ اَیُّھَا) یَا، حرف ندا، اے، اَیُّھَا، جب منادٰی میں ال داخل ہو تو مذکر کیلئے یَا کے ساتھ، اَیُّھَا، لگا دیتے ہیں اَلْمَلَؤُا، منادٰی (سردارو، درباریو) اَفْتُوْنِیْ (اَفْتُوْا۔ نِ۔ یْ) اَفْتُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَفْتٰی یُفْتِیْ، مصدر اِفْتَآءٌ، فتوی دینا، مشورہ دینا، تم مشورہ دو، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (مجھے تم مشورہ دو) فِیْۤ اَمْرِیْ (فِیْ۔ اَمْرِ۔ یْ) فِیْ، حرف جار، میں، اَمْرِ، مجرور مضاف، کام، معاملہ، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے معاملے میں)

مَا كُنْتُ قَاطِعَةً اَمْرًا حَتّٰى تَشْهَدُوْنِ ۞ ٣٢	میں کسی کام کا قطعی فیصلہ کرنے والی نہیں ہوں یہاں تک کہ تم میرے پاس موجود (نہ) ہو۔

مَا، نافیہ (نہیں) کُنْتُ، فعل ماضی واحد متکلم کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (میں ہوں)

قَاطِعَةً، قَطْعٌ، سے اسم فاعل واحد مؤنث (طے کرنے والی، قطعی فیصلہ کرنے والی)

اَمْرًا، مصدر (کسی کام کا، کسی معاملے کا) حَتّٰی، حرف غایت و حرف جار (یہاں تک کہ)

تَشْهَدُوْنِ، اصل میں تَشْهَدُوْنَ، تھا، یْ، محذوف کی وجہ سے زیر دی گئی ہے، فعل مضارع جمع مذکر حاضر شَهِدَ یَشْهَدُ، مصدر شُهُوْدًا، موجود ہونا، حاضر ہونا، تم موجود ہو،

یِ، محذوف، ضمیر واحد متکلم، میرے (تم میرے پاس موجود ہو)

قَالُوْا نَحْنُ اُولُوْا قُوَّةٍ وَّ اُولُوْا بَاْسٍ شَدِيْدٍ ۙ	اُنہوں (سرداروں) نے کہا کہ ہم قوت والے ہیں اور ہم سخت لڑائی والے (جنگجو) ہیں

قَالُوْا، فعل، ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں (سرداروں) نے کہا)

نَحْنُ، ضمیر منفصلہ جمع متکلم (ہم) اُولُوْا قُوَّةٍ، اُولُوْا، مضاف، والے جمع کیلئے آتا ہے اس کا واحد نہیں ہوتا،

قُوَّةٍ، مضاف الیہ، قوت، طاقت (قوت والے) وَّ، حرف عطف (اور)

اُولُوْا بَاْسٍ شَدِيْدٍ، اُولُوْا، مضاف، والے، بَاْسٍ، مضاف الیہ، موصوف، جنگ، لڑائی، شَدِيْدٍ، شَدٌّ، سے صفت مشبہ، شدید، سخت (سخت لڑائی والے)

وَّالْاَمْرُ اِلَيْكِ فَانْظُرِيْ مَاذَا تَاْمُرِيْنَ ۞٣٣	اور فیصلہ تیرے اختیار میں ہے پس تو دیکھ لے تو (ہمیں) کیا حکم دیتی ہے

وَّ، حرف عطف (اور) اَلْاَمْرُ، مصدر ہے (کام معاملہ، حکم، فیصلہ)

اِلَيْكِ (اِلٰی۔ كِ) اِلٰی، حرف جار، جانب، پاس اختیار، كِ، مجرور، ضمیر واحد مؤنث حاضر، تیرے (تیرے اختیار میں) فَانْظُرِيْ (فَ۔ اُنْظُرِيْ) فَ، حرف عطف، پس، اُنْظُرِيْ، فعل امر واحد مؤنث حاضر نَظَرَ يَنْظُرُ، مصدر نَظَرًا، دیکھنا، تو دیکھ لے (پس تو دیکھ لے) مَاذَا، استفہامیہ (کیا)

تَاْمُرِيْنَ، فعل مضارع واحد مؤنث حاضر اَمَرَ يَاْمُرُ، مصدر اَمْرًا، حکم دینا (تو حکم دیتی ہے)

قَالَتْ اِنَّ الْمُلُوْكَ اِذَا دَخَلُوْا قَرْيَةً اَفْسَدُوْهَا وَجَعَلُوْٓا اَعِزَّةَ اَهْلِهَآ اَذِلَّةً ۚ	اس (ملکہ) نے کہا بے شک جب بادشاہ کسی بستی میں داخل ہوتے ہیں وہ اسے تباہ و برباد کردیتے ہیں اور اس کے رہنے والے باعزت لوگوں کو ذلیل کردیتے ہیں۔

قَالَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس ملکہ نے کہا)

اِنَّ الْمُلُوْكَ (اِنَّ۔ اَلْمُلُوْكَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَلْمُلُوْكَ، بادشاہوں، واحد، اَلْمَلِكُ، بادشاہ

(بے شک بادشاہ) اِذَا، اسم ظرف مستقبل بمعنی شرط (جب) دَخَلُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب دَخَلَ يَدْخُلُ، مصدر دُخُوْلًا، داخل ہونا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ داخل ہوتے ہیں) قَرْيَةً، اسم نکرہ (کسی بستی میں) اَفْسَدُوْهَا (اَفْسَدُوْا۔ هَا) اَفْسَدُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَفْسَدَ يُفْسِدُ، مصدر اِفْسَادٌ، فساد پھیلانا، خراب کرنا، تباہ و برباد کرنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ، وہ تباہ و برباد کردیتے ہیں، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اسے، ضمیر کا مرجع، قَرْيَةٌ، ہے (وہ اسے تباہ و برباد کردیتے ہیں) وَ، حرف عطف (اور)

جَعَلُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، کرنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ کر دیتے ہیں) اَعِزَّةَ (عزت والے، باعزت) واحد، عَزِيْزٌ،

اَهْلِهَا (اَهْلِ۔ هَا) اَهْلِ، مضاف، رہنے والے، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع، قَرْيَةً ہے (اس کے رہنے والے) اَذِلَّةً (ذلیل، بے عزت) واحد، ذَلِيْلٌ،

وَ كَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ﴿٣٤﴾	اور وہ اسی طرح کریں گے

وَ، حرف عطف (اور)

كَذٰلِكَ (كَ۔ ذٰلِكَ) كَ، حرف جار تشبیہ، مانند، طرح، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد ذکر بعید، اسی (اسی طرح)

يَفْعَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب فَعَلَ يَفْعَلُ، مصدر فِعْلًا، کرنا، کام کرنا (وہ کریں گے)

وَ اِنِّيْ مُرْسِلَةٌ اِلَيْهِمْ بِهَدِيَّةٍ فَنٰظِرَةٌۢ بِمَ يَرْجِعُ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿٣٥﴾	اور بے شک میں ان کی طرف کوئی تحفہ بھیجنے والی ہوں پھر دیکھنے والی ہوں کہ ایلچی کس (جواب) کے ساتھ واپس لوٹتے ہیں

وَ، حرف عطف (اور) اِنِّيْ (اِنَّ۔ يْ) اِنِّ، اصل میں اِنَّ، ہے، يْ، کی وجہ سے نون کو زیر دے دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، يْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں)

مُرْسِلَةٌ، اِرْسَالًا، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث (بھیجنے والی)

اِلَيْهِمْ (اِلٰی۔ هِمْ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کی طرف)
بِهَدِيَّةٍ (بِ۔ هَدِيَّةٍ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، هَدِيَّةٍ، مجرور، اسم نکرہ (کوئی تحفہ)
فَنٰظِرَةٌ (فَ۔ نٰظِرَةٌ) فَ، حرف عطف، پھر، نٰظِرَةٌ، نَظْرٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث دیکھنے والی (پھر دیکھنے والی) بِمَ (بِ۔ مَ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، مَ، مجرور، استفہامیہ، اصل میں، مَا، تھا، الف، باء، حرف جار کی وجہ سے اختصار کیلئے محذوف ہے، کیا، کس (کس (جواب) کے ساتھ)
يَرْجِعُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب رَجَعَ يَرْجِعُ، مصدر رُجُوْعٌ، رجوع کرنا، واپس لوٹنا، پلٹنا (وہ واپس لوٹتا ہے) اَلْمُرْسَلُوْنَ، اِرْسَالًا، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر، بھیجے جانے والے، پیغامبر، ایلچی، قاصد واحد، اَلْمُرْسِلُ،

فَلَمَّا جَآءَ سُلَيْمٰنَ قَالَ اَتُمِدُّوْنَنِ بِمَالٍ	توجب وہ (ایلچی حضرت) سلیمان کے پاس آیا اس نے کہا کیا تم مال کے ساتھ میری مدد کرتے ہو؟

فَلَمَّا (فَ۔ لَمَّا) فَ، حرف عطف، تو، لَمَّا، اسم ظرف، بمعنی، حِيْنَ، جب (توجب)
جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ، يَجِيْءُ، مصدر مَجِيْءٌ، آنا (وہ (ایلچی) آیا)
سُلَيْمٰنَ (حضرت سلیمان) قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (حضرت سلیمان) نے کہا) اَ، ہمزہ استفہامیہ (کیا)
تُمِدُّوْنَنِ، اصل میں، تُمِدُّوْنَنِيْ، تھا (تُمِدُّوْنَ۔نِ۔ يْ) تُمِدُّوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَمَدَّ يُمِدُّ، مصدر اِمْدَادٌ، مدد کرنا تم مدد کرتے ہو، نِ، نون وقایہ، يْ، محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم، میری (تم میری مدد کرتے ہو) بِمَالٍ (بِ۔ مَالٍ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، مَالٍ، مجرور، مال (مال کے ساتھ)

فَمَآ اٰتٰىنِۦَ اللّٰهُ خَيْرٌ مِّمَّآ اٰتٰىكُمْ	تو جو اللہ نے مجھے دیا ہے اس سے بہتر ہے جو اس نے تمہیں دیا ہے

فَمَآ (فَ۔ مَا) فَ، حرف عطف، تو، مَا، اسم موصول، جو (تو جو)

اٰتٰنِیَ اللّٰهُ (اٰتٰی۔ نِ۔ یَ۔ اَللّٰهُ) اٰتٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا، اس نے دیا، نِ، نون وقایہ، یَ، ضمیر واحد متکلم، مجھے، اَللّٰهُ، اللہ نے (اللہ نے مجھے دیا) خَیْرٌ (بہتر، اچھا)

مِّمَّآ (مِنْ۔ مَا) مِنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس سے جو)

اٰتٰكُمْ (اٰتٰی۔ كُمْ) اٰتٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا، اس نے دیا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (اس نے تمہیں دیا)

بَلْ اَنْتُمْ بِهَدِیَّتِكُمْ تَفْرَحُوْنَ ۝۳۶	بلکہ تم اپنے تحفے سے خوش ہوتے ہو

بَلْ، حرف اضراب (بلکہ) اَنْتُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر (تم)

بِهَدِیَّتِكُمْ (بِ۔ هَدِیَّتِ۔ كُمْ) بِ۔ حرف جار، سے، هَدِیَّتِ، مجرور، مضاف، تحفہ، سوغات، ہدیہ، جمع، هَدَایَا، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے تحفے سے)

تَفْرَحُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر فَرِحَ یَفْرَحُ، مصدر فَرْحًا، خوش ہونا (تم خوش ہوتے ہو)

اِرْجِعْ اِلَیْهِمْ فَلَنَاْتِیَنَّهُمْ بِجُنُوْدٍ لَّا قِبَلَ لَهُمْ بِهَا وَلَنُخْرِجَنَّهُمْ مِّنْهَآ اَذِلَّةً وَّهُمْ صٰغِرُوْنَ ۝۳۷	تو ان کے پاس واپس لوٹ جا، ضرور بالضرور ہم لشکروں کے ساتھ ان کے پاس آئیں گے ان کو ان (لشکروں) کے ساتھ کوئی مقابلہ کی طاقت نہیں ہوگی اور ضرور بالضرور ہم انہیں بے عزت کر کے اس سے نکال دیں گے اور وہ ذلیل ہوں گے

اِرْجِعْ، فعل امر واحد مذکر حاضر رَجَعَ یَرْجِعُ، مصدر رُجُوْعًا، رَجْعٌ، واپس لوٹنا، رجوع کرنا (تو واپس لوٹ جا) اِلَیْهِمْ (اِلٰی۔ هِمْ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کی طرف)

فَلَنَاْتِیَنَّهُمْ (فَ۔ لَ۔ نَاْتِیَنَّ۔ هُمْ) فَ، حرف عطف، پس، لَ، لام تاکید، ضرور، نَاْتِیَنَّ، فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ جمع متکلم اَتٰی یَاْتِیْ، مصدر اِتْیَانٌ، آنا، ہم ضرور آئیں گے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (پس ضرور بالضرور ہم ان کے پاس آئیں گے)

بِجُنُوۡدٍ (بِ۔ جُنُوۡدٍ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، جُنُوۡدٍ، مجرور، لشکروں، واحد، جُنۡدٌ (لشکروں کے ساتھ)
لَّا قِبَلَ، لَا، نفی جنس، نہیں، قِبَلَ، استعارہ کے طور پر قوت اور مقابلے کی قوت میں استعمال ہوتا ہے، کوئی مقابلے کی طاقت (نہیں کوئی مقابلے کی طاقت)
لَهُمۡ (لَ۔ هُمۡ) لَ، حرف جار، کو، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کو)
بِهَا (بِ۔ هَا) بِ، حرف جار، کے ساتھ، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع جُنُوۡدٍ ہے (ان کے ساتھ) وَ، حرف عطف (اور)
لَنُخۡرِجَنَّهُمۡ (لَ۔ نُخۡرِجَنَّ۔ هُمۡ) لَ، لام تاکید، ضرور، نُخۡرِجَنَّ، فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ جمع متکلم اَخۡرَجَ يُخۡرِجُ، مصدر اِخۡرَاجًا، نکالنا، ہم ضرور نکال دیں گے، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (ضرور بالضرور ہم انہیں نکال دیں گے)
مِّنۡهَا (مِنۡ۔ هَا) مِنۡ، حرف جا، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس (اس سے)
اَذِلَّةً، واحد، ذَلِيۡلٌ (ذلیل) وَّ، حرف عطف (اور) هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، (وہ)
صٰغِرُوۡنَ، صَغَارٌ، سے اسم فاعل جمع مذکر (بے عزت، ذلیل) واحد، صَاغِرٌ،

قَالَ يٰۤاَيُّهَا الۡمَلَؤُا اَيُّكُمۡ يَاۡتِيۡنِىۡ بِعَرۡشِهَا قَبۡلَ اَنۡ يَّاۡتُوۡنِىۡ مُسۡلِمِيۡنَ ﴿۳۸﴾	اس (حضرت سلیمان) نے کہا اے درباروالو! تم میں سے کون اس کے تخت کو میرے پاس لے آئے گا اس سے پہلے کہ وہ فرمانبردار ہو کر میرے پاس آئیں

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (اس (حضرت سلیمان) نے کہا)
يٰۤاَيُّهَا (يَا۔ اَيُّهَا) يَا، حرف ندا، اے، اَيُّهَا، جب منادی پر، اَلۡ، داخل ہو تو مذکر کیلئے يَا کے ساتھ، اَيُّهَا، لگا دیتے ہیں، الۡمَلَؤُا، منادی (درباروالو، درباریو) اَيُّكُمۡ (اَىُّ۔ كُمۡ) اَىُّ، استفہامیہ، کون، كُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم میں سے کون) يَاۡتِيۡنِىۡ (يَاۡتِ۔ نِ۔ ىۡ) يَاۡتِ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَتٰى يَاۡتِىۡ، مصدر اِتۡيَانٌ، لے آنا وہ لے آئے گا، نِ، نون وقایہ، ىۡ، ضمیر واحد متکلم میرے (وہ میرے پاس لے

آئے گا) بِعَرْشِهَا (بِ۔ عَرْشِ۔هَا) بِ، حرف جار کو، عَرْشِ، مجرور، مضاف، تخت ،هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع ،اِمْرَاَةٌ، ہے (اس کے تخت کو) قَبْلَ (پہلے) اَنْ، مصدریہ (کہ) يَاْتُوْنِيْ (يَاْتُوْا۔نِ۔يْ) يَاْتُوْا، فعل مضارع منصوب جمع مذکر غائب اَتٰى يَاْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا، وہ آئیں،نِ نون وقایہ، يْ، ضمیر واحد متکلم، میرے (وہ میرے پاس آئیں)

مُسْلِمِيْنَ،اِسْلَامٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (اسلام لانے والے،فرمانبردار مسلمان) واحد مُسْلِمٌ،

قَالَ عِفْرِيْتٌ مِّنَ الْجِنِّ اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ تَقُوْمَ مِنْ مَّقَامِكَ ۚ	جنّوں میں سے ایک قوی ہیکل جن نے کہا کہ میں آپ کے پاس اس کو لے آؤں گا اس سے پہلے کہ آپ اپنی جگہ سے اٹھیں۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ ،يَقُوْلُ مصدر قَوْلًا کہنا (اس نے کہا) عِفْرِيْتٌ (دیو،ایک قوی ہیکل جن ،راکشس) مِّنَ الْجِنِّ ،مِنْ، حرف جار، سے ،اَلْجِنِّ، مجرور، جنوں (جنوں میں سے)

اَنَا، ضمیر واحد متکلم (میں) اٰتِيْكَ (اٰتِيْ۔كَ) اٰتِيْ ،اِتْيَانٌ، سے اسم فاعل واحد مذکر، آنے والا، صلہ میں لفظ با، سے شروع ہو رہا ہے ترجمہ، لانے والا (لے آؤں گا) كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے پاس لے آؤں گا) بِهٖ (بِ۔هٖ) بِ، حرف جار، کو، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کو)

قَبْلَ (اس سے پہلے) اَنْ، مصدریہ، ناصبہ (کہ)

تَقُوْمَ، فعل مضارع منصوب واحد مذکر حاضر قَامَ يَقُوْمُ، مصدر قِيَامٌ، اٹھنا (آپ اٹھیں)

مِنْ مَّقَامِكَ (مِنْ۔مَقَامِ۔كَ) مِنْ، حرف جار، سے ،مَقَامِ، مجرور، مضاف، مقام، جگہ، كَ، مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنی (اپنی جگہ سے)

وَاِنِّيْ عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ اَمِيْنٌ ﴿۳۹﴾	اور بے شک میں اس (کے لانے) پر یقیناً قوت رکھنے والا امانت دار ہوں

وَ، حرف عطف (اور) اِنِّيْ (اِنِّ۔ يْ) اِنِّ، اصل میں ،اِنَّ ہے، يْ کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف

مشبہ بالفعل، بے شک، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں)

عَلَيْهِ (عَلٰی ۔ هِ) عَلٰی، حرف جار، پر، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر)

لَقَوِيٌّ (لَ ۔ قَوِيٌّ) لَ، لام تاکید، یقیناً، قَوِيٌّ، قُوَّةٌ، مصدر سے صفت مشبہ زبردست قوت رکھنے والا، طاقت رکھنے والا (یقیناً قوت رکھنے والا) اَمِيْنٌ، اَمَانَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (معتبر، امانت دار)

قَالَ الَّذِيْ عِنْدَهٗ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتٰبِ اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ يَّرْتَدَّ اِلَيْكَ طَرْفُكَ ؕ	اس نے کہا جس کے پاس کتاب کا ایک علم تھا میں اس (تخت) کو آپ کے پاس لاتا ہوں اس سے پہلے کہ آپ کی آنکھ آپ کی طرف لوٹے (جھپکے)

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا)

الَّذِيْ، اسم موصول واحد مذکر (جس) عِنْدَهٗ (عِنْدَ ۔ هٗ) عِنْدَ، مضاف، پاس، نزدیک، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے پاس) عِلْمٌ، مصدر (ایک علم)

مِّنَ الْكِتٰبِ (مِنْ، اَلْكِتٰبِ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلْكِتٰبِ، کتاب (کتاب سے)

اَنَا، ضمیر واحد متکلم (میں) اٰتِيْكَ (اٰتِيْ، كَ) اٰتِيْ، اِتْيَانٌ سے اسم فاعل واحد مذکر، آنے والا صلہ میں لفظ با سے شروع ہو رہا ہے ترجمہ، لانے والا، لاتا ہوں، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے پاس لاتا ہوں) بِهٖ (بِ ۔ هٖ) بِ، حرف جار، کو، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کو)

قَبْلَ (اس سے پہلے) اَنْ، مصدریہ، ناصبہ (کہ)

يَّرْتَدَّ، فعل مضارع منصوب واحد مذکر غائب اِرْتَدَّ يَرْتَدُّ، مصدر اِرْتِدَادٌ، لوٹنا، لوٹ کر آنا (وہ لوٹے)

اِلَيْكَ (اِلٰی، كَ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر آپ (آپ کی طرف)

طَرْفُكَ (طَرْفُ ۔ كَ) طَرْفُ، مضاف، نظر، نگاہ، آنکھ، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر آپ کی (آپ کی آنکھ)

فَلَمَّا رَاٰهُ مُسْتَقِرًّا عِنْدَهٗ قَالَ هٰذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّيْ ۖ	پھر جب اس نے اسے اپنے پاس رکھا ہوا دیکھا (تو) اس نے کہا کہ یہ میرے رب کے فضل سے ہے

فَلَمَّا (فَ۔لَمَّا) فَ، حرف عطف پھر، لَمَّا، اسم ظرف بمعنی حِيْنَ، جب (پھر جب)

رَاٰهُ (رَاٰ۔ہُ) رَاٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب رَاٰی يَرٰی، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا، اس نے دیکھا، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (اس نے اسے دیکھا)

مُسْتَقِرًّا، اِسْتِقْرَارٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر بمعنی قرار (قرار پکڑنے والا، ٹھہرنے والا، رکھا ہوا)

عِنْدَهٗ (عِنْدَ۔ہٗ) عِنْدَ، مضاف، پاس، ہٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے پاس)

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (حضرت سلیمان) نے کہا)

هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ) مِنْ فَضْلِ رَبِّيْ (مِنْ۔فَضْلِ۔رَبِّيْ) مِنْ، حرف جار، سے، فَضْلِ، مجرور، مضاف، فضل، رَبِّيْ، مضاف الیہ، میرے رب کے (میرے رب کے فضل سے)

لِيَبْلُوَنِيْٓ ءَاَشْكُرُ اَمْ اَكْفُرُ ۭ	تاکہ وہ مجھے آزمائے کہ کیا میں شکر کرتا ہوں یا ناشکری کرتا ہوں

لِيَبْلُوَنِيْٓ (لِ۔يَبْلُوَ۔نِ۔يْ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ يَبْلُوَ، فعل مضارع منصوب واحد مذکر غائب بَلَا يَبْلُوْ، مصدر بَلَاءٌ، آزمانا، وہ آزمائے، نِ، نون وقایہ، يْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (تاکہ وہ مجھے آزمائے)

ءَاَشْكُرُ (ءَ۔اَشْكُرُ) ءَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، اَشْكُرُ، فعل مضارع واحد متکلم شَكَرَ يَشْكُرُ، مصدر شُكْرًا، شکر کرنا، میں شکر کرتا ہوں (کیا میں شکر کرتا ہوں) اَمْ، حرف عطف (یا)

اَكْفُرُ، فعل مضارع واحد متکلم كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا، انکار کرنا، ناشکری کرنا (میں ناشکری کرتا ہوں)

وَمَنْ شَكَرَ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ	اور جو شکر کرے تو بے شک صرف وہ اپنی ذات کیلئے شکر

	کرتا ہے

وَ، حرف عطف (اور) مَنْ، اسم موصول شرطیہ (جو)

شَكَرَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَكَرَ يَشْكُرُ، مصدر شُكْرًا، شکر کرنا (وہ شکر کرے)

فَاِنَّمَا (فَ۔ اِنَّمَا) فَ، حرف عطف، تو، اِنَّمَا، بے شک صرف، سوائے اس کے نہیں (تو بے شک صرف)

يَشْكُرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَكَرَ يَشْكُرُ، مصدر شُكْرًا، شکر کرنا (وہ شکر کرتا ہے)

لِنَفْسِهٖ (لِ۔ نَفْسِ۔ هٖ) لِ، حرف جار، کیلئے، نَفْسِ، مجرور، مضاف، نفس، ذات، جان، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنے ذات کیلئے)

وَ مَنْ كَفَرَ فَاِنَّ رَبِّيْ غَنِيٌّ كَرِيْمٌ ۝	اور جو ناشکری کرے تو بے شک میرا رب بڑا بے پرواہ بہت کرم کرنے والا ہے

وَ، حرف عطف (اور) مَنْ، اسم موصول شرطیہ (جو)

كَفَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا، انکار کرنا، ناشکری کرنا (وہ ناشکری کرے) فَاِنَّ (فَ۔ اِنَّ) فَ، حرف عطف، تو، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک (تو بے شک)

رَبِّيْ (رَبِّ۔ يْ) رَبِّ، مضاف، رب، پروردگار، يْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا رب)

غَنِيٌّ، غِنَآءٌ، سے صفت مشبہ اللہ کا صفاتی نام (بڑا بے پرواہ)

كَرِيْمٌ، كَرَمٌ، مصدر سے صفت مشبہ اللہ کا صفاتی نام (بہت کرم کرنے والا)

قَالَ نَكِّرُوْا لَهَا عَرْشَهَا نَنْظُرْ اَتَهْتَدِيْٓ اَمْ تَكُوْنُ مِنَ الَّذِيْنَ لَا يَهْتَدُوْنَ ۝	اس نے کہا اس کیلئے اس کے تخت کی صورت بدل دو ہم دیکھیں گے کہ کیا وہ راہ (پہچان) پاتی ہے یا وہ ان لوگوں میں سے ہوتی ہے جو راہ نہیں پاتے۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (حضرت سلیمان) نے کہا)

نَكِّرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر نَكَّرَ يُنَكِّرُ، مصدر تَنْكِيْرٌ، حالت بدلنا، صورت بدلنا (تم صورت بدل دو)

لَهَا (لَ۔ هَا) لَ، حرف جار کیلئے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، ضمیر کا مرجع اِمْرَاَةٌ ہے (اس کیلئے)

عَرْشَهَا (عَرْشَ۔ هَا) عَرْشَ، مضاف، تخت، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے (اس کے تخت) نَنْظُرْ فعل مضارع مجزوم جمع متکلم نَظَرَ يَنْظُرُ، مصدر نَظْرًا، دیکھنا (ہم دیکھیں گے)

اَتَهْتَدِيْ (اَ۔ تَهْتَدِيْ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، تَهْتَدِيْ فعل مضارع واحد مؤنث غائب اِهْتَدٰى يَهْتَدِيْ مصدر اِهْتِدَآءٌ، ہدایت پانا، راہ پانا (وہ راہ (پہچان) پاتی ہے) اَمْ، حرف عطف (یا)

تَكُوْنُ، فعل ناقص مضارع واحد مؤنث غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہوتی ہے)

مِنَ الَّذِيْنَ (مِنْ۔ اَلَّذِيْنَ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلَّذِيْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر غائب، وہ لوگ جو (ان لوگوں میں سے جو) لَا يَهْتَدُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اِهْتَدٰى يَهْتَدِيْ، مصدر اِهْتِدَآءٌ، ہدایت پانا، راہ پانا (وہ راہ نہیں پاتے)

فَلَمَّا جَآءَتْ قِيْلَ اَهٰكَذَا عَرْشُكِ ؕ	پھر جب وہ آئی تو اسے کہا گیا کیا تیرا تخت اسی طرح کا ہے

فَلَمَّا (فَ۔ لَمَّا) فَ، حرف عطف پھر، لَمَّا، اسم ظرف بمعنی، حِيْنَ، جب (پھر جب)

جَآءَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا (وہ آئی)

قِيْلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اسے کہا گیا)

اَهٰكَذَا (اَ۔ هَا۔ كَ۔ ذَا) اَ، ہمزہ استفہامیہ کیا، هَا، تنبیہ کیلئے، كَ، حرف تشبیہ، طرح، ذَا، اسم اشارہ، اسی (کیا اسی طرح ہے) عَرْشُكِ (عَرْشُ۔ كِ) عَرْشُ، مضاف، تخت، كِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث حاضر، تیرا، (تیرا تخت)

قَالَتْ كَاَنَّهٗ هُوَ ۚ	اس نے کہا گویا یہ وہی (تخت) ہے

قَالَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا)
كَاَنَّهٗ (كَاَنَّ۔ هٗ) كَاَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، گویا، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع، عَرْشُ ہے
(گویا یہ) هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (وہی ہے)

وَ اُوْتِيْنَا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهَا وَ كُنَّا مُسْلِمِيْنَ ﴿۴۲﴾	اور ہم اس سے پہلے (سلیمانؑ کی عظمت کا) علم دیئے گئے تھے اور ہم فرمانبردار ہیں

وَ، حرف عطف (اور) اُوْتِيْنَا، فعل ماضی مجہول جمع متکلم اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا (ہم دیئے گئے تھے)
اَلْعِلْمَ (علم) مِنْ قَبْلِهَا (مِنْ۔ قَبْلِ۔ هَا) مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلِ، مجرور، مضاف، پہلے،
هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس (اس سے پہلے) وَ، حرف عطف (اور)
كُنَّا، فعل ناقص ماضی جمع متکلم كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (ہم ہیں)
مُسْلِمِيْنَ، اِسْلَامٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (فرمانبرداری کرنے والے، فرمانبردار، مسلمان)
واحد، مُسْلِمٌ،

وَ صَدَّهَا مَا كَانَتْ تَّعْبُدُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ	اور اسے اس (چیز) نے (قبول حق سے) روکے رکھا جس کی عبادت وہ اللہ کے سوا کرتی تھی۔

وَ، حرف عطف (اور) صَدَّهَا (صَدَّ۔ هَا) صَدَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب صَدَّ يَصُدُّ، مصدر صَدًّا،
صُدُوْدًا، روکنا، اس نے روکے رکھا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اسے (اس (چیز) نے روکے رکھا اسے)
مَا، اسم موصول (جس کی) كَانَتْ، فعل ناقص ماضی واحد مؤنث غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ
تھی) تَّعْبُدُ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب عَبَدَ يَعْبُدُ، مصدر عِبَادَةٌ، عبادت کرنا (وہ عبادت کرتی)
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ (مِنْ، دُوْنِ، اَللّٰهِ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوْنِ، مجرور، مضاف، سوا،
علاوہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے سوا)

اِنَّهَا كَانَتْ مِنْ قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ﴿۴۳﴾	بے شک وہ کافر لوگوں میں سے تھی۔

اِنَّهَا (اِنَّ۔ هَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، وہ (بے شک وہ)

كَانَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھی)

مِنْ قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ، مِنْ، حرف جار، سے، قَوْمٍ، مجرور، قوم، لوگوں، كٰفِرِيْنَ، كُفْرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، کفر کرنے والے، کافروں، واحد، كَافِرٌ (کافر لوگوں میں سے)

قِيْلَ لَهَا ادْخُلِى الصَّرْحَ ۚ	اس سے کہا گیا تو محل میں داخل ہو

قِيْلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (کہا گیا)

لَهَا (لَ۔ هَا) لَ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس (اس سے)

اُدْخُلِىْ، فعل امر واحد مؤنث حاضر دَخَلَ يَدْخُلُ، مصدر دُخُوْلًا، داخل ہونا (تو داخل ہو)

اَلصَّرْحَ، ہر وہ عالی شان عمارت جس میں نقش نگار ہوں، محل، قصر، جمع، صُرُوْحٌ،

فَلَمَّا رَاَتْهُ حَسِبَتْهُ لُجَّةً وَّ كَشَفَتْ عَنْ سَاقَيْهَا ۭ	پھر جب اس نے اسے دیکھا اس نے اسے گہرا پانی سمجھا اور اس نے اپنی دونوں پنڈلیوں سے کپڑا اٹھالیا۔

فَلَمَّا (فَ۔ لَمَّا) فَ، حرف عطف پھر، لَمَّا، اسم ظرف، جب (پھر جب)

رَاَتْهُ (رَاَتْ۔ هُ) فعل ماضی واحد مؤنث غائب رَاٰى يَرٰى، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا، اس نے دیکھا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (اس نے اسے دیکھا)

حَسِبَتْهُ (حَسِبَتْ۔ هُ) حَسِبَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب حَسِبَ يَحْسَبُ، مصدر حِسْبَانٌ، خیال کرنا، سمجھنا گمان کرنا، اس نے سمجھا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (اس نے اسے سمجھا)

لُجَّةً، دریا کا وسطی حصہ (گہرا پانی) وَّ، حرف عطف (اور)

كَشَفَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب كَشَفَ يَكْشِفُ، مصدر كَشْفًا، کھینچ کر دور کرنا، کپڑا اٹھانا، اتار دینا (اس نے کپڑا اٹھایا) عَنْ سَاقَيْهَا (عَنْ۔ سَاقَيْ۔ هَا) عَنْ، حرف جار، سے، سَاقَيْ، مجرور، مضاف، اصل میں، سَاقَيْنِ، تھا، اضافت کی وجہ سے تثنیہ کا نون گرا ہوا ہے، دونوں پنڈلیاں، واحد، سَاقٌ،

هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اپنی (اپنی دونوں پنڈلیوں سے)

قَالَ اِنَّهٗ صَرْحٌ مُّمَرَّدٌ مِّنْ قَوَارِيْرَ ۬	اس (حضرت سلیمان) نے کہا کہ بے شک وہ شیشوں سے جڑا ہوا ایک محل ہے

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (حضرت سلیمان) نے کہا)

اِنَّهٗ (اِنَّ، هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)

صَرْحٌ، وہ عمارت جس میں نقش و نگار کیا گیا ہو (قصر، ایک محل)

مُمَرَّدٌ، تَمْرِيْدٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (چکنا، صاف، جڑا ہوا)

مِنْ قَوَارِيْرَ، مِنْ، حرف جار، سے، قَوَارِيْرَ، مجرور، شیشوں، واحد، قَارُوْرَةٌ (شیشوں سے)

قَالَتْ رَبِّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ وَ اَسْلَمْتُ مَعَ سُلَيْمٰنَ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ ع	اس (ملکہ) نے کہا اے میرے رب! بے شک میں نے اپنی جان پر ظلم کیا اور میں (حضرت) سلیمان کے ساتھ اللہ کی فرمانبردار ہو گئی (جو) تمام جہانوں کا رب ہے

ع ۳ ۱۳ ۱۸

قَالَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (ملکہ) نے کہا)

رَبِّ، اصل میں، يَا رَبِّيْ، تھا (يَا - رَبِّ - يْ) يَا، حرف ندا، اے، محذوف ہے، رَبِّيْ، منادیٰ، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، پروردگار، يْ، مضاف الیہ، محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم، میرے (اے میرے رب)

اِنِّيْ (اِنِّ - يْ) اِنِّ، اصل میں، اِنَّ ہے، يْ، کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، يْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں)

ظَلَمْتُ، فعل ماضی واحد متکلم ظَلَمَ يَظْلِمُ، مصدر ظُلْمًا، ظلم کرنا (میں نے ظلم کیا)

نَفْسِيْ (نَفْسِ - يْ) نَفْسِ، مضاف، نفس، جان، يْ، ضمیر واحد متکلم، اپنی (اپنی جان)

وَ، حرف عطف (اور) اَسْلَمْتُ، فعل ماضی واحد متکلم اَسْلَمَ يُسْلِمُ، مصدر اِسْلَامٌ، اسلام لانا، فرمانبردار ہونا، حکمبردار ہونا (میں فرمانبردار ہو گئی)

مَعَ سُلَيْمٰنَ، مَعَ، مضاف، ساتھ، سُلَيْمٰنَ، مضاف الیہ، حضرت سلیمان کے (حضرت سلیمان کے ساتھ)

لِلّٰهِ (لِ۔ اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، کی، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کی)

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ، رَبِّ، مضاف، رب، اَلْعٰلَمِيْنَ، مضاف الیہ، تمام جہانوں کا (تمام جہانوں کا رب)

وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ فَاِذَا هُمْ فَرِيْقٰنِ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿۴۵﴾	اور بلا شبہ یقیناً ہم نے ثمود کی طرف ان کے بھائی (حضرت) صالح کو بھیجا کہ تم اللہ کی عبادت کرو تو اچانک وہ دو گروہ ہو کر جھگڑ رہے تھے

وَ، حرف عطف (اور) لَقَدْ (لَ۔ قَدْ) لام، تاکید بلاشبہ، قَدْ، کلمہ تحقیق، یقیناً (بلاشبہ یقیناً)

اَرْسَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَرْسَلَ يُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالًا، بھیجنا (ہم نے بھیجا)

اِلٰى ثَمُوْدَ (اِلٰى، ثَمُوْدَ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، ثَمُوْدَ، مجرور، ثمود (ثمود کی طرف)

اَخَاهُمْ (اَخَا۔ هُمْ) اَخَا، مضاف، بھائی، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، انکے (ان کے بھائی)

صٰلِحًا (حضرت صالح) اَنِ، مصدریہ (کہ)

اُعْبُدُوا، فعل امر جمع مذکر حاضر عَبَدَ يَعْبُدُ، مصدر عِبَادَةٌ، عبادت کرنا (تم عبادت کرو) اللّٰهَ (اللہ)

فَاِذَا (فَ۔ اِذَا) فَ، حرف عطف، تو، اِذَا، مفاجاتیہ، اچانک (تو اچانک)

هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ) فَرِيْقٰنِ، فَرِيْقٌ، کا تثنیہ (دو گروہ)

يَخْتَصِمُوْنَ، فعل جمع مذکر غائب اِخْتَصَمَ يَخْتَصِمُ، مصدر اِخْتِصَامٌ، جھگڑنا (وہ جھگڑ رہے تھے)

قَالَ يٰقَوْمِ لِمَ تَسْتَعْجِلُوْنَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ ج	اس (حضرت صالح) نے کہا اے میری قوم! تم بھلائی سے پہلے برائی کو کیوں جلدی مانگتے ہو

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (حضرت صالح) نے کہا)

يٰقَوْمِ، اصل میں، يَاقَوْمِيْ، ہے (يَا۔ قَوْمِ۔ یْ) يَا، حرف ندا، اے، قَوْمِيْ، منادی، قَوْمِ، مضاف، قوم، یْ، مضاف الیہ، محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم، میری (اے میری قوم)

لِمَ (لِ۔مَ) لِ، حرف جار، اور مَا استفہامیہ سے مرکب ہے آخر سے الف گر گیا ہے۔ (کس لئے، کیوں)
تَسۡتَعۡجِلُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِسۡتَعۡجَلَ یَسۡتَعۡجِلُ، مصدر اِسۡتِعۡجَالٌ، جلدی مانگنا (تم جلدی مانگتے ہو) بِالسَّیِّئَةِ (بِ۔اَلسَّیِّئَةِ) بِ، حرف جار، کو، اَلسَّیِّئَةِ، مجرور، برائی (برائی کو)
قَبۡلَ اَلۡحَسَنَةِ، قَبۡلَ، مضاف، پہلے، اَلۡحَسَنَةِ، مضاف الیہ، بھلائی، اچھائی (بھلائی سے پہلے)

لَوۡ لَا تَسۡتَغۡفِرُوۡنَ اللّٰهَ لَعَلَّكُمۡ تُرۡحَمُوۡنَ ۝۴۶	تم اللہ سے بخشش کیوں نہیں مانگتے تاکہ تم پر رحم کیا جائے

لَوۡ لَا، برائے تمنی اور عرض (کیوں نہیں) تَسۡتَغۡفِرُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِسۡتَغۡفَرَ یَسۡتَغۡفِرُ، مصدر اِسۡتِغۡفَارٌ، بخشش مانگنا (تم بخشش مانگتے) اللّٰهَ (اللہ سے)
لَعَلَّكُمۡ (لَعَلَّ۔كُمۡ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، تاکہ، كُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تاکہ تم)
تُرۡحَمُوۡنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر رَحِمَ یَرۡحَمُ، مصدر رَحۡمٌ، رَحۡمَةٌ رحم کرنا (تم پر رحم کیا جائے)

قَالُوا اطَّيَّرۡنَا بِكَ وَ بِمَنۡ مَّعَكَ ؕ	اُنہوں نے کہا ہم نے تجھ کو اور ان کو جو تیرے ساتھ ہیں منحوس پایا ہے

قَالُوا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)
اِطَّيَّرۡنَا، اصل میں، تَطَيَّرۡنَا، تھا، تا، کو طا، میں مدغم کرکے شروع میں ہمزہ لایا گیا، فعل ماضی جمع متکلم تَطَيَّرَ یَتَطَيَّرُ، مصدر تَطَيُّرٌ، منحوس پانا (ہم نے منحوس پایا)
بِكَ (بِ۔كَ) بِ، حرف جار، کو، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھ (تجھ کو) وَ، حرف عطف (اور)
بِمَنۡ (بِ۔مَنۡ) بِ، حرف جار، کو، مَنۡ، مجرور، اسم موصول، جو (ان کو جو)
مَّعَكَ (مَعَ۔كَ) مَعَ، مضاف، ساتھ، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرے (تیرے ساتھ)

قَالَ طٰٓئِرُكُمۡ عِنۡدَ اللّٰهِ بَلۡ اَنۡتُمۡ	اس (حضرت صالح) نے کہا تمہاری نحوست اللہ کی طرف

قَوْمٌ تُفْتَنُوْنَ ﴿٤٧﴾	سے ہے بلکہ تم لوگ فتنہ میں مبتلا کئے گئے ہو

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (حضرت صالح) نے کہا)

طَٓئِرُكُمْ (طٰٓئِرُ۔ كُمْ) طٰٓئِرُ، مضاف، فال بد، نحوست، بری قسمت، طَآئِرُ، کے معنی، اڑنے والے کے ہیں عرب جاہلیت کے زمانے میں پرندوں سے فال نکالتے تھے، پھر اس شے کو جس سے بد فالی لی جائے اسے منحوس سمجھا جانے لگا، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری نحوست)

عِنْدَ اللّٰهِ (عِنْدَ۔ اَللّٰهِ) عِنْدَ، مضاف، پاس، طرف سے، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی طرف سے)

بَلْ، حرف اضراب (بلکہ) اَنْتُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر (تم) قَوْمٌ، قوم (قوم لوگ)

تُفْتَنُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر فَتَنَ يَفْتِنُ، مصدر فِتْنَةٌ، فُتُوْنًا، آزمائش میں ڈالنا، آزمانا، فتنہ میں مبتلا کرنا (تم فتنے میں مبتلا کئے گئے)

وَ كَانَ فِي الْمَدِيْنَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ يُّفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ وَ لَا يُصْلِحُوْنَ ﴿٤٨﴾	اور شہر میں نو سردار تھے وہ زمین میں فساد پھیلاتے تھے اور وہ اصلاح نہیں کرتے تھے

وَ، حرف عطف (اور) كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھا)

فِي الْمَدِيْنَةِ (فِيْ۔ اَلْمَدِيْنَةِ) فِيْ، حرف جار، میں، اَلْمَدِيْنَةِ، مجرور، شہر (شہر میں)

تِسْعَةُ، اسم عدد (نو) مذکر کیلئے استعمال ہوتا ہے،

رَهْطٍ (سردار، لیڈر، شخص، قبیلہ، برادری) دس آدمیوں سے کم جماعت رَهْطٍ کہلاتی ہے۔

يُّفْسِدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَفْسَدَ يُفْسِدُ، مصدر اِفْسَادٌ، فساد پھیلانا (وہ فساد پھیلاتے تھے)

فِي الْاَرْضِ (فِي۔ اَلْاَرْضِ) فِيْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں) وَ، حرف عطف (اور)

لَا يُصْلِحُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اَصْلَحَ يُصْلِحُ مصدر، اِصْلَاحٌ، اصلاح کرنا (وہ اصلاح نہیں کرتے تھے)

قَالُوْا تَقَاسَمُوْا بِاللّٰهِ	اُنہوں نے کہا کہ تم آپس میں اللہ کی قسم کھاؤ، ضرور بالضرور ہم

لَنُبَيِّتَنَّهٗ وَ اَهْلَهٗ ثُمَّ لَنَقُوْلَنَّ لِوَلِيِّهٖ مَا شَهِدْنَا مَهْلِكَ اَهْلِهٖ وَ اِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿۴۹﴾	اس پر اور اس کے گھر والوں پر رات کو حملہ کریں گے پھر ضرور بالضرور ہم اس کے وارث سے کہیں گے کہ ہم اس کے گھر والوں کی ہلاکت کے وقت موجود نہیں تھے اور بے شک ہم واقعی سچ بولنے والے ہیں۔

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)

تَقَاسَمُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر تَقَاسَمَ يَتَقَاسَمُ، مصدر تَقَاسُمٌ، آپس میں قسم کھانا (تم آپس میں قسم کھاؤ) بِاللّٰهِ (بِ۔ اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، کی، اللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کی)

لَنُبَيِّتَنَّهٗ (لَ۔ نُبَيِّتَنَّ۔ هٗ) لَ، لاکید، ضرور، نُبَيِّتَنَّ، فعل مضارع جمع متکلم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ بَيَّتَ يُبَيِّتُ، مصدر تَبْيِيْتٌ، رات کو حملہ کرنا، ضرور ہم رات کو حملہ کریں گے، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (ضرور بالضرور ہم اس پر رات کو حملہ کریں گے) وَ، حرف عطف (اور)

اَهْلَهٗ (اَهْلَ۔ هٗ) اَهْلَ، مضاف، اہل، گھر والے، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے گھر والے) ثُمَّ، حرف عطف (پھر) لَنَقُوْلَنَّ (لَ۔ نَقُوْلَنَّ) لَ، لام تاکید، ضرور، نَقُوْلَنَّ، فعل مضارع جمع متکلم بانون تاکید ثقیلہ قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، ضرور ہم کہیں گے (ضرور بالضرور ہم کہیں گے)

لِوَلِيِّهٖ (لِ۔ وَلِيِّ۔ هٖ) لِ، حرف جار، سے، وَلِيِّ، مجرور، مضاف، وارث، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے وارث سے) مَا، نافیہ (نہیں)

شَهِدْنَا، فعل ماضی جمع متکلم شَهِدَ يَشْهَدُ، مصدر شَهَادَةٌ، موجود ہونا (ہم موجود تھے)

مَهْلِكَ، مصدر بھی ہو سکتا ہے، اسم ظرف زمان اور اسم ظرف مکان بھی (ہلاک ہونا، ہلاکت کے وقت، ہلاک ہونے کی جگہ) اَهْلِهٖ (اَهْلِ۔ هٖ) اَهْلِ، مضاف، گھر والے، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے گھر والوں کی) وَ، حرف عطف (اور)

اِنَّا (اِنَّ۔نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)
لَصٰدِقُوْنَ (لَ۔صٰدِقُوْنَ) لَ، لام تاکید، یقیناً، واقعی، صٰدِقُوْنَ، صِدْقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، سچ بولنے والے، سچے، واحد، صَادِقٌ، (واقعی سچ بولنے والے)

وَ مَكَرُوْا مَكْرًا وَّ مَكَرْنَا مَكْرًا وَّ هُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۵۰﴾	اور اُنہوں نے ایک چال چلی اور ہم نے ایک تدبیر کی اور وہ شعور نہیں رکھتے تھے

وَ، حرف عطف (اور) مَكَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب مَكَرَ يَمْكُرُ، مصدر مَكْرًا، چال چلنا، مکر کرنا، تدبیر کرنا (اُنہوں نے چال چلی) مَكْرًا، اسم مصدر نکرہ (ایک چال) وَّ، حرف عطف (اور)
مَكَرْنَا، فعل ماضی جمع متکلم مَكَرَ يَمْكُرُ، مصدر مَكْرًا، تدبیر کرنا، ہم نے تدبیر کی، مَكْرًا (ایک تدبیر)
وَ، حرف عطف (اور) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ) لَا يَشْعُرُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب شَعَرَ يَشْعُرُ، مصدر شُعُوْرًا، شعور رکھنا، سمجھ رکھنا (وہ شعور نہیں رکھتے تھے)

فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ مَكْرِهِمْ ۙ اَنَّا دَمَّرْنٰهُمْ وَ قَوْمَهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۵۱﴾	پھر آپ دیکھیں کہ ان کی چال کا انجام کیسا ہوا بے شک ہم نے انہیں اور ان کی قوم سب کو ہلاک کر دیا

فَانْظُرْ (فَ۔اُنْظُرْ) فَ، حرف عطف، پھر، اُنْظُرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر نَظَرَ يَنْظُرُ، مصدر نَظْرًا، دیکھنا، آپ دیکھیں (پھر آپ دیکھیں) كَيْفَ، استفہامیہ (کیسا)
كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (ہوا) عَاقِبَةُ (انجام)
مَكْرِهِمْ (مَكْرِ۔هِمْ) مَكْرِ، مضاف، چال، تدبیر، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب ان کی (ان کی چال) اَنَّا (اَنَّ۔نَا) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)
دَمَّرْنٰهُمْ (دَمَّرْنَا۔هُمْ) دَمَّرْنَا، فعل ماضی جمع متکلم دَمَّرَ يُدَمِّرُ، مصدر تَدْمِيْرًا، تباہ کرنا، ہلاک کرنا، ہم نے ہلاک کر دیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (ہم نے انہیں ہلاک کر دیا) وَ، حرف عطف (اور)

قَوْمَهُمْ (قَوْمَ۔ هُمْ) قَوْمَ، مضاف، قوم، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی قوم)

اَجْمَعِيْنَ، تاکید کیلئے آتا ہے (سب، سب کے سب)

فَتِلْكَ بُيُوْتُهُمْ خَاوِيَةً ۢ بِمَا ظَلَمُوْا ؕ	تو یہ ان کے خالی (ویران) گھر ہیں اس وجہ سے جو اُنہوں نے ظلم کیا

فَتِلْكَ (فَ۔ تِلْكَ) فَ، حرف عطف، تو، تِلْكَ، اسم اشارہ واحد مؤنث بعید، اصل ترجمہ "وہ: ضرورتاً" یہ "کیا جاتا ہے (تو یہ) بُيُوْتُهُمْ (بُيُوْتُ۔ هُمْ) بُيُوْتُ، مضاف، گھروں، واحد، بَيْتٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے گھر) خَاوِيَةً، خَوَآءٌ، سے اسم فاعل واحد مؤنث کا صیغہ (گری ہوئی، خالی، ویران، گراہوا، اندر سے کھوکھلے ہو جانے)

بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار سببیہ، وجہ سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس وجہ سے جو)

ظَلَمُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب ظَلَمَ يَظْلِمُ، مصدر ظُلْمًا، ظلم کرنا (اُنہوں نے ظلم کیا)

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝٥٢	بے شک اس میں ان لوگوں کیلئے یقیناً ایک نشانی ہے (جو) علم رکھتے ہیں

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک)

فِيْ ذٰلِكَ، فِيْ، حرف جار، میں، ذٰلِكَ، مجرور، اسم اشارہ واحد مذکر بعید اصل ترجمہ "وہ" ضرورتاً "یہ، اس" کیا جاتا ہے (اس میں) لَاٰيَةً (لَ۔ اٰيَةً) لَ، لام تاکید، یقیناً، اٰيَةً، ایک نشانی، جمع، اٰيٰتٍ (یقیناً ایک نشانی)

لِّقَوْمٍ (لِ۔ قَوْمٍ) لِ، حرف جار، کیلئے، قَوْمٍ، مجرور، قوم، لوگوں (لوگوں کیلئے)

يَّعْلَمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا، علم رکھنا (علم رکھتے ہیں)

وَ اَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ كَانُوْا يَتَّقُوْنَ ۝٥٣	اور ہم نے ان لوگوں کو نجات دی جو ایمان لائے اور وہ (اللہ سے) ڈرتے تھے۔

وَ، حرف عطف (اور) اَنۡجَیۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَنۡجٰی یُنۡجِیۡ، مصدر اِنۡجَآءٌ، نجات دینا (ہم نے نجات دی) اَلَّذِیۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کو جو)

اٰمَنُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤۡمِنُ، مصدر اِیۡمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

وَ، حرف عطف (اور) کَانُوۡا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب کَانَ یَکُوۡن، مصدر کَوۡنًا، ہونا (وہ تھے)

یَتَّقُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِتَّقٰی یَتَّقِیۡ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، تقوی اختیار کرنا (وہ ڈرتے)

وَ لُوۡطًا اِذۡ قَالَ لِقَوۡمِہٖۤ اَتَاۡتُوۡنَ الۡفَاحِشَۃَ وَ اَنۡتُمۡ تُبۡصِرُوۡنَ ﴿۵۴﴾	اور حضرت لوط جب اس نے اپنی قوم سے کہاکہ کیا تم بے حیائی (بد فعلی) کو آتے ہو؟ حالانکہ تم دیکھتے ہو۔

وَ، حرف عطف (اور) لُوۡطًا (حضرت لوط) اِذۡ، اسم ظرف، ماضی کے واقعہ سے پہلے آتا ہے (جب)

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (اس نے کہا)

لِقَوۡمِہٖ (لِ، قَوۡمِ، ہٖ) لِ، حرف جار، سے، قَوۡمِ، مجرور، مضاف، قوم، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی قوم سے) اَ، ہمزہ استفہامیہ (کیا)

تَاۡتُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَتٰی یَاۡتِیۡ، مصدر اِتۡیَانٌ، آنا (تم آتے ہو)

اَلۡفَاحِشَۃَ (فحاشی، بے حیائی) وَ، حالیہ (حالانکہ) اَنۡتُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر (تم)

تُبۡصِرُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَبۡصَرَ یُبۡصِرُ، مصدر اِبۡصَارٌ، دیکھنا (تم دیکھتے ہو)

اِئِنَّکُمۡ لَتَاۡتُوۡنَ الرِّجَالَ شَہۡوَۃً مِّنۡ دُوۡنِ النِّسَآءِ ؕ	کیا بے شک تم واقعی عورتوں کو چھوڑ کر شہوت رانی کیلئے مردوں کے پاس آتے ہو؟

اَئِنَّکُمۡ (اَ، اِنَّ، کُمۡ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، کُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (کیا بے شک تم) لَتَاۡتُوۡنَ (لَ۔ تَاۡتُوۡنَ) لَ، لام تاکید، یقیناً، واقعی، تَاۡتُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَتٰی یَاۡتِیۡ، مصدر اِتۡیَانٌ، آنا، تم آتے ہو (واقعی تم آتے ہو) اَلرِّجَالَ (مردوں) واحد، رَجُلٌ،

شَهْوَةً، اسم ہے (شہوت رانی، خواہش)

مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ (مِنْ، دُوْنِ، اَلنِّسَآءِ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوْنِ، مجرور، مضاف، علاوہ، سوا، چھوڑ کر، اَلنِّسَآءِ، مضاف الیہ، عورتوں، واحد، اِمْرَاَةٌ (عورتوں کے سوا، عورتوں کو چھوڑ کر)

بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ﴿۵۵﴾	بلکہ تم لوگ ہو (کہ) تم جہالت والے کام کرتے ہو

بَلْ، حرف اضراب (بلکہ) اَنْتُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر (تم) قَوْمٌ (قوم، لوگ)

تَجْهَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر جَهِلَ يَجْهَلُ، مصدر جَهْلًا وَّجَهَالَةً، جاہل ہونا، جہالت والے کام کرنا، لاعلم ہونا (تم جہالت والے کام کرتے ہو)

فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَخْرِجُوْٓا اٰلَ لُوْطٍ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ	تو اس کی قوم کا (کچھ) جواب نہ تھا مگر یہ کہ اُنہوں نے کہا کہ تم (حضرت) لوطؑ کے گھر والوں کو اپنی بستی سے نکال دو۔

فَمَا (فَ۔مَا) فَ، حرف عطف، تو، مَا، نافیہ، نہ، (تو نہ)

كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھا) جَوَابَ (جواب)

قَوْمِهٖ (قَوْمِ۔ہٖ) قَوْمِ، مضاف، قوم، لوگوں، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی قوم)

اِلَّا، حرف استثنا (مگر) اَنْ، مصدریہ، ناصبہ (یہ کہ)

قَالُوْٓا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)

اَخْرِجُوْٓا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَخْرَجَ يُخْرِجُ، مصدر اِخْرَاجًا، نکال دینا (تم نکال دو)

اٰلَ لُوْطٍ، اٰلَ، مضاف، گھر والے، لُوْطٍ، مضاف الیہ، حضرت لوط کے (حضرت لوط کے گھر والوں کو)

مِّنْ قَرْيَتِكُمْ (مِّنْ۔قَرْيَةِ۔كُمْ) مِّنْ، حرف جار، سے، قَرْيَةِ، مجرور، مضاف، بستی،

كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنی (اپنی بستی سے)

اِنَّهُمْ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ ۝٥٦	بے شک وہ لوگ بڑے پاک باز بنتے ہیں

اِنَّهُمْ (اِنَّ۔هُمْ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)
اُنَاسٌ (لوگ) نَوْسٌ، سے ماخوذ ہے، جس کے معنی حرکت کرنے کے ہیں،
يَّتَطَهَّرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب تَطَهَّرَ يَتَطَهَّرُ، مصدر تَطَهُّرٌ، پاک باز بننا (وہ بڑے پاک باز بنتے ہیں)

فَاَنْجَيْنٰهُ وَ اَهْلَهٗٓ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۫ قَدَّرْنٰهَا مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ۝٥٧	تو ہم نے اسے اور اسکے گھر والوں کو سوائے اس کی بیوی کے نجات دی ہم نے اس کا فیصلہ پیچھے رہ جانے والوں میں سے کر دیا تھا

فَاَنْجَيْنٰهُ (فَ۔اَنْجَيْنَا۔هُ) فَ، حرف عطف، تو، اَنْجَيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَنْجٰى يُنْجِيْ، مصدر اِنْجَآءٌ، نجات دینا، ہم نے نجات دی، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (تو ہم نے اسے نجات دی)
وَ، حرف عطف (اور) اَهْلَهٗ (اَهْلَ۔هٗ) اَهْلَ، مضاف، گھر والے، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اسکے گھر والوں) اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوائے)
اِمْرَاَتَهٗ (اِمْرَاَتَ۔هٗ) اِمْرَاَتَ، مضاف، عورت، بیوی، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی بیوی) قَدَّرْنٰهَا (قَدَّرْنَا۔هَا) قَدَّرْنَا، فعل ماضی جمع متکلم قَدَّرَ يُقَدِّرُ، مصدر تَقْدِيْرٌ، فیصلہ کرنا (ہم نے فیصلہ کر دیا تھا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کا، ضمیر کا مرجع، اِمْرَاَةٌ، ہے (ہم نے اس کا فیصلہ کر دیا تھا)
مِنَ الْغٰبِرِيْنَ (مِنْ، اَلْغٰبِرِيْنَ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلْغٰبِرِيْنَ، مجرور، غُبُوْرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، پیچھے رہ جانے والے (پیچھے رہ جانے والوں میں سے)

وَ اَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۚ	اور ہم نے ان پر (پتھروں کی) بارش برسائی

وَ، حرف عطف (اور) اَمۡطَرۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَمۡطَرَ یُمۡطِرُ، مصدر اِمۡطَارٌ. برسانا (ہم نے برسائی)

عَلَیۡهِمۡ (عَلٰی۔ هِمۡ) عَلٰی، حرف جار، پر، هِمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر)

مَّطَرًا، اسم منصوب، بارش، مَطَرَ، کا استعمال باران رحمت میں ہوتا ہے اور، اَمۡطَرَ، کا استعمال نزول عذاب میں بھی ہوتا ہے ((پتھروں کی) بارش)

فَسَآءَ مَطَرُ الۡمُنۡذَرِیۡنَ ﴿۵۸﴾	پس ڈرائے گئے لوگوں کی بارش بری تھی

ع ۴ ۱۴ ۱۹

فَسَآءَ (فَ۔ سَآءَ) فَ، حرف عطف، پس، سَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب سَآءَ یَسُوۡٓءُ، مصدر سَوۡءٌ، براہونا، بری تھی (پس بری تھی) مَطَرُ، مرفوع (بارش)

اَلۡمُنۡذَرِیۡنَ، اِنۡذَارٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر (ڈرائے گئے ہوئے لوگ)

قُلِ الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ وَ سَلٰمٌ عَلٰی عِبَادِهِ الَّذِیۡنَ اصۡطَفٰی ؕ	آپ کہہ دیجئے سب تعریف اللہ کیلئے ہے اور سلام ہے اس کے بندوں پر جنہیں اس نے چن لیا

قُلِ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

اَلۡحَمۡدُ، اللہ تعالیٰ کی فضیلت اور ثنا کو حمد کہتے ہیں (سب تعریف)

لِلّٰهِ (لِ۔ اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کیلئے)

وَ، حرف عطف (اور) سَلٰمٌ، مصدر ہے (سلام، سلامتی، امان)

عَلٰی عِبَادِهِ (عَلٰی۔ عِبَادِ۔ هِ) عَلٰی، حرف جار، پر، عِبَادِ، مجرور، مضاف، بندوں، واحد، عَبۡدٌ، هِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اسکے بندوں پر) اَلَّذِیۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (جنہیں)

اِصۡطَفٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِصۡطَفٰی یَصۡطَفِیۡ مصدر اِصۡطِفَآءٌ چن لینا، منتخب کرنا (اس نے چن لیا)

آٰللّٰهُ خَیۡرٌ اَمَّا یُشۡرِکُوۡنَ ﴿۵۹﴾	کیا اللہ بہتر ہے؟ یا جنہیں وہ شریک ٹھہراتے ہیں

آٰللّٰهُ، اصل میں، ءَاَللّٰهُ، تھا، ہمزہ استفہام کو الف سے بدل کر مد کو لایا گیا، (اَ، اَللّٰهُ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، اَللّٰهُ، اللہ (کیا اللہ) خَيْرٌ (بہتر، اچھا) اَمَّا (اَمْ ۔ مَا) اَمْ، حرف عطف، یا، مَا، اسم موصول، جنہیں (یا جنہیں) يُشْرِكُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَشْرَكَ يُشْرِكُ، مصدر اِشْرَاكٌ، شرک کرنا، شریک ٹھہرانا (وہ شریک ٹھہراتے ہیں)۔

تَعلِیمُ القُرآن

اَمَّنْ خَلَقَ (۲۰)

قرآن سیکھنے والوں کیلئے آسان گرامر کے ساتھ

لفظی اور با محاورہ ترجمہ

چوہدری عبد السّلام

حافظ قاری عطاء اللہ

(مستند) رجسٹرڈ پروف ریڈر پنجاب قرآن بورڈ محکمہ اوقاف

حکومت پنجاب لاہور۔ پاکستان

فون نمبر: 0308-4259187

0324-4858497

حوالہ نمبر: تعلیم القرآن　　　　　　　　رجسٹریشن نمبر:013

میں نے چوہدری عبدالسّلام کے ترجمہ قرآن کریم (تعلیم القرآن) کے پارہ نمبر20 کے قرآنی متن کو حرفاً حرفاً پوری توجہ اور احتیاط سے پڑھا ہے۔ میں پورے وثوق سے اس کی صحت کی تصدیق کرتا ہوں کہ اس کے متن میں اعرابی لفظی اور رسم الخط کی کوئی ایسی غلطی نہیں جس سے قرآنِ کریم کے عربی متن میں کوئی تبدیلی واقع ہوتی ہو۔

حافظ قاری عطاء اللہ



عرضِ مؤلف

پارہ اَمَّنْ خَلَقَ (۲۰) کاآسان گرامر کے ساتھ لفظی اور بامحاورہ ترجمہ پیش ہے۔ قرآن پاک کا ترجمہ سیکھنے کیلئے گرامر کا آنا بہت ضروری ہے۔ پہلے پارہ میں گرامر کے صفحات لگائے گئے ہیں۔اسے پڑھیں یا کسی اور گرامر کی کتاب کا مطالعہ کریں۔

قرآن کے الفاظ کا گرامر کے ساتھ ترجمہ کیا گیا ہے۔ پھر الفاظ کے ترجمہ کو ملا کر بامحاورہ ترجمہ کی شکل دی گئی ہے۔ فعل کے مصادر اور ساتھ فعل ماضی واحد مذکر غائب اور فعل مضارع واحد مذکر غائب کے صیغے دیئے گئے ہیں تاکہ ترجمہ سیکھنے میں آسانی ہو۔

اگر کوئی کوتاہی نظر آئے تو آگاہ کریں تاکہ اصلاح کی جائے۔

پورے قرآن مجید کا اسی انداز میں ترجمہ کرنے کا ارادہ ہے دعا کریں اللہ پاک مجھے ہمت اور صحت عطا فرمائے اور یہ کوشش میری بخشش کا سبب بن جائے۔

چوہدری عبدالسّلام

435رضا بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور

موبائل نمبر:0322-4655866

اَمَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَ اَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ	(کیا یہ شریک بہتر ہیں) یا وہ جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور اس نے تمہارے لئے آسمان سے پانی اتارا

اَمَّنْ (اَمْ۔ مَنْ) اَمْ، حرف عطف، یا، مَنْ، اسم موصول، وہ جس نے (یا وہ جس نے)

خَلَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَلَقَ یَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا (اس نے پیدا کیا)

اَلسَّمٰوٰتِ (آسمانوں) واحد، اَلسَّمَآءِ، وَ، حرف عطف (اور) الْاَرْضَ (زمین) وَ، حرف عطف (اور)

اَنْزَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنْزَلَ یُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، اتارنا (اس نے اتارا)

لَكُمْ (لَ۔ كُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لئے)

مِّنَ السَّمَآءِ، مِنَ، حرف جار، سے، اَلسَّمَآءِ، مجرور، آسمان (آسمان سے) مَآءً (پانی)

فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ حَدَآئِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ ۚ	پھر ہم نے اس سے رونق والے باغات اگائے

فَاَنْۢبَتْنَا (فَ۔ اَنْۢبَتْنَا) فَ، حرف عطف، پھر، اَنْۢبَتْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَنْۢبَتَ یُنْۢبِتُ، مصدر اِنْۢبَاتٌ، ہم نے اگائے (پھر ہم نے اگائے)

بِهٖ (بِ۔ هٖ) بِ، حرف جار، سے، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع، مَآءً، ہے (اس سے)

حَدَآئِقَ (باغات) واحد، حَدِیْقَةٍ، ایسا باغ جس کے گرد چار دیواری ہو۔

ذَاتَ بَهْجَةٍ، ذَاتَ، مضاف، ذُوْ، کا مؤنث، والا، بَهْجَةٍ، مضاف الیہ، رونق، تازگی، خوشنما (رونق والے)

مَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُنْۢبِتُوْا شَجَرَهَا ؕ	تمہارے لئے (ممکن) نہیں تھا کہ تم ان کے درخت اگاتے

مَا، نافیہ (نہیں) كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھا)

لَكُمْ (لَ۔ كُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لئے)

اَنْ، مصدر (یہ کہ) تُنْۢبِتُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَنْۢبَتَ یُنْۢبِتُ، مصدر اِنْۢبَاتٌ، اگانا (تم اگاتے)

شَجَرَهَا (شَجَرَ۔ هَا) شَجَرَ، مضاف، درخت، هَا، مضاف الیہ ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع، حَدَآئِقَ، ہے (ان کے درخت)

ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ	کیا اللہ کے ساتھ کوئی (اور) معبود ہے؟

ءَ، ہمزہ استفہام انکاری (کیا) اِلٰهٌ (کوئی معبود)

مَّعَ اللّٰهِ، مَعَ، مضاف، ساتھ، اللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے ساتھ)

بَلۡ هُمۡ قَوۡمٌ یَّعۡدِلُوۡنَ ؕ۶۰	بلکہ وہ لوگ (سیدھی راہ سے) ہٹ رہے ہیں

بَلۡ، حرف اضراب (بلکہ) هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ) قَوۡمٌ (قوم، لوگ)

یَعۡدِلُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَدَلَ یَعۡدِلُ، مصدر عُدُوۡلٌ وَّ عَدۡلًا، انصاف کرنا، برابری کرنا، انحراف کرنا، الگ ہونا، ہٹ جانا (وہ (سیدھی راہ سے) ہٹ رہے ہیں)

اَمَّنۡ جَعَلَ الۡاَرۡضَ قَرَارًا وَّ جَعَلَ خِلٰلَهَاۤ اَنۡهٰرًا وَّ جَعَلَ لَهَا رَوَاسِیَ وَ جَعَلَ بَیۡنَ الۡبَحۡرَیۡنِ حَاجِزًا ؕ	یا وہ جس نے زمین کو ٹھہرنے کی جگہ بنایا اور اس نے اس کے درمیان نہریں بنائیں اور اس نے اس کیلئے پہاڑ بنائے اور اس نے (کھاری اور شیریں) دو سمندروں کے درمیان آڑ بنائی

اَمَّنۡ (اَمۡ۔ مَنۡ) اَمۡ، حرف عطف، یا، مَنۡ، اسم موصول، وہ جس نے (یا وہ جس نے)

جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ یَجۡعَلُ، مصدر جَعۡلًا، بنانا (اس نے بنایا)

الۡاَرۡضَ (زمین) قَرَارًا، مصدر، ٹھہرنا، اسم مصدر، ٹھہراؤ، ٹھہرنے کی جگہ، وَ، حرف عطف (اور)

جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ یَجۡعَلُ، مصدر جَعۡلًا، بنانا (اس نے بنائیں)

خِلٰلَهَا (خِلٰلَ۔ هَا) خِلٰلَ، مضاف، درمیان، بیچ، واحد، خَلَلٌ، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع، الۡاَرۡضَ، ہے (اس کے درمیان) اَنۡهٰرًا (نہریں) واحد، نَهۡرٌ، وَ، حرف عطف (اور)

جَعَلَ، جَعۡلًا، مصدر سے فعل ماضی واحد مذکر غائب (اس نے بنائے)

لَهَا (لَ۔ هَا) لَ، حرف جار، کیلئے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، الۡاَرۡضَ، ہے (اس کیلئے) رَوَاسِیَ، پہاڑوں، واحد، رَاسِیَةٌ، پہاڑوں کو بوجہ ان کے ثبات اور استواری کے، رَوَاسِیَ، کہا گیا

ہے ،وَ، حرف عطف (اور) جَعَلَ، جَعۡلًا ، مصدر سے فعل ماضی واحد مذکر غائب (اس نے بنائی)

بَیۡنَ الۡبَحۡرَیۡنِ، بَیۡنَ ، مضاف ، درمیان ، اَلۡبَحۡرَیۡنِ، مضاف الیہ ، اَلۡبَحۡرُ ، کا تثنیہ ، دو سمندروں کے ، (دو سمندروں کے درمیان)

حَاجِزًا ، حَجۡزٌ ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (روکنے والا ، منع کرنا ، حجاب ، اوٹ ، روک ، آڑ)

ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ	کیا اللہ کے ساتھ کوئی (اور) معبود ہے؟

ءَ ، ہمزہ استفہام انکاری (کیا) اِلٰهٌ (کوئی معبود)

مَّعَ اللّٰهِ ، مَعَ ، مضاف ، ساتھ ، اللّٰهِ ، مضاف الیہ ، اللہ کے (اللہ کے ساتھ)

بَلۡ اَكۡثَرُهُمۡ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ؕ﴿۶۱﴾	بلکہ ان کے اکثر نہیں جانتے

بَلۡ ، حرف اضراب (بلکہ) اَكۡثَرُهُمۡ (اَكۡثَرُ ۔ هُمۡ) اَكۡثَرُ ، مضاف ، كَثۡرَةٌ ، سے افعل التفضیل کا صیغہ ، اکثر ، بہت زیادہ ، هُمۡ ، مضاف الیہ ، ضمیر جمع مذکر غائب ، ان کے (ان کے اکثر)

لَا يَعۡلَمُوۡنَ ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب عَلِمَ يَعۡلَمُ ، مصدر عِلۡمًا ، جاننا (وہ نہیں جانتے)

اَمَّنۡ يُّجِيۡبُ الۡمُضۡطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَيَكۡشِفُ السُّوۡٓءَ وَيَجۡعَلُكُمۡ خُلَفَآءَ الۡاَرۡضِ ؕ	یا وہ جو لاچار کی التجا قبول کرتا ہے جب وہ اس سے دعا کرتا ہے اور وہ تکلیف دور کرتا ہے اور وہ تمہیں زمین کے جانشین بناتا ہے

اَمَّنۡ (اَمۡ ۔ مَنۡ) اَمۡ ، حرف عطف ، یا ، مَنۡ ، اسم موصول ، وہ جو (یا وہ جو)

يُجِيۡبُ ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَجَابَ يُجِيۡبُ ، مصدر اِجَابَةٌ ، دعا قبول کرنا ، التجا قبول کرنا (وہ التجا قبول کرتا ہے) الۡمُضۡطَرَّ ، اِضۡطِرَارٌ ، سے اسم مفعول واحد مذکر (بے چارہ ، بے اختیار ، لاچار)

اِذَا ، اسم ظرف مستقبل متضمن بمعنی شرط (جب) دَعَاهُ (دَعَا ۔ هُ) دَعَا ، فعل ماضی واحد مذکر غائب دَعَا يَدۡعُوۡ ، مصدر دُعَآءٌ وَّدَعۡوَةٌ ، پکارنا ، دعا کرنا ، وہ دعا کرتا ہے ، هُ ، ضمیر واحد مذکر غائب ، اس سے (وہ اس سے دعا کرتا ہے) وَ ، حرف عطف (اور)

یَکْشِفُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب کَشَفَ یَکْشِفُ، مصدر کَشْفًا، دور کرنا (وہ دور کرتا ہے)

السُّوْٓءَ، سَوْءٌ، مصدر سے اسم ہے، ہر وہ چیز جو انسان کو غم میں ڈال دے (دکھ، تکلیف، آفت، برائی)

وَ، حرف عطف (اور) یَجْعَلُکُمْ (یَجْعَلُ۔ کُمْ) یَجْعَلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، وہ بناتا ہے، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ تمہیں بناتا ہے)

خُلَفَآءَ الْاَرْضِ (خُلَفَآءَ۔ الْاَرْضِ) خُلَفَآءَ، مضاف، جانشین، واحد خَلِیْفَۃٌ، الْاَرْضِ، مضاف الیہ، زمین کے (زمین کے جانشین)

ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ	کیا اللہ کے ساتھ کوئی (اور) معبود ہے؟

ءَ، ہمزہ استفہام انکاری (کیا) اِلٰهٌ (کوئی معبود)

مَّعَ اللّٰهِ، مَعَ، مضاف، ساتھ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے ساتھ)

قَلِیْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ؕ۶۲	بہت کم نصیحت قبول کرتے ہو

قَلِیْلًا، قِلَّۃٌ، مصدر سے صفت مشبہ واحد مذکر (بہت کم) مَّا، زائدہ،

تَذَكَّرُوْنَ، اصل میں، تَتَذَكَّرُوْنَ، تھا۔ ایک، تَا، اختصار کیلئے حذف ہے، فعل مضارع جمع مذکر حاضر تَذَكَّرَ یَتَذَكَّرُ، مصدر تَذَكُّرٌ، نصیحت قبول کرنا (تم نصیحت قبول کرتے)

اَمَّنْ یَّهْدِیْكُمْ فِیْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَنْ یُّرْسِلُ الرِّیٰحَ بُشْرًۢا بَیْنَ یَدَیْ رَحْمَتِهٖ ؕ	یا وہ جو تمہیں خشکی اور سمندر کے اندھیروں میں راہ دکھاتا ہے اور وہ جو اپنی (بارانِ) رحمت سے پہلے خوشخبری دینے والی ہوائیں بھیجتا ہے۔

اَمَّنْ (اَمْ۔ مَنْ) اَمْ، حرف عطف، یا، مَنْ، اسم موصول، وہ جو (یا وہ جو)

یَّهْدِیْكُمْ (یَّهْدِیْ۔ كُمْ) یَهْدِیْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب هَدٰی یَهْدِیْ، مصدر هِدَایَۃٌ، ہدایت دینا، رہنمائی کرنا، راہ دکھانا، وہ راہ دکھاتا ہے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ تمہیں راہ دکھاتا ہے)

فِیْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ، فِیْ، حرف جار، میں، ظُلُمٰتِ، مجرور، مضاف، اندھیروں، واحد، ظُلْمَۃٌ، اَلْبَرِّ، مضاف الیہ،

خشکی کے (خشکی کے اندھیروں میں) وَ، حرف عطف (اور) الۡبَحۡرِ (سمندر) وَ، حرف عطف (اور)
مَنۡ، اسم موصول (وہ جو) یُرۡسِلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَرۡسَلَ یُرۡسِلُ، مصدر اِرۡسَالًا، بھیجنا،
(وہ بھیجتا ہے) الرِّیٰحَ (ہوائیں) واحد، رِیۡحٌ، بُشۡرًۢا (خوشخبری دینے والیاں) واحد، بَشِیۡرَۃٌ،
بَیۡنَ یَدَیۡ، بَیۡنَ، مضاف، درمیان، یَدَیۡ، مضاف الیہ، اصل میں، یَدَیۡنِ، ہے اضافت کی وجہ سے تثنیہ کا نون گرا ہوا ہے، دونوں ہاتھ (دونوں ہاتھوں کے درمیان، سامنے پہلے)
رَحۡمَتِہٖ (رَحۡمَتِ۔ہٖ) رَحۡمَتِ، مضاف، رحمت، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی رحمت)

ءَاِلٰہٌ مَّعَ اللّٰہِ ؕ	کیا اللہ کے ساتھ کوئی (اور) معبود ہے؟

ءَ، ہمزہ استفہام انکاری (کیا) اِلٰہٌ (کوئی معبود)
مَّعَ اللّٰہِ، مَعَ، مضاف، ساتھ، اَللّٰہِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے ساتھ)

تَعٰلَی اللّٰہُ عَمَّا یُشۡرِکُوۡنَ ﴿۶۳﴾	اللہ ان سے بہت بلند ہے جنہیں وہ شریک ٹھہراتے ہیں

تَعٰلَی اللّٰہُ (تَعَالیٰ۔اَللّٰہُ) تَعَالیٰ، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَعَالیٰ یَتَعَالیٰ، مصدر تَعَالِیٌ، بہت بلند ہونا، وہ بہت بلند ہے، اَللّٰہُ، اللہ (اللہ بہت بلند ہے)
عَمَّا (عَنۡ۔مَا) عَنۡ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (ان سے جنہیں)
یُشۡرِکُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَشۡرَکَ یُشۡرِکُ، مصدر اِشۡرَاکٌ، شرک کرنا، شریک ٹھہرانا (وہ شریک ٹھہراتے ہیں)

اَمَّنۡ یَّبۡدَؤُا الۡخَلۡقَ ثُمَّ یُعِیۡدُہٗ وَ مَنۡ یَّرۡزُقُکُمۡ مِّنَ السَّمَآءِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ	یا وہ جو مخلوق کو پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر وہ اسے دوبارہ (پیدا) کرے گا اور وہ جو تمہیں آسمان اور زمین سے رزق دیتا ہے

اَمَّنۡ (اَمۡ۔مَنۡ)، اَمۡ، حرف عطف، یا، مَنۡ، اسم موصول، وہ جو (یا وہ جو)
یَّبۡدَؤُا، فعل مضارع واحد مذکر غائب بَدَاَ یَبۡدَؤُ، مصدر بَدۡءًا، ابتدا کرنا، پہلی بار پیدا کرنا (وہ پہلی بار پیدا

کرتا ہے) اَلْخَلْقَ، اسم مصدر (پیدائش، مخلوق) ثُمَّ، حرف عطف (پھر)

يُعِيْدُهٗ (يُعِيْدُ۔ هٗ) يُعِيْدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَعَادَ يُعِيْدُ، مصدر اِعَادَةٌ، لوٹانا، دوبارہ (پیدا) کرنا، دہرانا، اعادہ کرنا، وہ دوبارہ (پیدا) کرے گا، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (وہ اسے دوبارہ (پیدا) کرے گا)

وَ، حرف عطف (اور) مَنْ، اسم موصول (وہ جو) يَّرْزُقُكُمْ (يَّرْزُقُ۔ كُمْ) يَّرْزُقُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب رَزَقَ يَرْزُقُ، مصدر رِزْقًا، رزق دینا، وہ رزق دیتا ہے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ تمہیں رزق دیتا ہے) مِّنَ السَّمَآءِ، مِنْ، حرف جار، سے، اَلسَّمَآءِ، مجرور، آسمان (آسمان سے)

وَ، حرف عطف (اور) الْاَرْضِ (زمین)

ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ	کیا اللہ کے ساتھ کوئی (اور) معبود ہے؟

ءَ، ہمزہ استفہام انکاری (کیا) اِلٰهٌ (کوئی معبود)

مَّعَ اللّٰهِ (مَعَ ، اَللّٰهِ) مَعَ، مضاف، ساتھ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے ساتھ)

قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۶۴﴾	آپ کہہ دیجئے تم اپنی دلیل لاؤ اگر تم سچے ہو

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

هَاتُوْا، اصل میں، اٰتُوْا، تھا ہمزہ کو ھا سے بدلا گیا ہے، اسم بمعنی فعل امر جمع مذکر حاضر اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءً، دینا، صلہ میں لفظ با سے شروع ہو رہا ہے اس لئے ترجمہ، لانا (تم لاؤ)

بُرْهَانَكُمْ (بُرْهَانَ، كُمْ) بُرْهَانَ، مضاف، دلیل، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنی (اپنی دلیل)

اِنْ، شرطیہ (اگر) كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ (تم ہو) صٰدِقِيْنَ، صِدْقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، سچ بولنے والے، سچے، واحد، صَادِقٌ

قُلْ لَّا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الْغَيْبَ اِلَّا اللّٰهُ ؕ	آپ کہہ دیجئے اللہ کے سوا جو (کوئی بھی) آسمانوں اور زمین میں ہے وہ غیب نہیں جانتا

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

لَا يَعْلَمُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (وہ نہیں جانتا)

مَنْ، اسم موصول (جو) فِي السَّمٰوٰتِ (فِيْ۔ اَلسَّمٰوٰتِ) فِيْ، حرف جار، میں، اَلسَّمٰوٰتِ، مجرور، آسمانوں، واحد، اَلسَّمَآءِ (آسمانوں میں) وَ، حرف عطف (اور) الْاَرْضِ (زمین)

الْغَيْبَ (غیب) وہ چیز جہاں تک احساس اور عقل کی رسائی نہ ہو سکے، اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوا) اللّٰهُ (اللہ)

وَمَا يَشْعُرُوْنَ اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ ﴿۶۵﴾	اور وہ شعور نہیں رکھتے کہ وہ کب اٹھائے جائیں گے

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں)

يَشْعُرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب شَعُرَ يَشْعُرُ، مصدر شُعُوْرًا، شعور رکھنا (وہ شعور رکھتے)

اَيَّانَ (کب) مَتٰى، کے قریب المعنی ہے کسی شے کا وقت دریافت کرنے کیلئے استعمال کیا جاتا ہے،

يُبْعَثُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب بَعَثَ يَبْعَثُ، مصدر بَعْثًا، اٹھانا (وہ اٹھائے جائیں گے)

بَلِ ادّٰرَكَ عِلْمُهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ ۚ	بلکہ آخرت کے بارے میں ان کا علم ختم ہو گیا ہے

بَلِ، اصل میں "بَلْ" ہے، وصل کی وجہ سے لام کے نیچے زیر دی گئی ہے، حرف اضراب (بلکہ)

اِدّٰرَكَ، اصل میں، تَدٰرَكَ، تھا، تَا، کا دال میں ادغام کیا پھر ابتدا بالسکون کی دشواری کی وجہ سے شروع میں ہمزہ وصل لائے، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَدَارَكَ يَتَدَارَكُ، مصدر تَدَارُكٌ، باہم ملنا، فناہ ہونا، ختم ہونا، (ختم ہو گیا ہے) عِلْمُهُمْ (عِلْمُ۔ هُمْ) عِلْمُ، مضاف، علم، هُمْ، مضاف الیہ، ان کا (ان کا علم)

فِي الْاٰخِرَةِ (فِيْ، اَلْاٰخِرَةِ) فِيْ، حرف جار، کے بارے میں، اَلْاٰخِرَةِ، مجرور، آخرت (آخرت کے بارے میں)

بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْهَا ۫	بلکہ وہ اس (آخرت) کے بارے میں شک میں ہیں

بَلْ، حرف اضراب (بلکہ) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

فِيْ شَكٍّ، فِيْ، حرف جار، میں، شَكٍّ، مجرور، شک (شک میں)

مِّنْهَا (مِنْ۔ هَا) مِنْ، حرف جار بمعنی، فِيْ، کے بارے میں، هَا، مجرور ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَلْاٰخِرَةِ، ہے (اس (آخرت) کے بارے میں)

ع ۸ ۱

بَلْ هُمْ مِّنْهَا عَمُوْنَ ؏ ﴿۶۶﴾	بلکہ وہ اس سے اندھے ہیں

بَلْ، حرف اضراب (بلکہ) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

مِّنْهَا (مِنْ۔ هَا) مِنْ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَلْاٰخِرَةِ، ہے (اس (آخرت) سے) عَمُوْنَ، عَمِىٌّ وَ عَمًى، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ، اندھے، واحد، عَمٍ،

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا وَّ اٰبَآؤُنَآ اَئِنَّا لَمُخْرَجُوْنَ ﴿۶۷﴾	اور ان لوگوں نے کہا جنہوں نے کفر کیا، کیا جب ہم اور ہمارے آباؤاجداد مٹی ہو جائیں کیا واقعی ہم ضرور (قبروں سے) نکالے جانے والے ہیں

وَ، حرف عطف (اور) قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا)

الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں نے جنہوں نے)

كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا وَّ كُفْرَانًا، کفر کرنا، ناشکری کرنا (انہوں نے کفر کیا) ءَاِذَا (ءَ۔ اِذَا) ءَ، ہمزہ استفہام انکاری، کیا، اِذَا، اسم ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط، جب (کیا جب)

كُنَّا، فعل ماضی جمع متکلم كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (ہم ہو جائیں گے)

تُرٰبًا (مٹی) وَّ، حرف عطف (اور) اٰبَآؤُنَا (اٰبَآؤُ۔ نَا) اٰبَآؤُ، مضاف، باپ دادا، آباؤاجداد، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے آباؤاجداد) اَئِنَّا (اَ۔ اِنَّ۔ نَا) اَ، استفہامیہ، کیا، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، واقعی، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (کیا واقعی ہم) لَمُخْرَجُوْنَ (لَ۔ مُخْرَجُوْنَ) لَ، لام تاکید، ضرور،

مُخْرَجُوْنَ، اِخْرَاجًا، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر، نکالے جانے والے (ضرور نکالے جانے والے)

لَقَدْ وُعِدْنَا هٰذَا نَحْنُ وَاٰبَآؤُنَا مِنْ قَبْلُ ۙ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۶۸﴾	بلاشبہ یقیناً ہم اور اس سے پہلے ہمارے اباؤ اجداد یہ وعدہ دیئے گئے یہ نہیں ہیں مگر پہلے لوگوں کے افسانے

لَقَدْ (لَ۔ قَدْ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ، قَدْ، حرف تحقیق تاکید کیلئے، یقیناً (بلاشبہ یقیناً)

وُعِدْنَا، فعل ماضی مجہول جمع متکلم وَعَدَ يَعِدُ، مصدر وَعْدًا، وعدہ کرنا (ہم وعدہ دیئے گئے)

هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ) نَحْنُ، ضمیر منفصلہ جمع متکلم (ہم) وَ، حرف عطف (اور)
اٰبَآؤُنَا (اٰبَآءُ۔ نَا) اٰبَآءُ، مضاف، آباؤاجداد، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے آباؤاجداد)
مِنْ قَبْلُ (مِنْ۔ قَبْلُ) مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلُ، مجرور، پہلے (اس سے پہلے)
اِنْ، صلہ میں، اِلَّا، ہے اس لئے نافیہ ہے (نہیں) هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ) اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوائے) اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ، اَسَاطِيْرُ، مضاف، افسانے، من گھڑت لکھی ہوئی باتیں، واحد، اُسْطُوْرَةٌ، الْاَوَّلِيْنَ، مضاف الیہ، پہلوں کے، پہلے لوگوں کے، واحد، اَلْاَوَّلُ (پہلے لوگوں کے افسانے)

قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۶۹﴾	آپ کہہ دیجئے تم زمین میں چلو پھرو پھر تم دیکھو کہ مجرموں کا انجام کیسا ہوا؟

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)
سِيْرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر سَارَ يَسِيْرُ، مصدر سَيْرًا، چلنا پھرنا، سیر کرنا (تم چلو پھرو)
فِي الْاَرْضِ (فِيْ۔ الْاَرْضِ) فِيْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)
فَانْظُرُوْا (فَ۔ اُنْظُرُوْا) فَ، حرف عطف، پھر، اُنْظُرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر نَظَرَ يَنْظُرُ، مصدر نَظْرًا، دیکھنا، تم دیکھو (پھر تم دیکھو) كَيْفَ، استفہامیہ (کیسا)
كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (ہوا)
عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ، عَاقِبَةُ، مضاف، مصدر ہے معنی، پیچھے سے آنے کے ہیں لیکن اس کا استعمال ہر شئے کے آخر اور انجام کیلئے ہوتا ہے، عاقبت، انجامِ آخرت، اَلْمُجْرِمِيْنَ، مضاف الیہ، اِجْرَامٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، جرم کرنے والے، مجرموں کا، واحد، اَلْمُجْرِمُ (مجرموں کا انجام)

وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُنْ فِيْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ﴿۷۰﴾	اور آپ ان پر غم نہ کریں اور آپ اس سے تنگی میں نہ ہوں جو وہ مکروفریب کرتے ہیں

وَ، حرف عطف (اور) لَا تَحْزَنْ، فعل نہی واحد مذکر حاضر حَزِنَ يَحْزَنُ، مصدر حُزْنًا، دکھی ہونا، غم

کرنا (آپ غم نہ کریں) عَلَيْهِمْ (عَلٰی، هِمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر) وَ، حرف عطف (اور) لَا تَكُنْ، فعل ناقص نہی واحد مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (آپ نہ ہوں) فِيْ ضَيْقٍ، فِيْ، حرف جار، میں، ضَيْقٍ، مجرور، مصدر ہے، کشادگی کی ضد ہے، تنگ ہونا، تنگی (تنگی میں) مِمَّا (مِنْ۔ مَا) مِنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس سے جو)

يَمْكُرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب مَكَرَ يَمْكُرُ، مصدر مَكْرًا، مکروفریب کرنا، سازش کرنا، چال چلنا (وہ مکروفریب کرتے ہیں)

وَ يَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝۷۱	اور وہ کہتے ہیں یہ وعدہ کب (پورا) ہوگا اگر تم سچے ہو؟

وَ، حرف عطف (اور) يَقُوْلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہتے ہیں)

مَتٰى، اسم استفہام، ظرف زمان (کب) هٰذَا الْوَعْدُ (هٰذَا۔ اَلْوَعْدُ) هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، یہ، اَلْوَعْدُ، مشار الیہ اسم مصدر، وعدہ (یہ وعدہ) اِنْ، شرطیہ (اگر)

كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ (تم ہو)

صٰدِقِيْنَ، صِدْقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، سچ بولنے والے، سچے، واحد، صَادِقٌ

قُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ رَدِفَ لَكُمْ بَعْضُ الَّذِيْ تَسْتَعْجِلُوْنَ ۝۷۲	آپ کہہ دیجئے شاید کہ اس (عذاب) کا کچھ حصہ تمہارے قریب آ پہنچا ہو جسے تم جلدی مانگتے ہو

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

عَسٰى، فعل ماضی جامد (ممکن ہے، اندیشہ ہے، قریب ہے، بعید نہیں، شاید) اَنْ، مصدریہ ناصبہ (کہ)

يَّكُوْنَ، فعل ناقص مضارع منصوب واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہو)

رَدِفَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب رَدِفَ يَرْدَفُ، مصدر رَدْفٌ، پیچھے ہونا، قریب آ پہنچنا (قریب آ پہنچا)

لَكُمْ (لَ۔ كُمْ) لَ، حرف جار، کے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم کے، تمہارے)

بَعْضُ (کل کا کوئی جز، کچھ حصہ، ٹکڑا) اَلَّذِیْ، اسم موصول واحد مذکر (اس کا جسے)

تَسْتَعْجِلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِسْتَعْجَلَ یَسْتَعْجِلُ، مصدر اِسْتِعْجَالٌ، جلدی مانگنا، (تم جلدی مانگتے ہو)

وَ اِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۷۳﴾	اور بے شک آپ کا رب یقیناً لوگوں پر فضل والا ہے اور لیکن ان کے اکثر شکر نہیں کرتے

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل ناصبہ (بے شک)

رَبَّكَ (رَبَّ، كَ) رَبَّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کا (آپ کا رب)

لَذُوْ فَضْلٍ (لَ، ذُوْ، فَضْلٍ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، ذُوْ، مضاف، والا، فَضْلٍ، مضاف الیہ، فضل (یقیناً فضل والا) عَلَى النَّاسِ، عَلٰی، حرف جار، پر، اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں (لوگوں پر)

وَ، حرف عطف (اور) لٰكِنَّ، حرف مشبہ بالفعل ناصبہ (لیکن)

اَكْثَرَهُمْ (اَكْثَرَ۔ هُمْ) اَكْثَرَ، مضاف، كَثْرَةٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ، بکثرت، زیادہ، اکثر، هُمْ، مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے اکثر)

لَايَشْكُرُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب شَكَرَ يَشْكُرُ، مصدر شُكْرًا، شکر کرنا (وہ شکر نہیں کرتے)

وَ اِنَّ رَبَّكَ لَيَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَ مَا يُعْلِنُوْنَ ﴿۷۴﴾	اور بے شک آپ کا رب یقیناً جانتا ہے جو ان کے سینے چھپاتے ہیں اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل ناصبہ (بے شک) رَبَّكَ (رَبَّ، كَ) رَبَّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کا (آپ کا رب) لَيَعْلَمُ (لَ۔ يَعْلَمُ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، يَعْلَمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا، وہ جانتا ہے (یقیناً وہ جانتا ہے)

مَا، اسم موصول (جو)

تُكِنُّ، فعل ناقص مضارع واحد مونث غائب اَكَنَّ يُكِنُّ، مصدر اِكْنَانٌ، دل میں چھپانا (وہ چھپاتے ہیں)

صُدُوْرُهُمْ (صُدُوْرُ۔هُمْ) صُدُوْرُ، مضاف، سینے، واحد، صَدْرٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے سینے) وَ، حرف عطف (اور) مَا، اسم موصول (جو)

يُعْلِنُوْنَ فعل مضارع جمع مذکر غائب اَعْلَنَ يُعْلِنُ، مصدر اِعْلَانٌ، اعلان کرنا، ظاہر کرنا (وہ ظاہر کرتے ہیں)

وَمَا مِنْ غَآئِبَةٍ فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿۷۵﴾	اور آسمان اور زمین میں کوئی پوشیدہ چیز نہیں مگر وہ ایک واضح کتاب میں (درج) ہے

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں)

مِنْ غَآئِبَةٍ، مِنْ، حرف جار، برائے عموم، غَآئِبَةٍ، مجرور، غَيْبًا، مصدر سے صفت مشبہ (کوئی پوشیدہ چیز)

فِي السَّمَآءِ (فِيْ۔ اَلسَّمَآءِ) فِيْ، حرف جار، میں، السَّمَآءِ، مجرور، آسمان (آسمان میں)

وَ، حرف عطف (اور) الْاَرْضِ (زمین) اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوائے)

فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ، فِيْ، حرف جار، میں، كِتٰبٍ، مجرور، موصوف، ایک کتاب، مُّبِيْنٍ، صفت، اِبَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، کھلی ہوئی، واضح (ایک واضح کتاب میں)

اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَقُصُّ عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اَكْثَرَ الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۷۶﴾	بے شک یہ قرآن بنی اسرائیل پر اکثر وہ باتیں بیان کرتا ہے جن میں وہ اختلاف کرتے ہیں

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) هٰذَا الْقُرْاٰنَ (هٰذَا۔اَلْقُرْاٰنَ) هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، یہ ،اَلْقُرْاٰنَ، مشار الیہ، قرآن (یہ قرآن) يَقُصُّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَصَّ يَقُصُّ، مصدر قَصَصٌ ،بیان کرنا، بتانا (وہ بیان کرتا ہے) عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ، عَلٰى، حرف جار، پر، بَنِيْ، مجرور، مضاف، اصل میں، بَنِيْنَ، تھا اضافت کی وجہ سے جمع کا نون گر گیا، بیٹوں، اولاد،

اِسْرَآءِيْلَ، مضاف الیہ، حضرت یعقوب کا لقب، اولاد یعقوب پر، بنی اسرائیل پر،

اَكْثَرَ، كَثْرَةٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (اکثر، زیادہ، بکثرت)

الَّذِيْ، اسم موصول واحد مذکر (جن) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

فِيْهِ (فِيْ۔ هِ) فِيْ، حرف جار، میں، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس میں) يَخْتَلِفُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِخْتَلَفَ يَخْتَلِفُ، مصدر اِخْتِلَافٌ، اختلاف کرنا (وہ اختلاف کرتے ہیں)

وَ اِنَّهٗ لَهُدًى وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۷۷﴾	اور بے شک وہ یقیناً مومنوں کیلئے ہدایت اور رحمت ہے

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّهٗ (اِنَّ۔ هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ، (بے شک وہ) لَهُدًى (لَ۔ هُدًى) لَ، لام تاکید، یقیناً، هُدًى، اسم مصدر، ہدایت (یقیناً ہدایت)

وَّ، حرف عطف (اور) رَحْمَةٌ، اسم مصدر (رحمت)

لِّلْمُؤْمِنِيْنَ (لِ۔ اَلْمُؤْمِنِيْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلْمُؤْمِنِيْنَ، مجرور، اِيْمَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ایمان لانے والے، مومنوں، واحد، اَلْمُؤْمِنُ (مومنوں کیلئے)

اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ بِحُكْمِهٖ ۚ	بے شک آپ کا رب ان کے درمیان اپنے حکم سے فیصلہ کرے گا

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) رَبَّكَ (رَبَّ۔ كَ) رَبَّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کا (آپ کا رب) يَقْضِيْ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر قَضٰى يَقْضِيْ، مصدر قَضَآءٌ، فیصلہ کرنا (وہ فیصلہ کرے گا) بَيْنَهُمْ (بَيْنَ۔ هُمْ) بَيْنَ، مضاف، درمیان، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے درمیان) بِحُكْمِهٖ (بِ۔ حُكْمِ۔ هٖ) بِ، حرف جار، سے،
حُكْمِ، مجرور، مضاف، حکم، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے حکم سے)

وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ ﴿۷۸﴾	اور وہی نہایت غالب، خوب جاننے والا ہے

وَ، حرف عطف (اور) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہی) اَلْعَزِيْزُ، اللہ کا صفاتی نام، عِزَّةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (نہایت غالب) اَلْعَلِيْمُ، اللہ کا صفاتی نام، عِلْمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۖ	پس آپ اللہ پر بھروسہ کریں

فَتَوَكَّلْ (فَ۔ تَوَكَّلْ) فَ، حرف عطف، پس، تَوَكَّلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر تَوَكَّلَ يَتَوَكَّلُ، مصدر تَوَكُّلٌ،

توکل کرنا، بھروسہ کرنا، (آپ بھروسہ کریں) عَلَى اللّٰهِ، عَلٰی، حرف جار، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر)

اِنَّكَ عَلَى الْحَقِّ الْمُبِيْنِ ۝٧٩	یقیناً آپ واضح حق پر ہیں

اِنَّكَ (اِنَّ۔كَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (یقیناً آپ)
عَلَى الْحَقِّ الْمُبِيْنِ (عَلٰی۔اَلْحَقِّ۔اَلْمُبِيْنِ) عَلٰی، حرف جار، پر، اَلْحَقِّ، مجرور، موصوف، حق، سچ، اَلْمُبِيْنِ، صفت، اِبَانَةٌ، سے اسم فاعل واحد مذکر، ظاہر کرنے والا، ظاہر، واضح، صریح، کھلا (واضح حق پر)

اِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ ۝٨٠	یقیناً آپ مُردوں کو نہیں سنا سکتے اور نہ آپ (اپنی) پکار بہروں کو سنا سکتے ہیں جب وہ پیٹھ پھیر کر پھر جائیں

اِنَّكَ (اِنَّ۔كَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (یقیناً آپ)
لَا تُسْمِعُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر حاضر اَسْمَعَ يُسْمِعُ، مصدر اِسْمَاعٌ، سنانا (آپ نہیں سنا سکتے)
اَلْمَوْتٰى (مردوں) واحد، اَلْمَيِّتُ، وَ، حرف عطف (اور)
لَا تُسْمِعُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر حاضر اَسْمَعَ يُسْمِعُ، مصدر اِسْمَاعٌ، سنانا (نہ آپ سنا سکتے ہیں)
اَلصُّمَّ (بہروں کو) واحد، اَصَمُّ، اَلدُّعَآءَ، اسم مصدر (پکار، دعوت) اِذَا، اسم ظرف زمان، مستقبل پر دلالت کرتا ہے بمعنی شرط (جب)
وَلَّوْا فعل ماضی جمع مذکر غائب وَلّٰى يُوَلِّيْ، مصدر تَوْلِيَةٌ واپس مڑنا، پھر جانا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ پھر جائیں) مُدْبِرِيْنَ، اِدْبَارٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، پیٹھ پھیرنے والے، پیٹھ پھیر کر، واحد، مُدْبِرٌ

وَمَآ اَنْتَ بِهٰدِى الْعُمْىِ عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ؕ	اور نہ آپ اندھوں کو ان کی گمراہی سے ہرگز راہ پر لانے والے ہیں

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہ) اَنْتَ، ضمیر واحد مذکر حاضر (آپ)
بِهٰدِى (بِ۔هٰدِىْ) بِ، حرف جار، نفی کی تاکید کیلئے ہے، ہرگز، هٰدِىْ، مجرور، هَادِىْ هَدَايَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، ہدایت دینے والا، راہ پر لانے والا (ہرگز راہ پر لانے والا)

الْعُمْیِ (اندھوں) واحد، اَعْمٰی، عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ (عَنْ۔ ضَلٰلَتِ۔ هِمْ) عَنْ، حرف جار، سے،
ضَلٰلَتِ، مجرور، مضاف، گمراہی، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی گمراہی سے)

اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا مَنْ یُّؤْمِنُ بِاٰیٰتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۸۱﴾	آپ نہیں سنا سکتے مگر ان کو جو ہماری آیات پر ایمان لاتے ہیں تو وہ فرمانبردار ہیں۔

اِنْ، نافیہ (نہیں) تُسْمِعُ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر اَسْمَعَ یُسْمِعُ، مصدر اِسْمَاعٌ، سنانا (آپ سنا سکتے)
اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوائے) مَنْ، اسم موصول (ان کو جو)
یُّؤْمِنُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لاتا ہے)
بِاٰیٰتِنَا (بِ۔ اٰیٰتِ۔ نَا) بِ، حرف جار بمعنی عَلٰی، پر، اٰیٰتِ، مجرور مضاف، آیات، واحد، اٰیَةٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری آیات پر) فَهُمْ (فَ۔ هُمْ) فَ، حرف عطف، تو، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (تو وہ) مُّسْلِمُوْنَ، اِسْلَامٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، اسلام لانے والے، مسلمان، فرمانبردار، واحد، مُسْلِمٌ

وَ اِذَا وَقَعَ الْقَوْلُ عَلَیْهِمْ اَخْرَجْنَا لَهُمْ دَآبَّةً مِّنَ الْاَرْضِ تُكَلِّمُهُمْ ۙ اَنَّ النَّاسَ كَانُوْا بِاٰیٰتِنَا لَا یُوْقِنُوْنَ ﴿۸۲﴾ ع	اور جب ان پر (عذاب کا) فرمان واقع ہو گا ہم ان کیلئے زمین سے ایک جانور نکالیں گے وہ ان سے کلام کرے گا کہ بے شک لوگ ہماری آیات پر یقین نہیں کرتے تھے

ع ٦ ۱٦ ۲

وَ، حرف عطف (اور) اِذَا، اسم ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط (جب)
وَقَعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب وَقَعَ یَقَعُ، مصدر وُقُوْعًا، واقع ہونا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (واقع ہو گا)
الْقَوْلُ، اسم مصدر، قول، فرمان (عذاب کا)
عَلَیْهِمْ (عَلٰی، هِمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (ان پر)
اَخْرَجْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَخْرَجَ یُخْرِجُ، مصدر اِخْرَاجًا نکالنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (ہم نکالیں گے)
لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کیلئے)

دَآبَّةً (ایک جانور، چلنے والا، پاؤں دھرنے والا)

مِّنَ الْاَرْضِ (مِنْ۔اَلْاَرْضِ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین سے)

تُكَلِّمُهُمْ (تُكَلِّمُ۔هُمْ) تُكَلِّمُ، فعل مضارع واحد مونث غائب كَلَّمَ يُكَلِّمُ، مصدر تَكْلِيْمًا، کلام کرنا، وہ کلام کرے گا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان سے (وہ ان سے کلام کرے گا)

اَنَّ النَّاسَ (اَنَّ۔اَلنَّاسَ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، اَلنَّاسَ، لوگ (کہ بے شک لوگ)

كَانُوْا، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

بِاٰيٰتِنَا (بِ۔اٰيٰتِ۔نَا) بِ، حرف جار بمعنی، عَلٰى، پر، اٰيٰتِ، مجرور، مضاف، آیات واحد، اٰيَةٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری آیات پر) لَا يُوْقِنُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اَيْقَنَ يُوْقِنُ، مصدر اِيْقَانًا، یقین کرنا (وہ یقین نہیں کرتے)

وَ يَوْمَ نَحْشُرُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ فَوْجًا مِّمَّنْ يُّكَذِّبُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿۸۳﴾	اور جس دن ہم ہر امت میں سے ایک گروہ کو اکٹھا کریں گے اُن میں سے جو ہماری آیات کو جھٹلاتے تھے پھر ان کی جماعت بندی کی جائے گی۔

وَ، حرف عطف (اور) يَوْمَ (جس) دن، نَحْشُرُ، فعل مضارع جمع متکلم حَشَرَ يَحْشُرُ، مصدر حَشْرًا، جمع

کرنا، اکٹھا کرنا (ہم اکٹھا کریں گے) مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ، مِنْ، حرف جار، سے، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، اُمَّةٍ، مضاف الیہ، امت (ہر امت میں سے) فَوْجًا، ایک جماعت، ایک گروہ، جمع، اَفْوَاجٌ،

مِّمَّنْ (مِنْ۔مَنْ) مِنْ، حرف جار، سے، مَنْ، مجرور، اسم موصول، جو (ان میں سے جو)

يُّكَذِّبُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا (وہ جھٹلاتا تھا)

بِاٰيٰتِنَا (بِ۔اٰيٰتِ۔نَا) بِ، حرف جار، کو، اٰيٰتِ، مجرور، مضاف، آیات واحد، اٰيَةٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری آیات کو) فَهُمْ (فَ۔هُمْ) فَ، حرف عطف، پھر، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی

(پھران کی) يُوْزَعُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب وَزَعَ يَزَعُ، مصدر وَزْعًا، حد بندی کرنا، جماعت بندی کرنا، الگ کرنا (ان کی جماعت بندی کی جائے گی)

حَتّٰۤى اِذَا جَآءُوْ قَالَ اَكَذَّبْتُمْ بِاٰيٰتِيْ وَ لَمْ تُحِيْطُوْا بِهَا عِلْمًا اَمَّا ذَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۸۴﴾	یہاں تک کہ جب وہ آ جائیں گے وہ (اللہ) فرمائے گا کیا تم نے میری آیات کو جھٹلایا تھا حالانکہ تم نے ان کا علم سے احاطہ نہیں کیا تھا، یا کیا تھا (جو) تم عمل کرتے تھے

حَتّٰۤى، حرف غایت و حرف جار (یہاں تک کہ) اِذَا، اسم ظرف زمان بمعنی شرط، مستقبل پر دلالت کرتا ہے (جب) جَآءُوْ، فعل ماضی جمع مذکر غائب جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ آ جائیں گے) قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، فرمانا (وہ فرمائے گا)

اَكَذَّبْتُمْ (اَ۔ كَذَّبْتُمْ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، كَذَّبْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا، تم نے جھٹلایا (کیا تم نے جھٹلایا)

بِاٰيٰتِيْ (بِ۔ اٰيٰتِ۔ يْ) بِ، حرف جار، کو، اٰيٰتِ، مجرور، مضاف، آیات، واحد، اٰيَةٌ، يْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میری (میری آیات کو) وَ، حالیہ (حالانکہ)

لَمْ تُحِيْطُوْا، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر حاضر اَحَاطَ يُحِيْطُ، مصدر اِحَاطَةٌ، احاطہ کرنا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ (تم نے احاطہ نہیں کیا تھا)

بِهَا (بِ۔ هَا) بِ، حرف جار، کا، هَا، مجرور ضمیر واحد مونث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اٰيٰتِ، ہے (ان کا) عِلْمًا، مصدر ہے (علم سے) اَمَّا ذَا (اَمْ۔ مَا ذَا) اَمْ، حرف عطف، یا، مَا ذَا، استفہامیہ، کیا (یا کیا تھا)

كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم تھے)

تَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (تم عمل کرتے)

وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ بِمَا ظَلَمُوْا فَهُمْ لَا يَنْطِقُوْنَ ﴿۸۵﴾	اور ان پر (عذاب کا) فرمان واقع ہو جائے گا اس کے بدلے جو انہوں نے ظلم کیا پھر وہ بول نہیں سکیں گے

وَ، حرف عطف (اور) وَقَعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب وَقَعَ يَقَعُ، مصدر وُقُوعًا، واقع ہونا، اِذَا، کا معطوف ہونے کی وجہ سے ترجمہ (وہ واقع ہو جائے گا) اَلْقَوْلُ، مصدر، بات، قول، فرمان (عذاب کا)

عَلَيْهِمْ (عَلٰى ۔ هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر)

بِمَا (بِ ۔ مَا) بِ، حرف جار، کے بدلے، مَا، اسم موصول، جو (اس کے بدلے جو)

ظَلَمُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب ظَلَمَ يَظْلِمُ، مصدر ظُلْمًا، ظلم کرنا (انہوں نے ظلم کیا)

فَهُمْ (فَ ۔ هُمْ) فَ، حرف عطف، پھر، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (پھر وہ)

لَا يَنْطِقُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب نَطَقَ يَنْطِقُ، مصدر نُطْقًا، بولنا، منہ سے آواز نکالنا (وہ بول نہیں سکیں گے)

اَلَمْ يَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا الَّيْلَ لِيَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ؕ	کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ بے شک ہم نے رات کو بنایا تاکہ وہ اس میں آرام کریں اور دن کو دکھانے والا (روشن)

اَلَمْ يَرَوْا (اَ ۔ لَمْ يَرَوْا) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، لَمْ يَرَوْا، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر غائب رَاٰى يَرٰى، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ، انہوں نے نہیں دیکھا (کیا انہوں نے نہیں دیکھا)

اَنَّا (اَنَّ ۔ نَا) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (کہ بے شک ہم)

جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا (ہم نے بنایا) اَلَّيْلَ (رات کو)

لِيَسْكُنُوْا (لِ ۔ يَسْكُنُوْا) لِ، لام تعلیل، تاکہ، يَسْكُنُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب سَكَنَ يَسْكُنُ، مصدر سُكُوْنٌ، سکون حاصل کرنا، آرام کرنا، وہ آرام کریں (تاکہ وہ آرام کریں)

فِيْهِ (فِيْ ۔ هِ) فِيْ، حرف جار، میں، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس میں) وَ، حرف عطف (اور)

النَّهَارَ (دن کو) مُبْصِرًا، اِبْصَارٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (دیکھنے والا، دکھانے والا، روشن)

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۸۶﴾	بلا شبہ اس میں ان لوگوں کیلئے یقیناً نشانیاں ہیں جو ایمان رکھتے ہیں

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلا شبہ)

فِيْ ذٰلِكَ، فِيْ، حرف جار، میں، ذٰلِكَ، مجرور، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس (اس میں)

لَاٰيٰتٍ (لَ۔ اٰيٰتٍ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، اٰيٰتٍ، نشانیاں، واحد، اٰيَةٌ (یقیناً نشانیاں)

لِّقَوْمٍ (لِ۔ قَوْمٍ) لِ، حرف جار، کیلئے، قَوْمٍ، مجرور، قوم، لوگوں (لوگوں کیلئے)

يُّؤْمِنُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا، ایمان رکھنا (وہ ایمان رکھتے ہیں)

وَ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ فَفَزِعَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَنْ فِي الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ؕ	اور جس دن صور میں پھونکا جائے گا تو جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے گھبرا جائے گا مگر جسے اللہ نے چاہا

وَ، حرف عطف (اور) يَوْمَ ((جس) دن) يُنْفَخُ، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب نَفَخَ يَنْفُخُ، مصدر نَفْخًا، منہ سے پھونک مارنا، پھونکنا (پھونکا جائے گا)

فِي الصُّوْرِ (فِيْ۔ اَلصُّوْرِ) فِيْ، حرف جار، میں، اَلصُّوْرِ، مجرور، صور (صور میں)

فَفَزِعَ (فَ۔ فَزِعَ) فَ، حرف عطف، تو، فَزِعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب فَزِعَ يَفْزَعُ، مصدر فَزَعًا، خوفزدہ ہونا، گھبرا جانا، ترجمہ بحوالہ قیامت، وہ گھبرا جائے گا (تو وہ گھبرا جائے گا)

مَنْ، اسم موصول (جو) فِي السَّمٰوٰتِ (فِيْ۔ اَلسَّمٰوٰتِ) فِيْ، حرف جار، میں، اَلسَّمٰوٰتِ، مجرور، آسمانوں، واحد، اَلسَّمَآءُ (آسمانوں میں) وَ، حرف عطف (اور) مَنْ، اسم موصول (جو)

فِي الْاَرْضِ، فِيْ، حرف جار، میں، الْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں) اِلَّا، حرف استثنا (مگر)

مَنْ، اسم موصول (جسے) شَآءَ اللّٰهُ، شَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْئَةٌ، چاہنا، چاہا، اَللّٰهُ، اللہ نے (اللہ نے چاہا)

وَ كُلٌّ اَتَوْهُ دٰخِرِيْنَ ﴿۸۷﴾	اور وہ سب اس کے پاس ذلیل ہو کر آئیں گے

وَ كُلٌّ، وَ، حرف عطف، اور، كُلٌّ، سب، تمام (اور سب)

اَتَوْهُ (اَتَوْا۔ هُ) اَتَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَتٰی یَاْتِیْ، مصدر اِتْیَانٌ، آنا، ترجمہ بحوالہ قیامت، وہ آئیں گے، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (وہ اس کے پاس آئیں گے)

دٰخِرِیْنَ، دَخْرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ذلیل ہو کر)

وَ تَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً وَّهِيَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ ؕ	تو پہاڑوں کو دیکھتا ہے انہیں جمے ہوئے گمان کرتا ہے اور وہ (اس دن) بادلوں کے چلنے کی طرح چل رہے ہوں گے

وَ، حرف عطف (اور) تَرٰی، فعل مضارع واحد مذکر حاضر رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَةٌ، دیکھنا (تو دیکھتا ہے)

اَلْجِبَالَ (پہاڑوں کو) واحد، جَبَلٌ،

تَحْسَبُهَا (تَحْسَبُ۔ هَا) تَحْسَبُ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر حَسِبَ یَحْسَبُ، مصدر حِسْبَانًا، خیال کرنا، گمان کرنا، تو گمان کرتا ہے، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَلْجِبَالَ، ہے (تو انہیں گمان کرتا ہے) جَامِدَةً، جُمُوْدٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مونث (جمے ہوئے)

وَّهِيَ، وَ، حرف عطف، اور، هِيَ، ضمیر واحد مونث غائب، وہ (اور وہ)

تَمُرُّ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب مَرَّ یَمُرُّ، مصدر مُرُوْرًا، چلنا، حرکت کرنا (وہ چل رہا ہو گا)

مَرَّ السَّحَابِ (مَرَّ۔ اَلسَّحَابِ) مَرَّ، مضاف، اصل میں، مَرًّا، مصدر ہے اضافت کی وجہ سے، مَرَّ، ہو گیا، چلنے، چال، اَلسَّحَابِ، مضاف الیہ، بادلوں کے (بادلوں کے چلنے کی طرح)

صُنْعَ اللّٰهِ الَّذِیْٓ اَتْقَنَ كُلَّ شَیْءٍ ؕ	اللہ کی کاریگری ہے جس نے ہر چیز کو مضبوط بنایا

صُنْعَ اللّٰهِ، صُنْعَ، مضاف اسم مصدر، کاریگری، صنعت، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی کاریگری)

الَّذِیْ، اسم موصول واحد مذکر (جس نے) اَتْقَنَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَتْقَنَ یُتْقِنُ، مصدر اِتْقَانٌ، درست کرنا، مضبوط بنانا (اس نے مضبوط بنایا)

كُلَّ شَیْءٍ، كُلَّ، مضاف، ہر، شَیْءٍ، مضاف الیہ، چیز (ہر چیز کو)

اِنَّهٗ خَبِیْرٌۢ بِمَا تَفْعَلُوْنَ ۝۸۸	بلاشبہ وہ اس سے خوب باخبر ہے جو تم کرتے ہو

اِنَّهٗ (اِنَّ ۔ ہٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (بلاشبہ وہ)

خَبِيْرٌۢ، اللہ کا صفاتی نام، خَبْرٌ، مصدر سے صفت مشبہ (خوب باخبر)

بِمَا (بِ ۔ مَا) بِ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس سے جو)

تَفْعَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر فَعَلَ يَفْعَلُ، مصدر فِعْلًا، کرنا، کام کرنا (تم کرتے ہو)

مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ	جو کوئی نیکی کے ساتھ آئے گا اس کیلئے اس سے بہتر (بدلہ) ہوگا

مَنْ، اسم موصول شرطیہ (جو) جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ يَجِيْءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا (وہ آئے گا) بِالْحَسَنَةِ (بِ ۔ الْحَسَنَةِ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، الْحَسَنَةِ، مجرور، نیکی، اچھائی (نیکی کے ساتھ)، فَلَهٗ (فَ ۔ لَ ۔ ہٗ) فَ، حرف عطف، تو، لَ، حرف جار، کیلئے، ہٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (تو اس کیلئے) خَيْرٌ (بہتر) مِّنْهَا (مِنْ ۔ هَا) مِنْ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع الْحَسَنَةِ، ہے (اس سے)

وَهُمْ مِّنْ فَزَعٍ يَّوْمَئِذٍ اٰمِنُوْنَ ﴿۸۹﴾	اور وہ اس دن گھبراہٹ سے بے خوف ہوں گے

وَ، حرف عطف (اور) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

مِّنْ فَزَعٍ، مِنْ، حرف جار، سے، فَزَعٍ، مجرور، اسم فعل، گھبراہٹ (گھبراہٹ سے)

يَّوْمَئِذٍ (يَّوْمَ ۔ اِذٍ) يَوْمَ، مضاف، اسم ظرف، دن، اِذٍ، مضاف الیہ، اس، ایسے واقعات کے (اس دن)

اٰمِنُوْنَ، اَمْنٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت رفعی (امن والے، بے خوف) واحد، اٰمِنٌ

وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتْ وُجُوْهُهُمْ فِى النَّارِ ۭ	اور جو برائی کے ساتھ آئے گا ان کے چہرے آگ میں اوندھے ڈالیں جائیں گے

وَ، حرف عطف (اور) مَنْ، اسم موصول شرطیہ (جو)

جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ يَجِيْءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا (وہ آئے گا)

بِالسَّيِّئَةِ (بِ۔ اَلسَّيِّئَةِ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلسَّيِّئَةِ، مجرور، برائی (برائی کے ساتھ)
فَكُبَّتْ (فَ۔ كُبَّتْ) فَ، حرف عطف، تو، كُبَّتْ، فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب كَبَّ يَكُبُّ، مصدر كَبًّا، الٹنا، اوندھے ڈالنا (اوندھا ڈالا جائے گا)
وُجُوْهُهُمْ (وُجُوْهُ۔ هُمْ) وُجُوْهُ، مضاف، چہرے، مونہوں، واحد، وَجْهٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے چہرے) فِي النَّارِ، فِيْ، حرف جار، میں، اَلنَّارِ، مجرور، آگ (آگ میں)

هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝۹۰	تم بدلہ نہیں دیئے جاؤ گے مگر اس کا جو تم عمل کرتے تھے

هَلْ، صلہ میں، اِلَّا، ہے اس لئے ترجمہ (نہیں)
تُجْزَوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر جَزٰى يَجْزِيْ، مصدر جَزَآءٌ، بدلہ دینا، جزا دینا، سزا دینا (تم بدلہ دیئے جاؤ گے) اِلَّا، حرف استثنا (مگر) مَا، اسم موصول (اس کا) جو)
كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم تھے)
تَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (تم عمل کرتے)

اِنَّمَآ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ رَبَّ هٰذِهِ الْبَلْدَةِ الَّذِيْ حَرَّمَهَا وَلَهٗ كُلُّ شَيْءٍ ۡ	بے شک مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں اس شہر (مکہ) کے رب کی عبادت کروں جس نے اسے حرمت دی اور اسی کیلئے ہر چیز ہے

اِنَّمَا، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، مَا، کافہ ہے حصر کیلئے آتی ہے (بے شک صرف، سوائے اس کے نہیں) اُمِرْتُ، فعل ماضی مجہول واحد متکلم اَمَرَ يَاْمُرُ، مصدر اَمْرًا، حکم دینا، فیصلہ کرنا (مجھے حکم دیا گیا ہے)
اَنْ، مصدریہ، ناصبہ (کہ) اَعْبُدَ، فعل مضارع واحد متکلم عَبَدَ يَعْبُدُ، مصدر عِبَادَةٌ، عبادت کرنا (میں

عبادت کروں) رَبَّ هٰذِهِ الْبَلْدَةِ (رَبَّ۔ هٰذِهِ۔ اَلْبَلْدَةِ) رَبَّ، مضاف، رب، هٰذِهِ، مضاف الیہ، اسم اشارہ واحد مونث قریب، اس، یہ، اَلْبَلْدَةِ، مشار الیہ، شہر مراد مکہ، اشارہ اور مشار الیہ مضاف الیہ بنتا ہے، اس، شہر (مکہ) کے، (اس شہر (مکہ) کے رب کی) الَّذِیْ، اسم موصول واحد مذکر (جس نے)

حَرَّمَهَا (حَرَّمَ۔ هَا) حَرَّمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب حَرَّمَ یُحَرِّمُ، مصدر تَحْرِیْمًا، حرام کرنا، حرمت دینا، اس نے حرمت دی، هَا، ضمیر واحد مونث غائب، اسے، ضمیر کا مرجع، اَلْبَلْدَةِ، ہے (اس نے اسے حرمت دی) وَ، حرف عطف (اور) لَهٗ (لَ۔ هٗ) لَ، حرف جار، کیلئے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اسی، (اسی کیلئے) كُلُّ شَیْءٍ، كُلُّ، مضاف، ہر، شَیْءٍ، مضاف الیہ، چیز (ہر چیز)

وَّ اُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ﴿٩١﴾	اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں فرمانبرداروں میں سے ہو جاؤں

وَّ، حرف عطف (اور) اُمِرْتُ، فعل ماضی مجہول واحد متکلم اَمَرَ یَاْمُرُ، مصدر اَمْرًا، حکم دینا (مجھے حکم دیا گیا ہے) اَنْ، مصدریہ، ناصبہ (کہ) اَكُوْنَ، فعل ناقص مضارع منصوب واحد متکلم كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (میں ہو جاؤں) مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ، مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمُسْلِمِیْنَ، مجرور، اِسْلَامٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، فرمانبرداروں، مسلمانوں (فرمانبرداروں میں سے) واحد، مُسْلِمٌ،

وَ اَنْ اَتْلُوَا الْقُرْاٰنَ ۚ	اور یہ کہ میں قرآن کی تلاوت کروں

وَ، حرف عطف (اور) اَنْ، مصدریہ ناصبہ (یہ کہ)

اَتْلُوَا، اصل میں، اَتْلُوْا، ہے واؤ پر زبر اگلے لفظ سے ملانے کیلئے ہے، فعل مضارع واحد متکلم تَلَا یَتْلُوْ، مصدر تِلَاوَةٌ، پڑھنا، تلاوت کرنا (میں تلاوت کروں) اَلْقُرْاٰنَ (قرآن کی)

فَمَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا یَهْتَدِیْ لِنَفْسِهٖ ۚ	تو جو ہدایت پائے تو بے شک صرف وہ اپنی ذات کیلئے ہدایت پائے گا

فَمَنِ (فَ۔ مَنْ) فَ، حرف عطف، تو، مَنْ، اسم موصول، شرطیہ، جو (تو جو)

اِهْتَدٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِهْتَدٰی یَهْتَدِیْ، مصدر اِهْتِدَآءٌ، ہدایت پانا (وہ ہدایت پائے)

فَاِنَّمَا (فَ۔اِنَّمَا) فَ، حرف عطف، تو، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، مَا، کافہ ہے حصر کیلئے آتی ہے (تو بے شک صرف) یَهْتَدِیْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اِهْتَدٰی یَهْتَدِیْ، مصدر اِهْتِدَآءٌ، ہدایت پانا (وہ ہدایت پائے گا) لِنَفْسِهٖ (لِ۔نَفْسِ۔هٖ) لِ، حرف جار، کیلئے، نَفْسِ، مجرور مضاف، نفس، جان، ذات، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی ذات کیلئے)

وَمَنْ ضَلَّ فَقُلْ اِنَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُنْذِرِیْنَ ﴿۹۲﴾	اور جو گمراہ ہو جائے تو آپ کہہ دیجئے بے شک صرف میں ڈرانے والوں میں سے ہوں

وَ، حرف عطف (اور) مَنْ، اسم موصول، شرطیہ (جو)

ضَلَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب ضَلَّ یَضِلُّ، مصدر ضَلَالًا، گمراہ ہونا (وہ گمراہ ہو جائے)

فَقُلْ (فَ۔قُلْ) فَ، حرف عطف، تو، قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، آپ کہہ دیجئے (تو آپ کہہ دیجئے)

اِنَّمَا، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، مَا، کافہ ہے حصر کیلئے آتی ہے (بے شک صرف)

اَنَا، ضمیر واحد متکلم (میں) مِنَ الْمُنْذِرِیْنَ، مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمُنْذِرِیْنَ، مجرور، اِنْذَارٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ڈرانے والے، واحد، اَلْمُنْذِرُ (ڈرانے والوں میں سے)

وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ سَیُرِیْكُمْ اٰیٰتِهٖ فَتَعْرِفُوْنَهَا ؕ	اور آپ کہہ دیجئے سب تعریف اللہ کیلئے ہے عنقریب وہ تمہیں اپنی نشانیاں دکھائے گا تو تم انہیں پہچان لو گے

وَ، حرف عطف (اور) قُلِ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

اَلْحَمْدُ (اَلْ۔حَمْدُ) اَلْ، حرف تعریف، معرفہ کو نکرہ بنانے کیلئے آتا ہے، سب، حَمْدُ، اسم مصدر، تعریف (سب تعریف) لِلّٰهِ (لِ۔اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کیلئے)

سَیُرِیْكُمْ (سَ۔یُرِیْ۔كُمْ) سَ، حرف استقبال، عنقریب، مضارع کو مستقبل کے معنی کیلئے مختص کرتا

ہے، یُرِیْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَرٰی یُرِیْ، مصدر اِرَآءَۃٌ، دکھانا، وہ دکھائے گا، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (عنقریب وہ تمہیں دکھائے گا)

اٰیٰتِہٖ (اٰیٰتِ۔ہٖ) اٰیٰتِ، مضاف، نشانیاں، واحد، اٰیَۃٌ، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی نشانیاں)

فَتَعْرِفُوْنَهَا (فَ۔تَعْرِفُوْنَ۔هَا) فَ، حرف عطف، تو، تَعْرِفُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَرَفَ یَعْرِفُ، مصدر عِرْفَانًا وَّ مَعْرِفَۃٌ، پہچاننا، تم پہچان لو گے، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اٰیٰتِ، ہے (تو تم انہیں پہچان لو گے)

ع ۱۱ / ۲

وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝۹۳ ع	اور آپ کا رب ہرگز اس سے غافل نہیں ہے جو تم عمل کرتے ہو

وَ مَا، وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

رَبُّكَ (رَبُّ۔كَ) رَبُّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کا (آپ کا رب)

بِغَافِلٍ (بِ۔غَافِلٍ) بِ، حرف جار زائدہ، نفی کی تاکید کیلئے، غَافِلٍ، مجرور (ہرگز غافل)

عَمَّا (عَنْ، مَا) عَنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس سے جو)

تَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَمِلَ یَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (تم عمل کرتے ہو).

اٰیَاتُھَا: ۸۸	سُوْرَۃُ الْقَصَصِ مَکِّیَّۃٌ	رُکُوْعَاتُھَا: ۹

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

طٰسٓمّٓ ①	طا، سین، میم،

طٰسٓمّٓ ،طا، سین، میم، حروف مقطعات ہیں انہیں الگ الگ ساکن پڑھا جاتا ہے

تِلْكَ اٰیٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِیْنِ ②	یہ واضح کتاب کی آیات ہیں

تِلْكَ ،اسم اشارہ واحد مؤنث بعید (یہ) اٰیٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِیْنِ ،اٰیٰتُ ، مضاف، آیات، واحد، اٰیَۃٌ ، اَلْكِتٰبِ، موصوف، کتاب ،اَلْمُبِیْنِ، صفت ،اِبَانَۃٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، ظاہر کرنے والا، واضح، صریح، روشن، موصوف اور صفت ،اَلْكِتٰبِ الْمُبِیْنِ، مضاف الیہ ہے، واضح کتاب کی (واضح کتاب کی آیات)

نَتْلُوْا عَلَیْكَ مِنْ نَّبَاِ مُوْسٰی وَ فِرْعَوْنَ بِالْحَقِّ لِقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ ③	ہم آپ پر حضرت موسٰی اور فرعون کے حال میں سے کچھ حق کے ساتھ پڑھتے ہیں ان لوگوں کیلئے جو ایمان رکھتے ہیں

نَتْلُوْا، فعل مضارع جمع متکلم تَلَا یَتْلُوْ، مصدر تِلَاوَۃٌ، پڑھنا، تلاوت کرنا (ہم پڑھتے ہیں)

عَلَیْكَ (عَلٰی۔كَ) عَلٰی، حرف جار، پر، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ پر)

مِنْ نَّبَاِ مُوْسٰی ،مِنْ، حرف جار تبعیضیہ، میں سے کچھ ،نَّبَاِ، مجرور، مضاف، حال، خبر، واقعہ، قصہ، جمع، اَنْبَآءَ ،مُوْسٰی، مضاف الیہ، حضرت موسٰی کے ((حضرت) موسٰی کے حال میں سے کچھ) وَ، حرف عطف (اور) فِرْعَوْنَ (فرعون) بِالْحَقِّ (بِ۔اَلْحَقِّ) بِ، حرف جار، کے ساتھ ،اَلْحَقِّ، مجرور، حق، سچ (حق کے ساتھ) لِقَوْمٍ (لِ۔قَوْمٍ) لِ، حرف جار، کیلئے ،قَوْمٍ، مجرور، قوم، لوگوں (لوگوں کیلئے)

یُّؤْمِنُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا، ایمان رکھنا (وہ ایمان رکھتے ہیں)

اِنَّ فِرْعَوْنَ عَلَا فِی الْاَرْضِ وَ جَعَلَ اَهْلَهَا شِيَعًا يَّسْتَضْعِفُ طَآئِفَةً مِّنْهُمْ يُذَبِّحُ اَبْنَآءَهُمْ وَ يَسْتَحْيٖ نِسَآءَهُمْ ؕ	بے شک فرعون نے زمین میں سرکشی کی اور اس نے اس کے رہنے والوں کو کئی گروہ بنا دیا وہ ان میں سے ایک گروہ (بنی اسرائیل) کو کمزور کرتا تھا وہ ان کے بیٹوں کو ذبح کرتا اور ان کی عورتوں کو زندہ رہنے دیتا

اِنَّ فِرْعَوْنَ، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، فِرْعَوْنَ، فرعون (بے شک فرعون)

عَلَا، فعل ماضی واحد مذکر غائب عَلَا يَعْلُوْ، مصدر عُلُوًّا، سرکشی کرنا، تکبر کرنا (اس نے سرکشی کی)

فِی الْاَرْضِ، فِیْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں) وَ، حرف عطف (اور)

جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا (اس نے بنا دیا)

اَهْلَهَا (اَهْلَ۔ هَا) اَهْلَ، مضاف، رہنے والوں، باشندوں، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع، اَلْاَرْضِ، ہے (اس کے رہنے والوں کو)

شِيَعًا، گروہوں، فرقوں، کئی گروہ، واحد، شِيْعَةٌ، يَّسْتَضْعِفُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اِسْتَضْعَفَ يَسْتَضْعِفُ، مصدر اِسْتِضْعَافٌ، کمزور کرنا (وہ کمزور کرتا) طَآئِفَةً (ایک گروہ)

مِّنْهُمْ (مِنْ۔ هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (ان میں سے)

يُذَبِّحُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب ذَبَّحَ يُذَبِّحُ، مصدر تَذْبِيْحٌ، ذبح کرنا (وہ ذبح کرتا)

اَبْنَآءَهُمْ (اَبْنَآءَ۔ هُمْ) اَبْنَآءَ، مضاف، بیٹوں، واحد، اِبْنٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے بیٹوں) وَ، حرف عطف (اور) يَسْتَحْيٖ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اِسْتَحْيٰ يَسْتَحْيِیْ، مصدر اِسْتِحْيَآءٌ، زندہ رہنے دینا (وہ زندہ رہنے دیتا)

نِسَآءَهُمْ (نِسَآءَ۔ هُمْ) نِسَآءَ، مضاف، عورتوں، واحد، اِمْرَاَةٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی عورتوں)

اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ ۝	بے شک وہ فساد کرنے والوں سے تھا

اِنَّهٗ (اِنَّ ،ہٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک ،ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)

کَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (وہ تھا)

مِنَ الْمُفْسِدِیْنَ، مِنْ، حرف جار، سے ،اَلْمُفْسِدِیْنَ، مجرور، اِفْسَادٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، فساد کرنے والے، واحد، اَلْمُفْسِدُ (فساد کرنے والوں سے)

وَنُرِیْدُ اَنْ نَّمُنَّ عَلَی الَّذِیْنَ اسْتُضْعِفُوْا فِی الْاَرْضِ وَنَجْعَلَهُمْ اَئِمَّةً وَّنَجْعَلَهُمُ الْوٰرِثِیْنَ ﴿۵﴾	اور ہم چاہتے تھے کہ ہم ان لوگوں پر احسان کریں جو زمین میں کمزور کر دیئے گئے تھے اور ہم انہیں پیشوا بنائیں اور ہم انہیں وارث بنائیں

وَ، حرف عطف (اور) نُرِیْدُ، فعل مضارع جمع متکلم اَرَادَ یُرِیْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، ارادہ کرنا، چاہنا (ہم چاہتے تھے) اَنْ، مصدریہ، ناصبہ (کہ)

نَّمُنَّ، فعل مضارع منصوب جمع متکلم مَنَّ یَمُنُّ، مصدر مَنٌّ، احسان کرنا، احسان جتانا (ہم احسان کریں)

عَلَی الَّذِیْنَ، عَلٰی، حرف جار، پر، اَلَّذِیْنَ، مجرور، اسم موصول، وہ لوگ جو (ان لوگوں پر جو)

اُسْتُضْعِفُوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب اِسْتَضْعَفَ یَسْتَضْعِفُ، مصدر اِسْتِضْعَافٌ، کمزور کرنا، (وہ کمزور کر دیئے گئے تھے) فِی الْاَرْضِ، فِیْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

وَ، حرف عطف (اور) نَجْعَلَهُمْ (نَجْعَلَ ۔ هُمْ) نَجْعَلَ، فعل مضارع جمع متکلم جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، ہم بنائیں، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (ہم انہیں بنائیں)

اَئِمَّةً، جمع کا صیغہ ہے، امام، پیشوا، واحد، اِمَامٌ، وَّ، حرف عطف (اور)

نَجْعَلَهُمْ (نَجْعَلَ، هُمْ) نَجْعَلَ، فعل مضارع جمع متکلم جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، ہم بنائیں، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (ہم انہیں بنائیں)

الْوٰرِثِیْنَ، وِرَاثَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (جانشین، وارث) واحد، اَلْوَارِثُ،

وَنُمَكِّنَ لَهُمْ فِی الْاَرْضِ وَنُرِیَ فِرْعَوْنَ	اور ہم ان کو زمین میں اقتدار دیں اور ہم فرعون اور ہامان

وَهَامٰنَ وَجُنُوْدَهُمَا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَحْذَرُوْنَ ۝	اور ان دونوں کے لشکروں کو ان سے وہ (چیزوں) دکھائیں جس سے وہ ڈرا کرتے تھے۔

وَ، حرف عطف (اور) نُمَكِّنَ، فعل مضارع جمع متکلم مَكَّنَ يُمَكِّنُ، مصدر تَمْكِيْنٌ، اقتدار دینا، قائم کرنا، (ہم اقتدار دیں) لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، کو، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کو) فِي الْاَرْضِ (فِيْ۔ الْاَرْضِ) فِيْ، حرف جار، میں، الْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں) وَ، حرف عطف (اور) نُرِيَ، فعل مضارع جمع متکلم اَرٰى يُرِيْ، مصدر اِرَآءَةٌ، دکھانا (ہم دکھائیں) فِرْعَوْنَ (فرعون) وَ، حرف عطف (اور) هَامٰنَ (ہامان) وَ، حرف عطف (اور)

جُنُوْدَهُمَا، جُنُوْدَ، مضاف، لشکروں، واحد، جُنْدٌ، هُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، ان دونوں کے (ان دونوں کے لشکروں) مِنْهُمْ (مِنْ۔ هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن سے) مَّا، اسم موصول (وہ جس سے)

كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

يَحْذَرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب حَذَرَ يَحْذَرُ، مصدر حَذَرًا وَّ حِذْرًا، ڈرنا (وہ ڈرا کرتے)

وَ اَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اُمِّ مُوْسٰٓى اَنْ اَرْضِعِيْهِ ۚ	اور ہم نے حضرت موسٰی کی ماں کی طرف الہام کیا کہ تو اسے دودھ پلا۔

وَ، حرف عطف (اور) اَوْحَيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَوْحٰى يُوْحِيْ، مصدر اِيْحَآءٌ، وحی کرنا، الہام کرنا (ہم نے الہام کیا) اِلٰٓى اُمِّ مُوْسٰى، اِلٰى، حرف جار، کی طرف، اُمِّ، مجرور، مضاف، ماں، مُوْسٰى، مضاف الیہ، حضرت موسٰی کی (حضرت موسٰی کی ماں کی طرف) اَنْ، مصدریہ، ناصبہ (کہ)

اَرْضِعِيْهِ (اَرْضِعِيْ۔ هِ) اَرْضِعِيْ، فعل امر واحد مؤنث حاضر اَرْضَعَ يُرْضِعُ، مصدر اِرْضَاعٌ، چھاتی سے دودھ پلانا، تو دودھ پلا، هِ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (تو اسے دودھ پلا)

فَاِذَا خِفْتِ عَلَيْهِ فَاَلْقِيْهِ فِي الْيَمِّ وَ	پھر جب تو اس پر ڈرے تو اسے دریا میں ڈال دے اور تو نہ

لَا تَخَافِیْ وَلَا تَحْزَنِیْ ج	ڈرنا اور تو نہ غم کرنا

فَاِذَا (فَ۔اِذَا) فَ، حرف عطف، پھر، اِذَا، اسم ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط، جب (پھر جب)

خِفْتِ، فعل ماضی واحد مؤنث حاضر خَافَ یَخَافُ، مصدر خَوْفًا، خوف کھانا، ڈرنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (تو ڈرے) عَلَیْہِ (عَلٰی۔ہِ) عَلٰی، حرف جار، پر، ہِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر)

فَاَلْقِیْہِ (فَ۔اَلْقِیْ۔ہِ) فَ، حرف عطف، تو، اَلْقِیْ، فعل امر واحد مؤنث حاضر اَلْقٰی یُلْقِیْ، مصدر اِلْقَآءٌ، ڈالنا، تو ڈال دے، ہِ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (تو اسے ڈال دے)

فِی الْیَمِّ (فِیْ۔اَلْیَمِّ) فِیْ، حرف جار، میں، اَلْیَمِّ، مجرور، دریا (دریا میں) وَ، حرف عطف (اور)

لَا تَخَافِیْ، فعل نہی واحد مؤنث حاضر خَافَ یَخَافُ، مصدر خَوْفًا، خوف کھانا، ڈرنا (تو نہ ڈرنا)

وَ، حرف عطف (اور) لَا تَحْزَنِیْ، فعل نہی واحد مؤنث حاضر حَزِنَ یَحْزَنُ، مصدر حُزْنًا، غم کرنا، غمگین ہونا، دکھی ہونا (تو غم نہ کرنا)

اِنَّا رَآدُّوْہُ اِلَیْكِ وَجَاعِلُوْہُ مِنَ الْمُرْسَلِیْنَ ○	بے شک ہم اسے تیری طرف لوٹانے والے ہیں اور اسے رسولوں میں سے بنانے والے ہیں

اِنَّا (اِنَّ۔نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

رَآدُّوْہُ (رَآدُّوْا۔ہُ) رَآدُّوْا، مضاف، اصل میں، رَآدُّوْنَ، تھا اضافت کی وجہ سے جمع کا نون گر گیا، رَدٌّ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، پھیرنے والے، لوٹانے والے، واپس لانے والے، ہُ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (اسے لوٹانے والے)

اِلَیْكِ (اِلٰی۔كِ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، كِ، مجرور، ضمیر واحد مونث حاضر، تیری (تیری طرف)

وَ، حرف عطف (اور) جَاعِلُوْہُ (جَاعِلُوْ۔ہُ) جَاعِلُوْ، مضاف، اصل میں، جَاعِلُوْنَ، تھا، اضافت کی وجہ سے نون جمع کا گرا ہوا ہے، جَعْلًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، بنانے والے، ہُ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (اسے بنانے والے ہیں) مِنَ الْمُرْسَلِیْنَ، مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمُرْسَلِیْنَ، مجرور،

اِرْسَالًا، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر، بھیجے ہوئے، رسولوں، واحد، اَلْمُرْسِلُ (رسولوں میں سے)

فَالْتَقَطَہٗٓ اٰلُ فِرْعَوْنَ لِیَکُوْنَ لَہُمْ عَدُوًّا وَّ حَزَنًا ؕ	تو اسے فرعون کے گھر والوں نے اٹھالیا تا کہ وہ ان کیلئے دشمن اور (باعث) غم ہو

فَالْتَقَطَہٗ (فَ۔ اِلْتَقَطَ۔ ہٗ) فَ، حرف عطف، تو، اِلْتَقَطَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِلْتَقَطَ یَلْتَقِطُ، مصدر اِلْتِقَاطٌ، بلا قصد اٹھالینا، اٹھالیا، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (تو اسے اٹھالیا)

اٰلُ فِرْعَوْنَ، اٰلُ، مضاف، گھر والے، ماننے والے، پیروکار، فِرْعَوْنَ، مضاف الیہ، فرعون کے (فرعون کے گھر والوں نے) لِیَکُوْنَ (لِ۔ یَکُوْنَ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تا کہ، یَکُوْنَ، فعل ناقص مضارع واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا، وہ ہو (تا کہ وہ ہو)

لَہُمْ (لَ۔ ہُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، ہُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کیلئے) عَدُوًّا (دشمن) وَّ، حرف عطف (اور) حَزَنًا، منصوب اسم مصدر، دکھ، غم، رنج، جمع، اَحْزَانٌ

اِنَّ فِرْعَوْنَ وَ ھَامٰنَ وَ جُنُوْدَھُمَا کَانُوْا خٰطِئِیْنَ ⑧	بے شک فرعون اور ہامان اور ان دونوں کے لشکر خطا کرنے والے تھے

اِنَّ فِرْعَوْنَ (اِنَّ۔ فِرْعَوْنَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، فِرْعَوْنَ، فرعون (بے شک فرعون) وَ، حرف عطف (اور) ھَامٰنَ (ہامان) وَ، حرف عطف (اور)

جُنُوْدَھُمَا (جُنُوْدَ۔ ھُمَا) جُنُوْدَ، مضاف، لشکروں، واحد، جُنْدٌ، ھُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، ان دونوں کے (ان دونوں کے لشکر)

کَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

خٰطِئِیْنَ، خَطَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (گناہ کار، خطا کرنے والے، چوکنے والے)

وَ قَالَتِ امْرَاَتُ فِرْعَوْنَ قُرَّتُ عَیْنٍ لِّیْ وَ لَکَ ؕ	اور فرعون کی بیوی نے کہا (یہ) میرے لئے اور تیرے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک ہے

وَ، حرف عطف (اور) قَالَتِ، اصل میں، قَالَتۡ، ہے تا کی زیر اگلے لفظ سے ملانے کیلئے دی گئی ہے، فعل ماضی واحد مؤنث غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (اس (عورت) نے کہا)

اِمۡرَاَتُ فِرۡعَوۡنَ، اِمۡرَاَتُ، مضاف، عورت، بیوی، فِرۡعَوۡنَ، مضاف الیہ، فرعون کی (فرعون کی بیوی)

قُرَّتُ عَیۡنٍ، قُرَّتُ، مضاف، یہ لفظ، قُرٌّ، سے نکلا ہے جس کے معنی 'ٹھنڈک' ہیں، عَیۡنٍ، مضاف الیہ، آنکھ (آنکھ کی ٹھنڈک) لِّیۡ (لِ۔ یۡ) لِ، حرف جار، لئے، یۡ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے لئے)

وَ، حرف عطف (اور) لَكَ (لَ۔ كَ) لَ، حرف جار، لئے، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرے (تیرے لئے)

لَا تَقۡتُلُوۡهُ ۖ	تم اسے قتل نہ کرو

لَا تَقۡتُلُوۡهُ (لَا تَقۡتُلُوۡا۔ هُ) لَا تَقۡتُلُوۡا، فعل نہی جمع مذکر حاضر قَتَلَ یَقۡتُلُ، مصدر قَتۡلًا، قتل کرنا، تم قتل نہ کرو، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (تم اسے قتل نہ کرو)

عَسٰۤی اَنۡ یَّنۡفَعَنَاۤ اَوۡ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا وَّهُمۡ لَا یَشۡعُرُوۡنَ ۝	شاید کہ وہ ہمیں نفع دے یا ہم اسے بیٹا بنا لیں اور وہ (انجام کا) شعور نہیں رکھتے تھے

عَسٰۤی، فعل جامد ہے اس کی گردان نہیں ہوتی (امید ہے، توقع ہے، شاید) اَنۡ، مصدریہ، ناصبہ (کہ)

یَّنۡفَعَنَاۤ (یَنۡفَعَ۔ نَا) یَنۡفَعَ، فعل مضارع منصوب واحد مذکر غائب نَفَعَ یَنۡفَعُ، مصدر نَفۡعٌ، نفع دینا، وہ نفع دے، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں (وہ ہمیں نفع دے) اَوۡ، حرف عطف (یا)

نَتَّخِذَهٗ (نَتَّخِذَ۔ هٗ) نَتَّخِذَ، فعل مضارع جمع متکلم اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، بنانا، پکڑنا، ہم بنالیں، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (ہم اسے بنالیں) وَلَدًا (بیٹا)

وَّهُمۡ، وَ، حرف عطف، اور، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (اور وہ) لَا یَشۡعُرُوۡنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب شَعُرَ یَشۡعُرُ، مصدر شُعُوۡرًا، شعور رکھنا (وہ شعور نہیں رکھتے)

وَ اَصۡبَحَ فُؤَادُ اُمِّ مُوۡسٰی فٰرِغًا ؕ	اور حضرت موسیٰ کی ماں کا دل (صبر سے) خالی ہو گیا

وَ، حرف عطف (اور) اَصۡبَحَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَصۡبَحَ یُصۡبِحُ، مصدر اِصۡبَاحٌ، ہونا (وہ ہو گیا)

فُؤَادُ (دل) اُمِّ مُوْسٰی (اُمِّ ۔ مُوْسٰی) اُمِّ، مضاف، ماں، مُوْسٰی، مضاف، الیہ، حضرت موسٰی کی (حضرت موسٰی کی ماں) فٰرِغًا، فُرُوْغًا، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، بے صبر ((صبر سے) خالی، فارغ)

اِنْ كَادَتْ لَتُبْدِیْ بِهٖ لَوْ لَاۤ اَنْ رَّبَطْنَا عَلٰى قَلْبِهَا لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ ⑩	یقیناً وہ قریب تھی کہ ضرور وہ اس کو ظاہر کر دیتی اگر یہ کہ ہم نے اس کے دل پر گرہ نہ باندھ دی ہوتی تاکہ وہ ایمان والوں میں سے ہو جائے

اِنْ، مخففہ ہے، اِنَّ، کی بجائے استعمال ہوتا ہے اور، اِنَّ، کے معنی دیتا ہے (بے شک، یقیناً)

كَادَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب كَادَ يَكَادُ، مصدر كَوْدًا، قریب ہونا (وہ قریب تھی)

لَتُبْدِیْ (لَ۔تُبْدِیْ) لَ، لام فارقہ، ضرور، تُبْدِیْ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب اَبْدٰی یُبْدِیْ، مصدر اِبْدَآءٌ، ظاہر کرنا، وہ ظاہر کر دیتی (ضرور وہ ظاہر کر دیتی)

بِهٖ (بِ،هٖ) بِ، حرف جار، کو، هٖ، مجرور، واحد مذکر غائب، اس (اس کو)

لَوْ لَاۤ، امتناعیہ، لَوْ، حرف شرط، اگر اور، لَا، نافیہ ہے، نہ (اگر نہ) اَنْ، مصدریہ ناصبہ (یہ کہ)

رَّبَطْنَا، فعل ماضی جمع متکلم رَبَطَ يَرْبِطُ، مصدر رَبْطًا، مظبوط کر دینا، گرہ باندھ دینا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ (ہم نے گرہ باندھ دی ہوتی) عَلٰى قَلْبِهَا (عَلٰى۔قَلْبِ۔هَا) عَلٰى، حرف جار، پر، قَلْبِ، مجرور، مضاف، دل، جمع، قُلُوْبٌ، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع، اُمِّ مُوْسٰی، ہے (اس کے دل پر) لِتَكُوْنَ (لِ۔تَكُوْنَ) لِ، لام تعلیل، تاکہ، تَكُوْنَ، فعل ناقص مضارع واحد مؤنث غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ ہو جائے (تاکہ وہ ہو جائے)

مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ (مِنْ۔اَلْمُؤْمِنِیْنَ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمُؤْمِنِیْنَ، مجرور، اِیْمَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ایمان والوں، مومنوں، واحد، اَلْمُؤْمِنُ (ایمان والوں میں سے)

وَ قَالَتْ لِاُخْتِهٖ قُصِّیْهِ	اس نے اس کی بہن سے کہا تو اس کے پیچھے پیچھے جا

وَ، حرف عطف (اور) قَالَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا کہنا (اس (اُمِّ مُوْسٰی)

نے کہا) لِاُخْتِهٖ (لِ۔ اُخْتِ۔ ہٖ) لِ، حرف جار، سے، اُخْتِ، مجرور، مضاف، بہن، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی بہن سے) قُصِّيْهِ (قُصِّیْ۔ ہِ) قُصِّیْ، فعل امر واحد مؤنث حاضر قَصَّ يَقُصُّ، مصدر قَصَصًا، بیان کرنا، پیروی، پیچھے پیچھے جانا، تو پیچھے پیچھے جا، ہِ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (تو اس کے پیچھے پیچھے جا)

فَبَصُرَتْ بِهٖ عَنْ جُنُبٍ وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۙ﴿۱۱﴾	تو وہ اس کو دور سے دیکھتی تھی اور وہ (فرعونی) شعور نہ رکھتے تھے

فَبَصُرَتْ (فَ۔ بَصُرَتْ) فَ، حرف عطف، پس، بَصُرَتْ، فعل ماضی واحد مونث غائب بَصُرَ يَبْصُرُ، مصدر بَصَارَةٌ، دیکھنا، وہ دیکھتی تھی (تو وہ دیکھتی تھی)

بِهٖ (بِ۔ ہٖ) بِ، حرف جار، کو، ہٖ، مجرور واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع، مُوْسٰی، ہے (اس کو)

عَنْ جُنُبٍ، عَنْ، حرف جار، سے، جُنُبٍ، مجرور، جنبی، دور (دور سے)

وَّهُمْ، وَ، حرف عطف، اور، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (اور وہ) لَا يَشْعُرُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب شَعُرَ يَشْعُرُ، مصدر شُعُوْرًا، شعور رکھنا، سمجھنا، جاننا، خبر رکھنا (وہ شعور نہ رکھتے تھے)

وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ مِنْ قَبْلُ فَقَالَتْ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰٓى اَهْلِ بَيْتٍ يَّكْفُلُوْنَهٗ لَكُمْ وَهُمْ لَهٗ نٰصِحُوْنَ ﴿۱۲﴾	اور ہم نے اس پر پہلے ہی سے (دائیوں کے) دودھ کو حرام کر دیا تو اس نے کہا کیا میں تمہاری ایک (ایسے) گھر والوں پر رہنمائی کروں کہ وہ اس کی تمہارے لئے پرورش کریں اور وہ اس کے خیر خواہ ہوں

وَ، حرف عطف (اور) حَرَّمْنَا، فعل ماضی جمع متکلم حَرَّمَ يُحَرِّمُ، مصدر تَحْرِيْمًا، حرام کرنا، حرمت دینا، (ہم نے حرام کر دیا) عَلَيْهِ (عَلٰی۔ ہِ) عَلٰی، حرف جار، پر، ہِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر)

اَلْمَرَاضِعَ، مصدر میمی، ظرف مکان، دودھ پینے کی جگہ، چھاتیاں (دائیوں کا) دودھ، واحد، اَلْمَرْضِعَ،

مِنْ قَبْلُ، مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلُ، مجرور، پہلے (پہلے ہی سے)

فَقَالَتْ (فَ۔ قَالَتْ) فَ، حرف عطف، تو، قَالَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اس (حضرت موسیٰ کی بہن) نے کہا، (تو اس (حضرت موسیٰ کی بہن) نے کہا)

هَلْ، استفہامیہ (کیا) اَدُلُّکُمْ (اَدُلُّ۔ کُمْ) اَدُلُّ، فعل مضارع واحد متکلم دَلَّ یَدُلُّ، مصدر دَلَالَةٌ، دکھانا، ظاہر کرنا، رہنمائی کرنا، میں رہنمائی کروں، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (میں تمہاری رہنمائی کروں)

عَلٰٓی اَهْلِ بَیْتٍ (عَلٰی۔ اَهْلِ۔ بَیْتٍ) عَلٰی، حرف جار، پر، اَهْلِ، مجرور، مضاف، والوں، بَیْتٍ، مضاف الیہ، ایک گھر (ایک (ایسے) گھر والوں پر) یَّکْفُلُوْنَهٗ (یَّکْفُلُوْنَ۔ هٗ) یَّکْفُلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب کَفَلَ یَکْفُلُ، مصدر کِفَالَةٌ، کفالت کرنا، پرورش کرنا، وہ پرورش کریں، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (وہ اس کی پرورش کریں) لَکُمْ (لَ۔ کُمْ) لَ، حرف جار، لئے، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے، (تمہارے لئے) وَ، حرف عطف (اور) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

لَهٗ (لَ۔ هٗ) لَ، حرف جار، کے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے)

نٰصِحُوْنَ، نَصْحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، خیر خواہی کرنے والے ہیں، خیر خواہ، واحد، نَاصِحٌ

فَرَدَدْنٰهُ اِلٰٓی اُمِّهٖ کَیْ تَقَرَّ عَیْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ وَلِتَعْلَمَ اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰکِنَّ اَکْثَرَهُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳﴾ ع	تو ہم نے اسے اس کی ماں کی طرف لوٹا دیا تا کہ اس کی آنکھ ٹھنڈی ہو اور وہ غم نہ کرے اور تا کہ وہ جان لے کہ بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے اور لیکن ان کے اکثر نہیں جانتے

فَرَدَدْنٰهُ (فَ۔ رَدَدْنَا۔ هُ) فَ، حرف عطف، تو، رَدَدْنَا، فعل ماضی جمع متکلم رَدَّ یَرُدُّ، مصدر رَدًّا، واپس بھیجنا، لوٹانا، ہم نے لوٹا دیا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (تو ہم نے اسے لوٹا دیا)

اِلٰٓی اُمِّهٖ (اِلٰی۔ اُمِّ۔ هٖ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، اُمِّ، مجرور، مضاف، ماں، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی ماں کی طرف) کَیْ، حرف تعلیل و ناصب (تا کہ)

تَقَرَّ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب قَرَّ یَقَرُّ، مصدر قَرًّا، ٹھنڈی ہونا (وہ ٹھنڈی ہو)

عَيْنُهَا (عَيْنُ۔هَا) عَيْنُ، مضاف، آنکھ، جمع، عُيُوْنٌ، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مونث غائب، اس کی، ضمیر کا مرجع، اُمِّ مُوْسٰی، ہے (اس کی آنکھ) وَ، حرف عطف (اور)

لَا تَحْزَنَ، فعل مضارع منفی واحد مؤنث غائب حَزِنَ يَحْزَنُ، مصدر حَزَنًاوَّحُزْنًا، رنج کرنا، غم کرنا، غمگیں ہونا (وہ غم نہ کرے) وَ، حرف عطف (اور)

لِتَعْلَمَ (لِ۔تَعْلَمَ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، تَعْلَمَ، فعل مضارع واحد مونث غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا، وہ جان لے (تاکہ وہ جان لے) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل (کہ بے شک)

وَعْدَ اللّٰهِ، وَعْدَ، مضاف، وعدہ، اللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کا (اللہ کا وعدہ)

حَقٌّ، اسم (حق، سچا) وَّ، حرف عطف (اور) لٰكِنَّ، حرف مشبہ بالفعل ناصبہ (لیکن)

اَكْثَرَهُمْ (اَكْثَرَ۔هُمْ) اَكْثَرَ، مضاف، كَثْرَةٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ، اکثر، بہت زیادہ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے اکثر)

لَا يَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (وہ نہیں جانتے)

وَ لَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَاسْتَوٰٓى اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّ عِلْمًا ؕ	اور جب وہ اپنی جوانی کو پہنچا اور وہ پورا توانا ہو گیا (تو) ہم نے اسے قوت فیصلہ اور علم دیا

وَ، حرف عطف (اور) لَمَّا، اسم ظرف حِيْنَ کا ہم معنی (جب)

بَلَغَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب بَلَغَ يَبْلُغُ، مصدر بُلُوْغٌ، پہنچنا، سن بلوغت کو پہنچنا (وہ پہنچا)

اَشُدَّهٗ (اَشُدَّ۔هٗ) اَشُدَّ، مضاف، قوت، عقل و تمیز کا مکمل ہونا، پورا زور، زور جوانی، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی جوانی کو) وَ، حرف عطف (اور)

اِسْتَوٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِسْتَوٰى يَسْتَوِىْ، مصدر اِسْتِوَآءٌ، برابر ہونا، پورا ہونا (وہ پورا (توانا) ہو گیا) اٰتَيْنٰهُ (اٰتَيْنَا۔هُ) اٰتَيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اٰتٰى يُؤْتِىْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا، ہم نے دیا، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (ہم نے اسے دیا)

حُكْمًا، اسم مصدر (قوت فیصلہ، حکم، حکمت) وَّ، حرف عطف (اور) عِلْمًا، اسم مصدر (علم)

وَ كَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۱۴﴾	اور ہم نیکی کرنے والوں کو اسی طرح صلہ دیتے ہیں

وَ، حرف عطف (اور) كَذٰلِكَ (كَ - ذٰلِكَ) كَ، حرف تشبیہ، طرح، مانند، جیسا، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس، اسی (اسی طرح) نَجْزِیْ، فعل مضارع جمع متکلم جَزٰی یَجْزِیْ، مصدر جَزَآءٌ، بدلہ دینا، صلہ دینا (ہم صلہ دیتے ہیں) اَلْمُحْسِنِیْنَ اِحْسَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، نیکی کرنے والے، واحد، اَلْمُحْسِنُ،

وَدَخَلَ الْمَدِیْنَةَ عَلٰی حِیْنِ غَفْلَةٍ مِّنْ اَهْلِهَا فَوَجَدَ فِیْهَا رَجُلَیْنِ یَقْتَتِلٰنِ ﴿ۤ﴾	اور وہ شہر میں اس کے رہنے والوں کی غفلت (نیند) کے وقت پر داخل ہوا تو اس نے اس میں دو آدمیوں کو پایا کہ وہ دونوں آپس میں لڑ رہے ہیں

وَ، حرف عطف (اور) دَخَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب دَخَلَ یَدْخُلُ، مصدر دُخُوْلًا، داخل ہونا، (وہ داخل ہوا) اَلْمَدِیْنَةَ (شہر) عَلٰی حِیْنِ غَفْلَةٍ، عَلٰی، حرف جار، پر، حِیْنِ، مجرور، مضاف، وقت، زمانہ، مدت، جمع، اَحْیَانٌ، غَفْلَةٍ، مضاف الیہ مصدر ہے، غفلت کے، بے خبری (غفلت کے وقت پر)

مِّنْ اَهْلِهَا (مِّنْ - اَهْلِ - هَا) مِّنْ، حرف جار ضرورتاً ترجمہ 'کی' کیا ہے، اَهْلِ، مجرور، مضاف، رہنے والے، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع اَلْمَدِیْنَةَ ہے (اس کے رہنے والوں کی)

فَوَجَدَ (فَ - وَجَدَ) فَ، حرف عطف، تو، وَجَدَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب وَجَدَ یَجِدُ، مصدر وِجْدَانًا وَّوُجُوْدًا، پانا، اس نے پایا (تو اس نے پایا)

فِیْهَا (فِیْ، هَا) فِیْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس (اس میں)

رَجُلَیْنِ، تثنیہ (دو آدمی) واحد، رَجُلٌ، یَقْتَتِلٰنِ، فعل مضارع تثنیہ مذکر غائب اِقْتَتَلَ یَقْتَتِلُ، مصدر اِقْتِتَالٌ، باہم لڑنا، آپس میں لڑنا (وہ دونوں آپس میں لڑ رہے ہیں)

هٰذَا مِنْ شِیْعَتِهٖ وَهٰذَا مِنْ عَدُوِّهٖ ﴿ج﴾	یہ اس کی قوم سے ہے اور یہ اس کے دشمنوں میں سے ہے

هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ)

مِنْ شِيْعَتِهٖ (مِنْ ۔ شِيْعَتِ ۔ هٖ) مِنْ، حرف جار، سے، شِيْعَتِ، مجرور، مضاف، وہ لوگ جن سے انسان کو قوت حاصل ہوتی ہے، گروہ، فرقہ، قوم، جمع، شِيَعٌ وَّ اَشْيَاعٌ، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی قوم میں سے) وَ، حرف عطف (اور) هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ)

مِنْ عَدُوِّهٖ (مِنْ ۔ عَدُوِّ ۔ هٖ) مِنْ، حرف جار، سے، عَدُوِّ، مجرور، مضاف، دشمن، اس کا استعمال واحد جمع اور مذکر مؤنث کیلئے یکساں ہیں، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے دشمنوں میں سے)

فَاسْتَغَاثَهُ الَّذِىْ مِنْ شِيْعَتِهٖ عَلَى الَّذِىْ مِنْ عَدُوِّهٖ ۙ فَوَكَزَهٗ مُوْسٰى فَقَضٰى عَلَيْهِ ۖ	تو جو اس کی قوم سے تھا اس نے اس (موسٰی) سے اس کے خلاف مدد مانگی جو اس کے دشمنوں میں سے تھا تو حضرت موسٰی نے اسے مکا مارا تو اس نے اس پر (اس کی زندگی) پوری کر دی

فَاسْتَغَاثَهُ (فَ ۔ اِسْتَغَاثَ ۔ هُ) فَ، حرف عطف، تو، اِسْتَغَاثَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِسْتَغَاثَ يَسْتَغِيْثُ، مصدر اِسْتِغَاثَةٌ، فریاد کرنا، مدد مانگنا، اس نے مدد مانگی، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس سے، (تو اس نے اس سے مدد مانگی) اَلَّذِىْ، اسم موصول واحد مذکر (جو)

مِنْ شِيْعَتِهٖ (مِنْ ۔ شِيْعَتِ ۔ هٖ) مِنْ، حرف جار، سے، شِيْعَتِ، مجرور، مضاف، گروہ، فرقہ، قوم، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی قوم میں سے)

عَلَى الَّذِىْ (عَلٰى ۔ اَلَّذِىْ) عَلٰى، حرف جار، کے خلاف، اَلَّذِىْ، مجرور، اسم موصول واحد مذکر، جو (اس کے خلاف جو) مِنْ عَدُوِّهٖ (مِنْ ۔ عَدُوِّ ۔ هٖ) مِنْ، حرف جار، سے، عَدُوِّ، مجرور، مضاف، دشمن، اس کا استعمال واحد جمع اور مذکر مؤنث کیلئے یکساں ہیں، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے دشمنوں میں سے) فَوَكَزَهٗ (فَ ۔ وَكَزَ ۔ هٗ) فَ، حرف عطف، تو، وَكَزَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب وَكَزَ يَكِزُ، مصدر وَكْزًا، مکا مارنا، اس نے مکا مارا، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (تو اس نے اسے مکا مارا)

مُوْسٰى (حضرت موسٰی نے) فَقَضٰى (فَ ۔ قَضٰى) فَ، حرف عطف، تو، قَضٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب

قَضٰی یَقۡضِیۡ، مصدر قَضَآءٌ، فیصلہ کرنا، خاتمہ کرنا، مار ڈالنا، پورا کرنا، زندگی تمام کرنا (اس نے (اس کی زندگی) پوری کر دی) عَلَیۡهِ (عَلٰی ۔ هِ) عَلٰی، حرف جار، پر، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر)

قَالَ هٰذَا مِنۡ عَمَلِ الشَّيۡطٰنِ ؕ	اس نے کہا یہ شیطان کے کام سے ہے

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (اس (حضرت موسٰی) نے کہا)

هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ) مِنۡ عَمَلِ الشَّیۡطٰنِ، مِنۡ، حرف جار، سے، عَمَلِ، مجرور، مضاف، عمل، کام، اَلشَّیۡطٰنِ، مضاف الیہ، شیطان کے (شیطان کے کام سے)

اِنَّهٗ عَدُوٌّ مُّضِلٌّ مُّبِيۡنٌ ۞	یقیناً وہ کھلم کھلا گمراہ کرنے والا دشمن ہے

اِنَّهٗ (اِنَّ ۔ هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، یقیناً، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (یقیناً وہ)

عَدُوٌّ (دشمن) مُّضِلٌّ مُّبِیۡنٌ، مُضِلٌّ، موصوف، اِضۡلَالٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، گمراہ کرنے والا، مُبِیۡنٌ، صفت، اِبَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، ظاہر کرنے والا، کھلم کھلا، واضح، صریح (کھلم کھلا گمراہ کرنے والا)

قَالَ رَبِّ اِنِّىۡ ظَلَمۡتُ نَفۡسِىۡ فَاغۡفِرۡ لِىۡ فَغَفَرَ لَهٗ ؕ	اس نے کہا اے میرے رب! بلا شبہ میں نے اپنی جان پر ظلم کیا پس تو مجھ کو بخش دے تو اس نے اس کو بخش دیا

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (اس (حضرت موسٰی) نے کہا)

رَبِّ، اصل میں یَارَبِّیۡ، ہے (یَا، رَبِّ، یۡ) یَا، حرف ندا، اے، محذوف ہے، رَبِّیۡ، منادٰی، رَبِّ، مضاف، رب، یۡ، مضاف الیہ، محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم، میرے (اے میرے رب) اِنِّیۡ (اِنِّ، یۡ) اِنِّ، اصل میں اِنَّ، ہے، یۡ، کی وجہ سے زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلا شبہ، یۡ، ضمیر واحد متکلم میں (بلا شبہ میں) ظَلَمۡتُ، فعل ماضی واحد متکلم ظَلَمَ یَظۡلِمُ، مصدر ظُلۡمًا، ظلم کرنا (میں نے ظلم کیا)

نَفۡسِیۡ (نَفۡسِ ۔ یۡ) نَفۡسِ، مضاف، نفس، جان، یۡ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، اپنی (اپنی جان پر)

فَاغۡفِرۡ (فَ ۔ اِغۡفِرۡ) فَ، حرف عطف، پس، اِغۡفِرۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر غَفَرَ یَغۡفِرُ، مصدر

غُفْرَانٌ بخشنا، تو بخش دے (پس تو بخش دے) لِیْ (لِ۔ یْ) لِ، حرف جار، کو، یْ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، مجھ (مجھ کو) فَغَفَرَ (فَ۔ غَفَرَ) فَ، حرف عطف، تو، غَفَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب غَفَرَ یَغْفِرُ، مصدر غُفْرَانٌ، بخشنا، اس نے بخش دیا (تو اس نے بخش دیا)

لَهٗ (لَ۔ هٗ) لَ، حرف جار، کو، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کو)

اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ﴿۱۶﴾	بے شک وہ بہت بخشنے والا، بہت رحم کرنے والا ہے

اِنَّهٗ (اِنَّ۔ هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)

هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہی) اَلْغَفُوْرُ، اللہ کا صفاتی نام، غُفْرَانٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت بخشنے والا) اَلرَّحِیْمُ، اللہ کا صفاتی نام، رَحْمَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)

قَالَ رَبِّ بِمَآ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ فَلَنْ اَكُوْنَ ظَهِیْرًا لِّلْمُجْرِمِیْنَ ﴿۱۷﴾	اس نے کہا اے میرے رب! اس وجہ سے کہ تو نے مجھ پر انعام کیا پس میں ہرگز مجرموں کا مددگار نہیں ہوں گا

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (حضرت موسٰی) نے کہا)

رَبِّ، اصل میں، یَارَبِّیْ، ہے (یَا، رَبِّ، یْ) یَا، حرف ندا، اے، محذوف ہے، رَبِّیْ، منادٰی، رَبِّ، مضاف، رب، یْ، مضاف الیہ، محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم، میرے (اے میرے رب)

بِمَآ (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار سببیہ، وجہ سے، مَا، مجرور، مصدریہ، کہ (اس وجہ سے کہ)

اَنْعَمْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر اَنْعَمَ یُنْعِمُ، مصدر اِنْعَامٌ، انعام کرنا (تو نے انعام کیا)

عَلَیَّ (عَلٰی۔ یَ) عَلٰی، حرف جار، پر، یَ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، مجھ (مجھ پر)

فَلَنْ اَكُوْنَ (فَ۔ لَنْ اَكُوْنَ) فَ، حرف عطف، پس، لَنْ اَكُوْنَ، فعل ناقص مضارع منفی مؤکد بلن واحد متکلم كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، میں ہرگز نہیں ہوں گا (پس میں ہرگز نہیں ہوں گا)

ظَهِیْرًا، مَظَاهِرَةٌ، سے بمعنی اسم فاعل صفت کا صیغہ، مددگار، واحد اور جمع دونوں کیلئے مستعمل ہے،

لِلْمُجْرِمِیْنَ (لِ۔ اَلْمُجْرِمِیْنَ) لِ، حرف جار، کا، اَلْمُجْرِمِیْنَ، مجرور، اِجْرَامٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع

مذکر، جرم کرنے والے، مجرموں، واحد، اَلْمُجْرِمُ (مجرموں کا)

فَاَصْبَحَ فِی الْمَدِیْنَةِ خَآئِفًا یَّتَرَقَّبُ فَاِذَا الَّذِی اسْتَنْصَرَهٗ بِالْاَمْسِ یَسْتَصْرِخُهٗ ؕ	پھر اس نے شہر میں ڈرتے ہوئے صبح کی، وہ خفیہ ٹو میں لگا ہوتا ہے تو اچانک جس نے اس سے گزشتہ کل مدد مانگی تھی وہ (دوبارہ) اس سے فریاد کر رہا ہے

فَاَصْبَحَ (فَ۔ اَصْبَحَ) فَ، حرف عطف، پھر، اَصْبَحَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَصْبَحَ یُصْبِحُ، مصدر اِصْبَاحٌ، ہونا، صبح کرنا، اس نے صبح کی (پھر اس نے صبح کی)

فِی الْمَدِیْنَةِ، فِیْ، حرف جار، میں، اَلْمَدِیْنَةِ، مجرور، شہر (شہر میں)

خَآئِفًا، خَوْفٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (ڈرنے والا، ڈرتے ہوئے)

یَّتَرَقَّبُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب تَرَقَّبَ یَتَرَقَّبُ، مصدر تَرَقُّبٌ، انتظار کرنا، ادھر اُدھر دیکھنا، خفیہ ٹوہ لگانا (وہ خفیہ ٹو میں لگا ہوتا ہے) فَاِذَا (فَ۔ اِذَا) فَ، حرف عطف، تو، اِذَا، مفاجاتیہ، اچانک، ناگہاں (تو اچانک) اَلَّذِی، اسم موصول واحد مذکر (جس نے)

اسْتَنْصَرَهٗ (اِسْتَنْصَرَ، هٗ) اِسْتَنْصَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِسْتَنْصَرَ یَسْتَنْصِرُ مصدر اِسْتِنْصَارٌ مدد مانگنا، اس نے مدد مانگی تھی، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس سے (اس نے اس سے مدد مانگی تھی) بِالْاَمْسِ (بِ۔ اَلْاَمْسِ) بِ، حرف جار، کو، اَلْاَمْسِ، مجرور، گزشتہ کل (گزشتہ کل کو)

یَسْتَصْرِخُهٗ (یَسْتَصْرِخُ۔ هٗ) یَسْتَصْرِخُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اِسْتَصْرَخَ یَسْتَصْرِخُ، مصدر اِسْتِصْرَاخٌ، فریاد کرنا، پکارنا، مدد طلب کرنا، وہ فریاد کر رہا ہے، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس سے، (وہ اس سے فریاد کر رہا ہے)

قَالَ لَهٗ مُوْسٰۤی اِنَّكَ لَغَوِیٌّ مُّبِیْنٌ ﴿۱۸﴾	(حضرت) موسٰی نے اس سے کہا بے شک تو یقیناً کھلا گمراہ ہے

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (کہا)

لَهٗ (لَ۔ ہٗ) لَ، حرف جار، سے، ہٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس سے) مُوْسٰی (حضرت موسیٰ نے)

اِنَّكَ (اِنَّ۔ كَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تو (بے شک تو)

لَغَوِیٌّ مُّبِیْنٌ (لَ۔ غَوِیٌّ۔ مُّبِیْنٌ) لَ، حرف تاکید، یقیناً، غَوِیٌّ، غَوَایَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، گمراہ، مُّبِیْنٌ، غَوِیٌّ، کی صفت، اِبَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل، ظاہر کرنے والا، کھلا، واضح، صریح (یقیناً کھلا گمراہ)

فَلَمَّآ اَنْ اَرَادَ اَنْ یَّبْطِشَ بِالَّذِیْ هُوَ عَدُوٌّ لَّهُمَا ۙ قَالَ یٰمُوْسٰٓی اَتُرِیْدُ اَنْ تَقْتُلَنِیْ كَمَا قَتَلْتَ نَفْسًا بِالْاَمْسِ ۖ	پھر جب اس نے ارادہ کیا کہ وہ اس کو پکڑے جو ان دونوں کا دشمن ہے اس نے کہا اے (حضرت) موسیٰ کیا تو چاہتا ہے کہ تو مجھے قتل کرے جس طرح تو نے ایک شخص کو گزشتہ کل قتل کر دیا تھا

فَلَمَّآ (فَ۔ لَمَّآ) فَ، حرف عطف، پھر، لَمَّآ، اسم ظرف حینیہ، جب (پھر جب)

اَنْ، زائدہ، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اَرَادَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَرَادَ یُرِیْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، ارادہ کرنا، چاہنا (اس نے ارادہ کیا) اَنْ، مصدریہ، ناصبہ (کہ)

یَّبْطِشَ، فعل مضارع منصوب واحد مذکر غائب بَطَشَ یَبْطِشُ، مصدر بَطْشٌ، سختی سے پکڑنا (وہ پکڑے)

بِالَّذِیْ (بِ۔ اَلَّذِیْ) بِ، حرف جار، کو، اَلَّذِیْ، اسم موصول، جو (اس کو جو)

هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (وہ) عَدُوٌّ (دشمن)

لَّهُمَا (لَ۔ هُمَا) لَ، حرف جار، کا، هُمَا، مجرور، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، ان دونوں (ان دونوں کا)

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا)

یٰمُوْسٰی (یَا۔ مُوْسٰی) یَا، حرف ندا، اے، مُوْسٰی، منادیٰ، حضرت موسیٰ (اے حضرت موسیٰ)

اَتُرِیْدُ (اَ۔ تُرِیْدُ) اَ، استفہامیہ، کیا، تُرِیْدُ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر اَرَادَ یُرِیْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، ارادہ کرنا، چاہنا، تو چاہتا ہے (کیا تو چاہتا ہے) اَنْ، مصدریہ ناصبہ (کہ)

تَقْتُلَنِیْ (تَقْتُلَ۔ نِ۔ یْ) تَقْتُلَ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر قَتَلَ یَقْتُلُ، مصدر قَتْلًا، قتل کرنا،

تو قتل کرے، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (تو مجھے قتل کرے)

کَمَا (کَ۔ مَا) کَ، حرف تشبیہ، مانند، طرح، مَا، اسم موصول، جس (جس طرح)

قَتَلْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر قَتَلَ یَقْتُلُ، مصدر قَتْلًا، قتل کرنا (تو نے قتل کر دیا تھا)

نَفْسًا (ایک نفس کو، ایک شخص کو)

بِالْاَمْسِ (بِ۔ اَلْاَمْسِ) بِ، حرف جار، کو، اَلْاَمْسِ، مجرور، گزشتہ کل (گزشتہ کل کو)

اِنْ تُرِیْدُ اِلَّآ اَنْ تَکُوْنَ جَبَّارًا فِی الْاَرْضِ وَمَا تُرِیْدُ اَنْ تَکُوْنَ مِنَ الْمُصْلِحِیْنَ ﴿۱۹﴾	تو نہیں چاہتا مگر یہ کہ تو زمین میں جبر کرنے والا ہو جائے اور تو نہیں چاہتا کہ تو اصلاح کرنے والوں میں سے ہو

اِنْ، صلہ میں، اِلَّا، ہے اس لئے ترجمہ (نہیں)

تُرِیْدُ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر اَرَادَ یُرِیْدُ، مصدر اِرَادَۃٌ، ارادہ کرنا، چاہنا (تو چاہتا)

اِلَّآ، حرف استثنا (مگر) اَنْ، مصدریہ، ناصبہ (یہ کہ)

تَکُوْنَ، فعل ناقص مضارع واحد مذکر حاضر کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (تو ہو جائے)

جَبَّارًا، جَبْرٌ، سے مبالغہ کا صیغہ (جبر کرنے والا، زبردست، سرکش)

فِی الْاَرْضِ، فِیْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

وَمَا، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

تُرِیْدُ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر اَرَادَ یُرِیْدُ، مصدر اِرَادَۃٌ، چاہنا (تو چاہتا)

اَنْ، مصدریہ ناصبہ (کہ) تَکُوْنَ، فعل ناقص مضارع واحد مذکر حاضر کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (تو ہو)

مِنَ الْمُصْلِحِیْنَ، مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمُصْلِحِیْنَ، مجرور، اِصْلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، اصلاح کرنے والے، واحد، اَلْمُصْلِحُ (اصلاح کرنے والوں میں سے)

وَجَآءَ رَجُلٌ مِّنْ اَقْصَا الْمَدِیْنَۃِ یَسْعٰی	اور ایک آدمی شہر کے آخری کنارے سے دوڑتا ہوا آیا

وَ، حرف عطف (اور) جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ یَجِیۡءُ، مصدر مَجِیۡءٌ، آنا (وہ آیا)
رَجُلٌ (ایک آدمی) مِّنۡ اَقۡصَا الۡمَدِیۡنَةِ، مِّنۡ، حرف جار، سے، اَقۡصَا، مجرور، مضاف، قَصَآءٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ، سب سے دور، زیادہ دور، آخری کنارے، اَلۡمَدِیۡنَةِ، مضاف الیہ، شہر کے (شہر کے آخری کنارے سے) یَسۡعٰی، فعل مضارع واحد مذکر غائب سَعٰی یَسۡعٰی، مصدر سَعۡیًا، کوشش کرنا، تیز چلنا، دوڑنا (وہ دوڑتا ہوا)

قَالَ یٰمُوۡسٰۤی اِنَّ الۡمَلَاَ یَاۡتَمِرُوۡنَ بِكَ لِیَقۡتُلُوۡكَ فَاخۡرُجۡ اِنِّیۡ لَكَ مِنَ النّٰصِحِیۡنَ ﴿۲۰﴾	اس نے کہا اے (حضرت) موسیٰ! یقیناً سردار تیرے بارے میں مشورہ کر رہے ہیں کہ وہ تجھے قتل کر دیں پس تو نکل جا بے شک میں تیرے خیر خواہوں میں سے ہوں

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (اس نے کہا)
یٰمُوۡسٰی (یَا۔ مُوۡسٰی) یَا، حرف ندا، اے، مُوۡسٰی، منادیٰ، حضرت موسیٰ (اے (حضرت) موسیٰ)
اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، یقیناً) اَلۡمَلَاَ (سردار)
یَاۡتَمِرُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِیۡتَمَرَ یَاۡتَمِرُ، مصدر اِیۡتِمَارٌ، باہم مشورہ کرنا (وہ مشورہ کر رہے ہیں) بِكَ (بِ۔ كَ) بِ، حرف جار، بارے میں، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرے (تیرے بارے میں) لِیَقۡتُلُوۡكَ (لِ۔ یَقۡتُلُوۡا۔ كَ) لِ، لام تعلیل، تاکہ، یَقۡتُلُوۡا، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَتَلَ یَقۡتُلُ، مصدر قَتۡلًا، قتل کرنا، وہ قتل کر دیں، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھے (تاکہ وہ تجھے قتل کر دیں)
فَاخۡرُجۡ (فَ۔ اُخۡرُجۡ) فَ، حرف عطف، پس، اُخۡرُجۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر خَرَجَ یَخۡرُجُ، مصدر خُرُوۡجًا، نکلنا، تو نکل جا (پس تو نکل جا) اِنِّیۡ (اِنَّ۔ یۡ) اِنِّ، اصل میں اِنَّ ہے یۡ کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یۡ، ضمیر واحد متکلم، میں (بلا شبہ میں)
لَكَ (لَ۔ كَ) لَ، حرف جار، لئے، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرے (تیرے لئے)
مِنَ النّٰصِحِیۡنَ، مِنۡ، حرف جار، سے، اَلنّٰصِحِیۡنَ، مجرور، نَصۡحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، اچھا

مشورہ دینے والے، خیر خواہوں، واحد، نَاصِحٌ (خیر خواہوں میں سے)

فَخَرَجَ مِنْهَا خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ	پھر وہ اس (شہر) سے ڈرتا ہوا خفیہ ٹوہ لگاتا ہوا نکلا

فَخَرَجَ (فَ۔ خَرَجَ) فَ، حرف عطف، پھر، خَرَجَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَرَجَ يَخْرُجُ، مصدر خُرُوْجًا، نکلنا، وہ نکلا (پھر وہ نکلا) مِنْهَا (مِنْ۔ هَا) مِنْ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَلْمَدِيْنَةِ، ہے، (اس (شہر) سے)

خَآئِفًا، خَوْفٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، ڈرنے والا (ڈرتا ہوا) يَّتَرَقَّبُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب تَرَقَّبَ يَتَرَقَّبُ، مصدر تَرَقُّبٌ، انتظار کرنا، ادھر ادھر دیکھنا، خفیہ ٹوہ لگانا (وہ خفیہ ٹوہ لگاتا ہوا)

قَالَ رَبِّ نَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۱﴾ ع	اس نے کہا اے میرے رب! تو مجھے ظالم لوگوں سے نجات دے

ع ۲ ۸ ۵

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (حضرت موسٰی) نے کہا)

رَبِّ، اصل میں، يَارَبِّيْ، ہے (يَا، رَبِّ، یْ) يَا، حرف ندا، اے، محذوف ہے، رَبِّيْ، منادٰی، رَبِّ، مضاف، رب، یْ، مضاف الیہ، محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم، میرے (اے میرے رب)

نَجِّنِيْ (نَجِّ۔ نِ۔ یْ) نَجِّ، فعل امر واحد مذکر حاضر نَجّٰى يُنَجِّيْ، مصدر تَنْجِيَةٌ، نجات دینا، تو نجات دے، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (تو مجھے نجات دے)

مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ، مِنْ، حرف جار، سے، اَلْقَوْمِ، موصوف، قوم، لوگ، اَلظّٰلِمِيْنَ، صفت، ظُلْمًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ظلم کرنے والے، ظالموں، واحد، اَلظَّالِمُ (ظالم لوگوں سے)

وَ لَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَآءَ مَدْيَنَ قَالَ عَسٰى رَبِّيْٓ اَنْ يَّهْدِيَنِيْ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿۲۲﴾	اور جب اس نے مدین کی طرف رخ کیا اس نے کہا میرا رب امید ہے کہ مجھے سیدھا راستہ دکھائے گا

وَ، حرف عطف (اور) لَمَّا، اسم ظرف بمعنی، حِيْنَ (جب)

تَوَجَّهَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَوَجَّهَ يَتَوَجَّهُ، مصدر تَوَجُّهٌ، متوجہ ہونا، رخ کرنا (اس نے رخ کیا)

تِلْقَآءَ، لِقَاءٌ، سے اسم ہے، ملاقات کرنے اور آمنے سامنے ہونے کی جگہ، تِلْقَآءَ، کہتے ہیں، اسی اعتبار سے، طرف، جہت، کے معنی میں استعمال ہوتا ہے، مَدْيَنَ (مدین)

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (حضرت موسیٰ) نے کہا)

عَسٰی، فعل جامد ہے، صرف فعل ماضی کیلئے مستعمل ہے مگر معنی کے لحاظ سے مستقبل کیونکہ یہ اس توقع کی اطلاع ہے جس کے وقوع کا خواہش مند ہے (امید ہے، شاید، ممکن)

رَبِّيْٓ (رَبِّ۔ یْ) رَبِّ، مضاف، رب، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا رب)

اَنْ، مصدریہ، ناصبہ (کہ) يَّهْدِيَنِيْ (يَهْدِيَ۔نِ۔یْ) يَهْدِيَ، فعل مضارع منصوب واحد مذکر غائب هَدٰی يَهْدِيْ، مصدر هِدَايَةٌ، ہدایت دینا، راہ دکھانا، رہنمائی کرنا، دکھانا، وہ دکھائے گا، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (وہ مجھے دکھائے گا) سَوَآءَ السَّبِيْلِ، سَوَآءَ، مضاف، اسم مصدر بمعنی استوا، برابر، درست، سیدھا، اَلسَّبِيْلِ، مضاف الیہ، راستہ، راہ، جمع، سُبُلَ (سیدھا راستہ)

وَلَمَّا وَرَدَ مَآءَ مَدْيَنَ وَجَدَ عَلَيْهِ اُمَّةً مِّنَ النَّاسِ يَسْقُوْنَ	اور جب وہ مدین کے پانی (کنویں) پر پہنچا اس نے اس پر لوگوں کا ایک ہجوم پایا، وہ پانی پلا رہے تھے

وَ، حرف عطف (اور) لَمَّا، اسم ظرف (جب)

وَرَدَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب وَرَدَ يَرِدُ، مصدر وُرُوْدًا، وارد ہونا، پہنچنا، پانی پینے کیلئے کسی گھاٹ پر اترنا (وہ پہنچا) مَآءَ مَدْيَنَ، مَآءَ، مضاف، پانی، مَدْيَنَ، مضاف الیہ، مدین کے (مدین کے پانی (کنویں) پر)

وَجَدَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب وَجَدَ يَجِدُ، مصدر وِجْدَانًا، پانا (اس نے پایا)

عَلَيْهِ (عَلٰی۔هِ) عَلٰی، حرف جار، پر، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر)

اُمَّةً، باعتبار لفظ واحد ہے اور باعتبار معنی جمع ہے (ایک گروہ، جماعت، ایک ہجوم)

مِّنَ النَّاسِ، مِنْ، حرف جار، سے، ضرورتًا ترجمہ "کا" کیا جاتا ہے، اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں (لوگوں کا)

يَسْقُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب سَقٰی يَسْقِيْ، مصدر سَقْيٌ وَ سِقَايَةٌ، پانی پلانا (وہ پانی پلا رہے تھے)

وَ وَجَدَ مِنۡ دُوۡنِهِمُ امۡرَاَتَيۡنِ تَذُوۡدٰنِ ۚ	اور اس نے ان لوگوں کے ایک طرف دو عورتوں کو پایا وہ دونوں (اپنے جانور) روکے کھڑی ہیں

وَ، حرف عطف (اور) وَجَدَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب وَجَدَ يَجِدُ، مصدر وِجۡدَانًا، وُجُوۡدًا، پانا (اس نے پایا) مِنۡ دُوۡنِهِمُ (مِنۡ۔ دُوۡنِ۔ هِمۡ) مِنۡ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوۡنِ، مجرور، مضاف، علاوہ، الگ، ایک طرف، هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے ایک طرف)

اِمۡرَاَتَيۡنِ، تثنیہ کا صیغہ، دو عورتیں، واحد، اِمۡرَاَةٌ، جمع، نِسَآءَ،

تَذُوۡدٰنِ، فعل مضارع تثنیہ مؤنث غائب ذَادَ يَذُوۡدُ مصدر ذُوۡدًا روکنا، ہانکنا (وہ دونوں روکے کھڑی ہیں)

قَالَ مَا خَطۡبُكُمَا ؕ	اس نے کہا تم دونوں کا کیا معاملہ ہے؟

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (اس (حضرت موسٰی) نے کہا)

مَا، استفہامیہ (کیا) خَطۡبُكُمَا (خَطۡبُ۔ كُمَا) خَطۡبُ، مضاف، وہ اہم معاملہ جس کے متعلق لوگوں میں سے کثرت سے بات چیت ہو، معاملہ، حال، مہم، كُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مؤنث حاضر، تم دونوں کا (تم دونوں کا معاملہ)

قَالَتَا لَا نَسۡقِىۡ حَتّٰى يُصۡدِرَ الرِّعَآءُ ۖ	ان دونوں عورتوں نے کہا ہم پانی نہیں پلاتیں یہاں تک کہ چرواہے (اپنے مویشی) واپس لے جائیں

قَالَتَا، فعل ماضی تثنیہ مؤنث غائب قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (ان دونوں عورتوں نے کہا)

لَا نَسۡقِىۡ، فعل مضارع منفی جمع متکلم سَقٰى يَسۡقِىۡ، مصدر سَقۡىٌ وَّ سِقَايَةٌ، پانی پلانا (ہم پانی نہیں پلاتیں)

حَتّٰى، حرف غایت و حرف جار (یہاں تک کہ) يُصۡدِرَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَصۡدَرَ يُصۡدِرُ، مصدر اِصۡدَارٌ، واپس لے جانا (وہ واپس لے جائیں)

اَلرِّعَآءُ، رَعۡىٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، چرواہے، واحد، اَلرَّاعِىۡ،

وَ اَبُوۡنَا شَيۡخٌ كَبِيۡرٌ ﴿۲۳﴾	اور ہمارا باپ بڑی عمر کا بوڑھا ہے

وَ، حرف عطف (اور) اَبُوْنَا (اَبُوْ۔ نَا) اَبُوْ، مضاف، باپ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارا (ہمارا باپ)
شَیْخٌ کَبِیْرٌ، شَیْخٌ، موصوف، بوڑھا، پچاس سے اسی برس کے بوڑھے کو شیخ کہتے ہیں،
کَبِیْرٌ، صفت، کِبَرٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بڑا، بڑی عمر، مقدار میں بڑا (بڑی عمر کا بوڑھا)

فَسَقٰی لَهُمَا ثُمَّ تَوَلّٰۤی اِلَی الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ اِنِّیْ لِمَاۤ اَنْزَلْتَ اِلَیَّ مِنْ خَیْرٍ فَقِیْرٌ ﴿۲۴﴾	تو اس نے ان دونوں کیلئے (مویشیوں کو) پانی پلا دیا پھر وہ سایہ کی طرف پلٹ گیا پس اس نے کہا اے میرے رب! بے شک میں جو بھلائی تو میری طرف اتارے اس کا محتاج ہوں

فَسَقٰی (فَ۔ سَقٰی) فَ، حرف عطف، تو، سَقٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب سَقٰی یَسْقِیْ، مصدر سَقْیٌ وَ سِقَایَةٌ، پانی پلانا، اس نے پانی پلا دیا (تو اس نے پانی پلا دیا)
لَهُمَا (لَ۔ هُمَا) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمَا، مجرور، ضمیر تثنیہ مؤنث غائب، ان دونوں عورتوں (ان دونوں عورتوں کیلئے) ثُمَّ، حرف عطف (پھر)
تَوَلّٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَوَلّٰی یَتَوَلّٰی، مصدر تَوَلِّیٌ، لوٹنا، پلٹنا (وہ پلٹ گیا)
اِلَی الظِّلِّ (اِلٰی۔ اَلظِّلِّ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، اَلظِّلِّ، مجرور، سایہ (سایہ کی طرف)
فَقَالَ (فَ۔ قَالَ) فَ، حرف عطف، پس، قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اس نے کہا (پس اس (حضرت موسیٰ) نے کہا) رَبِّ، اصل میں، یَارَبِّیْ، ہے (یَا، رَبِّ، یْ) یَا، حرف ندا، اے، محذوف ہے، رَبِّیْ، منادیٰ، رَبِّ، مضاف، رب، یْ، مضاف الیہ، محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم، میرے (اے میرے رب) اِنِّیْ (اِنِّ۔ یْ) اِنِّ، اصل میں، اِنَّ، ہے، یْ، کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، بے شک، یقیناً، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں) لِمَآ (لِ۔ مَا) لِ، حرف جار، کا، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس کا جو) اَنْزَلْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر اَنْزَلَ یُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، اتارنا، نازل کرنا، (تو اتارے)
اِلَیَّ (اِلٰی۔ یَ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، یَ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، میری (میری طرف)
مِنْ خَیْرٍ، مِنْ، حرف جار، سے، خَیْرٍ، مجرور، بھلائی (بھلائی سے)

فَقِيْرٌ، فُقَرَآ، مصدر سے صفت مشبہ (نادار، محتاج)

فَجَآءَتْهُ اِحْدٰىهُمَا تَمْشِىْ عَلَى اسْتِحْيَآءٍ ۡ	پھر ان دونوں میں سے ایک (عورت) حیا کے ساتھ چلتی ہوئی اس کے پاس آئی

فَجَآءَتْهُ (فَ۔ جَآءَتْ۔ هُ) فَ، حرف عطف، پھر، جَآءَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا، وہ آئی، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (پھر وہ اس کے پاس آئی)

اِحْدٰىهُمَا (اِحْدٰى۔ هُمَا) اِحْدٰى، مضاف، ایک عورت، اَحَدٌ، کی مؤنث، هُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مؤنث غائب، ان دونوں عورتوں میں سے (ان دونوں عورتوں میں سے ایک عورت)

تَمْشِىْ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب مَشٰى يَمْشِىْ، مصدر مَشْيًا، چلنا (وہ چلتی ہوئی)

عَلَى اسْتِحْيَآءٍ، عَلٰى، حرف جار بمعنی مَعَ، کے ساتھ، اِسْتِحْيَآءٍ، مجرور، مصدر، شرم وحیا (حیا کے ساتھ)

قَالَتْ اِنَّ اَبِىْ يَدْعُوْكَ لِيَجْزِيَكَ اَجْرَ مَا سَقَيْتَ لَنَا ؕ	اس نے کہا بے شک میرا باپ تجھے بلاتا ہے تاکہ وہ تجھے اس مزدوری کا معاوضہ دے جو تو نے ہمارے لئے (مویشیوں کو) پانی پلایا ہے

قَالَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (عورت) نے کہا)

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) اَبِىْ (اَبِ۔ ىْ) اَبِ، مضاف، باپ، ىْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا باپ) يَدْعُوْكَ (يَدْعُوْ۔ كَ) يَدْعُوْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب دَعَا يَدْعُوْ، مصدر دَعْوَةٌ، بلانا، پکارنا، وہ بلاتا ہے، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھے (وہ تجھے بلاتا ہے)

لِيَجْزِيَكَ (لِ۔ يَجْزِىَ۔ كَ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، يَجْزِىَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب جَزٰى يَجْزِىْ، مصدر جَزَآءٌ، بدلہ دینا، معاوضہ دینا، وہ معاوضہ دے، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھے (تاکہ وہ تجھے معاوضہ دے) اَجْرَ مَا، اَجْرَ، مزدوری، ثواب، جمع اُجُوْرٌ، مَا، اسم موصول، جو (اس مزدوری کا جو)

سَقَيْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر سَقٰى يَسْقِىْ، مصدر سَقْىٌ وَّ سِقَايَةٌ، پانی پلانا (تو نے پانی پلایا ہے)

لَنَا(لَ۔نَا) لَ، حرف جار، لئے، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے لئے)

فَلَمَّا جَآءَهٗ وَقَصَّ عَلَيْهِ الْقَصَصَ ۙ قَالَ لَا تَخَفْ ۫	تو وہ جب اس کے پاس آیا اور اس پر (اپنا) قصہ بیان کیا اس نے کہا تو خوف نہ کر

فَلَمَّا(فَ۔لَمَّا) فَ، حرف عطف، تو، لَمَّا، اسم ظرف، جب (تو جب)

جَآءَهٗ، جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ یَجِیْٓءُ، مصدر مَجِیْٓءٌ، آنا، وہ آیا، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (وہ اس کے پاس آیا) وَ، حرف عطف (اور) قَصَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَصَّ یَقُصُّ، مصدر قَصَصًا، بیان کرنا (اس نے بیان کیا) عَلَيْهِ(عَلٰی۔هِ) عَلٰی، حرف جار، پر، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر) اَلْقَصَصَ (قصہ، ماجرا) قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا) لَا تَخَفْ، فعل نہی واحد مذکر حاضر خَافَ یَخَافُ، مصدر خَوْفًا، خوف کھانا، ڈرنا (تو خوف نہ کر)

نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۲۵﴾	تو ظالم لوگوں سے بچ نکلا ہے

نَجَوْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر نَجَا یَنْجُوْ، مصدر نَجَآءً وَّ نَجَاةٌ، نجات پانا، بچ نکلنا، بچ جانا (تو بچ نکلا ہے) مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ، مِنْ، حرف جار، سے، اَلْقَوْمِ، مجرور، موصوف، قوم، لوگ، الظّٰلِمِیْنَ، صفت، ظُلْمًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ظلم کرنے والے، ظالموں، واحد، اَلظَّالِمُ، (ظالم لوگوں سے)

قَالَتْ اِحْدٰىهُمَا یٰٓاَبَتِ اسْتَاْجِرْهُ ۫	ان دونوں میں سے ایک نے کہا اے میرے ابا جان! آپ اسے اجرت پر رکھ لیں

قَالَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (عورت) نے کہا)

اِحْدٰىهُمَا(اِحْدٰی۔هُمَا) اِحْدٰی، مضاف، ایک عورت، اَحَدٌ، کی مؤنث، هُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مؤنث غائب، ان دونوں عورتوں (ان دونوں عورتوں میں سے ایک عورت)

یٰٓاَبَتِ، اصل میں، یَآاَبَتِیْ، تھا (یَا، اَبَتِ، یْ) یَا، حرف ندا، اے، اَبَتِیْ، منادٰی، اَبَتِ، مضاف، ابا جان، والد،

یْ، مضاف الیہ محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم، میرے (اے میرے ابا جان)

اِسْتَاْجِرْهُ (اِسْتَاْجِرْ۔ہٗ) اِسْتَاْجِرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اِسْتَاْجَرَ یَسْتَاْجِرُ، مصدر اِسْتِیْجَارٌ، اجرت پر رکھنا، آپ اجرت پر رکھ لیں، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (آپ اسے اجرت پر رکھ لیں)

اِنَّ خَيْرَ مَنِ اسْتَاْجَرْتَ الْقَوِیُّ الْاَمِيْنُ ﴿۲۶﴾	بے شک بہترین (شخص) جسے آپ اجرت پر رکھیں طاقتور امانت دار ہی ہے

اِنَّ خَيْرَ، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، خَيْرَ، بہترین (بے شک بہترین ہے)

مَنِ، اسم موصول (جسے) اِسْتَاْجَرْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر اِسْتَاْجَرَ یَسْتَاْجِرُ، مصدر اِسْتِیْجَارٌ، اجرت پر رکھنا (آپ اجرت پر رکھیں) اَلْقَوِیُّ الْاَمِيْنُ، اَلْقَوِیُّ، قُوَّةٌ، سے صفت مشبہ، طاقتور، توانا، اَلْاَمِيْنُ، اَمَانَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، امانت دار (طاقتور امانت دار)

قَالَ اِنِّیْۤ اُرِيْدُ اَنْ اُنْكِحَكَ اِحْدَى ابْنَتَیَّ هٰتَيْنِ عَلٰۤى اَنْ تَاْجُرَنِیْ ثَمٰنِیَ حِجَجٍ ۚ	اس نے کہا بے شک میں چاہتا ہوں کہ میں اپنی ان دو بیٹیوں میں سے ایک بیٹی کا تجھ سے اس (مہر) پر نکاح کر دوں کہ تو آٹھ سال میری مزدوری کرے

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا)

اِنِّیْ (اِنِّ، یْ) اِنِّ، اصل میں، اِنَّ، ہے، یْ، کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں) اُرِيْدُ، فعل مضارع واحد متکلم اَرَادَ یُرِيْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، ارادہ کرنا، چاہنا (میں چاہتا ہوں) اَنْ، مصدریہ ناصبہ (کہ)

اُنْكِحَكَ (اُنْكِحَ۔كَ) اُنْكِحَ، فعل مضارع واحد متکلم اَنْكَحَ یُنْكِحُ، مصدر اِنْكَاحٌ، نکاح میں دینا، نکاح کر دینا، میں نکاح کر دوں، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھ سے (میں تجھ سے نکاح کر دوں)

اِحْدَى ابْنَتَیَّ (اِحْدٰی۔اِبْنَتَیْ۔یَ)، اِحْدٰی، اَحَدٌ، کی مؤنث، ایک (بیٹی) اِبْنَتَیْ، مضاف، اصل میں "اِبْنَتَيْنِ" تھا، اِبْنَةٌ، کا تثنیہ تھا، اضافت کی وجہ سے تثنیہ کا نون گر گیا، دو بیٹیاں، یَ، مضاف الیہ، ضمیر

واحد متکلم، میری، اپنی (اپنی دو بیٹیوں میں سے ایک بیٹی کا) ھٰتَیْنِ، اسم اشارہ تثنیہ مؤنث قریب، یہ دو، ان دو (بیٹیاں) عَلٰٓی اَنْ، عَلٰٓی، حرف جار، پر، اَنْ، مصدریہ، ناصبہ، کہ (اس (مہر) پر کہ)

تَاْجُرَنِیْ (تَاْجُرَ۔نِ۔یْ) تَاْجُرَ، فعل مضارع منصوب واحد مذکر حاضر اَجَرَ یَاْجُرُ، مصدر اَجْرًا، اجرت پر کام کرنا، مزدوری کرنا، تو مزدوری کرے، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، میری (تو میری مزدوری کرے) ثَمٰنِیَ حِجَجٍ، ثَمٰنِیَ، اسم عدد ہے مؤنث کیلئے آتا ہے، آٹھ، حِجَجٍ، برس، سال، واحد، حِجَّۃٌ (آٹھ سال)

فَاِنْ اَتْمَمْتَ عَشْرًا فَمِنْ عِنْدِكَ ۚ	پھر اگر تو دس (سال) پورے کرے تو تیری طرف سے (احسان) ہو گا

فَاِنْ (فَ۔اِنْ) فَ، حرف عطف، پھر، اِنْ، شرطیہ، اگر (پھر اگر)

اَتْمَمْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر اَتَمَّ یُتِمُّ، مصدر اِتْمَامٌ، مکمل کرنا، پورا کرنا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ، (تو پورا کرے) عَشْرًا، اسم (دس) فَمِنْ عِنْدِكَ (فَ۔مِنْ۔عِنْدِ۔كَ) فَ، حرف عطف، تو، مِنْ، حرف جار، سے، عِنْدِ، مجرور، مضاف، پاس، طرف، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیری، (تو تیری طرف سے (احسان) ہو گا)

وَمَآ اُرِيْدُ اَنْ اَشُقَّ عَلَيْكَ ۭ	اور میں نہیں چاہتا کہ تجھ پر مشقت ڈالوں

وَمَآ، وَ، حرف عطف، اور، مَآ، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

اُرِيْدُ، فعل مضارع واحد متکلم اَرَادَ یُرِیْدُ، مصدر اِرَادَۃٌ، ارادہ کرنا، چاہنا (میں چاہتا) اَنْ، مصدریہ (کہ) اَشُقَّ، فعل مضارع واحد متکلم شَقَّ یَشُقُّ، مصدر شَقًّا، سختی کرنا، پھاڑنا، مشقت ڈالنا (میں مشقت ڈالوں) عَلَيْكَ (عَلٰی۔كَ) عَلٰی، حرف جار، پر، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھ (تجھ پر)

سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَاۗءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۲۷	اگر اللہ نے چاہا ضرور تو مجھے نیک لوگوں میں سے پائے گا

سَتَجِدُنِیْٓ (سَ۔تَجِدُ۔نِ۔یْ) سَ، حرف استقبال، عنقریب، ضرور، مضارع کے معنی کو مستقبل کیلئے مختص کرتا ہے، تَجِدُ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر وَجَدَ یَجِدُ، مصدر وِجْدَانًا وَّوُجُوْدًا، پانا، تو پائے گا، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (ضرور تو مجھے پائے گا) اِنْ، شرطیہ (اگر)

شَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیْٓئَةٌ، چاہنا (اس نے چاہا) اللّٰہُ، فاعل (اللہ نے)

مِنَ الصّٰلِحِیْنَ، مِنْ، حرف جار، سے، اَلصّٰلِحِیْنَ، مجرور، اِصْلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل مذکر، نیکی کرنے والے، نیک لوگ (نیک لوگوں میں سے)

قَالَ ذٰلِكَ بَیْنِیْ وَ بَیْنَكَ ؕ	اس نے کہا یہ (معاہدہ) میرے درمیان اور تیرے درمیان ہے

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (حضرت موسٰی) نے کہا)

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ) بَیْنِیْ (بَیْنِ۔یْ) بَیْنِ، مضاف، درمیان، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے درمیان) وَ، حرف عطف (اور) بَیْنَكَ (بَیْنَ۔كَ) بَیْنَ، مضاف، درمیان، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرے (تیرے درمیان)

اَیَّمَا الْاَجَلَیْنِ قَضَیْتُ فَلَا عُدْوَانَ عَلَیَّ ؕ	دو مقررہ مدتوں میں سے جو (مدت) میں پوری کروں تو مجھ پر کوئی زیادتی نہیں ہوگی

اَیَّمَا (اَیَّ۔مَا) اَیَّ، اسم شرط، جو، جونسی، مَا، زائدہ ہے (جو)

اَلْاَجَلَیْنِ، اَلْاَجَلُ، کا تثنیہ (دو مقررہ مدتوں (میں سے))

قَضَیْتُ، فعل ماضی واحد متکلم قَضٰی یَقْضِیْ، مصدر قَضَآءٌ، فیصلہ کرنا، پورا کرنا (میں پوری کروں)

فَلَا عُدْوَانَ (فَ۔لَا۔عُدْوَانَ) فَ، حرف عطف، تو، لَا، نافیہ، نہیں، عُدْوَانَ، اسم مصدر ہے، کوئی زیادتی، کوئی جبر (تو نہیں کوئی زیادتی)

عَلَیَّ (عَلٰی۔یَ) عَلٰی، حرف جار، پر، یَ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، مجھ (مجھ پر)

وَاللّٰهُ عَلٰی مَا نَقُوْلُ وَكِیْلٌ ﴿۲۸﴾ ع	اور ہم جو کہہ رہے ہیں اس پر اللہ گواہ ہے

ع ۳/۷

وَ اللّٰهُ (وَ۔ اَللّٰهُ) وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ)

عَلٰی مَا، عَلٰی، حرف جار، پر، مَا، اسم موصول، جو (اس پر جو)

نَقُوْلُ، فعل مضارع جمع متکلم قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (ہم کہہ رہے ہیں)

وَكِيْلٌ، وَكْلٌ، مصدر سے صفت مشبہ (نگران، ضامن، گواہ)

فَلَمَّا قَضٰی مُوْسَی الْاَجَلَ وَسَارَ بِاَهْلِهٖۤ اٰنَسَ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ نَارًا ۚ	پھر جب حضرت موسٰی نے مقررہ مدت پوری کر دی وہ اپنے گھر والوں کو لے کر چلے (تو) اس نے طور کی جانب سے ایک آگ دیکھی

فَلَمَّا (فَ۔ لَمَّا) فَ، حرف عطف، پھر، لَمَّا، اسم ظرف، جب (پھر جب)

قَضٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَضٰی یَقْضِیْ، مصدر قَضَآءٌ، فیصلہ کرنا، پورا کرنا (اس نے پوری کر دی)

مُوْسٰی (حضرت موسٰی نے) اَلْاَجَلَ (مقررہ مدت) وَ، حرف عطف (اور)

سَارَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب سَارَ یَسِیْرُ، مصدر سَیْرًا، چلنا (وہ چلے)

بِاَهْلِهٖ (بِ۔ اَهْلِ۔ هٖ) بِ، حرف جار، کو، اَهْلِ، مجرور، مضاف، گھر والوں، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے گھر والوں کو) اٰنَسَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اٰنَسَ یُؤْنِسُ، مصدر اِیْنَاسًا، محسوس کرنا، دیکھنا (اس نے دیکھی) مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ، مِنْ، حرف جار، سے، جَانِبِ، مجرور، مضاف، جانب، اَلطُّوْرِ، مضاف الیہ، طور کی (طور کی جانب سے) نَارًا (ایک آگ)

قَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْۤا اِنِّیْۤ اٰنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّیْۤ اٰتِیْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ جَذْوَةٍ مِّنَ النَّارِ لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ﴿۲۹﴾	اس نے اپنے گھر والوں سے کہا تم ٹھہرو بے شک میں نے ایک آگ دیکھی ہے شاید میں تمہارے لئے اس سے کوئی خبر لے آؤں یا کوئی آگ سے انگارہ تاکہ تم تاپ لو

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (حضرت موسٰی) نے کہا)

لِاَهْلِهٖ (لِ۔ اَهْلِ۔ هٖ) لِ، حرف جار، سے، اَهْلِ، مجرور، مضاف، گھر والوں، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر

غائب، اپنے (اپنے گھر والوں سے) اُمْكُثُوْٓا، فعل امر جمع مذکر حاضر مَكَثَ يَمْكُثُ، مصدر مَكْثًا، ٹھہرنا، (تم ٹھہرو) اِنِّيْٓ (اِنَّ۔ یْ) اِنِّ، اصل میں، اِنَّ، ہے، یْ، کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل بے شک، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں)

اٰنَسْتُ، فعل ماضی واحد متکلم اٰنَسَ يُؤْنِسُ، مصدر اِيْنَاسًا، دیکھنا (میں نے دیکھی ہے) نَارًا (ایک آگ)

لَّعَلِّيْٓ (لَعَلِّ۔ یْ) لَعَلِّ، اصل میں لَعَلَّ ہے یْ کی وجہ سے لام کو زیر دی گئی ہے حرف مشبہ بالفعل، شاید، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (شاید میں)

اٰتِيْكُمْ (اٰتِیْ۔ كُمْ) اٰتِیْ، اِتْيَانٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، لانے والا، لے آؤں، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے پاس لے آؤں)

مِّنْهَا (مِنْ۔ هَا) مِنْ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، واحد مؤنث غائب، اس (اس سے)

بِخَبَرٍ (بِ۔ خَبَرٍ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، خَبَرٍ، مجرور، اسم نکرہ (کوئی خبر)

اَوْ، حرف عطف (یا) جَذْوَةٍ، جلنے اور شعلہ ختم ہونے کے بعد جو آگ باقی رہ جاتی ہے (کوئی انگارہ)

مِّنَ النَّارِ، مِنْ، حرف جار، سے، اَلنَّارِ، مجرور، آگ (آگ سے)

لَعَلَّكُمْ (لَعَلَّ۔ كُمْ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، تاکہ، شاید، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تاکہ تم)

تَصْطَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِصْطَلٰى يَصْطَلِيْ، مصدر اِصْطِلَآءٌ، تاپنا، سینکنا (تم تاپ لو)

فَلَمَّآ اَتٰىهَا نُوْدِيَ مِنْ شَاطِئِ الْوَادِ الْاَيْمَنِ فِي الْبُقْعَةِ الْمُبٰرَكَةِ مِنَ الشَّجَرَةِ اَنْ يّٰمُوْسٰٓى اِنِّيْٓ اَنَا اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۳۰	پھر جب وہ اس کے پاس آیا وادی کے دائیں کنارے سے بابرکت جگہ میں (واقع) ایک درخت سے آواز دی گئی اے موسیٰ بلاشبہ میں اللہ تمام جہانوں کا رب ہوں

فَلَمَّآ (فَ۔ لَمَّا) فَ، حرف عطف، پھر، لَمَّا، اسم ظرف، جب (پھر جب)

اَتٰىهَا (اَتٰى۔ هَا) اَتٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَتٰى يَاْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا، وہ آیا، هَا، ضمیر واحد مؤنث

غائب ،اس کے ، ضمیر کا مرجع ،اَلنَّارِ ،ہے (وہ اس کے پاس آیا)

نُوْدِیَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب نَادٰی یُنَادِیْ، مصدر مُنَادَاۃٌ،آواز دینا، پکارنا (آواز دی گئی)

مِنْ شَاطِئِ الْوَادِ الْاَیْمَنِ (مِنْ ۔ شَاطِئِ ۔ اَلْوَادِ ۔ اَلْاَیْمَنِ) مِنْ، حرف جار ، سے ، شَاطِئِ ، مجرور ، مضاف ، کنارے ، جمع ، شَوَاطِیءِ ، اَلْوَادِ ، مضاف الیہ ، موصوف ، وادی ، اَلْاَیْمَنِ ، صفت مشبہ ، دائیں ، وادی کے دائیں (وادی کے دائیں کنارے سے)

فِی الْبُقْعَةِ الْمُبٰرَکَةِ (فِیْ ۔ اَلْبُقْعَةِ ۔ اَلْمُبٰرَکَةِ) فِیْ، حرف جار ، میں ، اَلْبُقْعَةِ ، مجرور ، موصوف ، جگہ ، قطع زمین ، اَلْمُبٰرَکَةِ ، صفت ، مُبَارَکَةٌ ، مصدر سے اسم مفعول واحد مؤنث ، بابرکت ، برکت والی (بابرکت جگہ میں) مِنَ الشَّجَرَةِ ، مِنْ، حرف جار ، سے ، اَلشَّجَرَةِ ، مجرور ، ایک درخت (ایک درخت سے)

اَنْ ، مصدریہ ، ناصبہ (کہ) یٰمُوْسٰۤی (یَا ۔ مُوْسٰی) یَا ، حرف ندا ، اے ، مُوْسٰی ، منادٰی ، حضرت موسٰی (اے حضرت موسٰی) اِنِّیْۤ (اِنِّ ۔ یْ) اِنِّ ، اصل میں ، اِنَّ ، ہے ، یْ ، کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے ، حرف مشبہ بالفعل ، بے شک ، بلاشبہ ، یْ ، ضمیر واحد متکلم ، میں (بلا شبہ میں) اَنَا ، ضمیر واحد متکلم (میں) اللّٰهُ (اللہ) رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ، رَبُّ ، مضاف ، رب ، اَلْعٰلَمِیْنَ ، مضاف الیہ ، تمام جہانوں کا (تمام جہانوں کا رب)

وَ اَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ؕ	اور یہ کہ تو اپنی لاٹھی ڈال دے

وَ ، حرف عطف (اور) اَنْ ، مصدریہ (یہ کہ)

اَلْقِ ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَلْقٰی یُلْقِیْ ، مصدر اِلْقَآءٌ ، ڈالنا (تو ڈال دے)

عَصَاكَ (عَصَا ۔ كَ) عَصَا ، مضاف ، لاٹھی ، كَ ، مضاف الیہ ، ضمیر واحد مذکر حاضر ، اپنی (اپنی لاٹھی)

فَلَمَّا رَاٰهَا تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَآنٌّ وَّلّٰی مُدْبِرًا وَّ لَمْ یُعَقِّبْ ؕ	پھر جب اس نے اسے دیکھا کہ وہ حرکت کر رہی ہے گویا وہ ایک سانپ ہے وہ پیٹھ پھیرتے ہوئے بھاگ پڑا اور اس نے پیچھے مڑ کر نہ دیکھا

فَلَمَّا (فَ ۔ لَمَّا) فَ ، حرف عطف ، پھر ، لَمَّا ، اسم ظرف ، جب (پھر جب)

رَاٰهَا (رَاٰ۔ هَا) رَاٰ، فعل ماضی واحد مذکر غائب رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَةٌ، دیکھنا، اس نے دیکھا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اسے، ضمیر کا مرجع، عَصَا، ہے (اس نے اسے دیکھا)

تَهْتَزُّ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب اِهْتَزَّ یَهْتَزُّ، مصدر اِهْتِزَازٌ، حرکت کرنا (وہ حرکت کر رہی ہے)

کَاَنَّهَا (کَاَنَّ۔ هَا) کَاَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، گویا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، وہ (گویا وہ)

جَآنٌّ (ایک سانپ) وَّلّٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب وَلّٰی یُوَلِّیْ، مصدر تَوْلِیَةٌ، واپس مڑنا، بھاگ پڑنا، (وہ بھاگ پڑا) مُدْبِرًا، اِدْبَارٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (پیٹھ پھیرنے والا، پیٹھ پھیرتے ہوئے)

وَّ، حرف عطف (اور) لَمْ یُعَقِّبْ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر غائب عَقَّبَ یُعَقِّبُ، مصدر تَعْقِیْبٌ، پیچھے مڑ کر دیکھنا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ (اس نے پیچھے مڑ کر نہ دیکھا)

یٰمُوْسٰٓی اَقْبِلْ وَلَا تَخَفْ ۖ	اے موسٰی تو آگے آ اور تو خوف نہ کر

یٰمُوْسٰی (یَا۔ مُوْسٰی) یَا، حرف ندا، اے، مُوْسٰی، منادٰی، موسٰی (اے موسٰی)

اَقْبِلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَقْبَلَ یُقْبِلُ، مصدر اِقْبَالٌ، آگے آنا (تو آگے آ) وَ، حرف عطف (اور)

لَا تَخَفْ، فعل نہی واحد مذکر حاضر خَافَ یَخَافُ، مصدر خَوْفًا، خوف کھانا (تو خوف نہ کر)

اِنَّکَ مِنَ الْاٰمِنِیْنَ ۝۳۱	بے شک تو امن والوں میں سے ہے

اِنَّکَ (اِنَّ۔ کَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، کَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تو (بے شک تو)

مِنَ الْاٰمِنِیْنَ (مِنْ۔ اَلْاٰمِنِیْنَ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلْاٰمِنِیْنَ، مجرور، اَمْنٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، امن والے (امن والوں میں سے)

اُسْلُکْ یَدَکَ فِیْ جَیْبِکَ تَخْرُجْ بَیْضَآءَ مِنْ غَیْرِ سُوْٓءٍ ۫	تو اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں داخل کر وہ کسی عیب کے بغیر سفید چمکدار نکلے گا

اُسْلُکْ، فعل امر واحد مذکر حاضر سَلَکَ یَسْلُکُ، مصدر سُلُوْکٌ، راستہ پر چلنا، داخل کرنا (تو داخل کر)

یَدَکَ (یَدَ۔ کَ) یَدَ، مضاف، ہاتھ، کَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنا (اپنا ہاتھ)

فِیْ جَیْبِكَ (فِیْ ـ جَیْبِ ـ كَ) فِیْ، حرف جار، میں، جَیْبِ، مجرور، مضاف، گریبان، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے (اپنے گریبان میں) تَخْرُجْ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب خَرَجَ یَخْرُجُ، مصدر خُرُوْجًا، نکلنا (وہ نکلے گا) بَیْضَآءَ، بَیَاضٌ، مصدر سے صفت مشبہ (سفید چمکدار)

مِنْ غَیْرِ سُوْٓءٍ، مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت ہے، غَیْرِ، مجرور، مضاف، بغیر، سُوْٓءٍ، مضاف الیہ، اسم نکرہ، کسی عیب کے، برائی، گناہ (کسی عیب کے بغیر)

وَّ اضْمُمْ اِلَیْكَ جَنَاحَكَ مِنَ الرَّهْبِ فَذٰنِكَ بُرْهَانٰنِ مِنْ رَّبِّكَ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَ مَلَاۡىِٕهٖ ؕ	اور تو خوف سے (بچنے کیلئے) اپنے بازو کو اپنی طرف ملا لے پس تیرے رب کی جانب سے یہ دو دلیلیں فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف ہیں

وَّ، حرف عطف (اور) اُضْمُمْ، فعل امر واحد مذکر حاضر ضَمَّ یَضُمُّ، مصدر ضَمًّا، ملنا، بڑھانا (تو ملا لے)

اِلَیْكَ (اِلٰى ـ كَ) اِلٰى، حرف جار، طرف، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیری، اپنی (اپنی طرف)

جَنَاحَكَ (جَنَاحَ ـ كَ) جَنَاحَ، مضاف، پرندہ کا پر، بازو، کہنی اور کندھے کا درمیانی حصہ لیکن عموماً کندھے سے ہاتھ تک کے سارے حصے کیلئے استعمال ہوتا ہے، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے، (اپنے بازو کو) مِنَ الرَّهْبِ، مِنْ، حرف جار، سے، اَلرَّهْبِ، مجرور، مصدر ہے، ڈر، خوف (خوف سے)

فَذٰنِكَ (فَ ـ ذٰنِكَ) فَ، حرف عطف، پس، ذٰنِكَ، ذَانِ، ذَا، کا تثنیہ، اسماء اشارہ اور، كَ، ضمیر خطاب ہے، یہ دو (پس یہ دو) بُرْهَانٰنِ، بُرْهَانٌ، کا تثنیہ (دو دلیلیں)

مِنْ رَّبِّكَ (مِنْ ـ رَبِّ ـ كَ) مِنْ، حرف جار بمعنی اِلٰى، جانب سے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرے (تیرے رب کی جانب سے)

اِلٰى فِرْعَوْنَ، اِلٰى، حرف جار، کی طرف، فِرْعَوْنَ، مجرور، فرعون (فرعون کی طرف) وَ، حرف عطف (اور) مَلَاۡىِٕهٖ (مَلَاْءِ ـ ہٖ) مَلَاْءِ، مضاف، سرداروں، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے سرداروں)

اِنَّھُمْ کَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِیْنَ ۝۳۲	بے شک وہ نافرمان لوگ ہیں

اِنَّھُمْ (اِنَّ۔ ھُمْ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، ھُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)
کَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (وہ ہیں) قَوْمًا (قوم، لوگ)
فٰسِقِیْنَ، فُسُوْقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، نافرمانی کرنے والے، نافرمانوں، واحد، فَاسِقٌ

قَالَ رَبِّ اِنِّیْ قَتَلْتُ مِنْھُمْ نَفْسًا فَاَخَافُ اَنْ یَّقْتُلُوْنِ ۝۳۳	اس نے کہا اے میرے رب! بے شک میں نے ان میں سے ایک شخص کو قتل کیا میں ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے قتل کر دیں گے

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (حضرت موسٰی) نے کہا)
رَبِّ، اصل میں، یَا رَبِّیْ، ہے (یَا۔ رَبِّ۔ یْ) یَا، حرف ندا، اے، محذوف ہے، رَبِّیْ، منادٰی، رَبِّ، مضاف، رب، پروردگار، یْ، مضاف الیہ، محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم، میرے (اے میرے رب)
اِنِّیْ (اِنِّ، یْ) اِنِّ، اصل میں، اِنَّ، ہے، یْ، کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں)
قَتَلْتُ، فعل ماضی واحد متکلم قَتَلَ یَقْتُلُ، مصدر قَتْلًا، قتل کرنا (میں نے قتل کیا)
مِنْھُمْ (مِنْ۔ ھُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، ھُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان میں سے)
نَفْسًا (نفس، جان، ایک شخص) فَاَخَافُ (فَ۔ اَخَافُ) فَ، حرف عطف، پس، اَخَافُ، فعل مضارع واحد متکلم خَافَ یَخَافُ، مصدر خَوْفًا، ڈرنا، خوف کرنا، میں ڈرتا ہوں (پس میں ڈرتا ہوں)
اَنْ، مصدریہ، ناصبہ (کہ) یَّقْتُلُوْنِ، اصل میں، یَّقْتُلُوْنَنِیْ، تھا، (یَقْتُلُوْنَ۔ نِ۔ یْ) یَقْتُلُوْنَ، فعل مضارع منصوب جمع مذکر غائب قَتَلَ یَقْتُلُ، مصدر قَتْلًا، قتل کرنا، وہ قتل کر دیں گے، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، محذوف ہے، مجھے (وہ مجھے قتل کر دیں گے)

وَ اَخِیْ ھٰرُوْنُ ھُوَ اَفْصَحُ مِنِّیْ لِسَانًا فَاَرْسِلْهُ مَعِیَ رِدْاً یُّصَدِّقُنِیْٓ	اور میرا بھائی ہارون وہ زبان میں مجھ سے زیادہ فصیح ہے سو تو اسے میرے ساتھ مددگار بنا کر بھیج دے کہ

	وہ میری تصدیق کرے

وَ، حرف عطف (اور) اَخِیۡ (اَخِ۔ یۡ) اَخِ، مضاف، بھائی، یۡ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا بھائی)

ھٰرُوۡنُ (حضرت ہارون) ھُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (وہ) اَفۡصَحُ، فَصُحٌ، سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ فصیح) مِنِّیۡ (مِنۡ۔ نِ۔ یۡ) مِنۡ، حرف جار، سے، نِ، نون وقایہ، یۡ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، مجھ (مجھ سے)

لِسَانًا (زبان) فَاَرۡسِلۡهُ (فَ۔ اَرۡسِلۡ۔ هُ) فَ، حرف عطف، سو، اَرۡسِلۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَرۡسَلَ یُرۡسِلُ، مصدر اِرۡسَالًا، بھیجنا، تو بھیج دے، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (سو تو اسے بھیج دے)

مَعِیَ (مَعِ۔ یَ) مَعِ، مضاف، ساتھ، یَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے ساتھ)

رِدۡاً، رَدۡءٌ، سے صفت مشبہ، مددگار، جمع، اَرۡدَآءٌ،

یُّصَدِّقُنِیۡۤ (یُصَدِّقُ۔ نِ۔ یۡ) یُصَدِّقُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب صَدَّقَ یُصَدِّقُ، مصدر تَصۡدِیۡقٌ، تصدیق کرنا، وہ تصدیق کرے، نِ، نون وقایہ، یۡ، ضمیر واحد متکلم، میری (وہ میری تصدیق کرے)

اِنِّیۡۤ اَخَافُ اَنۡ یُّکَذِّبُوۡنِ ۳۴	بے شک میں ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے جھٹلا دیں گے

اِنِّیۡۤ (اِنِّ۔ یۡ) اِنِّ، اصل میں، اِنَّ، ہے، یۡ، کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یۡ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں)

اَخَافُ، فعل مضارع واحد متکلم خَافَ یَخَافُ، مصدر خَوۡفًا، ڈرنا (میں ڈرتا ہوں)

اَنۡ، مصدریہ ناصبہ (کہ) یُّکَذِّبُوۡنِ، اصل میں، یُکَذِّبُوۡنِیۡ، تھا (یُکَذِّبُوا۔ نِ۔ یۡ) یُکَذِّبُوۡا، فعل مضارع منصوب جمع مذکر غائب کَذَّبَ یُکَذِّبُ، مصدر تَکۡذِیۡبٌ، جھٹلانا، وہ جھٹلا دیں گے، نِ، نون وقایہ، یۡ، ضمیر واحد متکلم، محذوف ہے، مجھے (وہ مجھے جھٹلا دیں گے)

قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِاَخِیۡكَ وَ نَجۡعَلُ لَكُمَا سُلۡطٰنًا فَلَا یَصِلُوۡنَ اِلَیۡكُمَا ۚۛ	اس (اللہ) نے فرمایا ہم عنقریب تیرے بھائی کے ساتھ تیرا بازو مضبوط کریں گے اور ہم تم دونوں کیلئے غلبہ رکھیں گے سو وہ تم دونوں تک نہیں پہنچ سکیں گے

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ۔یَقُوۡلُ مصدر قَوۡلاً کہنا (اس (اللہ) نے فرمایا)
سَنَشُدُّ (سَ۔نَشُدُّ) سَ، حرف استقبال، عنقریب۔نَشُدُّ، فعل مضارع جمع متکلم شَدَّ یَشُدُّ، مصدر شَدًّا مضبوط کرنا، ہم مضبوط کریں گے (ہم عنقریب مضبوط کریں گے)
عَضُدَكَ (عَضُدَ۔كَ) عَضُدَ، مضاف، کہنی سے لے کر کاندھے تک کا درمیانی حصہ بازو۔كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرا (تیرا بازو) بِاَخِیۡكَ (بِ۔اَخِیۡ۔كَ) بِ، حرف جار، کے ساتھ۔اَخِیۡ، مجرور، مضاف، بھائی۔كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرے (تیرے بھائی کے ساتھ)
وَ، حرف عطف (اور) نَجۡعَلُ، فعل مضارع جمع متکلم جَعَلَ یَجۡعَلُ، مصدر جَعۡلاً، بنانا، کرنا، رکھنا (ہم رکھیں گے) لَکُمَا (لَ۔کُمَا) لَ، حرف جار، کیلئے، کُمَا، مجرور، ضمیر تثنیہ مذکر حاضر، تم دونوں (تم دونوں کیلئے) سُلۡطٰنًا (دلیل، حجت، اقتدار، غلبہ)
فَلَا یَصِلُوۡنَ (فَ۔لَا یَصِلُوۡنَ) فَ، حرف عطف، سو۔لَا یَصِلُوۡنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب وَصَلَ یَصِلُ، مصدر وَصۡلاً، شامل ہونا، پاس آنا، پہنچنا، وہ نہیں پہنچ سکیں گے (سو وہ نہیں پہنچ سکیں گے)
اِلَیۡکُمَا (اِلٰی۔کُمَا) اِلٰی، حرف جار، تک، کُمَا، مجرور، ضمیر تثنیہ مذکر حاضر، تم دونوں (تم دونوں تک)

بِاٰیٰتِنَاۤ ۚ اَنۡتُمَا وَمَنِ اتَّبَعَکُمَا الۡغٰلِبُوۡنَ ﴿۳۵﴾	ہماری نشانیوں کے سبب تم دونوں اور جس نے تم دونوں کی پیروی کی غالب آنے والے ہو

بِاٰیٰتِنَاۤ (بِ۔اٰیٰتِ۔نَا) بِ، حرف جار، سببیہ کے سبب۔اٰیٰتِ، مجرور، مضاف، نشانیوں، واحد، اٰیَةٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری نشانیوں کے سبب) اَنۡتُمَا، ضمیر منفصلہ تثنیہ مذکر حاضر (تم دونوں) وَ، حرف عطف (اور) مَنِ، اسم موصول (جس نے)
اِتَّبَعَکُمَا (اِتَّبَعَ۔کُمَا) اِتَّبَعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِتَّبَعَ یَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعٌ، پیروی کرنا، اس نے پیروی کی، کُمَا، ضمیر تثنیہ مذکر حاضر، تم دونوں کی (اس نے تم دونوں کی پیروی کی)
الۡغٰلِبُوۡنَ، غَلَبَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، غالب آنے والے، واحد، غَالِبٌ

فَلَمَّا جَآءَهُمۡ مُّوۡسٰی بِاٰیٰتِنَا بَیِّنٰتٍ قَالُوۡا مَا هٰذَاۤ اِلَّا سِحۡرٌ مُّفۡتَرًی وَّ مَا سَمِعۡنَا بِهٰذَا فِیۡۤ اٰبَآئِنَا الۡاَوَّلِیۡنَ ﴿۳۶﴾	پھر جب (حضرت) موسٰی ہماری واضح نشانیوں کے ساتھ ان کے پاس آیا انہوں نے کہا یہ نہیں ہے مگر ایک جادو گھڑا ہوااور ہم نے اس کو اپنے پہلے آباؤاجداد میں نہیں سنا

فَلَمَّا (فَ ـ لَمَّا) فَ، حرف عطف، پھر، لَمَّا، اسم ظرف حینیہ، جب (پھر جب)

جَآءَهُمۡ (جَآءَ ـ هُمۡ) جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ يَجِیۡٓءُ، مصدر مَجِیۡٓءٌ، آنا، وہ آیا،

هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (وہ ان کے پاس آیا) مُّوۡسٰی (حضرت موسٰی)

بِاٰیٰتِنَا (بِ ـ اٰیٰتِ ـ نَا) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اٰیٰتِ، مجرور، مضاف، نشانیوں، واحد، اٰیَةٌ،

نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری نشانیوں کے ساتھ)

بَیِّنٰتٍ، کھلی دلیلیں، معجزات، واضح نشانیاں، روشن دلیلیں، واحد، بَیِّنَةٌ

قَالُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (انہوں نے کہا)

مَا، نافیہ (نہیں) هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ) اِلَّا، حرف استثنا (مگر)

سِحۡرٌ، مصدر ہے (جادو کرنا، ایک جادو)

مُّفۡتَرًی، اِفۡتِرَآءٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (گھڑا ہوا)

وَّ مَا، وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

سَمِعۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم سَمِعَ يَسۡمَعُ، مصدر سَمۡعًا، سننا (ہم نے سنا)

بِهٰذَا (بِ ـ هٰذَا) بِ، حرف جار، کو، هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، یہ، اس (اس کو)

فِیۡۤ اٰبَآئِنَا (فِیۡ ـ اٰبَآءِ ـ نَا) فِیۡ، حرف جار، میں، اٰبَآءِ، مجرور، مضاف، آباؤاجداد، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، اپنے (اپنے آباؤاجداد میں) اَلۡاَوَّلِیۡنَ، پہلے، واحد، اَلۡاَوَّلُ،

وَ قَالَ مُوۡسٰی رَبِّیۡۤ اَعۡلَمُ بِمَنۡ جَآءَ	اور (حضرت) موسٰی نے کہا میرا رب اس کو زیادہ جاننے

بِالۡهُدٰی مِنۡ عِنۡدِهٖ وَمَنۡ تَكُوۡنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ؕ	والا ہے جو اس کی طرف سے ہدایت کے ساتھ آیا اور جس کیلئے (آخرت کے) گھر کا انجام (اچھا) ہو گا

وَ، حرف عطف (اور) قَالَ مُوۡسٰی، قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا، اس نے کہا، مُوۡسٰی، حضرت موسٰی ((حضرت) موسٰی نے کہا)

رَبِّیۡۤ (رَبِّ۔ یۡ) رَبِّ، مضاف، رب، یۡ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا رب)

اَعۡلَمُ، عِلۡمًا، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ جاننے والا)

بِمَنۡ (بِ۔ مَنۡ) بِ، حرف جار، کو، مَنۡ، مجرور، اسم موصول، جو (اس کو جو)

جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ یَجِیۡٓءُ، مصدر مَجِیۡٓءٌ، آنا (وہ آیا)

بِالۡهُدٰی (بِ۔ اَلۡهُدٰی) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلۡهُدٰی، مجرور، ہدایت (ہدایت کے ساتھ)

مِنۡ عِنۡدِهٖ (مِنۡ۔ عِنۡدِ۔ هٖ) مِنۡ، حرف جار، سے، عِنۡدِ، مجرور، مضاف، پاس، طرف، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی طرف سے) وَ، حرف عطف (اور) مَنۡ، اسم موصول (جس)

تَكُوۡنُ، فعل ناقص مضارع واحد مؤنث غائب کَانَ یَكُوۡنُ، مصدر کَوۡنًا، ہونا (وہ ہو گا)

لَهٗ (لَ۔ هٗ) لَ، حرف جار، کیلئے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کیلئے)

عَاقِبَةُ الدَّارِ (عَاقِبَةُ۔ اَلدَّارِ) عَاقِبَةُ، مضاف مصدر ہے، اس کا استعمال ہر شے کے آخر اور انجام کیلئے ہوتا ہے، عاقبت، آخر، انجام، اَلدَّارِ، مضاف الیہ، گھر کا (گھر کا انجام)

اِنَّهٗ لَا یُفۡلِحُ الظّٰلِمُوۡنَ ۝۳۷	بے شک حقیقت یہ ہے کہ ظالم فلاح نہیں پاتے

اِنَّهٗ (اِنَّ۔ هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، ضمیر کے بعد جملہ مفسرہ اور اس کی خبر واقع ہے، اس لئے ضمیر شان ہے، بات یہ ہے، حقیقت یہ ہے (بے شک حقیقت یہ ہے)

لَا یُفۡلِحُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اَفۡلَحَ یُفۡلِحُ، مصدر اِفۡلَاحٌ، فلاح پانا (وہ فلاح نہیں پاتا)

الظّٰلِمُوۡنَ، ظُلۡمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ظلم کرنے والے، واحد، اَلظَّالِمُ (ظالم)

وَقَالَ فِرْعَوْنُ يٰۤاَيُّهَا الْمَلَاُ مَا عَلِمْتُ لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرِيْ ۚ	اور فرعون نے کہا اے سردارو! مجھے معلوم نہیں ہے کہ تمہارے لئے میرے سوا کوئی معبود ہو

وَ، حرف عطف (اور) قَالَ فِرْعَوْنُ، قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اس نے کہا، فِرْعَوْنُ، فاعل، فرعون نے (فرعون نے کہا)

يٰۤاَيُّهَا الْمَلَاُ (يَا۔ اَيُّهَا۔ اَلْمَلَاُ) يَا، حرف ندا، اے، اَيُّهَا، جب منادیٰ میں، اَلْ، داخل ہو تو مذکر کیلئے، يَا، کے ساتھ، اَيُّهَا، لگا دیتے ہیں، اَلْمَلَاُ، منادیٰ، سردارو (اے سردارو) مَا، نافیہ (نہیں)

عَلِمْتُ، فعل ماضی واحد متکلم عَلِمَ، يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا، معلوم ہونا (مجھے معلوم ہے)

لَكُمْ (لَ۔ كُمْ) لَ، حرف جار، لئے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لئے)

مِّنْ اِلٰهٍ، مِّنْ، حرف جار، برائے عموم، اِلٰهٍ، مجرور (کوئی معبود)

غَيْرِيْ (غَيْرِ۔ يْ) غَيْرِ، مضاف، سوا، علاوہ، يْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے سوا)

فَاَوْقِدْ لِيْ يٰهَامٰنُ عَلَى الطِّيْنِ فَاجْعَلْ لِّيْ صَرْحًا لَّعَلِّيْۤ اَطَّلِعُ اِلٰۤى اِلٰهِ مُوْسٰى ۙ وَاِنِّيْ لَاَظُنُّهٗ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۝۳۸	اے ہامان! پس تو میرے لئے مٹی پر آگ جلا (اینٹیں پکا) پھر تو میرے لئے ایک محل (اونچی عمارت) بنا تاکہ میں (اس پر چڑھ کر) حضرت موسیٰ کے معبود کی طرف جھانکوں اور بے شک میں یقیناً اسے جھوٹوں میں سے گمان کرتا ہوں

فَاَوْقِدْ (فَ۔ اَوْقِدْ) فَ، حرف عطف، پس، اَوْقِدْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَوْقَدَ يُوْقِدُ، مصدر اِيْقَادٌ، آگ جلانا، تو آگ جلا (پس تو آگ جلا)

لِيْ (لِ۔ يْ) لِ، حرف جار، لئے، يْ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے لئے)

يٰهَامٰنُ (يَا۔ هَامٰنُ) يَا، حرف ندا، اے، هَامٰنُ، منادیٰ، ہامان (اے ہامان)

عَلَى الطِّيْنِ (عَلٰى۔ اَلطِّيْنِ) عَلٰى، حرف جار، پر، اَلطِّيْنِ، مجرور، مٹی (مٹی پر)

فَاجْعَلْ (فَ۔ اِجْعَلْ) فَ، حرف عطف، پھر، اِجْعَلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر

جَعۡلًا، بنانا، تو بنا (پھر تو بنا) لِّیۡ (لِ۔ یۡ) لِ، حرف جار، لئے، یۡ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے لئے) صَرۡحًا (ایک محل) لَّعَلِّیۡۤ (لَعَلِّ۔ یۡ) لَعَلِّ، اصل میں، لَعَلَّ، ہے، یۡ، کی وجہ سے لام کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، تاکہ، یۡ، ضمیر واحد متکلم، میں (تاکہ میں)

اَطَّلِعُ، فعل مضارع واحد متکلم اَطَّلَعَ یَطَّلِعُ، مصدر اِطِّلَاعًا، اطلاع پانا، جھانکنا (میں جھانکوں)

اِلٰۤی اِلٰهِ مُوۡسٰی، اِلٰی، حرف جار، کی طرف، اِلٰهِ، مجرور، مضاف، الہ، معبود، مُوۡسٰی، مضاف الیہ، موسٰی کے (موسٰی کے معبود کی طرف) وَ، حرف عطف (اور)

اِنِّیۡ (اِنِّ۔ یۡ) اِنِّ، اصل میں اِنَّ ہے یۡ کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یۡ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں) لَاَظُنُّهٗ (لَ۔ اَظُنُّ۔ هٗ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً،

اَظُنُّ، فعل مضارع واحد متکلم ظَنَّ یَظُنُّ، مصدر ظَنًّا، قیاس کرنا، خیال کرنا، گمان کرنا، میں گمان کرتا ہوں

هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (ضرور میں اسے گمان کرتا ہوں)

مِنَ الۡکٰذِبِیۡنَ، مِنۡ، حرف جار، سے، اَلۡکٰذِبِیۡنَ، مجرور، کِذۡبٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، جھوٹوں، واحد، اَلۡکَاذِبُ (جھوٹوں میں سے)

وَ اسۡتَکۡبَرَ هُوَ وَ جُنُوۡدُهٗ فِی الۡاَرۡضِ بِغَیۡرِ الۡحَقِّ وَ ظَنُّوۡۤا اَنَّهُمۡ اِلَیۡنَا لَا یُرۡجَعُوۡنَ ﴿۳۹﴾	اور اس نے اور اس کے لشکروں نے زمین میں ناحق تکبر کیا اور انہوں نے گمان کیا کہ بے شک وہ ہماری طرف نہیں لوٹائے جائیں گے

وَ، حرف عطف (اور) اِسۡتَکۡبَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِسۡتَکۡبَرَ یَسۡتَکۡبِرُ، مصدر اِسۡتِکۡبَارًا، تکبر کرنا (اس نے تکبر کیا) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (اس (فرعون) نے) وَ، حرف عطف (اور)

جُنُوۡدُهٗ (جُنُوۡدُ۔ هٗ) جُنُوۡدُ، مضاف، لشکروں، واحد، جُنۡدٌ، لشکر، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے لشکروں نے) فِی الۡاَرۡضِ، فِیۡ، حرف جار، میں، اَلۡاَرۡضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

بِغَیۡرِ الۡحَقِّ (بِ۔ غَیۡرِ۔ اَلۡحَقِّ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، غَیۡرِ، مجرور، مضاف، غیر، سوا،

نا، اَلْحَقِّ، مضاف الیہ، حق (ناحق) وَ، حرف عطف (اور)
ظَنُّوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب ظَنَّ یَظُنُّ، مصدر ظَنًّا، گمان کرنا، قیاس کرنا، سمجھنا (انہوں نے گمان کیا)
اَنَّهُمْ (اَنَّ۔ هُمْ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (کہ بے شک وہ)
اِلَيْنَا (اِلٰی۔ نَا) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری طرف)
لَا يُرْجَعُوْنَ، فعل مضارع منفی، مجہول جمع مذکر غائب رَجَعَ يَرْجِعُ، مصدر رُجُوْعٌ، لوٹنا (وہ نہیں لوٹائے جائیں گے)

فَاَخَذْنٰهُ وَجُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ ۚ	تو ہم نے اسے اور اس کے لشکروں کو پکڑ لیا پھر ہم نے انہیں سمندر میں پھینک دیا

فَاَخَذْنٰهُ (فَ۔ اَخَذْنَا۔ هُ) فَ، حرف عطف، تو، اَخَذْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَخَذَ يَاْخُذُ، مصدر اَخْذًا، پکڑ لینا، ہم نے پکڑ لیا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (تو ہم نے اسے پکڑ لیا)
وَ، حرف عطف (اور) جُنُوْدَهٗ (جُنُوْدَ۔ هٗ) جُنُوْدَ، مضاف، لشکروں، واحد، جُنْدٌ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے لشکروں)
فَنَبَذْنٰهُمْ (فَ۔ نَبَذْنَا۔ هُمْ) فَ، حرف عطف، پھر، نَبَذْنَا، فعل ماضی جمع متکلم نَبَذَ يَنْبِذُ، مصدر نَبْذًا، پھینک دینا، ہم نے پھینک دیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (پھر ہم نے انہیں پھینک دیا)
فِي الْيَمِّ، فِيْ، حرف جار، میں، اَلْيَمِّ، مجرور، سمندر، دریا، گہرا پانی (سمندر میں)

فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ ۝۴۰	پھر آپ دیکھیں ظالموں کا انجام کیسا ہوا

فَانْظُرْ (فَ۔ انْظُرْ) فَ، حرف عطف، پھر، اُنْظُرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر نَظَرَ يَنْظُرُ، مصدر نَظْرًا، دیکھنا، آپ دیکھیں (پھر آپ دیکھیں) كَيْفَ، استفہامیہ (کیسا)
كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہوا)
عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ، عَاقِبَةُ، مضاف، مصدر، انجام، آخر، عاقبت، اَلظّٰلِمِيْنَ، مضاف الیہ، ظُلْمًا، مصدر سے

اسم فاعل جمع مذکر، ظلم کرنے والے، ظالموں کا، واحد، اَلظَّالِمُ (ظالموں کا انجام)

وَ جَعَلْنٰهُمْ اَئِمَّةً يَّدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ ۚ	اور ہم نے ان کو (ایسے) پیشوا بنایا (جو) دوزخ کی طرف بلاتے تھے

وَ، حرف عطف (اور) جَعَلْنٰهُمْ (جَعَلْنَا۔ هُمْ) جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا بنانا، ہم نے بنایا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (ہم نے انہیں بنایا)

اَئِمَّةً (پیشوا، امام) واحد، اِمَامٌ، يَّدْعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب دَعَا يَدْعُوْ، مصدر دَعْوَةٌ وَّ دُعَآءٌ، بلانا، پکارنا (وہ بلاتے تھے) اِلَى النَّارِ (اِلٰی۔ اَلنَّارِ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، اَلنَّارِ، مجرور، آگ، دوزخ، (دوزخ کی طرف)

وَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ لَا يُنْصَرُوْنَ ۝۴۱	اور قیامت کے دن وہ مدد نہیں کئے جائیں گے

وَ، حرف عطف (اور) يَوْمَ الْقِيٰمَةِ (يَوْمَ۔ اَلْقِيٰمَةِ) يَوْمَ، مضاف، دن، الْقِيٰمَةِ، مضاف الیہ، قیامت کے (قیامت کے دن) لَا يُنْصَرُوْنَ، فعل مضارع منفی مجہول جمع مذکر غائب نَصَرَ يَنْصُرُ، مصدر نَصْرًا، مدد کرنا (وہ مدد نہیں کئے جائیں گے)

وَ اَتْبَعْنٰهُمْ فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً ۚ	اور، نے اس دنیا میں ان کے پیچھے لعنت لگا دی

وَ، حرف عطف (اور) اَتْبَعْنٰهُمْ (اَتْبَعْنَا۔ هُمْ) اَتْبَعْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَتْبَعَ يُتْبِعُ، مصدر اِتْبَاعًا، پیروی کرنا، پیچھے لگانا، ہم نے پیچھے لگا دی، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ہم نے ان کے پیچھے لگا دی) فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا، فِيْ، حرف جار، میں، هٰذِهِ، مجرور، اسم اشارہ واحد مؤنث قریب، اس، اَلدُّنْيَا، مشار الیہ، دنیا (اس دنیا میں) لَعْنَةً، اسم مصدر (لعنت، پھٹکار)

وَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ هُمْ مِّنَ الْمَقْبُوْحِيْنَ ۝۴۲ ع	اور قیامت کے دن وہ بدحال لوگوں میں سے ہوں گے

ع ۱۴

وَ، حرف عطف (اور) يَوْمَ الْقِيٰمَةِ، يَوْمَ، مضاف، دن، اَلْقِيٰمَةِ، مضاف الیہ، قیامت کے (قیامت کے دن) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ) مِّنَ الْمَقْبُوْحِيْنَ، مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمَقْبُوْحِيْنَ، مجرور،

قَبَاحَةٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر، قبیح لوگ، بد حال لوگ (بد حال لوگوں میں سے)

وَ لَقَدْ اٰتَیْنَا مُوْسَی الْكِتٰبَ مِنْۢ بَعْدِ مَاۤ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ الْاُوْلٰی بَصَآئِرَ لِلنَّاسِ وَ هُدًی وَّ رَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ یَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۴۳﴾	اور بلاشبہ یقیناً اس کے بعد کہ ہم نے پہلی قوموں کو ہلاک کر دیا، ہم نے موسیٰ کو کتاب دی (جو) لوگوں کیلئے بصیرت اور ہدایت اور رحمت تھی تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔

وَ، حرف عطف (اور) لَقَدْ (لَ۔ قَدْ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ، قَدْ، کلمہ تحقیق، یقیناً (بلاشبہ یقیناً)

اٰتَیْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا (ہم نے دی) مُوْسَی (حضرت موسیٰ)

الْكِتٰبَ (کتاب) مِنْۢ بَعْدِ مَآ، مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعْدِ، مجرور، بعد، مَا، مصدریہ، کہ (اس کے بعد کہ) اَهْلَكْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَهْلَكَ یُهْلِكُ، مصدر اِهْلَاكًا، ہلاک کرنا (ہم نے ہلاک کر دیا) الْقُرُوْنَ، ایک زمانہ کے آدمی، امتوں، قوموں، واحد، اَلْقَرْنُ،

الْاُوْلٰی، اَلْاَوَّلُ، کا مؤنث ہے (پہلی)

بَصَآئِرَ، بَصِیْرَةٌ، کی جمع ہے، دل کی وہ روشنی جس سے اشیا کی حقیقت پر آگاہی ہو (بینائی، بصیرت)

لِلنَّاسِ (لِ۔ اَلنَّاسِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں (لوگوں کیلئے)

وَ، حرف عطف (اور) هُدًی، اسم مصدر (ہدایت) وَّ، حرف عطف (اور) رَحْمَةً، مصدر (رحمت)

لَّعَلَّهُمْ (لَعَلَّ۔ هُمْ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، تاکہ، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (تاکہ وہ)

یَتَذَكَّرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب تَذَكَّرَ یَتَذَكَّرُ، مصدر تَذَكُّرٌ، نصیحت حاصل کرنا (وہ نصیحت حاصل کریں)

وَ مَا كُنْتَ بِجَانِبِ الْغَرْبِیِّ اِذْ قَضَیْنَاۤ اِلٰی مُوْسَی الْاَمْرَ وَ مَا كُنْتَ مِنَ الشّٰهِدِیْنَ ﴿۴۴﴾	اور آپ (طور کی) مغربی جانب پر نہیں تھے جب ہم نے موسیٰ کی طرف حکم (نبوت) کا فیصلہ کیا اور آپ مشاہدہ کرنے والوں میں سے نہیں تھے

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں) كُنْتَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (آپ تھے) بِجَانِبِ الْغَرْبِيِّ (بِ۔ جَانِبِ۔ اَلْغَرْبِيِّ) بِ، حرف جار، بمعنی، عَلٰی، پر، جَانِبِ، مجرور، مضاف، جانب، اَلْغَرْبِيِّ، مضاف الیہ، مغرب کی، مغربی (مغربی جانب پر)

اِذْ، اسم ظرف (جب) ماضی کے واقع سے پہلے آتا ہے،

قَضَيْنَآ، فعل ماضی جمع متکلم قَضٰى يَقْضِيْ، مصدر قَضَآءٌ، فیصلہ کرنا، حکم دینا (ہم نے فیصلہ کیا)

اِلٰى مُوْسَى، اِلٰى، حرف جار، کی طرف، مُوْسَى، مجرور، حضرت موسٰی (حضرت موسٰی کی طرف)

الْاَمْرَ، تمام اقوال وافعال کیلئے عام ہے، کام، معاملہ، حکم، یہاں مراد (نبوت یا توریت۔

وَمَا، وَ، حرف عطف، اور، مَآ، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

كُنْتَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (آپ تھے)

مِنَ الشّٰهِدِيْنَ، مِنْ، حرف جار، سے، اَلشّٰهِدِيْنَ، مجرور، شَهَادَةٌ وَّ شُهُوْدًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، مشاہدہ کرنے والے (مشاہدہ کرنے والوں میں سے)

وَلٰكِنَّآ اَنْشَاْنَا قُرُوْنًا فَتَطَاوَلَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ۚ	اور لیکن ہم نے کئی قومیں پیدا کیں پھر ان پر عمر (مدت) طویل ہوگئی

وَ، حرف عطف (اور) لٰكِنَّآ (لٰكِنَّ۔ نَا) لٰكِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، لیکن، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (لیکن ہم)

اَنْشَاْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَنْشَاَ يُنْشِئُ، مصدر اِنْشَآءٌ، پیدا کرنا (ہم نے پیدا کیں)

قُرُوْنًا، نسلیں، قومیں، امتیں، واحد، قَرْنٌ، فَتَطَاوَلَ (فَ۔ تَطَاوَلَ) فَ، حرف عطف، پھر، تَطَاوَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَطَاوَلَ يَتَطَاوَلُ، مصدر تَطَاوُلٌ، دراز اور طول کو ظاہر کرنا جب عمر کیلئے ہوگا تو درازی عمر کے معنی ہوں گے، دراز ہونا، لمبا ہونا، طویل ہونا (وہ طویل ہوگئی)

عَلَيْهِمُ (عَلٰى۔ هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر)

الْعُمُرُ، زندگی سے بدن کے آباد رہنے کا نام ہے عمر۔

وَمَا كُنْتَ ثَاوِيًا فِيْٓ اَهْلِ مَدْيَنَ تَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۙ وَلٰكِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ۝۴۵	اور آپ اہل مدین میں رہنے والے نہیں تھے کہ آپ ہماری آیات ان پر تلاوت کرتے اور لیکن ہم ہی (رسول بنا کر) بھیجنے والے ہیں

وَمَا، وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

كُنْتَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (آپ تھے)

ثَاوِيًا، ثَوَاءٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (مقیم، باشندہ، رہنے والا)

فِيْٓ اَهْلِ مَدْيَنَ، فِيْ، حرف جار، میں، اَهْلِ، مجرور، مضاف، والے، اہل، مَدْيَنَ، مضاف الیہ، مدین (اہل مدین میں) تَتْلُوْا، فعل مضارع واحد مذکر حاضر تَلَا يَتْلُوْا، مصدر تِلَاوَةٌ، پڑھنا، تلاوت کرنا (آپ تلاوت کرتے) عَلَيْهِمْ (عَلٰى ـ هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر)

اٰيٰتِنَا (اٰيٰتِ ـ نَا) اٰيٰتِ، مضاف، آیات، واحد، اٰيَةٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری آیات)

وَ، حرف عطف (اور) لٰكِنَّا (لٰكِنَّ ـ نَا) لٰكِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، لیکن، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (لیکن ہم)

كُنَّا، فعل ناقص ماضی جمع متکلم كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (ہم ہیں)

مُرْسِلِيْنَ، اِرْسَالًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (بھیجنے والے)

وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الطُّوْرِ اِذْ نَادَيْنَا وَلٰكِنْ رَّحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ۝۴۶	اور آپ طور کے کنارے پر نہیں تھے جب ہم نے (موسٰی کو) آواز دی اور لیکن (تمام احوال سے آگاہ کرنا) آپ کے رب کی طرف سے رحمت ہے تا کہ آپ لوگوں کو ڈرائیں ان کے پاس آپ سے پہلے کوئی ڈرانے والا نہیں آیا تا کہ وہ نصیحت حاصل کریں

وَمَا كُنْتَ، وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں، كُنْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، آپ تھے (اور آپ نہیں تھے)

بِجَانِبِ الطُّوْرِ (بِ۔ جَانِبِ۔ اَلطُّوْرِ) بِ، حرف جار بمعنی، عَلٰی، پر، جَانِبِ، مجرور، مضاف، کنارہ، طرف، اَلطُّوْرِ، مضاف الیہ، پہاڑ کے، طور کے (طور کے کنارے پر) اِذْ، اسم ظرف (جب)

نَادَیْنَا، فعل ماضی جمع متکلم نَادٰی یُنَادِیْ، مصدر نِدَآءٌ، آواز دینا، بلانا (ہم نے آواز دی تھی) وَ، حرف عطف (اور) لٰکِنْ، حرف استدراک (لیکن) رَّحْمَةً، مصدر (رحمت)

مِّنْ رَّبِّكَ (مِنْ۔ رَبِّ۔ كَ) مِنْ، حرف جار بمعنی اِلٰی، کی طرف سے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے رب کی طرف سے)

لِتُنْذِرَ (لِ۔ تُنْذِرَ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، تُنْذِرَ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر اَنْذَرَ یُنْذِرُ، مصدر اِنْذَارٌ، ڈرانا، آپ ڈرائیں (تاکہ آپ ڈرائیں) قَوْمًا (قوم، لوگوں) مَّآ، نافیہ (نہیں)

اَتٰهُمْ (اَتٰی۔ هُمْ) اَتٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَتٰی یَاْتِیْ، مصدر اِتْیَانٌ، آنا، وہ آیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (وہ ان کے پاس آیا) مِّنْ نَّذِیْرٍ، مِنْ، حرف جار، برائے عموم، نَذِیْرٍ، مجرور، نَذْرٌ، سے بمعنی اسم فاعل صفت مشبہ (کوئی ڈرانے والا)

مِّنْ قَبْلِكَ (مِنْ۔ قَبْلِ۔ كَ) مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلِ، مجرور، مضاف، پہلے، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ سے پہلے)

لَعَلَّهُمْ (لَعَلَّ۔ هُمْ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، تاکہ، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (تاکہ وہ)

یَتَذَكَّرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب تَذَكَّرَ یَتَذَكَّرُ، مصدر تَذَكُّرٌ، نصیحت حاصل کرنا (وہ نصیحت حاصل کریں)

وَ لَوْ لَآ اَنْ تُصِیْبَهُمْ مُّصِیْبَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَیْدِیْهِمْ فَیَقُوْلُوْا رَبَّنَا لَوْ لَآ اَرْسَلْتَ اِلَیْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ اٰیٰتِكَ وَ نَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ ۝۴۷	اور اگر نہ (یہ بات ہوتی) کہ کوئی مصیبت انہیں اس وجہ سے پہنچے گی جو ان کے ہاتھوں نے آگے بھیجا تو وہ کہیں گے اے ہمارے رب! تو نے ہماری طرف کوئی رسول کیوں نہیں بھیجا کہ ہم تیری آیات کی پیروی کرتے اور

	ہم ایمان لانے والوں میں سے ہو جاتے

وَ، حرف عطف (اور) لَوۡ لَآ، امتناعیہ، لَوۡ، حرف شرط، اگر، لَا، نافیہ، نہ (اگر نہ) اَنۡ، مصدریہ ناصبہ (کہ)
تُصِيۡبَهُمۡ (تُصِيۡبَ۔ هُمۡ) تُصِيۡبَ، فعل مضارع منصوب واحد مؤنث غائب اَصَابَ يُصِيۡبُ، مصدر اِصَابَةٌ، پہنچنا، وہ پہنچے گی، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (وہ انہیں پہنچے گی) مُّصِيۡبَةٌ (کوئی مصیبت)
بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار سببیہ، وجہ سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس وجہ سے جو)
قَدَّمَتۡ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب قَدَّمَ يُقَدِّمُ، مصدر تَقۡدِيۡمًا، آگے بھیجنا (آگے بھیجا)
اَيۡدِيۡهِمۡ (اَيۡدِىۡ۔ هِمۡ) اَيۡدِىۡ، مضاف، ہاتھوں، واحد، يَدٌ، هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے ہاتھوں نے) فَيَقُوۡلُوۡا (فَ۔ يَقُوۡلُوۡا) فَ، حرف عطف، تو، يَقُوۡلُوۡا، اصل میں "يَقُوۡلُوۡنَ" تھا، اَنۡ، مصدریہ کی وجہ سے نون اعرابی یعنی نون جمع کا گر گیا، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا، وہ کہیں گے (تو وہ کہیں گے)
رَبَّنَا، اصل میں، يَا رَبَّنَا، تھا (يَا۔ رَبَّ۔ نَا) يَا، حرف ندا، اے، محذوف ہے، رَبَّنَا، منادٰی، رَبَّ، مضاف، رب، پروردگار، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (اے ہمارے رب)
لَوۡ لَآ، تحضیض کیلئے، فعل پر سختی کے ساتھ ابھارنا، لَوۡ، استفہامیہ، کیوں، لَا، نافیہ، نہیں، کا مرکب (کیوں نہیں) اَرۡسَلۡتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر اَرۡسَلَ يُرۡسِلُ، مصدر اِرۡسَالًا، بھیجنا (تو نے بھیجا)
اِلَيۡنَا (اِلٰى۔ نَا) اِلٰى، حرف جار، طرف، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری طرف)
رَسُوۡلًا (کوئی رسول) فَنَتَّبِعَ (فَ۔ نَتَّبِعَ) فَ، سببیہ (تعلیل) کہ، نَتَّبِعَ، فعل مضارع جمع متکلم اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعٌ، پیروی کرنا، ہم پیروی کرتے (کہ ہم پیروی کرتے)
اٰيٰتِكَ (اٰيٰتِ۔ كَ) اٰيٰتِ، مضاف، آیات، واحد، اٰيَةٌ، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیری (تیری آیات کی) وَ، حرف عطف (اور) نَكُوۡنَ، فعل ناقص مضارع جمع متکلم كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (ہم ہو جاتے) مِنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ، مِنۡ، حرف جار، سے، اَلۡمُؤۡمِنِيۡنَ، مجرور، اِيۡمَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر،

ایمان لانے والے (ایمان لانے والوں میں سے)

فَلَمَّا جَآءَهُمُ الۡحَقُّ مِنۡ عِنۡدِنَا قَالُوۡا لَوۡ لَاۤ اُوۡتِیَ مِثۡلَ مَاۤ اُوۡتِیَ مُوۡسٰی ؕ	پھر جب ان کے پاس ہماری طرف سے حق آ گیا انہوں نے کہا (یہ رسول) اس کی مثل (معجزات) کیوں نہیں دیئے گئے جو حضرت موسٰی کو دیئے گئے تھے

فَلَمَّا (فَ۔لَمَّا) فَ، حرف عطف، پھر، لَمَّا، اسم ظرف بمعنی، حِیۡنَ، جب (پھر جب)

جَآءَهُمۡ، جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ یَجِیۡٓءُ، مصدر مَجِیۡٓءٌ، آنا، وہ آ گیا، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (وہ ان کے پاس آ گیا) اَلۡحَقُّ (حق، سچ)

مِنۡ عِنۡدِنَا (مِنۡ۔عِنۡدِ۔نَا) مِنۡ، حرف جار، سے، عِنۡدِ، مجرور، مضاف، پاس، طرف، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری طرف سے) قَالُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا، (انہوں نے کہا) لَوۡ لَاۤ، زجر و توبیخ کیلئے، لَوۡ، استفہامیہ، کیوں، لَا، نافیہ، نہیں، کا مرکب (کیوں نہیں)

اُوۡتِیَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اٰتٰی یُؤۡتِیۡ، مصدر اِیۡتَآءٌ، دینا (دیا گیا)

مِثۡلَ ((اس کی) مثل) مَاۤ، اسم موصول (جو)

اُوۡتِیَ مُوۡسٰی (اُوۡتِیَ۔مُوۡسٰی) اُوۡتِیَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اٰتٰی یُؤۡتِیۡ، مصدر اِیۡتَآءٌ، دینا، دیا گیا، مُوۡسٰی، حضرت موسٰی (حضرت موسٰی کو دیئے گئے تھے)

اَوَ لَمۡ یَكۡفُرُوۡا بِمَاۤ اُوۡتِیَ مُوۡسٰی مِنۡ قَبۡلُ ۚ	اور کیا انہوں نے اس سے پہلے ان (معجزات) کا انکار نہیں کیا جو حضرت موسٰی کو دیئے گئے تھے

اَوَلَمۡ یَكۡفُرُوۡا (اَ۔وَ۔لَمۡ یَكۡفُرُوۡا) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، وَ، حرف عطف، اور، لَمۡ یَكۡفُرُوۡا، اصل میں، یَكۡفُرُوۡنَ تھا، لَمۡ، کی وجہ سے جمع کا نون گر گیا، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر غائب كَفَرَ یَكۡفُرُ، مصدر كُفۡرًا، کفر کرنا، انکار کرنا، لَمۡ، کی وجہ سے ترجمہ، انہوں نے انکار نہیں کیا (اور کیا انہوں نے انکار نہیں کیا) بِمَاۤ (بِ۔مَا) بِ، حرف جار، کا، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (ان کا جو)

اُوْتِيَ مُوْسٰى، اُوْتِيَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا، دیا گیا، مُوْسٰى، حضرت موسٰی (حضرت موسٰی کو دیئے گئے تھے)

مِنْ قَبْلُ، مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلُ، مجرور، پہلے (اس سے پہلے)

قَالُوْا سِحْرٰنِ تَظَاهَرَا	انہوں نے کہا دونوں (قرآن اور تورات) جادو ہیں وہ ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (انہوں نے کہا)

سِحْرٰنِ، سِحْرٌ، کا تثنیہ (دونوں جادو، مراد جادو کا علم رکھنے والے، مجسم جادو)

تَظَاهَرَا، فعل ماضی تثنیہ مذکر غائب تَظَاهَرَ یَتَظَاهَرُ، مصدر تَظَاهُرٌ، ایک دوسرے کی مدد کرنا (وہ دونوں ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں)

وَقَالُوْٓا اِنَّا بِكُلٍّ كٰفِرُوْنَ ﴿٤٨﴾	اور انہوں نے کہا بے شک ہم ہر ایک کا انکار کرنے والے ہیں

وَ، حرف عطف (اور) قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (انہوں نے کہا)

اِنَّا (اِنَّ۔نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

بِكُلٍّ (بِ۔كُلٍّ) بِ، حرف جار، کا، كُلٍّ، مجرور، ہر ایک (ہر ایک کا)

كٰفِرُوْنَ، كُفْرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (کفر کرنے والے، انکار کرنے والے)

قُلْ فَاْتُوْا بِكِتٰبٍ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ هُوَ اَهْدٰى مِنْهُمَآ اَتَّبِعْهُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٤٩﴾	آپ کہہ دیجئے تو تم اللہ کی طرف سے کوئی کتاب لے آؤ، وہ ان دونوں سے زیادہ ہدایت والی ہو کہ میں اس کی پیروی کروں اگر تم سچے ہو

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

فَاْتُوْا (فَ۔اِئْتُوْا) فَ، حرف عطف، تو، اِئْتُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَتٰی یَاْتِیْ، مصدر اِتْیَانٌ، آنا، صلہ میں لفظ با سے شروع ہو رہا ہے، اس لیے ترجمہ، لانا، تم لاؤ (تو تم لاؤ)

بِکِتٰبٍ (بِ۔ کِتٰبٍ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، کِتٰبٍ، مجرور (کوئی کتاب)

مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ (مِنْ۔ عِنْدِ۔ اَللّٰهِ)، مِنْ، حرف جار، سے، عِنْدِ، مجرور، مضاف، پاس، طرف، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی طرف سے) هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (وہ)

اَهْدٰی، هِدَایَةٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ ہدایت والی)

مِنْهُمَآ (مِنْ۔ هُمَا) مِنْ، حرف جار، سے، هُمَا، مجرور، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، ان دونوں (ان دونوں سے)

اَتَّبِعْهُ (اَتَّبِعْ۔ هُ) اَتَّبِعْ، فعل مضارع واحد متکلم اِتَّبَعَ یَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعًا، پیروی کرنا، میں پیروی کروں هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (میں اس کی پیروی کروں) اِنْ، شرطیہ (اگر)

کُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ (تم ہو)

صٰدِقِیْنَ، صِدْقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (سچ بولنے والے، سچے) واحد، صَادِقٌ،

فَاِنْ لَّمْ یَسْتَجِیْبُوْا لَكَ فَاعْلَمْ اَنَّمَا یَتَّبِعُوْنَ اَهْوَآءَهُمْ ؕ	پھر اگر وہ آپ کی بات قبول نہ کریں تو آپ جان لیں کہ بے شک صرف وہ اپنی خواہشات کی پیروی کرتے ہیں

فَاِنْ (فَ۔ اِنْ) فَ، حرف عطف، پھر، اِنْ، شرطیہ، اگر (پھر اگر)

لَّمْ یَسْتَجِیْبُوْا، اصل میں لَمْ یَسْتَجِیْبُوْنَ، تھا، لَمْ، کی وجہ سے نون اعرابی یعنی نون جمع گر گیا ہے، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر غائب اِسْتَجَابَ یَسْتَجِیْبُ، مصدر اِسْتِجَابَةٌ، قبول کرنا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ قبول نہ کریں) لَكَ (لَ۔ كَ) لَ، حرف جار، کی، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ کی (بات)) فَاعْلَمْ (فَ۔ اِعْلَمْ) فَ، حرف عطف، تو، اِعْلَمْ، فعل امر واحد مذکر حاضر عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا، آپ جان لیں (تو آپ جان لیں)

اَنَّمَا۔ اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اور، مَا، حصر کیلئے ہے (کہ بے شک صرف)

یَتَّبِعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِتَّبَعَ یَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعٌ، پیروی کرنا (وہ پیروی کرتے ہیں)

اَهْوَآءَهُمْ (اَهْوَآءَ۔ هُمْ) اَهْوَآءَ، مضاف، خواہشات، واحد، هَوٰی، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر

غائب، اپنی (اپنی خواہشات کی)

وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوٰىهُ بِغَيْرِ هُدًى مِّنَ اللّٰهِ ؕ	اور اس سے زیادہ گمراہ کون ہے جو اللہ کی طرف سے ہدایت کے بغیر اپنی خواہش کی پیروی کرے

وَ، حرف عطف (اور) مَنْ، استفہامیہ (کون)

اَضَلُّ، ضَلَالٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ گمراہ)

مِمَّنِ (مِنْ۔ مَنْ) مِنْ، حرف جار، سے، مَنْ، مجرور، اسم موصول، جو (اس سے جو)

اِتَّبَعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعًا، پیروی کرنا (وہ پیروی کرے)

هَوٰىهُ (هَوٰى۔ هُ) هَوٰى، مضاف، خواہش، جمع، اَهْوَآءٌ، هُ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی خواہش کی) بِغَيْرِ هُدًى (بِ۔ غَيْرِ۔ هُدًى) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، غَيْرِ، مجرور، مضاف، بغیر، علاوہ، هُدًى، مضاف الیہ، مصدر، ہدایت کے (ہدایت کے بغیر)

مِّنَ اللّٰهِ، مِنْ، حرف جار، بمعنی اِلٰی، کی طرف سے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کی طرف سے)

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ؑ ۵۰	بے شک اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا

ع ۵ ۸

اِنَّ اللّٰهَ، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)

لَا يَهْدِى، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب هَدٰى يَهْدِىْ، مصدر هِدَايَةٌ، ہدایت دینا (وہ ہدایت نہیں دیتا) الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ، اَلْقَوْمَ، موصوف، قوم، لوگ، اَلظّٰلِمِيْنَ، صفت، ظُلْمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ظلم کرنے والے، واحد، اَلظَّالِمُ (ظالم لوگوں کو)

وَلَقَدْ وَصَّلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ؕ ۵۱	اور بلا شبہ یقیناً ہم نے پے در پے (اپنا) فرمان ان کو پہنچایا تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں

وَ، حرف عطف (اور) لَقَدْ (لَ۔ قَدْ) لَ، لام تاکید، بلا شبہ، قَدْ، کلمہ تحقیق، یقیناً (بلا شبہ یقیناً)

وَصَّلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم وَصَّلَ يُوَصِّلُ، مصدر تَوْصِيْلٌ، پے در پے پہنچانا، لگاتار پہنچانا (ہم نے پے در

پے پہنچایا) لَهُمُ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، کو، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کو)
الْقَوْلَ (بات، فرمان) لَعَلَّهُمْ (لَعَلَّ۔ هُمْ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، تاکہ، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب،
وہ (تاکہ وہ) يَتَذَكَّرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب تَذَكَّرَ يَتَذَكَّرُ، مصدر تَذَكُّرٌ، نصیحت حاصل کرنا،
(وہ نصیحت حاصل کریں)

اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِهٖ هُمْ بِهٖ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۲﴾	وہ لوگ جنہیں ہم نے اس سے پہلے کتاب دی وہ اس پر ایمان لاتے ہیں

اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہیں) اٰتَيْنٰهُمْ (اٰتَيْنَا۔ هُمْ) اٰتَيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اٰتٰى
يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا، ہم نے دی، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (ہم نے انہیں دی)
الْكِتٰبَ (کتاب) مِنْ قَبْلِهٖ (مِنْ۔ قَبْلِ۔ ہٖ) مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلِ، مجرور، مضاف، قبل، پہلے،
ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس سے پہلے) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)
بِهٖ (بِ۔ ہٖ) بِ، حرف جار بمعنی، عَلٰى، پر، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر)
يُؤْمِنُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لاتے ہیں)

وَاِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِهٖٓ اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّنَآ اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلِهٖ مُسْلِمِيْنَ ﴿۵۳﴾	اور جب ان پر (قرآن کی) تلاوت کی جاتی ہے وہ کہتے ہیں ہم اس پر ایمان لائے بے شک یہی ہمارے رب کی طرف سے حق ہے بے شک ہم اس سے پہلے ہی مسلمان تھے

وَ، حرف عطف (اور) اِذَا، اسم ظرف مستقبل متضمن بمعنی شرط (جب)
يُتْلٰى، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب تَلَا يَتْلُوْا، مصدر تِلَاوَةٌ، پڑھنا، تلاوت کرنا (تلاوت کی جاتی
ہے) عَلَيْهِمْ (عَلٰى۔ هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر)
قَالُوْٓا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ کہتے ہیں)
اٰمَنَّا، فعل ماضی جمع متکلم اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (ہم ایمان لائے)

بِهٖ (بِ۔ہٖ) بِ، حرف جار، پر، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر)

اِنَّهٗ (اِنَّ۔ہٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ، ضرورتاً ترجمہ "یہی" کیا جاتا ہے (یقیناً یہی) الْحَقُّ (حق، سچ) مِنْ رَّبِّنَآ (مِنْ۔رَبِّ۔نَا) مِنْ، حرف جار بمعنی اِلیٰ، کی طرف سے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، پروردگار، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے رب کی طرف سے)

اِنَّا (اِنَّ۔نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

كُنَّا، فعل ناقص ماضی جمع متکلم كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (ہم تھے)

مِنْ قَبْلِهٖ (مِنْ۔قَبْلِ۔ہٖ) مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلِ، مجرور، مضاف، قبل، پہلے، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس سے پہلے)

مُسْلِمِيْنَ، اِسْلَامٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، اسلام لانے والے، مسلمان، فرمانبردار، واحد، مَسْلِمٌ

اُولٰٓئِكَ يُؤْتَوْنَ اَجْرَهُمْ مَّرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوْا وَيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿۵۴﴾	یہی لوگ ہیں کہ انہیں ان کا اجر دو مرتبہ دیا جائے گا اس کے بدلے کہ انہوں نے صبر کیا اور وہ بھلائی کے ساتھ برائی کو دور کرتے ہیں اور جو ہم نے انہیں رزق دیا ہے وہ اس میں سے خرچ کرتے ہیں

اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع بعید (یہی لوگ) يُؤْتَوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَاءٌ، دینا (انہیں دیا جائے گا) اَجْرَهُمْ (اَجْرَ۔هُمْ) اَجْرَ، مضاف، اجر، بدلہ، صلہ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کا (ان کا اجر) مَّرَّتَيْنِ، مَرَّةٌ، کا تثنیہ (دو مرتبہ)

بِمَا (بِ۔مَا) بِ، حرف جار، کے بدلے، مَا، مجرور، مصدریہ، کہ (اس کے بدلے کہ)

صَبَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب صَبَرَ يَصْبِرُ، مصدر صَبْرًا، صبر کرنا (انہوں نے صبر کیا)

وَ، حرف عطف (اور) يَدْرَءُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب دَرَاَ يَدْرَاُ، مصدر دَرْءٌ، دور کرنا، ہٹانا (وہ دور کرتے ہیں) بِالْحَسَنَةِ (بِ۔الْحَسَنَةِ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، الْحَسَنَةِ، مجرور، بھلائی، اچھائی،

(بھلائی کے ساتھ) السَّيِّئَةَ (برائی) وَ، حرف عطف (اور)

مِمَّا (مِنْ، مَا) مِنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس میں سے جو)

رَزَقْنٰهُمْ (رَزَقْنَا۔ هُمْ) رَزَقْنَا، فعل ماضی جمع متکلم رَزَقَ يَرْزُقُ، مصدر رِزْقًا، رزق دینا، ہم نے رزق دیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (ہم نے انہیں رزق دیا)

يُنْفِقُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَنْفَقَ يُنْفِقُ، مصدر اِنْفَاقٌ، خرچ کرنا (وہ خرچ کرتے ہیں)

وَاِذَا سَمِعُوا اللَّغْوَ اَعْرَضُوْا عَنْهُ وَقَالُوْا لَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ۫	اور جب وہ بیہودہ بات سنتے ہیں وہ اس سے منہ پھیر لیتے ہیں اور وہ کہتے ہیں ہمارے لئے ہمارے اعمال ہیں اور تمہارے لئے تمہارے اعمال ہیں

وَ، حرف عطف (اور) اِذَا، اسم ظرف مستقبل متضمن بمعنی شرط (جب)

سَمِعُوا، فعل ماضی جمع مذکر غائب سَمِعَ يَسْمَعُ، مصدر سَمْعًا، سننا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ سنتے ہیں)

اللَّغْوَ (لغو بات، بیہودہ بات) اَعْرَضُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَعْرَضَ يُعْرِضُ، مصدر اِعْرَاضًا، اعراض کرنا، منہ پھیر لینا، نظر انداز کرنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ منہ پھیر لیتے ہیں)

عَنْهُ (عَنْ، هُ) عَنْ، حرف جار، سے، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس سے)

وَ، حرف عطف (اور) قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ کہتے ہیں) لَنَآ (لَ۔ نَا) لَ، حرف جار، لئے، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے لئے)

اَعْمَالُنَا (اَعْمَالُ۔ نَا) اَعْمَالُ، مضاف، اعمال، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے اعمال)

وَ، حرف عطف (اور) لَكُمْ (لَ۔ كُمْ) لَ، حرف جار، لئے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے، (تمہارے لئے) اَعْمَالُكُمْ (اَعْمَالُ۔ كُمْ) اَعْمَالُ، مضاف، اعمال، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے اعمال)

سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ ۫	تم پر سلام ہے

سَلٰمٌ، مصدر ہے (سلامتی، سلام، امن)

عَلَیۡکُمۡ (عَلٰی۔ کُمۡ) عَلٰی، حرف جار، پر، کُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)

لَا نَبۡتَغِی الۡجٰهِلِیۡنَ ﴿۵۵﴾	ہم جاہلوں کو نہیں چاہتے

لَا نَبۡتَغِیۡ، فعل مضارع منفی جمع متکلم اِبۡتَغٰی یَبۡتَغِیۡ، مصدر اِبۡتِغَآءٌ، چاہنا (ہم نہیں چاہتے)

اَلۡجٰهِلِیۡنَ، جَهۡلٌ وَّ جَهَالَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، جہالت کرنے والے (جاہلوں کو)

اِنَّكَ لَا تَهۡدِیۡ مَنۡ اَحۡبَبۡتَ وَ لٰکِنَّ اللّٰهَ یَهۡدِیۡ مَنۡ یَّشَآءُ ۚ	بے شک آپ ہدایت نہیں دے سکتے جسے آپ چاہیں اور لیکن اللہ ہدایت دیتا ہے جسے وہ چاہتا ہے

اِنَّكَ (اِنَّ۔ كَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (بے شک آپ)

لَا تَهۡدِیۡ، فعل مضارع منفی واحد مذکر حاضر هَدٰی یَهۡدِیۡ، مصدر هِدَایَةٌ، ہدایت دینا (آپ ہدایت نہیں دے سکتے) مَنۡ، اسم موصول (جسے) اَحۡبَبۡتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر اَحَبَّ یُحِبُّ، مصدر اِحۡبَابٌ، محبت کرنا، چاہنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (آپ چاہیں) وَ، حرف عطف (اور)

لٰکِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (لیکن) اللّٰهَ (اللہ) یَهۡدِیۡ، فعل مضارع واحد مذکر غائب هَدٰی یَهۡدِیۡ، مصدر هِدَایَةٌ، ہدایت دینا (وہ ہدایت دیتا ہے) مَنۡ، اسم موصول (جسے)

یَّشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیۡٓئَةٌ، چاہنا (وہ چاہتا ہے)

وَ هُوَ اَعۡلَمُ بِالۡمُهۡتَدِیۡنَ ﴿۵۶﴾	اور وہ ہدایت پانے والوں کو زیادہ جاننے والا ہے

وَ، حرف عطف (اور) هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (وہ)

اَعۡلَمُ، عِلۡمًا، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ جاننے والا)

بِالۡمُهۡتَدِیۡنَ (بِ۔ اَلۡمُهۡتَدِیۡنَ) بِ، حرف جار، کو، اَلۡمُهۡتَدِیۡنَ، مجرور، اِهۡتِدَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ہدایت پانے والے، ہدایت یافتہ، واحد، اَلۡمُهۡتَدِیۡ (ہدایت پانے والوں کو)

وَ قَالُوْٓا اِنْ نَّتَّبِعِ الْهُدٰى مَعَكَ نُتَخَطَّفْ مِنْ اَرْضِنَا ؕ	اور انہوں نے کہا اگر ہم آپ کے ساتھ (اس) ہدایت کی پیروی کریں (تو) ہم اپنی زمین سے اچک لئے جائیں گے

وَ، حرف عطف (اور) قَالُوْٓا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (انہوں نے کہا)
اِنْ، شرطیہ (اگر) نَّتَّبِعِ، فعل مضارع جمع متکلم اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعٌ، پیروی کرنا (ہم پیروی کریں)
الْهُدٰى، مصدر (ہدایت)
مَعَكَ (مَعَ۔كَ) مَعَ، مضاف، ساتھ، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے ساتھ)
نُتَخَطَّفْ، فعل مضارع مجہول جمع متکلم تَخَطَّفَ يَتَخَطَّفُ، مصدر تَخَطُّفٌ، اچک لینا (ہم اچک لئے جائیں گے) مِنْ اَرْضِنَا (مِنْ۔اَرْضِ۔نَا) مِنْ، حرف جار، سے، اَرْضِ، مجرور، مضاف، زمین، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، اپنی (اپنی زمین سے)

اَوَ لَمْ نُمَكِّنْ لَّهُمْ حَرَمًا اٰمِنًا يُّجْبٰٓى اِلَيْهِ ثَمَرٰتُ كُلِّ شَيْءٍ رِّزْقًا مِّنْ لَّدُنَّا وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۵۷﴾	اور کیا ہم نے ان کو امن والے حرم میں جگہ نہیں دی؟ اس کی طرف ہر چیز (قسم) کے پھل لائے جاتے ہیں (یہ) رزق ہماری طرف سے ہے اور لیکن ان کے اکثر نہیں جانتے

اَوَ لَمْ نُمَكِّنْ (اَ۔وَ۔لَمْ نُمَكِّنْ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، وَ، حرف عطف، اور، لَمْ نُمَكِّنْ، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع متکلم مَكَّنَ يُمَكِّنُ، مصدر تَمْكِيْنٌ، اقتدار دینا، جگہ دینا، ہم نے جگہ نہیں دی (اور کیا ہم نے جگہ نہیں دی) لَّهُمْ (لَ۔هُمْ) لَ، حرف جار، کو، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کو)
حَرَمًا اٰمِنًا، حَرَمًا، موصوف، ادب کا مقام، مکہ معظّمہ کا وہ مخصوص حصہ جس میں بعض چیزوں کو حرام کر دیا گیا ہے، حرم، اٰمِنًا، صفت، اَمْنٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، پر امن، امن والا (امن والا حرم)
يُّجْبٰٓى، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب جَبَا يَجْبُوْ (يَجْبِيْ) مصدر جِبْوَةٌ، اکٹھا کرنا، لانا (وہ لایا جاتا ہے) اِلَيْهِ (اِلٰى۔هِ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کی طرف)

ثَمَرٰتُ (پھل) واحد، ثَمَرٌ، كُلِّ شَيْءٍ، كُلِّ، مضاف، ہر، شَيْءٍ، مضاف الیہ، چیز (ہر چیز)

رِّزْقًا، مصدر (رزق) مِّنْ لَّدُنَّا (مِنْ۔لَدُنْ۔نَا) مِنْ، حرف جار، سے، لَدُنْ، مجرور، مضاف، ظرف مکان، پاس، طرف، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری طرف سے)

وَ، حرف عطف (اور) لٰكِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (لیکن)

اَكْثَرَهُمْ (اَكْثَرَ۔هُمْ) اَكْثَرَ، كَثْرَةٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ، بہت زیادہ، اکثر، بکثرت، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے اکثر)

لَا يَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب عَلِمَ، يَعْلَمُ مصدر عِلْمًا جاننا (وہ نہیں جانتے)

وَ كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍۭ بَطِرَتْ مَعِيْشَتَهَا ۚ	اور ہم نے کتنی ہی بستیاں ہلاک کر دیں جو اپنی معیشت پر اترا گئی تھیں

وَ، حرف عطف (اور) كَمْ، استفہامیہ (کتنی)

اَهْلَكْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَهْلَكَ يُهْلِكُ، مصدر اِهْلَاكٌ، ہلاک کرنا (ہم نے ہلاک کر دیں)

مِنْ قَرْيَةٍ، مِن، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، قَرْيَةٍ، مجرور (بستی) جمع، قُرٰى،

بَطِرَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب بَطِرَ يَبْطَرُ، مصدر بَطَرًا، خوش بختی پر اترانا (وہ اترا گئی تھی)

مَعِيْشَتَهَا (مَعِيْشَتَ۔هَا) مَعِيْشَتَ، مضاف، معیشت، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اپنی، ضمیر کا مرجع، قَرْيَةٍ، ہے (اپنی معیشت)

فَتِلْكَ مَسٰكِنُهُمْ لَمْ تُسْكَنْ مِّنْۢ بَعْدِهِمْ اِلَّا قَلِيْلًا ؕ	تو یہ ان کے (تباہ شدہ) مکانات ہیں (جو) ان کے بعد آباد نہیں کیے گئے ہیں مگر بہت کم

فَتِلْكَ (فَ۔تِلْكَ) فَ، حرف عطف، تو، تِلْكَ، اسم اشارہ واحد مؤنث بعید، وہ، ضرورتاً ترجمہ "یہ" کیا جاتا ہے (تو یہ) مَسٰكِنُهُمْ (مَسٰكِنُ۔هُمْ) مَسٰكِنُ، مضاف، مکانات، گھروں، واحد، مَسْكَنٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے مکانات)

لَمْ تُسْكَنْ، فعل مضارع مجهول منفی جحد بلم واحد مؤنث غائب سَكَنَ يَسْكُنُ، مصدر سَكَنًا وَّسُكُوْنًا، آباد ہونا، سکونت اختیار کرنا (وہ آباد نہیں کیا گیا)

مِّنْۢ بَعْدِهِمْ (مِنْ ـ بَعْدِ ـ هِمْ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعْدِ، مجرور، مضاف، بعد، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے بعد)

اِلَّا، حرف استثنا (مگر) قَلِيْلًا، قِلَّةٌ، سے صفت مشبہ (بہت تھوڑا، بہت کم)

وَ كُنَّا نَحْنُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿۵۸﴾	اور ہم ہی وارث ہیں

وَ، حرف عطف (اور) كُنَّا، فعل ناقص ماضی جمع متکلم كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (ہم ہیں)

نَحْنُ، ضمیر جمع متکلم (ہم) الْوٰرِثِيْنَ، وِرَاثَةٌ، سے اسم فاعل جمع مذکر، جو کسی کے مرنے کے بعد اس کی جائداد کے وارث ہوں، ورثا، واحد، اَلْوَارِثُ،

وَ مَا كَانَ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرٰى حَتّٰى يَبْعَثَ فِيْۤ اُمِّهَا رَسُوْلًا يَّتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ج	اور آپ کا رب بستیوں کو ہلاک کرنے والا نہیں ہے یہاں تک کہ وہ ان کے مرکز میں کوئی رسول بھیجے وہ ان پر ہماری آیات تلاوت کرے

وَ مَا، وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہے)

رَبُّكَ (رَبُّ ـ كَ) رَبُّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کا (آپ کا رب)

مُهْلِكَ، اِهْلَاكٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (ہلاک کرنے والا)

الْقُرٰى (بستیوں کو) واحد، قَرْيَةٌ، حَتّٰى، حرف غایت (یہاں تک کہ)

يَبْعَثَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب بَعَثَ يَبْعَثُ، مصدر بَعْثًا، بھیجنا (وہ بھیجے)

فِيْۤ اُمِّهَا (فِيْ ـ اُمِّ ـ هَا) فِيْ، حرف جار، میں، اُمِّ، مجرور، مضاف، ماں، اصل یعنی مرکز، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع، اَلْقُرٰى، ہے (ان کے مرکز میں) رَسُوْلًا (کوئی رسول)

يَتْلُوْا، فعل مضارع واحد مذکر غائب تَلَا يَتْلُوْا، مصدر تِلَاوَةٌ تلاوت کرنا (وہ تلاوت کرے)

عَلَيْهِمْ (عَلٰى۔ هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر)

اٰيٰتِنَا (اٰيٰتِ۔ نَا) اٰيٰتِ، مضاف، آیات، واحد، اٰيَةٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری آیات)

وَمَا كُنَّا مُهْلِكِي الْقُرٰٓى اِلَّا وَ اَهْلُهَا ظٰلِمُوْنَ ﴿۵۹﴾	اور ہم بستیوں کو ہلاک کرنے والے نہیں ہیں مگر اس حال میں کہ ان کے باشندے ظلم کرنے والے ہوں

وَمَا، وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

كُنَّا، فعل ناقص ماضی جمع متکلم كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (ہم ہیں)

مُهْلِكِي الْقُرٰٓى (مُهْلِكِيْ۔ اَلْقُرٰى) مُهْلِكِيْ، مضاف، اصل میں، مُهْلِكِيْنَ، تھا، اضافت کی وجہ سے جمع کا نون گر گیا، اِهْلَاكٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ہلاک کرنے والے) واحد، مُهْلِكٌ،

اَلْقُرٰى، مضاف الیہ، بستیوں، واحد، قَرْيَةٌ (بستیوں کے ہلاک کرنے والے)

اِلَّا، حرف استثنا (مگر) وَ، حالیہ (اس حال میں کہ)

اَهْلُهَا (اَهْلُ۔ هَا) اَهْلُ، مضاف، والا، والے، وہ سب لوگ، اَهْلُ، کہلاتے ہیں جن کو مذہب یا نسب، کسی قسم کا رشتہ یا تعلق ایک گھر یا ایک شہر میں رہنا بسنا یا کسی خاص صفت سے منسلک کر دے، باشندے،

هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کی، ضمیر کا مرجع، اَلْقُرٰى، ہے (ان کے باشندے)

ظٰلِمُوْنَ، ظُلْمًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ظلم کرنے والے) واحد، ظَالِمٌ

وَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَزِيْنَتُهَا ۚ	اور جو کچھ بھی تمہیں دیا گیا تو وہ دنیا کی زندگی کا سامان ہے اور اس کی زینت ہے

وَ، حرف عطف (اور) مَآ، اسم شرط موصولہ (جو)

اُوْتِيْتُمْ، فعل ماضی مجہول جمع مذکر حاضر اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا (تمہیں دیا گیا)

مِّنْ شَيْءٍ (مِنْ۔ شَيْءٍ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، شَيْءٍ، مجرور (کوئی چیز، کچھ بھی)

فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا (فَ-مَتَاعُ-الْحَيٰوةِ-الدُّنْيَا) فَ، حرف عطف، تو، مَتَاعُ، مضاف، اسم مفرد، جمع، اَمْتِعَةٌ، معین وقت تک فائدہ اٹھانا، فائدہ، نفع، سامان جو کام میں آتا ہے، اَلْحَيٰوةِ، مضاف الیہ، موصوف زندگی کا، اَلدُّنْيَا، صفت، دنیا (تو (وہ) دنیا کی زندگی کا سامان) وَ، حرف عطف (اور)

زِيْنَتُهَا (زِيْنَتُ-هَا) زِيْنَتُ، مضاف، زینت، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کی (اس کی زینت)

وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَّ اَبْقٰى ط	اور جو اللہ کے پاس ہے وہ بہت بہتر اور زیادہ باقی رہنے والا ہے

وَ، حرف عطف (اور) مَا، اسم موصول (جو)

عِنْدَ اللّٰهِ (عِنْدَ-اَللّٰهِ) عِنْدَ، مضاف، پاس، نزدیک، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے پاس)

خَيْرٌ (بہت بہتر) وَّ، حرف عطف (اور) اَبْقٰى، بَقَآءٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ باقی رہنے والا)

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ؏ ۶۰	تو کیا تم نہیں سمجھتے؟

ع ۶ / ۹

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ (اَ-فَ-لَا تَعْقِلُوْنَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، تو،

لَا تَعْقِلُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر عَقَلَ يَعْقِلُ، مصدر عَقْلًا، سمجھنا، عقل رکھنا (تم نہیں سمجھتے)

اَفَمَنْ وَّعَدْنٰهُ وَعْدًا حَسَنًا فَهُوَ لَاقِيْهِ كَمَنْ مَّتَّعْنٰهُ مَتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ثُمَّ هُوَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ۶۱	تو کیا (وہ شخص) جسے ہم نے (آخرت کا) وعدہ دیا ہو اچھا وعدہ پس وہ اسے پانے والا ہے اس شخص کی طرح ہے جسے ہم نے فائدہ دیا دنیا کی زندگی کا فائدہ پھر وہ قیامت کے دن (عذاب کیلئے) حاضر کئے جانے والوں میں سے ہے

اَفَمَنْ (اَ-فَ-مَنْ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، تو، مَنْ، اسم موصول، شرطیہ، جسے (تو کیا جسے) وَّعَدْنٰهُ (وَعَدْنَا-هُ) وَعَدْنَا، فعل ماضی جمع متکلم وَعَدَ يَعِدُ، مصدر وَعْدًا، وعدہ دینا، ہم نے وعدہ دیا ہو، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (ہم نے اسے وعدہ دیا ہو)

وَعْدًا حَسَنًا، وَعْدًا، موصوف، مصدر، وعدہ، حَسَنًا، صفت، حُسْنٌ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ،

اچھا، عمدہ، بھلا (اچھا وعدہ) فَهُوَ (فَ۔ هُوَ) فَ، حرف عطف، پس، هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (پس وہ) لَاقِيۡهِ (لَاقِيۡ۔ هِ) لَاقِيۡ، مضاف، لِقَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، ملاقات کرنے والا، پانے والا، ملنے والا، هِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (پانے والا اسے)

كَمَنۡ (كَ۔ مَنۡ) كَ، حرف جار تشبیہ، مانند، کی طرح، مَنۡ، اسم موصول، جسے (اس کی طرح جسے)

مَّتَّعۡنٰهُ (مَتَّعۡنَا۔ هُ) مَتَّعۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم مَتَّعَ يُمَتِّعُ، مصدر تَمۡتِيۡعٌ، فائدہ دینا، زندگی کو آرام دہ بنانا، ہم نے فائدہ دیا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (ہم نے اسے فائدہ دیا)

مَتَاعَ الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا، مَتَاعَ، مضاف، اسم مفرد، جمع، اَمۡتِعَةٌ، معین وقت تک فائدہ اٹھانا، فائدہ، نفع، سامان جو زندگی میں کام آتا ہے، اَلۡحَيٰوةِ، مضاف الیہ، موصوف، زندگی کا، اَلدُّنۡيَا، صفت، دنیا (دنیا کی زندگی کا فائدہ) ثُمَّ، حرف عطف (پھر) هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (وہ)

يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ (يَوۡمَ۔ اَلۡقِيٰمَةِ) يَوۡمَ، مضاف، دن، اَلۡقِيٰمَةِ، مضاف الیہ، قیامت کے (قیامت کے دن)

مِنَ الۡمُحۡضَرِيۡنَ (مِنۡ۔ اَلۡمُحۡضَرِيۡنَ) مِنۡ، حرف جار، سے، اَلۡمُحۡضَرِيۡنَ، مجرور، اِحۡضَارٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر، حاضر کئے جانے والے، واحد، مُحۡضَرٌ (حاضر کئے جانے والوں میں سے)

وَ يَوۡمَ يُنَادِيۡهِمۡ فَيَقُوۡلُ اَيۡنَ شُرَكَآءِىَ الَّذِيۡنَ كُنۡتُمۡ تَزۡعُمُوۡنَ ﴿۶۲﴾	اور جس دن وہ انہیں آواز دے گا تو وہ فرمائے گا کہاں ہیں میرے شریک جن کا تم دعوٰی کرتے تھے

وَ، حرف عطف (اور) يَوۡمَ (جس (دن)) يُنَادِيۡهِمۡ (يُنَادِيۡ۔ هِمۡ) يُنَادِيۡ، فعل مضارع واحد مذکر غائب نَادٰى يُنَادِيۡ، مصدر، مُنَادَاةٌ، پکارنا، آواز دینا، وہ آواز دے گا، هِمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں، (وہ انہیں آواز دے گا) فَيَقُوۡلُ (فَ۔ يَقُوۡلُ) فَ، حرف عطف، تو، يَقُوۡلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا، فرمانا، وہ فرمائے گا (تو وہ فرمائے گا)

اَيۡنَ، اسم استفہام، ظرف مکان (کہاں (ہیں))

شُرَكَآءِىَ (شُرَكَآءِ۔ ىَ) شُرَكَآءِ، مضاف، شریک، واحد، شَرِيۡكٌ، ىَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم،

میرے (میرے شریک) اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (جن کا)

کُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (تم تھے)

تَزْعُمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر زَعَمَ یَزْعَمُ، مصدر زَعْمًا، دعوٰی کرنا، گمان کرنا، تخمینہ لگانا (تم دعوٰی کرتے)

قَالَ الَّذِیْنَ حَقَّ عَلَیْهِمُ الْقَوْلُ رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ الَّذِیْنَ اَغْوَیْنَا ۚ	وہ لوگ کہیں گے جن پر (عذاب کی) بات ثابت ہو چکی اے ہمارے رب! یہ ہیں وہ لوگ جنہیں ہم نے گمراہ کیا تھا

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ کہے گا)

اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جن پر)

حَقَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب حَقَّ یَحِقُّ، مصدر حَقًّا، ثابت ہونا، درست ہونا، مستحق ہونا (ثابت ہو چکی) عَلَیْهِمْ (عَلٰی، هِمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر)

اَلْقَوْلُ، مصدر (بات، فرمان) رَبَّنَا، اصل میں یَا رَبَّنَا، تھا (یَا۔رَبَّ۔نَا) یَا، حرف ندا، اے، محذوف ہے، رَبَّنَا، منادٰی، رَبَّ، مضاف، رب، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (اے ہمارے رب)

هٰٓؤُلَآءِ، اسم اشارہ جمع مذکر قریب (یہ) اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہیں)

اَغْوَیْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَغْوٰی یُغْوِیْ، مصدر اِغْوَآءٌ، بھٹکانا، گمراہ کرنا (ہم نے گمراہ کیا تھا)

اَغْوَیْنٰهُمْ كَمَا غَوَیْنَا ۚ	ہم نے انہیں گمراہ کیا جس طرح ہم (خود) گمراہ ہوئے

اَغْوَیْنٰهُمْ (اَغْوَیْنَا۔هُمْ) اَغْوَیْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَغْوٰی یُغْوِیْ، مصدر اِغْوَآءٌ، بھٹکانا، گمراہ کرنا، ہم نے گمراہ کیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (ہم نے انہیں گمراہ کیا)

كَمَا (كَ۔مَا) كَ، حرف جار، تشبیہ کیلئے، طرح، مانند، مَا، اسم موصول، جس (جس طرح)

غَوَیْنَا، فعل ماضی جمع متکلم غَوٰی یَغْوِیْ، مصدر غَوَایَةٌ، غلطی کرنا، سیدھے راستے سے بھٹک جانا، گمراہ ہونا (ہم (خود) گمراہ ہوئے)

تَبَرَّاْنَآ اِلَيْكَ	ہم تیرے سامنے براءت کا اظہار کرتے ہیں

تَبَرَّاْنَآ، فعل ماضی جمع متکلم تَبَرَّءَ يَتَبَرَّءُ، مصدر تَبَرُّءٌ، بیزار ہونا، براءت کا اظہار کرنا، ترجمہ بحوالہ قیامت (ہم براءت کا اظہار کرتے ہیں) اِلَيْكَ (اِلٰی۔كَ) اِلٰی، حرف جار، ضرورتاً ترجمہ 'سامنے' کیا جاتا ہے، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرے (تیرے سامنے)

مَا كَانُوْٓا اِيَّانَا يَعْبُدُوْنَ ﴿۶۳﴾	وہ ہماری ہی عبادت نہیں کرتے تھے

مَا، نافیہ (نہیں) كَانُوْٓا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)
اِيَّانَا، جمع متکلم کی ضمیر منصوب منفصل، ہم ہی کو (ہماری ہی)
يَعْبُدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَبَدَ يَعْبُدُ، مصدر عِبَادَةٌ، عبادت کرنا (وہ عبادت کرتے)

وَقِيْلَ ادْعُوْا شُرَكَآءَكُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ وَرَاَوُا الْعَذَابَ ۚ	اور کہا جائے گا تم اپنے (خود ساختہ) شریکوں کو پکارو، پھر وہ انہیں پکاریں گے تو وہ ان کو جواب نہیں دیں گے اور وہ عذاب کو دیکھ لیں گے

وَ، حرف عطف (اور) قِيْلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، ترجمہ بحوالہ قیامت (کہا جائے گا) اُدْعُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر دَعَا يَدْعُوْ، مصدر دَعْوَةٌ، پکارنا (تم پکارو)
شُرَكَآءَكُمْ (شُرَكَآءَ۔كُمْ) شُرَكَآءَ، مضاف، شریکوں، واحد، شَرِيْكٌ، شِرْكَةٌ، سے اسم فاعل، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے شریکوں کو)
فَدَعَوْهُمْ (فَ۔دَعَوْا۔هُمْ) فَ، حرف عطف، پھر، دَعَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب دَعَا يَدْعُوْ، مصدر دَعْوَةٌ، بلانا، پکارنا، ترجمہ بحوالہ قیامت، وہ پکاریں گے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (پھر وہ انہیں پکاریں گے) فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا (فَ۔لَمْ يَسْتَجِيْبُوْا) فَ، حرف عطف، تو، لَمْ يَسْتَجِيْبُوْا، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر غائب اِسْتَجَابَ يَسْتَجِيْبُ، مصدر اِسْتِجَابَةٌ، قبول کرنا، جواب دینا، ترجمہ بحوالہ قیامت، وہ جواب نہیں دیں گے (تو وہ جواب نہیں دیں گے)

لَهُمْ (لَ۔هُمْ) لَ، حرف جار، کو، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (ان کو)
وَ، حرف عطف (اور) رَاَوُا، اصل میں، رَاَوُا، تھا، فعل ماضی جمع مذکر غائب رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْيَةٌ،
دیکھنا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ دیکھ لیں گے) الْعَذَابَ (عذاب کو)

لَوْ اَنَّهُمْ كَانُوْا يَهْتَدُوْنَ ۝٦٤	کاش کہ واقعی وہ (دنیا میں) ہدایت پاتے ہوتے

لَوْ، تمنائی (کاش) اَنَّهُمْ (اَنَّ۔هُمْ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، کہ واقعی، هُمْ، ضمیر جمع مذکر
غائب، وہ (کہ واقعی وہ) كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، لَوْ، کی وجہ
سے ترجمہ (وہ ہوتے) يَهْتَدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِهْتَدٰى يَهْتَدِىْ، مصدر اِهْتِدَآءٌ،
ہدایت پانا (وہ ہدایت پاتے)

وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ مَاذَآ اَجَبْتُمُ الْمُرْسَلِيْنَ ۝٦٥	اور جس دن وہ انہیں پکارے گا تو وہ فرمائے گا تم نے رسولوں کو کیا جواب دیا تھا

وَ، حرف عطف (اور) يَوْمَ، اسم ظرف ((جس) دن)
يُنَادِيْهِمْ (يُنَادِىْ۔هِمْ) يُنَادِىْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب نَادٰى يُنَادِىْ، مصدر مُنَادَاةٌ، پکارنا،
آواز دینا، وہ پکارے گا، هِمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (وہ انہیں پکارے گا)
فَيَقُوْلُ (فَ۔يَقُوْلُ) فَ، حرف عطف، تو، يَقُوْلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا
کہنا، فرمانا، وہ فرمائے گا (تو وہ فرمائے گا)
مَاذَا، مَا، استفہامیہ اور، ذَا، فصل کیلئے، تاکہ، مَا، نافیہ اور، مَا، استفہامیہ میں امتیاز ہو جائے (کیا)
اَجَبْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اَجَابَ يُجِيْبُ، مصدر اِجَابَةٌ، قبول کرنا، جواب دینا (تم نے جواب دیا
تھا) الْمُرْسَلِيْنَ، اِرْسَالًا، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر (بھیجے ہوئے، رسولوں کو)

فَعَمِيَتْ عَلَيْهِمُ الْاَنْۢبَآءُ يَوْمَئِذٍ فَهُمْ لَا يَتَسَآءَلُوْنَ ۝٦٦	تو اس دن ان پر خبریں تاریک ہو جائیں گی تو وہ ایک دوسرے سے سوال نہ کر سکیں گے

فَعَمِيَتْ (فَ۔عَمِيَتْ) فَ، حرف عطف، تو، عَمِيَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب عَمِیَ یَعْمٰی، مصدر عَمْيًا، اندھا ہونا، تاریک ہونا، ترجمہ بحوالہ قیامت، تاریک ہو جائے گی (تو تاریک ہو جائی گی)

عَلَيْهِمُ (عَلٰی۔هِمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر)

الْاَنْۢبَآءُ (خبریں) واحد، نَبَاً، يَوْمَئِذٍ (يَوْمَ۔اِذٍ) يَوْمَ، مضاف، دن، اِذٍ، مضاف الیہ، اس (اس دن)

فَهُمْ (فَ۔هُمْ) فَ، حرف عطف، تو، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (تو وہ)

لَا يَتَسَآءَلُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب تَسَآءَلَ يَتَسَآءَلُ، مصدر تَسَآءُلٌ، ایک دوسرے سے سوال کرنا (وہ ایک دوسرے سے سوال نہ کر سکیں گے)

فَاَمَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَعَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ مِنَ الْمُفْلِحِيْنَ ﴿٦٧﴾	پس رہا وہ جو توبہ کرے اور وہ ایمان لائے اور وہ نیک عمل کرے سو امید ہے کہ وہ فلاح پانے والوں میں سے ہو گا

فَاَمَّا (فَ۔اَمَّا) فَ، حرف عطف، پس، اَمَّا، حرف شرط و تفصیل، رہا، لیکن، بہر حال (پس رہا)

مَنْ، اسم موصول شرطیہ (وہ جو) تَابَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَابَ يَتُوْبُ، مصدر تَوْبَةٌ، توبہ کرنا (وہ توبہ کرے) وَ، حرف عطف (اور)

اٰمَنَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

وَ، حرف عطف (اور) عَمِلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (وہ عمل کرے) صَالِحًا، صَلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (نیک، اچھا)

فَعَسٰٓى (فَ۔عَسٰى) فَ، حرف عطف، سو، عَسٰى، فعل جامد، ماضی واحد مذکر غائب، اس کے صرف ماضی کے صیغے ہوتے ہیں، امید ہے (سو امید ہے) اَنْ، مصدریہ ناصبہ (کہ)

يَّكُوْنَ، فعل ناقص مضارع منصوب واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہو گا)

مِنَ الْمُفْلِحِيْنَ، مِنْ، حرف جار، سے، الْمُفْلِحِيْنَ، مجرور، اِفْلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، فلاح

پانے والے، واحد، اَلْمُفْلِحُ (فلاح پانے والوں میں سے)

وَ رَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ وَ يَخْتَارُ ؕ	اور آپ کا رب جو چاہتا ہے وہ پیدا کرتا ہے اور (جسے چاہتا ہے) وہ چن لیتا ہے

وَ، حرف عطف (اور) رَبُّكَ (رَبُّ۔كَ) رَبُّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کا، (آپ کا رب) يَخْلُقُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب خَلَقَ يَخْلُقُ مصدر خَلْقًا پیدا کرنا (وہ پیدا کرتا ہے) مَا، اسم موصول (جو) يَشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْٓئَةٌ، چاہنا (وہ چاہتا ہے) وَ، حرف عطف (اور) يَخْتَارُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اِخْتَارَ يَخْتَارُ، مصدر اِخْتِيَارٌ، پسند کرنا چن لینا، منتخب کرنا (وہ (جسے چاہتا ہے) چن لیتا ہے)

مَا كَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ ؕ	ان کو کوئی اختیار نہیں ہے

مَا، نافیہ (نہیں) كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہے)
لَهُمُ (لَ۔هُمْ) لَ، حرف جار، کو، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (ان (لوگوں) کو)
الْخِيَرَةُ، اسم (کوئی اختیار)

سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَ تَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۶۸﴾	اللہ پاک ہے اور بہت بلند ہے ان (باطل معبودوں) سے جنہیں وہ (اللہ کا) شریک ٹھہراتے ہیں

سُبْحٰنَ اللّٰهِ، سُبْحٰنَ، مضاف، مصدر بمعنی تسبیح کرنے، پاک ہے، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ (اللہ پاک ہے) وَ، حرف عطف (اور) تَعٰلٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَعَالٰى يَتَعَالٰى، مصدر تَعَالِيٌ، بلند ہونا (وہ بہت بلند ہے) عَمَّا (عَنْ۔مَا) عَنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (ان سے جنہیں)
يُشْرِكُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَشْرَكَ يُشْرِكُ، مصدر اِشْرَاكٌ، شرک کرنا، شریک ٹھہرانا (وہ شریک ٹھہراتے ہیں)

وَ رَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَ مَا	اور آپ کا رب جانتا ہے جو ان کے سینے چھپاتے ہیں

یُعۡلِنُوۡنَ ﴿۶۹﴾	اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں

وَ، حرف عطف (اور) رَبُّكَ (رَبُّ۔كَ) رَبُّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کا، (آپ کا رب) یَعۡلَمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَلِمَ یَعۡلَمُ، مصدر عِلۡمًا، جاننا (وہ جانتا ہے)

مَا، اسم موصول (جو) تُكِنُّ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب اَكَنَّ یُكِنُّ، مصدر اِكۡنَانٌ، چھپانا (وہ چھپاتا ہے) صُدُوۡرُهُمۡ (صُدُوۡرُ۔هُمۡ) صُدُوۡرُ، مضاف، سینے، واحد، صَدۡرٌ، هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے سینے) وَ مَا، وَ، حرف عطف، اور، مَا، اسم موصول، جو (اور جو)

یُعۡلِنُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَعۡلَنَ یُعۡلِنُ، مصدر اِعۡلَانٌ، اعلانیہ کرنا، ظاہر کرنا (وہ ظاہر کرتے ہیں)

وَهُوَ اللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ	اور وہی اللہ ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں

وَ، حرف عطف (اور) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہی) اللّٰهُ (اللہ) لَاۤ، نفی جنس (نہیں)

اِلٰهَ (کوئی معبود) اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوا، بجز) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (اس کے)

لَهُ الۡحَمۡدُ فِی الۡاُوۡلٰی وَالۡاٰخِرَةِ ۫	دنیا اور آخرت میں سب تعریف اسی کیلئے ہے

لَهُ (لَ۔هُ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اسی (اسی کیلئے)

الۡحَمۡدُ (اَلۡ۔حَمۡدُ) اَلۡ، حرف تعریف، نکرہ کو معرفہ بنانے کیلئے آتا ہے، سب، تمام، خاص، حَمۡدُ، خوبی، تعریف، اللہ تعالیٰ کی فضیلت اور ثنا کو حمد کہتے ہیں (سب تعریف)

فِی الۡاُوۡلٰی (فِیۡ۔اَلۡاُوۡلٰی) فِیۡ، حرف جار، میں، اَلۡاُوۡلٰی، مجرور، پہلی، اَوَّلُ، کی مؤنث، اَلۡاٰخِرَةِ، کے مقابلے میں اس سے مراد دنیا ہے (دنیا میں) وَ، حرف عطف (اور) الۡاٰخِرَةِ (آخرت)

وَ لَهُ الۡحُكۡمُ وَ اِلَیۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۷۰﴾	اور اسی کا حکم ہے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے

وَ، حرف عطف (اور) لَهُ (لَ۔هُ) لَ، حرف جار، کا، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اسی (اسی کا)

الۡحُكۡمُ، مصدر (حکم) وَ، حرف عطف (اور)

اِلَیْہِ (اِلٰی ۔ ہِ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف ،ہِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اسی (اسی کی طرف)
تُرْجَعُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر رَجَعَ یَرْجِعُ، مصدر رُجُوْعٌ، لوٹنا (تم لوٹائے جاؤ گے)

قُلْ اَرَءَیْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰہُ عَلَیْکُمُ الَّیْلَ سَرْمَدًا اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ مَنْ اِلٰہٌ غَیْرُ اللّٰہِ یَاْتِیْکُمْ بِضِیَآءٍ ؕ	آپ کہہ دیجئے کیا تم نے دیکھا اگر اللہ تم پر رات کو قیامت کے دن تک ہمیشہ کیلئے کر دے (تو) اللہ کے سوا کون معبود ہے کہ وہ تمہارے پاس روشنی کو لے آئے

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)
اَرَءَیْتُمْ (اَ۔ رَءَیْتُمْ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، رَءَیْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَۃٌ، دیکھنا، تم نے دیکھا (کیا تم نے دیکھا) اِنْ، شرطیہ (اگر)
جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، کرنا، طاری کرنا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ کر دے) اللّٰہُ (اللہ)
عَلَیْکُمْ (عَلٰی ۔ کُمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)
الَّیْلَ (رات) سَرْمَدًا، سَرْدٌ، سے ماخوذ (ہمیشہ کیلئے، دائمی)
اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ، اِلٰی، حرف جار، تک، یَوْمِ، مجرور، مضاف، دن، اَلْقِیٰمَۃِ، مضاف الیہ، قیامت کے، (قیامت کے دن تک) مَنْ، استفہامیہ (کون) اِلٰہٌ (معبود)
غَیْرُ اللّٰہِ (غَیْرُ ۔ اَللّٰہِ) غَیْرُ، مضاف، سوا، علاوہ، اللّٰہِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے سوا)
یَاْتِیْکُمْ (یَاْتِیْ ۔ کُمْ) یَاْتِیْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَتٰی یَاْتِیْ، مصدر اِتْیَانٌ، آنا، صلہ میں لفظ باسے شروع ہو رہا ہے معنٰی، لانا، وہ لے آئے، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (وہ تمہارے پاس لے آئے)
بِضِیَآءٍ (بِ ۔ ضِیَآءٍ) بِ، حرف جار، کو، ضِیَآءٍ، مجرور، روشنی (روشنی کو)

اَفَلَا تَسْمَعُوْنَ ۝۷۱	تو کیا تم سنتے نہیں ہو؟

اَفَلَا تَسْمَعُوْنَ (اَ۔ فَ۔ لَا تَسْمَعُوْنَ) اَ، استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، تو، لَا تَسْمَعُوْنَ، فعل

مضارع منفی جمع مذکر حاضر سَمِعَ یَسْمَعُ، مصدر سَمْعًا، سننا، تم سنتے نہیں ہو (کیا تو تم سنتے نہیں ہو)

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ النَّهَارَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِلَيْلٍ تَسْكُنُوْنَ فِيْهِ ؕ	آپ کہہ دیجئے کیا تم نے دیکھا اگر اللہ تم پر دن کو قیامت کے دن تک ہمیشہ کیلئے کر دے (تو) اللہ کے سوا کون معبود (جو) وہ تمہارے پاس رات کو لے آئے (کہ) تم اس میں آرام کرو

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

اَرَءَيْتُمْ (اَ-رَءَيْتُمْ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، رَءَيْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر رَاٰى يَرٰى، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا، تم نے دیکھا (کیا تم نے دیکھا) اِنْ، شرطیہ (اگر)

جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، کرنا، طاری کرنا (وہ کر دے)

اللّٰهُ (اللہ) عَلَيْكُمُ (عَلٰى-كُمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)

النَّهَارَ (دن) سَرْمَدًا، اس کا مادہ، سَرْدٌ، ہے، جس کے معنی لگاتار ہونے کے ہیں (ہمیشہ کیلئے، دائمی)

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ، اِلٰى، حرف جار، تک، يَوْمِ، مجرور، مضاف، دن، الْقِيٰمَةِ، مضاف الیہ، قیامت کے، (قیامت کے دن تک) مَنْ، استفہامیہ (کون) اِلٰهٌ (معبود)

غَيْرُ اللّٰهِ (غَيْرُ-اَللّٰهِ) غَيْرُ، مضاف، سوا، علاوہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے سوا)

يَاْتِيْكُمْ (يَاْتِيْ-كُمْ) يَاْتِيْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَتٰى يَاْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا، صلہ میں لفظ با سے شروع ہو رہا ہے، ترجمہ لانا ہوگا، وہ لے آئے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (وہ تمہارے پاس لے آئے) بِلَيْلٍ (بِ-لَيْلٍ) بِ، حرف جار، کو، لَيْلٍ، مجرور، رات (رات کو)

تَسْكُنُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر سَكَنَ يَسْكُنُ، مصدر سُكُوْنٌ وَّسَكَنٌ، سکون حاصل کرنا، آرام کرنا (تم آرام کرو) فِيْهِ (فِيْ-هِ) فِيْ، حرف جار، میں، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس میں)

اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ۝۷۲	تو کیا تم دیکھتے نہیں ہو؟

اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ (اَ۔ فَ۔ لَا تُبْصِرُوْنَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، تو،
لَا تُبْصِرُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر اَبْصَرَ یُبْصِرُ، مصدر اِبْصَارٌ، دیکھنا، تم نہیں دیکھتے ہو (تو کیا تم دیکھتے نہیں ہو)

وَمِنْ رَّحْمَتِهٖ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۳﴾	اور اس نے اپنی رحمت سے تمہارے لئے رات اور دن کو بنایا تا کہ تم اس (رات) میں آرام کرو اور تا کہ تم (دن میں) اس کا فضل (رزق) تلاش کرو اور تا کہ تم شکر کرو

وَ، حرف عطف (اور) مِنْ رَّحْمَتِهٖ (مِنْ۔ رَحْمَتِ۔ ہٖ) مِنْ، حرف جار، سے، رَحْمَتِ، مجرور، مضاف، رحمت، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی رحمت سے)
جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا (اس نے بنایا)
لَكُمْ (لَ۔ كُمْ) لَ، حرف جار، لئے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لئے)
الَّيْلَ (رات) وَ، حرف عطف (اور) النَّهَارَ (دن)
لِتَسْكُنُوْا (لِ۔ تَسْكُنُوْا) لِ، لام تعلیل، تا کہ، تَسْكُنُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر سَكَنَ یَسْكُنُ، مصدر سُكُوْنٌ وَّسَكَنٌ، آرام کرنا، تم آرام کرو (تا کہ تم آرام کرو)
فِيْهِ (فِیْ۔ ہِ) فِیْ، حرف جار، میں، ہِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس میں) وَ، حرف عطف (اور)
لِتَبْتَغُوْا (لِ۔ تَبْتَغُوْا) لِ، لام تعلیل، تا کہ، تَبْتَغُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِبْتَغٰی یَبْتَغِیْ، مصدر اِبْتِغَآءٌ، تلاش کرنا، تم تلاش کرو (تا کہ تم تلاش کرو)۔ مِنْ فَضْلِهٖ (مِنْ۔ فَضْلِ۔ ہٖ) مِنْ، حرف جار، سے، فَضْلِ، مجرور، مضاف، فضل، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے فضل سے)
وَ، حرف عطف (اور)۔ لَعَلَّكُمْ (لَعَلَّ۔ كُمْ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، تا کہ، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تا کہ تم) تَشْكُرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر شَكَرَ یَشْكُرُ، مصدر شُكْرًا، شکر کرنا (تم شکر کرو)

وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِیَ	اور جس دن وہ انہیں آواز دے گا تو فرمائے گا کہاں ہیں

الَّذِيۡنَ كُنۡتُمۡ تَزۡعُمُوۡنَ ﴿۶۲﴾	میرے وہ شریک جنہیں تم (شریک) گمان کرتے تھے

وَ، حرف عطف (اور) يَوۡمَ (جس) دن) يُنَادِيۡهِمۡ (يُنَادِيۡ۔هِمۡ) يُنَادِيۡ، فعل مضارع واحد مذکر غائب نَادٰى يُنَادِيۡ، مصدر مُنَادَاةٌ، پکارنا، آواز دینا، وہ آواز دے گا، هِمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (وہ انہیں آواز دے گا) فَيَقُوۡلُ (فَ۔يَقُوۡلُ) فَ، حرف عطف، تو، يَقُوۡلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا کہنا، فرمانا، وہ فرمائے گا (تو وہ فرمائے گا) اَيۡنَ، استفہامیہ، ظرف مکان (کہاں) شُرَكَآءِىَ (شُرَكَآءِ۔ىَ) شُرَكَآءِ، مضاف، شریکوں، واحد، شَرِيۡكٌ، ىَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے شریک) الَّذِيۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ جنہیں)

كُنۡتُمۡ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (تم تھے)

تَزۡعُمُوۡنَ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر زَعَمَ يَزۡعَمُ، مصدر زَعۡمًا، دعوٰی کرنا، گمان کرنا (تم گمان کرتے)

وَ نَزَعۡنَا مِنۡ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيۡدًا فَقُلۡنَا هَاتُوۡا بُرۡهَانَكُمۡ فَعَلِمُوۡۤا اَنَّ الۡحَقَّ لِلّٰهِ وَ ضَلَّ عَنۡهُمۡ مَّا كَانُوۡا يَفۡتَرُوۡنَ ﴿۷۵﴾ ع ۱۵ ۱۰	اور ہم ہر امت سے ایک گواہ نکالیں گے پھر ہم کہیں گے کہ تم اپنی دلیل لاؤ تو وہ جان لیں گے کہ بے شک سچی بات اللہ ہی کی ہے اور ان سے گم ہو جائے گا جو وہ جھوٹ گھڑا کرتے تھے

وَ، حرف عطف (اور) نَزَعۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم نَزَعَ يَنۡزِعُ، مصدر نَزۡعًا، نکالنا، ترجمہ بحوالہ قیامت، (ہم نکالیں گے) مِنۡ كُلِّ اُمَّةٍ، مِنۡ، حرف جار، سے، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، اُمَّةٍ، مضاف الیہ، ہر وہ جماعت جن میں کسی قسم کا رابطہ، اشتراک ہو امت کہلاتی ہے، اُمَّةٍ، باعتبار لفظ واحد ہے اور باعتبار معنی کے جمع ہے، امت، جماعت، فرقہ، جمع، اُمَمٌ (ہر امت سے)

شَهِيۡدًا، شَهَادَةٌ، شُهُوۡدٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (حاضر، موجود، ایک گواہ)

فَقُلۡنَا (فَ۔قُلۡنَا) فَ، حرف عطف، پھر، قُلۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا، ترجمہ بحوالہ قیامت، ہم کہیں گے (پھر ہم کہیں گے)

هَاتُوا، اسم بمعنی فعل امر جمع مذکر حاضر، یہ اصل میں، اٰتُوا، تھا، اِیْتَآءٌ، مصدر سے ہمزہ کو، ھَا، سے بدل کر، هَاتُوا، بنالیا گیا (تم لاؤ) بُرْهَانَكُمْ (بُرْهَانَ۔ كُمْ) بُرْهَانَ، مضاف، دلیل، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنی (اپنی دلیل) فَعَلِمُوْٓا (فَ۔ عَلِمُوْٓا) فَ، حرف عطف، تو، عَلِمُوْٓا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا، ترجمہ بحوالہ قیامت، وہ جان لیں گے (تو وہ جان لیں گے)

اَنَّ الْحَقَّ، اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، اَلْحَقَّ، اَنَّ، کا اسم، سچی بات (کہ بے شک سچی بات)

لِلّٰهِ (لِ۔ اللّٰهِ) لِ، حرف جار، کی، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کی) وَ، حرف عطف (اور)

ضَلَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب ضَلَّ يَضِلُّ، مصدر ضَلٰلًا، گمراہ ہونا، گم ہونا، جاتے رہنا، غائب ہونا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ گم ہو جائے گا)

عَنْهُمْ (عَنْ۔ هُمْ) عَنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے)

مَّا، اسم موصول (جو) كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

يَفْتَرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِفْتَرٰی يَفْتَرِيْ، مصدر اِفْتِرَآءٌ، جھوٹ باندھنا، جھوٹ گھڑنا (وہ جھوٹ گھڑا کرتے)

اِنَّ قَارُوْنَ كَانَ مِنْ قَوْمِ مُوْسٰى فَبَغٰى عَلَيْهِمْ ۖ	بے شک قارون (حضرت) موسیٰ کی قوم سے تھا پھر اس نے ان پر زیادتی کی

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) قَارُوْنَ (قارون)

كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھا)

مِنْ قَوْمِ مُوْسٰى، مِنْ، حرف جار، سے، قَوْمِ، مجرور، مضاف، قوم، مُوْسٰى، مضاف الیہ، حضرت موسیٰ کی (حضرت موسیٰ کی قوم سے) فَبَغٰى (فَ۔ بَغٰى) فَ، حرف عطف، پھر، بَغٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب بَغٰى يَبْغِيْ، مصدر بَغْيًا، زیادتی کرنا، سرکشی کرنا، اس نے زیادتی کی (پھر اس نے زیادتی کی)

عَلَيْهِمْ (عَلٰى۔ هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان، ضمیر کا مرجع، قَوْمِ مُوْسٰى،

ہے (ان پر)

وَاٰتَیْنٰهُ مِنَ الْكُنُوْزِ مَاۤ اِنَّ مَفَاتِحَهٗ لَتَنُوْٓاُ بِالْعُصْبَةِ اُولِی الْقُوَّةِ ۗ	اور ہم نے اسے (اس قدر) خزانے دیئے کہ بلاشبہ ان کی چابیاں یقیناً ایک طاقت والی جماعت کو اٹھانی مشکل ہوتی تھیں۔

وَ، حرف عطف (اور) اٰتَیْنٰهُ (اٰتَیْنَا۔ هُ) اٰتَیْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا، ہم نے دیا تھا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (ہم نے اسے دیا تھا)

مِنَ الْكُنُوْزِ، مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اَلْكُنُوْزِ، مجرور، خزانوں، واحد، كَنْزٌ (خزانوں سے)

مَاۤ، مصدریہ (کہ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلاشبہ)

مَفَاتِحَهٗ (مَفَاتِحَ۔ هٗ) مَفَاتِحَ، مضاف، چابیاں، واحد، مِفْتَاحٌ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی، ضمیر کا مرجع، اَلْكُنُوْزِ، ہے (ان کی چابیاں) لَتَنُوْٓاُ (لَ۔ تَنُوْاُ) لَ، لام تاکید، یقیناً، تَنُوْاُ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب نَآءَ یَنُوْٓءُ مصدر نَوْءٌ، بھاری بوجھ سے دب جانا اٹھانی، مشکل ہونا، اٹھانی مشکل ہوتی تھی (یقیناً اٹھانی مشکل ہوتی تھی)

بِالْعُصْبَةِ (بِ۔ اَلْعُصْبَةِ) بِ، حرف جار، کو، اَلْعُصْبَةِ، مجرور، جماعت، گروہ، جتھہ (جماعت کو)

اُولِی الْقُوَّةِ، اُولِیْ، بحالت نصب، والے، اُوْلُوْا، حالت رفع، اَلْقُوَّةِ، طاقت، قوت (طاقت والی)

اِذْ قَالَ لَهٗ قَوْمُهٗ لَا تَفْرَحْ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُحِبُّ الْفَرِحِیْنَ ﴿۷۶﴾	جب اس کی قوم نے اس سے کہا تو مت اترا بلاشبہ اللہ اترانے والوں کو پسند نہیں کرتا

اِذْ، اسم ظرف، ماضی کے واقعہ سے پہلے آتا ہے (جب)

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (کہا)

لَهٗ (لَ۔ هٗ) لَ، حرف جار، سے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس سے)

قَوْمُهٗ (قَوْمُ۔ هٗ) قَوْمُ، مضاف، قوم، لوگوں، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کی قوم)

لَا تَفْرَحْ، فعل نہی واحد مذکر حاضر فَرِحَ يَفْرَحُ، مصدر فَرْحًا، خوش ہونا، اترانا (تو مت اترا)

اِنَّ اللّٰهَ، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ، اَللّٰهَ، اللہ (بلاشبہ اللہ)

لَا يُحِبُّ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اَحَبَّ يُحِبُّ، مصدر اِحْبَابٌ، دوست رکھنا، پسند کرنا (وہ پسند نہیں کرتا) اَلْفَرِحِيْنَ، فَرْحًا، مصدر سے صفت مشبہ، خوش ہونے والے، اترانے والے، واحد، فَرِحٌ

وَابْتَغِ فِيْمَآ اٰتٰىكَ اللّٰهُ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ وَلَا تَنْسَ نَصِيْبَكَ مِنَ الدُّنْيَا	اور تو اس میں سے جو اللہ نے تجھے دیا ہے آخرت کا گھر تلاش کر اور تو دنیا سے اپنا حصہ مت بھول

وَ، حرف عطف (اور) اِبْتَغِ، فعل امر واحد مذکر حاضر اِبْتَغٰى يَبْتَغِيْ، مصدر اِبْتِغَآءٌ، تلاش کرنا (تو تلاش کر) فِيْمَآ (فِيْ۔مَا) فِيْ، حرف جار، میں، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس میں سے جو)

اٰتٰىكَ اللّٰهُ (اٰتٰى۔كَ۔اَللّٰهُ) اٰتٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا، دیا ہے، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھے، اَللّٰهُ، اللہ (اللہ نے تجھے دیا ہے)

الدَّارَ الْاٰخِرَةَ، اَلدَّارَ، موصوف، گھر، اَلْاٰخِرَةَ، صفت، آخرت، اخروی (اخروی گھر، آخرت کا گھر)

وَ، حرف عطف (اور) لَا تَنْسَ، فعل نہی واحد مذکر حاضر نَسِيَ يَنْسٰى، مصدر نِسْيَانٌ، بھولنا (تو مت بھول) نَصِيْبَكَ (نَصِيْبَ۔كَ) نَصِيْبَ، مضاف، نصیب، حصہ، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنا (اپنا حصہ) مِنَ الدُّنْيَا، مِنْ، حرف جار، سے، اَلدُّنْيَا، مجرور، دنیا (دنیا سے)

وَاَحْسِنْ كَمَآ اَحْسَنَ اللّٰهُ اِلَيْكَ وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ فِي الْاَرْضِ ؕ	اور تو (لوگوں پر) احسان کر جس طرح اللہ نے تجھ پر احسان کیا ہے اور تو زمین میں فساد تلاش نہ کر

وَ، حرف عطف (اور) اَحْسِنْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَحْسَنَ يُحْسِنُ، مصدر اِحْسَانٌ، احسان کرنا، (تو احسان کر) كَمَآ (كَ۔مَا) كَ، حرف تشبیہ و جار، مانند، طرح، مَا، اسم موصول، جس (جس طرح)

اَحْسَنَ اللّٰهُ، اَحْسَنَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَحْسَنَ يُحْسِنُ، مصدر اِحْسَانٌ، احسان کرنا، اس نے احسان کیا، اَللّٰهُ، اللہ نے (اللہ نے احسان کیا)

اِلَيْكَ (اِلٰی ،كَ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف ضرورتاً ترجمہ 'پر' کیا جاتا ہے، ،كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھ (تجھ پر) وَ، حرف عطف (اور)

لَا تَبْغِ، فعل نہی واحد مذکر حاضر اِبْتَغٰی يَبْتَغِیْ، مصدر اِبْتِغَآءٌ، چاہنا، تلاش کرنا (تو تلاش نہ کر)

اَلْفَسَادَ، اسم فعل و مصدر (بگاڑ، فساد) فِی الْاَرْضِ، فِیْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ۞	بے شک اللہ فساد کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا

اِنَّ اللّٰهَ ،اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ، اللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)

لَا يُحِبُّ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اَحَبَّ يُحِبُّ، مصدر اِحْبَابٌ، پسند کرنا، محبت کرنا (وہ پسند نہیں کرتا) اَلْمُفْسِدِيْنَ ،اِفْسَادٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، فساد کرنے والے، واحد، اَلْمُفْسِدُ

قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ عَلٰی عِلْمٍ عِنْدِیْ ؕ	اس (قارون) نے کہا یقیناً صرف میں یہ (مال) ایک علم (کی بنیاد) پر دیا گیا ہوں (جو) میرے پاس ہے

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (قارون) نے کہا)

اِنَّمَآ ،اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل اور، مَا، کافہ ہے جو حصر کے معنی دیتی ہے (یقیناً صرف، سوائے اس کے نہیں)

اُوْتِيْتُهٗ (اُوْتِيْتُ ـ هٗ) اُوْتِيْتُ، فعل ماضی مجہول واحد متکلم اٰتٰی يُؤْتِیْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا، میں دیا گیا ہوں، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، یہ (میں یہ دیا گیا ہوں)

عَلٰی عِلْمٍ ، عَلٰی، حرف جار، پر، عِلْمٍ ، مجرور، مصدر، ایک علم (ایک علم پر)

عِنْدِیْ (عِنْدِ ـ یْ) عِنْدِ، مضاف، پاس، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے پاس)

اَوَ لَمْ يَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَهْلَكَ مِنْ قَبْلِهٖ مِنَ الْقُرُوْنِ مَنْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُ قُوَّةً وَّ اَكْثَرُ جَمْعًا ؕ	اور کیا اسے معلوم نہ تھا کہ بے شک اللہ یقیناً اس سے پہلے کئی قومیں ہلاک کر چکا ہے جو اس سے قوت میں زیادہ سخت تھیں اور جمعیت (تعداد) میں زیادہ تھیں

اَوَلَمْ يَعْلَمْ (اَ ـ وَ ـ لَمْ يَعْلَمْ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، وَ، حرف عطف، اور، لَمْ يَعْلَمْ، فعل مضارع

منفی جحد بلم واحد مذکر غائب عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا، معلوم ہونا۔لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ۔اسے معلوم نہ تھا (اور کیا اسے معلوم نہ تھا) اَنَّ اللّٰهَ۔اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک۔اَللّٰهَ، اللہ (کہ بے شک اللہ)

قَدْ، کلمہ تحقیق (یقیناً) اَهْلَكَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَهْلَكَ یُهْلِكُ، مصدر اِهْلَاكٌ، ہلاک کرنا (وہ ہلاک کرچکا ہے) مِنْ قَبْلِهٖ (مِنْ۔قَبْلِ۔ہٖ) مِنْ، حرف جار، سے۔قَبْلِ، مجرور، مضاف، پہلے،

ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس سے پہلے)

مِنَ الْقُرُوْنِ، مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں۔اَلْقُرُوْنِ، امتیں، قومیں، الگ الگ زمانے والی، واحد، اَلْقَرْنُ (کئی قومیں) مَنْ، اسم موصول (جو) هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (وہ)

اَشَدُّ، شِدَّةٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ سخت)

مِنْهُ (مِنْ۔هُ) مِنْ، حرف جار، سے، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس سے)

قُوَّةً (قوت) وَّ، حرف عطف (اور) اَكْثَرُ جَمْعًا، اَكْثَرُ، مضاف، كَثْرَةٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ، زیادہ، اکثر، جَمْعًا، مضاف الیہ، مصدر ہے، جمع کرنا، جماعت کے، جمعیت کی (جمعیت (تعداد) کی زیادہ)

وَلَا یُسْـَٔلُ عَنْ ذُنُوْبِهِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۷۸﴾	اور مجرموں سے ان کے گناہوں کے بارے میں نہیں پوچھا جائے گا۔

وَ، حرف عطف (اور) لَا یُسْـَٔلُ، فعل مضارع منفی مجہول واحد مذکر غائب سَاَلَ یَسْـَٔلُ، مصدر سُؤَالٌ، سوال کرنا، پوچھنا (وہ نہیں پوچھا جائے گا)

عَنْ ذُنُوْبِهِمُ (عَنْ۔ذُنُوْبِ۔هِمْ) عَنْ، حرف جار، کے بارے میں، ذُنُوْبِ، مجرور، مضاف، گناہوں، واحد، ذَنْبٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے گناہوں کے بارے میں)

الْمُجْرِمُوْنَ، اِجْرَامٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، جرم کرنے والے، مجرموں، واحد، اَلْمُجْرِمُ

فَخَرَجَ عَلٰی قَوْمِهٖ فِیْ زِیْنَتِهٖ ؕ	پھر وہ اپنی قوم کے سامنے اپنی زینت میں نکلا

فَخَرَجَ (فَ۔ خَرَجَ) فَ، حرف عطف، پھر، خَرَجَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَرَجَ يَخْرُجُ، مصدر خُرُوْجًا، نکلنا، وہ نکلا (پھر وہ نکلا) عَلٰى قَوْمِهٖ (عَلٰى۔ قَوْمِ۔ ہٖ) عَلٰى، حرف جار بمعنی، سامنے، قَوْمِ، مجرور، مضاف، قوم، لوگوں، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی قوم کے سامنے)

فِيْ زِيْنَتِهٖ (فِيْ۔ زِيْنَتِ۔ ہٖ) فِيْ، حرف جار، میں، زِيْنَتِ، مجرور، مضاف، زینت، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی زینت میں)

قَالَ الَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا يٰلَيْتَ لَنَا مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ قَارُوْنُ ۙ اِنَّهٗ لَذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ﴿۷۹﴾	ان لوگوں نے کہا جو دنیاوی زندگی چاہتے تھے اے کاش ہمارے لیے اس کی مثل ہوتا جو قارون کو دیا گیا ہے بلاشبہ وہ یقیناً بہت بڑے نصیب والا ہے

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا)

اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں نے جو) يُرِيْدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَرَادَ يُرِيْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، ارادہ کرنا، چاہنا (وہ چاہتے تھے)

اَلْحَيٰوةَ الدُّنْيَا، اَلْحَيٰوةَ، موصوف، زندگی، اَلدُّنْيَا، صفت، دنیا، دنیاوی (دنیاوی زندگی)

يٰلَيْتَ (يَا۔ لَيْتَ) يَا، حرف ندا، اے، منادیٰ محذوف لَيْتَ، حرف مشبہ بالفعل، تمنا کیلئے استعمال ہوتا ہے، کاش (اے کاش) لَنَا (لَ۔ نَا) لَ، حرف جار، لئے، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے لئے)

مِثْلَ مَآ، مِثْلَ، مثل، مانند، طرح، مَا، اسم موصول، جو (اس کی مثل جو)

اُوْتِيَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا (وہ دیا گیا) قَارُوْنُ، فاعل (قارون)

اِنَّهٗ (اِنَّ۔ ہٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (بلاشبہ وہ)

لَذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ (لَ۔ ذُوْ۔ حَظٍّ۔ عَظِيْمٍ) لَ، لام تاکید، یقیناً، ذُوْ، مضاف، والا، حَظٍّ، مضاف الیہ، موصوف، نصیب، عَظِيْمٍ، عَظْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت بڑے (یقیناً بہت بڑے نصیب والا)

وَقَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ وَيْلَكُمْ ثَوَابُ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّمَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ۚ	اور ان لوگوں نے کہا جو علم دیئے گئے تھے تم پر افسوس ہے، اللہ کا ثواب اس کیلئے بہت بہتر ہے جو ایمان لایا اور اس نے نیک عمل کیا

وَ، حرف عطف (اور) قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا)

اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں نے جو)

اُوْتُوا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب اٰتٰی يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا (وہ دیئے گئے) اَلْعِلْمَ، مصدر (علم)

وَيْلَكُمْ (وَيْلَ۔ كُمْ) وَيْلَ، مضاف، کلمہ حسرت وندامت یا کلمہ زجر، ہلاکت، عذاب، افسوس،

كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (افسوس تم پر)

ثَوَابُ اللّٰهِ، ثَوَابُ، مضاف، ثواب، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کا (اللہ کا ثواب) خَيْرٌ (بہت بہتر)

لِّمَنْ (لِ۔ مَنْ) لِ، حرف جار، کیلئے، مَنْ، مجرور، اسم موصول، جو (اس کیلئے جو)

اٰمَنَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لایا)

وَ، حرف عطف (اور) عَمِلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (اس نے عمل کیا) صَالِحًا، صَلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (نیک، اچھا)

وَلَا يُلَقّٰهَآ اِلَّا الصّٰبِرُوْنَ ۝۸۰	یہ (ثواب) عطا نہیں کیا جاتا مگر صبر کرنے والوں کو

وَ، حرف عطف (اور) لَا يُلَقّٰهَآ (لَا يُلَقّٰى۔ هَا) لَا يُلَقّٰى، فعل مضارع مجہول منفی واحد مذکر غائب لَقّٰى يُلَقِّيْ، مصدر، تَلْقِيَةٌ، عنایت کرنا، عطا کرنا، عطا نہیں کیا جاتا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، یہ (یہ عطا نہیں کیا جاتا) اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوا) الصّٰبِرُوْنَ، صَبْرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (صبر کرنے والے)

فَخَسَفْنَا بِهٖ وَبِدَارِهِ الْاَرْضَ ۣ	تو ہم نے اس کو اور اس کے گھر کو زمین میں دھنسا دیا

فَخَسَفْنَا (فَ۔ خَسَفْنَا) فَ، حرف عطف، تو، خَسَفْنَا، فعل ماضی جمع متکلم خَسَفَ يَخْسِفُ، مصدر

خُسُوْفًا، دھنسنا، دھنسا دینا، ہم نے دھنسا دیا (تو ہم نے دھنسا دیا)

بِهٖ (بِ۔ہٖ) بِ، حرف جار، کو، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع، قَارُوْنُ، ہے (اس کو)

وَ، حرف عطف (اور) بِدَارِهٖ (بِ۔دَارِ۔هٖ) بِ، حرف جار، کو، دَارِ، مجرور، مضاف، گھر، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے گھر کو) الْاَرْضَ (زمین)

فَمَا كَانَ لَهٗ مِنْ فِئَةٍ يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۗ	پھر اللہ کے سوا اس کیلئے کوئی گروہ نہیں تھا جو اس کی مدد کرتا

فَمَا (فَ۔مَا) فَ، حرف عطف، پھر، مَا، نافیہ، نہیں (پھر نہیں)

كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھا)

لَهٗ (لَ۔هٗ) لَ، حرف جار، کیلئے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کیلئے)

مِنْ فِئَةٍ (مِنْ۔فِئَةٍ) مِنْ، حرف جار، برائے عموم، فِئَةٍ، مجرور (کوئی گروہ، کوئی جماعت)

يَّنْصُرُوْنَهٗ (يَنْصُرُوْنَ۔هٗ) يَنْصُرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب نَصَرَ يَنْصُرُ، مصدر نَصْرًا، مدد کرنا وہ مدد کرتے، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (وہ اس کی مدد کرتے)

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ (مِنْ۔دُوْنِ۔اَللّٰهِ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوْنِ، مجرور، مضاف، سوا، علاوہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ (اللہ کے سوا)

وَمَا كَانَ مِنَ الْمُنْتَصِرِيْنَ ﴿۸۱﴾	اور نہ وہ بدلہ لینے والوں میں سے تھا

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں)

كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھا)

مِنَ الْمُنْتَصِرِيْنَ (مِنَ۔اَلْمُنْتَصِرِيْنَ) مِنَ، حرف جار، سے، اَلْمُنْتَصِرِيْنَ، مجرور، اِنْتِصَارٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، بدلہ لینے والے (بدلہ لینے والوں میں سے)

وَاَصْبَحَ الَّذِيْنَ تَمَنَّوْا مَكَانَهٗ	اور وہ لوگ جنہوں نے گزشتہ کل کو اس کے مرتبے کی تمنا

بِالۡاَمۡسِ يَقُوۡلُوۡنَ وَيۡكَاَنَّ اللّٰهَ يَبۡسُطُ الرِّزۡقَ لِمَنۡ يَّشَآءُ مِنۡ عِبَادِهٖ وَيَقۡدِرُ ۚ	کی تھی انہوں نے (اس حال میں) صبح کی کہ وہ کہہ رہے تھے تعجب ہے کہ اللہ اپنے بندوں میں سے جس کیلئے چاہتا ہے رزق کشادہ کرتا ہے اور وہی تنگ کرتا ہے

وَ، حرف عطف (اور) اَصۡبَحَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب اَصۡبَحَ يُصۡبِحُ، مصدر اِصۡبَاحٌ، ہونا، صبح کرنا (انہوں نے صبح کی) الَّذِيۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

تَمَنَّوۡا، فعل ماضی جمع مذکر حاضر تَمَنّٰى يَتَمَنّٰى، مصدر تَمَنِّيًا، تمنا کرنا (انہوں نے تمنا کی تھی)

مَكَانَهٗ (مَكَانَ۔ هٗ) مَكَانَ، مضاف، مرتبہ، جگہ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے مرتبے) بِالۡاَمۡسِ (بِ۔ الۡاَمۡسِ) بِ، حرف جار، کو، الۡاَمۡسِ، مجرور، گزشتہ کل (گزشتہ کل کو)

يَقُوۡلُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (وہ کہہ رہے تھے)

وَيۡكَاَنَّ، اسم ہے، جو تعجب پر دلالت کرتا ہے (تعجب ہے کہ) اللّٰهَ (اللہ)

يَبۡسُطُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب بَسَطَ يَبۡسُطُ، مصدر بَسۡطًا، بڑھانا، پھیلانا، کشادہ کرنا (وہ کشادہ کرتا ہے) الرِّزۡقَ (رزق) لِمَنۡ (لِ۔ مَنۡ) لِ، حرف جار، کیلئے، مَنۡ، مجرور، اسم موصول، جس (جس کیلئے)

يَّشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيۡٓئَةٌ، چاہنا (وہ چاہتا)

مِنۡ عِبَادِهٖ (مِنۡ۔ عِبَادِ۔ هٖ) مِنۡ، حرف جار، سے، عِبَادِ، مجرور، مضاف، بندوں، واحد، عَبۡدٌ، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے بندوں میں سے) وَ، حرف عطف (اور)

يَقۡدِرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَدَرَ يَقۡدِرُ، مصدر قَدۡرًا، رزق یا وسائل تنگ کرنا، ناپنا (وہی تنگ کرتا ہے)

لَوۡلَاۤ اَنۡ مَّنَّ اللّٰهُ عَلَيۡنَا لَخَسَفَ بِنَا ؕ	یہ کہ اگر اللہ ہم پر احسان نہ کرتا (تو) ضرور ہم کو بھی (زمین میں) دھنسا دیتا

لَوۡلَاۤ، امتناعیہ، لَوۡ، شرطیہ، اگر، لَا، نافیہ، نہ (اگر نہ) اَنۡ، مصدریہ ناصبہ (یہ کہ)

مَّنَّ اللّٰهُ، مَنَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب مَنَّ یَمُنُّ، مصدر مَنًّا، احسان کرنا، احسان جتانا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ، احسان کرتا، اللّٰهُ، اللہ (اللہ احسان کرتا) عَلَیْنَا (عَلٰی۔نَا) عَلٰی، حرف جار، پر، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم پر) لَخَسَفَ (لَ۔خَسَفَ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، خَسَفَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَسَفَ یَخْسِفُ، مصدر خُسُوْفًا، دھنسا دینا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ (زمین میں) دھنسا دیتا (ضرور وہ (زمین میں) دھنسا دیتا) بِنَا (بِ۔نَا) بِ، حرف جار، کو، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم کو)

وَیْكَاَنَّهٗ لَا یُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ؏ ۸۲	تعجب ہے کہ کافر فلاح نہیں پاتے ع ۸ ۱۱

وَیْكَاَنَّهٗ (وَیْكَاَنَّ۔هٗ) وَیْكَاَنَّ، اسم ہے، جو تعجب پر دلالت کرتا ہے، تعجب ہے کہ، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (تعجب ہے کہ وہ) لَا یُفْلِحُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اَفْلَحَ یُفْلِحُ، مصدر اِفْلَاحٌ، فلاح پانا، (وہ فلاح نہیں پاتے) الْكٰفِرُوْنَ، كُفْرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، کفر کرنے والے، کافروں

تِلْكَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِیْنَ لَا یُرِیْدُوْنَ عُلُوًّا فِی الْاَرْضِ وَلَا فَسَادًا ؕ	یہ آخرت کا گھر ہم اسے ان لوگوں کیلئے بناتے ہیں جو زمین میں نہ کوئی بڑائی اور نہ کوئی فساد چاہتے ہیں

تِلْكَ، اسم اشارہ واحد مؤنث بعید (یہ)

الدَّارُ الْاٰخِرَةُ، اَلدَّارُ، موصوف، گھر، اَلْاٰخِرَةُ، صفت، اخروی، آخرت کا (آخرت کا گھر)

نَجْعَلُهَا (نَجْعَلُ۔هَا) نَجْعَلُ، فعل مضارع جمع متکلم جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، کرنا، ہم بناتے ہیں، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اسے (ہم اسے بناتے ہیں)

لِلَّذِیْنَ (لِ۔اَلَّذِیْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (ان لوگوں کیلئے جو)

لَا یُرِیْدُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اَرَادَ یُرِیْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، ارادہ کرنا، چاہنا (نہ وہ چاہتے ہیں) عُلُوًّا، مصدر ہے (بلند ہونا، بڑا ہونا، سرکشی کرنا، کوئی بڑائی)

فِی الْاَرْضِ (فِیْ۔اَلْاَرْضِ) فِیْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

وَ، حرف عطف (اور) لَا، نافیہ (نہ) فَسَادًا (کوئی فساد)

وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۸۳﴾	اور (اچھا) انجام پرہیزگاروں کیلئے ہے

وَ، حرف عطف (اور) اَلْعَاقِبَةُ، مصدر ہے، اس کے معنی پیچھے سے آنے کے ہیں لیکن اس کا استعمال ہر چیز کے آخر اور انجام کیلئے ہوتا ہے (عاقبت، انجام، آخر)

لِلْمُتَّقِيْنَ (لِ۔ اَلْمُتَّقِيْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلْمُتَّقِيْنَ، مجرور، اِتِّقَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ڈرنے والے، متقیوں، پرہیزگاروں (پرہیزگاروں کیلئے)

مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ	جو نیکی لائے گا تو اس کیلئے اس سے بہتر (بدلہ) ہو گا

مَنْ، اسم موصول شرطیہ (جو) جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ يَجِيْءُ، مصدر مَجِيْءٌ، آنا، صلہ میں لفظ باء ہے معنی، لانا، مَنْ، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ (وہ لائے گا)

بِالْحَسَنَةِ (بِ۔ اَلْحَسَنَةِ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اَلْحَسَنَةِ، مجرور، ہر وہ نعمت جو انسان کیلئے خوشی کا سبب ہو (نیکی، بھلائی، اچھائی)

فَلَهٗ (فَ۔ لَ۔ هٗ) فَ، حرف عطف، تو، لَ، حرف جار، کیلئے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (تو اس کیلئے)

خَيْرٌ (بہتر) مِّنْهَا (مِنْ۔ هَا) مِنْ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، (اس سے)

وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَى الَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۸۴﴾	اور جو برائی لائے گا تو وہ لوگ جنہوں نے برے عمل کئے ان کو بدلہ نہیں دیا جائے گا مگر (اسی قدر) جو وہ عمل کرتے تھے

وَ، حرف عطف (اور) مَنْ، اسم موصول شرطیہ (جو)

جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ يَجِيْءُ، مصدر مَجِيْءٌ، آنا، صلہ میں لفظ با سے شروع ہو رہا ہے معنی، لانا، مَنْ، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ (وہ لائے گا)

بِالسَّيِّئَةِ (بِ۔ اَلسَّيِّئَةِ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اَلسَّيِّئَةِ، مجرور (برائی)

فَلَا يُجْزَى (فَ۔ لَا يُجْزَى) فَ، حرف عطف، تو، لَا يُجْزَى، فعل مضارع منفی مجہول واحد مذکر غائب

جَزٰی یَجْزِیْ، مصدر جَزَآءً، جزادینا، بدلہ دینا (تو بدلہ نہیں دیا جائے گا)

اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

عَمِلُوا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَمِلَ یَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (انہوں نے عمل کئے)

السَّیِّاٰتِ (برے) واحد، اَلسَّیِّئَۃِ، اِلَّا، حرف استثنا (مگر)

مَا، اسم موصول (جو) کَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

یَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَمِلَ یَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (وہ عمل کرتے)

اِنَّ الَّذِیْ فَرَضَ عَلَیْكَ الْقُرْاٰنَ لَرَآدُّكَ اِلٰی مَعَادٍ ؕ	بے شک جس نے آپ پر قرآن (کی تبلیغ کو) فرض کیا ہے یقیناً (وہ) آپ کو لوٹنے کی جگہ (مکہ یا آخرت) کی طرف لوٹانے والا ہے

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، یقیناً) اَلَّذِیْ، اسم موصول واحد مذکر (جس نے)

فَرَضَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب فَرَضَ یَفْرِضُ، مصدر فَرْضًا، فرض کرنا (اس نے فرض کیا ہے)

عَلَیْكَ (عَلٰی، كَ) عَلٰی، حرف جار، پر، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ پر)

الْقُرْاٰنَ (قرآن) لَرَآدُّكَ (لَ۔ رَآدُّ۔ كَ) لَ، لام تاکید، یقیناً، رَآدٌّ، مضاف، رَدٌّ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، لوٹانے والا، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (یقیناً آپ کو لوٹانے والا)

اِلٰی مَعَادٍ، اِلٰی، حرف جار، کی طرف، مَعَادٍ، مجرور، عَوْدٌ، مصدر سے اسم ظرف مکان، لوٹنے کی جگہ (لوٹنے کی جگہ کی طرف)

قُلْ رَّبِّیْٓ اَعْلَمُ مَنْ جَآءَ بِالْهُدٰی وَمَنْ هُوَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿۸۵﴾	آپ کہہ دیجئے میرا رب زیادہ جاننے والا ہے جو ہدایت کے ساتھ آیا اور اسے (بھی) جو کھلی گمراہی میں ہے

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

رَّبِّیْٓ (رَبِّ۔ یْ) رَّبِّ، مضاف، رب، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا رب)

اَعْلَمُ، عِلْمًا، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ جاننے والا) مَنْ، اسم موصول (جو)

جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ یَجِیْٓءُ، مصدر مَجِیْٓءٌ، آنا (وہ آیا)

بِالْهُدٰی (بِ۔ اَلْهُدٰی) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلْهُدٰی، مصدر، مجرور، ہدایت (ہدایت کے ساتھ)

وَ، حرف عطف (اور) مَنْ، اسم موصول (جو) هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (وہ، اسے)

فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ، فِیْ، حرف جار، میں، ضَلٰلٍ، مجرور، موصوف، مصدر، گمراہی، مُبِیْنٍ، صفت، اِبَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، ظاہر کرنے والا، کھلی، واضح، صریح (کھلی گمراہی میں)

وَمَا كُنْتَ تَرْجُوْٓا اَنْ یُّلْقٰٓى اِلَیْكَ الْكِتٰبُ اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ ظَهِیْرًا لِّلْكٰفِرِیْنَ ﴿۸۶﴾	اور آپ امید نہیں رکھتے تھے کہ آپ کی طرف کتاب نازل کی جائے گی مگر (یہ) آپ کے رب کی رحمت سے (نازل ہوئی) ہے پس آپ ہرگز کافروں کے مددگار نہ ہوں

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں) كُنْتَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر حاضر كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (آپ تھے) تَرْجُوْٓا، فعل مضارع واحد مذکر حاضر رَجَا یَرْجُوْ، مصدر رَجَآءٌ، امید رکھنا (آپ امید رکھتے) اَنْ، مصدریہ ناصبہ (کہ) یُّلْقٰٓى، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب اَلْقٰی یُلْقِیْ، مصدر اِلْقَآءٌ، ڈالنا، القا کرنا، نازل کرنا (نازل کی جائے گی) اِلَیْكَ (اِلٰی۔ كَ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر آپ (آپ کی طرف) الْكِتٰبُ (کتاب) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر) رَحْمَةً، مصدر (رحمت)

مِّنْ رَّبِّكَ (مِنْ۔ رَبِّ۔ كَ) مِنْ، حرف جار، سے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے رب سے)

فَلَا تَكُوْنَنَّ (فَ۔ لَا تَكُوْنَنَّ) فَ، حرف عطف، پس، لَا تَكُوْنَنَّ، فعل ناقص نہی با نون تاکید ثقیلہ واحد مذکر حاضر كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (پس آپ ہرگز نہ ہوں)

ظَهِیْرًا، مُظَاهَرَةٌ، مصدر سے بمعنی فاعل صفت کا صیغہ (مددگار)

لِّلْكٰفِرِیْنَ (لِ۔ اَلْكٰفِرِیْنَ) لِ، حرف جار، کے، اَلْكٰفِرِیْنَ، مجرور، كُفْرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر،

کفر کرنے والے، کافروں، واحد، کَافِرٌ (کافروں کے)

وَ لَا يَصُدُّنَّكَ عَنۡ اٰيٰتِ اللّٰهِ بَعۡدَ اِذۡ اُنۡزِلَتۡ اِلَيۡكَ وَادۡعُ اِلٰى رَبِّكَ وَ لَا تَكُوۡنَنَّ مِنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ ﴿۸۷﴾	اور وہ آپ کو ہرگز اللہ کی آیات (کی تبلیغ) سے روکنے نہ پائیں اس کے بعد کہ جب وہ آپ کی طرف نازل کی گئیں اور آپ (لوگوں کو) اپنے رب کی طرف بلائیں اور آپ ہرگز مشرکوں میں سے نہ ہوں

وقف لازم

وَ، حرف عطف (اور) لَا يَصُدُّنَّكَ (لَا يَصُدُّنَّ ۔ كَ (لَا يَصُدُّنَّ، فعل نہی تاکید بانون ثقیلہ جمع مذکر غائب صَدَّ يَصُدُّ، مصدر صَدًّا، روکنا، وہ ہرگز نہ روکنے پائیں، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کو (ہرگز وہ آپ کو روکنے نہ پائیں) عَنۡ اٰيٰتِ اللّٰهِ (عَنۡ ۔ اٰيٰتِ ۔ اَللّٰهِ) عَنۡ، حرف جار، سے، اٰيٰتِ، مجرور، مضاف، آیات، واحد، اٰيَةٌ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی آیات کی (تبلیغ) سے) بَعۡدَ (اس کے بعد) اِذۡ، اسم ظرف (جب) اُنۡزِلَتۡ، فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب اَنۡزَلَ يُنۡزِلُ، مصدر اِنۡزَالًا، نازل کرنا (وہ نازل کی گئی) اِلَيۡكَ (اِلٰى ۔ كَ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ کی طرف) وَ، حرف عطف (اور) اُدۡعُ، فعل امر واحد مذکر حاضر دَعَا يَدۡعُوۡ، مصدر دَعۡوَةٌ، پکارنا، بلانا (آپ بلائیں) اِلٰى رَبِّكَ (اِلٰى ۔ رَبِّ ۔ كَ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے (اپنے رب کی طرف) وَ، حرف عطف (اور)۔ لَا تَكُوۡنَنَّ، فعل ناقص نہی بانون تاکید ثقیلہ واحد مذکر حاضر كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (آپ ہرگز نہ ہوں) مِنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ، مِنۡ، حرف جار، سے، اَلۡمُشۡرِكِيۡنَ، مجرور، اِشۡرَاكٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، شرک کرنے والے، مشرکوں، واحد، اَلۡمُشۡرِكُ (مشرکوں میں سے)

وَلَا تَدۡعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۘ	اور آپ اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا معبود نہ پکاریں

وقف لازم

وَ، حرف عطف (اور) لَا تَدۡعُ، فعل نہی واحد مذکر حاضر دَعَا يَدۡعُوۡ، مصدر دَعۡوَةٌ، پکارنا، بلانا (آپ نہ پکاریں) مَعَ اللّٰهِ (مَعَ ۔ اَللّٰهِ) مَعَ، مضاف، ساتھ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے ساتھ)

اِلٰهًا (کوئی معبود) اٰخَرَ (دوسرا) جمع، اٰخَرُوۡنَ

آیات میں اگرچہ خطاب نبی ﷺ کو ہے لیکن اصل مخاطب امت محمدیہ ہے،

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ	اس کے سوا کوئی معبود نہیں

لَا، نافیہ (نہیں) اِلٰهَ (کوئی معبود) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوا)

هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (اس کے، وہ)

كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ ؕ	اس کی ذات کے سوا ہر چیز فنا ہونے والی ہے

كُلُّ شَيْءٍ، كُلُّ، مضاف، ہر، شَيْءٍ، مضاف الیہ، چیز (ہر چیز) هَالِكٌ، هَلَاكٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (ہلاک ہونے والا، فنا ہونے والا) اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوا) وَجْهَهٗ (وَجْهَ۔ هٗ) وَجْهَ، مضاف، چہرہ خوشنودی، ذات، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی ذات)

لَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝۸۸	اسی کا حکم ہے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے

لَهُ (لَ۔ هُ) لَ، حرف جار، کا، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اسی (اسی کا)

الْحُكْمُ، مصدر ہے، حکم کرنا، حکم، وَ، حرف عطف (اور)

اِلَيْهِ (اِلٰى، هِ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اسی (اسی کی طرف)

تُرْجَعُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر رَجَعَ يَرْجِعُ، مصدر رُجُوْعٌ، رجوع کرنا، لوٹنا (تم لوٹائے جاؤ گے)

اٰيَاتُهَا: ۶۹	سُوْرَةُ الْعَنْكَبُوْتِ مَكِّيَّةٌ	رُكُوْعَاتُهَا: ۷

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

الٓمّٓ ۚ ۞ ۱	الف، لام، میم،

الٓمّٓ، حروف مقطعات میں سے ہیں، انہیں الگ الگ ساکن پڑا جاتا ہے۔

اَحَسِبَ النَّاسُ اَنْ يُّتْرَكُوْٓا اَنْ يَّقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا وَهُمْ لَا يُفْتَنُوْنَ ۞ ۲	کیا لوگوں نے گمان کر لیا ہے کہ وہ چھوڑ دیئے جائیں گے کہ وہ کہہ دیں کہ ہم ایمان لائے اور ان کی آزمائش نہیں کی جائے گی

اَحَسِبَ النَّاسُ (اَ۔ حَسِبَ۔ اَلنَّاسُ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، حَسِبَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب حَسِبَ یَحْسَبُ، مصدر حِسْبَانًا، خیال کرنا، گمان کرنا، سوچنا، اس نے گمان کر لیا، اَلنَّاسُ، فاعل ہے، لوگوں نے (کیا لوگوں نے گمان کر لیا ہے) اَنْ، مصدریہ (کہ)

يُّتْرَكُوْٓا، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب تَرَكَ يَتْرُكُ، مصدر تَرْكًا، ترک کرنا، چھوڑ دینا (وہ چھوڑ دیئے جائیں گے) اَنْ، مصدریہ ناصبہ (کہ)

يَّقُوْلُوْٓا، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہہ دیں)

اٰمَنَّا، فعل ماضی جمع متکلم اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (ہم ایمان لائے) وَ، حرف عطف (اور) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (ان کی) لَا يُفْتَنُوْنَ، فعل مضارع منفی مجہول جمع مذکر غائب فَتَنَ يَفْتِنُ، مصدر فَتْنًا وَّ فُتُوْنًا، آزمانا، آزمائش کرنا (ان کی آزمائش نہیں کی جائے گی)

وَ لَقَدْ فَتَنَّا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَ لَيَعْلَمَنَّ الْكٰذِبِيْنَ ۞ ۳	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے ان لوگوں کو آزمایا جو ان سے پہلے تھے سو اللہ ضرور بالضرور ان لوگوں کو معلوم کرے گا جنہوں نے سچ کہا اور ضرور بالضرور وہ جھوٹوں کو معلوم کرے گا

وَ لَقَدْ (وَ-لَ-قَدْ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، لام تاکید، بلاشبہ، قَدْ، کلمہ تحقیق، یقیناً (بلاشبہ یقیناً)

فَتَنَّا، فعل ماضی جمع متکلم فَتَنَ یَفْتِنُ، مصدر فَتْنًا وَّ فُتُوْنًا، آزمانا، آزمائش کرنا (ہم نے آزمایا)

الَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کو جو)

مِنْ قَبْلِهِمْ (مِنْ-قَبْلِ-هِمْ) مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلِ، مجرور، مضاف، پہلے، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے پہلے)

فَلَيَعْلَمَنَّ (فَ-لَ-يَعْلَمَنَّ) فَ، حرف عطف، سو، لَ، لام تاکید، ضرور، يَعْلَمَنَّ، فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ واحد مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا، معلوم کرنا (سو ضرور بالضرور وہ معلوم کرے گا) اللّٰهُ (اللہ) الَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کو جنہوں نے)

صَدَقُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب صَدَقَ يَصْدُقُ، مصدر صِدْقًا، سچا ہونا، سچ کہنا (انہوں نے سچ کہا)

وَ، حرف عطف (اور) لَيَعْلَمَنَّ (لَ-يَعْلَمَنَّ) لَ، لام تاکید، ضرور، يَعْلَمَنَّ، فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ واحد مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا، معلوم کرنا (ضرور بالضرور وہ معلوم کرے گا)

الْكٰذِبِیْنَ، كِذْبٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، جھوٹ بولنے والے، جھوٹوں، واحد، اَلْكَاذِبُ

اَمْ حَسِبَ الَّذِیْنَ يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ اَنْ يَّسْبِقُوْنَا ؕ	کیا ان لوگوں نے گمان کر لیا ہے جو برے عمل کرتے ہیں کہ وہ ہم سے بچ کر نکل جائیں گے

اَمْ، استفہامیہ (کیا) حَسِبَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب حَسِبَ يَحْسَبُ، مصدر حِسْبَانًا، خیال کرنا، گمان کرنا، سوچنا (اس نے گمان کر لیا) الَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں نے جو)

يَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (وہ عمل کرتے ہیں)

السَّيِّاٰتِ، برے، واحد، اَلسَّيِّئَةِ، اَنْ، مصدریہ ناصبہ (کہ)

يَّسْبِقُوْنَا (يَسْبِقُوْا، نَا) يَسْبِقُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب سَبَقَ يَسْبِقُ، مصدر سَبْقًا، بچ کر نکلنا، پہل کرنا، سبقت لے جانا، وہ بچ کر نکل جائیں گے، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (وہ ہم سے بچ کر نکل جائیں گے)

سَآءَ مَا یَحۡکُمُوۡنَ ﴿۴﴾	براہے جو وہ فیصلہ کرتے ہیں

سَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب سَآءَ یَسُوۡٓءُ، مصدر سَوۡءٌ، برا کرنا (برا ہے)

مَا، اسم موصول (جو) یَحۡکُمُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب حَکَمَ یَحۡکُمُ، مصدر حُکۡمًا، حکم کرنا، فیصلہ کرنا (وہ فیصلہ کرتے ہیں)

مَنۡ کَانَ یَرۡجُوۡا لِقَآءَ اللّٰہِ فَاِنَّ اَجَلَ اللّٰہِ لَاٰتٍ ؕ	جو اللہ کی ملاقات کی امید رکھتا ہے تو بے شک اللہ کا مقررہ وقت ضرور آنے والا ہے

مَنۡ، اسم موصول شرطیہ (جو) کَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوۡنُ، مصدر کَوۡنًا، ہونا (وہ ہے) یَرۡجُوۡا، فعل مضارع واحد مذکر غائب رَجَا یَرۡجُوۡ، مصدر رَجَآءٌ، امید رکھنا (وہ امید رکھتا ہے)

لِقَآءَ اللّٰہِ، لِقَآءَ، مضاف، مصدر ہے، ملاقات کرنا، ملاقات، اَللّٰہِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی ملاقات)

فَاِنَّ (فَ۔اِنَّ) فَ، حرف عطف، تو، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک (تو بے شک)

اَجَلَ اللّٰہِ، اَجَلَ، مضاف، مدت مقررہ، مقررہ وقت، اَللّٰہِ، مضاف الیہ، اللہ کا (اللہ کا مقررہ وقت)

لَاٰتٍ (لَ۔اٰتٍ) لَ، لام تاکید، ضرور، اٰتٍ، اِتۡیَانٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، آنے والا (ضرور آنے والا)

وَھُوَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ ﴿۵﴾	اور وہی خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے

وَ، حرف عطف (اور) ھُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (وہی)

السَّمِیۡعُ، اللہ کا صفاتی نام، سَمۡعٌ، مصدر سے صفت مشبہ (خوب سننے والا)

الۡعَلِیۡمُ، اللہ کا صفاتی نام، عِلۡمًا، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

وَمَنۡ جَاھَدَ فَاِنَّمَا یُجَاھِدُ لِنَفۡسِہٖ ؕ	اور جو (راہ حق میں) جدوجہد کرتا ہے تو وہ بے شک صرف اپنی ذات کیلئے جدوجہد کرتا ہے

وَمَنۡ، وَ، حرف عطف، اور، مَنۡ، اسم موصول شرطیہ (جو)

جَاھَدَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَاھَدَ یُجَاھِدُ، مصدر مُجَاھَدَۃٌ، جہاد کرنا، جدوجہد کرنا، مَنۡ، شرطیہ

کی وجہ سے ترجمہ (وہ جدو جہد کرتا ہے) فَاِنَّمَا (فَ ۔ اِنَّمَا) فَ، حرف عطف، تو، اِنَّمَا، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل اور، مَا، حصر کیلئے کا مرکب ہے، بے شک صرف (تو بے شک صرف)

یُجَاهِدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب جَاهَدَ یُجَاهِدُ، مصدر مُجَاهَدَةٌ، جہاد کرنا، جدو جہد کرنا (وہ جدو جہد کرتا ہے) لِنَفْسِهٖ (لِ ۔ نَفْسِ ۔ ہٖ) لِ، حرف جار کیلئے، نَفْسِ، مجرور، مضاف، نفس، جان، ذات، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی ذات کیلئے)

اِنَّ اللّٰهَ لَغَنِیٌّ عَنِ الْعٰلَمِیْنَ ۞	بے شک اللہ یقیناً تمام جہان والوں سے بے پرواہ ہے

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)

لَغَنِیٌّ (لَ ۔ غَنِیٌّ) لَ، لام تاکید، یقیناً، غَنِیٌّ، اللہ کا صفاتی نام، غِنَآءٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بے پرواہ، (یقیناً بے پرواہ) عَنِ الْعٰلَمِیْنَ، عَنْ، حرف جار، سے، اَلْعٰلَمِیْنَ، مجرور، تمام جہان والے (تمام جہان والوں سے)

وَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَیِّاٰتِهِمْ وَ لَنَجْزِیَنَّهُمْ اَحْسَنَ الَّذِیْ كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ۞	اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے یقیناً ہم ان سے ان کی برائیاں ضرور دور کر دیں گے اور یقیناً ہم انہیں اس کا زیادہ اچھا بدلہ ضرور دیں گے جو وہ عمل کیا کرتے تھے

وَ، حرف عطف (اور) اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

وَ، حرف عطف (اور) عَمِلُوا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَمِلَ یَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (انہوں نے عمل کیے) الصّٰلِحٰتِ، صَلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث، نیک، اچھے کام، واحد، اَلصّٰلِحَةُ،

لَنُكَفِّرَنَّ (لَ ۔ نُكَفِّرَنَّ) لَ، لام تاکید، یقیناً، نُكَفِّرَنَّ، فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ جمع متکلم كَفَّرَ یُكَفِّرُ، مصدر تَكْفِیْرٌ، کفارہ دینا، تلافی کرنا، ہٹا دینا، دور کرنا (یقیناً ہم ضرور دور کر دیں گے)

عَنۡهُمۡ (عَنۡ۔ هُمۡ) عَنۡ، حرف جار، سے، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے)

سَيِّاٰتِهِمۡ (سَيِّاٰتِ، هِمۡ) سَيِّاٰتِ، مضاف، برائیاں، واحد، اَلسَّيِّئَةِ، هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب ان کی (ان برائیاں) وَ، حرف عطف (اور)

لَنَجۡزِيَنَّهُمۡ (لَ۔ نَجۡزِيَنَّ۔ هُمۡ) لَ، لام تاکید، یقیناً، نَجۡزِيَنَّ، فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ جمع متکلم جَزٰی يَجۡزِىۡ، مصدر جَزَآءٌ، جزا دینا، بدلہ دینا، ہم ضرور بدلہ دیں گے، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (یقیناً ہم انہیں ضرور بدلہ دیں گے)

اَحۡسَنَ، حُسۡنٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ اچھا) الَّذِىۡ، اسم موصول واحد مذکر (اس کا جو)

كَانُوۡا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (وہ تھے)

يَعۡمَلُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَمِلَ يَعۡمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (وہ عمل کیا کرتے)

وَوَصَّيۡنَا الۡاِنۡسَانَ بِوَالِدَيۡهِ حُسۡنًا ؕ	اور ہم نے انسان کو اپنے والدین کے ساتھ نیک سلوک کرنے کا حکم دیا ہے

وَ، حرف عطف (اور) وَصَّيۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم وَصّٰى يُوَصِّىۡ، مصدر تَوۡصِيَةٌ، وصیت کرنا، حکم دینا، (ہم نے حکم دیا ہے) الۡاِنۡسَانَ (انسان کو) بِوَالِدَيۡهِ (بِ۔ وَالِدَىۡ۔ هِ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، وَالِدَىۡ، مجرور، مضاف، اصل میں، وَالِدَيۡنِ، تھا اضافت کی وجہ سے تثنیہ کا نون ساقط ہو گیا، والدین، ماں باپ، هِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے والدین کے ساتھ)

حُسۡنًا، مصدر ہے، اچھا ہونا، بھلائی کرنا، نیک سلوک کرنا، اچھائی، بھلائی (نیک سلوک)

وَاِنۡ جَاهَدٰكَ لِتُشۡرِكَ بِىۡ مَا لَيۡسَ لَكَ بِهٖ عِلۡمٌ فَلَا تُطِعۡهُمَا ؕ	اور اگر وہ دونوں تجھ پر کوشش کریں کہ تو میرے ساتھ (اس چیز کو) شریک ٹھہرائے جس کے بارے میں تجھ کو کوئی علم نہیں تو تو ان دونوں کا کہنا نہ ماننا

وَ، حرف عطف (اور) اِنۡ، شرطیہ (اگر)

جَاهَدٰكَ (جَاهَدٰ۔كَ) جَاهَدٰ، فعل ماضی تثنیہ مذکر غائب جَاهَدَ يُجَاهِدُ، مصدر مُجَاهَدَةٌ، جہاد کرنا، کوشش کرنا، زور دینا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ دونوں کوشش کریں، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھ پر (اور وہ دونوں تجھ پر کوشش کریں) لِتُشْرِكَ (لِ۔تُشْرِكَ) لِ، لام تعلیل، کہ، تُشْرِكَ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر اَشْرَكَ يُشْرِكُ، مصدر اِشْرَاكٌ، شریک ٹھہرانا، تو شریک ٹھہرائے (کہ تو شریک ٹھہرائے)

بِيْ (بِ۔ىْ) بِ، حرف جار، ساتھ، ىْ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے ساتھ)

مَا، اسم موصول (جس) لَيْسَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب، اس کا مضارع اور فعل امر نہیں آتا، (نہیں ہے) لَكَ (لَ۔كَ) لَ، حرف جار، کو، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھ (تجھ کو)

بِهٖ (بِ۔هٖ) بِ، حرف جار، کے بارے میں، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے بارے میں)

عِلْمٌ (کوئی علم) فَلَا تُطِعْهُمَا (فَ۔لَا تُطِعْ۔هُمَا) فَ، حرف عطف، تو، لَا تُطِعْ، فعل نہی واحد مذکر حاضر اَطَاعَ يُطِيْعُ، مصدر اِطَاعَةٌ، اطاعت کرنا، کہنا ماننا، تو کہنا نہ ماننا، هُمَا، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، ان دونوں، (تو توان دونوں کا کہنا نہ ماننا)

اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝۸	تمہیں میری طرف لوٹ کر آنا ہے پھر میں تمہیں اس کی خبر دوں گا جو تم عمل کرتے تھے

اِلَيَّ (اِلٰى۔ىْ) اِلٰى، حرف جار، طرف، ىْ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، میری (میری طرف)

مَرْجِعُكُمْ (مَرْجِعُ۔كُمْ) مَرْجِعُ، مضاف، مصدر، لوٹ کر آنا، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارا، تمہیں (تمہیں لوٹ کر آنا ہے) فَاُنَبِّئُكُمْ (فَ۔اُنَبِّئُ۔كُمْ) فَ، حرف عطف، پھر، اُنَبِّئُ، فعل مضارع واحد متکلم نَبَّاَ يُنَبِّئُ، مصدر تَنْبِئَةٌ، خبر دینا، آگاہ کرنا، میں خبر دوں گا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (پھر میں تمہیں خبر دوں گا) بِمَا (بِ۔مَا) بِ، حرف جار، کی، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس کی جو)

كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم تھے)

تَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (تم عمل کرتے)

وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصّٰلِحِيْنَ ۹	اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے بلاشبہ ہم انہیں نیک لوگوں میں ضرور داخل کریں گے

وَ، حرف عطف (اور) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

وَ، حرف عطف (اور) عَمِلُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (انہوں نے عمل کئے) الصّٰلِحٰتِ، صَلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث، نیکیاں، اچھے کام، واحد، اَلصَّالِحَةُ،

لَنُدْخِلَنَّهُمْ (لَ۔ نُدْخِلَنَّ۔ هُمْ) لَ، لام تاکید، یقیناً، نُدْخِلَنَّ، فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ جمع متکلم اَدْخَلَ يُدْخِلُ، مصدر اِدْخَالٌ، داخل کرنا، ہم ضرور داخل کریں گے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (بلاشبہ ہم انہیں ضرور داخل کریں گے)

فِي الصّٰلِحِيْنَ (فِيْ۔ اَلصّٰلِحِيْنَ) فِيْ، حرف جار، میں، اَلصّٰلِحِيْنَ، مجرور، صَلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، نیک لوگوں، واحد، اَلصَّالِحُ (نیک لوگوں میں)

وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ فَاِذَاۤ اُوْذِيَ فِي اللّٰهِ جَعَلَ فِتْنَةَ النَّاسِ كَعَذَابِ اللّٰهِ ؕ	اور لوگوں میں سے بعض وہ ہے جو کہتا ہے کہ ہم اللہ پر ایمان لائے پھر جب وہ اللہ کے معاملے میں تکلیف دیا جائے وہ لوگوں کے ستانے کو اللہ کے عذاب کی مانند قرار دیتا ہے

وَ مِنَ النَّاسِ۔ وَ، حرف عطف، اور، مِنْ، حرف جار تبعیضیہ، میں سے بعض، اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں (اور لوگوں میں سے بعض) مَنْ، اسم موصول (وہ جو) يَّقُوْلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہتا ہے) اٰمَنَّا، فعل ماضی جمع متکلم اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (ہم ایمان لائے)

بِاللّٰهِ (بِ۔ اَللّٰهِ) بِ، حرف جار بمعنی، عَلٰى، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر)

فَاِذَا (فَ۔ اِذَا) فَ، حرف عطف، پھر، اِذَا، اسم ظرف مستقبل پر دلالت کرتا ہے، بمعنی شرط، جب (پھر جب) اُوْذِيَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اٰذٰى يُؤْذِيْ، مصدر اِيْذَآءٌ، اذیت دینا، ستانا، تکلیف دینا،

اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ تکلیف دیا جائے)

فِى اللهِ (فِىْ۔ اَللّٰهِ) فِىْ، حرف جار، بمعنی کے معاملے میں، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کے معاملے میں)

جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، قرار دینا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ قرار دیتا ہے) فِتْنَةَ النَّاسِ، فِتْنَةَ، مضاف، آزمائش ستانا، عذاب، تختہ مشق، اَلنَّاسِ، مضاف الیہ، لوگوں کے (لوگوں کے ستانے کو) كَعَذَابِ اللهِ (كَ۔ عَذَابِ۔ اَللّٰهِ) كَ، حرف تشبیہ و حرف جار، مانند، طرح، عَذَابِ، مجرور، مضاف، عذاب، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے عذاب کی مانند)

وَلَئِنْ جَآءَ نَصْرٌ مِّنْ رَّبِّكَ لَيَقُوْلُنَّ اِنَّا كُنَّا مَعَكُمْ ؕ	اور بلاشبہ اگر آپ کے رب کی طرف سے کوئی مدد آ جائے (تو) یقیناً وہ ضرور کہیں گے بے شک ہم تمہارے ساتھ تھے

وَ، حرف عطف (اور) لَئِنْ (لَ۔ اِنْ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ، اِنْ، شرطیہ، اگر (بلاشبہ اگر)

جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا، اِنْ، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ (وہ آ جائے)

نَصْرٌ (کوئی مدد) مِّنْ رَّبِّكَ (مِنْ، رَبِّ، كَ) مِنْ، حرف جار بمعنی اِلٰی، کی طرف سے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے رب کی طرف سے)

لَيَقُوْلُنَّ (لَ۔ يَقُوْلُنَّ) لَ، لام تاکید، یقیناً، يَقُوْلُنَّ، فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (یقیناً وہ ضرور کہیں گے)

اِنَّا (اِنَّ۔ نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

كُنَّا، فعل ناقص ماضی جمع متکلم كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (ہم تھے)

مَعَكُمْ (مَعَ، كُمْ) مَعَ، مضاف، ساتھ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے ساتھ)

اَوَلَيْسَ اللهُ بِاَعْلَمَ بِمَا فِىْ صُدُوْرِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰﴾	اور کیا اللہ اس کو زیادہ جاننے والا نہیں ہے جو تمام جہان والوں کے سینوں میں ہے

اَوَلَيْسَ اللهُ (اَ۔ وَ۔ لَيْسَ۔ اَللّٰهُ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، وَ، حرف عطف، اور، لَيْسَ، فعل ناقص ماضی

واحد مذکر غائب، اس کا مضارع اور فعل امر نہیں آتا، نہیں ہے، اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ (اور کیا اللہ نہیں ہے) بِاَعْلَمَ (بِ۔اَعْلَمَ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اَعْلَمَ، عِلْمًا، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ جاننے والا) بِمَا (بِ، مَا) بِ، حرف جار، کو، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس کو جو) فِیْ صُدُوْرِ الْعٰلَمِیْنَ (فِیْ۔صُدُوْرِ۔ اَلْعٰلَمِیْنَ) فِیْ، حرف جار، میں، صُدُوْرِ، مجرور، مضاف، سینوں، واحد، صَدْرًا، اَلْعٰلَمِیْنَ، مضاف الیہ، تمام جہان والوں کے (تمام جہان والوں کے سینوں میں)

وَ لَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ لَيَعْلَمَنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ ﴿۱۱﴾	اور یقیناً اللہ ان لوگوں کو وہ ضرور جان لے گا جو ایمان لائے اور یقیناً وہ منافقوں کو (بھی) ضرور جان لے گا۔

وَ، حرف عطف (اور) لَيَعْلَمَنَّ (لَ۔يَعْلَمَنَّ) لَ، لام تاکید، یقیناً، يَعْلَمَنَّ، فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ واحد مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا، معلوم کرنا، وہ ضرور جان لے گا (یقیناً وہ ضرور جان لے گا) اَللّٰهُ (اللہ) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، ان (لوگوں کو جو)

اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

وَ، حرف عطف (اور) لَيَعْلَمَنَّ (لَ۔ يَعْلَمَنَّ) لَ لام تاکید، یقیناً، يَعْلَمَنَّ فعل مضارع موکد بانون تاکید ثقیلہ واحد مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا، معلوم کرنا، وہ ضرور جان لے گا (یقیناً وہ ضرور جان لے گا) اَلْمُنٰفِقِيْنَ، نِفَاقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، نفاق کرنے والے، منافقوں، ایسے لوگ جو ظاہر طور پر مسلمان ہوں لیکن اندر سے کافر ہوں، واحد، اَلْمُنَافِقُ

وَ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّبِعُوْا سَبِيْلَنَا وَ لْنَحْمِلْ خَطٰيٰكُمْ ؕ	اور ان لوگوں نے کہا جنہوں نے کفر کیا ان لوگوں سے جو ایمان لائے کہ تم ہمارے راستے کی پیروی کرو اور لازم ہے کہ ہم تمہارے گناہ اٹھالیں

وَ، حرف عطف (اور) قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں نے جنہوں نے)

كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا (انہوں نے کفر کیا)

لِلَّذِيْنَ (لِ، اَلَّذِيْنَ) لِ، حرف جار، سے، اَلَّذِيْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (ان لوگوں سے جو) اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

اِتَّبِعُوْا، فعل امر واحد مذکر حاضر اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعٌ، پیروی کرنا (تم پیروی کرو)

سَبِيْلَنَا (سَبِيْلَ۔ نَا) سَبِيْلَ، مضاف، راستہ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارا (ہمارا راستہ)

وَلْنَحْمِلْ (وَ۔ لْ۔ نَحْمِلْ) وَ، حرف عطف، اور، لْ، لام امر جازم، چاہئے کہ، لازم ہے کہ، نَحْمِلْ، فعل مضارع مجزوم جمع متکلم حَمَلَ يَحْمِلُ، مصدر حَمْلٌ، اٹھانا، ہم اٹھالیں (اور لازم ہے کہ ہم اٹھالیں)

خَطٰيٰكُمْ (خَطَايَا۔ كُمْ) خَطَايَا، مضاف، گناہ، خطائیں، تقصیریں، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے گناہ)

وَمَا هُمْ بِحٰمِلِيْنَ مِنْ خَطٰيٰهُمْ مِّنْ شَيْءٍ ؕ	حالانکہ وہ ہرگز ان کے گناہوں میں سے کچھ بھی اٹھانے والے نہیں ہیں

وَ، حالیہ (حالانکہ) مَا، نافیہ (نہیں) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

بِحٰمِلِيْنَ (بِ۔ حٰمِلِيْنَ) بِ، حرف جار زائدہ، نفی کی تاکید کیلئے، حٰمِلِيْنَ، مجرور، حَمْلٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ہرگز اٹھانے والے) واحد، حَامِلٌ،

مِنْ خَطٰيٰهُمْ (مِنْ۔ خَطَايَا۔ هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، خَطَايَا، مجرور، مضاف، گناہوں، خطائیں، واحد، خَطِيْئَةٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے گناہوں میں سے)

مِنْ شَيْءٍ، مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، شَيْءٍ، مجرور (کوئی چیز، کچھ بھی)

اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۱۲﴾	بے شک وہ یقیناً جھوٹے ہیں

اِنَّهُمْ (اِنَّ۔ هُمْ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)

لَكٰذِبُوْنَ (لَ۔ كٰذِبُوْنَ) لَ، لام تاکید، یقیناً، كٰذِبُوْنَ، كِذْبٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، جھوٹ

بولنے والے، جھوٹے، واحد، اَلۡکَاذِبُ (یقیناً جھوٹے)

وَ لَیَحۡمِلُنَّ اَثۡقَالَهُمۡ وَ اَثۡقَالًا مَّعَ اَثۡقَالِهِمۡ ۫	اور بلاشبہ وہ اپنے بوجھ ضرور اٹھائیں گے اور اپنے بوجھوں کے ساتھ کئی (دوسرے) بوجھ (بھی)

وَ، حرف عطف (اور) لَیَحۡمِلُنَّ (لَ۔ یَحۡمِلُنَّ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ، یَحۡمِلُنَّ، فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ جمع مذکر غائب حَمَلَ یَحۡمِلُ، مصدر حَمۡلًا، اٹھانا، وہ ضرور اٹھائیں گے (بلاشبہ وہ ضرور اٹھائیں گے) اَثۡقَالَهُمۡ (اَثۡقَالَ۔ هُمۡ) اَثۡقَالَ، مضاف، بوجھ، واحد، ثِقۡلٌ، هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے، (اپنے بوجھ) وَ، حرف عطف (اور) اَثۡقَالًا (کئی بوجھ)

مَّعَ اَثۡقَالِهِمۡ (مَعَ۔ اَثۡقَالِ۔ هِمۡ) مَعَ، مضاف، کے ساتھ، اَثۡقَالِ، مضاف الیہ مضاف، بوجھوں، هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے بوجھوں کے ساتھ)

وَ لَیُسۡـَٔلُنَّ یَوۡمَ الۡقِیٰمَةِ عَمَّا كَانُوۡا یَفۡتَرُوۡنَ ﴿١٣﴾ ع	اور یقیناً وہ قیامت کے دن اس کے متعلق ضرور پوچھے جائیں گے جو وہ جھوٹ گھڑا کرتے تھے

ع ۱۴ ۱۲

وَ، حرف عطف (اور) لَیُسۡـَٔلُنَّ (لَ۔ یُسۡـَٔلُنَّ) لَ، لام تاکید، یقیناً، یُسۡـَٔلُنَّ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب مؤکد بانون تاکید ثقیلہ سَاَلَ یَسۡئَلُ، مصدر سُؤَالٌ، سوال کرنا، پوچھنا، وہ ضرور پوچھے جائیں گے (یقیناً وہ ضرور پوچھے جائیں گے)

یَوۡمَ الۡقِیٰمَةِ، یَوۡمَ، مضاف، اسم ظرف، دن، الۡقِیٰمَةِ، مضاف الیہ، قیامت کے (قیامت کے دن)

عَمَّا (عَنۡ۔ مَا) عَنۡ، حرف جار، کے متعلق، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس کے متعلق جو)

كَانُوۡا، فعل ناقص مضارع جمع مذکر غائب كَانَ یَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (وہ تھے)

یَفۡتَرُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِفۡتَرٰی یَفۡتَرِیۡ، مصدر اِفۡتِرَآءٌ، بہتان باندھنا، جھوٹ گھڑنا، (وہ جھوٹ گھڑا کرتے)

وَ لَقَدۡ اَرۡسَلۡنَا نُوۡحًا اِلٰی قَوۡمِهٖ فَلَبِثَ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے نوح کو اس کی قوم کی طرف بھیجا

فِيْهِمْ اَلْفَ سَنَةٍ اِلَّا خَمْسِيْنَ عَامًا ؕ	تو وہ ان میں ایک ہزار سال مگر پچاس سال (کم) ٹھہرا رہا

وَ، حرف عطف (اور) لَقَدْ (لَ ۔ قَدْ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ، قَدْ، کلمہ تحقیق، یقیناً (بلاشبہ یقیناً)

اَرْسَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَرْسَلَ يُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالًا، بھیجنا (ہم نے بھیجا) نُوْحًا (حضرت نوح)

اِلٰى قَوْمِهٖ (اِلٰى ۔ قَوْمِ ۔ ہٖ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، قَوْمِ، مجرور، مضاف، قوم، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی قوم کی طرف) فَلَبِثَ (فَ ۔ لَبِثَ) فَ، حرف عطف، تو، لَبِثَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب لَبِثَ يَلْبَثُ، مصدر لَبْثٌ، ٹھہرنا، قیام کرنا، وہ ٹھہرا رہا (تو وہ ٹھہرا رہا)

فِيْهِمْ (فِيْ ۔ هِمْ) فِيْ، حرف جار، میں، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان میں) اَلْفَ (ہزار) سَنَةٍ (سال) اِلَّا، حرف استثنا (مگر) خَمْسِيْنَ (پچاس) عَامًا (سال)

فَاَخَذَهُمُ الطُّوْفَانُ وَهُمْ ظٰلِمُوْنَ ۝۱۴	پھر انہیں طوفان نے پکڑ لیا اس حال میں کہ وہ ظالم تھے

فَاَخَذَهُمُ (فَ ۔ اَخَذَ ۔ هُمْ) فَ، حرف عطف، پھر، اَخَذَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَخَذَ يَاْخُذُ، مصدر اَخْذًا، پکڑنا، اس نے پکڑ لیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (پھر اس نے انہیں پکڑ لیا)

الطُّوْفَانُ، فاعل ہے (طوفان نے) وَهُمْ، وَ، حالیہ، اس حال میں کہ، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (اس حال میں کہ وہ) ظٰلِمُوْنَ، ظُلْمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ظلم کرنے والے، ظالموں، واحد، ظَالِمٌ

فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَصْحٰبَ السَّفِيْنَةِ وَ جَعَلْنٰهَآ اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝۱۵	پھر ہم نے اسے اور کشتی والوں کو بچالیا اور ہم نے اسے تمام جہان والوں کیلئے ایک نشانی بنادیا

فَاَنْجَيْنٰهُ (فَ ۔ اَنْجَيْنَا ۔ هُ) فَ، حرف عطف، پھر، اَنْجَيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَنْجٰى يُنْجِيْ، مصدر اِنْجَآءٌ، نجات دینا، بچالینا، ہم نے بچالیا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے، ضمیر کا مرجع، حضرت نوح، ہے (پھر ہم نے اسے بچالیا) وَ، حرف عطف (اور)

اَصْحٰبَ السَّفِيْنَةِ، اَصْحٰبَ، مضاف، والوں، صاحبوں، واحد، صَاحِبٌ، اَلسَّفِيْنَةِ، مضاف الیہ، کشتی کے (کشتی والوں کو) وَ، حرف عطف (اور)

جَعَلْنٰهَا (جَعَلْنَا ـ هَا) جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، ہم نے بنا دیا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اسے، ضمیر کا مرجع، اَلسَّفِيْنَةِ، ہے (پھر ہم نے اسے بنا دیا)

اٰيَةً (ایک نشانی) جمع، اٰيٰتٌ، لِّلْعٰلَمِيْنَ (لِ ـ اَلْعٰلَمِيْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلْعٰلَمِيْنَ، مجرور، تمام جہانوں والے (تمام جہاں والوں کیلئے)

وَ اِبْرٰهِيْمَ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَ اتَّقُوْهُ ؕ	اور ابراہیمؑ کو (یاد کرو) جب اس نے اپنی قوم سے کہا تم اللہ کی عبادت کرو اور تم اس سے ڈرو

وَ، حرف عطف (اور) اِبْرٰهِيْمَ (حضرت ابراہیم کو) اِذْ، اسم ظرف، ماضی کے واقعہ سے پہلے آتا ہے (جب)

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا)

لِقَوْمِهِ (لِ ـ قَوْمِ ـ هِ) لِ، حرف جار، سے، قَوْمِ، مجرور، مضاف، قوم، هِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی قوم سے) اعْبُدُوا اللّٰهَ (اُعْبُدُوْا ـ اَللّٰهَ) اُعْبُدُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر عَبَدَ يَعْبُدُ، مصدر عِبَادَةٌ، عبادت کرنا، تم عبادت کرو، اَللّٰهَ، اللہ کی (تم اللہ کی عبادت کرو)

وَ اتَّقُوْهُ (وَ ـ اِتَّقُوْا ـ هُ) وَ، حرف عطف، اور، اِتَّقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّقٰى يَتَّقِيْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، پرہیز گاری اختیار کرنا، تم ڈرو، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس سے (اور تم اس سے ڈرو)

ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۶﴾	یہی تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم جانتے ہو

ذٰلِكُمْ، اسم اشارہ، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر خطاب کیلئے (یہی) خَيْرٌ (بہتر)

لَكُمْ (لَ ـ كُمْ) لَ حرف جار، لئے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لئے)

اِنْ، شرطیہ (اگر) كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، اِنْ، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ (تم ہو) تَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (تم جانتے)

اِنَّمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا وَّ تَخْلُقُوْنَ اِفْكًا ؕ	بے شک تم اللہ کے سوا بتوں کی عبادت کرتے ہو اور تم جھوٹ گھڑتے ہو

اِنَّمَا، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل اور، مَا، کافہ ہے جو حصر کیلئے آتی ہے (بے شک)

تَعْبُدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَبَدَ یَعْبُدُ، مصدر عِبَادَةٌ، عبادت کرنا (تم عبادت کرتے ہو)

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ، مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوْنِ، مجرور، مضاف، سوا، علاوہ، چھوڑ کر، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ (اللہ کے سوا) اَوْثَانًا، ہر وہ چیز جس کی اللہ کے علاوہ عبادت کی جائے، بتوں، بتوں کے تھان، واحد، وَثَنٌ، وَّ، حرف عطف (اور)

تَخْلُقُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر خَلَقَ یَخْلُقُ، مصدر خَلْقٌ، پیدا کرنا، گھڑنا (تم گھڑتے ہو)

اِفْكًا، مصدر (جھوٹ بولنا، بہتان لگانا، جھوٹ، بہتان)

اِنَّ الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا يَمْلِكُوْنَ لَكُمْ رِزْقًا فَابْتَغُوْا عِنْدَ اللّٰهِ الرِّزْقَ وَاعْبُدُوْهُ وَاشْكُرُوْا لَهٗ ؕ	بے شک اللہ کے سوا جن کی تم عبادت کرتے ہو وہ تم کو رزق دینے کا اختیار نہیں رکھتے پس تم اللہ کے ہاں سے رزق تلاش کرو اور تم اسی کی عبادت کرو اور تم اسی کا شکر کرو

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (جن کی)

تَعْبُدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَبَدَ یَعْبُدُ، مصدر عِبَادَةٌ، عبادت کرنا (تم عبادت کرتے ہو)

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ، مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوْنِ، مجرور، مضاف، سوا، علاوہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ اللہ کے (اللہ کے سوا) لَا يَمْلِكُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب مَلَكَ يَمْلِكُ، مصدر مِلْكًا، مالک بنانا، اختیار رکھنا (وہ اختیار نہیں رکھتے) لَكُمْ (لَ۔ كُمْ) لَ، حرف جار، کو، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم، (تم کو) رِزْقًا، مصدر ہے (رزق دینا، رزق)

فَابْتَغُوْا (فَ۔ اِبْتَغُوْا) فَ، حرف عطف، پس، اِبْتَغُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِبْتَغٰی يَبْتَغِيْ، مصدر اِبْتِغَاءٌ، چاہنا، تلاش کرنا (تم تلاش کرو) عِنْدَ اللّٰهِ (عِنْدَ۔ اَللّٰهِ) عِنْدَ، مضاف، ہاں، پاس، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے ہاں) الرِّزْقَ (رزق) وَ، حرف عطف (اور)

اعْبُدُوْهُ (اُعْبُدُوْا ۔ هُ) اُعْبُدُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر عَبَدَ يَعْبُدُ، مصدر عِبَادَةٌ، عبادت کرنا، تم عبادت کرو، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسی کی (تم اسی کی عبادت کرو) وَ، حرف عطف (اور)

اُشْكُرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر شَكَرَ . يَشْكُرُ، مصدر شُكْرًا، شکر کرنا (تم شکر کرو)

لَهٗ (لَ ، هٗ) لَ، حرف جار، کا، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اسی (اسی کا)

اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝۱۷	تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے

اِلَيْهِ (اِلٰى ۔ هِ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اسی، ضمیر کا مرجع، اَللّٰهِ، ہے (اسی کی طرف) تُرْجَعُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر رَجَعَ يَرْجِعُ، مصدر رَجْعٌ وَّرُجُوْعٌ، لوٹنا (تم لوٹائے جاؤ گے)

وَاِنْ تُكَذِّبُوْا فَقَدْ كَذَّبَ اُمَمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ؕ	اور اگر تم جھٹلاتے ہو تو یقیناً تم سے پہلے کئی امتوں نے جھٹلایا تھا

وَ، حرف عطف (اور) اِنْ، شرطیہ (اگر) تُكَذِّبُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا (تم جھٹلاتے ہو) فَقَدْ (فَ ۔ قَدْ) فَ، حرف عطف، تو، قَدْ، حرف تحقیق، یقیناً (تو یقیناً)

كَذَّبَ اُمَمٌ، كَذَّبَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا، جھٹلایا تھا، اُمَمٌ، کئی امتوں، واحد، اُمَّةٌ (کئی امتوں نے جھٹلایا تھا)

مِّنْ قَبْلِكُمْ (مِنْ ۔ قَبْلِ ۔ كُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلِ، مجرور، مضاف، پہلے، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم، (تم سے پہلے)

وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝۱۸	اور رسول پر کھلم کھلا (احکام) پہنچا دینے کے سوا (کچھ اور لازم) نہیں ہے

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں)

عَلَى الرَّسُوْلِ، عَلٰى، حرف جار، پر، اَلرَّسُوْلِ، مجرور، رسول (رسول پر) اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوا)

اَلۡبَلٰغُ الۡمُبِیۡنُ، اَلۡبَلٰغُ، موصوف، مصدر ہے، پہنچا دینا، تبلیغ کرنا۔ اَلۡمُبِیۡنُ، صفت، اِبَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، ظاہر کرنے والا، کھلم کھلا، واضح، صریح (کھلم کھلا پہنچا دینا)

اَوَ لَمۡ یَرَوۡا کَیۡفَ یُبۡدِئُ اللّٰهُ الۡخَلۡقَ ثُمَّ یُعِیۡدُهٗ ؕ	اور کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ کیسے مخلوق کو پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر وہ اس کا اعادہ کرے گا

اَوَ لَمۡ یَرَوۡا (اَ۔ وَ۔ لَمۡ یَرَوۡا) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، وَ، حرف عطف، اور، لَمۡ یَرَوۡا، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر غائب رَاٰی یَرٰی مصدر رُؤۡیَةٌ، دیکھنا، انہوں نے نہیں دیکھا (اور کیا انہوں نے نہیں دیکھا)

کَیۡفَ، استفہامیہ (کیسے) یُبۡدِئُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَبۡدَاَ یُبۡدِئُ، مصدر اِبۡدَآءٌ، ظاہر کرنا، ایجاد کرنا، پہلی بار پیدا کرنا (وہ پہلی بار پیدا کرتا ہے) اللّٰهُ، اللہ، فاعل ہے (اللہ)

اَلۡخَلۡقَ، اسم، مصدر (تخلیق، مخلوق) ثُمَّ، حرف عطف (پھر)

یُعِیۡدُهٗ (یُعِیۡدُ۔ هٗ) یُعِیۡدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَعَادَ یُعِیۡدُ، مصدر اِعَادَةٌ، دوبارہ کرنا، لوٹانا، اعادہ کرنا، وہ اعادہ کرے گا، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کا، ضمیر کا مرجع، اَلۡخَلۡقَ، ہے (وہ اس کا اعادہ کرے گا)

اِنَّ ذٰلِكَ عَلَی اللّٰهِ یَسِیۡرٌ ﴿۱۹﴾	بے شک یہ اللہ پر بہت آسان ہے

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلا شبہ) ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر (یہ)

عَلَی اللّٰهِ، عَلٰی، حرف جار، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر) یَسِیۡرٌ، یُسۡرٌ، سے صفت مشبہ (بہت آسان)

قُلۡ سِیۡرُوۡا فِی الۡاَرۡضِ فَانۡظُرُوۡا کَیۡفَ بَدَاَ الۡخَلۡقَ ثُمَّ اللّٰهُ یُنۡشِئُ النَّشۡاَةَ الۡاٰخِرَةَ ؕ	آپ کہہ دیجئے تم زمین میں چلو پھرو پھر تم دیکھو کیسے اس نے مخلوق کو پہلی بار پیدا کیا پھر اللہ ہی آخری (دوسری بار کی) پیدائش پیدا کرے گا

قُلۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

سِیۡرُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر سَارَ یَسِیۡرُ، سَیۡرًا، چلنا، پھرنا، سیر کرنا (تم چلو پھرو)

فِی الۡاَرۡضِ، فِیۡ، حرف جار، میں، اَلۡاَرۡضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

فَانْظُرُوْا (فَ۔ اُنْظُرُوْا) فَ، حرف عطف، پھر، اُنْظُرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر نَظَرَ یَنْظُرُ، مصدر نَظَرًا، دیکھنا (تم دیکھو) کَیْفَ استفہامیہ (کیسے) بَدَاَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب بَدَاَ یَبْدَؤُ، مصدر بَدْءٌ، پہلی بار پیدا کرنا (اس نے پہلی بار پیدا کیا) الْخَلْقَ (مخلوق، خلقت، تخلیق) ثُمَّ، حرف عطف (پھر) اللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ) یُنْشِئُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَنْشَاَ یُنْشِئُ، مصدر اِنْشَآءٌ، پیدا کرنا (وہ پیدا کرے گا) النَّشْاَةَ الْاٰخِرَةَ، اَلنَّشْاَةَ، موصوف، اسم اور مصدر، پیدائش، پیدا کرنا، اَلْاٰخِرَةَ، صفت، آخرت، آخری (دوسری بار کی) پیدائش)

اِنَّ اللّٰهَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ؇	بے شک اللہ ہر چیز پر بڑی قدرت رکھنے والا ہے

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) اللّٰهَ، خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ) بے شک اللہ)

عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ (عَلٰی۔ کُلِّ۔ شَیْءٍ) عَلٰی، حرف جار، پر، کُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، شَیْءٍ، مضاف الیہ، چیز، (ہر چیز پر) قَدِیْرٌ، قُدْرَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، قادر (بڑی قدرت رکھنے والا)

یُعَذِّبُ مَنْ یَّشَآءُ وَ یَرْحَمُ مَنْ یَّشَآءُ ۚ	وہ جسے چاہتا ہے عذاب دیتا ہے اور وہ جس پر چاہتا ہے رحم کرتا ہے

یُعَذِّبُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَذَّبَ یُعَذِّبُ، مصدر تَعْذِیْبٌ، عذاب دینا، سزا دینا (وہ عذاب دیتا ہے) مَنْ، اسم موصول (جسے) یَّشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیْٓئَةٌ، چاہنا، (وہ چاہتا ہے) وَ، حرف عطف (اور) یَرْحَمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب رَحِمَ یَرْحَمُ، مصدر رَحْمٌ وَّ رَحْمَةٌ، رحم کرنا (وہ رحم کرتا ہے) مَنْ، اسم موصول (جس)

یَّشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیْٓئَةٌ، چاہنا (وہ چاہتا ہے)

وَ اِلَیْهِ تُقْلَبُوْنَ ؇	اور اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے

وَ، حرف عطف (اور) اِلَیْهِ (اِلٰی۔ هِ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اسی (اسی کی طرف) تُقْلَبُوْنَ فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر قَلَبَ یَقْلِبُ مصدر قَلْبًا، پلٹنا، لوٹنا (تم لوٹائے جاؤ گے)

وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ ۫	اور نہ تم (اللہ کو) زمین میں ہرگز عاجز کرنے والے ہو اور نہ آسمان میں

وَمَا،وَ، حرف عطف،اور، مَا، نافیہ، نہ (اور نہ) اَنْتُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر (تم)

بِمُعْجِزِيْنَ (بِ۔ مُعْجِزِيْنَ) بِ، حرف جار زائدہ برائے تاکید نفی، مُعْجِزِيْنَ، مجرور، اِعْجَازٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ہرگز عاجز کرنے والے)

فِي الْاَرْضِ (فِي۔ الْاَرْضِ) فِي، حرف جار، میں، الْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

وَلَا (وَ۔ لَا) وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ (اور نہ)

فِي السَّمَآءِ (فِيْ۔ السَّمَآءِ) فِيْ، حرف جار، میں، اَلسَّمَآءِ، مجرور، آسمان، جمع، اَلسَّمٰوٰتِ (آسمان میں)

وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿۲۲﴾ ع	اور نہ تمہارے لئے اللہ کے سوا کوئی دوست ہے اور نہ مددگار

ع ۲ ۹ ۱۴

وَمَا، وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہ (اور نہ) لَكُمْ (لَ۔ كُمْ) لَ، حرف جار، لئے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لئے) مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ، مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں ،

دُوْنِ، مجرور، مضاف، سوا، علاوہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے سوا) مِنْ وَّلِيٍّ، مِنْ، حرف جار، برائے عموم، وَلِيٍّ، مجرور، وِلَايَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، دوست (کوئی دوست) وَّلَا، وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ ، نہ (اور نہ). نَصِيْرٍ، نَصْرٌ، سے مبالغہ کا صیغہ (مددگار)

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَلِقَآئِهٖٓ اُولٰٓئِكَ يَئِسُوْا مِنْ رَّحْمَتِيْ وَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۳﴾	اور وہ لوگ جنہوں نے اللہ کی آیات اور اس کی ملاقات کا انکار کیا وہ لوگ میری رحمت سے مایوس ہو گئے یہی لوگ ہیں کہ ان کیلئے دردناک عذاب ہے

وَ، حرف عطف (اور) الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا، انکار کرنا (انہوں نے انکار کیا)

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ (بِ۔ اٰيٰتِ۔ اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، کا، اٰيٰتِ، مجرور، مضاف، آیات، واحد، اٰيَةٌ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی آیات کا) وَ، حرف عطف (اور)

لِقَآئِهٖ (لِقَآءِ۔ هٖ) لِقَآءِ، مضاف، حاصل مصدر، پیشی، ملاقات، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی ملاقات) اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع مذکر بعید (وہ لوگ)

يَئِسُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب يَئِسَ يَيۡاَسُ، مصدر يَاۡسٌ، مایوس ہونا، ناامید ہونا (وہ مایوس ہوگئے)

مِنۡ رَّحۡمَتِيۡ (مِنۡ۔ رَحۡمَتِ۔ یۡ) مِنۡ، حرف جار، سے، رَحۡمَتِ، مجرور، مضاف، رحمت، یۡ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میری (میری رحمت سے) وَ، حرف عطف (اور)

اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع مذکر بعید، وہی لوگ، ضرورتاً ترجمہ (یہی لوگ) کیا جاتا ہے۔

لَهُمۡ (لَ۔ هُمۡ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کیلئے)

عَذَابٌ اَلِيۡمٌ، عَذَابٌ، موصوف، عذاب، اَلِيۡمٌ، صفت، اَلَمٌ، مصدر سے صفت مشبہ، دکھ دینے والا، دردناک (دردناک عذاب)

فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوۡمِهٖۤ اِلَّاۤ اَنۡ قَالُوا اقۡتُلُوۡهُ اَوۡ حَرِّقُوۡهُ فَاَنۡجٰهُ اللّٰهُ مِنَ النَّارِ ؕ	پھر اس (حضرت ابراہیم) کی قوم کا جواب (کچھ) نہ تھا مگر یہ کہ انہوں نے کہا کہ تم اسے قتل کردو یا تم اسے جلادو پھر اللہ نے اسے آگ سے بچالیا

فَمَا (فَ۔ مَا) فَ، حرف عطف، پھر، مَا، نافیہ، نہ (پھر نہ)

كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (وہ تھا) جَوَابَ (جواب)

قَوۡمِهٖۤ (قَوۡمِ۔ هٖ) قَوۡمِ، مضاف، قوم، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی، ضمیر کا مرجع، اِبۡرٰهِيۡمُ، ہے (اس کی قوم) اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوا) اَنۡ، مصدریہ (یہ کہ)

قَالُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (انہوں نے کہا)

اقۡتُلُوۡهُ (اُقۡتُلُوۡا۔ هُ) اُقۡتُلُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر قَتَلَ يَقۡتُلُ، مصدر قَتۡلٌ، قتل کرنا، تم قتل کردو،

ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے، ضمیر کا مرجع اِبْرَاهِيْمُ، ہے (تم اسے قتل کر دو) اَوْ، حرف عطف (یا)
حَرِّقُوْهُ (حَرِّقُوْا۔ہٗ) حَرِّقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر حَرَّقَ يُحَرِّقُ، مصدر تَحْرِيْقًا، جلانا، تم جلادو،
ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے، ضمیر کا مرجع اِبْرَاهِيْمُ، ہے (تم اسے جلادو)
فَاَنْجٰىهُ اللّٰهُ (فَ۔اَنْجٰى۔ہٗ۔اَللّٰهُ) فَ، حرف عطف، پھر، اَنْجٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنْجٰى يُنْجِيْ،
مصدر اِنْجَآءٌ، نجات دینا، بچانا، اس نے بچالیا، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے، ضمیر کا مرجع اِبْرَاهِيْمُ،
ہے، اَللّٰهُ، اللہ (پھر اللہ نے اسے بچالیا) مِنَ النَّارِ، مِنْ، حرف جار، سے، اَلنَّارِ، مجرور، آگ (آگ سے)

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۲۴﴾	بے شک اس میں ان لوگوں کیلئے یقیناً نشانیاں ہیں جو ایمان رکھتے ہیں

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک)
فِيْ ذٰلِكَ، فِيْ، حرف جار، میں، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس (اس میں)
لَاٰيٰتٍ (لَ۔اٰيٰتٍ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، اٰيٰتٍ، نشانیاں، واحد، اٰيَةٌ (یقیناً نشانیاں)
لِّقَوْمٍ (لِ۔قَوْمٍ) لِ، حرف جار، کیلئے، قَوْمٍ، مجرور، قوم، لوگوں (ان لوگوں کیلئے) يُّؤْمِنُوْنَ، فعل مضارع
جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا، ایمان رکھنا (وہ ایمان رکھتے ہیں)

وَقَالَ اِنَّمَا اتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا ۙ مَّوَدَّةَ بَيْنِكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ	اور اس (حضرت ابراہیم) نے کہا بے شک تم نے دنیا کی زندگی میں اللہ کے سوا بتوں کو محض اپنے درمیان دوستی کیلئے (معبود) بنایا ہے

وَ، حرف عطف (اور) قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (حضرت
ابراہیم) نے کہا) اِنَّمَا، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل اور، مَا، جو حصر کیلئے آتی ہے کا مرکب ہے (بے شک محض)
اِتَّخَذْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، پکڑنا، بنانا (تم نے بنایا ہے)
مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ، مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوْنِ، مجرور، مضاف، سوا، علاوہ،

اللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے سوا) اَوۡثَانًا، ہر وہ چیز جس کی اللہ کے سوا عبادت کی جائے، بتوں، مورتیوں، واحد، وَثَنٌ، مَّوَدَّةَ، مصدر ہے (دوستی، محبت)

بَيۡنِكُمۡ (بَيۡنِ۔ كُمۡ) بَيۡنِ، مضاف، درمیان، كُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے درمیان) فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا، فِىۡ، حرف جار، میں، اَلۡحَيٰوةِ، مجرور، موصوف، زندگی، اَلدُّنۡيَا، صفت، دنیا، دنیاوی، (دنیاوی زندگی میں)

ثُمَّ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ يَكۡفُرُ بَعۡضُكُمۡ بِبَعۡضٍ وَّ يَلۡعَنُ بَعۡضُكُمۡ بَعۡضًا ۫	پھر قیامت کے دن تم میں سے بعض بعض (کی دوستی) کا انکار کردے گا اور تم میں سے بعض بعض پر لعنت کرے گا

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ، يَوۡمَ، مضاف، اسم ظرف، دن، اَلۡقِيٰمَةِ، مضاف الیہ، قیامت کے، (قیامت کے دن) يَكۡفُرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب كَفَرَ يَكۡفُرُ، مصدر كُفۡرًا، انکار کرنا، کفر کرنا، (وہ انکار کردے گا) بَعۡضُكُمۡ (بَعۡضُ۔ كُمۡ) بَعۡضُ، مضاف، بعض، كُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم میں (تم میں سے بعض) بِبَعۡضٍ (بِ۔ بَعۡضٍ) بِ، حرف جار، کا، بَعۡضٍ، مجرور، بعض (بعض کا)

وَّ، حرف عطف (اور) يَلۡعَنُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب لَعَنَ يَلۡعَنُ، مصدر لَعۡنًا، لعنت کرنا (وہ لعنت کرے گا) بَعۡضُكُمۡ (بَعۡضُ۔ كُمۡ) بَعۡضُ، مضاف، بعض، كُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم میں، (تم میں سے بعض) بَعۡضًا (بعض)

وَّ مَاۡوٰٮكُمُ النَّارُ وَمَا لَـكُمۡ مِّنۡ نّٰصِرِيۡنَ ﴿۲۵﴾	اور تمہارا ٹھکانہ دوزخ ہے اور تمہارے لئے کوئی مدد کرنے والے نہیں

وَّ، حرف عطف (اور) مَاۡوٰٮكُمُ (مَاۡوٰى۔ كُمۡ) مَاۡوٰى، مضاف، اسم ظرف، ٹھکانہ، كُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر تمہارا (تمہارا ٹھکانہ) النَّارُ (آگ، دوزخ) وَ، حرف عطف (اور)

مَا، نافیہ (نہیں) لَـكُمۡ (لَ۔ كُمۡ) لَ، حرف جار، لئے، كُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر تمہارے، (تمہارے لئے) مِّنۡ نّٰصِرِيۡنَ، مِنۡ، حرف جار برائے عموم، نٰصِرِيۡنَ، مجرور، نَصۡرٌ، مصدر سے اسم فاعل

وقف لازم

جمع مذکر، کوئی مدد کرنے والے، مدد گار، واحد، نَاصِرٌ،

فَاٰمَنَ لَهٗ لُوْطٌ ۘ	تو حضرت لوطؑ اس پر ایمان لایا

فَ، حرف عطف (تو) اٰمَنَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اٰمَنَ، يُؤْمِنُ مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لایا) لَهٗ (لَ۔ هٗ) لَ، حرف جار بمعنی، عَلٰى، پر، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اِبْرَاهِيْمَ، ہے اس (حضرت ابراہیم) پر، لُوْطٌ (حضرت لوطؑ)

وَ قَالَ اِنِّيْ مُهَاجِرٌ اِلٰى رَبِّيْ ؕ	اور اس نے کہا بے شک میں اپنے رب کی طرف ہجرت کرنے والا ہوں

وَ، حرف عطف (اور) قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (ابراہیمؑ) نے کہا) اِنِّيْ (اِنَّ۔ یْ) اصل میں، اِنَّ، ہے، یْ، کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں) مُهَاجِرٌ، مُهَاجَرَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (ہجرت کرنے والا) اِلٰى رَبِّيْ (اِلٰى۔ رَبِّ۔ یْ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، اپنے (اپنے رب کی طرف)

اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۶﴾	بے شک وہی نہایت غالب بڑی حکمت والا ہے

اِنَّهٗ (اِنَّ۔ هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)

هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہی)

الْعَزِيْزُ، اللہ کا صفاتی نام، عِزَّةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (نہایت غالب)

الْحَكِيْمُ، اللہ کا صفاتی نام، حِكْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بڑی حکمت والا)

وَ وَهَبْنَا لَهٗۤ اِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ وَ جَعَلْنَا فِيْ ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ وَ الْكِتٰبَ وَ اٰتَيْنٰهُ اَجْرَهٗ فِي الدُّنْيَا	اور ہم نے اس کو اسحاق اور یعقوب عطا کئے اور ہم نے اس کی اولاد میں نبوت اور کتاب رکھ دی اور ہم نے اسے اس کا اجر دنیا میں دیا

وَ، حرف عطف (اور) وَهَبْنَا، فعل ماضی جمع متکلم وَهَبَ يَهَبُ، مصدر وَهْبًا، بخشنا، عنایت کرنا، عطا کرنا، (ہم نے عطا کئے) لَهٗ (لَ۔ هٗ) حرف جار، کو، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کو)

اِسْحٰقَ (حضرت اسحاق) وَ، حرف عطف (اور) يَعْقُوْبَ (حضرت یعقوب) وَ، حرف عطف (اور)

جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، مقرر کرنا، رکھنا (ہم نے رکھ دی)

فِيْ ذُرِّيَّتِهِ (فِيْ۔ ذُرِّيَّتِ۔ هِ) فِيْ، حرف جار، میں، ذُرِّيَّتِ، مجرور، مضاف، اصل میں چھوٹے بچوں کیلئے بولا جاتا ہے، مگر عرف میں چھوٹی اور بڑی سب اولاد کیلئے استعمال ہوتا ہے، اولاد، هِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی اولاد میں) اَلنُّبُوَّةَ (نبوت) وَ، حرف عطف (اور) اَلْكِتٰبَ (کتاب)

وَ، حرف عطف (اور) اٰتَيْنٰهُ (اٰتَيْنَا۔ هُ) اٰتَيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا، ہم نے دیا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (ہم نے اسے دیا)

اَجْرَهٗ (اَجْرَ۔ هٗ) اَجْرَ، مضاف، اجر، صلہ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کا (اس کا اجر)

فِي الدُّنْيَا (فِيْ۔ اَلدُّنْيَا) فِيْ، حرف جار، میں، اَلدُّنْيَا، مجرور، دنیا (دنیا میں)

وَ اِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۲۷﴾	اور بے شک وہ آخرت میں یقیناً صالح لوگوں سے ہے

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّهٗ (اِنَّ۔ هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ، ضمیر کا مرجع، اِبْرَاهِيْمَ، ہے (بے شک وہ)

فِي الْاٰخِرَةِ (فِيْ۔ اَلْاٰخِرَةِ) فِيْ، حرف جار، میں، اَلْاٰخِرَةِ، مجرور، مضاف، آخرت (آخرت میں)

لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ (لَ، مِنْ، اَلصّٰلِحِيْنَ) لَ، لام تاکید، یقیناً، مِنْ، حرف جار، سے، اَلصّٰلِحِيْنَ، مجرور، صَلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، نیک لوگوں، صالح لوگوں، نیکوں، صالحین

واحد، صَالِحٌ (یقیناً صالح لوگوں سے)

وَ لُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖۤ اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ ۡ	اور (حضرت) لوطؑ (کو بھیجا) جب اس نے اپنی قوم سے کہا بے شک تم یقیناً فحش کام کا ارتکاب کرتے ہو

وَ، حرف عطف (اور) لُوۡطًا (حضرت لوطؑ) اِذۡ، اسم ظرف، ماضی کے واقعہ سے پہلے آتا ہے (جب)

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (اس نے کہا)

لِقَوۡمِہٖۤ (لِ۔ قَوۡمِ۔ ہٖ) لِ، حرف جار، سے، قَوۡمِ، مجرور، مضاف، قوم، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب اپنی (اپنی قوم سے) اِنَّکُمۡ (اِنَّ۔ کُمۡ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، کُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم، (بے شک تم) لَتَاۡتُوۡنَ (لَ۔ تَاۡتُوۡنَ) لَ، لام تاکید، یقیناً، تَاۡتُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَتٰی یَاۡتِیۡ، مصدر اِتۡیَانٌ، آنا، کرنا، ارتکاب کرنا، تم ارتکاب کرتے ہو (یقیناً تم ارتکاب کرتے ہو)

الۡفَاحِشَۃَ، اسم، حد سے بڑی ہوئی بدی، ایسی بے حیائی جس کا اثر دوسروں پر پڑے (بے حیائی، بدکاری، فحش کام)

مَا سَبَقَکُمۡ بِہَا مِنۡ اَحَدٍ مِّنَ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۲۸﴾	تم سے پہلے جہان والوں میں سے کسی ایک نے اس (فحش کام) کو نہیں کیا

مَا، نافیہ (نہیں) سَبَقَکُمۡ (سَبَقَ۔ کُمۡ) سَبَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب سَبَقَ یَسۡبِقُ، مصدر سَبۡقًا، پہلے کرنا، پہلے کیا، کُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم سے پہلے کیا)

بِہَا (بِ۔ ھَا) بِ، حرف جار، کو، ھَا، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس ضمیر کا مرجع، الۡفَاحِشَۃَ، ہے (اس کو) مِنۡ اَحَدٍ، مِنۡ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اَحَدٍ، مجرور (کسی ایک)

مِّنَ الۡعٰلَمِیۡنَ، مِنۡ، حرف جار، سے، الۡعٰلَمِیۡنَ، مجرور، جہان والوں (جہان والوں میں سے)

اَئِنَّکُمۡ لَتَاۡتُوۡنَ الرِّجَالَ وَ تَقۡطَعُوۡنَ السَّبِیۡلَ ۬ۙ	کیا بے شک تم یقیناً مردوں کے پاس (جنسی تسکین کیلئے) آتے ہو اور تم راستہ کاٹتے ہو

اَئِنَّکُمۡ (اَ۔ اِنَّ۔ کُمۡ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، کُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (کیا بے شک تم) لَتَاۡتُوۡنَ (لَ۔ تَاۡتُوۡنَ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، تَاۡتُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَتٰی یَاۡتِیۡ، مصدر اِتۡیَانٌ، آنا، کرنا (تم آتے ہو) الرِّجَالَ (مردوں) واحد، الرَّجُلُ،

وَ، حرف عطف (اور) تَقْطَعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر قَطَعَ يَقْطَعُ، مصدر قَطْعًا، کاٹنا، رہزنی کرنا (تم کاٹتے ہو) السَّبِيْلَ (راستہ)

وَ تَاْتُوْنَ فِيْ نَادِيْكُمُ الْمُنْكَرَ ؕ	اور تم اپنی مجلس میں برا کام کرتے ہو

وَ، حرف عطف (اور) تَاْتُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَتٰى يَاْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا، کرنا (تم کرتے ہو)
فِيْ نَادِيْكُمْ (فِيْ۔ نَادِيْ۔ كُمْ) فِيْ، حرف جار، میں نَادِيْ، مجرور، مضاف، اسم، مجلس، جمع، اَنْدِيَةٌ،
كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنی (اپنی مجلس میں)
الْمُنْكَرَ، اِنْكَارٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر، وہ قول وفعل جسے عقل سلیم برا جانتی ہو اور شریعت نے اسے برا قرار دیا ہو (ناپسندیدہ کام، برا کام، برائی)

فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖۤ اِلَّاۤ اَنْ قَالُوا ائْتِنَا بِعَذَابِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۲۹﴾	تو اس کی قوم کا جواب (کچھ) نہ تھا مگر یہ کہ انہوں نے کہا کہ تو ہم پر اللہ کے عذاب کو لے آ اگر تو سچوں میں سے ہے

فَ، حرف عطف، تو، مَا، نافیہ، نہ (تو نہ) كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھا) جَوَابَ (جواب) قَوْمِهٖۤ (قَوْمِ۔ ہٖ) قَوْمِ، مضاف، قوم، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی قوم) اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوا) اَنْ، مصدریہ، ناصبہ (یہ کہ)
قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (انہوں نے کہا)
ائْتِنَا (ائْتِ۔ نَا) ائْتِ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَتٰى يَاْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، لے آنا، تو لے آ، نَا، ضمیر جمع متکلم ہم (تو ہم پر لے آ) بِعَذَابِ اللّٰهِ (بِ۔ عَذَابِ۔ اللّٰهِ) بِ، حرف جار، کو، عَذَابِ، مجرور، مضاف، عذاب، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے عذاب کو) اِنْ، شرطیہ (اگر)
كُنْتَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تو ہے)
مِنَ الصّٰدِقِيْنَ، مِنْ، حرف جار، سے، اَلصّٰدِقِيْنَ، مجرور، صِدْقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، سچ

بولنے والے، سچوں، واحد، صَادِقٌ (سچوں میں سے)

ع ۴ ۸ ۱۵

قَالَ رَبِّ انۡصُرۡنِیۡ عَلَی الۡقَوۡمِ الۡمُفۡسِدِیۡنَ ؏ ۳۰	اس (حضرت لوطؑ) نے کہا اے میرے رب! تو فساد کرنے والے لوگوں کے خلاف میری مدد کر

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (اس (حضرت لوطؑ) نے کہا)

رَبِّ، اصل میں، یَارَبِّیۡ، تھا (یَا۔رَبِّ۔یۡ) یَا، حرف ندا، اے، محذوف ہے، رَبِّیۡ، منادی، رَبِّ، مضاف، رب، یۡ، مضاف الیہ، محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم، میرے (اے میرے رب)

انۡصُرۡنِیۡ (اُنۡصُرۡ۔نِ۔یۡ) اُنۡصُرۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر نَصَرَ یَنۡصُرُ، مصدر نَصۡرًا، مدد کرنا، تو مدد کر، نِ، نون وقایہ، یۡ، ضمیر واحد متکلم، میری (تو میری مدد کر)

عَلَی الۡقَوۡمِ الۡمُفۡسِدِیۡنَ، عَلٰی، حرف جار بمعنی، خلاف، اَلۡقَوۡمِ، مجرور، موصوف، قوم، لوگوں، اَلۡمُفۡسِدِیۡنَ، صفت، اِفۡسَادٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر فساد کرنے والے، واحد، اَلۡمُفۡسِدُ، (فساد کرنے والے لوگوں کے خلاف)

وَلَمَّا جَآءَتۡ رُسُلُنَاۤ اِبۡرٰهِیۡمَ بِالۡبُشۡرٰی ۙ قَالُوۡۤا اِنَّا مُهۡلِكُوۡۤا اَهۡلِ هٰذِهِ الۡقَرۡیَةِ ۚ	اور جب ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) ابراہیمؑ کے پاس خوشخبری کے ساتھ آئے (تو) انہوں نے کہا بے شک ہم اس بستی کے باشندوں کو ہلاک کرنے والے ہیں

وَ، حرف عطف (اور) لَمَّا، اسم ظرف حینیہ (جب) جَآءَتۡ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب جَآءَ یَجِیۡءُ، مصدر مَجِیۡٓءٌ، آنا (وہ آیا) رُسُلُنَاۤ (رُسُلُ۔نَا) رُسُلُ، مضاف، رسول، فرشتے، بھیجے ہوئے، واحد، رَسُوۡلٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) اِبۡرٰهِیۡمَ (حضرت ابراہیم) بِالۡبُشۡرٰی (بِ۔اَلۡبُشۡرٰی) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلۡبُشۡرٰی، مجرور، خوشخبری (خوشخبری کے ساتھ) قَالُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (انہوں نے کہا)

اِنَّا (اِنَّ۔نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

مُهْلِكُوْا، اِهْلَاكٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ہلاک کرنے والے)

اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ، اَهْلِ، مضاف، باشندوں، رہنے والے، هٰذِهِ، اسم اشارہ واحد مؤنث قریب، اس، اَلْقَرْيَةِ، مشار الیہ، بستی، اسم اشارہ اور مشار الیہ، هٰذِهِ الْقَرْيَةِ، مضاف الیہ، اس بستی کے (اس بستی کے باشندوں کو)

اِنَّ اَهْلَهَا كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿٣١﴾	بے شک اس کے باشندے ظالم ہیں۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، یقیناً)

اَهْلَهَا (اَهْلَ۔ هَا) اَهْلَ، مضاف، باشندے رہنے، والے، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مونث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَلْقَرْيَةِ، ہے (اس کے باشندے)

كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہیں)

ظٰلِمِيْنَ، ظُلْمًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ظلم کرنے والے، واحد، ظَالِمٌ

قَالَ اِنَّ فِيْهَا لُوْطًا ؕ	اس (حضرت ابرہیمؑ) نے کہا اس میں (تو) حضرت لوطؑ (بھی) ہے

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (حضرت ابرہیمؑ) نے کہا)

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، یقیناً) فِيْهَا (فِيْ۔ هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَلْقَرْيَةِ، ہے، (اس میں) لُوْطًا (حضرت لوط)

قَالُوْا نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَنْ فِيْهَا ۫	انہوں (فرشتوں) نے کہا ہم اس کو زیادہ جاننے والے ہیں جو اس میں ہے

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (انہوں (فرشتوں) نے کہا)

نَحْنُ، ضمیر جمع متکلم (ہم) اَعْلَمُ، عِلْمًا، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ ہے (زیادہ جاننے والا)

بِمَنْ (بِ۔ مَنْ) بِ، حرف جار، کو، مَنْ، مجرور، اسم موصول، جو (اس کو جو)

فِيْهَا (فِيْ۔ هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَلْقَرْيَةِ، ہے،

(اس میں)

لَنُنَجِّيَنَّهٗ وَ اَهْلَهٗۤ اِلَّا امْرَاَتَهٗ٘	بلا شبہ ہم اسے اور اس کے گھر والوں کو سوائے اس کی عورت کے ضرور بچالیں گے

لَنُنَجِّيَنَّهٗ (لَ۔ نُنَجِّيَنَّ۔ هٗ) لَ، لام تاکید، بلا شبہ، نُنَجِّيَنَّ، فعل مضارع مؤکد با نون تاکید ثقیلہ جمع متکلم نَجّٰی يُنَجِّيْ، مصدر تَنْجِيَةٌ، نجات دینا، بچالینا، ہم ضرور بچالیں گے، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (بلا شبہ ہم اسے ضرور بچالیں گے) وَ، حرف عطف (اور) اَهْلَهٗۤ (اَهْلَ۔ هٗ) اَهْلَ، مضاف، گھر والے، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے گھر والے) اِلَّا، حرف استثنا (سوائے)

امْرَاَتَهٗ (امْرَاَتَ۔ هٗ) اِمْرَاَتَ، عورت، بیوی، جمع نِسَآءُ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی، (اس کی عورت)

كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ۝۳۲	وہ پیچھے رہنے والوں میں سے ہے

كَانَتْ، فعل ناقص ماضی واحد مؤنث غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہے)

مِنَ الْغٰبِرِيْنَ (مِنْ۔ اَلْغٰبِرِيْنَ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلْغٰبِرِيْنَ، مجرور، غُبُوْرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، پیچھے رہنے والے، واحد، اَلْغَابِرُ (پیچھے رہنے والوں میں سے ہے)

وَ لَمَّاۤ اَنْ جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا سِیْٓءَ بِهِمْ وَ ضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا وَّ قَالُوْا لَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ ۫	اور جب یہ کہ ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) لوط کے پاس آئے وہ ان کی وجہ سے غمگین ہوا اور ان کے سبب دل میں تنگ ہوا اور انہوں (فرشتوں) نے کہا تو نہ ڈر اور تو غم نہ کر

وَ، حرف عطف (اور) لَمَّا، اسم ظرف حینیہ (جب) اَنْ، مصدریہ (یہ کہ)

جَآءَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِیْٓءٌ، آنا (وہ آیا)

رُسُلُنَا (رُسُلُ۔ نَا) رُسُلُ، مضاف، جمع مکسر، بھیجے ہوئے (فرشتے) نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے، (ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے)) لُوْطًا (حضرت لوط)

سِیْٓءَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب سَآءَ یَسُوْٓءُ، مصدر سَوْءٌ، برا ہونا، رنجیدہ ہونا، غمگیں ہونا (وہ غمگین ہوا) بِهِمْ (بِ۔ هِمْ) بِ، حرف جار، کی وجہ سے، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کی وجہ سے) وَ، حرف عطف (اور) ضَاقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب ضَاقَ یَضِیْقُ، مصدر ضَیْقٌ، دکھی ہونا، تنگ ہونا، محصور ہونا (وہ تنگ ہوا) بِهِمْ (بِ۔ هِمْ) بِ، حرف جار سببیہ، کے سبب ، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کے سبب) ذَرْعًا، مصدر ہے، طاقت، گنجائش، ہاتھ کی کشادگی، عربی محاورہ میں یہ اس وقت بولا جاتا ہے جب شدت ناگواری برداشت سے باہر ہوتی جارہی ہو، دل تنگی اور کڑھنے لگے (دل میں)

وَّ، حرف عطف (اور)

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (انہوں (فرشتوں) نے کہا)

لَا تَخَفْ، فعل نہی واحد مذکر حاضر خَافَ یَخَافُ، مصدر خَوْفًا، خوف کھانا، ڈرنا (تو نہ ڈر) وَ، حرف عطف (اور) لَا تَحْزَنْ، فعل نہی واحد مذکر حاضر حَزِنَ یَحْزَنُ، مصدر حُزْنًا، غم کرنا (تو غم نہ کر)

اِنَّا مُنَجُّوْكَ وَ اَهْلَكَ اِلَّا امْرَاَتَكَ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ۝۳۳	بے شک ہم تجھے اور تیرے گھر والوں کو بچانے والے ہیں سوائے تیری عورت کے وہ پیچھے رہنے والوں میں سے ہے

اِنَّا (اِنَّ۔ نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

مُنَجُّوْكَ (مُنَجُّوْا۔ كَ) مُنَجُّوْا، مضاف، اصل میں، مُنَجِّیُوْنَ، تھا، اضافت کی وجہ سے نون اور یاء ثقل کی وجہ سے ساقط کر دیئے گئے، تَنْجِیَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، نجات دینے والے، بچانے والے، واحد، مُنَجِّیٌ، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھے (تجھے بچانے والے ہیں)

وَ، حرف عطف (اور) اَهْلَكَ (اَهْلَ۔ كَ) اَهْلَ، مضاف، گھر والے، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرے (تیرے گھر والے)

اِلَّا، حرف استثنا (سوائے) امْرَاَتَكَ (اِمْرَاَتَ۔ كَ) اِمْرَاَتَ، مضاف، عورت، بیوی، جمع، نِسَآءٌ، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیری (تیری عورت)

كَانَتْ، فعل ناقص ماضی واحد مؤنث غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہے)

مِنَ الْغٰبِرِيْنَ، مِنْ، حرف جار، سے، اَلْغٰبِرِيْنَ، مجرور، غُبُوْرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، پیچھے رہنے والے، واحد، اَلْغَابِرُ (پیچھے رہنے والوں میں سے ہے)

اِنَّا مُنْزِلُوْنَ عَلٰۤى اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ۝۳۴	بے شک ہم اس بستی کے رہنے والوں پر آسمان سے عذاب نازل کرنے والے ہیں اس وجہ سے کہ وہ نافرمانی کیا کرتے تھے

اِنَّا (اِنَّ۔ نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

مُنْزِلُوْنَ، اِنْزَالٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (نازل کرنے والے)

عَلٰۤى اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ، عَلٰى، حرف جار، پر، اَهْلِ، مجرور، مضاف، رہنے والے باشندے، هٰذِهِ، اسم اشارہ واحد مؤنث قریب، اس، اَلْقَرْيَةِ، مشار الیہ بستی، اسم اشارہ اور مشار الیہ، هٰذِهِ الْقَرْيَةِ، مضاف الیہ، اس بستی کے (اس بستی کے رہنے والوں پر) رِجْزًا، وہ چیز جس سے گھن آئے (عذاب، عقوبت، پلیدی، گناہ)

مِّنَ السَّمَآءِ، مِنْ، حرف جار، سے، اَلسَّمَآءِ، مجرور، آسمان، جمع، اَلسَّمٰوٰت (آسمان سے)

بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار، وجہ سے، مَا، مجرور، مصدریہ، کہ (اس وجہ سے کہ)

كَانُوْا، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

يَفْسُقُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب فَسَقَ يَفْسُقُ، مصدر فُسُوْقًا، فِسْقًا، تجاوز کرنا، نافرمانی کرنا، (وہ نافرمانی کیا کرتے)

وَلَقَدْ تَّرَكْنَا مِنْهَاۤ اٰيَةًۢ بَيِّنَةً لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝۳۵	اور بلا شبہ یقیناً ہم نے اس میں ان لوگوں کیلئے ایک واضح نشانی چھوڑی (جو) عقل رکھتے ہیں

وَ، حرف عطف (اور) لَقَدْ (لَ۔ قَدْ) لَ، لام تاکید، ضرور، بلاشبہ، قَدْ، کلمہ تحقیق، یقیناً (بلا شبہ یقیناً)

تَّرَكْنَا، فعل ماضی جمع متکلم تَرَكَ يَتْرُكُ، مصدر تَرْكًا، چھوڑنا (ہم نے چھوڑی)

مِنۡهَآ (مِنۡ۔ هَا) مِنۡ، حرف جار بمعنی فِيۡ، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس (اس میں)

اٰيَةًۢ بَيِّنَةً، اٰيَةً، موصوف، ایک نشانی، جمع اٰيٰتٌ، بَيِّنَةً، صفت، واضح، ظاہر (ایک واضح نشانی)

لِّقَوۡمٍ (لِ۔ قَوۡمٍ) لِ، حرف جار، کیلئے، قَوۡمٍ، مجرور، قوم، لوگوں (لوگوں کیلئے)

يَعۡقِلُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَقَلَ يَعۡقِلُ، مصدر عَقۡلًا، سمجھنا، عقل رکھنا (وہ عقل رکھتے ہیں)

وَ اِلٰى مَدۡيَنَ اَخَاهُمۡ شُعَيۡبًا ۙ فَقَالَ يٰقَوۡمِ اعۡبُدُوا اللّٰهَ وَارۡجُوا الۡيَوۡمَ الۡاٰخِرَ وَلَا تَعۡثَوۡا فِى الۡاَرۡضِ مُفۡسِدِيۡنَ ﴿۳۶﴾	اور مدین کی طرف ان کے بھائی شعیبؑ کو (بھیجا) تو اس نے کہا اے میری قوم تم اللہ کی عبادت کرو اور تم یوم آخرت کی امید رکھو اور زمین میں فساد کرنے والے بن کر دنگا نہ مچاؤ

وَ، حرف عطف (اور) اِلٰى مَدۡيَنَ، اِلٰى، حرف جار، کی طرف، مَدۡيَنَ، مجرور، مدین (مدین کی طرف)

اَخَاهُمۡ (اَخَا۔ هُمۡ) اَخَا، مضاف، بھائی، هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے بھائی)

شُعَيۡبًا (شعیب) فَقَالَ (فَ۔ قَالَ) فَ، حرف عطف، تو، قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوۡلُ،

مصدر قَوۡلًا، کہنا (اس نے کہا (تو اس نے کہا) يٰقَوۡمِ، اصل میں، يٰقَوۡمِيۡ، تھا (يَا۔ قَوۡمِ۔ يۡ) يَا، حرف ندا،

اے، قَوۡمِيۡ، منادیٰ، قَوۡمِ، مضاف، قوم، يۡ، مضاف الیہ محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم، میری (اے میری

قوم) اعۡبُدُوا اللّٰهَ (اُعۡبُدُوۡا۔ اللّٰهَ) اُعۡبُدُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر عَبَدَ يَعۡبُدُ، مصدر عِبَادَةٌ، عبادت

کرنا، تم عبادت کرو، اَللّٰهَ، اللہ کی (تم اللہ کی عبادت کرو) وَ، حرف عطف (اور)

اُرۡجُوا، فعل امر جمع مذکر حاضر رَجَا يَرۡجُوۡ، مصدر رَجَآءٌ، امید رکھنا (تم امید رکھو)

الۡيَوۡمَ الۡاٰخِرَ، الۡيَوۡمَ، موصوف، اسم ظرف، یوم، دن، اَلۡاٰخِرَ، صفت، آخرت (یوم آخرت)

وَ، حرف عطف (اور) لَا تَعۡثَوۡا، فعل نہی جمع مذکر حاضر عَثٰى يَعۡثٰى، مصدر عِثِيًّا وَّ عَثَيَانًا، غلط کام کرنا،

فساد کرنا، دنگا مچانا (تم دنگا نہ مچاؤ)

فِى الۡاَرۡضِ (فِيۡ۔ الۡاَرۡضِ) فِيۡ، حرف جار، میں، اَلۡاَرۡضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

مُفۡسِدِیۡنَ ،اِفۡسَادٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، فساد کرنے والے، واحد، مُفۡسِدٌ ،

فَکَذَّبُوۡہُ فَاَخَذَتۡہُمُ الرَّجۡفَۃُ فَاَصۡبَحُوۡا فِیۡ دَارِہِمۡ جٰثِمِیۡنَ ﴿۳۷﴾	تو انہوں نے اسے جھٹلادیا تو انہیں زلزلے نے پکڑ لیا پھر وہ اپنے گھروں میں گھٹنوں کے بل گرے ہوئے ہو گئے

فَکَذَّبُوۡہُ (فَ۔ کَذَّبُوۡا۔ ہُ) فَ، حرف عطف، تو، کَذَّبُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب کَذَّبَ یُکَذِّبُ، مصدر تَکۡذِیۡبٌ، جھٹلانا، انہوں نے جھٹلادیا، ہُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (تو انہوں نے اسے جھٹلادیا)

فَاَخَذَتۡہُمُ (فَ۔ اَخَذَتۡ۔ ہُمۡ) فَ، حرف عطف، تو، اَخَذَتۡ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب اَخَذَ یَاۡخُذُ مصدر اَخۡذًا، پکڑنا، پکڑ لیا، ہُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (تو انہیں پکڑ لیا) الرَّجۡفَۃُ (زلزلے نے)

فَاَصۡبَحُوۡا (فَ۔ اَصۡبَحُوۡا) فَ، حرف عطف، پھر، اَصۡبَحُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَصۡبَحَ یُصۡبِحُ، مصدر اِصۡبَاحٌ، ہونا، صبح کرنا، وہ ہو گئے (پھر وہ ہو گئے)

فِیۡ دَارِہِمۡ (فِیۡ۔ دَارِ۔ ہِمۡ) فِیۡ، حرف جار، میں، دَارِ، مجرور، مضاف، گھر، جمع، دِیَارٌ، ہِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے گھر میں)

جٰثِمِیۡنَ، جُثُوۡمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، گھٹنوں کے بل گرے ہوئے، واحد، جَاثِمٌ،

وَ عَادًا وَّ ثَمُوۡدَا۠ وَ قَدۡ تَّبَیَّنَ لَکُمۡ مِّنۡ مَّسٰکِنِہِمۡ ۟ قف	اور عاد اور ثمود کو (بھی ہم نے ہلاک کیا) اور یقیناً ان کے (تباہ شدہ) مکانات تم پر ظاہر ہو چکے ہیں

وَ، حرف عطف (اور) عَادًا (عاد) وَّ، حرف عطف (اور) ثَمُوۡدَا۠ (ثمود) وَ، حرف عطف (اور)

قَدۡ، کلمہ تحقیق (یقیناً) تَّبَیَّنَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَبَیَّنَ یَتَبَیَّنُ، مصدر تَبَیُّنٌ، ظاہر ہونا، واضح ہونا (ظاہر ہو چکا) لَکُمۡ (لَ۔ کُمۡ) لَ، حرف جار بمعنی، عَلٰی، پر، کُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم، تمہارے (تم پر، تمہارے سامنے) مِّنۡ مَّسٰکِنِہِمۡ (مِنۡ۔ مَسٰکِنِ۔ ہِمۡ) مِنۡ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں مَسٰکِنِ، مجرور، مضاف، مکانات،

ہِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے (تباہ شدہ) مکانات)

وَ زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيۡطٰنُ اَعۡمَالَهُمۡ فَصَدَّهُمۡ عَنِ السَّبِيۡلِ وَ كَانُوۡا مُسۡتَبۡصِرِيۡنَ ﴿۳۸﴾	اور شیطان نے ان کے اعمال ان کے لئے خوشنما بنادیئے پھر اس نے انہیں (حق کے) راستے سے روک دیا حالانکہ وہ بصیرت رکھنے والے تھے

وَ، حرف عطف (اور) زَيَّنَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب زَيَّنَ يُزَيِّنُ، مصدر تَزۡيِيۡنٌ، خوشنما بنانا، مزین کرنا (اس نے خوشنما بنادیئے) لَهُمۡ (لَ۔ هُمۡ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کیلئے) الشَّيۡطٰنُ (شیطان نے) اَعۡمَالَهُمۡ (اَعۡمَالَ۔ هُمۡ) اَعۡمَالَ، مضاف، اعمال، هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے اعمال)

فَصَدَّهُمۡ (فَ۔ صَدَّ۔ هُمۡ) فَ، حرف عطف، پھر، صَدَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب صَدَّ يَصُدُّ، مصدر صُدُوۡدًا وَّصَدًّا، روکنا، موڑنا، اس نے روک دیا، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (پھر اس نے انہیں روک دیا) عَنِ السَّبِيۡلِ (عَنۡ۔ اَلسَّبِيۡلِ) عَنۡ، حرف جار، سے، اَلسَّبِيۡلِ، مجرور، راستہ (راستے سے)

وَ، حالیہ (حالانکہ) كَانُوۡا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (وہ تھے)

مُسۡتَبۡصِرِيۡنَ، اِسۡتِبۡصَارٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، دیکھنے والے (بصیرت رکھنے والے، عقلمند، سمجھدار)

وَ قَارُوۡنَ وَ فِرۡعَوۡنَ وَ هَامٰنَ ۟	اور قارورن اور فرعون اور ہامان کو (ہم نے ہلاک کیا)

وَ، حرف عطف (اور) قَارُوۡنَ (قارون) وَ، حرف عطف (اور)

فِرۡعَوۡنَ (فرعون) وَ، حرف عطف (اور) هَامٰنَ (ہامان)

وَ لَقَدۡ جَآءَهُمۡ مُّوۡسٰى بِالۡبَيِّنٰتِ فَاسۡتَكۡبَرُوۡا فِى الۡاَرۡضِ وَ مَا كَانُوۡا سٰبِقِيۡنَ ﴿۳۹﴾	اور بلا شبہ یقیناً (حضرت) موسیٰؑ ان کے پاس واضح دلائل کے ساتھ آئے تو انہوں نے زمین میں تکبر کیااور وہ (بچ کر) آگے نکل جانے والے نہ تھے

وَ، حرف عطف (اور) لَقَدۡ (لَ۔ قَدۡ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ، قَدۡ، کلمہ تحقیق، یقیناً (بلا شبہ یقیناً)

جَآءَهُمۡ مُّوۡسٰى (جَآءَ۔ هُمۡ۔ مُوۡسٰى)، جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ يَجِيۡٓءُ، مصدر مَجِيۡٓءٌ،

آنا، وہ آیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے، مُوْسٰی، حضرت موسٰی (حضرت موسٰی ان کے پاس آئے)
بِالْبَيِّنٰتِ (بِ۔ اَلْبَيِّنٰتِ) بِ، حرف جار، کے ساتھ اَلْبَيِّنٰتِ، مجرور، واضح دلائل (واضح دلائل کے ساتھ)
فَاسْتَكْبَرُوْا (فَ۔ اِسْتَكْبَرُوْا) فَ، حرف عطف، تو، اِسْتَكْبَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِسْتَكْبَرَ يَسْتَكْبِرُ، مصدر اِسْتِكْبَارٌ، تکبر کرنا، انہوں نے تکبر کیا (تو انہوں نے تکبر کیا)
فِي الْاَرْضِ، فِيْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں) وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہ)
كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)
سٰبِقِيْنَ، سَبْقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (آگے نکل جانے والے، بچ نکلنے والے) واحد، سَابِقٌ،

فَكُلًّا اَخَذْنَا بِذَنْۢبِهٖ ۚ	تو ہم نے ہر ایک کو اس کے گناہ کے سبب پکڑا

فَكُلًّا (فَ۔ كُلًّا) فَ، حرف عطف، تو، كُلًّا، ہر ایک (تو ہر ایک کو)
اَخَذْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَخَذَ يَاْخُذُ، مصدر اَخْذًا، پکڑنا (ہم نے پکڑا)
بِذَنْۢبِهٖ (بِ۔ ذَنْۢبِ۔ هٖ) بِ، حرف جار سببیہ، کے سبب، ذَنْۢبِ، مجرور، مضاف، گناہ، جمع، ذُنُوْبٌ،
هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے گناہ کے سبب)

فَمِنْهُمْ مَّنْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِ حَاصِبًا ۚ	پھر ان میں سے بعض وہ تھے جن پر ہم نے پتھراؤ کرنے والی آندھی بھیجی

فَمِنْهُمْ (فَ۔ مِنْ۔ هُمْ) فَ، حرف عطف، پھر، مِنْ، حرف جار، تبعیضیہ، میں سے بعض،
هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (پھر ان میں سے بعض) مَّنْ، اسم موصول (وہ جن)
اَرْسَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَرْسَلَ يُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالًا، بھیجنا (ہم نے بھیجی)
عَلَيْهِ (عَلٰی۔ هِ) عَلٰی، حرف جار، پر، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر)
حَاصِبًا، حَصَبًا، سے اسم فاعل واحد مذکر، پتھروں کا مینہ (پتھراؤ کرنے والی آندھی)

وَمِنْهُمْ مَّنْ اَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ ۚ	اور ان میں سے بعض وہ تھے جن کو چنگھاڑ نے پکڑ لیا

وَ، حرف عطف (اور) مِنۡهُمۡ (مِنۡ۔هُمۡ) مِنۡ، حرف جار، تبعیضیہ، میں سے بعض،
هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان میں سے بعض) مَّنۡ، اسم موصول (وہ جن)
اَخَذَتۡهُ (اَخَذَتۡ۔هُ) اَخَذَتۡ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب اَخَذَ یَاۡخُذُ، مصدر اَخۡذًا، پکڑنا، پکڑ لیا،
هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کو (پکڑ لیا اس کو) الصَّیۡحَةُ (چنگھاڑ)

وَمِنۡهُمۡ مَّنۡ خَسَفۡنَا بِهِ الۡاَرۡضَ ۚ	اور ان میں سے بعض وہ تھے جن کو ہم نے زمین میں دھنسا دیا

وَ، حرف عطف (اور) مِنۡهُمۡ (مِنۡ۔هُمۡ) مِنۡ، حرف جار، تبعیضیہ، میں سے بعض،
هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان میں سے بعض) مَّنۡ، اسم موصول (وہ جن)
خَسَفۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم خَسَفَ یَخۡسِفُ، مصدر خُسُوۡفًا، دھنسا دینا (ہم نے دھنسا دیا)
بِهِ (بِ۔هِ) بِ، حرف جار، کو، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کو) الۡاَرۡضَ (زمین)

وَمِنۡهُمۡ مَّنۡ اَغۡرَقۡنَا ۚ	اور ان میں سے بعض وہ تھے جنہیں ہم نے غرق کر دیا

وَ، حرف عطف (اور) مِنۡهُمۡ (مِنۡ۔هُمۡ) مِنۡ، حرف جار، تبعیضیہ، میں سے بعض،
هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان میں سے بعض) مَّنۡ، اسم موصول (وہ جنہیں)
اَغۡرَقۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَغۡرَقَ یُغۡرِقُ، مصدر اِغۡرَاقًا، ڈبونا، غرق کرنا (ہم نے غرق کر دیا)

وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظۡلِمَهُمۡ وَلٰكِنۡ كَانُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ يَظۡلِمُوۡنَ ۞	اور ہر گز (ایسا) نہ تھا کہ اللہ ان پر ظلم کرے اور لیکن وہ (خود) اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے

وَمَا كَانَ اللّٰهُ، وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہ، كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوۡنُ،
مصدر كَوۡنًا، ہونا، وہ تھا، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ نہ تھا)
لِيَظۡلِمَهُمۡ (لِ۔يَظۡلِمَ۔هُمۡ) لِ، لام جحود برائے تاکید نفی، ہر گز، يَظۡلِمَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب
ظَلَمَ، يَظۡلِمُ، مصدر ظُلۡمًا، ظلم کرنا، وہ ظلم کرے، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان پر (ہر گز وہ ان پر ظلم

کرے) وَلٰكِنْ، وَ، حرف عطف، اور، لٰكِنْ، حرف مشبہ بالفعل، لیکن (اور لیکن)

كَانُوْٓا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

اَنْفُسَهُمْ (اَنْفُسَ۔هُمْ) اَنْفُسَ، مضاف، نفسوں، جانوں، واحد، نَفْسٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی جانوں پر) يَظْلِمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب ظَلَمَ يَظْلِمُ، مصدر ظُلْمًا، ظلم کرنا (وہ ظلم کرتے)

مَثَلُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَآءَ كَمَثَلِ الْعَنْكَبُوْتِ ۚ	ان لوگوں کی مثال جنہوں نے اللہ کے سوا کئی مددگار بنا رکھے ہیں مکڑی کی مثال کی طرح ہے

مَثَلُ الَّذِيْنَ، مَثَلُ، مضاف، مثال، الَّذِيْنَ، مضاف الیہ، اسم موصول جمع مذکر، ان لوگوں کی جنہوں نے (ان لوگوں کی مثال جنہوں نے) اِتَّخَذُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذًا، بنانا، (انہوں نے بنا رکھے ہیں) مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ، مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوْنِ، مجرور، مضاف، سوا، علاوہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے سوا) اَوْلِيَآءَ، کئی مددگار، واحد، وَلِيٌّ،

كَمَثَلِ الْعَنْكَبُوْتِ (كَ۔مَثَلِ۔الْعَنْكَبُوْتِ) كَ، حرف جار حرف تشبیہ، کی طرح،

مَثَلِ، مجرور مضاف، مثال، اَلْعَنْكَبُوْتِ، مضاف الیہ، مکڑی کی (مکڑی کی مثال کی طرح)

اِتَّخَذَتْ بَيْتًا ۭ	اس نے ایک گھر بنایا

اِتَّخَذَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، بنانا، پکڑنا (اس نے بنایا)

بَيْتًا (ایک گھر)

وَاِنَّ اَوْهَنَ الْبُيُوْتِ لَبَيْتُ الْعَنْكَبُوْتِ ۘ	حالانکہ بلاشبہ گھروں میں سب سے زیادہ کمزور یقیناً مکڑی کا گھر ہے

وقف لازم

وَ، حالیہ (حالانکہ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلاشبہ)

اَوْهَنَ، وَهْنٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (سب سے زیادہ کمزور، اَلْبُيُوْتِ (گھروں) واحد، بَيْتٌ،

لَبَيْتُ الْعَنْكَبُوْتِ (لَ۔ بَيْتُ۔ اَلْعَنْكَبُوْتِ) لَ، لام تاکید، یقیناً، بَيْتُ، مضاف، گھر، اَلْعَنْكَبُوْتِ، مضاف الیہ، مکڑی کا (یقیناً مکڑی کا گھر)

لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۝۴۱	کاش وہ جانتے ہوتے

لَوْ، تمنائی (کاش) كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ ہوتے) يَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (وہ جانتے)

اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ ؕ	بلا شبہ اللہ جانتا ہے جو وہ اس کے سوا کوئی چیز (بھی) پکارتے ہیں

اِنَّ اللّٰهَ، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلا شبہ، اَللّٰهَ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ (بلا شبہ اللہ)

يَعْلَمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (وہ جانتا ہے) مَا، اسم موصول (جو)

يَدْعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب دَعَا يَدْعُوْ، مصدر دُعَآءً وَّدَعْوَةً، پکارنا (وہ پکارتے ہیں)

مِنْ دُوْنِهٖ (مِنْ۔ دُوْنِ۔ ہٖ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوْنِ، مجرور، مضاف، علاوہ، سوا، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے سوا)

مِنْ شَيْءٍ، مِنْ، حرف جا، ترجمہ کی ضرورت نہیں، شَيْءٍ، مجرور (کوئی چیز)

وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝۴۲	اور وہی بہت غالب بڑی حکمت والا ہے

وَ، حرف عطف (اور) هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (وہی)

الْعَزِيْزُ، اللہ کا صفاتی نام، عِزَّةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت غالب)

الْحَكِيْمُ، اللہ کا صفاتی نام، حِكْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بڑی حکمت والا)

وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ ج	اور یہ مثالیں ہیں ہم انہیں لوگوں کیلئے بیان کرتے ہیں

وَ، حرف عطف (اور) تِلْكَ، اسم اشارہ واحد مؤنث بعید، وہ، ضرورتاً ترجمہ (یہ) کیا جاتا ہے،

الْاَمْثَالُ (مثالیں) واحد، مِثْلٌ، نَضْرِبُهَا (نَضْرِبُ۔ هَا) نَضْرِبُ، فعل مضارع جمع متکلم ضَرَبَ يَضْرِبُ

مصدر ضَرْبًا، بیان کرنا، ہم بیان کرتے ہیں، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَلْاَمْثَالُ، ہے
(ہم انہیں بیان کرتے ہیں)
لِلنَّاسِ (لِ۔النَّاسِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں (لوگوں کیلئے)

وَمَا يَعْقِلُهَآ اِلَّا الْعٰلِمُوْنَ ﴿۴۳﴾	اور ان کو اہل علم کے سوا کوئی نہیں سمجھتا

وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں) يَعْقِلُهَآ (يَعْقِلُ۔هَا) يَعْقِلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَقَلَ يَعْقِلُ، مصدر عَقْلًا، عقل رکھنا، سمجھنا، وہ سمجھتا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کو، ضمیر کا مرجع، اَلْاَمْثَالُ، ہے (وہ ان کو سمجھتا) اِلَّا، حرف استثنا (سوا)
الْعٰلِمُوْنَ، عِلْمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر کا صیغہ، جاننے والے، علم رکھنے والے، اہل علم، واحد، عَالِمٌ

خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ	اللہ نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا

خَلَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَلَقَ يَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا، اس نے پیدا کیا، اَللّٰهُ، اللہ فاعل ہے، اللہ نے (اللہ نے پیدا کیا) السَّمٰوٰتِ (آسمانوں) واحد، اَلسَّمَآءُ، وَ، حرف عطف (اور)
الْاَرْضَ (زمین) بِالْحَقِّ (بِ۔الْحَقِّ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلْحَقِّ، مجرور، حق (حق کے ساتھ)

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۴﴾	بلاشبہ اس میں ایمان والوں کیلئے یقیناً نشانی ہے

ع ۴ ۱۲ ۱۴

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک بلاشبہ)
فِيْ ذٰلِكَ، فِيْ، حرف جار، میں، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس (اس میں)
لَاٰيَةً (لَ۔اٰيَةً) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، اٰيَةً، نشانی، جمع، اٰيٰتٌ (یقیناً نشانی)
لِّلْمُؤْمِنِيْنَ (لِ۔الْمُؤْمِنِيْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلْمُؤْمِنِيْنَ، مجرور، اِيْمَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ایمان والوں، مؤمنوں، واحد، اَلْمُؤْمِنُ (ایمان والوں کیلئے)

تَعلِیمُ القُرآن

اُتلُ مَآ اُوحِیَ (۲۱)

قرآن سیکھنے والوں کیلئے آسان گرامر کے ساتھ
لفظی اور با محاورہ ترجمہ

چوہدری عبد السّلام

حافظ قاری عطاء اللہ

(مستند) رجسٹرڈ پروف ریڈر پنجاب قرآن بورڈ محکمہ اوقاف

حکومت پنجاب لاہور۔ پاکستان

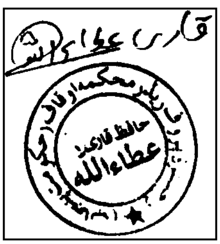
فون نمبر: 0308-4259187

0324-4858497

حوالہ نمبر: تعلیم القرآن　　　　رجسٹریشن نمبر:013

میں نے چوہدری عبدالسّلام کے ترجمہ قرآن کریم (تعلیم القرآن)
کے پارہ نمبر21 کے قرآنی متن کو حرفاً حرفاً پوری توجہ اور احتیاط
سے پڑھا ہے۔ میں پورے وثوق سے اس کی صحت کی تصدیق
کرتا ہوں کہ اس کے متن میں اعرابی لفظی اور رسم الخط کی کوئی
ایسی غلطی نہیں جس سے قرآنِ کریم کے عربی متن میں کوئی تبدیلی
واقع ہوتی ہو۔

حافظ قاری عطاء اللہ



عرضِ مؤلف

پارہ اُتْلُ مَآ اُوْحِیَ (۲۱) کاآسان گرامر کے ساتھ لفظی اور بامحاورہ ترجمہ پیش کیا ہے۔

قرآن پاک کاترجمہ سیکھنے کیلئے گرامر کاآنا بہت ضروری ہے۔ پہلے پارہ میں گرامر کے صفحات لگائے گئے ہیں۔ اسے پڑھیں یاکسی اور گرامر کی کتاب کا مطالعہ کریں۔

قرآن کے الفاظ کا گرامر کے ساتھ ترجمہ کیا گیاہے۔ پھر الفاظ کے ترجمہ کو ملا کر بامحاورہ ترجمہ کی شکل دی گئی ہے۔ فعل کے مصادر اور ساتھ فعل ماضی واحد مذکر غائب اور فعل مضارع واحد مذکر غائب کے صیغے دیئے گئے ہیں تاکہ ترجمہ سیکھنے میں آسانی ہو۔

اگر کوئی کوتاہی نظر آئے تو آگاہ کریں تاکہ اصلاح کی جائے۔

پورے قرآن مجید کا اسی انداز میں ترجمہ کرنے کاارادہ ہے دعا کریں اللہ تعالیٰ مجھے ہمت اور صحت عطافرمائے اور یہ کوشش میری بخشش کا سبب بن جائے۔

چوہدری عبدالسّلام

435رضا بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور

موبائل نمبر:0322-4655866

اُتۡلُ مَاۤ اُوۡحِیَ اِلَیۡكَ مِنَ الۡكِتٰبِ وَ اَقِمِ الصَّلٰوةَ ؕ	آپ اس کتاب میں سے تلاوت کریں جو آپ کی طرف وحی کی گئی ہے اور آپ نماز قائم کریں

اُتۡلُ، فعل امر واحد مذکر حاضر تَلَا یَتۡلُوۡ، مصدر تِلَاوَةٌ، پڑھنا، تلاوت کرنا (آپ تلاوت کریں)

مَاۤ، اسم موصول (اس سے جو) اُوۡحِیَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَوۡحٰی یُوۡحِیۡ، مصدر اِیۡحَآءٌ، وحی کرنا (وحی کی گئی) اِلَیۡكَ (اِلٰی، كَ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ کی طرف) مِنَ الۡكِتٰبِ (مِنۡ، اَلۡكِتٰبِ) مِنۡ، حرف جار، سے، اَلۡكِتٰبِ، مجرور، کتاب (کتاب میں سے)

وَ، حرف عطف (اور) اَقِمِ، اصل میں "اَقِمۡ" تھا اگلے لفظ سے ملانے کیلئے میم کو زیر دی گی ہے، فعل امر واحد مذکر حاضر اَقَامَ یُقِیۡمُ، مصدر اِقَامَةٌ، قائم کرنا (آپ قائم کریں) الصَّلٰوةَ (نماز)

اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنۡهٰی عَنِ الۡفَحۡشَآءِ وَ الۡمُنۡكَرِ ؕ	بلاشبہ نماز بے حیائی اور برائی سے روکتی ہے۔

اِنَّ الصَّلٰوةَ (اِنَّ، اَلصَّلٰوةَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ، اَلصَّلٰوةَ، نماز (بلاشبہ نماز)

تَنۡهٰی، فعل مضارع واحد مؤنث غائب نَهٰی یَنۡهٰی، مصدر نَهۡیًا، روکنا (وہ روکتی ہے)

عَنِ الۡفَحۡشَآءِ (عَنۡ، اَلۡفَحۡشَآءِ) عَنۡ، حرف جار، سے، اَلۡفَحۡشَآءِ، مجرور، بے حیائی (بے حیائی سے)

وَ، حرف عطف (اور) الۡمُنۡكَرِ، اِنۡكَارٌ، مصدر سے اسم مفعول (برائی)

وَ لَذِكۡرُ اللّٰهِ اَكۡبَرُ ؕ	اور یقیناً اللہ کا ذکر سب سے بڑا (کام) ہے

وَ، حرف عطف (اور) لَذِكۡرُ اللّٰهِ (لَ، ذِكۡرُ، اَللّٰهِ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، ذِكۡرُ، مضاف، ذکر، یاد، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کا (یقیناً اللہ کا ذکر)

اَكۡبَرُ، كِبَرٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (سب سے بڑا، زیادہ بڑا)

وَ اللّٰهُ یَعۡلَمُ مَا تَصۡنَعُوۡنَ ﴿۴۵﴾	اور اللہ جانتا ہے جو تم کرتے ہو۔

وَ اللّٰهُ (وَ، اَللّٰهُ) وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ)

يَعْلَمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (وہ جانتا ہے) مَا، اسم موصول (جو)
تَصْنَعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر صَنَعَ يَصْنَعُ، مصدر صَنْعًا، کرنا، بنانا، تخلیق کرنا (تم کرتے ہو)

وَ لَا تُجَادِلُوْٓا اَهْلَ الْكِتٰبِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ۖ	اور تم اہل کتاب سے جھگڑا نہ کرو مگر اس (طریقہ) سے جو وہ سب سے اچھا ہو۔

وَ، حرف عطف (اور) لَا تُجَادِلُوْٓا، فعل نہی جمع مذکر حاضر جَادَلَ يُجَادِلُ، مصدر مُجَادَلَةٌ، جھگڑا کرنا (تم جھگڑا نہ کرو) اَهْلَ الْكِتٰبِ، اَهْلَ، مضاف، اہل، والوں، اَلْكِتٰبِ، مضاف الیہ، کتاب (اہل کتاب سے)
اِلَّا، حرف استثنا (مگر) بِالَّتِيْ (بِ۔ اَلَّتِيْ) بِ، حرف جار، (اس طریقہ) سے، اَلَّتِيْ، مجرور، اسم موصول واحد مؤنث، جو (اس (طریقہ) سے جو) هِيَ، ضمیر منفصلہ واحد مؤنث غائب (وہ)
اَحْسَنُ۔ حُسْنٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (سب سے اچھا، زیادہ اچھا)

اِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ وَ قُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِالَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ وَ اِلٰهُنَا وَ اِلٰهُكُمْ وَاحِدٌ وَّ نَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ۝۴۶	سوائے ان لوگوں کے جنہوں نے ان میں سے ظلم کیا اور تم (ان سے) کہہ دو ہم اس پر ایمان لائے جو ہماری طرف نازل کیا گیا اور (جو) تمہاری طرف نازل کیا گیا اور ہمارا معبود اور تمہارا معبود ایک ہے اور ہم اسی کی فرمانبرداری کرنے والے ہیں۔

اِلَّا، حرف استثنا (سوائے) الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کے جنہوں نے)
ظَلَمُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب ظَلَمَ يَظْلِمُ، مصدر ظُلْمًا، ظلم کرنا (انہوں نے ظلم کیا)
مِنْهُمْ (مِنْ۔ هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان میں سے)
وَ، حرف عطف (اور) قُوْلُوْٓا، فعل امر جمع مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (تم کہہ دو)
اٰمَنَّا، فعل ماضی جمع متکلم اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (ہم ایمان لائے)
بِالَّذِيْٓ (بِ۔ اَلَّذِيْ) بِ، حرف جار بمعنی "عَلٰى، پر، اَلَّذِيْ، مجرور، اسم موصول واحد مذکر، جو (اس پر جو)

اُنْزِلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَنْزَلَ یُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، اتارنا، نازل کرنا (نازل کیا گیا)

اِلَیْنَا(اِلٰی۔نَا)اِلٰی، حرف جار، طرف، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری طرف)

وَ، حرف عطف (اور) اُنْزِلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَنْزَلَ یُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، اتارنا، نازل کرنا (نازل کیا گیا) اِلَیْکُمْ (اِلٰی۔کُمْ) اِلٰی، حرف جار، طرف، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری، (تمہاری طرف) وَ، حرف عطف (اور) اِلٰھُنَا(اِلٰہُ۔نَا) اِلٰہُ، مضاف، معبود، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم ہمارا (ہمارا معبود) وَ، حرف عطف (اور) اِلٰھُکُمْ (اِلٰہُ۔کُمْ) اِلٰہُ، مضاف، معبود، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارا (تمہارا معبود) وَاحِدٌ، اسم فاعل واحد مذکر (اکیلا، یگانہ، ایک)

وَّ، حرف عطف (اور) نَحْنُ، ضمیر منفصلہ جمع متکلم (ہم)

لَهٗ(لَ۔هٗ) لَ، حرف جار، کی، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اسی (اسی کی)

مُسْلِمُوْنَ۔اِسْلَامٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (فرمانبرداری کرنے والے) واحد، مُسْلِمٌ۔

وَ كَذٰلِكَ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ ؕ	اور اسی طرح ہم نے آپ کی طرف کتاب نازل کی

وَ، حرف عطف (اور) کَذٰلِكَ(كَ۔ذٰلِكَ)كَ، حرف تشبیہ، وحرف جار، طرح، مانند، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس، اسی (اسی طرح) اَنْزَلْنَآ، فعل ماضی جمع متکلم اَنْزَلَ یُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، اتارنا، نازل کرنا، (ہم نے نازل کی) اِلَیْكَ(اِلٰی۔كَ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ کی طرف) الْکِتٰبَ (کتاب)

فَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ۚ	پھر وہ لوگ جنہیں ہم نے کتاب دی تھی وہ اس (قرآن) پر ایمان لاتے ہیں۔

فَالَّذِیْنَ(فَ۔اَلَّذِیْنَ)فَ، حرف عطف، پھر، اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہیں)

اٰتَیْنٰھُمُ (اٰتَیْنَا۔ھُمْ)اٰتَیْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا، ہم نے دی تھی، ھُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (ہم نے انہیں دی تھی) الْکِتٰبَ (کتاب)

یُؤۡمِنُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤۡمِنُ، مصدر اِیۡمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لاتے ہیں)
بِہٖ (بِ، ہٖ) بِ، حرف جار بمعنی، عَلٰی، پر، ہٖ، مجرور ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَلۡکِتٰبَ (قرآن)
ہے (اس پر)

وَ مِنۡ ہٰۤؤُلَآءِ مَنۡ یُّؤۡمِنُ بِہٖ ؕ	اور ان (اہل مکہ) میں سے (بھی) کچھ ہیں جو اس پر ایمان لاتے ہیں۔

وَ مِنۡ ہٰۤؤُلَآءِ (وَ۔ مِنۡ۔ ہٰۤؤُلَآءِ) وَ، حرف عطف، اور، مِنۡ، حرف جار تبعیضیہ، میں سے کچھ،
ہٰۤؤُلَآءِ، مجرور، اسم اشارہ جمع قریب، ان، اشارہ مشرکین مکہ کی طرف ہے (اور ان میں کچھ)
مَنۡ، اسم موصول (جو) یُّؤۡمِنُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اٰمَنَ یُؤۡمِنُ، مصدر اِیۡمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لاتا ہے) بِہٖ (بِ۔ ہٖ) بِ، حرف جار، پر، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر)

وَ مَا یَجۡحَدُ بِاٰیٰتِنَاۤ اِلَّا الۡکٰفِرُوۡنَ ﴿۴۷﴾	اور ہماری آیات کا انکار نہیں کرتے مگر کافر لوگ۔

وَ مَا، وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)
یَجۡحَدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب جَحَدَ یَجۡحَدُ، مصدر جُحُوۡدًا، انکار کرنا، کسی کا حق دینے سے منکر ہونا (وہ انکار کرتا ہے) بِاٰیٰتِنَاۤ (بِ، اٰیٰتِ، نَا) بِ، حرف جار، کا، اٰیٰتِ، مجرور، مضاف، آیات، واحد، اٰیَۃٌ،
نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری آیات کا) اِلَّا، حرف استثنا (مگر)
الۡکٰفِرُوۡنَ، کُفۡرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (کفر کرنے والے، کافروں، کافر لوگ) واحد، اَلۡکَافِرُ۔

وَ مَا کُنۡتَ تَتۡلُوۡا مِنۡ قَبۡلِہٖ مِنۡ کِتٰبٍ وَّ لَا تَخُطُّہٗ بِیَمِیۡنِکَ اِذًا لَّارۡتَابَ الۡمُبۡطِلُوۡنَ ﴿۴۸﴾	اور آپ اس (قرآن) سے پہلے کوئی کتاب نہیں پڑھتے تھے اور آپ اپنے دائیں ہاتھ سے نہیں لکھتے تھے (اگر ایسا ہوتا) تب باطل پرست ضرور شک میں پڑ جاتے۔

وَ مَا، وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)
کُنۡتَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر حاضر کَانَ یَکُوۡنُ، مصدر کَوۡنًا، ہونا (آپ تھے)

تَتۡلُوۡا، فعل مضارع واحد مذکر حاضر تَلَا یَتۡلُوۡا، مصدر تِلَاوَۃٌ، پڑھنا، تلاوت کرنا (آپ پڑھتے)

مِنۡ قَبۡلِهٖ (مِنۡ۔قَبۡلِ۔ہٖ) مِنۡ، حرف جار، سے، قَبۡلِ، مجرور، مضاف، پہلے، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع "قرآن" ہے (اس (قرآن) سے پہلے)

مِنۡ کِتٰبٍ، مِنۡ، حرف جار، برائے عموم، کِتٰبٍ، مجرور (کوئی کتاب) وَّ، حرف عطف (اور)

لَا تَخُطُّهٗ (لَا تَخُطُّ۔ہٗ) لَا تَخُطُّ، فعل مضارع منفی واحد مذکر حاضر خَطَّ یَخُطُّ، مصدر خَطًّا، لکھنا، آپ نہیں لکھتے تھے، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (آپ اسے نہیں لکھتے تھے)

بِیَمِیۡنِكَ (بِ۔یَمِیۡنِ۔كَ) بِ، حرف جار، سے، یَمِیۡنِ، مجرور، مضاف، اسم نکرہ، دائیں ہاتھ، دائیں سمت، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے (اپنے دائیں ہاتھ سے)

اِذًا، حرف جزا، جواب اور جزا کیلئے آتا ہے (تب، اس وقت)

لَّارۡتَابَ (لَ۔اِرۡتَابَ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، اِرۡتَابَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِرۡتَابَ یَرۡتَابُ، مصدر اِرۡتِیَابٌ، شک میں پڑنا، شک کرنا، یہاں صیغہ جمع کیلئے استعمال ہوا ہے، جواب شرط کی وجہ سے ترجمہ (وہ ضرور شک میں پڑ جاتے)

الۡمُبۡطِلُوۡنَ، اِبۡطَالٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (غلط گو، باطل پرست، حق کو جھٹلانے والے)

بَلۡ هُوَ اٰیٰتٌۢ بَیِّنٰتٌ فِیۡ صُدُوۡرِ الَّذِیۡنَ اُوۡتُوا الۡعِلۡمَ ؕ	بلکہ وہ (قرآن) واضح آیات ہیں ان لوگوں کے سینوں میں جو علم دیئے گئے۔

بَلۡ، حرف اضراب (بلکہ) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ)

اٰیٰتٌۢ بَیِّنٰتٌ، اٰیٰتٌ، موصوف، آیات، واحد، اٰیَۃٌ، بَیِّنٰتٌ، صفت، واضح، روشن (واضح آیات)

فِیۡ صُدُوۡرِ۔فِیۡ، حرف جار، میں، صُدُوۡرِ، مجرور، سینوں، واحد، صَدۡرٌ (سینوں میں)

الَّذِیۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کے جو)

اُوۡتُوۡا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب اٰتٰی یُؤۡتِیۡ، مصدر اِیۡتَآءٌ، دینا (وہ دیئے گئے) الۡعِلۡمَ (علم)

اور ہماری آیات کا انکار نہیں کرتے مگر ظالم لوگ۔	وَمَا يَجۡحَدُ بِاٰيٰتِنَاۤ اِلَّا الظّٰلِمُوۡنَ ۝۴۹

وَمَا، وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

يَجۡحَدُ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَحَدَ يَجۡحَدُ، مصدر جُحُوۡدًا، انکار کرنا (وہ انکار کرتا ہے)

بِاٰيٰتِنَاۤ (بِ، اٰيٰتِ، نَا) بِ، حرف جار، کا، اٰيٰتِ، مجرور، مضاف، آیات، واحد، اٰيَةٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری آیات کا) اِلَّا، حرف استثنا (مگر)

الظّٰلِمُوۡنَ۔ ظُلۡمًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ظلم کرنے والے، ظالموں، ظالم لوگ) واحد، اَلظَّالِمُ،

اور انہوں نے کہا اس پر اس کے رب کی طرف سے نشانیاں کیوں نہیں اتاری گئیں۔	وَقَالُوۡا لَوۡلَاۤ اُنۡزِلَ عَلَيۡهِ اٰيٰتٌ مِّنۡ رَّبِّهٖ ؕ

وَ، حرف عطف (اور) قَالُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (انہوں نے کہا)

لَوۡلَاۤ، زجر و توبیخ کیلئے (کیوں نہیں)

اُنۡزِلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَنۡزَلَ يُنۡزِلُ، مصدر اِنۡزَالًا، اتارنا، نازل کرنا (اتاری گئی)

عَلَيۡهِ (عَلٰی۔ هِ) عَلٰی، حرف جار، پر، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر) اٰيٰتٌ (نشانیاں، معجزات) واحد، اٰيَةٌ، مِّنۡ رَّبِّهٖ (مِنۡ۔ رَبِّ۔ هٖ) مِنۡ، حرف جار، بمعنی اِلٰی، کی طرف سے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے رب کی طرف سے)

آپ کہہ دیجئے نشانیاں صرف اللہ کے پاس ہیں۔	قُلۡ اِنَّمَا الۡاٰيٰتُ عِنۡدَ اللّٰهِ ؕ

قُلۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

اِنَّمَا، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل اور مَا کافہ ہے جو حصر کیلئے آتی ہے (صرف، سوائے اس کے نہیں)

الۡاٰيٰتُ (نشانیاں) واحد، اٰيَةٌ۔ عِنۡدَ اللّٰهِ (عِنۡدَ۔ اَللّٰهِ) عِنۡدَ، مضاف، پاس، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے، (اللہ کے پاس)

اور میں صرف ایک کھلم کھلا ڈرانے والا ہوں۔	وَاِنَّمَاۤ اَنَا نَذِيۡرٌ مُّبِيۡنٌ ۝۵۰

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّمَآ، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل اور مَا، کافہ ہے جو حصر کیلئے آتی ہے اس کا مرکب ہے، (صرف) اَنَا، ضمیر واحد متکلم (میں)

نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ۔ نَذِيْرٌ، موصوف، نَذْرٌ، مصدر سے بمعنی اسم فاعل صفت مشبہ ڈرانے والا،

مُبِيْنٌ، صفت، اِبَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، کھلم کھلا، واضح، صریح (کھلم کھلا ڈرانے والا)

اَوَ لَمْ يَكْفِهِمْ اَنَّآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ يُتْلٰى عَلَيْهِمْ ؕ	اور کیا انہیں کافی نہیں ہے کہ بے شک ہم نے آپ پر کتاب نازل کی ہے (جو) ان پر پڑھی جاتی ہے۔

اَوَلَمْ يَكْفِهِمْ (اَ۔ وَ۔ لَمْ يَكْفِ۔ هِمْ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، وَ، حرف عطف، اور،

لَمْ يَكْفِ، اصل میں "يَكْفِيْ" تھا، لَمْ، کی وجہ سے آخر سے "يَاء" حرف علت گر گئی، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر غائب كَفٰى يَكْفِيْ، مصدر كِفَايَةٌ، کافی ہونا، لَمْ کی وجہ سے ترجمہ، وہ کافی نہیں ہے،

هِمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (اور کیا انہیں کافی نہیں ہے)

اَنَّآ (اَنَّ۔ نَا) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم نے (کہ بے شک ہم نے)

اَنْزَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَنْزَلَ يُنْزِلُ مصدر اِنْزَالًا، اتارنا، نازل کرنا (ہم نے نازل کی)

عَلَيْكَ (عَلٰى۔ كَ) عَلٰى، حرف جار، پر، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ پر)

الْكِتٰبَ (کتاب (قرآن)) يُتْلٰى، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب تَلَا يَتْلُوْا، مصدر تِلَاوَةٌ، پڑھنا (وہ پڑھی جاتی ہے) عَلَيْهِمْ (عَلٰى۔ هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر)

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَرَحْمَةً وَّ ذِكْرٰى لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ؏ ﴿۵۱﴾	بلاشبہ اس میں یقیناً رحمت اور نصیحت ہے ان لوگوں کیلئے جو ایمان رکھتے ہیں۔

ع ۵ ۱

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلاشبہ)

فِيْ ذٰلِكَ (فِيْ۔ ذٰلِكَ) فِيْ، حرف جار، میں، ذٰلِكَ، مجرور، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس (اس میں)

لَرَحْمَةً (لَ۔ رَحْمَةً) لَ، لام تاکید، یقیناً، رَحْمَةً، اسم مصدر، رحمت (یقیناً رحمت) وَّ، حرف عطف (اور)

ذِكْرٰى، مصدر ہے (نصیحت کرنا، نصیحت، ذکر)

لِقَوْمٍ (لِ۔قَوْمٍ) لِ، حرف جار، کیلئے، قَوْمٍ، مجرور، قوم، لوگوں (لوگوں کیلئے)

يُّؤْمِنُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا، ایمان رکھنا (وہ ایمان رکھتے ہیں)

قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ بَيْنِيْ وَ بَيْنَكُمْ شَهِيْدًا ۚ	آپ کہہ دیجئے کہ اللہ میرے درمیان اور تمہارے درمیان گواہ کافی ہے۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

كَفٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَفٰى يَكْفِيْ، مصدر كِفَايَةٌ، کافی ہونا (کافی ہے)

بِاللّٰهِ (بِ۔اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اَللّٰهِ، مجرور (اللہ)

بَيْنِيْ (بَيْنِ۔ ىْ) بَيْنِ، مضاف، درمیان، ىْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے درمیان)

وَ، حرف عطف (اور) بَيْنَكُمْ (بَيْنَ۔كُمْ) بَيْنَ، مضاف، درمیان، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے درمیان)

شَهِيْدًا۔شَهَادَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (گواہ، حاضر، موجود)

يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ	وہ جانتا ہے جو آسمانوں اور زمین میں ہے۔

يَعْلَمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (وہ جانتا ہے)

مَا، اسم موصول (جو) فِي السَّمٰوٰتِ (فِيْ۔اَلسَّمٰوٰتِ) فِيْ، حرف جار، میں، اَلسَّمٰوٰتِ، مجرور، آسمانوں، واحد، اَلسَّمَآءُ (آسمانوں میں) وَ الْاَرْضِ (وَ۔اَلْاَرْضِ) وَ، حرف عطف، اور، اَلْاَرْضِ، زمین (اور زمین)

وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْبَاطِلِ وَ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۵۲﴾	اور وہ لوگ جو باطل پر ایمان لائے اور انہوں نے اللہ کا انکار کیا وہی لوگ ہی نقصان اٹھانے والے ہیں

وَ، حرف عطف (اور) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

بِالۡبَاطِلِ(بِ۔اَلۡبَاطِلِ) بِ، حرف جار بمعنی "عَلٰی" پر، اَلۡبَاطِلِ، مجرور، باطل (باطل پر)

وَ، حرف عطف (اور) کَفَرُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب کَفَرَ یَکۡفُرُ، مصدر کُفۡرًا، کفر کرنا، انکار کرنا، (انہوں نے انکار کیا) بِاللّٰهِ(بِ۔اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، کا، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کا)

اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع مذکر بعید (وہی لوگ) هُمُ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہی، ہی)

الۡخٰسِرُوۡنَ۔ خُسۡرَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، خسارہ اٹھانے والے، نقصان اٹھانے والے، واحد، اَلۡخَاسِرُ،

وَیَسۡتَعۡجِلُوۡنَكَ بِالۡعَذَابِ ؕ	اور وہ آپ سے عذاب کو جلدی مانگتے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) یَسۡتَعۡجِلُوۡنَكَ(یَسۡتَعۡجِلُوۡنَ، كَ) یَسۡتَعۡجِلُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِسۡتَعۡجَلَ یَسۡتَعۡجِلُ، مصدر اِسۡتِعۡجَالٌ، جلدی مانگنا، وہ جلدی مانگتے ہیں، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (وہ آپ سے جلدی مانگتے ہیں)

بِالۡعَذَابِ(بِ، اَلۡعَذَابِ) بِ، حرف جار، کو، اَلۡعَذَابِ، مجرور، عذاب، (عذاب کو)

وَلَوۡلَاۤ اَجَلٌ مُّسَمًّى لَّجَآءَهُمُ الۡعَذَابُ ؕ	اور اگر ایک مقرر وقت نہ ہوتا تو ان پر عذاب ضرور آجاتا۔

وَلَوۡلَاۤ۔ وَ، حرف عطف، اور، لَوۡلَا، امتناعیہ، لَوۡ، شرطیہ، اگر، لَا، نافیہ، نہ کا مرکب (اور اگر نہ (ہوتا)

اَجَلٌ مُّسَمًّى۔ اَجَلٌ، موصوف، مدت، موت، مہلت، ایک وقت، جمع، اٰجَالٌ،

مُسَمًّى، صفت، تَسۡمِیَةٌ، مصدر سے اسم مفعول، واحد مذکر، نام رکھا ہوا، مقرر، متعین (ایک مقرر وقت)

لَّجَآءَهُمُ (لَ۔ جَآءَ۔ هُمۡ) لَ، لام تاکید، ضرور، جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ یَجِیۡٓءُ، مصدر مَجِیۡٓءٌ، آنا "لَوۡ" کی وجہ سے ترجمہ، وہ آجاتا، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (وہ ان پر ضرور آجاتا)

الۡعَذَابُ (عذاب)

وَلَیَاۡتِیَنَّهُمۡ بَغۡتَةً وَّهُمۡ لَا یَشۡعُرُوۡنَ ﴿۵۳﴾	اور بلاشبہ وہ ان پر ضرور اچانک آئے گا اور وہ

	شعور نہ رکھتے ہوں گے۔

وَ، حرف عطف (اور) لَيَاْتِيَنَّهُمْ (لَ۔ يَاْتِيَنَّ۔ هُمْ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ، يَاْتِيَنَّ، فعل مضارع موکد بانون تاکید ثقیلہ واحد مذکر غائب اَتٰى يَاْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا، وہ ضرور آئے گا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (بلاشبہ وہ ان پر ضرور آئے گا) بَغْتَةً (اچانک، ایک دم) وَّ، حرف عطف (اور) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ) لَا يَشْعُرُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب شَعُرَ يَشْعُرُ، مصدر شُعُوْرًا، شعور رکھنا (وہ شعور نہ رکھتے ہوں گے)

يَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ ط	وہ آپ سے عذاب کو جلدی مانگتے ہیں۔

يَسْتَعْجِلُوْنَكَ (يَسْتَعْجِلُوْنَ، كَ) يَسْتَعْجِلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِسْتَعْجَلَ يَسْتَعْجِلُ، مصدر اِسْتِعْجَالٌ، جلدی مانگنا، وہ جلدی مانگتے ہیں، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (وہ آپ سے جلدی مانگتے ہیں) بِالْعَذَابِ (بِ، اَلْعَذَابِ) بِ، حرف جار، کو، اَلْعَذَابِ، مجرور، عذاب (عذاب کو)

وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌ بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿۵۴﴾	اور بلاشبہ جہنم کافروں کو یقیناً گھیرنے والی ہے

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلاشبہ) جَهَنَّمَ (جہنم، دوزخ) لَمُحِيْطَةٌ (لَ۔ مُحِيْطَةٌ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، مُحِيْطَةٌ۔ اِحَاطَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث، (گھیرنے والی) بِالْكٰفِرِيْنَ (بِ۔ اَلْكٰفِرِيْنَ) بِ، حرف جار، کو، اَلْكٰفِرِيْنَ، مجرور، كُفْرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، کفر کرنے والے، کافروں، واحد، اَلْكَافِرُ (کافروں کو)

يَوْمَ يَغْشٰهُمُ الْعَذَابُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَ مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ وَ يَقُوْلُ ذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۵۵﴾	(اس) دن عذاب انہیں ان کے اوپر سے اور ان کے پاؤں کے نیچے سے ڈھانپ لے گا اور وہ (اللہ) فرمائے گا تم اس کا مزہ چکھو جو تم عمل کرتے تھے۔

يَوْمَ، اسم ظرف ((اس) دن) يَغْشٰهُمْ (يَغْشٰى۔ هُمْ) يَغْشٰى، فعل مضارع واحد مذکر غائب غَشِيَ يَغْشٰى، مصدر غَشَايَةٌ وَّ غَشْيٌ، ڈھانپ لینا، وہ ڈھانپ لے گا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (وہ انہیں

ڈھانپ لے گا) اَلْعَذَابُ (عذاب)

مِنْ فَوْقِهِمْ (مِنْ۔ فَوْقِ۔ هِمْ) مِنْ، حرف جار، سے، فَوْقِ، مجرور، مضاف، اوپر، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے اوپر سے) وَ مِنْ تَحْتِ۔ وَ، حرف عطف، اور، مِنْ، حرف جار، سے، تَحْتِ، مجرور، نیچے (اور نیچے سے) اَرْجُلِهِمْ (اَرْجُلِ۔ هِمْ) اَرْجُلِ، مضاف، پاؤں، واحد، رِجْلٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے پاؤں) وَ، حرف عطف (اور)

يَقُوْلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، فرمانا، (وہ (اللہ) فرمائے گا)

ذُوْقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر ذَاقَ يَذُوْقُ، مصدر ذَوْقًا، مزہ چکھنا (تم مزہ چکھو)

مَا، اسم موصول (اس کا جو) كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم تھے) تَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (تم عمل کرتے)

يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ اَرْضِيْ وَاسِعَةٌ فَاِيَّايَ فَاعْبُدُوْنِ ۝۵۶	اے میرے بندو جو ایمان لائے ہو! بے شک میری زمین وسیع ہے سو میری ہی پس تم عبادت کرو۔

يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا (يَا، عِبَادِ، يْ، الَّذِيْنَ، اٰمَنُوْٓا) يَا، حرف ندا، اے، عِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا، منادٰی، عِبَادِ، مضاف، بندوں، واحد، عَبْدٌ، يْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے، الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، جو، اٰمَنُوْٓا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا، ایمان لائے ہو (اے میرے بندو جو ایمان لائے ہو)

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، (بے شک) اَرْضِيْ (اَرْضِ۔ يْ) اَرْضِ، مضاف، زمین، يْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میری (میری زمین) وَاسِعَةٌ۔ سَعَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث (وسیع کشادہ)

فَاِيَّايَ (فَ۔ اِيَّايَ) فَ، حرف عطف، سو، اِيَّايَ، ضمیر منصوب منفصل واحد متکلم، میری ہی (سو میری ہی) فَاعْبُدُوْنِ، اصل میں " فَاعْبُدُوْنِيْ" تھا (فَ۔ اُعْبُدُوْا۔ نِ۔ يْ) فَ، حرف عطف، پس، اُعْبُدُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر عَبَدَ يَعْبُدُ، مصدر عِبَادَةٌ، عبادت کرنا، تم عبادت کرو، نِ، نون وقایہ، يْ، ضمیر واحد

متکلم، محذوف ہے، میری (پس تم میری عبادت کرو)

كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ۗ	ہر جان موت کا مزہ چکھنے والی ہے۔

كُلُّ نَفْسٍ۔ كُلُّ، مضاف، ہر، نَفْسٍ، مضاف الیہ، نفس، جان (ہر جان)

ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ۔ ذَآئِقَةُ، مضاف، ذَوْقٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث، مزہ چکھنے والی، اَلْمَوْتِ، مضاف الیہ موت کا (موت کا مزہ چکھنے والی)

ثُمَّ اِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ ۝	پھر ہماری طرف لوٹائے جاؤ گے۔

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) اِلَيْنَا (اِلٰی، نَا) اِلٰی، حرف جار، طرف، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری طرف) تُرْجَعُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر رَجَعَ يَرْجِعُ، مصدر رُجُوْعٌ، لوٹنا (تم لوٹائے جاؤ گے)

وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُبَوِّئَنَّهُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ	اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کیے بلاشبہ ہم انہیں جنت کے بالاخانوں میں ضرور جگہ دیں گے ان کے نیچے سے نہریں بہتی ہیں (وہ) ان میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

وَ، حرف عطف (اور) عَمِلُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (انہوں نے عمل کیے) الصّٰلِحٰتِ۔ صَلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث (نیکیاں، اچھائیاں) واحد، صَالِحَةٌ، لَنُبَوِّئَنَّهُمْ (لَنُبَوِّئَنَّ۔ هُمْ) لَنُبَوِّئَنَّ، فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ جمع متکلم بَوَّاَ يُبَوِّاُ، مصدر تَبْوِئَةٌ، جگہ دینا، ٹھہرانا، بلاشبہ ہم ضرور جگہ دیں گے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (بلاشبہ ہم انہیں ضرور جگہ دیں گے) مِّنَ الْجَنَّةِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، ضرورتاً ترجمہ "کے" کیا جاتا ہے، اَلْجَنَّةِ، مجرور،

جنت (جنت کے) غُرَفًا، حالت نصب (اونچے مکانوں، بالاخانوں، بلائی منزلیں) واحد، غُرْفَةٌ،

تَجْرِیْ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب جَرٰی یَجْرِیْ، مصدر جِرْیَانًا وَّ جَرْیًا، بہنا (وہ بہتی ہے)

مِنْ تَحْتِهَا (مِنْ۔ تَحْتِ۔ هَا) مِنْ، حرف جار، سے، تَحْتِ، مجرور، مضاف، نیچے، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع "غُرَفًا" ہے (ان کے نیچے سے) الْاَنْهٰرُ (نہریں) واحد، نَهْرٌ،

خٰلِدِیْنَ۔ خُلُوْدٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ہمیشہ رہنے والے)

فِیْهَا (فِیْ۔ هَا) فِیْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع "غُرَفًا" ہے، (ان میں)

نِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِیْنَ ﴿۵۸﴾	(نیک) عمل کرنے والوں کا اچھا اجر ہے۔

نِعْمَ، کلمہ مدح اور فعل مدح ہے، نِعْمَ (واحد مذکر) نِعْمَتْ (واحد مؤنث) کے علاوہ اس سے ماضی اور مضارع کا کوئی صیغہ نہیں (اچھا ہے)

اَجْرُ الْعٰمِلِیْنَ (اَجْرُ۔ اَلْعٰمِلِیْنَ) اَجْرُ، مضاف، اجر، بدلہ، جزا، اَلْعٰمِلِیْنَ، مضاف الیہ، عَمَلًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر عمل کرنے والوں کا واحد، اَلْعَامِلُ (عمل کرنے والوں کا اجر)

الَّذِیْنَ صَبَرُوْا وَ عَلٰی رَبِّهِمْ یَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۵۹﴾	وہ لوگ جنہوں نے صبر کیا اور وہ اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہیں۔

الَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

صَبَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب صَبَرَ یَصْبِرُ، مصدر صَبْرًا، صبر کرنا (انہوں نے صبر کیا)

وَ، حرف عطف (اور) عَلٰی رَبِّهِمْ (عَلٰی۔ رَبِّ۔ هِمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے رب پر) یَتَوَكَّلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب وَكَّلَ یَتَوَكَّلُ، مصدر تَوَكُّلٌ، توکل کرنا، بھروسہ کرنا (وہ بھروسہ کرتے ہیں)

وَ كَاَیِّنْ مِّنْ دَآبَّةٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا	اور کتنے ہی چلنے والے جاندار ہیں کہ وہ اپنا رزق

	اٹھائے نہیں رکھتے

وَ، حرف عطف (اور) كَاَيِّنْ، یہ لفظ اصل میں "كَاَيٍّ" تھا، قرآنی املا میں تنوین کو بصورت نون لکھا گیا ہے، مبہم کثیر تعداد پر دلالت کرتا ہے (کتنے ہی) مِّنْ دَآبَّةٍ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دَآبَّةٍ، مجرور، دَبٌّ، سے اسم فاعل کا صیغہ، مذکر اور مؤنث دونوں کیلئے مستعمل ہے "تَا" وحدت کیلئے ہے، اس کی جمع، دَوَابٌّ ہے، جاندار، زیادہ تر "حَشَرَاتِ الْاَرْضِ" کیلئے آتا ہے، لَّا تَحْمِلُ، فعل مضارع منفی واحد مؤنث غائب حَمَلَ يَحْمِلُ، مصدر حَمْلًا، اٹھانا اٹھا رکھنا (وہ نہیں اٹھا رکھتا)

رِزْقَهَا (رِزْقَ۔ هَا) رِزْقَ، مضاف، رزق، روزی، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اپنا (اپنا رزق)

اَللّٰهُ يَرْزُقُهَا وَ اِيَّاكُمْ ۖ	اللہ انہیں رزق دیتا ہے اور تمہیں بھی۔

اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ) يَرْزُقُهَا (يَرْزُقُ۔ هَا) يَرْزُقُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب رَزَقَ يَرْزُقُ، مصدر رِزْقًا، رزق دینا، وہ رزق دیتا ہے، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع "دَآبَّةٌ" ہے، (وہ انہیں رزق دیتا ہے)

وَ، حرف عطف (اور) اِيَّاكُمْ، ضمیر منصوب منفصل جمع مذکر حاضر (تمہیں بھی)

وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝۶۰	اور وہی خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہی) السَّمِيْعُ، اللہ کا صفاتی نام، سَمْعٌ، مصدر سے صفت مشبہ (خوب سننے والا) الْعَلِيْمُ، اللہ کا صفاتی نام، عِلْمًا، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

وَ لَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ سَخَّرَ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۚ	اور بلاشبہ اگر آپ ان سے پوچھیں کس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور سورج اور چاند کو مسخر کیا بلاشبہ وہ ضرور کہیں گے اللہ نے

وَلَئِنْ (وَ۔ لَ۔ اِنْ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، لام تاکید، بلاشبہ، اِنْ، شرطیہ جازمہ، اگر (اور بلاشبہ اگر)

سَاَلْتَهُمْ (سَاَلْتَ۔ هُمْ) سَاَلْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر سَاَلَ يَسْئَلُ، مصدر سُؤَالًا، سوال کرنا

پوچھنا، "اِنْ" کی وجہ سے ترجمہ ،آپ پوچھیں ،هُمْ ، ضمیر جمع مذکر غائب ،ان سے (آپ ان سے پوچھیں)
مَّنْ، استفہامیہ (کس نے) خَلَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَلَقَ يَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا (اس نے پیدا کیا) السَّمٰوٰتِ (آسمانوں) واحد ،اَلسَّمَآءُ ۔ وَ، حرف عطف (اور) الْاَرْضَ (زمین) وَ، حرف عطف (اور) سَخَّرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب سَخَّرَ يُسَخِّرُ، مصدر تَسْخِيْرٌ، تسخیر کرنا، مسخر کرنا، کام پہ لگانا (اس نے مسخر کیا) الشَّمْسَ (سورج) وَ، حرف عطف (اور) الْقَمَرَ (چاند)
لَيَقُوْلُنَّ (لَ ۔ يَقُوْلُنَّ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ ،يَقُوْلُنَّ، فعل مضارع موکد بانون تاکید ثقیلہ جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (بلاشبہ وہ ضرور کہیں گے) اللّٰهُ (اللہ نے)

فَاَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿۶۱﴾	پھر کہاں وہ بہکائے جاتے ہیں۔

فَاَنّٰى (فَ ۔ اَنّٰى) فَ، حرف عطف، پھر ،اَنّٰى، اسم ظرف مکان بمعنی "اَيْنَ" کہاں (پھر کہاں) يُؤْفَكُوْنَ ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب اَفَكَ يَاْفِكُ، مصدر اِفْكًا، بہتان لگانا، بہکانا (وہ بہکائے جاتے ہیں)

اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَ يَقْدِرُ لَهٗ ؕ	اللہ اپنے بندوں میں سے جس کیلئے چاہتا ہے رزق کشادہ کرتا ہے اور وہی اس کیلئے تنگ کرتا ہے۔

اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ) يَبْسُطُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب بَسَطَ يَبْسُطُ، مصدر بَسْطٌ، پھیلانا، بڑھانا، کشادہ کرنا (وہ کشادہ کرتا ہے) الرِّزْقَ (رزق)
لِمَنْ (لِ ۔ مَنْ) لِ، حرف جار، کیلئے ،مَنْ، مجرور، اسم موصول، جس (جس کیلئے)
يَّشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْئَةٌ، چاہنا (وہ چاہتا ہے)
مِنْ عِبَادِهٖ(مِنْ ۔ عِبَادِ ۔ هٖ) مِنْ، حرف جار، سے ،عِبَادِ، مجرور، مضاف، بندوں، واحد ،عَبْدٌ، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب ،اپنے (اپنے بندوں میں سے) وَ، حرف عطف (اور)
يَقْدِرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَدَرَ يَقْدِرُ، مصدر قَدْرًا، رزق تنگ کرنا، پابندی کرنا (وہی تنگ کرتا ہے) لَهٗ (لَ ۔ هٗ) لَ، حرف جار، کیلئے ،هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب ،اس (اس کیلئے)

اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ﴿۶۲﴾	بے شک اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے

اِنَّ اللّٰهَ۔اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)

بِكُلِّ شَیْءٍ(بِ۔كُلِّ۔شَیْءٍ) بِ، حرف جار، کو، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، شَیْءٍ، مضاف الیہ، چیز (ہر چیز کو)

عَلِیْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، عِلْمًا، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

وَ لَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ نَّزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحْیَا بِهِ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِ مَوْتِهَا لَیَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ	اور یقیناً اگر آپ ان سے پوچھیں کہ کس نے آسمان سے پانی اتارا پھر اس کے ساتھ زمین کو اس کی موت کے بعد زندہ کیا بلاشبہ وہ ضرور کہیں گے اللہ نے

وَلَئِنْ(وَ۔لَ۔اِنْ)وَ، حرف عطف، اور، لَ، لام تاکید، یقیناً، اِنْ، شرطیہ جازمہ، اگر (اور یقیناً اگر)

سَاَلْتَهُمْ (سَاَلْتَ۔هُمْ)سَاَلْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر سَاَلَ یَسْئَلُ، مصدر سُؤَالًا، سوال کرنا، پوچھنا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ، آپ پوچھیں، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان سے (آپ ان سے پوچھیں)

مَّنْ، استفہامیہ (کس نے) نَزَّلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب نَزَّلَ یُنَزِّلُ، مصدر تَنْزِیْلٌ، اتارنا (اس نے اتارا) مِنَ السَّمَآءِ(مِنْ۔اَلسَّمَآءِ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلسَّمَآءِ، مجرور، آسمان (آسمان سے) مَآءً (پانی)

فَاَحْیَا(فَ۔اَحْیَا) فَ، حرف عطف، پھر، اَحْیَا، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَحْیٰی یُحْیِیْ، مصدر اِحْیَآءٌ، زندہ کرنا، اس نے زندہ کیا (پھر اس نے زندہ کیا)

بِهِ(بِ۔هِ)بِ، حرف جار، کے ساتھ، هِ مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے ساتھ) الْاَرْضَ (زمین)

مِنْۢ بَعْدِ۔مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعْدِ، مجرور (کے بعد)

مَوْتِهَا(مَوْتِ۔هَا)مَوْتِ، مضاف، موت، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کی، ضمیر کا مرجع "اَلْاَرْضَ" ہے (اس کی موت) لَیَقُوْلُنَّ (لَ۔یَقُوْلُنَّ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ، یَقُوْلُنَّ، فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (بلاشبہ وہ ضرور کہیں گے) اللّٰهُ (اللہ نے)

قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ	آپ کہہ دیجئے کہ سب تعریف اللہ کیلئے ہے۔

قُلِ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے) اَلْحَمْدُ (سب تعریف) لِلّٰهِ(لِ۔اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کیلئے)

ع ۶ ۱۲ ۲

بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ۟	بلکہ ان کے اکثر عقل نہیں رکھتے

بَلْ، حرف اضراب (بلکہ) اَكْثَرُهُمْ (اَكْثَرُ۔هُمْ) اَكْثَرُ، مضاف، كَثْرَةٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ، اکثر، زیادہ، اکثریت، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے اکثر)

لَا يَعْقِلُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب عَقَلَ يَعْقِلُ، مصدر عَقْلًا، سمجھنا، عقل رکھنا (وہ عقل نہیں رکھتے)

وَمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَهْوٌ وَّ لَعِبٌ ؕ	اور یہ دنیا کی زندگی ایک دل لگی اور کھیل کود کے سوا کچھ نہیں ہے۔

وَ مَا۔وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ۔هٰذِهِ، اسم اشارہ واحد مؤنث قریب، یہ، اَلْحَيٰوةُ، مشارٌ الیہ، موصوف، زندگی، اَلدُّنْيَا، صفت، دنیا (یہ دنیا کی زندگی) اِلَّا، حرف استثنا (سوا)

لَهْوٌ، اسم مصدر، سنجیدگی چھوڑ کر مزاح کی طرف میلان "لَهْوٌ" کہلاتا ہے (ایک دل لگی، تماشہ)

وَّ، حرف عطف (اور) لَعِبٌ، حاصل مصدر (کھیل کود)

وَ اِنَّ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ لَهِيَ الْحَيَوَانُ ۘ	ور بلا شبہ آخرت کا گھر یقیناً وہی (اصل) زندگی ہے

وقف لازم

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلاشبہ)

الدَّارَ الْاٰخِرَةَ۔اَلدَّارَ، موصوف، گھر، اَلْاٰخِرَةَ، صفت، آخرت، اخروی (آخرت کا گھر)

لَهِيَ(لَ۔هِيَ) لَ، لام تاکید، یقیناً، هِيَ، ضمیر واحد مؤنث غائب، وہی (یقیناً وہی)

اَلْحَيَوَانُ، اصل میں "حَيَيَانَ" تھا، یا، ثانیہ، واو، سے بدل دی گئی ہے، مصدر ہے (زندگی، جینا)

لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۟	کاش وہ جانتے ہوتے

لَوْ، تمنائی (کاش) کَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ ہوتے) یَعْلَمُوْنَ، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (وہ جانتے)

فَاِذَا رَكِبُوْا فِي الْفُلْكِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ	پھر جب وہ کشتی میں سوار ہوتے ہیں وہ اللہ کو اس کیلئے (اپنا) دین خالص کرتے ہوئے پکارتے ہیں

فَاِذَا (فَ۔اِذَا) فَ، حرف عطف، پھر، اِذَا، اسم ظرف زمان، مستقبل پر دلالت کرتا ہے، بمعنی شرط، جب، (پھر جب) رَكِبُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب رَكِبَ يَرْكَبُ، مصدر رُكُوْبٌ، سوار ہونا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ سوار ہوتے ہیں) فِي الْفُلْكِ (فِيْ۔اَلْفُلْكِ) فِيْ، حرف جار، میں، اَلْفُلْكِ، مجرور، کشتی (کشتی میں)
دَعَوُا، اصل میں "دَعَوُوْا"، تھا، واو متحرک ما قبل مفتوح کی وجہ سے واو، کو الف سے بدلا، دو ساکنین کے جمع ہونے سے الف حذف کر دیا گیا، اور، دَعَوْا، رہ گیا، فعل ماضی جمع مذکر غائب دَعَا يَدْعُوْا، مصدر دُعَآءٌ، پکارنا، دعا کرنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ پکارتے ہیں) اللّٰهَ (اللہ)
مُخْلِصِيْنَ۔اِخْلَاصٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (خالص کرنے والے، خالص کرتے ہوئے) واحد، مُخْلِصٌ، لَهُ (لَ۔هُ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کیلئے) الدِّيْنَ (دین)

فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ اِذَا هُمْ يُشْرِكُوْنَ ﴿۶۵﴾	پھر جب وہ انہیں خشکی کی طرف بچا لیتا ہے اچانک وہ شرک کرنے لگتے ہیں۔

فَلَمَّا (فَ۔لَمَّا) فَ، حرف عطف، پھر، لَمَّا، اسم ظرف بمعنی شرط، جب (پھر جب)
نَجّٰىهُمْ (نَجّٰى۔هُمْ) نَجّٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب نَجّٰى يُنَجِّيْ، مصدر تَنْجِيَةٌ، نجات دینا، بچالینا، لَمَّا، کی وجہ سے ترجمہ، وہ بچالیتا ہے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (وہ انہیں بچالیتا ہے)
اِلَى الْبَرِّ (اِلٰى۔اَلْبَرِّ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، اَلْبَرِّ، مجرور، خشکی (خشکی کی طرف)
اِذَا، اسم ظرف زمان، مفاجاتیہ (اچانک، ناگہاں) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ) يُشْرِكُوْنَ، فعل مضارع

جمع مذکر غائب اَشْرَكَ يُشْرِكُ، مصدر اِشْرَاكًا، شرک کرنا، شریک ٹھہرانا (وہ شرک کرنے لگتے ہیں)

لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ	تاکہ وہ اس کی ناشکری کریں جو ہم نے انہیں دیا

لِيَكْفُرُوْا (لِ۔يَكْفُرُوْا) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، يَكْفُرُوْا، فعل مضارع منصوب جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا، انکار کرنا، ناشکری کرنا، وہ ناشکری کریں (تاکہ وہ ناشکری کریں)

بِمَآ (بِ۔مَا) بِ، حرف جار، کی، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس کی جو)

اٰتَيْنٰهُمْ (اٰتَيْنَا۔هُمْ) اٰتَيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا، ہم نے دیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (ہم نے انہیں دیا)

وَ لِيَتَمَتَّعُوْا ۫	اور تاکہ وہ فائدہ اٹھالیں۔

وَلِيَتَمَتَّعُوْا (وَ۔لِ۔يَتَمَتَّعُوْا) وَ، حرف عطف، اور، لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، يَتَمَتَّعُوْا، فعل مضارع منصوب جمع مذکر غائب تَمَتَّعَ يَتَمَتَّعُ، مصدر تَمَتُّعٌ، فائدہ اٹھانا، وہ فائدہ اٹھالیں (اور تاکہ وہ فائدہ اٹھالیں)

فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ۞	تو عنقریب وہ جان لیں گے۔

فَسَوْفَ (فَ۔سَوْفَ) فَ، حرف عطف، تو، سَوْفَ، حرف استقبال، عنقریب (تو عنقریب)

يَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (وہ جان لیں گے)

اَوَ لَمْ يَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا حَرَمًا اٰمِنًا وَّ يُتَخَطَّفُ النَّاسُ مِنْ حَوْلِهِمْ ؕ	اور کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ بے شک ہم نے حرم کو امن والا بنایا حالانکہ لوگوں کو ان کے ارد گرد سے اچک لیا جاتا ہے۔

اَوَلَمْ يَرَوْا (اَ۔وَ۔لَمْ يَرَوْا) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، وَ، حرف عطف، اور، لَمْ يَرَوْا، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر غائب رَاٰى يَرٰى، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا، لَمْ کی وجہ سے ترجمہ، انہوں نے نہیں دیکھا (اور کیا انہوں نے نہیں دیکھا) اَنَّا (اَنَّ۔نَا) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم) جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا (ہم نے بنایا)

حَرَمًا اٰمِنًا۔ حَرَمًا، موصوف، حرم، اٰمِنًا، صفت، اَمْنٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، امن والا (حرم کو امن والا) وَّ، حالیہ (حالانکہ) یُتَخَطَّفُ، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب تَخَطَّفَ یَتَخَطَّفُ، مصدر تَخَطُّفٌ، اچک لینا (وہ اچک لیا جاتا ہے) النَّاسُ (لوگوں)

مِنْ حَوْلِهِمْ (مِنْ۔ حَوْلِ۔ هِمْ) مِنْ، حرف جار، سے، حَوْلِ، مجرور، مضاف، ارد گرد، هِمْ، مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے ارد گرد سے)

اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ وَ بِنِعْمَةِ اللّٰهِ يَكْفُرُوْنَ ﴿۶۷﴾	تو کیا وہ باطل پر ایمان رکھتے ہیں اور اللہ کی نعمت کی ناشکری کرتے ہیں۔

اَفَبِالْبَاطِلِ (اَ۔ فَ۔ بِ۔ اَلْبَاطِلِ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، تو، بِ، حرف جار، پر، اَلْبَاطِلِ، مجرور، باطل (تو کیا باطل پر) يُؤْمِنُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا، ایمان رکھنا (وہ ایمان رکھتے ہیں) وَ، حرف عطف (اور)

بِنِعْمَةِ اللّٰهِ (بِ۔ نِعْمَةِ۔ اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، کی، نِعْمَةِ، مجرور، مضاف، نعمت، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی، (اللہ کی نعمت کی) يَكْفُرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا، انکار کرنا، ناشکری کرنا (وہ ناشکری کرتے ہیں)

وَ مَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهٗ ؕ	اور اس سے زیادہ ظالم کون ہے جس نے اللہ پر جھوٹ بہتان باندھا یا اس نے حق کو جھٹلایا جب وہ اس کے پاس آیا

وَ، حرف عطف (اور) مَنْ، استفہامیہ (کون) اَظْلَمُ۔ ظُلْمًا، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ ظالم)

مِمَّنِ (مِنْ۔ مَنْ) مِنْ، حرف جار، سے، مَنْ، مجرور، اسم موصول، جس نے (اس سے جس نے)

اِفْتَرٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِفْتَرٰى يَفْتَرِىْ، مصدر اِفْتِرَآءٌ، گھڑنا، بہتان باندھنا (اس نے بہتان باندھا) عَلَى اللّٰهِ (عَلٰى۔ اَللّٰهِ) عَلٰى، حرف جار، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر)

كَذِبًا، مصدر (جھوٹ باندھنا، جھوٹی بات، جھوٹ) اَوْ، حرف عطف (یا)

كَذَّبَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا (اس نے جھٹلایا)

بِالْحَقِّ (بِ۔ اَلْحَقِّ) بِ، حرف جار، کو، اَلْحَقِّ، مجرور۔ حق، سچ (حق کو) لَمَّا، اسم ظرف حینیہ (جب)

جَآءَهٗ (جَآءَ۔ هٗ) جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا، وہ آیا، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (وہ اس کے پاس آیا)

اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ۝۶۸	کیا کافروں کا ٹھکانہ جہنم میں نہیں ہے؟

اَلَيْسَ (اَ۔ لَيْسَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، لَيْسَ، فعل ناقص واحد مذکر غائب، اس کا فعل امر اور فعل مضارع نہیں آتا، نہیں ہے (کیا نہیں ہے)

فِيْ جَهَنَّمَ (فِيْ۔ جَهَنَّمَ) فِيْ، حرف جار، میں، جَهَنَّمَ، مجرور، جہنم (جہنم میں)

مَثْوًى۔ ثَوَآءٌ، مصدر سے اسم ظرف مکان (ٹھکانہ)

لِّلْكٰفِرِيْنَ (لِ۔ اَلْكٰفِرِيْنَ) لِ، حرف جار، کا، اَلْكٰفِرِيْنَ، مجرور، كُفْرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، کفر کرنے والے، کافروں، واحد، اَلْكَافِرُ (کافروں کا)

وَ الَّذِيْنَ جَاهَدُوْا فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا ؕ	اور وہ لوگ جنہوں نے ہمارے بارے میں کوشش کی یقیناً ہم انہیں اپنے راستوں کی ضرور ہدایت دیں گے۔

وَ، حرف عطف (اور) الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے) جَاهَدُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب جَاهَدَ يُجَاهِدُ، مصدر مُجَاهَدَةً، جہاد کرنا، کوشش کرنا (انہوں نے کوشش کی)

فِيْنَا (فِيْ۔ نَا) فِيْ، حرف جار، بارے میں، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے بارے میں)

لَنَهْدِيَنَّهُمْ (لَ۔ نَهْدِيَنَّ۔ هُمْ) لَ، لام تاکید، یقیناً، نَهْدِيَنَّ، فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ جمع متکلم هَدٰى يَهْدِيْ، مصدر هِدَايَةٌ، ہدایت دینا، ہم ضرور ہدایت دیں گے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب،

انہیں (یقیناً ہم انہیں ضرور ہدایت دیں گے) سُبُلَنَا (سُبُلَ۔نَا) سُبُلَ، مضاف، راستوں، واحد، سَبِیْلٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، اپنے (اپنے راستوں کی)

ع ۶

وَ اِنَّ اللّٰہَ لَمَعَ الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۶۹﴾	اور بلاشبہ اللہ یقیناً نیکی کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّ اللّٰہَ۔اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ، اَللّٰہَ، اللہ (بلاشبہ اللہ)

لَمَعَ الْمُحْسِنِیْنَ (لَ۔مَعَ۔اَلْمُحْسِنِیْنَ) لَ، لام تاکید، یقیناً، مَعَ، مضاف، اسم، ظرف ساتھ، اَلْمُحْسِنِیْنَ، مضاف الیہ، اِحْسَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، احسان کرنے والے، نیکی کرنے والے واحد، اَلْمُحْسِنُ (یقیناً نیکی کرنے والوں کے ساتھ.

اٰيَاتُهَا: ٦٠	سُوْرَةُ الرُّوْمِ مَكِّيَّةٌ	رُكُوْعَاتُهَا: ٦

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

الٓمّٓ ۞	الف لام میم

الٓمّٓ، الف، لام، میم، حروف مقطعات ہیں۔

غُلِبَتِ الرُّوْمُ ۞	رومی مغلوب ہو گئے

غُلِبَتِ، فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب غَلَبَ يَغْلِبُ، مصدر غَلْبًا وَّغَلْبَةٌ، غلبہ پانا (وہ مغلوب ہو گیا)
الرُّوْمُ، کبھی اس لفظ کا استعمال قوم روم کیلئے ہوتا ہے، اور کبھی رومی کی جمع کیلئے (قوم روم، رومی)

فِيْٓ اَدْنَى الْاَرْضِ وَ هُمْ مِّنْۢ بَعْدِ غَلَبِهِمْ سَيَغْلِبُوْنَ ۞	زیادہ قریب کے ملک میں اور وہ اپنے مغلوب ہونے کے بعد عنقریب غالب ہو جائیں گے۔

فِيْٓ اَدْنَى الْاَرْضِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، اَدْنٰى، مجرور، مضاف، دُنُوٌّ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ، زیادہ قریب، اَلْاَرْضِ، مضاف الیہ، زمین کے، ملک کے، زیادہ قریب کے ملک (زیادہ قریب کے ملک میں)
وَ، حرف عطف (اور) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ) مِّنْۢ بَعْدِ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعْدِ، مجرور (بعد) غَلَبِهِمْ (غَلَبِ۔ هِمْ) غَلَبِ، مضاف، مصدر، قوت کے ساتھ غالب آنا، مصدر مفعول ہے، یہاں مغلوب ہونا کے معنی ہیں، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے مغلوب ہونے)
سَيَغْلِبُوْنَ (سَ۔ يَغْلِبُوْنَ) سَ، فعل مضارع کو مستقبل کے معنی کیلئے مختص کرتا ہے، عنقریب، يَغْلِبُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب غَلَبَ يَغْلِبُ، مصدر غَلْبًا وَّغَلْبَةٌ، غلبہ پانا، غالب ہونا، وہ غالب ہو جائیں گے (عنقریب وہ غالب ہو جائیں گے)

فِيْ بِضْعِ سِنِيْنَ ۞	چند سالوں میں

فِيْ بِضْعِ سِنِيْنَ۔ فِيْ، حرف جار، میں، بِضْعِ، مجرور، مضاف، چند، دس سے کم مدت،

سِنِيْنَ، مضاف الیہ، سالوں، واحد، سَنَةٌ (چند سالوں میں)

لِلّٰهِ الْاَمْرُ مِنْ قَبْلُ وَمِنْ بَعْدُ ؕ	پہلے (بھی) اور بعد (میں بھی) اللہ ہی کا اختیار ہے۔

لِلّٰهِ (لِ۔ اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، کا، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ ہی کا) الْاَمْرُ (کام، حکم، اختیار)

مِنْ قَبْلُ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، قَبْلُ، مجرور (پہلے) وَ، حرف عطف (اور)

مِنْ بَعْدُ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعْدُ، مجرور (بعد)

وَيَوْمَئِذٍ يَّفْرَحُ الْمُؤْمِنُوْنَ ۙ	اور اس دن مومن خوش ہوں گے۔

وَ، حرف عطف (اور) يَوْمَئِذٍ (يَوْمَ۔ اِذٍ) يَوْمَ، مضاف، اسم ظرف، دن، اِذٍ، مضاف الیہ، اس (اس دن)

يَفْرَحُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب فَرِحَ يَفْرَحُ، مصدر فَرْحًا، خوش ہونا (وہ خوش ہوگا)

الْمُؤْمِنُوْنَ۔ اِيْمَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ایمان رکھنے والے، مومنوں) واحد، اَلْمُؤْمِنُ،

بِنَصْرِ اللّٰهِ ؕ	اللہ کی مدد سے

بِنَصْرِ اللّٰهِ (بِ۔ نَصْرِ۔ اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، سے، نَصْرِ، مجرور، مضاف، مدد، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی، (اللہ کی مدد سے)

يَنْصُرُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ	وہ مدد کرتا ہے جس کی وہ چاہتا ہے۔

يَنْصُرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب نَصَرَ يَنْصُرُ، مصدر نَصْرًا، مدد کرنا (وہ مدد کرتا ہے)

مَنْ، اسم موصول (جس کی) يَّشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْئَةٌ، چاہنا (وہ چاہتا ہے)

وَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۙ	اور وہی نہایت غالب بہت رحم کرنے والا ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہی)

الْعَزِيْزُ، اللہ کا صفاتی نام، عِزَّةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (نہایت غالب)

الرَّحِيْمُ، اللہ کا صفاتی نام، رَحْمَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)

وَعْدَ اللّٰهِ ؕ	اللہ کا وعدہ ہے

وَعْدَ اللّٰهِ (وَعْدَ۔اَللّٰهِ) وَعْدَ، مضاف، وعدہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کا (اللہ کا وعدہ)

لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ وَعْدَهٗ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝	اللہ اپنے وعدے کی خلاف ورزی نہیں کرتا اور لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے

لَا يُخْلِفُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اَخْلَفَ يُخْلِفُ، مصدر اِخْلَافٌ، خلاف ورزی کرنا (وہ خلاف ورزی نہیں کرتا) اللّٰهُ (اللہ) وَعْدَهٗ (وَعْدَ۔هٗ) وَعْدَ، مضاف، وعدہ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے وعدے کی) وَ، حرف عطف (اور) لٰكِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (لیکن)

اَكْثَرَ النَّاسِ۔اَكْثَرَ، مضاف، اکثر، اکثریت، اَلنَّاسِ، مضاف الیہ، لوگ (اکثر لوگ)

لَا يَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (وہ نہیں جانتے)

يَعْلَمُوْنَ ظَاهِرًا مِّنَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ	وہ دنیا کی زندگی میں سے ظاہر کو جانتے ہیں۔

يَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (وہ جانتے ہیں)

ظَاهِرًا۔ظُهُوْرٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (ظاہر، کھلا، آشکارا)

مِّنَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا۔مِنْ، حرف جار، سے، اَلْحَيٰوةِ، مجرور، موصوف، زندگی، اَلدُّنْيَا، صفت، دنیاوی، دنیا (دنیا کی زندگی میں سے)

وَهُمْ عَنِ الْاٰخِرَةِ هُمْ غٰفِلُوْنَ ۝	اور وہ آخرت سے (بالکل) وہ غافل ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

عَنِ الْاٰخِرَةِ۔عَنْ، حرف جار، سے، اَلْاٰخِرَةِ، مجرور، آخرت (آخرت سے) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ، ہی) غٰفِلُوْنَ۔غَفْلَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (غفلت کرنے والے) واحد، غَافِلٌ (غافل)

اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۗ	اور کیا انہوں نے اپنے دلوں میں غور نہیں کیا؟

اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا (اَ۔وَ۔لَمْ يَتَفَكَّرُوْا) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، وَ، حرف عطف، اور،

لَمْ يَتَفَكَّرُوْا، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر غائب تَفَكَّرَ يَتَفَكَّرُ، مصدر تَفَكُّرٌ، غور کرنا، انہوں نے غور نہیں کیا (اور کیا انہوں نے غور نہیں کیا)

فِیۡۤ اَنۡفُسِهِمۡ (فِیۡ۔ اَنۡفُسِ۔ هِمۡ) فِیۡ، حرف جار، میں، اَنۡفُسِ، مجرور، مضاف، نفسوں، جانوں، دلوں، واحد نَفۡسٌ، هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے دلوں میں)

مَا خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ وَ مَا بَیۡنَهُمَاۤ اِلَّا بِالۡحَقِّ وَ اَجَلٍ مُّسَمًّی ؕ	اللہ نے آسمانوں اور زمین کو اور جو ان دونوں کے درمیان ہے پیدا نہیں کیا مگر حق اور ایک مقرر وقت کے ساتھ۔

مَا، نافیہ (نہیں) خَلَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَلَقَ یَخۡلُقُ، مصدر خَلۡقًا، پیدا کرنا (اس نے پیدا کیا)

اللّٰهُ (اللہ نے) السَّمٰوٰتِ (آسمانوں) واحد، اَلسَّمَآءُ۔ وَ، حرف عطف (اور) الۡاَرۡضَ (زمین)

وَ، حرف عطف (اور) مَا، اسم موصول (جو) بَیۡنَهُمَاۤ (بَیۡنَ۔ هُمَا) بَیۡنَ، مضاف، درمیان،

هُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مؤنث غائب، ان دونوں کے، (ان دونوں کے درمیان) اِلَّا، حرف استثنا (مگر)

بِالۡحَقِّ (بِ۔ اَلۡحَقِّ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلۡحَقِّ، مجرور، حق (حق کے ساتھ)

وَ، حرف عطف (اور) اَجَلٍ مُّسَمًّی۔ اَجَلٍ، موصوف، وقت، مدت، مہلت، مُسَمًّی، صفت، تَسۡمِیَةٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر، نام رکھا ہوا، مقرر، متعین (ایک مقرر وقت)

وَ اِنَّ کَثِیۡرًا مِّنَ النَّاسِ بِلِقَآئِ رَبِّهِمۡ لَکٰفِرُوۡنَ ﴿۸﴾	اور بلاشبہ لوگوں میں سے بہت سے اپنے رب کی ملاقات کا یقیناً انکار کرنے والے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلاشبہ) کَثِیۡرًا۔ کَثۡرَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بکثرت، بہت) مِّنَ النَّاسِ۔ مِنۡ، حرف جار، سے، اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں (لوگوں میں سے)

بِلِقَآئِ (بِ۔ لِقَآئِ) بِ، حرف جار، کا، لِقَآئِ، مجرور، حاصل مصدر، پیشی، ملاقات (ملاقات کا)

رَبِّهِمۡ (رَبِّ۔ هِمۡ) رَبِّ، مضاف، رب، هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے رب کی)

لَکٰفِرُوۡنَ (لَ۔ کٰفِرُوۡنَ) لَ، لام تاکید، یقیناً، کٰفِرُوۡنَ۔ کُفۡرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، کفر کرنے والے، انکار کرنے والے، منکر، واحد، اَلۡکَافِرُ (یقیناً انکار کرنے والے)

اَوَ لَمۡ یَسِیۡرُوۡا فِی الۡاَرۡضِ فَیَنۡظُرُوۡا کَیۡفَ	اور کیا انہوں نے زمین میں سیر وسیاحت نہیں کی

كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ	کہ وہ دیکھتے ان لوگوں کا انجام کیسا ہوا جو ان سے پہلے تھے۔

اَوَ لَمْ يَسِيْرُوْا (اَ- وَ- لَمْ يَسِيْرُوْا) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، وَ، حرف عطف، اور،
لَمْ يَسِيْرُوْا، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر غائب سَارَ يَسِيْرُ، مصدر سَيْرًا، چلنا پھرنا، سیر و سیاحت کرنا، انہوں نے سیر وسیاحت نہیں کی (اور کیا انہوں نے سیر وسیاحت نہیں کی)
فِي الْاَرْضِ- فِيْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، زمین (زمین میں)
فَيَنْظُرُوْا (فَ- يَنْظُرُوْا) فَ، حرف عطف، سببیہ، کہ، يَنْظُرُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب نَظَرَ يَنْظُرُ مصدر نَظْرًا، دیکھنا، وہ دیکھتے (کہ وہ دیکھتے) كَيْفَ، استفہامیہ (کیسا)
كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہوا)
عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ- عَاقِبَةُ، مضاف، مصدر، انجام، اَلَّذِيْنَ، مضاف الیہ، اسم موصول جمع مذکر، ان لوگوں کا جو (ان لوگوں کا انجام جو) مِنْ قَبْلِهِمْ (مِنْ- قَبْلِ- هِمْ) مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلِ، مجرور، مضاف، پہلے، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے پہلے)

كَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّ اَثَارُوا الْاَرْضَ وَ عَمَرُوْهَآ اَكْثَرَ مِمَّا عَمَرُوْهَا وَ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ؕ	وہ ان سے قوت میں زیادہ مضبوط تھے اور انہوں نے زمین میں زراعت کی اور انہوں نے اسے اس سے زیادہ آباد کیا جو انہوں نے اسے آباد کیا اور ان کے پاس ان کے رسول واضح دلائل کے ساتھ آئے

كَانُوْٓا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)
اَشَدَّ- شِدَّةٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ سخت، زیادہ مضبوط)
مِنْهُمْ (مِنْ- هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے) قُوَّةً (قوت)
وَّ، حرف عطف (اور) اَثَارُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَثَارَ يُثِيْرُ، مصدر اِثَارَةٌ، ہل جوتنا، زراعت کرنا، پھاڑنا (انہوں نے زراعت کی) الْاَرْضَ (زمین) وَ، حرف عطف (اور)

عَمَرُوْهَآ (عَمَرُوْا۔ هَا) عَمَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَمَرَ يَعْمُرُ، مصدر عِمَارَةٌ، آباد کرنا، انہوں نے آباد کیا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اسے، ضمیر کا مرجع "اَلْاَرْضِ" ہے (انہوں نے اسے آباد کیا)

اَكْثَرَ۔ كَثْرَةٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ)

مِمَّا (مِنْ۔ مَا) مِنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس سے جو)

عَمَرُوْهَآ (عَمَرُوْا۔ هَا) عَمَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَمَرَ يَعْمُرُ، مصدر عِمَارَةٌ، آباد کرنا، انہوں نے آباد کیا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اسے، ضمیر کا مرجع "اَلْاَرْضِ" ہے (انہوں نے اسے آباد کیا)

وَ، حرف عطف (اور) جَآءَتْهُمْ (جَآءَتْ، هُمْ) جَآءَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا، ضمیر کا مرجع "رُسُلُ" ہے، وہ آئے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (وہ ان کے پاس آئے)

رُسُلُهُمْ (رُسُلُ۔ هُمْ) رُسُلُ، مضاف، جمع مکسر، رسولوں، واحد، رَسُوْلٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے رسول) بِالْبَيِّنٰتِ (بِ۔ اَلْبَيِّنٰتِ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلْبَيِّنٰتِ، مجرور، واضح دلائل، واحد، اَلْبَيِّنَةُ (واضح دلائل کے ساتھ)

فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَ لٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ؕ﴿۹﴾	تو اللہ (ایسا) نہ تھا کہ وہ ان پر ظلم کرتا اور لیکن وہ اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے۔

فَمَا (فَ۔ مَا) فَ، حرف عطف، تو، مَا، نافیہ، نہ (تو نہ)

كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھا) اللّٰهُ (اللہ)

لِيَظْلِمَهُمْ (لِ۔ يَظْلِمَ۔ هُمْ) لِ، لام جحود، کہ، يَظْلِمَ، فعل مضارع منصوب واحد مذکر غائب ظَلَمَ يَظْلِمُ، مصدر ظُلْمًا، ظلم کرنا، وہ ظلم کرتا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (کہ وہ ان پر ظلم کرتا)

وَ، حرف عطف (اور) لٰكِنْ، حرف مشبہ بالفعل (لیکن)

كَانُوْٓا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

اَنْفُسَهُمْ (اَنْفُسَ۔ هُمْ) اَنْفُسَ، مضاف، نفسوں، جانوں، واحد، نَفْسٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی جانوں)

یَظْلِمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب ظَلَمَ یَظْلِمُ، مصدر ظُلْمًا، ظلم کرنا (وہ ظلم کرتے)

ثُمَّ کَانَ عَاقِبَۃَ الَّذِیْنَ اَسَآءُوا السُّوْٓآٰی اَنْ کَذَّبُوْا بِاٰیٰتِ اللّٰہِ وَ کَانُوْا بِھَا یَسْتَھْزِءُوْنَ ؏ ﴿۱۰﴾	پھر ان لوگوں کا انجام بہت برا ہوا جنہوں نے برائی کی (اس لیے) کہ انہوں نے اللہ کی آیات کو جھٹلایا اور وہ ان کا مذاق اڑایا کرتے تھے۔

ع ۴

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) کَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (وہ ہوا)

عَاقِبَۃَ الَّذِیْنَ۔ عَاقِبَۃَ، مضاف، مصدر، انجام، اَلَّذِیْنَ، مضاف الیہ، اسم موصول جمع مذکر، ان لوگوں کا جنہوں نے (ان لوگوں کا انجام جنہوں نے) اَسَآءُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَسَآءَ یُسِیْٓءُ، مصدر اِسَآءَۃٌ برائی کرنا (انہوں نے برائی کی) السُّوْٓآٰی۔ اَسْوَآءٌ کی تانیث ہے، جس طرح اچھے عمل کا نام حسنٰی ہے، اسی طرح فعل بد کا نام "السُّوْٓآٰی" ہے، بسبب صفت ہونے کے افعل التفضیل پر محمول ہے (بہت برا) اَنْ، مصدریہ (کہ) کَذَّبُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب کَذَّبَ یُکَذِّبُ، مصدر تَکْذِیْبٌ، جھٹلانا (انہوں نے جھٹلایا) بِاٰیٰتِ اللّٰہِ (بِ۔ اٰیٰتِ۔ اَللّٰہِ) بِ، حرف جار، کو، اٰیٰتِ، مجرور، مضاف، آیات، واحد، اٰیَۃٌ، اَللّٰہِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی آیات کو) وَ، حرف عطف (اور)

کَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

بِھَا (بِ۔ ھَا) بِ، حرف جار، کا، ھَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس ضمیر کا مرجع "اٰیٰتِ" ہے (ان کا)

یَسْتَھْزِءُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِسْتَھْزَاَ یَسْتَھْزِئُ، مصدر اِسْتِھْزَآءٌ، مذاق کرنا، ٹھٹھا کرنا (وہ مذاق اڑایا کرتے)

اَللّٰہُ یَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ یُعِیْدُہٗ ثُمَّ اِلَیْہِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۱﴾	اللہ پیدا کرنے میں ابتدا کرتا ہے پھر وہ اسے دوبارہ پیدا کرے گا پھر تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

اَللّٰہُ، خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ)

یَبْدَؤُا، فعل مضارع واحد مذکر غائب بَدَاَ یَبْدَؤُا، مصدر بَدْءًا، ابتدا کرنا (وہ ابتدا کرتا ہے)

الْخَلْقَ، مصدر (پیدا کرنا، پیدائش، مخلوق) ثُمَّ، حرف عطف (پھر)

يُعِيْدُهٗ(يُعِيْدُ۔ هٗ)يُعِيْدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَعَادَ يُعِيْدُ، مصدر اِعَادَةٌ،لوٹانا،دوبارہ پیدا کرنا وہ دوبارہ پیدا کرے گا،هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب،اسے (وہ اسے دوبارہ پیدا کرے گا)

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) اِلَيْهِ(اِلٰى۔ هِ)اِلٰى، حرف جار، کی طرف،هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اسی (اسی کی طرف) تُرْجَعُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر رَجَعَ يَرْجِعُ، مصدر رُجُوْعٌ،رجوع کرنا،لوٹنا (تم لوٹائے جاؤ گے)

وَ يَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يُبْلِسُ الْمُجْرِمُوْنَ ۝۱۲	اور جس دن قیامت قائم ہو گی مجرم ناامید ہو جائیں گے۔

وَ، حرف عطف (اور) يَوْمَ،اسم ظرف (جس دن)

تَقُوْمُ السَّاعَةُ،تَقُوْمُ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب قَامَ يَقُوْمُ، مصدر قِيَامٌ، قائم ہونا،وہ قائم ہو گی،اَلسَّاعَةُ، قیامت (قیامت قائم ہو گی) يُبْلِسُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَبْلَسَ يُبْلِسُ، مصدر اِبْلَاسٌ،مایوس ہونا، ناامید ہونا (وہ ناامید ہو جائے گا)

اَلْمُجْرِمُوْنَ،اِجْرَامٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (جرم کرنے والے، مجرمین) واحد اَلْمُجْرِمُ،

وَ لَمْ يَكُنْ لَّهُمْ مِّنْ شُرَكَآئِهِمْ شُفَعٰٓؤُا وَ كَانُوْا بِشُرَكَآئِهِمْ كٰفِرِيْنَ ۝۱۳	اور ان کے ٹھہرائے ہوئے شریکوں میں سے ان کیلئے سفارش کرنے والے نہیں ہوں گے اور وہ اپنے شریکوں کا انکار کرنے والے ہو جائیں گے۔

وَ، حرف عطف (اور) لَمْ يَكُنْ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ نہیں ہوگا) لَّهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے،هُمْ، مضاف الیہ مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کیلئے) مِّنْ شُرَكَآئِهِمْ (مِنْ۔ شُرَكَآءِ۔ هِمْ) مِنْ، حرف جار، سے،

شُرَكَآءِ، مجرور، مضاف، معبودان باطل، مشرکوں کے ٹھہرائے ہوئے شریک، شریکوں، واحد، شَرِيْكٌ،

هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب ان کے (ان کے ٹھہرائے ہوئے شریکوں میں سے)

شُفَعٰٓؤُا۔ شَفَاعَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، سفارش کرنے والے، سفارشی، واحد، شَفِيْعٌ،

وَ، حرف عطف (اور) كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ ہو جائیں گے) بِشُرَكَآئِهِمْ (بِ۔شُرَكَآءِ۔هِمْ) بِ، حرف جار، کا، شُرَكَآءِ، مجرور، مضاف، شریکوں، باطل معبودوں، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے شریکوں کا)

كٰفِرِيْنَ۔ كُفْرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، انکار کرنے والے، منکرین، واحد، كَافِرٌ۔

وَ يَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَّتَفَرَّقُوْنَ ﴿۱۴﴾	اور جس دن قیامت قائم ہو گی اس دن وہ الگ الگ ہو جائیں گے۔

وَ، حرف عطف (اور) يَوْمَ، اسم ظرف (جس دن) تَقُوْمُ السَّاعَةُ۔ تَقُوْمُ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب قَامَ يَقُوْمُ، مصدر قِيَامٌ، قائم ہونا، وہ قائم ہو گی، اَلسَّاعَةُ، قیامت (قیامت قائم ہو گی)

يَوْمَئِذٍ (يَوْمَ۔اِذٍ) يَوْمَ، مضاف، دن، اِذٍ، مضاف الیہ، اس (اس دن)

يَّتَفَرَّقُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب فَرَّقَ يُفَرِّقُ، مصدر تَفَرُّقٌ، جدا جدا ہونا، الگ الگ ہونا (وہ الگ الگ ہو جائیں گے)

فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَهُمْ فِيْ رَوْضَةٍ يُّحْبَرُوْنَ ﴿۱۵﴾	پھر رہے وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کیے تو وہ باغ میں خوش رکھے جائیں گے۔

فَاَمَّا (فَ۔اَمَّا) فَ، حرف عطف، پھر، اَمَّا، حرف شرط و تفصیل، رہے، بہر حال، لیکن (پھر رہے)

الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

وَ، حرف عطف (اور) عَمِلُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (انہوں نے عمل کیے) الصّٰلِحٰتِ۔ صَلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث، نیکیاں، اچھائیاں، واحد، صَالِحَةٌ،

فَهُمْ (فَ۔هُمْ) فَ، حرف عطف، تو، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (تو وہ)

فِيْ رَوْضَةٍ۔ فِيْ، حرف جار، میں، رَوْضَةٍ، مجرور، باغ، جمع، رِيَاضٌ (باغ میں)

يُّحْبَرُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب حَبَرَ يَحْبَرُ، مصدر حُبُوْرًا وَّ حَبْرًا، خوش

رکھنا (وہ خوش رکھے جائیں گے)

وَ اَمَّا الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا وَ کَذَّبُوۡا بِاٰیٰتِنَا وَ لِقَآیِٔ الۡاٰخِرَۃِ فَاُولٰٓئِکَ فِی الۡعَذَابِ مُحۡضَرُوۡنَ ﴿۱۶﴾	اور رہے وہ لوگ کہ جنہوں نے کفر کیا اور انہوں نے ہماری آیات اور آخرت کی ملاقات کو جھٹلایا تو وہی لوگ عذاب میں حاضر کیے جانے والے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) اَمَّا، حرف شرط و تفصیل (رہے، لیکن، بہر حال)

الَّذِیۡنَ، اسم موصو جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

کَفَرُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب کَفَرَ یَکۡفُرُ، مصدر کُفۡرًا، کفر کرنا (انہوں نے کفر کیا)

وَ، حرف عطف (اور) کَذَّبُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب کَذَّبَ یُکَذِّبُ، مصدر تَکۡذِیۡبٌ، جھٹلانا (انہوں نے جھٹلایا) بِاٰیٰتِنَا (بِ۔اٰیٰتِنَا) بِ، حرف جار، کو، اٰیٰتِ، مجرور، مضاف، آیات، واحد، اٰیَۃٌ،

نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری آیات کو) وَ، حرف عطف (اور)

لِقَآیِٔ الۡاٰخِرَۃِ۔لِقَآیِٔ، مضاف، ملاقات، پیشی، اَلۡاٰخِرَۃِ، مضاف الیہ، آخرت کی (آخرت کی ملاقات)

فَاُولٰٓئِکَ (فَ۔اُولٰٓئِکَ) فَ، حرف عطف، تو، اُولٰٓئِکَ، اسم اشارہ جمع مذکر بعید، وہی لوگ (تو وہی لوگ)

فِی الۡعَذَابِ۔فِیۡ، حرف جار، میں، اَلۡعَذَابِ، مجرور، عذاب (عذاب میں)

مُحۡضَرُوۡنَ۔اِحۡضَارٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر (حاضر کیے جانے والے)

فَسُبۡحٰنَ اللّٰہِ حِیۡنَ تُمۡسُوۡنَ وَ حِیۡنَ تُصۡبِحُوۡنَ ﴿۱۷﴾	پس اللہ کی تسبیح کرو جب تم شام کرتے ہو اور جب تم صبح کرتے ہو۔

فَسُبۡحٰنَ اللّٰہِ (فَ۔سُبۡحٰنَ۔اَللّٰہِ) فَ، حرف عطف، پس، سُبۡحٰنَ، مضاف، مصدر، تسبیح، یعنی اللہ کی پاکی بیان کرنا، اَللّٰہِ، مضاف الیہ، اللہ کی، آیت ہذا میں فعل امر محذوف ہے (پس اللہ کی تسبیح بیان کرو)

حِیۡنَ، اسم ظرف زمان (جب)

تُمۡسُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَمۡسٰی یُمۡسِیۡ، مصدر اِمۡسَآءٌ، شام کرنا (تم شام کرتے ہو)

وَ، حرف عطف (اور) حِیۡنَ، اسم ظرف زمان (جب)

تُصْبِحُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَصْبَحَ يُصْبِحُ، مصدر اِصْبَاحٌ، صبح کرنا (تم صبح کرتے ہو)

وَ لَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ عَشِيًّا وَّ حِيْنَ تُظْهِرُوْنَ ﴿۱۸﴾	اور اسی کیلئے سب تعریف ہے آسمانوں اور زمین میں اور پچھلے پہر کے وقت میں اور جب تم ظہر کے وقت میں داخل ہوتے ہو۔

وَ، حرف عطف (اور) لَهُ (لَ۔ هُ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اسی (اسی کیلئے)

الْحَمْدُ (سب تعریف) فِي السَّمٰوٰتِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، اَلسَّمٰوٰتِ، مجرور، آسمانوں، واحد، اَلسَّمَآءُ، (آسمانوں میں) وَ، حرف عطف (اور) الْاَرْضِ (زمین) وَ، حرف عطف (اور)

عَشِيًّا، سورج ڈوبنے سے پہلے کا وقت، دن ڈھلے، سہ پہر کے وقت، زوال کے بعد دن کا پچھلا پہر،

وَّ، حرف عطف (اور) حِيْنَ، اسم ظرف زمان (جب)

تُظْهِرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَظْهَرَ يُظْهِرُ، مصدر اِظْهَارٌ، غالب ہونا، ظہر کے وقت میں داخل ہونا (تم ظہر کے وقت میں داخل ہوتے ہو)

يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ يُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ط	وہ زندہ کو مردہ سے نکالتا ہے اور وہ مردہ کو زندہ سے نکالتا ہے اور زمین کو اس کی موت (بنجر ہونے) کے بعد زندہ کرتا ہے

يُخْرِجُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَخْرَجَ يُخْرِجُ، مصدر اِخْرَاجًا، نکالنا (وہ نکالتا ہے)

الْحَيَّ۔ حَيَاةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (زندہ)

مِنَ الْمَيِّتِ، مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمَيِّتِ، مجرور، مَوْتٌ، مصدر سے اسم صفت، مردہ (مردہ سے)

وَ، حرف عطف (اور)

يُخْرِجُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَخْرَجَ يُخْرِجُ، مصدر اِخْرَاجًا، نکالنا (وہ نکالتا ہے)

الْمَيِّتَ، مَوْتٌ، مصدر سے اسم صفت، مردہ (مردہ)

مِنَ الْحَيِّ، مِنْ، حرف جار، سے، اَلْحَيِّ، مجرور، حَيَاةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، زندہ (زندہ سے)

وَ، حرف عطف (اور) يُحْيِ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَحْيٰى يُحْيِيْ، مصدر اِحْيَآءٌ، زندہ کرنا (وہ زندہ کرتا ہے) الْاَرْضَ (زمین) بَعْدَ (بعد) مَوْتِهَا (مَوْتِ۔ هَا) مَوْتِ، مضاف، موت، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کی، ضمیر کا مرجع، اَلْاَرْضَ، ہے (اس کی موت)

ع ۲ ۹ ۵

وَ كَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ﴿۱۹﴾	اور اسی طرح تم نکالے جاؤ گے۔

وَ، حرف عطف (اور) كَذٰلِكَ (كَ۔ ذٰلِكَ) كَ، حرف تشبیہ و حرف جار، طرح، مانند، جیسا، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس، اسی (اسی طرح)

تُخْرَجُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر اَخْرَجَ يُخْرِجُ، مصدر اِخْرَاجًا، نکالنا (تم نکالے جاؤ گے)

وَ مِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ اِذَآ اَنْتُمْ بَشَرٌ تَنْتَشِرُوْنَ ﴿۲۰﴾	اور اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ اس نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا پھر یکایک تم انسان ہو کہ تم (زمین میں) پھیل رہے ہو۔

وَ، حرف عطف (اور) مِنْ اٰيٰتِهٖٓ (مِنْ۔ اٰيٰتِ۔ هٖ) مِنْ، حرف جار، سے، اٰيٰتِ، مجرور، مضاف، نشانیوں، واحد، اٰيَةٌ، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی نشانیوں میں سے)

اَنْ، مصدریہ ناصبہ (کہ) خَلَقَكُمْ (خَلَقَ۔ كُمْ) خَلَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَلَقَ يَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا، اس نے پیدا کیا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (اس نے تمہیں پیدا کیا)

مِّنْ تُرَابٍ۔ مِنْ، حرف جار، سے، تُرَابٍ، مجرور، مٹی (مٹی سے) ثُمَّ، حرف عطف (پھر)

اِذَآ، اسم ظرف مفاجاتیہ (اچانک، ناگہاں، یکایک) اَنْتُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر (تم) بَشَرٌ (بشر، انسان)

تَنْتَشِرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِنْتَشَرَ يَنْتَشِرُ، مصدر اِنْتِشَارٌ، پھیلنا (تم پھیل رہے ہو)

وَ مِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوْٓا اِلَيْهَا وَ جَعَلَ بَيْنَكُمْ مَّوَدَّةً وَّ رَحْمَةً ؕ	اور اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ اس نے تمہارے لیے تمہاری جنس میں سے بیویاں پیدا کیں تاکہ تم ان کی طرف (جاکر) سکون حاصل کرو اور اس نے تمہارے درمیان محبت اور مہربانی پیدا کر دی۔

وَ، حرف عطف (اور) مِنْ اٰيٰتِهٖٓ (مِنْ۔اٰيٰتِ۔ہٖ) مِنْ، حرف جار، سے، اٰيٰتِ، مجرور، مضاف، نشانیوں، واحد، اٰيَةٌ، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی نشانیوں میں سے)

اَنْ، مصدریہ ناصبہ (کہ) خَلَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَلَقَ يَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا (اس نے پیدا کیا) لَكُمْ (لَ۔كُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے) مِّنْ اَنْفُسِكُمْ (مِنْ۔اَنْفُسِ۔كُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، اَنْفُسِ، مجرور، مضاف، نفسوں، جانوں، واحد نَفْسٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے نفسوں (جنس) میں سے، تمہاری جنس میں سے) اَزْوَاجًا، جوڑے، واحد، زَوْجٌ، حیوانات کے جوڑے میں سے نر ہو یا مادہ، ہر ایک کو، زَوْجٌ، کہتے ہیں۔ یہاں مراد (بیویاں) ہیں۔ لِّتَسْكُنُوْٓا (لِ۔تَسْكُنُوْا) لِ، لام تعلیل، تاکہ، تَسْكُنُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر سَكَنَ يَسْكُنُ، مصدر سُكُوْنًا وَّسَكَنًا، آباد ہونا، سکون حاصل کرنا، تم سکون حاصل کرو (تاکہ تم سکون حاصل کرو) اِلَيْهَا (اِلٰى۔هَا) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع "اَزْوَاجًا" ہے (ان کی طرف) وَ، حرف عطف (اور)

جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، ڈالنا، پیدا کرنا (اس نے پیدا کر دی) بَيْنَكُمْ (بَيْنَ۔كُمْ) بَيْنَ، مضاف، درمیان، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے درمیان) مَّوَدَّةً، مصدر، مرفوع نکرہ (دوستی، محبت) وَّ، حرف عطف (اور) رَحْمَةً، مصدر (رحمت، مہربانی)

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿٢١﴾	بلاشبہ اس میں ان لوگوں کیلئے یقیناً نشانیاں ہیں (جو) غور و فکر کرتے ہیں۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلاشبہ) فِيْ ذٰلِكَ، فِيْ، حرف جار، میں، ذٰلِكَ، مجرور، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس (اس میں) لَاٰيٰتٍ (لَ۔اٰيٰتٍ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، اٰيٰتٍ، نشانیاں، واحد، اٰيَةٌ (یقیناً نشانیاں) لِّقَوْمٍ (لِ۔قَوْمٍ) لِ، حرف جار، کیلئے، قَوْمٍ، مجرور، قوم، لوگوں ((ان) لوگوں کیلئے)

يَّتَفَكَّرُوْنَ فعل مضارع جمع مذکر غائب تَفَكَّرَ يَتَفَكَّرُ مصدر تَفَكُّرٌ، غور و فکر کرنا (وہ غور و فکر کرتے ہیں)

وَ مِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَ	اور اس کی نشانیوں میں سے آسمانوں اور زمین کا

الْاَرْضِ وَ اخْتِلَافُ اَلْسِنَتِكُمْ وَ اَلْوَانِكُمْ ؕ	پیدا کرنا اور تمہاری زبانوں اور تمہارے رنگوں کا الگ الگ ہونا ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) مِنْ اٰيٰتِهٖٓ (مِنْ۔اٰيٰتِ۔هٖ) مِنْ، حرف جار، سے، اٰيٰتِ، مجرور، مضاف، نشانیوں، واحد، اٰيَةٌ، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی نشانیوں میں سے)

خَلْقُ، مصدر (پیدا کرنا) السَّمٰوٰتِ (آسمانوں) واحد، اَلسَّمَآءُ، وَ، حرف عطف (اور) الْاَرْضِ (زمین)

وَ، حرف عطف (اور) اِخْتِلَافُ، مصدر (اختلاف کرنا، الگ الگ ہونا)

اَلْسِنَتِكُمْ (اَلْسِنَتِ۔كُمْ) اَلْسِنَتِ، مضاف، زبانوں، واحد، لِسَانٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری زبانوں) وَ، حرف عطف (اور)

اَلْوَانِكُمْ (اَلْوَانِ۔كُمْ) اَلْوَانِ، مضاف، رنگوں، واحد، لَوْنٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے رنگوں)

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلْعٰلِمِيْنَ ﴿۲۲﴾	بلاشبہ اس میں علم والوں کیلئے یقیناً نشانیاں ہیں

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلاشبہ) فِيْ ذٰلِكَ، فِيْ، حرف جار، میں، ذٰلِكَ، مجرور، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس (اس میں) لَاٰيٰتٍ (لَ۔اٰيٰتٍ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، اٰيٰتٍ، نشانیاں، واحد، اٰيَةٌ (یقیناً نشانیاں)

لِّلْعٰلِمِيْنَ (لِ۔اَلْعٰلِمِيْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلْعٰلِمِيْنَ، مجرور، عِلْمًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، علم والوں، جاننے والے، عالموں، واحد، اَلْعَالِمُ (علم والوں کیلئے)

وَ مِنْ اٰيٰتِهٖ مَنَامُكُمْ بِالَّيْلِ وَ النَّهَارِ وَ ابْتِغَآؤُكُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ	اور اس کی نشانیوں میں سے تمہارا رات اور دن کو سونا اور تمہارا اس کے فضل سے (حصہ) تلاش کرنا ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) مِنْ اٰيٰتِهٖٓ (مِنْ۔اٰيٰتِ۔هٖ) مِنْ، حرف جار، سے، اٰيٰتِ، مجرور، مضاف، نشانیوں، واحد، اٰيَةٌ، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی نشانیوں میں سے)

مَنَامُكُمْ (مَنَامُ۔كُمْ) مَنَامُ، مضاف، نَوْمٌ، سے مصدر میمی، سونا، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارا (تمہارا سونا) بِالَّيْلِ (بِ۔اَلَّيْلِ) بِ، حرف جار، کو، اَلَّيْلِ، مجرور، رات (رات کو)

وَ، حرف عطف (اور) النَّهَارِ (دن) وَ، حرف عطف (اور)

ابْتِغَآؤُكُمْ (ابْتِغَآؤُ۔كُمْ) ابْتِغَآؤُ، مضاف، مصدر تلاش کرنا، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارا (تمہارا تلاش کرنا) مِّنْ فَضْلِهٖ (مِنْ۔فَضْلِ۔ہٖ) مِنْ، حرف جار، سے، فَضْلِ، مجرور، مضاف، فضل، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے فضل سے)

اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّسْمَعُوْنَ ﴿۲۳﴾	بلا شبہ اس میں ان لوگوں کیلئے یقیناً نشانیاں ہیں جو سنتے ہیں۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلاشبہ) فِیْ ذٰلِكَ، فِیْ، حرف جار، میں، ذٰلِكَ، مجرور، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس (اس میں) لَاٰیٰتٍ (لَ۔اٰیٰتٍ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، اٰیٰتٍ، نشانیاں، واحد، اٰیَةٌ (یقیناً نشانیاں)

لِّقَوْمٍ (لِ۔قَوْمٍ) لِ، حرف جار، کیلئے، قَوْمٍ، مجرور، قوم، لوگوں ((ان) لوگوں کیلئے)

یَّسْمَعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب سَمِعَ یَسْمَعُ، مصدر سَمْعًا، سننا (وہ سنتے ہیں)

وَ مِنْ اٰیٰتِهٖ یُرِیْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّ طَمَعًا وَّ یُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَیُحْیٖ بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ	اور اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ وہ تمہیں ڈرانے اور امید دلانے کیلئے بجلی دکھاتا ہے اور وہ آسمان سے پانی نازل کرتا ہے پھر اس کے ذریعے زمین کو اس کی موت (ویرانی) کے بعد زندہ کرتا ہے

وَ، حرف عطف (اور) مِنْ اٰیٰتِهٖ (مِنْ۔اٰیٰتِ۔ہٖ) مِنْ، حرف جار، سے، اٰیٰتِ، مجرور، مضاف، نشانیوں، واحد، اٰیَةٌ، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی نشانیوں میں سے)

یُرِیْكُمْ (یُرِیْ، كُمْ) یُرِیْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَرٰی یُرِیْ، مصدر اِرَآءَةٌ، دکھانا، وہ دکھاتا ہے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ تمہیں دکھاتا ہے) الْبَرْقَ (بجلی) خَوْفًا، مصدر (خوف، ڈرانے)

وَّ، حرف عطف (اور) طَمَعًا، مصدر (طمع، امید دلانا) وَّ، حرف عطف (اور)

یُنَزِّلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب نَزَّلَ یُنَزِّلُ، مصدر تَنْزِیْلًا، اتارنا، نازل کرنا (وہ نازل کرتا ہے)

مِنَ السَّمَآءِ۔مِنْ، حرف جار، سے، اَلسَّمَآءِ، مجرور، آسمان، جمع، اَلسَّمٰوٰتِ (آسمان سے) مَآءً (پانی)

فَيُحْيِ (فَ۔يُحْيِ) فَ، حرف عطف، پھر، يُحْيِ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَحْيٰى يُحْيِيْ، مصدر اِحْيَآءٌ، زندہ کرنا (وہ زندہ کرتا ہے) بِهٖ (بِ۔هٖ) بِ، حرف جار، کے ذریعے، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے ذریعے) الْاَرْضَ (زمین) بَعْدَ (بعد)

مَوْتِهَا (مَوْتِ، هَا) مَوْتِ، مضاف، موت، هَا مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کی (اس کی موت)

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۲۴﴾	بلاشبہ اس میں ان لوگوں کیلئے یقیناً نشانیاں ہیں جو عقل رکھتے ہیں۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلاشبہ) فِيْ ذٰلِكَ، فِيْ، حرف جار، میں، ذٰلِكَ، مجرور، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس (اس میں) لَاٰيٰتٍ (لَ۔اٰيٰتٍ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، اٰيٰتٍ، نشانیاں، واحد، اٰيَةٌ (یقیناً نشانیاں)

لِّقَوْمٍ (لِ۔قَوْمٍ) لِ، حرف جار، کیلئے، قَوْمٍ، مجرور، قوم، لوگوں ((ان) لوگوں کیلئے)

يَّعْقِلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَقَلَ يَعْقِلُ، مصدر عَقْلًا، عقل رکھنا (وہ عقل رکھتے ہیں)

وَ مِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ تَقُوْمَ السَّمَآءُ وَ الْاَرْضُ بِاَمْرِهٖ ؕ	اور اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ اس کے حکم سے آسمان اور زمین قائم ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) مِنْ اٰيٰتِهٖٓ (مِنْ۔اٰيٰتِ۔هٖ) مِنْ، حرف جار، سے، اٰيٰتِ، مجرور، مضاف، نشانیوں، واحد، اٰيَةٌ، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی نشانیوں میں سے)

اَنْ، مصدریہ ناصبہ (کہ) تَقُوْمَ، فعل مضارع منصوب واحد مؤنث غائب قَامَ يَقُوْمُ، مصدر قِيَامٌ، قائم ہونا (وہ قائم ہے) السَّمَآءُ (آسمان) وَ، حرف عطف (اور) الْاَرْضُ (زمین)

بِاَمْرِهٖ (بِ۔اَمْرِ۔هٖ) بِ، حرف جار، سے، اَمْرِ، مجرور، مضاف، حکم، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے حکم سے)

ثُمَّ اِذَا دَعَاكُمْ دَعْوَةً ۖ مِّنَ الْاَرْضِ ۖ اِذَآ اَنْتُمْ تَخْرُجُوْنَ ﴿۲۵﴾	پھر جب وہ تمہیں زمین سے (نکلنے کیلئے) آواز دے گا (تو) ایک آواز پر اچانک تم باہر نکل آؤ گے۔

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) اِذَا، اسم ظرف مستقبل بمعنی شرط (جب)

دَعَاكُمْ (دَعَا۔كُمْ) دَعَا، فعل ماضی واحد مذکر غائب دَعَا يَدْعُوْ، مصدر دُعَآءٌ وَّ دَعْوَةٌ، پکارنا، آواز دینا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ، وہ آواز دے گا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ تمہیں آواز دے گا)

دَعْوَةً (ایک آواز) مِّنَ الْاَرْضِ۔مِنْ، حرف جار، سے، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین سے)

اِذَآ، اسم ظرف مفاجاتیہ (اچانک، ناگہاں) اَنْتُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر (تم)

تَخْرُجُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر خَرَجَ يَخْرُجُ، مصدر خُرُوْجًا، باہر نکلنا (تم باہر نکل آؤ گے)

وَلَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ	اور جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اسی کا ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) لَهٗ (لَ۔هٗ) لَ، حرف جار، کا، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اسی (اسی کا)

مَنْ، اسم موصول (جو) فِي السَّمٰوٰتِ۔فِيْ، حرف جار، میں، اَلسَّمٰوٰتِ، مجرور، آسمانوں، واحد، اَلسَّمَآءُ، (آسمانوں میں) وَ، حرف عطف (اور) الْاَرْضِ (زمین)

كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ﴿۲۶﴾	تمام اسی کے اطاعت گزار ہیں۔

كُلٌّ (ہر ایک، سب، تمام) لَّهٗ (لَ۔هٗ) لَ، حرف جار، کے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اسی (اسی کے)

قٰنِتُوْنَ۔قُنُوْتٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (مطیع، اطاعت گزار، فرمانبرداری کرنے والے) واحد، قَانِتٌ۔

وَ هُوَ الَّذِيْ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَهُوَ اَهْوَنُ عَلَيْهِ ؕ	اور وہی ہے جو مخلوق کو پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر وہ اسے دوبارہ پیدا کرے گا اور وہ اس پر زیادہ آسان ہے

وَ هُوَ۔وَ، حرف عطف، اور، هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب، وہی (اور وہی) الَّذِيْ، اسم موصول (جو)

يَبْدَؤُا، فعل مضارع واحد مذکر غائب بَدَاَ يَبْدَؤُا، مصدر بَدْءٌ، ابتدا کرنا، پہلی بار پیدا کرنا (وہ پہلی بار پیدا کرتا ہے) الْخَلْقَ (مخلوق) ثُمَّ، حرف عطف (پھر)

يُعِيْدُهٗ (يُعِيْدُ۔هٗ) يُعِيْدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَعَادَ يُعِيْدُ، مصدر اِعَادَةٌ، دوبارہ پیدا کرنا، لوٹانا، وہ دوبارہ پیدا کرے گا، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (وہ اسے دوبارہ پیدا کرے گا)

وَ، حرف عطف (اور) هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (وہ)

اَھۡوَنُ۔ ھَوۡنٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ آسان)

عَلَیۡہِ (عَلٰی۔ ہِ) عَلٰی، حرف جار، پر، ہِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر)

وَ لَہُ الۡمَثَلُ الۡاَعۡلٰی فِی السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ۚ	اور آسمانوں اور زمین میں سب سے اونچی شان اسی کی ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) لَہٗ (لَ۔ ہٗ) لَ، حرف جار، کی، ہٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اسی (اسی کی)

اَلۡمَثَلُ الۡاَعۡلٰی، دونوں ہم معنی ہیں، یہ دو طرح استعمال ہوتا ہے، ایک بمعنی وصف اور دوسرا بمعنی مشابہ،

اَلۡمَثَلُ، کو معرف باللام کر کے صرف اللہ کی ذات کیلئے مخصوص کر دیا گیا ہے، مثال، شان،

اَلۡاَعۡلٰی، اللہ کی ذات کیلئے مخصوص ہے، عُلُوٌّ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ، سب سے اعلی، سب سے برتر، سب سے اونچی، فِی السَّمٰوٰتِ۔ فِیۡ، حرف جار، میں، اَلسَّمٰوٰتِ، مجرور، آسمانوں، واحد، اَلسَّمَآءُ (آسمانوں میں) وَ، حرف عطف (اور) الۡاَرۡضِ (زمین)

وَ ھُوَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ ﴿۲۷﴾	اور وہی نہایت غالب بڑی حکمت والا ہے

ع ۸ ۳ ۲

وَ، حرف عطف (اور) ھُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہی)

اَلۡعَزِیۡزُ، اللہ کا صفاتی نام، عِزَّۃٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (نہایت غالب)

اَلۡحَکِیۡمُ، اللہ کا صفاتی نام، حِکۡمَۃٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بڑی حکمت والا)

ضَرَبَ لَکُمۡ مَّثَلًا مِّنۡ اَنۡفُسِکُمۡ ؕ	اس نے تمہارے لیے تمہارے نفسوں سے ایک مثال بیان کی

ضَرَبَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب ضَرَبَ یَضۡرِبُ، مصدر ضَرۡبًا، مارنا، بیان کرنا (اس نے بیان کی)

لَکُمۡ (لَ۔ کُمۡ) لَ، حرف جار، لیے، کُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے)

مَّثَلًا (ایک مثال) مِّنۡ اَنۡفُسِکُمۡ (مِنۡ۔ اَنۡفُسِ۔ کُمۡ) مِنۡ، حرف جار، سے، اَنۡفُسِ، مجرور، مضاف، نفسوں، جانوں، دلوں، ذاتوں، واحد، نَفۡسٌ، کُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری ذاتوں میں سے، تمہاری ذاتی زندگیوں سے تمہارے نفسوں سے)

هَلۡ لَّكُمۡ مِّنۡ مَّا مَلَكَتۡ اَيۡمَانُكُمۡ مِّنۡ شُرَكَآءَ فِىۡ مَا رَزَقۡنٰكُمۡ فَاَنۡتُمۡ فِيۡهِ سَوَآءٌ تَخَافُوۡنَهُمۡ كَخِيۡفَتِكُمۡ اَنۡفُسَكُمۡ ؕ	کیا تمہارے لیے ان (غلاموں) میں سے جن کے مالک تمہارے دائیں ہاتھ ہوئے ہیں اس رزق میں کوئی شراکت دار ہیں جو ہم نے تمہیں دیا ہے کہ تم (اور وہ) اس میں برابر ہو جاؤ (کیا) تم ان سے ڈرتے ہو جیسے تمہارا اپنے (برابر کے) لوگوں سے ڈرنا ہوتا ہے

هَلۡ، استفہامیہ (کیا) لَّكُمۡ (لَ۔كُمۡ) لَ، حرف جار، لیے، كُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے، (تمہارے لیے) مِّنۡ مَّا (مِنۡ۔ مَا) مِنۡ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول جن کے (ان میں سے جن کے) مَلَكَتۡ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب مَلَكَ يَمۡلِكُ، مصدر مَلۡكًا، مالک ہونا (وہ مالک ہوا)

اَيۡمَانُكُمۡ (اَيۡمَانُ۔ كُمۡ) اَيۡمَانُ، مضاف، دائیں ہاتھ، كُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے، (تمہارے دائیں ہاتھ) مِّنۡ شُرَكَآءَ۔ مِنۡ، حرف جار، زائدہ برائے عموم، شُرَكَآءَ، مجرور، (کوئی شریک، کوئی شراکت دار) فِىۡ مَا (فِىۡ۔ مَا) فِىۡ، حرف جار، میں، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس میں جو)

رَزَقۡنٰكُمۡ (رَزَقۡنَا۔ كُمۡ) رَزَقۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم رَزَقَ يَرۡزُقُ، مصدر رِزۡقًا، رزق دینا، ہم نے رزق دیا، كُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (ہم نے تمہیں رزق دیا)

فَاَنۡتُمۡ (فَ۔ اَنۡتُمۡ) فَ، حرف عطف استفہام کے جواب میں، کہ، اَنۡتُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (کہ تم)

فِيۡهِ (فِىۡ۔ هِ) فِىۡ، حرف جار، میں، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس میں)

سَوَآءٌ، اسم مصدر بمعنی اِسۡتِوَآءٌ، دونوں طرف سے برابر ہونا (برابر، مساوی)

تَخَافُوۡنَهُمۡ (تَخَافُوۡنَ۔ هُمۡ) تَخَافُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر خَافَ يَخَافُ، مصدر خَوۡفًا، ڈرنا، تم ڈرتے ہو، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، ان (تم ان سے ڈرتے ہو)

كَخِيۡفَتِكُمۡ (كَ۔ خِيۡفَتِ۔ كُمۡ) كَ، حرف جار و تشبیہ، جیسے، خِيۡفَتِ، مجرور، مضاف، مصدر ہے، ڈرنا، كُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارا (جیسے تمہارا ڈرنا)

اَنۡفُسَكُمۡ (اَنۡفُسَ۔ كُمۡ) اَنۡفُسَ، مضاف، نفسوں، جانوں، كُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر،

اپنے (اپنے نفسوں، اپنے (برابر کے) لوگوں)

كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۲۸﴾	اسی طرح ہم ان لوگوں کیلئے تفصیل سے آیات بیان کرتے ہیں جو عقل رکھتے ہیں۔

كَذٰلِكَ (كَ۔ذٰلِكَ) كَ، حرف جار و تشبیہ، طرح، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اسی (اسی طرح)

نُفَصِّلُ، فعل مضارع جمع متکلم فَصَّلَ يُفَصِّلُ، مصدر تَفْصِيْلًا، کھول کھول کر بیان کرنا، تفصیل سے بیان کرنا (ہم تفصیل سے بیان کرتے ہیں) الْاٰيٰتِ (آیات)

لِقَوْمٍ (لِ۔قَوْمٍ) لِ، حرف جار، کیلئے، قَوْمٍ، مجرور، قوم، لوگوں (لوگوں کیلئے)

يَّعْقِلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَقَلَ يَعْقِلُ، مصدر عَقْلًا، سمجھنا، عقل رکھنا (وہ عقل رکھتے ہیں)

بَلِ اتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ	بلکہ وہ لوگ جنہوں نے ظلم کیا انہوں نے علم کے بغیر اپنی خواہشات کی پیروی کی

بَلِ، اصل میں "بَلْ" ہے، وصل کی وجہ سے لام کو زیر دی گئی ہے، حرف اضراب (بلکہ)

اِتَّبَعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعًا، پیروی کرنا (اس نے پیروی کی) الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

ظَلَمُوْٓا، فعل ماضی جمع مذکر غائب ظَلَمَ يَظْلِمُ، مصدر ظُلْمًا، ظلم کرنا (انہوں نے ظلم کیا).

اَهْوَآءَهُمْ (اَهْوَآءَ۔هُمْ) اَهْوَآءَ، مضاف، خواہشات، واحد، هَوٰى، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب اپنی (اپنی خواہشات) بِغَيْرِ عِلْمٍ (بِ۔غَيْرِ۔عِلْمٍ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، غَيْرِ، مجرور، مضاف، بغیر، عِلْمٍ، مضاف الیہ، علم (علم کے بغیر)

فَمَنْ يَّهْدِيْ مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ ؕ	پھر (اسے) کون ہدایت دے سکتا ہے جسے اللہ نے گمراہی میں رہنے دیا ہو۔

فَمَنْ (فَ۔مَنْ) فَ، حرف عطف، پھر، مَنْ، استفہامیہ، کون (پھر کون)

يَّهْدِيْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب هَدٰى يَهْدِيْ مصدر هِدَايَةٌ، ہدایت دینا (وہ ہدایت دے سکتا ہے)

مَنْ، اسم موصول (جسے) اَضَلَّ اللّٰهُ۔ اَضَلَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَضَلَّ یُضِلُّ، مصدر اِضْلَالٌ،
گمراہ کرنا، اگر فاعل اللہ ہو تو گمراہی میں رہنے دینا، اس نے گمراہی میں رہنے دیا،
اَللّٰهُ، اللہ نے (اللہ نے گمراہی میں رہنے دیا ہو)

وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۲۹﴾	اور ان کیلئے کوئی مددگار نہیں ہے۔

وَمَا۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)
لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کیلئے)
مِّنْ نّٰصِرِيْنَ۔ مِنْ، حرف جار، برائے عموم، نٰصِرِيْنَ، مجرور، نَصْرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر،
(کوئی مدد کرنے والے، کوئی مددگار) واحد، نَاصِرٌ،

فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا ؕ	پس آپ یکسو ہو کر اپنا چہرہ دین کیلئے سیدھا رکھیں۔

فَاَقِمْ (فَ۔ اَقِمْ) فَ، حرف عطف، پس، اَقِمْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَقَامَ یُقِیْمُ، مصدر اِقَامَةٌ، قائم
رکھنا، سیدھا رکھنا، آپ سیدھا رکھیں (پس آپ سیدھا رکھیں)
وَجْهَكَ (وَجْهَ۔ كَ) وَجْهَ، مضاف، چہرہ، جمع، وُجُوْهٌ، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنا (اپنا چہرہ)
لِلدِّيْنِ (لِ۔ اَلدِّيْنِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلدِّيْنِ، مجرور، دین (دین کیلئے)
حَنِيْفًا۔ حَنْفٌ، مصدر سے صفت مشبہ (ایک طرف ہونے والا، یکسو، راست رو)

فِطْرَتَ اللّٰهِ الَّتِيْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا ؕ	اللہ کی فطرت (اسلام) ہے جس پر اس نے لوگوں کو پیدا کیا۔

فِطْرَتَ اللّٰهِ (فِطْرَتَ۔ اَللّٰهِ) فِطْرَتَ، مضاف، فطرت، تخلیق، بناوٹ، بنائی ہوئی چیز، اَللّٰهِ، مضاف الیہ،
اللہ (اللہ کی فطرت) الَّتِيْ، اسم موصول واحد مؤنث (جس)
فَطَرَ النَّاسَ۔ فَطَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب فَطَرَ يَفْطُرُ، مصدر فَطْرًا، پیدا کرنا، عدم سے پیدا کرنا،
پھاڑنا، اس نے پیدا کیا، اَلنَّاسَ، لوگوں (اس نے لوگوں کو پیدا کیا)
عَلَيْهَا (عَلٰی۔ هَا) عَلٰی، حرف جار، پر، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع فِطْرَتَ ہے،

(اس پر)

لَا تَبۡدِیۡلَ لِخَلۡقِ اللّٰہِ ؕ	اللہ کی پیدا کردہ (فطرت) کو بدلنا (جائز) نہیں۔

لَا تَبۡدِیۡلَ۔ لَا، نافیہ، نہیں، تَبۡدِیۡلَ، مصدر ہے، تبدیلی، بدلنا (بدلنا نہیں)

لِخَلۡقِ اللّٰہِ (لِ۔ خَلۡقِ۔ اَللّٰہِ) لِ، حرف جار، کو، خَلۡقِ، مجرور، مضاف، مصدر، پیدا کرنا، پیدا کردہ، اَللّٰہِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی پیدا کردہ)

ذٰلِکَ الدِّیۡنُ الۡقَیِّمُ ٭ۙ وَ لٰکِنَّ اَکۡثَرَ النَّاسِ لَا یَعۡلَمُوۡنَ ﴿٭ۙ۳۰﴾	یہی سیدھا دین ہے اور لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

ذٰلِکَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید "وہ" ضرور تاترجمہ کیا جاتا ہے (یہی)

الدِّیۡنُ الۡقَیِّمُ۔ اَلدِّیۡنُ، موصوف، دین، اَلۡقَیِّمُ، صفت، قِیَامٌ، مصدر سے صفت مشبہ واحد مذکر، قائم رکھنے والا، سیدھا (سیدھا دین) وَ، حرف عطف (اور) لٰکِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (لیکن)

اَکۡثَرَ النَّاسِ۔ اَکۡثَرَ، مضاف، کَثۡرَۃٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ، زیادہ، اکثر، اکثریت، اَلنَّاسِ، مضاف الیہ، لوگوں کی، لوگ (اکثر لوگ)

لَا یَعۡلَمُوۡنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب عَلِمَ یَعۡلَمُ، مصدر عِلۡمًا، جاننا (وہ نہیں جانتے)

مُنِیۡبِیۡنَ اِلَیۡہِ وَ اتَّقُوۡہُ وَ اَقِیۡمُوا الصَّلٰوۃَ وَ لَا تَکُوۡنُوۡا مِنَ الۡمُشۡرِکِیۡنَ ﴿ۙ۳۱﴾	اسی کی طرف رجوع کرنے والے (ہو جاؤ) اور تم اسی سے ڈرو اور تم نماز قائم کرو اور تم شرک کرنے والوں میں سے نہ ہو جاؤ۔

مُنِیۡبِیۡنَ۔ اِنَابَۃٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (رجوع کرنے والے، تائب ہو کر لوٹنے والے)

اِلَیۡہِ (اِلٰی۔ ہِ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، ہِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اسی (اسی کی طرف)

وَ، حرف عطف (اور) اتَّقُوۡہُ (اِتَّقُوۡا۔ ہُ) اِتَّقُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّقٰی یَتَّقِیۡ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، تم ڈرو، ہُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسی، ضمیر کا مرجع "اَللّٰہِ" ہے (تم اسی سے ڈرو) وَ، حرف عطف (اور)

اَقِیۡمُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَقَامَ یُقِیۡمُ، مصدر اِقَامَۃٌ، قائم کرنا (تم قائم کرو) الصَّلٰوۃَ (نماز کو)

وَ، حرف عطف (اور) لَا تَكُوْنُوْا، فعل ناقص نہی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم نہ ہو جاؤ) مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمُشْرِكِيْنَ، مجرور، اِشْرَاكٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، شرک کرنے والے، مشرکوں، واحد، اَلْمُشْرِكُ (مشرکوں میں سے)

مِنَ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَ كَانُوْا شِيَعًا ؕ	ان لوگوں میں سے جنہوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اور وہ کئی گروہ ہو گئے۔

مِنَ الَّذِيْنَ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلَّذِيْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جنہوں نے (ان لوگوں میں سے جنہوں نے) فَرَّقُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب فَرَّقَ يُفَرِّقُ، مصدر تَفْرِيْقٌ، تقسیم کرنا، ٹکڑے ٹکڑے کرنا (انہوں نے ٹکڑے ٹکڑے کر دیا)

دِيْنَهُمْ (دِيْنَ۔ هُمْ) دِيْنَ، مضاف، دین، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے دین)

وَ، حرف عطف (اور) كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہو گئے) شِيَعًا (کئی فرقے، کئی گروہ) واحد، شِيْعَةٌ،

كُلُّ حِزْبٍۭ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ۝۳۲	ہر گروہ اس پر خوش ہے جو ان کے پاس ہے۔

كُلُّ حِزْبٍ۔ كُلُّ، مضاف، ہر، سب، تمام، حِزْبٍ، مضاف الیہ، گروہ، جماعت، جمع، اِحْزَابٌ (ہر گروہ)

بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار بمعنی، عَلٰى، پر، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس پر جو)

لَدَيْهِمْ (لَدَىْ۔ هِمْ) لَدَىْ، مضاف، اصل میں، لدٰی، ہے، اس کی ضمیر کے ساتھ حالت، علٰی، جیسی ہوتی ہے پاس، طرف، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے پاس)

فَرِحُوْنَ۔ فَرْحًا، مصدر سے صفت مشبہ جمع مذکر، خوش ہونے والے، واحد، فَرِحٌ،

وَ اِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا رَبَّهُمْ مُّنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَاۤ اَذَاقَهُمْ مِّنْهُ رَحْمَةً اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُوْنَ ۝۳۳	اور جب لوگوں کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے وہ اپنے رب کو اس کی طرف رجوع کرتے ہوئے پکارتے ہیں پھر جب وہ انہیں اپنی طرف سے رحمت کا مزہ چکھاتا ہے (تو) اچانک ان میں سے کچھ لوگ اپنے رب

	کے ساتھ شریک ٹھہرانے لگتے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) اِذَا، اسم ظرف مستقبل متضمن بمعنی شرط (جب)

مَسَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب مَسَّ یَمُسُّ، مصدر مَسًّا، چھونا، پہنچنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ پہنچتی ہے) النَّاسَ (لوگوں) ضُرٌّ (کوئی تکلیف)

دَعَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب دَعَا یَدْعُوْ، مصدر دُعَآءٌ، بلانا، پکارنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ پکارتے ہیں) رَبَّهُمْ (رَبَّ۔ هُمْ) رَبَّ، مضاف، رب، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے رب

مُّنِيْبِيْنَ۔ اِنَابَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (رجوع کرنے والے، رجوع کرتے ہوئے)

اِلَيْهِ (اِلٰى۔ هِ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کی طرف)

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) اِذَآ، اسم ظرف مستقبل متضمن بمعنی شرط (جب)

اَذَاقَهُمْ (اَذَاقَ۔ هُمْ) اَذَاقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَذَاقَ یُذِیْقُ، مصدر اِذَاقَةٌ، مزہ چکھانا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ، وہ مزہ چکھاتا ہے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (وہ انہیں مزہ چکھاتا ہے)

مِّنْهُ (مِنْ، هُ) مِنْ، حرف جار بمعنی اِلٰى، طرف سے، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی طرف سے)

رَحْمَةً (کوئی رحمت) اِذَا، مفاجاتیہ (اچانک، ناگہاں) فَرِيْقٌ (ایک فریق، ایک گروہ، کچھ لوگ)

مِّنْهُمْ (مِنْ۔ هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان میں سے)

بِرَبِّهِمْ (بِ۔ رَبِّ۔ هِمْ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے رب کے ساتھ) يُشْرِكُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَشْرَكَ يُشْرِكُ، مصدر اِشْرَاكًا، شریک ٹھہرانا، شرک کرنا (وہ شریک ٹھہرانے لگتے ہیں)

لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ؕ	تاکہ وہ اس کی ناشکری کریں جو ہم نے انہیں دیا ہے۔

لِيَكْفُرُوْا (لِ۔ يَكْفُرُوْا) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، يَكْفُرُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، ناشکری کرنا، وہ ناشکری کریں (تاکہ وہ ناشکری کریں)

بِمَآ (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار، کی، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس کی جو)

اٰتَیۡنٰهُمۡ (اٰتَیۡنَا۔هُمۡ) اٰتَیۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اٰتٰی یُؤۡتِیۡ، مصدر اِیۡتَآءٌ، دینا، ہم نے دیا، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (ہم نے انہیں دیا)

فَتَمَتَّعُوۡا ۟ فَسَوۡفَ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۳۴﴾	پس تم فائدہ اٹھالو پھر عنقریب تم جان لوگے۔

فَتَمَتَّعُوۡا (فَ۔تَمَتَّعُوۡا) فَ، حرف عطف، پس، تَمَتَّعُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر تَمَتَّعَ یَتَمَتَّعُ، مصدر تَمَتُّعٌ، فائدہ اٹھانا، تم فائدہ اٹھالو (پس تم فائدہ اٹھالو) فَسَوۡفَ (فَ۔سَوۡفَ) فَ، حرف عطف، پھر، سَوۡفَ، حرف استقبال، مضارع کے معنی کو مستقبل کیلئے مختص کرتا ہے، عنقریب (پھر عنقریب) تَعۡلَمُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَلِمَ یَعۡلَمُ، مصدر عِلۡمًا، جاننا (تم جان لوگے)

اَمۡ اَنۡزَلۡنَا عَلَیۡهِمۡ سُلۡطٰنًا فَهُوَ یَتَکَلَّمُ بِمَا کَانُوۡا بِهٖ یُشۡرِکُوۡنَ ﴿۳۵﴾	کیا ہم نے ان پر کوئی دلیل نازل کی کہ وہ بول کر وہ (چیز) بتاتی ہے جس کو وہ اس (اللہ) کا شریک ٹھہراتے ہیں۔

اَمۡ، استفہامیہ (کیا) اَنۡزَلۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَنۡزَلَ یُنۡزِلُ، مصدر اِنۡزَالًا، نازل کرنا، اتارنا (ہم نے نازل کی ہے) عَلَیۡهِمۡ (عَلٰی۔هِمۡ) عَلٰی، حرف جار، پر، هِمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر) سُلۡطٰنًا (کوئی دلیل) فَهُوَ (فَ۔هُوَ) فَ، فَاءُ الۡجَزَاءِ، کہ، هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب، وہ (کہ وہ) یَتَکَلَّمُ فعل مضارع واحد مذکر غائب کَلَّمَ یَتَکَلَّمُ مصدر تَکَلُّمٌ کلام کرنا، بول کر بتانا (وہ بول کر بتاتی ہے)

بِمَا (بِ۔مَا) بِ، حرف جار، کو، مَا، مجرور، اسم موصول، جس (وہ (چیز) جس کو)

کَانُوۡا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب کَانَ یَکُوۡنُ، مصدر کَوۡنًا، ہونا (وہ ہیں)

بِهٖ (بِ۔هٖ) بِ، حرف جار، کا، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کا) یُشۡرِکُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَشۡرَكَ یُشۡرِكُ، مصدر اِشۡرَاكًا، شرک کرنا، شریک ٹھہرانا (وہ شریک ٹھہراتے)

وَاِذَآ اَذَقۡنَا النَّاسَ رَحۡمَةً فَرِحُوۡا بِهَا ؕ	اور جب ہم لوگوں کو رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں وہ اس سے خوش ہو جاتے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) اِذَآ، اسم ظرف مستقبل بمعنی شرط (جب)

اَذَقْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَذَاقَ یُذِیْقُ، مصدر اِذَاقَۃٌ، مزہ چکھانا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (ہم مزہ چکھاتے ہیں) النَّاسَ (لوگوں کو) رَحْمَۃً (رحمت)

فَرِحُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب فَرِحَ یَفْرَحُ، مصدر فَرْحًا، خوش ہونا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ خوش ہو جاتے ہیں) بِهَا (بِ۔ هَا) بِ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، رَحْمَۃٌ، ہے (اس سے)

وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَیِّئَۃٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَیْدِیْهِمْ اِذَاهُمْ یَقْنَطُوْنَ ﴿۳۶﴾	اور اگر انہیں کوئی برائی پہنچتی ہے اس وجہ سے جو ان کے ہاتھوں نے آگے بھیجا ہے (تو) اچانک وہ ناامید ہو جاتے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) اِنْ، شرطیہ جازمہ (اگر)

تُصِبْهُمْ (تُصِبْ۔ هُمْ) تُصِبْ، فعل مضارع مجزوم واحد مؤنث غائب اَصَابَ یُصِیْبُ، مصدر اِصَابَۃٌ، پہنچنا، وہ پہنچتی ہے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (وہ انہیں پہنچتی ہے) سَیِّئَۃٌ (کوئی برائی)

بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار سببیہ، وجہ سے، مَا، مجرور، اسم موصولہ، جو (اس وجہ سے جو)

قَدَّمَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب قَدَّمَ یُقَدِّمُ، مصدر تَقْدِیْمًا، آگے بھیجنا (اس نے آگے بھیجا)

اَیْدِیْهِمْ (اَیْدِیْ۔ هِمْ) اَیْدِیْ، مضاف، ہاتھوں، واحد، یَدٌ، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے، (ان کے ہاتھوں نے) اِذَا، اسم ظرف مفاجاتیہ (اچانک) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

یَقْنَطُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَنِطَ یَقْنَطُ، مصدر قُنُوْطًا، مایوس ہونا، ناامید ہونا (وہ ناامید ہو جاتے ہیں)

اَوَلَمْ یَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ یَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ یَّشَآءُ وَیَقْدِرُ ؕ	اور کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ بے شک اللہ رزق کشادہ کرتا ہے جس کیلئے وہ چاہتا ہے اور وہ تنگ کرتا ہے (جس کیلئے چاہتا ہے)

اَوَلَمْ یَرَوْا (اَ۔ وَ۔ لَمْ یَرَوْا) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، وَ، حرف عطف، اور، لَمْ یَرَوْا، فعل مضارع

منفی جحد بلم جمع مذکر غائب رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَةٌ، دیکھنا، لَمْ کی وجہ سے ترجمہ، انہوں نے نہیں دیکھا (اور کیا انہوں نے نہیں دیکھا) اَنَّ اللّٰہَ۔ اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، اَللّٰہَ، اللہ (کہ بے شک اللہ) یَبْسُطُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب بَسَطَ یَبْسُطُ، مصدر بَسْطٌ، پھیلانا، بڑھانا، کشادہ کرنا (وہ کشادہ کرتا ہے) الرِّزْقَ (رزق) لِمَنْ (لِ۔ مَنْ) لِ، حرف جار، کیلئے، مَنْ، مجرور، اسم موصول، جس (جس کیلئے) یَّشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیْٓئَةٌ، چاہنا (وہ چاہتا ہے)

وَ، حرف عطف (اور) یَقْدِرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَدَرَ یَقْدِرُ، مصدر قَدْرًا، رزق تنگ کرنا (وہ تنگ کر دیتا ہے)

اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ ﴿٣٧﴾	بلا شبہ اس میں ان لوگوں کیلئے یقیناً نشانیاں ہیں جو ایمان رکھتے ہیں۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلا شبہ) فِیْ ذٰلِكَ، فِیْ، حرف جار، میں، ذٰلِكَ، مجرور، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس (اس میں) لَاٰیٰتٍ (لَ۔ اٰیٰتٍ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، اٰیٰتٍ، نشانیاں، واحد، اٰیَةٌ (یقیناً نشانیاں) لِّقَوْمٍ (لِ۔ قَوْمٍ) لِ، حرف جار، کیلئے، قَوْمٍ، مجرور، قوم، لوگوں ((ان) لوگوں کیلئے)

یُّؤْمِنُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا ایمان رکھنا (وہ ایمان رکھتے ہیں)

فَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰی حَقَّهٗ وَ الْمِسْكِیْنَ وَ ابْنَ السَّبِیْلِ ؕ	پس آپ قرابت والے کو اور مسکین کو اور مسافر کو اس کا حق دیں۔

فَاٰتِ (فَ۔ اٰتِ) فَ، حرف عطف، پس، اٰتِ، فعل امر واحد مذکر حاضر اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا، آپ دیں (پس آپ دیں) ذَا الْقُرْبٰی (ذَا۔ اَلْقُرْبٰی) ذَا، مضاف، صاحب، والا، اَلْقُرْبٰی، مضاف الیہ، اسم مصدر، رشتہ داری، قرابت، (قرابت والے کو) حَقَّهٗ (حَقَّ۔ هٗ) حَقَّ، مضاف، حق، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کا (اس کا حق) وَ، حرف عطف (اور) الْمِسْكِیْنَ (مسکین) وَ، حرف عطف (اور)

ابْنَ السَّبِیْلِ۔ اِبْنَ، مضاف، بیٹا، اَلسَّبِیْلِ، مضاف الیہ، راستے کا (راستے کا بیٹا (مسافر))

ذٰلِكَ خَیْرٌ لِّلَّذِیْنَ یُرِیْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ ؗ	یہی ان لوگوں کیلئے بہتر ہے جو اللہ کی خوشنودی

	چاہتے ہیں۔

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، وہ، وہی، ضرور تاً ترجمہ (یہی) کیا جاتا ہے۔ خَيْرٌ (بہتر)

لِّلَّذِيْنَ (لِ۔ اَلَّذِيْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلَّذِيْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (ان لوگوں کیلئے جو) يُرِيْدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَرَادَ يُرِيْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، ارادہ کرنا، چاہنا (وہ چاہتے ہیں)

وَجْهَ اللّٰهِ (وَجْهَ۔ اَللّٰهِ) وَجْهَ مضاف، چہرہ، رضا، توجہ، خوشنودی اَللّٰهِ مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی خوشنودی)

وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۳۸﴾	اور وہی لوگ ہی فلاح پانے والے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع بعید (وہی لوگ) هُمُ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

الْمُفْلِحُوْنَ۔ اِفْلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، فلاح پانے والے، واحد، اَلْمُفْلِحُ،

وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ رِّبًا لِّيَرْبُوَاْ فِيْٓ اَمْوَالِ النَّاسِ فَلَا يَرْبُوْا عِنْدَ اللّٰهِ ۚ	اور جو تم سود پر (قرض) دیتے ہو تاکہ وہ لوگوں کے مالوں میں بڑھتا رہے وہ اللہ کے ہاں نہیں بڑھتا۔

وَمَآ (وَ۔ مَا) وَ، حرف عطف، اور، مَا، شرطیہ موصولہ، جو (اور جو)

اٰتَيْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا (تم دیتے ہو)

مِّنْ رِّبًا۔ مِنْ، حرف جار، بمعنی عَلٰى، پر، رِبًا، مجرور، مصدر، سود (سود پر)

لِّيَرْبُوَاْ (لِ۔ يَرْبُوَاْ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، يَرْبُوَاْ، فعل مضارع منصوب واحد مذکر غائب رَبَا يَرْبُوْ، مصدر رِبَآءٌ، بڑھنا، زیادہ ہونا، وہ بڑھتا رہے (تاکہ وہ بڑھتا رہے)

فِيْٓ اَمْوَالِ النَّاسِ (فِيْ۔ اَمْوَالِ۔ اَلنَّاسِ) فِيْ، حرف جار، میں، اَمْوَالِ، مجرور، مضاف، مالوں، واحد، مَالٌ، اَلنَّاسِ، مضاف الیہ، لوگوں کے (لوگوں کے مالوں میں)

فَلَا يَرْبُوْا (فَ۔ لَا يَرْبُوْا) فَ، حرف عطف، تو، لَا يَرْبُوْا، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب رَبَا يَرْبُوْ، مصدر رِبَآءٌ، بڑھنا، زیادہ ہونا (وہ نہیں بڑھتا)

عِنْدَ اللّٰهِ (عِنْدَ۔ اَللّٰهِ) عِنْدَ، مضاف، پاس، ہاں، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے ہاں)

وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ زَكٰوةٍ تُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ	اور جو تم زکوٰۃ میں دیتے ہو تم اللہ کی خوشنودی

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُضْعِفُوْنَ ﴿۳۹﴾	چاہتے ہو تو وہی لوگ ہی (اپنے مال کو) کئی گنا بڑھانے والے ہیں۔

وَ مَآ (وَ۔مَآ) وَ، حرف عطف، اور، مَآ، شرطیہ موصولہ، جو (اور جو)

اٰتَيْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا (تم دیتے ہو)

مِّنْ زَكٰوةٍ۔مِنْ، حرف جار، بمعنی، فِیْ، میں، زَكٰوةٍ، مجرور، زکوۃ (زکوۃ میں)

تُرِيْدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَرَادَ یُرِیْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، ارادہ کرنا، چاہنا (تم چاہتے ہو)

وَجْهَ اللّٰهِ۔وَجْهَ، مضاف، چہرہ، رضا، خوشنودی، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی خوشنودی)

فَاُولٰٓئِكَ (فَ۔اُولٰٓئِكَ) فَ، حرف عطف، تو، اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع بعید، وہی لوگ (تو وہی لوگ)

هُمُ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہی) الْمُضْعِفُوْنَ۔اِضْعَافٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (کئی گنا بڑھانے والے) واحد، اَلْمُضْعِفُ،

اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ؕ	اللہ وہ ہے جس نے تمہیں پیدا کیا پھر اس نے تمہیں رزق دیا پھر وہ تمہیں موت دے گا پھر وہ تمہیں زندہ کرے گا۔

اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ) اَلَّذِیْ، اسم موصول واحد مذکر (وہ جس نے)

خَلَقَكُمْ (خَلَقَ۔كُمْ) خَلَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَلَقَ یَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا، اس نے پیدا کیا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (اس نے تمہیں پیدا کیا) ثُمَّ، حرف عطف (پھر)

رَزَقَكُمْ (رَزَقَ۔كُمْ) رَزَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب رَزَقَ یَرْزُقُ، مصدر رِزْقًا، اس نے رزق دیا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (اس نے تمہیں رزق دیا) ثُمَّ، حرف عطف (پھر)

يُمِيْتُكُمْ (یُمِیْتُ۔كُمْ) یُمِیْتُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَمَاتَ یُمِیْتُ، مصدر اِمَاتَةٌ، مارنا، موت دینا، وہ موت دے گا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ تمہیں موت دے گا) ثُمَّ، حرف عطف (پھر)

يُحْيِيْكُمْ (یُحْیِیْ۔كُمْ) یُحْیِیْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَحْیٰی یُحْیِیْ، مصدر اِحْیَآءٌ، زندہ کرنا، وہ

زندہ کرے گا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ تمہیں زندہ کرے گا)

هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّفْعَلُ مِنْ ذٰلِكُمْ مِّنْ شَيْءٍ ؕ	کیا تمہارے ٹھہرائے ہوئے شریکوں میں سے (کوئی) ہے جو ان (کاموں) میں کچھ بھی کر سکے؟

هَلْ، استفہامیہ (کیا) مِنْ شُرَكَآئِكُمْ (مِنْ۔شُرَكَآءِ۔كُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، شُرَكَآءِ، مجرور، مضاف، بنائے ہوئے، شریکوں، ٹھہرائے ہوئے، شریکوں، واحد، شَرِيْكٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے ٹھہرائے ہوئے شریکوں میں سے)

مَّنْ، اسم موصول (جو) يَّفْعَلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب فَعَلَ يَفْعَلُ، مصدر فِعْلًا، کرنا (وہ کر سکے)

مِنْ ذٰلِكُمْ (مِنْ۔ذٰلِكُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، ذٰلِكُمْ، مجرور، اسم اشارہ، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر خطاب کیلئے ہے، ان (ان (کاموں) میں سے) مِّنْ شَيْءٍ۔مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، شَيْءٍ، مجرور (کوئی چیز، کچھ بھی)

ع ۴ ۱۲

سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝	وہ (اللہ) پاک ہے اور وہ ان (چیزوں) سے برتر ہے جنہیں وہ (اس کا) شریک ٹھہراتے ہیں

سُبْحٰنَهٗ (سُبْحَانَ۔هٗ) سُبْحَانَ، مضاف، مصدر، بمعنی تسبیح کرنے کے، پاک ہے، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (وہ پاک ہے) وَ، حرف عطف (اور)

تَعٰلٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَعَالٰى يَتَعَالٰى، مصدر تَعَالِيٌ، برتر ہونا (وہ برتر ہے)

عَمَّا (عَنْ۔مَا) عَنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جنہیں (ان (چیزوں) سے جنہیں)

يُشْرِكُوْنَ، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَشْرَكَ يُشْرِكُ، مصدر اِشْرَاكًا، شرک کرنا، شریک ٹھہرانا (وہ شریک ٹھہراتے ہیں)

ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ اَيْدِي النَّاسِ لِيُذِيْقَهُمْ بَعْضَ الَّذِيْ عَمِلُوْا لَعَلَّهُمْ	خشکی اور سمندر میں اس وجہ سے فساد ظاہر ہو گیا جو ان لوگوں کے ہاتھوں نے کمایا تاکہ وہ انہیں بعض (برے اعمال) کا مزہ چکھائے جو انہوں نے عمل کیے تاکہ

يَرْجِعُوْنَ ۝۴۱	وہ (اللہ کی طرف) لوٹ آئیں

ظَهَرَ الْفَسَادُ۔ ظَهَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب ظَهَرَ يَظْهَرُ، مصدر ظُهُوْرًا، ظاہر ہونا، وہ ظاہر ہو گیا، اَلْفَسَادُ، فساد (فساد ظاہر ہو گیا) فِي الْبَرِّ (فِيْ۔ اَلْبَرِّ) فِيْ، حرف جار، میں، اَلْبَرِّ، مجرور، خشکی (خشکی میں)

وَ، حرف عطف (اور) الْبَحْرِ (سمندر)

بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار سببیہ، وجہ سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس وجہ سے جو)

كَسَبَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب كَسَبَ يَكْسِبُ، مصدر كَسْبًا، کمانا (اس نے کمایا)

اَيْدِي النَّاسِ (اَيْدِيْ۔ اَلنَّاسِ) اَيْدِيْ، مضاف، ہاتھوں، واحد، يَدٌ، اَلنَّاسِ، مضاف الیہ، لوگوں کے، (لوگوں کے ہاتھوں نے) لِيُذِيْقَهُمْ (لِ۔ يُذِيْقَ۔ هُمْ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، يُذِيْقَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَذَاقَ يُذِيْقُ، مصدر اِذَاقَةٌ، مزہ چکھانا، وہ مزہ چکھائے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں، (تاکہ وہ انہیں مزہ چکھائے) بَعْضَ (بعض، کچھ) الَّذِيْ، اسم موصول واحد مذکر (جو)

عَمِلُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (انہوں نے عمل کیے)

لَعَلَّهُمْ (لَعَلَّ۔ هُمْ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، تاکہ، شاید کہ، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (تاکہ وہ)

يَرْجِعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب رَجَعَ يَرْجِعُ، مصدر رُجُوْعًا، رجوع کرنا، لوٹنا (وہ لوٹ آئیں)

قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلُ ؕ	آپ کہہ دیجیے کہ تم زمین میں چلو پھرو پھر دیکھو کہ ان لوگوں کا کیسا انجام ہوا جو ان سے پہلے تھے۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجیے)

سِيْرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر سَارَ يَسِيْرُ، مصدر سَيْرًا، چلنا پھرنا، سیر و سیاحت کرنا (تم چلو پھرو)

فِي الْاَرْضِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

فَانْظُرُوْا (فَ۔ اُنْظُرُوْا) فَ، حرف عطف، پس، اُنْظُرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر نَظَرَ يَنْظُرُ، مصدر نَظَرًا، دیکھنا (تم دیکھو) كَيْفَ، استفہامیہ (کیسا)

كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہوا)

عَاقِبَةُ، مصدر (انجام) الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کا جو)

مِنْ قَبْلُ (مِنْ۔ قَبْلُ) مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلُ، مجرور، پہلے (ان سے پہلے)

كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّشْرِكِيْنَ ۝	ان کے اکثر مشرک تھے۔

كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھا)

اَكْثَرُهُمْ (اَكْثَرُ۔ هُمْ) اَكْثَرُ، مضاف، كَثْرَةٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ، اکثر، زیادہ، اکثریت

هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے اکثر)

مُّشْرِكِيْنَ۔ اِشْرَاكٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (شرک کرنے والے، مشرکین) واحد، مُشْرِكٌ،

فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ الْقَيِّمِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ يَوْمَئِذٍ يَّصَّدَّعُوْنَ ۝	پس آپ اپنا چہرہ سیدھے دین کی طرف سیدھا رکھیں اس سے پہلے کہ وہ دن آجائے کہ اس کا ٹل جانا اللہ کی طرف سے نہیں ہے اس دن وہ جدا جدا ہو جائیں گے

فَاَقِمْ (فَ۔ اَقِمْ) فَ، حرف عطف، پس، اَقِمْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَقَامَ يُقِيْمُ، مصدر اِقَامَةٌ، قائم رکھنا، سیدھا رکھنا، آپ سیدھا رکھیں (پس آپ سیدھا رکھیں)

وَجْهَكَ (وَجْهَ۔ كَ) وَجْهَ، مضاف، چہرہ، رخ، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنا (اپنا چہرہ)

لِلدِّيْنِ الْقَيِّمِ (لِ۔ الدِّيْنِ۔ الْقَيِّمِ) لِ، حرف جار، کیلئے، الدِّيْنِ، مجرور، موصوف، دین،

الْقَيِّمِ، صفت، قِيَامٌ، سے صفت مشبہ، سیدھا (سیدھے دین کی طرف)

مِنْ قَبْلِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلِ، مجرور، پہلے (اس سے پہلے) اَنْ، مصدریہ ناصبہ (کہ)

يَّاْتِيَ، فعل منصوب مضارع واحد مذکر غائب اَتٰى يَاْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا (وہ آئے) يَوْمٌ (دن)

لَّا، نافیہ (نہیں) مَرَدَّ، مصدر میمی (ٹل جانا) لَهٗ (لَ۔ هٗ) لَ، حرف جار، کا، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کا) مِنَ اللّٰهِ (مِنَ۔ اللّٰهِ) مِنْ، حرف جار، بمعنی اِلٰی، کی طرف، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کی طرف سے) يَوْمَئِذٍ (يَوْمَ۔ اِذٍ) يَوْمَ، مضاف، دن، اِذٍ، مضاف الیہ، اس (اس دن)

يَّصَّدَّعُوْنَ، اصل میں "يَتَصَدَّعُوْنَ" تھا، "تا" کو "ص" سے بدلا، پھر "ص" کو "ص" میں مدغم کیا، فعل

مضارع جمع مذکر غائب تَصَدَّعَ يَتَصَدَّعُ، مصدر تَصَدُّعٌ، منتشر ہونا، جدا جدا ہونا، الگ الگ ہونا (وہ جدا جدا ہو جائیں گے)

مَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهٗ ۚ	جو کفر کرے تو اس کا کفر اسی پر ہے۔

مَنْ، اسم موصول شرطیہ (جو) كَفَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا، (وہ کفر کرے) فَعَلَيْهِ (فَ۔ عَلٰى۔ هِ) فَ، حرف عطف، تو، عَلٰى، حرف جار، پر، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اسی (تو اسی پر) كُفْرُهٗ (كُفْرُ، هٗ) كُفْرُ، مضاف، کفر، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کا (اس کا کفر)

وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِاَنْفُسِهِمْ يَمْهَدُوْنَ ۙ﴿۴۴﴾	اور جو نیک عمل کرے تو وہ اپنی جانوں کیلئے (فلاح کا راستہ) ہموار کرتے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) مَنْ، اسم موصول شرطیہ (جو)

عَمِلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (وہ عمل کرے)

صَالِحًا۔ صَلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (نیک، اچھا، بھلا)

فَلِاَنْفُسِهِمْ (فَ۔ لِ۔ اَنْفُسِ۔ هِمْ) فَ، حرف عطف، تو، لِ، حرف جار، کیلئے، اَنْفُسِ، مجرور، مضاف، نفسوں، جانوں، ذاتوں، واحد، نَفْسٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (تو اپنی جانوں کیلئے)

يَمْهَدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب مَهَدَ يَمْهَدُ، مصدر مَهْدًا، ہموار کرنا، تیار کرنا (وہ (فلاح کا راستہ) ہموار کرتے ہیں)

لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْ فَضْلِهٖ ۭ	تاکہ وہ ان لوگوں کو اپنے فضل سے بدلہ دے جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کیے۔

لِيَجْزِيَ (لِ۔ يَجْزِيَ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، يَجْزِيَ، فعل مضارع منصوب واحد مذکر غائب جَزٰى يَجْزِيْ مصدر جَزَآءٌ، بدلہ دینا، وہ بدلہ دے (تاکہ وہ بدلہ دے) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کو جو) اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

وَ، حرف عطف (اور) عَمِلُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (انہوں نے عمل کیے) الصّٰلِحٰتِ۔ صَلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث، نیکیاں، اچھے، واحد، اَلصَّالِحَةُ،

مِنْ فَضْلِهٖ (مِنْ۔ فَضْلِ۔ ہٖ) مِنْ، حرف جار، سے، فَضْلِ، مجرور، مضاف، فضل، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے فضل سے)

اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ۝۴۵	بلاشبہ وہ کافروں کو پسند نہیں کرتا۔

اِنَّهٗ (اِنَّ۔ ہٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ، ضمیر کا مرجع "اللہ" ہے (بلاشبہ وہ) لَا يُحِبُّ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اَحَبَّ يُحِبُّ، مصدر اِحْبَابٌ، دوست رکھنا، پسند کرنا (وہ پسند نہیں کرتا) الْكٰفِرِيْنَ۔ كُفْرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، کفر کرنے والے، کافروں، واحد، اَلْكَافِرُ،

وَ مِنْ اٰيٰتِهٖۤ اَنْ يُّرْسِلَ الرِّيَاحَ مُبَشِّرٰتٍ وَّ لِيُذِيْقَكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَ لِتَجْرِيَ الْفُلْكُ بِاَمْرِهٖ وَ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝۴۶	اور اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ وہ (بارش کی) خوشخبری دینے والیاں ہوائیں بھیجتا ہے اور تاکہ وہ تمہیں اپنی رحمت کا مزہ چکھائے اور تاکہ کشتیاں اس کے حکم سے چلیں اور تاکہ تم اس کے فضل سے تلاش کرو اور تاکہ تم شکر کرو۔

وَ، حرف عطف (اور) مِنْ اٰيٰتِهٖۤ (مِنْ۔ اٰيٰتِ۔ ہٖ) مِنْ، حرف جار، سے، اٰيٰتِ، مجرور، مضاف، نشانیوں، واحد اٰيَةٌ، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی نشانیوں میں سے) اَنْ، مصدریہ ناصبہ (کہ) يُّرْسِلَ، فعل مضارع منصوب واحد مذکر غائب اَرْسَلَ يُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالًا، بھیجنا (وہ بھیجتا ہے) الرِّيَاحَ (ہوائیں) واحد، رِيْحٌ، مُبَشِّرٰتٍ۔ تَبْشِيْرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث (خوشخبری دینے والیاں، بارش کی خوشخبری دینے والی ٹھنڈی ہوائیں) وَّ، حرف عطف (اور)

لِيُذِيْقَكُمْ (لِ، يُذِيْقَ، كُمْ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، يُذِيْقَ، فعل مضارع منصوب واحد مذکر غائب اَذَاقَ يُذِيْقُ، مصدر اِذَاقَةٌ، مزہ چکھانا، وہ مزہ چکھائے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (تاکہ وہ تمہیں مزہ چکھائے)

مِّنْ رَّحْمَتِهٖ (مِنْ۔ رَحْمَتِ۔ ہٖ) مِنْ، حرف جار، ضرورتاً ترجمہ، کا، کیا جاتا ہے، رَحْمَتِ، مجرور، مضاف، رحمت، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی رحمت کا) وَ، حرف عطف (اور)

لِتَجْرِیَ (لِ۔ تَجْرِیَ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، تَجْرِیَ، فعل مضارع منصوب واحد مؤنث غائب جَرٰی یَجْرِیْ، مصدر جِرْیَانًا، بہنا، چلنا، وہ چلے (تاکہ وہ چلے)

اَلْفُلْكُ، یہ لفظ مذکر بھی ہے اور مؤنث بھی واحد بھی اور جمع بھی۔ جمع کی صورت میں واحد، فَلَكٌ، ہے، (کشتیاں) بِاَمْرِهٖ (بِ۔ اَمْرِ۔ ہٖ) بِ، حرف جار بمعنی، مِنْ، سے، اَمْرِ، مجرور، مضاف، حکم، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے حکم سے) وَ، حرف عطف (اور)

لِتَبْتَغُوْا (لِ۔ تَبْتَغُوْا) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، تَبْتَغُوْا، فعل مضارع منصوب جمع مذکر حاضر اِبْتَغٰی یَبْتَغِیْ، مصدر اِبْتِغَآءٌ، تلاش کرنا، تم تلاش کرو (تاکہ تم تلاش کرو)

مِنْ فَضْلِهٖ (مِنْ۔ فَضْلِ۔ ہٖ) مِنْ، حرف جار، سے، فَضْلِ، مجرور، مضاف، فضل، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے فضل سے) وَ، حرف عطف (اور)

لَعَلَّكُمْ (لَعَلَّ۔ كُمْ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، شاید کہ، تاکہ، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تاکہ تم) تَشْكُرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر شَكَرَ یَشْكُرُ، مصدر شُكْرًا، شکر کرنا (تم شکر کرو)

وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ رُسُلًا اِلٰی قَوْمِهِمْ فَجَآءُوْهُمْ بِالْبَیِّنٰتِ فَانْتَقَمْنَا مِنَ الَّذِیْنَ اَجْرَمُوْا ؕ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے آپ سے پہلے کئی رسول ان کی قوم کی طرف بھیجے تو وہ ان کے پاس واضح دلائل کے ساتھ آئے پھر ہم نے ان لوگوں سے انتقام لیا جنھوں نے جرم کیے۔

وَ لَقَدْ (وَ۔ لَ۔ قَدْ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، لام تاکید، بلاشبہ، قَدْ، کلمہ تحقیق، یقیناً (اور بلاشبہ یقیناً)

اَرْسَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَرْسَلَ یُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالًا، بھیجنا (ہم نے بھیجے)

مِنْ قَبْلِكَ (مِنْ۔ قَبْلِ۔ كَ) مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلِ، مجرور، مضاف، پہلے، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ سے پہلے) رُسُلًا (کئی رسول)

اِلٰی قَوْمِهِمْ (اِلٰی۔ قَوْمِ۔ هِمْ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، قَوْمِ، مجرور، مضاف، قوم، هِمْ، مضاف الیہ،

ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی قوم کی طرف)

فَجَآءُوْهُمْ (فَ۔ جَآءُوْ۔ هُمْ) فَ، حرف عطف، تو، جَآءُوْ، فعل ماضی جمع مذکر غائب جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا، وہ آئے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (تو وہ ان کے پاس آئے)

بِالْبَيِّنٰتِ (بِ۔ اَلْبَيِّنٰتِ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلْبَيِّنٰتِ، مجرور، واضح دلائل، واحد، اَلْبَيِّنَةُ، (واضح دلائل کے ساتھ) فَانْتَقَمْنَا (فَ۔ اِنْتَقَمْنَا) فَ، حرف عطف، پھر، اِنْتَقَمْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اِنْتَقَمَ يَنْتَقِمُ، مصدر اِنْتِقَامًا، انتقام لینا، سزا دینا، ہم نے انتقام لیا (پھر ہم نے انتقام لیا)

مِنَ الَّذِيْنَ (مِنْ۔ اَلَّذِيْنَ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلَّذِيْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جنہوں نے (ان لوگوں سے جنہوں نے) اَجْرَمُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَجْرَمَ يُجْرِمُ، مصدر اِجْرَامًا، جرم کرنا (انہوں نے جرم کیے)

وَ كَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۷﴾	اور مومنوں کی مدد کرنا ہم پر لازم تھا۔

وَ، حرف عطف (اور) كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھا)

حَقًّا، مصدر (حق، جائز، لازم، ذمہ داری) عَلَيْنَا (عَلٰى۔ نَا) عَلٰى، حرف جار، پر، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم پر) نَصْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ۔ نَصْرُ، مضاف، مصدر، مدد کرنا، اَلْمُؤْمِنِيْنَ، مضاف الیہ، اِيْمَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ایمان لانے والے، مومنوں، واحد، اَلْمُؤْمِنُ (مومنوں کی مدد کرنا)

اَللّٰهُ الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ سَحَابًا فَيَبْسُطُهٗ فِي السَّمَآءِ كَيْفَ يَشَآءُ وَ يَجْعَلُهٗ كِسَفًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ	اللہ وہ ہے جو ہوائیں بھیجتا ہے وہ بادلوں کو اٹھاتی ہیں پھر وہ انہیں آسمان میں پھیلا دیتا ہے جیسے وہ چاہتا ہے اور وہ انہیں تہ بہ تہ رکھتا ہے پھر آپ دیکھتے ہیں کہ بارش ان کے درمیان سے نکلتی ہے۔

اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ) اَلَّذِيْ، اسم موصول جمع مذکر (وہ جو)

يُرْسِلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَرْسَلَ يُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالًا، بھیجنا (وہ بھیجتا ہے)

الرِّيٰحَ (ہوائیں) واحد، رِيْحٌ، فَتُثِيْرُ (فَ۔ تُثِيْرُ) فَ، حرف عطف، تو، تُثِيْرُ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب

اَثَارَ یُثِیْرُ، مصدر اِثَارَةٌ، زمین جوتنا، ابھارنا، اٹھانا (وہ اٹھاتی ہے) سَحَابًا (بادلوں) واحد، سَحَابَةٌ،
فَیَبْسُطُهٗ (فَ۔یَبْسُطُ۔هٗ) فَ، حرف عطف، پھر، یَبْسُطُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب بَسَطَ یَبْسُطُ مصدر بَسْطًا، بڑھانا، پھیلانا، وہ پھیلادیتا، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے، ضمیر کا مرجع "سَحَابًا" ہے (پھر وہ انہیں پھیلادیتا ہے) فِی السَّمَآءِ۔ فِیْ، حرف جار، میں، اَلسَّمَآءِ، مجرور، آسمان، جمع، اَلسَّمٰوٰتِ (آسمان میں)
کَیْفَ، شرطیہ (جیسے، جس طرح) یَشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیْٓئَةٌ، چاہنا (وہ چاہتا ہے) وَ، حرف عطف (اور)
یَجْعَلُهٗ (یَجْعَلُ۔هٗ) یَجْعَلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، کرنا، رکھنا، وہ رکھتا ہے، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے، ضمیر کا مرجع "سَحَابًا" ہے (وہ انہیں رکھتا ہے)
کِسَفًا (ٹکڑے ٹکڑے، تہ بہ تہ) واحد، کِسْفَةٌ،
فَتَرَی (فَ۔تَرَی) فَ، حرف عطف، پھر، تَرٰی، فعل مضارع واحد مذکر حاضر رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَةٌ، دیکھنا، آپ دیکھتے ہیں (پھر آپ دیکھتے ہیں) اَلْوَدْقَ (بارش)
یَخْرُجُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب خَرَجَ یَخْرُجُ، مصدر خُرُوْجًا، نکلنا (وہ نکلتی ہے)
مِنْ خِلٰلِهٖ (مِنْ۔خِلٰلِ۔هٖ) مِنْ، حرف جار، سے، خِلٰلِ، مجرور، مضاف، درمیان، بیچ، وسط، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع "سَحَابًا" ہے (ان کے درمیان سے)

فَاِذَآ اَصَابَ بِهٖ مَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖٓ اِذَا هُمْ یَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۴۸﴾	پھر جب وہ اس (بارش) کو اپنے بندوں میں سے جن پر چاہتا ہے پہنچادیتا ہے (تو) اچانک وہ خوش ہو جاتے ہیں۔

فَاِذَآ (فَ۔اِذَا) فَ، حرف عطف، پھر، اِذَا، اسم ظرف مستقبل متضمن بمعنی شرط، جب (پھر جب)
اَصَابَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَصَابَ یُصِیْبُ، مصدر اِصَابَةٌ، پہنچانا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ پہنچا دیتا ہے) بِهٖ (بِ۔هٖ) بِ، حرف جار، کو، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کو)
مَنْ، اسم موصول (جن پر) یَّشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیْٓئَةٌ، چاہنا (وہ چاہتا ہے) مِنْ عِبَادِهٖٓ (مِنْ۔عِبَادِ۔هٖ) مِنْ، حرف جار، سے، عِبَادِ، مجرور، مضاف، بندوں، واحد، عَبْدٌ، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے بندوں میں سے)

اِذَا، اسم ظرف مفاجاتیہ (اچانک، فورًا) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ) يَسْتَبْشِرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِسْتَبْشَرَ يَسْتَبْشِرُ، مصدر اِسْتِبْشَارٌ، خوش ہو جانا (وہ خوش ہو جاتے ہیں)

وَ اِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْهِمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمُبْلِسِيْنَ ۝۴۹	حالانکہ بلاشبہ وہ اس سے پہلے تھے کہ ان پر وہ (بارش) اُتاری جائے اس سے پہلے وہ یقیناً نااُمید ہونے والے تھے

وَ، حالیہ (حالانکہ) اِنْ، مخففہ ہے، اِنَّ، کی بجائے استعمال ہوتا ہے، لیکن بعد والے لفظ کو منصوب نہیں کرتا (بلاشبہ) كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے) مِنْ قَبْلِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلِ، مجرور، پہلے (اس سے پہلے) اَنْ، مصدریہ ناصبہ (کہ) يُّنَزَّلَ، فعل مضارع منصوب مجہول واحد مذکر غائب نَزَّلَ يُنَزِّلُ، مصدر تَنْزِيْلًا، اُتارنا (وہ (بارش) اُتاری جائے) عَلَيْهِمْ (عَلٰى۔ هِمْ) عَلٰى، حرف جار، سے، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن پر) مِّنْ قَبْلِهٖ (مِنْ۔ قَبْلِ۔ هٖ) مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلِ، مجرور، مضاف، پہلے، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس سے پہلے) لَمُبْلِسِيْنَ (لَ۔ مُبْلِسِيْنَ) لَ، لام تاکید، یقیناً، مُبْلِسِيْنَ۔ اِبْلَاسٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، نااُمید ہونے والے (یقیناً نااُمید ہونے والے)

فَانْظُرْ اِلٰٓى اٰثٰرِ رَحْمَتِ اللّٰهِ كَيْفَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ	سو آپ اللہ کی رحمت کے نشانات کی طرف دیکھیں وہ کیسے زمین کو اس کی موت (ویرانی) کے بعد زندہ کرتا ہے

فَانْظُرْ (فَ۔ اُنْظُرْ) فَ، حرف عطف، سو، اُنْظُرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر نَظَرَ يَنْظُرُ، مصدر نَظْرًا، دیکھنا، آپ دیکھیں (سو آپ دیکھیں)

اِلٰٓى اٰثٰرِ۔ اِلٰى، حرف جار، کی طرف، اٰثٰرِ، مجرور، نشانات، علامات، واحد، اَثَرٌ، (نشانات کی طرف)

رَحْمَتِ اللّٰهِ۔ رَحْمَتِ، مضاف، رحمت، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی رحمت)

كَيْفَ، استفہامیہ (کیسے) يُحْيِ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَحْيٰى يُحْيِيْ، مصدر اِحْيَآءٌ، زندہ کرنا (وہ زندہ کرتا ہے) الْاَرْضَ (زمین) بَعْدَ، اسم ظرف (بعد)

مَوْتِهَا (مَوْتِ۔ هَا) مَوْتِ، مضاف، موت، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کی، ضمیر کا مرجع "اَلْاَرْضَ" ہے (اس کی موت)

اِنَّ ذٰلِكَ لَمُحْيِ الْمَوْتٰى ۚ	بلاشبہ وہ مردوں کو یقیناً زندہ کرنے والا ہے۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلاشبہ) ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (وہ)

لَمُحۡیِ (لَ۔ مُحۡیِ) لَ، لام تاکید، یقیناً، مُحۡیِ۔اِحۡیَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، زندہ کرنے والا (یقیناً زندہ کرنے والا) الۡمَوۡتٰی (مردوں) واحد، اَلۡمَیِّتُ۔

وَ هُوَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ﴿۵۰﴾	اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ، وہی)

عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ (عَلٰی۔کُلِّ۔شَیۡءٍ) عَلٰی، حرف جار، پر، کُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، شَیۡءٍ، مضاف الیہ، چیز، (ہر چیز پر) قَدِیۡرٌ۔قُدۡرَۃٌ، مصدر سے صفت مشبہ، قادر (خوب قدرت رکھنے والا)

وَ لَئِنۡ اَرۡسَلۡنَا رِیۡحًا فَرَاَوۡهُ مُصۡفَرًّا لَّظَلُّوۡا مِنۡۢ بَعۡدِهٖ یَکۡفُرُوۡنَ ﴿۵۱﴾	اور بلاشبہ اگر ہم کوئی ہوا بھیجیں پھر وہ اس (کھیت) کو زرد پڑا ہوا دیکھیں تو یقیناً وہ اس کے بعد ناشکری کرتے رہ جاتے ہیں

وَلَئِنۡ (وَ۔لَ۔اِنۡ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، تاکید، بلاشبہ، اِنۡ، شرطیہ جازمہ، اگر (اور بلاشبہ اگر)

اَرۡسَلۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَرۡسَلَ یُرۡسِلُ، مصدر اِرۡسَالًا، بھیجنا، اِنۡ، کی وجہ سے ترجمہ (ہم بھیجیں)

رِیۡحًا (کوئی ہوا) فَرَاَوۡهُ (فَ۔رَاَوۡا۔هُ) فَ، حرف عطف، پھر، رَاَوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤۡیَۃٌ، دیکھنا، اِنۡ کی وجہ سے ترجمہ، وہ دیکھیں، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کو (پھر وہ اس کو دیکھیں)

مُصۡفَرًّا۔اِصۡفِرَاءٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (زرد پڑا ہوا)

لَّظَلُّوۡا (لَ۔ظَلُّوۡا) لَ، لام تاکید، یقیناً، ظَلُّوۡا، فعل ناقص جمع مذکر غائب ظَلَّ یَظِلُّ، مصدر ظُلُوۡلًا، ہونا، ہو جانا، رہنا، اِنۡ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ رہ جاتے ہیں (یقیناً وہ رہ جاتے ہیں)

مِنۡ بَعۡدِهٖ (مِنۡ۔بَعۡدِ۔هٖ) مِنۡ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعۡدِ، مجرور، مضاف، بعد، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے بعد) یَکۡفُرُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب کَفَرَ یَکۡفُرُ، مصدر کُفۡرًا، کفر کرنا، ناشکری کرنا (وہ ناشکری کرتے)

فَاِنَّكَ لَا تُسۡمِعُ الۡمَوۡتٰی وَ لَا تُسۡمِعُ	تو بے شک آپ مردوں کو نہیں سنا سکتے اور آپ پکار

الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ ﴿۵۲﴾	بہروں کو نہیں سنا سکتے جب وہ پیٹھ پھیرنے والے (بن کر) لوٹ جائیں۔

فَاِنَّكَ (فَ۔اِنَّ۔كَ) فَ، حرف عطف، تو،اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک،كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (تو بے شک آپ) لَا تُسْمِعُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر حاضر اَسْمَعَ يُسْمِعُ، مصدر اِسْمَاعٌ، سنانا، (آپ نہیں سنا سکتے) الْمَوْتٰى (مردوں) واحد، اَلْمَيِّتُ،وَ، حرف عطف (اور)

لَا تُسْمِعُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر حاضر اَسْمَعَ يُسْمِعُ، مصدر اِسْمَاعٌ، سنانا (آپ نہیں سنا سکتے)

الصُّمَّ (بہروں) واحد، اَصَمُّ۔ الدُّعَآءَ، مصدر (پکار) اِذَا، اسم ظرف مستقبل متضمن بمعنی شرط (جب)

وَلَّوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب وَلّٰى يُوَلِّيْ، مصدر تَوْلِيَةٌ، واپس مڑنا، لوٹنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ لوٹ جائیں) مُدْبِرِيْنَ۔اِدْبَارٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (پیٹھ پھیرنے والے)

وَمَآ اَنْتَ بِهٰدِ الْعُمْيِ عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ؕ	اور آپ اندھوں کو ان کی گمراہی سے ہرگز راہ ہدایت پر لانے والے نہیں ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) مَآ، نافیہ (نہیں) اَنْتَ، ضمیر واحد مذکر حاضر (آپ)

بِهٰدِ (بِ۔هٰدِ) بِ، حرف جار زائد تاکید برائے نفی، ہرگز، هٰدِ، مجرور، هِدَايَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، راہ ہدایت پر لانے والے (ہرگز راہ ہدایت پر لانے والے) الْعُمْيِ (اندھوں)

عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ (عَنْ۔ضَلٰلَتِ۔هِمْ) عَنْ، حرف جار، سے، ضَلٰلَتِ، مجرور، مضاف، گمراہی، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی گمراہی سے)

اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا مَنْ يُّؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۵۳﴾ ع	آپ نہیں سنا سکتے مگر ان کو جو ہماری آیات پر ایمان لاتے ہیں سو وہی مسلمان ہیں۔

ع ۵ ۱۳ ۸

اِنْ، صلہ میں "اِلَّا" ہے اس لیے ترجمہ (نہیں)

تُسْمِعُ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر اَسْمَعَ يُسْمِعُ، مصدر اِسْمَاعٌ، سنانا (آپ سنا سکتے)

اِلَّا، حرف استثنا (مگر) مَنْ، اسم موصول (ان کو جو)

يُؤْمِنُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لاتا ہے)

بِاٰيٰتِنَا (بِ۔اٰيٰتِ۔نَا) بِ، حرف جار بمعنی عَلٰی، پر، اٰيٰتِ، مجرور، مضاف، آیات، واحد، اٰيَةٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری آیات پر) فَهُمْ (فَ۔هُمْ) فَ، حرف عطف، سو، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہی (سو وہی) مُّسْلِمُوْنَ۔اِسْلَامٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (فرمانبرداری کرنے والے، اسلام لانے والے، مسلمان) واحد، مُسْلِمٌ،

اَللّٰهُ الَّذِىْ خَلَقَكُمْ مِّنْ ضَعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ ضَعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ ضَعْفًا وَّ شَيْبَةً ؕ	اللہ وہ ہے جس نے تمہیں کمزوری (کی حالت) سے پیدا کیا پھر اس نے کمزوری کے بعد قوت بنائی پھر اس نے قوت کے بعد کمزوری اور بڑھاپا بنایا۔

اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ) اَلَّذِىْ، اسم موصول واحد مذکر (وہ جس نے)

خَلَقَكُمْ (خَلَقَ۔كُمْ) خَلَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَلَقَ يَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا، اس نے پیدا کیا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (اس نے تمہیں پیدا کیا)

مِّنْ ضُعْفٍ۔مِنْ، حرف جار، سے، ضُعْفٍ، مجرور، مصدر ہے، کمزوری (کمزوری سے)

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ يَجْعَلُ مصدر جَعْلًا بنانا (اس نے بنائی) مِنْۢ بَعْدِ ضُعْفٍ۔مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں،

بَعْدِ، مضاف، مجرور، بعد، ضُعْفٍ، مضاف الیہ، مصدر ہے، کمزوری کے (کمزوری کے بعد)

قُوَّةً (قوت) ثُمَّ، حرف عطف (پھر)

جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا (اس نے بنایا)

مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ۔مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعْدِ، مجرور، مضاف، بعد، قُوَّةٍ، مضاف الیہ، قوت (قوت کے بعد) ضُعْفًا، مصدر (کمزوری) وَّ، حرف عطف (اور)

شَيْبَةً، مصدر (بڑھاپا، بالوں کا سفید ہونا)

يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۚ	وہ پیدا کرتا ہے جو وہ چاہتا ہے۔

يَخۡلُقُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب خَلَقَ يَخۡلُقُ، مصدر خَلۡقًا، پیدا کرنا (وہ پیدا کرتا ہے)

مَا، اسم موصول (جو) يَشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ مصدر مَشِيۡٓـَٔةٌ چاہنا (وہ چاہتا ہے)

وَهُوَ الۡعَلِيۡمُ الۡقَدِيۡرُ ﴿۵۴﴾	اور وہی خوب جاننے والا بہت قدرت والا ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہی)

الۡعَلِيۡمُ، اللہ کا صفاتی نام، عِلۡمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

الۡقَدِيۡرُ، اللہ کا صفاتی نام، قُدۡرَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت قدرت والا)

وَ يَوۡمَ تَقُوۡمُ السَّاعَةُ يُقۡسِمُ الۡمُجۡرِمُوۡنَ ۙ	اور جس دن قیامت قائم ہو گی مجرم قسمیں کھائیں گے۔

وَ، حرف عطف (اور) يَوۡمَ ((جس) دن)

تَقُوۡمُ السَّاعَةُ۔ تَقُوۡمُ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب اَقَامَ يُقِيۡمُ، مصدر اِقَامَةٌ، قائم کرنا، وہ قائم ہو گی، اَلسَّاعَةُ، قیامت (قیامت قائم ہو گی)

يُقۡسِمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَقۡسَمَ يُقۡسِمُ، مصدر اِقۡسَامٌ، قسم کھانا (وہ قسم کھائے گا)

الۡمُجۡرِمُوۡنَ۔ اِجۡرَامٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (جرم کرنے والے، مجرموں)

مَا لَبِثُوۡا غَيۡرَ سَاعَةٍ ؕ	وہ (دنیا میں) ایک گھڑی کے سوا نہیں ٹھہرے۔

مَا، نافیہ (نہیں) لَبِثُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب لَبِثَ يَلۡبَثُ، مصدر لَبۡثٌ، ٹھہرنا، قیام کرنا (وہ ٹھہرے)

غَيۡرَ سَاعَةٍ۔ غَيۡرَ، مضاف، سوا، علاوہ، سَاعَةٍ، مضاف الیہ، ایک گھڑی کے (ایک گھڑی کے سوا)

كَذٰلِكَ كَانُوۡا يُؤۡفَكُوۡنَ ﴿۵۵﴾	اسی طرح وہ (دنیا میں) بہکائے جاتے تھے۔

كَذٰلِكَ (كَ۔ ذٰلِكَ) كَ، حرف تشبیہ و جار، مانند، طرح، جیسا، ذٰلِكَ، مجرور، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اسی، (اسی طرح) كَانُوۡا، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (وہ تھے)

يُؤۡفَكُوۡنَ ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب اَفَكَ يَاۡفِكُ، مصدر اِفۡكًا، بہکانا، دھوکہ کھانا، جھوٹ بولنا، الٹے چلنا (وہ بہکائے جاتے)

وَ قَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ وَ الْاِيْمَانَ لَقَدْ لَبِثْتُمْ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ اِلٰى يَوْمِ الْبَعْثِ ۫	اور وہ لوگ کہیں گے جو علم اور ایمان دیئے گئے بلاشبہ یقیناً تم اللہ کی کتاب کے مطابق قیامت کے دن تک ٹھہرے۔

وَ، حرف عطف (اور) قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ کہے گا) الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

اُوْتُوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا (وہ دیئے گئے) الْعِلْمَ، مصدر (علم)

وَ، حرف عطف (اور) الْاِيْمَانَ (ایمان)

لَقَدْ (لَ، قَدْ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ، قَدْ، کلمہ تحقیق، یقیناً (بلاشبہ یقیناً)

لَبِثْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر لَبِثَ يَلْبَثُ، مصدر لَبْثٌ، ٹھہرنا، قیام کرنا (تم ٹھہرے)

فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ ۔ فِيْ، حرف جار بمعنی، کے مطابق، كِتٰبِ، مجرور، مضاف، کتاب، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی کتاب کے مطابق) اِلٰى يَوْمِ الْبَعْثِ ۔ اِلٰى، حرف جار، تک، يَوْمِ، مجرور، مضاف، دن، اَلْبَعْثِ، مضاف الیہ، حشر کے، قیامت کے، دوبارہ اٹھائے جانے کے (قیامت کے دن تک)

فَهٰذَا يَوْمُ الْبَعْثِ وَ لٰكِنَّكُمْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۵۶﴾	تو یہ قیامت کا دن ہے اور لیکن تم نہیں جانتے تھے۔

فَهٰذَا (فَ ۔ هٰذَا) فَ، حرف عطف، تو، هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، یہ (تو یہ)

يَوْمُ الْبَعْثِ ۔ يَوْمُ، مضاف، دن، اَلْبَعْثِ، مضاف الیہ، قیامت کا، دوبارہ اٹھائے جانے کا (قیامت کا دن)

وَ لٰكِنَّكُمْ (وَ ۔ لٰكِنَّ ۔ كُمْ) وَ، حرف عطف، اور، لٰكِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، لیکن،

كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر تم (اور لیکن تم)

كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم تھے)

لَا تَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (تم نہیں جانتے)

فَيَوْمَئِذٍ لَّا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا	تو اس دن ان لوگوں کو جنہوں نے ظلم کیا ان کا عذر

مَعۡذِرَتُهُمۡ وَلَا هُمۡ يُسۡتَعۡتَبُوۡنَ ﴿۵۷﴾	فائدہ نہیں دے گا اور نہ وہ معافی مانگنے کا موقع دیئے جائیں گے۔

فَيَوۡمَئِذٍ (فَ۔يَوۡمَ۔اِذٍ) فَ، حرف عطف، تو، يَوۡمَ، مضاف، دن، اِذٍ، مضاف الیہ، اس (تو اس دن)
لَّا يَنۡفَعُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب نَفَعَ يَنۡفَعُ، مصدر نَفۡعًا، نفع دینا، فائدہ دینا (وہ فائدہ نہیں دے گا) الَّذِيۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کو جنہوں نے)
ظَلَمُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب ظَلَمَ يَظۡلِمُ، مصدر ظُلۡمًا، ظلم کرنا (انہوں نے ظلم کیا)
مَعۡذِرَتُهُمۡ (مَعۡذِرَتُ۔هُمۡ) مَعۡذِرَتُ، مضاف، مصدر، عذر پیش کرنا، عذر، معذرت، هُمۡ، مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب، ان کا (ان کا عذر)
وَلَا هُمۡ۔ وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (اور نہ وہ)
يُسۡتَعۡتَبُوۡنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب اِسۡتَعۡتَبَ يَسۡتَعۡتِبُ، مصدر اِسۡتِعۡتَابٌ، معافی مانگنے کا موقع دینا (وہ معافی مانگنے کا موقع دیئے جائیں گے)

وَ لَقَدۡ ضَرَبۡنَا لِلنَّاسِ فِيۡ هٰذَا الۡقُرۡاٰنِ مِنۡ كُلِّ مَثَلٍ ؕ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے لوگوں کیلئے اس قرآن میں ہر (طرح کی) مثال بیان کر دی ہے

وَ لَقَدۡ (وَ۔لَ۔قَدۡ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، لام تاکید، بلاشبہ، قَدۡ، کلمہ تحقیق، یقیناً (اور بلاشبہ یقیناً)
ضَرَبۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم ضَرَبَ يَضۡرِبُ، مصدر ضَرۡبٌ، مارنا، بیان کرنا (ہم نے بیان کر دی ہے)
لِلنَّاسِ (لِ۔اَلنَّاسِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں (لوگوں کیلئے)
فِيۡ هٰذَا الۡقُرۡاٰنِ۔ فِيۡ، حرف جار، میں، هٰذَا، مجرور، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، اس، اَلۡقُرۡاٰنِ، مشار الیہ، قرآن (اس قرآن میں) مِنۡ كُلِّ مَثَلٍ۔ مِنۡ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، مَثَلٍ، مضاف الیہ، مثال (ہر (طرح کی) مثال)

وَ لَئِنۡ جِئۡتَهُمۡ بِاٰيَةٍ لَّيَقُوۡلَنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡۤا اِنۡ اَنۡتُمۡ اِلَّا	اور بلاشبہ اگر آپ ان کے پاس کسی نشانی کو لائیں یقیناً وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ضرور کہیں گے نہیں ہو تم مگر

مُبْطِلُوْنَ ﴿۵۸﴾	بے حقیقت بات کرنے والے۔

وَلَئِنْ(وَ۔لَ۔اِنْ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، لام تاکید، بلاشبہ، اِنْ، شرطیہ، اگر (اور بلاشبہ اگر)

جِئْتَهُمْ (جِئْتَ۔هُمْ) جِئْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا، صلہ میں "با" ہے، اس لیے معنی، لانا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ، آپ لائیں، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (آپ ان کے پاس لائیں) بِاٰيَةٍ(بِ۔اٰيَةٍ) بِ، حرف جار، کو، اٰيَةٍ، مجرور، کسی نشانی (کسی نشانی کو)

لَّيَقُوْلَنَّ (لَ۔يَقُوْلَنَّ) لَ، لام تاکید، یقیناً، يَقُوْلَنَّ، فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (یقیناً وہ ضرور کہیں گے) الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے) كَفَرُوْٓا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا (انہوں نے کفر کیا)

اِنْ، صلہ میں "اِلَّا" ہے، ترجمہ (نہیں) اَنْتُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر (تم) اِلَّا، حرف استثنا (مگر)

مُبْطِلُوْنَ۔اِبْطَالٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (اہل باطل، حق کو ناحق قرار دینے والے، غلط گو، جھوٹے بے حقیقت بات کرنے والے)

كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۵۹﴾	اسی طرح اللہ ان لوگوں کے دلوں پر مہر لگا دیتا ہے جو (حق کو) نہیں جانتے۔

كَذٰلِكَ(كَ۔ذٰلِكَ) كَ، حرف تشبیہ و جار، مانند، طرح، جیسا، ذٰلِكَ، مجرور، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس، اسی (اسی طرح) يَطْبَعُ اللّٰهُ(يَطْبَعُ۔اَللّٰهُ) يَطْبَعُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب طَبَعَ يَطْبَعُ، مصدر طَبْعًا، مہر لگا دینا، وہ مہر لگا دیتا ہے، اَللّٰهُ، اللہ (اللہ مہر لگا دیتا ہے)

عَلٰى قُلُوْبِ۔عَلٰى، حرف جار، پر، قُلُوْبِ، مجرور، دلوں، واحد، قَلْبٌ (دلوں پر)

الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کے جو)

لَا يَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (وہ نہیں جانتے)

فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّ لَا يَسْتَخِفَّنَّكَ الَّذِيْنَ لَا يُوْقِنُوْنَ ﴿۶۰﴾ ع	تو آپ صبر کریں بلاشبہ اللہ کا وعدہ سچا ہے اور وہ لوگ آپ کو ہرگز ہلکا (بے وزن) نہ کردیں جو یقین نہیں

ع ۶ ۷ ۹

	رکھتے

فَاصْبِرْ (فَ۔اِصْبِرْ) فَ، حرف عطف، تو، اِصْبِرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر صَبَرَ يَصْبِرُ، مصدر صَبْرًا، صبر کرنا (آپ صبر کریں) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلاشبہ)

وَعْدَ اللّٰهِ (وَعْدَ۔اَللّٰهِ) وَعْدَ، مضاف، وعدہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کا (اللہ کا وعدہ)

حَقٌّ، مصدر (حقیقی ہونا، حق، سچا) وَّ، حرف عطف (اور)

لَا يَسْتَخِفَّنَّكَ (لَا يَسْتَخِفَّنَّ۔كَ) لَا يَسْتَخِفَّنَّ، فعل مضارع منفی بانون تاکید ثقیلہ واحد مذکر غائب اِسْتَخَفَّ يَسْتَخِفُّ، مصدر اِسْتِخْفَافٌ، ہلکا کر دینا، بے صبر ابنانا، اوچھا بنانا، وہ ہر گز ہلکا نہ کر دیں

كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (ہرگز وہ آپ کو ہلکا نہ کر دیں)

اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

لَا يُوْقِنُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اَيْقَنَ يُوْقِنُ، مصدر اِيْقَانًا، یقین رکھنا (وہ یقین نہیں رکھتے)

اٰیَاتُھَا: ۳۴	سُوْرَۃُ لُقْمٰنَ مَکِّیَّۃٌ	رُکُوْعَاتُھَا: ۴

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

الٓمّٓ ﴿۱﴾	الف۔لام۔میم

الٓمّٓ ،الف ،لام، میم، حروف مقطعات ہیں۔

تِلْكَ اٰیٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِیْمِ ﴿۲﴾	یہ بڑی حکمت والی کتاب کی آیات ہیں۔

تِلْكَ ،اسم اشارہ واحد مؤنث بعید،اصل ترجمہ وہ ہے، ضرورتاً (یہ) بھی کردیا جاتا ہے۔

اٰیٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِیْمِ (اٰیٰتُ۔اَلْكِتٰبِ۔اَلْحَكِیْمِ) اٰیٰتُ، مضاف، آیات، واحد، اٰیَۃٌ، اَلْكِتٰبِ، مضاف الیہ، موصوف، کتاب کی، اَلْحَكِیْمِ ،صفت، حِكْمَۃٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بڑی حکمت والی (بڑی حکمت والی کتاب کی آیات)

هُدًى وَّ رَحْمَةً لِّلْمُحْسِنِیْنَ ﴿۳﴾	نیکی کرنے والوں کیلئے ہدایت اور رحمت ہیں۔

هُدًى، مصدر (ہدایت) وَّ، حرف عطف (اور) رَحْمَةً، مصدر (رحمت)

لِّلْمُحْسِنِیْنَ (لِ۔اَلْمُحْسِنِیْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلْمُحْسِنِیْنَ، مجرور، اِحْسَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، احسان کرنے والے، نیکی کرنے والے، واحد، اَلْمُحْسِنُ (نیکی کرنے والوں کیلئے)

الَّذِیْنَ یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ یُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَ هُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ یُوْقِنُوْنَ ﴿۴﴾	وہ لوگ جو نماز قائم کرتے ہیں اور وہ زکوٰۃ دیتے ہیں اور وہی آخرت پر (بھی) یقین رکھتے ہیں۔

الَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

یُقِیْمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَقَامَ یُقِیْمُ، مصدر اِقَامَةٌ، قائم کرنا (وہ قائم کرتے ہیں)

الصَّلٰوةَ (نماز) وَ، حرف عطف (اور)

یُؤْتُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا، ادا کرنا (وہ دیتے ہیں) الزَّكٰوةَ (زکوٰۃ)

وَ هُمْ۔وَ، حرف عطف، اور، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (اور وہ)

بِالْاٰخِرَةِ (بِ۔اَلْاٰخِرَةِ) بِ، حرف جار، پر، اَلْاٰخِرَةِ، مجرور، آخرت (آخرت پر)

هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہی) يُوْقِنُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَيْقَنَ يُوْقِنُ، مصدر اِيْقَانًا، یقین رکھنا (وہ یقین رکھتے ہیں)

اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝	وہی لوگ اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور وہی لوگ ہی فلاح پانے والے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع بعید (وہی لوگ) عَلٰى هُدًى۔عَلٰى، حرف جار، پر، هُدًى، مجرور، مصدر، ہدایت، (ہدایت پر) مِّنْ رَّبِّهِمْ (مِنْ۔رَبِّ۔هِمْ) مِنْ، حرف جار بمعنی اِلٰى، کی طرف، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے رب کی طرف سے) وَ، حرف عطف (اور)

اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع بعید (وہی لوگ) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہی لوگ)

الْمُفْلِحُوْنَ۔اِفْلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (فلاح پانے والے) واحد، اَلْمُفْلِحُ۔

وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْتَرِيْ لَهْوَ الْحَدِيْثِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ وَّ يَتَّخِذَهَا هُزُوًا ۭ	اور لوگوں میں سے بعض (ایسا) ہے جو لغوبات خریدتا ہے تاکہ وہ علم کے بغیر اللہ کی راہ سے گمراہ کرے اور وہ اسے مذاق بنائے

وَ، حرف عطف (اور) مِنَ النَّاسِ۔مِنْ، حرف جار، تبعیضیہ میں سے بعض، اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں (لوگوں میں سے بعض) مَنْ، اسم موصول (جو) يَّشْتَرِيْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اِشْتَرٰى، يَشْتَرِيْ، مصدر اِشْتِرَآءٌ، خریدنا (وہ خریدتا ہے) لَهْوَ الْحَدِيْثِ۔لَهْوَ، مضاف، سنجیدگی چھوڑ کر مزاح کی طرف میلان، دلفریب، لغو بیہودہ، غافل کرنے والا، اَلْحَدِيْثِ، مضاف الیہ، بات، کہانی، حکایت، جمع، اَحَادِيْثُ (لغوبات) لِيُضِلَّ (لِ۔يُضِلَّ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، يُضِلَّ، فعل مضارع منصوب واحد مذکر غائب اَضَلَّ يُضِلُّ، مصدر اِضْلَالًا، گمراہ کرنا، وہ گمراہ کرے (تاکہ وہ گمراہ کرے)

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ۔عَنْ، حرف جار، سے، سَبِيْلِ، مجرور، مضاف، راہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی راہ

سے) بِغَيْرِ عِلْمٍ (بِ۔غَيْرِ۔عِلْمٍ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، غَيْرِ، مجرور، مضاف، بغیر، عِلْمٍ، مضاف الیہ، علم کے (علم کے بغیر) وَّ، حرف عطف (اور)

يَتَّخِذَهَا (يَتَّخِذَ۔هَا) يَتَّخِذَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، بنانا، وہ بنائے

هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اسے، ضمیر کا مرجع "سَبِيْلِ اللهِ" ہے (وہ اسے بنائے)

هُزُوًا، مصدر، مذاق (وہ اسے مذاق بنائے)

اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝	وہی لوگ ہیں کہ ان کیلئے ذلیل کرنے والا عذاب ہے۔

اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع بعید (وہی لوگ)

لَهُمْ (لَ۔هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کیلئے)

عَذَابٌ مُّهِيْنٌ۔ عَذَابٌ، موصوف، عذاب، مُهِيْنٌ، صفت اِهَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، ذلیل کرنے والا، رسوا کرنے والا (ذلیل کرنے والا عذاب)

وَ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا وَلّٰى مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا كَاَنَّ فِيْٓ اُذُنَيْهِ وَقْرًا ۚ	اور جب اس پر ہماری آیات کی تلاوت کی جاتی ہے وہ تکبر کرتے ہوئے منہ پھیر لیتا ہے گویا کہ اس نے سنا ہی نہیں گویا کہ اس کے دونوں کانوں میں بہرہ پن ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) اِذَا، اسم ظرف مستقبل بمعنی شرط (جب)

تُتْلٰى، فعل مضارع مجہول واحد مؤنث غائب تَلَا يَتْلُوْ، مصدر تِلَاوَةٌ تلاوت کرنا (وہ تلاوت کی جاتی ہے)

عَلَيْهِ (عَلٰى۔هِ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر)

اٰيٰتُنَا (اٰيٰتُ۔نَا) اٰيٰتُ، مضاف، آیات، واحد، اٰيَةٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری آیات)

وَلّٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب وَلّٰى يُوَلِّيْ، مصدر تَوْلِيَةٌ، منہ پھیرنا، واپس مڑنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ منہ پھیر لیتا ہے) مُسْتَكْبِرًا، اِسْتِكْبَارٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (تکبر کرتے ہوئے، تکبر کرنے والا)

كَاَنْ، اصل میں یہ "كَاَنَّ" تھا، تخفیف نون کے بعد عمل اور لفظی تصرف ختم ہو گیا (گویا کہ)

لَّمْ يَسْمَعْهَا (لَمْ يَسْمَعْ۔هَا) لَمْ يَسْمَعْ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر غائب سَمِعَ يَسْمَعُ،

مصدر سَمْعًا، سننا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ، اس نے نہیں سنا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اسے، ضمیر کا مرجع "ایٰتِ" ہے (اس نے انہیں سنا ہی نہیں) كَاَنَّ، حرف مشبہ بالفعل (گویا کہ)

فِیۡۤ اُذُنَیۡهِ (فِیۡ۔ اُذُنَیۡ۔ هِ) فِیۡ، حرف جار، میں، اُذُنَیۡ، مجرور، مضاف، اصل میں "اُذُنَیۡنِ" تھا، اُذُنٌ، کا تثنیہ اضافت کی وجہ سے نون گر گیا ہے، دونوں کان، هِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے دونوں کانوں میں) وَقۡرًا، اسم مصدر منصوب (بہرہ پن، بوجھ)

فَبَشِّرۡهُ بِعَذَابٍ اَلِیۡمٍ ۝	سو آپ اسے دردناک عذاب کی خوشخبری دے دیں۔

فَبَشِّرۡهُ (فَ۔ بَشِّرۡ۔ هُ) فَ، حرف عطف، سو، بَشِّرۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر بَشَّرَ یُبَشِّرُ، مصدر تَبۡشِیۡرٌ، خوشخبری دینا، آپ خوشخبری دے دیں، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (سو آپ اسے خوشخبری دے دیں) بِعَذَابٍ اَلِیۡمٍ (بِ۔ عَذَابٍ۔ اَلِیۡمٍ) بِ، حرف جار، کی، عَذَابٍ، مجرور، موصوف، عذاب، اَلِیۡمٍ، صفت، اَلَمٌ، مصدر سے بمعنی فاعل صفت مشبہ، دکھ دینے والا، دردناک (دردناک عذاب کی)

اِنَّ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمۡ جَنّٰتُ النَّعِیۡمِ ۝	بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کیے ان کیلئے نعمت کے باغات ہیں۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلاشبہ) الَّذِیۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

اٰمَنُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤۡمِنُ، مصدر اِیۡمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

وَ، حرف عطف (اور) عَمِلُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَمِلَ یَعۡمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (انہوں نے عمل کیے) الصّٰلِحٰتِ۔ صَلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث، نیکیاں، اچھائیاں، واحد، اَلصَّالِحَةُ.

لَهُمۡ (لَ۔ هُمۡ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کیلئے)

جَنّٰتُ النَّعِیۡمِ۔ جَنّٰتُ، مضاف، جنتیں، باغات، واحد، جَنَّةٌ، اَلنَّعِیۡمِ، مضاف الیہ، نعمت کے، راحت کے، عیش (نعمت کے باغات)

خٰلِدِیۡنَ فِیۡهَا ؕ	ان میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

خٰلِدِیۡنَ۔ خُلُوۡدٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ہمیشہ رہنے والے)

فِيۡهَا(فِیۡ۔ هَا)فِیۡ، حرف جار، میں،هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب،اس، ضمیر کا مرجع "جَنّٰتٌ" ہے(ان میں)

وَعۡدَاللّٰهِ حَقًّا ؕ	اللہ کا وعدہ سچا ہے۔

وَعۡدَ اللّٰهِ۔وَعۡدَ، مضاف، وعدہ،اَللّٰهِ، مضاف الیہ،اللہ کا (اللہ کا وعدہ) حَقًّا، مصدر (حق، سچا)

وَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ۝۹	اور وہی خوب غالب، بڑی حکمت والا ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہی)

الۡعَزِيۡزُ، اللہ کا صفاتی نام،عِزَّةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب غالب)

الۡحَكِيۡمُ، اللہ کا صفاتی نام،حِكۡمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بڑی حکمت والا)

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ بِغَيۡرِ عَمَدٍ تَرَوۡنَهَا وَ اَلۡقٰى فِى الۡاَرۡضِ رَوَاسِىَ اَنۡ تَمِيۡدَ بِكُمۡ وَ بَثَّ فِيۡهَا مِنۡ كُلِّ دَآبَّةٍ ؕ	اس نے آسمانوں کو ستونوں کے بغیر پیدا کیا تم انہیں دیکھتے ہو اور اس نے زمین میں پہاڑ رکھ دیئے تاکہ وہ تم کو لے کر جھک (نہ) جائے اور اس نے اس میں ہر طرح کے جانور پھیلا دیئے۔

خَلَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَلَقَ يَخۡلُقُ، مصدر خَلۡقًا، پیدا کرنا (اس نے پیدا کیا)

السَّمٰوٰتِ (آسمانوں) واحد،اَلسَّمَآءُ۔

بِغَيۡرِ عَمَدٍ(بِ۔غَيۡرِ۔عَمَدٍ)بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں،غَيۡرِ، مجرور، مضاف، بغیر، عَمَدٍ، مضاف الیہ، ستونوں کے، واحد،عِمَادٌ (ستونوں کے بغیر)

تَرَوۡنَهَا(تَرَوۡنَ۔هَا) تَرَوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر رَاٰى يَرٰى، مصدر رُؤۡيَةٌ، دیکھنا، تم دیکھتے ہو، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اسے، ضمیر کا مرجع "اَلسَّمٰوٰتِ" ہے (تم انہیں دیکھتے ہو)

وَ، حرف عطف (اور) اَلۡقٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَلۡقٰى يُلۡقِىۡ، مصدر اِلۡقَآءٌ، ڈالنا، رکھ دینا، گاڑنا (اس نے رکھ دیئے) فِى الۡاَرۡضِ(فِیۡ۔اَلۡاَرۡضِ)فِیۡ، حرف جار، میں، اَلۡاَرۡضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

رَوَاسِىَ (پہاڑوں) واحد،رَاسِيَةٌ، اَنۡ، مصدریہ ناصبہ، کا ترجمہ "کہ" ہوتا ہے، لیکن کبھی ضرورتاً (تاکہ)

بھی کیا جاتا ہے۔ تَمِیْدَ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب مَادَ یَمِیْدُ، مصدر مَیْدًا، ہلنا، جھکنا، وہ جھک (نہ) جائے (تاکہ وہ جھک (نہ) جائے) بِكُمْ (بِ۔ كُمْ) بِ، حرف جار، کو، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم، (تم کو) وَ، حرف عطف (اور) بَثَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب بَثَّ یَبُثُّ، مصدر بَثًّا، پھیلانا (اس نے پھیلا دیئے) فِیْهَا (فِیْ۔ هَا) فِیْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَلْاَرْضِ ہے (اس میں) مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، دَآبَّةٍ، مضاف الیہ، دَابٌّ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر اور مؤنث دونوں کیلئے استعمال ہوتا ہے، جانور، چلنے والا، پاؤں دھرنے والا، رینگنے والا (ہر (طرح کے) جانور)

وَ اَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَنْۢبَتْنَا فِیْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِیْمٍ ﴿۱۰﴾	اور ہم نے آسمان سے پانی اتارا پھر ہم نے اس میں ہر عمدہ قسم (کی نباتات) اگائیں۔

وَ، حرف عطف (اور) اَنْزَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَنْزَلَ یُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، نازل کرنا، اتارنا (ہم نے اُتارا) مِنَ السَّمَآءِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلسَّمَآءِ، مجرور، آسمان (آسمان سے) مَآءً (پانی)

فَاَنْۢبَتْنَا (فَ۔ اَنْۢبَتْنَا) فَ، حرف عطف، پھر، اَنْۢبَتْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَنْۢبَتَ یُنْۢبِتُ، مصدر اِنْۢبَاتٌ، اُگانا (ہم نے اگائیں) فِیْهَا (فِیْ۔ هَا) فِیْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع "اَلْاَرْضِ" ہے (اس میں) مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِیْمٍ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، زَوْجٍ، مضاف الیہ، موصوف، خاوند، بیوی، جوڑا، بھانت بھانت، قسم، كَرِیْمٍ، صفت، كَرَمٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت عمدہ (ہر عمدہ قسم (کی نباتات))

هٰذَا خَلْقُ اللّٰهِ فَاَرُوْنِیْ مَاذَا خَلَقَ الَّذِیْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ؕ	یہ اللہ کی مخلوق ہے تو تم مجھے دکھاؤ انہوں نے کیا پیدا کیا ہے جو اس (اللہ) کے سوا ہیں

هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ)

خَلْقُ اللّٰهِ۔ خَلْقُ، مضاف، مخلوق، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی مخلوق)

فَاَرُوْنِیْ (فَ۔ اَرُوْا۔ نِ۔ یْ) فَ، حرف عطف، تو، اَرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَرٰی یُرِیْ، مصدر

اِرَآءَةٌ، دکھانا، تم دکھاؤ، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (تو تم مجھے دکھاؤ) مَا ذَا، استفہامیہ (کیا)

خَلَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَلَقَ یَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا (اس نے پیدا کیا)

الَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (انہوں نے جو)

مِنْ دُوْنِهٖ (مِنْ۔دُوْنِ۔ہٖ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوْنِ، مجرور، مضاف، سوا، علاوہ، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے سوا)

ع ۱ / ۱۰

بَلِ الظّٰلِمُوْنَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿۱۱﴾	بلکہ ظالم لوگ کھلی گمراہی میں ہیں۔

بَلِ، حرف اضراب (بلکہ) الظّٰلِمُوْنَ۔ ظُلْمًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ظلم کرنے والے، ظالم لوگ، واحد، اَلظَّالِمُ، فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ۔ فِیْ، حرف جار، میں، ضَلٰلٍ، مجرور، موصوف، مصدر ہے، گمراہی، مُبِیْنٍ، صفت، اِبَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، ظاہر کرنے والا، کھلی، واضح (کھلی گمراہی میں)

وَ لَقَدْ اٰتَیْنَا لُقْمٰنَ الْحِکْمَةَ اَنِ اشْکُرْ لِلّٰهِ ؕ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے لقمان کو دانائی عطا کی کہ تو اللہ کا شکرادا کر

وَ، حرف عطف (اور) لَقَدْ (لَ۔قَدْ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ، قَدْ، کلمہ تحقیق، یقیناً (بلاشبہ یقیناً)

اٰتَیْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا، عطا کرنا (ہم نے عطا کی)

لُقْمٰنَ (لقمان) الْحِکْمَةَ، مصدر (حکمت، دانائی) اَنِ، مصدریہ (کہ)

اُشْکُرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر شَکَرَ یَشْکُرُ، مصدر شُکْرًا، شکرادا کرنا (تو شکرادا کر)

لِلّٰهِ (لِ۔اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، کا، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کا)

وَمَنْ یَّشْکُرْ فَاِنَّمَا یَشْکُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ	اور جو شکرادا کرتا ہے تو وہ صرف اپنی ذات کیلئے شکرادا کرتا ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) مَنْ، اسم موصول شرطیہ (جو)

یَّشْکُرْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَکَرَ یَشْکُرُ، مصدر شُکْرًا، شکرادا کرنا (وہ شکرادا کرتا ہے)

فَاِنَّمَا۔ فَ، حرف عطف، تو، اِنَّمَا، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، اور "مَا" حصر کیلئے کا مرکب، بے شک، صرف (تو

صرف) یَشْکُرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَکَرَ یَشْکُرُ، مصدر شُکْرًا، شکر ادا کرنا، (وہ شکر ادا کرتا ہے) لِنَفْسِہٖ (لِ۔ نَفْسِ۔ ہٖ) لِ، حرف جار، کیلئے، نَفْسِ، مجرور، مضاف، نفس، جان، ذات، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی ذات کیلئے)

وَ مَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِیٌّ حَمِیْدٌ ﴿۱۲﴾	اور جو ناشکری کرے تو بے شک اللہ بے پرواہ، بہت تعریف والا ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) مَنْ، اسم موصول شرطیہ (جو)

كَفَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، انکار کرنا، کفر کرنا، ناشکری کرنا، مَنْ، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ (وہ ناشکری کرے)

فَاِنَّ اللّٰهَ (فَ۔ اِنَّ۔ اَللّٰهَ) فَ، حرف عطف، تو، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (تو بے شک اللہ)

غَنِیٌّ، اللہ کا صفاتی نام، غِنَآءٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بے پرواہ)

حَمِیْدٌ، اللہ کا صفاتی نام، حَمْدٌ، مصدر سے صفت مشبہ (تعریف کیا ہوا، بہت تعریف والا، قابل تعریف)

وَ اِذْ قَالَ لُقْمٰنُ لِابْنِهٖ وَ هُوَ يَعِظُهٗ يٰبُنَیَّ لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ ؕ	اور جب لقمان نے اپنے بیٹے سے کہا اس حال میں کہ وہ اسے نصیحت کر رہا تھا اے میرے پیارے بیٹے! تو اللہ کے ساتھ شریک نہ ٹھہرانا

وَ، حرف عطف (اور) اِذْ، ظرف زمان، ماضی کے واقعہ سے پہلے آتا ہے (جب)

قَالَ لُقْمٰنُ۔ قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اس نے کہا،

لُقْمٰنُ، لقمان (لقمان نے کہا) لِابْنِهٖ (لِ۔ اِبْنِ۔ هٖ) لِ، حرف جار، سے، اِبْنِ، مجرور، مضاف، بیٹے، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے بیٹے سے) وَ، حالیہ (اس حال میں کہ)

هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ)

يَعِظُهٗ (يَعِظُ۔ هٗ) يَعِظُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب وَعَظَ يَعِظُ، مصدر وَعْظٌ، نصیحت کرنا، وہ نصیحت کر رہا تھا، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (وہ اسے نصیحت کر رہا تھا)

يٰبُنَيَّ (يَا۔ بُنَىْ۔ ىَ) يَا، حرف ندا، اے۔ بُنَيَّ، منادیٰ، بُنَىْ، مضاف اِبْنٌ، کی تصغیر ہے، چھوٹے بیٹے، پیارے بیٹے، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (اے میرے پیارے بیٹے)

لَا تُشْرِكْ، فعل نہی واحد مذکر حاضر اَشْرَكَ يُشْرِكُ، مصدر اِشْرَاكٌ، شریک ٹھہرانا (تو شریک نہ ٹھہرانا)

بِاللّٰهِ (بِ۔ اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کے ساتھ)

اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۳﴾	بے شک شرک یقیناً بہت بڑا ظلم ہے۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلاشبہ) الشِّرْكَ۔ اِشْرَاكٌ، سے اسم ہے (شرک، شریک ٹھہرانا)

لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ (لَ۔ ظُلْمٌ۔ عَظِيْمٌ) لَ، لام تاکید، یقیناً، ظُلْمٌ، موصوف، مصدر، ظلم، عَظِيْمٌ، صفت، عَظْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت بڑا، عظیم (یقیناً بہت بڑا ظلم)

وَ وَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ ۚ	اور ہم نے انسان کو اس کے والدین کے بارے میں (حسن سلوک کی) تاکید کی ہے

وَ، حرف عطف (اور) وَصَّيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم وَصّٰى يُوَصِّىْ، مصدر تَوْصِيَةٌ، وصیت کرنا، تاکید کرنا، حکم کرنا (ہم نے تاکید کی ہے) الْاِنْسَانَ (انسان کو)

بِوَالِدَيْهِ (بِ۔ وَالِدَىْ۔ هِ) بِ، حرف جار، کے بارے میں، وَالِدَىْ، مضاف، مجرور، اصل میں، وَالِدَيْنِ، تھا، اضافت کی وجہ تثنیہ کا نون گر گیا۔ والدین، هِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے والدین کے بارے میں)

حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ وَهْنًا عَلٰى وَهْنٍ وَّ فِصٰلُهٗ فِيْ عَامَيْنِ اَنِ اشْكُرْ لِيْ وَلِوَالِدَيْكَ ؕ	اس کی ماں نے تکلیف پر تکلیف کی حالت میں اسے (اپنے پیٹ میں) اٹھائے رکھا اور اس کا دودھ چھڑانا دو سالوں میں ہے یہ کہ تو میرا اور اپنے والدین کا شکر ادا کر۔

حَمَلَتْهُ (حَمَلَتْ۔ هُ) حَمَلَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب حَمَلَ يَحْمِلُ، مصدر حَمْلًا، اٹھانا، حاملہ ہونا، برداشت کرنا، اس نے اٹھائے رکھا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (اس نے اسے (اپنے پیٹ میں) اٹھائے رکھا)

اُمُّهٗ (اُمُّ۔ هٗ) اُمُّ، مضاف، ماں، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی ماں)

وَهْنًا عَلٰى وَهْنٍ۔ وَهْنًا، اسم اور مصدر، کمزوری، تکلیف، عَلٰى، حرف جار، پر، وَهْنٍ، مجرور، اسم اور مصدر، تکلیف، کمزوری (تکلیف پر تکلیف (کی حالت میں)) وَّ، حرف عطف (اور)

فِصٰلُهٗ (فِصٰلُ۔ هٗ) فِصٰلُ، مضاف، اسم فعل، بچہ کا دودھ چھڑانا، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کا (اس کا دودھ چھڑانا) فِيْ عَامَيْنِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، عَامَيْنِ، مجرور، تثنیہ، دوسالوں، واحد، عَامٌ، (دوسالوں میں) اَنِ، مصدریہ (یہ کہ)

اُشْكُرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر شَكَرَ يَشْكُرُ، مصدر شُكْرًا، شکرادا کرنا (تو شکرادا کر)

لِيْ (لِ۔ یْ) لِ، حرف جار، کا، یْ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، مجھ، (مجھ کا، میرا) وَ، حرف عطف (اور)

لِوَالِدَيْكَ (لِ۔ وَالِدَیْ۔ كَ) لِ، حرف جار، کا، وَالِدَیْ، مجرور، مضاف، اصل میں "وَالِدَيْنِ" تھا، اضافت کی وجہ سے تثنیہ کا نون گر گیا، والدین، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے (اپنے والدین کا)

اِلَيَّ الْمَصِيْرُ ﴿۱۴﴾	(تجھے) میری ہی طرف لوٹنا ہے۔

اِلَيَّ (اِلٰی۔ یْ) اِلٰی، حرف جار، طرف، یْ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، میری (میری ہی طرف)

الْمَصِيْرُ۔ اسم ظرف مکان و مصدر (ٹھکانہ، لوٹنا)

وَ اِنْ جَاهَدٰكَ عَلٰۤى اَنْ تُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ۙ فَلَا تُطِعْهُمَا وَ صَاحِبْهُمَا فِي الدُّنْيَا مَعْرُوْفًا ؗ	اور اگر وہ دونوں تجھ پر دباؤ ڈالیں اس پر کہ تو میرے ساتھ اسے شریک ٹھہرائے جس کا تجھ کو کوئی علم نہیں ہے تو تو ان دونوں کا کہنا نہ ماننا اور تو دنیا میں اچھے طریقے سے ان دونوں کے ساتھ رہنا۔

وَ، حرف عطف (اور) اِنْ، شرطیہ جازمہ (اگر)

جَاهَدٰكَ (جَاهَدٰ۔ كَ) جَاهَدٰ، فعل ماضی تثنیہ مذکر غائب جَاهَدَ يُجَاهِدُ، مصدر مُجَاهَدَةٌ، کوشش کرنا، زور لگانا، لڑائی کرنا، دباؤ ڈالنا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ "وہ دونوں دباؤ ڈالیں" كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھ (وہ دونوں تجھ پر دباؤ ڈالیں) عَلٰۤى اَنْ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، اَنْ، مجرور، مصدریہ، ناصبہ، کہ (اس پر کہ)

تُشْرِكَ، فعل مضارع منصوب واحد مذکر حاضر اَشْرَكَ يُشْرِكُ، مصدر اِشْرَاكًا، شرک کرنا، شریک ٹھہرانا

(تو شریک ٹھہرائے) بِیْ (بِ۔یْ) بِ، حرف جار، ساتھ، یْ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے ساتھ) مَا، اسم موصول ((اسے) جس) لَیْسَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب، اس کا فعل مضارع اور فعل امر نہیں ہوتا (وہ نہیں ہے) لَكَ (لَ۔كَ) لَ، حرف جار، کو، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھ (تجھ کو) بِهٖ (بِ۔هٖ) بِ، حرف جار، کا، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کا) عِلْمٌ، مصدر (کوئی علم) فَلَا تُطِعْهُمَا (فَ۔لَا تُطِعْ۔هُمَا) فَ، حرف عطف، تو، لَا تُطِعْ، فعل نہی واحد مذکر حاضر اَطَاعَ يُطِيْعُ، مصدر اِطَاعَةٌ، اطاعت کرنا، کہنا ماننا، تو کہنا نہ ماننا، هُمَا، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، ان، دونوں کا (تو تو ان دونوں کا کہنا نہ ماننا) وَ، حرف عطف (اور) صَاحِبْهُمَا (صَاحِبْ۔هُمَا) صَاحِبْ، فعل امر واحد مذکر حاضر صَاحَبَ يُصَاحِبُ، مصدر مُصَاحَبَةٌ، ساتھ رہنا، رفاقت کرنا، تو ساتھ رہنا، هُمَا، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، ان دونوں کے (تو ان دونوں کے ساتھ رہنا) فِی الدُّنْيَا۔ فِیْ، حرف جار، میں، اَلدُّنْيَا، مجرور، دنیا (دنیا میں) مَعْرُوْفًا۔ عِرْفَانٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر، ہر اس فعل کو کہتے ہیں جس کی اچھائی عقل یا شرع سے معلوم ہو (نیکی، بھلائی، دستور، اچھے طریقے)

وَّاتَّبِعْ سَبِيْلَ مَنْ اَنَابَ اِلَیَّ ۚ	اور تو اس شخص کے راستے کی پیروی کرنا جس نے میری طرف رجوع کیا ہے۔

وَّ اتَّبِعْ (وَ۔اِتَّبِعْ) وَ، حرف عطف، اور، اِتَّبِعْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعٌ، پیروی کرنا (تو پیروی کرنا) سَبِيْلَ (راہ) جمع، سُبُلًا۔ مَنْ، اسم موصول (اس شخص کے جس) اَنَابَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنَابَ يُنِيْبُ، مصدر اِنَابَةٌ، رجوع کرنا (اس نے رجوع کیا ہے) اِلَیَّ (اِلٰی۔یْ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، یْ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، میری (میری طرف)

ثُمَّ اِلَیَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۵﴾	پھر میری طرف تمہارا لوٹنا ہے تو میں تمہیں اس کی خبر دوں گا جو تم عمل کرتے تھے۔

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) اِلَیَّ (اِلٰی۔یْ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، یْ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، میری (میری طرف) مَرْجِعُكُمْ (مَرْجِعُ۔كُمْ) مَرْجِعُ، مضاف، مصدر میمی، لوٹنا، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر

حاضر، تمہارا (تمہارا لوٹنا) فَاُنَبِّئُكُمْ (فَ۔ اُنَبِّئُ۔ كُمْ) فَ، حرف عطف، تو، اُنَبِّئُ، فعل مضارع واحد متکلم نَبَّاَ يُنَبِّئُ، مصدر تَنْبِئَةٌ، خبر دینا، بتانا، میں خبر دوں گا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (تو میں تمہیں خبر دوں گا) بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار، کی، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس کی جو)

كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم تھے)

تَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (تم عمل کرتے)

يٰبُنَيَّ اِنَّهَآ اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِيْ صَخْرَةٍ اَوْ فِي السَّمٰوٰتِ اَوْ فِي الْاَرْضِ يَاْتِ بِهَا اللّٰهُ ؕ	اے میرے پیارے بیٹے! بے شک وہ (عمل) کسی رائی کے دانے کے برابر ہو پھر وہ کسی چٹان میں یا آسمانوں میں یا زمین میں (چھپا) ہو اللہ اس کو (جزا و سزا کیلئے) لائے گا

يٰبُنَيَّ (يَا۔ بُنَيْ۔ یَ) يَا، حرف ندا، اے، بُنَيَّ، منادیٰ، بُنَيْ، مضاف، اِبْنٌ، کی تصغیر، چھوٹے بیٹے، پیارے بیٹے، یَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (اے میرے پیارے بیٹے)

اِنَّهَآ (اِنَّ۔ هَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، وہ (بے شک وہ)

اِنْ، شرطیہ جازمہ (اگر) تَكُ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہو)

مِثْقَالَ حَبَّةٍ۔ مِثْقَالَ، مضاف، ثَقُلَ۔ ثِقَالَةٌ، مصدر سے اسم مفرد، ہم وزن، برابر، جمع، مَثَاقِيْلَ، حَبَّةٍ، مضاف الیہ، کسی دانے کے (کسی دانے کے برابر)

مِّنْ خَرْدَلٍ۔ مِنْ، حرف جار، اصل ترجمہ "سے" ضرورتاً ترجمہ "کے" خَرْدَلٍ، مجرور، رائی (رائی کے)

فَتَكُنْ (فَ۔ تَكُنْ) فَ، حرف عطف، پھر، تَكُنْ، فعل ناقص مضارع واحد مؤنث غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ ہو (پھر وہ ہو) فِيْ صَخْرَةٍ۔ فِيْ، حرف جار، میں، صَخْرَةٍ، مجرور، کسی چٹان (کسی چٹان میں) اَوْ، حرف عطف (یا) فِي السَّمٰوٰتِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، اَلسَّمٰوٰتِ، مجرور، آسمانوں، واحد، اَلسَّمَآءُ، (آسمانوں میں) اَوْ، حرف عطف (یا) فِي الْاَرْضِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

يَاْتِ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَتٰى يَاْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا، صلہ میں لفظ "با" سے شروع ہو رہا ہے،

معنی لانا ہوگا (وہ لائے گا) بِهَا (بِ۔هَا) بِ، حرف جار، کو، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس (اس کو) اللّٰهُ (اللہ)

اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ﴿۱۶﴾	بے شک اللہ نہایت باریک بین، خوب خبر رکھنے والا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ۔اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)

لَطِيْفٌ، اللہ کا صفاتی نام، لُطْفٌ، مصدر سے صفت مشبہ (نہایت باریک بین)

خَبِيْرٌ، اللہ کا صفاتی نام، خَبْرٌ، مصدر سے صفت مشبہ (خوب خبر رکھنے والا)

يٰبُنَيَّ اَقِمِ الصَّلٰوةَ وَاْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاصْبِرْ عَلٰى مَآ اَصَابَكَ ؕ	اے میرے پیارے بیٹے تو نماز قائم کر اور تو نیکی کا حکم دے اور تو برائی سے منع کر اور تو اس (تکلیف) پر صبر کر جو تجھے پہنچے۔

يٰبُنَيَّ (يَا۔بُنَيْ۔یَ) يَا، حرف ندا، اے، بُنَيَّ، منادیٰ، بُنَيْ، مضاف، اِبْنٌ، کی تصغیر، چھوٹے بیٹے، پیارے بیٹے، یَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (اے میرے پیارے بیٹے)

اَقِمِ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَقَامَ يُقِيْمُ، مصدر اِقَامَةٌ، قائم کرنا (تو قائم کر) الصَّلٰوةَ (نماز)

وَاْمُرْ (وَ۔اُؤْمُرْ) وَ، حرف عطف، اور، اُؤْمُرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَمَرَ يَاْمُرُ، مصدر اَمْرًا، حکم دینا، تو حکم دے (اور تو حکم دے) بِالْمَعْرُوْفِ (بِ۔اَلْمَعْرُوْفِ) بِ، حرف جار، کا، اَلْمَعْرُوْفِ، مجرور، عِرْفَانٌ، مصدر سے اسم مفعول، نیکی، اچھائی (نیکی کا) وَانْهَ (وَ۔اِنْهَ) وَ، حرف عطف، اور، اِنْهَ، فعل امر واحد مذکر حاضر نَهٰى يَنْهٰى، مصدر نَهْيٌ، روکنا، منع کرنا، تو منع کر (اور تو منع کر)

عَنِ الْمُنْكَرِ۔عَنْ، حرف جار، سے، اَلْمُنْكَرِ، مجرور، اِنْكَارٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر، وہ قول و فعل جسے شرع نے ممنوع قرار دیا ہو، برائی (برائی سے)

وَاصْبِرْ (وَ۔اِصْبِرْ) وَ، حرف عطف، اور، اِصْبِرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر صَبَرَ يَصْبِرُ، مصدر صَبْرًا، صبر کرنا، تو صبر کر (اور تو صبر) عَلٰى مَآ۔عَلٰى، حرف جار، پر، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس پر جو)

اَصَابَكَ (اَصَابَ۔كَ) اَصَابَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَصَابَ يُصِيْبُ، مصدر اِصَابَةٌ، پہنچنا،

وہ پہنچے ،كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھے (وہ تجھے پہنچے)

اِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ۝	یقیناً یہ ہمت کے کاموں میں سے ہے۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، یقیناً) ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، وہ، ضرور تاً ترجمہ (یہ) کیا جاتا ہے،
مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ۔مِنْ، حرف جار، سے، عَزْمِ، مجرور، مضاف، مصدر ہے، عزم، پختہ، مصمم، ہمت،
اَلْاُمُوْرِ، مضاف الیہ، معاملات، کاموں، واحد، اَمْرٌ (ہمت کے کاموں میں سے)

وَ لَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَ لَا تَمْشِ فِی الْاَرْضِ مَرَحًا ؕ	اور تو لوگوں کیلئے اپنا رخسار نہ پھلا اور تو زمین میں اکڑ کر مت چل۔

وَ، حرف عطف (اور) لَاتُصَعِّرْ، فعل نہی واحد مذکر حاضر صَعَّرَ یُصَعِّرُ، مصدر تَصْعِیْرٌ، پھلانا، پھیرنا (تو نہ پھلا) خَدَّكَ (خَدَّ۔كَ) خَدَّ، مضاف، رخسار، گال، جمع، خُدُوْدٌ،كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنا (اپنا رخسار) لِلنَّاسِ (لِ۔اَلنَّاسِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں (لوگوں کیلئے)
وَ، حرف عطف (اور) لَا تَمْشِ، فعل نہی واحد مذکر حاضر مَشٰی یَمْشِیْ، مصدر مَشْیًا، چلنا (تومت چل)
فِی الْاَرْضِ۔فِیْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں) مَرَحًا، اسم فعل (اترا کر، اکڑ کر)

اِنَّ اللّٰهَ لَا یُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ ۝	بے شک اللہ ہر تکبر کرنے والے بہت فخر کرنے والے کو پسند نہیں کرتا۔

اِنَّ اللّٰهَ۔اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)
لَا یُحِبُّ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اَحَبَّ یُحِبُّ، مصدر اِحْبَابٌ، پسند کرنا، دوستی رکھنا (وہ پسند نہیں کرتا) كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ۔كُلَّ، مضاف، ہر، مُخْتَالٍ، مضاف الیہ، موصوف، اِخْتِیَالٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، تکبر کرنے والا، مغرور، متکبر، اپنے اندر ایسی بڑائی کا خیال کرنا جو واقع میں نہ ہو۔
فَخُوْرٍ۔فَخْرٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ، مُخْتَالٍ، کی صفت، اسم فعل، ظاہری چیزوں پر اترانا (بہت فخر کرنے والا)

وَاقْصِدْ فِیْ مَشْیِكَ وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ ؕ	اور تو اپنی چال میں میانہ روی اختیار کر اور تو

	اپنی آواز کو پست رکھ۔

وَ اقْصِدْ (وَ۔اُقْصِدْ) وَ، حرف عطف، اور، اُقْصِدْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَصَدَ يَقْصُدُ، مصدر قَصْدًا میانہ روی اختیار کرنا، تو میانہ روی اختیار کر (اور تو میانہ روی اختیار کر)

فِيْ مَشْيِكَ (فِيْ۔مَشْيِ۔كَ) فِيْ، حرف جار، میں، مَشْيِ، مجرور، مضاف، اسم مصدر، چال، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنی (اپنی چال میں) وَ اغْضُضْ (وَ۔اُغْضُضْ) وَ، حرف عطف، اور، اُغْضُضْ، فعل امر واحد مذکر حاضر غَضَّ يَغُضُّ، مصدر غَضٌّ، کمی کرنا، پست رکھنا، تو پست رکھ (اور تو پست رکھ)

مِنْ صَوْتِكَ (مِنْ۔صَوْتِ۔كَ) مِنْ، حرف جار، ضرورتاً ترجمہ "کو" کیا جاتا ہے، صَوْتِ، مجرور، مضاف، آواز، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنی (اپنی آواز کو)

اِنَّ اَنْكَرَ الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيْرِ ﴿۱۹﴾	بلاشبہ آوازوں میں سب سے بری یقیناً گدھوں کی آواز ہے۔

ع ۲ ۸ ۱۱

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلاشبہ)

اَنْكَرَ الْاَصْوَاتِ۔اَنْكَرَ، مضاف، نَكْرٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ، سب سے بُری، زیادہ بری، اَلْاَصْوَاتِ، مضاف الیہ، آوازوں، واحد، صَوْتٌ (آوازوں میں سب سے بُری)

لَصَوْتُ الْحَمِيْرِ (لَ۔صَوْتُ۔اَلْحَمِيْرِ) لَ، لام تاکید، یقیناً، صَوْتُ، مضاف، آواز، اَلْحَمِيْرِ، مضاف الیہ، گدھوں کی، واحد، حِمَارٌ (یقیناً گدھوں کی آواز)

اَلَمْ تَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ وَ اَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهٗ ظَاهِرَةً وَّ بَاطِنَةً ؕ	کیا تم نے نہیں دیکھا کہ بے شک اللہ نے تمہارے لیے مسخر کر دیا جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے اور اس نے تم پر اپنی کھلی اور چھپی نعمتیں پوری کر دیں۔

اَلَمْ تَرَوْا (اَ۔لَمْ تَرَوْا) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، لَمْ تَرَوْا، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر حاضر رَاٰی يَرٰى، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا "لَمْ" کی وجہ سے ترجمہ، تم نے نہیں دیکھا (کیا تم نے نہیں دیکھا)

اَنَّ اللّٰهَ۔اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)

سَخَّرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب سَخَّرَ یُسَخِّرُ مصدر تَسْخِیْرٌ تسخیر کرنا، مسخر کرنا (اس نے مسخر کر دیا)
لَکُمْ (لَ۔ کُمْ) لَ، حرف جار، لیے، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے)
مَّا، اسم موصول (جو) فِی السَّمٰوٰتِ۔ فِیْ، حرف جار، میں، اَلسَّمٰوٰتِ، مجرور، آسمانوں، واحد، اَلسَّمَآءُ،
(آسمانوں میں) وَ، حرف عطف (اور) مَا، اسم موصول (جو)
فِی الْاَرْضِ۔ فِیْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں) وَ، حرف عطف (اور)
اَسْبَغَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَسْبَغَ یُسْبِغُ، مصدر اِسْبَاغٌ، پورا کرنا (اس نے پوری کر دی)
عَلَیْکُمْ (عَلٰی۔ کُمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)
نِعَمَهٗ (نِعَمَ، هٗ) نِعَمَ، مضاف، نعمتیں، واحد، نِعْمَةٌ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی نعمتیں)
ظَاهِرَةً، ظُهُوْرٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث (کھلی، ظاہری) وَّ، حرف عطف (اور)
بَاطِنَةً۔ بُطُوْنٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث (چھپی، باطنی، پوشیدہ)

وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ یُّجَادِلُ فِی اللّٰهِ بِغَیْرِ عِلْمٍ وَّ لَا هُدًی وَّ لَا کِتٰبٍ مُّنِیْرٍ ﴿۲۰﴾	اور لوگوں میں سے کچھ وہ ہیں جو اللہ کے بارے میں بغیر علم اور بغیر ہدایت اور بغیر روشن کتاب کے جھگڑا کرتے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) مِنَ النَّاسِ۔ مِنْ، حرف جار تبعیضیہ، میں سے کچھ، اَلنَّاسِ، مجرور لوگوں (لوگوں میں سے کچھ) مَنْ، اسم موصول (وہ جو)
یُّجَادِلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب جَادَلَ یُجَادِلُ، مصدر مُجَادَلَةٌ، جھگڑنا (وہ جھگڑا کرتا ہے)
فِی اللّٰهِ۔ فِیْ، حرف جار، بابت متعلق کے بارے میں، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کے بارے میں)
بِغَیْرِ عِلْمٍ (بِ۔ غَیْرِ۔ عِلْمٍ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، غَیْرِ، مجرور، مضاف، بغیر، عِلْمٍ، مضاف الیہ، مصدر، علم کے (بغیر علم کے) وَّ، حرف عطف (اور) لَا، نافیہ، نہ، ضرورتاً ترجمہ (بغیر) کیا گیا، هُدًی، مصدر (ہدایت) وَّ، حرف عطف (اور) لَا، نافیہ، نہ، ضرورتاً ترجمہ (بغیر) کیا گیا،
کِتٰبٍ مُّنِیْرٍ۔ کِتٰبٍ، موصوف، کتاب، مُنِیْرٍ، صفت، اِنَارَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، روشن،

روشن کرنے والا (روشن کتاب)

وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ	اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ تم اس کی پیروی کرو جو اللہ نے نازل کیا (تو) وہ کہتے ہیں بلکہ ہم اس کی پیروی کریں گے جس پر ہم نے اپنے آباؤاجداد کو پایا

وَ، حرف عطف (اور) اِذَا، اسم ظرف مستقبل متضمن بمعنی شرط (جب)

قِيْلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (اس سے کہا جاتا ہے) لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے)

اِتَّبِعُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعًا، پیروی کرنا (تم پیروی کرو)

مَآ، اسم موصول ((اس کی) جو) اَنْزَلَ اللّٰهُ۔ اَنْزَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا اتارنا، نازل کرنا، اس نے نازل کیا، اَللّٰهُ، اللہ نے (اللہ نے نازل کیا)

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ کہتے ہیں)

بَلْ، حرف اضراب (بلکہ) نَتَّبِعُ، فعل مضارع جمع متکلم اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعًا، پیروی کرنا (ہم پیروی کریں گے) مَا، اسم موصول ((اس کی) جس)

وَجَدْنَا، فعل ماضی جمع متکلم وَجَدَ يَجِدُ، مصدر وِجْدَانًا، پانا (ہم نے پایا)

عَلَيْهِ (عَلٰى۔ هِ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر)

اٰبَآءَنَا۔ اٰبَآءَ، مضاف، باپ دادا، آباؤاجداد، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، اپنے (اپنے آباؤاجداد کو)

اَوَ لَوْ كَانَ الشَّيْطٰنُ يَدْعُوْهُمْ اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ ۝۲۱	اور کیا اگرچہ شیطان انہیں جہنم کے عذاب کی طرف بلاتا ہو۔

اَوَلَوْ (اَ۔ وَ۔ لَوْ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، وَ، حرف عطف، اور، لَوْ، وصلیہ، اگرچہ (اور کیا اگرچہ)

كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہو) الشَّيْطٰنُ (شیطان)

يَدْعُوْهُمْ (يَدْعُوْ۔ هُمْ) يَدْعُوْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب دَعَا يَدْعُوْ، مصدر دُعَآءً وَّ دَعْوَةً،

بلانا، پکارنا، وہ بلاتا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (وہ انہیں بلاتا)

اِلٰی عَذَابِ السَّعِیْرِ۔اِلٰی، حرف جار، کی طرف، عَذَابِ، مجرور، مضاف، عذاب، اَلسَّعِیْرِ، مضاف الیہ، سَعْرٌ، مصدر سے بمعنی مفعول، دہکتی ہوئی آگ کے، جہنم کے (جہنم کے عذاب کی طرف)

وَ مَنْ يُّسْلِمْ وَجْهَهٗۤ اِلَى اللّٰهِ وَ هُوَ مُحْسِنٌ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ؕ	اور جو اپنا چہرہ اللہ کی طرف جھکادے اور وہ نیکی کرنے والا ہو تو یقیناً اس نے مضبوط کڑے کو تھام لیا

وَ، حرف عطف (اور) مَنْ، شرطیہ، اسم موصول (جو)

يُّسْلِمْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَسْلَمَ يُسْلِمُ، مصدر اِسْلَامٌ، فرمانبرداری کرنا، سپرد کرنا، جھکانا، (وہ جھکادے) وَجْهَهٗۤ (وَجْهَ۔هٗ) وَجْهَ، مضاف، چہرہ، رخ، جمع، وُجُوْهٌ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب اپنا (اپنا چہرہ) اِلَى اللّٰهِ (اِلٰی۔اَللّٰهِ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کی طرف)

وَ، حرف عطف (اور) هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (وہ)

مُحْسِنٌ۔اِحْسَانٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (نیکی کرنے والا، احسان کرنے والا، نیکوکار)

فَقَدِ (فَ۔قَدْ) فَ، حرف عطف، تو، قَدْ، کلمہ تحقیق، یقیناً (تو یقیناً)

اِسْتَمْسَكَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِسْتَمْسَكَ يَسْتَمْسِكُ، مصدر اِسْتِمْسَاكٌ، پکڑنا، تھامنا (اس نے تھام لیا) بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى (بِ۔اَلْعُرْوَةِ۔اَلْوُثْقٰى) بِ، حرف جار، کو، اَلْعُرْوَةِ، مجرور، موصوف، وہ چیز جس کو پکڑا جائے، کڑا، اَلْوُثْقٰى، صفت، وُثُوْقٌ، مصدر سے اسم تفضیل واحد مؤنث، مضبوط، مستحکم (مضبوط کڑے کو)

وَ اِلَى اللّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ﴿۲۲﴾	اور سب کاموں کا انجام اللہ ہی کی طرف ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) اِلَى اللّٰهِ (اِلٰی۔اَللّٰهِ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کی طرف)

عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ۔عَاقِبَةُ، مضاف، مصدر ہے، عاقبت، انجام، آخر، اَلْاُمُوْرِ، مضاف الیہ، معاملات کا، کاموں کا (سب کاموں کا انجام)

وَمَنْ كَفَرَ فَلَا يَحْزُنْكَ كُفْرُهٗ ۭ	اور جو کفر کرے اس کا کفر آپ کو غمگین نہ کرے۔

وَ، حرف عطف (اور) مَنْ، اسم موصول شرطیہ (جو)

كَفَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا (جو کفر کرے)

فَلَا يَحْزُنْكَ (فَ۔ لَا يَحْزُنْ۔ كَ) فَ، حرف عطف، تو، لَا يَحْزُنْ، فعل مضارع منفی مجزوم واحد مذکر غائب حَزَنَ يَحْزُنُ، مصدر حُزْنًا، غمگین کرنا، وہ غمگین نہ کرے، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کو (وہ آپ کو غمگین نہ کرے) كُفْرُهٗ (كُفْرُ۔ هٗ) كُفْرُ، مضاف، اسم مصدر، کفر، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کا (اس کا کفر)

اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ فَنُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ۭ	ہماری طرف ان کا لوٹنا ہے پھر ہم انہیں اس کی خبر دیں گے جو انہوں نے عمل کیے۔

اِلَيْنَا (اِلٰی۔ نَا) اِلٰی، حرف جار، طرف، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری طرف)

مَرْجِعُهُمْ (مَرْجِعُ۔ هُمْ) مَرْجِعُ، مضاف، مصدر میمی، لوٹنا، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کا (ان کا لوٹنا) فَنُنَبِّئُهُمْ (فَ۔ نُنَبِّئُ۔ هُمْ) فَ، حرف عطف، پھر، نُنَبِّئُ، فعل مضارع جمع متکلم نَبَّاَ يُنَبِّئُ، مصدر تَنْبِئَةٌ، خبر دینا، آگاہ کرنا، ہم خبر دیں گے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (پھر ہم انہیں خبر دیں گے) بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار، کی، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس کی جو)

عَمِلُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (انہوں نے عمل کیے)

اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝۲۳	بے شک اللہ سینوں والی (باتوں) کو خوب جاننے والا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)

عَلِيْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، عِلْمًا، مصدر سے مبالغہ صیغہ (خوب جاننے والا)

بِذَاتِ الصُّدُوْرِ (بِ۔ ذَاتِ۔ اَلصُّدُوْرِ) بِ، حرف جار، کو، ذَاتِ، مجرور، مضاف، والی، صاحب، مؤنث ہے ذُوْ کا، اَلصُّدُوْرِ، مضاف الیہ، سینوں، واحد، صَدْرًا (سینوں والی (باتوں) کو)

نُمَتِّعُهُمْ قَلِيْلًا ثُمَّ نَضْطَرُّهُمْ اِلٰى عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿۲۴﴾	ہم انہیں بہت تھوڑا فائدہ دیں گے پھر ہم انہیں بہت سخت عذاب کی طرف مجبور کر دیں گے

نُمَتِّعُهُمْ (نُمَتِّعُ۔ هُمْ) نُمَتِّعُ، فعل مضارع جمع متکلم مَتَّعَ يُمَتِّعُ، مصدر تَمْتِيْعٌ، فائدہ دینا، ہم فائدہ دیں گے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (ہم انہیں فائدہ دیں گے)

قَلِيْلًا۔ قِلَّةٌ، مصدر سے صفت مشبہ واحد مذکر (بہت تھوڑا) ثُمَّ، حرف عطف (پھر)

نَضْطَرُّهُمْ (نَضْطَرُّ۔ هُمْ) نَضْطَرُّ، فعل مضارع جمع متکلم اِضْطَرَّ يَضْطَرُّ، مصدر اِضْطِرَارٌ، مجبور کرنا، بے بس کرنا، ہم مجبور کر دیں گے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (ہم انہیں مجبور کر دیں گے)

اِلٰى عَذَابٍ غَلِيْظٍ۔ اِلٰى، حرف جار، کی طرف، عَذَابٍ، مجرور، موصوف، عذاب، غَلِيْظٍ، صفت، غِلْظَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت سخت (بہت سخت عذاب کی طرف)

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ	اور بلاشبہ اگر آپ ان سے پوچھیں کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا یقیناً وہ ضرور کہیں گے اللہ نے۔

وَلَئِنْ (وَ۔ لَ۔ اِنْ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، لام تاکید، بلاشبہ، اِنْ، شرطیہ، اگر (اور بلاشبہ اگر)

سَاَلْتَهُمْ (سَاَلْتَ۔ هُمْ) سَاَلْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر سَاَلَ يَسْئَلُ، مصدر سُؤَالًا، سوال کرنا، پوچھنا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ، آپ پوچھیں، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان سے (آپ ان سے پوچھیں)

مَّنْ، استفہامیہ (کس نے) خَلَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَلَقَ يَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا (اس نے پیدا کیا) السَّمٰوٰتِ (آسمانوں) واحد، اَلسَّمَآءُ، وَ، حرف عطف (اور) الْاَرْضَ (زمین)

لَيَقُوْلُنَّ (لَ۔ يَقُوْلُنَّ) لَ، لام تاکید، یقیناً، يَقُوْلُنَّ، فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، وہ ضرور کہیں گے (یقیناً وہ ضرور کہیں گے) اللّٰهُ (اللہ)

قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ	آپ کہہ دیجئے سب تعریف اللہ کیلئے ہے۔

قُلِ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے) الْحَمْدُ (سب تعریف)

لِلّٰهِ (لِ۔ اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کیلئے)

بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۵﴾	بلکہ ان کے اکثر نہیں جانتے۔

بَلْ، حرف اضراب (بلکہ) اَكْثَرُهُمْ (اَكْثَرُ ـ هُمْ) اَكْثَرُ، مضاف، كَثْرَةٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ، اکثر، زیادہ، اکثریت، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے اکثر)

لَا يَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (وہ نہیں جانتے)

لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ	اللہ ہی کیلئے ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے۔

لِلّٰهِ (لِ ـ اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کیلئے) مَا، اسم موصول (جو (کچھ))

فِي السَّمٰوٰتِ ـ فِيْ، حرف جار، میں، اَلسَّمٰوٰتِ، مجرور، آسمانوں، واحد، اَلسَّمَآءُ (آسمان میں)

وَ، حرف عطف (اور) الْاَرْضِ (زمین)

اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿۲۶﴾	بے شک اللہ ہی بڑا بے پرواہ، بہت تعریف والا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ ـ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ (بے شک اللہ)

هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہی، ہی)

الْغَنِيُّ، اللہ کا صفاتی نام، غِنَآءٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بڑا بے پرواہ)

الْحَمِيْدُ، اللہ کا صفاتی نام، حَمْدٌ، مصدر سے صفت مشبہ بمعنی مفعول (تعریف کیا ہوا، بہت تعریف والا)

وَ لَوْ اَنَّ مَا فِي الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ وَّ الْبَحْرُ يَمُدُّهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ كَلِمٰتُ اللّٰهِ ؕ	اور اگر واقعی جو زمین میں درخت ہیں قلمیں ہوں اور سمندر (کا پانی) اس کی سیاہی ہو اس کے بعد سات سمندر (مزید) ہوں (تو) اللہ کے کلمات (لکھنے سے) ختم نہ ہوں گے

وَ، حرف عطف (اور) لَوْ، شرطیہ (اگر)

اَنَّ مَا ـ اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، واقعی، مَا، اسم موصول، جو، اِنَّ، کا اسم (واقعی جو)

فِي الْاَرْضِ (فِيْ ـ اَلْاَرْضِ) فِيْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

مِنْ شَجَرَةٍ ـ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، شَجَرَةٍ، مجرور (درخت)

اَقْلَامٌ (قلمیں) وَّ الْبَحْرُ (وَ۔اَلْبَحْرُ) وَ، حرف عطف، اور، اَلْبَحْرُ، سمندر (اور سمندر)

یَمُدُّهٗ (یَمُدُّ۔هٗ) یَمُدُّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب مَدَّ یَمُدُّ، مصدر مَدًّا، مدد کرنا، لمبا کرنا، دوات میں سیاہی ڈالنا، دوات سے سیاہی نکالنا، سیاہی ہونا، وہ سیاہی ہو، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (وہ اس کی سیاہی ہو) مِنْۢ بَعْدِهٖ (مِنْ۔بَعْدِ۔هٖ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعْدِ، مجرور، مضاف، بعد، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے بعد)

سَبْعَةُ (سات) اَبْحُرٍ (سمندروں) واحد، اَلْبَحْرُ۔

مَّا نَفِدَتْ، فعل ماضی منفی واحد مؤنث غائب نَفِدَ یَنْفَدُ، مصدر نَفَادًا، صرف کرنا، خرچ کرنا، ختم ہونا، (وہ ختم نہ ہوں) كَلِمٰتُ اللّٰهِ (كَلِمٰتُ۔اَللّٰهِ) كَلِمٰتُ، مضاف، کلمات، باتیں، واحد، كَلِمَةٌ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے کلمات)

اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۷﴾	یقیناً اللہ بہت غالب، بڑی حکمت والا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ۔اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، اَللّٰهَ، اللہ (یقیناً اللہ)

عَزِيْزٌ، اللہ کا صفاتی نام، عِزَّةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت غالب)

حَكِيْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، حِكْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بڑی حکمت والا)

مَا خَلْقُكُمْ وَ لَا بَعْثُكُمْ اِلَّا كَنَفْسٍ وَّاحِدَةٍ ؕ	نہیں ہے تمہارا پیدا کرنا اور نہ تمہارا دوبارہ اٹھایا جانا مگر ایک جان (کو پیدا کرنے) کی طرح

مَا، نافیہ (نہیں) خَلْقُكُمْ (خَلْقُ۔كُمْ) خَلْقُ، مضاف، مصدر، پیدا کرنا، پیدائش، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارا (تمہارا پیدا کرنا) وَ، حرف عطف (اور) لَا، نافیہ (نہیں)

بَعْثُكُمْ (بَعْثُ۔كُمْ) بَعْثُ، مضاف، مصدر، بھیجنا، اٹھا کھڑا کرنا، دوبارہ اٹھایا جانا، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارا (تمہارا دوبارہ اٹھایا جانا) اِلَّا، حرف استثنا (مگر)

كَنَفْسٍ وَّاحِدَةٍ (كَ۔نَفْسٍ۔وَاحِدَةٍ) كَ، حرف جار، مانند، طرح، نَفْسٍ، مجرور، موصوف، جان، نفس، وَاحِدَةٍ، صفت، اسم فاعل واحد مؤنث، ایک، اکیلی) ایک جان کی طرح)

اِنَّ اللّٰهَ سَمِیْعٌۢ بَصِیْرٌ ﴿۲۸﴾	یقیناً اللہ خوب سننے والا، خوب دیکھنے والا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ۔اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً،اَللّٰهَ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ (یقیناً اللہ)

سَمِیْعٌ، اللہ کا صفاتی نام، سَمْعٌ، مصدر سے صفت مشبہ (خوب سننے والا)

بَصِیْرٌ، اللہ کا صفاتی نام، بَصَارَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (خوب دیکھنے والا)

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ یُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّهَارِ وَ یُوْلِجُ النَّهَارَ فِی الَّیْلِ وَ سَخَّرَ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ ۡ	کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ یقیناً اللہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور اس نے سورج اور چاند کو مسخر کر رکھا ہے۔

اَ لَمْ تَرَ (اَ۔لَمْ تَرَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، لَمْ تَرَ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر حاضر رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَةٌ، دیکھنا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ، آپ نے نہیں دیکھا (کیا آپ نے نہیں دیکھا)

اَنَّ اللّٰهَ۔اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً،اَللّٰهَ، اللہ (یقیناً اللہ)

یُوْلِجُ الَّیْلَ۔یُوْلِجُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَوْلَجَ یُوْلِجُ، مصدر اِیْلَاجٌ، تنگ جگہ میں داخل کرنا، وہ داخل کرتا ہے، اَلَّیْلَ، رات کو (وہ رات کو داخل کرتا ہے)

فِی النَّهَارِ (فِیْ۔اَلنَّهَارِ) فِیْ، حرف جار، میں، اَلنَّهَارِ، مجرور، دن (دن میں) وَ، حرف عطف (اور)

یُوْلِجُ النَّهَارَ۔یُوْلِجُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَوْلَجَ یُوْلِجُ، مصدر اِیْلَاجٌ، داخل کرنا، وہ داخل کرتا ہے، اَلنَّهَارَ، دن (وہ دن کو داخل کرتا ہے)

فِی الَّیْلِ (فِیْ۔اَلَّیْلِ) فِیْ، حرف جار، میں، اَلَّیْلِ، مجرور، رات (رات میں) وَ، حرف عطف (اور)

سَخَّرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب سَخَّرَ یُسَخِّرُ، مصدر تَسْخِیْرٌ، مسخر کرنا، کام میں لگانا (اس نے مسخر کر رکھا ہے) اَلشَّمْسَ (سورج) وَ، حرف عطف (اور) اَلْقَمَرَ (چاند)

كُلٌّ یَّجْرِیْۤ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّ اَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِیْرٌ ﴿۲۹﴾	ہر ایک ایک مقرر وقت تک چل رہا ہے یقیناً اللہ اس سے جو تم عمل کرتے ہو خوب باخبر ہے

كُلٌّ (ہر ایک، ہر کوئی) یَّجْرِیْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب جَرٰی یَجْرِیْ، مصدر جَرْیٌ، بہنا، چلنا (وہ

چل رہا ہے) اِلٰٓی اَجَلٍ مُّسَمًّی۔اِلٰی، حرف جار، تک، اَجَلٍ، مجرور، موصوف، مدت، وقت میعاد،
مُسَمًّی، صفت، تَسْمِیَۃٌ، مصدر سے اسم مفعول، مقرر، معین (ایک مقرر وقت تک)
وَّ، حرف عطف (اور) اَنَّ اللّٰہَ۔اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، اَللّٰہَ، اللہ (یقیناً اللہ)
بِمَا(بِ۔مَا) بِ، حرف جار بمعنی، مِنْ، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس سے جو)
تَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَمِلَ یَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (تم عمل کرتے ہو)
خَبِیْرٌ۔خَبْرٌ، مصدر سے صفت مشبہ (خوب خبر رکھنے والا، خوب باخبر)

ذٰلِکَ بِاَنَّ اللّٰہَ ھُوَ الْحَقُّ وَ اَنَّ مَا یَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِہِ الْبَاطِلُ ۙ وَ اَنَّ اللّٰہَ ھُوَ الْعَلِیُّ الْکَبِیْرُ ﴿۳۰﴾ ع	یہ اس وجہ سے کہ یقیناً اللہ ہی حق ہے اور یقیناً اس کے سوا جس کو وہ پکارتے ہیں باطل ہے اور بلاشبہ اللہ ہی بہت بلند، بہت بڑا ہے۔

ع ۳ ۱۲

ذٰلِکَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، وہ، ضرورتاً ترجمہ (یہ) کیا جاتا ہے۔
بِاَنَّ اللّٰہَ (بِ۔اَنَّ۔اَللّٰہَ) بِ، حرف جار، سببیہ، وجہ سے، اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک،
یقیناً، اَللّٰہَ، اللہ (یہ اس وجہ سے کہ یقیناً اللہ)
ھُوَ الْحَقُّ۔ھُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہی، اَلْحَقُّ، حق (وہی حق)
وَ، حرف عطف (اور) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، یقیناً) مَا، اسم موصول (جس کو)
یَدْعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب دَعَا یَدْعُوْ، مصدر دُعَآءٌ وَّ دَعْوَۃٌ، پکارنا (وہ پکارتے ہیں)
مِنْ دُوْنِہِ۔مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوْنِ، مجرور، مضاف، علاوہ، سوا، ہِ، مضاف الیہ، ضمیر
واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے سوا) اَلْبَاطِلُ (باطل) وَ، حرف عطف (اور)
اَنَّ اللّٰہَ۔اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ، اَللّٰہَ، اللہ (بلاشبہ اللہ)
ھُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہی)
اَلْعَلِیُّ، اللہ کا صفاتی نام، عَلَآءٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت بلند)
اَلْکَبِیْرُ، اللہ کا صفاتی نام، کِبَرًا، مصدر سے صفت مشبہ (بہت بڑا)

اَلَمْ تَرَ اَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِیْ فِی الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ اللّٰهِ لِیُرِیَكُمْ مِّنْ اٰیٰتِهٖ ؕ	کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ یقیناً کشتیاں اللہ کی مہربانی سے سمندر میں چلتی ہیں تاکہ وہ تمہیں اپنی نشانیاں دکھائے۔

اَلَمْ تَرَ (اَ۔ لَمْ تَرَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، لَمْ تَرَ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر حاضر رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَۃٌ، دیکھنا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ، آپ نے نہیں دیکھا (کیا آپ نے نہیں دیکھا)

اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، یقیناً) اَلْفُلْكَ (کشتیاں)

تَجْرِیْ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب جَرٰی یَجْرِیْ، مصدر جَرْیٌ وَّ جِرْیَانٌ، بہنا، چلنا (وہ چلتی ہے)

فِی الْبَحْرِ۔ فِیْ، حرف جار، میں، اَلْبَحْرِ، مجرور، سمندر (سمندر میں)

بِنِعْمَتِ اللّٰهِ (بِ۔ نِعْمَتِ۔ اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، سے، نِعْمَتِ، مجرور، مضاف، نعمت، مہربانی، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی مہربانی سے)

لِیُرِیَكُمْ (لِ۔ یُرِیَ۔ کُمْ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، یُرِیَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَرٰی یُرِیْ، مصدر اِرَآءَۃٌ، دکھانا، وہ دکھائے، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (تاکہ وہ تمہیں دکھائے)

مِّنْ اٰیٰتِهٖ (مِنْ۔ اٰیٰتِ۔ ہٖ) مِنْ، حرف جار، سے، اٰیٰتِ، مجرور، مضاف، نشانیوں، واحد، اٰیَۃٌ، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی نشانیوں سے)

اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿۳۱﴾	بلاشبہ اس میں ہر بڑے صابر، بڑے شاکر کیلئے نشانیاں ہیں۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلاشبہ) فِیْ ذٰلِكَ۔ فِیْ، حرف جار، میں، ذٰلِكَ، مجرور، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس (اس میں) لَاٰیٰتٍ (لَ۔ اٰیٰتٍ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، اٰیٰتٍ، نشانیاں، واحد، اٰیَۃٌ (یقیناً نشانیاں)

لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ (لِ۔ كُلِّ۔ صَبَّارٍ۔ شَكُوْرٍ) لِ، حرف جار، کیلئے، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، صَبَّارٍ، مضاف الیہ، صَبْرٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ، بڑا صابر، شَكُوْرٍ، شُكْرًا، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ، بڑا شاکر (ہر بڑے صابر، بڑے شاکر کیلئے)

وَ اِذَا غَشِيَهُمْ مَّوْجٌ كَالظُّلَلِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ	اور جب (سمندر کی) موج سائبانوں کی طرح انہیں ڈھانپ لیتی ہے (تو) وہ اللہ کو اس کیلئے دین خالص کرتے ہوئے پکارتے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) اِذَا، اسم ظرف زمان بمعنی شرط (جب)

غَشِيَهُمْ (غَشِيَ۔ هُمْ) غَشِيَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب غَشِيَ يَغْشٰى، مصدر غِشَاوَةٌ، ڈھانپ لینا، اِذَا، کی وجہ ترجمہ، وہ ڈھانپ لیتی ہے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (وہ انہیں ڈھانپ لیتی ہے)

مَّوْجٌ (موج) كَالظُّلَلِ (كَ۔ الظُّلَلِ) كَ، حرف تشبیہ و حرف جار، کی طرح، الظُّلَلِ، مجرور، سائبانوں، (سائبانوں کی طرح) دَعَوُا اللّٰهَ۔ دَعَوُا، اصل میں، دَعَوْا، ہے، واؤ پر پیش اگلے لفظ سے ملانے کیلئے دی گئی ہے، فعل ماضی جمع مذکر غائب دَعَا يَدْعُوْ، مصدر دُعَآءٌ وَّ دَعْوَةٌ، بلانا، پکارنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ، وہ پکارتے ہیں، اَللّٰهَ، اللہ (وہ اللہ کو پکارتے ہیں)

مُخْلِصِيْنَ۔ اِخْلَاصٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (خالص کرنے والے، خالص کرتے ہوئے) واحد، مُخْلِصٌ۔ لَهُ (لَ۔ هُ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کیلئے) الدِّيْنَ (دین)

فَلَمَّا نَجّٰهُمْ اِلَى الْبَرِّ فَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ؕ	پھر جب وہ انہیں خشکی کی طرف (لاکر) بچالیتا ہے تو ان میں سے کچھ ہی سیدھی راہ پر قائم رہنے والے ہیں

فَلَمَّا (فَ۔ لَمَّا) فَ، حرف عطف، پھر، لَمَّا، اسم ظرف حرف شرط، جب (پھر جب)

نَجّٰهُمْ (نَجّٰى۔ هُمْ) نَجّٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب نَجّٰى يُنَجِّيْ، مصدر تَنْجِيَةٌ، نجات دینا، بچالینا، لَمَّا، کی وجہ سے ترجمہ، وہ بچالیتا ہے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (وہ انہیں بچالیتا ہے)

اِلَى الْبَرِّ (اِلٰى۔ اَلْبَرِّ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، اَلْبَرِّ، مجرور، خشکی (خشکی کی طرف)

فَمِنْهُمْ (فَ۔ مِنْ۔ هُمْ) فَ، حرف عطف، تو، مِنْ، حرف جار تبعیضیہ، میں سے کچھ،

هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (تو ان میں سے کچھ)

مُّقْتَصِدٌ۔ اِقْتِصَادٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (سیدھی راہ پر قائم رہنے والا)

وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ كَفُوْرٍ ﴿۳۲﴾	اور وہ ہماری آیات کا انکار نہیں کرتا مگر ہر بہت عہد توڑنے والا، بڑا ناشکرا۔

وَمَا۔وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

يَجْحَدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب جَحَدَ يَجْحَدُ، مصدر جُحُوْدًا، انکار کرنا (وہ انکار کرتا ہے)

بِاٰيٰتِنَآ (بِ۔اٰيٰتِ۔نَا) بِ، حرف جار، کا، اٰيٰتِ، مجرور، مضاف، آیات، واحد، اٰيَةٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری آیات کا) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوائے)

كُلُّ خَتَّارٍ كَفُوْرٍ، كُلُّ، مضاف، ہر، خَتَّارٍ، مضاف الیہ، موصوف، خَتْرٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ، بہت عہد توڑنے والا، كَفُوْرٍ، صفت، كُفْرًا، مصدر سے صفت مشبہ، بڑا، ناشکرا (ہر بہت عہد توڑنے والا، بڑا ناشکرا)

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ وَ اخْشَوْا يَوْمًا لَّا يَجْزِيْ وَالِدٌ عَنْ وَّلَدِهٖ ۡ	اے لوگو! تم اپنے رب سے ڈرو اور تم اس دن سے ڈرو کہ کوئی باپ اپنے بیٹے کے کام نہیں آئے گا۔

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ (يَا۔اَيُّهَا۔اَلنَّاسُ) يَا، حرف ندا اے، اَيُّهَا، جب منادٰی پر "ال" داخل ہو تو مذکر کیلئے "یَا" کے ساتھ "اَيُّهَا" بڑھادیا جاتا ہے، اَلنَّاسُ، منادٰی معرف باللام، لوگو (اے لوگو)

اِتَّقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّقٰی يَتَّقِيْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا (تم ڈرو)

رَبَّكُمْ (رَبَّ۔كُمْ) رَبَّ، مضاف، رب، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے رب)

وَ، حرف عطف (اور) اِخْشَوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر خَشِيَ يَخْشٰی، مصدر خَشْيَةٌ، ڈرنا، خوفزدہ ہونا (تم ڈرو) يَوْمًا (اس دن) لَّا يَجْزِيْ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب جَزٰی يَجْزِيْ، مصدر جَزَآءٌ، کام آنا، بدلہ دینا (وہ کام نہیں آئے گا) وَالِدٌ (کوئی باپ)

عَنْ وَّلَدِهٖ (عَنْ۔وَلَدِ۔هٖ) عَنْ، حرف جار، سے، ضرورتاً ترجمہ "کے" کیا جاتا ہے، وَلَدِ، مجرور، مضاف، بیٹا، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے بیٹے کے)

وَلَا مَوْلُوْدٌ هُوَ جَازٍ عَنْ وَّالِدِهٖ شَيْئًا ؕ	اور نہ کوئی بیٹا وہ اپنے باپ کے کچھ بھی کام آنے والا ہوگا۔

وَلَا۔ وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ (اور نہ)

مَوْلُوْدٌ۔ وِلَادَۃٌ، مصدر سے اسم مفعول مفرد مذکر، جنا ہوا (کوئی بیٹا)

هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ) جَازٍ، جَزَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (کام آنے والا)

عَنْ وَّالِدِہٖ (عَنْ۔ وَالِدِ۔ ہٖ) عَنْ، حرف جار، سے، ضرورتاً ترجمہ "کے" کیا جاتا ہے، وَالِدِ، مجرور، مضاف، باپ، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے باپ کے) شَيْـًٔا (کوئی چیز، کچھ بھی)

اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۥ وقفة	یقیناً اللہ کا وعدہ سچا ہے تو دنیا کی زندگی تمہیں ہرگز دھوکے میں نہ ڈالے۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، یقیناً)

وَعْدَ اللّٰهِ۔ وَعْدَ، مضاف، وعدہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کا (اللہ کا وعدہ) حَقٌّ، مصدر (حق، سچ، سچا)

فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ (فَ۔ لَا تَغُرَّنَّ۔ كُمْ) فَ، حرف عطف، تو، لَا تَغُرَّنَّ، فعل مضارع منفی واحد مؤنث غائب مؤکد بانون تاکید ثقیلہ غَرَّ يَغُرُّ، مصدر غُرُوْرًا، دھوکے میں ڈالنا، وہ ہرگز دھوکے میں نہ ڈالے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (تو وہ تمہیں ہرگز دھوکے میں نہ ڈالے)

الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا۔ اَلْحَيٰوةُ، موصوف، زندگی، اَلدُّنْيَا، صفت، دنیاوی، دنیا (دنیاوی زندگی، دنیا کی زندگی)

وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ﴿۳۳﴾	اور وہ دھوکہ باز (شیطان) تمہیں اللہ کے بارے میں ہرگز دھوکے میں نہ ڈالے

وَ، حرف عطف (اور) لَا يَغُرَّنَّكُمْ (لَا يَغُرَّنَّ۔ كُمْ) لَا يَغُرَّنَّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب مؤکد بانون تاکید ثقیلہ غَرَّ يَغُرُّ، مصدر غُرُوْرًا، دھوکہ میں ڈالنا، وہ ہرگز دھوکہ میں نہ ڈالے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر تمہیں (وہ تمہیں ہرگز دھوکہ میں نہ ڈالے)

بِاللّٰهِ (بِ۔ اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، کے بارے میں، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کے بارے میں)

الْغَرُوْرُ۔ غُرُوْرًا، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت دھوکہ باز، بہت دغا باز)

اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ	بے شک اللہ اسی کے پاس قیامت کا علم ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ (بے شک اللہ)

عِنْدَهٗ (عِنْدَ۔ هٗ) عِنْدَ، مضاف، پاس، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع "اللہ" ہے (اسی کے پاس) عِلْمُ السَّاعَةِ۔ عِلْمُ، مضاف، علم، اَلسَّاعَةِ، مضاف الیہ، قیامت کا (قیامت کا علم)

وَ يُنَزِّلُ الْغَيْثَ ۚ	اور وہ بارش نازل کرتا ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) يُنَزِّلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب، نَزَّلَ يُنَزِّلُ، مصدر تَنْزِيْلًا، اتارنا، نازل کرنا، (وہ نازل کرتا ہے) اَلْغَيْثَ (بارش)

وَ يَعْلَمُ مَا فِي الْاَرْحَامِ ؕ	اور وہ جانتا ہے جو رحموں میں ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) يَعْلَمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (وہ جانتا ہے)

مَا، اسم موصول (جو)

فِي الْاَرْحَامِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْحَامِ، مجرور، عورت کے پیٹ کا وہ حصہ جس میں بچہ پیدا ہوتا ہے، رحموں، واحد، رِحْمٌ (رحموں میں)

وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا ؕ	اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ وہ کل کیا کمائی (عمل) کرے گا۔

وَمَا۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

تَدْرِيْ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب دَرٰى يَدْرِيْ، مصدر دِرَايَةٌ، جاننا (وہ جانتی)

نَفْسٌ (کوئی نفس، کوئی شخص، کوئی جان) مَّاذَا، استفہامیہ (کیا)

تَكْسِبُ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب كَسَبَ يَكْسِبُ، مصدر كَسْبٌ، کمانا (وہ کمائی کرے گی)

غَدًا (کل) نَفْسٌ، عربی میں مؤنث ہے اور اردو میں مذکر ہے۔ اگر مذکر کا صیغہ استعمال کریں تو ترجمہ ہوگا، (اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ وہ کل کیا کمائی (عمل) کرے گا)

وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌۢ بِاَيِّ اَرْضٍ تَمُوْتُ ؕ	اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ وہ کس زمین پر مرے گا۔

وَ مَآ۔ وَ، حرف عطف،اور،مَآ، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

تَدْرِیْ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب دَرٰی یَدْرِیْ، مصدر دِرَایَۃٌ، جانتا(وہ جانتی)

نَفْسٌ (کوئی نفس، کوئی شخص، کوئی جان) بِاَیِّ اَرْضٍ(بِ۔اَیِّ۔اَرْضٍ)بِ، حرف جار بمعنی، عَلٰی،پر،

اَیِّ، مجرور، استفہامیہ، مضاف، کس،اَرْضٍ، مضاف الیہ،زمین (کس زمین پر)

تَمُوْتُ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب مَاتَ یَمُوْتُ، مصدر مَوْتًا، مرنا،فوت ہونا (وہ مرے گی)

نَفْسٌ، عربی میں مؤنث ہے اور اردو میں مذکر ہے۔اگر مذکر کا صیغہ استعمال کریں تو ترجمہ ہوگا(اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ وہ کس زمین پر مرے گا)

اِنَّ اللّٰہَ عَلِیْمٌ خَبِیْرٌ ﴿۳۴﴾ ع	بے شک اللہ خوب جاننے والا خوب خبر رکھنے والا ہے۔

ع ۱۲

اِنَّ اللّٰہَ۔اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک،اَللّٰہَ، خالق کائنات کا ذاتی نام،اللہ (بے شک اللہ)

عَلِیْمٌ ،اللہ کا صفاتی نام،عِلْمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

خَبِیْرٌ،اللہ کا صفاتی نام،خَبْرٌ، مصدر سے صفت مشبہ (خوب خبر رکھنے والا).

اٰيَاتُهَا:٣٠	سُوْرَةُ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ	رُكُوْعَاتُهَا:٣

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

الٓمّٓ ۚ﴿۱﴾	الف۔لام۔میم۔

الٓمّٓ، الف، لام، میم، حروف مقطعات ہیں۔

تَنۡزِیۡلُ الۡکِتٰبِ لَا رَیۡبَ فِیۡہِ مِنۡ رَّبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ؕ﴿۲﴾	(اس) کتاب کا نازل کرنا اس میں کوئی شک نہیں کہ تمام جہانوں کے رب کی طرف سے ہے۔

تَنۡزِیۡلُ الۡکِتٰبِ۔تَنۡزِیۡلُ، مضاف، مصدر ہے، اتارنا، نازل کرنا، اَلۡکِتٰبِ، مضاف الیہ، کتاب کا (کتاب کا نازل کرنا) لَا رَیۡبَ۔لَا، نافیہ، نہیں، رَیۡبَ، مصدر، ایسا شک جس کی حقیقت بعد میں اس کے خلاف منکشف ہو، کوئی شک (کوئی شک نہیں) فِیۡہِ (فِیۡ۔ہِ) فِیۡ، حرف جار، میں، ہِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس میں) مِنۡ رَّبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ۔ مِنۡ، حرف جار، بمعنی اِلٰی، کی طرف سے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، پروردگار، اَلۡعٰلَمِیۡنَ، مضاف الیہ، تمام جہانوں کے (تمام جہانوں کے رب کی طرف سے)

اَمۡ یَقُوۡلُوۡنَ افۡتَرٰىہُ ۚ	کیا وہ (کفار) کہتے ہیں کہ اس نے اسے گھڑ لیا ہے۔

اَمۡ، استفہامیہ (کیا) یَقُوۡلُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (وہ کہتے ہیں) افۡتَرٰىہُ (افۡتَرٰی۔ہُ) اِفۡتَرٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِفۡتَرٰی یَفۡتَرِیۡ، مصدر اِفۡتِرَآءٌ، باندھنا، گھڑنا، اس نے گھڑ لیا ہے، ہُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے، ضمیر کا مرجع "اَلۡکِتٰبِ" ہے، (اس (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے اسے گھڑ لیا ہے)

بَلۡ ہُوَ الۡحَقُّ مِنۡ رَّبِّکَ لِتُنۡذِرَ قَوۡمًا مَّاۤ اَتٰىہُمۡ مِّنۡ نَّذِیۡرٍ مِّنۡ قَبۡلِکَ	بلکہ وہ آپ کے رب کی طرف سے حق ہے تاکہ آپ ان لوگوں کو ڈرائیں کہ ان کے پاس آپ سے پہلے

لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ۝۳	کوئی ڈرانے والا نہیں آیا تاکہ وہ ہدایت پائیں۔

بَلْ، حرف اضراب (بلکہ) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ) الْحَقُّ (حق، سچ)

مِنْ رَّبِّكَ (مِنْ۔رَبِّ۔كَ) مِنْ، حرف جار، بمعنی اِلٰی، کی طرف سے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے رب کی طرف سے)

لِتُنْذِرَ (لِ۔تُنْذِرَ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، تُنْذِرَ، فعل مضارع منصوب واحد مذکر حاضر اَنْذَرَ يُنْذِرُ، مصدر اِنْذَارٌ، ڈرانا، آپ ڈرائیں (تاکہ آپ ڈرائیں) قَوْمًا (قوم، لوگوں) مَّآ، نافیہ (نہیں)

اَتٰىهُمْ (اَتٰى۔هُمْ) اَتٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَتٰى يَاْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا، وہ آیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (وہ آیا ان کے پاس) مِّنْ نَّذِيْرٍ۔مِنْ، حرف جار، برائے عموم، نَذِيْرٍ، مجرور، نَذْرٌ، مصدر سے بمعنی اسم فاعل صفت مشبہ، ڈرانے والا (کوئی ڈرانے والا)

مِّنْ قَبْلِكَ (مِنْ۔قَبْلِ۔كَ) مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلِ، مجرور، مضاف، پہلے، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ سے پہلے) لَعَلَّهُمْ (لَعَلَّ۔هُمْ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، تاکہ، شاید، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (تاکہ وہ) يَهْتَدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِهْتَدٰى يَهْتَدِيْ، مصدر اِهْتِدَآءٌ، ہدایت پانا، وہ ہدایت پائیں (تاکہ وہ ہدایت پائیں)

اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ مَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ؕ	اللہ وہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو جو ان دونوں کے درمیان ہے چھ دنوں میں پیدا کیا پھر وہ عرش پر قائم ہوا۔

اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ) الَّذِيْ، اسم موصول واحد مذکر (وہ جس نے)

خَلَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَلَقَ يَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا (اس نے پیدا کیا)

السَّمٰوٰتِ (آسمانوں) واحد، اَلسَّمَآءُ، وَ، حرف عطف (اور)

الْاَرْضَ (زمین) وَ، حرف عطف (اور) مَا، اسم موصول (جو)

بَيْنَهُمَا(بَيْنَ۔ هُمَا) بَيْنَ، مضاف، درمیان، هُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مؤنث غائب، ان دونوں کے، (ان دونوں کے درمیان) فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ۔ فِيْ، حرف جار، میں، سِتَّةِ، مجرور، مضاف، چھ، اَيَّامٍ، مضاف الیہ، دنوں، واحد، يَوْمٌ (چھ دنوں میں) ثُمَّ، حرف عطف (پھر)

اِسْتَوٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِسْتَوٰى يَسْتَوِيْ مصدر اِسْتِوَآءٌ، برابر ہونا، قائم ہونا، ٹھہرنا (وہ قائم ہوا) عَلَى الْعَرْشِ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، اَلْعَرْشِ، مجرور، عرش (عرش پر)

مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا شَفِيْعٍ ؕ	تمہارے لیے اس کے سوا کوئی مددگار نہیں ہے اور نہ کوئی سفارش کرنے والا۔

مَا، نافیہ (نہیں) لَكُمْ (لَ۔ كُمْ) لَ، حرف جار، لیے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے) مِّنْ دُوْنِهٖ (مِنْ۔ دُوْنِ۔ هٖ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوْنِ، مجرور، مضاف، علاوہ، سوا، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے سوا)

مِنْ وَّلِيٍّ۔ مِنْ، حرف جار برائے عموم، وَلِيٍّ، مجرور، وِلَايَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، مددگار، دوست (کوئی مددگار) وَّ لَا۔ وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ (اور نہ)

شَفِيْعٍ۔ شَفَاعَةٌ، مصدر سے بمعنی فاعل، کوئی سفارش کرنے والا، کوئی سفارشی)

اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ۝۴	تو کیا تم نصیحت حاصل نہیں کرتے؟

اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ (اَ۔ فَ۔ لَا تَتَذَكَّرُوْنَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، تو،

لَا تَتَذَكَّرُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر تَذَكَّرَ يَتَذَكَّرُ، مصدر تَذَكُّرٌ، نصیحت حاصل کرنا، تم نصیحت حاصل نہیں کرتے (تو کیا تم نصیحت حاصل نہیں کرتے؟)

يُدَبِّرُ الْاَمْرَ مِنَ السَّمَآءِ اِلَى الْاَرْضِ ثُمَّ يَعْرُجُ اِلَيْهِ فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗٓ اَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ۝۵	وہ آسمان سے زمین تک (ہر) معاملے کی تدبیر کرتا ہے پھر وہ (معاملہ) اس کی طرف ایک دن میں اوپر جاتا ہے اس کی مقدار ایک ہزار

	سال ہے اس (حساب) سے جو تم شمار کرتے ہو

یُدَبِّرُ الۡاَمۡرَ۔ یُدَبِّرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب دَبَّرَ یُدَبِّرُ، مصدر تَدۡبِیۡرٌ، تدبیر کرنا، وہ تدبیر کرتا ہے، اَلۡاَمۡرَ، کام، معاملہ، حکم، امر (وہ (ہر) معاملے کی تدبیر کرتا ہے)

مِنَ السَّمَآءِ۔ مِنۡ، حرف جار، سے، اَلسَّمَآءِ، مجرور، آسمان، جمع، اَلسَّمٰوٰتِ (آسمان سے)

اِلَی الۡاَرۡضِ۔ اِلٰی، حرف جار، تک، اَلۡاَرۡضِ، مجرور، زمین (زمین تک) ثُمَّ، حرف عطف (پھر)

یَعۡرُجُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَرَجَ یَعۡرُجُ، مصدر عُرُوۡجًا، بلندی پر جانا، اوپر جانا (وہ (معاملہ اوپر جاتا ہے) اِلَیۡهِ (اِلٰی۔ هِ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کی طرف)

فِیۡ یَوۡمٍ۔ فِیۡ، حرف جار، میں، یَوۡمٍ، مجرور، ایک دن (ایک دن میں)

کَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوۡنُ، مصدر کَوۡنًا، ہونا (وہ ہے)

مِقۡدَارُهٗۤ (مِقۡدَارُ، هٗ) مِقۡدَارُ، مضاف، مقدار، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی مقدار) اَلۡفَ سَنَۃٍ۔ اَلۡفَ، ایک ہزار، سَنَۃٍ، سال، برس، جمع، سِنُوۡنَ (ایک ہزار سال)

مِّمَّا (مِنۡ۔ مَا) مِنۡ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس (حساب) سے جو)

تَعُدُّوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَدَّ یَعُدُّ، مصدر عَدًّا، گننا، شمار کرنا (تم شمار کرتے ہو)

ذٰلِکَ عٰلِمُ الۡغَیۡبِ وَ الشَّهَادَۃِ الۡعَزِیۡزُ الرَّحِیۡمُ ۙ﴿۶﴾	وہی غیب اور ظاہر کو جاننے والا، بہت غالب، بہت رحم کرنے والا ہے۔

ذٰلِکَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (وہی)

عٰلِمُ الۡغَیۡبِ۔ عٰلِمُ، مضاف، عِلۡمٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، جاننے والا، اَلۡغَیۡبِ، مضاف الیہ، غیب کا (غیب کا جاننے والا) وَ، حرف عطف (اور) الشَّهَادَۃِ، مصدر (ظاہر کا)

اَلۡعَزِیۡزُ، اللہ کا صفاتی نام، عِزَّۃٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت غالب)

اَلرَّحِیۡمُ، اللہ کا صفاتی نام، رَحۡمَۃٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)

الَّذِیْٓ اَحْسَنَ كُلَّ شَیْءٍ خَلَقَهٗ وَ بَدَاَ خَلْقَ الْاِنْسَانِ مِنْ طِیْنٍ ۚ﴿۷﴾	وہ جس نے اچھا بنایا ہر چیز کو جسے اس نے پیدا کیا اس نے انسان کی پیدائش مٹی سے شروع کی

الَّذِیْٓ، اسم موصول واحد مذکر (وہ جس نے) اَحْسَنَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَحْسَنَ یُحْسِنُ، مصدر اِحْسَانٌ، احسان کرنا، اچھا بنانا (اس نے اچھا بنایا)

كُلَّ شَیْءٍ۔ كُلَّ، مضاف، ہر، شَیْءٍ، مضاف الیہ، چیز (ہر چیز)

خَلَقَهٗ (خَلَقَ۔ هٗ) خَلَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَلَقَ یَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا، اس نے پیدا کیا

هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے "كُلَّ شَیْءٍ" ضمیر کا مرجع، ہے (اس نے پیدا کیا اسے) وَ، حرف عطف (اور)

بَدَاَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب بَدَاَ یَبْدَؤُ، مصدر بَدْءٌ، ابتدا کرنا، شروع کرنا (اس نے شروع کی)

خَلْقَ الْاِنْسَانِ۔ خَلْقَ، مضاف، پیدائش، اَلْاِنْسَانِ، مضاف الیہ، انسان کی (انسان کی پیدائش)

مِنْ طِیْنٍ۔ مِنْ، حرف جار، سے، طِیْنٍ، مجرور، مٹی (مٹی سے)

ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهٗ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِیْنٍ ۚ﴿۸﴾	پھر اس نے اس کی نسل کو حقیر پانی کے نچوڑ (یعنی نطفہ) سے بنایا۔

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، تیار کرنا، پیدا کرنا (اس نے بنایا) نَسْلَهٗ (نَسْلَ۔ هٗ) نَسْلَ، مضاف، نسل، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی، (اس کی نسل) مِنْ سُلٰلَةٍ۔ مِنْ، حرف جار، سے، سُلٰلَةٍ، مجرور، مصدر، ایک چیز کا دوسری چیز سے کھینچ لینا، نچوڑی ہوئی، نچوڑ، خلاصہ، جوہر (نچوڑ سے)

مِّنْ مَّآءٍ مَّهِیْنٍ، مِنْ، حرف جار، ترجمہ "کے" ضرورتاً کیا جارہا ہے، مَآءٍ، مجرور، موصوف، پانی، مَهِیْنٍ، صفت، هَوْنٌ، مصدر سے اسم مفعول، حقیر، قابل نفرت (حقیر پانی کے)

ثُمَّ سَوّٰىهُ وَ نَفَخَ فِیْهِ مِنْ رُّوْحِهٖ وَ جَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَ الْاَبْصَارَ وَ الْاَفْـِٕدَةَ ؕ	پھر اس نے اس (کے اعضا) کو درست کیا اور اس میں اپنی روح پھونکی اور اس نے تمہارے

	لیے کان اور آنکھیں اور دل بنائے۔

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) سَوّٰىهُ (سَوّٰى۔ ہُ) سَوّٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب سَوّٰى يُسَوِّيْ، مصدر تَسْوِيَةٌ، سنوارنا، درست کرنا، برابر کرنا، اس نے درست کیا، ہُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کو، اس نے اس، (کے اعضاء) کو درست کیا) وَ، حرف عطف (اور)

نَفَخَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب نَفَخَ يَنْفُخُ، مصدر نَفْخًا، پھونکنا (اس نے پھونکی)

فِيْهِ (فِيْ۔ ہِ) فِيْ، حرف جار، میں، ہِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس میں)

مِنْ رُّوْحِهٖ (مِنْ۔ رُوْحِ۔ ہٖ) مِنْ، حرف جار، سے، رُوْحِ، مجرور، مضاف، روح، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی روح سے) وَ، حرف عطف (اور)

جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا (اس نے بنائے)

لَكُمُ (لَ۔ كُمْ) لَ، حرف جار، لیے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے)

السَّمْعَ، اسم قوت سامعہ، کان، مصدر، سننا، وَ، حرف عطف (اور)

الْاَبْصَارَ (آنکھیں) واحد، بَصَرٌ، آنکھ اور بینائی دونوں کو کہتے ہیں۔ وَ، حرف عطف (اور)

الْاَفْـِٕدَةَ، دلوں، واحد، فُؤَادٌ (دل)

قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝۹	بہت تھوڑا ہے جو تم شکر کرتے ہو

قَلِيْلًا۔ قِلَّةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت کم، بہت تھوڑا) مَّا، اسم موصول (جو)

تَشْكُرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر شَكَرَ يَشْكُرُ، مصدر شُكْرًا، شکر کرنا (تم شکر کرتے ہو)

وَ قَالُوْٓا ءَاِذَا ضَلَلْنَا فِي الْاَرْضِ ءَاِنَّا لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ؕ	اور انہوں نے کہا کیا جب ہم زمین میں گم ہو جائیں گے کیا واقعی ہم ضرور نئی پیدائش میں ظاہر ہوں گے

وَ، حرف عطف (اور) قَالُوْٓا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (انہوں نے کہا)

ءَاِذَا (ءَ۔ اِذَا) ءَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، اِذَا، اسم ظرف مستقبل متضمن بمعنی شرط، جب (کیا جب)

ضَلَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم ضَلَّ يَضِلُّ، مصدر ضَلٰلًا، گم ہونا، گمراہ ہونا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (ہم گم ہو جائیں گے) فِي الْاَرْضِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

ءَاِنَّا (ءَ۔ اِنَّ۔ نَا) ءَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، واقعی، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم، (کیا واقعی ہم) لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ (لَ۔ فِيْ۔ خَلْقٍ۔ جَدِيْدٍ) لَ، لام تاکید، ضرور، فِيْ، حرف جار، میں، خَلْقٍ، مجرور، موصوف، مصدر، پیدائش، جَدِيْدٍ، صفت، جَدٌّ، مصدر سے اسم مفعول، نئی (ضرور نئی پیدائش میں)

بَلْ هُمْ بِلِقَآءِ رَبِّهِمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۱۰﴾	بلکہ وہ اپنے رب کی ملاقات کا انکار کرنے والے ہیں

بَلْ، حرف اضراب (بلکہ) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

بِلِقَآءِ (بِ۔ لِقَآءِ) بِ، حرف جار، کا، لِقَآءِ، مجرور، حاصل مصدر، ملاقات (ملاقات کا)

رَبِّهِمْ (رَبِّ۔ هِمْ) رَبِّ، مضاف، رب، پروردگار، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے رب) كٰفِرُوْنَ، كُفْرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (کفر کرنے والے، انکار کرنے والے، کافروں) واحد، اَلْكَافِرُ۔

قُلْ يَتَوَفّٰىكُمْ مَّلَكُ الْمَوْتِ الَّذِيْ وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۱﴾ ع	آپ کہہ دیجئے موت کا فرشتہ جو تم پر مقرر کیا گیا ہے تمہیں فوت کرے گا پھر تم اپنے رب کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

ع ۱/۱۴

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

يَتَوَفّٰىكُمْ (يَتَوَفّٰى۔ كُمْ) يَتَوَفّٰى، فعل مضارع واحد مذکر غائب تَوَفّٰى يَتَوَفّٰى، مصدر تَوَفِّيٌّ، فوت کرنا، وہ فوت کرے گا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ تمہیں فوت کرے گا)

مَّلَكُ الْمَوْتِ۔ مَلَكُ، مضاف، فرشتہ، جمع، اَلْمَلٰٓئِكَةُ، اَلْمَوْتِ، مضاف الیہ، موت کا (موت کا فرشتہ)

الَّذِیْ، اسم موصول واحد مذکر (جو) وُکِّلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب وَکَّلَ یُوَکِّلُ، مصدر تَوْکِیْلٌ، مقرر کرنا، سرپرست مقرر کرنا، کسی کو کسی چیز کی نگرانی سونپنا (مقرر کیا گیا ہے)

بِکُمْ (بِ۔ کُمْ) بِ، حرف جار، پر، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر) ثُمَّ، حرف عطف (پھر)

اِلٰی رَبِّکُمْ (اِلٰی۔ رَبِّ۔ کُمْ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے رب کی طرف) تُرْجَعُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر رَجَعَ یَرْجِعُ، مصدر رُجُوْعٌ، لوٹنا، رجوع کرنا (تم لوٹائے جاؤ گے)

وَ لَوْ تَرٰٓی اِذِ الْمُجْرِمُوْنَ نَاکِسُوْا رُءُوْسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ	اور اگر آپ دیکھیں جب مجرم لوگ اپنے رب کے پاس اپنے سروں کو جھکائے ہوئے ہوں گے

وَلَوْ۔وَ، حرف عطف، اور، لَوْ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

تَرٰٓی، فعل مضارع واحد مذکر حاضر رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَةٌ، دیکھنا (آپ دیکھیں) اِذِ، اسم ظرف (جب)

الْمُجْرِمُوْنَ، اِجْرَامٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (جرم کرنے والے، مجرم لوگ) واحد، اَلْمُجْرِمُ۔

نَاکِسُوْا، نَکْسٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (جھکائے ہوئے)

رُءُوْسِهِمْ (رُءُوْسِ، هِمْ) رُءُوْسِ، مضاف، سروں، واحد، رَأْسٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے سروں) عِنْدَ (پاس) رَبِّهِمْ (رَبِّ۔ هِمْ) رَبِّ، مضاف، رب، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے رب)

رَبَّنَآ اَبْصَرْنَا وَ سَمِعْنَا فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا اِنَّا مُوْقِنُوْنَ ﴿۱۲﴾	اے ہمارے رب! ہم نے دیکھ لیا اور ہم نے سن لیا پس تو ہمیں واپس بھیج ہم نیک عمل کریں گے بے شک ہم یقین کرنے والے ہیں۔

رَبَّنَآ، اصل میں "یَا رَبَّنَا" ہے (یَا۔ رَبَّ۔ نَا) یَا، حرف ندا، اے، محذوف ہے، رَبَّنَا، منادٰی، رَبَّ، مضاف، رب، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (اے ہمارے رب)

اَبْصَرْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَبْصَرَ یُبْصِرُ، مصدر اِبْصَارٌ، دیکھنا (ہم نے دیکھ لیا) وَ، حرف عطف (اور)
سَمِعْنَا، فعل ماضی جمع متکلم سَمِعَ یَسْمَعُ، مصدر سَمْعًا، سننا (ہم نے سن لیا)
فَارْجِعْنَا (فَ۔ اَرْجِعْ۔ نَا) فَ، حرف عطف، پس، اَرْجِعْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَرْجَعَ یُرْجِعُ، مصدر اِرْجَاعٌ، لوٹانا، واپس بھیجنا، تو واپس بھیج، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں (پس تو ہمیں واپس بھیج)
نَعْمَلْ، فعل مضارع مجزوم جمع متکلم عَمِلَ یَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (ہم عمل کریں گے)
صَالِحًا۔ صَلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (نیک)
اِنَّا (اِنَّ۔ نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)
مُوْقِنُوْنَ۔ اِیْقَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (یقین کرنے والے) واحد، مُوْقِنٌ۔

وَ لَوْ شِئْنَا لَاٰتَیْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدٰىهَا وَ لٰكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّیْ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ اَجْمَعِیْنَ ﴿۱۳﴾	اور اگر ہم چاہتے ضرور ہم ہر نفس کو اس کی ہدایت دے دیتے اور لیکن میری طرف سے فرمان ثابت ہو چکا ہے کہ بلاشبہ میں جہنم کو جنوں اور انسانوں سب سے ضرور بھر دوں گا۔

وَ لَوْ۔ وَ، حرف عطف، اور، لَوْ، شرطیہ، اگر (اور اگر)
شِئْنَا، فعل ماضی جمع متکلم شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیْئَةٌ، چاہنا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ (ہم چاہتے)
لَاٰتَیْنَا (لَ۔ اٰتَیْنَا) لَ، لام تاکید، ضرور، اٰتَیْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ، ہم دے دیتے (ضرور ہم دے دیتے)
كُلَّ نَفْسٍ۔ كُلَّ، مضاف، ہر، نَفْسٍ، مضاف الیہ، نفس، جان، شخص (ہر نفس)
هُدٰىهَا (هُدٰی۔ هَا) هُدٰی، مضاف، مصدر، ہدایت، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کی، ضمیر کا مرجع "نَفْسٍ" ہے (اس کی ہدایت) وَ، حرف عطف (اور) لٰكِنْ، حرف استدراک (لیکن)
حَقَّ الْقَوْلُ۔ حَقَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب حَقَّ یَحِقُّ، مصدر حَقٌّ، ثابت ہونا، جائز ہونا، حق ہونا،

ثابت ہو چکا ہے، اَلْقَوْلُ، بات، فرمان (فرمان ثابت ہو چکا ہے)

مِنِّیْ (مِنْ۔نِ۔یْ) مِنْ، حرف جار بمعنی اِلٰی، طرف سے، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، میری، (میری طرف سے) لَاَمْلَئَنَّ (لَ۔اَمْلَئَنَّ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ، اَمْلَئَنَّ، فعل مضارع موکد بانون تاکید ثقیلہ واحد متکلم مَلَاَ یَمْلَاُ، مصدر مَلْأٌ، بھرنا، کسی چیز کو کسی چیز سے بھرنا (بلاشبہ میں ضرور بھر دوں گا)

جَهَنَّمَ (جہنم) مِنَ الْجِنَّةِ۔مِنْ، حرف جار، سے، اَلْجِنَّةِ، مجرور، جنوں (جنوں سے)

وَ، حرف عطف (اور) النَّاسِ (انسانوں) اَجْمَعِیْنَ، تاکید کیلئے (سب کے سب، سب)

فَذُوْقُوْا بِمَا نَسِیْتُمْ لِقَآءَ یَوْمِكُمْ هٰذَا ۚ	پس تم چکھو اس وجہ سے کہ تم نے اپنے اس دن کی پیشی کو بھلا دیا۔

فَذُوْقُوْا (فَ۔ذُوْقُوْا) فَ، حرف عطف، پس، ذُوْقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر ذَاقَ یَذُوْقُ، مصدر ذَوْقًا، چکھنا، تم چکھو (پس تم چکھو) بِمَا (بِ، مَا) بِ، حرف جار، وجہ سے، مَا، مجرور، مصدریہ، کہ (اس وجہ سے کہ)

نَسِیْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر نَسِیَ یَنْسٰی، مصدر نِسْیَانٌ، بھلانا (تم نے بھلا دیا)

لِقَآءَ، مصدر (ملاقات، پیشی) یَوْمِكُمْ هٰذَا (یَوْمِ۔كُمْ۔هٰذَا) یَوْمِ، مضاف، دن، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے، هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر، اس (اپنے اس دن کی)

اِنَّا نَسِیْنٰكُمْ وَ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴﴾	بے شک ہم نے تمہیں بھلا دیا اور تم ہمیشہ کا عذاب چکھو اس کے بدلے جو تم عمل کرتے تھے۔

اِنَّا (اِنَّ۔نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

نَسِیْنٰكُمْ (نَسِیْنَا۔كُمْ) نَسِیْنَا، فعل ماضی جمع متکلم نَسِیَ یَنْسٰی، مصدر نِسْیَانٌ، بھلانا، ہم نے بھلا دیا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (ہم نے تمہیں بھلا دیا) وَ، حرف عطف (اور)

ذُوْقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر ذَاقَ یَذُوْقُ، مصدر ذَوْقًا، چکھنا (تم چکھو)

عَذَابَ الْخُلْدِ۔عَذَابَ، مضاف، عذاب، اَلْخُلْدِ، مضاف الیہ، اسم مصدر، ہمیشہ کا (ہمیشہ کا عذاب)

بِمَا(بِ۔مَا)بِ، حرف جار، کے بدلے میں،مَا، مجرور، موصولہ،جو(اس کے بدلے جو)
كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا،ہونا(تم تھے)
تَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا(تم عمل کرتے)

اِنَّمَا يُؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِهَا خَرُّوْا سُجَّدًا وَّ سَبَّحُوْا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَ هُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ۩ ﴿۱۵﴾	بے شک صرف وہ لوگ ہماری آیات پر ایمان لاتے ہیں جو جب ان کے ذریعے نصیحت کیے جاتے ہیں وہ سجدہ کرتے ہوئے گرپڑتے ہیں اور وہ اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں اور وہ تکبر نہیں کرتے۔

السجدۃ ۹

اِنَّمَا۔اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل اور "مَا" کافہ ہے جو حصر کیلئے ہے(بے شک صرف)
يُؤْمِنُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا،ایمان لانا(وہ ایمان لاتا ہے)
بِاٰيٰتِنَا(بِ۔اٰيٰتِ۔نَا)بِ، حرف جار،پر،اٰيٰتِ، مجرور، مضاف،آیات،واحد،اٰيَةٌ،نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم،ہماری(ہماری آیات پر)الَّذِيْنَ،اسم موصول جمع مذکر(وہ لوگ جو)
اِذَا،اسم ظرف مستقبل متضمن بمعنی شرط(جب)ذُكِّرُوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب ذَكَّرَ يُذَكِّرُ، مصدر تَذْكِيْرًا، نصیحت کرنا،اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ(وہ نصیحت کیے جاتے ہیں)
بِهَا(بِ۔هَا)بِ، حرف جار، کے ذریعے،هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب،اس، ضمیر کا مرجع "اٰيٰتِ" ہے(ان کے ذریعے)خَرُّوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب خَرَّ يَخِرُّ، مصدر خُرُوْرًا، نیچے گرنا، گرپڑنا،اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ(وہ گرپڑتے ہیں)سُجَّدًا۔سُجُوْدًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر(سجدہ کرنے والے، سجدہ کرتے ہوئے)واحد،سَاجِدًا،وَّ، حرف عطف(اور)
سَبَّحُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب سَبَّحَ يُسَبِّحُ، مصدر تَسْبِيْحٌ، پاکیزگی بیان کرنا، تسبیح کرنا،اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ(وہ تسبیح کرتے ہیں)بِحَمْدِ(بِ۔حَمْدِ)بِ، حرف جار، کے ساتھ،حَمْدِ، مجرور، حمد، تعریف(حمد کے ساتھ)رَبِّهِمْ(رَبِّ۔هِمْ)رَبِّ، مضاف، رب،هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع

مذکر غائب، اپنے، (اپنے رب کی) وَ، حرف عطف (اور) هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)
لَا یَسۡتَکۡبِرُوۡنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اِسۡتَکۡبَرَ یَسۡتَکۡبِرُ، مصدر اِسۡتِکۡبَارٌ، تکبر کرنا (وہ تکبر نہیں کرتے)

تَتَجَافٰی جُنُوۡبُهُمۡ عَنِ الۡمَضَاجِعِ یَدۡعُوۡنَ رَبَّهُمۡ خَوۡفًا وَّ طَمَعًا ۫	ان کے پہلو بستروں سے الگ رہتے ہیں وہ اپنے رب کو خوف اور امید سے پکارتے ہیں۔

تَتَجَافٰی، فعل مضارع واحد مؤنث غائب تَجَافٰی یَتَجَافٰی، مصدر تَجَافِیٌ، جگہ سے دور ہونا، الگ رہنا (وہ الگ رہتا ہے) جُنُوۡبُهُمۡ (جُنُوۡبُ۔هُمۡ) جُنُوۡبُ، مضاف، پہلو، واحد، جَنۡبٌ، هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے پہلو) عَنِ الۡمَضَاجِعِ۔عَنۡ، حرف جار، سے، اَلۡمَضَاجِعِ، مجرور، بستروں، واحد، مَضۡجَعٌ (بستروں سے) یَدۡعُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب دَعَا یَدۡعُوۡ، مصدر دُعَآءٌ وَّ دَعۡوَةٌ، پکارنا (وہ پکارتے ہیں) رَبَّهُمۡ (رَبَّ۔هُمۡ) رَبَّ، مضاف، رب، هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے رب کو) خَوۡفًا، مصدر (ڈر، خوف) وَّ، حرف عطف (اور) طَمَعًا، مصدر (طمع، امید)

وَّ مِمَّا رَزَقۡنٰهُمۡ یُنۡفِقُوۡنَ ﴿۱۶﴾	اور ہم نے انہیں جو رزق دیا ہے وہ اس میں سے خرچ کرتے ہیں

وَّ، حرف عطف (اور) مِمَّا (مِنۡ۔مَا) مِنۡ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس میں سے جو) رَزَقۡنٰهُمۡ (رَزَقۡنَا۔هُمۡ) رَزَقۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم رَزَقَ یَرۡزُقُ، مصدر رِزۡقًا، رزق دینا، ہم نے رزق دیا، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (ہم نے انہیں رزق دیا ہے)
یُنۡفِقُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَنۡفَقَ یُنۡفِقُ، مصدر اِنۡفَاقٌ، خرچ کرنا (وہ خرچ کرتے ہیں)

فَلَا تَعۡلَمُ نَفۡسٌ مَّآ اُخۡفِیَ لَهُمۡ مِّنۡ قُرَّةِ اَعۡیُنٍ ۚ	سو کوئی نفس اسے نہیں جانتا جو آنکھوں کی ٹھنڈک ان کیلئے پوشیدہ رکھی گئی ہے۔

فَلَا تَعۡلَمُ (فَ۔لَا تَعۡلَمُ) فَ، حرف عطف، سو، لَا تَعۡلَمُ، فعل مضارع منفی واحد مؤنث غائب عَلِمَ یَعۡلَمُ، مصدر عِلۡمًا، جاننا، نَفۡسٌ، عربی میں مؤنث اور اردو میں مذکر ہے (وہ نہیں جانتا)

نَفْسٌ (کوئی نفس) مَّآ، اسم موصول (اسے جو) اُخْفِيَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَخْفٰی يُخْفِيْ، مصدر اِخْفَآءٌ، چھپانا، پوشیدہ رکھنا (پوشیدہ رکھی گئی ہے)

لَهُمْ (لَ۔هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کیلئے)

مِّنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، قُرَّةِ، مجرور، مضاف، قَرٌّ، مصدر سے مشتق ہے جس کے معنی ٹھنڈک ہے، اَعْيُنٍ، مضاف الیہ، آنکھوں، واحد، عَيْنٌ (آنکھوں کی ٹھنڈک)

جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝۱۷	ان کا بدلہ ہے جو وہ عمل کرتے تھے۔

جَزَآءً، مصدر (بدلہ دینا، بدلہ) بِمَا (بِ۔مَا) بِ، حرف جار، کا، مَا، مجرور، موصولہ، جو (ان کا جو)

كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

يَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (وہ عمل کرتے)

اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا ؕ لَا يَسْتَوٗنَ ۝۱۸	تو کیا جو مومن ہو اس کی مثل ہے جو نافرمان ہو؟ وہ برابر نہیں ہو سکتے۔

اَفَمَنْ (اَ۔فَ۔مَنْ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، تو، مَنْ، اسم موصول، جو (تو کیا جو)

كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہو)

مُؤْمِنًا۔اِيْمَانًا، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (ایمان والا، مومن)

كَمَنْ (كَ۔مَنْ) كَ، حرف تشبیہ و حرف جار، مانند، مثل، طرح، مَنْ، اسم موصول، جو (اس کی مثل جو)

كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہو)

فَاسِقًا۔فُسُوْقٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (فاسق، نافرمان) لَا يَسْتَوٗنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اِسْتَوٰى يَسْتَوِيْ، مصدر اِسْتِوَآءٌ، برابر ہونا (وہ برابر نہیں ہو سکتے)

اَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ جَنّٰتُ الْمَاْوٰى ؗ	رہے وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کیے تو ان کیلئے رہنے کے باغات ہیں۔

وقف غفران

اَمَّا، حرف شرط و تفصیل (رہے، لیکن) اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

وَ، حرف عطف (اور) عَمِلُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَمِلَ یَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (انہوں نے عمل کیے) الصّٰلِحٰتِ۔ صَلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث (نیکیاں، اچھائیاں) واحد، اَلصَّالِحَةُ،

فَلَهُمْ (فَ۔ لَ۔ هُمْ) فَ، حرف عطف، تو، لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (تو ان کیلئے) جَنّٰتُ الْمَاْوٰی۔ جَنّٰتُ، مضاف، جنتیں، باغات، واحد، جَنَّةٌ، اَلْمَاْوٰی، مضاف الیہ، اسم ظرف مصدر، مقام سکونت، ٹھکانے رہنے کے (رہنے کے باغات)

نُزُلًۢا بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۹﴾	مہمانی اس کے بدلے جو وہ عمل کرتے تھے۔

نُزُلًا، اسم مہمانی کا کھانہ (طعام، مہمانی)

بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار، کے بدلے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس کے بدلے جو)

كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

يَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (وہ عمل کرتے)

وَ اَمَّا الَّذِيْنَ فَسَقُوْا فَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ؕ	اور رہے وہ لوگ جنہوں نے نافرمانی کی تو ان کا ٹھکانہ آگ ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) اَمَّا، حرف شرط و تفصیل (رہے، لیکن) اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے) فَسَقُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب فَسَقَ یَفْسُقُ، مصدر فُسُوْقًا، نافرمانی کرنا، حد سے بڑھنا (انہوں نے نافرمانی کی)

فَمَاْوٰىهُمْ (فَ۔ مَاْوٰی۔ هُمْ) فَ، حرف عطف، تو، مَاْوٰی، مضاف، مصدر اور اسم ظرف، ٹھکانہ، مقام سکونت، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کا (تو ان کا ٹھکانہ) النَّارُ (آگ، جہنم)

كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَآ اُعِيْدُوْا	جب کبھی وہ ارادہ کریں گے کہ وہ اس سے باہر نکلیں

فِيهَا وَ قِيلَ لَهُمْ ذُوقُوا عَذَابَ النَّارِ الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ تُكَذِّبُونَ ﴿۲۰﴾	(تو) وہ اس میں لوٹادیئے جائیں گے اور ان سے کہا جائے گا کہ تم اس آگ کا عذاب چکھو جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے۔

كُلَّمَآ،اسم ظرف زمان (جب کبھی)

اَرَادُوْٓا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَرَادَ يُرِيْدُ، مصدر اِرَادَةٌ،ارادہ کرنا، چاہنا،ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ ارادہ کریں گے) اَنْ، مصدریہ ناصبہ (کہ) يَّخْرُجُوْا، فعل مضارع منصوب جمع مذکر غائب خَرَجَ يَخْرُجُ، مصدر خُرُوْجًا ، باہر نکلنا (وہ باہر نکلیں)

مِنْهَآ(مِنْ۔هَا)مِنْ، حرف جار، سے ،هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب،اس، ضمیر کا مرجع "اَلنَّارُ" ہے، (اس سے) اُعِيْدُوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب اَعَادَ يُعِيْدُ، مصدر اِعَادَةٌ،لوٹانا،ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ لوٹادیئے جائیں گے) فِيْهَا(فِيْ۔هَا)فِيْ، حرف جار، میں،هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب،اس، ضمیر کامرجع اَلنَّارُ ہے (اس میں)وَ، حرف عطف (اور) قِيْلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا ، کہنا، ترجمہ بحوالہ قیامت (کہا جائے گا) لَهُمْ (لَ۔هُمْ) لَ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے) ذُوْقُوْا، فعل امر جمع مذکر غائب ذَاقَ يَذُوْقُ، مصدر ذَوْقًا، چکھنا (تم چکھو)

عَذَابَ النَّارِ۔عَذَابَ، مضاف، عذاب،اَلنَّارِ، مضاف الیہ، آگ کا (آگ کا عذاب)

الَّذِيْ،اسم موصول واحد مذکر (اس کا جس کو)

كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا،ہونا (تم تھے)

بِهٖ(بِ۔هٖ)بِ، حرف جار، کو،هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب،اس (اس کو)

تُكَذِّبُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا (تم جھٹلایا کرتے)

وَ لَنُذِيقَنَّهُمْ مِّنَ الْعَذَابِ الْاَدْنٰى دُوْنَ الْعَذَابِ الْاَكْبَرِ	اور بلاشبہ ہم انہیں (آخرت کے) سب سے بڑے عذاب سے پہلے قریب ترین (دنیاوی) عذاب سے ضرور مزہ

لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۲۱﴾	چکھائیں گے تاکہ وہ (ہماری طرف) لوٹ آئیں۔

وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ (وَ۔لَ۔نُذِيْقَنَّ۔هُمْ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، لام تاکید، بلاشبہ، نُذِيْقَنَّ، فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ جمع متکلم اَذَاقَ يُذِيْقُ، مصدر اِذَاقَةٌ، مزہ چکھانا، ہم ضرور مزہ چکھائیں گے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (اور بلاشبہ ہم انہیں ضرور مزہ چکھائیں گے)

مِّنَ الْعَذَابِ الْاَدْنٰى۔مِنْ، حرف جار، سے، اَلْعَذَابِ، مجرور، موصوف، عذاب، اَلْاَدْنٰى، صفت، دُنُوٌّ، مصدر سے اسم تفضیل، زیادہ قریب، قریب ترین (قریب ترین عذاب سے)

دُوْنَ الْعَذَابِ الْاَكْبَرِ۔دُوْنَ، مضاف، سوا، پہلے، اَلْعَذَابِ، مضاف الیہ، موصوف، عذاب، اَلْاَكْبَرِ، صفت، كِبَرٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ، سب سے بڑا (سب سے بڑے عذاب سے پہلے)

لَعَلَّهُمْ (لَعَلَّ۔هُمْ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، تاکہ، شاید، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (تاکہ وہ)

يَرْجِعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب رَجَعَ يَرْجِعُ، مصدر رُجُوْعٌ، لوٹنا (وہ لوٹ آئیں)

وَ مَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ثُمَّ اَعْرَضَ عَنْهَا ؕ	اور اس سے زیادہ ظالم کون ہے جو اس کے رب کی آیات کے ذریعے نصیحت کیا گیا پھر اس نے ان سے منہ پھیر لیا۔

وَ، حرف عطف (اور) مَنْ، استفہامیہ (کون)

اَظْلَمُ۔ظُلْمٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ ظالم)

مِمَّنْ (مِنْ۔مَنْ) مِنْ، حرف جار، سے، مَنْ، مجرور، اسم موصول، جو (اس سے جو)

ذُكِّرَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب ذَكَّرَ يُذَكِّرُ، مصدر تَذْكِيْرٌ، نصیحت کرنا (وہ نصیحت کیا گیا)

بِاٰيٰتِ (بِ۔اٰيٰتِ) بِ، حرف جار، کے ذریعے، اٰيٰتِ، مجرور، آیات، واحد، اٰيَةٌ (آیات کے ذریعے)

رَبِّهٖ (رَبِّ۔هٖ) رَبِّ، مضاف، رب، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے رب)

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) اَعْرَضَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَعْرَضَ يُعْرِضُ، مصدر اِعْرَاضٌ، اعراض کرنا، منہ پھیرنا (اس نے منہ پھیر لیا) عَنْهَا (عَنْ۔هَا) عَنْ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث

غائب، اس، ضمیر کا مرجع "اٰیٰتِ" ہے (ان سے)

ع ۲ / ۱۵

اِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِيْنَ مُنْتَقِمُوْنَ ﴿۲۲﴾	یقیناً ہم مجرموں سے انتقام لینے والے ہیں۔

اِنَّا (اِنَّ۔ نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (یقیناً ہم)

مِنَ الْمُجْرِمِيْنَ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمُجْرِمِيْنَ، مجرور، اِجْرَامٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، جرم کرنے والے، مجرموں، واحد، اَلْمُجْرِمُ (مجرموں سے)

مُنْتَقِمُوْنَ۔ اِنْتِقَامٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (انتقام لینے والے، بدلہ لینے والے)

وَ لَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَلَا تَكُنْ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَآئِهٖ وَ جَعَلْنٰهُ هُدًى لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۲۳﴾	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے موسیٰ کو کتاب دی پس آپ اس کی ملاقات سے شک میں نہ ہوں اور ہم نے اسے بنی اسرائیل کیلئے ہدایت بنایا۔

وَ، حرف عطف (اور) لَقَدْ۔ لَ، لام تاکید، بلاشبہ، قَدْ، کلمہ تحقیق، یقیناً (بلاشبہ یقیناً)

اٰتَيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا (ہم نے دی) مُوْسَى (حضرت موسیٰ)

الْكِتٰبَ، خاص کتاب یعنی توریت (کتاب)

فَلَا تَكُنْ (فَ۔ لَا تَكُنْ) فَ، حرف عطف، پس، لَا تَكُنْ، فعل نہی واحد مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا آپ نہ ہوں (پس آپ نہ ہوں)

فِيْ مِرْيَةٍ۔ فِيْ، حرف جار، میں، مِرْيَةٍ، مجرور، اسم مصدر، شک (شک میں)

مِّنْ لِّقَآئِهٖ (مِنْ۔ لِقَآءِ۔ هٖ) مِنْ، حرف جار، سے، لِقَآءِ، مجرور، مصدر، مضاف، ملاقات، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی ملاقات سے) یہ اشارہ اس ملاقات کی طرف ہے جو حضرت موسیٰ اور حضرت محمد ﷺ کے درمیان معراج کی رات ہوئی۔ وَ، حرف عطف (اور)

جَعَلْنٰهُ (جَعَلْنَا۔ هُ) جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، ہم نے بنایا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے، ضمیر کا مرجع "اَلْكِتٰبَ" ہے (ہم نے اسے بنایا) هُدًى، مصدر (ہدایت)

لِبَنِیٓ اِسۡرَآءِیۡلَ(لِ۔بَنِیۡ۔اِسۡرَآءِیۡلَ)لِ، حرف جار، کیلئے،بَنِیۡ، مجرور، مضاف،اصل میں "بَنِیۡنَ" تھا،اضافت کی وجہ سے جمع کا نون گر گیا، بیٹوں، اولاد، واحد،اِبۡنٌ،اِسۡرَآءِیۡلَ، حضرت یعقوب کا لقب، اولاد یعقوب، بنی اسرائیل (بنی اسرائیل کیلئے)

وَ جَعَلۡنَا مِنۡهُمۡ اَئِمَّةً یَّهۡدُوۡنَ بِاَمۡرِنَا لَمَّا صَبَرُوۡا ؕ۟	اور جب انہوں نے صبر کیا (تو) ہم نے ان میں سے کئی پیشوا بنائے وہ ہمارے حکم سے ہدایت دیتے تھے

وَ، حرف عطف (اور) جَعَلۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ یَجۡعَلُ، مصدر جَعۡلًا، بنانا (ہم نے بنائے)

مِنۡهُمۡ (مِنۡ۔هُمۡ) مِنۡ، حرف جار، سے، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان میں سے)

اَئِمَّةً (پیشوا،امام) واحد،اِمَامًا،یَّهۡدُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب هَدٰی یَهۡدِیۡ، مصدر هِدَایَةٌ، ہدایت دینا (وہ ہدایت دیتے) بِاَمۡرِنَا(بِ۔اَمۡرِ۔نَا)بِ، حرف جار، سے،اَمۡرِ، مجرور، مضاف، حکم، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے حکم سے) لَمَّا، اسم ظرف بمعنی، حِیۡنَ (جب)

صَبَرُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب صَبَرَ یَصۡبِرُ، مصدر صَبۡرًا، صبر کرنا (انہوں نے صبر کیا)

وَ كَانُوۡا بِاٰیٰتِنَا یُوۡقِنُوۡنَ ﴿۲۴﴾	اور وہ ہماری آیات پر یقین رکھتے تھے۔

وَ، حرف عطف (اور) کَانُوۡا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب کَانَ یَکُوۡنُ، مصدر کَوۡنًا، ہونا (وہ تھے)

بِاٰیٰتِنَا(بِ۔اٰیٰتِ۔نَا)بِ، حرف جار، پر،اٰیٰتِ، مجرور، مضاف، آیات، واحد،اٰیَةٌ،نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری آیات پر) یُوۡقِنُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَیۡقَنَ یُوۡقِنُ، مصدر اِیۡقَانًا، یقین رکھنا (وہ یقین رکھتے)

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ یَفۡصِلُ بَیۡنَهُمۡ یَوۡمَ الۡقِیٰمَةِ فِیۡمَا كَانُوۡا فِیۡهِ یَخۡتَلِفُوۡنَ ﴿۲۵﴾	بے شک آپ کا رب ہی قیامت کے دن ان کے درمیان اس کے بارے میں فیصلہ کرے گا جس میں وہ اختلاف کرتے تھے۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) رَبَّكَ(رَبَّ۔كَ)رَبَّ، مضاف، رب،كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر

حاضر،آپ کا(آپ کارب)هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ)

یَفْصِلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب فَصَلَ یَفْصِلُ، مصدر فَصْلاً، فیصلہ کرنا (وہ فیصلہ کرے گا)

بَیْنَهُمْ (بَیْنَ۔هُمْ)بَیْنَ، مضاف، درمیان،هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب،ان کے (ان کے درمیان)یَوْمَ الْقِیٰمَةِ(یَوْمَ۔اَلْقِیٰمَةِ) یَوْمَ، مضاف،دن،اَلْقِیٰمَةِ، مضاف الیہ، قیامت کے (قیامت کے دن) فِیْمَا(فِیْ۔مَا) فِیْ، حرف جار،برائے تعلق، کے بارے میں،مَا، مجرور،اسم موصول، جن، جس، (اس کے بارے میں جس)کَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

فِیْهِ(فِیْ۔هِ)فِیْ، حرف جار، میں،هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب،اس (اس میں) یَخْتَلِفُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِخْتَلَفَ یَخْتَلِفُ، مصدر اِخْتِلَافٌ، اختلاف کرنا (وہ اختلاف کرتے)

اَوَ لَمْ یَهْدِ لَهُمْ کَمْ اَهْلَکْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ یَمْشُوْنَ فِیْ مَسٰکِنِهِمْ ؕ	اور کیا ان کو اس (امر) نے ہدایت نہیں دی کہ ہم نے ان سے پہلے کتنی امتوں کو ہلاک کیا ان کے رہنے کی جگہوں میں (اب) یہ چلتے پھرتے ہیں۔

اَوَلَمْ یَهْدِ(اَ۔وَ۔لَمْ یَهْدِ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا،وَ، حرف عطف،اور، لَمْ یَهْدِ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر غائب هَدٰی یَهْدِیْ، مصدر هِدَایَةٌ،ہدایت دینا"لَمْ" کی وجہ سے ترجمہ (اس نے ہدایت نہیں دی)لَهُمْ (لَ۔هُمْ)لَ، حرف جار، کو،هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب،ان (ان کو)

کَمْ،استفہامیہ، مقدار اور تعداد کیلئے (کتنی)

اَهْلَکْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَهْلَكَ یُهْلِكُ، مصدر اِهْلَاكًا،ہلاک کرنا (ہم نے ہلاک کیا)

مِنْ قَبْلِهِمْ (مِنْ۔قَبْلِ۔هِمْ)مِنْ، حرف جار، سے،قَبْلِ، مجرور، مضاف، پہلے،هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب،ان (ان سے پہلے)مِّنَ الْقُرُوْنِ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں،

اَلْقُرُوْنِ، مجرور (امتوں، قوموں) وہ قومیں جن میں ہر ایک کازمانہ دوسرے سے الگ ہو، واحد، اَلْقَرْنُ۔

یَمْشُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب مَشٰی یَمْشِیْ، مصدر مَشْیٌ، چلنا پھرنا (وہ چلتے پھرتے ہیں)

فِيْ مَسٰكِنِهِمْ (فِيْ۔ مَسٰكِنِ۔ هِمْ) فِيْ، حرف جار، میں، مَسٰكِنِ، مجرور، مضاف، گھروں، رہنے کی جگہوں واحد، مَسْكَنٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے رہنے کی جگہوں میں)

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ ؕ	بلاشبہ اس میں یقیناً نشانیاں ہیں۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلاشبہ) فِيْ ذٰلِكَ۔ فِيْ، حرف جار، میں، ذٰلِكَ، مجرور، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس (اس میں) لَاٰيٰتٍ (لَ۔ اٰيٰتٍ) لَ، لام تاکید، یقیناً، اٰيٰتٍ، نشانیاں، واحد، اٰيَةٌ (یقیناً نشانیاں)

اَفَلَا يَسْمَعُوْنَ ۞ ٢٦	تو کیا وہ سنتے نہیں ہیں؟

اَفَلَا يَسْمَعُوْنَ (اَ۔ فَ۔ لَا يَسْمَعُوْنَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، تو، لَا يَسْمَعُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب سَمِعَ يَسْمَعُ، مصدر سَمْعًا، سننا، وہ نہیں سنتے (تو کیا وہ سنتے نہیں ہیں؟)

اَوَ لَمْ يَرَوْا اَنَّا نَسُوْقُ الْمَآءَ اِلَى الْاَرْضِ الْجُرُزِ فَنُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا تَاْكُلُ مِنْهُ اَنْعَامُهُمْ وَ اَنْفُسُهُمْ ؕ	اور کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ بے شک ہم پانی کو چٹیل زمین کی طرف بہا کر لے جاتے ہیں پھر ہم اس کے ذریعے کھیتی نکالتے ہیں اس میں سے ان کے چوپائے اور وہ خود (بھی) کھاتے ہیں۔

اَوَ لَمْ يَرَوْا (اَ۔ وَ۔ لَمْ يَرَوْا) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، وَ، حرف عطف، اور، لَمْ يَرَوْا، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر غائب رَاٰى يَرٰى، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا "لَمْ" کی وجہ سے ترجمہ، انہوں نے نہیں دیکھا (اور کیا انہوں نے نہیں دیکھا)

اَنَّا (اَنَّ۔ نَا) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

نَسُوْقُ، فعل مضارع جمع متکلم سَاقَ يَسُوْقُ، مصدر سَوْقًا، جانور کو ہانکنا، بہا کر لے جانا (ہم بہا کر لے جاتے ہیں) الْمَآءَ (پانی) اِلَى الْاَرْضِ الْجُرُزِ۔ اِلٰى، حرف جار، کی طرف، الْاَرْضِ، مجرور، موصوف، زمین، اَلْجُرُزِ، صفت، جَرْزٌ، مصدر سے صفت مشبہ، وہ زمین جس کے درخت اور گھاس چھانٹ دی گئی ہو، چٹیل، بنجر (چٹیل زمین کی طرف) فَنُخْرِجُ (فَ۔ نُخْرِجُ) فَ، حرف عطف، پھر، نُخْرِجُ، فعل مضارع جمع متکلم اَخْرَجَ يُخْرِجُ، مصدر اِخْرَاجًا، نکالنا، ہم نکالتے ہیں (پھر ہم نکالتے ہیں)

بِہٖ (بِ۔ہٖ) بِ، حرف جار، کے ذریعے ،ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے ذریعے)
زَرْعًا، مصدر، کھیتی کرنا، زراعت بطور اسم (کھیتی، زراعت) .تَاْكُلُ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب اَكَلَ
يَاْكُلُ، مصدر اَكْلٌ، کھانا (وہ کھاتا ہے) .مِنْهُ (مِنْ۔هُ) مِنْ، حرف جار، سے ،هُ، مجرور، ضمیر واحد
مذکر غائب، اس (اس میں سے) اَنْعَامُهُمْ (اَنْعَامُ۔هُمْ) اَنْعَامُ، مضاف، چوپائے ،واحد، نَعَمٌ،
هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے چوپائے) وَ، حرف عطف (اور)
اَنْفُسُهُمْ (اَنْفُسُ۔هُمْ) اَنْفُسُ، مضاف، جانوں، خود، نفسوں، واحد، نَفْسٌ،
هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے، وہ (وہ خود)

اَفَلَا يُبْصِرُوْنَ ﴿۲۷﴾	تو کیا وہ نہیں دیکھتے؟

اَفَلَا يُبْصِرُوْنَ (اَ۔فَ۔لَا يُبْصِرُوْنَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، تو، لَا يُبْصِرُوْنَ، فعل
مضارع منفی جمع مذکر غائب اَبْصَرَ يُبْصِرُ، مصدر اِبْصَارٌ، دیکھنا، وہ نہیں دیکھتے (تو کیا وہ نہیں دیکھتے؟)

وَ يَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْفَتْحُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۲۸﴾	اور وہ کہتے ہیں یہ فیصلہ کب ہوگا اگر تم سچے ہو؟

وَ، حرف عطف (اور) يَقُوْلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہتے ہیں)
مَتٰى، استفہامیہ، ظرف زمان (کب) هٰذَا الْفَتْحُ۔ هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، یہ،
اَلْفَتْحُ، مشار الیہ، مصدر، فتح کرنا، فیصلہ کرنا، فیصلہ (یہ فیصلہ) اِنْ، شرطیہ جازمہ (اگر)
كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ (تم ہو)
صٰدِقِيْنَ، صِدْقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، سچ بولنے والے، سچے، واحد، صَادِقٌ،

قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِيْمَانُهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿۲۹﴾	آپ کہہ دیجئے فیصلے کے دن ان لوگوں کو جنہوں نے کفر کیا ان کا ایمان لانا نفع نہیں دے گا اور نہ وہ مہلت دیئے جائیں گے۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

يَوْمَ الْفَتْحِ۔ يَوْمَ، مضاف، دن، اَلْفَتْحِ، مضاف الیہ، مصدر، فیصلے کا (فیصلے کا دن)

لَايَنْفَعُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب نَفَعَ يَنْفَعُ، مصدر نَفْعًا، فائدہ دینا، نفع دینا (وہ نفع نہیں دے گا) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کو جنہوں نے)۔ كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا وَّ كُفْرَانًا، کفر کرنا (انہوں نے کفر کیا)۔ اِيْمَانُهُمْ (اِيْمَانُ۔هُمْ) اِيْمَانُ، مضاف، مصدر، ایمان لانا، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کا، (ان کا ایمان لانا) وَلَا هُمْ وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (اور وہ نہ)۔ يُنْظَرُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب اَنْظَرَ يُنْظِرُ، مصدر اِنْظَارٌ، مہلت دینا (وہ مہلت دیئے جائیں گے)

فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَ انْتَظِرْ اِنَّهُمْ مُّنْتَظِرُوْنَ ﴿٣٠﴾	پس آپ ان سے منہ پھیر لیں اور آپ انتظار کریں یقیناً وہ (بھی) انتظار کرنے والے ہیں۔

ع ۳ ۸ ۱۶

فَاَعْرِضْ (فَ۔اَعْرِضْ) فَ، حرف عطف، پس، اَعْرِضْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَعْرَضَ يُعْرِضُ، مصدر اِعْرَاضٌ، اعراض کرنا، منہ پھیرنا، آپ منہ پھیر لیں (پس آپ منہ پھیر لیں)

عَنْهُمْ (عَنْ۔هُمْ) عَنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے)

وَ انْتَظِرْ (وَ۔اِنْتَظِرْ) وَ، حرف عطف، اور، اِنْتَظِرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اِنْتَظَرَ يَنْتَظِرُ، مصدر اِنْتِظَارٌ انتظار کرنا، آپ انتظار کریں (اور آپ انتظار کریں)

اِنَّهُمْ (اِنَّ۔هُمْ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (یقیناً وہ)

مُّنْتَظِرُوْنَ۔ اِنْتِظَارٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (انتظار کرنے والے) واحد، مُنْتَظِرٌ۔

رُکُوعَاتُھَا:۹	سُوْرَۃُ الْاَحْزَابِ مَدَنِیَّۃٌ	اٰیَاتُھَا:۷۳

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللّٰهَ وَ لَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَ الْمُنٰفِقِيْنَ ؕ	اے نبی! آپ اللہ سے ڈریں اور آپ کافروں اور منافقوں کا کہنا مانیں۔

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ (يَا۔ اَيُّهَا۔ اَلنَّبِيُّ) يَا، حرف ندا، اے، اَيُّهَا، جب منادیٰ پر "اَلْ" داخل ہو تو مذکر کیلئے "یَا" کے ساتھ "اَيُّهَا" لگاتے ہیں، اَلنَّبِيُّ، منادیٰ، نبی (اے نبی) اتَّقِ اللّٰهَ (اِتَّقِ۔ اَللّٰهَ) اِتَّقِ، فعل امر واحد مذکر حاضر اِتَّقٰى يَتَّقِىْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، آپ ڈریں، اَللّٰهَ، اللہ (آپ اللہ سے ڈریں) وَ، حرف عطف (اور) لَا تُطِعِ، فعل نہی واحد مذکر حاضر اَطَاعَ يُطِيْعُ، مصدر اِطَاعَةٌ، اطاعت کرنا، کہاماننا (آپ کہنا مانیں) الْكٰفِرِيْنَ۔ كُفْرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (کفر کرنے والے، کافروں) واحد، اَلْكَافِرُ، وَ، حرف عطف (اور) الْمُنٰفِقِيْنَ۔ نِفَاقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (منافقت کرنے والے، نفاق کرنے والے، منافقوں) واحد، اَلْمُنَافِقُ۔

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۙ﴿۱﴾	یقیناً اللہ خوب جاننے والا، بڑی حکمت والا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، اَللّٰهَ، اللہ (یقیناً اللہ) كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہے) عَلِيْمًا، اللہ کا صفاتی نام، عِلْمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا) حَكِيْمًا، اللہ کا صفاتی نام، حِكْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بڑی حکمت والا)

وَّ اتَّبِعْ مَا يُوْحٰٓى اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ؕ	اور آپ اس کی پیروی کریں جو آپ کے رب کی جانب سے آپ کی طرف وحی کی جاتی ہے۔

وَّ اتَّبِعْ (وَ۔ اِتَّبِعْ) وَ، حرف عطف، اور، اِتَّبِعْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعٌ، پیروی کرنا (آپ پیروی کریں) مَا، اسم موصول (اس کی جو)

يُوْحٰى، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب اَوْحٰى يُوْحِىْ، مصدر اِيْحَآءٌ، وحی کرنا (وحی کی جاتی ہے)
اِلَيْكَ (اِلٰى۔كَ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ کی طرف)
مِنْ رَّبِّكَ (مِنْ۔رَبِّ۔كَ) مِنْ، حرف جار، بمعنی اِلٰى، کی طرف سے، کی جانب سے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے رب کی جانب سے)

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۙ﴿۲﴾	بلاشبہ اللہ ان سے خوب باخبر ہے جو تم عمل کرتے ہو

اِنَّ اللّٰهَ۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ، اَللّٰهَ، اللہ (بلاشبہ اللہ)
كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہے)
بِمَا (بِ۔مَا) بِ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (ان سے جو)
تَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (تم عمل کرتے ہو)
خَبِيْرًا، اللہ کا صفاتی نام، خَبْرٌ، مصدر سے صفت مشبہ (خوب باخبر، خوب خبر رکھنے والا)

وَّ تَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ	اور آپ اللہ پر بھروسہ کریں۔

وَّ، حرف عطف (اور) تَوَكَّلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر تَوَكَّلَ يَتَوَكَّلُ، مصدر تَوَكُّلٌ، توکل کرنا، بھروسہ کرنا، (آپ بھروسہ کریں) عَلَى اللّٰهِ (عَلٰى۔اَللّٰهِ) عَلٰى، حرف جار، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر)

وَ كَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿۳﴾	اور اللہ ہی کارساز کافی ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) كَفٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَفٰى يَكْفِىْ، مصدر كِفَايَةٌ، کافی ہونا (وہ کافی ہے)
بِاللّٰهِ (بِ۔اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اَللّٰهِ، مجرور (اللہ)
وَكِيْلًا۔وَكْلًا، مصدر سے صفت مشبہ بمعنی (نگران، نگہبان، کارساز)

مَا جَعَلَ اللّٰهُ لِرَجُلٍ مِّنْ قَلْبَيْنِ فِىْ جَوْفِهٖ ۚ	اللہ نے کسی آدمی کیلئے اس کے سینے میں دو دل نہیں بنائے۔

مَا جَعَلَ اللّٰهُ۔ مَا، نافیہ، نہیں، جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر، جَعْلًا، بنانا، اس نے بنائے، اَللّٰهُ، اللہ (اللہ نے نہیں بنائے)

لِرَجُلٍ(لِ۔ رَجُلٍ) لِ، حرف جار، کیلئے، رَجُلٍ، مجرور، کسی آدمی (کسی آدمی کیلئے)

مِّنْ قَلْبَيْنِ ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، قَلْبَيْنِ، مجرور، تثنیہ (دو دل) واحد، قَلْبٌ،

فِیْ جَوْفِهٖ(فِیْ۔ جَوْفِ۔ ہ) فِیْ، حرف جار، میں، جَوْفِ، مجرور، مضاف، اندرونی حصہ جو خالی ہو، سینہ،

ہ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے سینے میں)

وَ مَا جَعَلَ اَزْوَاجَكُمُ الّٰٓـِٔيْ تُظٰهِرُوْنَ مِنْهُنَّ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ	اور اس نے تمہاری ان بیویوں کو جن سے تم ظہار کرتے ہو تمہاری مائیں نہیں بنایا۔

وَمَا جَعَلَ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں، جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ یَجْعَلُ،

مصدر، جَعْلًا، بنانا، اس نے بنایا (اس نے نہیں بنایا)

اَزْوَاجَكُمُ (اَزْوَاجَ۔ كُمْ) اَزْوَاجَ، مضاف، بیویوں، خاوند اور بیوی دونوں کیلئے استعمال ہوتا ہے، واحد،

زَوْجٌ، كُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، تمہاری (تمہاری بیویوں) الّٰٓـِٔيْ، اسم موصول جمع مؤنث (ان کو جن)

تُظٰهِرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر ظَاهَرَ يُظَاهِرُ، مصدر مُظَاهَرَةٌ، ظِهَارٌ، مرد کا اپنی بیوی سے کہنا کہ

تو میرے لیے اس طرح ہے جس طرح میری ماں کی پشت، ظہار کرنا (تم ظہار کرتے ہو)

مِنْهُنَّ(مِنْ۔ هُنَّ) مِنْ، حرف جار، سے، هُنَّ، ضمیر جمع مؤنث غائب، ان (ان سے)

اُمَّهٰتِكُمْ (اُمَّهٰتِ۔ كُمْ) اُمَّهٰتِ، مضاف، مائیں، واحد، اُمٌّ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری

(تمہاری مائیں)

وَمَا جَعَلَ اَدْعِيَآءَكُمْ اَبْنَآءَكُمْ ؕ	اور اس نے تمہارے منہ بولے بیٹوں کو تمہارے (حقیقی) بیٹے نہیں بنایا۔

وَمَا جَعَلَ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں، جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ یَجْعَلُ،

مصدر جَعْلًا، بنانا، اس نے بنایا (اور اس نے نہیں بنایا)

اَدْعِيَآءَكُمْ (اَدْعِيَآءَ۔ كُمْ) اَدْعِيَآءَ، مضاف، منہ بولے بیٹے، لے پالک، واحد، دَعِيٌّ، كُمْ، مضاف الیہ،

ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے منہ بولے بیٹوں)

اَبۡنَآءَکُمۡ (اَبۡنَآءَ۔ کُمۡ) اَبۡنَآءَ، مضاف ،بیٹے (حقیقی) واحد، اِبۡنٌ، کُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے (حقیقی) بیٹے)

ذٰلِكُمۡ قَوۡلُكُمۡ بِاَفۡوَاهِكُمۡ ؕ	یہ تمہارے مونہوں کی اپنی باتیں ہیں۔

ذٰلِكُمۡ ،اسم اشارہ، کُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر خطاب کیلئے ہے (یہ،اس)

قَوۡلُكُمۡ (قَوۡلُ۔ کُمۡ) قَوۡلُ، مضاف، مصدر، بات، کہنا، کُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنی (اپنی بات) بِاَفۡوَاهِكُمۡ (بِ۔ اَفۡوَاهِ۔ کُمۡ) بِ، حرف جار، کی، اَفۡوَاهِ، مجرور، مضاف، مونہوں، واحد، فَمٌ، کُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے مونہوں کی)

وَ اللّٰهُ يَقُوۡلُ الۡحَقَّ وَ هُوَ يَهۡدِى السَّبِيۡلَ ۝۴	اور اللہ سچ کہتا ہے اور وہی (سیدھی) راہ کی ہدایت دیتا ہے۔

وَ اللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ (اور اللہ)

يَقُوۡلُ الۡحَقَّ۔ يَقُوۡلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا، وہ کہتا ہے، اَلۡحَقَّ، حق، سچ (وہ سچ کہتا ہے) وَهُوَ، وَ، حرف عطف، اور، هُوَ ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب، وہی (اور وہی) يَهۡدِىۡ، فعل مضارع واحد مذکر غائب هَدٰى يَهۡدِىۡ، مصدر هِدَايَةٌ، ہدایت دینا (وہ ہدایت دیتا ہے)

السَّبِيۡلَ (راہ)

اُدۡعُوۡهُمۡ لِاٰبَآٮِٕهِمۡ هُوَ اَقۡسَطُ عِنۡدَ اللّٰهِ ۚ	تم ان کو ان کے باپوں (کی نسبت) سے پکارو یہ اللہ کے نزدیک زیادہ انصاف (کی بات) ہے۔

اُدۡعُوۡهُمۡ (اُدۡعُوۡا۔ هُمۡ) اُدۡعُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر دَعَا يَدۡعُوۡ، مصدر دُعَآءٌ وَّ دَعۡوَةٌ، پکارنا، بلانا، تم پکارو، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کو، ضمیر کا مرجع، اَدۡعِيَآءَ، ہے (تم ان کو پکارو)

لِاٰبَآٮِٕهِمۡ (لِ۔ اٰبَآءِ۔ هِمۡ) لِ، حرف جار، سے، اٰبَآءِ، مجرور، مضاف، باپوں، هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے باپوں (کی نسبت) سے) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ)

اَقۡسَطُ۔ قِسۡطٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ انصاف)

عِنْدَ اللّٰهِ۔ عِنْدَ، مضاف، نزدیک، ہاں، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے نزدیک)

فَاِنْ لَّمْ تَعْلَمُوْٓا اٰبَآءَهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ فِي الدِّيْنِ وَ مَوَالِيْكُمْ ؕ	پھر اگر تم ان کے باپوں کو نہ جانتے ہو تو (وہ) دین میں تمہارے بھائی ہیں اور تمہارے دوست ہیں۔

فَاِنْ (فَ۔اِنْ) فَ، حرف عطف، پھر، اِنْ، شرطیہ جازمہ، اگر (پھر اگر) لَّمْ تَعْلَمُوْٓا، فعل مضارع مجزوم منفی جحد بلم جمع مذکر حاضر عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ (تم نہ جانتے ہو)

اٰبَآءَهُمْ (اٰبَآءَ، هُمْ) اٰبَآءَ، مضاف، باپوں، هُمْ مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے باپوں)

فَاِخْوَانُكُمْ (فَ۔اِخْوَانُ۔كُمْ) فَ، حرف عطف، تو، اِخْوَانُ، مضاف، بھائی، واحد، اَخٌ، كُمْ، مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تو (وہ) تمہارے بھائی ہیں)

فِي الدِّيْنِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، اَلدِّيْنِ، مجرور، دین (دین میں) وَ، حرف عطف (اور)

مَوَالِيْكُمْ (مَوَالِيْ۔كُمْ) مَوَالِيْ، مضاف (دینی) دوست، واحد، مَوْلٰى، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے (دینی) دوست)

وَ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ فِيْمَآ اَخْطَاْتُمْ بِهٖ ۙ وَلٰكِنْ مَّا تَعَمَّدَتْ قُلُوْبُكُمْ ؕ	اور تم پر اس کے بارے میں کوئی گناہ نہیں جو تم نے اس (کے بولنے) میں خطا کی اور لیکن (گناہ ہوگا) جو تمہارے دلوں نے ارادے سے کیا۔

وَ، حرف عطف (اور) لَيْسَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب، اس کے فعل مضارع اور فعل امر کے صیغے نہیں ہوتے (نہیں ہے) عَلَيْكُمْ (عَلٰى، كُمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)

جُنَاحٌ (کوئی گناہ) فِيْمَآ (فِيْ۔مَا) فِيْ، حرف جار، کے بارے میں، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس کے بارے میں جو) اَخْطَاْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اَخْطَاَ يُخْطِئُ، مصدر اِخْطَآءٌ، خطا کرنا، بھول چوک ہو جانا (تم نے خطا کی) بِهٖ (بِ، هٖ) بِ، حرف جار بمعنی فِيْ، میں، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس میں) وَ، حرف عطف (اور) لٰكِنْ، حرف استدراک (لیکن) مَّا، اسم موصول (جو) تَعَمَّدَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب تَعَمَّدَ يَتَعَمَّدُ، مصدر تَعَمُّدٌ، عمداً کرنا، ارادہ سے کرنا (اس نے ارادے سے کیا)

قُلُوْبُكُمْ (قُلُوْبُ۔ کُمْ) قُلُوْبُ، مضاف، دلوں، واحد، قَلْبٌ، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے دلوں)

وَ كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝	اور اللہ بہت بخشنے ولا بہت رحم کرنے والا ہے۔

وَ كَانَ اللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ ہے، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ ہے) غَفُوْرًا، اللہ کا صفاتی نام، غُفْرَانٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت بخشنے والا) رَّحِيْمًا، اللہ کا صفاتی نام، رَحْمَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)

اَلنَّبِيُّ اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ وَ اَزْوَاجُهٗۤ اُمَّهٰتُهُمْ ؕ	(یہ) نبی مومنوں پر ان کی جانوں سے زیادہ حق دار ہے اور اس کی بیویاں ان کی مائیں ہیں۔

اَلنَّبِيُّ ((یہ) نبی) اَوْلٰى۔ وَلْيٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ قریب، زیادہ مستحق، زیادہ حق دار) بِالْمُؤْمِنِيْنَ (بِ۔ اَلْمُؤْمِنِيْنَ) بِ، حرف جار، پر، اَلْمُؤْمِنِيْنَ، مجرور، اِيْمَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ایمان رکھنے والے، مومنوں، واحد، اَلْمُؤْمِنُ (مومنوں پر)

مِنْ اَنْفُسِهِمْ (مِنْ۔ اَنْفُسِ۔ هِمْ) مِنْ، حرف جار، سے، اَنْفُسِ، مجرور، مضاف، جانوں، واحد، نَفْسٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی جانوں سے)

وَ، حرف عطف (اور) اَزْوَاجُهٗۤ (اَزْوَاجُ۔ هٗ) اَزْوَاجُ، مضاف، بیویاں، واحد، زَوْجٌ، بیوی اور خاوند دونوں کیلئے بولا جاتا ہے، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی، ضمیر کا مرجع "اَلنَّبِيُّ" ہے (اس کی بیویاں)

اُمَّهٰتُهُمْ (اُمَّهٰتُ۔ هُمْ) اُمَّهٰتُ، مضاف، مائیں، واحد، اُمٌّ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی، (ان کی مائیں)

وَ اُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰى بِبَعْضٍ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُهٰجِرِيْنَ اِلَّاۤ اَنْ تَفْعَلُوْۤا اِلٰۤى اَوْلِيٰٓئِكُمْ مَّعْرُوْفًا ؕ	اور نسبی رشتہ دار اللہ کی کتاب میں ان کا بعض بعض پر (بہ نسبت دوسرے) ایمان والوں اور ہجرت کرنے والوں سے زیادہ حق دار ہے مگر یہ کہ تم اپنے دوستوں سے کوئی نیکی کرو۔

وَ، حرف عطف (اور) اُولُوا الْاَرْحَامِ۔ اُولُوْا، مضاف، والے، جمع، ہے، اَلْاَرْحَامِ، مضاف الیہ، رحموں کے (رحموں والے، رشتے والے، نسبی رشتہ دار) بَعْضُهُمْ (بَعْضُ۔ هُمْ) بَعْضُ، مضاف، بعض، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے بعض)

اَوْلٰی۔ وَلْیٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ قریب، زیادہ حق دار)

بِبَعْضٍ (بِ۔ بَعْضٍ) بِ، حرف جار، پر، بَعْضٍ، مجرور، بعض (بعض پر)

فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، كِتٰبِ، مجرور، مضاف، کتاب، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی کتاب میں) مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ (مِنْ۔ اَلْمُؤْمِنِيْنَ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمُؤْمِنِيْنَ، مجرور، اِيْمَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ایمان والے، مومنوں (ایمان والوں سے) وَ، حرف عطف (اور)

الْمُهٰجِرِيْنَ۔ مُهَاجَرَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ہجرت کرنے والے، مہاجروں)

اِلَّآ، حرف استثنا (مگر) اَنْ، مصدریہ ناصبہ (یہ کہ)

تَفْعَلُوْٓا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر فَعَلَ يَفْعَلُ، مصدر فِعْلًا، کرنا (تم کرو)

اِلٰٓى اَوْلِيٰٓئِكُمْ (اِلٰى۔ اَوْلِيَآءِ۔ كُمْ) اِلٰى، حرف جار، سے، اَوْلِيَآءِ، مجرور، مضاف، دوستوں، واحد، وَلِيٌّ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے دوستوں سے)

مَّعْرُوْفًا۔ عِرْفَانٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (کوئی نیکی، بھلائی، دستور)

كَانَ ذٰلِكَ فِي الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ۝	یہ کتاب میں لکھا ہوا ہے۔

كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہے) ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ) فِي الْكِتٰبِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، اَلْكِتٰبِ، مجرور، کتاب (کتاب میں)

مَسْطُوْرًا۔ سَطْرٌ، مصدر سے اسم مفعول (لکھا ہوا)

وَ اِذْ اَخَذْنَا مِنَ النَّبِيّٖنَ مِيْثَاقَهُمْ وَ مِنْكَ وَ مِنْ نُّوْحٍ وَّ اِبْرٰهِيْمَ وَ مُوْسٰى وَ عِيْسَى	اور جب ہم نے نبیوں سے ان کا پختہ عہد لیا اور آپ سے اور (حضرت) نوح (علیہ السلام) اور (حضرت) ابراہیم (علیہ السلام) اور (حضرت) موسیٰ (علیہ السلام) اور

ابْنِ مَرْيَمَ ۠	(حضرت) عیسیٰ بن مریم (علیہ السلام) سے

وَ، حرف عطف (اور) اِذْ، اسم ظرف (جب)

اَخَذْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَخَذَ یَاْخُذُ، مصدر اَخْذًا، پکڑنا، لینا (ہم نے لیا)

مِنَ النَّبِيّنَ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلنَّبِيّنَ، مجرور، نبیوں (نبیوں سے)

مِيْثَاقَهُمْ (مِيْثَاقَ۔ هُمْ) مِيْثَاقَ، مضاف، پختہ عہد، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کا (ان کا پختہ عہد) وَ، حرف عطف (اور) مِنْكَ (مِنْ۔ كَ) مِنْ، حرف جار، سے، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ سے) وَ، حرف عطف (اور)

مِنْ نُّوْحٍ۔ مِنْ، حرف جار، سے، نُوْحٍ، مجرور، نوح (حضرت نوح سے) وَّ، حرف عطف (اور)

اِبْرٰهِيْمَ (حضرت ابراہیم) وَ، حرف عطف (اور) مُوْسٰى (حضرت موسیٰ) وَ، حرف عطف (اور)

عِيْسَى (حضرت عیسیٰ) ابْنِ مَرْيَمَ۔ اِبْنِ، مضاف، بیٹا، مَرْيَمَ، مضاف الیہ، مریم کا (مریم کا بیٹا)

وَ اَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ۙ	اور ہم نے ان سے بہت پختہ عہد لیا۔

وَ، حرف عطف (اور) اَخَذْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَخَذَ یَاْخُذُ، مصدر اَخْذًا، پکڑنا، لینا (ہم نے لیا)

مِنْهُمْ (مِنْ۔ هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے)

مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا۔ مِيْثَاقًا، موصوف، وُثُوْقٌ، مصدر سے اسم، عہد، جمع، مَوَاثِيْقُ، غَلِيْظًا، صفت، غِلْظَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت پختہ (بہت پختہ عہد)

لِّيَسْـَٔلَ الصّٰدِقِيْنَ عَنْ صِدْقِهِمْ ۚ	تاکہ وہ سچوں سے ان کے سچ کے بارے میں سوال کرے

لِّيَسْـَٔلَ (لِ۔ يَسْـَٔلَ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، يَسْـَٔلَ، فعل مضارع منصوب واحد مذکر غائب سَاَلَ يَسْـَٔلُ، مصدر سُؤَالًا، سوال کرنا، وہ سوال کرے (تاکہ وہ سوال کرے)

الصّٰدِقِيْنَ۔ صِدْقًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (سچ بولنے والے، سچوں) واحد، صَادِقٌ،

عَنْ صِدْقِهِمْ (عَنْ۔ صِدْقِ۔ هِمْ) عَنْ، حرف جار، کے بارے میں، صِدْقِ، مجرور، مضاف، سچ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے سچ کے بارے میں)

ع ۸/۱۷

وَ اَعَدَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۸﴾	اور اس نے کافروں کیلئے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے

وَ، حرف عطف (اور) اَعَدَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَعَدَّ يُعِدُّ، مصدر اِعْدَادٌ، تیار کر رکھنا (اس نے تیار کر رکھا ہے) لِلْكٰفِرِيْنَ (لِ۔ اَلْكٰفِرِيْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلْكٰفِرِيْنَ، مجرور، كُفْرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، کفر کرنے والے، کافروں (کافروں کیلئے)

عَذَابًا اَلِيْمًا۔ عَذَابًا، موصوف، عذاب، اَلِيْمًا، صفت، اَلَمٌ، مصدر سے بمعنی فاعل صفت مشبہ، دکھ دینے والا، دردناک (دردناک عذاب)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ جَآءَتْكُمْ جُنُوْدٌ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا وَّ جُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا ؕ	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! تم اپنے اوپر اللہ کی نعمت کو یاد کرو جب کئی لشکر تم پر (چڑھ) آئے تھے تو ہم نے ان پر ہوا اور (فرشتوں کے) لشکروں کو بھیجا تم نے ان کو نہیں دیکھا۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا (يَا۔ اَيُّهَا۔ اَلَّذِيْنَ۔ اٰمَنُوا) يَا، حرف ندا، اے، اَيُّهَا، جب منادٰی پر "اَلْ" داخل ہو تو مذکر کیلئے "يَا" کے ساتھ "اَيُّهَا" لگا دیتے ہیں، اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوا، منادٰی، اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگو جو، اٰمَنُوا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا، ایمان لائے ہو (اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو) اُذْكُرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر ذَكَرَ يَذْكُرُ، مصدر ذِكْرًا، یاد کرنا (تم یاد کرو)

نِعْمَةَ اللّٰهِ (نِعْمَةَ۔ اَللّٰهِ) نِعْمَةَ، مضاف، نعمت، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی نعمت)

عَلَيْكُمْ (عَلٰى۔ كُمْ) عَلٰى، حرف جار، اوپر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے اوپر)

اِذْ، اسم ظرف (جب) جَآءَتْكُمْ (جَآءَتْ۔ كُمْ) جَآءَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا، جُنُوْدٌ، کی وجہ سے مؤنث کا صیغہ استعمال ہوا ہے، معنی "کئی لشکر" مذکر ہے ترجمہ ہوگا "وہ (چڑھ) آئے تھے" كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (وہ تم پر (چڑھ) آئے تھے) جُنُوْدٌ (کئی لشکر) واحد، جُنْدٌ،

فَاَرْسَلْنَا (فَ۔ اَرْسَلْنَا) فَ، حرف عطف، تو، اَرْسَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَرْسَلَ يُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالًا بھیجنا، ہم نے بھیجا (تو ہم نے بھیجا)

عَلَیْهِمْ (عَلٰی۔ھِمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، ھِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر) رِیْحًا (ہوا)
وَّ، حرف عطف (اور) جُنُوْدًا (لشکروں) واحد، جُنْدٌ، لَّمْ تَرَوْھَا (لَمْ تَرَوْا۔ ھَا) لَمْ تَرَوْا، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر حاضر رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَۃٌ، دیکھنا، "لَمْ" کی وجہ سے ترجمہ "تم نے نہیں دیکھا" ھَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کو، ضمیر کا مرجع "جُنُوْدٌ" ہے (تم نے ان کو نہیں دیکھا)

وَ كَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ۝	اور جو تم عمل کرتے ہو اللہ ان کو خوب دیکھنے والا ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) کَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (وہ ہے)
اللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ) بِمَا (بِ۔مَا) بِ، حرف جار، کو، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (ان کو جو)
تَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَمِلَ یَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (تم عمل کرتے ہو)
بَصِیْرًا، اللہ کا صفاتی نام، بَصَارَۃٌ، مصدر سے صفت مشبہ (خوب دیکھنے والا)

اِذْ جَآءُوْكُمْ مِّنْ فَوْقِكُمْ وَ مِنْ اَسْفَلَ مِنْكُمْ وَ اِذْ زَاغَتِ الْاَبْصَارُ وَ بَلَغَتِ الْقُلُوْبُ الْحَنَاجِرَ وَ تَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ الظُّنُوْنَا ۝۱۰	جب وہ (کافر) تم پر تمہارے اوپر سے اور تمہارے نیچے سے (چڑھ) آئے اور جب (ڈر سے) آنکھیں پھر (پتھرا) گئیں اور (دہشت سے) دل گلوں تک پہنچ گئے اور تم اللہ کے بارے میں گمان کر رہے تھے (طرح طرح کے) گمان۔

اِذْ، اسم ظرف (جب) جَآءُوْکُمْ (جَآءُوْ۔کُمْ) جَآءُوْ، فعل ماضی جمع مذکر غائب جَآءَ یَجِیْٓءُ، مصدر مَجِیْٓءٌ، آنا، وہ (چڑھ) آئے، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (وہ تم پر (چڑھ) آئے)
مِّنْ فَوْقِکُمْ (مِنْ۔فَوْقِ۔کُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، فَوْقِ، مجرور، مضاف، اوپر، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے اوپر سے)
وَ مِنْ اَسْفَلَ۔ وَ، حرف عطف، اور، مِنْ، حرف جار، سے، اَسْفَلَ، مجرور، سُفُوْلٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ، سب سے نیچے، "اَعْلٰی" کی ضد، جمع، اَسْفَلِیْنَ (اور نیچے سے)
مِنْکُمْ (مِنْ۔کُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم سے، تمہارے)

وَ، حرف عطف (اور) اِذْ، اسم ظرف (جب) زَاغَتِ الْاَبْصَارُ۔ زَاغَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب زَاغَ یَزِیْغُ، مصدر زَیْغًا، پھر جانا، ایک طرف مڑنا، وہ پھر (پتھرا) گئی، اَلْاَبْصَارُ، آنکھیں (آنکھیں پھر (پتھرا) گئیں) وَ، حرف عطف (اور) بَلَغَتِ الْقُلُوْبُ۔ بَلَغَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب بَلَغَ یَبْلُغُ، مصدر بُلُوْغًا، پہنچنا، قُلُوْبُ کی وجہ سے مؤنث کا صیغہ استعمال کیا گیا ہے، جبکہ دل اُردو میں مذکر ہے ، ترجمہ "وہ پہنچ گیا" اَلْقُلُوْبُ، دلوں، واحد، قَلْبٌ (دل پہنچ گئے)

الْحَنَاجِرَ (حلق، گلوں) واحد، حَنْجَرَۃٌ، وَ، حرف عطف (اور)

تَظُنُّوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر ظَنَّ یَظُنُّ، مصدر ظَنًّا، گمان کرنا (تم گمان کر رہے تھے)

بِاللّٰہِ (بِ۔ اَللّٰہِ) بِ، حرف جار، کے بارے میں، اَللّٰہِ، مجرور، اللہ (اللہ کے بارے میں)

الظُّنُوْنَا، اسم جمع ((طرح طرح کے) گمان)) واحد، ظَنٌّ،

هُنَالِكَ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَ زُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِيْدًا ﴿۱۱﴾	وہاں ایمان والے آزمائے گئے اور وہ ہلادیئے گئے نہایت سخت ہلایا جانا۔

هُنَالِكَ، اسم ظرف مکان (وہاں، اس جگہ)

ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُوْنَ۔ اُبْتُلِيَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اِبْتَلٰی یَبْتَلِیْ، مصدر اِبْتِلَآءٌ، آزمانا، وہ آزمایا گیا، اَلْمُؤْمِنُوْنَ، اِیْمَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ایمان والے، واحد، اَلْمُؤْمِنُ (ایمان والے آزمائے گئے)

وَ زُلْزِلُوْا۔ وَ، حرف عطف، اور، زُلْزِلُوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب زَلْزَلَ یُزَلْزِلُ، مصدر زِلْزَالٌ وَّ زَلْزَلَۃٌ، ہلانا (وہ ہلادیئے گئے) زِلْزَالًا شَدِیْدًا۔ زِلْزَالًا، موصوف، مصدر، ہلایا جانا، شَدِیْدًا، صفت، شَدٌّ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ، نہایت سخت (نہایت سخت ہلایا جانا)

وَ اِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗۤ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿۱۲﴾	اور جب منافق لوگ اور وہ لوگ جن کے دلوں میں بیماری تھی کہتے تھے اللہ اور اس کے رسول نے ہم سے وعدہ نہیں کیا مگر دھوکے کا

وَ، حرف عطف (اور) اِذْ، اسم ظرف (جب)

یَقُوْلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہتا تھا)

الْمُنٰفِقُوْنَ۔ نِفَاقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (نفاق کرنے والے، منافق لوگ) واحد، اَلْمُنَافِقُ،

وَ، حرف عطف (اور) الَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جن)

فِیْ قُلُوْبِهِمْ (فِیْ۔ قُلُوْبِ۔ هِمْ) فِیْ، حرف جار، میں، قُلُوْبِ، مجرور، مضاف، دلوں، واحد، قَلْبٌ،

هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے دلوں میں) مَّرَضٌ (بیماری) مَّا، نافیہ (نہیں)

وَعَدَنَا۔ وَعَدَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب وَعَدَ یَعِدُ، مصدر وَعْدًا، وعدہ کرنا، اس نے وعدہ کیا، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم سے (اس نے ہم سے وعدہ کیا) اللّٰهُ (اللہ)

وَرَسُوْلُهٗٓ (وَ۔ رَسُوْلُ۔ هٗ) وَ، حرف عطف، اور، رَسُوْلُ، مضاف، رسول، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اور اس کے رسول) اِلَّا، حرف استثنا (مگر) غُرُوْرًا، مصدر (دھوکہ)

وَ اِذْ قَالَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْهُمْ یٰٓاَهْلَ یَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوْا ۚ	اور جب ان میں سے ایک گروہ نے کہا اے یثرب والو! تمہارے لیے ٹھہرنے کی جگہ نہیں تو تم لوٹ جاؤ

وَ، حرف عطف (اور) اِذْ، اسم ظرف (جب)

قَالَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا) طَّآئِفَةٌ (گروہ، جماعت)

مِّنْهُمْ (مِنْ۔ هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان میں سے)

یٰٓاَهْلَ یَثْرِبَ (یَا۔ اَهْلَ یَثْرِبَ) یَا، حرف ندا، اے، اَهْلَ یَثْرِبَ، منادٰی، یثرب والو، مدینہ والو (اے یثرب والو) لَا مُقَامَ (لَا۔ مُقَامَ) لَا، نافیہ، نہیں، مُقَامَ، اِقَامَةٌ، مصدر سے اسم ظرف مکان، ٹھہرنے کی جگہ (ٹھہرنے کی جگہ نہیں) لَكُمْ (لَ۔ كُمْ) لَ، حرف جار، لیے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے) فَارْجِعُوْا (فَ۔ اِرْجِعُوْا) فَ، حرف عطف، تو، اِرْجِعُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر رَجَعَ یَرْجِعُ، مصدر رُجُوْعًا، واپس جانا، لوٹ جانا، تم لوٹ جاؤ (تو تم لوٹ جاؤ)

وَ یَسْتَاْذِنُ فَرِیْقٌ مِّنْهُمُ النَّبِیَّ یَقُوْلُوْنَ	اور ان میں سے ایک گروہ نبی سے اجازت مانگتا تھا وہ

اِنَّ بُیُوْتَنَا عَوْرَۃٌ ۛ	کہتے تھے کہ بلاشبہ ہمارے گھر غیر محفوظ ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) یَسْتَاْذِنُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اِسْتَاْذَنَ یَسْتَاْذِنُ، مصدر اِسْتِیْذَانٌ، اجازت مانگنا (وہ اجازت مانگتا) فَرِیْقٌ (ایک گروہ)

مِّنْهُمُ (مِنْ۔ هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان میں سے) النَّبِیَّ (نبی) یَقُوْلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہتے)

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلاشبہ) بُیُوْتَنَا (بُیُوْتَ۔ نَا) بُیُوْتَ، مضاف، گھروں، واحد، بَیْتٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے گھر) عَوْرَۃٌ (کھلے، غیر محفوظ) جمع، عَوْرٰتٌ،

وَمَا هِیَ بِعَوْرَۃٍ ۛ	حالانکہ وہ ہرگز غیر محفوظ نہیں تھے۔

وَ، حالیہ (حالانکہ) مَا، نافیہ (نہیں) هِیَ، ضمیر واحد مؤنث غائب (وہ) . بِعَوْرَۃٍ (بِ۔ عَوْرَۃٍ) بِ، حرف جار، زائدہ برائے تاکید نفی، ہرگز، عَوْرَۃٍ، مجرور، کھلے، غیر محفوظ (ہرگز غیر محفوظ)

اِنْ یُّرِیْدُوْنَ اِلَّا فِرَارًا ﴿۱۳﴾	وہ نہیں چاہتے تھے مگر بھاگنا۔

اِنْ، صلہ میں "اِلَّا" ہے اس لیے ترجمہ (نہیں)

یُّرِیْدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَرَادَ یُرِیْدُ، مصدر اِرَادَۃٌ، ارادہ کرنا، چاہنا (وہ چاہتے)

اِلَّا، حرف استثنا (مگر) فِرَارًا، مصدر (بھاگنا)

وَ لَوْ دُخِلَتْ عَلَیْهِمْ مِّنْ اَقْطَارِهَا ثُمَّ سُئِلُوا الْفِتْنَةَ لَاٰتَوْهَا وَ مَا تَلَبَّثُوْا بِهَآ اِلَّا یَسِیْرًا ﴿۱۴﴾	اور اگر ان پر اس (مدینہ) کے اطراف سے (لشکر) داخل ہو جاتے پھر ان سے فتنہ برپا کرنے کا سوال کیا جاتا تو وہ اسے ضرور (عمل میں) لے آتے وہ اس پر دیر نہ کرتے مگر بہت تھوڑی۔

وَ، حرف عطف (اور) لَوْ، شرطیہ (اگر) دُخِلَتْ، فعل ماضی مجہول واحد مؤنث دَخَلَ یَدْخُلُ، مصدر دُخُوْلًا، داخل ہونا، "لَوْ" کی وجہ سے ترجمہ (داخل ہو جاتا) عَلَیْهِمْ (عَلٰی۔ هِمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر) مِّنْ اَقْطَارِهَا۔ مِنْ، حرف جار، سے،

اَقْطَارِ، مجرور، مضاف، کناروں، اطراف، واحد، قُطْرٌ، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع "مَدِيْنَةٌ" ہے (اس (مدینہ) کے اطراف سے) ثُمَّ، حرف عطف (پھر) سُئِلُوا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب سَاَلَ يَسْئَلُ، مصدر سُؤَالًا، سوال کرنا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ (ان سے سوال کیا جاتا)

اَلْفِتْنَةَ، مصدر (فساد، خانہ جنگی، فتنہ برپا کرنا) لَاٰتَوْهَا (لَ ۔ اٰتَوْا ۔ هَا) لَ، لام تاکید، ضرور، اٰتَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا، لانا، "لَوْ" کی وجہ سے ترجمہ، وہ (عمل میں) لے آتے،

هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اسے، ضمیر کا مرجع "اَلْفِتْنَةَ" ہے (وہ اسے ضرور (عمل میں) لے آتے)

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں) تَلَبَّثُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب تَلَبَّثَ يَتَلَبَّثُ، مصدر تَلَبُّثٌ، توقف کرنا، دیر کرنا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ دیر کرتے)

بِهَآ (بِ ۔ هَا) بِ، حرف جار بمعنی عَلٰی، پر، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس (اس پر)

اِلَّا، حرف استثنا (مگر) يَسِيْرًا ۔ يُسْرًا، مصدر سے صفت مشبہ (بہت آسان، سہل، بہت تھوڑی)

وَ لَقَدْ كَانُوْا عَاهَدُوا اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ لَا يُوَلُّوْنَ الْاَدْبَارَ ؕ	حالانکہ بلاشبہ یقیناً اس سے پہلے انہوں نے اللہ سے عہد کیا تھا کہ وہ پیٹھ نہیں پھیریں گے۔

وَ، حالیہ (حالانکہ) لَقَدْ (لَ ۔ قَدْ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ، قَدْ، کلمہ تحقیق، یقیناً (بلاشبہ یقیناً)

كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

عَاهَدُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَاهَدَ يُعَاهِدُ، مصدر مُعَاهَدَةٌ، عہد کرنا (انہوں نے عہد کیا)

اللّٰهَ (اللہ سے) مِنْ قَبْلُ ۔ مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلُ، مجرور، پہلے ((اس) سے پہلے)

لَا يُوَلُّوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب وَلّٰى يُوَلِّيْ، مصدر تَوْلِيَةٌ، مڑنا، واپس مڑنا، پھیرنا (وہ نہیں پھیریں گے) اَلْاَدْبَارَ (پیٹھوں) واحد، دُبُرٌ۔

وَ كَانَ عَهْدُ اللّٰهِ مَسْئُوْلًا ﴿۱۵﴾	اور اللہ کا عہد پوچھا جانے والا ہے۔

وَكَانَ ۔ وَ، حرف عطف، اور، كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ ہے (اور وہ ہے) عَهْدُ اللّٰهِ ۔ عَهْدُ، مضاف، عہد، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کا (اللہ کا عہد)

مَسْئُوْلًا۔سُؤَالًا، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (پوچھا جانے والا)

قُلْ لَّنْ يَّنْفَعَكُمُ الْفِرَارُ اِنْ فَرَرْتُمْ مِّنَ الْمَوْتِ اَوِ الْقَتْلِ وَ اِذًا لَّا تُمَتَّعُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۶﴾	آپ کہہ دیجئے تمہیں فرار ہرگز نفع نہیں دے گا اگر تم مرنے یا قتل ہونے سے بھاگو اور اس وقت تم (زندگانی کا) فائدہ نہیں پہنچائے جاؤ گے مگر بہت تھوڑا

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

لَّنْ يَّنْفَعَكُمُ (لَنْ يَّنْفَعَ۔كُمْ) لَنْ يَّنْفَعَ، فعل مضارع منفی مؤکد بلن واحد مذکر غائب نَفَعَ يَنْفَعُ، مصدر نَفْعٌ، نفع دینا، وہ ہرگز نفع نہیں دے گا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ تمہیں ہرگز نفع نہیں دے گا) الْفِرَارُ، مصدر (فرار، بھاگنا) اِنْ، شرطیہ جازمہ (اگر)

فَرَرْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر فَرَّ يَفِرُّ، مصدر فِرَارًا وَّفَرًّا، بھاگنا "اِنْ" کی وجہ سے ترجمہ (تم بھاگو)

مِّنَ الْمَوْتِ۔مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمَوْتِ، مجرور، مصدر، مرنا (مرنے سے) اَوِ، حرف عطف (یا)

الْقَتْلِ، مصدر (قتل ہونے) وَ، حرف عطف (اور)

اِذًا، حرف جزا، جواب اور جزا کیلئے آتا ہے (اس وقت، تب) لَّا تُمَتَّعُوْنَ، فعل مضارع مجہول منفی جمع مذکر حاضر تَمَتَّعَ يَتَمَتَّعُ، مصدر تَمَتُّعٌ، فائدہ پہنچانا (تم فائدہ نہیں پہنچائے جاؤ گے)

اِلَّا، حرف استثنا (مگر) قَلِيْلًا۔قِلَّةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت تھوڑا)

قُلْ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَعْصِمُكُمْ مِّنَ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَ بِكُمْ سُوْٓءًا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ رَحْمَةً ؕ	آپ کہہ دیجئے وہ کون ہے جو تمہیں اللہ سے بچائے گا اگر وہ تمہارے ساتھ برائی کا ارادہ کرے یا وہ تمہارے ساتھ رحمت کا ارادہ کرے۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے) مَنْ، استفہامیہ (کون)

ذَا الَّذِيْ (ذَا۔الَّذِيْ) ذَا، اسم اشارہ، وہ، اَلَّذِيْ، اسم موصول واحد مذکر، جو (وہ جو)

يَعْصِمُكُمْ (يَعْصِمُ۔كُمْ) يَعْصِمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَصَمَ يَعْصِمُ، مصدر عَصْمًا، محفوظ رکھنا، بچانا، دفاع کرنا، وہ بچائے گا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ تمہیں بچائے گا)

مِّنَ اللّٰهِ۔ مِنۡ، حرف جار، سے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ سے) اِنۡ، شرطیہ جازمہ (اگر)

اَرَادَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَرَادَ یُرِیۡدُ، مصدر اِرَادَةٌ، ارادہ کرنا، چاہنا، اِنۡ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ ارادہ کرے) بِكُمۡ (بِ۔ كُمۡ) بِ، حرف جار، ساتھ، كُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے ساتھ)

سُوۡٓءًا۔ سَوۡءٌ، مصدر سے اسم (برائی) اَوۡ، حرف عطف (یا)

اَرَادَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَرَادَ یُرِیۡدُ، مصدر اِرَادَةٌ، ارادہ کرنا، چاہنا، اِنۡ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ ارادہ کرے) بِكُمۡ (بِ۔ كُمۡ) بِ، حرف جار، ساتھ، كُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے ساتھ)

رَحۡمَةً، مصدر (مہربانی، رحمت)

وَلَا یَجِدُوۡنَ لَهُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ وَلِیًّا وَّلَا نَصِیۡرًا ﴿۱۷﴾	اور وہ اپنے لیے اللہ کے سوا کوئی دوست نہیں پائیں گے اور نہ کوئی مددگار۔

وَ، حرف عطف (اور) لَا یَجِدُوۡنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب وَجَدَ یَجِدُ، مصدر وِجۡدَانًا، پانا (وہ نہیں پائیں گے) لَهُمۡ (لَ۔ هُمۡ) لَ، حرف جار، لیے، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے لیے)

مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ۔ مِنۡ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوۡنِ، مجرور، مضاف، علاوہ، سوا،

اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے سوا) وَلِیًّا۔ وَلَایَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، دوست (کوئی دوست)

وَّلَا۔ وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ (اور نہ) نَصِیۡرًا۔ نَصۡرًا، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (کوئی مددگار)

قَدۡ یَعۡلَمُ اللّٰهُ الۡمُعَوِّقِیۡنَ مِنۡكُمۡ وَ الۡقَآئِلِیۡنَ لِاِخۡوَانِهِمۡ هَلُمَّ اِلَیۡنَا ج	اور یقیناً اللہ تم میں سے رکاوٹیں ڈالنے والوں کو جانتا ہے اور اپنے بھائیوں سے کہنے والوں کو کہ تم ہماری طرف آجاؤ۔

قَدۡ، کلمہ تحقیق (یقیناً) یَعۡلَمُ اللّٰهُ۔ یَعۡلَمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَلِمَ یَعۡلَمُ، مصدر عِلۡمًا، جاننا، وہ جانتا ہے، اَللّٰهُ، اللہ (اللہ جانتا ہے) الۡمُعَوِّقِیۡنَ۔ تَعۡوِیۡقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (رکاوٹیں ڈالنے والے) واحد، اَلۡمُعَوِّقُ۔ مِنۡكُمۡ (مِنۡ۔ كُمۡ) مِنۡ، حرف جار، سے، كُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم، (تم میں سے) وَ، حرف عطف (اور) الۡقَآئِلِیۡنَ۔ قَوۡلًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (کہنے والے)

لِاِخْوَانِهِمْ (لِ۔اِخْوَانِ۔هِمْ) لِ، حرف جار بمعنی، مِنْ، سے، اِخْوَانِ، مجرور، مضاف، بھائیوں، واحد، اَخٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے بھائیوں سے) هَلُمَّ، اسم فعل بمعنی امر ہے، واحد، تثنیہ اور جمع کیلئے آتا ہے، اس کی کوئی گردان نہیں ہوتی (تم آجاؤ)

اِلَيْنَا (اِلٰی۔نَا) اِلٰی، حرف جار، طرف، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری طرف)

وَلَا يَاْتُوْنَ الْبَاْسَ اِلَّا قَلِيْلًا ۝۱۸	اور وہ لڑائی میں نہیں آتے مگر بہت کم۔

وَ، حرف عطف (اور) لَايَاْتُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اَتٰی يَاْتِیْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا (وہ نہیں آتے)

الْبَاْسَ (لڑائی، جنگ) اِلَّا، حرف استثنا (مگر) قَلِيْلًا۔قِلَّةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت کم، بہت تھوڑے)

اَشِحَّةً عَلَيْكُمْ ۖ	(وہ) تمہارے بارے میں بخیل ہیں۔

اَشِحَّةً۔شَحًّا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (بخل کرنے والے، بخیل، کنجوس) واحد، شَحِيْحٌ۔

عَلَيْكُمْ (عَلٰی۔كُمْ) عَلٰی، حرف جار، بمعنی، عَنْ، بارے میں، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے، (تمہارے بارے میں)

فَاِذَا جَآءَ الْخَوْفُ رَاَيْتَهُمْ يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ تَدُوْرُ اَعْيُنُهُمْ كَالَّذِیْ يُغْشٰی عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ۚ	پھر جب خوف (کا موقع) آجائے آپ انہیں دیکھیں گے کہ وہ آپ کی طرف دیکھتے ہیں ان کی آنکھیں اس (شخص) کی طرح گھومتی ہیں جس پر موت کی غشی طاری ہو رہی ہو

فَاِذَا (فَ۔اِذَا) فَ، حرف عطف، پھر، اِذَا، اسم ظرف مستقبل بمعنی شرط، جب، کبھی ماضی کو مضارع کے معنی میں کر دیتا ہے (پھر جب) جَآءَ الْخَوْفُ۔جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ يَجِیْءُ، مصدر مَجِیْءٌ، آنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ، وہ آجائے، اَلْخَوْفُ، مصدر، خوف، ڈر (خوف آجائے)

رَاَيْتَهُمْ (رَاَيْتَ۔هُمْ) رَاَيْتَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب رَاٰی يَرٰی، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ، آپ دیکھیں گے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (آپ انہیں دیکھیں گے)

يَنْظُرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب نَظَرَ يَنْظُرُ، مصدر نَظَرًا، دیکھنا (وہ دیکھتے ہیں)

اِلَیۡكَ (اِلٰی۔كَ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف ،كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ کی طرف)
تَدُوۡرُ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب دَارَ یَدُوۡرُ، مصدر دَوۡرًا، گھومنا، چکر کاٹنا (وہ گھومتی ہے)
اَعۡیُنُھُمۡ (اَعۡیُنُ۔ھُمۡ) اَعۡیُنُ، مضاف، آنکھیں، واحد، عَیۡنٌ، ھُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی آنکھیں) كَالَّذِیۡ (كَ۔الَّذِیۡ) كَ، حرف تشبیہ و حرف عطف، کی طرح، مانند،
اَلَّذِیۡ، اسم موصول، جس (اس کی طرح جس)
یُغۡشٰی، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب غَشِیَ یَغۡشٰی، مصدر غَشۡیٌ وَّ غَشۡیَانٌ، غشی طاری ہونا (غشی طاری ہو رہی ہو) عَلَیۡهِ (عَلٰی۔هِ) عَلٰی، حرف جار، پر، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر)
مِنَ الۡمَوۡتِ۔ مِنۡ، حرف جار، سے، اَلۡمَوۡتِ، مجرور، موت (موت سے)

فَاِذَا ذَهَبَ الۡخَوۡفُ سَلَقُوۡكُمۡ بِاَلۡسِنَةٍ حِدَادٍ اَشِحَّةً عَلَی الۡخَیۡرِ ؕ	پھر جب خوف جاتا رہے وہ تیز زبانوں کے ساتھ تمہیں دکھ پہنچاتے ہیں (وہ) مال پر حریص ہیں۔

فَاِذَا (فَ۔اِذَا) فَ، حرف عطف، پھر، اِذَا، اسم ظرف مستقبل متضمن بمعنی شرط، جب (پھر جب)
ذَهَبَ الۡخَوۡفُ۔ ذَهَبَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب ذَهَبَ یَذۡهَبُ، مصدر ذَهَابًا، جانا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ، وہ جاتا رہے، اَلۡخَوۡفُ، مصدر، ڈر، خوف (خوف جاتا رہے)
سَلَقُوۡكُمۡ (سَلَقُوۡا۔كُمۡ) سَلَقُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب سَلَقَ یَسۡلُقُ، مصدر سَلۡقًا، زبان درازی کرنا، دکھ پہنچانا، نفرت کرنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ، وہ دکھ پہنچاتے ہیں، كُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ تمہیں دکھ پہنچاتے ہیں) بِاَلۡسِنَةٍ حِدَادٍ (بِ۔اَلۡسِنَةٍ۔حِدَادٍ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلۡسِنَةٍ، مجرور، موصوف، زبانوں، واحد، لِسَانٌ، حِدَادٍ، صفت، حِدَّةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، تیز، واحد، حَدِیۡدٌ، تیز لوہا (تیز زبانوں کے ساتھ)
اَشِحَّةً۔ شَحًّا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (بخیلی کرنے والے، بخیل، حریص) واحد، شَحِیۡحٌ،
عَلَی الۡخَیۡرِ (عَلٰی۔اَلۡخَیۡرِ) عَلٰی، حرف جار، پر، اَلۡخَیۡرِ، مجرور، بھلائی، مال (مال پر)

اُولٰٓئِكَ لَمۡ یُؤۡمِنُوۡا فَاَحۡبَطَ اللّٰهُ	یہ لوگ ایمان نہیں لائے تو اللہ نے ان کے اعمال

اَعۡمَالَهُمۡ ؕ	ضائع کر دیئے۔

اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع بعید، اصل ترجمہ "وہ لوگ" ضرور تاً ترجمہ (یہ لوگ)

لَمۡ يُؤۡمِنُوۡا، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤۡمِنُ، مصدر اِيۡمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان نہیں لائے) فَاَحۡبَطَ اللّٰهُ (فَ۔ اَحۡبَطَ۔ اَللّٰهُ) فَ، حرف عطف، تو، اَحۡبَطَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَحۡبَطَ يُحۡبِطُ مصدر اِحۡبَاطًا، ضائع کرنا، اکارت کرنا، اس نے ضائع کردیئے، اَللّٰهُ، اللہ (تو اللہ نے ضائع کردیئے) اَعۡمَالَهُمۡ (اَعۡمَالَ۔ هُمۡ) اَعۡمَالَ، مضاف، اعمال، واحد، عَمَلٌ، هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے اعمال)

وَ كَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيۡرًا ﴿۱۹﴾	اور یہ اللہ پر بہت آسان ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (وہ ہے)

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اصل ترجمہ "وہ" ضرور تاً ترجمہ (یہ)

عَلَى اللّٰهِ (عَلٰى۔ اَللّٰهِ) عَلٰى، حرف جار، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر)

يَسِيۡرًا۔ يُسۡرًا، مصدر سے صفت مشبہ (بہت آسان)

يَحۡسَبُوۡنَ الۡاَحۡزَابَ لَمۡ يَذۡهَبُوۡا ۚ	وہ گمان کرتے ہیں لشکروں کو کہ وہ نہیں گئے۔

يَحۡسَبُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب حَسِبَ يَحۡسَبُ، مصدر حِسۡبَانًا، گمان کرنا، خیال کرنا، (وہ گمان کرتے ہیں) الۡاَحۡزَابَ (لشکروں) واحد، حِزۡبٌ۔

لَمۡ يَذۡهَبُوۡا، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر غائب ذَهَبَ يَذۡهَبُ، مصدر ذَهَابٌ، جانا، لَمۡ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ نہیں گئے)

وَ اِنۡ يَّاۡتِ الۡاَحۡزَابُ يَوَدُّوۡا لَوۡ اَنَّهُمۡ بَادُوۡنَ فِى الۡاَعۡرَابِ يَسۡاَلُوۡنَ عَنۡ اَنۡۢبَآئِكُمۡ ؕ	اور اگر لشکر آجائیں (تو) وہ خواہش کریں گے کہ کاش بے شک وہ صحرا میں رہنے والے بدوؤں میں ہوتے وہ تمہاری خبروں کے بارے میں پوچھتے رہتے

وَ، حرف عطف (اور) اِنۡ، شرطیہ جازمہ (اگر) يَّاۡتِ، فعل مضارع واحد مذکر غائب، فعل شرط مجزوم اَتٰى

یَاْتِ، مصدر اِتْیَانٌ، آنا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ آجائیں) الْاَحْزَابُ (لشکروں) واحد، حِزْبٌ،
یَوَدُّوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب وَدَّ یَوَدُّ، مصدر وَدًّا۔ مَوَدَّةً، چاہنا، خواہش کرنا (وہ خواہش کریں گے)
لَوْ، تمنائی (کاش)
اَنَّهُمْ (اَنَّ۔ هُمْ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)
بَادُوْنَ۔ بَدَاوَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (باہر رہنے والے، صحرا میں رہنے والے، بادیہ نشین)
واحد، بَادٍ، فِی الْاَعْرَابِ۔ فِیْ، حرف جار، میں، اَلْاَعْرَابِ، مجرور، دیہاتیوں، بدوؤں (بدوؤں میں)
یَسْاَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب سَاَلَ یَسْئَلُ، مصدر سُؤَالًا، سوال کرنا، پوچھنا (وہ پوچھتے رہتے)
عَنْ اَنْۢبَآئِكُمْ (عَنْ۔ اَنْۢبَآءِ۔ كُمْ) عَنْ، حرف جار، کے بارے میں، اَنْۢبَآءِ، مجرور، مضاف، خبروں،
واحد، نَبَاٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری خبروں کے بارے میں)

وَلَوْ كَانُوْا فِیْكُمْ مَّا قٰتَلُوْٓا اِلَّا قَلِیْلًا ۝۲۰ ع ۲	اور اگر وہ تم میں (موجود) ہوتے وہ لڑائی نہ کرتے مگر بہت کم۔

ع ۱۲/۱۸

وَ، حرف عطف (اور) لَوْ، شرطیہ (اگر)
كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ ہوتے)
فِیْكُمْ (فِیْ۔ كُمْ) فِیْ، حرف جار، میں، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم میں) مَّا، نافیہ (نہ)
قٰتَلُوْٓا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَاتَلَ یُقَاتِلُ، مصدر مُقَاتَلَةً، لڑائی کرنا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ لڑائی کرتے) اِلَّا، حرف استثنا (مگر) قَلِیْلًا۔ قِلَّةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت کم)

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِیْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ یَرْجُوا اللّٰهَ وَالْیَوْمَ الْاٰخِرَ وَذَكَرَ اللّٰهَ كَثِیْرًا ۝۲۱	بلاشبہ یقیناً تمہارے لیے اللہ کے رسول میں بہترین نمونہ (حیات) ہے اس کیلئے جو اللہ (سے ملنے) کی اور یوم آخرت کی امید رکھتا ہو اور اللہ کا ذکر بہت زیادہ کرتا ہو

لَقَدْ (لَ۔ قَدْ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ، قَدْ، کلمہ تحقیق، یقیناً (بلاشبہ یقیناً)

كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہے)

لَكُمْ (لَ۔ كُمْ) لَ، حرف جار، لیے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے)

فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، رَسُوْلِ، مجرور، مضاف، رسول، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے رسول میں) اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ۔ اُسْوَةٌ، موصوف، اسم ہے، غیر کی پیروی اور اتباع میں انسان جس چال پر ہوتا ہے اس کا نام اسوہ ہے خواہ اچھی ہو یا بری، چال، نمونہ، حَسَنَةٌ، صفت، بہترین (بہترین نمونہ)

لِّمَنْ (لِ۔ مَنْ) لِ، حرف جار، کیلئے، مَنْ، مجرور، اسم موصول، جو (اس کیلئے جو)

كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہو)

يَرْجُوا، فعل مضارع واحد مذکر غائب رَجَا يَرْجُوْ، مصدر رَجَآءٌ، امید رکھنا، توقع رکھنا (وہ امید رکھتا)

اللّٰهَ (اللہ) وَ، حرف عطف (اور)

الْيَوْمَ الْاٰخِرَ۔ اَلْيَوْمَ، موصوف، یوم، اَلْاٰخِرَ، صفت، آخرت (یوم آخرت) وَ، حرف عطف (اور)

ذَكَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب ذَكَرَ يَذْكُرُ، مصدر ذِكْرًا، ذکر کرنا، یاد کرنا، يَرْجُوْا، کا جزائیہ اس لئے ترجمہ (وہ ذکر کرتا ہو) اللّٰهَ (اللہ کا) كَثِيْرًا۔ كَثْرَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت زیادہ، بکثرت)

وَ لَمَّا رَاَ الْمُؤْمِنُوْنَ الْاَحْزَابَ ۙ قَالُوْا هٰذَا مَا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ وَ صَدَقَ اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ ۫	اور جب مومنوں نے لشکروں کو دیکھا انہوں نے کہا کہ یہ ہے جس کا اللہ اور اس کے رسول نے ہم سے وعدہ کیا تھا اور اللہ اور اس کے رسول نے سچ کہا

وَ، حرف عطف (اور) لَمَّا، اسم ظرف "حِيْنَ" کا ہم معنی (جب)

رَاَ الْمُؤْمِنُوْنَ۔ رَاَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب رَاٰى يَرٰى، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا، اس نے دیکھا،

اَلْمُؤْمِنُوْنَ۔ اِيْمَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ایمان والے، مومنوں (مومنوں نے دیکھا)

الْاَحْزَابَ (لشکروں) واحد، حِزْبٌ، قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (انہوں نے کہا) هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ) مَا، اسم موصول (جس کا)

وَعَدَنَا اللّٰهُ (وَعَدَ۔ نَا۔ اَللّٰهُ) وَعَدَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب وَعَدَ يَعِدُ، مصدر وَعْدًا، وعدہ کرنا، اس

نے وعدہ کیا تھا، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم سے، اَللّٰهُ، اللہ (اللہ نے ہم سے وعدہ کیا تھا)

وَ رَسُوْلُهٗ(وَ۔رَسُوْلُ۔هٗ) وَ، حرف عطف، اور، رَسُوْلُ، مضاف، رسول، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے رسول نے) وَ، حرف عطف (اور)

صَدَقَ اللّٰهُ۔صَدَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب صَدَقَ یَصْدِقُ، مصدر صِدْقًا، سچ کہنا، اس نے سچ کہا، اَللّٰهُ، اللہ (اللہ نے سچ کہا) وَ رَسُوْلُهٗ(وَ۔رَسُوْلُ۔هٗ) وَ، حرف عطف، اور، رَسُوْلُ، مضاف، رسول، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے رسول نے)

وَمَا زَادَهُمْ اِلَّآ اِيْمَانًا وَّتَسْلِيْمًا ﴿۲۲﴾	اور اس (منظر) نے انہیں زیادہ نہیں کیا مگر ایمان اور فرمانبرداری میں۔

وَ مَا۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

زَادَهُمْ (زَادَ۔هُمْ) زَادَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب زَادَ یَزِیْدُ، مصدر زِیَادَةٌ، زیادہ کرنا، اس نے زیادہ کیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (اس نے انہیں زیادہ کیا) اِلَّآ، حرف استثنا (مگر)

اِیْمَانًا، مصدر (ایمان) وَّ، حرف عطف (اور) تَسْلِیْمًا، مصدر، سلام بھیجنا، فرمانبرداری کرنا۔

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ رِجَالٌ صَدَقُوْا مَا عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَيْهِ ۚ	مومنوں میں سے کچھ مردوں نے سچ کر دکھایا جس پر انہوں نے اللہ سے عہد کیا تھا۔

مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ۔مِنْ، حرف جار تبعیضیہ، میں سے کچھ، اَلْمُؤْمِنِیْنَ، مجرور، اِیْمَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ایمان والے، مومنوں، واحد، اَلْمُؤْمِنُ (مومنوں میں سے کچھ) رِجَالٌ (مردوں) واحد، رَجُلٌ، صَدَقُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب صَدَقَ یَصْدَقُ، مصدر صِدْقًا، سچ کر دکھانا (انہوں نے سچ کر دکھایا) مَا، اسم موصول (جس) عَاهَدُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَاهَدَ یُعَاهِدُ، مصدر مُعَاهَدَةٌ، معاہدہ کرنا، عہد کرنا (انہوں نے عہد کیا تھا) اللّٰهَ (اللہ سے)

عَلَیْهِ (عَلٰی۔هِ) عَلٰی، حرف جار، پر، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر)

فَمِنْهُمْ مَّنْ قَضٰى نَحْبَهٗ وَ مِنْهُمْ	پھر ان میں سے بعض وہ ہیں جو اپنی نذر پوری کر چکے

مَّنۡ يَّنۡتَظِرُ ۖ	اور ان میں سے بعض وہ ہیں جو انتظار کر رہے ہیں

فَمِنۡهُمۡ (فَ۔ مِنۡ۔ هُمۡ) فَ، حرف عطف، پھر، مِنۡ، حرف جار تبعیضیہ، میں سے بعض، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (پھر ان میں سے بعض) مَّنۡ، اسم موصول (وہ جو)

قَضٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَضٰى يَقۡضِىۡ، مصدر قَضَآءٌ، پورا کرنا (وہ پوری کر چکا)

نَحۡبَهٗ (نَحۡبَ۔ هٗ) نَحۡبَ، مضاف، نذر، منت، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی نذر)

وَ، حرف عطف (اور) مِنۡهُمۡ (مِنۡ۔ هُمۡ) مِنۡ، حرف جار تبعیضیہ، میں سے بعض، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان میں سے بعض) مَّنۡ، اسم موصول (وہ جو)

يَّنۡتَظِرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اِنۡتَظَرَ يَنۡتَظِرُ، مصدر اِنۡتِظَارٌ، انتظار کرنا (وہ انتظار کر رہا ہے)

وَمَا بَدَّلُوۡا تَبۡدِيۡلًا ۙ﴿۲۳﴾	اور انہوں نے (اپنے عہد میں) تبدیلی نہیں کی کوئی تبدیلی

وَمَا۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

بَدَّلُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب بَدَّلَ يُبَدِّلُ، مصدر تَبۡدِيۡلًا، بدلنا، تبدلی کرنا (انہوں نے تبدیلی کی)

تَبۡدِيۡلًا، مصدر (تبدیل کرنا، کوئی تبدیلی)

لِّيَجۡزِىَ اللّٰهُ الصّٰدِقِيۡنَ بِصِدۡقِهِمۡ وَ يُعَذِّبَ الۡمُنٰفِقِيۡنَ اِنۡ شَآءَ اَوۡ يَتُوۡبَ عَلَيۡهِمۡ ؕ	تاکہ اللہ سچوں کو ان کے سچ کا بدلہ دے اور وہ منافقوں کو عذاب دے اگر وہ چاہے یا وہ ان پر رجوع کرے (ان کی توبہ قبول کرے)

لِّيَجۡزِىَ اللّٰهُ (لِ۔ يَجۡزِىَ۔ اَللّٰهُ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، يَجۡزِىَ، فعل مضارع منصوب واحد مذکر غائب جَزٰى يَجۡزِىۡ، مصدر جَزَآءٌ، بدلہ دینا، وہ بدلہ دے، اَللّٰهُ، اللہ (تاکہ اللہ بدلہ دے)

الصّٰدِقِيۡنَ۔ صِدۡقًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، سچ بولنے والے، سچوں، واحد، اَلصَّادِقُ،

بِصِدۡقِهِمۡ (بِ۔ صِدۡقِ۔ هِمۡ) بِ، حرف جار، کا، صِدۡقِ، مجرور، مضاف، سچ، هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے سچ کا) وَ، حرف عطف (اور)

يُعَذِّبَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَذَّبَ يُعَذِّبُ، مصدر تَعۡذِيۡبٌ، عذاب دینا (وہ عذاب دے)

الْمُنٰفِقِيْنَ ،نِفَاقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (نفاق کرنے والے، منافقوں) اِنْ، شرطیہ (اگر)
شَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْئَةٌ، چاہنا،اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ چاہے)
اَوْ، حرف عطف (یا) يَتُوْبَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب تَابَ يَتُوْبُ، مصدر تَوْبَةٌ،توبہ کرنا، جب صلہ
میں "عَلٰى" ہو تو معنی، مہربان ہونے اور توبہ کی توفیق دینے کے ہوتے ہیں، رجوع کرنا (وہ رجوع کرے)
یعنی توبہ قبول کرے، عَلَيْهِمْ (عَلٰى، هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر)

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ؃	بلاشبہ اللہ بہت بخشنے والا، بہت رحم کرنے والا ہے۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلاشبہ) اللّٰهَ (اللہ)
كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہے)
غَفُوْرًا، اللہ کا صفاتی نام، غُفْرَانٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت بخشنے والا)
رَّحِيْمًا، اللہ کا صفاتی نام، رَحْمَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)

وَ رَدَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَنَالُوْا خَيْرًا ؕ	اور اللہ نے ان لوگوں کو جنہوں نے کفر کیا ان کے غصے سمیت (مدینہ سے نامراد) واپس لوٹا دیا، انہوں نے کوئی بھلائی حاصل نہیں کی۔

وَ، حرف عطف (اور) رَدَّ اللّٰهُ۔ رَدَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب رَدَّ يَرُدُّ، مصدر رَدًّا، واپس لوٹانا، اس نے
واپس لوٹا دیا، اَللّٰهُ، اللہ نے (اللہ نے واپس لوٹا دیا) الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کو جنہوں
نے) كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا (انہوں نے کفر کیا)
بِغَيْظِهِمْ (بِ۔ غَيْظِ۔ هِمْ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، سمیت، غَيْظِ، مجرور، مضاف، غصہ، هِمْ، مضاف
الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے غصے سمیت)
لَمْ يَنَالُوْا، فعل مضارع مجزوم منفی جحد بلم جمع مذکر غائب نَالَ يَنَالُ، مصدر نَيْلٌ، پانا، حاصل کرنا،
(انہوں نے نہیں حاصل کی) خَيْرًا (کوئی بھلائی)

وَ كَفَى اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ الْقِتَالَ ؕ	اور اللہ ایمان والوں کیلئے جنگ میں کافی ہو گیا۔

وَ، حرف عطف (اور) کَفَی اللّٰہُ۔ کَفٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب کَفٰی یَکْفِیْ، مصدر کِفَایَۃٌ، کافی ہونا، وہ کافی ہوگیا، اَللّٰہُ، اللہ (اللہ کافی ہوگیا) اَلْمُؤْمِنِیْنَ۔ اِیْمَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ایمان والے، مومنوں) واحد، اَلْمُؤْمِنُ۔ اَلْقِتَالَ، اسم مصدر (جنگ)

وَ کَانَ اللّٰہُ قَوِیًّا عَزِیْزًا ﴿۲۵﴾	اور اللہ بہت قوت والا، بہت غالب ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) کَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (وہ ہے) اَللّٰہُ (اللہ) قَوِیًّا، اللہ کا صفاتی نام، قُوَّۃٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت قوت والا)
عَزِیْزًا، اللہ کا صفاتی نام، عِزَّۃٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت غالب)

وَ اَنْزَلَ الَّذِیْنَ ظَاهَرُوْهُمْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ صَیَاصِیْهِمْ وَ قَذَفَ فِیْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ فَرِیْقًا تَقْتُلُوْنَ وَ تَاْسِرُوْنَ فَرِیْقًا ﴿۲۶﴾	اور اس (اللہ) نے اہل کتاب میں ان لوگوں کو جنہوں نے ان (کافروں) کی مدد کی تھی ان کے قلعوں سے اتار دیا اور ان کے دلوں میں (اسلام کا) رعب ڈال دیا ایک گروہ کو تم قتل کرتے ہو اور ایک گروہ کو تم قید کرتے ہو۔

وَ، حرف عطف (اور) اَنْزَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنْزَلَ یُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، اتارنا (اس نے اتار دیا) الَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کو جنہوں نے)
ظَاهَرُوْهُمْ (ظَاهَرُوْا۔ هُمْ) ظَاهَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب ظَاهَرَ یُظَاهِرُ، مصدر مُظَاهَرَۃٌ، ایک دوسرے کی مدد کرنا، انہوں نے مدد کی تھی، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (انہوں نے ان (کافروں) کی مدد کی تھی) مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَهْلِ، مجرور، مضاف، والوں، اہل، اَلْكِتٰبِ، مضاف الیہ، کتاب (اہل کتاب میں سے) مِنْ صَیَاصِیْهِمْ (مِنْ۔ صَیَاصِیْ۔ هِمْ) مِنْ، حرف جار، سے، صَیَاصِیْ، مجرور، مضاف، ہر وہ چیز جس سے تحفظ حاصل کیا جائے، قلعوں، واحد، صِیْصَۃٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے قلعوں سے) وَ، حرف عطف (اور)
قَذَفَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَذَفَ یَقْذِفُ، مصدر قَذْفًا، ڈالنا (اس نے ڈال دیا)
فِیْ قُلُوْبِهِمْ (فِیْ۔ قُلُوْبِ۔ هِمْ) فِیْ، حرف جار، میں، قُلُوْبِ، مجرور، مضاف، دلوں، واحد، قَلْبٌ،

هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے دلوں میں) الرُّعْبَ (رعب) فَرِیْقًا (ایک گروہ)
تَقْتُلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر قَتَلَ یَقْتُلُ، مصدر قَتْلًا، قتل کرنا (تم قتل کرتے ہو)
وَ، حرف عطف (اور) تَاْسِرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَسِرَ یَاْسِرُ، مصدر اَسْرًا، قید کرنا، باندھنا (تم قید کرتے ہو) فَرِیْقًا (ایک گروہ)

وَ اَوْرَثَكُمْ اَرْضَهُمْ وَ دِیَارَهُمْ وَ اَمْوَالَهُمْ وَ اَرْضًا لَّمْ تَطَئُوْهَا ؕ	اور اس نے تمہیں ان کی زمین اور ان کے گھروں اور ان کے مالوں کا وارث بنادیا اور اس زمین کا (بھی) کہ تم نے اس پر قدم نہیں رکھے تھے۔

وَ، حرف عطف (اور) اَوْرَثَكُمْ (اَوْرَثَ۔ كُمْ) اَوْرَثَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَوْرَثَ یُوْرِثُ، مصدر اِیْرَاثٌ، وارث بنانا، اس نے وارث بنادیا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (اس نے تمہیں وارث بنادیا)
اَرْضَهُمْ (اَرْضَ، هُمْ) اَرْضَ، مضاف، زمین، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی زمین)
وَ دِیَارَهُمْ (وَ۔ دِیَارَ۔ هُمْ) وَ، حرف عطف، اور، دِیَارَ، مضاف، گھروں، واحد، دَارٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (اور ان کے گھروں) وَ، حرف عطف (اور)
اَمْوَالَهُمْ (اَمْوَالَ۔ هُمْ) اَمْوَالَ، مضاف، مالوں، واحد، مَالٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے مالوں) وَ، حرف عطف (اور) اَرْضًا ((اس) زمین)
لَّمْ تَطَئُوْهَا (لَمْ تَطَئُوْا۔ هَا) لَمْ تَطَئُوْا، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر حاضر وَطِئَ یَطَأُ، مصدر وَطْئًا، پامال کرنا، روندنا، قدم رکھنا، تم نے قدم نہ رکھے تھے، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس ضمیر کا مرجع "اَرْضًا" ہے (تم نے اس پر قدم نہ رکھے تھے)

وَ كَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرًا ۠	اور اللہ ہر چیز پر خوب قدرت رکھنے والا ہے۔

ع ۳ ۱۹

وَ، حرف عطف (اور) كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہے)
اللّٰهُ (اللہ) عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، شَیْءٍ، مضاف الیہ، چیز (ہر چیز پر)
قَدِیْرًا، اللہ کا صفاتی نام، قُدْرَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، جو حکمت کے مطابق جو چاہے کرے، اللہ کے سوا

کسی چیز کو قدیر نہیں کہہ سکتے (خوب قدرت رکھنے والا، قادر)

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ اِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَ زِيْنَتَهَا فَتَعَالَيْنَ اُمَتِّعْكُنَّ وَ اُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا ﴿۲۸﴾	اے نبی! اپنی بیویوں سے کہہ دیجئے کہ اگر تم عورتیں دنیاوی زندگی اور اس کی زینت چاہتی ہو (تو) تم آؤ میں تمہیں مال و متاع دے دوں اور میں تمہیں رخصت کردوں اچھے طریقے سے رخصت کرنا۔

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ (يَا۔اَيُّهَا۔اَلنَّبِيُّ) يَا، حرف ندا، اے، اَيُّهَا، جب منادی پر، اَلْ، داخل ہو تو مذکر کیلئے، يَا، کے ساتھ، اَيُّهَا، لگادیتے ہیں، اَلنَّبِيُّ، منادی، نبی (اے نبی) قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے) لِّاَزْوَاجِكَ (لِ۔اَزْوَاجِ۔كَ) لِ، حرف جار بمعنی، مِنْ، سے، اَزْوَاجِ، مجرور، مضاف، بیویوں، خاوند اور بیوی دونوں کیلئے بولا جاتا ہے، واحد، زَوْجٌ، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنی (اپنی بیویوں سے) اِنْ، شرطیہ جازمہ (اگر) كُنْتُنَّ، فعل ناقص ماضی جمع مؤنث حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ (تم عورتیں ہو) تُرِدْنَ، فعل مضارع جمع مؤنث حاضر اَرَادَ يُرِيْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، چاہنا، ارادہ کرنا (تم چاہتی) الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا۔اَلْحَيٰوةَ، موصوف، زندگی، اَلدُّنْيَا، صفت، دنیاوی، (دنیاوی زندگی) وَ، حرف عطف (اور) زِيْنَتَهَا (زِيْنَتَ۔هَا) زِيْنَتَ، مضاف، زینت، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کی، ضمیر کا مرجع "اَلدُّنْيَا" ہے (اس کی زینت)

فَتَعَالَيْنَ (فَ۔تَعَالَيْنَ) فَ، حرف عطف، تو، تَعَالَيْنَ، فعل امر جمع مؤنث حاضر تَعَالٰى يَتَعَالٰى، مصدر تَعَالِيٌ، آنا (تم عورتیں آؤ) اُمَتِّعْكُنَّ (اُمَتِّعْ۔كُنَّ) اُمَتِّعْ، فعل مضارع واحد متکلم مجزوم مَتَّعَ يُمَتِّعُ، مصدر تَمْتِيْعٌ، راحت دینا، فائدہ دینا، مال و متاع دینا، سامان دینا، میں کچھ مال و متاع دے دوں،

كُنَّ، ضمیر جمع مؤنث حاضر، تمہیں (میں تمہیں مال و متاع دے دوں) وَ، حرف عطف (اور)

اُسَرِّحْكُنَّ (اُسَرِّحْ۔كُنَّ) اُسَرِّحْ، فعل مضارع واحد متکلم سَرَّحَ يُسَرِّحُ، مصدر تَسْرِيْحٌ، رخصت کرنا، رہا کرنا، میں رخصت کردوں، كُنَّ، ضمیر جمع مؤنث حاضر، تمہیں (میں تمہیں رخصت کردوں)

سَرَاحًا جَمِيْلًا۔سَرَاحًا، موصوف، اسم مصدر، آزاد کرنا، رخصت کرنا، جَمِيْلًا، صفت، جَمَالٌ، مصدر

سے صفت مشبہ، خوب تر، بہت بہتر، اچھائی، اچھے طریقے سے (اچھے طریقے سے رخصت کرنا)

وَ اِنۡ کُنۡتُنَّ تُرِدۡنَ اللّٰہَ وَ رَسُوۡلَہٗ وَ الدَّارَ الۡاٰخِرَۃَ فَاِنَّ اللّٰہَ اَعَدَّ لِلۡمُحۡسِنٰتِ مِنۡکُنَّ اَجۡرًا عَظِیۡمًا ﴿۲۹﴾	اور اگر تم عورتیں اللہ اور اس کے رسول اور آخرت کے گھر کو چاہتی ہو تو بلاشبہ اللہ نے تم عورتوں میں سے نیکی کرنے والیوں کیلئے بہت بڑا اجر تیار کر رکھا ہے

وَ، حرف عطف (اور) اِنۡ، شرطیہ جازمہ (اگر)

کُنۡتُنَّ، فعل ناقص ماضی جمع مؤنث حاضر کَانَ یَکُوۡنُ، مصدر کَوۡنًا، ہونا، اِنۡ، کی وجہ سے ترجمہ (تم عورتیں ہو) تُرِدۡنَ، فعل مضارع جمع مؤنث حاضر اَرَادَ یُرِیۡدُ، مصدر اِرَادَۃٌ، چاہنا، ارادہ کرنا (تم چاہتی) اللّٰہَ (اللہ) وَ، حرف عطف (اور) رَسُوۡلَہٗ (رَسُوۡلَ۔ ہٗ) رَسُوۡلَ، مضاف، رسول، ہٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع "اللہ" ہے (اس کے رسول کو) وَ، حرف عطف (اور)

الدَّارَ الۡاٰخِرَۃَ۔ اَلدَّارَ، موصوف، گھر، جمع، دِیَارٌ، اَلۡاٰخِرَۃَ، صفت، آخرت (آخرت کا گھر)

فَاِنَّ اللّٰہَ (فَ۔ اِنَّ۔ اَللّٰہَ) فَ، حرف عطف، تو، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ، اَللّٰہَ، اللہ (تو بلاشبہ اللہ) اَعَدَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَعَدَّ یُعِدُّ، مصدر اِعۡدَادٌ، تیار کرنا (اس نے تیار کر رکھا ہے)

لِلۡمُحۡسِنٰتِ (لِ۔ اَلۡمُحۡسِنٰتِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلۡمُحۡسِنٰتِ، مجرور، اِحۡسَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث، نیکی کرنے والیاں، واحد، اَلۡمُحۡسِنَۃُ (نیکی کرنے والیوں کیلئے)

مِنۡکُنَّ (مِنۡ۔ کُنَّ) مِنۡ، حرف جار، سے، کُنَّ، مجرور، ضمیر جمع مؤنث حاضر، تم (تم عورتوں میں سے)

اَجۡرًا عَظِیۡمًا۔ اَجۡرًا، موصوف، اجر، اجرت، عَظِیۡمًا، صفت، عَظۡمَۃٌ، مصدر سے صفت مشبہ، عظیم، بہت بڑا (بہت بڑا اجر)

یٰنِسَآءَ النَّبِیِّ مَنۡ یَّاۡتِ مِنۡکُنَّ بِفَاحِشَۃٍ مُّبَیِّنَۃٍ یُّضٰعَفۡ لَہَا الۡعَذَابُ ضِعۡفَیۡنِ ؕ	اے نبی کی بیویو! تم میں سے جو کھلی بے حیائی کو لائے گی تو اس کیلئے عذاب کو بڑھا کر دوگنا کر دیا جائے گا۔

یٰنِسَآءَ النَّبِیِّ (یَا۔ نِسَآءَ۔ اَلنَّبِیِّ) یَا، حرف ندا، اے، نِسَآءَ النَّبِیِّ، منادیٰ، نِسَآءَ، مضاف، عورتوں،

بیویوں، اَلنَّبِیِّ، مضاف الیہ، نبی کی (اے نبی کی بیویو) مَنْ، شرطیہ جازمہ (جو)

يَّاْتِ، اصل میں "يَّاْتِيْ" تھا، فعل شرط ہونے کی وجہ سے "یا" گر گئی ہے۔ فعل مضارع واحد مذکر غائب اَتٰى يَاْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا، لانا (وہ لائے گی) مذکر کا صیغہ، مَنْ، کی رعایت سے لایا گیا ہے،

مِنْكُنَّ (مِنْ۔ كُنَّ) مِنْ، حرف جار، سے، كُنَّ، مجرور، ضمیر جمع مؤنث حاضر، تم عورتوں (تم عورتوں مین سے) بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ (بِ۔ فَاحِشَةٍ۔ مُبَيِّنَةٍ) بِ، حرف جار، کو، فَاحِشَةٍ، مجرور، موصوف، اسم، حد سے بڑی ہوئی بدی، ایسی برائی جس کا اثر دوسروں پر پڑے، بے حیائی، مُبَيِّنَةٍ، صفت، تَبْيِيْنٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث، کھلی کھلم کھلا، واضح (کھلی بے حیائی کو) يُّضٰعَفْ، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب ضَاعَفَ يُضَاعِفُ، مصدر مُضَاعَفَةً، بڑھا کر دینا (بڑھا کر دیا جائے گا) لَهَا (لَ۔ هَا) لَ، حرف جار، کیلئے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس (اس کیلئے) الْعَذَابُ (عذاب) ضِعْفَيْنِ، ضِعْفٌ، کا تثنیہ (دوگنا)

وَ كَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ۳۰	اور یہ اللہ پر بہت آسان ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہے)

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اصل ترجمہ "وہ" ضرورتاً ترجمہ (یہ)

عَلَى اللّٰهِ (عَلٰى۔ اَللّٰهِ) عَلٰى، حرف جار، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر)

يَسِيْرًا۔ يُسْرًا، مصدر سے صفت مشبہ (بہت آسان)

تَعلِیمُ القُرآن

وَمَن یَّقنُت (۲۲)

قرآن سیکھنے والوں کیلئے آسان گرامر کے ساتھ
لفظی اور با محاورہ ترجمہ

چوہدری عبد السّلام

حافظ قاری عطاء اللہ

(مستند) رجسٹرڈ پروف ریڈر پنجاب قرآن بورڈ محکمہ اوقاف

حکومت پنجاب لاہور۔ پاکستان

فون نمبر: 0308-4259187

0324-4858497

حوالہ نمبر: تعلیم القرآن　　　　رجسٹریشن نمبر:013

میں نے چوہدری عبدالسّلام کے ترجمہ قرآن کریم (تعلیم القرآن) کے پارہ نمبر 22 کے قرآنی متن کو حرفاً حرفاً پوری توجہ اور احتیاط سے پڑھا ہے۔ میں پورے وثوق سے اس کی صحت کی تصدیق کرتا ہوں کہ اس کے متن میں اعرابی لفظی اور رسم الخط کی کوئی ایسی غلطی نہیں جس سے قرآنِ کریم کے عربی متن میں کوئی تبدیلی واقع ہوتی ہو۔

حافظ قاری عطاء اللہ



عرضِ مؤلف

پارہ وَمَنْ يَّقْنُتْ (۲۲) کاآسان گرامر کے ساتھ لفظی اور بامحاورہ ترجمہ پیش خدمت ہے۔
قرآن پاک کاترجمہ سیکھنے کیلئے گرامر کاآنا بہت ضروری ہے۔پہلے پارہ میں گرامر کے صفحات لگائے گئے ہیں۔اسے پڑھیں یاکسی اور گرامر کی کتاب کا مطالعہ کریں۔

قرآن کے الفاظ کا گرامر کے ساتھ ترجمہ کیا گیاہے۔پھر الفاظ کے ترجمہ کوملاکر بامحاورہ ترجمہ کی شکل دی گئی ہے۔ فعل کے مصادر اور ساتھ فعل ماضی واحد مذکر غائب اور فعل مضارع واحد مذکر غائب کے صیغے دیئے گئے ہیں تاکہ ترجمہ سیکھنے میں آسانی ہو۔

اگر کوئی کوتاہی نظرآئے توآگاہ کریں تاکہ اصلاح کی جائے۔

پورے قرآن مجید کااسی انداز میں ترجمہ کرنے کاارادہ ہے دعاکریں کہ اللہ پاک مجھے ہمت اور صحت عطافرمائے اور یہ کوشش میری بخشش کاسبب بن جائے۔

چوہدری عبدالسّلام
435رضا بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور
موبائل نمبر:0322-4655866

وَ مَنۡ یَّقۡنُتۡ مِنۡکُنَّ لِلّٰہِ وَ رَسُوۡلِہٖ وَ تَعۡمَلۡ صَالِحًا نُّؤۡتِہَاۤ اَجۡرَہَا مَرَّتَیۡنِ ۙ وَ اَعۡتَدۡنَا لَہَا رِزۡقًا کَرِیۡمًا ﴿۳۱﴾	اور تم عورتوں میں سے جو اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرے اور نیک عمل کرے ہم اسے اس کا اجر دوبار دیں گے اور ہم نے اس کیلئے باعزت رزق تیار کیا ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) مَنۡ، شرطیہ جازم (جو)

یَّقۡنُتۡ فعل مضارع واحد مذکر غائب قَنَتَ یَقۡنُتُ، مصدر قُنُوۡتًا فرمانبرداری کرنا (وہ فرمانبرداری کرے) مذکر کا صیغہ "مَنۡ" کی رعایت سے لایا گیا ہے۔

مِنۡکُنَّ (مِنۡ، کُنَّ) مِنۡ، حرف جار، سے، کُنَّ، مجرور، ضمیر جمع مؤنث حاضر، تم عورتیں (تم عورتوں میں سے) لِلّٰہِ (لِ، اَللّٰہِ) لِ، حرف جار، کی، اَللّٰہِ، مجرور، اللہ (اللہ کی)

وَ رَسُوۡلِہٖ (وَ، رَسُوۡلِ، ہٖ) وَ، حرف عطف، اور، رَسُوۡلِ، مضاف، رسول، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اور اس کے رسول کی) وَ، حرف عطف (اور)

تَعۡمَلۡ، فعل مضارع مجزوم واحد مؤنث غائب عَمِلَ یَعۡمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (وہ عمل کرے)

صَالِحًا، صَلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (نیک، اچھا)

نُّؤۡتِہَا (نُؤۡتِ، ہَا) نُؤۡتِ، فعل مضارع جمع متکلم اٰتٰی یُؤۡتِیۡ، مصدر اِیۡتَآءٌ، دینا، ہم دیں گے، ہَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اسے (ہم اسے دیں گے) اَجۡرَہَا (اَجۡرَ، ہَا) اَجۡرَ، مضاف، اجر، بدلہ، ہَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کا (اس کا اجر) مَرَّتَیۡنِ، تثنیہ، دوبار، دودفعہ، واحد، مَرَّۃٌ، وَ، حرف عطف (اور)

اَعۡتَدۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَعۡتَدَ یُعۡتِدُ، مصدر اِعۡتَادٌ، تیار کرنا (ہم نے تیار کیا ہے)

لَہَا (لَ، ہَا) لَ، حرف جار، کیلئے، ہَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس (اس کیلئے)

رِزۡقًا کَرِیۡمًا، رِزۡقًا، موصوف، مصدر، رزق، کَرِیۡمًا، صفت، کَرَمٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت عزت والا، باعزت (باعزت رزق)

يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَآءِ اِنِ اتَّقَيْتُنَّ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ الَّذِيْ فِيْ قَلْبِهٖ مَرَضٌ وَّ قُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ﴿۳۲﴾	اے نبی کی بیویو! تم عورتوں میں سے کسی ایک (عام عورت) کی طرح نہیں ہو اگر تم پرہیزگاری اختیار کرو تو تم بات کرنے میں نرمی نہ کرو کہ جس کے دل میں بیماری ہے وہ طمع کرنے لگے تم (عورتیں) اچھی بات کہو

يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ (يَا ،نِسَآءَ ،اَلنَّبِيِّ) يَا، حرف ندا، اے، نِسَآءَ النَّبِيِّ، منادیٰ ،نِسَآءَ، مضاف، بیویوں، واحد ،اِمْرَاَةٌ ،اَلنَّبِيِّ، مضاف الیہ، نبی کی (اے نبی کی بیویو)

لَسْتُنَّ، فعل ناقص ماضی جمع مؤنث حاضر اس کی صرف ماضی کی گردان آتی ہے، فعل امر اور مضارع نہیں آتا (تم (عورتیں) نہیں ہو) كَاَحَدٍ (كَ ،اَحَدٍ) كَ، حرف جار و تشبیہ ،مانند، مثل، طرح ،اَحَدٍ، مجرور، کسی ایک (کسی ایک کی طرح) مِّنَ النِّسَآءِ ،مِنْ، حرف جار، سے، اَلنِّسَآءِ، مجرور، عورتوں، واحد ،اِمْرَاَةٌ ((عام) عورتوں میں سے) اِنِ، اصل میں، اِنْ، ہے اگلے لفظ سے ملانے کیلئے نون کو زیر دی گئی ہے، شرطیہ (اگر) اِتَّقَيْتُنَّ، فعل ماضی جمع مؤنث حاضر اِتَّقٰى يَتَّقِيْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، پرہیزگاری اختیار کرنا ،اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ (تم (عورتیں) پرہیزگاری اختیار کرو) فَلَا تَخْضَعْنَ (فَ ،لَا تَخْضَعْنَ) فَ، حرف عطف، تو ،لَا تَخْضَعْنَ، فعل نہی جمع مؤنث حاضر خَضَعَ يَخْضَعُ، مصدر خُضُوْعًا، جھکنا، نرمی کرنا (تم عورتیں نرمی نہ کرو) بِالْقَوْلِ (بِ ،اَلْقَوْلِ) بِ، حرف جار بمعنی ،فِيْ، میں ،اَلْقَوْلِ، مجرور، مصدر، بات کرنا (بات کرنے میں) فَيَطْمَعَ (فَ ،يَطْمَعَ) فَ، سببیہ، کہ ،يَطْمَعَ، فعل مضارع منصوب واحد مذکر غائب طَمِعَ يَطْمَعُ مصدر طَمْعًا، طمع کرنا، امید کرنا، وہ طمع کرنے لگے (کہ وہ طمع کرنے لگے)

الَّذِيْ، اسم موصول واحد مذکر (جس) فِيْ قَلْبِهٖ (فِيْ ،قَلْبِ ،ہٖ) فِيْ، حرف جار، میں، قَلْبِ، مجرور، مضاف، دل ،ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب اس کے (اس کے دل میں)

مَرَضٌ (بیماری) وَّ، حرف عطف (اور)

قُلْنَ، فعل امر جمع مؤنث حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا کہنا (تم عورتیں کہو)

قَوۡلًا مَّعۡرُوۡفًا،قَوۡلًا، موصوف، مصدر، بات،مَّعۡرُوۡفًا،صفت، عِرۡفَانٌ، مصدر سے اسم مفعول،اچھی، بھلی (اچھی بات)

وَ قَرۡنَ فِیۡ بُیُوۡتِکُنَّ وَ لَا تَبَرَّجۡنَ تَبَرُّجَ الۡجَاهِلِیَّةِ الۡاُوۡلٰی وَ اَقِمۡنَ الصَّلٰوةَ وَ اٰتِیۡنَ الزَّکٰوةَ وَ اَطِعۡنَ اللّٰهَ وَ رَسُوۡلَهٗ ؕ	اور تم (عورتیں) اپنے گھروں میں ٹھہری رہو پہلی جاہلیت کے اظہار زینت (کی طرح) تم (عورتیں) اظہار زینت نہ کرو اوراور تم (عورتیں) نماز قائم کرو اور تم (عورتیں) زکٰوۃ ادا کرواور تم اللہ اوراس کے رسول کی اطاعت کرو

وَ، حرف عطف (اور) قَرۡنَ، اصل میں، اِقۡرَرۡنَ، تھا فعل امر جمع مؤنث حاضر قَرَّ یَقِرُّ، مصدر قَرَارًا، بسنا، ٹھہرنا، ایک جگہ جم جانا (تم ٹھہری رہو)

فِیۡ بُیُوۡتِکُنَّ (فِیۡ، بُیُوۡتِ، کُنَّ) فِیۡ، حرف جار، میں، بُیُوۡتِ، مجرور، مضاف، گھروں، واحد، بَیۡتٌ، کُنَّ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مؤنث حاضر، اپنے (اپنے گھروں میں) وَ، حرف عطف (اور)

لَا تَبَرَّجۡنَ، اصل میں، لَا تَتَبَرَّجۡنَ، تھا، ایک تا حذف ہے فعل نہی جمع مؤنث حاضر تَبَرَّجَ یَتَبَرَّجُ، مصدر تَبَرُّجٌ، اظہار زینت کرنا (تم عورتیں اظہار زینت نہ کرو) تَبَرُّجَ، اسم مصدر مضاف (اظہار زینت)

الۡجَاهِلِیَّةِ الۡاُوۡلٰی (الۡجَاهِلِیَّةِ ۔ الۡاُوۡلٰی) .اَلۡجَاهِلِیَّةِ، مضاف الیہ، موصوف، اسم، جاہلیت کے، اَلۡاُوۡلٰی، صفت، پہلی (پہلی جاہلیت کے اظہار زینت)

وَ، حرف عطف (اور) اَقِمۡنَ، فعل امر جمع مؤنث حاضر اَقَامَ یُقِیۡمُ، مصدر اِقَامَةٌ، قائم کرنا (تم عورتیں قائم کرو) الصَّلٰوةَ (نماز) وَ، حرف عطف (اور)

اٰتِیۡنَ، فعل امر جمع مؤنث حاضر اٰتٰی یُؤۡتِیۡ، مصدر اِیۡتَآءٌ، دینا، ادا کرنا (تم عورتیں ادا کرو) الزَّکٰوةَ (زکٰوۃ)

وَ، حرف عطف (اور) اَطِعۡنَ، فعل امر جمع مونث حاضر اَطَاعَ یُطِیۡعُ، مصدر اِطَاعَةٌ، اطاعت کرنا (تم اطاعت کرو) اللّٰهَ، خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ)

وَرَسُوۡلَهٗ (وَ، رَسُوۡلَ، هٗ) وَ، حرف عطف، اور، رَسُوۡلَ، مضاف، رسول، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر

غائب اس کے (اوراس کے رسول)

اِنَّمَا يُرِيۡدُ اللّٰهُ لِيُذۡهِبَ عَنۡكُمُ الرِّجۡسَ اَهۡلَ الۡبَيۡتِ وَ يُطَهِّرَكُمۡ تَطۡهِيۡرًا ۚ﴿۳۳﴾	(اے نبی کے) گھر والو سوائے اس کے نہیں کہ اللہ چاہتا ہے کہ تم سے گندگی دور کر دے اور وہ تمہیں پاک کر دے خوب پاک کرنا

اِنَّمَا، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل اور، مَا، برائے حصر ہے (بے شک، صرف، سوائے اس کے نہیں)

يُرِيۡدُ اللّٰهُ (يُرِيۡدُ، اللّٰهُ) يُرِيۡدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَرَادَ يُرِيۡدُ، مصدر اِرَادَةٌ، ارادہ کرنا، چاہنا، وہ چاہتا ہے، اللّٰهُ، اللہ (اللہ چاہتا ہے)

لِيُذۡهِبَ (لِ، يُذۡهِبَ) لِ، لام تعلیل، ناصبہ، کہ، يُذۡهِبَ، فعل مضارع منصوب واحد مذکر غائب اَذۡهَبَ يُذۡهِبُ، مصدر اِذۡهَابٌ، دور کرنا، وہ دور کر دے (تاکہ وہ دور کر دے)

عَنۡكُمۡ (عَنۡ، كُمۡ) عَنۡ، حرف جار، سے، كُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم سے)

الرِّجۡسَ (گندگی) اَهۡلَ الۡبَيۡتِ۔ اَهۡلَ، مضاف، والوں، اَلۡبَيۡتِ، مضاف الیہ، گھر (گھر والوں)

وَ، حرف عطف (اور) يُطَهِّرَكُمۡ (يُطَهِّرَ، كُمۡ) يُطَهِّرَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب طَهَّرَ يُطَهِّرُ، مصدر تَطۡهِيۡرًا، پاک کرنا، وہ پاک کردے، كُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ تمہیں پاک کردے)

تَطۡهِيۡرًا، مصدر (پاک کرنا)

وَ اذۡكُرۡنَ مَا يُتۡلٰى فِىۡ بُيُوۡتِكُنَّ مِنۡ اٰيٰتِ اللّٰهِ وَالۡحِكۡمَةِ ؕ	اور تم (عورتیں) یاد کرو جو تمہارے گھروں میں اللہ کی آیات اور حکمت (کی باتوں) سے پڑھا جاتا ہے

وَاذۡكُرۡنَ (وَ، اذۡكُرۡنَ) وَ، حرف عطف، اور، اُذۡكُرۡنَ، فعل امر جمع مؤنث حاضر ذَكَرَ يَذۡكُرُ، مصدر ذِكۡرًا ذکر کرنا، یاد کرنا (تم عورتیں یاد کرو) مَا، اسم موصول (جو)

يُتۡلٰى، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب تَلَا يَتۡلُوۡ، مصدر تِلَاوَةٌ، پڑھنا، تلاوت کرنا (وہ پڑھا جاتا ہے)

فِىۡ بُيُوۡتِكُنَّ (فِىۡ، بُيُوۡتِ، كُنَّ) فِىۡ، حرف جار، میں، بُيُوۡتِ، مجرور، مضاف، گھروں، واحد، بَيۡتٌ،

کُنَّ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مؤنث حاضر، تمہارے (تمہارے گھروں میں)

مِنۡ اٰيٰتِ اللّٰهِ، مِنۡ، حرف جار، سے، اٰيٰتِ، مجرور، مضاف، آیات، واحد، اٰيَةٌ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی، (اللہ کی آیات سے) وَ، حرف عطف (اور) الۡحِكۡمَةِ، اسم مصدر دانائی، حکمت (اور حکمت)

ع ۷

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ لَطِيۡفًا خَبِيۡرًا ﴿۳۴﴾	بے شک اللہ بہت باریک بین خوب خبر رکھنے والا ہے

اِنَّ اللّٰهَ (اِنَّ۔ اَللّٰهَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلا شبہ، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)

كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (وہ ہے)

لَطِيۡفًا، اللہ کا صفاتی نام، لُطۡفٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت باریک بین)

خَبِيۡرًا، اللہ کا صفاتی نام، خَبۡرٌ، مصدر سے صفت مشبہ (خوب خبر رکھنے والا)

اِنَّ الۡمُسۡلِمِيۡنَ وَ الۡمُسۡلِمٰتِ وَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَ الۡمُؤۡمِنٰتِ وَ الۡقٰنِتِيۡنَ وَ الۡقٰنِتٰتِ وَ الصّٰدِقِيۡنَ وَ الصّٰدِقٰتِ وَ الصّٰبِرِيۡنَ وَ الصّٰبِرٰتِ وَ الۡخٰشِعِيۡنَ وَ الۡخٰشِعٰتِ وَ الۡمُتَصَدِّقِيۡنَ وَ الۡمُتَصَدِّقٰتِ وَ الصَّآئِمِيۡنَ وَ الصّٰٓئِمٰتِ وَ الۡحٰفِظِيۡنَ فُرُوۡجَهُمۡ وَ الۡحٰفِظٰتِ وَ الذّٰكِرِيۡنَ اللّٰهَ كَثِيۡرًا وَّ الذّٰكِرٰتِ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمۡ مَّغۡفِرَةً وَّ اَجۡرًا عَظِيۡمًا ﴿۳۵﴾	بے شک مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں اور مومن مرد اور مومن عورتیں اور فرمانبردار مرد اور فرمانبردار عورتیں اور سچے مرد اور سچی عورتیں اور صبر کرنے والے مرد اور صبر کرنے والی عورتیں اور عاجزی کرنے والے مرد اور عاجزی کرنے والی عورتیں اور صدقہ دینے والے مرد اور صدقہ دینے والی عورتیں اور روزہ رکھنے والے مرد اور روزہ رکھنے والی عورتیں اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرنے والے مرد اور حفاظت کرنے والی عورتیں اور اللہ کا کثرت سے ذکر کرنے والے مرد اور ذکر کرنے والی عورتیں ان (سب) کیلئے اللہ نے بخشش اور بہت بڑا اجر تیار کر رکھا ہے

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلا شبہ) اَلۡمُسۡلِمِيۡنَ، اِسۡلَامٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر

(فرمانبرداری کرنے والے، مسلمان مرد) واحد، اَلۡمُسۡلِمُ، وَ، حرف عطف (اور)

الۡمُسۡلِمٰتِ، اِسۡلَامٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث (فرمانبرداری کرنے والیاں، مسلمان عورتیں)

واحد، الۡمُسۡلِمَةُ، وَ، حرف عطف (اور)

الۡمُؤۡمِنِيۡنَ، اِيۡمَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ایمان والے، مومن مرد) واحد، اَلۡمُؤۡمِنُ،

وَ، حرف عطف (اور) الۡمُؤۡمِنٰتِ، اِيۡمَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث (ایمان والیاں، مومن عورتیں)

واحد، الۡمُؤۡمِنَةُ، وَ، حرف عطف (اور)

الۡقٰنِتِيۡنَ، قُنُوۡتٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (خشوع وخضوع کرنے والا، فرمانبردار مرد) واحد،

اَلۡقَانِتُ، وَ، حرف عطف (اور) الۡقٰنِتٰتِ، قُنُوۡتٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث (خشوع وخضوع کرنے

والیاں، فرمانبردار عورتیں) واحد، الۡقَانِتَةُ، وَ، حرف عطف (اور)

الصّٰدِقِيۡنَ، صِدۡقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (سچ بولنے والے، سچے مرد) واحد، اَلصَّادِقُ،

وَ، حرف عطف (اور) الصّٰدِقٰتِ، صِدۡقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث (سچ بولنے والیاں، سچی عورتیں)

واحد، اَلصَّادِقَةُ، وَ، حرف عطف (اور)

الصّٰبِرِيۡنَ، صَبۡرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (صبر کرنے والے مرد) واحد، اَلصَّابِرُ،

وَ، حرف عطف (اور) الصّٰبِرٰتِ، صَبۡرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث (صبر کرنے والی عورتیں)

واحد، اَلصَّابِرَةُ۔ وَ، حرف عطف (اور)

الۡخٰشِعِيۡنَ، خُشُوۡعٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (عاجزی کرنے والے مرد) واحد، اَلۡخَاشِعُ،

وَ، حرف عطف (اور) الۡخٰشِعٰتِ، خُشُوۡعٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث (عاجزی کرنے والی عورتیں)

واحد، الۡخَاشِعَةُ، وَ، حرف عطف (اور) الۡمُتَصَدِّقِيۡنَ، تَصَدُّقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (صدقہ

کرنے والے مرد) واحد، اَلۡمُتَصَدِّقُ، وَ، حرف عطف (اور)

الۡمُتَصَدِّقٰتِ، تَصَدُّقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث (صدقہ کرنے والی عورتیں) واحد، اَلۡمُتَصَدِّقَةُ،

وَ، حرف عطف (اور) الصّٰٓىِٕمِيۡنَ، صَوْمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (روزہ رکھنے والے مرد) واحد، الصَّآئِمُ، وَ، حرف عطف (اور) الصّٰٓىِٕمٰتِ، صَوْمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث (روزہ رکھنے والی عورتیں) واحد، اَلصَّآئِمَةُ، وَ، حرف عطف (اور)

الۡحٰفِظِيۡنَ، حِفۡظٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (حفاظت کرنے والے مرد) واحد، اَلۡحَافِظُ،

فُرُوۡجَهُمۡ (فُرُوۡجَ، هُمۡ) فُرُوۡجَ، مضاف، شرمگاہوں، واحد، فَرۡجٌ،

هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی شرمگاہوں کی) وَ، حرف عطف (اور)

الۡحٰفِظٰتِ، حِفۡظٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث (حفاظت کرنے والی عورتیں) واحد، اَلۡحَافِظَةُ،

وَ، حرف عطف (اور) الذّٰكِرِيۡنَ، ذِكۡرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ذکر کرنے والے مرد، واحد، اَلذّٰكِرُ اللّٰهَ، اللہ (اللہ کا ذکر کرنے والے مرد) كَثِيۡرًا، كَثۡرَةٌ، سے صفت مشبہ (بہت زیادہ، کثرت سے)

وَّ، حرف عطف (اور) الذّٰكِرٰتِ، ذِكۡرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث (ذکر کرنے والی عورتیں) واحد، اَلذّٰكِرَةُ، اَعَدَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَعَدَّ يُعِدُّ، مصدر اِعۡدَادٌ، تیار کرنا (اس نے تیار کر رکھا ہے)

اللّٰهُ (اللہ نے) لَهُمۡ (لَ، هُمۡ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کیلئے)

مَّغۡفِرَةً، اسم مصدر (مغفرت، بخشش) وَّ، حرف عطف (اور) اَجۡرًا عَظِيۡمًا، اَجۡرًا، موصوف، اجر، ثواب،

عَظِيۡمًا، صفت، عَظۡمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت بڑا (بہت بڑا اجر)

وَمَا كَانَ لِمُؤۡمِنٍ وَّلَا مُؤۡمِنَةٍ اِذَا قَضَى اللّٰهُ وَرَسُوۡلُهٗۤ اَمۡرًا اَنۡ يَّكُوۡنَ لَهُمُ الۡخِيَرَةُ مِنۡ اَمۡرِهِمۡ ؕ	اور نہ کسی مومن کا (حق) ہے اور نہ کسی مومن عورت کا کہ جب اللہ اور اس کا رسول کسی معاملے کا فیصلہ کردیں یہ کہ (اس کے بعد) ان کیلئے ان کے معاملے میں کوئی اختیار ہو

وَمَا، وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ (اور نہ)

كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (وہ ہے)

لِمُؤۡمِنٍ (لِ، مُؤۡمِنٍ) لِ، حرف جار، کا، مُؤۡمِنٍ، مجرور، اِیۡمَانًا، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، ایمان والے مومن (مومن کا) وَّ، حرف عطف (اور) لَا، نافیہ (نہ)

مُؤۡمِنَةٍ، اِیۡمَانًا، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث (ایمان والی، مومن عورت)

اِذَا، اسم ظرف مستقبل بمعنی شرط (جب) قَضَى، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَضٰى يَقۡضِيۡ، مصدر قَضَآءٌ، فیصلہ کرنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ فیصلہ کردے) اللّٰهُ (اللہ) وَ، حرف عطف (اور)

رَسُوۡلُهٗۤ (رَسُوۡلُ، هٗ) رَسُوۡلُ، مضاف، رسول، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کا (اس کا رسول)

اَمۡرًا، اسم مصدر (کسی معاملے کا) اَنۡ، مصدریہ ناصبہ (یہ کہ)

يَّكُوۡنَ، فعل ناقص مضارع منصوب واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (وہ ہو)

لَهُمُ (لَ، هُمۡ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کیلئے)

الۡخِيَرَةُ، مصدر (کوئی اختیار) مِنۡ اَمۡرِهِمۡ، مِنۡ، حرف جار بمعنی فِیۡ، میں، اَمۡرِ، مجرور، مضاف، معاملے، کام، هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے معاملے میں)

وَمَنۡ يَّعۡصِ اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ فَقَدۡ ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِيۡنًا ؕ﴿۳۶﴾	اور جو اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے تو یقیناً وہ کھلی گمراہی میں بھٹک گیا

وَ، حرف عطف (اور) مَنۡ، شرطیہ موصولہ (جو)

يَّعۡصِ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَصٰى يَعۡصِيۡ، مصدر عِصۡيَانٌ، نافرمانی کرنا (وہ نافرمانی کرے)

اللّٰهَ (اللہ) وَ، حرف عطف (اور) رَسُوۡلَهٗ (رَسُوۡلُ، هٗ) رَسُوۡلُ، مضاف، رسول، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے رسول)

فَقَدۡ (فَ، قَدۡ) فَ، حرف عطف، تو، قَدۡ، کلمہ تحقیق، یقیناً (تو یقیناً)

ضَلَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب ضَلَّ يَضِلُّ، مصدر ضَلٰلًا، گمراہ ہونا، بھٹک جانا (وہ بھٹک گیا)

ضَلٰلًا مُّبِيۡنًا، ضَلٰلًا، موصوف، گمراہ ہونا، گمراہی، مُبِيۡنًا، صفت، اِبَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر،

کھلم کھلا، واضح، کھلی (کھلی گمراہی)

وَ اِذۡ تَقُوۡلُ لِلَّذِیۡۤ اَنۡعَمَ اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ اَنۡعَمۡتَ عَلَیۡہِ اَمۡسِکۡ عَلَیۡکَ زَوۡجَکَ وَ اتَّقِ اللّٰہَ وَ تُخۡفِیۡ فِیۡ نَفۡسِکَ مَا اللّٰہُ مُبۡدِیۡہِ وَ تَخۡشَی النَّاسَ ۚ	اور جب آپ اس (شخص) سے کہہ رہے تھے جس پر اللہ نے انعام کیا تھا اور آپ نے انعام کیا تھا کہ تو اپنی بیوی اپنے پاس روکے رکھ اور تو اللہ سے ڈر اور آپ اپنے دل میں چھپا رہے تھے جس کو اللہ ظاہر کرنے والا تھا اور آپ لوگوں سے ڈر رہے تھے

وَ، حرف عطف (اور) اِذۡ، اسم ظرف (جب)

تَقُوۡلُ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (آپ کہہ رہے تھے)

لِلَّذِیۡ (لِ، اَلَّذِیۡ) لِ، حرف جار، سے، اَلَّذِیۡ، مجرور، اسم موصول واحد مذکر (اس سے جس)

اَنۡعَمَ اللّٰہُ، اَنۡعَمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنۡعَمَ یُنۡعِمُ، مصدر اِنۡعَامٌ، انعام کرنا، اس نے انعام کیا، اَللّٰہُ، اللہ نے (اللہ نے انعام کیا) عَلَیۡہِ (عَلٰی، ہِ) عَلٰی، حرف جار، پر، ہِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، (اس پر) وَ، حرف عطف (اور) اَنۡعَمۡتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر اَنۡعَمَ یُنۡعِمُ، مصدر اِنۡعَامٌ، انعام کرنا، (آپ نے انعام کیا) عَلَیۡہِ (عَلٰی، ہِ) عَلٰی، حرف جار، پر، ہِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر)

اَمۡسِکۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَمۡسَکَ یُمۡسِکُ، مصدر اِمۡسَاکٌ، پکڑنا، روک کر رکھنا (تو روکے رکھ) عَلَیۡکَ (عَلٰی، کَ) عَلٰی، حرف جار، اصل ترجمہ، پر، ضرورتاً ترجمہ، پاس، کیا جاتا ہے، کَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے (اپنے پاس) زَوۡجَکَ (زَوۡجَ، کَ) زَوۡجَ، مضاف، بیوی، خاوند اور بیوی دونوں کیلئے بولا جاتا ہے، جمع، اَزۡوَاجٌ، کَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنی (اپنی بیوی) وَ، حرف عطف (اور)

اِتَّقِ، فعل امر واحد مذکر حاضر اِتَّقٰی یَتَّقِیۡ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا (تو ڈر) اللّٰہَ (اللہ سے)

وَ، حرف عطف (اور) تُخۡفِیۡ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر اَخۡفٰی یُخۡفِیۡ، مصدر اِخۡفَاءٌ، چھپانا (آپ چھپا رہے تھے) فِیۡ نَفۡسِکَ (فِیۡ، نَفۡسِ، کَ) فِیۡ، حرف جار، میں، نَفۡسِ، مجرور، مضاف، نفس، دل،

كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے (اپنے دل میں) مَا، اسم موصول (جس) اللّٰہُ (اللہ)

مُبْدِيْهِ (مُبْدِیْ، هِ) مُبْدِیْ، اِبْدَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، مضاف، ظاہر کرنے والا، هِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کو (ظاہر کرنے والا اس کو) وَ، حرف عطف (اور) تَخْشَى، فعل مضارع واحد مذکر حاضر خَشِیَ یَخْشٰی، مصدر خَشْیَةٌ، ڈرنا (آپ ڈر رہے تھے) النَّاسَ (لوگوں)

وَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشٰىهُ ؕ	حالانکہ اللہ زیادہ حقدار ہے کہ آپ اس سے ڈریں

وَ، حالیہ (حالانکہ) اللّٰہُ، خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ)

اَحَقُّ، حَقٌّ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ حقدار) اَنْ، مصدریہ ناصبہ (کہ)

تَخْشٰىهُ (تَخْشٰى، هُ) تَخْشٰى، فعل مضارع واحد مذکر حاضر خَشِیَ یَخْشٰی، مصدر خَشْیَةٌ، ڈرنا، آپ ڈریں هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس سے (آپ اس سے ڈریں)

فَلَمَّا قَضٰى زَيْدٌ مِّنْهَا وَطَرًا زَوَّجْنٰكَهَا لِكَیْ لَا يَكُوْنَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ حَرَجٌ فِیْٓ اَزْوَاجِ اَدْعِيَآئِهِمْ اِذَا قَضَوْا مِنْهُنَّ وَطَرًا ؕ	پھر جب زید اس عورت سے (اپنی) حاجت پوری کر چکا (طلاق دے چکا) ہم نے آپ کا نکاح اس سے کر دیا تاکہ مومنوں پر اپنے منہ بولے بیٹوں کی بیویوں (سے نکاح کرنے) میں کوئی تنگی نہ ہو جب وہ ان عورتوں سے (اپنی) حاجت پوری کر لیں

فَلَمَّا (فَ، لَمَّا) فَ، حرف عطف (پھر) لَمَّا، اسم ظرف، حِيْنَ، کا ہم معنی (جب)

قَضٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَضٰى يَقْضِیْ، مصدر قَضَآءٌ، فیصلہ کرنا، پورا کرنا، خاتمہ کرنا، تمام کرنا (وہ پوری کر چکا) زَيْدٌ (حضرت زید) مِّنْهَا (مِنْ، هَا) مِنْ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس عورت (اس عورت سے) وَطَرًا، اسم مفرد، حاجت، ضرورت، غرض، جمع، اَوْطَارٌ،

زَوَّجْنٰكَهَا (زَوَّجْنَا، كَ، هَا) زَوَّجْنَا، فعل ماضی جمع متکلم زَوَّجَ يُزَوِّجُ، مصدر تَزْوِيْجًا، شادی کرانا، نکاح کر دینا، ہم نے نکاح کر دیا، كَ، واحد مذکر حاضر، آپ کا،

هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس عورت سے (ہم نے آپ کا نکاح اس (عورت) سے کر دیا)

لِكَيْ (لِ، كَيْ) لِ، لام تعلیل، كَيْ، حرف ناصبہ (تاکہ)

لَا يَكُوْنَ، فعل ناقص مضارع منفی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ نہ ہو)

عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ، عَلٰى، حرف جار، پر، اَلْمُؤْمِنِيْنَ، مجرور، اِيْمَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ایمان والے، مومنوں، واحد، اَلْمُؤْمِنُ (مومنوں پر) حَرَجٌ، کے معنی ہیں کسی چیز کے مجتمع ہونے کی جگہ، ایک جگہ جمع ہونے میں تنگی کا تصور موجود ہو جاتا ہے (کوئی تنگی، گناہ)

فِيْ اَزْوَاجِ، فِيْ، حرف جار، میں، اَزْوَاجِ، مجرور، بیویوں، واحد، زَوْجٌ (بیویوں میں)

اَدْعِيَآئِهِمْ (اَدْعِيَآءِ، هِمْ) اَدْعِيَآءِ، مضاف، منہ بولے بیٹے، واحد، دَعِيٌّ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے منہ بولے بیٹوں کی) اِذَا، اسم ظرف مستقبل بمعنی شرط (جب)

قَضَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَضٰى يَقْضِيْ، مصدر قَضَآءٌ، پورا کرنا، تمام کرنا (وہ پوری کر لیں)

مِنْهُنَّ (مِنْ، هُنَّ) مِنْ، حرف جار، سے، هُنَّ، مجرور، ضمیر جمع مؤنث غائب، ان عورتوں (ان عورتوں سے) وَطَرًا، اسم مفرد، حاجت، ضرورت، غرض، جمع، اَوْطَارٌ،

وَ كَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا ﴿۳۷﴾	اور اللہ کا حکم ہو کر رہنے والا تھا

وَ، حرف عطف (اور) كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھا)

اَمْرُ اللّٰهِ، اَمْرُ، مضاف، اسم مصدر، حکم، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کا (اللہ کا حکم)

مَفْعُوْلًا، فِعْلًا، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (وہ شے جس کو کیا جائے یا کیا گیا ہو، ہو کر رہنے والا)

مَا كَانَ عَلَى النَّبِيِّ مِنْ حَرَجٍ فِيْمَا فَرَضَ اللّٰهُ لَهٗ ؕ	اور نبی پر اس (کام) میں کوئی تنگی نہیں ہے جو اللہ نے اس کیلئے فرض کر دیا

مَا، نافیہ (نہیں) كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہے)

عَلَى النَّبِيِّ (عَلٰى، النَّبِيِّ) عَلٰى، حرف جار، پر، اَلنَّبِيِّ، مجرور، نبی (نبی پر)

مِنۡ حَرَجٍ ،مِنۡ، حرف جار ،برائے عموم ،حَرَجٍ، مجرور (کوئی تنگی)

فِیۡمَا (فِیۡ ،مَا) فِیۡ، حرف جار ، میں ،مَا، مجرور ،اسم موصول ،جو (اس (کام) میں جو)

فَرَضَ اللّٰهُ، فَرَضَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب فَرَضَ یَفۡرِضُ، مصدر فَرۡضًا ،فرض کرنا، مقرر کرنا، اس نے فرض کردیا ،اَللّٰهُ ،اللہ نے (اللہ نے فرض کردیا)

لَهٗ (لَ ،هٗ) لَ، حرف جار ، کیلئے ،هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب ،اس (اس کیلئے)

سُنَّةَ اللّٰهِ فِی الَّذِیۡنَ خَلَوۡا مِنۡ قَبۡلُ ؕ	(یہی) اللہ کا دستور ہے ان لوگوں میں جو اس سے پہلے گزر گئے ۔

سُنَّةَ اللّٰهِ ،سُنَّةَ، مضاف ،اسم ہے ،دستور، طریقہ ،رسم ،جمع ،سُنَنٌ ،اللّٰهِ، مضاف الیہ ،اللہ کا (اللہ کا دستور)

فِی الَّذِیۡنَ ،فِیۡ، حرف جار ، میں ،الَّذِیۡنَ، مجرور ،اسم موصول جمع مذکر وہ لوگ جو (ان لوگوں میں جو)

خَلَوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب خَلَا یَخۡلُوۡ، مصدر خُلُوًّا، گزرنا (وہ گزر گئے)

مِنۡ قَبۡلُ، مِنۡ، حرف جار ، سے ،قَبۡلُ، مجرور، قبل ،پہلے (اس سے پہلے)

وَ كَانَ اَمۡرُ اللّٰهِ قَدَرًا مَّقۡدُوۡرَا ۣ ﴿۳۸﴾	اور اللہ کا حکم طے کیا ہوا اندازہ ہے

وَ، حرف عطف (اور) كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ یَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (وہ ہے)

اَمۡرُ اللّٰهِ، اَمۡرُ، مضاف اسم مصدر، حکم ،اَللّٰهِ، مضاف الیہ ،اللہ کا (اللہ کا حکم)

قَدَرًا مَّقۡدُوۡرًا ،قَدَرًا، موصوف ،اسم ،اندازہ ، فیصلہ ، مقدار ،مَقۡدُوۡرًا ،صفت ،قَدۡرٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر، طے کیا ہوا، ٹھیرایا ہوا (طے کیا ہوا اندازہ)

الَّذِیۡنَ یُبَلِّغُوۡنَ رِسٰلٰتِ اللّٰهِ وَ یَخۡشَوۡنَهٗ وَلَا یَخۡشَوۡنَ اَحَدًا اِلَّا اللّٰهَ ؕ	وہ لوگ جو اللہ کے پیغامات پہنچاتے ہیں اور وہ اس سے ڈرتے ہیں اور وہ اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے

الَّذِیۡنَ ،اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

یُبَلِّغُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب بَلَّغَ یُبَلِّغُ، مصدر تَبۡلِیۡغٌ، پہنچانا (وہ پہنچاتے ہیں)

رِسٰلٰتِ اللّٰهِ، رِسٰلٰتِ، مضاف، پیغامات، واحد، رِسَالَةٌ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے پیغامات)

وَ، حرف عطف (اور) یَخۡشَوۡنَهٗ (یَخۡشَوۡنَ، هٗ) یَخۡشَوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب خَشِیَ یَخۡشٰی، مصدر خَشۡیَةٌ، ڈرنا، وہ ڈرتے ہیں، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس سے (وہ اس سے ڈرتے ہیں)

وَ، حرف عطف (اور) لَا یَخۡشَوۡنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب خَشِیَ یَخۡشٰی، مصدر خَشۡیَةٌ، ڈرنا، (وہ نہیں ڈرتے) اَحَدًا (کسی ایک سے) اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوا) اللّٰهَ (اللہ)

وَ كَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيۡبًا ﴿۳۹﴾	اور اللہ حساب لینے والا کافی ہے

وَ، حرف عطف (اور) كَفٰى، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَفٰى يَكۡفِيۡ، مصدر كِفَايَةٌ، کافی ہونا (وہ کافی ہے) بِاللّٰهِ (بِ، اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اَللّٰهِ، مجرور (اللہ)

حَسِيۡبًا، حِسَابًا، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (حساب لینے والا)

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَاۤ اَحَدٍ مِّنۡ رِّجَالِكُمۡ وَ لٰكِنۡ رَّسُوۡلَ اللّٰهِ وَ خَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ؕ	محمد (ﷺ) تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں اور لیکن اللہ کے رسول اور سب نبیوں پر مہر (آخری نبی) ہیں

مَا، نافیہ (نہیں) كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (وہ ہے)

مُحَمَّدٌ، تَحۡمِيۡدٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر، تعریف کیا ہوا (محمد ﷺ)

اَبَاۤ اَحَدٍ، اَبَا، مضاف، باپ، اَحَدٍ، مضاف الیہ، کسی ایک کے (کسی ایک کے باپ)

مِّنۡ رِّجَالِكُمۡ (مِنۡ، رِجَالِ، كُمۡ) مِنۡ، حرف جار، سے، رِجَالِ، مجرور، مضاف، مردوں، واحد، رَجُلٌ، كُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے مردوں میں سے)

وَ، حرف عطف (اور) لٰكِنۡ، حرف استدراک (لیکن)

رَّسُوۡلَ اللّٰهِ، رَسُوۡلَ، مضاف، رسول، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کا (اللہ کا رسول) وَ، حرف عطف (اور)

ع ۵ ۲

خَاتَمَ (مہر، ختم کرنے والا) جمع، خَوَاتِمُ، النَّبِيّٖنَ (نبیوں) واحد، النَّبِيُّ،

وَ كَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿۴۰﴾	اور اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے

وَ كَانَ اللّٰهُ، وَ، حرف عطف، اور، كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ ہے، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ ہے) بِكُلِّ شَيْءٍ (بِ، كُلِّ، شَيْءٍ) بِ، حرف جار، کو، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، شَيْءٍ، مضاف الیہ، چیز (ہر چیز کو) عَلِيْمًا، عِلْمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا ﴿۴۱﴾	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! تم اللہ کو یاد کرو بکثرت یاد کرنا۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا (يَا، اَيُّهَا، الَّذِيْنَ، اٰمَنُوْا) يَا، حرف ندا، اے، اَيُّهَا، جب منادی میں، اَلْ، داخل ہو تو مذکر کیلئے، يَا، کے ساتھ، اَيُّهَا، لگاتے ہیں، الَّذِيْنَ، اٰمَنُوْا، منادی، اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگو جو، اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا، ایمان لائے ہو (اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو) اُذْكُرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر ذَكَرَ يَذْكُرُ، مصدر ذِكْرًا، یاد کرنا، ذکر کرنا (تم یاد کرو) اللّٰهَ (اللہ کو) ذِكْرًا كَثِيْرًا، ذِكْرًا، موصوف، مصدر، یاد کرنا، كَثِيْرًا، صفت، كَثْرَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ بہت زیادہ، بکثرت (بکثرت یاد کرنا)

وَّ سَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّ اَصِيْلًا ﴿۴۲﴾	اور تم صبح اور شام کو اس کی تسبیح کیا کرو

وَّ، حرف عطف (اور) سَبِّحُوْهُ (سَبِّحُوْا۔ هُ) سَبِّحُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر سَبَّحَ يُسَبِّحُ، مصدر تَسْبِيْحًا، تسبیح کرنا، تم تسبیح کیا کرو، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (تم اس کی تسبیح کیا کرو) بُكْرَةً (دن کا پہلا حصہ، صبح) وَّ، حرف عطف (اور) اَصِيْلًا (عصر اور مغرب کا درمیانی وقت، شام)

هُوَ الَّذِيْ يُصَلِّيْ عَلَيْكُمْ وَ مَلٰٓئِكَتُهٗ لِيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ	وہی ہے جو تم پر رحمتیں بھیجتا ہے اور اس کے فرشتے (دعائے رحمت کرتے ہیں) تاکہ وہ تمہیں اندھیروں سے روشنی کی طرف نکالے

هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہی) اَلَّذِیۡ، اسم موصول واحد مذکر (جو)

یُصَلِّیۡ، فعل مضارع واحد مذکر غائب صَلّٰی یُصَلِّیۡ، مصدر تَصۡلِیَۃً، نماز پڑھنا، رحمت بھیجنا (وہ رحمتیں بھیجتا ہے) عَلَیۡکُمۡ (عَلٰی، کُمۡ) عَلٰی، حرف جار، پر، کُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)

وَ، حرف عطف (اور) مَلٰٓئِکَتُہٗ (مَلٰٓئِکَۃُ، ہٗ) مَلٰٓئِکَۃُ، مضاف، فرشتے، واحد، مَلَكٌ، ہٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے فرشتے)

لِیُخۡرِجَکُمۡ (لِ، یُخۡرِجَ، کُمۡ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، یُخۡرِجَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَخۡرَجَ یُخۡرِجُ، مصدر اِخۡرَاجًا، نکالنا، وہ نکال لے، کُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (تاکہ وہ تمہیں نکالے)

مِّنَ الظُّلُمٰتِ، مِنۡ، حرف جار، سے، اَلظُّلُمٰتِ، مجرور، اندھیروں، واحد، ظُلۡمَۃٌ (اندھیروں سے)

اِلَی النُّوۡرِ، اِلٰی، حرف جار، کی طرف، اَلنُّوۡرِ، مجرور، روشنی (روشنی کی طرف)

وَ کَانَ بِالۡمُؤۡمِنِیۡنَ رَحِیۡمًا ﴿۴۳﴾	اور وہ مومنوں پر بہت رحم کرنے والا ہے

وَ، حرف عطف (اور) کَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوۡنُ، مصدر کَوۡنًا، ہونا (وہ ہے)

بِالۡمُؤۡمِنِیۡنَ (بِ، اَلۡمُؤۡمِنِیۡنَ) بِ، حرف جار، پر، اَلۡمُؤۡمِنِیۡنَ، مجرور، اِیۡمَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ایمان والے، مومنوں، واحد، اَلۡمُؤۡمِنُ (مومنوں پر)

رَحِیۡمًا، اللہ کا صفاتی نام، رَحۡمَۃٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)

تَحِیَّتُهُمۡ یَوۡمَ یَلۡقَوۡنَهٗ سَلٰمٌ ۚ	جس دن وہ اس سے ملیں گے ان کی دعا سلام ہوگی

تَحِیَّتُهُمۡ (تَحِیَّتُ، هُمۡ) تَحِیَّتُ، مضاف، حَیَاۃٌ، سے ماخوذ ہے، مصدر، سلام، دعا، تحفہ، دعائے خیر، هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی دعا) یَوۡمَ، اسم ظرف (جس دن)

یَلۡقَوۡنَهٗ (یَلۡقَوۡنَ، هٗ) یَلۡقَوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب لَقِیَ یَلۡقٰی، مصدر لِقَآءٌ، ملاقات کرنا ملنا، وہ ملیں گے، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس سے (وہ اس سے ملیں گے) سَلٰمٌ، مصدر ہے (سلامتی، امان، سلام)

وَ اَعَدَّ لَهُمۡ اَجۡرًا کَرِیۡمًا ﴿۴۴﴾	اور اس نے ان کیلئے بڑی عزت والا اجر تیار کیا ہے

وَ، حرف عطف (اور) اَعَدَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَعَدَّ یُعِدُّ، مصدر اِعْدَادٌ، تیار کرنا (اس نے تیار کیا ہے) لَهُمْ (لَ، هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کیلئے)

اَجْرًا کَرِیْمًا، اَجْرًا، موصوف، اجر، ثواب، بدلہ، کَرِیْمًا، صفت، کَرَمٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بڑی عزت والا، باعزت (بڑی عزت والا اجر)

یٰاَیُّهَا النَّبِیُّ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّ مُبَشِّرًا وَّ نَذِیْرًا ﴿۴۵﴾	اے نبی! بے شک ہم نے آپ کو گواہی دینے والا اور خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا (بنا کر) بھیجا ہے

یٰاَیُّهَا النَّبِیُّ (یَا، اَیُّهَا، اَلنَّبِیُّ) یَا، حرف ندا، اے، اَیُّهَا، جب منادی پر، اَلْ، داخل ہو تو مذکر کیلئے، یَا، کے ساتھ، اَیُّهَا، لگادیتے ہیں، اَلنَّبِیُّ، منادی، نبی (اے نبی) اِنَّآ (اِنَّ، نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم) اَرْسَلْنٰكَ (اَرْسَلْنَا، كَ) اَرْسَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَرْسَلَ یُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالًا، بھیجنا ہم نے بھیجا ہے، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کو (ہم نے آپ کو بھیجا ہے) شَاهِدًا، شَهَادَةٌ وَّشُهُوْدًا، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (گواہی دینے والا) وَّ، حرف عطف (اور) مُبَشِّرًا، تَبْشِیْرٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (خوشخبری، دینے والا)

وَّ، حرف عطف (اور) نَذِیْرًا، نَذْرًا، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (ڈرانے والا)

وَّ دَاعِیًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَ سِرَاجًا مُّنِیْرًا ﴿۴۶﴾	اور اس کی اجازت سے اللہ کی طرف بلانے والا اور روشنی کرنے والا آفتاب (بنا کر بھیجا ہے)

وَّ، حرف عطف (اور) دَاعِیًا، دُعَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (بلانے والا)

اِلَى اللّٰهِ، اِلٰی، حرف جار، کی طرف، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کی طرف)

بِاِذْنِهٖ (بِ، اِذْنِ، ہٖ) بِ، حرف جار، سے، اِذْنِ، مجرور، مضاف، اجازت، حکم، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی اجازت سے) وَ، حرف عطف (اور)

سِرَاجًا مُّنِیْرًا، سِرَاجًا، موصوف، چراغ، دیا مجازًا آفتاب، ہر روشن چیز، مُنِیْرًا، صفت، اِنَارَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، روشنی کرنے والا (روشنی کرنے والا آفتاب)

وَ بَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَضْلًا كَبِيْرًا ﴿۴۷﴾	اور آپ مومنوں کو اس کی خوشخبری دے دیں کہ بے شک ان کیلئے اللہ کی طرف سے بہت بڑا فضل ہے

وَ، حرف عطف (اور) بَشِّرِ، فعل امر واحد مذکر حاضر بَشَّرَ يُبَشِّرُ، مصدر تَبْشِيْرٌ، خوشخبری دینا (آپ خوشخبری دے دیں) اَلْمُؤْمِنِيْنَ، اِيْمَانًا مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ایمان والے، مومنوں، واحد اَلْمُؤْمِنُ

بِاَنَّ (بِ، اَنَّ) بِ، حرف جار، کی، اَنَّ، مجرور حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک (اس کی کہ بے شک)

لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کیلئے)

مِّنَ اللّٰهِ، مِنْ، حرف جار بمعنی اِلٰى، کی طرف سے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کی طرف سے)

فَضْلًا كَبِيْرًا، فَضْلًا، موصوف، فضل، كَبِيْرًا، كِبَرٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت بڑا (بہت بڑا فضل)

وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَ دَعْ اَذٰىهُمْ وَ تَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ	اور آپ کافروں اور منافقوں کا کہنا نہ مانیں اور آپ ان کی ایذارسانی کو نظر انداز کریں اور آپ اللہ پر بھروسہ کریں

وَ، حرف عطف (اور) لَا تُطِعِ، فعل نہی واحد مذکر حاضر اَطَاعَ، يُطِيْعُ مصدر اِطَاعَةٌ اطاعت کرنا، کہا ماننا، (آپ کہانہ مانیں) اَلْكٰفِرِيْنَ، كُفْرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، کفر کرنے والے، کافروں، واحد، اَلْكَافِرُ، وَ، حرف عطف (اور) اَلْمُنٰفِقِيْنَ، نِفَاقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، نفاق کرنے والے، منافقوں، واحد، اَلْمُنَافِقُ، وَ، حرف عطف (اور) دَعْ، فعل امر واحد مذکر حاضر وَدَعَ يَدَعُ، مصدر وَدْعٌ، چھوڑنا، نظر انداز کرنا، پرواہ نہ کرنا، خیال نہ کرنا (آپ نظر انداز کریں)

اَذٰىهُمْ (اَذٰى، هُمْ) اَذٰى، مضاف، اِيْذَآءٌ، سے اسم، ایذارسانی، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی ایذارسانی) وَ، حرف عطف (اور)

تَوَكَّلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر تَوَكَّلَ يَتَوَكَّلُ، مصدر تَوَكُّلٌ، توکل کرنا، بھروسہ کرنا (آپ بھروسہ کریں)

عَلَى اللّٰهِ (عَلٰى، اَللّٰهِ) عَلٰى، حرف جار، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر)

وَ كَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿۴۸﴾	اور اللہ کافی کارساز ہے

وَ، حرف عطف (اور) کَفٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب کَفٰی یَکْفِیْ، مصدر کِفَایَۃٌ، کافی ہونا (وہ کافی ہے)

بِاللّٰہِ (بِ، اَللّٰہِ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اللّٰہِ، مجرور (اللہ)

وَکِیْلًا، وَکْلٌ، مصدر سے صفت مشبہ (کارساز)

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَیْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُّوْنَهَا ۚ	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! جب تم مومن عورتوں سے نکاح کرو پھر تم انہیں طلاق دے دو اس سے پہلے کہ تم نے انہیں چھوا ہو تو تمہارے لئے ان عورتوں پر کوئی عدت نہیں ہے کہ تم اسے شمار کرو

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا (یَا، اَیُّهَا، الَّذِیْنَ، اٰمَنُوْۤا) یَا، حرف ندا، اے، اَیُّهَا، جب منادیٰ میں، اَلْ، داخل ہو تو مذکر کیلئے، یَا، کے ساتھ، اَیُّهَا، لگاتے ہیں، الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا، منادیٰ، اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگو جو، اٰمَنُوْۤا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا، ایمان لائے ہو (اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو)

اِذَا، اسم ظرف مستقبل بمعنی شرط (جب) نَكَحْتُمُ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر نَكَحَ یَنْكِحُ، مصدر نِكَاحًا نکاح کرنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (تم نکاح کرو)

الْمُؤْمِنٰتِ، اِیْمَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث، (ایمان والیاں، مومن عورتیں) واحد، اَلْمُؤْمِنَةُ، ثُمَّ، حرف عطف (پھر) طَلَّقْتُمُوْهُنَّ (طَلَّقْتُمْ، وْ، هُنَّ) طَلَّقْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر طَلَّقَ یُطَلِّقُ تَطْلِیْقًا، طلاق دینا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ، تم طلاق دے دو، وْ، اشباع کا، هُنَّ، ضمیر جمع مؤنث غائب، انہیں (تم انہیں طلاق دے دو) مِنْ قَبْلِ (مِنْ، قَبْلِ) مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلِ، مجرور، پہلے (اس سے پہلے) اَنْ، مصدریہ ناصبہ (کہ) تَمَسُّوْهُنَّ (تَمَسُّوْا، هُنَّ) تَمَسُّوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر مَسَّ یَمُسُّ، مصدر مَسٌّ، چھونا، تم نے چھوا ہو، هُنَّ، ضمیر جمع مؤنث غائب، انہیں (تم نے انہیں چھوا ہو) فَمَا (فَ، مَا) فَ، حرف عطف، تو، مَا، نافیہ، نہیں (تو نہیں ہے)

لَكُمْ (لَ، كُمْ) لَ، حرف جار، لئے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لئے)

عَلَيْهِنَّ (عَلٰى، هِنَّ) عَلٰى، حرف جار، پر هِنَّ، مجرور، ضمیر جمع مؤنث غائب، ان عورتوں (ان عورتوں پر)

مِنْ عِدَّةٍ، مِنْ، حرف جار، برائے عموم، عِدَّةٍ، مجرور، گنتی، عورت کی عدت (کوئی عدت)

تَعْتَدُّوْنَهَا (تَعْتَدُّوْنَ، هَا) تَعْتَدُّوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِعْتَدَّ يَعْتَدُّ، مصدر اِعْتِدَادًا، گننا، شمار کرنا، تم شمار کرو، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب اسے (تم اسے شمار کرو)

فَمَتِّعُوْهُنَّ وَ سَرِّحُوْهُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا ﴿۴۹﴾	پس تم انہیں کچھ مال ومتاع دو اور تم انہیں رخصت کردو اچھا رخصت کرنا

فَمَتِّعُوْهُنَّ (فَ، مَتِّعُوْا، هُنَّ) فَ، حرف عطف، پس، مَتِّعُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر مَتَّعَ يُمَتِّعُ، مصدر تَمْتِيْعٌ، فائدہ دینا، سامان راحت دینا، مال ومتاع دینا، تم کچھ مال ومتاع دو، هُنَّ، ضمیر جمع مؤنث غائب، انہیں (پس تم انہیں کچھ مال ومتاع دو) وَ، حرف عطف (اور)

سَرِّحُوْهُنَّ (سَرِّحُوْا، هُنَّ) سَرِّحُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر سَرَّحَ يُسَرِّحُ، مصدر تَسْرِيْحٌ، رخصت کرنا، تم رخصت کردو، هُنَّ، ضمیر جمع مؤنث غائب، انہیں (تم انہیں رخصت کردو)

سَرَاحًا جَمِيْلًا، سَرَاحًا، موصوف، مصدر، رخصت کرنا، جَمِيْلًا، جَمَالٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہتر، اچھا، خوبصورت (اچھا رخصت کرنا)

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّاۤ اَحْلَلْنَا لَكَ اَزْوَاجَكَ الّٰتِيْۤ اٰتَيْتَ اُجُوْرَهُنَّ وَ مَا مَلَكَتْ يَمِيْنُكَ مِمَّاۤ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلَيْكَ وَ بَنٰتِ عَمِّكَ وَ بَنٰتِ عَمّٰتِكَ وَ بَنٰتِ خَالِكَ وَ بَنٰتِ خٰلٰتِكَ الّٰتِيْ هَاجَرْنَ مَعَكَ ٚ	اے نبی! بے شک ہم نے آپ کیلئے آپ کی وہ بیویاں حلال کردیں جن کے آپ نے مہر ادا کردیئے اور وہ جن کا آپ کا دایاں ہاتھ مالک ہوا اس میں سے جو اللہ نے آپ کو مال غنیمت میں سے دیں اور آپ کے چچا کی بیٹیاں اور آپ کی پھوپھیوں کی بیٹیاں اور آپ کے ماموں کی بیٹیاں اور آپ کی خالاؤں کی بیٹیاں جنہوں نے آپ کے ساتھ ہجرت کی

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ (يَا، اَيُّهَا، اَلنَّبِيُّ) يَا، حرف ندا، اے، اَيُّهَا، جب منادیٰ پر، اَلْ، داخل ہو تو مذکر کیلئے، يَا، کے

ساتھ ،اَيُّهَا،بڑھادیا جاتا ہے،اَلنَّبِيُّ، منادٰی، نبی (اے نبی)
اِنَّآ(اِنَّ،نَا)اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک،نَا، ضمیر جمع متکلم،ہم (بے شک ہم نے)
اَحْلَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَحَلَّ يُحِلُّ، مصدر اِحْلَالٌ، حلال کرنا (ہم نے حلال کر دیں)
لَكَ(لَ،كَ)لَ، حرف جار، کیلئے،كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر،آپ (آپ کیلئے)
اَزْوَاجَكَ(اَزْوَاجَ،كَ)اَزْوَاجَ، مضاف، بیویاں، واحد،زَوْجٌ،خاوند اور بیوی دونوں کیلئے بولا جاتا ہے،
كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر،آپ کی (آپ کی بیویاں)
الّٰتِيْٓ،اسم موصول جمع مؤنث (وہ جن کے)
اٰتَيْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا، ادا کرنا (آپ نے ادا کر دیئے)
اُجُوْرَهُنَّ(اُجُوْرَ،هُنَّ)اُجُوْرَ، مضاف، مہر، واحد،اَجْرٌ،هُنَّ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مؤنث غائب،ان کے (ان کے مہر)وَ، حرف عطف (اور)،مَا،اسم موصول (وہ جن کا)
مَلَكَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب مَلَكَ يَمْلِكُ، مصدر مَلْكٌ، مالک ہونا (مالک ہوا)
يَمِيْنُكَ(يَمِيْنُ،كَ)يَمِيْنُ، مضاف، دایاں ہاتھ، جمع،اَيْمَانٌ،كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر،آپ کا (آپ کا دایاں ہاتھ)مِمَّآ(مِنْ،مَا)مِنْ، حرف جار، سے،مَا، مجرور،اسم موصول، جو (اس میں سے جو)
اَفَآءَ اللّٰهُ،اَفَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَفَآءَ يُفِيْٓءُ، مصدر اِفَآءَةٌ، مال غنیمت میں دینا،اس نے مال غنیمت میں دیں،اَللّٰهُ،اللہ نے (اللہ نے مال غنیمت میں دیں)
عَلَيْكَ(عَلٰى،كَ)عَلٰى، حرف جار بمعنی باء، کو،كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر،آپ (آپ کو)
وَبَنٰتِ،وَ، حرف عطف،اور،بَنٰتِ، بیٹیاں، واحد،بِنْتٌ (اور بیٹیاں)
عَمِّكَ(عَمِّ،كَ)عَمِّ، چچا، جمع،اَعْمَامٌ،كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر،آپ کے (آپ کے چچا کی)
وَبَنٰتِ،وَ، حرف عطف،اور،بَنٰتِ، بیٹیاں، واحد،بِنْتٌ (اور بیٹیاں)
عَمّٰتِكَ(عَمّٰتِ،كَ)عَمّٰتِ، مضاف، پھوپھیوں، واحد،عَمَّةٌ،كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر،آپ کی

(آپ کی پھوپھیوں کی) وَ بَنٰتِ، وَ، حرف عطف، اور، بَنٰتِ، بیٹیاں (اور بیٹیاں)

خَالِكَ (خَالِ، كَ) خَالِ، مضاف، ماموں، جمع، اَخْوَالٌ، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے،
(آپ کے ماموں کی) وَ بَنٰتِ، وَ، حرف عطف، اور، بَنٰتِ، بیٹیاں (اور بیٹیاں)

خٰلٰتِكَ (خٰلٰتِ، كَ) خٰلٰتِ، مضاف خالاؤں، واحد، خَالَةٌ، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کی،
(آپ کی خالاؤں کی) الّٰتِیْ، اسم موصول جمع مؤنث (جنہوں نے)

هَاجَرْنَ، فعل ماضی جمع مؤنث غائب هَاجَرَ يُهَاجِرُ، مصدر مُهَاجَرَةٌ، ہجرت کرنا (اُنہوں نے ہجرت کی) مَعَكَ (مَعَ، كَ) مَعَ، مضاف، ساتھ، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے ساتھ)

وَامْرَاَةً مُّؤْمِنَةً اِنْ وَّهَبَتْ نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ اِنْ اَرَادَ النَّبِيُّ اَنْ يَّسْتَنْكِحَهَا ۗ	اور کوئی ایمان والی عورت اگر وہ اپنا آپ نبی کیلئے ہبہ کردے اگر نبی چاہے کہ وہ اسے نکاح میں لے لے

وَ، حرف عطف (اور) امْرَاَةً مُّؤْمِنَةً، اِمْرَاَةً، موصوف، کوئی عورت، جمع، نِسَآءٌ، مُؤْمِنَةً، صفت، اِيْمَانٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث، ایمان والی، مومن عورت (کوئی ایمان والی عورت)

اِنْ، شرطیہ (اگر) وَّهَبَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب وَهَبَ يَهَبُ، مصدر وَهْبٌ وَّهِبَةٌ، نذر کرنا، بطور ہدیہ پیش کرنا، ہبہ کرنا، اِنْ، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ (وہ ہبہ کردے)

نَفْسَهَا (نَفْسَ، هَا) نَفْسَ، مضاف، نفس، جان، ذات، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب اپنا (اپنا نفس، اپنی ذات، اپنا آپ) لِلنَّبِيِّ (لِ، اَلنَّبِيِّ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلنَّبِيِّ، مجرور، نبی (نبی کیلئے)

اِنْ، شرطیہ (اگر) اَرَادَ النَّبِيُّ۔ اَرَادَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَرَادَ يُرِيْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، ارادہ کرنا، چاہنا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ چاہے، اَلنَّبِيُّ، نبی (نبی چاہے) اَنْ، مصدریہ ناصبہ (کہ)

يَّسْتَنْكِحَهَا (يَسْتَنْكِحَ، هَا) يَسْتَنْكِحَ، فعل مضارع منصوب واحد مذکر غائب اِسْتَنْكَحَ يَسْتَنْكِحُ، مصدر اِسْتِنْكَاحٌ، نکاح میں لینا، وہ نکاح میں لے لے، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اسے (وہ اسے نکاح

میں لے لے)

خَالِصَةً لَّكَ مِنۡ دُوۡنِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ؕ	(یہ) خاص آپ کیلئے ہے مومنوں کیلئے نہیں

خَالِصَةً، خُلُوۡصٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث (خالص، صافی، نرمی، خاص)

لَّكَ (لَ، كَ) لَ، حرف جار، کیلئے، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ کیلئے)

مِنۡ دُوۡنِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ (مِنۡ، دُوۡنِ، اَلۡمُؤۡمِنِيۡنَ) مِنۡ، حرف جار ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوۡنِ، مجرور، مضاف، سوا، علاوہ، چھوڑ کر، غیر نہیں، اَلۡمُؤۡمِنِيۡنَ، مضاف الیہ، مومنوں کے (مومنوں کیلئے نہیں)

قَدۡ عَلِمۡنَا مَا فَرَضۡنَا عَلَيۡهِمۡ فِيۡۤ اَزۡوَاجِهِمۡ وَ مَا مَلَكَتۡ اَيۡمَانُهُمۡ لِكَيۡلَا يَكُوۡنَ عَلَيۡكَ حَرَجٌ ؕ	یقیناً ہم نے جان لیا جو ہم نے ان پر ان کی بیویوں اور ان عورتوں جن کے مالک ان کے دائیں ہاتھ بنے ہیں کے بارے میں فرض کیا تاکہ آپ پر کوئی تنگی نہ ہو

قَدۡ، کلمہ تحقیق (یقیناً) عَلِمۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم عَلِمَ يَعۡلَمُ، مصدر عِلۡمًا، جاننا (ہم نے جان لیا)

مَا، اسم موصول (جو) فَرَضۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم فَرَضَ يَفۡرِضُ، مصدر فَرۡضًا، فرض کرنا (ہم نے فرض کیا) عَلَيۡهِمۡ (عَلٰى، هِمۡ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر)

فِيۡۤ اَزۡوَاجِهِمۡ (فِيۡ، اَزۡوَاجِ، هِمۡ) فِيۡ، حرف جار برائے تعلق، کے بارے میں، اَزۡوَاجَ، مجرور، مضاف، بیویوں، واحد، زَوۡجٌ، هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی بیویوں کے بارے میں)

وَ، حرف عطف (اور) مَا، اسم موصول (ان عورتوں جن کے)

مَلَكَتۡ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب مَلَكَ يَمۡلِكُ، مصدر مَلۡكٌ، مالک بننا (وہ مالک بنے)

اَيۡمَانُهُمۡ (اَيۡمَانُ، هُمۡ) اَيۡمَانُ، مضاف، دائیں ہاتھ، واحد، يَمِيۡنٌ، هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے دائیں ہاتھ) لِكَيۡلَا (لِ، كَيۡ، لَا) لِ، لام تعلیل، كَيۡ، حرف ناصبہ، تاکہ، لَا، نافیہ، نہ (تاکہ نہ) يَكُوۡنَ، فعل ناقص مضارع منصوب واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (وہ ہو)

عَلَيۡكَ (عَلٰى، كَ) عَلٰى، حرف جار، پر، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ پر)

حَرَجٌ (کوئی تنگی، کوئی حرج)

وَ كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝۵۰	اور اللہ بہت بخشنے والا بہت رحم کرنے والا ہے

وَ، حرف عطف، اور، كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہے)

اللّٰهُ (اللہ) غَفُوْرًا، اللہ کا صفاتی نام، غُفْرَانًا، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت بخشنے والا)

رَحِيْمًا، اللہ کا صفاتی نام، رَحْمَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)

تُرْجِيْ مَنْ تَشَآءُ مِنْهُنَّ وَ تُـْٔوِيْٓ اِلَيْكَ مَنْ تَشَآءُ ؕ	ان میں سے جس (بیوی) کو آپ چاہیں (باری میں) مؤخر کردیں اور جس کو آپ چاہیں اپنے پاس (پہلے) جگہ دیں

تُرْجِيْ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر اَرْجٰى يُرْجِيْ، مصدر اِرْجَآءٌ، مؤخر کرنا، الگ رکھنا (آپ مؤخر کردیں)

مَنْ، اسم موصول (جس کو) تَشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر شَآءَ يَشَآءَ، مصدر مَشِيْٓئَةٌ، چاہنا،

(آپ چاہیں) مِنْهُنَّ (مِنْ، هُنَّ) مِنْ، حرف جار، سے، هُنَّ، مجرور، ضمیر جمع مؤنث غائب، ان عورتوں،

(ان عورتوں میں سے) وَ، حرف عطف (اور) تُـْٔوِيْٓ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر اٰوٰى يُـْٔوِيْ، مصدر اِيْوَآءٌ

پناہ دینا، جگہ دینا (آپ جگہ دیں) اِلَيْكَ (اِلٰى، كَ) اِلٰى، حرف جار بمعنی، مَعَ، پاس، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر

حاضر، اپنے (اپنے پاس) مَنْ، اسم موصول (جس کو)

تَشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر شَآءَ يَشَآءَ، مصدر مَشِيْٓئَةٌ، چاہنا (آپ چاہیں)

وَ مَنِ ابْتَغَيْتَ مِمَّنْ عَزَلْتَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكَ ؕ	اور آپ جسے طلب کریں ان میں سے جن کو آپ نے الگ کر دیا تھا تو آپ پر کوئی گناہ نہیں ہے

وَ، حرف عطف (اور) مَنِ، شرطیہ، اسم موصول (جسے)

اِبْتَغَيْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر اِبْتَغٰى يَبْتَغِيْ، مصدر اِبْتِغَآءٌ، چاہنا، طلب کرنا (آپ طلب کریں)

مِمَّنْ (مِنْ، مَنْ) مِنْ، حرف جار، سے، مَنْ، مجرور، اسم موصول، جن کو (ان میں سے جن کو)

عَزَلْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر عَزَلَ يَعْزِلُ، مصدر عَزْلًا، ایک طرف رکھنا، ہٹانا، الگ کردینا (آپ

نے الگ کر دیا تھا) فَلَا جُنَاحَ (فَ ،لَا ، جُنَاحَ) فَ، حرف عطف، تو،لَا ، نافیہ ، نہیں، جُنَاحَ، کوئی گناہ (تو کوئی گناہ نہیں) عَلَیْكَ (عَلٰی ،كَ) عَلٰی، حرف جار، پر ،كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ پر)

ذٰلِكَ اَدْنٰۤی اَنْ تَقَرَّ اَعْیُنُهُنَّ وَلَا یَحْزَنَّ وَ یَرْضَیْنَ بِمَاۤ اٰتَیْتَهُنَّ كُلُّهُنَّ ؕ	یہ زیادہ قریب ہے کہ ان عورتوں کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور وہ غم نہ کریں اور جو آپ ان عورتوں کو دیں وہ سب کی سب اس پر راضی ہوں

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید اصل ترجمہ وہ ضرورتاً (یہ) کیا جاتا ہے،

اَدْنٰۤی، دُنُوٌّ، مصدر سے اسم تفضیل (زیادہ قریب) اَنْ، مصدریہ ناصبہ (کہ)

تَقَرَّ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب قَرَّ یَقَرُّ، مصدر قَرًّا، ٹھنڈی ہونا (وہ ٹھنڈی ہوں)

اَعْیُنُهُنَّ (اَعْیُنُ، هُنَّ) اَعْیُنُ، مضاف، آنکھیں، واحد، عَیْنٌ، هُنَّ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مؤنث غائب، ان عورتوں (ان عورتوں کی آنکھیں) وَ، حرف عطف (اور)

لَا یَحْزَنَّ، فعل مضارع منفی جمع مؤنث غائب حَزَنَ یَحْزَنُ، مصدر حُزْنًا، غم کرنا (وہ غم نہ کریں)

وَ، حرف عطف (اور) یَرْضَیْنَ، فعل مضارع جمع مؤنث غائب رَضِیَ یَرْضٰی، مصدر رِضًاوَّرِضْوَانٌ، راضی ہونا (وہ عورتیں راضی ہوں) بِمَا (بِ، مَا) بِ، حرف جار، پر، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس پر جو)

اٰتَیْتَهُنَّ (اٰتَیْتَ، هُنَّ) اٰتَیْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ دینا، آپ دیں، هُنَّ، ضمیر جمع مؤنث غائب، ان عورتوں کو (آپ ان عورتوں کو دیں)

كُلُّهُنَّ (كُلُّ، هُنَّ) كُلُّ، مضاف، سب کی سب، هُنَّ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مونث غائب، وہ عورتیں (وہ سب کی سب)

وَاللّٰهُ یَعْلَمُ مَا فِیْ قُلُوْبِكُمْ ؕ	اور اللہ جانتا ہے جو تمہارے دلوں میں ہے

وَ، حرف عطف (اور) اللّٰهُ (اللہ) یَعْلَمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (وہ جانتا ہے) مَا، اسم موصول (جو) فِیْ قُلُوْبِكُمْ (فِیْ، قُلُوْبِ، كُمْ) فِیْ، حرف جار، میں، قُلُوْبِ، مجرور،

مضاف، دلوں، واحد، قَلْبٌ، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے دلوں میں)

وَ کَانَ اللّٰہُ عَلِیۡمًا حَلِیۡمًا ﴿۵۱﴾	اور اللہ خوب جاننے والا بہت بردبار ہے

وَ، حرف عطف، اور، کَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (وہ ہے)

اللّٰہُ (اللہ) عَلِیْمًا، اللہ کا صفاتی نام، عِلْمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

حَلِیْمًا، اللہ کا صفاتی نام، حِلْمٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت بردبار)

لَا یَحِلُّ لَکَ النِّسَآءُ مِنۡۢ بَعۡدُ وَ لَاۤ اَنۡ تَبَدَّلَ بِہِنَّ مِنۡ اَزۡوَاجٍ وَّ لَوۡ اَعۡجَبَکَ حُسۡنُہُنَّ اِلَّا مَا مَلَکَتۡ یَمِیۡنُکَ ؕ	آپ کیلئے اس کے بعد (دوسری) عورتیں حلال نہیں ہیں اور نہ یہ کہ آپ ان کے بدلے کوئی (اور) بیویاں بدل لیں اور اگرچہ ان کا حسن آپ کو اچھا لگے مگر جس کا مالک آپ کا دایاں ہاتھ بنا

لَا یَحِلُّ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اَحَلَّ یُحِلُّ، مصدر اِحْلَالٌ، حلال کرنا (وہ حلال نہیں ہے)

لَکَ (لَ، کَ) لَ، حرف جار، کیلئے، کَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ کیلئے)

النِّسَآءُ، عورتوں، واحد، اِمْرَاَۃٌ، مِنْۢ بَعْدُ، مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعْدُ، مجرور، بعد (اس کے بعد) وَ، حرف عطف (اور) لَا (نہ) اَنْ، مصدریہ ناصبہ (یہ کہ)

تَبَدَّلَ، اصل میں، تَتَبَدَّلَ، تھا ایک تا گر گئی ہے، فعل مضارع واحد مذکر حاضر تَبَدَّلَ یَتَبَدَّلُ، مصدر تَبَدُّلٌ، بدلنا، تبدیل کرنا (آپ بدل لیں) بِہِنَّ (بِ، ھِنَّ) بِ، حرف جار، کے بدلے، ھِنَّ، مجرور، ضمیر جمع مؤنث غائب، ان عورتوں (ان عورتوں کے بدلے)

مِنْ اَزْوَاجٍ، مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اَزْوَاجٍ، مجرور، بیویوں، واحد، زَوْجٌ، بیوی اور خاوند دونوں کیلئے بولا جاتا ہے (کوئی (اور) بیویاں) وَّ، حرف عطف (اور) لَوْ، وصلیہ (اگرچہ)

اَعْجَبَکَ (اَعْجَبَ، کَ) اَعْجَبَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَعْجَبَ یُعْجِبُ، مصدر اِعْجَابٌ، اچھا لگنا، وہ اچھا لگے، کَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کو (آپ کو اچھا لگے)

حُسْنُهُنَّ (حُسْنُ، هُنَّ) حُسْنُ، مضاف، اسم مصدر، اچھا ہونا، عمدہ ہونا، حسن، هُنَّ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مؤنث غائب، ان عورتوں کا (ان عورتوں کا حسن) اِلَّا، حرف استثنا (مگر) مَا، اسم موصول (جس کا) مَلَكَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب مَلَكَ يَمْلِكُ، مصدر مَلْكٌ، مالک بننا (مالک بنا)

يَمِيْنُكَ (يَمِيْنُ، كَ) يَمِيْنُ، مضاف، دایاں ہاتھ، جمع، اَيْمَانٌ، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کا (آپ کا دایاں ہاتھ)

وَ كَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ رَّقِيْبًا ﴿۵۲﴾ ع	اور اللہ ہر چیز پر خوب نگران ہے

ع ۶ ۱۲ ۳

وَ، حرف عطف، اور، كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ ہے، اللّٰهُ، اللہ (اور اللہ ہے) عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ، عَلٰى، حرف جار، پر، كُلِّ، مجرور مضاف، ہر، شَیْءٍ، مضاف الیہ، چیز (ہر چیز پر) رَّقِيْبًا، اللہ کا صفاتی نام، رُقُوْبٌ، رَقَابَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (خوب نگران)

يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتَ النَّبِیِّ اِلَّاۤ اَنْ يُّؤْذَنَ لَكُمْ اِلٰى طَعَامٍ غَيْرَ نٰظِرِيْنَ اِنٰىهُ ۙ وَ لٰكِنْ اِذَا دُعِيْتُمْ فَادْخُلُوْا فَاِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوْا وَ لَا مُسْتَاْنِسِيْنَ لِحَدِيْثٍ ؕ	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! تم نبی (ﷺ) کے گھروں میں مت داخل ہوا کرو مگر یہ کہ تم کو کھانے کی طرف اجازت دی جائے نہ اس کے پکنے کا انتظار کرنے والے (بنو) اور لیکن جب تم بلائے جاؤ تو تم داخل ہو جاؤ پھر جب تم کھانا کھا چکو تو تم منتشر ہو جاؤ اور نہ باتوں میں دلچسپی کے ساتھ بیٹھ رہنے والے (بنو)

يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا (يَا، اَيُّهَا، الَّذِيْنَ، اٰمَنُوْا) يَا، حرف ندا، اے، اَيُّهَا، جب منادیٰ میں، اَلْ، داخل ہو تو مذکر کیلئے، يَا، کے ساتھ، اَيُّهَا، لگاتے ہیں، الَّذِيْنَ، اٰمَنُوْا، منادیٰ، اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگو جو، اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا، ایمان لائے ہو (اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو) لَا تَدْخُلُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر دَخَلَ يَدْخُلُ، مصدر دُخُوْلًا، داخل ہونا (تم مت داخل ہوا کرو) بُيُوْتَ النَّبِیِّ، بُيُوْتَ، مضاف، گھروں، واحد، بَيْتٌ، اَلنَّبِیِّ، مضاف الیہ،

نبی (ﷺ) کے (نبی (ﷺ) کے گھروں) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر) اَنْ، مصدریہ ناصبہ (یہ کہ)

يُّؤْذَنَ، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب اَذِنَ يَاْذَنُ، مصدر اِذْنًا، اجازت دینا (اجازت دی جائے)

لَكُمْ (لَ، كُمْ) لَ، حرف جار، کو، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم کو)

اِلٰى طَعَامٍ، اِلٰى، حرف جار، کی طرف، طَعَامٍ، مجرور، کھانا (کھانے کی طرف)

غَيْرَ نٰظِرِيْنَ، غَيْرَ، مضاف، نہ، نٰظِرِيْنَ، مضاف الیہ، نَظْرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، انتظار کرنے والے (نہ انتظار کرنے والے) اِنٰىهُ (اِنٰى، هُ) اِنٰى، مضاف، مصدر ہے، پکنا، هُ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے پکنے کا) وَ، حرف عطف (اور) لٰكِنْ، حرف استدراک (لیکن)

اِذَا، اسم ظرف متضمن بمعنی شرط (جب) دُعِيْتُمْ، فعل ماضی مجہول جمع مذکر حاضر دَعَا يَدْعُوْ، مصدر دُعَآءٌ، دَعْوَةٌ، پکارنا، بلانا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (تم بلائے جاؤ)

فَادْخُلُوْا (فَ، اُدْخُلُوْا) فَ، حرف عطف، تو، اُدْخُلُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر دَخَلَ يَدْخُلُ، مصدر دُخُوْلًا، داخل ہونا (تو تم داخل ہو جاؤ)

فَاِذَا (فَ، اِذَا) فَ، حرف عطف، تو، اِذَا، اسم ظرف مستقبل بمعنی شرط، جب (پھر جب)

طَعِمْتُمْ فعل ماضی جمع مذکر حاضر طَعِمَ يَطْعَمُ، مصدر طَعَامٌ، کھانا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (تم کھانا کھا چکو) فَانْتَشِرُوْا (فَ، اِنْتَشِرُوْا) فَ، حرف عطف، تو، اِنْتَشِرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِنْتَشَرَ يَنْتَشِرُ، مصدر اِنْتِشَارٌ، منتشر ہونا (تم منتشر ہو جاؤ) وَ، حرف عطف (اور) لَا، نافیہ (نہ)

مُسْتَاْنِسِيْنَ، اِسْتِيْنَاسٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (جی لگانے، دلچسپی کے ساتھ بیٹھ رہنے والے)

لِحَدِيْثٍ (لِ، حَدِيْثٍ) لِ، حرف جار بمعنی فِیْ، میں، حَدِيْثٍ، مجرور، بات، جمع، اَحَادِيْثُ (بات میں)

اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ يُؤْذِى النَّبِىَّ فَيَسْتَحْىٖ مِنْكُمْ	بے شک یہ (تمہارا بیٹھنا) نبی کو تکلیف دیتا ہے تو وہ تم سے (اٹھ جانے کا کہتے ہوئے) شرماتے ہیں)

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) ذٰلِكُمْ، اسم اشارہ، كُمْ، جمع مذکر حاضر، خطاب کیلئے (یہ)

كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہے)

يُؤْذِيْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اٰذٰى يُؤْذِيْ مصدر اِيْذَآءٌ، اذیت دینا، تکلیف دینا (وہ تکلیف دیتا ہے)

النَّبِيَّ (نبی (ﷺ) کو) فَيَسْتَحْيٖ (فَ، يَسْتَحْيٖ) فَ، حرف عطف، تو، يَسْتَحْيٖ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اِسْتَحْيٰى يَسْتَحْيِيْ، مصدر اِسْتِحْيَآءٌ، شرمانا، وہ شرماتا ہے (تو وہ شرماتا ہے)

مِنْكُمْ (مِنْ، كُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم سے)

وَاللّٰهُ لَا يَسْتَحْيٖ مِنَ الْحَقِّ ؕ	اور اللہ حق (بات کہنے) سے نہیں شرماتا

وَ، حرف عطف (اور) اللّٰهُ، اللہ (اللہ) لَا يَسْتَحْيٖ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اِسْتَحْيٰى يَسْتَحْيِيْ، مصدر اِسْتِحْيَآءٌ، شرمانا (وہ نہیں شرماتا ہے)

مِنَ الْحَقِّ، مِنْ، حرف جار، سے، اَلْحَقِّ، مجرور، حق، سچ (حق (بات کہنے) سے)

وَ اِذَا سَاَلْتُمُوْهُنَّ مَتَاعًا فَسْـَٔلُوْهُنَّ مِنْ وَّرَآءِ حِجَابٍ ؕ	اور جب تم ان (ازواج مطہرات) سے کوئی سامان مانگو تو ان سے پردے کے پیچھے سے مانگو

وَ، حرف عطف (اور) اِذَا، اسم ظرف زمان بمعنی شرط (جب)

سَاَلْتُمُوْهُنَّ (سَاَلْتُمْ، وْ، هُنَّ) سَاَلْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر سَاَلَ يَسْـَٔلُ، مصدر سُؤَالًا، سوال کرنا، مانگنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ، تم مانگو، وْ، اشباع کا، هُنَّ، ضمیر جمع مؤنث غائب، ان سے، ضمیر کا مرجع، اَزْوَاجَ النَّبِيِّ، ہے (تم ان سے مانگو) مَتَاعًا، اسم مفرد منصوب نکرہ، اسم مصدر (کام آنے والی چیز دینا، کوئی سامان، ضرورت کی کوئی چیز، فائدہ اٹھانے کا سامان) فَسْـَٔلُوْهُنَّ (فَ، اِسْـَٔلُوْا، هُنَّ) فَ، حرف عطف، تو، اِسْـَٔلُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر سَاَلَ يَسْـَٔلُ، مصدر سُؤَالًا، سوال کرنا، مانگنا، تم مانگو، هُنَّ، ضمیر جمع مونث غائب، ان سے (تم ان سے مانگو) مِنْ وَّرَآءِ حِجَابٍ، مِنْ، حرف جار، سے، وَرَآءِ، مجرور، مضاف، مصدر، آگے ہونا، پیچھے ہونا پیچھے، حِجَابٍ، مضاف الیہ، پردے کے (پردے کے پیچھے سے)

ذٰلِكُمْ اَطْهَرُ لِقُلُوْبِكُمْ وَ قُلُوْبِهِنَّ ؕ	یہ تمہارے دلوں اور ان عورتوں کے دلوں کیلئے زیادہ پاکیزہ ہے

ذٰلِكُمْ ،اسم اشارہ، كُمْ ، ضمیر جمع مذکر حاضر، خطاب کیلئے (یہ)

اَطْهَرُ ،طَهَارَةٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ پاکیزہ)

لِقُلُوْبِكُمْ (لِ، قُلُوْبِ، كُمْ) لِ، حرف جار، کیلئے، قُلُوْبِ، مجرور، مضاف، دلوں، واحد، قَلْبٌ، كُمْ ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے دلوں کیلئے) وَ، حرف عطف (اور)

قُلُوْبِهِنَّ (قُلُوْبِ۔هِنَّ) قُلُوْبِ، مضاف، دلوں، واحد، قَلْبٌ، هِنَّ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مؤنث غائب، ان عورتوں کے، ضمیر کا مرجع، اَزْوَاجَ النَّبِيِّ، ہے (ان عورتوں کے دلوں کیلئے)

وَمَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُؤْذُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَ لَآ اَنْ تَنْكِحُوْٓا اَزْوَاجَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖٓ اَبَدًا ؕ	اور تمہارے لئے (ہرگز جائز) نہیں ہے کہ تم اللہ کے رسول کو تکلیف پہنچاؤ اور نہ یہ کہ تم اس کے بعد کبھی بھی اس کی بیویوں سے نکاح کرو

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں)

كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہے)

لَكُمْ (لَ، كُم) لَ، حرف جار، لئے، كُم، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لئے)

اَنْ، مصدریہ (کہ) تُؤْذُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اٰذٰى يُؤْذِيْ، مصدر اِيْذَآءٌ، تکلیف پہنچانا، اذیت دینا، (تم تکلیف پہنچاؤ) رَسُوْلَ اللّٰهِ، رَسُوْلَ، مضاف، رسول، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے رسول کو) وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ، اَنْ، مصدریہ، یہ کہ (اور نہ یہ کہ)

تَنْكِحُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر نَكَحَ يَنْكِحُ، مصدر نِكَاحٌ، نکاح کرنا (تم نکاح کرو)

اَزْوَاجَهٗ (اَزْوَاجَ، هٗ) اَزْوَاجَ، مضاف، بیویوں، واحد، زَوْجٌ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی، ضمیر کا مرجع، اَلنَّبِيُّ، ہے (اس کی بیویوں سے)

مِنْۢ بَعْدِهٖ، مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعْدِ، مجرور، مضاف، بعد، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے بعد) اَبَدًا (ہمیشہ، زمانہ مستقبل غیر محدود، کبھی بھی)

اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمًا ﴿۵۳﴾	بے شک یہ اللہ کے نزدیک بہت بڑا (گناہ) ہے

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) ذٰلِكُمْ، اسم اشارہ، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، خطاب کیلئے (یہ)

كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہے)

عِنْدَ اللّٰهِ، عِنْدَ، مضاف، پاس، نزدیک، اَللّٰهِ، اللہ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے نزدیک)

عَظِيْمًا، عَظْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت بڑا)

اِنْ تُبْدُوْا شَيْئًا اَوْ تُخْفُوْهُ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿۵۴﴾	اگر تم کوئی چیز ظاہر کرو یا تم اسے چھپاؤ تو بے شک اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے

اِنْ، شرطیہ (اگر) تُبْدُوْا، اصل میں، تُبْدُوْنَ، تھا، اِنْ، کی وجہ سے نون حذف ہو گیا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَبْدٰى يُبْدِىْ، مصدر اِبْدَآءٌ، ظاہر کرنا (تم ظاہر کرو) شَيْئًا (کوئی چیز) اَوْ، حرف عطف (یا)

تُخْفُوْهُ (تُخْفُوْا، هُ) تُخْفُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَخْفٰى يُخْفِىْ، مصدر اِخْفَآءٌ، چھپانا، تم چھپاؤ، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (تم اسے چھپاؤ)

فَاِنَّ اللّٰهَ (فَ، اِنَّ، اللّٰهَ) فَ، حرف عطف، تو، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (تو بے شک اللہ)

كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہے)

بِكُلِّ شَيْءٍ (بِ، كُلِّ، شَيْءٍ) بِ، حرف جار، کو، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، شَيْءٍ، مضاف الیہ، چیز (ہر چیز کو)

عَلِيْمًا، اللہ کا صفاتی نام، عِلْمًا، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

لَا جُنَاحَ عَلَيْهِنَّ فِيْٓ اٰبَآئِهِنَّ وَلَآ اَبْنَآئِهِنَّ وَلَآ اِخْوَانِهِنَّ وَلَآ اَبْنَآءِ اِخْوَانِهِنَّ وَلَآ اَبْنَآءِ	ان عورتوں پر (پردہ نہ کرنے میں) کوئی گناہ نہیں اپنے باپوں سے اور نہ اپنے بیٹوں سے اور نہ اپنے بھائیوں سے اور نہ اپنے بھائیوں کے بیٹوں سے اور نہ اپنی بہنوں کے بیٹوں

اَخَوٰتِهِنَّ وَلَا نِسَآئِهِنَّ وَلَا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ ۚ	سے اور نہ اپنی عورتوں سے اور نہ جن کے مالک ان کے دائیں ہاتھ ہوئے

لَا جُنَاحَ، لَا، نافیہ، نہیں، جُنَاحَ، جُنُوْحٌ، مصدر سے کوئی گناہ (کوئی گناہ نہیں)

عَلَيْهِنَّ (عَلٰی، هِنَّ) عَلٰی، حرف جار، پر، هِنَّ، مجرور، ضمیر جمع مؤنث غائب، ان عورتوں (ان عورتوں پر)

فِیْٓ اٰبَآئِهِنَّ (فِیْ، اٰبَآءِ، هِنَّ) فِیْ، حرف جار، بمعنی، مِنْ، سے، اٰبَآءِ، مجرور، مضاف، باپوں، واحد، اَبٌ، هِنَّ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مؤنث غائب، اپنے (اپنے باپوں سے)

وَلَآ، وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ (اور نہ)

اَبْنَآئِهِنَّ (اَبْنَآءِ، هِنَّ) اَبْنَآءِ، مضاف، بیٹوں، واحد، اِبْنٌ، هِنَّ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مؤنث غائب، اپنے، (اپنے بیٹوں سے) وَ، حرف عطف (اور) لَآ، نافیہ (نہ)

اِخْوَانِهِنَّ (اِخْوَانِ، هِنَّ) اِخْوَانِ، مضاف، بھائیوں، واحد، اَخٌ، هِنَّ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مؤنث غائب اپنے (اپنے بھائیوں سے) وَلَآ اَبْنَآءِ اِخْوَانِهِنَّ، وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ، اَبْنَآءِ، بیٹوں، واحد، اِبْنٌ اِخْوَانِ، مضاف، بھائیوں، واحد، اَخٌ، هِنَّ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مؤنث غائب، اپنے (اور نہ اپنے بھائیوں کے بیٹوں سے) وَلَآ اَبْنَآءِ اَخَوٰتِهِنَّ، وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ، اَبْنَآءِ، بیٹوں، واحد، اِبْنٌ، اَخَوٰتِ، مضاف، بہنوں، واحد، اُخْتٌ، هِنَّ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مؤنث غائب، اپنی (اور نہ اپنی بہنوں کے بیٹوں سے) وَلَا نِسَآئِهِنَّ (وَ، لَا، نِسَآءِ، هِنَّ) وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ، نِسَآءِ، مضاف، عورتوں، واحد، اِمْرَاَةٌ، هِنَّ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مؤنث غائب، اپنی (اور نہ اپنی عورتوں سے)

وَ، حرف عطف (اور) لَا، نافیہ (نہ) مَا، اسم موصول (جن کے)

مَلَكَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب مَلَكَ يَمْلِكُ، مصدر مَلْكًا، مالک ہونا (وہ مالک ہوئی)

اَيْمَانُهُنَّ (اَيْمَانُ، هُنَّ) اَيْمَانُ، مضاف، دائیں ہاتھ، واحد، يَمِيْنٌ، هُنَّ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مؤنث غائب، ان کے (ان کے دائیں ہاتھ)

وَاتَّقِيۡنَ اللّٰهَ ؕ	اور تم عورتیں اللہ سے ڈرو

وَ، حرف عطف (اور) اِتَّقِيۡنَ، فعل امر جمع مؤنث حاضر اِتَّقٰى يَتَّقِىۡ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا (تم عورتیں ڈرو) اللّٰهَ (اللہ سے)

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ شَهِيۡدًا ﴿۵۵﴾	بے شک اللہ ہر چیز پر گواہ ہے

اِنَّ اللّٰهَ (اِنَّ ۔ اَللّٰهَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)

كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (وہ ہے)

عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ، عَلٰى، حرف جار، پر، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، شَىۡءٍ، مضاف الیہ، چیز (ہر چیز پر)

شَهِيۡدًا، شَهَادَةٌ وَّ شُهُوۡدٌ، مصدر سے اسم فاعل بمعنی شَاهِدٌ (گواہ)

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوۡنَ عَلَى النَّبِىِّ ؕ	بے شک اللہ اور اس کے فرشتے نبی پر درود بھیجتے ہیں

اِنَّ اللّٰهَ، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ) وَ، حرف عطف (اور)

مَلٰٓئِكَتَهٗ (مَلٰٓئِكَةَ، هٗ) مَلٰٓئِكَةَ، مضاف، فرشتے، واحد، مَلَكٌ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے فرشتے) يُصَلُّوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب صَلّٰى يُصَلِّىۡ، مصدر صَلَاةٌ وَّتَصۡلِيَةٌ، رحمت بھیجنا، درود بھیجنا، نماز پڑھنا (وہ درود بھیجتے ہیں)

عَلَى النَّبِىِّ (عَلٰى ۔ اَلنَّبِىِّ) عَلٰى، حرف جار، پر، اَلنَّبِىِّ، مجرور، نبی (ﷺ) (نبی ﷺ پر)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا صَلُّوۡا عَلَيۡهِ وَسَلِّمُوۡا تَسۡلِيۡمًا ﴿۵۶﴾	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! تم اس (نبی ﷺ) پر درود بھیجو اور تم سلام بھیجو خوب سلام بھیجنا

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا (يَا، اَيُّهَا، اَلَّذِيۡنَ، اٰمَنُوۡا) يَا، حرف ندا، اے، اَيُّهَا، جب منادٰی میں، اَلۡ، داخل ہو تو مذکر کیلئے يَا، کے ساتھ، اَيُّهَا، لگاتے ہیں، اَلَّذِيۡنَ، اٰمَنُوۡا، منادٰی، اَلَّذِيۡنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگو جو، اٰمَنُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤۡمِنُ، مصدر اِيۡمَانًا، ایمان لانا، ایمان لائے ہو (اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو) صَلُّوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر صَلّٰى يُصَلِّىۡ، مصدر صَلَاةٌ وَّتَصۡلِيَةٌ، درود

وسلام بھیجنا (تم درود بھیجو) عَلَيۡهِ (عَلٰى ،هِ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِ مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَلنَّبِىّ، ہے (اس پر) وَ، حرف عطف (اور) سَلِّمُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر سَلَّمَ يُسَلِّمُ، مصدر تَسۡلِيۡمًا، سلام بھیجنا (تم سلام بھیجو) تَسۡلِيۡمًا (خوب سلام بھیجنا)

اِنَّ الَّذِيۡنَ يُؤۡذُوۡنَ اللّٰهَ وَ رَسُوۡلَهٗ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فِى الدُّنۡيَا وَالۡاٰخِرَةِ وَ اَعَدَّ لَهُمۡ عَذَابًا مُّهِيۡنًا ۝	بے شک وہ لوگ جو اللہ اور اس کے رسول کو تکلیف پہنچاتے ہیں اللہ نے ان پر دنیا اور آخرت میں لعنت کی اور اس نے ان کیلئے رسوا کرنے والا عذاب تیار کر رکھا ہے

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) اَلَّذِيۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

يُؤۡذُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اٰذٰى يُؤۡذِىۡ، مصدر اِيۡذَآءٌ، اذیت دینا، تکلیف پہنچانا (وہ تکلیف پہنچاتے ہیں) اَللّٰهَ (اللہ) وَ، حرف عطف (اور)

رَسُوۡلَهٗ (رَسُوۡلَ ،هٗ) رَسُوۡلَ، مضاف، رسول، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے رسول) لَعَنَهُمۡ (لَعَنَ، هُمۡ) لَعَنَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب لَعَنَ يَلۡعَنُ، مصدر لَعۡنًا، لعنت کرنا، اس نے لعنت کی، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (اس نے ان پر لعنت کی) اَللّٰهُ، فاعل (اللہ نے)

فِى الدُّنۡيَا، فِىۡ، حرف جار، میں، اَلدُّنۡيَا، مجرور، دنیا (دنیا میں)

وَ، حرف عطف (اور) اَلۡاٰخِرَةِ (آخرت) وَ، حرف عطف (اور)

اَعَدَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَعَدَّ يُعِدُّ، مصدر اِعۡدَادٌ، تیار رکھنا (اس نے تیار کر رکھا ہے)

لَهُمۡ (لَ، هُمۡ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کیلئے)

عَذَابًا مُّهِيۡنًا، عَذَابًا، موصوف، عذاب، مُّهِيۡنًا، صفت، اِهَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، رسوا کرنے والا (رسوا کرنے والا عذاب)

وَالَّذِيۡنَ يُؤۡذُوۡنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَ الۡمُؤۡمِنٰتِ بِغَيۡرِ مَا اكۡتَسَبُوۡا فَقَدِ	اور وہ لوگ جو مومن مردوں اور مومن عورتوں کو اذیت دیتے ہیں بغیر اس کے جو انہوں نے (کوئی

ع ۷ ۴

اِحۡتَمَلُوۡا بُهۡتَانًا وَّ اِثۡمًا مُّبِیۡنًا ﴿۵۸﴾	گناہ) کمایا ہو تو یقیناً اُنہوں نے بہتان اور واضح گناہ کا بوجھ اٹھایا

وَ، حرف عطف (اور) اَلَّذِیۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

یُؤۡذُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اٰذٰی یُؤۡذِیۡ، مصدر اِیۡذَآءٌ، اذیت دینا، تکلیف پہنچانا (وہ اذیت دیتے ہیں) اَلۡمُؤۡمِنِیۡنَ، اِیۡمَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ایمان رکھنے والے، مومن مردوں، واحد، اَلۡمُؤۡمِنُ

وَ، حرف عطف (اور) اَلۡمُؤۡمِنٰتِ، اِیۡمَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث، ایمان والیاں، مومن عورتیں، واحد، اَلۡمُؤۡمِنَةُ، بِغَیۡرِ (بِ، غَیۡرِ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، غَیۡرِ، مجرور (بغیر)

مَا، اسم موصول (اس کے جو) اِکۡتَسَبُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِکۡتَسَبَ یَکۡتَسِبُ، مصدر اِکۡتِسَابٌ کمانا (اُنہوں نے کمایا ہو)

فَقَدِ (فَ، قَدۡ) فَ، حرف عطف، تو، قَدۡ، کلمہ تحقیق، یقیناً (تو یقیناً)

اِحۡتَمَلُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِحۡتَمَلَ یَحۡتَمِلُ، مصدر اِحۡتِمَالٌ، بوجھ اٹھانا (اُنہوں نے بوجھ اٹھایا)

بُهۡتَانًا، بہتان، ایسا جھوٹ جسے سن کر سننے والا حیران ہو جائے، وَّ، حرف عطف (اور)

اِثۡمًا مُّبِیۡنًا، اِثۡمًا، موصوف، گناہ، مُبِیۡنًا، صفت، اِبَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، صریح، کھلا، واضح (واضح گناہ)

یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ قُلۡ لِّاَزۡوَاجِكَ وَ بَنٰتِكَ وَ نِسَآءِ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ یُدۡنِیۡنَ عَلَیۡهِنَّ مِنۡ جَلَابِیۡبِهِنَّ ؕ	اے نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)! آپ کہہ دیجئے اپنی بیویوں اور اپنی بیٹیوں اور مومنوں کی عورتوں سے کہ (باہر نکلتے وقت) وہ اپنی چادروں کو اپنے اوپر اوڑھ لیا کریں

یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ (یَا، اَیُّهَا، اَلنَّبِیُّ) یَا، حرف ندا، اے، اَیُّهَا، جب منادیٰ پر، اَلۡ، داخل ہو تو مذکر کیلئے، یَا، کے ساتھ اَیُّهَا، بڑھادیتے ہیں، اَلنَّبِیُّ، منادیٰ، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (اے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

قُلۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

لِّاَزْوَاجِكَ (لِ، اَزْوَاجِ، كَ) لِ، حرف جار، سے، اَزْوَاجِ، مجرور، مضاف، بیویوں، واحد، زَوْجٌ، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنی (اپنی بیویوں سے) وَ، حرف عطف (اور)

بَنٰتِكَ (بَنٰتِ، كَ) بَنٰتِ، مضاف، بیٹیوں، واحد، بِنْتٌ، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنی (اپنی بیٹیوں) وَ، حرف عطف (اور) نِسَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ، نِسَآءِ، مضاف، عورتوں، واحد، اِمْرَاَةٌ،

اَلْمُؤْمِنِيْنَ، مضاف الیہ، مومنوں کی (مومنوں کی عورتوں)

يُدْنِيْنَ، فعل مضارع جمع مونث غائب اَدْنٰى يُدْنِيْ، مصدر اِدْنَآءٌ، لٹکانا، اوڑھنا، نیچے کرنا (وہ اوڑھ لیا کریں) عَلَيْهِنَّ (عَلٰى، هِنَّ) عَلٰى، حرف جار، اوپر، هِنَّ، مجرور، ضمیر جمع مؤنث غائب، اپنے (اپنے اوپر)

مِنْ جَلَابِيْبِهِنَّ (مِنْ، جَلَابِيْبِ، هِنَّ) مِنْ، حرف جار، سے، جَلَابِيْبِ، مجرور، مضاف، چادروں، واحد، جِلْبَابٌ، هِنَّ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مؤنث غائب، اپنی (اپنی چادروں سے)

ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ يُّعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ ؕ	یہ (بات) زیادہ قریب ہے کہ وہ پہچان لی جائیں تو وہ ایذا نہ دی جائیں

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، ترجمہ، وہ، ضرورتاً ترجمہ (یہ) کیا جاتا ہے،

اَدْنٰى، دَانٍ، سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ قریب) اَنْ، مصدریہ ناصبہ (کہ)

يُّعْرَفْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مؤنث غائب عَرَفَ يَعْرِفُ، مصدر عِرْفَانٌ، پہچاننا (وہ پہچان لی جائیں)

فَلَا يُؤْذَيْنَ (فَ، لَا يُؤْذَيْنَ) فَ، حرف عطف، تو، لَا يُؤْذَيْنَ، فعل مضارع منفی مجہول جمع مؤنث غائب اٰذٰى يُؤْذِيْ، مصدر اِيْذَاءٌ، اذیت دینا، ایذا دینا، وہ اذیت نہ دی جائیں (تو وہ ایذا نہ دی جائیں)

وَ كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۵۹﴾	اور اللہ بہت بخشنے والا بہت رحم کرنے والا ہے

وَ، حرف عطف (اور) كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہے)

اللّٰهُ (اللہ) غَفُوْرًا، اللہ کا صفاتی نام، غُفْرَانٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت بخشنے والا)

رَّحِيْمًا، اللہ کا صفاتی نام، رَحْمَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)

لَئِنۡ لَّمۡ یَنۡتَہِ الۡمُنٰفِقُوۡنَ وَ الَّذِیۡنَ فِیۡ قُلُوۡبِہِمۡ مَّرَضٌ وَّ الۡمُرۡجِفُوۡنَ فِی الۡمَدِیۡنَۃِ لَنُغۡرِیَنَّکَ بِہِمۡ ثُمَّ لَا یُجَاوِرُوۡنَکَ فِیۡہَاۤ اِلَّا قَلِیۡلًا ﴿ۚۛ۶۰﴾	یقیناً اگر منافق لوگ اور وہ لوگ جن کے دلوں میں بیماری ہے اور مدینہ میں جھوٹی خبریں اڑانے والے لوگ باز نہ آئے بلاشبہ ہم آپ کو ان پر ضرور مسلط کر دیں گے پھر وہ اس میں آپ کے پڑوس میں نہیں رہیں گے مگر بہت تھوڑے۔

لَئِنۡ (لَ ،اِنۡ) لَ ، لام تاکید ، یقیناً ، اِنۡ ، شرطیہ ، اگر (یقیناً اگر)

لَمۡ یَنۡتَہِ ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر غائب اِنۡتَھٰی یَنۡتَھِیۡ ، مصدر اِنۡتِھَآءٌ ، باز آنا ، رک جانا ، چھوڑ دینا ، لَمۡ ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ باز نہ آیا)

اَلۡمُنٰفِقُوۡنَ ، نِفَاقٌ ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر ، نفاق کرنے والے (منافق لوگ) واحد ، اَلۡمُنَافِقُ ،

وَ ، حرف عطف (اور) اَلَّذِیۡنَ ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جن کے)

فِیۡ قُلُوۡبِہِمۡ (فِیۡ ، قُلُوۡبِ ، ہِمۡ) فِیۡ ، حرف جار ، میں ، قُلُوۡبِ ، مجرور ، مضاف ، دلوں ، واحد ، قَلۡبٌ ، ہِمۡ ، مضاف الیہ ، ضمیر جمع مذکر غائب ، ان کے (ان کے دلوں میں) مَّرَضٌ (بیماری)

وَّ ، حرف عطف (اور) الۡمُرۡجِفُوۡنَ ، اِرۡجَافٌ ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر ، جھوٹی خبریں اڑانے والے ، واحد ، اَلۡمُرۡجِفُ ، فِی الۡمَدِیۡنَۃِ ، فِیۡ ، حرف جار ، میں ، اَلۡمَدِیۡنَۃِ ، مجرور ، مدینہ (مدینہ میں)

لَنُغۡرِیَنَّکَ (لَ ، نُغۡرِیَنَّ ، کَ) لَ ، لام تاکید ، بلاشبہ ، نُغۡرِیَنَّ ، فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ جمع متکلم اَغۡرٰی یُغۡرِیۡ ، مصدر اِغۡرَآءٌ ، مسلط کرنا ، بلاشبہ ہم ضرور مسلط کر دیں گے ، کَ ، ضمیر واحد مذکر حاضر ، آپ کو (بلاشبہ ہم آپ کو ضرور مسلط کر دیں گے)

بِہِمۡ (بِ ، ہِمۡ) بِ ، حرف جار بمعنی ، عَلٰی ، پر ، ہِمۡ ، مجرور ، ضمیر جمع مذکر غائب ، ان (ان پر)

ثُمَّ ، حرف عطف (پھر) لَا یُجَاوِرُوۡنَکَ (لَا یُجَاوِرُوۡنَ ، کَ) لَا یُجَاوِرُوۡنَ ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب جَاوَرَ یُجَاوِرُ ، مصدر مُجَاوَرَۃً ، پڑوس میں رہنا ، وہ پڑوس میں نہیں رہیں گے ، کَ ، ضمیر واحد مذکر

حاضر، آپ کے (وہ آپ کے پڑوس میں نہیں رہیں گے)

فِيْهَآ (فِيْ، هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَلْمَدِيْنَةِ، ہے، (اس میں) اِلَّا، حرف استثنا (مگر) قَلِيْلًا، قِلَّةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت تھوڑے، بہت کم)

مَّلْعُوْنِيْنَ ۚ اَيْنَمَا ثُقِفُوْٓا اُخِذُوْا وَقُتِّلُوْا تَقْتِيْلًا ﴿٦١﴾	لعنت کئے گئے لوگ جہاں کہیں پائے جائیں وہ پکڑے جائیں اور وہ بری طرح قتل کر دیئے جائیں خوب بری طرح قتل کرنا

مَّلْعُوْنِيْنَ، لَعْنٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر (لعنت کئے گئے لوگ) واحد، مَلْعُوْنٌ،

اَيْنَمَا، اَيْنَ، شرطیہ اور، مَا، موصولہ ہے (جس جگہ، جہاں کہیں)

ثُقِفُوْٓا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب ثَقِفَ يَثْقَفُ مصدر ثَقْفٌ، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ پائے جائیں) اُخِذُوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب اَخَذَ يَاْخُذُ، مصدر اَخْذًا، پکڑنا (وہ پکڑے جائیں)

وَ، حرف عطف (اور) قُتِّلُوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب قَتَّلَ يُقَتِّلُ، مصدر تَقْتِيْلًا، بری طرح قتل کرنا (وہ بری طرح قتل کر دیئے جائیں) تَقْتِيْلًا، مصدر (بری طرح قتل کرنا)

سُنَّةَ اللّٰهِ فِي الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ۚ	اللہ کا (یہی) دستور ان لوگوں میں (جاری رہا) ہے جو اس سے پہلے گزر گئے

سُنَّةَ اللّٰهِ، سُنَّةَ، مضاف، اسم ہے، رسم، دستور، طریقہ، جمع، سُنَنٌ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کا (اللہ کا دستور)

فِي الَّذِيْنَ، فِيْ، حرف جار، میں، اَلَّذِيْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (ان لوگوں میں جو)

خَلَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب خَلَا يَخْلُوْ، مصدر خُلُوًّا وَّ خَلَآءٌ، گزرنا، تنہا ہونا، خالی ہونا (وہ گزر گئے)

مِنْ قَبْلُ، مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلُ، مجرور، پہلے (اس سے پہلے)

وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ﴿٦٢﴾	اور آپ اللہ کے دستور میں ہرگز کوئی تبدیلی نہیں پائیں گے

وَ، حرف عطف (اور) لَنْ تَجِدَ، فعل مضارع منفی تاکید بلن واحد مذکر حاضر وَجَدَ يَجِدُ، مصدر وِجْدَانًا وَّ وُجُوْدٌ، پانا، گم شدہ مل جانا (آپ ہرگز نہیں پائیں گے)

لِسُنَّةِ اللّٰهِ (لِ، سُنَّةِ، اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، بمعنی فِیۡ، میں، سُنَّةِ، مجرور، مضاف، اسم ہے، دستور، طریقہ، سنت، رسم، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے دستور میں) تَبۡدِیۡلًا، اسم مصدر (کوئی تبدیلی)

یَسۡـَٔلُكَ النَّاسُ عَنِ السَّاعَةِ ؕ	لوگ آپ سے قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں

یَسۡـَٔلُكَ (یَسۡـَٔلُ، كَ) یَسۡـَٔلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب سَاَلَ یَسۡـَٔلُ، مصدر سُؤَالًا، سوال کرنا، پوچھنا، وہ پوچھتے ہیں، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (وہ آپ سے پوچھتے ہیں) النَّاسُ (لوگ)

عَنِ السَّاعَةِ، عَنۡ، حرف جار، کے بارے میں، اَلسَّاعَةِ، مجرور، قیامت (قیامت کے بارے میں)

قُلۡ اِنَّمَا عِلۡمُهَا عِنۡدَ اللّٰهِ ؕ	آپ کہہ دیجئے اس کا علم صرف اللہ کے پاس ہے

قُلۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

اِنَّمَا، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل اور، مَا، حصر کیلئے آتی ہے (بے شک، صرف، سوائے اس کے نہیں)

عِلۡمُهَا (عِلۡمُ، هَا) عِلۡمُ، مضاف، اسم مصدر، علم، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، کا ضمیر کا مرجع، السَّاعَةِ، ہے (اس کا علم)

عِنۡدَ اللّٰهِ، عِنۡدَ، مضاف، پاس، ہاں، اللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے پاس)

وَمَا یُدۡرِیۡكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ تَكُوۡنُ قَرِیۡبًا ﴿۶۳﴾	اور آپ کو کیا (چیز) معلوم کرواتی ہے شاید قیامت بہت قریب ہو

وَمَا، وَ، حرف عطف، اور، مَا، استفہامیہ، کیا، کس نے (اور کیا)

یُدۡرِیۡكَ (یُدۡرِیۡ، كَ) یُدۡرِیۡ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَدۡرٰی یُدۡرِیۡ، مصدر اِدۡرَآءٌ، معلوم کرانا، سمجھانا، وہ معلوم کرواتی ہے، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (وہ آپ کو معلوم کرواتی ہے)

لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل (شاید) السَّاعَةَ (قیامت)

تَكُوۡنُ، فعل ناقص مضارع واحد مؤنث غائب كَانَ یَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (وہ ہو)

قَرِیۡبًا، قُرۡبٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت قریب)

اِنَّ اللّٰهَ لَعَنَ الۡكٰفِرِيۡنَ وَ اَعَدَّ لَهُمۡ سَعِيۡرًا ۙ﴿۶۴﴾	بے شک اللہ نے کافروں پر لعنت کی ہے اور اس نے ان کیلئے بھڑکتی ہوئی آگ تیار کر رکھی ہے

اِنَّ اللّٰهَ ،اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک ،اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)

لَعَنَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب لَعَنَ يَلۡعَنُ، مصدر لَعۡنًا، لعنت کرنا (اس نے لعنت کی ہے)

الۡكٰفِرِيۡنَ، كُفۡرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (کفر کرنے والے، کافروں) وَ، حرف عطف (اور)

اَعَدَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَعَدَّ يُعِدُّ، مصدر اِعۡدَادٌ، تیار کر رکھنا (اس نے تیار کر رکھی ہے)

لَهُمۡ (لَ،هُمۡ) لَ، حرف جار، کیلئے ،هُمۡ ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کیلئے)

سَعِيۡرًا، سَعۡرٌ، مصدر سے، جس کے معنی آگ بھڑکانے کے ہیں، بمعنی مفعول (بھڑکتی ہوئی آگ)

خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَاۤ اَبَدًا ۚ	اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں ہمیشہ

خٰلِدِيۡنَ، خُلُوۡدٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ہمیشہ رہنے والے)

فِيۡهَاۤ (فِىۡ، هَا) فِىۡ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع ،سَعِيۡرًا، ہے، (اس میں) اَبَدًا، زمانہ مستقبل غیر محدود (ہمیشہ)

لَا يَجِدُوۡنَ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيۡرًا ۚ﴿۶۵﴾	وہ کوئی دوست نہیں پائیں گے اور نہ ہی مددگار

لَا يَجِدُوۡنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب وَجَدَ يَجِدُ، مصدر وِجۡدَانٌ وَّوُجُوۡدٌ، پانا (وہ نہیں پائیں گے) وَلِيًّا، وَلَايَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (کوئی دوست) وَّ، حرف عطف (اور) لَا، نافیہ (نہ)

نَصِيۡرًا، نَصۡرٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (مددگار)

يَوۡمَ تُقَلَّبُ وُجُوۡهُهُمۡ فِى النَّارِ يَقُوۡلُوۡنَ يٰلَيۡتَنَاۤ اَطَعۡنَا اللّٰهَ وَاَطَعۡنَا الرَّسُوۡلَا ﴿۶۶﴾	جس دن ان کے چہرے آگ میں الٹ پلٹ کئے جائیں گے وہ کہیں گے اے کاش ہم اللہ کی اطاعت کرتے اور ہم رسول کی اطاعت کرتے

يَوۡمَ (جس) دن، تُقَلَّبُ، فعل مضارع مجہول واحد مؤنث غائب قَلَّبَ يُقَلِّبُ، مصدر تَقۡلِيۡبٌ، اوندھا ڈالنا،

الٹ پلٹ کرنا (وہ الٹ پلٹ کیے جائیں گے) وُجُوْهُهُمْ (وُجُوْهُ، هُمْ) وُجُوْهُ، مضاف، چہرے، واحد، وَجْهٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے چہرے)

فِى النَّارِ (فِىْ۔ اَلنَّارِ) فِىْ، حرف جار، میں، اَلنَّارِ، مجرور، آگ (آگ میں)

يَقُوْلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہیں گے)

يٰلَيْتَنَآ (يَا، لَيْتَ، نَا) يَا، حرف تنبیہ ونداء، اے، منادیٰ محذوف ہے، لَيْتَ، حرف مشبہ بالفعل، تمنا کیلئے استعمال ہوتا ہے، کاش، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (اے کاش ہم)

اَطَعْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَطَاعَ يُطِيْعُ، مصدر اِطَاعَةٌ، اطاعت کرنا، ترجمہ بحوالہ قیامت (ہم اطاعت کرتے) اللّٰهَ (اللہ کی) وَ، حرف عطف (اور) اَطَعْنَا فعل ماضی جمع متکلم اَطَاعَ يُطِيْعُ، مصدر اِطَاعَةٌ، اطاعت کرنا، ترجمہ بحوالہ قیامت (ہم اطاعت کرتے) الرَّسُوْلَا (رسول کی)

وَقَالُوْا رَبَّنَآ اِنَّآ اَطَعْنَا سَادَتَنَا وَكُبَرَآءَنَا فَاَضَلُّوْنَا السَّبِيْلَا ﴿۶۷﴾	اور وہ کہیں گے اے ہمارے رب! بے شک ہم نے اپنے سرداروں اور بڑوں کی اطاعت کی تو اُنھوں نے ہمیں (سیدھے) راستے سے گمراہ کر دیا

وَ، حرف عطف (اور) قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ کہیں گے) رَبَّنَآ، اصل میں، يَا رَبَّنَا، تھا (يَا، رَبَّ، نَا) يَا، حرف ندا، اے، محذوف ہے، رَبَّنَا، منادیٰ، رَبَّ، مضاف، رب، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (اے ہمارے رب)

اِنَّآ (اِنَّ، نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

اَطَعْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَطَاعَ يُطِيْعُ، مصدر اِطَاعَةٌ، اطاعت کرنا (ہم نے اطاعت کی)

سَادَتَنَا (سَادَتَ، نَا) سَادَتَ، مضاف، سِيَادَةٌ، سے جس کے معنی سرداری کرنے اور سردار ہونے کے ہیں، صفت مشبہ کا صیغہ، سرداروں، واحد، سَيِّدٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، اپنے (اپنے سرداروں)

وَ، حرف عطف (اور) كُبَرَآءَنَا، كُبَرَآءَ، مضاف، كِبَرًا، مصدر سے صفت مشبہ، بڑوں، واحد، كَبِيْرٌ،

نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، اپنے (اپنے بڑوں) فَاَضَلُّوْنَا (فَ، اَضَلُّوْا، نَا) فَ، حرف عطف، تو، اَضَلُّوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَضَلَّ یُضِلُّ، مصدر اِضْلَالٌ، گمراہ کرنا، اُنہوں نے گمراہ کر دیا، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں (تو انہوں نے ہمیں گمراہ کر دیا) السَّبِیْلَا (راستے)

رَبَّنَآ اٰتِهِمْ ضِعْفَیْنِ مِنَ الْعَذَابِ وَ الْعَنْهُمْ لَعْنًا كَبِیْرًا ﴿۶۸﴾	اے ہمارے رب! تو انہیں دوگنا عذاب دے اور تو ان پر لعنت کر بہت بڑی لعنت

ع ۸ | ۵

رَبَّنَآ، اصل میں، یَا رَبَّنَا، تھا (یَا، رَبَّ، نَا) یَا، حرف ندا، اے، محذوف ہے، رَبَّنَا، منادیٰ، رَبَّ، مضاف، رب، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (اے ہمارے رب)

اٰتِهِمْ (اٰتِ، هِمْ) اٰتِ، فعل امر واحد مذکر حاضر اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا، تو دے، هِمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (تو انہیں دے) ضِعْفَیْنِ، ضِعْفٌ، کا تثنیہ (دوگنا)

مِنَ الْعَذَابِ، مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اَلْعَذَابِ، مجرور (عذاب) وَ، حرف عطف (اور) الْعَنْهُمْ (اِلْعَنْ، هُمْ) اِلْعَنْ، فعل امر واحد مذکر حاضر لَعَنَ یَلْعَنُ، مصدر لَعْنًا، لعنت کرنا، تو لعنت کر، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (تو ان پر لعنت کر)۔ لَعْنًا كَبِیْرًا، لَعْنًا، موصوف مصدر، لعنت، كَبِیْرًا، صفت، كِبَرٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت بڑی (بہت بڑی لعنت)

یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِیْنَ اٰذَوْا مُوْسٰى فَبَرَّاَهُ اللّٰهُ مِمَّا قَالُوْا ؕ	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! تم ان لوگوں کی طرح نہ ہو جانا جنہوں نے حضرت موسیٰ کو تکلیف پہنچائی تو اللہ نے اسے اس سے بے عیب ثابت کر دیا جو اُنہوں نے کہا

یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا (یَا، اَیُّهَا، الَّذِیْنَ، اٰمَنُوْا) یَا، حرف ندا، اے، اَیُّهَا، جب منادیٰ میں، اَلْ، داخل ہو تو مذکر کیلئے یَا، کے ساتھ، اَیُّهَا، لگاتے ہیں، الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا، منادیٰ، اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگو جو، اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا، ایمان لائے ہو (اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو) لَا تَكُوْنُوْا، فعل ناقص نہی جمع مذکر حاضر كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم نہ ہو جانا)

كَالَّذِيْنَ (كَ، اَلَّذِيْنَ) كَ، حرف تشبیہ و حرف جار، مانند، کی طرح، اَلَّذِيْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جنہوں نے (ان لوگوں کی طرح جنہوں نے)

اٰذَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰذٰی يُؤْذِیْ، مصدر اِيْذَآءٌ، اذیت دینا، تکلیف پہنچانا (اُنہوں نے تکلیف پہنچائی) مُوْسٰی (حضرت موسٰی) فَبَرَّاَهُ (فَ، بَرَّاَ، هُ) فَ، حرف عطف، تو، بَرَّاَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب بَرَّاَ يُبَرِّیْ، مصدر تَبْرِيَةٌ، بری کرنا، بے عیب ثابت کرنا، اس نے بے عیب ثابت کر دیا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے، ضمیر کا مرجع، حضرت موسٰی، ہے (تو اس نے اسے بے عیب ثابت کر دیا) اللّٰهُ (اللہ نے)

مِمَّا (مِنْ، مَا) مِنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس سے جو)

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)

وَ كَانَ عِنْدَ اللّٰهِ وَجِيْهًا ﴿٦٩﴾	اور وہ اللہ کے ہاں بہت مرتبے والا تھا

وَ، حرف عطف (اور) كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھا)

عِنْدَ اللّٰهِ (عِنْدَ، اَللّٰهِ) عِنْدَ، مضاف، پاس، نزدیک، ہاں، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے ہاں)

وَجِيْهًا، وَجَاهَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت مرتبے والا، بڑی وجاہت والا)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ قُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ﴿٧٠﴾	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! تم اللہ سے ڈرو اور تم سیدھی بات کہو

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا (يَا، اَيُّهَا، اَلَّذِيْنَ، اٰمَنُوْا) يَا، حرف ندا، اے، اَيُّهَا، جب منادٰی میں، اَلْ، داخل ہو تو مذکر کیلئے، يَا، کے ساتھ، اَيُّهَا، لگاتے ہیں، اَلَّذِيْنَ، اٰمَنُوْا، منادٰی، اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگو جو، اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا، ایمان لائے ہو (اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو) اتَّقُوا اللّٰهَ (اِتَّقُوْا، اللّٰهَ) اِتَّقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّقٰی يَتَّقِیْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، تم ڈرو، اللّٰهَ، اللہ (تم اللہ سے ڈرو) وَ، حرف عطف (اور) قُوْلُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (تم کہو) قَوْلًا سَدِيْدًا، قَوْلًا، موصوف مصدر، کہنا، بات، قول، سَدِيْدًا، صفت، سَدَادٌ،

مصدر سے صفت مشبہ، درست، سیدھی (سیدھی بات)

يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ؕ	وہ تمہارے لئے تمہارے اعمال درست کر دے گا اور وہ تمہارے لئے تمہارے گناہ بخش دے گا

يُّصْلِحْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب مجزوم اَصْلَحَ يُصْلِحُ، مصدر اِصْلَاحًا، اصلاح کرنا، درست کرنا، (وہ درست کر دے گا) لَكُمْ (لَ، كُمْ) لَ، حرف جار، لئے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے، (تمہارے لئے) اَعْمَالَكُمْ (اَعْمَالَ، كُمْ) اَعْمَالَ، مضاف، اعمال، واحد، عَمَلٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے اعمال) وَ، حرف عطف (اور)

يَغْفِرْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب مجزوم غَفَرَ يَغْفِرُ، مصدر غُفْرَانًا، بخشنا (وہ بخش دے گا) لَكُمْ (لَ، كُمْ) لَ، حرف جار، لئے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لئے) ذُنُوْبَكُمْ (ذُنُوْبَ، كُمْ) ذُنُوْبَ، مضاف، گناہوں، واحد، ذَنْبٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے گناہوں)

وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ۝	اور جو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے گا تو یقیناً وہ کامیابی حاصل کرے گا بہت بڑی کامیابی

وَ، حرف عطف (اور) مَنْ، اسم موصول شرطیہ (جو) يُّطِعِ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَطَاعَ يُطِيْعُ، مصدر اِطَاعَةٌ، اطاعت کرنا (وہ اطاعت کرے گا) اللّٰهَ (اللہ کی) وَ، حرف عطف (اور)

رَسُوْلَهٗ (رَسُوْلَ، هٗ) رَسُوْلَ، مضاف، رسول، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے رسول) فَقَدْ (فَ، قَدْ) فَ، حرف عطف، تو، قَدْ، کلمہ تحقیق، یقیناً (تو یقیناً)

فَازَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب فَازَ يَفُوْزُ، مصدر فَوْزًا، کامیابی حاصل کرنا، مَنْ، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ (وہ کامیابی حاصل کرے گا) فَوْزًا عَظِيْمًا، فَوْزًا، موصوف، مصدر، کامیابی، عَظِيْمًا، صفت، عَظْمَةٌ مصدر سے صفت مشبہ، بہت بڑی، (بہت بڑی کامیابی)

اِنَّا عَرَضْنَا الْاَمَانَةَ عَلَى السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ الْجِبَالِ فَاَبَيْنَ اَنْ يَّحْمِلْنَهَا وَ اَشْفَقْنَ مِنْهَا وَ حَمَلَهَا الْاِنْسَانُ ؕ	بے شک ہم نے (اپنی) امانت آسمانوں اور زمین اور پہاڑوں پر پیش کی تو اُنہوں نے انکار کر دیا کہ وہ اسے اٹھائیں اور وہ اس سے ڈر گئے اور انسان نے اس کو اٹھالیا

اِنَّا (اِنَّ، نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم نے)
عَرَضْنَا، فعل ماضی جمع متکلم عَرَضَ يَعْرِضُ، مصدر عَرْضًا، پیش کرنا (ہم نے پیش کی)
الْاَمَانَةَ (اپنی) امانت، عَلَى السَّمٰوٰتِ، عَلٰى، حرف جار، پر، اَلسَّمٰوٰتِ، مجرور، آسمانوں، واحد، اَلسَّمَآءِ، (آسمانوں پر) وَ الْاَرْضِ، وَ، حرف عطف، اور، اَلْاَرْضِ، زمین (اور زمین) وَ، حرف عطف (اور) الْجِبَالِ (پہاڑوں) واحد، جَبَلِ، فَاَبَيْنَ (فَ، اَبَيْنَ) فَ، حرف عطف، تو، اَبَيْنَ، فعل ماضی جمع مؤنث غائب اَبٰى يَاْبٰى، مصدر اِبَآءٌ، انکار کرنا، انہوں نے انکار کر دیا (تو اُنہوں نے انکار کر دیا)
اَنْ، مصدریہ ناصبہ (کہ) يَّحْمِلْنَهَا (يَحْمِلْنَ، هَا) يَحْمِلْنَ، فعل مضارع جمع مؤنث غائب حَمَلَ يَحْمِلُ، مصدر حَمْلٌ، اٹھانا، وہ اٹھائیں، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اسے، ضمیر کا مرجع، اَلْاَمَانَةَ، ہے (وہ اسے اٹھائیں) وَ، حرف عطف (اور) اَشْفَقْنَ، فعل ماضی جمع مونث غائب اَشْفَقَ يُشْفِقُ، مصدر اِشْفَاقٌ، ڈر جانا (وہ ڈر گئے) مِنْهَا (مِنْ، هَا) مِنْ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، (اس سے) وَ، حرف عطف (اور) حَمَلَهَا (حَمَلَ، هَا) حَمَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب حَمَلَ يَحْمِلُ، مصدر حَمْلٌ، اٹھانا، اس نے اٹھالیا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کو، ضمیر کا مرجع، اَلْاَمَانَةَ، ہے (اس نے اس کو اٹھالیا)۔ الْاِنْسَانُ (انسان نے)

اِنَّهٗ كَانَ ظَلُوْمًا جَهُوْلًا ۙ﴿۷۲﴾	بے شک وہ بہت ظالم، بہت جاہل ہے

اِنَّهٗ (اِنَّ، هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)
كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہے)

ظَلُوْمًا ، ظُلْمٌ ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت ظالم)

جَهُوْلًا ، جَهْلٌ وَّ جَهَالَةٌ ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت جاہل)

لِّيُعَذِّبَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَ الْمُنٰفِقٰتِ وَ الْمُشْرِكِيْنَ وَ الْمُشْرِكٰتِ وَ يَتُوْبَ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ ؕ	تا کہ اللہ منافق مردوں اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو عذاب دے اور اللہ مومن مردوں اور مومن عورتوں پر توجہ (رحم) فرمائے

لِّيُعَذِّبَ (لِ ، يُعَذِّبَ) لِ ، لام تعلیل ناصبہ ، تا کہ ، يُعَذِّبَ ، فعل مضارع منصوب واحد مذکر غائب عَذَّبَ يُعَذِّبُ ، مصدر تَعْذِيبٌ ، عذاب دینا ، وہ عذاب دے (تا کہ وہ عذاب دے) اللّٰهُ (اللہ)

الْمُنٰفِقِيْنَ ، نِفَاقٌ ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (منافق مردوں) واحد ، اَلْمُنَافِقُ ، وَ ، حرف عطف (اور)

الْمُنٰفِقٰتِ ، نِفَاقٌ ، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث (نفاق کرنے والیاں ، منافق عورتیں) واحد ، اَلْمُنَافِقَةُ ، وَ ، حرف عطف (اور) الْمُشْرِكِيْنَ ، اِشْرَاكٌ ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر ، شرک کرنے والے (مشرک مردوں) واحد ، اَلْمُشْرِكُ ، وَ ، حرف عطف (اور)

الْمُشْرِكٰتِ ، اِشْرَاكٌ ، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث (شرک کرنے والیاں ، مشرک عورتیں) واحد ، اَلْمُشْرِكَةُ ، وَ ، حرف عطف (اور)

يَتُوْبَ ، فعل مضارع واحد مذکر غائب تَابَ يَتُوْبُ ، مصدر تَوْبَةٌ ، توبہ کرنا ، جب تعدیہ میں ، عَلٰی ، ہو تو معنی ، توبہ قبول کرنا ، توجہ فرمانا ہوتا ہے (وہ توجہ فرمائے) اللّٰهُ (اللہ)

عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ، عَلٰی ، حرف جار ، پر ، اَلْمُؤْمِنِيْنَ ، مجرور ، اِيْمَانًا ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر ، ایمان والے مومن مردوں ، واحد ، اَلْمُؤْمِنُ (مومن مردوں پر) وَ ، حرف عطف (اور)

الْمُؤْمِنٰتِ ، اِيْمَانًا ، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث ، ایمان والیاں ، مومن عورتیں ، واحد ، اَلْمُؤْمِنَةُ ،

وَ كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۷۳﴾ ع	اور اللہ بہت بخشنے والا بہت رحم کرنے والا ہے

ع ۹ ۵ ۶

وَ، حرف عطف (اور) كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہے)

اللّٰهُ (اللہ) غَفُوْرًا، اللہ کا صفاتی نام، غُفْرَانٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت بخشنے والا)

رَّحِيْمًا، اللہ کا صفاتی نام، رَحْمَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)

رُکُوۡعَاتُهَا:۶	سُوۡرَةُ سَبَاٍ مَّكِّيَّةٌ	اٰيَاتُهَا:۵۴

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِیۡ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الۡاَرۡضِ وَ لَهُ الۡحَمۡدُ فِی الۡاٰخِرَةِ ؕ	سب تعریف اللہ کیلئے ہے جس کی ملکیت ہے جو آسمانوں میں ہےاور جو زمین میں ہے اور آخرت میں سب تعریف اسی کیلئے ہے

اَلۡحَمۡدُ (اَلۡ، حَمۡدُ) اَلۡ (سب) حرف تعریف، نکرہ کو معرفہ بنانے کیلئے اسم پر آتا ہے، حَمۡدُ، تعریف، اللہ کی فضیلت اور ثنا کو حمد کہتے ہیں (سب تعریف)

لِلّٰهِ (لِ، اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کیلئے) اَلَّذِیۡ، اسم موصول واحد مذکر (جس)

لَهٗ (لَ، هٗ) لَ، حرف جار، برائے ملکیت، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کی ملکیت) مَا، اسم موصول (جو) فِی السَّمٰوٰتِ، فِیۡ، حرف جار، میں، اَلسَّمٰوٰتِ، مجرور، آسمانوں، واحد، اَلسَّمَآءِ (آسمانوں میں)

وَ، حرف عطف (اور) مَا، اسم موصول (جو)

فِی الۡاَرۡضِ، فِیۡ، حرف جار، میں، اَلۡاَرۡضِ، مجرور، زمین (زمین میں) وَ، حرف عطف (اور)

لَهُ (لَ، هُ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اسی (اسی کیلئے)

الۡحَمۡدُ (سب تعریف) فِی الۡاٰخِرَةِ، فِیۡ، حرف جار، میں، اَلۡاٰخِرَةِ، مجرور، آخرت (آخرت میں)

وَهُوَ الۡحَكِيۡمُ الۡخَبِيۡرُ ۞	اور وہی کمال حکمت والا، خوب خبر رکھنے والا ہے

وَ، حرف عطف (اور) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہی)

اَلۡحَكِيۡمُ، اللہ کا صفاتی نام، حِكۡمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (کمال حکمت والا)

اَلۡخَبِيۡرُ، اللہ کا صفاتی نام، خَبۡرٌ، مصدر سے صفت مشبہ (خوب خبر رکھنے والا)

يَعۡلَمُ مَا يَلِجُ فِى الۡاَرۡضِ وَمَا يَخۡرُجُ مِنۡهَا وَمَا يَنۡزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا يَعۡرُجُ فِيۡهَا ؕ	وہ جانتا ہے جو زمین میں داخل ہوتا ہے اور جو اس سے نکلتا ہے اور جو آسمان سے اترتا ہے اور جو اس میں چڑھتا ہے

يَعۡلَمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَلِمَ يَعۡلَمُ، مصدر عِلۡمًا، جاننا (وہ جانتا ہے)

مَا، اسم موصول (جو) يَلِجُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب وَلَجَ يَلِجُ، مصدر وُلُوۡجٌ، داخل ہونا (وہ داخل ہوتا ہے) فِى الۡاَرۡضِ، فِىۡ، حرف جار، میں، اَلۡاَرۡضِ، مجرور، زمین (زمین میں) وَ، حرف عطف (اور)

مَا، موصولہ (جو) يَخۡرُجُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب خَرَجَ يَخۡرُجُ، مصدر خُرُوۡجًا، نکلنا (وہ نکلتا ہے) مِنۡهَا (مِنۡ، هَا) مِنۡ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَلۡاَرۡضِ، ہے (اس سے) وَ، حرف عطف (اور) مَا، اسم موصول (جو)

يَنۡزِلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب نَزَلَ يَنۡزِلُ، مصدر نُزُوۡلًا، نیچے اترنا (وہ اترتا ہے)

مِنَ السَّمَآءِ، مِنۡ، حرف جار، سے، اَلسَّمَآءِ، مجرور، آسمان (آسمان سے) وَ، حرف عطف (اور)

مَا، اسم موصول (جو) يَعۡرُجُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَرَجَ يَعۡرُجُ، مصدر عُرُوۡجًا، بلندی پر چڑھنا (وہ چڑھتا ہے) فِيۡهَا (فِىۡ، هَا) فِىۡ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَلسَّمَآءِ، ہے (آسمان میں)

وَهُوَ الرَّحِيۡمُ الۡغَفُوۡرُ ۝	اور وہی بہت رحم کرنے والا، بہت بخشنے والا ہے

وَ، حرف عطف (اور) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہی)

الرَّحِيۡمُ، اللہ کا صفاتی نام، رَحۡمَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)

الۡغَفُوۡرُ، اللہ کا صفاتی نام، غُفۡرَانٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت بخشنے والا)

وَقَالَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لَا تَاۡتِيۡنَا السَّاعَةُ ؕ	اور ان لوگوں نے کہا جنہوں نے کفر کیا، ہم پر قیامت نہیں آئے گی

وَ، حرف عطف (اور) قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (اس نے کہا)

الَّذِیۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں نے جنہوں نے)

کَفَرُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب کَفَرَ یَکۡفُرُ، مصدر کُفۡرًا، کفر کرنا (اُنہوں نے کفر کیا)

لَا تَاۡتِیۡنَا (لَا تَاۡتِیۡ، نَا) لَا تَاۡتِیۡ، فعل مضارع منفی واحد مؤنث غائب اَتٰی یَاۡتِیۡ، مصدر اِتۡیَانٌ، آنا، وہ نہیں آئے گی، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (وہ ہم پر نہیں آئے گی) السَّاعَةُ (گھڑی، قیامت)

قُلۡ بَلٰی وَ رَبِّیۡ لَتَاۡتِیَنَّکُمۡ ۙ عٰلِمِ الۡغَیۡبِ ۚ	آپ کہہ دیجئے کیوں نہیں میرے رب کی قسم (جو) غیب کا جاننے والا ہے بلاشبہ وہ تم پر ضرور آئے گی

قُلۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

بَلٰی، حرف جواب، اس استفہام کا جواب جو نفی پر واقع ہو (کیوں نہیں)

وَ رَبِّیۡ (وَ، رَبِّ، یۡ) وَ، قسمیہ و حرف جار، قسم، رَبِّ، مقسم بہ مجرور، مضاف، رب، یۡ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے رب کی قسم) لَتَاۡتِیَنَّکُمۡ (لَ۔تَاۡتِیَنَّ۔کُمۡ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ، تَاۡتِیَنَّ، فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ واحد مونث غائب اَتٰی یَاۡتِیۡ، مصدر اِتۡیَانٌ، آنا، وہ ضرور آئے گی،

کُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (بلاشبہ وہ تم پر ضرور آئے گی) عٰلِمِ الۡغَیۡبِ، عٰلِمِ، مضاف، عِلۡمٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، جاننے والا، اَلۡغَیۡبِ، مضاف الیہ، غیب کا (غیب کا جاننے والا)

لَا یَعۡزُبُ عَنۡهُ مِثۡقَالُ ذَرَّةٍ فِی السَّمٰوٰتِ وَ لَا فِی الۡاَرۡضِ وَ لَاۤ اَصۡغَرُ مِنۡ ذٰلِکَ وَ لَاۤ اَکۡبَرُ اِلَّا فِیۡ کِتٰبٍ مُّبِیۡنٍ ﴿۳﴾	اس سے ایک ذرہ کے برابر (کوئی چیز) آسمانوں میں پوشیدہ نہیں رہتی اور نہ زمین میں اور نہ اس سے چھوٹی اور نہ بہت بڑی مگر روشن کتاب (لوح محفوظ) میں ہے

لَا یَعۡزُبُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب عَزَبَ یَعۡزُبُ، مصدر عُزُوۡبًا، پوشیدہ رہنا، کترانا، دور ہونا، (وہ پوشیدہ نہیں رہتی) عَنۡهُ (عَنۡ، هُ) عَنۡ حرف جار، سے، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس سے)

مِثۡقَالُ ذَرَّةٍ، مِثۡقَالُ، مضاف، ثَقَالَۃٌ، مصدر سے اسم مفرد، ہم وزن، برابر، جمع، مَثَاقِیۡلُ،

ذَرَّةٍ، مضاف الیہ، ایک ذرہ کے (ایک ذرے کے برابر)

فِی السَّمٰوٰتِ، فِیۡ، حرف جار، میں، اَلسَّمٰوٰتِ، مجرور، آسمانوں، واحد، اَلسَّمَآءِ (آسمانوں میں)

وَ لَا فِی الۡاَرۡضِ، وَ، حرف عطف، اور، لَا، نہ، فِیۡ، حرف جار، میں، اَلۡاَرۡضِ، مجرور، زمین (اور نہ زمین میں)

وَ لَاۤ اَصۡغَرُ، وَ، حرف عطف، اور، لَاۤ، نافیہ، نہ، اَصۡغَرُ، صِغۡرٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ، چھوٹی،

(اور نہ چھوٹی) مِنۡ ذٰلِکَ، مِنۡ، حرف جار، سے، ذٰلِکَ، مجرور، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس (اس سے)

وَ لَاۤ اَکۡبَرُ، وَ، حرف عطف، اور، لَاۤ، نافیہ، نہ، اَکۡبَرُ، کِبَرًا، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ، بہت بڑی (اور

نہ بہت بڑی) اِلَّا، حرف استثنا (مگر) فِیۡ کِتٰبٍ مُّبِیۡنٍ، فِیۡ، حرف جار، میں، کِتٰبٍ، مجرور، موصوف، کتاب،

مُّبِیۡنٍ، صفت، اِبَانَۃٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، واضح، کھلی، روشن (روشن کتاب میں)

لِّیَجۡزِیَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ	تاکہ وہ ان لوگوں کو بدلہ دے جو ایمان لائے اور اُنہوں نے نیک عمل کئے

لِّیَجۡزِیَ (لِ، یَجۡزِیَ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، یَجۡزِیَ، فعل مضارع منصوب واحد مذکر غائب جَزٰی

یَجۡزِیۡ، مصدر جَزَآءٌ، بدلہ دینا، جزا دینا، وہ بدلہ دے (تاکہ وہ بدلہ دے)

الَّذِیۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کو جو)

اٰمَنُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤۡمِنُ، مصدر اِیۡمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

وَ، حرف عطف (اور) عَمِلُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَمِلَ یَعۡمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (اُنہوں نے

عمل کیے) اَلصّٰلِحٰتِ، صَلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث (نیک، اچھے) واحد، اَلصَّالِحَۃُ،

اُولٰٓئِکَ لَہُمۡ مَّغۡفِرَۃٌ وَّ رِزۡقٌ کَرِیۡمٌ ۝۴	یہی لوگ ہیں کہ ان کیلئے مغفرت اور بہت عزت والا رزق ہے۔

اُولٰٓئِکَ، اسم اشارہ جمع بعید (یہی لوگ)

لَهُمْ (لَ،هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کیلئے)

مَّغْفِرَةٌ، اسم مصدر (مغفرت) وَّ، حرف عطف (اور)

رِزْقٌ کَرِیْمٌ، رِزْقٌ، موصوف، اسم مصدر، رزق، کَرِیْمٌ، صفت، کَرَمٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت عزت والا (بہت عزت والا رزق)

وَالَّذِیْنَ سَعَوْ فِیْٓ اٰیٰتِنَا مُعٰجِزِیْنَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مِّنْ رِّجْزٍ اَلِیْمٌ ۝۵	اور وہ لوگ جنہوں نے ہماری آیات میں کوشش کی کہ وہ نیچا دیکھانے والے ہیں، یہی لوگ ہیں ان کیلئے سخت دردناک عذاب کی سزا ہے

وَ، حرف عطف (اور) اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

سَعَوْ، فعل ماضی جمع مذکر غائب سَعٰی یَسْعٰی، مصدر سَعْیٌ، کوشش کرنا (اُنہوں نے کوشش کی)

فِیْٓ اٰیٰتِنَا (فِیْ، اٰیٰتِ، نَا) فِیْ، حرف جار، میں، اٰیٰتِ، مجرور، مضاف، آیات، واحد، اٰیَةٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری آیات میں) مُعٰجِزِیْنَ، مُعَاجَزَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، نیچا دکھانے والے، عاجز کرنے والے، واحد، مُعَاجِزٌ، اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع بعید (یہی لوگ)

لَهُمْ (لَ،هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کیلئے) عَذَابٌ (عذاب، سزا)

مِّنْ رِّجْزٍ اَلِیْمٌ، مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، رِجْزٍ، مجرور، وہ چیز جس سے گھن آئے، سخت عذاب، بدترین عذاب، اَلِیْمٌ، اَلَمٌ، مصدر سے بمعنی فاعل صفت مشبہ، دردناک (سخت دردناک عذاب)

وَیَرَی الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ الَّذِیْٓ اُنْزِلَ اِلَیْكَ مِنْ رَّبِّكَ هُوَ الْحَقَّ ۙ وَیَهْدِیْٓ اِلٰی صِرَاطِ الْعَزِیْزِ الْحَمِیْدِ ۝۶	اور وہ لوگ جو علم دیئے گئے ہیں وہ دیکھتے ہیں کہ آپ کی طرف آپ کے رب کی جانب سے جو (قرآن) نازل کیا گیا ہے وہی حق ہے اور وہ خوب غالب، نہایت خوبیوں والے (رب) کے راستے کی طرف ہدایت کرتا ہے

وَ، حرف عطف (اور) یَرٰی، فعل مضارع واحد مذکر غائب رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَةٌ، دیکھنا (وہ دیکھتا ہے)

الَّذِيۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو) اُوۡتُوا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب اٰتٰی یُؤۡتِیۡ، مصدر اِیۡتَآءٌ، دینا (وہ دیئے گئے) الۡعِلۡمَ (علم) الَّذِیۡٓ، اسم موصول واحد مذکر (جو)

اُنۡزِلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَنۡزَلَ یُنۡزِلُ، مصدر اِنۡزَالًا، نازل کرنا، اتارنا (نازل کیا گیا)

اِلَيۡكَ (اِلٰی، كَ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ کی طرف)

مِنۡ رَّبِّكَ (مِنۡ، رَبِّ، كَ) مِنۡ، حرف جار بمعنی اِلٰی، کی جانب سے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے رب کی جانب سے)

هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہی) الۡحَقَّ (حق، سچ) وَ، حرف عطف (اور)

يَهۡدِیۡٓ، فعل مضارع واحد مذکر غائب هَدٰی یَهۡدِیۡ، مصدر هِدَایَةٌ، ہدایت کرنا (وہ ہدایت کرتا ہے)

اِلٰی صِرَاطِ، اِلٰی، حرف جار، کی طرف، صِرَاطِ، مجرور، راستے (راستے کی طرف)

الۡعَزِيۡزِ، اللہ کا صفاتی نام، عِزَّةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب غالب) الۡحَمِيۡدِ، اللہ کا صفاتی نام، حَمۡدٌ، مصدر سے صفت مشبہ بمعنی مفعول، تعریف والا، قابل تعریف (نہایت خوبیوں والا)

وَقَالَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا هَلۡ نَدُلُّكُمۡ عَلٰی رَجُلٍ يُّنَبِّئُكُمۡ اِذَا مُزِّقۡتُمۡ كُلَّ مُمَزَّقٍ ۙ اِنَّكُمۡ لَفِيۡ خَلۡقٍ جَدِيۡدٍ ۚ﴿۷﴾	اور ان لوگوں نے کہا جنہوں نے کفر کیا، کیا ہم تمہاری (اس) آدمی کی طرف رہنمائی کریں (جو) تمہیں خبر دیتا ہے کہ جب تم (مرنے کے بعد) ریزہ ریزہ کر دیئے جاؤ گے پوری طرح ریزہ ریزہ ہونا (تو) بلاشبہ تم یقیناً ایک نئی پیدائش میں ہو گے

وَ، حرف عطف (اور) قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (اس نے کہا)

الَّذِيۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں نے جنہوں نے)

كَفَرُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ یَكۡفُرُ، مصدر كُفۡرًا، کفر کرنا (انہوں نے کفر کیا)

هَلۡ، استفہامیہ (کیا) نَدُلُّكُمۡ (نَدُلُّ، كُمۡ) نَدُلُّ، فعل مضارع جمع متکلم دَلَّ یَدُلُّ، مصدر دَلَالَةٌ، نشان زدہ کرنا، دلالت کرنا، رہنمائی کرنا، بتانا، ہم رہنمائی کریں، كُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (ہم تمہاری

رہنمائی کریں) عَلٰی رَجُلٍ، عَلٰی، حرف جار بمعنی اِلٰی، کی طرف، رَجُلٍ، مجرور، آدمی (آدمی کی طرف)
یُّنَبِّئُکُمۡ (یُنَبِّئُ، کُمۡ) یُنَبِّئُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب نَبَّاَ یُنَبِّئُ، مصدر تَنۡبِئَۃٌ، خبر دینا، وہ خبر دیتا ہے، کُمۡ، ضمیر واحد مذکر غائب، تمہیں (وہ تمہیں خبر دیتا ہے) اِذَا، اسم ظرف مستقبل بمعنی شرط (جب)۔ مُزِّقۡتُمۡ، فعل ماضی مجہول جمع مذکر حاضر مَزَّقَ یُمَزِّقُ، مصدر تَمۡزِیۡقٌ، ریزہ ریزہ کرنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (تم ریزہ ریزہ کر دیئے جاؤ گے) کُلَّ مُمَزَّقٍ، کُلَّ، مضاف ہر، سب پوری طرح کا، مُمَزَّقٍ، مضاف الیہ، مصدر میمی، ریزہ ریزہ ہونا (ہر طرح ریزہ ریزہ ہونا، پوری طرح ریزہ ریزہ ہونا)
اِنَّکُمۡ (اِنَّ، کُمۡ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ، کُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (بلاشبہ تم)
لَفِیۡ خَلۡقٍ جَدِیۡدٍ (لَ، فِیۡ، خَلۡقٍ، جَدِیۡدٍ) لَ، لام تاکید، یقیناً، فِیۡ، حرف جار، میں، خَلۡقٍ، مجرور، موصوف اسم مصدر، پیدائش، جَدِیۡدٍ، صفت، جَدٌّ، مصدر سے اسم مفعول، ایک نئی (یقیناً ایک نئی پیدائش میں)

اَفۡتَرٰی عَلَی اللّٰہِ کَذِبًا اَمۡ بِہٖ جِنَّۃٌ ؕ	کیا اس نے اللہ پر جھوٹ بہتان باندھا ہے یا اس کو کوئی جنون ہے؟

اَفۡتَرٰی، اصل میں، اَاِفۡتَرٰی، تھا دوسرا ہمزہ وصلی جو کہ فعل کا حصہ تھا درمیان سے گرا دیا گیا،
اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، اِفۡتَرٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِفۡتَرٰی یَفۡتَرِیۡ، مصدر اِفۡتِرَآءٌ، بہتان باندھنا باندھنا، گھڑنا، اس نے بہتان باندھا (کیا اس نے بہتان باندھا)
عَلَی اللّٰہِ (عَلٰی۔ اَللّٰہِ) عَلٰی، حرف جار، پر، اَللّٰہِ، مجرور، اللہ (اللہ پر)
کَذِبًا، اسم مصدر (جھوٹ) اَمۡ، حرف عطف (یا)
بِہٖ (بِ۔ ہٖ) بِ، حرف جار، کو، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کو) جِنَّۃٌ، جِنٌّ، سے مشتق ہے، جس کے معنی چھپا لینے کے ہیں، دیوانگی عقل کو چھپا دیتی ہے (کوئی جنون، کوئی دیوانگی)

بَلِ الَّذِیۡنَ لَا یُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡاٰخِرَۃِ فِی الۡعَذَابِ وَ الضَّلٰلِ الۡبَعِیۡدِ ﴿۸﴾	بلکہ وہ لوگ جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے وہ عذاب اور بہت دور کی گمراہی میں ہیں

بَلِ، حرف اضراب (بلکہ) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

لَا يُؤْمِنُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا، ایمان رکھنا (وہ ایمان نہیں رکھتے) بِالْاٰخِرَةِ (بِ، اَلْاٰخِرَةِ) بِ، حرف جار، پر، اَلْاٰخِرَةِ، مجرور، آخرت (آخرت پر)

فِي الْعَذَابِ، فِيْ، حرف جار، میں، اَلْعَذَابِ، مجرور، عذاب (عذاب میں) وَ، حرف عطف (اور)

الضَّلٰلِ الْبَعِيْدِ، اَلضَّلٰلِ، موصوف، اسم مصدر، گمراہی، اَلْبَعِيْدِ، صفت، بُعْدٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت دور (بہت دور کی گمراہی)

اَفَلَمْ يَرَوْا اِلٰى مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ ؕ	تو کیا اُنہوں نے اس کی طرف نہیں دیکھا جو آسمان اور زمین میں سے ان کے سامنے ہے اور جو ان کے پیچھے ہے

اَفَلَمْ يَرَوْا (اَ، فَ، لَمْ يَرَوْا) اَ، استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، تو، لَمْ يَرَوْا، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر غائب رَاٰى يَرٰى، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ، اُنہوں نے نہیں دیکھا (تو کیا اُنہوں نے نہیں دیکھا) اِلٰى مَا، اِلٰى، حرف جار، کی طرف، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس کی طرف جو)

بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ (بَيْنَ، اَيْدِيْ، هِمْ) بَيْنَ، مضاف، درمیان، اَيْدِيْ، مضاف الیہ، مضاف، ہاتھوں، واحد، يَدٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے ہاتھوں کے درمیان، ان کے سامنے)

وَ مَا، وَ، حرف عطف، اور، مَا، اسم موصول، جو (اور جو)

خَلْفَهُمْ (خَلْفَ، هُمْ) خَلْفَ، مضاف، پیچھے، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے پیچھے) مِّنَ السَّمَآءِ، مِنْ، حرف جار، سے، اَلسَّمَآءِ، مجرور، آسمان (آسمان میں سے)

وَ الْاَرْضِ، وَ، حرف عطف، اور، اَلْاَرْضِ، زمین (اور زمین)

اِنْ نَّشَاْ نَخْسِفْ بِهِمُ الْاَرْضَ اَوْ نُسْقِطْ عَلَيْهِمْ كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ ؕ	اگر ہم چاہیں ہم ان کو زمین میں دھنسا دیں یا ہم ان پر آسمان سے ایک ٹکڑا گرادیں

اِنْ، شرطیہ (اگر) نَّشَاْ، فعل مضارع جمع متکلم شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْئَةٌ، چاہنا (ہم چاہیں)

نَخْسِفْ فعل مضارع مجزوم جمع متکلم خَسَفَ یَخْسِفُ، مصدر خُسُوْفًا وَّخَسْفٌ، دھنسانا (ہم دھنسا دیں) بِهِمُ (بِ، هِمْ) بِ، حرف جار، کو، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کو)

الْاَرْضَ (زمین) اَوْ، حرف عطف (یا)

نُسْقِطْ، فعل مضارع مجزوم جمع متکلم اَسْقَطَ یُسْقِطُ، مصدر اِسْقَاطٌ، گرانا (ہم گرادیں)

عَلَيْهِمْ (عَلٰی، هِمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر) كِسَفًا (ایک ٹکڑا)

مِّنَ السَّمَآءِ، مِنْ، حرف جار، سے، اَلسَّمَآءِ، مجرور، آسمان، جمع، اَلسَّمٰوٰتِ (آسمان سے)

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ ۝	یقیناً اس میں ہر رجوع کرنے والے بندے کیلئے واقعی نشانی ہے

ع ۹ ۷

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (یقیناً) فِيْ ذٰلِكَ، فِيْ، حرف جار، میں، ذٰلِكَ، مجرور، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس (اس میں) لَاٰيَةً (لَ، اٰيَةً) لَ، لام تاکید، ضرور، واقعی، اٰيَةً، نشانی، جمع، اٰيٰتٍ (واقعی نشانی)

لِّكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ (لِ، كُلِّ، عَبْدٍ، مُنِيْبٍ) لِ، حرف جار، کیلئے، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، عَبْدٍ، مضاف الیہ، موصوف، بندہ، جمع، عِبَادٌ، مُنِيْبٍ، صفت، اِبَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، رجوع کرنے والا، خلوص کے ساتھ توبہ کرنے والا (ہر رجوع کرنے والے بندے کیلئے)

وَ لَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ مِنَّا فَضْلًا ؕ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے (حضرت) داود کو اپنی طرف سے فضل عطا کیا

وَ لَقَدْ (وَ، لَ، قَدْ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، لام تاکید، بلاشبہ، قَدْ، کلمہ تحقیق، یقیناً (اور بلاشبہ یقیناً)

اٰتَيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا، عطا کرنا (ہم نے عطا کیا) دَاوٗدَ (حضرت داوٗد)

مِنَّا (مِنْ، نَا) مِنْ، حرف جار، بمعنی اِلٰی، کی طرف سے، نَّا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، اپنی (اپنی طرف سے)

فَضْلًا، اسم فعل (فضل، فضیلت، برتری)

يٰجِبَالُ اَوِّبِيْ مَعَهٗ وَالطَّيْرَ ۚ	(ہم نے حکم دیا) اے پہاڑو! اس کے ساتھ تسبیح کو دہراؤ

	اور پرندوں کو

یٰجِبَالُ (یَا، جِبَالُ) یَا، حرف ندا، اے، جِبَالُ، منادٰی، پہاڑو، واحد، جَبَلٌ (اے پہاڑو)

اَوِّبِیۡ، فعل امر واحد مؤنث غائب اَوَّبَ یُؤَوِّبُ، مصدر تَاۡوِیۡبٌ، تسبیح دہرانا (تو تسبیح دہرا)

مَعَهٗ (مَعَ، ہٗ) مَعَ، مضاف، ساتھ، ہٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع، دَاوٗدَ، ہے، (اس کے ساتھ) وَ، حرف عطف (اور) اَلطَّیۡرَ (پرندے) واحد، طَآئِرٌ

وَ اَلَنَّا لَهُ الۡحَدِیۡدَ ۝۱۰	اور ہم نے اس کیلئے لوہا نرم کر دیا

وَ، حرف عطف (اور) اَلَنَّا، فعل ماضی جمع متکلم اَلَانَ یُلِیۡنُ، مصدر اِلَانَةٌ، نرم کرنا (ہم نے نرم کر دیا)

لَهٗ (لَ، ہٗ) لَ، حرف جار، کیلئے، ہٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کیلئے) اَلۡحَدِیۡدَ (لوہا)

اَنِ اعۡمَلۡ سٰبِغٰتٍ وَّ قَدِّرۡ فِی السَّرۡدِ وَ اعۡمَلُوۡا صَالِحًا ؕ	یہ کہ تو کشادہ زرہیں بنا اور تو کڑیاں جوڑنے میں اندازہ رکھ اور تم نیک عمل کرو

اَنِ، مصدریہ ناصبہ (یہ کہ) اِعۡمَلۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر عَمِلَ یَعۡمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا، سرانجام دینا، بنانا (تو بنا) سٰبِغٰتٍ، سُبُوۡغٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث، واحد، سَابِغَةٌ، پوری لمبی چوڑی زرہ کیلئے استعمال ہوتا ہے (کشادہ زرہیں) وَّ، حرف عطف (اور)

قَدِّرۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَدَّرَ یُقَدِّرُ، مصدر تَقۡدِیۡرًا، اندازہ رکھنا (تو اندازہ رکھ)

فِی السَّرۡدِ (فِیۡ، اَلسَّرۡدِ) فِیۡ، حرف جار، میں، اَلسَّرۡدِ، مجرور، مصدر ہے، کڑیاں جوڑنا (کڑیاں جوڑنے میں)

وَ، حرف عطف (اور) اِعۡمَلُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر عَمِلَ یَعۡمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (تم عمل کرو)

صَالِحًا، صَلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (نیک)

اِنِّیۡ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ بَصِیۡرٌ ۝۱۱	بے شک میں اس کو جو تم عمل کرتے ہو خوب دیکھنے والا ہوں

اِنِّیۡ (اِنَّ، یۡ) اِنِّ، اصل میں، اِنَّ، ہے، یۡ، کی وجہ سے نون پر زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یۡ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں)

بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار، کو، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس کو جو)

تَعۡمَلُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَمِلَ یَعۡمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (تم عمل کرتے ہو)

بَصِیۡرٌ، بَصَارَۃٌ، مصدر سے صفت مشبہ (خوب دیکھنے والا)

وَلِسُلَیۡمٰنَ الرِّیۡحَ غُدُوُّھَا شَھۡرٌ وَّ رَوَاحُھَا شَھۡرٌ ۚ	اور (حضرت) سلیمان کیلئے ہوا کو (تابع کر دیا) اس کا صبح کے وقت چلنا ایک ماہ (کی مسافت) تھااور اس کا شام کے وقت چلنا (بھی) ایک ماہ (کی مسافت) تھا

وَ، حرف عطف (اور) لِسُلَیۡمٰنَ (لِ، سُلَیۡمٰنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، سُلَیۡمٰنَ، مجرور، حضرت سلیمان علیہ السلام (حضرت سلیمان کیلئے) الرِّیۡحَ (ہوا) جمع، رِیَاحٌ،

غُدُوُّھَا، غُدُوٌّ، مضاف، مصدر ہے، صبح کے وقت چلنا، ھَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کا، (اس کا صبح کے وقت چلنا) شَھۡرٌ (ایک ماہ) جمع، شُھُوۡرٌ، وَّ، حرف عطف (اور)

رَوَاحُھَا (رَوَاحُ، ھَا) رَوَاحُ، مضاف، مصدر، شام کے وقت چلنا، ھَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کا (اس کا شام کے وقت چلنا) شَھۡرٌ (ایک ماہ)

وَ اَسَلۡنَا لَهٗ عَیۡنَ الۡقِطۡرِ ؕ	اور ہم نے اس کیلئے پگھلے ہوئے تانبے کا چشمہ بہادیا

وَ، حرف عطف (اور) اَسَلۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَسَالَ یُسِیۡلُ، مصدر اِسَالَۃٌ، بہانا (ہم نے بہادیا)

لَهٗ (لَ، هٗ) لَ، حرف جار، کیلئے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کیلئے)

عَیۡنَ الۡقِطۡرِ، عَیۡنَ، مضاف، چشمہ، اَلۡقِطۡرِ، مضاف الیہ، پگھلے ہوئے تانبے کا (پگھلے ہوئے تانبے کا چشمہ)

وَمِنَ الۡجِنِّ مَنۡ یَّعۡمَلُ بَیۡنَ یَدَیۡهِ بِاِذۡنِ رَبِّهٖ ؕ	اور جنوں میں سے کچھ وہ تھے جو اس کے رب کے حکم سے اس کے سامنے کام کرتے تھے

وَ، حرف عطف (اور) مِنَ الۡجِنِّ، مِنۡ، حرف جار تبعیضیہ، میں سے کچھ، اَلۡجِنِّ، جنوں (جنوں میں سے کچھ) مَنۡ، اسم موصول (جو) یَّعۡمَلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَمِلَ یَعۡمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا،

،کام کرنا (وہ کام کرتے) بَیۡنَ یَدَیۡہِ (بَیۡنَ ،یَدَیۡ ،ہِ) بَیۡنَ، مضاف ، درمیان ،یَدَیۡ، مضاف الیہ مضاف، اصل میں ،یَدَیۡنِ، تھا،اضافت کی وجہ سے تثنیہ کا نون گر گیا،دونوں ہاتھ ،واحد ،یَدٌ،ہِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب ،اس کے (اس کے دونوں ہاتھوں کے درمیان،اس کے سامنے،اس کے آگے)

بِاِذۡنِ (بِ ،اِذۡنِ)بِ، حرف جار، سے ،اِذۡنِ، مجرور، حکم (حکم سے)

رَبِّہٖ (رَبِّ ،ہٖ) رَبِّ، مضاف، رب ،ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب ،اس کے (اس کے رب کے)

وَمَنۡ یَّزِغۡ مِنۡھُمۡ عَنۡ اَمۡرِنَا نُذِقۡہُ مِنۡ عَذَابِ السَّعِیۡرِ ﴿۱۲﴾	اور ان میں سے جو ہمارے حکم سے سرتابی کرتا ہم اسے بھڑکتی ہوئی آگ کے عذاب کا مزہ چکھاتے

وَ، حرف عطف (اور) مَنۡ، اسم موصول شرطیہ (جو) یَّزِغۡ، فعل مضارع واحد مذکر غائب مجزوم زَاغَ یَزِیۡغُ، مصدر زَیۡغًا، پھرنا، ٹیڑھا ہونا، کجی کرنا، سرتابی کرنا (وہ سرتابی کرتا)

مِنۡھُمۡ (مِنۡ ،ھُمۡ)مِنۡ، حرف جار، سے ،ھُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب ،ان (ان میں سے)

عَنۡ اَمۡرِنَا (عَنۡ ،اَمۡرِ ،نَا) عَنۡ، حرف جار، سے ،اَمۡرِ، مجرور، مضاف ،اسم مصدر، حکم ،نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم ،ہمارے (ہمارے حکم سے)

نُذِقۡہُ (نُذِقۡ ،ہُ) نُذِقۡ، فعل مضارع جمع متکلم مجزوم اَذَاقَ یُذِیۡقُ، مصدر اِذَاقَۃٌ ،مزہ چکھانا، ہم مزہ چکھاتے ہُ، ضمیر واحد مذکر غائب ،اسے (ہم اسے مزہ چکھاتے)

مِنۡ عَذَابِ السَّعِیۡرِ ،مِنۡ، حرف جار ،اصل ترجمہ "سے" ہے، ضرورتا ترجمہ "کا" کیا گیا ہے، عَذَابِ، مجرور، مضاف ، عذاب ،سزا ،اَلسَّعِیۡرِ، مضاف الیہ ،سَعۡرٌ، مصدر سے ،جس کے معنیٰ آگ بھڑکانے کے ہیں، بمعنی مفعول، بھڑکتی ہوئی آگ (بھڑکتی ہوئی آگ کے عذاب کا)

یَعۡمَلُوۡنَ لَہٗ مَا یَشَآءُ مِنۡ مَّحَارِیۡبَ وَ تَمَاثِیۡلَ وَ جِفَانٍ کَالۡجَوَابِ وَ قُدُوۡرٍ رّٰسِیٰتٍ ؕ	جو وہ چاہتا وہ (جنات)اس کیلئے بناتے مضبوط محلات اور مجسمے اور بڑے پیالے حوضوں کی طرح اور چولہوں پر جمی ہوئی بڑی دیگیں

یَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَمِلَ یَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا، کام کرنا، بنانا (وہ بناتے)

لَهٗ (لَ، هٗ) لَ، حرف جار، کیلئے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کیلئے) مَا، اسم موصول (جو)

یَشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیْئَةٌ، چاہنا (وہ چاہتا)

مِنْ مَّحَارِیْبَ، مِنْ، حرف جار، سے، مَحَارِیْبَ، مجرور، مضبوط محلات، قلعے، واحد، مِحْرَابٌ،

وَ، حرف عطف (اور) تَمَاثِیْلَ (مجسمے) واحد، تِمْثَالٌ، وَ، حرف عطف (اور)

جِفَانٍ (بڑے پیالے) واحد، جَفْنَةٌ، کَالْجَوَابِ (كَ، اَلْجَوَابِ) كَ، حرف جار و تشبیہ، مانند، طرح،

اَلْجَوَابِ، مجرور، حوضوں، واحد، جَابِیَةٌ (حوضوں کی طرح) وَ، حرف عطف (اور)

قُدُوْرٍ رّٰسِیٰتٍ، قُدُوْرٍ، موصوف، بڑی دیگیں، واحد، قِدْرٌ، رٰسِیٰتٍ، صفت، رُسُوٌّ، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث، قائم رہنے والی، چولہوں پر جمی ہوئی واحد، رَاسِیَةٌ (چولہوں پر جمی ہوئی بڑی دیگیں)

اِعْمَلُوْٓا اٰلَ دَاوٗدَ شُکْرًا ؕ	اے آل داؤد! تم شکر ادا کرنے کیلئے عمل کرو

اِعْمَلُوْٓا، فعل امر جمع مذکر حاضر عَمِلَ یَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (تم عمل کرو)

یَا، حرف ندا (اے) محذوف ہے، اٰلَ دَاوٗدَ، منادیٰ، اٰلَ، مضاف، قوم، گھر کے لوگ، پیروکار، دوست، آل،

دَاوٗدَ، مضاف الیہ، حضرت داؤد کے (حضرت داؤد کے گھر کے لوگ، حضرت داؤد کے پیروکار، آل داؤد)

شُکْرًا، مصدر (شکر ادا کرنے کیلئے، شکر گزاری کیلئے)

وَ قَلِیْلٌ مِّنْ عِبَادِیَ الشَّکُوْرُ ﴿۱۳﴾	اور میرے بندوں میں سے شکر کرنے والے بہت کم ہیں

وَ، حرف عطف (اور) قَلِیْلٌ، قِلَّةٌ، مصدر سے صفت مشبہ واحد لیکن اطلاق جمع پر بھی ہوتا ہے (بہت کم، بہت تھوڑے) مِّنْ عِبَادِیَ (مِنْ، عِبَادِ، یَ) مِنْ، حرف جار، سے، عِبَادِ، مجرور، مضاف، بندوں، واحد، عَبْدٌ، یَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے بندوں میں سے)

الشَّکُوْرُ، شُکْرًا، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (شکر گزار، شکر کرنے والے)

فَلَمَّا قَضَیْنَا عَلَیْهِ الْمَوْتَ مَا	پھر جب ہم نے اس (حضرت سلیمان) پر موت کا حکم

دَلَّهُمۡ عَلٰی مَوۡتِهٖۤ اِلَّا دَآبَّةُ الۡاَرۡضِ تَاۡکُلُ مِنۡسَاَتَهٗ ۚ	دیا (تو) اس کی موت پر ان (جنات) کو کسی نے اگاہ نہیں کیا مگر زمین کے کیڑے (دیمک) نے وہ اس کی لاٹھی کو کھاتا رہا

فَلَمَّا (فَ. لَمَّا) فَ، حرف عطف، پھر، لَمَّا، اسم ظرف، جب (پھر جب)

قَضَیۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم قَضٰی یَقۡضِیۡ، مصدر قَضَآءٌ، فیصلہ کرنا، حکم دینا (ہم نے حکم دیا)

عَلَیۡهِ (عَلٰی. هِ) عَلٰی، حرف جار، پر، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر) الۡمَوۡتَ (موت)

مَا، نافیہ (نہیں) دَلَّهُمۡ (دَلَّ، هُمۡ) دَلَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب دَلَّ یَدُلُّ، مصدر دَلَالَةٌ، آگاہ کرنا، خبر دار کرنا، بتانا، آگاہ کیا، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کو، ضمیر کا مرجع الۡجِنّ، ہے (ان (جنوں) کو آگاہ کیا) عَلٰی مَوۡتِهٖۤ (عَلٰی، مَوۡتِ، هٖ) عَلٰی، حرف جار، پر، مَوۡتِ، مجرور، مضاف، موت، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی موت پر) اِلَّا، حرف استثنا (مگر)

دَآبَّةُ الۡاَرۡضِ، دَآبَّةُ، مضاف، دَبٌّ، مصدر سے اسم فاعل، مذکر مؤنث دونوں کیلئے آتا ہے، رینگنے والا، کیڑا (دیمک) الۡاَرۡضِ، مضاف الیہ، زمین کے (زمین کے کیڑے (دیمک) نے)

تَاۡکُلُ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب اَکَلَ یَاۡکُلُ، مصدر اَکۡلًا، کھانا (وہ کھاتا رہا)

مِنۡسَاَتَهٗ (مِنۡسَاَتَ، هٗ) مِنۡسَاَتَ، مضاف، اسم آلہ، لاٹھی، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی، (اس کی لاٹھی)

فَلَمَّا خَرَّ تَبَیَّنَتِ الۡجِنُّ اَنۡ لَّوۡ کَانُوۡا یَعۡلَمُوۡنَ الۡغَیۡبَ مَا لَبِثُوۡا فِی الۡعَذَابِ الۡمُهِیۡنِ ﴿ؕ۱۴﴾	پھر جب وہ (حضرت سلیمان) گر پڑا (تو) جنوں نے جان لیا کہ اگر وہ غیب جانتے ہوتے (تو) وہ ذلیل کرنے والے عذاب میں نہ پڑے رہتے

فَلَمَّا (فَ. لَمَّا) فَ، حرف عطف، پھر، لَمَّا، اسم ظرف حینیہ، جب (پھر جب)

خَرَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَرَّ یَخِرُّ، مصدر خَرًّا، گر پڑنا (وہ گر پڑا)

تَبَیَّنَتِ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب تَبَیَّنَ یَتَبَیَّنُ، مصدر تَبَیُّنٌ، جاننا، ظاہر ہونا، معلوم ہونا (اس نے

جان لیا) اَلْجِنُّ (جنوں نے) اَنْ، مصدریہ ناصبہ (کہ) لَّوْ، شرطیہ (اگر)

كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہوتے)

يَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (وہ جانتے)

الْغَيْبَ (غیب) مَا، نافیہ (نہ) لَبِثُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب لَبِثَ يَلْبَثُ، مصدر لَبْثًا، ٹھہرنا، پڑے رہنا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ پڑے رہتے)

فِي الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ، فِيْ، حرف جار، میں، اَلْعَذَابِ، مجرور، موصوف، عذاب، اَلْمُهِيْنِ، صفت، اِهَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، ذلیل کرنے والے (ذلیل کرنے والے عذاب میں)

لَقَدْ كَانَ لِسَبَاٍ فِيْ مَسْكَنِهِمْ اٰيَةٌ ۚ	بلاشبہ یقیناً (قوم) سبا کیلئے ان کے رہنے کی جگہ میں ایک نشانی تھی

لَقَدْ (لَ، قَدْ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ، قَدْ، کلمہ تحقیق، یقیناً (بلاشبہ یقیناً)

كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھا)

لِسَبَاٍ (لِ، سَبَاٍ) لِ، حرف جار، کیلئے، سَبَاٍ، مجرور، سبا (سبا کیلئے)

فِيْ مَسْكَنِهِمْ (فِيْ، مَسْكَنِ، هِمْ) فِيْ، حرف جار، میں، مَسْكَنِ، مجرور، مضاف، رہنے کی جگہ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے رہنے کی جگہ میں) اٰيَةٌ (ایک نشانی) جمع، اٰيٰتٌ۔

جَنَّتٰنِ عَنْ يَّمِيْنٍ وَّ شِمَالٍ ۬	دائیں طرف اور بائیں طرف دو باغ تھے

جَنَّتٰنِ، جَنَّةٌ، کا تثنیہ (دو باغ) عَنْ يَّمِيْنٍ، عَنْ، حرف جار، سے، يَمِيْنٍ، مجرور، دائیں طرف (دائیں طرف سے) وَّ، حرف عطف (اور) شِمَالٍ (بائیں طرف)

كُلُوْا مِنْ رِّزْقِ رَبِّكُمْ وَاشْكُرُوْا لَهٗ ؕ	تم اپنے رب کے رزق سے کھاؤ اور تم اس کا شکر ادا کرو

كُلُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَكَلَ يَاْكُلُ، مصدر اَكْلًا، کھانا (تم کھاؤ)

مِنۡ رِّزۡقِ، مِنۡ، حرف جار، سے، رِّزۡقِ، مجرور، رزق (رزق سے)

رَبِّکُمۡ (رَبِّ، کُمۡ) رَبِّ، مضاف، رب، پروردگار، کُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے رب کے) وَ، حرف عطف (اور) اُشۡکُرُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر شَکَرَ یَشۡکُرُ، مصدر شُکۡرًا، شکر ادا کرنا (تم شکر ادا کرو) لَہٗ (لَ، ہٗ) لَ، حرف جار، کا، ہٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کا)

بَلۡدَۃٌ طَیِّبَۃٌ وَّ رَبٌّ غَفُوۡرٌ ﴿۱۵﴾	پاکیزہ شہر ہے اور بہت بخشنے والا رب ہے

بَلۡدَۃٌ طَیِّبَۃٌ، بَلۡدَۃٌ، موصوف، شہر، طَیِّبَۃٌ، صفت، طَیِّبٌ، مصدر سے صفت مشبہ، پاکیزہ (پاکیزہ شہر)

وَّ، حرف عطف (اور) رَبٌّ، اصل میں مصدر ہے، کسی چیز کو تدریجاً درجہ کمال تک پہنچانا، پھر مصدر بمعنی صفت استعمال ہونے لگا (رب، پالنے والا، پروردگار)

غَفُوۡرٌ، غُفۡرَانٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت بخشنے والا)

فَاَعۡرَضُوۡا فَاَرۡسَلۡنَا عَلَیۡہِمۡ سَیۡلَ الۡعَرِمِ وَ بَدَّلۡنٰہُمۡ بِجَنَّتَیۡہِمۡ جَنَّتَیۡنِ ذَوَاتَیۡ اُکُلٍ خَمۡطٍ وَّ اَثۡلٍ وَّ شَیۡءٍ مِّنۡ سِدۡرٍ قَلِیۡلٍ ﴿۱۶﴾	پھر اُنہوں نے منہ موڑ لیا تو ہم نے ان پر زور کا سیلاب بھیجا اور ہم نے ان کو ان کے دو باغوں کے بدلے (اور) دو باغ بدل دیئے (جو) بدمزہ پھل اور جھاؤ کے درختوں کے اور کچھ تھوڑے سے بیری کے درختوں والے تھے

فَاَعۡرَضُوۡا (فَ، اَعۡرَضُوۡا) فَ، حرف عطف، پھر، اَعۡرَضُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَعۡرَضَ یُعۡرِضُ، مصدر اِعۡرَاضًا، اعراض کرنا، منہ موڑنا، انہوں نے منہ موڑ لیا (پھر اُنہوں نے منہ موڑ لیا)

فَاَرۡسَلۡنَا (فَ، اَرۡسَلۡنَا) فَ، حرف عطف، تو، اَرۡسَلۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَرۡسَلَ یُرۡسِلُ، مصدر اِرۡسَالًا، بھیجنا، ہم نے بھیجا (تو ہم نے بھیجا) عَلَیۡہِمۡ (عَلٰی، ہِمۡ) عَلٰی، حرف جار، پر، ہِمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب ان (ان پر) سَیۡلَ الۡعَرِمِ، سَیۡلَ، مضاف، مصدر بمعنی اسم، سیلاب، اَلۡعَرِمِ، مضاف الیہ، عُرَامٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت زور کا (بہت زور کا سیلاب) وَ، حرف عطف (اور)

بَدَّلۡنٰہُمۡ (بَدَّلۡنَا، ہُمۡ) بَدَّلۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم بَدَّلَ یُبَدِّلُ، مصدر تَبۡدِیۡلًا، بدل دینا، تبدیل کرنا،

ہم نے بدل دیئے، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کو (ہم نے ان کو بدل دیئے)

بِجَنَّتَیۡهِمۡ (بِ، جَنَّتَیۡ، هِمۡ) بِ، حرف جار، کے بدلے میں، جَنَّتَیۡ، مجرور، مضاف، اصل میں، جَنَّتَیۡنِ، تھا، جَنَّةٌ، کا تثنیہ، اضافت کی وجہ سے تثنیہ کا نون گر گیا، دو باغ، هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے دو باغوں کے بدلے میں) جَنَّتَیۡنِ، جَنَّةٌ، کا تثنیہ (دو باغ)

ذَوَاتَیۡ اُكُلٍ خَمۡطٍ، ذَوَاتَیۡ، مضاف، ذَوَاتٌ، کا تثنیہ، اصل میں، ذَوَاتَیۡنِ، تھا اضافت کی وجہ سے تثنیہ کا نون گر گیا، والے، اُكُلٍ، مضاف الیہ، موصوف، میوہ، پھل، جو کھایا جائے، خَمۡطٍ، صفت، کڑوا کسیلا، بدمزہ (بدمزہ پھل والے) وَّ، حرف عطف (اور) اَثۡلٍ (جھاؤ کا درخت) جمع، اَثۡلَاثٌ، وَّ، حرف عطف (اور) شَیۡءٍ (کچھ)

مِّنۡ سِدۡرٍ قَلِیۡلٍ، مِنۡ، حرف جار، سے، سِدۡرٍ، مجرور، موصوف، بیری کے درخت، قَلِیۡلٍ، صفت، قِلَّةٌ، سے صفت مشبہ، بہت تھوڑے (تھوڑے سے بیری کے درخت)

ذٰلِكَ جَزَیۡنٰهُمۡ بِمَا كَفَرُوۡا ؕ	یہ ہم نے انہیں اس وجہ سے بدلہ دیا جو اُنہوں نے ناشکری کی۔

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، ترجمہ، وہ، ضرورتاً ترجمہ (یہ) کیا جاتا ہے۔

جَزَیۡنٰهُمۡ (جَزَیۡنَا، هُمۡ) جَزَیۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَزٰی یَجۡزِیۡ، مصدر جَزَآءٌ، بدلہ دینا، جزا دینا، ہم نے بدلہ دیا، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (ہم نے انہیں بدلہ دیا)

بِمَا (بِ، مَا) بِ، حرف جار، وجہ سے، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس وجہ سے جو) كَفَرُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ یَكۡفُرُ مصدر كُفۡرًا، کفر کرنا، ناشکری کرنا (اُنہوں نے ناشکری کی)

وَهَلۡ نُجٰزِیۡۤ اِلَّا الۡكَفُوۡرَ ﴿۱۷﴾	اور ہم سزا نہیں دیتے مگر بہت ناشکرے کو

وَ، حرف عطف (اور) هَلۡ، صلہ میں، اِلَّا، ترجمہ (نہیں) ہے،

نُجٰزِیۡ، فعل مضارع جمع متکلم جَازٰی یُجَازِیۡ، مصدر مُجَازَاةٌ، سزا دینا (ہم سزا دیتے)

اِلَّا، حرف استثنا (مگر) الۡكَفُوۡرَ، كُفۡرٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت ناشکرا)

وَجَعَلۡنَا بَیۡنَهُمۡ وَبَیۡنَ الۡقُرَی الَّتِیۡ	اور ہم نے ان کے درمیان اور بستیوں کے درمیان

بٰرَكْنَا فِيْهَا قُرًى ظَاهِرَةً وَّ قَدَّرْنَا فِيْهَا السَّيْرَ ؕ	جن میں ہم نے برکت دی تھی نمایاں بستیاں بنا دیں اور ہم نے ان میں چلنے کی (منزلیں) مقرر کر دیں

وَ، حرف عطف (اور) جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا (ہم نے بنا دیں)

بَيْنَهُمْ (بَيْنَ، هُمْ) بَيْنَ، مضاف، درمیان، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے درمیان) وَ، حرف عطف (اور) بَيْنَ الْقُرَى، بَيْنَ، مضاف، درمیان، اَلْقُرَى، مضاف الیہ، بستیوں کے، واحد، اَلْقَرْيَةُ (بستیوں کے درمیان) الَّتِيْ، اسم موصول واحد مؤنث (وہ جن) جمع، اَلّٰتِيْ،

بٰرَكْنَا، فعل ماضی جمع متکلم بَارَكَ يُبَارِكُ مصدر مُبَارَكَةٌ، برکت دینا (ہم نے برکت دی تھی)

فِيْهَا (فِيْ، هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَلْقُرَى، ہے، (ان میں) قُرًى ظَاهِرَةً، قُرًى، موصوف، بستیاں، ظَاهِرَةً، صفت، ظُهُوْرًا، سے اسم فاعل واحد مؤنث، ظاہری، کھلی، نمایاں (نمایاں بستیاں) وَّ، حرف عطف (اور)

قَدَّرْنَا، فعل ماضی جمع متکلم قَدَّرَ يُقَدِّرُ، مصدر تَقْدِيْرًا، مقرر کرنا (ہم نے مقرر کر دیں (منزلیں))

فِيْهَا (فِيْ، هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَلْقُرَى، ہے (ان میں) السَّيْرَ، مصدر ہے، زمین پر چلنے کے، چلنا (چلنے کی)

سِيْرُوْا فِيْهَا لَيَالِيَ وَ اَيَّامًا اٰمِنِيْنَ ۝۱۸	تم راتوں اور دنوں کو امن سے ان میں چلو پھرو

سِيْرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر سَارَ يَسِيْرُ، مصدر سَيْرًا، چلنا پھرنا، سیر کرنا (تم چلو پھرو)

فِيْهَا (فِيْ، هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَلْقُرٰى، ہے (ان میں) لَيَالِيَ، جمع منصوب، راتوں، واحد، لَيْلٌ وَّ لَيْلَةٌ، وَ، حرف عطف (اور)

اَيَّامًا (دنوں) واحد، يَوْمٌ، اٰمِنِيْنَ، بے خوف، امن سے، واحد، اٰمِنٌ۔

فَقَالُوْا رَبَّنَا بٰعِدْ بَيْنَ اَسْفَارِنَا وَ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَجَعَلْنٰهُمْ	تو اُنہوں نے کہا اے ہمارے رب تو ہماری منازل سفر کے درمیان دوری پیدا کر دے اور اُنہوں نے اپنی جانوں پر ظلم

اَحَادِيْثَ وَ مَزَّقْنٰهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ ؕ	کیا تو ہم نے انہیں کہانیاں بنا دیا اور ہم نے انہیں تتر بتر کر دیا پوری طرح تتر بتر کرنا

فَقَالُوْا (فَ ،قَالُوْا) فَ، حرف عطف، تو، قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا ، کہنا، اُنہوں نے کہا (تو انہوں نے کہا) رَبَّنَا، یہ اصل میں، يَا رَبَّنَا، تھا (يَا۔ رَبَّ۔ نَا) يَا، حرف ندا، اے، محذوف ہے، رَبَّنَا، منادیٰ، رَبَّ، مضاف، رب، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (اے ہمارے رب)

بٰعِدْ، فعل امر واحد مذکر حاضر بَاعَدَ يُبَاعِدُ، مصدر مُبَاعَدَةٌ، دور ہونا، دوری پیدا کرنا (تو دوری پیدا کر دے) بَيْنَ اَسْفَارِنَا، بَيْنَ، اسم ظرف، مضاف، درمیان، اَسْفَارِ، مضاف الیہ، مضاف، منازل سفر کے، واحد، سَفَرٌ، جس کے معنی قطع مسافت، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری منازل سفر کے درمیان) وَ، حرف عطف (اور) ظَلَمُوْٓا، فعل ماضی جمع مذکر غائب ظَلَمَ يَظْلِمُ، مصدر ظُلْمًا، ظلم کرنا (اُنہوں نے ظلم کیا) اَنْفُسَهُمْ (اَنْفُسَ، هُمْ) اَنْفُسَ، مضاف، نفسوں، جانوں، واحد، نَفْسٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی جانوں پر)

فَجَعَلْنٰهُمْ (فَ، جَعَلْنَا، هُمْ) فَ، حرف عطف، تو، جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، ہم نے بنا دیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (ہم نے انہیں بنا دیا) اَحَادِيْثَ، ہر وہ کلام جو انسان تک پہنچے (کہانیاں، باتیں) وَ، حرف عطف (اور)

مَزَّقْنٰهُمْ (مَزَّقْنَا، هُمْ) مَزَّقْنَا، فعل ماضی جمع متکلم مَزَّقَ يُمَزِّقُ، مصدر تَمْزِيْقٌ، ٹکڑے ٹکڑے کرنا، منتشر کرنا، تتر بتر کرنا، ہم نے تتر بتر کر دیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (ہم نے انہیں تتر بتر کر دیا) كُلَّ مُمَزَّقٍ، كُلَّ، مضاف، سب، پوری طرح، مُمَزَّقٍ، مضاف الیہ، مصدر میمی، تتر بتر کرنا، ٹکڑے ٹکڑے کرنا (پوری طرح تتر بتر کرنا)

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿۱۹﴾	بلاشبہ اس میں ہر بہت صبر کرنے والے بہت شکر کرنے والے کیلئے یقیناً نشانیاں ہیں۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلا شبہ)

فِیۡ ذٰلِكَ، فِیۡ، حرف جار، میں، ذٰلِكَ، مجرور، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس (اس میں)

لَاٰیٰتٍ (لَ، اٰیٰتٍ) لَ، لام تاکید، یقیناً، اٰیٰتٍ، نشانیاں، واحد، اٰیَةٌ (یقیناً نشانیاں)

لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوۡرٍ (لِ، كُلِّ، صَبَّارٍ، شَكُوۡرٍ) لِ، حرف جار، کیلئے، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، صَبَّارٍ، مضاف الیہ، موصوف، صَبۡرًا، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ، بہت صبر کرنے والا، بڑا صابر، شَكُوۡرٍ، صفت، شُكۡرًا، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ، بہت شکر کرنے والا، بڑا شاکر (ہر بہت صبر کرنے والے بہت شکر کرنے والے کیلئے)

وَ لَقَدۡ صَدَّقَ عَلَیۡهِمۡ اِبۡلِیۡسُ ظَنَّهٗ فَاتَّبَعُوۡهُ اِلَّا فَرِیۡقًا مِّنَ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ ۝۲۰	اور بلا شبہ یقیناً ابلیس نے اپنا گمان ان کے بارے میں سچ کر دکھایا تو اُنہوں نے اس کی پیروی کی سوائے مومنوں میں سے ایک جماعت کے

وَ، حرف عطف (اور) لَقَدۡ (لَ، قَدۡ) لَ، لام تاکید، بلا شبہ، قَدۡ، کلمہ تحقیق، یقیناً (بلا شبہ یقیناً)

صَدَّقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب صَدَّقَ یُصَدِّقُ، مصدر تَصۡدِیۡقٌ، سچ ماننا، سچ کر دکھانا (اس نے سچ کر دکھایا) عَلَیۡهِمۡ (عَلٰی، هِمۡ) عَلٰی، حرف جار بمعنی، عَنۡ، کے بارے میں، هِمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کے بارے میں) اِبۡلِیۡسُ (شیطان، ابلیس)

ظَنَّهٗ (ظَنَّ، هٗ) ظَنَّ، مضاف، گمان، خیال، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنا (اپنا گمان)

فَاتَّبَعُوۡهُ (فَ، اِتَّبَعُوۡا، هٗ) فَ، حرف عطف، تو، اِتَّبَعُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِتَّبَعَ یَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعًا، پیروی کرنا، انہوں نے پیروی کی، هٗ، ضمیر جمع مذکر غائب، اس کی (تو اُنہوں نے اس کی پیروی کی)

اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوائے) فَرِیۡقًا (ایک گروہ، ایک جماعت)

مِّنَ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ (مِنۡ۔ اَلۡمُؤۡمِنِیۡنَ) مِنۡ، حرف جار، سے، اَلۡمُؤۡمِنِیۡنَ، مجرور، اِیۡمَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ایمان والے، مومنوں، واحد، اَلۡمُؤۡمِنُ (مومنوں میں سے)

وَمَا كَانَ لَهٗ عَلَیۡهِمۡ مِّنۡ سُلۡطٰنٍ اِلَّا	اور اس (ابلیس) کا ان پر کوئی زور نہ تھا مگر تاکہ ہم

لِنَعۡلَمَ مَنۡ یُّؤۡمِنُ بِالۡاٰخِرَۃِ مِمَّنۡ ہُوَ مِنۡہَا فِیۡ شَکٍّ ؕ	جان لیں کہ کون آخرت پر ایمان رکھتا ہے ان میں سے جو (کہ) وہ اس کے بارے میں شک میں ہے

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہ) کَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوۡنُ، مصدر کَوۡنًا، ہونا، (وہ تھا) لَہٗ (لَ، ہٗ) لَ، حرف جار، کا، ہٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع اِبۡلِیۡسُ، ہے (اس کا) عَلَیۡہِمۡ (عَلٰی، ہِمۡ) عَلٰی، حرف جار، پر، ہِمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر) مِّنۡ سُلۡطٰنٍ، مِنۡ، حرف جار، برائے عموم، سُلۡطٰنٍ، مجرور (کوئی زور، کوئی غلبہ)

اِلَّا، حرف استثنا (مگر) لِنَعۡلَمَ (لِ، نَعۡلَمَ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، نَعۡلَمَ، فعل مضارع جمع متکلم عَلِمَ یَعۡلَمُ، مصدر عِلۡمًا، جاننا، ہم جان لیں (تاکہ ہم جان لیں) مَنۡ، استفہامیہ (کون)

یُّؤۡمِنُ فعل مضارع واحد مذکر غائب اٰمَنَ یُؤۡمِنُ، مصدر اِیۡمَانًا، ایمان لانا، ایمان رکھنا (وہ ایمان رکھتا ہے)

بِالۡاٰخِرَۃِ (بِ، اَلۡاٰخِرَۃِ) بِ، حرف جار، پر، اَلۡاٰخِرَۃِ، مجرور، آخرت (آخرت پر)

مِمَّنۡ (مِنۡ، مَنۡ) مِنۡ، حرف جار، سے، مَنۡ، مجرور، موصولہ، جو (ان میں سے جو)

ہُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ) مِنۡہَا (مِنۡ، ہَا) مِنۡ، حرف جار بمعنی، عَنۡ، کے بارے میں، ہَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَلۡاٰخِرَۃِ، ہے (اس کے بارے میں)

فِیۡ شَکٍّ (فِیۡ۔ شَکٍّ) فِیۡ، حرف جار، میں، شَکٍّ، مجرور، شک (شک میں)

وَ رَبُّکَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ حَفِیۡظٌ ﴿۲۱﴾ ع	اور آپ کا رب ہر چیز پر نگہبان ہے

ع ۲ ۱۲ ۸

وَ، حرف عطف (اور) رَبُّکَ (رَبُّ، کَ) رَبُّ، مضاف، رب، پروردگار، کَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کا (آپ کا رب) عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ، عَلٰی، حرف جار، پر، کُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، شَیۡءٍ، مضاف الیہ، چیز (ہر چیز پر) حَفِیۡظٌ، اللہ کا صفاتی نام، حِفۡظٌ، مصدر سے اسم فاعل (حفاظت کرنے والا، نگہبان)

قُلِ ادۡعُوا الَّذِیۡنَ زَعَمۡتُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰہِ ۚ	آپ کہہ دیجئے تم ان کو پکارو جنہیں تم نے اللہ کے سوا (معبود) گمان کر رکھا ہے

قُلِ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

اُدْعُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر دَعَا يَدْعُوْ، مصدر دُعَآءٌ وَّدَعْوَةٌ، پکارنا (تم پکارو)

الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان کو جنہیں)

زَعَمْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر زَعَمَ يَزْعَمُ، مصدر زَعْمًا، خیال کرنا، گمان رکھنا (تم نے گمان کر رکھا ہے) مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ (مِنْ، دُوْنِ، اَللّٰهِ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوْنِ، مجرور، مضاف، سوا، علاوہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے سوا)

لَا يَمْلِكُوْنَ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ وَمَا لَهُمْ فِيْهِمَا مِنْ شِرْكٍ وَّمَا لَهٗ مِنْهُمْ مِّنْ ظَهِيْرٍ ﴿۲۲﴾	وہ آسمانوں میں ذرہ کے برابر اختیار نہیں رکھتے اور نہ زمین میں اور نہ ان کا ان دونوں میں کوئی حصہ ہے اور نہ ان میں سے اس (اللہ) کا کوئی مددگار ہے

لَا يَمْلِكُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب مَلَكَ يَمْلِكُ، مصدر مَلْكٌ، اختیار رکھنا، حکومت کرنا، مالک ہونا (وہ اختیار نہیں رکھتے) مِثْقَالَ ذَرَّةٍ، مِثْقَالَ، مضاف، اسم مفرد، ہم وزن، برابر، جمع، مَثَاقِيْلُ، ذَرَّةٍ، مضاف الیہ، ذرّہ کے (ذرّہ کے برابر) فِي السَّمٰوٰتِ، فِيْ، حرف جار، میں، اَلسَّمٰوٰتِ، مجرور، آسمانوں، واحد، اَلسَّمَآءُ (آسمانوں میں) وَ، حرف عطف (اور) لَا، نافیہ (نہ)

فِي الْاَرْضِ، فِيْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں) وَ، حرف عطف (اور)

مَا، نافیہ (نہ) لَهُمْ (لَ، هُمْ) لَ، حرف جار، کا، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کا)

فِيْهِمَا (فِيْ، هِمَا) فِيْ، حرف جار، میں، هِمَا، مجرور، ضمیر تثنیہ مؤنث غائب، ان دونوں، ضمیر کا مرجع، اَلسَّمٰوٰتِ، اور، اَلْاَرْضِ، ہے (ان دونوں میں)

مِنْ شِرْكٍ، مِنْ، حرف جار، برائے عموم، شِرْكٍ، مجرور، اِشْرَاكٌ، مصدر سے اسم ہے (شرک، ساجھا، کوئی حصہ) وَّ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہ)

لَهٗ (لَ، هٗ) لَ، حرف جار، کا، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کا)

مِنْهُمْ (مِنْ، هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان میں سے)

مِّنْ ظَهِيْرٍ، مِنْ، حرف جار، برائے عموم، ظَهِيْرٍ، مجرور، مُظَاهَرَةٌ، مصدر سے بمعنی اسم فاعل، صفت کا صیغہ (کوئی مددگار)

وَلَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا لِمَنْ اَذِنَ لَهٗ ۭ	اور اس کے ہاں شفاعت (سفارش) نفع نہیں دے گی مگر اس کو جس کیلئے وہ اجازت دے گا

وَ، حرف عطف (اور) لَا تَنْفَعُ، فعل مضارع منفی واحد مؤنث غائب نَفَعَ يَنْفَعُ، مصدر نَفْعًا، نفع دینا (وہ نفع نہیں دے گی) الشَّفَاعَةُ (شفاعت، سفارش)

عِنْدَهٗٓ (عِنْدَ، هٗ) عِنْدَ، مضاف، پاس، ہاں، نزدیک، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے ہاں) اِلَّا، حرف استثنا (مگر) لِمَنْ (لِ، مَنْ) لِ، حرف جار، کیلئے، مَنْ، مجرور، اسم موصول، جس (جس کیلئے) اَذِنَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَذِنَ يَاْذَنُ، مصدر اِذْنًا، اجازت دینا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ اجازت دے گا) لَهٗ (لَ، هٗ) لَ، حرف جار، کو، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کو)

حَتّٰٓى اِذَا فُزِّعَ عَنْ قُلُوْبِهِمْ قَالُوْا مَاذَا ۙ قَالَ رَبُّكُمْ ۭ	یہاں تک کہ جب ان کے دلوں سے گھبراہٹ دور کر دی جائے گی تو وہ کہیں گے، تمہارے رب نے کیا فرمایا ہے؟

حَتّٰٓى، حرف جار (یہاں تک کہ) اِذَا، اسم ظرف مستقبل بمعنی شرط (جب)

فُزِّعَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب فَزَّعَ يُفَزِّعُ، مصدر تَفْزِيْعٌ، خوف دور کرنا، گھبراہٹ دور کر دینا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (گھبراہٹ دور کر دی جائے گی)

عَنْ قُلُوْبِهِمْ (عَنْ، قُلُوْبِ، هِمْ) عَنْ، حرف جار، سے، قُلُوْبِ، مجرور، مضاف، دلوں، واحد، قَلْبٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے دلوں سے)

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ کہیں گے)

مَاذَا، استفہامیہ (کیا ہے، کیا چیز ہے)

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا ، کہنا، فرمانا (اس نے فرمایا)

رَبُّکُمۡ (رَبُّ، کُمۡ) رَبُّ، مضاف، رب، کُمۡ مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے رب نے)

قَالُوا الۡحَقَّ ۚ	وہ کہیں گے حق (فرمایا)

قَالُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا ، کہنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ کہیں گے)

الۡحَقَّ (حق، سچ)

وَهُوَ الۡعَلِیُّ الۡکَبِیۡرُ ﴿۲۳﴾	اور وہی بہت بلند بہت بڑا ہے

وَ، حرف عطف (اور) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہی)

الۡعَلِیُّ، اللہ کا صفاتی نام، عَلَآءٌ، سے صفت مشبہ (بہت بلند)

الۡکَبِیۡرُ، اللہ کا صفاتی نام، کِبَرًا، مصدر سے صفت مشبہ (بہت بڑا)

قُلۡ مَنۡ یَّرۡزُقُکُمۡ مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ	آپ کہیے کون تمہیں آسمانوں اور زمین سے رزق دیتا ہے؟

قُلۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا ، کہنا (آپ کہیے) مَنۡ، استفہامیہ (کون)

یَّرۡزُقُکُمۡ (یَرۡزُقُ، کُمۡ) یَرۡزُقُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب رَزَقَ یَرۡزُقُ، مصدر رِزۡقًا، رزق دینا، وہ رزق دیتا ہے، کُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ تمہیں رزق دیتا ہے)

مِّنَ السَّمٰوٰتِ، مِنۡ، حرف جار، سے، اَلسَّمٰوٰتِ، مجرور، آسمانوں، واحد، اَلسَّمَآءُ (آسمانوں سے)

وَ، حرف عطف (اور) الۡاَرۡضِ (زمین)

قُلِ اللّٰهُ ۙ وَ اِنَّاۤ اَوۡ اِیَّاکُمۡ لَعَلٰی هُدًی اَوۡ فِیۡ ضَلٰلٍ مُّبِیۡنٍ ﴿۲۴﴾	آپ کہہ دیجئے اللہ (دیتا ہے) اور بے شک ہم یا تم (یا تو) یقیناً ہدایت پر ہیں یا کھلی گمراہی میں ہیں۔

قُلِ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا ، کہنا (آپ کہہ دیجئے) اللّٰهُ (اللہ)

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّاۤ (اِنَّ، نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

اَوۡ، حرف عطف (یا) اِيَّاكُمۡ، جمع مذکر حاضر کی ضمیر منصوب منفصل (تم)

لَعَلٰى هُدًى (لَ، عَلٰى، هُدًى) لَ، لام تاکید، یقیناً، عَلٰى، حرف جار، پر، هُدًى، مجرور، اسم مصدر، ہدایت، (یقیناً ہدایت پر) اَوۡ، حرف عطف (یا)

فِىۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ، فِىۡ، حرف جار، میں، ضَلٰلٍ، مجرور، موصوف، اسم مصدر، گمراہی، مُبِيۡنٍ، صفت، اِبَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، واضح، کھلی، ظاہر کرنے والا (کھلی گمراہی میں)

قُلۡ لَّا تُسۡـَٔلُوۡنَ عَمَّاۤ اَجۡرَمۡنَا وَلَا نُسۡـَٔلُ عَمَّا تَعۡمَلُوۡنَ ۝۲۵	آپ کہہ دیجئے نہ تم اس کے بارے میں پوچھے جاؤ گے جو ہم نے جرم کئے اور نہ ہم اس کے بارے میں پوچھے جائیں گے جو تم عمل کرتے ہو

قُلۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

لَّا تُسۡـَٔلُوۡنَ، فعل مضارع منفی مجہول جمع مذکر حاضر سَاَلَ يَسۡـَٔلُ، مصدر سُؤَالًا، سوال کرنا، پوچھنا (نہ تم پوچھے جاؤ گے) عَمَّاۤ (عَنۡ، مَا) عَنۡ، حرف جار، کے بارے میں، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس کے بارے میں جو) اَجۡرَمۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَجۡرَمَ يُجۡرِمُ، مصدر اِجۡرَامٌ، جرم کرنا (ہم نے جرم کئے)

وَ، حرف عطف (اور) لَا نُسۡـَٔلُ، فعل مضارع منفی مجہول جمع متکلم سَاَلَ يَسۡـَٔلُ ، مصدر سُؤَالًا، سوال کرنا، پوچھنا (نہ ہم پوچھیں جائیں گے) عَمَّا (عَنۡ، مَا) عَنۡ، حرف جار، کے بارے میں، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس کے بارے میں جو) تَعۡمَلُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَمِلَ يَعۡمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (تم عمل کرتے ہو)

قُلۡ يَجۡمَعُ بَيۡنَنَا رَبُّنَا ثُمَّ يَفۡتَحُ بَيۡنَنَا بِالۡحَقِّ ؕ	آپ کہہ دیجئے ہم سب کو ہمارا رب جمع کرے گا پھر وہ ہمارے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کرے گا

قُلۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

يَجۡمَعُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب جَمَعَ يَجۡمَعُ، مصدر جَمۡعًا، جمع کرنا (وہ جمع کرے گا)

بَيْنَنَا(بَيْنَ ،نَا) بَيْنَ ، مضاف ، درمیان ،نَا، مضاف الیہ ، ضمیر جمع متکلم ، ہم کے (ہم کے درمیان (یعنی ہم سب کو)) رَبُّنَا(رَبُّ ،نَا) رَبُّ ، مضاف رب ،نَا، مضاف الیہ ، ضمیر جمع متکلم ، ہمارا (ہمارا رب)

ثُمَّ ، حرف عطف (پھر) يَفْتَحُ ، فعل مضارع واحد مذکر غائب فَتَحَ يَفْتَحُ ، مصدر فَتْحًا ، کھولنا ، فتح کرنا ، فیصلہ کرنا (وہ فیصلہ کرے گا) بَيْنَنَا(بَيْنَ ،نَا) بَيْنَ ، مضاف ، درمیان ،نَا، مضاف الیہ ، ضمیر جمع متکلم ، ہمارے (ہمارے درمیان) بِالْحَقِّ(بِ ،اَلْحَقِّ) بِ ، حرف جار ، کے ساتھ ،اَلْحَقِّ ، مجرور ، حق (حق کے ساتھ)

وَهُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ ۝۲۶	اور وہی خوب فیصلہ کرنے والا خوب جاننے والا ہے

وَ ، حرف عطف (اور) هُوَ ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہی)

اَلْفَتَّاحُ ، اللہ کا صفاتی نام ، فَتْحٌ ، سے مبالغہ کا صیغہ (خوب فیصلہ کرنے والا)

اَلْعَلِيْمُ ، اللہ کا صفاتی نام ، عِلْمًا ، سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

قُلْ اَرُوْنِيَ الَّذِيْنَ اَلْحَقْتُمْ بِهٖ شُرَكَآءَ كَلَّا ؕ	آپ کہہ دیجئے تم مجھے وہ شریک دکھاؤ جنہیں تم نے اس (اللہ) کے ساتھ ملا رکھا ہے ہرگز (کوئی شریک) نہیں ہے

قُلْ ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ ، مصدر قَوْلًا ، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

اَرُوْنِيَ(اَرُوْا ،نِ ،یَ) اَرُوْا ، فعل امر جمع مذکر حاضر اَرٰی يُرِیْ مصدر اِرَآءَةٌ ، دکھانا ، تم دکھاؤ ،نِ ، نون وقایہ ،یَ ، ضمیر واحد متکلم ، مجھے (تم مجھے دکھاؤ) اَلَّذِيْنَ ، اسم موصول جمع مذکر (وہ جنہیں)

اَلْحَقْتُمْ ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اَلْحَقَ يُلْحِقُ ، مصدر اِلْحَاقٌ ، ملانا ، شامل کرنا (تم نے ملا رکھا ہے)

بِهٖ(بِ ،هٖ) بِ ، حرف جار ، کے ساتھ ،هٖ ، مجرور ، ضمیر واحد مذکر غائب ، اس ، ضمیر کا مرجع ،اَللّٰهُ ، ہے (اس کے ساتھ) شُرَكَآءَ ، شریک ، ساجھی ، واحد ، شَرِيْكٌ ، كَلَّا ، حرف ردع (ہرگز نہیں)

بَلْ هُوَ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝۲۷	بلکہ وہی اللہ خوب غالب ، بڑی حکمت والا ہے

بَلْ ، حرف اضراب (بلکہ) هُوَ اللّٰهُ ، هُوَ ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب ، وہی ،اَللّٰهُ ، اللہ (وہی اللہ)

الۡعَزِيۡزُ، اللہ کا صفاتی نام، عِزَّةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب غالب)

الۡحَكِيۡمُ، اللہ کا صفاتی نام، حِكۡمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بڑی حکمت والا)

وَمَآ اَرۡسَلۡنٰكَ اِلَّا كَآفَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيۡرًا وَّ نَذِيۡرًا وَّلٰكِنَّ اَكۡثَرَ النَّاسِ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۲۸﴾	اور ہم نے آپ کو نہیں بھیجا مگر تمام لوگوں کیلئے خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا (بنا کر) اور لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے

وَ مَآ، وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

اَرۡسَلۡنٰكَ (اَرۡسَلۡنَا۔كَ) اَرۡسَلۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَرۡسَلَ يُرۡسِلُ، مصدر اِرۡسَالًا، بھیجنا، ہم نے بھیجا، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کو (ہم نے آپ کو بھیجا) اِلَّا، حرف استثنا (مگر)

كَآفَّةً، كَفًّا، مصدر سے اسم فاعل مذکر منصوب (سب کے سب، تمام) لِلنَّاسِ (لِ، اَلنَّاسِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں (لوگوں کیلئے) بَشِيۡرًا، بِشۡرٌ، سے بمعنی فاعل (بشارت دینے والا، خوشخبری دینے والا) وَّ، حرف عطف (اور) نَذِيۡرًا، نَذۡرٌ، مصدر سے صفت مشبہ (ڈرانے والا)

وَّ، حرف عطف (اور) لٰكِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (لیکن)

اَكۡثَرَ النَّاسِ، اَكۡثَرَ، مضاف، كَثۡرَةٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ، بہت زیادہ، اکثر، اکثریت، اَلنَّاسِ، مضاف الیہ، لوگوں کی (لوگوں کی اکثریت، اکثر لوگ)

لَا يَعۡلَمُوۡنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب عَلِمَ يَعۡلَمُ، مصدر عِلۡمًا، جاننا (وہ نہیں جانتے)

وَيَقُوۡلُوۡنَ مَتٰى هٰذَا الۡوَعۡدُ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿۲۹﴾	اور وہ کہتے ہیں یہ وعدہ کب (پورا) ہو گا اگر تم سچے ہو؟

وَ، حرف عطف (اور) يَقُوۡلُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (وہ کہتے ہیں)

مَتٰى، استفہامیہ، ظرف زمان (کب ہو گا)

هٰذَا الۡوَعۡدُ، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، یہ، اَلۡوَعۡدُ، مشارٌ الیہ، وعدہ (یہ وعدہ) اِنۡ، شرطیہ (اگر)

كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا۔اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ (تم ہو)

صٰدِقِيْنَ، صِدْقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، سچ بولنے والے، سچے، واحد، صَادِقٌ

قُلْ لَّكُمْ مِّيْعَادُ يَوْمٍ لَّا تَسْتَاْخِرُوْنَ عَنْهُ سَاعَةً وَّلَا تَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿۳۰﴾ ع	آپ کہہ دیجئے تمہارے لئے ایک (ایسے) دن کا وعدہ ہے اس سے تم نہ ایک گھڑی پیچھے رہ سکو گے اور نہ تم آگے بڑھ سکو گے۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ، يَقُوْلُ مصدر قَوْلًا کہنا (آپ کہہ دیجئے)

لَكُمْ (لَ، كُمْ) لَ، حرف جار، لئے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لئے)

مِّيْعَادُ يَوْمٍ، مِيْعَادُ، مضاف، وَعْدٌ، سے اسم ظرف زمان، وعدہ، وقت وعدہ، میعاد، يَوْمٍ، مضاف الیہ، ایک (ایسے) دن کا (ایک (ایسے) دن کا وعدہ)

لَّا تَسْتَاْخِرُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر اِسْتَاْخَرَ يَسْتَاْخِرُ، مصدر اِسْتِيْخَارٌ، دیر کرنا، پیچھے رہنا (تم پیچھے نہ رہ سکو گے) عَنْهُ (عَنْ، هُ) عَنْ، حرف جار، سے، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس سے) سَاعَةً (ایک گھڑی) وَّ، حرف عطف (اور) لَا تَسْتَقْدِمُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر اِسْتَقْدَمَ يَسْتَقْدِمُ، مصدر اِسْتِقْدَامٌ، آگے بڑھنا (تم آگے نہ بڑھ سکو گے)۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ بِهٰذَا الْقُرْاٰنِ وَلَا بِالَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ ط	اور ان لوگوں نے کہا جنہوں نے کفر کیا ہم اس قرآن پر ہرگز ایمان نہیں لائیں گے اور نہ ان پر جو اس سے پہلے (کتابیں) ہیں

وَ، حرف عطف (اور) قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا)

الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں نے جنہوں نے)

كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا (اُنہوں نے کفر کیا)

لَنْ نُّؤْمِنَ، فعل مضارع منفی تاکید بلن جمع متکلم اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (ہم ہرگز ایمان نہیں

لائیں گے) بِهٰذَا الْقُرْاٰنِ (بِ، هٰذَا، اَلْقُرْاٰنِ) بِ، حرف جار، پر، هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، یہ، اس اَلْقُرْاٰنِ، مشارٌ الیہ، قرآن (اس قرآن پر) وَلَا، وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ (اور نہ)

بِالَّذِیْ (بِ، الَّذِیْ) بِ، حرف جار بمعنی، عَلٰی، پر، الَّذِیْ، مجرور، اسم موصول واحد مذکر، جو (ان پر جو)

بَیْنَ یَدَیْهِ (بَیْنَ، یَدَیْ، هِ) بَیْنَ، درمیان، یَدَیْ، مضاف، اصل میں، یَدَیْنِ، تھا، اضافت کی وجہ سے تثنیہ کا نون گرا ہوا ہے، دونوں ہاتھ، واحد، یَدٌ، هِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے دونوں ہاتھوں کے درمیان، اس کے آگے ہے یعنی اس سے پہلے ہیں)

وَلَوْ تَرٰٓی اِذِ الظّٰلِمُوْنَ مَوْقُوْفُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ	اور کاش آپ دیکھیں جب ظالم لوگ اپنے رب کے پاس کھڑے کئے ہوئے ہوں گے

وَ، حرف عطف (اور) لَوْ، تمنائی (کاش)

تَرٰی، فعل مضارع واحد مذکر حاضر رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَةٌ، دیکھنا (آپ دیکھیں) اِذِ، اسم ظرف (جب)

الظّٰلِمُوْنَ، ظُلْمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ظلم کرنے والے، ظالم لوگ) واحد، اَلظَّالِمُ،

مَوْقُوْفُوْنَ، وُقُوْفٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر (کھڑے کئے ہوئے)

عِنْدَ رَبِّهِمْ (عِنْدَ۔رَبِّ۔هِمْ) عِنْدَ، مضاف، پاس، ہاں، رَبِّ، مضاف الیہ، مضاف، رب کے، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے رب کے پاس)

یَرْجِعُ بَعْضُهُمْ اِلٰی بَعْضِ اِلْقَوْلَ ۚ	ان کا بعض بعض کی طرف بات لوٹا رہا ہو گا

یَرْجِعُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب رَجَعَ یَرْجِعُ، مصدر رُجُوْعًا وَّ رَجْعٌ، جواب دینا، لوٹانا، ڈالنا (وہ لوٹا رہا ہو گا) بَعْضُهُمْ (بَعْضُ، هُمْ) بَعْضُ، مضاف، بعض، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کا، (ان کا بعض) اِلٰی بَعْضٍ، اِلٰی، حرف جار، کی طرف، بَعْضٍ، مجرور، بعض (بعض کی طرف)

اَلْقَوْلَ، مصدر، حاصل مصدر (بات)

یَقُوْلُ الَّذِیْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِلَّذِیْنَ	وہ لوگ جو کمزور سمجھے گئے تھے ان لوگوں سے جو

اسۡتَكۡبَرُوۡا لَوۡلَاۤ اَنۡتُمۡ لَكُنَّا مُؤۡمِنِيۡنَ ۝۳۱	بڑے بنے ہوئے تھے کہیں گے اگر تم نہ ہوتے (تو) ہم ضرور ایمان لانے والے ہوتے۔

يَقُوۡلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (وہ کہے گا)

الَّذِيۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

اُسۡتُضۡعِفُوۡا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب اِسۡتَضۡعَفَ يَسۡتَضۡعِفُ، مصدر اِسۡتِضۡعَافٌ، کمزور سمجھنا، (وہ کمزور سمجھے گئے تھے) لِلَّذِيۡنَ (لِ، اَلَّذِيۡنَ) لِ، حرف جار، سے، الَّذِيۡنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (ان لوگوں سے جو) اِسۡتَكۡبَرُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِسۡتَكۡبَرَ يَسۡتَكۡبِرُ، مصدر اِسۡتِكۡبَارٌ، تکبر کرنا، بڑا بننا (وہ بڑے بنے ہوئے تھے) لَوۡ لَاۤ، لَوۡ، شرطیہ، اگر، لَا، نافیہ، نہ (اگر نہ)

اَنۡتُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر (تم) لَكُنَّا (لَ، كُنَّا) لَ، لام تاکید، ضرور، كُنَّا، فعل ناقص ماضی جمع متکلم كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا، لَوۡ، کی وجہ سے ترجمہ، ہم ہوتے (ضرور ہم ہوتے)

مُؤۡمِنِيۡنَ، اِيۡمَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ایمان لانے والے، واحد، مُؤۡمِنٌ

قَالَ الَّذِيۡنَ اسۡتَكۡبَرُوۡا لِلَّذِيۡنَ اسۡتُضۡعِفُوۡۤا اَنَحۡنُ صَدَدۡنٰكُمۡ عَنِ الۡهُدٰى بَعۡدَ اِذۡ جَآءَكُمۡ بَلۡ كُنۡتُمۡ مُّجۡرِمِيۡنَ ۝۳۲	وہ لوگ جو بڑے بنے ہوئے تھے ان لوگوں سے جو کمزور سمجھے گئے تھے کہیں گے کیا ہم نے تمہیں ہدایت سے روکا تھا اس کے بعد کہ جب وہ تمہارے پاس آئی بلکہ تم ہی مجرم تھے

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ کہے گا)

الَّذِيۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

اِسۡتَكۡبَرُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِسۡتَكۡبَرَ يَسۡتَكۡبِرُ، مصدر اِسۡتِكۡبَارٌ، تکبر کرنا، بڑا بننا (وہ بڑے بنے ہوئے تھے) لِلَّذِيۡنَ (لِ، اَلَّذِيۡنَ) لِ، حرف جار، سے، الَّذِيۡنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (ان لوگوں سے جو) اُسۡتُضۡعِفُوۡۤا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب اِسۡتَضۡعَفَ يَسۡتَضۡعِفُ مصدر اِسۡتِضۡعَافٌ

کمزور سمجھنا (وہ کمزور سمجھے گئے تھے) اَنَحْنُ، اَ، ہمزہ استفہام انکاری، کیا، نَحْنُ، ضمیر جمع متکلم، ہم (کیا ہم)
صَدَدْنٰكُمْ (صَدَدْنَا، كُمْ) صَدَدْنَا، فعل ماضی جمع متکلم صَدَّ يَصُدُّ، مصدر صَدًّا اَوْ صُدُوْدًا، روکنا، موڑ دینا، ہم نے روکا تھا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (ہم نے تمہیں روکا تھا)
عَنِ الْهُدٰى، عَنْ، حرف جار، سے، اَلْهُدٰى، اسم و مصدر مجرور، ہدایت (ہدایت سے) بَعْدَ (اس کے بعد)
اِذْ، اسم ظرف، ماضی کے واقع سے پہلے آتا ہے (جب)
جَآءَكُمْ (جَآءَ، كُمْ) جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ يَجِيْءُ، مصدر مَجِيْءٌ، آنا، اَلْهُدٰى، عربی میں مذکر ہے اس کا ترجمہ، ہدایت، اردو میں مؤنث ہے اس لئے، ترجمہ، وہ آئی، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (وہ تمہارے پاس آئی) بَلْ، حرف اضراب (بلکہ)
كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم تھے)
مُّجْرِمِيْنَ، اِجْرَامٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، جرم کرنے والے، مجرم، واحد، مَجْرِمٌ۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا بَلْ مَكْرُ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ اِذْ تَاْمُرُوْنَنَآ اَنْ نَّكْفُرَ بِاللّٰهِ وَنَجْعَلَ لَهٗٓ اَنْدَادًا ؕ	اور وہ لوگ جو کمزور سمجھے گئے تھے ان لوگوں سے جو بڑے بنے ہوئے تھے کہیں گے بلکہ رات اور دن کی چالبازی سے جب تم ہمیں حکم دیتے کہ ہم اللہ کے ساتھ کفر کریں اور ہم اس کیلئے شریک ٹھہرائیں

وَ، حرف عطف (اور) قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ کہے گا) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)
اُسْتُضْعِفُوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب اِسْتَضْعَفَ يَسْتَضْعِفُ، مصدر اِسْتِضْعَافٌ، کمزور سمجھنا، (وہ کمزور سمجھے گئے تھے) لِلَّذِيْنَ (لِ، اَلَّذِيْنَ) لِ، حرف جار، سے، اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (ان لوگوں سے جو) اِسْتَكْبَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِسْتَكْبَرَ يَسْتَكْبِرُ، مصدر اِسْتِكْبَارٌ، تکبر کرنا، بڑا بننا (وہ بڑے بنے ہوئے تھے) بَلْ، حرف اضراب (بلکہ)

مَكْرُ، اسم مرفوع معرفہ، مصدر (خفیہ تدبیر، مکروفریب، چالبازی)

الَّيْلِ (رات) وَ، حرف عطف (اور) النَّهَارِ (دن) اِذْ، اسم ظرف (جب)

تَاْمُرُوْنَنَآ (تَاْمُرُوْنَ، نَا) تَاْمُرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَمَرَ يَاْمُرُ، مصدر اَمْرًا، حکم دینا، تم حکم دیتے، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں (تم ہمیں حکم دیتے) اَنْ، مصدریہ ناصبہ (کہ)

نَّكْفُرَ، فعل مضارع جمع متکلم كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا (ہم کفر کریں)

بِاللّٰهِ (بِ، اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کے ساتھ) وَ، حرف عطف (اور)

نَجْعَلَ، فعل مضارع جمع متکلم جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، ٹھہرانا (ہم ٹھہرائیں)

لَهٗ (لَ، هٗ) لَ، حرف جار، کیلئے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَللّٰهِ، ہے (اس کیلئے)

اَنْدَادًا (شریک، برابر، مقابل) واحد، نِدٌّ، اس کو کہتے ہیں جو کسی شے کی ذات اور جوہر میں شریک ہو۔

وَ اَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ ؕ	اور وہ ندامت کو چھپائیں گے جب وہ عذاب کو دیکھیں گے

وَ، حرف عطف (اور) اَسَرُّوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَسَرَّ يُسِرُّ، مصدر اِسْرَارٌ، چھپانا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ چھپائیں گے) النَّدَامَةَ، اسم، ندامت، پشیمانی، لَمَّا، اسم ظرف حینیہ (جب)۔ رَاَوُا، فعل ماضی جمع مذکر غائب رَاٰى يَرٰى، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ دیکھیں گے)۔ الْعَذَابَ (عذاب)

وَ جَعَلْنَا الْاَغْلٰلَ فِيْٓ اَعْنَاقِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ	اور ہم ان لوگوں کی گردنوں میں جنہوں نے کفر کیا طوق ڈالیں گے

وَ، حرف عطف (اور) جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، ڈالنا، ترجمہ بحوالہ قیامت (ہم ڈالیں گے) الْاَغْلٰلَ، طوق، واحد، غُلٌّ۔

فِيْٓ اَعْنَاقِ، فِيْ، حرف جار، میں، اَعْنَاقِ، مجرور، گردنوں، واحد، عُنُقٌ (گردنوں میں)

الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کی جنہوں نے)

كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا (اُنھوں نے کفر کیا)

هَلۡ يُجۡزَوۡنَ اِلَّا مَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۳۳﴾	وہ بدلہ نہیں دیئے جائیں گے مگر اس کا جو وہ عمل کرتے تھے

هَلۡ، صلہ میں، اِلَّا، ہے، اس لئے ترجمہ (نہیں)

يُجۡزَوۡنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب جَزٰی يَجۡزِیۡ، مصدر جَزَآءٌ، جزا دینا، بدلہ دینا، (وہ بدلہ دیئے جائیں گے) اِلَّا، حرف استثنا (مگر) مَا، اسم موصول (اس کا جو)

كَانُوۡا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (وہ تھے)

يَعۡمَلُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَمِلَ يَعۡمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (وہ عمل کرتے)

وَمَاۤ اَرۡسَلۡنَا فِیۡ قَرۡيَةٍ مِّنۡ نَّذِيۡرٍ اِلَّا قَالَ مُتۡرَفُوۡهَاۤ ۙ اِنَّا بِمَاۤ اُرۡسِلۡتُمۡ بِهٖ كٰفِرُوۡنَ ﴿۳۴﴾	اور ہم نے کسی بستی میں کوئی ڈرانے والا نہیں بھیجا مگر اس کے خوشحال لوگوں نے کہا بے شک ہم اس کا جس کے ساتھ تم بھیجے گئے ہو انکار کرنے والے ہیں

وَمَاۤ، وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

اَرۡسَلۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَرۡسَلَ يُرۡسِلُ، مصدر اِرۡسَالًا، بھیجنا (ہم نے بھیجا)

فِیۡ قَرۡيَةٍ، فِیۡ، حرف جار، میں، قَرۡيَةٍ، مجرور، کسی بستی (کسی بستی میں)

مِّنۡ نَّذِيۡرٍ، مِّنۡ، حرف جار، برائے عموم، نَّذِيۡرٍ، مجرور، نَذۡرٌ، سے صفت مشبہ (کوئی ڈرانے والا)

اِلَّا، حرف استثنا (مگر) قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (اس نے کہا)

مُتۡرَفُوۡهَاۤ (مُتۡرَفُوۡا، هَا) مُتۡرَفُوۡا، مضاف، اصل میں، مُتۡرَفُوۡنَ، تھا، اضافت کی وجہ سے نون گر گیا، اِتۡرَافٌ، سے اسم مفعول جمع مذکر، خوشحال لوگ، واحد، مُتۡرَفُ، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع، قَرۡيَةٍ، ہے (اس کے خوشحال لوگوں نے)

اِنَّا (اِنَّ، نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

بِمَاۤ (بِ، مَا) بِ، حرف جار، کا، مَا، مجرور، موصول، جو، جس (اس کا جس)

اُرْسِلْتُمْ، فعل ماضی مجہول جمع مذکر حاضر اَرْسَلَ یُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالًا، بھیجنا (تم بھیجے گئے ہو)

بِهٖ (بِ، هٖ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے ساتھ)

کٰفِرُوْنَ، کُفْرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، کفر کرنے والے، انکار کرنے والے، واحد، کَافِرٌ،

وَقَالُوْا نَحْنُ اَكْثَرُ اَمْوَالًا وَّ اَوْلَادًا ۙ وَّمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ۝۳۵	اور انہوں نے کہا ہم اموال اور اولاد میں بہت زیادہ ہیں اور ہم ہرگز عذاب دیئے جانے والے نہیں ہیں

وَ، حرف عطف (اور) قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (انہوں نے کہا)

نَحْنُ، ضمیر جمع متکلم (ہم) اَكْثَرُ، كَثْرَةٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (بہت زیادہ، کثرت)

اَمْوَالًا (اموال، مالوں) واحد، مَالٌ، وَّ، حرف عطف (اور) اَوْلَادًا (اولاد) واحد، وَلَدٌ،

وَّ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں) نَحْنُ، ضمیر جمع متکلم (ہم)

بِمُعَذَّبِيْنَ (بِ، مُعَذَّبِيْنَ) بِ، حرف جار، زائدہ برائے تاکید، نفی، مُعَذَّبِيْنَ، مجرور، تَعْذِيْبٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر (ہرگز عذاب دیئے جانے والے)

قُلْ اِنَّ رَبِّیْ یَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ یَّشَآءُ وَ یَقْدِرُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ ۝۳۶ ع	آپ کہہ دیجئے بے شک میرا رب رزق کشادہ کرتا ہے جس کیلئے چاہتا ہے اور وہی تنگ کرتا ہے اور لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے

ع ۴ / ۶ / ۱۰

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک)

رَبِّیْ (رَبِّ، یْ) رَبِّ، مضاف، رب، پروردگار، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا رب)

یَبْسُطُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب بَسَطَ یَبْسُطُ، مصدر بَسْطٌ، کشادہ کرنا (وہ کشادہ کرتا ہے)

الرِّزْقَ (رزق) لِمَنْ (لِ، مَنْ) لِ، حرف جار، کیلئے، مَنْ، مجرور، اسم موصول، جو، جس (جس کیلئے)

یَّشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیْئَةٌ، چاہنا (وہ چاہتا ہے)

وَ، حرف عطف (اور) يَقۡدِرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَدَرَ يَقۡدِرُ، مصدر قَدۡرًا، رزق یا دوسرے وسائل تنگ کرنا، پابندی لگانا (وہ تنگ کرتا ہے) وَ، حرف عطف (اور)

لٰكِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (لیکن) اَكۡثَرَ النَّاسِ، اَكۡثَرَ، مضاف، كَثۡرَةٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ، بہت زیادہ، اکثریت، اکثر، اَلنَّاسِ، مضاف الیہ، لوگوں کی، لوگ (لوگوں کی اکثریت، اکثر لوگ)

لَا يَعۡلَمُوۡنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب عَلِمَ يَعۡلَمُ، مصدر عِلۡمًا، جاننا (وہ نہیں جانتے)

وَمَاۤ اَمۡوَالُكُمۡ وَلَاۤ اَوۡلَادُكُمۡ بِالَّتِيۡ تُقَرِّبُكُمۡ عِنۡدَنَا زُلۡفٰۤى اِلَّا مَنۡ اٰمَنَ وَ عَمِلَ صَالِحًا ۫	اور نہ تمہارے اموال اور نہ تمہاری اولاد (ایسی) ہیں کہ جو تمہیں ہمارے ہاں درجہ میں قریب کر دے مگر جو ایمان لایا اور اس نے نیک عمل کیا

وَمَاۤ، وَ، حرف عطف، اور، مَاۤ، نافیہ، نہ (اور نہ)

اَمۡوَالُكُمۡ (اَمۡوَالُ، كُمۡ) اَمۡوَالُ، مضاف، مالوں، اموال، واحد، مَالٌ، كُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر تمہارے (تمہارے اموال) وَلَاۤ، وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ (اور نہ)

اَوۡلَادُكُمۡ (اَوۡلَادُ، كُمۡ) اَوۡلَادُ، مضاف، اولاد، واحد، وَلَدٌ، كُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری، (تمہاری اولاد) بِالَّتِيۡ (بِ، الَّتِيۡ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اَلَّتِيۡ، مجرور، اسم موصول واحد مؤنث (وہ جو) تُقَرِّبُكُمۡ (تُقَرِّبُ، كُمۡ) تُقَرِّبُ، فعل مضارع واحد مونث غائب قَرَّبَ يُقَرِّبُ، مصدر تَقۡرِيۡبٌ، قریب کرنا، وہ قریب کر دے، كُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ تمہیں قریب کر دے)

عِنۡدَنَا (عِنۡدَ، نَا) عِنۡدَ، مضاف، پاس، نزدیک، ہاں، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے ہاں) زُلۡفٰى، مصدر ہے مثل، قُرۡبٰى، کے، درجہ، مرتبہ، اِلَّا، حرف استثنا (مگر) مَنۡ، اسم موصول (جو)

اٰمَنَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اٰمَنَ يُؤۡمِنُ، مصدر اِيۡمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لایا)

وَ، حرف عطف (اور) عَمِلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب عَمِلَ يَعۡمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (اس نے عمل کیا) صَالِحًا، صَلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (نیک، اچھا)

فَاُولٰٓئِكَ لَهُمۡ جَزَآءُ الضِّعۡفِ بِمَا عَمِلُوۡا وَهُمۡ فِى الۡغُرُفٰتِ اٰمِنُوۡنَ ﴿۳۷﴾	تو وہی لوگ ہیں کہ ان کیلئے دوگنا اجر ہے اس کے بدلے میں جو اُنہوں نے عمل کئے اور وہ بالاخانوں میں امن والے ہوں گے۔

فَاُولٰٓئِكَ (فَ، اُولٰٓئِكَ) فَ، حرف عطف، تو، اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع بعید، وہی لوگ (تو وہی لوگ)

لَهُمۡ (لَ، هُمۡ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کیلئے)

جَزَآءُ الضِّعۡفِ، جَزَآءُ، مضاف، مصدر ہے، بدلہ، جزا، اجر، اَلضِّعۡفِ، مضاف الیہ، دوگنا، دونا، دوچند، (دوگنا اجر) بِمَا (بِ، مَا) بِ، حرف جار، کے بدلے میں، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس کے بدلے میں جو)

عَمِلُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَمِلَ يَعۡمَلُ، مصدر عَمَلاً، عمل کرنا (اُنہوں نے عمل کئے)

وَهُمۡ، وَ، حرف عطف، اور، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (اور وہ)

فِى الۡغُرُفٰتِ، فِىۡ، حرف جار، میں، اَلۡغُرُفٰتِ، مجرور، اونچے مکان، بالاخانے، واحد، اَلۡغُرۡفَةُ (بالاخانوں میں) اٰمِنُوۡنَ، اَمۡنٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (امن والے، بے خوف) واحد، اٰمِنٌ،

وَالَّذِيۡنَ يَسۡعَوۡنَ فِىۡۤ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيۡنَ اُولٰٓئِكَ فِى الۡعَذَابِ مُحۡضَرُوۡنَ ﴿۳۸﴾	اور وہ لوگ جو ہماری آیات میں کوشش کرتے ہیں کہ (ہمیں) نیچا دکھانے والے ہیں وہی لوگ عذاب میں حاضر کئے جانے والے ہیں

وَ، حرف عطف (اور) اَلَّذِيۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

يَسۡعَوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب سَعٰى يَسۡعٰى، مصدر سَعۡيًا، کوشش کرنا، فعال ہونا (وہ کوشش کرتے ہیں) فِىۡۤ اٰيٰتِنَا (فِىۡ، اٰيٰتِ، نَا) فِىۡ، حرف جار، میں، اٰيٰتِ، مجرور، مضاف، آیات، واحد، اٰيَةٌ،

نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری آیات میں)

مُعٰجِزِيۡنَ، مُعَاجَزَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، عاجز کرنے والے، ہرانے والے، نیچا دکھانے والے، واحد، مُعَاجِزٌ، اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع بعید (وہی لوگ)

فِي الۡعَذَابِ ،فِيۡ، حرف جار، میں، اَلۡعَذَابِ، مجرور، عذاب (عذاب میں)

مُحۡضَرُوۡنَ ،اِحۡضَارٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر، حاضر کئے جانے والے، واحد، مُحۡضَرًا،

قُلۡ اِنَّ رَبِّيۡ يَبۡسُطُ الرِّزۡقَ لِمَنۡ يَّشَآءُ مِنۡ عِبَادِهٖ وَ يَقۡدِرُ لَهٗ ؕ	آپ کہہ دیجئے بے شک میرا رب رزق کشادہ کرتا ہے اپنے بندوں میں سے جس کیلئے وہ چاہتا ہے اور وہی اس کیلئے تنگ کرتا ہے

قُلۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل

(بے شک) رَبِّيۡ (رَبِّ، یۡ) رَبِّ، مضاف، رب، پروردگار، یۡ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا رب)

يَبۡسُطُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب بَسَطَ يَبۡسُطُ، مصدر بَسۡطٌ، کشادہ کرنا (وہ کشادہ کرتا ہے)

الرِّزۡقَ (رزق) لِمَنۡ (لِ، مَنۡ) لِ، حرف جار، کیلئے، مَنۡ، مجرور، اسم موصول، جو، جس (جس کیلئے)

يَّشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيۡـَٔةٌ، چاہنا (وہ چاہتا ہے)

مِنۡ عِبَادِهٖ (مِنۡ، عِبَادِ، ہٖ) مِنۡ، حرف جار، سے، عِبَادِ، مجرور، مضاف، بندوں، واحد، عَبۡدٌ،

ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے بندوں میں سے) وَ، حرف عطف (اور)

يَقۡدِرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَدَرَ يَقۡدِرُ، مصدر قَدۡرًا، تنگ کرنا (وہ تنگ کرتا ہے)

لَهٗ (لَ، ہٗ) لَ، حرف جار، کیلئے، ہٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کیلئے)

وَمَآ اَنۡفَقۡتُمۡ مِّنۡ شَيۡءٍ فَهُوَ يُخۡلِفُهٗ ۚ	اور تم جو کچھ بھی خرچ کرتے ہو تو وہ اس کا عوض دیتا ہے

وَ مَآ، وَ، حرف عطف، اور، مَا، شرطیہ، موصولہ، جو (اور جو)

اَنۡفَقۡتُمۡ، فعل ماضی جمع مذکر غائب، فعل شرط اَنۡفَقَ يُنۡفِقُ، مصدر اِنۡفَاقٌ، خرچ کرنا (تم خرچ کرتے ہو) مِّنۡ شَيۡءٍ، مِنۡ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، شَيۡءٍ، مجرور (چیز، کچھ بھی)

فَهُوَ (فَ، هُوَ) فَ، حرف عطف، تو، هُوَ، ضمیر منفصلہ، واحد مذکر غائب، وہ (تو وہ)

يُخْلِفُهٗ (يُخْلِفُ ،هٗ) يُخْلِفُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَخْلَفَ يُخْلِفُ، مصدر اِخْلَافٌ، خلاف کرنا، بدلہ دینا، عوض دینا، وہ عوض دیتا ہے، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کا (وہ اس کا عوض دیتا ہے)

وَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۳۹﴾	اور وہ سب رزق دینے والوں سے بہتر ہے

وَ، حرف عطف (اور) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ) خَيْرُ (بہتر)

الرّٰزِقِيْنَ، رِزْقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (سب رزق دینے والے)

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ يَقُوْلُ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اَهٰٓؤُلَآءِ اِيَّاكُمْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ ﴿۴۰﴾	اور جس دن وہ ان سب کو اکٹھا کرے گا پھر فرشتوں سے کہے گا کیا یہ لوگ تمہاری ہی عبادت کرتے تھے

وَ، حرف عطف (اور) يَوْمَ (جس دن)

يَحْشُرُهُمْ (يَحْشُرُ ،هُمْ) يَحْشُرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب حَشَرَ يَحْشُرُ، مصدر حَشْرًا، جمع کرنا اکٹھا کرنا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کو (وہ ان کو اکٹھا کرے گا)

جَمِيْعًا، جَمْعٌ، مصدر سے بمعنی، مَجْمُوْعٌ (سب، سارے) ثُمَّ، حرف عطف (پھر)

يَقُوْلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہے گا)

لِلْمَلٰٓئِكَةِ (لِ ،اَلْمَلٰٓئِكَةِ) لِ، حرف جار، سے، اَلْمَلٰٓئِكَةِ، مجرور، فرشتوں، واحد، مَلَكٌ (فرشتوں سے)

اَهٰٓؤُلَآءِ (اَ-هٰٓؤُلَآءِ)، اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، هٰٓؤُلَآءِ، اسم اشارہ جمع قریب، یہی لوگ (کیا یہی لوگ)

اِيَّاكُمْ، جمع مذکر حاضر کی ضمیر منصوب منفصل (تم ہی کی، تمہاری ہی)

كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

يَعْبُدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَبَدَ يَعْبُدُ، مصدر عِبَادَةٌ، عبادت کرنا (وہ عبادت کرتے)

قَالُوْا سُبْحٰنَكَ اَنْتَ وَلِيُّنَا مِنْ دُوْنِهِمْ ج	وہ کہیں گے تو پاک ہے تو ہمارا دوست ہے نہ کہ وہ

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ کہیں گے)

سُبْحٰنَكَ (سُبْحٰنَ، كَ) سُبْحٰنَ، مضاف، مصدر بمعنی، تسبیح، پاکی بیان کرنے، پاک ہے، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تو (تو پاک ہے) اَنْتَ، ضمیر واحد مذکر حاضر (تو)

وَلِيُّنَا (وَلِيُّ، نَا) وَلِيُّ، مضاف، وَلَايَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، دوست، کارساز، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم ہمارا (ہمارا دوست) مِنْ دُوْنِهِمْ (مِنْ، دُوْنِ، هِمْ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوْنِ، مجرور، مضاف، سوا، علاوہ، غیر، نہ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ، ان کے (ان کے سوا، نہ کہ وہ)

بَلْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ الْجِنَّ ۚ	بلکہ وہ جنوں کی عبادت کرتے تھے

بَلْ، حرف اضراب (بلکہ) كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

يَعْبُدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَبَدَ يَعْبُدُ، مصدر عِبَادَةٌ، عبادت کرنا (وہ عبادت کرتے)

الْجِنَّ (جنوں)

اَكْثَرُهُمْ بِهِمْ مُّؤْمِنُوْنَ ﴿۴۱﴾	ان کے اکثر انہی پر ایمان رکھنے والے تھے

اَكْثَرُهُمْ (اَكْثَرُ، هُمْ) اَكْثَرُ، مضاف، كَثْرَةٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ، بہت زیادہ، اکثر، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے اکثر)

بِهِمْ (بِ، هِمْ) بِ، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، انہی (انہی پر)

مُّؤْمِنُوْنَ، اِيْمَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ایمان لانے والے، ایمان رکھنے والے)

فَالْيَوْمَ لَا يَمْلِكُ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ نَّفْعًا وَّلَا ضَرًّا ۭ	پس آج تمہارا بعض (دوسرے) بعض کیلئے کسی نفع کا اختیار نہیں رکھتا اور نہ کسی نقصان کا

فَالْيَوْمَ (فَ، اَلْيَوْمَ) فَ، حرف عطف، پس، اَلْيَوْمَ، آج (پس آج)

لَا يَمْلِكُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب مَلَكَ يَمْلِكُ، مصدر مَلْكًا، اختیار رکھنا (وہ اختیار نہیں رکھتا)

بَعْضُكُمْ (بَعْضُ، كُمْ) بَعْضُ، مضاف، بعض، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارا (تمہارا بعض)

لِبَعْضٍ (لِ، بَعْضٍ) لِ، حرف جار، کیلئے، بَعْضٍ، مجرور، بعض (بعض کیلئے) نَّفْعًا، مصدر (کسی نفع کا)

وَّ لَا ضَرًّا، وَّ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ، ضَرًّا، مصدر، کسی نقصان کا (اور نہ کسی نقصان کا)

وَ نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ﴿۴۲﴾	اور ہم ان لوگوں سے کہیں گے جنہوں نے ظلم کیا تم اس آگ کا عذاب چکھو جس کو تم جھٹلاتے تھے

وَ، حرف عطف (اور) نَقُوْلُ، فعل مضارع جمع متکلم قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (ہم کہیں گے)

لِلَّذِيْنَ (لِ، اَلَّذِيْنَ) لِ، حرف جار، سے، اَلَّذِيْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، ان لوگوں کو جنہوں نے، (ان لوگوں سے جنہوں نے) ظَلَمُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب ظَلَمَ يَظْلِمُ، مصدر ظُلْمًا، ظلم کرنا (اُنہوں نے ظلم کیا) ذُوْقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر ذَاقَ يَذُوْقُ، مصدر ذَوْقًا، چکھنا (تم چکھو)

عَذَابَ النَّارِ، عَذَابَ، مضاف، عذاب، اَلنَّارِ، مضاف الیہ، آگ کا (آگ کا عذاب)

اَلَّتِيْ، اسم موصول واحد مؤنث (اس کا جس)

كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم تھے)

بِهَا (بِ، هَا) بِ، حرف جار، کو، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَلنَّارِ، ہے (اس کو)

تُكَذِّبُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا (تم جھٹلاتے)

وَ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّا رَجُلٌ يُّرِيْدُ اَنْ يَّصُدَّكُمْ عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُكُمْ ۚ	اور جب ان پر ہماری واضح آیات پڑھی جاتی ہیں وہ کہتے ہیں یہ نہیں ہے مگر ایک آدمی (جو) چاہتا ہے کہ وہ تمہیں اس سے روک دے جس کی عبادت تمہارے باپ دادا کرتے تھے

وَ، حرف عطف (اور) اِذَا، اسم ظرف مستقبل بمعنی شرط (جب)

تُتْلٰى، فعل مضارع مجہول واحد مؤنث غائب تَلَا يَتْلُوْ، مصدر تِلَاوَةٌ، پڑھنا، تلاوت کرنا (پڑھی جاتی ہے)

عَلَيْهِمْ (عَلٰى، هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر)

اٰيٰتُنَا (اٰيٰتُ، نَا) اٰيٰتُ، مضاف، آیات، واحد، اٰيَةٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری آیات)

بَيِّنٰتٍ (واضح، کھلی) قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ کہتے ہیں) مَا، نافیہ (نہیں) هٰذَآ، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ) اِلَّا، حرف استثنا (مگر)

رَجُلٌ (ایک آدمی) يُّرِيْدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَرَادَ يُرِيْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، ارادہ کرنا، چاہنا (وہ چاہتا ہے) اَنْ، مصدریہ (کہ) يَّصُدَّكُمْ (يَصُدَّ، كُمْ) يَصُدَّ، فعل مضارع منصوب واحد مذکر غائب صَدَّ يَصُدُّ، مصدر صَدًّا وَّصُدُوْدًا، روکنا، وہ روک دے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ تمہیں روک دے) عَمَّا (عَنْ، مَا) عَنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جس (اس سے جس کی)

كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا ہونا (وہ تھا)۔ يَعْبُدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَبَدَ يَعْبُدُ، مصدر عِبَادَةٌ، عبادت کرنا (وہ عبادت کرتا)۔ اٰبَآؤُكُمْ (اٰبَآؤُ، كُمْ) اٰبَآؤُ، مضاف، باپ داد، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے باپ داد)

وَقَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّآ اِفْكٌ مُّفْتَرًى ؕ	اور وہ کہتے ہیں یہ (قرآن) نہیں ہے مگر ایک گھڑا ہوا جھوٹ ہے

وَ، حرف عطف (اور) قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ کہتے ہیں) مَا، نافیہ (نہیں) هٰذَآ، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ) اِلَّآ، حرف استثنا (مگر)

اِفْكٌ (ایک جھوٹ، ایک بہتان) مُّفْتَرًى، اِفْتِرَآءٌ، مصدر سے اسم مفعول (گھڑا ہوا، باندھا ہوا)

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ۙ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝	اور ان لوگوں نے کہا جنہوں نے حق (قرآن) کا انکار کیا جب وہ ان کے پاس آیا یہ نہیں ہے مگر کھلا جادو

وَ، حرف عطف (اور) قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا)

الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں نے جنہوں نے)

كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا، انکار کرنا (انہوں نے انکار کیا)

لِلْحَقِّ (لِ، اَلْحَقِّ) لِ، حرف جار، کا، اَلْحَقِّ، مجرور، حق (حق کا) لَمَّا، اسم ظرف حینیہ (جب)

جَآءَھُمۡ ،جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ یَجِیۡٓءُ، مصدر مَجِیۡٓءٌ، آنا، وہ آیا، ھُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (وہ ان کے پاس آیا) اِنۡ، صلہ میں، اِلَّا، ہے ترجمہ (نہیں ہے)

ھٰذَآ، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ) اِلَّا، حرف استثنا (مگر) سِحۡرٌ مُّبِیۡنٌ، سِحۡرٌ، موصوف، جادو کرنا، جادو، مُبِیۡنٌ، صفت، اِبَانَۃٌ، سے اسم فاعل واحد مذکر، کھلا، واضح (کھلا جادو)

وَمَآ اٰتَیۡنٰھُمۡ مِّنۡ کُتُبٍ یَّدۡرُسُوۡنَھَا وَمَآ اَرۡسَلۡنَآ اِلَیۡھِمۡ قَبۡلَکَ مِنۡ نَّذِیۡرٍ ؕ﴿۴۴﴾	حالانکہ نہ ہم نے ان کو کوئی کتابیں دیں کہ وہ انہیں پڑھتے ہوں اور نہ ہم نے ان کی طرف آپ سے پہلے کوئی ڈرانے والا بھیجا

وَمَآ، وَ، حالیہ، حالانکہ، مَآ، نافیہ، نہ (حالانکہ نہ)

اٰتَیۡنٰھُمۡ (اٰتَیۡنَا، ھُمۡ) اٰتَیۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اٰتٰی یُؤۡتِیۡ، مصدر اِیۡتَآءٌ، دینا، ہم نے دی، ھُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کو (ہم نے ان کو دیں)

مِّنۡ کُتُبٍ، مِنۡ، حرف جار، زائدہ برائے عموم، کُتُبٍ، مجرور، کتابیں (کوئی کتابیں)

یَّدۡرُسُوۡنَھَا (یَدۡرُسُوۡنَ، ھَا) یَدۡرُسُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب دَرَسَ یَدۡرُسُ، مصدر دَرۡسًا وَّ دِرَاسَۃٌ، درس دینا، پڑھنا، وہ پڑھتے ہوں، ھَا، ضمیر واحد مونث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، کُتُبٍ، ہے، جو کہ جمع مکسر مؤنث ہے (وہ انہیں پڑھتے ہوں) وَمَآ، وَ، حرف عطف، اور، مَآ، نافیہ، نہ (اور نہ)

اَرۡسَلۡنَآ فعل ماضی جمع متکلم اَرۡسَلَ یُرۡسِلُ، مصدر اِرۡسَالًا، بھیجنا (ہم نے بھیجا)

اِلَیۡھِمۡ (اِلٰی، ھِمۡ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، ھِمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کی طرف)

قَبۡلَکَ (قَبۡلَ، کَ) قَبۡلَ، مضاف، اسم ظرف، پہلے، کَ مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ سے پہلے) مِنۡ نَّذِیۡرٍ، مِنۡ، حرف جار، زائد برائے عموم، نَّذِیۡرٍ، مجرور، نَذۡرٌ، مصدر سے صفت مشبہ (کوئی ڈرانے والا)

وَکَذَّبَ الَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِھِمۡ ۙ وَمَا	اور ان لوگوں نے (بھی) جھٹلایا جو ان سے پہلے تھے اور یہ

بَلَغُوْا مِعْشَارَ مَآ اٰتَيْنٰهُمْ فَكَذَّبُوْا رُسُلِيْ ۫ قف	اس کے دسویں حصے کو نہیں پہنچے جو ہم نے انہیں دیا تھا، پھر اُنہوں نے میرے رسولوں کو جھٹلایا

وَ، حرف عطف (اور) كَذَّبَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا (اس نے جھٹلایا) الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں نے جو)

مِنْ قَبْلِهِمْ (مِنْ، قَبْلِ، هِمْ) مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلِ، مجرور، مضاف، پہلے، قبل، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے پہلے) وَ مَا، وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہ (اور نہ)

بَلَغُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب بَلَغَ يَبْلُغُ، مصدر بُلُوْغٌ، پہنچنا (وہ پہنچے)

مِعْشَارَ، اسم (دسواں حصہ) مَآ، اسم موصول (اس کے جو)

اٰتَيْنٰهُمْ (اٰتَيْنَا، هُمْ) اٰتَيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا، ہم نے دیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (ہم نے انہیں دیا تھا)

فَكَذَّبُوْا (فَ، كَذَّبُوْا) فَ، حرف عطف، پھر، كَذَّبُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا، انہوں نے جھٹلایا (پھر اُنہوں نے جھٹلایا) رُسُلِيْ (رُسُلِ، يْ) رُسُلِ، مضاف، جمع مکسر، رسولوں، واحد، رَسُوْلٌ، يْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے رسولوں)

فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿٤٥﴾ ع	تو میرا عذاب کیسا تھا؟

ع ۵ ۹ ۱۱

فَكَيْفَ (فَ، كَيْفَ) فَ، حرف عطف، تو، كَيْفَ، استفہامیہ، کیسا (تو کیسا)

كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھا)

نَكِيْرِ، اصل میں، نَكِيْرِيْ، تھا، نَكِيْرِ، مضاف، مصدر بمعنی، انکار، سزا، عذاب، يْ، مضاف الیہ، محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا عذاب)

قُلْ اِنَّمَآ اَعِظُكُمْ بِوَاحِدَةٍ ۚ	آپ کہہ دیجئے میں صرف تمہیں ایک (بات کی) نصیحت کرتا ہوں

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

اِنَّمَآ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل اور، مَا، حصر کیلئے ہے (بے شک، صرف)

اَعِظُکُمْ (اَعِظُ، کُمْ) اَعِظُ، فعل مضارع واحد متکلم وَعَظَ یَعِظُ، مصدر وَعْظٌ، نصیحت کرنا، میں نصیحت کرتا ہوں، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (میں تمہیں نصیحت کرتا ہوں)

بِوَاحِدَةٍ (بِ۔وَاحِدَةٍ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، وَاحِدَةٍ، مجرور، اسم فاعل واحد مؤنث (ایک (بات کی))

اَنْ تَقُوْمُوْا لِلّٰهِ مَثْنٰى وَفُرَادٰى ثُمَّ تَتَفَكَّرُوْا ۣ	یہ کہ تم اللہ کیلئے دو دو اور اکیلے اکیلے کھڑے ہو جاؤ پھر تم غور کرو

اَنْ، مصدریہ ناصبہ (یہ کہ) تَقُوْمُوْا، اصل میں، تَقُوْمُوْنَ، تھا، اَنْ، کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر قَامَ یَقُوْمُ، مصدر قِیَامٌ، کھڑا ہونا (تم کھڑے ہو جاؤ)

لِلّٰهِ (لِ، اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کیلئے) مَثْنٰى، مفرد، دو دو، جمع، مَثَانِیْ،

وَ، حرف عطف (اور) فُرَادٰى، جمع غیر قیاسی، ایک ایک، اکیلے اکیلے، واحد، فَرْدٌ، ثُمَّ، حرف عطف (پھر)

تَتَفَكَّرُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر تَفَكَّرَ یَتَفَكَّرُ، مصدر تَفَكُّرٌ، غور کرنا (تم غور کرو)

مَا بِصَاحِبِكُمْ مِّنْ جِنَّةٍ ۭ	تمہارے ساتھی کو کوئی جنون نہیں ہے

مَا، نافیہ (نہیں) بِصَاحِبِكُمْ (بِ، صَاحِبِ، كُمْ) بِ، حرف جار، کو، صَاحِبِ، مجرور، مضاف، رفیق، ساتھی، صاحب، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے ساتھی کو)

مِّنْ جِنَّةٍ، مِنْ، حرف جار، زائد برائے عموم، جِنَّةٍ، مجرور، جَنٌّ، سے مشتق (کوئی جنون، سودا، دیوانگی)

اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ لَّكُمْ بَيْنَ يَدَيْ عَذَابٍ شَدِيْدٍ ۝۴۶	وہ نہیں ہے مگر تمہارے لئے سخت عذاب سے پہلے ڈرانے والا

اِنْ، صلہ میں، اِلَّا، ہے اس لئے ترجمہ (نہیں) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ)

اِلَّا، حرف استثنا (مگر) نَذِيْرٌ، نَذْرٌ، مصدر سے صفت مشبہ (ڈرانے والا)

لَّكُمْ (لَ، كُمْ) لَ، حرف جار، لئے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لئے)

بَيْنَ يَدَىْ، بَيْنَ، مضاف، درمیان، يَدَىْ، مضاف الیہ، اصل میں، يَدَيْنِ، تھا، اضافت کی وجہ سے جمع کا نون گر گیا، دونوں، ہاتھوں کے، واحد، يَدٌ (دونوں ہاتھوں کے درمیان، آگے، پہلے)

عَذَابٍ شَدِيْدٍ، عَذَابٍ، موصوف، عذاب، شَدِيْدٍ، صفت، شَدٌّ، سے صفت مشبہ، سخت (سخت عذاب)

قُلْ مَا سَاَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ فَهُوَ لَكُمْ ؕ	آپ کہہ دیجئے کہ میں نے (اس احسان کا) جو کوئی صلہ تم سے مانگا ہو تو وہ تمہارے لئے ہوا

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

مَا، اسم موصول (جو) سَاَلْتُكُمْ (سَاَلْتُ، كُمْ) سَاَلْتُ، فعل ماضی واحد متکلم سَاَلَ يَسْئَلُ، مصدر سُؤَالًا، سوال کرنا، مانگنا، میں نے مانگا ہو، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم سے (میں نے تم سے مانگا ہو) مِّنْ اَجْرٍ، مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اَجْرٍ، مجرور (اجرت، بدلہ، کوئی صلہ)

فَهُوَ (فَ، هُوَ) فَ، حرف عطف، تو، هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب، وہ (تو وہ)

لَكُمْ (لَ، كُمْ) لَ، حرف جار، لئے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لئے)

اِنْ اَجْرِىَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ ج	میرا اجر نہیں ہے مگر اللہ کے ذمے

اِنْ، صلہ میں، اِلَّا، ہے اس لئے ترجمہ (نہیں)

اَجْرِىَ (اَجْرِ، ىْ) اَجْرِ، مضاف، اجرت، بدلہ، صلہ، ىْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا صلہ)

اِلَّا، حرف استثنا (مگر) عَلَى اللّٰهِ، عَلٰى، حرف جار، پر، کے ذمے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر، اللہ کے ذمے)

وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۝	اور وہ ہر چیز پر گواہ ہے

وَهُوَ، وَ، حرف عطف، اور، هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب، وہ (اور وہ)

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ، عَلٰى، حرف جار، پر، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، شَيْءٍ، مضاف الیہ، چیز (ہر چیز پر)

شَهِیْدٌ، شَهَادَةٌ، سے اسم فاعل واحد مذکر (گواہ، موجود)

قُلْ اِنَّ رَبِّیْ یَقْذِفُ بِالْحَقِّ ۚ	آپ کہہ دیجئے بے شک میرا رب (دل میں) حق کو ڈالتا ہے۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) رَبِّیْ (رَبِّ، یْ) رَبِّ، مضاف، رب، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا رب) یَقْذِفُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَذَفَ یَقْذِفُ، مصدر قَذْفًا، پھینکنا، ڈالنا، اتارنا، القاء کرنا (وہ ڈالتا ہے) بِالْحَقِّ (بِ، اَلْحَقِّ) بِ، حرف جار، کو، اَلْحَقِّ، مجرور، حق (حق کو)

عَلَّامُ الْغُیُوْبِ ﴿۴۸﴾	(وہ) غیبوں کا خوب جاننے والا ہے

عَلَّامُ الْغُیُوْبِ، عَلَّامُ، مضاف، عِلْمًا، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ، خوب جاننے والا،

اَلْغُیُوْبِ، مضاف الیہ، غیبوں کا، پوشیدہ باتوں کا، واحد، اَلْغَیْبُ،

قُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَمَا یُبْدِئُ الْبَاطِلُ وَمَا یُعِیْدُ ﴿۴۹﴾	آپ کہہ دیجئے حق آ گیا ہے باطل (معبود) نہ پہلی بار پیدا کر سکتا ہے اور نہ دوبارہ پیدا کرے گا

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

جَآءَ الْحَقُّ (جَآءَ۔ اَلْحَقُّ) جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ یَجِیْٓءُ، مصدر مَجِیْٓءٌ، آنا، وہ آ گیا، اَلْحَقُّ، حق (حق آ گیا) وَمَا، وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہ (اور نہ)

یُبْدِئُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَبْدٰی یُبْدِئُ، مصدر اِبْدَآءٌ، ایجاد کرنا، پہلی بار (پیدا) کرنا (وہ پہلی بار (پیدا) کر سکتا ہے) اَلْبَاطِلُ (باطل) وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہ) یُعِیْدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَعَادَ یُعِیْدُ، مصدر اِعَادَةٌ، دوبارہ (پیدا) کرنا (وہ دوبارہ (پیدا) کرے گا)

قُلْ اِنْ ضَلَلْتُ فَاِنَّمَآ اَضِلُّ عَلٰی نَفْسِیْ ۚ	آپ کہہ دیجئے اگر میں گمراہ ہوا تو بے شک اپنی جان پر گمراہ ہوں گا

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے) اِنْ، شرطیہ (اگر)

ضَلَلۡتُ، فعل شرط ماضی واحد متکلم ضَلَّ یَضِلُّ، مصدر ضَلَالًا، گمراہ ہونا، بھٹک جانا، اِنۡ، کی وجہ سے ترجمہ (میں گمراہ ہوا) فَاِنَّمَآ (فَ، اِنَّمَا) فَ، حرف عطف، تو، اِنَّمَا، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل اور، مَا، کافہ ہے جو حصر کے معنی دیتی ہے، بے شک، صرف (تو بے شک)

اَضِلُّ، فعل مضارع واحد متکلم ضَلَّ یَضِلُّ، مصدر ضَلَالًا، گمراہ ہونا (میں گمراہ ہوں گا)

عَلٰی نَفۡسِیۡ (عَلٰی، نَفۡسِ، یۡ) عَلٰی، حرف جار، پر، نَفۡسِ، مجرور، مضاف، نفس، جان، یۡ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، اپنی (اپنی جان پر)

وَ اِنِ اهۡتَدَیۡتُ فَبِمَا یُوۡحِیۡۤ اِلَیَّ رَبِّیۡ ؕ	اور اگر میں ہدایت پر ہوں تو اس وجہ سے جو میرا رب میری طرف وحی بھیجتا ہے

وَ، حرف عطف (اور) اِنِ، اصل میں، اِنۡ، شرطیہ (اگر) ہے، اگلے لفظ سے ملانے کیلئے زیر دی گئی ہے،

اِهۡتَدَیۡتُ، فعل ماضی واحد متکلم اِهۡتَدٰی یَهۡتَدِیۡ، مصدر اِهۡتِدَآءٌ، ہدایت پانا (میں ہدایت پر ہوں)

فَبِمَا (فَ، بِ، مَا) فَ، حرف عطف، تو، بِ، حرف جار سببیہ، وجہ سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو، (اس وجہ سے جو) یُوۡحِیۡۤ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَوۡحٰی یُوۡحِیۡ، مصدر اِیۡحَآءٌ، وحی کرنا، وحی بھیجنا (وہ وحی بھیجتا ہے) اِلَیَّ (اِلٰی، یۡ) اِلٰی، حرف جار، طرف، یۡ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، میری (میری طرف)

رَبِّیۡ (رَبِّ، یۡ) رَبِّ، مضاف، رب، یۡ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا رب)

اِنَّهٗ سَمِیۡعٌ قَرِیۡبٌ ﴿۵۰﴾	بلاشبہ وہ خوب سننے والا، بہت قریب ہے

اِنَّهٗ (اِنَّ، هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بلاشبہ، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (بلاشبہ وہ)

سَمِیۡعٌ، اللہ کا صفاتی نام، سَمۡعٌ، مصدر سے صفت مشبہ (خوب سننے والا)

قَرِیۡبٌ، قُرۡبٌ، سے صفت مشبہ (بہت قریب)

وَ لَوۡ تَرٰۤی اِذۡ فَزِعُوۡا فَلَا فَوۡتَ وَ اُخِذُوۡا مِنۡ مَّكَانٍ قَرِیۡبٍ ﴿۵۱﴾	اور اگر آپ دیکھیں جب وہ مضطرب ہوں گے پھر بچ نکلنے کی صورت نہ ہو گی اور وہ قریب کی جگہ سے پکڑ لئے جائیں گے

وَ، حرف عطف (اور) لَوۡ، شرطیہ (اگر) تَرٰٓی، فعل مضارع واحد مذکر حاضر رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤۡیَةٌ، دیکھنا، (آپ دیکھیں) اِذۡ، اسم ظرف (جب) فَزِعُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب فَزِعَ یَفۡزَعُ، مصدر فَزۡعًا، گھبرانا، گھبراہٹ میں مبتلا ہونا، مضطرب ہونا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ مضطرب ہوں گے)

فَلَا فَوۡتَ (فَ، لَا، فَوۡتَ) فَ، حرف عطف، پھر، لَا، نافیہ، نہ، فَوۡتَ، اسم فعل مصدر، گرفت سے باہر ہو جانا رسائی سے نکل جانا، بچ نکلنے کی صورت ہونا (پھر بچ نکلنے کی صورت نہ ہو گی) وَ، حرف عطف (اور)

اُخِذُوۡا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب اَخَذَ یَاۡخُذُ، مصدر اَخۡذًا، پکڑنا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ پکڑ لئے جائیں گے) مِنۡ مَّكَانٍ قَرِيۡبٍ، مِنۡ، حرف جار، سے، مَكَانٍ، مجرور، موصوف، جگہ، قَرِيۡبٍ، صفت، قُرۡبٌ، مصدر سے صفت مشبہ، قریب، نزدیک (قریب کی جگہ سے)

وَّ قَالُوۡۤا اٰمَنَّا بِهٖ ۚ	اور وہ کہیں گے ہم اس پر ایمان لائے

وَّ، حرف عطف (اور) قَالُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ کہیں گے) اٰمَنَّا، فعل ماضی جمع متکلم اٰمَنَ يُؤۡمِنُ، مصدر اِيۡمَانًا، ایمان لانا (ہم ایمان لائے)

بِهٖ (بِ، هٖ) بِ، حرف جار، پر، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر)

وَ اَنّٰى لَهُمُ التَّنَاوُشُ مِنۡ مَّكَانٍۢ بَعِيۡدٍ ۚ﴿۵۲﴾	اور ان کیلئے بہت دور کی جگہ سے (ایمان کا) حاصل کرنا کیسے (ممکن) ہے

وَ، حرف عطف (اور) اَنّٰى، اسم ظرف استفہامیہ (کیسے، کیونکر)

لَهُمُ (لَ، هُمۡ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کیلئے)

التَّنَاوُشُ، مصدر ہے (حاصل کرنا، ہاتھ آنا) مِنۡ مَّكَانٍ بَعِيۡدٍ، مِنۡ، حرف جار، سے، مَكَانٍ، مجرور، موصوف، جگہ، بَعِيۡدٍ، صفت، بُعۡدٌ، سے صفت مشبہ، بہت دور (بہت دور کی جگہ سے)

وَّقَدۡ كَفَرُوۡا بِهٖ مِنۡ قَبۡلُ ۚ	حالانکہ بلاشبہ اُنہوں نے اس سے پہلے اس کا انکار کیا تھا

وَّ، حالیہ (حالانکہ) قَدۡ، کلمہ تحقیق (بلاشبہ، یقیناً)

كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا، انکار کرنا، (اُنہوں نے انکار کیا تھا)

بِهٖ (بِ، ہٖ) بِ، حرف جار، کا، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کا)

مِنْ قَبْلُ، مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلُ، مجرور، پہلے (اس سے پہلے)

وَ يَقْذِفُوْنَ بِالْغَيْبِ مِنْ مَّكَانٍۭ بَعِيْدٍ ﴿۵۳﴾	اور وہ بہت دور کی جگہ سے بن دیکھے (گمان کے تیر) پھینکتے رہے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) يَقْذِفُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب، ڈالنا، اتارنا، پھینکنا (وہ پھینکتے رہے ہیں)

بِالْغَيْبِ (بِ، اَلْغَيْبِ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اَلْغَيْبِ، مجرور (غیب، بن دیکھے)

مِنْ مَّكَانٍۭ بَعِيْدٍ، مِنْ، حرف جار، سے، مَكَانٍ، مجرور، موصوف، جگہ، بَعِيْدٍ، صفت، بُعْدٌ، سے صفت مشبہ، بہت دور (بہت دور کی جگہ سے)

وَحِيْلَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَا يَشْتَهُوْنَ كَمَا فُعِلَ بِاَشْيَاعِهِمْ مِّنْ قَبْلُ ؕ	اور ان کے درمیان اور اس کے درمیان جو وہ چاہیں گے پردہ حائل کر دیا جائے گا جس طرح اس سے پہلے ان جیسے لوگوں کے ساتھ کیا گیا

وَ، حرف عطف (اور) حِيْلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب حَالَ يَحُوْلُ، مصدر حَوْلٌ، حائل کرنا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ (پردہ) حائل کر دیا جائے گا)

بَيْنَهُمْ (بَيْنَ، هُمْ) بَيْنَ، مضاف، درمیان، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے درمیان) وَ، حرف عطف (اور) بَيْنَ (درمیان) مَا، اسم موصول (اس کے جو)

يَشْتَهُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِشْتَهٰى يَشْتَهِىْ، مصدر اِشْتِهَآءٌ، چاہنا (وہ چاہیں گے)

كَمَا (كَ، مَا) كَ، حرف تشبیہ و جار، طرح، مانند، مَا، مجرور، اسم موصول، جس (جس طرح)

فُعِلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب فَعَلَ يَفْعَلُ، مصدر فِعْلًا، کرنا (وہ کیا گیا)

بِاَشْيَاعِهِمْ (بِ، اَشْيَاعِ، هِمْ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَشْيَاعِ، مجرور، مضاف، طریقے والے ساتھی،

جیسے لوگ ، واحد ، شِیۡعَۃٌ ، ھِمۡ ، مضاف الیہ ، ضمیر جمع مذکر غائب ، ان (ان جیسے لوگوں کے ساتھ)

مِّنۡ قَبۡلُ ، مِنۡ ، حرف جار ، سے ، قَبۡلُ ، مجرور ، پہلے (اس سے پہلے)

ع ۹ ۶ ۱۲

اِنَّهُمۡ كَانُوۡا فِیۡ شَكٍّ مُّرِیۡبٍ ﴿۵۴﴾	بے شک وہ الجھن ڈالنے والے شک میں تھے

اِنَّهُمۡ (اِنَّ ، هُمۡ) اِنَّ ، حرف مشبہ بالفعل ، بے شک ، هُمۡ ، ضمیر جمع مذکر غائب ، وہ (بے شک وہ)

كَانُوۡا ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوۡنُ ، مصدر كَوۡنًا ، ہونا (وہ تھے)

فِیۡ شَكٍّ مُّرِیۡبٍ ، فِیۡ ، حرف جار ، میں ، شَكٍّ ، مجرور ، موصوف ، شک ، مُرِیۡبٍ ، صفت ، اِرَابَۃٌ ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر ، اضطراب ڈالنے والے ، الجھن ڈالنے والے (الجھن ڈالنے والے شک میں)

اٰیَاتُھَا:۴۵	سُوْرَۃُ فَاطِرٍ مَّکِّیَّۃٌ	رُکُوْعَاتُھَا:۵

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ جَاعِلِ الْمَلٰٓئِکَۃِ رُسُلًا اُولِیْٓ اَجْنِحَۃٍ مَّثْنٰی وَ ثُلٰثَ وَ رُبٰعَ ؕ	سب تعریف اللہ کیلئے ہے جو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے فرشتوں کو جو دو دو اور تین تین اور چار چار پروں والے ہیں پیغام رساں مقرر کرنے والا ہے

اَلْحَمْدُ (اَلْ، حَمْدُ) اَلْ، سب، حَمْدُ، تعریف (سب تعریف)

لِلّٰہِ (لِ، اَللّٰہِ) لِ، حرف جار کیلئے، اَللّٰہِ، مجرور، اللہ (اللہ کیلئے)

فَاطِرِ، فَطْرٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (پھاڑنے والا، پیدا کرنے والا)

اَلسَّمٰوٰتِ (آسمانوں) واحد، اَلسَّمَآءُ، وَ، حرف عطف (اور) اَلْاَرْضِ (زمین)

جَاعِلِ، جَعْلًا، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (مقرر کرنے والا، بنانے والا)

اَلْمَلٰٓئِکَۃِ (فرشتوں) واحد، مَلَکٌ، رُسُلًا (رسول، پیغامبر، قاصد، پیغام رساں)

اُولِیْٓ اَجْنِحَۃٍ، اُولِیْ، مضاف، والے، اَجْنِحَۃٍ، مضاف الیہ، پروں، واحد، جَنَاحٌ (پروں والے)

مَّثْنٰی (دو دو) وَ، حرف عطف (اور) ثُلٰثَ (تین تین) وَ، حرف عطف (اور) رُبٰعَ (چار چار)

یَزِیْدُ فِی الْخَلْقِ مَا یَشَآءُ ؕ	وہ مخلوق میں اضافہ کرتا ہے جو وہ چاہتا ہے

یَزِیْدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب زَادَ یَزِیْدُ، مصدر زِیَادَۃٌ، زیادہ کرنا، اضافہ کرنا (وہ اضافہ کرتا ہے)

فِی الْخَلْقِ (فِیْ، اَلْخَلْقِ) فِیْ، حرف جار، میں، اَلْخَلْقِ، مجرور، مصدر ہے، خلق، پیدائش، مخلوق (مخلوق میں)

مَا، اسم موصول (جو) یَشَآءُ، فعل ماضی واحد مذکر غائب شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیْٓئَۃٌ، چاہنا (وہ چاہتا ہے)

اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ①	بے شک اللہ ہر چیز پر خوب قدرت رکھنے والا ہے

اِنَّ اللّٰهَ ،اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک ،اَللّٰهَ، خالق کائنات کا ذاتی نام،اللہ (بے شک اللہ)

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ، عَلٰى، حرف جار، پر، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، شَيْءٍ، مضاف الیہ، چیز (ہر چیز پر)

قَدِيْرٌ، قُدْرَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (خوب قدرت رکھنے والا، قادر)

مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا ۚ	اللہ لوگوں کیلئے جو رحمت میں سے کھول دے تو اس کو کوئی بند کرنے والا نہیں ہے

مَا،اسم موصول شرطیہ (جو) يَفْتَحِ اللّٰهُ ،يَفْتَحِ، فعل مضارع واحد مذکر غائب فَتَحَ يَفْتَحُ، مصدر فَتْحًا، کھولنا، وہ کھول دے،اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام،اللہ (اللہ کھول دے)

لِلنَّاسِ(لِ،اَلنَّاسِ) لِ، حرف جار، کیلئے،اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں (لوگوں کیلئے)

مِنْ رَّحْمَةٍ،مِنْ، حرف جار، سے،رَحْمَةٍ، مجرور، رحمت (رحمت میں سے)

فَلَا مُمْسِكَ(فَ،لَا ،مُمْسِكَ) فَ، حرف عطف، تو،لَا، نافیہ ، نہیں، مُمْسِكَ،اِمْسَاكٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، بند کرنے والا، روکنے والا (تو نہیں کوئی بند کرنے والا)

لَهَا(لَ،هَا) لَ، حرف جار، کو،هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب،اس، ضمیر کا مرجع،رَّحْمَةٍ، ہے (اس کو)

وَمَا يُمْسِكْ ۙ فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ ؕ	اور جو وہ بند کر دے تو اس کے بعد اس کو کوئی کھولنے والا نہیں ہے

وَ، حرف عطف (اور) مَا،اسم موصول شرطیہ (جو)

يُمْسِكْ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب اَمْسَكَ يُمْسِكُ، مصدر اِمْسَاكٌ، بند کرنا، روکنا (وہ بند کر دے) فَلَا مُرْسِلَ(فَ،لَا ،مُرْسِلَ) فَ، حرف عطف، تو،لَا، نافیہ ، نہیں،مُرْسِلَ،اِرْسَالٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، چھڑانے والا، کھولنے والا، بھیجنے والا (تو نہیں کوئی کھولنے والا)

لَهٗ(لَ،هٗ) لَ، حرف جار، کو،هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب،اس (اس کو)

مِنْۢ بَعْدِهٖ(مِنْ، بَعْدِ،هٖ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں،بَعْدِ، مجرور، مضاف، بعد،

ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے بعد)

وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝	اور وہی بہت غالب، بڑی حکمت والا ہے

وَ، حرف عطف (اور) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہی)

اَلْعَزِيْزُ، اللہ کا صفاتی نام، عِزَّةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت غالب)

اَلْحَكِيْمُ، اللہ کا صفاتی نام، حِكْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بڑی حکمت والا)

يَآيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ ؕ	اے لوگو! اپنے اوپر اللہ کے انعام کو یاد کرو

يَآيُّهَا النَّاسُ (يَا، اَيُّهَا، اَلنَّاسُ) يَا، حرف ندا، اے، اَيُّهَا، جب منادیٰ پر، اَلْ، داخل ہو تو مذکر کیلئے،

يَا، کے ساتھ، اَيُّهَا، لگا دیتے ہیں، اَلنَّاسُ، منادیٰ، لوگو (اے لوگو)

اُذْكُرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر ذَكَرَ يَذْكُرُ، مصدر ذِكْرًا، ذکر کرنا، یاد کرنا (تم یاد کرو)

نِعْمَتَ اللّٰهِ (نِعْمَتَ، اَللّٰهِ) نِعْمَتَ، مضاف، نعمت، انعام، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے انعام)

عَلَيْكُمْ (عَلٰى، كُمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، اوپر، كُمْ، مجرور ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے اوپر)

هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللّٰهِ يَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ	کیا اللہ کے سوا کوئی پیدا کرنے والا ہے جو تمہیں آسمان اور زمین سے رزق دیتا ہو۔

هَلْ، حرف استفہام، تصدیق کی طلب کیلئے آتا ہے (کیا) مِنْ خَالِقٍ، مِنْ، حرف جار زائدہ، برائے عموم،

خَالِقٍ، مجرور، خَلْقٌ، سے اسم فاعل واحد مذکر (کوئی پیدا کرنے والا، کوئی بنانے والا)

غَيْرُ اللّٰهِ، غَيْرُ، مضاف، سوا، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے سوا)

يَرْزُقُكُمْ (يَرْزُقُ، كُمْ) يَرْزُقُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب رَزَقَ يَرْزُقُ، مصدر رِزْقًا، رزق دینا، وہ رزق دیتا ہو، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ تمہیں رزق دیتا ہو)

مِّنَ السَّمَآءِ، مِنْ، حرف جار، سے، اَلسَّمَآءِ، مجرور، آسمان (آسمان سے)

وَ، حرف عطف (اور) الْاَرْضِ (زمین)

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۖ	اس کے سوا کوئی معبود نہیں

لَآ (نہیں) اِلٰهَ (کوئی معبود) اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوا) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ، اس کے)

فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ۞	تو تم کہاں بہکائے جاتے ہو

فَاَنّٰى (فَ، اَنّٰى) فَ، حرف عطف، تو، اَنّٰى، اسم استفہام، ظرف مکان، کہاں (تو کہاں)

تُؤْفَكُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب اَفَكَ يَاْفِكُ، مصدر اِفْكٌ، پھیرنا، جھوٹ بولنا، بہکانا (تم بہکائے جاتے ہو)

وَاِنْ یُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ ۭ	اور اگر وہ آپ کو جھٹلاتے ہیں تو یقیناً آپ سے پہلے کئی رسول جھٹلائے گئے۔

وَ، حرف عطف (اور) اِنْ، شرطیہ (اگر)

يُّكَذِّبُوْكَ (يُكَذِّبُوْا، كَ) يُكَذِّبُوْا، فعل شرط، مضارع جمع مذکر غائب كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا، وہ جھٹلاتے ہیں، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کو (وہ آپ کو جھٹلاتے ہیں)

فَقَدْ (فَ، قَدْ) فَ، حرف عطف، تو، قَدْ، کلمہ تحقیق کلام، یقیناً (تو یقیناً)

كُذِّبَتْ، فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا (وہ جھٹلایا گیا)

رُسُلٌ (کئی رسول) واحد، رَسُوْلٌ، مِّنْ قَبْلِكَ (مِنْ، قَبْلِ، كَ) مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلِ، مجرور، مضاف، پہلے، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ سے پہلے)

وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۞	اور تمام کام اللہ ہی کی طرف لوٹائے جاتے ہیں

وَ، حرف عطف (اور) اِلَى اللّٰهِ، اِلٰى، حرف جار، کی طرف، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ (ہی) کی طرف)

تُرْجَعُ، فعل مضارع مجہول واحد مؤنث غائب رَجَعَ يَرْجِعُ، مصدر رَجْعٌ وَّرُجُوْعًا، لوٹانا (وہ لوٹایا جاتا ہے) الْاُمُوْرُ (سب معاملات، تمام امور، تمام کام) واحد، اَمْرٌ۔

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا	اے لوگو! بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے تو دنیاوی

تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۗ	زندگی تمہیں ہرگز دھوکے میں نہ ڈالے

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ (یَا، اَیُّھَا، اَلنَّاسُ) یَا، حرف ندا، اے، اَیُّھَا، جب منادیٰ پر، اَلْ، داخل ہو تو مذکر کیلئے، یَا، کے ساتھ، اَیُّھَا، لگادیتے ہیں، اَلنَّاسُ، منادیٰ، لوگو (اے لوگو) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک)

وَعْدَ اللّٰهِ، وَعْدَ، مضاف، وعدہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کا (اللہ کا وعدہ) حَقٌّ، اسم مصدر (سچا ہے)

فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ (فَ، لَا تَغُرَّنَّ، کُمْ) فَ، حرف عطف، تو، لَا تَغُرَّنَّ، فعل مضارع منفی واحد مؤنث غائب مؤکد بانون تاکید ثقیلہ غَرَّ یَغُرُّ، مصدر غَرًّا وَّغُرُوْرًا، دھوکہ میں ڈالنا، فریب دینا، وہ ہرگز دھوکے میں نہ ڈالے، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر تمہیں (تو وہ تمہیں ہرگز دھوکے میں نہ ڈالے)

الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا، اَلْحَيٰوةُ، موصوف، زندگی، اَلدُّنْيَا، صفت، دنیاوی (دنیاوی زندگی)

وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ۝	اور بڑا دھوکے باز (شیطان) تمہیں اللہ کے بارے میں ہرگز دھوکے میں نہ ڈالے

وَ، حرف عطف (اور) لَا يَغُرَّنَّكُمْ (لَا يَغُرَّنَّ، کُمْ) لَا يَغُرَّنَّ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب مؤکد بانون تاکید ثقیلہ غَرَّ یَغُرُّ، مصدر غُرُوْرًا، فریب دینا، دھوکہ میں ڈالنا، وہ ہرگز دھوکے میں نہ ڈالے، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر تمہیں (وہ تمہیں ہرگز دھوکے میں نہ ڈالے)

بِاللّٰهِ (بِ، اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، کے بارے میں، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کے بارے میں)

الْغَرُوْرُ، غُرُوْرٌ، سے مبالغہ کا صیغہ (بڑا دھوکے باز)

اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوْهُ عَدُوًّا ۭ	بے شک شیطان تمہارا دشمن ہے تو تم (بھی) اسے دشمن سمجھو

اِنَّ الشَّيْطٰنَ، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَلشَّيْطٰنَ، شیطان (بے شک شیطان)

لَكُمْ (لَ، کُمْ) لَ، حرف جار، کا، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم کا، تمہارا)

عَدُوٌّ (دشمن) فَاتَّخِذُوْهُ (فَ، اِتَّخِذُوْا، ہُ) فَ، حرف عطف، تو، اِتَّخِذُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّخَذَ

یَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، ٹھہرانا، اختیار کرنا، سمجھنا، تم سمجھو، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (تو تم اسے سمجھو) عَدُوًّا (دشمن)

اِنَّمَا یَدۡعُوۡا حِزۡبَہٗ لِیَکُوۡنُوۡا مِنۡ اَصۡحٰبِ السَّعِیۡرِ ؕ﴿۶﴾	بے شک وہ (تو) اپنے گروہ کو صرف (اس لیے) بلاتا ہے تاکہ وہ بھڑکتی آگ والوں میں سے ہو جائیں

اِنَّمَا، اِنَّ، حرف مشبہ بافعل، مَا، کافہ، حصر کیلئے (بے شک صرف)

یَدۡعُوۡا، فعل مضارع واحد مذکر غائب دَعَا یَدۡعُوۡ، مصدر دُعَآءٌ وَّ دَعۡوَۃٌ، پکارنا، بلانا (وہ بلاتا ہے)

حِزۡبَہٗ (حِزۡبَ، ہٗ) حِزۡبَ، مضاف، گروہ، ہٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے گروہ کو)

لِیَکُوۡنُوۡا (لِ، یَکُوۡنُوۡا) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، یَکُوۡنُوۡا، فعل مضارع منصوب جمع مذکر غائب کَانَ یَکُوۡنُ، مصدر کَوۡنًا، ہونا، وہ ہو جائیں (تاکہ وہ ہو جائیں)

مِنۡ اَصۡحٰبِ السَّعِیۡرِ، مِنۡ، حرف جار، سے، اَصۡحٰبِ، مجرور، مضاف، والوں، اَلسَّعِیۡرِ، مضاف الیہ، بھڑکتی ہوئی آگ، دوزخ (بھڑکتی آگ والوں سے)

اَلَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا لَہُمۡ عَذَابٌ شَدِیۡدٌ ۬ؕ	وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ان کیلئے بہت سخت عذاب ہے

اَلَّذِیۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

کَفَرُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب کَفَرَ یَکۡفُرُ، مصدر کُفۡرًا، کفر کرنا (اُنہوں نے کفر کیا)

لَہُمۡ (لَ، ہُمۡ) لَ، حرف جار، کیلئے، ہُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (ان کیلئے)

عَذَابٌ شَدِیۡدٌ، عَذَابٌ، موصوف، عذاب، شَدِیۡدٌ، صفت، شَدٌّ، سے صفت مشبہ، بہت سخت (بہت سخت عذاب)

وَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَہُمۡ مَّغۡفِرَۃٌ وَّ اَجۡرٌ کَبِیۡرٌ ٪﴿۷﴾	اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے ان کیلئے مغفرت اور بہت بڑا اجر ہے

ع ۱ / ۱۳

وَ، حرف عطف (اور) اَلَّذِیۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

وَ، حرف عطف (اور) عَمِلُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَمِلَ یَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (انہوں نے عمل کئے) اَلصّٰلِحٰتِ، صَلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث (نیک) واحد، الصَّالِحَةُ،

لَهُمْ (لَ، هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کیلئے)

مَّغْفِرَةٌ اسم اور مصدر (مغفرت، بخشش) وَّ، حرف عطف (اور)

اَجْرٌ كَبِیْرٌ، اَجْرٌ، موصوف، اجر، صلہ، كَبِیْرٌ، صفت، كِبَرٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت بڑا (بہت بڑا اجر)

اَفَمَنْ زُیِّنَ لَهٗ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ فَرَاٰهُ حَسَنًا ؕ	تو کیا وہ جس کیلئے اس کا برا عمل مزین کیا جائے پھر وہ اس کو اچھا دیکھنے لگے (کیا وہ ہدایت یافتہ جیسا ہے)

اَفَمَنْ (اَ، فَ، مَنْ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، تو، مَنْ، اسم موصول شرطیہ، جس (تو کیا جس)

زُیِّنَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب زَیَّنَ یُزَیِّنُ، مصدر تَزْیِیْنٌ، زینت دینا، مزین کرنا (وہ مزین کیا جائے) لَهٗ (لَ، هٗ) لَ، حرف جار، کیلئے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کیلئے)

سُوْٓءُ، سَوْءٌ، مصدر سے اسم ہے (برا، گناہ، برائی، آفت)

عَمَلِهٖ (عَمَلِ، ہٖ) عَمَلِ، مضاف، عمل، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غاءب، اس کا (اس کا عمل)

فَرَاٰهُ (فَ، رَاٰی، هُ) فَ، حرف عطف، پھر، رَاٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَةٌ، دیکھنا وہ دیکھنے لگا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کو (پھر وہ اس کو دیکھنے لگے)

حَسَنًا، حُسْنٌ، مصدر سے صفت مشبہ (اچھا، عمدہ)

فَاِنَّ اللّٰهَ یُضِلُّ مَنْ یَّشَآءُ وَ یَهْدِیْ مَنْ یَّشَآءُ ۖ	تو بے شک اللہ گمراہ کرتا ہے جسے چاہتا ہے اور وہ ہدایت دیتا ہے جسے چاہتا ہے

فَاِنَّ اللّٰهَ (فَ، اِنَّ، اَللّٰهَ) فَ، حرف عطف، تو، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ، اَللّٰهَ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ (تو بے شک اللہ) یُضِلُّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَضَلَّ یُضِلُّ، مصدر اِضْلَالٌ، گمراہ

کرنا (وہ گمراہ کرتا ہے) مَنۡ، اسم موصول (جسے)

يَّشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيۡٓئَةٌ، چاہنا (وہ چاہتا ہے)

وَ، حرف عطف (اور) يَهۡدِىۡ، فعل مضارع واحد مذکر غائب هَدٰى يَهۡدِىۡ، مصدر هِدَايَةٌ، ہدایت دینا، (وہ ہدایت دیتا ہے) مَنۡ، اسم موصول (جسے)

يَّشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيۡٓئَةٌ، چاہنا (وہ چاہتا ہے)

فَلَا تَذۡهَبۡ نَفۡسُكَ عَلَيۡهِمۡ حَسَرٰتٍ ؕ	تو آپ کی جان ان پر افسوس میں نہ جاتی رہے۔

فَلَا تَذۡهَبۡ (فَ، لَا تَذۡهَبۡ) فَ، حرف عطف، تو، لَا تَذۡهَبۡ، فعل مضارع منفی واحد مؤنث غائب ذَهَبَ يَذۡهَبُ، مصدر ذَهَابٌ، جانا، وہ جاتی نہ رہے (تو وہ جاتی نہ رہے)

نَفۡسُكَ (نَفۡسُ، كَ) نَفۡسُ، مضاف، نفس، جان، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کی (آپ کی جان) عَلَيۡهِمۡ (عَلٰى، هِمۡ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر)

حَسَرٰتٍ (افسوس، حسرتیں، پشیمانیاں) واحد، حَسۡرَةٌ،

اِنَّ اللّٰهَ عَلِيۡمٌۢ بِمَا يَصۡنَعُوۡنَ ۞	بے شک اللہ اس کو خوب جاننے والا ہے جو وہ کرتے ہیں

اِنَّ اللّٰهَ، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)

عَلِيۡمٌ، اللہ کا صفاتی نام، عِلۡمًا، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

بِمَا (بِ، مَا) بِ، حرف جار، کو، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس کو جو)

يَصۡنَعُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب صَنَعَ يَصۡنَعُ، مصدر صَنۡعٌ، تخلیق کرنا، بنانا، کرنا (وہ کرتے ہیں)

وَاللّٰهُ الَّذِىۡۤ اَرۡسَلَ الرِّيٰحَ فَتُثِيۡرُ سَحَابًا فَسُقۡنٰهُ اِلٰى بَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَحۡيَيۡنَا بِهِ الۡاَرۡضَ بَعۡدَ مَوۡتِهَا ؕ	اور اللہ ہی ہے جس نے ہواؤں کو بھیجا پھر وہ بادل کو اٹھاتی ہیں پھر ہم اسے ایک مردہ شہر کی طرف لے جاتے ہیں پھر ہم اس کے ذریعے سے زمین کو اس کی موت کے بعد زندہ کرتے ہیں

وَ، حرف عطف (اور) اللّٰہُ، خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ) الَّذِیْٓ، اسم موصول واحد مذکر (جس نے)
اَرْسَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَرْسَلَ یُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالًا، بھیجنا (اس نے بھیجا)
الرِّیٰحَ (ہواؤں) واحد، رِیْحٌ، فَتُثِیْرُ (فَ، تُثِیْرُ) فَ، حرف عطف، پھر، تُثِیْرُ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب اَثَارَ یُثِیْرُ، مصدر اِثَارَۃٌ، اٹھانا، وہ اٹھاتی ہے (تو وہ اٹھاتی ہے) سَحَابًا (بادل)
فَسُقْنٰهُ (فَ، سُقْنَا، ہُ) فَ، حرف عطف، پھر، سُقْنَا، فعل ماضی جمع متکلم سَاقَ یَسُوْقُ، مصدر سَوْقًا، جانور کا ہانکنا، ہوا کو بادل کو چلانا، لے جانا، ہم لے جاتے ہیں، ہُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے، ضمیر کا مرجع سَحَابًا، ہے (پھر ہم اسے لے جاتے ہیں) اِلٰی بَلَدٍ مَّیِّتٍ، اِلٰی، حرف جار، کی طرف، بَلَدٍ، مجرور، موصوف ایک شہر، مَیِّتٍ، صفت، مردہ، بے جان، بنجر (ایک مردہ (بنجر) شہر کی طرف)
فَاَحْیَیْنَا (فَ، اَحْیَیْنَا) فَ، حرف عطف، پھر، اَحْیَیْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَحْیٰی یُحْیِیْ، مصدر اِحْیَآءٌ، زندہ کرنا، ہم زندہ کرتے ہیں (پھر ہم زندہ (سرسبز) کرتے ہیں)
بِهٖ (بِ، ہٖ) بِ، حرف جار، کے ذریعے سے، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے ذریعے سے)
الْاَرْضَ (زمین) بَعْدَ مَوْتِهَا، بَعْدَ، مضاف، بعد، مَوْتِ، مضاف الیہ، مضاف، موت کے، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب اس کی، ضمیر کا مرجع، بَلَدٍ، ہے (اس کی موت (بنجر ہونے) کے بعد)

كَذٰلِكَ النُّشُوْرُ ۝۹	اسی طرح دوبارہ اٹھایا جانا ہوگا

كَذٰلِكَ (كَ، ذٰلِكَ) كَ، حرف تشبیہ، طرح، مانند، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اسی (اسی طرح)
النُّشُوْرُ، مصدر مرفوع، جزا و سزا کیلئے دوبارہ زندہ ہو کر اٹھ کھڑا ہونا (دوبارہ اٹھایا جانا)

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعِزَّةَ فَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ جَمِيْعًا ؕ	جو شخص عزت چاہتا ہے تو سب کی سب عزت اللہ کیلئے ہے

مَنْ، اسم موصول شرطیہ (جو شخص) كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ، يَكُوْنُ مصدر كَوْنًا ہونا (وہ ہے) يُرِيْدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَرَادَ يُرِيْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، ارادہ کرنا، چاہنا (وہ چاہتا ہے)

الۡعِزَّةَ (عزت) فَلِلّٰهِ (فَ۔ لِ۔ اَللّٰهِ) فَ، حرف عطف، تو۔ لِ، حرف جار، کیلئے۔ اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (تو اللہ کیلئے)
الۡعِزَّةُ، اسم مصدر (عزت) جَمِیۡعًا، جَمۡعٌ، مصدر سے بمعنی، مَجۡمُوۡعٌ (سب کی سب)

اِلَیۡهِ یَصۡعَدُ الۡکَلِمُ الطَّیِّبُ وَ الۡعَمَلُ الصَّالِحُ یَرۡفَعُهٗ ؕ	پاکیزہ کلمات اسی کی طرف چڑھتے ہیں اور نیک عمل ان کو بلند کرتا ہے۔

اِلَیۡهِ (اِلٰی۔ هِ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف۔ هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اسی (اسی کی طرف)
یَصۡعَدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب صَعِدَ یَصۡعَدُ، مصدر صُعُوۡدًا، چڑھنا (وہ چڑھتا ہے)
الۡکَلِمُ الطَّیِّبُ، اَلۡکَلِمُ، موصوف، جنس، جمع ہے، کلمات، واحد، کَلِمَةٌ۔ اَلطَّیِّبُ، صفت، طِیۡبٌ، سے صفت مشبہ، پاکیزہ (پاکیزہ کلمات) وَ، حرف عطف (اور)
الۡعَمَلُ الصَّالِحُ، اَلۡعَمَلُ، موصوف، عمل۔ اَلصَّالِحُ، صفت، صَلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، نیک (نیک عمل)
یَرۡفَعُهٗ (یَرۡفَعُ۔ هٗ) یَرۡفَعُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب رَفَعَ یَرۡفَعُ، مصدر رَفۡعًا، بلند کرنا، وہ بلند کرتا ہے۔ هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کو، ضمیر کا مرجع، الۡکَلِمُ الطَّیِّبُ، ہے (وہ ان کو بلند کرتا ہے)

وَ الَّذِیۡنَ یَمۡکُرُوۡنَ السَّیِّاٰتِ لَهُمۡ عَذَابٌ شَدِیۡدٌ ؕ	اور وہ لوگ جو برائیوں کی خفیہ تدبیر کرتے ہیں ان کیلئے بہت سخت عذاب ہے

وَ، حرف عطف (اور) الَّذِیۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)
یَمۡکُرُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب مَکَرَ یَمۡکُرُ، مصدر مَکۡرٌ، مکر کرنا، خفیہ تدبیر کرنا (وہ خفیہ تدبیر کرتے ہیں) السَّیِّاٰتِ (برائیوں) واحد، سَیِّئَةٌ۔
لَهُمۡ (لَ۔ هُمۡ) لَ، حرف جار، کیلئے۔ هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کیلئے)
عَذَابٌ شَدِیۡدٌ (عَذَابٌ۔ شَدِیۡدٌ) عَذَابٌ، موصوف، عذاب۔ شَدِیۡدٌ، صفت، شَدٌّ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت سخت۔ (بہت سخت عذاب)

وَ مَكْرُ اُولٰٓئِكَ هُوَ يَبُوْرُ ۝١٠	اور ان لوگوں کا وہ مکر وفریب تباہ و برباد ہو گا

وَ، حرف عطف (اور) مَكْرُ، اسم مصدر (چال، مکر وفریب)

اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع بعید (وہ لوگ، ان لوگوں کا) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ)

يَبُوْرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب بَارَ يَبُوْرُ، مصدر بَوْرًا وَّ بَوَارًا، تباہ برباد ہونا (وہ تباہ برباد ہو گا)

وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ جَعَلَكُمْ اَزْوَاجًا ؕ	اور اللہ نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا پھر نطفہ سے پھر اس نے تمہارے جوڑے (نر اور مادہ) بنائے

وَ اللّٰهُ، وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ)

خَلَقَكُمْ (خَلَقَ، كُمْ) خَلَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَلَقَ يَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا، اس نے پیدا کیا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (اس نے تمہیں پیدا کیا)

مِّنْ تُرَابٍ، مِنْ، حرف جار، سے، تُرَابٍ، مجرور، مٹی (مٹی سے) ثُمَّ، حرف عطف (پھر)

مِنْ نُّطْفَةٍ، مِنْ، حرف جار، سے، نُطْفَةٍ، مجرور، نطفہ (تولیدی مادہ) (نطفہ سے)

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) جَعَلَكُمْ (جَعَلَ، كُمْ) جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، اس نے بنائے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (اس نے تمہارے بنائے)

اَزْوَاجًا، جوڑے، ہم مثل چیزیں، واحد، زَوْجٌ، حیوانات کے جوڑے میں نر ہو یا مادہ ہر ایک کو زوج کہتے ہیں،

وَمَا تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰى وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ ؕ	اور کوئی مادہ نہ حاملہ ہوتی ہے اور نہ وہ بچہ جنتی ہے مگر اس (اللہ) کے علم سے

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہ) تَحْمِلُ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب حَمَلَ يَحْمِلُ، مصدر حَمْلًا، اُٹھانا، حاملہ ہونا (وہ حاملہ ہوتی ہے) مِنْ اُنْثٰى، مِنْ، حرف جار، زائدہ برائے عموم، اُنْثٰى، مجرور (کوئی مادہ)

وَ، حرف عطف (اور) لَا تَضَعُ، فعل مضارع منفی واحد مؤنث غائب وَضَعَ يَضَعُ، مصدر وَضْعًا، بچہ جننا، (نہ وہ بچہ جنتی ہے) اِلَّا، حرف استثنا (مگر)

بِعِلۡمِهٖ (بِ، عِلۡمِ، هٖ) بِ، حرف جار، سے، عِلۡمِ، مجرور، مضاف، علم، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے علم سے)

وَمَا یُعَمَّرُ مِنۡ مُّعَمَّرٍ وَّلَا یُنۡقَصُ مِنۡ عُمُرِهٖۤ اِلَّا فِیۡ کِتٰبٍ ؕ	اور کوئی بڑی عمر دیا جانے والا وہ لمبی عمر نہیں دیا جاتا اور نہ اس کی عمر سے کمی کی جاتی ہے مگر ایک کتاب (لوح محفوظ) میں (درج) ہے

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں)

یُعَمَّرُ، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب عَمَّرَ یُعَمِّرُ، مصدر تَعۡمِیۡرٌ، لمبی عمر دینا (وہ لمبی عمر دیا جاتا)

مِنۡ مُّعَمَّرٍ، مِنۡ، حرف جار زائدہ، برائے عموم، مُعَمَّرٍ، تَعۡمِیۡرٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (کوئی بڑی عمر دیا جانے والا بوڑھا، عمر رسیدہ) وَّ، حرف عطف (اور)

لَا یُنۡقَصُ، فعل مضارع مجہول منفی واحد مذکر غائب نَقَصَ یَنۡقُصُ، مصدر نَقۡصًا، کم کرنا (وہ کمی نہیں کی جاتی ہے) مِنۡ عُمُرِهٖۤ (مِنۡ، عُمُرِ، هٖ) مِنۡ، حرف جار، سے، عُمُرِ، مجرور، مضاف، عمر، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی عمر سے) اِلَّا، حرف استثنا (مگر)

فِیۡ کِتٰبٍ، فِیۡ، حرف جار، میں، کِتٰبٍ، مجرور، ایک کتاب (ایک کتاب میں)

اِنَّ ذٰلِکَ عَلَی اللّٰهِ یَسِیۡرٌ ﴿۱۱﴾	بے شک یہ اللہ پر بہت آسان ہے

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک)

ذٰلِکَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اصل ترجمہ، وہ، ہے ضرورتاً (یہ) کیا جاتا ہے،

عَلَی اللّٰهِ (عَلٰی۔ اَللّٰهِ) عَلٰی، حرف جار، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر)

یَسِیۡرٌ، یُسۡرٌ، سے صفت مشبہ (بہت آسان)

وَمَا یَسۡتَوِی الۡبَحۡرٰنِ ۖ	اور دو سمندر برابر نہیں ہوتے

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں)

یَسۡتَوِی، فعل مضارع واحد مذکر غائب اِسۡتَوٰی یَسۡتَوِیۡ، مصدر اِسۡتِوَآءٌ. برابر ہونا (وہ برابر ہوتا)

اَلۡبَحۡرٰنِ، اَلۡبَحۡرُ، کا تثنیہ (دو سمندر)

هٰذَا عَذۡبٌ فُرَاتٌ سَآئِغٌ شَرَابُهٗ وَ هٰذَا مِلۡحٌ اُجَاجٌ ؕ	یہ میٹھا پیاس بجھانے والا ہے اس کا پانی آسانی سے حلق سے نیچے اترنے والا ہے یہ (دوسرا) نمکین سخت کڑوا ہے

هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ)

عَذۡبٌ فُرَاتٌ، عَذۡبٌ، عَزُوۡبَةٌ، سے صفت مشبہ، میٹھا، فُرَاتٌ، فُرُوۡتَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، پیاس بجھانے والا (میٹھا پیاس بجھانے والا) سَآئِغٌ، سَوۡغٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (آسانی سے حلق سے نیچے اترنے والا) شَرَابُهٗ (شَرَابُ، هٗ) شَرَابُ، مضاف، پانی، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کا (اس کا پانی) وَ، حرف عطف (اور) هٰذَا، اسم اشارہ واحد قریب (یہ)

مِلۡحٌ اُجَاجٌ، مِلۡحٌ، موصوف، اسم، نمکین، کھارا، اُجَاجٌ، صفت، سخت کڑوا (نمکین سخت کڑوا)

وَ مِنۡ کُلٍّ تَاۡکُلُوۡنَ لَحۡمًا طَرِیًّا وَّ تَسۡتَخۡرِجُوۡنَ حِلۡیَةً تَلۡبَسُوۡنَهَا ۚ	اور تم ہر ایک میں سے تازہ گوشت کھاتے ہو اور تم زیور (موتی) نکالتے ہو تم اس کو پہنتے ہو

وَ، حرف عطف (اور) مِنۡ کُلٍّ، مِنۡ، حرف جار، سے، کُلٍّ، مجرور، ہر ایک (ہر ایک سے)

تَاۡکُلُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَکَلَ یَاۡکُلُ، مصدر، اَکۡلًا، کھانا (تم کھاتے ہو)

لَحۡمًا طَرِیًّا، لَحۡمًا، موصوف، گوشت، طَرِیًّا، صفت، طَرَاوَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، تازہ (تازہ گوشت)

وَّ، حرف عطف (اور) تَسۡتَخۡرِجُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِسۡتَخۡرَجَ یَسۡتَخۡرِجُ، مصدر اِسۡتِخۡرَاجًا، نکالنا (تم نکالتے ہو) حِلۡیَةً (زیور) جمع، حُلِیٌّ،

تَلۡبَسُوۡنَهَا (تَلۡبَسُوۡنَ، هَا) تَلۡبَسُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر لَبِسَ یَلۡبَسُ، مصدر لَبۡسًا، پہننا، زیور پہننا، تم پہنتے ہو، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس (اس کو تم پہنتے ہو)

وَ تَرَی الۡفُلۡکَ فِیۡهِ مَوَاخِرَ لِتَبۡتَغُوۡا	آپ اس میں کشتیوں کو دیکھتے ہیں کہ پانی کو چیرتی

مِنْ فَضْلِهٖ وَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝۱۲	ہوئی چلنے والی ہیں تا کہ تم اس کے فضل سے (روزی) تلاش کرو اور تا کہ تم شکر کرو

وَ، حرف عطف (اور) تَرَى، فعل مضارع واحد مذکر حاضر رَاٰى يَرٰى، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا (آپ دیکھتے ہیں)
اَلْفُلْكَ، یہ لفظ مذکر بھی ہے اور مؤنث بھی، جمع بھی ہے اور واحد بھی، اگر جمع (کشتیوں) ہو گا تو واحد اَلْفَلَكُ ہو گا۔
فِيْهِ (فِيْ، ہٖ) فِيْ، حرف جار، میں، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس میں)
مَوَاخِرَ، مَخْرٌ، مَخُوْرٌ، مصدر سے صیغہ صفت، پانی کو چیرتی ہوئی چلنے والی، واحد، مَاخِرٌ،
لِتَبْتَغُوْا (لِ، تَبْتَغُوْا) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تا کہ، تَبْتَغُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِبْتَغٰى يَبْتَغِيْ، مصدر اِبْتِغَآءٌ، تلاش کرنا، تم تلاش کرو (تا کہ تم تلاش کرو)
مِنْ فَضْلِهٖ (مِنْ، فَضْلِ، ہٖ) مِنْ، حرف جار، سے، فَضْلِ، مجرور، مضاف، فضل، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے فضل سے) وَ، حرف عطف (اور)
لَعَلَّكُمْ (لَعَلَّ، كُمْ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، تا کہ، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تا کہ تم)
تَشْكُرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر شَكَرَ يَشْكُرُ، مصدر شُكْرًا، شکر کرنا (تم شکر کرو)

يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَ يُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۙ وَ سَخَّرَ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ ۖ	وہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور اس نے سورج اور چاند کو مسخر کر دیا

يُوْلِجُ فعل مضارع واحد مذکر غائب اَوْلَجَ يُوْلِجُ، مصدر اِيْلَاجٌ، تنگ جگہ میں داخل کرنا (وہ داخل کرتا ہے) اَلَّيْلَ (رات کو) فِي النَّهَارِ، فِيْ، حرف جار، میں، اَلنَّهَارِ، مجرور، دن (دن میں) وَ، حرف عطف (اور)
يُوْلِجُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَوْلَجَ يُوْلِجُ، مصدر اِيْلَاجٌ، تنگ جگہ میں داخل کرنا (وہ داخل کرتا ہے) النَّهَارَ (دن کو) فِي الَّيْلِ، فِيْ، حرف جار، میں، اَلَّيْلِ، مجرور، رات (رات میں) وَ، حرف عطف (اور)
سَخَّرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب سَخَّرَ يُسَخِّرُ، مصدر تَسْخِيْرٌ، تسخیر کرنا، مسخر کرنا (اس نے مسخر کر

دیا) اَلشَّمْسَ (سورج) وَ، حرف عطف (اور) اَلْقَمَرَ (چاند)

كُلٌّ يَّجْرِىْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ	ہر ایک، ایک مقرر وقت تک چل رہا ہے۔

كُلٌّ (ہر ایک) يَّجْرِىْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب جَرٰى يَجْرِىْ، مصدر جِرْيَانٌ، بہنا، چلنا (وہ چل رہا ہے) لِاَجَلٍ مُّسَمًّى (لِ، اَجَلٍ، مُّسَمًّى) لِ، حرف جار، بمعنی اِلٰى، تک، اَجَلٍ، مجرور موصوف، موت، مدت، ایک وقت، مُسَمًّى صفت، تَسْمِيَةٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر، مقرر کردہ، مقرر (ایک مقرر وقت تک)

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ؕ	یہی اللہ تمہارا رب ہے اسی کی بادشاہی ہے۔

ذٰلِكُمْ، اسم اشارہ، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، خطاب کیلئے (یہ، یہی) اللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ)

رَبُّكُمْ (رَبٌّ، كُمْ) رَبٌّ، مضاف، رب، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارا (تمہارا رب)

لَهُ (لَ، هُ) لَ، حرف جار، کی، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اسی (اسی کی) اَلْمُلْكُ، اسم مصدر (بادشاہی)

وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ مَا يَمْلِكُوْنَ مِنْ قِطْمِيْرٍ ؕ﴿۱۳﴾	اور وہ جنہیں تم اس کے سوا پکارتے ہو وہ کھجور کی گٹھلی کے چھلکے کے (بھی) مالک نہیں ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ جنہیں)

تَدْعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر دَعَا يَدْعُوْ، مصدر دَعْوَةٌ، بلانا، پکارنا (تم پکارتے ہو)

مِنْ دُوْنِهٖ (مِنْ، دُوْنِ، هٖ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوْنِ، مجرور، مضاف، سوا، علاوہ، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے سوا) مَا، نافیہ (نہیں)

يَمْلِكُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب مَلَكَ يَمْلِكُ، مصدر مَلْكٌ، مالک ہونا، اختیار رکھنا (وہ مالک ہیں)

مِنْ قِطْمِيْرٍ، مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، قِطْمِيْرٍ، مجرور (کھجور کی گٹھلی کا چھلکا)

اِنْ تَدْعُوْهُمْ لَا يَسْمَعُوْا دُعَآءَكُمْ ۚ	اور اگر تم انہیں پکارو وہ تمہاری پکار کو نہیں سنیں گے

اِنْ، شرطیہ (اگر) تَدْعُوْهُمْ (تَدْعُوْا، هُمْ) تَدْعُوْا، اصل میں، تَدْعُوْنَ، تھا، اِنْ، کی وجہ سے نون گر گیا،

فعل مضارع جمع مذکر حاضر دَعَا يَدۡعُوۡ، مصدر دُعَآءٌ وَّدَعۡوَةٌ، بلانا، پکارنا، تم پکارو، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (تم انہیں پکارو)

لَا يَسۡمَعُوۡا، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب سَمِعَ يَسۡمَعُ، مصدر سَمۡعًا، سننا (وہ نہیں سنیں گے)

دُعَآءَكُمۡ (دُعَآءَ۔ كُمۡ) دُعَآءَ، اسم مصدر، پکار، بلانا، كُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری پکار)

وَلَوۡ سَمِعُوۡا مَا اسۡتَجَابُوۡا لَكُمۡ ؕ	اور اگر وہ سن لیں (تو) وہ تم کو جواب نہیں دیں گے

وَ، حرف عطف (اور) لَوۡ، شرطیہ (اگر) سَمِعُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب سَمِعَ يَسۡمَعُ، مصدر سَمۡعًا، سننا، لَوۡ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ سن لیں) مَا، نافیہ (نہیں) اِسۡتَجَابُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِسۡتَجَابَ يَسۡتَجِيۡبُ، مصدر اِسۡتِجَابَةٌ، قبول کرنا، جواب دینا، لَوۡ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ جواب دیں گے)

لَكُمۡ (لَ۔ كُمۡ) لَ، حرف جار، کو، كُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم کو)

وَيَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ يَكۡفُرُوۡنَ بِشِرۡكِكُمۡ ؕ	اور قیامت کے دن وہ تمہارے شرک کا انکار کر دیں گے

وَ، حرف عطف (اور) يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ، يَوۡمَ، مضاف، اسم ظرف، دن، اَلۡقِيٰمَةِ، مضاف الیہ، قیامت کے، (قیامت کے دن) يَكۡفُرُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكۡفُرُ، مصدر كُفۡرًا، کفر کرنا، انکار کرنا (وہ انکار کر دیں گے) بِشِرۡكِكُمۡ (بِ۔شِرۡكِ۔ كُمۡ) بِ، حرف جار، کا، شِرۡكِ، مجرور، مضاف، اِشۡرَاكٌ، مصدر سے اسم، شرک، ساجھا، شریک ٹھہرانا، كُمۡ مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے شرک کا)

وَلَا يُنَبِّئُكَ مِثۡلُ خَبِيۡرٍ ﴿۱۴﴾ ع	اور وہ آپ کو (اللہ) باخبر کی طرح کوئی خبر نہیں دے گا

ع ۲ ۱۴

وَ، حرف عطف (اور) لَا يُنَبِّئُكَ (لَا يُنَبِّئُ۔كَ) لَا يُنَبِّئُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب نَبَّاَ يُنَبِّئُ، مصدر تَنۡبِئَةٌ، خبر دینا، وہ خبر نہیں دے گا، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کو (وہ آپ کو خبر نہیں دے گا)

مِثۡلُ خَبِيۡرٍ، مِثۡلُ، مضاف، مانند، طرح، خَبِيۡرٍ، خَبَرٌ، مصدر سے صفت مشبہ، باخبر، خوب خبر رکھنے والا (باخبر کی طرح)

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اَنۡتُمُ الۡفُقَرَآءُ اِلَى اللّٰهِ ۚ	اے لوگو! تم ہی اللہ کی طرف محتاج ہو

یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ (یَا، اَیُّهَا، اَلنَّاسُ) یَا، حرف ندا، اے، اَیُّهَا، جب منادیٰ پر، اَلۡ، داخل ہو تو مذکر کیلئے، یَا، کے ساتھ، اَیُّهَا، لگادیتے ہیں، اَلنَّاسُ، منادیٰ، لوگو (اے لوگو) اَنۡتُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر (تم ہی)

الۡفُقَرَآءُ، فَقۡرًا، سے صفت مشبہ، محتاج، واحد، اَلۡفَقِیۡرُ،

اِلَی اللّٰهِ (اِلٰی۔ اَللّٰهِ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کی طرف)

وَاللّٰهُ هُوَ الۡغَنِیُّ الۡحَمِیۡدُ ﴿۱۵﴾	اور اللہ ہی بہت بے پروا، تمام تعریفوں کے لائق ہے

وَ، حرف عطف (اور) اَللّٰهُ (اللہ) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہی)

اَلۡغَنِیُّ، اللہ کا صفاتی نام، غِنَآءٌ، سے صفت مشبہ (بہت بے پروا)

اَلۡحَمِیۡدُ، اللہ کا صفاتی نام، حَمۡدٌ، مصدر سے صفت مشبہ بمعنی مفعول (بہت تعریف کیا ہوا، تمام تعریفوں کے لائق)

اِنۡ یَّشَاۡ یُذۡهِبۡکُمۡ وَیَاۡتِ بِخَلۡقٍ جَدِیۡدٍ ﴿۱۶﴾	اگر وہ چاہے وہ تمہیں لے جائے اور نئی مخلوق کو لے آئے

اِنۡ، شرطیہ جازمہ (اگر) یَّشَاۡ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب، اصل میں، یَشَآءُ، تھا شرط کی وجہ سے ہمزہ کو ساکن کر کے گرادیا گیا، شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیۡٓئَةٌ، چاہنا (وہ چاہے)

یُذۡهِبۡکُمۡ (یُذۡهِبۡ، کُمۡ) یُذۡهِبۡ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَذۡهَبَ یُذۡهِبُ، مصدر اِذۡهَابٌ، لے جانا، وہ لے جائے، کُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ تمہیں لے جائے) وَ، حرف عطف (اور)

یَاۡتِ، فعل مضارع واحد مذکر غائب، اصل میں، یَاۡتِیۡ، تھا، اِنۡ، شرطیہ کی وجہ سے، یٰ، گرا ہوا ہے، اَتٰی یَاۡتِیۡ، مصدر اِتۡیَانٌ، آنا، صلہ میں با ہے اس لئے ترجمہ، لانا (وہ لے آئے)

بِخَلۡقٍ جَدِیۡدٍ (بِ، خَلۡقٍ، جَدِیۡدٍ) بِ، حرف جار، کو، خَلۡقٍ، مجرور، موصوف، اسم مصدر، پیدائش، مخلوق، پیدا کرنا، جَدِیۡدٍ، صفت، جَدٌّ، سے بمعنی مفعول، نئی (نئی مخلوق کو)

وَمَا ذٰلِکَ عَلَی اللّٰهِ بِعَزِیۡزٍ ﴿۱۷﴾	اور یہ اللہ پر ہرگز مشکل نہیں ہے

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں) ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اصل ترجمہ، وہ، ضرورتاً (یہ) کیا جاتا ہے، عَلَى اللّٰهِ (عَلٰى۔ اَللّٰهِ) عَلٰى، حرف جار، پر، اللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر)

بِعَزِيْزٍ (بِ، عَزِيْزٍ) بِ، حرف جار، زائدہ برائے تاکید نفی، ہرگز، عَزِيْزٍ، مجرور، عِزَّةٌ، سے صفت مشبہ، غالب، زبردست، دشوار، مشکل (ہرگز مشکل)

وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ؕ	اور کوئی بوجھ اٹھانے والی (جان) کسی دوسری کا بوجھ نہیں اٹھائے گی

وَ، حرف عطف (اور) لَا تَزِرُ، فعل مضارع منفی واحد مؤنث غائب وَزَرَ يَزِرُ، مصدر وَزْرًا، بوجھ اٹھانا (وہ بوجھ نہیں اٹھائے گی) وَازِرَةٌ، وَزْرًا، سے اسم فاعل واحد مؤنث (کوئی بوجھ اٹھانے والی (جان))

وِّزْرَ، اسم (بوجھ، وزن) اُخْرٰى، اٰخِرُ، کی مؤنث (کسی دوسری)

وَاِنْ تَدْعُ مُثْقَلَةٌ اِلٰى حِمْلِهَا لَا يُحْمَلْ مِنْهُ شَيْءٌ وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ؕ	اور اگر کوئی بوجھ سے لدی ہوئی (جان) اپنے بوجھ کی طرف بلائے (تو) اس (بوجھ) میں سے کچھ بھی نہیں اٹھایا جائے گا اور اگرچہ وہ قرابت والا ہو

وَ، حرف عطف (اور) اِنْ، شرطیہ جازمہ (اگر) تَدْعُ، اصل میں، تَدْعُوْ، تھا، اِنْ، شرطیہ کی وجہ سے آخر سے واؤ حذف ہو گیا، فعل مضارع مجزوم واحد مؤنث غائب دَعَا يَدْعُوْ، مصدر دُعَآءٌ، بلانا، پکارنا (وہ بلائے)

مُثْقَلَةٌ، اِثْقَالٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مؤنث، کوئی بوجھ سے لدی ہوئی (جان)

اِلٰى حِمْلِهَا (اِلٰى، حِمْلِ، هَا) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، حِمْلِ، مجرور، مضاف، بوجھ، جمع، اَحْمَالٌ، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اپنے (اپنے بوجھ کی طرف)

لَا يُحْمَلْ، فعل مضارع مجزوم مجہول منفی واحد مذکر غائب حَمَلَ يَحْمِلُ، مصدر حَمْلًا، اٹھانا (وہ نہیں اٹھایا جائے گا) مِنْهُ (مِنْ، هُ) مِنْ، حرف جار، سے، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع، حِمْلِ، ہے (اس (بوجھ) میں سے) شَيْءٌ (کوئی چیز، کچھ بھی) وَّ، حرف عطف (اور) لَوْ، وصلیہ (اگرچہ)

كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (وہ ہو)

ذَا قُرۡبٰى، ذَا، والا، صاحب، قُرۡبٰى، اسم مصدر، قرابت، رشتہ داری (قرابت والا)

اِنَّمَا تُنۡذِرُ الَّذِيۡنَ يَخۡشَوۡنَ رَبَّهُمۡ بِالۡغَيۡبِ وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ ؕ	آپ صرف ان لوگوں کو ڈراتے ہیں جو اپنے رب سے بن دیکھے ڈرتے ہیں اور وہ نماز قائم کرتے ہیں

اِنَّمَا، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل اور مَا، حصر کیلئے آتی ہے (بے شک، صرف)

تُنۡذِرُ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر اَنۡذَرَ يُنۡذِرُ، مصدر اِنۡذَارٌ، ڈرانا (آپ ڈراتے ہیں)

الَّذِيۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کو جو)

يَخۡشَوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب خَشِيَ يَخۡشٰى، مصدر خَشۡيَةٌ، ڈرنا (وہ ڈرتے ہیں)

رَبَّهُمۡ (رَبَّ، هُمۡ) رَبَّ، مضاف، رب، هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے رب)

بِالۡغَيۡبِ (بِ، اَلۡغَيۡبِ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اَلۡغَيۡبِ، مجرور (غیب، بن دیکھے)

وَ، حرف عطف (اور) اَقَامُوا الصَّلٰوةَ، اَقَامُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَقَامَ يُقِيۡمُ، مصدر اِقَامَةٌ، قائم کرنا، ترجمہ بمعنی مضارع، وہ قائم کرتے ہیں، اَلصَّلٰوةَ، نماز (وہ نماز قائم کرتے ہیں)

وَمَنۡ تَزَكّٰى فَاِنَّمَا يَتَزَكّٰى لِنَفۡسِهٖ ؕ	اور جو پاک ہوتا ہے تو وہ صرف اپنے نفس کیلئے پاک ہوتا ہے

وَ، حرف عطف (اور) مَنۡ، اسم موصول شرطیہ (جو) تَزَكّٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَزَكّٰى يَتَزَكّٰى، مصدر تَزۡكِيَةٌ وَّ تَزَكِّىٌ، پاک ہونا، مَنۡ، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ (وہ پاک ہوتا ہے)

فَاِنَّمَا (فَ، اِنَّمَا) فَ، حرف عطف، تو، اِنَّمَا، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک اور، مَا، کافہ حصر کیلئے، بے شک صرف (تو صرف) يَتَزَكّٰى، فعل مضارع واحد مذکر غائب تَزَكّٰى يَتَزَكّٰى، مصدر تَزۡكِيَةٌ وَّ تَزَكِّىٌ، پاک ہونا (وہ پاک ہوتا ہے) لِنَفۡسِهٖ (لِ، نَفۡسِ، هٖ) لِ، حرف جار، کیلئے، نَفۡسِ، مجرور، مضاف، نفس، جمع، اَنۡفُسِ، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے نفس کیلئے)

وَ اِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ﴿۱۸﴾	اور اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے

وَ، حرف عطف (اور) اِلَى اللّٰهِ،اِلٰی، حرف جار، کی طرف ،اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ ہی کی طرف)

الْمَصِيْرُ، اسم ظرف مکان، مصدر، مادہ، صَيْرٌ (لوٹنے کی جگہ، ٹھکانہ، لوٹ کر جانا)

وَمَا يَسْتَوِی الْاَعْمٰى وَ الْبَصِيْرُ ﴿۱۹﴾	اور اندھا اور دیکھنے والا برابر نہیں ہو سکتا

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں) يَسْتَوِىْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اِسْتَوٰى يَسْتَوِىْ، مصدر

اِسْتِوَآءٌ، برابر ہونا (وہ برابر ہو سکتا) الْاَعْمٰى، عَمٰیٌ، سے صفت مشبہ (اندھا)

وَ، حرف عطف (اور) الْبَصِيْرُ، بَصَارَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (دیکھنے والا)

وَلَا الظُّلُمٰتُ وَلَا النُّوْرُ ﴿۲۰﴾	اور نہ اندھیرے اور نہ روشنی

وَ، حرف عطف (اور) لَا، نافیہ (نہ) الظُّلُمٰتُ (تاریکیاں، اندھیرے) واحد، اَلظُّلْمَةُ،

وَ، حرف عطف (اور) لَا، نافیہ (نہ) النُّوْرُ (روشنی، اُجالا)

وَلَا الظِّلُّ وَلَا الْحَرُوْرُ ﴿۲۱﴾	اور نہ سایہ اور نہ دھوپ

وَ، حرف عطف (اور) لَا، نافیہ (نہ) الظِّلُّ (سایہ) جمع، ظِلَلٍ، وَ، حرف عطف (اور)

لَا، نافیہ (نہ) الْحَرُوْرُ، اسم ہے (گرمی، دھوپ، لو، گرم ہوا)

وَمَا يَسْتَوِی الْاَحْيَآءُ وَلَا الْاَمْوَاتُ ؕ	اور نہ زندہ لوگ اور نہ مردے برابر ہو سکتے ہیں

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہ) يَسْتَوِىْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اِسْتَوٰى يَسْتَوِىْ، مصدر

اِسْتِوَآءٌ، برابر ہونا (وہ برابر ہو سکتا) الْاَحْيَآءُ (زندے، زندہ لوگ) واحد، حَیٌّ،

وَ، حرف عطف (اور) لَا، نافیہ (نہ) الْاَمْوَاتُ (مردے) واحد، مَيِّتٌ،

اِنَّ اللّٰهَ يُسْمِعُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ	بے شک اللہ جسے چاہتا ہے سنا دیتا ہے

اِنَّ اللّٰهَ، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ (بے شک اللہ)

يُسْمِعُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَسْمَعَ يُسْمِعُ، مصدر اِسْمَاعٌ، سنانا (وہ سنا دیتا ہے)

مَنۡ، اسم موصول (جسے)

یَّشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیۡٓئَةٌ، چاہنا (وہ چاہتا ہے)

وَمَآ اَنۡتَ بِمُسۡمِعٍ مَّنۡ فِی الۡقُبُوۡرِ ﴿۲۲﴾	اور آپ ہرگز انہیں سنانے والے نہیں جو قبروں میں ہیں

وَ، حرف عطف (اور) مَآ، نافیہ (نہیں) اَنۡتَ، ضمیر واحد مذکر حاضر (آپ)

بِمُسۡمِعٍ (بِ، مُسۡمِعٍ) بِ، حرف جار، زائدہ برائے تاکید، ہرگز، مُسۡمِعٍ اِسۡمَاعٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، سنانے والا (ہرگز سنانے والا) مَّنۡ، اسم موصول ((انہیں) جو)

فِی الۡقُبُوۡرِ، فِیۡ، حرف جار، میں، اَلۡقُبُوۡرِ، مجرور، قبروں، واحد، قَبۡرٌ (قبروں میں)

اِنۡ اَنۡتَ اِلَّا نَذِیۡرٌ ﴿۲۳﴾	آپ نہیں ہیں مگر ایک ڈرانے والے

اِنۡ، صلہ میں اِلَّا، ہے معنی (نہیں ہے) اَنۡتَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر حاضر (آپ) اِلَّا، حرف استثنا (مگر)

نَذِیۡرٌ، نَذۡرٌ، مصدر سے صفت مشبہ (ایک ڈرانے والا)

اِنَّآ اَرۡسَلۡنٰکَ بِالۡحَقِّ بَشِیۡرًا وَّ نَذِیۡرًا ؕ	بے شک ہم نے آپ کو حق کے ساتھ خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے

اِنَّآ (اِنَّ، نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

اَرۡسَلۡنٰکَ (اَرۡسَلۡنَا، کَ) اَرۡسَلۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَرۡسَلَ یُرۡسِلُ، مصدر اِرۡسَالًا، بھیجنا، ہم نے بھیجا، کَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کو (ہم نے آپ کو بھیجا ہے)

بِالۡحَقِّ (بِ، اَلۡحَقِّ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلۡحَقِّ، مجرور، حق، سچ (حق کے ساتھ)

بَشِیۡرًا، بِشۡرٌ، مصدر سے بمعنی فاعل (خوشخبری دینے والا) وَّ، حرف عطف (اور)

نَذِیۡرًا، نَذۡرٌ، مصدر سے بمعنی اسم فاعل صفت مشبہ (ڈرانے والا)

وَ اِنۡ مِّنۡ اُمَّةٍ اِلَّا خَلَا فِیۡهَا نَذِیۡرٌ ﴿۲۴﴾	اور کوئی امت نہیں ہوئی مگر اس میں ایک ڈرانے والا (ضرور) گزرا ہے

وَ، حرف عطف (اور) اِنۡ، صلہ میں، اِلَّا، ہے معنی (نہیں)

مِّنۡ اُمَّۃٍ، مِنۡ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اُمَّۃٍ، مجرور، اسم نکرہ (کوئی امت)

اِلَّا، حرف استثنا (مگر) خَلَا فِیۡهَا (خَلَا، فِیۡ، هَا) خَلَا، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَلَا یَخۡلُوۡ، مصدر خُلُوًّا وَ خَلَآءٌ، تنہا ہونا، گزرنا، وہ گزرا ہے، فِیۡ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اُمَّۃٍ، ہے (وہ اس میں گزرا ہے)

نَذِیۡرٌ، نَذۡرٌ، مصدر سے بمعنی اسم فاعل صفت مشبہ (ایک ڈرانے والا)

وَ اِنۡ یُّکَذِّبُوۡكَ فَقَدۡ کَذَّبَ الَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ ۚ	اور اگر وہ آپ کو جھٹلاتے ہیں تو یقیناً ان لوگوں نے (بھی) جھٹلایا جو ان سے پہلے تھے

وَ، حرف عطف (اور) اِنۡ، شرطیہ (اگر)

یُکَذِّبُوۡكَ (یُکَذِّبُوۡا، كَ) یُکَذِّبُوۡا، فعل مضارع جمع مذکر غائب کَذَّبَ یُکَذِّبُ، مصدر تَکۡذِیۡبٌ، جھٹلانا، وہ جھٹلاتے ہیں، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کو (وہ آپ کو جھٹلاتے ہیں)

فَقَدۡ (فَ، قَدۡ) فَ، حرف عطف، تو، قَدۡ، کلمہ تحقیق، یقیناً (تو یقیناً)

کَذَّبَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب کَذَّبَ یُکَذِّبُ، مصدر تَکۡذِیۡبٌ، جھٹلانا (اس نے جھٹلایا)

الَّذِیۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں نے جو)

مِنۡ قَبۡلِهِمۡ (مِنۡ، قَبۡلِ، هِمۡ) مِنۡ، حرف جار، سے، قَبۡلِ، مجرور، مضاف، پہلے، هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے پہلے)

جَآءَتۡهُمۡ رُسُلُهُمۡ بِالۡبَیِّنٰتِ وَ بِالزُّبُرِ وَ بِالۡکِتٰبِ الۡمُنِیۡرِ ﴿۲۵﴾	ان کے پاس ان کے رسول واضح دلائل کے ساتھ اور صحیفوں کے ساتھ اور روشن کتاب کے ساتھ آئے

جَآءَتۡهُمۡ (جَآءَتۡ، هُمۡ) جَآءَتۡ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب جَآءَ یَجِیۡٓءُ، مصدر مَجِیۡٓءٌ، آنا، وہ آیا، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (وہ ان کے پاس آیا)

رُسُلُهُمۡ (رُسُلُ، هُمۡ) رُسُلُ، مضاف، رسولوں، واحد، رَسُوۡلُ، هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے رسولوں) بِالۡبَیِّنٰتِ (بِ، اَلۡبَیِّنٰتِ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلۡبَیِّنٰتِ، مجرور، واضح دلائل، روشن دلیلیں (واضح دلائل کے ساتھ) وَ، حرف عطف (اور)

بِالزُّبُرِ (بِ، اَلزُّبُرِ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلزُّبُرِ، مجرور، صحیفوں، واحد، زُبُوۡرٌ (صحیفوں کے ساتھ)

وَ، حرف عطف (اور) بِالۡکِتٰبِ الۡمُنِیۡرِ (بِ، اَلۡکِتٰبِ، اَلۡمُنِیۡرِ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلۡکِتٰبِ، مجرور، موصوف، کتاب، اَلۡمُنِیۡرِ، صفت، اِنَارَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، روشن، چمکنے والا، تابناک (روشن کتاب کے ساتھ)

ثُمَّ اَخَذۡتُ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا فَکَیۡفَ کَانَ نَکِیۡرِ ﴿۲۶﴾	پھر میں نے ان لوگوں کو پکڑا جنہوں نے کفر کیا تو میرا عذاب کیسا تھا؟

ع ۳ ۱۲ ۱۵

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) اَخَذۡتُ، فعل مضارع واحد متکلم اَخَذَ یَاۡخُذُ، مصدر اَخۡذًا، پکڑنا (میں نے پکڑا)

اَلَّذِیۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کو جنہوں نے)

کَفَرُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب کَفَرَ یَکۡفُرُ، مصدر کُفۡرًا، کفر کرنا (اُنہوں نے کفر کیا)

فَکَیۡفَ (فَ، کَیۡفَ) فَ، حرف عطف، تو، کَیۡفَ، استفہامیہ، کیسا (تو کیسا)

کَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوۡنُ، مصدر کَوۡنًا، ہونا (وہ تھا) نَکِیۡرِ، اصل میں، نَکِیۡرِیۡ، تھا، نَکِیۡرِ، مضاف، بمعنی، انکار، عذاب، یۡ، مضاف الیہ، محذوف، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا عذاب)

اَلَمۡ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنۡزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ	کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ بے شک اللہ نے آسمان سے پانی اتارا

اَلَمۡ تَرَ (اَ، لَمۡ تَرَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، لَمۡ تَرَ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر حاضر رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤۡیَةٌ، دیکھنا، لَمۡ، کی وجہ سے ترجمہ، آپ نے نہیں دیکھا (کیا آپ نے نہیں دیکھا)

اَنَّ اللّٰهَ (اَنَّ، اَللّٰهَ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (کہ بے شک اللہ)

اَنْزَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، اتارنا، نازل کرنا (اس نے اتارا)

مِنَ السَّمَآءِ (مِنْ، اَلسَّمَآءِ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلسَّمَآءِ، مجرور، آسمان (آسمان سے) مَآءً (پانی)

فَاَخْرَجْنَا بِهٖ ثَمَرٰتٍ مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهَا ؕ	پھر ہم نے اس کے ذریعے کئی پھل نکالے ان کے رنگ مختلف ہیں

فَاَخْرَجْنَا (فَ، اَخْرَجْنَا) فَ، حرف عطف، پھر، اَخْرَجْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَخْرَجَ يُخْرِجُ، مصدر اِخْرَاجًا، نکالنا، ہم نے نکالے (پھر ہم نے نکالے)

بِهٖ (بِ، ہٖ) بِ، حرف جار، کے ذریعے، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے ذریعے)

ثَمَرٰتٍ (کئی پھل) واحد، ثَمَرَةٌ، مُّخْتَلِفًا، اِخْتِلَافٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (طرح طرح کے مختلف) اَلْوَانُهَا (اَلْوَانُ، هَا) اَلْوَانُ، مضاف، رنگوں، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، ثَمَرٰتٍ، ہے (ان کے رنگ)

وَمِنَ الْجِبَالِ جُدَدٌۢ بِيْضٌ وَّحُمْرٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهَا وَغَرَابِيْبُ سُوْدٌ ﴿۲۷﴾	اور پہاڑوں میں سے کچھ سفید اور سرخ گھاٹیاں ہیں ان کے رنگ مختلف ہیں اور بہت گہری سیاہ (گھاٹیاں) بھی ہیں

وَ، حرف عطف (اور) مِنَ الْجِبَالِ، مِنْ، حرف جار تبعیضیہ، میں سے کچھ، اَلْجِبَالِ، مجرور، پہاڑوں، واحد، جَبَلٌ (پہاڑوں میں سے کچھ) جُدَدٌۢ بِيْضٌ، جُدَدٌ، موصوف، راستے، گھاٹیاں، قطعات، واحد، جُدَّةٌ، بِيْضٌ، صفت، بَيَاضٌ، مصدر سے صفت مشبہ جمع مذکر و مؤنث، دونوں کیلئے آتا ہے، سفید (سفید گھاٹیاں)

وَّ، حرف عطف (اور) حُمْرٌ (سرخ) واحد، اَحْمَرُ،

مُّخْتَلِفٌ، اِخْتِلَافٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (مختلف، طرح طرح کے)

اَلْوَانُهَا (اَلْوَانُ، هَا) اَلْوَانُ، مضاف، رنگوں، واحد، لَوْنٌ، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، جُدَدٌ، ہے (ان کے رنگ) وَ، حرف عطف (اور)

غَرَابِیۡبُ (کالے، بہت گہرے) واحد، غَرۡبِیۡبٌ، سُوۡدٌ، سیاہ، واحد، اَسۡوَدٌ، (بہت گہرے سیاہ)

وَمِنَ النَّاسِ وَالدَّوَآبِّ وَالۡاَنۡعَامِ مُخۡتَلِفٌ اَلۡوَانُہٗ کَذٰلِكَ ؕ	اور اسی طرح لوگوں اور جانوروں اور چوپاؤں میں سے کچھ (ایسے) ہیں کہ ان کے رنگ مختلف ہیں

وَ، حرف عطف (اور) مِنَ النَّاسِ (مِنۡ۔ اَلنَّاسِ) مِنۡ، حرف جار تبعیضیہ، میں سے کچھ، اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں (لوگوں میں سے کچھ) وَ، حرف عطف (اور)

اَلدَّوَآبِّ، دَوَابٌّ، سے اسم فاعل، زمین پر چلنے والے، رینگنے والے (جانور) واحد، دَآبَّةٌ،

وَ، حرف عطف (اور) الۡاَنۡعَامِ، گائے، بھینس، بھیڑ، بکری (چوپائے) واحد، نَعَمٌ،

مُخۡتَلِفٌ، اِخۡتِلَافٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (مختلف، جدا جدا)

اَلۡوَانُہٗ (اَلۡوَانُ، ہٗ) اَلۡوَانُ، رنگوں، واحد، لَوۡنٌ، مضاف، ہٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کا، ضمیر کا مرجع، اَلنَّاسِ وَ الدَّوَآبِّ وَ الۡاَنۡعَامِ، ہے (ان کے رنگ)

کَذٰلِكَ (كَ، ذٰلِكَ) كَ، حرف تشبیہ، طرح، مانند، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اسی (اسی طرح)

اِنَّمَا یَخۡشَی اللّٰہَ مِنۡ عِبَادِہِ الۡعُلَمٰٓؤُا ؕ	بے شک اللہ سے اس کے بندوں میں سے صرف علم رکھنے والے لوگ ہی ڈرتے ہیں

اِنَّمَا، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل اور، مَا، حصر کیلئے آتی ہے (بے شک صرف)

یَخۡشَی اللّٰہَ، یَخۡشٰی، فعل مضارع واحد مذکر غائب خَشِیَ یَخۡشٰی، مصدر خَشۡیَةٌ، ڈرنا، وہ ڈرتے ہیں، اَللّٰہَ، اللہ سے (وہ اللہ سے ڈرتے ہیں) مِنۡ عِبَادِہِ (مِنۡ، عِبَادِ، ہِ) مِنۡ، حرف جار، سے، عِبَادِ، مجرور، مضاف، بندوں، ہِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے بندوں میں سے)

الۡعُلَمٰٓؤُا، جمع مکسر، عِلۡمًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، جاننے والے، علم رکھنے والے، عالم لوگ، واحد، عَالِمٌ۔

اِنَّ اللّٰہَ عَزِیۡزٌ غَفُوۡرٌ ۲۸	بے شک اللہ خوب غالب، بہت بخشنے والا ہے

اِنَّ اللّٰهَ ،اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک ،اَللّٰهَ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ (بے شک اللہ)

عَزِيْزٌ ،اللہ کا صفاتی نام، عِزَّةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب غالب)

غَفُوْرٌ ،اللہ کا صفاتی نام، غُفْرَانٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت بخشنے والا)

اِنَّ الَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ كِتٰبَ اللّٰهِ وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ اَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّ عَلَانِيَةً يَّرْجُوْنَ تِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ ﴿۲۹﴾	بلاشبہ وہ لوگ جو اللہ کی کتاب پڑھتے ہیں اور اُنہوں نے نماز قائم کی اور جو ہم نے انہیں رزق دیا اس میں سے اُنہوں نے پوشیدہ اور علانیہ خرچ کیا اور وہ (ایسی) تجارت کی امید رکھتے ہیں جو ہرگز تباہ نہ ہو گی

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلاشبہ) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

يَتْلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب تَلَا يَتْلُوْ، مصدر تِلَاوَةٌ تلاوت کرنا، پڑھنا (وہ پڑھتے ہیں)

كِتٰبَ اللّٰهِ، كِتٰبَ، مضاف، کتاب ،اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی کتاب) وَ، حرف عطف (اور)

اَقَامُوا الصَّلٰوةَ، اَقَامُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَقَامَ يُقِيْمُ، مصدر اِقَامَةٌ، قائم کرنا، اُنہوں نے قائم کی ،اَلصَّلٰوةَ، نماز (اُنہوں نے نماز قائم کی) وَ، حرف عطف (اور)

اَنْفَقُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَنْفَقَ يُنْفِقُ، مصدر اِنْفَاقٌ، خرچ کرنا، اُنہوں نے خرچ کیا

مِمَّا (مِنْ، مَا) مِنْ، حرف جار، سے ،مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس میں سے جو)

رَزَقْنٰهُمْ (رَزَقْنَا، هُمْ) رَزَقْنَا، فعل ماضی جمع متکلم رَزَقَ يَرْزُقُ، مصدر رِزْقًا رزق دینا، ہم نے رزق دیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (ہم نے انہیں رزق دیا)

سِرًّا، اسم، پوشیدہ، رازداری سے، جمع اَسْرَارٌ، وَّ، حرف عطف (اور) عَلَانِيَةً، مصدر، علانیہ، کھلم کھلا، ظاہر،

يَّرْجُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب رَجَا يَرْجُوْ، مصدر رَجَآءٌ، امید رکھنا (وہ امید رکھتے ہیں)

تِجَارَةً (تجارت کی) لَّنْ تَبُوْرَ، فعل مضارع منفی تاکید بلن واحد مؤنث غائب بَارَ يَبُوْرُ، مصدر بَوْرًا وَّ بَوَارٌ، تباہ ہونا (وہ ہرگز تباہ نہ ہو گی)

لِيُوَفِّيَهُمْ اُجُوْرَهُمْ وَيَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ	تاکہ وہ انہیں ان کے اجر پورے پورے دے اور اپنے فضل سے انہیں زیادہ دے

لِيُوَفِّيَهُمْ (لِ، يُوَفِّيَ، هُمْ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، يُوَفِّيَ، فعل مضارع منصوب واحد مذکر غائب وَفّٰى يُوَفِّيْ، مصدر تَوْفِيَةٌ، پورا پورا دینا، وہ پورا پورا دے، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (تاکہ وہ انہیں پورا پورا دے) اُجُوْرَهُمْ (اُجُوْرَ، هُمْ) اُجُوْرَ، مضاف، اجروں، واحد، اَجْرٌ، اجر، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے اجر) وَ، حرف عطف (اور)

يَزِيْدَهُمْ (يَزِيْدَ، هُمْ) يَزِيْدَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب زَادَ يَزِيْدُ، مصدر زِيَادَةٌ، زیادہ دینا، وہ زیادہ دے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (وہ انہیں زیادہ دے)

مِّنْ فَضْلِهٖ (مِنْ، فَضْلِ، ہٖ) مِنْ، حرف جار، سے، فَضْلِ، مجرور، مضاف، فضل، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے فضل سے)

اِنَّهٗ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ۝	بلاشبہ وہ بہت بخشنے والا، بڑا قدر دان ہے

اِنَّهٗ (اِنَّ، هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (بلاشبہ وہ)

غَفُوْرٌ، اللہ کا صفاتی نام، غُفْرَانٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت بخشنے والا)

شَكُوْرٌ، اللہ کا صفاتی نام، شُكْرٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بڑا احسان ماننے والا، بڑا قدر دان)

وَالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ هُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ ؕ	اور وہ جو کتاب (قرآن) ہم نے آپ کی طرف وحی کی ہے وہی حق ہے ان (کتابوں) کی تصدیق کرنے والی ہے جو اس سے پہلے کی ہیں

وَ، حرف عطف (اور) الَّذِيْٓ، اسم موصول واحد مذکر (وہ جو)

اَوْحَيْنَآ، فعل ماضی جمع متکلم اَوْحٰى يُوْحِيْ، مصدر اِيْحَآءٌ، وحی کرنا (ہم نے وحی کی)

اِلَيْكَ (اِلٰى، كَ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ کی طرف)

مِنَ الۡکِتٰبِ، مِنۡ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اَلۡکِتٰبِ، مجرور کتاب (کتاب)

ھُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہی) الۡحَقُّ (حق ہے)

مُصَدِّقًا، تَصۡدِیۡقٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، کتاب اردو میں مؤنث ہے اس لئے ترجمہ (تصدیق کرنے والی) لِّمَا (لِ، مَا) لِ، حرف جار، کی، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (ان کی جو)

بَیۡنَ یَدَیۡهِ (بَیۡنَ، یَدَیۡ، ہِ) بَیۡنَ، مضاف، درمیان، یَدَیۡ، مضاف الیہ مضاف، اصل میں، یَدَیۡنِ، تھا، اضافت کی وجہ سے تثنیہ کا نون گر گیا، دونوں ہاتھ، ہِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے دونوں ہاتھوں کے درمیان، اس کے سامنے، اس کے آگے، اس سے پہلے)

اِنَّ اللّٰهَ بِعِبَادِهٖ لَخَبِیۡرٌۢ بَصِیۡرٌ ﴿۳۱﴾	بے شک اللہ اپنے بندوں کی یقیناً پوری خبر رکھنے والا، خوب دیکھنے والا ہے

اِنَّ اللّٰهَ، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ (بے شک اللہ)

بِعِبَادِهٖ (بِ، عِبَادِ، ہٖ) بِ، حرف جار، کی، عِبَادِ، مجرور، مضاف، بندوں، واحد، عَبۡدٌ، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے بندوں کی) لَخَبِیۡرٌ (لَ، خَبِیۡرٌ) لَ، لام تاکید، یقیناً، خَبِیۡرٌ، اللہ کا صفاتی نام، خَبۡرٌ، مصدر سے صفت مشبہ، پوری خبر رکھنے والا (یقیناً پوری خبر رکھنے والا)

بَصِیۡرٌ، اللہ کا صفاتی نام، بَصَارَۃٌ، مصدر سے صفت مشبہ (خوب دیکھنے والا)

ثُمَّ اَوۡرَثۡنَا الۡکِتٰبَ الَّذِیۡنَ اصۡطَفَیۡنَا مِنۡ عِبَادِنَا ۚ	پھر ہم نے کتاب (قرآن) کا وارث ان لوگوں کو بنایا جنہیں ہم نے اپنے بندوں میں سے چن لیا

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) اَوۡرَثۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَوۡرَثَ یُوۡرِثُ، مصدر اِیۡرَاثٌ، وارث بنانا (ہم نے وارث بنایا) الۡکِتٰبَ (کتاب) الَّذِیۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کو جنہیں)

اِصۡطَفَیۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اِصۡطَفٰی یَصۡطَفِیۡ، مصدر اِصۡطِفَآءٌ، چن لینا (ہم نے چن لیا)

مِنۡ عِبَادِنَا (مِنۡ، عِبَادِ، نَا) مِنۡ، حرف جار، سے، عِبَادِ، مجرور، مضاف، بندوں، واحد، عَبۡدٌ،

نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، اپنے (اپنے بندوں میں سے)

فَمِنۡهُمۡ ظَالِمٌ لِّنَفۡسِهٖ ۚ	پھر ان میں سے کچھ اپنی جان پر ظلم کرنے والے ہیں

فَمِنۡهُمۡ (فَ، مِنۡ، هُمۡ) فَ، حرف عطف، پھر، مِنۡ، حرف جار تبعیضیہ، میں سے کچھ، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (پھر ان میں سے کچھ) ظَالِمٌ، ظُلۡمٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (کوئی ظلم کرنے والا، کوئی ظالم) لِّنَفۡسِهٖ (لِ، نَفۡسِ، ہٖ) لِ، حرف جار بمعنی عَلٰی، پر، نَفۡسِ، مجرور، مضاف، نفس، جان، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی جان پر)

وَمِنۡهُمۡ مُّقۡتَصِدٌ ۚ	اور ان میں سے کچھ میانہ رو ہیں

وَ، حرف عطف (اور) مِنۡهُمۡ (مِنۡ، هُمۡ) مِنۡ، حرف جار تبعیضیہ، میں سے کچھ، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان میں سے کچھ) مُّقۡتَصِدٌ، اِقۡتِصَادٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (میانہ روی اختیار کرنے والا، کوئی میانہ رو)

وَمِنۡهُمۡ سَابِقٌۢ بِالۡخَيۡرٰتِ بِاِذۡنِ اللّٰهِ ؕ	اور ان میں سے کچھ اللہ کے حکم سے نیکیوں میں آگے نکل جانے والے ہیں

وَ، حرف عطف (اور) مِنۡهُمۡ (مِنۡ، هُمۡ) مِنۡ، حرف جار تبعیضیہ، میں سے کچھ، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان میں سے کچھ) سَابِقٌۢ، سَبۡقٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (آگے بڑھنے والا، سبقت کرنے والا، آگے نکل جانے والا) بِالۡخَيۡرٰتِ (بِ، اَلۡخَيۡرٰتِ) بِ، حرف جار بمعنی فِیۡ، میں، اَلۡخَيۡرٰتِ، مجرور، نیکیوں، بھلائیوں، اچھائیوں، واحد، خَيۡرٌ (نیکیوں میں) بِاِذۡنِ اللّٰهِ (بِ، اِذۡنِ، اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، سے، اِذۡنِ، مجرور، مضاف، حکم، اجازت، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے حکم سے)

ذٰلِكَ هُوَ الۡفَضۡلُ الۡكَبِيۡرُ ؕ ۝۳۲	یہ ہی بہت بڑا فضل ہے

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اصل ترجمہ، وہ، ضرورتاً (یہ) کیا جاتا ہے، هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (ہی، وہی) الۡفَضۡلُ الۡكَبِيۡرُ، اَلۡفَضۡلُ، موصوف، فضل، اَلۡكَبِيۡرُ، صفت، كِبَرٌ، مصدر سے صفت مشبہ،

بہت بڑا (بہت بڑا فضل)

جَنّٰتُ عَدۡنٍ يَّدۡخُلُوۡنَهَا يُحَلَّوۡنَ فِيۡهَا مِنۡ اَسَاوِرَ مِنۡ ذَهَبٍ وَّ لُؤۡلُؤًا ۚ	ہمیشگی کے باغات ہیں وہ ان میں داخل ہوں گے وہ ان میں سونے کے کنگن اور موتی پہنائے جائیں گے

جَنّٰتُ عَدۡنٍ، جَنّٰتُ، مضاف، جنتیں، باغات، واحد، جَنَّةٌ، عَدۡنٍ، مضاف الیہ، مصدر ہے، رہنا بسنا، سات جنتوں میں سے ایک کا نام، جنت کی صفت، ہمیشگی کے (ہمیشگی کے باغات)

يَّدۡخُلُوۡنَهَا (يَدۡخُلُوۡنَ، هَا) يَدۡخُلُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب دَخَلَ يَدۡخُلُ، مصدر دُخُوۡلًا، داخل ہونا، وہ داخل ہوں گے، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس میں، ضمیر کا مرجع، جَنّٰتُ، ہے (وہ ان میں داخل ہوں گے) يُحَلَّوۡنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب حَلّٰى يُحَلِّيۡ، مصدر تَحۡلِيَةٌ، پیراستہ ہونا، پہنانا (وہ پہنائے جائیں گے) فِيۡهَا (فِيۡ، هَا) فِيۡ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، جَنّٰتُ، ہے (ان میں) مِنۡ اَسَاوِرَ، مِنۡ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اَسَاوِرَ، مجرور، کنگن، واحد، سِوَارٌ، مِنۡ ذَهَبٍ، مِنۡ، حرف جار، سے، ذَهَبٍ مجرور، سونا (سونے سے)

وَّ، حرف عطف (اور) لُؤۡلُؤًا، مفرد (موتی)

وَلِبَاسُهُمۡ فِيۡهَا حَرِيۡرٌ ﴿٣٣﴾	اور ان کا لباس ان میں ریشم ہوگا

وَ، حرف عطف (اور) لِبَاسُهُمۡ (لِبَاسُ، هُمۡ) لِبَاسُ، مضاف، لباس، هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کا (ان کا لباس) فِيۡهَا (فِيۡ، هَا) فِيۡ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، جَنّٰتُ، ہے (ان میں) حَرِيۡرٌ، اسم ہے (ریشم)

وَقَالُوا الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِيۡۤ اَذۡهَبَ عَنَّا الۡحَزَنَ ؕ	اور وہ کہیں گے اللہ کا شکر و حمد ہے جس نے ہم سے غم دور کر دیا

وَ، حرف عطف (اور) قَالُوا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ کہیں گے) اَلۡحَمۡدُ، سب تعریف، اللہ کی نعمتوں پر حمد ہے اس لئے معنیٰ (شکر و حمد ہے)

لِلّٰهِ (لِ، اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، کا، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کا) اَلَّذِیۡۤ، اسم موصول واحد مذکر (جس نے)
اَذۡهَبَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَذۡهَبَ یُذۡهِبُ، مصدر اِذۡهَابٌ، لے جانا، دور کرنا (اس نے دور کر دیا)
عَنَّا (عَنۡ، نَا) عَنۡ، حرف جار، سے، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم سے) اَلۡحَزَنَ (غم)

اِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوۡرٌ شَكُوۡرُ ۨ ﴿۳۴﴾	بے شک ہمارا رب یقیناً بہت بخشنے والا، بڑا قدردان ہے

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) رَبَّنَا (رَبَّ، نَا) رَبَّ، مضاف، رب، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارا (ہمارا رب) لَغَفُوۡرٌ (لَ، غَفُوۡرٌ) لَ، لام تاکید، یقیناً، غَفُوۡرٌ، اللہ کا صفاتی نام، غُفۡرَانٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ، بہت بخشنے والا (یقیناً بہت بخشنے والا)

شَكُوۡرُ، اللہ کا صفاتی نام، شُكۡرًا، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بڑا قدردان)

الَّذِیۡۤ اَحَلَّنَا دَارَ الۡمُقَامَةِ مِنۡ فَضۡلِهٖ ۚ	جس نے ہمیں اپنے فضل سے ہمیشہ رہنے کے گھر میں اتارا

اَلَّذِیۡۤ، اسم موصول واحد مذکر (جس نے)
اَحَلَّنَا (اَحَلَّ، نَا) اَحَلَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَحَلَّ یُحِلُّ، مصدر اِحۡلَالًا، حلال کرنا، اتارنا، اس نے اتارا، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں (ہمیں اس نے اتارا)
دَارَ الۡمُقَامَةِ، دَارَ، مضاف، گھر، اَلۡمُقَامَةِ، مضاف الیہ، قِیَامٌ، سے مصدر میمی، اقام دوامی، ہمیشہ رہنے کا (ہمیشہ رہنے کا گھر) مِنۡ فَضۡلِهٖ (مِنۡ، فَضۡلِ، ہ) مِنۡ، حرف جار، سے، فَضۡلِ، مجرور، مضاف، فضل، ہ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے فضل سے)

لَا یَمَسُّنَا فِیۡهَا نَصَبٌ وَّ لَا یَمَسُّنَا فِیۡهَا لُغُوۡبٌ ﴿۳۵﴾	اس میں ہمیں نہ کوئی تکلیف پہنچے گی اور نہ اس میں کوئی تھکاوٹ پہنچے گی

لَا یَمَسُّنَا (لَا یَمَسُّ، نَا) لَا یَمَسُّ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب مَسَّ یَمُسُّ، مصدر مَسٌّ، چھونا، پہنچنا، وہ نہ پہنچے گی، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں (نہ وہ ہمیں پہنچے گی)

فِيْهَا (فِيْ، هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، دَارَ الْمُقَامَةِ، ہے (اس میں) نَصَبٌ، اسم ہے، کوئی تکلیف، کوئی مشقت، وَّ، حرف عطف (اور)

لَا يَمَسُّنَا (لَا يَمَسُّ، نَا) لَا يَمَسُّ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب مَسَّ يَمُسُّ، مصدر مَسٌّ، چھونا، پہنچنا، وہ نہ پہنچے گی، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں (نہ وہ ہمیں پہنچے گی)

فِيْهَا (فِيْ، هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، دَارَ الْمُقَامَةِ، ہے (اس میں) لُغُوْبٌ، مصدر اور اسم مصدر (تھکنا، کوئی تھکاوٹ)

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ نَارُ جَهَنَّمَ ۚ	اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ان کیلئے جہنم کی آگ ہے

وَ، حرف عطف (اور) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا (اُنہوں نے کفر کیا)

لَهُمْ (لَ، هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کیلئے)

نَارُ جَهَنَّمَ، نَارُ، مضاف، آگ، جَهَنَّمَ، مضاف الیہ، جہنم کی (جہنم کی آگ)

لَا يُقْضٰى عَلَيْهِمْ فَيَمُوْتُوْا وَ لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ مِّنْ عَذَابِهَا ۭ	نہ ان پر (موت کا) فیصلہ کیا جائے گا کہ وہ مر جائیں اور نہ ان سے اس (آگ) کے عذاب میں سے کچھ کم کیا جائے گا

لَا يُقْضٰى، فعل مضارع مجہول منفی واحد مذکر غائب قَضٰى يَقْضِيْ، مصدر قَضَآءٌ، فیصلہ کرنا، خاتمہ کرنا، (نہ فیصلہ کیا جائے گا) عَلَيْهِمْ (عَلٰى، هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر)

فَيَمُوْتُوْا (فَ، يَمُوْتُوْا) فَ، سببیہ، کہ، يَمُوْتُوْا فعل مضارع جمع مذکر غائب مَاتَ يَمُوْتُ، مصدر مَوْتًا، فوت ہونا، مر جانا، وہ مر جائیں (کہ وہ مر جائیں) وَ، حرف عطف (اور)

لَا يُخَفَّفُ، فعل مضارع منفی مجہول واحد مذکر غائب خَفَّفَ يُخَفِّفُ، مصدر تَخْفِيْفٌ، کم کرنا، ہلکا کرنا (نہ کم کیا جائے گا) عَنْهُمْ (عَنْ، هُمْ) عَنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے)

مِّنْ عَذَابِهَا (مِنْ، عَذَابِ، هَا) مِنْ، حرف جار تبعیضیہ، میں سے کچھ، عَذَابِ، مجرور، مضاف، عذاب،

ھَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب ،اس، ضمیر کا مرجع ،نَارٌ، ہے (اس کے عذاب میں سے کچھ)

کَذٰلِكَ نَجۡزِیۡ كُلَّ كَفُوۡرٍ ۚ﴿۳۶﴾	اسی طرح ہم ہر ناشکرے کو بدلہ دیتے ہیں

کَذٰلِكَ (كَ، ذٰلِكَ) كَ، حرف تشبیہ، طرح، مانند، جیسا، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اسی (اسی طرح)

نَجۡزِیۡ، فعل مضارع جمع متکلم جَزٰی یَجۡزِیۡ، مصدر جَزَآءٌ، بدلہ دینا (ہم بدلہ دیتے ہیں)

كُلَّ كَفُوۡرٍ، كُلَّ، مضاف، ہر، كَفُوۡرٍ، مضاف الیہ، كُفۡرَانٌ، مصدر سے صفت مشبہ، ناشکرا، کفر کرنے والا (ناشکرے)

وَهُمۡ یَصۡطَرِخُوۡنَ فِیۡهَا ۚ	اور وہ اس میں چلائیں گے

وَ، حرف عطف (اور) هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

یَصۡطَرِخُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِصۡطَرَخَ یَصۡطَرِخُ، مصدر اِصۡطِرَاخٌ، چلانا (وہ چلائیں گے)

فِیۡهَا (فِیۡ، هَا) فِیۡ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب ،اس ضمیر کا مرجع ،نَارٌ، ہے (اس میں)

رَبَّنَاۤ اَخۡرِجۡنَا نَعۡمَلۡ صَالِحًا غَیۡرَ الَّذِیۡ كُنَّا نَعۡمَلُ ؕ	اے ہمارے رب! ہم کو نکال لے ہم نیک عمل کریں گے نہ کہ وہ جو ہم عمل کیا کرتے تھے

رَبَّنَاۤ، اصل میں، یَا رَبَّنَا، تھا (یَا، رَبَّ، نَا) یَا، حرف ندا، اے، تخفیف کیلئے یا کو گرا دیا گیا ہے، رَبَّنَا، منادٰی، رَبَّ، مضاف، رب، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (اے ہمارے رب)

اَخۡرِجۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَخۡرَجَ یُخۡرِجُ، مصدر اِخۡرَاجًا نکالنا (ہم کو نکال لے)

نَعۡمَلۡ، فعل مضارع جمع متکلم مجزوم عَمِلَ یَعۡمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (ہم عمل کریں گے)

صَالِحًا، صَلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (نیک) غَیۡرَ (علاوہ، نہ)

الَّذِیۡ، اسم موصول (وہ جو) كُنَّا، فعل ناقص ماضی جمع متکلم كَانَ یَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (ہم تھے)

نَعۡمَلُ، فعل مضارع جمع متکلم عَمِلَ یَعۡمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (ہم عمل کیا کرتے)

اَوَ لَمْ نُعَمِّرْكُمْ مَّا يَتَذَكَّرُ فِيْهِ مَنْ تَذَكَّرَ وَجَآءَكُمُ النَّذِيْرُ ؕ	اور کیا ہم نے تمہیں (اتنی) عمر نہیں دی کہ اس میں جو نصیحت حاصل کرنا چاہتا وہ نصیحت حاصل کر لیتا اور تمہارے پاس ڈرانے والا (بھی) آیا

اَوَ لَمْ نُعَمِّرْكُمْ (اَ، وَ، لَمْ نُعَمِّرْ، كُمْ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، وَ، حرف عطف، اور، لَمْ نُعَمِّرْ، فعل مضارع مجزوم منفی جحد بلم جمع متکلم عَمَّرَ يُعَمِّرُ، مصدر تَعْمِيْرٌ، عمر دینا، ہم نے عمر نہیں دی، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (اور کیا ہم نے تمہیں (اتنی) عمر نہیں دی) مَّا، مصدریہ (کہ)

يَتَذَكَّرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب تَذَكَّرَ يَتَذَكَّرُ، مصدر تَذَكُّرٌ، نصیحت حاصل کرنا (وہ نصیحت حاصل کر لیتا) فِيْهِ (فِيْ، هِ) فِيْ، حرف جار، میں، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس میں)

مَنْ، اسم موصول (جو) تَذَكَّرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَذَكَّرَ يَتَذَكَّرُ، مصدر تَذَكُّرٌ، نصیحت حاصل کرنا، ترجمہ بحوالہ قیامت (نصیحت حاصل کرنا چاہتا) وَ، حرف عطف (اور)

جَآءَكُمُ (جَآءَ۔ كُمْ) جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا، وہ آیا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (وہ تمہارے پاس آیا)

النَّذِيْرُ، نَذْرٌ، مصدر سے صفت مشبہ (ڈرانے والا)

فَذُوْقُوْا فَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ نَّصِيْرٍ ؏ ۳۷	تو تم (عذاب) چکھو کہ ظالموں کا کوئی مددگار نہیں

ع ۴ ۱۱ ۱۲

فَذُوْقُوْا (فَ، ذُوْقُوْا) فَ، حرف عطف، تو، ذُوْقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر ذَاقَ يَذُوْقُ، مصدر ذَوْقًا، چکھنا، تم چکھو (تو تم چکھو) فَمَا (فَ، مَا) فَ، سببیہ، کہ، مَا، نافیہ، نہیں (کہ نہیں)

لِلظّٰلِمِيْنَ (لِ، اَلظّٰلِمِيْنَ) لِ، حرف جار، کا، اَلظّٰلِمِيْنَ، مجرور، ظُلْمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ظلم کرنے والے، ظالموں، واحد، اَلظَّالِمُ (ظالموں کا)

مِنْ نَّصِيْرٍ، مِنْ، حرف جار، برائے عموم، نَصِيْرٍ، مجرور، نَصْرٌ، سے مبالغہ کا صیغہ (کوئی مددگار)

اِنَّ اللّٰهَ عٰلِمُ غَيْبِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ	بے شک اللہ آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتیں جاننے

	والا ہے

اِنَّ اللّٰهَ ،اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک ،اَللّٰهَ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ (بے شک اللہ)

عٰلِمُ غَيۡبِ السَّمٰوٰتِ، عٰلِمُ، مضاف، عِلۡمٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، جاننے والا،

غَيۡبِ، مضاف الیہ مضاف، پوشیدہ باتیں، اَلسَّمٰوٰتِ، مضاف الیہ، آسمانوں، واحد، اَلسَّمَآءِ (آسمانوں کی پوشیدہ باتیں جاننے والا) وَ، حرف عطف (اور) الۡاَرۡضِ (زمین)

اِنَّهٗ عَلِيۡمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ۞	بے شک وہ سینوں والی باتوں کو خوب جاننے والا ہے

اِنَّهٗ (اِنَّ، هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)

عَلِيۡمٌ، اللہ کا صفاتی نام، عِلۡمًا، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ (بِ، ذَاتِ، اَلصُّدُوۡرِ) بِ، حرف جار، کو، ذَاتِ، مجرور، مضاف، والی، اَلصُّدُوۡرِ، مضاف الیہ، سینوں، واحد، صَدۡرٌ (سینوں والی (باتوں) کو)

هُوَ الَّذِىۡ جَعَلَكُمۡ خَلٰٓئِفَ فِى الۡاَرۡضِ ؕ	وہی ہے جس نے تمہیں زمین میں خلیفہ بنایا

هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہی ہے) الَّذِىۡ، اسم موصول واحد مذکر (جس نے)

جَعَلَكُمۡ (جَعَلَ، كُمۡ) جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ يَجۡعَلُ، مصدر جَعۡلًا، بنانا، اس نے بنایا، كُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (اس نے تمہیں بنایا)

خَلٰٓئِفَ، جانشین، قائم مقام، نائب، خلیفہ، واحد، خَلِيۡفَةٌ،

فِى الۡاَرۡضِ، فِىۡ، حرف جار، میں، اَلۡاَرۡضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

فَمَنۡ كَفَرَ فَعَلَيۡهِ كُفۡرُهٗ ؕ	پھر جو کفر کرے تو اس کے کفر (کا وبال) اسی پر ہوگا

فَمَنۡ (فَ، مَنۡ) فَ، حرف عطف، پھر، مَنۡ، شرطیہ، اسم موصول، جو (پھر جو)

كَفَرَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب كَفَرَ يَكۡفُرُ، مصدر كُفۡرًا، کفر کرنا (وہ کفر کرے)

فَعَلَيۡهِ (فَ۔ عَلٰى۔ هِ) فَ، حرف عطف، تو، عَلٰى، حرف جار، پر، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اسی (تو اسی

پر) کُفۡرُہٗ (کُفۡرُ۔ہٗ) کُفۡرُ، مضاف، مصدر مرفوع، کفر، ہٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے کفر)۔

وَلَا یَزِیۡدُ الۡکٰفِرِیۡنَ کُفۡرُہُمۡ عِنۡدَ رَبِّہِمۡ اِلَّا مَقۡتًا ۚ	اور کافروں کو ان کا کفران کے رب کے نزدیک زیادہ نہیں کرتا مگر ناراضگی ہی میں۔

وَ، حرف عطف (اور) لَا یَزِیۡدُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب زَادَ یَزِیۡدُ، مصدر زِیَادَۃٌ، زیادہ کرنا (وہ زیادہ نہیں کرتا) الۡکٰفِرِیۡنَ، کُفۡرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، کفر کرنے والے، کافروں، واحد، اَلۡکَافِرُ، کُفۡرُہُمۡ (کُفۡرُ، ہُمۡ) کُفۡرُ، مضاف، مصدر مرفوع، کفر، ہُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کا (ان کا کفر) عِنۡدَ رَبِّہِمۡ (عِنۡدَ، رَبِّ، ہِمۡ) عِنۡدَ، مضاف، اسم ظرف، نزدیک، رَبِّ، مضاف الیہ مضاف، رب ہِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے رب کے نزدیک)

اِلَّا، حرف استثنا (مگر) مَقۡتًا، مصدر منصوب (ناراضگی)

وَلَا یَزِیۡدُ الۡکٰفِرِیۡنَ کُفۡرُہُمۡ اِلَّا خَسَارًا ﴿۳۹﴾	اور کافروں کو ان کا کفر زیادہ نہیں کرتا مگر خسارے ہی میں

وَ، حرف عطف (اور) لَا یَزِیۡدُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب زَادَ یَزِیۡدُ، مصدر زِیَادَۃٌ، زیادہ کرنا (وہ زیادہ نہیں کرتا) الۡکٰفِرِیۡنَ، کُفۡرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (کفر کرنے والے، کافروں)

کُفۡرُہُمۡ (کُفۡرُ، ہُمۡ) کُفۡرُ، مضاف، مصدر مرفوع، کفر، ہُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کا (ان کا کفر) اِلَّا، حرف استثنا (مگر) خَسَارًا، مصدر منصوب (خسارہ، نقصان، زیاں)

قُلۡ اَرَءَیۡتُمۡ شُرَکَآءَکُمُ الَّذِیۡنَ تَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰہِ ؕ	آپ کہہ دیجئے کیا تم نے اپنے ان شریکوں (معبودوں) کو دیکھا جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو؟

قُلۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

اَرَءَیۡتُمۡ (اَ، رَءَیۡتُمۡ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، رَءَیۡتُمۡ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤۡیَۃٌ،

دیکھنا، تم نے دیکھا (کیا تم نے دیکھا) شُرَكَآءَكُمْ (شُرَكَآءَ، كُمْ) شُرَكَآءَ، مضاف، شریکوں، واحد، شَرِيْكٌ، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے شریکوں) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان کو جنہیں)

تَدْعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر دَعَا يَدْعُوْ، مصدر دُعَآءٌ وَّدَعْوَةٌ، بلانا، پکارنا (تم پکارتے ہو)

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ، مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوْنِ، مجرور، مضاف، علاوہ، سوا، اَللّٰهِ، مضاف الیہ اللہ کے (اللہ کے سوا)

اَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمٰوٰتِ ج	تم مجھے دکھاؤ اُنہوں نے زمین سے کیا پیدا کیا ہے؟ یا آسمانوں (کی تخلیق) میں ان کا کوئی حصہ ہے۔

اَرُوْنِيْ (اَرُوْا۔ نِ۔ يْ) اَرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَرٰى يُرِيْ، مصدر اِرَاءَةٌ، دکھانا، تم دکھاؤ، نِ، نون وقایہ، يْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (تم مجھے دکھاؤ) مَاذَا، حرف استفہام (کیا)

خَلَقُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب خَلَقَ يَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا (اُنہوں نے پیدا کیا)

مِنَ الْاَرْضِ، مِنْ، حرف جار، سے، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین سے) اَمْ، حرف عطف (یا)

لَهُمْ (لَ، هُمْ) لَ، حرف جار، کا، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کا)

شِرْكٌ، شِرْكَةٌ، مصدر سے اسم ہے (کوئی شرکت، کوئی حصہ)

فِي السَّمٰوٰتِ، فِيْ، حرف جار، میں، اَلسَّمٰوٰتِ، مجرور، آسمانوں، واحد، اَلسَّمَآءُ (آسمانوں میں)

اَمْ اٰتَيْنٰهُمْ كِتٰبًا فَهُمْ عَلٰى بَيِّنَتٍ مِّنْهُ ج	یا ہم نے انہیں کوئی کتاب دی ہے تو وہ اس میں سے کسی دلیل پر (قائم) ہیں

اَمْ، حرف عطف (یا) اٰتَيْنٰهُمْ (اٰتَيْنَا، هُمْ) اٰتَيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا، ہم نے دی، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (ہم نے انہیں دی ہے) كِتٰبًا (کوئی کتاب)

فَهُمْ (فَ، هُمْ) فَ، حرف عطف، تو، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (تو وہ)

عَلٰى بَيِّنَتٍ، عَلٰى، حرف جار، پر، بَيِّنَتٍ، مجرور، کسی دلیل، جمع، بَيِّنٰتٌ (کسی دلیل پر)

مِّنۡهُ (مِنۡ ، هُ) مِنۡ، حرف جار، سے ،ہٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب ،اس (اس میں سے)

بَلۡ اِنۡ یَّعِدُ الظّٰلِمُوۡنَ بَعۡضُهُمۡ بَعۡضًا اِلَّا غُرُوۡرًا ﴿۴۰﴾	بلکہ ظالم لوگ ان کے بعض بعض کو وعدہ نہیں دیتے مگر دھوکے کا

بَلۡ، حرف اضراب (بلکہ) اِنۡ، صلہ میں ،اِلَّا ، ہے ترجمہ (نہیں)

یَّعِدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب وَعَدَ یَعِدُ، مصدر وَعۡدًا، وعدہ دینا (وہ وعدہ دیتا)

الظّٰلِمُوۡنَ، ظُلۡمًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ظلم کرنے والے ،ظالم لوگ)

بَعۡضُهُمۡ (بَعۡضُ ،هُمۡ) بَعۡضُ، مضاف، بعض ،هُمۡ ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب ،ان کے (ان کے بعض) بَعۡضًا (بعض کو) اِلَّا ، حرف استثنا (مگر) غُرُوۡرًا ، مصدر (دھوکہ دینا، دھوکہ)

اِنَّ اللّٰهَ یُمۡسِكُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ اَنۡ تَزُوۡلَا ۚ	بے شک اللہ ہی آسمانوں اور زمین کو تھامے رکھتا ہے کہ وہ دونوں اپنے مقام سے ہٹ (نہ) جائیں

اِنَّ اللّٰهَ ،اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل ، بے شک ،اَللّٰهَ ،اللہ (بے شک اللہ)

یُمۡسِكُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَمۡسَكَ یُمۡسِكُ، مصدر اِمۡسَاكٌ، پکڑنا، تھام رکھنا، روکنا (وہ تھامے رکھتا ہے) السَّمٰوٰتِ (آسمانوں) واحد ،اَلسَّمَآءُ ،وَ، حرف عطف (اور) الۡاَرۡضَ (زمین)

اَنۡ، مصدریہ ناصبہ (کہ) تَزُوۡلَا ، فعل مضارع تثنیہ مونث غائب زَالَ یَزَالُ، مصدر زَوَالًا ، اپنے مقام سے ہٹ جانا (وہ دونوں اپنے مقام سے ہٹ جائیں)

وَ لَئِنۡ زَالَتَاۤ اِنۡ اَمۡسَكَهُمَا مِنۡ اَحَدٍ مِّنۡۢ بَعۡدِهٖ ؕ	اور یقیناً اگر وہ دونوں اپنے مقام سے ہٹ جائیں (تو) اس کے بعد کوئی بھی ان دونوں کو نہیں تھام سکے گا

وَ، حرف عطف (اور) لَئِنۡ (لَ ،اِنۡ) لَ، لام تاکید، یقیناً ،اِنۡ، شرطیہ ، اگر (اگر یقیناً)

زَالَتَاۤ ، فعل ماضی تثنیہ مؤنث غائب زَالَ یَزَالُ، مصدر زَوَالًا ، اپنے مقام سے ہٹ جانا ،اِنۡ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ دونوں اپنے مقام سے ہٹ جائیں) اِنۡ، نافیہ (نہیں)

اَمۡسَكَهُمَا (اَمۡسَكَ، هُمَا) اَمۡسَكَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَمۡسَكَ يُمۡسِكُ، مصدر اِمۡسَاكٌ، روک رکھنا، تھام رکھنا، اِنۡ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ تھام سکے گا، هُمَا، ضمیر تثنیہ مؤنث غائب، ان دونوں (وہ ان دونوں کو تھام سکے گا) مِنۡ اَحَدٍ، مِنۡ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اَحَدٍ، مجرور (کوئی ایک، کوئی بھی) مِّنۡۢ بَعۡدِهٖ (مِّنۡ، بَعۡدِ، هٖ) مِنۡ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعۡدِ، مجرور، مضاف، بعد، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے بعد)

اِنَّهٗ كَانَ حَلِيۡمًا غَفُوۡرًا ۝۴۱	بے شک وہ نہایت بردبار، بہت بخشنے والا ہے

اِنَّهٗ (اِنَّ، هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)

كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (وہ ہے)

حَلِيۡمًا، اللہ کا صفاتی نام، حِلۡمٌ، مصدر سے صفت مشبہ (نہایت بردبار)

غَفُوۡرًا، اللہ کا صفاتی نام، غُفۡرَانٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت بخشنے والا)

وَ اَقۡسَمُوۡا بِاللّٰهِ جَهۡدَ اَيۡمَانِهِمۡ لَئِنۡ جَآءَهُمۡ نَذِيۡرٌ لَّيَكُوۡنُنَّ اَهۡدٰى مِنۡ اِحۡدَى الۡاُمَمِ ۚ	اور اُنہوں نے اپنی پختہ قسموں کے ساتھ اللہ کی قسمیں کھائیں کہ واقعی اگر کوئی ڈرانے والا ان کے پاس آیا تو بلاشبہ وہ ضرور امتوں میں (ہر) ایک سے زیادہ ہدایت پانے والے ہوں گے

وَ، حرف عطف (اور) اَقۡسَمُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَقۡسَمَ يُقۡسِمُ، مصدر اِقۡسَامٌ، قسم کھانا (اُنہوں نے قسمیں کھائیں) بِاللّٰهِ (بِ، اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، کی، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کی)

جَهۡدَ، مصدر ہے (پورے طور پر کوشش کرنا، پوری کوشش، پختہ، طاقت، مشقت)

اَيۡمَانِهِمۡ (اَيۡمَانِ، هِمۡ) اَيۡمَانِ، مضاف، قسمیں، واحد، يَمِيۡنٌ، جس کے معنی داہنے ہاتھ کے ہیں، اور مجازاً قسم کے معنی میں بھی مستعمل ہے، هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی قسمیں)

لَئِنۡ (لَ، اِنۡ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ، واقعی، اِنۡ، شرطیہ، اگر (واقعی اگر)

جَآءَهُمۡ (جَآءَ۔هُمۡ) جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ یَجِیۡٓءُ، مصدر مَجِیۡٓءٌ، آنا، وہ آیا،
هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (وہ ان کے پاس آیا)
نَذِیۡرٌ، نَذۡرٌ، مصدر سے صفت مشبہ (کوئی ڈرانے والا)
لَّیَکُوۡنُنَّ (لَ۔یَکُوۡنُنَّ) لَ، لام تاکید بلاشبہ، یَکُوۡنُنَّ، فعل ناقص مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ جمع مذکر غائب کَانَ یَکُوۡنُ، مصدر کَوۡنًا، ہونا، وہ ضرور ہوں گے (بلاشبہ وہ ضرور ہوں گے)
اَهۡدٰی، هِدَایَةٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ ہدایت پانے والا)
مِنۡ اِحۡدَی الۡاُمَمِ۔ مِنۡ، حرف جار، سے، اِحۡدَی، مجرور، مضاف، اَحَدٌ، کا مؤنث، ایک، کسی بھی،
الۡاُمَمِ، مضاف الیہ، امتوں، واحد، اُمَّةٌ، امت (کسی بھی امت سے، امتوں میں (ہر) ایک سے)

فَلَمَّا جَآءَهُمۡ نَذِیۡرٌ مَّا زَادَهُمۡ اِلَّا نُفُوۡرَا ۙ﴿۴۲﴾	پھر جب ان کے پاس ایک ڈرانے والا آیا (تو) اس نے انہیں زیادہ نہیں کیا مگر نفرت ہی میں

فَلَمَّا (فَ۔لَمَّا) فَ، حرف عطف، پھر، لَمَّا، اسم ظرف حینیہ، جب (پھر جب)
جَآءَهُمۡ (جَآءَ۔هُمۡ) جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ یَجِیۡٓءُ، مصدر مَجِیۡٓءٌ، آنا، وہ آیا، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (وہ ان کے پاس آیا) نَذِیۡرٌ، نَذۡرٌ، مصدر سے صفت مشبہ (ایک ڈرانے والا)
مَّا، نافیہ (نہیں) زَادَهُمۡ (زَادَ۔هُمۡ) زَادَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب زَادَ یَزِیۡدُ، مصدر زِیَادَةٌ، زیادہ کرنا، اس نے زیادہ کیا، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (اس نے انہیں زیادہ کیا)
اِلَّا، حرف استثنا (مگر) نُفُوۡرًا، مصدر منصوب (دور ہونا، نفرت، بیزاری)

اِسۡتِکۡبَارًا فِی الۡاَرۡضِ وَ مَکۡرَ السَّیِّیٴِ ؕ	زمین میں بڑا سمجھنا اور بُری چال چلنا

اِسۡتِکۡبَارًا، مصدر ہے (تکبر کرنا، بڑا سمجھنا، غرور کرنا)
فِی الۡاَرۡضِ، فِیۡ، حرف جار، میں، الۡاَرۡضِ، مجرور، زمین (زمین میں، ملک میں) وَ، حرف عطف (اور)
مَکۡرَ السَّیِّیٴِ مَکۡرَ، مصدر، چال چلنا، تدبیر کرنا، السَّیِّیٴِ، سَوۡٓءٌ، سے صفت مشبہ۔ بری (بری چال چلنا)

وَلَا يَحِيۡقُ الۡمَكۡرُ السَّيِّئُ اِلَّا بِاَهۡلِهٖ ؕ	اور بری چال نہیں گھیرتی مگر اپنے چلنے والے ہی کو

وَ، حرف عطف (اور) لَا يَحِيۡقُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب حَاقَ يَحِيۡقُ، مصدر حَيۡقًا، گھیر لینا، (وہ نہیں گھیرتی) الۡمَكۡرُ السَّيِّئُ، اَلۡمَكۡرُ، چال، مکر، موصوف، چال کرنا، تدبیر کرنا، اَلسَّيِّئُ، صفت، سَوۡءٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بری (بری چال) اِلَّا، حرف استثنا (مگر) بِاَهۡلِهٖ (بِ، اَهۡلِ، ہٖ) بِ، حرف جار، کو، اَهۡلِ، مجرور، مضاف، (چلنے) والے، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے، ضمیر کا مرجع، اَلۡمَكۡرُ، ہے (اپنے (چلنے) والے کو)

فَهَلۡ يَنۡظُرُوۡنَ اِلَّا سُنَّتَ الۡاَوَّلِيۡنَ ۚ	سو وہ انتظار نہیں کرتے مگر پہلے لوگوں کے طریقہ (عذاب) کا

فَهَلۡ (فَ، هَلۡ) فَ، حرف عطف، سو، هَلۡ، صلہ میں، اِلَّا، ہے ترجمہ، نہیں (سو نہیں) يَنۡظُرُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب نَظَرَ يَنۡظُرُ، مصدر نَظۡرًا، انتظار کرنا (وہ انتظار کرتے) اِلَّا، حرف استثنا (مگر) سُنَّتَ الۡاَوَّلِيۡنَ، سُنَّتَ، مضاف، طریقہ، دستور، روش، اَلۡاَوَّلِيۡنَ، مضاف الیہ، پہلے لوگوں کے، واحد، اَلۡاَوَّلُ (پہلے لوگوں کا طریقہ)

فَلَنۡ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَبۡدِيۡلًا ۚ	پس آپ اللہ کے طریقہ (پکڑ) میں ہرگز کوئی تبدیلی نہیں پائیں گے

فَلَنۡ تَجِدَ (فَ، لَنۡ تَجِدَ) فَ، حرف عطف، پس، لَنۡ تَجِدَ، فعل مضارع منفی تاکید بلن واحد مذکر حاضر وَجَدَ يَجِدُ، مصدر وِجۡدَانًا وَّوُجُوۡدٌ، پانا، آپ ہرگز نہیں پائیں گے (پس آپ ہرگز نہیں پائیں گے) لِسُنَّتِ اللّٰهِ (لِ، سُنَّتِ، اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، بمعنی فِيۡ، میں، سُنَّتِ، مجرور، مضاف، دستور، طریقہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے طریقے (پکڑ) میں) تَبۡدِيۡلًا، مصدر (تبدیل کرنا، کوئی تبدیلی)

وَلَنۡ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَحۡوِيۡلًا ﴿۴۳﴾	اور آپ اللہ کے طریقہ (پکڑ) کو ہرگز ٹلتا ہوا نہیں پائیں گے

وَ، حرف عطف (اور) لَنْ تَجِدَ، فعل مضارع منفی تاکید بلن واحد مذکر حاضر وَجَدَ یَجِدُ، مصدر وِجْدَانًا، وُجُوْدٌ، پانا (آپ ہرگز نہیں پائیں گے)

لِسُنَّتِ اللّٰهِ (لِ، سُنَّتِ، اللّٰهِ) لِ، حرف جار، کو، سُنَّتِ، مجرور، مضاف، دستور، طریقہ، روش، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے طریقہ (پکڑ) کو)

تَحْوِيْلًا، مصدر (کوئی تغیر، تفاوت، کوئی پھرنا، ٹلتا ہوا)

اَوَ لَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَ كَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً ؕ	اور کیا وہ زمین میں چلے پھرے نہیں کہ وہ دیکھتے ان لوگوں کا انجام کیسا ہوا جو ان سے پہلے تھے حالانکہ وہ قوت میں ان سے زیادہ سخت تھے۔

اَوَ لَمْ يَسِيْرُوْا (اَ، وَ، لَمْ يَسِيْرُوْا) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، وَ، حرف عطف، اور، لَمْ يَسِيْرُوْا، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر غائب سَارَ يَسِيْرُ، مصدر سَيْرًا، چلنا پھرنا، سیر کرنا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ نہیں چلے پھرے (اور کیا وہ نہیں چلے پھرے)

فِي الْاَرْضِ، فِيْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

فَيَنْظُرُوْا (فَ، يَنْظُرُوْا) فَ، سببیہ، کہ، يَنْظُرُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب نَظَرَ يَنْظُرُ، مصدر نَظْرًا، دیکھنا، انتظار کرنا، وہ دیکھتے (کہ وہ دیکھتے) كَيْفَ، استفہامیہ (کیسا)

كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہوا)

عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ، عَاقِبَةُ، مضاف، مصدر، انجام، اَلَّذِيْنَ، مضاف الیہ، اسم موصول جمع مذکر، ان لوگوں کا جو (ان لوگوں کا انجام جو) مِنْ قَبْلِهِمْ (مِنْ، قَبْلِ، هِمْ) مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلِ، مجرور، مضاف، پہلے، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے پہلے) وَ، حالیہ (حالانکہ)

كَانُوْٓا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

اَشَدَّ، شِدَّةٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ سخت)

مِنۡهُمۡ (مِنۡ، هُمۡ) مِنۡ، حرف جار، سے، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے) قُوَّةً (قوت)

وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعۡجِزَهٗ مِنۡ شَیۡءٍ فِی السَّمٰوٰتِ وَلَا فِی الۡاَرۡضِ ؕ	اور اللہ ہر گز (ایسا) نہیں ہے کہ آسمانوں میں کوئی چیز اسے عاجز کردے اور نہ زمین میں۔

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں)

كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (وہ ہے)

اللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ)

لِيُعۡجِزَهٗ (لِ، يُعۡجِزَ، هٗ) لِ، لام جحود تاکید برائے نفی، ہرگز کہ، يُعۡجِزَ، فعل مضارع منصوب واحد مذکر غائب اَعۡجَزَ يُعۡجِزُ، مصدر اِعۡجَازٌ، عاجز کرنا، وہ عاجز کردے، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (ہر گز کہ وہ اسے عاجز کردے) مِنۡ شَیۡءٍ، مِنۡ، حرف جار، زائد برائے عموم، شَیۡءٍ، مجرور (کوئی چیز)

فِی السَّمٰوٰتِ، فِیۡ، حرف جار، میں، اَلسَّمٰوٰتِ، مجرور، آسمانوں (آسمانوں میں)

وَ، حرف عطف (اور) لَا، نافیہ (نہ) فِی الۡاَرۡضِ، فِیۡ، حرف جار، میں، اَلۡاَرۡضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

اِنَّهٗ كَانَ عَلِيۡمًا قَدِيۡرًا ۝۴۴	بے شک وہ خوب جاننے والا، بہت قدرت والا ہے

اِنَّهٗ (اِنَّ، هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)

كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (وہ ہے)

عَلِيۡمًا، اللہ کا صفاتی نام، عِلۡمًا، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

قَدِيۡرًا، اللہ کا صفاتی نام، قُدۡرَةٌ، سے صفت مشبہ (بہت قدرت والا)

وَلَوۡ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِمَا كَسَبُوۡا مَا تَرَكَ عَلٰی ظَهۡرِهَا مِنۡ دَآبَّةٍ وَّلٰكِنۡ يُّؤَخِّرُهُمۡ اِلٰۤی اَجَلٍ مُّسَمًّی ۚ	اور اگر اللہ لوگوں کا اس وجہ سے مؤاخذہ کرے جو وہ کماتے ہیں (تو) وہ اس (زمین) کی پشت پر کوئی چلنے والا نہ چھوڑے اور لیکن وہ انہیں ایک مقرر مدت تک مہلت دیتا ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) لَوْ، شرطیہ (اگر)

يُؤَاخِذُ اللّٰهُ، يُؤَاخِذُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اٰخَذَ يُؤَاخِذُ، مصدر مُؤَاخَذَةٌ، مؤاخذہ کرنا، وہ مؤاخذہ کرے، اَللّٰهُ، اللہ (اللہ مؤاخذہ کرے) النَّاسَ (لوگوں کا)

بِمَا (بِ، مَا) بِ، حرف جار سببیہ، وجہ سے، مَا، مجرور، اسم موصول جو (اس وجہ سے جو) كَسَبُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَسَبَ يَكْسِبُ، مصدر كَسْبًا، کمانا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ کماتے ہیں)

مَا، نافیہ (نہ) تَرَكَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَرَكَ يَتْرُكُ، مصدر تَرْكًا، چھوڑنا، جواب شرط کی وجہ سے ترجمہ (وہ چھوڑے) عَلٰى ظَهْرِهَا (عَلٰى، ظَهْرِ، هَا) عَلٰى، حرف جار، پر، ظَهْرِ، مجرور، مضاف، پیٹھ، پشت، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کی، ضمیر کا مرجع، اَلْاَرْضِ، ہے (اس کی پشت پر)

مِنْ دَآبَّةٍ، مِنْ، حرف جار زائد برائے عموم، دَآبَّةٍ، مجرور، دَبًّا، سے اسم فاعل مذکر اور مؤنث دونوں کیلئے مستعمل ہے (جانور کوئی چلنے والا) وَّ، حرف عطف (اور) لٰكِنْ، حرف استدراک (لیکن)

يُّؤَخِّرُهُمْ (يُّؤَخِّرُ، هُمْ) يُّؤَخِّرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَخَّرَ يُؤَخِّرُ، مصدر تَاْخِيْرًا، دیر کرنا، مہلت دینا، ڈھیل دینا، وہ مہلت دیتا ہے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (وہ انہیں مہلت دیتا ہے)

اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى، اِلٰى، حرف جار، تک، اَجَلٍ، مجرور، موصوف، ایک مدت، ایک وقت، مُّسَمًّى، صفت، تَسْمِيَةٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر، مقرر (ایک مقررہ مدت تک)

فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِعِبَادِهٖ بَصِيْرًا ﴿۴۵﴾	پھر جب ان کا مقررہ وقت آ جائے گا تو بے شک اللہ اپنے بندوں کو خوب دیکھنے والا ہے

ع ۵ ۸ ۱۷

فَاِذَا (فَ، اِذَا) فَ، حرف عطف، پھر، اِذَا، اسم ظرف مستقبل متضمن بمعنی شرط، جب (پھر جب)

جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ آ جائے گا)

اَجَلُهُمْ (اَجَلُ، هُمْ) اَجَلُ، مضاف، مقررہ وقت، مقررہ مدت، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، ان کا (ان کا مقررہ وقت) فَاِنَّ اللّٰهَ (فَ۔ اِنَّ۔ اَللّٰهَ) فَ، حرف عطف، تو، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک

اَللّٰہَ۔اللہ (تو بے شک اللہ) کَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (وہ ہے) بِعِبَادِہٖ(بِ،عِبَادِ،ہٖ)بِ، حرف جار، کو، عِبَادِ، مجرور، مضاف، بندوں، واحد، عَبْدٌ،ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب،اپنے (اپنے بندوں کو) بَصِیْرًا،بَصَارَۃٌ،سے صفت مشبہ (خوب دیکھنے والا)

رُكُوعَاتُهَا: ۵	سُوۡرَةُ یٰسٓ مَكِّيَّةٌ	اٰيَاتُهَا: ۸۳

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

یٰسٓ ۚ ①	یاسین۔

یٰسٓ، یا، سین، حروف مقطعات ہیں، انہیں الگ الگ ساکن پڑھا جاتا ہے،

وَالۡقُرۡاٰنِ الۡحَكِيۡمِ ۙ ②	قسم ہے حکمت والے قرآن کی

وَالۡقُرۡاٰنِ الۡحَكِيۡمِ (وَ۔ اَلۡقُرۡاٰنِ۔ اَلۡحَكِيۡمِ) وَ، حرف جار و قسمیہ، قسم ہے، اَلۡقُرۡاٰنِ، مقسم بہ، مجرور، موصوف، قرآن، اَلۡحَكِيۡمِ، صفت، حِكۡمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، حکمت والے (قسم ہے حکمت والے قرآن کی)

اِنَّكَ لَمِنَ الۡمُرۡسَلِيۡنَ ۙ ③	بلاشبہ آپ یقیناً رسولوں میں سے ہیں

اِنَّكَ (اِنَّ، كَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (بلاشبہ آپ)

لَمِنَ الۡمُرۡسَلِيۡنَ (لَ، مِنۡ، اَلۡمُرۡسَلِيۡنَ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، مِنۡ، حرف جار، سے،

اَلۡمُرۡسَلِيۡنَ، مجرور، اِرۡسَالٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر، بھیجے ہوؤں، رسولوں، واحد، اَلۡمُرۡسَلُ (یقیناً رسولوں میں سے)

عَلٰى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ ؕ ④	سیدھی راہ پر ہیں

عَلٰى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ، عَلٰى، حرف جار، پر، صِرَاطٍ، مجرور، موصوف، راہ، مُسۡتَقِيۡمٍ، صفت، اِسۡتِقَامَةٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، سیدھی (سیدھی راہ پر)

تَنۡزِيۡلَ الۡعَزِيۡزِ الرَّحِيۡمِ ۙ ⑤	نہایت غالب، بہت رحم کرنے والے کا نازل کردہ ہے

تَنۡزِيۡلَ، مصدر فعل محذوف کا مفعول مطلق (اتارنا، نازل کردہ، نازل کیا ہوا)

الۡعَزِيۡزِ، اللہ کا صفاتی نام، عِزَّةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (نہایت غالب)

الرَّحِيۡمِ، اللہ کا صفاتی نام، رَحۡمَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)

لِتُنۡذِرَ قَوۡمًا مَّاۤ اُنۡذِرَ اٰبَآؤُهُمۡ فَهُمۡ غٰفِلُوۡنَ ۞	تاکہ آپ اس قوم کو ڈرائیں کہ ان کے باپ دادا کو نہیں ڈرایا گیا تو وہ بے خبر ہیں

لِتُنۡذِرَ (لِ، تُنۡذِرَ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ۔ تُنۡذِرَ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر اَنۡذَرَ يُنۡذِرُ، مصدر اِنۡذَارٌ، ڈرانا، آپ ڈرائیں (تاکہ آپ ڈرائیں) قَوۡمًا (اس) قوم کو) مَّاۤ، نافیہ (نہیں)

اُنۡذِرَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَنۡذَرَ يُنۡذِرُ، مصدر اِنۡذَارٌ، ڈرانا (وہ ڈرایا گیا)

اٰبَآؤُهُمۡ (اٰبَآؤُ، هُمۡ) اٰبَآؤُ، مضاف، باپ دادا، هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے باپ دادا) فَهُمۡ (فَ، هُمۡ) فَ، حرف عطف، تو، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (تو وہ)

غٰفِلُوۡنَ، غَفۡلَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، غفلت کرنے والے، بے خبر، واحد، غَافِلٌ،

لَقَدۡ حَقَّ الۡقَوۡلُ عَلٰۤى اَكۡثَرِهِمۡ فَهُمۡ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ۞	بلاشبہ یقیناً ان کے اکثر لوگوں پر (ہمارا) فرمان ثابت ہو چکا ہے سو وہ ایمان نہیں لائیں گے

لَقَدۡ (لَ، قَدۡ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ، قَدۡ، حرف تحقیق، یقیناً (بلاشبہ یقیناً)

حَقَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب حَقَّ يَحِقُّ، مصدر حَقًّا، حق ہونا، ثابت ہونا (وہ ثابت ہو چکا ہے)

الۡقَوۡلُ، بات، فرمان، قول، عَلٰۤى اَكۡثَرِهِمۡ (عَلٰۤى، اَكۡثَرِ، هِمۡ) عَلٰۤى، حرف جار، پر، اَكۡثَرِ، مجرور، مضاف، كَثۡرَةٌ، سے افعل التفضیل کا صیغہ، بہت زیادہ، اکثر، هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے اکثر پر) فَهُمۡ (فَ، هُمۡ) فَ، حرف عطف، سو، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (سو وہ)

لَا يُؤۡمِنُوۡنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤۡمِنُ، مصدر اِيۡمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان نہیں لائیں گے)

اِنَّا جَعَلۡنَا فِىۡۤ اَعۡنَاقِهِمۡ اَغۡلٰلًا فَهِىَ	بے شک ہم نے ان کی گردنوں میں طوق ڈال دیئے ہیں

اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ۞	تو وہ ان کی ٹھوڑیوں تک ہیں پس ان کے سر اوپر کو اٹھے ہوئے ہیں

اِنَّا(اِنَّ، نَا)اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، ڈال دینا (ہم نے ڈال دیئے ہیں)

فِیْٓ اَعْنَاقِهِمْ (فِیْ، اَعْنَاقِ، هِمْ) فِیْ، حرف جار، میں، اَعْنَاقِ، مجرور، مضاف، گردنوں، واحد، عُنُقٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی گردنوں میں) اَغْلٰلًا (طوق) واحد، غِلٌّ،

فَهِیَ (فَ، هِیَ) فَ، حرف عطف، تو، هِیَ، ضمیر واحد مؤنث غائب، وہ (تو وہ)

اِلَى الْاَذْقَانِ، اِلٰی، حرف جار، تک، اَلْاَذْقَانِ، مجرور، ٹھوڑیوں، واحد، ذَقَنٌ (ٹھوڑیوں تک)

فَهُمْ (فَ، هُمْ) فَ، حرف عطف، پس، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (پس ان کے)

مُّقْمَحُوْنَ، اِقْمَاحٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر (سر اوپر کو اٹھے ہوئے) واحد، مَقْمَحٌ،

وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ۞	اور ہم نے ان کے آگے سے ایک دیوار اور ان کے پیچھے سے ایک دیوار بنا دی پھر ہم نے ان کو ڈھانک دیا تو وہ دیکھ نہیں سکتے۔

وَ، حرف عطف (اور) جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا (ہم نے بنا دی)

مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ (مِنْ، بَيْنِ، اَيْدِیْ۔ هِمْ) مِنْ، حرف جار، سے، بَيْنِ، مجرور مضاف، درمیان، اَيْدِیْ، مضاف الیہ مضاف، ہاتھوں، واحد، يَدٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ان کے (ان کے ہاتھوں کے درمیان سے یعنی ان کے آگے سے) سَدًّا، مصدر ہے، جس کے معنی رخنہ کو بند کرنا ہے، آڑ (ایک دیوار)

وَّ، حرف عطف (اور) مِنْ خَلْفِهِمْ (مِنْ، خَلْفِ، هِمْ) مِنْ، حرف جار، سے، خَلْفِ، مجرور، مضاف، پیچھے، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے پیچھے سے) سَدًّا (ایک دیوار)

فَاَغْشَيْنٰهُمْ (فَ، اَغْشَيْنَا، هُمْ) فَ، حرف عطف، پھر، اَغْشَيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَغْشٰی يُغْشِیْ،

مصدر اِغۡشَآءٌ، ڈھانک دینا، ہم نے ڈھانک دیا، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کو (پھر ہم نے ان کو ڈھانک دیا) فَهُمۡ (فَ، هُمۡ) فَ، حرف عطف، تو، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (تو وہ) لَا يُبۡصِرُوۡنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اَبۡصَرَ يُبۡصِرُ، مصدر اِبۡصَارٌ، بصیرت رکھنا، دیکھنا (وہ دیکھ نہیں سکتے)

وَسَوَآءٌ عَلَيۡهِمۡ ءَاَنۡذَرۡتَهُمۡ اَمۡ لَمۡ تُنۡذِرۡهُمۡ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ۝۱۰	اور ان پر برابر ہے خواہ آپ نے انہیں ڈرایا یا آپ نے انہیں نہیں ڈرایا وہ ایمان نہیں لائیں گے

وَ، حرف عطف (اور) سَوَآءٌ، اسم مصدر بمعنی اِسۡتِوَآءٌ (برابر)

عَلَيۡهِمۡ (عَلٰى، هِمۡ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر) ءَ، ہمزہ تسویہ (خواہ) اَنۡذَرۡتَهُمۡ (اَنۡذَرۡتَ، هُمۡ) اَنۡذَرۡتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر اَنۡذَرَ يُنۡذِرُ، مصدر اِنۡذَارٌ، ڈرانا، آپ نے ڈرایا، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (آپ نے انہیں ڈرایا) اَمۡ، حرف عطف (یا)

لَمۡ تُنۡذِرۡهُمۡ (لَمۡ تُنۡذِرۡ، هُمۡ) لَمۡ تُنۡذِرۡ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر حاضر اَنۡذَرَ يُنۡذِرُ، مصدر اِنۡذَارٌ، ڈرانا، لَمۡ، کی وجہ سے ترجمہ، آپ نے نہیں ڈرایا، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (آپ نے انہیں نہیں ڈرایا) لَا يُؤۡمِنُوۡنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤۡمِنُ، مصدر اِيۡمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان نہیں لائیں گے)

اِنَّمَا تُنۡذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكۡرَ وَخَشِيَ الرَّحۡمٰنَ بِالۡغَيۡبِ ۚ	بے شک آپ صرف (اسے) ڈرا سکتے ہیں جو نصیحت کی پیروی کرے اور رحمٰن سے بن دیکھے ڈرے

اِنَّمَا، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، مَا، کافہ حصر کیلئے (بے شک صرف)

تُنۡذِرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَنۡذَرَ يُنۡذِرُ، مصدر اِنۡذَارٌ، ڈرانا (آپ ڈرا سکتے ہیں)

مَنۡ شرطیہ، اسم موصول (جو) اِتَّبَعَ، جواب شرط، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعًا، پیروی کرنا (وہ پیروی کرے) الذِّكۡرَ، اسم مصدر (ذکر، نصیحت) وَ، حرف عطف (اور)

خَشِيَ، جواب شرط، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَشِيَ يَخۡشٰى، مصدر خَشۡيَةٌ، ڈرنا (وہ ڈرے)

الرَّحْمٰنَ، اللہ کا صفاتی نام (رحمٰن)

بِالْغَيْبِ (بِ، اَلْغَيْبِ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اَلْغَيْبِ، مجرور (غیب، پوشیدہ، بن دیکھے)

فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَّ اَجْرٍ كَرِيْمٍ ۝١١	پس آپ اسے مغفرت اور عزت والے اجر کی خوشخبری دے دیں

فَبَشِّرْهُ (فَ۔ بَشِّرْ۔ هُ) فَ، حرف عطف، پس، بَشِّرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر بَشَّرَ يُبَشِّرُ، مصدر تَبْشِيْرٌ، بشارت دینا، خوشخبری دینا، آپ خوشخبری دے دیں، هُ، ضمیر جمع مذکر غائب، اسے (پس آپ اسے خوشخبری دے دیں) بِمَغْفِرَةٍ (بِ، مَغْفِرَةٍ) بِ، حرف جار، کی، مَغْفِرَةٍ، مجرور، اسم مصدر، بخش دینا، مغفرت (مغفرت کی) وَّ، حرف عطف (اور)

اَجْرٍ كَرِيْمٍ، اَجْرٍ، موصوف، اجر، بدلہ،

كَرِيْمٍ، صفت، كَرَمٌ، مصدر سے صفت مشبہ، عزت والا (عزت والا اجر)

اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتٰى وَ نَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَ اٰثَارَهُمْ ؕ	بے شک ہم ہی مردوں کو زندہ کریں گے اور ہم لکھ رہے ہیں جو (اعمال) اُنہوں نے آگے بھیجے اور ان کے اثرات (جو پیچھے چھوڑے)

وقف غفران

اِنَّا (اِنَّ، نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

نَحْنُ، ضمیر منفصلہ جمع متکلم (ہم) نُحْيِ، فعل مضارع جمع متکلم اَحْيٰى يُحْيِيْ، مصدر اِحْيَآءٌ، زندہ کرنا، (ہم زندہ کریں گے) الْمَوْتٰى (مردوں) واحد، اَلْمَيِّتُ، وَ، حرف عطف (اور)

نَكْتُبُ، فعل مضارع جمع متکلم كَتَبَ يَكْتُبُ، مصدر كِتَابَةٌ، لکھنا (ہم لکھ رہے ہیں) مَا، اسم موصول (جو)

قَدَّمُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَدَّمَ يُقَدِّمُ، مصدر تَقْدِيْمًا، آگے بھیجنا (اُنہوں نے آگے بھیجے)

وَ، حرف عطف (اور) اٰثَارَهُمْ (اٰثَارَ۔ هُمْ) اٰثَارَ، مضاف، نشانیاں، اثرات، علامتیں، واحد، اَثَرٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے اثرات)

ع ۱ ۱۲ ۱۸

وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ فِيْٓ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۲﴾	اور ہر چیز (جو) ہے ہم نے اسے کھلی کتاب (لوح محفوظ) میں درج کر رکھا ہے

وَ، حرف عطف (اور) كُلَّ شَيْءٍ، كُلَّ، مضاف ہر، شَيْءٍ، مضاف الیہ، چیز (ہر چیز)

اَحْصَيْنٰهُ (اَحْصَيْنَا، هُ) اَحْصَيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَحْصٰى يُحْصِيْ، مصدر اِحْصَآءٌ، گننا، شمار کرنا، درج کرنا، ضبط کرنا، ہم نے درج کر رکھا ہے، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (ہم نے اسے درج کر رکھا ہے) فِيْٓ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ، فِيْ، حرف جار، میں، اِمَامٍ، مجرور، موصوف، پیشوا، رہنما، راستہ، امام، اس کو کہتے ہیں جس کی اقتدا کی جائے خواہ وہ انسان ہو یا کتاب یا کوئی اور چیز، مُبِيْنٍ، صفت، اِبَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، روشن، کھلی، فصیح (کھلی کتاب میں)

اِمَامٍ مُّبِيْنٍ، سے، لوح محفوظ، صحیفہ اعمال اور کھلا راستہ مراد لیے جاسکتے ہیں۔

وقف لازم

وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ ۘ	اور آپ ان سے بستی والوں کی مثال بیان کریں

وَ، حرف عطف (اور) اِضْرِبْ، فعل امر واحد مذکر حاضر ضَرَبَ يَضْرِبُ، مصدر ضَرْبًا، مارنا، بیان کرنا، (آپ بیان کریں) لَهُمْ (لَ، هُمْ) لَ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے) مَّثَلًا (مثال) اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ، اَصْحٰبَ، مضاف، والوں، اَلْقَرْيَةِ، مضاف الیہ، بستی (بستی والوں)

اِذْ جَآءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۱۳﴾	جب اس (بستی) میں کئی رسول آئے

اِذْ، اسم ظرف، ماضی کے واقعہ سے پہلے آتا ہے (جب)

جَآءَهَا (جَآءَ۔ هَا) جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا، وہ آیا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَلْقَرْيَةِ، ہے (وہ اس (بستی) میں آیا)

اَلْمُرْسَلُوْنَ، اِرْسَالًا، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر، بھیجے ہوئے، رسولوں، کئی رسول، واحد، اَلْمُرْسَلُ،

اِذْ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوْهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ	جب ہم نے ان کی طرف دو (رسول) بھیجے تو اُنہوں نے ان دونوں کو جھٹلایا پھر ہم نے تیسرے کے ذریعے قوت دی

فَقَالُوْٓا اِنَّآ اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ ﴿۱۴﴾	تو اُنہوں نے کہا بے شک ہم تمہاری طرف بھیجے ہوئے (رسول) ہیں

اِذْ، اسم ظرف (جب) اَرْسَلْنَآ، فعل ماضی جمع متکلم اَرْسَلَ يُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالًا، بھیجنا (ہم نے بھیجے)
اِلَيْهِمُ (اِلٰى، هِمُ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، هِمُ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کی طرف)
اثْنَيْنِ (دو (رسول)) فَكَذَّبُوْهُمَا (فَ، كَذَّبُوْا، هُمَا) فَ، حرف عطف، تو، كَذَّبُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا، اُنہوں نے جھٹلایا، هُمَا، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، ان دونوں،
(تو اُنہوں نے ان دونوں کو جھٹلایا) فَعَزَّزْنَا (فَ، عَزَّزْنَا) فَ، حرف عطف، پھر، عَزَّزْنَا، فعل ماضی جمع متکلم عَزَّزَ يُعَزِّزُ، مصدر تَعْزِيْزٌ، قوت دینا، مستحکم کرنا، ہم نے قوت دی (پھر ہم نے قوت دی)
بِثَالِثٍ (بِ، ثَالِثٍ) بِ، حرف جار، کے ذریعے، ثَالِثٍ، مجرور، تیسرے (تیسرے کے ذریعے)
فَقَالُوْٓا (فَ، قَالُوْا) فَ، حرف عطف، تو، قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اُنہوں نے کہا (تو اُنہوں نے کہا) اِنَّآ (اِنَّ، نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم، (بے شک ہم) اِلَيْكُمْ (اِلٰى، كُمْ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری، (تمہاری طرف) مُّرْسَلُوْنَ، اِرْسَالًا، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر (بھیجے ہوئے)

قَالُوْا مَآ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۙ وَمَآ اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ مِنْ شَيْءٍ ۙ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَكْذِبُوْنَ ﴿۱۵﴾	اُنہوں نے کہا تم نہیں ہو مگر ہماری طرح ایک بشر اور رحمٰن نے کوئی چیز نازل نہیں کی تم نہیں ہو مگر تم جھوٹ بولتے ہو

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (انہوں نے کہا) مَآ، نافیہ (نہیں)
اَنْتُمْ، ضمیر منفصلہ جمع مذکر حاضر (تم) اِلَّا، حرف استثنا (مگر) بَشَرٌ (ایک بشر)
مِّثْلُنَا (مِثْلُ، نَا) مِّثْلُ، مضاف، مثل، طرح، مانند، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری طرح)
وَ، حرف عطف (اور) مَآ، نافیہ (نہیں)

اَنۡزَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنۡزَلَ یُنۡزِلُ، مصدر اِنۡزَالًا، اُتارنا، نازل کرنا (اس نے نازل کی)

الرَّحۡمٰنُ، اللہ کا صفاتی نام (رحمٰن نے)

مِنۡ شَیۡءٍ، مِنۡ، حرف جار، زائدہ برائے عموم، شَیۡءٍ، مجرور (کوئی چیز)

اِنۡ، صلہ میں، اِلَّا، ہے ترجمہ (نہیں) اَنۡتُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر (تم) اِلَّا، حرف استثنا (مگر)

تَکۡذِبُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر کَذَبَ یَکۡذِبُ، مصدر کِذۡبًا، جھوٹ بولنا (تم جھوٹ بولتے ہو)

قَالُوۡا رَبُّنَا یَعۡلَمُ اِنَّاۤ اِلَیۡکُمۡ لَمُرۡسَلُوۡنَ ﴿۱۶﴾	اُنہوں نے کہا ہمارا رب جانتا ہے بے شک ہم تمہاری طرف یقیناً بھیجے ہوئے (رسول) ہیں

قَالُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)

رَبُّنَا (رَبُّ، نَا) رَبُّ، مضاف، رب، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارا (ہمارا رب)

یَعۡلَمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَلِمَ یَعۡلَمُ، مصدر عِلۡمًا، جاننا (وہ جانتا ہے)

اِنَّاۤ (اِنَّ، نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

اِلَیۡکُمۡ (اِلٰی، کُمۡ) اِلٰی، حرف جار، طرف، کُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری طرف)

لَمُرۡسَلُوۡنَ (لَ، مُرۡسَلُوۡنَ) لَ، لام تاکید، یقیناً، مُرۡسَلُوۡنَ، اِرۡسَالًا، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر، بھیجے ہوئے، واحد، مُرۡسَلٌ (یقیناً بھیجے ہوئے)

وَمَا عَلَیۡنَاۤ اِلَّا الۡبَلٰغُ الۡمُبِیۡنُ ﴿۱۷﴾	اور ہم پر (کوئی ذمہ داری) نہیں ہے مگر (پیغام) کھلم کھلا پہنچا دینا

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں)

عَلَیۡنَاۤ (عَلٰی، نَا) عَلٰی، حرف جار، پر، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم پر) اِلَّا، حرف استثنا (مگر)

الۡبَلٰغُ الۡمُبِیۡنُ، اَلۡبَلٰغُ، موصوف، مصدر ہے، پہنچا دینا، قرآن میں بمعنی تبلیغ آیا ہے،

اَلۡمُبِیۡنُ، صفت، اِبَانَۃٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، واضح طور، کھلم کھلا (کھلم کھلا پہنچا دینا)

قَالُوْٓا اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۚ	اُنہوں نے کہا بے شک ہم نے تم کو منحوس پایا ہے

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)

اِنَّا (اِنَّ، نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

تَطَيَّرْنَا، فعل ماضی جمع متکلم تَطَيَّرَ يَتَطَيَّرُ، مصدر تَطَيُّرٌ، شگون بدلینا، منحوس پانا (ہم نے منحوس پایا ہے)

بِكُمْ (بِ، كُمْ) بِ، حرف جار، کو، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم کو)

لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَ لَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝١٨	بلاشبہ اگر تم باز نہ آئے یقیناً ہم تمہیں ضرور سنگسار کر دیں گے اور بلاشبہ ہماری طرف سے تمہیں ضرور درد ناک عذاب پہنچے گا

لَئِنْ (لَ، اِنْ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ، اِنْ، شرطیہ جازمہ، اگر (اگر بلاشبہ)

لَّمْ تَنْتَهُوْا، فعل مضارع مجزوم منفی جحد بلم جمع مذکر حاضر اِنْتَهٰى يَنْتَهِىْ، مصدر اِنْتِهَآءٌ، باز آنا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ (تم باز نہ آئے) لَنَرْجُمَنَّكُمْ (لَ، نَرْجُمَنَّ، كُمْ) لَ، لام تاکید، یقیناً، نَرْجُمَنَّ، فعل مضارع جمع متکلم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ رَجَمَ يَرْجُمُ، مصدر رَجْمًا، رُجُوْمٌ، سنگسار کرنا، ہم ضرور سنگسار کر دیں گے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (یقیناً ہم تمہیں ضرور سنگسار کر دیں گے) وَ، حرف عطف (اور) لَيَمَسَّنَّكُمْ (لَ۔ يَمَسَّنَّ۔ كُمْ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ، يَمَسَّنَّ، فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ مَسَّ يَمُسُّ، مصدر مَسًّا، پہنچنا، وہ ضرور پہنچے گا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (بلاشبہ وہ تمہیں ضرور پہنچے گا) مِّنَّا (مِنْ، نَا) مِنْ، حرف جار بمعنی اِلٰى، طرف سے، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری طرف سے) عَذَابٌ اَلِيْمٌ، عَذَابٌ، موصوف، عذاب، اَلِيْمٌ، صفت، اَلَمٌ، مصدر سے بمعنی فاعل، صفت مشبہ، دکھ دینے والا، درد ناک (درد ناک عذاب)

قَالُوْا طَآئِرُكُمْ مَّعَكُمْ ؕ	اُنہوں نے کہا تمہاری نحوست تمہارے ساتھ ہے

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں (رسولوں) نے کہا)

طَیۡرُکُمۡ (طَیۡرُ۔ کُمۡ) طَیۡرُ، مضاف، پرندوں کو للکارتے اور ان سے فال نکالتے اگر وہ داہنے سے بائیں کو نکل جاتے تو برا شگون سمجھتے، فال بد، نحوست، بری قسمت، کُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری نحوست) مَّعَکُمۡ (مَعَ، کُمۡ) مَعَ، مضاف ساتھ، کُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے ساتھ)

اَئِنۡ ذُکِّرۡتُمۡ ؕ	کیا اگر تمہیں نصیحت کی جائے

اَئِنۡ (اَ، اِنۡ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، اِنۡ، شرطیہ، اگر (کیا اگر)

ذُکِّرۡتُمۡ، فعل ماضی مجہول جمع مذکر حاضر، فعل شرط، ذَکَّرَ یُذَکِّرُ، مصدر تَذۡکِیۡرٌ، یاد دلانا، نصیحت کرنا، اِنۡ، کی وجہ سے ترجمہ (تمہیں نصیحت کی جائے)

بَلۡ اَنۡتُمۡ قَوۡمٌ مُّسۡرِفُوۡنَ ﴿۱۹﴾	بلکہ تم حد سے تجاوز کرنے والے لوگ ہو

بَلۡ، حرف اضراب (بلکہ) اَنۡتُمۡ، ضمیر منفصلہ جمع مذکر حاضر (تم) قَوۡمٌ (قوم، لوگ)

مُّسۡرِفُوۡنَ، اِسۡرَافٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (حد سے بڑھنے والے، حد سے نکل جانے والے، حد سے تجاوز کرنے والے)

وَجَآءَ مِنۡ اَقۡصَا الۡمَدِیۡنَۃِ رَجُلٌ یَّسۡعٰی قَالَ یٰقَوۡمِ اتَّبِعُوا الۡمُرۡسَلِیۡنَ ﴿۲۰﴾	اور شہر کے دور کنارے سے ایک آدمی دوڑتا ہوا آیا اس نے کہا اے میری قوم! تم رسولوں کی پیروی کرو

وَ، حرف عطف (اور) جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ یَجِیۡٓءُ، مصدر مَجِیۡٓءٌ، آنا (وہ آیا)

مِنۡ اَقۡصَا الۡمَدِیۡنَۃِ، مِنۡ، حرف جار، سے، اَقۡصَا، مجرور، مضاف، قَصَآءٌ، سے افعل التفضیل کا صیغہ، بہت بعید، زیادہ دور، دور کنارے، الۡمَدِیۡنَۃِ، مضاف الیہ، شہر کے (شہر کے دور کنارے سے)

رَجُلٌ (ایک آدمی) یَّسۡعٰی، فعل مضارع واحد مذکر غائب سَعٰی یَسۡعٰی، مصدر سَعۡیًا، دوڑنا، کوشش کرنا، بھاگنا (وہ دوڑتا ہوا) قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (اس نے کہا)

یٰقَوۡمِ، اصل میں، یٰقَوۡمِیۡ، تھا (یَا، قَوۡمِ، یۡ) یَا، حرف ندا، اے، قَوۡمِیۡ، منادیٰ، قَوۡمِ، مضاف، قوم،

یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میری (اے میری قوم)

اِتَّبِعُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّبَعَ یَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعًا، پیروی کرنا (تم پیروی کرو)

الْمُرْسَلِیْنَ، اِرْسَالًا، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر، بھیجے ہوئے، رسولوں، واحد، اَلْمُرْسَلُ،

اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا یَسْـَٔلُكُمْ اَجْرًا وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۲۱﴾	تم پیروی کرو ان کی جو تم سے کوئی اجرت نہیں مانگتے اور وہ ہدایت یافتہ ہیں۔

اِتَّبِعُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّبَعَ یَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعًا، پیروی کرنا (تم پیروی کرو)

مَنْ، اسم موصول (ان کی جو) لَّا یَسْـَٔلُكُمْ (لَا یَسْـَٔلُ، کُمْ) لَا یَسْـَٔلُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب سَاَلَ یَسْـَٔلُ، مصدر سُؤَالًا، سوال کرنا، مانگنا، وہ نہیں مانگتا، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (وہ تم سے نہیں مانگتا) اَجْرًا، کوئی اجرت، کوئی صلہ، وَّ، حرف عطف (اور) ھُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

مُّهْتَدُوْنَ، اِهْتِدَآءً، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ہدایت پانے والے، ہدایت یافتہ)

تَعلِیمُ القُرآن

وَمَالِیَ (۲۳)

قرآن سیکھنے والوں کیلئے آسان گرامر کے ساتھ
لفظی اور با محاورہ ترجمہ

چوہدری عبد السّلام

حافظ قاری عطاء اللہ

(مستند) رجسٹرڈ پروف ریڈر پنجاب قرآن بورڈ محکمہ اوقاف

حکومت پنجاب لاہور۔ پاکستان

فون نمبر: 0308-4259187

0324-4858497

حوالہ نمبر: تعلیم القرآن رجسٹریشن نمبر:013

میں نے چوہدری عبدالسّلام کے ترجمہ قرآن کریم (تعلیم القرآن) کے پارہ نمبر23 کے قرآنی متن کو حرفاً حرفاً پوری توجہ اور احتیاط سے پڑھا ہے۔ میں پورے وثوق سے اس کی صحت کی تصدیق کرتا ہوں کہ اس کے متن میں اعرابی لفظی اور رسم الخط کی کوئی ایسی غلطی نہیں جس سے قرآنِ کریم کے عربی متن میں کوئی تبدیلی واقع ہوتی ہو۔

حافظ قاری عطاء اللہ



عرضِ مؤلف

پارہ وَمَالِیَ (23) کاآسان گرامر کے ساتھ لفظی اور بامحاورہ ترجمہ پیش ہے۔
قرآن پاک کاترجمہ سیکھنے کیلئے گرامر کاآنابہت ضروری ہے۔پہلے پارہ میں گرامر کے صفحات لگائے گئے ہیں۔اسے پڑھیں یاکسی اور گرامر کی کتاب کامطالعہ کریں۔

قرآن کے الفاظ کا گرامر کے ساتھ ترجمہ کیاگیاہے۔پھرالفاظ کے ترجمہ کوملاکر بامحاورہ ترجمہ کی شکل دی گئی ہے۔ فعل کے مصادر اور ساتھ فعل ماضی واحد مذکر غائب اور فعل مضارع واحد مذکر غائب کے صیغے دیئے گئے ہیں تاکہ ترجمہ سیکھنے میں آسانی ہو۔

اگر کوئی کوتاہی نظرآئے توآگاہ کریں تاکہ اصلاح کی جائے۔

پورے قرآن مجید کااسی انداز میں ترجمہ کرنے کاارادہ ہے دعاکریں کہ اللہ پاک مجھے ہمت اور صحت عطافرمائے اور یہ کوشش میری بخشش کاسبب بن جائے۔

چوہدری عبدالسّلام

435رضا بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور

موبائل نمبر:0322-4655866

وَمَالِيَ لَآ اَعْبُدُ الَّذِيْ فَطَرَنِيْ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۲﴾	اور مجھے کیا ہے کہ میں اس کی عبادت نہ کروں جس نے مجھے پیدا کیا اور تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے

وَ، حرف عطف اور، مَا، استفہامیہ (کیا) لِيَ (لِ۔ یْ) لِ، حرف جار کو۔ یْ، مجرور ضمیر واحد متکلم مجھ (مجھ کو، مجھے) لَآ اَعْبُدُ، فعل مضارع منفی واحد متکلم عَبَدَ يَعْبُدُ مصدر عِبَادَةٌ، عبادت کرنا (میں عبادت نہ کروں) اَلَّذِيْ، اسم موصول واحد مذکر (اس کی جس نے)

فَطَرَنِيْ (فَطَرَ۔نِ۔یْ) فَطَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب فَطَرَ يَفْطُرُ، مصدر فَطْرًا، پھاڑنا، عدم سے پیدا کرنا، اس نے پیدا کیا۔نِ، نون وقایہ۔یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (اس نے مجھے پیدا کیا)

وَ، حرف عطف (اور) اِلَيْهِ (اِلٰی۔ہِ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف۔ہِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اسی (اسی کی طرف) ضمیر کا مرجع اللہ ہے، تُرْجَعُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر رَجَعَ يَرْجِعُ، مصدر رَجْعٌ وَّرُجُوْعٌ، لوٹنا (تم لوٹائے جاؤ گے)

ءَاَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً اِنْ يُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّيْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا وَّلَا يُنْقِذُوْنِ ﴿۲۳﴾	کیا میں اس کے سوا (ایسے) معبود بنالوں کہ اگر رحمٰن مجھے کوئی نقصان پہنچانے کا ارادہ کرے (تو) ان کی سفارش میرے کچھ بھی کام نہ آسکے اور نہ وہ مجھے بچا سکیں

ءَاَتَّخِذُ (ءَ۔ اَتَّخِذُ) ءَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، اَتَّخِذُ، فعل مضارع واحد متکلم اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، بنانا، اختیار کرنا، میں بنالوں (کیا میں بنالوں)

مِنْ دُوْنِهٖٓ (مِنْ۔دُوْنِ۔ہٖ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوْنِ، مجرور، مضاف، سوا، علاوہ، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے سوا)

اٰلِهَةً، معبود، واحد، اِلٰهٌ، اِنْ، شرطیہ جازمہ (اگر)

يُرِدْنِ، اصل میں، يُرِدْنِيْ تھا (يُرِدْ۔نِ۔یْ) يُرِدْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب مجزوم اَرَادَ يُرِيْدُ،

مصدر اِرَادَۃٌ، چاہنا، ارادہ کرنا، وہ ارادہ کرے، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، محذوف ہے، مجھے (وہ ارادہ کرے مجھے) اَلرَّحْمٰنُ، فاعل اللہ کا صفاتی نام (رحمٰن)

بِضُرٍّ (بِ۔ ضُرٍّ) بِ، حرف جار، کا، ضُرٍّ، مجرور، مصدر، نقصان پہچانا (کوئی نقصان پہنچانے کا)

لَا تُغْنِ، اصل میں، لَا تُغْنِيْ، تھا، فعل مضارع منفی واحد مؤنث غائب اَغْنٰی یُغْنِيْ، مصدر اِغْنَآءٌ، کام آنا کفایت کرنا (وہ کام نہ آسکے) عَنِّيْ (عَنْ۔نِ۔ یْ) عَنْ، حرف جار بمعنی بَا، کے، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھ (مجھ کے، میرے) شَفَاعَتُھُمْ (شَفَاعَتُ۔ھُمْ) شَفَاعَتُ، مضاف، اسم مصدر، سفارش، ھُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی سفارش) شَيْـًٔا (کوئی چیز۔کچھ بھی)

وَ، حرف عطف اور، لَا یُنْقِذُوْنِ (لَا یُنْقِذُوْا، نِ، یْ) لَا یُنْقِذُوْا، اصل میں، یُنْقِذُوْنَ، تھا، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب بوجہ جواب شرط کے مجزوم ہے اور نون اعرابی محذوف ہے اَنْقَذَ یُنْقِذُ، مصدر اِنْقَاذٌ، بچانا، وہ نہ بچاسکیں، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم بوجہ تخفیف محذوف ہے، مجھے (وہ مجھے نہ بچاسکیں)

اِنِّيْٓ اِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝۲۴	یقیناً میں اس وقت ضرور کھلی گمراہی میں ہوں گا

اِنِّيْ (اِنَّ۔ یْ) اِنِّ، اصل میں "اِنَّ" ہے، یْ، کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، یقیناً، بے شک، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (یقیناً میں) اِذًا، حرف جزا ہے، جواب اور جزا کیلئے آتا ہے (تب، اس وقت) لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ (لَ۔ فِيْ۔ ضَلٰلٍ۔ مُبِيْنٍ) لَ، لام تاکید، ضرور، فِيْ، حرف جار، میں، ضَلٰلٍ، مجرور، موصوف، اسم مصدر، گمراہی، مُبِيْنٍ، صفت، اِبَانَۃٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، ظاہر کرنے والا، کھلی، واضح، (ضرور کھلی گمراہی میں)

اِنِّيْٓ اٰمَنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُوْنِ ۝۲۵	بے شک میں تمہارے رب پر ایمان لایا ہوں سو تم مجھے سنو

اِنِّيْ (اِنَّ۔ یْ) اِنِّ، اصل میں "اِنَّ" ہے، یْ، کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، یقیناً، بے شک، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں)

اٰمَنْتُ، فعل ماضی واحد متکلم اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا (میں ایمان لایا ہوں)

بِرَبِّکُمْ (بِ۔ رَبِّ۔ کُمْ) بِ، حرف جار بمعنی، عَلٰی، پر، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، پروردگار، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے رب پر)

فَاسْمَعُوْنِ، اصل میں "فَاسْمَعُوْنِیْ" تھا (فَ۔ اِسْمَعُوْا۔ نِ۔ یْ) فَ، حرف عطف، سو، اِسْمَعُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر سَمِعَ یَسْمَعُ، مصدر سَمْعٌ وَّسَمَاعٌ وَّ سَمَاعَةٌ، سننا، تم سنو، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، محذوف ہے، مجھے (سو تم مجھے سنو)

قِیْلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ ؕ	اسے کہا گیا کہ تو جنت میں داخل ہو جا

قِیْلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اسے کہا گیا)

اُدْخُلِ، فعل امر واحد مذکر حاضر دَخَلَ یَدْخُلُ، مصدر دُخُوْلٌ، داخل ہونا (تو داخل ہو جا)

اَلْجَنَّةَ (جنت) جب قوم نے اسے شہید کر دیا اللہ نے اسے آیت والی بات کہی۔

قَالَ یٰلَیْتَ قَوْمِیْ یَعْلَمُوْنَ ﴿۲۶﴾	اس نے کہا اے کاش! میری قوم جان لے

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا)

یٰلَیْتَ (یَا۔ لَیْتَ) یَا، حرف ندا، اے، منادی محذوف ہے، لَیْتَ، حرف مشبہ بالفعل، تمنا کے لیے بھی استعمال ہوتا ہے، کاش (اے کاش)

قَوْمِیْ (قَوْمِ۔ یْ) قَوْمِ، مضاف، قوم، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میری (میری قوم)

یَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا، علم ہونا (وہ جان لیں)

بِمَا غَفَرَ لِیْ رَبِّیْ وَجَعَلَنِیْ مِنَ الْمُکْرَمِیْنَ ﴿۲۷﴾	اس (بات) کو کہ میرے رب نے مجھ کو بخش دیا اور اس نے مجھے معززین میں شامل کر دیا

بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار، کو، مَا، مجرور، مصدریہ، کہ (اس (بات) کو کہ)

غَفَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب غَفَرَ یَغْفِرُ، مصدر غُفْرَانٌ، بخشنا (اس نے بخش دیا)

لِیْ (لِ۔ یْ) لِ، حرف جار، کو، یْ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، مجھ (مجھ کو)

رَبِّیْ (رَبِّ۔ یْ) رَبِّ، مضاف، رب، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے رب)

وَ، حرف عطف (اور) جَعَلَنِیْ (جَعَلَ۔ نِ۔ یْ) جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، شامل کرنا، اس نے شامل کر دیا۔ نِ، نون وقایہ۔ یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (اس نے مجھے شامل کر دیا) مِنَ الْمُکْرَمِیْنَ (مِنْ۔ اَلْمُکْرَمِیْنَ) مِنْ، حرف جار بمعنی فِیْ، میں،

اَلْمُکْرَمِیْنَ، مجرور، اِکْرَامٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر (باعزت معززین) (معززین میں)

وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰی قَوْمِہٖ مِنْۢ بَعْدِہٖ مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَمَا کُنَّا مُنْزِلِیْنَ ﴿۲۸﴾	اور ہم نے اس کے بعد اس کی قوم پر آسمان سے کوئی لشکر نہیں اتارا اور نہ ہم اتارنے والے تھے

وَ، حرف عطف اور، مَا، نافیہ (نہیں) اَنْزَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَنْزَلَ یُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، اُتارنا، نازل کرنا (ہم نے اتارا) عَلٰی قَوْمِہٖ (عَلٰی۔ قَوْمِ۔ ہٖ) عَلٰی، حرف جار، پر۔ قَوْمِ، مجرور، مضاف، قوم،

ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی قوم پر)

مِنْۢ بَعْدِہٖ (مِنْ۔ بَعْدِ۔ ہٖ) مِنْ، حرف جار ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعْدِ، مجرور، مضاف، بعد،

ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے بعد)

مِنْ جُنْدٍ۔ مِنْ، حرف جار، برائے عموم، جُنْدٍ، مجرور (کوئی لشکر)

مِنَ السَّمَآءِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلسَّمَآءِ، مجرور، آسمان (آسمان سے) وَ، حرف عطف (اور)

مَا، نافیہ (نہیں) کُنَّا، فعل ناقص ماضی جمع متکلم کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (ہم تھے)

مُنْزِلِیْنَ۔ اِنْزَالًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (اتارنے والے)

اِنْ کَانَتْ اِلَّا صَیْحَۃً وَّاحِدَۃً فَاِذَا ھُمْ خٰمِدُوْنَ ﴿۲۹﴾	وہ نہیں تھی مگر ایک چنگھاڑ پس وہ اچانک بجھے ہوئے تھے

اِنْ، صلہ میں اِلَّا، ہے ترجمہ (نہیں) کَانَتْ، فعل ناقص ماضی واحد مؤنث غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا،

ہونا (وہ تھی) اِلَّا، حرف استثنا (مگر) صَیْحَةً وَّاحِدَةً۔ صَیْحَةً، موصوف، چیخ، چنگھاڑ، وَاحِدَةً، صفت، ایک (ایک چنگھاڑ) فَاِذَا ھُمْ (فَ۔ اِذَا۔ ھُمْ) فَ، حرف عطف، پس، اِذَا، مفاجاتیہ، ظرف زمان، اکثر و بیشتر شرط ہوتا ہے مگر مفاجات یعنی کسی چیز کے اچانک پیش آنے کے لیے بھی استعمال ہوتا ہے، ناگہاں، اچانک، اس وقت، ھُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (پس اچانک وہ)

خٰمِدُوْنَ۔ خُمُوْدٌ، مصدر سے جس کے معنی بجھنے کے ہیں اسم فاعل جمع مذکر (بجھنے والے، بجھے ہوئے)

یٰحَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ ۚ	ہائے (ایسے) بندوں پر افسوس

یٰحَسْرَةً (یَا۔ حَسْرَةً) یَا، حرف ندا، اے، ہائے، حَسْرَةً، اسم مصدر، منادٰی، افسوس، حسرت (ہائے افسوس) عَلَى الْعِبَادِ (عَلٰی۔ اَلْعِبَادِ) عَلٰی، حرف جار، پر۔ اَلْعِبَادِ، مجرور، بندوں، واحد، عَبْدٌ (بندوں پر)

مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝۳۰	ان کے پاس کوئی رسول نہیں آتا رہا مگر وہ اس کا مذاق اڑاتے تھے

مَا، نافیہ (نہیں) يَاْتِيْهِمْ (يَاْتِيْ۔ هِمْ) يَاْتِيْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَتٰى يَاْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا، وہ آتا رہا، هِمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (وہ ان کے پاس آتا رہا)

مِنْ رَّسُوْلٍ۔ مِنْ، حرف جار، برائے عموم، رَسُوْلٍ، مجرور (کوئی رسول) اِلَّا، حرف استثنا (مگر)

كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

بِهٖ (بِ۔ هٖ) بِ، حرف جار، کا، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع رَسُوْلٍ ہے (اس کا)

يَسْتَهْزِءُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِسْتَهْزَاَ يَسْتَهْزِئُ، مصدر اِسْتِهْزَآءٌ، ٹھٹھا کرنا، مذاق اڑانا (وہ مذاق اڑاتے)

اَلَمْ يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ اِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ۝۳۱	کیا اُنہوں نے نہیں دیکھا ہم نے ان سے پہلے کتنے زمانوں کے لوگوں کو ہلاک کر دیا کہ بے شک وہ ان کی طرف پلٹ کر نہیں آئیں گے

اَلَمۡ یَرَوۡا (اَ۔لَمۡ یَرَوۡا) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا لَمۡ یَرَوۡا، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر غائب مجزوم رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤۡیَۃٌ، دیکھنا، لَمۡ، کی وجہ سے ترجمہ، اُنہوں نے نہیں دیکھا (کیا اُنہوں نے نہیں دیکھا) کَمۡ، سوالیہ، استفہام کیلئے آتا ہے تعداد اور مقدار کو ظاہر کرتا ہے (کتنے)

اَهۡلَکۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَهۡلَكَ یُهۡلِكُ، مصدر اِهۡلَاكٌ، ہلاک کرنا (ہم نے ہلاک کیا)

قَبۡلَهُمۡ (قَبۡلَ۔هُمۡ) قَبۡلَ، مضاف، پہلے، هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے پہلے)

مِنَ الۡقُرُوۡنِ۔ مِنۡ، حرف جار، سے، اَلۡقُرُوۡنِ، مجرور، امتیں، قومیں الگ الگ زمانے والی، وہ قومیں جن میں سے ہر ایک کا زمانہ دوسری سے جدا ہو، واحد، اَلۡقَرۡنُ (زمانوں کی قومیں۔ زمانوں کے لوگ)

اَنَّهُمۡ (اَنَّ۔هُمۡ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، کہ بے شک، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب وہ (کہ بے شک وہ) اِلَیۡهِمۡ (اِلٰی۔هِمۡ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، هِمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کی طرف) لَا یَرۡجِعُوۡنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب رَجَعَ یَرۡجِعُ، مصدر رُجُوۡعٌ، لوٹنا، پلٹ کر آنا (وہ پلٹ کر نہیں آئیں گے)

وَ اِنۡ کُلٌّ لَّمَّا جَمِیۡعٌ لَّدَیۡنَا مُحۡضَرُوۡنَ ؏ ۳۲	اور نہیں ہیں وہ سب مگر سب کے سب ہمارے پاس حاضر کیے جانے والے ہیں

ع ۲ ۱

وَ، حرف عطف (اور) اِنۡ، نافیہ (نہیں) کُلٌّ، میں تنوین مضاف الیہ کے عوض میں ہے اصل میں، کُلُّهُمۡ تھا، مراد، اَلۡقُرُوۡنُ، جو ہلاک کیے گئے (وہ سب) لَمَّا، بمعنی، اِلَّا، استثنائیہ (مگر)

جَمِیۡعٌ۔ جَمۡعٌ، مصدر سے بمعنی مَجۡمُوۡعٌ ہے (سب کے سب، سارے)

لَدَیۡنَا (لَدٰی۔نَا) لَدٰی، ظرف مکان غیر متمکن، مضاف، پاس، طرف، ضمیر کی طرف اضافت کے وقت لَدٰی، کی وہی کیفیت ہوتی ہے جو، عَلٰی، کی حرف جار کے ساتھ ہوتی ہے، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے پاس) مُحۡضَرُوۡنَ۔ اِحۡضَارٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر، حاضر کیے جانے والے، واحد، مُحۡضَرٌ۔

وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَيْتَةُ ۚۖ	اور ان کے لیے مردہ (خشک) زمین ایک نشانی ہے

وَ، حرف عطف (اور) اٰيَةٌ (ایک نشانی) جمع، اٰيٰتٌ،

لَهُمُ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کے لیے)

اَلْاَرْضُ الْمَيْتَةُ۔ اَلْاَرْضُ، موصوف، زمین، اَلْمَيْتَةُ، صفت، مردہ، خشک (مردہ زمین)

اَحْيَيْنٰهَا وَ اَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَاْكُلُوْنَ ﴿۳۳﴾	ہم نے اسے زندہ کیا اور ہم نے اس سے غلہ نکالا تو وہ اس میں سے کھاتے ہیں

اَحْيَيْنٰهَا (اَحْيَيْنَا۔ هَا) اَحْيَيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَحْيٰى يُحْيِيْ، مصدر اِحْيَآءٌ، زندہ کرنا، ہم نے زندہ کیا۔ هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اسے، ضمیر کا مرجع، اَلْاَرْضُ ہے (ہم نے اسے زندہ کیا)

وَ، حرف عطف (اور) اَخْرَجْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَخْرَجَ يُخْرِجُ، مصدر اِخْرَاجًا، نکالنا (ہم نے نکالا) مِنْهَا (مِنْ۔ هَا) مِنْ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَلْاَرْضُ، ہے (اس سے) حَبًّا (دانہ، اناج، غلہ، گندم، جو) وغیرہ، جمع، حُبُوْبٌ۔

فَمِنْهُ (فَ۔ مِنْ۔ هُ) فَ، حرف عطف، تو۔ مِنْ، حرف جار، سے، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع، حَبًّا ہے (تو اس میں سے)

يَاْكُلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَكَلَ يَاْكُلُ، مصدر اَكْلًا، کھانا (وہ کھاتے ہیں)

وَجَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّ اَعْنَابٍ وَّ فَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ ﴿۳۴﴾	اور ہم نے اس میں کھجوروں اور انگوروں کے باغات بنائے اور ہم نے اس میں چشمے پھاڑ نکالے

وَ، حرف عطف (اور) جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا (ہم نے بنائے)

فِيْهَا (فِيْ۔ هَا) فِيْ، حرف جار، میں۔ هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَلْاَرْضُ، ہے، (اس میں) جَنّٰتٍ (باغات) واحد جَنَّةٌ۔

مِنْ نَّخِيْلٍ، مِنْ، حرف جار بمعنی باء، کے، نَخِيْلٍ، مجرور، کھجوروں (کھجوروں کے) وَ، حرف عطف (اور)

اَعْنَابٍ (انگوروں) واحد، عِنَبٌ، وَ، حرف عطف (اور) فَجَّرْنَا، فعل ماضی جمع متکلم فَجَّرَ یُفَجِّرُ، مصدر تَفْجِیْرٌ، پانی کا بہانا، پھاڑ نکالنا، جاری کرنا (ہم نے پھاڑ نکالے)

فِیْهَا (فِیْ۔ هَا) فِیْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَلْاَرْضُ، ہے، (اس میں) مِنَ الْعُیُوْنِ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اَلْعُیُوْنِ، مجرور، چشمے، واحد، عَیْنٌ۔ (چشمے)

لِیَاْکُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ ۙ وَمَا عَمِلَتْهُ اَیْدِیْهِمْ ؕ	تاکہ وہ اس کے پھل سے کھائیں حالانکہ اسے ان کے ہاتھوں نے نہیں بنایا

لِیَاْکُلُوْا (لِ۔ یَاْکُلُوْا) لِ، لام تعلیل، تاکہ، یَاْکُلُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَکَلَ یَاْکُلُ، مصدر اَکْلًا، کھانا، وہ کھائیں (تاکہ وہ کھائیں) مِنْ ثَمَرِهٖ (مِنْ۔ ثَمَرِ۔ هٖ) مِنْ، حرف جار، سے۔ ثَمَرِ، مجرور، مضاف، پھل، جمع، ثِمَارٌ۔ هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع اللہ ہے (اس کے پھل سے)

وَ، حالیہ (حالانکہ) مَا، نافیہ (نہیں)

عَمِلَتْهُ (عَمِلَتْ۔ هُ) عَمِلَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب عَمِلَ یَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، کرنا، عمل کرنا، بنانا، اس نے بنایا۔ هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے، ضمیر کا مرجع، ثَمَرِ، ہے (اسے اس نے بنایا)

اَیْدِیْهِمْ (اَیْدِیْ۔ هِمْ) اَیْدِیْ، مضاف، ہاتھوں، واحد، یَدٌ۔ هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے ہاتھوں نے) فاعل،

اَفَلَا یَشْکُرُوْنَ ﴿۳۵﴾	توکیا وہ شکر نہیں کرتے

اَفَلَا یَشْکُرُوْنَ (اَ۔ فَ۔ لَا یَشْکُرُوْنَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا۔ فَ، حرف عطف تو،

لَا یَشْکُرُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب شَکَرَ یَشْکُرُ، مصدر شُکْرًا، شکر کرنا، وہ شکر نہیں کرتے (توکیا وہ شکر نہیں کرتے)

سُبْحٰنَ الَّذِیْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ کُلَّهَا مِمَّا	پاک ہے وہ جس نے سب چیزوں کے جوڑے پیدا کیے

تُنۡۢبِتُ الۡاَرۡضُ وَمِنۡ اَنۡفُسِهِمۡ وَمِمَّا لَا یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۳٦﴾	ان (چیزوں) سے جنہیں زمین اگاتی ہے اور خود ان کی جانوں سے اور ان سے جنہیں وہ نہیں جانتے

سُبۡحٰنَ الَّذِیۡ۔ سُبۡحٰنَ، مضاف مصدر بمعنی تسبیح پاکی بیان کرنے کے، پاک ہے۔ اَلَّذِیۡ، مضاف الیہ، اسم موصول واحد مذکر، وہ جس نے (پاک ہے وہ جس نے)

خَلَقَ الۡاَزۡوَاجَ، خَلَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَلَقَ یَخۡلُقُ، مصدر خَلۡقًا، پیدا کرنا، اس نے پیدا کیے اَلۡاَزۡوَاجَ، جوڑے ہم مثل چیزیں حیوانات میں نر اور مادہ ایک دوسرے کا "زَوۡجٌ" کہلاتا ہے۔ غیر حیوانات میں ہر اس شے کے مثل ہو یا مقابل متضاد "زَوۡجٌ" کہتے ہیں، واحد "زَوۡجٌ" یعنی خاوند بیوی عورت مرد، مختلف انواع واصناف (اس نے جوڑے پیدا کیے)

كُلَّهَا (كُلَّ۔ هَا) كُلَّ، مضاف، سب، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع وہ تمام چیزیں ہیں جن کے جوڑے ہیں، ان (چیزوں) کے (سب ان چیزوں کے۔ سب چیزوں کے)

مِمَّا (مِنۡ۔ مَا) مِنۡ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جنہیں (ان سے جنہیں)

تُنۡۢبِتُ الۡاَرۡضُ۔ تُنۡۢبِتُ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب اَنۡۢبَتَ یُنۡۢبِتُ، مصدر اِنۡۢبَاتٌ، اگانا، وہ اگاتی ہے اَلۡاَرۡضُ، فاعل، زمین (زمین اگاتی ہے) وَ، حرف عطف (اور)

مِنۡ اَنۡفُسِهِمۡ (مِنۡ۔ اَنۡفُسِ۔ هِمۡ) مِنۡ، حرف جار، سے، اَنۡفُسِ، مجرور، مضاف، نفس، جان، هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (خود ان کی جانوں سے) وَ، حرف عطف (اور)

مِمَّا (مِنۡ۔ مَا) مِنۡ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جنہیں (ان سے جنہیں)

لَا یَعۡلَمُوۡنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب عَلِمَ یَعۡلَمُ، مصدر عِلۡمًا، جاننا (وہ نہیں جانتے)

وَاٰیَةٌ لَّهُمُ الَّیۡلُ ۚۖ	اور ایک نشانی ان کے لیے رات ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) اٰیَةٌ (ایک نشانی) جمع، اٰیٰتٌ۔

لَهُمۡ (لَ۔ هُمۡ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کے لیے) اَلَّیۡلُ (رات)

نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ﴿۳۷﴾	ہم اس پر سے دن کو کھینچ لیتے ہیں تو اس وقت وہ اندھیرے میں رہ جانے والے ہوتے ہیں

نَسْلَخُ، فعل مضارع جمع متکلم سَلَخَ يَسْلُخُ، مصدر سَلْخًا، کھال کھینچنا، کھینچ لینا (ہم کھینچ لیتے ہیں)

مِنْهُ (مِنْ۔ هُ) مِنْ، حرف جار بمعنی عَلٰی، پر، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر) اَلنَّهَارِ (دن)

فَاِذَا (فَ۔اِذَا) فَ، حرف عطف، تو۔اِذَا، مفاجاتیہ، اس وقت، اچانک، ناگہاں (تو اس وقت)

هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ) مُظْلِمُوْنَ۔اِظْلَامٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، تاریکی میں پڑے ہوئے اندھیرے میں رہ جانے، واحد، مُظْلِمٌ۔

وَالشَّمْسُ تَجْرِيْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ؕ	اور سورج اپنے مقررہ راستے پر چلتا رہتا ہے

وَ، حرف عطف اور، اَلشَّمْسُ، فاعل (سورج) تَجْرِيْ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب جَرٰی يَجْرِيْ، مصدر جَرْيًا، بہنا، چلنا، سورج اردو میں مذکر ہے ترجمہ (وہ چلتا رہتا ہے)

لِمُسْتَقَرٍّ (لِ۔ مُسْتَقَرٍّ) لِ، حرف جار بمعنی عَلٰی، پر، مُسْتَقَرٍّ، مجرور، اِسْتِقْرَارٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر، قرار گاہ ٹھکانہ، مقررہ منزل، مقررہ راستے (مقررہ راستے پر)

لَهَا (لَ۔ هَا) لَ، حرف جار، کے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس (اس کے، اپنے)

ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿۳۸﴾	یہ بڑے غالب خوب جاننے والا کا اندازہ ہے

ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید ترجمہ وہ ہے ضرورتاً ترجمہ "یہ" کیا جاتا ہے،

تَقْدِيْرُ، مشارٌ الیہ مصدر ہے اندازہ، مقرر کردہ (یہ اندازہ ہے)

اَلْعَزِيْزِ، اللہ کا صفاتی نام، عِزَّةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بڑے غالب)

اَلْعَلِيْمِ، اللہ کا صفاتی نام، عِلْمًا، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ ﴿۳۹﴾	اور چاند ہم نے اس کی منزلیں مقرر کردیں یہاں تک کہ وہ دوبارہ کھجور کی پرانی ٹیڑھی ڈنڈی کی طرح ہو گیا

وَ، حرف عطف اور، اَلْقَمَرَ، چاند (اور چاند) قَدَّرْنٰهُ (قَدَّرْنَا۔ هٗ) قَدَّرْنَا، فعل ماضی جمع متکلم قَدَّرَ یُقَدِّرُ، مصدر تَقْدِیْرٌ، اندازہ کرنا، مقرر کرنا، ہم نے مقرر کردیں، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (ہم نے اس کی مقرر کردیں) مَنَازِلَ۔ نُزُوْلٌ، مصدر سے اسم ظرف (اترنے کی جگہیں، منزلیں) واحد، مُنْزِلٌ،

حَتّٰی، حرف جار و حرف غایت (یہاں تک کہ) عَادَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب عَادَ یَعُوْدُ، مصدر عَوْدًا، ایک حال سے ہٹ جانے کے بعد پھر اس کی طرف لوٹنا، واپس لوٹنا، دوبارہ ہونا (وہ دوبارہ ہوگیا)

كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ (كَ۔ اَلْعُرْجُوْنِ۔ اَلْقَدِيْمِ) كَ، حرف جار و حرف تشبیہ مانند، کی طرح، جیسا، اَلْعُرْجُوْنِ، مجرور، موصوف، کھجور کے خوشے کی ڈنڈی جو خشک ہوکر ٹیڑھی ہوجاتی ہے، اَلْقَدِيْمِ، صفت پرانی جس کو خشک رہتے ہوئے زمانہ بیت گیا اور اس میں ٹیڑھا اور زردی کا شائبہ ہوگیا (کھجور کے خوشے کی پرانی ٹیڑی ڈنڈی کی طرح)

لَا الشَّمْسُ يَنْۢبَغِيْ لَهَآ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ؕ	نہ سورج اس کی مجال ہے کہ وہ چاند کو جا پکڑے اور نہ رات دن سے پہلے آنے والی ہے۔

لَا الشَّمْسُ (لَا ۔ اَلشَّمْسُ) لَا، نافیہ، نہ، اَلشَّمْسُ، سورج (نہ سورج)

يَنْۢبَغِيْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اِنْۢبَغٰی یَنْۢبَغِیْ، مصدر اِنْۢبِغَآءٌ، لائق ہونا، مجال ہونا، ہوسکنا (مجال ہے) لَهَا (لَ۔ هَا) لَ، حرف جار، کی، هَا، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب اس، ضمیر کا مرجع، اَلشَّمْسُ ہے، (اس کی) اَنْ، مصدریہ ناصبہ (کہ) تُدْرِكَ الْقَمَرَ۔ تُدْرِكَ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب اَدْرَكَ یُدْرِكُ مصدر اِدْرَاكٌ، پانا، جا پکڑنا، وہ جا پکڑے، اَلْقَمَرَ، چاند (وہ چاند کو جا پکڑے)

وَلَا الَّيْلُ۔ وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ نہ، اَلَّيْلُ، رات (اور نہ رات)

سَابِقُ النَّهَارِ۔ سَابِقُ، مضاف، سَبْقٌ، سے اسم فاعل واحد مذکر، آگے بڑھ جانے والا، آگے نکلنے والا، پہلے آنے والا، اَلنَّهَارِ، مضاف الیہ، دن (دن سے پہلے آنے والی)

وَكُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ﴿۴۰﴾	اور سب (اپنے) مدار میں گردش کرتے ہیں

وَ، حرف عطف (اور) كُلٌّ (سب، تمام، ہرایک) فِيْ فَلَكٍ۔فِيْ، حرف جار، میں، فَلَكٍ، مجرور، گھیرا، دائرہ، مدار، جمع، اَفْلَاكٌ (مدار میں) يَسْبَحُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب سَبَحَ يَسْبَحُ، مصدر سَبْحًا، تیرنا، چلنا، گردش کرنا (وہ گردش کرتے ہیں)

وَاٰيَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿۴۱﴾	اور ایک نشانی ان کے لیے (یہ بھی) ہے کہ بے شک ہم نے ان کی نسل کو بھری ہوئی کشتی میں سوار کیا

وَ، حرف عطف (اور) اٰيَةٌ (ایک نشانی) جمع، اٰيٰتٌ،

لَهُمْ (لَ۔هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کے لیے)

اَنَّا (اَنَّ۔نَا) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (کہ بے شک ہم)

حَمَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم حَمَلَ يَحْمِلُ، مصدر حَمْلًا، اٹھانا، سوار کرنا (ہم نے سوار کیا)

ذُرِّيَّتَهُمْ (ذُرِّيَّتَ۔هُمْ) ذُرِّيَّتَ، مضاف چھوٹی اولاد کے لیے استعمال ہوتا ہے، لیکن عرف میں چھوٹی اور بڑی اولاد کے لیے استعمال ہوتا ہے۔اولاد، نسل، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی نسل کو) فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ۔فِيْ، حرف جار، میں، اَلْفُلْكِ، مجرور، موصوف، کشتی، اَلْمَشْحُوْنِ، صفت، شَحْنٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر بھری ہوئی (بھری ہوئی کشتی میں)

وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ مَا يَرْكَبُوْنَ ﴿۴۲﴾	اور ہم نے ان کے لیے اس (کشتی) کی مانند (اور چیزیں) بنائیں جن پر وہ سوار ہوتے ہیں

وَ، حرف عطف (اور) خَلَقْنَا، فعل ماضی جمع متکلم خَلَقَ يَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا، بنانا (ہم نے بنائیں) لَهُمْ (لَ۔هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کے لیے)

مِنْ مِّثْلِهٖ (مِنْ۔مِثْلِ۔هٖ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، مِثْلِ، مجرور، مضاف، مثل، مانند، طرح، جیسا، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع اَلْفُلْكِ ہے (اس (کشتی) کے مانند) مَا، اسم موصول (جن پر) يَرْكَبُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب رَكِبَ يَرْكَبُ، مصدر رُكُوْبًا،

سوار ہونا (وہ سوار ہوتے ہیں)

وَاِنۡ نَّشَاۡ نُغۡرِقۡهُمۡ فَلَا صَرِيۡخَ لَهُمۡ وَلَا هُمۡ يُنۡقَذُوۡنَ ﴿۴۳﴾	اور اگر ہم چاہیں (تو) ہم انہیں غرق کر دیں پھر نہ کوئی ان کی فریاد سننے والا ہو اور نہ وہ بچائے جا سکیں

وَ، حرف عطف (اور) اِنۡ، شرطیہ جازمہ (اگر) نَشَاۡ، فعل مضارع جمع متکلم مجزوم شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیۡٓئَةٌ، چاہنا (ہم چاہیں) نُغۡرِقۡهُمۡ (نُغۡرِقۡ۔هُمۡ) نُغۡرِقُ، فعل مضارع جمع متکلم اَغۡرَقَ یُغۡرِقُ، مصدر اِغۡرَاقًا، غرق کرنا، ہم غرق کر دیں، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (ہم انہیں غرق کر دیں) فَلَا صَرِيۡخَ (فَ۔لَا۔ صَرِيۡخَ) فَ، حرف عطف، پھر، لَا، نافیہ، نہ، صَرِيۡخَ، اسم مصدر، بروزن فعیل فاعل ہے، یہ اضداد میں ہے معنی ہونگے فریاد رس، فریاد سننے والا یا فریادی، فریاد کرنے والا، جمع، صُرَخَآءُ (پھر نہ کوئی فریاد سننے والا) لَهُمۡ (لَ، هُمۡ) لَ، حرف جار، کی، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کی) وَلَا هُمۡ، وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (اور نہ وہ)
يُنۡقَذُوۡنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب اَنۡقَذَ يُنۡقِذُ، مصدر اِنۡقَاذٌ، بچانا (وہ بچائے جا سکیں)

اِلَّا رَحۡمَةً مِّنَّا وَمَتَاعًا اِلٰى حِيۡنٍ ﴿۴۴﴾	مگر ہماری طرف سے رحمت اور ایک مدت تک کا فائدہ ہے

اِلَّا، حرف استثنا (مگر) رَحۡمَةً (رحمت)

مِنَّا (مِنۡ۔نَا) مِنۡ، حرف جار بمعنی اِلٰی، طرف سے، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری طرف سے)

وَ، حرف عطف (اور) مَتَاعًا، اسم مفرد منصوب نکرہ اسم مصدر (خانگی سامان، کام میں آنے والی چیز، فائدہ پہچانے کے لیے، فائدہ) اِلٰى حِيۡنٍ۔اِلٰی، حرف جار، تک، حِيۡنٍ، مجرور، ایک وقت، ایک مدت، جمع، اَحۡيَانٌ (ایک مدت تک)

وَاِذَا قِيۡلَ لَهُمُ اتَّقُوۡا مَا بَيۡنَ اَيۡدِيۡكُمۡ وَمَا خَلۡفَكُمۡ لَعَلَّكُمۡ تُرۡحَمُوۡنَ ﴿۴۵﴾	اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ تم اس (عذاب) سے ڈرو جو تمہارے سامنے ہے اور جو تمہارے پیچھے ہے

	تاکہ تم پر رحم کیا جائے

وَ، حرف عطف (اور) اِذَا، ظرف زمان، مستقبل پر دلالت کرتا ہے بمعنی شرط (جب)

قِیْلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (کہا جاتا ہے) لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے)

اِتَّقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّقٰی یَتَّقِیْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، بچنا (تم ڈرو) مَا، اسم موصول (اس سے جو)

بَیْنَ اَیْدِیْكُمْ (بَیْنَ۔ اَیْدِیْ۔ كُمْ) بَیْنَ، مضاف، درمیان، اَیْدِیْ، مضاف الیہ مضاف، ہاتھوں، واحد، یَدٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے ہاتھوں کے درمیان، تمہارے سامنے)

وَ، حرف عطف (اور) مَا، اسم موصول (جو) خَلْفَكُمْ (خَلْفَ۔ كُمْ) خَلْفَ، مضاف، پیچھے، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر تمہارے (تمہارے پیچھے)

لَعَلَّكُمْ (لَعَلَّ۔ كُمْ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، خوف یا امید پر دلالت کیلئے، تاکہ، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر تم (تاکہ تم) تُرْحَمُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر رَحِمَ یَرْحَمُ، مصدر رَحْمًا وَّرَحْمَةٌ، رحم کرنا، (تم پر رحم کیا جائے)

وَمَا تَاْتِیْهِمْ مِّنْ اٰیَةٍ مِّنْ اٰیٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِیْنَ ﴿۴۶﴾	اور ان کے پاس ان کے رب کی نشانیوں میں سے کوئی نشانی نہیں آتی مگر وہ اس سے منہ پھیرنے والے ہوتے ہیں۔

وَمَا۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

تَاْتِیْهِمْ (تَاْتِیْ۔ هِمْ) تَاْتِیْ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب اَتٰی یَاْتِیْ، مصدر اِتْیَانٌ، آنا، وہ آتی، هِمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (وہ ان کے پاس آتی)

مِنْ اٰیَةٍ۔ مِنْ، حرف جار، زائدہ برائے عموم، اٰیَةٍ، مجرور (کوئی نشانی) جمع، اٰیٰتٌ،

مِنْ اٰیٰتِ رَبِّهِمْ (مِنْ۔ اٰیٰتِ۔ رَبِّ۔ هِمْ) مِنْ، حرف جار، سے، اٰیٰتِ، مجرور، مضاف، نشانیوں، واحد، اٰیَةٌ، رَبِّ، مضاف الیہ، مضاف، رب کی، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے رب کی

نشانیوں میں سے) اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوائے)

کَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (وہ ہیں)

عَنْهَا(عَنْ۔ هَا) عَنْ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع اٰیَةٌ ہے، (اس سے) مُعْرِضِیْنَ۔اِعْرَاضٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، اعراض کرنے والے، رو گردانی کرنے والے منہ پھیرنے والے، واحد، مُعْرِضٌ۔

وَ اِذَا قِیْلَ لَهُمْ اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۙ	اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ تم اس میں سے خرچ کرو جو اللہ نے تمہیں رزق دیا ہے

وَ، حرف عطف (اور) اِذَا، ظرف زمان مستقبل پر دلالت کرتا ہے بمعنی شرط (جب)

قِیْلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ مصدر قَوْلًا کہنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (کہا جاتا ہے) لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار بمعنی، مِنْ، سے، هُمْ، مجرور ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے)

اَنْفِقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَنْفَقَ یُنْفِقُ، مصدر اِنْفَاقٌ، خرچ کرنا (تم خرچ کرو)

مِمَّا (مِنْ۔ مَا) مِنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس میں سے جو)

رَزَقَكُمُ اللّٰهُ (رَزَقَ، كُمْ، اَللّٰهُ) رَزَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب رَزَقَ یَرْزُقُ، مصدر رِزْقًا، رزق دینا، اس نے رزق دیا ہے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں، اَللّٰهُ، فاعل، اللہ نے (اللہ نے تمہیں رزق دیا ہے)

قَالَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ یَشَآءُ اللّٰهُ اَطْعَمَهٗٓ ۖ	وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا وہ ان لوگوں سے کہتے ہیں جو ایمان لائے کیا ہم اسے کھلائیں جسے اگر اللہ چاہتا (تو) اسے کھلا دیتا۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اَلَّذِیْنَ كَفَرُوْا، جمع کا صیغہ ہے اور، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ کہتے ہیں) اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ یَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا (اُنہوں نے کفر کیا)

لِلَّذِیۡنَ (لِ۔اَلَّذِیۡنَ) لِ، حرف جار بمعنی، مِنۡ، سے ،اَلَّذِیۡنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو، (ان لوگوں سے جو) اٰمَنُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤۡمِنُ، مصدر اِیۡمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے) اَنُطۡعِمُ (اَ۔نُطۡعِمُ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، نُطۡعِمُ، فعل مضارع جمع متکلم اَطۡعَمَ یُطۡعِمُ، مصدر اِطۡعَامٌ، کھلانا، ہم کھلائیں (کیا ہم کھلائیں) مَنۡ، اسم موصول (جسے) لَوۡ، شرطیہ (اگر) یَشَآءُ اللّٰہُ۔یَشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیۡٓئَۃٌ، چاہنا، وہ چاہتا، اَللّٰہُ، فاعل، اللہ (اللہ چاہتا) اَطۡعَمَہٗ (اَطۡعَمَ۔ہٗ) اَطۡعَمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَطۡعَمَ یُطۡعِمُ، مصدر اِطۡعَامٌ، کھلانا، لَوۡ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ کھلادیتا، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (وہ اسے کھلادیتا)

اِنۡ اَنۡتُمۡ اِلَّا فِیۡ ضَلٰلٍ مُّبِیۡنٍ ﴿۴۷﴾	نہیں ہو تم مگر واضح گمراہی میں

اِنۡ، صلہ میں "اِلَّا" ہے اس لیے نافیہ (نہیں) اَنۡتُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر (تم) اِلَّا، حرف استثنا (مگر) فِیۡ ضَلٰلٍ مُّبِیۡنٍ۔فِیۡ، حرف جار، میں، ضَلٰلٍ، مجرور، موصوف اسم مصدر، گمراہی، مُبِیۡنٍ، صفت ،اِبَانَۃٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، کھلی واضح صریح (واضح گمراہی میں)

وَ یَقُوۡلُوۡنَ مَتٰی ہٰذَا الۡوَعۡدُ اِنۡ کُنۡتُمۡ صٰدِقِیۡنَ ﴿۴۸﴾	اور وہ کہتے ہیں یہ وعدہ کب (پورا) ہوگا اگر تم سچے ہو؟

وَ، حرف عطف (اور) یَقُوۡلُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (وہ کہتے ہیں) مَتٰی، اسم استفہام ظرف زمان (کب) ہٰذَا الۡوَعۡدُ۔ہٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب یہ ،اَلۡوَعۡدُ، مشارُالیہ ،وعدہ (یہ وعدہ) اِنۡ، شرطیہ (اگر) کُنۡتُمۡ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر کَانَ یَکُوۡنُ، مصدر کَوۡنًا، ہونا، (تم ہو) صٰدِقِیۡنَ۔صِدۡقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (سچ بولنے والے، سچے) واحد، صَادِقٌ،

مَا یَنۡظُرُوۡنَ اِلَّا صَیۡحَۃً وَّاحِدَۃً تَاۡخُذُہُمۡ وَ ہُمۡ یَخِصِّمُوۡنَ ﴿۴۹﴾	وہ انتظار نہیں کر رہے مگر ایک چنگھاڑ کا وہ انہیں (اچانک) پکڑے گی اس حال میں کہ وہ آپس میں جھگڑ رہے ہوں گے۔

مَا، نافیہ (نہیں) یَنۡظُرُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب نَظَرَ یَنۡظُرُ، مصدر نَظۡرًا، انتظار کرنا (وہ انتظار

کررہے) اِلَّا، حرف استثنا (مگر) صَیۡحَةً وَّاحِدَةً۔ صَیۡحَةً، موصوف، ہولناک آواز، چیخ، چنگھاڑ، وَاحِدَةً، صفت، اسم فاعل واحد مؤنث منصوب نکرہ، ایک (ایک چنگھاڑ)

تَاۡخُذُهُمۡ (تَاۡخُذُ۔ هُمۡ) تَاۡخُذُ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب اَخَذَ یَاۡخُذُ، مصدر اَخۡذًا، پکڑنا، وہ پکڑے گی، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (وہ انہیں پکڑے گی)

وَ هُمۡ۔ وَ، حالیہ، اس حال میں کہ، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (اس حال میں کہ وہ)

یَخِصِّمُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب، اصل میں ی "یَخۡتَصِمُوۡنَ" تھا "تا" کو ساکن کیا پھر "تا" کو "صاد" میں بدلا پھر "صاد" کو "صاد" میں مدغم کیا "خا" پر اجتماع ساکنین کی وجہ سے کسرہ دیا گیا تو "یَخِصِّمُوۡنَ" ہو گیا، اِخۡتَصَمَ یَخۡتَصِمُ، مصدر اِخۡتِصَامٌ، آپس میں جھگڑنا (وہ آپس میں جھگڑ رہے ہوں گے)

فَلَا یَسۡتَطِیۡعُوۡنَ تَوۡصِیَةً وَّ لَاۤ اِلٰۤی اَهۡلِهِمۡ یَرۡجِعُوۡنَ ﴿۵۰﴾	پھر وہ نہ وصیت کرنے کی طاقت رکھیں گے اور نہ وہ اپنے گھر والوں کی طرف واپس آسکیں گے

ع ۳ ۱۸ ۲

فَلَا یَسۡتَطِیۡعُوۡنَ (فَ۔ لَا یَسۡتَطِیۡعُوۡنَ) فَ، حرف عطف، پھر۔ لَا یَسۡتَطِیۡعُوۡنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اِسۡتَطَاعَ یَسۡتَطِیۡعُ، مصدر اِسۡتِطَاعَةٌ، کرسکنا، طاقت رکھنا، وہ نہ طاقت رکھیں گے (پھر وہ نہ طاقت رکھیں گے) تَوۡصِیَةً، مصدر اسم مصدر (وصیت کرنا، وصیت)

وَ لَاۤ۔ وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ (اور نہ)

اِلٰۤی اَهۡلِهِمۡ (اِلٰی۔ اَهۡلِ۔ هِمۡ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، اَهۡلِ، مجرور، مضاف، گھر والے، اہل، هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے گھر والوں کی طرف) یَرۡجِعُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب رَجَعَ یَرۡجِعُ، مصدر رَجۡعٌ وَّ رُجُوۡعٌ، لوٹنا، واپس آنا (وہ واپس آسکیں گے)

وَ نُفِخَ فِی الصُّوۡرِ فَاِذَا هُمۡ مِّنَ الۡاَجۡدَاثِ اِلٰی رَبِّهِمۡ یَنۡسِلُوۡنَ ﴿۵۱﴾	اور صور میں پھونکا جائے گا تو اچانک وہ قبروں سے اپنے رب کی طرف تیزی سے دوڑ رہے ہوں گے

وَ، حرف عطف (اور) نُفِخَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب نَفَخَ یَنۡفُخُ، مصدر نَفۡخًا، پھونک مارنا،

پھونکنا، ترجمہ بحوالہ قیامت (پھونکا جائے گا) فِي الصُّوْرِ ، فِيْ، حرف جار، میں، اَلصُّوْرِ، مجرور، صور (صور میں) فَاِذَا هُمْ (فَ ـ اِذَا ـ هُمْ) فَ، حرف عطف، تو ـ اِذَا، ظرف زمان، مفاجاتیہ، اچانک، اس وقت، ناگہاں، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (تو اچانک وہ) مِنَ الْاَجْدَاثِ ـ مِنْ، حرف جار، سے، اَلْاَجْدَاثِ، مجرور، قبروں، واحد، جَدَثٌ (قبروں سے) اِلٰى رَبِّهِمْ (اِلٰى ـ رَبِّ ـ هِمْ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، پروردگار، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے رب کی طرف) يَنْسِلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب نَسَلَ يَنْسِلُ، مصدر نَسْلًا، پیدا کرنا، تیزی سے دوڑنا (وہ تیزی سے دوڑ رہے ہوں گے)

قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا	وہ کہیں گے ہائے ہماری بربادی! کس نے ہمیں ہماری خواب گاہ سے اٹھا کر کھڑا کیا

وقف لازم / وقف غفران

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ مصدر قَوْلًا کہنا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ کہیں گے) يٰوَيْلَنَا (يَا ـ وَيْلَ ـ نَا) يَا، حرف ندا، اے، ہائے، وَيْلَنَا، منادیٰ، وَيْلَ، مضاف، مصدر ہے، جہنم میں ایک وادی کا نام، بربادی، کم بختی، عذاب، افسوس، کلمہ حسرت وندامت، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہائے ہماری بربادی) مَنْ، استفہامیہ (کس نے) بَعَثَنَا (بَعَثَ ـ نَا) بَعَثَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب بَعَثَ يَبْعَثُ، مصدر بَعْثًا، دوبارہ زندہ کرنا، اٹھا کھڑا کرنا، اس نے اٹھا کھڑا کیا، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں (اس نے ہمیں اٹھا کھڑا کیا) مِنْ مَّرْقَدِنَا (مِنْ ـ مَرْقَدِ ـ نَا) مِنْ، حرف جار، سے، مَرْقَدِ، مجرور، مضاف، رُقُوْدٌ، سے اسم ظرف مکان، سونے کی جگہ، خواب گاہ، قبر، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری خواب گاہ سے)

هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۵۲﴾	یہی ہے جس کا رحمٰن نے وعدہ کیا تھا اور رسولوں نے سچ کہا تھا

هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ، یہی) مَا، اسم موصول (جس کا)

وَعَدَ الرَّحْمٰنُ۔ وَعَدَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب وَعَدَ یَعِدُ، مصدر وَعْدًا، وعدہ کرنا، اس نے وعدہ کیا تھا، اَلرَّحْمٰنُ، فاعل اللہ کا صفاتی نام، رحمٰن (رحمٰن نے وعدہ کیا تھا) وَ، حرف عطف (اور)

صَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ۔ صَدَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب صَدَقَ یَصْدُقُ، مصدر صِدْقًا، سچ کہنا، سچ کہا تھا، اَلْمُرْسَلُوْنَ، اِرْسَالٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر، بھیجے ہوئے، رسولوں (رسولوں نے سچ کہا تھا)

اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿۵۳﴾	وہ نہیں ہو گی مگر ایک چنگھاڑ تو اچانک وہ سب کے سب ہمارے پاس حاضر کیے ہوئے ہوں گے

اِنْ، صلہ میں اِلَّا، ہے ترجمہ (نہیں) كَانَتْ، فعل ناقص ماضی واحد مؤنث غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ ہو گی) اِلَّا، حرف استثنا (مگر) صَيْحَةً وَّاحِدَةً۔ صَيْحَةً، موصوف، چیخ، چنگھاڑ، وَاحِدَةً، صفت، اسم فاعل واحد مؤنث، ایک (ایک چنگھاڑ) فَاِذَا هُمْ (فَ۔ اِذَا۔ هُمْ) فَ، حرف عطف، تو، اِذَا، ظرف زمان، مفاجاتیہ، اچانک، اس وقت، یکایک، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (تو اچانک وہ) جَمِيْعٌ۔ جَمْعٌ، سے بمعنی، مَجْمُوْعٌ (سب کے سب، سارے)

لَدَيْنَا (لَدَىْ۔ نَا) لَدَىْ، ظرف مکان، پاس، طرف، لَدٰى، کی ضمیر کی طرف اضافت کے وقت وہی حالت ہوتی ہے جو، عَلٰى، کی حرف جار کے ساتھ ہوتی ہے، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے پاس)

مُحْضَرُوْنَ۔ اِحْضَارٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر، حاضر کیے ہوئے، واحد، مُحْضَرٌ۔

فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـًٔا وَّلَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۵۴﴾	پس آج کسی جان پر کچھ بھی ظلم نہیں کیا جائے گا اور نہ تمہیں بدلہ دیا جائے گا مگر ان کا جو تم عمل کرتے تھے

فَالْيَوْمَ (فَ۔ اَلْيَوْمَ) فَ، حرف عطف، پس، اَلْيَوْمَ، ظرف زمان، آج (پس آج)

لَا تُظْلَمُ، فعل مضارع منفی مجہول واحد مذکر حاضر ظَلَمَ يَظْلِمُ، مصدر ظُلْمًا، ظلم کرنا (ظلم نہیں کیا جائے گا) نَفْسٌ (کسی جان) جمع، اَنْفُسٌ، شَيْـًٔا (کچھ بھی، کوئی چیز) وَ، حرف عطف (اور)

لَا تُجْزَوْنَ، فعل مضارع منفی مجہول جمع مذکر حاضر جَزٰى يَجْزِىْ، مصدر جَزَآءٌ، بدلہ دینا، صلہ دینا (نہ

تمہیں بدلہ دیا جائے گا) اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوائے) مَا، موصولہ (ان کا جو)

كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم تھے)

تَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (تم عمل کرتے)

اِنَّ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِيْ شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ ﴿۵۵﴾	بے شک جنت کے رہنے والے آج (اپنے) شغل میں مزے اڑانے والے ہیں

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ۔ اَصْحٰبَ، مضاف، والے، رہنے والے، اہل، واحد، صَاحِبٌ۔ اَلْجَنَّةِ، مضاف الیہ، جنت کے (جنت کے رہنے والے، جنتی، اہل جنت)

اَلْيَوْمَ، ظرف زمان (آج) فِيْ شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ۔ فِيْ، حرف جار، میں، شُغُلٍ، مجرور، شغل، ایسی مصروفیت جس میں انسان دوسرے کاموں کی طرف توجہ نہ دے، جمع، شُغُوْلٌ (شغل میں)

فٰكِهُوْنَ، فَكَاهَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر خوش، مزے اڑانے والے، آرام پانے والے، واحد فَاكِهَةٌ

هُمْ وَ اَزْوَاجُهُمْ فِيْ ظِلٰلٍ عَلَى الْاَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔوْنَ ﴿۵۶﴾	وہ اور ان کی بیویاں سایوں میں تختوں پر تکیہ لگائے ہوئے ہیں۔

هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ) وَ، حرف عطف (اور)

اَزْوَاجُهُمْ (اَزْوَاجُ۔ هُمْ) اَزْوَاجُ، مضاف، بیویاں، واحد، زَوْجٌ، خاوند، بیوی اور میاں بیوی دونوں کے لیے بھی استعمال کیا جاتا ہے، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی بیویاں)

فِيْ ظِلٰلٍ۔ فِيْ، حرف جار، میں، ظِلٰلٍ، مجرور، سایوں، واحد، ظِلٌّ (سایوں میں)

عَلَى الْاَرَآئِكِ (عَلٰى۔ اَلْاَرَآئِكِ) عَلٰى، حرف جار، پر، اَلْاَرَآئِكِ، مجرور، تختوں، واحد، اَرِيْكَةٌ (تختوں پر)

مُتَّكِـُٔوْنَ، اِتِّكَاءٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر تکیہ لگائے بیٹھنے والے، تکیہ لگائے ہوئے، واحد، مُتَّكِئٌ۔

لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّ لَهُمْ مَّا يَدَّعُوْنَ ﴿۵۷﴾	ان کے لیے اس میں ہر قسم کا میوہ ہے اور ان کے لیے ہے جو وہ طلب کریں گے

لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے ،هُمْ ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب ،ان (ان کیلئے)

فِيْهَا(فِیْ۔ هَا) فِیْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب ،اس، ضمیر کا مرجع اَلْجَنَّةُ ہے (اس میں) فَاكِهَةٌ، ہر قسم کا میوہ سیب ،انگور، انار وغیرہ .فَاكِهَةٌ بطور اسم فاعل بھی استعمال جس کے معنی مزے اڑانے والے، مذاق کرنے والے کے ہیں، وَ، حرف عطف (اور)

لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے ،هُمْ ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب ،ان (ان کے لیے)

مَا ،اسم موصول (جو) يَدَّعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِدَّعٰى يَدَّعِيْ، مصدر اِدِّعَآءٌ، دعوی کرنا، مانگنا، طلب کرنا، (وہ طلب کریں گے)

سَلٰمٌ ۣ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ﴿۵۸﴾	سلام ہو رب رحیم کی طرف سے کہنا ہو گا۔

سَلٰمٌ۔ سَلِمَ يَسْلَمُ ، کا مصدر ہے سلامتی ،امان، سلام) قَوْلًا ، مصدر ہے (فرمانا، فرمان، قول، کہنا) مِنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ۔ مِنْ، حرف جار بمعنی اِلٰی، کی طرف سے ،رَبٍّ، مجرور، موصوف، رب ،پروردگار، رَحِيْمٍ ،صفت، اللہ کا صفاتی نام رحیم (رب رحیم کی طرف سے)

وَامْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۵۹﴾	اور اے مجرمو! آج تم (نیکوکاروں سے) الگ ہو جاؤ

وَ ، حرف عطف (اور) اِمْتَازُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِمْتَازَ يَمْتَازُ، مصدر اِمْتِيَازٌ، جدا ہونا، الگ ہونا، (تم الگ ہو جاؤ) اَلْيَوْمَ، ظرف زمان (آج) اَيُّهَا۔يَا، حرف ندا، محذوف ہے (اے) جب منادی پر اَلْ، داخل ہو تو مذکر کیلئے ،يَا، کے ساتھ ،اَيُّهَا، بڑھایا جاتا ہے، اَلْمُجْرِمُوْنَ، منادی ،اِجْرَامٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر جرم کرنے والو، مجرمو، واحد، اَلْمُجْرِمُ (اے مجرموں)

اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ ۚ	اے اولاد آدم! کیا میں نے تم سے عہد نہیں لیا تھا کہ تم شیطان کی عبادت نہ کرنا

اَلَمْ اَعْهَدْ(اَ۔ لَمْ اَعْهَدْ) اَ، ہمزہ استفہامیہ ،کیا، لَمْ اَعْهَدْ، فعل مضارع منفی مجزوم جحد بلم واحد متکلم عَهِدَ يَعْهَدُ، مصدر عَهْدًا، عہد لینا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ ، میں نے عہد نہیں لیا تھا (کیا میں نے عہد نہیں

لیا تھا) اِلَیْکُمْ (اِلٰی۔ کُمْ) اِلٰی، حرف جار بمعنی عَنْ، سے، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم سے)
یٰبَنِیْٓ اٰدَمَ (یَا، بَنِیْ، اٰدَمَ) یَا، حرف ندا، اے، بَنِیْ اٰدَمَ، منادٰی، بَنِیْ، مضاف، بَنِیْ، اصل میں، بَنِیْنَ تھا،
اضافت کیوجہ سے جمع کا نون گراہوا ہے، بیٹو، اولاد، اٰدَمَ، مضاف الیہ، آدم (اے آدم کے بیٹو، اے اولاد
آدم) اَنْ، مصدر یہ ناصبہ (کہ) لَا تَعْبُدُوْا، فعل نہی منصوب جمع مذکر حاضر عَبَدَ یَعْبُدُ، مصدر
عِبَادَۃٌ، عبادت کرنا (تم عبادت نہ کرنا) الشَّیْطٰنَ (شیطان)

اِنَّہٗ لَکُمْ عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ ﴿۶۰﴾	یقیناً وہ تمہارا کھلا دشمن ہے

اِنَّہٗ (اِنَّ۔ ہٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (یقیناً وہ)
لَکُمْ (لَ۔ کُمْ) لَ، حرف جار، کا، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم کا، تمہارا)
عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ۔ عَدُوٌّ، موصوف، دشمن، مُبِیْنٌ، صفت، اِبَانَۃٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر کھلا، واضح،
ظاہر کرنے والا (کھلا دشمن)

وَّ اَنِ اعْبُدُوْنِیْ ؕ	اور یہ کہ تم میری عبادت کرو

وقف غفران

وَ، حرف عطف (اور) اَنِ، اصل میں، اَنْ، ہے، اگلے لفظ سے ملانے کے لیے نون کو زیر دی گئی ہے، مصدر یہ
(یہ کہ) اُعْبُدُوْنِیْ (اُعْبُدُوْا۔ نِ۔ یْ) اُعْبُدُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر عَبَدَ یَعْبُدُ، مصدر عِبَادَۃٌ،
عبادت کرنا، تم عبادت کرو، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، میری (تم میری عبادت کرو)

هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِیْمٌ ﴿۶۱﴾	یہ سیدھا راستہ ہے

هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ) صِرَاطٌ مُّسْتَقِیْمٌ۔ صِرَاطٌ، موصوف، راستہ، مُسْتَقِیْمٌ، صفت
اِسْتِقَامَۃٌ، سے اسم فاعل واحد مذکر سیدھا، درست (سیدھا راستہ)

وَ لَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِیْرًا ؕ	اور بلاشبہ یقیناً اس نے تم میں سے بہت سی خلقت کو گمراہ کردیا

وَ، حرف عطف (اور) لَقَدْ (لَ۔ قَدْ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ، قَدْ، حرف تحقیق یقیناً (بلاشبہ یقیناً)
اَضَلَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَضَلَّ یُضِلُّ، مصدر اِضْلَالٌ، گمراہ کرنا (اس نے گمراہ کردیا)

مِنْکُمْ (مِنْ۔ کُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم میں سے)

جِبِلًّا کَثِیْرًا۔ جِبِلًّا، موصوف، خلقت، مخلوق، بڑی جماعت، جَبَلٌ، پہاڑ کے معنی میں بڑائی اور عظمت اس لیے بڑی جماعت کو "جِبِلٌّ" کہنے لگے، یعنی ایسا گروہ جو اپنی بڑائی میں مثل پہاڑ کے ہو،

کَثِیْرًا، صفت، کَثْرَۃٌ، مصدر سے صفت مشبہ بہت، زیادہ، بکثرت (بہت سی خلقت)

اَفَلَمْ تَکُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۲﴾	تو کیا تم عقل نہیں رکھتے تھے

اَفَلَمْ تَکُوْنُوْا (اَ۔ فَ۔ لَمْ تَکُوْنُوْا) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، تو، لَمْ تَکُوْنُوْا، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر حاضر کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ (تم نہیں تھے)

تَعْقِلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَقَلَ یَعْقِلُ، مصدر عَقْلًا، سمجھنا، عقل رکھنا (تم عقل رکھتے)

هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِیْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿۶۳﴾	یہی جہنم ہے جس کا تم وعدہ دیئے جاتے تھے۔

هٰذِهٖ جَهَنَّمُ۔ هٰذِهٖ، اسم اشارہ واحد مؤنث قریب، یہ، یہی، جَهَنَّمُ، مشارالیہ، جہنم (یہی جہنم ہے)

الَّتِیْ، اسم موصول واحد مؤنث (جس کا) كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا ہونا (تم تھے) تُوْعَدُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر وَعَدَ یَعِدُ، مصدر وَعْدًا، وعدہ دینا، (تم وعدہ دیئے جاتے)

اِصْلَوْهَا الْیَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۶۴﴾	آج تم اس میں داخل ہو جاؤ اس وجہ سے جو تم کفر کرتے تھے

اِصْلَوْهَا (اِصْلَوْا۔ هَا) اِصْلَوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر صَلِیَ یَصْلٰی، مصدر صَلًی، آگ میں جلنا، آگ میں داخل ہونا، تم داخل ہو جاؤ، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع جَهَنَّمَ ہے (تم اس میں داخل ہو جاؤ) اَلْیَوْمَ، ظرف زمان (آج)

بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار سببیہ، وجہ سے، مَا، مجرور، موصولہ، اس سے جو (اس وجہ سے جو)

كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (تم تھے)

تَكْفُرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًاوَّ كُفْرَانًا، کفر کرنا، انکار کرنا (تم کفر کرتے)

اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ وَ تُكَلِّمُنَآ اَيْدِيْهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝ ٦٥	آج ہم ان کے مونہوں پر مہر لگادیں گے اور ان کے ہاتھ ہم سے باتیں کریں گے اور ان کے پاؤں اس کی گواہی دیں گے جو وہ کمایا کرتے تھے

اَلْيَوْمَ، ظرف زمان (آج) نَخْتِمُ، فعل مضارع جمع متکلم خَتَمَ يَخْتِمُ، مصدر خَتْمًا، مہر لگانا (ہم مہر لگادیں گے) عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ (عَلٰى ـ اَفْوَاهِ ـ هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، اَفْوَاهِ، مجرور، مضاف، مونہوں، واحد فَمٌ، اصل میں، فَوْهٌ، تھا، ہ، کو، م، سے بدل لیا گیا تو "فَمٌ" ہو گیا، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے مونہوں پر) وَ، حرف عطف (اور)

تُكَلِّمُنَا (تُكَلِّمُ ـ نَا) تُكَلِّمُ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب كَلَّمَ يُكَلِّمُ، مصدر تَكْلِيْمًا، بات کرنا، مؤنث کا صیغہ، اَيْدِيْ، ہاتھوں کی وجہ سے ہے، جو عربی میں مؤنث اور اردو میں مذکر ترجمہ وہ باتیں کریں گے، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (وہ ہم سے باتیں کریں گے)

اَيْدِيْهِمْ (اَيْدِيْ ـ هِمْ) اَيْدِيْ، مضاف، ہاتھوں، واحد، يَدٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے ہاتھ) وَ، حرف عطف (اور)

تَشْهَدُ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب شَهِدَ يَشْهَدُ، مصدر شَهَادَةٌ، گواہی دینا، مؤنث کا صیغہ، اَرْجُلُ، پاؤں کی وجہ سے جو عربی میں مؤنث اور اردو میں مذکر ہے (وہ گواہی دیں گے)

اَرْجُلُهُمْ (اَرْجُلُ ـ هُمْ) اَرْجُلُ، مضاف، پاؤں، پیر، واحد، رِجْلٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب ان کے (ان کے پاؤں) بِمَا (بِ ـ مَا) بِ، حرف جار، کی، مَا، مجرور، موصول، جو (اس کی جو)

كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

يَكْسِبُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب كَسَبَ يَكْسِبُ، مصدر كَسْبًا، کمانا (وہ کمایا کرتے)

وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓی اَعْیُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰی یُبْصِرُوْنَ ۝۶۶	اور اگر ہم چاہتے (تو) یقیناً ان کی آنکھوں کو مٹا (کر اندھا کر) دیتے پھر وہ راستے پر دوڑتے تو وہ کیسے دیکھتے۔

وَ، حرف عطف اور، لَوْ، شرطیہ اگر، نَشَآءُ، فعل مضارع جمع متکلم شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیْٓئَةٌ، چاہنا، (ہم چاہتے) لَطَمَسْنَا (لَ۔طَمَسْنَا) لَ، لام تاکید، جواب، لَوْ، یقیناً، طَمَسْنَا، فعل ماضی جمع متکلم طَمَسَ یَطْمِسُ، مصدر طَمْسًا، بگارنا، مٹانا، مسخ کرنا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ، ہم مٹادیتے (یقیناً ہم مٹادیتے)

عَلٰٓی اَعْیُنِهِمْ (عَلٰی۔اَعْیُنِ۔هِمْ) عَلٰی، حرف جار بمعنی باء، کو، اَعْیُنِ، مجرور، مضاف، آنکھوں، واحد، عَیْنٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی آنکھوں کو)

فَاسْتَبَقُوا (فَ۔اِسْتَبَقُوْا) فَ، حرف عطف، پھر، اِسْتَبَقُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِسْتَبَقَ یَسْتَبِقُ، مصدر اِسْتِبَاقٌ، سبقت کرنا، دوڑنا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ دوڑتے) اَلصِّرَاطَ (راستے)

فَاَنّٰی (فَ۔اَنّٰی) فَ، حرف عطف، تو، اَنّٰی، کلمہ استفہامیہ، کیونکر، کیسے (تو کیسے)

یُبْصِرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَبْصَرَ یُبْصِرُ، مصدر اِبْصَارٌ، دیکھنا (وہ دیکھتے)

وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰی مَکَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِیًّا وَّلَا یَرْجِعُوْنَ ۝۶۷ ع	اور اگر ہم چاہتے (تو) یقیناً ہم ان کی جگہ پر ان کی صورتیں بدل دیتے پھر وہ نہ (آگے) چلے جانے کی طاقت رکھتے اور نہ وہ واپس لوٹ سکتے

ع ۴ ۱۷ ۳

وَ، حرف عطف (اور) لَوْ، شرطیہ (اگر)

نَشَآءُ، فعل مضارع جمع متکلم شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیْٓئَةٌ، چاہنا (ہم چاہتے)

لَمَسَخْنٰهُمْ (لَ۔مَسَخْنَا۔هُمْ) لَ، لام تاکید، جواب، لَوْ، یقیناً، ضرور، مَسَخْنَا، فعل ماضی جمع متکلم مَسَخَ یَمْسَخُ، مصدر مَسْخًا، شکل بگاڑنا، صورت بدل دینا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ، ہم صورتیں بدل دیتے هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (یقیناً ہم ان کی صورتیں بدل دیتے)

عَلٰی مَکَانَتِهِمْ (عَلٰی۔مَکَانَتِ۔هِمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، مَکَانَتِ، مجرور، مضاف، مکان، جگہ، گھر،

هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی جگہ پر)

فَمَا(فَ-مَا) فَ، حرف عطف، پھر، مَا، نافیہ، نہ (پھر نہ)

اِسْتَطَاعُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِسْتَطَاعَ يَسْتَطِيْعُ، مصدر اِسْتِطَاعَةٌ، کر سکنا، طاقت رکھنا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ طاقت رکھتے) مُضِيًّا۔ مَضٰى يَمْضِىْ، کا مصدر (چلے جانا، گزرنا، چلنا)

وَ، حرف عطف (اور) لَا يَرْجِعُوْن، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب رَجَعَ يَرْجِعُ، مصدر رَجْعًا وَّ رُجُوْعًا، واپس لوٹنا (وہ نہ واپس لوٹ سکتے)

وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِى الْخَلْقِ ؕ	اور جسے ہم لمبی عمر دیتے ہیں ہم اسے ساخت میں الٹا کر دیتے ہیں

وَ، حرف عطف (اور) مَنْ، شرطیہ اسم موصول (جسے)

نُعَمِّرْهُ(نُعَمِّرْ-هُ) نُعَمِّرْ، فعل مضارع جمع متکلم عَمَّرَ يُعَمِّرُ، مصدر تَعْمِيْرٌ، لمبی عمر دینا، ہم لمبی عمر دیتے ہیں، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (ہم لمبی عمر دیتے ہیں اسے)

نُنَكِّسْهُ(نُنَكِّسْ-هُ) نُنَكِّسْ، فعل مضارع جمع متکلم نَكَّسَ يُنَكِّسُ، مصدر تَنْكِيْسٌ، الٹا کرنا، اوندھا کرنا، ہم الٹا کر دیتے ہیں، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (ہم اسے الٹا کر دیتے ہیں)

فِى الْخَلْقِ(فِىْ-اَلْخَلْقِ) فِىْ، حرف جار، میں، اَلْخَلْقِ، مجرور، مصدر ساخت، خلقت، پیدائش، بناوٹ، (ساخت میں)

اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ ۞٦٨	تو کیا وہ عقل نہیں رکھتے

اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ(اَ-فَ-لَا يَعْقِلُوْنَ) اَ، ہمزہ استفہام انکاری، کیا، فَ، حرف عطف، تو، لَا يَعْقِلُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب عَقَلَ يَعْقِلُ، مصدر عَقْلًا، سمجھنا، عقل رکھنا، وہ عقل نہیں رکھتے (تو کیا وہ عقل نہیں رکھتے)

وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْۢبَغِىْ لَهٗ ؕ	اور ، نے نہ اسے شعر کہنا سکھایا ہے اور نہ یہ اس کے

	شایان شان ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہ) عَلَّمْنٰهُ (عَلَّمْنَا۔ هُ) عَلَّمْنَا، فعل ماضی جمع متکلم عَلَّمَ يُعَلِّمُ، مصدر تَعْلِيْمًا، تعلیم دینا، سکھانا، ہم نے سکھایا ہے، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (ہم نے اسے سکھایا ہے)

الشِّعْرَ، مصدر ہے (شعر کہنا، شعر) وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہ)

يَنْۢبَغِيْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اِنْۢبَغٰى يَنْۢبَغِيْ، مصدر اِنْۢبِغَآءٌ، لائق ہونا، درست ہونا، شایان شان ہونا (شایان شان ہے) لَهٗ (لَ۔ هٗ) لَ، حرف جار، کے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع حضرت محمد ﷺ ہیں (اس کے)

اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّ قُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ ﴿۶۹﴾	نہیں ہے وہ مگر نصیحت اور واضح قرآن ہے

اِنْ، صلہ میں، اِلَّا، ہے ترجمہ (نہیں) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ) اِلَّا، حرف استثنا (مگر)

ذِكْرٌ، مصدر (ذکر، نصیحت) وَ، حرف عطف (اور)

قُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ۔ قُرْاٰنٌ، موصوف، قرآن، مُبِيْنٌ، صفت، اِبَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، ظاہر کرنے والا، روشن، واضح، کھلم کھلا، صریح (واضح قرآن)

لِّيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَّ يَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۷۰﴾	تاکہ وہ اسے ڈرائے جو زندہ ہو اور انکار کرنے والوں پر فرمان (حجت) ثابت ہو جائے

لِيُنْذِرَ (لِ۔ يُنْذِرَ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، يُنْذِرَ، فعل مضارع منصوب واحد مذکر غائب اَنْذَرَ يُنْذِرُ مصدر اِنْذَارٌ، ڈرانا، وہ ڈرائے (تاکہ وہ ڈرائے) مَنْ، اسم موصول (اسے جو)

كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہو)

حَيًّا۔ حَيَاةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (زندہ) وَ، حرف عطف (اور)

يَحِقَّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب حَقَّ يَحِقُّ، مصدر حَقًّا، سچ ہونا، ثابت ہونا، جائز ہونا (وہ ثابت ہو جائے) اَلْقَوْلُ، مصدر ہے (کہنا، بات کرنا، فرمان حجت)

عَلَى الْكٰفِرِيْنَ (عَلٰی۔ اَلْكٰفِرِيْنَ) عَلٰی، حرف جار، پر، اَلْكٰفِرِيْنَ، مجرور، كُفْرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، کفر کرنے والے، انکار کرنے والے، واحد اَلْكَافِرُ (انکار کرنے والوں پر)

اَوَ لَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَآ اَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ ۞	اور کیا اُنہوں نے نہیں دیکھا کہ بلاشبہ ہم نے ان (چیزوں) میں سے جنہیں ہمارے ہاتھوں نے بنایا ان کے لیے مویشی پیدا کیے پھر وہ ان کے مالک ہیں

اَوَلَمْ يَرَوْا (اَ۔ وَ۔ لَمْ يَرَوْا) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، وَ، حرف عطف، اور، لَمْ يَرَوْا، فعل مضارع منفی مجزوم جحد بلم جمع مذکر غائب رَاٰی يَرٰی، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ، اُنہوں نے نہیں دیکھا (اور کیا اُنہوں نے نہیں دیکھا) اَنَّا (اَنَّ۔ نَا) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بلاشبہ ہم) خَلَقْنَا، فعل ماضی جمع متکلم خَلَقَ يَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا (ہم نے پیدا کیے)

لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کے لیے)

مِمَّا (مِنْ۔ مَا) مِنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جنہیں (ان میں سے جنہیں)

عَمِلَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا، کام کرنا، بنانا (اس نے بنایا)

اَيْدِيْنَا (اَيْدِیْ۔ نَا) اَيْدِیْ، مضاف، ہاتھوں، واحد، يَدٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے ہاتھوں نے) اَنْعَامًا، مفعول چوپائے، مویشی، بھیڑ، بکری، گائے، بھینس، اُونٹ وغیرہ، واحد، نَعَمٌ۔

فَهُمْ (فَ۔ هُمْ) فَ، حرف عطف، پھر، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (پھر وہ)

لَهَا (لَ۔ هَا) لَ، حرف جار، کے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَنْعَامًا ہے (ان کے) مٰلِكُوْنَ۔ مِلْكٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (مالک ہیں) واحد، مٰلِكٌ۔

وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَمِنْهَا يَاْكُلُوْنَ ۞	اور ہم نے ان (چوپایوں) کو ان کے تابع کر دیا تو ان میں سے کچھ تو ان کی سواری ہیں اور ان میں سے بعض کو وہ کھاتے ہیں

وَ، حرف عطف (اور) ذَلَّلْنٰهَا (ذَلَّلْنَا۔ هَا) ذَلَّلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم ذَلَّلَ يُذَلِّلُ، مصدر تَذْلِيْلٌ،

ذلیل کرنا، مطیع کرنا، تابع کرنا (ہم نے تابع کر دیا)

هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کو، ضمیر کا مرجع اَنْعَامًا ہے (ہم نے ان کو تابع کر دیا)

لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، کے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کے)

فَمِنْهَا (فَ۔ مِنْ۔ هَا) فَ، حرف عطف، تو، مِنْ، حرف جار تبعیضیہ، میں سے کچھ، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَنْعَامًا ہے (توان میں سے کچھ)

رَكُوْبُهُمْ (رَكُوْبُ۔ هُمْ) رَكُوْبُ، مضاف، بروزن فَعُوْلٌ، اسم مفعول، سواری، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی سواری) وَ، حرف عطف (اور)

مِنْهَا (مِنْ۔ هَا) مِنْ، حرف جار تبعیضیہ میں سے بعض، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، ان، ضمیر کا مرجع اَنْعَامًا ہے (ان میں سے بعض کو)

يَاْكُلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَكَلَ يَاْكُلُ، مصدر اَكْلًا، کھانا (وہ کھاتے ہیں)

وَلَهُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ؕ	اور ان کے لیے ان میں فوائد ہیں اور مشروب ہیں

وَلَهُمْ (وَ۔لَ۔ هُمْ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، ان، (ان کیلئے) فِيْهَا (فِيْ۔ هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَنْعَامًا، ہے (ان میں) مَنَافِعُ، اسم جمع (فوائد) واحد، مَنْفِعَةٌ، وَ، حرف عطف (اور)

مَشَارِبُ، اسم جمع پینے کی چیزیں، مشروب، واحد، مَشْرَبُ، مصدر میمی بھی ہے۔

اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ۝	تو کیا وہ شکر نہیں کرتے

اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ (اَ۔فَ۔لَا يَشْكُرُوْنَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، تو، لَا يَشْكُرُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب شَكَرَ يَشْكُرُ، مصدر شُكْرًا، شکر کرنا، وہ شکر نہیں کرتے (تو کیا وہ شکر نہیں کرتے)

وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ ؕ ۝	اور اُنہوں نے اللہ کے سوا کئی معبود بنا لیے تا کہ وہ مدد کیے جائیں

وَ، حرف عطف (اور) اِتَّخَذُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، پکڑنا بنانا (اُنہوں نے بنا لیے) مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوْنِ، مجرور، مضاف، سوا، علاوہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے سوا) اٰلِهَةً (کئی معبود) واحد، اِلٰهٌ۔

لَعَلَّهُمْ (لَعَلَّ۔ هُمْ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، تاکہ، شاید، هُمْ، جمع مذکر غائب، وہ (تاکہ وہ) یُنْصَرُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب نَصَرَ یَنْصُرُ، مصدر نَصْرًا، مدد کرنا (وہ مدد کیے جائیں)

لَا یَسْتَطِیْعُوْنَ نَصْرَهُمْ ۙ وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ ﴿۷۵﴾	وہ ان کی مدد کی طاقت نہیں رکھتے اور وہ (مشرکین) ان (معبودوں) کے لشکر ہیں (جو) حاضر کیے ہوئے ہیں۔

لَا یَسْتَطِیْعُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اِسْتَطَاعَ یَسْتَطِیْعُ، مصدر اِسْتِطَاعَةٌ، کر سکنا، طاقت رکھنا (وہ طاقت نہیں رکھتے) نَصْرَهُمْ (نَصْرَ۔ هُمْ) نَصْرَ، مصدر، مضاف، مدد، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی مدد) وَهُمْ۔ وَ، حرف عطف، اور، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ، ضمیر کا مرجع مُشْرِکِیْنَ ہے (اور وہ (مشرکین)) لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، کے، هُمْ، مجرور، جمع مذکر غائب، ان، ضمیر کا مرجع اٰلِهَةٌ ہے (ان (معبودوں) کے) جُنْدٌ (لشکر، فوج) جمع، جُنُوْدٌ۔

مُحْضَرُوْنَ۔ اِحْضَارٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر (حاضر کیے ہوئے)

فَلَا یَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ	پس ان کی بات آپ کو غمزدہ نہ کرے

وقف لازم

فَلَا یَحْزُنْكَ (فَ۔ لَا یَحْزُنْ۔ كَ) فَ، حرف عطف، پس، لَا یَحْزُنْ، فعل نہی واحد مذکر غائب حَزَنَ یَحْزُنُ، مصدر حُزْنًا، غمزدہ کرنا، دکھی کرنا، غمگین کرنا، وہ غمزدہ نہ کرے، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کو (وہ آپ کو غمزدہ نہ کرے) قَوْلُهُمْ (قَوْلُ۔ هُمْ) قَوْلُ، مضاف، قول، بات، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی بات)

اِنَّا نَعْلَمُ مَا یُسِرُّوْنَ وَمَا یُعْلِنُوْنَ ﴿۷۶﴾	بے شک ہم جانتے ہیں جو وہ چھپاتے ہیں اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں

اِنَّا(اِنَّ۔نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)
نَعْلَمُ، فعل مضارع جمع متکلم عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (ہم جانتے ہیں) مَا، موصولہ (جو)
یُسِرُّوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَسَرَّ یُسِرُّ، مصدر اِسْرَارٌ، چھپانا (وہ چھپاتے ہیں)
وَ، حرف عطف (اور) مَا، موصولہ (جو) یُعْلِنُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَعْلَنَ یُعْلِنُ، مصدر اِعْلَانٌ، ظاہر کرنا، اعلان کرنا (وہ ظاہر کرتے ہیں)

اَوَ لَمْ یَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِیْمٌ مُّبِیْنٌ ﴿۷۷﴾	اور کیا انسان نے نہیں دیکھا کہ بے شک ہم نے اسے ایک قطرے سے پیدا کیا پھر وہ اچانک کھلا سخت جھگڑے والا ہو گیا

اَوَلَمْ یَرَ الْاِنْسَانُ (اَ۔وَ۔لَمْ یَرَ۔ اَلْاِنْسَانُ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، وَ، حرف عطف، اور،
لَمْ یَرَ، فعل مضارع منفی مجزوم جحد بلم واحد مذکر غائب رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَةٌ، دیکھنا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ، اس نے نہیں دیکھا، اَلْاِنْسَانُ، فاعل، انسان (اور کیا انسان نے نہیں دیکھا)
اَنَّا(اَنَّ۔نَا) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)
خَلَقْنٰهُ (خَلَقْنَا۔هُ) خَلَقْنَا، فعل ماضی جمع متکلم خَلَقَ یَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا، ہم نے پیدا کیا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (ہم نے اسے پیدا کیا)
مِنْ نُّطْفَةٍ۔ مِنْ، حرف جار، سے، نُطْفَةٍ، مجرور، اسم مفرد، ایک قطرہ، نطفہ انسانی، جمع، نُطَفٌ (ایک قطرے سے) فَاِذَا (فَ۔اِذَا) فَ، حرف عطف، پھر، اِذَا، ظرف زمان مفاجاتیہ (اچانک، یکایک)
هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (وہ) خَصِیْمٌ مُّبِیْنٌ، خَصِیْمٌ، موصوف، خَصْمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ، سخت جھگڑنے والا، مُبِیْنٌ، صفت، اِبَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر کھلا، واضح، صریح (کھلا سخت جھگڑنے والا)

وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِیَ خَلْقَهٗ ؕ	اور اس نے ہمارے لیے ایک مثال بیان کی اور وہ اپنی

	پیدائش بھول گیا

وَ، حرف عطف (اور) ضَرَبَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب ضَرَبَ یَضْرِبُ، مصدر ضَرْبًا، مارنا، بیان کرنا، (اس نے بیان کی) لَنَا (لَ۔ نَا) لَ، حرف جار، کیلئے، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے لیے) مَثَلًا (ایک مثال) وَ، حرف عطف (اور) نَسِیَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب نَسِیَ یَنْسٰی، مصدر نِسْیَانٌ، بھولنا (وہ بھول گیا) خَلْقَهٗ (خَلْقَ۔ هٗ) خَلْقَ، مصدر، مضاف خلق، پیدائش، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی پیدائش)

قَالَ مَنْ یُّحْیِ الْعِظَامَ وَ هِیَ رَمِیْمٌ ﴿۷۸﴾	اس نے کہا کہ کون ہڈیوں کو زندہ کرے گا جب کہ وہ بوسیدہ ہوں گی

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا) مَنْ، استفہامیہ (کون) یُحْیِ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَحْیٰی یُحْیِیْ، مصدر اِحْیَآءٌ، زندہ کرنا (وہ زندہ کرے گا) اَلْعِظَامَ (ہڈیوں) واحد، عَظْمٌ، وَهِیَ۔ وَ، حالیہ، جب کہ، هِیَ، ضمیر واحد مؤنث غائب، وہ (جب کہ وہ) رَمِیْمٌ۔ رِمَّةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بوسیدہ ہڈی) جمع، رِمَامٌ،

قُلْ یُحْیِیْهَا الَّذِیْٓ اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ	آپ کہہ دیجیے ان کو وہ زندہ کرے گا جس نے ان کو پہلی بار پیدا کیا تھا۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجیے) یُحْیِیْهَا (یُحْیِیْ۔ هَا) یُحْیِیْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَحْیٰی یُحْیِیْ، مصدر اِحْیَآءٌ، زندہ کرنا، وہ زندہ کرے گا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کو، ضمیر کا مرجع، اَلْعِظَامَ، ہے (ان کو وہ زندہ کرے گا) اَلَّذِیْ، اسم موصول واحد مذکر (جس نے) اَنْشَاَهَا (اَنْشَاَ۔ هَا) اَنْشَاَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنْشَاَ یُنْشِئُ، مصدر اِنْشَآءٌ، پیدا کرنا، اس نے پیدا کیا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کو، ضمیر کا مرجع اَلْعِظَامَ ہے (ان کو اس نے پیدا کیا) اَوَّلَ مَرَّةٍ۔ اَوَّلَ، مضاف، صفت ہے، پہلی،

مَرَّةٍ، مضاف الیہ، مفرد ہے بار، مرتبہ، جمع، مِرَارٌ (پہلی بار)

وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمٌ ۙ﴿۷۹﴾	اور وہ ہر طرح کی پیدائش کا خوب جاننے والا ہے

وَهُوَ۔وَ، حرف عطف، اور، هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (اور وہ)

بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمٌ (بِ۔كُلِّ۔ خَلْقٍ۔ عَلِيْمٌ) بِ، حرف جار، کو، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، تمام، خَلْقٍ، مضاف الیہ، اسم مصدر، پیدائش کا، مخلوق کا، پیدا کرنا، عَلِيْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، عِلْمًا، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ خوب جاننے والا (ہر طرح کی پیدائش کا خوب جاننے والا)

الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَآ اَنْتُمْ مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ ﴿۸۰﴾	وہ جس نے تمہارے لیے سبز درخت سے آگ پیدا کی پھر یکایک تم اس سے آگ جلا لیتے ہو

الَّذِيْ، اسم موصول واحد مذکر (وہ جس نے)

جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، پیدا کرنا (اس نے پیدا کی)

لَكُمْ (لَ۔كُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے)

مِنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ۔مِنْ، حرف جار، سے، اَلشَّجَرِ، مجرور، موصوف، درخت، اَلْاَخْضَرِ، صفت، خَضْرٌ، مصدر سے صفت مشبہ، ہرا، سبز (سبز درخت سے) نَارًا (آگ)

فَاِذَا (فَ۔اِذَا) فَ، حرف عطف، پھر، اِذَا، ظرف زمان مفاجاتیہ، اچانک، یکایک (پھر یکایک)

اَنْتُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر (تم) مِنْهُ (مِنْ۔هُ) مِنْ، حرف جار، سے، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَلشَّجَرِ ہے (اس سے) تُوْقِدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَوْقَدَ يُوْقِدُ، مصدر اِيْقَادٌ، روشن کرنا، آگ جلانا (تم آگ جلا لیتے ہو)

اَوَلَيْسَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ؕ	اور کیا وہ جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اس پر قادر نہیں ہے کہ ان جیسے (اور) پیدا کرے

وقف غفران

اَوَلَيْسَ (اَ۔وَ۔ لَيْسَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، وَ، حرف عطف، اور، لَيْسَ، فعل ناقص واحد مذکر

غائب اس کا فعل امر اور فعل مضارع نہیں ہوتا، نہیں ہے (اور کیا نہیں ہے)

اَلَّذِیۡ، اسم موصول واحد مذکر (وہ جس نے)

خَلَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَلَقَ یَخۡلُقُ مصدر خَلۡقًا پیدا کرنا (اس نے پیدا کیا)

اَلسَّمٰوٰتِ (آسمانوں) وَ، حرف عطف (اور) اَلۡاَرۡضَ (زمین)

بِقٰدِرٍ (بِ۔قٰدِرٍ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، قٰدِرٍ، مجرور، اللہ کا صفاتی نام، قُدۡرَۃٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (قدرت رکھنے والا، قادر)

عَلٰۤی اَنۡ۔عَلٰی، حرف جار، پر، اس پر، اَنۡ، مجرور، مصدریہ، ناصبہ، کہ (اس پر کہ)

یَخۡلُقَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب خَلَقَ یَخۡلُقُ، مصدر خَلۡقًا، پیدا کرنا (وہ پیدا کرے)

مِثۡلَهُمۡ (مِثۡلَ۔هُمۡ) مِثۡلَ، مضاف، مانند، جیسا، طرح، هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی طرح، ان جیسے)

بَلٰی ۚ وَهُوَ الۡخَلّٰقُ الۡعَلِيۡمُ ﴿۸۱﴾	کیوں نہیں اور وہ بڑا پیدا کرنے والا خوب جاننے والا ہے

بَلٰی، اثبات نفی کے لیے حرف جواب (کیوں نہیں)

وَهُوَ۔وَ، حرف عطف، اور، هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (اور وہ)

اَلۡخَلّٰقُ، خَلۡقًا، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ بڑا پیدا کرنے والا (اصل میں بنانے والا)

اَلۡعَلِيۡمُ، اللہ کا صفاتی نام، عِلۡمًا، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

اِنَّمَاۤ اَمۡرُهٗۤ اِذَاۤ اَرَادَ شَيۡـًٔـا اَنۡ يَّقُوۡلَ لَهٗ كُنۡ فَيَكُوۡنُ ﴿۸۲﴾	وہ جب کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے اس کا حکم سوائے اس کے نہیں ہوتا کہ وہ اس کو کہتا ہے تو ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے

اِنَّمَا (اِنَّ۔مَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، اور مَا، کافہ ہے جو حصر کے لیے آتی ہے (بے شک، تحقیق، سوائے اس کے نہیں) اَمۡرُهٗ (اَمۡرُ۔هٗ) اَمۡرُ، مصدر، مضاف، کام، معاملہ، حکم، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب اس کا (اس کا حکم) اِذَا، ظرف زمان مستقبل پر دلالت کرتا ہے بمعنی شرط (جب)

اَرَادَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَرَادَ یُرِیْدُ، مصدر اِرَادَۃً، ارادہ کرنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ ارادہ کرتا ہے) شَیْئًا (کسی چیز کا، کچھ بھی) اَنْ، مصدریہ ناصبہ (کہ)

یَقُوْلَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہتا ہے)

لَهٗ (لَ۔ هٗ) لَ، حرف جار، کو، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کو)

کُنْ، فعل ناقص امر واحد مذکر حاضر کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (تو ہو جا)

فَیَکُوْنُ (فَ۔ یَکُوْنُ) فَ، حرف عطف، تو، یَکُوْنُ، فعل ناقص مضارع واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا، وہ ہو جاتا ہے (تو وہ ہو جاتا ہے)

فَسُبْحٰنَ الَّذِیْ بِیَدِهٖ مَلَکُوْتُ کُلِّ شَیْءٍ وَّ اِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۳﴾	پس پاک ہے وہ جس کے ہاتھ میں ہر چیز کی کامل بادشاہی ہے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے

ع ۵ ۱٦ ۴

فَسُبْحٰنَ (فَ۔ سُبْحٰنَ) فَ، حرف عطف، پس، سُبْحٰنَ، مصدر ہے بمعنی پاکی بیان کرنے کے، پاک ہے (پس پاک ہے) اَلَّذِیْ، اسم موصول واحد مذکر (وہ جس کے)

بِیَدِهٖ (بِ۔ یَدِ۔ هٖ) بِ، حرف جار بمعنی، فِیْ، میں، یَدِ، مجرور، مضاف، ہاتھ، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے ہاتھ میں) مَلَکُوْتُ کُلِّ شَیْءٍ۔ مَلَکُوْتُ، مضاف، کامل بادشاہی، اقتدار کامل، مکمل غلبہ، کُلِّ، مضاف الیہ مضاف، ہر شَیْءٍ، مضاف الیہ، چیز کی (ہر چیز کی کامل بادشاہی)

وَ، حرف عطف (اور) اِلَیْهِ (اِلٰی۔ هِ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، هِ، مجرور، اس (اسی کی طرف)

تُرْجَعُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر رَجَعَ یَرْجِعُ، مصدر رَجْعًا وَّ رُجُوْعًا، رجوع کرنا، لوٹنا (تم لوٹائے جاؤ گے

اٰيَاتُهَا: ۱۸۲	سُوْرَةُ الصّٰٓفّٰتِ مَكِّيَّةٌ	رُكُوْعَاتُهَا: ۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ۙ﴿۱﴾	قسم ہے صف باندھنے والوں (فرشتوں) کی (خوب) صف باندھنا

وَالصّٰٓفّٰتِ۔ وَ، حرف جار برائے قسم، قسم، ہے، اَلصّٰٓفّٰتِ، مجرور، مقسم بہ، صَفٌّ، سے اسم فاعل جمع مؤنث، پرا باندھے، صف باندھنے والے، صف بستہ، واحد، صَآفَّةٌ۔ صَفًّا، مصدر ہے اور مفعول بہ ہے قطار باندھنا، قطار ہو کر (صف باندھنا)

فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ۙ﴿۲﴾	پھر ڈانٹنے والوں کی (زبردست) ڈانٹنا۔

فَالزّٰجِرٰتِ(فَ۔ اَلزّٰجِرٰتِ) فَ، حرف عطف، پھر، اَلزّٰجِرٰتِ، مجرور، زَجْرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث، ڈانٹنے والیاں، مراد فرشتے ہیں جو شیطان کو ڈانٹ کر بھگاتے ہیں اور بادلوں کو ڈانٹ کر لے جاتے ہیں، زَجْرًا، مصدر ہے ڈانٹنا، جھڑکنا، جھڑک کر،

فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ۙ﴿۳﴾	پھر ذکر (اللہ) کی تلاوت کرنے والوں کی

فَالتّٰلِيٰتِ(فَ۔ اَلتّٰلِيٰتِ) فَ، حرف عطف، پھر، اَلتّٰلِيٰتِ، مجرور، تِلَاوَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث، تلاوت کرنے والیاں، پڑھنے والیاں مراد فرشتے ہیں، ذِكْرًا، مصدر ہے ذکر، یاد، نصیحت،

اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ۭ﴿۴﴾	بلاشبہ تمہارا معبود یقیناً ایک ہے

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلاشبہ) اِلٰهَكُمْ (اِلٰهَ۔ كُمْ) اِلٰهَ، مضاف معبود، جمع، اٰلِهَةٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، تم سب کا، تمہارا (تمہارا معبود)

لَوَاحِدٌ(لَ۔ وَاحِدٌ) لَ، لام تاکید، یقیناً، وَاحِدٌ، اسم مرفوع نکرہ ایک، اکیلا (یقیناً ایک ہے)

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَ	وہ آسمانوں اور زمین اور جو ان کے درمیان ہے کا رب

رَبُّ الْمَشَارِقِ ﴿۵﴾	ہے اور (تمام) مشرقوں کا رب ہے

رَبُّ السَّمٰوٰتِ۔رَبُّ، مضاف، رب، پروردگار، اَلسَّمٰوٰتِ، مضاف الیہ، آسمانوں کا، واحد، اَلسَّمَآءُ (آسمانوں کا رب) وَ، حرف عطف (اور) اَلْاَرْضِ (زمین) وَ، حرف عطف (اور) مَا، موصولہ (جو)

بَیْنَھُمَا (بَیْنَ۔ھُمَا) بَیْنَ، مضاف، درمیان، ھُمَا، ضمیر تثنیہ مؤنث غائب، ان دونوں کے، ضمیر کا مرجع اَلسَّمٰوٰتِ والْاَرْضِ، ہے (ان دونوں کے درمیان) وَ، حرف عطف (اور)

رَبُّ الْمَشَارِقِ۔رَبُّ، مضاف، رب، اَلْمَشَارِقِ، مضاف الیہ، مشرقوں کا، طلوع آفتاب کے تمام مقامات کا واحد، اَلْمَشْرِقُ (مشرقوں کا رب)

اِنَّا زَیَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْیَا بِزِیْنَةِ ۣ الْكَوَاكِبِ ﴿۶﴾	بے شک ہم نے آسمان دنیا کو ستاروں کی زینت سے آراستہ کیا

اِنَّا (اِنَّ۔نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم نے)

زَیَّنَّا، فعل ماضی جمع متکلم زَیَّنَ یُزَیِّنُ، مصدر تَزْیِیْنٌ، زینت دینا، آراستہ کرنا (ہم نے آراستہ کیا)

اَلسَّمَآءَ الدُّنْیَا۔اَلسَّمَآءَ، موصوف، آسمان، اَلدُّنْیَا، صفت، دَانِیَةٌ، سے اسم تفضیل کا صیغہ واحد مؤنث زیادہ قریب، دنیا (زیادہ قریب کا آسمان، آسمان دنیا)

بِزِیْنَةِ ۣ الْكَوَاكِبِ (بِ۔زِیْنَةِ ۣ۔اَلْكَوَاكِبِ) بِ، حرف جار بمعنی مِنْ، سے، زِیْنَةِ، مجرور، مضاف، زینت، نِ، نون قطنی، اَلْكَوَاكِبِ، مضاف الیہ، ستاروں کی، واحد، اَلْكَوْكَبُ، اضافت بیانیہ ہے (ستاروں کی زنیت سے)

وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَیْطٰنٍ مَّارِدٍ ﴿۷﴾	اور ہر سرکش شیطان سے محفوظ کرنے کے لیے

وَ، حرف عطف (اور) حِفْظًا، مصدر ہے منصوب بوجہ مفعول مطلق (محفوظ کرنے کے لیے)

مِنْ كُلِّ شَیْطٰنٍ مَّارِدٍ۔مِنْ، حرف جار، سے، كُلِّ، مجرور، مضاف ہر، شَیْطٰنٍ، مضاف الیہ، موصوف، شیطان، مَارِدٍ، صفت، مُرُوْدٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، سرکش، جمع، مَرَدَةٌ (ہر سرکش شیطان سے)

لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَ يُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ﴿۸﴾	وہ عالم بالا کی مجلس کی طرف کان لگا کر سن نہیں سکتے اور ان پر ہر طرف سے (شہاب) پھینکے جاتے ہیں۔

لَا يَسَّمَّعُوْنَ، اصل میں لَا يَتَسَمَّعُوْنَ، تھا "تا" کو "س" میں مدغم کیا گیا ہے، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب تَسَمَّعَ يَتَسَمَّعُ، مصدر تَسَمُّعٌ، کان لگا کر سننا (وہ کان لگا کر نہیں سن سکتے)

اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى (اِلٰى ۔ اَلْمَلَاِ ۔ اَلْاَعْلٰى) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، اَلْمَلَاِ، مجرور، موصوف، اسم جمع، جماعت، مجلس، اَلْاَعْلٰى، صفت، عُلُوٌّ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ، سب سے اوپر، سب سے برتر، عالم بالا (عالم بالا کی مجلس کی طرف) مراد فرشتوں کی جماعت یا ملائکہ کے سردار جن سے امور عالم کا تعلق ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) يُقْذَفُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب قَذَفَ يَقْذِفُ، مصدر قَذْفًا، پھینکنا، تیر پھینکنا (پھینکے جاتے ہیں) مِنْ كُلِّ جَانِبٍ۔ مِنْ، حرف جار، سے، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، جَانِبٍ، مضاف الیہ، طرف (ہر طرف سے)

دُحُوْرًا وَّ لَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ﴿۹﴾	بھگانے کے لیے اور ان کے لیے دائمی عذاب ہے

دُحُوْرًا، دَحَرَ يَدْحُرُ، کا مصدر ہے (بھگانا، ہانکنا، دھتکارنا) وَ، حرف عطف (اور)

لَهُمْ (لَ ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کے لیے)

عَذَابٌ وَّاصِبٌ۔ عَذَابٌ، موصوف، عذاب، وَاصِبٌ، صفت، وُصُوْبٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، ہمیشہ رہنے والا، دائمی (دائمی عذاب)

اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ﴿۱۰﴾	مگر جو (شیطان) اچک کر لے جائے (فرشتوں کی کوئی بات ایک بار) اچک کر لے جانا تو چمکتا ہوا شعلہ اس کے پیچھے لگ جاتا ہے

اِلَّا، حرف استثنا (مگر) مَنْ، اسم موصول شرطیہ (جو)

خَطِفَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَطِفَ يَخْطَفُ، مصدر خَطْفًا وَّ خَطْفَةً، اچک کر لے جانا (وہ اچک کر لے جائے) اَلْخَطْفَةَ، مصدر (اچک کر لے جانا، جھپٹ کر لے جانا)

فَاَتْبَعَهٗ (فَ ۔ اَتْبَعَ ۔ هٗ) فَ، حرف عطف، تو، اَتْبَعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَتْبَعَ یُتْبِعُ، مصدر اِتْبَاعٌ پیچھے لگنا، پیچھا کرنا، جواب شرط، وہ پیچھے لگ جاتا ہے، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (تو وہ اس کے پیچھے لگ جاتا ہے)

شِهَابٌ ثَاقِبٌ ۔ شِهَابٌ، موصوف، شعلہ، انگارہ، شہاب، ثَاقِبٌ، صفت، ثُقُوْبٌ، جس کے معنی آگ کے روشن ہونے کے ہیں اسم فاعل واحد مذکر روشن، ثاقب، چمکتا ہوا (چمکتا ہوا شعلہ، شہاب ثاقب)

فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا ؕ	پس آپ ان (کافروں) سے پوچھیے کیا ان کا پیدا کرنا زیادہ مشکل ہے یا وہ چیزیں جنہیں ہم نے (کائنات) میں پیدا کیا ہے؟

فَاسْتَفْتِهِمْ (فَ ۔ اِسْتَفْتِ ۔ هِمْ) فَ، حرف عطف، پس، اِسْتَفْتِ، فعل امر واحد مذکر حاضر اِسْتَفْتٰی یَسْتَفْتِیْ، مصدر اِسْتِفْتَآءٌ، پوچھنا، فتوٰی پوچھنا، آپ پوچھیے، هِمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان سے، ضمیر کا مرجع کفار مکہ ہیں (پس آپ ان سے پوچھیے)

اَهُمْ (اَ ۔ هُمْ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کا (کیا ان کا)

اَشَدُّ ۔ شِدَّةٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ سخت، زیادہ مشکل) خَلْقًا، مصدر (پیدا کرنا)

اَمْ، حرف عطف (یا) مَنْ، اسم موصول (وہ چیزیں جنہیں)

خَلَقْنَا، فعل ماضی جمع متکلم خَلَقَ یَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا (ہم نے پیدا کیا ہے)

اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِيْنٍ لَّازِبٍ ⑪	بے شک ہم نے انہیں چپکنے والے گارے سے پیدا کیا ہے

اِنَّا (اِنَّ ۔ نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

خَلَقْنٰهُمْ (خَلَقْنَا ۔ هُمْ) خَلَقْنَا، فعل ماضی جمع متکلم خَلَقَ یَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا، ہم نے پیدا کیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (ہم نے انہیں پیدا کیا ہے)

مِنْ طِيْنٍ لَّازِبٍ ۔ مِنْ، حرف جار، سے، طِيْنٍ، مجرور، موصوف، پانی میں ملی ہوئی مٹی کو کہتے ہیں، گو اس سے پانی کا اثر زائل ہو جائے، گارے، لَازِبٍ، صفت، لَزْبٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر چپکنے

والا، لیس دار، جم جانے والا، چپکنے واے (چپکنے والے گارے، لیس دار گارے)

بَلْ عَجِبْتَ وَيَسْخَرُوْنَ ﴿۱۲﴾	بلکہ آپ نے تعجب کیا اور وہ مذاق اڑاتے ہیں

بَلْ، حرف اضراب (بلکہ) عَجِبْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر عَجِبَ يَعْجَبُ، مصدر عَجَبًا، تعجب کرنا، حیران ہونا (آپ نے (ان کے انکار آخرت پر) تعجب کیا) وَ، حرف عطف (اور)

يَسْخَرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب سَخِرَ يَسْخَرُ، مصدر سَخْرًا، مذاق اڑانا، تمسخر اڑانا، کسی پر ہنسنا، (وہ مذاق اڑاتے ہیں)

وَاِذَا ذُكِّرُوْا لَا يَذْكُرُوْنَ ﴿۱۳﴾	اور جب انہیں نصیحت کی جاتی ہے (تو) وہ نصیحت قبول نہیں کرتے

وَ، حرف عطف (اور) اِذَا، ظرف زمان مستقبل پر دلالت کرتا ہے بمعنی شرط (جب)

ذُكِّرُوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب ذَكَّرَ يُذَكِّرُ، مصدر تَذْكِيْرًا، یاد دلانا، نصیحت کرنا (انہیں نصیحت کی جاتی ہے) لَا يَذْكُرُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب ذَكَرَ يَذْكُرُ، مصدر ذِكْرًا، یاد کرنا، نصیحت پکڑنا، نصیحت قبول کرنا (وہ نصیحت قبول نہیں کرتے)

وَاِذَا رَاَوْا اٰيَةً يَّسْتَسْخِرُوْنَ ﴿۱۴﴾	اور جب وہ کوئی نشانی دیکھتے ہیں وہ مذاق اڑاتے ہیں

وَ، حرف عطف (اور) اِذَا، ظرف زمان مستقبل پر دلالت کرتا ہے بمعنی شرط (جب)

رَاَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب رَاٰى يَرٰى، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ دیکھتے ہیں)

اٰيَةً (کوئی نشانی کوئی معجزہ) جمع اٰيٰتٌ، يَسْتَسْخِرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِسْتَسْخَرَ يَسْتَسْخِرُ، مصدر اِسْتِسْخَارٌ، مذاق اڑانا (وہ مذاق اڑاتے ہیں)

وَقَالُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۵﴾	اور وہ کہتے ہیں نہیں ہے یہ مگر کھلا جادو۔

وَ، حرف عطف اور، قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ مصدر قَوْلًا، کہنا، اِذَا، کا معطوف ہونے کی وجہ سے ترجمہ (وہ کہتے ہیں) اِنْ، صلہ میں اِلَّا ہے اس لیے ترجمہ (نہیں ہے)

هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ) اِلَّا، حرف استثنا (مگر)

سِحْرٌ مُّبِیْنٌ۔ سِحْرٌ، موصوف جادو، مُبِیْنٌ، صفت، اِبَانَۃٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، کھلا، واضح، صریح (کھلا جادو)

ءَاِذَا مِتْنَا وَ كُنَّا تُرَابًا وَّ عِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿۱۶﴾	کیا جب ہم مر جائیں گے اور ہم مٹی اور ہڈیاں ہو جائیں گے تو کیا واقعی ہم ضرور (زندہ کر کے) اٹھائے جانے والے ہیں

ءَاِذَا (ءَ۔ اِذَا) ءَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، اِذَا، ظرف زمان مستقبل متضمن بمعنی شرط، جب (کیا جب)

مِتْنَا، فعل ماضی جمع متکلم مَاتَ یَمُوْتُ، مصدر مَوْتًا، مرنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (ہم مر جائیں گے)

وَ، حرف عطف (اور) كُنَّا، فعل ناقص ماضی جمع متکلم كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (ہم ہو جائیں گے) تُرَابًا (مٹی) وَ، حرف عطف (اور) عِظَامًا (ہڈیاں)

ءَاِنَّا (ءَ۔ اِنَّ۔ نَا) ءَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، واقعی، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (کیا واقعی ہم) لَمَبْعُوْثُوْنَ (لَ۔ مَبْعُوْثُوْنَ) لَ، لام تاکید، ضرور، مَبْعُوْثُوْنَ، بَعْثًا، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر، اٹھائے جانے والے (ضرور (زندہ کر کے) اٹھائے جانے والے)

اَوَ اٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ﴿۱۷﴾	اور کیا ہمارے پہلے باپ دادا (بھی)

اَوَ اٰبَآؤُنَا (اَ۔ وَ۔ اٰبَآؤُ۔ نَا) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، وَ، حرف عطف، اور، اٰبَآؤُ، مضاف، باپ دادا، نَا، مضاف الیہ ضمیر جمع متکلم، ہمارے (اور کیا ہمارے باپ دادا) اَلْاَوَّلُوْنَ (پہلے، اگلے) واحد، اَلْاَوَّلُ۔

قُلْ نَعَمْ وَ اَنْتُمْ دَاخِرُوْنَ ﴿۱۸﴾	آپ کہہ دیجیے ہاں اور تم ذلیل وخوار ہو گے

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجیے) نَعَمْ، حرف جواب (ہاں)

وَ، حرف عطف (اور) اَنْتُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر (تم)

دَاخِرُوْنَ، دَخْرٌ، مصدر سے جس کے معنی ذلیل وخوار ہونے کے ہیں اسم فاعل جمع مذکر (ذلیل ہونے والے، ذلیل وخوار) واحد، دَاخِرٌ۔

فَاِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ فَاِذَا هُمْ	پس وہ صرف ایک (زوردار آواز کی) جھڑکی ہو گی تو یکایک

يَنْظُرُوْنَ ﴿١٩﴾	وہ (قبروں سے اٹھ کر) دیکھ رہے ہوں گے

فَاِنَّمَا (فَ۔اِنَّمَا) فَ، حرف عطف، پس، اِنَّمَا، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل اور مَا، کافہ جو حصر کے لیے آتی ہے اور "اِنَّ" کو عمل لفظی سے روک دیتی ہے (بے شک، تحقیق، صرف، سوائے اس کے نہیں)

هِيَ، ضمیر واحد مؤنث غائب (وہ) زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ۔ زَجْرَةٌ، موصوف، اسم، جھڑکی، ڈانٹ، کڑک، وَاحِدَةٌ، صفت، اسم فاعل واحد مؤنث ایک، اکیلی (ایک (زوردار آواز کی) جھڑکی)

فَاِذَا هُمْ (فَ۔اِذَا۔هُمْ) فَ، حرف عطف، تو، اِذَا، ظرف زمان مفاجاتیہ، اچانک، یکایک، ناگہان، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (تو یکایک وہ)

يَنْظُرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب نَظَرَ يَنْظُرُ، مصدر نَظْرًا، دیکھنا (وہ دیکھ رہے ہوں گے)

وَقَالُوْا يٰوَيْلَنَا هٰذَا يَوْمُ الدِّيْنِ ﴿٢٠﴾	اور وہ کہیں گے ہائے ہماری بربادی یہ (تو) جزا کا دن ہے

وَ، حرف عطف (اور) قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ کہیں گے) يٰوَيْلَنَا (يَا۔وَيْلَ۔نَا) يَا، حرف ندا، اے، ہائے، وَيْلَنَا، منادیٰ، وَيْلَ، مضاف مصدر ہے، کلمہ حسرت وندامت، ہلاکت، بربادی، خرابی، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہائے ہماری بربادی)

هٰذَا يَوْمُ الدِّيْنِ۔ هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، یہ، يَوْمُ، مشار الیہ، مضاف، دن، اَلدِّيْنِ، مضاف الیہ، جزا، بدلہ (یہ جزا کا دن)

هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿٢١﴾	یہی فیصلے کا دن ہے جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے

ع ۲۱ ۵

هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ۔ هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، یہ، یہی، يَوْمُ، مشار الیہ، مضاف، دن، اَلْفَصْلِ، مضاف الیہ، مصدر، فیصلہ کرنا، فیصلہ (یہی فیصلے کا دن) اَلَّذِيْ، اسم موصول واحد مذکر (جس)

كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم تھے)

بِهٖ (بِ۔هٖ) بِ، حرف جار، کو، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کو)

تُكَذِّبُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا (تم جھٹلایا کرتے)

اُحۡشُرُوا الَّذِیۡنَ ظَلَمُوۡا وَ اَزۡوَاجَهُمۡ وَ مَا كَانُوۡا یَعۡبُدُوۡنَ ﴿۲۲﴾	تم ان لوگوں کو اکٹھا کرو جنہوں نے ظلم کیا اور ان کے ساتھیوں کو اور جن کی وہ عبادت کیا کرتے تھے

اُحۡشُرُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر حَشَرَ یَحۡشُرُ، مصدر حَشۡرًا، جمع کرنا، اکٹھا کرنا (تم اکٹھا کرو)

اَلَّذِیۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کو جنہوں نے)

ظَلَمُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب ظَلَمَ یَظۡلِمُ، مصدر ظُلۡمًا، ظلم کرنا (اُنہوں نے ظلم کیا)

وَ، حرف عطف (اور) اَزۡوَاجَهُمۡ (اَزۡوَاجَ۔هُمۡ) اَزۡوَاجَ، مضاف، جوڑے، ہم مثل چیزیں، واحد، زَوۡجٌ، حیوانات کے جوڑے میں نر ہو مادہ ہر ایک کو زوج کہتے ہیں، اسی طرح غیر حیوانات میں ہر شے کو جو دوسری سے کے قرین ہو خواہ مماثل ہو یا متضاد زوج کہتے ہیں، اس آیت میں "زَوۡجٌ" کا مطلب کفار اور ان کے ہم مشرب لوگ، کافروں کی مشرک بیویاں، کافروں کے چیلے یعنی ساتھیوں وغیرہ، هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے ساتھیوں) وَ، حرف عطف (اور) مَا، موصولہ (جن کی)

كَانُوۡا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ یَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (وہ تھے)

یَعۡبُدُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَبَدَ یَعۡبُدُ، مصدر عِبَادَةٌ، عبادت کرنا (وہ عبادت کیا کرتے)

مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ فَاهۡدُوۡهُمۡ اِلٰی صِرَاطِ الۡجَحِیۡمِ ﴿۲۳﴾	اللہ کے سوا پھر تم انہیں جہنم کے راستے کی طرف لے چلو

مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ۔ مِنۡ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوۡنِ، مجرور، مضاف، علاوہ، سوا،

اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے سوا) اس کا تعلق پچھلی آیت سے ہے۔

فَاهۡدُوۡهُمۡ (فَ۔اِهۡدُوۡا۔هُمۡ) فَ، حرف عطف، پھر، اِهۡدُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر هَدٰی یَهۡدِیۡ، مصدر هِدَایَةٌ، ہدایت دینا، چلانا، تم لے چلو، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (پھر تم انہیں لے چلو)

اِلٰی صِرَاطِ الۡجَحِیۡمِ۔ اِلٰی، حرف جار، کی طرف، صِرَاطِ، مجرور، مضاف، راستے،

اَلۡجَحِیۡمِ، مضاف الیہ، دوزخ، جہنم کے (جہنم کے راستے کی طرف)

وَ قِفُوْهُمْ اِنَّهُمْ مَّسْـُٔوْلُوْنَ ﴿۲۴﴾	اور تم انہیں ٹھہراؤ بے شک ان سے سوال کیے جانے والے ہیں۔

وَ قِفُوْهُمْ (وَ۔قِفُوْا۔هُمْ) وَ، حرف عطف، اور، قِفُوْا، اصل میں، اِوْقِفُوْا، تھاواؤحرف علت بوجہ کسرہ ما قبل گر گیااور الف حرف علت بوجہ کسرہ مابعد گر گیا، قِفُوْا، بن گیا، فعل امر جمع مذکر حاضر وَقَفَ یَقِفُ، مصدر وَقْفًاوَّ وُقُوْفٌ، روکنا، کھڑے رکھنا، ٹھہرانا، تم ٹھہراؤ، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (اور تم انہیں ٹھہراؤ) اِنَّهُمْ (اِنَّ۔هُمْ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (بے شک ان سے) مَسْـُٔوْلُوْنَ۔سُؤَالًا، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر (سوال کیے جانے والے، بازپرس کیے جانے والے) واحد مَسْـُٔوْلًا

مَا لَكُمْ لَا تَنَاصَرُوْنَ ﴿۲۵﴾	تم کو کیا ہے تم ایک دوسرے کی مدد نہیں کرتے؟

مَا لَكُمْ (مَا۔لَ۔كُمْ) مَا، استفہامیہ، کیا، لَ، حرف جار، کو، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (کیا ہے تم کو) لَا تَنَاصَرُوْنَ۔تَنَاصَرُوْنَ، اصل میں تَتَنَاصَرُوْنَ، تھا، ایک تا حذف ہے فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر تَنَاصَرَ یَتَنَاصَرُ، مصدر تَنَاصُرٌ، ایک دوسرے کی مدد کرنا (تم ایک دوسرے کی مدد نہیں کرتے)

بَلْ هُمُ الْيَوْمَ مُسْتَسْلِمُوْنَ ﴿۲۶﴾	بلکہ آج وہ فرمانبردار ہیں

بَلْ، حرف اضراب (بلکہ) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ) اَلْيَوْمَ، ظرف زمان (آج)

مُسْتَسْلِمُوْنَ۔اِسْتِسْلَامٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (سپرد کرنے والے، فرمانبرداری کرنے والے، فرمانبردار)

وَ اَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿۲۷﴾	اور ان کے بعض بعض کی طرف متوجہ ہوں گے وہ ایک دوسرے سے سوال کریں گے

وَ، حرف عطف (اور) اَقْبَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَقْبَلَ يُقْبِلُ، مصدر اِقْبَالٌ، رخ کرنا، متوجہ

ہونا ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ متوجہ ہوگا) بَعْضُهُمْ (بَعْضُ۔هُمْ) بَعْضُ، مضاف، کل کے اعتبار سے شے کے کسی جز کو بعض کہتے ہیں، بعض، کچھ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے بعض)

عَلٰی بَعْضٍ۔عَلٰی، حرف جار بمعنی اِلٰی، کی طرف، بَعْضٍ، مجرور، بعض (بعض کی طرف)

يَتَسَآءَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب تَسَآءَلَ يَتَسَآءَلُ، مصدر تَسَآءُلٌ، ایک دوسرے سے سوال کرنا (وہ ایک دوسرے سے سوال کریں گے)

قَالُوْٓا اِنَّكُمْ كُنْتُمْ تَاْتُوْنَنَا عَنِ الْيَمِيْنِ ۲۸	وہ کہیں گے بے شک تم ہمارے پاس دائیں طرف سے (قسمیں کھاتے ہوئے) آیا کرتے تھے

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ کہیں گے)

اِنَّكُمْ (اِنَّ۔كُمْ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، كُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب تم (بے شک تم)

كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم تھے)

تَاْتُوْنَنَا (تَاْتُوْنَ۔نَا) تَاْتُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَتٰی يَاْتِیْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا، تم آیا کرتے، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (تم ہمارے پاس آیا کرتے)

عَنِ الْيَمِيْنِ۔عَنْ، حرف جار، سے، اَلْيَمِيْنِ، مجرور، اسم معرفہ دائیں طرف، سیدھا ہاتھ، مراد قوت، طاقت، قسم، اس سے قسم کھانے والا اپنے دعویٰ میں قوت پیدا کرتا ہے (دائیں طرف سے)

قَالُوْا بَلْ لَّمْ تَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ۲۹	وہ کہیں گے بلکہ تم ایمان والے نہ تھے

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ کہیں گے)

یہ فقرہ گمراہ کرنے والے پیشواؤں کی طرف سے گمراہ ہونے والے چیلوں سے خطاب ہے،

بَلْ، حرف اضراب (بلکہ) لَمْ تَكُوْنُوْا، فعل ناقص مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ (تم نہ تھے)

مُؤْمِنِيْنَ۔اِيْمَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ایمان لانے والے، ایمان والے) واحد، مُؤْمِنٌ،

وَمَا كَانَ لَنَا عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ ۚ	اور ہمارا تم پر کوئی غلبہ نہ تھا

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہ)

كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھا)

لَنَا (لَ۔ نَا) لَ، حرف جار، کا، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم کا، ہمارا)

عَلَيْكُمْ (عَلٰى۔ كُمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)

مِنْ سُلْطٰنٍ۔ مِنْ، حرف جار، برائے عموم، سُلْطٰنٍ، مجرور، غلبہ، زور، دلیل (کوئی غلبہ)

بَلْ كُنْتُمْ قَوْمًا طٰغِيْنَ ۝۳۰	بلکہ تم حد سے بڑھنے والے لوگ تھے

بَلْ، حرف اضراب (بلکہ) كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا ہونا (تم تھے) قَوْمًا (قوم، لوگ) طٰغِيْنَ۔ طُغْيَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر حد سے بڑھنے والے، سرکش، باغی، واحد، طَاغِيٌ،

فَحَقَّ عَلَيْنَا قَوْلُ رَبِّنَا ۖ	پس ہم پر ہمارے رب کا فرمان ثابت ہو گیا

فَحَقَّ (فَ۔ حَقَّ) فَ، حرف عطف، پس، حَقَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب حَقَّ يَحِقُّ، مصدر حَقًّا، حق ہونا، جائز ہونا، ثابت ہونا (وہ ثابت ہو گیا)

عَلَيْنَا (عَلٰى۔ نَا) عَلٰى، حرف جار، پر، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم پر)

قَوْلُ رَبِّنَا (قَوْلُ۔ رَبِّ۔ نَا) قَوْلُ، مضاف، اسم مصدر، قول، فرمان، کہنا، بات، رَبِّ، مضاف الیہ مضاف، رب کا، نَا، مضاف الیہ، ہمارے (ہمارے رب کا فرمان)

اِنَّا لَذَآئِقُوْنَ ۝۳۱	بے شک ہم یقیناً ذائقہ (عذاب) چکھنے والے ہیں

اِنَّا (اِنَّ۔ نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

لَذَآئِقُوْنَ (لَ۔ ذَآئِقُوْنَ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، ذَآئِقُوْنَ۔ ذَوْقًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر ذائقہ چکھنے والے، واحد، ذَآئِقٌ (یقیناً ذائقہ (عذاب) چکھنے والے ہیں)

فَاَغْوَيْنٰكُمْ اِنَّا كُنَّا غٰوِيْنَ ﴿٣٢﴾	سو ہم نے تمہیں گمراہ کیا بے شک ہم (خود) گمراہ تھے

فَاَغْوَيْنٰكُمْ (فَ۔ اَغْوَيْنَا، كُمْ) فَ، حرف عطف، سو، اَغْوَيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَغْوٰى يُغْوِىْ، مصدر اِغْوَآءٌ، بھٹکانا، گمراہ کرنا، ہم نے گمراہ کیا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (بے شک ہم نے تمہیں گمراہ کیا) اِنَّا (اِنَّ۔ نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

كُنَّا، فعل ناقص ماضی جمع متکلم كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (ہم تھے)

غٰوِيْنَ۔ غَيًّا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (گمراہ بھٹکے ہوئے)

فَاِنَّهُمْ يَوْمَئِذٍ فِى الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ﴿٣٣﴾	پس بے شک وہ اس دن عذاب میں ایک دوسرے کے شریک ہوں گے

فَاِنَّهُمْ (فَ۔ اِنَّ۔ هُمْ) فَ، حرف عطف، پس، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (پس بے شک وہ) يَوْمَئِذٍ (يَوْمَ۔ اِذٍ) يَوْمَ، مضاف، ظرف زمان، دن، اِذٍ، مضاف الیہ، اس، (اس دن) فِى الْعَذَابِ (فِىْ۔ اَلْعَذَابِ) فِىْ، حرف جار، میں، اَلْعَذَابِ، مجرور، عذاب (عذاب میں)

مُشْتَرِكُوْنَ۔ اِشْتِرَاكٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ایک دوسرے کے شریک، شریک ہونے والے، باہم شریک)

اِنَّا كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ ﴿٣٤﴾	بے شک ہم مجرموں کے ساتھ اسی طرح کیا کرتے ہیں

اِنَّا (اِنَّ۔ نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

كَذٰلِكَ (كَ۔ ذٰلِكَ) كَ، حرف تشبیہ وحرف جار، مانند کی طرح، جیسا، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اسی، (اسی طرح) نَفْعَلُ، فعل مضارع جمع متکلم فَعَلَ يَفْعَلُ، مصدر فِعْلًا وَّفَعْلًا، کرنا، کام کرنا (ہم کیا کرتے ہیں) بِالْمُجْرِمِيْنَ (بِ۔ اَلْمُجْرِمِيْنَ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلْمُجْرِمِيْنَ، مجرور، اِجْرَامٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر جرم کرنے والے، مجرموں، گنہگاروں، واحد، اَلْمُجْرِمُ (مجرموں کے ساتھ)

اِنَّهُمْ كَانُوْٓا اِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا	یقیناً وہ (ایسے) لوگ تھے کہ جب ان سے کہا جاتا (کہ)

اللّٰہُ ۙ یَسۡتَکۡبِرُوۡنَ ﴿۳۵﴾	اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں (تو) وہ تکبر کرتے ۔

اِنَّھُمۡ (اِنَّ۔ھُمۡ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، ھُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (یقیناً وہ)

کَانُوۡٓا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب کَانَ یَکُوۡنُ، مصدر کَوۡنًا، ہونا (وہ تھے)

اِذَا، ظرف زمان، مستقبل پر دلالت کرتا ہے بمعنی شرط (جب)

قِیۡلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (کہا جاتا ہے)

لَھُمۡ (لَ۔ھُمۡ) لَ، حرف جار، سے، ھُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے) لَا، نافیہ (نہیں ہے)

اِلٰہَ (کوئی معبود) اِلَّا، حرف استثنا (سوا، مگر) اَللّٰہُ، خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ) یَسۡتَکۡبِرُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِسۡتَکۡبَرَ یَسۡتَکۡبِرُ، مصدر اِسۡتِکۡبَارٌ، تکبر کرنا (وہ تکبر کرتے)

وَ یَقُوۡلُوۡنَ اَئِنَّا لَتَارِکُوۡۤا اٰلِھَتِنَا لِشَاعِرٍ مَّجۡنُوۡنٍ ﴿ؕ۳۶﴾	اور وہ کہتے کیا واقعی ہم یقیناً ایک دیوانے شاعر کی خاطر اپنے معبودوں کو چھوڑ دینے والے ہیں؟

وَ، حرف عطف (اور) یَقُوۡلُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (وہ کہتے)

اَئِنَّا (اَ۔اِنَّ۔نَا) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، واقعی، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (کیا واقعی ہم) لَتَارِکُوۡۤا (لَ۔تَارِکُوۡا) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، تَارِکُوۡا۔تَرۡکٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، چھوڑ دینے والے (یقیناً چھوڑ دینے والے)

اٰلِھَتِنَا (اٰلِھَۃِ، نَا) اٰلِھَۃِ، مضاف، معبودوں، واحد، اِلٰہٌ، نَا مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، اپنے (اپنے معبودوں)

لِشَاعِرٍ مَّجۡنُوۡنٍ (لِ۔شَاعِرٍ۔ مَجۡنُوۡنٍ) لِ، حرف جار، کیلئے، کی خاطر، شَاعِرٍ، مجرور، موصوف، ایک شاعر، مَجۡنُوۡنٍ، صفت، جُنُوۡنٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر، دیوانہ، مجنون، جمع، مَجَانِیۡنَ (ایک دیوانے شاعر کی خاطر)

بَلۡ جَآءَ بِالۡحَقِّ وَ صَدَّقَ الۡمُرۡسَلِیۡنَ ﴿۳۷﴾	بلکہ وہ حق کے ساتھ آیا ہے اور اس نے تمام رسولوں کی تصدیق کی ہے

بَلْ، حرف اضراب (بلکہ) جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ یَجِیْٓءُ، مصدر مَجِیْٓءٌ، آنا (وہ آیا ہے)
بِالْحَقِّ (بِ۔ اَلْحَقِّ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلْحَقِّ، مجرور، حق (حق کے ساتھ)
وَ، حرف عطف (اور) صَدَّقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب صَدَّقَ یُصَدِّقُ، مصدر تَصْدِیْقٌ، تصدیق کرنا،
(اس نے تصدیق کی ہے) اَلْمُرْسَلِیْنَ۔اِرْسَالٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر بھیجے ہوئے (تمام رسولوں)
واحد، اَلْمُرْسَلُ،

اِنَّكُمْ لَذَآىِٕقُوا الْعَذَابِ الْاَلِیْمِ ﴿۳۸﴾	بلاشبہ تم یقیناً دردناک عذاب کا مزہ چکھنے والے ہو

اِنَّكُمْ (اِنَّ۔ كُمْ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (بلاشبہ تم)
لَذَآىِٕقُوا الْعَذَابِ الْاَلِیْمِ (لَ۔ ذَآىِٕقُوْا۔ اَلْعَذَابِ۔ اَلْاَلِیْمِ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً،
ذَآىِٕقُوْا، مضاف، اصل میں، ذَآىِٕقُوْنَ، تھا، اضافت کی وجہ سے جمع کا نون گراہوا ہے، ذَوْقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر ذائقہ چکھنے والے، مزہ چکھنے والے، واحد، ذَآىِٕقٌ۔ اَلْعَذَابِ، مضاف الیہ، موصوف، عذاب کا، اَلْاَلِیْمِ، صفت، اَلَمٌ، مصدر سے بمعنی فاعل صفت مشبہ، دکھ دینے والا، دردناک (یقیناً دردناک عذاب کا مزہ چکھنے والے)

وَمَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۳۹﴾	اور تمہیں بدلہ نہیں دیا جائے گا مگر اسی کا جو تم عمل کیا کرتے تھے

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں) تُجْزَوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر جَزٰی یَجْزِیْ، مصدر
جَزَآءٌ، بدلہ دینا، صلہ دینا (تمہیں بدلہ دیا جائے گا) اِلَّا، حرف استثنا (مگر) مَا، موصولہ (اسی کا جو)
كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم تھے)
تَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَمِلَ یَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (تم عمل کیا کرتے)

اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِیْنَ ﴿۴۰﴾	مگر اللہ کے خالص کیے ہوئے بندے

اِلَّا، حرف استثنا (مگر) عِبَادَ اللّٰهِ (عِبَادَ۔ اَللّٰهِ) عِبَادَ، مضاف، بندے، واحد، عَبْدٌ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ

کے (اللہ کے بندے) اَلْمُخْلَصِیْنَ۔اِخْلَاصٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر (خالص کیے ہوئے، مخصوص لوگ) واحد،اَلْمُخْلَصُ،

اُولٰٓئِكَ لَهُمْ رِزْقٌ مَّعْلُوْمٌ ۝	یہی لوگ ہیں ان کے لیے مقرر رزق ہے

اُولٰٓئِكَ،اسم اشارہ جمع بعید اصل ترجمہ وہی ضرورتاً (یہی لوگ ہیں) کیا جاتا ہے،

لَهُمْ (لَ۔هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے،هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب،ان (ان کے لیے)

رِزْقٌ مَّعْلُوْمٌ۔رِزْقٌ، موصوف، رزق، مَعْلُوْمٌ، صفت،عِلْمًا، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر، جانا ہوا، معین، مقرر (مقرر رزق)

فَوَاكِهُ ۚ وَهُمْ مُّكْرَمُوْنَ ۝	(ہر قسم کے) پھل اور وہ معزز ہوں گے۔

فَوَاكِهُ (ہر قسم کے) پھل واحد،فَاكِهَةٌ رِزْقٌ،کا بدل اس کی تفسیر،

وَ،حرف عطف (اور) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

مُكْرَمُوْنَ،اِكْرَامٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر (عزت بخشے گئے، تعظیم و تکریم، معزز)

فِیْ جَنّٰتِ النَّعِیْمِ ۝	نعمت کے باغوں میں

فِیْ جَنّٰتِ النَّعِیْمِ۔فِیْ، حرف جار، میں،جَنّٰتِ، مجرور، مضاف، جنتوں، باغوں، واحد،جَنَّةٌ۔

اَلنَّعِیْمِ، مضاف الیہ،اسم معرفہ، نعمت راحت عیش (نعمت کے باغوں میں)

عَلٰی سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِیْنَ ۝	تختوں پر آمنے سامنے (بیٹھے ہوں گے)

عَلٰی سُرُرٍ۔عَلٰی، حرف جار، پر، سُرُرٍ، مجرور، تختوں، واحد،سَرِیْرٌ (تختوں پر)

مُتَقٰبِلِیْنَ،تَقَابُلٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، آمنے سامنے (بیٹھے) واحد،مُتَقَابِلٌ

یُطَافُ عَلَیْهِمْ بِكَاْسٍ مِّنْ مَّعِیْنٍ ۝	ان پر بہتی ہوئی شراب کے جام کا دور چل رہا ہوگا

یُطَافُ، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب اَطَافَ یُطِیْفُ، مصدر اِطَافَةٌ، دور چلانا، گھمانا، پھیرانا (دور چل رہا ہوگا) عَلَیْهِمْ (عَلٰی۔هِمْ) عَلٰی، حرف جار، پر،هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر)

بِكَأْسٍ (بِ۔ كَأْسٍ) بِ، حرف جار، کا، كَأْسٍ، مجرور، بھرا ہوا جام (جام کا)

مِنْ مَّعِيْنٍ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، مَعِيْنٍ، مجرور، صیغہ صفت بمعنی جاری (جنت کی نہروں میں بہتی ہوئی شراب)

بَيْضَآءَ لَذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ۝٤٦	سفید ہو گی پینے والوں کے لیے لذیذ ہو گی

بَيْضَآءَ۔ بِيَاضٌ، مصدر سے صفت مشبہ واحد مؤنث، سفید، خَمْرٌ، کی صفت (سفید)

لَذَّةٍ، صفت ثانی، لَذَاذٌ، مصدر سے صفت مشبہ (لذیذ) جمع، لَذَّاتٌ،

لِلشّٰرِبِيْنَ (لِ۔ اَلشّٰرِبِيْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلشّٰرِبِيْنَ، مجرور، شُرْبٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر پینے والے، واحد، اَلشَّارِبُ (پینے والوں کے لیے)

لَا فِيْهَا غَوْلٌ وَّلَا هُمْ عَنْهَا يُنْزَفُوْنَ ۝٤٧	نہ اس میں درد سر ہو گا اور نہ وہ اس سے مدہوش کیے جائیں گے

لَا، نافیہ (نہ) فِيْهَا (فِيْ۔ هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع خَمْرٌ ہے (اس میں) غَوْلٌ۔ غَالَ يَغُوْلُ، کا مصدر ہے (شراب میں مدہوش ہونا، مدہوشی، درد سر)

وَ، حرف عطف (اور) لَا، نافیہ (نہ) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

عَنْهَا (عَنْ۔ هَا) عَنْ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس (اس سے)

يُنْزَفُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب نَزَفَ يَنْزِفُ، مصدر نَزْفًا، حواس کھونا، مدہوش کرنا (وہ مدہوش کیے جائیں گے)

وَ عِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ عِيْنٌ ۝٤٨	اور ان کے پاس نگاہ نیچے رکھنے والی بڑی بڑی خوبصورت آنکھوں والی (حوریں) ہوں گی

وَ، حرف عطف (اور) عِنْدَهُمْ (عِنْدَ۔ هُمْ) عِنْدَ، مضاف، پاس، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب ان کے (ان کے پاس) قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ۔ قٰصِرٰتُ، مضاف، قَصْرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث، نظر

کو روکنے والیاں، نیچے رکھنے والیاں، پاک دامن عورتیں، وہ عورتیں جن کی نظر اپنے شوہروں سے ہٹ کر دوسروں پر نہ پڑے اَلطَّرْفِ، مضاف الیہ، طَرْفٌ، کے معنی ہیں پلک جھپکانے کے، نگاہ اور نظر کے لیے بھی اس کا استعمال ہوتا ہے (نگاہ نیچے رکھنے والیاں) عِیْنٌ (بڑی بڑی خوبصورت آنکھوں والیاں)

كَاَنَّهُنَّ بَيْضٌ مَّكْنُوْنٌ ۝۴۹	جیسے وہ چھپا کر رکھے ہوئے انڈے ہوں

كَاَنَّهُنَّ (كَاَنَّ۔ هُنَّ) كَاَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، حرف تشبیہ کیلئے استعمال ہوتا ہے، گویا کہ، جیسے، هُنَّ، ضمیر جمع مؤنث غائب، وہ (جیسے وہ) بَيْضٌ مَّكْنُوْنٌ۔ بَيْضٌ، موصوف، انڈے، واحد، بَيْضَةٌ بَيَاضٌ، سے ماخوذ ہے، جس کے معنی سفیدی کے ہیں، مَكْنُوْنٌ، صفت، كَنٌّ وَّ كُنُوْنٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر، چھپا کر رکھا ہوا، محفوظ (چھپا کر رکھے ہوئے انڈے)

فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ۝۵۰	پھر ان کے بعض بعض کی طرف متوجہ ہوں گے وہ ایک دوسرے سے سوال کریں گے

فَاَقْبَلَ (فَ۔ اَقْبَلَ) فَ، حرف عطف، پھر، اَقْبَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَقْبَلَ يُقْبِلُ، مصدر اِقْبَالٌ، متوجہ ہونا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ متوجہ ہوگا)

بَعْضُهُمْ (بَعْضُ۔ هُمْ) بَعْضُ، مضاف بعض، کچھ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے بعض) عَلٰى بَعْضٍ۔ عَلٰى، حرف جار بمعنی اِلٰى، کی طرف، بَعْضٍ، مجرور، بعض (بعض کی طرف)

يَتَسَآءَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب تَسَآءَلَ يَتَسَآءَلُ، مصدر تَسَآءُلٌ، ایک دوسرے سے سوال کرنا (وہ ایک دوسرے سے سوال کریں گے)

قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ اِنِّىْ كَانَ لِىْ قَرِيْنٌ ۝۵۱	ان میں سے ایک کہنے والا کہے گا یقیناً میں ہوں کہ میرا ایک ساتھی تھا۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا کہنا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ کہے گا)

قَآئِلٌ۔ قَوْلًا، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (ایک کہنے والا)

مِنْهُمْ (مِنْ۔ هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان میں سے)
اِنِّیْ (اِنَّ۔ یْ) اِنِّ، اصل میں، اِنَّ، ہے، یْ، کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، یْ، ضمیر واحد متکلم میں (یقیناً میں)
کَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (وہ تھا)
لِیْ (لِ۔ یْ) لِ، حرف جار، کا، یْ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، مجھ (مجھ کا، میرا)
قَرِیْنٌ، اسم وہ آدمی جو دوسرے کا ہم عمر ہو یا اوصاف میں ہم پلہ ہوں، ساتھی، ہمنشین، جمع، قُرَنَآءُ،

یَّقُوْلُ اَىِٕنَّكَ لَمِنَ الْمُصَدِّقِیْنَ ﴿۵۲﴾	وہ کہتا تھا کیا واقعی تو یقیناً تصدیق کرنے والوں میں سے ہے

یَقُوْلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہتا تھا)
اِىِٕنَّكَ (اَ۔ اِنَّ۔ كَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، واقعی، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تو (کیا واقعی تو) لَمِنَ الْمُصَدِّقِیْنَ (لَ۔ مِنْ۔ اَلْمُصَدِّقِیْنَ) لَ، لام تاکید، یقیناً، مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمُصَدِّقِیْنَ، مجرور، تَصْدِیْقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، تصدیق کرنے والے (یقیناً تصدیق کرنے والوں میں سے)

ءَاِذَا مِتْنَا وَ كُنَّا تُرَابًا وَّ عِظَامًا ءَاِنَّا لَمَدِیْنُوْنَ ﴿۵۳﴾	کیا جب ہم مر جائیں گے اور ہم مٹی اور ہڈیاں ہو جائیں گے تو کیا واقعی ہم ضرور بدلہ دیئے جانے والے ہوں گے

ءَاِذَا (ءَ۔ اِذَا) ءَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، اِذَا، ظرف زمان مستقبل پر دلالت کرتا ہے بمعنی شرط، جب (کیا جب)
مِتْنَا، فعل ماضی جمع متکلم مَاتَ یَمُوْتُ، مصدر مَوْتًا، مر جانا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (ہم مر جائیں گے)
وَ، حرف عطف (اور) كُنَّا، فعل ناقص ماضی جمع متکلم كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (ہم ہو جائیں گے) تُرَابًا (مٹی) وَ، حرف عطف (اور) عِظَامًا (ہڈیاں) واحد، عَظْمٌ،
ءَاِنَّا (ءَ۔ اِنَّ۔ نَا) ءَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، واقعی، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم، (کیا واقعی ہم) لَمَدِیْنُوْنَ (لَ۔ مَدِیْنُوْنَ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، مَدِیْنُوْنَ، اسم مفعول جمع مذکر وہ

لوگ جن کو بدلہ دیا جائے، یہ لفظ دِیْنٌ، سے ماخوذ ہے جس کا معنی بدلہ ہے، بدلہ دیئے جانے والے (یقیناً بدلہ دیئے جانے والے)

قَالَ هَلْ اَنْتُمْ مُّطَّلِعُوْنَ ﴿۵۴﴾	وہ (جنتی) کہے گا کیا تم (اسے) جھانک کر دیکھنے والے ہو

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ (جنتی) کہے گا)

هَلْ، استفہامیہ (کیا) اَنْتُمْ، ضمیر منفصلہ جمع مذکر حاضر (تم)

مُطَّلِعُوْنَ۔ اِطِّلَاعٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، جھانک کر دیکھنے والے، واحد، مُطَّلِعٌ،

فَاطَّلَعَ فَرَاٰهُ فِیْ سَوَآءِ الْجَحِیْمِ ﴿۵۵﴾	پھر وہ جھانکے گا تو وہ اسے دوزخ کے وسط میں پائے گا

فَاطَّلَعَ (فَ۔ اِطَّلَعَ) فَ، حرف عطف پھر۔ اِطَّلَعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِطَّلَعَ یَطَّلِعُ، مصدر اِطِّلَاعٌ، جھانکنا، ترجمہ بحوالہ قیامت، وہ جھانکے گا (پھر وہ جھانکے گا)

فَرَاٰهُ (فَ۔ رَاٰی۔ هُ) فَ، حرف عطف، تو، رَاٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَةٌ، دیکھنا، ترجمہ بحوالہ قیامت، وہ دیکھے گا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (تو وہ اسے دیکھے گا)

فِیْ سَوَآءِ الْجَحِیْمِ (فِیْ۔ سَوَآءِ۔ اَلْجَحِیْمِ) فِیْ، حرف جار، میں، سَوَآءِ، مجرور، مضاف، مصدر بمعنی اِسْتِوَاءٌ، دونوں طرف سے برابر، درمیان، وسط، اَلْجَحِیْمِ، مضاف الیہ، دوزخ کے، جہنم کے (دوزخ کے وسط میں)

قَالَ تَاللّٰهِ اِنْ كِدْتَّ لَتُرْدِیْنِ ﴿۵۶﴾	وہ (جنتی) کہے گا اللہ کی قسم یقیناً تو قریب تھا (کہ) واقعی تو مجھے ہلاک کر دیتا

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ (جنتی) کہے گا)

تَاللّٰهِ (تَ۔ اللّٰهِ) تَ، حرف جار، قسم کیلئے، قسم، اَللّٰهِ، مجرور، مقسم بہ، اللہ (اللہ کی قسم)

اِنْ، مخففہ، اِنَّ، کی بجائے استعمال ہوتا ہے، اِنَّ کی طرح تاکید اور یقین کے معنی دیتا ہے (یقیناً)

كِدْتَّ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر كَادَ یَكِیْدُ، مصدر كَیْدًا، تدبیر کرنا، قریب ہونا (تو قریب تھا)

لَتُرْدِيْنِ، اصل میں "لَتُرْدِيْنِيْ" تھا(لَ۔ تُرْدِيْ۔ نِ۔ يْ) لَ، مفارقہ ،اِنْ، مخففہ پر آتا ہے، واقعی،
تُرْدِيْ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر اَرْدٰى يُرْدِيْ، مصدر اِرْدَآءٌ، ہلاک کرنا، تو ہلاک کر دیتا،
نِ، نون وقایہ، يْ، ضمیر واحد متکلم، محذوف ہے، مجھے ((کہ) واقعی تو مجھے ہلاک کر دیتا)

وَلَوْلَا نِعْمَةُ رَبِّيْ لَكُنْتُ مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ۞	اور اگر میرے رب کا احسان نہ ہوتا یقیناً میں (دوزخ میں) حاضر کیے جانے والوں میں سے ہوتا۔

وَ، حرف عطف (اور) لَوْلَا ،امتناعیہ، لَوْ، شرطیہ اور ،لَا، نافیہ کا مرکب (اگر نہ)
نِعْمَةُ،اسم نکرہ (نعمت، انعام، احسان) رَبِّيْ(رَبِّ۔ يْ) رَبِّ، مضاف، رب، يْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم،
میرے (میرے رب کا) لَكُنْتُ(لَ۔ كُنْتُ) لَ، لام تاکید، یقیناً، كُنْتُ، فعل ناقص ماضی واحد متکلم كَانَ
يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا،لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ، میں ہوتا (یقیناً میں ہوتا)
مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمُحْضَرِيْنَ، مجرور، اِحْضَارٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر
حاضر کیے جانے والے، واحد، اَلْمُحْضَرُ (حاضر کیے جانے والوں میں سے)

اَفَمَا نَحْنُ بِمَيِّتِيْنَ ۞	تو کیا ہم کبھی مرنے والے نہیں ہیں۔

اَفَمَا(اَ۔ فَ۔ مَا) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، تو، مَا، نافیہ، نہیں (تو کیا نہیں)
نَحْنُ، ضمیر جمع متکلم (ہم) بِمَيِّتِيْنَ (بِ۔ مَيِّتِيْنَ) بِ، حرف جار، زائدہ برائے تاکید نفی، ہرگز، کبھی،
مَيِّتِيْنَ، مجرور، اسم صفت (مرنے والے) واحد، مَيِّتٌ (یہ جنتی پوچھیں گے)

اِلَّا مَوْتَتَنَا الْاُوْلٰى وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ۞	سوائے ہماری (دنیا کی) پہلی موت کے اور نہ ہم کبھی عذاب دیئے جانے والے ہیں۔

اِلَّا، حرف استثنا (مگر سوائے) مَوْتَتَنَا(مَوْتَةَ۔ نَا) مَوْتَةَ، مضاف، اسم مصدر، موت، نَا، مضاف الیہ، ضمیر
جمع متکلم، ہماری (ہماری موت) اَلْاُوْلٰى، صفت، پہلی، اگلی، اَوَّلُ، کی مؤنث، وَ، حرف عطف (اور)
مَا، نافیہ (نہ) نَحْنُ، ضمیر جمع متکلم (ہم)

بِمُعَذَّبِیۡنَ (بِ۔ مُعَذَّبِیۡنَ) بِ، حرف جار، زائدہ برائے تاکید نفی، ہرگز، کبھی، مُعَذَّبِیۡنَ، مجرور، تَعۡذِیۡبٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر، عذاب دیئے جانے والے، واحد، مُعَذَّبٌ،

اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِیۡمُ ﴿۶۰﴾	بلاشبہ یہ ہی یقیناً بہت بڑی کامیابی ہے

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ، هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ ہے)

لَهُوَ (لَ۔ هُوَ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہی (یقیناً وہی)

اَلۡفَوۡزُ الۡعَظِیۡمُ۔ اَلۡفَوۡزُ، موصوف، مصدر، کامیاب ہونا، کامیابی، اَلۡعَظِیۡمُ، صفت، عَظۡمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ بہت بڑی، عظیم (بہت بڑی کامیابی)

لِمِثۡلِ هٰذَا فَلۡیَعۡمَلِ الۡعٰمِلُوۡنَ ﴿۶۱﴾	اس جیسی (کامیابی) کیلئے پس چاہیے کہ عمل کرنے والے عمل کریں

لِمِثۡلِ هٰذَا (لِ۔ مِثۡلِ۔ هٰذَا) لِ، حرف جار، کیلئے، مِثۡلِ، مجرور، مضاف، مانند، جیسی، مثل طرح، هٰذَا، مضاف الیہ، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، یہ، اس (اس جیسی (کامیابی) کیلئے)

فَلۡیَعۡمَلِ (فَ۔ لۡ۔ یَعۡمَلِ) فَ، حرف عطف، پس، لۡ، لام امر، چاہیے کہ، یَعۡمَلۡ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَمِلَ یَعۡمَلُ، مصدر عَمَلاً، عمل کرنا، وہ عمل کرے (پس چاہیے کہ وہ عمل کرے)

اَلۡعٰمِلُوۡنَ، عَمَلاً، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (عمل کرنے والے) واحد، اَلۡعَامِلُ،

اَذٰلِكَ خَیۡرٌ نُّزُلًا اَمۡ شَجَرَةُ الزَّقُّوۡمِ ﴿۶۲﴾	کیا یہ مہمانی بہتر ہے یا زقوم (تھوہر) کا درخت

اَذٰلِكَ (اَ۔ ذٰلِكَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید وہ ضرورتاً ترجمہ "یہ" کیا جاتا ہے،

(کیا یہ) خَیۡرٌ (بہتر، اچھی) نُّزُلًا، اسم (مہمانی، ضیافت) اَمۡ، حرف عطف (یا)

شَجَرَةُ الزَّقُّوۡمِ، شَجَرَةُ، مضاف، درخت، اَلزَّقُّوۡمِ، مضاف الیہ، زقوم، تھوہر (زقوم (تھوہر) کا درخت)

یہ دوزخیوں کی غذا ہوگا، ذائقہ میں تلخ، دیکھنے میں بدنما، اثر میں زہریلا دوزخ میں پیدا ہوگا۔

اِنَّا جَعَلۡنٰهَا فِتۡنَةً لِّلظّٰلِمِیۡنَ ﴿۶۳﴾	بے شک ہم نے اسے ظالموں کے لیے عذاب بنایا ہے

اِنَّا(اِنَّ۔ نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

جَعَلْنٰھَا(جَعَلْنَا۔ ھَا) جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، ہم نے بنایا ہے، ھَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اسے، ضمیر کا مرجع شَجَرَۃٌ ہے (ہم نے اسے بنایا ہے)

فِتْنَۃً، اسم آزمائش، آزمائش میں ڈالنا، تکلیف دکھ، عذاب،

لِلظّٰلِمِیْنَ (لِ۔ اَلظّٰلِمِیْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلظّٰلِمِیْنَ، مجرور، ظُلْمًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ظلم کرنے والے ظالموں، واحد، اَلظَّالِمُ (ظالموں کے لیے)

اِنَّهَا شَجَرَةٌ تَخْرُجُ فِيْٓ اَصْلِ الْجَحِيْمِ ﴿٦٤﴾	بے شک وہ درخت دوزخ کی تہہ میں سے نکلتا ہے

اِنَّھَا(اِنَّ۔ ھَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، ھَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، وہ (بے شک وہ)

شَجَرَۃٌ (درخت) تَخْرُجُ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب خَرَجَ یَخْرُجُ، مصدر خُرُوْجًا، نکلنا، درخت اردو میں مذکر ہے، اس لیے ترجمہ (وہ نکلتا ہے)

فِیْٓ اَصْلِ الْجَحِیْمِ (فِیْ۔ اَصْلِ۔ اَلْجَحِیْمِ) فِیْ، حرف جار، میں، اَصْلِ، مجرور، مضاف، جڑ، تہہ، گہرائی، جمع، اُصُوْلٌ، اَلْجَحِیْمِ، مضاف الیہ، جَحْمٌ، جس کے معنی آگ کے سخت بھڑکنے کے ہیں سے مشتق ہے دوزخ کی بھڑکتی ہوئی آگ (دوزخ کی تہہ میں)

طَلْعُهَا كَاَنَّهٗ رُءُوْسُ الشَّيٰطِيْنِ ﴿٦٥﴾	اس کے خوشے گویا کہ وہ شیطانوں کے سر ہیں۔

طَلْعُھَا(طَلْعُ۔ ھَا) طَلْعُ، مضاف، شگوفہ، گابھا، خوشہ، گچھا، ھَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع شَجَرَۃٌ ہے (اس کے خوشے)

کَاَنَّہٗ (کَاَنَّ۔ ہٗ) کَاَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، حرف تشبیہ، گویا کہ، جیسے، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ، ضمیر کا مرجع طَلْعُ ہے (گویا کہ وہ) رُءُوْسُ الشَّیٰطِیْنِ، رُءُوْسُ، مضاف، سروں، واحد، رَاْسٌ، اَلشَّیٰطِیْنِ، مضاف الیہ، شیطانوں کے (شیطانوں کے سر)

فَاِنَّهُمْ لَاٰكِلُوْنَ مِنْهَا فَمَالِــُٔوْنَ مِنْهَا	پس بے شک وہ یقیناً اس میں سے کھانے والے ہیں پھر

الْبُطُوْنَ ۝۶۶	اس سے پیٹ بھرنے والے ہیں۔

فَاِنَّھُمْ (فَ۔اِنَّ۔ھُمْ) فَ، حرف عطف، پس، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، ھُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (پس بے شک وہ) لَاٰكِلُوْنَ (لَ۔اٰكِلُوْنَ) لَ، لام تاکید، یقیناً، اٰكِلُوْنَ، اَكْلًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، کھانے والے، واحد، اٰكِلٌ (یقیناً کھانے والے)

مِنْهَا (مِنْ۔ھَا) مِنْ، حرف جار، سے، ھَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع شَجَرَةٌ ہے (اس میں سے) فَمَالِئُوْنَ (فَ۔مَالِئُوْنَ) فَ، حرف عطف، پھر، مَالِئُوْنَ۔مَلْاٌ وَّمَلَاَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، بھرنے والے، واحد، مَالِئٌ (پھر بھرنے والے)

مِنْهَا (مِنْ۔ھَا) مِنْ، حرف جار، سے، ھَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع شَجَرَةٌ ہے (اس سے) اَلْبُطُوْنَ، پیٹوں، واحد، اَلْبَطْنُ،

ثُمَّ اِنَّ لَهُمْ عَلَيْهَا لَشَوْبًا مِّنْ حَمِيْمٍ ۝۶۷	پھر بلاشبہ ان کے لیے اس پر یقیناً نہایت گرم پانی کی آمیزش ہے۔

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلاشبہ)

لَهُمْ (لَ۔ھُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، ھُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کیلئے)

عَلَيْهَا (عَلٰى۔ھَا) عَلٰى، حرف جار، پر، ھَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع شَجَرَةٌ ہے (اس پر) لَشَوْبًا (لَ۔شَوْبًا) لَ، لام تاکید، یقیناً، شَوْبًا، شَابَ يَشُوْبُ، کا مصدر ہے، آمیزش، ملاوٹ (یقیناً آمیزش) مِنْ حَمِيْمٍ۔مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، حَمِيْمٍ، مجرور، حَمٌّ، مصدر سے صفت مشبہ، نہایت گرم پانی، جمع، حَمَآئِمُ، قریبی دوست کو بھی، حَمِيْمٌ کہتے ہیں۔

ثُمَّ اِنَّ مَرْجِعَهُمْ لَاِلَى الْجَحِيْمِ ۝۶۸	پھر بلاشبہ ان کا لوٹنا یقیناً دوزخ کی طرف ہوگا

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلاشبہ)

مَرْجِعَهُمْ (مَرْجِعَ، ھُمْ) مَرْجِعَ، مضاف، مصدر میمی ہے، واپسی، لوٹنا، ھُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع

مذکر غائب، ان کا (ان کا لوٹنا) لَاِلَى الْجَحِيْمِ (لَ-اِلَى-الْجَحِيْمِ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، اِلٰی، حرف جار، کی طرف، اَلْجَحِيْمِ، مجرور، دوزخ، بھڑکتی ہوئی آگ (یقیناً دوزخ کی طرف ہوگا)

اِنَّهُمْ اَلْفَوْا اٰبَآءَهُمْ ضَآلِّيْنَ ﴿٦٩﴾	بے شک اُنہوں نے اپنے باپ دادا کو گمراہ پایا

اِنَّهُمْ (اِنَّ-هُمْ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہوں نے (بے شک اُنہوں نے) اَلْفَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَلْفٰى يُلْفِيْ، مصدر اِلْفَآءٌ، پانا (اُنہوں نے پایا)

اٰبَآءَهُمْ (اٰبَآءَ-هُمْ) اٰبَآءَ، مضاف، باپ دادا، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے باپ دادا کو) ضَآلِّيْنَ-ضَلٰلٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (گمراہ) واحد، ضَآلٌّ۔

فَهُمْ عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ يُهْرَعُوْنَ ﴿٧٠﴾	تو وہ ان کے نقش قدم پر دوڑائے جارہے ہیں

فَهُمْ (فَ-هُمْ) فَ، حرف عطف، تو، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (تو وہ)

عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ (عَلٰى-اٰثٰرِ-هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، اٰثٰرِ، مجرور، مضاف، نشانیاں، علامتیں، نقش قدم، واحد اَثَرٌ-هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے نقش قدم پر) يُهْرَعُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب اَهْرَعَ يُهْرِعُ، مصدر اِهْرَاعٌ، دوڑانا، بھگانا (وہ دوڑائے جارہے ہیں)

وَلَقَدْ ضَلَّ قَبْلَهُمْ اَكْثَرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٧١﴾	اور بلاشبہ یقیناً ان سے قبل اکثر پہلے لوگ گمراہ ہوگئے

وَ، حرف عطف (اور) لَقَدْ (لَ-قَدْ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ، قَدْ، کلمہ تحقیق، یقیناً (بلاشبہ یقیناً)

ضَلَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب ضَلَّ يَضِلُّ، مصدر ضَلٰلًا، گمراہ ہونا (وہ گمراہ ہوگیا)

قَبْلَهُمْ (قَبْلَ-هُمْ) قَبْلَ، مضاف، قبل، پیشتر، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے قبل) اَكْثَرُ الْاَوَّلِيْنَ-اَكْثَرُ، مضاف، كَثْرَةٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ، زیادہ تر، اکثر، اَلْاَوَّلِيْنَ، مضاف الیہ، اگلے پہلے، واحد، اَلْاَوَّلُ (اکثر پہلے لوگ)

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا فِيْهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ﴿٧٢﴾	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے ان میں ڈرانے والے (رسول) بھیجے

وَ، حرف عطف (اور) لَقَدْ (لَ-قَدْ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ، قَدْ، کلمہ تحقیق، یقیناً (بلاشبہ یقیناً)

اَرْسَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَرْسَلَ یُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالٌ، بھیجنا (ہم نے بھیجے)

فِیْھِمْ (فِیْ ۔ ھِمْ) فِیْ، حرف جار، میں، ھِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان میں)

مُنْذِرِیْنَ ۔ اِنْذَارٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ڈرانے والے) واحد، مُنْذِرٌ۔

فَانْظُرْ کَیْفَ کَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِیْنَ ﴿۷۳﴾	سو آپ دیکھیے ڈرائے جانے والوں کا انجام کیسا ہوا

فَانْظُرْ (فَ ۔ اُنْظُرْ) فَ، حرف عطف، سو، اُنْظُرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر نَظَرَ یَنْظُرُ، مصدر نَظْرًا، دیکھنا، آپ دیکھئے (سو آپ دیکھئے) کَیْفَ، استفہامیہ (کیسا)

کَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (وہ ہوا)

عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِیْنَ ۔ عَاقِبَةُ، مضاف، عَقَبَ یَعْقُبُ، کا مصدر ہے اس کا استعمال ہر شے کے آخر اور انجام کے لیے ہوتا ہے عاقبت انجام، آخر، اَلْمُنْذَرِیْنَ، مضاف الیہ، اِنْذَارٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر، ڈرائے جانے والے، واحد، اَلْمُنْذَرُ (ڈرائے جانے والوں کا انجام)

اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِیْنَ ﴿۷۴﴾ ع	سوائے اللہ کے خالص کیے ہوئے بندوں کے

اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوائے) عِبَادَ اللّٰهِ (عِبَادَ ۔ اَللّٰهِ) عِبَادَ، مضاف، بندوں، واحد، عَبْدٌ۔

اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے بندوں) اَلْمُخْلَصِیْنَ ۔ عِبَادَ اللّٰهِ، کی صفت اِخْلَاصٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر، خالص کیے ہوئے، مخصوص، واحد، اَلْمُخْلَصُ۔

وَ لَقَدْ نَادٰىنَا نُوْحٌ فَلَنِعْمَ الْمُجِیْبُوْنَ ﴿۷۵﴾	اور بلاشبہ یقیناً نوح (علیہ السلام) نے ہمیں پکارا تو یقیناً (ہم) اچھے قبول کرنے والے ہیں

وَ، حرف عطف (اور) لَقَدْ (لَ ۔ قَدْ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ، قَدْ، حرف تحقیق، یقیناً (بلاشبہ یقیناً)

نَادٰىنَا نُوْحٌ (نَادٰی، نَا، نُوْحٌ) نَادٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب نَادٰی یُنَادِیْ، مصدر نِدَآءٌ وَّ مُنَادَاةٌ پکارنا، اس نے پکارا، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں، نُوْحٌ، حضرت نوح (علیہ السلام) نے (نوح (علیہ السلام) نے ہمیں پکارا) فَلَنِعْمَ (فَ ۔ لَ ۔ نِعْمَ) فَ، حرف عطف، تو، لَ، لام تاکید، یقیناً، نِعْمَ، کلمہ مدح ہے فعل

ماضی واحد مذکر غائب کے علاوہ اس سے ماضی اور مضارع کا کوئی اور صیغہ نہیں آتا، اچھے ہیں (تو یقیناً اچھے ہیں) اَلْمُجِیْبُوْنَ۔اِجَابَۃٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (قبول کرنے والے) واحد، اَلْمُجِیْبُ۔

وَ نَجَّیْنٰهُ وَ اَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِیْمِ ﴿۷۶﴾	اور ہم نے اسے اور اس کے گھر والوں کو بہت بڑی مصیبت سے نجات دی۔

وَ، حرف عطف (اور) نَجَّیْنٰهُ (نَجَّیْنَا۔ہُ) نَجَّیْنَا، فعل ماضی جمع متکلم نَجّٰی یُنَجِّیْ، مصدر تَنْجِیَۃٌ، نجات دینا، ہم نے نجات دی، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے، ضمیر کا مرجع، نُوْحٌ ہے (ہم نے اسے نجات دی) وَ، حرف عطف (اور) اَهْلَهٗ (اَهْلَ۔ہٗ) اَهْلَ، مضاف، گھر والے، ہٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے گھر والوں کو) مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِیْمِ۔مِنْ، حرف جار، سے، اَلْكَرْبِ، مجرور، موصوف، اسم مصدر، مصیبت، غم، اَلْعَظِیْمِ، صفت، عَظْمَۃٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت بڑی (بہت بڑی مصیبت سے)

وَ جَعَلْنَا ذُرِّیَّتَهٗ هُمُ الْبٰقِیْنَ ﴿۷۷﴾	اور ہم نے اس کی اولاد کو ہی باقی رہنے والا بنایا

وَ، حرف عطف (اور) جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا (ہم نے بنایا) ذُرِّیَّتَهٗ (ذُرِّیَّتَ۔ہٗ) ذُرِّیَّتَ، مضاف، اولاد، ہٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی اولاد) هُمُ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ، وہی) اَلْبٰقِیْنَ۔بِقَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (باقی رہنے والے) واحد، اَلْبَاقِیْ۔

وَ تَرَكْنَا عَلَیْهِ فِی الْاٰخِرِیْنَ ﴿۷۸﴾	اور ہم نے اس کا (ذکر) پیچھے آنے والوں میں چھوڑا

وَ، حرف عطف (اور) تَرَكْنَا، فعل ماضی جمع متکلم تَرَكَ یَتْرُكُ، مصدر تَرْكًا، چھوڑنا، باقی رکھنا (ہم نے چھوڑا) عَلَیْهِ (عَلٰی۔ہِ) عَلٰی، حرف جار بمعنی لِ، کا، ہِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کا) فِی الْاٰخِرِیْنَ۔فِیْ، حرف جار، میں، اَلْاٰخِرِیْنَ مجرور، پیچھے آنے والے، واحد اَلْاٰخِرُ (پیچھے آنے والوں میں)

سَلٰمٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ ﴿۷۹﴾	نوح (علیہ السلام) پر تمام جہانوں میں سلام ہو

سَلٰمٌ۔سَلِمَ یَسْلَمُ، کا مصدر ہے سلامتی ،امان، سلام، عیوب وآفات سے سلامت رہے،

عَلٰی نُوْحٍ۔ عَلٰی، حرف جار، پر، نُوْحٍ، مجرور، نوح علیہ السلام (نوح (علیہ السلام) پر)

فِی الْعٰلَمِیْنَ۔فِیْ، حرف جار، میں، اَلْعٰلَمِیْنَ، مجرور، تمام جہانوں، واحد، اَلْعَالَمُ (تمام جہانوں میں)

اِنَّا کَذٰلِکَ نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۸۰﴾	بے شک ہم نیکی کرنے والوں کو اسی طرح بدلہ دیتے ہیں

اِنَّا(اِنَّ۔نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

کَذٰلِکَ (کَ، ذٰلِکَ) کَ، حرف تشبیہ مانند، طرح، جیسا، ذٰلِکَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس، اسی (اسی طرح)

نَجْزِیْ، فعل مضارع جمع متکلم جَزٰی یَجْزِیْ، مصدر جَزَآءٌ، بدلہ دینا، جزا دینا (ہم بدلہ دیتے ہیں)

اَلْمُحْسِنِیْنَ۔اِحْسَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (احسان کرنے والے، نیکی کرنے والے)

واحد، اَلْمُحْسِنُ۔

اِنَّہٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۸۱﴾	بلاشبہ وہ ہمارے ایمان والے بندوں میں سے تھا

اِنَّہٗ(اِنَّ۔ہٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ، ضمیر کا مرجع نُوْحٌ،

ہے (بلاشبہ وہ) مِنْ عِبَادِنَا (مِنْ۔عِبَادِ۔نَا) مِنْ، حرف جار، سے، عِبَادِ، مجرور، مضاف، بندوں،

نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے بندوں میں سے)

اَلْمُؤْمِنِیْنَ۔اِیْمَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ایمان والے، مومنوں) واحد، اَلْمُؤْمِنُ۔

ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِیْنَ ﴿۸۲﴾	پھر، نے دوسروں کو غرق کر دیا

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) اَغْرَقْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَغْرَقَ یُغْرِقُ، مصدر اِغْرَاقًا، غرق کرنا (ہم نے

غرق کر دیا) اَلْاٰخَرِیْنَ (دوسروں) واحد، اَلْاٰخَرُ۔

وَاِنَّ مِنْ شِیْعَتِہٖ لَاِبْرٰھِیْمَ ﴿۸۳﴾	اور بے شک اس کے گروہ میں سے یقیناً ابراہیمؑ (بھی) ہے۔

وقف لازم

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک)

مِنْ شِیْعَتِہٖ (مِنْ۔شِیْعَتِ۔ہٖ) مِنْ، حرف جار، سے، شِیْعَتِ، مجرور، مضاف، گروہ، پارٹی، فرقہ،

ہِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے گروہ میں سے)

لَاِبْرٰهِيْمَ (لَ-اِبْرٰهِيْمَ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً۔ اِبْرٰهِيْمَ، ابراہیم علیہ السلام (یقیناً ابراہیمؑ)

اِذْ جَآءَ رَبَّهٗ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ﴿۸۴﴾	جب وہ اپنے رب کے پاس پاک صاف دل کے ساتھ آیا

اِذْ، ظرف زمان، ماضی کے واقعہ سے پہلے آتا ہے (جب)

جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا (وہ آیا)

رَبَّهٗ (رَبَّ-هٗ) رَبَّ، مضاف، پروردگار، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے رب کے)

بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ (بِ-قَلْبٍ-سَلِيْمٍ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، قَلْبٍ، مجرور، موصوف، دل، جمع، قُلُوْبٌ سَلِيْمٍ، صفت، سَلَامَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بے روگ، بے عیب، پاک صاف (پاک صاف دل کے ساتھ)

اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ مَاذَا تَعْبُدُوْنَ ﴿۸۵﴾	جب اس نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا تم کس چیز کی عبادت کرتے ہو

اِذْ، ظرف زمان، ماضی کے واقعہ سے پہلے آتا ہے (جب)

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (حضرت ابراہیمؑ) نے کہا)

لِاَبِيْهِ (لِ-اَبِيْ-هِ) لِ، حرف جار بمعنی مِنْ، سے، اَبِيْ، مجرور، مضاف، باپ، هِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے باپ سے) وَ، حرف عطف (اور)

قَوْمِهٖ (قَوْمِ-هٖ) قَوْمِ، مضاف، قوم، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی قوم)

مَاذَا، استفہامیہ (کس چیز کی) تَعْبُدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَبَدَ يَعْبُدُ، مصدر عِبَادَةٌ، عبادت کرنا (تم عبادت کرتے ہو)

اَئِفْكًا اٰلِهَةً دُوْنَ اللّٰهِ تُرِيْدُوْنَ ﴿۸۶﴾	کیا تم اللہ کے سوا گھڑے ہوئے معبودوں کو چاہتے ہو؟

اَئِفْكًا اٰلِهَةً (اَ-اِفْكًا-اٰلِهَةً) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، اِفْكًا، مصدر، کسی شے کا اصلی جانب سے منہ پھیرنے

کا نام، اِفۡكٌ، ہے، بہتان، جھوٹ، گھڑا ہوا، اٰلِهَةً، معبودوں، واحد، اِلٰهٌ (کیا گھڑے ہوئے معبودوں کو)
دُوۡنَ اللّٰهِ (دُوۡنَ۔ اَللّٰهِ) دُوۡنَ، مضاف، علاوہ، سوا، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے سوا)
تُرِيۡدُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَرَادَ يُرِيۡدُ، مصدر اِرَادَةٌ، ارادہ کرنا، چاہنا (تم چاہتے ہو)

فَمَا ظَنُّكُمۡ بِرَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۸۷﴾	تو تمام جہانوں کے رب کے بارے میں تمہارا کیا گمان ہے؟

فَمَا (فَ۔ مَا) فَ، حرف عطف، تو، مَا، استفہامیہ، کیا (تو کیا)
ظَنُّكُمۡ (ظَنُّ۔ كُمۡ) ظَنُّ، مضاف، اسم مصدر، گمان، خیال، كُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارا، (تمہارا گمان) بِرَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ (بِ۔ رَبِّ۔ اَلۡعٰلَمِيۡنَ) بِ، حرف جار، کے بارے۔ رَبِّ، مجرور، مضاف، رب۔ اَلۡعٰلَمِيۡنَ، مضاف الیہ، تمام جہانوں کے، واحد، اَلۡعَالَمُ (تمام جہانوں کے رب کے بارے)

فَنَظَرَ نَظۡرَةً فِي النُّجُوۡمِ ﴿۸۸﴾	پھر اس نے ایک نظر ستاروں کو دیکھا

فَنَظَرَ (فَ۔ نَظَرَ) فَ، حرف عطف، پھر، نَظَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب نَظَرَ يَنۡظُرُ، مصدر نَظَرًا، دیکھنا (اس نے دیکھا) نَظۡرَةً، اسم (ایک نظر، ایک نگاہ) فِي النُّجُوۡمِ (فِيۡ۔ اَلنُّجُوۡمِ) فِيۡ، حرف جار بمعنی با، کو، اَلنُّجُوۡمِ، مجرور، ستاروں، واحد، نَجۡمٌ (ستاروں کو)

فَقَالَ اِنِّيۡ سَقِيۡمٌ ﴿۸۹﴾	پھر اس نے کہا یقیناً میں بیمار ہوں

فَقَالَ (فَ۔ قَالَ) فَ، حرف عطف، پھر، قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا، اس نے کہا (پھر اس نے کہا) اِنِّيۡ (اِنِّ۔ يۡ) اِنِّ، اصل میں، اِنَّ ہے، يۡ، کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، بے شک، یقیناً، يۡ، ضمیر واحد متکلم، میں (یقیناً میں)
سَقِيۡمٌ۔ سَقۡمٌ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ (بیمار)

فَتَوَلَّوۡا عَنۡهُ مُدۡبِرِيۡنَ ﴿۹۰﴾	تو وہ اس سے پیٹھ پھیر کر واپس چلے گئے

فَتَوَلَّوۡا (فَ۔ تَوَلَّوۡا) فَ، حرف عطف، تو، تَوَلَّوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب تَوَلّٰى يَتَوَلّٰى، مصدر تَوَلِّيۡ، منہ موڑنا، واپس چلے جانا، وہ واپس چلے گئے (تو وہ واپس چلے گئے)

عَنْهُ (عَنْ۔ هُ) عَنْ، حرف جار، سے، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع اِبْرٰهِيْمَ، ہے، (اس سے) مُدْبِرِيْنَ۔ اِدْبَارٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (پیٹھ پھیرنے والے، پیٹھ پھیر کر) واحد، مُدْبِرٌ۔

فَرَاغَ اِلٰٓى اٰلِهَتِهِمْ فَقَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۹۱﴾	پھر وہ چپکے سے ان کے معبودوں (بتوں) کی طرف گیا پھر اس نے کہا کیا تم کھاتے نہیں ہو؟

فَرَاغَ (فَ۔ رَاغَ) فَ، حرف عطف، پھر، رَاغَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب رَاغَ يَرُوْغُ، مصدر رَوْغًا، خفیہ داؤ گھات لگانا، چپکے سے جانا، وہ چپکے سے گیا (پھر وہ چپکے سے گیا)

اِلٰٓى اٰلِهَتِهِمْ (اِلٰى۔ اٰلِهَةِ۔ هِمْ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، اٰلِهَةِ، مجرور، مضاف، معبودوں، واحد، اِلٰهٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے معبودوں (بتوں) کی طرف)

فَقَالَ (فَ۔ قَالَ) فَ، حرف عطف، پھر، قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اس نے کہا (اور اس نے کہا)

اَلَا تَاْكُلُوْنَ (اَ۔ لَا تَاْكُلُوْنَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، لَا تَاْكُلُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر اَكَلَ يَاْكُلُ مصدر اَكْلًا، کھانا، تم کھاتے نہیں ہو (کیا تم کھاتے نہیں ہو)

مَا لَكُمْ لَا تَنْطِقُوْنَ ﴿۹۲﴾	تمہیں کیا ہے کہ تم بولتے نہیں ہو؟

مَا، استفہامیہ (کیا ہے) لَكُمْ (لَ۔ كُمْ) لَ، حرف جار، کو، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم کو، تمہیں) لَا تَنْطِقُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر نَطَقَ يَنْطِقُ، مصدر نُطْقًا، منہ سے آواز نکالنا، بولنا، (تم بولتے نہیں ہو)

فَرَاغَ عَلَيْهِمْ ضَرْبًا بِالْيَمِيْنِ ﴿۹۳﴾	پھر وہ اپنے دائیں ہاتھ سے مارتے ہوئے ان پر ٹوٹ پڑا

فَرَاغَ (فَ۔ رَاغَ) فَ، حرف عطف، پھر، رَاغَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب رَاغَ يَرُوْغُ، مصدر رَوْغًا، جب رَاغَ، کے بعد، اِلٰى، ہو تو معنی، چپکے سے جانا، اور جب، رَاغَ، کے بعد، عَلٰى، ہو تو معنی، حملہ کرنا، ٹوٹ

پڑنا، پل پڑنا (وہ ٹوٹ پڑا) عَلَيْهِمْ (عَلٰى - هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان، (ان پر) ضَرْبًا، مصدر بمعنی فاعل (مارنا، مارتے ہوئے)

بِالْيَمِيْنِ (بِ - اَلْيَمِيْنِ) بِ، حرف جار، سے، اَلْيَمِيْنِ، دائیں ہاتھ، مراد پوری قوت، دائیں سمت، (دائیں ہاتھ سے)

فَاَقْبَلُوْٓا اِلَيْهِ يَزِفُّوْنَ ﴿۹۴﴾	پھر وہ دوڑتے ہوئے اس کی طرف آئے

فَاَقْبَلُوْٓا (فَ - اَقْبَلُوْا) فَ، حرف عطف، پھر، اَقْبَلُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَقْبَلَ يُقْبِلُ، مصدر اِقْبَالٌ، رخ کرنا، متوجہ ہونا، آگے آنا (وہ آئے)

اِلَيْهِ (اِلٰى - هٖ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، هٖ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کی طرف)

يَزِفُّوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب زَفَّ يَزِفُّ، مصدر زَفِيْفًا وَّزَفًّا، دوڑنا، تیزی سے گزرنا (وہ دوڑتے ہوئے)

قَالَ اَتَعْبُدُوْنَ مَا تَنْحِتُوْنَ ﴿۹۵﴾	اس نے کہا کیا تم اس کی عبادت کرتے ہو جسے تم خود تراشتے ہو۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس حضرت ابراہیم نے کہا)

اَتَعْبُدُوْنَ (اَ - تَعْبُدُوْنَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، تَعْبُدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَبَدَ يَعْبُدُ، مصدر عِبَادَةٌ، عبادت کرنا، تم عبادت کرتے ہو (کیا تم عبادت کرتے ہو) مَا، موصولہ (اس کی جسے)

تَنْحِتُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر نَحَتَ يَنْحِتُ، مصدر نَحْتٌ، تراشنا (تم تراشتے ہو)

وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۶﴾	حالانکہ اللہ نے تم کو پیدا کیا اور اس کو (بھی) جو تم کرتے (بناتے) ہو

وَ، حالیہ (حالانکہ) اَللّٰهُ خَلَقَكُمْ (اَللّٰهُ - خَلَقَ - كُمْ) اَللّٰهُ، فاعل، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ نے، خَلَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَلَقَ يَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا، اس نے پیدا کیا، كُمْ، ضمیر جمع

مذکر حاضر، تم (اللہ نے تم کو پیدا کیا) وَ، حرف عطف (اور) مَا، موصولہ (اس کو جو)

تَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَمِلَ یَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، کرنا، عمل کرنا، بنانا (تم کرتے ہو)

قَالُوا ابْنُوْا لَهٗ بُنْیَانًا فَاَلْقُوْهُ فِی الْجَحِیْمِ ﴿۹۷﴾	اُنھوں نے کہا تم اس کے لیے ایک عمارت بناؤ پھر تم اسے بھڑکتی ہوئی آگ میں ڈال دو

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنھوں نے کہا)

اُبْنُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر بَنٰی یَبْنِیْ، مصدر بِنَآءٌ، بنانا (تم بناؤ)

لَهٗ (لَ۔ هٗ) لَ، حرف جار، کیلئے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے لیے)

بُنْیَانًا، اسم (ایک عمارت) فَاَلْقُوْهُ (فَ۔ اَلْقُوْا۔ هُ) فَ، حرف عطف، پھر، اَلْقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَلْقٰی یُلْقِیْ، مصدر اِلْقَآءٌ، ڈالنا، تم ڈال دو، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (پھر تم اسے ڈال دو)

فِی الْجَحِیْمِ (فِیْ۔ اَلْجَحِیْمِ) فِیْ، حرف جار، میں، اَلْجَحِیْمِ، مجرور، دوزخ بھڑکتی ہوئی آگ (بھڑکتی ہوئی آگ میں)

فَاَرَادُوْا بِهٖ کَیْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَسْفَلِیْنَ ﴿۹۸﴾	پھر اُنھوں نے اس کے ساتھ ایک چال چلنے کا ارادہ کیا تو ہم نے انہیں سب سے نیچے کر دیا

فَاَرَادُوْا (فَ۔ اَرَادُوْا) فَ، حرف عطف، پھر، اَرَادُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَرَادَ یُرِیْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، ارادہ کرنا، چاہنا، اُنھوں نے ارادہ کیا (پھر اُنھوں نے ارادہ کیا)

بِهٖ (بِ۔ هٖ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے ساتھ)

کَیْدًا، اسم مصدر (ایک چال چلنے) فَجَعَلْنٰهُمْ (فَ۔ جَعَلْنَا۔ هُمْ) فَ، حرف عطف، تو، جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، کرنا، ہم نے کر دیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (تو ہم نے انہیں کر دیا)

اَلْاَسْفَلِیْنَ۔ سَفُوْلٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (سب سے نیچے) واحد، اَسْفَلُ۔

وَ قَالَ اِنِّیْ ذَاهِبٌ اِلٰى رَبِّیْ سَیَهْدِیْنِ ۝٩٩	اور اس نے کہا بے شک میں اپنے رب کی طرف (ہجرت کر کے) جانے والا ہوں وہ مجھے ضرور راہ دکھائے گا

وَ، حرف عطف (اور) قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (حضرت ابراہیم) نے کہا) اِنِّیْ (اِنَّ۔ یْ) اِنَّ، اصل میں "اِنَّ" ہے، یْ، کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں)

ذَاهِبٌ۔ ذَهَابٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (جانے والا)

اِلٰى رَبِّیْ (اِلٰى۔ رَبِّ۔ یْ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، اپنے (اپنے رب کی طرف) سَیَهْدِیْنِ، اصل میں یہ، سَیَهْدِیْنِیْ، تھا (سَ۔ یَهْدِیْ۔ نِ۔ یْ) سَ، حرف استقبال، عنقریب، یَهْدِیْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب هَدٰى یَهْدِیْ، مصدر هِدَایَةٌ، ہدایت دینا، راہ دکھانا، وہ راہ دکھائے گا، نِ، نون وقایہ، یْ، محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم، مجھے (ضرور وہ مجھے راہ دکھائے گا)

رَبِّ هَبْ لِیْ مِنَ الصّٰلِحِیْنَ ۝١٠٠	اے میرے رب! تو مجھے نیکوں میں سے (ایک بیٹا) عطا کر

رَبِّ، اصل میں، یَارَبِّیْ، تھا، یَا، حرف ندا، اے، محذوف ہے، رَبِّیْ، منادیٰ، رَبِّ، مضاف، رب، پروردگار، یْ، مضاف الیہ، محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم، میرے (اے میرے رب)

هَبْ، فعل امر واحد مذکر حاضر وَهَبَ یَهَبُ، مصدر وَهْبٌ وَّهِبَةٌ، عنایت کرنا، عطا کرنا (تو عطا کر)

لِیْ (لِ۔ یْ) لِ، حرف جار، کو، یْ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، مجھ (مجھ کو، مجھے)

مِنَ الصّٰلِحِیْنَ (مِنْ۔ اَلصّٰلِحِیْنَ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلصّٰلِحِیْنَ، مجرور، صَلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، نیک بندے، نیکوں، واحد، اَلصَّالِحُ (نیکوں میں سے)

فَبَشَّرْنٰهُ بِغُلٰمٍ حَلِیْمٍ ۝١٠١	تو ہم نے اسے ایک بہت بردبار لڑکے کی بشارت دی

فَبَشَّرْنٰهُ (فَ۔ بَشَّرْنَا۔ هُ) فَ، حرف عطف، تو، بَشَّرْنَا، فعل ماضی جمع متکلم بَشَّرَ یُبَشِّرُ، مصدر

تَبْشِیْرٌ، بشارت دینا، ہم نے بشارت دی، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (تو ہم نے اسے بشارت دی)

بِغُلٰمٍ حَلِیْمٍ (بِ۔ غُلٰمٍ۔ حَلِیْمٍ) بِ، حرف جار، کی، غُلٰمٍ، مجرور، موصوف، ایک لڑکا، حَلِیْمٍ، صفت، حِلْمٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت بردبار (ایک بہت بردبار لڑکے کی)

فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْیَ قَالَ یٰبُنَیَّ اِنِّیْۤ اَرٰی فِی الْمَنَامِ اَنِّیْۤ اَذْبَحُكَ فَانْظُرْ مَاذَا تَرٰی ؕ	پھر جب وہ اس کے ساتھ دوڑنے (کی عمر) کو پہنچ گیا اس نے کہا اے میرے چھوٹے بیٹے! بلاشبہ میں خواب میں دیکھتا ہوں کہ بے شک میں تجھے ذبح کر رہا ہوں سو تو دیکھ تو کیا رائے رکھتا ہے

فَلَمَّا (فَ۔ لَمَّا) فَ، حرف عطف، پھر، لَمَّا، اسم ظرف بمعنی، حِیْنَ، جب (پھر جب)

بَلَغَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب بَلَغَ یَبْلُغُ، مصدر بُلُوْغًا، پہنچنا (وہ پہنچ گیا)

مَعَهُ (مَعَ۔ ہٗ) مَعَ، مضاف، ساتھ، ہٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے ساتھ)

اَلسَّعْیَ، اسم مصدر لفظی معنی دوڑنا، تیز چلنا، استعارے کے طور پر بچے کے دوڑنے (کی عمر) کو،

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (حضرت ابراہیمؑ) نے کہا)

یٰبُنَیَّ (یَا، بُنَیْ، یِ) یَا، حرف ندا، اے، بُنَیَّ، منادیٰ، بُنَیْ، مضاف، اِبْنٌ، کی اسم تصغیر، چھوٹے بیٹے، یِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے، اضافت کے باعث، بُنَیَّ، میں مدغم ہوگئی ہے (اے میرے چھوٹے بیٹے)

اِنِّیْ (اِنَّ۔ یْ) اِنِ، اصل میں اِنَّ، ہے، یْ، کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بلاشبہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بلاشبہ میں) اَرٰی، فعل مضارع واحد متکلم رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَةٌ، دیکھنا (میں دیکھتا ہوں) فِی الْمَنَامِ (فِیْ۔ اَلْمَنَامِ) فِیْ، حرف جار، میں، اَلْمَنَامِ، مجرور، نَوْمٌ، مصدر سے مصدر میمی خواب، نیند (خواب میں) اَنِّیْ (اَنِّ۔ یْ) اَنِّ، اصل میں اَنَّ، ہے، یْ، کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں)

اَذْبَحُكَ (اَذْبَحُ۔ كَ) اَذْبَحُ، فعل مضارع واحد متکلم ذَبَحَ یَذْبَحُ، مصدر ذَبْحًا، ذبح کرنا، میں ذبح کر رہا ہوں، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھے (میں تجھے ذبح کر رہا ہوں)

فَانْظُرْ (فَ۔اُنْظُرْ) فَ، حرف عطف، سو، اُنْظُرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر نَظَرَ یَنْظُرُ، مصدر نَظْرًا، نظر کرنا، دیکھنا، غور کرنا، تو دیکھ (سو تو دیکھ) مَاذَا، استفہامیہ (کیا)

تَرٰی، فعل مضارع واحد مذکر حاضر رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَةٌ، دیکھنا، رائے رکھنا (تو رائے رکھتا ہے)

قَالَ یٰۤاَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ ۫	اس نے کہا کہ اے ابا جان! آپ اس کو کر ڈالیے جو آپ کو حکم دیا جارہا ہے۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (حضرت اسماعیل) نے کہا)

یٰۤاَبَتِ (یَا۔اَبَتِ) یَا، حرف ندا، اے، اَبَتِ، منادیٰ، لفظ، اَبَ، پر ندا کے وقت، تِ، زیادہ کر دی گئی ہے، باپ، ابا جان (اے ابا جان) اِفْعَلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر فَعَلَ یَفْعَلُ، مصدر فِعْلًا، کرنا، کام کرنا، کر ڈالنا (آپ کر ڈالیے) مَا، موصولہ (اس کو جو)

تُؤْمَرُ، فعل مضارع مجہول واحد مذکر حاضر اَمَرَ یَاْمُرُ، مصدر اَمْرًا، حکم دینا (آپ کو حکم دیا جارہا ہے)

سَتَجِدُنِیْۤ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰبِرِیْنَ ﴿۱۰۲﴾	اگر اللہ نے چاہا آپ ضرور مجھے صبر کرنے والوں میں سے پائیں گے

سَتَجِدُنِیْۤ (سَ۔تَجِدُ۔نِ۔یْ) سَ، حرف استقبال، عنقریب، ضرور، تَجِدُ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر وَجَدَ یَجِدُ، مصدر وِجْدَانًا وَّوُجُوْدٌ، پانا، آپ پائیں گے، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (آپ ضرور مجھے پائیں گے) اِنْ، شرطیہ جازمہ (اگر)

شَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیْٓئَةٌ، چاہنا (اس نے چاہا)

اَللّٰهُ، فاعل خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ نے)

مِنَ الصّٰبِرِیْنَ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلصّٰبِرِیْنَ، مجرور، صَبْرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، صبر کرنے والے، واحد، اَلصَّابِرُ (صبر کرنے والوں میں سے)

فَلَمَّآ اَسْلَمَا وَ تَلَّهٗ لِلْجَبِیْنِ ﴿۱۰۳﴾	پھر جب دونوں نے حکم مان لیا اور اس نے اسے پیشانی

	کے بل نیچے لٹادیا

فَلَمَّا (فَ۔لَمَّا) فَ، حرف عطف، پھر، لَمَّا، حینیہ، جب (پھر جب)

اَسْلَمَا، فعل ماضی تثنیہ مذکر غائب اَسْلَمَ یُسْلِمُ، مصدر اِسْلَامٌ، حکم ماننا، تسلیم کرنا (ان دونوں نے حکم مان لیا) وَ، حرف عطف (اور) تَلَّهٗ (تَلَّ۔هٗ) تَلَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَلَّ یَتِلُّ، مصدر تَلٌّ، نیچے لٹانا، گرانا، اس (حضرت ابراہیم) نے نیچے لٹادیا، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب اسے، ضمیر کا مرجع حضرت اسماعیلؑ ہیں (اس نے اسے نیچے لٹادیا) لِلْجَبِیْنِ (لِ۔اَلْجَبِیْنِ) لِ، حرف جار، بل ،پر، اَلْجَبِیْنِ، مجرور، ماتھا، پیشانی (پیشانی کے بل)

وَنَادَیْنٰهُ اَنْ یّٰۤاِبْرٰهِیْمُ ﴿۱۰۴﴾	اور ہم نے اسے آواز دی کہ اے ابراہیم!

وَ، حرف عطف (اور) نَادَیْنٰهُ (نَادَیْنَا۔هُ) نَادَیْنَا، فعل ماضی جمع متکلم نَادٰی یُنَادِیْ، مصدر مُنَادَاةٌ وَ نِدَآءٌ، پکارنا، آواز دینا، ہم نے آواز دی، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے، ضمیر کا مرجع اِبْرَاهِیْمَ ہے (ہم نے اسے آواز دی) اَنْ، مصدریہ (کہ)

یّٰۤاِبْرٰهِیْمُ (یَا۔اِبْرٰهِیْمُ) یَا، حرف ندا، اے، اِبْرٰهِیْمُ، منادٰی، حضرت ابراہیم (اے ابراہیم)

قَدْ صَدَّقْتَ الرُّءْیَا ۚ	واقعی تو نے خواب سچا کر دکھایا

قَدْ، حرف تحقیق (یقیناً، واقعی) صَدَّقْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر صَدَّقَ یُصَدِّقُ، مصدر تَصْدِیْقٌ، تصدیق کرنا، سچا کر دکھانا (تو نے سچا کر دکھایا) اَلرُّءْیَا۔ مصدر (خواب میں دیکھنا، خواب)

اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۱۰۵﴾	بلاشبہ ہم نیکی کرنے والوں کو اسی طرح صلہ دیتے ہیں

اِنَّا (اِنَّ۔نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل بے شک بلاشبہ، نَا، ضمیر جمع متکلم ہم (بلاشبہ ہم)

كَذٰلِكَ (كَ۔ذٰلِكَ) كَ، حرف تشبیہ، مانند، طرح، جیسا، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید اس، اسی (اسی طرح) نَجْزِیْ، فعل مضارع جمع متکلم جَزٰی یَجْزِیْ، مصدر جَزَآءٌ، بدلہ دینا، جزا دینا، صلہ دینا (ہم صلہ دیتے ہیں) اَلْمُحْسِنِیْنَ۔اِحْسَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، احسان کرنے والے، نیکی کرنے والے

، واحد، اَلْمُحْسِنُ۔

اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْبَلٰٓؤُا الْمُبِيْنُ ۝۱۰۶	بے شک یہی یقیناً وہ کھلی آزمائش ہے

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ، یہی)

لَهُوَ (لَ۔ هُوَ) لَ، لام تاکید، یقیناً، هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (یقیناً وہ)

الْبَلٰٓؤُا الْمُبِيْنُ۔ الْبَلٰٓؤُا، موصوف، آزمائش، اَلْمُبِيْنُ، صفت، اِبَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، کھلی، ظاہر، واضح (کھلی آزمائش)

وَفَدَيْنٰهُ بِذِبْحٍ عَظِيْمٍ ۝۱۰۷	اور ہم نے ایک بہت بڑی قربانی اس کا فدیہ دیا

وَ، حرف عطف (اور) فَدَيْنٰهُ (فَدَيْنَا۔ هُ) فَدَيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم فَدٰى يَفْدِىْ، مصدر فِدَآءٌ، فدیہ دینا، ہم نے فدیہ دیا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کا (ہم نے اس کا فدیہ دیا)

بِذِبْحٍ عَظِيْمٍ (بِ۔ ذِبْحٍ۔ عَظِيْمٍ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، ذِبْحٍ، مجرور، موصوف، جس چیز کو ذبح کیا جائے اسے ذِبْحٍ کہتے ہیں قربانی، ذبیحہ، عَظِيْمٍ، صفت، عَظْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت بڑی عظیم (ایک بہت بڑی قربانی)

وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِى الْاٰخِرِيْنَ ۝۱۰۸	اور ہم نے اس (کے ذکر) کو پیچھے آنے والوں میں چھوڑ دیا

وَ، حرف عطف (اور) تَرَكْنَا، فعل ماضی جمع متکلم تَرَكَ يَتْرُكُ، مصدر تَرْكًا، چھوڑ دینا (ہم نے چھوڑ دیا)

عَلَيْهِ (عَلٰى۔ هِ) عَلٰى، حرف جار بمعنی لِ، کو، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کو)

فِى الْاٰخِرِيْنَ (فِىْ۔ اَلْاٰخِرِيْنَ) فِىْ، حرف جار، میں، اَلْاٰخِرِيْنَ، مجرور، پیچھے آنے والے، واحد، اَلْاٰخِرُ، (پیچھے آنے والوں میں)

سَلٰمٌ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ۝۱۰۹	(کہ) ابراہیم (علیہ السلام) پر سلام ہو

سَلٰمٌ، مصدر ہے سَلِمَ يَسْلَمُ کا (سلامتی، سلام، امان)

عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، اِبْرٰهِيْمَ، مجرور، حضرت ابراہیم (حضرت ابراہیم پر)

كَذٰلِكَ نَجۡزِي الۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿۱۱۰﴾	ہم اسی طرح نیکی کرنے والوں کو صلہ دیتے ہیں

كَذٰلِكَ (كَ ۔ ذٰلِكَ) كَ، حرف تشبیہ ،مانند، طرح، جیسا۔ ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید اس، اسی (اسی طرح) نَجۡزِی، فعل مضارع جمع متکلم جَزٰی یَجۡزِیۡ، مصدر جَزَآءٌ، بدلہ دینا، صلہ دینا (ہم صلہ دیتے ہیں) اَلۡمُحۡسِنِیۡنَ ۔ اِحۡسَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (احسان کرنے والے نیکی کرنے والے) واحد، اَلۡمُحۡسِنُ۔

اِنَّهٗ مِنۡ عِبَادِنَا الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۱۱۱﴾	بلاشبہ وہ ہمارے ایمان والے بندوں میں سے تھا

اِنَّهٗ (اِنَّ ۔ هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ۔ هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (بلاشبہ وہ)

مِنۡ عِبَادِنَا (مِنۡ ۔ عِبَادِ ۔ نَا) مِنۡ، حرف جار، سے۔ عِبَادِ، مجرور، مضاف، بندوں، واحد، عَبۡدٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے بندوں میں سے)

اَلۡمُؤۡمِنِیۡنَ (ایمان والے، مومنوں) واحد، اَلۡمُؤۡمِنُ۔

وَ بَشَّرۡنٰهُ بِاِسۡحٰقَ نَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيۡنَ ﴿۱۱۲﴾	اور ہم نے اسے اسحاقؑ کی بشارت دی (جو) نبی ہو گا، صالحین میں سے ہو گا۔

وَ، حرف عطف (اور) بَشَّرۡنٰهُ (بَشَّرۡنَا ۔ هُ) بَشَّرۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم بَشَّرَ یُبَشِّرُ، مصدر تَبۡشِیۡرٌ، بشارت دینا، ہم نے بشارت دی، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (ہم نے اسے بشارت دی)

بِاِسۡحٰقَ (بِ ۔ اِسۡحٰقَ) بِ، حرف جار، کی۔ اِسۡحٰقَ، مجرور، حضرت اسحاقؑ (حضرت اسحاقؑ کی)

نَبِيًّا، صیغہ صفت منصوب نکرہ مفرد (ایک نبی)

مِنَ الصّٰلِحِیۡنَ (مِنۡ ۔ اَلصّٰلِحِیۡنَ) مِنۡ، حرف جار، سے اَلصّٰلِحِیۡنَ، مجرور، صَلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، اصلاح کرنے والے، نیکوکار، صالحین، واحد، اَلصَّالِحُ (صالحین میں سے)

وَ بٰرَكۡنَا عَلَيۡهِ وَعَلٰٓى اِسۡحٰقَ ؕ	اور نے اس پر اور اسحاقؑ پر برکت نازل کی

وَ، حرف عطف (اور) بٰرَكۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم بَارَكَ یُبَارِكُ، مصدر مُبَارَكَةٌ، برکت دینا، برکت نازل

کرنا (ہم نے برکت نازل کی) عَلَيْهِ (عَلٰى۔ہِ) عَلٰى، حرف جار، پر۔ہِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع اِبْرٰهِيْمَ ہے (اس پر) وَ، حرف عطف (اور)

عَلٰٓى اِسْحٰقَ۔عَلٰى، حرف جار، پر، اِسْحٰقَ، مجرور، حضرت اسحاقؑ (اسحاقؑ پر)

وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِمَا مُحْسِنٌ وَّظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ مُبِيْنٌ ﴿۱۱۳﴾	اور ان دونوں کی اولاد میں کوئی نیکی کرنے والا ہے اور کوئی اپنی جان پر کھلا ظلم کرنے والا ہے۔

ع ۳ ۳۹ ۷

وَ، حرف عطف (اور) مِنْ ذُرِّيَّتِهِمَا (مِنْ۔ ذُرِّيَّتِ۔هِمَا) مِنْ، حرف جار، سے، ذُرِّيَّتِ، مجرور، مضاف اولاد، چھوٹی بڑی اولاد، هِمَا، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، ان دونوں (ان دونوں کی اولاد میں سے)

مُحْسِنٌ۔اِحْسَانٌ، مصدر سے اسم واحد مذکر (احسان کرنے والا، نیکی کرنے والا) جمع۔اَلْمُحْسِنِيْنَ۔

وَ، حرف عطف (اور) ظَالِمٌ۔ظُلْمًا، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (ظلم کرنے والا)

لِنَفْسِهٖ (لِ۔نَفْسِ۔ہٖ) لِ، حرف جار بمعنی، عَلٰى، پر، نَفْسِ، مجرور، مضاف، نفس، جان، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب اپنی (اپنی جان پر)

مُبِيْنٌ۔اِبَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (کھلا، صریح، واضح)

وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿۱۱۴﴾	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے موسیٰؑ پر اور ہارونؑ پر احسان کیا

وَ، حرف عطف (اور) لَقَدْ (لَ۔قَدْ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ، قَدْ، حرف تحقیق، یقیناً (بلاشبہ یقیناً)

مَنَنَّا، فعل ماضی جمع متکلم مَنَّ يَمُنُّ، مصدر مَنًّا، احسان کرنا، احسان جتانا (ہم نے احسان کیا)

عَلٰى مُوْسٰى۔عَلٰى، حرف جار، پر، مُوْسٰى، مجرور، حضرت موسیٰ (موسیٰ پر)

وَ، حرف عطف (اور) هٰرُوْنَ (حضرت ہارون)

وَنَجَّيْنٰهُمَا وَقَوْمَهُمَا مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۱۵﴾	اور ہم نے ان دونوں اور ان دونوں کی قوم کو بہت بڑی مصیبت سے نجات دی

وَ، حرف عطف (اور) نَجَّيْنٰهُمَا (نَجَّيْنَا۔هُمَا) نَجَّيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم نَجّٰى يُنَجِّيْ، مصدر تَنْجِيَةٌ،

نجات دینا، ہم نے نجات دی، هُمَا، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، ان دونوں (ہم نے ان دونوں کو نجات دی)

وَ، حرف عطف (اور) قَوْمَهُمَا (قَوْمَ۔ هُمَا) قَوْمَ، مضاف، قوم، لوگ، هُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، ان دونوں کی (ان دونوں کی قوم کو)

مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلْكَرْبِ، مجرور، موصوف، اسم مصدر، سخت غم مصیبت، اَلْعَظِيْمِ، صفت، عَظْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت بڑی، عظیم (بہت بڑی مصیبت سے)

وَنَصَرْنٰهُمْ فَكَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿۱۱۶﴾	ہم نے ان کی مدد کی تو وہ غلبہ پانے والے ہوگئے

وَ، حرف عطف (اور) نَصَرْنٰهُمْ (نَصَرْنَا۔ هُمْ) نَصَرْنَا، فعل ماضی جمع متکلم نَصَرَ يَنْصُرُ، مصدر نَصْرًا مدد کرنا، ہم نے مدد کی، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ہم نے ان کی مدد کی)

فَكَانُوْا (فَ۔ كَانُوْا) فَ، حرف عطف، تو، كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ ہوگئے (تو وہ ہوگئے) هُمُ الْغٰلِبِيْنَ، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ، اَلْغٰلِبِيْنَ، غَلَبَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، غلبہ پانے والے، غالب، واحد، اَلْغَالِبُ (وہ غلبہ پانے والے)

وَاٰتَيْنٰهُمَا الْكِتٰبَ الْمُسْتَبِيْنَ ﴿۱۱۷﴾	اور ہم نے ان دونوں کو واضح کتاب (توریت) دی

وَ، حرف عطف (اور) اٰتَيْنٰهُمَا (اٰتَيْنَا۔ هُمَا) اٰتَيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا، ہم نے دی، هُمَا، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، ان دونوں (ہم نے ان دونوں کو دی)

الْكِتٰبَ الْمُسْتَبِيْنَ۔ اَلْكِتٰبَ، موصوف، کتاب، اَلْمُسْتَبِيْنَ، صفت، اِسْتِبَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر کھلی، واضح، ہدایت والی (واضح کتاب)

وَهَدَيْنٰهُمَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ﴿۱۱۸﴾	اور ہم نے ان دونوں کو سیدھے راستے کی ہدایت دی

وَ، حرف عطف (اور) هَدَيْنٰهُمَا (هَدَيْنَا۔ هُمَا) هَدَيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم هَدٰى يَهْدِيْ، مصدر هِدَايَةٌ، ہدایت دینا، راہ دکھانا، نشان دہی کرنا، کسی کو چلانا، ہم نے ہدایت دی، هُمَا، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، ان دونوں (ہم نے ان دونوں کو ہدایت دی) الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ۔ اَلصِّرَاطَ، موصوف، راستہ،

اَلْمُسْتَقِيْمَ، صفت، اِسْتِقَامَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر سیدھا (سیدھے راستے کی)

وَ تَرَكْنَا عَلَيْهِمَا فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿۱۱۹﴾	اور ہم نے ان دونوں (کے ذکر) کو پیچھے آنے والوں میں چھوڑ دیا

وَ، حرف عطف (اور) تَرَكْنَا، فعل ماضی جمع متکلم تَرَكَ يَتْرُكُ، مصدر تَرْكًا، چھوڑ دینا (ہم نے چھوڑ دیا)
عَلَيْهِمَا (عَلٰى۔هِمَا) عَلٰى، حرف جار بمعنی ۔لِ، کو، هِمَا، مجرور، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، ان دونوں (ان
دونوں کو) فِي الْاٰخِرِيْنَ۔فِيْ، حرف جار، میں، اَلْاٰخِرِيْنَ، مجرور، پچھلے، پیچھے آنے والے، واحد اَلْاٰخِرُ،
(پیچھے آنے والوں میں)

سَلٰمٌ عَلٰى مُوْسٰى وَ هٰرُوْنَ ﴿۱۲۰﴾	کہ موسیٰ (علیہ السلام) اور ہارون (علیہ السلام) پر سلام ہو

سَلٰمٌ۔سَلِمَ يَسْلَمُ، کا مصدر (سلامتی، امان، سلام)
عَلٰى مُوْسٰى۔عَلٰى، حرف جار، پر، مُوْسٰى، مجرور، حضرت موسیٰ (حضرت موسیٰ پر)
وَ، حرف عطف (اور) هٰرُوْنَ (حضرت ہارون)

اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۲۱﴾	بلاشبہ ہم نیکی کرنے والوں کو اسی طرح صلہ دیتے ہیں

اِنَّا (اِنَّ۔نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بلاشبہ ہم)
كَذٰلِكَ (كَ۔ذٰلِكَ) كَ، حرف تشبیہ، مانند، طرح، جیسا، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اسی، اس (اسی
طرح) نَجْزِيْ، فعل مضارع جمع متکلم جَزٰى يَجْزِيْ، مصدر جَزَآءٌ، بدلہ دینا، صلہ دینا (ہم صلہ دیتے
ہیں) اَلْمُحْسِنِيْنَ۔اِحْسَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (احسان کرنے والے، نیکی کرنے والے)
واحد، اَلْمُحْسِنُ۔

اِنَّهُمَا مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۲۲﴾	بے شک وہ دونوں ہمارے ایمان والے بندوں میں سے تھے

اِنَّهُمَا (اِنَّ۔هُمَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هُمَا، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، وہ دونوں (بے شک وہ
دونوں) مِنْ عِبَادِنَا (مِنْ۔عِبَادِ۔نَا) مِنْ، حرف جار، سے، عِبَادِ، مجرور، مضاف، بندوں،

نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے بندوں میں سے)

اَلْمُؤْمِنِیْنَ، اِیْمَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ایمان والے، مومنوں) واحد، اَلْمُؤْمِنُ۔

وَ اِنَّ اِلْيَاسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٢٣﴾	اور بلاشبہ الیاسؑ یقیناً رسولوں میں سے تھا

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلاشبہ) اِلْيَاسَ (حضرت الیاس)

لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ (لَ۔ مِنْ ۔ اَلْمُرْسَلِيْنَ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، مِنْ، حرف جار، سے،

اَلْمُرْسَلِيْنَ، مجرور، اِرْسَالٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر بھیجے ہوئے، رسولوں (یقیناً رسولوں میں سے)

اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٢٤﴾	جب اس نے اپنی قوم سے کہا کیا تم ڈرتے نہیں؟

اِذْ، ظرف زمان، ماضی کے واقعہ سے پہلے آتا ہے (جب)

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (حضرت الیاس) نے کہا)

لِقَوْمِهٖ (لِ۔ قَوْمِ۔ هٖ) لِ، حرف جار بمعنی مِنْ، سے، قَوْمِ، مجرور، مضاف، قوم، لوگوں، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی قوم سے)

اَلَا تَتَّقُوْنَ (اَ۔ لَا تَتَّقُوْنَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، لَا تَتَّقُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر اِتَّقٰى يَتَّقِىْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، تم ڈرتے نہیں (کیا تم ڈرتے نہیں)

اَتَدْعُوْنَ بَعْلًا وَّ تَذَرُوْنَ اَحْسَنَ الْخَالِقِيْنَ ﴿١٢٥﴾	کیا تم بعل کو پکارتے ہو اور پیدا کرنے والوں میں سب سے بہتر کو چھوڑ دیتے ہو؟

اَتَدْعُوْنَ (اَ۔ تَدْعُوْنَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا۔ تَدْعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر دَعَا يَدْعُوْ، مصدر دُعَآءٌ، پکارنا، تم پکارتے ہو (کیا تم پکارتے ہو)

بَعْلًا، بت کا نام، سامی قوموں میں بعل کی پوجا کی جاتی تھی (بعل کو) وَ، حرف عطف (اور)

تَذَرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر وَذَرَ يَذَرُ، مصدر وَذْرًا، چھوڑنا، نظر انداز کرنا (تم چھوڑ دیتے ہو)

اَحْسَنَ، حُسْنًا، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (سب سے اچھا، سب سے بہتر)

الْخَالِقِیْنَ۔ خَلْقًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (پیدا کرنے والے، بنانے والے) واحد، اَلْخَالِقُ۔

اللّٰہَ رَبَّکُمْ وَرَبَّ اٰبَآئِکُمُ الْاَوَّلِیْنَ ﴿۱۲۶﴾	اللہ کو (جو) تمہارا رب ہے اور تمہارے پہلے باپ دادا کا رب ہے۔

اللّٰہَ، خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ) رَبَّکُمْ (رَبَّ۔ کُمْ) رَبَّ، مضاف، رب، پروردگار، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارا (تمہارا رب) وَ، حرف عطف (اور)

رَبَّ اٰبَآئِکُمْ (رَبَّ۔ اٰبَآءِ۔ کُمْ) رَبَّ، مضاف، رب، اٰبَآءِ، مضاف الیہ مضاف، باپ دادا، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے باپ دادا کا رب)

الْاَوَّلِیْنَ (اگلے، پہلے) واحد، اَلْاَوَّلُ۔

فَکَذَّبُوْہُ فَاِنَّھُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ﴿۱۲۷﴾	تو اُنہوں نے اسے جھٹلادیا پس یقیناً وہ ضرور (دوزخ میں) حاضر کیے جانے والے ہیں

فَکَذَّبُوْہُ (فَ، کَذَّبُوْا، ہُ) فَ، حرف عطف، تو، کَذَّبُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب کَذَّبَ یُکَذِّبُ، مصدر تَکْذِیْبٌ، جھٹلانا، اُنہوں نے جھٹلادیا، ہُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے، ضمیر کا مرجع اِلْیَاسَ ہے (تو اُنہوں نے اسے جھٹلادیا) فَاِنَّھُمْ (فَ۔ اِنَّ۔ ھُمْ) فَ، حرف عطف، پس، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، ھُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (پس یقیناً وہ)

لَمُحْضَرُوْنَ (لَ۔ مُحْضَرُوْنَ) لَ، لام تاکید، ضرور، مُحْضَرُوْنَ، اِحْضَارٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر، حاضر کیے جانے والے (ضرور (دوزخ میں) حاضر کیے جانے والے ہیں)

اِلَّا عِبَادَ اللّٰہِ الْمُخْلَصِیْنَ ﴿۱۲۸﴾	سوائے اللہ کے خالص کیے ہوئے بندوں کے

اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوائے) عِبَادَ اللّٰہِ (عِبَادَ۔ اَللّٰہِ) عِبَادَ، مضاف، بندوں، واحد، عَبْدٌ، اَللّٰہِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے بندوں)

الْمُخْلَصِیْنَ۔ اِخْلَاصٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر (چنے ہوئے، خالص کیے ہوئے، مخصوص)

وَ تَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ۖ ﴿۱۲۹﴾	اور ہم نے اس (کے ذکر) کو پیچھے آنے والوں میں چھوڑ دیا

وَ، حرف عطف (اور) تَرَكْنَا، فعل ماضی جمع متکلم تَرَكَ يَتْرُكُ، مصدر تَرْكًا، چھوڑ دینا (ہم نے چھوڑ دیا)

عَلَيْهِ (عَلٰى۔ هِ) عَلٰى، حرف جار بمعنی لِ، کو، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع اِلْيَاسَ ہے (اس کو) فِي الْاٰخِرِيْنَ۔ فِيْ، حرف جار، میں، اَلْاٰخِرِيْنَ، مجرور، پیچھے آنے والے، پچھلے (پیچھے آنے والوں میں)

سَلٰمٌ عَلٰٓى اِلْ يَاسِيْنَ ﴿۱۳۰﴾	(کہ) الیاس پر سلام ہو

سَلٰمٌ۔ سَلِمَ يَسْلَمُ، کا مصدر ہے (سلام، سلامتی، امان)

عَلٰٓى اِلْ يَاسِيْنَ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، اِلْ يَاسِيْنَ، مجرور، اِلْيَاسِيْنَ، الیاس (الیاس پر)

اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۳۱﴾	بلاشبہ ہم نیکی کرنے والوں کو اسی طرح صلہ دیتے ہیں

اِنَّا (اِنَّ۔ نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ۔ نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بلاشبہ ہم)

كَذٰلِكَ (كَ۔ ذٰلِكَ) كَ، حرف تشبیہ، مانند، طرح، جیسا۔ ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اسی (اسی طرح)

نَجْزِي، فعل مضارع جمع متکلم جَزٰى يَجْزِيْ، مصدر جَزَآءٌ، بدلہ دینا، صلہ دینا (ہم صلہ دیتے ہیں)

اَلْمُحْسِنِيْنَ۔ اِحْسَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (احسان کرنے والے، نیکی کرنے والے) واحد، اَلْمُحْسِنُ۔

اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳۲﴾	بے شک وہ ہمارے ایمان والے بندوں میں سے تھا

اِنَّهٗ (اِنَّ۔ هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ، ضمیر کا مرجع، اِلْيَاسَ ہے (بے شک وہ) مِنْ عِبَادِنَا (مِنْ۔ عِبَادِ۔ نَا) مِنْ، حرف جار، سے، عِبَادِ، مجرور، مضاف، بندوں، واحد، عَبْدٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے بندوں میں سے)

اَلْمُؤْمِنِيْنَ۔ اِيْمَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ایمان والے، مومنوں) واحد، اَلْمُؤْمِنُ۔

وَ اِنَّ لُوْطًا لَّمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۗ ﴿۱۳۳﴾	اور بلاشبہ لوط (علیہ السلام) یقیناً رسولوں میں سے تھے۔

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلاشبہ) لُوْطًا (حضرت لوط علیہ السلام)

لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ (لَ۔ مِنْ۔ اَلْمُرْسَلِيْنَ) لَ، لام تاکید، یقیناً، مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمُرْسَلِيْنَ، مجرور، اِرْسَالًا، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر، بھیجے ہوئے، رسولوں (یقیناً رسولوں میں سے)

اِذْ نَجَّيْنٰهُ وَ اَهْلَهٗۤ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۳۴﴾	جب ہم نے اسے اور اس کے سب گھر والوں کو نجات دی

اِذْ، ظرف زمان، ماضی کے واقعہ سے پہلے آتا ہے (جب)

نَجَّيْنٰهُ (نَجَّيْنَا۔ هُ) نَجَّيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم نَجّٰى يُنَجِّيْ، مصدر تَنْجِيَةٌ، نجات دینا، ہم نے نجات دی هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے، ضمیر کا مرجع لُوْطًا ہے (ہم نے اسے نجات دی) وَ، حرف عطف (اور)

اَهْلَهٗ (اَهْلَ۔ هٗ) اَهْلَ، مضاف، گھر والے۔ هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے گھر والوں کو) اَجْمَعِيْنَ، تاکید کے کے لیے آتا ہے (سب، سب کے سب)

اِلَّا عَجُوْزًا فِي الْغٰبِرِيْنَ ﴿۱۳۵﴾	سوائے بڑھیا کے (جو) پیچھے رہ جانے والوں میں تھی

اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوائے) عَجُوْزًا (بڑھیا) جو گھر کے امور کی انجام دہی سے عاجز ہو۔

فِي الْغٰبِرِيْنَ۔ فِيْ، حرف جار، میں، اَلْغٰبِرِيْنَ، مجرور، غُبُوْرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، پیچھے رہ جانے والے، واحد، اَلْغَابِرُ (پیچھے رہ جانے والوں میں)

ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿۱۳۶﴾	پھر ہم نے دوسروں کو ہلاک کر دیا

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) دَمَّرْنَا، فعل ماضی جمع متکلم دَمَّرَ يُدَمِّرُ، مصدر تَدْمِيْرٌ، ہلاک کرنا (ہم نے ہلاک کر دیا) الْاٰخَرِيْنَ، دوسروں، واحد، اَلْاٰخَرُ۔

وَ اِنَّكُمْ لَتَمُرُّوْنَ عَلَيْهِمْ مُّصْبِحِيْنَ ﴿۱۳۷﴾	اور بلاشبہ تم یقیناً صبح جاتے ہوئے ان (اجڑی ہوئی بستیوں) پر سے گزرتے ہو۔

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّكُمْ (اِنَّ۔ كُمْ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (بلاشبہ تم) لَتَمُرُّوْنَ (لَ۔ تَمُرُّوْنَ) لَ، لام تاکید، یقیناً، تَمُرُّوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر مَرَّ

یَمُرُّ، مصدر مُرُوْرًا، گزرنا، تم گزرتے ہو (یقیناً تم گزرتے ہو)

عَلَیْھِمْ (عَلٰی۔ ھِمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، ھِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر)

مُصْبِحِیْنَ، اِصْبَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (صبح کرنے والے، صبح کے وقت میں داخل ہوتے ہوئے، صبح جاتے ہوئے)

ع ۴ / ۲۵ / ۸

وَ بِالَّیْلِ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۳۸﴾	اور رات کو (بھی) تو کیا تم عقل نہیں رکھتے۔

وَ، حرف عطف (اور) بِالَّیْلِ (بِ۔ اَلَّیْلِ) بِ، حرف جار، کو، اَلَّیْلِ، مجرور، رات (رات کو)

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ (اَ۔ فَ۔ لَا تَعْقِلُوْنَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، تو، لَا تَعْقِلُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر عَقَلَ یَعْقِلُ، مصدر عَقْلًا، سمجھنا، عقل رکھنا، تم عقل نہیں رکھتے (تو کیا تم عقل نہیں رکھتے)

وَ اِنَّ یُوْنُسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ ﴿۱۳۹﴾	اور بلاشبہ یونس (علیہ السلام) یقیناً رسولوں میں سے تھے ۔

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلاشبہ) یُوْنُسَ (حضرت یونس)

لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ (لَ، مِنْ، اَلْمُرْسَلِیْنَ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمُرْسَلِیْنَ، مجرور، اِرْسَالًا، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر بھیجے ہوئے، رسولوں (یقیناً رسولوں میں سے)

اِذْ اَبَقَ اِلَی الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿۱۴۰﴾	جب وہ بھری ہوئی کشتی کی طرف بھاگ کر گیا

اِذْ، ظرف زمان ماضی کے واقعہ سے پہلے آتا ہے (جب)

اَبَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَبَقَ یَاْبِقُ، مصدر اَبْقًا، غلام کا بھاگ جانا (وہ بھاگ کر گیا)

اِلَی الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ۔ اِلٰی، حرف جار، کی طرف، اَلْفُلْكِ، مجرور، موصوف، کشتی، اَلْمَشْحُوْنِ، صفت، شَحْنٌ، مصدر اسم مفعول واحد مذکر، بھری ہوئی، (بھری ہوئی کشتی کی طرف)

فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِیْنَ ﴿۱۴۱﴾	پھر وہ قرعہ میں شریک ہوا تو وہ ہارنے والوں میں سے ہو گیا

فَسَاهَمَ (فَ۔سَاهَمَ) فَ، حرف عطف، پھر، سَاهَمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب سَاهَمَ یُسَاهِمُ، مصدر مُسَاهَمَةٌ، قرعہ میں شریک ہونا، وہ قرعہ میں شریک ہوا (پھر وہ قرعہ میں شریک ہوا)

فَكَانَ (فَ۔كَانَ) فَ، حرف عطف، تو، كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ ہو گیا (تو وہ ہو گیا) مِنَ الْمُدْحَضِيْنَ (مِنْ۔اَلْمُدْحَضِيْنَ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمُدْحَضِيْنَ، مجرور، اِدْحَاضٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر، ہارے ہوئے، ہارنے والے، شکست خوردہ واحد، اَلْمُدْحَضُ (ہارنے والوں میں سے)

فَالْتَقَمَهُ الْحُوْتُ وَهُوَ مُلِيْمٌ ﴿۱۴۲﴾	پھر مچھلی نے اسے نگل لیا اس حال میں کہ وہ (خود کو) ملامت کرنے والا تھا۔

فَالْتَقَمَهُ (فَ۔اِلْتَقَمَ۔هُ) فَ، حرف عطف، پھر، اِلْتَقَمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِلْتَقَمَ يَلْتَقِمُ، مصدر اِلْتِقَامٌ، نگلنا، لقمہ کرنا، اس نے نگل لیا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے، ضمیر کا مرجع يُوْنُسَ ہے، (پھر اس نے اسے نگل لیا) اَلْحُوْتُ، فاعل (مچھلی) جمع حِيْتَانٌ، وَ، حالیہ (اس حال میں کہ)

هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ) مُلِيْمٌ، اِلَامَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، سزاوار، ملامت کرنے والا، ایسا کام کرنے والا جس پر ملامت کی جائے (خود کو) ملامت کرنے والا۔

فَلَوْلَآ اَنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِيْنَ ﴿۱۴۳﴾	پھر اگر واقعی وہ (اللہ کی) تسبیح کرنے والوں میں سے نہ ہوتا

فَلَوْلَا (فَ۔لَوْلَا) فَ، حرف عطف، پھر، لَوْلَا، امتناعیہ، لَوْ، حرف شرط، اگر، لَا، نافیہ نہ، سے مرکب (پھر اگر نہ) اَنَّهٗ (اَنَّ۔هٗ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بلاشبہ، واقعی، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (واقعی وہ)

كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ ہوتا)

مِنَ الْمُسَبِّحِيْنَ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمُسَبِّحِيْنَ، مجرور، تَسْبِيْحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، تسبیح کرنے والے (تسبیح کرنے والوں میں سے)

لَلَبِثَ فِيْ بَطْنِهٖٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿۱۴۴﴾	(تو) یقیناً وہ اس کے پیٹ میں اس دن تک پڑا رہتا

	(جس میں) لوگ (قبروں سے) اٹھائے جائیں گے

لَلَبِثَ (لَ۔لَبِثَ) لَ۔لَوۡلَا، کا جواب، لام تاکید، یقیناً۔لَبِثَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب لَبِثَ یَلۡبَثُ، مصدر لَبۡثًا، ٹھہرنا، قیام کرنا، پڑا رہنا۔لَوۡ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ پڑا رہتا (یقیناً وہ پڑا رہتا)

فِیۡ بَطۡنِهٖ (فِیۡ۔بَطۡنِ۔هٖ) فِیۡ، حرف جار، میں، بَطۡنِ، مجرور، مضاف، پیٹ، هٖ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع اَلۡحُوۡتُ ہے (اس کے پیٹ میں)

اِلٰی یَوۡمِ (اِلٰی،یَوۡمِ) اِلٰی، حرف جار، تک، یَوۡمِ، مجرور، دن (اس دن تک) یُبۡعَثُوۡنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب بَعَثَ یَبۡعَثُ، مصدر بَعۡثًا، دوبارہ اٹھانا، بھیجنا (وہ اٹھائے جائیں گے)

فَنَبَذۡنٰهُ بِالۡعَرَآءِ وَهُوَ سَقِیۡمٌ ۚ﴿۱۴۵﴾	پھر ہم نے اسے چٹیل میدان میں پھینک دیا اس حال میں کہ وہ بیمار تھا

فَنَبَذۡنٰهُ (فَ۔نَبَذۡنَا۔هُ) فَ، حرف عطف، پھر، نَبَذۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم نَبَذَ یَنۡبِذُ، مصدر نَبۡذًا، پھینک دینا، ہم نے پھینک دیا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے، ضمیر کا مرجع یُوۡنُسَ، ہے (پھر ہم نے اسے پھینک دیا) بِالۡعَرَآءِ (بِ۔اَلۡعَرَآءِ) بِ، حرف جار بمعنی فِیۡ، میں، اَلۡعَرَآءِ، مجرور، چٹیل میدان، جس میں گھاس نہ ہو (چٹیل میدان میں) وَ، حالیہ (اس حال میں کہ) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ)

سَقِیۡمٌ، سَقۡمٌ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ (دکھی، بیمار)

وَ اَنۡۢبَتۡنَا عَلَیۡهِ شَجَرَةً مِّنۡ یَّقۡطِیۡنٍ ۚ﴿۱۴۶﴾	اور ہم نے اس پر ایک بیلدار درخت اگا دیا

وَ، حرف عطف (اور) اَنۡۢبَتۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَنۡۢبَتَ یُنۡۢبِتُ، مصدر اِنۡۢبَاتٌ اگانا (ہم نے اگا دیا)

عَلَیۡهِ (عَلٰی۔هِ) عَلٰی، حرف جار، پر، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر) شَجَرَةً (ایک درخت)

مِنۡ یَّقۡطِیۡنٍ، مِنۡ، حرف جار، زائد ترجمہ کی ضرورت نہیں، یَقۡطِیۡنٍ، مجرور، بغیر تنے کے بیلدار، کدو کی بیل۔

وَ اَرۡسَلۡنٰهُ اِلٰی مِائَةِ اَلۡفٍ اَوۡ یَزِیۡدُوۡنَ ۚ﴿۱۴۷﴾	اور ہم نے اسے ایک لاکھ (افراد) کی طرف بھیجا بلکہ

	وہ زیادہ ہوں گے

وَ، حرف عطف (اور) اَرْسَلْنٰهُ (اَرْسَلْنَا۔ ہُ) اَرْسَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَرْسَلَ یُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالًا، بھیجنا، ہم نے بھیجا، ہُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (ہم نے اسے بھیجا)

اِلٰی مِائَةِ اَلْفٍ۔ اِلٰی، حرف جار، کی طرف، مِائَةِ، مجرور، مضاف، سو، اَلْفٍ، مضاف الیہ، ہزار، ایک سو ہزار کی طرف، ایک لاکھ (افراد) کی طرف، اَوْ، حرف عطف بمعنی، بَلْ (بلکہ)

یَزِیْدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب زَادَ یَزِیْدُ، مصدر زِیَادَةٌ، زیادہ ہونا (وہ زیادہ ہوں گے)

فَاٰمَنُوْا فَمَتَّعْنٰهُمْ اِلٰی حِیْنٍ ﴿۱۴۸﴾	پس وہ ایمان لے آئے تو ہم نے انہیں ایک وقت تک فائدہ دیا

فَاٰمَنُوْا (فَ۔ اٰمَنُوْا) فَ، حرف عطف، پس، اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لے آئے) فَمَتَّعْنٰهُمْ (فَ۔ مَتَّعْنَا۔ هُمْ) فَ، حرف عطف، تو، مَتَّعْنَا، فعل ماضی جمع متکلم مَتَّعَ یُمَتِّعُ، مصدر تَمْتِیْعٌ، فائدہ دینا، ہم نے فائدہ دیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (تو ہم نے انہیں فائدہ دیا) اِلٰی حِیْنٍ۔ اِلٰی، حرف جار، تک، حِیْنٍ، مجرور، کسی شے کے بلوغ اور حصول کا نام ہے، ایک وقت، ایک مدت، جمع، اَحْیَانٌ (ایک وقت تک)

فَاسْتَفْتِهِمْ اَلِرَبِّكَ الْبَنَاتُ وَ لَهُمُ الْبَنُوْنَ ﴿۱۴۹﴾	پس آپ ان سے پوچھئے کیا آپ کے رب کے لیے بیٹیاں ہیں اور ان کے لیے بیٹے ہیں؟

فَاسْتَفْتِهِمْ (فَ۔ اِسْتَفْتِ۔ هِمْ) فَ، حرف عطف، پس۔ اِسْتَفْتِ، فعل امر واحد مذکر حاضر اِسْتَفْتٰی یَسْتَفْتِیْ، مصدر اِسْتِفْتَاءٌ، فتوٰی پوچھنا، پوچھنا، آپ پوچھیے۔ هِمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (پس آپ ان سے پوچھیے) اَلِرَبِّكَ (اَ۔ لِ۔ رَبِّ۔ كَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا۔ لِ، حرف جار، کیلئے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب۔ كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (کیا آپ کے رب کے لیے)

اَلْبَنَاتُ (بیٹیاں) واحد، بِنْتٌ، وَ، حرف عطف (اور)

لَهُمُ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کے لیے)

الْبَنُوْنَ (بیٹے) واحد، اِبْنٌ۔

اَمْ خَلَقْنَا الْمَلٰٓئِكَةَ اِنَاثًا وَّ هُمْ شٰهِدُوْنَ ﴿۱۵۰﴾	کیا ہم نے فرشتوں کو مؤنث پیدا کیا اور وہ (موقع پر) حاضر تھے

اَمْ، حرف عطف، استفہامیہ (کیا)

خَلَقْنَا، فعل ماضی جمع متکلم خَلَقَ يَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا (ہم نے پیدا کیا)

الْمَلٰٓئِكَةَ (فرشتوں) واحد، اَلْمَلَكُ۔ اِنَاثًا (عورتیں) مؤنث، واحد، اُنْثٰى،

وَ، حرف عطف (اور) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

شٰهِدُوْنَ، شَهَادَةٌ وَّشُهُوْدٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر گواہ (حاضر ہونے والے، حاضر) واحد، شَاهِدٌ۔

اَلَآ اِنَّهُمْ مِّنْ اِفْكِهِمْ لَيَقُوْلُوْنَ ﴿۱۵۱﴾	سن لو بلا شبہ وہ یقیناً اپنے جھوٹ سے (یہ بات) کہتے ہیں

اَلَا، کلمہ تنبیہ (خبردار، سن لو) اِنَّهُمْ (اِنَّ۔ هُمْ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ،

هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (بلاشبہ وہ) مِنْ اِفْكِهِمْ (مِنْ ۔اِفْكِ۔ هِمْ) مِنْ، حرف جار، سے،

اِفْكِ، مجرور، مضاف، کسی شے کا اس کی اصلی جانب سے منہ پھیرنے کا نام اِفْكٌ، ہے، جھوٹ، بہتان،

هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے جھوٹ سے)

لَيَقُوْلُوْنَ (لَ۔ يَقُوْلُوْنَ) لَ، لام تاکید، یقیناً، يَقُوْلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر

قَوْلًا، کہنا، وہ کہتے ہیں (یقیناً وہ کہتے ہیں)

وَلَدَ اللّٰهُ ۙ وَ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۱۵۲﴾	(کہ) اللہ نے اولاد جنی اور بلاشبہ وہ یقیناً جھوٹے ہیں

وَلَدَ اللّٰهُ۔ وَلَدَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب وَلَدَ يَلِدُ، مصدر وِلَادَةٌ، پیدا کرنا (اولاد) جننا، اس نے جنی،

اَللّٰهُ، فاعل اللہ (اللہ نے (اولاد) جنی) وَ، حرف عطف (اور)

اِنَّهُمْ (اِنَّ۔ هُمْ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل بے شک، بلاشبہ۔ هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (بلاشبہ وہ)

لَکٰذِبُوْنَ (لَ۔ کٰذِبُوْنَ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، کٰذِبُوْنَ، کِذْبٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، جھوٹ بولنے والے، جھوٹے، واحد، کَاذِبٌ۔

اَصْطَفَى الْبَنَاتِ عَلَى الْبَنِيْنَ ﴿۱۵۳﴾	کیا اس نے بیٹیوں کو بیٹوں پر ترجیح دی؟

اَصْطَفٰی، اصل میں ءَاِصْطَفٰی، تھا (ءَ۔ اِصْطَفٰی) ءَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، اِصْطَفٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِصْطَفٰی یَصْطَفِیْ، مصدر اِصْطِفَآءٌ، منتخب کرنا، ترجیح دینا، چننا، اس نے ترجیح دی (کیا اس نے ترجیح دی) اَلْبَنَاتِ (بیٹیوں) عَلَى الْبَنِيْنَ۔ عَلٰی، حرف جار، پر، اَلْبَنِيْنَ، مجرور، بیٹوں، واحد، اِبْنٌ (بیٹوں پر)

مَا لَكُمْ ٝ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿۱۵۴﴾	تم کو کیا ہے کہ تم کیسا فیصلہ کرتے ہو؟

مَا لَكُمْ (مَا۔ لَ۔ كُمْ) مَا، استفہامیہ، کیا، لَ، حرف جار، کو، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، تم (تم کو کیا ہے) كَيْفَ، استفہامیہ تعجب کیلئے (کیسا) تَحْكُمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر حَكَمَ يَحْكُمُ، مصدر حُكْمًا، فیصلہ کرنا، حکم دینا (تم فیصلہ کرتے ہو)

اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۱۵۵﴾	تو کیا تم نصیحت حاصل نہیں کرتے؟

اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ (اَ۔ فَ۔ لَا تَذَكَّرُوْنَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، تو، لَا تَذَكَّرُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر، اصل میں، تَتَذَكَّرُوْنَ، تھا، ایک تا محذوف ہے، تَذَكَّرَ يَتَذَكَّرُ، مصدر تَذَكُّرٌ، غور کرنا، نصیحت حاصل کرنا (تم نصیحت حاصل نہیں کرتے)

اَمْ لَكُمْ سُلْطٰنٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۵۶﴾	یا تمہارے پاس کوئی واضح دلیل ہے

اَمْ، حرف عطف (یا) لَكُمْ (لَ۔ كُمْ) لَ، حرف جار، کے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم کے، تمہارے) سُلْطٰنٌ مُّبِيْنٌ۔ سُلْطٰنٌ، موصوف، کوئی دلیل، مُبِيْنٌ، صفت، اِبَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، واضح صریح کھلی (کوئی واضح دلیل)

فَاْتُوْا بِكِتٰبِكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۵۷﴾	تو تم اپنی کتاب کو پیش کرو اگر تم سچے ہو

فَأْتُوْا (فَ۔اِئْتُوْا) فَ، حرف عطف، تو، اِئْتُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَتٰی یَاْتِیْ، مصدر اِتْیَانٌ، آنا، صلہ میں، بَاء، ہے معنی لانا، پیش کرنا، تم پیش کرو (توتم پیش کرو)

بِکِتٰبِکُمْ (بِ۔کِتٰبِ۔کُمْ) بِ، حرف جار، کو، کِتٰبِ، مجرور، مضاف، کتاب، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنی (اپنی کتاب کو) اِنْ، شرطیہ جازمہ (اگر)

کُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ (تم ہو)

صٰدِقِیْنَ۔صِدْقًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (سچ بولنے والے، سچے) واحد، صَادِقٌ،

وَ جَعَلُوْا بَیْنَهٗ وَ بَیْنَ الْجِنَّةِ نَسَبًا ؕ	اور اُنہوں نے اس (اللہ) کے درمیان اور جنوں کے درمیان رشتہ داری بنادی

وَ، حرف عطف (اور) جَعَلُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا (اُنہوں نے بنادی) بَیْنَهٗ (بَیْنَ۔هٗ) بَیْنَ، مضاف، درمیان، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع، اللہ، ہے (اس کے درمیان) وَ، حرف عطف (اور)

بَیْنَ الْجِنَّةِ۔بَیْنَ، مضاف، درمیان، اَلْجِنَّةِ، مضاف الیہ، جنوں کے (جنوں کے درمیان)

نَسَبًا، مفعول بہ اسم (قرابت دار، باپ کے رشتہ دار، رشتہ داری)

وَ لَقَدْ عَلِمَتِ الْجِنَّةُ اِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ۙ﴿۱۵۸﴾	حالانکہ بلاشبہ یقیناً جنات کو معلوم ہے کہ بے شک وہ ضرور (اللہ کے حضور) حاضر کیے جانے والے ہیں

وَ، حالیہ (حالانکہ) لَقَدْ (لَ۔قَدْ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ، قَدْ، حرف تحقیق، یقیناً (بلاشبہ یقیناً)

عَلِمَتِ الْجِنَّةُ۔عَلِمَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا، معلوم ہونا (اس کو معلوم ہے) اَلْجِنَّةُ، فاعل ہے جنات (جنات کو معلوم ہے)

اِنَّهُمْ (اِنَّ۔هُمْ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)

لَمُحۡضَرُوۡنَ (لَ ۔ مُحۡضَرُوۡنَ) لَ، لام تاکید، ضرور، مُحۡضَرُوۡنَ، اِحۡضَارٌ، مصدر سے اسم مفعول حاضر کیے جانے والے (ضرور حاضر کیے جانے والے)

سُبۡحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا یَصِفُوۡنَ ۱۵۹	اللہ ان (باتوں) سے پاک ہے جو وہ بیان کرتے ہیں

سُبۡحٰنَ اللّٰهِ (سُبۡحٰنَ ۔ اَللّٰهِ) سُبۡحٰنَ، مضاف، بمعنی تسبیح، پاکی بیان کرنے کے، پاک ہے، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ (اللہ پاک ہے) عَمَّا (عَنۡ، مَا) عَنۡ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، موصولہ، جو (ان (باتوں) سے جو) یَصِفُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب وَصَفَ یَصِفُ، مصدر وَصۡفًا، بیان کرنا (وہ بیان کرتے ہیں)

اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الۡمُخۡلَصِیۡنَ ۱۶۰	سوائے اللہ کے خالص کیے ہوئے بندوں کے

اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوائے) عِبَادَ اللّٰهِ (عِبَادَ ۔ اَللّٰهِ) عِبَادَ، مضاف، بندوں، واحد، عَبۡدٌ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے بندوں)

الۡمُخۡلَصِیۡنَ ۔ اِخۡلَاصٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر (خالص کیے ہوئے، چنے ہوئے، مخصوص)

فَاِنَّكُمۡ وَمَا تَعۡبُدُوۡنَ ۱۶۱	پس بلاشبہ تم اور جن کی تم عبادت کرتے ہو

فَاِنَّكُمۡ (فَ ۔ اِنَّ ۔ كُمۡ) فَ، حرف عطف، پس، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ، كُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (پس بلاشبہ تم) وَ، حرف عطف (اور) مَا، موصولہ (جن کی)

تَعۡبُدُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَبَدَ یَعۡبُدُ، مصدر عِبَادَةٌ، عبادت کرنا (تم عبادت کرتے ہو)

مَاۤ اَنۡتُمۡ عَلَیۡهِ بِفٰتِنِیۡنَ ۱۶۲	تم اس (اللہ) کے خلاف (کسی کو) ہرگز بہکانے والے نہیں ہو

مَا، نافیہ (نہیں) اَنۡتُمۡ، ضمیر منفصلہ جمع مذکر حاضر (تم)

عَلَیۡهِ (عَلٰی ۔ هِ) عَلٰی، حرف جار، کے خلاف، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے خلاف)

بِفٰتِنِیۡنَ (بِ ۔ فٰتِنِیۡنَ) بِ، حرف جار، زائد برائے تاکید نفی، ہرگز، فٰتِنِیۡنَ، مجرور، فِتۡنَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، بہکانے والے، گمراہ کرنے والے، واحد، فَاتِنٌ (ہرگز بہکانے والے نہیں)

اِلَّا مَنۡ هُوَ صَالِ الۡجَحِیۡمِ ۱۶۳	مگر اس کو جو بھڑکتی ہوئی آگ میں داخل ہونے والا ہے

اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوائے) مَنْ، اسم موصول (اس کو جو) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ) صَالِ الْجَحِیْمِ (صَالِ۔ الْجَحِیْمِ) صَالِ، مضاف، اصل میں صَالِیٌ تھا، آخر میں، ی، محذوف ہے، صَلیٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، داخل ہونے والا، جا گرنے والا۔ اَلْجَحِیْمِ، مضاف الیہ، بھڑکتی ہوئی آگ، دوزخ (بھڑکتی ہوئی آگ میں داخل ہونے والا)

وَمَا مِنَّآ اِلَّا لَهٗ مَقَامٌ مَّعْلُوْمٌ ۝۱۶۴	اور ہم میں سے (کوئی ایسا) نہیں ہے مگر اس کیلئے ایک مقام مقرر ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں) مِنَّا (مِنْ۔ نَا) مِنْ، حرف جار، سے، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم، (ہم میں سے) اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوائے) لَهٗ (لَ، هٗ) لَ، حرف جار، کیلئے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کیلئے) مَقَامٌ مَّعْلُوْمٌ۔ مَقَامٌ، موصوف، مقام، ٹھکانہ، مَعْلُوْمٌ، صفت، عِلْمًا، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر جانا ہوا، معلوم، متعین، مقرر (ایک مقام مقرر) یہ بات فرشتے کہتے ہیں۔

وَّ اِنَّا لَنَحْنُ الصَّآفُّوْنَ ۝۱۶۵	اور بلاشبہ ہم یقیناً صف بستہ رہنے والے ہیں۔

وَ، حرف عطف اور، اِنَّا (اِنَّ، نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل بے شک، بلاشبہ، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بلاشبہ ہم) لَنَحْنُ (لَ۔ نَحْنُ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، نَحْنُ، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم یقیناً) الصَّآفُّوْنَ۔ صَفٌّ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (صف باندھنے والے، صف بستہ رہنے والے)

وَ اِنَّا لَنَحْنُ الْمُسَبِّحُوْنَ ۝۱۶۶	اور بلاشبہ ہم یقیناً تسبیح کرنے والے ہیں

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّا (اِنَّ، نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل بے شک، بلاشبہ، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بلاشبہ ہم) لَنَحْنُ (لَ۔ نَحْنُ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، نَحْنُ، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم یقیناً) الْمُسَبِّحُوْنَ۔ تَسْبِیْحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (تسبیح کرنے والے)

وَ اِنْ كَانُوْا لَيَقُوْلُوْنَ ۝۱۶۷	اور بے شک وہ (کافر) یقیناً کہا کرتے تھے

وَ، حرف عطف (اور) اِنْ، مخففہ اِنَّ، کی بجائے استعمال ہوتا ہے، بعد والے اسم کو منصوب نہیں کرتا لیکن، اِنَّ، کی طرح تاکید اور یقین کے معنی دیتا ہے (بے شک)

کَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

لَیَقُوْلُوْنَ (لَ۔ یَقُوْلُوْنَ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، یَقُوْلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، وہ کہا کرتے (یقیناً وہ کہا کرتے)

لَوْ اَنَّ عِنْدَنَا ذِكْرًا مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۶۸﴾	اگر واقعی ہمارے پاس پہلے لوگوں کی کوئی نصیحت ہوتی

لَوْ، شرطیہ (اگر) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، واقعی)

عِنْدَنَا (عِنْدَ۔ نَا) عِنْدَ، مضاف، پاس، نزدیک، ہاں، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے پاس) ذِكْرًا (کوئی نصیحت) مِنَ الْاَوَّلِيْنَ (مِنْ۔ اَلْاَوَّلِيْنَ) مِنْ، حرف جار بمعنی باء، کی، اَلْاَوَّلِيْنَ، مجرور، پہلے، اگلے، واحد، اَلْاَوَّلُ (پہلوں کی)

لَكُنَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۱۶۹﴾	(تو) ضرور ہم اللہ کے چنے ہوئے بندے ہوتے۔

لَكُنَّا (لَ۔ كُنَّا) لَ، لام تاکید، ضرور، كُنَّا، فعل ناقص ماضی جمع متکلم كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ، ہم ہوتے (ضرور ہم ہوتے)

عِبَادَ اللّٰهِ۔ عِبَادَ، مضاف، بندے، واحد، عَبْدٌ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے بندے)

اَلْمُخْلَصِيْنَ۔ اِخْلَاصٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر (چنے ہوئے، مخصوص، خالص کیے ہوئے)

فَكَفَرُوْا بِهٖ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۷۰﴾	تو اُنہوں نے اس (قرآن) کا انکار کیا سو وہ جلد ہی (اپنا انجام) جان لیں گے

فَكَفَرُوْا (فَ۔ كَفَرُوْا) فَ، حرف عطف، تو۔ كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا کفر کرنا، انکار کرنا، اُنہوں نے انکار کیا (تو اُنہوں نے انکار کیا)

بِهٖ (بِ۔ ہٖ) بِ، حرف جار، کا، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع ذِكْرًا (قرآن) ہے (اس کا)

فَسَوْفَ (فَ۔سَوْفَ) فَ، حرف عطف، سو۔سَوْفَ، حرف استقبال، عنقریب، جلد ہی (سو جلد ہی)
یَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (وہ جان لیں گے)

وَ لَقَدْ سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا لِعِبَادِنَا الْمُرْسَلِیْنَ ﴿۱۷۱﴾	اور بلاشبہ یقیناً ہمارا فرمان ہمارے بھیجے ہوئے بندوں (رسولوں) کیلئے پہلے صادر ہو چکا۔

وَ، حرف عطف (اور) لَقَدْ (لَ۔قَدْ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ، قَدْ، حرف تحقیق، یقیناً (بلاشبہ، یقیناً)
سَبَقَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب سَبَقَ یَسْبِقُ، مصدر سَبْقًا، پہلے کرنا، پہلے صادر ہونا (وہ پہلے صادر ہو چکا) كَلِمَتُنَا (كَلِمَتُ، نَا) كَلِمَتُ، مضاف، بات، کلمہ، فرمان، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارا (ہمارا فرمان) لِعِبَادِنَا (لِ۔عِبَادِ۔نَا) لِ، حرف جار، کیلئے، عِبَادِ، مجرور، مضاف، بندوں، واحد، عَبْدٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے بندوں کے لیے)
الْمُرْسَلِیْنَ۔اِرْسَالًا، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر (بھیجے ہوئے) واحد، اَلْمُرْسَلُ۔

اِنَّهُمْ لَهُمُ الْمَنْصُوْرُوْنَ ﴿۱۷۲﴾	بلاشبہ وہ یقیناً وہی مدد کیے جانے والے ہیں۔

اِنَّهُمْ (اِنَّ۔هُمْ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (بلاشبہ وہ)
لَهُمُ (لَ۔هُمْ) لَ، لام تاکید، یقیناً، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہی (یقیناً وہی)
الْمَنْصُوْرُوْنَ۔نَصْرًا، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر (مدد کیے ہوئے مدد کیے جانے والے)
واحد، اَلْمَنْصُوْرُ۔

وَ اِنَّ جُنْدَنَا لَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿۱۷۳﴾	اور بلاشبہ ہمارا لشکر یقیناً وہی غالب آنے والا ہے

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلاشبہ)
جُنْدَنَا (جُنْدَ۔نَا) جُنْدَ، مضاف، لشکر، جمع، جُنُوْدٌ۔نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارا (ہمارا لشکر)
لَهُمُ (لَ۔هُمْ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہی (یقیناً وہی)
الْغٰلِبُوْنَ۔غَلَبٌ وَّغَلَبَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (غالب آنے والے، قابو پانے والے)

واحد، اَلْغَالِبُ،

فَتَوَلَّ عَنۡهُمۡ حَتّٰى حِيۡنٍ ۝۱۷۴	پس ایک وقت تک آپ ان سے توجہ ہٹا لیجیے

فَتَوَلَّ (فَ۔تَوَلَّ) فَ، حرف عطف، پس، تَوَلَّ، فعل امر واحد مذکر حاضر تَوَلّٰی یَتَوَلّٰی، مصدر تَوَلِّیٌ، توجہ ہٹانا، منہ پھیرنا، منہ موڑنا (آپ توجہ ہٹا لیجیے)

عَنۡهُمۡ (عَنۡ۔هُمۡ) عَنۡ، حرف جار، سے، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے)

حَتّٰى حِيۡنٍ۔ حَتّٰى، حرف غایت و حرف جار بمعنی اِلٰی، تک، حِيۡنٍ، مجرور، کسی شے کے بلوغ اور حصول کے وقت کا نام، ایک وقت، ایک زمانہ، ایک مدت (ایک وقت تک)

وَّاَبۡصِرۡهُمۡ فَسَوۡفَ يُبۡصِرُوۡنَ ۝۱۷۵	اور آپ انہیں دیکھتے رہیے سو وہ عنقریب (اپنا انجام) دیکھ لیں گے

وَ، حرف عطف (اور) اَبۡصِرۡهُمۡ (اَبۡصِرۡ۔هُمۡ) اَبۡصِرۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَبۡصَرَ یُبۡصِرُ، مصدر اِبۡصَارٌ، دیکھنا، آپ دیکھتے رہیے، هُمۡ، جمع مذکر غائب، انہیں (آپ انہیں دیکھتے رہیے)

فَسَوۡفَ (فَ۔سَوۡفَ) فَ، حرف عطف، سو۔سَوۡفَ، حرف استقبال، عنقریب، جلد ہی (سو عنقریب)

يُبۡصِرُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَبۡصَرَ یُبۡصِرُ، مصدر اِبۡصَارٌ، دیکھنا (وہ دیکھ لیں گے)

اَفَبِعَذَابِنَا يَسۡتَعۡجِلُوۡنَ ۝۱۷۶	تو کیا وہ ہمارے عذاب کو جلدی مانگتے ہیں؟

اَفَبِعَذَابِنَا (اَ۔فَ۔بِ۔عَذَابِ۔نَا) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، تو، بِ، حرف جار، کو، عَذَابِ، مجرور، مضاف، عذاب، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (تو کیا ہمارے عذاب کو)

يَسۡتَعۡجِلُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِسۡتَعۡجَلَ يَسۡتَعۡجِلُ، مصدر اِسۡتِعۡجَالٌ، جلدی مانگنا (وہ جلدی مانگتے ہیں)

فَاِذَا نَزَلَ بِسَاحَتِهِمۡ فَسَآءَ صَبَاحُ الۡمُنۡذَرِيۡنَ ۝۱۷۷	پھر جب وہ (عذاب) ان کے صحن میں اترے گا تو ڈرائے گئے لوگوں کی صبح بری ہو گی

فَاِذَا (فَ۔اِذَا) فَ، حرف عطف، پھر، اِذَا، ظرف زمان، مستقبل پر دلالت کرتا ہے، بمعنی شرط، جب (پھر جب) نَزَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب نَزَلَ یَنْزِلُ، مصدر نُزُوْلًا، اترنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ اترے گا) بِسَاحَتِهِمْ (بِ۔سَاحَتِ۔هِمْ) بِ، حرف جار بمعنی فِيْ، میں، سَاحَتِ، مجرور، مضاف، صحن، میدان، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے صحن میں)

فَسَآءَ (فَ۔سَآءَ) فَ، حرف عطف، تو۔سَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب سَآءَ یَسُوْٓءُ، مصدر سَوْءٌ، برا ہونا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ بری ہوگی)

صَبَاحُ الْمُنْذَرِیْنَ۔صَبَاحُ، مضاف، دن کا ابتدائی حصہ، جب سورج سے افق روشن ہو، صبح، اَلْمُنْذَرِیْنَ۔اِنْذَارٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر ڈرائے گئے لوگوں کی (ڈرائے گئے لوگوں کی صبح)

وَ تَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۱۷۸﴾	اور ایک وقت تک آپ ان سے توجہ ہٹا لیجیے

وَ، حرف عطف (اور) تَوَلَّ، فعل امر واحد مذکر حاضر تَوَلّٰی یَتَوَلّٰی، مصدر تَوَلِّیٌ، توجہ ہٹانا، منہ موڑنا (آپ توجہ ہٹا لیجئے) عَنْهُمْ (عَنْ۔هُمْ) عَنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، جمع مذکر غائب، ان (ان سے)

حَتّٰى حِيْنٍ۔حَتّٰى، حرف غایت و حرف جار بمعنی اِلٰی، تک، حِيْنٍ، مجرور، کسی سے کے بلوغ اور حصول کے وقت کا نام، ایک وقت، ایک مدت (ایک وقت تک)

وَّ اَبْصِرْ فَسَوْفَ يُبْصِرُوْنَ ﴿۱۷۹﴾	اور آپ دیکھتے رہیے سو وہ عنقریب (اپنا انجام) دیکھ لیں گے

وَ، حرف عطف (اور) اَبْصِرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَبْصَرَ یُبْصِرُ، مصدر اِبْصَارٌ، دیکھنا (آپ دیکھتے رہیے) فَسَوْفَ (فَ۔سَوْفَ) فَ، حرف عطف، سو، سَوْفَ، حرف استقبال مضارع کے معنی کو مستقبل کے لیے مختص کرتا ہے، جلد، عنقریب (سو عنقریب)

یُبْصِرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَبْصَرَ یُبْصِرُ، مصدر اِبْصَارٌ، دیکھنا (وہ دیکھ لیں گے)

سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا یَصِفُوْنَ ﴿۱۸۰﴾	پاک ہے آپ کا رب عزت کا رب ان (باتوں) سے جو وہ بیان کرتے ہیں۔

سُبۡحٰنَ، مصدر ہے بمعنی تسبیح، پاکی بیان کرنے کے (پاک ہے)

رَبِّكَ(رَبِّ۔كَ)رَبِّ، مضاف، رب، پروردگار،كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کا(آپ کا رب)

رَبِّ الۡعِزَّةِ(رَبِّ۔اَلۡعِزَّةِ)رَبِّ، مضاف، رب، مالک، صاحب،اَلۡعِزَّةِ، مضاف الیہ، غلبہ، عزت، قوت، مرتبہ (عزت کا رب) عَمَّا(عَنۡ۔مَا) عَنۡ، حرف جار، سے،مَا، مجرور، موصولہ، جو(ان (باتوں) سے جو)

يَصِفُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب وَصَفَ يَصِفُ، مصدر وَصۡفًا، بیان کرنا (وہ بیان کرتے ہیں)

وَسَلٰمٌ عَلَى الۡمُرۡسَلِيۡنَ ۝۱۸۱	اور رسولوں پر سلام ہے

وَ، حرف عطف (اور)سَلٰمٌ۔سَلِمَ يَسۡلَمُ، کا مصدر ہے (سلام، سلامتی، امن)

عَلَى الۡمُرۡسَلِيۡنَ۔عَلٰى، حرف جار، پر، اَلۡمُرۡسَلِيۡنَ، مجرور،اِرۡسَالًا، مصدر سے اسم مفعول، بھیجے ہوئے، رسولوں، واحد،اَلۡمُرۡسَلُ (رسولوں پر)

وَالۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ۝۱۸۲	اور سب تعریف اللہ کے لیے ہے (جو) تمام جہانوں کا رب ہے

ع ۵ ۲۴ ۹

وَ، حرف عطف (اور) اَلۡحَمۡدُ، مصدر (سب تعریف) لِلّٰهِ(لِ۔اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، کیلئے،اَللّٰهِ، مجرور، اللہ، (اللہ کے لیے)رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ۔رَبِّ، مضاف، رب، پروردگار، پالنے والا،اَلۡعٰلَمِيۡنَ، مضاف الیہ، تمام جہانوں کا، واحد،اَلۡعَالَمُ (تمام جہانوں کا رب)

اٰیَاتُھَا:۸۸	سُوْرَۃُ صٓ مَکِّیَّۃٌ	رُکُوْعَاتُھَا:۵

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

صٓ وَالْقُرْاٰنِ ذِی الذِّکْرِ ۚ ①	صاد، نصیحت والے قرآن کی قسم ہے

صٓ، حرف مقطعات میں سے ہے، الگ ساکن پڑھا جاتا ہے (صاد) وَالْقُرْاٰنِ (وَ۔الْقُرْاٰنِ) وَ، حرف جار، قسمیہ، قسم، اَلْقُرْاٰنِ، مجرور، مقسم بہ، قرآن (قرآن کی قسم) ذِی الذِّکْرِ۔ذِیْ، مضاف، یہ اسمائے ستہ مکبّرہ میں سے ہے، والا، صاحب، اَلذِّکْرِ، مضاف الیہ، اسم مصدر نصیحت ذکر (نصیحت والے)

بَلِ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا فِیْ عِزَّۃٍ وَّ شِقَاقٍ ②	بلکہ وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا تکبر اور (نبی کی) مخالفت میں (مبتلا) ہیں

بَلِ، حرف اضراب (بلکہ) اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے) کَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب کَفَرَ یَکْفُرُ، مصدر کُفْرًا، کفر کرنا (اُنہوں نے کفر کیا) فِیْ عِزَّۃٍ۔فِیْ، حرف جار، میں، عِزَّۃٍ، مجرور، عزت، غلبہ، زور، عَزَّ یَعِزُّ، کا مصدر بطور اسم استعمال ہوتا ہے اور اس کے ذریعے مدح کی جاتی ہے جیسے، رَبُّ الْعِزَّۃِ، صاحب عزت یا، فَاِنَّ الْعِزَّۃَ لِلّٰہِ جَمِیْعًا، اور کبھی اس سے ملامت کی جاتی ہے جیسے آیت میں عِزَّۃٍ سے مراد گھمنڈ، تکبر اور غرور ہے (تکبر میں) وَ، حرف عطف (اور) شِقَاقٍ، مصدر ہے (مخالفت)

کَمْ اَھْلَکْنَا مِنْ قَبْلِھِمْ مِّنْ قَرْنٍ فَنَادَوْا وَّ لَاتَ حِیْنَ مَنَاصٍ ③	ان سے پہلے ہم نے کتنی قوموں کو ہلاک کیا تو اُنہوں نے پکارا اور وہ بچ نکلنے کا وقت نہ تھا

کَمْ، استفہامیہ تعداد اور مقدار ظاہر کرنے کے لیے (کتنی)

اَھْلَکْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَھْلَکَ یُھْلِکُ، مصدر اِھْلَاکٌ، ہلاک کرنا (ہم نے ہلاک کردیا)

مِنْ قَبْلِھِمْ (مِنْ۔قَبْلِ۔ھِمْ) مِنْ، حرف جار، سے۔قَبْلِ، مجرور، مضاف، قبل، پہلے،

هِمْ، مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب ان (ان سے پہلے)

مِنْ قَرْنٍ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، قَرْنٍ، مجرور (زمانہ، ایک زمانے کے لوگ، قوموں امتوں) فَنَادَوْا (فَ۔ نَادَوْا) فَ، حرف عطف، تو۔ نَادَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب نَادٰی یُنَادِیْ، مصدر مُنَادَاةٌ وَّنِدَآءٌ، پکارنا، اُنہوں نے پکارا (تو اُنہوں نے پکارا) وَ، حرف عطف (اور)

لَاتَ، دو لفظوں سے بنا ہے، لَا، نافیہ اور تَ، تانیث سے، لَاتَ لَیْسَ کی طرح عمل کرتا ہے (وہ نہ تھا)

حِیْنَ مَنَاصٍ۔ حِیْنَ، مضاف، وقت، مدت، مَنَاصٍ، مضاف الیہ، مصدر میمی، بچنے کا (بچنے کا وقت)

وَعَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ	اور اُنہوں نے تعجب کیا کہ ان کے پاس ان میں سے ایک ڈرانے والا آیا۔

وَ، حرف عطف (اور) عَجِبُوْٓا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَجِبَ یَعْجَبُ، مصدر عَجَبًا، حیران ہونا، تعجب کرنا (اُنہوں نے تعجب کیا) اَنْ، مصدریہ ناصبہ (کہ)

جَآءَهُمْ (جَآءَ۔ هُمْ) جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ یَجِیْٓءُ، مصدر مَجِیْٓءٌ، آنا وہ آیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (وہ آیا ان کے پاس)

مُنْذِرٌ۔ اِنْذَارٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (ایک ڈرانے والا)

مِنْهُمْ (مِنْ۔ هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان میں سے)

وَقَالَ الْکٰفِرُوْنَ هٰذَا سٰحِرٌ کَذَّابٌ ۝	اور کافروں نے کہا یہ ایک بہت جھوٹا جادوگر ہے

وَ، حرف عطف (اور) قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا)

الْکٰفِرُوْنَ۔ کُفْرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (کفر کرنے والے، انکار کرنے والے، کافروں) واحد، اَلْکَافِرُ۔ هٰذَا سٰحِرٌ کَذَّابٌ۔ هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، یہ، سٰحِرٌ، مشار الیہ، موصوف، سِحْرٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، جادو کرنے والا، ایک جادوگر، جمع، سٰحِرُوْنَ، کَذَّابٌ، صفت، کِذْبٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ، بہت جھوٹا (یہ ایک بہت جھوٹا جادوگر)

اَجَعَلَ الْاٰلِهَةَ اِلٰهًا وَّاحِدًا ۖ	کیا اس نے سب معبودوں کو ایک ہی معبود بنا ڈالا؟

اَجَعَلَ (اَ۔ جَعَلَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، ڈالنا، بنانا، اس نے بنا ڈالا (کیا اس نے بنا ڈالا) اَلْاٰلِهَةَ (سب معبودوں) واحد، اِلٰهٌ،

اِلٰهًا وَّاحِدًا۔ اِلٰهًا، موصوف، معبود، وَاحِدًا، صفت، اسم فاعل واحد مذکر، منصوب نکرہ، ایک، اکیلا (ایک ہی معبود)

اِنَّ هٰذَا لَشَيْءٌ عُجَابٌ ۝	بلاشبہ یہ یقیناً بڑی عجیب چیز ہے۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلاشبہ)

هٰذَا لَشَيْءٌ عُجَابٌ (هٰذَا۔ لَ۔ شَيْءٌ۔ عُجَابٌ) هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، یہ، لَ، لام تاکید، یقیناً، شَيْءٌ، مشار الیہ، موصوف، شے، چیز، بات، عُجَابٌ، صفت، عَجَبًا، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ، بڑی عجیب (یہ یقیناً بڑی عجیب چیز ہے)

وَانْطَلَقَ الْمَلَاُ مِنْهُمْ اَنِ امْشُوْا وَاصْبِرُوْا عَلٰٓى اٰلِهَتِكُمْ ۖ	اور ان میں سے سردار چل کھڑے ہوئے (یہ کہتے ہوئے) کہ تم چلو اور اپنے معبودوں پر جمے رہو

وَانْطَلَقَ (وَ۔ اِنْطَلَقَ) وَ، حرف عطف، اور، اِنْطَلَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِنْطَلَقَ یَنْطَلِقُ، مصدر اِنْطِلَاقٌ، چل کھڑے ہونا (وہ چل کھڑا ہوا) اَلْمَلَاُ، فاعل (جماعت، سرداران)

مِنْهُمْ (مِنْ۔ هُمْ) مِنْ، حرف جار، میں سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب ان (ان میں سے)

اَنِ، مصدریہ (کہ) اِمْشُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر مَشٰى یَمْشِيْ، مصدر مَشْيًا، چلنا (تم چلو)

وَ، حرف عطف (اور) اِصْبِرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر صَبَرَ یَصْبِرُ، مصدر صَبْرًا، صبر کرنا، عَلٰى، کے صلہ ساتھ معنی ہوں گے، ثابت قدم رہنا، جمے رہنا، ڈٹے رہنا (تم جمے رہو)

عَلٰٓى اٰلِهَتِكُمْ (عَلٰى۔ اٰلِهَةِ۔ كُمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، اٰلِهَةِ، مجرور، مضاف، معبودوں، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے معبودوں پر)

اِنَّ هٰذَا لَشَيْءٌ يُّرَادُ ۝	بلا شبہ یہ ضرور (ایسی) چیز ہے جس کا ارادہ کیا جاتا ہے

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلا شبہ) هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ)

لَشَيْءٌ (لَ۔ شَيْءٌ) لَ، لام تاکید، ضرور، شَيْءٌ، ایک شے، ایک چیز ایک بات (یہ ضرور (ایسی) چیز ہے)

يُرَادُ، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب اَرَادَ يُرِيْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، ارادہ کرنا، چاہنا (اس کا ارادہ کیا جاتا ہے)

مَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِي الْمِلَّةِ الْاٰخِرَةِ ۚ	ہم نے اس (عقیدہ توحید) کو پچھلے مذہب میں نہیں سنا

مَا، نافیہ (نہیں) سَمِعْنَا، فعل ماضی جمع متکلم سَمِعَ يَسْمَعُ، مصدر سَمْعٌ، سننا (ہم نے سنا)

بِهٰذَا (بِ۔ هٰذَا) بِ، حرف جار، کو، هٰذَا، مجرور، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، اس (اس کو)

فِي الْمِلَّةِ الْاٰخِرَةِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، اَلْمِلَّةِ، مجرور، موصوف، مذہب، دین، ملت، اَلْاٰخِرَةِ، صفت، آخری، پچھلے، پچھلے مذہب میں، سے مراد کفار کا آبائی مذہب یا عیسائیت (پچھلے مذہب میں)

اِنْ هٰذَآ اِلَّا اخْتِلَاقٌ ۝	یہ کچھ نہیں ہے سوائے بنائی ہوئی بات کے

اِنْ، صلہ میں، اِلَّا، معنی (نہیں ہے) هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ) اِلَّا، حرف استثنا (مگر سوائے)

اِخْتِلَاقٌ، مصدر ہے (افترا، بہتان طرازی من گھڑت، بنائی ہوئی بات)

ءَاُنْزِلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ مِنْۢ بَيْنِنَا ؕ	کیا ہمارے درمیان میں سے اسی پر ذکر (قرآن) نازل کیا گیا ہے

ءَاُنْزِلَ (ءَ۔ اُنْزِلَ) ءَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، اُنْزِلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، نازل کرنا (وہ نازل کیا گیا ہے)

عَلَيْهِ (عَلٰى۔ هِ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اسی (اسی پر)

اَلذِّكْرُ، مصدر (ذکر، نصیحت) مِنْۢ بَيْنِنَا (مِنْ۔ بَيْنِ۔ نَا) مِنْ، حرف جار، سے، بَيْنِ، مجرور، مضاف، درمیان، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہم، ہمارے (ہمارے درمیان میں سے، ہم سب میں سے)

بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْ ذِكْرِيْ ۚ	بلکہ وہ میری نصیحت سے شک میں ہیں

بَلۡ، حرف اضراب (بلکہ) هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

فِیۡ شَكٍّ۔ فِیۡ، حرف جار، میں، شَكٍّ، مجرور، شک (شک میں)

مِنۡ ذِكۡرِیۡ (مِنۡ۔ ذِكۡرِ۔ یۡ) مِنۡ، حرف جار، سے، ذِكۡرِ، مجرور، مضاف، ذکر، نصیحت، یۡ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میری (میری نصیحت سے)

بَلۡ لَّمَّا یَذُوۡقُوۡا عَذَابِ ؕ﴿۸﴾	بلکہ اُنہوں نے ابھی تک میرا عذاب نہیں چکھا

بَلۡ، حرف اضراب (بلکہ) لَّمَّا یَذُوۡقُوۡا۔ لَمَّا، حرف جازم، ابھی تک نہیں، فعل مضارع پر داخل ہو تو اسے جزم دیتا ہے اور مضارع کو ماضی منفی کے معنی میں کر دیتا ہے، یَذُوۡقُوۡا فعل مضارع جمع مذکر غائب ذَاقَ یَذُوۡقُ مصدر ذَوۡقًا، چکھنا، لَمَّا، کی وجہ سے ترجمہ، اُنہوں نے چکھا (اُنہوں نے ابھی تک نہیں چکھا)

عَذَابِ، اصل میں، عَذَابِیۡ ہے، عَذَابِ، مضاف، عذاب، یۡ، مضاف الیہ، محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا عذاب)

اَمۡ عِنۡدَهُمۡ خَزَآئِنُ رَحۡمَةِ رَبِّكَ الۡعَزِیۡزِ الۡوَهَّابِ ۚ﴿۹﴾	کیا ان کے پاس آپ کے رب کی رحمت کے خزانے ہیں (جو) بڑا غالب بہت عطا کرنے والا ہے

اَمۡ، حرف عطف استفہامیہ (کیا) عِنۡدَهُمۡ (عِنۡدَ۔ هُمۡ) عِنۡدَ، مضاف، پاس، ہاں، هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے پاس)

خَزَآئِنُ رَحۡمَةِ۔ خَزَآئِنُ، مضاف، خزانے، واحد، خِزَانَةٌ، رَحۡمَةِ، مضاف الیہ، رحمت کے (رحمت کے خزانے) رَبِّكَ (رَبِّ۔ كَ) رَبِّ، مضاف، رب، پروردگار، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے، (آپ کے رب) الۡعَزِیۡزِ، اللہ کا صفاتی نام، عِزَّةٌ، مصدر ہے، مبالغہ کا صیغہ (بڑا غالب)

الۡوَهَّابِ، اللہ کا صفاتی نام، وَهۡبٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت عطا کرنے والا)

اَمۡ لَهُمۡ مُّلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَمَا بَیۡنَهُمَا ۟ قف	یا آسمانوں اور زمین اور جو ان دونوں کے درمیان ہے کی بادشاہی ان کے پاس ہے

اَمْ، حرف عطف (یا) لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، کے۔ هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کے پاس) مُلْكُ السَّمٰوٰتِ۔ مُلْكُ، مضاف، بادشاہی، اَلسَّمٰوٰتِ، مضاف الیہ، آسمانوں کی، واحد، اَلسَّمَآءُ، (آسمانوں کی بادشاہی) وَ الْاَرْضِ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلْاَرْضِ، زمین (اور زمین)

وَ، حرف عطف (اور) مَا، موصولہ (جو) بَيْنَهُمَا (بَيْنَ۔ هُمَا) بَيْنَ، مضاف، درمیان، هُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مؤنث غائب، ان دونوں کے (ان دونوں کے درمیان)

فَلْيَرْتَقُوْا فِي الْاَسْبَابِ ﴿۱۰﴾	تو چاہیے کہ وہ رسیوں کے ذریعے (آسمان پر) چڑھ جائیں

فَلْيَرْتَقُوْا (فَ۔ لْ۔ يَرْتَقُوْا) فَ، حرف عطف، تو، لْ، لام امر، چاہیے کہ، يَرْتَقُوْا، فعل مضارع مجزوم جمع مذکر غائب اِرْتَقٰى يَرْتَقِيْ، مصدر اِرْتِقَآءٌ، چڑھ جانا، وہ چڑھ جائیں (تو چاہیے کہ وہ چڑھ جائیں)

فِي الْاَسْبَابِ۔ فِيْ، حرف جار، بمعنی باء، کے ذریعے، اَلْاَسْبَابِ، مجرور، واحد، سَبَبٌ، اصل میں اس رسی کو کہتے ہیں جس کے ذریعے درخت پر چڑھا جاتا ہے ہر اس شے کا نام سبب ہوا جو کسی دوسری شے کے توصل کا ذریعہ ہو، رسیوں، اسباب (رسیوں کے ذریعے)

جُنْدٌ مَّا هُنَالِكَ مَهْزُوْمٌ مِّنَ الْاَحْزَابِ ﴿۱۱﴾	(کفار کے) لشکروں میں سے یہ ایک حقیر سا لشکر ہے (جو) اس جگہ شکست کھانے والا ہے

جُنْدٌ (ایک لشکر) جمع، جُنُوْدٌ، مَا، زائدہ برائے تحقیر۔

هُنَالِكَ، اسم ظرف زمان و مکان (وہاں اس جگہ، اس وقت)

مَهْزُوْمٌ۔ هَزْمٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (شکست خوردہ، شکست کھانے والا)

مِنَ الْاَحْزَابِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلْاَحْزَابِ، مجرور، گروہ، ٹولیاں، لشکروں، واحد، حِزْبٌ،

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّعَادٌ وَّ فِرْعَوْنُ ذُو الْاَوْتَادِ ﴿۱۲﴾	ان سے پہلے قوم نوح اور عاد اور میخوں والے فرعون نے جھٹلایا

كَذَّبَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا (اس نے جھٹلایا)

قَبْلَهُمْ (قَبْلَ،هُمْ) قَبْلَ، مضاف، پہلے، قبل،هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے پہلے)

قَوْمُ نُوْحٍ۔قَوْمُ، مضاف، قوم، نُوْحٍ، مضاف الیہ، نوح کی (نوح کی قوم) وَ، حرف عطف (اور)

عَادٌ (عاد) وَ، حرف عطف (اور) فِرْعَوْنُ (فرعون)

ذُو الْاَوْتَادِ۔ ذُوْ، مضاف، اسم ہے، صاحب، والا، اَلْاَوْتَادِ، مضاف الیہ، میخوں، واحد، وَتَدٌ (میخوں والا) فرعون کا لقب،

وَ ثَمُوْدُ وَ قَوْمُ لُوْطٍ وَّ اَصْحٰبُ لْئَيْكَةِ ؕ	اور ثمود اور قوم لوط اور ایکہ کے رہنے والوں نے

وَ، حرف عطف (اور) ثَمُوْدُ (ثمود) وَ، حرف عطف (اور)

قَوْمُ لُوْطٍ۔قَوْمُ، مضاف، قوم، لُوْطٍ، مضاف الیہ، لوط کی (لوط کی قوم، قوم لوط) وَ، حرف عطف (اور)

اَصْحٰبُ لْئَيْكَةِ۔اَصْحٰبُ، مضاف، والے، رہنے والے، ساتھی، رفیق، واحد، صَاحِبٌ۔اَلْئَيْكَةِ، مضاف الیہ، ایکہ کے (ایکہ کے رہنے والوں نے)

اُولٰٓئِكَ الْاَحْزَابُ ﴿۱۳﴾	یہی (بڑے) لشکر تھے

اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع مذکر، اصل ترجمہ وہی، ضرورتاً "یہی" کیا جاتا ہے۔

اَلْاَحْزَابُ (گروہ، جماعت، لشکر) واحد، حِزْبٌ۔

اِنْ كُلٌّ اِلَّا كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ عِقَابِ ﴿۱۴﴾ ع	نہیں تھا (ان میں سے) کوئی ایک مگر اس نے رسولوں کو جھٹلایا تو میرا عذاب واجب ہو گیا

ع ۱۴ ۱۰

اِنْ، صلہ میں، اِلَّا ہے ترجمہ (نہیں) كُلٌّ (کوئی ایک) اِلَّا، حرف استثنا (مگر)

كَذَّبَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا (اس نے جھٹلایا)

اَلرُّسُلَ (رسولوں) واحد، اَلرَّسُوْلُ، فَحَقَّ (فَ۔حَقَّ) فَ، حرف عطف، تو۔حَقَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب حَقَّ يَحِقَّ، مصدر حَقًّا، جائز ہونا، مستحق ہونا، لازم ہونا، واجب ہونا، واجب ہو گیا (تو واجب ہو گیا)

عِقَابِ، اصل میں عِقَابِىْ، تھا (عِقَابِ۔ىْ) عِقَابِ، مضاف، عَاقَبَ يُعَاقِبُ، کا مصدر ہے، مار، سزا،

عذاب، عقوبت، سزا دینے، یٖ، مضاف الیہ، محذوف ہے ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا عذاب)

وَمَا يَنْظُرُ هٰٓؤُلَآءِ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً مَّا لَهَا مِنْ فَوَاقٍ ﴿۱۵﴾	اور یہ لوگ انتظار نہیں کر رہے ہے مگر ایک چنگھاڑ کا اس میں کوئی وقفہ نہیں ہو گا

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں) يَنْظُرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب نَظَرَ يَنْظُرُ، مصدر نَظْرًا، دیکھنا، انتظار کرنا (وہ انتظار کر رہا) هٰٓؤُلَآءِ، اسم اشارہ جمع قریب (یہ لوگ)

اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوائے) صَيْحَةً وَّاحِدَةً۔ صَيْحَةً، موصوف، صَاحَ يَصِيْحُ، کا مصدر، چیخ، کڑک، ہولناک آواز، چنگھاڑ، وَاحِدَةً، صفت، اسم فاعل واحد مؤنث، ایک (ایک چنگھاڑ) مَا، نافیہ (نہیں)

لَهَا (لَ۔ هَا) لَ، حرف جار بمعنی فِیْ، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس (اس میں)

مِنْ فَوَاقٍ۔ مِنْ، حرف جار، زائد برائے عموم، فَوَاقٍ، مجرور، اسم مصدر، واحد ہے، وقفہ، جمع، اَفْوِقَةٌ، (کوئی وقفہ)

وَقَالُوْا رَبَّنَا عَجِّلْ لَّنَا قِطَّنَا قَبْلَ يَوْمِ الْحِسَابِ ﴿۱۶﴾	اور اُنہوں نے کہا اے ہمارے رب! تو ہم کو ہمارا حصہ یومِ حساب سے پہلے جلدی دے دے

وَ، حرف عطف (اور) قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنھوں نے کہا)

رَبَّنَا، اصل میں، يَا رَبَّنَا، ہے (يَا۔ رَبَّ۔ نَا) يَا، حرف ندا، اے، محذوف ہے، رَبَّنَا، منادیٰ،

رَبَّ، مضاف، رب، پروردگار، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (اے ہمارے رب)

عَجِّلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر عَجَّلَ يُعَجِّلُ، مصدر تَعْجِيْلًا، جلدی دے دینا (تو جلدی دے دے)

لَنَا (لَ۔ نَا) لَ، حرف جار، کو، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم کو)

قِطَّنَا (قِطَّ۔ نَا) قِطَّ، مضاف، وہ چیز جس کو عرض میں کاٹا گیا ہو، پھر کاغذ کے اس ٹکڑے کو کہنے لگے جس پر فیصلہ یا کچھ اور لکھا ہو، اہل تفسیر کے نزدیک آیت میں اس کا مطلب اعمال نامہ ہے، حصہ، اعمال نامہ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارا (ہمارا حصہ)

قَبْلَ یَوْمِ الْحِسَابِ۔ قَبْلَ، مضاف، قبل، پہلے، یَوْمِ، مضاف الیہ مضاف، یوم، اَلْحِسَابِ، مضاف الیہ، حساب (یوم حساب سے پہلے)

اِصْبِرْ عَلٰی مَا یَقُوْلُوْنَ وَاذْکُرْ عَبْدَنَا دَاوٗدَ ذَا الْاَیْدِ اِنَّهٗۤ اَوَّابٌ ﴿۱۷﴾	آپ اس پر صبر کریں جو وہ کہتے ہیں اور ہمارے بندے داؤد (علیہ السلام) کا ذکر کریں (جو) قوت والا تھا یقیناً وہ (اللہ کی طرف) بہت رجوع کرنے والا تھا۔

اِصْبِرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر صَبَرَ یَصْبِرُ، مصدر صَبْرًا، صبر کرنا (آپ صبر کریں)

عَلٰی مَا۔ عَلٰی، حرف جار، پر، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس پر جو)

یَقُوْلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہتے ہیں) وَ، حرف عطف (اور)

اُذْکُرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر ذَکَرَ یَذْکُرُ، مصدر ذِکْرًا، یاد کرنا، ذکر کرنا (آپ ذکر کریں)

عَبْدَنَا (عَبْدَ۔ نَا) عَبْدَ، مضاف، بندہ، جمع، عِبَادٌ۔ نَا، مضاف الیہ، ہمارے (ہمارے بندے)

دَاوٗدَ (حضرت داؤد) ذَا الْاَیْدِ۔ ذَا، مضاف، والا، اَلْاَیْدِ، مضاف الیہ، مصدر، طاقت، قوت، قوی ہونا، (قوت والا) اِنَّهٗ (اِنَّ۔ هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (یقیناً وہ)

اَوَّابٌ۔ اَوْبٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رجوع کرنے والا)

اِنَّا سَخَّرْنَا الْجِبَالَ مَعَهٗ یُسَبِّحْنَ بِالْعَشِیِّ وَالْاِشْرَاقِ ﴿۱۸﴾	بے شک ہم نے پہاڑوں کو (اس کے) تابع کر دیا وہ اس کے ساتھ شام اور صبح کو (اللہ کی) تسبیح کرتے

اِنَّا (اِنَّ۔ نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلا شبہ، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

سَخَّرْنَا، فعل ماضی جمع متکلم سَخَّرَ یُسَخِّرُ، مصدر تَسْخِیْرًا، مسخر کرنا، تابع کرنا (ہم نے تابع کر دیا)

الْجِبَالَ (پہاڑوں) واحد، اَلْجَبَلُ، مَعَهٗ (مَعَ۔ هٗ) مَعَ، مضاف، ساتھ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے ساتھ) یُسَبِّحْنَ، فعل مضارع جمع مؤنث غائب سَبَّحَ یُسَبِّحُ، مصدر تَسْبِیْحًا تسبیح کرنا (وہ تسبیح کرتے) بِالْعَشِیِّ (بِ۔ اَلْعَشِیِّ) بِ، حرف جار، کو، اَلْعَشِیِّ، مجرور، سورج

ڈھلے کا وقت، شام (شام کو) وَالْاِشْرَاقِ۔وَ، حرف عطف، اور، اَلْاِشْرَاقِ، اصل معنی روشن ہونا، یہاں مراد، (صبح کے وقت، صبح)

وَالطَّيْرَ مَحْشُوْرَةً ؕ	اور پرندے جمع کیے ہوئے

وَ، حرف عطف (اور) اَلطَّيْرَ (پرندے، پرندہ) واحد اور جمع دونوں کے لیے آتا ہے،

مَحْشُوْرَةً۔ حَشْرًا، مصدر سے اسم مفعول واحد مؤنث (جمع کیا ہوا)

كُلٌّ لَّهٗۤ اَوَّابٌ ﴿۱۹﴾	سب اس کی طرف (اطاعت کے لیے) رجوع کرنے والے تھے

كُلٌّ (سب) لَّهٗۤ (لَ۔ هٗ) لَ، حرف جار بمعنی، اِلٰى، کی طرف۔هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع، دَاوٗدَ، ہے (اس کی طرف) اَوَّابٌ۔اَوْبٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رجوع کرنے والا)

وَشَدَدْنَا مُلْكَهٗ وَاٰتَيْنٰهُ الْحِكْمَةَ وَفَصْلَ الْخِطَابِ ﴿۲۰﴾	اور ہم نے اس کی سلطنت مضبوط کردی اور ہم نے اسے حکمت اور فیصلہ کن گفتگو (کی صلاحیت) عطافرمائی)

وَ، حرف عطف (اور) شَدَدْنَا، فعل ماضی جمع متکلم شَدَّ يَشُدُّ، مصدر شَدًّا، باندھنا، مضبوط کرنا (ہم نے مضبوط کردی) مُلْكَهٗ (مُلْكَ۔هٗ) مُلْكَ، مضاف، سلطنت، بادشاہی، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی سلطنت) وَ، حرف عطف (اور)

اٰتَيْنٰهُ (اٰتَيْنَا۔هُ) اٰتَيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا، عطا کرنا، ہم نے عطا کیا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (ہم نے اسے عطافرمائی)

اَلْحِكْمَةَ، علم و عقل کے ذریعہ حق بات کے دریافت کرلینے کا نام حکمت ہے (حکمت، دانش، سمجھ، علم)

وَ، حرف عطف (اور) فَصْلَ الْخِطَابِ، فَصْلَ، مضاف، مصدر، فیصلہ کرنا، فیصلہ کن، اَلْخِطَابِ، مضاف الیہ، مصدر ہے، بات کا، کلام، سخن، گفتگو، خطاب کرنا، انداز خطاب (فیصلہ کن انداز گفتگو)

وَهَلْ اَتٰىكَ نَبَؤُا الْخَصْمِ ۘ	اور کیا آپ کے پاس جھگڑنے والوں کی خبر آئی؟

وقف لازم

وَ، حرف عطف (اور) هَلْ، استفہامیہ، تعجب کے لیے (کیا)

اَتٰىكَ (اَتٰى ـ كَ) اَتٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَتٰى يَاْتِىْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا، وہ آئی، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (وہ آپ کے پاس آئی) نَبَؤُا الْخَصْمِ ـ نَبَؤُا، مضاف، خبر، اَلْخَصْمِ، مضاف الیہ، واحد تثنیہ مذکر مؤنث کے لیے استعمال ہوتا ہے، جھگڑا کرنے والے، جمع، خِصَامٌ (جھگڑنے والوں کی خبر)

اِذْ تَسَوَّرُوا الْمِحْرَابَ ﴿۲۱﴾	جب وہ دیوار پھاند کر عبادت خانے میں داخل ہوگئے

اِذْ، ظرف زمان، ماضی کے واقعہ سے پہلے آتا ہے (جب)

تَسَوَّرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب تَسَوَّرَ يَتَسَوَّرُ، مصدر تَسَوُّرٌ، دیوار پھاند کر داخل ہونا (وہ دیوار پھاند کر داخل ہوگئے) اَلْمِحْرَابَ (عبادت خانہ)

اِذْ دَخَلُوْا عَلٰى دَاوٗدَ فَفَزِعَ مِنْهُمْ قَالُوْا لَا تَخَفْ ج	جب وہ داوٗدؑ کے پاس اندر آگئے تو وہ ان سے گھبرا گیا اُنہوں نے کہا آپ نہ ڈریں۔

اِذْ، ظرف زمان (جب) دَخَلُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب دَخَلَ يَدْخُلُ، مصدر دُخُوْلٌ، داخل ہونا، اندر آنا (وہ اندر آگئے) عَلٰى دَاوٗدَ ـ عَلٰى، حرف جار، پر، کے پاس، دَاوٗدَ، مجرور، داود (داود کے پاس)

فَفَزِعَ (فَ ـ فَزِعَ) فَ، حرف عطف، تو، فَزِعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب فَزِعَ يَفْزَعُ، مصدر فَزَعًا، ڈرنا، گھبرانا (وہ گھبرا گیا) مِنْهُمْ (مِنْ ـ هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے) قَالُوْا، فعل ماضی مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (انہوں نے کہا)

لَا تَخَفْ، فعل نہی واحد مذکر حاضر خَافَ يَخَافُ، مصدر خَوْفًا، ڈرنا (آپ نہ ڈریں)

خَصْمٰنِ بَغٰى بَعْضُنَا عَلٰى بَعْضٍ فَاحْكُمْ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ وَلَا تُشْطِطْ وَاهْدِنَآ اِلٰى سَوَآءِ الصِّرَاطِ ﴿۲۲﴾	(ہم) دو جھگڑے والے ہیں ہم میں سے ایک نے دوسرے پر زیادتی کی ہے تو آپ ہمارے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کریں اور آپ بے انصافی نہ کریں اور آپ ہماری سیدھے راستے کی رہنمائی کریں

خَصْمٰنِ ـ خَصْمٌ، کا تثنیہ (دو جھگڑنے والے)

بَغٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب بَغٰی یَبْغِیْ، مصدر بَغْیٌ، زیادتی کرنا، سرکشی کرنا (اس نے زیادتی کی ہے)
بَعْضُنَا (بَعْضُ۔نَا) بَعْضُ، مضاف، بعض کل کا کوئی جز کُل کے مقابل بولا جاتا ہے، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے بعض، ہم میں سے ایک)
عَلٰی بَعْضٍ۔عَلٰی، حرف جار، پر، بَعْضٍ، مجرور، بعض (بعض پر، دوسرے پر)
فَاحْكُمْ (فَ۔اُحْكُمْ) فَ، حرف عطف، تو، اُحْكُمْ، فعل امر واحد مذکر حاضر حَكَمَ یَحْكُمُ، مصدر حُكْمًا، حکم کرنا، فیصلہ کرنا، آپ فیصلہ کریں (تو آپ فیصلہ کریں)
بَیْنَنَا (بَیْنَ۔نَا) بَیْنَ، مضاف، درمیان، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے درمیان)
بِالْحَقِّ (بِ۔اَلْحَقِّ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلْحَقِّ، مجرور، حق (حق کے ساتھ)
وَ، حرف عطف (اور) لَا تُشْطِطْ، فعل نہی واحد مذکر حاضر اَشَطَّ یُشِطُّ، مصدر اِشْطَاطٌ، بے انصافی کرنا، زیادتی کرنا (آپ بے انصافی نہ کریں) وَ، حرف عطف (اور)
اِهْدِنَآ (اِهْدِ۔نَا) اِهْدِ، فعل امر واحد مذکر حاضر هَدٰی یَهْدِیْ، مصدر هِدَایَةٌ، ہدایت دینا، رہنمائی کرنا آپ رہنمائی کریں، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہماری (آپ ہماری رہنمائی کریں)
اِلٰی سَوَآءِ الصِّرَاطِ۔اِلٰی، حرف جار، کی طرف، سَوَآءِ، مجرور، مضاف، مصدر بمعنی مستوی نہ ادھر اور نہ ادھر، وسط، سیدھے، اَلصِّرَاطِ، مضاف الیہ، راستہ، سَوَآءِ، کی اضافت، اَلصِّرَاطِ، کی طرف صفت کی موصوف کی طرف اضافت ہے، سیدھے راستے (سیدھے راستے کی طرف)

اِنَّ هٰذَآ اَخِیْ ۗ	بلاشبہ یہ میرا بھائی ہے

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلاشبہ)
هٰذَآ اَخِیْ (هٰذَا۔اَخِ۔یْ) هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، یہ، اَخِ، مشار الیہ، مضاف، بھائی، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا (یہ میرا بھائی)

لَهٗ تِسْعٌ وَّتِسْعُوْنَ نَعْجَةً وَّلِیَ نَعْجَةٌ	اس کے پاس ننانوے دنبیاں ہیں اور میرے پاس ایک

وَّاحِدَةٌ قف	دُنبی ہے

لَهٗ (لَ۔ هٗ) لَ، حرف جار، کے۔هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے پاس)

تِسۡعٌ وَّتِسۡعُوۡنَ۔ تِسۡعٌ، نو، مؤنث کیلئے استعمال ہوتا ہے، وَ، حرف عطف، اور، تِسۡعُوۡنَ، نوے، (نواور نوے، ننانوے) مؤنث کیلئے استعمال ہوتا، نَعۡجَةً، واحد، دنبی، جمع، نِعَاجٌ، وَ، حرف عطف (اور)

لِیَ (لِ۔ یَ) لِ، حرف جار، کے، یَ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، مجھ (مجھ کے پاس، میرے پاس)

نَعۡجَةٌ وَّاحِدَةٌ۔ نَعۡجَةٌ، موصوف، دُنبی، وَاحِدَةٌ، صفت، اسم فاعل واحد مؤنث، ایک، اکیلی (ایک دُنبی)

فَقَالَ اَكۡفِلۡنِيۡهَا وَعَزَّنِيۡ فِي الۡخِطَابِ ۝۲۳	تو اس نے کہا کہ تو اس (دُنبی) کو میرے حوالے کردے اور وہ گفتگو میں مجھ پر غالب آگیا ہے

فَقَالَ (فَ۔ قَالَ) فَ، حرف عطف، تو، قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا، اس نے کہا (تو اس نے کہا) اَكۡفِلۡنِيۡهَا (اَكۡفِلۡ، نِ، یۡ، هَا) اَكۡفِلۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَكۡفَلَ يُكۡفِلُ، مصدر اِكۡفَالٌ، سپرد کرنا، حوالے کرنا، تو حوالے کردے، نِ، نون وقایہ، یۡ، ضمیر واحد متکلم، میرے، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کو، ضمیر کا مرجع نَعۡجَةٌ، ہے (تو اس (دنبی) کو میرے حوالے کردے) وَ، حرف عطف (اور) عَزَّنِيۡ (عَزَّ، نِ، یۡ) عَزَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب عَزَّ يَعِزُّ، مصدر عِزًّا معزز ہونا، چھاجانا، غالب آنا، وہ غالب آگیا، نِ، نون وقایہ، یۡ، ضمیر واحد متکلم، مجھ (وہ مجھ پر غالب آگیا ہے) فِي الۡخِطَابِ (فِيۡ۔ اَلۡخِطَابِ) فِيۡ، حرف جار، میں، اَلۡخِطَابِ، مجرور، مصدر، خطاب، گفتگو، بات، کلام (گفتگو میں)

قَالَ لَقَدۡ ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ نَعۡجَتِكَ اِلٰى نِعَاجِهٖ ؕ	اس نے کہا بلاشبہ یقیناً اس نے تیری دُنبی کو اپنی دُنبیوں کے ساتھ ملانے کا مطالبہ کرکے تجھ پر ظلم کیا ہے

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (اس داؤد (علیہ السلام) نے کہا)

لَقَدۡ (لَ۔ قَدۡ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ، قَدۡ، کلمہ تحقیق، یقیناً (بلاشبہ یقیناً)

ظَلَمَكَ (ظَلَمَ ۔ كَ) ظَلَمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب ظَلَمَ يَظْلِمُ، مصدر ظُلْمًا، ظلم کرنا، اس نے ظلم کیا، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھ پر (اس نے تجھ پر ظلم کیا)

بِسُؤَالِ (بِ ۔ سُؤَالِ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، سُؤَالِ، مجرور، سوال، مانگ، مطالبہ (مطالبہ کے ساتھ، مطالبہ کر کے) نَعْجَتِكَ (نَعْجَتِ ۔ كَ) نَعْجَتِ، مضاف، دنبی، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیری (تیری دُنبی) اِلٰی نِعَاجِهٖ (اِلٰی ۔ نِعَاجِ ۔ هٖ) اِلٰی، حرف جار، بمعنی مَعَ، کے ساتھ، نِعَاجِ، مجرور، مضاف، دُنبیوں، واحد، نَعْجَةٌ، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی دنبیوں کے ساتھ)

وَ اِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْخُلَطَآءِ لَيَبْغِيْ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَ قَلِيْلٌ مَّا هُمْ ؕ	اور بلاشبہ اکثر حصہ داروں میں سے ان کے بعض بعض پر یقیناً زیادتی کرتے ہیں سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے اور اُنہوں نے نیک عمل کیے اور وہ لوگ بہت ہی کم ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلاشبہ)

كَثِيْرًا ۔ كَثْرَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت زیادہ، اکثر، اکثریت)

مِنَ الْخُلَطَآءِ (مِنْ ۔ اَلْخُلَطَآءِ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلْخُلَطَآءِ، مجرور خَلْطٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، شرکاء شرکت والے، ساجھی، حصہ داروں، واحد، اَلْخَلِيْطُ (حصہ داروں میں سے)

لَيَبْغِيْ (لَ ۔ يَبْغِيْ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، يَبْغِيْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب بَغٰى يَبْغِيْ، مصدر بَغْيٌ زیادتی کرنا، حد سے بڑھنا، وہ زیادتی کرتا ہے (یقیناً وہ زیادتی کرتا ہے)

بَعْضُهُمْ (بَعْضُ ۔ هُمْ) بَعْضُ، مضاف، بعض، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے بعض) عَلٰى بَعْضٍ (عَلٰى ۔ بَعْضٍ) عَلٰى، حرف جار، پر، بَعْضٍ، مجرور، بعض (بعض پر)

اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوائے) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کے جو)

اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

وَ، حرف عطف (اور) عَمِلُوا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَمِلَ یَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (اُنہوں نے عمل کئے) اَلصّٰلِحٰتِ۔صَلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث (نیک) واحد اَلصَّالِحَۃُ۔

وَ، حرف عطف (اور) قَلِیْلٌ۔قِلَّۃٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت کم، بہت تھوڑے)

مَا، زائدہ برائے تاکید، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

وَ ظَنَّ دَاوٗدُ اَنَّمَا فَتَنّٰهُ فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهٗ وَخَرَّ رَاكِعًا وَّ اَنَابَ ۩ ﴿۲۴﴾	اور داوٗدؑ نے خیال کیا کہ بے شک ہم نے (اس مقدمہ کے ذریعے) اس کی آزمائش کی ہے تو اس نے اپنے رب سے بخشش مانگی اور وہ رکوع کرتا ہوا نیچے (سجدہ میں) گر گیا اور اس نے رجوع کیا

وَ، حرف عطف اور، ظَنَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب ظَنَّ یَظُنُّ، مصدر ظَنًّا، گمان کرنا، یقین کرنا، خیال کرنا، قیاس کرنا، دَاوٗدُ، حضرت داوٗد علیہ السلام ((حضرت) داوٗد نے خیال کیا)

اَنَّمَا (اَنَّ۔مَا) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل اور، مَا، کافہ، حصر کے معنی دیتی ہے (کہ بے شک، بجز اس کے نہیں تحقیق) فَتَنّٰهُ (فَتَنَّا، ہٗ) فَتَنَّا، فعل ماضی جمع متکلم فَتَنَ یَفْتِنُ، مصدر فَتْنًا وَّ فُتُوْنًا، آزمائش میں ڈالنا، آزمائش کرنا، ہم نے آزمائش کی ہے، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (ہم نے اس کی آزمائش کی ہے)

فَاسْتَغْفَرَ (فَ۔اِسْتَغْفَرَ) فَ، حرف عطف، تو۔اِسْتَغْفَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِسْتَغْفَرَ یَسْتَغْفِرُ، مصدر اِسْتِغْفَارٌ، بخشش مانگنا، اس نے بخشش مانگی (تو اس نے بخشش مانگی)

رَبَّهٗ (رَبَّ۔ہٗ) رَبَّ، مضاف، رب، ہٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے رب سے)

وَ، حرف عطف (اور) خَرَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَرَّ یَخِرُّ، مصدر خَرًّا وَّ خُرُوْرًا، نیچے گرنا (وہ نیچے گر گیا) رَاكِعًا۔رُكُوْعًا، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (رکوع کرنے والا، جھکنے والا، رکوع کرتا ہوا)

وَ، حرف عطف (اور) اَنَابَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنَابَ یُنِیْبُ، مصدر اِنَابَۃٌ، رجوع کرنا (اس نے رجوع کیا)

فَغَفَرْنَا لَهٗ ذٰلِكَ ؕ	تو ہم نے اس کی وہ (خطا) معاف کر دی

فَغَفَرْنَا (فَ۔ غَفَرْ نَا) فَ، حرف عطف، تو۔ غَفَرْ نَا، فعل ماضی جمع متکلم غَفَرَ يَغْفِرُ، مصدر غُفْرَانًا وَّ مَغْفِرَةٌ، بخشا، معاف کرنا، ہم نے معاف کر دی (تو ہم نے معاف کر دی)

لَهٗ (لَ۔ ہٗ) لَ، حرف جار، کی، ہٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع دَاوٗدَ ہے (اس کی)

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، وہ، اشارہ اس خطا کی طرف ہے جو معاف کی گئی (وہ (خطا)

وَ اِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا لَزُلْفٰى وَ حُسْنَ مَاٰبٍ ۝۲۵	اور بلاشبہ اس کے لیے ہمارے پاس یقیناً قرب خاص اور اچھا ٹھکانہ ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلاشبہ)

لَهٗ (لَ۔ ہٗ) لَ، حرف جار، کیلئے، ہٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے لیے)

عِنْدَنَا (عِنْدَ۔ نَا) عِنْدَ، مضاف، پاس، ہاں، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے پاس)

لَزُلْفٰى (لَ۔ زُلْفٰى) لَ، لام تاکید، یقیناً، زُلْفٰى، مصدر ہے، درجہ، مرتبہ، قرب خاص (یقیناً قرب خاص)

وَ، حرف عطف (اور) حُسْنَ، مصدر ہے حَسُنَ يَحْسُنُ، کا (اچھا، عمدہ)

مَاٰبٍ، اسم ظرف مکان (لوٹنے کی جگہ، ٹھکانہ)

يٰدَاوٗدُ اِنَّا جَعَلْنٰكَ خَلِيْفَةً فِى الْاَرْضِ فَاحْكُمْ بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ	اے داوٗد! بلاشبہ ہم نے تجھے زمین میں خلیفہ بنایا پس تو لوگوں کے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کر

يٰدَاوٗدُ (يَا۔ دَاوٗدُ) يَا، حرف ندا، اے، دَاوٗدُ، منادٰی، داوٗد (اے داوٗد)

اِنَّا (اِنَّ۔ نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بلاشبہ ہم)

جَعَلْنٰكَ (جَعَلْنَا۔ كَ) جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، ہم نے بنایا، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھے (ہم نے تجھے بنایا) خَلِيْفَةً (جانشین، قائم مقام، خلیفہ، نائب) جمع، خُلَفَآءُ،

فِى الْاَرْضِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

فَاحْكُمْ (فَ ۔ اُحْكُمْ) فَ، حرف عطف، پس، اُحْكُمْ، فعل امر واحد مذکر حاضر حَكَمَ يَحْكُمُ، مصدر حُكْمًا، حکم کرنا، فیصلہ کرنا، تو فیصلہ کر (پس تو فیصلہ کر)

بَيْنَ النَّاسِ ۔ بَيْنَ، مضاف، درمیان، اَلنَّاسِ، مضاف الیہ، لوگوں کے (لوگوں کے درمیان)

بِالْحَقِّ (بِ ۔ اَلْحَقِّ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلْحَقِّ، مجرور، حق (حق کے ساتھ)

وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوٰى فَيُضِلَّكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ	اور تو نفسانی خواہش کی پیروی نہ کر ورنہ وہ تجھے اللہ کی راہ سے بھٹکا دے گی

وَ، حرف عطف (اور) لَا تَتَّبِعْ، فعل نہی واحد مذکر حاضر اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعٌ، پیروی کرنا (تو پیروی نہ کر) اَلْهَوٰى، اسم و مصدر (ناجائز، نفسانی خواہش)

فَيُضِلَّكَ (فَ ۔ يُضِلَّ ۔ كَ) فَ، سببیہ، ورنہ، يُضِلَّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَضَلَّ يُضِلُّ، مصدر اِضْلَالًا، گمراہ کرنا، بہکانا، بھٹکانا، وہ بھٹکا دے گا، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھے (ورنہ وہ تجھے بھٹکا دے گی)

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۔ عَنْ، حرف جار، سے، سَبِيْلِ، مجرور، مضاف، راہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی راہ سے)

اِنَّ الَّذِيْنَ يَضِلُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌۢ بِمَا نَسُوْا يَوْمَ الْحِسَابِ ﴿۲۶﴾ ع	بلاشبہ وہ لوگ جو اللہ کی راہ سے بھٹک جاتے ہیں ان کے لیے بہت سخت عذاب ہے اس وجہ سے کہ وہ حساب کے دن کو بھول گئے

ع ۲ ۱۲ ۱۱

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلاشبہ) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

يَضِلُّوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب ضَلَّ يَضِلُّ، مصدر ضَلَالًا، گمراہ ہونا، بھٹک جانا (وہ بھٹک جاتے ہیں) عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۔ عَنْ، حرف جار، سے، سَبِيْلِ، مجرور، مضاف، راہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی، (اللہ کی راہ سے) لَهُمْ (لَ ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کیلئے)

عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۔ عَذَابٌ، موصوف، عذاب، شَدِيْدٌ، صفت، شَدٌّ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت سخت،

(بہت سخت عذاب) بِمَا (بِ۔مَا) بِ، حرف جار سببیہ، وجہ سے، مَا، مجرور، مصدریہ کہ (اس وجہ سے کہ)
نَسُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب نَسِیَ یَنْسٰی، مصدر نِسْیَانٌ، بھولنا (وہ بھول گئے)
یَوْمَ الْحِسَابِ۔یَوْمَ، مضاف، دن، اَلْحِسَابِ، مضاف الیہ، حساب کے (حساب کے دن کو)

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ وَمَا بَیْنَهُمَا بَاطِلًا ؕ	اور ہم نے آسمان اور زمین اور جو ان دونوں کے درمیان ہے بے مقصد پیدا نہیں کیا۔

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)
خَلَقْنَا، فعل ماضی جمع متکلم خَلَقَ یَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا (ہم نے پیدا کیا)
اَلسَّمَآءَ (آسمان) وَ، حرف عطف (اور) اَلْاَرْضَ (زمین) وَ، حرف عطف (اور) مَا، موصولہ، جو (اور جو)
بَیْنَهُمَا (بَیْنَ۔هُمَا) بَیْنَ، مضاف، درمیان، هُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مؤنث غائب، ان دونوں (ان
دونوں کے درمیان) بَاطِلًا (حق کی ضد، غلط، ناحق، جھوٹ، فضول، بے کار، بے مقصد)

ذٰلِكَ ظَنُّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا ۚ	یہ ان لوگوں کا گمان ہے جنہوں نے کفر کیا۔

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ) ظَنُّ، اسم مصدر (گمان، خیال، قیاس)
اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کا جنہوں نے)
كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ یَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا (اُنہوں نے کفر کیا)

فَوَیْلٌ لِّلَّذِیْنَ كَفَرُوْا مِنَ النَّارِ ؕ﴿۲۷﴾	سوان لوگوں کے لیے جنہوں نے کفر کیا آگ سے ہلاکت ہے۔

فَوَیْلٌ (فَ۔وَیْلٌ) فَ، حرف عطف، سو، وَیْلٌ، اسم ومصدر (ہلاکت، عذاب، سختی، دوزخ کی ایک وادی،
رسوائی) لِلَّذِیْنَ (لِ۔اَلَّذِیْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلَّذِیْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو،
(ان لوگوں کے لیے جنہوں نے) كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ یَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا،
(اُنہوں نے کفر کیا) مِنَ النَّارِ (مِنْ۔اَلنَّارِ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلنَّارِ، مجرور، آگ (آگ سے)

اَمْ نَجْعَلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَالْمُفْسِدِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۡ	کیا ہم ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور اُنہوں نے نیک عمل کئے زمین میں فساد کرنے والوں کی طرح کر دیں گے ؟

اَمْ، حرف عطف، استفہام انکاری (کیا) نَجْعَلُ، فعل مضارع جمع متکلم جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، کر دینا (ہم کر دیں گے) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کو جو)

اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

وَ، حرف عطف (اور) عَمِلُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (اُنہوں نے عمل کئے) اَلصّٰلِحٰتِ۔ صَلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث (نیک) واحد، اَلصَّالِحَةُ۔

كَالْمُفْسِدِيْنَ (كَ۔ اَلْمُفْسِدِيْنَ) كَ، حرف تشبیہ و حرف جار، مانند، طرح، جیسا، اَلْمُفْسِدِيْنَ، مجرور، اِفْسَادٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، فساد کرنے والے، واحد اَلْمُفْسِدُ (فساد کرنے والوں کی طرح)

فِي الْاَرْضِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

اَمْ نَجْعَلُ الْمُتَّقِيْنَ كَالْفُجَّارِ ۲۸	کیا ہم پرہیزگاروں کو بدکاروں کی طرح کر دیں گے ؟

اَمْ، حرف عطف استفہام انکاری (کیا) نَجْعَلُ، فعل مضارع جمع متکلم جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، کر دینا (ہم کر دیں گے) اَلْمُتَّقِيْنَ۔ اِتِّقَاءٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ڈرنے والے، پرہیزگاروں) واحد، اَلْمُتَّقِيْ۔ كَالْفُجَّارِ (كَ۔ اَلْفُجَّارِ) كَ، حرف تشبیہ و جار، مانند، جیسا، کی طرح، اَلْفُجَّارِ، مجرور، فُجُوْرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، فاجروں، نافرمانوں، بدکاروں، واحد، اَلْفَاجِرُ (بدکاروں کی طرح)

كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ مُبٰرَكٌ لِّيَدَّبَّرُوْٓا اٰيٰتِهٖ وَلِيَتَذَكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۲۹	(یہ) ایک کتاب ہے ہم نے اسے آپ کی طرف نازل کیا ہے بہت بابرکت ہے تاکہ وہ اس کی آیات پر غور و فکر کریں اور تاکہ عقل والے نصیحت حاصل کریں

كِتٰبٌ (ایک کتاب) اَنْزَلْنٰهُ (اَنْزَلْنَا۔ هُ) اَنْزَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، اتارنا، نازل کرنا، ہم نے نازل کیا ہے، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (ہم نے اسے نازل کیا ہے)

اِلَيْكَ (اِلٰى۔كَ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف ،كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ کی طرف)

مُبٰرَكٌ۔مُبَارَكَةٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر کتاب اردو میں مؤنث ہے، ترجمہ (برکت والی، بہت بابرکت) لِيَدَّبَّرُوْٓا (لِ۔يَدَّبَّرُوْا) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ ،يَدَّبَّرُوْا، اصل میں يَتَدَبَّرُوْا، تھا، فعل مضارع منصوب جمع مذکر غائب تَدَبَّرَ يَتَدَبَّرُ، مصدر تَدَبُّرٌ، تدبر کرنا، غور وفکر کرنا، وہ غور وفکر کریں، (تاکہ وہ غور وفکر کریں) اٰيٰتِهٖ (اٰيٰتِ۔ہٖ) اٰيٰتِ، مضاف، آیات، واحد، اٰيَةٌ، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی آیات) وَ، حرف عطف (اور)

لِيَتَذَكَّرَ (لِ۔يَتَذَكَّرَ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ ،يَتَذَكَّرَ، فعل مضارع منصوب واحد مذکر غائب تَذَكَّرَ يَتَذَكَّرُ، مصدر تَذَكُّرٌ، نصیحت حاصل کرنا، وہ نصیحت حاصل کرے (تاکہ وہ نصیحت حاصل کرے) اُولُوا الْاَلْبَابِ۔اُولُوْا، مضاف، والے، جمع ہے، اس کا واحد نہیں آتا، الْاَلْبَابِ، مضاف الیہ عقلوں، واحد، لُبٌّ (عقلوں والے)

وَوَهَبْنَا لِدَاوٗدَ سُلَيْمٰنَ ؕ	اور ہم نے داؤدؑ کو سلیمانؑ عطا کیا

وَ، حرف عطف (اور) وَهَبْنَا، فعل ماضی جمع متکلم وَهَبَ يَهَبُ، مصدر وَهْبًا وَّهِبَةٌ، عنایت کرنا، عطا کرنا، بخشنا (ہم نے عطا کیا) لِدَاوٗدَ سُلَيْمٰنَ (لِ۔دَاوٗدَ۔سُلَيْمٰنَ) لِ، حرف جار، کو، دَاوٗدَ، مجرور، حضرت داؤد سُلَيْمٰنَ، حضرت سلیمان (حضرت داؤد کو سلیمان)

نِعْمَ الْعَبْدُ ؕ اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ﴿۳۰﴾	بہت اچھا بندہ تھا بے شک وہ بہت رجوع کرنے والا تھا

نِعْمَ، فعل ہے مدح کے لیے آتا ہے، فعل ماضی واحد مذکر کے علاوہ کوئی اور صیغہ نہیں آتا (بہت اچھا تھا)

اَلْعَبْدُ (بندہ) یہ مدح حضرت سلیمان علیہ السلام کی ہے۔

اِنَّهٗ (اِنَّ۔هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک ،هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب وہ (بے شک وہ)

اَوَّابٌ۔اَوْبٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رجوع کرنے والا)

اِذْ عُرِضَ عَلَيْهِ بِالْعَشِيِّ الصّٰفِنٰتُ	جب اس کے سامنے شام کے وقت اصیل تیز رفتار

الْجِيَادُ ﴿۳۱﴾	گھوڑے پیش کئے گئے

اِذْ، ظرف زمان، ماضی کے واقعہ سے پہلے آتا (جب)

عُرِضَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب عَرَضَ يَعْرِضُ، مصدر عَرْضًا، پیش کرنا (وہ پیش کیا گیا)

عَلَيْهِ (عَلٰی۔ ہِ) عَلٰی، حرف جار، پر، کے سامنے۔ ہِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے سامنے)

بِالْعَشِيِّ (بِ۔ اَلْعَشِيِّ) بِ، حرف جار، کے، اَلْعَشِيِّ، مجرور، ظہر اور مغرب کے درمیانی وقت کو، اَلْعَشِيِّ، کہتے ہیں، شام (شام کے وقت) اَلصّٰفِنٰتُ الْجِيَادُ۔ اَلصّٰفِنٰتُ، موصوف، صُفُوْنٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث، اصیل گھوڑے، وہ گھوڑے جو تین پاؤں پر کھڑے ہوں اور چوتھے پاؤں کے سم کو موڑ کر اس پر ٹیک لگائے ہوں، اَلْجِيَادُ، صفت، تیزرو، تیز رفتار، واحد، جَوَادٌ (اصیل تیز رفتار گھوڑے)

فَقَالَ اِنِّیْٓ اَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَيْرِ عَنْ ذِكْرِ رَبِّيْ ج	تو اس نے کہا بلاشبہ میں نے مال (گھوڑوں) کی محبت کو اپنے رب کی یاد کی وجہ سے محبوب رکھا ہے

فَقَالَ (فَ۔ قَالَ) فَ، حرف عطف، تو، قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اس نے کہا (تو اس نے کہا) اِنِّیْ (اِنَّ۔ یْ) اِنِّ، اصل میں، اِنَّ، ہے، یْ، کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بلاشبہ میں)

اَحْبَبْتُ، فعل ماضی واحد متکلم اَحَبَّ يُحِبُّ، مصدر اِحْبَابٌ، محبوب رکھنا، پسند کرنا (میں نے محبوب رکھا ہے) حُبَّ الْخَيْرِ۔ حُبَّ، مضاف، جو چیز پسند ہو اس کے چاہنے کا نام، حُبَّ، ہے، مصدر ہے، چاہت محبت، اَلْخَيْرِ، مضاف الیہ، مال کی (مال کی محبت) عَنْ ذِكْرِ۔ عَنْ، حرف جار برائے تعلیل، کی وجہ سے، ذِكْرِ، مجرور، اسم مصدر، ذکر یاد (یاد کی وجہ سے)

رَبِّيْ (رَبِّ۔ یْ) رَبِّ، مضاف، رب، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، اپنے (اپنے رب)

حَتّٰى تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ ﴿۳۲﴾ وقفة	یہاں تک کہ وہ (گھوڑے) اوٹ میں چھپ گئے۔

حَتّٰى، حرف غایت و جار (یہاں تک کہ)

تَوَارَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب تَوَارٰی یَتَوَارٰی، مصدر تَوَارِیٌ، چھپ جانا (وہ چھپ گیا)
تَوَارَتْ، کا فاعل، الصّٰفِنٰتُ، ہے جو یہاں ضمیر ہے۔
بِالْحِجَابِ (بِ۔ اَلْحِجَابِ) بِ، حرف جار بمعنی فِیْ، میں، اَلْحِجَابِ، مجرور، اوٹ، پردے (اوٹ میں)

رُدُّوْهَا عَلَیَّ ؕ	تم ان (گھوڑوں) کو واپس میرے سامنے لاؤ

رُدُّوْهَا (رُدُّوْا۔ هَا) رُدُّوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر رَدَّ یَرُدُّ، مصدر رَدًّا، واپس لانا، تم واپس لاؤ، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کو، ضمیر کا مرجع اَلصّٰفِنٰتُ الْجِیَادُ، یعنی گھوڑے ہیں (تم ان کو واپس لاؤ)
عَلَیَّ (عَلٰی۔ یْ) عَلٰی، حرف جار، پر، سامنے، یْ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے سامنے)

فَطَفِقَ مَسْحًۢا بِالسُّوْقِ وَ الْاَعْنَاقِ ۝۳۳	پھر اس نے (گھوڑوں کی) پنڈلیوں اور گردنوں پر ہاتھ پھیرنا شروع کر دیا۔

فَطَفِقَ (فَ۔ طَفِقَ) فَ، حرف عطف، پھر، طَفِقَ، افعال مقاربہ فعل ماضی واحد مذکر غائب طَفِقَ یَطْفَقُ، مصدر طَفْقًا، شروع کرنا، کام کرنے لگ جانا (اس نے شروع کر دیا) مَسْحًا، مصدر ہے (مسح کرنا، ہاتھ پھیرنا) بِالسُّوْقِ (بِ۔ اَلسُّوْقِ) بِ، حرف جار، پر، اَلسُّوْقِ، مجرور، پنڈلیوں، واحد، سَاقٌ (پنڈلیوں پر) وَ الْاَعْنَاقِ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلْاَعْنَاقِ، گردنوں، واحد، عُنُقٌ (اور گردنوں پر)

وَ لَقَدْ فَتَنَّا سُلَیْمٰنَ وَ اَلْقَیْنَا عَلٰی كُرْسِیِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ ۝۳۴	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے سلیمان (علیہ السلام) کی آزمائش کی اور ہم نے اس کی کرسی پر ایک جسم ڈال دیا پھر اس نے (اللہ کی طرف) رجوع کیا

وَ، حرف اور، لَقَدْ (لَ۔ قَدْ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ، قَدْ، حرف تحقیق، یقیناً (بلاشبہ، یقیناً)
فَتَنَّا، فعل ماضی جمع متکلم فَتَنَ یَفْتِنُ، مصدر فَتْنًا وَّ فُتُوْنًا، آزمانا، آزمائش کرنا (ہم نے آزمائش کی)
سُلَیْمٰنَ (حضرت سلیمان) وَ، حرف عطف (اور)
اَلْقَیْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَلْقٰی یُلْقِیْ، مصدر اِلْقَآءٌ، ڈالنا (ہم نے ڈال دیا)

عَلٰی كُرْسِیِّهٖ (عَلٰی ۔ كُرْسِیِّ ۔ هٖ) عَلٰی، حرف جار، پر، كُرْسِیِّ، مجرور، مضاف، کرسی، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی کرسی پر) جَسَدًا (ایک جسم) ثُمَّ، حرف عطف (پھر)

اَنَابَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنَابَ یُنِیْبُ، مصدر اِنَابَةٌ، رجوع کرنا (اس نے رجوع کیا)

قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَهَبْ لِیْ مُلْكًا لَّا یَنْۢبَغِیْ لِاَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِیْ ۚ	اس نے کہا اے میرے رب! تو مجھے معاف کردے اور تو مجھے (ایسی) بادشاہی عطا کر جو میرے بعد کسی کو میّسر نہ ہو

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (حضرت سلیمان) نے کہا)

رَبِّ، اصل میں، یَارَبِّیْ، تھا (یَا ۔ رَبِّ ۔ یْ) یَا، حرف ندا، اے محذوف ہے، رَبِّیْ، منادٰی، رَبِّ، مضاف، رب، پروردگار، یْ، مضاف الیہ، محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم، میرے (اے میرے رب)

اِغْفِرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر غَفَرَ یَغْفِرُ، مصدر غُفْرَانًا، بخشنا، معاف کرنا (تو معاف کردے)

لِیْ (لِ ۔ یْ) لِ، حرف جار، کو، یْ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، مجھ، مجھ کو، مجھے (تو مجھے معاف کردے)

وَ، حرف عطف (اور) هَبْ، فعل امر واحد مذکر حاضر وَهَبَ یَهِبُ، مصدر وَهْبًا، عطا کرنا (تو عطا کر)

لِیْ (لِ ۔ یْ) لِ، حرف جار، کو، یْ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، مجھ (مجھ کو، مجھے) مُلْكًا (بادشاہی، سلطنت)

لَا یَنْۢبَغِیْ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اِنْۢبَغٰی یَنْۢبَغِیْ، مصدر اِنْۢبِغَآءٌ، لائق ہونا، میسر ہونا، شایان شان ہونا (وہ میسر نہ ہو) لِاَحَدٍ (لِ ۔ اَحَدٍ) لِ، حرف جار، کو، اَحَدٍ، مجرور، ایک، اکیلا، کسی ایک (کسی ایک کو) مِنْۢ بَعْدِیْ (مِنْ ۔ بَعْدِ ۔ یْ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعْدِ، مجرور، مضاف، بعد، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے بعد)

اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۝۳۵	بلاشبہ تو ہی بہت عطا کرنے والا ہے

اِنَّكَ (اِنَّ ۔ كَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تو (بلاشبہ تو)

اَنْتَ، ضمیر واحد مذکر حاضر (تو) اَلْوَهَّابُ ۔ وَهْبٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت عطا کرنے والا)

فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّیْحَ تَجْرِیْ بِاَمْرِهٖ رُخَآءً	پھر ہم نے اس کیلئے ہوا کو تابع کردیا وہ اس کے حکم

حَیۡثُ اَصَابَ ﴿۳۶﴾	سے نرم نرم چلتی جہاں وہ پہنچنا چاہتا

فَسَخَّرۡنَا (فَ۔سَخَّرۡنَا) فَ، حرف عطف، پھر، سَخَّرۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم سَخَّرَ یُسَخِّرُ، مصدر تَسۡخِیۡرًا، مسخر کرنا، تابع کرنا (ہم نے تابع کر دیا)

لَهُ (لَ۔ہٗ) لَ، حرف جار، کے، ہٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے) اَلرِّیۡحَ (ہوا) جمع اَلرِّیَحُ،

تَجۡرِیۡ، فعل مضارع واحد مونث غائب جَرٰی یَجۡرِیۡ، مصدر جِرۡیَانًا، بہنا، چلنا (وہ چلتی)

بِاَمۡرِہٖ (بِ۔اَمۡرِ۔ہٖ) بِ، حرف جار، سے، اَمۡرِ، مجرور، مضاف، مصدر، حکم، امر، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے حکم سے) رُخَآءً۔رَخَاوَۃٌ، سے ماخوذ اسم ہے (ملائم، نرم نرم)

حَیۡثُ، اسم ظرف مکان (جہاں) اَصَابَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَصَابَ یُصِیۡبُ، مصدر اِصَابَۃٌ، پہنچنا، یہاں مراد اَصَابَ، بمعنی، اَرَادَ (وہ پہنچنا چاہتا)

وَالشَّیٰطِیۡنَ کُلَّ بَنَّآءٍ وَّ غَوَّاصٍ ﴿۳۷﴾	اور شیطانوں (جنات) کو (جو) سب ماہر معمار اور ماہر غوطہ خور تھے

وَ، حرف عطف (اور) اَلشَّیٰطِیۡنَ (شیطانوں) واحد، اَلشَّیۡطٰنُ۔

کُلَّ بَنَّآءٍ۔کُلَّ، مضاف، سب، تمام، بَنَّآءٍ، مضاف الیہ، بَنَآءٌ، مصدر سے اسم مشتق ہے، مبالغہ کے وزن پر ہے، مگر یہاں بمعنی اسم فاعل (عمارت بنانے والا ماہر معمار) وَ، حرف عطف (اور)

غَوَّاصٍ۔غَوۡصٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (غوطہ لگانے والے، ماہر غوطہ خور)

وَّ اٰخَرِیۡنَ مُقَرَّنِیۡنَ فِی الۡاَصۡفَادِ ﴿۳۸﴾	اور دوسرے (جنات) باہم زنجیروں میں جکڑے ہوئے

وَ، حرف عطف (اور) اٰخَرِیۡنَ (دوسرے) واحد، اٰخَرُ،

مُقَرَّنِیۡنَ۔تَقۡرِیۡنٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر (باہم، جکڑے ہوئے) واحد، مُقَرَّنٌ،

فِی الۡاَصۡفَادِ۔فِیۡ، حرف جار، میں، اَلۡاَصۡفَادِ، مجرور، بیڑیوں، زنجیروں (زنجیروں میں)

هٰذَا عَطَآؤُنَا فَامۡنُنۡ اَوۡ اَمۡسِکۡ بِغَیۡرِ حِسَابٍ ﴿۳۹﴾	یہ ہماری عطا ہے سو تو احسان کر یا (اپنے تک) روکے رکھ کوئی حساب نہیں۔

هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ) عَطَآؤُنَا (عَطَآؤُ۔نَا) عَطَاؤُ، مضاف، اسم ہے عطا، بخشش، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری عطا ہے) فَامْنُنْ (فَ۔اُمْنُنْ) فَ، حرف عطف، سو، اُمْنُنْ، فعل امر واحد مذکر حاضر مَنَّ یَمُنُّ، مصدر مَنًّا، احسان کرنا، تو احسان کر (سو تو احسان کر) اَوْ، حرف عطف (یا) اَمْسِكْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَمْسَكَ یُمْسِكُ، مصدر اِمْسَاكٌ، پکڑنا، روکے رکھنا (تو روکے رکھ) بِغَيْرِ حِسَابٍ (بِ۔غَيْرِ۔حِسَابٍ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، غَيْرِ، مجرور، مضاف، بغیر، نہیں، حِسَابٍ، مضاف الیہ، حساب کے (حساب کے بغیر، حساب نہیں)

وَ اِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا لَزُلْفٰى وَ حُسْنَ مَاٰبٍ ۟	اور بلاشبہ اس کے لیے ہمارے پاس یقیناً قرب خاص اور اچھا ٹھکانہ ہے۔

ع ۱۴ ۱۲

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلاشبہ)

لَهٗ (لَ۔هٗ) لَ، حرف جار، کیلئے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے لیے)

عِنْدَنَا (عِنْدَ۔نَا) عِنْدَ، مضاف، پاس، ہاں، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے پاس)

لَزُلْفٰى (لَ۔زُلْفٰى) لَ، لام تاکید، یقیناً، زُلْفٰى، مصدر ہے، درجہ، مرتبہ، قرب خاص (یقیناً قرب خاص)

وَ، حرف عطف (اور) حُسْنَ، مصدر ہے، حَسُنَ یَحْسُنُ کا (اچھا۔عمدہ)

مَاٰبٍ، اسم ظرف مکان (لوٹنے کی جگہ، ٹھکانہ)

وقف لازم

وَاذْكُرْ عَبْدَنَآ اَيُّوْبَ ۘ	اور آپ ہمارے بندے ایوب (علیہ السلام) کا ذکر کریں

وَ، حرف عطف (اور) اُذْكُرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر ذَكَرَ یَذْكُرُ، مصدر ذِكْرًا، ذکر کرنا، یاد کرنا (آپ ذکر کریں) عَبْدَنَا (عَبْدَ۔نَا) عَبْدَ، مضاف، بندہ، جمع عِبَادٌ۔نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے، (ہمارے بندے) اَيُّوْبَ (حضرت ایوب (علیہ السلام))

اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ اَنِّىْ مَسَّنِىَ الشَّيْطٰنُ بِنُصْبٍ وَّ عَذَابٍ ۗ ۟	جب اس نے اپنے رب کو پکارا کہ بے شک شیطان نے مجھے رنج اور دکھ پہنچایا ہے

اِذْ، ظرف زمان، ماضی کے واقعہ سے پہلے آتا ہے (جب)

نَادٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب نَادٰی یُنَادِیْ، مصدر نِدَاءٌ، آواز دینا، پکارنا (اس نے پکارا)

رَبَّهٗ (رَبَّ۔ هٗ) رَبَّ، مضاف، رب، پروردگار، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے رب کو)

اَنِّیْ (اَنِّ، یْ) اَنِّ، اصل میں، اَنَّ ہے، یْ، کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (بے شک مجھے) مَسَّنِیَ (مَسَّ۔ نِ۔ یَ) مَسَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب مَسَّ یَمُسُّ، مصدر مَسًّا، چھونا، پہنچانا، اس نے پہنچایا ہے، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے، (اس نے مجھے پہنچایا ہے) اَلشَّیْطٰنُ، فاعل (شیطان)

بِنُصْبٍ (بِ۔ نُصْبٍ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، نُصْبٍ، مجرور، اسم (رنج، تکلیف)

وَ، حرف عطف (اور) عَذَابٍ، حاصل مصدر (عذاب، سزا، دکھ)

اُرْكُضْ بِرِجْلِكَ ۚ	تو اپنے پاؤں کو مار

اُرْكُضْ، فعل امر واحد مذکر حاضر رَكَضَ یَرْكُضُ، مصدر رَكْضٌ، پاؤں مارنا، لات مارنا (تو مار)

بِرِجْلِكَ (بِ۔ رِجْلِ۔ كَ) بِ، حرف جار، کو۔ رِجْلِ، مجرور، مضاف، پاؤں رِجْلَیْنِ، دو پاؤں، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے (اپنے پاؤں کو)

هٰذَا مُغْتَسَلٌۢ بَارِدٌ وَّ شَرَابٌ ۝۴۲	یہ نہانے کو اور پینے کو ٹھنڈا (پانی) ہے۔

هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ) مُغْتَسَلٌ، اِغْتِسَالٌ مصدر سے اسم ظرف مکان، نہانے کی جگہ، چشمہ، وہ چیز جس سے غسل کیا جائے، نہانے کو، بَارِدٌ۔ مُغْتَسِلٌ کی صفت (ٹھنڈا)

وَ حرف عطف (اور) شَرَابٌ، پینے کی چیز، ہر وہ چیز جس کو چبانا نہ پڑے بلکہ پیا جائے۔

وَ وَهَبْنَا لَهٗۤ اَهْلَهٗ وَ مِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنَّا وَ ذِكْرٰی لِاُولِی الْاَلْبَابِ ۝۴۳	اور ہم نے اس کو اس کے گھر والے اور ان کے ساتھ ان کی مثل (مزید) عطا کر دیئے (یہ) ہماری طرف سے رحمت اور عقل والوں کے لیے نصیحت تھی

وَ، حرف عطف (اور) وَهَبْنَا، فعل ماضی جمع متکلم وَهَبَ یَهِبُ، مصدر وَهْبًا عطا کرنا (ہم نے عطا کردیئے)

لَهٗ (لَ۔ هٗ) لَ، حرف جار، کو، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کو)

اَهْلَهٗ (اَهْلَ۔ هٗ) اَهْلَ، مضاف، اہل، گھر والے، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے گھر والے) وَ، حرف عطف (اور) مِثْلَهُمْ (مِثْلَ۔ هُمْ) مِثْلَ، مضاف، مانند، مثل، طرح، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کی مثل)

مَعَهُمْ (مَعَ۔ هُمْ) مَعَ، مضاف، ساتھ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے ساتھ)

رَحْمَةً، مصدر (رحمت) مِنَّا (مِنْ۔ نَا) مِنْ، حرف جار بمعنی اِلٰی، کی طرف سے، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری طرف سے) وَ، حرف عطف (اور) ذِكْرٰی، مصدر ہے (نصیحت کرنا، نصیحت)

لِاُولِی الْاَلْبَابِ (لِ۔ اُولِیْ۔ اَلْاَلْبَابِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اُولِیْ، مجرور، مضاف، والوں، اَلْاَلْبَابِ، مضاف الیہ، عقلوں، واحد، لُبٌّ (عقل والوں کے لیے)

وَخُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا فَاضْرِبْ بِّهٖ وَ لَا تَحْنَثْ ؕ	اور اپنے ہاتھ میں (سو) تنکوں کا مٹھا پکڑ لے پھر تو اسے (اپنی بیوی کو) مار دے اور قسم نہ توڑ۔

وَ، حرف عطف (اور) خُذْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَخَذَ یَاْخُذُ، مصدر اَخْذًا، پکڑنا (تو پکڑ لے)

بِيَدِكَ (بِ۔ يَدِ۔ كَ) بِ، حرف جار بمعنی فِیْ، میں، يَدِ، مضاف، ہاتھ، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے (اپنے ہاتھ میں) ضِغْثًا (تنکوں کا مٹھا، جھاڑو) جمع اَضْغَاثٌ۔

فَاضْرِبْ (فَ۔ اِضْرِبْ) فَ، حرف عطف، پھر، اِضْرِبْ، فعل امر واحد مذکر حاضر ضَرَبَ یَضْرِبُ، مصدر ضَرْبًا، مارنا، تو مار دے (پھر تو مار دے) بِهٖ (بِ، هٖ) بِ، حرف جار، کو، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع ضِغْثًا ہے (اس کو، اسے) وَ، حرف عطف (اور)

لَا تَحْنَثْ، فعل نہی واحد مذکر حاضر حَنَثَ یَحْنَثُ، مصدر حِنْثًا، قسم توڑنا (تو قسم نہ توڑ)

اِنَّا وَجَدْنٰهُ صَابِرًا ؕ	بے شک ہم نے اسے صبر کرنے والا پایا

اِنَّا(اِنَّ۔ نَا)اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

وَجَدْنٰهُ(وَجَدْنَا۔ هُ) وَجَدْنَا، فعل ماضی جمع متکلم وَجَدَ يَجِدُ، مصدر وِجْدَانًا، پانا، ہم نے پایا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (ہم نے اسے پایا)

صَابِرًا۔ صَبْرٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، صبر کرنے والا، جمع، صَابِرِيْنَ۔

نِعْمَ الْعَبْدُ ؕ اِنَّهٗۤ اَوَّابٌ ﴿۴۴﴾	وہ بہت اچھا بندہ تھا بے شک وہ بہت رجوع کرنے والا تھا

نِعْمَ، فعل ہے مدح کے لیے آتا ہے فعل ماضی واحد مذکر کے علاوہ اور کوئی صیغہ نہیں آتا (وہ بہت اچھا تھا)

اَلْعَبْدُ (بندہ) یہ مدح حضرت ایوب علیہ السلام کی ہے۔

اِنَّهٗ(اِنَّ۔ هٗ)اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)

اَوَّابٌ۔ اَوْبٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رجوع کرنے والا)

وَاذْكُرْ عِبٰدَنَاۤ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ اُولِي الْاَيْدِيْ وَالْاَبْصَارِ ﴿۴۵﴾	اور آپ ہمارے بندوں ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب (علیہم السلام) کا ذکر کریں جو ہاتھوں (قوت) والے اور آنکھوں (بصیرت) والے تھے۔

وَ، حرف عطف (اور) اُذْكُرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر ذَكَرَ يَذْكُرُ، مصدر ذِكْرًا، ذکر کرنا، یاد کرنا، آپ ذکر کریں (اور آپ ذکر کریں) عِبٰدَنَا(عِبَادَ۔ نَا) عِبَادَ، مضاف، بندوں، واحد، عَبْدٌ۔ نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے بندوں) اِبْرٰهِيْمَ (ابراہیم علیہ السلام) وَ، حرف عطف (اور) اِسْحٰقَ (اسحاق علیہ السلام) وَ، حرف عطف (اور) يَعْقُوْبَ (یعقوب علیہ السلام)

اُولِي الْاَيْدِيْ وَالْاَبْصَارِ۔ اُولِيْ، مضاف، والے، اَلْاَيْدِيْ، مضاف الیہ، ہاتھوں، وَ، حرف عطف، اور، اَلْاَبْصَارِ، آنکھوں، بینائیوں (ہاتھوں والے اور آنکھوں والے یعنی قوت والے اور صاحب نظر)

اِنَّاۤ اَخْلَصْنٰهُمْ بِخَالِصَةٍ ذِكْرَى الدَّارِ ۚ﴿۴۶﴾	بے شک ہم نے انہیں خاص صفت (آخرت کے) گھر کی یاد کے ساتھ ممتاز کیا۔

اِنَّآ (اِنَّ۔ نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)
اَخْلَصْنٰهُمْ (اَخْلَصْنَا۔ هُمْ) اَخْلَصْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَخْلَصَ یُخْلِصُ، مصدر اِخْلَاصٌ، چن لینا، خالص کرنا، ممتاز کرنا، ہم نے ممتاز کیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (ہم نے انہیں ممتاز کیا)
بِخَالِصَةٍ (بِ۔ خَالِصَةٍ) بِ، حرف جار، ساتھ، خَالِصَةٍ، مجرور، خُلُوْصٌ، مصدر اسم فاعل واحد مؤنث، خالص، خاص صفت (خاص صفت کے ساتھ) ذِكْرَى الدَّارِ۔ ذِكْرَى، مضاف، ذکر، یاد، اَلدَّارِ، مضاف الیہ، گھر کی (آخرت کے) گھر کی یاد)

وَ اِنَّهُمْ عِنْدَنَا لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْاَخْيَارِ ؁	اور بے شک وہ ہمارے نزدیک یقیناً چنے ہوئے بہترین لوگوں میں سے تھے

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّهُمْ (اِنَّ۔ هُمْ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ، (بے شک وہ) عِنْدَنَا (عِنْدَ۔ نَا) عِنْدَ، مضاف، پاس، نزدیک، ہاں، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے نزدیک) لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْاَخْيَارِ (لَ۔ مِنَ۔ الْمُصْطَفَيْنَ۔ اَلْاَخْيَارِ) لَ، لام تاکید یقیناً، مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمُصْطَفَيْنَ، مجرور، موصوف، اِصْطِفَآءٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر، (چنے ہوئے) واحد اَلْمُصْطَفٰى۔ اَلْاَخْيَارِ، صفت، اسم جمع، بہترین لوگ، واحد، خَيْرٌ (یقیناً چنے ہوئے بہترین لوگوں میں سے)

وَاذْكُرْ اِسْمٰعِيْلَ وَالْيَسَعَ وَذَا الْكِفْلِ ؕ	اور آپ اسماعیل اور یسع اور ذوالکفل (علیہم السلام) کا ذکر کریں۔

وَ، حرف عطف (اور) اُذْكُرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر ذَكَرَ یَذْكُرُ، مصدر ذِكْرًا، ذکر کرنا، یاد کرنا (آپ ذکر کریں) اِسْمٰعِيْلَ (اسماعیل علیہ السلام) وَ، حرف عطف (اور) اَلْيَسَعَ (یسع علیہ السلام)
وَ، حرف عطف (اور) ذَا الْكِفْلِ (ذالکفل علیہ السلام)

وَ كُلٌّ مِّنَ الْاَخْيَارِ ؁	اور (یہ) سب بہترین لوگوں میں سے تھے

وَ، حرف عطف اور، كُلٌّ (سب، تمام) مِنَ الْاَخْيَارِ (مِنْ ۔ اَلْاَخْيَارِ) مِنْ، حرف جار، سے،
اَلْاَخْيَارِ، مجرور، اسم صفت، بہترین لوگ، واحد، خَيْرٌ (بہترین لوگوں میں سے)

هٰذَا ذِكْرٌ ؕ	یہ ایک نصیحت ہے۔

هٰذَا ذِكْرٌ ۔ هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ) ذِكْرٌ، مصدر ہے ذَكَرَ يَذْكُرُ، کا، ذکر، یاد، ایک نصیحت،

وَ اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ لَحُسْنَ مَاٰبٍ ۙ﴿۴۹﴾	اور بلاشبہ پرہیز گاروں کے لیے یقیناً اچھا ٹھکانہ ہے

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بلاشبہ) لِلْمُتَّقِيْنَ (لِ ۔ اَلْمُتَّقِيْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے،
اَلْمُتَّقِيْنَ، مجرور، اِتِّقَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ڈرنے والے، متقیوں، پرہیز گاروں، واحد،
اَلْمُتَّقِيْ (پرہیز گاروں کے لیے) لَحُسْنَ (لَ ۔ حُسْنَ) لَ، لام تاکید، یقیناً، حُسْنَ، مصدر، حَسُنَ
يَحْسُنُ، کا، اچھا، عمدہ (یقیناً اچھا) مَاٰبٍ، اسم ظرف مکان (لوٹنے کی جگہ، ٹھکانہ)

جَنّٰتِ عَدْنٍ مُّفَتَّحَةً لَّهُمُ الْاَبْوَابُ ﴿۵۰﴾ۚ	ہمیشہ رہنے کے باغات کے دروازے ان کے لیے کھلے ہوئے ہوں گے

جَنّٰتِ عَدْنٍ ۔ جَنّٰتِ، مضاف، باغات، واحد، جَنَّةٌ، عَدْنٍ، مضاف الیہ، ہمیشہ رہنا بسنا، جنت میں ایک
خاص مقام (ہمیشہ رہنے کے باغات) مُفَتَّحَةً ۔ تَفْتِيْحٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مؤنث (کھلا
ہوا، کھولا گیا) لَهُمُ (لَ ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کے لیے)
اَلْاَبْوَابُ (دروازے) واحد، بَابٌ۔

مُتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا يَدْعُوْنَ فِيْهَا بِفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ وَّ شَرَابٍ ﴿۵۱﴾	ان میں تکیے لگائے ہوں گے وہ ان میں بہت سے پھل اور مشروب طلب کر رہے ہوں گے

مُتَّكِـِٕيْنَ ۔ اِتِّكَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر تکیہ لگانے والے، تکیہ لگائے ہوئے، واحد، مُتَّكِئٌ،
فِيْهَا (فِيْ ۔ هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع جَنّٰتِ ہے (ان
میں) يَدْعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب دَعَا يَدْعُوْ، مصدر دُعَآءٌ وَّ دَعْوَةٌ، بلانا، پکارنا، طلب کرنا (وہ

طلب کررہے ہوں گے) فِيْهَا (فِيْ۔هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع جَنّٰتِ ہے (ان میں) بِفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ (بِ۔فَاكِهَةٍ۔كَثِيْرَةٍ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، فَاكِهَةٍ، مجرور، موصوف، ہر قسم کا میوہ، سیب انار انگور وغیرہ، كَثِيْرَةٍ، صفت، كَثْرَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت، زیادہ (بہت سے پھل) وَ، حرف عطف (اور) شَرَابٍ (پینے کی چیز مشروب)

وَ عِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ اَتْرَابٌ ﴿۵۲﴾	اور ان کے پاس نیچے نگاہ رکھنے والی ہم عمر عورتیں ہوں گی

وَ، حرف عطف (اور) عِنْدَهُمْ (عِنْدَ۔هُمْ) عِنْدَ، مضاف، پاس، نزدیک، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر، ان کے (ان کے پاس) قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ۔ قٰصِرٰتُ، مضاف، قَصْرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث، نظر کو روکنے والیاں، پاک دامن عورتیں، وہ عورتیں جن کی نظر اپنے شوہروں سے ہٹ کر دوسروں پر نہ پڑے نیچے رکھنے والیاں، واحد، قَاصِرَةٌ۔ اَلطَّرْفِ، نظر نگاہ (نگاہ نیچے رکھنے والیاں) اَتْرَابٌ (ہم عمر عورتیں) واحد، تِرْبٌ۔

هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ لِيَوْمِ الْحِسَابِ ﴿۵۳﴾	یہ ہے جس کا حساب کے دن کے لیے تم سے وعدہ کیا جاتا ہے

هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ) مَا، موصولہ (جس کا)

تُوْعَدُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر وَعَدَ يَعِدُ، مصدر وَعْدًا، وعدہ کرنا (تم سے وعدہ کیا جاتا ہے) لِيَوْمِ الْحِسَابِ (لِ۔يَوْمِ۔اَلْحِسَابِ) لِ، حرف جار، کیلئے، يَوْمِ، مجرور، مضاف، یوم، روز، دن، اَلْحِسَابِ، مضاف الیہ، حساب کے (حساب کے دن کے لیے)

اِنَّ هٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهٗ مِنْ نَّفَادٍ ﴿۵۴﴾	بلاشبہ یہ یقیناً ہمارا رزق ہے اس کو کبھی ختم نہیں ہونا ہے

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلاشبہ) هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ)

لَرِزْقُنَا (لَ۔رِزْقُ۔نَا) لَ، لام تاکید، یقیناً، رِزْقُ، مضاف، رزق، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارا،

(یقیناً ہمارا رزق) مَا، نافیہ (نہیں) لَهٗ (لَ۔ هٗ) لَ، حرف جار، کو، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کو) مِنْ نَّفَادٍ (مِنْ۔ نَفَادٍ) مِنْ، حرف جار، زائدہ برائے تاکید، نَفَادٍ، مجرور، مصدر، نابود ہو جانا، یعنی ختم ہونا، چلانا (کبھی ختم ہونا)

هٰذَا ۭ وَاِنَّ لِلطّٰغِيْنَ لَشَرَّ مَاٰبٍ ۝	یہ (جزا) ہے اور بلاشبہ سرکشوں کے لیے یقیناً برا ٹھکانہ ہے

هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ (جزا) ہے) وَ، حرف عطف (اور)

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلاشبہ) لِلطّٰغِيْنَ (لِ۔ اَلطّٰغِيْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلطّٰغِيْنَ، مجرور، طُغْيَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، سرکشی کرنے والے، سرکشوں، واحد اَلطَّاغِیْ (سرکشوں کیلئے)

لَشَرَّ (لَ۔ شَرَّ) لَ، لام تاکید، یقیناً، ضرور، شَرَّ، برا، برائی، شر جس سے سب کو نفرت ہو (یقیناً برا)

مَاٰبٍ، مصدر اسم ظرف مکان (لوٹنے کی جگہ، ٹھکانہ)

جَهَنَّمَ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۚ	جہنم ہے وہ اس میں داخل ہوں گے

جَهَنَّمَ (جہنم) يَصْلَوْنَهَا (يَصْلَوْنَ۔ هَا) يَصْلَوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب صَلِيَ يَصْلٰى، مصدر صَلْیٌ، داخل ہونا، وہ داخل ہوں گے، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع جَهَنَّمَ ہے (وہ اس میں داخل ہونگے)

فَبِئْسَ الْمِهَادُ ۝	سو وہ برا بچھونا ہے

فَبِئْسَ (فَ۔ بِئْسَ) فَ، حرف عطف، سو، بِئْسَ، فعل ذم ماضی واحد مذکر غائب اس کا فعل مضارع اور فعل امر نہیں آتا وہ برا ہے (سو وہ برا ہے) اَلْمِهَادُ، اسم (فرش، بچھونا، ٹھکانہ)

هٰذَا ۙ فَلْيَذُوْقُوْهُ حَمِيْمٌ وَّغَسَّاقٌ ۝	یہ (سزا) ہے پس چاہیے کہ وہ اسے چکھیں، نہایت گرم پانی اور پیپ۔

هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ (سزا) ہے)

فَلْيَذُوْقُوْهُ (فَ۔ لْ۔ يَذُوْقُوْا۔ هُ) فَ، حرف عطف، پس، لْ، لام امر، چاہیے کہ، يَذُوْقُوْا، فعل مضارع

جمع مذکر غائب ذَاقَ یَذُوْقُ، مصدر ذَوْقٌ، چکھنا، وہ چکھیں، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (پس چاہیے کہ وہ اسے چکھیں) حَمِیْمٌ۔ حَمَمٌ، مصدر سے صفت مشبہ (نہایت گرم پانی) وَ، حرف عطف (اور) غَسَّاقٌ۔ غَسْقٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (زخموں سے بہنے والی پیپ)

وَّاٰخَرُ مِنْ شَکْلِہٖۤ اَزْوَاجٌ ﴿۵۸﴾	اور دوسرا اسی شکل میں کئی قسم کا (عذاب) ہے

وَ، حرف عطف (اور) اٰخَرُ (دوسرا) جمع اٰخَرُوْنَ۔ مِنْ شَکْلِہٖ (مِنْ۔ شَکْلِ۔ ہٖ) مِنْ، حرف جار بمعنی فِیْ، میں، شَکْلِ، مجرور، مضاف، شکل، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسی (اسی شکل میں) اَزْوَاجٌ، جوڑے ہم مثل چیزیں، حیوانات کے جوڑوں میں نر اور مادہ اور غیر حیوانات میں ہر اس شے کو جو دوسری شے کی قرین ہو خواہ مماثل ہو یا متضاد، کئی قسم کے، طرح طرح کے، واحد، زَوْجٌ۔

هٰذَا فَوْجٌ مُّقْتَحِمٌ مَّعَکُمْ ج	یہ ایک لشکر ہے تمہارے ساتھ (عذاب میں) گھسنے والا ہے

هٰذَا فَوْجٌ۔ هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، یہ، فَوْجٌ، مشار الیہ، ایک فوج، ایک لشکر (یہ ایک لشکر ہے) مُقْتَحِمٌ۔ فَوْجٌ، کی صفت، اِقْتِحَامٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (خوفناک مقام میں گھسنے والا، گھس پڑنے والا) مَعَکُمْ (مَعَ۔ کُمْ) مَعَ، مضاف، ساتھ، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے، (تمہارے ساتھ)

لَا مَرْحَبًۢا بِهِمْ ط	ان کو کوئی خوش آمدید نہیں

لَا مَرْحَبًا۔ لَا، نافیہ، نہیں، مَرْحَبًا، ظرف مکان، کشادہ جگہ، خوش آمدید کے لیے استعمال ہوتا ہے، لَا، لگا کر نفرت کا اظہار کیا گیا (کوئی خوش آمدید نہیں)

بِهِمْ (بِ۔ هِمْ) بِ، حرف جار، کو، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کو)

اِنَّهُمْ صَالُوا النَّارِ ﴿۵۹﴾	بلاشبہ وہ آگ میں داخل ہونے والے ہیں

اِنَّهُمْ (اِنَّ۔ هُمْ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (بلاشبہ وہ) صَالُوا النَّارِ، صَالُوْا، مضاف، اصل میں، صَالُوْنَ، تھا، اضافت کی وجہ سے جمع کا نون گر گیا ہے، صَلْیٌ،

مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، داخل ہونے والے، اَلنَّارِ، مضاف الیہ، آگ (آگ میں داخل ہونے والے)

قَالُوۡا بَلۡ اَنۡتُمۡ ۟	وہ کہیں گے بلکہ تم ہو

قَالُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ کہیں گے)

بَلۡ، حرف اضراب (بلکہ) اَنۡتُمۡ، ضمیر منفصلہ جمع مذکر غائب (تم)

لَا مَرۡحَبًۢا بِکُمۡ ؕ	تمہارے لیے کوئی خوش آمدید نہیں ہے

لَا مَرۡحَبًا۔ لَا، نافیہ، نہیں، مَرۡحَبًا، ظرف مکان، کشادہ جگہ، خوش آمدید کیلئے استعمال ہوتا ہے، لَا، لگاکر نفرت کا اظہار کیا گیا (کوئی خوش آمدید نہیں)

بِکُمۡ (بِ، کُمۡ) بِ، حرف جار بمعنی، لام، لیے، کُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے)

اَنۡتُمۡ قَدَّمۡتُمُوۡهُ لَنَا ۚ	تم ہی اس (عذاب) کو ہمارے سامنے لائے ہو۔

اَنۡتُمۡ، ضمیر منفصلہ جمع مذکر حاضر (تم) قَدَّمۡتُمُوۡهُ (قَدَّمۡتُمۡ، وۡ، هُ) قَدَّمۡتُمۡ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر قَدَّمَ یُقَدِّمُ، مصدر تَقۡدِیۡمٌ، آگے بھیجنا، سامنے لانا، پیش کرنا، تم سامنے لائے ہو، وۡ، اشباع کا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کو (تم اس کو سامنے لائے ہو)

لَنَا (لَ۔ نَا) لَ، حرف جار، کے، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم کے، ہمارے)

فَبِئۡسَ الۡقَرَارُ ﴿۶۰﴾	پس (یہ) براٹھکانہ ہے

فَبِئۡسَ (فَ۔ بِئۡسَ) فَ، حرف عطف، سو، بِئۡسَ، فعل ذم فعل ماضی واحد مذکر غائب، اس کا فعل مضارع اور فعل امر نہیں آتا ہے، برا ہے (پس برا ہے) اَلۡقَرَارُ، مصدر بمعنی ظرف (ٹھکانہ، قرار گاہ)

قَالُوۡا رَبَّنَا مَنۡ قَدَّمَ لَنَا هٰذَا فَزِدۡهُ عَذَابًا ضِعۡفًا فِی النَّارِ ﴿۶۱﴾	وہ کہیں گے اے ہمارے رب! جو یہ (عذاب یا کفر) ہمارے سامنے لایا پس تو اسے آگ میں دگنا عذاب زیادہ کر

قَالُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا کہنا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ کہیں گے)

رَبَّنَا، اصل میں، یَارَبَّنَا، ہے (یَا۔رَبَّ۔نَا) یَا، حرف ندا، اے، محذوف ہے، رَبَّنَا، منادیٰ، رَبَّ، مضاف، رب، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (اے ہمارے رب) مَنْ، اسم موصول (جو)

قَدَّمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَدَّمَ یُقَدِّمُ، مصدر تَقْدِیْمٌ، آگے، بھیجنا، سامنے لانا، پیش کرنا (وہ سامنے لایا) لَنَا (لَ۔نَا) لَ، حرف جار، کے، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم کے، ہمارے)

هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر (یہ) فَزِدْهُ (فَ۔زِدْ۔هُ) فَ، حرف عطف، پس، زِدْ، فعل امر واحد مذکر حاضر زَادَ یَزِیْدُ، مصدر زِیَادَةٌ، زیادہ کرنا، تو زیادہ کر، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (پس تو اسے زیادہ کر)

عَذَابًا ضِعْفًا۔ عَذَابًا، موصوف، عذاب، ضِعْفًا، صفت، دونا، دوچند، دگنا (دگنا عذاب)

فِی النَّارِ۔ فِیْ، حرف جار، میں، اَلنَّارِ، مجرور، آگ (آگ میں)

وَقَالُوْا مَا لَنَا لَا نَرٰى رِجَالًا كُنَّا نَعُدُّهُمْ مِّنَ الْاَشْرَارِ ﴿۶۲﴾	اور وہ کہیں گے کہ ہم کو کیا ہے کہ ہم (ان) آدمیوں کو نہیں دیکھتے جنہیں ہم برے لوگوں میں شمار کرتے تھے

وَ، حرف عف (اور) قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ کہیں گے) مَا، استفہامیہ (کیا) لَنَا (لَ۔نَا) لَ، حرف جار، کو، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم کو، ہمیں) لَا نَرٰی، فعل مضارع منفی جمع متکلم رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَةٌ، دیکھنا (ہم نہیں دیکھتے)

رِجَالًا (آدمیوں، مردوں) واحد، رَجُلٌ۔

كُنَّا، فعل ناقص ماضی جمع متکلم كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (ہم تھے)

نَعُدُّهُمْ (نَعُدُّ۔هُمْ) نَعُدُّ، فعل مضارع جمع متکلم عَدَّ یَعُدُّ، مصدر عَدًّا، گننا، شمار کرنا، ہم شمار کرتے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (ہم انہیں شمار کرتے)

مِنَ الْاَشْرَارِ (مِنَ۔اَلْاَشْرَارِ) مِنْ، حرف جار بمعنی فِیْ، میں، اَلْاَشْرَارِ، مجرور، برے لوگ، شرارت کرنے والے، واحد، شَرِیْرٌ (برے لوگوں میں)

اَتَّخَذْنٰهُمْ سِخْرِیًّا اَمْ زَاغَتْ عَنْهُمُ	کیا ہم نے انہیں (ناحق) مذاق بنا رکھا تھا یا ان سے

الْاَبْصَارُ ﴿۶۳﴾	(ہماری) آنکھیں چوک گئیں۔

اَتَّخَذْنٰهُمْ، اصل میں، ءَاِتَّخَذْنٰهُمْ، ہے، ہمزہ استفہامیہ ہے اس کی وجہ سے ہمزہ وصلی ساقط ہو گیا ہے، (ءَ، اِتَّخَذْنَا، هُمْ) ءَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، اِتَّخَذْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، اختیار کرنا، بنا رکھا، ہم نے بنا رکھا تھا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (کیا ہم نے انہیں بنا رکھا تھا)

سِخْرِيًّا۔ سَخِرَ يَسْخَرُ، کا مصدر (ہنسی مذاق، ٹھٹھا) اَمْ، حرف عطف (یا)

زَاغَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب زَاغَ يَزِيْغُ، مصدر زَيْغًا، رخ بدلنا، چوکنا، پھر جانا، کجی ہونا (وہ چوک گئی) عَنْهُمُ (عَنْ۔ هُمْ) عَنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے)

اَلْاَبْصَارُ (آنکھیں، بینائیاں) واحد، بَصَرٌ۔

اِنَّ ذٰلِكَ لَحَقٌّ تَخَاصُمُ اَهْلِ النَّارِ ﴿۶۴﴾ ع	بلاشبہ یہ اہل دوزخ کا آپس میں جھگڑنا یقیناً حق ہے۔

ع ۲۴ ۱۳

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلاشبہ)

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اصل ترجمہ وہ ضرورتاً (یہ) کیا جاتا ہے،

لَحَقٌّ (لَ۔ حَقٌّ) لَ، لام تاکید یقیناً، حَقٌّ، مصدر، حق، سچ، درست (یقیناً حق ہے)

تَخَاصُمُ، مصدر ہے (ایک دوسرے سے لڑنا جھگڑنا، آپس میں جھگڑنا، باہم جھگڑنا)

اَهْلِ النَّارِ۔ اَهْلِ، مضاف، اہل، والے، اَلنَّارِ، مضاف الیہ، آگ کے، دوزخ (اہل دوزخ، آگ والے)

قُلْ اِنَّمَآ اَنَا مُنْذِرٌ ۖ	آپ کہہ دیجیے میں صرف ڈرانے والا ہوں

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجیے)

اِنَّمَا (اِنَّ۔ مَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، اور مَا، کافہ ہے، جو حصر کے لیے آتی ہے (سوائے اس کے نہیں، صرف فقط، بے شک، محض) اَنَا، ضمیر واحد متکلم (میں)

مُنْذِرٌ۔ اِنْذَارٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (ڈرانے والا)

وَّمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿۶۵﴾ ج	اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں (جو) ایک ہے بہت

	زبردست ہے

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں ہے)

مِنْ اِلٰهٍ (مِنْ۔ اِلٰهٍ) مِنْ، حرف جار، برائے تاکید، اِلٰهٍ، مجرور (کوئی معبود) اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوا)

اَللّٰهُ (اللہ) اَلْوَاحِدُ، اللہ کا صفاتی نام، وَحْدٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (ایک، اکیلا، یگانہ)

اَلْقَهَّارُ، اللہ کا صفاتی نام، قَهْرٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت زبردست)

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَیْنَهُمَا الْعَزِیْزُ الْغَفَّارُ ﴿٦٦﴾	آسمانوں اور زمین کا اور جو ان دونوں کے درمیان ہے (سب) کا رب ہے بہت غالب بہت بخشنے والا ہے

رَبُّ السَّمٰوٰتِ۔ رَبُّ، مضاف، رب، پروردگار، اَلسَّمٰوٰتِ، مضاف الیہ، آسمانوں کا، واحد اَلسَّمَآءُ (آسمانوں کا رب) وَ، حرف عطف (اور) اَلْاَرْضِ (زمین) وَ، حرف عطف (اور) مَا، موصولہ (جو)

بَیْنَهُمَا (بَیْنَ، هُمَا) بَیْنَ، مضاف، درمیان، هُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مؤنث غائب، ان دونوں کے، (ان دونوں کے درمیان) اَلْعَزِیْزُ، اللہ کا صفاتی نام، عِزَّةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت غالب)

اَلْغَفَّارُ، اللہ کا صفاتی نام، غُفْرَانٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت بخشنے والا)

قُلْ هُوَ نَبَؤٌا عَظِیْمٌ ﴿٦٧﴾	آپ کہہ دیجیے وہ (قیامت) ایک بہت بڑی خبر ہے

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجیے)

هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (وہ) نَبَؤٌا عَظِیْمٌ۔ نَبَؤٌا، موصوف، ایک خبر، عَظِیْمٌ، صفت، عَظْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت بڑی عظیم (ایک بہت بڑی خبر)

اَنْتُمْ عَنْهُ مُعْرِضُوْنَ ﴿٦٨﴾	تم اس سے منہ پھیرنے والے ہو

اَنْتُمْ، ضمیر منفصلہ جمع مذکر حاضر (تم) عَنْهُ (عَنْ۔ هُ) عَنْ، حرف جار، سے، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس سے) مُعْرِضُوْنَ۔ اِعْرَاضٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، اعراض کرنے والے، منہ موڑنے والے، منہ پھیرنے والے)

مَا كَانَ لِیَ مِنْ عِلْمٍ بِالْمَلَاِ الْاَعْلٰٓى اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿۶۹﴾	مجھے سب سے اونچی مجلس کے متعلق کوئی علم نہ تھا جب وہ آپس میں تکرار کر رہے تھے

مَا، نافیہ (نہیں) كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھا)

لِیَ (لِ۔ یَ) لِ، حرف جار، کو، یَ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، مجھ (مجھ کو، مجھے)

مِنْ عِلْمٍ۔ مِنْ، حرف جار، زائدہ برائے عموم، عِلْمٍ، مجرور (کوئی علم)

بِالْمَلَاِ الْاَعْلٰى (بِ۔ اَلْمَلَاِ۔ اَلْاَعْلٰى) بِ، حرف جار، کے متعلق، اَلْمَلَاِ، مجرور، موصوف، اسم، جمع، سرداروں کی جماعت، مجلس، اَلْاَعْلٰى، صفت، عُلُوٌّ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (سب سے اونچی سرداروں کی جماعت، سب سے اونچی مجلس) یہاں مراد فرشتے ہیں جن سے احکام خداوندی کو عملی جامہ پہنایا جاتا ہے اور ان کے درمیان قیل و قال کا سلسلہ کا جاری رہتا ہے، وہ امور جو زیر بحث آئے ان میں تخلیق آدم کا واقعہ بھی ہے۔ اِذْ، ظرف زمان، ماضی کے واقعہ سے پہلے آتا ہے (جب)

يَخْتَصِمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِخْتَصَمَ يَخْتَصِمُ، مصدر اِخْتِصَامٌ، باہم جھگڑنا، بحث کرنا، آپس میں تکرار کرنا، وہ آپس میں تکرار کر رہے تھے (وہ تکرار رہے تھے)

اِنْ يُّوْحٰٓى اِلَیَّ اِلَّآ اَنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۷۰﴾	میری طرف اس کے سوا وحی نہیں کی جاتی کہ میں صرف کھلم کھلا ڈرانے والا ہوں۔

اِنْ، صلہ میں، اِلَّا ہے، ترجمہ (نہیں) يُوْحٰى، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب اَوْحٰى يُوْحِیْ، مصدر اِيْحَآءٌ، وحی کرنا (وحی کی جاتی ہے) اِلَیَّ (اِلٰى۔ یَ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، یَ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، میری، (میری طرف) اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوا)

اَنَّمَا (اَنَّ۔ مَا) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، مَا، کافہ، حصر کیلئے ہے (بے شک، صرف، سوائے اس کے نہیں)

اَنَا، ضمیر واحد متکلم (میں) نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ۔ نَذِيْرٌ، موصوف، نَذْرٌ، مصدر سے بمعنی اسم فاعل صفت مشبہ، ڈرانے والا، مُبِيْنٌ، صفت، اِبَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، کھلم کھلا، واضح، صریح

(کھلم کھلا ڈرانے والا)

اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓىِٕكَةِ اِنِّیْ خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنْ طِیْنٍ ۝	جب آپ کے رب نے فرشتوں سے کہا کہ بے شک میں مٹی سے بشر بنانے والا ہوں

اِذْ، ظرف زمان (جب) قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا)
رَبُّكَ (رَبُّ۔كَ) رَبُّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے رب)
لِلْمَلٰٓىِٕكَةِ (لِ۔اَلْمَلٰٓىِٕكَةِ) لِ، حرف جار، سے، اَلْمَلٰٓىِٕكَةِ، مجرور، فرشتوں، واحد، مَلَكٌ (فرشتوں سے)
اِنِّیْ (اِنِّ۔یْ) اِنِّ، اصل میں، اِنَّ ہے، یْ، کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں) خَالِقٌ۔ خَلْقٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (پیدا کرنے والا، بنانے والا) بَشَرًا (ایک بشر) مِنْ طِیْنٍ۔ مِنْ، حرف جار، سے، طِیْنٍ، مجرور، گارا، مٹی، خاک، مٹی اور پانی دونوں کا آمیزہ طین ہے پانی زائل ہونے کے بعد بھی اس کو "طین" ہی کہتے ہیں (مٹی سے)

فَاِذَا سَوَّیْتُهٗ وَ نَفَخْتُ فِیْهِ مِنْ رُّوْحِیْ فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِیْنَ ۝	پھر جب میں اسے درست کرلوں اور اس میں اپنی روح سے پھونک دوں تو تم اس (کی تعظیم) کیلئے سجدہ کرتے ہوئے گر پڑنا

فَاِذَا (فَ۔اِذَا) فَ، حرف عطف، پھر، اِذَا، ظرف زمان، متضمن بمعنی شرط جب (پھر جب)
سَوَّیْتُهٗ (سَوَّیْتُ۔هٗ) سَوَّیْتُ، فعل ماضی واحد متکلم سَوّٰی یُسَوِّیْ، مصدر تَسْوِیَةٌ، سنوارنا، درست کرنا، برابر کرنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ، میں درست کرلوں، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (میں اسے درست کرلوں) وَ، حرف عطف (اور) نَفَخْتُ، فعل ماضی واحد متکلم نَفَخَ یَنْفَخُ، مصدر نَفْخًا، منہ سے پھونک مارنا، پھونکنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (میں پھونک دوں)
فِیْهِ (فِیْ۔هِ) فِیْ، حرف جار، میں، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس میں)
مِنْ رُّوْحِیْ (مِنْ۔رُوْحِ۔یْ) مِنْ، حرف جار، سے، رُوْحِ، مجرور، مضاف، روح، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، اپنی (اپنی روح سے) فَقَعُوْا (فَ۔قَعُوْا) فَ، حرف عطف، تو، قَعُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر

وَقَعَ یَقَعُ، مصدر وُقُوْعًا، گرپڑنا، نیچے گرپڑنا، تم گرپڑنا (توتم گرپڑنا)

لَهٗ (لَ۔ هٗ) لَ، حرف جار، کیلئے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کیلئے)

سٰجِدِیْنَ۔ سُجُوْدٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (سجدہ کرنے والے، سجدہ کرتے ہوئے) واحد، سَاجِدٌ،

فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ﴿۷۳﴾	پس ان تمام فرشتوں نے اکٹھے سجدہ کیا۔

فَسَجَدَ (فَ۔ سَجَدَ) فَ، حرف عطف، پس، سَجَدَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب سَجَدَ یَسْجُدُ، مصدر سُجُوْدٌ، سجدہ کرنا (اس نے سجدہ کیا) اَلْمَلٰٓئِكَةُ (فرشتوں) واحد، اَلْمَلَكُ،

كُلُّهُمْ (كُلُّ۔ هُمْ) كُلُّ، مضاف، سب، تمام، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان تمام)

اَجْمَعُوْنَ، تاکید کے لیے آتا ہے (سب کے سب اکٹھے)

اِلَّآ اِبْلِیْسَ ؕ	سوائے ابلیس کے

اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوائے) اِبْلِیْسَ (شیطان، ابلیس)

اِسْتَكْبَرَ وَ كَانَ مِنَ الْكٰفِرِیْنَ ﴿۷۴﴾	اس نے تکبر کیا اور وہ کافروں میں سے ہو گیا

اِسْتَكْبَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِسْتَكْبَرَ یَسْتَكْبِرُ، مصدر اِسْتِكْبَارٌ، تکبر کرنا (اس نے تکبر کیا)

وَ، حرف عطف (اور) كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہو گیا)

مِنَ الْكٰفِرِیْنَ (مِنْ۔ اَلْكٰفِرِیْنَ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلْكٰفِرِیْنَ، مجرور، كُفْرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، کفر کرنے والے، انکار کرنے والے، کافروں، واحد، اَلْكَافِرُ (کافروں میں سے)

قَالَ یٰٓاِبْلِیْسُ مَا مَنَعَكَ اَنْ تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتُ بِیَدَیَّ ؕ	اس نے فرمایا اے ابلیس جسے میں نے اپنے دونوں ہاتھوں سے بنایا تجھے کس نے منع کیا کہ تو اس کو سجدہ کرے

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (اللہ) نے فرمایا)

یٰٓاِبْلِیْسُ (یَا۔ اِبْلِیْسُ) یَا، حرف ندا، اے، اِبْلِیْسُ، منادیٰ، ابلیس (اے ابلیس) مَا، استفہامیہ (کس نے)

مَنَعَكَ (مَنَعَ۔ كَ) مَنَعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب مَنَعَ یَمْنَعُ، مصدر مَنْعًا، روکنا، منع کرنا، اس نے

منع کیا، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھے (اس نے تجھے منع کیا) اَنْ، مصدریہ ناصبہ (کہ)
تَسْجُدَ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر منصوب سَجَدَ یَسْجُدُ، مصدر سُجُوْدًا، سجدہ کرنا، تو سجدہ کرے، (کہ تو سجدہ کرے) لِمَا (لِ۔مَا) لِ، حرف جار، کو، مَا، مجرور، موصولہ، جسے (اس کو جسے)
خَلَقْتُ، فعل ماضی واحد متکلم خَلَقَ یَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا، بنانا (میں نے بنایا)
بِیَدَیَّ (بِ۔یَدَیْ۔یَ) بِ، حرف جار، سے، یَدَیْ، مجرور، مضاف، اصل میں، یَدَیْنِ، تھا، اضافت کی وجہ سے تثنیہ کا نون گر گیا ہے، دونوں ہاتھوں، واحد، یَدٌ، یَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، اپنے (اپنے دونوں ہاتھوں سے)

اَسْتَكْبَرْتَ اَمْ كُنْتَ مِنَ الْعَالِيْنَ ﴿۷۵﴾	کیا تو نے تکبر کیا یا تو اونچے درجے والوں میں سے تھا

اَسْتَكْبَرْتَ، اصل میں، ءَاِسْتَكْبَرْتَ تھا۔ ءَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، کے آنے سے ہمزہ وصلی گر گیا، اِسْتَكْبَرْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر اِسْتَكْبَرَ یَسْتَكْبِرُ، مصدر اِسْتِكْبَارٌ، تکبر کرنا، تو نے تکبر کیا (کیا تو نے تکبر کیا) اَمْ، حرف عطف (یا) كُنْتَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر حاضر كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تو تھا) مِنَ الْعَالِيْنَ (مِنْ۔اَلْعَالِيْنَ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلْعَالِيْنَ، مجرور، عُلُوٌّ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، اونچے درجے والے (اونچے درجے والوں میں سے)

قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ؕ	اس نے کہا میں اس سے بہتر ہوں

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (ابلیس) نے کہا)
اَنَا، ضمیر واحد متکلم (میں) خَيْرٌ (بہتر) مِّنْهُ (مِنْ، هٗ) مِنْ، حرف جار، سے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع، بَشَرًا، ہے (اس سے)

خَلَقْتَنِیْ مِنْ نَّارٍ وَّ خَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ﴿۷۶﴾	تو نے مجھے آگ سے پیدا کیا اور تو نے اسے مٹی سے پیدا کیا

خَلَقْتَنِیْ (خَلَقْتَ۔نِ۔یْ) خَلَقْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر خَلَقَ یَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا،

تو نے پیدا کیا، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (تو نے مجھے پیدا کیا)

مِنْ نَّارٍ۔ مِنْ، حرف جار، سے، نَارٍ، مجرور، آگ (آگ سے) وَ، حرف عطف (اور)

خَلَقْتَهٗ (خَلَقْتَ۔ هٗ) خَلَقْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر خَلَقَ یَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا، تو نے پیدا کیا، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (تو نے اسے پیدا کیا)

مِنْ طِیْنٍ۔ مِنْ، حرف جار، سے، طِیْنٍ، مجرور، گارا، مٹی، خاک، مٹی اور پانی کے آمیزہ، پانی زائل ہونے کے بعد بھی اس کو طین کہتے ہیں (مٹی سے)

قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِیْمٌ ﴿۷۷﴾	اس نے فرمایا پھر تو اس سے نکل جا پس بلا شبہ تو مردود ہے

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، فرمانا (اس (اللہ) نے فرمایا)

فَاخْرُجْ (فَ۔ اُخْرُجْ) فَ، حرف عطف، پھر، اُخْرُجْ، فعل امر واحد مذکر حاضر خَرَجَ یَخْرُجُ، مصدر خُرُوْجًا، نکل جانا، تو نکل جا (پھر تو نکل جا) مِنْهَا (مِنْ۔ هَا) مِنْ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس (اس سے) فَاِنَّكَ (فَ۔ اِنَّ۔ كَ) فَ، حرف عطف، پس، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ۔ كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تو (پس بلاشبہ تو)

رَجِیْمٌ۔ رَجْمٌ، مصدر سے صفت مشبہ بمعنی مفعول (پتھر مارا ہوا، رد کیا ہوا، مردود، دھتکارا ہوا)

وَّاِنَّ عَلَیْكَ لَعْنَتِیْٓ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ ﴿۷۸﴾	اور بے شک تجھ پر قیامت کے دن تک میری لعنت ہے

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک)

عَلَیْكَ (عَلٰی۔ كَ) عَلٰی، حرف جار، پر، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھ (تجھ پر)

لَعْنَتِیْ (لَعْنَتِ۔ یْ) لَعْنَتِ، مضاف، اسم مصدر، لعنت، پھٹکار، دھتکار، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میری (میری لعنت) اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ۔ اِلٰی، حرف جار، تک، یَوْمِ، مجرور، مضاف، اسم ظرف، دن، روز، یوم، اَلدِّیْنِ، مضاف الیہ، جزا، قیامت (قیامت کے دن تک)

قَالَ رَبِّ فَاَنۡظِرۡنِیۡۤ اِلٰی یَوۡمِ یُبۡعَثُوۡنَ ﴿۷۹﴾	اس نے کہا اے میرے رب پھر تو مجھے اس دن تک مہلت دے (جس میں) وہ اٹھائے جائیں گے۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (اس (ابلیس) نے کہا)

رَبِّ، اصل میں، یَارَبِّیۡ، تھا (یَا ۔ رَبِّ ۔ یۡ) یَا، حرف ندا، محذوف، ہے، رَبِّیۡ، منادیٰ، رَبِّ، مضاف، رب، پروردگار یۡ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (اے میرے رب)

فَاَنۡظِرۡنِیۡ (فَ ۔ اَنۡظِرۡ ۔ نِ ۔ یۡ) فَ، حرف عطف، پھر، اَنۡظِرۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَنۡظَرَ یُنۡظِرُ، مصدر اِنۡظَارٌ، ڈھیل دینا، مہلت دینا، تو مہلت دے، نِ، نون وقایہ، یۡ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (پھر تو مجھے مہلت دے) اِلٰی یَوۡمِ ۔ اِلٰی، حرف جار، تک، یَوۡمِ، مجرور، اسم ظرف، دن (اس دن تک)

یُبۡعَثُوۡنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب بَعَثَ یَبۡعَثُ، مصدر بَعۡثًا، بھیجنا، اٹھانا (وہ اٹھائے جائیں گے)

قَالَ فَاِنَّکَ مِنَ الۡمُنۡظَرِیۡنَ ﴿۸۰﴾	اس (اللہ) نے فرمایا پس بے شک تو مہلت دیئے جانے والوں میں سے ہے

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا، فرمانا (اس (اللہ) نے فرمایا)

فَاِنَّکَ (فَ ۔ اِنَّ ۔ کَ) فَ، حرف عطف، پس، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، کَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تو (پس بے شک تو) مِنَ الۡمُنۡظَرِیۡنَ (مِنۡ ۔ اَلۡمُنۡظَرِیۡنَ) مِنۡ، حرف جار، سے، اَلۡمُنۡظَرِیۡنَ، مجرور، اِنۡظَارٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر، مہلت دیئے ہوئے، مہلت دیئے جانے والے، مہلت یافتہ، واحد، اَلۡمُنۡظَرُ (مہلت دیے جانے والوں میں سے)

اِلٰی یَوۡمِ الۡوَقۡتِ الۡمَعۡلُوۡمِ ﴿۸۱﴾	اس متعین وقت کے دن تک

اِلٰی یَوۡمِ الۡوَقۡتِ الۡمَعۡلُوۡمِ ۔ اِلٰی، حرف جار، تک، یَوۡمِ، مجرور، مضاف، اس دن، اَلۡوَقۡتِ، مضاف الیہ، موصوف، وقت کے، اَلۡمَعۡلُوۡمِ، صفت، عِلۡمًا، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر، متعین جانا ہوا، معلوم (اس

متعین وقت کے دن تک)

قَالَ فَبِعِزَّتِكَ لَاُغْوِيَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۸۲﴾	اس نے کہا تو تیری عزت کی قسم میں ضرور بالضرور ان سب کو گمراہ کر دوں گا

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (ابلیس) نے کہا)

فَبِعِزَّتِكَ (فَ۔بِ۔عِزَّةِ۔كَ) فَ، حرف عطف، تو، بِ، حرف جار، قسمیہ، قسم، عِزَّةِ، مجرور، مقسم بہ، مضاف، عزت، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیری (تو تیری عزت کی قسم)

لَاُغْوِيَنَّهُمْ (لَ۔اُغْوِيَنَّ۔هُمْ) لَ، لام تاکید، ضرور، اُغْوِيَنَّ، فعل مضارع موکد با نون تاکید ثقیلہ واحد متکلم اَغْوٰى يُغْوِىْ، مصدر اِغْوَآءٌ، بھٹکانا، گمراہ کرنا، میں ضرور گمراہ کر دوں گا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کو (میں ضرور بالضرور ان کو گمراہ کر دوں گا) اَجْمَعِيْنَ، تاکید کے لیے (سب)

اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۸۳﴾	سوائے ان میں سے تیرے خالص کیے ہوئے بندوں کے۔

اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوائے) عِبَادَكَ (عِبَادَ۔كَ) عِبَادَ، مضاف، بندوں، واحد، عَبْدٌ، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرے (تیرے بندوں کے)

مِنْهُمْ (مِنْ۔هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان میں سے)

اَلْمُخْلَصِيْنَ، اِخْلَاصٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر (خالص کیے ہوئے، چنے ہوئے، مخصوص لوگ، منتخب کیے گئے) واحد، اَلْمُخْلَصُ۔

قَالَ فَالْحَقُّ ؗ	اس نے فرمایا پھر حق (یہ) ہے

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، فرمانا (اس (اللہ) نے فرمایا)

فَالْحَقُّ (فَ۔اَلْحَقُّ) فَ، حرف عطف، پھر، اَلْحَقُّ، مجرور، مصدر، حق، سچ (پھر حق (یہ) ہے)

وَالْحَقَّ اَقُوْلُ ﴿۸۴﴾	اور میں حق ہی کہتا ہوں۔

وَ، حرف عطف (اور) اَلْحَقَّ (حق، سچ)

اَقُوْلُ، فعل مضارع واحد متکلم قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (میں کہتا ہوں)

لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكَ وَمِمَّنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۸۵﴾	میں ضرور بالضرور جہنم کو تجھ سے اور ان سب سے بھر دوں گا جو ان میں سے تیری پیروی کریں گے

لَاَمْلَئَنَّ (لَ۔ اَمْلَئَنَّ) لَ، لام تاکید، ضرور، اَمْلَئَنَّ، فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ واحد متکلم مَلَاَ یَمْلَاُ، مصدر مَلْأً وَّمَلَاْنًا، بھرنا، کسی چیز کو کسی چیز سے بھرنا، میں ضرور بھر دوں گا (میں ضرور بالضرور بھر دوں گا) جَهَنَّمَ (جہنم کو) مِنْكَ (مِنْ۔كَ) مِنْ، حرف جار، سے، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھ (تجھ سے) وَ، حرف عطف (اور) مِمَّنْ (مِنْ۔ مَنْ) مِنْ، حرف جار، سے، مَنْ، مجرور، اسم موصول، جو (ان سے جو) تَبِعَكَ (تَبِعَ۔كَ) تَبِعَ، فعل ماضی بمعنی مضارع واحد مذکر غائب تَبِعَ یَتْبَعُ، مصدر تَبْعًا، پیروی کرنا، حکم ماننا، وہ پیروی کرے گا، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیری (وہ تیری پیروی کرے گا)

مِنْهُمْ (مِنْ۔هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان میں سے)

اَجْمَعِيْنَ، تاکید کے لیے (سب، سب کے سب)

قُلْ مَآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِيْنَ ﴿۸۶﴾	آپ کہہ دیجئے میں تم سے اس پر کوئی اجرت نہیں مانگتا اور نہ میں بناوٹ کرنے والوں میں سے ہوں

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

مَا، نافیہ (نہیں) اَسْئَلُكُمْ (اَسْئَلُ۔كُمْ) اَسْئَلُ، فعل مضارع واحد متکلم سَاَلَ یَسْئَلُ، مصدر سُؤَالًا، سوال کرنا، مانگنا، میں مانگتا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (میں تم سے مانگتا)

عَلَيْهِ (عَلٰی۔هِ) عَلٰی، حرف جار، پر، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر)

مِنْ اَجْرٍ۔ مِنْ، حرف جار، زائدہ برائے عموم، اَجْرٍ، مجرور (کوئی اجر، کوئی اجرت) وَ، حرف عطف (اور)

مَا، نافیہ (نہ) اَنَا، ضمیر واحد متکلم (میں) مِنَ الْمُتَكَلِّفِيْنَ (مِنْ۔ اَلْمُتَكَلِّفِيْنَ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمُتَكَلِّفِيْنَ، مجرور، تَكَلُّفٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، بناوٹ کرنے والے، تکلف اور تصنع سے کام

لینے والے، واحد اَلْمُتَكَلِّفُ (بناوٹ کرنے والوں میں سے)

اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۸۷﴾	نہیں ہے وہ (قرآن) مگر تمام جہانوں کے لیے نصیحت ہے

اِنْ، صلہ میں، اِلَّا، ہے، ترجمہ (نہیں ہے) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ) ضمیر کا مرجع اَلْقُرْاٰنِ ہے، اِلَّا، حرف استثنا (مگر) ذِكْرٌ مصدر (ذکر، یاددہانی، نصیحت)

لِلْعٰلَمِيْنَ (لِ۔ اَلْعٰلَمِيْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلْعٰلَمِيْنَ، مجرور، تمام جہانوں (تمام جہانوں کے لیے)

وَ لَتَعْلَمُنَّ نَبَاَهٗ بَعْدَ حِيْنٍ ﴿۸۸﴾ ع	اور یقیناً تم اس کی خبر کچھ وقت کے بعد ضرور جان لو گے

ع ۵ ۲۴ ۱۴

وَ، حرف عطف (اور) لَتَعْلَمُنَّ (لَ۔ تَعْلَمُنَّ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ۔ یقیناً، تَعْلَمُنَّ، فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ جمع مذکر حاضر عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا، تم ضرور جان لو گے (یقیناً تم ضرور جان لو گے) نَبَاَهٗ (نَبَاَ۔ هٗ) نَبَاَ، مضاف، اسم منصوب، خبر، اطلاع، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی خبر) بَعْدَ حِيْنٍ۔ بَعْدَ، مضاف، اسم ظرف، بعد، حِيْنٍ، مضاف الیہ، کسی شی کے بلوغ اور حصول کے وقت کا نام، تھوڑے وقت کے، کچھ وقت کے (کچھ وقت کے بعد)

اٰیَاتُهَا:۷۵	سُوْرَةُ الزُّمَرِ مَکِّیَّةٌ	رُکُوْعَاتُهَا:۸

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

تَنۡزِیۡلُ الۡکِتٰبِ مِنَ اللّٰہِ الۡعَزِیۡزِ الۡحَکِیۡمِ ①	اس کتاب کا اتارا جانا اللہ کی طرف سے ہے جو بہت غالب.بڑی حکمت والا ہے

تَنْزِیْلُ۔نَزَّلَ یُنَزِّلُ،کا مصدر ہے(نازل کرنا،اتارا جانا)اَلْکِتٰبِ،خاص کتاب یعنی قرآن(اس کتاب کا)

مِنَ اللّٰہِ(مِنْ۔اَللّٰہِ)مِنْ،حرف جار،بمعنی اِلٰی،کی طرف سے،اَللّٰہِ،مجرور،اللہ(اللہ کی طرف سے)

اَلْعَزِیْزِ،اللہ کا صفاتی نام،عِزَّةٌ،مصدر سے مبالغہ کا صیغہ(بہت غالب)

اَلْحَکِیْمِ،اللہ کا صفاتی نام،حِکْمَةٌ،مصدر سے صفت مشبہ(بڑی حکمت والا)

اِنَّاۤ اَنۡزَلۡنَاۤ اِلَیۡکَ الۡکِتٰبَ بِالۡحَقِّ فَاعۡبُدِ اللّٰہَ مُخۡلِصًا لَّہُ الدِّیۡنَ ②	بلاشبہ ہم نے آپ کی طرف(یہ)کتاب حق کے ساتھ نازل کی پس آپ اللہ کی عبادت اس کے لیے دین کو خالص کرتے ہوئے کریں۔

اِنَّا(اِنَّ۔نَا)اِنَّ،حرف مشبہ بالفعل،بے شک،بلاشبہ،نَا،ضمیر جمع متکلم،ہم(بلاشبہ ہم)

اَنْزَلْنَا،فعل ماضی جمع متکلم اَنْزَلَ یُنْزِلُ،مصدر اِنْزَالًا،اُتارنا،نازل کرنا(ہم نے نازل کی)

اِلَیْكَ(اِلٰی۔كَ)اِلٰی،حرف جار،کی طرف،كَ،مجرور،ضمیر واحد مذکر حاضر،آپ(آپ کی طرف)

اَلْکِتٰبَ(کتاب)بِالْحَقِّ(بِ۔اَلْحَقِّ)بِ،حرف جار،کے ساتھ،اَلْحَقِّ،مجرور،حق(حق کے ساتھ)

فَاعْبُدِ اللّٰہَ(فَ۔اُعْبُدْ۔اَللّٰہَ)فَ،حرف عطف،پس،اُعْبُدْ،فعل امر واحد مذکر حاضر عَبَدَ یَعْبُدُ،مصدر عِبَادَةٌ،عبادت کرنا،آپ عبادت کریں،اَللّٰہَ،اللہ کی(پس آپ اللہ کی عبادت کریں)

مُخْلِصًا۔اِخْلَاصٌ،مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر(خالص کرنے والا،خالص کرتے ہوئے)

لَہٗ(لَ۔ہٗ)لَ،حرف جار،کیلئے،ہٗ،مجرور،ضمیر واحد مذکر غائب،اس(اس کے لیے)

اَلدِّیْنَ (دین، اطاعت، شریعت)

اَلَا لِلّٰهِ الدِّیْنُ الْخَالِصُ ؕ	خبردار اللہ ہی کے لیے خالص عبادت کرنا ہے

اَلَا، کلمہ تنبیہ (خبردار، سن لو) لِلّٰهِ (لِ۔ اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کے لیے)

اَلدِّیْنُ الْخَالِصُ۔ اَلدِّیْنُ، موصوف، دَانَ یَدِیْنُ، کا مصدر، اطاعت کرنا، عبادت کرنا، جزا، اطاعت، عبادت شریعت، دین، اَلْخَالِصُ، صفت، خُلُوْصٌ، مصدر سے اسم فاعل کا صیغہ واحد مذکر، خالص، صاف صاف، (خالص عبادت کرنا)

وَالَّذِیْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖۤ اَوْلِیَآءَ ۘ	اور وہ لوگ جنہوں نے اس کے سوا (اور) کارساز بنا رکھے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

اِتَّخَذُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، اختیار کرنا، پکڑنا، بنانا (اُنہوں نے بنا رکھے ہیں) مِنْ دُوْنِهٖ (مِنْ۔ دُوْنِ۔ هٖ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوْنِ، مجرور، مضاف، علاوہ، سوا، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے سوا)

اَوْلِیَآءَ (دوست، ساتھی، حمائتی، کارساز) واحد، وَلِیٌّ۔

مَا نَعْبُدُهُمْ اِلَّا لِیُقَرِّبُوْنَاۤ اِلَى اللّٰهِ زُلْفٰی ؕ	(وہ کہتے ہیں) ہم ان کی عبادت نہیں کرتے مگر اس لیے کہ وہ ہمیں اللہ کی طرف درجے میں قریب کردیں

مَا، نافیہ (نہیں) نَعْبُدُهُمْ (نَعْبُدُ۔ هُمْ) نَعْبُدُ، فعل مضارع جمع متکلم عَبَدَ یَعْبُدُ، مصدر عِبَادَةٌ، عبادت کرنا، ہم عبادت کرتے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ہم ان کی عبادت کرتے)

اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوائے) لِیُقَرِّبُوْنَا (لِ۔ یُقَرِّبُوْا۔ نَا) لِ، لام تعلیل، اس لیے کہ،

یُقَرِّبُوْا، فعل مضارع منصوب جمع مذکر غائب قَرَّبَ یُقَرِّبُ، مصدر تَقْرِیْبًا، قریب کرنا، وہ قریب کردیں نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں (اس لیے کہ وہ ہمیں قریب کردیں)

اِلَى اللّٰهِ (اِلٰی۔ اَللّٰهِ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کی طرف)

زُلۡفٰی، مصدر ہے (درجہ، مرتبہ)

اِنَّ اللّٰهَ یَحۡکُمُ بَیۡنَهُمۡ فِیۡ مَا هُمۡ فِیۡهِ یَخۡتَلِفُوۡنَ ؕ	یقیناً اللہ ان کے درمیان اس کے بارے میں فیصلہ کرے گا جس میں وہ اختلاف کرتے ہیں

اِنَّ اللّٰهَ۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً۔ اَللّٰهَ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ (یقیناً اللہ)

یَحۡکُمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب حَکَمَ یَحۡکُمُ، مصدر حُکۡمًا، حکم کرنا، فیصلہ کرنا (وہ فیصلہ کرے گا) بَیۡنَهُمۡ (بَیۡنَ۔ هُمۡ) بَیۡنَ، مضاف، درمیان، هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے درمیان) فِیۡ مَا۔ فِیۡ، حرف جار، کے بارے میں، مَا، مجرور، موصولہ، جو، جس (اس کے بارے میں جس) هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ) فِیۡهِ (فِیۡ، هِ) فِیۡ، حرف جار، میں، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس میں) یَخۡتَلِفُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِخۡتَلَفَ یَخۡتَلِفُ، مصدر اِخۡتِلَافٌ، اختلاف کرنا (وہ اختلاف کرتے ہیں)

اِنَّ اللّٰهَ لَا یَهۡدِیۡ مَنۡ هُوَ کٰذِبٌ کَفَّارٌ ۳	بے شک اللہ اس کو ہدایت نہیں دیتا وہ جو جھوٹا ہے بڑا ناشکرا ہے

اِنَّ اللّٰهَ۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ (بے شک اللہ)

لَا یَهۡدِیۡ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب هَدٰی یَهۡدِیۡ، مصدر هِدَایَةٌ، ہدایت دینا (وہ ہدایت نہیں دیتا) مَنۡ، اسم موصول (اس کو جو) هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (وہ)

کٰذِبٌ۔ کِذۡبٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (جھوٹ بولنے والا، جھوٹا)

کَفَّارٌ۔ کُفۡرًا، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (زبردست کافر، بڑا ناشکرا)

لَوۡ اَرَادَ اللّٰهُ اَنۡ یَّتَّخِذَ وَلَدًا لَّاصۡطَفٰی مِمَّا یَخۡلُقُ مَا یَشَآءُ ۙ سُبۡحٰنَهٗ ؕ	اگر اللہ چاہتا کہ وہ اولاد بنائے (تو) ان میں سے جنہیں وہ پیدا کرتا ہے جسے وہ چاہتا وہ ضرور چن لیتا وہ پاک ہے

لَوْ، شرطیہ (اگر) اَرَادَ اللّٰہُ (اَرَادَ۔اَللّٰہُ) اَرَادَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَرَادَ یُرِیْدُ، مصدر اِرَادَۃٌ، ارادہ کرنا، چاہنا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ چاہتا، اَللّٰہُ، فاعل، اللہ (اللہ چاہتا) اَنْ، مصدریہ ناصبہ (کہ)

یَتَّخِذَ، فعل مضارع منصوب واحد مذکر غائب اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، اختیار کرنا، پکڑنا، بنانا (وہ بنائے) وَلَدًا (کوئی بچہ، لڑکا ہو یا لڑکی، اولاد) جمع، اَوْلَادٌ۔

لَاصْطَفٰی (لَ۔اِصْطَفٰی) لَ، لام تاکید، لَوْ، کے جواب میں، ضرور، اِصْطَفٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِصْطَفٰی یَصْطَفِیْ، مصدر اِصْطِفَآءٌ، چننا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ چن لیتا (وہ ضرور چن لیتا)

مِمَّا (مِنْ۔مَا) مِنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، موصولہ، جنہیں (ان میں سے جنہیں)

یَخْلُقُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب خَلَقَ یَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا (وہ پیدا کرتا ہے)

مَا، موصولہ (جسے) یَشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیْئَۃٌ، چاہنا (وہ چاہتا)

سُبْحٰنَہٗ (سُبْحٰنَ۔ہٗ) سُبْحٰنَ، مضاف، مصدر بمعنی تسبیح یعنی پاکی بیان کرنے کے، پاک ہے۔

ہٗ، مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (وہ پاک ہے)

هُوَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ④	وہ اللہ اکیلا ہے بہت زبردست ہے

هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ) اَللّٰہُ، خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ)

اَلْوَاحِدُ، اللہ کا صفاتی نام، وَحْدٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (ایک اکیلا، یگانہ)

اَلْقَهَّارُ، اللہ کا صفاتی نام، قَهْرٌ، سے مبالغہ کا صیغہ (بہت زبردست)

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ	اس نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا

خَلَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَلَقَ یَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا (اس نے پیدا کیا)

اَلسَّمٰوٰتِ (آسمانوں) واحد، اَلسَّمَآءُ۔وَ، حرف عطف (اور) اَلْاَرْضَ (زمین)

بِالْحَقِّ (بِ۔اَلْحَقِّ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلْحَقِّ، مجرور، حق، سچ (حق کے ساتھ)

یُكَوِّرُ الَّیْلَ عَلَى النَّهَارِ وَیُكَوِّرُ النَّهَارَ	وہ رات کو دن پر لپیٹتا ہے اور دن کو رات پر لپیٹتا ہے اور

عَلَى الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ	اس نے سورج اور چاند کو (ایک نظام کے) تابع کر رکھا ہے

يُكَوِّرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب كَوَّرَ يُكَوِّرُ، مصدر تَكْوِيْرًا، لپیٹنا (وہ لپیٹتا ہے) اَلَّيْلَ (رات کو) عَلَى النَّهَارِ (عَلٰى۔ اَلنَّهَارِ) عَلٰى، حرف جار، پر، اَلنَّهَارِ، مجرور، دن (دن پر) وَ، حرف عطف (اور) يُكَوِّرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب كَوَّرَ يُكَوِّرُ، مصدر تَكْوِيْرٌ، لپیٹنا (وہ لپیٹتا ہے) اَلنَّهَارَ (دن کو) عَلَى الَّيْلِ (عَلٰى۔ اَلَّيْلِ) عَلٰى، حرف جار، پر، اَلَّيْلِ، مجرور، رات (رات پر) وَ، حرف عطف (اور) سَخَّرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب سَخَّرَ يُسَخِّرُ، مصدر تَسْخِيْرًا، مسخر کرنا، تابع کرنا (اس نے تابع کر رکھا ہے) اَلشَّمْسَ (سورج) وَ، حرف عطف (اور) اَلْقَمَرَ (چاند)

كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ	ہر ایک مقرر کردہ وقت کیلئے (اپنے مدار میں) چل رہا ہے

كُلٌّ (ہر ایک) يَجْرِيْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب جَرٰى يَجْرِيْ، مصدر جِرْيَانٌ وَّ جَرْيًا، بہنا، چلنا (وہ چل رہا ہے) لِاَجَلٍ مُّسَمًّى (لِ۔ اَجَلٍ۔ مُسَمًّى) لِ، حرف جار، کیلئے، اَجَلٍ، مجرور، موصوف، مدت، وقت، مُسَمًّى، صفت، تَسْمِيَةٌ، سے اسم مفعول واحد مذکر، مقرر کردہ (مقرر کردہ وقت کیلئے)

اَلَا هُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ۝	سن لو وہ بہت غالب بہت بخشنے والا ہے

اَلَا، کلمہ تنبیہ (ہوشیار، خبردار، سن لو) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ)

اَلْعَزِيْزُ، اللہ کا صفاتی نام، عِزَّةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت غالب)

اَلْغَفَّارُ، اللہ کا صفاتی نام، غُفْرَانًا، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت بخشنے والا)

خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَ اَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ الْاَنْعَامِ ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ؕ	اس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا پھر اس نے اس سے اس کا جوڑا بنایا اور اس نے تمہارے لیے چوپاؤں میں سے آٹھ قسمیں اتاریں

خَلَقَكُمْ (خَلَقَ۔ كُمْ) خَلَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَلَقَ يَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا، اس نے پیدا کیا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (اس نے تمہیں پیدا کیا)

مِنۡ نَّفۡسٍ وَّاحِدَۃٍ۔ مِنۡ، حرف جار، سے، نَفۡسٍ، مجرور، موصوف، نفس، جان، وَاحِدَۃٍ، صفت، وَحۡدٌ، سے اسم فاعل واحد مؤنث، ایک اکیلی (ایک جان سے) ثُمَّ، حرف عطف (پھر)

جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ یَجۡعَلُ، مصدر جَعۡلًا، بنانا (اس نے بنایا)

مِنۡھَا (مِنۡ، ھَا) مِنۡ، حرف جار، سے، ھَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث، اس ضمیر کا مرجع نَفۡسٍ ہے (اس سے)

زَوۡجَھَا (زَوۡجَ۔ ھَا) زَوۡجَ، مضاف، نراور مادہ۔ نراور مادہ کے جوڑے کو زوج کہتے ہیں، ھَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کا، ضمیر کا مرجع نَفۡسٍ ہے (اس کا جوڑا) وَ، حرف عطف (اور)

اَنۡزَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنۡزَلَ یُنۡزِلُ، مصدر اِنۡزَالًا، نازل کرنا، اتارنا (اس نے اتاریں)

لَکُمۡ (لَ۔ کُمۡ) لَ، حرف جار، لیے، کُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے)

مِنَ الۡاَنۡعَامِ (مِنۡ۔ اَلۡاَنۡعَامِ) مِنۡ، حرف جار، سے، اَلۡاَنۡعَامِ، مجرور، چوپاؤں (چوپاؤں میں سے)

ثَمٰنِیَۃَ اَزۡوَاجٍ، ثَمٰنِیَۃَ، مضاف، آٹھ، اَزۡوَاجٍ، مضاف الیہ، جوڑے، ہم مثل چیزیں، قسمیں، واحد، زَوۡجٌ، نر ہو یا مادہ ہر ایک کو زوج کہتے ہیں (آٹھ قسمیں (بھیڑ، بکری، اونٹ، گائے نر اور مادہ))

یَخۡلُقُکُمۡ فِیۡ بُطُوۡنِ اُمَّھٰتِکُمۡ خَلۡقًا مِّنۡۢ بَعۡدِ خَلۡقٍ فِیۡ ظُلُمٰتٍ ثَلٰثٍ ؕ	وہ تمہیں تمہاری ماؤں کے پیٹوں میں تین اندھیروں میں ایک پیدائش کے بعد دوسری پیدائش میں پیدا کرتا ہے

یَخۡلُقُکُمۡ (یَخۡلُقُ۔ کُمۡ) یَخۡلُقُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب خَلَقَ یَخۡلُقُ، مصدر خَلۡقًا، پیدا کرنا، وہ پیدا کرتا ہے، کُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ تمہیں پیدا کرتا ہے)

فِیۡ بُطُوۡنِ۔ فِیۡ، حرف جار، میں، بُطُوۡنِ، مجرور، پیٹوں، واحد بَطۡنٌ (پیٹوں میں)

اُمَّھٰتِکُمۡ (اُمَّھٰتِ۔ کُمۡ) اُمَّھٰتِ، مضاف، ماؤں، واحد، اُمٌّ۔ کُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری ماؤں کے) خَلۡقًا، مصدر (ایک تخلیق، ایک پیدائش)

مِنۡۢ بَعۡدِ خَلۡقٍ (مِنۡ۔ بَعۡدِ۔ خَلۡقٍ) مِنۡ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعۡدِ، مجرور، مضاف، بعد، خَلۡقٍ، مضاف الیہ، مصدر تخلیق، پیدائش (اس کے بعد پیدائش، کے بعد دوسری پیدائش)

فِيْ ظُلُمٰتٍ ثَلٰثٍ۔ فِيْ، حرف جار، میں، اندر، ظُلُمٰتٍ، مجرور، موصوف، اندھیروں، تاریکیوں، واحد، ظُلْمَةٌ،

ثَلٰثٍ، صفت، تین (تین اندھیروں میں)

پہلا اندھیرا پیٹ کا، دوسرا اندھیرا رحم کا اور تیسرا اندھیرا رحم کے اندر جھلی کا۔

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ؕ	یہی اللہ تمہارا رب ہے اسی کی بادشاہی ہے

ذٰلِكُمْ، اسم اشارہ، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، خطاب کیلئے (یہ، یہی) اَللّٰهُ (اللہ)

رَبُّكُمْ (رَبُّ۔ كُمْ) رَبُّ، مضاف، رب، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارا (تمہارا رب)

لَهُ (لَ۔ هُ) لَ، حرف جار، کی، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب اسی، اس (اسی کی)

اَلْمُلْكُ (بادشاہی، حکومت)

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ	اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے

لَا (نہیں ہے) اِلٰهَ (کوئی معبود) اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوا)

هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ، اس کے) ضمیر کا مرجع اللّٰهُ ہے۔

فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ۞	پھر کہاں تم پھیرے جارہے ہو؟

فَاَنّٰى (فَ۔ اَنّٰى) فَ، حرف عطف، پھر، اَنّٰى، اسم ظرف مکان بمعنی، اَيْنَ، کہاں (پھر کہاں)

تُصْرَفُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر صَرَفَ يَصْرِفُ، مصدر صَرْفًا، دور ہٹانا، بھکے پھرنا،

پھیرے جانا (تم پھیرے جارہے ہو)

اِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنْكُمْ ۠ قف	اگر تم ناشکری کرو تو بلاشبہ اللہ تم سے بہت بے پرواہ ہے

اِنْ، شرطیہ، جازمہ (اگر) تَكْفُرُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا،

ناشکری کرنا (تم ناشکری کرو) فَاِنَّ اللّٰهَ (فَ۔ اِنَّ۔ اَللّٰهَ) فَ، حرف عطف، تو، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل،

بے شک، بلاشبہ، اَللّٰهَ، اللہ (تو بلاشبہ اللہ) غَنِيٌّ، اللہ کا صفاتی نام، غِنَآءٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت بے

پرواہ) عَنْكُمْ (عَنْ۔ كُمْ) عَنْ، حرف جار، سے۔ كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم سے)

وَلَا یَرْضٰی لِعِبَادِہِ الْکُفْرَ ۚ	اور وہ اپنے بندوں کی ناشکری کو پسند نہیں کرتا

وَ، حرف عطف (اور) لَا یَرْضٰی، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب رَضِیَ یَرْضٰی، مصدر رِضًا وَّ رِضْوَانًا، راضی ہونا، پسند کرنا (وہ پسند نہیں کرتا) لِعِبَادِہٖ (لِ۔عِبَادِ۔ہٖ) لِ، حرف جار، کی، عِبَادِ، مجرور، مضاف بندوں، واحد، عَبْدٌ، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے بندوں کی)

اَلْکُفْرَ، مصدر معرفہ منصوب (کفر، ناشکری)

وَاِنْ تَشْکُرُوْا یَرْضَہُ لَکُمْ ؕ	اور اگر تم شکر کرو (تو) وہ اسے تمہارے لیے پسند کرے گا

وَ، حرف عطف (اور) اِنْ، شرطیہ (اگر)

تَشْکُرُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر شَکَرَ یَشْکُرُ، مصدر شُکْرًا، شکر کرنا (تم شکر کرو)

یَرْضَہُ (یَرْضَ۔ہُ) یَرْضَ اصل میں یَرْضٰی ہے، فعل مضارع واحد مذکر غائب رَضِیَ یَرْضٰی، مصدر رِضْوَانًا، راضی ہونا، پسند کرنا، وہ پسند کرے گا، ہُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (وہ اسے پسند کرے گا)

لَکُمْ (لَ۔کُمْ) لَ، حرف جار، لیے، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے)

وَلَا تَزِرُ وَازِرَۃٌ وِّزْرَ اُخْرٰی ؕ	اور کوئی بوجھ اٹھانے والی (جان) کسی دوسری کا بوجھ نہیں اٹھائے گی

وَ، حرف عطف (اور) لَا تَزِرُ، فعل مضارع منفی واحد مؤنث غائب وَزَرَ یَزِرُ، مصدر وِزْرًا، بوجھ اٹھانا، وزن اٹھانا (وہ (جان) بوجھ نہیں اٹھائے گی)

وَازِرَۃٌ۔وِزْرًا، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث، بوجھ اٹھانے والی (جان)

وِزْرَ اُخْرٰی۔وِزْرَ، مضاف، اسم مفرد، بوجھ، اُخْرٰی، مضاف الیہ، دوسری کا، اٰخِرُ کی مؤنث (دوسری کا بوجھ)

ثُمَّ اِلٰی رَبِّکُمْ مَّرْجِعُکُمْ فَیُنَبِّئُکُمْ بِمَا کُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ؕ	پھر تمہیں اپنے رب کی طرف لوٹنا ہے پھر وہ تمہیں اس کی خبر دے گا جو تم عمل کرتے تھے

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) اِلٰی رَبِّکُمْ (اِلٰی۔ رَبِّ۔ کُمْ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے رب کی طرف)

مَرْجِعُکُمْ (مَرْجِعُ۔ کُمْ) مَرْجِعُ، مضاف، مصدر میمی، لوٹنا، پلٹنا۔ کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (تمہیں لوٹنا ہے) فَیُنَبِّئُکُمْ (فَ۔ یُنَبِّئُ۔ کُمْ) فَ، حرف عطف، پھر، یُنَبِّئُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب نَبَّاَ یُنَبِّیءُ، مصدر تَنْبِئَۃٌ، خبر دینا، وہ خبر دے گا، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ تمہیں خبر دے گا) بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار، کی، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس کی جو)

کُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (تم تھے)

تَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَمِلَ یَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (تم عمل کرتے)

اِنَّہٗ عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ⑦	بے شک وہ سینوں والی باتوں کو خوب جاننے والا ہے

اِنَّہٗ (اِنَّ۔ ہٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)

عَلِیْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، عِلْمًا، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

بِذَاتِ الصُّدُوْرِ (بِ۔ ذَاتِ۔ اَلصُّدُوْرِ) بِ، حرف جار، کو، ذَاتِ، مجرور، مضاف، والی، اَلصُّدُوْرِ، مضاف الیہ، سینوں، واحد، صَدْرٌ (سینوں والی باتوں کو)

وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَا رَبَّہٗ مُنِیْبًا اِلَیْہِ	اور جب انسان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے (تو) وہ اپنے رب کو اس کی طرف رجوع کرتے ہوئے پکارتا ہے

وَ، حرف عطف (اور) اِذَا، اسم ظرف مستقبل متضمن بمعنی شرط (جب)

مَسَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب مَسَّ یَمُسُّ، مصدر مَسًّا، چھونا، پہنچنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ پہنچتی ہے) اَلْاِنْسَانَ (انسان کو) ضُرٌّ، اسم ہے (سختی، تکلیف، ضرر، برائی)

دَعَا، فعل ماضی واحد مذکر غائب دَعَا یَدْعُوْ، مصدر دُعَآءٌ وَّ دَعْوَۃٌ، پکارنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ پکارتا ہے) رَبَّہٗ (رَبَّ۔ ہٗ) رَبَّ، مضاف، رب، ہٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے رب کو)

مُنِیْبًا۔ اِنَابَۃٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (رجوع کرنے والا، رجوع کرتے ہوئے)

اِلَیْہِ (اِلٰی۔ ہٖ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کی طرف)

ثُمَّ اِذَا خَوَّلَہٗ نِعْمَۃً مِّنْہُ نَسِیَ مَا کَانَ یَدْعُوْٓا اِلَیْہِ مِنْ قَبْلُ	پھر جب وہ اپنی طرف سے کوئی نعمت عطا کرتا ہے تو وہ اس (مصیبت) کو بھول جاتا ہے جس کی طرف وہ اس سے پہلے پکارتا تھا

ثُمَّ، حرف عطف پھر، اِذَا، اسم ظرف مستقبل متضمن بمعنی شرط (جب)

خَوَّلَہٗ (خَوَّلَ۔ ہٗ) خَوَّلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَوَّلَ یُخَوِّلُ، مصدر تَخْوِیْلٌ، مالک بنانا، عطا کرنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ، وہ عطا کرتا ہے، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (وہ اسے عطا کرتا ہے)

نِعْمَۃً (کوئی نعمت) مِنْہُ (مِنْ۔ ہُ) مِنْ، حرف جار، بمعنی اِلٰی، کی طرف سے، ہٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی طرف سے) نَسِیَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب نَسِیَ یَنْسٰی، مصدر نِسْیَانًا، بھول جانا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ بھول جاتا ہے) مَا، موصولہ (اس کو جس)

کَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (وہ تھا)

یَدْعُوْا، فعل مضارع واحد مذکر غائب دَعَا یَدْعُوْ، مصدر دُعَآءٌ وَّدَعْوَۃٌ، پکارنا (وہ پکارتا)

اِلَیْہِ (اِلٰی۔ ہٖ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کی طرف)

مِنْ قَبْلُ۔ مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلُ، مجرور، پہلے، قبل (اس سے پہلے)

وَجَعَلَ لِلّٰہِ اَنْدَادًا لِّیُضِلَّ عَنْ سَبِیْلِہٖ ؕ	اور اللہ کے کئی شریک بنالیتا ہے تاکہ وہ (دوسرے لوگوں کو) اس کی راہ سے بھٹکا دے۔

وَ، حرف عطف (اور) جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ بنالیتا ہے) لِلّٰہِ (لِ۔ اَللّٰہِ) لِ، حرف جار، کے، اَللّٰہِ، مجرور، اللہ (اللہ کے)

اَنْدَادًا (کئی شریک) لِیُضِلَّ (لِ۔ یُضِلَّ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، یُضِلَّ، فعل مضارع منصوب واحد

مذکر غائب اَضَلَّ یُضِلُّ، مصدر اِضْلَالًا، گمراہ کرنا، بھٹکانا، وہ بھٹکا دے (تاکہ وہ بھٹکا دے)

عَنْ سَبِیْلِہٖ (عَنْ۔سَبِیْلِ۔ہٖ) عَنْ، حرف جار، سے، سَبِیْلِ، مجرور، مضاف، راستے، راہ، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی راہ سے)

قُلْ تَمَتَّعْ بِکُفْرِكَ قَلِیْلًا ۖ	آپ کہہ دیجیے تو اپنے کفر (ناشکری) سے بہت تھوڑا فائدہ اٹھالے

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجیے)

تَمَتَّعْ، فعل امر واحد مذکر حاضر تَمَتَّعَ یَتَمَتَّعُ، مصدر تَمَتُّعٌ، فائدہ اٹھانا (تو فائدہ اٹھالے)

بِکُفْرِكَ (بِ۔کُفْرِ۔كَ) بِ، حرف جار، سے، کُفْرِ، مجرور، مضاف، مصدر، کفر، ناشکری، كَ، مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے (اپنے کفر سے) قَلِیْلًا۔قِلَّةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت تھوڑا)

اِنَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ ﴿۸﴾	یقیناً تو آگ والوں میں سے ہے۔

اِنَّكَ (اِنَّ۔كَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر تو (یقیناً تو)

مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ (مِنْ۔اَصْحٰبِ۔النَّارِ) مِنْ، حرف جار، سے، اَصْحٰبِ، مجرور، مضاف، والوں، صاحبان، واحد، صَاحِبٌ، اَلنَّارِ، مضاف الیہ، آگ، دوزخ (آگ والوں میں سے)

اَمَّنْ هُوَ قَانِتٌ اٰنَآءَ الَّیْلِ سَاجِدًا وَّقَآئِمًا یَّحْذَرُ الْاٰخِرَةَ وَیَرْجُوْا رَحْمَةَ رَبِّهٖ ؕ	(کیا یہ مشرک بہتر ہے) یا وہ جو رات کی گھڑیوں میں سجدہ کرتے ہوئے اور قیام کرتے ہوئے عبادت کرنے والا ہے اور وہ آخرت سے ڈرتا ہے اور اپنے رب کی رحمت کی امید رکھتا ہے۔

اَمَّنْ (اَمْ۔مَنْ) اَمْ، حرف عطف، یا، مَنْ، اسم موصول، جو (یا جو) هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (وہ)

قَانِتٌ۔قُنُوْتٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (خشوع و خضوع سے کام کرنے والا)

فرمانبردار، اطاعت گزار، کامل توجہ کے ساتھ عبادت کرنے والا،

اٰنَآءَ الَّیْلِ۔اٰنَآءَ، مضاف، گھڑیوں، اوقات، واحد، اَنْیٌ، اَلَّیْلِ، مضاف الیہ، رات کی (رات کی گھڑیوں)

سَاجِدًا۔سُجُوْدٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (سجدہ کرنے والا، سجدہ کرتے ہوئے)

وَ، حرف عطف (اور) قَآئِمًا۔ قِيَامٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (قیام کرنے والا، کھڑا ہونے والا، قیام کرتے ہوئے) يَحْذَرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب حَذَرَ يَحْذَرُ، مصدر حَذْرًا، ڈرنا (وہ ڈرتا ہے)

اَلْاٰخِرَةَ (آخرت) وَ، حرف عطف (اور) يَرْجُوْا، فعل مضارع واحد مذکر غائب رَجَا يَرْجُوْ، مصدر رِجَآءٌ، امید رکھنا، توقع رکھنا (وہ امید رکھتا ہے) رَحْمَةَ (رحمت)

رَبِّهٖ (رَبِّ۔ ہٖ) رَبِّ، مضاف، رب، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے رب کی)

قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِيْنَ يَعْلَمُوْنَ وَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ؕ	آپ کہہ دیجیئے کیا وہ لوگ جو علم رکھتے ہیں اور وہ لوگ جو علم نہیں رکھتے برابر ہو سکتے ہیں

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے) هَلْ، استفہامیہ (کیا)

يَسْتَوِيْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اِسْتَوٰى يَسْتَوِيْ، مصدر اِسْتِوَآءٌ، برابر ہونا (وہ برابر ہو سکتا ہے) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع (وہ لوگ جو)

يَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ مصدر عِلْمًا جاننا، علم رکھنا (وہ علم رکھتے ہیں)

وَ، حرف عطف (اور) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

لَا يَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا جاننا، علم رکھنا (وہ علم نہیں رکھتے)

اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۹	بے شک نصیحت عقلوں والے قبول کرتے ہیں

ع ۱ ۹ ۱۵

اِنَّمَا (اِنَّ۔ مَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، مَا، کافہ ہے، جو حصر کیلئے آتی ہے (بے شک، صرف، بس)

يَتَذَكَّرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب تَذَكَّرَ يَتَذَكَّرُ، مصدر تَذَكُّرٌ، نصیحت قبول کرنا (وہ نصیحت قبول کرتے ہیں) اُولُوا الْاَلْبَابِ۔ اُولُوْا، مضاف، والے، اس کا واحد نہیں آتا، اَلْاَلْبَابِ، مضاف الیہ، عقلوں، واحد، لُبٌّ (عقلوں والے)

قُلْ يٰعِبَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ؕ	آپ کہہ دیجیئے اے میرے بندو جو ایمان لائے ہو! تم اپنے رب سے ڈرو

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

یٰعِبَادِ الَّذِیْنَ اٰمَنُوا، یٰعِبَادِ، اصل میں، یٰعِبَادِیْ، تھا (یَا، عِبَادِ، یْ، الَّذِیْنَ، اٰمَنُوا) یَا، حرف ندا، اے، عِبَادِیْ الَّذِیْنَ اٰمَنُوا، منادیٰ، عِبَادِ، مضاف، بندو، واحد، عَبْدٌ، یْ، مضاف الیہ، محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم، میرے، اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ جو، اٰمَنُوا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا، ایمان لائے ہو (اے میرے بندو جو ایمان لائے ہو)

اِتَّقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّقٰی یَتَّقِیْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا (تم ڈرو)

رَبَّکُمْ (رَبَّ۔ کُمْ) رَبَّ، مضاف، رب، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے رب سے)

لِلَّذِیْنَ اَحْسَنُوْا فِیْ هٰذِهِ الدُّنْیَا حَسَنَةٌ ؕ	ان لوگوں کیلئے جنہوں نے اس دنیا میں نیکی کی بھلائی ہے

لِلَّذِیْنَ (لِ۔ اَلَّذِیْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلَّذِیْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (ان لوگوں کیلئے جنہوں نے) اَحْسَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَحْسَنَ یُحْسِنُ، مصدر اِحْسَانًا، احسان کرنا، نیکی کرنا (اُنہوں نے نیکی کی) فِیْ هٰذِهِ الدُّنْیَا۔ فِیْ، حرف جار، میں، هٰذِهِ، مجرور، اسم اشارہ واحد مؤنث، یہ، اس، اَلدُّنْیَا، مشارالیہ، دنیا (اس دنیا میں)

حَسَنَةٌ، ہر وہ نعمت جو انسان کو حاصل ہو کر اس کے لیے مسرت کا سبب ہو (خوبی، اچھائی، بھلائی)

وَ اَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةٌ ؕ	اور اللہ کی زمین وسیع ہے

وَ، حرف عطف (اور) اَرْضُ اللّٰهِ۔ اَرْضُ، مضاف، زمین، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی زمین)

وَاسِعَةٌ۔ سَعَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث (وسیع کشادہ، بڑی لمبی چوڑی، فراخ)

اِنَّمَا یُوَفَّی الصّٰبِرُوْنَ اَجْرَهُمْ بِغَیْرِ حِسَابٍ ۝۱۰	صرف صبر کرنے والوں کو ان کا اجر بغیر حساب کے پورا پورا دیا جائے گا۔

اِنَّمَا (اِنَّ، مَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، مَا، کافہ ہے، حصر کیلئے، کلمہ حصر (بے شک، صرف، سوائے اس کے

نہیں) یُوَفّٰی، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب وَفّٰی یُوَفِّیْ، مصدر تَوْفِیَةٌ، پورا پورا دینا (پورا پورا دیا جائے گا) اَلصّٰبِرُوْنَ۔ صَبْرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (صبر کرنے والے) واحد، اَلصَّابِرُ۔

اَجْرَهُمْ (اَجْرَ، هُمْ) اَجْرَ، مضاف، اجر، صلہ، بدلہ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کا (ان کا اجر) بِغَیْرِ حِسَابٍ (بِ۔ غَیْرِ۔ حِسَابٍ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، غَیْرِ، مجرور، مضاف، بغیر، حِسَابٍ، مضاف الیہ، حساب کے (حساب کے بغیر، بغیر حساب، بے حساب، بے شمار)

قُلْ اِنِّیْۤ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّیْنَ ﴿۱۱﴾	آپ کہہ دیجیے بے شک مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں اللہ کی عبادت دین کو اس کے لیے خالص کرتے ہوئے کروں

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجیے)

اِنِّیْ (اِنَّ۔ یْ) اِنِّ، اصل میں، اِنَّ ہے، یْ، کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (بے شک مجھے) اُمِرْتُ، فعل ماضی مجہول واحد متکلم اَمَرَ یَاْمُرُ، مصدر اَمْرًا، حکم دینا (مجھے حکم دیا گیا ہے) اَنْ، مصدریہ ناصبہ (کہ) اَعْبُدَ اللّٰهَ، اَعْبُدَ، فعل مضارع واحد متکلم عَبَدَ یَعْبُدُ، مصدر عِبَادَةٌ، عبادت کرنا، میں عبادت کروں، اَللّٰهَ، اللہ کی (میں اللہ کی عبادت کروں)

مُخْلِصًا۔ اِخْلَاصٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (خالص کرنے والا، خالص کرتے ہوئے)

لَهُ (لَ۔ هُ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے لیے)

اَلدِّیْنَ۔ دَانَ یَدِیْنُ، کا مصدر (اطاعت کرنا، عبادت کرنا، جزا، اطاعت، شریعت دین)

وَاُمِرْتُ لِاَنْ اَکُوْنَ اَوَّلَ الْمُسْلِمِیْنَ ﴿۱۲﴾	اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں فرمانبرداروں میں اوّل ہو جاؤں۔

وَ، حرف عطف (اور) اُمِرْتُ، فعل ماضی مجہول واحد متکلم اَمَرَ یَاْمُرُ، مصدر اَمْرًا، حکم دینا (مجھے حکم دیا گیا ہے) لِاَنْ (لِ۔ اَنْ) لِ، لام تعلیل، اَنْ، مصدریہ ناصبہ (کہ)

اَکُوْنَ، فعل ناقص مضارع واحد متکلم منصوب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا، بننا (میں ہو جاؤں)

اَوَّلَ الْمُسْلِمِیْنَ۔ اَوَّلَ، مضاف، اول، سب سے پہلا، اَلْمُسْلِمِیْنَ، مضاف الیہ، اِسْلَامٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، فرمانبرداروں، مسلمانوں، واحد، اَلْمُسْلِمُ (فرمانبروں میں سے اوّل)

قُلْ اِنِّیْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَیْتُ رَبِّیْ عَذَابَ یَوْمٍ عَظِیْمٍ ﴿۱۳﴾	آپ کہہ دیجیۓ بے شک میں بہت بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

اِنِّیْ (اِنَّ۔ یْ) اِنَّ، اصل میں، اَنَّ ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں) اَخَافُ، فعل مضارع واحد متکلم خَافَ یَخَافُ، مصدر خَوْفًا، ڈرنا (ڈرتا ہوں)

اِنْ، شرطیہ (اگر) عَصَیْتُ، فعل ماضی واحد متکلم عَصٰی یَعْصِیْ، مصدر عِصْیَانٌ، نافرمانی کرنا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ (میں نافرمانی کروں) رَبِّیْ (رَبِّ۔ یْ) رَبِّ، مضاف، رب، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، اپنے، (اپنے رب کی) عَذَابَ یَوْمٍ عَظِیْمٍ، عَذَابَ، مضاف، عذاب، یَوْمٍ، مضاف الیہ، موصوف، دن کے، عَظِیْمٍ، صفت، عَظْمَۃٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت بڑے (بہت بڑے دن کے عذاب سے)

قُلِ اللّٰہَ اَعْبُدُ مُخْلِصًا لَّہٗ دِیْنِیْ ﴿۱۴﴾	آپ کہہ دیجیۓ میں اللہ کی عبادت اپنے دین کو اس کے لیے خالص کرتے ہوئے کرتا ہوں

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے) اَللّٰہَ (اللہ)

اَعْبُدُ، فعل مضارع واحد متکلم عَبَدَ یَعْبُدُ، مصدر عِبَادَۃٌ، عبادت کرنا (میں عبادت کرتا ہوں)

مُخْلِصًا۔ اِخْلَاصٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (خالص کرنے والا، خالص کرتے ہوئے)

لَہٗ (لَ۔ ہٗ) لَ، حرف جار، کیلئے، ہٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے لیے)

دِیْنِیْ (دِیْنِ۔ یْ) دِیْنِ، مضاف، مصدر ہے، عبادت کرنا، جزا، اطاعت، عبادت، شریعت، دین، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، اپنے (اپنے دین کو)

فَاعْبُدُوْا مَا شِئْتُمْ مِّنْ دُوْنِہٖ ؕ	تو تم اس کے سوا جس کی چاہو عبادت کرو

فَاعْبُدُوْا (فَ۔اُعْبُدُوْا) فَ، حرف عطف، تو، اُعْبُدُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر عَبَدَ یَعْبُدُ، مصدر عِبَادَةٌ، عبادت کرنا، تم عبادت کرو (تو تم عبادت کرو) مَا، موصولہ (جس کی)

شِئْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیْٓئَۃٌ، چاہنا (تم چاہو)

مِنْ دُوْنِهٖ (مِنْ۔دُوْنِ۔ہٖ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضروت نہیں، دُوْنِ، مجرور، مضاف، سوا، علاوہ، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے سوا)

قُلْ اِنَّ الْخٰسِرِیْنَ الَّذِیْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَ اَهْلِیْهِمْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ؕ	آپ کہہ دیجئے کہ بے شک وہ لوگ (اصل) خسارہ اٹھانے والے ہیں جنہوں نے قیامت کے دن اپنی جانوں کو اور اپنے گھر والوں کو خسارے میں ڈالا

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) اَلْخٰسِرِیْنَ، خُسْرَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، خسارہ اٹھانے والے، واحد اَلْخٰسِرُ (بے شک خسارہ اٹھانے والے) اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے) خَسِرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب خَسِرَ یَخْسَرُ، مصدر خُسْرًا وَّخُسْرَانًا، خسارہ میں ڈالنا، نقصان اٹھانا (اُنہوں نے خسارے میں ڈالا) اَنْفُسَهُمْ (اَنْفُسَ۔هُمْ) اَنْفُسَ، مضاف، جانوں، نفسوں، واحد، نَفْسٍ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی جانوں کو) وَ، حرف عطف (اور)

اَهْلِیْهِمْ (اَهْلِیْ۔هِمْ) اَهْلِیْ، مضاف، اصل میں، اَهْلِیْنَ، تھا، اضافت کی وجہ سے جمع کا نون گر گیا، گھر والوں، واحد، اَهْلٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے گھر والوں کو)

یَوْمَ الْقِیٰمَةِ۔یَوْمَ، مضاف، دن، اَلْقِیٰمَةِ، مضاف الیہ، قیامت کے (قیامت کے دن)

اَلَا ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِیْنُ ۝۱۵	یاد رکھو، یہی وہ کھلا خسارہ ہے

اَلَا، حرف تنبیہ (خبر دار، سن لو، ہوشیار، یاد رکھو)

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید وہ ضروتاً ترجمہ (یہ، یہی) کیا جاتا ہے،

هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ) اَلْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ۔ اَلْخُسْرَانُ، موصوف، مصدر، خسارہ اٹھانا، خسارہ، اَلْمُبِيْنُ، صفت، اِبَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل، کھلا، واضح، صریح، ظاہر (کھلا خسارہ)

لَهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ ظُلَلٌ مِّنَ النَّارِ وَ مِنْ تَحْتِهِمْ ظُلَلٌ ؕ	ان کے لیے ان کے اوپر سے آگ سے سائبان اور ان کے نیچے سے (بھی آگ کے) سائبان (فرش) ہوں گے

لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کے لیے)

مِنْ فَوْقِهِمْ (مِنْ۔ فَوْقِ۔ هِمْ) مِنْ، حرف جار، سے، فَوْقِ، مجرور، مضاف، اوپر، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے اوپر سے) ظُلَلٌ (سائبان، بدلیاں) واحد، ظُلَّةٌ۔

مِنَ النَّارِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلنَّارِ، مجرور، آگ (آگ سے) وَ، حرف عطف (اور)

مِنْ تَحْتِهِمْ (مِنْ۔ تَحْتِ۔ هِمْ) مِنْ، حرف جار، سے، تَحْتِ، مجرور، مضاف، نیچے، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے نیچے سے) ظُلَلٌ (سائبان، بدلیاں) واحد، ظُلَّةٌ،

ہر اس چیز کو کہتے ہیں جس کا سایہ کسی پر پڑ رہا ہو، یہاں مراد آگ کے بھڑکتے شعلے ہیں جو سایہ کی طرح دوزخیوں کے اوپر بھی ہوں گے اور نیچے بھی۔

ذٰلِكَ يُخَوِّفُ اللّٰهُ بِهٖ عِبَادَهٗ ؕ	یہ (عذاب) ہے اس سے اللہ اپنے بندوں کو ڈراتا ہے

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اصل ترجمہ، وہ، ضرورتاً (یہ) کیا جاتا ہے،

يُخَوِّفُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب خَوَّفَ يُخَوِّفُ، مصدر تَخْوِيْفٌ، ڈرانا، خوف دلانا (وہ ڈراتا ہے)

اَللّٰهُ، فاعل خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ)

بِهٖ (بِ۔ ہٖ) بِ، حرف جار، سے، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس سے)

عِبَادَهٗ (عِبَادَ۔ هٗ) عِبَادَ، مضاف، بندوں، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے بندوں کو)

يٰعِبَادِ فَاتَّقُوْنِ ﴿۱۶﴾	اے میرے بندو! پس تم مجھ سے ڈرو

يٰعِبَادِ، اصل میں، يَا عِبَادِيْ تھا (يَا۔ عِبَادِ۔ يْ) يَا، حرف ندا، اے، عِبَادِيْ، منادیٰ، عِبَادِ، مضاف،

بندو، واحد، عَبۡدٌ، یِ، محذوف ہے، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (اے میرے بندو)

فَاتَّقُوۡنِ، اصل میں، فَاتَّقُوۡنِیۡ، تھا(فَ، اِتَّقُوۡا، نِ، یِ) فَ، حرف عطف، پس، اِتَّقُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّقٰی یَتَّقِیۡ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، تم ڈرو، نِ، نون وقایہ، یِ، محذوف، ضمیر واحد متکلم، مجھ سے (پس تم مجھ سے ڈرو)

وَالَّذِیۡنَ اجۡتَنَبُوا الطَّاغُوۡتَ اَنۡ یَّعۡبُدُوۡهَا وَ اَنَابُوۡۤا اِلَی اللّٰهِ لَهُمُ الۡبُشۡرٰی ۚ	اور وہ لوگ جنہوں نے طاغوت سے اجتناب کیا کہ وہ اس کی عبادت کریں اور اُنہوں نے اللہ کی طرف رجوع کیا ان کیلئے خوشخبری ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) اَلَّذِیۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

اِجۡتَنَبُوا الطَّاغُوۡتَ۔ اِجۡتَنَبُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِجۡتَنَبَ یَجۡتَنِبُ، مصدر اِجۡتِنَابٌ، اجتناب کرنا، پرہیز کرنا، بچنا، اُنہوں نے اجتناب کیا، اَلطَّاغُوۡتَ، طاغوت، شیطان، سرکش، بت (اُنہوں نے طاغوت سے اجتناب کیا) اَنۡ، مصدریہ (کہ) یَعۡبُدُوۡهَا (یَعۡبُدُوۡا۔ هَا) یَعۡبُدُوۡا، فعل مضارع جمع مذکر غائب منصوب عَبَدَ یَعۡبُدُ، مصدر عِبَادَةٌ، عبادت کرنا، وہ عبادت کریں، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کی، ضمیر کا مرجع، اَلطَّاغُوۡتَ، ہے (وہ اس کی عبادت کریں) وَ، حرف عطف (اور)

اَنَابُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَنَابَ یُنِیۡبُ، مصدر اِنَابَةٌ، متوجہ رہنا، رجوع کرنا، جھکے رہنا (اُنہوں نے رجوع کیا) اِلَی اللّٰهِ (اِلٰی۔ اَللّٰهِ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کی طرف)

لَهُمۡ (لَ۔ هُمۡ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کے لیے)

اَلۡبُشۡرٰی، ایسی خبر جس کو سن کر خوشی کے آثار نمایاں ہوں (خوشخبری)

فَبَشِّرۡ عِبَادِ ﴿۱۷﴾	پس آپ میرے بندوں کو بشارت دے دیجئے۔

فَبَشِّرۡ (فَ۔ بَشِّرۡ) فَ، حرف عطف، پس، بَشِّرۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر بَشَّرَ یُبَشِّرُ، مصدر تَبۡشِیۡرٌ، خوشخبری دینا، بشارت دینا (آپ بشارت دے دیجئے)

عِبَادِ، اصل میں، عِبَادِیْ، تھا (عِبَادِ۔ یْ) عِبَادِ، مضاف، بندوں، واحد، عَبْدٌ، یْ، مضاف الیہ، محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے بندوں کو)

الَّذِیْنَ یَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ فَیَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَهٗ ؕ	وہ لوگ جو کان لگا کر بات سنتے ہیں پھر وہ اس میں سب سے اچھی (بات) کی پیروی کرتے ہیں

اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو) یَسْتَمِعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِسْتَمَعَ یَسْتَمِعُ، مصدر اِسْتِمَاعٌ، کان لگا کر سننا، غور سے سننا (وہ کان لگا کر سنتے ہیں) اَلْقَوْلَ (بات، قول)

فَیَتَّبِعُوْنَ (فَ۔ یَتَّبِعُوْنَ) فَ، حرف عطف، پھر، یَتَّبِعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِتَّبَعَ یَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعٌ، پیروی کرنا، وہ پیروی کرتے ہیں (پھر وہ پیروی کرتے ہیں)

اَحْسَنَهٗ (اَحْسَنَ۔ هٗ) اَحْسَنَ، حُسْنٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ، سب سے اچھی، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس میں سب سے اچھی (بات) کی)

اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ هَدٰىهُمُ اللّٰهُ وَ اُولٰٓئِكَ هُمْ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۱۸﴾	یہی وہ لوگ ہیں جنہیں اللہ نے ہدایت دی اور یہی وہ عقل والے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع بعید اصل ترجمہ وہ ہی ضرورتاً (یہی) کیا جاتا ہے،

اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہیں)

هَدٰىهُمُ اللّٰهُ (هَدٰى۔ هُمْ۔ اَللّٰهُ) هَدٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب هَدٰى یَهْدِیْ، مصدر هِدَایَةٌ، ہدایت دینا، اس نے ہدایت دی، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں، اَللّٰهُ، فاعل، اللہ (اللہ نے انہیں ہدایت دی) وَ، حرف عطف (اور) اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع بعید اصل ترجمہ وہ ہی ضرورتاً (یہی)

هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ) اُولُوا الْاَلْبَابِ۔ اُولُوْا، مضاف، والے، اَلْاَلْبَابِ، مضاف الیہ، عقلوں، واحد، لُبٌّ (عقل والے)

اَفَمَنْ حَقَّ عَلَیْهِ كَلِمَةُ الْعَذَابِ ؕ	تو کیا وہ جس پر عذاب کی بات ثابت ہو چکی ہو

اَفَمَنْ (اَ۔ فَ۔ مَنْ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، تو، مَنْ، شرطیہ، جس (تو کیا جس)

حَقَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب حَقَّ یَحِقُّ، مصدر حَقًّا، درست ہونا، جائز ہونا، ثابت ہونا (وہ ثابت ہو چکی ہو) عَلَیْهِ (عَلٰی۔ ہِ) عَلٰی، حرف جار، پر، ہِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر)

کَلِمَةُ الْعَذَابِ۔ کَلِمَةُ، مضاف، کلام، بات، اَلْعَذَابِ، مضاف الیہ، عذاب کی (عذاب کی بات)

اَفَاَنْتَ تُنْقِذُ مَنْ فِی النَّارِ ﴿۱۹﴾	پھر کیا آپ اس کو نجات دلائیں گے جو آگ میں ہے

اَفَاَنْتَ (اَ۔ فَ۔ اَنْتَ) اَ، ہمزہ استفہام انکاری، کیا، فَ، حرف عطف، پھر، اَنْتَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ، (پھر کیا آپ) تُنْقِذُ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر اَنْقَذَ یُنْقِذُ، مصدر اِنْقَاذٌ، بچانا، نجات، دلانا، چھڑانا، رہا کرانا (آپ نجات دلائیں گے) مَنْ، اسم موصول (اس کو جو)

فِی النَّارِ (فِیْ۔ اَلنَّارِ) فِیْ، حرف جار، میں، اَلنَّارِ، مجرور، آگ (آگ میں)

لٰکِنِ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ غُرَفٌ مِّنْ فَوْقِهَا غُرَفٌ مَّبْنِیَّةٌ ۙ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۬	لیکن وہ لوگ جو اپنے رب سے ڈر گئے ان کے لیے بالا خانے ہیں ان کے اوپر (بھی) بالا خانے بنائے ہوئے ہیں ان کے نیچے سے نہریں بہتی ہیں

لٰکِنْ، حرف استدراک (لیکن) اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

اِتَّقَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِتَّقٰی یَتَّقِیْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈر جانا (وہ ڈر گئے)

رَبَّهُمْ (رَبَّ۔ هُمْ) رَبَّ، مضاف، رب، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے رب سے)

لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کے لیے)

غُرَفٌ (بالا خانے) واحد، غُرْفَةٌ، مِنْ فَوْقِهَا (مِنْ، فَوْقِ، هَا) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، فَوْقِ، مجرور، مضاف، اوپر، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع، غُرَفٌ، ہے، (ان کے اوپر) غُرَفٌ (بالا خانے) واحد، غُرْفَةٌ۔

مَبْنِیَّةٌ۔ بِنَآءٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مؤنث (تعمیر کئے ہوئے، بنائے ہوئے، تعمیر کردہ)

تَجْرِيْ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب جَرٰی یَجْرِیْ، مصدر جِرْیَانًا، بہنا، چلنا (وہ بہتی ہے)

مِنْ تَحْتِهَا (مِنْ۔ تَحْتِ۔ هَا) مِنْ، حرف جار، سے، تَحْتِ، مجرور، مضاف، نیچے، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع، غُرَفٌ، ہے (ان کے نیچے سے)

اَلْاَنْهٰرُ (نہریں) واحد، اَلنَّهْرُ۔

وَعْدَ اللّٰهِ ؕ	اللہ کا وعدہ ہے

وَعْدَ اللّٰهِ۔ وَعْدَ، مضاف، وعدہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کا (اللہ کا وعدہ)

لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ الْمِيْعَادَ ﴿۲۰﴾	اللہ وعدہ کی خلاف ورزی نہیں کرتا

لَا يُخْلِفُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اَخْلَفَ يُخْلِفُ، مصدر اِخْلَافًا، خلاف کرنا، خلاف ورزی کرنا (وہ خلاف ورزی نہیں کرتا) اَللّٰهُ، فاعل (اللہ) اَلْمِيْعَادَ، اسم مصدر (وعدہ)

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَلَكَهٗ يَنَابِيْعَ فِي الْاَرْضِ	کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ بلا شبہ اللہ نے آسمان سے پانی اتارا پھر اس نے اس (پانی) سے زمین میں چشمے جاری کیے

اَلَمْ تَرَ (اَ۔ لَمْ تَرَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، لَمْ تَرٰی، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر حاضر رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَةٌ، دیکھنا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ، آپ نے نہیں دیکھا (کیا آپ نے نہیں دیکھا)

اَنَّ اللّٰهَ۔ اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلا شبہ، اَللّٰهَ، اللہ (بلا شبہ اللہ)

اَنْزَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، اتارنا، نازل کرنا (اس نے اتارا)

مِنَ السَّمَآءِ (مِنْ۔ اَلسَّمَآءِ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلسَّمَآءِ، مجرور، آسمان، جمع، اَلسَّمٰوٰتِ (آسمان سے)

مَآءً (پانی) فَسَلَكَهٗ (فَ۔ سَلَكَ۔ هٗ) فَ، حرف عطف، پھر، سَلَكَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب سَلَكَ يَسْلُكُ، مصدر سَلْكًا وَّسُلُوْكًا، چلانا، جاری کرنا، اس نے جاری کئے، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس سے، (پھر اس نے اس سے جاری کئے) يَنَابِيْعَ، اسم جمع، زمین کا وہ سوت جس سے پانی پھوٹ کر باہر نکلتا ہے، چشمے، واحد، يَنْبُوْعٌ۔ فِي الْاَرْضِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

ثُمَّ يُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ	پھر وہ اس کے ذریعے کھیتی نکالتا ہے اس کے رنگ مختلف ہیں

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) يُخْرِجُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَخْرَجَ يُخْرِجُ، مصدر اِخْرَاجًا، نکالنا، (وہ نکالتا ہے) بِهٖ(بِ۔ہٖ) بِ، حرف جار، کے ذریعے، ہٖ مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے ذریعے) زَرْعًا، مصدر ہے (کھیتی کرنا، کھیتی) مُخْتَلِفًا، اِخْتِلَافًا، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (مختلف، الگ الگ، جداجدا) اَلْوَانُهٗ(اَلْوَانُ۔هٗ) اَلْوَانُ، مضاف، رنگوں، واحد، لَوْنٌ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے رنگ)

ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَجْعَلُهٗ حُطَامًا ؕ	پھر وہ (پک کر) خشک ہو جاتی ہے پھر آپ اسے زرد رنگ میں دیکھتے ہیں پھر وہ اسے چوراچورا بنا دیتا ہے

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) يَهِيْجُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب هَاجَ يَهِيْجُ، مصدر هَيْجًا، مرجھانا، رنگ پھیکا پڑنا، خشک ہو جانا، سوکھ جانا (وہ (پک کر) خشک ہو جاتی ہے)

فَتَرٰىهُ(فَ۔تَرٰى۔هُ) فَ، حرف عطف، پھر، تَرٰى، فعل مضارع واحد مذکر حاضر رَاٰى يَرٰى، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا، آپ دیکھتے ہیں، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (پھر آپ اسے دیکھتے ہیں)

مُصْفَرًّا۔اِصْفِرَارٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (زرد رنگ میں) ثُمَّ، حرف عطف (پھر)

يَجْعَلُهٗ(يَجْعَلُ۔هٗ) يَجْعَلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، وہ بنا دیتا ہے، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (وہ اسے بنا دیتا ہے) حُطَامًا۔حَطْمٌ، مصدر سے (جس کے معنی ریزہ ریزہ کرنا، ٹکرے ٹکرے کرنا، کچل ڈالنا کے ہیں) اسم ہے (ریزہ ریزہ، چوراچورا، بھوسہ)

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ ۟ؒ	بلاشبہ اس میں عقل والوں کیلئے یقیناً نصیحت ہے

ع ۲ / ۱۲ / ۱۲

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلاشبہ) فِيْ ذٰلِكَ۔فِيْ، حرف جار، میں، ذٰلِكَ، مجرور، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اصل ترجمہ، وہ، ضرورتاً ترجمہ، یہ، اس (اس میں)

لَذِكْرٰى (لَ۔ذِكْرٰى) لَ، لام تاکید، یقیناً۔ذِكْرٰى، مصدر ہے، ذکر، نصیحت (یقیناً نصیحت)

لِاُولِی الْاَلْبَابِ (لِ۔اُولِی۔اَلْاَلْبَابِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اُولِیْ، اُولُوْا، کی جری حالت، مجرور، مضاف، والے، اَلْاَلْبَابِ، مضاف الیہ، عقلوں، واحد، لُبٌّ (عقل والوں کے لیے)

اَفَمَنْ شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ فَهُوَ عَلٰى نُوْرٍ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ	تو کیا جس کا سینہ اللہ نے اسلام کیلئے کھول دیا ہو سو وہ اپنے رب کی طرف سے ایک روشنی پر ہو (سخت دل کافر جیسا ہو سکتا ہے)

اَفَمَنْ (اَ۔فَ۔مَنْ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، تو، مَنْ، شرطیہ، اسم موصول، جس کا (تو کیا جس کا) شَرَحَ اللّٰهُ۔شَرَحَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب شَرَحَ يَشْرَحُ، مصدر شَرْحًا، کھولنا، کھول دینا، اس نے کھول دیا ہو، اَللّٰهُ، فاعل اللہ (اللہ نے کھول دیا ہو) صَدْرَهٗ (صَدْرَ۔هٗ) صَدْرَ، مضاف، سینہ، جمع، صُدُوْرٌ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کا (اس کا سینہ)

لِلْاِسْلَامِ (لِ۔اَلْاِسْلَامِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلْاِسْلَامِ، مجرور، اسلام (اسلام کے لیے)

فَهُوَ (فَ۔هُوَ) فَ، حرف عطف، سو، هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب، وہ (سو وہ)

عَلٰى نُوْرٍ۔عَلٰى، حرف جار، پر، نُوْرٍ، مجرور، ایک روشنی (ایک روشنی پر)

مِنْ رَّبِّهٖ (مِنْ۔رَبِّ۔هٖ) مِنْ، حرف جار، بمعنی اِلٰى، کی طرف سے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے رب کی طرف سے)

فَوَيْلٌ لِّلْقٰسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ مِّنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ؕ	پس ان کیلئے ہلاکت ہے (کہ) ان کے دل اللہ کے ذکر کی طرف سے سخت ہیں

فَوَيْلٌ (فَ۔وَيْلٌ) فَ، حرف عطف، پس، وَيْلٌ، کلمہ تاسف، ہلاکت، بربادی، عذاب، دوزخ کی ایک وادی (پس ہلاکت ہے) لِلْقٰسِيَةِ (لِ۔اَلْقٰسِيَةِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلْقٰسِيَةِ، مجرور، قَسَآءٌ وَّقَسْوَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث، سخت، جمع، قَاسِيَاتٌ (ان کیلئے سخت)

قُلُوْبُهُمْ (قُلُوْبُ۔ هُمْ) قُلُوْبُ، مضاف، دلوں، واحد، قَلْبٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے دل) مِنْ ذِكْرِ اللّٰهِ۔ مِنْ، حرف جار، بمعنی اِلٰی، کی طرف سے، ذِكْرِ، مجرور، مضاف، ذکر، یاد، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے ذکر کی طرف سے)

اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۲﴾	یہی لوگ کھلی گمراہی میں ہیں

اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع بعید، اصل ترجمہ، وہی، ضرورتًا (یہی لوگ) کیا جاتا ہے،

فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ، فِيْ، حرف جار، میں، ضَلٰلٍ، مجرور، مضاف، مصدر ہے، گمراہی، مُبِيْنٍ، صفت، اِبَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر کھلی، واضح، صریح (کھلی گمراہی میں)

اَللّٰهُ نَزَّلَ اَحْسَنَ الْحَدِيْثِ كِتٰبًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِيَ ۖ	اللہ نے سب سے اچھا کلام نازل فرمایا ایک کتاب (جس کی آیات) باہم ملتی جلتی، بار بار دہرائی جانے والی ہیں۔

اَللّٰهُ، اللہ کا ذاتی نام، فاعل (اللہ) نَزَّلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب نَزَّلَ يُنَزِّلُ، مصدر تَنْزِيْلٌ، نازل کرنا (اس نے نازل کیا) اَحْسَنَ الْحَدِيْثِ۔ اَحْسَنَ، مضاف، حُسْنٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ ، سب سے اچھی، سب سے اچھا، اَلْحَدِيْثِ، مضاف الیہ، بات، کلام، جمع، اَحَادِيْثُ (سب سے اچھا کلام) كِتٰبًا مُّتَشَابِهًا۔ كِتٰبًا، موصوف، ایک کتاب، مُتَشَابِهًا، صفت، تَشَابُهٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (آیات) باہم ملتی جلتی مراد تمام آیات صحت معنی حسن عبارت اور افادہ عام میں ایک جیسی ہیں اور کوئی آیت دوسری کی تکذیب نہیں کرتی (ایک کتاب (کی آیات) باہم ملتی جلتی)

مَثَانِيَ۔ كِتٰبًا، کی دوسری صفت، واحد، مَثْنٰی، ثَنَآءٌ، مصدر سے ماخوذ جس کے معنی، تکرار کرنا، اعادہ کرنا، کسی بات کو بار بار بیان کرنا، قرآن میں آیات کی تکرار، نصیحت کی تکرار، قصص کی تکرار، وعدہ کی تکرار، تلاوت کی تکرار، جس کی وجہ سے مَثَانِيَ کہا گیا ہے (بار بار دہرائی جانے والی)

تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُوْدُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ۚ	اس سے ان لوگوں کی کھالوں کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں

تَقْشَعِرُّ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب اِقْشَعَرَّ یَقْشَعِرُّ، مصدر اِقْشِعْرَارٌ، کانپنا، لرزنا، رونگٹے کھڑے ہونا (وہ رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں) مِنْهُ (مِنْ۔ هُ) مِنْ، حرف جار، سے، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب اس، ضمیر کا مرجع کِتٰبًا ہے (اس سے) جُلُوْدُ (جلدوں، کھالوں) واحد جِلْدٌ،

اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کی جو)

یَخْشَوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب خَشِیَ یَخْشٰی، مصدر خَشْیَةٌ، ڈرنا (وہ ڈرتے ہیں)

رَبَّهُمْ (رَبَّ۔ هُمْ) رَبَّ، مضاف، رب، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے رب سے)

ثُمَّ تَلِیْنُ جُلُوْدُهُمْ وَقُلُوْبُهُمْ اِلٰی ذِكْرِ اللّٰهِ ؕ	پھر ان کی کھالیں اور ان کے دل اللہ کے ذکر کی طرف نرم ہو جاتے ہیں

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) تَلِیْنُ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب لَانَ یَلِیْنُ، مصدر لَیْنًا وَّلَیَانًا وَّلِیْنًا، نرم ہونا (وہ نرم ہو جاتی ہے) جُلُوْدُهُمْ (جُلُوْدُ۔ هُمْ) جُلُوْدُ، مضاف، جلدیں، کھالیں، واحد، جِلْدٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی کھالیں) وَ، حرف عطف (اور)

قُلُوْبُهُمْ (قُلُوْبُ۔ هُمْ) قُلُوْبُ، مضاف، دلوں، واحد، قَلْبٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے دل) اِلٰی ذِكْرِ اللّٰهِ۔ اِلٰی، حرف جار، کی طرف سے، ذِكْرِ، مجرور، مضاف، ذکر، یاد، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ (اللہ کے ذکر کی طرف)

ذٰلِكَ هُدَی اللّٰهِ یَهْدِیْ بِهٖ مَنْ یَّشَآءُ ؕ	یہ اللہ کی ہدایت ہے وہ اس کے ذریعے جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اصل ترجمہ، وہ، ضرورتاً ترجمہ (یہ)

هُدَی اللّٰهِ۔ هُدَی، مضاف، اسم و مصدر، ہدایت، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی ہدایت)

یَهْدِیْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب هَدٰی یَهْدِیْ، مصدر هِدَایَةٌ، ہدایت دینا، رہنمائی کرنا (وہ ہدایت دیتا ہے) بِهٖ (بِ۔ هٖ) بِ، حرف جار، کے ذریعے، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے ذریعے)

مَنْ، اسم موصول (جسے)

يَشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْئَةٌ، چاہنا (وہ چاہتا ہے)

وَ مَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ۝۲۳	اور اللہ جسے گمراہ کردے تو اس کے لیے کوئی ہدایت دینے والا نہیں ہے

وَ، حرف عطف (اور) مَنْ، شرطیہ، اسم موصول (جسے) يُضْلِلْ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب، بوجہ شرط مجزوم ہے، اَضَلَّ يُضِلُّ، مصدر اِضْلَالًا، گمراہ کرنا (وہ گمراہ کردے) اَللّٰهُ، فاعل (اللہ)

فَمَا (فَ۔مَا) فَ، حرف عطف، تو، مَا، نافیہ، نہیں (تو نہیں ہے)

لَهٗ (لَ۔هٗ) لَ، حرف جار، کیلئے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کیلئے)

مِنْ هَادٍ۔ مِنْ، حرف جار، زائد برائے تاکید، هَادٍ، مجرور، هِدَايَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، ہدایت دینے والا، ہادی (کوئی ہدایت دینے والا)

اَفَمَنْ يَّتَّقِيْ بِوَجْهِهٖ سُوْٓءَ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ	تو کیا وہ جو قیامت کے دن اپنے چہرے کے ذریعے برے عذاب سے بچاؤ کر رہا ہوگا (وہ جنتی جیسا ہو سکتا ہے)

اَفَمَنْ (اَ۔فَ۔مَنْ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، تو، مَنْ، اسم موصول، جو (تو کیا جو)

يَتَّقِيْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اِتَّقٰى يَتَّقِيْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، بچنا، بچاؤ کرنا (وہ بچاؤ کر رہا ہوگا)

بِوَجْهِهٖ (بِ۔وَجْهِ۔هٖ) بِ، حرف جار، کے ذریعے، وَجْهِ، مجرور، مضاف، چہرہ، منہ، جمع، وُجُوْهٌ، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے چہرے کے ذریعے)

سُوْٓءَ الْعَذَابِ، سُوْٓءَ، مضاف، سَوْءٌ، سے اسم، برا، اَلْعَذَابِ، مضاف الیہ، عذاب، سزا (برا عذاب)

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ (يَوْمَ۔اَلْقِيٰمَةِ) يَوْمَ، مضاف، اسم ظرف زمان، دن، اَلْقِيٰمَةِ، مضاف الیہ، قیامت کے، (قیامت کے دن)

وَ قِيْلَ لِلظّٰلِمِيْنَ ذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ	اور ظالموں سے کہا جائے گا تم اس کا مزہ چکھو جو تم

تَكۡسِبُوۡنَ ۝۲۴	کمایا کرتے تھے

وَ، حرف عطف (اور) قِيۡلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ کہا جائے گا) لِلظّٰلِمِيۡنَ (لِ۔ اَلظّٰلِمِيۡنَ) لِ، حرف جار بمعنی، مِنۡ، سے، اَلظّٰلِمِيۡنَ، مجرور، ظُلۡمًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ظلم کرنے والے، ظالموں، واحد، اَلظَّالِمُ (ظالموں سے)

ذُوۡقُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر ذَاقَ يَذُوۡقُ، مصدر ذَوۡقًا، مزہ چکھنا (تم مزہ چکھو) مَا، موصولہ (اس کا جو)

كُنۡتُمۡ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (تم تھے)

تَكۡسِبُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر كَسَبَ يَكۡسِبُ، مصدر كَسۡبًا، کمانا (تم کمایا کرتے)

كَذَّبَ الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ فَاَتٰهُمُ الۡعَذَابُ مِنۡ حَيۡثُ لَا يَشۡعُرُوۡنَ ۝۲۵	ان لوگوں نے (رسولوں کو) جھٹلایا جو ان سے پہلے تھے تو ان پر ایسی جگہ سے عذاب آیا کہ وہ شعور نہیں رکھتے تھے۔

كَذَّبَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكۡذِيۡبٌ، جھٹلانا (اس نے جھٹلایا)

الَّذِيۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں نے جو)

مِنۡ قَبۡلِهِمۡ (مِنۡ۔ قَبۡلِ۔ هِمۡ) مِنۡ، حرف جار، سے، قَبۡلِ، مجرور، مضاف، قبل، پہلے، هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے پہلے) فَاَتٰهُمُ (فَ۔ اَتٰى۔ هُمۡ) فَ، حرف عطف، تو، اَتٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَتٰى يَاۡتِيۡ، مصدر اِتۡيَانٌ، آنا، وہ آیا، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (تو وہ آیا ان پر)

اَلۡعَذَابُ (عذاب) مِنۡ حَيۡثُ، مِنۡ، حرف جار، سے، حَيۡثُ، مجرور، ظرف مکان، جہاں، جگہ (ایسی جگہ سے) لَا يَشۡعُرُوۡنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب شَعُرَ يَشۡعُرُ، مصدر شِعۡرًا وَّشُعُوۡرًا، شعور رکھنا، سوچنا، حواس کے ذریعے معلوم کرنا (وہ شعور نہیں رکھتے تھے)

فَاَذَاقَهُمُ اللّٰهُ الۡخِزۡىَ فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ۚ	پس اللہ نے انہیں دنیا کی زندگی میں رسوائی کا مزہ چکھایا۔

فَاَذَاقَهُمۡ (فَ۔ اَذَاقَ۔ هُمۡ) فَ، حرف عطف، پس، اَذَاقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَذَاقَ يُذِيۡقُ،

مصدر اِذَاقَۃٌ، مزہ چکھانا اس نے مزہ چکھایا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (پس اس نے انہیں مزہ چکھایا) اَللّٰهُ، فاعل (اللہ) اَلْخِزْیَ، مصدر (رسوائی)

فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا (فِیْ۔ اَلْحَیٰوةِ۔ اَلدُّنْیَا) فِیْ، حرف جار، میں، اَلْحَیٰوةِ، مجرور، موصوف، زندگی، اَلدُّنْیَا، صفت، دنیا (دنیا کی زندگی میں)

وَ لَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ	اور یقیناً آخرت کا عذاب زیادہ بڑا ہے

وَ، حرف عطف (اور) لَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ (لَ۔ عَذَابُ۔ اَلْاٰخِرَةِ) لَ، لام تاکید، یقیناً، عَذَابُ، مضاف، عذاب، اَلْاٰخِرَةِ، مضاف الیہ، آخرت کا (یقیناً آخرت کا عذاب)

اَكْبَرُ۔ كِبَرٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ بڑا)

لَوْ كَانُوْا یَعْلَمُوْنَ ﴿۲۶﴾	کاش وہ جانتے ہوتے

لَوْ، تمنائی (کاش) كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ ہوتے) یَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (وہ جانتے)

وَ لَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِیْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ لَّعَلَّهُمْ یَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۷﴾	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے لوگوں کے لیے اس قرآن میں ہر طرح کی مثال بیان کی ہے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں

وَ، حرف عطف (اور) لَقَدْ (لَ۔ قَدْ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ، قَدْ، حرف تحقیق، یقیناً (بلاشبہ یقیناً)

ضَرَبْنَا، فعل ماضی جمع متکلم ضَرَبَ یَضْرِبُ، مصدر ضَرْبًا، بیان کرنا، مارنا (ہم نے بیان کی ہے)

لِلنَّاسِ (لِ۔ اَلنَّاسِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں (لوگوں کے لیے)

فِیْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ۔ فِیْ، حرف جار، میں، هٰذَا، مجرور، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، یہ، اس، اَلْقُرْاٰنِ، مشار الیہ، قرآن (اس قرآن میں) مِنْ كُلِّ مَثَلٍ (مِنْ۔ كُلِّ۔ مَثَلٍ) مِنْ، حرف جار، سے، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر طرح، مَثَلٍ، مضاف الیہ، مثال (ہر طرح کی مثال سے)

لَعَلَّهُمْ (لَعَلَّ۔ هُمْ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، شاید، تاکہ، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (تاکہ وہ)
یَتَذَکَّرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب تَذَکَّرَ یَتَذَکَّرُ، مصدر تَذَکُّرٌ، نصیحت حاصل کرنا (وہ نصیحت حاصل کریں)

قُرْاٰنًا عَرَبِیًّا غَیْرَ ذِیْ عِوَجٍ لَّعَلَّهُمْ یَتَّقُوْنَ ﴿۲۸﴾	قرآن عربی (زبان میں) ہے کوئی کجی والا نہیں تاکہ وہ تقویٰ اختیار کریں۔

قُرْاٰنًا عَرَبِیًّا۔ قُرْاٰنًا، موصوف، قرآن، عَرَبِیًّا، صفت، عربی زبان معنی اَلْفَصِیْحُ الْمُبِیْنُ مِنَ الْکَلَامِ صاف اور واضح کلام جو وضاحت کے ساتھ اظہار خیال کرسکے (قرآن عربی (زبان میں) ہے)
غَیْرَ ذِیْ عِوَجٍ۔ غَیْرَ، حرف استثنا، بغیر، نہیں، ذِیْ، مضاف، والا، عِوَجٍ، مضاف الیہ، کوئی کجی، ٹیڑھاپن، (کوئی کجی والا نہیں) لَعَلَّهُمْ (لَعَلَّ۔ هُمْ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، شاید، تاکہ، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب وہ (تاکہ وہ) یَتَّقُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِتَّقٰی یَتَّقِیْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، بچنا، تقویٰ اختیار کرنا، (وہ تقویٰ اختیار کریں)

ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلًا فِیْهِ شُرَکَآءُ مُتَشٰکِسُوْنَ وَرَجُلًا سَلَمًا لِّرَجُلٍ ؕ	اللہ نے ایک آدمی (غلام) کی مثال بیان کی اس (کے مالکوں) میں باہم جھگڑنے والے کئی شریک ہیں اور ایک آدمی (غلام) سالم ایک آدمی کا (غلام) ہے۔

ضَرَبَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب ضَرَبَ یَضْرِبُ، مصدر ضَرْبًا، بیان کرنا (اس نے بیان کی)
اَللّٰهُ، فاعل (اللہ) مَثَلًا (ایک مثال) رَجُلًا (ایک آدمی (غلام)) جمع، رِجَالٌ۔
فِیْهِ (فِیْ۔ هِ) فِیْ، حرف جار، میں، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس (کے مالکوں) میں)
شُرَکَآءُ (حصہ دار، شریک، ساجھی) واحد، شَرِیْكٌ۔
مُتَشٰکِسُوْنَ۔ تَشَاکُسٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (باہم جھگڑنے والے، باہم مخالفت کرنے والے)
وَ، حرف عطف (اور) رَجُلًا (ایک آدمی غلام)

سَلَمًا، مصدر ہے جس کے معنی پورے طور پر دوسرے کے ہو جانے کے ہیں (پورا، سالم، مکمل طور پر)

لِرَجُلٍ (لِ۔رَجُلٍ) لِ، حرف جار، کا، رَجُلٍ، مجرور، ایک آدمی (ایک آدمی کا)

هَلۡ يَسۡتَوِيٰنِ مَثَلًا ؕ	کیا دونوں مثال (حالت) میں برابر ہو سکتے ہیں۔

هَلۡ، استفہامیہ (کیا) يَسۡتَوِيٰنِ، فعل مضارع تثنیہ مذکر غائب اِسۡتَوٰی يَسۡتَوِیۡ، مصدر اِسۡتِوَآءٌ، برابر ہونا (دونوں برابر ہو سکتے ہیں) مَثَلًا (مثال میں)

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ ۚ	سب تعریف اللہ کیلئے ہے۔

اَلۡحَمۡدُ، مصدر (سب تعریف) لِلّٰهِ (لِ۔اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کیلئے)

بَلۡ اَكۡثَرُهُمۡ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۲۹﴾	بلکہ ان کے اکثر نہیں جانتے

بَلۡ، حرف اضراب (بلکہ) اَكۡثَرُهُمۡ (اَكۡثَرُ۔هُمۡ) اَكۡثَرُ، مضاف، كَثۡرَةٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ، اکثر، بہت، زیادہ، اکثریت، هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے اکثر)

لَا يَعۡلَمُوۡنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب عَلِمَ يَعۡلَمُ، مصدر عِلۡمًا، جاننا (وہ نہیں جانتے)

اِنَّكَ مَيِّتٌ وَّ اِنَّهُمۡ مَّيِّتُوۡنَ ﴿۳۰﴾	بے شک آپ مرنے والے ہیں اور بے شک وہ بھی مرنے والے ہیں۔

اِنَّكَ (اِنَّ۔كَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (بے شک آپ)

مَيِّتٌ۔مَوۡتٌ، سے اسم صفت مرفوع نکرہ (مرنے والا) وَ، حرف عطف (اور)

اِنَّهُمۡ (اِنَّ۔هُمۡ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)

مَّيِّتُوۡنَ، اسم صفت (مرنے والے) واحد، مَيِّتٌ۔

ثُمَّ اِنَّكُمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ عِنۡدَ رَبِّكُمۡ تَخۡتَصِمُوۡنَ ﴿۳۱﴾ ع	پھر بے شک تم قیامت کے دن اپنے رب کے پاس جھگڑو گے

ع ۳ ۱۰ ۱۷

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) اِنَّكُمۡ (اِنَّ۔كُمۡ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، كُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر،

تم (بے شک تم) يَوْمَ الْقِيٰمَةِ-يَوْمَ، مضاف، ظرف زمان، دن، روز، اَلْقِيٰمَةِ، مضاف الیہ، قیامت کے، (قیامت کے دن) عِنْدَ، ظرف مکان (پاس نزدیک، ہاں)

رَبِّكُمْ (رَبِّ-كُمْ) رَبِّ، مضاف، رب، پروردگار، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے رب کے) تَخْتَصِمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِخْتَصَمَ يَخْتَصِمُ، مصدر اِخْتِصَامٌ، جھگڑنا (تم جھگڑو گے)

تَعلِيمُ القُرْآن

فَمَنْ اَظْلَمُ (۲۴)

قرآن سیکھنے والوں کیلئے آسان گرامر کے ساتھ

لفظی اور با محاورہ ترجمہ

چوہدری عبد السّلام

حافظ قاری عطاء اللہ

(مستند) رجسٹرڈ پروف ریڈر پنجاب قرآن بورڈ محکمہ اوقاف

حکومت پنجاب لاہور۔ پاکستان

فون نمبر: 0308-4259187

0324-4858497

حوالہ نمبر: تعلیم القرآن

رجسٹریشن نمبر:013

میں نے چوہدری عبدالسّلام کے ترجمہ قرآن کریم (تعلیم القرآن) کے پارہ نمبر 24 کے قرآنی متن کو حرفاً حرفاً پوری توجہ اور احتیاط سے پڑھا ہے۔ میں پورے وثوق سے اس کی صحت کی تصدیق کرتا ہوں کہ اس کے متن میں اعرابی لفظی اور رسم الخط کی کوئی ایسی غلطی نہیں جس سے قرآنِ کریم کے عربی متن میں کوئی تبدیلی واقع ہوتی ہو۔

حافظ قاری عطاء اللہ



عرضِ مؤلف

پارہ **فَمَنْ اَظْلَمُ** (۲۴) کا آسان گرامر کے ساتھ لفظی اور بامحاورہ ترجمہ پیش خدمت ہے۔

قرآن پاک کا ترجمہ سیکھنے کیلئے گرامر کا آنا بہت ضروری ہے۔ پہلے پارہ میں گرامر کے صفحات لگائے گئے ہیں۔ اسے پڑھیں یا کسی اور گرامر کی کتاب کا مطالعہ کریں۔

قرآن کے الفاظ کا گرامر کے ساتھ ترجمہ کیا گیا ہے۔ پھر الفاظ کے ترجمہ کو ملا کر بامحاورہ ترجمہ کی شکل دی گئی ہے۔ فعل کے مصادر اور ساتھ فعل ماضی واحد مذکر غائب اور فعل مضارع واحد مذکر غائب کے صیغے دیئے گئے ہیں تاکہ ترجمہ سیکھنے میں آسانی ہو۔

اگر کوئی کوتاہی نظر آئے تو آگاہ کریں تاکہ اصلاح کی جائے۔

پورے قرآن مجید کا اسی انداز میں ترجمہ کرنے کا ارادہ ہے دعا کریں کہ اللہ پاک مجھے ہمت اور صحت عطا فرمائے اور یہ کوشش میری بخشش کا سبب بن جائے۔

چوہدری عبدالسّلام

435 رضا بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور

موبائل نمبر: 0322-4655866

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللّٰهِ وَ كَذَّبَ بِالصِّدْقِ اِذْ جَآءَهٗ ؕ	پھر اس سے زیادہ ظالم کون ہے جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا اور اس نے سچ کو جھٹلایا جب وہ اس کے پاس آیا

فَمَنْ (فَ، مَنْ) فَ، حرف عطف، پھر، مَنْ، استفہامیہ، کون (پھر کون)

اَظْلَمُ، ظُلْمٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ ظالم) مِمَّنْ (مِنْ، مَنْ) مِنْ، حرف جار، سے، مَنْ، مجرور، اسم موصول، جس نے (اس سے جس نے) كَذَبَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَذَبَ يَكْذِبُ، مصدر كِذْبٌ، جھوٹ بولنا، جھوٹ باندھنا (اس نے جھوٹ باندھا)

عَلَى اللّٰهِ (عَلٰى، اَللّٰهِ) عَلٰى، حرف جار، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر) وَ، حرف عطف (اور)

كَذَّبَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا (اس نے جھٹلایا)

بِالصِّدْقِ (بِ، اَلصِّدْقِ) بِ، حرف جار، کو، اَلصِّدْقِ، مجرور، سچ (سچ کو) اِذْ، اسم ظرف زمان (جب) جَآءَهٗ (جَآءَ، هٗ) جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ يَجِيْءُ، مصدر مَجِيْءٌ، آنا، وہ آیا، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع، اَلصِّدْقِ، ہے (وہ اس کے پاس آیا)

اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿۳۲﴾	کیا کافروں کا ٹھکانہ جہنم میں نہیں ہے؟

اَلَيْسَ (اَ، لَيْسَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، لَيْسَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب، اس کے فعل مضارع اور فعل امر کی گردان نہیں آتی، نہیں ہے (کیا نہیں ہے) فِيْ جَهَنَّمَ (فِيْ، جَهَنَّمَ) فِيْ، حرف جار، میں، جَهَنَّمَ، مجرور، جہنم (جہنم میں) مَثْوًى، ثَوِيًّا، مصدر سے اسم ظرف مکان (ٹھکانہ)

لِّلْكٰفِرِيْنَ (لِ، اَلْكٰفِرِيْنَ) لِ، حرف جار، کا، اَلْكٰفِرِيْنَ، كُفْرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، کفر کرنے والے، کافروں، واحد، اَلْكَافِرُ (کافروں کا)

وَالَّذِيْ جَآءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهٖٓ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ﴿۳۳﴾	اور جو سچ کے ساتھ آیا اور اس نے اس کی تصدیق کی وہی لوگ ہی متقی ہیں

وَ، حرف عطف (اور) اَلَّذِیْ، اسم موصول (جو) جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ یَجِیْٓءُ، مصدر مَجِیْٓءٌ، آنا (وہ آیا) بِالصِّدْقِ (بِ، اَلصِّدْقِ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلصِّدْقِ، مجرور، سچ (سچ کے ساتھ) وَ، حرف عطف (اور) صَدَّقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب صَدَّقَ یُصَدِّقُ، مصدر. تَصْدِیْقٌ، تصدیق کرنا (اس نے تصدیق کی) بِہٖٓ (بِ، ہٖ) بِ، حرف جار، کی، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس ضمیر کا مرجع، اَلصِّدْقِ، ہے (اس کی) اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع مذکر بعید (وہی لوگ). ھُمْ، ضمیر جمع مزکر غائب (وہی). اَلْمُتَّقُوْنَ، اِتِّقَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، متقی لوگ، پرہیزگار لوگ، واحد، اَلْمُتَّقِیْ،

لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ	ان کیلئے (سب نعمتیں) ان کے رب کے پاس ہیں جن کی وہ خواہش کریں گے

لَھُمْ (لَ، ھُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، ھُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کیلئے)

مَّا، اسم موصول (جو، جن کی) یَشَآءُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیَّۃٌ، چاہنا، خواہش کرنا (وہ خواہش کریں گے) عِنْدَ رَبِّھِمْ (عِنْدَ، رَبِّ، ھِمْ) عِنْدَ، مضاف، ظرف مکان، پاس، نزدیک، ہاں، رَبِّ، مضاف الیہ، مضاف، رب، ھِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے رب کے پاس)

ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الْمُحْسِنِيْنَ ۚ ﴿۳۴﴾	یہی نیکی کرنے والوں کی جزا ہے

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہی) جَزٰٓؤُا الْمُحْسِنِیْنَ (جَزٰٓؤُا، اَلْمُحْسِنِیْنَ) جَزٰٓؤُا، مضاف، جزا، بدلہ، صلہ، اَلْمُحْسِنِیْنَ، مضاف الیہ، اِحْسَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، نیکی کرنے والوں کی، احسان کرنے والوں کی، محسنوں، واحد، اَلْمُحْسِنُ (نیکی کرنے والوں کی جزا)

لِيُكَفِّرَ اللّٰهُ عَنْهُمْ اَسْوَاَ الَّذِيْ عَمِلُوْا وَيَجْزِيَهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۳۵﴾	تاکہ اللہ ان سے بدترین عمل دور کردے جو انہوں نے کیئے اور وہ انہیں ان کا اجر ان بہترین عمل کے مطابق عطافرمائے جو وہ کیا کرتے تھے

لِیُکَفِّرَ اللّٰہُ (لِ، یُکَفِّرَ، اَللّٰہُ) لِ، تعلیل ناصبہ، تاکہ، یُکَفِّرَ، فعل مضارع منصوب واحد مذکر غائب کَفَّرَ یُکَفِّرُ، مصدر تَکْفِیْرٌ، تلافی کرنا، کفارہ دینا، دور کرنا، وہ دور کرے، اَللّٰہُ، فاعل، اللہ (تاکہ اللہ دور کر دے)

عَنْهُمْ (عَنْ، هُمْ) عَنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے)

اَسْوَاَ، سَوْءٌ، جس کا معنی، بُرا ہونا، سے اسم تفضیل کا صیغہ (بدترین (عمل)، سب سے بُرا) اَلَّذِیْ، اسم موصول واحد مذکر (جو) عَمِلُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَمِلَ یَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، کرنا، عمل کرنا (انہوں نے کئے) وَ، حرف عطف (اور) یَجْزِیَهُمْ (یَجْزِیَ، هُمْ) یَجْزِیَ، فعل مضارع منصوب واحد مذکر غائب جَزٰی یَجْزِیْ، مصدر جَزَآءٌ، بدلہ دینا، وہ بدلہ عطا فرمائے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (وہ انہیں بدلہ عطا فرمائے) اَجْرَهُمْ (اَجْرَ، هُمْ) اَجْرَ، مضاف، اجر، بدلہ، ثواب، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کا (ان کا اجر) بِاَحْسَنِ (بِ، اَحْسَنِ) بِ، حرف جار، کے مطابق، اَحْسَنِ، مجرور، حُسْنٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ، بہت اچھا، بہترین عمل (بہترین عمل کے مطابق)

اَلَّذِیْ، اسم موصول واحد مذکر (ان کے جو)

کَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

یَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَمِلَ یَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، کرنا، عمل کرنا (وہ کیا کرتے)

اَلَیْسَ اللّٰہُ بِکَافٍ عَبْدَہٗ ؕ	کیا اللہ اپنے بندے کیلئے کافی نہیں ہے

اَلَیْسَ (اَ، لَیْسَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، لَیْسَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب اس کے فعل مضارع اور فعل امر کے صیغے نہیں آتے، نہیں ہے (کیا نہیں ہے) اَللّٰہُ، فاعل ہے (اللہ)

بِکَافٍ (بِ، کَافٍ) بِ، حرف جار، نفی کی تاکید کیلئے، کَافٍ، مجرور، کِفَایَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، کافی (کفایت کرنے والا) عَبْدَہٗ (عَبْدَ، ہٗ) عَبْدَ، مضاف، بندہ، مراد حضرت محمد ﷺ، ہٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے بندے)

وَ یُخَوِّفُوْنَکَ بِالَّذِیْنَ مِنْ دُوْنِہٖ ؕ	اور وہ آپ کو ان (بتوں) سے ڈراتے ہیں جو اس (اللہ)

	کے سوا ہیں

وَ، حرف عطف (اور) يُخَوِّفُوْنَكَ (يُخَوِّفُوْنَ، كَ) يُخَوِّفُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب خَوَّفَ يُخَوِّفُ، مصدر تَخْوِيْفٌ، ڈرانا، وہ ڈراتے ہیں، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کو (وہ آپ کو ڈراتے ہیں)
بِالَّذِيْنَ (بِ، اَلَّذِيْنَ) بِ، حرف جار، سے، اَلَّذِيْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، جو (ان سے جو)
مِنْ دُوْنِهٖ (مِنْ، دُوْنِ، هٖ) مِنْ، حرف جار زائدہ، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوْنِ، مجرور، مضاف، سوا، علاوہ، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع، الله، ہے (اس (الله) کے سوا)

وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿۳۶﴾	اور جسے الله گمراہ کردے پھر اس کو کوئی ہدایت دینے والا نہیں ہے

وَ، حرف عطف، اور، مَنْ، شرطیہ، اسم موصول، جسے (اور جسے) يُّضْلِلِ اللّٰهُ (يُّضْلِلِ، اَللّٰهُ) يُّضْلِلِ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَضَلَّ يُضِلُّ، مصدر اِضْلَالٌ، گمراہ کرنا، وہ گمراہ کردے،
اَللّٰهُ، فاعل، الله (الله گمراہ کردے) فَمَا (فَ، مَا) فَ، جواب شرط، پھر، مَا، نافیہ، نہیں (پھر نہیں)
لَهٗ (لَ، هٗ) لَ، حرف جار، کو، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کو، اسے)
مِنْ هَادٍ (مِنْ، هَادٍ) مِنْ، حرف جار برائے عموم، هَادٍ، هِدَايَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، ہدایت دینے والا (کوئی ہدایت دینے والا)

وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّضِلٍّ ؕ	اور جسے الله ہدایت دے پھر اس کو کوئی گمراہ کرنے والا نہیں ہے

وَ، حرف عطف (اور) مَنْ، شرطیہ، اسم موصول، جسے (جسے) يَّهْدِ اللّٰهُ (يَّهْدِ، اَللّٰهُ) يَّهْدِ، فعل مضارع واحد مذکر غائب هَدٰى يَهْدِىْ، مصدر هِدَايَةٌ، ہدایت دینا، وہ ہدایت دے، اَللّٰهُ، فاعل، الله (الله ہدیت دے) فَمَا (فَ، مَا) فَ، جواب شرط، پھر، مَا، نافیہ، نہیں (پھر نہیں) لَهٗ (لَ، هٗ) لَ، حرف جار، کو، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کو، اسے)

مِنْ مُّضِلٍّ (مِنْ، مُضِلٍّ) مِنْ، حرف جار زائدہ برائے عموم، مُضِلٍّ، اِضْلَالٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، گمراہ کرنے والا (کوئی گمراہ کرنے والا)

اَلَيْسَ اللّٰهُ بِعَزِيْزٍ ذِي انْتِقَامٍ ﴿۳۷﴾	کیا اللہ بڑا غالب، انتقام لینے والا نہیں ہے

اَلَيْسَ اللّٰهُ (اَ، لَيْسَ، اَللّٰهُ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، لَيْسَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب اس کے فعل مضارع اور فعل امر کے صیغے نہیں آتے، نہیں ہے، اَللّٰهُ، لَيْسَ، کا اسم فاعل، اللہ (کیا اللہ نہیں ہے)
بِعَزِيْزٍ (بِ، عَزِيْزٍ) بِ، حرف جار زائدہ تاکید برائے نفی، عَزِيْزٍ، مجرور، اللہ کا صفاتی نام، عِزَّةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت زبردست، بڑا غالب) ذِي انْتِقَامٍ (ذِيْ، اِنْتِقَامٍ) ذِيْ، مضاف، والا، اِنْتِقَامٍ، مضاف الیہ، مصدر، انتقام لینا، انتقام (انتقام لینے والا)

وَ لَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ	اور بلاشبہ اگر آپ ان سے پوچھیں کہ کس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے یقیناً وہ ضرور کہیں گے کہ اللہ نے

وَ، حرف عطف (اور) لَئِنْ (لَ، اِنْ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ، یقیناً، اِنْ، شرطیہ (بلاشبہ اگر)
سَاَلْتَهُمْ (سَاَلْتَ، هُمْ) سَاَلْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر سَاَلَ يَسْئَلُ، مصدر سُؤَالًا، سوال کرنا، پوچھنا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ، آپ پوچھیں، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (آپ ان سے پوچھیں)
مَّنْ، استفہامیہ، موصولہ (کس نے) خَلَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَلَقَ يَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا (اس نے پیدا کیا) اَلسَّمٰوٰتِ (آسمانوں) واحد، اَلسَّمَآءُ، وَ الْاَرْضَ (وَ، اَلْاَرْضَ) وَ، حرف عطف، اور، اَلْاَرْضَ، زمین (اور زمین) لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ (لَ، يَقُوْلُنَّ، اَللّٰهُ) لَ، لام تاکید، یقیناً، يَقُوْلُنَّ، فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، وہ ضرور کہیں گے،
اَللّٰهُ، فاعل، اللہ نے (یقیناً وہ ضرور کہیں گے اللہ نے)

قُلْ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَنِيَ اللّٰهُ بِضُرٍّ هَلْ	آپ کہیے تو کیا تم نے دیکھا وہ جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو اگر اللہ مجھے کوئی تکلیف پہنچانا چاہے کیا

وہ (دیویاں) اس کی (بھیجی ہوئی) تکلیف کو ہٹانے والی ہیں یا (اگر) وہ مجھ پر رحمت کرنا چاہے کیا وہ اس کی رحمت کو روکنے والی ہیں؟	هُنَّ كٰشِفٰتُ ضُرِّهٖۤ اَوۡ اَرَادَنِىۡ بِرَحۡمَةٍ هَلۡ هُنَّ مُمۡسِكٰتُ رَحۡمَتِهٖ ؕ

قُلۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (آپ کہیے)

اَفَرَءَيۡتُمۡ (اَ، فَ، رَءَيۡتُمۡ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، تو، رَءَيۡتُمۡ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر رَاٰى يَرٰى، مصدر رُؤۡيَةٌ، دیکھنا، تم نے دیکھا (تو کیا تم نے دیکھا) مَّا، اسم موصول (وہ جنہیں، جن کو) تَدۡعُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر دَعَا يَدۡعُوۡ، مصدر دُعَآءٌ، دَعۡوَةٌ، بلانا، پکارنا (تم پکارتے ہو)

مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ (مِنۡ، دُوۡنِ، اَللّٰهِ) مِنۡ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوۡنِ، مجرور، مضاف، سوا، علاوہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے سوا) اِنۡ، شرطیہ، جازمہ (اگر) اَرَادَنِىَ اللّٰهُ (اَرَادَ، نِ، ىَ، اَللّٰهُ) اَرَادَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَرَادَ يُرِيۡدُ، مصدر اِرَادَةٌ، ارادہ کرنا، چاہنا، اِنۡ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ چاہے، نِ، نون وقایہ، ىَ، ضمیر واحد متکلم، مجھے، اَللّٰهُ، فاعل، اللہ (اللہ مجھے چاہے)

بِضُرٍّ (بِ، ضُرٍّ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، ضُرٍّ، مجرور، مصدر، نقصان پہنچانا، تکلیف پہنچانا (کوئی تکلیف پہنچانا) هَلۡ، کلمہ استفہامیہ (کیا) هُنَّ، ضمیر جمع مؤنث غائب (وہ) ضمیر کا مرجع دیویاں ہیں جن کی وہ پوجا کرتے تھے، كٰشِفٰتُ، كَشۡفٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث (ہٹانے والیاں، دور کرنے والیاں) واحد، كَاشِفَةٌ، ضُرِّهٖ (ضُرِّ، هٖ) ضُرِّ، مضاف، ضرر، نقصان، تکلیف، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی تکلیف) اَوۡ، حرف عطف (یا) اَرَادَنِىۡ (اَرَادَ، نِ، ىۡ) اَرَادَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَرَادَ يُرِيۡدُ، مصدر اِرَادَةٌ، ارادہ کرنا، چاہنا، اِنۡ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ چاہے، نِ، نون وقایہ، ىۡ، ضمیر واحد متکلم، مجھ (وہ مجھ پر چاہے) بِرَحۡمَةٍ (بِ، رَحۡمَةٍ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، رَحۡمَةٍ، مجرور، مصدر (رحمت کرنا) هَلۡ، استفہامیہ (کیا) هُنَّ، ضمیر جمع مؤنث غائب (وہ) ضمیر کا مرجع وہ دیویاں ہیں جن کی وہ پوجا کرتے تھے، مُمۡسِكٰتُ، اِمۡسَاكٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث (روکنے والیاں) واحد،

مُمْسِكٰتُ، رَحْمَتِهٖ (رَحْمَتِ، ہٖ) رَحْمَتِ، مضاف، رحمت، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی رحمت)

قُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ؕ	آپ کہہ دیجئے مجھے اللہ کافی ہے

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

حَسْبِيَ (حَسْبِ، يَ) حَسْبِ، مضاف، اسم، بس، کافی، يَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (وہ مجھے کافی ہے) اَللّٰهُ (اللہ)

عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿۳۸﴾	توکل کرنے والے اسی پر توکل کرتے ہیں

عَلَيْهِ (عَلٰى، هِ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اللّٰهُ، ہے (اس پر)

يَتَوَكَّلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب تَوَكَّلَ يَتَوَكَّلُ، مصدر تَوَكُّلٌ، توکل کرنا، بھروسہ کرنا (وہ توکل کرتا ہے) اَلْمُتَوَكِّلُوْنَ، تَوَكُّلٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (توکل کرنے والے، بھروسہ کرنے والے) واحد، اَلْمُتَوَكِّلُ،

قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّيْ عَامِلٌ ۚ	آپ کہہ دیجئے اے میری قوم تم اپنی جگہ پر عمل کرو بے شک میں (بھی) عمل کرنے والا ہوں

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

يٰقَوْمِ، اصل میں، يٰقَوْمِيْ، تھا (يَا، قَوْمِ، يْ) يَا، حرف ندا، اے، قَوْمِيْ، منادیٰ، قَوْمِ، مضاف، قوم، يْ، محذوف ہے مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میری (اے میری قوم)

اِعْمَلُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (تم عمل کرو)

عَلٰى مَكَانَتِكُمْ (عَلٰى، مَكَانَتِ، كُمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، مَكَانَتِ، مجرور، مضاف، مکان، جگہ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنی (اپنی جگہ پر) اِنِّيْ (اِنِّ، يْ) اِنِّ، اصل میں، اِنَّ، ہے، يْ، کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ، يْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں)

عَامِلٌ، عَمَلٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (عمل کرنے والا)

فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝۳۹	پھر عنقریب تم (انجام) جان لو گے

فَسَوْفَ (فَ، سَوْفَ) فَ، حرف عطف، پھر، سَوْفَ، حرف استقبال، عنقریب، جلد ہی (پھر عنقریب)

تَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا، معلوم کرنا (تم جان لو گے)

مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ۝۴۰	کون ہے کہ اس پر عذاب آتا ہے (جو) اسے رسوا کرے گا اور اس پر ہمیشہ قائم رہنے والا عذاب اترتا ہے

مَنْ، استفہامیہ (کون ہے) يَّاْتِيْهِ (يَّاْتِيْ، هِ) يَّاْتِيْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَتٰى يَاْتِيْ مصدر اِتْيَانٌ، آنا، وہ آتا ہے، هِ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (وہ اس پر آتا ہے) عَذَابٌ، اسم، عذاب، سزا،

يُّخْزِيْهِ (يُخْزِيْ، هِ) يُخْزِيْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَخْزٰى يُخْزِيْ، مصدر اِخْزَآءٌ، رسوا کرنا، وہ رسوا کرے گا، هِ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (وہ اسے رسوا کرے گا) وَ، حرف عطف (اور)

يَحِلُّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب حَلَّ يَحِلُّ، مصدر حِلًّا وَّحَلَالٌ، جائز ہونا، حلال ہونا، گرنا، اترنا (وہ اترتا ہے) عَلَيْهِ (عَلٰى، هِ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر)

عَذَابٌ مُّقِيْمٌ (عَذَابٌ، مُقِيْمٌ) عَذَابٌ، موصوف، اسم، عذاب، مُقِيْمٌ، صفت، اِقَامَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، مقیم، سیدھا، دائمی، ہمیشہ قائم رہنے والا (ہمیشہ قائم رہنے والا عذاب)

اِنَّآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ لِلنَّاسِ بِالْحَقِّ ۚ	بلاشبہ ہم نے آپ پر لوگوں (کی رہنمائی) کیلئے حق کے ساتھ کتاب نازل کی ہے

اِنَّآ (اِنَّ، نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بلاشبہ ہم)

اَنْزَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، اتارنا، نازل کرنا (ہم نے نازل کی)

عَلَيْكَ (عَلٰى، كَ) عَلٰى، حرف جار، پر، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ پر)

اَلْكِتٰبَ (کتاب) یعنی قرآن مجید، لِلنَّاسِ (لِ، اَلنَّاسِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں (لوگوں

کیلئے) بِالۡحَقِّ (بِ، اَلۡحَقِّ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلۡحَقِّ، مجرور، حق، سچ (حق کے ساتھ)

فَمَنِ اهۡتَدٰی فَلِنَفۡسِهٖ ۚ	پھر جو ہدایت پائے تو اپنی جان کیلئے

فَمَنِ (فَ، مَنۡ) فَ، حرف عطف، پھر، مَنۡ، شرطیہ، اسم موصول، جو (پھر جو)

اِهۡتَدٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِهۡتَدٰی یَهۡتَدِیۡ، مصدر اِهۡتِدَآءٌ، ہدایت پانا (وہ ہدایت پائے)

فَلِنَفۡسِهٖ (فَ، لِ، نَفۡسِ، هٖ) فَ، حرف عطف، تو، لِ، حرف جار، کیلئے،

نَفۡسِ، مجرور، مضاف، نفس، جان، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (تو اپنی جان کیلئے)

وَمَنۡ ضَلَّ فَاِنَّمَا یَضِلُّ عَلَیۡهَا ۚ	اور جو گمراہ ہو جائے تو وہ صرف اپنی (جان) پر گمراہ ہو گا

وَ، حرف عطف (اور) مَنۡ، شرطیہ، موصولہ (جو) ضَلَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب ضَلَّ یَضِلُّ، مصدر ضَلَالٌ، گمراہ ہونا (وہ گمراہ ہو جائے) فَاِنَّمَا (فَ، اِنَّمَا) فَ، حرف عطف، تو،

اِنَّمَا، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، مَا، حصر کیلئے، صرف (تو صرف) یَضِلُّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب ضَلَّ یَضِلُّ، مصدر ضَلَالٌ، گمراہ ہونا (وہ گمراہ ہو گا) عَلَیۡهَا (عَلٰی، هَا) عَلٰی، حرف جار، پر،

هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اپنی، ضمیر کا مرجع، نَفۡسِ، ہے (اپنی (جان) پر)

وَمَآ اَنۡتَ عَلَیۡهِمۡ بِوَکِیۡلٍ ﴿۴۱﴾ ع	اور آپ ان پر ہرگز ذمہ دار نہیں ہیں

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں) اَنۡتَ، ضمیر واحد مذکر حاضر (آپ) عَلَیۡهِمۡ (عَلٰی، هِمۡ) عَلٰی، حرف جار، پر، هِمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر) بِوَکِیۡلٍ (بِ، وَکِیۡلٍ) بِ، حرف جار، زائدہ تاکید برائے نفی، ہرگز، وَکِیۡلٍ، مجرور، وَکۡلٌ، مصدر سے صفت مشبہ، ذمہ دار (ہرگز ذمہ دار)

اَللّٰهُ یَتَوَفَّی الۡاَنۡفُسَ حِیۡنَ مَوۡتِهَا وَالَّتِیۡ لَمۡ تَمُتۡ فِیۡ مَنَامِهَا ۚ	اللہ جانوں (روحوں) کو ان کے مرنے کے وقت قبض کرتا ہے اور جو مرے نہیں ان کی نیند میں (قبض کرتا ہے)

اَللّٰهُ، فاعل (اللہ) یَتَوَفّٰی، فعل مضارع واحد مذکر غائب تَوَفّٰی یَتَوَفّٰی، مصدر تَوَفِّیٌ، موت دینا، اٹھا لینا،

قبض کرنا (وہ قبض کرتا ہے) اَلْاَنْفُسَ (جانوں، نفسوں، روحوں) واحد، نَفْسٌ،

حِيْنَ مَوْتِهَا (حِيْنَ، مَوْتِهَا) حِيْنَ، مضاف، ظرف زمان، وقت، مَوْتِهَا (مَوْتِ، هَا) مَوْتِ، مضاف الیہ، مضاف، مصدر، مرنا، موت، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع، اَلْاَنْفُسَ، ہے، ان کے مرنے کے (ان کے مرنے کے وقت) وَ، حرف عطف (اور) اَلَّتِيْ، اسم موصول واحد مؤنث (جو) لَمْ تَمُتْ، فعل مضارع نفی جحد بلم مجزوم واحد مؤنث غائب مَاتَ يَمُوْتُ، مصدر مَوْتًا، مرنا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ مرا نہیں ہے) فِيْ مَنَامِهَا (فِيْ، مَنَامِ، هَا) فِيْ، حرف جار، میں، مَنَامِ، مجرور، مضاف، نَوْمٌ، سے مصدر میمی، خواب، نیند، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب اس کی، ضمیر کا مرجع، اَلْاَنْفُسَ، ہے (ان کی نیند میں)

فَيُمْسِكُ الَّتِيْ قَضٰى عَلَيْهَا الْمَوْتَ وَ يُرْسِلُ الْاُخْرٰٓى اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ	پھر وہ روک لیتا ہے جس پر اس نے موت کا فیصلہ کیا اور وہ دوسری کو ایک مقررہ وقت تک بھیج دیتا ہے

فَيُمْسِكُ (فَ، يُمْسِكُ) فَ، حرف عطف، پھر، يُمْسِكُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَمْسَكَ يُمْسِكُ، مصدر اِمْسَاكٌ، روکنا، وہ روک لیتا ہے (پھر وہ روک لیتا ہے)

اَلَّتِيْ، اسم موصول واحد مؤنث (جس) قَضٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَضٰى يَقْضِيْ، مصدر قَضَآءٌ، فیصلہ کرنا (اس نے فیصلہ کیا) عَلَيْهَا (عَلٰى، هَا) عَلٰى، حرف جار، پر، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس (اس پر) اَلْمَوْتَ، مصدر، اسم مرفوع معرفہ (مرنا، موت) وَ، حرف عطف (اور)

يُرْسِلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَرْسَلَ يُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالًا، ارسال کرنا، بھیجنا (وہ بھیج دیتا ہے) اَلْاُخْرٰى (دوسری) اٰخَرُ، اور، اٰخِرُ، کی مؤنث، اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى (اِلٰى، اَجَلٍ، مُّسَمًّى) اِلٰى، حرف جار، تک، اَجَلٍ، مجرور، موصوف، مدت، ایک وقت، موت، مُّسَمًّى، صفت، تَسْمِيَةٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر، مقرر کردہ، مقررہ (ایک مقررہ وقت تک)

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ	بلاشبہ اس میں ان لوگوں کیلئے یقیناً نشانیاں ہیں جو

يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۴۲﴾	غور و فکر کرتے ہیں

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلاشبہ) فِيْ ذٰلِكَ (فِيْ، ذٰلِكَ) فِيْ، حرف جار، میں، ذٰلِكَ، مجرور، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس (اس میں) لَاٰيٰتٍ (لَ، اٰيٰتٍ) لَ، لام تاکید، یقیناً، اٰيٰتٍ، نشانیاں، واحد، اٰيَةٌ (یقیناً نشانیاں) لِّقَوْمٍ (لِ، قَوْمٍ) لِ، حرف جار، کیلئے، قَوْمٍ، مجرور، قوم، لوگوں (لوگوں کیلئے) يَّتَفَكَّرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب تَفَكَّرَ يَتَفَكَّرُ، مصدر تَفَكُّرٌ، غور و فکر کرنا (وہ غور و فکر کرتے ہیں)

اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ شُفَعَآءَ ؕ	کیا انہوں نے اللہ کے سوا سفارشی بنا لئے ہیں؟

اَمِ، اصل میں، اَمْ، ہے وصل کی وجہ سے میم کو زیر دی گئی ہے، حرف عطف (کیا)

اِتَّخَذُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، بنانا (انہوں نے بنا لیے ہیں)

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ (مِنْ، دُوْنِ، اَللّٰهِ) مِنْ، حرف جار زائد، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوْنِ، مجرور، مضاف، سوا، علاوہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے سوا) شُفَعَآءَ، شَفَاعَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (سفارش کرنے والے، سفارشی) واحد، شَفِيْعٌ،

قُلْ اَوَ لَوْ كَانُوْا لَا يَمْلِكُوْنَ شَيْـًٔا وَّلَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۴۳﴾	آپ کہہ دیجئے اور کیا اگرچہ وہ کچھ بھی اختیار نہ رکھتے ہوں اور نہ عقل رکھتے ہوں

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

اَوَ لَوْ (اَ، وَ، لَوْ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، اس کا ادخال فعل محذوف پر ہے، وَ، حرف عطف اور،

لَوْ، وصلیہ، اگرچہ (اور کیا اگرچہ) كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہوں) لَا يَمْلِكُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب مَلَكَ يَمْلِكُ، مصدر مَلْكًا، مِلْكًا، مالک ہونا، اختیار رکھنا (وہ اختیار نہ رکھتے ہوں) شَيْـًٔا (کسی چیز، کچھ بھی) وَّ، حرف عطف (اور) لَا يَعْقِلُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب عَقَلَ يَعْقِلُ، مصدر عَقْلًا، عقل رکھنا، سمجھنا (وہ نہ عقل رکھتے ہوں)

قُلْ لِّلّٰهِ الشَّفَاعَةُ جَمِيْعًا ؕ	آپ کہہ دیجئے شفاعت ساری کی ساری اللہ کے اختیار میں ہے

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

لِلّٰهِ (لِ، اَللّٰهِ) لِ، حرف جار برائے ملکیت، کے واسطے، کے اختیار میں،

اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کے اختیار میں) الشَّفَاعَةُ، مصدر (سفارش کرنا، سفارش، شفاعت)

جَمِيْعًا، جَمْعٌ، مصدر سے بمعنی، مَجْمُوْعٌ، برائے تاکید (سب، ساری کی ساری)

لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ	آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اسی کی ہے

لَهٗ (لَ، هٗ) لَ، حرف جار، کی، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اسی (اسی کی ہے)

مُلْكُ السَّمٰوٰتِ (مُلْكُ، اَلسَّمٰوٰتِ) مُلْكُ، مضاف، بادشاہی، سلطنت، حکومت، اَلسَّمٰوٰتِ، مضاف الیہ، آسمانوں، واحد، اَلسَّمَآءُ (آسمانوں کی بادشاہی) وَ، حرف عطف (اور) اَلْاَرْضِ، مجرور (زمین)

ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۴۴﴾	پھر تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) اِلَيْهِ (اِلٰى، هِ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اسی، ضمیر کا مرجع، اللّٰهِ، ہے (اسی کی طرف) تُرْجَعُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر رَجَعَ يَرْجِعُ، مصدر رَجْعٌ وَرُجُوْعٌ، لوٹنا (تم لوٹائے جاؤ گے)

وَاِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَحْدَهُ اشْمَاَزَّتْ قُلُوْبُ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ ۚ	اور جب اس اکیلے اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے (تو) ان لوگوں کے دل کڑھنے لگتے ہیں جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے

وَ، حرف عطف (اور) اِذَا، اسم ظرف، متضمن بمعنی شرط (جب) ذُكِرَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب ذَكَرَ يَذْكُرُ، مصدر ذِكْرًا، ذکر کرنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (ذکر کیا جاتا ہے) اَللّٰهُ (اللہ)

وَحْدَهٗ (وَحْدَ، هٗ) وَحْدَ، مصدر، منصوب، مضاف، ایک ہونا ایک، اکیلا، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کا (اس اکیلے کا) اِشْمَاَزَّتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب اِشْمَاَزَّ يَشْمَاَزُّ، مصدر اِشْمِئْزَازٌ، چہرہ کا غصہ سے اس طرح بھر جانا کہ نفرت کا اظہار ہو، تنگ پڑنا، نفرت کرنا، کُڑھنے لگنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ کڑھنے لگتا ہے) قُلُوْبُ (دلوں) واحد، قَلْبٌ، اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کے جو)

لَا یُؤْمِنُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا، ایمان رکھنا (وہ ایمان نہیں رکھتے) بِالْاٰخِرَةِ (بِ، اَلْاٰخِرَةِ) بِ، حرف جار بمعنی، عَلٰی، پر، اَلْاٰخِرَةِ، مجرور، آخرت (آخرت پر)

وَ اِذَا ذُكِرَ الَّذِیْنَ مِنْ دُوْنِهٖۤ اِذَا هُمْ یَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۴۵﴾	اور جب ان (بتوں) کا ذکر کیا جاتاہے جو اس (اللہ) کے سواہیں تواچانک وہ خوش ہو جاتے ہیں

وَ، حرف عطف (اور) اِذَا، اسم ظرف متضمن بمعنی شرط (جب) ذُكِرَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب ذَكَرَ یَذْكُرُ، مصدر ذِكْرًا، یاد کرنا، ذکر کرنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (ذکر کیا جاتا ہے)

اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان کا جو) مِنْ دُوْنِهٖۤ (مِنْ، دُوْنِ، ہٖ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوْنِ، مجرور مضاف، سوا، علاوہ، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع، اللّٰهِ، ہے (اس کے سوا) اِذَا، مفاجاتیہ، کسی چیز کا اچانک پیش ہونا (اچانک، یکایک)

هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ) یَسْتَبْشِرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِسْتَبْشَرَ یَسْتَبْشِرُ، مصدر اِسْتِبْشَارٌ، خوش ہونا (وہ خوش ہو جاتے ہیں)

قُلِ اللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ عٰلِمَ الْغَیْبِ وَ الشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ بَیْنَ عِبَادِكَ فِیْ مَا كَانُوْا فِیْهِ یَخْتَلِفُوْنَ ﴿۴۶﴾	آپ کہیے اے اللہ! آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے غیب اور ظاہر کے جاننے والے تو ہی اپنے بندوں کے درمیان اُن (امور) کا فیصلہ کرے گا جن میں وہ اختلاف کیا کرتے تھے

قُلِ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہیے)

اَللّٰهُمَّ، یَا، حرف ندا محذوف ہے، میم مشدد، یَا، حرف ندا کے عوض لایا گیا ہے (اے اللہ)

فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ (فَاطِرَ، اَلسَّمٰوٰتِ) فَاطِرَ، مضاف، فَطْرَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، پھاڑنے والا، عدم کو پھاڑ کر وجود میں لانے والا، پیدا کرنے والا، اَلسَّمٰوٰتِ، مضاف الیہ، آسمانوں کے، واحد، اَلسَّمَآءُ (آسمانوں کے پیدا کرنے والے) وَ، حرف عطف (اور) اَلْاَرْضِ، معطوف (زمین)

عٰلِمَ الْغَيْبِ (عٰلِمَ، اَلْغَيْبِ) عٰلِمَ، مضاف، عِلْمٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، جاننے والا، علم رکھنے والے، اَلْغَيْبِ، مضاف الیہ، وہ چیز ہے جہاں تک احساس اور انسانی عقل کی رسائی نہ ہو، اور انبیاء کی اطلاع کے بغیر اس کا علم ہونا ممکن نہ ہو، مصدر ہے، پوشیدہ ہونا، غیر حاضر ہونا، پوشیدہ کے، غیب کے، چھپی کے (غیب کے جاننے والے) وَ، حرف عطف (اور) اَلشَّهَادَةِ، مصدر (ظاہر ہونا، کھلا ہونا، ظاہر، کھلی) اَنْتَ، ضمیر واحد مذکر حاضر (تو) تَحْكُمُ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر حَكَمَ يَحْكُمُ، مصدر حُكْمًا، حکم کرنا، فیصلہ کرنا (تو فیصلہ کرے گا)

بَيْنَ عِبَادِكَ (بَيْنَ، عِبَادِ، كَ) بَيْنَ، مضاف، درمیان، عِبَادِ، مضاف الیہ، مضاف، بندوں، واحد، عَبْدٌ، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے (اپنے بندوں کے درمیان)

فِيْ مَا (فِيْ، مَا) فِيْ، حرف جار، اصل ترجمہ، میں، ضرورتاً ترجمہ، کا، کیا جاتا ہے، مَا، موصولہ، جو، جن (ان (امور) کا جن) كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

فِيْهِ (فِيْ، هِ) فِيْ، حرف جار، میں، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس میں) يَخْتَلِفُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِخْتَلَفَ يَخْتَلِفُ، مصدر اِخْتِلَافٌ، اختلاف کرنا (وہ اختلاف کیا کرتے)

وَ لَوْ اَنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّ مِثْلَهٗ مَعَهٗ لَافْتَدَوْا بِهٖ مِنْ سُوْٓءِ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ	اور اگر واقعی ان لوگوں کیلئے ہو جو ظلم کرتے ہیں جو زمین میں ہے سب کا سب اور اس کے ساتھ اس کی مانند (اور) ہو وہ اس کو قیامت کے دن عذاب کی سختی سے (بچنے کیلئے) ضرور فدیہ میں دیں گے

وَ، حرف عطف (اور) لَوْ، شرطیہ (اگر) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، یقیناً، واقعی)

لِلَّذِيْنَ (لِ، اَلَّذِيْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلَّذِيْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (ان لوگوں کیلئے ہو جو) ظَلَمُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب ظَلَمَ يَظْلِمُ، مصدر ظُلْمًا، ظلم کرنا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ ظلم کرتے ہیں) مَا، اسم موصول، اَنَّ، کا اسم (جو) فِي الْاَرْضِ (فِي، اَلْاَرْضِ) فِيْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور (زمین میں) جَمِيْعًا، جَمْعٌ، مصدر سے بمعنی، مَجْمُوْعٌ (سب کا سب)

وَّ، حرف عطف (اور) مِثۡلَهٗ (مِثۡلَ ،هٗ) مِثۡلَ، مضاف، مثل ،مانند، برابر، جتنا، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی مانند) مَّعَهٗ (مَعَ ،هٗ) مَعَ، مضاف، ساتھ ،هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے ساتھ)

لَافۡتَدَوۡا (لَ ،اِفۡتَدَوۡا) لَ، لَوۡ، کے جواب میں آیا ہے، ضرور، اِفۡتَدَوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِفۡتَدٰی یَفۡتَدِیۡ، مصدر اِفۡتِدَآءٌ، فدیہ دینا، ترجمہ بحوالہ قیامت، وہ فدیہ دیں گے (ضرور وہ فدیہ دیں گے)

بِهٖ (بِ ،هٖ) بِ، حرف جار، کو، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کو)

مِنۡ سُوۡٓءِ الۡعَذَابِ (مِنۡ ،سُوۡٓءِ ،اَلۡعَذَابِ) مِنۡ، حرف جار، سے ،سُوۡٓءِ، مجرور، مضاف ،سَوۡءٌ، مصدر سے اسم، ہر وہ چیز جو انسان کو غم میں ڈال دے، برائی، آفت، سختی ،اَلۡعَذَابِ، مضاف الیہ، عذاب کی (عذاب کی سختی سے)

یَوۡمَ الۡقِیٰمَةِ (یَوۡمَ ،اَلۡقِیٰمَةِ) یَوۡمَ، مضاف، دن ،اَلۡقِیٰمَةِ، مضاف الیہ، قیامت کے (قیامت کے دن)

وَ بَدَا لَهُمۡ مِّنَ اللّٰهِ مَا لَمۡ یَكُوۡنُوۡا یَحۡتَسِبُوۡنَ ۝٤٧	اور اللہ کی طرف سے ان کیلئے وہ (کچھ) سامنے آ جائے گا جس کا وہ گمان نہیں کیا کرتے تھے

وَ، حرف عطف (اور) بَدَا لَهُمۡ (بَدَا ،لَ ،هُمۡ) بَدَا، فعل ماضی واحد مذکر غائب بَدَا ،یَبۡدُوۡ، مصدر بَدۡوًا، سامنے آنا، کھلم کھلا، ظاہر ہونا، ترجمہ بحوالہ قیامت، وہ سامنے آ جائے گا، لَ، حرف جار، کیلئے، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (وہ سامنے آ جائے گا ان کیلئے) مِّنَ اللّٰهِ (مِّنۡ ،اَللّٰهِ) مِّنۡ، حرف جار بمعنی اِلٰی، کی طرف سے ،اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کی طرف سے) مَا، موصولہ (جو، جس کا)

لَمۡ یَكُوۡنُوۡا، فعل مضارع ناقص منفی جحد بلم جمع مذکر غائب كَانَ یَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (وہ نہیں تھے)

یَحۡتَسِبُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِحۡتَسَبَ یَحۡتَسِبُ، مصدر اِحۡتِسَابٌ، گمان کرنا (وہ گمان کیا کرتے)

وَ بَدَا لَهُمۡ سَیِّاٰتُ مَا كَسَبُوۡا وَ حَاقَ	اور اُن کی وہ برائیاں ظاہر ہو جائیں گی جو انہوں نے

بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۴۸﴾	کمائی تھیں اور اُن کو وہ (عذاب) گھیر لے گا جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے

وَ، حرف عطف (اور) بَدَا لَهُمْ (بَدَا، لَ، هُمْ) بَدَا، فعل ماضی واحد مذکر غائب بَدَا، يَبْدُوْ، مصدر بَدْوًا، سامنے آنا، ظاہر ہونا، ترجمہ بحوالہ قیامت، وہ ظاہر ہو جائے گی، لَ، حرف جار، کی،

هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (وہ ظاہر ہو جائے گی ان کی) سَيِّاٰتُ (برائیاں) واحد، سَيِّئَةٌ، مَا، موصولہ (جو) كَسَبُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَسَبَ يَكْسِبُ، مصدر كَسْبٌ، کمانا (انہوں نے کمائی تھیں) وَ، حرف عطف (اور) حَاقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب حَاقَ يَحِيْقُ، مصدر حَيْقًا، گھیر لینا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ گھیر لے گا) بِهِمْ (بِ، هِمْ) بِ، حرف جار، کو، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کو) مَّا، موصولہ (جس) كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے) بِهٖ (بِ، ہٖ) بِ، حرف جار، کا، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کا)

يَسْتَهْزِءُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِسْتَهْزَا يَسْتَهْزِئُ، مصدر اِسْتِهْزَآءٌ، مذاق کرنا، مذاق اڑانا (وہ مذاق اڑایا کرتے)

فَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَانَا ۡ	پھر جب انسان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے (تو) وہ ہمیں پکارتا ہے

فَاِذَا (فَ، اِذَا) فَ، حرف عطف، پھر، اِذَا، اسم ظرف مستقبل متضمن بمعنی شرط، جب (پھر جب)

مَسَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب مَسَّ يَمُسُّ، مصدر مَسًّا، چھونا، پہنچنا، آن پڑنا،

اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ پہنچتی ہے) اَلْاِنْسَانَ (انسان) ضُرٌّ، مصدر (کوئی نقصان، کوئی تکلیف)

دَعَانَا (دَعَا، نَا) دَعَا، فعل ماضی واحد مذکر غائب دَعَا يَدْعُوْ، مصدر دَعْوَةٌ وَدُعَآءٌ، بلانا، پکارنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ، وہ پکارتا ہے، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم کو، ہمیں (وہ ہمیں پکارتا ہے)

ثُمَّ اِذَا خَوَّلْنٰهُ نِعْمَةً مِّنَّا ۙ قَالَ اِنَّمَآ	پھر جب ہم اسے اپنی طرف سے کوئی نعمت عطا کرتے

اُوْتِيْتُهٗ عَلٰى عِلْمٍؕ	ہیں (تو) وہ کہتا ہے کہ میں محض (اپنے) علم کی وجہ سے یہ (نعمت) دیا گیا ہوں

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) اِذَا، اسم ظرف مستقبل متضمن بمعنی شرط، جب (جب)

خَوَّلْنٰهُ (خَوَّلْنَا، هٗ) خَوَّلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم خَوَّلَ يُخَوِّلُ، مصدر تَخْوِيْلٌ، مالک بنانا، عطا کرنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ، ہم عطا کرتے ہیں، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (ہم اسے عطا کرتے ہیں)

نِعْمَةً (کوئی نعمت) مِّنَّا (مِنْ، نَا) مِنْ، حرف جار بمعنی اِلٰی، کی طرف سے، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، اپنی (اپنی طرف سے) قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ کہتا ہے) اِنَّمَا، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل اور، مَا، حصر کیلئے (سوائے اس کے نہیں، صرف، محض)

اُوْتِيْتُهٗ (اُوْتِيْتُ، هٗ) اُوْتِيْتُ، فعل ماضی مجہول واحد متکلم اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا، میں دیا گیا ہوں، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، یہ، ضمیر کا مرجع، نِعْمَةً، ہے (میں یہ (نعمت) دیا گیا ہوں)

عَلٰى عِلْمٍ (عَلٰى، عِلْمٍ) عَلٰى، حرف جار بمعنی تعلیل، کی وجہ سے، عِلْمٍ، مجرور، مصدر، علم (علم کی وجہ سے)

بَلْ هِيَ فِتْنَةٌ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۹﴾	بلکہ وہ ایک آزمائش ہے اور لیکن ان میں سے اکثر نہیں جانتے

بَلْ، حرف اضراب (بلکہ) هِيَ، ضمیر واحد مؤنث غائب (وہ) فِتْنَةٌ، اسم (ایک آزمائش) وَّ، حرف عطف (اور) لٰكِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کلمہ استدراک (لیکن)

اَكْثَرَهُمْ (اَكْثَرَ، هُمْ) اَكْثَرَ، مضاف، كَثْرَةٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ، اکثر، بہت زیادہ، بیشتر، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے اکثر، ان میں سے اکثر)

لَا يَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (وہ نہیں جانتے)

قَدْ قَالَهَا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۵۰﴾	بلاشبہ یہی بات اُن لوگوں نے کہی جو ان سے پہلے تھے پس ان کے کام نہ آیا جو وہ کمایا کرتے تھے

قَدۡ، حرف تحقیق، (یقیناً، بلاشبہ) قَالَهَا (قَالَ،هَا) قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا، اس نے کہا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، ضمیر کا مرجع اِنَّمَآ اُوۡتِیۡتُهٗ عَلٰی عِلۡمٍ، ہے ضمیر مؤنث یہ ایک جملہ یا کلمہ ہونے کی وجہ سے ہے، یہی بات (یہی بات اس نے کہی)

اَلَّذِیۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں نے جو) مِنۡ قَبۡلِهِمۡ (مِنۡ، قَبۡلِ، هِمۡ) مِنۡ، حرف جار، سے، قَبۡلِ، مجرور، مضاف، پہلے، هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے پہلے)

فَمَآ (فَ، مَا) فَ، حرف عطف، پس، مَا، نافیہ، نہ (پس نہ) اَغۡنٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَغۡنٰی یُغۡنِیۡ، مصدر اِغۡنَآءٌ، مالدار بنانا، کام آنا (وہ کام آیا) عَنۡهُمۡ (عَنۡ، هُمۡ) عَنۡ، حرف جار، اصل ترجمہ، سے، ضرورتاً، کے، کیا جاتا ہے، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کے) مَّا، موصولہ (جو)

کَانُوۡا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب کَانَ یَکُوۡنُ، مصدر کَوۡنًا، ہونا (وہ تھے)

یَکۡسِبُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب کَسَبَ یَکۡسِبُ، مصدر کَسۡبًا، کمانا (وہ کمایا کرتے)

فَاَصَابَهُمۡ سَیِّاٰتُ مَا کَسَبُوۡا ؕ	پھر انہیں وہ بُرائیاں آ پہنچیں جو انہوں نے کمائی تھیں

فَاَصَابَهُمۡ (فَ، اَصَابَ، هُمۡ) فَ، حرف عطف، پھر، اَصَابَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَصَابَ یُصِیۡبُ، مصدر اِصَابَةٌ، آ پہنچنا، وہ آ پہنچی، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (پھر انہیں وہ آ پہنچی)

سَیِّاٰتُ (برائیاں) واحد، سَیِّئَةٌ، مَا، موصولہ (جو)

کَسَبُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب کَسَبَ یَکۡسِبُ، مصدر کَسۡبًا، کمانا (انہوں نے کمائی تھیں)

وَالَّذِیۡنَ ظَلَمُوۡا مِنۡ هٰۤؤُلَآءِ سَیُصِیۡبُهُمۡ سَیِّاٰتُ مَا کَسَبُوۡا ۙ وَمَا هُمۡ بِمُعۡجِزِیۡنَ ﴿۵۱﴾	اور وہ لوگ جنہوں نے اُن میں سے ظلم کیا عنقریب اُنہیں وہ بُرائیاں آ پہنچیں گی جو انہوں نے کمائی ہیں اور وہ ہرگز عاجز کرنے والے نہیں ہیں

وَ، حرف عطف (اور) اَلَّذِیۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

ظَلَمُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب ظَلَمَ یَظۡلِمُ، مصدر ظُلۡمًا، ظلم کرنا (انہوں نے ظلم کیا)

مِنْ هٰٓؤُلَآءِ (مِنْ، هٰٓؤُلَآءِ) مِنْ، حرف جار بیانیہ، میں سے، هٰٓؤُلَآءِ، مجرور، اسم اشارہ جمع قریب، ان (ان میں سے) سَيُصِيْبُهُمْ (سَ، يُصِيْبُ، هُمْ) سَ، حرف استقبال، فعل مضارع کو مستقبل کیلئے مختص کرتا ہے، عنقریب، جلد ہی، يُصِيْبُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَصَابَ يُصِيْبُ، مصدر اِصَابَةٌ، آ پہنچنا، وہ آ پہنچیں گی، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (عنقریب انہیں وہ آ پہنچیں گی)

سَيِّاٰتُ (برائیاں، گناہ، اعمال بد) واحد، سَيِّئَةٌ، مَا، موصولہ (جو)

كَسَبُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَسَبَ يَكْسِبُ، مصدر كَسْبًا، کمانا (انہوں نے کمائی ہیں)

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

بِمُعْجِزِيْنَ (بِ، مُعْجِزِيْنَ) بِ، حرف جار زائد، تاکید برائے نفی، ہرگز، مُعْجِزِيْنَ، اِعْجَازٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، عاجز کرنے والے، واحد، مُعْجِزٌ (ہرگز عاجز کرنے والے)

اَوَ لَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ يَقْدِرُ ؕ	اور کیا انہوں نے نہیں جانا کہ بے شک اللہ رزق کشادہ کر دیتا ہے جس کیلئے چاہتا ہے اور وہ تنگ کر دیتا ہے

اَوَ لَمْ يَعْلَمُوْٓا (اَ، وَ، لَمْ يَعْلَمُوْٓا) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، وَ، حرف عطف، اور،

لَمْ يَعْلَمُوْٓا، فعل مضارع مجزوم منفی جحد بلم جمع مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا،

لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ، انہوں نے نہیں جانا (اور کیا انہوں نے نہیں جانا)

اَنَّ اللّٰهَ (اَنَّ، اَللّٰهَ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، ناصبہ، بے شک، بلا شبہ، اَللّٰهَ، اَنَّ، کا اسم ہے، منصوب، اللہ (بے شک اللہ) يَبْسُطُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب بَسَطَ يَبْسُطُ، مصدر بَسْطًا، پھیلانا، بڑھانا، فراخ کرنا، کشادہ کرنا (وہ کشادہ کر دیتا ہے) اَلرِّزْقَ (رزق، روزی)

لِمَنْ (لِ، مَنْ) لِ، حرف جار، کیلئے، مَنْ، مجرور، اسم موصول، جس (جس کیلئے)

يَّشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْئَةٌ، چاہنا (وہ چاہتا ہے)

وَ، حرف عطف (اور) يَقْدِرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَدَرَ يَقْدِرُ، مصدر قَدْرًا، تنگ کرنا،

پابندی لگانا (وہ تنگ کر دیتا ہے)

اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ ﴿۵۲﴾ ع	بلاشبہ اس میں ان لوگوں کیلئے یقیناً نشانیاں ہیں جو ایمان رکھتے ہیں

ع ۵ ۲

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بلاشبہ، بے شک) فِیْ ذٰلِكَ (فِیْ، ذٰلِكَ) فِیْ، حرف جار، میں، ذٰلِكَ، مجرور، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس (اس میں) لَاٰیٰتٍ (لَ، اٰیٰتٍ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، اٰیٰتٍ، نشانیاں، واحد، اٰیَةٌ (یقیناً نشانیاں) لِّقَوْمٍ (لِ، قَوْمٍ) لِ، حرف جار، کیلئے، قَوْمٍ، مجرور، قوم، لوگوں (لوگوں کیلئے)

یُؤْمِنُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا، ایمان رکھنا (وہ ایمان رکھتے ہیں

قُلْ یٰعِبَادِیَ الَّذِیْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓی اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ط	آپ کہہ دیجئے اے میرے بندو جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے! تم اللہ کی رحمت سے نااُمید نہ ہو جاؤ

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

یٰعِبَادِیَ الَّذِیْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓی اَنْفُسِهِمْ (یَا، عِبَادِ، یَ، اَلَّذِیْنَ، اَسْرَفُوْا، عَلٰی، اَنْفُسِ، هِمْ) یَا، حرف ندا، اے، عِبَادِیَ الَّذِیْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓی اَنْفُسِهِمْ، منادٰی، عِبَادِ، مضاف، بندو، واحد، عَبْدٌ، یَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے، اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر، جنہوں نے، اَسْرَفُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَسْرَفَ یُسْرِفُ، مصدر اِسْرَافًا، زیادتی کرنا، انہوں نے زیادتی کی، عَلٰی، حرف جار، پر، اَنْفُسِ، مجرور، مضاف، نفسوں، جانوں، واحد، نَفْسٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اے میرے بندو جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی) لَا تَقْنَطُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر قَنِطَ یَقْنَطُ، مصدر قُنُوْطًا، مایوس ہونا، نااُمید ہونا (تم نااُمید نہ ہو جاؤ)

مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ (مِنْ، رَّحْمَةِ، اَللّٰهِ) مِنْ، حرف جار، سے، رَّحْمَةِ، مجرور، مضاف، رحمت، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی رحمت سے)

اِنَّ اللّٰهَ یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِیْعًا ط	بے شک اللہ سب کے سب گناہ بخش دیتا ہے

اِنَّ اللّٰہَ (اِنَّ، اَللّٰہَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بلا شبہ، بے شک، اَللّٰہَ، اللہ (بے شک اللہ)

یَغْفِرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب غَفَرَ یَغْفِرُ، مصدر غُفْرَانًا، بخشا (وہ بخش دیتا ہے)

الذُّنُوْبَ، گناہوں، واحد، ذَنْبٌ، جَمِیْعًا، جَمْعٌ، مصدر سے بمعنی، مَجْمُوْعٌ (سب کے سب)

اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ۝۵۳	بے شک وہی بے حد بخشنے والا بہت رحم کرنے والا ہے

اِنَّهٗ (اِنَّ، ہٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ، ضمیر کا مرجع، اللّٰہِ، ہے (بے شک وہ) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ) تاکید کیلئے،

اَلْغَفُوْرُ، اللہ کا صفاتی نام، غُفْرَانٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بے حد بخشنے والا)

الرَّحِیْمُ، اللہ کا صفاتی نام، رَحْمَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)

وَ اَنِیْبُوْۤا اِلٰى رَبِّكُمْ وَ اَسْلِمُوْا لَهٗ مِنْ قَبْلِ اَنْ یَّاْتِیَكُمُ الْعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ۝۵۴	اور تم اپنے رب کی طرف رجوع کرو اور تم اس کے مطیع ہو جاؤ اس سے پہلے کہ تم پر عذاب آ جائے پھر تم مدد نہیں کیے جاؤ گے

وَ، حرف عطف (اور) اَنِیْبُوْۤا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَنَابَ یُنِیْبُ، مصدر اِنَابَةٌ، رجوع کرنا، پلٹ آنا (تم رجوع کرو) اِلٰى رَبِّكُمْ (اِلٰى، رَبِّ، كُمْ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے رب کی طرف)

وَ، حرف عطف (اور) اَسْلِمُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَسْلَمَ یُسْلِمُ، مصدر اِسْلَامٌ، تابع ہونا، مطیع ہونا، حکم بردار ہونا (تم مطیع ہو جاؤ) لَهٗ (لَ، ہٗ) لَ، حرف جار، کے، ہٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے) مِنْ قَبْلِ (مِنْ، قَبْلِ) مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلِ مجرور، پہلے (اس سے پہلے)

اَنْ، مصدریہ (کہ) یَّاْتِیَكُمُ الْعَذَابُ (یَّاْتِیَ، كُمْ، اَلْعَذَابُ) یَّاْتِیَ، فعل مضارع منصوب واحد مذکر غائب اَتٰى یَاْتِیْ، مصدر اِتْیَانٌ، آنا، وہ آ جائے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم، اَلْعَذَابُ، عذاب (تم پر عذاب آ جائے) ثُمَّ، حرف عطف (پھر) لَا تُنْصَرُوْنَ، فعل مضارع منفی مجہول جمع مذکر حاضر نَصَرَ یَنْصُرُ،

مصدر نَصْرًا، مدد کرنا (تم مدد نہیں کیے جاؤ گے)

وَاتَّبِعُوْٓا اَحْسَنَ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ بَغْتَةً وَّ اَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ﴿۵۵﴾	اور تم اس بہترین (کتاب) کی پیروی کرو جو تمہارے رب کی جانب سے تمہاری طرف نازل کی گئی ہے اس سے پہلے کہ تم پر اچانک عذاب آ جائے اور تم شعور نہ رکھتے ہو

وَاتَّبِعُوْٓا (وَ، اِتَّبِعُوْٓا) وَ، حرف عطف، اور، اِتَّبِعُوْٓا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعٌ، پیروی کرنا، اتباع کرنا، تم پیروی کرو (اور تم پیروی کرو) اَحْسَنَ، حُسْنٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ اچھی، بہترین) مَا، موصولہ (اس کی جو)

اُنْزِلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، اتارنا، نازل کرنا (وہ نازل کی گئی ہے) اِلَيْكُمْ (اِلٰى، كُمْ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، كُمْ، مجرور، ضمیر مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری طرف) مِّنْ رَّبِّكُمْ (مِنْ، رَبِّ، كُمْ) مِنْ، حرف جار، بمعنی اِلٰى، کی جانب سے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے رب کی جانب سے)

مِّنْ قَبْلِ (مِنْ، قَبْلِ) مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلِ مجرور، پہلے، بیشتر (اس سے پہلے)

اَنْ، مصدریہ (کہ) يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ (يَّاْتِيَ، كُمْ، اَلْعَذَابُ) يَّاْتِيَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَتٰى يَاْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا، وہ آ جائے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم، اَلْعَذَابُ، عذاب (تم پر عذاب آ جائے) بَغْتَةً، مفعول مطلق (اچانک، یکایک) وَّ، حرف عطف (اور) اَنْتُمْ، ضمیر منفصلہ جمع مذکر حاضر (تم) لَا تَشْعُرُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر شَعُرَ يَشْعُرُ، مصدر شُعُوْرًا، شِعْرًا، بذریعہ حس جاننا، پتہ چلنا، شعور ہونا، خبر ہونا (تم شعور نہ رکھتے ہو)

اَنْ تَقُوْلَ نَفْسٌ يّٰحَسْرَتٰى عَلٰى مَا فَرَّطْتُّ فِيْ جَنْۢبِ اللّٰهِ وَاِنْ كُنْتُ لَمِنَ	(ایسا نہ ہو) کہ کوئی شخص کہے ہائے میرا افسوس! اس کوتاہی پر جو مین نے اللہ کے حق میں کی، بے شک

السّٰخِرِيْنَ ۝۵۶	میں مذاق کرنے والوں میں سے تھا

اَنْ، مصدریہ، ناصبہ (کہ) تَقُوْلَ، فعل مضارع منصوب واحد مؤنث غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہے) مرجع نَفْسٌ ہے، نَفْسٌ (کوئی جان، کوئی شخص) جمع اَنْفُسٍ، يٰحَسْرَتٰى (يَا، حَسْرَتٰى) يَا، حرف ندا، اے، ہائے، حَسْرَتٰى، منادیٰ، اصل میں، حَسْرَتِيْ تھا، حَسْرَةِ، مضاف مصدر، افسوس، پچھتاوا، يْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا، افسوس و حسرت کی آواز کھینچنے کیلئے یا کو الف سے بدل کر، حَسْرَتٰى، کر دیا (ہائے میرا افسوس) عَلٰى مَا (عَلٰى، مَا) عَلٰى، حرف جار، پر، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس پر جو) فَرَّطْتُّ، فعل ماضی واحد متکلم فَرَّطَ يُفَرِّطُ، مصدر تَفْرِيْطًا، کوتاہی کرنا، کمی کرنا (میں نے کوتاہی کی) فِيْ جَنْۢبِ اللّٰهِ (فِيْ، جَنْۢبِ، اَللّٰهِ) فِيْ، حرف جار، میں، جَنْۢبِ، مجرور، مضاف، طرف، پہلو، حق، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے حق میں) وَ، حرف عطف (اور) اِنْ، مخففہ ہے اِنَّ، کا، تاکید اور یقین کے معنی دیتا ہے (بے شک) كُنْتُ، فعل ماضی ناقص واحد متکلم كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (میں تھا) لَمِنَ السّٰخِرِيْنَ (لَ، مِنْ، اَلسّٰخِرِيْنَ) لَ، اِنْ، مخففہ کو، اِنْ، نافیہ سے ممتاز کرنے کیلئے لام فارقہ، بے شک مِنْ، حرف جار سے، اَلسّٰخِرِيْنَ، سُخْرَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (بے شک مذاق کرنے والے میں سے) واحد، سَاخِرٌ،

اَوْ تَقُوْلَ لَوْ اَنَّ اللّٰهَ هَدٰىنِيْ لَكُنْتُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ۝۵۷	یا وہ کہے کہ اگر واقعی اللہ مجھے ہدایت دیتا (تو) میں ضرور پرہیزگاروں میں سے ہوتا

اَوْ، حرف عطف (یا) تَقُوْلَ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ (شخص) کہے) ضمیر کا مرجع نَفْسٌ، ہے، لَوْ، شرطیہ (اگر) اَنَّ اللّٰهَ (اَنَّ، اَللّٰهَ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، یقینًا، واقعی، اَللّٰهَ، اللہ (واقعی اللہ) هَدٰىنِيْ (هَدٰى، نِ، يْ) هَدٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب هَدٰى يَهْدِيْ، مصدر هِدَايَةٌ، ہدایت دینا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ ہدایت دیتا، نِ، نون وقایہ، يْ، ضمیر واحد متکلم مجھے (مجھے اللہ ہدایت دیتا) لَكُنْتُ (لَ، كُنْتُ) لَ، لام تاکید، یقینًا، ضرور، كُنْتُ، فعل

ناقص ماضی واحد متکلم کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ، میں ہوتا (ضرور میں ہوتا) مِنَ الْمُتَّقِیْنَ (مِنْ، اَلْمُتَّقِیْنَ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمُتَّقِیْنَ، مجرور، اِتِّقَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ڈرنے والے، متقیوں، پرہیزگاروں، واحد، اَلْمُتَّقِیْ (پرہیزگاروں میں سے)

اَوْ تَقُوْلَ حِیْنَ تَرَی الْعَذَابَ لَوْ اَنَّ لِیْ کَرَّةً فَاَکُوْنَ مِنَ الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۵۸﴾	یا وہ (شخص) کہے جب وہ عذاب دیکھے کاش واقعی مجھ کو ایک بار لوٹنا ہو تو میں نیکی کرنے والوں میں سے ہو جاؤں

اَوْ، حرف عطف (یا) تَقُوْلَ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ (شخص) کہے) ضمیر کا مرجع، نَفْسٌ، ہے، حِیْنَ، کسی شی کے بلوغ اور حصول کے وقت کا نام، وقت، مدت، ظرف زمان متعلق بہ، تَقُوْلَ (جس وقت، جب) تَرٰی، فعل مضارع واحد مؤنث غائب مرجع، نَفْسٌ، ہے، رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَةٌ، دیکھنا (وہ دیکھے) اَلْعَذَابَ (عذاب) لَوْ، حرف تمنا (کاش) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، واقعی) لِیْ (لِ، یْ) لِ، حرف جار، کو، یْ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، مجھ (مجھ کو، مجھے) کَرَّةً، کَرٌّ، مڑ جانا، لوٹنا، کَرٌّ، کے بعد، ة، وحدت کی علامت ہے جس کے معنی ایک بار، گویا، کَرَّةً، کے معنی ہوئے (ایک بار لوٹنا) فَاَکُوْنَ (فَ، اَکُوْنَ) فَ، حرف عطف، تو، اَکُوْنَ، فعل ناقص مضارع واحد متکلم کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (میں ہو جاؤں) مِنَ الْمُحْسِنِیْنَ (مِنْ، اَلْمُحْسِنِیْنَ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمُحْسِنِیْنَ، مجرور، اِحْسَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، نیکوں کار، نیکی کرنے والے، واحد، اَلْمُحْسِنُ (نیکی کرنے والوں میں سے)

بَلٰی قَدْ جَآءَتْكَ اٰیٰتِیْ فَكَذَّبْتَ بِهَا وَ اسْتَكْبَرْتَ وَ كُنْتَ مِنَ الْكٰفِرِیْنَ ﴿۵۹﴾	کیوں نہیں بلاشبہ تیرے پاس میری آیات آئیں تو تو نے ان کو جھٹلادیا اور تو نے تکبر کیا اور تو انکار کرنے والوں میں سے تھا

بَلٰی، حرف ایجاب، ماقبل کی نفی کیلئے آتا ہے (کیوں نہیں) قَدْ، حرف تحقیق (بے شک، بلاشبہ، یقیناً)

جَآءَتۡكَ (جَآءَتۡ ،كَ) جَآءَتۡ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب جَآءَ يَجِيۡءُ، مصدر مَجِيۡءٌ آنا، وہ آئی، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرے (وہ تیرے پاس آئی) اٰيٰتِيۡ (اٰيٰتِ، يۡ) اٰيٰتِ، مضاف، آیات، واحد، اٰيَةٌ، يۡ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میری (میری آیات) فَكَذَّبۡتَ (فَ، كَذَّبۡتَ) فَ، حرف عطف، تو، كَذَّبۡتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكۡذِيۡبٌ، جھٹلانا، تونے جھٹلادیا (تو تو نے جھٹلادیا) بِهَا (بِ، هَا) بِ، حرف جار، کو، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اٰيٰتِيۡ، ہے (ان کو) وَ، حرف عطف (اور) اِسۡتَكۡبَرۡتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر اِسۡتَكۡبَرَ يَسۡتَكۡبِرُ، مصدر اِسۡتِكۡبَارٌ، تکبر کرنا (تو نے تکبر کیا) وَ، حرف عطف (اور)

كُنۡتَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر حاضر كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (تو تھا)

مِنَ الۡكٰفِرِيۡنَ (مِنۡ، اَلۡكٰفِرِيۡنَ) مِنۡ، حرف جار، سے، اَلۡكٰفِرِيۡنَ، مجرور، كُفۡرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، کفر کرنے والے، انکار کرنے والے، واحد، اَلۡكَافِرُ (انکار کرنے والوں میں سے)

وَيَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ تَرَى الَّذِيۡنَ كَذَبُوۡا عَلَى اللّٰهِ وُجُوۡهُهُمۡ مُّسۡوَدَّةٌ ؕ	اور قیامت کے دن آپ دیکھیں گے کہ وہ لوگ جنہوں نے اللہ پر جھوٹ باندھا ان کے چہرے سیاہ ہونگے

وَ، حرف عطف (اور) يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ (يَوۡمَ ،اَلۡقِيٰمَةِ) يَوۡمَ، مضاف، ظرف زمان، دن، اَلۡقِيٰمَةِ، مضاف الیہ، قیامت کے (قیامت کے دن) تَرٰى، فعل مضارع واحد مذکر حاضر رَاٰى يَرٰى، مصدر رُؤۡيَةٌ، دیکھنا (آپ دیکھیں گے) اَلَّذِيۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

كَذَبُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَذَبَ يَكۡذِبُ، مصدر كِذۡبٌ، جھوٹ بولنا، جھوٹ گھڑنا، جھوٹ باندھنا (انہوں نے جھوٹ باندھا) عَلَى اللّٰهِ (عَلٰى، اَللّٰهِ) عَلٰى، حرف جار، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر)

وُجُوۡهُهُمۡ (وُجُوۡهُ، هُمۡ) وُجُوۡهُ، مضاف، چہروں، واحد، وَجۡهٌ، هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے چہرے) مُّسۡوَدَّةٌ، اِسۡوِدَادٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث (سیاہ)

اَلَيۡسَ فِيۡ جَهَنَّمَ مَثۡوًى لِّلۡمُتَكَبِّرِيۡنَ ۝۶۰	کیا تکبر کرنے والوں کا ٹھکانہ جہنم میں نہیں ہے؟

اَلَيۡسَ (اَ، لَيۡسَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، لَيۡسَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب اس کے فعل مضارع اور فعل امر کے صیغے نہیں آتے، نہیں ہے (کیا نہیں ہے) فِيۡ جَهَنَّمَ (فِيۡ، جَهَنَّمَ) فِيۡ، حرف جار، میں، جَهَنَّمَ، مجرور، جہنم، دوزخ (دوزخ میں) مَثۡوًى، ثَوَاءٌ، مصدر سے ظرف مکان (ٹھکانہ) لِّلۡمُتَكَبِّرِيۡنَ (لِ، اَلۡمُتَكَبِّرِيۡنَ) لِّ، حرف جار، کا، اَلۡمُتَكَبِّرِيۡنَ، مجرور، تَكَبُّرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، تکبر کرنے والے، واحد، اَلۡمُتَكَبِّرُ (تکبر کرنے والوں کا)

وَيُنَجِّي اللّٰهُ الَّذِيۡنَ اتَّقَوۡا بِمَفَازَتِهِمۡ	اور اللہ ان لوگوں کو جنہوں نے پرہیزگاری اختیار کی ان کے کامیاب ہونے کے سبب نجات دے گا

وَ، حرف عطف (اور) يُنَجِّي اللّٰهُ (يُنَجِّيۡ، اَللّٰهُ) يُنَجِّيۡ، فعل مضارع واحد مذکر غائب نَجّٰي يُنَجِّيۡ، مصدر تَنۡجِيَةٌ، نجات دینا، وہ نجات دے گا، اَللّٰهُ، فاعل، اللہ (اللہ نجات دے گا)

اَلَّذِيۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کو جنہوں نے) اِتَّقَوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِتَّقٰي، يَتَّقِيۡ مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، پرہیزگاری اختیار کرنا (انہوں نے پرہیزگاری اختیار کی)

بِمَفَازَتِهِمۡ (بِ، مَفَازَةِ، هِمۡ) بِ، حرف جار، کے سبب، مَفَازَةِ، مجرور، مضاف، مصدر، کامیاب ہونا، هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے کامیاب ہونے کے سبب)

لَا يَمَسُّهُمُ السُّوۡٓءُ وَلَا هُمۡ يَحۡزَنُوۡنَ ﴿۶۱﴾	انہیں نہ کوئی بُرائی پہنچے گی اور نہ ہی وہ غمگین ہوں گے

لَا يَمَسُّهُمۡ (لَا يَمَسُّ، هُمۡ) لَا يَمَسُّ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب مَسَّ يَمُسُّ، مصدر مَسًّا، چھونا، پہنچنا، وہ نہ پہنچے گی، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (وہ انہیں نہ پہنچے گی)

اَلسُّوۡٓءُ، سَوۡءٌ، مصدر سے اسم (کوئی برائی، بدبختی، آفت، گناہ) وَ، حرف عطف (اور) لَا، نافیہ (نہ) هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ) يَحۡزَنُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب حَزِنَ يَحۡزَنُ، مصدر حَزَنًا وَحُزۡنًا، دکھی ہونا، غمگین ہونا (وہ غمگین ہوں گے)

اَللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيۡءٍ	اللہ ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے

اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام ہے (اللہ) خَالِقُ، خَلْقٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (پیدا کرنے والا)

كُلِّ شَيْءٍ (كُلِّ، شَيْءٍ) كُلِّ، مضاف، ہر، شَيْءٍ، مضاف الیہ، چیز کا (ہر چیز کا)

وَّهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ۝٦٢	اور وہ ہر چیز پر نگہبان ہے

وَّ، حرف عطف (اور) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ)

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ (عَلٰى، كُلِّ، شَيْءٍ) عَلٰى، حرف جار، پر، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، شَيْءٍ، مضاف الیہ، چیز (ہر چیز پر) وَّكِيْلٌ، وَكْلٌ، مصدر سے صفت مشبہ (نگہبان)

لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ	اسی کے پاس آسمانوں اور زمین کی کنجیاں ہیں

لَهٗ (لَ، هٗ) لَ، حرف جار، کے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، اسی، ضمیر کا مرجع، اللہ، ہے (اسی کے)

مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ (مَقَالِيْدُ، اَلسَّمٰوٰتِ) مَقَالِيْدُ، مضاف، کنجیاں، واحد، مَقْلِيْدٌ، اَلسَّمٰوٰتِ، مضاف الیہ، آسمانوں کی، واحد، اَلسَّمَآءُ (آسمانوں کی کنجیاں) وَ، حرف عطف (اور) اَلْاَرْضِ (زمین)

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝٦٣ ع	اور وہ لوگ جنہوں نے اللہ کی آیات کا انکار کیا وہی لوگ ہی خسارہ اٹھانے والے ہیں

ع ٦ ١١ ٢

وَ، حرف عطف (اور) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے) كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ مصدر كُفْرًا وَكُفْرَانًا، کفر کرنا، انکار کرنا (انہوں نے انکار کیا)

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ (بِ، اٰيٰتِ، اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، کا، اٰيٰتِ، مجرور، مضاف، آیات، واحد، اٰيَةٌ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی آیات کا) اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع مذکر بعید (وہی لوگ) هُمُ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

اَلْخٰسِرُوْنَ، خُسْرَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (خسارہ اٹھانے والے) واحد، اَلْخَاسِرُ،

قُلْ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَاْمُرُوْٓنِّيْٓ اَعْبُدُ اَيُّهَا الْجٰهِلُوْنَ ۝٦٤	آپ کہہ دیجئے اے جاہلو! پھر کیا تم مجھے حکم دیتے ہو کہ میں غیر اللہ کی عبادت کروں

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

اَفَغَيْرَ اللّٰهِ (اَ، فَ، غَيْرَ، اللّٰهِ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، پھر، غَيْرَ، مضاف، سوا، علاوہ، غیر، اللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ (پھر کیا غیر اللہ) تَاْمُرُوْٓنِّيْٓ اصل میں، تَاْمُرُوْنَنِيْ، تھا، نون پر شد ادغام کی وجہ سے ہے (تَاْمُرُوْنَ، نِ، یْ) تَاْمُرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَمَرَ يَاْمُرُ، مصدر اَمْرًا، حکم دینا، تم حکم دیتے ہو، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (تم مجھے حکم دیتے ہو)

اَعْبُدُ، فعل مضارع واحد متکلم عَبَدَ يَعْبُدُ، مصدر عِبَادَةٌ، عبادت کرنا (میں عبادت کروں)

اَيُّهَا الْجٰهِلُوْنَ (اَيُّهَا، اَلْجٰهِلُوْنَ) يَا، حرف ندا، اے، محذوف ہے، اَيُّهَا، منادیٰ پر جب، اَلْ، داخل ہو تو مذکر کیلئے يَا، کے ساتھ، اَيُّهَا، بڑھا دیا جاتا ہے، اَلْجٰهِلُوْنَ، منادیٰ، جاہلو، واحد، اَلْجَاهِلُ (اے جاہلو)

وَلَقَدْ اُوْحِيَ اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ	اور بلاشبہ یقیناً آپ کی طرف وحی کی گئی ہے اور ان (پیغمبروں) کی طرف جو آپ سے پہلے تھے

وَلَقَدْ (وَ، لَ، قَدْ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، لام تاکید، بلاشبہ، قَدْ، حرف تحقیق، یقیناً (اور بلاشبہ یقیناً)

اُوْحِيَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَوْحٰى يُوْحِيْ، مصدر اِيْحَآءٌ، وحی کرنا (وحی کی گئی ہے)

اِلَيْكَ (اِلٰى، كَ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ کی طرف)

وَ، حرف عطف (اور) اِلَى الَّذِيْنَ (اِلٰى، اَلَّذِيْنَ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، اَلَّذِيْنَ، مجرور، اسم موصول، وہ جو (ان کی طرف جو) مِنْ قَبْلِكَ (مِنْ، قَبْلِ، كَ) مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلِ، مجرور، مضاف، قبل، پہلے، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ سے پہلے)

لَئِنْ اَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۶۵﴾	بلاشبہ اگر آپ نے شریک ٹھہرایا (تو) یقیناً آپ کا عمل ضرور ضائع ہو جائے گا اور ضرور بالضرور آپ خسارہ اٹھانے والوں میں سے ہو جائیں گے

لَئِنْ (لَ، اِنْ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ، اِنْ، شرطیہ، اگر (بلاشبہ اگر) اَشْرَكْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر اَشْرَكَ يُشْرِكُ، مصدر اِشْرَاكًا، شرک کرنا، شریک ٹھہرانا (آپ نے شریک ٹھہرایا)

لَيَحْبَطَنَّ (لَ،يَحْبَطَنَّ) لَ،لام تاکید، یقیناً،يَحْبَطَنَّ، فعل مضارع مؤکّد بانون تاکید ثقیلہ واحد مذکر غائب حَبِطَ يَحْبَطُ، مصدر حَبْطًا،اکارت ہونا، ضائع ہونا، برباد ہونا (یقیناً وہ ضرور ضائع ہو جائے گا) عَمَلُكَ (عَمَلُ،كَ) عَمَلُ، مضاف، عمل،كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کا (آپ کا عمل) وَ، حرف عطف (اور) لَتَكُوْنَنَّ (لَ،تَكُوْنَنَّ) لَ،لام تاکید، ضرور،تَكُوْنَنَّ، فعل مضارع مؤکّد بانون تاکید ثقیلہ واحد مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا،ہونا، ضرور آپ ہو جائیں گے (ضرور بالضرور آپ ہو جائیں گے) مِنَ الْخٰسِرِيْنَ (مِنْ،اَلْخٰسِرِيْنَ) مِنْ، حرف جار، سے،اَلْخٰسِرِيْنَ، مجرور، خُسْرَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، خسارہ اٹھانے والے (خطاب اگرچہ نبی ﷺ سے ہے جو شرک سے پاک اور آئندہ کیلئے محفوظ تھے اور ان سے ارتکاب شرک کا کوئی امکان نہیں تھا لیکن دراصل امت کو سمجھانا مقصود ہے) واحد،اَلْخَاسِرُ (خسارہ اٹھانے والوں میں سے)

بَلِ اللّٰهَ فَاعْبُدْ وَ كُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿٦٦﴾	بلکہ اللہ ہی کی پھر آپ عبادت کریں اور آپ شکر کرنے والوں میں سے ہو جائیں

بَلِ،اصل میں،بَلْ، ہے وصل کی وجہ سے لام کے نیچے زیر آئی ہے، حرف اضراب (بلکہ)

اَللّٰهَ (اللہ) فَاعْبُدْ (فَ،اُعْبُدْ) فَ، حرف عطف، پھر،اُعْبُدْ، فعل امر واحد مذکر حاضر عَبَدَ يَعْبُدُ، مصدر عِبَادَةٌ، عبادت کرنا، آپ عبادت کریں (پھر آپ عبادت کریں)

وَ، حرف عطف (اور) كُنْ، فعل ناقص امر واحد مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا،ہونا (آپ ہو جائیں) مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ (مِّنْ،اَلشّٰكِرِيْنَ) مِّنْ، حرف جار، سے،اَلشّٰكِرِيْنَ، مجرور،شُكْرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، شکر کرنے والے، شکر گزاروں (شکر کرنے والوں میں سے)

وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ۖ	اور انہوں نے اللہ کی قدر نہ کی جو اس کی قدر کا حق ہے

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہ) قَدَرُوا اللّٰهَ (قَدَرُوْا،اَللّٰهَ) قَدَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَدَرَ يَقْدِرُ، مصدر قَدْرًا، قدر کرنا، انہوں نے قدر کی،اَللّٰهَ،اللہ (انہوں نے اللہ کی قدر کی)

حَقَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب حَقَّ یَحِقُّ، مصدر حَقًّا، حق ہونا (وہ حق ہے)
قَدْرِہٖ (قَدْرِ، ہٖ) قَدْرِ، مضاف، قدر، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی، ضمیر کا مرجع، اللّٰہَ، ہے (اس کی قدر)

وَالْاَرْضُ جَمِیْعًا قَبْضَتُهٗ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِیّٰتٌۢ بِیَمِیْنِهٖ ؕ	حالانکہ قیامت کے دن ساری زمین اس کی مٹھی میں ہوگی اور (سارے) آسمان اس کے دائیں ہاتھ پر لپیٹے ہوئے ہوں گے

وَ الْاَرْضُ (وَ، اَلْاَرْضُ) وَ، حالیہ، حالانکہ، اَلْاَرْضُ، زمین (حالانکہ زمین)
جَمِیْعًا، جَمْعٌ، مصدر سے بمعنی، اَلْمَجْمُوْعُ (سب کی سب، ساری)
قَبْضَتُهٗ (قَبْضَتُ، هٗ) قَبْضَتُ، مضاف، مٹھی میں ہونا، اختیار کامل، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی، ضمیر کا مرجع، اللّٰہَ، ہے (اس کی مٹھی میں)
یَوْمَ الْقِیٰمَةِ (یَوْمَ، اَلْقِیٰمَةِ) یَوْمَ، مضاف، ظرف زمان، دن، اَلْقِیٰمَةِ، مضاف الیہ، قیامت کے (قیامت کے دن) وَ السَّمٰوٰتُ (وَ، اَلسَّمٰوٰتُ) وَ، حرف عطف، اور، اَلسَّمٰوٰتُ، آسمانوں، واحد، اَلسَّمَآءُ (اور آسمانوں) مَطْوِیّٰتٌ، طَیٌّ، مصدر سے اسم مفعول جمع مؤنث (لپیٹے ہوئے) واحد، مَطْوِیَّةٌ،
بِیَمِیْنِهٖ (بِ، یَمِیْنِ، هٖ) بِ، حرف جار بمعنی عَلٰی، پر، یَمِیْنِ، مجرور، مضاف، دائیں سمت، دائیں ہاتھ، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع، اللّٰہَ، ہے (اس کے دائیں ہاتھ پر)

سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰی عَمَّا یُشْرِکُوْنَ ﴿۶۷﴾	وہ پاک ہے اور وہ بلند و برتر ہے اس سے جو وہ شریک ٹھہراتے ہیں

سُبْحٰنَهٗ (سُبْحٰنَ، هٗ) سُبْحٰنَ، مضاف، مصدر ہے بمعنی، پاکی بیان کرنے کے، پاک ہے، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ، ضمیر کا مرجع، اللّٰہَ، ہے (وہ پاک ہے) وَ، حرف عطف (اور)
تَعٰلٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَعَالٰی یَتَعَالٰی، مصدر تَعَالِیٌ، بلند و برتر ہونا، بہت بلند ہونا (وہ بلند و برتر ہے) عَمَّا (عَنْ، مَا) عَنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصولہ، جو (اس سے جو)

يُشْرِكُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَشْرَكَ يُشْرِكُ، مصدر اِشْرَاكٌ، شریک ٹھہرانا، شریک کرنا (وہ شریک ٹھہراتے ہیں)

وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَصَعِقَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ؕ	اور صُور میں پھونکا جائے گا تو جو آسمانوں میں اور جو زمین میں ہوں گے وہ مر کر گر جائیں گے مگر جسے اللہ چاہے گا

وَ، حرف عطف (اور) نُفِخَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب نَفَخَ يَنْفُخُ، مصدر نَفْخٌ، منہ سے پھونک مارنا، پھونکنا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ پھونکا جائے گا) فِي الصُّوْرِ (فِيْ، اَلصُّوْرِ) فِيْ، حرف جار، میں، اَلصُّوْرِ، مجرور، صور (صور میں) فَصَعِقَ (فَ، صَعِقَ) فَ، حرف عطف، تو، صَعِقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب صَعِقَ يَصْعَقُ، مصدر صَعْقًا، گرج کے صدمے سے بے ہوش ہو کر گر پڑنا، مر کر گر جانا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ مر کر گر جائیں گے) مَنْ، اسم موصول (جو)

فِي السَّمٰوٰتِ (فِيْ، اَلسَّمٰوٰتِ) فِيْ، حرف جار، میں، اَلسَّمٰوٰتِ، مجرور، آسمانوں، واحد، اَلسَّمَآءُ (آسمانوں میں) وَ، حرف عطف (اور) مَنْ، اسم موصول (جو)

فِي الْاَرْضِ (فِيْ، اَلْاَرْضِ) فِيْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں) اِلَّا، حرف استثنا (مگر) مَنْ، اسم موصول (جسے) شَآءَ اللّٰهُ (شَآءَ، اَللّٰهُ) شَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْٓئَةٌ، چاہنا، ترجمہ بحوالہ قیامت، وہ چاہے گا، اَللّٰهُ، فاعل ہے (اللہ چاہے گا)

ثُمَّ نُفِخَ فِيْهِ اُخْرٰى فَاِذَا هُمْ قِيَامٌ يَّنْظُرُوْنَ ۝۶۸	پھر اُس (صُور) میں دوسری بار پھونکا جائے تو اچانک وہ کھڑے ہو کر دیکھ رہے ہوں گے

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) نُفِخَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب نَفَخَ يَنْفُخُ، مصدر نَفْخًا، منہ سے پھونک مارنا، پھونکنا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ پھونکا جائے گا) فِيْهِ (فِيْ، هِ) فِيْ، حرف جار، میں، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَلصُّوْرِ، ہے (اس میں) اُخْرٰى، اٰخِرُ، کی مؤنث (دوسری

بار، دوبارہ) فَاِذَا (فَ، اِذَا) فَ، حرف عطف، تو، اِذَا، مفاجاتیہ، اچانک، یکایک، ایک دم (تو اچانک)
هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ) قِيَامٌ، مصدر ہے (کھڑے ہونا، کھڑے ہو کر)
يَّنۡظُرُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب نَظَرَ يَنۡظُرُ، مصدر نَظۡرًا، دیکھنا (وہ دیکھ رہے ہوں گے)

وَ اَشۡرَقَتِ الۡاَرۡضُ بِنُوۡرِ رَبِّهَا وَ وُضِعَ الۡكِتٰبُ وَجِآىۡءَ بِالنَّبِيّٖنَ وَ الشُّهَدَآءِ وَقُضِىَ بَيۡنَهُمۡ بِالۡحَـقِّ وَ هُمۡ لَا يُظۡلَمُوۡنَ ﴿۶۹﴾	اور زمین اپنے رب کے نور سے چمک اُٹھے گی اور (اعمال کی) کتاب کھول کر رکھ دی جائے گی اور نبیوں کو اور گواہوں کو لایا جائے گا اور ان کے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائیگا اور وہ ظلم نہیں کیے جائیں گے

وَ، حرف عطف (اور) اَشۡرَقَتِ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب اَشۡرَقَ يُشۡرِقُ، مصدر اِشۡرَاقًا، روشن ہونا، چمک اٹھنا، جگمگا اٹھنا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ چمک اٹھے گی) اَلۡاَرۡضُ (زمین)
بِنُوۡرِ (بِ، نُوۡرِ) بِ، حرف جار، سے، نُوۡرِ، مجرور، نور (نور سے) رَبِّهَا (رَبِّ، هَا) رَبِّ، مضاف، رب، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اپنے، ضمیر کا مرجع، اَلۡاَرۡضُ، ہے (اپنے رب کے)
وَ، حرف عطف (اور) وُضِعَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب وَضَعَ يَضَعُ، مصدر وَضۡعًا، رکھنا، ترجمہ بحوالہ قیامت ((کھول کر) رکھ دی جائے گی) اَلۡكِتٰبُ (لکھنا، لکھی ہوئی تحریر، کتاب)
وَ، حرف عطف (اور) جِآىۡءَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب جَآءَ يَجِىۡٓءُ، مصدر مَجِىۡٓءٌ، آنا، بعد کا لفظ با سے شروع ہو رہا ہے، ترجمہ، لانا ہوگا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ لایا جائے گا)
بِالنَّبِيّٖنَ (بِ، اَلنَّبِيّٖنَ) بِ، حرف جار، کو، اَلنَّبِيّٖنَ، مجرور، صیغہ صفت معرفہ، پیغمبروں، نبیوں، واحد، اَلنَّبِىُّ (نبیوں کو) وَ، حرف عطف (اور) اَلشُّهَدَآءِ، (گواہوں) واحد، شَهِيۡدٌ، وَ، حرف عطف (اور) قُضِىَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب قَضٰى يَقۡضِىۡ، مصدر قَضۡيًا وَّ قَضَاءٌ، فیصلہ کرنا، ترجمہ بحوالہ قیامت (فیصلہ کر دیا جائے گا) بَيۡنَهُمۡ (بَيۡنَ، هُمۡ) بَيۡنَ، مضاف، درمیان، هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کے درمیان)

بِالْحَقِّ(بِ، اَلْحَقِّ)بِ، حرف جار، کے ساتھ ،اَلْحَقِّ، مجرور، سچ، حق (حق کے ساتھ)

وَ، حرف عطف (اور) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ) لَا يُظْلَمُوْنَ، فعل مضارع منفی مجہول جمع مذکر غائب ظَلَمَ يَظْلِمُ، مصدر ظُلْمًا، ظلم کرنا (وہ ظلم نہیں کئے جائیں گے)

وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ۟	اور ہر شخص کو پورا پورا بدلہ دیا جائے گا جو اس نے عمل کیا اور وہ اس کو زیادہ جاننے والا ہے جو وہ کرتے ہیں

ع ۷ ۴

وَ، حرف عطف (اور) وُفِّيَتْ، فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب وَفّٰى يُوَفِّيْ، مصدر تَوْفِيَةٌ، پورا حق دینا، پورا پورا بدلہ دینا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ پورا پورا بدلہ دیا جائے گا)

كُلُّ نَفْسٍ(كُلُّ، نَفْسٍ)كُلُّ، مضاف، ہر، نَفْسٍ، مضاف الیہ، نفس، جان، شخص (ہر شخص کو)

مَّا، موصولہ (جو) عَمِلَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب، مرجع نَفْسٍ، ہے عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (اس نے عمل کیا) وَ، حرف عطف (اور) هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (وہ)

اَعْلَمُ ،عِلْمٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ جاننے والا)

بِمَا(بِ، مَا)بِ، حرف جار، کو، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس کو جو)

يَفْعَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب فَعَلَ يَفْعَلُ، مصدر فِعْلًا، کرنا (وہ کرتے ہیں)

وَسِيْقَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى جَهَنَّمَ زُمَرًا ؕ	اور اُن لوگوں کو جنہوں نے کفر کیا گروہ در گروہ دوزخ کی طرف ہانکا جائے گا

وَ، حرف عطف (اور) سِيْقَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب سَاقَ يَسُوْقُ، مصدر سَوْقًا، جانور کو ہانکنا، بادلوں کو چلانا، ہانکنا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ ہانکا جائے گا)

اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کو جنہوں نے) كَفَرُوْٓا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا وَّ كُفْرَانًا، کفر کرنا (انہوں کے کفر کیا) اِلٰى جَهَنَّمَ (اِلٰى، جَهَنَّمَ)اِلٰى، حرف جار، کی طرف، جَهَنَّمَ، مجرور، جہنم، دوزخ (دوزخ کی طرف) زُمَرًا (جھتے جھتے، گروہ در گروہ) واحد، زُمْرَةٌ،

حَتّٰۤى اِذَا جَآءُوْهَا فُتِحَتْ اَبْوَابُهَا وَ قَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَاۤ اَلَمْ يَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَتْلُوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِ رَبِّكُمْ وَ يُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ؕ	یہاں تک کہ جب وہ اس (دوزخ) کے پاس آئیں گے اس کے دروازے کھول دیئے جائیں گے اور ان سے اس کے نگران کہیں گے کیا تمہارے پاس تم میں سے رسول نہیں آئے جو تم پر تمہارے رب کی آیات پڑھتے ہوں اور وہ تمہیں تمہارے اس دن کی ملاقات سے ڈراتے ہوں

حَتّٰۤى، حرف غایت (یہاں تک کہ) اِذَا، ظرف زمان مستقبل متضمن بمعنی شرط (جب)

جَآءُوْهَا (جَآءُوْ، هَا) جَآءُوْ، فعل ماضی جمع مذکر غائب جَآءَ يَجِيْءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ، وہ آئیں گے، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع، جَهَنَّمَ، ہے (وہ اس کے پاس آئیں گے) فُتِحَتْ، فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب فَتَحَ يَفْتَحُ، مصدر فَتْحًا، کھولنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ کھول دیا جائے گا) اَبْوَابُهَا (اَبْوَابُ، هَا) اَبْوَابُ، مضاف، دروازے، واحد، بَابٌ، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع، جَهَنَّمَ، ہے (اس کے دروازے)

وَ، حرف عطف (اور) قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ کہے گا) لَهُمْ (لَ، هُمْ) لَ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے) خَزَنَتُهَاۤ (خَزَنَتُ، هَا) خَزَنَتُ، مضاف، داروغے، نگران، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع، جَهَنَّمَ، ہے (اس کے نگران)

اَلَمْ يَاْتِكُمْ (اَ، لَمْ يَاْتِ، كُمْ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، لَمْ يَاْتِ، فعل مضارع نفی جحد بلم واحد مذکر غائب اَتٰى يَاْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ نہیں آیا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (کیا تمہارے پاس نہیں آیا) رُسُلٌ، جمع مکسر (رسولوں) واحد، رَسُوْلٌ،

مِّنْكُمْ (مِنْ، كُمْ) مِّنْ، حرف جار، سے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم میں سے)

يَتْلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب تَلَا يَتْلُوْ، مصدر تِلَاوَةٌ، تلاوت کرنا، پڑھ کر سنانا، پڑھنا (وہ پڑھتے

ہوں) عَلَيْكُمْ (عَلٰى، كُمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)

اٰيٰتِ رَبِّكُمْ (اٰيٰتِ، رَبِّ، كُمْ) اٰيٰتِ، مضاف، آیات، واحد، اٰيَةٌ، رَبِّ، مضاف الیہ، مضاف، رب، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے رب کی آیات) وَ، حرف عطف (اور)

يُنْذِرُوْنَكُمْ (يُنْذِرُوْنَ، كُمْ) يُنْذِرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَنْذَرَ يُنْذِرُ، مصدر اِنْذَارٌ، ڈرانا، وہ ڈراتے ہوں، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ تمہیں ڈراتے ہوں)

لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا (لِقَآءَ، يَوْمِ، كُمْ، هٰذَا) لِقَآءَ، حاصل مصدر، مضاف، ملاقات، يَوْمِ، مضاف الیہ، مضاف، دن، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے، هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، اِس (تمہارے اس دن کی ملاقات)

قَالُوْا بَلٰى وَلٰكِنْ حَقَّتْ كَلِمَةُ الْعَذَابِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۝	وہ کہیں گے کیوں نہیں (آئے تھے) اور لیکن عذاب کی بات کافروں پر ثابت ہو گئی

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ کہیں گے)

بَلٰى، حرف ایجاب (کیوں نہیں) وَ، حرف عطف (اور) لٰكِنْ، حرف استدراک (لیکن)

حَقَّتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب حَقَّ يَحِقُّ، مصدر حَقًّا، حقیقی ہونا، سچ ہونا، ثابت ہونا (وہ ثابت ہو گئی) كَلِمَةُ الْعَذَابِ (كَلِمَةُ، اَلْعَذَابِ) كَلِمَةُ، مضاف، بات، اَلْعَذَابِ، مضاف الیہ، عذاب کی (عذاب کی بات) عَلَى الْكٰفِرِيْنَ (عَلٰى، اَلْكٰفِرِيْنَ) عَلٰى، حرف جار، پر، اَلْكٰفِرِيْنَ، مجرور، كُفْرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، کفر کرنے والے، کافروں، واحد، اَلْكَافِرُ (کافروں پر)

قِيْلَ ادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ج	کہا جائے گا تم جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ (تم) اس میں ہمیشہ رہنے والے ہو

قِيْلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، ترجمہ بحوالہ قیامت (کہا جائے گا)

اُدْخُلُوْٓا، فعل امر جمع مذکر حاضر دَخَلَ يَدْخُلُ، مصدر دُخُوْلًا، داخل ہونا (تم داخل ہو جاؤ)

اَبْوَابَ جَهَنَّمَ (اَبْوَابَ، جَهَنَّمَ) اَبْوَابَ، مضاف، دروازوں، واحد، بَابٌ، جَهَنَّمَ، مضاف الیہ، جہنم کے (جہنم کے دروازوں) خٰلِدِیْنَ، خُلُوْدٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ہمیشہ رہنے والے) واحد، خَالِدٌ، فِیْهَا (فِیْ، هَا) فِیْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، جَهَنَّمَ، ہے (اس میں)

فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ۝	پس تکبر کرنے والوں کا ٹھکانہ برا ہے

فَبِئْسَ (فَ، بِئْسَ) فَ، حرف عطف، پس، بِئْسَ، فعل ذم، ماضی واحد مذکر غائب، اس کا فعل مضارع نہیں آتا، برا ہے (پس برا ہے) مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ (مَثْوَى، اَلْمُتَكَبِّرِيْنَ) مَثْوَى، مضاف، ثُوَآءٌ، مصدر سے ظرف مکان، ٹھکانہ، مدت تک ٹھہرنے کا مقام، اَلْمُتَكَبِّرِيْنَ، مضاف الیہ، تَكَبُّرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، تکبر کرنے والوں کا، واحد، اَلْمُتَكَبِّرُ (تکبر کرنے والوں کا ٹھکانہ)

وَسِيْقَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ اِلَى الْجَنَّةِ زُمَرًا ؕ	اُن لوگوں کو جو اپنے رب سے ڈر گئے گروہ در گروہ جنت کی طرف لے جایا جائے گا

وَ، حرف عطف (اور) سِيْقَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب سَاقَ يَسُوْقُ، مصدر سَوْقًا، جانور کو ہانکنا، بادلوں کو چلانا، ہانکنا، لے جانا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ لے جایا جائے گا)
اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کو جو) اِتَّقَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِتَّقٰى يَتَّقِيْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، پرہیز گاری اختیار کرنا (وہ ڈر گئے) رَبَّهُمْ (رَبَّ، هُمْ) رَبَّ، مضاف، رب، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے رب) اِلَى الْجَنَّةِ (اِلٰى، اَلْجَنَّةِ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، اَلْجَنَّةِ، مجرور، جنت (جنت کی طرف) زُمَرًا (جتھے جتھے، گروہ در گروہ) واحد، زُمْرَةٌ،

حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْهَا وَفُتِحَتْ اَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا	یہاں تک کہ جب وہ اس کے پاس آئیں گے اور اس کے دروازوں کو کھول دیا جائے گا اور اس کے نگران اُن سے کہیں گے تم پر سلام ہو تم اچھے رہے پس تم اس میں داخل

خٰلِدِيْنَ ﴿۷۳﴾	ہو جاؤ، ہمیشہ رہنے والے

حَتّٰٓى، حرف جار، حرف غایت (یہاں تک کہ) اِذَا، ظرف مستقبل متضمن بمعنی شرط (جب)
جَآءُوْهَا (جَآءُوْ، هَا) جَآءُوْ، فعل ماضی جمع مذکر غائب جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ، وہ آئیں گے، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع، اَلْجَنَّةِ، ہے (وہ اس کے پاس آئیں گے) وَ، حرف عطف (اور) فُتِحَتْ، فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب فَتَحَ يَفْتَحُ، مصدر فَتْحًا، کھولنا (وہ کھول دیا جائے گا) اَبْوَابُهَا (اَبْوَابُ، هَا) اَبْوَابُ، مضاف، دروازں، واحد، بَابٌ، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع، اَلْجَنَّةِ، ہے (اس کے دروازوں)
وَ، حرف عطف (اور) قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ کہے گا) لَهُمْ (لَ، هُمْ) لَ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے)
خَزَنَتُهَآ (خَزَنَتُ، هَا) خَزَنَتُ، مضاف، داروغے، نگہبان، نگران، واحد، خَازِنٌ، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع، اَلْجَنَّةِ، ہے (اس کے نگران)
سَلٰمٌ، مصدر ہے، آفات سے سلامت رہنا اور ان سے چھٹکارا پانا (سلامتی، امان، سلام)
عَلَيْكُمْ (عَلٰى، كُمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)
طِبْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر طَابَ يَطِيْبُ، مصدر طِيْبٌ، اچھا ہونا، اچھا رہنا، پاکیزہ رہنا (تم اچھے رہے) فَادْخُلُوْهَا (فَ، اُدْخُلُوْ، هَا) فَ، حرف عطف، پس، اُدْخُلُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر دَخَلَ يَدْخُلُ، مصدر دُخُوْلًا، داخل ہونا، تم داخل ہو جاؤ، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع، اَلْجَنَّةِ، ہے (پس تم اس میں داخل ہو جاؤ)
خٰلِدِيْنَ، خُلُوْدًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ہمیشہ رہنے والے) واحد، خَالِدٌ،

وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ صَدَقَنَا وَعْدَهٗ وَاَوْرَثَنَا الْاَرْضَ نَتَبَوَّاُ مِنَ	اور وہ کہیں گے سب تعریف اللہ کیلئے ہے جس نے ہم سے اپنا وعدہ سچا کیا اور اس نے ہمیں (اس) زمین کا

الْجَنَّةِ حَيْثُ نَشَآءُ ۚ	وارث بنایا اور ہم جنت میں سے جہاں چاہیں قیام کریں

وَ، حرف عطف (اور) قَالُوا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ کہیں گے) اَلْحَمْدُ (اَلْ، حَمْدُ) اَلْ، حرف تعریف، نکرہ کو معرفہ بنانے کیلئے آتا ہے، سب،

حَمْدُ (تعریف) اللہ کی فضیلت اور ثنا کو حمد کہتے ہیں، ثنا، تعریف (سب تعریف)

لِلّٰهِ (لِ، اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کیلئے) اَلَّذِیْ، اسم موصول واحد مذکر (جس نے)

صَدَقَنَا (صَدَقَ، نَا) صَدَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب صَدَقَ یَصْدِقُ، مصدر صِدْقًا، سچ ہونا، سچا کرنا، اس نے سچا کیا، نَا، ضمیر جمع متکلم ہم (اس نے ہم سے سچا کیا)

وَعْدَهٗ (وَعْدَ، هٗ) وَعْدَ، مضاف، وعدہ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنا (اپنا وعدہ)

وَ، حرف عطف (اور) اَوْرَثَنَا (اَوْرَثَ، نَا) اَوْرَثَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَوْرَثَ یُوْرِثُ، مصدر اِیْرَاثٌ، وارث بنانا، اس نے وارث بنایا، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں (اس نے ہمیں وارث بنایا)

اَلْاَرْضَ (زمین) نَتَبَوَّاُ، فعل مضارع جمع متکلم تَبَوَّاَ یَتَبَوَّاُ، مصدر تَبَوُّءٌ، آباد ہونا، سکونت پذیر ہونا، قیام کرنا (ہم قیام کریں) مِنَ الْجَنَّةِ (مِنْ، اَلْجَنَّةِ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلْجَنَّةِ، مجرور، جنت (جنت میں سے) حَیْثُ، ظرف مکان (جہاں، جس جگہ)

نَشَآءُ، فعل مضارع جمع متکلم شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیْٓئَةٌ، چاہنا (ہم چاہیں)

فَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِیْنَ ۝	پس عمل کرنے والوں کا اچھا اجر ہے

فَنِعْمَ (فَ، نِعْمَ) فَ، حرف عطف، پس، نِعْمَ، فعل مدح، ماضی واحد مذکر، اس کے دوسرے صیغے نہیں ہوتے، اچھا ہے (پس اچھا ہے)

اَجْرُ الْعٰمِلِیْنَ (اَجْرُ، اَلْعٰمِلِیْنَ) اَجْرُ، مضاف، اجر، صلہ، بدلہ، اَلْعٰمِلِیْنَ، مضاف الیہ، عَمَلٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، عمل کرنے والوں کا (عمل کرنے والوں کا اجر)

وَتَرَى الْمَلٰٓئِكَةَ حَآفِّیْنَ مِنْ حَوْلِ	اور آپ فرشتوں کو دیکھیں گے وہ عرش کے ارد گرد

الْعَرْشِ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ ۚ	گھیرا ڈالے ہوئے اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کر رہے ہوں گے

وَ، حرف عطف (اور) تَرَى، فعل مضارع واحد مذکر حاضر رَاٰى يَرٰى، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا (آپ دیکھیں گے) اَلْمَلٰٓئِكَةَ (فرشتوں) واحد، اَلْمَلَكُ، حَآفِّيْنَ، حَفٌّ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (گھیرا ڈالنے والے، گھیرا ڈالے ہوئے) مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ (مِنْ، حَوْلِ، اَلْعَرْشِ) مِنْ، حرف جار، سے، حَوْلِ، مجرور، مضاف، مصدر ہے، ارد گرد، اَلْعَرْشِ، مضاف الیہ، عرش کے (عرش کے ارد گرد سے)

يُسَبِّحُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب سَبَّحَ يُسَبِّحُ، مصدر تَسْبِيْحًا، تسبیح کرنا (وہ تسبیح کر رہے ہوں گے) بِحَمْدِ (بِ، حَمْدِ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، حَمْدِ، مجرور، حمد (حمد کے ساتھ)

رَبِّهِمْ (رَبِّ، هِمْ) رَبِّ، مضاف، رب، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے رب کی)

وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَقِيْلَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۵﴾	اور اُن کے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا اور کہا جائے گا سب تعریف اللہ کیلئے ہے (جو) تمام جہانوں کا رب ہے

ع ۸ ۵

وَ، حرف عطف (اور) قُضِيَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب قَضٰى يَقْضِي، مصدر قَضْيٌ وَ قَضَآءٌ، فیصلہ کرنا، ترجمہ بحوالہ قیامت (فیصلہ کر دیا جائے گا) بَيْنَهُمْ (بَيْنَ، هُمْ) بَيْنَ، مضاف، درمیان، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے درمیان) بِالْحَقِّ (بِ، اَلْحَقِّ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلْحَقِّ، مجرور، حق، سچ (حق کے ساتھ) وَ، حرف عطف (اور)

قِيْلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، ترجمہ بحوالہ قیامت (کہا جائے گا)

الْحَمْدُ (اَلْ، حَمْدُ) اَلْ، حرف تعریف، سب، تمام، حَمْدُ، تعریف (سب تعریف)

لِلّٰهِ (لِ، اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کیلئے)

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ (رَبِّ، اَلْعٰلَمِيْنَ) رَبِّ، مضاف، رب، اَلْعٰلَمِيْنَ، مضاف الیہ، تمام جہانوں کا (تمام جہانوں کا رب)

اٰیَاتُھَا: ۸۵	سُوْرَۃُ الْمُؤْمِنِ مَکِّیَّۃٌ	رُکُوْعَاتُھَا: ۹

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

حٰمٓ ﴿۱﴾	حا، میم

حٰمٓ، حا، میم، حروف مقطعات ہیں،

تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿۲﴾	کتاب (قرآن) کا نازل کرنا اللہ کی طرف سے ہے (جو) بڑا غالب، خوب جاننے والا ہے

تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ (تَنْزِيْلُ، اَلْكِتٰبِ) تَنْزِيْلُ، مضاف، مصدر ہے، اتارنا، نازل کرنا،

اَلْكِتٰبِ، مضاف الیہ، کتاب کا یعنی قرآن مجید کا (کتاب (قرآن) کا نازل کرنا)

مِنَ اللّٰهِ (مِنْ، اَللّٰهِ) مِنْ، حرف جار بمعنی اِلٰی، کی طرف سے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کی طرف سے)

اَلْعَزِيْزِ، اللہ کا صفاتی نام، عِزَّةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت زبردست، بڑا غالب)

اَلْعَلِيْمِ، اللہ کا صفاتی نام، عِلْمًا، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

غَافِرِ الذَّنْبِ وَ قَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ۙ ذِي الطَّوْلِ ؕ	گناہ بخشنے والا اور توبہ قبول کرنے والا، سخت سزا دینے والا فضل والا ہے

غَافِرِ الذَّنْبِ (غَافِرِ، اَلذَّنْبِ) غَافِرِ، مضاف، مَغْفِرَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، معاف کرنے والا، بخشنے والا، اَلذَّنْبِ، مضاف الیہ، گناہ (گناہ بخشنے والا) وَ، حرف عطف (اور)

قَابِلِ التَّوْبِ (قَابِلِ، اَلتَّوْبِ) قَابِلِ، مضاف، قَبُوْلًا، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، قبول کرنے والا، اَلتَّوْبِ، مضاف الیہ، توبہ (توبہ قبول کرنے والا)

شَدِيْدِ الْعِقَابِ، شَدِيْدِ، شَدٌّ، سے بمعنی فاعل صفت مشبہ، سخت کرنے والا،

الْعِقَابِ، مضاف الیہ، اسم مصدر، سزا، عذاب کا، عقوبت (سخت سزا کرنے والا، سخت سزا دینے والا)

ذِی الطَّوْلِ (ذِیْ، اَلطَّوْلِ) ذِیْ، مضاف، صاحب، والا، اَلطَّوْلِ، مضاف الیہ، مصدر ہے، مال ودولت، تونگری، قدرت، فضل (فضل والا)

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ	اس کے سوا کوئی معبود نہیں

لَآ، نفی جنس کیلئے (نہیں) اِلٰهَ، لَا، کا اسم (کوئی معبود) اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوا)

هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ، اس کے) ضمیر کا مرجع، اللّٰہ، ہے۔

اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ③	اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے

اِلَيْهِ (اِلٰی، ہٖ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، ہِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، اسی، ضمیر کا مرجع، اللّٰہ، ہے (اسی کی طرف) اَلْمَصِيْرُ، مصدر ہے (لوٹ کر جانا)

مَا يُجَادِلُ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ اِلَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَلَا يَغْرُرْكَ تَقَلُّبُهُمْ فِي الْبِلَادِ ④	اللہ کی آیات میں جھگڑا نہیں کرتے مگر وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا تو ان کا شہروں میں چلنا پھرنا آپ کو دھوکے میں نہ ڈال دے

مَا، نافیہ (نہیں) يُجَادِلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب جَادَلَ يُجَادِلُ، مصدر مُجَادَلَةٌ، جھگڑا کرنا، صیغہ واحد بمعنی جمع کے ہے (وہ جھگڑا کرتے) فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ (فِيْ، اٰيٰتِ، اَللّٰهِ) فِيْ، حرف جار، میں، اٰيٰتِ، مجرور، مضاف، آیات، واحد، اٰيَةٌ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی آیات میں) اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوائے)

الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے) كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا (انہوں نے کفر کیا) فَلَا يَغْرُرْكَ (فَ، لَا يَغْرُرْ، كَ) فَ، حرف عطف، تو، لَا يَغْرُرْ، فعل نہی واحد مذکر غائب غَرَّ يَغُرُّ، مصدر غَرًّا وَّغُرُوْرًا، دھوکہ دینا، دھوکا میں ڈالنا، وہ دھوکے میں نہ ڈالے، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (تو وہ آپ کو دھوکے میں نہ ڈال دے)

تَقَلُّبُهُمْ (تَقَلُّبُ، هُمْ) تَقَلُّبُ، مضاف، مصدر ہے، آنا جانا، چلنا پھرنا، هُمْ، مضاف الیہ،

ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کا (اُن کا چلنا پھرنا)

فِی الْبِلَادِ (فِیْ، اَلْبِلَادِ) فِیْ، حرف جار، میں، اَلْبِلَادِ، مجرور، شہروں، واحد، اَلْبَلَدُ (شہروں میں)

کَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّ الْاَحْزَابُ مِنْۢ بَعْدِهِمْ	ان سے پہلے قوم نوح اور ان کے بعد کے گروہوں نے (اپنے رسولوں کو) جھٹلایا

کَذَّبَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب کَذَّبَ یُکَذِّبُ، مصدر تَکْذِیْبٌ، جھٹلانا (اس نے جھٹلایا)

قَبْلَهُمْ (قَبْلَ، هُمْ) قَبْلَ، مضاف، قبل، پہلے، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے پہلے)

قَوْمُ نُوْحٍ، قَوْمُ، مضاف، قوم، نُوْحٍ، مضاف الیہ، حضرت نوح (حضرت نوح کی قوم، قوم نوح)

وَّ، حرف عطف (اور) الْاَحْزَابُ، گروہوں، جتھوں، جماعتوں، واحد، اَلْحِزْبُ،

مِنْۢ بَعْدِهِمْ (مِنْ، بَعْدِ، هِمْ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعْدِ، مجرور، مضاف، بعد، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے بعد)

وَهَمَّتْ كُلُّ اُمَّةٍۭ بِرَسُوْلِهِمْ لِيَاْخُذُوْهُ وَجٰدَلُوْا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ فَاَخَذْتُهُمْ	اور ہر اُمّت نے اپنے رسول کے بارے میں ارادہ کیا کہ اُسے گرفتار کر لیں اور انہوں نے باطل کے ذریعے جھگڑا کیا تاکہ وہ اس کے ذریعے حق زائل کر دیں تو میں نے انہیں پکڑ لیا

وَ، حرف عطف (اور) هَمَّتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب هَمَّ یَهُمُّ، مصدر هَمًّا، خواہش کرنا، ارادہ کرنا، خیال کرنا (اس نے ارادہ کیا) كُلُّ اُمَّةٍ (كُلُّ، اُمَّةٍ) كُلُّ، مضاف، ہر، اُمَّةٍ، مضاف الیہ، امت، ہر وہ جماعت جس میں کوئی رابطہ مشترک ہو، جمع، اُمَمٌ (ہر امت) بِرَسُوْلِهِمْ (بِ، رَسُوْلِ، هِمْ) بِ، حرف جار، کے بارے میں، رَسُوْلِ، مجرور، مضاف، رسول، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے رسول کے بارے میں) لِيَاْخُذُوْهُ (لِ، يَاْخُذُوْا، هُ) لِ، لام تعلیل، ناصبہ، کہ، يَاْخُذُوْا، فعل مضارع منصوب جمع مذکر غائب اَخَذَ يَاْخُذُ، مصدر اَخْذًا، پکڑنا، گرفتار کرنا، وہ گرفتار کر لیں،

ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے، ضمیر کا مرجع، رَسُوۡلِ، ہے (کہ وہ اسے گرفتار کرلیں) وَ، حرف عطف (اور) جٰدَلُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب جَادَلَ یُجَادِلُ، مصدر مُجَادَلَۃٌ، جھگڑا کرنا (انہوں نے جھگڑا کیا) بِالۡبَاطِلِ (بِ، اَلۡبَاطِلِ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، پر، کے ذریعے، اَلۡبَاطِلِ، مجرور، باطل، بے بنیاد بات، جھوٹ (باطل کے ذریعے) لِیُدۡحِضُوۡا (لِ، یُدۡحِضُوۡا) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، یُدۡحِضُوۡا، فعل مضارع منصوب جمع مذکر غائب اَدۡحَضَ یُدۡحِضُ، مصدر اِدۡحَاضٌ، پھسلانا، زائل کرنا، وہ زائل کردیں (تاکہ وہ زائل کردیں)

بِہٖ (بِ، ہٖ) بِ، حرف جار، کے ذریعے، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے ذریعے) اَلۡحَقَّ (حق) فَاَخَذۡتُہُمۡ (فَ، اَخَذۡتُ، ہُمۡ) فَ، حرف عطف، تو، اَخَذۡتُ، فعل ماضی واحد متکلم اَخَذَ یَاۡخُذُ، مصدر اَخۡذًا، پکڑ لینا، میں نے پکڑ لیا، ہُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (تو میں نے انہیں پکڑ لیا)

فَکَیۡفَ کَانَ عِقَابِ ﴿۵﴾	پھر میرا عذاب کیسا تھا؟

فَکَیۡفَ (فَ، کَیۡفَ) فَ، حرف عطف، پھر، کَیۡفَ، حرف استفہام، کیسا (پھر کیسا)

کَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوۡنُ، مصدر کَوۡنًا، ہونا (وہ تھا)

عِقَابِ (عِقَابِ، یْ) عِقَابِ، مضاف، مصدر ہے، عذاب، سزا، یْ، مضاف الیہ، محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا عذاب)

وَ کَذٰلِکَ حَقَّتۡ کَلِمَتُ رَبِّکَ عَلَی الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡۤا اَنَّہُمۡ اَصۡحٰبُ النَّارِ ﴿۶﴾	اور اس طرح ان لوگوں پر آپ کے رب کی بات ثابت ہو گئی جنہوں نے کفر کیا بے شک وہی دوزخ والے ہیں

وقف النبی وقف لازم

وَ، حرف عطف (اور) کَذٰلِکَ (کَ، ذَالِکَ) کَ، حرف تشبیہ، مانند، طرح، ذٰلِکَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس (اس طرح) حَقَّتۡ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب حَقَّ یَحِقُّ، مصدر حَقًّا، سچ ہونا، ثابت ہونا (وہ ثابت ہو گئی) کَلِمَتُ رَبِّکَ (کَلِمَتُ۔ رَبِّ۔ کَ) کَلِمَتُ، مضاف، بات، حکم، فرمان، رَبِّ، مضاف الیہ، مضاف، رب کی، کَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے رب کی بات)

عَلَى الَّذِيۡنَ (عَلٰی، اَلَّذِيۡنَ) عَلٰی، حرف جار، پر، اَلَّذِيۡنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (ان لوگوں پر جنہوں نے)

كَفَرُوۡٓا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكۡفُرُ، مصدر كُفۡرًا وَ كُفۡرَانًا، کفر کرنا (انہوں نے کفر کیا)

اَنَّهُمۡ (اَنَّ، هُمۡ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ، وہی (بے شک وہ)

اَصۡحٰبُ النَّارِ (اَصۡحٰبُ، اَلنَّارِ) اَصۡحٰبُ، مضاف، والے، واحد، صَاحِبٌ، اَلنَّارِ، مضاف الیہ، اسم معرف باللام، آگ مراد دوزخ (آگ والے، دوزخ والے، دوزخی)

اَلَّذِيۡنَ يَحۡمِلُوۡنَ الۡعَرۡشَ وَمَنۡ حَوۡلَهٗ يُسَبِّحُوۡنَ بِحَمۡدِ رَبِّهِمۡ وَيُؤۡمِنُوۡنَ بِهٖ وَيَسۡتَغۡفِرُوۡنَ لِلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا ۚ	وہ (فرشتے) جو عرش کو اٹھائے ہوئے ہیں اور وہ جو اس کے ارد گرد ہیں وہ اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں اور وہ اس پر ایمان رکھتے ہیں اور وہ ان لوگوں کیلئے بخشش مانگتے ہیں جو ایمان لائے

اَلَّذِيۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ (فرشتے) جو) يَحۡمِلُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب حَمَلَ يَحۡمِلُ، مصدر حَمۡلًا، اٹھانا (وہ اٹھائے ہوئے ہیں) الۡعَرۡشَ (عرش) وَ، حرف عطف (اور)

مَنۡ، اسم موصول (وہ جو) حَوۡلَهٗ (حَوۡلَ، هٗ) حَوۡلَ، مضاف، ارد گرد، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے ارد گرد) يُسَبِّحُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب سَبَّحَ يُسَبِّحُ، مصدر تَسۡبِيۡحًا، تسبیح کرنا (وہ تسبیح کرتے ہیں) بِحَمۡدِ (بِ، حَمۡدِ) بِ، حرف جار، کے ساتھ،

حَمۡدِ، مجرور، حمد، تعریف (حمد کے ساتھ) رَبِّهِمۡ (رَبِّ، هِمۡ) رَبِّ، مضاف، رب، هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے رب کی) وَ، حرف عطف (اور)

يُؤۡمِنُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤۡمِنُ، مصدر اِيۡمَانًا، ایمان لانا، ایمان رکھنا (وہ ایمان رکھتے ہیں) بِهٖ (بِ، هٖ) بِ، حرف جار بمعنی، عَلٰی، پر، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر)

وَ، حرف عطف (اور) يَسۡتَغۡفِرُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِسۡتَغۡفَرَ يَسۡتَغۡفِرُ، مصدر

اِسْتِغْفَارٌ، بخشش مانگنا (وہ بخشش مانگتے ہیں)

لِلَّذِيْنَ (لِ، اَلَّذِيْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلَّذِيْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (ان لوگوں کیلئے جو) اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ﴿۷﴾	اے ہمارے رب! تو نے ہر چیز کو رحمت اور علم سے گھیر رکھا ہے پس تو ان لوگوں کو بخش دے جنہوں نے توبہ کی اور انہوں نے تیرے راستہ کی پیروی کی اور تو انہیں دوزخ کے عذاب سے بچالے

رَبَّنَا، اصل میں، يَا رَبَّنَا، ہے، يَا، حرف ندا، محذوف ہے، اے، رَبَّنَا، منادیٰ، رَبَّ، مضاف، رب، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (اے ہمارے رب) وَسِعْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر وَسِعَ يَسَعُ، مصدر سَعَةٌ وَّ سِعَةٌ، چھا جانا، حاوی ہونا، گھیر رکھنا (تو نے گھیر رکھا ہے) كُلَّ شَيْءٍ، كُلَّ، مضاف، چیز، شَيْءٍ، مضاف الیہ، چیز (ہر چیز) رَّحْمَةً، مصدر (رحمت) وَّ، حرف عطف (اور) عِلْمًا، مصدر (علم)

فَاغْفِرْ (فَ، اِغْفِرْ) فَ، حرف عطف، پس، اِغْفِرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر غَفَرَ يَغْفِرُ، مصدر غُفْرَانًا، بخشا، معاف کرنا، تو بخش دے (پس تو بخش دے) لِلَّذِيْنَ (لِ، اَلَّذِيْنَ) لِ، حرف جار، کو، اَلَّذِيْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جنہوں نے (اُن لوگوں کو جنہوں نے)

تَابُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب تَابَ يَتُوْبُ، مصدر تَوْبَةٌ، توبہ کرنا (انہوں نے توبہ کی)

وَ، حرف عطف (اور) اِتَّبَعُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعًا، پیروی کرنا (انہوں نے پیروی کی) سَبِيْلَكَ (سَبِيْلَ، كَ) سَبِيْلَ، مضاف، راستہ، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرے (تیرے راستہ کی) وَقِهِمْ (وَ، قِ، هِمْ) وَ، حرف عطف، اور، قِ، فعل امر واحد مذکر حاضر وَقٰى يَقِيْ، مصدر وِقَايَةٌ، بچانا، محفوظ رکھنا، تو بچالے، هِمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (اور تو انہیں بچالے) عَذَابَ الْجَحِيْمِ (عَذَابَ، اَلْجَحِيْمِ) عَذَابَ، مضاف، عذاب، اَلْجَحِيْمِ، مضاف الیہ، بھڑکتی آگ

کے، دوزخ کے (دوزخ کے عذاب)

رَبَّنَا وَ اَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ عَدْنِ اِلَّتِيْ وَعَدْتَّهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَ اَزْوَاجِهِمْ وَ ذُرِّيّٰتِهِمْ ؕ	اے ہمارے رب! اور تو انہیں ہمیشگی والی جنتوں میں داخل کر جن کا تو نے ان سے وعدہ کیا اور ان کے باپ دادوں اور ان کی بیویوں اور ان کی اولاد میں سے جو نیک ہوئے

رَبَّنَا، اصل میں، یَا رَبَّنَا، ہے، یَا، حرف ندا، محذوف ہے، اے، رَبَّنَا، منادٰی، رَبَّ، مضاف، رب، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (اے ہمارے رب) وَ، حرف عطف (اور) اَدْخِلْهُمْ (اَدْخِلْ، هُمْ) اَدْخِلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَدْخَلَ يُدْخِلُ، مصدر اِدْخَالٌ، داخل کرنا، تو داخل کر، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (تو انہیں داخل کر) جَنّٰتِ عَدْنِ، جَنّٰتِ، موصوف (جنتوں) واحد، جَنَّةٌ، عَدْنِ، صفت، اسم مصدر ہے، ہمیشہ رہنے کی، ہمیشگی والی (ہمیشگی والی جنتوں) اَلَّتِيْ، اسم موصول واحد مؤنث (جس) وَعَدْتَّهُمْ (وَعَدْتَّ، هُمْ) وَعَدْتَّ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر وَعَدَ يَعِدُ، مصدر وَعْدًا، وعدہ کرنا، تو نے وعدہ کیا، هُمْ، ضمیر جمع مذخر غائب، ان (تو نے ان سے وعدہ کیا) وَ، حرف عطف (اور)

مَنْ، اسم موصول (جو) صَلَحَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب صَلَحَ يَصْلَحُ، مصدر صَلَاحًا، نیک ہونا، درست کام کرنا (وہ نیک ہوا) مِنْ اٰبَآئِهِمْ (مِنْ، اٰبَآءِ، هِمْ) مِنْ، حرف جار، سے، اٰبَآءِ، مجرور، مضاف، باپ دادوں، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے باپ دادوں میں سے)

وَ، حرف عطف (اور) اَزْوَاجِهِمْ (اَزْوَاجِ، هِمْ) اَزْوَاجِ، مضاف، بیویوں، واحد، زَوْجٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کی (اُن کی بیویوں) وَ، حرف عطف (اور)

ذُرِّيّٰتِهِمْ (ذُرِّيّٰتِ، هِمْ) ذُرِّيّٰتِ، مضاف، اولادوں، واحد، ذُرِّيَّةٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی اولادوں)

اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۙ ۸	بلاشبہ تو ہی بڑا غالب، کمال حکمت والا ہے

اِنَّكَ (اِنَّ، كَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تو (بلاشبہ تو)

اَنْتَ، ضمیر واحد مذکر حاضر برائے تاکید (تو ہی)

اَلْعَزِیْزُ، اللہ کا صفاتی نام، عِزَّۃٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ، بہت زبردست، بڑا غالب،

اَلْحَکِیْمُ، اللہ کا صفاتی نام، حِکْمَۃٌ، مصدر سے صفت مشبہ (کمال حکمت والا)

وَقِهِمُ السَّیِّاٰتِ ؕ	اور تو انہیں بُرائیوں سے بچا

وَ، حرف عطف (اور) قِهِمُ (قِ، هِمُ) قِ، فعل امر واحد مذکر حاضر وَقٰی یَقِیْ، مصدر وِقَایَۃٌ، بچانا، تو بچا، هِمُ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (تو انہیں بچا) اَلسَّیِّاٰتِ (بُرائیوں) واحد، اَلسَّیِّئَۃُ،

وَمَنْ تَقِ السَّیِّاٰتِ یَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهٗ ؕ	اور جس کو تو اس دن برائیوں (کے عذاب) سے بچالے تو یقیناً تو نے اس پر رحم کیا

وَ، حرف عطف (اور) مَنْ، شرطیہ، اسم موصول (جس) تَقِ، اصل میں، تَقِیْ، تھا، فعل مجزوم ہونے کی وجہ سے آخر میں، یْ، غائب ہے، فعل مضارع واحد مذکر حاضر وَقٰی یَقِیْ، مصدر وِقَایَۃٌ، بچانا (تو بچالے) اَلسَّیِّاٰتِ (بُرائیوں) واحد، اَلسَّیِّئَۃُ، یَوْمَئِذٍ (یَوْمَ، اِذٍ) یَوْمَ، مضاف، ظرف زمان، دن، اِذٍ، مضاف الیہ، اس (اس دن بمعنی قیامت کے دن) فَقَدْ (فَ، قَدْ) فَ، حرف عطف، تو، قَدْ، حرف تحقیق، بلاشبہ، یقیناً (تو یقیناً) رَحِمْتَهٗ (رَحِمْتَ، هٗ) رَحِمْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر رَحِمَ یَرْحَمُ، مصدر رَحْمَۃٌ وَّرَحْمًا، رحم کرنا، تو نے رحم کیا، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (تو نے اُس پر رحم کیا)

وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ۹	اور یہی وہ عظیم کامیابی ہے

ع ۱ ۹ ۶

وَ، حرف عطف (اور) ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر، اللہ کی رحمت اور عذاب سے بچنے کی طرف اشارہ ہے (یہی ہے) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ، وہی)

اَلْفَوْزُ الْعَظِیْمُ (اَلْفَوْزُ، اَلْعَظِیْمُ) اَلْفَوْزُ، موصوف، مصدر ہے، کامیاب ہونا، مراد پانا، کامیابی، اَلْعَظِیْمُ، عَظْمَۃٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت بڑی، عظیم (عظیم کامیابی)

اِنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا یُنَادَوْنَ	بے شک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا انہیں پکار کر کہا جائے گا

لَمَقْتُ اللّٰهِ اَكْبَرُ مِنْ مَّقْتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ اِذْ تُدْعَوْنَ اِلَى الْاِيْمَانِ فَتَكْفُرُوْنَ ۝۱۰	کہ یقیناً اللہ کا ناراض ہونا بہت زیادہ تھا تمہارے (آج) اپنی جانوں سے ناراض ہونے سے جب (دنیا میں) تم ایمان کی طرف بلائے جاتے تھے تو تم انکار کرتے تھے

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا (انہوں نے کفر کیا)

يُنَادَوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب نَادٰى يُنَادِىْ، مصدر مُنَادَاةٌ وَّ نِدَآءٌ، آواز دینا، پکار کر کہنا (انہیں پکار کر کہا جائے گا) لَمَقْتُ اللّٰهِ (لَ، مَقْتُ، اَللّٰهِ) لَ، لام تاکید، یقیناً، مَقْتُ، مضاف، مصدر ہے، کسی شخص کو برائی کا مرتکب دیکھ کر اس سے نفرت کرنا، غصہ کرنا، ناراض ہونا، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ (یقیناً اللہ کا ناراض ہونا) اَكْبَرُ، كِبْرٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ بڑا، بہت زیادہ)

مِنْ مَّقْتِكُمْ (مِنْ، مَّقْتِ، كُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، مَّقْتِ، مجرور، مضاف، مصدر ہے، ناراض ہونا، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے ناراض ہونے سے)

اَنْفُسَكُمْ (اَنْفُسَ، كُمْ) اَنْفُسَ، مضاف، جانوں، دلوں، واحد، نَفْسٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنی (اپنی جانوں سے) اِذْ، اسم ظرف، ماضی کے واقع سے پہلے آتا ہے (جب، جبکہ)

تُدْعَوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر دَعَا يَدْعُوْ، مصدر دُعَاءٌ وَّ دَعْوَةٌ، بلانا، دعوت دینا (تم بلائے جاتے) اِلَى الْاِيْمَانِ (اِلٰى، اَلْاِيْمَانِ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، اَلْاِيْمَانِ، مجرور، ایمان (ایمان کی طرف)

فَتَكْفُرُوْنَ (فَ، تَكْفُرُوْنَ) فَ، حرف عطف، تو، تَكْفُرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا، انکار کرنا، تم انکار کرتے (تو تم انکار کرتے)

قَالُوْا رَبَّنَآ اَمَتَّنَا اثْنَتَيْنِ وَ اَحْيَيْتَنَا اثْنَتَيْنِ فَاعْتَرَفْنَا بِذُنُوْبِنَا فَهَلْ اِلٰى خُرُوْجٍ مِّنْ سَبِيْلٍ ۝۱۱	وہ کہیں گے اے ہمارے رب تو نے ہمیں دوبار موت دی اور تو نے ہمیں دوبار زندگی دی پس ہم نے اپنے گناہوں کا اقرار کیا تو کیا (عذاب سے بچ) نکلنے کی

	طرف کوئی راستہ ہے؟

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ کہیں گے)

رَبَّنَآ، اصل میں، يَا رَبَّنَا، ہے، يَا، حرف ندا، محذوف ہے، اے، رَبَّنَا، منادٰی، رَبَّ، مضاف، رب، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (اے ہمارے رب) اَمَتَّنَا (اَمَتَّ، نَا) اَمَتَّ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر اَمَاتَ يُمِيْتُ، مصدر اِمَاتَةٌ، موت دینا، تونے موت دی، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں (تونے ہمیں موت دی)

اِثْنَتَيْنِ (دو بار) تثنیہ مؤنث کیلئے آتا ہے، وَ، حرف عطف (اور)

اَحْيَيْتَنَا (اَحْيَيْتَ، نَا) اَحْيَيْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر اَحْيٰى يُحْيِىْ، مصدر اِحْيَآءٌ، زندہ کرنا، زندگی دینا، تونے زندگی دی، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں (تونے ہمیں زندگی دی)

اِثْنَتَيْنِ (دوبارہ) تثنیہ مؤنث کیلئے آتا ہے، فَاعْتَرَفْنَا (فَ، اِعْتَرَفْنَا) فَ، حرف عطف، پس، اِعْتَرَفْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اِعْتَرَفَ يَعْتَرِفُ، مصدر اِعْتِرَافًا، اعتراف کرنا، اقرار کرنا، ہم نے اقرار کیا

(پس ہم نے اقرار کیا) بِذُنُوْبِنَا (بِ، ذُنُوْبِ، نَا) بِ، حرف جار، کا، ذُنُوْبِ، مجرور، مضاف (گناہوں) واحد، ذَنْبٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، اپنے (اپنے گناہوں کا)

فَهَلْ (فَ، هَلْ) فَ، حرف عطف، تو، هَلْ، استفہامیہ، کیا (تو کیا)

اِلٰى خُرُوْجٍ (اِلٰى، خُرُوْجٍ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، خُرُوْجٍ، مجرور، مصدر، نکلنا (نکلنے کی طرف)

مِّنْ سَبِيْلٍ (مِّنْ، سَبِيْلٍ) مِّنْ، حرف جار، زائدہ برائے عموم، سَبِيْلٍ، مجرور، نکرہ (کوئی راستہ)

ذٰلِكُمْ بِاَنَّهٗٓ اِذَا دُعِيَ اللّٰهُ وَحْدَهٗ كَفَرْتُمْ ج	یہ (دائمی عذاب) بلاشہ اس وجہ سے ہے کہ جب اس اکیلے اللہ کو پکارا جاتا تم انکار کرتے تھے

ذٰلِكُمْ، اسم اشارہ، كُمْ، جمع مذکر حاضر، خطاب کیلئے (یہ، یہی، اس میں) بِاَنَّهٗٓ (بِ، اَنَّ، هٗ) بِ، حرف جار، سببیہ، وجہ سے، اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بلاشبہ، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (بلاشبہ اس وجہ سے ہے (کہ) اِذَا، اسم ظرف مستقبل متضمن بمعنی شرط (جب)

دُعِیَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب دَعَا یَدۡعُوۡ، مصدر دُعَاءٌ وَّ دَعۡوَۃٌ، پکارنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ پکارا جاتا) اَللّٰہُ (اللہ) وَحۡدَہٗ (وَحۡدَ، ہٗ) وَحۡدَ، مضاف، مصدر، اکیلا، واحد، ہٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَللّٰہُ، ہے (اُس اکیلے) کَفَرۡتُمۡ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر کَفَرَ یَکۡفُرُ، مصدر کُفۡرًا وَّ کُفۡرَانًا، کفر کرنا، انکار کرنا (تم انکار کرتے تھے)

وَاِنۡ یُّشۡرَكۡ بِهٖ تُؤۡمِنُوۡا ؕ	اور اگر اس کے ساتھ (کسی کو) شریک ٹھہرایا جاتا (تو) تم مان لیتے تھے

وَ، حرف عطف (اور) اِنۡ، شرطیہ، جازمہ (اگر) یُّشۡرَكۡ، فعل مضارع مجزوم مجہول واحد مذکر غائب اَشۡرَكَ یُشۡرِكُ، مصدر اِشۡرَاكًا، شریک ٹھہرانا، شرک کرنا (شریک ٹھہرایا جاتا) بِهٖ (بِ، ہٖ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَللّٰہُ، ہے (اس کے ساتھ)

تُؤۡمِنُوۡا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اٰمَنَ یُؤۡمِنُ، مصدر اِیۡمَانًا، ایمان لانا، مان لینا (تم مان لیتے)

فَالۡحُكۡمُ لِلّٰهِ الۡعَلِیِّ الۡكَبِیۡرِ ﴿۱۲﴾	پس (اب) فیصلہ اللہ کے اختیار میں ہے (جو) بہت بلند، بہت بڑا ہے

فَالۡحُكۡمُ (فَ، اَلۡحُكۡمُ) فَ، حرف عطف، پس، اَلۡحُكۡمُ، مصدر، فیصلہ کرنا، فیصلہ (پس فیصلہ)

لِلّٰهِ (لِ، اَللّٰهِ) لِ، حرف جار برائے ملکیت و اختیار، کے اختیار، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کے اختیار)

اَلۡعَلِیِّ، اللہ کا صفاتی نام، عَلَاءٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت بلند، سب سے اوپر، عالی شان)

اَلۡكَبِیۡرِ، اللہ کا صفاتی نام، كِبَرٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت بڑا)

هُوَ الَّذِیۡ یُرِیۡكُمۡ اٰیٰتِهٖ وَیُنَزِّلُ لَكُمۡ مِّنَ السَّمَآءِ رِزۡقًا ؕ	وہی ہے جو تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے اور وہ تمہارے لئے آسمان سے رزق اتارتا ہے

هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہی) اَلَّذِیۡ، اسم موصول واحد مذکر (جو)

یُرِیۡكُمۡ (یُرِیۡ، كُمۡ) یُرِیۡ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَرٰی یُرِیۡ، مصدر اِرَآءَۃٌ، دکھانا، وہ دکھاتا

ہے، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ تمہیں دکھاتا ہے) اٰیٰتِہٖ (اٰیٰتِ، ہٖ) اٰیٰتِ، مضاف، نشانیاں، واحد، اٰیَۃٌ، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی، ضمیر کا مرجع، اَللّٰہِ، ہے (اپنی نشانیاں)

وَ، حرف عطف (اور) یُنَزِّلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب نَزَّلَ یُنَزِّلُ، مصدر تَنْزِیْلٌ، اتارنا، نازل کرنا (وہ اتارتا ہے) لَکُمْ (لَ، کُمْ) لَ، حرف جار، لئے، واسطے، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لئے) مِّنَ السَّمَآءِ (مِنْ، اَلسَّمَآءِ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلسَّمَآءِ، مجرور، آسمان، جمع، اَلسَّمٰوٰتُ (آسمان سے) رِزْقًا، مفعول (رزق)

وَمَا یَتَذَکَّرُ اِلَّا مَنْ یُّنِیْبُ ﴿۱۳﴾	اور نصیحت حاصل نہیں کرتا مگر وہ جو (اللہ کی طرف) رجوع کرتا ہے

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں) یَتَذَکَّرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب تَذَکَّرَ یَتَذَکَّرُ، مصدر تَذَکُّرٌ، نصیحت حاصل کرنا (وہ نصیحت حاصل کرتا) اِلَّا، حرف استثنا (مگر)

مَنْ، اسم موصول (جو) یُّنِیْبُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَنَابَ یُنِیْبُ، مصدر اِنَابَۃٌ، نافرمانی سے اطاعت کی طرف آنا، لوٹنا، رجوع کرنا، شرک سے توحید کی طرف آنا (وہ رجوع کرتا ہے)

فَادْعُوا اللّٰہَ مُخْلِصِیْنَ لَہُ الدِّیْنَ وَلَوْ کَرِہَ الْکٰفِرُوْنَ ﴿۱۴﴾	پس تم اللہ کو پکارو (اس حال میں کہ) دین کو اس کیلئے خالص کرنے والے ہو اور اگرچہ کافر برا مانیں

فَادْعُوا (فَ، اُدْعُوا) فَ، حرف عطف، پس، اُدْعُوا، فعل امر جمع مذکر حاضر دَعَا یَدْعُوْ، مصدر دُعَآءٌ وَّ دَعْوَۃٌ، پکارنا، تم پکارو (پس تم پکارو) اَللّٰہَ (اللہ) مُخْلِصِیْنَ، اِخْلَاصٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (خالص کرنے والے) لَہٗ (لَ، ہٗ) لَ، حرف جار، کیلئے، ہٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کیلئے) اَلدِّیْنَ (دین) وَ، حرف عطف (اور) لَوْ، وصلیہ (اگرچہ)

کَرِہَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب کَرِہَ یَکْرَہُ، مصدر کُرْھًا وَّ کَرَاھَۃٌ، ناپسند کرنا، برا ماننا، نفرت کرنا (وہ برا مانے) اَلْکٰفِرُوْنَ، کُفْرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (کفر کرنے والے، کافروں)

رَفِیْعُ الدَّرَجٰتِ ذُو الْعَرْشِ ۚ	وہ بلند درجوں والا، عرش والا ہے

رَفِیْعُ الدَّرَجٰتِ (رَفِیْعُ، اَلدَّرَجٰتِ) رَفِیْعُ، مضاف، رَفْعٌ، مصدر سے بمعنی فاعل بلند کرنے والا، بلند ہونے والا، اور بمعنی مفعول، بلند کئے ہوئے، اَلدَّرَجٰتِ، مضاف الیہ، درجات، درجوں، واحد، دَرَجَةٌ (بلند درجوں والا، درجات بلند کرنے والا) ذُو الْعَرْشِ (ذُوْ، اَلْعَرْشِ) ذُوْ، مضاف، اسم ہے، والا، صاحب، اَلْعَرْشِ، مضاف الیہ، عرش (عرش والا، صاحب عرش)

یُلْقِی الرُّوْحَ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰی مَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ لِیُنْذِرَ یَوْمَ التَّلَاقِ ﴿۱۵﴾	وہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے اپنے حکم سے وحی اتارتا ہے تاکہ وہ ملاقات کے دن سے ڈرائے

یُلْقِی الرُّوْحَ (یُلْقِیْ، اَلرُّوْحَ) یُلْقِیْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَلْقٰی یُلْقِیْ، مصدر اِلْقَآءٌ، ڈالنا، نازل کرنا، اُتارنا، وہ اُتارتا ہے، اَلرُّوْحَ، جبریل مراد وحی (وہ وحی اُتارتا ہے)

مِنْ اَمْرِهٖ (مِنْ، اَمْرِ، هٖ) مِنْ، حرف جار، سے، اَمْرِ، مجرور، مضاف، امر، حکم، معاملہ، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے، ضمیر کا مرجع، اَللّٰهُ، ہے (اپنے حکم سے)

عَلٰی مَنْ (عَلٰی، مَنْ) عَلٰی، حرف جار، پر، مَنْ، مجرور، اسم موصول، جو، جس (جس پر)

یَّشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیْئَةٌ، چاہنا (وہ چاہتا ہے)

مِنْ عِبَادِهٖ (مِنْ، عِبَادِ، هٖ) مِنْ، حرف جار، سے، عِبَادِ، مجرور، مضاف، بندوں، واحد، عَبْدٌ، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے بندوں میں سے)

لِیُنْذِرَ (لِ، یُنْذِرَ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، یُنْذِرَ، فعل مضارع منصوب واحد مذکر غائب اَنْذَرَ یُنْذِرُ، مصدر اِنْذَارٌ، ڈرانا، وہ ڈرائے (تاکہ وہ ڈرائے) یَوْمَ التَّلَاقِ (یَوْمَ، اَلتَّلَاقِ) یَوْمَ، مضاف، ظرف زماں، دن، مراد قیامت کا دن، اَلتَّلَاقِ، مضاف الیہ، اسم مصدر ہے، ایک دوسرے سے ملاقات کرنا، ملاقات کے، (ملاقات کے دن سے)

یَوْمَ هُمْ بٰرِزُوْنَ ۚ	جس دن وہ (قبروں سے) باہر نکل کھڑے ہونے والے ہوں گے

یَوْمَ، ظرف زماں، جس دن، مراد قیامت کا دن، ھُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

بٰرِزُوْنَ، بُرُوْزٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (باہر نکل کھڑے ہونے والے، ظاہر ہونے والے)

لَا یَخْفٰی عَلَی اللّٰہِ مِنْھُمْ شَیْءٌ ؕ	ان (کے اعمال) سے کوئی چیز اللہ پر پوشیدہ نہیں رہے گی

لَا یَخْفٰی، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب خَفِیَ یَخْفٰی، مصدر خِفَآءٌ، پوشیدہ رہنا (وہ پوشیدہ نہیں رہے گی) عَلَی اللّٰہِ (عَلٰی، اَللّٰہِ) عَلٰی، حرف جار، پر، اَللّٰہِ، مجرور، اللہ (اللہ پر)

مِنْھُمْ (مِنْ، ھُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، ھُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے)

شَیْءٌ (کوئی چیز، کچھ بھی)

لِمَنِ الْمُلْکُ الْیَوْمَ ؕ	آج کس کی بادشاہی ہے؟

لِمَنِ (لِ، مَنْ) لِ، حرف جار، کی، مَنْ، مجرور، استفہامیہ، کس (کس کی)

اَلْمُلْکُ، اسم اور مصدر (بادشاہی، حکومت) اَلْیَوْمَ، ظرف زماں (آج)

لِلّٰہِ الْوَاحِدِ الْقَھَّارِ ﴿۱۶﴾	اللہ ہی کی ہے جو ایک ہے، بہت زبردست ہے

لِلّٰہِ (لِ، اَللّٰہِ) لِ، حرف جار، کی، اَللّٰہِ، مجرور، اللہ (اللہ ہی کی)

اَلْوَاحِدِ، اللہ کا صفاتی نام، وَحْدٌ، سے اسم فاعل واحد مذکر (ایک، اکیلا، یگانہ، یکتا)

اَلْقَھَّارِ، اللہ کا صفاتی نام، قَھْرٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت زبردست، بڑا غالب)

اَلْیَوْمَ تُجْزٰی کُلُّ نَفْسٍ بِمَا کَسَبَتْ ؕ	آج ہر جان کو اس کا بدلہ دیا جائے گا جو اس نے کمایا

اَلْیَوْمَ، اسم ظرف (آج) تُجْزٰی، فعل مضارع مجہول واحد مؤنث غائب جَزٰی یَجْزِیْ، مصدر جَزَآءٌ، بدلہ دینا، صلہ دینا، جزا دینا (وہ بدلہ دیا جائے گا) کُلُّ نَفْسٍ (کُلُّ، نَفْسٍ) کُلُّ، مضاف، ہر، نَفْسٍ، مضاف الیہ، نفس، جان، شخص (ہر جان) بِمَا (بِ، مَا) بِ، حرف جار، کا، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اُس کا جو)

کَسَبَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب کَسَبَ یَکْسِبُ، مصدر کَسْبًا، کمانا (اس نے کمایا)

لَا ظُلْمَ الْیَوْمَ ؕ	آج کوئی ظلم نہیں ہے

لَا (نہیں) ظُلْمَ (ظلم، بے انصافی، شرک) اَلْیَوْمَ، اسم ظرف (آج)

اِنَّ اللّٰہَ سَرِیْعُ الْحِسَابِ ﴿۱۷﴾	بے شک اللہ بہت جلد حساب لینے والا ہے

اِنَّ اللّٰہَ (اِنَّ، اَللّٰہَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰہَ، اِنَّ، کا اسم، اللہ (بے شک اللہ)

سَرِیْعُ الْحِسَابِ (سَرِیْعُ، اَلْحِسَابِ) سَرِیْعُ، مضاف، سُرْعَةٌ، مصدر سے بمعنی فاعل، صفت مشبہ کا صیغہ، بہت جلد کرنے والا، بہت جلد لینے والا، اَلْحِسَابِ، مضاف الیہ، حساب (بہت جلد حساب لینے والا)

وَ اَنْذِرْهُمْ یَوْمَ الْاٰزِفَةِ اِذِ الْقُلُوْبُ لَدَى الْحَنَاجِرِ كٰظِمِیْنَ ۬	اور آپ انہیں قریب آنے والی گھڑی کے دن (قیامت) سے ڈرائیں جب دل گلوں تک غموں سے بھرے ہوئے ہوں گے

وَ، حرف عطف (اور) اَنْذِرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَنْذَرَ یُنْذِرُ، مصدر اِنْذَارٌ، ڈرانا (آپ ڈرائیں)

هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (انہیں) یَوْمَ الْاٰزِفَةِ (یَوْمَ، اَلْاٰزِفَةِ) یَوْمَ، مضاف، ظرف زماں، دن، اَلْاٰزِفَةِ، مضاف الیہ، اَزْفًا، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث، قریب آنے والی گھڑی کے (قریب آنے والی گھڑی کے دن سے) اِذِ، ظرف زماں (جب) اَلْقُلُوْبُ (دلوں) واحد، قَلْبٌ،

لَدَى الْحَنَاجِرِ (لَدَى، اَلْحَنَاجِرِ) لَدَى، مضاف، ظرف مکان، پاس، طرف،

اَلْحَنَاجِرِ، مضاف الیہ، حلقوں کے، گلوں کے، واحد، حَنْجَرَةٌ (گلوں کے پاس، گلوں تک)

كٰظِمِیْنَ، كَظْمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (غصہ پینے والے، غصہ کو ضبط کرنے والے، غم سے بھرے ہوئے) واحد، كَاظِمٌ،

مَا لِلظّٰلِمِیْنَ مِنْ حَمِیْمٍ وَّ لَا شَفِیْعٍ یُّطَاعُ ﴿۱۸﴾	ظالموں کیلئے نہ کوئی دلی دوست ہو گا اور نہ کوئی سفارشی کہ اس کی بات (سفارش) مانی جائے

مَا، نافیہ (نہیں) لِلظّٰلِمِیْنَ (لِ، اَلظّٰلِمِیْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلظّٰلِمِیْنَ، مجرور، ظُلْمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ظلم کرنے والے، ظالموں، واحد، ظَالِمٌ (ظالموں کیلئے)

مِنۡ حَمِیۡمٍ (مِنۡ، حَمِیۡمٍ) مِنۡ، حرف جار، زائدہ برائے تاکید، حَمِیۡمٍ، مجرور (کوئی دلی دوست، کوئی مہربان دوست) وَّ، حرف عطف (اور) لَا (نہ) شَفِیۡعٍ، شَفَاعَۃٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (سفارش کرنے والا، سفارشی، سفارش کنندہ) یُّطَاعُ، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب اَطَاعَ، یُطِیۡعُ مصدر اِطَاعَۃٌ، اطاعت کرنا، بات ماننا (اس کی بات مانی جائے)

یَعۡلَمُ خَآئِنَۃَ الۡاَعۡیُنِ وَمَا تُخۡفِی الصُّدُوۡرُ ﴿۱۹﴾	وہ آنکھوں کی خیانت جانتا ہے اور (اسے بھی) جو سینے چھپاتے ہیں

یَعۡلَمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَلِمَ یَعۡلَمُ، مصدر عِلۡمًا، جاننا (وہ جانتا ہے)

خَآئِنَۃَ الۡاَعۡیُنِ (خَآئِنَۃَ، اَلۡاَعۡیُنِ) خَآئِنَۃَ، مضاف، خِیَانَۃٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث، خیانت کرنے والی، خیانت، اَلۡاَعۡیُنِ، مضاف الیہ، آنکھوں کی، نگاہوں (آنکھوں کی خیانت)

وَمَا (وَ، مَا) وَ، حرف عطف، اور، مَا، موصولہ، جو (اور جو)

تُخۡفِیۡ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب اَخۡفٰی یُخۡفِیۡ، مصدر اِخۡفَآءٌ، چھپانا (وہ چھپاتا ہے)

اَلصُّدُوۡرُ، فاعل (سینے) واحد، اَلصَّدۡرُ،

وَاللّٰہُ یَقۡضِیۡ بِالۡحَقِّ ؕ	اور اللہ حق کے ساتھ فیصلہ کرتا ہے

وَ، حرف عطف (اور) اَللّٰہُ، فاعل (اللہ)

یَقۡضِیۡ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَضٰی یَقۡضِیۡ، مصدر قَضَآءٌ، فیصلہ کرنا (وہ فیصلہ کرتا ہے)

بِالۡحَقِّ (بِ، اَلۡحَقِّ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلۡحَقِّ، مجرور، حق (حق کے ساتھ)

وَالَّذِیۡنَ یَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِہٖ لَا یَقۡضُوۡنَ بِشَیۡءٍ ؕ	اور اس (اللہ) کے سوا جن کو وہ پکارتے ہیں وہ کسی چیز کا فیصلہ نہیں کر سکتے

وَ، حرف عطف (اور) اَلَّذِیۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (جن کو)

یَدۡعُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب دَعَا یَدۡعُوۡ، مصدر دُعَآءٌ وَّ دَعۡوَۃٌ، بلانا، پکارنا (وہ پکارتے ہیں)

مِنْ دُوْنِهٖ (مِنْ، دُوْنِ، ہٖ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوْنِ، مجرور، مضاف، سوا، علاوہ، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع، اَللّٰهُ، ہے (اس کے سوا)

لَا یَقْضُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب قَضٰی یَقْضِیْ، مصدر قَضَآءٌ، فیصلہ کرنا (وہ فیصلہ نہیں کر سکتے) بِشَیْءٍ (بِ، شَیْءٍ) بِ، حرف جار، کا، شَیْءٍ، مجرور، کچھ بھی، کسی چیز (کسی چیز کا)

ع ۷/۱۱

اِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ﴿۲۰﴾	بے شک اللہ ہی خوب سننے والا، خوب دیکھنے والا ہے

اِنَّ اللّٰهَ (اِنَّ، اَللّٰهَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اِنَّ، کا اسم، اللہ (بے شک اللہ)

هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (وہی)

اَلسَّمِيْعُ، اللہ کا صفاتی نام، سَمْعٌ، مصدر سے صفت مشبہ (خوب سننے والا)

اَلْبَصِيْرُ، اللہ کا صفاتی نام، بَصَارَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (خوب دیکھنے والا)

اَوَ لَمْ يَسِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ كَانُوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ	اور کیا وہ زمین میں چلے پھرے نہیں کہ وہ دیکھتے کہ ان لوگوں کا انجام کیسا ہوا جو ان سے پہلے تھے

اَوَ لَمْ يَسِيْرُوْا (اَ، وَ، لَمْ يَسِيْرُوْا) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، وَ، حرف عطف، اور، لَمْ يَسِيْرُوْا، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر غائب سَارَ يَسِيْرُ، مصدر سَيْرًا، چلنا پھرنا، سیر کرنا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ چلے پھرے نہیں (اور کیا وہ چلے پھرے نہیں) فِى الْاَرْضِ (فِىْ، اَلْاَرْضِ) فِىْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں) فَيَنْظُرُوْا (فَ، يَنْظُرُوْا) فَ، حرف عطف، سببیہ، کہ، يَنْظُرُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب نَظَرَ يَنْظُرُ، مصدر نَظَرًا، دیکھنا، وہ دیکھتے (کہ وہ دیکھتے) كَيْفَ، استفہامیہ (کیسا)

كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (ہوا)

عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ (عَاقِبَةُ، اَلَّذِيْنَ) عَاقِبَةُ، عَقَبَ يَعْقِبُ، کا مصدر، عاقبت، انجام، آخر، اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، اُن لوگوں کا جو (اُن لوگوں کا انجام جو) كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ

يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے) مِنْ قَبْلِهِمْ (مِنْ، قَبْلِ، هِمْ) مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلِ، مجرور، مضاف، پہلے، قبل، پیشتر، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن سے پہلے)

كَانُوْا هُمْ اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّ اٰثَارًا فِي الْاَرْضِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ	وہ قوت میں ان سے زیادہ سخت تھے اور زمین میں آثار و نشانات کے اعتبار سے پھر اللہ نے انہیں ان کے گناہوں کی وجہ سے پکڑ لیا

كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ) اَشَدَّ، شِدَّةٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ سخت)

مِنْهُمْ (مِنْ، هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے)

قُوَّةً (قوت، طاقت) وَّ، حرف عطف (اور) اٰثَارًا (آثار و نشانات، یادگاروں) واحد، اَثَرٌ،

فِي الْاَرْضِ (فِيْ، اَلْاَرْضِ) فِيْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

فَاَخَذَهُمْ (فَ، اَخَذَ، هُمْ) فَ، حرف عطف، پھر، اَخَذَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَخَذَ يَاْخُذُ، مصدر اَخْذًا، پکڑنا، اُس نے پکڑ لیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (پھر اُس نے انہیں پکڑ لیا)

اَللّٰهُ، فاعل (اللہ) بِذُنُوْبِهِمْ (بِ، ذُنُوْبِ، هِمْ) بِ، حرف جار، سببیہ، کی وجہ سے، ذُنُوْبِ، مجرور، مضاف، گناہوں، واحد، ذَنْبٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے گناہوں کی وجہ سے)

وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ﴿۲۱﴾	اور اُن کو اللہ سے کوئی بھی بچانے والا نہ تھا

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہ) كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھا) لَهُمْ (لَ، هُمْ) لَ، حرف جار، کو، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کو)

مِّنَ اللّٰهِ (مِّنْ، اَللّٰهِ) مِّنْ، حرف جار، سے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ سے)

مِنْ وَّاقٍ (مِنْ، وَّاقٍ) مِنْ، حرف جار، زائدہ برائے تاکید، وَّاقٍ، مجرور، اصل میں، وَاقِيٌ، تھا، وِقَايَةٌ، مصدر

سے اسم فاعل واحد مذکر (کوئی بھی بچانے والا)

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَكَفَرُوْا فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ ؕ	یہ اس وجہ سے کہ بے شک وہ (ایسے تھے کہ) ان کے پاس ان کے رسول واضح دلائل کے ساتھ آتے تھے تو انہوں نے انکار کیا تو اللہ نے انہیں پکڑ لیا

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ) بِاَنَّهُمْ (بِ، اَنَّ، هُمْ) بِ، حرف جار، سببیہ، وجہ سے، اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (اس وجہ سے کہ بے شک وہ)

كَانَتْ، فعل ناقص ماضی واحد مؤنث غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

تَّاْتِيْهِمْ (تَّاْتِيْ، هِمْ) تَّاْتِيْ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب اَتٰى يَاْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا، وہ آتا، هِمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے پاس آتے) رُسُلُهُمْ (رُسُلُ، هُمْ) رُسُلُ، مضاف، جمع مکسر، رسولوں، واحد، رَسُوْلٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے رسول)

بِالْبَيِّنٰتِ (بِ، اَلْبَيِّنٰتِ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلْبَيِّنٰتِ، مجرور، واضح دلائل، واحد، اَلْبَيِّنَةُ (واضح دلائل کے ساتھ) فَكَفَرُوْا (فَ، كَفَرُوْا) فَ، حرف عطف، تو، كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا، انکار کرنا، انہوں نے انکار کیا (تو انہوں نے انکار کیا)

فَاَخَذَهُمُ (فَ، اَخَذَ، هُمُ) فَ، حرف عطف، تو، اَخَذَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَخَذَ يَاْخُذُ، مصدر اَخْذًا، پکڑنا، اس نے پکڑ لیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہیں (تو اُس نے اُنہیں پکڑ لیا) اَللّٰهُ، فاعل (اللہ)

اِنَّهٗ قَوِيٌّ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝	بے شک وہ بہت طاقت والا، بہت سخت سزا دینے والا ہے

اِنَّهٗ (اِنَّ، هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)

قَوِيٌّ، اللہ کا صفاتی نام، قُوَّةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت طاقتور، بہت قوت والا)

شَدِيْدُ الْعِقَابِ (شَدِيْدُ، اَلْعِقَابِ) شَدِيْدُ، مضاف، شَدًّا، مصدر سے بمعنی فاعل صفت مشبہ، بہت سخت، بہت سخت دینے والا، اَلْعِقَابِ، مضاف الیہ، اسم مصدر، عذاب، سزا، وہ سزا جو گناہوں کے نتیجے میں

دی جائے (بہت سخت سزا دینے والا)

وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰی بِاٰیٰتِنَا وَ سُلْطٰنٍ مُّبِیْنٍ ﴿۲۳﴾	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے (حضرت) موسیٰ کو اپنی نشانیوں اور واضح دلیل کے ساتھ بھیجا

وَ، حرف عطف (اور) لَقَدْ (لَ، قَدْ) لَ، لام برائے تاکید، بلاشبہ، قَدْ، حرف تحقیق، یقیناً (بلاشبہ یقیناً)

اَرْسَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَرْسَلَ یُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالًا، بھیجنا (ہم نے بھیجا)

مُوْسٰی (حضرت موسیٰ) بِاٰیٰتِنَا (بِ، اٰیٰتِ، نَا) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اٰیٰتِ، مجرور، مضاف، آیات، نشانیوں، واحد، اٰیَةٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، اپنی (اپنی نشانیوں کے ساتھ)

وَ، حرف عطف (اور) سُلْطٰنٍ مُّبِیْنٍ (سُلْطٰنٍ، مُّبِیْنٍ) سُلْطٰنٍ، موصوف، دلیل، حجت، برہان، سند، حکومت، مُّبِیْنٍ، صفت، اِبَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، ظاہر، واضح، کھلی، ظاہر کرنے والا، کھولنے والا (واضح دلیل)

اِلٰی فِرْعَوْنَ وَ هَامٰنَ وَ قَارُوْنَ فَقَالُوْا سٰحِرٌ كَذَّابٌ ﴿۲۴﴾	فرعون اور ہامان اور قارون کی طرف تو انہوں نے کہا جادوگر ہے بڑا جھوٹا ہے

اِلٰی فِرْعَوْنَ (اِلٰی، فِرْعَوْنَ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، فِرْعَوْنَ، مجرور، فرعون (فرعون کی طرف)

وَ، حرف عطف (اور) هَامٰنَ (ہامان) وَ، حرف عطف (اور) قَارُوْنَ (قارون)

فَقَالُوْا (فَ، قَالُوْا) فَ، حرف عطف، تو، قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اُنہوں نے کہا (تو اُنہوں نے کہا)

سٰحِرٌ، سِحْرٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، جادو کرنے والا، جادوگر، جمع، سٰحِرُوْنَ، كَذَّابٌ، سٰحِرٌ، کی صفت، كِذْبًا، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت جھوٹ بولنے والا، بڑا جھوٹا)

فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا اقْتُلُوْٓا اَبْنَآءَ الَّذِیْنَ	پھر جب وہ ہمارے پاس سے حق لے کر اُن کے پاس آیا (تو) انہوں نے کہا تم اُن لوگوں کے بیٹوں کو قتل کر

اٰمَنُوۡا مَعَهٗ وَاسۡتَحۡيُوۡا نِسَآءَهُمۡ ؕ	دو جو اس کے ساتھ ایمان لائے ہیں اور ان کی عورتوں کو زندہ چھوڑ دو

فَلَمَّا (فَ۔لَمَّا) فَ، حرف عطف، پھر، لَمَّا، اسم ظرف، حِيۡنَ، کا ہم معنی، جب (پھر جب)

جَآءَهُمۡ (جَآءَ۔هُمۡ) جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ يَجِيۡٓءُ، مصدر مَجِیۡٓءٌ، آنا، وہ آیا، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (وہ ان کے پاس آیا) بِالۡحَقِّ (بِ۔اَلۡحَقِّ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، لے کر، اَلۡحَقِّ، مجرور، حق (حق لے کر) مِنۡ عِنۡدِنَا (مِنۡ۔عِنۡدِ۔نَا) مِنۡ، حرف جار، سے، عِنۡدِ، مجرور، مضاف، اسم ظرف، پاس، نزدیک، ہاں، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے پاس سے)

قَالُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (انہوں نے کہا)

اُقۡتُلُوۡٓا، فعل امر جمع مذکر حاضر قَتَلَ يَقۡتُلُ، مصدر قَتۡلًا، قتل کرنا (تم قتل کر دو)

اَبۡنَآءَ الَّذِيۡنَ (اَبۡنَآءَ۔اَلَّذِيۡنَ) اَبۡنَآءَ، مضاف، بیٹوں، واحد، اِبۡنٌ، اَلَّذِيۡنَ، مضاف الیہ، اسم موصول جمع مذکر، ان لوگوں کے جو (اُن لوگوں کے بیٹوں کو جو)

اٰمَنُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤۡمِنُ، مصدر اِيۡمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے ہیں)

مَعَهٗ (مَعَ۔هٗ) مَعَ، مضاف، ساتھ، ہمراہ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع، مُوۡسٰی، ہے (اُس کے ساتھ) وَ، حرف عطف (اور)

اِسۡتَحۡيُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِسۡتَحۡيٰى يَسۡتَحۡيِىۡ، مصدر اِسۡتِحۡيَآءٌ، زندہ رکھنا، زندہ چھوڑنا (تم زندہ چھوڑ دو) نِسَآءَهُمۡ (نِسَآءَ۔هُمۡ) نِسَآءَ، مضاف، عورتوں، واحد، اِمۡرَاَةٌ، هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کی (اُن کی عورتوں کو)

وَمَا كَيۡدُ الۡكٰفِرِيۡنَ اِلَّا فِىۡ ضَلٰلٍ ۝۲۵	اور نہیں کافروں کی چال مگر سراسر ناکام

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں) كَيۡدُ الۡكٰفِرِيۡنَ (كَيۡدُ۔اَلۡكٰفِرِيۡنَ) كَيۡدُ، مضاف، اسم مصدر، فریب، تدبیر، چالاکی، چال، اَلۡكٰفِرِيۡنَ، مضاف الیہ، كُفۡرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، کفر کرنے

والے، کافروں کی، واحد، اَلْکَافِرُ (کافروں کی چال) اِلَّا، حرف استثنا (مگر)

فِیْ ضَلٰلٍ (فِیْ، ضَلٰلٍ) فِیْ، حرف جار، میں، ضَلٰلٍ، مجرور، مصدر ہے، کثیر المعانی لفظ ہے، ہمیشہ اس میں منفی پہلو ہوتا ہے، آیت ہذا میں سراسر ناکام، بے کار، بے اثر معنی مراد ہیں، (سراسر ناکام)

وَقَالَ فِرْعَوْنُ ذَرُوْنِیْٓ اَقْتُلْ مُوْسٰی وَلْیَدْعُ رَبَّهٗ ج	اور فرعون نے کہا تم مجھے چھوڑ دو میں موسیٰ کو قتل کر دوں اور چاہیے کہ وہ اپنے رب کو پکارے

وَ، حرف عطف (اور) قَالَ فِرْعَوْنُ (قَالَ، فِرْعَوْنُ) قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اس نے کہا، فِرْعَوْنُ، فاعل، فرعون (فرعون نے کہا) ذَرُوْنِیْٓ (ذَرُوْا، نِ، یْ) ذَرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر وَذَرَ یَذَرُ، مصدر وَذْرًا، چھوڑنا، تم چھوڑ دو، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (تم مجھے چھوڑ دو) اَقْتُلْ، فعل مضارع مجزوم واحد متکلم قَتَلَ یَقْتُلُ، مصدر قَتْلًا، قتل کر دینا (میں قتل کر دوں) مُوْسٰی (موسیٰ) وَلْیَدْعُ (وَ، لْ، یَدْعُ) وَ، حرف عطف، اور، لْ، لام امر مجزوم، چاہیے کہ، یَدْعُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب دَعَا یَدْعُوْ، مصدر دُعَآءً وَّ دَعْوَةً، پکارنا، وہ پکارے (اور چاہیے کہ وہ پکارے) رَبَّهٗ (رَبَّ، هٗ) رَبَّ، مضاف، رب، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے رب کو)

اِنِّیْٓ اَخَافُ اَنْ یُّبَدِّلَ دِیْنَكُمْ اَوْ اَنْ یُّظْهِرَ فِی الْاَرْضِ الْفَسَادَ ۲۶	بے شک میں ڈرتا ہوں کہ وہ تمہارا دین بدل دے گا یا یہ کہ وہ زمین میں فساد پھیلا دے گا

اِنِّیْٓ (اِنِّ، یْ) اِنِّ، اصل میں، اِنَّ، ہے، یْ، کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں) اَخَافُ، فعل مضارع واحد متکلم خَافَ یَخَافُ، مصدر خَوْفًا، ڈرنا، اندیشہ کرنا (میں ڈرتا ہوں) اَنْ، مصدریہ، ناصبہ (کہ) یُّبَدِّلَ، فعل مضارع منصوب واحد مذکر غائب بَدَّلَ یُبَدِّلُ، مصدر تَبْدِیْلٌ، بدل دینا، تبدیل کرنا (وہ بدل دے گا)

دِیْنَكُمْ (دِیْنَ، كُمْ) دِیْنَ، مضاف، دین، مذہب، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارا (تمہارا دین) اَوْ، حرف عطف (یا) اَنْ، مصدریہ، ناصبہ (یہ کہ) یُّظْهِرَ، فعل مضارع منصوب واحد مذکر

غائب اَظْهَرَ يُظْهِرُ، مصدر اِظْهَارٌ، پھیلانا، غالب کرنا (وہ پھیلا دے گا)

فِي الْاَرْضِ (فِيْ، اَلْاَرْضِ) فِيْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

اَلْفَسَادَ، اسم فعل و مصدر (بگاڑ، خرابی، تباہی، فساد)

وَ قَالَ مُوْسٰى اِنِّىْ عُذْتُ بِرَبِّىْ وَ رَبِّكُمْ مِّنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَّا يُؤْمِنُ بِيَوْمِ الْحِسَابِ ؏ ﴿۲۷﴾	اور (حضرت) موسیٰ نے کہا بے شک میں نے ہر متکبر کے مقابلے میں جو یوم حساب پر ایمان نہیں رکھتا اپنے رب اور تمہارے رب کی پناہ لی ہے

ع ۳/۸

وَ، حرف عطف (اور) قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا)

مُوْسٰى، فاعل (موسیٰ) اِنِّىْ (اِنَّ، ىْ) اِنِّ، اصل میں اِنَّ، ہے، ىْ، کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، ىْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں) عُذْتُ، فعل ماضی واحد متکلم عَاذَ يَعُوْذُ، مصدر عَوْذٌ، پناہ مانگنا، پناہ لینا (میں نے پناہ لی ہے) بِرَبِّىْ (بِ، رَبِّ، ىْ) بِ، حرف جار، کی، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، ىْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، اپنے (اپنے رب کی) وَ، حرف عطف (اور)

رَبِّكُمْ (رَبِّ، كُمْ) رَبِّ، مضاف، رب، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے رب)

مِّنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ (مِنْ، كُلِّ، مُتَكَبِّرٍ) مِّنْ، حرف جار، برائے تقابل، کے مقابلے میں، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، مُتَكَبِّرٍ، مضاف الیہ، تَكَبُّرٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، متکبر، جو صفات کمالیہ کا دعوی کرے لیکن اس میں وہ صفات موجود نہ ہوں (ہر متکبر کے مقابلے میں)

لَّا يُؤْمِنُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان رکھنا (وہ ایمان نہیں رکھتا)

بِيَوْمِ الْحِسَابِ (بِ، يَوْمِ، اَلْحِسَابِ) بِ، حرف جار، بمعنی عَلٰى، پر، يَوْمِ، مجرور، مضاف، دن، یوم، اَلْحِسَابِ، مضاف الیہ، حساب مراد قیامت (یوم حساب پر)

وَ قَالَ رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ ۖ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَكْتُمُ اِيْمَانَهٗٓ اَتَقْتُلُوْنَ	اور فرعون کی آل میں سے ایک مومن مرد نے کہا جو اپنے ایمان کو پوشیدہ رکھتا تھا کیا تم ایک آدمی کو قتل کرتے ہو کہ

رَجُلًا اَنْ يَّقُوْلَ رَبِّيَ اللّٰهُ وَقَدْ جَآءَكُمْ بِالْبَيِّنٰتِ مِنْ رَّبِّكُمْ ؕ	وہ کہتا ہے میرا رب اللہ ہے حالانکہ بلاشبہ وہ تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے واضح دلائل لے کر آیا ہے

وَ، حرف عطف (اور) قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا)

رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ (رَجُلٌ، مُّؤْمِنٌ) رَجُلٌ، موصوف، ایک مرد، مُّؤْمِنٌ، صفت، اِيْمَانًا، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، ایمان رکھنے والا، مومن (ایک مومن مرد) مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ (مِّنْ، اٰلِ، فِرْعَوْنَ) مِّنْ، حرف جار، سے، اٰلِ، مجرور، مضاف، قوم، گھر کے لوگ، پیروکار، دوست، آل، فِرْعَوْنَ، مضاف الیہ، فرعون کی (فرعون کی آل میں سے) يَكْتُمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب كَتَمَ يَكْتُمُ، مصدر كِتْمَانًا، پوشیدہ رکھنا، چھپانا (وہ پوشیدہ رکھتا) اِيْمَانَهٗٓ (اِيْمَانَ، هٗ) اِيْمَانَ، مضاف، ایمان، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے ایمان کو)

اَتَقْتُلُوْنَ (اَ، تَقْتُلُوْنَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، تَقْتُلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر قَتَلَ يَقْتُلُ، مصدر قَتْلًا، قتل کرنا، تم قتل کرتے ہو (کیا تم قتل کرتے ہو) رَجُلًا (ایک مرد، ایک آدمی)

اَنْ، مصدریہ، ناصبہ (کہ) يَّقُوْلَ، فعل مضارع منصوب واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہتا ہے) رَبِّيَ (رَبِّ، يَ) رَبِّ، مضاف، رب، يَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا رب)

اَللّٰهُ (اللہ) وَ، حالیہ (حالانکہ) قَدْ، حرف تحقیق (بلاشبہ، یقینًا)

جَآءَكُمْ (جَآءَ، كُمْ) جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا، وہ آیا ہے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (وہ تمہارے پاس آیا ہے) بِالْبَيِّنٰتِ (بِ، اَلْبَيِّنٰتِ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، لے کر، اَلْبَيِّنٰتِ، مجرور، کھلی نشانیاں، واضح دلائل (واضح دلائل لے کر)

مِنْ رَّبِّكُمْ (مِنْ، رَّبِّ، كُمْ) مِنْ، حرف جار بمعنی اِلٰى، کی طرف سے، رَّبِّ، مجرور، مضاف، رب، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے رب کی طرف سے)

وَاِنْ يَّكُ كَاذِبًا فَعَلَيْهِ كَذِبُهٗ ۚ	اور اگر وہ جھوٹا ہے تو اس کا جھوٹ اسی پر ہے

وَ، حرف عطف (اور) اِنْ، شرطیہ، جازمہ (اگر) يَّكُ، اصل میں، يَكُوْنُ، تھا، اِنْ، کے عمل سے نون ساکن ہو گیا، اجتماع ساکنین سے واؤ گر گیا اور نون بھی گر گیا، فعل ناقص مضارع مجزوم واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہے) كَاذِبًا، كِذْبًا، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (جھوٹا) جمع، كَاذِبُوْنَ، فَعَلَيْهِ (فَ، عَلٰى، هِ) فَ، حرف عطف، تو، عَلٰى، حرف جار، پر، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اسی، اس (تو اسی پر) كَذِبُهٗ (كَذِبُ، هٗ) كَذِبُ، مضاف، مصدر، جھوٹ، جھوٹ بولنا، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کا (اس کا جھوٹ)

وَ اِنْ يَّكُ صَادِقًا يُّصِبْكُمْ بَعْضُ الَّذِيْ يَعِدُكُمْ ؕ	اور اگر وہ سچا ہے (تو) اس (عذاب) کا کچھ حصہ تمہیں پہنچ جائے گا جس کا وہ تم سے وعدہ کرتا ہے

وَ، حرف عطف (اور) اِنْ، شرطیہ، جازمہ (اگر) يَّكُ، اصل میں، يَكُوْنُ، تھا، اِنْ، کے عمل سے نون ساکن ہو گیا اور اجتماع ساکنین سے واؤ اور نون دونوں گر گئے، فعل ناقص مضارع واحد مذکر غائب مجزوم كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہے) صَادِقًا، صِدْقٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (سچ بولنے والا، سچا) يُّصِبْكُمْ (يُّصِبْ، كُمْ) يُّصِبْ، بوجہ، اِنْ، مجزوم ہونے کی وجہ سے التقائے ساکنین کی بنا پر، یْ، محذوف ہے، فعل مضارع واحد مذکر غائب مجزوم اَصَابَ يُصِيْبُ، مصدر اِصَابَةٌ، پہنچنا، وہ پہنچ جائے گا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ تمہیں پہنچ جائے گا) بَعْضُ الَّذِيْ (بَعْضُ، اَلَّذِيْ) بَعْضُ، مضاف، کل کے اعتبار سے شے کے کسی جز کو بعض کہتے ہیں، کچھ حصہ، ٹکڑا، اَلَّذِيْ، مضاف الیہ، اسم موصول واحد مذکر، اس کا جس کا (اس کا کچھ حصہ جس کا) يَعِدُكُمْ (يَعِدُ، كُمْ) يَعِدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب وَعَدَ يَعِدُ، مصدر وَعْدًا، وعدہ کرنا، وہ وعدہ کرتا ہے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (وہ تم سے وعدہ کرتا ہے)

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ ﴿۲۸﴾	بے شک اللہ اس کو ہدایت نہیں دیتا جو حد سے بڑھنے والا بہت جھوٹا ہو

اِنَّ اللّٰهَ (اِنَّ، اَللّٰهَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، ناصب، بے شک، اَللّٰهَ، منصوب اِنَّ، کا اسم، اللہ (بے شک

اللہ) لَا یَھۡدِیۡ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب ھَدٰی یَھۡدِیۡ، مصدر ھِدَایَۃٌ، ہدایت دینا (وہ ہدایت نہیں دیتا) مَنۡ، اسم موصول (جو) ھُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ، اس)

مُسۡرِفٌ، اِسۡرَافٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، حد سے بڑھنے والا، فضول خرچی کرنے والا، جمع، مُسۡرِفُوۡنَ، کَذَّابٌ، کِذۡبًا، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت جھوٹا)

یٰقَوۡمِ لَکُمُ الۡمُلۡکُ الۡیَوۡمَ ظٰھِرِیۡنَ فِی الۡاَرۡضِ ۫	اے میری قوم! آج تمہاری حکومت ہے (تم) سرزمین (مصر) میں غالب ہو

یٰقَوۡمِ، اصل میں، یٰقَوۡمِیۡ، تھا، یۡ، محذوف ہے (یَا، قَوۡمِ، یۡ) یَا، حرف ندا، اے، قَوۡمِیۡ، منادٰی، قَوۡمِ، مضاف، قوم، یۡ، محذوف ہے، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میری (اے میری قوم)

لَکُمۡ (لَ، کُمۡ) لَ، حرف جار برائے ملکیت، کی، کُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم کی، تمہاری)

اَلۡمُلۡکُ (بادشاہی، سلطنت، حکومت) اَلۡیَوۡمَ، ظرف زمان (آج، آج کے دن)

ظٰھِرِیۡنَ، ظُھُوۡرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (غالب ہونے والے، غالب)

فِی الۡاَرۡضِ (فِیۡ، اَلۡاَرۡضِ) فِیۡ، حرف جار، میں، اَلۡاَرۡضِ، مجرور، سرزمین مراد مصر (سرزمین (مصر) میں)

فَمَنۡ یَّنۡصُرُنَا مِنۡۢ بَاۡسِ اللّٰهِ اِنۡ جَآءَنَا ؕ	پھر اللہ کے عذاب میں کون ہماری مدد کرے گا اگر وہ ہم پر آجائے

فَمَنۡ (فَ، مَنۡ) فَ، حرف عطف، پھر، مَنۡ، استفہامیہ، کون (پھر کون)

یَّنۡصُرُنَا (یَّنۡصُرُ، نَا) یَّنۡصُرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب نَصَرَ یَنۡصُرُ، مصدر نَصۡرًا، مدد کرنا، وہ مدد کرے گا، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہماری (وہ ہماری مدد کرے گا) مِنۡۢ بَاۡسِ اللّٰهِ (مِنۡ، بَاۡسِ، اَللّٰهِ) مِنۡ، حرف جار بمعنی، فِیۡ، میں، بَاۡسِ، مجرور، مضاف، لڑائی، سختی، جنگ کی شدت، عذاب، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے عذاب میں) اِنۡ، شرطیہ، جازمہ (اگر) جَآءَنَا (جَآءَ، نَا) جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ یَجِیۡٓءُ، مصدر مَجِیۡٓءٌ، آنا، اِنۡ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ آجائے، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (وہ ہم پر آجائے)

قَالَ فِرْعَوْنُ مَآ اُرِيْكُمْ اِلَّا مَآ اَرٰى وَمَآ اَهْدِيْكُمْ اِلَّا سَبِيْلَ الرَّشَادِ ﴿٢٩﴾	فرعون نے کہا میں تمہیں نہیں دکھاتا مگر وہ جو میں دیکھتا ہوں اور میں تمہاری رہنمائی نہیں کرتا مگر بھلائی کے راستے کی

قَالَ فِرْعَوْنُ (قَالَ، فِرْعَوْنُ) قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اس نے کہا، فِرْعَوْنُ، فاعل، فرعون (فرعون نے کہا) مَآ، نافیہ (نہیں)

اُرِيْكُمْ (اُرِىْ، كُمْ) اُرِىْ، فعل مضارع واحد متکلم اَرٰى يُرِىْ، مصدر اِرَآءَةٌ، دکھانا، میں دکھاتا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (میں تمہیں دکھاتا) اِلَّا، حرف استثنا (مگر) مَآ، موصولہ (وہ جو)

اَرٰى، فعل مضارع واحد متکلم رَاٰى يَرٰى، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا (میں دیکھتا ہوں)

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں)

اَهْدِيْكُمْ (اَهْدِىْ، كُمْ) اَهْدِىْ، فعل مضارع واحد متکلم هَدٰى يَهْدِىْ، مصدر هِدَايَةٌ، ہدایت دینا، راہ دکھانا، رہنمائی کرنا، میں رہنمائی کرتا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (میں تمہاری رہنمائی کرتا)

اِلَّا، حرف استثنا (مگر) سَبِيْلَ الرَّشَادِ (سَبِيْلَ، اَلرَّشَادِ) سَبِيْلَ، مضاف، راستہ، اَلرَّشَادِ، مضاف الیہ، مصدر، بھلائی کے (بھلائی کے راستے کی)

وَقَالَ الَّذِىْٓ اٰمَنَ يٰقَوْمِ اِنِّىْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ مِّثْلَ يَوْمِ الْاَحْزَابِ ﴿٣٠﴾	اور اس نے کہا جو ایمان لایا تھا اے میری قوم! بے شک میں تم پر (گزشتہ) جماعتوں کے دن کی مانند (عذاب) سے ڈرتا ہوں

وَ، حرف عطف (اور) قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا)

اَلَّذِىْٓ، اسم موصول واحد مذکر (جو) اٰمَنَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لایا تھا) يٰقَوْمِ، اصل میں يٰقَوْمِىْ، تھا، ىْ، محذوف ہے (يَا، قَوْمِ، ىْ) يَا، حرف ندا، اے، قَوْمِىْ، منادٰی، قَوْمِ، مضاف، قوم، ىْ، محذوف ہے، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میری (اے میری قوم)

اِنِّیْٓ (اِنَّ، یْ) اِنِّ، اصل میں، اِنَّ، ہے، یْ، کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں) اَخَافُ، فعل مضارع واحد متکلم خَافَ یَخَافُ، مصدر خَوْفًا، ڈرنا (میں ڈرتا ہوں) عَلَیْکُمْ (عَلٰی، کُمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر) مِّثْلَ یَوْمِ الْاَحْزَابِ (مِّثْلَ، یَوْمِ، اَلْاَحْزَابِ) مِّثْلَ، مضاف، مانند، کی طرح، یَوْمِ، مضاف الیہ، مضاف، ظرف زمان، دن، اَلْاَحْزَابِ، مضاف الیہ، گروہوں کے، جماعتوں کے، واحد، حِزْبٌ (جماعتوں کے دن کی مانند)

مِثْلَ دَاْبِ قَوْمِ نُوْحٍ وَّ عَادٍ وَّ ثَمُوْدَ وَ الَّذِیْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ؕ	قوم نوح اور عاد اور ثمود اور ان لوگوں کے حال کے مانند جو ان کے بعد تھے

مِثْلَ دَاْبِ (مِثْلَ، دَاْبِ) مِثْلَ، مضاف، مانند، کی طرح، دَاْبِ، مضاف الیہ، مصدر ہے، حال کی، عادت، رسم، دستور، اس عادت کا نام جو ہمیشہ ایک حالت پر رہے (حال کی مانند، مانند حال)

قَوْمِ نُوْحٍ (قَوْمِ، نُوْحٍ) قَوْمِ، مضاف، قوم، نُوْحٍ، مضاف الیہ، نوح کی (نوح کی قوم، قوم نوح)

وَّ، حرف عطف (اور) عَادٍ (عاد) وَّ، حرف عطف (اور) ثَمُوْدَ (ثمود) وَ، حرف عطف (اور)

اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (اُن لوگوں کے جو) مِنْۢ بَعْدِهِمْ (مِنْ، بَعْدِ، هِمْ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعْدِ، مجرور، مضاف، بعد، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے بعد)

وَمَا اللّٰهُ یُرِیْدُ ظُلْمًا لِّلْعِبَادِ ﴿۳۱﴾	اور اللہ بندوں پر ظلم کا ارادہ نہیں کرتا

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں) اَللّٰهُ، فاعل (اللہ) یُرِیْدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَرَادَ یُرِیْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، چاہنا، ارادہ کرنا (وہ ارادہ کرتا) ظُلْمًا، مصدر (ظلم، زیادتی)

لِّلْعِبَادِ (لِ، اَلْعِبَادِ) لِ، حرف جار، بمعنی، عَلٰی، پر، اَلْعِبَادِ، مجرور، بندوں، واحد، عَبْدٌ (بندوں پر)

وَ یٰقَوْمِ اِنِّیْٓ اَخَافُ عَلَیْکُمْ یَوْمَ التَّنَادِ ۙ﴿۳۲﴾	اور اے میری قوم! بے شک میں تم پر چیخ و پکار کے دن سے ڈرتا ہوں

وَ، حرف عطف (اور) یٰقَوْمِ ،اصل میں، یٰقَوْمِیْ، تھا، یْ، محذوف ہے (یَا، قَوْمِ، یْ) یَا، حرف ندا، اے،
قَوْمِیْ، منادٰی، قَوْمِ ، مضاف، قوم، یْ، محذوف ہے، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میری (اے میری قوم)
اِنِّیْٓ (اِنَّ، یْ) اِنِّ، اصل میں، اِنَّ، ہے، یْ، کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک،
یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں) اَخَافُ، فعل مضارع واحد متکلم خَافَ یَخَافُ، مصدر
خَوْفًا، ڈرنا (میں ڈرتا ہوں) عَلَیْکُمْ (عَلٰی، کُمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر،
تم (تم پر) یَوْمَ التَّنَادِ (یَوْمَ، اَلتَّنَادِ) یَوْمَ، مضاف، ظرف زمان، دن، اَلتَّنَادِ، مضاف الیہ، اصل میں،
اَلتَّنَادِیْ، تھا، یَوْمَ، کا مضاف الیہ ہونے کی وجہ سے آخر سے، یٌ، حرف علت حذف ہو گئی،
مصدر، فریاد، چیخ و پکار کے (چیخ و پکار کے دن) یعنی قیامت کے دن،

یَوْمَ تُوَلُّوْنَ مُدْبِرِیْنَ ج	جس دن تم پیٹھ پھیرتے ہوئے بھاگو گے

یَوْمَ، ظرف زماں (جس) دن، تُوَلُّوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر وَلّٰی یُوَلِّیْ، مصدر تَوْلِیَۃٌ، پھر جانا،
بھاگنا، منہ پھیرنا (تم بھاگو گے) مُدْبِرِیْنَ، اِدْبَارٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (پیٹھ پھیرنے
والے، پیٹھ پھیرتے ہوئے) واحد، مُدْبِرًا،

مَا لَکُمْ مِّنَ اللّٰہِ مِنْ عَاصِمٍ ج	تم کو اللہ (کے عذاب) سے کوئی بچانے والا نہیں ہو گا

مَا، نافیہ (نہیں) لَکُمْ (لَ، کُمْ) لَ، حرف جار، کو، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم کو، تمہیں)
مِّنَ اللّٰہِ (مِنْ، اَللّٰہِ) مِنْ، حرف جار، سے، اَللّٰہِ، مجرور، اللہ (اللہ سے)
مِنْ عَاصِمٍ ،مِنْ، حرف جار، برائے عموم، عَاصِمٍ ، مجرور، عِصْمًا، مصدر سے اسم
فاعل واحد مذکر (کوئی بچانے والا)

وَمَنْ یُّضْلِلِ اللّٰہُ فَمَا لَہٗ مِنْ هَادٍ ﴿۳۳﴾	اور جس کو اللہ گمراہ کر دے پھر اس کو کوئی ہدایت دینے والا نہیں

وَ، حرف عطف (اور) مَنْ، شرطیہ اسم موصول (جسے) یُّضْلِلِ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَضَلَّ یُضِلُّ

، مصدر اِضْلَالٌ، گمراہ کرنا (وہ گمراہ کردے) اَللّٰهُ، فاعل (اللہ) فَمَا (فَ، مَا) فَ، حرف عطف، پھر،
مَا، نافیہ، نہیں (پھر نہیں) لَهٗ (لَ، هٗ) لَ، حرف جار، کو، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کو)
مِنْ هَادٍ (مِنْ، هَادٍ) مِنْ، حرف جار، برائے عموم، هَادٍ، مجرور، اصل میں، هَادِیٌ، تھا،
هِدَایَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (کوئی ہدایت دینے والا)

وَ لَقَدْ جَآءَكُمْ يُوْسُفُ مِنْ قَبْلُ بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا زِلْتُمْ فِيْ شَكٍّ مِّمَّا جَآءَكُمْ بِهٖ ؕ	اور بلاشبہ یقیناً اس سے پہلے تمہارے پاس (حضرت) یوسف واضح دلائل کے ساتھ آئے تو تم ہمیشہ اس کے بارے میں شک میں رہے جس کے ساتھ وہ تمہارے پاس آئے

وَ، حرف عطف (اور) لَقَدْ (لَ، قَدْ) لَ، لام تاکید، بے شک، بلاشبہ، قَدْ، حرف تحقیق، تحقیق، یقیناً (بلاشبہ یقیناً) جَآءَكُمْ (جَآءَ، كُمْ) جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا، وہ آیا،
كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (وہ تمہارے پاس آیا) يُوْسُفُ (حضرت یوسف)
مِنْ قَبْلُ (مِنْ، قَبْلُ) مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلُ، مجرور، پہلے، قبل (اس سے پہلے)
بِالْبَيِّنٰتِ (بِ، اَلْبَيِّنٰتِ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلْبَيِّنٰتِ، مجرور، نشانیاں، واضح دلائل (واضح دلائل کے ساتھ) فَمَا زِلْتُمْ (فَ، مَا زِلْتُمْ) فَ، استنافیہ، تو، مَا زِلْتُمْ، فعل ناقص ماضی منفی جمع مذکر حاضر زَالَ يَزَالُ، مصدر زَوَالًا، زَيْلًا، ہمیشہ ایک حالت میں نہ رہنا، زوال آنا، مَا زِلْتُمْ، کا استعمال مسلسل اور دائمی حالت میں رہنے کیلئے ہوتا ہے، تم ہمیشہ رہے (تو تم ہمیشہ رہے)
فِيْ شَكٍّ (فِيْ، شَكٍّ) فِيْ، حرف جار، میں، شَكٍّ، مجرور، اسم، شک (شک میں)
مِمَّا (مِنْ، مَا) مِنْ، حرف جار بمعنی، کے بارے میں، مَا، مجرور، اسم موصول، جس (اس کے بارے میں جس) جَآءَكُمْ (جَآءَ، كُمْ) جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا، وہ آیا،
كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (وہ تمہارے پاس آیا)
بِهٖ (بِ، هٖ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے ساتھ)

حَتّٰٓى اِذَا هَلَكَ قُلْتُمْ لَنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ مِنْۢ بَعْدِهٖ رَسُوْلًا ؕ	یہاں تک کہ جب وہ فوت ہو گئے (تو) تم نے کہا اس کے بعد اللہ ہرگز کوئی رسول نہیں بھیجے گا

حَتّٰٓى، حرف غایت و حرف جار (یہاں تک کہ) اِذَا، ظرف مستقبل بمعنی شرط (جب)

هَلَكَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب هَلَكَ يَهْلِكُ، مصدر هِلَاكٌ، ہلاک ہونا، فوت ہونا، مرنا (وہ فوت ہو گیا)

قُلْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (تم نے کہا)

لَنْ يَّبْعَثَ، فعل مضارع منفی تاکید بلن واحد مذکر غائب بَعَثَ يَبْعَثُ، مصدر بَعْثًا، بھیجنا (وہ ہرگز نہیں بھیجے گا) اَللّٰهُ، فاعل (اللہ) مِنْۢ بَعْدِهٖ (مِنْ، بَعْدِ، هٖ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعْدِ، مجرور، مضاف، بعد، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے بعد) رَسُوْلًا (کوئی رسول)

كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ مُّرْتَابُ ۚ ﴿۳۴﴾	اسی طرح اللہ اس (شخص) کو گمراہ کرتا ہے جو حد سے بڑھنے والا، شک کرنے والا ہو

كَذٰلِكَ (كَ، ذٰلِكَ) كَ، حرف تشبیہ، مانند، جیسا، طرح، ذٰلِكَ، اسم اشارہ، اس، اسی (اسی طرح)

يُضِلُّ اللّٰهُ (يُضِلُّ، اَللّٰهُ) يُضِلُّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَضَلَّ يُضِلُّ، مصدر اِضْلَالٌ، گمراہ کرنا، وہ گمراہ کرتا ہے، اَللّٰهُ، فاعل، اللہ (اللہ گمراہ کرتا ہے)

مَنْ هُوَ (مَنْ، هُوَ) مَنْ، اسم موصول، جو، هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب، اس (اس (شخص) کو جو)

مُسْرِفٌ اِسْرَافٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (اسراف کرنے والا، حد سے بڑھنے والا)

مُّرْتَابُ، اِرْتِيَابٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (شک کرنے والا)

اِلَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰهُمْ ؕ	وہ لوگ جو اللہ کی آیات میں جھگڑا کرتے ہیں بغیر کسی دلیل کے جو ان کے پاس آئی ہو

اِلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو) يُجَادِلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب جَادَلَ يُجَادِلُ، مصدر مُجَادَلَةٌ، جھگڑا کرنا (وہ جھگڑا کرتے ہیں) فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ (فِيْٓ، اٰيٰتِ، اَللّٰهِ) فِيْٓ، حرف جار، میں، اٰيٰتِ،

مجرور، مضاف، آیات، واحد، اٰیَةٌ. اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی آیات میں)

بِغَیْرِ سُلْطٰنٍ (بِ، غَیْرِ، سُلْطٰنٍ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، غَیْرِ، مجرور، مضاف، بغیر، سُلْطٰنٍ، مضاف الیہ، کسی دلیل کے، کسی سند کے (بغیر کسی دلیل کے)

اَتٰىهُمْ (اَتٰی، هُمْ) اَتٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَتٰی یَاْتِیْ، مصدر اِتْیَانٌ، آنا، وہ آئی ہو، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (وہ ان کے پاس آئی ہو)

كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ	بڑی بیزاری (کی بات) ہے اللہ کے نزدیک اور ان لوگوں کے نزدیک جو ایمان لائے

كَبُرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَبُرَ يَكْبُرُ، مصدر كِبْرًا، بڑا ہونا، بھاری ہونا، سخت ہونا، مرتبہ میں بڑا ہونا (وہ بڑی ہے) مَقْتًا، مصدر ہے (بیزار ہونا، بیزاری، ناراضگی) عِنْدَ اللّٰهِ (عِنْدَ، اَللّٰهِ) عِنْدَ، مضاف، ظرف مکان، پاس، نزدیک، ہاں، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے نزدیک) وَ، حرف عطف (اور)

عِنْدَ الَّذِيْنَ (عِنْدَ، الَّذِيْنَ) عِنْدَ، مضاف، ظرف، پاس، نزدیک، ہاں،

الَّذِيْنَ، مضاف الیہ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (ان لوگوں کے نزدیک جو)

اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ قَلْبِ مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ ۝۳۵	اسی طرح اللہ ہر متکبر، سرکش کے دل پر مہر لگا دیتا ہے

كَذٰلِكَ (كَ، ذٰلِكَ) كَ، حرف تشبیہ، مانند، جیسا، طرح، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید اس، اسی (اسی طرح) يَطْبَعُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب طَبَعَ يَطْبَعُ، مصدر طَبْعًا، مہر لگا دینا، چھاپنا (وہ مہر لگا دیتا ہے)

اَللّٰهُ، فاعل (اللہ) عَلٰى كُلِّ قَلْبِ مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ (عَلٰى، كُلِّ، قَلْبِ، مُتَكَبِّرٍ، جَبَّارٍ) عَلٰى، حرف جار، پر، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، قَلْبِ، مضاف الیہ، مضاف، دل، ہر دل پر، مُتَكَبِّرٍ، مضاف الیہ، موصوف، تَكَبُّرٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، مغرور، متکبر، جو اللہ کی اطاعت اور فرمانبرداری سے خود سر بن

جائے، جَبَّارٍ، صفت، جَبْرٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ، سرکش ،زور کرنے والا، زبردست دباؤ والا (ہر متکبر، سرکش کے دل پر)

وَ قَالَ فِرْعَوْنُ يٰهَامٰنُ ابْنِ لِيْ صَرْحًا لَّعَلِّيْۤ اَبْلُغُ الْاَسْبَابَ ۟	اور فرعون نے کہا اے ہامان تو میرے لئے ایک بلند عمارت تعمیر کر تا کہ میں (اس پر چڑھ کر) راستوں پر جا پہنچوں

وَ، حرف عطف (اور) قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا)

فِرْعَوْنُ، فاعل (فرعون) يٰهَامٰنُ (يَا، هَامٰنُ) يَا، حرف ندا، اے، هَامٰنُ، منادیٰ، ہامان (اے ہامان)

اِبْنِ، فعل امر واحد مذکر حاضر بَنٰى يَبْنِيْ، مصدر بِنَآءٌ، بنانا، تعمیر کرنا (تو تعمیر کر)

لِيْ (لِ، يْ) لِ، حرف جار، لئے، يْ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے لئے)

صَرْحًا، ایک عالی شان عمارت جس میں نقش و نگار ہوں (ایک بلند عمارت)

لَّعَلِّيْ (لَّعَلَّ، يْ) لَّعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، تاکہ، يْ، ضمیر واحد متکلم، میں (تاکہ میں)

اَبْلُغُ، فعل مضارع واحد متکلم بَلَغَ يَبْلُغُ، مصدر بُلُوْغًا، جا پہنچنا (میں جا پہنچوں)

اَلْاَسْبَابَ، واحد، سَبَبٌ، کسی چیز تک پہنچنے کے ذریعے کو سبب کہتے ہیں (راستوں)

اَسْبَابَ السَّمٰوٰتِ فَاَطَّلِعَ اِلٰۤى اِلٰهِ مُوْسٰى وَ اِنِّيْ لَاَظُنُّهٗ كَاذِبًا ؕ	آسمانوں کے راستوں پر پھر میں حضرت موسیٰ کے معبود کی طرف جھانک کر دیکھوں اور بے شک میں اسے یقیناً جھوٹا گمان کرتا ہوں

اَسْبَابَ السَّمٰوٰتِ (اَسْبَابَ، اَلسَّمٰوٰتِ) اَسْبَابَ، مضاف، راستوں، واحد، سَبَبٌ،

اَلسَّمٰوٰتِ، مضاف الیہ، آسمانوں کے، واحد، اَلسَّمَآءُ (آسمانوں کے راستوں پر)

فَاَطَّلِعَ (فَ، اَطَّلِعَ) فَ، حرف عطف، پھر، اَطَّلِعَ، فعل مضارع واحد متکلم اِطَّلَعَ يَطَّلِعُ، مصدر اِطِّلَاعًا، خبر ہونا، اطلاع پانا، جھانک کر دیکھنا، میں جھانک کر دیکھوں (پھر میں جھانک کر دیکھوں)

اِلٰۤى اِلٰهِ مُوْسٰى (اِلٰى، اِلٰهِ، مُوْسٰى) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، اِلٰهِ، مجرور، مضاف، معبود،

مُوْسٰی، مضاف الیہ، حضرت موسٰی (حضرت موسٰی کے معبود کی طرف) وَ، حرف عطف (اور)
اِنِّیْ (اِنَّ، یْ) اِنِّ، اصل میں، اِنَّ، ہے، یْ، کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک،
یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں) لَاَظُنُّهٗ (لَ، اَظُنُّ، هٗ) لَ، لام تاکید، یقیناً، ضرور، اَظُنُّ، فعل
مضارع واحد متکلم ظَنَّ یَظُنُّ، مصدر ظَنًّا، گمان کرنا، خیال کرنا، میں گمان کرتا ہوں، هٗ، ضمیر واحد مذکر
غائب، اسے (یقیناً میں اسے گمان کرتا ہوں) کَاذِبًا، کِذْبًا، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (جھوٹا)

وَ کَذٰلِکَ زُیِّنَ لِفِرْعَوْنَ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ وَ صُدَّ عَنِ السَّبِیْلِ ؕ	اور اس طرح فرعون کیلئے اس کے عمل کی برائی کو خوشنما بنادیا گیا اور وہ سیدھی راہ سے روک دیا گیا

وَ، حرف عطف (اور) کَذٰلِکَ (کَ، ذٰلِکَ) کَ، حرف تشبیہ، مانند، طرح، ذٰلِکَ، اسم اشارہ، واحد مذکر، اس،
اسی (اسی طرح) زُیِّنَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب زَیَّنَ یُزَیِّنُ، مصدر تَزْیِیْنٌ، زینت دینا، مزین
کرنا، خوشنما بنانا (وہ خوشنما بنادیا گیا) لِفِرْعَوْنَ (لِ، فِرْعَوْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، فِرْعَوْنَ، مجرور،
فرعون (فرعون کیلئے) سُوْٓءُ عَمَلِهٖ (سُوْٓءُ، عَمَلِ، هٖ) سُوْٓءُ، مضاف، اسم، ہر وہ چیز جو انسان کو غم میں ڈال
دے، برائی، آفت، گناہ، عَمَلِ، مضاف الیہ، مضاف، عمل کی، کام، محنت، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر
غائب، اس کے (اس کے عمل کی برائی) وَ، حرف عطف (اور) صُدَّ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب صَدَّ
یَصُدُّ، مصدر صَدًّا، روک دینا (وہ روک دیا گیا) عَنِ السَّبِیْلِ (عَنْ، اَلسَّبِیْلِ) عَنْ، حرف
جار، سے، اَلسَّبِیْلِ، مجرور، سبیل، اس راہ کو کہتے ہیں جو واضح ہو اور اس میں سہولت ہو، سیدھی
راہ (سیدھی راہ سے)

وَمَا کَیْدُ فِرْعَوْنَ اِلَّا فِیْ تَبَابٍ ﴿۳۷﴾	اور نہیں تھی فرعون کی تدبیر مگر ہلاکت ہی میں

ع ۴ / ۹

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں) کَیْدُ فِرْعَوْنَ (کَیْدُ، فِرْعَوْنَ) کَیْدُ، مصدر، مضاف، مکر،
چال، تدبیر، فِرْعَوْنَ، مضاف الیہ، فرعون کی (فرعون کی تدبیر) اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوائے) فِیْ تَبَابٍ
(فِیْ، تَبَابٍ) فِیْ، حرف جار، میں، تَبَابٍ، مجرور، مصدر ہے، سدا خسارے میں رہنا، ہلاکت، تباہی (ہلاکت میں)

وَقَالَ الَّذِيْٓ اٰمَنَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوْنِ اَهْدِكُمْ سَبِيْلَ الرَّشَادِ ۟ؕ۳۸	اور اس نے کہا جو ایمان لایا تھا اے میری قوم! تم میری پیروی کرو میں بھلائی کی راہ کی طرف تمہاری رہنمائی کروں گا

وَ، حرف عطف (اور) قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا)
اَلَّذِيْٓ، اسم موصول واحد مذکر (جو) اٰمَنَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لایا تھا) يٰقَوْمِ، اصل میں، يٰقَوْمِيْ، تھا (يَا، قَوْمِ، يْ) يَا، حرف ندا، اے، قَوْمِيْ، منادٰی، قَوْمِ، مضاف، قوم، يْ، محذوف ہے، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میری (اے میری قوم)
اتَّبِعُوْنِ، اصل میں، اِتَّبِعُوْنِيْ، تھا (اِتَّبِعُوْا، نِ، يْ) اِتَّبِعُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعًا، پیروی کرنا، تم پیروی کرو، نِ، نون وقایہ، يْ، ضمیر واحد متکلم، محذوف ہے، میری (تم میری پیروی کرو) اَهْدِكُمْ (اَهْدِ، كُمْ) اَهْدِ، اصل میں، اَهْدِيْ، تھا، آخر سے، يْ، محذوف ہے، فعل مضارع واحد متکلم هَدٰى يَهْدِيْ، مصدر هِدَايَةٌ، ہدایت کرنا، رہنمائی کرنا، میں رہنمائی کروں گا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (میں تمہاری رہنمائی کروں گا) سَبِيْلَ الرَّشَادِ (سَبِيْلَ، اَلرَّشَادِ) سَبِيْلَ، مضاف، راہ، راستہ، اَلرَّشَادِ، مضاف الیہ، اسم مصدر، نیکی، راستی، بھلائی (بھلائی کی راہ)

يٰقَوْمِ اِنَّمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا مَتَاعٌ ؗ	اے میری قوم! یہ دنیا کی زندگی محض محدود وقت تک فائدہ اٹھانا ہے

يٰقَوْمِ، اصل میں، يٰقَوْمِيْ، تھا (يَا، قَوْمِ، يْ) يَا، حرف ندا، اے، قَوْمِيْ، منادٰی، قَوْمِ، مضاف، قوم، يْ، محذوف ہے، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میری (اے میری قوم)
اِنَّمَا (اِنَّ، مَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، اور، مَا، کافہ ہے جو حصر کیلئے آتی ہے (بے شک صرف، محض، سوائے اس کے نہیں) هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا (هٰذِهٖ، اَلْحَيٰوةُ، اَلدُّنْيَا) هٰذِهٖ، اسم اشارہ واحد مؤنث، یہ، اَلْحَيٰوةُ، مشار الیہ، موصوف، زندگی، اَلدُّنْيَا، صفت، دنیا، دنیاوی، دنیوی (یہ دنیا کی زندگی) مَتَاعٌ، اسم

مفرد، مرفوع نکرہ، مصدر، معین اور محدود وقت تک فائدہ اٹھانا، معاش، فائدہ، وہ سامان جو کام آتا ہے،

وَّ اِنَّ الْاٰخِرَةَ هِيَ دَارُ الْقَرَارِ ۝۳۹	اور یقیناً آخرت وہی (ہمیشہ) رہنے کا گھر ہے

وَّ، حرف عطف (اور) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، یقیناً) اَلْاٰخِرَةَ، اِنَّ، کا اسم (آخرت) هِيَ، ضمیر واحد مؤنث غائب (وہ ہی، وہی) دَارُ الْقَرَارِ (دَارُ، اَلْقَرَارِ) دَارُ، مضاف، گھر، اَلْقَرَارِ، مضاف الیہ، مصدر، ٹھہرنا، رہنا، (ہمیشہ) رہنا ((ہمیشہ) رہنے کا گھر)

مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجْزٰٓى اِلَّا مِثْلَهَا ۚ	جو برائی کا عمل کرے گا تو وہ بدلہ نہیں دیا جائے گا مگر اس کی مانند

مَنْ، شرطیہ اسم موصول (جو) عَمِلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا، ترجمہ بوجہ، مَنْ، شرطیہ (وہ عمل کرے گا) سَيِّئَةً (برائی، گناہ) جمع، سَيِّاٰتِ،

فَلَا يُجْزٰٓى (فَ، لَا يُجْزٰٓى) فَ، جواب شرط، حرف عطف، تو، لَا يُجْزٰٓى، فعل مضارع منفی مجہول واحد مذکر غائب جَزٰى يَجْزِىْ، مصدر جَزَآءٌ، بدلہ دینا، جزا دینا، وہ بدلہ نہیں دیا جائے گا (تو وہ بدلہ نہیں دیا جائے گا) اِلَّا، حرف استثنا (مگر) مِثْلَهَا (مِثْلَ، هَا) مِثْلَ، مضاف، مثل، مانند، طرح، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس (اس کی مانند)

وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ يُرْزَقُوْنَ فِيْهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝۴۰	اور جو نیک عمل کرے گا مرد ہو یا عورت اور ایمان والا ہو تو وہی لوگ جنت میں داخل ہوں گے وہ اس میں بغیر حساب کے رزق دیئے جائیں گے

وَ، حرف عطف (اور) مَنْ، شرطیہ اسم موصول (جو) عَمِلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا، ترجمہ بوجہ، مَنْ، شرطیہ (وہ عمل کرے گا) صَالِحًا، صَلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (نیک، اچھا، بھلا) جمع، صَالِحِيْنَ، مِّنْ ذَكَرٍ (مِنْ، ذَكَرٍ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، ذَكَرٍ، مجرور (نر، مذکر، مرد) اَوْ، حرف عطف (یا) اُنْثٰى (مؤنث، عورت) وَ، حرف عطف (اور)

هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (وہ) مُؤْمِنٌ، اِیْمَانٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (ایمان والا، مومن) جمع، مُؤْمِنِیْنَ، فَاُولٰٓئِكَ (فَ، اُولٰٓئِكَ) فَ، حرف عطف، تو، اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع مذکر بعید، وہی لوگ (تو وہی لوگ) یَدْخُلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب دَخَلَ یَدْخُلُ، مصدر دُخُوْلًا، داخل ہونا (وہ داخل ہوں گے) اَلْجَنَّةَ (جنت) یُرْزَقُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب رَزَقَ یَرْزُقُ، مصدر رِزْقًا، رزق دینا (وہ رزق دیئے جائیں گے) فِیْهَا (فِیْ، هَا) فِیْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَلْجَنَّةَ، ہے (اس میں) بِغَیْرِ حِسَابٍ (بِ، غَیْرِ، حِسَابٍ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، غَیْرِ، مجرور، مضاف، بغیر، حِسَابٍ، مضاف الیہ، حساب کے (بغیر حساب کے)

وَيٰقَوْمِ مَا لِيْٓ اَدْعُوْكُمْ اِلَى النَّجٰوةِ وَتَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَى النَّارِ ۝۴۱	اور اے میری قوم! مجھ کو کیا ہے کہ میں تمہیں نجات کی طرف بلاتا ہوں اور تم مجھے آگ کی طرف بلاتے ہو

النصف

وَ، حرف عطف (اور) یٰقَوْمِ، اصل میں، یٰقَوْمِیْ، تھا (یَا، قَوْمِ، یْ) یَا، حرف ندا، اے، قَوْمِیْ، منادیٰ، قَوْمِ، مضاف، قوم، یْ، محذوف ہے، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میری (اے میری قوم)

مَا لِیْٓ (مَا، لِ، یْ) مَا، استفہامیہ، کیا، لِ، حرف جار، کو، یْ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، مجھ (مجھ کو کیا ہے)

اَدْعُوْكُمْ (اَدْعُوْا، كُمْ) اَدْعُوْا، فعل مضارع واحد متکلم دَعَا یَدْعُوْ، مصدر دُعَآءً وَّدَعْوَةً، بلانا، پکارنا، میں بلاتا ہوں، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (میں تمہیں بلاتا ہوں)

اِلَى النَّجٰوةِ (اِلٰی، اَلنَّجٰوةِ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، اَلنَّجٰوةِ، مجرور، نجات (نجات کی طرف)

وَ، حرف عطف (اور) تَدْعُوْنَنِیْٓ (تَدْعُوْنَ، نِ، یْ) تَدْعُوْنَ،، فعل مضارع جمع مذکر حاضر دَعَا یَدْعُوْ، مصدر دُعَآءً وَّدَعْوَةً، بلانا، تم بلاتے ہو، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (تم مجھے بلاتے ہو)

اِلَى النَّارِ (اِلٰی، اَلنَّارِ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، اَلنَّارِ، مجرور، آگ (آگ کی طرف)

تَدْعُوْنَنِیْ لِاَكْفُرَ بِاللّٰهِ وَاُشْرِكَ بِهٖ مَا لَيْسَ لِیْ بِهٖ عِلْمٌ ۫	تم مجھے بلاتے ہو کہ میں اللہ کے ساتھ کفر کروں اور میں اس کے ساتھ اسے شریک ٹھہراؤں جس کا مجھے کوئی علم نہیں

تَدْعُوْنَنِیْ (تَدْعُوْنَ، نِ، یْ) تَدْعُوْنَ،، فعل مضارع جمع مذکر حاضر دَعَا یَدْعُوْ، مصدر دُعَآءٌ وَّدَعْوَۃٌ، بلانا، تم بلاتے ہو، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (تم مجھے بلاتے ہو)

لِاَ کْفُرَ (لِ، اَکْفُرَ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، کہ، اَکْفُرَ، فعل مضارع منصوب واحد متکلم کَفَرَ یَکْفُرُ، مصدر کُفْرًا، کفر کرنا، انکار کرنا، میں کفر کروں (کہ میں کفر کروں) بِاللّٰهِ (بِ، اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کے ساتھ) وَ، حرف عطف (اور) اُشْرِكَ، فعل مضارع واحد متکلم اَشْرَكَ یُشْرِكُ، مصدر اِشْرَاکًا، شرک کرنا، شریک ٹھہرانا (میں شریک ٹھہراؤں)

بِهٖ (بِ، هٖ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَللّٰهُ، ہے (اس کے ساتھ) مَا، موصولہ (اسے جس کا) لَيْسَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب، ماضی کی پوری گردان آتی ہے لیکن فعل مضارع کی گردان نہیں آتی (نہیں ہے)

لِیْ (لِ، یْ) لِ، حرف جار، کو، یْ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، مجھ (مجھ کو مجھے)

بِهٖ (بِ، هٖ) بِ، حرف جار، کا، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کا) عِلْمٌ، مصدر (کوئی علم)

وَّ اَنَا اَدْعُوْكُمْ اِلَى الْعَزِيْزِ الْغَفَّارِ ۝۴۲	اور میں تمہیں بڑے غالب اور بہت بخشنے والے کی طرف بلاتا ہوں

وَّ، حرف عطف (اور) اَنَا، ضمیر واحد متکلم (میں) اَدْعُوْكُمْ (اَدْعُوْا، كُمْ) اَدْعُوْا، فعل مضارع واحد متکلم دَعَا یَدْعُوْ، مصدر دُعَآءٌ وَّدَعْوَۃٌ، بلانا، میں بلاتا ہوں، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (میں تمہیں بلاتا ہوں) اِلَى الْعَزِيْزِ (اِلٰى، اَلْعَزِيْزِ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، اَلْعَزِيْزِ، مجرور، عِزَّۃٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ، بڑا غالب (بڑے غالب کی طرف) اَلْغَفَّارِ، غُفْرَانًا، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت بخشنے والا)

لَا جَرَمَ اَنَّمَا تَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَيْهِ لَيْسَ لَهٗ دَعْوَةٌ فِي الدُّنْيَا وَ لَا فِي الْاٰخِرَةِ وَ اَنَّ مَرَدَّنَآ اِلَى اللّٰهِ وَ اَنَّ الْمُسْرِفِيْنَ	کوئی شک نہیں کہ یقیناً تم مجھے اس کی طرف بلاتے ہو کہ اس کو دنیا میں پکارنا (درست) نہیں ہے اور نہ آخرت میں اور بے شک ہمارا لوٹنا اللہ کی طرف ہے اور یقیناً

هُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ﴿۴۳﴾	حد سے تجاوز کرنے والے ہی اہل دوزخ ہیں

لَا جَرَمَ (لَا، جَرَمَ) لَا، نافیہ، نہیں ہے، جَرَمَ، فعل ماضی منفی بمعنی، حَقَّ وَ وَجَبَ، لَا جَرَمَ، محاورہ ہے (یقیناً، کوئی شک نہیں) اَنَّمَا (اَنَّ، مَا) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل اور، مَا، کافہ ہے حصر کے معنی دیتی ہے اور، اَنَّ، کو عمل سے روکتی ہے (بے شک، یقیناً، تحقیق، فقط)

تَدْعُوْنَنِیْٓ (تَدْعُوْنَ، نِ، یْ) تَدْعُوْنَ،، فعل مضارع جمع مذکر حاضر دَعَا یَدْعُوْ، مصدر دُعَآءٌ وَّدَعْوَةٌ، بلانا، تم بلاتے ہو، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (تم مجھے بلاتے ہو)

اِلَیْهِ (اِلٰی، هِ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کی طرف)

لَیْسَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب، اس کی مضارع کی گردان نہیں آتی (نہیں ہے)

لَهٗ (لَ، هٗ) لَ، حرف جار، کو، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کو) دَعْوَةٌ، مصدر، پکارنا، بلانا،

فِی الدُّنْیَا (فِیْ، اَلدُّنْیَا) فِیْ، حرف جار، میں، اَلدُّنْیَا، مجرور، دنیا (دنیا میں) وَ، حرف عطف (اور)

لَا (نہ) فِی الْاٰخِرَةِ (فِیْ، اَلْاٰخِرَةِ) فِیْ، حرف جار، میں، اَلْاٰخِرَةِ، مجرور، آخرت (آخرت میں)

وَ، حرف عطف (اور) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، یقیناً) مَرَدَّنَآ (مَرَدَّ، نَا) مَرَدَّ، مضاف ،رَدٌّ، سے مصدر میمی، لوٹنا، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارا (ہمارا لوٹنا)

اِلَی اللّٰهِ (اِلٰی، اَللّٰهِ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کی طرف) وَ، حرف عطف (اور)

اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، یقیناً) اَلْمُسْرِفِیْنَ، اِسْرَافٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (حد سے تجاوز کرنے والے) واحد، اَلْمُسْرِفُ، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، برائے تاکید (وہ، وہی، ہی)

اَصْحٰبُ النَّارِ (اَصْحٰبُ، اَلنَّارِ) اَصْحٰبُ، مضاف، والے، رہنے والے، اہل، ساتھی، واحد، صَاحِبٌ، اَلنَّارِ، مضاف الیہ، آگ، دوزخ (اہل دوزخ)

فَسَتَذْكُرُوْنَ مَآ اَقُوْلُ لَكُمْ ؕ	پس عنقریب تم یاد کرو گے جو میں تم سے کہہ رہا ہوں

فَسَتَذْكُرُوْنَ (فَ، سَ، تَذْكُرُوْنَ) فَ، حرف عطف، پس، سَ، حرف استقبال، عنقریب،

تَذْكُرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر ذَكَرَ يَذْكُرُ، مصدر ذِكْرًا، یاد کرنا، تم یاد کرو گے (پس عنقریب تم یاد کرو گے) مَآ، موصولہ (جو) اَقُوْلُ، فعل مضارع واحد متکلم قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (میں کہہ رہا ہوں) لَكُمْ (لَ، كُمْ) لَ، حرف جار، سے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم سے)

وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ؕ	اور میں اپنا معاملہ اللہ کے سپرد کرتا ہوں

وَ، حرف عطف (اور) اُفَوِّضُ، فعل مضارع واحد متکلم فَوَّضَ يُفَوِّضُ، مصدر تَفْوِيْضًا، اعتماد کرنا، سپرد کرنا (میں سپرد کرتا ہوں) اَمْرِيْٓ (اَمْرِ، يْ) اَمْرِ، مضاف، کام، معاملہ، يْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، اپنا (اپنا معاملہ) اِلَى اللّٰهِ (اِلٰى، اَللّٰهِ) اِلٰى، حرف جار ضرور تاترجمہ "کے" کیا جاتاہے، کے، اَللّٰهِ، مجرور ، اللہ (اللہ کے)

اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ۝۴۴	بے شک اللہ بندوں کو خوب دیکھنے والا ہے

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلاشبہ) اَللّٰهَ (اللہ)

بَصِيْرٌ، اللہ کا صفاتی نام، بَصَارَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (خوب دیکھنے والا)

بِالْعِبَادِ (بِ، اَلْعِبَادِ) بِ، حرف جار، کو، اَلْعِبَادِ، مجرور، بندوں، واحد، عَبْدٌ (بندوں کو)

فَوَقٰىهُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِ مَا مَكَرُوْا وَحَاقَ بِاٰلِ فِرْعَوْنَ سُوْٓءُ الْعَذَابِ ۝۴۵ ج	پھر اللہ نے اسے اُن بُرائیوں سے بچالیا جن کی انہوں نے تدبیریں کیں اور آلِ فرعون کو برے عذاب نے گھیر لیا

فَوَقٰىهُ اللّٰهُ (فَ، وَقٰى، هُ، اَللّٰهُ) فَ، حرف عطف، پھر، وَقٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب وَقٰى يَقِيْ، مصدر وِقَايَةٌ، بچانا، محفوظ رکھنا، اس نے بچالیا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے، اَللّٰهُ، فاعل، اللہ (پھر اللہ نے اسے بچالیا) سَيِّاٰتِ، برائیوں، واحد، سَيِّئَةٌ، مَا، موصولہ، جن (اُن سے جن کی)

مَكَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب مَكَرَ يَمْكُرُ، مصدر مَكْرًا، تدبیر کرنا، چال چلنا (انہوں نے تدبیریں کی)

وَ، حرف عطف (اور) حَاقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب حَاقَ يَحِيْقُ، مصدر حَيْقًا، گھیر لینا (اس نے

گھیر لیا) بِاٰلِ فِرۡعَوۡنَ (بِ، اٰلِ، فِرۡعَوۡنَ) بِ، حرف جار، کو، اٰلِ، مجرور، مضاف، آل، پیروکار، گھر والے، فِرۡعَوۡنَ، مضاف الیہ، فرعون (آل فرعون کو) سُوۡٓءُ الۡعَذَابِ (سُوۡٓءُ، اَلۡعَذَابِ) سُوۡءُ، مضاف، سَوۡءٌ، مصدر سے اسم، ہر وہ چیز جو انسان کو غم میں ڈال دے، بُرے،

اَلۡعَذَابِ، مضاف الیہ، عذاب (بُرے عذاب)

اَلنَّارُ يُعۡرَضُوۡنَ عَلَيۡهَا غُدُوًّا وَّ عَشِيًّا ۚ	(وہ) آگ ہے وہ اس پر صبح اور شام پیش کئے جاتے ہیں

اَلنَّارُ (آگ، دوزخ، جہنم) يُعۡرَضُوۡنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب عَرَضَ يَعۡرِضُ، مصدر عَرۡضًا، پیش آنا، پیش کرنا (وہ پیش کئے جاتے ہیں) عَلَيۡهَا (عَلٰی، هَا) عَلٰی، حرف جار، پر، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَلنَّارُ، ہے (اس پر)

غُدُوًّا (تڑکا، صبح، صبح کا وقت) وَّ، حرف عطف (اور) عَشِيًّا (شام، سورج ڈوبنے سے پہلے کا وقت)

وَ يَوۡمَ تَقُوۡمُ السَّاعَةُ ۚ	اور جس دن قیامت قائم ہو گی

وَ، حرف عطف (اور) يَوۡمَ، ظرف زمان (جس دن) تَقُوۡمُ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب قَامَ يَقُوۡمُ، مصدر قِيَامٌ، قائم ہونا، کھڑا ہونا (وہ قائم ہو گی) اَلسَّاعَةُ، گھڑی، قیامت،

اَدۡخِلُوۡۤا اٰلَ فِرۡعَوۡنَ اَشَدَّ الۡعَذَابِ ﴿۴۶﴾	(حکم ہو گا) تم آل فرعون کو سخت ترین عذاب میں داخل کرو

اَدۡخِلُوۡۤا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَدۡخَلَ يُدۡخِلُ، مصدر اِدۡخَالٌ، داخل کرنا (تم داخل کرو)

اٰلَ فِرۡعَوۡنَ (اٰلَ، فِرۡعَوۡنَ) اٰلَ، مضاف، آل، گھر والے، پیروکار، فِرۡعَوۡنَ، مضاف الیہ، فرعون (آل فرعون) اَشَدَّ، شِدَّةٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (سخت ترین) اَلۡعَذَابِ (عذاب)

وَ اِذۡ يَتَحَآجُّوۡنَ فِي النَّارِ فَيَقُوۡلُ الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِيۡنَ اسۡتَكۡبَرُوۡۤا اِنَّا كُنَّا لَكُمۡ تَبَعًا فَهَلۡ اَنۡتُمۡ مُّغۡنُوۡنَ عَنَّا	اور جب وہ آگ میں باہم جھگڑا کریں گے تو کمزور لوگ ان سے کہیں گے جو (دنیا میں) بڑے بنے ہوئے تھے بے شک ہم تمہارے پیچھے چلنے والے تھے

نَصِيْبًا مِّنَ النَّارِ ﴿۴۷﴾	تو کیا تم ہم سے آگ کا کوئی حصہ ہٹانے والے ہو؟

وَ، حرف عطف (اور) اِذْ، ظرف زمان (جب) يَتَحَآجُّوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب تَحَآجَّ يَتَحَآجُّ، مصدر تَحَاجُجًا، باہم جھگڑنا، ایک دوسرے سے جھگڑنا (وہ باہم جھگڑیں گے)

فِي النَّارِ (فِيْ، اَلنَّارِ) فِيْ، حرف جار، میں، اَلنَّارِ، مجرور، آگ، دوزخ (آگ میں)

فَيَقُوْلُ (فَ، يَقُوْلُ) فَ، حرف عطف، تو، يَقُوْلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، وہ کہے گا (تو وہ کہے گا) اَلضُّعَفٰٓؤُا (کمزور لوگ) واحد، ضَعِيْفٌ،

لِلَّذِيْنَ (لِ، اَلَّذِيْنَ) لِ، حرف جار بمعنی، مِنْ، سے، اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ جو (اُن سے جو) اِسْتَكْبَرُوْٓا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِسْتَكْبَرَ يَسْتَكْبِرُ، مصدر اِسْتِكْبَارٌ، گھمنڈ کرنا، غرور کرنا، بڑا بننا (وہ بڑے بنے ہوئے تھے) اِنَّا (اِنَّ، نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم) كُنَّا، فعل ناقص ماضی جمع متکلم كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (ہم تھے)

لَكُمْ (لَ، كُمْ) لَ، حرف جار، کے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم کے، تمہارے)

تَبَعًا، تَبَعًا مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، پیروی کرنے والے، پیچھے چلنے والے، واحد، تَابِعٌ،

فَهَلْ (فَ، هَلْ) فَ، حرف عطف، تو، هَلْ، حرف استفہام، کیا (تو کیا)

اَنْتُمْ، ضمیر منفصلہ جمع مذکر حاضر (تم) مُّغْنُوْنَ، اصل میں، مُغْنِيُوْنَ، تھا، اِغْنَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، بچانے والے، دور کرنے والے، ہٹانے والے،

عَنَّا (عَنْ، نَا) عَنْ، حرف جار، سے، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم سے) نَصِيْبًا (کوئی حصہ مراد عذاب کا کوئی حصہ) مِّنَ النَّارِ (مِنْ، اَلنَّارِ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اَلنَّارِ، مجرور (آگ)

قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُلٌّ فِيْهَآ ۙ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ حَكَمَ بَيْنَ الْعِبَادِ ﴿۴۸﴾	وہ لوگ کہیں گے جو بڑے بنے ہوئے تھے بے شک ہم سب اس (آگ) میں ہیں بے شک اللہ نے بندوں کے درمیان حتمی فیصلہ کر دیا ہے

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ کہے گا)

اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو) اِسْتَكْبَرُوْٓا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِسْتَكْبَرَ يَسْتَكْبِرُ، مصدر اِسْتِكْبَارٌ، غرور کرنا، تکبر کرنا، بڑا بننا (وہ بڑے بنے ہوئے تھے)

اِنَّا (اِنَّ، نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

كُلٌّ (ہر ایک، سب، تمام) فِيْهَآ (فِیْ، هَا) فِیْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَلنَّارِ، ہے (اس میں) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) اَللّٰهَ، اِنَّ، کا اسم (اللہ)

قَدْ، حرف تحقیق (یقیناً، حتمی) حَكَمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب حَكَمَ يَحْكُمُ، مصدر حُكْمًا، حکم کرنا، فیصلہ کرنا (اس نے فیصلہ کر دیا) بَيْنَ الْعِبَادِ (بَيْنَ، اَلْعِبَادِ) بَيْنَ، مضاف، درمیان، اَلْعِبَادِ، مضاف الیہ، بندوں کے، واحد، عَبْدٌ (بندوں کے درمیان)

وَقَالَ الَّذِيْنَ فِي النَّارِ لِخَزَنَةِ جَهَنَّمَ ادْعُوْا رَبَّكُمْ يُخَفِّفْ عَنَّا يَوْمًا مِّنَ الْعَذَابِ ۝۴۹	اور وہ لوگ جو آگ میں ہوں گے جہنم کے داروغوں سے کہیں گے تم اپنے رب سے دعا کرو وہ ہم سے کسی دن عذاب ہلکا کر دے

وَ، حرف عطف (اور) قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ کہے گا) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

فِي النَّارِ (فِیْ، اَلنَّارِ) فِیْ، حرف جار، میں، اَلنَّارِ، مجرور، آگ، دوزخ، جہنم (آگ میں)

لِخَزَنَةِ جَهَنَّمَ (لِ، خَزَنَةِ، جَهَنَّمَ) لِ، حرف جار بمعنی، مِنْ، سے، خَزَنَةِ، مجرور، مضاف، نگران، داروغوں، خزانچی، واحد، خَازِنٌ، جَهَنَّمَ، مضاف الیہ، جہنم کے (جہنم کے داروغوں سے)

اُدْعُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر دَعَا يَدْعُوْ، مصدر دُعَآءٌ وَّ دَعْوَةٌ، دعا کرنا، بلانا، پکارنا (تم دعا کرو)

رَبَّكُمْ (رَبَّ، كُمْ) رَبَّ، مضاف، رب، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے رب)

يُخَفِّفْ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب خَفَّفَ يُخَفِّفُ، مصدر تَخْفِيْفٌ، ہلکا کرنا (وہ ہلکا کر دے)

عَنَّا (عَنْ، نَا) عَنْ، حرف جار، سے، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم سے) یَوْمًا، اسم ظرف، منصوب (کسی دن) مِّنَ الْعَذَابِ (مِنْ، اَلْعَذَابِ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلْعَذَابِ، مجرور، عذاب (عذاب سے)

قَالُوْٓا اَوَ لَمْ تَكُ تَاْتِيْكُمْ رُسُلُكُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ؕ	وہ کہیں گے اور کیا تمہارے پاس تمہارے رسول کھلی نشانیاں لے کر نہیں آتے تھے

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ کہیں گے)

اَوَلَمْ تَكُ (اَ، وَ، لَمْ تَكُ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، وَ، حرف عطف، اور، لَمْ تَكُ، اصل میں، تَكُنْ، تھا، فعل ناقص مضارع منفی جحد بلم واحد مؤنث غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، نہیں تھے (اور کیا نہیں تھے) تَاْتِيْكُمْ (تَاْتِيْ، كُمْ) تَاْتِيْ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب اَتٰى يَاْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا، ضمیر کا مرجع، رُسُلُ، ہے، وہ آتے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (وہ تمہارے پاس آتے)

رُسُلُكُمْ (رُسُلُ، كُمْ) رُسُلُ، مضاف، رسولوں، واحد، رَسُوْلٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے رسول) بِالْبَيِّنٰتِ (بِ، اَلْبَيِّنٰتِ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، لے کر، اَلْبَيِّنٰتِ، مجرور، کھلی نشانیاں، واضح دلائل (کھلی نشانیاں لے کر)

قَالُوْا بَلٰى ؕ	وہ کہیں گے کیوں نہیں

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ کہیں گے)

بَلٰى، حرف جواب، نفی ماقبل کی تردید کیلئے (کیوں نہیں)

قَالُوْا فَادْعُوْا ۚ	وہ کہیں گے پھر تم دعا کرو

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، ضمیر کا مرجع، خَزَنَةِ جَهَنَّمَ، ہے، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ کہیں گے) فَادْعُوْا (فَ، اُدْعُوْا) فَ، حرف عطف، پھر، اُدْعُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر دَعَا يَدْعُوْ، مصدر دُعَآءٌ وَّ دَعْوَةٌ، دعا کرنا، تم دعا کرو (پھر تم دعا کرو)

وَمَا دُعٰٓؤُا الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ؑ ۵۰	اور (اس روز) نہیں ہو گی کافروں کی دعا مگر بے کار

ع ۵ ۱۳ ۱۰

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں) دُعٰٓؤُا الْکٰفِرِیْنَ (دُعٰٓؤُا، اَلْکٰفِرِیْنَ) دُعٰٓؤُا، مضاف مصدر، دعا کرنا، پکارنا، دعا، پکار، اَلْکٰفِرِیْنَ، مضاف الیہ، کُفْرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، کفر کرنے والوں کی، کافروں کی (کافروں کی دعا) اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوائے)

فِیْ ضَلٰلٍ (فِیْ، ضَلٰلٍ) فِیْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، ضَلٰلٍ، مصدر (گمراہی، ناکام، ضائع، بے کار)

اِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا وَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا وَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْاَشْهَادُ ﴿۵۱﴾	بے شک ہم دنیا کی زندگی میں اپنے رسولوں اور ان لوگوں کی جو ایمان لائے ہیں ضرور مدد کرتے ہیں اور جس دن گواہی دینے والے کھڑے ہوں گے

اِنَّا (اِنَّ، نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

لَنَنْصُرُ (لَ، نَنْصُرُ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، نَنْصُرُ، فعل مضارع جمع متکلم نَصَرَ یَنْصُرُ، مصدر نَصْرًا، مدد کرنا، ہم مدد کرتے ہیں (ضرور ہم مدد کرتے ہیں) رُسُلَنَا (رُسُلَ، نَا) رُسُلَ، مضاف، رسولوں، واحد، رَسُوْلٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، اپنے (اپنے رسولوں کی) وَ، حرف عطف (اور)

اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (اُن لوگوں کی جو) اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے) فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا (فِیْ، اَلْحَیٰوةِ، اَلدُّنْیَا) فِیْ، حرف جار، میں، اَلْحَیٰوةِ، مجرور، موصوف، زندگی، اَلدُّنْیَا، صفت، دنیا، دنیاوی (دنیا کی زندگی میں)

وَ، حرف عطف (اور) یَوْمَ، اسم ظرف (جس دن بمعنی قیامت)

یَقُوْمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَامَ یَقُوْمُ، مصدر قِیَامٌ، کھڑے ہونا (وہ کھڑے ہوں گے)

اَلْاَشْهَادُ (گواہی دینے والے، گواہ) واحد، شَاهِدٌ،

یَوْمَ لَا یَنْفَعُ الظّٰلِمِیْنَ مَعْذِرَتُهُمْ وَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَ لَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ ﴿۵۲﴾	جس دن ظالموں کو ان کا عذر فائدہ نہیں دے گا اور ان کیلئے پھٹکار ہو گی اور ان کیلئے برا گھر ہو گا

یَوْمَ، اسم ظرف (جس دن مراد قیامت) لَا یَنْفَعُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب نَفَعَ یَنْفَعُ، مصدر

نَفۡعًا، نفع دینا، فائدہ دینا (وہ فائدہ نہیں دے گا) اَلظّٰلِمِیۡنَ، ظُلۡمًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ظلم کرنے والے، ظالموں) واحد، اَلظّٰالِمُ، مَعۡذِرَتُهُمۡ (مَعۡذِرَتُ، هُمۡ) مَعۡذِرَتُ، مضاف، اسم مصدر، بہانہ، عذر، معذرت، هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کا (اُن کا عذر)

وَ، حرف عطف (اور) لَهُمُ (لَ، هُمۡ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کیلئے)

اَللَّعۡنَةُ، اسم مصدر (لعنت، پھٹکار، دھتکار) وَ، حرف عطف (اور)

لَهُمۡ (لَ، هُمۡ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کیلئے)

سُوۡٓءُ الدَّارِ (سُوۡٓءُ، اَلدَّارِ) سُوۡٓءُ، مضاف، سَوۡءٌ، مصدر سے اسم، ہر وہ چیز جو انسان کو غم میں ڈال دے، بُرا، آفت، گناہ، برائی، اَلدَّارِ، مضاف الیہ، گھر (بُرا گھر)

وَ لَقَدۡ اٰتَيۡنَا مُوۡسَى الۡهُدٰى وَ اَوۡرَثۡنَا بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ الۡكِتٰبَ ۙ﴿۵۳﴾	اور بلاشبہ یقینًا ہم نے حضرت موسٰی کو ہدایت (کتاب) دی اور ہم نے بنی اسرائیل کو (اس) کتاب کا وارث بنایا

وَ، حرف عطف (اور) لَقَدۡ (لَ، قَدۡ) لَ، لام تاکید، بے شک، بلاشبہ، قَدۡ، کلمہ تحقیق، یقینًا (بلاشبہ یقینًا)

اٰتَيۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اٰتٰی یُؤۡتِیۡ، مصدر اِیۡتَآءٌ، دینا (ہم نے دی) مُوۡسٰى (حضرت موسٰی)

اَلۡهُدٰى، اسم مصدر (ہدایت کرنا، ہدایت) اللہ کی کتابیں اور صحیفے ہدایت بھی ہیں اور ہادی بھی،

وَ، حرف عطف (اور) اَوۡرَثۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَوۡرَثَ یُوۡرِثُ، مصدر اِیۡرَاثٌ، وارث بنانا (ہم نے وارث بنایا) بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ (بَنِىۡۤ، اِسۡرَآءِيۡلَ) بَنِىۡۤ، مضاف، اصل میں، بَنِیۡنَ، تھا، اضافت کی وجہ سے، جمع کا نون گر گیا، بیٹوں، اولاد، واحد، اِبۡنٌ، اِسۡرَآءِيۡلَ، مضاف الیہ، حضرت یعقوب کا لقب (حضرت یعقوب کے بیٹوں، اولادِ یعقوب، بنی اسرائیل)

اَلۡكِتٰبَ، خاص کتاب مراد، توریت

هُدًى وَّ ذِكۡرٰى لِاُولِى الۡاَلۡبَابِ ﴿۵۴﴾	عقل والوں کیلئے ہدایت اور نصیحت تھی

هُدًی، مصدر (ہدایت) وَّ، حرف عطف (اور) ذِکْرٰی، مصدر، ذکر، نصیحت، نصیحت کرنا۔

لِاُولِی الْاَلْبَابِ (لِ، اُولِیْ، اَلْاَلْبَابِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اُولِیْ، مجرور، مضاف، والوں،

اَلْاَلْبَابِ، مضاف الیہ، عقلوں، واحد، لُبٌّ (عقلوں والوں کیلئے)

فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّ اسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ ﴿۵۵﴾	پس آپ صبر کریں یقیناً اللہ کا وعدہ سچا ہے اور آپ اپنی کوتاہی کی بخشش مانگیے اور آپ شام اور صبح کو اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کریں

فَاصْبِرْ (فَ، اِصْبِرْ) فَ، حرف عطف، پس، اِصْبِرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر صَبَرَ یَصْبِرُ، مصدر صَبْرًا، صبر کرنا، آپ صبر کریں (پس آپ صبر کریں) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، یقیناً)

وَعْدَ اللّٰهِ (وَعْدَ، اَللّٰهِ) وَعْدَ، مضاف، وعدہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کا (اللہ کا وعدہ)

حَقٌّ، مصدر (حق، سچا، درست ہونا) وَّ، حرف عطف (اور) اِسْتَغْفِرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اِسْتَغْفَرَ یَسْتَغْفِرُ، مصدر اِسْتِغْفَارٌ، استغفار کرنا، بخشش مانگنا، معافی مانگنا (آپ بخشش مانگیے)

لِذَنْۢبِكَ (لِ، ذَنْبِ، كَ) لِ، حرف جار، کی، ذَنْبِ، مجرور، مضاف، گناہ، مراد نبی کی وہ چھوٹی لغزش، کوتاہی جس کی اصلاح اللہ تعالٰی کی طرف سے کر دی جاتی ہے، جمع، ذُنُوْبٌ، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنی (اپنی کوتاہی کی) وَ، حرف عطف (اور) سَبِّحْ، فعل امر واحد مذکر حاضر سَبَّحَ یُسَبِّحُ، مصدر تَسْبِیْحًا، تسبیح کرنا (آپ تسبیح کریں) بِحَمْدِ (بِ، حَمْدِ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، حَمْدِ، مجرور، مضاف، حمد، تعریف (حمد کے ساتھ) رَبِّكَ (رَبِّ، كَ) رَبِّ، مضاف الیہ، مضاف، رب، پروردگار، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے (اپنے رب کی) بِالْعَشِيِّ (بِ، اَلْعَشِيِّ) بِ، حرف جار، کو، اَلْعَشِيِّ، مجرور، شام سورج ڈھلے، دن کے پچھلے پہر (شام کو) وَ، حرف عطف (اور)

اَلْاِبْكَارِ، اسم ہے (صبح، دن کے پہلے پہر)

اِنَّ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْۤ اٰيٰتِ اللّٰهِ	بے شک وہ لوگ جو اللہ کی آیات میں جھگڑا کرتے ہیں

بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰهُمْ ۙ اِنْ فِيْ صُدُوْرِهِمْ اِلَّا كِبْرٌ مَّا هُمْ بِبَالِغِيْهِ ۚ	کسی دلیل کے بغیر جو ان کے پاس آئی ہو ان کے سینوں میں سوائے بڑائی کے کچھ نہیں وہ اس کو ہرگز پہنچنے والے نہیں ہیں

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)
يُجَادِلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب جَادَلَ يُجَادِلُ، مصدر مُجَادَلَةٌ. جھگڑا کرنا (وہ جھگڑا کرتے ہیں)
فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ (فِيْ، اٰيٰتِ، اَللّٰهِ) فِيْٓ، حرف جار، میں، اٰيٰتِ، مجرور، مضاف، آیات، نشانیوں، واحد، اٰيَةٌ،
اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی آیات میں)
بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ (بِ، غَيْرِ، سُلْطٰنٍ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں،
غَيْرِ، مجرور، مضاف، بغیر، سُلْطٰنٍ، مضاف الیہ، کسی دلیل کے (بغیر کسی دلیل کے)
اَتٰهُمْ (اَتٰى، هُمْ) اَتٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَتٰى يَاْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا، وہ آئی ہو، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (وہ اُن کے پاس آئی ہو) اِنْ، صلہ میں، اِلَّا، ہے ترجمہ (نہیں ہے)
فِيْ صُدُوْرِهِمْ (فِيْ، صُدُوْرِ، هِمْ) فِيْ، حرف جار، میں، صُدُوْرِ، مجرور، مضاف، سینوں، واحد، صَدْرٌ،
هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اُن کے (اُن کے سینوں میں) اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوائے)
كِبْرٌ، مصدر، باوجود بڑا نہ ہونے کے اپنے کو بڑا سمجھنا (غرور، تکبر، بڑائی) مَّا، نافیہ (نہیں)
هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ) بِبَالِغِيْهِ (بِ، بَالِغِيْ، هِ) بِ، حرف جار نفی کی تاکید کیلئے، ہرگز،
بَالِغِيْ، مجرور، مضاف، اصل میں، بَالِغِيْنَ، تھا اضافت کی وجہ سے نون گر گیا، بُلُوْغٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، پہنچنے والے، هِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع، كِبْرٌ، ہے (اس (بڑائی) کو ہرگز پہنچنے والے)

فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ۭ	پس آپ اللہ کی پناہ مانگیے

فَاسْتَعِذْ (فَ ، اِسْتَعِذْ) فَ ، حرف عطف ، پس ، اِسْتَعِذْ ، فعل امر واحد مذکر حاضر اِسْتَعَاذَ يَسْتَعِيْذُ ، مصدر اِسْتِعَاذَةٌ ، پناہ مانگنا ، آپ پناہ مانگیے (پس آپ پناہ مانگیے)

بِاللّٰهِ (بِ ، اَللّٰهِ) بِ ، حرف جار ، کی ، اَللّٰهِ ، مجرور ، اللہ (اللہ کی)

اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ﴿۵۶﴾	بے شک وہی خوب سننے والا ، خوب دیکھنے والا ہوں

اِنَّهٗ (اِنَّ ، هٗ) اِنَّ ، حرف مشبہ بالفعل ، بے شک ، هٗ ، ضمیر واحد مذکر غائب ، وہ ، ضمیر کا مرجع ، اَللّٰهِ ، ہے (بے شک وہ) هُوَ ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب ، مزید تاکید کیلئے (وہی)

اَلسَّمِيْعُ ، اللہ کا صفاتی نام ، سَمْعٌ ، مصدر سے صفت مشبہ (خوب سننے والا)

اَلْبَصِيْرُ ، اللہ کا صفاتی نام ، بَصَارَةٌ ، مصدر سے صفت مشبہ (خوب دیکھنے والا)

لَخَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۵۷﴾	یقیناً آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا لوگوں کے پیدا کرنے سے زیادہ بڑا (کام) ہے اور لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے

لَخَلْقُ السَّمٰوٰتِ (لَ ، خَلْقُ ، اَلسَّمٰوٰتِ) لَ ، لام تاکید ، یقیناً ، خَلْقُ ، مضاف ، مصدر ہے ، پیدائش ، بنانا ، پیدا کرنا ، اَلسَّمٰوٰتِ ، مضاف الیہ ، آسمانوں کا ، واحد ، اَلسَّمَآءُ (یقیناً آسمانوں کا پیدا کرنا)

وَ ، حرف عطف (اور) اَلْاَرْضِ (زمین) اَكْبَرُ ، كِبَرٌ ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ بڑا)

مِنْ خَلْقِ النَّاسِ (مِنْ ، خَلْقِ ، اَلنَّاسِ) مِنْ ، حرف جار ، سے ، خَلْقِ ، مجرور ، مضاف ، پیدا کرنا ، بنانا ، پیدائش ، اَلنَّاسِ ، مضاف الیہ ، لوگوں کے (لوگوں کے پیدا کرنے سے) وَ ، حرف عطف (اور)

لٰكِنَّ ، حرف مشبہ بالفعل استدراک کیلئے (لیکن) اَكْثَرَ النَّاسِ (اَكْثَرَ ، اَلنَّاسِ) اَكْثَرَ ، مضاف ، كَثْرَةٌ ، سے افعل التفضیل کا صیغہ ، اکثر ، بہت زیادہ ، اَلنَّاسِ ، مضاف الیہ ، لوگ (اکثر لوگ)

لَا يَعْلَمُوْنَ ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ ، مصدر عِلْمًا ، جاننا ، علم رکھنا (وہ نہیں جانتے)

وَمَا يَسْتَوِى الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۙ	اور نہ اندھا اور دیکھنے والا برابر ہوتا ہے

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہ) یَسْتَوِی، فعل مضارع واحد مذکر غائب اِسْتَوٰی یَسْتَوِیْ، مصدر اِسْتِوَآءٌ، برابر ہونا (وہ برابر ہوتا ہے) اَلْاَعْمٰی، عَمًیْ، مصدر سے صفت مشبہ (نابینا، اندھا)

وَ، حرف عطف (اور) اَلْبَصِیْرُ، بَصَارَۃٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (دیکھنے والا)

وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَلَا الْمُسِیْٓءُ ؕ	اور (اسی طرح) وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے اور برائی کرنے والے (برابر) نہیں ہیں

وَ، حرف عطف (اور) اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو) اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے) وَ، حرف عطف (اور)

عَمِلُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَمِلَ یَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (انہوں نے عمل کئے)

اَلصّٰلِحٰتِ، صَلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث، نیک، بھلے کام یعنی وہ کام جو سنت کے مطابق ہوں، واحد، اَلصَّالِحَۃُ، وَ، حرف عطف (اور) لَا، نفی (نہیں)

اَلْمُسِیْٓءُ، اِسَآءَۃٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (برائی کرنے والا، بدکار، گنہگار)

قَلِیْلًا مَّا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۸﴾	تم بہت کم نصیحت حاصل کرتے ہو

قَلِیْلًا، قِلَّۃٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت تھوڑے، بہت کم) مَّا، زائدہ، تَتَذَكَّرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر تَذَكَّرَ یَتَذَكَّرُ، مصدر تَذَكُّرٌ، نصیحت حاصل کرنا (تم نصیحت حاصل کرتے ہو)

اِنَّ السَّاعَۃَ لَاٰتِیَۃٌ لَّا رَیْبَ فِیْهَا وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا یُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۹﴾	بے شک قیامت ضرور آنے والی ہے اس میں کوئی شک نہیں اور لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) اَلسَّاعَۃَ، اِنَّ، کا اسم (گھڑی، قیامت)

لَاٰتِیَۃٌ (لَ، اٰتِیَۃٌ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقینًا، اٰتِیَۃٌ، اِتْیَانٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث کا صیغہ، آنے والی (ضرور آنے والی) لَا، نفی (نہیں) رَیْبَ، اسم مصدر، شک، شبہ، گمان، فِیْهَا (فِیْ، هَا) فِیْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَلسَّاعَۃَ، ہے (اس میں)

وَ، حرف عطف (اور) لٰكِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (لیکن) اَكْثَرَ النَّاسِ (اَكْثَرَ، اَلنَّاسِ) اَكْثَرَ، مضاف، كَثْرَةٌ، سے افعل التفضیل کا صیغہ، اکثر، بہت زیادہ، اَلنَّاسِ، مضاف الیہ، لوگ (اکثر لوگ)
لَا يُؤْمِنُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا، ایمان رکھنا (وہ ایمان نہیں لاتے)

وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ ۭ	اور تمہارے رب نے فرمایا تم مجھ سے دعا کرو میں تمہاری (دعا) قبول کروں گا

وَ، حرف عطف (اور) قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، فرمانا (اس نے فرمایا) رَبُّكُمْ (رَبُّ، كُمْ) رَبُّ، مضاف، فاعل، رب، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے رب نے) ادْعُوْنِيْٓ (اُدْعُوْا، نِ، يْ) اُدْعُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر دَعَا يَدْعُوْا، مصدر دُعَآءٌ وَّدَعْوَةٌ، بلانا، پکارنا، دعا کرنا، تم دعا کرو، نِ، نون وقایہ، يْ، ضمیر واحد متکلم، مجھ (تم مجھ سے دعا کرو)
اَسْتَجِبْ، فعل مضارع واحد متکلم اِسْتَجَابَ يَسْتَجِيْبُ، مصدر اِسْتِجَابَةٌ، قبول کرنا (میں قبول کروں گا) لَكُمْ (لَ، كُمْ) لَ، حرف جار، کی، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم کی، تمہاری)

اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دٰخِرِيْنَ ۝ۧ	بے شک وہ لوگ جو میری عبادت سے سرتابی کرتے ہیں عنقریب وہ ذلیل ہو کر جہنم میں داخل ہوں گے

ع ۱۰ ۶ ۱۱

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) اَلَّذِيْنَ، اِنَّ، کا اسم، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)
يَسْتَكْبِرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِسْتَكْبَرَ يَسْتَكْبِرُ، مصدر اِسْتِكْبَارٌ، تکبر کرنا، سرکشی کرنا، سرتابی کرنا (وہ سرتابی کرتے ہیں) عَنْ عِبَادَتِيْ (عَنْ، عِبَادَتِ، يْ) عَنْ، حرف جار، سے، عِبَادَتِ، مجرور، مضاف، عبادت، يْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میری (میری عبادت سے)
سَيَدْخُلُوْنَ (سَ، يَدْخُلُوْنَ) سَ، حرف استقبال، عنقریب، يَدْخُلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب دَخَلَ يَدْخُلُ، مصدر دُخُوْلًا، داخل ہونا، وہ داخل ہوں گے (عنقریب وہ داخل ہوں گے)

جَهَنَّمَ (جہنم، دوزخ) دٰخِرِيْنَ، دَخْرٌ، مصدر، جس کے معنی ذلیل وخوار ہونے کے ہیں سے، اسم فاعل جمع مذکر (ذلیل ہونے والے، ذلیل ہو کر) واحد، دَاخِرٌ،

اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ؕ	اللہ وہ ہے جس نے تمہارے لئے رات بنائی تاکہ تم اس میں آرام کرو اور دن کو روشن (بنایا)

اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ) اَلَّذِيْ، اسم موصول واحد مذکر (وہ جس نے)

جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا (اس نے بنایا)

لَكُمْ (لَ، كُمْ) لَ، حرف جار، لئے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لئے)

اَلَّيْلَ (رات) لِتَسْكُنُوْا (لِ، تَسْكُنُوْا) لِ، لام تعلیل، تاکہ، تَسْكُنُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر سَكَنَ يَسْكُنُ، مصدر سُكُوْنًا، سکون حاصل کرنا، آرام کرنا، تم آرام کرو (تاکہ تم آرام کرو)

فِيْهِ (فِيْ، هِ) فِيْ، حرف جار، میں، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس میں) وَ، حرف عطف (اور)

اَلنَّهَارَ (دن) مُبْصِرًا، اِبْصَارٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (دیکھنے والا، دکھانے والا، روشن)

اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ۝٦١	بے شک اللہ یقیناً لوگوں پر فضل والا ہے اور لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) اَللّٰهَ، اِنَّ، کا اسم (اللہ) لَذُوْ فَضْلٍ (لَ، ذُوْ، فَضْلٍ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، ذُوْ، مضاف، یہ اسمائے ستہ مکبرہ میں سے ہے، والا، صاحب، فَضْلٍ، مضاف الیہ، فضل (یقیناً فضل والا)

عَلَى النَّاسِ (عَلٰى، اَلنَّاسِ) عَلٰى، حرف جار، پر، اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں (لوگوں پر)

وَ، حرف عطف (اور) لٰكِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (لیکن) اَكْثَرَ النَّاسِ (اَكْثَرَ، اَلنَّاسِ) اَكْثَرَ، مضاف، كَثْرَةٌ، سے افعل التفضیل کا صیغہ، بہت زیادہ، اکثر، اَلنَّاسِ، مضاف الیہ، لوگ (اکثر لوگ)

لَا يَشْكُرُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب شَكَرَ يَشْكُرُ، مصدر شُكْرًا، شکر کرنا (وہ شکر نہیں کرتے)

وقف لازم

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۘ	یہی ہے اللہ تمہارا رب، ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے

ذٰلِكُمْ، اسم اشارہ، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر برائے خطاب (یہ، یہی) اَللّٰهُ (اللہ)

رَبُّكُمْ (رَبُّ، كُمْ) رَبُّ، مضاف، رب، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارا (تمہارا رب)

خَالِقُ، خَلْقًا، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (خالق، پیدا کرنے والا)

كُلِّ شَيْءٍ (كُلِّ، شَيْءٍ) كُلِّ، مضاف، ہر، شَيْءٍ، مضاف الیہ، چیز کا (ہر چیز کا)

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۡ	اس کے سوا کوئی معبود نہیں

لَا، نفی جنس (نہیں) اِلٰهَ، لَا، کا اسم منصوب (کوئی معبود) اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوا)

هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ، اس کے)

فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ۝	تو تم کہاں بہکائے جاتے ہو

فَاَنّٰى (فَ، اَنّٰى) فَ، حرف عطف، تو، اَنّٰى، اسم ظرف ہے، زمان اور مکان دونوں کیلئے آتا ہے، ظرف زمان بمعنی، مَتٰى، ظرف مکان ہو تو معنی، کہاں، اور استفہامیہ ہو تو معنی، کیسے، کیونکہ (تو کہاں) تُؤْفَكُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب اَفَكَ يَأْفِكُ، مصدر اِفْكٌ، جھوٹ بولنا، پھیرنا، بہکانا (تم بہکائے جاتے ہو)

كَذٰلِكَ يُؤْفَكُ الَّذِيْنَ كَانُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ۝	اسی طرح ان لوگوں کو بہکایا جاتا رہا جو اللہ کی آیات کا انکار کرتے تھے

كَذٰلِكَ (كَ، ذٰلِكَ) كَ، حرف تشبیہ، مثل، جیسا، مانند، طرح، ذٰلِكَ، اسم اشارہ، اسی (اسی طرح)

يُؤْفَكُ، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب اَفَكَ يَأْفِكُ، مصدر اِفْكٌ، پھیرنا، بہکانا (وہ بہکایا جاتا رہا)

اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کو جو) كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے) بِاٰيٰتِ اللّٰهِ (بِ، اٰيٰتِ، اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، کا، اٰيٰتِ، مجرور، مضاف، آیات، واحد، اٰيَةٌ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی آیات کا)

يَجْحَدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب جَحَدَ يَجْحَدُ، مصدر جُحُوْدًا، انکار کرنا (وہ انکار کرتے)

اَللّٰهُ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّ السَّمَآءَ بِنَآءً وَّ صَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ وَ رَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّیِّبٰتِ ؕ	اللہ وہ ہے جس نے تمہارے لئے زمین کو ٹھہرنے کی جگہ اور آسمان کو چھت بنایا اور اس نے تمہاری صورت بنائی پھر اس نے تمہاری صورتوں کو اچھا کیا اور اس نے تمہیں پاکیزہ چیزوں سے رزق دیا

اَللّٰهُ (اللہ) اَلَّذِیْ ،اسم موصول واحد مذکر (وہ جس نے)

جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا ،بنانا (اس نے بنایا)

لَكُمْ (لَ، كُمْ) لَ، حرف جار، لئے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لئے)

اَلْاَرْضَ (زمین) قَرَارًا، اسم و مصدر (ٹھہرنا، ٹھہرنے کی جگہ، قرار گاہ) وَّ، حرف عطف (اور)

اَلسَّمَآءَ (آسمان) بِنَآءً، جو چیز بنائی جائے (چھت، عمارت) وَّ، حرف عطف (اور)

صَوَّرَكُمْ (صَوَّرَ، كُمْ) صَوَّرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب صَوَّرَ یُصَوِّرُ، مصدر تَصْوِیْرًا، شکل دینا، سنوارنا ،صورت بنانا، اس نے صورت بنائی، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (اس نے تمہاری صورت بنائی)

فَاَحْسَنَ (فَ، اَحْسَنَ) فَ، حرف عطف، پھر، اَحْسَنَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَحْسَنَ یُحْسِنُ، مصدر اِحْسَانًا، احسان کرنا، اچھا کرنا، اس نے اچھا کیا (پھر اس نے اچھا کیا)

صُوَرَكُمْ (صُوَرَ، كُمْ) صُوَرَ، مضاف، صورتوں، واحد، صُوْرَةٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری صورتوں) وَ، حرف عطف (اور) رَزَقَكُمْ (رَزَقَ، كُمْ) رَزَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب رَزَقَ یَرْزُقُ، مصدر رِزْقًا، رزق دینا، اس نے رزق دیا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (اس نے تمہیں رزق دیا) مِّنَ الطَّیِّبٰتِ (مِنْ، اَلطَّیِّبٰتِ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلطَّیِّبٰتِ، مجرور، پاکیزہ چیزوں، واحد، اَلطَّیِّبَةُ (پاکیزہ چیزوں سے)

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚۖ	یہی اللہ تمہارا رب ہے

ذٰلِكُمْ، اسم اشارہ، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، خطاب کیلئے (یہی، یہ) اَللّٰهُ (اللہ)

رَبُّكُمْ (رَبُّ، كُمْ) رَبُّ، مضاف، رب، پروردگار، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارا (تمہارا رب)

فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶۴﴾	پس اللہ بہت برکت والا ہے تمام جہانوں کا رب ہے

فَتَبٰرَكَ (فَ، تَبٰرَكَ، اَللّٰهُ) فَ، حرف عطف، پس، تَبٰرَكَ، تَبَارُكٌ، مصدر سے، جس کے معنی بابرکت ہونے کے ہیں، ماضی کا صیغہ واحد مذکر غائب، اس فعل کی گردان نہیں آتی، وہ بہت برکت والا ہے، اَللّٰهُ، فاعل، اللہ (پس اللہ بہت برکت والا ہے) رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ (رَبُّ، اَلْعٰلَمِيْنَ) رَبُّ، مضاف، رب، اَلْعٰلَمِيْنَ، مضاف الیہ، تمام جہانوں کا (تمام جہانوں کا رب)

هُوَ الْحَيُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ؕ	وہی زندہ ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے پس تم اسے اس کیلئے دین کو خالص کرنے والے ہو کر پکارو

هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہی) اَلْحَيُّ، اللہ کا صفاتی نام، حَيَاةٌ، سے صفت مشبہ (زندہ)

لَآ، نفی (نہیں) اِلٰهَ (کوئی معبود) اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوا) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ، اس کے)

فَادْعُوْهُ (فَ، اُدْعُوْا، هُ) فَ، حرف عطف، پس، اُدْعُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر دَعَا يَدْعُوْ، مصدر دُعَآءٌ وَّ دَعْوَةٌ، پکارنا، تم پکارو، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (پس تم اسے پکارو)

مُخْلِصِيْنَ، اِخْلَاصٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (خالص کرنے والے) واحد، مُخْلِصٌ،

لَهُ (لَ، هُ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کیلئے)

اَلدِّيْنَ (دین، شریعت، عبادت، اطاعت)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶۵﴾	سب تعریف اللہ کیلئے ہے جو تمام جہانوں کا رب ہے

اَلْحَمْدُ (اَلْ، حَمْدُ) اَلْ، حرف تعریف، نکرہ کو معرفہ بنانے کیلئے آتا ہے، سب، حَمْدُ، تعریف (سب تعریف) لِلّٰهِ (لِ، اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کیلئے)

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ (رَبِّ، اَلْعٰلَمِيْنَ) رَبِّ، مضاف، رب، اَلْعٰلَمِيْنَ، مضاف الیہ،

تمام جہانوں کا (تمام جہانوں کا رب)

قُلۡ اِنِّیۡ نُهِیۡتُ اَنۡ اَعۡبُدَ الَّذِیۡنَ تَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ لَمَّا جَآءَنِیَ الۡبَیِّنٰتُ مِنۡ رَّبِّیۡ ۫	آپ کہہ دیجئے بے شک مجھے منع کیا گیا ہے کہ میں ان کی عبادت کرو جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو جب کہ میرے پاس میرے رب کی طرف سے کھلی دلیلیں آچکی ہیں

قُلۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

اِنِّیۡ (اِنّ، یۡ) اِنِّ، اصل میں، اِنَّ، ہے، یۡ، کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یۡ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (بے شک مجھے) نُهِیۡتُ، فعل ماضی مجہول واحد متکلم نَهٰی یَنۡهٰی، مصدر نَهۡیًا، روکنا، منع کرنا (مجھے منع کیا گیا ہے) اَنۡ، مصدریہ، ناصبہ (کہ) اَعۡبُدَ، فعل مضارع منصوب واحد متکلم عَبَدَ یَعۡبُدُ، مصدر عِبَادَةٌ، عبادت کرنا (میں عبادت کروں) اَلَّذِیۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (اُن کی جنہیں) تَدۡعُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر دَعَا یَدۡعُوۡ، مصدر دُعَآءٌ وَّ دَعۡوَةٌ، بلانا، پکارنا (تم پکارتے ہو) مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ (مِنۡ، دُوۡنِ، اَللّٰهِ) مِنۡ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوۡنِ، مجرور، مضاف، سوا، علاوہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے سوا) لَمَّا، اسم ظرف بمعنی حِیۡنَ (جب)

جَآءَنِیۡ (جَآءَ، نِ، یۡ) جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ یَجِیۡءُ، مصدر مَجِیۡءٌ، آنا، وہ آچکی ہے، نِ، نون وقایہ، یۡ، ضمیر واحد متکلم، میرے (وہ میرے پاس آچکی ہے)

اَلۡبَیِّنٰتُ، واضح دلائل، کھلی نشانیاں، کھلی دلیلیں، واحد، اَلۡبَیِّنَةُ، مِنۡ رَّبِّیۡ (مِنۡ، رَّبِّ، یۡ) مِنۡ، حرف جار، بمعنی اِلٰی، کی طرف سے، رَّبِّ، مجرور، مضاف، رب، پروردگار، یۡ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے رب کی طرف سے)

وَاُمِرۡتُ اَنۡ اُسۡلِمَ لِرَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ۝۶۶	اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں تمام جہانوں کے رب کی فرمانبرداری کروں

وَ، حرف عطف (اور) اُمِرۡتُ، فعل ماضی مجہول واحد متکلم اَمَرَ یَاۡمُرُ، مصدر اَمۡرًا، حکم دینا (مجھے حکم دیا گیا

ہے) اَنْ، مصدریہ، ناصبہ (کہ) اُسْلِمَ، فعل مضارع منصوب واحد متکلم اَسْلَمَ یُسْلِمُ، مصدر اِسْلَامٌ، فرمانبرداری کرنا، مسلمان ہونا، (میں فرمانبرداری کروں)

لِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ (لِ، رَبِّ، اَلْعٰلَمِیْنَ) لِ، حرف جار، کی، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، پروردگار، اَلْعٰلَمِیْنَ، مضاف الیہ، تمام جہانوں کے (تمام جہانوں کے رب کی)

هُوَ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ یُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْۤا اَشُدَّكُمْ ثُمَّ لِتَكُوْنُوْا شُیُوْخًا ۚ	وہی ہے جس نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا پھر نطفہ سے پھر خون کے لوتھڑے سے پھر وہ تمہیں ایک بچہ (بنا کر) نکالتا ہے پھر تاکہ تم اپنی جوانی کو پہنچ جاؤ پھر تاکہ تم بوڑھے ہو جاؤ

هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہی) اس ضمیر کا مرجع ،اَللّٰہُ، ہے،

اَلَّذِیْ، اسم موصول واحد مذکر (جس نے) خَلَقَكُمْ (خَلَقَ، كُمْ) خَلَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَلَقَ یَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا، اس نے پیدا کیا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (اس نے تمہیں پیدا کیا) مِّنْ تُرَابٍ (مِّنْ، تُرَابٍ) مِّنْ، حرف جار، سے، تُرَابٍ، مجرور، مٹی (مٹی سے)

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) مِنْ نُّطْفَةٍ (مِنْ، نُّطْفَةٍ) مِنْ، حرف جار، سے، نُّطْفَةٍ، مجرور، اسم نکرہ، منی کا قطرہ، نطفہ (نطفہ سے) ثُمَّ، حرف عطف (پھر) مِنْ عَلَقَةٍ (مِنْ، عَلَقَةٍ) مِنْ، حرف جار، سے،

عَلَقَةٍ، مجرور، جمے ہوئے خون کی ایک پھٹکی، خون کا لوتھڑا، خون کا وہ لوتھڑا جو منی سے پیدا ہوتا ہے (خون کے لوتھڑے سے) ثُمَّ، حرف عطف (پھر) یُخْرِجُكُمْ (یُخْرِجُ، كُمْ) یُخْرِجُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَخْرَجَ یُخْرِجُ، مصدر اِخْرَاجًا، نکالنا، وہ نکالتا ہے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ تمہیں نکالتا ہے) طِفْلًا (ایک بچہ) ثُمَّ، حرف عطف (پھر)

لِتَبْلُغُوْۤا (لِ، تَبْلُغُوْۤا) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، تَبْلُغُوْۤا، فعل مضارع منصوب جمع مذکر حاضر بَلَغَ یَبْلُغُ، مصدر بُلُوْغٌ، پہنچنا، سن بلوغت کو پہنچنا، تم پہنچ جاؤ (تاکہ تم پہنچ جاؤ)

اَشُدَّكُمْ (اَشُدَّ، كُمْ) اَشُدَّ، مضاف، زور، جوانی، قوت، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنی (اپنی جوانی) ثُمَّ، حرف عطف (پھر) لِتَكُوْنُوْا (لِ، تَكُوْنُوْا) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، تَكُوْنُوْا، فعل ناقص مضارع منصوب جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، تم ہو جاؤ (تاکہ تم ہو جاؤ) شُيُوْخًا (بوڑھے) واحد، شَيْخٌ،

وَ مِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى مِنْ قَبْلُ وَلِتَبْلُغُوْٓا اَجَلًا مُّسَمًّى وَّ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۷﴾	اور تم میں سے بعض وہ ہے جو اس (بڑھاپے) سے پہلے موت دیا جاتا ہے اور تاکہ تم مقررہ وقت کو پہنچ جاؤ اور تاکہ تم سمجھو

وَ، حرف عطف (اور) مِنْكُمْ (مِنْ، كُمْ) مِنْ، حرف جار تبعیضیہ، میں سے بعض، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم میں سے بعض) مَّنْ، اسم موصول (وہ جو)

يُّتَوَفّٰى، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب تَوَفّٰى يَتَوَفّٰى، مصدر تَوَفِّيٌّ، موت دینا (وہ موت دیا جاتا ہے) مِنْ قَبْلُ (مِنْ، قَبْلُ) مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلُ، مجرور، پہلے (اس سے پہلے) وَ، حرف عطف (اور) لِتَبْلُغُوْٓا (لِ، تَبْلُغُوْٓا) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، تَبْلُغُوْٓا، فعل مضارع منصوب جمع مذکر حاضر بَلَغَ يَبْلُغُ، مصدر بُلُوْغًا، پہنچنا، تم پہنچ جاؤ (تاکہ تم پہنچ جاؤ) اَجَلًا مُّسَمًّى (اَجَلًا، مُّسَمًّى) اَجَلًا، موصوف، موت، وقت، مدت، مہلت، مُّسَمًّى، صفت، تَسْمِيَةٌ، مصدر سے اسم مفعول، مقررہ کردہ، مقررہ (مقررہ وقت) وَّ، حرف عطف (اور) لَعَلَّكُمْ (لَعَلَّ، كُمْ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، تاکہ، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تاکہ تم) تَعْقِلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَقَلَ يَعْقِلُ، مصدر عَقْلًا، سمجھنا (تم سمجھو)

هُوَ الَّذِيْ يُحْيٖ وَ يُمِيْتُ ۚ	وہی ہے جو زندگی دیتا ہے اور وہ موت دیتا ہے

هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہی) اَلَّذِيْ، اسم موصول واحد مذکر (جو)

يُحْيٖ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَحْيٰ يُحْيِيْ، مصدر اِحْيَآءٌ، زندہ کرنا، زندگی دینا (وہ زندگی دیتا ہے)

وَ، حرف عطف (اور) يُمِيْتُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَمَاتَ يُمِيْتُ، مصدر اِمَاتَةٌ،

مار نا، موت دینا (وہ موت دیتا ہے)

فَاِذَا قَضٰۤى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝۶۸	پھر جب وہ کسی کام کا فیصلہ کرتا ہے تو وہ اس کو صرف کہتا ہے تُو ہو جا تو وہ ہو جاتا ہے

ع ۸/۱۲

فَاِذَا (فَ، اِذَا) فَ، حرف عطف، پھر، اِذَا، اسم ظرف مستقبل متضمن بمعنی شرط، جب (پھر جب)

قَضٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَضٰى يَقْضِيْ، مصدر قَضَآءٌ، فیصلہ کرنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ فیصلہ کرتا ہے) اَمْرًا، مصدر (کسی کام) فَاِنَّمَا (فَ، اِنَّمَا) فَ، حرف عطف، تو، اِنَّمَا، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل اور، مَا، کافہ ہے جو حصر کیلئے آتی ہے، بے شک، تحقیق، سوائے اس کے نہیں، صرف (تو صرف)

يَقُوْلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہتا ہے)

لَهٗ (لَ، هٗ) لَ، حرف جار، کو، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کو)

كُنْ، فعل ناقص امر واحد مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تو ہو جا)

فَيَكُوْنُ (فَ، يَكُوْنُ) فَ، حرف عطف، تو، يَكُوْنُ، فعل ناقص مضارع واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ ہو جاتا ہے (تو وہ ہو جاتا ہے)

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْۤ اٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ	کیا آپ نے ان لوگوں کی طرف نہیں دیکھا جو اللہ کی آیات کے بارے میں جھگڑا کرتے ہیں

اَلَمْ تَرَ (اَ، لَمْ تَرَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، لَمْ تَرَ، فعل مضارع نفی جحد بلم واحد مذکر حاضر رَاٰى يَرٰى، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ، آپ نے نہیں دیکھا (کیا آپ نے نہیں دیکھا)

اِلَى الَّذِيْنَ (اِلٰى، اَلَّذِيْنَ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، اَلَّذِيْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، ان لوگوں کو جو (ان لوگوں کی طرف جو) يُجَادِلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب جَادَلَ يُجَادِلُ، مصدر مُجَادَلَةٌ، جھگڑا کرنا (وہ جھگڑا کرتے ہیں) فِيْۤ اٰيٰتِ اللّٰهِ (فِيْ، اٰيٰتِ، اَللّٰهِ) فِيْ، حرف جار، کے بارے میں، اٰيٰتِ، مجرور، مضاف، آیات، واحد، اٰيَةٌ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی آیات کے بارے میں)

معانقة ۱۳

اَنّٰى يُصۡرَفُوۡنَ ﴿۶۹﴾	وہ کہاں پھیرے جارہے ہیں

اَنّٰى، اسم ظرف مکان بمعنی، اَیۡنَ (کہاں) يُصۡرَفُوۡنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب صَرَفَ يَصۡرِفُ، مصدر صَرۡفًا، دور ہٹانا، پھیر دینا (وہ پھیرے جارہے ہیں)

الَّذِيۡنَ كَذَّبُوۡا بِالۡكِتٰبِ وَبِمَاۤ اَرۡسَلۡنَا بِهٖ رُسُلَنَا ۛ	وہ لوگ جنہوں نے کتاب کو جھٹلادیا اور اس کو (بھی) جس کے ساتھ ہم نے اپنے رسولوں کو بھیجا

اَلَّذِيۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے) كَذَّبُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكۡذِيۡبٌ، جھٹلانا (انہوں نے جھٹلادیا) بِالۡكِتٰبِ (بِ، اَلۡكِتٰبِ) بِ، حرف جار، کو، اَلۡكِتٰبِ، مجرور، کتاب (کتاب کو) وَ، حرف عطف (اور) بِمَاۤ (بِ، مَا) بِ، حرف جار، کو، مَا، مجرور، اسم موصول، مجرور، جس (اس کو جس) اَرۡسَلۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَرۡسَلَ يُرۡسِلُ، مصدر اِرۡسَالًا، بھیجنا (ہم نے بھیجا) بِهٖ (بِ، ہٖ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے ساتھ) رُسُلَنَا (رُسُلَ، نَا) رُسُلَ، مضاف، رسولوں، واحد، رَسُوۡلٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، اپنے (اپنے رسولوں)

فَسَوۡفَ يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۷۰﴾	تو عنقریب وہ جان لیں گے

فَسَوۡفَ (فَ، سَوۡفَ) فَ، حرف عطف، تو، سَوۡفَ، حرف استقبال، عنقریب، جلد ہی (تو عنقریب) يَعۡلَمُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَلِمَ يَعۡلَمُ، مصدر عِلۡمًا، جاننا (وہ جان لیں گے)

اِذِ الۡاَغۡلٰلُ فِىۡۤ اَعۡنَاقِهِمۡ وَالسَّلٰسِلُ ؕ	جب ان کی گردنوں میں طوق اور زنجیریں ہوں گی

اِذِ، اصل میں، اِذۡ، ہے وصل کی وجہ ذال کو زیر دی گئی ہے، ظرف زمان (جب) اَلۡاَغۡلٰلُ، طوق، ہتھکڑیاں، واحد، غُلٌّ، فِىۡۤ اَعۡنَاقِهِمۡ (فِىۡ، اَعۡنَاقِ، هِمۡ) فِىۡ، حرف جار، میں، اَعۡنَاقِ، مجرور، مضاف، گردنوں، واحد، عُنُقٌ، هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کی (اُن کی گردنوں میں)

وَ، حرف عطف (اور) اَلسَّلٰسِلُ (زنجیریں) واحد، سِلۡسِلَةٌ۔

يُسْحَبُوْنَ ۝	وہ گھسیٹے جا رہے ہوں گے

يُسْحَبُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب سَحَبَ يَسْحَبُ، مصدر سَحْبًا،

گھسیٹنا (وہ گھسیٹے جا رہے ہوں گے)

فِى الْحَمِيْمِ ۙ ثُمَّ فِى النَّارِ يُسْجَرُوْنَ ۝	کھولتے پانی میں، پھر وہ آگ میں جھونک دیئے جائیں گے

فِى الْحَمِيْمِ (فِىْ، اَلْحَمِيْمِ) فِىْ، حرف جار، میں، اَلْحَمِيْمِ، مجرور، حَمٌّ، مصدر سے صفت مشبہ، گہرا

دوست، نہایت گرم پانی، کھولتا پانی (کھولتے پانی میں) ثُمَّ، حرف عطف (پھر)

فِى النَّارِ (فِىْ، اَلنَّارِ) فِىْ، حرف جار، میں، اَلنَّارِ، مجرور، آگ (آگ میں)

يُسْجَرُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب سَجَرَ يَسْجُرُ، مصدر سَجْرًا وَّسُجُوْرًا، چولہے میں

ایندھن بھرنا، جھونک دینا، گرم کرنا (وہ جھونک دیئے جائیں گے)

ثُمَّ قِيْلَ لَهُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ۝	پھر ان سے کہا جائے گا کہاں ہیں وہ جنہیں تم شریک ٹھہراتے تھے؟

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) قِيْلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، ترجمہ

بحوالہ قیامت (وہ کہا جائے گا) لَهُمْ (لَ، هُمْ) لَ، حرف جار بمعنی، مِنْ، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر

غائب، اُن (اُن سے) اَيْنَ، ظرف مکان، استفہامیہ (کہاں) مَا، موصولہ (وہ جنہیں)

كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم تھے)

تُشْرِكُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَشْرَكَ يُشْرِكُ، مصدر اِشْرَاكًا، شریک ٹھہرانا

(تم شریک ٹھہراتے)

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ	اللہ کے سوا

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ (مِنْ، دُوْنِ، اَللّٰهِ) مِنْ، حرف جار زائدہ، ترجمہ کی ضرورت نہیں،

دُوْنِ، مجرور، مضاف، سوا، علاوہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے سوا)

قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا بَلْ لَّمْ نَكُنْ نَّدْعُوْا مِنْ قَبْلُ شَيْـًٔا ؕ	وہ کہیں گے وہ ہم سے گم ہو گئے بلکہ ہم اس سے قبل کسی چیز کو نہیں پکارتے تھے

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ کہیں گے)

ضَلُّوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب ضَلَّ يَضِلُّ، مصدر ضَلَالًا، گمراہ ہونا، گم ہونا (وہ گم ہو گئے)

عَنَّا (عَنْ، نَا) عَنْ، حرف جار، سے، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم سے)

بَلْ، حرف اضراب (بلکہ) لَّمْ نَكُنْ، فعل ناقص مضارع منفی جحد بلم جمع متکلم كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، لَّمْ، کی وجہ سے ترجمہ (ہم نہیں تھے) نَّدْعُوْا، فعل مضارع جمع متکلم دَعَا يَدْعُوْ، مصدر دَعْوَةٌ وَّ دُعَآءٌ، بلانا، پکارنا (ہم پکارتے) مِنْ قَبْلُ (مِنْ، قَبْلُ) مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلُ، مجرور، قبل، پہلے (اس سے قبل) شَيْـًٔا (کسی چیز)

كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ الْكٰفِرِيْنَ ۝۷۴	اسی طرح اللہ کافروں کو گمراہ کرتا ہے

كَذٰلِكَ (كَ، ذٰلِكَ) كَ، حرف تشبیہ، طرح، جیسا، مانند، ذٰلِكَ، اسم اشارہ، اس، اسی (اسی طرح)

يُضِلُّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَضَلَّ يُضِلُّ، مصدر اِضْلَالٌ، گمراہ کرنا (وہ گمراہ کرتا ہے)

اَللّٰهُ، فاعل (اللہ)

اَلْكٰفِرِيْنَ، كُفْرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (کافروں، کفر کرنے والے) واحد، اَلْكَافِرُ،

ذٰلِكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَفْرَحُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَ بِمَا كُنْتُمْ تَمْرَحُوْنَ ۝۷۵ ۚ	یہ (سزا) اس وجہ سے کہ تم زمین میں حق کے بغیر خوش ہوتے تھے اور اس وجہ سے کہ تم اتراتے تھے

ذٰلِكُمْ، اسم اشارہ، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، خطاب کیلئے (یہ، یہی) بِمَا (بِ، مَا) بِ، حرف جار، وجہ سے، مَا، مصدریہ، کہ (اس وجہ سے کہ) كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم تھے) تَفْرَحُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر فَرِحَ يَفْرَحُ، مصدر فَرْحًا، خوش ہونا (تم خوش

ہوتے) فِی الۡاَرۡضِ (فِیۡ، اَلۡاَرۡضِ) فِیۡ، حرف جار، میں، اَلۡاَرۡضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

بِغَیۡرِ الۡحَقِّ (بِ، غَیۡرِ، اَلۡحَقِّ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، غَیۡرِ، مجرور، مضاف، بغیر، اَلۡحَقِّ، مضاف الیہ، حق کے (حق کے بغیر) وَ، حرف عطف (اور)

بِمَا (بِ، مَا) بِ، حرف جار سببیہ، وجہ سے، مَا، مصدریہ، کہ (اس وجہ سے کہ)

کُنۡتُمۡ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر کَانَ یَکُوۡنُ، مصدر کَوۡنًا، ہونا (تم تھے)

تَمۡرَحُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر مَرِحَ یَمۡرَحُ، مصدر مَرۡحًا، اترانا (تم اتراتے)

اُدۡخُلُوۡۤا اَبۡوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِیۡنَ فِیۡهَا ۚ	تم جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہو

اُدۡخُلُوۡۤا، فعل امر جمع مذکر حاضر دَخَلَ یَدۡخُلُ، مصدر دُخُوۡلًا، داخل ہونا (تم داخل ہو جاؤ)

اَبۡوَابَ جَهَنَّمَ (اَبۡوَابَ، جَهَنَّمَ) اَبۡوَابَ، مضاف، دروازوں، واحد، بَابٌ، جَهَنَّمَ، مضاف الیہ، جہنم کے (جہنم کے دروازوں) خٰلِدِیۡنَ، خُلُوۡدًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ہمیشہ رہنے والے) واحد، خَالِدٌ، فِیۡهَا (فِیۡ، هَا) فِیۡ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، جَهَنَّمَ، ہے (اس میں)

فَبِئۡسَ مَثۡوَی الۡمُتَکَبِّرِیۡنَ ۝۷۶	پس وہ تکبر کرنے والوں کا ٹھکانہ بُرا ہے

فَبِئۡسَ (فَ، بِئۡسَ) فَ، حرف عطف، پس، بِئۡسَ، فعل ذم، ماضی واحد مذکر غائب، اس کا مضارع اور فعل امر نہیں آتا، وہ بُرا ہے (پس وہ بُرا ہے) مَثۡوَی الۡمُتَکَبِّرِیۡنَ (مَثۡوَی، اَلۡمُتَکَبِّرِیۡنَ) مَثۡوَی، مضاف، ثَوَآءٌ، سے اسم ظرف مکان، ٹھکانہ، جگہ، اَلۡمُتَکَبِّرِیۡنَ، مضاف الیہ، تَکَبُّرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، تکبر کرنے والوں کا، غرور کرنے والوں کا، واحد، اَلۡمُتَکَبِّرُ (تکبر کرنے والوں کا ٹھکانہ)

فَاصۡبِرۡ اِنَّ وَعۡدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۚ	پس آپ صبر کیجئے یقیناً اللہ کا وعدہ سچا ہے

فَاصۡبِرۡ (فَ، اِصۡبِرۡ) فَ، حرف عطف، پس، اِصۡبِرۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر صَبَرَ یَصۡبِرُ، مصدر صَبۡرًا،

صبر کرنا، آپ صبر کیجئے (پس آپ صبر کیجئے) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، یقیناً)
وَعْدَ اللّٰهِ (وَعْدَ، اَللّٰهِ) وَعْدَ، مضاف، وعدہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کا (اللہ کا وعدہ)
حَقٌّ، وہ فعل یا قول اسی طرح واقع ہو جس طرح اس کا واقع ہونا ضروری ہو (حق، سچا)

فَاِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِىْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِلَيْنَا يُرْجَعُوْنَ ۝	پھر اگر ہم واقعی آپ کو اس (عذاب) کا کچھ حصہ دکھا دیں جس کا ہم ان سے وعدہ کرتے ہیں یا ہم آپ کو وفات دے دیں تو وہ ہماری ہی طرف لوٹائے جائیں گے

فَاِمَّا (فَ، اِمَّا) فَ، حرف عطف، پھر، اِمَّا، اِنْ، شرطیہ اور، مَا، زائدہ کا مرکب ہے، اگر (پھر اگر)
نُرِيَنَّكَ (نُرِيَنَّ، كَ) نُرِيَنَّ، فعل مضارع جمع متکلم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ اَرٰى يُرِىْ، مصدر اِرَآءَةٌ، دکھانا، ہم واقعی دکھا دیں، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھے، آپ کو (ہم واقعی آپ کو دکھا دیں)
بَعْضَ، کل کے اعتبار سے شے کے کسی جز کو بعض کہتے ہیں (کچھ حصہ)
اَلَّذِىْ، اسم موصول واحد مذکر (اس کا جس کا) نَعِدُهُمْ (نَعِدُ، هُمْ) نَعِدُ، فعل مضارع جمع متکلم وَعَدَ يَعِدُ، مصدر وَعْدًا، وعدہ کرنا، ہم وعدہ کرتے ہیں، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (ہم اُن سے وعدہ کرتے ہیں) اَوْ، حرف عطف (یا) نَتَوَفَّيَنَّكَ (نَتَوَفَّيَنَّ، كَ) نَتَوَفَّيَنَّ، فعل مضارع جمع متکلم بانون تاکید ثقیلہ تَوَفّٰى يَتَوَفّٰى، مصدر تَوَفِّىٌّ، وفات دینا، اٹھالینا، ہم وفات دے دیں، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کو (ہم آپ کو وفات دے دیں) فَاِلَيْنَا (فَ، اِلٰى، نَا) فَ، حرف عطف، تو، اِلٰى، حرف جار، طرف، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہماری (تو ہماری طرف) يُرْجَعُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب رَجَعَ يَرْجِعُ، مصدر رُجُوْعًا، رجوع کرنا، لوٹنا (وہ لوٹائے جائیں گے)

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ مِنْهُمْ مَّنْ قَصَصْنَا عَلَيْكَ وَ مِنْهُمْ مَّنْ لَّمْ نَقْصُصْ عَلَيْكَ ؕ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے آپ سے پہلے کئی رسولوں کو بھیجا اُن میں سے کچھ وہ ہیں کہ جن کا حال ہم نے آپ پر بیان کیا اور ان میں سے کچھ وہ ہیں کہ جن کا حال ہم نے آپ پر

	بیان نہیں کیا

وَ، حرف عطف (اور) لَقَدۡ (لَ، قَدۡ) لَ، لام تاکید، بلا شبہ، قَدۡ، حرف تحقیق، یقیناً (بلا شبہ یقیناً)
اَرۡسَلۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَرۡسَلَ یُرۡسِلُ، مصدر اِرۡسَالاً، بھیجنا (ہم نے بھیجا)
رُسُلاً (رسولوں) واحد، رَسُوۡلٌ، مِّنۡ قَبۡلِكَ (مِّنۡ، قَبۡلِ، كَ) مِّنۡ، حرف جار، سے،
قَبۡلِ، مجرور، مضاف، قبل، پہلے، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ سے پہلے)
مِنۡهُمۡ (مِنۡ، هُمۡ) مِنۡ، حرف جار، تبعیضیہ، میں سے کچھ، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن میں سے کچھ) مَّنۡ، اسم موصول (وہ جن کا) قَصَصۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم قَصَّ یَقُصُّ، مصدر قَصَصًا، قصہ بیان کرنا، حال بیان کرنا (ہم نے حال بیان کیا) عَلَيۡكَ (عَلٰى، كَ) عَلٰى، حرف جار، پر، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ پر) وَ، حرف عطف (اور) مِنۡهُمۡ (مِنۡ، هُمۡ) مِنۡ، حرف جار، تبعیضیہ، میں سے کچھ، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن میں سے کچھ) مَنۡ، اسم موصول (وہ جن کا)
لَّمۡ نَقۡصُصۡ، فعل مضارع منفی مجزوم جحد بلم جمع متکلم قَصَّ یَقُصُّ، مصدر قَصَصًا، قصہ بیان کرنا، حال بیان کرنا، لَّمۡ، کی وجہ سے ترجمہ (ہم نے حال بیان نہیں کیا)
عَلَيۡكَ (عَلٰى، كَ) عَلٰى، حرف جار، پر، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ، تجھ (آپ پر)

وَمَا كَانَ لِرَسُوۡلٍ اَنۡ يَّاۡتِىَ بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذۡنِ اللّٰهِ ۚ	اور کسی رسول کیلئے (ممکن) نہ تھا کہ وہ کوئی نشانی لے آئے مگر اللہ کے حکم سے

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہ) كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (وہ تھا) لِرَسُوۡلٍ (لِ، رَسُوۡلٍ) لِ، حرف جار، کیلئے، رَسُوۡلٍ، مجرور، کسی رسول (کسی رسول کیلئے)
اَنۡ، مصدریہ، ناصبہ (کہ) يَّاۡتِىَ، فعل مضارع منصوب واحد مذکر غائب اَتٰى يَاۡتِىۡ، مصدر اِتۡيَانٌ، آنا، صلہ میں باء ہے ترجمہ، لانا (وہ لے آئے) بِاٰيَةٍ (بِ، اٰيَةٍ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں،
اٰيَةٍ، مجرور (کوئی نشانی) اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوائے) بِاِذۡنِ اللّٰهِ (بِ، اِذۡنِ، اللّٰهِ) بِ، حرف جار بمعنی،

مِنْ، سے ،اِذْنِ، مجرور، مضاف، حکم ،اجازت، مشیت ،اَللّٰهِ، مضاف الیہ ،اللہ کے (اللہ کے حکم سے)

فَاِذَا جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ قُضِيَ بِالْحَقِّ وَ خَسِرَ هُنَالِكَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۷۸﴾	پھر جب اللہ کا حکم آ گیا (تو) حق کے ساتھ فیصلہ کر دیا گیا اور اس وقت اہل باطل خسارے میں رہے

ع ۸ ۱۳

فَاِذَا (فَ ،اِذَا) فَ، حرف عطف، پھر ،اِذَا، ظرف زمان ہے، زمانہ مستقبل پر دلالت کرتا ہے اور کبھی زمانہ ماضی کیلئے بھی آتا ہے، متضمن بمعنی شرط ،جب (پھر جب) جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا (وہ آ گیا) اَمْرُ اللّٰهِ (اَمْرُ ،اَللّٰهِ) اَمْرُ، مضاف، حکم ،اَللّٰهِ، مضاف الیہ ،اللہ کا (اللہ کا حکم) قُضِيَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب قَضِيَ يَقْضِيْ، مصدر قَضَآءٌ، فیصلہ کرنا (وہ فیصلہ کر دیا گیا) بِالْحَقِّ (بِ، اَلْحَقِّ) بِ، حرف جار، کے ساتھ ،اَلْحَقِّ، مجرور، حق، سچ (حق کے ساتھ)

وَ، حرف عطف (اور) خَسِرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَسِرَ يَخْسَرُ، مصدر خُسْرَانًا، خسارے میں رہنا (وہ خسارے میں رہے) هُنَالِكَ، اسم ظرف مکان وزمان (وہاں، اس جگہ، اس وقت)

اَلْمُبْطِلُوْنَ، اِبْطَالٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (بے حقیقت بات کرنے والے، باطل پرست، حق کو مٹانے والے، اہل باطل)

اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَنْعَامَ لِتَرْكَبُوْا مِنْهَا وَ مِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۷۹﴾	اللہ وہ ہے جس نے تمہارے لئے مویشی بنائے تاکہ تم ان میں سے بعض پر سواری کرو اور ان میں سے بعض کو تم کھاتے ہو

اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ) اَلَّذِيْ، اسم موصول واحد مذکر (وہ جس نے)

جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا (اس نے بنائے)

لَكُمْ (لَ، كُمْ) لَ، حرف جار، لئے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لئے)

اَلْاَنْعَامَ، مویشی، بھیڑ بکری گائے بھینس اور اونٹ، مویشی کو اس وقت تک ،اَنْعَامَ، نہیں کہا جا سکتا جب تک اس میں اونٹ شامل نہ ہوں، واحد، نَعَمٌ ،لِتَرْكَبُوْا (لِ، تَرْكَبُوْا) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ،

تَرْكَبُوْا، فعل مضارع منصوب جمع مذکر حاضر رَكِبَ يَرْكَبُ، مصدر رُكُوْبًا، سواری کرنا، تم سواری کرو (تاکہ تم سواری کرو) مِنْهَا (مِنْ، هَا) مِنْ، حرف جار تبعیضیہ، میں سے بعض، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَلْاَنْعَامَ، ہے (ان میں سے بعض) وَ، حرف عطف (اور)

مِنْهَا (مِنْ، هَا) مِنْ، حرف جار تبعیضیہ، میں سے بعض، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَلْاَنْعَامَ، ہے (ان میں سے بعض)

تَاْكُلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَكَلَ يَاْكُلُ، مصدر اَكْلًا، کھانا (تم کھاتے ہو)

وَ لَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَ لِتَبْلُغُوْا عَلَيْهَا حَاجَةً فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَ عَلَيْهَا وَ عَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ ﴿۸۰﴾	اور تمہارے لئے ان میں فائدے ہیں اور تاکہ تم ان پر (سوار ہو کر) اس ضرورت (کی جگہ) تک پہنچو (جو) تمہارے سینوں میں ہے اور تم ان پر اور کشتیوں پر سوار کئے جاتے ہو

وَ، حرف عطف (اور) لَكُمْ (لَ، كُمْ) لَ، حرف جار، لئے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لئے) فِيْهَا (فِيْ، هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَلْاَنْعَامَ، ہے (ان میں) مَنَافِعُ (فائدے) واحد، مَنْفَعَةٌ، وَ، حرف عطف (اور)

لِتَبْلُغُوْا (لِ، تَبْلُغُوْا) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، تَبْلُغُوْا، فعل مضارع منصوب جمع مذکر حاضر بَلَغَ يَبْلُغُ، مصدر بُلُوْغًا، پہنچنا، تم پہنچو (تاکہ تم پہنچو) عَلَيْهَا (عَلٰى، هَا) عَلٰى، حرف جار، پر، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَلْاَنْعَامَ، ہے (اُن پر) حَاجَةً (حاجت، ضرورت) جمع، حَاجَاتٌ، فِيْ صُدُوْرِكُمْ (فِيْ، صُدُوْرِ، كُمْ) فِيْ، حرف جار، میں، صُدُوْرِ، مجرور، مضاف، سینوں، واحد، صَدْرٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے سینوں میں) وَ، حرف عطف (اور)

عَلَيْهَا (عَلٰى، هَا) عَلٰى، حرف جار، پر، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَلْاَنْعَامَ، ہے (ان پر) وَ، حرف عطف (اور)

عَلَى الْفُلْكِ (عَلٰى، اَلْفُلْكِ) عَلٰى، حرف جار، پر، اَلْفُلْكِ، مجرور، کشتیوں (کشتیوں پر)

تُحْمَلُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر حَمَلَ يَحْمِلُ، مصدر حَمْلًا، اٹھانا، سوار کرنا (تم سوار کئے جاتے ہو)

وَ يُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ	اور وہ تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے

وَ، حرف عطف (اور) يُرِيْكُمْ (يُرِىْ، كُمْ) يُرِىْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَرٰى يُرِىْ، مصدر اِرَآءَةٌ، دکھانا، وہ دکھاتا ہے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ تمہیں دکھاتا ہے)

اٰيٰتِهٖ (اٰيٰتِ، ہٖ) اٰيٰتِ، مضاف، نشانیاں، واحد، اٰيَةٌ، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی نشانیاں)

فَاَيَّ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُنْكِرُوْنَ ﴿۸۱﴾	پھر تم اللہ کی کن کن نشانیوں کا انکار کرو گے

فَاَيَّ (فَ، اَيَّ) فَ، حرف عطف، پھر، سو، اَيَّ، استفہامیہ، کون سی، کس کس، کن کن (پھر کن کن)

اٰيٰتِ اللّٰهِ (اٰيٰتِ، اَللّٰهِ) اٰيٰتِ، مضاف، نشانیوں، واحد، اٰيَةٌ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی نشانیوں کا)

تُنْكِرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَنْكَرَ يُنْكِرُ، مصدر اِنْكَارٌ، انکار کرنا (تم انکار کرو گے)

اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ	تو کیا وہ زمین میں چلے پھرے نہیں کہ وہ دیکھتے ان لوگوں کا انجام کیسا ہوا جو ان سے پہلے تھے

اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا (اَ، فَ، لَمْ يَسِيْرُوْا) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، تو،

لَمْ يَسِيْرُوْا، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر غائب سَارَ يَسِيْرُ، مصدر سَيْرًا، سیر کرنا، چلنا، پھرنا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ چلے پھرے نہیں (تو کیا وہ چلے پھرے نہیں)

فِى الْاَرْضِ (فِىْ، اَلْاَرْضِ) فِىْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

فَيَنْظُرُوْا (فَ، يَنْظُرُوْا) فَ، سببیہ، کہ، يَنْظُرُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب نَظَرَ يَنْظُرُ، مصدر نَظَرًا، دیکھنا، وہ دیکھتے (کہ وہ دیکھتے) كَيْفَ، سوالیہ (کیسا)

كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (ہوا)

عَاقِبَةٌ، عَقَبَ، يَعْقِبُ، کا مصدر، جس کے معنی پیچھے سے آنے کے ہیں، ہر شے کے آخر اور انجام کیلئے استعمال ہوتا ہے (عاقبت، انجام، آخر) اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کا جو)

مِنْ قَبْلِهِمْ (مِنْ، قَبْلِ، هِمْ) مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلِ، مجرور، مضاف، پہلے، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے پہلے)

كَانُوْٓا اَكْثَرَ مِنْهُمْ وَ اَشَدَّ قُوَّةً وَّ اٰثَارًا فِي الْاَرْضِ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۸۲﴾	وہ ان سے (تعداد میں) بہت زیادہ تھے اور قوت میں اور زمین میں یادگاروں کے اعتبار سے بڑھ کر تھے پھر ان کے کام نہ آیا جو وہ کماتے تھے

كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

اَكْثَرَ، كَثْرَةٌ، سے افعل التفضیل کا صیغہ (بہت زیادہ) مِنْهُمْ (مِنْ، هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن سے) وَ، حرف عطف (اور) اَشَدَّ، شِدَّةٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ شدید، سخت تر، بڑھ کر) قُوَّةً (قوت، طاقت)

وَّ، حرف عطف (اور) اٰثَارًا، یادگاریں، نشانات، علامات، واحد، اَثَرٌ، فِي الْاَرْضِ (فِيْ، اَلْاَرْضِ) فِيْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں) فَمَآ (فَ، مَا) فَ، حرف عطف، پھر، مَا، نافیہ، نہ (پھر نہ)

اَغْنٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَغْنٰى يُغْنِيْ، مصدر اِغْنَآءٌ، مالدار بنانا، کام آنا (وہ کام آیا)

عَنْهُمْ (عَنْ، هُمْ) عَنْ، حرف جار بمعنی لام، کے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کے)

مَّا، موصولہ (جو) كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

يَكْسِبُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب كَسَبَ يَكْسِبُ، مصدر كَسْبًا، کمانا (وہ کماتے)

فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَرِحُوْا بِمَا عِنْدَهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ وَ حَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ	پھر جب اُن کے رسول اُن کے پاس واضح دلائل کے ساتھ آئے تو وہ اس پر اترانے لگے جو اُن کے پاس علم تھا اور اُن کو اس (عذاب) نے گھیر لیا جس کا وہ مذاق

يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۸۳﴾	اُڑاتے تھے

فَلَمَّا (فَ ،لَمَّا) فَ ،حرف عطف ،پھر ،لَمَّا ،اسم ظرف بمعنی ،حِيْنَ ،جب (پھر جب)
جَآءَتْهُمْ (جَآءَتْ ،هُمْ) جَآءَتْ ،فعل ماضی واحد مؤنث غائب جَآءَ يَجِيْءُ ،مصدر مَجِيْءٌ ،آنا ،ضمیر کا مرجع ،رُسُلُ ،ہے ترجمہ ،وہ آئے ،هُمْ ،ضمیر جمع مذکر غائب ،اُن کے (وہ اُن کے پاس آئے)
رُسُلُهُمْ (رُسُلُ ،هُمْ) رُسُلُ ،مضاف ،رسولوں ،واحد ،رَسُوْلٌ ،هُمْ ،مضاف الیہ ،ضمیر جمع مذکر غائب ،اُن کے (اُن کے رسول) بِالْبَيِّنٰتِ (بِ ،اَلْبَيِّنٰتِ) بِ ،حرف جار ،کے ساتھ ،اَلْبَيِّنٰتِ ،مجرور ،واضح دلائل ،کھلی نشانیاں (واضح دلائل کے ساتھ) فَرِحُوْا ،فعل ماضی جمع مذکر غائب فَرِحَ يَفْرَحُ ،مصدر فَرْحًا ،خوش ہونا ،خوشی سے پھولنا ،اترانا (وہ اترانے لگے)
بِمَا (بِ ،مَا) بِ ،حرف جار بمعنی ،عَلٰى ،پر ،مَا ،مجرور ،موصولہ ،جو (اس پر جو)
عِنْدَهُمْ ،عِنْدَ ،مضاف ،پاس ،نزدیک ،هُمْ ،مضاف الیہ ،ضمیر جمع مذکر غائب ،ان کے (ان کے پاس)
مِّنَ الْعِلْمِ (مِنْ ،اَلْعِلْمِ) مِنْ ،حرف جار ،سے ،اَلْعِلْمِ ،مجرور ،علم (علم سے)
وَ ،حرف عطف (اور) حَاقَ ،فعل ماضی واحد مذکر غائب حَاقَ يَحِيْقُ ،مصدر حَيْقًا ،گھیر لینا ،قبضہ کر لینا (اس نے گھیر لیا) بِهِمْ (بِ ،هِمْ) بِ ،حرف جار ،کو ،هِمْ ،مجرور ،ضمیر جمع مذکر غائب ،اُن (اُن کو)
مَّا ،موصولہ (جس) كَانُوْا ،فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ ،مصدر كَوْنًا ،ہونا (وہ تھے)
بِهٖ (بِ ،هٖ) بِ ،حرف جار ،کا ،هٖ ،مجرور ،ضمیر واحد مذکر غائب ،اس (اس کا) يَسْتَهْزِءُوْنَ ،فعل مضارع جمع مذکر غائب اِسْتَهْزَاَ يَسْتَهْزِئُ ،مصدر اِسْتِهْزَآءٌ ،مذاق اڑانا ،ٹھٹھا کرنا (وہ مذاق اڑاتے)

فَلَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا قَالُوْۤا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗ وَ كَفَرْنَا بِمَا كُنَّا بِهٖ مُشْرِكِيْنَ ﴿۸۴﴾	پھر جب انہوں نے ہمارا عذاب دیکھا انہوں نے کہا ہم اس اکیلے اللہ پر ایمان لائے اور ہم نے ان کا انکار کیا جنہیں ہم اس کے ساتھ شریک ٹھہرانے والے تھے

فَلَمَّا (فَ ،لَمَّا) فَ ،حرف عطف ،پھر ،لَمَّا ،اسم ظرف بمعنی ،حِيْنَ ،جب (پھر جب)

رَاَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَةٌ، دیکھنا (انہوں نے دیکھا)

بَاْسَنَا (بَاْسَ، نَا) بَاْسَ، مضاف، لڑائی، سختی آفت، عذاب، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارا (ہمارا عذاب) قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (انہوں نے کہا)

اٰمَنَّا، فعل ماضی جمع متکلم اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا (ہم ایمان لائے)

بِاللّٰهِ (بِ، اَللّٰهِ) بِ، حرف جار بمعنی، عَلٰی، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر) وَحْدَهٗ (وَحْدَ، هٗ) وَحْدَ، مضاف، مصدر منصوب، اکیلا، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَللّٰهِ، ہے (اس اکیلے)

وَ، حرف عطف (اور) کَفَرْنَا، فعل ماضی جمع متکلم کَفَرَ یَکْفُرُ، مصدر کُفْرًا، کفر کرنا، انکار کرنا (انکار کیا)

بِمَا (بِ، مَا) بِ، حرف جار، کا، مَا، مجرور، موصولہ، جنہیں (ان کا جنہیں)

کُنَّا، فعل ناقص ماضی جمع متکلم کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (ہم تھے) بِهٖ (بِ، هٖ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَللّٰهِ، ہے (اس کے ساتھ)

مُشْرِکِیْنَ، اِشْرَاکٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (شرک کرنے والے، شریک ٹھہرانے والے) واحد، مُشْرِکٌ،

فَلَمْ یَكُ یَنْفَعُهُمْ اِیْمَانُهُمْ لَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا ؕ	پھر نہ تھا کہ انہیں نفع دیتا ان کا ایمان لانا جب انہوں نے ہمارا عذاب دیکھ لیا۔

فَلَمْ یَكُ (فَ، لَمْ یَكُ) فَ، حرف عطف، پھر، لَمْ یَكُ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا، نہ تھا (پھر نہ تھا) یَنْفَعُهُمْ (یَنْفَعُ، هُمْ) یَنْفَعُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب نَفَعَ یَنْفَعُ، مصدر نَفْعًا، فائدہ دینا، وہ فائدہ دیتا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (وہ انہیں فائدہ دیتا)

اِیْمَانُهُمْ (اِیْمَانُ، هُمْ) اِیْمَانُ، مضاف، مصدر، ایمان لانا، ایمان، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کا (ان کا ایمان لانا) لَمَّا، اسم ظرف بمعنی، حِیْنَ (جب)

رَاَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَةٌ، دیکھ لینا (انہوں نے دیکھ لیا)

بَاْسَنَا (بَاْسَ، نَا) بَاْسَ، مضاف، لڑائی، آفت، عذاب، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارا (ہمارا عذاب)

سُنَّتَ اللّٰهِ الَّتِیْ قَدْ خَلَتْ فِیْ عِبَادِهٖ ۚ	اللہ کا دستور ہے جو اس کے بندوں میں گزر چکا ہے

سُنَّتَ اللّٰهِ (سُنَّتَ، اَللّٰهِ) سُنَّتَ، مضاف، اسم، دستور، طریقہ، رسم، جمع، سَنَنٌ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کا (اللہ کا دستور) اَلَّتِیْ، اسم موصول واحد مؤنث (جو) قَدْ، حرف تحقیق (یقینًا) خَلَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب خَلَا یَخْلُوْ، مصدر خُلُوًّا، خَلَاءٌ، تنہا ہونا (وقت) گزرنا (وہ گزر چکا ہے)

فِیْ عِبَادِهٖ (فِیْ، عِبَادِ، هٖ) فِیْ، حرف جار، میں، عِبَادِ، مجرور، مضاف، بندوں، واحد، عَبْدٌ، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے بندوں میں)

وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۵﴾ ع	اور اس موقع پر کافر خسارے میں رہے

ع ۹ ۱۴

وَ، حرف عطف (اور) خَسِرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَسِرَ یَخْسَرُ، مصدر خُسْرَانًا، خسارے میں رہنا (وہ خسارے میں رہا) هُنَالِكَ، اسم ظرف مکان و زمان (وہاں، اس جگہ، اس وقت، اس موقع) اَلْكٰفِرُوْنَ، كُفْرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (کفر کرنے والے، کافروں) واحد، اَلْكَافِرُ،

رُکُوْعَاتُهَا: ۶	سُوْرَةُ حٰمٓ السَّجْدَةِ مَکِّیَّةٌ	اٰیَاتُهَا: ۵۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

حٰمٓ ۚ﴿۱﴾	حا، میم حروف مقطعات ہیں

حٰمٓ، حا، میم، حروف مقطعات ہیں انہیں الگ الگ ساکن پڑھا جاتا ہے،

تَنْزِیْلٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۚ﴿۲﴾	(اس کتاب کا) نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والے کی طرف سے اتارا جانا ہے

تَنْزِیْلٌ، نَزَّلَ، یُنَزِّلُ، کا مصدر ہے، یکے بعد دیگرے اتارنے کو کہتے ہیں (اتارا جانا)

مِّنَ الرَّحْمٰنِ (مِّنَ، اَلرَّحْمٰنِ) مِّنَ، حرف جار بمعنی اِلٰی، کی طرف سے، اَلرَّحْمٰنِ، اللہ کا صفاتی نام، رَحْمَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ، نہایت مہربان (نہایت مہربان کی طرف سے)

اَلرَّحِیْمِ، اللہ کا صفاتی نام، رَحْمَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)

کِتٰبٌ فُصِّلَتْ اٰیٰتُهٗ قُرْاٰنًا عَرَبِیًّا لِّقَوْمٍ یَّعْلَمُوْنَ ۙ﴿۳﴾	ایک کتاب ہے اس کی آیات تفصیل سے بیان کی گئی ہیں عربی قرآن ہے ان لوگوں کیلئے جو علم رکھتے ہیں

کِتٰبٌ (ایک کتاب) فُصِّلَتْ، فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب فَصَّلَ یُفَصِّلُ، مصدر تَفْصِیْلًا، تفصیل سے بیان کرنا (تفصیل سے بیان کی گئی ہیں) اٰیٰتُهٗ (اٰیٰتُ، هٗ) اٰیٰتُ، مضاف، آیات، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی، ضمیر کا مرجع، کِتٰبٌ، ہے (اس کی آیات)

قُرْاٰنًا عَرَبِیًّا (قُرْاٰنًا، عَرَبِیًّا) قُرْاٰنًا، موصوف، قرآن، عَرَبِیًّا، صفت، عربی (عربی قرآن)

لِّقَوْمٍ (لِّ، قَوْمٍ) لِّ، حرف جار، کیلئے، قَوْمٍ، مجرور، قوم، لوگوں (ان لوگوں کیلئے)

یَّعْلَمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا، علم رکھنا (وہ علم رکھتے ہیں)

بَشِيْرًا وَّ نَذِيْرًا ۚ	بشارت دینے والا اور ڈرانے والا

بَشِيْرًا، بِشْرٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، خوشخبری سنانے والا، بشارت دینے والا،

وَّ، حرف عطف (اور) نَذِيْرًا، نَذْرٌ، مصدر سے صفت مشبہ (ڈرانے والا)

فَاَعْرَضَ اَكْثَرُهُمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ۝۴	تو اُن کے اکثر نے منہ موڑ لیا سو وہ نہیں سنتے

فَاَعْرَضَ (فَ، اَعْرَضَ) فَ، حرف عطف، تو، اَعْرَضَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَعْرَضَ يُعْرِضُ، مصدر اِعْرَاضًا، اعراض کرنا، منہ موڑنا، روگردانی کرنا (اس نے منہ موڑا)

اَكْثَرُهُمْ (اَكْثَرُ، هُمْ) اَكْثَرُ، مضاف، كَثْرَةٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ، بہت زیادہ، اکثر، اکثریت، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے اکثر نے)

فَهُمْ (فَ، هُمْ) فَ، حرف عطف، سو، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (سو وہ)

لَا يَسْمَعُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب سَمِعَ يَسْمَعُ، مصدر سَمْعًا، سننا (وہ نہیں سنتے)

وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا فِيْٓ اَكِنَّةٍ مِّمَّا تَدْعُوْنَآ اِلَيْهِ وَفِيْٓ اٰذَانِنَا وَقْرٌ وَّ مِنْۢ بَيْنِنَا وَبَيْنِكَ حِجَابٌ فَاعْمَلْ اِنَّنَا عٰمِلُوْنَ ۝۵	اور انہوں نے کہا ہمارے دل اس (چیز) سے غلافوں میں ہیں جس کی طرف آپ ہمیں بلاتے ہیں اور ہمارے کانوں میں بوجھ (بہرہ پن) ہے اور ہمارے درمیان اور آپ کے درمیان ایک پردہ ہے پس آپ عمل کریں یقیناً ہم بھی عمل کرنے والے ہیں

وَ، حرف عطف (اور) قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (انہوں نے کہا)

قُلُوْبُنَا (قُلُوْبُ، نَا) قُلُوْبُ، مضاف، دلوں، واحد، قَلْبٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے دلوں) فِيْٓ اَكِنَّةٍ (فِيْ، اَكِنَّةٍ) فِيْ، حرف جار، میں، اَكِنَّةٍ، مجرور، پردوں، غلافوں، واحد، كِنَانٌ (غلافوں میں

مِّمَّا (مِنْ، مَا) مِنْ، حرف جار، سے، مَا، موصولہ، مجرور، جس (اس سے جس)

تَدْعُوْنَآ (تَدْعُوْا، نَا) تَدْعُوْا، فعل مضارع واحد مذکر حاضر دَعَا يَدْعُوْا، مصدر

الغلبة

دُعَاءٌ وَّدَعْوَۃٌ، پکارنا، بلانا، آپ بلاتے ہیں، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں (آپ ہمیں بلاتے ہیں)
اِلَیْهِ (اِلٰی، هِ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کی طرف)
وَ، حرف عطف (اور) فِیْٓ اٰذَانِنَا (فِیْ، اٰذَانِ، نَا) فِیْ، حرف جار، میں، اٰذَانِ، مجرور، مضاف، کانوں، واحد، اُذُنٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے کانوں میں) وَقْرٌ، اسم مصدر مرفوع (ثقل گرانی، بوجھ، بہرہ پن) وَّ، حرف عطف (اور) مِنْۢ بَیْنِنَا (مِنْ، بَیْنِ، نَا) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَیْنِ، مجرور، مضاف، درمیان، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے درمیان)
وَ، حرف عطف (اور) بَیْنِكَ (بَیْنِ، كَ) بَیْنِ، مضاف، درمیان، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے درمیان) حِجَابٌ (ایک پردہ، اوٹ) جمع، حُجُبٌ، فَاعْمَلْ (فَ، اِعْمَلْ) فَ، حرف عطف، پس، اِعْمَلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر عَمِلَ یَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا، آپ عمل کریں (پس آپ عمل کریں) اِنَّنَا (اِنَّ، نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (یقیناً ہم)
عٰمِلُوْنَ، عَمَلًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (عمل کرنے والے، کام کرنے والے) واحد، عَامِلٌ،

قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ یُوْحٰٓی اِلَیَّ اَنَّمَآ اِلٰـهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَاسْتَقِیْمُوْٓا اِلَیْهِ وَاسْتَغْفِرُوْهُ ط	آپ کہہ دیجئے سوائے اس کے نہیں کہ میں تمہارے جیسا ایک بشر ہوں میری طرف وحی کی جاتی ہے کہ تمہارا معبود صرف ایک ہی معبود ہے پس تم اس کی طرف سیدھے ہو جاؤ اور تم اس سے بخشش مانگو

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)
اِنَّمَآ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل اور، مَا، کافہ ہے جو حصر کیلئے ہے (بے شک، سوائے اس کے نہیں، تحقیق، صرف) اَنَا، ضمیر واحد متکلم (میں) بَشَرٌ (ایک بشر) مِّثْلُكُمْ (مِّثْلُ، كُمْ) مِّثْلُ، مضاف، مثل، مانند، طرح، جیسا، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے جیسا)
یُوْحٰٓی، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب اَوْحٰی یُوْحِیْ، مصدر اِیْحَآءٌ، وحی کرنا (وہ وحی کی جاتی ہے)

اِلَیَّ (اِلٰی، یَ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، یَ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، میری (میری طرف)

اَنَّمَآ، اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل اور، مَا، کافہ ہے جو حصر کے معنی دیتی ہے (بے شک، تحقیق، کہ فقط، صرف)

اِلٰهُکُمْ (اِلٰهُ، کُمْ) اِلٰهُ، مضاف، معبود، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارا (تمہارا معبود)

اِلٰهٌ وَّاحِدٌ (اِلٰهٌ، وَّاحِدٌ) اِلٰهٌ، موصوف، معبود، وَّاحِدٌ، صفت، اسم فاعل واحد مذکر، ایک ہی، اکیلا، یگانہ (ایک ہی معبود) فَاسْتَقِیْمُوْٓا (فَ، اِسْتَقِیْمُوْٓا) فَ، حرف عطف، پس، اِسْتَقِیْمُوْٓا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِسْتَقَامَ یَسْتَقِیْمُ، مصدر اِسْتِقَامَةٌ، سیدھا ہونا (تم سیدھے ہو جاؤ)

اِلَیْهِ (اِلٰی، هِ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَللّٰهِ، ہے (اس کی طرف) وَاسْتَغْفِرُوْهُ (وَ، اِسْتَغْفِرُوْا، هُ) وَ، حرف عطف، اور، اِسْتَغْفِرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِسْتَغْفَرَ یَسْتَغْفِرُ، مصدر اِسْتِغْفَارٌ، بخشش مانگنا، تم بخشش مانگو، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَللّٰهِ، ہے (اور تم اس سے بخشش مانگو)

وَوَیْلٌ لِّلْمُشْرِکِیْنَ ۝	اور مشرکوں کیلئے ہلاکت ہے

وَ، حرف عطف (اور) وَیْلٌ، کلمہ وعید وزجر، کلمہ عذاب (بربادی، ہلاکت، عذاب، افسوس، خرابی)

لِّلْمُشْرِکِیْنَ (لِ، اَلْمُشْرِکِیْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلْمُشْرِکِیْنَ، مجرور، اِشْرَاكٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، شرک کرنے والے، مشرکوں (مشرکوں کیلئے)

الَّذِیْنَ لَا یُؤْتُوْنَ الزَّکٰوةَ وَھُمْ بِالْاٰخِرَةِ ھُمْ کٰفِرُوْنَ ۝	وہ جو زکٰوۃ نہیں دیتے اور وہ آخرت کا انکار کرنے والے ہیں

اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ جو) لَا یُؤْتُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا (وہ نہیں دیتے) اَلزَّکٰوةَ (زکوٰۃ) وَ، حرف عطف (اور) ھُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

بِالْاٰخِرَةِ (بِ، اَلْاٰخِرَةِ) بِ، حرف جار، کا، اَلْاٰخِرَةِ، مجرور، آخرت (آخرت کا)

ھُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

كٰفِرُوْنَ، كُفْرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذكر (كفر كرنے والے، انكار كرنے والے) واحد، كَافِرٌ،

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ۸ ع	بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے اُن کیلئے ختم نہ ہونے والا اجر ہے

ع ۱ ۸ ۱۵

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

وَ، حرف عطف (اور) عَمِلُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (انہوں نے عمل کیے) اَلصّٰلِحٰتِ، صَلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث (نیکیاں، اچھے کام)

لَهُمْ (لَ، هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کیلئے)

اَجْرٌ (اجر، ثواب، بدلہ) جمع، اُجُوْرٌ، غَيْرُ مَمْنُوْنٍ (غَيْرُ، مَمْنُوْنٍ) غَيْرُ، مضاف، نہ، مَمْنُوْنٍ، مضاف الیہ، مَنٌّ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر، ختم ہونے والا، منقطع ہونے والا (نہ ختم ہونے والا)

قُلْ اَئِنَّكُمْ لَتَكْفُرُوْنَ بِالَّذِيْ خَلَقَ الْاَرْضَ فِيْ يَوْمَيْنِ وَتَجْعَلُوْنَ لَهٗٓ اَنْدَادًا ط	آپ کہہ دیجئے کیا بے شک تم واقعی اس کا انکار کرتے ہو جس نے زمین کو دو دن میں پیدا کیا اور تم اس کے شریک ٹھہراتے ہو

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

اَئِنَّكُمْ (اَ، اِنَّ، كُمْ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (کیا بے شک تم) لَتَكْفُرُوْنَ (لَ، تَكْفُرُوْنَ) لَ، لام تاکید، یقیناً، واقعی، تَكْفُرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا، انکار کرنا، تم انکار کرتے ہو (تم واقعی انکار کرتے ہو)

بِالَّذِيْ (بِ، اَلَّذِيْ) بِ، حرف جار، کا، اَلَّذِيْ، مجرور، اسم موصول واحد مذکر، جس (اس کا جس نے)

خَلَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَلَقَ يَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا (اس نے پیدا کیا)

اَلْاَرْضَ (زمین) فِيْ يَوْمَيْنِ (فِيْ، يَوْمَيْنِ) فِيْ، حرف جار، میں، يَوْمَيْنِ، مجرور، دو دن، واحد، يَوْمٌ (دو دن

میں) وَ، حرف عطف (اور) تَجْعَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، ٹھہرانا (تم ٹھہراتے ہو) لَہٗٓ (لَ، ہٗ) لَ، حرف جار، کے، ہٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے) اَنْدَادًا (مقابل، برابر، ہمسر، شریک) واحد، نِدٌّ، جو کسی ذات اور جوہر میں شریک ہو،

ذٰلِكَ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۚ﴿۹﴾	وہی سب جہانوں کا رب ہے

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (وہی) رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ (رَبُّ، اَلْعٰلَمِيْنَ) رَبُّ، مضاف، رب، پروردگار، اَلْعٰلَمِيْنَ، مضاف الیہ، سب جہانوں کا (سب جہانوں کا رب)

وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ مِنْ فَوْقِهَا وَبٰرَكَ فِيْهَا وَقَدَّرَ فِيْهَآ اَقْوَاتَهَا فِيْٓ اَرْبَعَةِ اَيَّامٍ ؕ	اور اس نے اس میں اس کے اوپر گڑے ہوئے پہاڑ بنائے اور اس نے اس میں برکت رکھی اور اس نے اس میں اس (کے رہنے والوں) کی غذائیں اندازے سے رکھیں (سب) چار دن میں

وَ، حرف عطف (اور) جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا (اس نے بنائے) فِيْهَا (فِيْ، هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَلْاَرْضَ، ہے (اس میں) رَوَاسِيَ (بوجھ، گڑے ہوئے پہاڑ) مِنْ فَوْقِهَا (مِنْ، فَوْقِ، هَا) مِنْ، حرف جار، سے، فَوْقِ، مجرور، مضاف، اوپر، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع، اَلْاَرْضَ، ہے (اس کے اوپر سے) وَ، حرف عطف (اور)

بٰرَكَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب بَارَكَ يُبَارِكُ، مصدر مُبَارَكَةٌ، برکت رکھنا (اس نے برکت رکھی)

فِيْهَا (فِيْ، هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس (اس میں)

وَ، حرف عطف (اور) قَدَّرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَدَّرَ يُقَدِّرُ، مصدر تَقْدِيْرًا، اندازے سے رکھنا (اس نے اندازے سے رکھی) فِيْهَآ (فِيْ، هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَلْاَرْضَ، ہے (اس میں) اَقْوَاتَهَا (اَقْوَاتَ، هَا) اَقْوَاتَ، مضاف، خوراکیں،

غذائیں، واحد، قُوْتٌ، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کی، ضمیر کا مرجع، اَلْاَرْضَ، بمعنی، اَهْلِهَا، ہے (اس کی غذائیں) فِیْٓ اَرْبَعَةِ اَیَّامٍ (فِیْ، اَرْبَعَةِ، اَیَّامٍ) فِیْ، حرف جار، میں، اَرْبَعَةِ، مجرور، مضاف، چار، اَیَّامٍ، مضاف الیہ، دنوں، واحد، یَوْمٌ (چار دنوں میں)

سَوَآءً لِّلسَّآئِلِیْنَ ﴿۱۰﴾	طلب گاروں کیلئے برابر ہے

سَوَآءً، اسم مصدر، برابر ہے، یکساں ہے، لِلسَّآئِلِیْنَ (لِ، اَلسَّآئِلِیْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلسَّآئِلِیْنَ، مجرور، سُؤَالًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، سوال کرنے والے، طلب گاروں، واحد، سَآئِلٌ (طلب گاروں کیلئے)

ثُمَّ اسْتَوٰٓی اِلَی السَّمَآءِ وَ هِیَ دُخَانٌ فَقَالَ لَهَا وَ لِلْاَرْضِ ائْتِیَا طَوْعًا اَوْ کَرْهًا ؕ	پھر وہ آسمان کی طرف متوجہ ہوا اور وہ ایک دھواں تھا تو اس نے اس سے اور زمین سے کہا تم دونوں آؤ خوشی سے یا نہ خوشی سے

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) اِسْتَوٰٓی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِسْتَوٰی یَسْتَوِیْ، مصدر اِسْتِوَآءٌ، قرار پکڑنا، متوجہ ہونا (وہ متوجہ ہوا) اِلَی السَّمَآءِ (اِلٰی، اَلسَّمَآءِ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، اَلسَّمَآءِ، مجرور، آسمان (آسمان کی طرف) وَ، حرف عطف (اور) هِیَ، ضمیر واحد مؤنث غائب (وہ)

دُخَانٌ (ایک دھواں) فَقَالَ (فَ، قَالَ) فَ، حرف عطف، تو، قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اس نے کہا (تو اس نے کہا) لَهَا (لَ، هَا) لَ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَلسَّمَآءِ، ہے (اس سے)

وَلِلْاَرْضِ (وَ، لِ، اَلْاَرْضِ) وَ، حرف عطف، اور، لِ، حرف جار بمعنی، مِنْ، سے، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (اور زمین سے) اِئْتِیَا، فعل امر تثنیہ مذکر حاضر اَتٰی یَاْتِیْ، مصدر اِتْیَانٌ، آنا (تم دونوں آؤ) طَوْعًا، مصدر ہے (خوشی) اَوْ، حرف عطف (یا) کَرْهًا، مصدر (ناخوشی)

قَالَتَآ اَتَیْنَا طَآئِعِیْنَ ﴿۱۱﴾	ان دونوں نے کہا ہم خوشی سے آگئے

قَالَتَآ، فعل ماضی تثنیہ مؤنث غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (ان دونوں نے کہا)

اَتَیْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَتٰی یَاْتِیْ، مصدر اِتْیَانٌ، آنا (ہم آگئے)

طَآئِعِیْنَ، طَوْعًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (فرمانبرداری، خوشی) واحد، طَآئِعٌ،

فَقَضٰهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ فِیْ یَوْمَیْنِ وَ اَوْحٰی فِیْ كُلِّ سَمَآءٍ اَمْرَهَا ؕ	پھر اس نے انہیں دو دنوں میں سات آسمان مکمل بنایا اور اس نے ہر آسمان میں اس کے کام کی وحی کی

فَقَضٰهُنَّ (فَ، قَضٰی، هُنَّ) فَ، حرف عطف، پھر، قَضٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَضٰی یَقْضِیْ، مصدر قَضَآءٌ، فیصلہ کرنا، پوارا کرنا، مکمل بنانا، اس نے مکمل بنایا، هُنَّ، ضمیر جمع مؤنث غائب، انہیں (پھر اس نے انہیں مکمل بنایا) سَبْعَ سَمٰوٰتٍ (سَبْعَ، سَمٰوٰتٍ) سَبْعَ، مضاف، سات، سَمٰوٰتٍ، مضاف الیہ، آسمانوں، واحد، سَمَآءٍ (سات آسمان)

فِیْ یَوْمَیْنِ (فِیْ، یَوْمَیْنِ) فِیْ، حرف جار، میں، یَوْمَیْنِ، مجرور، دو دن، واحد، یَوْمٌ (دو دنوں میں) وَ، حرف عطف (اور) اَوْحٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَوْحٰی یُوْحِیْ، مصدر اِیْحَآءٌ، وحی کرنا، حکم بھیجنا (اس نے وحی کی) فِیْ كُلِّ سَمَآءٍ (فِیْ، كُلِّ، سَمَآءٍ) فِیْ، حرف جار، میں، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، سَمَآءٍ، مضاف الیہ، آسمان (ہر آسمان میں) اَمْرَهَا (اَمْرَ، هَا) اَمْرَ، مضاف، کام، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع، سَمَآءٍ، ہے (اس کے کام کی)

وَ زَیَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْیَا بِمَصَابِیْحَ ۖۗ وَ حِفْظًا ؕ	اور ہم نے آسمانِ دنیا کو چراغوں (ستاروں) کے ساتھ مزین کر دیا اور محفوظ (بھی)

وَ، حرف عطف (اور) زَیَّنَّا، فعل ماضی جمع متکلم زَیَّنَ یُزَیِّنُ، مصدر تَزْیِیْنٌ، زینت دینا، مزین کرنا (ہم نے مزین کر دیا) السَّمَآءَ الدُّنْیَا (اَلسَّمَآءَ، اَلدُّنْیَا) اَلسَّمَآءَ، موصوف، آسمان، اَلدُّنْیَا، صفت، دنیا (آسمانِ دنیا، دنیا کے آسمان) بِمَصَابِیْحَ (بِ، مَصَابِیْحَ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، مَصَابِیْحَ، مجرور، چراغوں، واحد، مِصْبَاحٌ (چراغوں کے ساتھ) وَ، حرف عطف (اور) حِفْظًا، مصدر (محفوظ، نگہبانی)

ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿۱۲﴾	یہ اندازہ ہے (جو) بڑا غالب، خوب جاننے والا ہے

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ) تَقْدِيْرُ، مصدر (اندازہ، نظام)

اَلْعَزِيْزِ، اللہ کا صفاتی نام، عِزَّةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بڑا غالب، بہت زبردست)

اَلْعَلِيْمِ، اللہ کا صفاتی نام، عِلْمًا، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا، بڑے علم والا)

فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَقُلْ اَنْذَرْتُكُمْ صٰعِقَةً مِّثْلَ صٰعِقَةِ عَادٍ وَّ ثَمُوْدَ ﴿۱۳﴾	پھر اگر وہ منہ موڑیں تو آپ کہہ دیجئے میں تمہیں ایک چنگھاڑ سے ڈراتا ہوں جو عاد اور ثمود کی چنگھاڑ جیسی ہوگی

فَاِنْ (فَ، اِنْ) فَ، حرف عطف، پھر، اِنْ، شرطیہ، اگر (پھر اگر) اَعْرَضُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَعْرَضَ يُعْرِضُ، مصدر اِعْرَاضًا، اعراض کرنا، منہ موڑنا، روگردانی اختیار کرنا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ منہ موڑیں) فَقُلْ (فَ، قُلْ) فَ، حرف عطف، تو، قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، آپ کہہ دیجئے (تو آپ کہہ دیجئے) اَنْذَرْتُكُمْ (اَنْذَرْتُ، كُمْ) اَنْذَرْتُ، فعل ماضی واحد متکلم اَنْذَرَ يُنْذِرُ، مصدر اِنْذَارٌ، ڈرانا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ، میں ڈراتا ہوں، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (میں تمہیں ڈراتا ہوں) صٰعِقَةً، کڑک، چنگھاڑ، مِّثْلَ صٰعِقَةِ (مِّثْلَ، صٰعِقَةِ) مِّثْلَ، مضاف، مثل، مانند، جیسی، صٰعِقَةِ، مضاف الیہ، کڑک، چنگھاڑ (چنگھاڑ جیسی) عَادٍ (عاد) وَّ، حرف عطف (اور) ثَمُوْدَ (ثمود)

اِذْ جَآءَتْهُمُ الرُّسُلُ مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ؕ	جب اُن کے پاس اُن کے آگے سے اور اُن کے پیچھے سے رسول آئے (اور کہا) کہ تم اللہ کے سوا کسی کی عبادت مت کرو

اِذْ، ظرف زمان (جب) جَآءَتْهُمُ (جَآءَتْ، هُمُ) جَآءَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا، فاعل، اَلرُّسُلُ، ہے اس لئے ترجمہ، وہ آئے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (وہ ان کے پاس آئے) اَلرُّسُلُ، جمع مکسر (رسولوں) واحد، رَسُوْلٌ،

مِنۡ بَيۡنِ اَيۡدِيۡهِمۡ (مِنۡ، بَيۡنِ، اَيۡدِيۡ، هِمۡ) مِنۡ، حرف جار، سے، بَيۡنِ، مجرور، مضاف، درمیان، اَيۡدِيۡ، مضاف الیہ، مضاف، ہاتھوں، هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے ہاتھوں کے درمیان سے، اُن کے آگے سے) وَ، حرف عطف (اور) مِنۡ خَلۡفِهِمۡ (مِنۡ، خَلۡفِ، هِمۡ) مِنۡ، حرف جار، سے، خَلۡفِ، مجرور، مضاف، پیچھے، هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے پیچھے سے) اَلَّا تَعۡبُدُوۡۤا (اَنۡ، لَا تَعۡبُدُوۡۤا) اَنۡ، مصدریہ ناصبہ، کہ، لَا تَعۡبُدُوۡۤا، فعل نہی جمع مذکر حاضر عَبَدَ يَعۡبُدُ، مصدر عِبَادَةٌ، عبادت کرنا، تم عبادت مت کرو (کہ تم عبادت مت کرو) اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوا) اللّٰهَ (اللہ)

قَالُوۡا لَوۡ شَآءَ رَبُّنَا لَاَنۡزَلَ مَلٰٓئِكَةً فَاِنَّا بِمَاۤ اُرۡسِلۡتُمۡ بِهٖ كٰفِرُوۡنَ ﴿۱۴﴾	انہوں نے کہا اگر ہمارا رب چاہتا ضرور وہ فرشتوں کو اتار دیتا تو یقیناً ہم اس سے جس کے ساتھ تم بھیجے گئے ہو انکار کرنے والے ہیں

قَالُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (انہوں نے کہا) لَوۡ، شرطیہ (اگر) شَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيۡٓئَةٌ، چاہنا، لَوۡ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ چاہتا) رَبُّنَا (رَبُّ، نَا) رَبُّ، مضاف، رب، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارا (ہمارا رب)

لَاَنۡزَلَ (لَ، اَنۡزَلَ) لَ، لام تاکید، ضرور، اَنۡزَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنۡزَلَ يُنۡزِلُ، مصدر اِنۡزَالًا، اتارنا، لَوۡ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ اتار دیتا (ضرور وہ اتار دیتا) مَلٰٓئِكَةً (فرشتوں) واحد، مَلَكٌ۔

فَاِنَّا (فَ، اِنَّ، نَا) فَ، حرف عطف، تو، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (تو یقیناً ہم) بِمَاۤ (بِ، مَا) بِ، حرف جار بمعنی، مِنۡ، سے، مَا، مجرور، موصولہ، جو، جس (اس سے جس کے) اُرۡسِلۡتُمۡ، فعل ماضی مجہول جمع مذکر حاضر اَرۡسَلَ يُرۡسِلُ، مصدر اِرۡسَالًا، بھیجنا (تم بھیجے گئے ہو) بِهٖ (بِ، هٖ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے ساتھ) كٰفِرُوۡنَ، كُفۡرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (کفر کرنے والے، انکار کرنے والے) واحد، كَافِرٌ۔

فَاَمَّا عَادٌ فَاسْتَكْبَرُوْا فِی الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَقَالُوْا مَنْ اَشَدُّ مِنَّا قُوَّةً ؕ	تو رہے عاد تو انہوں نے زمین میں کسی حق کے بغیر تکبر کیا اور انہوں نے کہا ہم سے قوت میں کون زیادہ سخت ہے

فَاَمَّا (فَ، اَمَّا) فَ، حرف عطف، تو، اَمَّا، حرف شرط و تفصیل، رہے، بہر حال (تو رہے)

عَادٌ (عاد) فَاسْتَكْبَرُوْا (فَ، اِسْتَكْبَرُوْا) فَ، حرف عطف، تو، اِسْتَكْبَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِسْتَكْبَرَ يَسْتَكْبِرُ، مصدر اِسْتِكْبَارٌ، غرور کرنا، تکبر کرنا، انہوں نے تکبر کیا (تو انہوں نے تکبر کیا)

فِی الْاَرْضِ (فِیْ، اَلْاَرْضِ) فِیْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

بِغَيْرِ الْحَقِّ (بِ، غَيْرِ، اَلْحَقِّ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، غَيْرِ، مجرور، مضاف، نا، بغیر، اَلْحَقِّ، مضاف الیہ، حق کے (ناحق، حق کے بغیر) وَ، حرف عطف (اور)

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (انہوں نے کہا) مَنْ، استفہامیہ (کون)

اَشَدُّ، شِدَّةٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ سخت)

مِنَّا (مِنْ، نَا) مِنْ، حرف جار، سے، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم سے) قُوَّةً (قوت، طاقت)

اَوَ لَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِیْ خَلَقَهُمْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُمْ قُوَّةً ؕ	اور کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ بے شک اللہ جس نے انہیں پیدا کیا وہ قوت میں اُن سے زیادہ سخت ہے

اَوَ لَمْ يَرَوْا (اَ، وَ، لَمْ يَرَوْا) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، وَ، حرف عطف، اور، لَمْ يَرَوْا، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر غائب رَاٰی يَرٰی، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ، انہوں نے نہیں دیکھا (اور کیا انہوں نے نہیں دیکھا) اَنَّ اللّٰهَ (اَنَّ، اللّٰهَ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (کہ بے شک اللہ) اَلَّذِیْ، اسم موصول واحد مذکر (جس نے) خَلَقَهُمْ (خَلَقَ، هُمْ) خَلَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَلَقَ يَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا، اس نے پیدا کیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (اس نے انہیں پیدا کیا) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ) ضمیر کا مرجع، اَللّٰهَ، ہے،

اَشَدُّ، شِدَّةٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ سخت) مِنْهُمْ (مِنْ، هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن سے) قُوَّةً (قوت، طاقت)

وَ كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ﴿۱۵﴾	اور وہ ہماری آیات کا انکار کیا کرتے تھے

وَ، حرف عطف (اور) كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے) بِاٰيٰتِنَا (بِ، اٰيٰتِ، نَا) بِ، حرف جار، کا، اٰيٰتِ، مجرور، مضاف، آیات، نشانیوں، واحد، اٰيَةٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری آیات کا) يَجْحَدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب جَحَدَ يَجْحَدُ، مصدر جُحُوْدًا، انکار کرنا، کسی کا حق دینے سے (وہ انکار کیا کرتے)

فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِيْٓ اَيَّامٍ نَّحِسَاتٍ لِّنُذِيْقَهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ	تو ہم نے ان پر سخت تند ہوا منحوس دنوں میں بھیجی تاکہ ہم انہیں دنیا کی زندگی میں ذلت کے عذاب کا مزہ چکھائیں

فَاَرْسَلْنَا (فَ، اَرْسَلْنَا) فَ، حرف عطف، تو، اَرْسَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَرْسَلَ يُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالًا، بھیجنا، ہم نے بھیجی (تو ہم نے بھیجی) عَلَيْهِمْ (عَلٰى، هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر) رِيْحًا صَرْصَرًا (رِيْحًا، صَرْصَرًا) رِيْحًا، موصوف، مفرد بمعنی، عذاب، ہوا، جمع، رِيَاحٌ، صَرْصَرًا، صفت، سخت تند (سخت تند ہوا)

فِيْٓ اَيَّامٍ نَّحِسَاتٍ (فِيْ، اَيَّامٍ، نَحِسَاتٍ) فِيْ، حرف جار، میں، اَيَّامٍ، مجرور، موصوف، دنوں، واحد، يَوْمٌ، نَحِسَاتٍ، صفت، نَحْسًا، مصدر سے صفت مشبہ، منحوس (منحوس دنوں میں)

لِّنُذِيْقَهُمْ (لِ، نُذِيْقَ، هُمْ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، نُذِيْقَ، فعل مضارع منصوب جمع متکلم اَذَاقَ يُذِيْقُ، مصدر اِذَاقَةٌ، مزہ چکھانا، ہم مزہ چکھائیں، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (تاکہ ہم انہیں مزہ چکھائیں) عَذَابَ الْخِزْيِ (عَذَابَ، اَلْخِزْيِ) عَذَابَ، مضاف، عذاب، اَلْخِزْيِ، مضاف الیہ، ذلت، رسوائی (ذلت کا عذاب) فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا (فِي، اَلْحَيٰوةِ، اَلدُّنْيَا) فِي، حرف جار، میں، اَلْحَيٰوةِ، مجرور،

موصوف، زندگی، اَلدُّنْيَا، صفت، دنیا، دنیاوی (دنیاوی زندگی میں، دنیا کی زندگی میں)

وَ لَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَخْزٰى وَ هُمْ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۶﴾	اور یقیناً آخرت کا عذاب زیادہ رسوا کرنے والا ہے اور وہ مدد نہیں کئے جائیں گے

وَ، حرف عطف (اور) لَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ (لَ، عَذَابُ، اَلْاٰخِرَةِ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، عَذَابُ، مضاف، عذاب، اَلْاٰخِرَةِ، مضاف الیہ، آخرت کا (یقیناً آخرت کا عذاب)

اَخْزٰى، خِزْیٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ رسوا کرنے والا) وَ، حرف عطف (اور) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ) لَا يُنْصَرُوْنَ، فعل مضارع منفی مجہول جمع مذکر غائب نَصَرَ يَنْصُرُ، مصدر نَصْرًا، مدد کرنا (وہ مدد نہیں کئے جائیں گے)

وَ اَمَّا ثَمُوْدُ فَهَدَيْنٰهُمْ فَاسْتَحَبُّوا الْعَمٰى عَلَى الْهُدٰى فَاَخَذَتْهُمْ صٰعِقَةُ الْعَذَابِ الْهُوْنِ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۱۷﴾	اور رہے ثمود تو ہم نے انہیں راہ ہدایت دکھائی پھر (بھی) انہوں نے ہدایت کے مقابلے میں اندھا رہنے (کفر) کو پسند کیا تو انہیں ذلّت کے عذاب کی چنگھاڑ نے پکڑ لیا اس کی وجہ سے جو وہ کماتے تھے

وَ، حرف عطف (اور) اَمَّا، حرف شرط و تفصیل، رہے، بہر حال، ثَمُوْدُ (ثمود)

فَهَدَيْنٰهُمْ (فَ، هَدَيْنَا، هُمْ) فَ، حرف عطف، تو، هَدَيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم هَدٰى يَهْدِىْ، مصدر هِدَايَةٌ، ہدایت دینا، راہ ہدایت دکھانا، ہم نے راہ ہدایت دکھائی، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (تو ہم نے انہیں راہ ہدایت دکھائی) فَاسْتَحَبُّوا الْعَمٰى (فَ، اِسْتَحَبُّوْا، اَلْعَمٰى) فَ، حرف عطف، پھر، اِسْتَحَبُّوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِسْتَحَبَّ يَسْتَحِبُّ، مصدر اِسْتِحْبَابٌ، پسند کرنا، انہوں نے پسند کیا، اَلْعَمٰى، مصدر، اندھا رہنا (پھر (بھی) انہوں نے پسند کیا اندھا رہنا)

عَلَى الْهُدٰى (عَلٰى، اَلْهُدٰى) عَلٰى، حرف جار، پر، کے مقابلے میں، اَلْهُدٰى، مجرور، اسم و مصدر، ہدایت (ہدایت کے مقابلے میں) فَاَخَذَتْهُمْ (فَ، اَخَذَتْ، هُمْ) فَ، حرف عطف، تو، اَخَذَتْ، فعل ماضی واحد

مؤنث غائب اَخَذَ یَاْخُذُ، مصدر اَخْذًا، پکڑنا، اس نے پکڑ لیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (تو اس نے انہیں پکڑ لیا) صٰعِقَةُ الْعَذَابِ الْهُوْنِ (صٰعِقَةُ، اَلْعَذَابِ، اَلْهُوْنِ) صٰعِقَةُ، مضاف، کڑک، چنگھاڑ، اَلْعَذَابِ، مضاف الیہ، موصوف، عذاب کی، اَلْهُوْنِ، صفت، ذلت، رسوائی، خواری (ذلّت کے عذاب کی چنگھاڑ) بِمَا (بِ، مَا) بِ، حرف جار، سببیہ، کی وجہ سے، مَا، موصولہ، جو (اس کی وجہ سے جو)

كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

يَكْسِبُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب كَسَبَ يَكْسِبُ، مصدر كَسْبًا، کمانا (وہ کماتے)

وَ نَجَّيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ كَانُوْا يَتَّقُوْنَ ؏ ۱۸	اور ہم نے ان لوگوں کو بچا لیا جو ایمان لائے اور وہ تقوٰی اختیار کرتے تھے

ع ۲ ۱۰ ۱۶

وَ، حرف عطف (اور) نَجَّيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم نَجّٰى يُنَجِّيْ، مصدر تَنْجِيَةٌ، نجات دینا، بچا لینا (ہم نے بچا لیا) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کو جو) اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے) وَ، حرف عطف (اور)

كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے) يَتَّقُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِتَّقٰى يَتَّقِيْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، بچنا، تقوی اختیار کرنا (وہ تقوٰی اختیار کرتے)

وَ يَوْمَ يُحْشَرُ اَعْدَآءُ اللّٰهِ اِلَى النَّارِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ۱۹	اور جس دن اللہ کے دشمنوں کو آگ کی طرف اکٹھا کیا جائے گا پھر وہ ترتیب وار کر لیے جائیں گے

وَ، حرف عطف (اور) يَوْمَ، ظرف زمان (جس دن) يُحْشَرُ، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب حَشَرَ يَحْشُرُ، مصدر حَشْرًا، اکٹھا کرنا (اکٹھا کیا جائے گا) اَعْدَآءُ اللّٰهِ (اَعْدَآءُ، اَللّٰهِ) اَعْدَآءُ، مضاف، دشمنوں، واحد، عَدُوٌّ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے دشمنوں) اِلَى النَّارِ (اِلٰى، اَلنَّارِ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، اَلنَّارِ، مجرور، آگ، جہنم (آگ کی طرف) فَهُمْ (فَ، هُمْ) فَ، حرف عطف، پھر،

هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (پھر انہیں) يُوْزَعُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب وَزَعَ يَزَعُ،

مصدر رَوْزْعًا، لشکر کا جمع کرنا اور ترتیب دینا، اگلوں کو پچھلوں کے آنے تک روکے رکھنا، روک روک کر چلانا، ترتیب وار کرنا (وہ ترتیب وار کر لیے جائیں گے)

حَتّٰٓی اِذَا مَا جَآءُوْهَا شَهِدَ عَلَيْهِمْ سَمْعُهُمْ وَ اَبْصَارُهُمْ وَجُلُوْدُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝۲۰	یہاں تک کہ جب وہ اس کے پاس پہنچیں گے تو اُن کے کان اور اُن کی آنکھیں اور اُن کی کھالیں اُن کے خلاف اس کی شہادت دیں گے جو وہ عمل کیا کرتے تھے

حَتّٰٓی، حرف جار و حرف غایت (یہاں تک کہ) اِذَا، اسم ظرف مستقبل متضمن بمعنی شرط (جب)
مَا، زائدہ تاکید کیلئے آیا ہے، جَآءُوْهَا (جَآءُوْ، هَا) جَآءُوْ، فعل ماضی جمع مذکر غائب جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا، پہنچنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ، وہ پہنچیں گے، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع، اَلنَّارِ، ہے (وہ اس کے پاس پہنچیں گے) شَهِدَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب شَهِدَ يَشْهَدُ، مصدر شَهَادَةٌ، گواہی دینا، کسی کے خلاف شہادت دینا، ترجمہ بوجہ، اِذَا، اور، سَمْعُ، اَبْصَارُ، جُلُوْدُ (وہ شہادت دیں گے)
عَلَيْهِمْ (عَلٰی، هِمْ) عَلٰی، حرف جار، کے خلاف، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کے خلاف)
سَمْعُهُمْ (سَمْعُ، هُمْ) سَمْعُ، مضاف، اسم، قوت سامعہ، کان، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے کان) وَ، حرف عطف (اور) اَبْصَارُهُمْ (اَبْصَارُ، هُمْ) اَبْصَارُ، مضاف، آنکھیں، واحد، بَصَرٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کی (اُن کی آنکھیں) وَ، حرف عطف (اور)
جُلُوْدُهُمْ (جُلُوْدُ، هُمْ) جُلُوْدُ، مضاف، جلدیں، کھالیں، واحد، جِلْدٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کی (اُن کی کھالیں) بِمَا (بِ، مَا) بِ، حرف جار، کی، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس کی جو)
كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)
يَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (وہ عمل کیا کرتے)

وَقَالُوْا لِجُلُوْدِهِمْ لِمَ شَهِدْتُّمْ عَلَيْنَا ؕ	اور وہ اپنی کھالوں سے کہیں گے تم نے ہمارے خلاف کیوں شہادت دی؟

وَ، حرف عطف (اور) قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ کہیں گے) لِجُلُوْدِهِمْ (لِ، جُلُوْدِ، هِمْ) لِ، حرف جار، سے، جُلُوْدِ، مجرور، مضاف، جلدوں، کھالوں، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی کھالوں سے)

لِمَ، یہ لفظ مرکب ہے، لام تعلیل اور، مَا، استفہامیہ سے، مَا، کا الف تخفیفاً ساقط کر دیا گیا (کیوں)

شَهِدْتُّمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر شَهِدَ يَشْهَدُ، مصدر شَهَادَةٌ، شہادت دینا (تم نے شہادت دی)

عَلَيْنَا (عَلٰی، نَا) عَلٰی، حرف جار، خلاف، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے خلاف)

قَالُوْٓا اَنْطَقَنَا اللّٰهُ الَّذِيْٓ اَنْطَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَّهُوَ خَلَقَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝۲۱	وہ کہیں گے ہمیں اس اللہ نے قوت گویائی دی جس نے ہر چیز کو قوت گویائی دی، اسی نے تمہیں پہلی بار پیدا کیا اور اسی کی طرف تم واپس لائے جارہے ہو

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ کہیں گے)

اَنْطَقَنَا اللّٰهُ (اَنْطَقَ، نَا، اَللّٰهُ) اَنْطَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنْطَقَ يُنْطِقُ، مصدر اِنْطَاقٌ، قوت گویائی دینا، بلوانا، کہلوانا، بولنے کی قابلیت دینا، اس نے قوت گویائی دی، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں، اَللّٰهُ، فاعل، اللہ (ہمیں اللہ نے قوت گویائی دی) اَلَّذِيْ، اسم موصول واحد مذکر (اس نے جس نے)

اَنْطَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنْطَقَ يُنْطِقُ، مصدر اِنْطَاقٌ، قوت گویائی دینا (اس نے قوت گویائی دی) كُلَّ شَيْءٍ (كُلَّ، شَيْءٍ) كُلَّ، مضاف، ہر، شَيْءٍ، مضاف الیہ، چیز (ہر چیز) وَّ، حرف عطف (اور)

هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (اسی نے) خَلَقَكُمْ (خَلَقَ، كُمْ) خَلَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَلَقَ يَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا، اس نے پیدا کیا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (اس نے تمہیں پیدا کیا) اَوَّلَ مَرَّةٍ (اَوَّلَ، مَرَّةٍ) اَوَّلَ، مضاف، پہلی، مَرَّةٍ، مضاف الیہ، بار، دفعہ (پہلی بار)

وَّ، حرف عطف (اور) اِلَيْهِ (اِلٰی، هِ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اسی (اسی کی طرف) تُرْجَعُوْنَ، فعل مضارع مجهول جمع مذکر حاضر رَجَعَ يَرْجِعُ، مصدر رَجْعٌ وَّ رُجُوْعٌ،

لوٹنا، واپس لایا جانا (تم واپس لائے جا رہے ہو)

وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُوْنَ اَنْ يَّشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَآ اَبْصَارُكُمْ وَلَا جُلُوْدُكُمْ وَلٰكِنْ ظَنَنْتُمْ اَنَّ اللّٰهَ لَا يَعْلَمُ كَثِيْرًا مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۲﴾	اور تم پردہ نہیں کرتے تھے کہ تمہارے خلاف تمہارے کان گواہی دیں گے نہ تمہاری آنکھیں اور نہ تمہاری کھالیں اور لیکن تم نے گمان کیا کہ بے شک اللہ ان بہت سے کاموں کو جو تم کرتے ہو نہیں جانتا

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں) كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم تھے) تَسْتَتِرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِسْتَتَرَ يَسْتَتِرُ، مصدر اِسْتِتَارٌ، پردہ کرنا، پوشیدہ رکھنا، چھپانا (تم پردہ کرتے) اَنْ، مصدریہ، ناصبہ (کہ) يَّشْهَدَ، فعل مضارع منصوب واحد مذکر غائب شَهِدَ يَشْهَدُ، مصدر شَهَادَةٌ کسی کے خلاف شہادت دینا، گواہی دینا (وہ گواہی دے گا)

عَلَيْكُمْ (عَلٰى، كُمْ) عَلٰى، حرف جار، خلاف، كُمْ، مجرور ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے خلاف) سَمْعُكُمْ (سَمْعُ، كُمْ) سَمْعُ، مضاف، اسم، قوت سامعہ، کان، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے کان) وَ، حرف عطف (اور) لَا (نہ) اَبْصَارُكُمْ (اَبْصَارُ، كُمْ) اَبْصَارُ، مضاف، آنکھیں، واحد، بَصَرٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری آنکھیں)

وَ، حرف عطف (اور) لَا (نہ) جُلُوْدُكُمْ (جُلُوْدُ، كُمْ) جُلُوْدُ، مضاف، کھالیں، واحد، جِلْدٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری کھالیں) وَ، حرف عطف (اور)

لٰكِنْ، حرف استدراک (لیکن) ظَنَنْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر ظَنَّ يَظُنُّ، مصدر ظَنًّا، گمان کرنا، خیال کرنا (تم نے گمان کیا) اَنَّ اللّٰهَ (اَنَّ، اَللّٰهَ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)

لَا يَعْلَمُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (وہ نہیں جانتا)

كَثِيْرًا، كَثْرَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت) مِّمَّا (مِنْ، مَا) مِنْ، حرف جار، سے،

مَا، مجرور، موصولہ، جو (ان سے جو) تَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر

عَمَلًا، کام کرنا، عمل کرنا (تم کاموں کو کرتے ہو)

وَ ذٰلِکُمۡ ظَنُّکُمُ الَّذِیۡ ظَنَنۡتُمۡ بِرَبِّکُمۡ اَرۡدٰىکُمۡ فَاَصۡبَحۡتُمۡ مِّنَ الۡخٰسِرِیۡنَ ﴿۲۳﴾	اور یہ تمہارا گمان تھا جو تم نے اپنے رب کے بارے میں گمان کر رکھا تھا اس نے تمہیں ہلاک کیا سو تم خسارہ اٹھانے والوں میں سے ہو گئے

وَ، حرف عطف (اور) ذٰلِکُمۡ، اسم اشارہ، کُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، خطاب کیلئے (یہ، یہی، اس میں)

ظَنُّکُمۡ (ظَنُّ، کُمۡ) ظَنُّ، مضاف، اسم، گمان، خیال، کُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارا (تمہارا گمان) اَلَّذِیۡ، اسم موصول واحد مذکر (وہ جو) ظَنَنۡتُمۡ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر ظَنَّ یَظُنُّ، مصدر ظَنًّا، گمان کرنا، خیال کرنا (تم نے گمان کر رکھا تھا) بِرَبِّکُمۡ (بِ، رَبِّ، کُمۡ) بِ، حرف جار، کے بارے میں، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، کُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے رب کے بارے میں)

اَرۡدٰىکُمۡ (اَرۡدٰی، کُمۡ) اَرۡدٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَرۡدٰی یُرۡدِیۡ، مصدر اِرۡدَآءٌ، ہلاک کرنا، غارت کرنا، اس نے ہلاک کیا، کُمۡ ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (اس نے تمہیں ہلاک کیا)

فَاَصۡبَحۡتُمۡ (فَ، اَصۡبَحۡتُمۡ) فَ، حرف عطف، سو، اَصۡبَحۡتُمۡ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اَصۡبَحَ یُصۡبِحُ، مصدر اِصۡبَاحٌ، ہونا، تم ہو گئے (سو تم ہو گئے)

مِّنَ الۡخٰسِرِیۡنَ (مِنۡ، اَلۡخٰسِرِیۡنَ) مِنۡ، حرف جار، سے، اَلۡخٰسِرِیۡنَ، خُسۡرَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، خسارہ اٹھانے والے، نقصان اٹھانے والے، واحد، اَلۡخَاسِرُ (خسارہ اٹھانے والوں میں سے)

فَاِنۡ یَّصۡبِرُوۡا فَالنَّارُ مَثۡوًی لَّهُمۡ ؕ	پس اگر وہ صبر کریں تو (بھی) آگ اُن کیلئے ٹھکانہ ہے

فَاِنۡ (فَ، اِنۡ) فَ، حرف عطف، پس، اِنۡ، شرطیہ، جازمہ، اگر (پس اگر)

یَّصۡبِرُوۡا، فعل مضارع مجزوم جمع مذکر غائب صَبَرَ یَصۡبِرُ، مصدر صَبۡرًا، صبر کرنا (وہ صبر کریں)

فَالنَّارُ (فَ، اَلنَّارُ) فَ، حرف عطف، تو، اَلنَّارُ، آگ (تو آگ)

مَثۡوًی، ثَوَآءٌ، مصدر سے اسم ظرف مکان (ٹھکانہ)

لَهُمْ (لَ، هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کیلئے)

وَاِنْ يَّسْتَعْتِبُوْا فَمَا هُمْ مِّنَ الْمُعْتَبِيْنَ ۝۲۴	اور اگر وہ معافی کی درخواست کریں تو وہ معاف کئے گئے لوگوں میں سے نہیں ہوں گے

وَ، حرف عطف (اور) اِنْ، شرطیہ (اگر) يَّسْتَعْتِبُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِسْتَعْتَبَ يَسْتَعْتِبُ، مصدر اِسْتِعْتَابٌ، معافی کی درخواست کرنا (وہ معافی کی درخواست کریں)

فَمَا (فَ، مَا) فَ، حرف عطف، تو، مَا، نافیہ، نہیں (تو نہیں) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

مِّنَ الْمُعْتَبِيْنَ (مِنْ، اَلْمُعْتَبِيْنَ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمُعْتَبِيْنَ، اِعْتَابٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ناراضگی دور کئے گئے، معاف کئے گئے، واحد، اَلْمُعْتَبُ (معاف کئے گئے لوگوں میں سے)

وَقَيَّضْنَا لَهُمْ قُرَنَآءَ فَزَيَّنُوْا لَهُمْ مَّا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۚ	اور ہم نے اُن کیلئے (ایسے) ساتھی مقرر کر دیئے تو انہوں نے ان کیلئے وہ (بُرے اعمال) خوشنما کر دکھائے جو ان کے سامنے تھے اور جو ان کے پیچھے تھے اور اُن پر وہ (عذاب کی) بات ثابت ہو گئی (جو) اُن امتوں پر (ثابت ہوئی تھی) جو جنوں اور انسانوں میں سے ان سے پہلے یقیناً گزر چکی تھیں

وَ، حرف عطف (اور) قَيَّضْنَا، فعل ماضی جمع متکلم قَيَّضَ يُقَيِّضُ، مصدر تَقْيِيْضٌ، مسلط کرنا، ساتھ لگا دینا، مقرر کرنا (ہم نے مقرر کر دیئے) لَهُمْ (لَ، هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کیلئے) قُرَنَآءَ (ہم نشین، ساتھی، ساتھ رہنے والے) واحد، قَرِيْنٌ،

فَزَيَّنُوْا (فَ، زَيَّنُوْا) فَ، حرف عطف، تو، زَيَّنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب زَيَّنَ يُزَيِّنُ، مصدر تَزْيِيْنٌ، زینت دینا، مزین کرنا، خوشنما کر دکھانا، انہوں نے خوشنما کر دکھائے (تو انہوں نے خوشنما کر دکھائے)

لَهُمْ (لَ، هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کیلئے)

مَّا، موصولہ (وہ جو) بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ (بَيْنَ، اَيْدِيْ، هِمْ) بَيْنَ، مضاف، درمیان،

اَیۡدِیۡ، مضاف الیہ، مضاف، ہاتھوں کے، ھِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے ہاتھوں کے درمیان، اُن کے سامنے) وَ، حرف عطف (اور) مَا، موصولہ (وہ جو)

خَلۡفَھُمۡ (خَلۡفَ، ھُمۡ) خَلۡفَ، مضاف، پیچھے، ھُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے پیچھے) وَ، حرف عطف (اور) حَقَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب حَقَّ یَحِقُّ، مصدر حَقٌّ، ثابت ہونا، درست ہونا، حق ہونا (وہ ثابت ہوگئی) عَلَیۡھِمُ (عَلٰی، ھِمۡ) عَلٰی، حرف جار، پر، ھِمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن پر) اَلۡقَوۡلُ، مصدر (فرمان، بات) فِیۡۤ اُمَمٍ (فِیۡ، اُمَمٍ) فِیۡ، حرف جار بمعنی عَلٰی، پر، اُمَمٍ، مجرور، امتوں، فرقے، جماعتیں، واحد، اُمَّۃٌ (امتوں پر) قَدۡ، حرف تحقیق (یقیناً)

خَلَتۡ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب خَلَا یَخۡلُوۡ، مصدر خُلُوًّا، خَلَآءٌ، گزرنا (گزر چکی تھیں)

مِنۡ قَبۡلِھِمۡ (مِنۡ، قَبۡلِ، ھِمۡ) مِنۡ، حرف جار، سے، قَبۡلِ، مجرور، مضاف، پہلے، ھِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن سے پہلے) مِّنَ الۡجِنِّ (مِنۡ، اَلۡجِنِّ) مِنۡ، حرف جار، سے، اَلۡجِنِّ، مجرور، جنوں (جنوں میں سے) وَ، حرف عطف (اور) اَلۡاِنۡسِ (انسانوں)

اِنَّھُمۡ کَانُوۡا خٰسِرِیۡنَ ﴿۲۵﴾ ع	یقیناً وہ خسارہ اٹھانے والے تھے

ع ۱۷ ۳

اِنَّھُمۡ (اِنَّ، ھُمۡ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، ھُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (یقیناً وہ)

کَانُوۡا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب کَانَ یَکُوۡنُ، مصدر کَوۡنًا، ہونا (وہ تھے)

خٰسِرِیۡنَ، خُسۡرَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (خسارہ اٹھانے والے، نقصان اٹھانے والے) واحد، خَاسِرٌ،

وَ قَالَ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا لَا تَسۡمَعُوۡا لِھٰذَا الۡقُرۡاٰنِ وَالۡغَوۡا فِیۡهِ لَعَلَّکُمۡ تَغۡلِبُوۡنَ ﴿۲۶﴾	اور اُن لوگوں نے کہا جنہوں نے کفر کیا تم اس قرآن کو مت سنو اور تم اس میں شور مچایا کرو تاکہ تم غالب رہو

وَ، حرف عطف (اور) قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (اس نے کہا)

اَلَّذِیۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (اُن لوگوں نے جنہوں نے) کَفَرُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب کَفَرَ یَکۡفُرُ، مصدر کُفۡرًا، کفر کرنا (انہوں نے کفر کیا) لَا تَسۡمَعُوۡا، فعل نہی جمع مذکر حاضر سَمِعَ یَسۡمَعُ، مصدر سَمۡعًا، سننا (تم مت سنو) لِهٰذَا الۡقُرۡاٰنِ (لِ، هٰذَا، اَلۡقُرۡاٰنِ) لِ، حرف جار کو، هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، یہ، اس، اَلۡقُرۡاٰنِ، مشار الیہ، قرآن (اس قرآن کو)

وَ الۡغَوۡا (وَ، الۡغَوۡا) وَ، حرف عطف، اور، الۡغَوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر لَغِیَ یَلۡغٰی، مصدر لَغۡوٌ وَّ لَاغِیَةً، فضول بات کرنا، شور مچانا، تم شور مچایا کرو (اور تم شور مچایا کرو) فِیۡهِ (فِیۡ، هِ) فِیۡ، حرف جار، میں، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَلۡقُرۡاٰنِ، ہے (اس میں)

لَعَلَّکُمۡ (لَعَلَّ، کُمۡ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، تا کہ، کُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تا کہ تم) تَغۡلِبُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر غَلَبَ یَغۡلِبُ، مصدر غَلۡبًا وَّ غَلۡبَةٌ، غلبہ پانا، غالب رہنا (تم غالب رہو)

فَلَنُذِیۡقَنَّ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا عَذَابًا شَدِیۡدًا ۙ وَّ لَنَجۡزِیَنَّهُمۡ اَسۡوَاَ الَّذِیۡ کَانُوۡا یَعۡمَلُوۡنَ ﴿۲۷﴾	پس یقیناً ہم اُن لوگوں کو جنہوں نے کفر کیا ضرور سخت عذاب کا مزہ چکھائیں گے اور یقیناً ہم اُنہیں ان بدترین اعمال کا بدلہ ضرور دیں گے جو وہ کیا کرتے تھے

فَلَنُذِیۡقَنَّ (فَ، لَ، نُذِیۡقَنَّ) فَ، حرف عطف، پس، لَ، لام تاکید، یقیناً، نُذِیۡقَنَّ، فعل مضارع جمع متکلم بانون تاکید ثقیلہ اَذَاقَ یُذِیۡقُ، مصدر اِذَاقَةٌ، مزہ چکھانا، ہم ضرور مزہ چکھائیں گے (پس یقیناً ہم ضرور مزہ چکھائیں گے) اَلَّذِیۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (اُن لوگوں کو جنہوں نے)

کَفَرُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب کَفَرَ یَکۡفُرُ، مصدر کُفۡرًا، کفر کرنا (انہوں نے کفر کیا)

عَذَابًا شَدِیۡدًا (عَذَابًا، شَدِیۡدًا) عَذَابًا، موصوف، عذاب، شَدِیۡدًا، شَدٌّ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت سخت (بہت سخت عذاب) وَّ، حرف عطف (اور) لَنَجۡزِیَنَّهُمۡ (لَ، نَجۡزِیَنَّ، هُمۡ) لَ، لام تاکید، یقیناً، نَجۡزِیَنَّ، فعل مضارع جمع متکلم بانون تاکید ثقیلہ جَزٰی یَجۡزِیۡ، مصدر جَزَآءٌ، بدلہ دینا، جزا دینا،

ہم ضرور بدلہ دیں گے ،هُمْ ، ضمیر جمع مذکر غائب ، انہیں (یقیناً ہم ضرور انہیں بدلہ دیں گے)

اَسْوَاَ، سَوْءٌ ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (بدترین) اَلَّذِیْ ، اسم موصول واحد مذکر (ان کا جو)

كَانُوْا ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ ، مصدر كَوْنًا ، ہونا (وہ تھے)

يَعْمَلُوْنَ ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَمِلَ يَعْمَلُ ، مصدر عَمَلًا ، عمل کرنا (وہ اعمال کیا کرتے)

ذٰلِكَ جَزَآءُ اَعْدَآءِ اللّٰهِ النَّارُ ۚ	یہ آگ اللہ کے دشمنوں کی جزا ہے

ذٰلِكَ ، اسم اشارہ واحد مذکر (یہ) جَزَآءُ اَعْدَآءِ اللّٰهِ (جَزَآءُ ، اَعْدَآءِ ، اَللّٰهِ) جَزَآءُ ، مضاف ، بدلہ ، جزا ،

اَعْدَآءِ ، مضاف الیہ ، مضاف ، دشمنوں کی ، واحد ، عَدُوٌّ ،

اَللّٰهِ ، مضاف الیہ ، اللہ کے (اللہ کے دشمنوں کی جزا) اَلنَّارُ (آگ ، دوزخ)

لَهُمْ فِيْهَا دَارُ الْخُلْدِ ۭ	اُن کیلئے اس میں ہمیشہ رہنے کا گھر ہے

لَهُمْ (لَ ، هُمْ) لَ ، حرف جار ، کیلئے ، هُمْ ، مجرور ، ضمیر جمع مذکر غائب ، اُن (اُن کیلئے)

فِيْهَا (فِيْ ، هَا) فِيْ ، حرف جار ، میں ، هَا ، مجرور ، ضمیر واحد مؤنث غائب ، اس ، ضمیر کا مرجع ، اَلنَّارُ ، ہے (اس میں) دَارُ الْخُلْدِ (دَارُ ، اَلْخُلْدِ) دَارُ ، مضاف ، گھر ، اَلْخُلْدِ ، مضاف الیہ ، اسم مصدر ،

دوام ، ہمیشہ رہنے کا (ہمیشہ رہنے کا گھر)

جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ۝۲۸	اُس کی جزا ہے جو وہ ہماری آیات کا انکار کیا کرتے تھے

جَزَآءً ، اسم مصدر (جزا ، بدلہ ، صلہ) بِمَا (بِ ، مَا) بِ ، حرف جار ، کی ، مَا ، مجرور ، اسم موصول ، جو (اُس کی جو)

كَانُوْا ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ ، مصدر كَوْنًا ، ہونا (وہ تھے)

بِاٰيٰتِنَا (بِ ، اٰيٰتِ ، نَا) بِ ، حرف جار ، کا ، اٰيٰتِ ، مجرور ، مضاف ، آیات ، واحد ، اٰيَةٌ ، نَا ، مضاف الیہ ، ضمیر جمع متکلم ، ہماری (ہماری آیات کا) يَجْحَدُوْنَ ، فعل مضارع جمع مذکر غائب جَحَدَ يَجْحَدُ ، مصدر

جُحُوْدًا ، انکار کرنا (وہ انکار کیا کرتے)

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا رَبَّنَآ اَرِنَا الَّذَيْنِ	اور وہ لوگ کہیں گے جنہوں نے کفر کیا اے ہمارے

اَضَلّٰنَا مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ نَجْعَلْهُمَا تَحْتَ اَقْدَامِنَا لِيَكُوْنَا مِنَ الْاَسْفَلِيْنَ ۝۲۹	رب! تو ہمیں جنوں اور انسانوں میں سے وہ دونوں (گروہ) دکھا جن دونوں نے ہمیں گمراہ کیا ہم اُن دونوں کو اپنے قدموں کے نیچے (روند) ڈالیں تاکہ وہ دونوں سب سے نچلے لوگوں میں سے ہو جائیں

وَ، حرف عطف (اور) قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ کہے گا) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا (انہوں کے کفر کیا)

رَبَّنَآ، اصل میں، يَا رَبَّنَا، ہے، يَا، حرف ندا، اے، محذوف ہے، رَبَّنَا، منادٰی، رَبِّ، مضاف، رب، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (اے ہمارے رب) اَرِنَا (اَرِ، نَا) اَرِ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَرٰی يُرِىْ، مصدر اِرَآءَةٌ، دکھانا، تو دکھا، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں (تو ہمیں دکھا)

اَلَّذَيْنِ، اسم موصول تثنیہ مذکر (وہ جن دونوں نے) اَضَلّٰنَا (اَضَلَّا، نَا) اَضَلَّا، فعل ماضی تثنیہ مذکر غائب اَضَلَّ يُضِلُّ، مصدر اِضْلَالًا، گمراہ کرنا، اُن دونوں نے گمراہ کیا، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں (اُن دونوں نے ہمیں گمراہ کیا) مِنَ الْجِنِّ (مِنْ، اَلْجِنِّ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلْجِنِّ، مجرور، جنوں (جنوں میں سے) وَ، حرف عطف (اور) اَلْاِنْسِ (انسانوں) نَجْعَلْهُمَا (نَجْعَلْ، هُمَا) نَجْعَلْ، فعل مضارع جمع متکلم جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، ڈالنا، رکھنا، بنانا، ہم ڈالیں، هُمَا، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، اُن دونوں (ہم اُن دونوں کو ڈالیں) تَحْتَ اَقْدَامِنَا (تَحْتَ، اَقْدَامِ، نَا) تَحْتَ، مضاف، ظرف مکاں، نیچے،

اَقْدَامِ، مضاف الیہ، مضاف، قدموں کے، واحد، قَدَمٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم،

اپنے (اپنے قدموں کے نیچے) لِيَكُوْنَا (لِ، يَكُوْنَا) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، يَكُوْنَا، فعل ناقص تثنیہ مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ دونوں ہو جائیں (تاکہ وہ دونوں ہو جائیں)

مِنَ الْاَسْفَلِيْنَ (مِنْ، اَلْاَسْفَلِيْنَ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلْاَسْفَلِيْنَ، مجرور، سَفُوْلٌ، مصدر سے

افعل التفضیل کا صیغہ، سب سے نچلے، ذلیل ترین، واحد، اَسْفَلُ،
اَعْلٰی، کی ضد ہے (سب سے نچلے لوگوں میں سے)

اِنَّ الَّذِیْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا تَتَنَزَّلُ عَلَیْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَلَّا تَخَافُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَبْشِرُوْا بِالْجَنَّةِ الَّتِیْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ۝۳۰	بے شک وہ لوگ جنہوں نے کہا ہمارا رب اللہ ہے پھر وہ (اس پر) قائم رہے اُن پر فرشتے اترتے ہیں (اور کہتے ہیں) کہ تم نہ ڈرو اور تم غم نہ کرو اور تم اس جنت کی خوشیاں مناؤ جس کا تم وعدہ دیئے جاتے تھے

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، یقیناً) اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)
قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (انہوں نے کہا)
رَبُّنَا (رَبُّ، نَا) رَبُّ، مضاف، رب، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارا (ہمارا رب) اَللّٰهُ (اللہ)
ثُمَّ، حرف عطف (پھر) اِسْتَقَامُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِسْتَقَامَ یَسْتَقِیْمُ، مصدر اِسْتِقَامَةٌ،
قائم رہنا (وہ قائم رہے) تَتَنَزَّلُ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب تَنَزَّلَ یَتَنَزَّلُ، مصدر تَنَزُّلٌ، اترنا،
متعلق، اَلْمَلٰٓئِكَةُ، ہے، ترجمہ (وہ اترتے ہیں) عَلَیْهِمُ (عَلٰی، هِمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع
مذکر غائب، ان (ان پر) اَلْمَلٰٓئِكَةُ (فرشتے) واحد، مَلَكٌ، اَلَّا تَخَافُوْا (اَنْ، لَا تَخَافُوْا) اَنْ، مصدریہ، کہ،
لَا تَخَافُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر خَافَ یَخَافُ، مصدر خَوْفًا، خوف کھانا، ڈرنا، تم نہ ڈرو (کہ تم نہ ڈرو)
وَ، حرف عطف (اور) لَا تَحْزَنُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر حَزِنَ یَحْزَنُ، مصدر حُزْنًا، غم کرنا (تم غم نہ
کرو) وَ، حرف عطف (اور) اَبْشِرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَبْشَرَ یُبْشِرُ، مصدر اِبْشَارٌ، خوشیاں
منانا، خوشخبری ہونا (تم خوشیاں مناؤ) بِالْجَنَّةِ (بِ، اَلْجَنَّةِ) بِ، حرف جار، کی، اَلْجَنَّةِ، مجرور، جنت (جنت
کی) اَلَّتِیْ، اسم موصول واحد مؤنث (اس کی جس کا) كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ
یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم تھے) تُوْعَدُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر وَعَدَ یَعِدُ، مصدر وَعْدًا،
وعدہ دینا (تم وعدہ دیئے جاتے)

نَحۡنُ اَوۡلِيٰٓؤُكُمۡ فِی الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا وَ فِی الۡاٰخِرَةِ ۚ	ہم دنیا کی زندگی میں تمہارے ساتھی ہیں اور آخرت میں (بھی)

نَحۡنُ، ضمیر جمع متکلم (ہم) اَوۡلِيٰٓؤُكُمۡ (اَوۡلِيٰٓءُ، كُمۡ) اَوۡلِيٰٓءُ، مضاف، دوست، ساتھی، مددگار، کارساز، واحد، وَلِیٌّ، وَلَايَةٌ، سے صفت مشبہ، كُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے ساتھی)

فِی الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا (فِیۡ، اَلۡحَيٰوةِ، اَلدُّنۡيَا) فِیۡ، حرف جار، میں، اَلۡحَيٰوةِ، مجرور، موصوف، زندگی، اَلدُّنۡيَا، صفت، دنیا، دنیاوی (دنیا کی زندگی میں) وَ، حرف عطف (اور)

فِی الۡاٰخِرَةِ (فِیۡ، اَلۡاٰخِرَةِ) فِیۡ، حرف جار، میں، اَلۡاٰخِرَةِ، مجرور، آخرت (آخرت میں)

وَ لَكُمۡ فِيۡهَا مَا تَشۡتَهِیۡۤ اَنۡفُسُكُمۡ وَ لَكُمۡ فِيۡهَا مَا تَدَّعُوۡنَ ؕ﴿۳۱﴾	اور تمہارے لئے اس میں وہ کچھ ہے جو تمہارے دل چاہیں گے اور تمہارے لئے اس میں وہ کچھ ہے جو تم طلب کرو گے

وَ، حرف عطف (اور) لَكُمۡ (لَ، كُمۡ) لَ، حرف جار، لئے، كُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لئے) فِيۡهَا (فِیۡ، هَا) فِیۡ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَلۡجَنَّةِ، ہے (اس میں) مَا، موصولہ (وہ کچھ جو)

تَشۡتَهِیۡ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب اِشۡتَهٰی يَشۡتَهِیۡ، مصدر اِشۡتِهَآءٌ، چاہنا، خواہش کرنا، آرزو کرنا، متعلق، اَنۡفُسُ، کے ہے جو جمع کا صیغہ ہے، اور اردو میں مذکر ہے، اس لئے ترجمہ (وہ چاہیں گے)

اَنۡفُسُكُمۡ (اَنۡفُسُ، كُمۡ) اَنۡفُسُ، مضاف، نفسوں، جانوں، دلوں، واحد، نَفۡسٌ، كُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے دل) وَ، حرف عطف (اور) لَكُمۡ (لَ، كُمۡ) لَ، حرف جار، لئے، كُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لئے) فِيۡهَا (فِیۡ، هَا) فِیۡ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَلۡجَنَّةِ، ہے (اس میں) مَا، موصولہ (وہ کچھ جو)

تَدَّعُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِدَّعٰی يَدَّعِیۡ، مصدر اِدِّعَآءٌ، چاہنا، دعوٰی کرنا،

ع ۴ / ۱۸

مانگنا، طلب کرنا (تم طلب کروگے)

نُزُلًا مِّنْ غَفُوْرٍ رَّحِيْمٍ ﴿۳۲﴾	بہت بخشنے والے، بہت رحم کرنے والے کی طرف سے مہمانی ہے

نُزُلًا، اسم (مہمانی، ضیافت) مِّنْ غَفُوْرٍ رَّحِيْمٍ (مِنْ، غَفُوْرٍ، رَحِيْمٍ) مِنْ، حرف جار، بمعنی اِلٰی، کی طرف سے، غَفُوْرٍ، اللہ کا صفاتی نام، غُفْرَانٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ، بہت بخشنے والا، رَحِيْمٍ، اللہ کا صفاتی نام، رَحْمَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ، بہت رحم کرنے والا (بہت بخشنے والے، بہت رحم کرنے والے کی طرف سے)

وَمَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَآ اِلَى اللّٰهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَّقَالَ اِنَّنِيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۳۳﴾	اور اس سے زیادہ اچھی بات کس کی ہو گی جس نے اللہ کی طرف بلایا اور اس نے نیک عمل کیا اور اس نے کہا بے شک میں مسلمانوں میں سے ہوں

وَ، حرف عطف (اور) مَنْ، استفہامیہ (کس کی) اَحْسَنُ، حُسْنٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ اچھی) قَوْلًا، مصدر (بات کرنا، قول، بات) مِّمَّنْ (مِنْ، مَنْ) مِنْ، حرف جار، سے، مَنْ، مجرور، اسم موصول، جس (اس سے جس نے) دَعَآ، فعل ماضی واحد مذکر غائب دَعَا يَدْعُوْ، مصدر دُعَآءٌ وَّدَعْوَةٌ، دعوت دینا، بلانا (اس نے بلایا) اِلَى اللّٰهِ (اِلٰی، اَللّٰهِ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کی طرف) وَ، حرف عطف (اور) عَمِلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (اس نے عمل کیا) صَالِحًا، صَلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (نیک، اچھا) وَّ، حرف عطف (اور) قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا)

اِنَّنِيْ (اِنَّ، نِ، يْ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نِ، نون وقایہ، يْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں) مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ (مِنْ، اَلْمُسْلِمِيْنَ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمُسْلِمِيْنَ، مجرور، اِسْلَامٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، فرمانبرداروں، مسلمانوں، واحد، اَلْمُسْلِمُ (مسلمانوں میں سے)

وَلَا تَسۡتَوِی الۡحَسَنَةُ وَلَا السَّیِّئَةُ ؕ	اور نیکی اور بدی برابر نہیں ہو سکتی

وَ، حرف عطف (اور) لَا تَسۡتَوِیۡ، فعل مضارع منفی واحد مؤنث غائب اِسۡتَوٰی یَسۡتَوِیۡ، مصدر اِسۡتِوَآءٌ، برابر ہونا (وہ برابر نہیں ہو سکتی) اَلۡحَسَنَةُ (خوبی، بھلائی، نیکی، نعمت) ہر وہ نعمت جو حاصل ہونے کے مسرت کا سبب بنے، وَ، حرف عطف (اور) لَا، زائدہ، نفی تاکید کیلئے آیا ہے،
اَلسَّیِّئَةُ (برائی، بدی، گناہ) حَسَنَةٌ، کی ضد،

اِدۡفَعۡ بِالَّتِیۡ هِیَ اَحۡسَنُ فَاِذَا الَّذِیۡ بَیۡنَكَ وَ بَیۡنَهٗ عَدَاوَةٌ كَاَنَّهٗ وَلِیٌّ حَمِیۡمٌ ﴿۳۴﴾	آپ (بدی کو) اس (نیک برتاؤ) سے دور کریں جو زیادہ اچھا ہے پھر اچانک وہ جس کی آپ کے درمیان اور اس کے درمیان دشمنی تھی (ایسا ہوگا) گویا کہ وہ دلی دوست ہے

اِدۡفَعۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر دَفَعَ یَدۡفَعُ، مصدر دَفۡعٌ، ہٹانا، دور کرنا، دفاع کرنا (آپ دور کریں)
بِالَّتِیۡ (بِ، اَلَّتِیۡ) بِ، حرف جار، سے، اَلَّتِیۡ، مجرور، اسم موصول واحد مؤنث، جو (اس سے جو)
هِیَ، ضمیر واحد مؤنث غائب (وہ) ضمیر کا مرجع، حَسَنَةٌ، ہے، اَحۡسَنُ، حُسۡنٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ اچھا، بہتر) فَاِذَا (فَ، اِذَا) فَ، حرف عطف، تو، اِذَا، مفاجاتیہ، اچانک، یکایک (تو اچانک)
اَلَّذِیۡ، اسم موصول واحد مذکر (وہ جس کی) بَیۡنَكَ (بَیۡنَ، كَ) بَیۡنَ، مضاف، درمیان، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے درمیان) وَ، حرف عطف (اور)
بَیۡنَهٗ (بَیۡنَ، هٗ) بَیۡنَ، مضاف، درمیان، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے درمیان)
عَدَاوَةٌ، دل سے تعلق اور وابستگی کا ختم ہونا، دشمنی، كَاَنَّهٗ (كَاَنَّ، هٗ) كَاَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، گویا کہ، جیسا کہ، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (گویا کہ وہ) وَلِیٌّ حَمِیۡمٌ (وَلِیٌّ، حَمِیۡمٌ) وَلِیٌّ، موصوف، ساتھی، دوست، رفیق، حَمِیۡمٌ، صفت، حَمٌّ، مصدر سے صفت مشبہ، گہرا، گرم جوش، دلی (دلی دوست)

وَمَا یُلَقّٰهَاۤ اِلَّا الَّذِیۡنَ صَبَرُوۡا ۚ	اور یہ (صفت) نہیں دی جاتی مگر ان لوگوں کو جو صبر کرتے ہیں

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں) یُلَقّٰىهَآ (یُلَقّٰى، هَا) یُلَقّٰى، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب لَقّٰى یُلَقِّیْ، مصدر تَلْقِیَةٌ، عطا کرنا، دینا، دی جاتی، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، یہ (یہ (صفت) دی جاتی) اِلَّا، حرف استثنا (مگر) اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (اُن لوگوں کو جو) صَبَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب صَبَرَ یَصْبِرُ، مصدر صَبْرًا، صبر کرنا، یُلَقّٰى، کا جزائیہ اس لئے ترجمہ (وہ صبر کرتے ہیں)

وَمَا یُلَقّٰىهَآ اِلَّا ذُوْ حَظٍّ عَظِیْمٍ ﴿۳۵﴾	یہ (صفت) نہیں دی جاتی مگر بڑے نصیب والے کو

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں) یُلَقّٰىهَآ (یُلَقّٰى، هَا) یُلَقّٰى، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب لَقّٰى یُلَقِّیْ، مصدر تَلْقِیَةٌ، عطا کرنا، دینا، دی جاتی، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، یہ (یہ (صفت) دی جاتی) اِلَّا، حرف استثنا (مگر) ذُوْ حَظٍّ عَظِیْمٍ، ذُوْ، مضاف، اسمائے خمسہ میں سے، والا، حَظٍّ، مضاف الیہ، موصوف، نصیب، حصہ، مقررہ حصہ کو، حَظٌّ، کہتے ہیں، عَظِیْمٍ، صفت، عَظْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، عظیم، بڑے (بڑے نصیب والا)

وَاِمَّا یَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّیْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ؕ	اور اگر شیطان کی طرف سے وسوسہ ڈالنے سے آپ کو واقعی کوئی وسوسہ آجائے تو آپ اللہ کی پناہ مانگ لیا کریں

وَ، حرف عطف (اور) اِمَّا (اِنْ، مَا) اِنْ، شرطیہ، اگر، مَا، زائدہ (اگر)

یَنْزَغَنَّكَ (یَنْزَغَنَّ، كَ) یَنْزَغَنَّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب بانون تاکید ثقیلہ نَزَغَ یَنْزَغُ، مصدر نَزْغًا، وسوسہ ڈالنا، وسوسہ آنا، بُرائی پر اکسانا، واقعی وہ وسوسہ آجائے، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کو (آپ کو واقعی وسوسہ آجائے) مِنَ الشَّیْطٰنِ (مِنْ، اَلشَّیْطٰنِ) مِنْ، حرف جار بمعنی اِلٰی، کی طرف سے، اَلشَّیْطٰنِ، مجرور، شیطان (شیطان کی طرف سے) نَزْغٌ، مصدر (وسوسہ ڈالنا، برائی پر اکسانا)

فَاسْتَعِذْ (فَ، اِسْتَعِذْ) فَ، حرف عطف، تو، اِسْتَعِذْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اِسْتَعَاذَ یَسْتَعِیْذُ، مصدر اِسْتِعَاذَةٌ، پناہ مانگنا، آپ پناہ مانگیں (تو آپ پناہ مانگ لیا کریں)

بِاللّٰهِ (بِ، اللّٰهِ) بِ، حرف جار، کی، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کی)

اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ ۝۳۶	بلاشبہ وہی خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے

اِنَّهٗ (اِنَّ، ہٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بلاشبہ، بے شک، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (بلاشبہ وہ) هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب برائے تاکید (وہی) اَلسَّمِيۡعُ، اللہ کا صفاتی نام، سَمۡعٌ، مصدر سے صفت مشبہ (خوب سننے والا) اَلۡعَلِيۡمُ، اللہ کا صفاتی نام، عِلۡمًا، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

وَمِنۡ اٰيٰتِهِ الَّيۡلُ وَالنَّهَارُ وَالشَّمۡسُ وَالۡقَمَرُ ؕ	اور اس کی نشانیوں میں سے رات اور دن اور سورج اور چاند ہیں

وَ، حرف عطف (اور) مِنۡ اٰيٰتِهِ (مِنۡ، اٰيٰتِ، هِ) مِنۡ، حرف جار، سے، اٰيٰتِ، مجرور، مضاف، نشانیوں، واحد، اٰيَةٌ، هِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی نشانیوں میں سے)۔ اَلَّيۡلُ (رات) وَ، حرف عطف (اور) اَلنَّهَارُ (دن) وَ، حرف عطف (اور) اَلشَّمۡسُ (سورج) وَ، حرف عطف (اور) اَلۡقَمَرُ (چاند)

لَا تَسۡجُدُوۡا لِلشَّمۡسِ وَلَا لِلۡقَمَرِ وَاسۡجُدُوۡا لِلّٰهِ الَّذِيۡ خَلَقَهُنَّ اِنۡ كُنۡتُمۡ اِيَّاهُ تَعۡبُدُوۡنَ ۝۳۷	تم سورج کو سجدہ نہ کرو اور نہ چاند کو اور تم اس اللہ کو سجدہ کرو جس نے انہیں پیدا کیا اگر تم صرف اس کی عبادت کرتے ہو

لَا تَسۡجُدُوۡا، فعل نہی جمع مذکر حاضر سَجَدَ يَسۡجُدُ، مصدر سُجُوۡدًا، سجدہ کرنا (تم سجدہ نہ کرو)
لِلشَّمۡسِ (لِ، اَلشَّمۡسِ) لِ، حرف جار، کو، اَلشَّمۡسِ، مجرور، سورج (سورج کو)
وَ، حرف عطف (اور) لَا، نافیہ (نہ) لِلۡقَمَرِ (لِ، اَلۡقَمَرِ) لِ، حرف جار، کو، اَلۡقَمَرِ، مجرور، چاند (چاند کو)
وَ، حرف عطف (اور) اُسۡجُدُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر سَجَدَ يَسۡجُدُ، مصدر سُجُوۡدًا، سجدہ کرنا (تم سجدہ کرو) لِلّٰهِ (لِ، اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، کو، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کو) اَلَّذِيۡ، اسم موصول واحد مذکر (اس کو جس نے) خَلَقَهُنَّ (خَلَقَ، هُنَّ) خَلَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَلَقَ يَخۡلُقُ، مصدر خَلۡقًا، پیدا کرنا، اس نے پیدا کیا، هُنَّ، ضمیر جمع مؤنث غائب، انہیں (اس نے انہیں پیدا کیا)
اِنۡ، شرطیہ (اگر) كُنۡتُمۡ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (تم ہو)

اِیَّاہُ، واحد مذکر غائب کی ضمیر منصوب منفصل (صرف اس کی)
تَعْبُدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَبَدَ یَعْبُدُ، مصدر عِبَادَۃٌ، عبادت کرنا (تم عبادت کرتے ہو)

فَاِنِ اسْتَكْبَرُوْا فَالَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ يُسَبِّحُوْنَ لَهٗ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُمْ لَا يَسْـَٔمُوْنَ ۩ ﴿۳۸﴾	پھر اگر وہ تکبر کریں تو وہ (فرشتے) جو آپ کے رب کے پاس ہیں وہ رات اور دن اس کی تسبیح کرتے ہیں اور وہ (کبھی) نہیں تھکتے

السجدۃ ۱۱

فَاِنِ (فَ،اِنْ) فَ، حرف عطف، پھر، اِنْ، شرطیہ، جازمہ، اگر (پھر اگر) اِسْتَكْبَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِسْتَكْبَرَ يَسْتَكْبِرُ، مصدر اِسْتِكْبَارٌ، تکبر کرنا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ تکبر کریں)
فَالَّذِيْنَ (فَ،اَلَّذِيْنَ) فَ، حرف عطف، جواب شرط، تو، اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ جو (تو وہ جو)
عِنْدَ رَبِّكَ (عِنْدَ، رَبِّ، كَ) عِنْدَ، مضاف، پاس، رَبِّ، مضاف الیہ، مضاف، رب،
كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے رب کے پاس)
يُسَبِّحُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب سَبَّحَ يُسَبِّحُ، مصدر تَسْبِيْحٌ، تسبیح کرنا (وہ تسبیح کرتے ہیں)
لَهٗ (لَ، هٗ) لَ، حرف جار، کی، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کی)
بِالَّيْلِ (بِ، اَلَّيْلِ) بِ، حرف جار بمعنی فِيْ، میں، اَلَّيْلِ، مجرور، رات (رات میں) وَ، حرف عطف (اور)
النَّهَارِ (دن) وَ، حرف عطف (اور) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ) لَا يَسْـَٔمُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب سَئِمَ يَسْاَمُ، مصدر سَاٰمَةٌ وَّسَاٰمٌ، اکتانا، تھکنا (وہ نہیں تھکتے)

وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنَّكَ تَرَى الْاَرْضَ خَاشِعَةً فَاِذَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَآءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ ؕ	اور اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ یقیناً آپ زمین کو خشک دیکھتے ہیں پھر جب ہم اس پر پانی اتارتے ہیں تو وہ لہلہاتی ہے اور وہ پھولتی ہے

وَ، حرف عطف (اور) مِنْ اٰيٰتِهٖ (مِنْ، اٰيٰتِ، هٖ) مِنْ، حرف جار، سے، اٰيٰتِ، مجرور، مضاف، نشانیوں، واحد، اٰيَةٌ، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی نشانیوں میں سے)

اَنَّكَ (اَنَّ، كَ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ یقیناً)
تَرَى، فعل مضارع واحد مذکر حاضر رَاٰى يَرٰى، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا (آپ دیکھتے ہیں)
اَلْاَرْضَ (زمین) خَاشِعَةً، خُشُوْعٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث (ذلیل ہونے والی، دبی جانے والی، بنجر، خشک) فَاِذَآ (فَ، اِذَا) فَ، حرف عطف، پھر، اِذَا، ظرف مستقبل متضمن بمعنی شرط، جب (پھر جب) اَنْزَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، اتارنا، اِذَا، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ (ہم اتارتے ہیں) عَلَيْهَا (عَلٰى، هَا) عَلٰى، حرف جار، پر، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَلْاَرْضَ، ہے (اس پر) اَلْمَآءَ (پانی) اِهْتَزَّتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب اِهْتَزَّ يَهْتَزُّ، مصدر اِهْتِزَازٌ، بل کھانا، لہلہانا، اِذَا، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ (وہ لہلہاتی ہے) وَ، حرف عطف (اور)
رَبَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب رَبَا يَرْبُوْ، مصدر رِبَآءً وَّ رُبُوًّا، بڑھنا، پھلنا پھولنا (وہ پھولتی ہے)

اِنَّ الَّذِيْٓ اَحْيَاهَا لَمُحْيِ الْمَوْتٰى ؕ	بے شک وہ جس نے اسے زندہ کیا یقیناً مُردوں کو زندہ کرنے والا ہے

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلاشبہ) اَلَّذِيْٓ، اسم موصول واحد مذکر (وہ جس نے)
اَحْيَاهَا (اَحْيَا، هَا) اَحْيَا، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَحْيٰى يُحْيِيْ، مصدر اِحْيَآءٌ، زندہ کرنا، اس نے زندہ کیا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اسے، ضمیر کا مرجع، اَلْاَرْضَ، ہے (اس نے اسے زندہ کیا)
لَمُحْيِ (لَ، مُحْيِ) لَ، لام تاکید، یقیناً، ضرور، مُحْيِ، اِحْيَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، زندہ کرنے والا (یقیناً زندہ کرنے والا) اَلْمَوْتٰى (مُردوں) واحد، اَلْمَيِّتُ،

اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۳۹﴾	بلاشبہ وہ ہر چیز پر قادر ہے

اِنَّهٗ (اِنَّ، هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (بلاشبہ وہ)
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ (عَلٰى، كُلِّ، شَيْءٍ) عَلٰى، حرف جار، پر، كُلِّ، مجرور مضاف، ہر، شَيْءٍ، مضاف الیہ، چیز (ہر چیز پر) قَدِيْرٌ، قُدْرَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (قدرت والا، قادر)

اِنَّ الَّذِيۡنَ يُلۡحِدُوۡنَ فِىۡۤ اٰيٰتِنَا لَا يَخۡفَوۡنَ عَلَيۡنَا ؕ	یقیناً وہ لوگ جو ہماری آیات میں کج روی کرتے ہیں وہ ہم سے مخفی نہیں رہتے

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) اَلَّذِيۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

يُلۡحِدُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَلۡحَدَ يُلۡحِدُ، مصدر اِلۡحَادٌ، کج روی کرنا، ٹیڑھا چلنا، الٹ تاویل کرنا (وہ کج روی کرتے ہیں) فِىۡۤ اٰيٰتِنَا (فِىۡ، اٰيٰتِ، نَا) فِىۡ، حرف جار، میں، اٰيٰتِ، مجرور، مضاف، آیات، واحد، اٰيَةٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری آیات میں) لَا يَخۡفَوۡنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب خَفِىَ يَخۡفٰى، مصدر خِفَآءٌ، پوشیدہ رہنا، چھپا رہنا، مخفی رہنا (وہ مخفی نہیں رہتے)

عَلَيۡنَا (عَلٰى، نَا) عَلٰى، حرف جار بمعنی مِنۡ، سے، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم سے)

اَفَمَنۡ يُّلۡقٰى فِى النَّارِ خَيۡرٌ اَمۡ مَّنۡ يَّاۡتِىۡۤ اٰمِنًا يَّوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ؕ	تو کیا وہ جو آگ میں ڈالا جائے بہتر ہے یا وہ جو قیامت کے دن امن کی حالت میں آئے

اَفَمَنۡ (اَ، فَ، مَنۡ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، تو، مَنۡ، اسم موصول، وہ جو (تو کیا وہ جو)

يُّلۡقٰى، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب اَلۡقٰى يُلۡقِىۡ، مصدر اِلۡقَآءٌ، ڈالنا، پھینکنا (وہ ڈالا جائے)

فِى النَّارِ (فِىۡ، اَلنَّارِ) فِىۡ، حرف جار، میں، اَلنَّارِ، مجرور، آگ (آگ میں) خَيۡرٌ (بہتر) اَمۡ، حرف عطف (یا)

مَنۡ، اسم موصول (وہ جو) يَاۡتِىۡ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَتٰى يَاۡتِىۡ، مصدر اِتۡيَانٌ، آنا (وہ آئے)

اٰمِنًا، اَمۡنٌ، مصدر سے اسم فاعل (پر امن، امان یافتہ، امن کی حالت میں)

يَّوۡمَ الۡقِيٰمَةِ (يَوۡمَ، اَلۡقِيٰمَةِ) يَوۡمَ، مضاف، دن، اَلۡقِيٰمَةِ، مضاف الیہ، قیامت کے (قیامت کے دن)

اِعۡمَلُوۡا مَا شِئۡتُمۡ ۙ اِنَّهٗ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ بَصِيۡرٌ ۝۴۰	تم عمل کرو جو چاہو بے شک وہ اس کو جو تم عمل کرتے ہو خوب دیکھنے والا ہے

اِعۡمَلُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر عَمِلَ يَعۡمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (تم عمل کرو)

مَا، اسم موصول (جو) شِئۡتُمۡ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيۡئَةٌ، چاہنا (تم چاہو)

اِنَّهٗ (اِنَّ، ہٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)

بِمَا (بِ، مَا) بِ، حرف جار، کو، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس کو جو)

تَعۡمَلُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَمِلَ یَعۡمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (تم عمل کرتے ہو)

بَصِیۡرٌ، اللہ کا صفاتی نام، بَصَارَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (خوب دیکھنے والا)

اِنَّ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا بِالذِّکۡرِ لَمَّا جَآءَهُمۡ ۚ	بے شک وہ لوگ جنہوں نے ذکر (قرآن) کا انکار کیا جب وہ اُن کے پاس آیا

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) اَلَّذِیۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

کَفَرُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب کَفَرَ یَکۡفُرُ، مصدر کُفۡرًا، کفر کرنا، انکار کرنا (انہوں نے انکار کیا)

بِالذِّکۡرِ (بِ، اَلذِّکۡرِ) بِ، حرف جار، کا، اَلذِّکۡرِ، مجرور، مصدر، ذکر، نصیحت، بیان، متعلق بہ قرآن (ذکر (قرآن) کا) لَمَّا، اسم ظرف بمعنی، حِیۡنَ (جب) جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ یَجِیۡٓءُ، مصدر مَجِیۡٓءٌ، آنا (وہ آیا) هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب (ان کے)

وَ اِنَّهٗ لَکِتٰبٌ عَزِیۡزٌ ﴿۴۱﴾	اور بلاشبہ یہ (قرآن) یقیناً گرامی قدر کتاب ہے

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّهٗ (اِنَّ، ہٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ، اس، یہ، ضمیر کا مرجع، اَلذِّکۡرِ، ہے (بلاشبہ یہ) لَکِتٰبٌ عَزِیۡزٌ (لَ، کِتٰبٌ، عَزِیۡزٌ) لَ، لام تاکید، یقیناً، کِتٰبٌ، موصوف، کتاب، عَزِیۡزٌ، صفت، عِزَّةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ، بڑی زبردست، گرامی قدر، عالی مرتبت (یقیناً گرامی قدر کتاب)

لَّا یَاۡتِیۡهِ الۡبَاطِلُ مِنۡۢ بَیۡنِ یَدَیۡهِ وَ لَا مِنۡ خَلۡفِهٖ ؕ	باطل اس (قرآن) کے پاس نہ اس کے سامنے سے آسکتا ہے اور نہ اس کے پیچھے سے

لَّا یَاۡتِیۡهِ (لَا یَاۡتِیۡ، ہِ) لَا یَاۡتِیۡ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اَتٰی یَاۡتِیۡ، مصدر اِتۡیَانٌ، آنا، وہ نہ آسکتا ہے، ہِ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع، اَلذِّکۡرِ، ہے (وہ اس (قرآن) کے پاس نہ آسکتا ہے)

اَلْبَاطِلُ، فاعل (باطل) مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ (مِنْ، بَيْنِ، يَدَيْ، هِ) مِنْ، حرف جار، سے، بَيْنِ، مجرور، مضاف، درمیان، يَدَيْ، مضاف الیہ، مضاف، اصل میں، يَدَيْنِ، تھا، اضافت کی وجہ سے تثنیہ کا نون گر گیا، دونوں ہاتھ، هِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے دونوں ہاتھوں کے درمیان سے، اس کے سامنے سے) وَ، حرف عطف (اور) لَا، نافیہ (نہ) مِنْ خَلْفِهٖ (مِنْ، خَلْفِ، هٖ) مِنْ، حرف جار، سے، خَلْفِ، مجرور، مضاف، پیچھے، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے پیچھے سے)

تَنْزِيْلٌ مِّنْ حَكِيْمٍ حَمِيْدٍ ۝۴۲	بڑی حکمت والے، بڑی خوبیوں والے کی طرف سے اُتارا ہوا ہے

تَنْزِيْلٌ، مصدر بمعنی مفعول (اتارا ہوا) مِّنْ حَكِيْمٍ (مِنْ، حَكِيْمٍ) مِنْ، حرف جار بمعنی اِلٰی، کی طرف سے، حَكِيْمٍ، اللہ کا صفاتی نام، حِكْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بڑی حکمت والا (بڑی حکمت والے کی طرف سے) حَمِيْدٍ، اللہ کا صفاتی نام، حَمْدٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بڑی تعریف والا، بڑی خوبیوں والا)

مَا يُقَالُ لَكَ اِلَّا مَا قَدْ قِيْلَ لِلرُّسُلِ مِنْ قَبْلِكَ ؕ	آپ سے نہیں کہا جاتا ہے مگر وہی جو یقیناً آپ سے پہلے رسولوں سے کہا گیا ہے

مَا، نافیہ (نہیں) يُقَالُ، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (کہا جاتا ہے)

لَكَ (لَ، كَ) لَ، حرف جار، سے، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ سے)

اِلَّا، حرف استثنا (مگر) مَا، موصولہ (وہی جو) قَدْ، حرف تحقیق (یقیناً)

قِيْلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (کہا گیا ہے)

لِلرُّسُلِ (لِ، اَلرُّسُلِ) لِ، حرف جار، سے، اَلرُّسُلِ، مجرور، رسولوں، واحد، رَسُوْلٌ (رسولوں سے)

مِنْ قَبْلِكَ (مِنْ، قَبْلِ، كَ) مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلِ، مجرور، مضاف، قبل، پہلے، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ سے پہلے)

اِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ وَّذُوْ عِقَابٍ	بلاشبہ آپ کا رب یقیناً معاف کر دینے والا ہے اور

وقف لازم

اَلِيْمٍ ۝۴۳	دردناک عذاب والا ہے

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلاشبہ) رَبَّكَ (رَبَّ، كَ) رَبَّ، مضاف، رب، پروردگار، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کا (آپ کا رب) لَذُوْ مَغْفِرَةٍ (لَ، ذُوْ، مَغْفِرَةٍ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، ذُوْ، مضاف، والا، مَغْفِرَةٍ، مضاف الیہ، اسم، مصدر، معاف، معاف کر دینا (یقیناً معاف کر دینے والا) وَّ، حرف عطف (اور) ذُوْ عِقَابٍ اَلِيْمٍ، ذُوْ، مضاف، والا، عِقَابٍ، مضاف الیہ، موصوف، مصدر، عذاب دینا، سزا، اَلِيْمٍ، صفت، اَلَمٌ، مصدر سے صفت مشبہ، دکھ دینے والا، دردناک (دردناک عذاب والا)

وَلَوْ جَعَلْنٰهُ قُرْاٰنًا اَعْجَمِيًّا لَّقَالُوْا لَوْ لَا فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ ءَاَعْجَمِيٌّ وَّعَرَبِيٌّ	اور اگر ہم اسے عجمی قرآن بنا دیتے (تو) یقیناً وہ کہتے اس کی آیات کیوں نہ کھول کر بیان کی گئیں، کیا عجمی (کتاب) اور عربی (رسول)

وَ، حرف عطف (اور) لَوْ، شرطیہ (اگر) جَعَلْنٰهُ (جَعَلْنَا، هُ) جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ، ہم بنا دیتے، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (ہم اسے بنا دیتے) قُرْاٰنًا اَعْجَمِيًّا (قُرْاٰنًا، اَعْجَمِيًّا) قُرْاٰنًا، موصوف، قرآن، اَعْجَمِيًّا، صفت، اَعْجَمُ، اس کو کہتے ہیں جس کی زبان میں عجمیت اور اوپرا پن ہو، ی، اس میں نسبت کی ہے، عجمی، اوپری زبان والا (عجمی قرآن) لَّقَالُوْا (لَ، قَالُوْا) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ کہتے (یقیناً وہ کہتے) لَوْ لَا، زجر و توبیخ کیلئے (کیوں نہ)
فُصِّلَتْ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب فَصَّلَ يُفَصِّلُ، مصدر تَفْصِيْلٌ، تفصیل سے بیان کرنا، کھول کر بیان کرنا (وہ کھول کر بیان کی گئی) اٰيٰتُهٗ (اٰيٰتُ، هٗ) اٰيٰتُ، مضاف، آیات، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی آیات) ءَاَعْجَمِيٌّ (ءَ، اَعْجَمِيٌّ) ءَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، اَعْجَمِيٌّ، عجمی، اوپری زبان والا (کیا عجمی) وَّ، حرف عطف (اور) عَرَبِيٌّ (عرب والا، عربی) اس میں، ی، نسبتی ہے اور، رَسُوْلٌ، محذوف ہے،

قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ	آپ کہہ دیجئے وہ (قرآن) اُن لوگوں کیلئے جو ایمان

	لائے ہدایت اور شفاء ہے

قُلۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر (وہ) ضمیر کا مرجع، قُرۡاٰنِ، ہے، لِلَّذِیۡنَ (لِ، اَلَّذِیۡنَ) لِ، حرف جار، کیلئے،

اَلَّذِیۡنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (اُن لوگوں کیلئے جو)

اٰمَنُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤۡمِنُ، مصدر اِیۡمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

هُدًی، اسم و مصدر (ہدایت) وَ، حرف عطف (اور)

شِفَآءٌ، مصدر، بیماری سے اچھا ہونا اور مرض سے صحت پا جانے کیلئے بطور اسم مستعمل ہے (شفاء)

وَالَّذِیۡنَ لَا یُؤۡمِنُوۡنَ فِیۡۤ اٰذَانِهِمۡ وَقۡرٌ وَّ هُوَ عَلَیۡهِمۡ عَمًی ؕ	اور وہ لوگ جو ایمان نہیں لاتے اُن کے کانوں میں بوجھ ہے اور وہ اُن پر اندھا پن ہے

وَ، حرف عطف (اور) اَلَّذِیۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو) لَا یُؤۡمِنُوۡنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤۡمِنُ، مصدر اِیۡمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان نہیں لاتے)

فِیۡۤ اٰذَانِهِمۡ (فِیۡ، اٰذَانِ، هِمۡ) فِیۡۤ، حرف جار، میں، اٰذَانِ، مجرور، مضاف، کانوں، واحد، اُذُنٌ، هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے کانوں میں) وَقۡرٌ، اسم، مصدر (بوجھ، بہرہ پن)

وَ، حرف عطف (اور) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ) عَلَیۡهِمۡ (عَلٰی، هِمۡ) عَلٰی، حرف جار، پر، هِمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن پر) عَمًی، مصدر (اندھا ہونا، کور دل ہونا، اندھا پن)

اُولٰٓئِكَ یُنَادَوۡنَ مِنۡ مَّكَانٍۭ بَعِیۡدٍ ۴۴ ع	(گویا) وہ لوگ بہت دور کی جگہ سے پکارے جاتے ہیں

ع ۵ ۱۲ ۱۹

اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع بعید (وہ لوگ) یُنَادَوۡنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب نَادٰی یُنَادِیۡ، مصدر مُنَادَاةٌ، آواز دینا، پکارنا (وہ پکارے جاتے ہیں)

مِنۡ مَّكَانٍۭ بَعِیۡدٍ (مِنۡ، مَكَانٍ، بَعِیۡدٍ) مِنۡ، حرف جار، سے، مَكَانٍ، مجرور، موصوف، اسم ظرف مکان،

مقام، جگہ، بَعِيۡدٍ، صفت، بُعۡدٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت دور (بہت دور کی جگہ سے)

وَ لَقَدۡ اٰتَيۡنَا مُوۡسَى الۡكِتٰبَ فَاخۡتُلِفَ فِيۡهِ ؕ	اور بلا شبہ یقیناً ہم نے (حضرت) موسٰی کو کتاب دی تو اس میں اختلاف کیا گیا

وَ، حرف عطف (اور) لَقَدۡ (لَ، قَدۡ) لَ، لام تاکید، بلا شبہ، قَدۡ، حرف تحقیق، یقیناً (بلا شبہ یقیناً)

اٰتَيۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اٰتٰی يُؤۡتِيۡ، مصدر اِيۡتَآءٌ، دینا (ہم نے دی) مُوۡسٰى (حضرت موسٰی)

اَلۡكِتٰبَ (کتاب) فَاخۡتُلِفَ (فَ، اُخۡتُلِفَ) فَ، حرف عطف، تو، اُخۡتُلِفَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اِخۡتَلَفَ يَخۡتَلِفُ، مصدر اِخۡتِلَافٌ، اختلاف کرنا، اختلاف کیا گیا (تو اختلاف کیا گیا)

فِيۡهِ (فِيۡ، هِ) فِيۡ، حرف جار، میں، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَلۡكِتٰبُ، ہے (اس میں)

وَ لَوۡ لَا كَلِمَةٌ سَبَقَتۡ مِنۡ رَّبِّكَ لَقُضِىَ بَيۡنَهُمۡ ؕ	اور اگر آپ کے رب کی طرف سے بات پہلے طے نہ ہو چکی ہوتی (تو) اُن کے درمیان ضرور فیصلہ کر دیا جاتا

وَ، حرف عطف (اور) لَوۡ لَا، امتناعیہ، لَوۡ، شرطیہ، اگر، لَا، نافیہ، نہ (اگر نہ) كَلِمَةٌ (بات، کلمہ)

سَبَقَتۡ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب سَبَقَ يَسۡبِقُ، مصدر سَبۡقًا، پہلے طے ہونا، لَوۡ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ پہلے طے نہ ہو چکی ہوتی) مِنۡ رَّبِّكَ (مِنۡ، رَبِّ، كَ) مِنۡ، حرف جار بمعنی اِلٰی، کی طرف سے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے رب کی طرف سے)

لَقُضِىَ (لَ، قُضِىَ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، قُضِىَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب قَضٰى يَقۡضِىۡ، مصدر قَضَآءٌ، فیصلہ کرنا، لَوۡ، کی وجہ سے ترجمہ، فیصلہ کر دیا جاتا (ضرور فیصلہ کر دیا جاتا)

بَيۡنَهُمۡ (بَيۡنَ، هُمۡ) بَيۡنَ، مضاف، درمیان، هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے درمیان)

وَ اِنَّهُمۡ لَفِىۡ شَكٍّ مِّنۡهُ مُرِيۡبٍ ﴿۴۵﴾	اور بلا شبہ وہ اُس (قرآن) کے متعلق یقیناً بے چین

	کرنے والے شک میں ہیں

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّھُمۡ (اِنَّ، ھُمۡ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلا شبہ، ھُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (بلا شبہ وہ) لَفِیۡ شَكٍّ (لَ، فِیۡ، شَكٍّ) لَ، لام تاکید، یقیناً، فِیۡ، حرف جار، میں،
شَكٍّ، مجرور، شک (یقیناً شک میں) مِّنۡهُ (مِنۡ، هُ) مِنۡ، حرف جار بمعنی، فِیۡ، کے متعلق، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس کے متعلق) مُرِیۡبٍ، شَكٍّ، کی صفت، اِرَابَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، تردد میں ڈالنے والا، بے چین کرنے والا،

مَنۡ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفۡسِهٖ	جو نیک عمل کرے گا تو اس کی ذات کیلئے (ہوگا)

مَنۡ، شرطیہ اسم موصول (جو) عَمِلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب عَمِلَ یَعۡمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا، مَنۡ، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ (وہ عمل کرے گا) صَالِحًا، صَلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (نیک، اچھا، بھلا) فَلِنَفۡسِهٖ (فَ، لِ، نَفۡسِ، هٖ) فَ، حرف عطف، جواب شرط، تو، لِ، حرف جار، کیلئے، نَفۡسِ، مجرور، مضاف، نفس، جان، ذات، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (تو اس کی ذات کیلئے)

وَمَنۡ اَسَآءَ فَعَلَیۡهَا ؕ	اور جو بُرائی کرے گا تو (اُس کا وبال) اُسی پر ہوگا

وَ، حرف عطف (اور) مَنۡ، شرطیہ اسم موصول (جو) اَسَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَسَآءَ یُسِیۡٓءُ، مصدر اِسَآءَةٌ، بُرائی کرنا، مَنۡ، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ (وہ بُرائی کرے گا)
فَعَلَیۡهَا (فَ، عَلٰی، هَا) فَ، حرف عطف، جواب شرط، تو، عَلٰی، حرف جار، پر، هَا، مجرور، واحد مؤنث غائب، اُسی، ضمیر کا مرجع، نَفۡسِ، ہے (تو اُسی پر)

وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِّلۡعَبِیۡدِ ۝۴۶	اور آپ کا رب (اپنے) بندوں پر ہرگز ظلم کرنے والا نہیں ہے

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں) رَبُّكَ (رَبُّ، كَ) رَبُّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کا (آپ کا رب) بِظَلَّامٍ (بِ، ظَلَّامٍ) بِ، حرف جار زائدہ، نفی کی تاکید کیلئے،

ظَلَّامٍ، مجرور، ظُلْمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ، ظَلَّامٍ، نسبت کے لحاظ سے ہے (ہرگز ظلم کرنے والا)

لِّلْعَبِيْدِ (لِ، اَلْعَبِيْدِ) لِ، حرف جار بمعنی، عَلٰى، پر، اَلْعَبِيْدِ، مجرور، بندوں، واحد، عَبْدٌ (بندوں پر)

تَعلِیمُ القُرآن

اِلَیہِ یُرَدُّ (۲۵)

قرآن سیکھنے والوں کیلئے آسان گرامر کے ساتھ
لفظی اور با محاورہ ترجمہ

چوہدری عبد السّلام

حافظ قاری عطاء اللہ

(مستند) رجسٹرڈ پروف ریڈر پنجاب قرآن بورڈ محکمہ اوقاف

حکومت پنجاب لاہور۔ پاکستان

فون نمبر: 0308-4259187

0324-4858497

حوالہ نمبر: تعلیم القرآن رجسٹریشن نمبر:013

میں نے چوہدری عبدالسّلام کے ترجمہ قرآن کریم (تعلیم القرآن)
کے پارہ نمبر 25 کے قرآنی متن کو حرفاً حرفاً پوری توجہ اور احتیاط
سے پڑھا ہے۔ میں پورے وثوق سے اس کی صحت کی تصدیق کرتا
ہوں کہ اس کے متن میں اعرابی، لفظی اور رسم الخط کی کوئی ایسی
غلطی نہیں جس سے قرآنِ کریم کے عربی متن میں کوئی تبدیلی واقع ہوتی ہو۔

حافظ قاری عطاء اللہ



عرضِ مولف

پارہ اِلَيْهِ يُرَدُّ (۲۵) کا آسان گرامر کے ساتھ لفظی اور بامحاورہ ترجمہ پیش خدمت ہے۔
قرآن پاک کا ترجمہ سیکھنے کیلئے گرامر کا آنا بہت ضروری ہے۔ پہلے پارہ میں گرامر کے صفحات لگائے گئے ہیں۔ اسے پڑھیں یا کسی اور گرامر کی کتاب کا مطالعہ کریں۔

قرآن کے الفاظ کا گرامر کے ساتھ ترجمہ کیا گیا ہے۔ پھر الفاظ کے ترجمہ کو ملا کر بامحاورہ ترجمہ کی شکل دی گئی ہے۔ فعل کے مصادر اور ساتھ فعل ماضی واحد مذکر غائب اور فعل مضارع واحد مذکر غائب کے صیغے دیئے گئے ہیں تاکہ ترجمہ سیکھنے میں آسانی ہو۔

اگر کوئی کوتاہی نظر آئے تو آگاہ کریں تاکہ اصلاح کی جائے۔

پورے قرآن مجید کا اسی انداز میں ترجمہ کرنے کا ارادہ ہے دعا کریں کہ اللہ پاک مجھے ہمت اور صحت عطا فرمائے اور یہ کوشش میری بخشش کا سبب بن جائے۔

چوہدری عبدالسّلام

435 رضا بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور

موبائل نمبر: 0322-4655866

اِلَیۡہِ یُرَدُّ عِلۡمُ السَّاعَۃِ ؕ	قیامت کے علم کا حوالہ اسی (اللہ) کی طرف دیا جاتا ہے

اِلَیۡہِ(اِلٰی،ہٖ)اِلٰی،حرف جار،کی طرف،ہٖ،مجرور،ضمیر واحد مذکر غائب،اسی،ضمیر کا مرجع،اَللّٰہَ،ہے (اسی (اللہ) کی طرف)یُرَدُّ،فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب رَدَّ یَرُدُّ،مصدر رَدًّا،واپس کرنا، لوٹانا، حوالہ دینا(حوالہ دیا جاتا ہے)عِلۡمُ السَّاعَۃِ(عِلۡمُ،اَلسَّاعَۃِ)عِلۡمُ،مضاف،علم، اَلسَّاعَۃِ، مضاف الیہ،گھڑی کا،وقت کا،قیامت کے (قیامت کے علم)

وَمَا تَخۡرُجُ مِنۡ ثَمَرٰتٍ مِّنۡ اَکۡمَامِہَا وَمَا تَحۡمِلُ مِنۡ اُنۡثٰی وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلۡمِہٖ ؕ	اور پھل اپنے غلافوں سے نہیں نکلتے اور نہ کوئی مادہ حاملہ ہوتی اور نہ وہ بچہ جنتی ہے مگر (یہ سب) اس کے علم میں ہوتا ہے

وَ،حرف عطف (اور)مَا،نافیہ (نہیں)تَخۡرُجُ،فعل مضارع واحد مؤنث غائب خَرَجَ یَخۡرُجُ،مصدر خُرُوۡجًا،نکلنا (وہ نکلتا)مِنۡ ثَمَرٰتٍ(مِنۡ،ثَمَرٰتٍ)مِنۡ،حرف جار،ترجمہ کی ضرورت نہیں،ثَمَرٰتٍ، مجرور (پھل،میوے) واحد،ثَمَرٌ،مِّنۡ اَکۡمَامِہَا(مِّنۡ،اَکۡمَامِ،ہَا)مِّنۡ،حرف جار،سے،اَکۡمَامِ،مجرور، مضاف غلافوں،واحد،کِمٌّ،ہَا،مضاف الیہ،ضمیر واحد مؤنث غائب،اپنے،ضمیر کا مرجع، ثَمَرٰتٍ،ہے (اپنے غلافوں سے)وَ،حرف عطف (اور)مَا،نافیہ (نہ).تَحۡمِلُ،فعل مضارع واحد مؤنث غائب حَمَلَ یَحۡمِلُ،مصدر حَمۡلًا،اٹھانا،حاملہ ہونا (وہ حاملہ ہوتی)مِنۡ اُنۡثٰی(مِنۡ،اُنۡثٰی)مِنۡ،حرف جار،زائد برائے عموم،اُنۡثٰی،مجرور،کوئی مادہ،عورت،. جمع اِنَاثًا (کوئی مادہ)وَ،حرف عطف (اور)لَا تَضَعُ،فعل مضارع منفی واحد مؤنث غائب وَضَعَ یَضَعُ،مصدر وَضۡعًا،جنم دینا،بچہ جننا (وہ بچہ نہ جنتی ہے)اِلَّا،حرف استثنا (مگر).بِعِلۡمِہٖ(بِ،عِلۡمِ،ہٖ)بِ،حرف جار بمعنی،فِیۡ،میں،عِلۡمِ،مجرور،مضاف،علم،ہٖ،مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب،اس کے (اس کے علم میں)

وَ یَوۡمَ یُنَادِیۡہِمۡ اَیۡنَ شُرَکَآءِیۡ ۙ قَالُوۡۤا اٰذَنّٰکَ ۙ مَا مِنَّا مِنۡ شَہِیۡدٍ ﴿ۚ۴۷﴾	اور جس دن وہ انہیں پکارے گا کہ میرے شریک کہاں ہیں وہ کہیں گے ہم نے تجھ سے عرض کر دیا ہے ہم میں سے کوئی (اس کی) گواہی دینے والا نہیں ہے

وَ، حرف عطف (اور) يَوۡمَ، ظرف زمان (جس دن) يُنَادِيۡهِمۡ (يُنَادِيۡ، هِمۡ) يُنَادِيۡ، فعل مضارع واحد مذکر غائب نَادٰى يُنَادِيۡ، مصدر مُنَادَاةٌ آواز دینا، پکارنا، وہ پکارے گا، هِمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (وہ انہیں پکارے گا) اَيۡنَ، استفہامیہ، ظرف مکانی (کہاں)

شُرَكَآءِيۡ (شُرَكَآءِ، يۡ) شُرَكَآءِ، مضاف، شریک، واحد، شَرِيۡكٌ، يۡ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے شریک) قَالُوۡٓا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ کہیں گے) اٰذَنّٰكَ (اٰذَنَّا، كَ) اٰذَنَّا، فعل ماضی جمع متکلم اٰذَنَ يُؤۡذِنُ، مصدر اِيۡذَانًا، آگاہ کرنا، عرض کرنا، ہم نے عرض کر دیا ہے، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھ سے (ہم نے تجھ سے عرض کر دیا ہے) مَا، نافیہ (نہیں) مِنَّا (مِنۡ، نَا) مِنۡ، حرف جار، سے، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم میں سے)

مِنۡ شَهِيۡدٍ (مِنۡ، شَهِيۡدٍ) مِنۡ، حرف جار، زائدہ برائے عموم، شَهِيۡدٍ، مجرور، شَهَادَةٌ، شُهُوۡدٌ، سے اسم فاعل واحد مذکر، بمعنی، شَاهِدٌ (موجود، حاضر، کوئی گواہی دینے والا)

وَ ضَلَّ عَنۡهُمۡ مَّا كَانُوۡا يَدۡعُوۡنَ مِنۡ قَبۡلُ وَ ظَنُّوۡا مَا لَهُمۡ مِّنۡ مَّحِيۡصٍ ﴿۴۸﴾	اور وہ اُن سے غائب ہو جائیں گے جنہیں وہ اس سے پہلے پکارا کرتے تھے اور وہ سمجھ لیں گے کہ اُن کیلئے کوئی جائے پناہ نہیں ہے

وَ، حرف عطف (اور) ضَلَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب ضَلَّ يَضِلُّ، مصدر ضَلَالًا، گمراہ ہونا، گم ہونا، غائب ہونا، ترجمہ بحوالہ قیامت اور ضمیر مستتر کا مرجع، شُرَكَآءِ، ہے (وہ غائب ہو جائیں گے)

عَنۡهُمۡ (عَنۡ، هُمۡ) عَنۡ، حرف جار، سے، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے)

مَّا، موصولہ (جنہیں) كَانُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (وہ تھے)

يَدۡعُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب دَعَا يَدۡعُوۡ، مصدر دُعَآءٌ، دَعۡوَةٌ، پکارنا، بلانا (وہ پکارا کرتے)

مِنۡ قَبۡلُ (مِنۡ، قَبۡلُ) مِنۡ، حرف جار، سے، قَبۡلُ، مجرور، پہلے، قبل (اس سے پہلے)

وَ، حرف عطف (اور) ظَنُّوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب ظَنَّ يَظُنُّ، مصدر ظَنًّا، گمان کرنا، سمجھنا، قیاس

کرنا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ سمجھ لیں گے) مَا، نافیہ (نہیں) لَهُمۡ (لَ، هُمۡ) لَ، حرف جار، کیلئے،
هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کیلئے) مِّنۡ مَّحِیۡصٍ (مِنۡ، مَحِیۡصٍ) مِنۡ، حرف جار،
برائے عموم، مَحِیۡصٍ، مجرور، ظرف مکان (کوئی جائے پناہ، کوئی بھاگنے کی جگہ)

لَا یَسۡـَٔمُ الۡاِنۡسَانُ مِنۡ دُعَآءِ الۡخَیۡرِ ۫	اور انسان بھلائی مانگنے سے نہیں تھکتا

لَا یَسۡـَٔمُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب سَئِمَ یَسۡاَمُ، مصدر سَاٰمَةٌ، مایوس ہونا، ہمت ہارنا، اکتانا،
تھکنا (وہ نہیں تھکتا) اَلۡاِنۡسَانُ، فاعل (انسان) مِنۡ دُعَآءِ الۡخَیۡرِ (مِنۡ، دُعَآءِ، اَلۡخَیۡرِ) مِنۡ، حرف
جار، سے، دُعَآءِ، مجرور، مضاف، مصدر، دعا، بلانا، پکارنا، مانگنا، طلب کرنا۔
اَلۡخَیۡرِ، مضاف الیہ، بھلائی (بھلائی مانگنے سے)

وَ اِنۡ مَّسَّهُ الشَّرُّ فَیَـُٔوۡسٌ قَنُوۡطٌ ﴿۴۹﴾	اور اگر اسے کوئی تکلیف پہنچ جاتی ہے تو وہ بہت مایوس نہایت ناامید ہوتا ہے

وَ، حرف عطف (اور) اِنۡ، شرطیہ جازمہ (اگر) مَّسَّهُ (مَّسَّ، هُ) مَّسَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب مَسَّ
یَمُسُّ، مصدر مَسًّا، چھونا، پہنچنا، اِنۡ، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ، وہ پہنچ جاتی ہے، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب،
اسے (وہ اسے پہنچ جاتی ہے) الشَّرُّ (برائی، تکلیف) فَیَـُٔوۡسٌ (فَ، یَـُٔوۡسٌ) فَ، حرف عطف، تو،
یَـُٔوۡسٌ، یَاۡسٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت مایوس (تو بہت مایوس) قَنُوۡطٌ، قُنُوۡطٌ، مصدر سے مبالغہ کا
صیغہ (نہایت ناامید)

وَ لَئِنۡ اَذَقۡنٰهُ رَحۡمَةً مِّنَّا مِنۡۢ بَعۡدِ ضَرَّآءَ مَسَّتۡهُ لَیَقُوۡلَنَّ هٰذَا لِیۡ ۙ وَمَاۤ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً ۙ وَّ لَئِنۡ رُّجِعۡتُ اِلٰی رَبِّیۡۤ اِنَّ لِیۡ عِنۡدَهٗ لَلۡحُسۡنٰی ۚ	اور یقیناً اگر ہم اسے تکلیف کے بعد جو اسے پہنچی ہو اپنی طرف سے رحمت کا مزہ چکھائیں (تو) بلاشبہ وہ ضرور کہے گا یہ میرا حق ہے اور میں گمان نہیں کرتا قیامت قائم ہونے والی ہے اور اگر واقعی میں اپنے رب کی طرف لوٹایا گیا یقیناً میرے لئے اس کے پاس ضرور بھلائی ہو گی

وَ، حرف عطف (اور) لَئِنۡ (لَ، اِنۡ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، اِنۡ، شرطیہ جازمہ، اگر (یقیناً اگر)
اَذَقۡنٰہُ (اَذَقۡنَا، ہُ) اَذَقۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَذَاقَ یُذِیۡقُ، مصدر اِذَاقَۃٌ، مزہ چکھانا، اِنۡ، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ، ہم مزہ چکھائیں، ہُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (ہم اسے مزہ چکھائیں)
رَحۡمَۃً، مصدر (رحمت) مِّنَّا (مِنۡ، نَا) مِنۡ، حرف جار بمعنی اِلٰی، طرف سے، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، اپنی (اپنی طرف سے) مِنۡۢ بَعۡدِ ضَرَّآءَ (مِنۡ، بَعۡدِ، ضَرَّآءَ) مِنۡ، حرف جار زائدہ، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعۡدِ، مجرور، مضاف، بعد، ضَرَّآءَ، مضاف الیہ، تکلیف کے (تکلیف کے بعد)
مَسَّتۡہُ (مَسَّتۡ، ہُ) مَسَّتۡ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب مَسَّ یَمُسُّ، مصدر مَسًّا، چھونا، پہنچنا، وہ پہنچی ہو، ہُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (وہ اسے پہنچی ہو) لَیَقُوۡلَنَّ (لَ، یَقُوۡلَنَّ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ، ضرور، یَقُوۡلَنَّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب بانون تاکید ثقیلہ قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا، وہ ضرور کہے گا (بلاشبہ وہ ضرور کہے گا) ھٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ)
لِیۡ (لِ، یۡ) لِ، حرف جار، برائے استحقاق، حق، یۡ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا حق)
وَ، حرف عطف (اور) مَآ، نافیہ (نہیں) اَظُنُّ، فعل مضارع واحد متکلم ظَنَّ یَظُنُّ، مصدر ظَنًّا، گمان کرنا (میں گمان کرتا) السَّاعَۃَ (گھڑی، قیامت) قَآئِمَۃً، قِیَامٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث (قائم ہونے والی، کھڑی ہونے والی) وَّ، حرف عطف (اور) لَئِنۡ (لَ، اِنۡ) لَ، لام تاکید، ضرور، واقعی، اِنۡ، شرطیہ جازمہ، اگر (واقعی اگر) رُجِعۡتُ، فعل ماضی مجہول واحد متکلم رَجَعَ یَرۡجِعُ، مصدر رَجۡعًا وَّ رُجُوۡعًا، لوٹانا، واپس جانا (میں لوٹایا گیا) اِلٰی رَبِّیۡۤ (اِلٰی، رَبِّ، یۡ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، پروردگار، یۡ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، اپنے (اپنے رب کی طرف)
اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (یقیناً) لِیۡ (لِ، یۡ) لِ، حرف جار، لئے، یۡ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے لئے) عِنۡدَہٗ (عِنۡدَ، ہٗ) عِنۡدَ، مضاف، ظرف مکان، پاس، نزدیک، ہٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، اس کے (اس کے پاس) لَلۡحُسۡنٰی (لَ، اَلۡحُسۡنٰی) لَ، لام تاکید، ضرور، اَلۡحُسۡنٰی، حُسۡنٌ، مصدر سے افعل

التفضیل کا صیغہ واحد مؤنث، اچھائی، بھلائی (ضرور بھلائی)

فَلَنُنَبِّئَنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا بِمَا عَمِلُوۡا	پس یقیناً ہم اُن لوگوں کو جنہوں نے کفر کیا ان سے ضرور آگاہ کریں گے جو اُنہوں نے عمل کئے

فَلَنُنَبِّئَنَّ(فَ،لَ، نُنَبِّئَنَّ)فَ، حرف عطف، پس، لَ، لام تاکید، یقیناً، نُنَبِّئَنَّ، فعل مضارع جمع متکلم بانون تاکید ثقیلہ نَبَّاَ يُنَبِّئُ، مصدر تَنۡبِئَةٌ، خبر دینا، آگاہ کرنا، ہم ضرور آگاہ کریں گے (پس یقیناً ہم ضرور آگاہ کریں گے) اَلَّذِيۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کو جنہوں نے)

كَفَرُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكۡفُرُ، مصدر كُفۡرًا، کفر کرنا (اُنہوں نے کفر کیا)

بِمَا(بِ، مَا)بِ، حرف جار، سے، مَا، موصولہ، جو (اُن سے جو)

عَمِلُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَمِلَ يَعۡمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (اُنہوں نے عمل کئے)

وَلَنُذِيۡقَنَّهُمۡ مِّنۡ عَذَابٍ غَلِيۡظٍ ﴿۵۰﴾	اور یقیناً ہم انہیں سخت عذاب سے ضرور مزہ چکھائیں گے

وَ، حرف عطف (اور) لَنُذِيۡقَنَّهُمۡ (لَ، نُذِيۡقَنَّ، هُمۡ) لَ، لام تاکید، یقیناً، نُذِيۡقَنَّ، فعل مضارع جمع متکلم بانون تاکید ثقیلہ اَذَاقَ يُذِيۡقُ، مصدر اِذَاقَةٌ، مزہ چکھانا، ہم ضرور مزہ چکھائیں گے، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہیں (یقیناً ہم اُنہیں ضرور مزہ چکھائیں گے)

مِّنۡ عَذَابٍ غَلِيۡظٍ (مِنۡ، عَذَابٍ، غَلِيۡظٍ) مِنۡ، حرف جار، سے، عَذَابٍ، مجرور، موصوف، عذاب، غَلِيۡظٍ، صفت، غِلۡظَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، سخت، شدید (سخت عذاب سے)

وَ اِذَاۤ اَنۡعَمۡنَا عَلَى الۡاِنۡسَانِ اَعۡرَضَ وَ نَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ	اور جب ہم انسان پر انعام کرتے ہیں وہ منہ موڑ لیتا ہے اور اپنے پہلو کو دور کر لیتا ہے

وَ، حرف عطف (اور) اِذَا، اسم ظرف مستقبل متضمن معنی شرط (جب) اَنۡعَمۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَنۡعَمَ يُنۡعِمُ، مصدر اِنۡعَامٌ، انعام کرنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (ہم انعام کرتے ہیں)

عَلَى الۡاِنۡسَانِ (عَلٰى، اَلۡاِنۡسَانِ) عَلٰى، حرف جار، پر، اَلۡاِنۡسَانِ، مجرور، انسان (انسان پر)

اَعۡرَضَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَعۡرَضَ یُعۡرِضُ، مصدر اِعۡرَاضًا، اعراض کرنا، منہ موڑنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ منہ موڑلیتا ہے) وَ، حرف عطف (اور)

نَاٰ، فعل ماضی جمع مذکر غائب نَاٰی یَنۡاٰی، مصدر نَاۡیٌ، دور کرلینا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ دور کرلیتا ہے)

بِجَانِبِهٖ (بِ، جَانِبِ، هٖ) بِ، حرف جار، کو، جَانِبِ، مجرور، مضاف، کروٹ، پہلو، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے پہلو کو)

وَ اِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ فَذُوۡ دُعَآءٍ عَرِیۡضٍ ﴿۵۱﴾	اور جب اُسے مصیبت پہنچتی ہے تو (لمبی) چوڑی دعا کرنے والا ہوتا ہے

وَ، حرف عطف (اور) اِذَا، اسم ظرف مستقبل متضمن معنی شرط (جب) مَسَّهُ (مَسَّ، هُ) مَسَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب مَسَّ یَمُسُّ، مصدر مَسًّا، چھونا، پہنچنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ، وہ پہنچتی ہے، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے (وہ اُسے پہنچتی ہے) اَلشَّرُّ (بُرائی، تکلیف، مصیبت)

فَذُوۡ دُعَآءٍ عَرِیۡضٍ (فَ، ذُوۡ، دُعَآءٍ، عَرِیۡضٍ) فَ، حرف عطف، تو، ذُوۡ، مضاف، صاحب، والا، دُعَآءٍ، مضاف الیہ، موصوف، اسم مصدر، دعا کرنا، عَرِیۡضٍ، صفت، عَرۡضٌ، مصدر سے صفت مشبہ، چوڑی (تو (لمبی) چوڑی دعا کرنے والا)

قُلۡ اَرَءَیۡتُمۡ اِنۡ کَانَ مِنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ ثُمَّ کَفَرۡتُمۡ بِهٖ مَنۡ اَضَلُّ مِمَّنۡ هُوَ فِیۡ شِقَاقٍۭ بَعِیۡدٍ ﴿۵۲﴾	آپ کہہ دیجئے کیا تم نے دیکھا اگر وہ (قرآن) اللہ کی طرف سے ہو پھر تم اس کا انکار کرتے ہو (تو) اس سے زیادہ کون گمراہ ہوگا جو بہت دور کی مخالفت میں (پڑا) ہو

قُلۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

اَرَءَیۡتُمۡ (اَ، رَءَیۡتُمۡ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، رَءَیۡتُمۡ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤۡیَةٌ، دیکھنا، تم نے دیکھا (کیا تم نے دیکھا) اِنۡ، شرطیہ (اگر) کَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوۡنُ، مصدر کَوۡنًا، ہونا، اِنۡ، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ (وہ ہو)

مِنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ(مِنۡ، عِنۡدِ، اَللّٰهِ)مِنۡ، حرف جار، سے، عِنۡدِ، مجرور، مضاف، پاس، طرف، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی طرف سے)

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) كَفَرۡتُمۡ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر كَفَرَ يَكۡفُرُ، مصدر كُفۡرًا، کفر کرنا، انکار کرنا، اِنۡ، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ (تم انکار کرتے ہو) بِهٖ(بِ، ہٖ)بِ، حرف جار، کا، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع، قُرۡاٰن، ہے (اس کا) مَنۡ، استفہامیہ (کون)

اَضَلُّ، ضَلَالٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ گمراہ) مِمَّنۡ(مِنۡ، مَنۡ)مِنۡ، حرف جار، سے، مَنۡ، مجرور، اسم موصول، جو (اس سے جو) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ)

فِیۡ شِقَاقٍۭ بَعِیۡدٍ(فِیۡ، شِقَاقٍ، بَعِیۡدٍ)فِیۡ، حرف جار، میں، شِقَاقٍ، مجرور، موصوف، مصدر ہے، ضد، مقابلہ، مخالفت، بَعِیۡدٍ، بُعۡدٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت دور (بہت دور کی مخالفت)

سَنُرِیۡهِمۡ اٰیٰتِنَا فِی الۡاٰفَاقِ وَ فِیۡۤ اَنۡفُسِهِمۡ حَتّٰی یَتَبَیَّنَ لَهُمۡ اَنَّهُ الۡحَقُّ ؕ	عنقریب ہم انہیں اپنی نشانیاں اطراف عالم میں اور اُن کی ذاتوں میں دکھائیں گے یہاں تک کہ اُن پر ظاہر ہو جائے گا کہ یقیناً وہ (قرآن) حق ہے

سَنُرِیۡهِمۡ(سَ، نُرِیۡ، هِمۡ)سَ، حرف استقبال، عنقریب، بہت جلد، نُرِیۡ، فعل مضارع جمع متکلم اَرٰی یُرِیۡ، مصدر اِرَاءَةٌ، دکھانا، ہم دکھائیں گے، هِمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (عنقریب ہم انہیں دکھائیں گے) اٰیٰتِنَا(اٰیٰتِ، نَا)اٰیٰتِ، مضاف، آیات، نشانیاں، واحد، اٰیَةٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، اپنی (اپنی نشانیاں) فِی الۡاٰفَاقِ(فِیۡ، اَلۡاٰفَاقِ)فِیۡ، حرف جار، میں، اَلۡاٰفَاقِ، مجرور، دنیا، اطراف عالم، واحد، اُفُقٌ (اطراف عالم میں) وَ، حرف عطف (اور) فِیۡۤ اَنۡفُسِهِمۡ(فِیۡ، اَنۡفُسِ، هِمۡ)فِیۡ، حرف جار، میں، اَنۡفُسِ، مجرور، مضاف، نفسوں، ذاتوں، هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کی (اُن کی ذاتوں میں)

حَتّٰی، حرف جار و غایت (یہاں تک کہ) یَتَبَیَّنَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب تَبَیَّنَ یَتَبَیَّنُ، مصدر تَبَیُّنٌ، ظاہر ہونا، واضح ہونا (وہ ظاہر ہو جائے گا) لَهُمۡ(لَ، هُمۡ)لَ، حرف جار بمعنی، عَلٰی، پر، هُمۡ، مجرور،

ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن پر) اَنَّهُ (اَنَّ، هُ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (یقیناً وہ) اَلۡحَقُّ، اسم مصدر (حق، سچ)

اَوَ لَمۡ يَكۡفِ بِرَبِّكَ اَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ شَهِيۡدٌ ﴿۵۳﴾	اور کیا آپ کا رب کافی نہیں ہے کہ بلاشبہ وہ ہر چیز پر شاہد ہے

اَوَلَمۡ يَكۡفِ (اَ، وَ، لَمۡ يَكۡفِ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، تعجب کیلئے، کیا، وَ، حرف عطف، اور، لَمۡ يَكۡفِ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر غائب كَفٰى يَكۡفِىۡ، مصدر كِفَايَةٌ، کافی ہونا، لَمۡ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ کافی نہیں ہے (اور کیا وہ کافی نہیں ہے) بِرَبِّكَ (بِ، رَبِّ، كَ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کا (آپ کا رب)

اَنَّهٗ (اَنَّ، هٗ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ، ضمیر کا مرجع، اَللّٰهِ، ہے (کہ بلاشبہ وہ) عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ (عَلٰى، كُلِّ، شَىۡءٍ) عَلٰى، حرف جار، پر، كُلِّ، مجرور مضاف، ہر، شَىۡءٍ، مضاف الیہ، چیز (ہر چیز پر)

شَهِيۡدٌ، شَهَادَةٌ وَّ شُهُوۡدًا، مصدر سے اسم فاعل بمعنی، شَاهِدٌ (گواہ، حاضر، شاہد، موجود)

اَلَاۤ اِنَّهُمۡ فِىۡ مِرۡيَةٍ مِّنۡ لِّقَآءِ رَبِّهِمۡ ؕ	جان لو یقیناً وہ اپنے رب سے ملنے کے بارے میں شک میں ہیں

اَلَاۤ، حرف تنبیہ (خبردار، سن لو، جان لو) اِنَّهُمۡ (اِنَّ، هُمۡ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (یقیناً وہ) فِىۡ مِرۡيَةٍ (فِىۡ، مِرۡيَةٍ) فِىۡ، حرف جار، میں، مِرۡيَةٍ، مجرور، اسم مصدر، شک (شک میں) مِّنۡ لِّقَآءِ (مِنۡ، لِقَآءِ) مِنۡ، حرف جار بمعنی، بَاء، کے بارے میں، لِقَآءِ، مجرور، حاصل مصدر، ملاقات، پیشی، ملنے (ملنے کے بارے میں)

رَبِّهِمۡ (رَبِّ، هِمۡ) رَبِّ، مضاف، رب، هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے رب سے)

اَلَاۤ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَىۡءٍ مُّحِيۡطٌ ﴿۵۴﴾	سن لو یقیناً وہ ہر چیز کا احاطہ کرنے والا ہے

ع ۱۰ ۶ ا

اَلَآ، حرف تنبیہ (سن لو، جان لو، خبردار) اِنَّهٗ(اِنَّ، ہٗ)اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ، ضمیر کا مرجع، اَللّٰهِ، ہے (یقیناً وہ) بِكُلِّ شَیۡءٍ (بِ، كُلِّ، شَیۡءٍ)بِ، حرف جار، کا، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، شَیۡءٍ، مضاف الیہ، چیز (ہر چیز کا) مُحِیۡطٌ ،اِحَاطَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (احاطہ کرنے والا، گھیرنے والا)

اٰیاتُھا:۵۳	سُوْرَةُ الشُّوْرٰی مَکِّیَّةٌ	رُکُوْعَاتُھَا:۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

حٰمٓ ۚ﴿۱﴾ عٓسٓقٓ ﴿۲﴾	حا، میم، عین، سین، قاف، حروف مقطعات ہیں

حا، میم، عین، سین، قاف، حروف مقطعات ہیں، الگ الگ پڑھے جاتے ہیں ان کے حقیقی معنی اللہ اور اس کے رسول جانتے ہیں،

کَذٰلِکَ یُوْحِیْٓ اِلَیْکَ وَ اِلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِکَ ۙ اللّٰهُ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ﴿۳﴾	اللہ بڑا غالب کمال حکمت والا ہے وہ اسی طرح آپ کی طرف اور اُن (رسولوں) کی طرف جو آپ سے پہلے تھے وحی کرتا رہا ہے

کَذٰلِکَ(کَ،ذٰلِکَ)کَ،حرف تشبیہ، طرح،مانند، جیسا، طرح،ذٰلِکَ،اسم اشارہ واحد مذکر بعید،اس،اسی (اسی طرح)یُوْحِیْٓ،فعل مضارع واحد مذکر غائب اَوْحٰی یُوْحِیْ، مصدر اِیْحَآءٌ، وحی کرنا(وہ وحی کرتا رہا ہے)اِلَیْکَ(اِلٰی،کَ)اِلٰی،حرف جار، کی طرف،کَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر،آپ(آپ کی طرف)

وَ،حرف عطف(اور)اِلَی الَّذِیْنَ(اِلٰی،اَلَّذِیْنَ)اِلٰی،حرف جار، کی طرف،اَلَّذِیْنَ، مجرور،اسم موصول جمع مذکر،وہ جو(ان کی طرف جو)مِنْ قَبْلِکَ(مِنْ،قَبْلِ،کَ)مِنْ،حرف جار،سے،قَبْلِ، مجرور، مضاف، پہلے، قبل،کَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر،آپ(آپ سے پہلے)

اَللّٰهُ،فاعل، خالق کائنات کا ذاتی نام(اللہ)

اَلْعَزِیْزُ،اللہ کا صفاتی نام،عِزَّةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ(بڑا غالب، بہت زبردست)

اَلْحَکِیْمُ،اللہ کا صفاتی نام،حِکْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ(کمال حکمت والا)

لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ ؕ	اسی کا ہے جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے

لَهٗ(لَ، هٗ) لَ، حرف جار برائے ملکیت، کا، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اسی، ضمیر کا مرجع، اَللّٰهُ، ہے (اسی کا) مَا، موصولہ (جو) فِي السَّمٰوٰتِ (فِيْ، اَلسَّمٰوٰتِ) فِيْ، حرف جار، میں، اَلسَّمٰوٰتِ، مجرور، آسمانوں، واحد، اَلسَّمَآءُ (آسمانوں میں) وَ، حرف عطف (اور) مَا، موصولہ (جو)

فِي الْاَرْضِ (فِيْ، اَلْاَرْضِ) فِيْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝	اور وہی بہت بلند، بڑی عظمت والا ہے

وَ، حرف عطف (اور) هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (وہ، وہی) ضمیر کا مرجع، اَللّٰهُ، ہے،

اَلْعَلِيُّ، اللہ کا صفاتی نام، عَلَآءٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت بلند)

اَلْعَظِيْمُ، اللہ کا صفاتی نام، عَظْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بڑی عظمت والا)

تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْ فَوْقِهِنَّ وَالْمَلٰٓئِكَةُ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِمَنْ فِي الْاَرْضِ ؕ	آسمان قریب ہیں کہ اپنے اوپر سے پھٹ پڑیں اور فرشتے اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں اور ان لوگوں کیلئے بخشش طلب کرتے ہیں جو زمین میں ہیں

تَكَادُ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب كَادَ يَكَادُ، مصدر كَوْدًا، قریب ہونا (وہ قریب ہے)

اَلسَّمٰوٰتُ، فاعل (آسمانوں) واحد، اَلسَّمَآءُ، يَتَفَطَّرْنَ، فعل مضارع جمع مؤنث غائب تَفَطَّرَ يَتَفَطَّرُ، مصدر تَفَطُّرٌ، پھٹ پڑنا، ٹکڑے ٹکڑے ہونا (وہ پھٹ پڑیں)

مِنْ فَوْقِهِنَّ (مِنْ، فَوْقِ، هِنَّ) مِنْ، حرف جار، سے، فَوْقِ، مجرور، مضاف، اوپر، هِنَّ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مؤنث غائب، اپنے (اپنے اوپر سے) وَ، حرف عطف (اور)

اَلْمَلٰٓئِكَةُ (فرشتے) واحد، اَلْمَلَكُ، يُسَبِّحُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب سَبَّحَ يُسَبِّحُ، مصدر تَسْبِيْحٌ، تسبیح کرنا (وہ تسبیح کرتے ہیں) بِحَمْدِ (بِ، حَمْدِ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، حَمْدِ، مجرور، حمد (حمد کے ساتھ) رَبِّهِمْ (رَبِّ، هِمْ) رَبِّ، مضاف، رب، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے رب کی) وَ، حرف عطف (اور) يَسْتَغْفِرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِسْتَغْفَرَ

یَسۡتَغۡفِرُ، مصدر اِسۡتِغۡفَارٌ، بخشش کی دعا کرنا، بخشش طلب کرنا (وہ بخشش طلب کرتے ہیں)

لِمَنۡ (لِ، مَنۡ) لِ، حرف جار، کیلئے، مَنۡ، مجرور، اسم موصول، جو (اُن لوگوں کیلئے جو)

فِی الۡاَرۡضِ (فِیۡ، اَلۡاَرۡضِ) فِیۡ، حرف جار، میں، اَلۡاَرۡضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

اَلَاۤ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الۡغَفُوۡرُ الرَّحِیۡمُ ۝	سن لو یقیناً اللہ ہی بہت بخشنے والا، بہت رحم کرنے والا ہے

اَلَاۤ، حرف تنبیہ (خبر دار، سن لو، جان لو) اِنَّ اللّٰهَ (اِنَّ، اَللّٰهَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً،

اَللّٰهَ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ (یقیناً اللہ)

هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (وہی) ضمیر کا مرجع اَللّٰهَ، ہے، اسے تخصیص اور تائید کیلئے لایا گیا ہے،

اَلۡغَفُوۡرُ، اللہ کا صفاتی نام، غُفۡرَانٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت بخشنے والا)

اَلرَّحِیۡمُ، اللہ کا صفاتی نام، رَحۡمَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)

وَ الَّذِیۡنَ اتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اَوۡلِیَآءَ اللّٰهُ حَفِیۡظٌ عَلَیۡهِمۡ ۖ	اور وہ لوگ جنہوں نے اُس کے سوا کارساز بنا لئے ہیں اللہ اُن پر نگران ہے

وَ، حرف عطف (اور) اَلَّذِیۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

اِتَّخَذُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، بنانا، پکڑنا (اُنہوں نے بنا لیے ہیں)

مِنۡ دُوۡنِهٖۤ (مِنۡ، دُوۡنِ، ہ) مِنۡ، حرف جار زائدہ، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوۡنِ، مجرور، مضاف، سوا، علاوہ،

ہ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے (اُس کے سوا) اَوۡلِیَآءَ (دوست، مددگار، کارساز) واحد، وَلِیٌّ،

اَللّٰهُ، فاعل (اللہ) حَفِیۡظٌ، حِفۡظٌ، مصدر سے بمعنی فاعل (نگران، حفاظت کرنے والا)

عَلَیۡهِمۡ (عَلٰی، هِمۡ) عَلٰی، حرف جار، پر، هِمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن پر)

وَمَاۤ اَنۡتَ عَلَیۡهِمۡ بِوَکِیۡلٍ ۝	اور آپ اُن پر ہرگز ذمہ دار نہیں ہیں

وَ، حرف عطف (اور) مَاۤ، نافیہ (نہیں) اَنۡتَ، ضمیر واحد مذکر حاضر (آپ)

عَلَیۡهِمۡ (عَلٰی، هِمۡ) عَلٰی، حرف جار، پر، هِمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن پر)

بِوَكِيۡلٍ(بِ،وَكِيۡلٍ)بِ، حرف جار زائدہ، نفی کی تاکید کیلئے۔وَكِيۡلٍ، مجرور،وَكْلٌ، مصدر سے صفت مشبہ، نگران، نگہبان، داروغہ، کارساز، ذمہ دار (ہرگز ذمہ دار)

وَ كَذٰلِكَ اَوۡحَيۡنَاۤ اِلَيۡكَ قُرۡاٰنًا عَرَبِيًّا لِّتُنۡذِرَ اُمَّ الۡقُرٰى وَمَنۡ حَوۡلَهَا وَتُنۡذِرَ يَوۡمَ الۡجَمۡعِ لَا رَيۡبَ فِيۡهِ ؕ	اور اسی طرح ہم نے آپ کی طرف عربی قرآن وحی کیا تاکہ آپ بستیوں کے مرکز (مکہ والوں) کو ڈرائیں اور جو اس کے ارد گرد ہیں اور آپ جمع کرنے کے دن سے ڈرائیں جس میں کوئی شک نہیں ہے

وَ، حرف عطف (اور) كَذٰلِكَ(كَ،ذٰلِكَ)كَ، حرف تشبیہ، مانند، جیسا، طرح، ذٰلِكَ،اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس، اسی (اسی طرح) اَوۡحَيۡنَاۤ، فعل ماضی جمع متکلم اَوْحٰی يُوْحِیْ، مصدر اِيۡحَآءٌ، وحی کرنا (ہم نے وحی کیا)اِلَيۡكَ(اِلٰی،كَ)اِلٰی، حرف جار، کی طرف،كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ کی طرف)

قُرۡاٰنًا عَرَبِيًّا(قُرۡاٰنًا،عَرَبِيًّا)قُرۡاٰنًا، موصوف، قرآن،عَرَبِيًّا، صفت، عربی، جو عرب کی طرف منسوب ہو فصیح اور صاف کلام (عربی قرآن)لِّتُنۡذِرَ(لِ،تُنۡذِرَ)لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ،تُنۡذِرَ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر اَنْذَرَ يُنْذِرُ، مصدر اِنْذَارٌ، ڈرانا، آپ ڈرائیں (تاکہ آپ ڈارئیں)

اُمَّ الۡقُرٰى(اُمَّ،اَلۡقُرٰى)اُمَّ، مضاف، ماں، کسی شے کہ مرکز کو بھی،اُمّ، کہتے ہیں، اَلۡقُرٰى، مضاف الیہ، بستیوں کی، واحد،قَرْيَةٌ (بستیوں کے مرکز) مکہ کو بھی،اُمَّ الۡقُرٰى، کہا جاتا ہے،

وَ، حرف عطف (اور)مَنۡ، اسم موصول (جو) حَوۡلَهَا(حَوْلَ،هَا)حَوْلَ، مضاف، ارد گرد، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے (اس کے ارد گرد)وَ، حرف عطف (اور)

تُنۡذِرَ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر اَنْذَرَ يُنْذِرُ، مصدر اِنْذَارٌ، ڈرانا (آپ ڈرائیں)

يَوۡمَ الۡجَمۡعِ(يَوۡمَ،اَلۡجَمۡعِ)يَوۡمَ، مضاف، دن،اَلۡجَمۡعِ، مضاف الیہ، مصدر ہے، جمع کرنے کے (جمع کرنے کے دن سے) لَا (نہیں) رَيۡبَ، مصدر، اسم مصدر (شک کرنا، شک)

فِيۡهِ(فِیْ،هِ)فِیْ، حرف جار، میں،هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس میں)

فَرِیۡقٌ فِی الۡجَنَّةِ وَفَرِیۡقٌ فِی السَّعِیۡرِ ۞	(اس دن) ایک گروہ جنت میں ہو گا اور ایک گروہ بھڑکتی ہوئی آگ میں ہو گا

فَرِیۡقٌ (ایک گروہ) فِی الۡجَنَّةِ (فِیۡ، اَلۡجَنَّةِ) فِیۡ، حرف جار، میں، اَلۡجَنَّةِ، مجرور، جنت (جنت میں)
وَ، حرف عطف (اور) فَرِیۡقٌ (ایک گروہ) فِی السَّعِیۡرِ (فِیۡ، اَلسَّعِیۡرِ) فِیۡ، حرف جار، میں،
اَلسَّعِیۡرِ، سَعۡرٌ، مصدر سے بمعنی مفعول، بھڑکتی ہوئی آگ (بھڑکتی ہوئی آگ میں)

وَ لَوۡ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَهُمۡ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّ لٰکِنۡ یُّدۡخِلُ مَنۡ یَّشَآءُ فِیۡ رَحۡمَتِهٖ ؕ	اور اگر اللہ چاہتا وہ ضرور انہیں ایک امت بنا دیتا اور لیکن جسے وہ چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل کرتا ہے

وَ، حرف عطف (اور) لَوۡ، شرطیہ (اگر) شَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیۡٓئَةٌ، چاہنا، لَوۡ، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ (وہ چاہتا) اَللّٰهُ، فاعل (اللہ)
لَجَعَلَهُمۡ (لَ، جَعَلَ، هُمۡ) لَ، لام تاکید، ضرور، جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ یَجۡعَلُ، مصدر جَعۡلًا، بنانا، لَوۡ، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ، وہ بنا دیتا، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (وہ انہیں ضرور بنا دیتا) اُمَّةً وَّاحِدَةً (اُمَّةً، وَّاحِدَةً) اُمَّةً، موصوف، امت، گروہ، وَّاحِدَةً، صفت، وَحۡدٌ، وَحۡدَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث، ایک، اکیلی (ایک امت) وَّ، حرف عطف (اور) لٰکِنۡ، حرف استدراک (لیکن)
یُّدۡخِلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَدۡخَلَ یُدۡخِلُ، مصدر اِدۡخَالٌ، داخل کرنا (وہ داخل کرتا ہے)
مَنۡ، اسم موصول (جسے) یَّشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیۡٓئَةٌ، چاہنا (وہ چاہتا ہے) فِیۡ رَحۡمَتِهٖ (فِیۡ، رَحۡمَتِ، هٖ) فِیۡ، حرف جار، میں، رَحۡمَتِ، مجرور، مضاف، رحمت،
هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی رحمت میں)

وَ الظّٰلِمُوۡنَ مَا لَهُمۡ مِّنۡ وَّلِیٍّ وَّ لَا نَصِیۡرٍ ۞	اور (جو) ظلم کرنے والے ہیں اُن کیلئے نہ کوئی دوست ہے اور نہ کوئی مددگار

وَ، حرف عطف (اور) اَلظّٰلِمُوۡنَ، ظُلۡمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ظلم کرنے والے، ظالموں) واحد،

اَلظّٰلِمُ، مَا، نافیہ (نہ) لَهُمۡ (لَ، هُمۡ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کیلئے) مِّنۡ وَّلِیٍّ(مِنۡ، وَلِیٍّ) مِنۡ، حرف جار زائدہ، برائے عموم، وَلِیٍّ، مجرور (کوئی دوست) وَ، حرف عطف (اور) لَا (نہ) نَصِیۡرٍ، نَصۡرٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (کوئی مددگار)

اَمِ اتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اَوۡلِیَآءَ ۚ	کیا انہوں نے اُس کے سوا کارساز بنالئے ہیں

اَمِ (اَمۡ)، حرف عطف، استفہام کے معنی دیتا ہے (کیا) اِتَّخَذُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، پکڑنا، بنانا (انہوں نے بنالیے ہیں) مِنۡ دُوۡنِهٖۤ (مِنۡ، دُوۡنِ، ہٖ) مِنۡ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوۡنِ، مجرور مضاف، سوا، علاوہ، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع، اَللّٰهِ، ہے (اس کے سوا) اَوۡلِیَآءَ، واحد، وَلِیٌّ، وَلَایَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (مددگار، کارساز، دوست)

فَاللّٰهُ هُوَ الۡوَلِیُّ وَهُوَ یُحۡیِ الۡمَوۡتٰی ۫	پس اللہ ہی کارساز ہے اور وہی مُردوں کو زندہ کرے گا

فَاللّٰهُ (فَ، اَللّٰهُ) فَ، حرف عطف، جواب شرط، پس، اَللّٰهُ، فاعل، اللہ (پس اللہ)

هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب، تاکید کیلئے (وہی) اَلۡوَلِیُّ، وَلَایَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (کارساز، مددگار)

وَ، حرف عطف (اور) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہی) یُحۡیِ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَحۡیٰی یُحۡیِیۡ، مصدر اِحۡیَآءٌ، زندہ کرنا (وہ زندہ کرے گا) اَلۡمَوۡتٰی (مُردوں) واحد، اَلۡمَیِّتُ،

وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ۟ ع	اور وہی ہر چیز پر قادر ہے

ع ۱/۲

وَ، حرف عطف (اور) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہی) عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ

(عَلٰی، کُلِّ، شَیۡءٍ) عَلٰی، حرف جار، پر، کُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، شَیۡءٍ، مضاف الیہ، چیز (ہر چیز پر)

قَدِیۡرٌ، قُدۡرَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، حکمت کے مطابق جو چاہے کرے (قدرت والا، قادر)

وَمَا اخۡتَلَفۡتُمۡ فِیۡهِ مِنۡ شَیۡءٍ فَحُکۡمُهٗۤ اِلَی اللّٰهِ ؕ	اور تم جس چیز میں اختلاف کرتے ہو تو اس کا فیصلہ اللہ کی طرف سے ہو گا

وَ، حرف عطف (اور) مَا، شرطیہ (جس) اِخۡتَلَفۡتُمۡ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اِخۡتَلَفَ یَخۡتَلِفُ، مصدر

اِخۡتِلَافٌ، اختلاف کرنا، مَا، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ (تم اختلاف کرتے ہو)

فِيۡهِ (فِيۡ، هٖ) فِيۡ، حرف جار، میں، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس میں)

مِنۡ شَيۡءٍ (مِنۡ، شَيۡءٍ) مِنۡ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، شَيۡءٍ، مجرور (چیز)

فَحُكۡمُهٗۤ (فَ، حُكۡمُ، هٗ) فَ، حرف عطف، تو، حُكۡمُ، مضاف، مصدر، اسم مصدر، حکم کرنا، فیصلہ کرنا، حکم، فیصلہ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کا (تو اُس کا فیصلہ)

اِلَى اللّٰهِ (اِلٰى، اَللّٰهِ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف سے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کی طرف سے)

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبِّيۡ عَلَيۡهِ تَوَكَّلۡتُ ۖ	وہی اللہ میرا رب ہے اُسی پر میں نے بھروسہ کیا

ذٰلِكُمُ، اسم اشارہ، كُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، خطاب کیلئے ہے (وہی) اَللّٰهُ، فاعل (اللہ)

رَبِّيۡ (رَبِّ، يۡ) رَبِّ، مضاف، رب، يۡ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا رب)

عَلَيۡهِ (عَلٰى، هٖ) عَلٰى، حرف جار، پر، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس پر)

تَوَكَّلۡتُ، فعل ماضی واحد متکلم تَوَكَّلَ يَتَوَكَّلُ، مصدر تَوَكُّلٌ، توکل کرنا، بھروسہ کرنا (میں نے بھروسہ کیا)

وَ اِلَيۡهِ اُنِيۡبُ ۝۱۰	اور اُسی کی طرف میں رجوع کرتا ہوں

وَ، حرف عطف (اور) اِلَيۡهِ (اِلٰى، هٖ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسی (اُسی کی طرف) اُنِيۡبُ، فعل مضارع واحد متکلم اَنَابَ يُنِيۡبُ، مصدر اِنَابَةٌ، رجوع کرنا (میں رجوع کرتا ہوں)

فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ	(وہ) آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے

فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ (فَاطِرُ، اَلسَّمٰوٰتِ) فَاطِرُ، مضاف، فَطۡرٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، عدم سے عالم وجود میں لانے والا، پیدا کرنے والا، اَلسَّمٰوٰتِ، مضاف الیہ، آسمانوں کا (آسمانوں کا پیدا کرنے والا) واحد، اَلسَّمَآءُ، وَ، حرف عطف (اور) اَلۡاَرۡضِ (زمین)

جَعَلَ لَكُمۡ مِّنۡ اَنۡفُسِكُمۡ اَزۡوَاجًا وَّ مِنَ الۡاَنۡعَامِ اَزۡوَاجًا ۚ	اُس نے تمہارے لئے تمہاری جنسوں سے جوڑے بنائے اور چوپایوں سے (بھی) جوڑے

جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ یَجۡعَلُ، مصدر جَعۡلًا، بنانا (اُس نے بنائے)

لَکُمۡ (لَ، کُمۡ) لَ، حرف جار، لئے، کُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لئے)

مِّنۡ اَنۡفُسِکُمۡ (مِنۡ، اَنۡفُسِ، کُمۡ) مِنۡ، حرف جار، سے، اَنۡفُسِ، مجرور، مضاف، نفسوں، جانوں، جنسوں، واحد، نَفۡسٌ، کُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری جنسوں سے)

اَزۡوَاجًا، جوڑے، ہم مثل چیزیں، واحد، زَوۡجٌ (نر اور مادہ) وَ، حرف عطف (اور)

مِنَ الۡاَنۡعَامِ (مِنۡ، اَلۡاَنۡعَامِ) مِنۡ، حرف جار، سے، اَلۡاَنۡعَامِ، مجرور، چوپایوں (چوپایوں سے)

اَزۡوَاجًا، جوڑے، ہم مثل چیزیں، واحد، زَوۡجٌ (نر اور مادہ)

یَذۡرَؤُکُمۡ فِیۡہِ ؕ	وہ تمہاری اس (جوڑوں کی تدبیر) سے افزائش کرتا ہے

یَذۡرَؤُکُمۡ (یَذۡرَؤُ، کُمۡ) یَذۡرَؤُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب ذَرَاَیَذۡرَاُ، مصدر ذَرۡءٌ، پیدا کرنا، پھیلانا، بکھیرنا، بڑھانا، افزائش کرنا، وہ افزائش کرتا ہے، کُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (وہ تمہاری افزائش کرتا ہے) فِیۡہِ (فِیۡ، ہِ) فِیۡ، حرف جار بمعنی، مِنۡ، سے، ہِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس (جوڑوں کی تدبیر) سے)

لَیۡسَ کَمِثۡلِہٖ شَیۡءٌ ۚ	اس کی مثل کوئی چیز نہیں ہے

لَیۡسَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب، اس کا فعل مضارع نہیں آتا (نہیں ہے)

کَمِثۡلِہٖ (کَ، مِثۡلِ، ہٖ) کَ، حرف جار و تشبیہ زائدہ مانند، جیسا، مثل مِثۡلِ، مجرور، مضاف، مانند، جیسا، مثل ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی مثل) شَیۡءٌ (کوئی چیز)

وَ ہُوَ السَّمِیۡعُ الۡبَصِیۡرُ ⑪	اور وہی خوب سننے والا، خوب دیکھنے والا ہے

وَ، حرف عطف (اور) ھُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہی) اَلسَّمِیۡعُ، اللہ کا صفاتی نام، سَمۡعٌ، مصدر سے صفت مشبہ (خوب سننے والا) اَلۡبَصِیۡرُ، اللہ کا صفاتی نام، بَصَارَۃٌ، مصدر سے صفت مشبہ (خوب دیکھنے والا)

لَہٗ مَقَالِیۡدُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ۚ	آسمان اور زمین کی کنجیاں اسی کی ہیں

لَهٗ (لَ، هٗ) لَ، حرف جار برائے ملکیت، کی، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اسی (اسی کی ہیں)

مَقَالِیۡدُ السَّمٰوٰتِ (مَقَالِیۡدُ، اَلسَّمٰوٰتِ) مَقَالِیۡدُ، مضاف، کنجیاں، واحد، مِقۡلِیۡدٌ، اَلسَّمٰوٰتِ، مضاف الیہ، آسمانوں کی، واحد، اَلسَّمَآءُ (آسمانوں کی کنجیاں) وَ، حرف عطف (اور) الۡاَرۡضِ (زمین)

یَبۡسُطُ الرِّزۡقَ لِمَنۡ یَّشَآءُ وَ یَقۡدِرُ ؕ	وہ جس کیلئے چاہتا ہے رزق کشادہ کر دیتا ہے اور تنگ کر دیتا ہے

یَبۡسُطُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب بَسَطَ یَبۡسُطُ، مصدر بَسۡطًا، کشادہ کر دینا، فراخ کر دینا (وہ کشادہ کر دیتا ہے) اَلرِّزۡقَ (رزق) لِمَنۡ (لِ، مَنۡ) لِ، حرف جار، کیلئے، مَنۡ، مجرور، اسم موصول، جس (جس کیلئے)

یَّشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیۡٓـَٔةٌ، چاہنا (وہ چاہتا ہے)

وَ، حرف عطف (اور) یَقۡدِرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَدَرَ یَقۡدِرُ، مصدر قَدۡرًا، تنگ کر دینا (وہ تنگ کر دیتا ہے)

اِنَّهٗ بِكُلِّ شَیۡءٍ عَلِیۡمٌ ﴿۱۲﴾	بے شک وہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے

اِنَّهٗ (اِنَّ، هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)

بِكُلِّ شَیۡءٍ (بِ، كُلِّ، شَیۡءٍ) بِ، حرف جار، کو، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، شَیۡءٍ، مضاف الیہ، چیز (ہر چیز کو)

عَلِیۡمٌ، اللہ کا صفاتی نام، عِلۡمًا، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

شَرَعَ لَكُمۡ مِّنَ الدِّیۡنِ مَا وَصّٰی بِهٖ نُوۡحًا وَّ الَّذِیۡۤ اَوۡحَیۡنَاۤ اِلَیۡكَ وَ مَا وَصَّیۡنَا بِهٖۤ اِبۡرٰهِیۡمَ وَ مُوۡسٰی وَ عِیۡسٰۤی اَنۡ اَقِیۡمُوا الدِّیۡنَ وَ لَا تَتَفَرَّقُوۡا فِیۡهِ ؕ	اس نے تمہارے لئے وہ دین مقرر کیا جس کا تاکیدی حکم اس نے (حضرت) نوح کو دیا اور جس کی وحی ہم نے آپ کی طرف کی اور اس کا تاکیدی حکم ہم نے (حضرت) ابراہیم اور (حضرت) موسٰی اور (حضرت) عیسٰی کو دیا کہ تم دین قائم رکھو اور اس میں تفرقہ نہ ڈالو

شَرَعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب شَرَعَ یَشۡرَعُ، مصدر شَرۡعًا، تجویز کرنا، مقرر کرنا (اس نے مقرر کیا)

لَكُمۡ (لَ، كُمۡ) لَ، حرف جار، لئے، كُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لئے)

مِّنَ الدِّيۡنِ (مِنَ، اَلدِّيۡنِ) مِنَ، حرف جار زائدہ، ترجمہ کی ضرورت نہیں،

اَلدِّيۡنِ، مجرور (دین، شریعت، اطاعت) مَا، موصولہ (وہ جس)

وَصّٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب وَصّٰى يُوَصِّىۡ، مصدر تَوۡصِيَةٌ، وصیت کرنا، تاکیدی حکم دینا (اس نے تاکیدی حکم دیا) بِهٖ (بِ، ہٖ) بِ، حرف جار، کا، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس کا)

نُوۡحًا (نوح (علیہ الاسلام)) وَ، حرف عطف (اور) اَلَّذِىۡ، اسم موصول واحد مذکر (جس کی)

اَوۡحَيۡنَاۤ، فعل ماضی جمع متکلم اَوۡحٰى يُوۡحِىۡ، مصدر اِيۡحَآءٌ، وحی کرنا (ہم نے وحی کی)

اِلَيۡكَ (اِلٰى، كَ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ کی طرف)

وَ، حرف عطف (اور) مَا، موصولہ (جس) وَصَّيۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم وَصّٰى يُوَصِّىۡ، مصدر تَوۡصِيَةٌ، تاکیدی حکم دینا (ہم نے تاکیدی حکم دیا) بِهٖۤ (بِ، ہٖ) بِ، حرف جار، کا، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس کا) اِبۡرٰهِيۡمَ (حضرت) ابراہیم، وَ، حرف عطف (اور) مُوۡسٰى (حضرت) موسٰی،

وَ، حرف عطف (اور) عِيۡسٰۤى (حضرت) عیسٰی، اَنۡ، مصدریہ ناصبہ (کہ) اَقِيۡمُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَقَامَ يُقِيۡمُ، مصدر اِقَامَةٌ، قائم رکھنا (تم قائم رکھو) اَلدِّيۡنَ (دین، شریعت، اطاعت)

وَ، حرف عطف (اور) لَا تَتَفَرَّقُوۡا، فعل نہی جمع مذکر حاضر تَفَرَّقَ يَتَفَرَّقُ، مصدر تَفَرُّقٌ، جدا جدا ہونا، تفرقہ ڈالنا، پھوٹ ڈالنا (تم تفرقہ نہ ڈالو)

فِيۡهِ (فِىۡ، ہِ) فِىۡ، حرف جار، میں، ہِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس میں)

كَبُرَ عَلَى الۡمُشۡرِكِيۡنَ مَا تَدۡعُوۡهُمۡ اِلَيۡهِ ؕ	مشرکوں پر وہ (بات) بھاری ہے جس کی طرف آپ انہیں بلاتے ہیں

كَبُرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَبُرَ يَكۡبُرُ، مصدر كِبَرًا، بھاری ہونا، سخت ہونا، قابل نفرت ہونا (وہ بھاری ہے) عَلَى الۡمُشۡرِكِيۡنَ (عَلٰى، اَلۡمُشۡرِكِيۡنَ) عَلٰى، حرف جار، پر، اَلۡمُشۡرِكِيۡنَ، مجرور،

اِشۡرَاکٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، شرک کرنے والے، مشرکوں، واحد، اَلۡمُشۡرِکُ(مشرکوں پر)
مَا، موصولہ (جس) تَدۡعُوۡھُمۡ (تَدۡعُوۡا، ھُمۡ) تَدۡعُوۡا، فعل مضارع واحد مذکر حاضر دَعَا یَدۡعُوۡا، مصدر دُعَآءٌ وَّ دَعۡوَۃٌ، بلانا، پکارنا، آپ بلاتے ہیں، ھُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (آپ اُنہیں بلاتے ہیں)
اِلَیۡہِ (اِلٰی، ہِ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، ہِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس کی طرف)

اَللّٰہُ یَجۡتَبِیۡۤ اِلَیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ وَ یَہۡدِیۡۤ اِلَیۡہِ مَنۡ یُّنِیۡبُ ﴿۱۳﴾	اللہ اپنی طرف چُن لیتا ہے جسے وہ چاہتا ہے اور وہ اس کو اپنی طرف راہ دکھاتا ہے جو رجوع کرتا ہے

اَللّٰہُ، فاعل (اللہ) یَجۡتَبِیۡۤ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اِجۡتَبٰی یَجۡتَبِیۡ، مصدر اِجۡتِبَآءٌ، چن لینا (وہ چن لیتا ہے) اِلَیۡہِ (اِلٰی، ہِ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، ہِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی طرف)
مَنۡ، اسم موصول (جسے) یَشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیۡٓـئَۃٌ، چاہنا (وہ چاہتا ہے) وَ، حرف عطف (اور) یَہۡدِیۡۤ، فعل مضارع واحد مذکر غائب ھَدٰی یَھۡدِیۡ، مصدر ھِدَایَۃٌ، ہدایت دینا، رہنمائی کرنا، راہ دکھانا (وہ راہ دکھاتا ہے) اِلَیۡہِ (اِلٰی، ہِ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، ہِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی طرف) مَنۡ، اسم موصول (اُس کو جو)
یُّنِیۡبُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَنَابَ یُنِیۡبُ، مصدر اِنَابَۃٌ، رجوع کرنا (وہ رجوع کرتا ہے)

وَ مَا تَفَرَّقُوۡۤا اِلَّا مِنۡۢ بَعۡدِ مَا جَآءَھُمُ الۡعِلۡمُ بَغۡیًۢا بَیۡنَھُمۡ ؕ	اور اُنہوں نے تفرقہ نہ ڈالا مگر اس کے بعد کہ اُن کے پاس علم آگیا اپنے درمیان (آپس کی) ضد سے

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہ) تَفَرَّقُوۡۤا، فعل ماضی منفی جمع مذکر غائب تَفَرَّقَ یَتَفَرَّقُ، مصدر تَفَرُّقٌ، جدا جدا ہونا، تفرقہ ڈالنا (اُنہوں نے تفرقہ ڈالا) اِلَّا، حرف استثنا (مگر)
مِنۡۢ بَعۡدِ (مِنۡ، بَعۡدِ) مِنۡ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعۡدِ، مجرور (اس کے بعد)
مَا، مصدریہ (کہ) جَآءَھُمُ (جَآءَ، ھُمۡ) جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ یَجِیۡٓءُ، مصدر مَجِیۡٓءٌ، آنا، وہ آگیا، ھُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (وہ اُن کے پاس آگیا) اَلۡعِلۡمُ، اسم مصدر (علم)

بَغۡیًا، مصدر (ضد، سرکشی، زیادتی)

بَیۡنَهُمۡ (بَیۡنَ، هُمۡ) بَیۡنَ، مضاف، درمیان، هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے درمیان)

وَ لَوۡ لَا کَلِمَةٌ سَبَقَتۡ مِنۡ رَّبِّكَ اِلٰۤی اَجَلٍ مُّسَمًّی لَّقُضِیَ بَیۡنَهُمۡ ؕ	اور اگر آپ کے رب کی طرف سے ایک مقررہ وقت تک کی بات پہلے نہ ہو چکی ہوتی (تو) ضرور ان کے درمیان فیصلہ کر دیا جاتا

وَ، حرف عطف (اور) لَوۡ لَا (لَوۡ، لَا) لَوۡ، شرطیہ، اگر، لَا، نافیہ، نہ (اگر نہ) کَلِمَةٌ (بات، فرمان، قول)

سَبَقَتۡ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب سَبَقَ یَسۡبِقُ، مصدر سَبۡقًا، پہل کرنا، پہلے ہونا، لَوۡ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ پہلے ہو چکی ہوتی) مِنۡ رَّبِّكَ (مِنۡ، رَبِّ، كَ) مِنۡ، حرف جار بمعنی اِلٰی، کی طرف سے،

رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے رب کی طرف سے)

اِلٰۤی اَجَلٍ مُّسَمًّی (اِلٰۤی، اَجَلٍ، مُسَمًّی) اِلٰۤی، حرف جار، تک، اَجَلٍ، مجرور، موصوف، مدت، ایک وقت، مہلت، مُسَمًّی، اَجَلٍ، کی صفت، تَسۡمِیَةٌ، مصدر سے اسم مفعول، مقررہ، مقرر کردہ (ایک مقررہ وقت تک) لَّقُضِیَ (لَ، قُضِیَ) لَ، لام تاکید، ضرور، قُضِیَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب قَضٰی یَقۡضِیۡ، مصدر قَضَآءٌ، فیصلہ کرنا، لَوۡ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ فیصلہ کر دیا جاتا (ضرور وہ فیصلہ کر دیا جاتا)

بَیۡنَهُمۡ (بَیۡنَ، هُمۡ) بَیۡنَ، مضاف، درمیان، هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے درمیان)

وَ اِنَّ الَّذِیۡنَ اُوۡرِثُوا الۡکِتٰبَ مِنۡۢ بَعۡدِهِمۡ لَفِیۡ شَكٍّ مِّنۡهُ مُرِیۡبٍ ﴿۱۴﴾	اور بے شک وہ لوگ جو ان کے بعد کتاب کے وارث بنائے گئے وہ اس کے بارے میں یقیناً الجھن ڈالنے والے شک میں (مبتلا) ہیں

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلا شبہ)

اَلَّذِیۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو) اُوۡرِثُوۡا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب اَوۡرَثَ یُوۡرِثُ، مصدر

اِیۡرَاثًا، وارث بنانا (وہ وارث بنائے گئے) اَلۡکِتٰبَ (کتاب) مِنۡۢ بَعۡدِهِمۡ (مِنۡ، بَعۡدِ، هِمۡ) مِنۡ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعۡدِ، مجرور، مضاف، بعد، هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے بعد) لَفِیۡ شَكٍّ (لَ، فِیۡ، شَكٍّ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، فِیۡ، حرف جار، میں، شَكٍّ، مجرور، شک (ضرور شک میں) مِّنۡهُ (مِنۡ، هُ) مِنۡ، حرف جار بمعنی، فِیۡ، کے بارے میں، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس کے بارے میں)

مُرِیۡبٍ، شَكٍّ، کی صفت، اِرَابَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (اُلجھن میں ڈالنے والا، بے چین رکھنے والا)

فَلِذٰلِكَ فَادۡعُ ۚ	سو آپ اس (دین) کی پھر دعوت دیں

فَلِذٰلِكَ (فَ، لِ، ذٰلِكَ) فَ، حرف عطف، سو، لِ، حرف جار، کی، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس (سو اس کی) فَادۡعُ (فَ، اُدۡعُ) فَ، حرف عطف، پھر، اُدۡعُ، فعل امر واحد مذکر حاضر دَعَا يَدۡعُوۡ، مصدر دُعَآءٌ وَّ دَعۡوَةٌ، بلانا، پکارنا، دعوت دینا، آپ دعوت دیں (پھر آپ دعوت دیں)

وَاسۡتَقِمۡ كَمَاۤ اُمِرۡتَ ۚ	اور آپ قائم رہیے جیسا کہ آپ کو حکم دیا گیا ہے

وَ، حرف عطف (اور) اِسۡتَقِمۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر اِسۡتَقَامَ يَسۡتَقِيۡمُ، مصدر اِسۡتِقَامَةٌ، کھڑا ہونا، سیدھا رہنا، قائم رہنا (آپ قائم رہیے) كَمَاۤ (كَ، مَا) كَ، حرف تشبیہ، مانند، جیسا، مَا، مصدریہ، کہ (جیسا کہ)

اُمِرۡتَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر حاضر اَمَرَ يَاۡمُرُ، مصدر اَمۡرًا، حکم دینا (آپ کو حکم دیا گیا ہے)

وَلَا تَتَّبِعۡ اَهۡوَآءَهُمۡ ۚ	اور آپ اُن کی خواہشات کی پیروی مت کریں

وَ، حرف عطف (اور) لَا تَتَّبِعۡ، فعل نہی واحد مذکر حاضر اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعًا، پیروی کرنا (آپ پیروی مت کریں) اَهۡوَآءَهُمۡ (اَهۡوَآءَ، هُمۡ) اَهۡوَآءَ، مضاف، خواہشات، واحد، هَوٰی، هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کی (اُن کی خواہشات)

وَقُلۡ اٰمَنۡتُ بِمَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ مِنۡ كِتٰبٍ ۚ	اور آپ کہہ دیجئے کہ اللہ نے جو کتاب (بھی) نازل

	کی میں اس پر ایمان لایا

وَ، حرف عطف (اور) قُلۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

اٰمَنۡتُ، فعل ماضی واحد متکلم اٰمَنَ یُؤۡمِنُ، مصدر اِیۡمَانًا، ایمان لانا (میں ایمان لایا)

بِمَآ (بِ، مَا) بِ، حرف جار، پر، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس پر جو) اَنۡزَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنۡزَلَ یُنۡزِلُ، مصدر اِنۡزَالًا، نازل کرنا، اتارنا (اس نے نازل کی) اَللّٰهُ، فاعل (اللہ)

مِنۡ کِتٰبٍ (مِنۡ، کِتٰبٍ) مِنۡ، حرف جار برائے تاکید، ترجمہ کی ضرورت نہیں، کِتٰبٍ، مجرور (کتاب)

وَ اُمِرۡتُ لِاَعۡدِلَ بَیۡنَکُمۡ ؕ	اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں تمہارے درمیان انصاف کروں

وَ، حرف عطف (اور) اُمِرۡتُ، فعل ماضی مجہول واحد متکلم اَمَرَ یَاۡمُرُ، مصدر اَمۡرًا، حکم دینا (مجھے حکم دیا گیا ہے) لِاَعۡدِلَ (لِ، اَعۡدِلَ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، کہ، اَعۡدِلَ، فعل مضارع واحد متکلم عَدَلَ یَعۡدِلُ، مصدر عَدۡلًا، انصاف کرنا، میں انصاف کروں (کہ میں انصاف کروں) بَیۡنَکُمۡ (بَیۡنَ، کُمۡ) بَیۡنَ، مضاف، درمیان، کُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے درمیان)

اَللّٰهُ رَبُّنَا وَ رَبُّکُمۡ ؕ	اللہ ہی ہمارا رب اور تمہارا رب ہے

اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ) رَبُّنَا (رَبُّ، نَا) رَبُّ، مضاف، رب، پروردگار، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارا (ہمارا رب) وَ، حرف عطف (اور) رَبُّکُمۡ (رَبُّ، کُمۡ) رَبُّ، مضاف، رب، پروردگار، کُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارا (تمہارا رب)

لَنَآ اَعۡمَالُنَا وَ لَکُمۡ اَعۡمَالُکُمۡ ؕ	ہمارے لئے ہمارے اعمال ہیں اور تمہارے لئے تمہارے اعمال

لَنَآ (لَ، نَا) لَ، حرف جار، لئے، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے لئے)

اَعۡمَالُنَا (اَعۡمَالُ، نَا) اَعۡمَالُ، مضاف، اعمال، واحد، عَمَلٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے اعمال) وَ، حرف عطف (اور) لَکُمۡ (لَ، کُمۡ) لَ، حرف جار، لئے، کُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لئے) اَعۡمَالُکُمۡ (اَعۡمَالُ، کُمۡ) اَعۡمَالُ، مضاف، اعمال، واحد، عَمَلٌ،

کُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے اعمال)

لَا حُجَّةَ بَیۡنَنَا وَ بَیۡنَکُمۡ ؕ	ہمارے درمیان اور تمہارے درمیان کوئی جھگڑا نہیں ہے

لَا، نافیہ (نہیں) حُجَّةَ (بحث، حجت، جھگڑا، دلیل) بَیۡنَنَا (بَیۡنَ، نَا) بَیۡنَ، مضاف، درمیان، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے درمیان) وَ، حرف عطف (اور) بَیۡنَکُمۡ (بَیۡنَ، کُمۡ) بَیۡنَ، مضاف، درمیان، کُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے درمیان)

اَللّٰهُ یَجۡمَعُ بَیۡنَنَا ۚ	اللہ ہمیں آپس میں جمع کرے گا

اَللّٰهُ، فاعل (اللہ) یَجۡمَعُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب جَمَعَ یَجۡمَعُ، مصدر جَمۡعًا، جمع کرنا (وہ جمع کرے گا) بَیۡنَنَا (بَیۡنَ، نَا) بَیۡنَ، مضاف، درمیان، آپس میں، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمیں (ہمیں آپس میں)

وَ اِلَیۡهِ الۡمَصِیۡرُ ﴿۱۵﴾	اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے

وَ، حرف عطف (اور) اِلَیۡهِ (اِلٰی، هِ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اسی، ضمیر کا مرجع، اَللّٰهُ، ہے (اسی کی طرف) اَلۡمَصِیۡرُ، اسم مصدر (لوٹ کر جانا، واپسی، منزل)

وَ الَّذِیۡنَ یُحَآجُّوۡنَ فِی اللّٰهِ مِنۡۢ بَعۡدِ مَا اسۡتُجِیۡبَ لَهٗ حُجَّتُهُمۡ دَاحِضَةٌ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ وَ عَلَیۡهِمۡ غَضَبٌ وَّ لَهُمۡ عَذَابٌ شَدِیۡدٌ ﴿۱۶﴾	اور وہ لوگ جو اللہ کے بارے میں جھگڑا کرتے اس کے بعد کہ اس (اللہ) کو مان لیا گیا ان کی دلیل ان کے رب کے نزدیک باطل ہے اور ان پر بڑا غضب ہے اور ان کیلئے بہت سخت عذاب ہے

وَ، حرف عطف (اور) اَلَّذِیۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو) یُحَآجُّوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب حَآجَّ یُحَآجُّ، مصدر مُحَآجَّةٌ، تنازعہ کرنا، جھگڑا کرنا (وہ جھگڑا کرتے ہیں)

فِی اللّٰهِ (فِیۡ، اَللّٰهِ) فِیۡ، حرف جار، کے بارے میں، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کے بارے میں)

مِنۡۢ بَعۡدِ (مِنۡ، بَعۡدِ) مِنۡ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعۡدِ، مجرور (اس کے بعد)

مَا، مصدریہ (کہ) اُسۡتُجِيۡبَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اِسۡتَجَابَ يَسۡتَجِيۡبُ، مصدر اِسۡتِجَابَةٌ، قبول کرنا، مان لینا (وہ مان لیا گیا) لَهٗ (لَ، هٗ) لَ، حرف جار، کو، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کو) حُجَّتُهُمۡ (حُجَّتُ، هُمۡ) حُجَّتُ، مضاف، حجت، دلیل، هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی دلیل)

دَاحِضَةٌ، دَحۡضٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث (بے وزن، لغو، باطل، ڈگمگانے والی)

عِنۡدَ (نزدیک، پاس، ہاں) رَبِّهِمۡ (رَبِّ، هِمۡ) رَبِّ، مضاف، رب، هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے رب) وَ، حرف عطف (اور) عَلَيۡهِمۡ (عَلٰی، هِمۡ) عَلٰی، حرف جار، پر، هِمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر) غَضَبٌ، اسم فعل (سخت غصہ، بڑا غضب)

وَّ، حرف عطف (اور) لَهُمۡ (لَ، هُمۡ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کیلئے) عَذَابٌ شَدِيۡدٌ (عَذَابٌ، شَدِيۡدٌ) عَذَابٌ، موصوف، عذاب، شَدِيۡدٌ، صفت، شَدٌّ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت سخت (بہت سخت عذاب)

اَللّٰهُ الَّذِيۡۤ اَنۡزَلَ الۡكِتٰبَ بِالۡحَقِّ وَ الۡمِيۡزَانَ ؕ	اللہ وہ ہے جس نے حق کے ساتھ کتاب نازل کی اور میزان (بھی)

اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ) اَلَّذِيۡۤ، اسم موصول واحد مذکر (وہ جس نے)

اَنۡزَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنۡزَلَ يُنۡزِلُ، مصدر اِنۡزَالًا، نازل کرنا، اتارنا (اس نے نازل کی) الۡكِتٰبَ (کتاب) بِالۡحَقِّ (بِ، اَلۡحَقِّ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلۡحَقِّ، مجرور، حق، سچ (حق کے ساتھ) وَ، حرف عطف (اور) اَلۡمِيۡزَانَ (میزان)

وَمَا يُدۡرِيۡكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيۡبٌ ۝۱۷	اور آپ کو کون آگاہ کرتا ہے شاید کہ قیامت قریب ہو

وَ، حرف عطف (اور) مَا، استفہامیہ (کیا، کس نے، کون) يُدۡرِيۡكَ (يُدۡرِیۡ، كَ) يُدۡرِیۡ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَدۡرٰی يُدۡرِیۡ، مصدر اِدۡرَآءٌ، سمجھانا، خبر دار کرنا، بتانا، آگاہ کرنا، وہ آگاہ کرتا ہے، كَ، ضمیر

واحد مذکر حاضر، آپ (وہ آپ کو آگاہ کرتا ہے) **لَعَلَّ**، حرف مشبہ بالفعل (شاید کہ)
اَلسَّاعَةَ (قیامت، گھڑی) **قَرِیْبٌ**، **قُرْبَةٌ**، مصدر سے صفت مشبہ (قریب)

یَسْتَعْجِلُ بِهَا الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِهَا ۚ	اس (قیامت) کو وہ لوگ جلدی مانگتے ہیں جو اس پر ایمان نہیں رکھتے

یَسْتَعْجِلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اِسْتَعْجَلَ یَسْتَعْجِلُ، مصدر اِسْتِعْجَالٌ، جلدی مانگنا (وہ جلدی مانگتا ہے) **بِهَا** (بِ، هَا) بِ، حرف جار، کو، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَلسَّاعَةَ، ہے (اس کو) **اَلَّذِیْنَ**، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو) **لَا یُؤْمِنُوْنَ**، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا، ایمان رکھنا (وہ ایمان نہیں رکھتے)
بِهَا (بِ، هَا) بِ، حرف جار، پر، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَلسَّاعَةَ، ہے (اس پر)

وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مُشْفِقُوْنَ مِنْهَا ۙ وَیَعْلَمُوْنَ اَنَّهَا الْحَقُّ ۗ	اور وہ لوگ جو ایمان لائے وہ اس سے ڈرنے والے ہیں اور وہ جانتے ہیں کہ بے شک وہ حق ہے

وَ، حرف عطف (اور) **اَلَّذِیْنَ**، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو) **اٰمَنُوْا**، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے) **مُشْفِقُوْنَ**، **اِشْفَاقٌ**، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ڈرنے والے، ایسی محبت جو خوف سے محفوظ ہو) واحد، **مُشْفِقٌ**،
مِنْهَا (مِنْ، هَا) مِنْ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَلسَّاعَةَ، ہے (اس سے) **وَ**، حرف عطف (اور) **یَعْلَمُوْنَ**، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (وہ جانتے ہیں) **اَنَّهَا** (اَنَّ، هَا) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، وہ (بے شک وہ) **اَلْحَقُّ**، مصدر (حق، سچ)

اَلَآ اِنَّ الَّذِیْنَ یُمَارُوْنَ فِی السَّاعَةِ	سن لو بے شک وہ لوگ جو قیامت کے بارے میں

لَفِیۡ ضَلٰلٍۭ بَعِیۡدٍ ﴿۱۸﴾	جھگڑا کرتے ہیں یقیناً وہ بہت دور کی گمراہی میں ہیں

اَلَآ، حرف تنبیہ (سن لو، خبردار، جان لو) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، یقیناً)

اَلَّذِیۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو) یُمَارُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب مَارٰی یُمَارِیۡ، مصدر مُمَارَاۃٌ وَّمِرَاءٌ، جھگڑا کرنا (وہ جھگڑا کرتے ہیں) فِی السَّاعَةِ (فِیۡ، اَلسَّاعَةِ) فِیۡ، حرف جار، کے بارے میں، اَلسَّاعَةِ، مجرور، گھڑی، قیامت (قیامت کے بارے میں)

لَفِیۡ ضَلٰلٍۭ بَعِیۡدٍ (لَ، فِیۡ، ضَلٰلٍ، بَعِیۡدٍ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، فِیۡ، حرف جار، میں، ضَلٰلٍ، مجرور، موصوف، اسم مصدر، گمراہی، بَعِیۡدٍ، صفت، بُعۡدٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت دور (یقیناً بہت دور کی گمراہی میں)

اَللّٰهُ لَطِیۡفٌۢ بِعِبَادِهٖ یَرۡزُقُ مَنۡ یَّشَآءُ ۚ	اللہ اپنے بندوں پر بہت مہربان ہے وہ رزق دیتا ہے جسے وہ چاہتا ہے

اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ) لَطِیۡفٌ، اللہ کا صفاتی نام، لُطۡفٌ، مصدر سے صفت مشبہ (نہایت باریک بین، بہت مہربان) بِعِبَادِهٖ (بِ، عِبَادِ، هٖ) بِ، حرف جار بمعنی، عَلٰی، پر، عِبَادِ، مجرور، مضاف، بندوں، واحد، عَبۡدٌ، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے بندوں پر) یَرۡزُقُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب رَزَقَ یَرۡزُقُ، مصدر رِزۡقًا، رزق دینا (وہ رزق دیتا ہے) مَنۡ، اسم موصول (جسے) یَّشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیۡٓئَةٌ، چاہنا (وہ چاہتا ہے)

وَهُوَ الۡقَوِیُّ الۡعَزِیۡزُ ﴿۱۹﴾ ع	اور وہی بہت قوت والا، بڑا غالب ہے

وَ، حرف عطف (اور) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہی)

اَلۡقَوِیُّ، اللہ کا صفاتی نام، قُوَّةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت قوت والا)

اَلۡعَزِیۡزُ، اللہ کا صفاتی نام، عِزَّةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت زبردست، بڑا غالب)

مَنۡ کَانَ یُرِیۡدُ حَرۡثَ الۡاٰخِرَةِ نَزِدۡ لَهٗ	جو آخرت کی کھیتی چاہتا ہے ہم اُس کیلئے اُس کی کھیتی میں

فِیۡ حَرۡثِهٖ ۚ	اضافہ کریں گے

مَنۡ، شرطیہ موصولہ (جو)کَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوۡنُ، مصدر کَوۡنًا، ہونا (وہ ہے)
یُرِیۡدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَرَادَ یُرِیۡدُ، مصدر اِرَادَةٌ،ارادہ کرنا، چاہنا (وہ چاہتا)
حَرۡثَ الۡاٰخِرَةِ(حَرۡثَ،اَلۡاٰخِرَةِ) حَرۡثَ، مضاف، مصدر، کھیتی، زراعت،اَلۡاٰخِرَةِ، مضاف الیہ،
آخرت کی (آخرت کی کھیتی) نَزِدۡ، فعل مضارع جمع متکلم زَادَ یَزِیۡدُ، مصدر زِیَادَةٌ، زیادہ کرنا، اضافہ کرنا (ہم اضافہ کریں گے) لَهٗ(لَ،هٗ) لَ، حرف جار، کیلئے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کیلئے)
فِیۡ حَرۡثِهٖ(فِیۡ،حَرۡثِهٖ) فِیۡ، حرف جار، میں، حَرۡثِ، مجرور، مضاف، کھیتی، ہٖ، مضاف الیہ،
ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کی (اُس کی کھیتی میں)

وَ مَنۡ كَانَ یُرِیۡدُ حَرۡثَ الدُّنۡیَا نُؤۡتِهٖ مِنۡهَا وَ مَا لَهٗ فِی الۡاٰخِرَةِ مِنۡ نَّصِیۡبٍ ﴿۲۰﴾	اور جو دنیا کی کھیتی چاہتا ہے اسے ہم اس میں سے کچھ دیں گے اور اس کیلئے آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہے

وَ، حرف عطف (اور) مَنۡ، شرطیہ موصولہ (جو) کَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوۡنُ، مصدر کَوۡنًا، ہونا (وہ ہے) یُرِیۡدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَرَادَ یُرِیۡدُ، مصدر اِرَادَةٌ، ارادہ کرنا، چاہنا (وہ چاہتا) حَرۡثَ الدُّنۡیَا(حَرۡثَ،اَلدُّنۡیَا) حَرۡثَ، مصدر مضاف، کھیتی، اَلدُّنۡیَا، مضاف الیہ، دنیا کی (دنیا کی کھیتی) نُؤۡتِهٖ(نُؤۡتِ،هٖ) نُؤۡتِ، فعل مضارع جمع متکلم اٰتٰی یُؤۡتِیۡ، مصدر اِیۡتَآءٌ، دینا، ہم دیں گے، هٖ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (ہم اسے دیں گے) مِنۡهَا(مِنۡ،هَا) مِنۡ، حرف جار تبعیضیہ، میں سے کچھ، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس (اس میں سے کچھ) وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں)
لَهٗ(لَ،هٗ) لَ، حرف جار، کیلئے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس کیلئے)
فِی الۡاٰخِرَةِ(فِیۡ،اَلۡاٰخِرَةِ) فِیۡ، حرف جار، میں، اَلۡاٰخِرَةِ، مجرور، آخرت (آخرت میں)
مِنۡ نَّصِیۡبٍ(مِنۡ،نَصِیۡبٍ) مِنۡ، حرف جار زائدہ، برائے تاکید، نَصِیۡبٍ، مجرور (کوئی حصہ)

اَمۡ لَهُمۡ شُرَكٰٓؤُا شَرَعُوۡا لَهُمۡ مِّنَ	کیا اُن کیلئے (ایسے) شریک ہیں جنھوں نے اُن کیلئے

(ایسا) دین مقرر کیا ہے جس کی اللہ نے اجازت نہیں دی	الدِّيۡنِ مَا لَمۡ يَاۡذَنۡۢ بِهِ اللّٰهُ ؕ

اَمۡ، حرف عطف واستفہامیہ (کیا) لَهُمۡ (لَ، هُمۡ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کیلئے) شُرَكٰٓؤُا، شریکوں، واحد، شَرِيۡكٌ، شَرَعُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب شَرَعَ يَشۡرَعُ، مصدر شَرۡعًا، مقرر کرنا، تجویز کرنا (انہوں نے مقرر کیا ہے). لَهُمۡ (لَ، هُمۡ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کیلئے). مِّنَ الدِّيۡنِ (مِنۡ، اَلدِّيۡنِ) مِنۡ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اَلدِّيۡنِ، مجرور (دین). مَا، موصولہ (جس) لَمۡ يَاۡذَنۡ، فعل مضارع مجزوم منفی جحد بلم واحد مذکر غائب اَذِنَ يَاۡذَنُ، مصدر اِذۡنًا، اجازت دینا، لَمۡ، کی وجہ سے ترجمہ (اس نے اجازت نہیں دی). بِهٖ (بِ، هٖ) بِ، حرف جار، کی، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کی) اَللّٰهُ، فاعل (اللہ)

اور اگر فیصلہ شدہ بات نہ ہوتی تو ضرور اُن کے درمیان فیصلہ کردیا جاتا	وَ لَوۡ لَا كَلِمَةُ الۡفَصۡلِ لَقُضِيَ بَيۡنَهُمۡ ؕ

وَ، حرف عطف (اور) لَوۡ لَا (لَوۡ، لَا) لَوۡ، شرطیہ، اگر، لَا، نافیہ، نہ، کا مرکب (اگر نہ)

كَلِمَةُ الۡفَصۡلِ (كَلِمَةُ، اَلۡفَصۡلِ) كَلِمَةُ، مضاف، بات، قول، فرمان، اَلۡفَصۡلِ، مضاف الیہ، فیصلہ، فیصلہ شدہ (فیصلہ شدہ بات) لَقُضِيَ (لَ، قُضِيَ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقینًا، قُضِيَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب قَضٰى يَقۡضِيۡ، مصدر قَضَآءٌ، فیصلہ کرنا، لَوۡ، کی وجہ سے ترجمہ، فیصلہ کردیا جاتا (ضرور فیصلہ کردیا جاتا) بَيۡنَهُمۡ (بَيۡنَ، هُمۡ) بَيۡنَ، مضاف، درمیان، هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے درمیان)

اور یقینًا ظالم لوگ ان کیلئے دردناک عذاب ہے	وَ اِنَّ الظّٰلِمِيۡنَ لَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿۲۱﴾

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، یقینًا) اَلظّٰلِمِيۡنَ، ظُلۡمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ظلم کرنے والے، ظالموں) واحد، اَلظَّالِمُ. لَهُمۡ (لَ، هُمۡ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کیلئے) عَذَابٌ اَلِيۡمٌ (عَذَابٌ، اَلِيۡمٌ) عَذَابٌ، موصوف، عذاب، سزا، اَلِيۡمٌ، صفت،

اَلِیۡمٌ، مصدر سے بمعنی فاعل صفت مشبہ، دکھ دینے والا، درد ناک (درد ناک عذاب)

تَرَی الظّٰلِمِیۡنَ مُشۡفِقِیۡنَ مِمَّا کَسَبُوۡا وَ ہُوَ وَاقِعٌۢ بِہِمۡ ؕ	آپ ظالموں کو دیکھیں گے کہ اس سے ڈرنے والے ہوں گے جو اُنہوں نے کمایا حالانکہ وہ اُن پر آکر رہنے والا ہے

تَرٰی، فعل مضارع واحد مذکر حاضر رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤۡیَۃٌ، دیکھنا (آپ دیکھیں گے)

اَلظّٰلِمِیۡنَ (ظالموں) واحد، اَلظَّالِمُ، مُشۡفِقِیۡنَ، اِشۡفَاقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ڈرنے والا)

مِمَّا (مِنۡ، مَا) مِنۡ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس سے جو)

کَسَبُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب کَسَبَ یَکۡسِبُ، مصدر کَسۡبٌ، کمانا (اُنہوں نے کمایا)

وَ، حالیہ (حالانکہ) ھُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ)

وَاقِعٌ، وَقُوۡعٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (آکر رہنے والا، گرنے والا، واقع ہونے والا)

بِہِمۡ (بِ، ھِمۡ) بِ، حرف جار، پر، ھِمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن پر)

وَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِیۡ رَوۡضٰتِ الۡجَنّٰتِ ۚ	اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور اُنہوں نے نیک عمل کئے جنتوں کے باغات میں ہوں گے

وَ، حرف عطف (اور) اَلَّذِیۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

اٰمَنُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤۡمِنُ، مصدر اِیۡمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

وَ، حرف عطف (اور) عَمِلُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَمِلَ یَعۡمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (اُنہوں نے عمل کئے) اَلصّٰلِحٰتِ، صَلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث (نیک، اچھے) واحد، اَلصَّالِحَۃُ،

فِیۡ رَوۡضٰتِ الۡجَنّٰتِ (فِیۡ، رَوۡضٰتِ، اَلۡجَنّٰتِ) فِیۡ، حرف جار، میں، رَوۡضٰتِ، مجرور، مضاف، باغات، سبزہ زار، واحد، رَوۡضَۃٌ، اَلۡجَنّٰتِ، مضاف الیہ، جنتوں کے، واحد، اَلۡجَنَّۃُ (جنتوں کے باغات میں)

لَہُمۡ مَّا یَشَآءُوۡنَ عِنۡدَ رَبِّہِمۡ ؕ	اُن کیلئے جو وہ چاہیں گے اُن کے رب کے پاس ہوگا

لَہُمۡ (لَ، ھُمۡ) لَ، حرف جار، کیلئے، ھُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کیلئے) مَا، موصولہ (جو)

یَشَآءُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیۡٓئَةٌ، چاہنا (وہ چاہیں گے)

عِنۡدَ رَبِّهِمۡ (عِنۡدَ، رَبِّ، هِمۡ) عِنۡدَ، مضاف، ظرف، پاس، رَبِّ، مضاف الیہ، مضاف، رب، هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے رب کے پاس)

ذٰلِكَ هُوَ الۡفَضۡلُ الۡكَبِيۡرُ ﴿۲۲﴾	یہی وہ بہت بڑا فضل ہے

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہی) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ)

الۡفَضۡلُ الۡكَبِيۡرُ (اَلۡفَضۡلُ، اَلۡكَبِيۡرُ) اَلۡفَضۡلُ، موصوف، فضل، اَلۡكَبِيۡرُ، صفت، كِبَرًا، مصدر سے صفت مشبہ، بہت بڑا (بہت بڑا فضل)

ذٰلِكَ الَّذِيۡ يُبَشِّرُ اللّٰهُ عِبَادَهُ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ	یہ ہے وہ جس کی اللہ اپنے ان بندوں کو خوشخبری دیتا ہے جو ایمان لائے اور اُنہوں نے نیک عمل کئے

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ) اَلَّذِیۡ، اسم موصول واحد مذکر (وہ جس کی)

یُبَشِّرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب بَشَّرَ یُبَشِّرُ، مصدر تَبۡشِیۡرٌ، خوشخبری دینا (وہ خوشخبری دیتا ہے)

اَللّٰهُ، فاعل (اللہ) عِبَادَهُ (عِبَادَ، هُ) عِبَادَ، مضاف، بندوں، واحد، عَبۡدٌ، هُ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے بندوں) اَلَّذِیۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان کو جو)

اٰمَنُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤۡمِنُ، مصدر اِیۡمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

وَ، حرف عطف (اور) عَمِلُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَمِلَ یَعۡمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (اُنہوں نے عمل کیے) اَلصّٰلِحٰتِ، صَلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث (نیک، اچھے) واحد، اَلصّٰلِحَةُ،

قُلۡ لَّاۤ اَسۡـَٔلُكُمۡ عَلَيۡهِ اَجۡرًا اِلَّا الۡمَوَدَّةَ فِى الۡقُرۡبٰى ؕ	آپ کہہ دیجئے میں تم سے اس پر کوئی معاوضہ نہیں مانگتا مگر رشتہ داری کی وجہ سے دوستی

قُلۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

لَّاۤ اَسۡـَٔلُكُمۡ (لَاۤ اَسۡـَٔلُ، كُمۡ) لَاۤ اَسۡـَٔلُ، فعل مضارع منفی واحد متکلم سَاَلَ یَسۡـَٔلُ، مصدر سُؤَالًا،

پوچھنا، سوال کرنا، مانگنا، میں نہیں مانگتا، کُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (میں تم سے نہیں مانگتا)

عَلَيۡهِ(عَلٰى، هِ)عَلٰى، حرف جار، پر، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس پر)

اَجۡرًا (کوئی اُجرت، کوئی معاوضہ) اِلَّا، حرف استثنا (مگر) اَلۡمَوَدَّةَ، مصدر، منصوب (دوستی، دوست رکھنا)

فِى الۡقُرۡبٰى(فِىۡ، اَلۡقُرۡبٰى) فِىۡ، حرف جار برائے سبب و تعلیل، کی وجہ سے، اَلۡقُرۡبٰى، مجرور، اسم مصدر، رشتہ داری، قرابت (رشتہ داری کی وجہ سے)

وَ مَنۡ يَّقۡتَرِفۡ حَسَنَةً نَّزِدۡ لَهٗ فِيۡهَا حُسۡنًا ؕ	اور جو نیکی کمائے گا ہم اس کیلئے اس میں خوبی کا اضافہ کریں گے

وَ، حرف عطف (اور) مَنۡ، شرطیہ اسم موصول (جو) يَّقۡتَرِفۡ، فعل مضارع مجزوم بوجہ شرط، واحد مذکر غائب اِقۡتَرَفَ يَقۡتَرِفُ، مصدر اِقۡتِرَافٌ، کمانا (وہ کمائے گا) حَسَنَةً (خوبی، بھلائی، نیکی) ہر وہ نعمت جو حاصل ہونے کے بعد مسرت کا باعث بنے، نَزِدۡ، فعل مضارع مجزوم جمع متکلم زَادَ يَزِيۡدُ، مصدر زِيَادَةٌ، زیادہ کرنا، اضافہ کرنا (ہم اضافہ کریں گے) لَهٗ(لَ، هٗ) لَ، حرف جار، کیلئے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس کیلئے) فِيۡهَا(فِىۡ، هَا) فِىۡ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، حَسَنَةً، ہے (اس میں) حُسۡنًا، مصدر (اچھا ہونا، خوب ہونا، خوبی، بھلائی)

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ شَكُوۡرٌ ۝۲۳	یقیناً اللہ بہت بخشنے والا، بڑا قدردان ہے

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، یقیناً) اَللّٰهَ (اللہ) غَفُوۡرٌ، اللہ کا صفاتی نام، غُفۡرَانٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت بخشنے والا) شَكُوۡرٌ، اللہ کا صفاتی نام، شُكۡرٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بڑا قدردان)

اَمۡ يَقُوۡلُوۡنَ افۡتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۚ	کیا وہ کہتے ہیں کہ اس نے اللہ پر جھوٹا بہتان گھڑ لیا ہے؟

اَمۡ، استفہامیہ (کیا) يَقُوۡلُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (وہ کہتے ہیں)

اِفۡتَرٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِفۡتَرٰى يَفۡتَرِىۡ، مصدر اِفۡتِرَآءٌ، جھوٹ باندھنا، بہتان گھڑنا (اس نے بہتان گھڑ لیا ہے) عَلَى اللّٰهِ (عَلٰى، اَللّٰهِ) عَلٰى، حرف جار، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر)

كَذِبًا، مصدر (جھوٹ بولنا، جھوٹ، جھوٹا)

فَاِنۡ يَّشَاِ اللّٰهُ يَخۡتِمۡ عَلٰى قَلۡبِكَ ؕ	سو اگر اللہ چاہے تو آپ کے دل پر مُہر لگا دے

فَاِنۡ (فَ۔اِنۡ) فَ، حرف عطف، سو، اِنۡ، شرطیہ جازمہ، اگر (سو اگر) يَّشَاِ، مجزوم فعل مضارع واحد مذکر غائب، اصل میں، يَشَآءُ، تھا، اِنۡ، شرطیہ جازمہ کی وجہ سے مجزوم ہو گیا، شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيۡٓئَةٌ، چاہنا (وہ چاہے) اَللّٰهُ، فاعل (اللہ) يَخۡتِمۡ، فعل مضارع واحد مذکر غائب مجزوم خَتَمَ يَخۡتِمُ، مصدر خَتۡمًا، مُہر لگانا (وہ مُہر لگا دے) عَلٰى قَلۡبِكَ (عَلٰى۔قَلۡبِ۔كَ) عَلٰى، حرف جار ، پر ، قَلۡبِ، مجرور، مضاف، دل، جمع، قُلُوۡبٌ۔كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے دل پر)

وَ يَمۡحُ اللّٰهُ الۡبَاطِلَ وَ يُحِقُّ الۡحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ ؕ	اور اللہ باطل کو مٹا دیتا ہے اور اپنی باتوں کے ساتھ حق کو ثابت کر دیتا ہے

وَ، حرف عطف (اور) يَمۡحُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب مَحَا يَمۡحُوۡ، مصدر مَحۡوًا، محو کر دینا، مٹا دینا (وہ مٹا دیتا ہے) اَللّٰهُ، فاعل (اللہ) اَلۡبَاطِلَ (باطل، جھوٹ) وَ، حرف عطف (اور)

يُحِقُّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَحَقَّ يُحِقُّ، مصدر اِحۡقَاقٌ، ثابت کرنا (وہ ثابت کر دیتا ہے)

اَلۡحَقَّ، مصدر (حق، سچ) بِكَلِمٰتِهٖ (بِ۔كَلِمٰتِ۔هٖ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، كَلِمٰتِ، مجرور، مضاف، باتوں، واحد، كَلِمَةٌ، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی باتوں کے ساتھ)

اِنَّهٗ عَلِيۡمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ﴿۲۴﴾	یقیناً وہ سینوں والی بات کو خوب جاننے والا ہے

اِنَّهٗ (اِنَّ۔هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (یقیناً وہ)

عَلِيۡمٌ، اللہ کا صفاتی نام، عِلۡمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ (بِ۔ذَاتِ۔اَلصُّدُوۡرِ) بِ، حرف جار، کو، ذَاتِ، مجرور، مضاف، ذُوۡ، کی مؤنث، والی، جمع، ذَوَاتٌ، اَلصُّدُوۡرِ، مضاف الیہ سینوں کی، واحد، صَدۡرٌ (سینوں والی (بات) کو)

وَ هُوَ الَّذِيۡ يَقۡبَلُ التَّوۡبَةَ عَنۡ عِبَادِهٖ	اور وہی ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور

وَ يَعۡفُوۡا عَنِ السَّيِّاٰتِ وَ يَعۡلَمُ مَا تَفۡعَلُوۡنَ ۙ﴿۲۵﴾	برائیوں سے در گزر کرتا ہے اور وہ جانتا ہے جو تم کرتے ہو

وَ، حرف عطف (اور) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہی) اَلَّذِیۡ، اسم موصول واحد مذکر (جو) يَقۡبَلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَبِلَ يَقۡبَلُ، مصدر قُبُوۡلًا، قبول کرنا (وہ قبول کرتا ہے) اَلتَّوۡبَةَ، مصدر، اسم مصدر (توبہ کرنا، توبہ) عَنۡ عِبَادِهٖ (عَنۡ، عِبَادِ، ہٖ) عَنۡ، حرف جار، بمعنی باء، کی، عِبَادِ، مجرور، مضاف، بندوں، واحد، عَبۡدٌ، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے بندوں کی) وَ، حرف عطف (اور) يَعۡفُوۡا، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَفَا يَعۡفُوۡ، مصدر عَفۡوًا، معاف کر دینا، در گزر کرنا (وہ در گزر کرتا ہے) عَنِ السَّيِّاٰتِ (عَنِ، اَلسَّيِّاٰتِ) عَنِ، حرف جار، سے، اَلسَّيِّاٰتِ، مجرور، برائیوں، واحد، اَلسَّيِّئَةُ (برائیوں سے) وَ، حرف عطف (اور) يَعۡلَمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَلِمَ يَعۡلَمُ، مصدر عِلۡمًا، جاننا (وہ جانتا ہے) مَا، موصولہ (جو) تَفۡعَلُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر فَعَلَ يَفۡعَلُ، مصدر فِعۡلًا، کرنا (تم کرتے ہو)

وَ يَسۡتَجِيۡبُ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَ يَزِيۡدُهُمۡ مِّنۡ فَضۡلِهٖ ؕ	اور وہ اُن لوگوں کی دعا قبول کرتا ہے جو ایمان لائے اور اُنہوں نے نیک عمل کئے اور وہ انہیں اپنے فضل سے (اُن کی دعا سے) زیادہ دیتا ہے

وَ، حرف عطف (اور) يَسۡتَجِيۡبُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اِسۡتَجَابَ يَسۡتَجِيۡبُ، مصدر اِسۡتِجَابَةٌ، دعا قبول کرنا (وہ دعا قبول کرتا ہے) اَلَّذِيۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (اُن لوگوں کی جو) اٰمَنُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤۡمِنُ، مصدر اِيۡمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے) وَ، حرف عطف (اور) عَمِلُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَمِلَ يَعۡمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (اُنہوں نے عمل کئے) اَلصّٰلِحٰتِ، صَلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث (نیکیاں، اچھے) واحد، اَلصّٰلِحَةُ، وَ، حرف عطف (اور) يَزِيۡدُهُمۡ (يَزِيۡدُ، هُمۡ) يَزِيۡدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب زَادَ يَزِيۡدُ، مصدر

زِیَادَةٌ، زیادہ کرنا، اضافہ کرنا، زیادہ دینا، بڑھا کر دینا، وہ زیادہ دیتا ہے، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (وہ انہیں زیادہ دیتا ہے) مِّنۡ فَضۡلِهٖ (مِنۡ، فَضۡلِ، هٖ) مِنۡ، حرف جار، سے، فَضۡلِ، مجرور، مضاف، فضل، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے فضل سے)

وَ الۡكٰفِرُوۡنَ لَهُمۡ عَذَابٌ شَدِیۡدٌ ﴿۲۶﴾	اور کافر لوگ ان کیلئے بہت سخت عذاب ہے

وَ، حرف عطف (اور) اَلۡكٰفِرُوۡنَ، كُفۡرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، کفر کرنے والے، کافروں، کافر لوگ، واحد، اَلۡكَافِرُ، لَهُمۡ (لَ، هُمۡ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کیلئے) عَذَابٌ شَدِیۡدٌ (عَذَابٌ، شَدِیۡدٌ) عَذَابٌ، موصوف، عذاب، سزا، شَدِیۡدٌ، صفت، شِدَّةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت سخت (بہت سخت عذاب)

وَ لَوۡ بَسَطَ اللّٰهُ الرِّزۡقَ لِعِبَادِهٖ لَبَغَوۡا فِی الۡاَرۡضِ وَ لٰكِنۡ یُّنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَّا یَشَآءُ ؕ	اور اگر اللہ اپنے بندوں کیلئے رزق کشادہ کر دیتا تو یقیناً وہ زمین میں سرکش ہو جاتے اور لیکن وہ اندازہ کے ساتھ اُتارتا ہے جتنا وہ چاہتا ہے

وَ، حرف عطف (اور) لَوۡ، شرطیہ (اگر) بَسَطَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب بَسَطَ یَبۡسُطُ، مصدر بَسۡطٌ، پھیلانا، کشادہ کرنا، فراخ کرنا، لَوۡ، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ (وہ کشادہ کر دیتا)

اَللّٰهُ، فاعل (اللہ) اَلرِّزۡقَ (رزق، روزی) لِعِبَادِهٖ (لِ، عِبَادِ، هٖ) لِ، حرف جار، کیلئے، عِبَادِ، مجرور، مضاف، بندوں، واحد، عَبۡدٌ، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے بندوں کیلئے)

لَبَغَوۡا (لَ، بَغَوۡا) لَ، لام تاکید جواب، لَوۡ، ضرور، یقیناً، بَغَوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب بَغٰی یَبۡغِیۡ، مصدر بَغۡیٌ، سرکشی کرنا، زیادتی کرنا، سرکش ہونا، لَوۡ، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ، وہ سرکش ہو جاتے (یقیناً وہ سرکش ہو جاتے) فِی الۡاَرۡضِ (فِیۡ، اَلۡاَرۡضِ) فِیۡ، حرف جار، میں، اَلۡاَرۡضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

وَ، حرف عطف (اور) لٰكِنۡ، حرف استدراک (لیکن) یُنَزِّلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب نَزَّلَ یُنَزِّلُ، مصدر تَنۡزِیۡلٌ، اتارنا، نازل کرنا (وہ اتارتا ہے) بِقَدَرٍ (بِ، قَدَرٍ) بِ، حرف جار، کے ساتھ،

قَدَرٍ، مجرور، اسم، اندازہ (اندازے کے ساتھ) مَا، موصولہ (جتنا)

یَشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیۡئَةٌ، چاہنا (وہ چاہتا ہے)

اِنَّهٗ بِعِبَادِهٖ خَبِیۡرٌۢ بَصِیۡرٌ ﴿۲۷﴾	یقیناً وہ اپنے بندوں سے خوب باخبر، خوب دیکھنے والا ہے

اِنَّهٗ (اِنَّ، هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (یقیناً وہ)

بِعِبَادِهٖ (بِ، عِبَادِ، هٖ) بِ، حرف جار، سے، عِبَادِ، مجرور، مضاف، بندوں، واحد، عَبۡدٌ،

هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے بندوں سے) خَبِیۡرٌ، اللہ کا صفاتی نام، خَبۡرٌ، مصدر سے

صفت مشبہ (خوب باخبر) بَصِیۡرٌ، اللہ کا صفاتی نام، بَصَارَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (خوب دیکھنے والا)

وَهُوَ الَّذِیۡ یُنَزِّلُ الۡغَیۡثَ مِنۡۢ بَعۡدِ مَا قَنَطُوۡا وَیَنۡشُرُ رَحۡمَتَهٗ ؕ	اور وہی ہے جو بارش برساتا ہے اس کے بعد کہ وہ مایوس ہوتے ہیں اور وہ اپنی رحمت پھیلا دیتا ہے

وَ، حرف عطف (اور) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہی) اَلَّذِیۡ، اسم موصول واحد مذکر (جو)

یُنَزِّلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب نَزَّلَ یُنَزِّلُ، مصدر تَنۡزِیۡلٌ، اتارنا، برسانا (وہ برساتا ہے)

الۡغَیۡثَ، اسم (بارش) مِنۡۢ بَعۡدِ (مِنۡ، بَعۡدِ) مِنۡ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں،

بَعۡدِ، مجرور (اس کے بعد) مَا، مصدریہ (کہ) قَنَطُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَنَطَ یَقۡنُطُ، مصدر

قُنُوۡطٌ، ہمت ہارنا، مایوس ہونا، لَوۡ، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ (وہ مایوس ہوتے ہیں) وَ، حرف عطف (اور)

یَنۡشُرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب نَشَرَ یَنۡشُرُ، مصدر نَشۡرًا، پھیلانا (وہ پھیلا دیتا ہے)

رَحۡمَتَهٗ (رَحۡمَتَ، هٗ) رَحۡمَتَ، مضاف، رحمت، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی رحمت)

وَهُوَ الۡوَلِیُّ الۡحَمِیۡدُ ﴿۲۸﴾	اور وہی بڑا مددگار، نہایت قابل تعریف ہے

وَ، حرف عطف (اور) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہی) اَلۡوَلِیُّ، اللہ کا صفاتی نام، وَلَایَةٌ، مصدر سے

صفت مشبہ (بڑا مددگار) اَلۡحَمِیۡدُ، اللہ کا صفاتی نام، حَمۡدٌ، مصدر سے صفت مشبہ (نہایت قابل تعریف)

وَمِنۡ اٰیٰتِهٖ خَلۡقُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ	اور اُس کی نشانیوں میں سے آسمانوں اور زمین کی پیدائش ہے

اور وہ چلنے والے جانور جو اُن دونوں میں پھیلا دیئے ہیں	وَ مَا بَثَّ فِیۡهِمَا مِنۡ دَآبَّةٍ ؕ

وَ، حرف عطف (اور) مِنۡ اٰیٰتِهٖ (مِنۡ، اٰیٰتِ، ہٖ) مِنۡ، حرف جار، سے، اٰیٰتِ، مجرور، مضاف، نشانیوں، واحد، اٰیَةٌ، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کی (اُس کی نشانیوں میں سے)

خَلۡقُ السَّمٰوٰتِ (خَلۡقُ، اَلسَّمٰوٰتِ) خَلۡقُ، مصدر مضاف، پیدائش، تخلیق، اَلسَّمٰوٰتِ، مضاف الیہ، آسمانوں کی، واحد، اَلسَّمَآءُ (آسمانوں کی پیدائش) وَ، حرف عطف (اور) اَلۡاَرۡضِ (زمین)

وَ، حرف عطف (اور) مَا، موصولہ (وہ جو)

بَثَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب بَثَّ یَبُثُّ، مصدر بَثًّا، پھیلانا (اس نے پھیلا دیئے ہیں)

فِیۡهِمَا (فِیۡ، هِمَا) فِیۡ، حرف جار، میں، هِمَا، ضمیر تثنیہ مؤنث غائب، ان دونوں (ان دونوں میں)

مِنۡ دَآبَّةٍ (مِنۡ، دَآبَّةٍ) مِنۡ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دَآبَّةٍ، مجرور (جانور، چلنے والا، پاؤں دھرنے والا)

اور وہی اُن کو اکٹھا کرنے پر جب وہ چاہے قادر ہے	وَ هُوَ عَلٰی جَمۡعِهِمۡ اِذَا یَشَآءُ قَدِیۡرٌ ؑ ۲۹

ع ۳ ۱۰ ۴

وَ، حرف عطف (اور) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہی)

عَلٰی جَمۡعِهِمۡ (عَلٰی، جَمۡعِ، هِمۡ) عَلٰی، حرف جار، پر، جَمۡعِ، مجرور، مضاف، مصدر ہے، اکٹھا کرنا، جمع کرنا، هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کو (اُن کو اکٹھا کرنے پر)

اِذَا، ظرف زمان، زمانہ مستقبل پر دلالت کرتا ہے، بمعنی شرط (جب)

یَشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیۡٓئَةٌ، چاہنا (وہ چاہے)

قَدِیۡرٌ، قُدۡرَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، حکمت کے مطابق جو چاہے کرے، اللہ کے علاوہ کسی اور کو قدیر نہیں کہہ سکتے (قدرت والا، قادر)

اور جو کوئی مصیبت تمہیں پہنچی تو اس وجہ سے جو تمہارے ہاتھوں نے کمایا اور وہ بہت باتوں سے در گزر	وَ مَآ اَصَابَكُمۡ مِّنۡ مُّصِیۡبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتۡ اَیۡدِیۡكُمۡ وَ یَعۡفُوۡا عَنۡ كَثِیۡرٍ ؕ ۳۰

	کر جاتا ہے

وَ، حرف عطف (اور) مَآ، موصولہ (جو) اَصَابَكُمۡ (اَصَابَ، كُمۡ) اَصَابَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَصَابَ يُصِيۡبُ، مصدر اِصَابَةٌ، پہنچنا، وہ پہنچی، كُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ تمہیں پہنچی)

مِّنۡ مُّصِيۡبَةٍ (مِنۡ، مُصِيۡبَةٍ) مِنۡ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، مُصِيۡبَةٍ، مجرور (کوئی مصیبت)

فَبِمَا (فَ، بِ، مَا) فَ، حرف عطف، تو، بِ، حرف جار، سببیہ، کی وجہ سے، مَا، موصولہ، مجرور، جو (تو اس وجہ سے جو) كَسَبَتۡ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب كَسَبَ يَكۡسِبُ، مصدر كَسۡبًا، کمانا (اس نے کمایا)

اَيۡدِيۡكُمۡ (اَيۡدِيۡ، كُمۡ) اَيۡدِيۡ، مضاف، ہاتھوں، واحد، يَدٌ، كُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے ہاتھوں) وَ، حرف عطف (اور) يَعۡفُوۡا، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَفَا يَعۡفُوۡ، مصدر عَفۡوًا، معاف کرنا، در گزر کرنا (وہ در گزر کر جاتا ہے) عَنۡ كَثِيۡرٍ (عَنۡ، كَثِيۡرٍ) عَنۡ، حرف جار بمعنی، مِنۡ، سے، كَثِيۡرٍ، مجرور، كَثۡرَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت (بہت (باتوں) سے)

وَ مَآ اَنۡتُمۡ بِمُعۡجِزِيۡنَ فِی الۡاَرۡضِ ۚۖ	اور نہ تم زمین میں (اللہ کو) ہرگز عاجز کرنے والے ہو

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہ) اَنۡتُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر (تم)

بِمُعۡجِزِيۡنَ (بِ، مُعۡجِزِيۡنَ) بِ، حرف جار، تاکید برائے نفی، مُعۡجِزِيۡنَ، مجرور، اِعۡجَازٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، عاجز کرنے والے (ہرگز عاجز کرنے والے)

فِی الۡاَرۡضِ (فِیۡ، اَلۡاَرۡضِ) فِیۡ، حرف جار، میں، اَلۡاَرۡضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

وَ مَا لَكُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مِنۡ وَّلِیٍّ وَّ لَا نَصِيۡرٍ ﴿۳۱﴾	اور نہ اللہ کے علاوہ تمہارا کوئی دوست ہے اور نہ کوئی مددگار

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہ) لَكُمۡ (لَ، كُمۡ) لَ، حرف جار، کا، كُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم کا، تمہارا) مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ (مِنۡ، دُوۡنِ، اَللّٰهِ) مِنۡ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں،

دُوۡنِ، مجرور، مضاف، سوا، علاوہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے علاوہ)

مِنۡ وَّلِيٍّ (مِنۡ، وَلِيٍّ) مِنۡ، حرف جار، زائدہ برائے عموم، وَلِيٍّ، مجرور، وَلَايَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (کوئی دوست) وَ، حرف عطف (اور) لَا، نافیہ (نہ) نَصِيۡرٍ، نَصۡرٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (کوئی مدد گار)

وَ مِنۡ اٰيٰتِهِ الۡجَوَارِ فِى الۡبَحۡرِ كَالۡاَعۡلَامِ ؕ﴿۳۲﴾	اور اُس کی نشانیوں میں سے سمندر میں پہاڑوں جیسے بحری جہاز ہیں

وَ، حرف عطف (اور) مِنۡ اٰيٰتِهٖ (مِنۡ، اٰيٰتِ، هٖ) مِنۡ، حرف جار، سے، اٰيٰتِ، مجرور، مضاف، نشانیوں، واحد، اٰيَةٌ، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کی (اُس کی نشانیوں میں سے)

اَلۡجَوَارِ، کشتیاں، بحری جہاز، واحد، جَارِيَةٌ، فِى الۡبَحۡرِ (فِىۡ، اَلۡبَحۡرِ) فِىۡ، حرف جار، میں، اَلۡبَحۡرِ، مجرور، سمندر (سمندر میں) كَالۡاَعۡلَامِ (كَ، اَلۡاَعۡلَامِ) كَ، حرف جار، حرف تشبیہ، مانند، جیسا، طرح،

اَلۡاَعۡلَامِ، مجرور، پہاڑوں، واحد، عَلَمٌ، وہ علامت جس کے ذریعہ سے کسی چیز کا علم ہو سکے جیسے نشان راہ کے پتھر، فوج کا، عَلَمٌ، اسی اعتبار سے پہاڑ کو بھی، عَلَمٌ، کہتے ہیں (پہاڑوں جیسے)

اِنۡ يَّشَاۡ يُسۡكِنِ الرِّيۡحَ فَيَظۡلَلۡنَ رَوَاكِدَ عَلٰى ظَهۡرِهٖ ؕ	اگر وہ چاہے ہوا کو ساکن کر دے تو وہ (جہاز) اس (سمندر) کی سطح پر کھڑے ہو جائیں

اِنۡ، شرطیہ (اگر) يَّشَاۡ، فعل مضارع مجزوم بوجہ اِنۡ، شرطیہ، واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيۡئَةٌ، چاہنا (وہ چاہے) يُسۡكِنِ، اصل میں، يُسۡكِنۡ، تھا وصل کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب اَسۡكَنَ يُسۡكِنُ، مصدر اِسۡكَانٌ، روکنا، ساکن کرنا (وہ ساکن کر دے)

اَلرِّيۡحَ (ہوا) جمع، اَلرِّيۡحُ، فَيَظۡلَلۡنَ (فَ، يَظۡلَلۡنَ) فَ، حرف عطف، تو، يَظۡلَلۡنَ، فعل مضارع جمع مؤنث غائب ظَلَّ يَظَلُّ، مصدر ظَلًّا وَّ ظُلُوۡلًا، ہونا، ہو جانا (وہ ہو جائیں) رَوَاكِدَ، رُكُوۡدٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ٹھہرے ہوئے، کھڑے) واحد، رَاكِدٌ، عَلٰى ظَهۡرِهٖ (عَلٰى، ظَهۡرِ، هٖ) عَلٰى، حرف جار، پر،

ظَهۡرِ، مجرور، مضاف، پیٹھ، سطح، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کی، ضمیر کا مرجع، اَلۡبَحۡرِ، ہے (اُس کی سطح پر)

اِنَّ فِیۡ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ لِّکُلِّ صَبَّارٍ شَکُوۡرٍ ۝۳۳	بلاشبہ اس میں ہر بہت صبر کرنے والے، بہت شکر کرنے والے کیلئے یقیناً نشانیاں ہیں

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلاشبہ) فِیۡ ذٰلِکَ (فِیۡ، ذٰلِکَ) فِیۡ، حرف جار، میں، ذٰلِکَ، مجرور، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس (اس میں) لَاٰیٰتٍ (لَ، اٰیٰتٍ) لَ، حرف جار، یقیناً، اٰیٰتٍ، مجرور، نشانیاں، واحد، اٰیَةٌ (یقیناً نشانیاں) لِّکُلِّ صَبَّارٍ (لِ، کُلِّ، صَبَّارٍ) لِ، حرف جار، کیلئے، کُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، صَبَّارٍ، مضاف الیہ، صَبۡرٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ، بہت صبر کرنے والا (ہر بہت صبر کرنے والے کیلئے)

شَکُوۡرٍ، شُکۡرٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت شکر کرنے والا)

اَوۡ یُوۡبِقۡهُنَّ بِمَا کَسَبُوۡا وَ یَعۡفُ عَنۡ کَثِیۡرٍ ۝۳۴	یا وہ اُن (بحری جہازوں) کو اس وجہ سے تباہ کر دے جو اُنہوں نے کمایا اور وہ بہت (خطاؤں) سے در گزر کرتا ہے

اَوۡ، حرف عطف (یا) یُوۡبِقۡهُنَّ (یُوۡبِقۡ، هُنَّ) یُوۡبِقۡ، فعل مضارع مجزوم، جواب شرط کی وجہ سے، واحد مذکر غائب اَوۡبَقَ یُوۡبِقُ، مصدر اِیۡبَاقٌ، تباہ کرنا، وہ تباہ کر دے، هُنَّ، ضمیر جمع مؤنث غائب، اُن کو، ضمیر کا مرجع، اَلۡجَوَارِ، ہے (وہ اُن کو تباہ کر دے) بِمَا (بِ، مَا) بِ، حرف جار و سببیہ، وجہ سے، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس وجہ سے جو) کَسَبُوۡا، فعل مضارع جمع مذکر غائب کَسَبَ یَکۡسِبُ، مصدر کَسۡبًا، کمانا (اُنہوں نے کمایا) وَ، حرف عطف (اور) یَعۡفُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَفَا یَعۡفُوۡ، مصدر عَفۡوًا، معاف کرنا، در گزر کرنا (وہ در گزر کرتا ہے) عَنۡ کَثِیۡرٍ (عَنۡ، کَثِیۡرٍ) عَنۡ، حرف جار بمعنی، مِنۡ، سے، کَثِیۡرٍ، مجرور، کَثۡرَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت (بہت سے)

وَّ یَعۡلَمَ الَّذِیۡنَ یُجَادِلُوۡنَ فِیۡۤ اٰیٰتِنَا ؕ	اور وہ لوگ جو ہمارے آیات میں جھگڑا کرتے ہیں جان لیں

وَ، حرف عطف (اور) یَعۡلَمَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَلِمَ یَعۡلَمُ، مصدر عِلۡمًا، جاننا (وہ جان لیں) اَلَّذِیۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو) یُجَادِلُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب جَادَلَ یُجَادِلُ، مصدر مُجَادَلَةٌ، جھگڑا کرنا (وہ جھگڑا کرتے ہیں) فِیۡۤ اٰیٰتِنَا (فِیۡ، اٰیٰتِ، نَا) فِیۡ، حرف جار، میں، اٰیٰتِ، مجرور،

مضاف، آیات، واحد، اٰیَۃٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری آیات میں)

مَا لَهُمۡ مِّنۡ مَّحِيۡصٍ ﴿۳۵﴾	اُن کیلئے کوئی جائے پناہ نہیں ہے

مَا، نافیہ (نہیں) لَهُمۡ (لَ، هُمۡ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کیلئے)

مِّنۡ مَّحِيۡصٍ (مِنۡ، مَحِيۡصٍ) مِنۡ، حرف جار، زائدہ برائے تاکید، مَحِيۡصٍ، مجرور، حَيۡصٌ، مصدر سے اسم ظرف مکان (کوئی جائے پناہ، لوٹنے کی جگہ، بھاگنے کی جگہ)

فَمَاۤ اُوۡتِيۡتُمۡ مِّنۡ شَىۡءٍ فَمَتَاعُ الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ۚ	پس تمہیں جو کچھ بھی دیا گیا ہے وہ دنیاوی زندگی کا (عارضی) فائدہ ہے

فَمَاۤ (فَ، مَاۤ) فَ، حرف عطف، پس، مَاۤ، موصولہ شرطیہ، جو (پس جو)

اُوۡتِيۡتُمۡ، فعل ماضی مجہول جمع مذکر حاضر اٰتٰی یُؤۡتِیۡ، مصدر اِیۡتَآءٌ، دینا (تمہیں دیا گیا ہے)

مِّنۡ شَىۡءٍ (مِنۡ، شَىۡءٍ) مِنۡ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، شَىۡءٍ، مجرور (چیز، کچھ بھی)

فَمَتَاعُ الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا (فَ، مَتَاعُ، اَلۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا) فَ، حرف عطف، پس، مَتَاعُ، مضاف، اسم مفرد، مرفوع، نکرہ، فائدہ، نفع، سامان جو کام آتا ہے اور اس سے فائدہ حاصل کیا جاتا ہے، جمع، اَمۡتِعَةٌ، الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا، مضاف الیہ، اَلۡحَيٰوةِ، موصوف، زندگی، اَلدُّنۡيَا، صفت، دنیاوی، دنیاوی زندگی کا (پس دنیاوی زندگی کا فائدہ)

وَمَا عِنۡدَ اللّٰهِ خَيۡرٌ وَّ اَبۡقٰى لِلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَلٰى رَبِّهِمۡ يَتَوَكَّلُوۡنَ ۚ﴿۳۶﴾	اور جو اللہ کے پاس ہے وہ بہتر اور زیادہ باقی رہنے والا ہے اُن لوگوں کیلئے جو ایمان لائے اور وہ اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہیں

وَ، حرف عطف (اور) مَا، موصولہ (وہ جو) عِنۡدَ اللّٰهِ (عِنۡدَ، اَللّٰهِ) عِنۡدَ، مضاف، اسم ظرف، پاس، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے پاس) خَيۡرٌ (بہتر) وَ، حرف عطف (اور)

اَبۡقٰى، بَقَآءٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ باقی رہنے والا) لِلَّذِيۡنَ (لِ، اَلَّذِيۡنَ) لِ، حرف جار،

کیلئے، اَلَّذِیۡنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (اُن لوگوں کیلئے جو)

اٰمَنُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤۡمِنُ، مصدر اِیۡمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

وَ، حرف عطف (اور) عَلٰی رَبِّهِمۡ (عَلٰی، رَبِّ، هِمۡ) عَلٰی، حرف جار، پر، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب،

هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے رب پر) یَتَوَکَّلُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب تَوَکَّلَ

یَتَوَکَّلُ، مصدر تَوَکُّلٌ، توکل کرنا، بھروسہ کرنا (وہ بھروسہ کرتے ہیں)

وَ الَّذِیۡنَ یَجۡتَنِبُوۡنَ کَبٰٓئِرَ الۡاِثۡمِ وَ الۡفَوَاحِشَ وَ اِذَا مَا غَضِبُوۡا هُمۡ یَغۡفِرُوۡنَ ﴿ۚ۳۷﴾	اور وہ لوگ جو بڑے گناہوں اور بے حیائیوں سے پرہیز کرتے ہیں اور جب وہ غضبناک ہوتے ہیں وہ معاف کر دیتے ہیں

وَ، حرف عطف (اور) اَلَّذِیۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو) یَجۡتَنِبُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب

اِجۡتَنَبَ یَجۡتَنِبُ، مصدر اِجۡتِنَابٌ، اجتناب کرنا، پرہیز کرنا (وہ پرہیز کرتے ہیں)

کَبٰٓئِرَ الۡاِثۡمِ (کَبٰٓئِرَ، اَلۡاِثۡمِ) کَبٰٓئِرَ، مضاف، جمع مؤنث، واحد، کَبِیۡرَةٌ، کِبَرًا، مصدر سے صفت

مشبہ، کبیرہ، بڑے، اَلۡاِثۡمِ، مضاف الیہ، گناہ، جمع، اٰثَامٌ (بڑے گناہ) وَ، حرف عطف (اور)

الۡفَوَاحِشَ، بے حیائیوں، واحد، فَاحِشَةٌ، وَ، حرف عطف (اور) اِذَا، اسم ظرف زمان بمعنی شرط (جب)

مَا، زائدہ، غَضِبُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب غَضِبَ یَغۡضَبُ، مصدر غَضۡبًا، غضبناک ہونا، غصے ہونا،

غصہ کرنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ غضبناک ہوتے ہیں) هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

یَغۡفِرُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب غَفَرَ یَغۡفِرُ، مصدر غَفۡرَانًا، معاف کرنا (وہ معاف کر دیتے ہیں)

وَ الَّذِیۡنَ اسۡتَجَابُوۡا لِرَبِّهِمۡ وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ ۪	اور وہ لوگ جنہوں نے اپنے رب کا حکم مانا اور اُنہوں نے نماز قائم کی

وَ، حرف عطف (اور) اَلَّذِیۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو) اِسۡتَجَابُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب

اِسۡتَجَابَ یَسۡتَجِیۡبُ، مصدر اِسۡتِجَابَةٌ، قبول کرنا، حکم ماننا (اُنہوں نے حکم مانا)

لِرَبِّهِمۡ (لِ، رَبِّ، هِمۡ) لِ، حرف جار، کا، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے رب کا) وَ، حرف عطف (اور) اَقَامُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَقَامَ یُقِیۡمُ، مصدر اِقَامَةٌ، قائم کرنا (اُنہوں نے قائم کی) اَلصَّلٰوةَ (نماز)

اُن کا کام آپس میں مشورہ کرنا ہے	وَ اَمۡرُهُمۡ شُوۡرٰی بَیۡنَهُمۡ

وَ، حرف عطف (اور) اَمۡرُهُمۡ (اَمۡرُ، هُمۡ) اَمۡرُ، مضاف، کام، معاملہ، حکم، اَمۡرُ، کا لفظ تمام اقوال وافعال کیلئے عام ہے، هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کا (اُن کا کام) شُوۡرٰی، مصدر ہے (مشورہ کرنا، مشورہ) بَیۡنَهُمۡ (بَیۡنَ، هُمۡ) بَیۡنَ، مضاف، درمیان، هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے درمیان، آپس میں)

اور اس میں سے جو ہم نے انہیں رزق دیا ہے وہ خرچ کرتے ہیں	وَ مِمَّا رَزَقۡنٰهُمۡ یُنۡفِقُوۡنَ ﴿۳۸﴾

وَ، حرف عطف (اور) مِمَّا (مِنۡ، مَا) مِنۡ، حرف جار، سے، مَا، موصولہ، مجرور، جو (اس میں سے جو) رَزَقۡنٰهُمۡ (رَزَقۡنَا، هُمۡ) رَزَقۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم رَزَقَ یَرۡزُقُ، مصدر رِزۡقًا، رزق دینا، ہم نے رزق دیا، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (ہم نے انہیں رزق دیا ہے)

یُنۡفِقُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَنۡفَقَ یُنۡفِقُ، مصدر اِنۡفَاقٌ، خرچ کرنا (وہ خرچ کرتے ہیں)

اور وہ لوگ جنہیں جب (کسی ظالم سے) ظلم پہنچے وہ بدلہ لیتے ہیں	وَ الَّذِیۡنَ اِذَاۤ اَصَابَهُمُ الۡبَغۡیُ هُمۡ یَنۡتَصِرُوۡنَ ﴿۳۹﴾

وَ، حرف عطف (اور) اَلَّذِیۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہیں) اِذَا، ظرف زمان، مستقبل پر دلالت کرتا ہے، بمعنی شرط (جب) اَصَابَهُمۡ (اَصَابَ، هُمۡ) اَصَابَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَصَابَ یُصِیۡبُ، مصدر اِصَابَةٌ، پہنچنا، آپڑنا، واقع ہونا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ، وہ پہنچے، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (انہیں وہ پہنچے) اَلۡبَغۡیُ، مصدر (ظلم، زیادتی) هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

یَنۡتَصِرُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِنۡتَصَرَ یَنۡتَصِرُ، مصدر اِنۡتِصَارٌ، بدلہ لینا (وہ بدلہ لیتے ہیں)

وَجَزٰٓؤُا سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثۡلُهَا	اور بُرائی کا بدلہ اُس کی مثل بُرائی ہے

وَ، حرف عطف (اور) جَزٰٓؤُا سَيِّئَةٍ (جَزٰٓؤُا، سَيِّئَةٍ) جَزٰٓؤُا، مضاف، اسم مصدر، بدلہ، جزا، سَيِّئَةٍ، مضاف الیہ، بُرائی کا (بُرائی کا بدلہ) سَيِّئَةٌ (بُرائی) حَسَنَةٌ، کی ضد، مِّثۡلُهَا (مِثۡلُ، هَا) مِثۡلُ، مضاف، مثل، مانند، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس کی، ضمیر کا مرجع، سَيِّئَةٍ، ہے (اُس کی مثل)

فَمَنۡ عَفَا وَ اَصۡلَحَ فَاَجۡرُهٗ عَلَى اللّٰهِ	پھر جو معاف کر دے اور اصلاح کرے تو اس کا اجر اللہ کے ذمے ہے

فَمَنۡ (فَ، مَنۡ) فَ، حرف عطف، پھر، مَنۡ، شرطیہ اسم موصول، جو (پھر جو) عَفَا، فعل ماضی واحد مذکر غائب عَفَا يَعۡفُوۡ، مصدر عَفۡوًا، معاف کر دینا، در گزر کرنا، مَنۡ، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ (وہ معاف کردے) وَ، حرف عطف (اور) اَصۡلَحَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَصۡلَحَ يُصۡلِحُ، مصدر اِصۡلَاحًا، اصلاح کرنا (وہ اصلاح کرے) فَاَجۡرُهٗ (فَ، اَجۡرُ، هٗ) فَ، حرف عطف، تو، اَجۡرُ، مضاف، اجر، بدلہ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کا (اس کا اجر)

عَلَى اللّٰهِ (عَلٰى، اَللّٰهِ) عَلٰى، حرف جار، پر، کے ذمے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کے ذمے)

اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيۡنَ ۝	بے شک وہ ظالموں کو پسند نہیں کرتا

اِنَّهٗ (اِنَّ، هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)

لَا يُحِبُّ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اَحَبَّ يُحِبُّ، مصدر اِحۡبَابٌ، دوست رکھنا، پسند کرنا، محبت کرنا (وہ پسند نہیں کرتا)

اَلظّٰلِمِيۡنَ، ظُلۡمًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ظلم کرنے والے، ظالموں) واحد، اَلظَّالِمُ،

وَ لَمَنِ انۡتَصَرَ بَعۡدَ ظُلۡمِهٖ فَاُولٰٓئِكَ مَا عَلَيۡهِمۡ مِّنۡ سَبِيۡلٍ ۝	اور یقیناً جو اپنے پر ظلم ہونے کے بعد بدلہ لے تو یہی لوگ ہیں کہ اُن پر (ملامت کی) کوئی راہ نہیں ہے

وَ، حرف عطف (اور) لَمَنِ (لَ، مَنۡ) لَ، لام تاکید، یقیناً، مَنۡ، شرطیہ اسم موصول، جو (یقیناً جو)

اِنۡتَصَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِنۡتَصَرَ یَنۡتَصِرُ، مصدر اِنۡتِصَارٌ، بدلہ لینا (وہ بدلہ لے)

بَعۡدَ ظُلۡمِہٖ (بَعۡدَ، ظُلۡمِ، ہٖ) بَعۡدَ، مضاف، ظرف زمان، بعد، ظُلۡمِ، مضاف الیہ، مضاف، مصدر، ظلم ہونا، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے پر ظلم ہونے کے بعد)

فَاُولٰٓئِکَ (فَ، اُولٰٓئِکَ) فَ، حرف عطف، جواب شرط، تو، اُولٰٓئِکَ، اسم اشارہ جمع بعید، یہی لوگ (تو یہی لوگ ہیں) مَا، نافیہ (نہیں ہے)

عَلَیۡہِمۡ (عَلٰی، ہِمۡ) عَلٰی، حرف جار، پر، ہِمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر)

مِّنۡ سَبِیۡلٍ (مِنۡ، سَبِیۡلٍ) مِنۡ، حرف جار، زائدہ برائے تاکید، سَبِیۡلٍ، مجرور (کوئی راہ، کوئی راستہ)

اِنَّمَا السَّبِیۡلُ عَلَی الَّذِیۡنَ یَظۡلِمُوۡنَ النَّاسَ وَ یَبۡغُوۡنَ فِی الۡاَرۡضِ بِغَیۡرِ الۡحَقِّ ؕ	بے شک (ملامت اور گرفت کی) راہ صرف اُن پر ہے جو لوگوں پر ظلم کرتے ہیں اور زمین میں حق کے بغیر سرکشی کرتے ہیں

اِنَّمَا (اِنَّ، مَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، اور، مَا، کافہ جو حصر کیلئے ہے (سوائے اس کے نہیں، بے شک صرف) السَّبِیۡلُ (راہ) عَلَی الَّذِیۡنَ (عَلٰی، اَلَّذِیۡنَ) عَلٰی، حرف جار، پر، اَلَّذِیۡنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (اُن لوگوں پر جو) یَظۡلِمُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب ظَلَمَ یَظۡلِمُ، مصدر ظُلۡمًا، ظلم کرنا (وہ ظلم کرتے ہیں) اَلنَّاسَ (لوگوں) وَ، حرف عطف (اور) یَبۡغُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب بَغٰی یَبۡغِیۡ، مصدر بَغۡیٌ، سرکشی کرنا (وہ سرکشی کرتے ہیں) فِی الۡاَرۡضِ (فِیۡ، اَلۡاَرۡضِ) فِیۡ، حرف جار، میں، اَلۡاَرۡضِ، مجرور، زمین (زمین میں) بِغَیۡرِ الۡحَقِّ (بِ، غَیۡرِ، اَلۡحَقِّ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، غَیۡرِ، مجرور، مضاف، بغیر، نا، اَلۡحَقِّ، مضاف الیہ، حق کے (حق کے بغیر)

اُولٰٓئِکَ لَہُمۡ عَذَابٌ اَلِیۡمٌ ۴۲	یہی لوگ ہیں کہ اُن کیلئے دردناک عذاب ہے

اُولٰٓئِکَ، اسم اشارہ جمع بعید (یہی لوگ ہیں) لَہُمۡ (لَ، ہُمۡ) لَ، حرف جار، کیلئے، ہُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کیلئے) عَذَابٌ اَلِیۡمٌ (عَذَابٌ، اَلِیۡمٌ) عَذَابٌ، موصوف، عذاب، سزا، اَلِیۡمٌ، صفت،

اَلِمٌ، مصدر سے بمعنی فاعل، دکھ دینے والا، درد ناک (درد ناک عذاب)

وَ لَمَنۡ صَبَرَ وَ غَفَرَ اِنَّ ذٰلِكَ لَمِنۡ عَزۡمِ الۡاُمُوۡرِ ﴿۴۳﴾ ع	اور بلاشبہ جو صبر کرے اور معاف کر دے (تو) بے شک یہ یقیناً بڑی ہمت کے کاموں میں سے ہے

ع ۴ ۵

وَ، حرف عطف (اور) لَمَنۡ (لَ، مَنۡ) لَ، لام تاکید، ضرور، بلاشبہ، مَنۡ، شرطیہ اسم موصول، جو (بلاشبہ جو) صَبَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب صَبَرَ يَصۡبِرُ، مصدر صَبۡرًا، صبر کرنا، مَنۡ، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ (وہ صبر کرے) وَ، حرف عطف (اور) غَفَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب غَفَرَ يَغۡفِرُ، مصدر غُفۡرَانًا، بخشنا، معاف کر دینا (وہ معاف کر دے) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک)

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ) لَمِنۡ عَزۡمِ الۡاُمُوۡرِ (لَ، مِنۡ، عَزۡمِ، اَلۡاُمُوۡرِ) لَ، لام تاکید، یقیناً، مِنۡ، حرف جار، سے، عَزۡمِ، مجرور، مضاف، اسم مصدر، پختہ ارادہ، بڑی ہمت، اَلۡاُمُوۡرِ، مضاف الیہ، معاملات، کاموں، واحد، اَمۡرٌ (یقیناً بڑی ہمت کے کاموں میں سے)

وَ مَنۡ يُّضۡلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنۡ وَّلِيٍّ مِّنۢ بَعۡدِهٖ ؕ	اور جسے اللہ گمراہ کر دے پھر اُس کے بعد اُس کا کوئی مددگار نہیں

وَ، حرف عطف (اور) مَنۡ، شرطیہ اسم موصول (جسے) يُّضۡلِلِ اللّٰهُ (يُضۡلِلِ، اَللّٰهُ) يُضۡلِلِ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَضَلَّ يُضِلُّ، مصدر اِضۡلَالٌ، گمراہ کرنا، وہ گمراہ کر دے، اَللّٰهُ، فاعل، اللہ (اللہ گمراہ کر دے) فَمَا (فَ، مَا) فَ، حرف عطف، پھر، مَا، نافیہ، نہیں (پھر نہیں)

لَهٗ (لَ، هٗ) لَ، حرف جار، کا، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس کا) مِنۡ وَّلِيٍّ (مِنۡ، وَلِيٍّ) مِنۡ، حرف جار، برائے تاکید، وَلِيٍّ، مجرور، وَلَايَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (کوئی مددگار)

مِّنۢ بَعۡدِهٖ (مِنۡ، بَعۡدِ، هٖ) مِنۡ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعۡدِ، مجرور، مضاف، بعد، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے (اُس کے بعد)

وَ تَرَى الظّٰلِمِيۡنَ لَمَّا رَاَوُا الۡعَذَابَ	اور آپ ظالموں کو دیکھیں گے جب وہ عذاب دیکھیں

یَقُوۡلُوۡنَ ہَلۡ اِلٰی مَرَدٍّ مِّنۡ سَبِیۡلٍ ﴿۴۴﴾	گے وہ کہیں گے کیا (دنیا میں) واپس جانے کی طرف کوئی راستہ ہے

وَ، حرف عطف (اور) تَرَی، فعل مضارع واحد مذکر حاضر رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤۡیَۃٌ، دیکھنا (آپ دیکھیں گے) الظّٰلِمِیۡنَ، ظُلۡمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ظلم کرنے والے، ظالموں) واحد، الظَّالِمُ،

لَمَّا، ظرف زمان بمعنی، حِیۡنَ (جب) رَاَوُا الۡعَذَابَ (رَاَوُا، اَلۡعَذَابَ) رَاَوُا، اصل میں، رَاَوُا، ہے واؤ پر پیش وصل کی وجہ سے ہے، فعل ماضی جمع مذکر غائب رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤۡیَۃٌ، دیکھنا، ترجمہ بحوالہ قیامت، وہ دیکھیں گے، اَلۡعَذَابَ، عذاب (وہ عذاب دیکھیں گے)

یَقُوۡلُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (وہ کہیں گے)

ہَلۡ، استفہامیہ (کیا) اِلٰی مَرَدٍّ (اِلٰی، مَرَدٍّ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، مَرَدٍّ، مجرور، رَدٌّ، سے مصدر میمی، لوٹ جانا، واپس جانا (واپس جانے کی طرف)

مِّنۡ سَبِیۡلٍ (مِنۡ، سَبِیۡلٍ) مِنۡ، حرف جار، زائدہ برائے عموم، سَبِیۡلٍ، مجرور (کوئی راستہ)

وَ تَرٰىهُمۡ یُعۡرَضُوۡنَ عَلَیۡہَا خٰشِعِیۡنَ مِنَ الذُّلِّ یَنۡظُرُوۡنَ مِنۡ طَرۡفٍ خَفِیٍّ ؕ	اور آپ انہیں دیکھیں گے کہ وہ اس (آگ) پر پیش کئے جائیں گے ذلت سے جھکے ہوئے وہ چھپی آنکھ (کن آنکھیوں) سے (اسے) دیکھتے ہوں گے

وَ، حرف عطف (اور) تَرٰىهُمۡ (تَرٰی، هُمۡ) تَرٰی، فعل مضارع واحد مذکر حاضر رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤۡیَۃٌ، دیکھنا، آپ دیکھیں گے، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (آپ انہیں دیکھیں گے)

یُعۡرَضُوۡنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب عَرَضَ یَعۡرِضُ، مصدر عَرۡضًا، پیش کرنا (وہ پیش کئے جائیں گے) عَلَیۡہَا (عَلٰی، هَا) عَلٰی، حرف جار، پر، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَلنَّارِ، ہے (اس (آگ) پر) خٰشِعِیۡنَ، خُشُوۡعًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (عاجزی کرنے والے، زاری کرنے والے، جھکے ہوئے) واحد، خَاشِعًا، مِنَ الذُّلِّ (مِنَ، اَلذُّلِّ) مِنَ، حرف جار، سے،

اَلذُّلِّ، مجرور، اسم، عاجزی، مسکینی، ذلت (ذلت سے) یَنۡظُرُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب نَظَرَ یَنۡظُرُ، مصدر نَظَرًا، دیکھنا (وہ دیکھتے ہوں گے) مِنۡ طَرۡفٍ خَفِیٍّ (مِنۡ، طَرۡفٍ، خَفِیٍّ) مِنۡ، حرف جار، سے، طَرۡفٍ، مجرور، موصوف، اسم، نگاہ، آنکھ، نظر، خَفِیٍّ، صفت، خَفَآءٌ، مصدر سے صفت مشبہ، چھپی، پوشیدہ (چھپی آنکھ سے)

وَ قَالَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِنَّ الۡخٰسِرِیۡنَ الَّذِیۡنَ خَسِرُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ وَ اَهۡلِیۡهِمۡ یَوۡمَ الۡقِیٰمَةِ ؕ	اور وہ لوگ جو ایمان لائے کہیں گے یقیناً نقصان اٹھانے والے وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنی جانوں اور اپنے گھر والوں کو قیامت کے دن خسارے میں ڈال دیا

وَ، حرف عطف (اور) قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا، ترجمہ بحوالہ قیامت اور صلہ میں، الَّذِیۡنَ، ہے (وہ کہیں گے) اَلَّذِیۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

اٰمَنُوۡۤا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤۡمِنُ، مصدر اِیۡمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

اِنَّ الۡخٰسِرِیۡنَ (اِنَّ، اَلۡخٰسِرِیۡنَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، اَلۡخٰسِرِیۡنَ، خُسۡرَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، خسارہ پانے والے، نقصان اٹھانے والے، واحد، اَلۡخَاسِرُ (یقیناً نقصان اٹھانے والے) اَلَّذِیۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے) خَسِرُوۡۤا، فعل ماضی جمع مذکر غائب خَسِرَ یَخۡسَرُ، مصدر خُسۡرَانًا، نقصان اٹھانا، خسارے میں ڈالنا (انہوں نے خسارے میں ڈال دیا)

اَنۡفُسَهُمۡ (اَنۡفُسَ، هُمۡ) اَنۡفُسَ، مضاف، جانوں، هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی جانوں) وَ، حرف عطف (اور) اَهۡلِیۡهِمۡ (اَهۡلِیۡ، هِمۡ) اَهۡلِیۡ، مضاف، اصل میں، اَهۡلِیۡنَ، تھا، اَهۡلٌ، کی جمع، اضافت کی وجہ سے جمع کا نون گر گیا، گھر والے، هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے گھر والوں) یَوۡمَ الۡقِیٰمَةِ (یَوۡمَ، اَلۡقِیٰمَةِ) یَوۡمَ، مضاف، ظرف زمان، دن،

اَلۡقِیٰمَةِ، مضاف الیہ، قیامت کے (قیامت کے دن)

اَلَاۤ اِنَّ الظّٰلِمِیۡنَ فِیۡ عَذَابٍ مُّقِیۡمٍ ﴿۴۵﴾	سن لو! بے شک ظالم لوگ دائمی عذاب میں ہوں گے

اَلَاۤ، کلمہ تنبیہ (خبر دار، سن لو، جان لو) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک)

الظّٰلِمِیۡنَ، ظُلۡمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ظلم کرنے والے، ظالم لوگ) واحد، الظَّالِمُ،

فِیۡ عَذَابٍ مُّقِیۡمٍ (فِیۡ، عَذَابٍ، مُّقِیۡمٍ) فِیۡ، حرف جار، میں، عَذَابٍ، مجرور، موصوف، عذاب، مُّقِیۡمٍ، صفت، اِقَامَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، دائی، قائم رہنے والا، ہمیشہ رہنے والا (دائمی عذاب میں)

وَ مَا كَانَ لَهُمۡ مِّنۡ اَوۡلِيَآءَ يَنۡصُرُوۡنَهُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ ؕ	اور ان کیلئے کوئی حمایتی نہیں ہوں گے کہ وہ اللہ کے سوا ان کی مدد کریں

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں) كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ ہوں گے) لَهُمۡ (لَ، هُمۡ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کیلئے) مِّنۡ اَوۡلِيَآءَ (مِّنۡ، اَوۡلِيَآءَ) مِّنۡ، حرف جار، برائے تاکید، اَوۡلِيَآءَ، مجرور (کوئی حمایتی، کوئی دوست) واحد، وَلِیٌّ، يَنۡصُرُوۡنَهُمۡ (يَنۡصُرُوۡنَ، هُمۡ) يَنۡصُرُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب نَصَرَ يَنۡصُرُ، مصدر نَصۡرًا، مدد کرنا، وہ مدد کریں، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (وہ ان کی مدد کریں)

مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ (مِّنۡ، دُوۡنِ، اَللّٰهِ) مِّنۡ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوۡنِ، مجرور، مضاف، سوا، علاوہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے سوا)

وَ مَنۡ يُّضۡلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنۡ سَبِيۡلٍ ؕ۝۴۶	اور جسے اللہ گمراہ کر دے پھر اس کیلئے (ہدایت کی) کوئی راہ نہیں

وَ، حرف عطف (اور) مَنۡ، شرطیہ اسم موصول (جسے) يُّضۡلِلِ اللّٰهُ (يُّضۡلِلِ، اَللّٰهُ) يُّضۡلِلِ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَضَلَّ يُضِلُّ، مصدر اِضۡلَالًا، گمراہ کرنا، مَنۡ، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ، وہ گمراہ کر دے، اَللّٰهُ، فاعل، اللہ (اللہ گمراہ کر دے) فَمَا (فَ، مَا) فَ، حرف عطف، پھر، مَا، نافیہ، نہیں (پھر نہیں)

لَهٗ (لَ، هٗ) لَ، حرف جار، کیلئے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کیلئے)

مِنۡ سَبِيۡلٍ (مِنۡ، سَبِيۡلٍ) مِنۡ، حرف جار، زائدہ برائے تاکید، سَبِيۡلٍ، مجرور (کوئی راہ)

اِسۡتَجِیۡبُوۡا لِرَبِّکُمۡ مِّنۡ قَبۡلِ اَنۡ یَّاۡتِیَ یَوۡمٌ لَّا مَرَدَّ لَہٗ مِنَ اللّٰہِ ؕ	تم اپنے رب کا حکم مان لو اس سے پہلے کہ وہ دن آجائے جس کو اللہ کی طرف سے ٹلنا نہیں ہے

اِسۡتَجِیۡبُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِسۡتَجَابَ یَسۡتَجِیۡبُ، مصدر اِسۡتِجَابَۃٌ، قبول کرنا، حکم ماننا (تم حکم مان لو) لِرَبِّکُمۡ (لِ، رَبِّ، کُمۡ) لِ، حرف جار، کا، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، کُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے رب کا) مِّنۡ قَبۡلِ، مِّنۡ، حرف جار، سے، قَبۡلِ، مجرور، پہلے (اس سے پہلے)

اَنۡ، مصدریہ (کہ) یَّاۡتِیَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَتٰی یَاۡتِیۡ، مصدر اِتۡیَانٌ، آنا (وہ آجائے)

یَوۡمٌ، ظرف زمان (وہ دن) لَّا مَرَدَّ، لَّا، نہیں، مَرَدَّ، رَدٌّ، سے اسم فعل، ٹلنا، لوٹانا، پلٹ دینا (نہیں ٹلنا)

لَہٗ (لَ، ہٗ) لَ، حرف جار، کو، ہٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کو)

مِنَ اللّٰہِ، مِنَ، حرف جار بمعنی اِلٰی، کی طرف سے، اللّٰہِ، مجرور، اللہ (اللہ کی طرف سے)

مَا لَکُمۡ مِّنۡ مَّلۡجَاٍ یَّوۡمَئِذٍ وَّ مَا لَکُمۡ مِّنۡ نَّکِیۡرٍ ﴿۴۷﴾	اس دن نہ تمہارے لئے کوئی جائے پناہ ہو گی اور نہ تمہارے لئے (جائے) انکار

مَا، نافیہ (نہ) لَکُمۡ (لَ، کُمۡ) لَ، حرف جار، لئے، کُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لئے) مِّنۡ مَّلۡجَاٍ (مِنۡ، مَّلۡجَاٍ) مِّنۡ، حرف جار، زائدہ برائے تاکید، مَّلۡجَاٍ، مجرور لِجَآءٌ، لُجُوۡءٌ، مصدر سے اسم ظرف مکان (جائے پناہ) یَّوۡمَئِذٍ (یَّوۡمَ، اِذٍ) یَّوۡمَ، مضاف، دن، اِذٍ، مضاف الیہ، اس (اس دن)

وَّ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہ)

لَکُمۡ (لَ، کُمۡ) لَ، حرف جار، لئے، کُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لئے)

مِّنۡ نَّکِیۡرٍ (مِّنۡ، نَّکِیۡرٍ) مِّنۡ، حرف جار، زائدہ برائے تاکید، نَّکِیۡرٍ، مجرور، مصدر، بمعنی (انکار)

فَاِنۡ اَعۡرَضُوۡا فَمَاۤ اَرۡسَلۡنٰکَ عَلَیۡہِمۡ حَفِیۡظًا ؕ	پھر اگر وہ روگردانی کریں تو ہم نے آپ کو ان پر نگران بنا کر نہیں بھیجا

فَاِنۡ (فَ، اِنۡ) فَ، حرف عطف، پھر، اِنۡ، شرطیہ، اگر (پھر اگر) اَعۡرَضُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب

اَعۡرَضَ یُعۡرِضُ، مصدر اِعۡرَاضًا، اعراض کرنا، رو گردانی کرنا، اِنۡ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ رو گردانی کریں) فَمَآ (فَ، مَا) فَ، حرف عطف، جواب شرط، تو، مَا، نافیہ، نہیں (تو نہیں)

اَرۡسَلۡنٰكَ (اَرۡسَلۡنَا، كَ) اَرۡسَلۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَرۡسَلَ یُرۡسِلُ، مصدر اِرۡسَالًا، بھیجنا، ہم نے بھیجا، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کو (ہم نے آپ کو بھیجا)

عَلَیۡهِمۡ (عَلٰی، هِمۡ) عَلٰی، حرف جار، پر، هِمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر)

حَفِیۡظًا، حِفۡظٌ، مصدر سے، بروزن، فَعِیۡلٌ، بمعنی فاعل (نگہبان، حفاظت کرنے والا، نگران)

اِنۡ عَلَیۡكَ اِلَّا الۡبَلٰغُ ؕ	آپ پر نہیں مگر پیغام کا پہنچا دینا

اِنۡ، صلہ میں، اِلَّا، ہے، نافیہ ہے (نہیں) عَلَیۡكَ (عَلٰی، كَ) عَلٰی، حرف جار، پر، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ پر) اِلَّا، حرف استثنا (مگر) اَلۡبَلٰغُ، مصدر ہے، قرآن میں بمعنی تبلیغ آتا ہے (پیغام پہنچانا)

وَ اِنَّاۤ اِذَاۤ اَذَقۡنَا الۡاِنۡسَانَ مِنَّا رَحۡمَةً فَرِحَ بِهَا ۚ	اور بلاشبہ جب ہم انسان کو اپنی طرف سے رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں (تو) وہ اس سے خوش ہو جاتا ہے

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّاۤ (اِنَّ، نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بلاشبہ ہم) اِذَاۤ، اسم ظرف مستقبل متضمن بمعنی شرط (جب) اَذَقۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَذَاقَ یُذِیۡقُ، مصدر اِذَاقَةٌ، مزہ چکھانا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (ہم مزہ چکھاتے ہیں) اَلۡاِنۡسَانَ (انسان)

مِنَّا (مِنۡ، نَا) مِنۡ، حرف جار بمعنی اِلٰی، طرف سے، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، اپنی (اپنی طرف سے)

رَحۡمَةً (رحمت) فَرِحَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب فَرِحَ یَفۡرَحُ، مصدر فَرۡحًا، خوش ہونا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ خوش ہو جاتا ہے) بِهَا (بِ، هَا) بِ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، رَحۡمَةً، ہے (اس سے)

وَ اِنۡ تُصِبۡهُمۡ سَیِّئَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتۡ اَیۡدِیۡهِمۡ فَاِنَّ الۡاِنۡسَانَ كَفُوۡرٌ ﴿۴۸﴾	اور اگر انہیں اس وجہ سے کوئی مصیبت پہنچتی ہے جو اُن کے ہاتھوں نے آگے بھیجا تو بلاشبہ انسان بہت ناشکرا ہے

وَ، حرف عطف (اور) اِنۡ، شرطیہ جازمہ (اگر) تُصِبۡهُمۡ (تُصِبۡ، هُمۡ) تُصِبۡ، فعل مضارع مجزوم واحد مؤنث غائب اَصَابَ يُصِيۡبُ، مصدر اِصَابَةٌ، پہنچنا، وہ پہنچتی ہے، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (وہ انہیں پہنچتی ہے) سَيِّئَةٌ (کوئی بُرائی، کوئی مصیبت) بِمَا (بِ، مَا) بِ، حرف جار سببیہ، وجہ سے، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس وجہ سے جو) قَدَّمَتۡ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب قَدَّمَ يُقَدِّمُ، مصدر تَقۡدِيۡمٌ، آگے بھیجنا (اس نے آگے بھیجا) اَيۡدِيۡهِمۡ (اَيۡدِیۡ، هِمۡ) اَيۡدِیۡ، مضاف، ہاتھوں، واحد، يَدٌ، هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے ہاتھوں) فَاِنَّ (فَ، اِنَّ) فَ، حرف عطف، جواب شرط، تو، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ (تو بلاشبہ) اَلۡاِنۡسَانَ (انسان)

كَفُوۡرٌ، كُفۡرَانٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت ناشکرا)

لِلّٰهِ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ	اللہ ہی کیلئے آسمانوں اور زمین کی بادشاہی ہے

لِلّٰهِ (لِ، اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کیلئے)

مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ (مُلۡكُ، اَلسَّمٰوٰتِ) مُلۡكُ، مضاف، بادشاہی، اَلسَّمٰوٰتِ، مضاف الیہ، آسمانوں کی، واحد، اَلسَّمَآءُ (آسمانوں کی بادشاہی) وَ، حرف عطف (اور) اَلۡاَرۡضِ (زمین)

يَخۡلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ	وہ پیدا کرتا ہے جو چاہتا ہے

يَخۡلُقُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب خَلَقَ يَخۡلُقُ، مصدر خَلۡقًا، پیدا کرنا (وہ پیدا کرتا ہے)

مَا، موصولہ (جو) يَشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيۡٓئَةٌ، چاہنا (وہ چاہتا ہے)

يَهَبُ لِمَنۡ يَّشَآءُ اِنَاثًا وَّ يَهَبُ لِمَنۡ يَّشَآءُ الذُّكُوۡرَ ۙ﴿۴۹﴾	وہ جس کو چاہتا ہے لڑکیاں عطا کرتا ہے اور وہ جس کو چاہتا ہے لڑکے عطا کرتا ہے

يَهَبُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب وَهَبَ يَهَبُ، مصدر وَهۡبًا، عطا کرنا، عنایت کرنا (وہ عطا کرتا ہے)

لِمَنۡ (لِ، مَنۡ) لِ، حرف جار، کو، مَنۡ، مجرور، اسم موصول، جس (جس کو)

يَّشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيۡٓئَةٌ، چاہنا (وہ چاہتا ہے)

اِنَاثًا (عورتیں، لڑکیاں) واحد، اُنۡثٰی، وَ، حرف عطف (اور) یَھَبُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب وَھَبَ یَھَبُ، مصدر وَھۡبًا، عطا کرنا، عنایت کرنا (وہ عطا کرتا ہے) لِمَنۡ (لِ، مَنۡ) لِ، حرف جار، کو، مَنۡ، مجرور، اسم موصول، جس (جس کو)۔ یَشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیۡٓئَةٌ، چاہنا (وہ چاہتا ہے)۔ اَلذُّکُوۡرَ (مَردوں، لڑکے) واحد، اَلذَّکَرُ،

اَوۡ یُزَوِّجُھُمۡ ذُکۡرَانًا وَّ اِنَاثًا ۚ	یا وہ انہیں ملا کر لڑکے اور لڑکیاں دیتا ہے

اَوۡ، حرف عطف (یا) یُزَوِّجُھُمۡ (یُزَوِّجُ، ھُمۡ) یُزَوِّجُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب زَوَّجَ یُزَوِّجُ، مصدر تَزۡوِیۡجًا، ملا کر دینا، وہ ملا کر دیتا ہے، ھُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (وہ انہیں ملا کر دیتا ہے)

ذُکۡرَانًا (مَردوں، لڑکے) واحد، ذَکَرٌ، وَ، حرف عطف (یا) اِنَاثًا (عورتیں، لڑکیاں) واحد، اُنۡثٰی،

وَ یَجۡعَلُ مَنۡ یَّشَآءُ عَقِیۡمًا ؕ	اور وہ جسے چاہتا ہے بانجھ بنا دیتا ہے

وَ، حرف عطف (اور) یَجۡعَلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب جَعَلَ یَجۡعَلُ، مصدر جَعۡلًا، بنانا (وہ بنا دیتا ہے) مَنۡ، اسم موصول (جسے) یَشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیۡٓئَةٌ، چاہنا (وہ چاہتا ہے) عَقِیۡمًا، عَقۡمٌ، مصدر سے مشتق (بانجھ، نامراد)

اِنَّهٗ عَلِیۡمٌ قَدِیۡرٌ ۝۵۰	یقیناً وہ خوب جاننے والا، بڑی قدرت والا ہے

اِنَّهٗ (اِنَّ، ہٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (یقیناً وہ)

عَلِیۡمٌ، اللہ کا صفاتی نام، عِلۡمًا، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

قَدِیۡرٌ، قُدۡرَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بڑی قدرت والا)

وَ مَا کَانَ لِبَشَرٍ اَنۡ یُّکَلِّمَهُ اللّٰهُ اِلَّا وَحۡیًا اَوۡ مِنۡ وَّرَآیِٔ حِجَابٍ اَوۡ یُرۡسِلَ رَسُوۡلًا فَیُوۡحِیَ بِاِذۡنِهٖ مَا یَشَآءُ ؕ	اور کسی بشر کیلئے (ممکن) نہیں ہے کہ اللہ اس سے کلام کرے مگر وحی سے یا پردے کے پیچھے سے یا وہ کوئی رسول بھیجے پھر وہ اپنے حکم کے ساتھ وحی کرے جو وہ چاہے

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں) كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہے) لِبَشَرٍ (لِ، بَشَرٍ) لِ، حرف جار، کیلئے، بَشَرٍ، مجرور، کسی بشر (کسی بشر کیلئے)

اَنْ، مصدریہ ناصبہ (کہ) يُّكَلِّمَهُ اللّٰهُ (يُكَلِّمَ، هُ، اَللّٰهُ) يُكَلِّمَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب منصوب كَلَّمَ يُكَلِّمُ، مصدر تَكْلِيْمٌ، کلام کرنا، وہ کلام کرے، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، اَللّٰهُ، فاعل، اللہ (اللہ اس سے کلام کرے) اِلَّا، حرف استثنا (مگر) وَحْيًا، مصدر (وحی بھیجنا، وحی) اَوْ، حرف عطف (یا)

مِنْ وَّرَآئِ حِجَابٍ (مِنْ، وَرَآئِ، حِجَابٍ) مِنْ، حرف جار، سے، وَرَآئِ، مضاف، مصدر، بطور ظرف استعمال کیا جاتا ہے، آگے ہونا، پیچھے ہونا، فصل اور حد بندی پر دلالت کرتا ہے، حِجَابٍ، مضاف الیہ، پردے کے (پردے کے پیچھے سے) اَوْ، حرف عطف (یا) يُرْسِلَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب منصوب اَرْسَلَ يُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالًا، بھیجنا (وہ بھیجے) رَسُوْلًا (کوئی رسول)

فَيُوْحِيَ (فَ، يُوْحِيَ) فَ، حرف عطف، پھر، يُوْحِيَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب منصوب اَوْحٰی يُوْحِيْ، مصدر اِيْحَاءٌ، وحی کرنا، وہ وحی کرے (پھر وہ وحی کرے)

بِاِذْنِهٖ (بِ، اِذْنِ، هٖ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اِذْنِ، مجرور، مضاف، حکم، اجازت، مشیت، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے حکم کے ساتھ) مَا، موصولہ (جو)

يَشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْٓئَةٌ، چاہنا (وہ چاہے)

اِنَّهٗ عَلِيٌّ حَكِيْمٌ ﴿۵۱﴾	بے شک وہ بہت بلند، بڑی حکمت والا ہے

اِنَّهٗ (اِنَّ، هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)

عَلِيٌّ، اللہ کا صفاتی نام، عَلَآءٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت بلند)

حَكِيْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، حِكْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بڑی حکمت والا)

وَ كَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ رُوْحًا مِّنْ اَمْرِنَا ؕ	اور اسی طرح ہم نے آپ کی طرف اپنے حکم سے روح (قرآن) کی وحی کی

وَ، حرف عطف (اور) کَذٰلِکَ (کَ، ذٰلِکَ) کَ، حرف جار اور حرف تشبیہ، مانند، جیسا، طرح، ذٰلِکَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اسی، یہ، اس (اسی طرح) اَوۡحَیۡنَآ، فعل ماضی جمع متکلم اَوۡحٰی یُوۡحِیۡ، مصدر اِیۡحَآءٌ، وحی کرنا (ہم نے وحی کی) اِلَیۡکَ (اِلٰی، کَ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، کَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ کی طرف) رُوۡحًا (روح) مراد قرآن ہے، مِّنۡ اَمۡرِنَا (مِنۡ، اَمۡرِ، نَا) مِنۡ، حرف جار، سے، اَمۡرِ، مجرور، مضاف، حکم، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، اپنے (اپنے حکم سے)

مَا کُنۡتَ تَدۡرِیۡ مَا الۡکِتٰبُ وَ لَا الۡاِیۡمَانُ وَ لٰکِنۡ جَعَلۡنٰہُ نُوۡرًا نَّہۡدِیۡ بِہٖ مَنۡ نَّشَآءُ مِنۡ عِبَادِنَا ؕ	آپ نہیں جانتے تھے کہ کتاب کیا ہے اور نہ ایمان کو اور لیکن ہم نے اسے نور بنا دیا ہے اس کے ذریعے ہم اپنے بندوں میں سے جسے چاہتے ہیں ہدایت دیتے ہیں

مَا، نافیہ (نہیں) کُنۡتَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر حاضر کَانَ یَکُوۡنُ، مصدر کَوۡنًا، ہونا (آپ تھے)

تَدۡرِیۡ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر دَرٰی یَدۡرِیۡ، مصدر دِرَایَۃٌ، جاننا (آپ جانتے)

مَا الۡکِتٰبُ (مَا، اَلۡکِتٰبُ) مَا، استفہامیہ، کیا، اَلۡکِتٰبُ، کتاب، مراد قرآن ہے (کتاب کیا ہے)

وَ، حرف عطف (اور) لَا، نافیہ (نہ) اَلۡاِیۡمَانُ (ایمان) وَ، حرف عطف (اور) لٰکِنۡ، استدراک کیلئے (لیکن)

جَعَلۡنٰہُ (جَعَلۡنَا، ہُ) جَعَلۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ یَجۡعَلُ، مصدر جَعۡلًا، بنانا، ہم نے بنا دیا ہے، ہُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے، ضمیر کا مرجع، اَلۡکِتٰبُ، ہے (ہم اسے بنا دیا ہے)

نُوۡرًا (نور، روشنی) نَہۡدِیۡ، فعل مضارع جمع متکلم ھَدٰی یَھۡدِیۡ، مصدر ھِدَایَۃٌ، ہدایت دینا (ہم ہدایت دیتے ہیں) بِہٖ (بِ، ہٖ) بِ، حرف جار، کے ذریعے، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے ذریعے)

مَنۡ، اسم موصول (جسے) نَشَآءُ، فعل مضارع جمع متکلم شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیۡٓئَۃٌ، چاہنا (ہم چاہتے ہیں)

مِنۡ عِبَادِنَا (مِنۡ، عِبَادِ، نَا) مِنۡ، حرف جار، سے، عِبَادِ، مجرور، مضاف، بندوں، واحد، عَبۡدٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، اپنے (اپنے بندوں میں سے)

وَ اِنَّکَ لَتَہۡدِیۡۤ اِلٰی صِرَاطٍ	اور بلاشبہ آپ یقینًا سیدھے راستے کی طرف ہدایت

مُّسْتَقِیْمٍ ﴿۵۲﴾	دیتے ہیں

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّكَ (اِنَّ ، كَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (بلاشبہ آپ) لَتَهْدِیْٓ (لَ، تَهْدِیْ) لَ، لام تاکید، یقیناً، ضرور، تَهْدِیْ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر هَدٰی یَهْدِیْ، مصدر هِدَایَةٌ، ہدایت دینا، رہنمائی کرنا، آپ ہدایت دیتے ہیں (یقیناً آپ ہدایت دیتے ہیں) اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ (اِلٰی، صِرَاطٍ، مُّسْتَقِیْمٍ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، صِرَاطٍ، مجرور، موصوف، راستے، مُّسْتَقِیْمٍ، صفت، اِسْتِقَامَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، سیدھا، درست (سیدھے راستے کی طرف)

صِرَاطِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ ؕ	(اس) اللہ کے راستے (کی طرف) جس کا ہے وہ جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے

صِرَاطِ اللّٰهِ (صِرَاطِ، اللّٰهِ) صِرَاطِ، مضاف، راستہ، اللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے راستے)

الَّذِیْ، اسم موصول واحد مذکر (جس) لَهٗ (لَ، هٗ) لَ، حرف جار، کا، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اللّٰهِ، ہے (اس کا) مَا، موصولہ (وہ جو)

فِی السَّمٰوٰتِ (فِیْ، اَلسَّمٰوٰتِ) فِیْ، حرف جار، میں، اَلسَّمٰوٰتِ، مجرور، آسمانوں، واحد، اَلسَّمَآءُ (آسمانوں میں)

وَ، حرف عطف (اور) مَا، موصولہ (جو)

فِی الْاَرْضِ (فِیْ، اَلْاَرْضِ) فِیْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

اَلَآ اِلَی اللّٰهِ تَصِیْرُ الْاُمُوْرُ ﴿۵۳﴾ ع	آگاہ ہو جاؤ تمام معاملات اللہ کی طرف لوٹتے ہیں

اَلَا، کلمہ تنبیہ (سن لو، خبردار، آگاہ ہو جاؤ) اِلَی اللّٰهِ (اِلٰی، اَللّٰهِ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کی طرف) تَصِیْرُ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب صَارَ یَصِیْرُ، مصدر صَیْرًا، پہنچنا، آنا، لوٹنا (وہ لوٹتے ہیں) الْاُمُوْرُ (معاملات، سب کام، تمام امور) واحد، اَمْرٌ۔

ع ۵ / ۱۰

اٰیَاتُهَا:۸۹	سُوۡرَةُ الزُّخۡرُفِ مَکِّیَّةٌ	رُکُوۡعَاتُهَا:۷

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

حٰمٓ ۚ﴿۱﴾	حا، میم، حروف مقطعات ہیں

حٰمٓ، حا، میم، حروف مقطعات ہیں، حقیقی معنی اللہ اور اس کا رسول جانتے ہیں

وَ الۡکِتٰبِ الۡمُبِیۡنِ ۙ﴿۲﴾	قسم ہے واضح کتاب کی

وَ الۡکِتٰبِ الۡمُبِیۡنِ(وَ، اَلۡکِتٰبِ، اَلۡمُبِیۡنِ)وَ، قسمیہ، حرف جار، قسم ہے، اَلۡکِتٰبِ، مجرور، مقسم بہ، موصوف، کتاب، اَلۡمُبِیۡنِ، صفت، اِبَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، روشن، واضح، کھلی (قسم ہے واضح کتاب کی)

اِنَّا جَعَلۡنٰهُ قُرۡءٰنًا عَرَبِیًّا لَّعَلَّکُمۡ تَعۡقِلُوۡنَ ۚ﴿۳﴾	بے شک ہم نے اُسے عربی (زبان کا) قرآن بنایا ہے تاکہ تم سمجھو

اِنَّا(اِنَّ، نَا)اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

جَعَلۡنٰهُ(جَعَلۡنَا، هُ) جَعَلۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ یَجۡعَلُ، مصدر جَعۡلًا، بنانا، ہم نے بنایا ہے، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے (ہم نے اُسے بنایا ہے) قُرۡءٰنًا عَرَبِیًّا(قُرۡءٰنًا، عَرَبِیًّا) قُرۡءٰنًا، موصوف، قرآن، عَرَبِیًّا، صفت، عربی (زبان) (عربی (زبان کا) قرآن)

لَّعَلَّکُمۡ (لَعَلَّ، کُمۡ)لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، تاکہ، کُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تاکہ تم)

تَعۡقِلُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَقَلَ یَعۡقِلُ، مصدر عَقۡلًا، عقل سے کام لینا، سمجھنا (تم سمجھو)

وَ اِنَّهٗ فِیۡۤ اُمِّ الۡکِتٰبِ لَدَیۡنَا لَعَلِیٌّ حَکِیۡمٌ ؕ﴿۴﴾	اور بے شک وہ ہمارے پاس اصل کتاب (لوح محفوظ) میں ہے یقیناً بہت بلند مرتبہ، بڑی حکمت والا ہے

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّهٗ (اِنَّ، ہٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ ضمیر کا مرجع قُرۡءٰنًا ہے (بے شک وہ) فِيۡۤ اُمِّ الۡكِتٰبِ (فِيۡ، اُمِّ، اَلۡكِتٰبِ) فِيۡ، حرف جار، میں، اُمِّ، مجرور، مضاف، ماں، اصل، اَلۡكِتٰبِ، مضاف الیہ، کتاب (اصل کتاب میں) اُمِّ الۡكِتٰبِ، سے مراد (لوح محفوظ) ہے،

لَدَيۡنَا (لَدَیۡ، نَا) لَدَیۡ، مضاف، اصل میں، لَدٰی، ہے، ضمیر کی طرف اضافت کے وقت، عَلٰی، حرف جار کی طرح ہوتا ہے، ظرف مکان، پاس، ہاں، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے پاس)

لَعَلِيٌّ (لَ، عَلِيٌّ) لَ، لام تاکید، یقیناً، عَلِيٌّ، عَلَآءٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت بلند مرتبہ (یقیناً بہت بلند مرتبہ) حَكِيۡمٌ، حِكۡمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بڑی حکمت والا)

اَفَنَضۡرِبُ عَنۡكُمُ الذِّكۡرَ صَفۡحًا اَنۡ كُنۡتُمۡ قَوۡمًا مُّسۡرِفِيۡنَ ۞	تو کیا ہم تم سے نصیحت کو روک دیں اعراض کرتے ہوئے کہ تم حد سے بڑھنے والے لوگ ہو

اَفَنَضۡرِبُ (اَ، فَ، نَضۡرِبُ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، تو، نَضۡرِبُ، فعل مضارع جمع متکلم ضَرَبَ يَضۡرِبُ، مصدر ضَرۡبًا، ہٹا دینا، روک دینا، ہم روک دیں (تو کیا ہم روک دیں)

عَنۡكُمۡ (عَنۡ، كُمۡ) عَنۡ، حرف جار، سے، كُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم سے)

الذِّكۡرَ (ذکر، نصیحت) صَفۡحًا، صَفَحَ يَصۡفَحُ، کا مصدر، صرف نظر کرنا (اعراض کرتے ہوئے)

اَنۡ، مصدریہ ناصبہ (کہ) كُنۡتُمۡ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (تم ہو) قَوۡمًا (قوم، لوگ) مُّسۡرِفِيۡنَ، اِسۡرَافًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (حد سے بڑھنے والے) واحد، مُسۡرِفٌ،

وَ كَمۡ اَرۡسَلۡنَا مِنۡ نَّبِيٍّ فِي الۡاَوَّلِيۡنَ ۞	اور کتنے ہی نبی ہم نے پہلے لوگوں میں بھیجے

وَ، حرف عطف (اور) كَمۡ، استفہامیہ، تعداد کو ظاہر کرتا ہے (کتنے)

اَرۡسَلۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَرۡسَلَ يُرۡسِلُ، مصدر اِرۡسَالًا، بھیجنا (ہم نے بھیجے)

مِنۡ نَّبِيٍّ (مِنۡ، نَبِيٍّ) مِنۡ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، نَبِيٍّ، مجرور (نبی)

فِى الْاَوَّلِيْنَ (فِىْ، اَلْاَوَّلِيْنَ) فِىْ، حرف جار، میں، اَلْاَوَّلِيْنَ، مجرور، پہلے، پہلے لوگوں (پہلے لوگوں میں)

وَ مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ نَّبِيٍّ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝	اور اُن کے پاس کوئی نبی نہیں آتا تھا مگر وہ اُس کا مذاق اُڑایا کرتے تھے

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں) يَاْتِيْهِمْ (يَاْتِىْ، هِمْ) يَاْتِىْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَتٰى يَاْتِىْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا، وہ آتا، هِمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (وہ اُن کے پاس آتا)

مِّنْ نَّبِيٍّ (مِنْ، نَبِيٍّ) مِنْ، حرف جار، برائے عموم، نَبِيٍّ، مجرور (کوئی نبی) اِلَّا، حرف استثنا (مگر)

كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

بِهٖ (بِ، هٖ) بِ، حرف جار، کا، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کا) يَسْتَهْزِءُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِسْتَهْزَاَ يَسْتَهْزِئُ، مصدر اِسْتِهْزَآءٌ، مذاق اُڑانا (وہ مذاق اُڑایا کرتے)

فَاَهْلَكْنَآ اَشَدَّ مِنْهُمْ بَطْشًا وَّ مَضٰى مَثَلُ الْاَوَّلِيْنَ ۝	تو ہم نے ہلاک کر دیا (جو) پکڑنے میں ان (کفار مکہ) سے زیادہ سخت تھے اور پہلے لوگوں کی مثال گزر چکی ہے

فَاَهْلَكْنَآ (فَ، اَهْلَكْنَا) فَ، حرف عطف، تو، اَهْلَكْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَهْلَكَ يُهْلِكُ، مصدر اِهْلَاكٌ، ہلاک کرنا، ہم نے ہلاک کر دیا (تو ہم نے ہلاک کر دیا) اَشَدَّ، شِدَّةٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ سخت) مِنْهُمْ (مِنْ، هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن سے)

بَطْشًا، سختی اور گرفت کے ساتھ پکڑنے کو، بَطْشًا، کہتے ہیں (پکڑ، گرفت، زور، پکڑنا)

وَ، حرف عطف (اور) مَضٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب مَضٰى يَمْضِىْ، مصدر مُضِيًّا، چلے جانا، گزر جانا (وہ گزر چکی) مَثَلُ الْاَوَّلِيْنَ (مَثَلُ، اَلْاَوَّلِيْنَ) مَثَلُ، مضاف، مثال، اَلْاَوَّلِيْنَ، مضاف الیہ، پہلوں، پہلے لوگوں (پہلے لوگوں کی مثال)

وَ لَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ خَلَقَهُنَّ الْعَزِيْزُ	اور بلاشبہ اگر آپ ان سے پوچھیں کس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے تو یقیناً وہ ضرور کہیں گے کہ

الۡعَلِيۡمُ ۙ۝۹	انہیں بڑے غالب، خوب جاننے والے نے پیدا کیا ہے

وَ، حرف عطف (اور) لَئِنۡ (لَ، اِنۡ) لَ، لام تاکید، یقیناً، بلاشبہ، اِنۡ، شرطیہ جازمہ، اگر (بلاشبہ اگر)
سَاَلۡتَهُمۡ (سَاَلۡتَ، هُمۡ) سَاَلۡتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر سَاَلَ يَسۡئَلُ، مصدر سُؤَالًا، سوال کرنا، پوچھنا، آپ پوچھیں، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (آپ اُن سے پوچھیں)
مَنۡ، استفہامیہ (کس نے) خَلَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَلَقَ يَخۡلُقُ، مصدر خَلۡقًا، پیدا کرنا (اس نے پیدا کیا ہے) اَلسَّمٰوٰتِ (آسمانوں) واحد، اَلسَّمَآءُ، وَ، حرف عطف، اور، اَلۡاَرۡضَ (زمین)
لَيَقُوۡلُنَّ (لَ، يَقُوۡلُنَّ) لَ، تاکید، یقیناً، يَقُوۡلُنَّ، فعل مضارع بانون تاکید ثقیلہ جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا، وہ ضرور کہیں گے (یقیناً وہ ضرور کہیں گے)
خَلَقَهُنَّ (خَلَقَ، هُنَّ) خَلَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَلَقَ يَخۡلُقُ، مصدر خَلۡقًا، پیدا کرنا، اس نے پیدا کیا، هُنَّ، ضمیر جمع مؤنث غائب، اُنہیں، ضمیر کا مرجع، اَلسَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ (اُس نے اُنہیں پیدا کیا)
اَلۡعَزِيۡزُ، اللہ کا صفاتی نام، عِزَّةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت زبردست، بڑے غالب)
اَلۡعَلِيۡمُ، اللہ کا صفاتی نام، عِلۡمًا، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

الَّذِيۡ جَعَلَ لَكُمُ الۡاَرۡضَ مَهۡدًا وَّ جَعَلَ لَكُمۡ فِيۡهَا سُبُلًا لَّعَلَّكُمۡ تَهۡتَدُوۡنَ ۚ۝۱۰	وہ جس نے تمہارے لئے زمین کو بچھونا بنایا اور اس نے اس میں تمہارے لئے راستے بنائے تاکہ تم راہ پاؤ

اَلَّذِيۡ، اسم موصول واحد مذکر (وہ جس نے) جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ يَجۡعَلُ، مصدر جَعۡلًا، بنانا (اس نے بنایا) لَكُمۡ (لَ، كُمۡ) لَ، حرف جار، لئے، كُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لئے) اَلۡاَرۡضَ (زمین) مَهۡدًا، مصدر (بچھانا، ہموار کرنا، فرش، ٹھکانہ، بچھونا)
وَ، حرف عطف (اور) جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ يَجۡعَلُ، مصدر جَعۡلًا، بنانا (اُس نے بنائے) لَكُمۡ (لَ، كُمۡ) لَ، حرف جار، لئے، كُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لئے)
فِيۡهَا (فِيۡ، هَا) فِيۡ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس، ضمیر کا مرجع، اَلۡاَرۡضَ، ہے

(ان میں) سُبُلًا (راستے) واحد، سَبِيۡلٌ. لَّعَلَّكُمۡ (لَعَلَّ، كُمۡ) لَّعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، تاکہ، كُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تاکہ تم) تَهۡتَدُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِهۡتَدٰى يَهۡتَدِىۡ، مصدر اِهۡتِدَآءٌ، ہدایت پانا، راہ پانا (تم راہ پاؤ)

وَالَّذِىۡ نَزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ ۚ	اور وہ جس نے آسمان سے اندازے کے مطابق پانی اتارا

وَ، حرف عطف (اور) اَلَّذِىۡ، اسم موصول واحد مذکر (وہ جس نے)

نَزَّلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب نَزَّلَ يُنَزِّلُ، مصدر تَنۡزِيۡلٌ، اتارنا (اس نے اتارا)

مِنَ السَّمَآءِ (مِنۡ، اَلسَّمَآءِ) مِنۡ، حرف جار، سے، اَلسَّمَآءِ، مجرور، آسمان، جمع، اَلسَّمٰوٰتُ (آسمان سے)

مَآءً (پانی) بِقَدَرٍ (بِ، قَدَرٍ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، کے مطابق،

قَدَرٍ، مجرور، اندازے (اندازے کے مطابق)

فَاَنۡشَرۡنَا بِهٖ بَلۡدَةً مَّيۡتًا ۚ	پھر ہم نے اُس سے مُردہ شہر کو زندہ کر دیا

فَاَنۡشَرۡنَا (فَ، اَنۡشَرۡنَا) فَ، حرف عطف، پھر، اَنۡشَرۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَنۡشَرَ يُنۡشِرُ، مصدر اِنۡشَارٌ، زندہ کرنا، اٹھا کھڑا کرنا، ہم نے زندہ کر دیا (پھر ہم نے زندہ کر دیا)

بِهٖ (بِ، هٖ) بِ، حرف جار، سے، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس سے)

بَلۡدَةً مَّيۡتًا (بَلۡدَةً، مَّيۡتًا) بَلۡدَةً، موصوف، شہر، مَّيۡتًا، صفت، مُردہ، بے جان، جمع، مَوۡتٰى (مُردہ شہر)

كَذٰلِكَ تُخۡرَجُوۡنَ ﴿۱۱﴾	اسی طرح (زمین سے) نکالے جاؤ گے

كَذٰلِكَ (كَ، ذٰلِكَ) كَ، حرف تشبیہ، مانند، جیسا، طرح، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر، اسی (اسی طرح)

تُخۡرَجُوۡنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر اَخۡرَجَ يُخۡرِجُ، مصدر اِخۡرَاجًا، نکالنا (تم نکالے جاؤ گے)

وَ الَّذِىۡ خَلَقَ الۡاَزۡوَاجَ كُلَّهَا وَ جَعَلَ لَـكُمۡ مِّنَ الۡفُلۡكِ وَ الۡاَنۡعَامِ مَا تَرۡكَبُوۡنَ ﴿۱۲﴾	اور وہ جس نے ان تمام (چیزوں) کے جوڑے پیدا کئے اور اس نے تمہارے لئے کشتیاں اور چوپائے بنائے جن پر تم سوار ہوتے ہو

وَ، حرف عطف (اور) اَلَّذِیْ، اسم موصول واحد مذکر (وہ جس نے)

خَلَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَلَقَ یَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا (اس نے پیدا کئے)

اَلْاَ زْوَاجَ، جوڑے، واحد، زَوْجٌ (نر اور مادہ) کُلَّهَا (کُلَّ ،هَا) کُلَّ، مضاف، تمام، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَلْاَزْوَاجَ، ہے (ان تمام (چیزوں) کے) وَ، حرف عطف (اور)

جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا (اس نے بنائے)

لَكُمْ (لَ، كُمْ) لَ، حرف جار، لئے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لئے)

مِّنَ الْفُلْكِ (مِنْ، اَلْفُلْكِ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اَلْفُلْكِ، مجرور (کشتیاں) واحد، فَلَكٌ، وَ، حرف عطف (اور) اَلْاَنْعَامِ (چوپائے، مویشی) واحد، نَعَمٌ، مَا، موصولہ (جن)

تَرْكَبُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر رَكِبَ یَرْكَبُ، مصدر رُكُوْبًا، سوار ہونا (تم سوار ہوتے ہو)

لِتَسْتَوٗا عَلٰى ظُهُوْرِهٖ ثُمَّ تَذْكُرُوْا نِعْمَةَ رَبِّكُمْ اِذَا اسْتَوَیْتُمْ عَلَیْهِ وَ تَقُوْلُوْا سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ ﴿۱۳﴾	تاکہ تم اُن کی پیٹھوں پر جم کر بیٹھو پھر تم اپنے رب کی نعمت یاد کرو جب تم اُن پر جم کر بیٹھ جاؤ اور تم کہو پاک ہے وہ جس نے اسے ہمارے لئے تابع کر دیا حالانکہ ہم اس کو قابو میں لانے والے نہیں تھے

لِتَسْتَوٗا (لِ، تَسْتَوٗا) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، تَسْتَوٗا، فعل مضارع منصوب جمع مذکر حاضر اِسْتَوٰی یَسْتَوِیْ، مصدر اِسْتِوَاءٌ، برابر ہونا، قرار پکڑنا، جم کر بیٹھا، تم جم کر بیٹھو (تاکہ تم جم کر بیٹھو)

عَلٰى ظُهُوْرِهٖ (عَلٰى، ظُهُوْرِ، هٖ) عَلٰى، حرف جار، پر، ظُهُوْرِ، مجرور، مضاف، پیٹھوں، واحد، ظَهْرٌ، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی، ضمیر کا مرجع، اَلْفُلْكِ وَ الْاَنْعَامِ، ہے (ان کی پیٹھوں پر)

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) تَذْكُرُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر ذَكَرَ یَذْكُرُ، مصدر ذِكْرًا، یاد کرنا (تم یاد کرو) نِعْمَةَ (نعمت) رَبِّكُمْ (رَبِّ، كُمْ) رَبِّ، مضاف، رب، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے رب کی) اِذَا، اسم ظرف مستقبل متضمن بمعنی شرط (جب) اِسْتَوَیْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر

اِسۡتَوٰی یَسۡتَوِیۡ، مصدر اِسۡتِوَآءٌ، قرار پکڑنا، جم کر بیٹھا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (تم جم کر بیٹھ جاؤ)

عَلَیۡهِ (عَلٰی، ہِ) عَلٰی، حرف جار، پر، ہِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع،

اَلۡفُلۡكِ وَ الۡاَنۡعَامِ، ہے (اُن پر) وَ، حرف عطف (اور) تَقُوۡلُوۡا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر قَالَ یَقُوۡلُ،

مصدر قَوۡلًا، کہنا (تم کہو) سُبۡحٰنَ، مصدر ہے بمعنی، تسبیح کرنے (پاک ہے)

اَلَّذِیۡ، اسم موصول واحد مذکر (وہ جس نے) سَخَّرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب سَخَّرَ یُسَخِّرُ، مصدر

تَسۡخِیۡرٌ، مسخر کرنا، تابع کرنا (اس نے تابع کر دیا) لَنَا (لَ، نَا) لَ، حرف جار، لئے، نَا، مجرور، ضمیر جمع

متکلم، ہمارے (ہمارے لئے) هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ اسے) وَ، حالیہ (حالانکہ) مَا، نافیہ (نہیں)

كُنَّا، فعل ناقص ماضی جمع متکلم كَانَ یَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (ہم تھے)

لَهٗ (لَ، هٗ) لَ، حرف جار، کو، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کو)

مُقۡرِنِیۡنَ، اِقۡرَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (قابو میں لانے والے) واحد، مُقۡرِنٌ،

وَ اِنَّاۤ اِلٰی رَبِّنَا لَمُنۡقَلِبُوۡنَ ﴿۱۴﴾	اور بلاشبہ ہم اپنے رب کی طرف یقیناً لوٹ کر جانے والے ہیں

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّاۤ (اِنَّ، نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بلا شبہ

ہم) اِلٰی رَبِّنَا (اِلٰی، رَبِّ، نَا) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع

متکلم، اپنے (اپنے رب کی طرف) لَمُنۡقَلِبُوۡنَ (لَ، مُنۡقَلِبُوۡنَ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً،

مُنۡقَلِبُوۡنَ، اِنۡقِلَابٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، لوٹ کر جانے والے، پلٹنے والے،

واحد مُنۡقَلِبٌ (یقیناً لوٹ کر جانے والے)

وَ جَعَلُوۡا لَهٗ مِنۡ عِبَادِهٖ جُزۡءًا ؕ	اور اُنہوں نے اس کے بندوں میں سے بعض کو اُس (اللہ) کا جز بنادیا

وَ، حرف عطف (اور) جَعَلُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب جَعَلَ یَجۡعَلُ، مصدر جَعۡلًا، بنانا (اُنہوں نے

بنادیا) لَهٗ (لَ، هٗ) لَ، حرف جار، کا، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس، ضمیر کا مرجع، اللہ، ہے (اُس کا)

مِنۡ عِبَادِهٖ(مِنۡ، عِبَادِ، ہٖ)مِنۡ، حرف جار تبعیضیہ، میں سے بعض، عِبَادِ، مجرور، مضاف، بندوں، واحد، عَبۡدٌ، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے (اُس کے بندوں میں سے بعض)
جُزۡءًا (جز، حصہ) جمع، اَجۡزَآءٌ،

اِنَّ الۡاِنۡسَانَ لَکَفُوۡرٌ مُّبِیۡنٌ ﴿۱۵﴾	بلاشبہ انسان یقیناً صریح ناشکرا ہے

ع ۱۵/۷

اِنَّ الۡاِنۡسَانَ(اِنَّ، اَلۡاِنۡسَانَ)اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، ناصب الاسم، بے شک، بلاشبہ، اَلۡاِنۡسَانَ، اِنَّ، کا اسم، منصوب، انسان (بلاشبہ انسان) لَکَفُوۡرٌ مُّبِیۡنٌ(لَ، کَفُوۡرٌ، مُّبِیۡنٌ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، کَفُوۡرٌ، موصوف، کُفۡرَانًا، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ، بہت ناشکرا،
مُّبِیۡنٌ، صفت، اِبَانَۃٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، کھلا، واضح، صریح (یقیناً صریح ناشکرا)

اَمِ اتَّخَذَ مِمَّا یَخۡلُقُ بَنٰتٍ وَّ اَصۡفٰکُمۡ بِالۡبَنِیۡنَ ﴿۱۶﴾	کیا اس نے اس (مخلوق) میں سے جو وہ پیدا کرتا ہے (اپنے لئے) بیٹیاں رکھ لیں اور اس نے تمہیں بیٹوں کیلئے چن لیا؟

اَمِ، استفہامیہ (کیا) اِتَّخَذَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، بنانا، پکڑنا، رکھ لینا (اس نے رکھ لیں) مِمَّا(مِنۡ، مَا)مِنۡ، حرف جار، سے، مَا، موصولہ، مجرور، جو (اس سے جو)
یَخۡلُقُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب خَلَقَ یَخۡلُقُ، مصدر خَلۡقًا، پیدا کرنا (وہ پیدا کرتا ہے)
بَنٰتٍ (بیٹیاں) واحد، بِنۡتٌ، وَ، حرف عطف (اور) اَصۡفٰکُمۡ (اَصۡفٰی، کُمۡ) اَصۡفٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَصۡفٰی یُصۡفِیۡ، مصدر اِصۡفَآءٌ، چن لینا، اس نے چن لیا، کُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (اس نے تمہیں چن لیا) بِالۡبَنِیۡنَ(بِ، اَلۡبَنِیۡنَ)بِ، حرف جار، کیلئے، اَلۡبَنِیۡنَ، بیٹوں، واحد، اِبۡنٌ (بیٹوں کیلئے)

وَ اِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمۡ بِمَا ضَرَبَ لِلرَّحۡمٰنِ مَثَلًا ظَلَّ وَجۡهُهٗ مُسۡوَدًّا وَّ هُوَ کَظِیۡمٌ ﴿۱۷﴾	حالانکہ جب اُن میں سے کسی ایک کو اس (بیٹی) کی خوشخبری دی جاتی ہے جو وہ رحمٰن کیلئے مثال بیان کرتا ہے تو اُس کا چہرہ سیاہ ہو جاتا ہے اور وہ سخت غمگین ہوتا ہے

وَ، حالیہ (حالانکہ) اِذَا، اسم ظرف مستقبل متضمن بمعنی شرط (جب) بُشِّرَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب

بَشَّرَ يُبَشِّرُ، مصدر تَبۡشِيۡرٌ، خوشخبری دینا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (خوشخبری دی جاتی ہے)
اَحَدُهُمۡ (اَحَدُ، هُمۡ) اَحَدُ، مضاف، کسی ایک، هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن میں سے کسی ایک کو) بِمَا (بِ، مَا) بِ، حرف جار، کی، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس کی جو)
ضَرَبَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب ضَرَبَ يَضۡرِبُ، مصدر ضَرۡبًا، بیان کرنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ بیان کرتا ہے) لِلرَّحۡمٰنِ (لِ، اَلرَّحۡمٰنِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلرَّحۡمٰنِ، مجرور، اللہ کا صفاتی نام، رحمٰن (رحمٰن کیلئے) مَثَلًا (مثال) ظَلَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب ظَلَّ يَظَلُّ، مصدر ظَلًّا، ہو جانا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ ہو جاتا ہے) وَجۡهُهٗ (وَجۡهُ، هٗ) وَجۡهُ، مضاف، چہرہ، جمع، وُجُوۡهٌ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کا (اُس کا چہرہ) مُسۡوَدًّا، اِسۡوِدَادٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (سیاہ)
وَ، حرف عطف (اور) هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (وہ) كَظِيۡمٌ، كَظۡمٌ، مصدر سے صفت مشبہ (سخت غمگین)

اَوَ مَنۡ يُّنَشَّؤُا فِى الۡحِلۡيَةِ وَهُوَ فِى الۡخِصَامِ غَيۡرُ مُبِيۡنٍ ﴿۱۸﴾	اور کیا (اللہ اسے اولاد بنائے گا) جو زیور میں پرورش پاتا ہے اور جھگڑے میں (اپنی بات) واضح کرنے والا نہ ہو

اَوَ مَنۡ (اَ، وَ، مَنۡ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، وَ، حرف عطف، اور، مَنۡ، اسم موصول، وہ جس (اور کیا وہ جس کی)
يُنَشَّؤُا، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب نَشَّاَ يُنَشِّئُ، مصدر تَنۡشِئَةٌ، پرورش پانا (وہ پرورش پاتا ہے)
فِى الۡحِلۡيَةِ (فِىۡ، اَلۡحِلۡيَةِ) فِىۡ، حرف جار، میں، اَلۡحِلۡيَةِ، مجرور، اسم مفرد، زیور، جمع، حُلِيٌّ (زیور میں)
وَ، حرف عطف (اور) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ) فِى الۡخِصَامِ (فِىۡ، اَلۡخِصَامِ) فِىۡ، حرف جار، میں، اَلۡخِصَامِ، مجرور، مصدر، جھگڑا کرنا، مباحثہ کرنا، جھگڑا، مباحثہ (جھگڑے میں)
غَيۡرُ مُبِيۡنٍ (غَيۡرُ، مُبِيۡنٍ) غَيۡرُ، مضاف، صفت کیلئے، نہ، مُبِيۡنٍ، مضاف الیہ، اِبَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، بیان کرنے والا، واضح کرنے والا (واضح کرنے والا نہ)

وَ جَعَلُوا الۡمَلٰٓئِكَةَ الَّذِيۡنَ هُمۡ عِبٰدُ الرَّحۡمٰنِ اِنَاثًا ؕ	اور اُنہوں نے فرشتوں کو وہ جو رحمٰن کے بندے ہیں عورتیں بنا دیا

وَ، حرف عطف (اور) جَعَلُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب جَعَلَ یَجۡعَلُ، مصدر جَعۡلًا، بنانا (اُنہوں نے بنادیا) اَلۡمَلٰٓئِکَةَ (فرشتوں) واحد، اَلۡمَلَكُ، اَلَّذِیۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ جو)

هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ) عِبٰدُ الرَّحۡمٰنِ (عِبٰدُ، اَلرَّحۡمٰنِ) عِبٰدُ، مضاف، بندے، واحد، عَبۡدٌ، اَلرَّحۡمٰنِ، مضاف الیہ، اللہ کا صفاتی نام، رحمٰن کے (رحمٰن کے بندے) اِنَاثًا (عورتیں) واحد، اُنۡثٰی،

اَشَهِدُوۡا خَلۡقَهُمۡ ؕ	کیا وہ اُن کی تخلیق کے وقت موجود تھے؟

اَشَهِدُوۡا (اَ، شَهِدُوۡا) اَ، ہمزہ استفہام انکاری، کیا، شَهِدُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب شَهِدَ یَشۡهَدُ، مصدر شَهَادَةٌ، گواہی دینا، موجود ہونا (وہ موجود تھے) خَلۡقَهُمۡ (خَلۡقَ، هُمۡ) خَلۡقَ، مضاف، اسم مصدر، تخلیق، پیدائش، هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کی (اُن کی تخلیق)

سَتُکۡتَبُ شَهَادَتُهُمۡ وَ یُسۡـَٔلُوۡنَ ﴿۱۹﴾	عنقریب اُن کی گواہی لکھ لی جائے گی اور وہ (روز قیامت) پوچھے جائیں گے

سَتُکۡتَبُ (سَ، تُکۡتَبُ) سَ، حرف استقبال، عنقریب، تُکۡتَبُ، فعل مضارع مجہول واحد مؤنث غائب کَتَبَ یَکۡتُبُ، مصدر کِتَابَةٌ، لکھنا، وہ لکھ لی جائے گی (عنقریب وہ لکھ لی جائے گی)

شَهَادَتُهُمۡ (شَهَادَتُ، هُمۡ) شَهَادَتُ، مضاف، شہادت، گواہی، هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کی (اُن کی گواہی) وَ، حرف عطف (اور) یُسۡـَٔلُوۡنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب سَاَلَ یَسۡـَٔلُ، مصدر سُؤَالًا، سوال کرنا، پوچھنا (وہ پوچھیں جائیں گے)

وَ قَالُوۡا لَوۡ شَآءَ الرَّحۡمٰنُ مَا عَبَدۡنٰهُمۡ ؕ	اور اُنہوں نے کہا اگر رحمٰن چاہتا ہم اُن (بتوں) کی عبادت نہ کرتے

وَ، حرف عطف (اور) قَالُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا) لَوۡ، شرطیہ (اگر) شَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیۡٓئَةٌ، چاہنا، لَوۡ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ چاہتا) اَلرَّحۡمٰنُ، اللہ کا صفاتی نام (رحمٰن) مَا، نافیہ (نہ) عَبَدۡنٰهُمۡ (عَبَدۡنَا، هُمۡ) عَبَدۡنَا، فعل

ماضی جمع متکلم عَبَدَ یَعۡبُدُ، مصدر عِبَادَۃٌ، عبادت کرنا، لَوۡ، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ، ہم عبادت کرتے، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کی (ہم اُن کی عبادت کرتے).

مَا لَهُمۡ بِذٰلِكَ مِنۡ عِلۡمٍ ۚ	اُن کو اس کے بارے میں کوئی علم نہیں ہے

مَا، نافیہ (نہیں) لَهُمۡ (لَ، هُمۡ) لَ، حرف جار، کو، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کو، انہیں)
بِذٰلِكَ (بِ، ذٰلِكَ) بِ، حرف جار، کے بارے، ذٰلِكَ، مجرور، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس (اس کے بارے)
مِنۡ عِلۡمٍ (مِنۡ، عِلۡمٍ) مِنۡ، حرف جار، زائدہ برائے عموم، عِلۡمٍ، مجرور، اسم مصدر (کوئی علم)

اِنۡ هُمۡ اِلَّا يَخۡرُصُوۡنَ ؕ ۲۰	وہ نہیں ہیں مگر قیاس آرائی کرتے ہیں

اِنۡ، نافیہ (نہیں) هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ) اِلَّا، حرف استثنا (مگر) يَخۡرُصُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب خَرَصَ يَخۡرُصُ، مصدر خَرۡصًا، اندازہ لگانا، قیاس آرائی کرنا (وہ قیاس آرائی کرتے ہیں)

اَمۡ اٰتَيۡنٰهُمۡ كِتٰبًا مِّنۡ قَبۡلِهٖ فَهُمۡ بِهٖ مُسۡتَمۡسِكُوۡنَ ۲۱	کیا ہم نے انہیں اس سے پہلے کوئی کتاب دی ہے تو وہ اُس کو مضبوطی سے تھامنے والے ہیں

اَمۡ، حرف عطف، استفہامیہ (کیا) اٰتَيۡنٰهُمۡ (اٰتَيۡنَا، هُمۡ) اٰتَيۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اٰتٰی یُؤۡتِیۡ، مصدر اِیۡتَآءٌ، دینا، ہم نے دی ہے، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (ہم نے انہیں دی ہے)
كِتٰبًا (کوئی کتاب) مِّنۡ قَبۡلِهٖ (مِنۡ، قَبۡلِ، هٖ) مِنۡ، حرف جار، سے، قَبۡلِ، مجرور، مضاف، پہلے، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس سے پہلے) فَهُمۡ (فَ، هُمۡ) فَ، حرف عطف، تو، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (تو وہ) بِهٖ (بِ، هٖ) بِ، حرف جار، کو، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس، ضمیر کا مرجع، كِتَابًا، ہے (اُس کو) مُسۡتَمۡسِكُوۡنَ، اِسۡتِمۡسَاكٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (دلیل اور سند پکڑنے والے، مضبوطی سے تھامنے والے) واحد، مُسۡتَمۡسِكٌ.

بَلۡ قَالُوۡۤا اِنَّا وَجَدۡنَاۤ اٰبَآءَنَا عَلٰٓى اُمَّةٍ وَّ اِنَّا عَلٰٓى اٰثٰرِهِمۡ مُّهۡتَدُوۡنَ ۲۲	بلکہ اُنہوں نے کہا کہ بلاشبہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ایک طریقے پر پایا اور یقیناً ہم اُن کے نقوش قدم پر راہ

	پانے والے ہیں

بَلۡ، حرف اضراب (بلکہ) قَالُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)

اِنَّا (اِنَّ، نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ۔ نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بلاشبہ ہم)

وَجَدۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم وَجَدَ یَجِدُ، مصدر وِجۡدَانًا، پانا، گم شدہ کا مل جانا (ہم نے پایا)

اٰبَآءَنَا (اٰبَآءَ، نَا) اٰبَآءَ، مضاف، باپ دادا، واحد، اَبٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، اپنے (اپنے باپ دادا)

عَلٰۤی اُمَّةٍ (عَلٰی، اُمَّةٍ) عَلٰی، حرف جار، پر، اُمَّةٍ، مجرور، اُمّت، جماعت، طریقہ، دین (ایک طریقہ پر)

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّا (اِنَّ، نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقینًا، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (یقینًا ہم)

عَلٰۤی اٰثٰرِهِمۡ (عَلٰی، اٰثٰرِ، هِمۡ) عَلٰی، حرف جار، پر، اٰثٰرِ، مجرور، مضاف، نشانات، قدم، نشانیاں، علامتیں، نقوش قدم، هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے نقوش قدم پر)

مُّهۡتَدُوۡنَ، اِهۡتِدَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ہدایت پانے والے، ہدایت یافتہ، راہ پانے والے)

وَ كَذٰلِكَ مَاۤ اَرۡسَلۡنَا مِنۡ قَبۡلِكَ فِىۡ قَرۡيَةٍ مِّنۡ نَّذِيۡرٍ اِلَّا قَالَ مُتۡرَفُوۡهَاۤ ۙ اِنَّا وَجَدۡنَاۤ اٰبَآءَنَا عَلٰۤى اُمَّةٍ وَّ اِنَّا عَلٰۤى اٰثٰرِهِمۡ مُّقۡتَدُوۡنَ ۝۲۳	اور اسی طرح ہم نے آپ سے پہلے کسی بستی میں کوئی ڈرانے والا نہیں بھیجا مگر اس (بستی) کے خوشحال لوگوں نے کہا بلاشبہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ایک طریقے پر پایا ہے اور یقینًا ہم اُن کے نقوش قدم کے پیچھے چلنے والے ہیں

وَ، حرف عطف (اور) كَذٰلِكَ (كَ، ذٰلِكَ) كَ، حرف تشبیہ، مانند، طرح، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اسی (اسی طرح) مَاۤ، نافیہ (نہیں) اَرۡسَلۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَرۡسَلَ یُرۡسِلُ، مصدر اِرۡسَالًا، بھیجنا (ہم نے بھیجا) مِنۡ قَبۡلِكَ (مِنۡ، قَبۡلِ، كَ) مِنۡ، حرف جار، سے،

قَبۡلِ، مجرور، مضاف، پہلے، قبل، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ سے پہلے)

فِىۡ قَرۡيَةٍ (فِىۡ، قَرۡيَةٍ) فِىۡ، حرف جار، میں، قَرۡيَةٍ، مجرور، کسی بستی (کسی بستی میں) مِّنۡ نَّذِيۡرٍ، مِنۡ، حرف جار، زائدہ برائے عموم، نَذِيۡرٍ، مجرور، نَذۡرٌ، مصدر سے بمعنی اسم فاعل صفت مشبہ (کوئی ڈرانے والا)

اِلَّا، حرف استثنا (مگر) قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (اُس نے کہا)

مُتۡرَفُوۡهَآ (مُتۡرَفُوۡا، هَا) مُتۡرَفُوۡا، مضاف، اصل میں، مُتۡرَفُوۡنَ، تھا، اضافت کی وجہ سے نون جمع کا گر گیا، اِتۡرَافًا، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر، خوشحال لوگ، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع، قَرۡیَةٍ، ہے (اُس کے خوشحال لوگ) اِنَّا (اِنَّ، نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بلاشبہ ہم) وَجَدۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم وَجَدَ یَجِدُ، مصدر وِجۡدَانًا، وُجُوۡدٌ، پانا (ہم نے پایا) اٰبَآءَنَا (اٰبَآءَ، نَا) اٰبَآءَ، مضاف، باپ دادا، واحد، اَبٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، اپنے (اپنے باپ دادا) عَلٰٓی اُمَّةٍ (عَلٰی، اُمَّةٍ) عَلٰی، حرف جار، پر، اُمَّةٍ، مجرور، اُمّت، جماعت، طریقہ، دین (ایک طریقہ پر) وَ، حرف عطف (اور) اِنَّا (اِنَّ، نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقینًا، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (یقینًا ہم) عَلٰٓی اٰثٰرِهِمۡ (عَلٰی، اٰثٰرِ، هِمۡ) عَلٰی، حرف جار، پر، اٰثٰرِ، مجرور، مضاف، نشانات، علامات، نقوش قدم، هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے نقوش قدم پر)

مُّقۡتَدُوۡنَ، اِقۡتِدَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (اقتدا کرنے والے، پیچھے چلنے والے، پیروی کرنے والے)

قٰلَ اَوَ لَوۡ جِئۡتُكُمۡ بِاَهۡدٰی مِمَّا وَجَدۡتُّمۡ عَلَيۡهِ اٰبَآءَكُمۡ ؕ	اس (رسول) نے کہا اور کیا اگر میں تمہارے پاس اس سے زیادہ ہدایت والا (طریقہ) لے آؤں جس پر تم نے اپنے باپ دادا کو پایا؟

قٰلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (اس (رسول) نے کہا)

اَوَ لَوۡ، اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، وَ، حرف عطف، اور، لَوۡ، شرطیہ، اگر (اور کیا اگر)

جِئۡتُكُمۡ (جِئۡتُ، كُمۡ) جِئۡتُ، فعل ماضی واحد متکلم جَآءَ یَجِیۡٓءُ، مصدر مَجِیۡٓءٌ، آنا، صلہ میں، بَاء، ہے، معنی، لانا، لَوۡ، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ، میں لے آؤں، كُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (میں تمہارے پاس لے آؤں) بِاَهۡدٰی (بِ، اَهۡدٰی) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اَهۡدٰی، مجرور،

هِدَايَةٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ ہدایت والا، زیادہ سیدھا راہ)

مِمَّا(مِنْ، مَا)مِنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو، جس (اس سے جس)

وَجَدْتُّمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر وَجَدَ يَجِدُ، مصدر وِجْدَانًا، پانا (تم نے پایا)

عَلَيْهِ(عَلٰى، هِ)عَلٰى، حرف جار، پر، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر)

اٰبَآءَكُمْ (اٰبَآءَ، كُمْ) اٰبَآءَ، مضاف، باپ دادا، واحد، اَبٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے باپ دادا)

قَالُوْٓا اِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿۲۴﴾	اُنہوں نے کہا بے شک ہم اس کے منکر ہیں جس کے ساتھ تمہیں بھیجا گیا ہے

قَالُوْٓا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)

اِنَّا(اِنَّ، نَا)اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

بِمَآ(بِ، مَا)بِ، حرف جار، کے، مَا، مجرور، موصولہ، مجرور، جو، جس (اس کے، جس کے)

اُرْسِلْتُمْ، فعل ماضی مجہول جمع مذکر حاضر اَرْسَلَ يُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالًا، بھیجنا (تمہیں بھیجا گیا ہے)

بِهٖ(بِ، هٖ)بِ، حرف جار، کے ساتھ، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے ساتھ)

كٰفِرُوْنَ، كُفْرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (انکار کرنے والے، منکر) واحد، كَافِرٌ،

فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۲۵﴾ ع ۲	تو ہم نے اُن سے انتقام لیا پس آپ دیکھئے جھٹلانے والوں کا انجام کیسا ہوا

فَانْتَقَمْنَا(فَ، اِنْتَقَمْنَا)فَ، حرف عطف، تو، اِنْتَقَمْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اِنْتَقَمَ يَنْتَقِمُ، مصدر اِنْتِقَامٌ، انتقام لینا، بدلہ لینا، ہم نے انتقام لیا (تو ہم نے انتقام لیا)

مِنْهُمْ (مِنْ، هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن سے)

فَانْظُرْ (فَ، اُنْظُرْ) فَ، حرف عطف، پس، اُنْظُرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر نَظَرَ يَنْظُرُ، مصدر

نَظَرًا، دیکھنا، غور سے دیکھنا (پس آپ دیکھئے) کَیْفَ، استفہامیہ (کیسا)

کَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (وہ ہوا)

عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِیْنَ (عَاقِبَةُ، اَلْمُكَذِّبِیْنَ) عَاقِبَةُ، مصدر، مضاف، پیچھے سے آنا، عاقبت، انجام، آخر، اَلْمُكَذِّبِیْنَ، مضاف الیہ، تَكْذِیْبٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، جھٹلانے والوں کا، واحد، اَلْمُكَذِّبُ (جھٹلانے والوں کا انجام)

وَ اِذْ قَالَ اِبْرٰهِیْمُ لِاَبِیْهِ وَ قَوْمِهٖۤ اِنَّنِیْ بَرَآءٌ مِّمَّا تَعْبُدُوْنَ ﴿۲۶﴾	اور جب حضرت ابراہیم (علیہ السلام) نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا بے شک میں اُن سے بیزار ہوں جن کی تم عبادت کرتے ہو

وَ، حرف عطف (اور) اِذْ، اسم ظرف، اصل واقعہ کے اعتبار سے زمانہ ماضی کا ظرف (جب، جس وقت)

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا)

اِبْرٰهِیْمُ، فاعل (حضرت ابراہیمؑ) لِاَبِیْهِ (لِ، اَبِیْ، هِ) لِ، حرف جار، سے، اَبِیْ، مجرور، مضاف، باپ، هِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے باپ سے) وَ، حرف عطف (اور)

قَوْمِهٖۤ (قَوْمِ، هٖ) قَوْمِ، مضاف، قوم، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی قوم)

اِنَّنِیْ (اِنَّ، نِ، یْ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں) بَرَآءٌ، مصدر ہے، صفت کے طور پر استعمال ہوا ہے، ہر وہ چیز جس کا پاس رہنا بُرا لگتا ہو، اُس سے چھٹکارا ڈھونڈنے کے ہیں (بَری، بیزار)

مِّمَّا (مِنْ، مَا) مِنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، موصولہ، جن کی (اُن سے جن کی)

تَعْبُدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَبَدَ یَعْبُدُ، مصدر عِبَادَةٌ، عبادت کرنا (تم عبادت کرتے ہو)

اِلَّا الَّذِیْ فَطَرَنِیْ فَاِنَّهٗ سَیَهْدِیْنِ ﴿۲۷﴾	سوائے اس کے جس نے مجھے پیدا کیا پس بے شک وہی عنقریب میری رہنمائی کرے گا

اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوائے) اَلَّذِيْ، اسم موصول واحد مذکر (اس کے جس نے)
فَطَرَنِيْ (فَطَرَ، نِ، يْ) فَطَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب فَطَرَ يَفْطُرُ، مصدر فَطْرًا، پیدا کرنا، اس نے پیدا کیا، نِ، نون وقایہ، يْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (اُس نے مجھے پیدا کیا)
فَاِنَّهٗ (فَ، اِنَّ، هٗ) فَ، حرف عطف، پس، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (پس بے شک وہ) سَيَهْدِيْنِ (سَ، يَهْدِيْ، نِ، يْ) سَ، حرف استقبال، جلد ہی، ضرور، عنقریب، يَهْدِيْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب هَدٰى يَهْدِيْ، مصدر هِدَايَةٌ، ہدایت دینا، رہنمائی کرنا، وہ رہنمائی کرے گا، نِ، نون وقایہ، يْ، محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم، میری (عنقریب وہ میری رہنمائی کرے گا)

وَ جَعَلَهَا كَلِمَةًۢ بَاقِيَةً فِيْ عَقِبِهٖ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ۝۲۸	اور اُس نے اُس (کلمہ توحید) کو اپنے پچھلوں (یعنی اولاد) میں باقی رہنے والی بات بنادیا تاکہ وہ رجوع کریں

وَ، حرف عطف (اور) جَعَلَهَا (جَعَلَ، هَا) جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، اُس نے بنایا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس، ضمیر کا مرجع وہ کلمہ توحید ہے جو حضرت ابراہیمؑ سے مذکور ہے (اُس نے اُس (کلمہ توحید) کو بنادیا) كَلِمَةًۢ بَاقِيَةً (كَلِمَةً، بَاقِيَةً) كَلِمَةً، موصوف، بات، کلمہ، بَاقِيَةً، صفت، بَقَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث، باقی رہنے والی (باقی رہنے والی بات)
فِيْ عَقِبِهٖ (فِيْ، عَقِبِ، هٖ) فِيْ، حرف جار، میں، عَقِبِ، مجرور، مضاف، پاؤں کے پچھلے حصے کو کہتے ہیں، بطور استعارہ بیٹوں اور پوتوں کیلئے استعمال ہوتا ہے، پچھلوں یعنی اولاد، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے پچھلوں (یعنی اولاد) میں)
لَعَلَّهُمْ (لَعَلَّ، هُمْ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، تاکہ، هُمْ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (تاکہ وہ)
يَرْجِعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب رَجَعَ يَرْجِعُ، مصدر رُجُوْعًا، رجوع کرنا (وہ رجوع کریں)

بَلْ مَتَّعْتُ هٰٓؤُلَآءِ وَ اٰبَآءَهُمْ حَتّٰى جَآءَهُمُ الْحَقُّ وَ رَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ ۝۲۹	بلکہ میں نے اُن کو اور اُن کے باپ دادا کو دنیاوی سازوسامان دیا یہاں تک کہ اُن کے پاس حق (قرآن)

	اور کھول کر بیان کرنے والا رسول آگیا

بَلْ، حرف اضراب (بلکہ) مَتَّعْتُ، فعل ماضی واحد متکلم مَتَّعَ يُمَتِّعُ، مصدر تَمْتِيْعٌ، زندگی کو آرام دہ بنانا، فائدہ دینا، دنیاوی ساز و سامانِ دنیا (میں نے دنیاوی ساز و سامان دیا) هٰۤؤُلَآءِ، اسم اشارہ جمع قریب (اُن کو)

وَ، حرف عطف (اور) اٰبَآءَهُمْ (اٰبَآءَ، هُمْ) اٰبَآءَ، مضاف، باپ دادا، واحد، اَبٌ، هُمْ، مضاف الیہ،

ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے باپ دادا) حَتّٰى، حرف جار و غایت (یہاں تک کہ)

جَآءَهُمُ (جَآءَ، هُمُ) جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا، وہ آگیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (وہ اُن کے پاس آگیا) اَلْحَقُّ، اسم مصدر (حق، سچ) مراد، قُرْاٰن، ہے،

وَ، حرف عطف (اور)

رَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ (رَسُوْلٌ، مُّبِيْنٌ) رَسُوْلٌ، موصوف، رسول، مُّبِيْنٌ، صفت، اِبَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، واضح، روشن، ظاہر کرنے والا، کھول کر بیان کرنے والا (کھول کر بیان کرنے والا رسول)

وَ لَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ وَّ اِنَّا بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿۳۰﴾	اور جب اُن کے پاس حق آگیا (تو) اُنہوں نے کہا یہ جادو ہے اور بے شک ہم اس کے منکر ہیں

وَ، حرف عطف (اور) لَمَّا، اسم ظرف بمعنی، حِيْنَ (جب) جَآءَهُمُ الْحَقُّ (جَآءَ، هُمُ، اَلْحَقُّ) جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا، وہ آگیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے، اَلْحَقُّ، مصدر، فاعل، حق، سچ مراد قرآن ہے (اُن کے پاس حق آگیا)

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)

هٰذَا سِحْرٌ (هٰذَا، سِحْرٌ) هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، یہ، سِحْرٌ، خبر، مصدر ہے، جادو، جادو کرنا (یہ جادو ہے) وَ، حرف عطف (اور) اِنَّا (اِنَّ، نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم) بِهٖ (بِ، هٖ) بِ، حرف جار، کے، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے)

كٰفِرُوْنَ، كُفْرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (انکار کرنے والے، منکر) واحد، كَافِرٌ،

وَ قَالُوۡا لَوۡ لَا نُزِّلَ هٰذَا الۡقُرۡاٰنُ عَلٰى رَجُلٍ مِّنَ الۡقَرۡيَتَيۡنِ عَظِيۡمٍ ﴿۳۱﴾	اور اُنہوں نے کہا یہ قرآن (مکہ اور طائف کی) دو بستیوں میں سے کسی بڑے آدمی پر کیوں نہیں نازل کیا گیا؟

وَ، حرف عطف (اور) قَالُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)

لَوۡ لَا ۔برائے زجر و توبیخ (کیوں نہیں)

نُزِّلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب نَزَّلَ يُنَزِّلُ، مصدر تَنۡزِيۡلٌ، نازل کرنا، اُتارنا (وہ نازل کیا گیا)

هٰذَا الۡقُرۡاٰنُ (هٰذَا، اَلۡقُرۡاٰنُ) هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، یہ، اَلۡقُرۡاٰنُ، مشار الیہ، قرآن (یہ قرآن)

عَلٰى رَجُلٍ (عَلٰى، رَجُلٍ) عَلٰى، حرف جار، پر، رَجُلٍ، مجرور، آدمی، جمع، رِجَالٌ (کسی آدمی پر)

مِّنَ الۡقَرۡيَتَيۡنِ (مِنَ، اَلۡقَرۡيَتَيۡنِ) مِنَ، حرف جار، سے، اَلۡقَرۡيَتَيۡنِ، مجرور، قَرۡيَةٌ، کا تثنیہ، دو بستیوں، مراد مکہ اور طائف ہے (دو بستیوں میں سے)

عَظِيۡمٍ ،رَجُلٍ، کی صفت، عَظۡمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بڑے)

اَهُمۡ يَقۡسِمُوۡنَ رَحۡمَتَ رَبِّكَ ؕ	کیا وہ آپ کے رب کی رحمت کو تقسیم کرتے ہیں؟

اَ، ہمزہ استفہامیہ (کیا) هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ) يَقۡسِمُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَسَمَ يَقۡسِمُ، مصدر قَسۡمًا، تقسیم کرنا، بانٹنا (وہ تقسیم کرتے ہیں)

رَحۡمَتَ رَبِّكَ (رَحۡمَتَ، رَبِّ، كَ) رَحۡمَتَ، مضاف، رحمت، رَبِّ، مضاف الیہ، مضاف، رب کی، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے رب کی رحمت)

نَحۡنُ قَسَمۡنَا بَيۡنَهُمۡ مَّعِيۡشَتَهُمۡ فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا وَ رَفَعۡنَا بَعۡضَهُمۡ فَوۡقَ بَعۡضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَتَّخِذَ بَعۡضُهُمۡ بَعۡضًا سُخۡرِيًّا ؕ	ہم نے اُن کے درمیان اُن کی معیشت دنیا کی زندگی میں تقسیم کی اور ہم نے اُن کے بعض کو بعض پر درجات میں بلند کیا تا کہ اُن کا بعض بعض کو خدمت گار بنائے

نَحۡنُ، ضمیر جمع متکلم (ہم) قَسَمۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم قَسَمَ يَقۡسِمُ، مصدر قَسۡمًا، تقسیم کرنا (ہم نے

تقسیم کی) بَيۡنَهُمۡ (بَيۡنَ، هُمۡ) بَيۡنَ، مضاف، درمیان، هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے درمیان) مَّعِيۡشَتَهُمۡ (مَعِيۡشَتَ، هُمۡ) مَعِيۡشَتَ، مضاف، اسم مصدر، معیشت، روزی، گزر بسر کے ذرائع، آمدنی کے اسباب، هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کی (اُن کی معیشت) فِي الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا (فِيۡ، اَلۡحَيٰوةِ، اَلدُّنۡيَا) فِيۡ، حرف جار، میں، اَلۡحَيٰوةِ، مجرور، موصوف، زندگی، اَلدُّنۡيَا، صفت، دنیا کی (دنیا کی زندگی میں) وَ، حرف عطف (اور)

رَفَعۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم رَفَعَ يَرۡفَعُ، مصدر رَفۡعًا، بلند کرنا (ہم نے بلند کیا)

بَعۡضَهُمۡ (بَعۡضَ، هُمۡ) بَعۡضَ، مضاف، بعض، کل کا حصہ، کچھ، هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے بعض) فَوۡقَ بَعۡضٍ، فَوۡقَ، مضاف، پر، بَعۡضٍ، مضاف الیہ، بعض (بعض پر)

دَرَجٰتٍ (درجات، مرتبے) واحد، دَرَجَةٌ، لِّيَتَّخِذَ (لِ، يَتَّخِذَ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، يَتَّخِذَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، بنانا، پکڑنا، وہ بنائے (تاکہ وہ بنائے)

بَعۡضُهُمۡ (بَعۡضُ، هُمۡ) بَعۡضُ، مضاف، بعض، هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کا (ان کا بعض) بَعۡضًا (بعض) سُخۡرِيًّا (خدمت گار، تابعدار)

وَ رَحۡمَتُ رَبِّكَ خَيۡرٌ مِّمَّا يَجۡمَعُوۡنَ ۝۳۲	اور آپ کے رب کی رحمت اس (دولت) سے بہتر ہے جو وہ جمع کرتے ہیں

وَ، حرف عطف (اور) رَحۡمَتُ رَبِّكَ (رَحۡمَتُ، رَبِّ، كَ) رَحۡمَتُ، مضاف، رحمت، رَبِّ، مضاف الیہ، مضاف، رب کی، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے رب کی رحمت) خَيۡرٌ (بہتر، اچھی)

مِّمَّا (مِنۡ، مَا) مِنۡ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس سے جو)

يَجۡمَعُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب جَمَعَ يَجۡمَعُ، مصدر جَمۡعًا، جمع کرنا (وہ جمع کرتے ہیں)

وَ لَوۡ لَاۤ اَنۡ يَّكُوۡنَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً لَّجَعَلۡنَا لِمَنۡ يَّكۡفُرُ بِالرَّحۡمٰنِ لِبُيُوۡتِهِمۡ	اور اگر نہ ہوتا کہ سب لوگ ایک ہی امت ہو جائیں گے یقیناً ہم اُن لوگوں کیلئے جو رحمٰن کے ساتھ کفر کرتے

سُقُفًا مِّنۡ فِضَّةٍ وَّ مَعَارِجَ عَلَیۡهَا یَظۡهَرُوۡنَ ۙ﴿۳۳﴾	ہیں اُن کے گھروں کی چھتیں چاندی کی بنا دیتے اور سیڑیاں (بھی) جن پر وہ چڑھتے ہیں

وَ، حرف عطف (اور) لَوۡ لَآ، امتناعیہ، لَوۡ، شرطیہ، اگر، لَا، نافیہ کا مرکب (اگر نہ)

اَنۡ، مصدریہ ناصبہ (کہ) یَّکُوۡنَ، فعل ناقص مضارع واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوۡنُ، مصدر کَوۡنًا، ہونا (وہ ہو جائیں گے) اَلنَّاسُ، فاعل (سب لوگ) اُمَّةً وَّاحِدَةً (اُمَّةً، وَاحِدَةً) اُمَّةً، موصوف، اُمّت، جماعت، طریقہ، دین، وَاحِدَةً، صفت، وَحۡدَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث، ایک، اکیلی (ایک ہی امت)

لَّجَعَلۡنَا (لَ، جَعَلۡنَا) لَ، لام تاکید، ضرور، یقینًا، جَعَلۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ یَجۡعَلُ، مصدر جَعۡلًا، بنانا، لَوۡ، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ، ہم بنادیتے (یقینًا ہم بنادیتے)

لِمَنۡ (لِ، مَنۡ) لِ، حرف جار، کیلئے، مَنۡ، مجرور، اسم موصول، جو (اُن کیلئے جو)

یَّکۡفُرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب کَفَرَ یَکۡفُرُ مصدر کُفۡرًا، کفر کرنا (وہ کفر کرتا ہے)

بِالرَّحۡمٰنِ (بِ، اَلرَّحۡمٰنِ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلرَّحۡمٰنِ، مجرور، اللہ کا صفاتی نام، رحمٰن (رحمٰن کے ساتھ) لِبُیُوۡتِهِمۡ (لِ، بُیُوۡتِ، هِمۡ) لِ، حرف جار، کی، بُیُوۡتِ، مجرور، مضاف، گھروں، واحد، بَیۡتٌ، هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے گھروں کی)

سُقُفًا (چھتیں) واحد، سَقۡفٌ، مِّنۡ فِضَّةٍ (مِنۡ، فِضَّةٍ) مِنۡ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، فِضَّةٍ، مجرور (چاندی) وَ، حرف عطف (اور) مَعَارِجَ، عُرُوۡجٌ، مصدر سے اسم آلہ (سیڑھیاں) واحد، مِعۡرَاجٌ، عَلَیۡهَا (عَلٰی، هَا) عَلٰی، حرف جار، پر، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، مَعَارِجَ، ہے (ان پر)

یَظۡهَرُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب ظَهَرَ یَظۡهَرُ، مصدر ظُهُوۡرًا، ظاہر ہونا، چڑھنا (وہ چڑھتے)

وَ لِبُیُوۡتِهِمۡ اَبۡوَابًا وَّ سُرُرًا عَلَیۡهَا یَتَّکِـُٔوۡنَ ۙ﴿۳۴﴾	اور اُن کے گھروں کے دروازے اور تخت جن پر وہ تکیہ لگاتے ہیں (چاندی کے بنادیتے)

وَ، حرف عطف (اور) لِبُيُوْتِهِمْ (لِ، بُيُوْتِ، هِمْ) لِ، حرف جار، کے، بُيُوْتِ، مجرور، مضاف، گھروں، واحد، بَيْتٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے گھروں کے)

اَبْوَابًا (دروازے) واحد، بَابٌ، وَ، حرف عطف (اور) سُرُرًا (تخت) واحد، سَرِيْرٌ،

عَلَيْهَا (عَلٰى، هَا) عَلٰى، حرف جار، پر، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، سُرُرًا، ہے (اُن پر) يَتَّكِـُٔوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِتَّكٰى يَتَّكِىْ، مصدر اِتِّكَآءٌ، تکیہ لگانا (وہ تکیہ لگاتے ہیں)

وَ زُخْرُفًا ؕ وَ اِنْ كُلُّ ذٰلِكَ لَمَّا مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ	اور سونے کے اور یہ سب کچھ نہیں مگر دنیا کی زندگی کا سامان ہے

وَ، حرف عطف (اور) زُخْرُفًا، ملمع، سنہری، سونا، آراستہ، زینت، کسی شے کے کمال حسن کو، زُخْرُفًا، کہتے ہیں، اسی اعتبار سے سونے کو، زُخْرُفًا، کہتے ہیں (سونے کے) وَ، حرف عطف (اور) اِنْ، نافیہ (نہیں) كُلُّ ذٰلِكَ (كُلُّ، ذٰلِكَ) كُلُّ، مضاف، سب کچھ، ذٰلِكَ، مضاف الیہ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، یہ (یہ سب کچھ) لَمَّا، حرف استثنا بمعنی، اِلَّا (مگر، سوائے).

مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا (مَتَاعُ، اَلْحَيٰوةِ، اَلدُّنْيَا) مَتَاعُ، مضاف، اسم مفرد، فائدہ، نفع، سامان جو کام آتا ہے، اَلْحَيٰوةِ، مضاف الیہ، موصوف، زندگی، اَلدُّنْيَا، صفت، دنیا (دنیا کی زندگی کا سامان)

وَالْاٰخِرَةُ عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُتَّقِيْنَ ع ۳۵	اور آخرت آپ کے رب کے ہاں پرہیزگاروں کیلئے ہے

رکوع ۳/۹

وَ، حرف عطف (اور) اَلْاٰخِرَةُ (آخرت) عِنْدَ رَبِّكَ (عِنْدَ، رَبِّ، كَ) عِنْدَ، مضاف، پاس، ہاں، رَبِّ، مضاف الیہ، مضاف، رب کے، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے رب کے ہاں) لِلْمُتَّقِيْنَ (لِ، اَلْمُتَّقِيْنَ) لِ، حرف جار کیلئے، اَلْمُتَّقِيْنَ، مجرور، اِتِّقَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، متقیوں، اللہ سے ڈرنے والے، پرہیزگاروں، تقوی رکھنے والے، واحد، اَلْمُتَّقِىْ (پرہیزگاروں کیلئے)

وَ مَنْ يَّعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ نُقَيِّضْ لَهٗ شَيْطٰنًا فَهُوَ لَهٗ قَرِيْنٌ ۳۶	اور جو رحمٰن کی نصیحت سے آنکھیں بند کرے ہم اس کیلئے شیطان مقرر کر دیتے ہیں پھر وہ اُس کے ساتھ

	رہنے والا ہوتا ہے

وَ، حرف عطف (اور) مَنْ، شرطیہ اسم موصول (جو) یَعْشُ، اصل میں، یَّعْشُوْ، تھا، شرط کی وجہ سے واؤ محذوف ہو گیا، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَشٰی یَعْشُوْ، مصدر عَشْوًا، نظر کمزور ہونا، آنکھیں بند کرنا، اعراض کرنا (وہ آنکھیں بند کرے) عَنْ ذِکْرِ الرَّحْمٰنِ (عَنْ، ذِکْرِ، اَلرَّحْمٰنِ) عَنْ، حرف جار، سے، ذِکْرِ، مجرور، مضاف، مصدر، ذکر، یاد، نصیحت، اَلرَّحْمٰنِ، مضاف الیہ، اللہ کا صفاتی نام، رحمٰن کی (رحمٰن کی نصیحت سے) نُقَیِّضْ، فعل مضارع جمع متکلم قَاضَ یَقِیْضُ، مصدر قَیْضًا، مسلّط کرنا، مقرر کرنا (ہم مقرر کر دیتے ہیں) لَهٗ (لَ، هٗ) لَ، حرف جار، کیلئے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس کیلئے)
شَیْطٰنًا (ایک شیطان) فَهُوَ (فَ، هُوَ) فَ، حرف عطف، پھر، هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (پھر وہ)
لَهٗ (لَ، هٗ) لَ، حرف جار، کے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس کے)
قَرِیْنٌ، قَرْنًا، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (ساتھ رہنے والا، ساتھی، رفیق)

وَ اِنَّهُمْ لَیَصُدُّوْنَهُمْ عَنِ السَّبِیْلِ وَ یَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ۳۷	اور بے شک وہ (شیاطین) ضرور انہیں (ہدایت کے) راستے سے روکتے ہیں اور وہ گمان کرتے ہیں کہ یقیناً وہ ہدایت یافتہ ہیں

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّهُمْ (اِنَّ، هُمْ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (بے شک وہ) لَیَصُدُّوْنَهُمْ (لَ، یَصُدُّوْنَ، هُمْ) لَ، لام تاکید، ضرور،
یَصُدُّوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب صَدَّ یَصُدُّ، مصدر صَدًّا، روکنا، وہ روکتے ہیں، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (وہ ضرور انہیں روکتے ہیں) عَنِ السَّبِیْلِ (عَنْ، اَلسَّبِیْلِ) عَنْ، حرف جار،
سے، اَلسَّبِیْلِ، مجرور، راستہ (راستے سے) وَ، حرف عطف (اور)
یَحْسَبُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب حَسِبَ یَحْسَبُ، مصدر حُسْبَانًا، خیال کرنا، گمان کرنا، سمجھنا (وہ گمان کرتے ہیں)

اَنَّهُمۡ (اَنَّ، هُمۡ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)
مُّهۡتَدُوۡنَ، اِهۡتِدَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ہدایت پانے والے، ہدایت یافتہ) واحد، مُهۡتَدٍ،

حَتّٰۤی اِذَا جَآءَنَا قَالَ یٰلَیۡتَ بَیۡنِیۡ وَ بَیۡنَكَ بُعۡدَ الۡمَشۡرِقَیۡنِ فَبِئۡسَ الۡقَرِیۡنُ ﴿۳۸﴾	یہاں تک کہ جب وہ ہمارے پاس آئے گا وہ کہے گا اے کاش! میرے درمیان اور تیرے درمیان دو مشرقوں کا فاصلہ ہوتا پس وہ بُرا ساتھی ہے

حَتّٰۤی، حرف جار و غایت (یہاں تک کہ) اِذَا، ظرف مستقبل متضمن بمعنی شرط (جب)
جَآءَنَا (جَآءَ، نَا) جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ یَجِیۡٓءُ، مصدر مَجِیۡٓءٌ، آنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ، وہ آئے گا، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (وہ ہمارے پاس آئے گا) قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ کہے گا) یٰلَیۡتَ (یَا، لَیۡتَ) یَا، حرف ندا، اے، منادیٰ محذوف ہے، لَیۡتَ، حرف تمنا، حرف مشبہ بالفعل، کاش (اے کاش) بَیۡنِیۡ (بَیۡنِ، یۡ) بَیۡنِ، مضاف، درمیان، یۡ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے درمیان) وَ، حرف عطف (اور)
بَیۡنَكَ (بَیۡنَ، كَ) بَیۡنَ، مضاف، درمیان، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرے (تیرے درمیان)
بُعۡدَ الۡمَشۡرِقَیۡنِ (بُعۡدَ، اَلۡمَشۡرِقَیۡنِ) بُعۡدَ، مضاف، فاصلہ، دوری، اَلۡمَشۡرِقَیۡنِ، مضاف الیہ، الۡمَشۡرِقُ، کا تثنیہ، دو مشرقوں کا (دو مشرقوں کا فاصلہ) فَبِئۡسَ (فَ، بِئۡسَ) فَ، حرف عطف، پس، بِئۡسَ، فعل ذم، ماضی واحد مذکر غائب، اس کی گردان نہیں آتی، وہ بُرا ہے (پس وہ بُرا ہے)
اَلۡقَرِیۡنُ، قَرۡنًا، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (ساتھ رہنے والا، ساتھی، رفیق) جمع، قُرَنَآءُ،

وَ لَنۡ یَّنۡفَعَكُمُ الۡیَوۡمَ اِذۡ ظَّلَمۡتُمۡ اَنَّكُمۡ فِی الۡعَذَابِ مُشۡتَرِكُوۡنَ ﴿۳۹﴾	اور آج (یہ بات) تمہیں ہر گز نفع نہیں دے گی جب کہ تم نے ظلم کیا، بے شک تم عذاب میں مشترک ہو

وَ، حرف عطف (اور) لَنۡ یَّنۡفَعَكُمُ (لَنۡ یَّنۡفَعَ، كُمۡ) لَنۡ یَّنۡفَعَ، فعل مضارع منفی مؤکد بلن ناصبہ واحد مذکر غائب نَفَعَ یَنۡفَعُ، مصدر نَفۡعًا، فائدہ دینا، نفع دینا، وہ ہرگز نفع نہیں دے گی، كُمۡ، ضمیر جمع مذکر

حاضر، تمہیں (وہ ہرگز تمہیں نفع نہیں دے گی) اَلْیَوْمَ، ظرف زمان (آج) مراد قیامت کا دن،
اِذْ، ظرف زمان، ماضی کے واقع سے پہلے آتا ہے (جب) ظَلَمْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر ظَلَمَ
یَظْلِمُ، مصدر ظُلْمًا، ظلم کرنا (تم نے ظلم کیا) اَنَّکُمْ (اَنَّ، کُمْ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک،
کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (بے شک تم) فِی الْعَذَابِ (فِیْ، اَلْعَذَابِ) فِیْ، حرف جار، میں،
اَلْعَذَابِ، مجرور، عذاب، سزا (عذاب میں) مُشْتَرِکُوْنَ، اِشْتِرَاکٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (شریک
ہونے والے، ایک دوسرے کے شریک، مشترک)

اَفَاَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ اَوْ تَهْدِی الْعُمْیَ وَمَنْ کَانَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿۴۰﴾	پھر کیا آپ بہروں کو سنائیں گے یا اندھوں کو راہ دکھائیں گے اور اُن کو جو کھلی گمراہی میں ہیں

اَفَاَنْتَ (اَ، فَ، اَنْتَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، پھر، اَنْتَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (پھر کیا
آپ) تُسْمِعُ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر اَسْمَعَ یُسْمِعُ، مصدر اِسْمَاعٌ، سنانا (آپ سنائیں گے)
اَلصُّمَّ (بہروں) واحد، اَصَمَّ، اَوْ، حرف عطف (یا) تَهْدِیْ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر هَدٰی یَهْدِیْ،
مصدر هِدَایَةٌ، ہدایت دینا، راہ دکھانا (آپ راہ دکھائیں گے)
اَلْعُمْیَ (اندھوں) واحد، اَعْمٰی، وَ، حرف عطف (اور) مَنْ، اسم موصول (ان کو جو)
کَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (وہ ہے)
فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ (فِیْ، ضَلٰلٍ، مُبِیْنٍ) فِیْ، حرف جار، میں، ضَلٰلٍ، مجرور، موصوف، اسم مصدر، گمراہی،
مُبِیْنٍ، صفت، اِبَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، واضح، صریح، کھلی (کھلی گمراہی میں)

فَاِمَّا نَذْهَبَنَّ بِکَ فَاِنَّا مِنْهُمْ مُّنْتَقِمُوْنَ ﴿۴۱﴾	پس اگر ہم آپ کو واقعی لے ہی جائیں تو بے شک ہم ان سے انتقام لینے والے ہیں

فَاِمَّا (فَ، اِمَّا) فَ، حرف عطف، پس، اِمَّا، اِنْ، شرطیہ، اگر، اور، مَا، زائدہ کا مرکب ہے (پس اگر)
نَذْهَبَنَّ، فعل مضارع جمع متکلم بانون تاکید ثقیلہ ذَهَبَ یَذْهَبُ، مصدر ذَهَابٌ، لے جانا (ہم واقعی لے ہی

جائیں)بِكَ(بِ.كَ)بِ، حرف جار، کو،كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر،آپ (آپ کو)
فَاِنَّا(فَ،اِنَّ،نَا)فَ، حرف عطف، تو،اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک،نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (تو بے شک
ہم)مِنۡهُمۡ(مِنۡ، هُمۡ)مِنۡ، حرف جار، سے، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن سے)
مُّنۡتَقِمُوۡنَ، اِنۡتِقَامٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (بدلہ لینے والے، انتقام لینے والے) واحد، مُنۡتَقِمٌ،

اَوۡ نُرِیَنَّكَ الَّذِیۡ وَعَدۡنٰهُمۡ فَاِنَّا عَلَیۡهِمۡ مُّقۡتَدِرُوۡنَ ۝۴۲	یا ہم واقعی آپ کو وہ (عذاب) دکھادیں جس کا ہم نے اُن سے وعدہ کیا ہے تو بے شک ہم اُن پر قدرت رکھنے والے ہیں

اَوۡ، حرف عطف (یا) نُرِیَنَّكَ(نُرِیَنَّ.كَ)نُرِیَنَّ، فعل مضارع جمع متکلم مؤکّد بانون ثقیلہ اَرٰی یُرِیۡ، مصدر اِرَآءَةٌ، دکھانا، ہم واقعی دکھادیں،كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کو (ہم واقعی آپ کو (عذاب) دکھا دیں) اَلَّذِیۡ، اسم موصول واحد مذکر (وہ جس کا) وَعَدۡنٰهُمۡ (وَعَدۡنَا، هُمۡ)وَعَدۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم وَعَدَ یَعِدُ، مصدر وَعۡدًا، وعدہ کرنا، ہم نے وعدہ کیا ہے، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (ہم نے اُن سے وعدہ کیا ہے)فَاِنَّا(فَ،اِنَّ،نَا)فَ، حرف عطف، تو،اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک،نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (تو بے شک ہم)عَلَیۡهِمۡ(عَلٰی،هِمۡ)عَلٰی، حرف جار، پر، هِمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن پر)مُقۡتَدِرُوۡنَ،اِقۡتِدَارٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (قدرت رکھنے والے) واحد، مُقۡتَدِرًا،

فَاسۡتَمۡسِكۡ بِالَّذِیۡۤ اُوۡحِیَ اِلَیۡكَ ۚ	پس آپ اس (قرآن) کو مضبوطی سے پکڑے رکھیے جو آپ کی طرف وحی کیا گیا ہے

فَاسۡتَمۡسِكۡ(فَ،اِسۡتَمۡسِكۡ)فَ، حرف عطف، پس،اِسۡتَمۡسِكۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر اِسۡتَمۡسَكَ یَسۡتَمۡسِكُ، مصدر اِسۡتِمۡسَاكٌ، مضبوطی سے پکڑے رکھنا، آپ مضبوطی سے پکڑے رکھیے (پس آپ مضبوطی سے پکڑے رکھیے)بِالَّذِیۡۤ(بِ،اَلَّذِیۡ)بِ، حرف جار، کو،اَلَّذِیۡ، مجرور، اسم موصول واحد مذکر، جو (اس کو جو)اُوۡحِیَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَوۡحٰی یُوۡحِیۡ، مصدر اِیۡحَآءٌ، وحی کرنا (وحی کیا گیا ہے)اِلَیۡكَ(اِلٰی،كَ)اِلٰی، حرف جار، کی طرف،كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ کی طرف)

اِنَّكَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ ﴿۴۳﴾	یقیناً آپ سیدھے راستے پر ہیں

اِنَّكَ(اِنَّ،كَ)اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً،كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (یقیناً آپ)

عَلٰى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ (عَلٰى، صِرَاطٍ، مُسۡتَقِيۡمٍ)عَلٰى، حرف جار، پر، صِرَاطٍ، مجرور، موصوف، راستہ، مُسۡتَقِيۡمٍ، صفت، اِسۡتِقَامَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، سیدھا (سیدے راستے پر)

وَ اِنَّهٗ لَذِكۡرٌ لَّكَ وَ لِقَوۡمِكَ ۚ	اور بلاشبہ وہ یقیناً آپ کیلئے اور آپ کی قوم کیلئے نصیحت ہے

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّهٗ(اِنَّ،هٗ)اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ، ضمیر کا مرجع، قُرۡاٰن، ہے (بلاشبہ وہ)

لَذِكۡرٌ(لَ، ذِكۡرٌ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، ذِكۡرٌ، مصدر، نصیحت (یقیناً نصیحت)

لَّكَ(لَ،كَ)لَ، حرف جار، کیلئے، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ کیلئے)

وَ، حرف عطف (اور) لِقَوۡمِكَ(لِ، قَوۡمِ، كَ)لِ، حرف جار، کیلئے، قَوۡمِ، مجرور، مضاف، قوم، لوگوں، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کی (آپ کی قوم کیلئے)

وَ سَوۡفَ تُسۡـَٔلُوۡنَ ﴿۴۴﴾	اور عنقریب تم پوچھے جاؤ گے

وَ، حرف عطف (اور) سَوۡفَ، کلمہ استقبال، مضارع کو مستقبل کیلئے مختص کرتا ہے (عنقریب) تُسۡـَٔلُوۡنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر سَاَلَ يَسۡـَٔلُ، مصدر سُؤَالًا، سوال کرنا، پوچھنا (تم پوچھے جاؤ گے)

وَ سۡـَٔلۡ مَنۡ اَرۡسَلۡنَا مِنۡ قَبۡلِكَ مِنۡ رُّسُلِنَاۤ اَجَعَلۡنَا مِنۡ دُوۡنِ الرَّحۡمٰنِ اٰلِهَةً يُّعۡبَدُوۡنَ ﴿۴۵﴾ ع	اور آپ اُن سے پوچھئے جنہیں ہم نے آپ سے پہلے اپنے رسولوں میں سے بھیجا کیا ہم نے رحمٰن کے سوا (کوئی اور) معبود بنائے کہ اُن کی عبادت کی جائے؟

ع ۴ / ۱۰

وَ سۡـَٔلۡ(وَ، اِسۡـَٔلۡ)وَ، حرف عطف، اور، اِسۡـَٔلۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر سَاَلَ يَسۡـَٔلُ، مصدر سُؤَالًا، سوال کرنا، پوچھنا، آپ پوچھئے (اور آپ پوچھئے) مَنۡ، اسم موصول (اُن سے جنہیں)

اَرۡسَلۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَرۡسَلَ يُرۡسِلُ، مصدر اِرۡسَالًا، بھیجنا (ہم نے بھیجا)

مِنْ قَبْلِكَ (مِنْ، قَبْلِ، كَ) مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلِ، مجرور، مضاف، پہلے، قبل، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ سے پہلے) مِنْ رُّسُلِنَآ (مِنْ، رُّسُلِ، نَا) مِنْ، حرف جار، میں سے، رُّسُلِ، مجرور، مضاف، رسولوں، واحد، رَسُوْلٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، اپنے (اپنے رسولوں میں سے)

اَجَعَلْنَا (اَ، جَعَلْنَا) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، ہم نے بنائے (کیا ہم نے بنائے) مِنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ (مِنْ، دُوْنِ، اَلرَّحْمٰنِ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوْنِ، مجرور، مضاف، سوا، علاوہ، اَلرَّحْمٰنِ، مضاف الیہ، اللہ کا صفاتی نام،

رحمٰن کے (رحمٰن کے سوا) اٰلِهَةً (معبودوں) واحد، اِلٰهٌ، معبود، يُعْبَدُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب عَبَدَ يَعْبُدُ، مصدر عِبَادَةٌ، عبادت کرنا (اُن کی عبادت کی جائے)

وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَ مَلَا۟ئِهٖ فَقَالَ اِنِّيْ رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۴۶	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے (حضرت) موسٰی کو اپنی نشانیوں کے ساتھ فرعون اور اُس کے سرداروں کی طرف بھیجا تو اس نے کہا بے شک میں تمام جہانوں کے رب کا رسول ہوں

وَ، حرف عطف (اور) لَقَدْ (لَ، قَدْ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ، قَدْ، حرف تحقیق، یقیناً (بلاشبہ یقیناً)

اَرْسَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَرْسَلَ يُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالًا، بھیجنا (ہم نے بھیجے)

مُوْسٰى (حضرت موسٰیؑ) بِاٰيٰتِنَآ (بِ، اٰيٰتِ، نَا) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اٰيٰتِ، مجرور، مضاف، نشانیوں، واحد، اٰيَةٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، اپنی (اپنی نشانیوں کے ساتھ)

اِلٰى فِرْعَوْنَ (اِلٰى، فِرْعَوْنَ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، فِرْعَوْنَ، مجرور، فرعون (فرعون کی طرف)

وَ، حرف عطف (اور) مَلَا۟ئِهٖ (مَلَاۡءِ، هٖ) مَلَاۡءِ، مضاف، سرداروں، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے سرداروں) فَقَالَ (فَ، قَالَ) فَ، حرف عطف، تو، قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اس نے کہا (تو اس نے کہا) اِنِّيْ (اِنِّ، يْ) اِنِّ، اصل میں، اِنَّ، ہے، يْ، کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، يْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں)

رَسُوۡلُ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ (رَسُوۡلُ، رَبِّ، اَلۡعٰلَمِیۡنَ) رَسُوۡلُ، مضاف، رسول، رَبِّ، مضاف الیہ، مضاف، رب کا، اَلۡعٰلَمِیۡنَ، مضاف الیہ، تمام جہانوں کے (تمام جہانوں کے رب کا رسول)

فَلَمَّا جَآءَهُمۡ بِاٰيٰتِنَاۤ اِذَا هُمۡ مِّنۡهَا يَضۡحَكُوۡنَ ﴿۴۷﴾	پھر جب وہ اُن کے پاس ہماری نشانیوں کے ساتھ آیا (تو) اچانک وہ اُن پر ہنسنے لگے

فَلَمَّا (فَ، لَمَّا) فَ، حرف عطف، پھر، لَمَّا، اسم ظرف، جب (پھر جب)

جَآءَهُمۡ (جَآءَ، هُمۡ) جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ يَجِيۡٓءُ، مصدر مَجِیۡٓءٌ، آنا، وہ آیا، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (وہ اُن کے پاس آیا) بِاٰيٰتِنَآ (بِ، اٰيٰتِ، نَا) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اٰيٰتِ، مجرور، مضاف، آیات، نشانیوں، واحد، اٰيَةٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری نشانیوں کے ساتھ)

اِذَا، مفاجاتیہ (اچانک، فورًا، ناگہاں) هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ) مِّنۡهَا (مِنۡ، هَا) مِنۡ، حرف جار بمعنی، عَلٰی، پر، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اٰيٰتِ، ہے (ان پر)

يَضۡحَكُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب ضَحِكَ يَضۡحَكُ، مصدر ضِحۡكًا، ہنسنا، مذاق اڑانا (وہ ہنسنے لگے)

وَ مَا نُرِيۡهِمۡ مِّنۡ اٰيَةٍ اِلَّا هِىَ اَكۡبَرُ مِنۡ اُخۡتِهَا ۫	اور ہم انہیں کوئی نشانی نہیں دکھاتے مگر وہ اپنی جیسی (پہلی نشانی) سے زیادہ بڑی ہوتی

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں) نُرِيۡهِمۡ (نُرِیۡ، هِمۡ) نُرِیۡ، فعل مضارع جمع متکلم اَرٰی يُرِیۡ، مصدر اِرَآءَةٌ، دکھانا، ہم دکھاتے، هِمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (ہم انہیں دکھاتے)

مِّنۡ اٰيَةٍ (مِنۡ، اٰيَةٍ) مِنۡ، حرف جار، برائے عموم، اٰيَةٍ، مجرور (کوئی نشانی) اِلَّا، حرف استثنا (مگر)

هِیَ، ضمیر واحد مؤنث غائب (وہ) اَكۡبَرُ، كِبَرٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ بڑی)

مِنۡ اُخۡتِهَا (مِنۡ، اُخۡتِ، هَا) مِنۡ، حرف جار، سے، اُخۡتِ، مجرور، مضاف، بہن، یہاں مراد ایک نشانی کے ساتھ دوسری نشانی ہے، جیسی، ساتھ والی، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی، ضمیر کا مرجع، اٰيَةٍ، ہے (اپنی جیسی سے)

وَ اَخَذۡنٰهُمۡ بِالۡعَذَابِ لَعَلَّهُمۡ يَرۡجِعُوۡنَ ﴿۴۸﴾	اور ہم نے انہیں عذاب میں پکڑا تاکہ وہ رجوع کریں

وَ، حرف عطف (اور) اَخَذۡنٰهُمۡ (اَخَذۡنَا، هُمۡ) اَخَذۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَخَذَ يَاۡخُذُ، مصدر اَخۡذًا، پکڑنا، ہم نے پکڑا، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (ہم نے انہیں پکڑا)

بِالۡعَذَابِ (بِ، اَلۡعَذَابِ) بِ، حرف جار بمعنی فِيۡ، میں، اَلۡعَذَابِ، مجرور، عذاب (عذاب میں)

لَعَلَّهُمۡ (لَعَلَّ، هُمۡ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، تاکہ، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (تاکہ وہ)

يَرۡجِعُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب رَجَعَ يَرۡجِعُ، مصدر رُجُوۡعٌ، رجوع کرنا، لوٹنا (وہ رجوع کریں)

وَ قَالُوۡا يٰۤاَيُّهَ السّٰحِرُ ادۡعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنۡدَكَ ۚ	اُنہوں نے کہا اے جادوگر! ہمارے لئے تو اپنے رب سے اس کے ذریعے دعا کر جو اس نے تیرے ساتھ عہد کر رکھا ہے

وَ، حرف عطف (اور) قَالُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)

يٰۤاَيُّهَ السّٰحِرُ (يَا، اَيُّهَ، اَلسّٰحِرُ) يَا، حرف ندا، اے، اَيُّهَ اصل میں اَيُّهَا، ہے، اَيُّهَا، جب منادی پر، اَلۡ، داخل ہو تو مذکر کیلئے، يَا، کے ساتھ، اَيُّهَا، بڑھا دیتے ہیں، اَلسّٰحِرُ، منادی، سِحۡرٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، ساحر، جادوگر (اے جادوگر)

اُدۡعُ، فعل امر واحد مذکر حاضر دَعَا يَدۡعُوۡ، مصدر دُعَاءٌ وَّ دَعۡوَةٌ، پکارنا، بلانا، دعا کرنا (تو دعا کر)

لَنَا (لَ، نَا) لَ، حرف جار، لئے، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے لئے)

رَبَّكَ (رَبَّ، كَ) رَبَّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے (اپنے رب)

بِمَا (بِ، مَا) بِ، حرف جار، کے ذریعے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس کے ذریعے جو)

عَهِدَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب عَهِدَ يَعۡهَدُ، مصدر عَهۡدًا، عہد کرنا (اُس نے عہد کر رکھا ہے)

عِنۡدَكَ (عِنۡدَ، كَ) عِنۡدَ، ظرف، مضاف، پاس، ساتھ، ہاں، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرے (تیرے ساتھ)

اِنَّنَا لَمُهۡتَدُوۡنَ ﴿۴۹﴾	بے شک ہم ضرور ہدایت پانے والے ہوں گے

اِنَّنَا(اِنَّ، نَا)اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

لَمُهۡتَدُوۡنَ(لَ، مُهۡتَدُوۡنَ)لَ، لام تاکید، ضرور، مُهۡتَدُوۡنَ، اِهۡتِدَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ہدایت پانے والے، ہدایت یافتہ (ضرور ہدایت پانے والے)

فَلَمَّا كَشَفۡنَا عَنۡهُمُ الۡعَذَابَ اِذَا هُمۡ يَنۡكُثُوۡنَ ﴿۵۰﴾	پھر جب ہم نے اُن سے عذاب ہٹا دیا (تو) وہ فورًا عہد شکنی کرنے لگے

فَلَمَّا(فَ، لَمَّا)فَ، حرف عطف، پھر، لَمَّا، اسم ظرف بمعنی، حِيۡنَ، جب (پھر جب)

كَشَفۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم كَشَفَ يَكۡشِفُ، مصدر كَشۡفًا، ہٹانا، دور کرنا (ہم نے ہٹا دیا)

عَنۡهُمۡ(عَنۡ، هُمۡ)عَنۡ، حرف جار، سے، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن سے)

اَلۡعَذَابَ(عذاب)اِذَا، مفاجاتیہ (فورًا، ناگہاں، اچانک)هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

يَنۡكُثُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب نَكَثَ يَنۡكُثُ، مصدر نَكۡثًا، عہد توڑنا، عہد شکنی کرنا (وہ عہد شکنی کرنے لگے)

وَ نَادٰى فِرۡعَوۡنُ فِىۡ قَوۡمِهٖ قَالَ يٰقَوۡمِ اَلَيۡسَ لِىۡ مُلۡكُ مِصۡرَ وَ هٰذِهِ الۡاَنۡهٰرُ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِىۡ ۚ	اور فرعون نے اپنی قوم میں منادی کرائی اُس نے کہا اے میری قوم! کیا مصر کی بادشاہت میری نہیں ہے اور یہ نہریں میرے (محلات کے) نیچے سے بہتی ہیں

وَ، حرف عطف (اور) نَادٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب نَادٰى يُنَادِىۡ، مصدر نِدَآءٌ وَّ مُنَادَاةٌ، آواز دینا، منادی کرانا (اس نے منادی کرائی) فِرۡعَوۡنُ، فاعل (فرعون) فِىۡ قَوۡمِهٖ(فِىۡ، قَوۡمِ، ہٖ)فِىۡ، حرف جار، میں، قَوۡمِ، مجرور، مضاف، قوم، لوگوں، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی قوم میں)

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (اُس نے کہا)

يٰقَوۡمِ(يَا، قَوۡمِ، ىۡ)يَا، حرف ندا، اے، قَوۡمِىۡ، منادٰی، قَوۡمِ، مضاف، قوم، ىۡ، محذوف ہے، مضاف الیہ،

ضمیر واحد متکلم، میری (اے میری قوم) اَ، ہمزہ استفہامیہ (کیا)

لَیۡسَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب۔اس کا فعل مضارع اور فعل امر نہیں آتا (نہیں ہے)

لِیۡ(لِ، یۡ) لِ، حرف جار، کی، یۡ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، مجھ (مجھ کی، میری)

مُلۡكُ مِصۡرَ (مُلۡكُ، مِصۡرَ) مُلۡكُ، مضاف، اسم، اور مصدر ملک، بادشاہت، حکومت، مِصۡرَ، مضاف الیہ، مصر کی (مصر کی بادشاہت)

وَ، حرف عطف (اور) هٰذِهِ الۡاَنۡهٰرُ (هٰذِهٖ، اَلۡاَنۡهٰرُ) هٰذِهٖ، اسم اشارہ واحد مؤنث قریب، یہ، اَلۡاَنۡهٰرُ، مشارٌ الیہ، نہریں، واحد، نَهۡرٌ (یہ نہریں) تَجۡرِیۡ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب جَرٰی یَجۡرِیۡ، مصدر جِرۡیَانٌ وَّجَرۡیًا، چلنا، بہنا، مرجع اَلۡاَنۡهٰرُ، ہے، اِس کی وجہ سے ترجمہ (وہ بہتی ہیں)

مِنۡ تَحۡتِیۡ (مِنۡ، تَحۡتِ، یۡ) مِنۡ، حرف جار، سے، تَحۡتِ، مجرور، مضاف، اسم ظرف، فَوۡقٌ، کی ضد، نیچے، یۡ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے (محلات کے) نیچے سے)

اَفَلَا تُبۡصِرُوۡنَ ﴿۵۱﴾	تو کیا تم نہیں دیکھتے؟

اَفَلَا تُبۡصِرُوۡنَ (اَ، فَ، لَا تُبۡصِرُوۡنَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، تو، لَا تُبۡصِرُوۡنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر اَبۡصَرَ یُبۡصِرُ، مصدر اِبۡصَارٌ، دیکھنا، تم نہیں دیکھتے (تو کیا تم نہیں دیکھتے)

اَمۡ اَنَا خَیۡرٌ مِّنۡ هٰذَا الَّذِیۡ هُوَ مَهِیۡنٌ ۬ۙ	بلکہ میں اس سے بہتر ہوں وہ جو حقیر ہے

اَمۡ، حرف عطف بمعنی بَلۡ (بلکہ) اَنَا، ضمیر واحد متکلم (میں) خَیۡرٌ (بہتر)

مِّنۡ هٰذَا (مِنۡ، هٰذَا) مِنۡ، حرف جار، سے، هٰذَا، مجرور، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، اس، مشارٌ الیہ، حضرت موسٰی، ہے (اس سے) اَلَّذِیۡ، اسم موصول واحد مذکر (جو) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ) ضمیر کا مرجع، حضرت موسٰیؑ، ہیں، مَهِیۡنٌ، هَوۡنٌ، مصدر سے اسم مفعول (حقیر، بے توقیر، ذلیل)

وَّلَا یَکَادُ یُبِیۡنُ ﴿۵۲﴾	اور قریب نہیں کہ وہ بات واضح کرے

وَ، حرف عطف (اور) لَا يَكَادُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب كَادَ يَكَادُ، مصدر كَوۡدًا، قریب ہونا (وہ قریب نہیں ہے) يُبِيۡنُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَبَانَ يُبِيۡنُ، مصدر اِبَانَةٌ، صاف بات کرنا، بات واضح کرنا (وہ بات واضح کرے)۔

فَلَوۡلَاۤ اُلۡقِيَ عَلَيۡهِ اَسۡوِرَةٌ مِّنۡ ذَهَبٍ اَوۡ جَآءَ مَعَهُ الۡمَلٰٓئِكَةُ مُقۡتَرِنِيۡنَ ﴿۵۳﴾	پھر اس پر سونے کے کنگن کیوں نہیں ڈالے گئے یا اس کے ہمراہ فرشتے جمع ہو کر کیوں نہیں آئے

فَلَوۡلَاۤ (فَ، لَوۡلَا) فَ، حرف عطف، پھر، لَوۡلَا، برائے زجر و توبیخ، کیوں نہیں (پھر کیوں نہیں)

اُلۡقِيَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اُلۡقِيَ يُلۡقِيۡ، مصدر اِلۡقَآءٌ، ڈالنا (وہ ڈالا گیا)

عَلَيۡهِ (عَلٰى، هِ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر)

اَسۡوِرَةٌ (کنگن) واحد، سِوَارٌ، مِّنۡ ذَهَبٍ (مِنۡ، ذَهَبٍ) مِنۡ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، ذَهَبٍ، مجرور (سونے) اَوۡ، حرف عطف (یا) جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ يَجِيۡٓءُ، مصدر مَجِيۡٓءٌ، آنا (وہ آیا) مَعَهُ (مَعَ، هُ) مَعَ، مضاف، ساتھ، ہمراہ، هُ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے ہمراہ) اَلۡمَلٰٓئِكَةُ، فاعل (فرشتے) واحد، اَلۡمَلَكُ،

مُقۡتَرِنِيۡنَ، اِقۡتِرَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ملنے والے، ساتھی لوگ، جمع ہو کر، مل کر)

فَاسۡتَخَفَّ قَوۡمَهٗ فَاَطَاعُوۡهُ ؕ	پس اس نے اپنی قوم کو بیوقوف بنایا تو اُنہوں نے اس کی اطاعت کر لی

فَاسۡتَخَفَّ (فَ، اِسۡتَخَفَّ) فَ، حرف عطف، پس، اِسۡتَخَفَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِسۡتَخَفَّ يَسۡتَخِفُّ، مصدر اِسۡتِخۡفَافٌ، بیوقوف بنانا، بہلانا پھسلانا، اس نے بیوقوف بنایا (پس اس نے بیوقوف بنایا)

قَوۡمَهٗ (قَوۡمَ، هٗ) قَوۡمَ، مضاف، قوم، لوگوں، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی قوم)

فَاَطَاعُوۡهُ (فَ، اَطَاعُوۡا، هُ) فَ، حرف عطف، تو، اَطَاعُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَطَاعَ يُطِيۡعُ، مصدر اِطَاعَةٌ، تابعداری کرنا، اطاعت کرنا، اُنہوں نے اطاعت کر لی، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب،

اس کی (تو اُنہوں نے اس کی اطاعت کر لی)

اِنَّهُمۡ کَانُوۡا قَوۡمًا فٰسِقِیۡنَ ﴿۵۴﴾	یقیناً وہ نافرمان لوگ تھے

اِنَّهُمۡ (اِنَّ، هُمۡ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (یقیناً وہ)
کَانُوۡا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب کَانَ یَکُوۡنُ، مصدر کَوۡنًا، ہونا (وہ تھے)
قَوۡمًا (قوم، لوگ) فٰسِقِیۡنَ، فِسۡقًا، فُسُوۡقًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (حکم عدولی کرنے والے، مخالفت کرنے والے، نافرمان)

فَلَمَّاۤ اٰسَفُوۡنَا انۡتَقَمۡنَا مِنۡهُمۡ فَاَغۡرَقۡنٰهُمۡ اَجۡمَعِیۡنَ ﴿۵۵﴾	پھر جب اُنہوں نے ہم کو غصہ دلایا (تو) ہم نے ان سے انتقام لیا پس ہم نے اُن سب کو غرق کر دیا

فَلَمَّاۤ (فَ، لَمَّا) فَ، حرف عطف، پھر، لَمَّا، اسم ظرف، جب (پھر جب)
اٰسَفُوۡنَا (اٰسَفُوۡا، نَا) اٰسَفُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰسَفَ یُؤۡسِفُ، مصدر اِیۡسَافٌ، دکھی کرنا، غصہ دلانا، ناخوش کرنا، اُنہوں نے غصہ دلایا، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (اُنہوں نے ہم کو غصہ دلایا)
اِنۡتَقَمۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اِنۡتَقَمَ یَنۡتَقِمُ، مصدر اِنۡتِقَامٌ، بدلہ لینا، انتقام لینا (ہم نے انتقام لیا)
مِنۡهُمۡ (مِنۡ، هُمۡ) مِنۡ، حرف جار، سے، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن سے)
فَاَغۡرَقۡنٰهُمۡ (فَ، اَغۡرَقۡنَا، هُمۡ) فَ، حرف عطف، پس، اَغۡرَقۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَغۡرَقَ یُغۡرِقُ، مصدر اِغۡرَاقًا، غرق کرنا، ہم نے غرق کر دیا، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کو (پس ہم نے اُن کو غرق کر دیا) اَجۡمَعِیۡنَ، هُمۡ، کی تاکید کیلئے (سب)

فَجَعَلۡنٰهُمۡ سَلَفًا وَّ مَثَلًا لِّلۡاٰخِرِیۡنَ ﴿۵۶﴾ ع	پس ہم نے انہیں گیا گزرا بنا دیا اور پیچھے آنے والوں کیلئے مثال (بنا دیا)

ع ۱۱ ۵

فَجَعَلۡنٰهُمۡ (فَ، جَعَلۡنَا، هُمۡ) فَ، حرف عطف، پس، جَعَلۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ یَجۡعَلُ، مصدر جَعۡلًا، بنانا، ہم نے بنا دیا، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہیں (پس ہم نے اُنہیں بنا دیا)

سَلَفًا، اسم مصدر (گیا گزرا، سابقہ، گذرا ہوا، پیش رو) وَ، حرف عطف (اور)
مَثَلًا (مثال) لِّلْاٰخِرِيْنَ (لِ، اَلْاٰخِرِيْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلْاٰخِرِيْنَ، مجرور، پیچھے آنے والے، واحد، اٰخِرٌ (پیچھے آنے والوں کیلئے)

وَ لَمَّا ضُرِبَ ابْنُ مَرْيَمَ مَثَلًا اِذَا قَوْمُكَ مِنْهُ يَصِدُّوْنَ ﴿۵۷﴾	اور جب ابن مریم کی مثال بیان کی گئی اچانک آپ کی قوم اس سے (خوشی سے) چیخنے چلانے لگی

وَ، حرف عطف (اور) لَمَّا، اسم ظرف بمعنی، حِيْنَ (جب) ضُرِبَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب ضَرَبَ يَضْرِبُ، مصدر ضَرْبًا، مارنا، بیان کرنا (وہ بیان کیا گیا) ابْنُ مَرْيَمَ (ابْنُ، مَرْيَمَ) ابْنُ، مضاف، بیٹا، مَرْيَمَ، مضاف الیہ، حضرت مریم کا (حضرت مریم کا بیٹا، ابن مریم) مَثَلًا (مثال)
اِذَا، مفاجاتیہ (فورًا، اچانک، ناگہاں) قَوْمُكَ (قَوْمُ، كَ) قَوْمُ، مضاف، قوم، لوگ، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کی (آپ کی قوم) مِنْهُ (مِنْ، هُ) مِنْ، حرف جار، سے، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس سے) يَصِدُّوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب صَدَّ يَصِدُّ، مصدر صَدِيْدًا، چیخنا چلانا، شور وغل مچانا (وہ (خوشی سے) چیخنے چلانے لگے)

وَقَالُوْٓا ءَاٰلِهَتُنَا خَيْرٌ اَمْ هُوَ ؕ	اور اُنہوں نے کہا کیا ہمارے معبود بہتر ہیں یا وہ؟

وَ، حرف عطف (اور) قَالُوْٓا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)
ءَاٰلِهَتُنَا (ءَ، اٰلِهَتُ، نَا) ءَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، اٰلِهَتُ، معبود، واحد، اِلٰهٌ، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (کیا ہمارے معبود) خَيْرٌ (بہتر) اَمْ، حرف عطف (یا)
هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (وہ) ضمیر کا مرجع، ابْنُ مَرْيَمَ، ہے،

مَا ضَرَبُوْهُ لَكَ اِلَّا جَدَلًا ؕ	اُنہوں نے وہ (مثال) آپ کیلئے بیان نہیں کی مگر جھگڑنے کیلئے

مَا، نافیہ (نہیں) ضَرَبُوْهُ (ضَرَبُوْا، هُ) ضَرَبُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب ضَرَبَ يَضْرِبُ، مصدر ضَرْبًا، مارنا، بیان کرنا، اُنہوں نے بیان کی، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ، ضمیر کا مرجع، مَثَلًا، ہے (اُنہوں

نے وہ بیان کی) لَكَ (لَ، كَ) لَ، حرف جار، کیلئے، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ کیلئے)
اِلَّا، حرف استثنا (مگر) جَدَلًا، اسم مصدر (جھگڑنے)

بَلْ هُمْ قَوْمٌ خَصِمُوْنَ ﴿۵۸﴾	بلکہ وہ جھگڑالو لوگ ہیں

بَلْ، حرف اضراب (بلکہ) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ) قَوْمٌ (قوم، لوگ)
خَصِمُوْنَ، خَصْمٌ، مصدر سے صفت مشبہ (جھگڑنے والے، جھگڑالو) واحد، خَصِمٌ،

اِنْ هُوَ اِلَّا عَبْدٌ اَنْعَمْنَا عَلَيْهِ وَجَعَلْنٰهُ مَثَلًا لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۵۹﴾	نہیں ہے وہ مگر ایک بندہ اس پر ہم نے انعام کیا اور ہم نے اُس کو بنی اسرائیل کیلئے ایک مثال بنادیا

اِنْ، نافیہ (نہیں) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ) اِلَّا، حرف استثنا (مگر) عَبْدٌ (ایک بندہ)
اَنْعَمْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَنْعَمَ يُنْعِمُ، مصدر اِنْعَامٌ، انعام کرنا، احسان کرنا (ہم نے انعام کیا)
عَلَيْهِ (عَلٰى، هِ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع، ابْنُ
مَرْيَمَ، ہے (اس پر) وَ، حرف عطف (اور) جَعَلْنٰهُ (جَعَلْنَا، هُ) جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ
يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، ہم نے بنادیا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کو (ہم نے اس کو بنادیا)
مَثَلًا (ایک مثال) لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ (لِ، بَنِيْ، اِسْرَآءِيْلَ) لِ، حرف جار، کیلئے، بَنِيْ، مجرور، مضاف، اصل
میں، بَنِيْنَ، تھا، اضافت کی وجہ سے نون جمع کا گر گیا، بیٹوں، اِسْرَآءِيْلَ، مضاف الیہ، اسرائیل،
حضرت یعقوبؑ کا لقب (اسرائیل کے بیٹوں کیلئے، بنی اسرائیل کیلئے)

وَلَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنَا مِنْكُمْ مَّلٰٓئِكَةً فِي الْاَرْضِ يَخْلُفُوْنَ ﴿۶۰﴾	اور اگر ہم چاہیں ہم ضرور تمہارے بدلے فرشتے بنادیں جو زمین میں جانشین ہوں

وَ، حرف عطف (اور) لَوْ، شرطیہ (اگر) نَشَآءُ، فعل مضارع جمع متکلم شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْٓئَةٌ، چاہنا
(ہم چاہیں) لَجَعَلْنَا (لَ، جَعَلْنَا) لَ، لام تاکید، ضرور، جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر
جَعْلًا، بنایا، پیدا کرنا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ، ہم بنادیں (ہم ضرور بنادیں)

مِنۡكُمۡ (مِنۡ، كُمۡ) مِنۡ، حرف جار، برائے بدل، بدلے، كُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے بدلے) مَلٰٓئِكَةً (فرشتے) واحد، مَلَكٌ،

فِی الۡاَرۡضِ (فِیۡ، اَلۡاَرۡضِ) فِیۡ، حرف جار، میں، اَلۡاَرۡضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

یَخۡلُفُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب خَلَفَ یَخۡلُفُ، مصدر خَلۡفًا، جانشین ہونا (وہ جانشین ہوں)

وَ اِنَّهٗ لَعِلۡمٌ لِّلسَّاعَةِ فَلَا تَمۡتَرُنَّ بِهَا وَ اتَّبِعُوۡنِ ؕ	اور بلاشبہ وہ (ابن مریمؑ) یقیناً قیامت کی ایک نشانی ہے تو تم اس میں ہرگز شک نہ کرو اور تم میری پیروی کرو

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّهٗ (اِنَّ، هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ، ضمیر کا مرجع، اِبۡنُ مَرۡیَمَ، ہے (بلاشبہ وہ) لَعِلۡمٌ (لَ، عِلۡمٌ) لَ، لام تاکید، یقیناً،

عِلۡمٌ، مصدر، معلوم ہونا، علم، ایک نشانی (یقیناً ایک نشانی)

لِّلسَّاعَةِ (لِ، اَلسَّاعَةِ) لِ، حرف جار، کی، اَلسَّاعَةِ، مجرور، قیامت (قیامت کی)

فَلَا تَمۡتَرُنَّ (فَ، لَا تَمۡتَرُنَّ) فَ، حرف عطف، تو، لَا تَمۡتَرُنَّ، فعل نہی مؤکّد بانون ثقیلہ جمع مذکر حاضر اِمۡتَرٰی یَمۡتَرِیۡ، مصدر اِمۡتِرَآءٌ، شک کرنا، حجت کرنا، تم ہرگز شک نہ کرو (تو تم ہرگز شک نہ کرو)

بِهَا (بِ، هَا) بِ، حرف جار بمعنی فِیۡ، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَلسَّاعَةُ، ہے (اس میں) وَ، حرف عطف (اور) اتَّبِعُوۡنِ، اصل میں، اِتَّبِعُوۡنِیۡ، تھا (اِتَّبِعُوۡا، نِ، یۡ) اِتَّبِعُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّبَعَ یَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعٌ، پیروی کرنا، تم پیروی کرو، نِ، نون وقایہ، یۡ، ضمیر واحد متکلم، محذوف ہے، میری (تم میری پیروی کرو)

هٰذَا صِرَاطٌ مُّسۡتَقِیۡمٌ ﴿۶۱﴾	یہ سیدھا راستہ ہے

هٰذَا صِرَاطٌ مُّسۡتَقِیۡمٌ (هٰذَا، صِرَاطٌ، مُسۡتَقِیۡمٌ) هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، یہ، یہی، صِرَاطٌ، مشارٌ الیہ، موصوف، راستہ، مُسۡتَقِیۡمٌ، صفت، اِسۡتِقَامَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، سیدھا (یہ سیدھا راستہ ہے)

وَلَا یَصُدَّنَّكُمُ الشَّیۡطٰنُ ۚ	اور شیطان ہرگز تمہیں (اس راہ سے) نہ روکے

وَ، حرف عطف (اور) لَا یَصُدَّنَّكُمُ (لَا یَصُدَّنَّ، كُمۡ) لَا یَصُدَّنَّ، فعل مضارع منفی مؤکّد بانون ثقیلہ واحد مذکر غائب صَدَّ یَصُدُّ، مصدر صَدًّا، روکنا، وہ ہرگز نہ روکے، كُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ ہرگز تمہیں نہ روکے) اَلشَّیۡطٰنُ، فاعل (شیطان)

اِنَّهٗ لَكُمۡ عَدُوٌّ مُّبِیۡنٌ ﴿۶۲﴾	بے شک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے

اِنَّهٗ (اِنَّ، ہٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ، ضمیر کا مرجع، اَلشَّیۡطٰنُ، ہے (بے شک وہ) لَكُمۡ (لَ، كُمۡ) لَ، حرف جار، کا، كُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم کا، تمہارا) عَدُوٌّ مُّبِیۡنٌ (عَدُوٌّ، مُبِیۡنٌ) عَدُوٌّ، موصوف، دشمن، مُبِیۡنٌ، صفت، اِبَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، کھلا، واضح، صریح (کھلا دشمن)

وَ لَمَّا جَآءَ عِیۡسٰی بِالۡبَیِّنٰتِ قَالَ قَدۡ جِئۡتُكُمۡ بِالۡحِكۡمَةِ وَ لِاُبَیِّنَ لَكُمۡ بَعۡضَ الَّذِیۡ تَخۡتَلِفُوۡنَ فِیۡهِ ۚ	اور جب (حضرت) عیسیٰؑ واضح دلیلوں کے ساتھ آئے تو اس نے کہا یقیناً میں تمہارے پاس حکمت لے کر آیا ہوں تاکہ میں تمہارے لئے بعض وہ (باتیں) وضاحت سے بیان کردوں جن میں تم اختلاف کرتے ہو

وَ، حرف عطف (اور) لَمَّا، اسم ظرف بمعنی، حِیۡنَ (جب) جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ یَجِیۡٓءُ، مصدر مَجِیۡٓءٌ، آنا (وہ آیا) عِیۡسٰی (حضرت عیسیٰ) بِالۡبَیِّنٰتِ (بِ، اَلۡبَیِّنٰتِ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلۡبَیِّنٰتِ، مجرور، واضح دلیلوں، نشانیوں، معجزات، واحد، اَلۡبَیِّنَةُ (واضح دلیلوں کے ساتھ)

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (اُس نے کہا)

قَدۡ، حرف تحقیق (بے شک، یقیناً) جِئۡتُكُمۡ (جِئۡتُ، كُمۡ) جِئۡتُ، فعل ماضی واحد متکلم جَآءَ یَجِیۡٓءُ، مصدر مَجِیۡٓءٌ، آنا، میں آیا ہوں، كُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (میں تمہارے پاس آیا ہوں)

بِالۡحِكۡمَةِ (بِ، اَلۡحِكۡمَةِ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، لے کر، اَلۡحِكۡمَةِ، مجرور، اسم مصدر،

حکمت (حکمت لے کر) وَ، حرف عطف (اور) لِاُبَیِّنَ (لِ، اُبَیِّنَ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، اُبَیِّنَ، فعل مضارع منصوب واحد متکلم بَیَّنَ یُبَیِّنُ، مصدر تَبۡیِیۡنًا، وضاحت سے بیان کرنا، میں وضاحت سے بیان کر دوں (تاکہ میں وضاحت سے بیان کر دوں) لَکُمۡ (لَ، کُمۡ) لَ، حرف جار، لئے، کُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لئے) بَعۡضَ الَّذِیۡ (بَعۡضَ، اَلَّذِیۡ) بَعۡضَ، کل کا کچھ حصہ، بعض، اَلَّذِیۡ، اسم موصول واحد مذکر، وہ (باتیں) جن میں (بعض وہ (باتیں) جن میں) تَخۡتَلِفُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِخۡتَلَفَ یَخۡتَلِفُ، مصدر اِخۡتِلَافٌ، اختلاف کرنا (تم اختلاف کرتے ہو)

فِیۡهِ (فِیۡ، هِ) فِیۡ، حرف جار، میں، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس میں)

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِیۡعُوۡنِ ﴿۶۳﴾	پس تم اللہ سے ڈرو اور تم میری اطاعت کرو

فَاتَّقُوا اللّٰهَ (فَ، اِتَّقُوۡا، اَللّٰهَ) فَ، حرف عطف، پس، اِتَّقُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّقٰی یَتَّقِیۡ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، تم ڈرو، اَللّٰهَ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ (پس تم اللہ سے ڈرو) وَ، حرف عطف (اور) اَطِیۡعُوۡنِ، اصل میں، اَطِیۡعُوۡنِیۡ، تھا (اَطِیۡعُوۡا، نِ، یۡ) اَطِیۡعُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَطَاعَ یُطِیۡعُ مصدر اِطَاعَةٌ، پیروی کرنا، اطاعت کرنا، تم اطاعت کرو، نِ، نون وقایہ، یۡ، ضمیر واحد متکلم، محذوف ہے، میری (تم میری اطاعت کرو)

اِنَّ اللّٰهَ هُوَ رَبِّیۡ وَ رَبُّکُمۡ فَاعۡبُدُوۡهُ ؕ	بے شک اللہ ہی میرا رب اور تمہارا رب ہے پس تم اس کی عبادت کرو

اِنَّ اللّٰهَ (اِنَّ، اَللّٰهَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، ناصبہ، بے شک، اَللّٰهَ، اِنَّ، کا اسم، منصوب، اللہ (بے شک اللہ) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب، تاکید کیلئے (وہ، وہی) رَبِّیۡ (رَبِّ، یۡ) رَبِّ، مضاف، رب، یۡ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا رب) وَ، حرف عطف (اور)

رَبُّکُمۡ (رَبُّ، کُمۡ) رَبُّ، مضاف، رب، کُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارا (تمہارا رب)

فَاعۡبُدُوۡهُ (فَ، اُعۡبُدُوۡا، هُ) فَ، حرف عطف، پس، اُعۡبُدُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر عَبَدَ یَعۡبُدُ،

مصدر عِبَادَةٌ، عبادت کرنا، تم عبادت کرو، ہٗ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُس کی، ضمیر کا مرجع،
اَللّٰہَ، ہے (پس تم اُس کی عبادت کرو)

هٰذَا صِرَاطٌ مُّسۡتَقِیۡمٌ ﴿۶۴﴾	یہ سیدھا راستہ ہے

هٰذَا صِرَاطٌ مُّسۡتَقِیۡمٌ (هٰذَا، صِرَاطٌ، مُسۡتَقِیۡمٌ) هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، یہ، یہی،
صِرَاطٌ، مشارٌ الیہ، موصوف، راستہ، مُسۡتَقِیۡمٌ، صفت، اِسۡتِقَامَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد
مذکر، سیدھا (یہ سیدھا راستہ ہے)

فَاخۡتَلَفَ الۡاَحۡزَابُ مِنۡۢ بَیۡنِهِمۡ ۚ	پھر (بنی اسرائیل کے) گروہوں نے آپس میں اختلاف کیا

فَاخۡتَلَفَ الۡاَحۡزَابُ (فَ، اِخۡتَلَفَ، اَلۡاَحۡزَابُ) فَ، حرف عطف، پھر، اِخۡتَلَفَ، فعل ماضی واحد مذکر
غائب اِخۡتَلَفَ یَخۡتَلِفُ، مصدر اِخۡتِلَافٌ، اختلاف کرنا، اس نے اختلاف کیا،
اَلۡاَحۡزَابُ، فاعل، گروہوں، فرقوں، واحد، حِزۡبٌ (پھر گروہوں نے اختلاف کیا)
مِنۡۢ بَیۡنِهِمۡ (مِنۡ، بَیۡنِ، هِمۡ) مِنۡ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَیۡنِ، مجرور، مضاف، درمیان،
هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے، ضمیر کا مرجع، بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ،
ہے (اپنے درمیان، آپس میں)

فَوَیۡلٌ لِّلَّذِیۡنَ ظَلَمُوۡا مِنۡ عَذَابِ یَوۡمٍ اَلِیۡمٍ ﴿۶۵﴾	پس اُن لوگوں کیلئے جنہوں نے ظلم کیا دردناک دن کے عذاب سے ہلاکت ہے

فَوَیۡلٌ (فَ، وَیۡلٌ) فَ، حرف عطف، پس، وَیۡلٌ، مصدر ہے، ہلاکت، رُسوائی، تباہی (پس ہلاکت ہے)
لِّلَّذِیۡنَ (لِ، اَلَّذِیۡنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلَّذِیۡنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (اُن لوگوں کیلئے
جنہوں نے) ظَلَمُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب ظَلَمَ یَظۡلِمُ، مصدر ظُلۡمًا، ظلم کرنا (اُنہوں نے ظلم کیا)
مِنۡ عَذَابِ (مِنۡ، عَذَابِ) مِنۡ، حرف جار، سے، عَذَابِ، مجرور، عذاب (عذاب سے)
یَوۡمٍ اَلِیۡمٍ (یَوۡمٍ، اَلِیۡمٍ) یَوۡمٍ، موصوف، دن، اَلِیۡمٍ، صفت، اَلَمٌ، مصدر سے بمعنی فاعل صفت

مشبہ، دکھ دینے والا، دردناک (دردناک دن)

هَلۡ يَنۡظُرُوۡنَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنۡ تَاۡتِيَهُمۡ بَغۡتَةً وَّهُمۡ لَا يَشۡعُرُوۡنَ ۝	نہیں وہ انتظار کرتے مگر قیامت کا کہ وہ اُن پر اچانک آجائے اور وہ شعور نہ رکھتے ہوں

هَلۡ، نافیہ (نہیں) يَنۡظُرُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب نَظَرَ يَنۡظُرُ، مصدر نَظَرًا، دیکھنا،
انتظار کرنا (وہ انتظار کرتے) اِلَّا، حرف استثنا (مگر) اَلسَّاعَةَ (قیامت) اَنۡ، مصدر یہ ناصبہ (کہ)
تَاۡتِيَهُمۡ (تَاۡتِيَ، هُمۡ) تَاۡتِيَ، فعل مضارع منصوب واحد مؤنث غائب اَتٰى يَاۡتِيۡ، مصدر اِتۡيَانٌ، آنا، وہ آئے،
هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (وہ ان پر آئے) بَغۡتَةً (اچانک) وَ، حرف عطف (اور)
هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ) لَا يَشۡعُرُوۡنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب شَعُرَ يَشۡعُرُ، مصدر
شِعۡرًا وَّ شُعُوۡرًا، حواس کے ذریعے سے معلوم کرنے کا شعور، شعور رکھنا (وہ شعور نہ رکھتے ہوں)

اَلۡاَخِلَّآءُ يَوۡمَئِذٍۭ بَعۡضُهُمۡ لِبَعۡضٍ عَدُوٌّ اِلَّا الۡمُتَّقِيۡنَ ۝	اُس دن سب دلی دوست ان میں سے بعض بعض کے دشمن ہوں گے سوائے پرہیزگاروں کے

ع ۶ | ۱۱ | ۱۲

اَلۡاَخِلَّآءُ، خِلَالٌ، مصدر سے صفت مشبہ (دلی دوستوں) واحد، خَلِيۡلٌ،
يَوۡمَئِذٍ (يَوۡمَ، اِذٍ) يَوۡمَ، مضاف، دن، اِذٍ، مضاف الیہ، اُس (اُس دن)
بَعۡضُهُمۡ (بَعۡضُ، هُمۡ) بَعۡضُ، مضاف، بعض، هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے
بعض، ان میں سے بعض) لِبَعۡضٍ (لِ، بَعۡضٍ) لِ، حرف جار، کے، بَعۡضٍ، مجرور، بعض (بعض کے)
عَدُوٌّ (دشمن) اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوائے)
الۡمُتَّقِيۡنَ، اِتِّقَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (متقی لوگ، پرہیزگاروں، ڈرنے والوں)

يٰعِبَادِ لَا خَوۡفٌ عَلَيۡكُمُ الۡيَوۡمَ وَلَاۤ اَنۡتُمۡ تَحۡزَنُوۡنَ ۝	اے میرے بندو! آج نہ تم پر کوئی خوف ہے اور نہ تم غمگیں ہوگے

يٰعِبَادِ، اصل میں، يٰعِبَادِيۡ، تھا (يَا، عِبَادِ، یۡ) يَا، حرف ندا، اے، عِبَادِيۡ، منادٰی، عِبَادِ، مضاف،

بندو، واحد، عَبۡدٌ، یٖ، محذوف ہے، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (اے میرے بندو)

لَا خَوۡفٌ(لَا، خَوۡفٌ)لَا، نافیہ، نہ، خَوۡفٌ، کوئی خوف (نہ کوئی خوف) عَلَیۡکُمُ (عَلٰی، کُمۡ) عَلٰی، حرف جار، پر، کُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر) اَلۡیَوۡمَ، ظرف زمان (آج) مراد قیامت کا دن،

وَ، حرف عطف (اور) لَا، نافیہ (نہ) اَنۡتُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر (تم) تَحۡزَنُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر حَزِنَ یَحۡزَنُ، مصدر حَزَنًا وَّ حُزۡنًا، دکھی ہونا، غمگین ہونا (تم غمگین ہو گے)

اَلَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا بِاٰیٰتِنَا وَ کَانُوۡا مُسۡلِمِیۡنَ ﴿۶۹﴾	وہ لوگ جو ہماری آیات پر ایمان لائے اور وہ مسلمان (فرمانبردار) تھے

اَلَّذِیۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو) اٰمَنُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤۡمِنُ، مصدر اِیۡمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے) بِاٰیٰتِنَا (بِ، اٰیٰتِ، نَا) بِ، حرف جار بمعنی عَلٰی، پر، اٰیٰتِ، مجرور، مضاف، آیات، واحد، اٰیَۃٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری آیات پر)

وَ، حرف عطف (اور) کَانُوۡا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب کَانَ یَکُوۡنُ، مصدر کَوۡنًا، ہونا (وہ تھے)

مُسۡلِمِیۡنَ، اِسۡلَامٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (اللہ کی فرمانبرداری کرنے والے، فرمانبردار، مسلمان) واحد، مَسۡلِمٌ،

اُدۡخُلُوا الۡجَنَّۃَ اَنۡتُمۡ وَ اَزۡوَاجُکُمۡ تُحۡبَرُوۡنَ ﴿۷۰﴾	جنت میں داخل ہو جاؤ تم اور تمہاری بیویاں تم خوش کئے جاؤ گے

اُدۡخُلُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر دَخَلَ یَدۡخُلُ، مصدر دُخُوۡلٌ، داخل ہونا (تم داخل ہو جاؤ)

اَلۡجَنَّۃَ (جنت) اَنۡتُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر (تم) وَ، حرف عطف (اور)

اَزۡوَاجُکُمۡ (اَزۡوَاجُ، کُمۡ) اَزۡوَاجُ، مضاف، جوڑے، بیویاں، واحد، زَوۡجٌ، کُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری بیویاں) تُحۡبَرُوۡنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر حَبِرَ یَحۡبَرُ، مصدر حُبُوۡرًا، خوش کرنا (تم خوش کئے جاؤ گے)

یُطَافُ عَلَیۡهِمۡ بِصِحَافٍ مِّنۡ ذَهَبٍ وَّ اَکۡوَابٍ ۚ	اُن پر سونے کے تھالوں اور پیالوں کا دور چلایا جائے گا

یُطَافُ، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب طَافَ یَطُوۡفُ، مصدر طَوۡفًا وَّ طَوَافًا، چکر لگانا، دور چلانا (دور چلایا جائے گا) عَلَیۡهِمۡ (عَلٰی، هِمۡ) عَلٰی، حرف جار، پر، هِمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن پر) بِصِحَافٍ (بِ، صِحَافٍ) بِ، حرف جار، سے، صِحَافٍ، مجرور (رکابیاں، تھالوں) جس میں پانچ آدمیوں کا کھانا ہو، واحد، صَحۡفَةٌ، مِّنۡ ذَهَبٍ (مِنۡ، ذَهَبٍ) مِنۡ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں،

ذَهَبٍ، مجرور (سونے کی) وَ، حرف عطف (اور) اَکۡوَابٍ (پیالوں) واحد، کُوۡبٌ،

وَ فِیۡهَا مَا تَشۡتَهِیۡهِ الۡاَنۡفُسُ وَ تَلَذُّ الۡاَعۡیُنُ ۚ	اور اس میں وہ چیزیں ہوں گی جن کو نفس چاہیں گے اور آنکھیں لذت پائیں گی

وَ، حرف عطف (اور) فِیۡهَا (فِیۡ، هَا) فِیۡ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَلۡجَنَّةَ، ہے (اس میں) مَا، موصولہ (وہ (چیزیں) جن کو) تَشۡتَهِیۡهِ (تَشۡتَهِیۡ، هِ) تَشۡتَهِیۡ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب اِشۡتَهٰی یَشۡتَهِیۡ، مصدر اِشۡتِهَاءٌ، چاہنا، ضمیر، اَلۡاَنۡفُسُ، کی طرف راجع ہے، ترجمہ، وہ چاہیں گے، هِ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کو (وہ اس کو چاہیں گے)

اَلۡاَنۡفُسُ (جانوں، نفسوں، دل) واحد، نَفۡسٌ، وَ، حرف عطف (اور)

تَلَذُّ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب لَذَّ یَلَذُّ، مصدر لَذَاذًا، لذت دینا، تسکین دینا (وہ لذت پائیں گی)

اَلۡاَعۡیُنُ (آنکھیں) واحد، عَیۡنٌ،

وَ اَنۡتُمۡ فِیۡهَا خٰلِدُوۡنَ ﴿۷۱﴾ ۚ	اور تم اس میں ہمیشہ رہنے والے ہو

وَ، حرف عطف (اور) اَنۡتُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر (تم) فِیۡهَا (فِیۡ، هَا) فِیۡ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَلۡجَنَّةَ، ہے (اس میں)

خٰلِدُوۡنَ، خُلُوۡدٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ہمیشہ رہنے والے) واحد، خَالِدٌ،

وَ تِلۡكَ الۡجَنَّةُ الَّتِیۡۤ اُوۡرِثۡتُمُوۡهَا بِمَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۷۲﴾	اور یہی وہ جنت ہے جس کے تم وارث بنائے گئے ہو اس وجہ سے جو تم عمل کرتے تھے

وَ، حرف عطف (اور) تِلْكَ الْجَنَّةُ (تِلْكَ، اَلْجَنَّةُ) تِلْكَ، اسم اشارہ واحد مؤنث بعید، یہ، یہی،
اَلْجَنَّةُ، مشارٌ الیہ، جنت (یہی جنت) اَلَّتِیْ، اسم موصول واحد مؤنث (وہ جس کے)
اُوْرِثْتُمُوْهَا (اُوْرِثْتُمْ، وْ، هَا) اُوْرِثْتُمْ، فعل ماضی مجہول جمع مذکر حاضر اَوْرَثَ یُوْرِثُ، مصدر اِیْرَاثٌ،
وارث بنانا، تم وارث بنائے گئے ہو، وْ، اشباع کا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے (تم اس کے وارث
بنائے گئے ہو) بِمَا (بِ، مَا) بِ، حرف جار سببیہ، وجہ سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس وجہ سے جو)
كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم تھے)
تَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَمِلَ یَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (تم عمل کرتے)

لَكُمۡ فِیۡهَا فَاكِهَةٌ كَثِیۡرَةٌ مِّنۡهَا تَاۡكُلُوۡنَ ﴿۷۳﴾	تمہارے لئے اس میں بہت سے پھل ہیں اُن میں سے تم کھاؤ گے

لَكُمْ (لَ، كُمْ) لَ، حرف جار، لئے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لئے)
فِیْهَا (فِیْ، هَا) فِیْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَلْجَنَّةَ،
ہے (اس میں) فَاكِهَةٌ كَثِیْرَةٌ (فَاكِهَةٌ، كَثِیْرَةٌ) فَاكِهَةٌ، موصوف، پھل، میوے، كَثِیْرَةٌ، صفت،
كَثْرَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ واحد مؤنث، بہت، زیادہ، بے شمار، بکثرت (بہت سے پھل)
مِّنْهَا (مِنْ، هَا) مِنْ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، فَاكِهَةٌ،
ہے (اُن میں سے) تَاْكُلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَكَلَ یَاْكُلُ، مصدر اَكْلًا، کھانا (تم کھاؤ گے)

اِنَّ الۡمُجۡرِمِیۡنَ فِیۡ عَذَابِ جَهَنَّمَ خٰلِدُوۡنَ ﴿۷۴﴾	بے شک مجرم لوگ جہنم کے عذاب میں ہمیشہ رہنے والے ہیں

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) اَلْمُجْرِمِیْنَ، اِجْرَامٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (جرم کرنے

والے، مجرم لوگ) واحد، اَلْمُجْرِمُ ،فِیْ عَذَابِ جَهَنَّمَ (فِیْ،عَذَابِ،جَهَنَّمَ)فِیْ،حرف جار، میں، عَذَابِ، مجرور، مضاف، عذاب،جَهَنَّمَ، مضاف الیہ، جہنم کے (جہنم کے عذاب میں)

خٰلِدُوْنَ، خُلُوْدٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ہمیشہ رہنے والے) واحد، خَالِدٌ،

لَا یُفَتَّرُ عَنْهُمْ وَهُمْ فِیْهِ مُبْلِسُوْنَ ﴿۷۵﴾	وہ (عذاب) ان سے کم نہیں کیا جائے گا اور وہ اس میں ناامید (پڑے) ہوں گے

لَا یُفَتَّرُ، فعل مضارع منفی مجہول واحد مذکر غائب فَتَّرَ یُفَتِّرُ، مصدر تَفْتِیْرٌ، کمزور کرنا، کم کرنا (وہ کم نہیں کیا جائے گا) عَنْهُمْ (عَنْ،هُمْ)عَنْ، حرف جار، سے،هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن سے)وَ، حرف عطف (اور) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ) فِیْهِ(فِیْ،هِ)فِیْ، حرف جار، میں،هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع،عَذَابِ، ہے (اس میں)

مُبْلِسُوْنَ،اِبْلَاسٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (مایوس، ناامید،آس توڑنے والے)

وَ مَا ظَلَمْنٰهُمْ وَ لٰكِنْ كَانُوْا هُمُ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۷۶﴾	اور ہم نے اُن پر ظلم نہیں کیا اور لیکن وہ (خود پر) ظلم کرنے والے تھے

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں) ظَلَمْنٰهُمْ (ظَلَمْنَا،هُمْ)ظَلَمْنَا، فعل ماضی جمع متکلم ظَلَمَ یَظْلِمُ، مصدر ظُلْمًا، ظلم کرنا، ہم نے ظلم کیا،هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (ہم نے اُن پر ظلم کیا)

وَ، حرف عطف (اور) لٰكِنْ، حرف استدراک (لیکن) كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

اَلظّٰلِمِیْنَ، ظُلْمًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ظلم کرنے والے، ظالموں) واحد، اَلظَّالِمُ،

وَنَادَوْا یٰمٰلِكُ لِیَقْضِ عَلَیْنَا رَبُّكَ ؕ	اور وہ پکاریں گے اے مالک (داروغہ جہنم) چاہیے کہ تیرا رب ہم پر موت ڈال دے

وَ، حرف عطف (اور) نَادَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب نَادٰی یُنَادِیْ، مصدر مُنَادَاةٌ وَّ نِدَآءٌ، پکارنا،

آواز دینا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ پکاریں گے) یٰمٰلِكُ (یَا، مٰلِكُ) یَا، حرف ندا، اے،

مٰلِكُ، منادٰی، مالک، مراد داروغہ جہنم (اے مالک (دوروغہ جہنم))

لِیَقْضِ (لِ، یَقْضِ) لِ، لام امر، چاہیے کہ، یَقْضِ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَضٰی یَقْضِیْ، مصدر قَضَآءٌ، فیصلہ کرنا، خاتمہ کرنا، پورا کرنا، موت ڈالنا، وہ موت ڈال دے (چاہیے کہ وہ موت ڈال دے)

عَلَیْنَا (عَلٰی، نَا) عَلٰی، حرف جار، پر، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم پر)

رَبُّكَ (رَبُّ، كَ) رَبُّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرا (تیرا رب)

قَالَ اِنَّكُمْ مّٰكِثُوْنَ ۝۷۷	وہ کہے گا بے شک تم (اسی حال میں) رہنے والے ہو

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ کہے گا)

اِنَّكُمْ (اِنَّ، كُمْ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (بے شک تم)

مٰكِثُوْنَ، مَكْثٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ٹھہرنے والے، رہنے والے) واحد، مَاكِثٌ،

لَقَدْ جِئْنٰكُمْ بِالْحَقِّ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَكُمْ لِلْحَقِّ كٰرِهُوْنَ ۝۷۸	بلاشبہ یقیناً ہم تمہارے پاس حق کے ساتھ آئے اور لیکن تم میں سے اکثر حق کو ناپسند کرنے والے تھے

لَقَدْ (لَ، قَدْ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ، قَدْ، حرف تحقیق، یقیناً (بلاشبہ یقیناً)

جِئْنٰكُمْ (جِئْنَا، كُمْ) جِئْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَآءَ یَجِیْٓءُ، مصدر مَجِیْٓءٌ، آنا، ہم آئے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (ہم تمہارے پاس آئے) بِالْحَقِّ (بِ، اَلْحَقِّ) بِ، حرف جار، کے ساتھ،

اَلْحَقِّ، مجرور، حق، سچ (حق کے ساتھ) وَ، حرف عطف (اور) لٰكِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (لیکن)

اَكْثَرَكُمْ (اَكْثَرَ، كُمْ) اَكْثَرَ، مضاف، كَثْرَةٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ، زیادہ، اکثر، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم میں سے اکثر)

لِلْحَقِّ (لِ، اَلْحَقِّ) لِ، حرف جار، کو، اَلْحَقِّ، مجرور، حق، سچ (حق کو)

كٰرِهُوْنَ، كَرْهٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (کراہت کرنے، نفرت کرنے والے، ناپسند کرنے والے)

اَمۡ اَبۡرَمُوۡۤا اَمۡرًا فَاِنَّا مُبۡرِمُوۡنَ ﴿۷۹﴾	کیا اُنھوں نے کسی کام کی پختہ تدبیر کر لی ہے تو بے شک ہم (بھی) پختہ تدبیر کرنے والے ہیں

اَمۡ، استفہامیہ (کیا) اَبۡرَمُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَبۡرَمَ یُبۡرِمُ، مصدر اِبۡرَامٌ، مضبوط ارادہ کرنا، پختہ تدبیر کرنا (اُنھوں نے پختہ تدبیر کر لی ہے) اَمۡرًا (کسی کام، کسی معاملہ)

فَاِنَّا (فَ، اِنَّ، نَا) فَ، حرف عطف، تو، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (تو بے شک ہم) مُبۡرِمُوۡنَ، اِبۡرَامٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (پختہ تدبیر کرنے والے) واحد، مُبۡرِمٌ،

اَمۡ یَحۡسَبُوۡنَ اَنَّا لَا نَسۡمَعُ سِرَّهُمۡ وَ نَجۡوٰىهُمۡ ؕ	کیا وہ گمان کرتے ہیں کہ بے شک ہم اُن کا راز اور اُن کی سرگوشی نہیں سنتے؟

اَمۡ، استفہامیہ (کیا) یَحۡسَبُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب حَسِبَ یَحۡسَبُ، مصدر حِسۡبَانًا، گمان کرنا، خیال کرنا (وہ گمان کرتے ہیں) اَنَّا (اَنَّ، نَا) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم) لَا نَسۡمَعُ، فعل مضارع منفی جمع متکلم سَمِعَ یَسۡمَعُ، مصدر سَمۡعًا، سننا (ہم نہیں سنتے) سِرَّهُمۡ (سِرَّ، هُمۡ) سِرَّ، مضاف، بھید، راز، جمع، اَسۡرَارٌ، هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کا (اُن کا راز) وَ، حرف عطف (اور) نَجۡوٰىهُمۡ (نَجۡوٰی، هُمۡ) نَجۡوٰی، مضاف، سرگوشی، جمع، نَجَاوٰی، هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی سرگوشی)

بَلٰی وَ رُسُلُنَا لَدَیۡهِمۡ یَكۡتُبُوۡنَ ﴿۸۰﴾	کیوں نہیں اور ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) اُن کے پاس لکھتے رہتے ہیں

بَلٰی، حرف ایجاب (کیوں نہیں) وَ، حرف عطف (اور) رُسُلُنَا (رُسُلُ، نَا) رُسُلُ، مضاف، جمع مکسر، رسول، بھیجے ہوئے (فرشتے)، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے))

لَدَیۡهِمۡ (لَدَیۡ، هِمۡ) لَدَیۡ، مضاف، بمعنی، عِنۡدَ، پاس، هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے پاس)

یَکۡتُبُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب کَتَبَ یَکۡتُبُ، مصدر کِتَابَةٌ، لکھنا (وہ لکھتے رہتے ہیں)

قُلۡ اِنۡ کَانَ لِلرَّحۡمٰنِ وَلَدٌ ٭ۖ	آپ کہہ دیجئے اگر رحمٰن کا کوئی بچہ ہوتا

قُلۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے) اِنۡ، شرطیہ جازمہ (اگر)
کَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوۡنُ، مصدر کَوۡنًا، ہونا۔ اِنۡ، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ (ہوتا) لِلرَّحۡمٰنِ (لِ، اَلرَّحۡمٰنِ) لِ، حرف جار، کا، اَلرَّحۡمٰنِ، مجرور، اللہ کا صفاتی نام، رحمٰن (رحمٰن کا)
وَلَدٌ، کوئی بچہ، ایک ہو یا چند، لڑکا ہو یا لڑکی، جمع، اَوۡلَادَ،

فَاَنَا اَوَّلُ الۡعٰبِدِیۡنَ ﴿۸۱﴾	تو میں (اس کی) عبادت کرنے والوں میں سب سے پہلے ہوتا

فَاَنَا (فَ، اَنَا) فَ، حرف عطف، تو، اَنَا، ضمیر واحد متکلم، میں (تو میں)
اَوَّلُ الۡعٰبِدِیۡنَ (اَوَّلُ، اَلۡعٰبِدِیۡنَ) اَوَّلُ، مضاف، سب سے پہلا، اَلۡعٰبِدِیۡنَ، مضاف الیہ، عِبَادَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، عبادت کرنے والے، واحد، اَلۡعَابِدُ (عبادت کرنے والوں میں سب سے پہلا)

سُبۡحٰنَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ رَبِّ الۡعَرۡشِ عَمَّا یَصِفُوۡنَ ﴿۸۲﴾	آسمانوں اور زمین کا رب، عرش کا رب پاک ہے اس سے وہ جو بیان کرتے ہیں

سُبۡحٰنَ، مصدر، بمعنی تسبیح، یعنی پاکی بیان کرنے کے (پاک ہے)
رَبِّ السَّمٰوٰتِ (رَبِّ، اَلسَّمٰوٰتِ) رَبِّ، مضاف، رب، اَلسَّمٰوٰتِ، مضاف الیہ، آسمانوں کا، واحد،
اَلسَّمَآءُ (آسمانوں کا رب) وَ، حرف عطف (اور) اَلۡاَرۡضِ، معطوف (زمین)
رَبِّ الۡعَرۡشِ (رَبِّ، اَلۡعَرۡشِ) رَبِّ، مضاف، رب، اَلۡعَرۡشِ، مضاف الیہ، عرش کا (عرش کا رب)
عَمَّا (عَنۡ، مَا) عَنۡ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس سے جو)
یَصِفُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب وَصَفَ یَصِفُ، مصدر وَصۡفًا، اچھی یا بُری رائے کا اظہار کرنا، بیان کرنا (وہ بیان کرتے ہیں)

فَذَرۡهُمۡ یَخُوۡضُوۡا وَ یَلۡعَبُوۡا حَتّٰی	پس آپ انہیں چھوڑ دیں کہ وہ فضول بحث کرتے رہیں

یُلٰقُوۡا یَوۡمَہُمُ الَّذِیۡ یُوۡعَدُوۡنَ ﴿۸۳﴾	اور وہ کھیلتے رہیں یہاں تک کہ وہ اپنے اس دن سے جا ملیں جس کا اُن سے وعدہ کیا جاتا ہے

فَذَرۡھُمۡ (فَ،ذَرۡھُمۡ) فَ، حرف عطف، پس، ذَرۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر وَذَرَ یَذَرُ، مصدر وَذْرٌ، چھوڑ دینا، نظر انداز کرنا، آپ چھوڑ دیں، ھُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (پس آپ انہیں چھوڑ دیں)

یَخُوۡضُوۡا، فعل مضارع جمع مذکر غائب خَاضَ یَخُوۡضُ، مصدر خَوۡضًا، مشغول ہونا، گفتگو میں محو ہونا، فضول بحث کرنا (وہ فضول بحث کرتے رہیں) وَ، حرف عطف (اور)

یَلۡعَبُوۡا، فعل مضارع جمع مذکر غائب لَعِبَ یَلۡعَبُ، مصدر لَعِبًا، کھیلنا، اٹھکیلیاں کرنا (وہ کھیلتے رہیں)

حَتّٰی، حرف غایت (یہاں تک کہ) یُلٰقُوۡا، فعل مضارع جمع مذکر غائب لَاقٰی یُلَاقِیۡ، مصدر مُلَاقَاۃٌ، ملاقات کرنا، ایک دوسرے سے ملنا (وہ جا ملیں) یَوۡمَھُمۡ (یَوۡمَ،ھُمۡ) یَوۡمَ، مضاف، ظرف زمان، اُس دن، ھُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے اُس دن) اَلَّذِیۡ، اسم موصول واحد مذکر (وہ جس کا) یُوۡعَدُوۡنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب وَعَدَ یَعِدُ، مصدر وَعۡدًا، وعدہ کرنا (اُن سے وعدہ کیا جاتا ہے)

وَ ھُوَ الَّذِیۡ فِی السَّمَآءِ اِلٰہٌ وَّ فِی الۡاَرۡضِ اِلٰہٌ ؕ	اور وہی ہے جو آسمان میں معبود ہے اور زمین میں (بھی) معبود ہے

وَ، حرف عطف (اور) ھُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہی) اَلَّذِیۡ، اسم موصول واحد مذکر (جو)

فِی السَّمَآءِ (فِیۡ، اَلسَّمَآءِ) فِیۡ، حرف جار، میں، اَلسَّمَآءِ، مجرور، آسمان، جمع، اَلسَّمٰوٰتِ (آسمان میں) اِلٰہٌ (معبود) وَ، حرف عطف (اور)

فِی الۡاَرۡضِ (فِیۡ، اَلۡاَرۡضِ) فِیۡ، حرف جار، میں، اَلۡاَرۡضِ، مجرور، زمیں (زمین میں) اِلٰہٌ (معبود) جمع، اٰلِھَۃٌ،

وَ ھُوَ الۡحَکِیۡمُ الۡعَلِیۡمُ ﴿۸۴﴾	اور وہ بڑی حکمت والا، خوب جاننے والا ہے

وَ، حرف عطف (اور) ھُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ، وہی)

اَلۡحَكِيۡمُ ،اللہ کا صفاتی نام،حِكۡمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بڑی حکمت والا)

اَلۡعَلِيۡمُ ،اللہ کا صفاتی نام،عِلۡمًا، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

وَ تَبٰرَكَ الَّذِیۡ لَهٗ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ وَ مَا بَيۡنَهُمَا ۚ	اور وہ بڑی برکت والا ہے وہ جس کیلئے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت ہے اور اس کی جو (کچھ) اُن دونوں کے درمیان ہے

وَ، حرف عطف (اور) تَبٰرَكَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب ،تَبَارُكٌ، مصدر سے اس فعل کی گردان نہیں آتی صرف ایک صیغہ مستعمل ہے وہ صرف اللہ تعالیٰ کیلئے آتا ہے (وہ بڑی برکت والا ہے)

اَلَّذِیۡ ،اسم موصول واحد مذکر (وہ جس) لَهٗ (لَ،هٗ) لَ، حرف جار، کیلئے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب ،اس (اس کیلئے) مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ (مُلۡكُ ،اَلسَّمٰوٰتِ) مُلۡكُ، مضاف ، بادشاہت ،اَلسَّمٰوٰتِ، مضاف الیہ ،آسمانوں کی ،واحد ،اَلسَّمَآءُ (آسمانوں کی بادشاہت) وَ، حرف عطف (اور)

اَلۡاَرۡضِ (زمین) وَ، حرف عطف (اور) مَا، موصولہ (اس کی جو) بَيۡنَهُمَا (بَيۡنَ ،هُمَا) بَيۡنَ، مضاف، درمیان ،هُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مؤنث غائب ،اُن دونوں کے (اُن دونوں کے درمیان)

وَ عِنۡدَهٗ عِلۡمُ السَّاعَةِ ۚ	اور اُسی کے پاس قیامت کا علم ہے

وَ، حرف عطف (اور) عِنۡدَهٗ (عِنۡدَ، هٗ) عِنۡدَ، مضاف، ظرف مکان، پاس، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب ،اسی کے، ضمیر کا مرجع ،اَللّٰه، ہے (اسی کے پاس)

عِلۡمُ السَّاعَةِ (عِلۡمُ ،اَلسَّاعَةِ) عِلۡمُ ، مضاف ،اسم ،علم ،اَلسَّاعَةِ، مضاف الیہ، قیامت کا (قیامت کا علم)

وَ اِلَيۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۸۵﴾	اور اُسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے

وَ، حرف عطف (اور) اِلَيۡهِ (اِلٰی، هِ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب ،اُسی، ضمیر کا مرجع ،اَللّٰه، ہے (اُسی کی طرف) تُرۡجَعُوۡنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر رَجَعَ يَرۡجِعُ، مصدر رَجۡعٌ، رجوع کرنا، لوٹنا (تم لوٹائے جاؤ گے)

وَ لَا يَمۡلِكُ الَّذِيۡنَ يَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِهِ	اور جنہیں وہ اس (اللہ) کے سوا پکارتے ہیں وہ شفاعت

الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنۡ شَهِدَ بِالۡحَقِّ وَ هُمۡ يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۸۶﴾	کا اختیار نہیں رکھتے مگر وہ جس نے حق کے ساتھ شہادت دی اور وہ جانتے ہیں

وَ، حرف عطف (اور) لَا يَمۡلِكُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب مَلَكَ يَمۡلِكُ، مصدر مِلۡكًا وَّ مَلۡكًا، مالک ہونا، اختیار رکھنا (وہ اختیار نہیں رکھتے) اَلَّذِيۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (جنہیں)

يَدۡعُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب دَعَا يَدۡعُوۡ، مصدر دَعۡوَةٌ، بلانا، پکارنا (وہ پکارتے ہیں)

مِنۡ دُوۡنِهٖ (مِنۡ، دُوۡنِ، هٖ) مِنۡ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوۡنِ، مجرور، مضاف، علاوہ، سوا، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے (اُس کے سوا) اَلشَّفَاعَةَ، اسم مصدر (سفارش، شفاعت)

اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوائے) مَنۡ، اسم موصول (جس) شَهِدَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب شَهِدَ يَشۡهَدُ، مصدر شَهَادَةٌ، گواہی دینا، شہادت دینا (اُس نے شہادت دی)

بِالۡحَقِّ (بِ، اَلۡحَقِّ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلۡحَقِّ، مجرور، مصدر، حق، سچ (حق کے ساتھ)

وَ، حرف عطف (اور) هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

يَعۡلَمُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَلِمَ يَعۡلَمُ، مصدر عِلۡمًا، جاننا (وہ جانتے ہیں)

وَ لَئِنۡ سَاَلۡتَهُمۡ مَّنۡ خَلَقَهُمۡ لَيَقُوۡلُنَّ اللّٰهُ فَاَنّٰى يُؤۡفَكُوۡنَ ﴿۸۷﴾	اور یقیناً اگر آپ اُن سے پوچھیں کہ انہیں کس نے پیدا کیا بلاشبہ وہ ضرور کہیں گے اللہ نے پھر وہ کہاں بہکائے جاتے ہیں

وَلَئِنۡ (وَ، لَ، اِنۡ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، لام تاکید، یقیناً، اِنۡ، شرطیہ جازمہ، اگر (اور یقیناً اگر)

سَاَلۡتَهُمۡ (سَاَلۡتَ، هُمۡ) سَاَلۡتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر سَاَلَ يَسۡئَلُ، مصدر سُؤَالًا، سوال کرنا، پوچھنا، آپ پوچھیں، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (آپ اُن سے پوچھیں)

مَنۡ، استفہامیہ (کس نے) خَلَقَهُمۡ (خَلَقَ، هُمۡ) خَلَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَلَقَ يَخۡلُقُ، مصدر خَلۡقًا، پیدا کرنا، اُس نے پیدا کیا، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (اُس نے اُنہیں پیدا کیا)

لَیَقُوْلُنَّ(لَ،یَقُوْلُنَّ) لَ،لام تاکید، بلاشبہ۔یَقُوْلُنَّ، فعل مضارع مؤکّد بانون تاکید ثقیلہ جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، وہ ضرور کہیں گے (بلاشبہ وہ ضرور کہیں گے) اَللّٰهُ، فاعل (اللہ نے)

فَاَنّٰی(فَ،اَنّٰی) فَ، حرف عطف، پھر، اَنّٰی، ظرف مکان بمعنی اَیْنَ، کہاں (پھر کہاں) یُؤْفَکُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب اَفَكَ یَاْفِكُ، مصدر اِفْکًا، بہتان لگانا، پھیرنا، بہکانا (وہ بہکائے جاتے ہیں)

وَ قِیْلِهٖ یٰرَبِّ اِنَّ هٰۤؤُلَآءِ قَوْمٌ لَّا یُؤْمِنُوْنَ ﴿۸۸﴾	اور اس (رسولؐ) کے "یارب" کہنے کی قسم بے شک یہ لوگ ایمان نہیں لائیں گے

وقف لازم

وَ قِیْلِهٖ(وَ،قِیْلِ،هٖ) وَ، حرف جار وقسمیہ، قسم ہے، قِیْلِ، مجرور، مضاف، اسم مصدر، کہنا، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے، ضمیر کا مرجع، رَسُوْلٌ، ہے (قسم ہے اُس (رسول) کے کہنے کی)

یٰرَبِّ(یَا،رَبِّ) یَا، حرف ندا، اے، رَبِّ، منادیٰ، رب (اے رب، یارب) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) هٰۤؤُلَآءِ قَوْمٌ (هٰۤؤُلَآءِ،قَوْمٌ) هٰۤؤُلَآءِ، اسم اشارہ جمع قریب، یہ، قَوْمٌ، مشارٌالیہ، قوم، لوگ (یہ لوگ) لَا یُؤْمِنُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان نہیں لائیں گے)

فَاصْفَحْ عَنْهُمْ وَ قُلْ سَلٰمٌ ؕ	پس آپ اُن سے در گزر کریں اور آپ کہہ دیجئے سلام ہے

فَاصْفَحْ(فَ،اِصْفَحْ) فَ، حرف عطف، پس، اِصْفَحْ، فعل امر واحد مذکر حاضر صَفَحَ یَصْفَحُ، مصدر صَفْحًا، معاف کرنا، در گزر کرنا، آپ در گزر کریں (پس آپ در گزر کریں)

عَنْهُمْ (عَنْ،هُمْ) عَنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن سے)

وَ، حرف عطف (اور) قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

سَلٰمٌ، مصدر ہے، آفات سے سلامت رہنا (سلامتی، امان، سلام)

فَسَوْفَ یَعْلَمُوْنَ ﴿۸۹﴾ ع	پس عنقریب وہ جان لیں گے

ع ۲۲ / ۱۳

فَسَوْفَ(فَ،سَوْفَ) فَ، حرف عطف، پس، سَوْفَ، حرف استقبال، عنقریب (پس عنقریب)

یَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (وہ جان لیں گے)

اٰيَاتُهَا:۵۹	سُوۡرَةُ الدُّخَانِ مَكِّيَّةٌ	رُكُوۡعَاتُهَا:۳

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

حٰمٓ ۚ﴿۱﴾	حا، میم،

حٰمٓ، حا، میم، حروف مقطعات ہیں، حقیقی معنی اللہ اور اس کا رسول جانتے ہیں۔

وَالۡكِتٰبِ الۡمُبِيۡنِ ۙ﴿۲﴾	روشن کتاب کی قسم

مع ۱۲

وَالۡكِتٰبِ الۡمُبِيۡنِ(وَ، اَلۡكِتٰبِ، اَلۡمُبِيۡنِ)وَ، حرف جار وقسمیہ، قسم ہے، اَلۡكِتٰبِ، مجرور، مقسم بہ، موصوف، کتاب، اَلۡمُبِيۡنِ، صفت، اِبَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، کھلی، واضح، صریح، روشن، بیان کرنے والی (روشن کتاب کی قسم)

اِنَّاۤ اَنۡزَلۡنٰهُ فِىۡ لَيۡلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ اِنَّا كُنَّا مُنۡذِرِيۡنَ ﴿۳﴾	بے شک ہم نے اُسے ایک برکت والی رات میں اتارا بلاشبہ ہم ہی ڈرانے والے ہیں

اِنَّاۤ(اِنَّ، نَا)اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

اَنۡزَلۡنٰهُ(اَنۡزَلۡنَا، هُ)اَنۡزَلۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَنۡزَلَ يُنۡزِلُ، مصدر اِنۡزَالًا، اتارنا، نازل کرنا، ہم نے اتارا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے (ہم نے اُسے اتارا)

فِىۡ لَيۡلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ(فِىۡ، لَيۡلَةٍ، مُّبٰرَكَةٍ)فِىۡ، حرف جار، میں، لَيۡلَةٍ، مجرور، موصوف، ایک رات، مُّبٰرَكَةٍ، صفت، مُبَارَكَةٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مؤنث، برکت والی (ایک برکت والی رات میں)

اِنَّا(اِنَّ، نَا)اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بلاشبہ ہم)

كُنَّا، فعل ناقص ماضی جمع متکلم كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (ہم ہیں)

مُنۡذِرِيۡنَ، اِنۡذَارٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ڈرانے والے) واحد، مُنۡذِرٌ،

فِيۡهَا يُفۡرَقُ كُلُّ اَمۡرٍ حَكِيۡمٍ ۙ﴿۴﴾	اس (رات) میں ہر حکمت والے کام کا فیصلہ کیا جاتا ہے

فِيۡهَا (فِيۡ، هَا) فِيۡ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، لَيۡلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ، ہے (اس (رات) میں) يُفۡرَقُ، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب فَرَقَ يَفۡرِقُ، مصدر فَرۡقًا، امتیاز کرنا، دو کے درمیان فیصلہ کرنا (اس کا فیصلہ کیا جاتا ہے)

كُلُّ اَمۡرٍ حَكِيۡمٍ (كُلُّ، اَمۡرٍ، حَكِيۡمٍ) كُلُّ، مضاف، ہر، اَمۡرٍ، مضاف الیہ، موصوف، کام کا، معاملہ کا، حَكِيۡمٍ، صفت، حِكۡمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، حکمت والا (ہر حکمت والے کام کا)

اَمۡرًا مِّنۡ عِنۡدِنَا ؕ	ہماری طرف سے حکم ہوتا ہے

اَمۡرًا، مصدر (حکم، فیصلہ، کام) مِّنۡ عِنۡدِنَا (مِنۡ، عِنۡدِ، نَا) مِنۡ، حرف جار، سے، عِنۡدِ، مجرور، مضاف، اسم ظرف، پاس، طرف، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری طرف سے)

اِنَّا كُنَّا مُرۡسِلِيۡنَ ۚ﴿۵﴾	بے شک ہم ہی رسول بھیجنے والے ہیں

اِنَّا (اِنَّ، نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

كُنَّا، فعل ناقص ماضی جمع متکلم كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (ہم ہیں)

مُرۡسِلِيۡنَ، اِرۡسَالًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر ((رسول) بھیجنے والے) واحد، مُرۡسِلٌ،

رَحۡمَةً مِّنۡ رَّبِّكَ ؕ	آپ کے رب کی طرف سے رحمت ہے

رَحۡمَةً، اسم مصدر (رحمت) مِّنۡ رَّبِّكَ (مِنۡ، رَبِّ، كَ) مِنۡ، حرف جار بمعنی اِلٰی، کی طرف سے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، پروردگار، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے رب کی طرف سے)

اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ ۙ﴿۶﴾	بے شک وہی خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے

اِنَّهٗ (اِنَّ، هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ، ضمیر کا مرجع، الله، ہے (بے شک وہ) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب، تاکید کیلئے (وہی)

اَلسَّمِيۡعُ، الله کا صفاتی نام، سَمۡعٌ، مصدر سے صفت مشبہ (خوب سننے والا)

وقف لازم

اَلۡعَلِیۡمُ، اللہ کا صفاتی نام، عِلۡمًا، سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَمَا بَیۡنَهُمَا ۘ	(وہ) رب ہے آسمانوں اور زمین کا اور جو (کچھ) اُن دونوں کے درمیان ہے

رَبِّ السَّمٰوٰتِ (رَبِّ، اَلسَّمٰوٰتِ) رَبِّ، مضاف، رب، اَلسَّمٰوٰتِ، مضاف الیہ، آسمانوں کا، واحد، اَلسَّمَآءُ (آسمانوں کا رب) وَ، حرف عطف (اور) اَلۡاَرۡضِ (زمین) کا عطف، اَلسَّمٰوٰتِ، پر ہے، وَ، حرف عطف (اور) مَا، موصولہ (وہ جو) بَیۡنَهُمَا (بَیۡنَ، هُمَا) بَیۡنَ، مضاف، درمیان، هُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مؤنث غائب، اُن دونوں کے (اُن دونوں کے درمیان)

اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّوۡقِنِیۡنَ ۝۷	اگر تم یقین رکھنے والے ہو

اِنۡ، شرطیہ جازمہ (اگر) كُنۡتُمۡ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ یَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (تم ہو)

مُوۡقِنِیۡنَ، اِیۡقَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (یقین رکھنے والے) واحد، مُوۡقِنٌ،

لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ یُحۡیٖ وَیُمِیۡتُ ؕ	اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندگی دیتا ہے اور وہ موت دیتا ہے

لَا، نافیہ (نہیں) اِلٰهَ (کوئی معبود) جمع، اٰلِهَةٌ، اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوا)

هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ، اس کے) یُحۡیٖ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَحۡیٰی یُحۡیِیۡ، مصدر اِحۡیَآءٌ، زندہ کرنا، زندگی دینا (وہ زندگی دیتا ہے) وَ، حرف عطف (اور)

یُمِیۡتُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَمَاتَ یُمِیۡتُ، مصدر اِمَاتَةٌ، مارنا، موت دینا (وہ موت دیتا ہے)

رَبُّكُمۡ وَرَبُّ اٰبَآئِكُمُ الۡاَوَّلِیۡنَ ۝۸	تمہارا رب ہے اور تمہارے پہلے باپ دادا کا رب ہے

رَبُّكُمۡ (رَبُّ، كُمۡ) رَبُّ، مضاف، رب، كُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارا (تمہارا رب)

وَ، حرف عطف (اور) رَبُّ اٰبَآئِكُمۡ (رَبُّ، اٰبَآءِ، كُمۡ) رَبُّ، مضاف، رب، اٰبَآءِ، مضاف الیہ، مضاف، باپ دادا کا، كُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے باپ دادا کا رب)

اَلْاَوَّلِیْنَ (اگلے، پہلے) واحد، اَوَّلُ،

بَلْ هُمْ فِیْ شَكٍّ یَّلْعَبُوْنَ ۹	بلکہ وہ ایک شک میں کھیل رہے ہیں

بَلْ، حرف اضراب (بلکہ) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ) فِیْ شَكٍّ (فِیْ، شَكٍّ) فِیْ، حرف جار، میں، شَكٍّ، مجرور، مصدر، شک کرنا، بطور اسم بھی مستعمل ہے، شک، جمع، شُكُوْكٌ (ایک شک میں)

یَلْعَبُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب لَعِبَ یَلْعَبُ، مصدر لَعْبًا، کھیلنا (وہ کھیل رہے ہیں)

فَارْتَقِبْ یَوْمَ تَاْتِی السَّمَآءُ بِدُخَانٍ مُّبِیْنٍ ۱۰	پس آپ انتظار کریں جس دن آسمان واضح دھواں لائے گا

فَارْتَقِبْ (فَ، اِرْتَقِبْ) فَ، حرف عطف، پس، اِرْتَقِبْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اِرْتَقَبَ یَرْتَقِبُ، مصدر اِرْتِقَابٌ، انتظار کرنا، راہ دیکھنا، آپ انتظار کریں (پس آپ انتظار کریں)

یَوْمَ، ظرف زمان (جس دن) مراد قیامت کا دن، تَاْتِیْ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب اَتٰی یَاْتِیْ، مصدر اِتْیَانٌ، آنا، لانا (وہ لائے گا) اَلسَّمَآءُ، فاعل (آسمان)

بِدُخَانٍ مُّبِیْنٍ (بِ، دُخَانٍ، مُبِیْنٍ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُخَانٍ، مجرور، موصوف، دھواں، مُبِیْنٍ، صفت، اِبَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، صریح، واضح، ظاہر، کھلا ہوا (واضح دھواں)

یَّغْشَی النَّاسَ ط	وہ لوگوں کو ڈھانپ لے گا

یَغْشٰی، فعل مضارع واحد مذکر غائب غَشِیَ یَغْشٰی، مصدر غِشَاوَةٌ۔ وَّغَشْیٌ، ڈھانپ لینا، چھا جانا (وہ ڈھانپ لے گا) اَلنَّاسَ (لوگوں)

هٰذَا عَذَابٌ اَلِیْمٌ ۱۱	یہ دردناک عذاب ہے

هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ) عَذَابٌ اَلِیْمٌ، عَذَابٌ، موصوف، عذاب، اَلِیْمٌ، صفت، اَلَمٌ، مصدر سے بمعنی فاعل صفت مشبہ، دکھ دینے والا، دردناک (دردناک عذاب)

رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ اِنَّا	اے ہمارے رب! تو ہم سے عذاب دور کر دے

مُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۱۲﴾	بے شک ہم ایمان لانے والے ہیں

رَبَّنَا، اصل میں، یَا رَبَّنَا، تھا(یَا، رَبَّ، نَا) یَا، حرف ندا، محذوف ہے، اے، رَبَّنَا، منادٰی، رَبِّ، مضاف، رب، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (اے ہمارے رب) اِكۡشِفۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر کَشَفَ یَكۡشِفُ، مصدر کَشۡفًا، دور کرنا (تو دور کردے) عَنَّا(عَنۡ، نَا) عَنۡ، حرف جار، سے، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم سے) اَلۡعَذَابَ (عذاب) اِنَّا (اِنَّ، نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم) مُؤۡمِنُوۡنَ، اِیۡمَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ایمان لانے والے) واحد، مُؤۡمِنٌ،

اَنّٰى لَهُمُ الذِّكۡرٰى وَ قَدۡ جَآءَهُمۡ رَسُوۡلٌ مُّبِيۡنٌ ﴿۱۳﴾	اُن کیلئے نصیحت کہاں حالانکہ یقیناً اُن کے پاس کھول کر بیان کرنے والا رسول آ چکا

اَنّٰى، اسم ظرف مکان بمعنی، اَیۡنَ، (کہاں) لَهُمۡ (لَ، هُمۡ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کیلئے) اَلذِّكۡرٰی، مصدر (نصیحت کرنا، نصیحت، ذکر کرنا) کثرت ذکر کیلئے بولا جاتا ہے، وَ، حالیہ (حالانکہ) قَدۡ، حرف تحقیق (یقیناً) جَآءَهُمۡ (جَآءَ، هُمۡ) جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ یَجِیۡٓءُ، مصدر مَجِیۡٓءٌ، آنا، وہ آچکا، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (وہ اُن کے پاس آچکا) رَسُوۡلٌ مُّبِيۡنٌ (رَسُوۡلٌ، مُبِيۡنٌ) رَسُوۡلٌ، موصوف، رسول، مُبِيۡنٌ، صفت، اِبَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، کھول کر بیان کرنے والا، ظاہر کرنے والا (کھول کر بیان کرنے والا رسول)

ثُمَّ تَوَلَّوۡا عَنۡهُ وَ قَالُوۡا مُعَلَّمٌ مَّجۡنُوۡنٌ ﴿۱۴﴾	پھر اُنہوں نے اس سے منہ پھیر لیا اور اُنہوں نے کہا سکھایا ہوا دیوانہ ہے

وقف لازم

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) تَوَلَّوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب تَوَلّٰى يَتَوَلّٰى، مصدر تَوَلِّیٌ، منہ پھیرنا، لوٹ کر جانا (اُنہوں نے منہ پھیر لیا) عَنۡهُ (عَنۡ، هٗ) عَنۡ، حرف جار، سے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس سے) وَ، حرف عطف (اور) قَالُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا) مُعَلَّمٌ مَّجۡنُوۡنٌ (مُعَلَّمٌ، مَجۡنُوۡنٌ) مُعَلَّمٌ، موصوف، تَعۡلِیۡمٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد

مذکر، سکھایا ہوا، تعلیم دیا ہوا، مَجۡنُوۡنٌ، صفت، جُنُوۡنٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر، دیوانہ، جمع، مُجَانِیۡنَ (سکھایا ہوا دیوانہ)

اِنَّا کَاشِفُوا الۡعَذَابِ قَلِیۡلًا اِنَّکُمۡ عَآئِدُوۡنَ ﴿۱۵﴾	بے شک ہم عذاب کو بہت تھوڑا دور کرنے والے ہیں یقیناً تم (وہی کفر) دوبارہ کرنے والے ہو

وقف لازم

اِنَّا (اِنَّ، نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

کَاشِفُوا الۡعَذَابِ (کَاشِفُوۡا، اَلۡعَذَابِ) کَاشِفُوۡا، مضاف، کَشۡفًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، دور کرنے والے، واحد، کَاشِفٌ، اَلۡعَذَابِ، مضاف الیہ، عذاب (عذاب دور کرنے والے)

قَلِیۡلًا، قِلَّۃٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت تھوڑا) اِنَّکُمۡ (اِنَّ، کُمۡ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، کُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (یقیناً تم) عَآئِدُوۡنَ، عَوۡدٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (لوٹ کر آنے والے، دوبارہ کرنے والے، دہرانے والے) واحد، عَآئِدٌ،

یَوۡمَ نَبۡطِشُ الۡبَطۡشَۃَ الۡکُبۡرٰی ۚ	جس دن ہم بڑی پکڑ پکڑیں گے

یَوۡمَ، ظرف زمان (جس دن) نَبۡطِشُ، فعل مضارع جمع متکلم بَطَشَ یَبۡطِشُ، مصدر بَطۡشًا، پکڑنا (ہم پکڑیں گے) الۡبَطۡشَۃَ الۡکُبۡرٰی (اَلۡبَطۡشَۃَ، اَلۡکُبۡرٰی) اَلۡبَطۡشَۃَ، موصوف، مصدر، سختی اور قوت کے ساتھ پکڑنا، پکڑ، گرفت، اَلۡکُبۡرٰی، صفت، کِبَرٌ، مصدر سے اسم تفضیل، بڑی (بڑی پکڑ)

اِنَّا مُنۡتَقِمُوۡنَ ﴿۱۶﴾	بے شک ہم انتقام لینے والے ہیں

اِنَّا (اِنَّ، نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

مُنۡتَقِمُوۡنَ، اِنۡتِقَامٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (انتقام لینے والے، بدلہ لینے والے) واحد، مُنۡتَقِمٌ،

وَ لَقَدۡ فَتَنَّا قَبۡلَہُمۡ قَوۡمَ فِرۡعَوۡنَ وَ جَآءَہُمۡ رَسُوۡلٌ کَرِیۡمٌ ﴿۱۷﴾	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے اُن سے پہلے فرعون کی قوم کو آزمایا اور اُن کے پاس عزت والا رسول آیا

وَ، حرف عطف (اور) لَقَدۡ (لَ، قَدۡ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ، قَدۡ، حرف تحقیق، یقیناً (بلاشبہ یقیناً)

فَتَنَّا، فعل ماضی جمع متکلم فَتَنَ یَفۡتِنُ، مصدر فَتۡنًا، فُتُوۡنًا، آزمانا، آزمائش میں ڈالنا (ہم نے آزمایا)

قَبۡلَهُمۡ (قَبۡلَ، هُمۡ) قَبۡلَ، مضاف، پہلے، هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن سے پہلے)

قَوۡمَ فِرۡعَوۡنَ (قَوۡمَ، فِرۡعَوۡنَ) قَوۡمَ، مضاف، قوم، لوگوں، فِرۡعَوۡنَ، مضاف الیہ، فرعون کی (فرعون کی قوم) وَ، حرف عطف (اور) جَآءَهُمۡ (جَآءَ، هُمۡ) جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ یَجِیۡٓءُ، مصدر مَجِیۡٓءٌ، آنا، وہ آیا، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (وہ اُن کے پاس آیا)

رَسُوۡلٌ کَرِیۡمٌ (رَسُوۡلٌ، کَرِیۡمٌ) رَسُوۡلٌ، موصوف، ایک رسول، کَرِیۡمٌ، صفت، کَرَمٌ، مصدر سے صفت مشبہ، عزت والا، بزرگ، کریم (عزت والا رسول)

اَنۡ اَدُّوۡۤا اِلَیَّ عِبَادَ اللّٰهِ ؕ	یہ کہ تم اللہ کے بندوں کو میرے حوالے کر دو

اَنۡ، مفسرہ (یہ کہ) اَدُّوۡۤا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَدّٰی یُؤَدِّیۡ، مصدر تَاۡدِیَةٌ، ادا کرنا، حوالے کرنا (تم حوالے کر دو) اِلَیَّ (اِلٰی، یۡ) اِلٰی، حرف جار، طرف، ضرورتاً ترجمہ، کے، کیا جاتا ہے، یۡ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، مجھ (مجھ کے، میرے)

عِبَادَ اللّٰهِ (عِبَادَ، اَللّٰهِ) عِبَادَ، مضاف، بندوں، واحد، عَبۡدٌ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے بندوں)

اِنِّیۡ لَکُمۡ رَسُوۡلٌ اَمِیۡنٌ ﴿۱۸﴾	بے شک میں تمہارے لئے امانتدار رسول ہوں

اِنِّیۡ (اِنِّ، یۡ) اِنِّ، اصل میں، اِنَّ، ہے، یۡ، کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یۡ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں) لَکُمۡ (لَ، کُمۡ) لَ، حرف جار، لئے، کُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لئے) رَسُوۡلٌ اَمِیۡنٌ (رَسُوۡلٌ، اَمِیۡنٌ) رَسُوۡلٌ، موصوف، ایک رسول، اَمِیۡنٌ، صفت، اَمَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل اور اسم مفعول دونوں ہو سکتے ہیں، امانتدار (امانتدار رسول)

وَّ اَنۡ لَّا تَعۡلُوۡا عَلَی اللّٰهِ ۚ	اور یہ کہ تم اللہ کے مقابلے میں سرکشی نہ کرو

وَ، حرف عطف (اور) اَنۡ، مفسرہ (یہ کہ)

لَا تَعۡلُوۡا، فعل نہی جمع مذکر حاضر عَلَا یَعۡلُوۡ، مصدر عُلُوًّا، بڑا بننا، سرکشی کرنا (تم سرکشی نہ کرو)

عَلَی اللّٰهِ(عَلٰی، اَللّٰهِ)عَلٰی، حرف جار، کے مقابلے میں، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کے مقابلے میں)

اِنِّیۡۤ اٰتِیۡکُمۡ بِسُلۡطٰنٍ مُّبِیۡنٍ ﴿۱۹﴾	بے شک میں تمہارے پاس واضح دلیل لانے والا ہوں

اِنِّیۡۤ(اِنَّ، یْ)اِنِّ، اصل میں اِنَّ، ہے، یْ، کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں) اٰتِیۡکُمۡ (اٰتِیۡ، کُمۡ)اٰتِیۡ اِتۡیَانٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، لانے والا، کُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے پاس لانے والا)

بِسُلۡطٰنٍ مُّبِیۡنٍ(بِ، سُلۡطٰنٍ، مُبِیۡنٍ)بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، سُلۡطٰنٍ، مجرور، موصوف، دلیل، سند، مُبِیۡنٍ، صفت، اِبَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، واضح، صریح (واضح دلیل)

وَ اِنِّیۡ عُذۡتُ بِرَبِّیۡ وَ رَبِّکُمۡ اَنۡ تَرۡجُمُوۡنِ ﴿۲۰﴾	اور بے شک میں نے اپنے رب اور تمہارے رب کی پناہ لے لی ہے (اس سے) کہ تم مجھے سنگسار کرو

وَ، حرف عطف (اور) اِنِّیۡ(اِنَّ، یْ)اِنِّ، اصل میں اِنَّ، ہے، یْ، کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں) عُذۡتُ، اصل میں، عَوَذۡتُ، تھا واؤ متحرک ماقبل واؤ کو الف سے بدلا گیا، الف اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گیا پھر واؤ کی رعایت سے عین کو ضمہ دیا گیا، فعل ماضی واحد متکلم عَاذَ یَعُوۡذُ، مصدر عَوۡذًا، پناہ مانگنا، پناہ لینا (میں نے پناہ لے لی ہے)

بِرَبِّیۡ(بِ، رَبِّ، یْ)بِ، حرف جار، کی، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، پروردگار، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، اپنے (اپنے رب کی) وَ، حرف عطف (اور)

رَبِّکُمۡ (رَبِّ، کُمۡ)رَبِّ، مضاف، رب، کُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے رب)

اَنۡ، مصدریہ ناصبہ (کہ) تَرۡجُمُوۡنِ(تَرۡجُمُوۡا، نِ، یْ)تَرۡجُمُوۡا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر رَجَمَ یَرۡجُمُ، مصدر رَجۡمًا، پتھر مارنا، سنگسار کرنا، رجم کرنا، تم سنگسار کرو، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، محذوف ہے، مجھے (تم مجھے سنگسار کرو)

وَ اِنۡ لَّمۡ تُؤۡمِنُوۡا لِیۡ فَاعۡتَزِلُوۡنِ ﴿۲۱﴾	اور اگر تم مجھ پر ایمان نہیں لاتے تو مجھ سے الگ رہو

وَ، حرف عطف (اور) اِنۡ، شرطیہ جازمہ (اگر) لَمۡ تُؤۡمِنُوۡا، فعل مضارع مجزوم منفی جحد بلم جمع مذکر حاضر اٰمَنَ يُؤۡمِنُ، مصدر اِيۡمَانًا، ایمان لانا (تم ایمان نہیں لاتے) لِیۡ (لِ، یۡ) لِ، حرف جار، پر، یۡ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، مجھ (مجھ پر) فَاعۡتَزِلُوۡنِ (فَ، اِعۡتَزِلُوۡا، نِ، یۡ) فَ، حرف عطف، تو، اِعۡتَزِلُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِعۡتَزَلَ يَعۡتَزِلُ، مصدر اِعۡتِزَالٌ، الگ رہنا، چھوڑ دینا، تم الگ رہو، نِ، نون وقایہ، یۡ، ضمیر واحد متکلم، محذوف ہے، مجھ (تو تم مجھ سے الگ رہو)

فَدَعَا رَبَّهٗۤ اَنَّ هٰۤؤُلَآءِ قَوۡمٌ مُّجۡرِمُوۡنَ ﴿۲۲﴾	پھر اُس نے اپنے رب سے دعا کی کہ بے شک یہ مجرم لوگ ہیں

الثلث

فَدَعَا (فَ، دَعَا) فَ، حرف عطف، پھر، دَعَا، فعل ماضی واحد مذکر غائب دَعَا يَدۡعُوۡ، مصدر دُعَآءٌ، دَعۡوَةٌ، پکارنا، بلانا، اس نے دعا کی، ضمیر کا مرجع، حضرت موسٰی، ہے (پھر اُس نے دعا کی)

رَبَّهٗۤ (رَبَّ، هٗ) رَبَّ، مضاف، رب، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے رب)

اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) هٰۤؤُلَآءِ، اسم اشارہ جمع قریب (یہ)

قَوۡمٌ مُّجۡرِمُوۡنَ (قَوۡمٌ، مُجۡرِمُوۡنَ) قَوۡمٌ، موصوف، قوم، لوگ، مُجۡرِمُوۡنَ، صفت، اِجۡرَامٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، جرم کرنے والے، مجرم، واحد، مُجۡرِمٌ (مجرم لوگ)

فَاَسۡرِ بِعِبَادِیۡ لَيۡلًا اِنَّكُمۡ مُّتَّبَعُوۡنَ ﴿۲۳﴾	پس میرے بندوں کو راتوں رات لے کر چلے جاؤ بے شک تم تعاقب کئے جانے والے ہو

فَاَسۡرِ (فَ، اَسۡرِ) فَ، حرف عطف، پس، اَسۡرِ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَسۡرٰی يُسۡرِیۡ، مصدر اِسۡرَآءٌ، رات کو لے کر چلنا، رات کو لے کر چلے جاؤ (پس رات کو لے کر چلے جاؤ)

بِعِبَادِیۡ (بِ، عِبَادِ، یۡ) بِ، حرف جار، کو، عِبَادِ، مجرور، مضاف، بندوں، واحد، عَبۡدٌ، یۡ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے بندوں کو) لَيۡلًا (رات)

اِنَّكُمۡ (اِنَّ، كُمۡ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، كُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (بے شک تم)

مُّتَّبَعُوۡنَ، اِتِّبَاعٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر (پیچھا کیئے جانے والے، تعاقب کیئے جانے والے)

وَ اتۡرُكِ الۡبَحۡرَ رَهۡوًا ؕ	اور سمندر کو ساکن حالت میں چھوڑ دیں

وَ، حرف عطف (اور) اُتۡرُكِ، اصل، اُتۡرُكۡ، ہے وصل کی وجہ سے کاف کو زیر دی گئی ہے، فعل امر واحد مذکر حاضر تَرَكَ یَتۡرُكُ، مصدر تَرۡكًا، چھوڑ دینا (چھوڑ دیں)

اَلۡبَحۡرَ (سمندر) رَهۡوًا، مصدر ہے (دریا کا تھمنا، ساکن حالت، خشک راستہ، تھما ہوا)

اِنَّهُمۡ جُنۡدٌ مُّغۡرَقُوۡنَ ﴿۲۴﴾	یقیناً وہ (فرعونی) لشکر غرق کیئے جانے والے ہیں

اِنَّهُمۡ (اِنَّ، هُمۡ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (یقیناً وہ)

جُنۡدٌ (لشکر) جمع، جُنُوۡدٌ،

مُغۡرَقُوۡنَ، اِغۡرَاقٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر (غرق کیئے جانے والے) واحد، مُغۡرَقٌ،

كَمۡ تَرَكُوۡا مِنۡ جَنّٰتٍ وَّ عُیُوۡنٍ ﴿۲۵﴾	وہ کتنے ہی باغات اور چشمے چھوڑ گئے

كَمۡ، استفہامیہ، تعداد اور مقدار کیلئے (کتنے ہی) تَرَكُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب تَرَكَ یَتۡرُكُ، مصدر تَرۡكًا، چھوڑ جانا (وہ چھوڑ گئے) مِنۡ جَنّٰتٍ (مِنۡ، جَنّٰتٍ) مِنۡ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، جَنّٰتٍ، مجرور (باغات) واحد، جَنَّةٌ، وَّ، حرف عطف (اور) عُیُوۡنٍ (چشمے) واحد، عَیۡنٌ،

وَّ زُرُوۡعٍ وَّ مَقَامٍ كَرِیۡمٍ ﴿۲۶﴾	اور کھیتیاں اور شاندار محل

وَ، حرف عطف (اور) زُرُوۡعٍ (کھیتیاں) واحد، زَرۡعٌ، وَ، حرف عطف (اور)

مَقَامٍ كَرِیۡمٍ (مَقَامٍ، كَرِیۡمٍ) مَقَامٍ، موصوف، قِیَامٌ، مصدر سے ظرف مکان، رہنے کی جگہ، ٹھکانہ، محل، كَرِیۡمٍ، صفت، كَرَمٌ، مصدر سے صفت مشبہ، شاندار، باعزت، عمدہ (شاندار محل)

وَّ نَعۡمَةٍ كَانُوۡا فِیۡهَا فٰكِهِیۡنَ ﴿۲۷﴾	اور خوشحالی وہ ان میں مزے اڑانے والے تھے

وَ، حرف عطف (اور) نَعۡمَةٍ، اسم مرۃ (آسودگی، خوشحالی) كَانُوۡا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ یَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (وہ تھے) فِیۡهَا (فِیۡ، هَا) فِیۡ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب،

اس، ضمیر کا مرجع، نَعۡمَةٍ، وَّجَنّٰتٍ وَّعُیُوۡنٍ ہے (ان میں)

فٰکِهِیۡنَ، فَکَاهَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (مزے اُڑانے والے) واحد، فَاکِهَةٌ،

کَذٰلِکَ ۟ وَ اَوۡرَثۡنٰهَا قَوۡمًا اٰخَرِیۡنَ ﴿۲۸﴾	اسی طرح (ہوا) اور ہم نے اُن کا وارث دوسرے لوگوں کو بنادیا

کَذٰلِکَ (کَ، ذٰلِکَ) کَ، حرف تشبیہ، مانند، جیسا، طرح، ذٰلِکَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس،

اسی (اسی طرح) وَ، حرف عطف (اور) اَوۡرَثۡنٰهَا (اَوۡرَثۡنَا، هَا) اَوۡرَثۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَوۡرَثَ یُوۡرِثُ،

مصدر اِیۡرَاثٌ، وارث بنانا، ہم نے وارث بنایا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، جَنّٰتٍ وَّ

عُیُوۡنٍ وَّ نَعۡمَةٍ، ہے (ہم نے اُن کا وارث بنادیا)

قَوۡمًا (قوم، لوگ) اٰخَرِیۡنَ، قَوۡمًا، کی صفت، دوسرے (دوسرے لوگوں)

فَمَا بَکَتۡ عَلَیۡهِمُ السَّمَآءُ وَ الۡاَرۡضُ وَ مَا کَانُوۡا مُنۡظَرِیۡنَ ﴿۲۹﴾ ع	پھر نہ اُن پر آسمان اور زمین روئے اور نہ وہ مہلت پانے والے ہوئے

ع ۱ ۲۹ ۱۴

فَمَا (فَ، مَا) فَ، حرف عطف، پھر، مَا، نافیہ، نہ (پھر نہ) بَکَتۡ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب بَکٰی

یَبۡکِیۡ، مصدر بُکَآءٌ، رونا (وہ روئے) عَلَیۡهِمۡ (عَلٰی، هِمۡ) عَلٰی، حرف جار، پر، هِمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر

غائب، ان (ان پر) اَلسَّمَآءُ (آسمان) جمع، اَلسَّمٰوٰتِ، وَ، حرف عطف (اور) اَلۡاَرۡضُ (زمین)

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہ) کَانُوۡا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب کَانَ یَکُوۡنُ، مصدر کَوۡنًا، ہونا

(وہ ہوئے) مُنۡظَرِیۡنَ، اِنۡظَارٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر (مہلت پانے والے) واحد، مُنۡظَرٌ،

وَ لَقَدۡ نَجَّیۡنَا بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ مِنَ الۡعَذَابِ الۡمُهِیۡنِ ﴿۳۰﴾	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے بنی اسرائیل کو ذلیل کرنے والے عذاب سے نجات دی

وَ، حرف عطف (اور) لَقَدۡ (لَ، قَدۡ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ، قَدۡ، حرف تحقیق، یقیناً (بلاشبہ یقیناً)

نَجَّیۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم نَجّٰی یُنَجِّیۡ، مصدر تَنۡجِیَةٌ، نجات دینا (ہم نے نجات دی)

بَنِىٓ اِسۡرَآءِيۡلَ (بَنِىۡ، اِسۡرَآءِيۡلَ) بَنِىۡ، مضاف، اصل میں، بَنِيۡنَ، ہے، اضافت کی وجہ سے نون جمع گر گیا ہے، بیٹوں، اِسۡرَآءِيۡلَ، مضاف الیہ، اسرائیل کے، حضرت یعقوب کا لقب (اسرائیل کے بیٹوں، بنی اسرائیل) مِنَ الۡعَذَابِ الۡمُهِيۡنِ (مِنَ، اَلۡعَذَابِ، اَلۡمُهِيۡنِ) مِنَ، حرف جار، سے، اَلۡعَذَابِ، مجرور، موصوف، عذاب، اَلۡمُهِيۡنِ، صفت، اِهَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، ذلیل کرنے والا (ذلیل کرنے والے عذاب سے)

مِنۡ فِرۡعَوۡنَ ؕ	فرعون سے

مِنۡ فِرۡعَوۡنَ (مِنۡ، فِرۡعَوۡنَ) مِنۡ، حرف جار، سے، فِرۡعَوۡنَ، مجرور، فرعون (فرعون سے)

اِنَّهٗ كَانَ عَالِيًا مِّنَ الۡمُسۡرِفِيۡنَ ﴿۳۱﴾	بلاشبہ وہ حد سے بڑھنے والوں میں سے ایک سرکش تھا

اِنَّهٗ (اِنَّ، هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (بلاشبہ وہ)
كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (وہ تھا)
عَالِيًا، عُلُوًّا، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (ایک سرکش ، متکبر)
مِّنَ الۡمُسۡرِفِيۡنَ (مِنۡ، اَلۡمُسۡرِفِيۡنَ) مِنۡ، حرف جار، سے، اَلۡمُسۡرِفِيۡنَ، مجرور، اِسۡرَافٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، حد سے بڑھنے والے (حد سے بڑھنے والوں میں سے)

وَ لَقَدِ اخۡتَرۡنٰهُمۡ عَلٰى عِلۡمٍ عَلَى الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۳۲﴾	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے ان (بنی اسرائیل) کو علم کی بنا پر جہاں والوں پر چن لیا

وَ، حرف عطف (اور) لَقَدِ (لَ، قَدۡ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ، قَدۡ، حرف تحقیق، یقیناً (بلاشبہ یقیناً)
اخۡتَرۡنٰهُمۡ (اخۡتَرۡنَا، هُمۡ) اِخۡتَرۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اِخۡتَارَ يَخۡتَارُ، مصدر اِخۡتِيَارٌ، پسند کرنا، ترجیح دینا، چن لینا، فوقیت دینا، ہم نے چن لیا ،هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کو (ہم نے ان کو چن لیا)
عَلٰى عِلۡمٍ (عَلٰى، عِلۡمٍ) عَلٰى، حرف جار بمعنی تعلیل، کی بنا پر، عِلۡمٍ، مجرور، اسم مصدر، علم (علم کی بنا پر)
عَلَى الۡعٰلَمِيۡنَ (عَلٰى، اَلۡعٰلَمِيۡنَ) عَلٰى، حرف جار، پر، اَلۡعٰلَمِيۡنَ، مجرور، جہان والوں،

اہل عالم (جہاں والوں پر)

وَ اٰتَیۡنٰهُمۡ مِّنَ الۡاٰیٰتِ مَا فِیۡهِ بَلٰٓؤٌا مُّبِیۡنٌ ۝۳۳	اور ہم نے انہیں وہ نشانیاں دی جن میں واضح آزمائش تھی

وَ، حرف عطف (اور) اٰتَیۡنٰهُمۡ (اٰتَیۡنَا، هُمۡ) اٰتَیۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اٰتٰی یُؤۡتِیۡ، مصدر اِیۡتَآءٌ، دینا، ہم نے دیں، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (ہم نے انہیں دیں)

مِّنَ الۡاٰیٰتِ (مِنۡ، اَلۡاٰیٰتِ) مِنۡ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اَلۡاٰیٰتِ، مجرور (نشانیاں) واحد، اٰیَةٌ، مَا، موصولہ (وہ جن) فِیۡهِ (فِیۡ، هِ) فِیۡ، حرف جار، میں، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَلۡاٰیٰتِ، ہے (ان میں) بَلٰٓؤٌا مُّبِیۡنٌ (بَلٰٓؤٌا، مُبِیۡنٌ) بَلٰٓؤٌا، موصوف، اسم مصدر، آزمائش، مُبِیۡنٌ، صفت، اِبَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، واضح، صریح، کھلی (واضح آزمائش)

اِنَّ هٰۤؤُلَآءِ لَیَقُوۡلُوۡنَ ۝۳۴	بلاشبہ یہ لوگ یقیناً کہتے ہیں

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلاشبہ) هٰۤؤُلَآءِ، اسم اشارہ جمع قریب (یہ لوگ)

لَیَقُوۡلُوۡنَ (لَ، یَقُوۡلُوۡنَ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، یَقُوۡلُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا، وہ کہتے ہیں (یقیناً وہ کہتے ہیں)

اِنۡ هِیَ اِلَّا مَوۡتَتُنَا الۡاُوۡلٰی وَ مَا نَحۡنُ بِمُنۡشَرِیۡنَ ۝۳۵	کہ نہیں ہے وہ مگر ہماری پہلی موت (دنیا میں) اور ہم ہرگز دوبارہ اٹھائے جانے والے نہیں ہیں

اِنۡ، نافیہ (نہیں) هِیَ، ضمیر واحد مؤنث غائب (وہ) ضمیر کا مرجع زندگی بعد الموت، عاقبت ہے،

اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوا) مَوۡتَتُنَا (مَوۡتَتُ، نَا) مَوۡتَتُ، اسم مصدر، مضاف، موت، مرنا، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری موت) اَلۡاُوۡلٰی (پہلی، اگلی) اَوَّلٌ، کی مؤنث، وَ، حرف عطف (اور)

مَا، نافیہ (نہیں) نَحۡنُ، ضمیر جمع متکلم (ہم) بِمُنۡشَرِیۡنَ (بِ، مُنۡشَرِیۡنَ) بِ، حرف جار برائے تاکید نفی، ہرگز، مُنۡشَرِیۡنَ، مجرور، اِنۡشَارٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر، دوبارہ اٹھائے جانے والے (ہرگز دوبارہ

اٹھائے جانے والے)

فَاۡتُوۡا بِاٰبَآئِنَاۤ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِیۡنَ ۝۳۶	تو تم ہمارے باپ دادا کو لے آؤ اگر تم سچے ہو

فَاْتُوۡا (فَ،اِئۡتُوۡا) فَ، حرف عطف، تو، اِئۡتُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَتٰی یَاۡتِیۡ، مصدر اِتۡیَانٌ، آنا، صلہ میں بَاء، ہے ترجمہ، تم لے آؤ (تو تم لے آؤ) بِاٰبَآئِنَا (بِ،اٰبَاءِ،نَا) بِ، حرف جار، کو، اٰبَآءِ، مجرور، مضاف، باپ دادا، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے باپ دادا کو) اِنۡ، شرطیہ جازمہ (اگر)
كُنۡتُمۡ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ یَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا، اِنۡ، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ (تم ہو) صٰدِقِیۡنَ، صِدۡقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (سچ بولنے والے، سچے) واحد، صَادِقٌ،

اَهُمۡ خَیۡرٌ اَمۡ قَوۡمُ تُبَّعٍ ۙ وَّ الَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ ؕ	کیا یہ لوگ بہتر ہیں یا تبع کی قوم اور وہ لوگ جو اُن سے پہلے تھے

اَهُمۡ (اَ،هُمۡ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ، یہ لوگ (کیا یہ لوگ) خَیۡرٌ (بہتر) اَمۡ، حرف عطف (یا) قَوۡمُ تُبَّعٍ (قَوۡمُ،تُبَّعٍ) قَوۡمُ، مضاف، قوم، لوگ، تُبَّعٍ، مضاف الیہ، یمن کے بادشاہوں کا لقب، تبع کی (تبع کی قوم) وَ، حرف عطف (اور) اَلَّذِیۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو) مِنۡ قَبۡلِهِمۡ (مِنۡ،قَبۡلِ،هِمۡ) مِنۡ، حرف جار، سے، قَبۡلِ، مجرور، مضاف، پہلے، هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن سے پہلے)

اَهۡلَكۡنٰهُمۡ ۫ اِنَّهُمۡ كَانُوۡا مُجۡرِمِیۡنَ ۝۳۷	ہم نے انہیں ہلاک کر دیا بے شک وہ مجرم تھے

اَهۡلَكۡنٰهُمۡ (اَهۡلَكۡنَا،هُمۡ) اَهۡلَكۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَهۡلَكَ یُهۡلِكُ، مصدر اِهۡلَاكٌ، ہلاک کرنا، ہم نے ہلاک کر دیا، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (ہم نے انہیں ہلاک کر دیا)
اِنَّهُمۡ (اِنَّ،هُمۡ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)
كَانُوۡا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ یَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (وہ تھے)
مُجۡرِمِیۡنَ، اِجۡرَامٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (جرم کرنے والے) واحد، مُجۡرِمٌ، مجرم،

وَ مَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ مَا بَیْنَهُمَا لٰعِبِیْنَ ۝۳۸	اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور وہ جو اُن دونوں کے درمیان ہے کھیلتے ہوئے نہیں بنایا

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں) خَلَقْنَا، فعل ماضی جمع متکلم خَلَقَ یَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا، بنانا (ہم نے بنایا) اَلسَّمٰوٰتِ (آسمانوں) واحد، اَلسَّمَآءُ، وَ، حرف عطف (اور) اَلْاَرْضَ (زمین)

وَ، حرف عطف (اور) مَا، موصولہ (وہ جو) بَیْنَهُمَا (بَیْنَ، هُمَا) بَیْنَ، مضاف، درمیان، هُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مؤنث غائب، اُن دونوں کے (اُن دونوں کے درمیان)

لٰعِبِیْنَ، لَعْبٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (کھیلنے والے، کھیلتے ہوئے) واحد، لَاعِبٌ،

مَا خَلَقْنٰهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَ لٰکِنَّ اَکْثَرَهُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ ۝۳۹	اور ہم نے اُن دونوں کو نہیں پیدا کیا مگر حق کے ساتھ اور لیکن اُن کے اکثر نہیں جانتے

مَا، نافیہ (نہیں) خَلَقْنٰهُمَآ (خَلَقْنَا، هُمَا) خَلَقْنَا، فعل ماضی جمع متکلم خَلَقَ یَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا، بنانا، ہم نے پیدا کیا، هُمَا، ضمیر تثنیہ مؤنث غائب، اُن دونوں، ضمیر کا مرجع، اَلسَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ، ہے (ہم نے اُن دونوں کو پیدا کیا) اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوا)

بِالْحَقِّ (بِ، اَلْحَقِّ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلْحَقِّ، مجرور، حق، سچ (حق کے ساتھ)

وَ، حرف عطف (اور) لٰکِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (لیکن)

اَکْثَرَهُمْ (اَکْثَرَ، هُمْ) اَکْثَرَ، مضاف، کَثْرَةٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ، اکثر، بکثرت، زیادہ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے اکثر)

لَا یَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (وہ نہیں جانتے)

اِنَّ یَوْمَ الْفَصْلِ مِیْقَاتُهُمْ اَجْمَعِیْنَ ۝۴۰	بلاشبہ فیصلے کا دن اُن سب کا مقرر وقت ہے

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلاشبہ) یَوْمَ الْفَصْلِ (یَوْمَ، اَلْفَصْلِ) یَوْمَ، مضاف، ظرف زمان، دن، اَلْفَصْلِ، مضاف الیہ، اسم مصدر، فیصلے کا (فیصلے کا دن)

مِيْقَاتُهُمْ (مِيْقَاتُ، هُمْ) مِيْقَاتُ، مضاف، ظرف زمان، مقرر وقت، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کا (اُن کا مقرر وقت) اَجْمَعِيْنَ، هُمْ، کی تاکید کیلئے (سب)

يَوْمَ لَا يُغْنِيْ مَوْلًى عَنْ مَّوْلًى شَيْـًٔا وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۴۱﴾	جس دن کوئی دوست کسی دوست کے کچھ بھی کام نہیں آئے گا اور نہ اُن کی مدد کی جائے گی

يَوْمَ، ظرف زمان (جس دن) مراد، قیامت کا دن، لَا يُغْنِيْ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اَغْنٰى يُغْنِيْ، مصدر اِغْنَآءٌ، کام آنا (وہ کام نہیں آئے گا) مَوْلًى، اسم مفرد (کوئی دوست) جمع، مَوَالِيُّ،

عَنْ مَّوْلًى (عَنْ، مَوْلًى) عَنْ، حرف جار، سے، ضرورتاً ترجمہ، کے، کیا جاتا ہے، مَوْلًى، مجرور، دوست (کسی دوست کے) شَيْـًٔا (کچھ بھی) وَ، حرف عطف (اور) لَا، نافیہ (نہ) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (اُن کی) يُنْصَرُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب نَصَرَ يَنْصُرُ، مصدر نَصْرًا، مدد کرنا (اُن کی مدد کی جائے گی)

اِلَّا مَنْ رَّحِمَ اللّٰهُ ۭ	مگر جس پر اللہ نے رحم کیا

اِلَّا، حرف استثنا (مگر) مَنْ، اسم موصول (جس) رَحِمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب رَحِمَ يَرْحَمُ، مصدر رَحْمًا، رَحْمَةٌ، رحم کرنا (اس نے رحم کیا) اَللّٰهُ، فاعل، خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ)

اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۴۲﴾	بے شک وہی بڑا غالب، بہت رحم کرنے والا ہے

ع ۱۴/۱۵ ۲

اِنَّهٗ (اِنَّ، هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ، ضمیر کا مرجع، اَللّٰهُ، ہے (بے شک وہ) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب، تاکید کیلئے (وہی)

اَلْعَزِيْزُ، اللہ کا صفاتی نام، عِزَّةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بڑا غالب)

اَلرَّحِيْمُ، اللہ کا صفاتی نام، رَحْمَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)

اِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّوْمِ ﴿۴۳﴾	بے شک تھوہر کا درخت

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) شَجَرَتَ الزَّقُّوْمِ (شَجَرَتَ، اَلزَّقُّوْمِ) شَجَرَتَ، مضاف، شجر،

درخت، اَلزَّقُّوۡمِ، مضاف الیہ، تھوہر، زقوم، جہنم کا ایک کانٹوں والا درخت
جو دوزخیوں کی غذا ہوگا (تھوہر کا درخت)

طَعَامُ الۡاَثِيۡمِ ۞	بڑے گنہگار کا کھانا ہوگا

طَعَامُ الۡاَثِيۡمِ (طَعَامُ، اَلۡاَثِيۡمِ) طَعَامُ، مضاف، کھانا، اَلۡاَثِيۡمِ، مضاف الیہ، اِثۡمٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بڑا گنہگار (بڑے گنہگار کا کھانا)

كَالۡمُهۡلِ ۚ يَغۡلِىۡ فِى الۡبُطُوۡنِ ۞	پگھلے ہوئے تانبے کی طرح وہ پیٹوں میں کھولے گا

كَالۡمُهۡلِ (كَ، اَلۡمُهۡلِ) كَ، حرف جار وحرف تشبیہ، مانند، جیسا، طرح، اَلۡمُهۡلِ، مجرور، تلچھٹ، وہ چیز جو مائع کی تہ میں بیٹھ جائے، پگھلی ہوئی دھات، پگھلا ہوا تانبا (پگھلے ہوئے تانبے کی طرح)
يَغۡلِىۡ، فعل مضارع واحد مذکر غائب غَلَى يَغۡلِىۡ، مصدر غَلۡىٌ، ابلنا، کھولنا (وہ کھولے گا)
فِى الۡبُطُوۡنِ (فِىۡ، اَلۡبُطُوۡنِ) فِىۡ، حرف جار، میں، اَلۡبُطُوۡنِ، مجرور، پیٹوں، واحد، بَطۡنٌ (پیٹوں میں)

كَغَلۡىِ الۡحَمِيۡمِ ۞	گرم پانی کے کھولنے کی طرح

كَغَلۡىِ (كَ، غَلۡىِ) كَ، حرف جار وحرف تشبیہ، مانند، طرح، جیسے، غَلۡىِ، مجرور، مصدر، کھولنا (کھولنے کی طرح)
اَلۡحَمِيۡمِ (گرم پانی)

خُذُوۡهُ فَاعۡتِلُوۡهُ اِلٰى سَوَآءِ الۡجَحِيۡمِ ۞	تم اسے پکڑو پھر تم اسے بھڑکتی آگ کے درمیان تک دھکیل کر لے جاؤ

خُذُوۡهُ (خُذُوۡا، هُ) خُذُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَخَذَ يَاۡخُذُ، مصدر اَخۡذًا، پکڑنا، تم پکڑو، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (تم اسے پکڑو) جہنم کے فرشتوں سے کہا جائے گا۔
فَاعۡتِلُوۡهُ (فَ، اِعۡتِلُوۡا، هُ) فَ، حرف عطف، پھر، اِعۡتِلُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر عَتَلَ يَعۡتِلُ، مصدر عَتۡلًا، گھسیٹنا، دھکیل کر لے جانا، تم دھکیل کر لے جاؤ، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (پھر تم اسے دھکیل کر لے جاؤ) اِلٰى سَوَآءِ الۡجَحِيۡمِ (اِلٰى، سَوَآءِ، اَلۡجَحِيۡمِ) اِلٰى، حرف جار، تک، سَوَآءِ، مجرور، مضاف، اسم

مصدر، استوا، دونوں طرف سے برابر، درمیان، وسط،

اَلۡجَحِيۡمِ، مضاف الیہ، جَحۡمٌ، سے مشتق، دوزخ، بھڑکتی آگ (بھڑکتی آگ کے درمیان تک)

ثُمَّ صُبُّوۡا فَوۡقَ رَاۡسِهٖ مِنۡ عَذَابِ الۡحَمِيۡمِ ؕ ۴۸	پھر تم اُس کے سر کے اوپر گرم پانی کا عذاب انڈیلو

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) صُبُّوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر صَبَّ يَصُبُّ، مصدر صَبًّا، انڈیلنا، بہانا (تم انڈیلو)

فَوۡقَ (اوپر) رَاۡسِهٖ (رَاۡسِ، ہٖ) رَاۡسِ، مضاف، سر، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے (اُس کے

سر) مِنۡ عَذَابِ الۡحَمِيۡمِ (مِنۡ، عَذَابِ، اَلۡحَمِيۡمِ) مِنۡ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں،

عَذَابِ، مجرور، مضاف، عذاب، اَلۡحَمِيۡمِ، مضاف الیہ، کھولتے پانی کا، گرم پانی کا (گرم پانی کا عذاب)

ذُقۡ ۚ اِنَّكَ اَنۡتَ الۡعَزِيۡزُ الۡكَرِيۡمُ ۴۹	تو چکھ لے بے شک تو بڑی عزت والا، بڑے اکرام والا تھا

ذُقۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر ذَاقَ يَذُوۡقُ، مصدر ذَوۡقًا، چکھنا (تو چکھ لے) طنز کے طور پر،

اِنَّكَ (اِنَّ، كَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تو (بے شک تو)

اَنۡتَ، ضمیر واحد مذکر حاضر (تو) تاکید کیلئے، اَلۡعَزِيۡزُ، عِزَّةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بڑی عزت والا)

اَلۡكَرِيۡمُ، كَرَمٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بڑے اکرام والا) طنز کے طور پر کہا جائے گا۔

اِنَّ هٰذَا مَا كُنۡتُمۡ بِهٖ تَمۡتَرُوۡنَ ۵۰	بے شک یہ وہی ہے جس میں تم شک کیا کرتے تھے

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ) مَا، موصولہ (وہی جس)

كُنۡتُمۡ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (تم تھے)

بِهٖ (بِ، ہٖ) بِ، حرف جار بمعنی فِيۡ، میں، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس میں)

تَمۡتَرُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِمۡتَرٰى يَمۡتَرِيۡ، مصدر اِمۡتِرَآءٌ، شک کرنا (تم شک کیا کرتے)

اِنَّ الۡمُتَّقِيۡنَ فِىۡ مَقَامٍ اَمِيۡنٍ ۙ ۵۱	بے شک متقی لوگ امن والی جگہ میں ہوں گے

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، یقیناً) اَلۡمُتَّقِيۡنَ، اِتِّقَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ڈرنے والے،

متقی لوگ، پرہیز گاروں) واحد، اَلْمُتَّقِيْ، فِيْ مَقَامٍ اَمِيْنٍ (فِيْ، مَقَامٍ، اَمِيْنٍ) فِيْ، حرف جار، میں، مَقَامٍ، مجرور، موصوف، قِيَامٌ، مصدر سے ظرف مکان، رہنے کی جگہ، ٹھکانہ، اَمِيْنٍ، صفت، اَمْنٌ، مصدر سے اسم فاعل اور اسم مفعول دونوں ہو سکتے ہیں، امن والی (امن والی جگہ میں)

فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿۵۲﴾	باغات اور چشموں میں

فِيْ جَنّٰتٍ (فِيْ، جَنّٰتٍ) فِيْ، حرف جار، میں، جَنّٰتٍ، مجرور، باغات، واحد، جَنَّةٌ (باغات میں)

وَ، حرف عطف (اور) عُيُوْنٍ (چشموں) واحد، عَيْنٌ،

يَّلْبَسُوْنَ مِنْ سُنْدُسٍ وَّ اِسْتَبْرَقٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿۵۳﴾	وہ باریک ریشم اور موٹے ریشم کا لباس پہنیں گے آمنے سامنے بیٹھنے والے ہوں گے

يَلْبَسُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب لَبِسَ يَلْبِسُ، مصدر لَبْسًا، پہننا (وہ پہنیں گے)

مِنْ سُنْدُسٍ (مِنْ، سُنْدُسٍ) مِنْ، حرف جار، سے، ضرورتاً ترجمہ، کا، کیا جاتا ہے،

سُنْدُسٍ، مجرور، باریک ریشم (باریک ریشم کا) وَ، حرف عطف (اور)

اِسْتَبْرَقٍ (زریں، موٹا ریشم) مُتَقٰبِلِيْنَ، تَقَابُلٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (آمنے سامنے بیٹھنے والے)

كَذٰلِكَ ۗ وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ ﴿۵۴﴾	اسی طرح ہو گا اور ہم اُن کی شادی بڑی بڑی آنکھوں والی حوروں سے کر دیں گے

كَذٰلِكَ (كَ، ذٰلِكَ) كَ، حرف تشبیہ، مانند، جیسا، طرح، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس، اسی (اسی طرح) وَ، حرف عطف (اور) زَوَّجْنٰهُمْ (زَوَّجْنَا، هُمْ) زَوَّجْنَا، فعل ماضی جمع متکلم زَوَّجَ يُزَوِّجُ، مصدر تَزْوِيْجٌ، جوڑ دینا، شادی کرانا، ترجمہ بحوالہ قیامت، ہم شادی کر دیں گے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کی (ہم اُن کی شادی کر دیں گے) بِحُوْرٍ عِيْنٍ (بِ، حُوْرٍ، عِيْنٍ) بِ، حرف جار، سے، حُوْرٍ، مجرور، موصوف، حوروں، نہایت گوری عورتیں، واحد، حَوْرَآءُ، عِيْنٍ، صفت، بڑی بڑی خوبصورت آنکھوں والیاں، فراخ چشم، واحد، عَيْنَاءُ (بڑی بڑی خوبصورت آنکھوں والی حوروں سے)

یَدۡعُوۡنَ فِیۡهَا بِکُلِّ فَاکِهَةٍ اٰمِنِیۡنَ ﴿۵۵﴾	وہ اُن میں ہر قسم کے پھل بے خوف ہو کر طلب کرتے ہوں گے

یَدۡعُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب دَعَا یَدۡعُوۡ، مصدر دُعَآءٌ وَّ دَعۡوَةٌ، دعا کرنا، بلانا، طلب کرنا (وہ طلب کرتے ہوں گے) فِیۡهَا (فِیۡ، هَا) فِیۡ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، جَنّٰتٍ، ہے (ان میں) بِکُلِّ فَاکِهَةٍ (بِ، کُلِّ، فَاکِهَةٍ) بِ، حرف جار، کے، کُلِّ، مجرور، مضاف، ہر قسم، فَاکِهَةٍ، مضاف الیہ، پھل، میوے (ہر قسم کے پھل)

اٰمِنِیۡنَ، اَمۡنٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (امن والے، مطمئن، بے خوف) واحد، اٰمِنٌ،

لَا یَذُوۡقُوۡنَ فِیۡهَا الۡمَوۡتَ اِلَّا الۡمَوۡتَةَ الۡاُوۡلٰی ۚ	وہ اس میں موت کا مزہ نہیں چکھیں گے سوائے پہلی موت کے (جو دنیا میں آچکی)

لَا یَذُوۡقُوۡنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب ذَاقَ یَذُوۡقُ، مصدر ذَوۡقًا، مزہ چکھنا (وہ مزہ نہیں چکھیں گے) فِیۡهَا (فِیۡ، هَا) فِیۡ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس (اس میں)

الۡمَوۡتَ، اسم مصدر (موت، مرگ) اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوائے)

الۡمَوۡتَةَ الۡاُوۡلٰی (اَلۡمَوۡتَةَ، اَلۡاُوۡلٰی) اَلۡمَوۡتَةَ، موصوف، اسم بمعنی، موت، اَلۡاُوۡلٰی، صفت، پہلی، اگلی، اَوَّلٌ، کی مؤنث (پہلی موت کے)

وَ وَقٰهُمۡ عَذَابَ الۡجَحِیۡمِ ﴿۵۶﴾	اور وہ انہیں جہنم کے عذاب سے بچالے گا

وَ، حرف عطف (اور) وَقٰهُمۡ (وَقٰی، هُمۡ) وَقٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب وَقٰی یَقِیۡ، مصدر وِقَایَةٌ، بچانا، ترجمہ بحوالہ قیامت، وہ بچالے گا، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (وہ انہیں بچالے گا)

عَذَابَ الۡجَحِیۡمِ (عَذَابَ، اَلۡجَحِیۡمِ) عَذَابَ، مضاف، عذاب، اَلۡجَحِیۡمِ، مضاف الیہ، جہنم کے (جہنم کے عذاب)

فَضۡلًا مِّنۡ رَّبِّکَ ؕ	آپ کے رب کی طرف سے فضل ہو گا

فَضۡلًا، اسم مصدر (فضل) مِّنۡ رَّبِّكَ (مِنۡ، رَبِّ، كَ) مِنۡ، حرف جار بمعنی اِلٰی، کی طرف سے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے رب کی طرف سے)

ذٰلِكَ هُوَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِيۡمُ ۝۵۷	یہی وہ بہت بڑی کامیابی ہے

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ، یہی) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ)

الۡفَوۡزُ الۡعَظِيۡمُ (اَلۡفَوۡزُ، اَلۡعَظِيۡمُ) اَلۡفَوۡزُ، موصوف، اسم فعل و مصدر، کامیابی، کامیاب ہونا، اَلۡعَظِيۡمُ، صفت، عَظۡمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت بڑی (بہت بڑی کامیابی)

فَاِنَّمَا يَسَّرۡنٰهُ بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمۡ يَتَذَكَّرُوۡنَ ۝۵۸	تو یقیناً ہم نے اس (قرآن) کو آپ کی زبان (عربی) میں آسان کر دیا تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں

فَاِنَّمَا (فَ، اِنَّمَا) فَ، حرف عطف، تو، اِنَّمَا، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، مَا، کافہ حصر کیلئے، یقیناً بے شک، سوائے اس کے نہیں، تحقیق (تو یقیناً)

يَسَّرۡنٰهُ (يَسَّرۡنَا، هُ) يَسَّرۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم يَسَّرَ يُيَسِّرُ، مصدر تَيۡسِيۡرًا آسان کرنا، ہم نے آسان کر دیا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کو، ضمیر کا مرجع قُرۡاٰن ہے (ہم نے اس کو آسان کر دیا)

بِلِسَانِكَ (بِ، لِسَانِ، كَ) بِ، حرف جار بمعنی فِیۡ، میں لِسَانِ، مجرور، مضاف، زبان، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کی (آپ کی زبان میں) لَعَلَّهُمۡ (لَعَلَّ، هُمۡ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، تاکہ، هُمۡ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (تا کہ وہ) يَتَذَكَّرُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب تَذَكَّرَ يَتَذَكَّرُ، مصدر تَذَكُّرٌ، نصیحت حاصل کرنا (وہ نصیحت حاصل کریں)

فَارۡتَقِبۡ اِنَّهُمۡ مُّرۡتَقِبُوۡنَ ۝۵۹ع	پس آپ انتظار کریں بے شک وہ بھی انتظار کرنے والے ہیں

ع ۳ ۱۷ ۱۶

فَارۡتَقِبۡ (فَ، اِرۡتَقِبۡ) فَ، حرف عطف، پس، اِرۡتَقِبۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر اِرۡتَقَبَ يَرۡتَقِبُ، مصدر اِرۡتِقَابٌ، انتظار کرنا، راہ دیکھنا، آپ انتظار کریں (پس آپ انتظار کریں)

اِنَّهُمۡ (اِنَّ، هُمۡ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)

مُّرْتَقِبُوْنَ،اِرْتِقَابٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (انتظار کرنے والے) واحد،مُرْتَقِبٌ،

اٰيَاتُهَا:۳۷	سُوۡرَةُ الۡجَاثِيَةِ مَكِّيَّةٌ	رُكُوۡعَاتُهَا:۴

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

حٰمٓ ۚ ﴿۱﴾	حا، میم، حروف مقطعات ہیں

حٰمٓ، حا، میم، حروف مقطعات ہیں، حقیقی ترجمہ اللہ اور اس کا رسول جانتے ہیں۔

تَنۡزِيۡلُ الۡكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الۡعَزِيۡزِ الۡحَكِيۡمِ ﴿۲﴾	(اس) کتاب کا اللہ کی طرف سے اتارا جانا ہے جو بڑا غالب، بڑی حکمت والا ہے

تَنۡزِيۡلُ الۡكِتٰبِ(تَنۡزِيۡلُ، اَلۡكِتٰبِ)تَنۡزِيۡلُ، مضاف، مصدر، اتارا جانا، اَلۡكِتٰبِ، مضاف الیہ، کتاب کا (کتاب کا اتارا جانا) مِنَ اللّٰهِ(مِنۡ، اَللّٰهِ) مِنۡ، حرف جار بمعنی اِلٰی، کی طرف سے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کی طرف سے) اَلۡعَزِيۡزِ، اللہ کا صفاتی نام، عِزَّةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت زبردست، بڑا غالب)

اَلۡحَكِيۡمِ، اللہ کا صفاتی نام، حِكۡمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بڑی حکمت والا)

اِنَّ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ لَاٰيٰتٍ لِّلۡمُؤۡمِنِيۡنَ ؕ ﴿۳﴾	بلاشبہ آسمانوں اور زمین میں ایمان والوں کیلئے یقیناً نشانیاں ہیں

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلاشبہ) فِي السَّمٰوٰتِ(فِيۡ، اَلسَّمٰوٰتِ)فِيۡ، حرف جار، میں، اَلسَّمٰوٰتِ، مجرور، آسمانوں، واحد، اَلسَّمَآءُ (آسمانوں میں) وَ، حرف عطف (اور)

اَلۡاَرۡضِ (زمین) لَاٰيٰتٍ(لَ، اٰيٰتٍ) لَ، لام تاکید، یقیناً، اٰيٰتٍ، نشانیاں، واحد، اٰيَةٌ (یقیناً نشانیاں)

لِّلۡمُؤۡمِنِيۡنَ(لِ، اَلۡمُؤۡمِنِيۡنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلۡمُؤۡمِنِيۡنَ، مجرور، اِيۡمَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ایمان رکھنے والے، ایمان والے، مومنوں، واحد، اَلۡمُؤۡمِنُ (ایمان والوں کیلئے)

وَ فِيۡ خَلۡقِكُمۡ وَ مَا يَبُثُّ مِنۡ دَآبَّةٍ	تمہاری پیدائش میں اور جانوروں میں جنہیں وہ پھیلاتا

اٰیٰتٌ لِّقَوۡمٍ یُّوۡقِنُوۡنَ ﴿۴﴾	ہے اُن لوگوں کیلئے نشانیاں ہیں جو یقین رکھتے ہیں

وَ، حرف عطف (اور) فِیۡ خَلۡقِکُمۡ (فِیۡ، خَلۡقِ، کُمۡ) فِیۡ، حرف جار، میں، خَلۡقِ، مجرور، مضاف، مصدر، پیدا کرنا، پیدائش، کُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری پیدائش میں)

وَ، حرف عطف (اور) مَا، موصولہ (جنہیں) یَبُثُّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب بَثَّ یَبُثُّ، مصدر بَثًّا، پھیلانا (وہ پھیلاتا ہے) مِنۡ دَآبَّةٍ (مِنۡ، دَآبَّةٍ) مِنۡ، حرف جار بمعنی، فِیۡ، میں، دَآبَّةٍ، مجرور، جانور، چلنے والا، پاؤں دھرنے والا، جمع، دَوَآبُّ (جانوروں میں) اٰیٰتٌ (نشانیاں) واحد، اٰیَةٌ،

لِّقَوۡمٍ (لِ، قَوۡمٍ) لِ، حرف جار، کیلئے، قَوۡمٍ، مجرور، قوم، لوگوں (لوگوں کیلئے)

یُوۡقِنُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَیۡقَنَ یُوۡقِنُ، مصدر اِیۡقَانٌ، یقین رکھنا (وہ یقین رکھتے ہیں)

وَ اخۡتِلَافِ الَّیۡلِ وَ النَّہَارِ وَ مَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰہُ مِنَ السَّمَآءِ مِنۡ رِّزۡقٍ فَاَحۡیَا بِهِ الۡاَرۡضَ بَعۡدَ مَوۡتِهَا وَ تَصۡرِیۡفِ الرِّیٰحِ اٰیٰتٌ لِّقَوۡمٍ یَّعۡقِلُوۡنَ ﴿۵﴾	اور رات اور دن کے آگے پیچھے آنے جانے میں اور اس رزق (پانی) سے جو اللہ نے آسمان سے اُتارا پھر اس نے اس کے ذریعے زمین کو اُس کے مُردہ ہونے کے بعد زندہ کر دیا اور ہواؤں کے رخ پھیرنے میں اُن لوگوں کیلئے نشانیاں ہیں جو عقل رکھتے ہیں

وَ، حرف عطف (اور) اِخۡتِلَافِ، مصدر (اختلاف کرنا، آگے پیچھے آنا جانا، فرق، تبدیلی، جھگڑا)

اَلَّیۡلِ (رات) وَ، حرف عطف (اور) اَلنَّہَارِ (دن) وَ، حرف عطف (اور) مَا، موصولہ (اس میں جو)

اَنۡزَلَ اللّٰہُ (اَنۡزَلَ، اَللّٰہُ) اَنۡزَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنۡزَلَ یُنۡزِلُ، مصدر اِنۡزَالًا، اتارنا، اس نے اتارا، اَللّٰہُ، فاعل، اللہ (اللہ نے اتارا) مِنَ السَّمَآءِ (مِنۡ، اَلسَّمَآءِ) مِنۡ، حرف جار، سے، اَلسَّمَآءِ، مجرور، آسمان (آسمان سے) مِنۡ رِّزۡقٍ (مِنۡ، رِزۡقٍ) مِنۡ، حرف جار، سے، رِزۡقٍ، مجرور، رزق (اس رزق سے)

فَاَحۡیَا (فَ، اَحۡیَا) فَ، حرف عطف، پھر، اَحۡیَا، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَحۡیٰی یُحۡیِیۡ، مصدر اِحۡیَآءٌ، زندہ کرنا، اُس نے زندہ کر دیا (پھر اُس نے زندہ کر دیا) بِهٖ (بِ، هٖ) بِ، حرف جار، کے ذریعے،

ہِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس کے ذریعے) اَلْاَرْضَ (زمین)

بَعْدَ مَوْتِهَا (بَعْدَ، مَوْتِ، هَا) بَعْدَ، مضاف، بعد، مَوْتِ، مضاف الیہ، مضاف، مُردہ ہونے کے، موت، مراد بنجر ہونے کے ہیں، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس کے (اُس کے مُردہ ہونے کے بعد)

وَ، حرف عطف (اور) تَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ (تَصْرِيْفِ، اَلرِّيٰحِ) تَصْرِيْفِ، مضاف، مصدر، رُخ پھیرنے، اَلرِّيٰحِ، مضاف الیہ، ہواؤں کے، واحد، رِيْحٌ (ہواؤں کے رخ پھیرنے میں) اٰيٰتٌ (نشانیاں) واحد، اٰيَةٌ،

لِّقَوْمٍ (لِ، قَوْمٍ) لِ، حرف جار، کیلئے، قَوْمٍ، مجرور، قوم، لوگوں (لوگوں کیلئے)

يَعْقِلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَقَلَ يَعْقِلُ، مصدر عَقْلًا، عقل رکھنا، سمجھنا (وہ عقل رکھتے ہیں)

تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ۚ	یہ اللہ کی آیات ہیں ہم انہیں آپ پر حق کے ساتھ پڑھتے ہیں

تِلْكَ، اسم اشارہ واحد مؤنث بعید (یہ) اٰيٰتُ اللّٰهِ (اٰيٰتُ، اَللّٰهِ) اٰيٰتُ، مضاف، آیات، واحد، اٰيَةٌ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی آیات) نَتْلُوْهَا (نَتْلُوْا، هَا) نَتْلُوْا، فعل مضارع جمع متکلم تَلَا يَتْلُوْا، مصدر تِلَاوَةٌ، تلاوت کرنا، پڑھنا، ہم پڑھتے ہیں، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اٰيٰتُ، ہے (ہم انہیں پڑھتے ہیں) عَلَيْكَ (عَلٰى، كَ) عَلٰى، حرف جار، پر، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ پر)

بِالْحَقِّ (بِ، اَلْحَقِّ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلْحَقِّ، مجرور، حق (حق کے ساتھ)

فَبِاَيِّ حَدِيْثٍۢ بَعْدَ اللّٰهِ وَ اٰيٰتِهٖ يُؤْمِنُوْنَ ۞	پھر اللہ اور اس کی آیات کے بعد وہ کس بات پر ایمان لائیں گے

فَبِاَيِّ (فَ، بِ، اَيِّ) فَ، حرف عطف، پھر، بِ، حرف جار بمعنی، عَلٰى، پر، اَيِّ، مجرور، استفہامیہ، کس، کون سی (پھر کس پر) حَدِيْثٍ (بات) جمع، اَحَادِيْثُ، بَعْدَ اللّٰهِ (بَعْدَ، اَللّٰهِ) بَعْدَ، مضاف، ظرف، بعد، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے بعد) وَ، حرف عطف (اور) اٰيٰتِهٖ (اٰيٰتِ، ہٖ) اٰيٰتِ، مضاف، آیات، واحد، اٰيَةٌ، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی، ضمیر کا مرجع، اَللّٰهِ، ہے (اس کی آیات)

یُؤۡمِنُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤۡمِنُ، مصدر اِیۡمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائیں گے)

وَیۡلٌ لِّکُلِّ اَفَّاکٍ اَثِیۡمٍ ۙ﴿۷﴾	ہر سخت جھوٹے، گنہگار کیلئے ہلاکت ہے

وَیۡلٌ، مصدر (خرابی، بربادی، ہلاکت) لِّکُلِّ اَفَّاکٍ اَثِیۡمٍ (لِ، کُلِّ، اَفَّاکٍ، اَثِیۡمٍ) لِ، حرف جار، کیلئے، کُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، اَفَّاکٍ، مضاف الیہ، اِفۡکٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ، سخت جھوٹا، بہتان تراشنے والا، اَثِیۡمٍ، اِثۡمٌ، مصدر سے صفت مشبہ، گنہگار (ہر سخت جھوٹے گنہگار کیلئے)

یَّسۡمَعُ اٰیٰتِ اللّٰہِ تُتۡلٰی عَلَیۡہِ ثُمَّ یُصِرُّ مُسۡتَکۡبِرًا کَاَنۡ لَّمۡ یَسۡمَعۡہَا ۚ	وہ اللہ کی آیات کو سنتا ہے جو اُس پر پڑھی جاتی ہیں پھر وہ تکبر کرتے ہوئے (کفر پر) اصرار کرتا ہے گویا کہ اُس نے اُنہیں نہیں سنا

یَسۡمَعُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب سَمِعَ یَسۡمَعُ، مصدر سَمۡعًا، سننا (وہ سنتا ہے)

اٰیٰتِ اللّٰہِ (اٰیٰتِ، اَللّٰہِ) اٰیٰتِ، مضاف، آیات، واحد، اٰیَۃٌ، اَللّٰہِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی آیات)

تُتۡلٰی، فعل مضارع مجہول واحد مؤنث غائب تَلَا یَتۡلُوۡا، مصدر تِلَاوَۃٌ، تلاوت کرنا، پڑھنا (وہ پڑھی جاتی ہیں) عَلَیۡہِ (عَلٰی، ہِ) عَلٰی، حرف جار، پر، ہِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس پر)

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) یُصِرُّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَصَرَّ یُصِرُّ، مصدر اِصۡرَارٌ، اصرار کرنا، اڑے رہنا (وہ اصرار کرتا ہے) مُسۡتَکۡبِرًا، اِسۡتِکۡبَارٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (تکبر کرنے والا، تکبر کرتے ہوئے) کَاَنۡ، اصل میں، کَاَنَّ، تھا، حرف مشبہ بالفعل (گویا کہ)

لَّمۡ یَسۡمَعۡہَا (لَمۡ یَسۡمَعۡ، ہَا) لَمۡ یَسۡمَعۡ، فعل مضارع منفی مجزوم جحد بلم واحد مذکر غائب سَمِعَ یَسۡمَعُ، مصدر سَمۡعًا، سننا، اس نے نہیں سنا، ہَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس، ضمیر کا مرجع، اٰیٰتِ، ہے (اُس نے اُنہیں نہیں سنا)

فَبَشِّرۡہُ بِعَذَابٍ اَلِیۡمٍ ﴿۸﴾	تو آپ اسے دردناک عذاب کی بشارت دے دیں

فَبَشِّرۡہُ (فَ، بَشِّرۡ، ہُ) فَ، حرف عطف، تو، بَشِّرۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر بَشَّرَ یُبَشِّرُ، مصدر تَبۡشِیۡرٌ،

خوشخبری دینا، بشارت دینا، آپ بشارت دے دیں، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (تو آپ اسے بشارت دے دیں) بِعَذَابٍ اَلِیۡمٍ (بِ، عَذَابٍ، اَلِیۡمٍ) بِ، حرف جار، کی، عَذَابٍ، مجرور، موصوف، عذاب، سزا، اَلِیۡمٍ، صفت، اَلَمٌ، مصدر سے بمعنی فاعل صفت مشبہ، دکھ دینے والا، دردناک (دردناک عذاب کی)

وَ اِذَا عَلِمَ مِنۡ اٰیٰتِنَا شَیۡـًٔا اتَّخَذَهَا هُزُوًا ؕ	اور جب وہ ہماری آیات میں سے کوئی چیز معلوم کر لیتا ہے (تو) وہ اُسے مذاق بنالیتا ہے

وَ، حرف عطف (اور) اِذَا، ظرف زمان مستقبل متضمن بمعنی شرط (جب) عَلِمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب عَلِمَ یَعۡلَمُ، مصدر عِلۡمًا، جاننا، معلوم کرنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ معلوم کر لیتا ہے)

مِنۡ اٰیٰتِنَا (مِنۡ، اٰیٰتِ، نَا) مِنۡ، حرف جار، سے، اٰیٰتِ، مجرور، مضاف، آیات، واحد، اٰیَةٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری آیات میں سے) شَیۡـًٔا (کوئی چیز، کچھ بھی)

اتَّخَذَهَا (اِتَّخَذَ، هَا) اِتَّخَذَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، پکڑنا، بنانا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ، وہ بنالیتا ہے، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُسے (وہ اُسے بنالیتا ہے)

هُزُوًا، اسم مصدر (مذاق، تمسخر، ہنسی)

اُولٰٓئِكَ لَهُمۡ عَذَابٌ مُّهِیۡنٌ ؕ ﴿۹﴾	یہی لوگ ہیں کہ اُن کیلئے رسوا کرنے والا عذاب ہے

اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع بعید (یہی لوگ ہیں) لَهُمۡ (لَ، هُمۡ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کیلئے) عَذَابٌ مُّهِیۡنٌ (عَذَابٌ، مُهِیۡنٌ) عَذَابٌ، موصوف، عذاب، مُهِیۡنٌ، صفت، اِهَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، رسوا کرنے والا، ذلیل کرنے والا (رسوا کرنے والا عذاب)

مِنۡ وَّرَآئِهِمۡ جَهَنَّمُ ۚ	اُن کے آگے جہنم ہے

مِنۡ وَّرَآئِهِمۡ (مِنۡ، وَرَآءِ، هِمۡ) مِنۡ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، وَرَآءِ، مجرور، مضاف، مصدر بمعنی، آڑ، حد فاصل، آگے، پیچھے، هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے آگے) جَهَنَّمُ (جہنم، دوزخ)

وَلَا يُغْنِيْ عَنْهُمْ مَّا كَسَبُوْا شَيْـًٔا وَّلَا مَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَآءَ ۚ	اور وہ اُن کے کچھ بھی کام نہ آئے گا جو اُنہوں نے کمایا اور نہ وہ جو اُنہوں نے اللہ کے سوا حمایتی بنائے

وَ، حرف عطف (اور) لَا يُغْنِيْ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اَغْنٰى يُغْنِيْ، مصدر اِغْنَآءٌ، کام آنا (وہ کام نہیں آئے گا) عَنْهُمْ (عَنْ، هُمْ) عَنْ، حرف جار، سے، ضرورتاً ترجمہ، کے، کیا جاتا ہے،
هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کے) مَا، موصولہ (جو)
كَسَبُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَسَبَ يَكْسِبُ، مصدر كَسْبًا، کمانا (اُنہوں نے کمایا)
شَيْـًٔا (کچھ بھی، کوئی چیز) وَ، حرف عطف (اور) لَا، نافیہ (نہ) مَا، موصولہ (وہ جو)
اِتَّخَذُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، پکڑنا، بنانا (اُنہوں نے بنائے)
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ (مِنْ، دُوْنِ، اَللّٰهِ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوْنِ، مجرور، مضاف،
سوا، علاوہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے سوا)
اَوْلِيَآءَ، وَلَايَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (دوست، ساتھی، کارساز، حمایتی، مددگار) واحد، وَلِيٌّ،

وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ؕ﴿۱۰﴾	اور اُن کیلئے بہت بڑا عذاب ہے

وَ، حرف عطف (اور) لَهُمْ (لَ، هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کیلئے)
عَذَابٌ عَظِيْمٌ (عَذَابٌ، عَظِيْمٌ) عَذَابٌ، موصوف، عذاب، عَظِيْمٌ، صفت،
عَظْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت بڑا (بہت بڑا عذاب)

هٰذَا هُدًى ۚ	یہ ہدایت ہے

هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ) هُدًى، اسم مصدر (ہدایت)

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ لَهُمْ عَذَابٌ مِّنْ رِّجْزٍ اَلِيْمٌ ؑ﴿۱۱﴾	اور وہ لوگ جنہوں نے اپنے رب کی آیات کا انکار کیا اُن کیلئے شدید عذاب میں سے دردناک عذاب ہے

ع ۱۷

وَ، حرف عطف (اور) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

كَفَرُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكۡفُرُ مصدر كُفۡرًا، کفر کرنا، انکار کرنا (اُنہوں نے انکار کیا)
بِاٰيٰتِ (بِ، اٰيٰتِ) بِ، حرف جار، کا، اٰيٰتِ، مجرور، آیات، واحد، اٰيَةٌ (آیات کا)
رَبِّهِمۡ (رَبِّ، هِمۡ) رَبِّ، مضاف، رب، هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے رب کی)
لَهُمۡ (لَ، هُمۡ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کیلئے) عَذَابٌ (عذاب)
مِّنۡ رِّجۡزٍ (مِنۡ، رِجۡزٍ) مِنۡ، حرف جار، سے، رِجۡزٍ، مجرور، ایسا عذاب جو اپنی شدت کے باعث لرزہ خیز ہو اس کے جھٹکے شدید اور لگاتار ہوں، شدید عذاب (شدید عذاب میں سے)
اَلِيۡمٌ، عَذَابٌ، کی صفت، اَلَمٌ، مصدر سے بمعنی فاعل صفت مشبہ (دردناک)

اَللّٰهُ الَّذِيۡ سَخَّرَ لَكُمُ الۡبَحۡرَ لِتَجۡرِيَ الۡفُلۡكُ فِيۡهِ بِاَمۡرِهٖ وَ لِتَبۡتَغُوۡا مِنۡ فَضۡلِهٖ وَ لَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُوۡنَ ۚ﴿۱۲﴾	اللہ وہ ہے جس نے تمہارے لئے سمندر کو مسخر کر دیا تاکہ کشتیاں اُس میں اُس کے حکم سے چلیں اور تاکہ تم اس کے فضل سے تلاش کرو اور تاکہ تم شکر کرو

اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام، فاعل (اللہ) اَلَّذِيۡ، اسم موصول واحد مذکر (وہ جس نے)
سَخَّرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب سَخَّرَ يُسَخِّرُ، مصدر تَسۡخِيۡرٌ، مسخر کرنا (اس نے مسخر کر دیا)
لَكُمۡ (لَ، كُمۡ) لَ، حرف جار، لئے، كُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لئے)
اَلۡبَحۡرَ (سمندر) لِتَجۡرِيَ (لِ، تَجۡرِيَ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، تَجۡرِيَ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب جَرٰى يَجۡرِيۡ، مصدر جِرۡيَانٌ وَّ جَرۡيًا، چلنا، وہ چلیں (تاکہ وہ چلیں) اَلۡفُلۡكُ (کشتیاں)
فِيۡهِ (فِيۡ، هِ) فِيۡ، حرف جار، میں، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس میں)
بِاَمۡرِهٖ (بِ، اَمۡرِ، هٖ) بِ، حرف جار بمعنی، مِنۡ، سے، اَمۡرِ، مجرور، مضاف، حکم، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے، ضمیر کا مرجع، اَللّٰهُ، ہے (اُس کے حکم سے) وَ، حرف عطف (اور)
لِتَبۡتَغُوۡا (لِ، تَبۡتَغُوۡا) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، تَبۡتَغُوۡا، فعل مضارع منصوب جمع مذکر حاضر اِبۡتَغٰى يَبۡتَغِيۡ، مصدر اِبۡتِغَآءٌ، تلاش کرنا، تم تلاش کرو (تاکہ تم تلاش کرو)

مِنۡ فَضۡلِہٖ (مِنۡ، فَضۡلِ، ہٖ) مِنۡ، حرف جار، سے، فَضۡلِ، مجرور، مضاف، فضل، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے فضل سے) وَ، حرف عطف (اور)

لَعَلَّکُمۡ (لَعَلَّ، کُمۡ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، تاکہ، کُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تاکہ تم)

تَشۡکُرُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر شَکَرَ یَشۡکُرُ، مصدر شُکۡرًا، شکر کرنا (تم شکر کرو)

وَ سَخَّرَ لَکُمۡ مَّا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الۡاَرۡضِ جَمِیۡعًا مِّنۡہُ ؕ	اور اس نے وہ جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے سب کو اپنی طرف سے تمہارے لئے مسخر کر دیا

وَ، حرف عطف (اور) سَخَّرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب سَخَّرَ یُسَخِّرُ، مصدر تَسۡخِیۡرٌ، مسخر کرنا (اس نے مسخر کر دیا) لَکُمۡ (لَ، کُمۡ) لَ، حرف جار، لئے، کُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لئے) مَا، موصولہ (وہ جو) فِی السَّمٰوٰتِ (فِیۡ، اَلسَّمٰوٰتِ) فِیۡ، حرف جار، میں، اَلسَّمٰوٰتِ، مجرور، آسمانوں، واحد، اَلسَّمَآءُ (آسمانوں میں) وَ، حرف عطف (اور) مَا، موصولہ (جو)

فِی الۡاَرۡضِ (فِیۡ، اَلۡاَرۡضِ) فِیۡ، حرف جار، میں، اَلۡاَرۡضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

جَمِیۡعًا، جَمۡعٌ، مصدر سے بمعنی، مَجۡمُوۡعٌ (سب، سارے)

مِّنۡہُ (مِنۡ، ہُ) مِنۡ، حرف جار بمعنی، اِلٰی، طرف سے، ہُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی طرف سے)

اِنَّ فِیۡ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوۡمٍ یَّتَفَکَّرُوۡنَ ﴿۱۳﴾	بلاشبہ اس میں اُن لوگوں کیلئے یقیناً نشانیاں ہیں جو غور و فکر کرتے ہیں

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلاشبہ) فِیۡ ذٰلِکَ (فِیۡ، ذٰلِکَ) فِیۡ، حرف جار، میں، ذٰلِکَ، مجرور، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس (اس میں) لَاٰیٰتٍ (لَ، اٰیٰتٍ) لَ، لام تاکید، یقیناً، اٰیٰتٍ، نشانیاں، واحد، اٰیَۃٌ (یقیناً نشانیاں) لِّقَوۡمٍ (لِ، قَوۡمٍ) لِ، حرف جار، کیلئے، قَوۡمٍ، مجرور، قوم، لوگوں (لوگوں کیلئے)

یَّتَفَکَّرُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب تَفَکَّرَ یَتَفَکَّرُ، مصدر تَفَکُّرٌ، سوچنا، غور و فکر کرنا (وہ غور و فکر کرتے ہیں)

قُلۡ لِّلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا يَغۡفِرُوۡا لِلَّذِيۡنَ لَا يَرۡجُوۡنَ اَيَّامَ اللّٰهِ لِيَجۡزِيَ قَوۡمًۢا بِمَا كَانُوۡا يَكۡسِبُوۡنَ ﴿۱۴﴾	آپ اُن لوگوں سے کہہ دیجئے جو ایمان لائے کہ وہ اُن لوگوں سے در گزر کریں جو اللہ کے دنوں کی (آمد کی) امید نہیں رکھتے تاکہ وہ ان لوگوں کو اُس کا بدلہ دے جو وہ کمایا کرتے تھے

قُلۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

لِلَّذِيۡنَ (لِ، اَلَّذِيۡنَ) لِ، حرف جار، سے، اَلَّذِيۡنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (اُن لوگوں سے جو) اٰمَنُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤۡمِنُ، مصدر اِيۡمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

يَغۡفِرُوۡا، فعل مضارع جمع مذکر غائب غَفَرَ يَغۡفِرُ، مصدر غُفۡرَانًا، بخش دینا، معاف کرنا، در گزر کرنا (وہ در گزر کریں) لِلَّذِيۡنَ (لِ، اَلَّذِيۡنَ) لِ، حرف جار بمعنی، مِنۡ، سے، اَلَّذِيۡنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (ان لوگوں سے جو) لَا يَرۡجُوۡنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب رَجَا يَرۡجُوۡ، مصدر رِجَآءً، امید رکھنا، توقع رکھنا (وہ امید نہیں رکھتے) اَيَّامَ اللّٰهِ (اَيَّامَ، اللّٰهِ) اَيَّامَ، مضاف، دنوں،

واحد، يَوۡمٌ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے دنوں کی) مراد وہ دن ہے جس میں اللہ نیک وبد کو جزا اور سزا دے گا لِيَجۡزِيَ (لِ، يَجۡزِيَ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، يَجۡزِيَ، فعل مضارع منصوب واحد مذکر غائب جَزٰى يَجۡزِيۡ، مصدر جَزَآءً، بدلہ دینا، وہ بدلہ دے (تاکہ وہ بدلہ دے)

قَوۡمًا (قوم، لوگوں) بِمَا (بِ، مَا) بِ، حرف جار، کا، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس کا جو)

كَانُوۡا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (وہ تھے)

يَكۡسِبُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب كَسَبَ يَكۡسِبُ، مصدر كَسۡبًا، کمانا (وہ کمایا کرتے)

مَنۡ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفۡسِهٖ ۚ	جو نیک عمل کرے گا تو اس کی (اپنی) ذات کیلئے ہوگا

مَنۡ، شرطیہ اسم موصول (جو) عَمِلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب عَمِلَ يَعۡمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا، مَنۡ، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ (وہ عمل کرے گا) صَالِحًا، صَلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (نیک،

اچھا) فَلِنَفۡسِهٖ (فَ، لِ، نَفۡسِ، ہٖ) فَ، حرف عطف، جواب شرط، تو، لِ، حرف جار، کیلئے، نَفۡسِ، مجرور، مضاف، نفس، جان، ذات، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (تو اس کی (اپنی) ذات کیلئے)

وَمَنۡ اَسَآءَ فَعَلَيۡهَا ۡ	اور جو بُرائی کرے گا تو اُسی پر (وبال) ہو گا

وَ، حرف عطف (اور) مَنۡ، شرطیہ اسم موصول (جو) اَسَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَسَآءَ یُسِیۡٓءُ، مصدر اِسَآءَةٌ، بُرائی کرنا، مَنۡ، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ (وہ بُرائی کرے گا)

فَعَلَيۡهَا (فَ، عَلٰی، هَا) فَ، حرف عطف، جواب شرط، تو، عَلٰی، حرف جار، پر، هَا، مجرور، واحد مؤنث غائب، اُسی، ضمیر کا مرجع، نَفۡسِ، ہے (تو اُسی پر)

ثُمَّ اِلٰی رَبِّكُمۡ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۱۵﴾	پھر تم اپنے رب کی طرف لوٹائے جاؤ گے

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) اِلٰی رَبِّكُمۡ (اِلٰی، رَبِّ، كُمۡ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، كُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے رب کی طرف) تُرۡجَعُوۡنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر رَجَعَ یَرۡجِعُ، مصدر رُجُوۡعًا وَّ رَجۡعٌ، لوٹنا (تم لوٹائے جاؤ گے)

وَ لَقَدۡ اٰتَيۡنَا بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ الۡكِتٰبَ وَ الۡحُكۡمَ وَ النُّبُوَّةَ وَ رَزَقۡنٰهُمۡ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ وَ فَضَّلۡنٰهُمۡ عَلَی الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۱۶﴾	اور بلا شبہ یقیناً ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب اور حکومت اور نبوت دی اور ہم نے انہیں پاکیزہ چیزوں سے رزق دیا اور ہم نے انہیں جہان والوں پر فضیلت دی

وَ، حرف عطف (اور) لَقَدۡ (لَ، قَدۡ) لَ، لام تاکید، بلا شبہ، قَدۡ، حرف تحقیق، یقیناً (بلا شبہ یقیناً)

اٰتَيۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اٰتٰی یُؤۡتِیۡ، مصدر اِيۡتَآءٌ، دینا (ہم نے دی)

بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ (بَنِیۡۤ، اِسۡرَآءِيۡلَ) بَنِیۡ، مضاف، اصل میں، بَنِيۡنَ، تھا، اضافت کی وجہ سے نون جمع گر گیا، بیٹوں، واحد، اِبۡنٌ، اِسۡرَآءِيۡلَ، مضاف الیہ، اسرائیل، حضرت یعقوب کا لقب (اسرائیل کے بیٹوں، اولادِ یعقوب، بنی اسرائیل) اَلۡكِتٰبَ (کتاب) مراد، توریت، وَ، حرف عطف (اور)

اَلۡحُكۡمَ، مصدر (حکومت) وَ، حرف عطف (اور) اَلنُّبُوَّةَ (نبوت، پیغمبری) وَ، حرف عطف (اور)

رَزَقۡنٰهُمۡ (رَزَقۡنَا، هُمۡ) رَزَقۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم رَزَقَ یَرۡزُقُ، مصدر رِزۡقًا، رزق دینا، ہم نے رزق دیا، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہیں (ہم نے اُنہیں رزق دیا)

مِّنَ الطَّیِّبٰتِ (مِنۡ، اَلطَّیِّبٰتِ) مِنۡ، حرف جار، سے، اَلطَّیِّبٰتِ، مجرور، پاکیزہ چیزوں (پاکیزہ چیزوں سے)

وَ، حرف عطف (اور) فَضَّلۡنٰهُمۡ (فَضَّلۡنَا، هُمۡ) فَضَّلۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم فَضَّلَ یُفَضِّلُ، مصدر تَفۡضِیۡلٌ، فضیلت دینا، ہم نے فضیلت دی، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (ہم نے انہیں فضیلت دی)

عَلَی الۡعٰلَمِیۡنَ (عَلٰی، اَلۡعٰلَمِیۡنَ) عَلٰی، حرف جار، پر، اَلۡعٰلَمِیۡنَ، مجرور، اللہ کے سوا سب مخلوق کو عالم کہتے ہیں، جہان والوں (جہان والوں پر)

وَ اٰتَیۡنٰهُمۡ بَیِّنٰتٍ مِّنَ الۡاَمۡرِ ۚ	اور ہم نے انہیں (دین کے) معاملے میں واضح احکام دیئے

وَ، حرف عطف (اور) اٰتَیۡنٰهُمۡ (اٰتَیۡنَا، هُمۡ) اٰتَیۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اٰتٰی یُؤۡتِیۡ، مصدر اِیۡتَآءٌ، دینا، ہم نے دیئے، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (ہم نے انہیں دیئے)

بَیِّنٰتٍ (واضح دلائل، واضح احکام) واحد، بَیِّنَةٌ،

مِّنَ الۡاَمۡرِ (مِنۡ، اَلۡاَمۡرِ) مِنۡ، حرف جار بمعنی فِیۡ، میں، اَلۡاَمۡرِ، مجرور، معاملہ (معاملے میں)

فَمَا اخۡتَلَفُوۡۤا اِلَّا مِنۡۢ بَعۡدِ مَا جَآءَهُمُ الۡعِلۡمُ ۙ بَغۡیًۢا بَیۡنَهُمۡ ؕ	پھر اُنھوں نے اختلاف نہیں کیا مگر اس کے بعد کہ اُن کے پاس علم آ گیا آپس میں ضد کی وجہ سے

فَمَا (فَ، مَا) فَ، حرف عطف، پھر، مَا، نافیہ، نہیں (پھر نہیں) اِخۡتَلَفُوۡۤا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِخۡتَلَفَ یَخۡتَلِفُ، مصدر اِخۡتِلَافٌ، اختلاف کرنا (اُنھوں نے اختلاف کیا) اِلَّا، حرف استثنا (مگر)

مِنۡۢ بَعۡدِ مَا (مِنۡ، بَعۡدِ، مَا) مِنۡ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعۡدِ، مجرور، بعد، مَا، مصدریہ، کہ (اس کے بعد کہ) جَآءَهُمُ (جَآءَ، هُمۡ) جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ یَجِیۡٓءُ، مصدر مَجِیۡٓءٌ، آنا، وہ آ گیا، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (وہ اُن کے پاس آ گیا)

اَلۡعِلۡمُ، مصدر (علم) بَغۡیًا، مصدر ہے (سرکشی، زیادتی، ضد) بَیۡنَهُمۡ (بَیۡنَ، هُمۡ) بَیۡنَ، مضاف،

درمیان، ھُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے درمیان، آپس میں)

اِنَّ رَبَّکَ یَقۡضِیۡ بَیۡنَھُمۡ یَوۡمَ الۡقِیٰمَۃِ فِیۡمَا کَانُوۡا فِیۡہِ یَخۡتَلِفُوۡنَ ﴿۱۷﴾	بے شک آپ کا رب اُن کے درمیان قیامت کے دن اس کے بارے میں فیصلہ کرے گا جس میں وہ اختلاف کیا کرتے تھے

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) رَبَّکَ (رَبَّ، کَ) رَبَّ، مضاف، رب، پروردگار، کَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کا (آپ کا رب) یَقۡضِیۡ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَضٰی یَقۡضِیۡ، مصدر قَضَآءٌ، فیصلہ کرنا (وہ فیصلہ کرے گا) بَیۡنَھُمۡ (بَیۡنَ، ھُمۡ) بَیۡنَ، مضاف، درمیان، ھُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے درمیان) یَوۡمَ الۡقِیٰمَۃِ (یَوۡمَ، اَلۡقِیٰمَۃِ) یَوۡمَ، مضاف، ظرف زمان، دن، اَلۡقِیٰمَۃِ، مضاف الیہ، قیامت کے (قیامت کے دن) فِیۡمَا (فِیۡ، مَا) فِیۡ، حرف جار، کے بارے میں، مَا، مجرور، اسم موصول، جس (اس کے بارے میں جس)

کَانُوۡا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب کَانَ یَکُوۡنُ، مصدر کَوۡنًا، ہونا (وہ تھے)

فِیۡہِ (فِیۡ، ہِ) فِیۡ، حرف جار، میں، ہِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس میں)

یَخۡتَلِفُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِخۡتَلَفَ یَخۡتَلِفُ، مصدر اِخۡتِلَافٌ، اختلاف کرنا (وہ اختلاف کیا کرتے)

ثُمَّ جَعَلۡنٰکَ عَلٰی شَرِیۡعَۃٍ مِّنَ الۡاَمۡرِ فَاتَّبِعۡھَا وَلَا تَتَّبِعۡ اَھۡوَآءَ الَّذِیۡنَ لَا یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۱۸﴾	پھر ہم نے آپ کو (دین کے) معاملے میں ایک شریعت پر قائم کر دیا پس آپ اس کی پیروی کریں اور آپ اُن لوگوں کی خواہشات کی پیروی نہ کریں جو علم نہیں رکھتے

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) جَعَلۡنٰکَ (جَعَلۡنَا، کَ) جَعَلۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ یَجۡعَلُ، مصدر جَعۡلًا، بنانا، کرنا، ہم نے (قائم) کر دیا، کَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (ہم نے آپ کو (قائم) کر دیا)

عَلٰی شَرِیۡعَۃٍ (عَلٰی، شَرِیۡعَۃٍ) عَلٰی، حرف جار، پر، شَرِیۡعَۃٍ، مجرور، شَرۡعٌ، مصدر سے اسم ہے، دستور،

طریقہ، راستہ، ایک شریعت (ایک شریعت پر) مِّنَ الۡاَمۡرِ (مِنۡ، اَلۡاَمۡرِ) مِنۡ، حرف جار بمعنی، فِیۡ،
میں، اَلۡاَمۡرِ، مجرور، معاملہ (معاملے میں)
فَاتَّبِعۡهَا (فَ، اِتَّبِعۡ، هَا) فَ، حرف عطف، پس، اِتَّبِعۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر اِتَّبَعَ یَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعٌ، پیروی کرنا، راہ چلنا، تابع داری کرنا، آپ پیروی کریں، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس کی، ضمیر کا مرجع، شَرِیۡعَةٍ، ہے (پس آپ اُس کی پیروی کریں) وَ، حرف عطف (اور)
لَا تَتَّبِعۡ، فعل نہی مجزوم واحد مذکر حاضر اِتَّبَعَ یَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعٌ، پیروی کرنا (آپ پیروی نہ کریں)
اَهۡوَآءَ (خواہشات، خیالات) واحد، هَوٰی، اَلَّذِیۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (اُن لوگوں کی جو)
لَا یَعۡلَمُوۡنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب عَلِمَ یَعۡلَمُ، مصدر عِلۡمًا، جاننا، علم رکھنا (وہ علم نہیں رکھتے)

اِنَّهُمۡ لَنۡ یُّغۡنُوۡا عَنۡكَ مِنَ اللّٰهِ شَیۡـًٔا ؕ	بلاشبہ وہ اللہ کے مقابلے میں ہر گز آپ کے کچھ بھی کام نہیں آئیں گے

اِنَّهُمۡ (اِنَّ، هُمۡ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (بلاشبہ وہ)
لَنۡ یُّغۡنُوۡا، فعل مضارع منفی تاکید بلن جمع مذکر غائب اَغۡنٰی یُغۡنِیۡ، مصدر اِغۡنَآءٌ، کام آنا (وہ ہر گز کام نہیں آئیں گے) عَنۡكَ (عَنۡ، كَ) عَنۡ، حرف جار، سے، ضرورتاً ترجمہ، کے، کیا جاتا ہے، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ کے) مِنَ اللّٰهِ (مِنۡ، اَللّٰهِ) مِنۡ، حرف جار بمعنی، عَلٰی، کے مقابلے میں،
اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کے مقابلے میں) شَیۡـًٔا (کچھ بھی، کوئی چیز)

وَ اِنَّ الظّٰلِمِیۡنَ بَعۡضُهُمۡ اَوۡلِیَآءُ بَعۡضٍ ۚ	اور بلاشبہ ظالم لوگ، اُن کے بعض بعض کے دوست ہیں

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلاشبہ)
اَلظّٰلِمِیۡنَ، ظُلۡمًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ظلم کرنے والے، ظالموں) واحد، اَلظَّالِمُ،
بَعۡضُهُمۡ (بَعۡضُ، هُمۡ) بَعۡضُ، مضاف، بعض، هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے

بعض) اَوۡلِيَآءُ بَعۡضٍ (اَوۡلِيَاءُ، بَعۡضٍ) اَوۡلِيَآءُ، مضاف، دوست، ساتھی، مددگار، واحد، وَلِیٌّ، بَعۡضٍ، مضاف الیہ، بعض کے (بعض کے دوست)

وَاللّٰهُ وَلِیُّ الۡمُتَّقِیۡنَ ۱۹	اور اللہ متقی لوگوں کا دوست ہے

وَ، حرف عطف (اور) اَللّٰهُ، فاعل (اللہ) وَلِیُّ الۡمُتَّقِیۡنَ (وَلِیُّ، اَلۡمُتَّقِیۡنَ) وَلِیُّ، مضاف، دوست، مددگار، کارساز، جمع، اَوۡلِیَاءُ، اَلۡمُتَّقِیۡنَ، مضاف الیہ، اِتِّقَاءٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، اللہ سے ڈرنے والے، متقی لوگ، پرہیزگاروں کے (متقی لوگوں کا دوست)

هٰذَا بَصَآئِرُ لِلنَّاسِ وَ هُدًی وَّ رَحۡمَةٌ لِّقَوۡمٍ یُّوۡقِنُوۡنَ ۲۰	یہ (قرآن) لوگوں کیلئے سمجھ کی باتیں ہیں اور ان لوگوں کیلئے جو یقین رکھتے ہیں ہدایت اور رحمت ہے

هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ) بَصَآئِرُ (کھلی دلیلیں، سمجھ کی باتیں) واحد، بَصِیۡرَةٌ، اس کا تعلق دل کی بینائی سے ہوتا ہے، لِلنَّاسِ (لِ، اَلنَّاسِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں (لوگوں کیلئے)

وَ، حرف عطف (اور) هُدًی، اسم و مصدر (ہدایت) وَ، حرف عطف (اور)

رَحۡمَةٌ، مصدر (رحمت) لِّقَوۡمٍ (لِ، قَوۡمٍ) لِ، حرف جار، کیلئے، قَوۡمٍ، مجرور، قوم، لوگوں (لوگوں کیلئے)

یُوۡقِنُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَیۡقَنَ یُوۡقِنُ، مصدر اِیۡقَانٌ، یقین رکھنا (وہ یقین رکھتے ہیں)

اَمۡ حَسِبَ الَّذِیۡنَ اجۡتَرَحُوا السَّیِّاٰتِ اَنۡ نَّجۡعَلَهُمۡ کَالَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ سَوَآءً مَّحۡیَاهُمۡ وَ مَمَاتُهُمۡ ؕ	کیا وہ لوگ جنہوں نے بُرائیوں کا ارتکاب کیا اُنہوں نے گمان کر لیا ہے کہ ہم انہیں اُن لوگوں کی مانند کر دیں گے جو ایمان لائے اور اُنہوں نے نیک عمل کئے اُن کی زندگی اور اُن کی موت برابر ہوگی

اَمۡ، حرف عطف استفہامیہ (کیا) حَسِبَ، فعل ماضی جمع مذکر غائب حَسِبَ یَحۡسَبُ، مصدر حُسۡبَانًا، گمان کرنا، خیال کرنا، صلہ میں، الَّذِیۡنَ، ہے، اس لیے ترجمہ (اُنہوں نے گمان کر لیا ہے)

اَلَّذِیۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے) اِجۡتَرَحُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِجۡتَرَحَ

يَجۡتَرِحُ، مصدر اِجۡتِرَاحٌ، گناہ کرنا، ارتکاب کرنا (اُنہوں نے ارتکاب کیا)
اَلسَّيِّاٰتِ (بُرائیوں) واحد، اَلسَّيِّئَةُ، اَنۡ، مصدریہ ناصبہ (کہ) نَّجۡعَلَهُمۡ (نَجۡعَلَ، هُمۡ) نَجۡعَلَ، فعل مضارع جمع متکلم جَعَلَ يَجۡعَلُ، مصدر جَعۡلًا، بنانا، کرنا، ہم کر دیں گے، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہیں (ہم اُنہیں کر دیں گے) كَالَّذِيۡنَ (كَ، اَلَّذِيۡنَ) كَ، حرف تشبیہ، مانند، طرح، جیسے،
اَلَّذِيۡنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (ان لوگوں کی مانند جو) اٰمَنُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤۡمِنُ، مصدر اِيۡمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے) وَ، حرف عطف (اور) عَمِلُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَمِلَ يَعۡمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (اُنہوں نے عمل کیے)
اَلصّٰلِحٰتِ، صَلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث (نیک، اچھے) واحد، اَلصَّالِحَةُ،
سَوَآءً، مصدر بمعنی، مستوی (برابر) مَّحۡيَاهُمۡ (مَحۡيَا، هُمۡ) مَحۡيَا، مضاف، اسم مفرد، زندگی، جمع، مَحَايَا، هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کی (اُن کی زندگی)
وَ، حرف عطف (اور) مَمَاتُهُمۡ (مَمَاتُ، هُمۡ) مَمَاتُ، مضاف، مصدر میمی، اسم، موت،
هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کی (اُن کی موت)

سَآءَ مَا يَحۡكُمُوۡنَ ۝۲۱ ع	وہ بُرا ہے جو وہ فیصلہ کر رہے ہیں

ع ۲ ۱۸

سَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب سَآءَ يَسُوۡٓءُ، مصدر سَوۡءٌ، بُرا ہونا (وہ بُرا ہے)
مَا، موصولہ (جو) يَحۡكُمُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب حَكَمَ يَحۡكُمُ، مصدر حُكۡمًا، حکم کرنا، فیصلہ کرنا (وہ فیصلہ کر رہے ہیں)

وَ خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ بِالۡحَقِّ وَ لِتُجۡزٰى كُلُّ نَفۡسٍۭ بِمَا كَسَبَتۡ وَ هُمۡ لَا يُظۡلَمُوۡنَ ۝۲۲	اور اللہ نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا اور تا کہ ہر جان کو اس کا بدلہ دیا جائے جو اس نے کمایا اور اُن پر ظلم نہیں کیا جائے گا

وَ، حرف عطف (اور) خَلَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَلَقَ يَخۡلُقُ، مصدر خَلۡقًا، پیدا کرنا (اس نے

پیدا کیا) اَللّٰهُ، فاعل (اللہ) اَلسَّمٰوٰتِ (آسمانوں) واحد، اَلسَّمَآءُ، وَ، حرف عطف (اور) اَلۡاَرۡضَ (زمین)

بِالۡحَقِّ (بِ، اَلۡحَقِّ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلۡحَقِّ، مجرور، حق (حق کے ساتھ)

وَ، حرف عطف (اور) لِتُجۡزٰی (لِ، تُجۡزٰی) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، تُجۡزٰی، فعل مضارع منصوب مجہول واحد مؤنث غائب جَزٰی یَجۡزِیۡ، مصدر جَزَآءٌ، بدلہ دینا، وہ بدلہ دیا جائے (تاکہ وہ بدلہ دیا جائے)

كُلُّ نَفۡسٍ (كُلُّ، نَفۡسٍ) كُلُّ، مضاف، ہر، نَفۡسٍ، مضاف الیہ، جان، نفس، شخص (ہر جان)

بِمَا (بِ، مَا) بِ، حرف جار، کا، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس کا جو)

كَسَبَتۡ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب كَسَبَ يَكۡسِبُ، مصدر كَسۡبًا، کمانا (اس نے کمایا)

وَ، حرف عطف (اور) هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب (اُن) لَا يُظۡلَمُوۡنَ، فعل مضارع منفی مجہول جمع مذکر غائب ظَلَمَ يَظۡلِمُ، مصدر ظُلۡمًا، ظلم کرنا (اُن پر ظلم نہیں کیا جائے گا)

اَفَرَءَيۡتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰٮهُ وَ اَضَلَّهُ اللّٰهُ عَلٰى عِلۡمٍ وَّ خَتَمَ عَلٰى سَمۡعِهٖ وَ قَلۡبِهٖ وَ جَعَلَ عَلٰى بَصَرِهٖ غِشٰوَةً ؕ	پھر کیا آپ نے اس کو دیکھا جس نے اپنی خواہش کو اپنا معبود بنا لیا اور اللہ نے اسے علم کے باوجود گمراہ کر دیا اور اُس کے کان اور اُس کے دل پر مُہر لگا دی اور اُس کی نظر پر پردہ ڈال دیا

اَفَرَءَيۡتَ (اَ، فَ، رَءَيۡتَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، پھر، رَءَيۡتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤۡيَةٌ، دیکھنا، آپ نے دیکھا (پھر کیا آپ نے دیکھا)

مَنِ، اصل میں، مَنۡ، تھا وصل کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، اسم موصول (اس کو جس نے)

اِتَّخَذَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، پکڑنا، بنانا (اس نے بنا لیا)

اِلٰهَهٗ (اِلٰهَ، هٗ) اِلٰهَ، مضاف، معبود، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنا (اپنا معبود)

هَوٰٮهُ (هَوٰی، هُ) هَوٰی، مضاف، خواہش، جمع، اَهۡوَآءٌ، هُ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی خواہش) وَ، حرف عطف (اور) اَضَلَّهُ (اَضَلَّ، هُ) اَضَلَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَضَلَّ يُضِلُّ، مصدر

اِضۡلَالٌ، گمراہ کرنا، اس نے گمراہ کر دیا، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے (اُس نے اُسے گمراہ کر دیا)
اَللّٰهُ، فاعل (اللہ نے) عَلٰی عِلۡمٍ (عَلٰی، عِلۡمٍ) عَلٰی، حرف جار، بمعنی مصاحبت، کے باوجود، عِلۡمٍ، مجرور، اسم مصدر، علم (علم کے باوجود) وَ، حرف عطف (اور) خَتَمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَتَمَ یَخۡتِمُ، مصدر خَتۡمًا، مہر لگانا (اُس نے مہر لگا دی) عَلٰی سَمۡعِهٖ (عَلٰی، سَمۡعِ، ہٖ) عَلٰی، حرف جار، پر، سَمۡعِ، مجرور، مضاف، کان، قوت سماعت، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے (اُس کے کان پر)
وَ، حرف عطف (اور) قَلۡبِهٖ (قَلۡبِ، ہٖ) قَلۡبِ، مضاف، دل، جمع، قُلُوۡبٌ،
ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے (اُس کے دل) وَ، حرف عطف (اور)
جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ یَجۡعَلُ، مصدر جَعۡلًا، بنانا، ڈالنا (اُس نے ڈال دیا)
عَلٰی بَصَرِهٖ (عَلٰی، بَصَرِ، ہٖ) عَلٰی، حرف جار، پر، بَصَرِ، مجرور، مضاف، آنکھ، نظر، بینائی، خواہ دل کی یا آنکھ کی، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس کی آنکھ پر) غِشٰوَةً، مصدر ہے (پردہ ڈالنا، پردہ)

فَمَنۡ یَّهۡدِیۡهِ مِنۡۢ بَعۡدِ اللّٰهِ ؕ	پھر اللہ کے بعد کون اُسے ہدایت دے سکتا ہے

فَمَنۡ (فَ، مَنۡ) فَ، حرف عطف، پھر، مَنۡ، استفہامیہ، کون (پھر کون)
یَّهۡدِیۡهِ (یَهۡدِیۡ، ہِ) یَهۡدِیۡ، فعل مضارع واحد مذکر غائب هَدٰی یَهۡدِیۡ، مصدر هِدَایَةٌ، ہدایت دینا، وہ ہدایت دے سکتا ہے، ہِ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے (وہ اُسے ہدایت دے سکتا ہے)
مِنۡۢ بَعۡدِ اللّٰهِ (مِنۡ، بَعۡدِ، اَللّٰهِ) مِنۡ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعۡدِ، مجرور، مضاف، بعد، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے بعد)

اَفَلَا تَذَكَّرُوۡنَ ﴿۲۳﴾	تو کیا نصیحت حاصل نہیں کرتے؟

اَفَلَا تَذَكَّرُوۡنَ (اَ، فَ، لَا تَذَكَّرُوۡنَ) اَ، ہمزہ استفامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، تو، لَا تَذَكَّرُوۡنَ، اصل میں، تَتَذَكَّرُوۡنَ، تھا، ایک تا اختصار کیلئے محذوف ہے، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر تَذَكَّرَ یَتَذَكَّرُ، مصدر تَذَكُّرٌ، نصیحت حاصل کرنا (تم نصیحت حاصل نہیں کرتے)

وَقَالُوۡا مَا هِىَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنۡيَا نَمُوۡتُ وَ نَحۡيَا وَمَا يُهۡلِكُنَاۤ اِلَّا الدَّهۡرُ ۚ	اور اُنھوں نے کہا ہماری اس دنیا کی زندگی کے سوا کوئی (زندگی) نہیں ہم (یہیں) مرتے ہیں اور ہم زندہ رہتے ہیں اور ہمیں ہلاک نہیں کرتا مگر زمانہ

وَ، حرف عطف (اور) قَالُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (اُنھوں نے کہا)

مَا، نافیہ (نہیں) هِىَ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع حَيَاةٌ، ہے (اس (زندگی))

اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوا) حَيَاتُنَا (حَيَاتُ، نَا) حَيَاتُ، مضاف، زندگی، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری زندگی) اَلدُّنۡيَا (دنیا) نَمُوۡتُ، فعل مضارع جمع متکلم مَاتَ يَمُوۡتُ، مصدر مَوۡتًا، مرنا، فوت ہونا (ہم مرتے ہیں) وَ، حرف عطف (اور)

نَحۡيَا، فعل مضارع جمع متکلم حَيِيَ يَحۡيٰى، مصدر حَيَاةٌ، زندہ رہنا (ہم زندہ رہتے ہیں)

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں) يُهۡلِكُنَاۤ (يُهۡلِكُ، نَا) يُهۡلِكُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَهۡلَكَ يُهۡلِكُ، مصدر اِهۡلَاكٌ، ہلاک کرنا، وہ ہلاک کرتا ہے، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں (وہ ہمیں ہلاک کرتا ہے)

اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوا) اَلدَّهۡرُ (زمانہ)

وَمَا لَهُمۡ بِذٰلِكَ مِنۡ عِلۡمٍ ۚ	حالانکہ ان کو اُس کے بارے میں کوئی علم نہیں

وَ، حالیہ (حالانکہ) مَا، نافیہ (نہیں) لَهُمۡ (لَ، هُمۡ) لَ، حرف جار، کو، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کو) بِذٰلِكَ (بِ، ذٰلِكَ) بِ، حرف جار، کے بارے میں، ذٰلِكَ، مجرور، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اُس (اُس کے بارے میں)

مِنۡ عِلۡمٍ (مِنۡ، عِلۡمٍ) مِنۡ، حرف جار زائدہ، برائے تاکید، عِلۡمٍ، مجرور، مصدر (کوئی علم)

اِنۡ هُمۡ اِلَّا يَظُنُّوۡنَ ﴿۲۴﴾	نہیں ہیں وہ مگر گمان کرتے ہیں

اِنۡ، نافیہ (نہیں) هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ) اِلَّا، حرف استثنا (مگر)

يَظُنُّوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب ظَنَّ يَظُنُّ، مصدر ظَنًّا، گمان کرنا (وہ گمان کرتے ہیں)

وَ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ مَّا كَانَ حُجَّتَهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوا ائْتُوْا بِاٰبَآىِٕنَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝۲۵	اور جب ہماری واضح آیات اُن پر پڑھی جاتی ہیں (تو) ان کی دلیل نہیں ہوتی مگر یہ کہ وہ کہتے ہیں تم ہمارے باپ دادا کو (زندہ کر کے) لے آؤ اگر تم سچے ہو

وَ، حرف عطف (اور) اِذَا، ظرف مستقبل متضمن بمعنی شرط (جب) تُتْلٰى، فعل مضارع مجہول واحد مؤنث غائب تَلَا يَتْلُوْ، مصدر تِلَاوَةٌ، پڑھنا (وہ پڑھی جاتی ہیں) عَلَيْهِمْ (عَلٰى، هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن پر) اٰيٰتُنَا (اٰيٰتُ، نَا) اٰيٰتُ، مضاف، آیات، واحد، اٰيَةٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری آیات) بَيِّنٰتٍ (کھلی، واضح) واحد، بَيِّنَةٌ، مَا، نافیہ (نہیں) كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ ہوتی) حُجَّتَهُمْ (حُجَّتَ، هُمْ) حُجَّتَ، مضاف، دلیل، حجت، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کی (اُن کی دلیل) اِلَّا، حرف استثنا (مگر) اَنْ، مصدریہ ناصبہ (یہ کہ)
قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ کہتے ہیں)
اِئْتُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَتٰى يَاْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا، صلہ میں، بَاء، ہے معنی، لانا (تم لے آؤ)
بِاٰبَآىِٕنَا (بِ، اٰبَآءِ، نَا) بِ، حرف جار، کو، اٰبَآءِ، مجرور، مضاف، باپ دادا، واحد، اَبٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے باپ دادا کو) اِنْ، شرطیہ جازمہ (اگر)
كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ (تم ہو)
صٰدِقِيْنَ، صِدْقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (سچ بولنے والے، سچے) واحد، صَادِقٌ،

قُلِ اللّٰهُ يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يَجْمَعُكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝۲۶ ع ۳ ۵ ۱۹	آپ کہہ دیجئے اللہ تمہیں زندگی دیتا ہے پھر تمہیں موت دیتا ہے پھر وہ تمہیں قیامت کے دن کی طرف جمع کرے گا اس میں کوئی شک نہیں اور لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے

قُلِ، یہ اصل میں، قُلۡ، ہے وصل کی وجہ سے لام کو زیر دی گئی ہے، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے) اَللّٰهُ، فاعل (اللہ)

یُحۡیِیۡکُمۡ (یُحۡیِیۡ، کُمۡ) یُحۡیِیۡ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَحۡیٰی یُحۡیِیۡ، مصدر اِحۡیَآءٌ، زندگی دینا، وہ زندگی دیتا ہے، کُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ تمہیں زندگی دیتا ہے)

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) یُمِیۡتُکُمۡ (یُمِیۡتُ، کُمۡ) یُمِیۡتُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَمَاتَ یُمِیۡتُ، مصدر اِمَاتَةٌ، مارنا، موت دینا، وہ موت دیتا ہے، کُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ تمہیں موت دیتا ہے) ثُمَّ، حرف عطف (پھر) یَجۡمَعُکُمۡ (یَجۡمَعُ، کُمۡ) یَجۡمَعُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب جَمَعَ یَجۡمَعُ، مصدر جَمۡعًا، جمع کرنا، اکٹھا کرنا، وہ جمع کرے گا، کُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ تمہیں جمع کرے گا) اِلٰی یَوۡمِ الۡقِیٰمَةِ (اِلٰی، یَوۡمِ، اَلۡقِیٰمَةِ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، یَوۡمِ، مجرور، مضاف، دن، اَلۡقِیٰمَةِ، مضاف الیہ، قیامت کے (قیامت کے دن کی طرف) لَا، نفی جنس کیلئے، ناصب (نہیں)

رَیۡبَ، اسم مصدر (کوئی شک) فِیۡهِ (فِیۡ، هِ) فِیۡ، حرف جار، میں، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس میں) وَ، حرف عطف (اور) لٰکِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، حرف استدراک (لیکن)

اَکۡثَرَ النَّاسِ (اَکۡثَرَ، اَلنَّاسِ) اَکۡثَرَ، مضاف، کَثۡرَةٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ، اکثر، بکثرت، اَلنَّاسِ، مضاف الیہ، لوگ (اکثر لوگ)

لَا یَعۡلَمُوۡنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب عَلِمَ یَعۡلَمُ، مصدر عِلۡمًا، جاننا (وہ نہیں جانتے)

وَ لِلّٰهِ مُلۡکُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ	اور اللہ ہی کیلئے آسمانوں اور زمین کی بادشاہی ہے

وَ، حرف عطف (اور) لِلّٰهِ (لِ، اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کیلئے)

مُلۡکُ (بادشاہی) اَلسَّمٰوٰتِ (آسمانوں) واحد، اَلسَّمَآءُ، وَ، حرف عطف (اور) اَلۡاَرۡضِ (زمین)

وَ یَوۡمَ تَقُوۡمُ السَّاعَةُ یَوۡمَئِذٍ یَّخۡسَرُ الۡمُبۡطِلُوۡنَ ﴿۲۷﴾	اور جس دن قیامت قائم ہو گی اُس دن باطل والے خسارہ پائیں گے

وَ، حرف عطف (اور) یَوۡمَ، ظرف زمان (جس دن) تَقُوۡمُ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب قَامَ یَقُوۡمُ، مصدر قِیَامٌ، قائم ہونا، کھڑا ہونا (وہ قائم ہو گی) اَلسَّاعَۃُ، فاعل (قیامت)

یَوۡمَئِذٍ (یَوۡمَ ، اِذٍ) یَوۡمَ، مضاف، ظرف زمان، دن، اِذٍ، مضاف الیہ، اُس (اُس دن)

یَخۡسَرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب خَسِرَ یَخۡسَرُ، مصدر خُسۡرًا وَّ خُسۡرَانًا، نقصان اٹھانا، خسارہ پانا، (وہ خسارہ پائیں گے) اَلۡمُبۡطِلُوۡنَ، اِبۡطَالٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (باطل والے، اہل باطل، ناحق کو حق قرار دینے والے، حق کو جھٹلانے والے، باطل پرست) واحد، اَلۡمُبۡطِلُ،

وَ تَرٰی کُلَّ اُمَّۃٍ جَاثِیَۃً ۟	اور آپ ہر اُمّت کو گھٹنوں کے بل گری ہوئی دیکھیں گے

وَ، حرف عطف (اور) تَرٰی، فعل مضارع واحد مذکر حاضر رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤۡیَۃٌ، دیکھنا (آپ دیکھیں گے) کُلَّ اُمَّۃٍ (کُلَّ ، اُمَّۃٍ) کُلَّ، مضاف، ہر، اُمَّۃٍ، مضاف الیہ، امت، گروہ، جماعت، ہر وہ جماعت جس میں کسی قسم کا رابطہ اشتراک موجود ہو اسے اُمّت کہتے ہیں (ہر اُمّت)

جَاثِیَۃً، جُثُوٌّ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث (گھٹنوں کے بل بیٹھنے والی، گھٹنوں کے بل گری ہوئی)

کُلُّ اُمَّۃٍ تُدۡعٰۤی اِلٰی کِتٰبِہَا ؕ	ہر اُمّت اپنی کتاب (اعمال نامہ) کی طرف بُلائی جائے گی

کُلُّ اُمَّۃٍ (کُلُّ ، اُمَّۃٍ) کُلُّ، مضاف، ہر، اُمَّۃٍ، مضاف الیہ، امت گروہ، جماعت (ہر اُمّت)

تُدۡعٰی، فعل مضارع مجہول واحد مؤنث غائب دَعَا یَدۡعُوۡ، مصدر دُعَآءٌ وَّ دَعۡوَۃٌ، پکارنا، بلانا (وہ بلائی جائے گی) اِلٰی کِتٰبِہَا (اِلٰی ، کِتٰبِ ، ہَا) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، کِتٰبِ، مجرور، مضاف، کتاب، لکھی ہوئی تحریر، اعمال نامہ، ہَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اپنی (اپنی کتاب (اعمال نامہ) کی طرف)

اَلۡیَوۡمَ تُجۡزَوۡنَ مَا کُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۲۸﴾	آج تمہیں اس کا بدلہ دیا جائے گا جو تم عمل کیا کرتے تھے

اَلۡیَوۡمَ، ظرف زمان (آج) تُجۡزَوۡنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر جَزٰی یَجۡزِیۡ، مصدر جَزَآءٌ، بدلہ دینا، جزا دینا (تمہیں بدلہ دیا جائے گا) مَا، موصولہ (اس کا جو)

کُنۡتُمۡ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر کَانَ یَکُوۡنُ، مصدر کَوۡنًا، ہونا (تم تھے)

تَعۡمَلُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَمِلَ یَعۡمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (تم عمل کیا کرتے)

هٰذَا کِتٰبُنَا یَنۡطِقُ عَلَیۡکُمۡ بِالۡحَقِّ ؕ	یہ ہماری کتاب تمہارے بارے میں حق کے ساتھ بولتی ہے

هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ) کِتٰبُنَا (کِتٰبُ، نَا) کِتٰبُ، مضاف، لکھی ہوئی تحریر، کتاب، اعمال نامہ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری کتاب)

یَنۡطِقُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب نَطَقَ یَنۡطِقُ، مصدر نُطۡقًا، بولنا (وہ بولتی ہے)

عَلَیۡکُمۡ (عَلٰی، کُمۡ) عَلٰی، حرف جار بمعنی، عَنۡ، کے بارے میں، کُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے بارے میں)

بِالۡحَقِّ (بِ، اَلۡحَقِّ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلۡحَقِّ، مجرور، حق (حق کے ساتھ)

اِنَّا کُنَّا نَسۡتَنۡسِخُ مَا کُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۲۹﴾	بے شک ہم اس کو لکھوا لیا کرتے تھے جو تم عمل کیا کرتے تھے

اِنَّا (اِنَّ، نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

کُنَّا، فعل ناقص ماضی جمع متکلم کَانَ یَکُوۡنُ، مصدر کَوۡنًا، ہونا (ہم تھے)

نَسۡتَنۡسِخُ، فعل مضارع جمع متکلم اِسۡتَنۡسَخَ یَسۡتَنۡسِخُ، مصدر اِسۡتِنۡسَاخٌ، ایک تحریر سے دوسری تحریر نقل کرنا، لکھوانا (ہم لکھوا لیا کرتے) مَا، موصولہ (اس کو جو)

کُنۡتُمۡ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر کَانَ یَکُوۡنُ، مصدر کَوۡنًا، ہونا (تم تھے)

تَعۡمَلُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَمِلَ یَعۡمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (تم عمل کیا کرتے)

فَاَمَّا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَیُدۡخِلُهُمۡ رَبُّهُمۡ فِیۡ رَحۡمَتِهٖ ؕ	پس رہے وہ لوگ جو ایمان لائے اور اُنہوں نے نیک عمل کئے تو اُن کا رب انہیں اپنی رحمت میں داخل کرے گا

فَاَمَّا (فَ، اَمَّا) فَ، حرف عطف، پس، اَمَّا، حرف شرط و تفصیل، سو، لیکن، رہے، بہر حال (پس رہے)
اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو) اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ
يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے) وَ، حرف عطف (اور) عَمِلُوْا، فعل ماضی جمع مذکر
غائب عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (اُنہوں نے عمل کیے)
اَلصّٰلِحٰتِ، صَلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث (نیک، اچھے) واحد، اَلصَّالِحَةُ،
فَيُدْخِلُهُمْ (فَ، يُدْخِلُ، هُمْ) فَ، حرف عطف، تو، يُدْخِلُ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَدْخَلَ
يُدْخِلُ، مصدر اِدْخَالٌ، داخل کرنا، وہ داخل کرے گا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہیں (تو وہ اُنہیں داخل
کرے گا) رَبُّهُمْ (رَبُّ، هُمْ) رَبُّ، مضاف، رب، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کا (اُن کا رب)
فِيْ رَحْمَتِهٖ (فِيْ، رَحْمَتِ، هٖ) فِيْ، حرف جار، میں، رَحْمَتِ، مجرور، مضاف، رحمت،
هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی رحمت میں)

ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ ۝۳۰	یہی وہ واضح کامیابی ہے

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہی) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ)
الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ، اَلْفَوْزُ، موصوف، اسم و فعل مصدر، فتح، کامیابی، کامیاب ہونا، اَلْمُبِيْنُ، صفت،
اِبَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، واضح، کھلی (واضح کامیابی)

وَ اَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۛ	اور رہے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا

وَ، حرف عطف (اور) اَمَّا، حرف شرط و تفصیل (رہے، سو، بہر حال) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ
جنہوں نے) كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا (اُنہوں نے کفر کیا)

اَفَلَمْ تَكُنْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَاسْتَكْبَرْتُمْ وَ كُنْتُمْ قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ۝۳۱	تو کیا میری آیات تم پر نہ پڑھی جاتی تھیں پس تم نے تکبر کیا اور تم مجرم لوگ تھے

اَفَلَمْ تَكُنْ (اَ، فَ، لَمْ تَكُنْ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، تو، لَمْ تَكُنْ، فعل ناقص

مضارع منفی جحد بلم واحد مؤنث غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا۔ لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ نہ تھیں (تو کیا وہ نہ تھیں) اٰیٰتِیْ (اٰیٰتِ، یْ) اٰیٰتِ، مضاف، آیات، واحد، اٰیَةٌ، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میری (میری آیات) تُتْلٰی، فعل مضارع مجہول واحد مؤنث غائب تَلَا یَتْلُوْ، مصدر تِلَاوَةٌ، پڑھنا (وہ پڑھی جاتی) عَلَیْکُمْ (عَلٰی، کُمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)

فَاسْتَکْبَرْتُمْ (فَ، اِسْتَکْبَرْتُمْ) فَ، حرف عطف، پس، اِسْتَکْبَرْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اِسْتَکْبَرَ یَسْتَکْبِرُ، مصدر اِسْتِکْبَارٌ، تکبر کرنا، تم نے تکبر کیا (پس تم نے تکبر کیا) وَ، حرف عطف (اور)

کُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (تم تھے) قَوْمًا (قوم، لوگ)

مُجْرِمِیْنَ، اِجْرَامٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (جرم کرنے والے، مجرم) واحد، مُجْرِمٌ،

وَ اِذَا قِیْلَ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّ السَّاعَةُ لَا رَیْبَ فِیْهَا قُلْتُمْ مَّا نَدْرِیْ مَا السَّاعَةُ ۙ اِنْ نَّظُنُّ اِلَّا ظَنًّا وَّ مَا نَحْنُ بِمُسْتَیْقِنِیْنَ ﴿۳۲﴾	اور جب کہا جاتا ہے کہ یقیناً اللہ کا وعدہ حق ہے اور قیامت اس (کے آنے) میں کوئی شک نہیں تم کہتے ہم نہیں جانتے کہ قیامت کیا ہے نہیں ہم خیال کرتے مگر ایک گمان ہی اور ہم ہرگز یقین کرنے والے نہیں ہیں

وَ، حرف عطف (اور) اِذَا، اسم ظرف مستقبل متضمن بمعنی شرط (جب)

قِیْلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ کہا جاتا)

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، یقیناً) وَعْدَ اللّٰهِ (وَعْدَ، اَللّٰهِ) وَعْدَ، مضاف، وعدہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کا (اللہ کا وعدہ) حَقٌّ، اسم مصدر (حق، سچ) وَّ، حرف عطف (اور)

اَلسَّاعَةُ (گھڑی، قیامت) لَا، نافیہ (نہیں) رَیْبَ، مصدر (کوئی شک)

فِیْهَا (فِیْ، هَا) فِیْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَلسَّاعَةُ، ہے (اس میں) قُلْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (تم کہتے)

مَا، نافیہ (نہیں) نَدْرِیْ، فعل مضارع جمع متکلم دَرٰی یَدْرِیْ، مصدر دِرَایَةٌ، جاننا، معلوم

ہونا (ہم نہیں جانتے) مَا، استفہامیہ (کیا) اَلسَّاعَةُ (گھڑی، قیامت) اِنْ، نافیہ (نہیں)
نَظُنُّ، فعل مضارع جمع متکلم ظَنَّ یَظُنُّ، مصدر ظَنًّا، گمان کرنا، سوچنا، خیال کرنا (ہم خیال کرتے)
اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوائے) ظَنًّا، کی تنوین تحقیر کیلئے ہے (معمولی سا گمان، محض ایک خیال، ایک گمان ہی)
وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں) نَحْنُ، ضمیر جمع متکلم (ہم)
بِمُسْتَیْقِنِیْنَ (بِ، مُسْتَیْقِنِیْنَ) بِ، حرف جار، برائے نفی کی تاکید کیلئے، مُسْتَیْقِنِیْنَ، مجرور، اِسْتِیْقَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ہرگز یقین کرنے والے)

وَ بَدَا لَهُمْ سَیِّاٰتُ مَا عَمِلُوْا وَ حَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ یَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۳۳﴾	اور اُن کیلئے اُن کی بُرائیاں ظاہر ہو جائیں گی جو وہ کرتے رہے اور اُن کو وہ (عذاب) گھیر لے گا جس کا وہ مذاق اُڑایا کرتے تھے

وَ، حرف عطف (اور) بَدَا، فعل ماضی واحد مذکر غائب بَدَا یَبْدُوْ، مصدر بَدْوٌ، ظاہر ہونا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ ظاہر ہو جائیں گے) لَهُمْ (لَ، هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کیلئے) سَیِّاٰتُ (بُرائیاں) واحد، سَیِّئَةٌ، مَا، موصولہ (اُن کی جو)
عَمِلُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَمِلَ یَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، کرنا، عمل کرنا (وہ کرتے رہے)
وَ، حرف عطف (اور) حَاقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب حَاقَ یَحِیْقُ، مصدر حَیْقًا، گھیر لینا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ گھیر لے گا) بِهِمْ (بِ، هِمْ) بِ، حرف جار، کو، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کو) مَا، موصولہ (وہ جس) كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے) بِهٖ (بِ، ہٖ) بِ، حرف جار، کا، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس کا)
یَسْتَهْزِءُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِسْتَهْزَا یَسْتَهْزِئُ، مصدر اِسْتِهْزَآءٌ، مذاق اڑانا (وہ مذاق اڑایا کرتے)

وَ قِیْلَ الْیَوْمَ نَنْسٰكُمْ كَمَا نَسِیْتُمْ	اور کہا جائے گا آج ہم تمہیں بُھول جائیں گے جس طرح

لِقَآءَ یَوۡمِکُمۡ ھٰذَا وَ مَاۡوٰىکُمُ النَّارُ وَ مَا لَکُمۡ مِّنۡ نّٰصِرِیۡنَ ﴿۳۴﴾	تم اپنے اِس دن کی پیشی کو بُھول گئے تھے اور تمہارا ٹھکانہ آگ ہے اور تمہارے لئے کوئی مددگار نہیں

وَ، حرف عطف (اور) قِیۡلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (کہا جائے گا) اَلۡیَوۡمَ، ظرف زمان (آج) نَنۡسٰکُمۡ (نَنۡسٰی، کُمۡ) نَنۡسٰی، فعل مضارع جمع متکلم نَسِیَ یَنۡسٰی، مصدر نِسۡیَانٌ، بُھولنا، ہم بُھول جائیں گے، کُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (ہم تمہیں بھول جائیں گے) کَمَا (كَ، مَا) كَ، حرف تشبیہ، مانند، طرح، مَا، موصولہ، جس (جس طرح) نَسِیۡتُمۡ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر نَسِیَ یَنۡسٰی، مصدر نِسۡیَانٌ، بھولنا (تم بھول گئے تھے)

لِقَآءَ یَوۡمِکُمۡ ھٰذَا (لِقَآءَ، یَوۡمِ، کُمۡ، ھٰذَا) لِقَآءَ، مضاف، حاصل مصدر، پیشی، ملنے، یَوۡمِ، مضاف الیہ، مضاف، دن کی، کُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے، ھٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، اس (اس دن کی پیشی کو) وَ، حرف عطف (اور)

مَاۡوٰىکُمۡ (مَاۡوٰی، کُمۡ) مَاۡوٰی، مضاف، اسم ظرف، ٹھکانہ، کُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارا (تمہارا ٹھکانہ) اَلنَّارُ (آگ) وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں)

لَکُمۡ (لَ، کُمۡ) لَ، حرف جار، لئے، کُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لئے)

مِّنۡ نّٰصِرِیۡنَ (مِنۡ، نّٰصِرِیۡنَ) مِنۡ، حرف جار، برائے تاکید، نّٰصِرِیۡنَ، مجرور، نَصۡرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، مدد کرنے والے، مددگار، واحد، نَاصِرٌ (کوئی مددگار)

ذٰلِکُمۡ بِاَنَّکُمُ اتَّخَذۡتُمۡ اٰیٰتِ اللّٰهِ ھُزُوًا وَّ غَرَّتۡکُمُ الۡحَیٰوةُ الدُّنۡیَا ۚ	یہ اس وجہ سے کہ بے شک تم نے اللہ کی آیات کو مذاق بنا رکھا تھا اور دنیا کی زندگی نے تمہیں دھوکہ دیا

ذٰلِکُمۡ، اسم اشارہ، کُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، خطاب کیلئے (یہ، یہی) بِاَنَّکُمۡ (بِ، اَنَّ، کُمۡ) بِ، حرف جار سببیہ، وجہ سے، اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ، کُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم نے (اس وجہ سے کہ بے شک تم نے) اِتَّخَذۡتُمۡ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، پکڑنا، بنانا (تم نے

بنار کھا تھا) اٰیٰتِ اللّٰهِ (اٰیٰتِ، اَللّٰهِ) اٰیٰتِ، مضاف، آیات، واحد، اٰیَةٌ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی آیات)

هُزُوًا، اسم مصدر (مذاق، تمسخر، ہنسی) وَ، حرف عطف (اور)

غَرَّتۡکُمُ (غَرَّتۡ، کُمۡ) غَرَّتۡ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب غَرَّ یَغُرُّ، مصدر غَرًّا، غُرُوۡرًا، دھوکہ دینا، فریب دینا، اس نے دھوکہ دیا، کُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (اُس نے تمہیں دھوکہ دیا)

اَلۡحَیٰوةُ الدُّنۡیَا (اَلۡحَیٰوةُ، اَلدُّنۡیَا) اَلۡحَیٰوةُ، موصوف، زندگی، اَلدُّنۡیَا، صفت، دنیا (دنیا کی زندگی)

فَالۡیَوۡمَ لَا یُخۡرَجُوۡنَ مِنۡهَا وَ لَا هُمۡ یُسۡتَعۡتَبُوۡنَ ۝۳۵	پس آج وہ اس (آگ) سے نہیں نکالے جائیں گے اور نہ اُن سے عذر و معذرت قبول کی جائے گا

فَالۡیَوۡمَ (فَ، اَلۡیَوۡمَ) فَ، حرف عطف، پس، اَلۡیَوۡمَ، ظرف زمان، آج (پس آج)

لَا یُخۡرَجُوۡنَ، فعل مضارع مجہول منفی جمع مذکر غائب اَخۡرَجَ یُخۡرِجُ، مصدر اِخۡرَاجًا، نکالنا (وہ نہیں نکالے جائیں گے) مِنۡهَا (مِنۡ، هَا) مِنۡ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَلنَّارُ، ہے (اس سے) وَ، حرف عطف (اور) لَا، نافیہ (نہ) هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

یُسۡتَعۡتَبُوۡنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب اِسۡتَعۡتَبَ یَسۡتَعۡتِبُ، مصدر اِسۡتِعۡتَابٌ، توبہ قبول کرنا، عذر و معذرت قبول کرنا، اللہ سے ناراضگی دور کرنے کو طلب کرنا، توبہ کا مطالبہ کرنا (اُن سے عذر و معذرت قبول کیا جائے گا)

فَلِلّٰهِ الۡحَمۡدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَ رَبِّ الۡاَرۡضِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ۝۳۶	پس اللہ ہی کیلئے سب تعریف ہے جو آسمانوں کا رب اور زمین کا رب، تمام جہانوں کا رب ہے

فَلِلّٰهِ (فَ، لِ، اَللّٰهِ) فَ، حرف عطف، پس، لِ، حرف جار، کیلئے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (پس اللہ کیلئے)

اَلۡحَمۡدُ، اسم مصدر (سب تعریف) رَبِّ السَّمٰوٰتِ (رَبِّ، اَلسَّمٰوٰتِ) رَبِّ، مضاف، رب، اَلسَّمٰوٰتِ، مضاف الیہ، آسمانوں کا، واحد، اَلسَّمَآءُ (آسمانوں کا رب) وَ، حرف عطف (اور)

رَبِّ الۡاَرۡضِ (رَبِّ، اَلۡاَرۡضِ) رَبِّ، مضاف، رب، اَلۡاَرۡضِ، مضاف الیہ، زمین کا (زمین کا رب)

رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ (رَبِّ، اَلۡعٰلَمِيۡنَ) رَبِّ، مضاف، رب، اَلۡعٰلَمِيۡنَ، مضاف الیہ، تمام جہانوں، تمام جہانوں کا (تمام جہانوں کا رب)

وَ لَهُ الۡكِبۡرِيَآءُ فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ	اور آسمانوں اور زمین میں سب بڑائی اسی کیلئے ہے

وَ، حرف عطف (اور) لَهُ (لَ، هُ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اسی، ضمیر کا مرجع، اَللّٰهِ، ہے (اسی کیلئے) اَلۡكِبۡرِيَآءُ، اسم مصدر، ہر ایک کی اطاعت سے بالاتر، سب سے فوقیت اور بزرگی، سب بڑائی، فِى السَّمٰوٰتِ (فِىۡ، اَلسَّمٰوٰتِ) فِىۡ، حرف جار، میں، اَلسَّمٰوٰتِ، مجرور، آسمانوں، واحد، اَلسَّمَآءُ (آسمانوں میں) وَ، حرف عطف (اور) اَلۡاَرۡضِ (زمین)

وَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ﴿۳۷﴾	اور وہی بڑا غالب، بڑی حکمت والا ہے

ع ۴ ۲۰

وَ، حرف عطف (اور) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہی)

اَلۡعَزِيۡزُ، اللہ کا صفاتی نام، عِزَّةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت زبردست، بڑا غالب)

اَلۡحَكِيۡمُ، اللہ کا صفاتی نام، حِكۡمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ (بڑی حکمت والا)

تَعلِيمُ القُراٰن

حٰمٓ (۲۶)

قرآن سیکھنے والوں کیلئے آسان گرامر کے ساتھ
لفظی اور بامحاورہ ترجمہ

چوہدری عبد السّلام

حافظ قاری عطاء اللہ

رجسٹرڈ پروف ریڈر پنجاب قرآن بورڈ محکمہ اوقاف

حکومت پنجاب لاہور۔ پاکستان

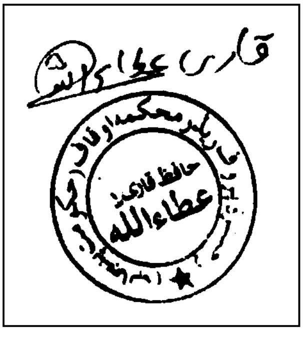
فون نمبر: 0308-4259187

0324-4858497

حوالہ نمبر: تعلیم القرآن　　　　　　　　　　رجسٹریشن نمبر:013

میں نے چوہدری عبدالسلام کے ترجمہ قرآن کریم (تعلیم القرآن) کے پارہ نمبر 26 کے قرآنی متن کو حرفاً حرفاً پوری توجہ اور احتیاط سے پڑھا ہے۔ میں پورے وثوق سے اس کی صحت کی تصدیق کرتا ہوں کہ اس کے متن میں اعرابی لفظی اور رسم الخط کی کوئی ایسی غلطی نہیں جس سے قرآن کریم کے عربی متن میں کوئی تبدیلی واقع ہو

قاری عطاء اللہ



عرضِ مؤلف

پارہ حٰمٓ (۲۶) کا آسان گرامر کے ساتھ لفظی اور بامحاورہ ترجمہ پیش ہے۔

قرآن پاک کا ترجمہ سیکھنے کیلئے گرامر کا آنا بہت ضروری ہے۔ پہلے پارہ میں گرامر کے صفحات لگائے گئے ہیں۔ اسے پڑھیں یا کسی اور گرامر کی کتاب کا مطالعہ کریں۔

قرآن کے الفاظ کا گرامر کے ساتھ ترجمہ کیا گیا ہے۔ پھر الفاظ کے ترجمہ کو ملا کر بامحاورہ ترجمہ کی شکل دی گئی ہے۔ فعل کے مصادر اور ساتھ فعل ماضی واحد مذکر غائب اور فعل مضارع واحد مذکر غائب کے صیغے دیئے گئے ہیں تاکہ ترجمہ سیکھنے میں آسانی ہو۔

اگر کوئی کوتاہی نظر آئے تو آگاہ کریں تاکہ اصلاح کی جائے۔

پورے قرآن مجید کا اسی انداز میں ترجمہ کرنے کا ارادہ ہے دعا کریں اللہ پاک مجھے ہمت اور صحت عطا فرمائے اور یہ کوشش میری بخشش کا سبب بن جائے۔

چوہدری عبدالسّلام

435 رضا بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور

موبائل نمبر: 0322-4655866

اٰيَاتُهَا: ۳۵	سُوْرَةُ الْاَحْقَافِ مَكِّيَّةٌ	رُكُوْعَاتُهَا: ۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

حٰمٓ ۚ﴿۱﴾	حا، میم، حروف مقطعات ہیں

حٰمٓ، حا، میم، حروف مقطعات ہیں،

تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿۲﴾	(اس) کتاب کا اتارا جانا اللہ کی طرف سے ہے جو بڑا غالب بڑی حکمت والا ہے

تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ (تَنْزِيْلُ، اَلْكِتٰبِ) تَنْزِيْلُ، مضاف، مصدر، اتارا جانا، اَلْكِتٰبِ، مضاف الیہ، کتاب کا، مراد قرآن ہے (کتاب کا اتارا جانا) مِنَ اللّٰهِ (مِنْ، اَللّٰهِ) مِنْ، حرف جار بمعنی اِلٰی، کی طرف سے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کی طرف سے) اَلْعَزِيْزِ، اللہ کا صفاتی نام، عِزَّةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت زبردست، بڑا غالب) اَلْحَكِيْمِ، اللہ کا صفاتی نام، حِكْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بڑی حکمت والا)

مَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ	ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور وہ جو ان دونوں کے درمیان ہے پیدا نہیں کیا مگر حق اور مقررہ مدت (کے تعین) کے ساتھ

مَا، نافیہ (نہیں) خَلَقْنَا، فعل ماضی جمع متکلم خَلَقَ يَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا (ہم نے پیدا کیا) اَلسَّمٰوٰتِ (آسمانوں) واحد، اَلسَّمَآءُ، وَ، حرف عطف (اور) اَلْاَرْضَ (زمین) وَ، حرف عطف (اور) مَا، موصولہ (وہ جو) بَيْنَهُمَا (بَيْنَ، هُمَا) بَيْنَ، مضاف، درمیان، هُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مؤنث غائب، ان دونوں کے (ان دونوں کے درمیان) اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوائے)

بِالْحَقِّ (بِ، اَلْحَقِّ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلْحَقِّ، مجرور، حق (حق کے ساتھ)

وَ، حرف عطف (اور) اَجَلٍ مُّسَمًّى (اَجَلٍ، مُسَمًّى) اَجَلٍ، موصوف، وقت، مدت،
مُسَمًّى، صفت، تَسْمِيَةٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر، مقررہ، معین (مقررہ مدت)

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَمَّآ اُنْذِرُوْا مُعْرِضُوْنَ ③	اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا جس چیز سے وہ ڈرائے گئے اس سے منہ پھیرنے والے ہیں

وَ، حرف عطف (اور) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)
كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا (انہوں نے کفر کیا)
عَمَّا (عَنْ، مَا) عَنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس سے جس سے)
اُنْذِرُوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب اَنْذَرَ يُنْذِرُ، مصدر اِنْذَارٌ، ڈرانا (وہ ڈرائے گئے)
مُعْرِضُوْنَ، اِعْرَاضٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (اعراض کرنے والے، منہ پھیرنے والے)

قُلْ اَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمٰوٰتِ ؕ	آپ کہہ دیجئے کیا تم نے دیکھا جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو، تم مجھے دکھاؤ اُنہوں نے زمین میں سے کیا پیدا کیا ہے یا آسمانوں میں اُن کی کوئی شراکت ہے

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)
اَرَءَيْتُمْ (اَ، رَءَيْتُمْ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، رَءَيْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر رَاٰى يَرٰى، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا، تم نے دیکھا (کیا تم نے دیکھا) مَا، موصولہ (جن کو)
تَدْعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر دَعَا يَدْعُوْ، مصدر دَعْوَةٌ وَّ دُعَآءٌ، پکارنا، بلانا (تم پکارتے ہو)
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ (مِنْ، دُوْنِ، اَللّٰهِ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوْنِ، مجرور، مضاف، سوا، علاوہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے سوا) اَرُوْنِيْ (اَرُوْا، نِ، يْ) اَرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَرٰى يُرِيْ، مصدر اِرَآءَةٌ، دکھانا، تم دکھاؤ، نِ، وقایہ، يْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (تم مجھے دکھاؤ)
مَاذَا (مَا، ذَا) مَا، استفہامیہ، ذَا، فصل کیلئے، تاکہ، مَا، نافیہ اور، مَا، استفہامیہ میں امتیاز ہو جائے (کیا)

خَلَقُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب خَلَقَ یَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا (اُنہوں نے پیدا کیا)

مِنَ الْاَرْضِ (مِنْ، اَلْاَرْضِ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں سے)

اَمْ، حرف عطف (یا) لَھُمْ (لَ، ھُمْ) لَ، حرف جار، کی، ھُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کی)

شِرْكٌ، اِشْرَاكٌ، مصدر سے اسم (کوئی شراکت، کوئی حصہ)

فِی السَّمٰوٰتِ (فِیْ، اَلسَّمٰوٰتِ) فِیْ، حرف جار، میں، اَلسَّمٰوٰتِ، مجرور، آسمانوں، واحد، اَلسَّمَآءُ (آسمانوں میں)

اِیْتُوْنِیْ بِکِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ ھٰذَآ اَوْ اَثٰرَۃٍ مِّنْ عِلْمٍ اِنْ کُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ۝۴	تم میرے پاس اس (قرآن) سے پہلے کی کوئی کتاب یا علم کی کوئی نقل شدہ بات لاؤ اگر تم سچے ہو

اِیْتُوْنِیْ (اِیْتُوْا، نِ، یْ) اِیْتُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَتٰی یَاْتِیْ، مصدر اِتْیَانٌ، آنا، لانا، تم لاؤ، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، میرے (تم میرے پاس لاؤ) بِکِتٰبٍ (بِ، کِتٰبٍ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، کِتٰبٍ، مجرور (کوئی کتاب) مِّنْ قَبْلِ (مِنْ، قَبْلِ) مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلِ، مجرور، پہلے (سے پہلے کی) ھٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (اس) مراد قرآن ہے، اَوْ، حرف عطف (یا)

اَثٰرَۃٍ، وہ روایت یا تحریر جس کا اثر باقی رہ گیا ہو (کوئی نقل شدہ بات)

مِّنْ عِلْمٍ (مِنْ، عِلْمٍ) مِنْ، حرف جار، سے، ضرورتاً ترجمہ، کی، کیا جاتا ہے، عِلْمٍ، مجرور، علم (علم کی)

اِنْ، شرطیہ (اگر) کُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا،

اِنْ، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ (تم ہو)

صٰدِقِیْنَ، صِدْقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (سچ بولنے والے، سچے) واحد، صَادِقٌ،

وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ یَّدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ مَنْ لَّا یَسْتَجِیْبُ لَہٗٓ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ وَھُمْ عَنْ دُعَآئِھِمْ غٰفِلُوْنَ ۝۵	اور اُس سے زیادہ کون گمراہ ہے جو اللہ کے سوا ان کو پکارتا ہے جو اُس کی دعا کو قیامت تک قبول نہیں کریں گے اور وہ اُن کی پکار سے بے خبر ہیں

وَ، حرف عطف (اور) مَنْ، استفہامیہ (کون) اَضَلُّ، ضَلٰلٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ گمراہ)

مِمَّنْ (مِنْ، مَنْ) مِنْ، حرف جار، سے، مَنْ، مجرور، اسم موصول، جو (اس سے جو)

یَدْعُوْا، فعل مضارع واحد مذکر غائب دَعَا یَدْعُوْا، مصدر دُعَآءٌ وَّ دَعْوَۃٌ، پکارنا، بلانا (وہ پکارتا ہے)

مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ (مِنْ، دُوْنِ، اَللّٰہِ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوْنِ، مجرور، مضاف، سوا، علاوہ، اَللّٰہِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے سوا) مَنْ، اسم موصول (ان کو جو)

لَا یَسْتَجِیْبُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اِسْتَجَابَ یَسْتَجِیْبُ، مصدر اِسْتِجَابَۃٌ، دعا قبول کرنا (وہ دعا قبول نہیں کرے گا) لَہٗ (لَ، ہٗ) لَ، حرف جار، کی، ہٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کی)

اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ (اِلٰی، یَوْمِ، اَلْقِیٰمَۃِ) اِلٰی، حرف جار، تک، یَوْمِ، مجرور، مضاف، دن، اَلْقِیٰمَۃِ، مضاف الیہ، قیامت کے (قیامت کے دن تک)

وَ، حرف عطف (اور) ھُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

عَنْ دُعَآئِھِمْ (عَنْ، دُعَآءِ، ھِمْ) عَنْ، حرف جار، سے، دُعَآءِ، مجرور، مضاف، مصدر، پکار، دعا، ھِمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی پکار سے)

غٰفِلُوْنَ، غَفْلَۃٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (بے خبر، غافل) واحد، غَافِلٌ،

وَاِذَا حُشِرَ النَّاسُ کَانُوْا لَھُمْ اَعْدَآءً وَّ کَانُوْا بِعِبَادَتِھِمْ کٰفِرِیْنَ ۝٦	اور جب لوگوں کو اکٹھا کیا جائے گا (تو) وہ اُن کے دشمن ہوں گے اور وہ اُن کی عبادت سے منکر ہوں گے

وَ، حرف عطف (اور) اِذَا، اسم ظرف مستقبل متضمن بمعنی شرط (جب)

حُشِرَ النَّاسُ (حُشِرَ، اَلنَّاسُ) حُشِرَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب حَشَرَ یَحْشُرُ، مصدر حَشْرًا، اکٹھا کرنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ، اکٹھا کیا جائے گا، اَلنَّاسُ، لوگوں (لوگوں کو اکٹھا کیا جائے گا)

کَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ ہوں گے) لَھُمْ (لَ، ھُمْ) لَ، حرف جار، کے، ھُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کے)

اَعْدَآءً، دشمن، واحد، عَدُوٌّ، وَ، حرف عطف (اور) کَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ،

مصدر کَوْنًا، ہونا، اِذًا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ ہوں گے) بِعِبَادَتِهِمْ (بِ، عِبَادَتِ، هِمْ) بِ، حرف جار بمعنی، مِنْ، سے، عِبَادَتِ، مجرور، مضاف، عبادت، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کی (اُن کی عبادت سے) كٰفِرِيْنَ، كُفْرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (کفر کرنے والے، انکار کرنے والے، منکر) واحد، كَافِرٌ،

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ۙ هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ؕ	اور جب اُن پر ہماری واضح آیات پڑھی جاتی ہیں تو وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا حق کے بارے میں جب وہ اُن کے پاس آیا (تو) کہتے ہیں یہ کھلا جادو ہے

وَ، حرف عطف (اور) اِذَا، اسم ظرف مستقبل متضمن بمعنی شرط (جب)

تُتْلٰى، فعل مضارع مجہول واحد مؤنث غائب تَلَا يَتْلُوْ، مصدر تِلَاوَةٌ، تلاوت کرنا، پڑھنا (وہ پڑھی جاتی ہیں) عَلَيْهِمْ (عَلٰى، هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن پر)

اٰيٰتُنَا (اٰيٰتُ، نَا) اٰيٰتُ، مضاف، آیات، واحد، اٰيَةٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری آیات) بَيِّنٰتٍ (واضح) قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ کہتے ہیں) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا وَّ كُفْرَانًا، کفر کرنا (اُنہوں نے کفر کیا)

لِلْحَقِّ (لِ، اَلْحَقِّ) لِ، حرف جار، بمعنی، عَنْ، کے بارے میں، اَلْحَقِّ، مجرور، حق (حق کے بارے میں)

لَمَّا، اسم ظرف، بمعنی، حِيْنَ (جب) جَآءَهُمْ (جَآءَ، هُمْ) جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا، وہ آیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (وہ اُن کے پاس آیا)

هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ) سِحْرٌ مُّبِيْنٌ (سِحْرٌ، مُبِيْنٌ) سِحْرٌ، موصوف، مصدر، جادو کرنا، جادو، مُبِيْنٌ، صفت، اِبَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، کھلا، واضح، صریح (کھلا جادو)

اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ	یا وہ کہتے ہیں کہ اس نے اس (قرآن) کو گھڑ لیا ہے

اَمْ، حرف عطف (یا) یَقُوْلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہتے ہیں)
اِفْتَرٰىهُ (اِفْتَرٰی، ہٗ) اِفْتَرٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِفْتَرٰی یَفْتَرِیْ، مصدر اِفْتِرَآءٌ، جھوٹ باندھنا، گھڑلینا، اس نے گھڑلیا ہے، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کو، ضمیر کا مرجع، اَلْقُرْاٰنِ، ہے (اس نے اس کو گھڑلیا ہے)

قُلْ اِنِ افْتَرَیْتُهٗ فَلَا تَمْلِكُوْنَ لِیْ مِنَ اللّٰهِ شَیْـًٔا ؕ	آپ کہہ دیجئے کہ اگر میں نے اسے گھڑلیا ہے تو تم میرے لئے اللہ (کے عذاب) سے (بچانے کا) کچھ بھی اختیار نہیں رکھتے

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے) اِنِ، شرطیہ، اصل میں، اِنْ، ہے، وصل کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے (اگر) افْتَرَیْتُهٗ (اِفْتَرَیْتُ، ہٗ) اِفْتَرَیْتُ، فعل ماضی واحد متکلم اِفْتَرٰی یَفْتَرِیْ، مصدر اِفْتِرَآءٌ، گھڑلینا، میں نے گھڑلیا ہے، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (میں نے اسے گھڑلیا ہے) فَلَا تَمْلِكُوْنَ (فَ، لَا تَمْلِكُوْنَ) فَ، حرف عطف، تو، لَا تَمْلِكُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر مَلَكَ یَمْلِكُ، مصدر مَلْكٌ وَّ مِلْكٌ، مالک ہونا، اختیار رکھنا، تم اختیار نہیں رکھتے (تو تم اختیار نہیں رکھتے) لِیْ (لِ، یْ) لِ، حرف جار، لئے، یْ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے لئے)
مِنَ اللّٰهِ (مِنْ، اَللّٰهِ) مِنْ، حرف جار، سے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ سے) شَیْـًٔا (کچھ بھی، کوئی چیز)

هُوَ اَعْلَمُ بِمَا تُفِیْضُوْنَ فِیْهِ ؕ	وہ اُن (باتوں) کو زیادہ جاننے والا ہے جن میں تم مشغول ہوتے ہو

هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر (وہ) اَعْلَمُ، عِلْمًا، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ جاننے والا)
بِمَا (بِ، مَا) بِ، حرف جار، کو، مَا، مجرور، اسم موصول، جن (ان (باتوں) کو جن)
تُفِیْضُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَفَاضَ یُفِیْضُ، مصدر اِفَاضَةٌ، مشغول ہونا (تم مشغول ہوتے ہو) فِیْهِ (فِیْ، هِ) فِیْ، حرف جار، میں، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس میں)

كَفٰى بِهٖ شَهِيْدًۢا بَيْنِيْ وَ بَيْنَكُمْ ؕ	وہ میرے درمیان اور تمہارے درمیان (بطور) گواہ کافی ہے

كَفٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَفٰى يَكْفِيْ، مصدر كِفَايَةٌ، کفایت کرنا، کافی ہونا (وہ کافی ہے)
بِهٖ (بِ، هٖ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب (وہ) كَفٰى بِهٖ، یہ فاعل کا قائم مقام ہے، بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ، متعلق، بِهٖ، ہے، شَهِيْدًا، شَهَادَةٌ، مصدر سے بمعنی فاعل (گواہی دینے والا، گواہ) بَيْنِيْ (بَيْنِ، ىْ) بَيْنِ، مضاف، درمیان، ىْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے درمیان) وَ، حرف عطف (اور) بَيْنَكُمْ (بَيْنَ، كُمْ) بَيْنَ، مضاف، درمیان، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے درمیان)

وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۸﴾	اور وہی بہت بخشنے والا، بہت رحم کرنے والا ہے

وَ، حرف عطف (اور) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ)
اَلْغَفُوْرُ، اللہ کا صفاتی نام، غُفْرَانًا، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت بخشنے والا)
اَلرَّحِيْمُ، اللہ کا صفاتی نام، رَحْمَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)

قُلْ مَا كُنْتُ بِدْعًا مِّنَ الرُّسُلِ وَمَآ اَدْرِيْ مَا يُفْعَلُ بِيْ وَلَا بِكُمْ ؕ	آپ کہہ دیجئے میں رسولوں میں سے کوئی انوکھا نہیں ہوں اور نہ میں جانتا ہو کہ میرے ساتھ اور تمہارے ساتھ کیا کیا جائے گا

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ، يَقُوْلُ مصدر قَوْلًا کہنا (آپ کہہ دیجئے) مَا، نافیہ (نہیں)
كُنْتُ، فعل ناقص ماضی واحد متکلم كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (میں ہوں) بِدْعًا، بَدْعًا، مصدر سے صفت مشبہ، اسم فاعل اور اسم مفعول دونوں کے معنی میں آتا ہے (نئی باتیں بنانے والا، نیا بھیجا ہوا، نیا، انوکھا) مِّنَ الرُّسُلِ (مِنْ، اَلرُّسُلِ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلرُّسُلِ، مجرور، سولوں، واحد، رَسُوْلٌ (رسولوں میں سے) وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں) اَدْرِيْ، فعل مضارع واحد متکلم دَرٰى يَدْرِيْ،

مصدر دِرَایَۃٌ، جاننا (میں جانتا ہوں) مَا، استفہامیہ (کیا) یُفْعَلُ، مفعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب فَعَلَ یَفْعَلُ، مصدر فِعْلًا، کرنا، کام کرنا (کیا جائے گا) بِیْ (بِ، یْ) بِ، حرف جار، ساتھ، یْ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے ساتھ) وَ، حرف عطف (اور) لَا (نہ)

بِکُمْ (بِ، کُمْ) بِ، حرف جار، ساتھ، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے ساتھ)

اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا یُوْحٰٓی اِلَیَّ وَمَآ اَنَا اِلَّا نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ۝	میں نہیں پیروی کرتا مگر اس کی جو میری طرف وحی کی جاتی ہے اور نہیں ہوں میں مگر واضح ڈرانے والا

اِنْ، نافیہ (نہیں) اَتَّبِعُ، فعل مضارع واحد متکلم اِتَّبَعَ یَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعٌ، پیروی کرنا (میں پیروی کرتا)

اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوائے) مَا، موصولہ (اس کی جو)

یُوْحٰٓی، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب اَوْحٰی یُوْحِیْ، مصدر اِیْحَآءٌ، وحی کرنا (وحی کی جاتی ہے)

اِلَیَّ (اِلٰی، یْ) اِلٰی، حرف جار، طرف، یْ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، میری (میری طرف)

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں) اَنَا، ضمیر واحد متکلم (میں) اِلَّا، حرف استثنا (مگر)

نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ (نَذِیْرٌ، مُبِیْنٌ) نَذِیْرٌ، موصوف، نَذْرٌ، مصدر سے بمعنی اسم فاعل، صفت مشبہ، ڈرانے والا، مُبِیْنٌ، صفت، اِبَانَۃٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، واضح، کھلا (واضح ڈرانے والا)

قُلْ اَرَءَیْتُمْ اِنْ کَانَ مِنْ عِنْدِ اللّٰہِ وَ کَفَرْتُمْ بِہٖ وَشَہِدَ شَاہِدٌ مِّنْۢ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ عَلٰی مِثْلِہٖ فَاٰمَنَ وَ اسْتَکْبَرْتُمْ ؕ	آپ کہہ دیجئے کہ کیا تم نے دیکھا ہے اگر وہ (قرآن) اللہ کی طرف سے ہو اور تم نے اس کا انکار کردیا اور بنی اسرائیل میں سے ایک گواہ نے اس جیسی (کتاب کے اترنے) پر گواہی دی پھر وہ ایمان لے آیا اور تم نے تکبر کیا

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ مصدر قَوْلًا کہنا (آپ کہہ دیجئے)

اَرَءَیْتُمْ (اَ، رَءَیْتُمْ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، رَءَیْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَۃٌ، دیکھنا، تم نے دیکھا (کیا تم نے دیکھا) اِنْ، شرطیہ (اگر) کَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب کَانَ

يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہو) مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ (مِنْ، عِنْدِ، اَللّٰهِ) مِنْ، حرف جار، سے،

عِنْدِ، مجرور، مضاف، طرف، پاس، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی طرف سے) وَ، حرف عطف (اور)

كَفَرْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا، انکار کرنا (تم نے انکار کردیا)

بِهٖ (بِ، ہٖ) بِ، حرف جار، کا، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کا) وَ، حرف عطف (اور)

شَهِدَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب شَهِدَ يَشْهَدُ، مصدر شَهَادَةٌ، گواہی دینا (اس نے گواہی دی)

شَاهِدٌ، شَهَادَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (گواہ)

مِّنْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ (مِنْ، بَنِيْ، اِسْرَآءِيْلَ) مِنْ، حرف جار، سے، بَنِيْ، اصل میں، بَنِيْنَ،

ہے اضافت کی وجہ سے جمع کا نون گر گیا ہے، مجرور، مضاف، بنی، بیٹے،

اِسْرَآءِيْلَ، مضاف الیہ، حضرت یعقوب کا لقب اسرائیل (بنی اسرائیل میں سے)

عَلٰى مِثْلِهٖ (عَلٰى، مِثْلِ، ہٖ) عَلٰى، حرف جار، پر، مِثْلِ، مجرور، مضاف، مثل، مانند، جیسی، ہٖ، ضمیر واحد مذکر

غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَلْقُرْاٰنِ، ہے (اس جیسی (کتاب) پر) یعنی پہلی کتابوں میں قرآن کے اترنے کا

ذکر، فَاٰمَنَ (فَ، اٰمَنَ) فَ، حرف عطف، پھر، اٰمَنَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر

اِيْمَانًا، ایمان لانا، وہ ایمان لے آیا (پھر وہ ایمان لے آیا) وَ، حرف عطف (اور)

اسْتَكْبَرْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اِسْتَكْبَرَ يَسْتَكْبِرُ، مصدر اِسْتِكْبَارٌ، تکبر کرنا (تم نے تکبر کیا)

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۚ ۱۰ ع	بے شک اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا

اِنَّ اللّٰهَ (اِنَّ، اَللّٰهَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اِنَّ، کا اسم منصوب، اللہ (بے شک اللہ)

لَا يَهْدِيْ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب هَدٰى يَهْدِيْ، مصدر هِدَايَةٌ، ہدایت دینا (وہ ہدایت نہیں

دیتا) الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ (اَلْقَوْمَ، اَلظّٰلِمِيْنَ) اَلْقَوْمَ، موصوف، قوم، لوگ، اَلظّٰلِمِيْنَ، صفت،

ظُلْمًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ظلم کرنے والے، ظالم لوگوں کو) واحد، اَلظَّالِمُ،

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَوْ	اور اُن لوگوں نے جنہوں نے کفر کیا اُن لوگوں کے

كَانَ خَيْرًا مَّا سَبَقُوْنَآ اِلَيْهِ ؕ	متعلق کہا جو ایمان لائے اگر یہ (دین) بہتر ہوتا (تو) وہ ہم سے پہلے اس کی طرف نہ آتے

وَ، حرف عطف (اور) قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا)

اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں نے جنہوں نے)

كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا (اُنہوں نے کفر کیا)

لِلَّذِيْنَ (لِ، اَلَّذِيْنَ) لِ، حرف جار بمعنی، عَنْ، کے متعلق، اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (ان لوگوں کے متعلق جو) اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے) لَوْ، شرطیہ (اگر) كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، لَوْ، شرطیہ کی جہ سے ترجمہ (وہ ہوتا) خَيْرًا (بہتر، اچھا) مَا، نافیہ (نہ)

سَبَقُوْنَا (سَبَقُوْا، نَا) سَبَقُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب سَبَقَ يَسْبِقُ، مصدر سَبْقًا، پہلے آنا، لَوْ، شرطیہ کی جہ سے ترجمہ، وہ پہلے آتے، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (وہ ہم سے پہلے آتے)

اِلَيْهِ (اِلٰى، هِ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کی طرف)

وَ اِذْ لَمْ يَهْتَدُوْا بِهٖ فَسَيَقُوْلُوْنَ هٰذَآ اِفْكٌ قَدِيْمٌ ۝۱۱	اور جب اُنہوں نے اس سے ہدایت نہیں پائی تو جلد وہ کہیں گے کہ یہ پرانا جھوٹ ہے

وَ، حرف عطف (اور) اِذْ، ظرف زمان، ماضی کے واقعہ سے پہلے آتا ہے (جب)

لَمْ يَهْتَدُوْا، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر غائب اِهْتَدٰى يَهْتَدِىْ، مصدر اِهْتِدَآءٌ، ہدایت پانا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ (اُنہوں نے ہدایت نہیں پائی) بِهٖ (بِ، ہ) بِ، حرف جار، سے، ہ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس سے) فَسَيَقُوْلُوْنَ (فَ، سَ، يَقُوْلُوْنَ) فَ، حرف عطف، تو، سَ، حرف استقبال، جلد، يَقُوْلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، وہ کہیں گے (تو جلد وہ کہیں گے) هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ) اِفْكٌ قَدِيْمٌ (اِفْكٌ، قَدِيْمٌ) اِفْكٌ، موصوف، اسم،

جھوٹ، بہتان، قَدِیْمٌ، صفت، قِدَمٌ، مصدر سے صفت مشبہ، پرانا (پرانا جھوٹ)

وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰٓى اِمَامًا وَّ رَحْمَةً ؕ	اور اس سے پہلے (حضرت) موسیٰؑ کی کتاب رہنما اور رحمت تھی

وَ، حرف عطف (اور) مِنْ قَبْلِهٖ (مِنْ، قَبْلِ، ہٖ) مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلِ، مجرور، مضاف، پہلے، قبل، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس سے پہلے)

كِتٰبُ مُوْسٰٓى (كِتٰبُ، مُوْسٰٓى) كِتٰبُ، مضاف، کتاب، مُوْسٰٓى، مضاف الیہ، حضرت موسٰی کی (حضرت موسٰی کی کتاب) اِمَامًا، جس کی اقتداء کی جائے، پیشوا، رہنما، جمع، اَئِمَّةٌ، وَ، حرف عطف (اور) رَحْمَةً، مصدر (رحمت)

وَهٰذَا كِتٰبٌ مُّصَدِّقٌ لِّسَانًا عَرَبِيًّا لِّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۖ	اور یہ تصدیق کرنے والی کتاب عربی زبان میں ہے تاکہ وہ اُن لوگوں کو ڈرائے جنہوں نے ظلم کیا

وَ، حرف عطف (اور) هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ)

كِتٰبٌ مُّصَدِّقٌ (كِتٰبٌ، مُصَدِّقٌ) كِتٰبٌ، موصوف، کتاب، مرجع، اَلْقُرْاٰن، ہے،

مُصَدِّقٌ، كِتٰبٌ، کی صفت، تَصْدِيْقٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، تصدیق کرنے والی (تصدیق کرنے والی کتاب) لِّسَانًا عَرَبِيًّا (لِسَانًا، عَرَبِيًّا) لِسَانًا، موصوف، زبان، عَرَبِيًّا، صفت، عربی، وہ کلام جو فصیح اور صاف ہو (عربی زبان) لِّيُنْذِرَ (لِ، يُنْذِرَ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، يُنْذِرَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب منصوب اَنْذَرَ يُنْذِرُ، مصدر اِنْذَارٌ، ڈرانا، وہ ڈرائے (تاکہ وہ ڈرائے)

اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (اُن لوگوں کو جنہوں نے) ظَلَمُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب ظَلَمَ يَظْلِمُ، مصدر ظُلْمًا، ظلم کرنا (اُنہوں نے ظلم کیا)

وَبُشْرٰى لِلْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۲﴾	اور نیکی کرنے والوں کیلئے خوشخبری ہے

وَ، حرف عطف (اور) بُشْرٰى، اسم (خوشخبری) لِلْمُحْسِنِيْنَ (لِ، اَلْمُحْسِنِيْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے،

اَلْمُحْسِنِيْنَ، مجرور، اِحْسَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، نیکی کرنے والے، نیکوں کار، واحد، اَلْمُحْسِنُ (نیکی کرنے والوں کیلئے)

اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۚ﴿۱۳﴾	بے شک وہ لوگ جنہوں نے کہا ہمارا رب اللہ ہے پھر وہ قائم رہے تو اُن پر نہ کوئی خوف ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلاشبہ) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)

رَبُّنَا (رَبُّ، نَا) رَبُّ، مضاف، رب، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارا (ہمارا رب)

اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ) ثُمَّ، حرف عطف، پھر، اِسْتَقَامُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِسْتَقَامَ يَسْتَقِيْمُ، مصدر اِسْتِقَامَةٌ، قائم رہنا، ثابت قدم رہنا، وہ قائم رہے (پھر وہ قائم رہے)

فَلَا خَوْفٌ (فَ، لَا خَوْفٌ) فَ، حرف عطف، تو، لَا، نہیں، خَوْفٌ، مصدر ہے، ڈر، خوف (تو کوئی خوف نہیں) عَلَيْهِمْ (عَلٰی، هِمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن پر)

وَ، حرف عطف (اور) لَا (نہ) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ) يَحْزَنُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب حَزِنَ يَحْزَنُ، مصدر حَزَنًا وَّ حُزْنًا، دُکھی ہونا، غمگین ہونا (وہ غمگین ہوں گے)

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ	یہی لوگ جنت والے ہیں اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں

اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع مذکر بعید (یہی لوگ) اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ (اَصْحٰبُ، اَلْجَنَّةِ) اَصْحٰبُ، مضاف، اہل، والے، ساتھی، واحد، صَاحِبٌ، اَلْجَنَّةِ، مضاف الیہ، جنت (جنت والے) خٰلِدِيْنَ، خُلُوْدٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ہمیشہ رہنے والے، واحد، خَالِدٌ، فِيْهَا (فِيْ، هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَلْجَنَّةِ، ہے (اس میں)

جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴﴾	اُن کا بدلہ ہے جو وہ عمل کیا کرتے تھے

جَزَآءً، مصدر (بدلہ ، جزا) بِمَا (بِ ، مَا) بِ ، حرف جار ، کا ، مَا ، مجرور ، موصولہ ، جو (ان کا جو)

كَانُوْا ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ ، مصدر كَوْنًا ، ہونا (وہ تھے)

يَعْمَلُوْنَ ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَمِلَ يَعْمَلُ ، مصدر عَمَلًا ، عمل کرنا (وہ عمل کیا کرتے)

وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ اِحْسٰنًا ؕ	اور ہم نے انسان کو اپنے والدین کے ساتھ نیکی کرنے کا حکم دیا

وَ ، حرف عطف (اور) وَصَّيْنَا ، فعل ماضی جمع متکلم وَصّٰى يُوَصِّيْ ، مصدر تَوْصِيَةٌ ، وصیت کرنا ، حکم دینا (ہم نے حکم دیا) اَلْاِنْسَانَ (انسان کو) بِوَالِدَيْهِ (بِ ، وَالِدَيْ ، هِ) بِ ، حرف جار ، کے ساتھ ، وَالِدَيْ ، مجرور ، مضاف ، اصل میں ، وَالِدَيْنِ ، تھا ، اضافت کی وجہ سے تثنیہ کا نون گر گیا ، والدین ، هِ ، مضاف الیہ ، ضمیر واحد مذکر غائب ، اپنے (اپنے والدین کے ساتھ) اِحْسٰنًا ، اِحْسَانًا ، مصدر (نیکی کرنا)

حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ كُرْهًا وَّوَضَعَتْهُ كُرْهًا ؕ	اُس کی ماں نے اُسے تکلیف سے (پیٹ میں) اُٹھائے رکھا اور اُس نے اُسے تکلیف سے جنم دیا

حَمَلَتْهُ (حَمَلَتْ ، هُ) حَمَلَتْ ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب حَمَلَ يَحْمِلُ ، مصدر حَمْلًا ، اٹھانا ، اُس نے اٹھائے رکھا ، هُ ، ضمیر واحد مذکر غائب ، اُسے (اُس نے اُسے (پیٹ میں) اٹھائے رکھا)

اُمُّهٗ (اُمُّ ، هٗ) اُمُّ ، مضاف ماں ، هٗ ، مضاف الیہ ، ضمیر واحد مذکر غائب ، اُس کی (اُس کی ماں)

كُرْهًا ، اسم مصدر (تکلیف ، ناخوشگواری) وَ ، حرف عطف (اور) وَضَعَتْهُ (وَضَعَتْ ، هُ) وَضَعَتْ ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب وَضَعَ يَضَعُ ، مصدر وَضْعًا ، جنم دینا ، اس نے جنم دیا ، هُ ، ضمیر واحد مذکر غائب ، اُسے (اُس نے اُسے جنم دیا) كُرْهًا (تکلیف)

وَحَمْلُهٗ وَفِصٰلُهٗ ثَلٰثُوْنَ شَهْرًا ؕ	اور اُس کا حمل اور اُس کا دودھ چھڑانا تیس ماہ (پر مشتمل) ہے

وَ، حرف عطف (اور) حَمْلُهٗ (حَمْلُ، ہٗ) حَمْلُ، مضاف، حمل، بوجھ، پیٹ کا بچہ، جمع، اَحْمَالٌ، ہٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کا (اُس کا حمل) وَ، حرف عطف (اور)

فِصٰلُهٗ (فِصَالُ، ہٗ) فِصَالُ، مضاف، اسم فعل، دودھ چھڑانا، ہٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کا (اُس کا دودھ چھڑانا) ثَلٰثُوْنَ، اسم عدد (تیس) شَهْرًا (ماہ) جمع، شُهُوْرٌ،

حَتّٰۤى اِذَا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَ بَلَغَ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ۙ قَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْۤ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْۤ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَ عَلٰى وَالِدَيَّ وَ اَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَ اَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ ؕ	یہاں تک کہ جب وہ اپنی پوری قوت (جوانی) کو پہنچ گیا اور وہ چالیس برس کو پہنچ گیا (تو) اُس نے کہا اے میرے رب! تو مجھے توفیق دے کہ میں تیری اُس نعمت کا شکر ادا کروں جو تو نے مجھ پر اور میرے والدین پر انعام کی ہے اور یہ کہ میں نیک عمل کروں کہ تو اس سے راضی ہو جائے اور تو میرے لئے میری اولاد میں اصلاح کر دے

حَتّٰۤى، حرف جار و غایت (یہاں تک کہ) اِذَا، اسم ظرف مستقبل متضمن بمعنی شرط (جب)

بَلَغَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب بَلَغَ يَبْلُغُ، مصدر بُلُوْغًا، پہنچنا، سن بلوغت کو پہنچنا (وہ پہنچ گیا)

اَشُدَّهٗ (اَشُدَّ، ہٗ) اَشُدَّ، مضاف، عقل اور قوت کی پختگی کو پہنچنا، پوری قوت، جوانی، ہٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی پوری قوت) وَ، حرف عطف (اور) بَلَغَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب بَلَغَ يَبْلُغُ، مصدر بُلُوْغًا، پہنچنا (وہ پہنچ گیا) اَرْبَعِيْنَ، اسم عدد (چالیس) سَنَةً (سال) قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا) رَبِّ، اصل میں، يَارَبِّيْ، تھا (يَا، رَبِّ، يْ) يَا، حرف ندا، اے، محذوف ہے، رَبِّيْ، منادٰی، رَبِّ، مضاف، رب، يْ، مضاف الیہ، محذوف، ضمیر واحد متکلم، میرے (اے میرے رب) اَوْزِعْنِيْۤ (اَوْزِعْ، نِ، يْ) اَوْزِعْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَوْزَعَ يُوْزِعُ، مصدر اِيْزَاعٌ، توفیق دینا، تو توفیق دے، نِ، نون وقایہ، يْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (تو مجھے توفیق دے) اَنْ، مصدریہ ناصبہ (کہ)

اَشْكُرَ، فعل مضارع منصوب واحد متکلم شَكَرَ يَشْكُرُ، مصدر شُكْرًا، شکر ادا کرنا (میں شکر ادا کروں)

نِعْمَتَكَ (نِعْمَتَ، كَ) نِعْمَتَ، مضاف، نعمت، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیری (تیری نعمت کا)
اَلَّتِیْ، اسم موصول واحد مؤنث (اس کا جو)
اَنْعَمْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر اَنْعَمَ یُنْعِمُ، مصدر اِنْعَامٌ، انعام کرنا (تو نے انعام کی)
عَلَیَّ (عَلٰی، یَ) عَلٰی، حرف جار، پر، یَ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، مجھ (مجھ پر) وَ، حرف عطف (اور)
عَلٰی وَالِدَیَّ (عَلٰی، وَالِدَیْ، یَ) عَلٰی، حرف جار، پر، وَالِدَیْ، مجرور، مضاف، اصل میں، وَالِدَیْنِ، تھا، اضافت کی وجہ سے تثنیہ کا نون گرا ہوا ہے، والدین، یَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے والدین پر) اَنْ، مصدریہ، ناصبہ (یہ کہ) اَعْمَلَ، فعل مضارع منصوب واحد متکلم عَمِلَ یَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (میں عمل کروں) صَالِحًا، صَلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (صالح، نیک، اچھا) تَرْضٰهُ (تَرْضٰی، هُ) تَرْضٰی، فعل مضارع واحد مذکر حاضر رَضِیَ یَرْضٰی، مصدر رِضًا وَّ رِضًی، راضی ہونا، تو راضی ہو، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس سے (تو اس سے راضی ہو)
وَ، حرف عطف (اور) اَصْلِحْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَصْلَحَ یُصْلِحُ، مصدر اِصْلَاحٌ، اصلاح کرنا (تو اصلاح کردے) لِیْ (لِ، یْ) لِ، حرف جار، لئے، یْ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے لئے)
فِیْ ذُرِّیَّتِیْ (فِیْ ذُرِّیَّتِیْ) فِیْ، حرف جار، میں، ذُرِّیَّتِ، مجرور، مضاف، چھوٹی بڑی اولاد، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میری (میری اولاد میں)

اِنِّیْ تُبْتُ اِلَیْكَ وَ اِنِّیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ﴿۱۵﴾	بے شک میں نے تیری طرف رجوع کیا بے شک میں مسلمانوں (فرمانبرداروں) میں سے ہوں

اِنِّیْ (اِنَّ، یْ) اِنِّ، اصل میں، اِنَّ، ہے، یاء کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں) تُبْتُ، فعل ماضی واحد متکلم تَابَ یَتُوْبُ، مصدر تَوْبَةٌ، توبہ کرنا، رجوع کرنا (میں نے رجوع کیا)
اِلَیْكَ (اِلٰی، كَ) اِلٰی، حرف جار، طرف، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیری (تیری طرف)

وَ، حرف عطف (اور) اِنِّیْ (اِنَّ، یْ) اِنّ، اصل میں، اِنَّ، ہے، یْ، کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں)

مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ (مِنْ، اَلْمُسْلِمِیْنَ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمُسْلِمِیْنَ، مجرور، اِسْلَامٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، فرمانبرداری کرنے والے، مسلمانوں، واحد، اَلْمُسْلِمُ (مسلمانوں میں سے)

اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَ نَتَجَاوَزُ عَنْ سَیِّاٰتِهِمْ فِیْٓ اَصْحٰبِ الْجَنَّةِ ؕ	یہی وہ لوگ ہیں ہم جن سے وہ سب سے اچھے جو اُنہوں نے عمل کئے قبول کرتے ہیں، ہم اُن کی بُرائیوں سے درگزر کرتے ہیں (یہی) جنت والوں میں سے ہیں

اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع مذکر بعید (یہی) اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جن)

نَتَقَبَّلُ، فعل مضارع جمع متکلم تَقَبَّلَ یَتَقَبَّلُ، مصدر تَقَبُّلٌ، قبول کرنا، (ہم قبول کرتے ہیں)

عَنْهُمْ (عَنْ، هُمْ) عَنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن سے)

اَحْسَنَ، حُسْنٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ اچھے، سب سے اچھے)

مَا، موصولہ (وہ جو) عَمِلُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَمِلَ یَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (اُنہوں نے عمل کئے) وَ، حرف عطف (اور) نَتَجَاوَزُ، فعل مضارع جمع متکلم تَجَاوَزَ یَتَجَاوَزُ، مصدر تَجَاوُزٌ، درگزر کرنا (ہم درگزر کرتے ہیں) عَنْ سَیِّاٰتِهِمْ (عَنْ، سَیِّاٰتِ، هِمْ) عَنْ، حرف جار، سے، سَیِّاٰتِ، مجرور، مضاف، بُرائیوں، واحد، سَیِّئَةٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کی (اُن کی بُرائیوں سے) فِیْٓ اَصْحٰبِ الْجَنَّةِ (فِیْ، اَصْحٰبِ، اَلْجَنَّةِ) فِیْ، حرف جار، میں، اَصْحٰبِ، مجرور، مضاف، اہل، والے، واحد، صَاحِبٌ، اَلْجَنَّةِ، مضاف الیہ، جنت (جنت والوں میں)

وَعْدَ الصِّدْقِ الَّذِیْ كَانُوْا یُوْعَدُوْنَ ⑯	سچا وعدہ جو ان سے وعدہ کیا جاتا تھا

وَعْدَ الصِّدْقِ (وَعْدَ، اَلصِّدْقِ) وَعْدَ، مضاف، وعدہ، اَلصِّدْقِ، مضاف الیہ، سچا (سچا وعدہ) اَلَّذِیْ، اسم موصول واحد مذکر (جو) كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

یُوْعَدُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب وَعَدَ یَعِدُ، مصدر وَعْدًا، وعدہ کرنا (ان سے وعدہ کیا جاتا)

وَالَّذِیْ قَالَ لِوَالِدَیْهِ اُفٍّ لَّكُمَآ اَتَعِدٰنِنِیْٓ اَنْ اُخْرَجَ وَ قَدْ خَلَتِ الْقُرُوْنُ مِنْ قَبْلِیْ ۚ	اور وہ جس نے اپنے والدین سے کہا تم دونوں سے بیزاری ہے کیا تم دونوں مجھے وعدہ (دھمکی) دیتے ہو کہ میں (قبر سے) نکالا جاؤں گا حالانکہ یقیناً مجھ سے پہلے کئی قومیں گزر چکیں

وَ، حرف عطف (اور) اَلَّذِیْ، اسم موصول واحد مذکر (وہ جس نے) قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا) لِوَالِدَیْهِ (لِ، وَالِدَیْ، هِ) لِ، حرف جار، سے، وَالِدَیْ، مجرور، مضاف، اصل میں، وَالِدَیْنِ، تھا، اضافت کی وجہ سے تثنیہ کا نون گرا ہوا ہے، والدین، هِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے والدین سے) اُفٍّ، اسم فعل، جو تنگ دلی اور روگردانی کو بتاتا ہے، بیزاری، اُف، لَّكُمَا (لَ، كُمَا) لَ، حرف جار، سے، كُمَا، مجرور، ضمیر تثنیہ مذکر حاضر، تم دونوں (تم دونوں سے) اَتَعِدٰنِنِیْٓ (اَ، تَعِدَانِ، نِ، یْ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، تَعِدَانِ، فعل مضارع تثنیہ مذکر حاضر وَعَدَ یَعِدُ، مصدر وَعْدًا، وعدہ کرنا، تم دونوں وعدہ دیتے ہو، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (کیا تم دونوں مجھے وعدہ دیتے ہو) اَنْ، مصدریہ ناصبہ (کہ) اُخْرَجَ، فعل مضارع مجہول واحد متکلم منصوب اَخْرَجَ یُخْرِجُ، مصدر اِخْرَاجًا، نکالنا (میں نکالا جاؤں گا) وَ، حرف عطف (اور) قَدْ، کلمہ تحقیق (یقیناً)
خَلَتِ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب خَلَا یَخْلُوْ، مصدر خُلُوًّا وَّ خَلَآءً، گزرنا (وہ گزر چکی)
اَلْقُرُوْنُ (امتیں، قومیں، زمانے) واحد، اَلْقَرْنُ، مِنْ قَبْلِیْ (مِنْ، قَبْلِ، یْ) مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلِ، مجرور، مضاف، پہلے، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، مجھ (مجھ سے پہلے)

وَهُمَا یَسْتَغِیْثٰنِ اللّٰهَ وَیْلَكَ اٰمِنْ ۤ	اور وہ دونوں اللہ سے فریاد کرتے (ہوئے لڑکے سے کہتے) ہیں کہ تجھے خرابی ہو تو ایمان لے آ

وَ، حرف عطف (اور) هُمَا، ضمیر تثنیہ مذکر غائب (وہ دونوں) یَسْتَغِیْثٰنِ، فعل مضارع تثنیہ مذکر غائب اِسْتَغَاثَ یَسْتَغِیْثُ، مصدر اِسْتِغَاثَةٌ، فریاد کرنا (وہ دونوں فریاد کرتے ہیں) اَللّٰهَ (اللہ سے)

وَيْلَكَ (وَيْلَ ، كَ) وَيْلَ ، مضاف ، تباہی ہلاکت ، خرابی ، كَ ، مضاف الیہ ، ضمیر واحد مذکر حاضر ، تجھے (تجھے خرابی ہو) اٰمِنْ ، فعل امر واحد مذکر حاضر اٰمَنَ يُؤْمِنُ ، مصدر اِيْمَانًا ، ایمان لانا (تو ایمان لے آ)

اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۚ	بے شک اللہ کا وعدہ حق ہے

اِنَّ ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک ، بلاشبہ) وَعْدَ اللّٰهِ (وَعْدَ ، اَللّٰهِ) وَعْدَ ، مضاف ، وعدہ ، اَللّٰهِ ، مضاف الیہ ، اللہ کا (اللہ کا وعدہ) حَقٌّ ، مصدر (حق ، سچ)

فَيَقُوْلُ مَا هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝۱۷	تو وہ کہتا ہے نہیں ہیں یہ مگر پہلے لوگوں کے افسانے

فَيَقُوْلُ (فَ ، يَقُوْلُ) فَ ، حرف عطف ، تو ، يَقُوْلُ ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ ، مصدر قَوْلًا ، کہنا ، وہ کہتا ہے (تو وہ کہتا ہے) مَا ، نافیہ (نہیں) هٰذَآ ، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ)

اِلَّا ، حرف استثنا (مگر) اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ (اَسَاطِيْرُ ، اَلْاَوَّلِيْنَ) اَسَاطِيْرُ ، مضاف ، افسانے ، فرضی کہانیاں ، واحد ، اُسْطُوْرَةٌ ، اَلْاَوَّلِيْنَ ، مضاف الیہ ، پہلوں کی ، پہلے لوگوں کے ، واحد ، اَلْاَوَّلُ (پہلے لوگوں کے افسانے)

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ ۭ	یہی وہ لوگ ہیں جن پر (عذاب کی) بات ثابت ہو گئی ان امتوں کے ساتھ جو جنوں اور انسانوں میں سے اُن سے پہلے گزر چکیں

اُولٰٓئِكَ ، اسم اشارہ جمع مذکر بعید (یہی ہیں) اَلَّذِيْنَ ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جن)

حَقَّ ، فعل ماضی واحد مذکر غائب حَقَّ يَحِقُّ ، مصدر حَقًّا ، سچ ہونا ، درست ہونا ، ثابت ہونا (وہ ثابت ہو گئی) عَلَيْهِمْ (عَلٰى ، هِمْ) عَلٰى ، حرف جار ، پر ، هِمْ ، مجرور ، ضمیر جمع مذکر غائب ، اُن (اُن پر)

اَلْقَوْلُ ، مصدر (بات ، قول) فِيْٓ اُمَمٍ (فِيْ ، اُمَمٍ) فِيْ ، حرف جار بمعنی مصاحبت ، کے ساتھ ، اُمَمٍ ، مجرور ، امتوں ، واحد ، اُمَّةٌ (امتوں کے ساتھ) قَدْ ، کلمہ تحقیق (یقیناً) خَلَتْ ، فعل ماضی واحد مونث غائب خَلَا يَخْلُوْ ، مصدر خُلُوٌّ وَ خَلَآءٌ ، گزرنا (وہ گزر چکیں) مِنْ قَبْلِهِمْ (مِنْ ، قَبْلِ ، هِمْ) مِنْ ، حرف جار ، سے ،

قَبْلِ، مجرور، مضاف، پہلے، قبل، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن سے پہلے)

مِّنَ الْجِنِّ (مِنْ، اَلْجِنِّ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلْجِنِّ، مجرور، جنوں (جنوں میں سے)

وَ، حرف عطف (اور) اَلْاِنْسِ (انسانوں)

اِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِيْنَ ۝۱۸	بے شک وہ خسارہ پانے والے تھے

اِنَّهُمْ (اِنَّ، هُمْ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (بے شک وہ كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

خٰسِرِيْنَ، خُسْرَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (نقصان اٹھانے والے، خسارہ پانے والے) واحد، خَاسِرٌ،

وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا ۚ	اور سب لوگوں کیلئے (الگ الگ) درجات ہیں اس وجہ سے جو اُنہوں نے عمل کئے

وَ، حرف عطف (اور) لِكُلٍّ (لِ، كُلٍّ) لِ، حرف جار، کیلئے، كُلٍّ، مجرور، ہر ایک، سب لوگوں (سب لوگوں کیلئے) دَرَجٰتٌ (درجات) واحد، دَرَجَةٌ، مِّمَّا (مِنْ، مَا) مِنْ، حرف جار، برائے سبب، کی وجہ سے،

مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس وجہ سے جو) عَمِلُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (اُنہوں نے عمل کئے)

وَلِيُوَفِّيَهُمْ اَعْمَالَهُمْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝۱۹	اور تاکہ وہ انہیں اُن کے اعمال کا پورا بدلہ دے اور اُن پر ظلم نہیں کیا جائے گا

وَ، حرف عطف (اور) لِيُوَفِّيَهُمْ (لِ، يُوَفِّيَ، هُمْ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، يُوَفِّيَ، فعل مضارع منصوب واحد مذکر غائب وَفّٰى يُوَفِّيْ، مصدر تَوْفِيَةٌ، پورا حق دینا، پورا بدلہ دینا، وہ پورا بدلہ دے،

هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (تاکہ وہ انہیں پورا بدلہ دے) اَعْمَالَهُمْ (اَعْمَالَ، هُمْ) اَعْمَالَ، مضاف، اعمال، واحد، عَمَلٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے اعمال کا)

وَ، حرف عطف (اور) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (اُن) لَا يُظْلَمُوْنَ، فعل مضارع منفی مجہول جمع مذکر غائب ظَلَمَ يَظْلِمُ، مصدر ظُلْمًا، ظلم کرنا (اُن پر ظلم نہیں کیا جائے گا)

وَ يَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَى النَّارِ ؕ	اور جس دن وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا آگ پر پیش کئے جائیں گے

وَ، حرف عطف (اور) يَوْمَ، ظرف زمان (جس دن) يُعْرَضُ، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب عَرَضَ يَعْرِضُ، مصدر عَرْضًا، پیش آنا، پیش کرنا (وہ پیش کئے جائیں گے) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے) كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا (اُنہوں نے کفر کیا) عَلَى النَّارِ (عَلٰى، اَلنَّارِ) عَلٰى، حرف جار، پر، اَلنَّارِ، مجرور، آگ (آگ پر)

اَذْهَبْتُمْ طَيِّبٰتِكُمْ فِىْ حَيَاتِكُمُ الدُّنْيَا وَ اسْتَمْتَعْتُمْ بِهَا ۚ	تم اپنی لذت کی چیزیں اپنی دنیا کی زندگی میں حاصل کر چکے اور تم اُن سے فائدہ اٹھا چکے

اَذْهَبْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اَذْهَبَ يُذْهِبُ، مصدر اِذْهَابٌ، حاصل کرنا، دور کرنا، ضائع کرنا، ختم کرنا (تم حاصل کر چکے) طَيِّبٰتِكُمْ (طَيِّبٰتِ، كُمْ) طَيِّبٰتِ، مضاف، لذت کی چیزیں، عمدہ چیزیں، نعمتیں، ستھری چیزیں، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنی (اپنی لذت کی چیزیں)

فِىْ حَيَاتِكُمْ (فِىْ حَيَاتِ، كُمْ) فِىْ، حرف جار، میں، حَيَاتِ، مجرور، مضاف، زندگی، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنی (اپنی زندگی میں) اَلدُّنْيَا (دنیا)

وَ، حرف عطف (اور) اِسْتَمْتَعْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اِسْتَمْتَعَ يَسْتَمْتِعُ، مصدر اِسْتِمْتَاعٌ، فائدہ اٹھانا (تم فائدہ اٹھا چکے)

بِهَا (بِ، هَا) بِ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، طَيِّبٰتِ، ہے (اُن سے)

فَالْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا	پس آج تمہیں ذلت کے عذاب کی سزا دی جائے گی اس

ع ۲

كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَ بِمَا كُنْتُمْ تَفْسُقُوْنَ ؑ ﴿۲۰﴾	وجہ سے جو تم زمین میں حق کے بغیر تکبر کیا کرتے تھے اور اس وجہ سے جو تم نافرمانی کیا کرتے تھے

فَالْيَوْمَ (فَ، اَلْيَوْمَ) فَ، حرف عطف، پس، اَلْيَوْمَ، ظرف زمان، آج (پس آج) تُجْزَوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر جَزٰی يَجْزِیْ، مصدر جَزَآءٌ، بدلہ دینا، جزا دینا، سزا دینا (تمہیں سزا دی جائے گی) عَذَابَ الْهُوْنِ (عَذَابَ، اَلْهُوْنِ) عَذَابَ، مضاف، عذاب، اَلْهُوْنِ، مضاف الیہ، اسم، ذلّت کے، رسوائی کے (ذلّت کے عذاب کی) بِمَا (بِ، مَا) بِ، حرف جار، سببیہ، وجہ سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس وجہ سے جو) كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم تھے) تَسْتَكْبِرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِسْتَكْبَرَ يَسْتَكْبِرُ، مصدر اِسْتِكْبَارٌ، تکبر کرنا (تم تکبر کیا کرتے) فِي الْاَرْضِ (فِيْ، اَلْاَرْضِ) فِيْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

بِغَيْرِ الْحَقِّ (بِ، غَيْرِ، اَلْحَقِّ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، غَيْرِ، مجرور، مضاف، بغیر، اَلْحَقِّ، مضاف الیہ، حق کے (حق کے بغیر) وَ، حرف عطف (اور)

بِمَا (بِ، مَا) بِ، حرف جار، سببیہ، وجہ سے، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس وجہ سے جو)

كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم تھے) تَفْسُقُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر فَسَقَ يَفْسُقُ، مصدر فُسُوْقٌ، نافرمانی کرنا (تم نافرمانی کیا کرتے)

وَاذْكُرْ اَخَا عَادٍ ؕ	اور آپ عاد کے بھائی (ھودؑ) کا ذکر کریں

وَ، حرف عطف (اور) اُذْكُرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر ذَكَرَ يَذْكُرُ، مصدر ذِكْرًا، ذکر کرنا (آپ ذکر کریں) اَخَا عَادٍ (اَخَا، عَادٍ) اَخَا، مضاف، بھائی، عَادٍ، مضاف الیہ، عاد کے (عاد کے بھائی)

اِذْ اَنْذَرَ قَوْمَهٗ بِالْاَحْقَافِ وَ قَدْ خَلَتِ النُّذُرُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَ مِنْ خَلْفِهٖٓ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ؕ	جب اس نے اپنی قوم کو احقاف میں ڈرایا حلانکہ یقیناً اس سے پہلے اور اس کے بعد کئی ڈرانے والے گزر چکے تھے کہ تم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو

اِذۡ، ظرف زمان، ماضی کے واقعہ سے پہلے آتا ہے (جب) اَنۡذَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنۡذَرَ یُنۡذِرُ، مصدر اِنۡذَارٌ، ڈرانا (اس نے ڈرایا) قَوۡمَہٗ (قَوۡمَ، ہٗ) قَوۡمَ، مضاف، قوم، ہٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی قوم) بِالۡاَحۡقَافِ (بِ، اَلۡاَحۡقَافِ) بِ، حرف جار، بمعنی فِیۡ، میں، اَلۡاَحۡقَافِ، مجرور، احقاف ایک وادی کا نام (احقاف میں) وَ، حالیہ (حالانکہ) قَدۡ، کلمہ تحقیق (یقیناً) خَلَتِ، اصل میں، خَلَتۡ، وصل کی وجہ سے تاء کو زیر دی گئی ہے، فعل ماضی واحد مؤنث غائب خَلَا یَخۡلُوۡ، مصدر خُلُوٌّ وَّ خَلَآءٌ، گزرنا (وہ گزر چکے تھے) اَلنُّذُرُ، نَذۡرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ڈرانے والے) واحد، نَذِیۡرٌ، مِنۡ بَیۡنِ یَدَیۡہِ (مِنۡ، بَیۡنِ، یَدَیۡہِ) مِنۡ، حرف جار، سے، بَیۡنِ، مجرور، مضاف، درمیان، یَدَیۡہِ (یَدَیۡ، ہِ) یَدَیۡ، مضاف الیہ، مضاف، یہ اصل میں، یَدٌ، کا تثنیہ، یَدَیۡنِ، تھا، اضافت کی وجہ سے تثنیہ کا نون گرا ہوا ہے، دونوں ہاتھ، ہِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے، اس کے دونوں ہاتھوں کے (اس کے دونوں ہاتھوں کے درمیان سے، یہاں بمعنی، مِنۡ قَبۡلِہٖ، ہے، اس سے پہلے) وَ، حرف عطف (اور) مِنۡ خَلۡفِہٖۤ (مِنۡ، خَلۡفِ، ہٖ) مِنۡ، حرف جار، سے، خَلۡفِ، مجرور، مضاف، پیچھے، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے پیچھے سے یعنی اس کے بعد)

اَلَّا تَعۡبُدُوۡۤا (اَنۡ، لَا تَعۡبُدُوۡا) اَنۡ، مفسرہ، کہ، لَا تَعۡبُدُوۡا، فعل نہی جمع مذکر حاضر عَبَدَ یَعۡبُدُ، مصدر عِبَادَۃٌ، عبادت کرنا، تم عبادت نہ کرو (کہ تم عبادت نہ کرو) اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوا) اللّٰہَ (اللہ)

اِنِّیۡۤ اَخَافُ عَلَیۡکُمۡ عَذَابَ یَوۡمٍ عَظِیۡمٍ ﴿۲۱﴾	بے شک میں تم پر بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں

اِنِّیۡۤ (اِنَّ، یۡ) اِنِّ، اصل میں، اِنَّ، ہے، یۡ، کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یۡ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں) اَخَافُ، فعل مضارع واحد متکلم خَافَ یَخَافُ، مصدر خَوۡفًا، ڈرنا (میں ڈرتا ہوں) عَلَیۡکُمۡ (عَلٰی، کُمۡ) عَلٰی، حرف جار، پر، کُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر) عَذَابَ یَوۡمٍ عَظِیۡمٍ (عَذَابَ، یَوۡمٍ، عَظِیۡمٍ) عَذَابَ، مضاف، عذاب،

یَوْمٍ، مضاف الیہ، موصوف، دن کے، عَظِیْمٍ، صفت، عَظْمَۃٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت بڑے، عظیم (بڑے دن کے عذاب سے)

قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِتَاْفِكَنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا ۚ	اُنہوں نے کہا کیا تو ہمارے پاس آیا ہے کہ تو ہمیں ہمارے معبودوں سے پھیر دے؟

قَالُوْٓا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)

اَجِئْتَنَا (اَ، جِئْتَ، نَا) اَ، ہمزہ استفہامیہ، تعجب کیلئے، کیا، جِئْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر جَآءَ یَجِیْٓءُ، مصدر مَجِیْٓءٌ، آنا، توآیا ہے، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (کیا تو ہمارے پاس آیا ہے)

لِتَاْفِكَنَا (لِ، تَاْفِكَ، نَا) لِ، لام تعلیل ناصبہ، کہ، تَاْفِكَ، فعل مضارع منصوب واحد مذکر حاضر اَفَكَ یَاْفِكُ، مصدر اِفْكًا، پھیر دینا، تو پھیر دے، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں (کہ تو ہمیں پھیر دے)

عَنْ اٰلِهَتِنَا (عَنْ، اٰلِهَتِ، نَا) عَنْ، حرف جار، سے، اٰلِهَتِ، مجرور، مضاف، معبودوں، واحد، اِلٰهٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے معبودوں سے)

فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِیْنَ ﴿۲۲﴾	پس تو ہم پر اس (عذاب) کو لے آ جس کی تو ہمیں دھمکی دیتا ہے اگر تو سچوں میں سے ہے

فَاْتِنَا (فَ، اِئْتِ، نَا) فَ، حرف عطف، پس، اِئْتِ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَتٰی یَاْتِیْ، مصدر اِتْیَانٌ، آنا، صلہ میں باء ہے معنی، لانا، تو لے آ، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (پس تو ہم پر لے آ)

بِمَا (بِ، مَا) بِ، حرف جار، کو، مَا، مجرور، موصولہ، جس (اس کو جس کی)

تَعِدُنَآ (تَعِدُ، نَا) تَعِدُ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر وَعَدَ یَعِدُ، مصدر وَعْدًا، وعدہ کرنا، ڈرا دینا، دھمکی دینا، تو دھمکی دیتا ہے، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں (تو ہمیں دھمکی دیتا ہے)

اِنْ، شرطیہ (اگر) كُنْتَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر حاضر كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تو ہے)

مِنَ الصّٰدِقِيْنَ (مِنْ، اَلصّٰدِقِيْنَ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلصّٰدِقِيْنَ، مجرور، صِدْقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، سچ بولنے والے، سچوں، واحد، صَادِقٌ (سچوں میں سے)

قَالَ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۖ	اس نے کہا (کہ عذاب کے وقت کا) علم صرف اللہ کے پاس ہے

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا) اِنَّمَا (اِنَّ، مَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل اور مَا، کافہ حصر کیلئے (بے شک، سوائے اس کے نہیں، تحقیق، صرف)

اَلْعِلْمُ، مصدر (علم) عِنْدَ اللّٰهِ (عِنْدَ، اَللّٰهِ) عِنْدَ، مضاف، ظرف مکان، پاس، ہاں،

اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے پاس)

وَ اُبَلِّغُكُمْ مَّآ اُرْسِلْتُ بِهٖ وَلٰكِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ ﴿۲۳﴾	اور میں تمہیں وہ پیغام پہنچاتا ہوں جس کے ساتھ مجھے بھیجا گیا ہے اور لیکن میں تمہیں ایسے لوگ دیکھتا ہوں کہ تم جہالت برتتے ہو

وَ، حرف عطف (اور) اُبَلِّغُكُمْ (اُبَلِّغُ، كُمْ) اُبَلِّغُ، فعل مضارع واحد متکلم بَلَّغَ يُبَلِّغُ، مصدر تَبْلِيْغٌ، تبلیغ کرنا، پیغام پہنچانا، میں پیغام پہنچاتا ہوں، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (میں تمہیں پیغام پہنچاتا ہوں) مَا، اسم موصول (وہ جس) اُرْسِلْتُ، فعل ماضی مجہول واحد متکلم اَرْسَلَ يُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالٌ، بھیجنا (مجھے بھیجا گیا ہے) بِهٖ (بِ، هٖ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے ساتھ) وَ، حرف عطف (اور) لٰكِنِّيْٓ (لٰكِنِّ، يْ) لٰكِنِّ، اصل میں، لٰكِنَّ، ہے، يْ، کی مناسبت سے نون کو کسرہ دے دیا، حرف مشبہ بالفعل، لیکن، يْ، ضمیر واحد متکلم، میں (لیکن میں)

اَرٰىكُمْ (اَرٰى، كُمْ) اَرٰى، فعل مضارع واحد متکلم رَاٰى يَرٰى، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا، میں دیکھتا ہوں، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (میں تمہیں دیکھتا ہوں) قَوْمًا (قوم، لوگ) تَجْهَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر جَهِلَ يَجْهَلُ، مصدر جَهْلًا وَّ جَهَالَةً، جاہل ہونا، جہالت برتنا (تم جہالت برتتے ہو)

فَلَمَّا رَاَوْهُ عَارِضًا مُّسْتَقْبِلَ اَوْدِيَتِهِمْ ۙ قَالُوْا هٰذَا عَارِضٌ مُّمْطِرُنَا ؕ	پھر جب اُنہوں نے اس (عذاب) کو بادل کی صورت میں اپنی وادیوں کا رُخ کرتے ہوئے دیکھا (تو) اُنہوں نے کہا یہ بادل ہم پر بارش برسانے والا ہے

فَلَمَّا (فَ، لَمَّا) فَ، حرف عطف، پھر، لَمَّا، اسم ظرف، بمعنی، حِيْنَ، جب (پھر جب)
رَاَوْهُ (رَاَوْا، هُ) رَاَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا، اُنہوں نے دیکھا،
هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُنہوں نے اُس کو دیکھا) عَارِضًا، عَرْضٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر
(وہ بادل جو فضا کے عرض میں پھیلتا ہے اور نمایاں ہوتا ہے، ابر، بادل)
مُسْتَقْبِلَ، مضاف، اِسْتِقْبَالٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، سامنے آنے والا، رُخ کرنے والا (رُخ کرتے ہو) اَوْدِيَتِهِمْ (اَوْدِيَتِ، هِمْ) اَوْدِيَتِ، مضاف الیہ، مضاف، نالے، وادیاں، واحد، وَادِیٌ،
هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی، اپنی وادیوں کا (اپنی وادیوں کا رُخ کرنے والا، اپنی وادیوں کا رُخ کرتے ہوئے) قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)
هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ) عَارِضٌ، عَرْضًا، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (ابر، بادل)
مُّمْطِرُنَا (مُمْطِرُ، نَا) مُمْطِرُ، اِمْطَارٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، بارش برسانے والا،
نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم پر بارش برسانے والا)

بَلْ هُوَ مَا اسْتَعْجَلْتُمْ بِهٖ ؕ	(نہیں) بلکہ وہ (عذاب) ہے جس کو تم نے جلدی مانگا تھا

بَلْ، حرف اضراب (بلکہ) هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (وہ) مَا، موصولہ (وہ جس)
اِسْتَعْجَلْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اِسْتَعْجَلَ يَسْتَعْجِلُ، مصدر اِسْتِعْجَالٌ، جلدی مانگنا، عجلت کرنا (تم نے جلدی مانگا تھا) بِهٖ (بِ، هٖ) بِ، حرف جار، کو، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کو)

رِيْحٌ فِيْهَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۴﴾	آندھی ہے اس میں دردناک عذاب ہے

رِيْحٌ، ہوا، آندھی، جمع، رِيَاحٌ، فِيْهَا (فِيْ، هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس

(اس میں) عَذَابٌ اَلِيْمٌ (عَذَابٌ، اَلِيْمٌ) عَذَابٌ، موصوف، عذاب، اَلِيْمٌ، صفت، اَلَمٌ، مصدر سے بمعنی فاعل، صفت مشبہ، دکھ دینے والا، دردناک (دردناک عذاب)

تُدَمِّرُ كُلَّ شَيْءٍۭ بِاَمْرِ رَبِّهَا فَاَصْبَحُوْا لَا يُرٰٓى اِلَّا مَسٰكِنُهُمْ ؕ	وہ اپنے رب کے حکم سے ہر چیز کو تباہ و برباد کر دے گی پس وہ ایسے ہوگئے کہ اُن کے (مسمار) گھروں کے سوا کچھ دکھائی نہ دیتا تھا

تُدَمِّرُ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب دَمَّرَ يُدَمِّرُ، مصدر تَدْمِيْرًا، ہلاک کرنا، تباہ و برباد کرنا (وہ تباہ و برباد کر دے گی) كُلَّ شَيْءٍۭ (كُلَّ، شَيْءٍ) كُلَّ، مضاف، ہر، شَيْءٍ، مضاف الیہ، چیز (ہر چیز)

بِاَمْرِ (بِ، اَمْرِ) بِ، حرف جار، سے، اَمْرِ، مجرور، حکم (حکم سے)

رَبِّهَا (رَبِّ، هَا) رَبِّ، مضاف، رب، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اپنے (اپنے رب)

فَاَصْبَحُوْا (فَ، اَصْبَحُوْا) فَ، حرف عطف (پس) اَصْبَحُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَصْبَحَ يُصْبِحُ، مصدر اِصْبَاحٌ، ہونا، صبح کرنا، وہ ہوگئے (پس وہ ہوگئے)

لَا يُرٰى، فعل مضارع مجہول منفی واحد مذکر غائب رَاٰى يَرٰى، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا (دکھائی نہ دیتا)

اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوا) مَسٰكِنُهُمْ (مَسٰكِنُ، هُمْ) مَسٰكِنُ، مضاف، گھروں، رہنے کی جگہیں، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے گھروں)

كَذٰلِكَ نَجْزِى الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ۝٢٥	اسی طرح ہم مجرم لوگوں کو سزا دیتے ہیں

كَذٰلِكَ (كَ، ذٰلِكَ) كَ، حرف تشبیہ، مانند، طرح، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اسی (اسی طرح)

نَجْزِىْ، فعل مضارع جمع متکلم جَزٰى يَجْزِىْ، مصدر جَزَآءٌ، بدلہ دینا، صلہ دینا، سزا دینا (ہم سزا دیتے ہیں) الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ (اَلْقَوْمَ، اَلْمُجْرِمِيْنَ) اَلْقَوْمَ، موصوف، قوم، لوگوں، اَلْمُجْرِمِيْنَ، صفت، اِجْرَامٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، جرم کرنے والے، مجرموں، واحد، اَلْمُجْرِمُ (جرم کرنے والے لوگوں کو، مجرم لوگوں کو)

وَ لَقَدْ مَكَّنّٰهُمْ فِيْمَآ اِنْ مَّكَّنّٰكُمْ فِيْهِ وَ جَعَلْنَا لَهُمْ سَمْعًا وَّ اَبْصَارًا وَّ اَفْـِٕدَةً ۫	اور بلا شبہ یقیناً ہم نے انہیں اُن چیزوں میں قدرت دی کہ جن میں ہم نے تمہیں قدرت نہیں دی ہم نے اُن کیلئے کان اور آنکھیں اور دل بنائے

وَ، حرف عطف (اور) لَقَدْ (لَ، قَدْ) لَ، لام تاکید، بلا شبہ، قَدْ، حرف تحقیق، یقیناً (بلا شبہ یقیناً)
مَكَّنّٰهُمْ (مَكَّنَّا، هُمْ) مَكَّنَّا، فعل ماضی جمع متکلم مَكَّنَ يُمَكِّنُ، مصدر تَمْكِيْنٌ، اقتدار دینا، قدرت دینا، ہم نے قدرت دی، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (ہم نے انہیں قدرت دی)
فِيْمَآ (فِيْ، مَا) فِيْ، حرف جار، میں، مَا، مجرور، اسم موصول، جن (اُن (چیزوں) میں جن) اِنْ، نافیہ (نہیں)
مَّكَّنّٰكُمْ (مَكَّنَّا، كُمْ) مَكَّنَّا، فعل ماضی جمع متکلم مَكَّنَ يُمَكِّنُ، مصدر تَمْكِيْنٌ، قدرت دینا، ہم نے قدرت دی، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (ہم نے تمہیں قدرت دی)
فِيْهِ (فِيْ، هِ) فِيْ، حرف جار، میں، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، مرجع سابقہ اقوام پر انعامات ہیں (ان میں) وَ، حرف عطف (اور) جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا (ہم نے بنائے)
لَهُمْ (لَ، هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کیلئے) سَمْعًا (کان)
وَ، حرف عطف (اور) اَبْصَارًا (آنکھیں) واحد، بَصَرٌ، وَ، حرف عطف (اور) اَفْـِٕدَةً (دل) واحد، فُؤَادٌ،

فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ سَمْعُهُمْ وَ لَآ اَبْصَارُهُمْ وَ لَآ اَفْـِٕدَتُهُمْ مِّنْ شَيْءٍ اِذْ كَانُوْا يَجْحَدُوْنَ ۙ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَ حَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۟ؑ ۲۶	پس اُن کے کان اُن کے کچھ بھی کام نہ آئے اور نہ اُن کی آنکھیں اور نہ اُن کے دل جبکہ وہ اللہ کی آیات کا انکار کرتے تھے اور اُن کو اس (عذاب) نے گھیر لیا جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے

ع ۳ / ۲

فَمَآ (فَ، مَا) فَ، حرف عطف، پس، مَا، نافیہ، نہ (پس نہ) اَغْنٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَغْنٰى يُغْنِيْ، مصدر اِغْنَآءٌ، کام آنا (وہ کام آیا) عَنْهُمْ (عَنْ، هُمْ) عَنْ، حرف جار، اصل ترجمہ، سے، ضرورتاً ترجمہ، کے، کیا جاتا ہے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کے)

سَمْعُهُمْ (سَمْعُ، هُمْ) سَمْعُ، مضاف، کان، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے کان) وَ، حرف عطف (اور) لَآ، نافیہ (نہ) اَبْصَارُهُمْ (اَبْصَارُ، هُمْ) اَبْصَارُ، مضاف (آنکھیں) هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی آنکھیں) وَ، حرف عطف (اور) لَآ، نافیہ (نہ) اَفْـِٕدَتُهُمْ (اَفْـِٕدَتُ، هُمْ) اَفْـِٕدَتُ، مضاف، دلوں، واحد، فُؤَادٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے دل) مِّنْ شَيْءٍ (مِنْ، شَيْءٍ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، شَيْءٍ، مجرور (کچھ بھی) اِذْ، ظرف زمان (جب، جبکہ) كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے) يَجْحَدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب جَحَدَ يَجْحَدُ، مصدر جُحُوْدًا، انکار کرنا (وہ انکار کرتے) بِاٰيٰتِ اللّٰهِ (بِ، اٰيٰتِ، اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، کا، اٰيٰتِ، مجرور، مضاف، آیات، واحد، اٰيَةٌ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی آیات کا) وَ، حرف عطف (اور) حَاقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب حَاقَ يَحِيْقُ، مصدر حَيْقًا، گھیر لینا (اس نے گھیر لیا) بِهِمْ (بِ، هِمْ) بِ، حرف جار، کو، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کو) مَا، موصولہ (اس جس) كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے) بِهٖ (بِ، هٖ) بِ، حرف جار، کا، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کا) يَسْتَهْزِءُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِسْتَهْزَاَ يَسْتَهْزِئُ، مصدر اِسْتِهْزَآءً، مذاق اڑانا (وہ مذاق اڑایا کرتے)

وَ لَقَدْ اَهْلَكْنَا مَا حَوْلَكُمْ مِّنَ الْقُرٰى وَ صَرَّفْنَا الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۲۷﴾	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے ان بستیوں کو جو تمہارے گردونواح میں تھیں ہلاک کر دیا اور ہم نے آیات طرح طرح سے بیان کیں تاکہ وہ رجوع کریں

وَ، حرف عطف (اور) لَقَدْ (لَ، قَدْ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ، قَدْ، حرف تحقیق، یقیناً (بلاشبہ یقیناً) اَهْلَكْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَهْلَكَ يُهْلِكُ، مصدر اِهْلَاكًا، ہلاک کرنا (ہم نے ہلاک کر دیا) مَا، موصولہ (ان کو جو) حَوْلَكُمْ (حَوْلَ، كُمْ) حَوْلَ، مضاف، گردونواح، ارگرد، كُمْ، مضاف الیہ،

ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے گرد و نواح) مِّنَ الْقُرٰی (مِنْ، اَلْقُرٰی) مِنْ، حرف جار، سے، اَلْقُرٰی، مجرور، بستیوں، واحد، قَرْيَةٌ (بستیوں سے) وَ، حرف عطف (اور) صَرَّفْنَا، فعل ماضی جمع متکلم صَرَّفَ يُصَرِّفُ، مصدر تَصْرِيْفًا، پھیر پھیر کر بیان کرنا، طرح طرح سے بیان کرنا (ہم نے طرح طرح سے بیان کیں) اَلْاٰيٰتِ (آیات، نشانیاں) واحد، اٰيَةٌ، لَعَلَّهُمْ (لَعَلَّ، هُمْ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، تاکہ، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (تاکہ وہ) يَرْجِعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب رَجَعَ يَرْجِعُ، مصدر رُجُوْعٌ، رجوع کرنا، وہ رجوع کریں (تاکہ وہ رجوع کریں)

فَلَوْ لَا نَصَرَهُمُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ قُرْبَانًا اٰلِهَةً ؕ	پھر اُنہوں نے اُن کی مدد کیوں نہیں کی جن کو اُنہوں نے قرب حاصل کرنے کیلئے اللہ کے سوا معبود بنایا

فَلَوْ لَا (فَ، لَوْ لَا) فَ، حرف عطف، پھر، لَوْ لَا، زجر و توبیخ کیلئے، کیوں نہیں (پھر کیوں نہیں) نَصَرَهُمْ (نَصَرَ، هُمْ) نَصَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب نَصَرَ يَنْصُرُ، مصدر نَصْرًا، مدد کرنا، اس نے مدد کی، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (اس نے ان کی مدد کی) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (اُنہوں نے جن کو) اِتَّخَذُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، پکڑنا، بنانا (اُنہوں نے بنایا) مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ (مِنْ، دُوْنِ، اَللّٰهِ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوْنِ، مجرور، مضاف، علاوہ، سوا، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے سوا) قُرْبَانًا، مصدر (قرب حاصل کرنے کیلئے دوسروں کو پوجنا، قرب حاصل کرنے (کیلئے)) اٰلِهَةً (معبود) واحد، اِلٰهٌ،

بَلْ ضَلُّوْا عَنْهُمْ ۚ	بلکہ وہ اُن سے گم ہو گئے

بَلْ، حرف اضراب (بلکہ) ضَلُّوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب ضَلَّ يَضِلُّ، مصدر ضَلَالًا، گمراہ ہونا، گم ہونا (وہ گم ہو گئے) عَنْهُمْ (عَنْ، هُمْ) عَنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن سے)

وَذٰلِكَ اِفْكُهُمْ وَمَا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۲۸﴾	اور یہ اُن کا جھوٹ تھا اور جو وہ بہتان باندھتے تھے

وَ، حرف عطف (اور) ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد ذکر بعید (یہ) اِفْكُهُمْ (اِفْكُ، هُمْ) اِفْكُ، مضاف، اسم مصدر،

جھوٹ، بہتان، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کا (اُن کا جھوٹ) وَ، حرف عطف (اور)
مَا، موصولہ (جو) كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)
يَفْتَرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِفْتَرٰى يَفْتَرِىْ، مصدر اِفْتِرَآءٌ،
بہتان باندھنا (وہ بہتان باندھتے)

وَ اِذْ صَرَفْنَآ اِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَ ۚ	اور جب ہم نے جنوں میں سے ایک جماعت کو آپ کی طرف پھیرا کہ وہ قرآن کو غور سے سن لیں

وَ، حرف عطف (اور) اِذْ، ظرف زمان (جب) صَرَفْنَآ، فعل ماضی جمع متکلم صَرَفَ يَصْرِفُ، مصدر
صَرْفًا، موڑنا، پھیرنا، متوجہ کرنا (ہم نے پھیرا) اِلَيْكَ (اِلٰى، كَ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف،
كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر آپ (آپ کی طرف) نَفَرًا، اسم جمع، منصوب (جماعت، گروہ)
مِّنَ الْجِنِّ (مِنْ، اَلْجِنِّ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلْجِنِّ، مجرور، جنوں (جنوں سے)
يَسْتَمِعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِسْتَمَعَ يَسْتَمِعُ، مصدر اِسْتِمَاعٌ، غور سے سننا (وہ غور سے سن
لیں) اَلْقُرْاٰنَ، مفعول (قرآن)

فَلَمَّا حَضَرُوْهُ قَالُوْٓا اَنْصِتُوْا ۚ	تو جب وہ اس کے پاس حاضر ہوئے اُنہوں نے کہا تم خاموشی سے سنتے رہو

فَلَمَّا (فَ، لَمَّا) فَ، حرف عطف، تو، لَمَّا، اسم ظرف، بمعنی، حِيْنَ، جب (تو جب)
حَضَرُوْهُ (حَضَرُوْا، هُ) حَضَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب حَضَرَ يَحْضُرُ، مصدر حُضُوْرًا، حاضر ہونا،
وہ حاضر ہوئے، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب اس کے، ضمیر کا مرجع رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے (وہ اس کے پاس حاضر
ہوئے) قَالُوْٓا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا) اَنْصِتُوْا، فعل امر
جمع مذکر حاضر اَنْصَتَ يُنْصِتُ، مصدر اِنْصَاتٌ، خاموشی سے سننا (تم خاموشی سے سنتے رہو)

فَلَمَّا قُضِىَ وَلَّوْا اِلٰى قَوْمِهِمْ	پھر جب (پڑھنا) ختم کیا گیا وہ اپنی قوم کی طرف (اللہ

مُّنۡذِرِيۡنَ ۝۲۹	سے) ڈرانے والے بن کر واپس لوٹے

فَلَمَّا (فَ۔لَمَّا) فَ، حرف عطف، پھر، لَمَّا، ظرف زمان، جب (پھر جب) قُضِيَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب قَضٰى يَقْضِيْ، مصدر قَضَآءٌ، فیصلہ کرنا، پورا کرنا، خاتمہ کرنا ((پڑھنا) ختم کیا گیا) وَلَّوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب وَلّٰى يُوَلِّيْ، مصدر تَوْلِيَةٌ، واپس لوٹنا (وہ واپس لوٹے) اِلٰى قَوْمِهِمْ (اِلٰى، قَوْمِ، هِمْ) اِلٰى، حرف جار کی طرف، قَوْمِ، مجرور، مضاف، قوم، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی قوم کی طرف) مُنْذِرِيْنَ، اِنْذَارٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ڈرانے والے) واحد، مُنْذِرٌ،

قَالُوْا يٰقَوْمَنَاۤ اِنَّا سَمِعْنَا كِتٰبًا اُنْزِلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ يَهْدِيْۤ اِلَى الْحَقِّ وَ اِلٰى طَرِيْقٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝۳۰	اُنہوں نے کہا اے ہماری قوم! بے شک ہم نے ایک کتاب سنی ہے وہ (حضرت) موسٰی کے بعد نازل کی گئی ہے اُن (کتابوں) کی تصدیق کرنے والی جو اس سے پہلے ہیں وہ حق کی طرف اور سیدھے راستے کی طرف رہنمائی کرتی ہے

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)

يٰقَوْمَنَاۤ (يَا، قَوْمَ، نَا) يَا، حرف ندا، اے، قَوْمَنَا، منادیٰ، قَوْمَ، مضاف، قوم، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (اے ہماری قوم) اِنَّا (اِنَّ، نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم) سَمِعْنَا، فعل ماضی جمع متکلم سَمِعَ يَسْمَعُ، مصدر سَمْعًا، سننا (ہم نے سنا)

كِتٰبًا (ایک کتاب) اُنْزِلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، اُتارنا، نازل کرنا (نازل کی گئی ہے) مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى (مِنْ، بَعْدِ، مُوْسٰى) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعْدِ، مجرور، مضاف، بعد، مُوْسٰى، مضاف الیہ، حضرت موسٰیؑ کے (حضرت موسٰیؑ کے بعد)

مُصَدِّقًا، تَصْدِيْقٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، کتاب اردو میں مؤنث ہونے کی وجہ سے ترجمہ (تصدیق کرنے والی) لِّمَا (لِ، مَا) لِ، حرف جار، کی، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اُن کی جو)

بَيْنَ يَدَيْهِ (بَيْنَ، يَدَيْ، هِ) بَيْنَ، مضاف، درمیان، يَدَيْ، مضاف الیہ، مضاف، اصل میں،

يَدَيْنِ، تھا، اضافت کی وجہ سے تثنیہ کا نون گر گیا، دونوں ہاتھ ،ہِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے دونوں ہاتھوں کے درمیان، اس کے سامنے، یہاں مراد ہے، اس سے پہلے)

يَهْدِيْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب هَدٰى يَهْدِيْ، مصدر هِدَايَةٌ، ہدایت دینا، رہنمائی کرنا، کتاب اردو میں مؤنث ہونے کی وجہ سے ترجمہ (وہ رہنمائی کرتی ہے) اِلَى الْحَقِّ (اِلٰى، اَلْحَقِّ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، اَلْحَقِّ، مجرور، حق (حق کی طرف) وَ، حرف عطف (اور)

اِلٰى طَرِيْقٍ مُّسْتَقِيْمٍ (اِلٰى، طَرِيْقٍ، مُسْتَقِيْمٍ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف ،طَرِيْقٍ، مجرور، موصوف، راستے، مُسْتَقِيْمٍ، صفت، اِسْتِقَامَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، سیدھے (سیدھے راستے کی طرف)

يٰقَوْمَنَآ اَجِيْبُوْا دَاعِيَ اللّٰهِ وَاٰمِنُوْا بِهٖ يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُجِرْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۳۱﴾	اے ہماری قوم! تم اللہ کی طرف بلانے والے کی دعوت قبول کرو اور تم اس پر ایمان لاؤ وہ (اللہ) تمہارے لئے تمہارے گناہوں سے در گزر کرے گا اور وہ تمہیں دردناک عذاب سے بچالے گا

يٰقَوْمَنَآ (يَا، قَوْمَ، نَا) يَا، حرف ندا، اے، قَوْمَنَا، منادیٰ، قَوْمَ، مضاف، قوم، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (اے ہماری قوم) اَجِيْبُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَجَابَ يُجِيْبُ، مصدر اِجَابَةٌ، دعوت قبول کرنا (تم دعوت قبول کرو) دَاعِيَ اللّٰهِ (دَاعِيَ، اَللّٰهِ) دَاعِيَ، مضاف، دُعَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، بلانے والا، داعی، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی طرف بلانے والا) وَ، حرف عطف (اور)

اٰمِنُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (تم ایمان لاؤ)

بِهٖ (بِ، هٖ) بِ، حرف جار بمعنی، عَلٰى، پر، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر)

يَغْفِرْ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب غَفَرَ يَغْفِرُ، مصدر غُفْرَانًا، معاف کرنا، در گزر کرنا، بخشنا (وہ در گزر کرے گا) لَكُمْ (لَ، كُمْ) لَ، حرف جار، لیے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے

(تمہارے لیے) مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ (مِنْ، ذُنُوْبِ، كُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، ذُنُوْبِ، مجرور، مضاف، گناہوں، واحد، ذَنْبٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے گناہوں سے)

وَ، حرف عطف (اور) يُجِرْكُمْ (يُجِرْ، كُمْ) يُجِرْ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب اَجَارَ يُجِيْرُ، مصدر اِجَارَةٌ، پناہ دینا، بچانا، وہ بچالے گا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ تمہیں بچالے گا)

مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ (مِنْ، عَذَابٍ، اَلِيْمٍ) مِنْ، حرف جار، سے، عَذَابٍ، مجرور، موصوف، عذاب، اَلِيْمٍ، صفت، اَلَمٌ، مصدر سے بمعنی اسم فاعل، صفت مشبہ، دکھ دینے والا، دردناک (دردناک عذاب سے)

وَمَنْ لَّا يُجِبْ دَاعِيَ اللّٰهِ فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِي الْاَرْضِ وَلَيْسَ لَهٗ مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءُ ؕ	اور جو اللہ کی طرف بلانے والے کی دعوت قبول نہیں کرے گا تو وہ زمین میں ہرگز عاجز کرنے والا نہیں ہوگا اور نہ اُس کیلئے اُس (اللہ) کے سوا مددگار ہوں گے

وَ، حرف عطف (اور) مَنْ، اسم موصول شرطیہ (جو) لَا يُجِبْ، فعل مضارع منفی مجزوم (بوجہ، مَنْ، شرطیہ) واحد مذکر غائب اَجَابَ يُجِيْبُ، مصدر اِجَابَةٌ، دعوت قبول کرنا (وہ دعوت قبول نہیں کرے گا) دَاعِيَ اللّٰهِ (دَاعِيَ، اَللّٰهِ) دَاعِيَ، مضاف، دُعَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، بلانے والا، پکارنے والا، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی طرف بلانے والا)

فَلَيْسَ (فَ، لَيْسَ) فَ، حرف عطف، تو، لَيْسَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب، اس کی فعل مضارع کی گردان نہیں ہوتی، مَنْ، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ، وہ نہیں ہوگا (تو وہ نہیں ہوگا)

بِمُعْجِزٍ (بِ، مُعْجِزٍ) بِ، حرف جار، برائے تاکید نفی، ہرگز، مُعْجِزٍ، مضاف الیہ، اِعْجَازٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (عاجز کرنے والا) فِي الْاَرْضِ (فِيْ، اَلْاَرْضِ) فِيْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں) وَ، حرف عطف (اور) لَيْسَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب اس کا فعل مضارع اور فعل امر نہیں ہوتا (وہ نہ ہوگا) لَهٗ (لَ، هٗ) لَ، حرف جار، کیلئے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس

کیلئے) مِنْ دُوْنِہٖٓ (مِنْ، دُوْنِ، ہٖ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوْنِ، مجرور، مضاف، سوا، علاوہ، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے (اُس کے سوا)

اَوْلِیَآءُ، وَلَایَۃٌ، مصدر سے صفت مشبہ (مددگار، کارساز) واحد، وَلِیٌّ،

اُولٰٓئِکَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿۳۲﴾	یہی لوگ کھلی گمراہی میں ہیں

اُولٰٓئِکَ، اسم اشارہ جمع مذکر بعید (یہی لوگ) فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ (فِیْ، ضَلٰلٍ، مُبِیْنٍ) فِیْ، حرف جار، میں، ضَلٰلٍ، مجرور، موصوف، مصدر، گمراہی، مُبِیْنٍ، صفت، اِبَانَۃٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، کھلی، واضح، صریح (کھلی گمراہی میں)

اَوَ لَمْ یَرَوْا اَنَّ اللّٰہَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَ لَمْ یَعْیَ بِخَلْقِھِنَّ بِقٰدِرٍ عَلٰٓی اَنْ یُّحْیِۦَ الْمَوْتٰی ؕ	اور کیا اُنہوں نے نہیں دیکھا کہ بے شک اللہ وہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور وہ اُن کے پیدا کرنے سے تھکا نہیں، وہ اس پر قادر ہے کہ مُردوں کو زندہ کردے

اَوَ لَمْ یَرَوْا (اَ، وَ، لَمْ یَرَوْا) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، وَ، حرف عطف، اور، لَمْ یَرَوْا، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر غائب رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَۃٌ، دیکھنا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ، اُنہوں نے نہیں دیکھا (اور کیا اُنہوں نے نہیں دیکھا) اَنَّ اللّٰہَ (اَنَّ، اَللّٰہَ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰہَ، اَنَّ، کا اسم منصوب، اللہ (بے شک اللہ) اَلَّذِیْ، اسم موصول واحد مذکر (وہ جس نے)

خَلَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَلَقَ یَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا (اس نے پیدا کیا)

اَلسَّمٰوٰتِ (آسمانوں) واحد، اَلسَّمَآءُ، وَ، حرف عطف (اور) اَلْاَرْضَ (زمین)

وَ، حرف عطف (اور) لَمْ یَعْیَ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر غائب عَیِیَ یَعْیٰ، مصدر عَیَآءٌ، تھک جانا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ تھکا نہیں) بِخَلْقِھِنَّ (بِ، خَلْقِ، ھِنَّ) بِ، حرف جار، سے، خَلْقِ، مجرور، مضاف، اسم مصدر، پیدا کرنا، ھِنَّ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مؤنث غائب، اُن کے، ضمیر کا

مرجع، اَلسَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ (اُن کے پیدا کرنے سے) بِقٰدِرٍ (بِ، قَادِرٍ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، قَادِرٍ، مجرور (قادر) عَلٰی، حرف جار (اس پر) اَنْ، مصدریہ ناصبہ (کہ)

يُّحْيِۦَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَحْيٰى يُحْيِىْ، مصدر اِحْيَآءٌ، زندہ کرنا (وہ زندہ کردے)

اَلْمَوْتٰى (مُردوں) واحد، اَلْمَيِّتُ،

بَلٰٓى اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝۳۳	کیوں نہیں یقیناً وہ ہر چیز پر قادر ہے

بَلٰٓى، حرف ایجاب (کیوں نہیں) اِنَّهٗ (اِنَّ، ہٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (یقیناً وہ) عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ (عَلٰى، كُلِّ، شَیْءٍ) عَلٰى، حرف جار، پر، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، شَیْءٍ، مضاف الیہ، چیز (ہر چیز پر) قَدِیْرٌ، قُدْرَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (قدرت والا، قادر)

وَ یَوْمَ یُعْرَضُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا عَلَى النَّارِ ؕ	اور جس دن وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا آگ پر پیش کئے جائیں گے

وَ، حرف عطف (اور) یَوْمَ، ظرف زمان (جس دن) یُعْرَضُ، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب عَرَضَ یَعْرِضُ، مصدر عَرْضًا، پیش کرنا (وہ پیش کئے جائیں گے) اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر بعید (وہ لوگ جنہوں نے) كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ یَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا (اُنہوں نے کفر کیا) عَلَى النَّارِ (عَلٰى، اَلنَّارِ) عَلٰى، حرف جار، پر، اَلنَّارِ، مجرور، آگ (آگ پر)

اَلَیْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ ؕ	کیا یہ (عذاب) حق نہیں

اَلَیْسَ (اَ، لَیْسَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، لَیْسَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب اس کا فعل مضارع اور فعل امر نہیں ہوتا، نہیں ہے (کیا نہیں ہے) هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ)

بِالْحَقِّ (بِ، اَلْحَقِّ) بِ، حرف جار زائدہ، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اَلْحَقِّ، مجرور (حق)

قَالُوْا بَلٰى وَ رَبِّنَا ؕ	وہ کہیں گے کیوں نہیں ہمارے رب کی قسم

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ کہیں گے)

بَلٰی، حرف ایجاب (کیوں نہیں) وَرَبِّنَا (وَ، رَبِّ، نَا) وَ، حرف جار و قسمیہ، قسم، رَبِّ، مجرور، مقسم بہ، مضاف، رب، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے رب کی قسم)

قَالَ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ۝	وہ کہے گا پھر تم اس عذاب کا مزہ چکھو جس کا تم انکار کیا کرتے تھے

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ کہے گا) فَذُوْقُوا (فَ، ذُوْقُوْا) فَ، حرف عطف، پھر، ذُوْقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر ذَاقَ یَذُوْقُ، مصدر ذَوْقًا، مزہ چکھنا، تم مزہ چکھو (پھر تم مزہ چکھو) اَلْعَذَابَ (عذاب) بِمَا (بِ، مَا) بِ، حرف جار، کا، مَا، مجرور، موصولہ، جس، جو (اس کا جس کا) كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم تھے) تَكْفُرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا، انکار کرنا (تم انکار کر کیا کرتے)

فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ اُولُوا الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ وَلَا تَسْتَعْجِلْ لَّهُمْ ؕ	پس آپ صبر کریں جس طرح پختہ ارادے والے رسولوں نے صبر کیا اور آپ اِن (کے عذاب) کیلئے جلدی کا مطالبہ نہ کریں

فَاصْبِرْ (فَ، اِصْبِرْ) فَ، حرف عطف، پس، اِصْبِرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر صَبَرَ يَصْبِرُ، مصدر صَبْرًا، صبر کرنا، آپ صبر کریں (پس آپ صبر کریں) كَمَا (كَ، مَا) كَ، حرف جار و تشبیہ، مانند، جیسا، طرح، مَا، موصولہ، جس (جس طرح) صَبَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب صَبَرَ يَصْبِرُ، مصدر صَبْرًا، صبر کرنا (اس نے صبر کیا) اُولُوا الْعَزْمِ (اُولُوْا، اَلْعَزْمِ) اُولُوْا، مضاف، والے، اس کا واحد نہیں آتا، بعض، ذُوْ، کو اس کا واحد بیان کرتے ہیں، اَلْعَزْمِ، مضاف الیہ، مصدر رہے، ہمت، پختہ ارادہ (پختہ ارادے والے) مِنَ الرُّسُلِ (مِنْ، اَلرُّسُلِ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلرُّسُلِ، مجرور، رسولوں، واحد، رَسُوْلٌ (رسولوں سے) وَ، حرف عطف (اور) لَا تَسْتَعْجِلْ، فعل نہی واحد مذکر حاضر اِسْتَعْجَلَ

یَسْتَعْجِلُ، مصدر اِسْتِعْجَالٌ، جلدی کرنا، جلدی مانگنا، جلدی کا مطالبہ کرنا (آپ جلدی کا مطالبہ نہ کریں) لَّهُمْ (لَ، هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کیلئے)

كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوْعَدُوْنَ لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ	جس دن وہ (عذاب آخرت) کو دیکھیں گے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے تو (خیال کریں گے) گویا وہ (دنیا میں) نہیں ٹھہرے مگر دن کی ایک گھڑی

كَاَنَّهُمْ (كَاَنَّ، هُمْ) كَاَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، گویا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (گویا وہ)

یَوْمَ، ظرف زمان (جس دن) یَرَوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَةٌ، دیکھنا (وہ دیکھیں گے) مَا، موصولہ (اس کو جس کا) یُوْعَدُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب وَعَدَ یَعِدُ، مصدر وَعْدًا، وعدہ کرنا (اُن سے وعدہ کیا جاتا ہے)

لَمْ یَلْبَثُوْٓا، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر غائب لَبِثَ یَلْبَثُ، مصدر لَبْثٌ، ٹھہرنا، قیام کرنا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ نہیں ٹھہرے) اِلَّا، حرف استثنا (مگر سوائے) سَاعَةً (ایک گھڑی)

مِّنْ نَّهَارٍ (مِنْ، نَهَارٍ) مِنْ، حرف جار، سے، ضرورتاً ترجمہ، کی، کیا جاتا ہے، نَهَارٍ، مجرور، دن (دن کی)

بَلٰغٌ ۚ فَهَلْ یُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۳۵﴾	پیغام پہنچا دینا ہے، پھر نافرمان لوگوں کے سوا کوئی (اور) ہلاک نہیں کیا جائے گا

بَلٰغٌ، مصدر ہے، بطور تبلیغ آیا ہے (پیغام پہنچا دینا) فَهَلْ (فَ، هَلْ) فَ، حرف عطف، پھر، هَلْ، صلہ میں، اِلَّا، ہے، نافیہ ہے، نہیں (پھر نہیں) یُهْلَكُ، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب اَهْلَكَ یُهْلِكُ، مصدر اِهْلَاكٌ، ہلاک کرنا (ہلاک کیا جائے گا) اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوا)

الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ (اَلْقَوْمُ، اَلْفٰسِقُوْنَ) اَلْقَوْمُ، موصوف، قوم، لوگوں، اَلْفٰسِقُوْنَ، صفت، فُسُوْقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، نافرمانی کرنے والے، نافرمان، بدکار، واحد، اَلْفَاسِقُ (نافرمان لوگوں کے)

اٰیَاتُھَا:۳۸	سُوْرَةُ مُحَمَّدٍ مَّدَنِیَّةٌ	رُکُوْعَاتُھَا:۴

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

اَلَّذِیْنَ کَفَرُوْا وَ صَدُّوْا عَنْ سَبِیْلِ اللّٰہِ اَضَلَّ اَعْمَالَھُمْ ۱	وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور اللہ کی راہ سے روکا اس نے اُن کے اعمال برباد کردیئے

اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے) کَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب کَفَرَ یَکْفُرُ، مصدر کُفْرًا، کفر کرنا (اُنہوں نے کفر کیا) وَ، حرف عطف (اور)

صَدُّوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب صَدَّ یَصُدُّ، مصدر صَدًّا، روکنا (اُنہوں نے روکا)

عَنْ سَبِیْلِ اللّٰہِ (عَنْ، سَبِیْلِ، اَللّٰہِ) عَنْ، حرف جار، سے، سَبِیْلِ، مجرور، مضاف، راہ، راستہ، اَللّٰہِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی راہ سے) اَضَلَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَضَلَّ یُضِلُّ، مصدر اِضْلَالٌ، گمراہ کرنا، برباد کرنا (اس نے برباد کردیئے) ضمیر کا مرجع اَللّٰہِ، ہے،

اَعْمَالَھُمْ (اَعْمَالَ، ھُمْ) اَعْمَالَ، مضاف، اعمال، واحد، عَمَلٌ، ھُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے اعمال)

وَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَ اٰمَنُوْا بِمَا نُزِّلَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ ھُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّھِمْ ۙ کَفَّرَ عَنْھُمْ سَیِّاٰتِھِمْ وَ اَصْلَحَ بَالَھُمْ ۲	اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور اُنہوں نے نیک عمل کیئے اور وہ اس پر ایمان لائے جو محمد (ﷺ) پر نال کیا گیا اور وہی اُن کے رب کی طرف سے حق ہے اُس نے اُن سے اُن کی بُرائیاں دور کردیں اور اُس نے اُن کا حال درست کردیا

وَ، حرف عطف (اور) اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو) اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ

يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے) وَ، حرف عطف (اور) عَمِلُوا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (اُنہوں نے عمل کئے) اَلصّٰلِحٰتِ، صَلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث (نیک، اچھے) واحد، اَلصَّالِحَةُ، وَ، حرف عطف (اور)

اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

بِمَا (بِ، مَا) بِ، حرف جار بمعنی، عَلٰى، پر، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس پر جو) نُزِّلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب نَزَّلَ يُنَزِّلُ، مصدر تَنْزِيْلًا، اُتارنا، نازل کرنا (وہ نازل کیا گیا)

عَلٰى مُحَمَّدٍ (عَلٰى، مُحَمَّدٍ) عَلٰى، حرف جار، پر، مُحَمَّدٍ، مجرور، محمد ﷺ (محمد ﷺ پر)

وَ، حرف عطف (اور) هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (وہی) اَلْحَقُّ، اسم مصدر (حق، سچ)

مِنْ رَّبِّهِمْ (مِنْ، رَبِّ، هِمْ) مِنْ، حرف جار، بمعنی اِلٰى، کی طرف سے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے رب کی طرف سے) كَفَّرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَفَّرَ يُكَفِّرُ، مصدر تَكْفِيْرٌ، کفارہ دینا، دور کرنا (اس نے دور کر دیں) عَنْهُمْ (عَنْ، هُمْ) عَنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے)

سَيِّاٰتِهِمْ (سَيِّاٰتِ، هِمْ) سَيِّاٰتِ، مضاف، بُرائیاں، واحد، سَيِّئَةٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کی (اُن کی بُرائیاں) وَ، حرف عطف (اور) اَصْلَحَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَصْلَحَ يُصْلِحُ، مصدر اِصْلَاحٌ، اصلاح کرنا، درست کرنا (اُس نے درست کر دیا) بَالَهُمْ (بَالَ، هُمْ) بَالَ، مضاف، جس حال کی پرواہ کی جائے وہ، بَالَ، کھلاتا ہے، اور کبھی جس حالت میں دل جمنے لگے اس کو بھی، بَالَ، کہتے ہیں، حال، دل، جی، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کا (اُن کا حال)

ذٰلِكَ بِاَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوا اتَّبَعُوا الْبَاطِلَ وَاَنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّبَعُوا الْحَقَّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۭ	یہ اس وجہ سے ہے کہ بے شک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اُنہوں نے باطل کی پیروی کی اور بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے اُنہوں نے اپنے رب کی طرف سے حق کی پیروی کی

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ) بِاَنَّ (بِ، اَنَّ) بِ، حرف جار سببیہ، وجہ سے، اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک (اس وجہ سے کہ بے شک) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)
كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا (اُنہوں نے کفر کیا)
اِتَّبَعُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعًا، پیروی کرنا (اُنہوں نے پیروی کی)
اَلْبَاطِلَ (باطل، جھوٹ) وَ، حرف عطف (اور) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل (کہ بے شک)
اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو) اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے) اِتَّبَعُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعًا، پیروی کرنا، پیچھے چلنا (اُنہوں نے پیروی کی) اَلْحَقَّ (حق کی)
مِنْ رَّبِّهِمْ (مِنْ، رَبِّ، هِمْ) مِنْ، حرف جار، بمعنی اِلٰی، کی طرف سے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے رب کی طرف سے)

كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ اَمْثَالَهُمْ ﴿۳﴾	اسی طرح اللہ لوگوں کیلئے اُن کی مثالیں بیان کرتا ہے

كَذٰلِكَ (كَ، ذٰلِكَ) كَ، حرف تشبیہ، مانند، طرح، جیسا، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس، اسی (اسی طرح) يَضْرِبُ اللّٰهُ (يَضْرِبُ، اَللّٰهُ) يَضْرِبُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب ضَرَبَ يَضْرِبُ، مصدر ضَرْبًا، بیان کرنا، وہ بیان کرتا ہے، اَللّٰهُ، فاعل ہے، اللہ (اللہ بیان کرتا ہے) لِلنَّاسِ (لِ، اَلنَّاسِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں (لوگوں کیلئے) اَمْثَالَهُمْ (اَمْثَالَ، هُمْ) اَمْثَالَ، مضاف، مثالیں، واحد، مَثَلٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کی (اُن کی مثالیں)

فَاِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَضَرْبَ الرِّقَابِ ؕ	پھر جب تم ان لوگوں سے (میدان جنگ میں) ملو جنہوں نے کفر کیا تو گردنیں مارنا ہے

فَاِذَا (فَ، اِذَا) فَ، حرف عطف، پھر، اِذَا، اسم ظرف مستقبل متضمن بمعنی شرط، جب (پھر جب)
لَقِيْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر لَقِيَ يَلْقٰى، مصدر لِقَآءً، ملنا، آمنا سامنا ہونا، اِذَا، کی وجہ

ترجمہ (تم ملو) اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (اُن لوگوں سے جنہوں نے)
کَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب کَفَرَ یَکْفُرُ، مصدر کُفْرًا، کفر کرنا (اُنہوں نے کفر کیا)
فَضَرْبَ الرِّقَابِ (فَ، ضَرْبَ، اَلرِّقَابِ) فَ، حرف عطف، تو، ضَرْبَ، مضاف، اسم مصدر، مارنا،
اَلرِّقَابِ، مضاف الیہ، گردنیں، واحد، رَقَبَۃٌ (تو گردنیں مارنا ہے)

حَتّٰۤی اِذَاۤ اَثْخَنْتُمُوْهُمْ فَشُدُّوا الْوَثَاقَ ۙ فَاِمَّا مَنًّۢا بَعْدُ وَ اِمَّا فِدَآءً حَتّٰی تَضَعَ الْحَرْبُ اَوْزَارَهَا ۛ۫	یہاں تک کہ تم انہیں خوب قتل کر چکو تو تم مضبوط کرو (اُن کا) باندھنا پھر اس کے بعد یا احسان کرنا ہے اور یا فدیہ لے لینا ہے یہاں تک کہ لڑائی (کرنے والی مخالف فوج) اپنے ہتھیار رکھ دے

مع ۱۲

حَتّٰۤی، حرف جار و حرف غایت (یہاں تک کہ) اِذَا، اسم ظرف مستقبل متضمن بمعنی شرط، جب (پھر جب)
اَثْخَنْتُمُوْهُمْ (اَثْخَنْتُمْ، وْ، هُمْ) اَثْخَنْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اَثْخَنَ یُثْخِنُ، مصدر اِثْخَانٌ،
خوب قتل کرنا، خوب خونریزی کرنا، تم خوب قتل کر چکو، وْ، اشباع کا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (تم
انہیں خوب قتل کر چکو) فَشُدُّوا (فَ، شُدُّوا) فَ، حرف عطف، تو، شُدُّوا، فعل امر جمع مذکر حاضر شَدَّ
یَشُدُّ، مصدر شَدًّا، باندھنا، مضبوط کرنا (تم مضبوط کرو) اَلْوَثَاقَ، مصدر (تیار کرنا، باندھنا)
فَاِمَّا (فَ، اِمَّا) فَ، حرف عطف، پھر، اِمَّا، اِنَّ، اور، مَا، کا مرکب ہے، اگر، یا (پھر یا)
مَنًّا، مصدر ہے (احسان کرنا) بَعْدُ (اس کے بعد) وَ، حرف عطف (اور) اِمَّا، اِنَّ، اور، مَا، کا مرکب
ہے (اگر، یا) فِدَآءً، مصدر ہے (فدیہ لے لینا) حَتّٰی، حرف جار، وغایت (یہاں تک کہ)
تَضَعَ الْحَرْبُ (تَضَعَ، اَلْحَرْبُ) تَضَعَ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب وَضَعَ یَضَعُ، مصدر
وَضْعٌ، رکھنا، نیچے ڈال دینا، وہ رکھ دے، اَلْحَرْبُ، فاعل، لڑائی (لڑائی رکھ دے)
اَوْزَارَهَا (اَوْزَارَ، هَا) اَوْزَارَ، مضاف، ہتھیار، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اپنے (اپنے ہتھیار)

ذٰلِكَ ۛؕ وَ لَوْ یَشَآءُ اللّٰهُ لَانْتَصَرَ	یہی (حکم) ہے اور اگر اللہ چاہتا وہ اُن سے ضرور انتقام

مِنْهُمْ وَلٰكِنْ لِّيَبْلُوَاْ بَعْضَكُمْ بِبَعْضٍ ؕ	لے لیتا اور لیکن تاکہ وہ تمہارے بعض کو بعض کے ساتھ (لڑاکر) آزمائے

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد ذکر بعید (یہی (حکم) ہے) وَ، حرف عطف (اور) لَوْ، شرطیہ (اگر)

يَشَآءُ اللّٰهُ (يَشَآءُ، اَللّٰهُ) يَشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْئَةٌ، چاہنا، وہ چاہتا، اَللّٰهُ، فاعل ہے، اللہ (اللہ چاہتا) لَانْتَصَرَ (لَ، اِنْتَصَرَ) لَ، لام جواب شرط، لَوْ، کیلئے ہے، ضرور، اِنْتَصَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِنْتَصَرَ يَنْتَصِرُ، مصدر اِنْتِصَارٌ، مدد طلب کرنا، انتقام لینا، سزا دینا، لَوْ، شرطیہ کیوجہ سے ترجمہ، وہ انتقام لے لیتا (ضرور وہ انتقام لے لیتا) مِنْهُمْ (مِنْ، هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن سے) وَ، حرف عطف (اور) لٰكِنْ، حرف استدراک (لیکن) لِّيَبْلُوَاْ (لِ، يَبْلُوَاْ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، يَبْلُوَاْ، فعل مضارع منصوب واحد مذکر غائب بَلَا يَبْلُوْ، مصدر بَلَآءٌ، آزمانا، آزمائش ڈالنا، وہ آزمائے (تاکہ وہ آزمائے) بَعْضَكُمْ (بَعْضَ، كُمْ) بَعْضَ، مضاف، کل کا حصہ، کچھ، بعض، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے بعض) بِبَعْضٍ (بِ، بَعْضٍ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، بَعْضٍ، مجرور، بعض (بعض کے ساتھ)

وَالَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَنْ يُّضِلَّ اَعْمَالَهُمْ ۝۴	اور وہ لوگ جو اللہ کی راہ میں قتل کردیئے گئے تو وہ (اللہ) ہرگز اُن کے اعمال ضائع نہیں کرے گا

وَ، حرف عطف (اور) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

قُتِلُوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب قَتَلَ يَقْتُلُ، مصدر قَتْلًا، قتل کرنا (وہ قتل کردیئے گئے)

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ (فِيْ، سَبِيْلِ، اَللّٰهِ) فِيْ، حرف جار، میں، سَبِيْلِ، مجرور، مضاف، راہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی راہ میں) فَلَنْ يُّضِلَّ (فَ، لَنْ يُّضِلَّ) فَ، حرف عطف، تو، لَنْ يُّضِلَّ، فعل مضارع منفی تاکید بلن واحد مذکر غائب اَضَلَّ يُضِلُّ، مصدر اِضْلَالٌ، گمراہ کرنا، برباد کرنا، ضائع کرنا (تو وہ ہرگز ضائع نہیں کرے گا) اَعْمَالَهُمْ (اَعْمَالَ، هُمْ) اَعْمَالَ، مضاف، اعمال، واحد، عَمَلٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر

جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے اعمال)

سَيَهۡدِيۡهِمۡ وَيُصۡلِحُ بَالَهُمۡ ۚ﴿۵﴾	وہ عنقریب انہیں سیدھی راہ دکھائے گا اور اُن کا حال درست کر دے گا

سَيَهۡدِيۡهِمۡ (سَ، يَهۡدِىۡ، هِمۡ) سَ، حرف استقبال، عنقریب، يَهۡدِىۡ، فعل مضارع واحد مذکر غائب هَدٰى يَهۡدِىۡ، مصدر هِدَايَةٌ، ہدایت دینا، سیدھی راہ دکھانا، وہ سیدھی راہ دکھائے گا، هِمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (وہ عنقریب انہیں سیدھی راہ دکھائے گا) وَ، حرف عطف (اور) يُصۡلِحُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَصۡلَحَ يُصۡلِحُ، مصدر اِصۡلَاحٌ، اصلاح کرنا، درست کرنا (وہ درست کر دے گا)
بَالَهُمۡ (بَالَ، هُمۡ) بَالَ، مضاف، حال، هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کا (اُن کا حال)

وَيُدۡخِلُهُمُ الۡجَنَّةَ عَرَّفَهَا لَهُمۡ ﴿۶﴾	اور وہ انہیں جنت میں داخل کرے گا اُس نے اُن کو اس کی پہچان کرادی ہے

وَ، حرف عطف (اور) يُدۡخِلُهُمُ (يُدۡخِلُ، هُمۡ) يُدۡخِلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَدۡخَلَ يُدۡخِلُ، مصدر اِدۡخَالٌ، داخل کرنا، وہ داخل کرے گا، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہیں (وہ اُنہیں داخل کرے گا) اَلۡجَنَّةَ (جنت) عَرَّفَهَا (عَرَّفَ، هَا) عَرَّفَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب عَرَّفَ يُعَرِّفُ، مصدر تَعۡرِيۡفٌ، تعارف کرانا، پہچان کرادینا، اس نے پہچان کرادی ہے،
هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس، ضمیر کا مرجع، اَلۡجَنَّةَ، ہے (اُس نے اس کی پہچان کرادی ہے)
لَهُمۡ (لَ، هُمۡ) لَ، حرف جار، کو، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کو)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِنۡ تَنۡصُرُوا اللّٰهَ يَنۡصُرۡكُمۡ وَيُثَبِّتۡ اَقۡدَامَكُمۡ ﴿۷﴾	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اگر تم اللہ (کے دین) کی مدد کرو گے (تو) وہ تمہاری مدد کرے گا اور وہ تمہارے قدموں کو جمادے گا

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا (يَا، اَيُّهَا، اَلَّذِيۡنَ، اٰمَنُوۡۤا) يَا، حرف ندا، اے، اَيُّهَا، جب منادی پر، اَلۡ، داخل ہو تو

مذکر کیلئے یَا، کے ساتھ، اَیُّھَا، بڑھا دیتے ہیں، اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا، منادٰی، اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگو جو، اٰمَنُوْٓا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا، ایمان لائے ہو (اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو) اِنْ، شرطیہ جازمہ (اگر) تَنْصُرُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر نَصَرَ یَنْصُرُ، مصدر نَصْرًا، مدد کرنا (تم مدد کرو گے) اَللّٰہَ (اللہ کی) یَنْصُرْکُمْ (یَنْصُرْ، کُمْ) یَنْصُرْ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب نَصَرَ یَنْصُرُ، مصدر نَصْرًا، مدد کرنا، وہ مدد کرے گا، کُمْ، ضمیر جمع حاضر، تمہاری (وہ تمہاری مدد کرے گا) وَ، حرف عطف (اور) یُثَبِّتْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب ثَبَّتَ یُثَبِّتُ، مصدر تَثْبِیْتًا، جمادینا، مضبوط رکھنا، برقرار رکھنا (وہ جمادے گا) اَقْدَامَکُمْ (اَقْدَامَ، کُمْ) اَقْدَامَ، مضاف، قدموں، واحد، قَدَمٌ، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے قدموں کو)

وَالَّذِیْنَ کَفَرُوْا فَتَعْسًا لَّھُمْ وَ اَضَلَّ اَعْمَالَھُمْ ﴿۸﴾	اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا تو اُن کیلئے ہلاکت ہے اور اُس نے اُن کے اعمال ضائع کر دیئے

وَ، حرف عطف (اور) اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

کَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب کَفَرَ یَکْفُرُ، مصدر کُفْرًا، کفر کرنا (اُنہوں نے کفر کیا)

فَتَعْسًا (فَ، تَعْسًا) فَ، حرف عطف، تو، تَعْسًا، مصدر، ہلاکت، بربادی، خواری (تو ہلاکت)

لَّھُمْ (لَ، ھُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، ھُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کیلئے)

وَ، حرف عطف (اور) اَضَلَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَضَلَّ یُضِلُّ، مصدر اِضْلَالٌ، گمراہ کرنا، برباد کرنا، ضائع کرنا (اس نے ضائع کر دیئے) اَعْمَالَھُمْ (اَعْمَالَ، ھُمْ) اَعْمَالَ، مضاف، اعمال، واحد، عَمَلٌ، ھُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے اعمال)

ذٰلِکَ بِاَنَّھُمْ کَرِھُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰہُ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَھُمْ ﴿۹﴾	یہ اس وجہ سے کہ بالیقین اُنہوں نے اس کو ناپسند کیا جو اللہ نے نازل کیا تو اُس نے اُن کے اعمال ضائع کر دیئے

ذٰلِکَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ) بِاَنَّھُمْ (بِ، اَنَّ، ھُمْ) بِ، حرف جار سببیہ، وجہ سے، اَنَّ، مجرور، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، بالیقین، ھُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان نے (اس وجہ

سے کہ بالیقین ان نے) كَرِهُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَرِهَ يَكْرَهُ، مصدر كَرْهًا وَّ كُرْهًا، ناپسند کرنا، نفرت کرنا (اُنہوں نے ناپسند کیا) مَا، اسم موصول (اُس کو جو) اَنْزَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، اتارنا، نازل کرنا (اُس نے نازل کیا) اللّٰهُ، فاعل ہے (اللہ نے)

فَاَحْبَطَ (فَ، اَحْبَطَ) فَ، حرف عطف، تو، اَحْبَطَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَحْبَطَ يُحْبِطُ، مصدر اِحْبَاطٌ، اکارت کردینا، ضائع کردینا، اس نے ضائع کردیئے (تو اس نے ضائع کردیئے)

اَعْمَالَهُمْ (اَعْمَالَ، هُمْ) اَعْمَالَ، مضاف، اعمال، واحد، عَمَلٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے اعمال)

اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ	تو کیا وہ لوگ زمین میں چلے پھرے نہیں کہ وہ دیکھتے اُن لوگوں کا انجام کیسا ہو جو اُن سے پہلے تھے

اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا (اَ، فَ، لَمْ يَسِيْرُوْا) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، تو، لَمْ يَسِيْرُوْا، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر غائب سَارَ يَسِيْرُ، مصدر سَيْرًا، سیر کرنا، چلنا پھرنا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ چلے پھرے نہیں (تو کیا وہ چلے پھرے نہیں) فِي الْاَرْضِ (فِيْ، اَلْاَرْضِ) فِيْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں) فَيَنْظُرُوْا (فَ، يَنْظُرُوْا) فَ، حرف عطف سببیہ، کہ، يَنْظُرُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب نَظَرَ يَنْظُرُ، مصدر نَظْرًا، دیکھنا، وہ دیکھتے (کہ وہ دیکھتے)

كَيْفَ، استفہامیہ (کیسا) كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہوا)

عَاقِبَةُ، اسم مصدر (عاقبت، انجام) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (اُن لوگوں کا جو)

مِنْ قَبْلِهِمْ (مِنْ، قَبْلِ، هِمْ) مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلِ، مجرور، مضاف، پہلے، قبل،

هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن سے پہلے)

دَمَّرَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۫	اللہ نے اُن پر ہلاکت ڈال دی

دَمَّرَ اللّٰهُ (دَمَّرَ، اَللّٰهُ) دَمَّرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب دَمَّرَ يُدَمِّرُ، مصدر تَدْمِيْرٌ، تباہ کرنا، برباد کرنا،

ہلاکت ڈالنا، اس نے ہلاکت ڈال دی۔ اَللّٰہُ، فاعل، اللہ (اللہ نے ہلاکت ڈال دی)

عَلَیْھِمْ (عَلٰی، ھِمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، ھِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن پر)

وَ لِلْکٰفِرِیْنَ اَمْثَالُھَا ⑩	اور کافروں کیلئے اسی جیسی (ہلاکتیں) ہیں

وَ، حرف عطف (اور) لِلْکٰفِرِیْنَ (لِ، اَلْکٰفِرِیْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے۔ اَلْکٰفِرِیْنَ، مجرور، کُفْرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (کفر کرنے والے، کافروں) واحد، اَلْکَافِرُ (کافروں کیلئے)

اَمْثَالُھَا (اَمْثَالُ، ھَا) اَمْثَالُ، مضاف، طرح، جیسی، واحد، مَثَلٌ، ھَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اسی، ضمیر کا مرجع، عَاقِبَۃُ، ہے (اسی جیسی)

ذٰلِکَ بِاَنَّ اللّٰہَ مَوْلَی الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ اَنَّ الْکٰفِرِیْنَ لَا مَوْلٰی لَھُمْ ⑪ ع	یہ اس وجہ سے کہ بے شک اللہ اُن لوگوں کا مددگار ہے جو ایمان لائے اور بے شک کافر ہیں کہ اُن کا کوئی مددگار نہیں

ع ۱۱ ۵

ذٰلِکَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ) بِاَنَّ (بِ، اَنَّ) بِ، حرف جار سببیہ، وجہ سے، اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک (اس وجہ سے کہ بے شک) اَللّٰہَ، اَنَّ، کا اسم منصوب (اللہ) مَوْلٰی، اسم مفرد، حمایتی، مددگار، جمع، اَمْوَالِیْ، اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (اُن لوگوں کا جو) اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے) وَ، حرف عطف (اور) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) اَلْکٰفِرِیْنَ، کُفْرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (کافروں) لَا، نافیہ (نہیں)

مَوْلٰی (مددگار، حمایتی) لَھُمْ (لَ، ھُمْ) لَ، حرف جار، کا، ھُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کا)

اِنَّ اللّٰہَ یُدْخِلُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِھَا الْاَنْھٰرُ ؕ	یقیناً اللہ اُن لوگوں کو جو ایمان لائے اور اُنہوں نے نیک عمل کئے جنتوں میں داخل کرے گا کہ ان کے نیچے سے نہریں بہتی ہیں

اِنَّ اللّٰہَ (اِنَّ، اَللّٰہَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، اَللّٰہَ، اِنَّ، کا اسم منصوب، اللہ (یقیناً اللہ)

یُدْخِلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَدْخَلَ یُدْخِلُ، مصدر اِدْخَالًا، داخل کرنا (وہ داخل کرے گا)

اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کو جو) اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے) وَ، حرف عطف (اور) عَمِلُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَمِلَ یَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (اُنھوں نے عمل کئے) اَلصّٰلِحٰتِ، صَلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث (نیک، اچھے) واحد، اَلصَّالِحَةُ، جَنّٰتٍ (جنتوں، باغات) واحد، جَنَّةٌ،

تَجْرِیْ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب جَرٰی یَجْرِیْ، مصدر جَرَیَانٌ وَّ جَرْیًا، بہنا (وہ بہتی ہے) مِنْ تَحْتِهَا (مِنْ، تَحْتِ، هَا) مِنْ، حرف جار، سے، تَحْتِ، مجرور، مضاف، نیچے، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس کے، ضمیر کا مرجع، جَنّٰتٍ ہے (اُن کے نیچے سے) اَلْاَنْهٰرُ (نہریں) واحد، اَلنَّهْرُ،

وَالَّذِیْنَ کَفَرُوْا یَتَمَتَّعُوْنَ وَیَاْکُلُوْنَ کَمَا تَاْکُلُ الْاَنْعَامُ وَالنَّارُ مَثْوًی لَّهُمْ ﴿۱۲﴾	اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا وہ فائدہ اٹھاتے ہیں اور وہ کھاتے ہیں جس طرح چوپائے کھاتے ہیں اور آگ اُن کا ٹھکانہ ہے

وَ، حرف عطف (اور) اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

کَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب کَفَرَ یَکْفُرُ، مصدر کُفْرًا، کفر کرنا (اُنھوں نے کفر کیا)

یَتَمَتَّعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب تَمَتَّعَ یَتَمَتَّعُ، مصدر تَمَتُّعٌ، فائدہ اٹھانا، (وہ فائدہ اٹھاتے ہیں)

وَ، حرف عطف (اور) یَاْکُلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَکَلَ یَاْکُلُ، مصدر اَکْلًا، کھانا (وہ کھاتے ہیں)

کَمَا (كَ، مَا) كَ، حرف تشبیہ، مانند، طرح، جیسا، مَا، اسم موصول، جس (جس طرح)

تَاْکُلُ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب اَکَلَ یَاْکُلُ، مصدر اَکْلًا، کھانا (وہ کھاتا ہے)

اَلْاَنْعَامُ (مویشی، چوپائے) واحد، نَعَمٌ، جس کے اصل معنی اونٹ کے ہیں مگر بھیڑ بکری گائے بھینس کیلئے بھی بولا جاتا ہے، وَ، حرف عطف (اور) اَلنَّارُ (آگ) مَثْوًی، ثَوَآءٌ، مصدر سے اسم ظرف مکان (ٹھکانا) لَّهُمْ (لَ، هُمْ) لَ، حرف جار، کا، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کا)

وَکَاَیِّنْ مِّنْ قَرْیَةٍ هِیَ اَشَدُّ قُوَّةً	اور کتنی ہی بستیاں تھیں وہ قوت میں آپ کی بستی سے

مِّنۡ قَرۡيَتِكَ الَّتِىۡۤ اَخۡرَجَتۡكَ ۚ	زیادہ سخت تھیں جس (کے رہنے والوں) نے آپ کو نکالا

وَ، حرف عطف (اور) كَاَيِّنۡ، اصل میں، كَاَيٍّ، تھا، تنوین کو بصورت نون لکھا گیا ہے، اسم تکثیر ہے (بہت، کتنی) مِّنۡ قَرۡيَةٍ (مِنۡ، قَرۡيَةٍ) مِنۡ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، قَرۡيَةٍ، مجرور (بستیاں) هِيَ، ضمیر واحد مؤنث غائب (وہ) اَشَدُّ، شِدَّةٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ سخت) قُوَّةً (طاقت، قوت) مِّنۡ قَرۡيَتِكَ (مِنۡ، قَرۡيَةِ، كَ) مِنۡ، حرف جا، سے، قَرۡيَةِ، مجرور، مضاف، بستی، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کی (آپ کی بستی سے) اَلَّتِىۡ، اسم موصول واحد مؤنث (جس نے) اَخۡرَجَتۡكَ (اَخۡرَجَتۡ، كَ) اَخۡرَجَتۡ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب اَخۡرَجَ يُخۡرِجُ، مصدر اِخۡرَاجًا، نکالنا، اُس نے نکالا، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (اُس نے آپ کو نکالا)

اَهۡلَكۡنٰهُمۡ فَلَا نَاصِرَ لَهُمۡ ﴿۱۳﴾	ہم نے انہیں ہلاک کر دیا پھر اُن کا کوئی مددگار نہ تھا

اَهۡلَكۡنٰهُمۡ (اَهۡلَكۡنَا، هُمۡ) اَهۡلَكۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَهۡلَكَ يُهۡلِكُ، مصدر اِهۡلَاكًا، ہلاک کرنا، ہم نے ہلاک کر دیا، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (ہم نے انہیں ہلاک کر دیا)

فَلَا نَاصِرَ (فَ، لَا، نَاصِرَ) فَ، حرف عطف، پھر، لَا، نافیہ، نہ، نَاصِرَ، نَصۡرًا، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، مدد کرنے والا، کوئی مددگار (پھر نہ کوئی مددگار)

لَهُمۡ (لَ، هُمۡ) لَ، حرف جار، کا، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کا)

اَفَمَنۡ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنۡ رَّبِّهٖ كَمَنۡ زُيِّنَ لَهٗ سُوۡٓءُ عَمَلِهٖ وَاتَّبَعُوۡۤا اَهۡوَآءَهُمۡ ﴿۱۴﴾	تو کیا وہ جو اپنے رب کی طرف سے واضح دلیل پر ہو اس کی طرح ہو سکتا ہے جس کیلئے اس کے برے عمل کو مزیّن کر دیا گیا ہو اور وہ اپنی خواہشات کی پیروی کریں

اَفَمَنۡ (اَ، فَ، مَنۡ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، تو، مَنۡ، اسم موصول شرطیہ، جو (تو کیا جو)

كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (وہ ہو)

عَلٰى بَيِّنَةٍ (عَلٰى، بَيِّنَةٍ) عَلٰى، حرف جار، پر، بَيِّنَةٍ، مجرور، واضح دلیل (واضح دلیل پر)

مِّنۡ رَّبِّهٖ (مِنۡ، رَبِّ، هٖ) مِنۡ، حرف جار، بمعنی اِلٰى، کی طرف سے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب،

ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے رب کی طرف سے)

کَمَنْ (كَ، مَنْ) كَ، حرف جار و تشبیہ، مانند، طرح، مَنْ، اسم موصول، جس (اس کی طرح جس)

زُيِّنَ، فعل ماضی مجہول واحد، مذکر غائب زَيَّنَ يُزَيِّنُ، مصدر تَزْيِيْنٌ، زینت دینا، مزین کرنا (وہ مزین کردیا گیا ہو) لَهٗ (لَ، هٗ) لَ، حرف جار، کیلئے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کیلئے)

سُوْٓءُ، سَوْءٌ، مصدر سے اسم، ہر وہ چیز جو انسان کو غم میں ڈال دے (بُرائی، گناہ، بُرا کام، عیب)

عَمَلِهٖ (عَمَلِ، ہٖ) عَمَلِ، مضاف، اسم مصدر، عمل، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذ غائب، اس کے (اس کے عمل) وَ، حرف عطف (اور) اِتَّبَعُوْٓا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعًا، پیروی کرنا (وہ پیروی کریں) اَهْوَآءَهُمْ (اَهْوَآءَ، هُمْ) اَهْوَآءَ، مضاف، خواہشات، واحد، هَوٰی،

هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی خواہشات کی)

مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ؕ	(اس) جنت کی صفت جس کا پرہیزگاروں سے وعدہ کیا گیا ہے

مَثَلُ الْجَنَّةِ (مَثَلُ، اَلْجَنَّةِ) مَثَلُ، مضاف، مثال، صفت، اَلْجَنَّةِ، مضاف الیہ، جنت کی (جنت کی صفت) اَلَّتِيْ، اسم موصول واحد مؤنث (اس جس کا) وُعِدَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب وَعَدَ يَعِدُ، مصدر وَعْدًا، وعدہ کرنا (وہ وعدہ کیا گیا ہے) اَلْمُتَّقُوْنَ، اِتِّقَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (اللہ سے ڈرنے والے، متقیوں، پرہیزگاروں) واحد، اَلْمُتَّقِيْ،

فِيْهَآ اَنْهٰرٌ مِّنْ مَّآءٍ غَيْرِ اٰسِنٍ ۚ	اس میں (ایسے) پانی کی نہریں ہیں کہ وہ بدبو کرنے والا نہیں

فِيْهَآ (فِيْ، هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس، ضمیر کا مرجع، اَلْجَنَّةِ، ہے (اس میں) اَنْهٰرٌ (نہریں) واحد، نَهْرٌ، مِّنْ مَّآءٍ (مِنْ، مَآءٍ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ، سے، ضرورتاً، کی، کیا جاتا ہے، مَآءٍ، مجرور، پانی (پانی کی) غَيْرِ اٰسِنٍ (غَيْرِ، اٰسِنٍ) غَيْرِ، مضاف، نہیں، اٰسِنٍ، مضاف الیہ، اُسُوْنًا مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، بدبودار، بدبو کرنے والا (بدبو کرنے والا نہیں)

وَ اَنْهٰرٌ مِّنْ لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهٗ ۚ	اور (ایسے) دودھ کی نہریں ہیں کہ اُس کا ذائقہ نہیں بدلا

وَ، حرف عطف (اور) اَنْهٰرٌ (نہریں) واحد، نَهْرٌ، مِّنْ لَّبَنٍ (مِنْ، لَبَنٍ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ، سے، ضرورتاً، کی، کیا جاتا ہے، لَبَنٍ، مجرور، دودھ (دودھ کی)

لَمْ يَتَغَيَّرْ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر غائب غَيَّرَ يُغَيِّرُ، مصدر تَغْيِيْرًا، بدلنا، تبدیل کرنا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ ماضی میں (وہ نہیں بدلا)

طَعْمُهٗ (طَعْمُ، هٗ) طَعْمُ، مضاف، مزہ، ذائقہ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کا (اُس کا ذائقہ)

وَ اَنْهٰرٌ مِّنْ خَمْرٍ لَّذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ۚ	اور (ایسی) شراب کی نہریں ہیں جو پینے والوں کیلئے لذیذ ہے

وَ، حرف عطف (اور) اَنْهٰرٌ (نہریں) مِّنْ خَمْرٍ (مِنْ، خَمْرٍ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ، سے، ضرورتاً، کی، کیا جاتا ہے، خَمْرٍ، مجرور، شراب (شراب کی) لَذَّةٍ، اسم مفرد، خوش مزہ، لذیذ، جمع، لَذَّاتٌ،

لِّلشّٰرِبِيْنَ (لِ، اَلشّٰرِبِيْنَ) لِ، حرف جا، کیلئے، اَلشّٰرِبِيْنَ، مجرور، شُرْبٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، پینے والے، واحد، اَلشَّارِبُ (پینے والوں کیلئے)

وَ اَنْهٰرٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى ۗ	اور صاف کئے ہوئے شہد کی نہریں ہیں

وَ، حرف عطف (اور) اَنْهٰرٌ (نہریں) واحد، نَهْرٌ، مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى (مِنْ، عَسَلٍ، مُصَفًّى) مِنْ، حرف جار، ترجمہ، سے، ضرورتاً، کی، کیا جاتا ہے، عَسَلٍ، مجرور، موصوف، شہد، مُصَفًّى، صفت، تَصْفِيَةٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر، صاف کیا ہوا، صاف شدہ (صاف کئے ہوئے شہد کی)

وَ لَهُمْ فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ وَ مَغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ ۗ	اور اُن کیلئے اس میں ہر قسم کے پھل اور اُن کے رب کی طرف سے بخشش ہے

وَ، حرف عطف (اور) لَهُمْ (لَ، هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کیلئے)

فِيْهَا (فِيْ، هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس، ضمیر کا مرجع، اَلْجَنَّةِ، ہے (اُس میں) مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ (مِنْ، كُلِّ، اَلثَّمَرٰتِ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں،

كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر (قسم) اَلثَّمَرٰتِ، مضاف الیہ، پھل، میوے، واحد، ثَمَرٌ (ہر (قسم) کے پھل)

وَ، حرف عطف (اور) مَغْفِرَةٌ، اسم مصدر (بخشش، مغفرت)

مِّنْ رَّبِّهِمْ (مِنْ، رَبِّ، هِمْ) مِنْ، حرف جار، بمعنی اِلٰی، کی طرف سے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے رب کی طرف سے)

كَمَنْ هُوَ خَالِدٌ فِي النَّارِ وَسُقُوْا مَآءً حَمِيْمًا فَقَطَّعَ اَمْعَآءَهُمْ ﴿۱۵﴾	(کیا پرہیزگار لوگ) اُن کی طرح ہیں کہ جو ہمیشہ آگ میں رہنے والے ہیں انہیں کھولتا ہوا گرم پانی پلایا جائے گا تو وہ اُن کی آنتیں ٹکڑے ٹکڑے کردے گا

كَمَنْ (كَ، مَنْ) كَ، حرف جار و تشبیہ، مانند، طرح، مَنْ، اسم موصول، جو (اُن کی طرح جو)

هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (وہ) خَالِدٌ، خُلُوْدٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (ہمیشہ رہنے والا) جمع، خَالِدُوْنَ، فِي النَّارِ (فِيْ، اَلنَّارِ) فِيْ، حرف جار، میں، اَلنَّارِ، مجرور، آگ (آگ میں)

وَ، حرف عطف (اور) سُقُوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب سَقٰی يَسْقِيْ، مصدر سَقْيٌ، پانی پلانا، پانی دینا، ترجمہ بحولہ قیامت (انہیں پلایا جائے گا) مَآءً حَمِيْمًا (مَآءً، حَمِيْمًا) مَآءً، موصوف، پانی، حَمِيْمًا، صفت، حَمٌّ، مصدر سے صفت مشبہ، نہایت گرم، کھولتا ہوا (کھولتا ہوا پانی)

فَقَطَّعَ (فَ، قَطَّعَ) فَ، حرف عطف، تو، قَطَّعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَطَّعَ يُقَطِّعُ، مصدر تَقْطِيْعٌ، ٹکڑے ٹکڑے کرنا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ ٹکڑے ٹکڑے کردے گا) اَمْعَآءَهُمْ (اَمْعَآءَ، هُمْ) اَمْعَآءَ، مضاف، آنتیں، واحد، مَعِيٌّ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کی (اُن کی آنتیں)

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُ اِلَيْكَ ۚ	اور اُن میں سے بعض وہ ہیں جو آپ کی طرف کان لگاتے ہیں

وَ، حرف عطف (اور) مِنْهُمْ (مِنْ، هُمْ) مِنْ، حرف جار تبعیضیہ، میں سے بعض، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن میں سے بعض) مَّنْ، اسم موصول (وہ جو) يَسْتَمِعُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اِسْتَمَعَ يَسْتَمِعُ، مصدر اِسْتِمَاعٌ، توجہ سے سننا، کان لگانا (وہ کان لگاتا ہے)

اِلَيْكَ (اِلٰى ،كَ) اِلٰى ، حرف جار ، کی طرف ،كَ ، مجرور ، ضمیر واحد مذکر حاضر آپ (آپ کی طرف)

حَتّٰٓى اِذَا خَرَجُوْا مِنْ عِنْدِكَ قَالُوْا لِلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ مَاذَا قَالَ اٰنِفًا ۚ	یہاں تک کہ جب وہ آپ کے پاس سے نکلتے ہیں وہ ان لوگوں سے کہتے ہیں جنہیں علم دیا گیا ہے ابھی اس نے کیا کہا تھا

حَتّٰٓى ، حرف جار وحرف غایت (یہاں تک کہ) اِذَا ، اسم ظرف مستقبل متضمن بمعنی شرط (جب)

خَرَجُوْا ، فعل ماضی جمع مذکر غائب خَرَجَ يَخْرُجُ ، مصدر خُرُوْجًا ، نکل جانا ، نکلنا ، اِذَا ، شرطیہ ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ نکلتے ہیں) مِنْ عِنْدِكَ (مِنْ ، عِنْدِ ،كَ) مِنْ ، حرف جار ، سے ، عِنْدِ ، مجرور ، مضاف ، پاس ، ہاں ، كَ ، مضاف الیہ ، ضمیر واحد مذکر حاضر ، آپ کے (آپ کے پاس سے)

قَالُوْا ، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ ، مصدر قَوْلًا ، کہنا ، اِذَا ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ کہتے ہیں)

لِلَّذِيْنَ (لِ ، اَلَّذِيْنَ) لِ ، حرف جار بمعنی ، مِنْ ، سے ، اَلَّذِيْنَ ، مجرور ، اسم موصول جمع مذکر ، وہ لوگ جنہیں (ان لوگوں سے جنہیں) اُوْتُوا ، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب اٰتٰى يُؤْتِيْ ، مصدر اِيْتَآءٌ ، دینا (انہیں دیا گیا ہے) اَلْعِلْمَ ، اسم مصدر (علم) مَاذَا ، اسم استفہام (کیا) قَالَ ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ ، مصدر قَوْلًا ، کہنا (اس نے کہا تھا) اٰنِفًا ، اَنْفٌ ، سے ماخوذ ہے ، ظرف زمان (ابھی)

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ ﴿۱۶﴾	یہی ہیں وہ لوگ جن کے دلوں پر اللہ نے مہر لگا دی اور اُنہوں نے اپنی خواہشات کی پیروی کی

اُولٰٓئِكَ ، اسم اشارہ جمع مذکر بعید (یہی ہیں) اَلَّذِيْنَ ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جن کے)

طَبَعَ ، فعل ماضی واحد مذکر غائب طَبَعَ يَطْبَعُ ، مصدر طَبْعًا ، مہر لگانا ، چھاپنا (اس نے مہر لگا دی)

اَللّٰهُ ، فاعل (اللہ نے) عَلٰى قُلُوْبِهِمْ (عَلٰى ، قُلُوْبِ ، هِمْ) عَلٰى ، حرف جار ، پر ، قُلُوْبِ ، مجرور ، مضاف ، دلوں ، واحد ، قَلْبٌ ، هِمْ ، مضاف الیہ ، ضمیر جمع مذکر غائب ، ان کے (ان کے دلوں پر)

وَ ، حرف عطف (اور) اِتَّبَعُوْا ، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ ، مصدر اِتِّبَاعًا ، پیروی کرنا (اُنہوں

نے پیروی کی) اَھْوَآءَھُمْ (اَھْوَآءَ، ھُمْ) اَھْوَآءَ، مضاف، خواہشات، واحد، ھَوٰی، ھُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی خواہشات کی)

وَالَّذِیْنَ اھْتَدَوْا زَادَھُمْ ھُدًی وَّ اٰتٰـھُمْ تَقْوٰھُمْ ﴿۱۷﴾	اور وہ لوگ جنہوں نے ہدایت پائی اس نے انہیں ہدایت میں بڑھادیا اور اُس نے اُنہیں اُن کا تقویٰ عطا کیا

وَ، حرف عطف (اور) اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

اِھْتَدَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِھْتَدٰی یَھْتَدِیْ، مصدر اِھْتِدَآءٌ، ہدایت پانا (اُنہوں نے ہدایت پائی) زَادَھُمْ (زَادَ، ھُمْ) زَادَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب زَادَ یَزِیْدُ، مصدر زِیَادَۃٌ، زیادہ کرنا، بڑھادینا، اُس نے بڑھادیا، ھُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہیں (اُس نے اُنہیں بڑھادیا)

ھُدًی، اسم مصدر (ہدایت) وَ، حرف عطف (اور) اٰتٰـھُمْ (اٰتٰی، ھُمْ) اٰتٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا، عطا کرنا، اس نے عطا کیا، ھُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (اس نے انہیں عطا کیا) تَقْوٰھُمْ (تَقْوٰی، ھُمْ) تَقْوٰی، مضاف، اِتِّقَآءٌ، مصدر سے اسم، بچنا، پرہیزگاری، تقویٰ، ھُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کا (اُن کا تقویٰ)

فَھَلْ یَنْظُرُوْنَ اِلَّا السَّاعَۃَ اَنْ تَاْتِیَھُمْ بَغْتَۃً ۚ	پس نہیں وہ انتظار کرتے مگر قیامت کا کہ وہ اُن پر اچانک آجائے

فَھَلْ (فَ، ھَلْ) فَ، حرف عطف، پس، ھَلْ، صلہ میں اِلَّا، ہے ترجمہ، نہیں (پس نہیں)

یَنْظُرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب نَظَرَ یَنْظُرُ، مصدر نَظَرًا، دیکھنا، انتظار کرنا (وہ انتظار کرتے ہیں)

اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوائے) اَلسَّاعَۃَ، مفعول (قیامت) اَنْ، مصدریہ ناصبہ (کہ)

تَاْتِیَھُمْ (تَاْتِیَ، ھُمْ) تَاْتِیَ، فعل مضارع منصوب واحد مؤنث غائب اَتٰی یَاْتِیْ، مصدر اِتْیَانٌ، آنا، وہ آئے، ھُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (وہ اُن پر آئے) بَغْتَۃً (اچانک، یکایک، ایک دم)

فَقَدْ جَآءَ اَشْرَاطُھَا ۚ	پس یقیناً اُس کی نشانیاں آچکی ہیں

فَقَدْ (فَ، قَدْ) فَ، حرف عطف، پس، قَدْ، حرف تحقیق، یقیناً (پس یقیناً) جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ یَجِیْٓءُ، مصدر مَجِیْٓءٌ، آنا (وہ آچکی) اَشْرَاطُهَا (اَشْرَاطُ، هَا) اَشْرَاطُ، مضاف، شرائط، علامات، نشانیاں، واحد، شَرْطٌ، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس کی (اُس کی نشانیاں)

پھر اُن کیلئے اُن کی نصیحت کیسے ہوگی جب وہ (قیامت) اُن کے پاس آجائے گی	فَاَنّٰى لَهُمْ اِذَا جَآءَتْهُمْ ذِكْرٰىهُمْ ﴿۱۸﴾

فَاَنّٰى (فَ، اَنّٰى) فَ، حرف عطف، پھر، اَنّٰى، استفہامیہ، بمعنی، كَيْفَ، کیسے، کیونکہ (پھر کیسے)

لَهُمْ (لَ، هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کیلئے)

اِذَا، اسم ظرف مستقبل متضمن بمعنی شرط (جب) جَآءَتْهُمْ (جَآءَتْ، هُمْ) جَآءَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب جَآءَ يَجِيْٓءُ مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ، وہ آجائے گی، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (وہ اُن کے پاس آجائے گی) ذِكْرٰىهُمْ (ذِكْرٰى، هُمْ) ذِكْرٰى، مضاف، مصدر ہے، نصیحت کرنا، ذکر کرنا، نصیحت، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کی (اُن کی نصیحت)

پس آپ جان لیں کہ بے شک حقیقت یہ ہے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور آپ اپنی کوتاہی کی بخشش مانگیے اور مومن مردوں اور مومن عورتوں کیلئے (بھی)	فَاعْلَمْ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ ؕ

فَاعْلَمْ (فَ، اِعْلَمْ) فَ، حرف عطف، پس، اِعْلَمْ، فعل امر واحد مذکر حاضر عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا، آپ جان لیں (پس آپ جان لیں) اَنَّهٗ (اَنَّ، هٗ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، ضمیر کے بعد جملہ مفسرہ ہے، اس لئے ضمیر شان ہے، بات یہ ہے، حقیقت یہ ہے (بے شک حقیقت یہ ہے) لَا، نافیہ (نہیں ہے) اِلٰهَ (کوئی معبود) اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوا) اللّٰهُ (اللہ کے) وَ، حرف عطف (اور) اِسْتَغْفِرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اِسْتَغْفَرَ يَسْتَغْفِرُ، مصدر اِسْتِغْفَارٌ، بخشش مانگنا، معافی مانگنا (آپ بخشش مانگیے) لِذَنْۢبِكَ (لِ، ذَنْۢبِ، كَ) لِ، حرف جار، کی، ذَنْۢبِ، مجرور، گناہ، قصور،

کوتاہی، جمع، ذُنُوبٌ۔كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنی (اپنی کوتاہی کی) وَ، حرف عطف (اور)
لِلْمُؤْمِنِيْنَ (لِ، اَلْمُؤْمِنِيْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے۔اَلْمُؤْمِنِيْنَ، مجرور،اِيْمَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع
مذکر، ایمان والے، مومن مردوں، واحد، اَلْمُؤْمِنُ (مومن مردوں کیلئے) وَ، حرف عطف (اور)
اَلْمُؤْمِنٰتِ،اِيْمَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث، ایمان والیاں (مومن عورتوں) واحد، اَلْمُؤْمِنَةُ،

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ وَمَثْوٰىكُمْ ۝١٩	اور اللہ تمہارے گھومنے پھرنے کی جگہ اور تمہارے ٹھہرنے کی جگہ کو جانتا ہے

ع ۲ ۸

وَ، حرف عطف (اور) اللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام ہے (اللہ) يَعْلَمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَلِمَ
يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (وہ جانتا ہے) مُتَقَلَّبَكُمْ (مُتَقَلَّبَ، كُمْ) مُتَقَلَّبَ، مضاف،
تَقَلُّبٌ، مصدر سے ظرف مکان، گھومنے پھرنے کی جگہ، آمد و رفت، چلنے پھرنے کی جگہ، كُمْ، مضاف الیہ،
ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے گھومنے پھرنے کی جگہ) وَ، حرف عطف (اور)
مَثْوٰىكُمْ (مَثْوٰى، كُمْ) مَثْوٰى، مضاف، ثَوَآءٌ، مصدر سے ظرف مکان، ٹھہرنے کی جگہ، ٹھکانہ،
كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے ٹھہرنے کی جگہ)

وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَوْلَا نُزِّلَتْ سُوْرَةٌ ۚ	اور جو لوگ ایمان لائے وہ کہتے ہیں کوئی (جہاد کی) سورت کیوں نہیں نازل کی گئی؟

وَ، حرف عطف (اور) يَقُوْلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَالَ۔يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا کہنا، صلہ۔اَلَّذِيْنَ،
ہے ترجمہ (وہ کہتے ہیں) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (جو لوگ)
اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)
لَوْلَا، برائے زجر و توبیخ (کیوں نہیں) نُزِّلَتْ، فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب نَزَّلَ يُنَزِّلُ، مصدر
تَنْزِيْلًا، اتارنا، نازل کرنا (وہ نازل کی گئی) سُوْرَةٌ (کوئی سورت)

فَاِذَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ مُّحْكَمَةٌ وَّذُكِرَ	پھر جب محکم سورت نازل کی جاتی ہے اور اس میں جہاد کا

فِيهَا الْقِتَالُ ۙ رَاَيْتَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ يَّنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ نَظَرَ الْمَغْشِيِّ عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ؕ	ذکر کیا جاتا ہے اور آپ اُن لوگوں کو دیکھتے ہیں جن کے دلوں میں کوئی بیماری ہے کہ وہ آپ کی طرف دیکھتے ہیں (جیسے کہ) اس کا دیکھنا جس پر موت کی بیہوشی طاری ہو

فَاِذَا (فَ ،اِذَا) فَ، حرف عطف، پھر ،اِذَا، اسم ظرف مستقبل متضمن بمعنی شرط، جب (پھر جب)
اُنْزِلَتْ، فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، اتارنا، نازل کرنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ نازل کی جاتی ہے) سُوْرَةٌ مُّحْكَمَةٌ (سُوْرَةٌ، مُحْكَمَةٌ) سُوْرَةٌ، موصوف، سورت، مُحْكَمَةٌ، صفت، اِحْكَامٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مؤنث، مضبوط کی ہوئی، محکم (محکم سورت)
وَ، حرف عطف (اور) ذُكِرَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب ذَكَرَ يَذْكُرُ، مصدر ذِكْرًا، ذکر کرنا ،اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (ذکر کیا جاتا ہے) فِيْهَا (فِيْ، هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، سُوْرَةٌ، ہے (اس میں) اَلْقِتَالُ، اسم مصدر (جنگ، لڑائی، جہاد) رَاَيْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر رَاٰی يَرٰی، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا ،اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (آپ دیکھتے ہیں) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (اُن لوگوں کو جن کے) فِيْ قُلُوْبِهِمْ (فِيْ، قُلُوْبِ، هِمْ) فِيْ، حرف جار، میں، قُلُوْبِ، مجرور، مضاف، دلوں، واحد، قَلْبٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے دلوں میں)
مَرَضٌ (کوئی بیماری) يَنْظُرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب نَظَرَ يَنْظُرُ، مصدر نَظَرًا، دیکھنا (وہ دیکھتے ہیں) اِلَيْكَ (اِلٰی، كَ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف ،كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر آپ (آپ کی طرف)
نَظَرَ الْمَغْشِيِّ (نَظَرَ، اَلْمَغْشِيِّ) نَظَرَ، مضاف، اصل میں، نَظَرًا، مصدر ہے اضافت کی وجہ سے تنوین گر گئی ہے، دیکھنا، اَلْمَغْشِيِّ، مضاف الیہ، غَشْيٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر، جس پر بیہوشی طاری ہو، بیہوشی (اس کا دیکھنا کہ بیہوشی طاری ہو) عَلَيْهِ (عَلٰی، هِ) عَلٰی، حرف جار، پر، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر) مِنَ الْمَوْتِ (مِنْ، اَلْمَوْتِ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمَوْتِ، مجرور، موت (موت سے)

فَاَوْلٰى لَهُمْ ۚ ۝۲۰	پس اُن کیلئے خرابی ہے

فَاَوْلٰی (فَ، اَوْلٰی) فَ، حرف عطف، پس، اَوْلٰی، وَلْیٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ، زیادہ قریب، بہتر، زیادہ مستحق، جب صلہ میں لام ہو تو ڈانٹ اور دھمکی کے معنی دیتا ہے، خرابی، بُرائی،

لَهُمْ (لَ، هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کیلئے)

طَاعَةٌ وَّ قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ	حکم ماننا اور اچھی بات کہنا

طَاعَةٌ، مصدر ہے (حکم ماننا، اطاعت کرنا، فرمانبردار ہونا) وَ، حرف عطف (اور)

قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ (قَوْلٌ، مَعْرُوْفٌ) قَوْلٌ، موصوف، کہنا، مَعْرُوْفٌ، صفت، عِرْفَانٌ، مصدر سے اسم مفعول دستور، اچھی بات، بھلی بات (اچھی بات کہنا)

فَاِذَا عَزَمَ الْاَمْرُ	پھر جب (جہاد کا) حکم قطعی (لازم) ہو جائے

فَاِذَا (فَ، اِذَا) فَ، حرف عطف، پھر، اِذَا، اسم ظرف مستقبل متضمن بمعنی شرط، جب (پھر جب)

عَزَمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب عَزَمَ يَعْزِمُ، مصدر عَزْمًا، پختہ کرنا، قطعی ہونا، لازم ہونا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ قطعی ہو جائے) اَلْاَمْرُ، فاعل (حکم، معاملہ)

فَلَوْ صَدَقُوا اللّٰهَ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ﴿۲۱﴾	تو اگر وہ اللہ سے سچے رہتے تو یقیناً وہ اُن کیلئے بہتر ہوتا

فَلَوْ (فَ، لَوْ) فَ، حرف عطف، تو، لَوْ، شرطیہ، اگر (تو اگر) صَدَقُوْا، فعل ماضی واحد مذکر غائب صَدَقَ يَصْدَقُ، مصدر صِدْقًا، سچا رہنا، لَوْ، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ (وہ سچے رہتے) اللّٰهَ (اللہ)

لَكَانَ (لَ، كَانَ) لَ، لام تاکید یقیناً، كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، لَوْ، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ (یقیناً وہ ہوتا) خَيْرًا (بہتر، اچھا) لَّهُمْ (لَ، هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کیلئے)

فَهَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ تَوَلَّيْتُمْ اَنْ تُفْسِدُوْا فِی الْاَرْضِ وَ تُقَطِّعُوْٓا اَرْحَامَكُمْ ﴿۲۲﴾	پھر کیا تم سے توقع ہے کہ اگر تم حاکم بن جاؤ یہ کہ تم زمین میں فساد کرو اور تم اپنے قرابتی رشتوں کو توڑ ڈالو

فَهَلْ (فَ، هَلْ) فَ، حرف عطف، پھر، هَلْ، استفہامیہ، کیا (پھر کیا)

عَسَيْتُمْ، فعل جامد ماضی جمع مذکر حاضر اس کی گردان نہیں آتی (تم سے توقع ہے) اِنْ، شرطیہ (اگر)

تَوَلَّيْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر تَوَلّٰى يَتَوَلّٰى، مصدر تَوَلِّيٌ، منہ موڑنا، حاکم بننا، اِنْ، شرطیہ جازمہ کی وجہ سے ترجمہ (تم حاکم بن جاؤ) اَنْ، مصدریہ (یہ کہ) تُفْسِدُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَفْسَدَ يُفْسِدُ، مصدر اِفْسَادٌ، فساد کرنا (تم فساد کرو) فِي الْاَرْضِ (فِيْ، اَلْاَرْضِ) فِيْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں) وَ، حرف عطف (اور) تُقَطِّعُوْٓا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر قَطَّعَ يُقَطِّعُ، مصدر تَقْطِيْعٌ، ٹکڑے ٹکڑے کرنا، توڑ ڈالنا (تم توڑ ڈالو) اَرْحَامَكُمْ (اَرْحَامَ، كُمْ) اَرْحَامَ، مضاف، رحم، قرابتی رشتوں، واحد، رِحْمٌ، عورت کے پیٹ کا وہ حصہ جس میں بچہ ہوتا ہے، قرابتی رشتوں کیلئے استعمال ہوتا ہے کیونکہ وہ ایک رحم سے پیدا ہوتے ہیں،

كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے قرابتی رشتوں)

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فَاَصَمَّهُمْ وَ اَعْمٰٓى اَبْصَارَهُمْ ﴿۲۳﴾	پس یہی وہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی پس اُس نے انہیں بہرا کر دیا اور اُس نے اُن کی آنکھیں اندھی کر دیں

اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع مذکر بعید (یہی ہیں) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جن پر)

لَعَنَهُمُ اللّٰهُ (لَعَنَ، هُمْ، اَللّٰهُ) لَعَنَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب لَعَنَ يَلْعَنُ، مصدر لَعْنًا، لعنت کرنا، اس نے لعنت کی، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن، اَللّٰهُ، فاعل، اللہ نے (اللہ نے اُن پر لعنت کی)

فَاَصَمَّهُمْ (فَ، اَصَمَّ، هُمْ) فَ، حرف عطف، پس، اَصَمَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَصَمَّ يُصِمُّ، مصدر اِصْمَامٌ، بہرا کر دینا، اس نے بہرا کر دیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (اس نے انہیں بہرا کر دیا)

وَ، حرف عطف (اور) اَعْمٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَعْمٰى يُعْمِيْ، مصدر اِعْمَآءٌ، اندھا کرنا (اس نے اندھی کر دیں) اَبْصَارَهُمْ (اَبْصَارَ، هُمْ) اَبْصَارَ، مضاف، آنکھیں، واحد، بَصَرٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کی (اُن کی آنکھیں)

اَفَلَا یَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ اَمْ عَلٰی قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا ﴿۲۴﴾	تو کیا وہ قرآن میں غور نہیں کرتے یا (ان کے) دلوں پر اُن کے تالے (لگے ہوئے) ہیں

اَفَلَا یَتَدَبَّرُوْنَ (اَ، فَ، لَا یَتَدَبَّرُوْنَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، تو، لَا یَتَدَبَّرُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب تَدَبَّرَ یَتَدَبَّرُ، مصدر تَدَبُّرٌ، تدبر کرنا، غور کرنا، وہ غور نہیں کرتے (تو کیا وہ غور نہیں کرتے) اَلْقُرْاٰنَ (قرآن) اَمْ، حرف عطف (یا) عَلٰی قُلُوْبٍ (عَلٰی، قُلُوْبٍ) عَلٰی، حرف جار، پر، قُلُوْبٍ، مجرور، دلوں، واحد، قَلْبٌ (دلوں پر) اَقْفَالُهَا (اَقْفَالُ، هَا) اَقْفَالُ، مضاف، تالے، قفل، واحد، قُفْلٌ، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس کے، ضمیر کا مرجع، قُلُوْبٌ، ہے (اُن کے تالے)

اِنَّ الَّذِیْنَ ارْتَدُّوْا عَلٰۤی اَدْبَارِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا تَبَیَّنَ لَهُمُ الْهُدَی ۙ الشَّیْطٰنُ سَوَّلَ لَهُمْ ؕ	بے شک وہ لوگ جو اپنی پیٹھوں پر (کفر کی طرف) پھر گئے اس کے بعد کہ اُن کیلئے ہدایت واضح ہو چکی تھی شیطان نے ان کیلئے (ان کا عمل) اچھا کر کے دکھایا

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

اِرْتَدُّوْا، فعل ماضی جمع ذکر غائب اِرْتَدَّ یَرْتَدُّ، مصدر اِرْتِدَادٌ، جس راستے سے آئے اسی راستے سے واپس جانا، پھرنا، لوٹ جانا (وہ پھر گئے) عَلٰۤی اَدْبَارِهِمْ (عَلٰی، اَدْبَارِ، هِمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، اَدْبَارِ، مجرور، مضاف، پیٹھوں، واحد، دُبُرٍ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی پیٹھوں پر)

مِّنْۢ بَعْدِ (مِنْ، بَعْدِ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعْدِ، مجرور (اس کے بعد)

مَا، مصدریہ (کہ) تَبَیَّنَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَبَیَّنَ یَتَبَیَّنُ، مصدر تَبَیُّنٌ، واضح ہونا (وہ واضح ہو چکی تھی) لَهُمُ (لَ، هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کیلئے)

اَلْهُدَی، اسم مصدر (ہدایت) اَلشَّیْطٰنُ، فاعل (شیطان) سَوَّلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب سَوَّلَ یُسَوِّلُ، مصدر تَسْوِیْلٌ، اچھا کر کے دکھانا، خوشنما دکھانا (اس نے اچھا کر کے دکھایا)

لَهُمْ (لَ، هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کیلئے)

وَ اَمْلٰى لَهُمْ ﴿۲۵﴾	اور اُس نے اُن کو لمبی امیدیں دلائیں

وَ، حرف عطف (اور) اَمْلٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَمْلٰى يُمْلِيْ، مصدر اِمْلَآءٌ، لمبی امیدیں دلانا، ڈھیل دینا، لمبی مہلت دینا (اس نے لمبی امیدیں دلائیں)

لَهُمْ (لَ، هُمْ) لَ، حرف جار، کو، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کو)

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لِلَّذِيْنَ كَرِهُوْا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ سَنُطِيْعُكُمْ فِيْ بَعْضِ الْاَمْرِ ۚ	یہ اس وجہ سے کہ بے شک اُنہوں نے اُن لوگوں سے کہا کہ جنہوں نے اس کو ناپسند کیا جو اللہ نے نازل کیا عنقریب ہم بعض معاملات میں تمہارا کہنا مانیں گے

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ) بِاَنَّهُمْ (بِ، اَنَّ، هُمْ) بِ، حرف جار، وجہ سے، اَنَّ، مجرور، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہوں نے (اس وجہ سے کہ بے شک اُنہوں نے)

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)

لِلَّذِيْنَ (لِ، اَلَّذِيْنَ) لِ، حرف جار، سے، اَلَّذِيْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (اُن لوگوں سے جنہوں نے) كَرِهُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَرِهَ يَكْرَهُ، مصدر كَرْهًا وَّ كُرْهًا، ناپسند کرنا (اُنہوں نے ناپسند کیا) مَا، اسم موصولہ (اس کو جو) نَزَّلَ اللّٰهُ (نَزَّلَ، اَللّٰهُ) نَزَّلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب نَزَّلَ يُنَزِّلُ، مصدر تَنْزِيْلٌ، اتارنا، نازل کرنا، اس نے نازل کی، اَللّٰهُ، فاعل، اللہ (اللہ نے نازل کیا)

سَنُطِيْعُكُمْ (سَ، نُطِيْعُ، كُمْ) سَ، حرف استقبال، عنقریب، نُطِيْعُ، فعل مضارع جمع متکلم اَطَاعَ يُطِيْعُ، مصدر اِطَاعَةٌ، تابعداری کرنا، کہنا ماننا، ہم کہنا مانیں گے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارا (عنقریب ہم تمہارا کہنا مانیں گے) فِيْ بَعْضِ الْاَمْرِ (فِيْ، بَعْضِ، اَلْاَمْرِ) فِيْ، حرف جار، میں،

بَعْضِ، مجرور، مضاف، بعض، کچھ، اَلْاَمْرِ، مضاف الیہ، معاملہ، کام (بعض معاملات میں)

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِسْرَارَهُمْ ﴿۲۶﴾	اور اللہ اُن کے خفیہ مشورہ کرنے کو جانتا ہے

وَ، حرف عطف (اور) اَللّٰهُ، فاعل (اللہ) يَعْلَمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا،

جاننا (وہ جانتا ہے) اِسْرَارَهُمْ (اِسْرَارَ، هُمْ) اِسْرَارَ، مضاف، اصل میں، اِسْرَارًا، ہے اضافت کی وجہ سے تنوین گری ہوئی ہے، مصدر ہے، چھپانا، خفیہ مشورہ کرنا،

هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے خفیہ مشورہ کرنے کو)

فَكَيْفَ اِذَا تَوَفَّتْهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَ اَدْبَارَهُمْ ﴿۲۷﴾	پھر کیسا (حال) ہوگا جب فرشتے اُن کی جان نکالیں گے وہ اُن کے چہروں اور اُن کی پیٹھوں پر ضربیں لگائیں گے

فَكَيْفَ (فَ، كَيْفَ) فَ، حرف عطف، پھر، كَيْفَ، استفہامیہ، کیسا ہوگا (پھر کیسا ہوگا)

اِذَا، اسم ظرف مستقبل متضمن بمعنی شرط (جب) تَوَفَّتْهُمُ (تَوَفَّتْ، هُمْ) تَوَفَّتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب تَوَفّٰى يَتَوَفّٰى، مصدر تَوَفِّيٌ، موت دینا، جان نکالنا، فاعل، اَلْمَلٰٓئِكَةُ، ہے، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ، وہ جان نکالیں گے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کی (وہ اُن کی جان نکالیں گے)

اَلْمَلٰٓئِكَةُ، فاعل (فرشتے) واحد، اَلْمَلَكُ، يَضْرِبُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب ضَرَبَ يَضْرِبُ، مصدر ضَرْبًا، مارنا، ضرب لگانا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ ضربیں لگائیں گے)

وُجُوْهَهُمْ (وُجُوْهَ، هُمْ) وُجُوْهَ، مضاف، چہروں، واحد، وَجْهٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے چہروں) وَ، حرف عطف (اور) اَدْبَارَهُمْ (اَدْبَارَ، هُمْ) اَدْبَارَ، مضاف، پیٹھوں، واحد، دُبُرٍ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کی (اُن کی پیٹھوں)

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اتَّبَعُوْا مَآ اَسْخَطَ اللّٰهَ وَ كَرِهُوْا رِضْوَانَهٗ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ﴿۲۸﴾ ع	یہ اس وجہ سے ہے کہ بے شک اُنہوں نے اُس (روش) کی پیروی کی جس نے اللہ کو ناراض کر دیا اور اُنہوں نے اس کی رضا کو ناپسند کیا تو اُس نے اُن کے اعمال ضائع کر دیئے

ع ۹/ ۳

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ) بِاَنَّهُمْ (بِ، اَنَّ، هُمْ) بِ، حرف جار سببیہ، وجہ سے،

اَنَّ، مجرور، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہوں نے (اس وجہ سے کہ

بے شک اُنہوں نے) اِتَّبَعُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعًا، پیروی کرنا (اُنہوں نے پیروی کی) مَا، موصولہ (اس کی جس نے) اَسْخَطَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَسْخَطَ يُسْخِطُ، مصدر اِسْخَاطٌ، ناراض کر دینا، بیزار کر دینا (اُس نے ناراض کر دیا) اَللّٰهَ (اللہ)

وَ، حرف عطف (اور) كَرِهُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَرِهَ يَكْرَهُ، مصدر كَرْهًا وَّ كُرْهًا، ناپسند کرنا، نفرت کرنا (اُنہوں نے ناپسند کیا) رِضْوَانَهٗ (رِضْوَانَ، هٗ) رِضْوَانَ، مضاف، اسم مصدر، خوشنودی، خوشی، رضا، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب اس کی، ضمیر کا مرجع، اَللّٰهَ، ہے (اُس کی خوشنودی)

فَاَحْبَطَ (فَ، اَحْبَطَ) فَ، حرف عطف، تو، اَحْبَطَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَحْبَطَ يُحْبِطُ، مصدر اِحْبَاطٌ، اکارت کر دینا، ضائع کر دینا، اس نے ضائع کر دیئے (تو اُس نے ضائع کر دیئے)

اَعْمَالَهُمْ (اَعْمَالَ، هُمْ) اَعْمَالَ، مضاف، اعمال، واحد، عَمَلٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے اعمال)

اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ اَنْ لَّنْ يُّخْرِجَ اللّٰهُ اَضْغَانَهُمْ ﴿۲۹﴾	یا اُن لوگوں نے جن کے دلوں میں کوئی بیماری ہے خیال کر لیا کہ اللہ اُن کے کینوں کو ہرگز ظاہر نہیں کرے گا

اَمْ، حرف عطف (یا) حَسِبَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب حَسِبَ يَحْسَبُ، مصدر حِسْبَانًا، خیال کرنا، سوچنا، اس نے خیال کر لیا، اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (اُن لوگوں نے جن کے)

فِيْ قُلُوْبِهِمْ (فِيْ، قُلُوْبِ، هِمْ) فِيْ، حرف جار، میں، قُلُوْبِ، مجرور، مضاف، دلوں، واحد، قَلْبٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے دلوں میں) مَرَضٌ (کوئی بیماری)

اَنْ، مصدریہ ناصبہ (کہ) لَنْ يُّخْرِجَ، فعل مضارع منفی تاکید بلن واحد مذکر غائب اَخْرَجَ يُخْرِجَ، مصدر اِخْرَاجٌ، باہر نکالنا، ظاہر کرنا (وہ ہرگز ظاہر نہیں کرے گا) اَللّٰهُ، فاعل (اللہ)

اَضْغَانَهُمْ (اَضْغَانَ، هُمْ) اَضْغَانَ، مضاف، سخت عداوتیں، کینوں، واحد، ضِغْنٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے کینوں)

وَ لَوْ نَشَآءُ لَاَرَیْنٰکَهُمْ فَلَعَرَفْتَهُمْ بِسِیْمٰهُمْ ؕ	اور اگر ہم چاہتے ضرور ہم آپ کو وہ لوگ دکھا دیتے پھر یقیناً آپ انہیں ان کی نشانی سے پہچان لیتے

وَ، حرف عطف (اور) لَوْ، شرطیہ (اگر) نَشَآءُ، فعل مضارع جمع متکلم شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیْٓئَةٌ، چاہنا (ہم چاہتے) لَاَرَیْنٰکَهُمْ (لَ، اَرَیْنَا، كَ، هُمْ) لَ، جواب لَوْ، برائے تاکید، ضرور، اَرَیْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَرٰی یُرِیْ، مصدر اِرَآءَةٌ، دکھانا، لَوْ، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ، ہم دکھا دیتے، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ لوگ (ضرور ہم آپ کو وہ لوگ دکھا دیتے)

فَلَعَرَفْتَهُمْ (فَ، لَ، عَرَفْتَ، هُمْ) فَ، حرف عطف، پھر، لَ، لام تاکید، یقیناً، عَرَفْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر عَرَفَ یَعْرِفُ، مصدر عِرْفَانًا، پہچاننا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ، آپ پہچان لیتے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (پھر یقیناً آپ انہیں پہچان لیتے) بِسِیْمٰهُمْ (بِ، سِیْمَا، هُمْ) بِ، حرف جار، سے، سِیْمَا، مجرور، مضاف، علامت، نشانی، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کی (اُن کی نشانی سے)

وَ لَتَعْرِفَنَّهُمْ فِیْ لَحْنِ الْقَوْلِ ؕ	اور یقیناً آپ انہیں بات کرنے کے انداز سے ضرور پہچان لیں گے

وَ، حرف عطف (اور) لَتَعْرِفَنَّهُمْ (لَ، تَعْرِفَنَّ، هُمْ) لَ، لام تاکید، یقیناً، تَعْرِفَنَّ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر مؤکّد بانون تاکید ثقیلہ عَرَفَ یَعْرِفُ، مصدر عِرْفَانًا، پہچاننا، آپ ضرور پہچان لیں گے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (یقیناً آپ انہیں ضرور پہچان لیں گے)

فِیْ لَحْنِ الْقَوْلِ (فِیْ، لَحْنِ، اَلْقَوْلِ) فِیْ، حرف جار، بمعنی، مِنْ، سے، لَحْنِ، مجرور، مضاف، اسم مفرد، لہجہ، انداز آواز، جمع، اَلْحَانٌ، اَلْقَوْلِ، مضاف الیہ، اسم مصدر، بات کرنے کے (بات کرنے کے انداز سے)

وَاللّٰهُ یَعْلَمُ اَعْمَالَكُمْ ﴿۳۰﴾	اور اللہ تمہارے اعمال جانتا ہے

وَ، حرف عطف (اور) اَللّٰهُ، فاعل (اللہ) یَعْلَمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (وہ جانتا ہے) اَعْمَالَكُمْ (اَعْمَالَ، كُمْ) اَعْمَالَ، مضاف، اعمال، واحد، عَمَلٌ،

کُمْ ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے اعمال)

وَ لَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتّٰى نَعْلَمَ الْمُجٰهِدِيْنَ مِنْكُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ ۙ وَنَبْلُوَاْ اَخْبَارَكُمْ ۝۳۱	اور یقیناً ہم تمہیں ضرور آزمائیں گے یہاں تک کہ ہم تم میں سے جہاد کرنے والوں اور صبر کرنے والوں کو جان لیں اور ہم تمہارے حالات جانچ لیں

وَ، حرف عطف (اور) لَنَبْلُوَنَّكُمْ (لَ، نَبْلُوَنَّ، كُمْ) لَ، لام تاکید، یقیناً، نَبْلُوَنَّ، فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ جمع متکلم بَلَا يَبْلُوْ، مصدر بَلَآءٌ، آزمانا، آزمائش میں ڈالنا، ہم ضرور آزمائیں گے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (یقیناً ہم تمہیں ضرور آزمائیں گے) حَتّٰى، حرف جار وحرف غایت (یہاں تک کہ)

نَعْلَمَ، فعل مضارع جمع متکلم عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (ہم جان لیں)

اَلْمُجٰهِدِيْنَ، مُجَاهَدَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (جہاد کرنے ولے) مِنْكُمْ (مِنْ، كُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم میں سے) وَ، حرف عطف (اور) اَلصّٰبِرِيْنَ، صَبْرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (صبر کرنے والے) وَ، حرف عطف (اور) نَبْلُوَاْ، فعل مضارع جمع متکلم بَلَا يَبْلُوْ، مصدر بَلَآءٌ، آزمانا، جانچنا (ہم جانچ لیں گے) اَخْبَارَكُمْ (اَخْبَارَ، كُمْ) اَخْبَارَ، مضاف، خبریں، حالات،، واحد، خَبَرٌ، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے حالات)

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَشَآقُّوا الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدٰى ۙ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْــًٔا ؕ	بے شک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور اُنہوں نے اللہ کی راہ سے روکا اور اُنہوں نے رسول کی مخالفت کی اس کے بعد کہ اُن کیلئے ہدایت واضح ہو گئی وہ ہرگز اللہ کا کچھ بھی نقصان نہیں کریں گے

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا (اُنہوں نے کفر کیا)

وَ، حرف عطف (اور) صَدُّوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب صَدَّ يَصُدُّ، مصدر صُدُوْدًا، صَدًّا، روکنا

(اُنہوں نے روکا) عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ (عَنْ، سَبِيْلِ، اَللّٰهِ) عَنْ، حرف جار، سے، سَبِيْلِ، مجرور، مضاف، راہ، راستہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی راہ سے) وَ، حرف عطف (اور) شَآقُّوا، فعل ماضی جمع مذکر غائب شَاقَّ يُشَاقُّ، مصدر شِقَاقًا، مخالفت کرنا (اُنہوں نے مخالفت کی) اَلرَّسُوْلَ (رسول کی) مِنْۢ بَعْدِ (مِنْ، بَعْدِ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعْدِ، مجرور (اس کے بعد) مَا، مصدریہ (کہ) تَبَيَّنَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَبَيَّنَ يَتَبَيَّنُ، مصدر تَبَيُّنٌ، واضح ہو جانا، ظاہر ہونا (وہ واضح ہو گئی) لَهُمُ (لَ، هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کیلئے) اَلْهُدٰى، اسم مصدر (ہدایت) لَنْ يَّضُرُّوا، فعل مضارع منفی تاکید بلن جمع مذکر غائب ضَرَّ يَضُرُّ، مصدر ضَرًّا، نقصان کرنا (وہ ہرگز نقصان نہیں کریں گے) اَللّٰهَ (اللہ) شَيْـًٔا (کوئی چیز، کچھ بھی)

وَسَيُحْبِطُ اَعْمَالَهُمْ ۝۳۲	اور عنقریب وہ اُن کے اعمال ضائع کر دے گا

وَ، حرف عطف (اور) سَيُحْبِطُ (سَ، يُحْبِطُ) سَ، حرف استقبال، عنقریب، يُحْبِطُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَحْبَطَ يُحْبِطُ، مصدر اِحْبَاطٌ، ضائع کرنا، برباد کرنا، وہ ضائع کر دے گا (عنقریب وہ ضائع کر دے گا) اَعْمَالَهُمْ (اَعْمَالَ، هُمْ) اَعْمَالَ، مضاف، اعمال، واحد، عَمَلٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے اعمال)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَلَا تُبْطِلُوْٓا اَعْمَالَكُمْ ۝۳۳	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! تم اللہ کا حکم مانو اور تم رسول کا حکم مانو اور تم اپنے اعمال باطل مت کرو

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا (يَا، اَيُّهَا، اَلَّذِيْنَ، اٰمَنُوْٓا) يَا، حرف ندا، اے، اَيُّهَا، جب منادیٰ پر، اَلْ، داخل ہو تو مذکر کیلئے يَا، کے ساتھ، اَيُّهَا، بڑھا دیتے ہیں، اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا، منادیٰ، اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگو جو، اٰمَنُوْٓا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا، ایمان لائے ہو (اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو) اَطِيْعُوا اللّٰهَ (اَطِيْعُوْا، اَللّٰهَ) اَطِيْعُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَطَاعَ يُطِيْعُ، مصدر اِطَاعَةٌ، اطاعت کرنا، حکم ماننا، تم حکم مانو، اَللّٰهَ، اللہ (تم اللہ کا حکم مانو) وَ، حرف عطف (اور)

اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ (اَطِيْعُوْا، اَلرَّسُوْلَ) اَطِيْعُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَطَاعَ يُطِيْعُ، مصدر اِطَاعَةٌ، حکم ماننا، تم حکم مانو، اَلرَّسُوْلَ، رسول (تم رسول کا حکم مانو) وَ، حرف عطف (اور) لَا تُبْطِلُوْٓا، فعل نہی جمع مذکر حاضر اَبْطَلَ يُبْطِلُ، مصدر اِبْطَالٌ، باطل کرنا، ضائع کرنا (تم باطل مت کرو)

اَعْمَالَكُمْ (اَعْمَالَ، كُمْ) اَعْمَالَ، مضاف، اعمال، واحد، عَمَلٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے اعمال)

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ مَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ۞	بے شک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور اُنہوں نے اللہ کی راہ سے روکا پھر وہ اس حال میں مر گئے کہ وہ کافر تھے تو اللہ اُن کو ہرگز معاف نہیں کرے گا

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا (اُنہوں نے کفر کیا)

وَ، حرف عطف (اور) صَدُّوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب صَدَّ يَصُدُّ، مصدر صَدًّا وَّصُدُوْدًا، روکنا (اُنہوں نے روکا) عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ (عَنْ، سَبِيْلِ، اَللّٰهِ) عَنْ، حرف جار، سے، سَبِيْلِ، مجرور، مضاف، راہ، راستہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی راہ سے) ثُمَّ، حرف عطف (پھر)

مَاتُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب مَاتَ يَمُوْتُ، مصدر مَوْتًا، مرنا (وہ مر گئے)

وَ، حالیہ (اس حال میں کہ) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ) كُفَّارٌ، كَافِرٌ، کی جمع مکسر (کافر، ناشکرے)

فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ (فَ، لَنْ يَّغْفِرَ، اَللّٰهُ) فَ، حرف عطف، تو، لَنْ يَّغْفِرَ، فعل مضارع منفی تاکید بلن واحد مذکر غائب غَفَرَ يَغْفِرُ، مصدر غُفْرَانًا، معاف کرنا، وہ ہرگز معاف نہیں کرے گا، اَللّٰهُ، فاعل ہے، اللہ (تو اللہ ہرگز معاف نہیں کرے گا)

لَهُمْ (لَ، هُمْ) لَ، حرف جار، کو، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کو)

فَلَا تَهِنُوْا وَتَدْعُوْٓا اِلَى السَّلْمِ ۖ	پس تم کمزور نہ بنو اور تم صلح کی طرف درخواست نہ کرو

فَلَا تَهِنُوْا (فَ، لَا تَهِنُوْا) فَ، حرف عطف، پس، لَا تَهِنُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر وَهَنَ يَهِنُ، مصدر

وَهْنًا، کمزور ہونا کمزور بننا، تم کمزور نہ بنو (پس تم کمزور نہ بنو) وَ، حرف عطف (اور)

تَدْعُوْٓا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر دَعَا یَدْعُوْ، مصدر دُعَآءٌ وَّ دَعْوَةٌ، دعوت دینا، درخواست کرنا، اس جملہ کا عطف سابقہ جملہ پر ہے اس لئے ترجمہ (تم درخواست نہ کرو)

اِلَى السَّلْمِ (اِلٰی، اَلسَّلْمِ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، اَلسَّلْمِ، مجرور، اسم، صلح (صلح کی طرف)

وَ اَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ ۖ	اور تم سب پر غالب ہو

وَ، حرف عطف (اور) اَنْتُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر (تم) اَلْاَعْلَوْنَ، عُلُوٌّ، مصدر سے افعل التفضیل جمع کا صیغہ (سب سے اعلیٰ، سب سے برتر، سب پر غالب) واحد، اَلْاَعْلٰی،

وَاللّٰهُ مَعَكُمْ وَ لَنْ يَّتِرَكُمْ اَعْمَالَكُمْ ﴿۳۵﴾	اور اللہ تمہارے ساتھ ہے اور وہ تم سے تمہارے اعمال (کے اجر) ہرگز کم نہیں کرے گا

وَ، حرف عطف (اور) اَللّٰهُ، فاعل (اللہ) مَعَكُمْ (مَعَ، كُمْ) مَعَ، مضاف، ساتھ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے ساتھ) وَ، حرف عطف (اور) لَنْ يَّتِرَكُمْ (لَنْ يَّتِرَ، كُمْ) لَنْ يَّتِرَ، فعل مضارع منفی تاکید بلن واحد مذکر غائب وَتَرَ يَتِرُ، مصدر وَتْرًا، اکیلے ہونا، کم کرنا، وہ ہرگز کم نہیں کرے گا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر تم (وہ تم سے ہرگز کم نہیں کرے گا)

اَعْمَالَكُمْ (اَعْمَالَ، كُمْ) اَعْمَالَ، مضاف، اعمال، واحد، عَمَلٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے اعمال)

اِنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّ لَهْوٌ ۭ	دنیا کی زندگی محض کھیل اور تماشہ ہے

اِنَّمَا، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل اور، مَا، کافہ ہے جو حصر کیلئے آتی ہے (بے شک، سوائے اس کے نہیں، تحقیق، محض) اَلْحَيٰوةُ الدُّنْيَا (اَلْحَيٰوةُ، اَلدُّنْيَا) اَلْحَيٰوةُ، موصوف، زندگی، اَلدُّنْيَا، صفت، دنیا (دنیا کی زندگی)

لَعِبٌ، اسم (کھیل) وَ، حرف عطف (اور) لَهْوٌ (وہ چیز جو انسان کو اہم کاموں سے ہٹادے، تماشہ)

وَاِنْ تُؤْمِنُوْا وَ تَتَّقُوْا يُؤْتِكُمْ	اور اگر تم ایمان لاؤ اور تم تقویٰ اختیار کرو وہ تمہیں

اُجُوْرَكُمْ وَلَا يَسْـَٔلْكُمْ اَمْوَالَكُمْ ﴿۳٦﴾	تمہارے (اعمال کا) اجر دے گا اور وہ تم سے تمہارے اموال نہیں مانگے گا

وَ، حرف عطف (اور) اِنْ، شرطیہ جازمہ (اگر) تُؤْمِنُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (تم ایمان لاؤ) وَ، حرف عطف (اور)

تَتَّقُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِتَّقٰى يَتَّقِيْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، تقویٰ اختیار کرنا (تم تقویٰ اختیار کرو)

يُؤْتِكُمْ (يُؤْتِ، كُمْ) يُؤْتِ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا، وہ دے گا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ تمہیں دے گا) اُجُوْرَكُمْ (اُجُوْرَ، كُمْ) اُجُوْرَ، مضاف، اجر، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے اجر) وَ، حرف عطف (اور)

لَا يَسْـَٔلْكُمْ (لَا يَسْـَٔلْ، كُمْ) لَا يَسْـَٔلْ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب سَاَلَ يَسْـَٔلُ، مصدر سُؤَالًا، سوال کرنا، مانگنا، وہ نہیں مانگے گا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم سے (وہ تم سے نہیں مانگے گا

اَمْوَالَكُمْ (اَمْوَالَ، كُمْ) اَمْوَالَ، مضاف، اموال، واحد، مَالٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے اموال)

اِنْ يَّسْـَٔلْكُمُوْهَا فَيُحْفِكُمْ تَبْخَلُوْا وَيُخْرِجْ اَضْغَانَكُمْ ﴿۳۷﴾	اگر وہ تم سے ان (اموال) کی طلب کرے پھر وہ تم سے اصرار کرے (تو) تم بخل کرو گے اور وہ تمہارے کینے ظاہر کر دے گا

اِنْ، شرطیہ جازمہ (اگر) يَسْـَٔلْكُمُوْهَا (يَسْـَٔلْ، كُمْ، وْ، هَا) يَّسْـَٔلْ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب سَاَلَ يَسْـَٔلُ، مصدر سُؤَالًا، سوال کرنا، پوچھنا، طلب کرنا، وہ طلب کرے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم سے، وْ، اِشباع کیلئے، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کی، ضمیر کا مرجع، اَمْوَالَ، ہے (وہ تم سے ان (اموال) کی طلب کرے) فَيُحْفِكُمْ (فَ، يُحْفِ، كُمْ) فَ، حرف عطف، پھر، يُحْفِ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَحْفٰى يُحْفِيْ، مصدر اِحْفَآءٌ، زور دینا، تنگ کرنا، اصرار کرنا، وہ اصرار کرے،

كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (پھر وہ تم سے اصرار کرے) تَبْخَلُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر بَخِلَ

یَبۡخَلُ، مصدر بُخۡلًا، بخل کرنا (تم بخل کرو گے) وَ، حرف عطف (اور) یُخۡرِجۡ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب اَخۡرَجَ یُخۡرِجُ، مصدر اِخۡرَاجًا، نکالنا، ظاہر کرنا (وہ ظاہر کر دے گا)

اَضۡغَانَکُمۡ (اَضۡغَانَ، کُمۡ) اَضۡغَانَ، مضاف، کینے، واحد، ضِغۡنٌ، کُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے کینے)

هٰۤاَنۡتُمۡ هٰۤؤُلَآءِ تُدۡعَوۡنَ لِتُنۡفِقُوۡا فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰهِ ۚ	سنو تم وہ لوگ ہو کہ تم بلائے جاتے ہو تا کہ تم اللہ کی راہ میں خرچ کرو

هٰۤاَنۡتُمۡ هٰۤؤُلَآءِ (هَا، اَنۡتُمۡ، هٰۤؤُلَآءِ) هَا، حرف تنبیہ، دیکھو، سنو، اَنۡتُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم، هٰۤؤُلَآءِ، اسم اشارہ جمع مذکر قریب، وہ لوگ (سنو تم وہ لوگ ہو)

تُدۡعَوۡنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر دَعَا یَدۡعُوۡ، مصدر دُعَآءٌ وَّ دَعۡوَةٌ، بلانا، پکارنا تم بلائے جاتے ہو) لِتُنۡفِقُوۡا (لِ، تُنۡفِقُوۡا) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تا کہ، تُنۡفِقُوۡا، فعل مضارع منصوب جمع مذکر حاضر اَنۡفَقَ یُنۡفِقُ، مصدر اِنۡفَاقٌ، خرچ کرنا، تم خرچ کرو (تا کہ تم خرچ کرو) فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰهِ (فِیۡ، سَبِیۡلِ، اَللّٰهِ) فِیۡ، حرف جار، میں، سَبِیۡلِ، مجرور، مضاف، راہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ (اللہ کی راہ میں)

فَمِنۡكُمۡ مَّنۡ یَّبۡخَلُ ۚ	تو تم میں سے بعض وہ ہیں جو بخل کرتے ہیں

فَمِنۡکُمۡ (فَ، مِنۡ، کُمۡ) فَ، حرف عطف، تو، مِنۡ، حرف جار تبعیضیہ، میں سے بعض، کُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تو تم میں سے بعض) مَنۡ، اسم موصول (وہ جو)

یَبۡخَلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب بَخِلَ یَبۡخَلُ، مصدر بُخۡلًا، بخل کرنا (وہ بخل کرتا ہے)

وَمَنۡ یَّبۡخَلۡ فَاِنَّمَا یَبۡخَلُ عَنۡ نَّفۡسِهٖ ؕ	اور جو بخل کرتا ہے تو وہ در حقیقت اپنی جان سے بخل کرتا ہے

وَ، حرف عطف (اور) مَنۡ، شرطیہ اسم موصول (جو) یَبۡخَلۡ، فعل مضارع واحد مذکر غائب مجزوم بَخِلَ یَبۡخَلُ، مصدر بُخۡلًا، بخل کرنا (وہ بخل کرتا ہے) فَاِنَّمَا (فَ، اِنَّمَا) فَ، حرف عطف، جواب شرط، تو،

اِنَّمَا،اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل،مَا،کافہ حصر کیلئے ہے،اور،اِنَّ، کو عمل لفظی سے روکتی ہے،
بے شک، تحقیق،در حقیقت، محض (تو در حقیقت)
یَبْخَلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب بَخِلَ یَبْخَلُ، مصدر بُخْلًا، بخل کرنا (وہ بخل کرتا ہے)
عَنْ نَّفْسِہٖ(عَنْ، نَفْسِ،ہٖ)عَنْ، حرف جار، سے، نَفْسِ، مجرور، مضاف، جان، نفس،
ہٖ، مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر غائب،اپنی (اپنی جان سے)

وَ اللّٰہُ الْغَنِیُّ وَ اَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ ۚ	اور اللہ بے پرواہ ہے اور تم محتاج ہو

وَ، حرف عطف (اور) اَللّٰہُ، فاعل ہے، اَلْغَنِیُّ، اللہ کا صفاتی نام،غِنَآءٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بے نیاز، غنی، خود کفیل، بے پرواہ) وَ، حرف عطف (اور) اَنْتُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر (تم)
اَلْفُقَرَآءُ،فَقْرًا، مصدر سے صفت مشبہ (نادار، محتاج) واحد،فَقِیْرٌ،

وَ اِنْ تَتَوَلَّوْا یَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَیْرَكُمْ ۙ ثُمَّ لَا یَكُوْنُوْٓا اَمْثَالَكُمْ ۝۳۸ ع	اور اگر تم منہ موڑو گے وہ بدل کر تمہارے علاوہ (دوسرے)لوگوں کو لے آئے گا پھر وہ تمہاری طرح نہیں ہوں گے

ع ۴ / ۱۰ / ۸

وَ، حرف عطف (اور) اِنْ، شرطیہ جازمہ (اگر) تَتَوَلَّوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر تَوَلّٰی یَتَوَلّٰی، مصدر تَوَلِّیٌ، منہ موڑنا، پھر جانا، رو گردانی کرنا (تم منہ موڑو گے) یَسْتَبْدِلْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اِسْتَبْدَلَ یَسْتَبْدِلُ، مصدر اِسْتِبْدَالٌ، بدل کر لے آنا (وہ بدل کر لے آئے گا) قَوْمًا (قوم،لوگوں)
غَیْرَكُمْ (غَیْرَ، كُمْ) غَیْرَ، مضاف، علاوہ، سوا، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے علاوہ) ثُمَّ، حرف عطف (پھر) لَا یَكُوْنُوْا، فعل مضارع ناقص منفی جمع مذکر غائب كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ نہیں ہوں گے) اَمْثَالَكُمْ (اَمْثَالَ، كُمْ) اَمْثَالَ، مضاف، مانند، طرح، جیسے، واحد، مِثْلٌ،
كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری طرح)

اٰیَاتُھَا: ۲۹	سُوْرَۃُ الْفَتْحِ مَدَنِیَّۃٌ	رُکُوْعَاتُھَا: ۴

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ۙ﴿۱﴾	بے شک ہم نے آپ کو فتح دی ایک کھلی فتح

اِنَّا (اِنَّ، نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

فَتَحْنَا، فعل ماضی جمع متکلم فَتَحَ يَفْتَحُ، مصدر فَتْحًا، کھولنا، فتح دینا، عطا کرنا، فیصلہ کرنا (ہم نے فتح دی)

لَكَ (لَ، كَ) لَ، حرف جار، کو، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ کو)

فَتْحًا مُّبِيْنًا (فَتْحًا، مُبِيْنًا) فَتْحًا، موصوف، اسم مصدر، فتح، مُبِيْنًا، صفت، اِبَانَۃٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، کھلی، واضح (ایک کھلی فتح)

لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۙ﴿۲﴾	تا کہ اللہ آپ کیلئے معاف کر دے آپ کی وہ کوتاہی جو پہلے ہوئی اور جو پیچھے ہوئی اور وہ آپ پر اپنی نعمت پوری کرے اور وہ آپ کی سیدھے راستے کی طرف رہنمائی کرے

لِّيَغْفِرَ (لِ، يَغْفِرَ) لِ، لام کئی ناصبہ، تا کہ، يَغْفِرَ، فعل مضارع منصوب واحد مذکر غائب غَفَرَ يَغْفِرُ، مصدر غُفْرَانًا، معاف کرنا، بخش دینا، در گزر کرنا، وہ معاف کردے (تا کہ وہ معاف کر دے)

لَكَ (لَ، كَ) لَ، حرف جار، کیلئے، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ کیلئے)

اَللّٰهُ، فاعل (اللہ) مَا، موصولہ (وہ جو) تَقَدَّمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَقَدَّمَ يَتَقَدَّمُ، مصدر تَقَدُّمٌ، پہلے ہونا، پہلے گزرنا (وہ پہلے ہوئی) مِنْ ذَنْۢبِكَ (مِنْ، ذَنْبِ، كَ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، ذَنْبِ، مجرور، مضاف، گناہ، کوتاہی، ، قصور، جمع، ذُنُوْبٌ،

كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کی (آپ کی کوتاہی)
وَ، حرف عطف (اور) مَا، موصولہ (جو) تَاَخَّرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَاَخَّرَ يَتَاَخَّرُ، مصدر تَاَخُّرٌ، دیر کرنا، پیچھے ہونا، بعد میں ہونا (وہ پیچھے ہوئی) وَ، حرف عطف (اور)
يُتِمَّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَتَمَّ يُتِمُّ، مصدر اِتْمَامٌ، پورا کرنا (وہ پوری کرے)
نِعْمَتَهٗ (نِعْمَتَ، هٗ) نِعْمَتَ، مضاف، نعمت، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی نعمت)
عَلَيْكَ (عَلٰى، كَ) عَلٰى، حرف جار، پر، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ پر)
وَ، حرف عطف (اور) يَهْدِيَكَ (يَهْدِيَ، كَ) يَهْدِيَ، فعل مضارع منصوب واحد مذکر غائب هَدٰى يَهْدِىْ، مصدر هِدَايَةٌ، ہدایت دینا، رہنمائی کرنا، وہ رہنمائی کرے، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کی (وہ آپ کی رہنمائی کرے) صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا (صِرَاطًا، مُسْتَقِيْمًا) صِرَاطًا، موصوف، راستہ، مُسْتَقِيْمًا، صفت، اِسْتِقَامَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، سیدھے (سیدھے راستے)

وَّ يَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيْزًا ﴿۳﴾	اور اللہ آپ کی مدد کرے زبردست مدد

وَ، حرف عطف (اور) يَنْصُرَكَ اللّٰهُ (يَنْصُرَ، كَ، اَللّٰهُ) يَنْصُرَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب نَصَرَ يَنْصُرُ، مصدر نَصْرًا، مدد کرنا، وہ مدد کرے، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کی، اَللّٰهُ، فاعل، اللہ (اور اللہ آپ کی مدد کرے) نَصْرًا عَزِيْزًا (نَصْرًا، عَزِيْزًا) نَصْرًا، موصوف، اسم مصدر، مدد، عَزِيْزًا، صفت، عِزَّةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ، زبردست (زبردست مدد)

هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْٓا اِيْمَانًا مَّعَ اِيْمَانِهِمْ ؕ	وہی ہے جس نے مومنوں کے دلوں میں تسکین نازل کی تاکہ وہ اپنے ایمان کے ساتھ ایمان میں زیادہ ہو جائیں

هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہی) اَلَّذِيْ، اسم موصول واحد مذکر (وہ جس نے)
اَنْزَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، اتارنا، نازل کرنا (اس نے نازل کی)

اَلسَّكِيْنَةَ، مصدر ہے، اسم کے معنی میں استعمال ہوا ہے (سکون، اطمینان، تسکین)

فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ (فِيْ، قُلُوْبِ، اَلْمُؤْمِنِيْنَ) فِيْ، حرف جار، میں، قُلُوْبِ، مجرور، مضاف، دلوں، واحد، قَلْبٌ، اَلْمُؤْمِنِيْنَ، مضاف الیہ، اِيْمَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، مومنوں کے (مومنوں کے دلوں میں) لِيَزْدَادُوْٓا (لِ، يَزْدَادُوْا) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، يَزْدَادُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِزْدَادَ يَزْدَادُ، مصدر اِزْدِيَادٌ، زیادہ ہونا، وہ زیادہ ہو جائیں (تاکہ وہ زیادہ ہو جائیں)

اِيْمَانًا، مصدر (ایمان) مَّعَ اِيْمَانِهِمْ (مَعَ، اِيْمَانِ، هِمْ) مَعَ، مضاف، ساتھ، اِيْمَانِ، مضاف الیہ، مضاف، ایمان، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے ایمان کے ساتھ)

وَ لِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ	اور آسمانوں اور زمین کے لشکر اللہ ہی کیلئے ہیں

وَ، حرف عطف (اور) لِلّٰهِ (لِ، اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کیلئے)

جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ (جُنُوْدُ، اَلسَّمٰوٰتِ) جُنُوْدُ، مضاف، لشکروں، واحد جُنْدٌ، اَلسَّمٰوٰتِ، مضاف الیہ، آسمانوں کے، واحد، اَلسَّمَآءُ (آسمانوں کے لشکر) وَ، حرف عطف (اور) اَلْاَرْضِ (زمین)

وَ كَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۟	اور اللہ خوب جاننے والا، بڑی حکمت والا ہے

وَ، حرف عطف (اور) كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہے)

اَللّٰهُ، فاعل (اللہ) عَلِيْمًا، عِلْمًا، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

حَكِيْمًا، اللہ کا صفاتی نام، حِكْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بڑی حکمت والا)

لِّيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَ يُكَفِّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ ؕ	تاکہ وہ مومن مردوں اور مومن عورتوں کو جنتوں میں داخل کرے اُن کے نیچے سے نہریں بہتی ہیں (وہ) اُن میں ہمیشہ رہنے والے ہیں اور وہ اُن سے اُن کی بُرائیاں دور کردے

لِيُدْخِلَ (لِ، يُدْخِلَ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، يُدْخِلَ، فعل مضارع منصوب واحد مذکر غائب

اَدْخَلَ يُدْخِلُ، مصدر اِدْخَالًا، داخل کرنا، وہ داخل کرے (تاکہ وہ داخل کرے)

اَلْمُؤْمِنِيْنَ، اِيْمَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ایمان والے، مومن مردوں) واحد، اَلْمُؤْمِنُ،

وَ، حرف عطف (اور) اَلْمُؤْمِنٰتِ، اِيْمَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث (ایمان والیاں، مومن عورتیں) واحد، اَلْمُؤْمِنَةُ، جَنّٰتٍ (جنتوں، باغوں) واحد، جَنَّةٍ،

تَجْرِيْ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب جَرٰى يَجْرِيْ، مصدر جِرْيَانًا وَّ جَرْيًا، بہنا، اَلْاَنْهٰرُ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ بہتی ہیں) مِنْ تَحْتِهَا (مِنْ، تَحْتِ، هَا) مِنْ، حرف جار، سے، تَحْتِ، مجرور، مضاف، نیچے، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع جَنّٰتٍ، ہے (ان کے نیچے سے)

اَلْاَنْهٰرُ (نہریں) واحد، نَهْرٌ، خٰلِدِيْنَ، خُلُوْدٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ہمیشہ رہنے والے) واحد، خَالِدٌ، فِيْهَا (فِيْ، هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس ضمیر کا مرجع، جَنّٰتٍ، ہے (ان میں) وَ، حرف عطف (اور) يُكَفِّرَ، فعل مضارع منصوب واحد مذکر غائب كَفَّرَ يُكَفِّرَ، مصدر تَكْفِيْرٌ، دور کرنا، کفارہ دینا (وہ دور کردے)

عَنْهُمْ (عَنْ، هُمْ) عَنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن سے)

سَيِّاٰتِهِمْ (سَيِّاٰتِ، هِمْ) سَيِّاٰتِ، مضاف، بُرائیاں، واحد، سَيِّئَةٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کی (اُن کی بُرائیاں)

وَ كَانَ ذٰلِكَ عِنْدَ اللّٰهِ فَوْزًا عَظِيْمًا ۙ۝	اور یہ اللہ کے نزدیک بہت بڑی کامیابی ہے

وَ، حرف عطف (اور) كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہے)

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس (یہ) عِنْدَ اللّٰهِ (عِنْدَ، اَللّٰهِ) عِنْدَ، مضاف، نزدیک، ہاں،

اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے نزدیک) فَوْزًا عَظِيْمًا (فَوْزًا، عَظِيْمًا) فَوْزًا، موصوف، اسم مصدر، کامیابی، عَظِيْمًا، صفت، عَظْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت بڑی (بہت بڑی کامیابی)

وَّ يُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ وَ الْمُنٰفِقٰتِ وَ الْمُشْرِكِيْنَ وَ الْمُشْرِكٰتِ الظَّآنِّيْنَ	اور (تاکہ) وہ منافق مَردوں اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو عذاب دے (جو)

بِاللّٰهِ ظَنَّ السَّوْءِ ؕ	اللہ کے بارے میں گمان کرنے والے ہیں بُرا گمان

وَّ، حرف عطف (اور) يُعَذِّبَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَذَّبَ يُعَذِّبُ، مصدر تَعْذِيْبٌ، عذاب دینا (وہ عذاب دے) اَلْمُنٰفِقِيْنَ ،نِفَاقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، منافقت کرنے والے، منافق مردوں، واحد، اَلْمُنَافِقُ وَ، حرف عطف (اور) اَلْمُنٰفِقٰتِ ،نِفَاقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث، منافق عورتیں، واحد، اَلْمُنَافِقَةُ ،وَ، حرف عطف (اور) اَلْمُشْرِكِيْنَ ،اِشْرَاكٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (مشرک مردوں) واحد، اَلْمُشْرِكُ ،وَ، حرف عطف (اور)

اَلْمُشْرِكٰتُ ،اِشْرَاكٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث (مشرک عورتیں) واحد، اَلْمُشْرِكَةُ،

اَلظَّآنِّيْنَ ،ظَنٌّ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (گمان کرنے والے) واحد، اَلظَّانُّ،

بِاللّٰهِ (بِ ،اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، کے بارے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کے بارے)

ظَنَّ السَّوْءِ (ظَنَّ ،اَلسَّوْءِ) ظَنَّ، مضاف، اصل میں، ظَنٌّ، تھا، مصدر، اضافت کی وجہ سے، تنوین گر گئی، گمان، خیال، اَلسَّوْءِ، مضاف الیہ، اسم مصدر، بُرا (بُرا گمان)

عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ ۚ	اُن ہی پر بُری گردش ہے

عَلَيْهِمْ (عَلٰى ،هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن پر)

دَآئِرَةُ السَّوْءِ (دَآئِرَةُ ،اَلسَّوْءِ) دَآئِرَةُ، مضاف، دَوْرٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث، چکر، گردش، اَلسَّوْءِ، مضاف الیہ، مصدر، بُری (بُری گردش)

وَ غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَ لَعَنَهُمْ وَ اَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ؕ	اور اللہ اُن پر غصے ہوا اور اُس نے اُن پر لعنت کی اور اُس نے اُن کیلئے جہنم تیار کر رکھی ہے

وَ، حرف عطف (اور) غَضِبَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب غَضِبَ يَغْضَبُ، مصدر غَضْبًا، ناراض ہونا، غضب ناک ہونا، غصے ہونا (وہ غصے ہوا) اَللّٰهُ، فاعل (اللہ)

عَلَيْهِمْ (عَلٰى ،هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن پر)

وَ، حرف عطف (اور) لَعَنَهُمْ (لَعَنَ، هُمْ) لَعَنَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب لَعَنَ يَلْعَنُ، مصدر لَعْنًا، لعنت کرنا، اس نے لعنت کی، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اس نے اُن پر لعنت کی) وَ، حرف عطف (اور) اَعَدَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَعَدَّ يُعِدُّ، اِعْدَادٌ، تیار کر رکھنا (اس نے تیار کر رکھی ہے) لَهُمْ (لَ، هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کیلئے) جَهَنَّمَ (جہنم، دوزخ)

وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ۝	اور وہ لوٹنے کی بُری جگہ ہے

وَ، حرف عطف (اور) سَآءَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب سَآءَ يَسُوْٓءُ، مصدر سَوْءٌ، بُرا ہونا (وہ بُری ہے) مَصِيْرًا، صَيْرٌ، مصدر سے اسم ظرف مکان (لوٹنے کی جگہ، ٹھکانہ)

وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ	اور آسمانوں اور زمین کے لشکر اللہ ہی کیلئے ہیں

وَ، حرف عطف (اور) لِلّٰهِ (لِ، اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کیلئے)

جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ (جُنُوْدُ، اَلسَّمٰوٰتِ) جُنُوْدُ، مضاف، لشکروں، واحد جُنْدٌ، اَلسَّمٰوٰتِ، مضاف الیہ، آسمانوں کے، واحد، اَلسَّمَآءُ (آسمانوں کے سارے لشکر) وَ، حرف عطف (اور) اَلْاَرْضِ (زمین)

وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۝	اور اللہ بڑا غالب، بڑی حکمت والا ہے

وَ، حرف عطف (اور) كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہے) اَللّٰهُ، فاعل (اللہ) عَزِيْزًا، اللہ کا صفاتی نام، عِزَّةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت زبردست، بڑا غالب) حَكِيْمًا، اللہ کا صفاتی نام، حِكْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بڑی حکمت والا)

اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۝	بے شک ہم نے آپ کو گواہی دینے والا اور خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا

اِنَّآ (اِنَّ، نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

اَرْسَلْنٰكَ (اَرْسَلْنَا، كَ) اَرْسَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَرْسَلَ يُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالًا بھیجنا، ہم نے بھیجا، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (ہم نے آپ کو بھیجا)

شَاهِدًا، شَهَادَةٌ وَّ شُهُوْدًا، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (گواہی دینے والا) وَ، حرف عطف (اور)
مُبَشِّرًا، تَبْشِيْرًا، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (خوشخبری دینے والا) وَ، حرف عطف (اور)
نَذِيْرًا، نَذْرٌ، مصدر سے بمعنی اسم فاعل صفت مشبہ (ڈرانے والا)

لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ تُعَزِّرُوْهُ وَ تُوَقِّرُوْهُ ؕ	تاکہ تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور تم اس کی مدد کرو اور تم اس کی تعظیم کرو

لِّتُؤْمِنُوْا (لِ، تُؤْمِنُوْا) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، تُؤْمِنُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا، تم ایمان لاؤ (تاکہ تم ایمان لاؤ) بِاللّٰهِ (بِ، اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، پر،
اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر) وَ، حرف عطف (اور) رَسُوْلِهٖ (رَسُوْلِ، هٖ) رَسُوْلِ، مضاف، رسول، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے رسول) وَ، حرف عطف (اور)
تُعَزِّرُوْهُ (تُعَزِّرُوْا، هُ) تُعَزِّرُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَزَّرَ يُعَزِّرُ، مصدر تَعْزِيْرًا، مدد کرنا، قوت دینا، تم مدد کرو، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (تم اس کی مدد کرو)
وَ، حرف عطف (اور) تُوَقِّرُوْهُ (تُوَقِّرُوْا، هُ) تُوَقِّرُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر وَقَّرَ يُوَقِّرُ، مصدر تَوْقِيْرٌ، تعظیم کرنا، تم تعظیم کرو، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (تم اس کی تعظیم کرو)

وَ تُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّ اَصِيْلًا ۝۹	اور تم صبح اور شام کو اس کی تسبیح کرو

وَ، حرف عطف (اور) تُسَبِّحُوْهُ (تُسَبِّحُوْا، هُ) تُسَبِّحُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر سَبَّحَ يُسَبِّحُ، مصدر تَسْبِيْحًا، تسبیح کرنا، تم تسبیح کرو، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (تم اس کی تسبیح کرو)
بُكْرَةً (دن کا اول حصہ، صبح) وَ، حرف عطف (اور) اَصِيْلًا (عصر اور مغرب کا درمیانی وقت، شام)

اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ ؕ	بے شک وہ لوگ جو آپ سے بیعت کرتے ہیں درحقیقت وہ اللہ سے بیعت کرتے ہیں

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

يُبَايِعُوْنَكَ (يُبَايِعُوْنَ ،كَ) يُبَايِعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب بَايَعَ يُبَايِعُ، مصدر مُبَايَعَةٌ، بیعت کرنا، وہ بیعت کرتے ہیں، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (وہ آپ سے بیعت کرتے ہیں) اِنَّمَا، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل اور، مَا، کافہ، کا مرکب (بے شک، تحقیق، درحقیقت، سوائے اس کے نہیں) يُبَايِعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب بَايَعَ يُبَايِعُ، مصدر مُبَايَعَةٌ، بیعت کرنا (وہ بیعت کرتے ہیں) اَللّٰهَ (اللہ)

يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ ۚ	اللہ کا ہاتھ اُن کے ہاتھوں کے اوپر ہے

يَدُ اللّٰهِ (يَدُ، اَللّٰهِ) يَدُ، مضاف، ہاتھ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کا (اللہ کا ہاتھ) فَوْقَ، ظرف مکان (اوپر) اَيْدِيْهِمْ (اَيْدِيْ، هِمْ) اَيْدِيْ، مضاف، ہاتھوں، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے ہاتھوں)

فَمَنْ نَّكَثَ فَاِنَّمَا يَنْكُثُ عَلٰى نَفْسِهٖ ۚ	پھر جو عہد توڑے تو درحقیقت وہ اپنی جان پر عہد توڑتا ہے

فَمَنْ (فَ، مَنْ) فَ، حرف عطف، پھر، مَنْ، شرطیہ اسم موصول، جو (پھر جو)
نَكَثَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب نَكَثَ يَنْكُثُ، مصدر نَكْثًا، عہد شکنی کرنا، عہد توڑنا (وہ عہد توڑے)
فَاِنَّمَا (فَ، اِنَّمَا) فَ، حرف عطف، جواب شرط، تو، اِنَّمَا، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل اور، مَا، کافہ کا مرکب ہے (بے شک تحقیق، درحقیقت) يَنْكُثُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب نَكَثَ يَنْكُثُ، مصدر نَكْثًا، عہد توڑنا (وہ عہد توڑتا ہے) عَلٰى نَفْسِهٖ (عَلٰى، نَفْسِ، هٖ) عَلٰى، حرف جار، پر، نَفْسِ، مجرور، مضاف، نفس، جان، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی جان پر)

وَمَنْ اَوْفٰى بِمَا عٰهَدَ عَلَيْهُ اللّٰهَ فَسَيُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ۧ ﴿۱۰﴾	اور جو اس بات کو پورا کردے جس پر اس نے اللہ سے عہد کیا تو عنقریب وہ اس کو بہت بڑا اجر دے گا

ع ۱ ۹

وَ، حرف عطف (اور) مَنْ، شرطیہ اسم موصول (جو) اَوْفٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَوْفٰى يُوْفِيْ، مصدر اِيْفَآءٌ، پورا کرنا (وہ پورا کرے) بِمَا (بِ، مَا) بِ، حرف جار کو، مَا، موصولہ، جس (اس (بات) کو جس)

عٰهَدَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب عَاهَدَ يُعَاهِدُ، مصدر مُعَاهَدَةٌ، عہد باندھنا، عہد کرنا (اس نے عہد کیا) عَلَيْهُ (عَلٰى، هُ) عَلٰى، حرف جار، پر، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر)

اَللّٰهَ (اللہ) فَسَيُؤْتِيْهِ (فَ، سَ، يُؤْتِيْ، هِ) فَ، حرف عطف، تو، سَ، حرف استقبال، عنقریب، يُؤْتِيْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا، وہ دے گا، هِ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کو (عنقریب وہ اس کو دے گا) اَجْرًا عَظِيْمًا (اَجْرًا، عَظِيْمًا) اَجْرًا، موصوف، اجر، بدلہ، عَظِيْمًا، صفت، عَظْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت بڑا (بہت بڑا اجر)

سَيَقُوْلُ لَكَ الْمُخَلَّفُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ شَغَلَتْنَآ اَمْوَالُنَا وَ اَهْلُوْنَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا ۚ	عنقریب بدوؤں میں سے پیچھے چھوڑے ہوئے آپ سے کہیں گے کہ ہمارے اموال اور ہمارے اہل وعیال نے ہمیں مشغول رکھا تو آپ ہمارے لئے بخشش مانگیں

سَيَقُوْلُ (سَ، يَقُوْلُ) سَ، حرف استقبال، عنقریب، يَقُوْلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اَلْمُخَلَّفُوْنَ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ کہیں گے (عنقریب وہ کہیں گے)

لَكَ (لَ، كَ) لَ، حرف جار، بمعنی، مِنْ، سے، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ سے)

اَلْمُخَلَّفُوْنَ، تَخْلِيْفٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر (پیچھے چھوڑے ہوئے) واحد، اَلْمُخَلَّفُ،

مِنَ الْاَعْرَابِ (مِنْ، اَلْاَعْرَابِ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلْاَعْرَابِ، مجرور، دیہاتیوں، بدوؤں (بدوؤں میں سے) شَغَلَتْنَآ (شَغَلَتْ، نَا) شَغَلَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب شَغَلَ يَشْغَلُ، مصدر شَغْلًا، مشغول رکھنا، مصروف رکھنا، اس نے مشغول رکھا، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں (اس نے ہمیں مشغول رکھا) اَمْوَالُنَا (اَمْوَالُ، نَا) اَمْوَالُ، مضاف، اموال، واحد، مَالٌ، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے اموال) وَ، حرف عطف (اور) اَهْلُوْنَا (اَهْلُوْ، نَا) اَهْلُوْ، مضاف، اصل میں، اَهْلُوْنَ، تھا اضافت کی وجہ سے جمع کا نون گر گیا، گھر والے، اہل وعیال، واحد، اَهْلٌ، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے اہل وعیال)

فَاسْتَغْفِرْ (فَ، اِسْتَغْفِرْ) فَ، حرف عطف، تو، اِسْتَغْفِرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اِسْتَغْفَرَ

یَسْتَغْفِرْ، مصدر اِسْتِغْفَارٌ، بخشش مانگنا (آپ بخشش مانگیں)

لَنَا (لَ، نَا) لَ، حرف جار، کیلئے، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے لئے)

یَقُوْلُوْنَ بِاَلْسِنَتِهِمْ مَّا لَیْسَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ ؕ	وہ اپنی زبانوں سے کہتے ہیں جو اُن کے دلوں میں نہیں

یَقُوْلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہتے ہیں)

بِاَلْسِنَتِهِمْ (بِ، اَلْسِنَتِ، هِمْ) بِ، حرف جار بمعنی، مِنْ، سے، اَلْسِنَتِ، مجرور، مضاف، زبانوں، واحد، لِسَانٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی، (اپنی زبانوں سے) مَا، موصولہ (جو)

لَیْسَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب، اس کا مضارع اور فعل امر نہیں آتا (نہیں ہے)

فِیْ قُلُوْبِهِمْ (فِیْ، قُلُوْبِ، هِمْ) فِیْ، حرف جار، میں، قُلُوْبِ، مجرور، مضاف، دلوں، واحد، قَلْبٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے دلوں میں)

قُلْ فَمَنْ یَّمْلِكُ لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَیْـًٔا اِنْ اَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا ؕ	آپ کہہ دیجئے پھر اللہ کے مقابلے میں تمہارے لئے کسی چیز کا کون اختیار رکھتا ہے اگر وہ تم کو نقصان پہنچانا چاہے یا وہ تم کو نفع دینا چاہے

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

فَمَنْ (فَ، مَنْ) فَ، حرف عطف، پھر، مَنْ، استفہامیہ، کون (پھر کون) یَمْلِكُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب مَلَكَ یَمْلِكُ، مصدر مَلْكًا، مالک ہونا، اختیار رکھنا (وہ اختیار رکھتا ہے)

لَكُمْ (لَ، كُمْ) لَ، حرف جار، لئے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لئے)

مِّنَ اللّٰهِ (مِنْ، اَللّٰهِ) مِنْ، حرف جار، بمعنی، عَلٰی، کے مقابلے میں، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کے مقابلے میں)

شَیْـًٔا (کچھ بھی، کسی چیز) اِنْ، شرطیہ جازمہ (اگر) اَرَادَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَرَادَ یُرِیْدُ، مصدر، اِرَادَةٌ، ارادہ کرنا، چاہنا، اِنْ، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ (وہ چاہے)

بِكُمْ (بِ، كُمْ) بِ، حرف جار، کو، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم کو) ضَرًّا، مصدر (نقصان پہنچانا) اَوْ، حرف عطف (یا) اَرَادَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَرَادَ يُرِيْدُ، مصدر، اِرَادَةٌ، ارادہ کرنا، چاہنا، اِنْ، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ (وہ چاہے) نَفْعًا، مصدر (نفع دینا)

بَلْ كَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿۱۱﴾	بلکہ اللہ اس سے جو تم عمل کرتے ہو خوب باخبر ہے

بَلْ، حرف اضراب (بلکہ) كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہے) اَللّٰهُ، فاعل (اللہ) بِمَا (بِ، مَا) بِ، حرف جار بمعنی، مِنْ، سے، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس سے جو) تَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (تم عمل کرتے ہو) خَبِيْرًا، اللہ کا صفاتی نام، خَبَرٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت خبردار، خوب باخبر)

بَلْ ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّنْقَلِبَ الرَّسُوْلُ وَ الْمُؤْمِنُوْنَ اِلٰٓى اَهْلِيْهِمْ اَبَدًا وَّ زُيِّنَ ذٰلِكَ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَ ظَنَنْتُمْ ظَنَّ السَّوْءِ ۚ	بلکہ تم نے گمان کیا کہ رسول اور ایمان والے ہرگز اپنے گھر والوں کی طرف کبھی بھی واپس نہیں آئیں گے یہ (بات) تمہارے دلوں میں خوشنما بنادی گئی اور تم نے گمان کیا بُرا گمان

بَلْ، حرف اضراب (بلکہ) ظَنَنْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر ظَنَّ يَظُنُّ، مصدر ظَنًّا، گمان کرنا (تم نے گمان کیا) اَنْ، مصدریہ ناصبہ (کہ) لَنْ يَّنْقَلِبَ، فعل مضارع منفی تاکید بلن واحد مذکر غائب اِنْقَلَبَ يَنْقَلِبُ، مصدر اِنْقِلَابٌ، پلٹنا، واپس آنا (وہ ہرگز واپس نہیں آئیں گے) اَلرَّسُوْلُ، فاعل (رسول) وَ، حرف عطف (اور) اَلْمُؤْمِنُوْنَ، اِيْمَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ایمان والے، مومنوں) واحد، اَلْمُؤْمِنُ، اِلٰٓى اَهْلِيْهِمْ (اِلٰى، اَهْلِيْ، هِمْ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، اَهْلِيْ، مجرور، مضاف، اصل میں، اَهْلِيْنَ، تھا اضافت کی وجہ سے جمع کا نون گر گیا، گھر والوں، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے گھر والوں کی طرف) اَبَدًا (ہمیشہ، کبھی بھی، مستقبل کیلئے غیر محدود)

وَ، حرف عطف (اور) زُيِّنَ، فعل ماضی مجہول واحد، مذکر غائب زَيَّنَ يُزَيِّنُ، مصدر تَزْيِيْنٌ، آراستہ کرنا،

مزین کرنا خوشنما بنادینا (خوشنما بنادی گئی) ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ)

فِيْ قُلُوْبِكُمْ (فِيْ، قُلُوْبِ، كُمْ) فِيْ، حرف جار، میں، قُلُوْبِ، مجرور، مضاف، دلوں، واحد، قَلْبٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے دلوں میں) وَ، حرف عطف (اور)

ظَنَنْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر ظَنَّ يَظُنُّ، مصدر ظَنًّا، گمان کرنا (تم نے گمان کیا)

ظَنَّ السَّوْءِ (ظَنَّ، اَلسَّوْءِ) ظَنَّ، مضاف، اصل میں، ظَنًّا، تھا اضافت کی وجہ سے تنوین گر گئی، گمان، خیال، قیاس، اَلسَّوْءِ، مضاف الیہ، مصدر، بُرا (بُرا گمان)

وَ كُنْتُمْ قَوْمًا بُوْرًا ۝۱۲	اور تم ہلاک ہونے والے لوگ تھے

وَ، حرف عطف (اور) كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم تھے)

قَوْمًا بُوْرًا (قَوْمًا، بُوْرًا) قَوْمًا، موصوف، قوم لوگ، بُوْرًا، صفت، ہلاک ہونے والے، واحد، بَائِرٌ (ہلاک ہونے والے لوگ)

وَمَنْ لَّمْ يُؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ فَاِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَعِيْرًا ۝۱۳	اور جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان نہ لائے تو بے شک ہم نے کافروں کیلئے بھڑکتی آگ تیار کر رکھی ہے

وَ، حرف عطف (اور) مَنْ، شرطیہ مجزوم (جو) لَمْ يُؤْمِنْ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان نہ لائے) بِاللّٰهِ (بِ، اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر) وَ، حرف عطف (اور) رَسُوْلِهٖ (رَسُوْلِ، هٖ) رَسُوْلِ، مضاف، رسول، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے (اُس کے رسول) فَاِنَّآ (فَ، اِنَّ، نَا) فَ، حرف عطف، جوابِ شرط، تو، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (تو بے شک ہم)

اَعْتَدْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَعْتَدَ يُعْتِدُ، مصدر اِعْتَادٌ، تیار کر رکھنا (ہم نے تیار کر رکھی ہے)

لِلْكٰفِرِيْنَ (لِ، اَلْكٰفِرِيْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلْكٰفِرِيْنَ، كُفْرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، کفر کرنے والے، کافروں، واحد، اَلْكَافِرُ (کافروں کیلئے) سَعِيْرًا، سَعْرٌ، مصدر سے، بمعنی مفعول (بھڑکتی آگ)

اور آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اللہ ہی کیلئے ہے	وَ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ

وَ، حرف عطف (اور) لِلّٰهِ (لِ، اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ ہی کیلئے)

مُلْكُ السَّمٰوٰتِ (مُلْكُ، اَلسَّمٰوٰتِ) مُلْكُ، مضاف، بادشاہت، اَلسَّمٰوٰتِ، مضاف الیہ، آسمانوں کی، واحد، اَلسَّمَآءُ (آسمانوں کی بادشاہت) وَ، حرف عطف (اور) اَلْاَرْضِ (زمین)

جس کو چاہتا ہے وہ بخش دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے وہ عذاب دیتا ہے	يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ

يَغْفِرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب غَفَرَ يَغْفِرُ، مصدر غُفْرَانًا، بخشنا (وہ بخش دیتا ہے)

لِمَنْ (لِ، مَنْ) لِ، حرف جار، کو، مَنْ، مجرور، اسم موصول، جس (جس کو) يَشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْٓئَةٌ، چاہنا (وہ چاہتا ہے) وَ، حرف عطف (اور) يُعَذِّبُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَذَّبَ يُعَذِّبُ، مصدر تَعْذِيْبٌ، عذاب دینا، سزا دینا (وہ عذاب دیتا ہے) مَنْ، اسم موصول (جس کو) يَشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْٓئَةٌ، چاہنا (وہ چاہتا ہے)

اور اللہ بہت بخشنے والا، بہت رحم کرنے والا ہے	وَ كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۴﴾

وَ، حرف عطف، اور، كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہے)

اَللّٰهُ، فاعل، خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ) غَفُوْرًا، غُفْرَانًا، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت بخشنے والا)

رَحِيْمًا، رَحْمَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)

عنقریب پیچھے چھوڑے ہوئے لوگ کہیں گے جب تم غنیمتوں کی طرف چلو گے تاکہ تم اُن کو حاصل کرو تم ہمیں اجازت دو کہ ہم تمہارے پیچھے چلیں	سَيَقُوْلُ الْمُخَلَّفُوْنَ اِذَا انْطَلَقْتُمْ اِلٰى مَغَانِمَ لِتَاْخُذُوْهَا ذَرُوْنَا نَتَّبِعْكُمْ ۚ

سَيَقُوْلُ (سَ، يَقُوْلُ) سَ، حرف استقبال، عنقریب، يَقُوْلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اَلْمُخَلَّفُوْنَ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ کہیں گے (عنقریب وہ کہیں گے)

اَلْمُخَلَّفُوْنَ، تَخْلِيْفٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر (پیچھے چھوڑے ہوئے) واحد، اَلْمُخَلَّفُ،

اِذَا، اسم ظرف مستقبل متضمن بمعنی شرط (جب) اِنْطَلَقْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اِنْطَلَقَ يَنْطَلِقُ، مصدر اِنْطِلَاقٌ، چلنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (تم چلو گے) اِلٰى مَغَانِمَ (اِلٰى، مَغَانِمَ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، مَغَانِمَ، مجرور، وہ چیزیں جو دشمن سے حاصل ہوں، غنیمتوں، واحد، مَغْنَمٌ، (غنیمتوں کی طرف) لِتَاْخُذُوْهَا (لِ، تَاْخُذُوْا، هَا) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، تَاْخُذُوْا، فعل مضارع جمع ذکر حاضر اَخَذَ يَاْخُذُ، مصدر اَخْذٌ، پکڑنا، حاصل کرنا، لینا، تم حاصل کرو، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، مَغَانِمُ، ہے (تاکہ تم اُن کو حاصل کرو) ذَرُوْنَا (ذَرُوْا، نَا) ذَرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر وَذَرَ يَذَرُ، مصدر وَذْرًا، چھوڑنا، اجازت دینا، تم اجازت دو، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں (تم ہمیں اجازت دو)

نَتَّبِعْكُمْ (نَتَّبِعْ، كُمْ) نَتَّبِعْ، فعل مضارع جمع متکلم مجزوم اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعٌ، پیروی کرنا، پیچھے چلنا، ہم پیچھے چلیں، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (ہم تمہارے پیچھے چلیں)

يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّبَدِّلُوْا كَلٰمَ اللّٰهِ ؕ	وہ چاہتے ہیں کہ وہ اللہ کے کلام کو بدل دیں

يُرِيْدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَرَادَ يُرِيْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، ارادہ کرنا، چاہنا (وہ چاہتے ہیں)

اَنْ، مصدریہ ناصبہ (کہ) يُبَدِّلُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب بَدَّلَ يُبَدِّلُ، مصدر تَبْدِيْلٌ، بدل دینا، تبدیل کرنا (وہ بدل دیں)

كَلٰمَ اللّٰهِ (كَلٰمَ، اَللّٰهِ) كَلٰمَ، مضاف، کلام، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے کلام)

قُلْ لَّنْ تَتَّبِعُوْنَا كَذٰلِكُمْ قَالَ اللّٰهُ مِنْ قَبْلُ ۚ	آپ کہہ دیجئے تم ہرگز ہمارے پیچھے نہیں چلو گے اسی طرح اللہ نے پہلے سے (تمہارے بارے میں) کہہ دیا ہے

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

لَنْ تَتَّبِعُوْنَا (لَنْ تَتَّبِعُوْا، نَا) لَنْ تَتَّبِعُوْا، فعل مضارع منفی مؤکد بلن جمع مذکر حاضر اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعٌ، پیروی کرنا، پیچھے چلنا، تم ہرگز پیچھے نہیں چلو گے، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (تم ہرگز ہمارے

پیچھے نہیں چلو گے) كَذٰلِكُمْ (كَ، ذٰلِكُمْ) كَ، حرف تشبیہ، مانند، طرح، جیسا، ذٰلِكُمْ، اسم اشارہ، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، خطاب کیلئے، یہ، یہی، اسی (اسی طرح) قَالَ اللّٰهُ (قَالَ، اَللّٰهُ) قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اس نے کہہ دیا ہے، اَللّٰهُ، فاعل، اللہ (اللہ نے کہہ دیا)

مِنْ قَبْلُ (مِنْ، قَبْلُ) مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلُ، مجرور، پہلے (پہلے سے)

فَسَيَقُوْلُوْنَ بَلْ تَحْسُدُوْنَنَا ؕ	پھر جلد ہی وہ کہیں گے بلکہ تم ہم سے حسد کرتے ہو

فَسَيَقُوْلُوْنَ (فَ، سَ، يَقُوْلُوْنَ) فَ، حرف عطف، پھر، سَ، حرف استقبال، عنقریب، جلد ہی، يَقُوْلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، وہ کہیں گے (پھر جلد ہی وہ کہیں گے)

بَلْ، حرف اضراب (بلکہ) تَحْسُدُوْنَنَا (تَحْسُدُوْنَ، نَا) تَحْسُدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر حَسَدَ يَحْسُدُ، مصدر حَسَدًا، حسد کرنا، تم حسد کرتے ہو، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (تم ہم سے حسد کرتے ہو)

بَلْ كَانُوْا لَا يَفْقَهُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ۝۱۵	بلکہ وہ نہیں سمجھتے تھے مگر بہت تھوڑا

بَلْ، حرف اضراب (بلکہ) كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے) لَا يَفْقَهُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب فَقِهَ يَفْقَهُ، مصدر فِقْهًا، سمجھنا، فہم حاصل کرنا (وہ نہیں سمجھتے) اِلَّا، حرف استثنا (مگر) قَلِيْلًا، قِلَّةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت تھوڑا)

قُلْ لِّلْمُخَلَّفِيْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ سَتُدْعَوْنَ اِلٰى قَوْمٍ اُولِىْ بَاْسٍ شَدِيْدٍ تُقَاتِلُوْنَهُمْ اَوْ يُسْلِمُوْنَ ۚ	آپ بدویوں میں سے پیچھے چھوڑے ہوئے لوگوں سے کہہ دیجئے عنقریب تم سخت لڑنے والی قوم کی طرف بُلائے جاؤ گے تم اُن سے جنگ کرو گے یا وہ اسلام قبول کریں گے

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

لِلْمُخَلَّفِيْنَ (لِ، اَلْمُخَلَّفِيْنَ) لِ، حرف جار بمعنی، مِنْ، سے، اَلْمُخَلَّفِيْنَ، مجرور، تَخْلِيْفٌ، مصدر سے

اسم مفعول جمع مذکر، پیچھے چھوڑے ہوئے لوگ، واحد، اَلْمُخَلَّفُ (پیچھے چھوڑے ہوئے لوگوں سے)

مِنَ الْاَعْرَابِ (مِنْ، اَلْاَعْرَابِ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلْاَعْرَابِ، مجرور، دیہاتیوں، بدوؤں (بدوؤں میں سے) سَتُدْعَوْنَ (سَ، تُدْعَوْنَ) سَ، حرف استقبال، جلد ہی، عنقریب، تُدْعَوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر دَعَا يَدْعُوْ، مصدر دُعَآءٌ وَّ دَعْوَةٌ، بلانا، پکارنا، تم بلائے جاؤ گے (عنقریب تم بلائے جاؤ گے)

اِلٰى قَوْمٍ (اِلٰى، قَوْمٍ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، قَوْمٍ، مجرور، قوم (قوم کی طرف)

اُولِىْ بَاْسٍ شَدِيْدٍ (اُولِىْ، بَاْسٍ، شَدِيْدٍ) اُولِىْ، مضاف، بحالت نصب، والی، اس کا واحد نہیں ہوتا، بعض، ذُوْ، کو اس کا واحد کہتے ہیں، بَاْسٍ، مضاف الیہ، موصوف، اصل میں اس کا معنی سختی اور آفت کے ہیں لیکن لڑائی اور غلبے کے معنی میں بکثرت استعمال ہوتا ہے، لڑائی، دبدبہ، لڑنے، شَدِيْدٍ، صفت، شَدٌّ، سے صفت مشبہ، سخت (سخت لڑنے والی) تُقَاتِلُوْنَهُمْ (تُقَاتِلُوْنَ، هُمْ) تُقَاتِلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر قَاتَلَ يُقَاتِلُ، مصدر مُقَاتَلَةٌ، لڑائی کرنا، جنگ کرنا، تم جنگ کرو گے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (تم اُن سے جنگ کرو گے) اَوْ، حرف عطف (یا) يُسْلِمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَسْلَمَ يُسْلِمُ مصدر اِسْلَامٌ، فرمانبردار ہونا، مسلمان ہونا، اسلام قبول کرنا (وہ اسلام قبول کریں گے)

فَاِنْ تُطِيْعُوْا يُؤْتِكُمُ اللّٰهُ اَجْرًا حَسَنًا ۚ	پھر اگر تم اطاعت کرو گے (تو) اللہ تمہیں اچھا اجر دے گا

فَاِنْ (فَ، اِنْ) فَ، حرف عطف، پھر، اِنْ، شرطیہ جازمہ، اگر (پھر اگر) تُطِيْعُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَطَاعَ يُطِيْعُ، مصدر اِطَاعَةٌ، اطاعت کرنا، حکم ماننا (تم اطاعت کرو گے)

يُؤْتِكُمْ (يُؤْتِ، كُمْ، اللّٰهُ) يُؤْتِ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اٰتٰى يُؤْتِىْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا، وہ دے گا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں، اَللّٰهُ، فاعل، اللہ (اللہ تمہیں دے گا)

اَجْرًا حَسَنًا (اَجْرًا، حَسَنًا) اَجْرًا، موصوف، اجر، بدلہ، حَسَنًا، صفت، حُسْنٌ، سے صفت مشبہ، اچھا، بہتر (اچھا اجر)

وَاِنْ تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ قَبْلُ	اور اگر تم منہ پھیر لو گے جیسا کہ اس سے پہلے تم نے منہ

يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۱۶﴾	پھیر لیا تھا تو وہ تمہیں عذاب دے گا دردناک عذاب

وَ، حرف عطف (اور) اِنْ، شرطیہ جازمہ (اگر) تَتَوَلَّوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر تَوَلّٰى يَتَوَلّٰى، مصدر تَوَلِّيٌ، منہ پھیرنا، روگردانی کرنا (تم منہ پھیر لوگے) كَمَا (كَ، مَا) كَ، حرف تشبیہ، جیسا، مانند، طرح، مَا، مصدریہ، کہ (جیسے کہ) تَوَلَّيْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر تَوَلّٰى يَتَوَلّٰى، مصدر تَوَلِّيٌ، منہ پھیرنا، روگردانی کرنا (تم نے منہ پھیر لیا تھا) مِّنْ قَبْلُ (مِنْ، قَبْلُ) مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلُ، مجرور، پہلے (اس سے پہلے) يُعَذِّبْكُمْ (يُعَذِّبْ، كُمْ) يُعَذِّبْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب مجزوم عَذَّبَ يُعَذِّبُ، مصدر تَعْذِيْبٌ، عذاب دینا، سزا دینا، وہ عذاب دے گا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ تمہیں عذاب دے گا) عَذَابًا اَلِيْمًا (عَذَابًا، اَلِيْمًا) عَذَابًا، موصوف، عذاب، اَلِيْمًا، صفت، اَلَمٌ، مصدر سے بمعنی فاعل، صفت مشبہ، دکھ دینے والا، دردناک (دردناک عذاب)

لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْاَعْرَجِ حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْمَرِيْضِ حَرَجٌ ؕ	(جہاد سے رہ جانے میں) اندھے پر کوئی گناہ نہیں ہے اور نہ لنگڑے پر کوئی گناہ ہے اور نہ مریض پر کوئی گناہ ہے

لَيْسَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب (وہ نہیں ہے) اس کا مضارع اور فعل امر نہیں آتا،

عَلَى الْاَعْمٰى (عَلٰى، اَلْاَعْمٰى) عَلٰى، حرف جار، پر، اَلْاَعْمٰى، مجرور، اندھا (اندھے پر)

حَرَجٌ (حرج، تنگی، گناہ) وَ، حرف عطف (اور) لَا، نافیہ (نہ) عَلَى الْاَعْرَجِ (عَلٰى، اَلْاَعْرَجِ) عَلٰى، حرف جار، پر، اَلْاَعْرَجِ، مجرور، لنگڑے (لنگڑے پر) حَرَجٌ (حرج، تنگی، گناہ) وَّ، حرف عطف (اور)

لَا، نافیہ (نہ) عَلَى الْمَرِيْضِ (عَلٰى، اَلْمَرِيْضِ) عَلٰى، حرف جار، پر، اَلْمَرِيْضِ، مجرور، مریض (مریض پر) حَرَجٌ (حرج، تنگی، گناہ)

وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ	اور جو اللہ اور اُس کے رسول کی اطاعت کرے گا وہ اسے جنتوں میں داخل کرے گا کہ ان کے نیچے سے نہریں

	بہتی ہیں

وَ، حرف عطف (اور) مَنْ، شرطیہ اسم موصول (جو) يُطِعِ، فعل مضارع واحد مذکر غائب مجزوم اَطَاعَ يُطِيْعُ، مصدر اِطَاعَةٌ، اطاعت کرنا (وہ اطاعت کرے گا) اَللّٰهَ (اللہ کی) وَ، حرف عطف (اور)

رَسُوْلَهٗ (رَسُوْلَ، هٗ) رَسُوْلَ، مضاف، رسول، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے (اُس کے رسول) يُدْخِلْهُ (يُدْخِلْ، هُ) يُدْخِلْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَدْخَلَ يُدْخِلُ، مصدر اِدْخَالٌ، داخل کرنا، وہ داخل کرے گا، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (وہ اسے داخل کرے گا)

جَنّٰتٍ (جنتوں، باغوں) واحد، جَنَّةٌ، تَجْرِيْ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب جَرٰى يَجْرِيْ، مصدر جِرْيَانًا وَّ جَرْيًا، بہنا، اَلْاَنْهٰرُ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ بہتی ہیں)

مِنْ تَحْتِهَا (مِنْ، تَحْتِ، هَا) مِنْ، حرف جار، سے، تَحْتِ، مجرور، مضاف، نیچے، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس کے، ضمیر کا مرجع، جَنّٰتٍ، ہے (اُن کے نیچے سے)

اَلْاَنْهٰرُ (نہریں) واحد، اَلنَّهْرُ،

وَمَنْ يَّتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَابًا اَلِيْمًا ع ﴿۱۷﴾	اور جو منہ پھیر لے گا وہ اسے عذاب دے گا دردناک عذاب

الربع ۲ ۱۰

وَ، حرف عطف (اور) مَنْ، شرطیہ اسم موصول (جو) يَتَوَلَّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب تَوَلّٰى يَتَوَلّٰى، مصدر تَوَلِّيٌ، منہ پھیرنا، روگردانی کرنا، پھر جانا (وہ منہ پھیرے گا) يُعَذِّبْهُ (يُعَذِّبْ، هُ) يُعَذِّبْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَذَّبَ يُعَذِّبُ، مصدر تَعْذِيْبٌ، عذاب دینا، وہ عذاب دے گا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (وہ اسے عذاب دے گا) عَذَابًا اَلِيْمًا (عَذَابًا، اَلِيْمًا) عَذَابًا، موصوف، عذاب،

اَلِيْمًا، صفت، اَلَمٌ، مصدر سے بمعنی فاعل، صفت مشبہ، دکھ دینے والا، دردناک (دردناک عذاب)

لَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ يُبَايِعُوْنَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ	بلاشبہ یقیناً اللہ ایمان والوں سے راضی ہو گیا جب وہ درخت کے نیچے آپ سے بیعت کر رہے تھے تو اُس نے جان لیا جو اُن کے

مَا فِیْ قُلُوْبِهِمْ فَاَنْزَلَ السَّكِیْنَةَ عَلَیْهِمْ وَ اَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِیْبًا ﴿۱۸﴾	دلوں میں تھا پس اُس نے اُن پر سکون (اطمینان قلب) اتارا اور اُس نے اُنہیں بدلے میں ایک قریبی فتح عطا فرمائی

لَقَدْ (لَ،قَدْ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ، قَدْ، حرف تحقیق، یقیناً (بلاشبہ یقیناً)

رَضِیَ اللّٰهُ (رَضِیَ، اَللّٰهُ) رَضِیَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب رَضِیَ یَرْضٰی، مصدر رِضًا وَّ رِضًی، راضی ہونا، وہ راضی ہوگیا، اَللّٰهُ، فاعل، اللہ (اللہ راضی ہوگیا) عَنِ الْمُؤْمِنِیْنَ (عَنِ، اَلْمُؤْمِنِیْنَ) عَنِ، حرف جار، سے، اَلْمُؤْمِنِیْنَ، مجرور، اِیْمَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ایمان والے، مومنوں، واحد، اَلْمُؤْمِنُ (ایمان والوں سے) اِذْ، ظرف زمان، ماضی کے واقع سے پہلے آتا ہے (جب)

یُبَایِعُوْنَكَ (یُبَایِعُوْنَ،كَ) یُبَایِعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب بَایَعَ یُبَایِعُ، مصدر مُبَایَعَةٌ، بیعت کرنا، وہ بیعت کررہے تھے، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (وہ آپ سے بیعت کررہے تھے)

تَحْتَ الشَّجَرَةِ (تَحْتَ، اَلشَّجَرَةِ) تَحْتَ، مضاف، نیچے، اَلشَّجَرَةِ، مضاف الیہ، درخت کے (درخت کے نیچے) فَعَلِمَ (فَ، عَلِمَ) فَ، حرف عطف، تو، عَلِمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا، معلوم کرنا، اس نے جان لیا (تو اس نے جان لیا) مَا، موصولہ (جو)

فِیْ قُلُوْبِهِمْ (فِیْ، قُلُوْبِ، هِمْ) فِیْ، حرف جار، میں، قُلُوْبِ، مجرور، مضاف، دلوں، واحد، قَلْبٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے دلوں میں) فَاَنْزَلَ (فَ، اَنْزَلَ) فَ، حرف عطف، پس، اَنْزَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنْزَلَ یُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، اتارنا (اس نے اتارا)

اَلسَّكِیْنَةَ (سکون، اطمینان، تسکین، سکینت) عَلَیْهِمْ (عَلٰی، هِمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن پر) وَ، حرف عطف (اور)

اَثَابَهُمْ (اَثَابَ، هُمْ) اَثَابَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَثَابَ یُثِیْبُ، مصدر اِثَابَةٌ، جزا دینا، بدلہ میں دینا، اس نے بدلے میں عطا فرمائی، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (اُس نے اُنہیں بدلے میں عطا فرمائی)

فَتْحًا قَرِیْبًا (فَتْحًا، قَرِیْبًا) فَتْحًا، موصوف، اسم مصدر، فتح، قَرِیْبًا، صفت، قُرْبٌ، مصدر سے صفت

مشبہ، زمانے کا قریب ہونا، فوری، جلد، قریبی (قریبی فتح) یعنی فتح خیبر۔

وَّ مَغَانِمَ كَثِيْرَةً يَّاْخُذُوْنَهَا ؕ	اور بہت سی غنیمتیں کہ وہ اُن کو حاصل کریں گے

وَّ، حرف عطف (اور) مَغَانِمَ (غنیمتیں) واحد، مَغْنَمٌ، كَثِيْرَةً، كَثْرَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ واحد مؤنث (بہت، زیادہ) يَّاْخُذُوْنَهَا (يَاْخُذُوْنَ، هَا) يَاْخُذُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَخَذَ يَاْخُذُ، مصدر اَخْذًا، پکڑنا، حاصل کرنا، لینا، وہ حاصل کریں گے، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، مَغَانِمُ، ہے (وہ ان کو حاصل کریں گے)

وَ كَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿۱۹﴾	اور اللہ بڑا غالب، بڑی حکمت والا ہے

وَ، حرف عطف (اور) كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہے) اَللّٰهُ، فاعل، خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ) عَزِيْزًا، اللہ کا صفاتی نام، عِزَّةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت زبردست، بڑا غالب) حَكِيْمًا، اللہ کا صفاتی نام، حِكْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بڑی حکمت والا)

وَعَدَكُمُ اللّٰهُ مَغَانِمَ كَثِيْرَةً تَاْخُذُوْنَهَا فَعَجَّلَ لَكُمْ هٰذِهٖ وَ كَفَّ اَيْدِيَ النَّاسِ عَنْكُمْ ۚ	اللہ نے تم سے بہت سی غنیمتوں کا وعدہ کیا تم اُن کو حاصل کرو گے پھر اُس نے تم کو یہ جلد دے دی اور اُس نے لوگوں کے ہاتھوں کو تم سے روک دیا

وَعَدَكُمُ اللّٰهُ (وَعَدَ، كُمْ، اَللّٰهُ) وَعَدَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب وَعَدَ يَعِدُ، مصدر وَعْدًا، وعدہ کرنا، اس نے عدہ کیا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم، اَللّٰهُ، فاعل، اللہ (اللہ نے تم سے وعدہ کیا)

مَغَانِمَ كَثِيْرَةً (مَغَانِمَ، كَثِيْرَةً) مَغَانِمَ (غنیمتوں) واحد، مَغْنَمٌ، كَثِيْرَةً، كَثْرَةٌ، سے صفت مشبہ بہت سی، واحد مؤنث، جمع کیلئے بھی استعمال ہوتا ہے (بہت سی غنیمتوں کا)

تَاْخُذُوْنَهَا (تَاْخُذُوْنَ، هَا) تَاْخُذُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَخَذَ يَاْخُذُ، مصدر اَخْذًا، پکڑنا، حاصل کرنا، لینا، تم حاصل کرو گے، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کو، ضمیر کا مرجع، مَغَانِمَ، ہے (تم اُن کو حاصل کرو گے) فَعَجَّلَ (فَ، عَجَّلَ) فَ، حرف عطف، پھر، عَجَّلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب عَجَّلَ

يُعَجِّلُ، مصدر تَعْجِيْلًا، جلدی کرنا، جلد دینا، اس نے جلدی دے دی (پھر اس نے جلدی دے دی)
لَكُمْ (لَ، كُمْ) لَ، حرف جار، کو، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم کو، تمہیں)
هٰذِهٖ، اسم اشارہ واحد مؤنث قریب (یہ) وَ، حرف عطف (اور)
كَفَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَفَّ يَكُفُّ، مصدر كَفًّا، روکنا (اس نے روک دیا)
اَيْدِیَ النَّاسِ (اَيْدِیَ، اَلنَّاسِ) اَيْدِیَ، مضاف، ہاتھوں، واحد، يَدٌ، اَلنَّاسِ، مضاف الیہ، لوگوں (لوگوں کے ہاتھوں) عَنْكُمْ (عَنْ، كُمْ) عَنْ، حرف جار، سے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم سے)

وَلِتَكُوْنَ اٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَيَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۝	اور تاکہ وہ ایمان والوں کیلئے ایک نشانی ہو اور وہ تمہیں سیدھے راستے کی ہدایت دے

وَ، حرف عطف (اور) لِتَكُوْنَ (لِ، تَكُوْنَ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، تَكُوْنَ، فعل ناقص مضارع واحد مؤنث غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ ہو (تاکہ وہ ہو) اٰيَةً (ایک نشانی، ایک علامت)
لِّلْمُؤْمِنِيْنَ (لِ، اَلْمُؤْمِنِيْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلْمُؤْمِنِيْنَ، اِيْمَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ایمان والے، مومنوں) واحد، اَلْمُؤْمِنُ (ایمان والوں کیلئے) وَ، حرف عطف (اور)
يَهْدِيَكُمْ (يَهْدِیَ، كُمْ) يَهْدِیَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب هَدٰى يَهْدِىْ، مصدر هِدَايَةٌ، ہدایت دینا، رہنمائی کرنا، وہ ہدایت دے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ تمہیں ہدایت دے)
صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا (صِرَاطًا، مُسْتَقِيْمًا) صِرَاطًا، موصوف، راستہ، مُسْتَقِيْمًا، صفت، اِسْتِقَامَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، سیدھے (سیدھے راستے کی)

وَّاُخْرٰى لَمْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهَا قَدْ اَحَاطَ اللّٰهُ بِهَا ؕ	اور دوسری (غنیمتیں) تم نے اُن پر قابو نہیں پایا یقیناً اللہ نے اُن کو گھیر رکھا ہے

وَ، حرف عطف (اور) اُخْرٰى (دوسری، پچھلی) اٰخَرُ، کی مؤنث، لَمْ تَقْدِرُوْا، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر حاضر قَدَرَ يَقْدِرُ، مصدر قَدْرًا، تنگ کرنا، قابو پانا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ (تم نے قابو نہیں پایا)

عَلَيْهَا (عَلٰى، هَا) عَلٰى، حرف جار، پر، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، مَغَانِمَ، ہے (اُن پر) قَدْ، حرف تحقیق (یقیناً) اَحَاطَ اللّٰهُ (اَحَاطَ، اَللّٰهُ) اَحَاطَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَحَاطَ يُحِيْطُ، مصدر اِحَاطَةٌ، گھیرنا، احاطہ کرنا، اس نے گھیر رکھا ہے، اَللّٰهُ، فاعل، اللہ (اللہ نے گھیر رکھا ہے) بِهَا (بِ، هَا) بِ، حرف جار، کو، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، مَغَانِمَ، ہے (ان کو)

وَ كَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرًا ﴿۲۱﴾	اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے

وَ، حرف عطف (اور) كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہے) اَللّٰهُ، فاعل (اللہ) عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ (عَلٰى، كُلِّ، شَیْءٍ) عَلٰى، حرف جار، پر، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، شَیْءٍ، مضاف الیہ، چیز (ہر چیز پر) قَدِيْرًا، قُدْرَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، حکمت کے مطابق جو چاہے کرے اللہ کے سوا کسی مخلوق کو قدیر نہیں کہہ سکتے (قدیر، قدرت رکھنے والا، قادر)

وَ لَوْ قٰتَلَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوَلَّوُا الْاَدْبَارَ ثُمَّ لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۲۲﴾	اور اگر وہ لوگ جو کفر کرتے ہیں تم سے لڑتے تو یقیناً وہ پیٹھیں پھیر جاتے پھر نہ وہ کوئی حمایتی پاتے اور نہ کوئی مددگار

وَ، حرف عطف (اور) لَوْ، شرطیہ (اگر) قٰتَلَكُمُ (قَاتَلَ، كُمْ) قَاتَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَاتَلَ يُقَاتِلُ، مصدر مُقَاتَلَةٌ، جنگ کرنا، لڑنا، لَوْ، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ، وہ لڑتے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (وہ تم سے لڑتے) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے) كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا، لَوْ، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ (وہ کفر کرتے ہیں) لَوَلَّوُا الْاَدْبَارَ (لَ، وَلَّوْا، اَلْاَدْبَارَ) لَ، لام تاکید، جواب شرط، یقیناً، ضرور، وَلَّوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب وَلّٰى يُوَلِّيْ، مصدر تَوْلِيَةٌ، واپس مڑنا، پھیر جانا، لَوْ، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ، وہ پھیر جاتے، اَلْاَدْبَارَ، پیٹھیں، واحد، دُبُرٌ (یقیناً وہ پیٹھیں پھیر جاتے) ثُمَّ، حرف عطف (پھر)

لَا يَجِدُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب وَجَدَ يَجِدُ، مصدر وِجْدَانًا وَّ وُجُوْدًا، پانا (وہ نہ پاتے)
وَلِيًّا، وَلَايَةٌ، مصدر سے صفتت مشبہ (حمایتی، حامی) وَ، حرف عطف (اور)
لَا، نافیہ (نہ) نَصِيْرًا، نَصْرٌ، مصدر سے مبالغے کا صیغہ (مددگار)

سُنَّةَ اللّٰهِ الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلُ ۚۖ	اللہ کا دستور ہے جو یقیناً اس سے پہلے گزر چکا ہے

سُنَّةَ اللّٰهِ (سُنَّةَ، اَللّٰهِ) سُنَّةَ، مضاف، اسم ہے، دستور، طریقہ، رسم، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کا (اللہ کا دستور)
اَلَّتِيْ، اسم موصول واحد مؤنث (جو) قَدْ، حرف تحقیق (یقیناً)
خَلَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب خَلَا يَخْلُوْ، مصدر خُلُوًّا، گزرنا، چلے آنا (وہ گزر چکا ہے)
مِنْ قَبْلُ، مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلُ، مجرور، قبل، پہلے (اس سے پہلے)

وَ لَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ۝۲۳	اور آپ اللہ کے دستور میں ہرگز کوئی تبدیلی نہیں پائیں گے

وَ، حرف عطف (اور) لَنْ تَجِدَ، فعل مضارع منفی تاکید بلن واحد مذکر حاضر وَجَدَ يَجِدُ، مصدر وِجْدَانًا، وُجُوْدٌ، پانا (آپ ہرگز نہیں پائیں گے) لِسُنَّةِ اللّٰهِ (لِ، سُنَّةِ، اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، بمعنی، فِيْ، میں، سُنَّةِ، مجرور، مضاف، سنت، دستور، طریقہ، قانون، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے دستور میں) تَبْدِيْلًا، مصدر ہے (بدلنا، کوئی تبدیلی، بدل ڈالنا)

وَهُوَ الَّذِيْ كَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَ اَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْ بَعْدِ اَنْ اَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ ۭ	اور وہی ہے جس نے مکہ کی وادی میں اُن کے ہاتھ تم سے اور تمہارے ہاتھ اُن سے روک دیئے اس کے بعد کہ اُس نے تمہیں اُن پر فتح مند کیا

وَ، حرف عطف (اور) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہی) اَلَّذِيْ، اسم موصول واحد مذکر (جس نے)
كَفَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَفَّ يَكُفُّ، مصدر كَفًّا، روکنا (اُس نے روک دیئے)
اَيْدِيَهُمْ (اَيْدِيَ، هُمْ) اَيْدِيَ، مضاف، ہاتھوں، واحد، يَدٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن

کے (اُن کے ہاتھ) عَنْكُمْ (عَنْ، كُمْ) عَنْ، حرف جار، سے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم سے) وَ، حرف عطف (اور) اَيْدِيَكُمْ (اَيْدِيَ، كُمْ) اَيْدِيَ، مضاف، ہاتھوں، واحد، يَدٌ، ہاتھ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے ہاتھ)

عَنْهُمْ (عَنْ، هُمْ) عَنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن سے)

بِبَطْنِ مَكَّةَ (بِ، بَطْنِ، مَكَّةَ) بِ، حرف جار، بمعنی فِيْ، میں، بَطْنِ، مجرور، مضاف، پیٹ، وادی، سرحد، مَكَّةَ، مضاف الیہ، مکہ کی (مکہ کی وادی میں) مِنْۢ بَعْدِ (مِنْ، بَعْدِ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعْدِ، مجرور (اُس کے بعد) اَنْ، مصدریہ ناصبہ (کہ) اَظْفَرَكُمْ (اَظْفَرَ، كُمْ) اَظْفَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَظْفَرَ يُظْفِرُ، مصدر اِظْفَارٌ، کامیاب کرنا، فتح دینا، فتح مند کرنا، اس نے فتح مند کیا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (اس نے تمہیں فتح مند کیا)

عَلَيْهِمْ (عَلٰى، هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن پر)

وَ كَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ﴿۲۴﴾	اور اللہ اُن کو جو تم عمل کرتے ہو خوب دیکھنے والا ہے

وَ، حرف عطف (اور) كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہے)

اَللّٰهُ، فاعل (اللہ) بِمَا (بِ، مَا) بِ، حرف جار، کو، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اُن کو جو)

تَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (تم عمل کرتے ہو)

بَصِيْرًا، بَصَارَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (خوب دیکھنے والا)

هُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ صَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَ الْهَدْيَ مَعْكُوْفًا اَنْ يَّبْلُغَ مَحِلَّهٗ ؕ	(یہ) وہی لوگ ہیں جنہوں نے کفر کیا اور تمہیں مسجد حرام سے روکا اور قربانی کا جانور رُکا ہوا تھا کہ اپنی قربان گاہ پہنچے

هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہی لوگ) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (جنہوں نے)

كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا (اُنہوں نے کفر کیا)

وَ، حرف عطف (اور) صَدُّوْكُمْ (صَدُّوْا، كُمْ) صَدُّوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب صَدَّ يَصُدُّ، مصدر صُدُوْدًا، صَدًّا، روکنا، اُنہوں نے روکا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (اُنہوں نے تمہیں روکا)

عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ (عَنْ، اَلْمَسْجِدِ، اَلْحَرَامِ) عَنْ، حرف جار، سے، اَلْمَسْجِدِ، مجرور، موصوف، مسجد، اَلْحَرَامِ، صفت، اسم، حرمت والی، حرام (مسجد حرام سے)

وَ، حرف عطف (اور) اَلْهَدْيَ (قربانی کا جانور) مَعْكُوْفًا، عُكُوْفًا، مصدر اسم مفعول واحد مذکر، عُكُوْفًا، کا معنی ہیں کسی چیز پر بطور تعظیم بیٹھنا (رکا ہوا) اَنْ، مصدریہ ناصبہ (کہ)

يَبْلُغَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب بَلَغَ يَبْلُغُ، مصدر بُلُوْغًا، پہنچنا (وہ پہنچے)

مَحِلَّهٗ (مَحِلَّ، هٗ) مَحِلَّ، مضاف، حِلٌّ، حَلَالًا، مصدر سے اسم ظرف مکان، قربانی کے حلال ہونے کی جگہ، قربان گاہ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی قربان گاہ)

وَ لَوْلَا رِجَالٌ مُّؤْمِنُوْنَ وَ نِسَآءٌ مُّؤْمِنٰتٌ لَّمْ تَعْلَمُوْهُمْ اَنْ تَطَـُٔوْهُمْ فَتُصِيْبَكُمْ مِّنْهُمْ مَّعَرَّةٌۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ	اور اگر (ایسے) ایمان والے مرد اور ایمان والی عورتیں (مکہ میں) نہ ہوتیں جنہیں تم نہیں جانتے تھے (جنگ کی صورت میں) تم اُن کو پامال کر دیتے تو لاعلمی میں ان کی وجہ سے تمہیں صدمہ پہنچتا

وَ، حرف عطف (اور) لَوْلَا، امتناعیہ، لَوْ، شرطیہ، اگر، لَا، نافیہ، نہ (اگر نہ)

رِجَالٌ (مردوں) واحد، رَجُلٌ، مُؤْمِنُوْنَ، اِيْمَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ایمان والے، مومنوں) واحد، اَلْمُؤْمِنُ، وَ، حرف عطف (اور) نِسَآءٌ مُّؤْمِنٰتٌ (نِسَآءٌ، مُّؤْمِنٰتٌ) نِسَآءٌ، موصوف، عورتیں، واحد، اِمْرَاَةٌ، مُؤْمِنٰتٌ، نِسَآءٌ، کی صفت، اِيْمَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث، ایمان والیاں، مومنات (ایمان والی عورتیں، مومن عورتیں) لَّمْ تَعْلَمُوْهُمْ (لَمْ تَعْلَمُوْا، هُمْ) لَمْ تَعْلَمُوْا، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر حاضر عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا، تم نہیں جانتے تھے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (تم انہیں نہیں جانتے تھے) اَنْ، مصدریہ ناصبہ (کہ)

تَطَئُوْهُمْ (تَطَئُوْا، هُمْ) تَطَئُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر، وَطِئَ يَطَأُ، مصدر وَطْأً، پامال کرنا، روندڈالنا، تم پامال کردیتے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کو (تم اُن کو پامال کردیتے)

فَتُصِيْبَكُمْ (فَ، تُصِيْبَ، كُمْ) فَ، حرف عطف، تو، تُصِيْبَ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب اَصَابَ يُصِيْبُ، مصدر اِصَابَةٌ، پہنچنا، وہ پہنچتا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (تو وہ تمہیں پہنچتا)

مِّنْهُمْ (مِنْ، هُمْ) مِنْ، حرف جار، برائے سبب، کی وجہ سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کی وجہ سے) مَّعَرَّةٌ، اِعْتِرَارٌ، مصدر سے اسم فاعل (دکھ، نقصان، صدمہ)

بِغَيْرِ عِلْمٍ (بِ، غَيْرِ، عِلْمٍ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں،

غَيْرِ، مجرور، مضاف، بغیر، نا، عِلْمٍ، مضاف الیہ، مصدر، علم، دانستہ (علم کے بغیر، لاعلمی، نادانستہ)

لِيُدْخِلَ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۚ	تاکہ اللہ جسے چاہے اپنی رحمت میں داخل کرے

لِيُدْخِلَ اللّٰهُ (لِ، يُدْخِلَ، اَللّٰهُ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، يُدْخِلَ، فعل مضارع منصوب واحد مذکر غائب اَدْخَلَ يُدْخِلُ، مصدر اِدْخَالًا، داخل کرنا، وہ داخل کرے، اَللّٰهُ، فاعل، اللہ (تاکہ اللہ داخل کرے) فِيْ رَحْمَتِهٖ (فِيْ، رَحْمَتِ، هٖ) فِيْ، حرف جار، میں، رَحْمَتِ، مجرور، مضاف، رحمت، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی رحمت میں) مَنْ، اسم موصول (جسے)

يَشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْئَةٌ، چاہنا (وہ چاہے)

لَوْ تَزَيَّلُوْا لَعَذَّبْنَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۲۵﴾	اگر وہ (مومن اور کافر) الگ الگ ہوگئے ہوتے تو ہم اُن میں سے ان لوگوں کو جنہوں نے کفر کیا ضرور دردناک عذاب کی سزا دیتے

لَوْ، شرطیہ (اگر) تَزَيَّلُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب تَزَيَّلَ يَتَزَيَّلُ، مصدر تَزَيُّلٌ، الگ الگ ہونا، جدا ہونا، لَوْ، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ (وہ الگ الگ ہوگئے ہوتے) لَعَذَّبْنَا (لَ، عَذَّبْنَا) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، عَذَّبْنَا، فعل ماضی جمع متکلم، عَذَّبَ يُعَذِّبُ، مصدر تَعْذِيْبٌ، سزا دینا، عذاب دینا،

لَوْ، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ، ہم سزا دیتے (ہم ضرور سزا دیتے) اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کو جنہوں نے) کَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب کَفَرَ یَکْفُرُ، مصدر کُفْرًا، کفر کرنا (اُنہوں نے کفر کیا)
مِنْھُمْ (مِنْ، ھُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، ھُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن میں سے)
عَذَابًا اَلِیْمًا (عَذَابًا، اَلِیْمًا) عَذَابًا، موصوف، عذاب، اَلِیْمًا، صفت، اَلَمٌ، مصدر سے بمعنی فاعل، صفت مشبہ، دکھ دینے والا، دردناک (دردناک عذاب)

اِذْ جَعَلَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا فِیْ قُلُوْبِھِمُ الْحَمِیَّةَ حَمِیَّةَ الْجَاهِلِیَّةِ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَکِیْنَتَهٗ عَلٰی رَسُوْلِهٖ وَ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَ اَلْزَمَھُمْ کَلِمَةَ التَّقْوٰی وَ کَانُوْۤا اَحَقَّ بِھَا وَ اَھْلَھَا ؕ	جب اُن لوگوں نے جنہوں نے کفر کیا اپنے دلوں میں ضد رکھ لی جاہلیت کی ضد تو اللہ نے اپنے رسول پر اور ایمان والوں پر اپنی تسکین اتار دی اور اُس نے انہیں تقویٰ کی بات پر قائم رکھا اور وہ اس کے زیادہ حق دار تھے اور اس کے اہل تھے

اِذْ، ظرف زمان (جب) جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، رکھنا (اس نے رکھ لی) اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (اُن لوگوں نے جنہوں نے)
کَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب کَفَرَ یَکْفُرُ، مصدر کُفْرًا، کفر کرنا (اُنہوں نے کفر کیا)
فِیْ قُلُوْبِھِمُ (فِیْ، قُلُوْبِ، ھِمْ) فِیْ، حرف جار، میں، قُلُوْبِ، مجرور، مضاف، دلوں، واحد، قَلْبٌ، ھِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے دلوں میں) اَلْحَمِیَّةَ (غیرت، ضد، حمیت)
حَمِیَّةَ الْجَاهِلِیَّةِ (حَمِیَّةَ، اَلْجَاهِلِیَّةِ) حَمِیَّةَ، مضاف، غیرت، ضد، حمیت، اَلْجَاهِلِیَّةِ، مضاف الیہ، جَھْلٌ، سے مشتق ہے، جاہلیت کی (جاہلیت کی ضد)
فَاَنْزَلَ اللّٰهُ (فَ، اَنْزَلَ، اَللّٰهُ) فَ، حرف عطف، تو، اَنْزَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنْزَلَ یُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، اتارنا، اس نے اتار دی، اَللّٰهُ، فاعل، اللہ (تو اللہ نے اتار دی)
سَکِیْنَتَهٗ (سَکِیْنَتَ، هٗ) سَکِیْنَتَ، مضاف، سکینت، تسکین، سکون، اطمینان، هٗ، مضاف الیہ،

ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی تسکین) عَلٰی رَسُوْلِهٖ (عَلٰی، رَسُوْلِ، ہٖ) عَلٰی، حرف جار، پر، رَسُوْلِ، مجرور، مضاف، رسول، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے رسول پر)

وَ، حرف عطف (اور) عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ (عَلٰی، اَلْمُؤْمِنِیْنَ) عَلٰی، حرف جار، پر، اَلْمُؤْمِنِیْنَ، مجرور، اِیْمَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ایمان والے، مومنوں، واحد، اَلْمُؤْمِنُ (مومنوں پر)

وَ، حرف عطف (اور) اَلْزَمَهُمْ (اَلْزَمَ، هُمْ) اَلْزَمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَلْزَمَ یُلْزِمُ، مصدر اِلْزَامًا، لازم کرنا، جمانا، قائم رکھنا، اس نے قائم رکھا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (اس نے انہیں قائم رکھا) كَلِمَةَ التَّقْوٰی (كَلِمَةَ، اَلتَّقْوٰی) كَلِمَةَ، مضاف، کلمہ، بات، اَلتَّقْوٰی، مضاف الیہ، تقوٰی کی (تقوٰی کی بات) وَ، حرف عطف (اور) كَانُوْٓا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے) اَحَقَّ، حَقٌّ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ حق دار) بِهَا (بِ، هَا) بِ، حرف جار، کے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، كَلِمَةَ، اَلتَّقْوٰی، ہے (اس کے)

وَ، حرف عطف (اور) اَهْلَهَا (اَهْلَ، هَا) اَهْلَ، مضاف، والے، اہل، لائق، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے (اس کے اہل)

وَ كَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمًا ﴿۲۶﴾	اور اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے

ع ۹ / ۱۱

وَ، حرف عطف (اور) كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہے) اَللّٰهُ، فاعل (اللہ) بِكُلِّ شَیْءٍ (بِ، كُلِّ، شَیْءٍ) بِ، حرف جار، کو، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، شَیْءٍ، مضاف الیہ، چیز (ہر چیز کو) عَلِیْمًا، اللہ کا صفاتی نام، عِلْمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ الرُّءْیَا بِالْحَقِّ ۚ	بلاشبہ یقیناً اللہ نے اپنے رسول کو حقیقت کے مطابق سچا خواب دکھایا

لَقَدْ (لَ، قَدْ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ، قَدْ، کلمہ تحقیق، یقیناً (بلاشبہ یقیناً) صَدَقَ اللّٰهُ (صَدَقَ، اَللّٰهُ) صَدَقَ، فعل ماضی واحد، مذکر غائب صَدَقَ یَصْدَقُ، مصدر صِدْقًا، سچ کہنا، سچا دکھانا، اس نے سچا دکھایا،

اَللّٰهُ، فاعل، اللہ (اللہ نے سچا دکھایا) رَسُوْلَهُ (رَسُوْلَ، هٗ) رَسُوْلَ، مضاف، رسول، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے رسول) اَلرُّءْيَا (خواب) بِالْحَقِّ (بِ، اَلْحَقِّ) بِ، حرف جار، کے مطابق، اَلْحَقِّ، مجرور، حق، حقیقت (حقیقت کے مطابق)

لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ۙ مُحَلِّقِيْنَ رُءُوْسَكُمْ وَ مُقَصِّرِيْنَ ۙ لَا تَخَافُوْنَ ؕ	یقیناً تم ضرور مسجد حرام میں داخل ہو گے اگر اللہ نے چاہا امن کے ساتھ، اپنے سروں کے بال منڈواتے ہوئے اور کترواتے ہوئے تم ڈرتے نہیں ہو گے

لَتَدْخُلُنَّ (لَ، تَدْخُلُنَّ) لَ، لام تاکید، یقیناً، تَدْخُلُنَّ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر مؤکّد بانون تاکید ثقیلہ دَخَلَ يَدْخُلُ، مصدر دُخُوْلٌ، داخل ہونا، تم ضرور داخل ہو گے (یقیناً تم ضرور داخل ہو گے)

اَلْمَسْجِدَ الْحَرَامَ (اَلْمَسْجِدَ، اَلْحَرَامَ) اَلْمَسْجِدَ، موصوف، مسجد، اَلْحَرَامَ، صفت، حرمت والی، حرام، (مسجد حرام) اِنْ شَآءَ اللّٰهُ (اِنْ، شَآءَ، اَللّٰهُ) اِنْ، شرطیہ جازمہ، اگر، شَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْئَةٌ، چاہنا، اس نے چاہا، اَللّٰهُ، فاعل، اللہ (اگر اللہ نے چاہا)

اٰمِنِيْنَ، اَمْنٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (مطمئن، دلجمعی، بے خوف، امن کے ساتھ) واحد، اٰمِنٌ،

مُحَلِّقِيْنَ، تَحْلِيْقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (بال منڈوانے والا لے، بال منڈواتے ہوئے) واحد، مُحَلِّقٌ، رُءُوْسَكُمْ (رُءُوْسَ، كُمْ) رُءُوْسَ، مضاف، سروں، واحد، رَأْسٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے سروں) وَ، حرف عطف (اور) مُقَصِّرِيْنَ، تَقْصِيْرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (کم کرنے والے، کتروانے والے، کترواتے ہوئے) واحد، مُقَصِّرٌ،

لَا تَخَافُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر خَافَ يَخَافُ، مصدر خَوْفًا، ڈرنا (تم ڈرتے نہیں ہو گے)

فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ فَتْحًا قَرِيْبًا ۝۲۷	پس اس نے جان لیا جو تم نے نہیں جانا پس اس نے اس (فتح مکہ) سے پہلے ایک قریبی فتح رکھ دی

فَعَلِمَ (فَ، عَلِمَ) فَ، حرف عطف، پس عَلِمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ،

مصدر عِلۡمًا، جاننا، اس نے جان لیا (پس اس نے جان لیا) مَا، موصولہ (وہ جو)

لَمۡ تَعۡلَمُوۡا، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر حاضر عَلِمَ یَعۡلَمُ، مصدر عِلۡمًا، جاننا، لَمۡ، کی وجہ سے ترجمہ (تم نے نہیں جانا) فَجَعَلَ (فَ، جَعَلَ) فَ، حرف عطف، پس، جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ یَجۡعَلُ، مصدر جَعۡلًا، بنانا، رکھنا، اس نے رکھ دی (پس اس نے رکھ دی)

مِنۡ دُوۡنِ ذٰلِكَ (مِنۡ، دُوۡنِ، ذٰلِكَ) مِنۡ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوۡنِ، مجرور، مضاف، علاوہ، پہلے، ذٰلِكَ، مضاف الیہ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس (اس سے پہلے)

فَتۡحًا قَرِيۡبًا (فَتۡحًا، قَرِيۡبًا) فَتۡحًا، موصوف، ایک فتح، قَرِيۡبًا، قُرۡبٌ، مصدر سے صفت مشبہ، فوری، جلد ہی، قریبی (ایک قریبی فتح)

هُوَ الَّذِيۡۤ اَرۡسَلَ رَسُوۡلَهٗ بِالۡهُدٰى وَ دِيۡنِ الۡحَقِّ لِيُظۡهِرَهٗ عَلَى الدِّيۡنِ كُلِّهٖ ؕ	وہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور دین حق کے ساتھ بھیجا تاکہ وہ اسے تمام دینوں پر غالب کر دے

هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہی) اَلَّذِيۡ، اسم موصول واحد مذکر (جس)

اَرۡسَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَرۡسَلَ يُرۡسِلُ، مصدر اِرۡسَالًا، بھیجنا (اس نے بھیجا)

رَسُوۡلَهٗ (رَسُوۡلَ، هٗ) رَسُوۡلَ، مضاف، رسول، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے رسول)

بِالۡهُدٰى (بِ، اَلۡهُدٰى) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلۡهُدٰى، مجرور، اسم مصدر، ہدایت (ہدایت کے ساتھ)

وَ، حرف عطف (اور) دِيۡنِ الۡحَقِّ (دِيۡنِ، اَلۡحَقِّ) دِيۡنِ، مضاف، دین، اَلۡحَقِّ، مضاف الیہ مصدر، حق (دین حق) لِيُظۡهِرَهٗ (لِ، يُظۡهِرَ، هٗ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، يُظۡهِرَ، فعل مضارع منصوب واحد مذکر غائب اَظۡهَرَ يُظۡهِرُ، مصدر اِظۡهَارٌ، غالب کرنا، وہ غالب کر دے، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے، ضمیر کا مرجع، رَسُوۡلِ، ہے (تاکہ وہ اسے غالب کر دے) عَلَى الدِّيۡنِ (عَلٰى، اَلدِّيۡنِ) عَلٰى، حرف جار، پر، اَلدِّيۡنِ، مجرور، دین (دین پر) كُلِّهٖ، اَلدِّيۡنِ، کی تاکید، كُلِّ، مضاف، هٖ، ضمیر مضاف الیہ (تمام)

وَ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيۡدًا ؕ ﴿۲۸﴾	اور اللہ گواہ کافی ہے

وَ، حرف عطف (اور) كَفٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَفٰى يَكْفِيْ، مصدر كِفَايَةٌ، کافی ہونا (وہ کافی ہے)
بِاللّٰهِ(بِ،اَللّٰهِ)بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اَللّٰهِ، مجرور (اللہ)
شَهِيْدًا، شَهَادَةٌ وَّ شُهُوْدًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (شاہد، گواہی دینے والا، گواہ)

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ	محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں

مُحَمَّدٌ، تَحْمِيْدٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر، محمد، وہ شخص جس میں بکثرت فضائل حمیدہ موجود ہوں،
رَّسُوْلُ اللّٰهِ(رَسُوْلُ، اَللّٰهِ)رَسُوْلَ، مضاف، رسول، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے رسول)

وَالَّذِيْنَ مَعَهٗۤ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا ؗ	اور وہ لوگ جو اُس کے ساتھ ہیں کافروں پر بہت سخت ہیں آپس میں بہت رحم کرنے والے ہیں آپ انہیں رکوع کرنے والے، سجدہ کرنے والے دیکھتے ہیں وہ اللہ کا فضل اور رضامندی تلاش کرتے ہیں

وَ، حرف عطف (اور) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو) مَعَهٗۤ(مَعَ، هٗ)مَعَ، مضاف، ساتھ،
هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے (اُس کے ساتھ)
اَشِدَّآءُ (زورآور، بہت سخت، قوی، مضبوط) واحد، شَدِيْدٌ، شِدَّةٌ، مصدر سے صفت مشبہ،
عَلَى الْكُفَّارِ (عَلٰى، اَلْكُفَّارِ) عَلٰى، حرف جار، پر، اَلْكُفَّارِ، مجرور، جمع معرفہ، کافروں، واحد، اَلْكَافِرُ (کافروں پر) رُحَمَآءُ (مہربان، بہت رحم کرنے والے، رحمدل) واحد، رَحِيْمٌ، رَحْمَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ،
بَيْنَهُمْ (بَيْنَ، هُمْ) بَيْنَ، مضاف، درمیان، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے درمیان، آپس میں) تَرٰىهُمْ (تَرٰى، هُمْ) تَرٰى، فعل مضارع واحد مذکر حاضر رَاٰى يَرٰى، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا، آپ دیکھتے ہیں، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (آپ انہیں دیکھتے ہیں)
رُكَّعًا، رُكُوْعًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (رکوع کرنے والے) واحد، رَاكِعٌ،
سُجَّدًا، سُجُوْدٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مکسر مذکر (سجدہ کرنے والے) واحد، سَاجِدٌ،

يَبْتَغُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِبْتَغٰی يَبْتَغِيْ، مصدر اِبْتِغَاءٌ، تلاش کرنا (وہ تلاش کرتے ہیں)
فَضْلًا، اسم فعل (تجارت کے ذریعے رزق، رحمت، فضل)
مِّنَ اللّٰهِ (مِنْ، اَللّٰهِ) مِنْ، حرف جار، اصل ترجمہ، سے، ضرورتاً، کا، کیا جاتا ہے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کا)
وَ، حرف عطف (اور) رِضْوَانًا، مصدر (رضامندی، خوشنودی)

سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ؕ	اُن کی شناخت اُن کے چہروں پر سجدے کرنے کے اثر (نشان) سے ہے

سِيْمَاهُمْ (سِيْمَا، هُمْ) سِيْمَا، مضاف، نشان، علامت، شناخت، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کی (اُن کی شناخت) فِيْ وُجُوْهِهِمْ (فِيْ، وُجُوْهِ، هِمْ) فِيْ، حرف جار بمعنی، عَلٰى، پر، وُجُوْهِ، مجرور، مضاف، چہروں، واحد، وَجْهٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے چہروں پر)
مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ (مِنْ، اَثَرِ، اَلسُّجُوْدِ) مِنْ، حرف جار، سے، اَثَرِ، مجرور، مضاف، نشان، علامت، اثر، اَلسُّجُوْدِ، مضاف الیہ، مصدر، سجدہ کرنا، سجدہ کرنے کے (سجدہ کرنے کے اثر سے)

ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ ۛۚ	یہ اُن کی صفت توریت میں ہے

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، یہی (یہ) مَثَلُهُمْ (مَثَلُ، هُمْ) مَثَلُ، مضاف، مثال، صفت، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کی (اُن کی صفت)
فِي التَّوْرٰىةِ (فِيْ، اَلتَّوْرٰىةِ) فِيْ، حرف جار، میں، اَلتَّوْرٰىةِ، مجرور، توریت (توریت میں)

وَمَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ ۛۚ	اور اُن کی صفت انجیل میں ہے

وَ، حرف عطف (اور) مَثَلُهُمْ (مَثَلُ، هُمْ) مَثَلُ، مضاف، مثال، صفت، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کی (اُن کی صفت)
فِي الْاِنْجِيْلِ (فِيْ، اَلْاِنْجِيْلِ) فِيْ، حرف جار، میں، اَلْاِنْجِيْلِ، مجرور، انجیل (انجیل میں)

كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْئَهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ	جیسے ایک کھیتی، اس نے اپنی کونپل نکالی پھر اس نے

معانقة ١٥

فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ؕ	اسے مضبوط کیا پھر وہ موٹی ہوئی پھر وہ اپنے تنے پر سیدھی کھڑی ہو گئی وہ کاشت کرنے والوں کو بھلی لگتی ہے تاکہ وہ ان کے ذریعے کافروں کو غصہ دلائے

كَزَرْعٍ (كَ، زَرْعٍ) كَ، حرف تشبیہ و حرف جار، مانند، طرح، جیسے، زَرْعٍ، مجرور، مصدر، ایک کھیتی (جیسے ایک کھیتی) اَخْرَجَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَخْرَجَ يُخْرِجُ، مصدر اِخْرَاجًا، نکالنا (اس نے نکالی) شَطْئَهٗ (شَطْءَ، هٗ) شَطْءَ، مضاف، سوئی، کونپل، پٹھا، پتہ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی کونپل) فَاٰزَرَهٗ (فَ، اٰزَرَ، هٗ) فَ، حرف عطف، پھر، اٰزَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اٰزَرَ يُؤْزِرُ، مصدر اِيْزَارًا، معاونت کرنا، مضبوط کرنا، اس نے مضبوط کیا، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے، مرجع، شَطْءَ، ہے (پھر اس نے اسے مضبوط کیا) فَاسْتَغْلَظَ (فَ، اِسْتَغْلَظَ) فَ، حرف عطف، پھر، اِسْتَغْلَظَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِسْتَغْلَظَ يَسْتَغْلِظُ، مصدر اِسْتِغْلَاظٌ، موٹا ہونا، وہ موٹی ہوئی، راجع، شَطْءَ، ہے (پھر وہ موٹی ہوئی) فَاسْتَوٰى (فَ، اِسْتَوٰى) فَ، حرف عطف، پھر، اِسْتَوٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِسْتَوٰى يَسْتَوِىْ، مصدر اِسْتِوَاءٌ، برابر ہونا، قرار پکڑنا، قائم ہونا، سیدھا کھڑا ہونا، وہ سیدھی کھڑی ہو گئی (پھر وہ سیدھی کھڑی ہو گئی) عَلٰى سُوْقِهٖ (عَلٰى، سُوْقِ، هٖ) عَلٰى، حرف جار، پر، سُوْقِ، مجرور، مضاف، پنڈلی، نالی، تنا، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے تنے پر) يُعْجِبُ، فعل مضارع احد مذکر غائب اَعْجَبَ يُعْجِبُ، مصدر اِعْجَابٌ، خوش کرنا، بھلا لگنا (وہ بھلی لگتی ہے) اَلزُّرَّاعَ، زَرْعٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (کاشت کرنے والے، کسانوں) واحد، زَارِعٌ، لِيَغِيْظَ (لِ، يَغِيْظَ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، يَغِيْظَ، فعل مضارع منصوب واحد مذکر غائب غَاظَ يَغِيْظُ، مصدر غَيْظًا، غصہ دلانا، ناراض کرنا، دل جلانا، وہ غصہ دلائے (تاکہ وہ غصہ دلائے) بِهِمُ (بِ، هِمْ) بِ، حرف جار، کے ذریعے، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کے ذریعے) اَلْكُفَّارَ، جمع مکسر (کافروں) واحد، كَافِرٌ، کھیتی کی طرح صحابہ کرام کے بڑھنے اور اسلام کے مضبوط ہونے سے کفار حسد کی آگ میں جل کر رہ گئے

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنۡهُمۡ مَّغۡفِرَةً وَّ اَجۡرًا عَظِيۡمًا ؏ ۲۹	اللہ نے اُن لوگوں سے جو اُن میں سے ایمان لائے اور اُنہوں نے نیک عمل کئے بخشش اور بہت بڑے اجر کا وعدہ کیا ہے

ع ۴ / ۳ / ۱۲

وَعَدَ اللّٰهُ(وَعَدَ، اَللّٰهُ)وَعَدَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب وَعَدَ يَعِدُ، مصدر وَعۡدًا، وعدہ کرنا، اس نے وعدہ کیا ہے، اَللّٰهُ، فاعل، اللہ (اللہ نے وعدہ کیا ہے) اَلَّذِيۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (اُن لوگوں سے جو)

اٰمَنُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤۡمِنُ، مصدر اِيۡمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

وَ، حرف عطف (اور) عَمِلُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَمِلَ يَعۡمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (اُنہوں نے عمل کئے) اَلصّٰلِحٰتِ، صَلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث (نیک، اچھے، بھلے) واحد، اَلصَّالِحَةُ،

مِنۡهُمۡ (مِنۡ، هُمۡ) مِنۡ، حرف جار، سے، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان میں سے)

مَغۡفِرَةً، مصدر میمی (مغفرت، بخشش، معافی) وَ، حرف عطف (اور)

اَجۡرًا عَظِيۡمًا (اَجۡرًا، عَظِيۡمًا) اَجۡرًا، موصوف، اجر، بدلہ، عَظِيۡمًا، صفت، عَظۡمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت بڑے (بہت بڑے اجر)

اٰیَاتُھَا:۱۸	سُوْرَةُ الْحُجُرٰتِ مَدَنِیَّةٌ	رُکُوْعَاتُھَا:۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَیْنَ یَدَیِ اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! تم اللہ اور اس کے رسول سے آگے نہ بڑھو اور تم اللہ سے ڈرو

یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا (یَا، اَیُّهَا، اَلَّذِیْنَ، اٰمَنُوْا) یَا، حرف ندا، اے، اَیُّهَا، جب منادی پر، اَلْ، داخل ہو تو مذکر کیلئے، یَا، کے ساتھ، اَیُّهَا، بڑھادیتے ہیں، اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا، منادی، اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگو جو، اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا، ایمان لائے ہو (اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو) لَا تُقَدِّمُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر قَدَّمَ یُقَدِّمُ، مصدر تَقْدِیْمًا، آگے بھیجنا، آگے بڑھنا (تم آگے نہ بڑھو) بَیْنَ یَدَیِ اللّٰهِ (بَیْنَ، یَدَیِ، اَللّٰهِ) بَیْنَ، مضاف، ظرف مکان، درمیان، یَدَیِ، مضاف الیہ، مضاف، اصل میں، یَدَیْنِ، تھا اضافت کی وجہ سے تثنیہ کا نون گرا ہوا ہے، دونوں ہاتھوں، واحد، یَدٌ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے دونوں ہاتھوں کے درمیان، اللہ کے سامنے، اللہ کے آگے) وَ، حرف عطف (اور) رَسُوْلِهٖ (رَسُوْلِ، هٖ) رَسُوْلِ، مضاف، رسول، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے رسول) وَ، حرف عطف (اور) اتَّقُوا اللّٰهَ (اِتَّقُوْا، اَللّٰهَ) اِتَّقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّقٰی یَتَّقِیْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، تم ڈرو، اَللّٰهَ، اللہ (تم اللہ سے ڈرو)

اِنَّ اللّٰهَ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ۝۱	یقیناً اللہ خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے

اِنَّ اللّٰهَ (اِنَّ، اَللّٰهَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، اَللّٰهَ، اِنَّ، کا اسم منصوب، اللہ (یقیناً اللہ)

سَمِیْعٌ، اللہ کا صفاتی نام، سَمْعٌ، مصدر سے صفت مشبہ (خوب سننے والا)

عَلِیْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، عِلْمًا، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْۤا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَ اَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ②	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! تم اپنی آوازیں نبی کی آواز کے اوپر بلند نہ کرو اور تم اس سے بات کرنے میں آواز اونچی نہ کرو جیسے تمہارے بعض کا بعض سے آواز اونچی کرنا (ایسا نہ ہو) کہ تمہارے اعمال برباد ہو جائیں اور تم شعور نہ رکھتے ہو

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا (يَا، اَيُّهَا، الَّذِيْنَ، اٰمَنُوْا) يَا، حرف ندا، اے، اَيُّهَا، جب منادٰی پر، اَلْ، داخل ہو تو مذکر کیلئے، يَا، کے ساتھ، اَيُّهَا، بڑھادیتے ہیں، الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا، منادٰی، الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگو جو، اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا، ایمان لائے ہو (اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو) لَا تَرْفَعُوْۤا، فعل نہی جمع مذکر حاضر رَفَعَ يَرْفَعُ، مصدر رَفْعٌ، بلند کرنا (تم بلند نہ کرو) اَصْوَاتَكُمْ (اَصْوَاتَ، كُمْ) اَصْوَاتَ، مضاف، آوازیں، واحد، صَوْتٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنی (اپنی آوازیں) فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ (فَوْقَ، صَوْتِ، النَّبِيِّ) فَوْقَ، مضاف، اوپر،
صَوْتِ، مضاف الیہ، مضاف، آواز کے، النَّبِيِّ، مضاف الیہ، نبی کی (نبی کی آواز کے اوپر) وَ، حرف عطف (اور) لَا تَجْهَرُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر جَهَرَ يَجْهَرُ، مصدر جَهْرًا، آواز اونچی کرنا (تم آواز اونچی نہ کرو)
لَهٗ (لَ، هٗ) لَ، حرف جار بمعنی، مِنْ، سے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس سے)
بِالْقَوْلِ (بِ، الْقَوْلِ) بِ، حرف جار، میں، الْقَوْلِ، مجرور، اسم مصدر، بات کرنے (بات کرنے میں)
كَجَهْرِ (كَ، جَهْرِ) كَ، حرف جار و حرف تشبیہ، مانند، جیسے، طرح، جَهْرِ، مجرور، اسم مصدر، آواز اونچی کرنا (جیسے اونچی آواز کرنا) بَعْضِكُمْ (بَعْضِ، كُمْ) بَعْضِ، مضاف، کل کا حصہ، بعض، کچھ،
كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے بعض) لِبَعْضٍ (لِ، بَعْضٍ) لِ، حرف جار بمعنی، مِنْ، سے، بَعْضٍ، مجرور، بعض (بعض سے) اَنْ، مصدریہ ناصبہ (کہ) تَحْبَطَ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب حَبِطَ يَحْبَطُ، مصدر حَبْطًا، برباد ہونا، ضائع ہونا اَعْمَالُ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ برباد ہو جائیں)

اَعْمَالُكُمْ (اَعْمَالُ، كُمْ) اَعْمَالُ، مضاف، اعمال، واحد، عَمَلٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے اعمال) وَ، حرف عطف (اور) اَنْتُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر (تم) لَا تَشْعُرُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر شَعُرَ يَشْعُرُ، مصدر شُعُوْرٌ، شعور رکھنا (تم شعور نہ رکھتے ہو)

اِنَّ الَّذِيْنَ يَغُضُّوْنَ اَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ امْتَحَنَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ لِلتَّقْوٰى ؕ	بے شک وہ لوگ جو اللہ کے رسول کے پاس اپنی آوازیں پست رکھتے ہیں یہی لوگ ہیں جن کے دل اللہ نے تقوٰی کیلئے آزما لیے ہیں

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

يَغُضُّوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب غَضَّ يَغُضُّ، مصدر غَضًّا آواز یا نظریں نیچے کرنا، پست رکھنا (وہ پست رکھتے ہیں) اَصْوَاتَهُمْ (اَصْوَاتَ، هُمْ) اَصْوَاتَ، مضاف، آوازیں، واحد، صَوْتٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی آوازیں) عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ (عِنْدَ، رَسُوْلِ، اَللّٰهِ) عِنْدَ، مضاف، ظرف مکان، پاس، رَسُوْلِ، مضاف الیہ، مضاف، رسول کے، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے رسول کے پاس) اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع مذکر بعید (یہی لوگ) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (جن کے)

امْتَحَنَ اللّٰهُ (اِمْتَحَنَ، اَللّٰهُ) اِمْتَحَنَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِمْتَحَنَ يَمْتَحِنُ، مصدر اِمْتِحَانٌ، آزمانا، جانچنا، امتحان لینا، اس نے آزما لئے ہیں، اَللّٰهُ، فاعل، اللہ (اللہ نے آزما لئے ہیں)

قُلُوْبَهُمْ (قُلُوْبَ، هُمْ) قُلُوْبَ، مضاف، دلوں، واحد، قَلْبٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے دلوں) لِلتَّقْوٰى (لِ، اَلتَّقْوٰى) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلتَّقْوٰى، اِتِّقَآءٌ، مصدر سے اسم، نفس کا اس چیز سے بچانا جس کا خوف ہو، پرہیزگاری، بچنا، تقوٰی (تقوٰی کیلئے)

لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ③	اُن کیلئے بخشش اور بہت بڑا اجر ہے

لَهُمْ (لَ، هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کیلئے)

مَّغْفِرَةٌ، مصدر (بخشش، معافی، مغفرت) وَ، حرف عطف (اور) اَجْرٌ عَظِيْمٌ (اَجْرٌ، عَظِيْمٌ) اَجْرٌ،

موصوف، اجر، بدلہ، عَظِیْمٌ، صفت، عَظْمَۃٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت بڑا (بہت بڑا اجر)

اِنَّ الَّذِیْنَ یُنَادُوْنَكَ مِنْ وَّرَآءِ الْحُجُرٰتِ اَكْثَرُهُمْ لَا یَعْقِلُوْنَ ۝	بے شک وہ لوگ جو حجروں کے باہر سے آپ کو آوازیں دیتے ہیں اُن میں سے اکثر سمجھ (آداب تعظیم) نہیں رکھتے

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

یُنَادُوْنَكَ (یُنَادُوْنَ، كَ) یُنَادُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب نَادٰی یُنَادِیْ، مصدر مُنَادَاۃٌ وَّ نِدَآءٌ، آواز دینا، وہ آوازیں دیتے ہیں، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کو (وہ آپ کو آوازیں دیتے ہیں)

مِنْ وَّرَآءِ الْحُجُرٰتِ (مِنْ، وَرَآءِ، اَلْحُجُرٰتِ) مِنْ، حرف جار، سے، وَرَآءِ، مجرور، مضاف، مصدر، بطور ظرف استعمال ہوتا ہے، آڑ، حد فاصل، باہر، آگے پیچھے، دونوں معنی میں استعمال ہوتا ہے،

اَلْحُجُرٰتِ، مضاف الیہ، حجروں کے، گھروں کی چار دیواری، واحد، حُجْرَۃٌ (حجروں کے باہر سے)

اَكْثَرُهُمْ (اَكْثَرُ، هُمْ) اَكْثَرُ، مضاف، كَثْرَۃٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ، مضاف، اکثر، بہت زیادہ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے اکثر، اُن میں سے اکثر) لَا یَعْقِلُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب عَقَلَ یَعْقِلُ، مصدر عَقْلًا، عقل رکھنا، سمجھ رکھنا (وہ سمجھ نہیں رکھتے)

وَ لَوْ اَنَّهُمْ صَبَرُوْا حَتّٰى تَخْرُجَ اِلَیْهِمْ لَكَانَ خَیْرًا لَّهُمْ ؕ	اور اگر بے شک وہ صبر کرتے یہاں تک کہ آپ اُن کی طرف نکلتے (تو) یقیناً وہ اُن کیلئے بہتر ہوتا

وَ، حرف عطف (اور) لَوْ، شرطیہ (اگر) اَنَّهُمْ (اَنَّ، هُمْ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (بے شک وہ) صَبَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب صَبَرَ یَصْبِرُ، مصدر صَبْرًا، صبر کرنا، لَوْ، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ (وہ صبر کرتے) حَتّٰى، حرف غایت وحرف جار (یہاں تک کہ)

تَخْرُجَ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر خَرَجَ یَخْرُجُ، مصدر خُرُوْجٌ، نکلنا (آپ نکلتے)

اِلَیْهِمْ (اِلٰى، هِمْ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کی طرف)

لَكَانَ (لَ، كَانَ) لَ، جواب، لَوْ، ضرور، یقیناً، كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ یَكُوْنُ،

مصدر کَوْنًا، ہونا۔لَوْ، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ، وہ ہوتا (یقیناً وہ ہوتا) خَیْرًا (اچھا، بہتر)
لَّهُمْ (لَ، هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب۔اُن (اُن کیلئے)

وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝٥	اور اللہ بہت بخشنے والا، بہت رحم کرنے والا ہے

وَ، حرف عطف (اور) اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ)
غَفُوْرٌ، اللہ کا صفاتی نام، غُفْرَانًا، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت بخشنے والا)
رَحِيْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، رَحْمَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ جَآءَكُمْ فَاسِقٌۢ بِنَبَاٍ فَتَبَيَّنُوْۤا اَنْ تُصِيْبُوْا قَوْمًۢا بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوْا عَلٰى مَا فَعَلْتُمْ نٰدِمِيْنَ ۝٦	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اگر تمہارے پاس کوئی فاسق کوئی خبر لے کر آئے تو تم تحقیق کر لیا کرو (ایسا نہ ہو) کہ تم لاعلمی کی وجہ سے کسی قوم کو ضرر پہنچاؤ پھر تم نے جو کیا اس پر پشیمان ہو جاؤ

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا (يَا، اَيُّهَا، اَلَّذِيْنَ، اٰمَنُوْۤا) يَا، حرف ندا، اے، اَيُّهَا، جب منادی پر، اَلْ، داخل ہو تو مذکر کیلئے، يَا، کے ساتھ، اَيُّهَا، بڑھا دیتے ہیں، اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا، منادی، اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگو جو، اٰمَنُوْۤا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا، ایمان لائے ہو (اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو) اِنْ، شرطیہ جازمہ (اگر) جَآءَكُمْ (جَآءَ، كُمْ) جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا، اِنْ، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ، وہ آئے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (وہ تمہارے پاس آئے) فَاسِقٌ، فُسُوْقٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (فاسق، بدکردار، اللہ کے حکم کی بے حرمتی کرنے والا، نافرمان) بِنَبَاٍ (بِ، نَبَاٍ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، لے کر، نَبَاٍ، مجرور، کوئی خبر (کوئی خبر لے کر) فَتَبَيَّنُوْۤا (فَ، تَبَيَّنُوْا) فَ، حرف عطف، تو، تَبَيَّنُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر تَبَيَّنَ يَتَبَيَّنُ، مصدر تَبَيُّنٌ، واضح کرنا، تحقیق کرنا، تم تحقیق کر لیا کرو (تو تم تحقیق کر لیا کرو)
اَنْ، مصدریہ ناصبہ (کہ) تُصِيْبُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَصَابَ يُصِيْبُ، مصدر اِصَابَةٌ، جا پڑنا،

ضرر پہنچانا (تم ضرر پہنچاؤ) قَوْمًا (کسی قوم کو) بِجَهَالَةٍ (بِ، جَهَالَةٍ) بِ، حرف جار سببیہ، کی وجہ سے، جَهَالَةٍ، مجرور، مصدر، جہالت، نادانی، لاعلمی (لاعلمی کی وجہ سے)

فَتُصْبِحُوْا (فَ، تُصْبِحُوْا) فَ، حرف عطف، پھر، تُصْبِحُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَصْبَحَ يُصْبِحُ، مصدر اِصْبَاحٌ، ہونا، تم ہو جاؤ (پھر تم ہو جاؤ) عَلٰى مَا (عَلٰى، مَا) عَلٰى، حرف جار، پر، مَا، موصولہ، جو (اس پر جو) فَعَلْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر فَعَلَ يَفْعَلُ، مصدر فِعْلًا، کرنا، کام کرنا (تم نے کیا)

نٰدِمِيْنَ، نَدَامَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (پشیمان ہونے والے، پشیمان) واحد، نَادِمٌ،

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ فِيْكُمْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ؕ	اور تم جان لو کہ بے شک تم میں اللہ کا رسول ہے

وَ، حرف عطف (اور) اِعْلَمُوْٓا، فعل امر جمع مذکر حاضر عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (تم جان لو) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) فِيْكُمْ (فِيْ، كُمْ) فِيْ، حرف جار، میں، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم میں) رَسُوْلَ اللّٰهِ (رَسُوْلَ، اللّٰهِ) رَسُوْلَ، مضاف، رسول، اللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کا (اللہ کا رسول)

لَوْ يُطِيْعُكُمْ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنَ الْاَمْرِ لَعَنِتُّمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ حَبَّبَ اِلَيْكُمُ الْاِيْمَانَ وَزَيَّنَهٗ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَكَرَّهَ اِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ ؕ	اگر وہ اکثر معاملات میں تمہارا کہا مان لیں (تو) یقیناً تم مشکل میں پڑ جاؤ اور لیکن اللہ نے تمہارے لئے ایمان کو محبوب بنادیا اور اس نے اسے تمہارے دلوں میں مزین کردیا اور اس نے کفر اور گناہ اور نافرمانی کو تمہارے لئے ناگوار بنادیا

لَوْ، شرطیہ (اگر) يُطِيْعُكُمْ (يُطِيْعُ، كُمْ) يُطِيْعُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَطَاعَ يُطِيْعُ، مصدر اِطَاعَةٌ، اطاعت کرنا، کہا ماننا، اس میں ضمیر کا مرجع، رَسُوْلَ اللّٰهِ، ہے، وہ کہا مان لیں، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارا (تمہارا کہا مان لیں) فِيْ كَثِيْرٍ (فِيْ، كَثِيْرٍ) فِيْ، حرف جار، میں، كَثِيْرٍ، مجرور، بہت، اکثر (اکثر میں) مِّنَ الْاَمْرِ (مِنْ، اَلْاَمْرِ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اَلْاَمْرِ، مجرور، واحد لیکن كَثِيْرٍ کی وجہ سے ترجمہ (کاموں، معاملات) لَعَنِتُّمْ (لَ، عَنِتُّمْ) لَ، جواب، لَوْ، یقیناً، عَنِتُّمْ، فعل ماضی

جمع مذکر حاضر عَنِتَ یَعْنَتُ، مصدر عَنَتًا، مشکل میں پڑنا، لَوْ، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ، تم مشکل میں پڑ جاؤ (یقیناً تم مشکل میں پڑ جاؤ) وَ، حرف عطف (اور) لٰکِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (لیکن)

اَللّٰہَ، لٰکِنَّ، کا اسم منصوب (اللہ) حَبَّبَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب حَبَّبَ یُحَبِّبُ، مصدر تَحْبِیْبٌ، محبت ڈالنا، محبوب بنانا (اس نے محبوب بنایا) اِلَیْکُمُ (اِلٰی، کُمْ) اِلٰی، حرف جار بمعنی لِ، لام جر، لئے، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لئے) اَلْاِیْمَانَ، اسم مصدر (ایمان) وَ، حرف عطف (اور)

زَیَّنَہٗ (زَیَّنَ، ہٗ) زَیَّنَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب زَیَّنَ یُزَیِّنُ، مصدر تَزْیِیْنٌ، آراستہ کرنا، مزین کرنا، زینت دینا، اس نے مزین کر دیا، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (اس نے اسے مزین کر دیا)

فِیْ قُلُوْبِکُمْ (فِیْ، قُلُوْبِ، کُمْ) فِیْ، حرف جار، میں، قُلُوْبِ، مجرور، مضاف، دلوں، واحد، قَلْبٌ، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے دلوں میں) وَ، حرف عطف (اور)

کَرَّہَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب کَرَّہَ یُکَرِّہُ، مصدر تَکْرِیْہٌ، ناگوار بنانا، ناپسندیدہ بنانا (اس نے ناگوار بنا دیا) اِلَیْکُمُ (اِلٰی، کُمْ) اِلٰی، حرف جار بمعنی لِ، لام جر، لئے، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لئے) اَلْکُفْرَ، مصدر (کفر) وَ، حرف عطف (اور)

اَلْفُسُوْقَ، مصدر (گناہ) وَ، حرف عطف (اور) اَلْعِصْیَانَ، حاصل مصدر (نافرمانی)

اُولٰٓئِكَ هُمُ الرّٰشِدُوْنَ ۙ	یہی لوگ ہیں وہ (جو) راہ ہدایت پانے والے ہیں

اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع مذکر بعید (یہی لوگ) ھُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

اَلرّٰشِدُوْنَ، رُشْدٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (بھلائی پانے والے، راہ ہدایت پانے والے، راہ یافتہ) واحد، اَلرَّاشِدُ،

فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَ نِعْمَةً ؕ	اللہ کی طرف سے فضل اور احسان سے

فَضْلًا، اسم فعل (فضل) مِّنَ اللّٰہِ (مِنْ، اَللّٰہِ) مِنْ، حرف جار، بمعنی، الی، کی طرف سے،

اَللّٰہِ، مجرور، اللہ (اللہ کی طرف سے) وَ، حرف عطف (اور) نِعْمَةً، اسم منصوب نکرہ (انعام، احسان، نعمت)

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۵۸﴾	اور اللہ خوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہے

وَ، حرف عطف (اور) اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ)

عَلِيْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، عِلْمًا، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

حَكِيْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، حِكْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بڑی حکمت والا)

وَاِنْ طَآئِفَتٰنِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اقْتَتَلُوْا فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا ۚ	اور اگر ایمان والوں میں سے دو گروہ آپس میں لڑ پڑیں تو تم اُن دونوں کے درمیان صلح کرادو

وَ، حرف عطف (اور) اِنْ، شرطیہ جازمہ (اگر) طَآئِفَتٰنِ، طَآئِفَةٌ، واحد کا تثنیہ (دو گروہ) طَوْفٌ، مصدر سے اسم فاعل تثنیہ مؤنث کا صیغہ، مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ (مِنْ، اَلْمُؤْمِنِيْنَ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمُؤْمِنِيْنَ، مجرور، اِيْمَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ایمان والے، مومنوں، واحد، اَلْمُؤْمِنُ (ایمان والوں میں سے) اِقْتَتَلُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِقْتَتَلَ يَقْتَتِلُ، مصدر اِقْتِتَالٌ، باہم جنگ کرنا، آپس میں لڑ پڑنا، اِنْ، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ (وہ آپس میں لڑ پڑیں)

فَاَصْلِحُوْا (فَ، اَصْلِحُوْا) فَ، حرف عطف، تو، اَصْلِحُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَصْلَحَ يُصْلِحُ، مصدر اِصْلَاحٌ، اصلاح کرنا، صلح کرانا (تم صلح کرادو) بَيْنَهُمَا (بَيْنَ، هُمَا) بَيْنَ، مضاف، درمیان، هُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مؤنث غائب، اُن دونوں کے (اُن دونوں کے درمیان)

فَاِنْۢ بَغَتْ اِحْدٰىهُمَا عَلَى الْاُخْرٰى فَقَاتِلُوا الَّتِيْ تَبْغِيْ حَتّٰى تَفِيْٓءَ اِلٰٓى اَمْرِ اللّٰهِ ۚ	پھر اگر اُن دونوں میں سے ایک دوسرے پر زیادتی کرے تو تم اس (گروہ) سے لڑو جو زیادتی کرتا ہے یہاں تک کہ وہ اللہ کے حکم کی طرف واپس لوٹ آئے

فَاِنْ (فَ، اِنْ) فَ، حرف عطف، پھر، اِنْ، شرطیہ جازمہ، اگر (پھر اگر) بَغَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب بَغٰى يَبْغِيْ، مصدر بَغْيًا، زیادتی کرنا، اِنْ، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ (وہ زیادتی کرے)

اِحْدٰىهُمَا (اِحْدٰى، هُمَا) اِحْدٰى، مضاف، اَحَدٌ، کا مؤنث، ایک، هُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مؤنث

غائب، ان دونوں (ان دونوں میں سے ایک) عَلَى الْاُخْرٰى (عَلٰى، اَلْاُخْرٰى) عَلٰى، حرف جار، پر، اَلْاُخْرٰى، مجرور، اٰخَرُ، کی مؤنث، دوسرے (دوسرے پر)

فَقَاتِلُوْا (فَ، قَاتِلُوْا) فَ، حرف عطف، جواب شرط، تو، قَاتِلُوْا، فعل امر جمع مذکر غائب قَاتَلَ يُقَاتِلُ، مصدر مُقَاتَلَةٌ، لڑائی کرنا، جنگ کرنا تم لڑو (تو تم لڑو) اَلَّتِيْ، اسم موصول واحد (اس سے جو)

تَبْغِيْ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب بَغٰى يَبْغِيْ، مصدر بَغْيًا، زیادتی کرنا (وہ زیادتی کرتا ہے)

حَتّٰى، حرف غایت و حرف جار (یہاں تک کہ) تَفِيْٓءَ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب فَآءَ يَفِيْٓءُ، مصدر فَيْئًا، واپس لوٹنا، منتقل ہونا (وہ واپس لوٹ آئے) اِلٰٓى اَمْرِ اللّٰهِ (اِلٰٓى، اَمْرِ، اللّٰهِ) اِلٰٓى، حرف جار، کی طرف، اَمْرِ، مجرور، مضاف، حکم، فیصلہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے حکم کی طرف)

فَاِنْ فَآءَتْ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَ اَقْسِطُوْا ؕ	پھر اگر وہ (گروہ) واپس لوٹ آئے تو تم اُن دونوں کے درمیان انصاف کے ساتھ صلح کراؤاور تم انصاف کرو

فَاِنْ (فَ، اِنْ) فَ، حرف عطف، پھر، اِنْ، شرطیہ جازمہ، اگر (پھر اگر) فَآءَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب فَآءَ يَفِيْٓءُ، مصدر فَيْئًا، واپس لوٹنا، منتقل ہونا، اِنْ، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ (وہ واپس لوٹ آئے)

فَاَصْلِحُوْا (فَ، اَصْلِحُوْا) فَ، حرف عطف، جواب شرط، تو، اَصْلِحُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَصْلَحَ يُصْلِحُ، مصدر اِصْلَاحٌ، صلح کرانا، تم صلح کراؤ (تو تم صلح کراؤ) بَيْنَهُمَا (بَيْنَ، هُمَا) بَيْنَ، مضاف، درمیان، هُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مؤنث غائب، اُن دونوں کے (اُن دونوں کے درمیان)

بِالْعَدْلِ (بِ، اَلْعَدْلِ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلْعَدْلِ، مجرور، اسم مصدر، عدل، انصاف (انصاف کے ساتھ) وَ، حرف عطف (اور)

اَقْسِطُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَقْسَطَ يُقْسِطُ، مصدر اِقْسَاطٌ، انصاف کرنا (تم انصاف کرو)

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ۝	بے شک اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) اَللّٰهَ (اللہ) يُحِبُّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَحَبَّ يُحِبُّ، مصدر

اِحْبَابٌ، پسند کرنا، دوست رکھنا (وہ پسند کرتا ہے)

اَلْمُقْسِطِيْنَ، اِقْسَاطٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (انصاف کرنے والے) واحد، اَلْمُقْسِطُ،

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَ اَخَوَيْكُمْ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۱۰﴾ ع	یقیناً ایمان والے (آپس میں) بھائی ہیں پس تم اپنے دو بھائیوں کے درمیان صلح کراؤ اور تم اللہ سے ڈرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے

ع ۱۰ ۱۲

اِنَّمَا (اِنَّ، مَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل اور، مَا، کافہ، حصر کیلئے ہے (بے شک، یقیناً، تحقیق، سوائے اس کے نہیں، صرف) اَلْمُؤْمِنُوْنَ، اِيْمَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ایمان والے، مومن، مسلمان) واحد، اَلْمُؤْمِنُ، اِخْوَةٌ (بھائی) واحد، اَخٌ، فَاَصْلِحُوْا (فَ، اَصْلِحُوْا) فَ، حرف عطف، پس، اَصْلِحُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَصْلَحَ يُصْلِحُ، مصدر اِصْلَاحٌ، صلح کرانا، تم صلح کراؤ (پس تم صلح کراؤ) بَيْنَ اَخَوَيْكُمْ (بَيْنَ، اَخَوَيْ، كُمْ) بَيْنَ، مضاف، درمیان، اَخَوَيْ، مضاف الیہ، مضاف، اصل میں، اَخَوَيْنِ، تھا اضافت کی وجہ سے تثنیہ کا نون گر گیا، دو بھائیوں، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے دو بھائیوں کے درمیان) وَ، حرف عطف (اور)

اِتَّقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّقٰى يَتَّقِيْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا (تم ڈرو) اللّٰهَ (اللہ سے)

لَعَلَّكُمْ (لَعَلَّ، كُمْ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، تاکہ، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تاکہ تم)

تُرْحَمُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر رَحِمَ يَرْحَمُ، مصدر رَحْمًا وَّرَحْمَةٌ، رحم کرنا (تم پر رحم کیا جائے)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنُوْا خَيْرًا مِّنْهُمْ وَلَا نِسَآءٌ مِّنْ نِّسَآءٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ ج	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! کوئی قوم کسی قوم سے مذاق نہ کرے ہو سکتا ہے کہ وہ اُن سے بہتر ہوں اور نہ عورتیں (دوسری) عورتوں سے (مذاق کریں) ہو سکتا ہے کہ وہ اُن سے بہتر ہوں

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا (يَا، اَيُّهَا، اَلَّذِيْنَ، اٰمَنُوْا) يَا، حرف ندا، اے، اَيُّهَا، جب منادیٰ پر، اَلْ، داخل ہو تو مذکر کیلئے يَا، کے ساتھ، اَيُّهَا، بڑھا دیتے ہیں، اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا، منادیٰ، اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگو جو، اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا، ایمان لائے ہو (اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو) لَا يَسْخَرْ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب سَخِرَ يَسْخَرُ، مصدر سَخْرًا، مذاق کرنا (وہ مذاق نہ کرے) قَوْمٌ (کوئی قوم) مِّنْ قَوْمٍ (مِنْ، قَوْمٍ) مِنْ، حرف جار، سے، قَوْمٍ، مجرور، کسی قوم (کسی قوم سے) عَسٰى، فعل جامد ماضی واحد مذکر غائب اس کی گردان نہیں آتی (ہو سکتا ہے، ممکن ہے)
اَنْ، مصدریہ ناصبہ (کہ) يَكُوْنُوْا، فعل ناقص مضارع جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہوں) خَيْرًا (بہتر، اچھے) مِّنْهُمْ (مِنْ، هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن سے) وَ، حرف عطف (اور) لَا، نافیہ (نہ) نِسَآءٌ (عورتیں) مِّنْ نِّسَآءٍ (مِنْ، نِسَآءٍ) مِنْ، حرف جار، سے، نِسَآءٍ، مجرور، عورتوں، واحد، اِمْرَاَةٌ (دوسری) عورتوں سے)
عَسٰى، فعل جامد ماضی واحد مذکر غائب اس کی گردان نہیں آتی (ہو سکتا ہے) اَنْ، مصدریہ
ناصبہ (کہ) يَّكُنَّ، فعل ناقص مضارع جمع مؤنث غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہوں)
خَيْرًا (بہتر) مِّنْهُنَّ (مِنْ، هُنَّ) مِنْ، حرف جار، سے، هُنَّ، مجرور، ضمیر جمع مؤنث غائب، اُن (ان سے)

وَلَا تَلْمِزُوْۤا اَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ ؕ	اور تم آپس میں عیب نہ لگاؤ اور تم ایک دوسرے کو بُرے ناموں کے ساتھ نہ چڑاؤ

وَ، حرف عطف (اور) لَا تَلْمِزُوْٓا، فعل نہی جمع مذکر حاضر لَمَزَ يَلْمِزُ، مصدر لَمْزًا، عیب لگانا، تہمت لگانا، بدنام کرنا، (تم عیب نہ لگاؤ) اَنْفُسَكُمْ (اَنْفُسَ، كُمْ) اَنْفُسَ، مضاف، جانوں، نفسوں، اپنے اشخاص، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے نفسوں پر، آپس میں، ایک دوسرے پر)
وَ، حرف عطف (اور) لَا تَنَابَزُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر تَنَابَزَ يَتَنَابَزُ، مصدر تَنَابُزٌ، بُرے نام سے پکارنا، ایک دوسرے کو چڑانا (تم ایک دوسرے کو نہ چڑاؤ)

بِالْاَلْقَابِ (بِ، اَلْاَلْقَابِ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلْاَلْقَابِ، مجرور، واحد، لَقَبٌ، اصلی نام کے علاوہ انسان کا جو دوسرا نام ہوتا ہے اسے لقب کہتے ہیں ایک وہ ہوتا ہے جو بادشاہ کی طرف سے دیا جاتا ہے دوسرا چڑانے کیلئے رکھ دیا جاتا ہے، آیت ہذا میں دوسری قسم مراد ہے

، بُرے ناموں (بُرے ناموں کے ساتھ)

بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ بَعْدَ الْاِيْمَانِ ۚ	(کسی کو) ایمان لانے کے بعد گناہ والا نام (دینا) بُرا ہے

بِئْسَ، فعل ذم جامد ماضی واحد مذکر اس کی گردان نہیں آتی (وہ بُرا ہے)

الِاسْمُ الْفُسُوْقُ (اَلْاِسْمُ، اَلْفُسُوْقُ) اَلْاِسْمُ، موصوف، نام، اَلْفُسُوْقُ، صفت، اسم فعل المخصوص بالذم گناہ والا (گناہ والا نام) بَعْدَ الْاِيْمَانِ (بَعْدَ، اَلْاِيْمَانِ) بَعْدَ، مضاف، بعد، اَلْاِيْمَانِ، مضاف الیہ، مصدر، ایمان لانے کے (ایمان لانے کے بعد)

وَمَنْ لَّمْ يَتُبْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝۱۱	اور جس نے توبہ نہیں کی تو وہ لوگ ہی ظالم ہیں

وَ، حرف عطف (اور) مَنْ، شرطیہ اسم موصول (جس نے) لَمْ يَتُبْ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر غائب تَابَ يَتُوْبُ، مصدر تَوْبَةٌ، توبہ کرنا (اس نے توبہ نہ کی) فَاُولٰٓئِكَ (فَ، اُولٰٓئِكَ) فَ، حرف عطف، جواب شرط، تو، اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع مذکر بعید، وہ لوگ (تو وہ لوگ) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ، وہی) اَلظّٰلِمُوْنَ، ظُلْمًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ظلم کرنے والے، ظالم) واحد، اَلظَّالِمُ،

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ ۫	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! تم بہت سے گمانوں سے بچو

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا (يَا، اَيُّهَا، اَلَّذِيْنَ، اٰمَنُوْا) يَا، حرف ندا، اے، اَيُّهَا، جب منادیٰ پر، اَلْ، داخل ہو تو مذکر کیلئے يَا، کے ساتھ، اَيُّهَا، بڑھا دیتے ہیں، اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا، منادیٰ، اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو، اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا، ایمان لائے ہو (اے وہ لوگو

جو ایمان لائے ہو)

اِجْتَنِبُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِجْتَنَبَ یَجْتَنِبُ، مصدر اِجْتِنَابٌ، اجتناب کرنا، پرہیز کرنا، بچنا (تم بچو) كَثِيْرًا، كَثْرَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (زیادہ، بہت سے، اکثر)

مِّنَ الظَّنِّ (مِنْ، اَلظَّنِّ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلظَّنِّ، مجرور، گمان (گمان سے)

اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ وَّلَا تَجَسَّسُوْا وَلَا يَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا ؕ	یقیناً بعض گمان گناہ ہیں اور تم جاسوسی نہ کرو اور تم میں سے بعض بعض کی غیبت نہ کرے

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، یقیناً) بَعْضَ الظَّنِّ (بَعْضَ، اَلظَّنِّ) بَعْضَ، مضاف، بعض، کچھ، اَلظَّنِّ، مضاف الیہ، گمان (بعض گمان) اِثْمٌ، اسم مصدر (جرم، گناہ) وَ، حرف عطف (اور)

لَا تَجَسَّسُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر تَجَسَّسَ يَتَجَسَّسُ، مصدر تَجَسُّسٌ، کھوج لگانا، جاسوسی کرنا (تم جاسوسی نہ کرو) وَ، حرف عطف (اور) لَا يَغْتَبْ، فعل نہی واحد مذکر غائب اِغْتَابَ يَغْتَابُ، مصدر اِغْتِيَابٌ، غیبت کرنا (وہ غیبت نہ کرے) بَّعْضُكُمْ (بَعْضُ، كُمْ) بَعْضُ، مضاف، بعض، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے بعض، تم میں سے بعض) بَعْضًا (بعض کی)

اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ يَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِيْهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ ؕ	کیا تم میں سے کوئی ایک پسند کرتا ہے کہ وہ اپنے مُردہ بھائی کا گوشت کھائے تو تم اس سے نفرت کرتے ہو

اَيُحِبُّ (اَ، يُحِبُّ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، يُحِبُّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَحَبَّ يُحِبُّ، مصدر اِحْبَابٌ، پسند کرنا، وہ پسند کرتا ہے (کیا وہ پسند کرتا ہے) اَحَدُكُمْ (اَحَدُ، كُمْ) اَحَدُ، مضاف، کوئی ایک، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم میں سے کوئی ایک) اَنْ، مصدریہ ناصبہ (کہ)

يَّاْكُلَ، فعل مضارع منصوب واحد مذکر غائب اَكَلَ يَاْكُلُ، مصدر اَكْلًا، کھانا (وہ کھائے)

لَحْمَ اَخِيْهِ (لَحْمَ، اَخِيْ، هِ) لَحْمَ، مضاف، گوشت، اَخِيْ، مضاف الیہ، مضاف، بھائی کا، هِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے بھائی کا گوشت) مَيْتًا (مُردہ)

فَكَرِهْتُمُوْهُ (فَ، كَرِهْتُمْ، وْ، هُ) فَ، حرف عطف، تو، كَرِهْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر كَرِهَ يَكْرَهُ، مصدر كَرْهًا، نفرت کرنا، ناپسند کرنا، تم نفرت کرتے ہو، وْ، اشباع کا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس سے (توتم اس سے نفرت کرتے ہو)

وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ	اور تم اللہ سے ڈرو

وَ، حرف عطف (اور) اِتَّقُوا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّقٰى يَتَّقِيْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا (تم ڈرو) اَللّٰهَ (اللہ سے)

اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲﴾	یقیناً اللہ بہت توبہ قبول کرنے والا، بہت رحم کرنے والا ہے

اِنَّ اللّٰهَ (اِنَّ، اَللّٰهَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، اَللّٰهَ، اِنَّ، کا اسم منصوب، اللہ (یقیناً اللہ)

تَوَّابٌ، اللہ کا صفاتی نام، تَوْبَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت توبہ قبول کرنے والا)

رَحِيْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، رَحْمَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)

يٰاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ وَّ اُنْثٰى وَجَعَلْنٰكُمْ شُعُوْبًا وَّقَبَآئِلَ لِتَعَارَفُوْا ؕ	اے لوگو! بلاشبہ ہم نے تمہیں ایک مرد اور ایک عورت سے پید کیا ہے اور تمہیں قومیں اور قبیلے بنادیا تاکہ تم ایک دوسرے کو پہچانو

يٰاَيُّهَا (يَا، اَيُّهَا) يَا، حرف ندا (اے) اَيُّهَا، جب منادٰی پر، اَلْ، داخل ہو تو مذکر کیلئے، يَا، کے ساتھ، اَيُّهَا، لگادیتے ہیں، اَلنَّاسُ، منادٰی (لوگو) اِنَّا (اِنَّ، نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بلاشبہ ہم نے) خَلَقْنٰكُمْ (خَلَقْنَا، كُمْ) خَلَقْنَا، فعل ماضی جمع متکلم خَلَقَ يَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا، ہم نے پیدا کیا ہے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (ہم نے تمہیں پیدا کیا ہے)

مِّنْ ذَكَرٍ (مِنْ، ذَكَرٍ) مِنْ، حرف جار، سے، ذَكَرٍ، مجرور، مذکر، نر، ایک مرد (ایک مرد سے)

وَ، حرف عطف (اور) اُنْثٰى (مؤنث، مادہ، ایک عورت) وَ، حرف عطف (اور)

جَعَلْنٰكُمْ (جَعَلْنَا، كُمْ) جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، ہم نے بنادیا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر تمہیں (ہم نے تمہیں بنادیا) شُعُوْبًا (ذاتیں، قومیں، شاخیں) واحد، شَعْبٌ، قبائل

کا وہ جد اعلیٰ جہاں سب قبیلے مل جاتے ہیں، شعب وہ برادری جو قبیلہ در قبیلہ پھیل گئی ہو،

وَ، حرف عطف (اور) قَبَآئِلَ (قبیلے) واحد، قَبِیْلَۃٌ، لِتَعَارَفُوْا (لِ، تَعَارَفُوْا) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ،

تَعَارَفُوْا، اصل میں، تَتَعَارَفُوْا، تھا ایک تا اختصار کیلئے حذف ہے، فعل مضارع جمع مذکر حاضر تَعَارَفَ

یَتَعَارَفُ، مصدر تَعَارُفٌ، ایک دوسرے کو پہچاننا، تم ایک دوسرے کو پہچانو

(تاکہ تم ایک دوسرے کو پہچانو)

اِنَّ اَکْرَمَکُمْ عِنْدَ اللّٰہِ اَتْقٰکُمْ ؕ	بے شک اللہ کے نزدیک تم میں سے زیادہ عزت والا (وہ ہے جو) تم میں سے زیادہ تقویٰ والا ہے

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) اَکْرَمَکُمْ (اَکْرَمَ، کُمْ) اَکْرَمَ، اِنَّ، کا اسم، کَرَمٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ، زیادہ عزت والا، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر تم (تم میں سے زیادہ عزت والا)

عِنْدَ اللّٰہِ (عِنْدَ، اللّٰہِ) عِنْدَ، مضاف، پاس، نزدیک، ہاں، اَللّٰہِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے نزدیک)

اَتْقٰکُمْ (اَتْقٰی، کُمْ) اَتْقٰی، اصل میں، اَوْقٰی، تھا واؤ کو تا سے بدل دیا گیا، وَقْیٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ، زیادہ پرہیزگار، زیادہ تقویٰ والا، زیادہ متقی، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر تم (تم میں سے زیادہ تقویٰ والا)

اِنَّ اللّٰہَ عَلِیْمٌ خَبِیْرٌ ﴿۱۳﴾	یقیناً اللہ خوب جاننے والا، خوب خبر رکھنے والا ہے

اِنَّ اللّٰہَ (اِنَّ، اَللّٰہَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، اَللّٰہَ، اِنَّ، کا اسم منصوب، اللہ (یقیناً اللہ)

عَلِیْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، عِلْمًا، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

خَبِیْرٌ، اللہ کا صفاتی نام، خَبْرٌ، مصدر سے صفت مشبہ (خوب خبر رکھنے والا)

قَالَتِ الْاَعْرَابُ اٰمَنَّا ؕ	بدویوں نے کہا ہم ایمان لائے

قَالَتِ الْاَعْرَابُ (قَالَتْ، اَلْاَعْرَابُ) قَالَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اس نے کہا، اَلْاَعْرَابُ، فاعل، دیہاتیوں، بدویوں (بدویوں نے کہا)

اٰمَنَّا، فعل ماضی جمع متکلم اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا (ہم ایمان لائے)

قُلْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا وَلٰكِنْ قُوْلُوْٓا اَسْلَمْنَا وَلَمَّا يَدْخُلِ الْاِيْمَانُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ	آپ کہہ دیجئے تم ایمان نہیں لائے اور لیکن تم کہو ہم اسلام لائے اور ابھی تک ایمان تمہارے دلوں میں داخل نہیں ہوا

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

لَمْ تُؤْمِنُوْا، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر حاضر اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا. لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ (تم ایمان نہیں لائے) وَ، حرف عطف (اور) لٰكِنْ، حرف استدراک (لیکن)

قُوْلُوْٓا، فعل امر جمع مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (تم کہو)

اَسْلَمْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَسْلَمَ يُسْلِمُ، مصدر اِسْلَامٌ، مطیع ہونا، فرمانبردار ہونا، اسلام لانا (ہم اسلام لائے) وَ، حرف عطف (اور) لَمَّا يَدْخُلِ (لَمَّا، يَدْخُلِ) لَمَّا، حرف جازم ہے، لَمْ، کی طرح مضارع پر داخل ہو کر جزم دیتا ہے اور مضارع کو ماضی منفی کے معنی میں کر دیتا ہے. لَمَّا يَدْخُلْ، فعل مضارع منفی مجزوم واحد مذکر غائب دَخَلَ يَدْخُلُ، مصدر دُخُوْلًا، داخل ہونا. لَمَّا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ ابھی تک داخل نہیں ہوا) اَلْاِيْمَانُ (ایمان) فِيْ قُلُوْبِكُمْ (فِيْ، قُلُوْبِ، كُمْ) فِيْ، حرف جار، میں، قُلُوْبِ، مجرور، مضاف، دلوں، واحد، قَلْبٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے دلوں میں)

وَاِنْ تُطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَا يَلِتْكُمْ مِّنْ اَعْمَالِكُمْ شَيْئًا ؕ	اور اگر تم اللہ اور اُس کے رسول کی اطاعت کرو گے (تو) وہ تم کو تمہارے اعمال میں سے کچھ بھی کم کر کے نہیں دے گا

وَ، حرف عطف (اور) اِنْ، شرطیہ جازمہ (اگر) تُطِيْعُوا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَطَاعَ يُطِيْعُ، مصدر اِطَاعَةٌ، اطاعت کرنا، حکم ماننا (تم اطاعت کرو گے) اَللّٰهَ، خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ)

وَ، حرف عطف (اور) رَسُوْلَهٗ (رَسُوْلَ، هٗ) رَسُوْلَ، مضاف، رسول، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے رسول) لَا يَلِتْكُمْ (لَا يَلِتْ، كُمْ) لَا يَلِتْ، فعل مضارع منفی مجزوم واحد مذکر غائب اَلَتَ يَلِتُ، مصدر اَلْتًا، کمی کرنا، کم کر کے دینا، وہ کم کر کے نہیں دے گا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (وہ تم کو کم کر کے

نہیں دے گا) مِّنْ اَعْمَالِكُمْ (مِنْ، اَعْمَالِ، كُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، اَعْمَالِ، مجرور، مضاف، اعمال، واحد، عَمَلٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے اعمال میں سے) شَيْـًٔا (کچھ بھی، کوئی بھی چیز)

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۴﴾	یقیناً اللہ بہت بخشنے والا، بہت رحم کرنے والا ہے

اِنَّ اللّٰهَ (اِنَّ، اَللّٰهَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، اَللّٰهَ، اِنَّ، کا اسم منصوب، اللہ (یقیناً اللہ)

غَفُوْرٌ، اللہ کا صفاتی نام، غُفْرَانًا، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت بخشنے والا)

رَحِيْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، رَحْمَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوْا وَ جٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ	در حقیقت ایمان والے وہ لوگ ہیں جو اللہ اور اُس کے رسول پر ایمان لائے پھر وہ شک میں نہ پڑے اور اُنہوں نے اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے اللہ کی راہ میں جہاد کیا

اِنَّمَا (اِنَّ، مَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل اور، مَا، کافہ ہے جو حصر کیلئے آتی ہے (تحقیق، اس کے سوا نہیں، در حقیقت) اَلْمُؤْمِنُوْنَ، اِيْمَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ایمان والے، مومن) واحد، اَلْمُؤْمِنُ، اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو) اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے) بِاللّٰهِ (بِ، اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر)

وَ، حرف عطف (اور) رَسُوْلِهٖ (رَسُوْلِ، هٖ) رَسُوْلِ، مضاف، رسول، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے رسول) ثُمَّ، حرف عطف (پھر) لَمْ يَرْتَابُوْا، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر غائب اِرْتَابَ يَرْتَابُ، مصدر اِرْتِيَابٌ، شک میں پڑنا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ شک میں نہ پڑے)

وَ، حرف عطف (اور) جٰهَدُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب جَاهَدَ يُجَاهِدُ، مصدر مُجَاهَدَةٌ، جہاد کرنا (اُنہوں نے جہاد کیا) بِاَمْوَالِهِمْ (بِ، اَمْوَالِ، هِمْ) بِ، حرف جار بمعنی، مِنْ، سے، اَمْوَالِ، مجرور،

مضاف، مالوں، واحد، مَالٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے مالوں سے)
وَ، حرف عطف (اور) اَنْفُسِهِمْ (اَنْفُسِ، هِمْ) اَنْفُسِ، مضاف، جانوں، نفسوں، واحد، نَفْسٌ،
هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی جانوں) فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ (فِیْ، سَبِیْلِ، اَللّٰهِ) فِیْ، حرف
جار، میں، سَبِیْلِ، مجرور، مضاف، راہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی راہ میں)

اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ﴿۱۵﴾	وہ لوگ ہی سچے ہیں

اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع مذکر بعید (وہ لوگ) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ، وہی)
اَلصّٰدِقُوْنَ، صِدْقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (سچ بولنے والے، سچے) واحد، صَادِقٌ،

قُلْ اَتُعَلِّمُوْنَ اللّٰهَ بِدِیْنِكُمْ ؕ	آپ کہہ دیجئے کیا تم اللہ کو اپنے دین سے آگاہ کرتے ہو

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)
اَتُعَلِّمُوْنَ (اَ، تُعَلِّمُوْنَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، تُعَلِّمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَلَّمَ یُعَلِّمُ، مصدر
تَعْلِیْمًا، سکھانا، آگاہ کرنا، تم آگاہ کرتے ہو (کیا تم آگاہ کرتے ہو) اَللّٰهَ، خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ)
بِدِیْنِكُمْ (بِ، دِیْنِ، كُمْ) بِ، حرف جار، سے، دِیْنِ، مجرور، مضاف، دین،
كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے دین سے)

وَاللّٰهُ یَعْلَمُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ	حالانکہ اللہ جانتا ہے جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے

وَ، حالیہ (حالانکہ) اَللّٰهُ، فاعل (اللہ) یَعْلَمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (وہ
جانتا ہے) مَا، موصولہ (جو) فِی السَّمٰوٰتِ (فِیْ، اَلسَّمٰوٰتِ) فِیْ، حرف جار، میں،
اَلسَّمٰوٰتِ، مجرور، آسمانوں، واحد، اَلسَّمَآءُ (آسمانوں میں) وَ، حرف عطف (اور) مَا، موصولہ (جو)
فِی الْاَرْضِ (فِیْ، اَلْاَرْضِ) فِیْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ﴿۱۶﴾	اور اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے

وَ، حرف عطف) اور) اَللّٰهُ، فاعل (اللہ) بِكُلِّ شَيْءٍ (بِ، كُلِّ، شَيْءٍ) بِ، حرف جار، کو، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، شَيْءٍ، مضاف الیہ، چیز (ہر چیز کو)

عَلِيْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، عِلْمًا، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

يَمُنُّوْنَ عَلَيْكَ اَنْ اَسْلَمُوْا ۭ	وہ آپ پر احسان جتاتے ہیں کہ وہ اسلام لائے

يَمُنُّوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب مَنَّ يَمُنُّ، مصدر مَنًّا، احسان رکھنا، احسان جتانا (وہ احسان جتاتے ہیں) عَلَيْكَ (عَلٰى، كَ) عَلٰى، حرف جار، پر، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ پر) اَنْ، مصدریہ ناصبہ (کہ) اَسْلَمُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَسْلَمَ يُسْلِمُ، مصدر اِسْلَامًا، اسلام لانا (وہ اسلام لائے)

قُلْ لَّا تَمُنُّوْا عَلَيَّ اِسْلَامَكُمْ ۚ	آپ کہہ دیجئے تم مجھ پر اپنے اسلام لانے کا احسان نہ جتاؤ

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے) لَا تَمُنُّوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر مَنَّ يَمُنُّ، مصدر مَنًّا، احسان رکھنا، احسان جتانا (تم احسان نہ جتاؤ) عَلَيَّ (عَلٰى، يْ) عَلٰى، حرف جار، پر، يْ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، مجھ (مجھ پر) اِسْلَامَكُمْ (اِسْلَامَ، كُمْ) اِسْلَامَ، مصدر، مضاف، اسلام لانا، اسلام، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے اسلام لانے کا)

بَلِ اللّٰهُ يَمُنُّ عَلَيْكُمْ اَنْ هَدٰىكُمْ لِلْاِيْمَانِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۷﴾	بلکہ اللہ تم پر احسان رکھتا ہے کہ اُس نے تمہیں ایمان کیلئے ہدایت دی اگر تم سچے ہو

بَلِ، اصل میں، بَلْ، ہے وصل کی وجہ سے لام کو زیر دی گئی ہے حرف اضراب (بلکہ) اَللّٰهُ، فاعل (اللہ) يَمُنُّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب مَنَّ يَمُنُّ، مصدر مَنًّا، احسان رکھنا، احسان جتانا (وہ احسان رکھتا ہے)

عَلَيْكُمْ (عَلٰى، كُمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)

اَنْ، مصدریہ ناصبہ (کہ) هَدٰىكُمْ (هَدٰى، كُمْ) هَدٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب هَدٰى يَهْدِيْ، مصدر هِدَايَةٌ، ہدایت دینا، اس نے ہدایت دی، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (اس نے تمہیں ہدایت دی)

لِلْاِيْمَانِ (لِ، اَلْاِيْمَانِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلْاِيْمَانِ، مجرور، ایمان (ایمان کیلئے)

اِنْ، شرطیہ جازمہ (اگر) کُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا،

اِنْ، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ (تم ہو)

صٰدِقِیْنَ، صِدْقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (سچ بولنے والے، سچے) واحد، صَادِقٌ،

اِنَّ اللّٰہَ یَعْلَمُ غَیْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ	بلاشبہ اللہ آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتیں جانتا ہے

اِنَّ اللّٰہَ (اِنَّ، اَللّٰہَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ، اَللّٰہَ، اِنَّ، کا اسم منصوب، اللہ (بلاشبہ اللہ)

یَعْلَمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (وہ جانتا ہے)

غَیْبَ السَّمٰوٰتِ (غَیْبَ، اَلسَّمٰوٰتِ) غَیْبَ، مضاف، پوشیدہ ہونا، وہ چیزیں جو انسان کی حسی اور عقلی رسائی سے باہر ہوں، پوشیدہ باتیں، اَلسَّمٰوٰتِ، مضاف الیہ، آسمانوں، واحد، اَلسَّمَآءُ (آسمانوں کی پوشیدہ باتیں)

وَ، حرف عطف (اور) اَلْاَرْضِ (زمین)

وَاللّٰہُ بَصِیْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ؑ ۱۸	اور اللہ اس کو خوب دیکھنے والا ہے جو تم عمل کرتے ہو

ع ۲ ۸ ۱۴

وَ، حرف عطف (اور) اَللّٰہُ، فاعل (اللہ) بَصِیْرٌ، اللہ کا صفاتی نام، بَصَارَۃٌ، مصدر سے صفت مشبہ (خوب دیکھنے والا) بِمَا (بِ، مَا) بِ، حرف جار، کو، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس کو جو)

تَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَمِلَ یَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (تم عمل کرتے ہو)

اٰیَاتُهَا: ۴۵	سُوْرَةُ قٓ مَكِّيَّةٌ	رُكُوْعَاتُهَا: ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

قٓ ۚ	قاف حروف مقطّعات میں سے ہے

قٓ، قاف حروف مقطّعات میں سے ہے،

وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ ۟ۚ	بڑی شان والے قرآن کی قسم ہے

وَ الْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ (وَ، اَلْقُرْاٰنِ، اَلْمَجِيْدِ) وَ، حرف جار، قسمیہ، قسم ہے، اَلْقُرْاٰنِ، مقسم بہ، مجرور، موصوف، قرآن، اَلْمَجِيْدِ، صفت، مَجْدٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بڑی شان والا (بڑی شان والے قرآن کی قسم)

بَلْ عَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ فَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا شَيْءٌ عَجِيْبٌ ۟ۚ	بلکہ اُنہوں نے تعجب کیا کہ اُن کے پاس اُنہی میں سے ایک ڈرانے والا آیا تو کافروں نے کہا یہ ایک بڑی عجیب چیز ہے

بَلْ، حرف اضراب (بلکہ) عَجِبُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَجِبَ يَعْجَبُ، مصدر عَجَبًا، حیران ہونا، تعجب کرنا (اُنہوں نے تعجب کیا) اَنْ، مصدریہ ناصبہ (کہ) جَآءَهُمْ (جَآءَ، هُمْ) جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ يَجِيْءُ، مصدر مَجِيْءٌ، آنا، وہ آیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے پاس آیا) مُنْذِرٌ، اِنْذَارٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (ایک ڈرانے والا) مِّنْهُمْ (مِنْ، هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (ان میں سے) فَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ (فَ، قَالَ، اَلْكٰفِرُوْنَ) فَ، حرف عطف، تو، قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اس نے کہا، اَلْكٰفِرُوْنَ، كُفْرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، کفر کرنے والے، کافروں، واحد، اَلْكَافِرُ (تو کافروں نے

المنزل السابع ۷

کہا) هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ) شَيْءٌ عَجِيْبٌ (شَيْءٌ، عَجِيْبٌ) شَيْءٌ، موصوف، ایک چیز، عَجِيْبٌ، صفت، عَجَبٌ، مصدر سے صفت مشبہ، انوکھا، بڑی عجیب (ایک بڑی عجیب چیز)

ءَاِذَا مِتْنَا وَ كُنَّا تُرَابًا ۚ	کیا جب ہم مر جائیں گے اور ہم مٹی ہو جائیں گے

ءَاِذَا (ءَ، اِذَا) ءَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، اِذَا، اسم ظرف مستقبل متضمن بمعنی شرط، جب (کیا جب)

مِتْنَا، فعل ماضی جمع متکلم مَاتَ يَمُوْتُ، مصدر مَوْتًا، مرنا، فوت ہونا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (ہم مر جائیں گے) وَ، حرف عطف (اور) كُنَّا، فعل ناقص ماضی جمع متکلم كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (ہم ہو جائیں گے) تُرَابًا (مٹی)

ذٰلِكَ رَجْعٌۢ بَعِيْدٌ ③	یہ واپس لوٹنا بہت بعید (از عقل) ہے

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ) رَجْعٌۢ بَعِيْدٌ (رَجْعٌ، بَعِيْدٌ) رَجْعٌ، موصوف، مصدر ہے، واپس لوٹنا، بَعِيْدٌ، صفت، بُعْدٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت بعید)

قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ مِنْهُمْ ۚ	بلا شبہ ہم جان چکے ہیں جو زمین اُن میں سے کم کرتی ہے

قَدْ، حرف تحقیق (بے شک، بلا شبہ) عَلِمْنَا، فعل ماضی جمع متکلم عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (ہم جان چکے ہیں) مَا، موصولہ (جو) تَنْقُصُ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب نَقَصَ يَنْقُصُ، مصدر نَقْصٌ، کم کرنا، کم ہونا (وہ کم کرتی ہے) اَلْاَرْضُ (زمین)

مِنْهُمْ (مِنْ، هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن میں سے)

وَعِنْدَنَا كِتٰبٌ حَفِيْظٌ ④	اور ہمارے پاس خوب محفوظ رکھنے والی (لوح محفوظ) کتاب ہے

وَ، حرف عطف (اور) عِنْدَنَا (عِنْدَ، نَا) عِنْدَ، مضاف، ظرف مکان، پاس، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے پاس) كِتٰبٌ حَفِيْظٌ (كِتٰبٌ، حَفِيْظٌ) كِتٰبٌ، موصوف، کتاب،

حَفِيْظٌ، صفت، حِفْظٌ، مصدر سے صفت مشبہ، خوب محفوظ رکھنے ولالی (خوب محفوظ رکھنے والی کتاب)

بَلۡ كَذَّبُوۡا بِالۡحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمۡ فَهُمۡ فِىۡۤ اَمۡرٍ مَّرِيۡجٍ ۞	بلکہ اُنہوں نے سچ کو جھٹلایا جب وہ اُن کے پس آیا پس وہ ایک اُلجھے ہوئے معاملے میں ہیں

بَلۡ، حرف اضراب (بلکہ) كَذَّبُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكۡذِيۡبٌ، جھٹلانا (اُنہوں نے جھٹلایا) بِالۡحَقِّ (بِ، اَلۡحَقِّ) بِ، حرف جار، کو، اَلۡحَقِّ، مجرور، حق، سچ (حق کو) لَمَّا، ظرف زمان بمعنی، حِيۡنَ (جب) جَآءَهُمۡ (جَآءَ، هُمۡ) جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ يَجِىۡٓءُ، مصدر مَجِىۡٓءٌ، آنا، وہ آیا، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے پاس آیا)

فَهُمۡ (فَ، هُمۡ) فَ، حرف عطف، پس، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (پس وہ)

فِىۡۤ اَمۡرٍ مَّرِيۡجٍ (فِىۡ، اَمۡرٍ، مَرِيۡجٍ) فِىۡ، حرف جار، میں، اَمۡرٍ، مجرور، موصوف، ایک معاملہ، مَرِيۡجٍ، صفت، مَرَجٌ، مصدر سے صفت مشبہ، اُلجھا ہوا (ایک اُلجھے ہوئے معاملے میں)

اَفَلَمۡ يَنۡظُرُوۡۤا اِلَى السَّمَآءِ فَوۡقَهُمۡ كَيۡفَ بَنَيۡنٰهَا وَ زَيَّنّٰهَا وَ مَا لَهَا مِنۡ فُرُوۡجٍ ۞	تو کیا اُنہوں نے اپنے اوپر آسمان کی طرف نہیں دیکھا ہم نے اُسے کیسے بنایا ہے اور ہم نے اُسے مزین کیا ہے اور اس میں کوئی دراڑیں نہیں ہیں

اَفَلَمۡ يَنۡظُرُوۡۤا (اَ، فَ، لَمۡ يَنۡظُرُوۡا) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، تو، لَمۡ يَنۡظُرُوۡا، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر غائب نَظَرَ يَنۡظُرُ، مصدر نَظَرًا، دیکھنا، لَمۡ، کی وجہ سے ترجمہ، اُنہوں نے نہیں دیکھا (تو کیا اُنہوں نے نہیں دیکھا) اِلَى السَّمَآءِ (اِلٰى، اَلسَّمَآءِ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، اَلسَّمَآءِ، مجرور، آسمان، جمع، اَلسَّمٰوٰتُ (آسمان کی طرف) فَوۡقَهُمۡ (فَوۡقَ، هُمۡ) فَوۡقَ، مضاف، ظرف مکان، اوپر، هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے اوپر) كَيۡفَ، حرف استفہام (کیسے)

بَنَيۡنٰهَا (بَنَيۡنَا، هَا) بَنَيۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم بَنٰى يَبۡنِىۡ، مصدر بِنَآءٌ، بنانا ہے، ہم نے بنایا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُسے، ضمیر کا مرجع، اَلسَّمَآءِ، ہے (ہم نے اُسے بنایا) وَ، حرف عطف (اور)

زَيَّنّٰهَا (زَيَّنَّا، هَا) زَيَّنَّا، فعل ماضی جمع متکلم زَيَّنَ يُزَيِّنُ، مصدر تَزۡيِيۡنٌ، آراستہ کرنا، مزین کرنا، ہم نے

مزین کیا، ھَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُسے، ضمیر کا مرجع، اَلسَّمَآءُ، ہے (ہم نے اُسے مزین کیا ہے)
وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں) لَھَا (لَ، ھَا) لَ، حرف جار، بمعنی، فِیْ، میں، ھَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس، ضمیر کا مرجع، اَلسَّمَآءُ، ہے (اُس میں) مِنْ فُرُوْجٍ (مِنْ، فُرُوْجٍ) مِنْ، حرف، جار زائدہ، برائے عموم، فُرُوْجٍ، مجرور، شگاف، دراڑیں، سوراخ، واحد، فَرْجٌ (کوئی دراڑیں)

وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ بَهِيْجٍ ۙ	اور زمین! ہم نے اُسے پھیلایا اور ہم نے اُس میں پہاڑ رکھ دیئے اور ہم نے اُس میں ہر قسم کی خوشنما نباتات اُگائیں

وَ، حرف عطف (اور) اَلْاَرْضَ (زمین) مَدَدْنٰهَا (مَدَدْنَا، ھَا) مَدَدْنَا، فعل ماضی جمع متکلم مَدَّ یَمُدُّ، مَدًّا، پھیلانا، ہم نے پھیلایا، ھَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس، ضمیر کا مرجع، اَلْاَرْضَ، ہے (ہم نے اُسے پھیلایا) وَ، حرف عطف (اور) اَلْقَيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَلْقٰی یُلْقِیْ، مصدر اِلْقَآءٌ ڈالنا، گاڑنا، رکھ دینا (ہم نے رکھ دیئے) فِيْهَا (فِیْ، ھَا) فِیْ، حرف جار، میں، ھَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَلْاَرْضَ، ہے (اس میں) رَوَاسِيَ (پہاڑ) واحد، رَاسِيَةٌ، وَ، حرف عطف (اور)
اَنْۢبَتْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَنْۢبَتَ یُنْۢبِتُ، مصدر اِنْۢبَاتٌ، اُگانا (ہم نے اگائیں)
فِيْهَا (فِیْ، ھَا) فِیْ، حرف جار، میں، ھَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس (اُس میں)
مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ بَهِيْجٍ (مِنْ، كُلِّ، زَوْجٍ، بَهِيْجٍ) مِنْ، حرف جار، اصل ترجمہ، سے، ضرورتاً، کی، کیا جاتا ہے، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، زَوْجٍ، مضاف الیہ، موصوف، یہاں، زَوْجٍ، کا معنی جوڑا نہیں بلکہ نوع من النبات ہے، قسم نباتات، بَهِيْجٍ، زَوْجٍ، کی صفت، بَهْجٌ، مصدر سے صفت مشبہ، خوشنما، بارونق، تروتازہ (ہر قسم کی خوشنما نباتات)

تَبْصِرَةً وَّذِكْرٰى لِكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ ۝	ہر (اللہ کی طرف) رجوع کرنے والے بندے کیلئے بصیرت اور نصیحت ہے

تَبۡصِرَةً، مصدر (دکھلانا، سمجھانا، بصیرت) وَ، حرف عطف (اور)

ذِكۡرٰی، مصدر ہے، کثرت سے ذکر کیلئے بولا جاتا ہے، یاد دلانا، نصیحت کرنا، ذکر کرنا، نصیحت، یاد دہانی،

لِكُلِّ عَبۡدٍ مُّنِيۡبٍ (لِ، كُلِّ، عَبۡدٍ، مُّنِيۡبٍ) لِ، حرف جار، کیلئے، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، عَبۡدٍ، موصوف، مضاف الیہ، بندہ، مُّنِيۡبٍ، صفت، اِنَابَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، رجوع کرنے والا

(ہر (اللہ کی طرف) رجوع کرنے والے بندے کیلئے)

وَ نَزَّلۡنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَكًا فَاَنۡۢبَتۡنَا بِهٖ جَنّٰتٍ وَّ حَبَّ الۡحَصِيۡدِ ۙ۹	اور ہم نے آسمان سے بابرکت پانی اُتارا پھر ہم نے اس کے ذریعے باغات اور کاٹی جانے والی کھیتی کے اناج اُگائے

وَ، حرف عطف (اور) نَزَّلۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم نَزَّلَ يُنَزِّلُ، مصدر تَنۡزِيۡلًا، اُتارنا (ہم نے اُتارا)

مِنَ السَّمَآءِ (مِنۡ، اَلسَّمَآءِ) مِنۡ، حرف جار، سے، اَلسَّمَآءِ، مجرور، آسمان (آسمان سے)

مَآءً مُّبٰرَكًا (مَآءً، مُبٰرَكًا) مَآءً، موصوف، پانی، مُبٰرَكًا، صفت، مُبَارَكَةٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر، برکت والا، بابرکت (بابرکت پانی) فَاَنۡۢبَتۡنَا (فَ، اَنۡۢبَتۡنَا) فَ، حرف عطف، پھر، اَنۡۢبَتۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَنۡۢبَتَ يُنۡۢبِتُ، مصدر اِنۡۢبَاتٌ، اُگانا، ہم نے اگائے (پھر ہم نے اگائے)

بِهٖ (بِ، هٖ) بِ، حرف جار، کے ذریعے، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع، مَآءً، ہے (اس کے ذریعے) جَنّٰتٍ (باغات) واحد، جَنَّةٌ، وَ، حرف عطف (اور) حَبَّ الۡحَصِيۡدِ (حَبَّ، اَلۡحَصِيۡدِ)

حَبَّ، مضاف، دانہ، اناج، غلہ، گندم اور جو وغیرہ، جمع، حُبُوۡبٌ، اَلۡحَصِيۡدِ، مضاف الیہ، حَصَادٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بمعنی مفعول، جڑ سے کٹا ہوا، کاٹی جانے والی کھیتی کے (کاٹی جانے والی کھیتی کے اناج)

وَالنَّخۡلَ بٰسِقٰتٍ لَّهَا طَلۡعٌ نَّضِيۡدٌ ۙ۱۰	اور کھجور کے لمبے لمبے درخت ہیں اُن کے تہ بہ تہ خوشے ہیں

وَ، حرف عطف (اور) اَلنَّخۡلَ، اسم جنس معرفہ (کھجور کے درخت) بٰسِقٰتٍ، بُسُوۡقٌ، مصدر سے اسم فاعل

جمع مؤنث (بلند، لمبے لمبے) واحد، بَاسِقَةٌ، لَّهَا (لَ، هَا) لَ، حرف جار، کے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَلنَّخْلَ، ہے (اُن کے) طَلْعٌ نَّضِيْدٌ (طَلْعٌ، نَضِيْدٌ) طَلْعٌ، موصوف، خوشہ، گچھا، نَضِيْدٌ، صفت، نَضْدٌ، مصدر سے بمعنی مفعول صفت مشبہ، تہ بہ تہ (تہ بہ تہ خوشے)

رِّزْقًا لِّلْعِبَادِ ۙ وَ اَحْيَيْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا ؕ	بندوں کو رزق دینے کیلئے اور ہم نے اس (پانی) کے ذریعے مردہ شہر کو زندہ کیا

رِزْقًا، مصدر (رزق دینا) لِّلْعِبَادِ (لِ، اَلْعِبَادِ) لِ، حرف جار، کو، اَلْعِبَادِ، مجرور، بندوں، واحد، عَبْدٌ (بندوں کو) وَ، حرف عطف (اور) اَحْيَيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَحْيٰى يُحْيِيْ، مصدر اِحْيَآءٌ، زندہ کرنا (ہم نے زندہ کیا) بِهٖ (بِ، هٖ) بِ، حرف جار، کے ذریعے، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے ذریعے) بَلْدَةً مَّيْتًا (بَلْدَةً، مَيْتًا) بَلْدَةً، موصوف، شہر، مَيْتًا، بَلْدَةً، کی صفت، مُردہ (مُردہ شہر)

كَذٰلِكَ الْخُرُوْجُ ⑪	اسی طرح (قبروں سے) نکلنا ہے

كَذٰلِكَ (كَ، ذٰلِكَ) كَ، حرف تشبیہ، مانند، طرح، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اسی، اس (اسی طرح) اَلْخُرُوْجُ، مصدر (نکلنا)

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّ اَصْحٰبُ الرَّسِّ وَ ثَمُوْدُ ۙ ⑫	ان سے پہلے قوم نوح نے جھٹلایا، اور کنویں والوں نے اور ثمود نے

كَذَّبَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا (اس نے جھٹلایا) قَبْلَهُمْ (قَبْلَ، هُمْ) قَبْلَ، مضاف، پہلے، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن سے پہلے) قَوْمُ نُوْحٍ (قَوْمُ، نُوْحٍ) قَوْمُ، مضاف، قوم، نُوْحٍ، مضاف الیہ، نوح کی (نوح کی قوم، قوم نوح) وَ، حرف عطف (اور) اَصْحٰبُ الرَّسِّ (اَصْحٰبُ، اَلرَّسِّ) اَصْحٰبُ، مضاف، والے، اہل، واحد، صَاحِبٌ، اَلرَّسِّ، مضاف الیہ، کنویں (کنویں والوں) وَ، حرف عطف (اور) ثَمُوْدُ، حضرت صالحؑ کی قوم (ثمود)

وَ عَادٌ وَّ فِرْعَوْنُ وَ اِخْوَانُ لُوْطٍ ۙ ⑬	اور عاد نے اور فرعون نے اور لوط کے بھائیوں نے

وَ، حرف عطف (اور) عَادٌ، سے مراد اولاد عاد (عاد) وَ، حرف عطف (اور) فِرْعَوْنُ (فرعون)
وَ، حرف عطف (اور) اِخْوَانُ لُوْطٍ (اِخْوَانُ، لُوْطٍ) اِخْوَانُ، مضاف، بھائیوں، لُوْطٍ، مضاف الیہ، لوط کے (لوط کے بھائیوں)

وَّ اَصْحٰبُ الْاَیْكَةِ وَ قَوْمُ تُبَّعٍ ؕ	اور ایکہ والوں نے اور تبع کی قوم نے

وَ، حرف عطف (اور) اَصْحٰبُ الْاَیْكَةِ (اَصْحٰبُ، اَلْاَیْكَةِ) اَصْحٰبُ، مضاف، والے، اہل، رہنے والے، واحد، صَاحِبٌ، اَلْاَیْكَةِ، مضاف الیہ، درختوں کا جھنڈ، گھنا جنگل، ایکہ کے (ایکہ والے) یہ حضرت شعیبؑ کی قوم تھی جو کم تولتی تھی، وَ، حرف عطف (اور) قَوْمُ تُبَّعٍ (قَوْمُ، تُبَّعٍ) قَوْمُ، مضاف، قوم، تُبَّعٍ، مضاف الیہ، یمن کے بادشاہوں میں سے تبع کی (تبع کی قوم)

كُلٌّ كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ وَعِیْدِ ﴿۱۴﴾	سب نے رسولوں کو جھٹلایا تو میرا وعدہِ عذاب ثابت ہو گیا

كُلٌّ (سب نے) كَذَّبَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَذَّبَ یُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِیْبٌ، جھٹلانا (اس نے جھٹلایا)
اَلرُّسُلَ، جمع مکسر (رسولوں) واحد، اَلرَّسُوْلُ، فَحَقَّ (فَ، حَقَّ) فَ، حرف عطف، تو، حَقَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب حَقَّ یَحِقُّ، مصدر حَقًّا، سچ ہونا، ثابت ہونا، وہ ثابت ہو گیا (تو وہ ثابت ہو گیا)
وَعِیْدِ، اصل میں، وَعِیْدِیْ، ہے (وَعِیْدِ، یْ) وَعِیْدِ، مصدر مضاف، وعدہ عذاب،
یْ، مضاف الیہ، محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا وعدہ عذاب)

اَفَعَیِیْنَا بِالْخَلْقِ الْاَوَّلِ ؕ	تو کیا ہم پہلی بار پیدا کرنے سے تھک گئے ہیں؟

اَفَعَیِیْنَا (اَ، فَ، عَیِیْنَا) اَ، ہمزہ استفہام انکاری، کیا، فَ، حرف عطف، تو، عَیِیْنَا، فعل ماضی جمع متکلم عَیِیَ یَعْیٰ، مصدر عَیَآءٌ، تھک جانا، ہم تھک گئے ہیں (تو کیا ہم تھک گئے ہیں)
بِالْخَلْقِ الْاَوَّلِ (بِ، اَلْخَلْقِ، اَلْاَوَّلِ) بِ، حرف جار بمعنی، مِنْ، سے، اَلْخَلْقِ، مجرور، موصوف، مصدر، پیدا کرنا، اَلْاَوَّلِ، صفت، پہلا، پہلی بار (پہلی بار پیدا کرنے سے)

بَلْ هُمْ فِیْ لَبْسٍ مِّنْ خَلْقٍ جَدِیْدٍ ع ﴿۱۵﴾	بلکہ وہ از سرِ نو پیدا کرنے کے بارے میں شک میں ہیں

ع ۱ ۱۵ ۱۵

بَلْ، حرف اضراب (بلکہ) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ) فِيْ لَبْسٍ (فِيْ، لَبْسٍ) فِيْ، حرف جار، میں، لَبْسٍ، مجرور، اسم مصدر، شک (شک میں) مِّنْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ (مِنْ، خَلْقٍ، جَدِيْدٍ) مِنْ، حرف جار، بمعنی، فِيْ، کے بارے میں، خَلْقٍ، مجرور، موصوف، مصدر، پیدا کرنا، جَدِيْدٍ، صفت، جَدٌّ، مصدر سے اسم مفعول، نئی، از سر نو (از سر نو پیدا کرنے کے بارے میں)

وَ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ وَ نَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ بِهٖ نَفْسُهٗ ۚۖ	اور بلا شبہ یقیناً ہم نے انسان کو پیدا کیا اور ہم اُن (چیزوں) کو جانتے ہیں جن کا اس کا نفس وسوسہ ڈالتا ہے

وَ، حرف عطف (اور) لَقَدْ (لَ، قَدْ) لَ، لام تاکید، بلا شبہ، قَدْ، حرف تحقیق، یقیناً (بلا شبہ یقیناً)
خَلَقْنَا، فعل ماضی جمع متکلم خَلَقَ يَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا (ہم نے پیدا کیا)
اَلْاِنْسَانَ (انسان کو) وَ، حرف عطف (اور) نَعْلَمُ، فعل مضارع جمع متکلم عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (ہم جانتے ہیں) مَا، موصولہ (اُن کو جن) تُوَسْوِسُ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب وَسْوَسَ يُوَسْوِسُ، مصدر وَسْوَاسًا، وسوسہ ڈالنا (وہ وسوسہ ڈالتا ہے)
بِهٖ (بِ، هٖ) بِ، حرف جار کا، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کا)
نَفْسُهٗ (نَفْسُ، هٗ) نَفْسُ، مضاف، نفس، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کا (اُس کا نفس)

وَ نَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ ۝۱۶	اور ہم اس کی طرف (اس کی) شہ رگ سے (بھی) زیادہ قریب ہیں

وَ، حرف عطف (اور) نَحْنُ، ضمیر جمع متکلم (ہم) اَقْرَبُ، قُرْبٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ قریب) اِلَيْهِ (اِلٰی، هِ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس کی طرف)
مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ (مِنْ، حَبْلِ، الْوَرِيْدِ) مِنْ، حرف جار، سے، حَبْلِ، مجرور، مضاف، بمعنی رسی، اَلْوَرِيْدِ، مضاف الیہ، گردن کی رگ، شہ رگ، جمع، اَوْرِدَةٌ، چونکہ رگ بھی ہیئت میں رسی سے ملتی جلتی ہے اس لئے شہ رگ کو، حَبْلِ الْوَرِيْدِ، کہتے ہیں (شہ رگ سے)

اِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيٰنِ عَنِ الْيَمِيْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ قَعِيْدٌ ﴿۱۷﴾	جب دو لینے والے (فرشتے قول و فعل کو لکھ کر) لیتے ہیں (جو) دائیں جانب اور بائیں جانب بیٹھے ہوئے ہیں

اِذْ، اسم ظرف زمان ماضی کے واقعہ سے پہلے آتا ہے (جب) يَتَلَقَّى، فعل مضارع واحد مذکر غائب تَلَقّٰى يَتَلَقّٰى، مصدر تَلَقِّيٌ، کسی چیز کو لے لینا، پالینا، مراد لکھ کر کسی چیز کو لے لینا (وہ (لکھ کر) لیتے ہیں)

اَلْمُتَلَقِّيٰنِ، تَلَقِّيٌ، مصدر سے اسم فاعل تثنیہ مذکر (دو (لکھ کر) لینے والے)

عَنِ الْيَمِيْنِ (عَنْ، اَلْيَمِيْنِ) عَنْ، حرف جار، بمعنی جانب، اَلْيَمِيْنِ، مجرور، دائیں (دائیں جانب)

وَ، حرف عطف (اور) عَنِ الشِّمَالِ (عَنْ، اَلشِّمَالِ) عَنْ، حرف جار، بمعنی جانب، اَلشِّمَالِ، مجرور، بائیں (بائیں جانب) قَعِيْدٌ، قُعُوْدٌ، مصدر سے بمعنی فاعل صفت مشبہ، صیغہ واحد، اطلاق جمع پر بھی ہوتا ہے، وہ فرشتہ ہر وقت نامہ اعمال کا نگران ہے، آدمی جو کچھ کرتا ہے وہ اُسے درج کرلیتا ہے (ہم نشین، نگرانی کرنے والے، بیٹھنے والے، بیٹھے ہوئے)

مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ اِلَّا لَدَيْهِ رَقِيْبٌ عَتِيْدٌ ﴿۱۸﴾	وہ کوئی بات بھی نہیں بولتا مگر اُس کے پاس (لکھنے کیلئے) ایک نگران تیار ہوتا ہے

مَا، نافیہ (نہیں) يَلْفِظُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب لَفَظَ يَلْفِظُ، مصدر لَفْظًا، بولنا (وہ بولتا ہے)

مِنْ قَوْلٍ (مِنْ، قَوْلٍ) مِنْ، حرف جار زائدہ، برائے عموم، قَوْلٍ، مجرور، مصدر (کوئی بات)

اِلَّا، حرف استثنا (مگر) لَدَيْهِ (لَدَىْ، هِ) لَدَىْ، مضاف، ظرف مکان، پاس، هِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع، اَلْاِنْسَانَ، ہے (اس کے پاس)

رَقِيْبٌ عَتِيْدٌ (رَقِيْبٌ، عَتِيْدٌ) رَقِيْبٌ، موصوف، رُقُوْبٌ، مصدر سے صفت مشبہ، نگرانی کرنے والا، نگران، عَتِيْدٌ، صفت، عَتَادًا، مصدر سے صفت مشبہ، فاعل اور مفعول دونوں کے معنی میں استعمال ہوتا ہے، تیار شدہ، تیار کردہ، تیار (ایک تیار نگران)

وَجَآءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ؕ	اور موت کی بیہوشی حق کے ساتھ آگئی

وَ، حرف عطف (اور) جَآءَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب جَآءَ یَجِیْٓءُ، مصدر مَجِیْٓءٌ، آنا (وہ آگئی)
سَکْرَةُ الْمَوْتِ (سَکْرَةُ، اَلْمَوْتِ) سَکْرَةُ، مضاف، بیہوشی، اَلْمَوْتِ، مضاف الیہ، موت کی (موت کی
بیہوشی) بِالْحَقِّ (بِ، اَلْحَقِّ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلْحَقِّ، مجرور، حق، سچ (حق کے ساتھ)

ذٰلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيْدُ ﴿۱۹﴾	یہی ہے وہ جس سے تو دور بھاگتا تھا

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد ذکر بعید (یہی ہے) مَا، موصولہ (وہ جس)
كُنْتَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر حاضر كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تو تھا)
مِنْهُ (مِنْ، هٗ) مِنْ، حرف جار، سے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس سے)
تَحِيْدُ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر حَادَ یَحِیْدُ، مصدر حَیْدًا، کترانا، دور بھاگنا (تو دور بھاگتا)

وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ ؕ	اور صُور میں پھونکا جائے گا

وَ، حرف عطف (اور) نُفِخَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب نَفَخَ یَنْفُخُ، مصدر نَفْخًا، پھونک مارنا،
پھونکنا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ پھونکا جائے گا)
فِي الصُّوْرِ (فِيْ، اَلصُّوْرِ) فِيْ، حرف جار، میں، اَلصُّوْرِ، مجرور، صُور (صُور میں)

ذٰلِكَ يَوْمُ الْوَعِيْدِ ﴿۲۰﴾	یہ عذاب کے وعدہ کا دن ہو گا

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد ذکر بعید (یہ) يَوْمُ الْوَعِيْدِ (يَوْمُ، اَلْوَعِيْدِ) يَوْمُ، مضاف، دن، اَلْوَعِيْدِ،
مضاف الیہ، مصدر معرف باللام، وعدہ عذاب کا، ڈراوا، عذاب کے وعدہ کا (عذاب کے وعدہ کا دن)

وَجَآءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّعَهَا سَآئِقٌ وَّشَهِيْدٌ ﴿۲۱﴾	اور ہر جان آئے گی اس کے ساتھ ایک ہانکنے والا (فرشتہ) اور ایک (اعمال پر) گواہی دینے والا ہو گا

وَ، حرف عطف (اور) جَآءَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب جَآءَ یَجِیْٓءُ مصدر مَجِیْٓءٌ، آنا، ترجمہ بحوالہ
قیامت (وہ آئے گی) كُلُّ نَفْسٍ (كُلُّ، نَفْسٍ) كُلُّ، مضاف، ہر، نَفْسٍ، مضاف الیہ، نفس، شخص،
جان (ہر جان) مَّعَهَا (مَعَ، هَا) مَعَ، مضاف، ساتھ، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے،

ضمیر کا مرجع، نَفْسٍ، ہے (اس کے ساتھ) سَآئِقٌ، سَوْقًا، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (ایک ہانکنے والا)
وَ، حرف عطف (اور) شَهِيْدٌ، شَهَادَةٌ وَّ شُهُوْدٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (گواہ، ایک گواہی دینے والا)

لَقَدْ كُنْتَ فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ ﴿۲۲﴾	بلا شبہ یقیناً تو اس سے غفلت میں تھا تو ہم نے تجھ سے تیرا پردہ ہٹا دیا پس تیری نگاہ آج بہت تیز ہے

لَقَدْ (لَ، قَدْ) لَ، لام تاکید، بلا شبہ، قَدْ، حرف تحقیق، یقیناً (بلا شبہ یقیناً)
كُنْتَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تو تھا)
فِيْ غَفْلَةٍ (فِيْ، غَفْلَةٍ) فِيْ، حرف جار، میں، غَفْلَةٍ، مجرور، مصدر، غفلت (غفلت میں)
مِّنْ هٰذَا (مِنْ، هٰذَا) مِنْ، حرف جار، سے، هٰذَا، مجرور، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، اس (اس سے)
فَكَشَفْنَا (فَ، كَشَفْنَا) فَ، حرف عطف، تو، كَشَفْنَا، فعل ماضی جمع متکلم كَشَفَ يَكْشِفُ، مصدر كَشْفًا، ہٹا دینا، دور کرنا، ہم نے ہٹا دیا (تو ہم نے ہٹا دیا) عَنْكَ (عَنْ، كَ) عَنْ، حرف جار، سے، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھ (تجھ سے) غِطَآءَكَ (غِطَآءَ، كَ) غِطَآءَ، مضاف، پردہ، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرا (تیرا پردہ) فَبَصَرُكَ (فَ، بَصَرُ، كَ) فَ، حرف عطف، پس، بَصَرُ، آنکھ، نگاہ، نظر، بینائی دل کی ہو یا آنکھ کی، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیری (پس تیری نگاہ)
اَلْيَوْمَ حَدِيْدٌ (اَلْيَوْمَ، حَدِيْدٌ) اَلْيَوْمَ، آج، حَدِيْدٌ، لوہا، حِدَّةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت تیز (آج بہت تیز)

وَقَالَ قَرِيْنُهٗ هٰذَا مَا لَدَيَّ عَتِيْدٌ ﴿۲۳﴾	اور اُس کا ساتھی (فرشتہ) کہے گا یہ ہے وہ (اعمال نامہ) جو میرے پاس تیار ہے

وَ، حرف عطف (اور) قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ کہے گا) قَرِيْنُهٗ (قَرِيْنُ، هٗ) قَرِيْنُ، مضاف، ساتھی، دوست، جمع، قُرَنَاءُ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس، ضمیر کا مرجع وہ شخص ہے جس سے، لَقَدْ كُنْتَ فِيْ غَفْلَةٍ، میں خطاب ہے (اُس کا ساتھی)

هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ ہے) مَا، موصولہ (وہ جو) لَدَیَّ (لَدَیْ، یَ) لَدَیْ، مضاف، ظرف مکان، پاس، یَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے پاس) عَتِیْدٌ، عَتَادٌ، مصدر سے صفت مشبہ، فاعل اور مفعول دونوں کے معنی میں استعمال ہوتا ہے (تیار کردہ، تیار شدہ، تیار)

اَلْقِيَا فِيْ جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيْدٍ ۝٢٤	تم دونوں (فرشتے) ہر بڑے ناشکرے بہت عناد رکھنے والے کو جہنم میں ڈال دو

اَلْقِيَا، فعل امر تثنیہ مذکر حاضر اَلْقٰى يُلْقِيْ، مصدر اِلْقَآءٌ، ڈالنا (تم دونوں ڈال دو)

فِيْ جَهَنَّمَ (فِيْ، جَهَنَّمَ) فِيْ، حرف جار، میں، جَهَنَّمَ، مجرور، جہنم، دوزخ (جہنم میں)

كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيْدٍ (كُلَّ، كَفَّارٍ، عَنِيْدٍ) كُلَّ، مضاف، ہر، كَفَّارٍ، مضاف الیہ، موصوف، كُفْرًا، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ، بڑے کافر، بڑا ناشکرا، عَنِيْدٍ، صفت، عُنُوْدٌ، مصدر سے صفت مشبہ، مخالف، بہت عناد رکھنے والا (ہر بڑے ناشکرے بہت عناد رکھنے والے)

مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ مُّرِيْبِ ۝٢٥	نیکی سے بہت روکنے والا حد سے تجاوز کرنے والا شک میں ڈالنے والا ہے

مَنَّاعٍ، مَنْعٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت منع کرنے والا، بہت روکنے والا)

لِلْخَيْرِ (لِ، اَلْخَيْرِ) لِ، حرف جار بمعنی، مِنْ، سے، اَلْخَيْرِ، مجرور، بھلائی، اچھائی، نیکی (نیکی سے)

مُعْتَدٍ، اِعْتَادٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (حد سے تجاوز کرنے والا)

مُرِيْبِ، اِرَابَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (شک میں ڈالنے ولا)

ۨالَّذِيْ جَعَلَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَاَلْقِيٰهُ فِي الْعَذَابِ الشَّدِيْدِ ۝٢٦	جس نے اللہ کے ساتھ دوسرا معبود ٹھہرایا پس تم دونوں (فرشتے) اسے بہت سخت عذاب میں ڈال دو

اَلَّذِيْ، اسم موصول واحد مذکر (جس نے) جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، ٹھہرانا (اس نے ٹھہرایا) مَعَ اللّٰهِ (مَعَ، اَللّٰهِ) مَعَ، مضاف، ساتھ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے

(اللہ کے ساتھ) اِلٰهًا (معبود) جمع، اٰلِهَةٌ، اٰخَرَ (دوسرا) فَاَلْقِيٰهُ (فَ، اَلْقِيَا، هُ) فَ، حرف عطف،
پس، اَلْقِيَا، فعل امر تثنیہ مذکر حاضر اَلْقٰى يُلْقِيْ، مصدر اِلْقَآءٌ، ڈالنا، تم دونوں ڈال دو،
هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (پس تم دونوں (فرشتے) اسے ڈال دو)
فِي الْعَذَابِ الشَّدِيْدِ (فِيْ، اَلْعَذَابِ، اَلشَّدِيْدِ) فِيْ، حرف جار، میں، اَلْعَذَابِ، مجرور، موصوف،
عذاب، اَلشَّدِيْدِ، شَدٌّ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت سخت (بہت سخت عذاب میں)

قَالَ قَرِيْنُهٗ رَبَّنَا مَآ اَطْغَيْتُهٗ وَلٰكِنْ كَانَ فِيْ ضَلٰلٍۢ بَعِيْدٍ ﴿٢٧﴾	اُس کا ساتھی (شیطان) کہے گا اے ہمارے رب! میں نے اسے سرکش نہیں بنایا اور لیکن وہ (خود) بہت دور کی گمراہی میں تھا

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ کہے گا)
قَرِيْنُهٗ (قَرِيْنُ، هٗ) قَرِيْنُ، مضاف، ساتھی، دوست، جمع، قُرَنَآءُ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر
غائب، اُس کا (اُس کا ساتھی) مراد شیطان ہے، رَبَّنَا، اصل میں، يَا رَبَّنَا، تھا (يَا، رَبَّ، نَا) يَا، حرف ندا، اے،
محذوف ہے، رَبَّنَا، منادیٰ، رَبَّ، مضاف، رب، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (اے ہمارے رب)
مَا، نافیہ (نہیں) اَطْغَيْتُهٗ (اَطْغَيْتُ، هٗ) اَطْغَيْتُ، فعل ماضی واحد متکلم اَطْغٰى يُطْغِيْ، مصدر اِطْغَآءٌ،
گمراہ کرنا، سرکش بنانا، میں نے سرکش بنایا، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (میں نے اسے سرکش بنایا)
وَ، حرف عطف (اور) لٰكِنْ، حرف استدراک (لیکن) كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ
يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھا) فِيْ ضَلٰلٍۢ بَعِيْدٍ (فِيْ، ضَلٰلٍ، بَعِيْدٍ) فِيْ، حرف جار، میں،
ضَلٰلٍ، مجرور، موصوف، اسم مصدر، گمراہی، بَعِيْدٍ، صفت، بُعْدٌ، مصدر سے صفت مشبہ،
بہت دور کی (بہت دور کی گمراہی میں)

قَالَ لَا تَخْتَصِمُوْا لَدَيَّ وَقَدْ قَدَّمْتُ اِلَيْكُمْ بِالْوَعِيْدِ ﴿٢٨﴾	وہ فرمائے گا تم میرے پاس جھگڑا مت کرو حالانکہ یقیناً میں نے تمہاری طرف عذاب کے وعدے کو پہلے بھیج دیا تھا

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، فرمانا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ (اللہ) فرمائے گا) لَا تَخْتَصِمُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر اِخْتَصَمَ یَخْتَصِمُ، مصدر اِخْتِصَامٌ، جھگڑا کرنا (تم جھگڑا مت کرو) لَدَیَّ (لَدٰی، یْ) لَدٰی، مضاف، ظرف مکان، پاس، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے پاس) وَ، حالیہ (حالانکہ) قَدْ، حرف تحقیق (یقینا) قَدَّمْتُ، فعل ماضی واحد متکلم قَدَّمَ یُقَدِّمُ، مصدر تَقْدِیْمٌ، پہلے بھیجنا (میں نے پہلے بھیج دیا تھا) اِلَیْکُمْ (اِلٰی، کُمْ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری طرف) بِالْوَعِیْدِ (بِ، اَلْوَعِیْدِ) بِ، حرف جار، کو، اَلْوَعِیْدِ، مجرور، مصدر معرف باللام، وعدہ عذاب، ڈراوا (عذاب کے وعدے کو)

مَا یُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَیَّ وَمَآ اَنَا بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِیْدِ ع ﴿۲۹﴾	میرے پاس بات بدلی نہیں جاتی اور میں بندوں پر ہرگز ظلم کرنے والا نہیں

ع ۲ / ۱۴ / ۱۶

مَا، نافیہ (نہیں) یُبَدَّلُ، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب بَدَّلَ یُبَدِّلُ، مصدر تَبْدِیْلٌ، بدلنا، تبدیل کرنا (وہ بدلی جاتی) اَلْقَوْلُ، مصدر معرف باللام (بات، فرمان) لَدَیَّ (لَدٰی، یْ) لَدٰی، مضاف، ظرف مکان، پاس، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے پاس) وَ، حرف عطف (اور)

مَا، نافیہ (نہیں) اَنَا، ضمیر جمع متکلم (میں) بِظَلَّامٍ (بِ، ظَلَّامٍ) بِ، حرف جار، زائدہ نفی کی تاکید کیلئے، ہرگز، ظَلَّامٍ، مجرور، ظُلْمًا، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ، بہت ظلم کرنے والا (ہرگز ظلم کرنے والا)

لِلْعَبِیْدِ (لِ، اَلْعَبِیْدِ) لِ، حرف جار، پر، اَلْعَبِیْدِ، مجرور، بندوں، واحد، عَبْدٌ (بندوں پر)

یَوْمَ نَقُوْلُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَاْتِ وَتَقُوْلُ هَلْ مِنْ مَّزِیْدٍ ﴿۳۰﴾	اُس دن ہم جہنم سے کہیں گے کیا تو بھر گئی ہے؟ اور وہ کہے گی کہ کیا کچھ مزید ہے

یَوْمَ، ظرف زمان (اُس دن) نَقُوْلُ، فعل مضارع جمع متکلم قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (ہم کہیں گے)

لِجَهَنَّمَ (لِ، جَهَنَّمَ) لِ، حرف جار بمعنی، مِنْ، سے، جَهَنَّمَ، مجرور، جہنم (جہنم سے)

هَلِ، اصل میں، هَلْ، ہے وصل کی وجہ سے لام کو زیر دی گئی ہے، حرف استفہام (کیا)

اِمۡتَلَأۡتِ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب اِمۡتَلٰی یَمۡتَلِیۡ، مصدر اِمۡتِلَاءٌ، بھرنا (تو بھر گئی)

وَ، حرف عطف (اور) تَقُوۡلُ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (وہ کہے گی)

ھَلۡ، حرف استفہام (کیا) مِنۡ مَّزِیۡدٍ (مِنۡ، مَزِیۡدٍ) مِنۡ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں،

مَزِیۡدٍ، مجرور، اسم مصدر، اسم مفعول (زیادتی، زیادہ، مزید)

وَ اُزۡلِفَتِ الۡجَنَّۃُ لِلۡمُتَّقِیۡنَ غَیۡرَ بَعِیۡدٍ ﴿۳۱﴾	اور جنت پرہیزگاروں کیلئے قریب کردی جائے گی دور نہ ہوگی

وَ، حرف عطف (اور) اُزۡلِفَتِ، فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب اَزۡلَفَ یُزۡلِفُ، مصدر اِزۡلَافٌ، قریب کردینا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ قریب کردی جائے گی) اَلۡجَنَّۃُ (جنت)

لِلۡمُتَّقِیۡنَ (لِ، اَلۡمُتَّقِیۡنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلۡمُتَّقِیۡنَ، مجرور، اِتِّقَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، متقیوں، پرہیزگاروں (پرہیزگاروں کیلئے) غَیۡرَ بَعِیۡدٍ (غَیۡرَ، بَعِیۡدٍ) غَیۡرَ، مضاف، نفی کیلئے، نہ،

بَعِیۡدٍ، مضاف الیہ، بُعۡدٌ، مصدر سے صفت مشبہ، دور (دور نہ)

ھٰذَا مَا تُوۡعَدُوۡنَ لِکُلِّ اَوَّابٍ حَفِیۡظٍ ﴿۳۲﴾	یہ ہے وہ جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا ہر رجوع کرنے والے، حفاظت کرنے والے کیلئے

ھٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ ہے) مَا، موصولہ (وہ جس کا) تُوۡعَدُوۡنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر وَعَدَ یَعِدُ، مصدر وَعۡدًا، وعدہ کرنا (تم سے وعدہ کیا جاتا تھا)

لِکُلِّ اَوَّابٍ حَفِیۡظٍ (لِ، کُلِّ، اَوَّابٍ، حَفِیۡظٍ) لِ، حرف جار، کیلئے، کُلِّ، مجرور، مضاف، ہر،

اَوَّابٍ، مضاف الیہ، اَوۡبٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ، بہت رجوع کرنے والا، جمع، اَوَّابِیۡنَ،

حَفِیۡظٍ، اَوَّابٍ، کی صفت، حِفۡظٌ، مصدر سے بمعنی فاعل، نگہبان، حفاظت کرنے والا

(ہر رجوع کرنے والے حفاظت کرنے والے کیلئے)

مَنۡ خَشِیَ الرَّحۡمٰنَ بِالۡغَیۡبِ وَ جَآءَ	جو رحمٰن سے بن دیکھے ڈرتا رہا اور رجوع کرنے والے

بِقَلْبٍ مُّنِيْبِ ﴿۳۳﴾	دل کے ساتھ حاضر ہوا

مَنْ، اسم موصول شرطیہ (جو) خَشِيَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَشِيَ يَخْشٰى، مصدر خَشْيَةٌ، ڈرنا (وہ ڈرتا رہا) اَلرَّحْمٰنَ، اللہ کا صفاتی نام، رَحْمَةٌ، سے مبالغہ کا صیغہ (نہایت مہربان، رحمٰن)

بِالْغَيْبِ (بِ، اَلْغَيْبِ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اَلْغَيْبِ، مجرور، غیب (بن دیکھے)

وَ، حرف عطف (اور) جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا، حاضر ہونا (وہ حاضر ہوا) بِقَلْبٍ مُّنِيْبٍ (بِ، قَلْبٍ، مُنِيْبٍ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، قَلْبٍ، مجرور، موصوف، دل، جمع، قُلُوْبٌ، مُنِيْبٍ، قَلْبٍ، کی صفت، اِبَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، رجوع کرنے والا (رجوع کرنے والے دل کے ساتھ)

اِدْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ ؕ	تم اس میں سلامتی کے ساتھ داخل ہو جاؤ

اِدْخُلُوْهَا (اُدْخُلُوْا، هَا) اُدْخُلُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر دَخَلَ يَدْخُلُ، مصدر دُخُوْلٌ، داخل ہونا، تم داخل ہو جاؤ، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس، ضمیر کا مرجع، اَلْجَنَّةُ، ہے (تم اس میں داخل ہو جاؤ)

بِسَلٰمٍ (بِ، سَلٰمٍ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، سَلٰمٍ، مجرور مصدر، سالم، سلامتی، امان (سلامتی کے ساتھ)

ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُلُوْدِ ﴿۳۴﴾	یہی ہمیشہ رہنے کا دن ہے

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہی) يَوْمُ الْخُلُوْدِ (يَوْمُ، اَلْخُلُوْدِ) يَوْمُ، مضاف، ظرف زمان، دن، اَلْخُلُوْدِ، مصدر، مضاف الیہ، معرف باللام، ہمیشہ رہنے کا (ہمیشہ رہنے کا دن ہے)

لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ فِيْهَا وَلَدَيْنَا مَزِيْدٌ ﴿۳۵﴾	اس (جنت) میں اُن کیلئے ہوگا جو وہ چاہیں گے اور ہمارے پاس مزید (بھی) ہے

لَهُمْ (لَ، هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب اُن (اُن کیلئے)

مَا، موصولہ (جو) يَشَآءُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْٓئَةٌ، چاہنا (وہ چاہیں گے) فِيْهَا (فِيْ، هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس، ضمیر کا مرجع، اَلْجَنَّةُ،

ہے (اُس میں) وَ، حرف عطف (اور) لَدَيْنَا (لَدَیْ، نَا) لَدَیْ، مضاف، ظرف مکان، پاس،
نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے پاس) مَزِيْدٌ، اسم مصدر اسم مفعول (زیادہ، مزید)

وَ كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ اَشَدُّ مِنْهُمْ بَطْشًا فَنَقَّبُوْا فِي الْبِلَادِ ؕ	اور ہم نے اُن سے پہلے کتنی ہی قومیں ہلاک کردیں وہ پکڑنے (قوت) میں ان سے زیادہ سخت تھیں پس اُنہوں نے شہروں کو چھان مارا

وَ، حرف عطف (اور) كَمْ، سوالیہ، استفہام، مقدار یا تعداد کو ظاہر کرنے کیلئے (کتنی ہی)
اَهْلَكْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَهْلَكَ يُهْلِكُ، مصدر اِهْلَاكًا، ہلاک کرنا (ہم نے ہلاک کردیں)
قَبْلَهُمْ (قَبْلَ، هُمْ) قَبْلَ، مضاف، پہلے، قبل، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن سے پہلے)
مِّنْ قَرْنٍ (مِنْ، قَرْنٍ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، قَرْنٍ، مجرور (قوم، امت، نسل، وہ لوگ جو ایک ہی زمانے میں ہوں) جمع، قُرُوْنٌ، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)
اَشَدُّ، شِدَّةٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ سخت)
مِنْهُمْ (مِنْ، هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن سے)
بَطْشًا، مصدر (پکڑنا، گرفت، سختی، قوت) فَنَقَّبُوْا (فَ، نَقَّبُوْا) فَ، حرف عطف، پس، نَقَّبُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب نَقَّبَ يُنَقِّبُ، مصدر تَنْقِيْبٌ، گشت کرنا، چھان مارنا، گھومنا (اُنہوں نے چھان مارا)
فِي الْبِلَادِ (فِيْ، اَلْبِلَادِ) فِيْ، حرف جار، میں، اَلْبِلَادِ، مجرور، شہروں، واحد، بَلَدٌ (شہروں میں)

هَلْ مِنْ مَّحِيْصٍ ﴿٣٦﴾	کیا کوئی بچنے کی جگہ ہے؟

هَلْ، استفہامیہ (کیا) مِنْ مَّحِيْصٍ (مِنْ، مَحِيْصٍ) مِنْ، حرف جار، زائدہ برائے عموم، مَحِيْصٍ، مجرور، حَيْصٌ، مصدر سے اسم ظرف مکان (بھاگنے کی جگہ، جائے پناہ، بچنے کی جگہ)

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى لِمَنْ كَانَ لَهٗ قَلْبٌ اَوْ اَلْقَى السَّمْعَ وَهُوَ شَهِيْدٌ ﴿٣٧﴾	بلاشبہ اس میں اس کیلئے یقیناً نصیحت ہے جس کا کوئی دل ہو یا وہ کان لگائے اس حال میں کہ وہ (دل

	سے) حاضر ہو

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلاشبہ) فِیْ ذٰلِكَ (فِیْ، ذٰلِكَ) فِیْ، حرف جار، میں، ذٰلِكَ، مجرور، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس (اس میں) لَذِکْرٰی (لَ، ذِکْرٰی) لَ، لام تاکید، یقیناً، ذِکْرٰی، مصدر، نصیحت، یاد ہانی (یقیناً نصیحت) لِمَنْ (لِ، مَنْ) لِ، حرف جار، کیلئے، مَنْ، مجرور، اسم موصول، جس (اس کیلئے جس) کَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (وہ ہو)

لَهٗ (لَ، هٗ) لَ، حرف جار، کا، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس کا)

قَلْبٌ (کوئی دل) اَوْ، حرف عطف (یا) اَلْقَی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَلْقٰی یُلْقِیْ، مصدر اِلْقَآءٌ، ڈالنا، لگانا (وہ لگائے) السَّمْعَ (کان) وَ، حالیہ (اس حال میں کہ) هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (وہ) شَهِيْدٌ، شَهَادَةٌ وَّ شُهُوْدٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (شاہد، گواہ، موجود، حاضر)

وَ لَقَدْ خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ مَا بَیْنَهُمَا فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ۖ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو ان دونوں کے درمیان ہے چھ دنوں میں پیدا کیا

وَ، حرف عطف (اور) لَقَدْ (لَ، قَدْ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ، قَدْ، حرف تحقیق، یقیناً (بلاشبہ یقیناً) خَلَقْنَا، فعل ماضی جمع متکلم خَلَقَ یَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا (ہم نے پیدا کیا) اَلسَّمٰوٰتِ (آسمانوں) وَ، حرف عطف (اور) اَلْاَرْضَ (زمین) وَ، حرف عطف (اور) مَا، موصولہ (جو)

بَیْنَهُمَا (بَیْنَ، هُمَا) بَیْنَ، مضاف، ظرف مکان، درمیان، هُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مؤنث غائب، اُن دونوں کے (اُن دونوں کے درمیان) فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ (فِیْ، سِتَّةِ، اَیَّامٍ) فِیْ، حرف جار، میں، سِتَّةِ، مجرور، مضاف، اسم عدد، چھ، اَیَّامٍ، مضاف الیہ، ظرف زمان، دنوں، واحد، یَوْمٌ (چھ دنوں میں)

وَّ مَا مَسَّنَا مِنْ لُّغُوْبٍ ۝٣٨	اور ہمیں کسی تھکاوٹ نے نہیں چھوا

وَ، حرف عطف (اور) مَا مَسَّنَا (مَا، مَسَّ، نَا) مَا، نافیہ، نہیں، مَسَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب مَسَّ یَمُسُّ، مصدر مَسًّا، چھونا، اُس نے چھوا، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں (اُس نے ہمیں نہیں چھوا)

مِنْ لُّغُوْبٍ (مِنْ، لُغُوْبٍ) مِنْ، حرف جار، زائدہ برائے عموم، لُغُوْبٍ، مجرور، اسم مصدر (کسی تھکاوٹ)

فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوْبِ ۝٣٩	پس آپ اس پر صبر کریں جو وہ کہتے ہیں اور آپ سورج کے طلوع ہونے سے پہلے اور غروب ہونے سے پہلے اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کریں

فَاصْبِرْ (فَ، اِصْبِرْ) فَ، حرف عطف، پس، اِصْبِرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر صَبَرَ يَصْبِرُ، مصدر صَبْرًا، صبر کرنا، آپ صبر کریں (پس آپ صبر کریں) عَلٰى مَا (عَلٰى، مَا) عَلٰى، حرف جار، پر، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس پر جو) يَقُوْلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہتے ہیں) وَ، حرف عطف (اور) سَبِّحْ، فعل امر واحد مذکر حاضر سَبَّحَ يُسَبِّحُ، مصدر تَسْبِيْحٌ، تسبیح کرنا (آپ تسبیح کریں) بِحَمْدِ (بِ، حَمْدِ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، حَمْدِ، مجرور، اسم مصدر، تعریف، حمد (حمد کے ساتھ) رَبِّكَ (رَبِّ، كَ) رَبِّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے (اپنے رب کی) قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ (قَبْلَ، طُلُوْعِ، اَلشَّمْسِ) قَبْلَ، مضاف، ظرف زمان، قبل، پہلے، طُلُوْعِ، مضاف الیہ، مضاف، مصدر، طلوع ہونے، اَلشَّمْسِ، مضاف الیہ، سورج کے (سورج کے طلوع ہونے سے پہلے) وَ، حرف عطف (اور) قَبْلَ الْغُرُوْبِ (قَبْلَ، اَلْغُرُوْبِ) قَبْلَ، مضاف، ظرف زمان، پہلے، قبل، اَلْغُرُوْبِ، مضاف الیہ، مصدر معرف باللام، غروب ہونے (غروب ہونے سے پہلے)

وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَاَدْبَارَ السُّجُوْدِ ۝٤٠	اور آپ رات کے کچھ حصے پھر اُس کی تسبیح کریں اور سجدے (نماز) کے بعد (بھی)

وَ، حرف عطف (اور) مِنَ الَّيْلِ (مِنَ، اَلَّيْلِ) مِنْ، حرف جار تبعیضیہ، کچھ حصے میں، اَلَّيْلِ، مجرور، رات (رات کے کچھ حصے میں) فَسَبِّحْهُ (فَ، سَبِّحْ، هُ) فَ، حرف عطف، پھر، سَبِّحْ، فعل امر واحد مذکر حاضر سَبَّحَ يُسَبِّحُ، مصدر تَسْبِيْحٌ، تسبیح کرنا، پاکی بیان کرنا، آپ تسبیح کریں، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کی (پھر آپ اُس کی تسبیح کریں) وَ، حرف عطف (اور)

اَدۡبَارَ السُّجُوۡدِ (اَدۡبَارَ ،اَلسُّجُوۡدِ) اَدۡبَارَ، مضاف، پیچھے، واحد، دُبُرٌ ،اَلسُّجُوۡدِ، مضاف الیہ، مصدر، سجدہ کرنا، سجدے، کبھی ،اَلسُّجُوۡدِ، کی تعبیر نماز سے کی جاتی ہے (نماز کے پیچھے، سجدے (نماز) کے بعد)

وَاسۡتَمِعۡ يَوۡمَ يُنَادِ الۡمُنَادِ مِنۡ مَّكَانٍ قَرِيۡبٍ ﴿۴۱﴾	اور کان لگا کر سن، جس دن پکارنے والا قریبی جگہ سے پکارے گا

وَ، حرف عطف (اور) اِسۡتَمِعۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر اِسۡتَمَعَ يَسۡتَمِعُ، مصدر اِسۡتِمَاعٌ، کان لگا کر سننا (کان لگا کر سن) يَوۡمَ، ظرف زمان (جس دن) يُنَادِ، فعل مضارع واحد مذکر غائب نَادٰی يُنَادِيۡ، مصدر مُنَادَاةٌ، آواز دینا، پکارنا (وہ پکارے گا) اَلۡمُنَادِ، مُنَادَاةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (پکارنے والا)

مِنۡ مَّكَانٍ قَرِيۡبٍ (مِنۡ، مَكَانٍ، قَرِيۡبٍ) مِنۡ، حرف جار، سے، مَكَانٍ، مجرور، موصوف، كَوۡنًا، مصدر سے اسم ظرف مکان، مقام جگہ، قَرِيۡبٍ، صفت، قُرۡبٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت قریب، قریبی (قریبی جگہ سے)

يَّوۡمَ يَسۡمَعُوۡنَ الصَّيۡحَةَ بِالۡحَقِّ ؕ	جس دن وہ چیخ کو حق کے ساتھ سنیں گے

يَوۡمَ، ظرف زمان (جس دن) يَسۡمَعُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب سَمِعَ يَسۡمَعُ، مصدر سَمۡعٌ، سننا (وہ سنیں گے) اَلصَّيۡحَةَ (چیخ، چنگھاڑ)

بِالۡحَقِّ (بِ، اَلۡحَقِّ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلۡحَقِّ، مجرور، حق (حق کے ساتھ)

ذٰلِكَ يَوۡمُ الۡخُرُوۡجِ ﴿۴۲﴾	یہی (قبروں سے) نکلنے کا دن ہوگا

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ، یہی) يَوۡمُ الۡخُرُوۡجِ (يَوۡمُ، اَلۡخُرُوۡجِ) يَوۡمُ، مضاف، ظرف زمان، دن، اَلۡخُرُوۡجِ، مضاف الیہ، مصدر معرف باللام، نکلنے کا (نکلنے کا دن)

اِنَّا نَحۡنُ نُحۡیٖ وَنُمِيۡتُ وَاِلَيۡنَا الۡمَصِيۡرُ ﴿۴۳﴾	بلاشبہ ہم ہی زندگی دیتے ہیں اور ہم ہی موت دیتے ہیں اور ہماری طرف لوٹ کر آنا ہے

اِنَّا (اِنَّ، نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بلاشبہ ہم)

نَحْنُ، ضمیر جمع متکلم (ہم) نُحْیٖ، فعل مضارع جمع متکلم اَحْیٰی یُحْیِیْ، مصدر اِحْیَآءٌ، زندہ کرنا، زندگی دینا (ہم زندگی دیتے ہیں) وَ، حرف عطف (اور) نُمِیْتُ، فعل مضارع جمع متکلم اَمَاتَ یُمِیْتُ، مصدر اِمَاتَةٌ ،مارنا، موت دینا (ہم ہی موت دیتے ہیں) وَ، حرف عطف (اور) اِلَیْنَا (اِلٰی، نَا) اِلٰی، حرف جار، طرف، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری طرف) اَلْمَصِیْرُ، مصدر (لوٹ کر آنا)

یَوْمَ تَشَقَّقُ الْاَرْضُ عَنْهُمْ سِرَاعًا ؕ	جس دن زمین ان (پر) سے پھٹ جائے گی دوڑتے ہوئے (وہ نکلیں گے)

یَوْمَ، ظرف زمان (جس دن) تَشَقَّقُ، اصل میں، تَتَشَقَّقُ تھا، ایک، تا، کو اختصار کیلئے حذف کر دیا گیا ہے، فعل مضارع واحد مؤنث غائب تَشَقَّقَ یَتَشَقَّقُ، مصدر تَشَقُّقٌ، پھٹ جانا (وہ پھٹ جائے گی) اَلْاَرْضُ، فاعل (زمین) عَنْهُمْ (عَنْ، هُمْ) عَنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے) سِرَاعًا، سُرْعَةٌ، مصدر سے بمعنی فاعل (دوڑنے والے، دوڑتے ہوئے، جلدی کرتے ہوئے) واحد، سَرِیْعٌ،

ذٰلِكَ حَشْرٌ عَلَیْنَا یَسِیْرٌ ﴿۴۴﴾	یہ لوگوں کا اکٹھا کرنا ہم پر بہت آسان ہے

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ) حَشْرٌ، مصدر (لوگوں کا اکٹھا کرنا)

عَلَیْنَا (عَلٰی، نَا) عَلٰی، حرف جار، پر، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم پر)

یَسِیْرٌ، حَشْرٌ، کی صفت، یُسْرٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت آسان)

نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا یَقُوْلُوْنَ وَمَآ اَنْتَ عَلَیْهِمْ بِجَبَّارٍ ۫	ہم اس کو زیادہ جاننے والے ہیں جو وہ کہتے ہیں اور آپ اُن پر ہرگز زبردستی کرنے والے نہیں

نَحْنُ، ضمیر منفصلہ جمع متکلم (ہم) اَعْلَمُ، عِلْمًا، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ جاننے والے)

بِمَا (بِ، مَا) بِ، حرف جار، کو، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس کو جو)

یَقُوْلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہتے ہیں) وَ، حرف عطف (اور)

مَا، نافیہ (نہیں) اَنْتَ، ضمیر واحد مذکر حاضر (آپ) عَلَیْهِمْ (عَلٰی، هِمْ) عَلٰی، حرف جار، پر،
هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن پر) بِجَبَّارٍ (بِ، جَبَّارٍ) بِ، حرف جار، زائدہ برائے تاکید نفی،
جَبَّارٍ، مجرور، جَبْرٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ، زبردستی کرنے والا (ہرگز زبردستی کرنے والا)

فَذَكِّرْ بِالْقُرْاٰنِ مَنْ يَّخَافُ وَعِيْدِ ؏ ۴۵	پس آپ اس کو قرآن کے ذریعے نصیحت کریں جو میرے عذاب کے وعدے سے ڈرتا ہے

ع ۱۶/۱۷ ۳

فَذَكِّرْ (فَذَكِّرْ) فَ، حرف عطف، پس، ذَكِّرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر ذَكَّرَ يُذَكِّرُ، مصدر تَذْكِيْرٌ، نصحت
کرنا (آپ نصیحت کریں) بِالْقُرْاٰنِ (بِ، اَلْقُرْاٰنِ) بِ، حرف جار، کے ذریعے،
اَلْقُرْاٰنِ، مجرور، قرآن (قرآن کے ذریعے) مَنْ، اسم موصول (اس کو جو) يَخَافُ، فعل مضارع واحد مذکر
غائب خَافَ يَخَافُ، مصدر خَوْفٌ، ڈرنا (وہ ڈرتا ہے) وَعِيْدِ، اصل میں، وَعِيْدِیْ، تھا (وَعِيْدِ، یْ)
وَعِيْدِ، مصدر مضاف، عذاب کا وعدہ، ڈراوا، یْ، مضاف الیہ، محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم،
میرے (میرے عذاب کے وعدے سے)

اٰیَاتُھَا: ٦٠	سُوْرَۃُ الذّٰرِیٰتِ مَکِّیَّۃٌ	رُکُوْعَاتُھَا: ۳

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

وَالذّٰرِیٰتِ ذَرْوًا ۝١	قسم ہے اڑا کر بکھیرنے والی (ہواؤں) کی

وَالذّٰرِیٰتِ(وَ، اَلذّٰرِیٰتِ) وَ، قسمیہ و حرف جار، قسم ہے، اَلذّٰرِیٰتِ، مقسم بہ، مجرور، ذَرْوٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث، بکھیرنے والیاں، اَلذّٰرِیٰتِ، صفت ہے، اَلرِّیَاحِ، موصوف کی جو محذوف ہے (قسم ہے بکھیرنے والی (ہواؤں) کی) ذَرْوًا، مصدر (اڑانا، پراگندہ کرنا، اڑا کر)

فَالْحٰمِلٰتِ وِقْرًا ۝٢	پھر (پانی کا) بوجھ اٹھانے والے (بادلوں) کی

فَالْحٰمِلٰتِ(فَ، اَلْحٰمِلٰتِ) فَ، حرف عطف، پھر، اَلْحٰمِلٰتِ، حَمْلٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث، اٹھانے والیاں، واحد، اَلْحَامِلَۃُ (پھر اٹھانے والیاں) وِقْرًا، اسم مفرد ((پانی کا) بوجھ)

فَالْجٰرِیٰتِ یُسْرًا ۝٣	پھر آسانی سے (پانی پر) چلنے والی (کشتیوں) کی

فَالْجٰرِیٰتِ(فَ، اَلْجٰرِیٰتِ) فَ، حرف عطف، پھر، اَلْجٰرِیٰتِ، جَرْیًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث (پانی پر) چلنے والیاں، یُسْرًا، اسم نکرہ، منصوب، مصدر (آسان ہونا، آسان، آسانی سے، نرمی سے)

فَالْمُقَسِّمٰتِ اَمْرًا ۝٤	پھر کام کو تقسیم کرنے والے (فرشتوں) کی

فَالْمُقَسِّمٰتِ(فَ، اَلْمُقَسِّمٰتِ) فَ، حرف عطف، پھر، اَلْمُقَسِّمٰتِ، تَقْسِیْمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث، تقسیم کرنے والیاں، واحد، اَلْمُقَسِّمَۃُ (پھر تقسیم کرنے والوں کی) اَمْرًا، مصدر (کام، حکم)

اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَصَادِقٌ ۝٥	بلاشبہ جو تم سے (آخرت کا) وعدہ کیا جاتا ہے یقیناً سچا ہے

اِنَّمَا(اِنَّ، مَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل اور مَا، کافہ جو حصر کیلئے ہے (بے شک، تحقیق، بلاشبہ، سوائے اس کے نہیں) تُوْعَدُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر وَعَدَ یَعِدُ، مصدر وَعْدًا، وعدہ کرنا (تم سے وعدہ کیا جاتا

ہے) لَصَادِقٌ (لَ، صَادِقٌ) لَ، لام تاکید، یقیناً، صَادِقٌ، صِدْقٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، سچا، جمع، صَادِقِيْنَ (یقیناً سچا)

وَّاِنَّ الدِّيْنَ لَوَاقِعٌ ﴿۶﴾	اور بلاشبہ (اعمال کی) جزا یقیناً واقع ہونے والی ہے

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلاشبہ) اَلدِّيْنَ، مصدر (جزا، بدلہ دینا، شریعت) لَوَاقِعٌ (لَ، وَاقِعٌ) لَ، لام تاکید، یقیناً، وَاقِعٌ، وُقُوْعٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر واقع ہونے والا (یقیناً واقع ہونے والا)

وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْحُبُكِ ﴿۷﴾	قسم ہے راستوں والے آسمان کی

وَالسَّمَآءِ (وَ، اَلسَّمَآءِ) وَ، حرف جار و قسمیہ، قسم ہے، اَلسَّمَآءِ، مجرور، مقسم بہ، آسمان (قسم ہے آسمان کی) ذَاتِ الْحُبُكِ (ذَاتِ، اَلْحُبُكِ) ذَاتِ، مضاف، والے، اَلْحُبُكِ، مضاف الیہ، راہوں، راستوں، واحد، حَبِيْكَةٌ وَّ حِبَاكٌ، دونوں کے معنی، ستاروں کی راہ کے ہیں (راستوں والے)

اِنَّكُمْ لَفِيْ قَوْلٍ مُّخْتَلِفٍ ﴿۸﴾	بلاشبہ تم یقیناً اختلاف والی بات میں (پڑے) ہو

اِنَّكُمْ (اِنَّ، كُمْ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (بلاشبہ تم) لَفِيْ قَوْلٍ مُّخْتَلِفٍ (لَ، فِيْ، قَوْلٍ، مُخْتَلِفٍ) لَ، لام تاکید، یقیناً، فِيْ، حرف جار، میں، قَوْلٍ، مجرور، موصوف، بات، مُخْتَلِفٍ، صفت، اِخْتِلَافٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (اختلاف والی، جھگڑے والی)

يُّؤْفَكُ عَنْهُ مَنْ اُفِكَ ﴿۹﴾	اس (قرآن) سے وہی پھیرا جاتا ہے جو (پہلے سے) پھیر دیا گیا ہے

يُؤْفَكُ، فعل مضارع مجہول وحد مذکر غائب اَفَكَ يَاْفِكُ، مصدر اِفْكًا، جھوٹ بولنا، پھیرنا، بہکانا (وہی پھیرا جاتا ہے) عَنْهُ (عَنْ، هُ) عَنْ، حرف جار، سے، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس، ضمیر کا مرجع حضرت محمد ﷺ ہیں یا قرآنِ مجید ہے (اُس سے) مَنْ، اسم موصول (جو)

اُفِكَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَفَكَ يَاْفِكُ، مصدر اِفْكًا، جھوٹ بولنا، پھیرنا (وہ پھیر دیا گیا)

قُتِلَ الْخَرّٰصُوْنَ ﴿۱۰﴾	اٹکل دوڑانے والے مارے گئے

قُتِلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب قَتَلَ یَقْتُلُ، مصدر قَتْلًا، قتل کرنا، مارنا، اَلْخَرّٰصُوْنَ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ مارے گئے) اَلْخَرّٰصُوْنَ، خَرْصٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (اٹکل دوڑانے والے، جھوٹ کہنے والے) واحد، اَلْخَرّاصُ،

الَّذِیْنَ هُمْ فِیْ غَمْرَةٍ سَاهُوْنَ ﴿۱۱﴾	وہ جو غفلت میں (آخرت کو) بُھولے ہوئے ہیں

اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (جو) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

فِیْ غَمْرَةٍ (فِیْ، غَمْرَةٍ) فِیْ، حرف جار، میں، غَمْرَةٍ، مجرور، جہالت، غفلت (غفلت میں)

سَاهُوْنَ، اصل میں، سَاهِیُوْنَ، یا ماقبل مکسور ہونے کی وجہ سے گر گئی یا کا ضمہ ماقبل کو دے دیا گیا ہے،

سَهْوٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (بُھول جانے والے، بُھولے ہوئے)

یَسْئَلُوْنَ اَیَّانَ یَوْمُ الدِّیْنِ ﴿۱۲﴾	وہ پوچھتے ہیں جزا کا دن کب ہو گا؟

یَسْئَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب سَاَلَ یَسْئَلُ، مصدر سُؤَالًا، سوال کرنا، پوچھنا (وہ پوچھتے ہیں)

اَیَّانَ، مَتٰی، کے قریب المعنی ہے، کسی شے کا وقت دریافت کرنے کیلئے استعمال کیا جاتا ہے (کب)

یَوْمُ الدِّیْنِ (یَوْمُ، اَلدِّیْنِ) یَوْمُ، مضاف، ظرف زمان، دن،

اَلدِّیْنِ، مضاف الیہ، مصدر، بدلہ دینا، جزا کا (جزا کا دن)

یَوْمَ هُمْ عَلَی النَّارِ یُفْتَنُوْنَ ﴿۱۳﴾	جس دن وہ آگ پر تپائے جائیں گے

یَوْمَ، ظرف زمان (جس دن) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ) عَلَی النَّارِ (عَلٰی، اَلنَّارِ) عَلٰی، حرف جار، پر، اَلنَّارِ، مجرور، آگ (آگ پر) یُفْتَنُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب فَتَنَ یَفْتِنُ، مصدر فَتْنًا وَّ فُتُوْنًا، آزمانا، آگ پر تپانا (وہ تپائے جائیں گے)

ذُوْقُوْا فِتْنَتَكُمْ ؕ	تم اپنے جلنے کا مزہ چکھو

ذُوْقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر ذَاقَ یَذُوْقُ، مصدر ذَوْقًا، مزہ چکھنا (تم مزہ چکھو)

فِتْنَتَكُمْ (فِتْنَةَ، كُمْ) فِتْنَةَ، مضاف، اسم اور مصدر ہے، اصل معنی سونے کو آگ میں اس کا کھوٹا کھرا

معلوم کرنے کیلئے پگھلانا ہے، اس لحاظ سے کسی انسان کو آگ میں ڈالنے کیلئے استعمال ہوتا ہے، فتنہ، بہکاوا، سزا، جلنا، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے جلنے کا)

هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿١٤﴾	یہی ہے وہ (عذاب) جس کو تم جلدی مانگتے تھے

هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ، یہی) اَلَّذِيْ، اسم موصول واحد مذکر (وہ جس)

كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم تھے)

بِهٖ (بِ، هٖ) بِ، حرف جار، کو، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کو) ضمیر کا مرجع، عَذَابٌ، ہے،

تَسْتَعْجِلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِسْتَعْجَلَ يَسْتَعْجِلُ، مصدر اِسْتِعْجَالٌ،

جلدی کرنا، جلدی مانگنا (تم جلدی مانگتے)

اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿١٥﴾	بلاشبہ متقی لوگ باغوں اور چشموں میں ہوں گے

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلاشبہ) اَلْمُتَّقِيْنَ، اِنَّ، کا اسم منصوب، اِتِّقَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (متقی لوگ، اللہ سے ڈرنے والے، پرہیزگاروں) واحد، اَلْمُتَّقِيْ،

فِيْ جَنّٰتٍ (فِيْ، جَنّٰتٍ) فِيْ، حرف جار، میں، جَنّٰتٍ، مجرور، جنتوں، باغوں، واحد، جَنَّةٌ (باغوں میں)

وَ، حرف عطف (اور) عُيُوْنٍ (چشموں) واحد، عَيْنٌ،

اٰخِذِيْنَ مَآ اٰتٰىهُمْ رَبُّهُمْ ؕ	لینے والے ہوں گے جو اُن کا رب انہیں دے گا

اٰخِذِيْنَ، اَخْذٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (پکڑنے والے، لینے والے) واحد، اٰخِذٌ، مَا، موصولہ (جو)

اٰتٰىهُمْ (اٰتٰى، هُمْ) اٰتٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا، ترجمہ بحوالہ قیامت، وہ دے گا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (وہ انہیں دے گا) رَبُّهُمْ (رَبُّ، هُمْ) رَبُّ، مضاف، رب،

هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کا (اُن کا رب)

اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُحْسِنِيْنَ ﴿١٦﴾	بلاشبہ وہ اس سے پہلے (دنیا میں) نیکی کرنے والے تھے

اِنَّهُمْ (اِنَّ، هُمْ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (بلاشبہ وہ)

كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

قَبْلَ ذٰلِكَ (قَبْلَ، ذٰلِكَ) قَبْلَ، مضاف، پہلے، قبل، ذٰلِكَ، مضاف الیہ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس (اس سے پہلے)

مُحْسِنِيْنَ، اِحْسَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (نیکی کرنے والے، نیکوکاروں) واحد، مُحْسِنٌ،

كَانُوْا قَلِيْلًا مِّنَ الَّيْلِ مَا يَهْجَعُوْنَ ۝۱۷	وہ رات کو بہت کم سویا کرتے تھے

كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے) قَلِيْلًا، قِلَّةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت تھوڑا، بہت کم) مِّنَ الَّيْلِ (مِنْ، اَلَّيْلِ) مِنْ، حرف جار، سے، ضرورتاً ترجمہ، کو، کیا جاتا ہے، اَلَّيْلِ، مجرور، رات (رات کو) مَا، زائدہ برائے تاکید، يَهْجَعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب هَجَعَ يَهْجَعُ، مصدر هُجُوْعٌ، پرسکون نیند کرنا، سونا (وہ سویا کرتے)

وَبِالْاَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ۝۱۸	اور وہ اوقاتِ سحر میں بخشش مانگتے

وَ، حرف عطف (اور) بِالْاَسْحَارِ (بِ، اَلْاَسْحَارِ) بِ، حرف جار بمعنی فِيْ، میں، اَلْاَسْحَارِ، مجرور، صبح کے اوقات، اوقاتِ سحر، واحد، سَحَرٌ (اوقاتِ سحر میں) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ) يَسْتَغْفِرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِسْتَغْفَرَ يَسْتَغْفِرُ، مصدر اِسْتِغْفَارٌ، بخشش مانگنا (وہ بخشش مانگتے)

وَفِيْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ ۝۱۹	اور اُن کے مالوں میں سائل اور محروم کا حق تھا

وَ، حرف عطف (اور) فِيْٓ اَمْوَالِهِمْ (فِيْ، اَمْوَالِ، هِمْ) فِيْ، حرف جار، میں، اَمْوَالِ، مجرور، مضاف، مالوں، واحد، مَالٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے مالوں میں) حَقٌّ، مصدر (مستحق ہونا، حق) لِّلسَّآئِلِ (لِ، اَلسَّآئِلِ) لِ، حرف جار، کا، اَلسَّآئِلِ، مجرور، سُؤَالًا، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، سوال کرنے والا، سائل (سائل کا) وَ، حرف عطف (اور)

اَلْمَحْرُوْمِ، حَرْمٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (محتاج، نہ مانگنے والا، محروم)

وَفِي الْاَرْضِ اٰيٰتٌ لِّلْمُوْقِنِيْنَ ۝۲۰	اور زمین میں یقین کرنے والوں کیلئے نشانیاں ہیں

وَ، حرف عطف (اور) فِي الْاَرْضِ (فِيْ، اَلْاَرْضِ) فِيْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)
اٰيٰتٌ (نشانیاں) واحد، اٰيَةٌ لِّلْمُوْقِنِيْنَ (لِ، اَلْمُوْقِنِيْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلْمُوْقِنِيْنَ، مجرور،
اِيْقَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، یقین کرنے والے، واحد، اَلْمُوْقِنُ (یقین کرنے والوں کیلئے)

وَفِيْٓ اَنْفُسِكُمْ ؕ	اور تمہارے نفسوں میں

وَ، حرف عطف (اور) فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ (فِيْٓ، اَنْفُسِ، كُمْ) فِيْٓ، حرف جار، میں، اَنْفُسِ، مجرور، مضاف،
جانوں، نفسوں، ذاتوں، واحد، نَفْسٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر،
تمہارے (تمہارے نفسوں میں)

اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۲۱﴾	تو کیا تم نہیں دیکھتے؟

اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ (اَ، فَ، لَا تُبْصِرُوْنَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، تو،
لَا تُبْصِرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَبْصَرَ يُبْصِرُ، مصدر اِبْصَارٌ، بصیرت حاصل کرنا،
دیکھنا، تم نہیں دیکھتے (تو کیا تم نہیں دیکھتے)

وَفِي السَّمَآءِ رِزْقُكُمْ وَمَا تُوْعَدُوْنَ ﴿۲۲﴾	اور تمہارا رزق اور وہ (بھی) جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے آسمان میں ہے

وَ، حرف عطف (اور) فِي السَّمَآءِ (فِيْ، اَلسَّمَآءِ) فِيْ، حرف جار، میں، اَلسَّمَآءِ، مجرور، آسمان،
جمع، اَلسَّمٰوٰتِ (آسمان میں) رِزْقُكُمْ (رِزْقُ، كُمْ) رِزْقُ، مضاف، رزق، روزی، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع
مذکر حاضر، تمہارا (تمہارا رزق) وَ، حرف عطف (اور) مَا، موصولہ (وہ جس کا)
تُوْعَدُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر وَعَدَ يَعِدُ، مصدر وَعْدًا، وعدہ کرنا (تم سے وعدہ کیا جاتا ہے)

فَوَرَبِّ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اِنَّهٗ لَحَقٌّ مِّثْلَ مَآ اَنَّكُمْ تَنْطِقُوْنَ ﴿۲۳﴾ ع	تو آسمان اور زمین کے رب کی قسم ہے کہ بلاشبہ یہ (بات) یقیناً حق ہے جس طرح یقیناً تم بولتے ہو

ع ۱ ۲۳ ۱۸

فَوَرَبِّ السَّمَآءِ (فَ، وَ، رَبِّ، اَلسَّمَآءِ) فَ، حرف عطف، تو، وَ، قسمیہ، حرف جار، قسم ہے، رَبِّ، مجرور،

مقسم بہ، مضاف، رب پروردگار، اَلسَّمَآءِ، مضاف الیہ، آسمان کے (تو قسم ہے آسمان کے رب کی)

وَالْاَرْضِ (وَ، اَلْاَرْضِ) وَ، حرف جار، قسمیہ، قسم، اَلْاَرْضِ، مجرور، مقسم بہ، زمین (اور زمین)

اِنَّهٗ (اِنَّ، هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ، یہ، ضمیر کا مرجع، قیامت، عذاب، ثواب، رزق، وعدہ وعید یا محمد ﷺ یا قرآن ہے (بلاشبہ یہ)

لَحَقٌّ (لَ، حَقٌّ) لَ، لام تاکید، یقیناً، حَقٌّ، مصدر، حق سچ (یقیناً حق)

مِثْلَ (مانند، طرح) مَآ، موصولہ (جس)

اَنَّكُمْ (اَنَّ، كُمْ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، یقیناً، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (یقیناً تم)

تَنْطِقُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر نَطَقَ يَنْطِقُ، مصدر نُطْقًا، بولنا، منہ سے آواز نکالنا (تم بولتے ہو)

هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ الْمُكْرَمِيْنَ ۲۴	کیا آپ کے پاس ابراہیم (علیہ السلام) کے معزز مہمانوں کی بات (خبر) آئی ہے؟

وقف لازم

هَلْ، استفہامیہ (کیا) اَتٰىكَ (اَتٰى، كَ) اَتٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَتٰى يَاْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا، پہنچنا، وہ آئی، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (وہ آپ کے پاس آئی ہے)

حَدِيْثُ، ہر وہ کلام جو انسان تک بذریعہ سماعت یا وحی انسان تک پہنچے (بات، کہانی، خبر) جمع، اَحَادِيْثُ،

ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ (ضَيْفِ، اِبْرٰهِيْمَ) ضَيْفِ، مضاف، مصدر، مہمان، جمع، ضُيُوْفٌ، اِبْرٰهِيْمَ، مضاف الیہ، ابراہیم (علیہ السلام) کے (ابراہیم (علیہ السلام) کے مہمان)

اَلْمُكْرَمِيْنَ، اِكْرَامٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر (معزز) واحد، اَلْمُكْرَمُ،

اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ؕ	جب وہ اس پر داخل ہوئے تو اُنہوں نے سلام کہا

اِذْ، اسم ظرف زمان، ماضی کے واقع سے پہلے آتا ہے (جب) دَخَلُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب دَخَلَ يَدْخُلُ، مصدر دُخُوْلٌ، داخل ہونا، وہ داخل ہوئے) عَلَيْهِ (عَلٰى، هِ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس، ضمیر کا مرجع، اِبْرٰهِيْمَ، ہے (اس پر) فَقَالُوْا (فَ، قَالُوْا) فَ، حرف عطف، تو،

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اُنہوں نے کہا (تو اُنہوں نے کہا)

سَلٰمًا، سَلِمَ يَسْلِمُ، کا مصدر (سلامتی، سلام، امان)

قَالَ سَلٰمٌ ۚ	اس نے (بھی) سلام کہا

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا) ضمیر کا مرجع اِبْرَاهِيْمَ، ہے

سَلٰمٌ، مصدر (سلام، سلامتی، امان)

قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ۚ ﴿٢٥﴾	اجنبی لوگ ہیں

قَوْمٌ، قوم، لوگ، مُنْكَرُوْنَ، نَكْرًا، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر، انجان، اجنبی (اجنبی لوگ)

فَرَاغَ اِلٰٓى اَهْلِهٖ فَجَآءَ بِعِجْلٍ سَمِيْنٍ ۙ ﴿٢٦﴾	پھر وہ چپکے سے اپنے گھر والوں کی طرف گیا پس وہ (بھنا ہوا) موٹا تازہ بچھڑا (کا گوشت) لے آیا

فَرَاغَ (فَ، رَاغَ) فَ، حرف عطف، پھر، رَاغَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب رَاغَ يَرُوْغُ، مصدر رَوْغًا، چپکے سے جانا، وہ چپکے سے گیا (پھر وہ چپکے سے گیا) اِلٰٓى اَهْلِهٖ (اِلٰى، اَهْلِ، ہٖ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، اَهْلِ، مجرور، مضاف، اہل، گھر والے، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے گھر والوں کی طرف)

فَجَآءَ (فَ، جَآءَ) فَ، حرف عطف، پس، جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا، صلہ میں باء ہے ترجمہ، لانا، وہ لے آیا (پس وہ لے آیا)

بِعِجْلٍ سَمِيْنٍ (بِ، عِجْلٍ، سَمِيْنٍ) بِ، حرف جار، کو، عِجْلٍ، مجرور، موصوف، گائے کا بچہ، بچھڑا، سَمِيْنٍ، صفت، سَمِنٌ، مصدر سے صفت مشبہ، موٹا تازہ، فربہ (موٹا تازہ بچھڑا)

فَقَرَّبَهٗٓ اِلَيْهِمْ قَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ﴿٢٧﴾	پھر اس نے اسے اُن کی طرف قریب کیا، اس نے کہا کیا تم نہیں کھاؤ گے

فَقَرَّبَهٗ (فَ، قَرَّبَ، هٗ) فَ، حرف عطف، پھر، قَرَّبَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَرَّبَ يُقَرِّبُ، مصدر تَقْرِيْبًا، قریب کرنا، اس نے قریب کیا، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے، ضمیر کا مرجع، عِجْلٍ، ہے، اس نے

اسے قریب کیا (پھر اُس نے اُسے قریب کیا) اِلَیۡهِمۡ (اِلٰی، هِمۡ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف،
هِمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کی طرف) قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر
قَوۡلًا، کہنا (اس نے کہا) اَلَا تَاۡكُلُوۡنَ (اَ، لَا تَاۡكُلُوۡنَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، لَا تَاۡكُلُوۡنَ، فعل مضارع منفی جمع
مذکر حاضر اَكَلَ یَاۡكُلُ، مصدر اَكۡلًا، کھانا، تم نہیں کھاؤ گے (کیا تم نہیں کھاؤ گے)

فَاَوۡجَسَ مِنۡهُمۡ خِیۡفَةً ؕ	تو اس نے ان سے خوف محسوس کیا

فَاَوۡجَسَ (فَ، اَوۡجَسَ) فَ، حرف عطف، تو، اَوۡجَسَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَوۡجَسَ یُوۡجِسُ،
مصدر اِیۡجَاسٌ، محسوس کرنا، اس نے محسوس کیا (تو اس نے محسوس کیا) مِنۡهُمۡ (مِنۡ، هُمۡ) مِنۡ، حرف جار،
سے، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے) خِیۡفَةً، مصدر ہے (ڈرنا، اندیشہ کرنا، ڈر، خوف)

قَالُوۡا لَا تَخَفۡ ؕ	اُنہوں نے کہا مت ڈریں

قَالُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)
لَا تَخَفۡ، فعل نہی واحد مذکر حاضر خَافَ یَخَافُ، مصدر خَوۡفًا، ڈرنا (مت ڈریں)

وَ بَشَّرُوۡهُ بِغُلٰمٍ عَلِیۡمٍ ۲۸	اور اُنہوں نے اسے ایک بہت علم والے لڑکے کی خوشخبری دی

وَ، حرف عطف (اور) بَشَّرُوۡهُ (بَشَّرُوۡا، هُ) بَشَّرُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب بَشَّرَ یُبَشِّرُ، مصدر
تَبۡشِیۡرٌ، خوشخبری دینا، اُنہوں نے خوشخبری دی، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے، ضمیر کا مرجع اِبۡرٰهِیۡمَ،
ہے (اُنہوں نے اُسے خوشخبری دی)
بِغُلٰمٍ عَلِیۡمٍ (بِ، غُلٰمٍ، عَلِیۡمٍ) بِ، حرف جار، کی، غُلٰمٍ، مجرور، موصوف، ایک لڑکے، عَلِیۡمٍ، صفت،
عِلۡمًا، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ، ایک بہت علم والا، صاحب علم (ایک بہت علم والے لڑکے کی)

فَاَقۡبَلَتِ امۡرَاَتُهٗ فِیۡ صَرَّةٍ فَصَكَّتۡ وَجۡهَهَا وَ قَالَتۡ عَجُوۡزٌ عَقِیۡمٌ ۲۹	تو اس کی بیوی حیرت سے (بولتی ہوئی) آگے بڑھی پھر اس نے اپنے چہرے پر ہاتھ مارا اور اس نے کہا بانجھ بُڑھیا (بچہ جنے گی)

فَاَقۡبَلَتِ (فَ، اَقۡبَلَتۡ) فَ، حرف عطف، تو، اَقۡبَلَتۡ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب اَقۡبَلَ یُقۡبِلُ، مصدر اِقۡبَالٌ، آگے بڑھنا، متوجہ ہونا، وہ آگے بڑھی (تو وہ آگے بڑھی)

امۡرَاَتُهٗ (امۡرَاَتُ، هٗ) اِمۡرَاَتُ، مضاف، بیوی، عورت، جمع نِسَآءٌ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کی، ضمیر کا مرجع اِبۡرٰهِیۡمَ، ہے (اُس کی بیوی)

فِیۡ صَرَّةٍ (فِیۡ، صَرَّةٍ) فِیۡ، حرف جار، بمعنی مِنۡ، سے، صَرَّةٍ، مجرور، چیخنے چلانے، کھل کھلا کر ہنسنے، ایسی حالت جس میں ہنسی خوشی اور شدت صوت ہو (حیرت سے بولتی ہوئی)

فَصَكَّتۡ (فَ، صَكَّتۡ) فَ، حرف عطف، پھر، صَكَّتۡ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب صَكَّ یَصُكُّ، مصدر صَكٌّ، زور سے پیٹنا، ہاتھ مارنا (اُس نے ہاتھ مارا) وَجۡهَهَا (وَجۡهَ، هَا) وَجۡهَ، مضاف، چہرہ، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اپنے (اپنے چہرے پر) وَ، حرف عطف (اور)

قَالَتۡ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (اُس نے کہا)

عَجُوۡزٌ عَقِیۡمٌ (عَجُوۡزٌ، عَقِیۡمٌ) عَجُوۡزٌ، موصوف، بُڑھیا، عَجۡزٌ، مصدر سے، جس کے معنی، پیچھے رہ جانا، کسی چیز کا ایسے وقت میں حاصل ہونا کہ اس کا وقت نکل چکا ہو، بڑھیا کو، عَجُوۡزٌ، اس لئے کہتے ہیں کہ وہ بہت سے امور کی انجام دہی سے عاجز ہوتی ہے، عَقِیۡمٌ، صفت، عَقۡمٌ، مصدر سے اسم فاعل، بانجھ، وہ عورت جو مرد کا مادہ قبول نہ کرے (بانجھ بُڑھیا)

قَالُوۡا كَذٰلِكِ ۙ قَالَ رَبُّكِ ؕ	اُنہوں نے کہا تیرے رب نے اسی طرح فرمایا ہے

قَالُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (اُنہوں (فرشتوں) نے کہا)

كَذٰلِكِ (كَ، ذٰلِكَ) كَ، حرف تشبیہ، مانند، طرح، جیسا، ذٰلِكَ، اسم اشارہ، اسی، اس (اسی طرح)

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا، فرمانا (اُس نے فرمایا)

رَبُّكِ (رَبُّ، كِ) رَبُّ، مضاف، رب، كِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث حاضر، تیرے (تیرے رب)

اِنَّهٗ هُوَ الۡحَكِیۡمُ الۡعَلِیۡمُ ﴿۳۰﴾	بلاشبہ وہ بڑی حکمت والا، خوب جاننے والا ہے

اِنَّهٗ (اِنَّ ،هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلا شبہ ،هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب ،وہ (بلا شبہ وہ)
هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (وہ) اَلْحَكِيْمُ ،اللہ کا صفاتی نام ،حِكْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بڑی حکمت
والا) اَلْعَلِيْمُ ،اللہ کا صفاتی نام ،عِلْمًا، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا، بہت علم والا)

تَعلِیمُ القُرآن

قَالَ فَمَا خَطبُکُم (۲۷)

قرآن سیکھنے والوں کیلئے آسان گرامر کے ساتھ

لفظی اور با محاورہ ترجمہ

چوہدری عبد السّلام

حافظ قاری عطاء اللہ

(مستند) رجسٹرڈ پروف ریڈر پنجاب قرآن بورڈ محکمہ اوقاف

حکومت پنجاب لاہور۔ پاکستان

فون نمبر: 0308-4259187

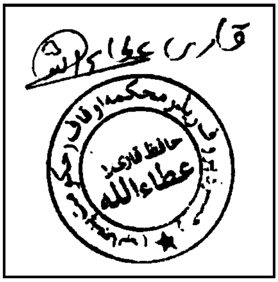
0324-4858497

حوالہ نمبر: تعلیم القرآن

رجسٹریشن نمبر: 013

میں نے چوہدری عبدالسّلام کے ترجمہ قرآن کریم (تعلیم القرآن) کے پارہ نمبر 27 کے قرآنی متن کو حرفاً حرفاً پوری توجہ اور احتیاط سے پڑھا ہے۔ میں پورے وثوق سے اس کی صحت کی تصدیق کرتا ہوں کہ اس کے متن میں اعرابی لفظی اور رسم الخط کی کوئی ایسی غلطی نہیں جس سے قرآنِ کریم کے عربی متن میں کوئی تبدیلی واقع ہو۔

قاری عطاء اللہ



عرضِ مؤلف

پارہ قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ (۲۷) کاآسان گرامر کے ساتھ لفظی اور بامحاورہ ترجمہ پیشِ خدمت ہے۔
قرآن پاک کا ترجمہ سیکھنے کیلئے گرامر کا آنا بہت ضروری ہے۔ پہلے پارہ میں گرامر کے صفحات لگائے گئے ہیں۔ اسے پڑھیں یا کسی اور گرامر کی کتاب کا مطالعہ کریں۔

قرآن کے الفاظ کا گرامر کے ساتھ ترجمہ کیا گیا ہے۔ پھر الفاظ کے ترجمہ کو ملا کر بامحاورہ ترجمہ کی شکل دی گئی ہے۔ فعل کے مصادر اور ساتھ فعل ماضی واحد مذکر غائب اور فعل مضارع واحد مذکر غائب کے صیغے دیئے گئے ہیں تاکہ ترجمہ سیکھنے میں آسانی ہو۔

اگر کوئی کوتاہی نظر آئے تو آگاہ کریں تاکہ اصلاح کی جائے۔

پورے قرآن مجید کا اسی انداز میں ترجمہ کرنے کا ارادہ ہے دعا کریں کہ اللہ پاک مجھے ہمت اور صحت عطا فرمائے اور یہ کوشش میری بخشش کا سبب بن جائے۔

چوہدری عبدالسّلام

435 رضا بلاک علّامہ اقبال ٹاؤن لاہور

موبائل نمبر: 0322-4655866

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۳۱﴾	اس نے کہا تو اے بھیجے ہوئے (فرشتو) ! تمہارا کیا مقصد ہے

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُس (حضرت ابراہیم) نے کہا)
فَمَا (فَ، مَا) فَ، حرف عطف، تو، مَا، استفہامیہ، کیا (تو کیا) خَطْبُكُمْ (خَطْبُ، كُمْ) خَطْبُ، مضاف، اسم ہے، حالت، کام، مقصد، معاملہ، مدعا، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارا (تمہارا مقصد)
يَا، حرف ندا (اے) محذوف ہے، اَيُّهَا، جب منادی پر، اَلْ، داخل ہو تو مذکر کیلئے، يَا کے ساتھ اَيُّهَا، بڑھا دیا جاتا ہے، اَلْمُرْسَلُوْنَ، منادی، اِرْسَالًا، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر، بھیجے ہوئے (فرشتو)

قَالُوْٓا اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ﴿۳۲﴾	اُنہوں نے کہا بلاشبہ ہم مجرم قوم کی طرف بھیجے گئے ہیں

قَالُوْٓا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں (فرشتوں) نے کہا)
اِنَّآ (اِنَّ، نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بلاشبہ ہم)
اُرْسِلْنَآ، فعل ماضی مجہول جمع متکلم اَرْسَلَ يُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالًا، بھیجنا (ہم بھیجے گئے ہیں)
اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ (اِلٰى، قَوْمٍ، مُجْرِمِيْنَ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، قَوْمٍ، مجرور، موصوف، قوم، لوگوں، مُجْرِمِيْنَ، قَوْمٍ، کی صفت، اِجْرَامٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، جرم کرنے والے، مجرموں، واحد، مَجْرِمٌ (مجرم قوم کی طرف)

لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ طِيْنٍ ﴿۳۳﴾	تاکہ ہم اُن پر مٹی کے پتھر (کھنگر) برسائیں

لِنُرْسِلَ (لِ، نُرْسِلَ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، نُرْسِلَ، فعل مضارع منصوب جمع متکلم اَرْسَلَ يُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالًا، بھیجنا، برسانا، ہم برسائیں (تاکہ ہم برسائیں) عَلَيْهِمْ (عَلٰى، هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن پر)
حِجَارَةً مِّنْ طِيْنٍ (حِجَارَةً، مِنْ، طِيْنٍ) حِجَارَةً، پتھر، کنکر، کھنگر، مِنْ، حرف جار، سے،

طِيْنٍ، مجرور، مٹی (مٹی سے (بنے ہوئے) پتھر، مٹی کے پتھر (کھنگر))

مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُسْرِفِيْنَ ﴿۳۴﴾	(جن پر) حد سے بڑھنے والوں کیلئے تیرے رب کی طرف سے نشان لگے ہوئے ہیں

مُسَوَّمَةً، تَسْوِيْمٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مؤنث، نشان لگا ہوا، حِجَارَةً، کی وجہ سے ترجمہ (نشان لگے ہوئے) عِنْدَ رَبِّكَ (عِنْدَ، رَبِّ، كَ) عِنْدَ، مضاف، ظرف مکان، طرف، پاس، ہاں،

رَبِّ، مضاف الیہ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرے (تیرے رب کی طرف)

لِلْمُسْرِفِيْنَ (لِ، اَلْمُسْرِفِيْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلْمُسْرِفِيْنَ، مجرور، اِسْرَافٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، حد سے بڑھنے والے، واحد، اَلْمُسْرِفُ (حد سے بڑھنے والے)

فَاَخْرَجْنَا مَنْ كَانَ فِيْهَا مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۳۵﴾	پس ہم نے اس (بستی) میں ایمان والوں سے جو (بھی) تھا نکال لیا

فَاَخْرَجْنَا (فَ، اَخْرَجْنَا) فَ، حرف عطف، پس، اَخْرَجْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَخْرَجَ يُخْرِجُ، مصدر اِخْرَاجًا، نکالنا، ہم نے نکال لیا (پس ہم نے نکال لیا) مَنْ، اسم موصول (جو)

كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھا)

فِيْهَا (فِيْ، هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع حضرت لوط کی بستی ہے (اس میں) مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ (مِنْ، اَلْمُؤْمِنِيْنَ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمُؤْمِنِيْنَ، مجرور، اِيْمَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ایمان والے، مومنوں، واحد، اَلْمُؤْمِنُ (ایمان والوں سے)

فَمَا وَجَدْنَا فِيْهَا غَيْرَ بَيْتٍ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۳۶﴾	تو ہم نے اس (بستی) میں ایک گھر کے سوا کوئی مسلمانوں کا (گھر) نہیں پایا

فَمَا (فَ، مَا) فَ، حرف عطف، تو، مَا، نافیہ، نہیں (تو نہیں)

وَجَدْنَا، فعل ماضی جمع متکلم وَجَدَ يَجِدُ، مصدر وِجْدَانًا وَّ وُجُوْدًا، پانا (ہم نے پایا)

فِيْهَا (فِيْ، هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع حضرت لوط کی بستی ہے (اس (بستی) میں) غَيْرَ بَيْتٍ (غَيْرَ، بَيْتٍ) غَيْرَ، مضاف، علاوہ، سوا، بَيْتٍ، مضاف الیہ، ایک گھر کے (ایک گھر کے سوا)

مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ (مِنْ، اَلْمُسْلِمِيْنَ) مِنْ، حرف جار، برائے تاکید، اَلْمُسْلِمِيْنَ، مجرور، اِسْلَامٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، فرنبرداری کرنے والے، مسلمانوں، واحد، اَلْمُسْلِمُ (کوئی مسلمانوں کا)

وَ تَرَكْنَا فِيْهَآ اٰيَةً لِّلَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿۳۷﴾	اور ہم نے اس میں اُن لوگوں کیلئے ایک نشانی چھوڑ دی جو دردناک عذاب سے ڈرتے ہیں

وَ، حرف عطف (اور) تَرَكْنَا، فعل ماضی جمع متکلم تَرَكَ يَتْرُكُ، مصدر تَرْكًا، چھوڑ دینا (ہم نے چھوڑ دی)

فِيْهَآ (فِيْ، هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع حضرت لوط کی بستی ہے (اس میں) اٰيَةً (ایک نشانی) جمع، اٰيٰتٌ، لِّلَّذِيْنَ (لِ، اَلَّذِيْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے،

اَلَّذِيْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (اُن لوگوں کیلئے جو)

يَخَافُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب خَافَ يَخَافُ، مصدر خَوْفًا، ڈرنا، خوف کھانا (وہ ڈرتے ہیں)

الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ (اَلْعَذَابَ، اَلْاَلِيْمَ) اَلْعَذَابَ، موصوف، عذاب، اَلْاَلِيْمَ، صفت، اَلَمٌ، مصدر سے بمعنی فاعل صفت مشبہ، دُکھ دینے والا، دردناک (دردناک عذاب)

وَ فِيْ مُوْسٰٓى اِذْ اَرْسَلْنٰهُ اِلٰى فِرْعَوْنَ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۸﴾	اور موسیٰ (علیہ السلام کے واقعہ) میں جب ہم نے اُسے فرعون کی طرف روشن دلیل (معجزہ) کے ساتھ بھیجا

وَ، حرف عطف (اور) فِيْ مُوْسٰٓى (فِيْ، مُوْسٰى) فِيْ، حرف جار، میں، مُوْسٰى، مجرور، موسیٰ (علیہ السلام)

(موسیٰ (علیہ السلام کے واقعہ) میں) اِذْ، ظرف زمان، ماضی کے واقع سے پہلے آتا ہے (جب)

اَرْسَلْنٰهُ (اَرْسَلْنَا، هُ) اَرْسَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَرْسَلَ يُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالًا، بھیجنا، ہم نے بھیجا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (ہم نے اُسے بھیجا)

اِلٰی فِرْعَوْنَ (اِلٰی، فِرْعَوْنَ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، فِرْعَوْنَ، مجرور، فرعون (فرعون کی طرف)
بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ (بِ، سُلْطٰنٍ، مُبِيْنٍ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، سُلْطٰنٍ، مجرور، موصوف، دلیل،
معجزہ، حجت، مُبِيْنٍ، صفت، اِبَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل، واضح، روشن، ظاہر (روشن دلیل کے ساتھ)

فَتَوَلّٰى بِرُكْنِهٖ وَقَالَ سٰحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ ۝۳۹	تو اُس نے اپنی قوت کے سبب روگردانی کی اور اُس نے کہا جادوگر ہے یا دیوانہ

فَتَوَلّٰى (فَ، تَوَلّٰى) فَ، حرف عطف، تو، تَوَلّٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَوَلّٰى يَتَوَلّٰى، مصدر تَوَلِّيٌ، منہ
موڑنا، روگردانی کرنا، اُس نے روگردانی کی (تو اُس نے روگردانی کی)
بِرُكْنِهٖ (بِ، رُكْنِ، ہٖ) بِ، حرف جار سببیہ، کے سبب، رُكْنِ، مجرور، مضاف، زور، طاقت، قوت،
ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی قوت کے سبب) وَ، حرف عطف (اور)
قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُس نے کہا)
سٰحِرٌ، سَحْرًا، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (جادو کرنے والا، جادوگر) جمع، سَاحِرُوْنَ،
اَوْ، حرف عطف (یا) مَجْنُوْنٌ، جُنُوْنٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (دیوانہ) جمع، مَجَانِيْنَ،

فَاَخَذْنٰهُ وَجُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ فِى الْيَمِّ وَهُوَ مُلِيْمٌ ۝۴۰	پس ہم نے اسے اور اُس کے لشکروں کو پکڑ لیا پھر ہم نے انہیں دریا میں پھینک دیا اس حال میں کہ وہ قابل ملامت کام کرنے والا تھا

فَاَخَذْنٰهُ (فَ، اَخَذْنَا، ہٗ) فَ، حرف عطف، پس، اَخَذْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَخَذَ يَاْخُذُ، مصدر اَخْذًا،
لینا، پکڑنا، ہم نے پکڑ لیا، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (پس ہم نے اسے پکڑ لیا)
وَ، حرف عطف (اور) جُنُوْدَهٗ (جُنُوْدَ، ہٗ) جُنُوْدَ، مضاف، لشکروں، فوجیں، واحد، جُنْدٌ، ہٗ، مضاف
الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے (اُس کے لشکروں) فَنَبَذْنٰهُمْ (فَ، نَبَذْنَا، هُمْ) فَ، حرف عطف،
پھر، نَبَذْنَا، فعل ماضی جمع متکلم نَبَذَ يَنْبِذُ، مصدر نَبْذًا، پھینکنا، ہم نے پھینک دیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر

غائب، انہیں (پھر ہم نے انہیں پھینک دیا) فِي الْيَمِّ (فِيْ، اَلْيَمِّ) فِيْ، حرف جار، میں، اَلْيَمِّ، مجرور، اسم جنس، دریا (دریا میں) وَ، حالیہ (اس حال میں کہ) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ) مُلِيْمٌ، اِلَامَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (قابل ملامت کام کرنے والا)

وَفِيْ عَادٍ اِذْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الرِّيْحَ الْعَقِيْمَ ﴿۴۱﴾	اور عاد میں جب ہم نے ان پر بانجھ (خیر و برکت سے خالی) آندھی بھیجی

وَ، حرف عطف (اور) فِيْ عَادٍ (فِيْ، عَادٍ) فِيْ، حرف جار، میں، عَادٍ، مجرور، عاد (عاد میں) اِذْ، ظرف زمان بمعنٰی، حِيْنَ (جب) اَرْسَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَرْسَلَ يُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالًا، بھیجنا (ہم نے بھیجی) عَلَيْهِمُ (عَلٰى، هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر) الرِّيْحَ الْعَقِيْمَ (اَلرِّيْحَ، اَلْعَقِيْمَ) اَلرِّيْحَ، موصوف، ہوا، آندھی، واحد عذاب کے معنی میں استعمال ہوا ہے اور جمع، اَلرِّيَاحُ، خیر کے معنی میں استعمال ہوتا ہے، اَلْعَقِيْمَ، صفت، عَقْمٌ، مصدر سے اسم فاعل، بانجھ، بنجر، منحوس، خیر و برکت سے خالی (بانجھ آندھی)

مَا تَذَرُ مِنْ شَيْءٍ اَتَتْ عَلَيْهِ اِلَّا جَعَلَتْهُ كَالرَّمِيْمِ ﴿۴۲﴾	وہ جس چیز پر آتی تھی وہ اسے نہ چھوڑتی مگر وہ اُسے بوسیدہ ہڈی کی طرح کر دیتی تھی

مَا، نافیہ (نہ) تَذَرُ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب وَذَرَ يَذَرُ، مصدر وَذْرًا، چھوڑنا (وہ چھوڑتی)
مِنْ شَيْءٍ (مِنْ، شَيْءٍ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، شَيْءٍ، مجرور (چیز، شے)
اَتَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب اَتٰى يَاْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا (وہ آتی تھی)
عَلَيْهِ (عَلٰى، هِ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع، شَيْءٍ، ہے (اس پر)
اِلَّا، حرف استثنا (مگر) جَعَلَتْهُ (جَعَلَتْ، هُ) جَعَلَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، کر دینا، وہ کر دیتی تھی، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے (وہ اُسے کر دیتی تھی)
كَالرَّمِيْمِ (كَ، اَلرَّمِيْمِ) كَ، حرف تشبیہ و حرف جار، مانند، طرح، اَلرَّمِيْمِ، مجرور، رِمَّةٌ، مصدر سے

صفت مشبہ، بوسیدہ ہڈی، جمع، اَرِمَّآءٌ (بوسیدہ ہڈی کی طرح)

وَفِيْ ثَمُوْدَ اِذْ قِيْلَ لَهُمْ تَمَتَّعُوْا حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۴۳﴾	اور ثمود (کے واقعہ) میں جب اُن سے کہا گیا کہ تم ایک مدت تک فائدہ اٹھالو

وَ، حرف عطف (اور) فِيْ ثَمُوْدَ (فِيْ، ثَمُوْدَ) فِيْ، حرف جار، میں، ثَمُوْدَ، مجرور، ثمود (ثمود (کے واقعہ) میں)

اِذْ، ظرف زمان، ماضی کے واقع سے پہلے آتا ہے (جب) قِيْلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (کہا گیا) لَهُمْ (لَ، هُمْ) لَ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن سے) تَمَتَّعُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر تَمَتَّعَ يَتَمَتَّعُ، مصدر تَمَتُّعٌ، فائدہ اٹھانا (تم فائدہ اٹھالو)

حَتّٰى حِيْنٍ (حَتّٰى، حِيْنٍ) حَتّٰى، حرف غایت و جار، برائے غایت، تک، حِيْنٍ، مجرور، ایک مدت، ایک وقت (ایک مدت تک)

فَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ وَهُمْ يَنْظُرُوْنَ ﴿۴۴﴾	پھر اُنہوں نے اپنے رب کے حکم سے سرکشی کی تو انہیں کڑک نے پکڑ لیا اس حال میں کہ وہ دیکھ رہے تھے

فَعَتَوْا (فَ، عَتَوْا) فَ، حرف عطف، پھر، عَتَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَتَا يَعْتُوْ، مصدر عُتُوًّا، حد سے گزرنا، باغی ہونا، سرکشی کرنا، اُنہوں نے سرکشی کی (پھر اُنہوں نے سرکشی کی)

عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ (عَنْ، اَمْرِ، رَبِّهِمْ) عَنْ، حرف جار، سے، اَمْرِ، مجرور، مضاف، حکم،

رَبِّهِمْ (رَبِّ، هِمْ) رَبِّ، مضاف الیہ، مضاف، رب، پروردگار، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے، اپنے رب کے (اپنے رب کے حکم سے)

فَاَخَذَتْهُمْ (فَ، اَخَذَتْ، هُمْ) فَ، حرف عطف، تو، اَخَذَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب اَخَذَ يَاْخُذُ، مصدر اَخْذًا، پکڑنا، اس نے پکڑ لیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (تو اُس نے انہیں پکڑ لیا)

اَلصّٰعِقَةُ، فاعل (کڑک) وَ، حالیہ (اس حال میں کہ) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

يَنْظُرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب نَظَرَ يَنْظُرُ، مصدر نَظَرًا، دیکھنا (وہ دیکھ رہے تھے)

فَمَا اسْتَطَاعُوْا مِنْ قِيَامٍ وَّ مَا كَانُوْا مُنْتَصِرِيْنَ ۙ﴿۴۵﴾	پھر نہ اُنھوں نے کھڑے ہونے کی طاقت پائی اور نہ وہ بدلہ لینے والے تھے

فَمَا (فَ، مَا) فَ، حرف عطف، پھر، مَا، نافیہ، نہ (پھر نہ) اِسْتَطَاعُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِسْتَطَاعَ يَسْتَطِيْعُ، مصدر اِسْتِطَاعَةٌ، کر سکنا، طاقت پانا، سکت ہونا (اُنھوں نے طاقت پائی)

مِنْ قِيَامٍ (مِنْ، قِيَامٍ) مِنْ، حرف جار، اصل ترجمہ، سے، ضرورتاً ترجمہ، کی، کیا جاتا ہے،

قِيَامٍ، مجرور، مصدر ہے، کھڑا ہونا (کھڑے ہونے کی) وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہ)

كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

مُنْتَصِرِيْنَ، اِنْتِصَارٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (بدلہ لینے والے) واحد، مُنْتَصِرٌ،

وَ قَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ ؕ	اور اس سے پہلے نوح کی قوم

وَ، حرف عطف (اور) قَوْمَ نُوْحٍ (قَوْمَ، نُوْحٍ) قَوْمَ، مضاف، قوم، نُوْحٍ، مضاف الیہ، نوح کی (نوح کی قوم)

مِّنْ قَبْلُ (مِنْ، قَبْلُ) مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلُ، مجرور، قبل، پہلے (اس سے پہلے)

اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ۧ﴿۴۶﴾	بلاشبہ وہ نافرمان لوگ تھے

ع ۲ ۲۳ ۱

اِنَّهُمْ (اِنَّ، هُمْ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (بلاشبہ وہ)

كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

قَوْمًا (قوم، لوگ) فٰسِقِيْنَ، قَوْمًا، کی صفت، فُسُوْقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (نافرمانی کرنے والے، گنہگار، شریعت کی حدود سے نکل جانے والے، نافرمان)

وَالسَّمَآءَ بَنَيْنٰهَا بِاَيْىدٍ وَّ اِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ ﴿۴۷﴾	اور آسمان ہم نے اسے قوت سے بنایا اور بلاشبہ ہم یقیناً وسعت والے ہیں

وَ، حرف عطف (اور) اَلسَّمَآءَ (آسمان) جمع، اَلسَّمٰوٰتِ، بَنَيْنٰهَا (بَنَيْنَا، هَا) بَنَيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم بَنٰى يَبْنِىْ، مصدر بِنَآءٌ، بنانا، ہم نے بنایا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اسے، ضمیر کا مرجع، اَلسَّمَآءَ،

ہے (ہم نے اسے بنایا) بِاَيْدٍ (بِ، اَيْدٍ) بِ، حرف جار، سے، اَيْدٍ، مجرور، اٰدَ. يَئِيْدُ، کا مصدر ہے، قوت، طاقت (قوت سے) وَ، حرف عطف (اور)

اِنَّا (اِنَّ، نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بلاشبہ ہم)

لَمُوْسِعُوْنَ (لَ، مُوْسِعُوْنَ) لَ، لام تاکید، یقیناً، مُوْسِعُوْنَ، اِيْسَاعٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، وسعت والے (یقیناً وسعت والے)

وَالْاَرْضَ فَرَشْنٰهَا فَنِعْمَ الْمٰهِدُوْنَ ﴿۴۸﴾	اور زمین ہم نے اسے بچھا دیا پس (ہم) کیسا اچھا بچھانے والے ہیں

وَ، حرف عطف (اور) اَلْاَرْضَ (زمین) فَرَشْنٰهَا (فَرَشْنَا، هَا) فَرَشْنَا، فعل ماضی جمع متکلم فَرَشَ يَفْرِشُ، مصدر فَرْشًا، بچھانا، ہم نے بچھا دیا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اسے (ہم نے اسے بچھا دیا)

فَنِعْمَ (فَ، نِعْمَ) فَ، حرف عطف، پس، نِعْمَ، فعل مدح ہے، نِعْمَ (واحد مذکر) نِعْمَتْ (واحد مؤنث) ماضی کے علاوہ اس سے ماضی اور مضارع کا کوئی صیغہ مستعمل نہیں، کیسا اچھا (پس کیسا اچھا)

اَلْمٰهِدُوْنَ، مَهْدٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (بچھانے والے) واحد، اَلْمَاهِدُ،

وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۴۹﴾	اور ہم نے ہر چیز سے دو قسمیں بنائیں تاکہ تم نصیحت حاصل کرو

وَ، حرف عطف (اور) مِنْ كُلِّ شَيْءٍ (مِنْ، كُلِّ، شَيْءٍ) مِنْ، حرف جار، سے، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، شَيْءٍ، مضاف الیہ، چیز (ہر چیز سے) خَلَقْنَا، فعل ماضی جمع متکلم خَلَقَ يَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا، بنانا (ہم نے بنائیں) زَوْجَيْنِ، زَوْجٌ، کا تثنیہ، دو قسمیں، دو شکلیں، دو صنف متضادات اور متقابلات کی طرف اشارہ ہے یعنی رات اور دن، زمین اور آسمان، مذکر اور مؤنث، سیاہ اور سفید وغیرہ،

لَعَلَّكُمْ (لَعَلَّ، كُمْ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، تاکہ، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تاکہ تم)

تَذَكَّرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر تَذَكَّرَ يَتَذَكَّرُ، مصدر تَذَكُّرٌ، نصیحت حاصل کرنا

(تم نصیحت حاصل کرو)

فَفِرُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ ؕ	پس تم اللہ کی طرف دوڑو

فَفِرُّوْٓا (فَ ۔ فِرُّوْا) فَ ۔ حرف عطف ۔ پس ۔ فِرُّوْا ۔ فعل امر جمع مذکر حاضر فَرَّ یَفِرُّ ۔ مصدر فَرًّا وَ فِرَارًا ۔ بھاگنا ۔ دوڑنا ۔ دوڑ بھاگنا ۔ تم دوڑو (پس تم دوڑو)

اِلَى اللّٰهِ (اِلٰی ۔ اَللّٰهِ) اِلٰی ۔ حرف جار ۔ کی طرف ۔ اَللّٰهِ ۔ مجرور ۔ اللہ (اللہ کی طرف)

اِنِّیْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ۞ ۵۰ ۚ	یقیناً میں تمہارے لئے اس کی طرف سے کھلا ڈرانے والا ہوں

اِنِّیْ (اِنِّ ۔ یْ) اِنِّ ۔ اصل میں ۔ اِنَّ ۔ ہے ۔ یْ ۔ کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے ۔ حرف مشبہ بالفعل ۔ یقیناً ۔ یْ ۔ ضمیر واحد متکلم ۔ میں (یقیناً میں) لَكُمْ (لَ ۔ كُمْ) لَ ۔ حرف جار ۔ لئے ۔ كُمْ ۔ مجرور ۔ ضمیر جمع مذکر حاضر ۔ تمہارے (تمہارے لئے) مِّنْهُ (مِنْ ۔ هٗ) مِنْ ۔ حرف جار بمعنی اِلٰی ۔ کی طرف سے ۔ هٗ ۔ مجرور ۔ ضمیر واحد مذکر غائب ۔ اس ۔ ضمیر کا مرجع ۔ اَللّٰهِ ۔ ہے (اس کی طرف سے)

نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ۔ نَذِیْرٌ ۔ نَذْرٌ ۔ مصدر سے بمعنی اسم فاعل صفت مشبہ ۔ موصوف ۔ ڈرانے والا ۔

مُبِیْنٌ ۔ نَذِیْرٌ ۔ کی صفت ۔ اِبَانَةٌ ۔ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر ۔ کھلا ۔ واضح ۔ ظاہر (کھلا ڈرانے والا)

وَلَا تَجْعَلُوْا مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ؕ	اور تم اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا معبود نہ بناؤ

وَ ۔ حرف عطف (اور) لَا تَجْعَلُوْا ۔ فعل نہی جمع مذکر حاضر جَعَلَ یَجْعَلُ ۔ مصدر جَعْلًا ۔ بنانا ۔ ٹھہرانا (تم نہ بناؤ) مَعَ اللّٰهِ (مَعَ ۔ اَللّٰهِ) مَعَ ۔ مضاف ۔ ظرف مکان ۔ ساتھ ۔ اَللّٰهِ ۔ مضاف الیہ ۔ اللہ کے (اللہ کے ساتھ)

اِلٰهًا (کوئی معبود) اٰخَرَ (دوسرا)

اِنِّیْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ۞ ۵۱ ۚ	یقیناً میں تمہارے لئے اس کی طرف سے کھلا ڈرانے والا ہوں

اِنِّیْ (اِنِّ ۔ یْ) اِنِّ ۔ اصل میں ۔ اِنَّ ۔ ہے ۔ یْ ۔ کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے ۔ حرف مشبہ بالفعل ۔ یقیناً ۔ یْ ۔ ضمیر واحد متکلم ۔ میں (یقیناً میں) لَكُمْ (لَ ۔ كُمْ) لَ ۔ حرف جار ۔ لئے ۔ كُمْ ۔ مجرور ۔ ضمیر جمع مذکر حاضر ۔ تمہارے (تمہارے لئے) مِّنْهُ (مِنْ ۔ هٗ) مِنْ ۔ حرف جار بمعنی اِلٰی ۔ کی طرف سے ۔ هٗ ۔ مجرور ۔ ضمیر واحد مذکر

غائب ،اس، ضمیر کا مرجع ،اَللّٰهِ، ہے (اس کی طرف سے)

نَذِيْرٌ ،نَذْرٌ، مصدر سے بمعنی اسم فاعل صفت مشبہ ، موصوف (ڈرانے والا) مُبِيْنٌ ،نَذِيْرٌ، کی صفت ، اِبَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (کھلا، واضح، ظاہر)

كَذٰلِكَ مَآ اَتَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا قَالُوْا سَاحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ ﴿۵۲﴾	اسی طرح اُن لوگوں کے پاس جو ان سے پہلے تھے کوئی رسول نہیں آیا مگر اُنہوں نے (اسے) جادوگر یا دیوانہ کہا

كَذٰلِكَ (كَ ، ذٰلِكَ) كَ ، حرف تشبیہ ، مانند، جیسا، طرح، ذٰلِكَ ،اسم اشارہ واحد مذکر بعید،اس، اسی (اسی طرح) مَا، نافیہ (نہیں) اَتَى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَتٰى يَاْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا (وہ آیا)

اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (اُن لوگوں کے جو) مِنْ قَبْلِهِمْ (مِنْ ، قَبْلِ ، هِمْ) مِنْ ، حرف جار، سے، قَبْلِ، مجرور، مضاف، قبل، پہلے ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب ،اُن (اُن سے پہلے)

مِّنْ رَّسُوْلٍ (مِنْ ، رَسُوْلٍ) مِنْ، حرف جار، برائے عموم ، رَسُوْلٍ، مجرور (کوئی رسول)

اِلَّا ، حرف استثنا (مگر) قَالُوْا ، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)

سَاحِرٌ ،سَحْرٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (جادو کرنے والا، جادوگر) جمع ،سَاحِرُوْنَ،

اَوْ، حرف عطف (یا) مَجْنُوْنٌ ، جُنُوْنٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (دیوانہ)

اَتَوَاصَوْا بِهٖ ۚ	کیا اُنہوں نے ایک دوسرے کو اُس (بات) کی وصیت کی

اَتَوَاصَوْا (اَ ، تَوَاصَوْا) اَ، استفہامیہ ، کیا، تَوَاصَوْا ، فعل ماضی جمع مذکر غائب تَوَاصٰى يَتَوَاصٰى، مصدر تَوَاصِيٌ ،ایک دوسرے کو وصیت کرنا، اُنہوں نے ایک دوسرے کو وصیت کی (کیا اُنہوں نے ایک دوسرے کو وصیت کی) بِهٖ (بِ ، ہٖ) بِ، حرف جار، کی، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب ،اُس (اُس کی)

بَلْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ ﴿۵۳﴾	بلکہ وہ سرکش لوگ ہیں

بَلْ، حرف اضراب (بلکہ) هُمْ ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ) قَوْمٌ (قوم، لوگ)

طَاغُوْنَ، طُغْيَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (سرکش) واحد، طَاغِيٌ،

فَتَوَلَّ عَنْهُمْ فَمَآ اَنْتَ بِمَلُوْمٍ ﴿۵۴﴾	پس آپ اُن سے منہ پھیر لیں پس آپ پر ہر گز ملامت نہیں

فَتَوَلَّ (فَ، تَوَلَّ) فَ، حرف عطف، پس، تَوَلَّ، فعل امر واحد مذکر حاضر تَوَلّٰی یَتَوَلّٰی، مصدر تَوَلِّیٌ، منہ موڑنا، لوٹ کر جانا، منہ پھیرنا، آپ منہ پھیر لیں (پس آپ منہ پھیر لیں)

عَنْهُمْ (عَنْ، هُمْ) عَنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن سے)

فَمَآ (فَ، مَا) فَ، حرف عطف، تو، مَا، نافیہ، نہیں (تو نہیں) اَنْتَ، ضمیر واحد مذکر حاضر (آپ)

بِمَلُوْمٍ (بِ، مَلُوْمٍ) بِ، حرف جار زائدہ برائے تاکید نفی، ہرگز، مَلُوْمٍ، مجرور، لَوْمٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر، ملامتی، ملامت کیا ہوا، ملامت، الزام (ہر گز ملامت)

وَّ ذَكِّرْ فَاِنَّ الذِّكْرٰى تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۵۵﴾	اور آپ نصیحت کریں کیونکہ یقیناً نصیحت ایمان والوں کو نفع دیتی ہے

وَّ، حرف عطف (اور) ذَكِّرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر ذَكَّرَ يُذَكِّرُ، مصدر تَذْكِيْرٌ، یاد دہانی کروانا، نصیحت کرنا (آپ نصیحت کریں) فَاِنَّ (فَ، اِنَّ) فَ، تعلیل کا، بمعنی، کیونکہ، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً (کیونکہ یقیناً) اَلذِّكْرٰى، مصدر ہے (یاد دہانی، نصیحت)

تَنْفَعُ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب نَفَعَ يَنْفَعُ، مصدر نَفْعٌ، نفع دینا (وہ نفع دیتی ہے)

اَلْمُؤْمِنِيْنَ، اِيْمَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ایمان والے) واحد، اَلْمُؤْمِنُ،

وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ ﴿۵۶﴾	اور میں نے جنوں اور انسانوں کو پیدا نہیں کیا مگر اس لئے کہ وہ میری عبادت کریں

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں) خَلَقْتُ، فعل ماضی واحد متکلم خَلَقَ يَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا (میں نے پیدا کیا) اَلْجِنَّ، اللہ کی مخلوق، آگ سے پیدا کی گئی ہے، انسانوں کو نظر نہیں آتی (جنوں) واحد، جِنِّيٌّ، وَ، حرف عطف (اور) اَلْاِنْسَ (انسان) جمع، اُنَاسٌ، اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوائے)

لِيَعْبُدُوْنِ (لِ، يَعْبُدُوْا، نِ، یْ) لِ، لام تعلیل، اس لیے کہ، تاکہ،

يَعْبُدُوا، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَبَدَ يَعْبُدُ، مصدر عِبَادَةٌ، عبادت کرنا، وہ عبادت کریں،
نِ، نون وقایہ، یْ، محذوف، ضمیر واحد متکلم، میری (کہ وہ میری عبادت کریں)

مَآ اُرِيْدُ مِنْهُمْ مِّنْ رِّزْقٍ وَّمَآ اُرِيْدُ اَنْ يُّطْعِمُوْنِ ۝٥٧	نہ میں اُن سے کوئی رزق چاہتا ہوں اور نہ میں چاہتا ہوں کہ وہ مجھے کھلائیں

مَا، نافیہ (نہ) اُرِيْدُ، فعل مضارع واحد متکلم اَرَادَ يُرِيْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، چاہنا (میں چاہتا ہوں)
مِنْهُمْ (مِنْ، هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن سے)
مِّنْ رِّزْقٍ (مِنْ، رِزْقٍ) مِنْ، حرف جار، زائد برائے عموم، رِزْقٍ، مجرور، اسم مصدر (کوئی رزق)
وَّ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہ) اُرِيْدُ، فعل مضارع واحد متکلم اَرَادَ يُرِيْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، چاہنا (میں چاہتا ہوں) اَنْ، مصدریہ ناصبہ (کہ)
يُطْعِمُوْنِ (يُطْعِمُوْا، نِ، یْ) يُطْعِمُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَطْعَمَ يُطْعِمُ، مصدر اِطْعَامٌ، کھلانا، وہ کھلائیں، نِ، نون وقایہ، یْ، محذوف، ضمیر واحد متکلم، مجھے (وہ مجھے کھلائیں)

اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ ۝٥٨	بے شک اللہ ہی خوب رزق دینے والا، قوت والا، نہایت مضبوط ہے

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، منصوب (بے شک، بلاشبہ) اَللّٰهَ، اِنَّ، کا اسم ناصب (اللہ) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ، وہی) اَلرَّزَّاقُ، رِزْقٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب رزق دینے والا) ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ (ذُوْ، اَلْقُوَّةِ، اَلْمَتِيْنُ) ذُوْ، مضاف، والا، صاحب، اَلْقُوَّةِ، مضاف الیہ، موصوف، طاقت، قوت، اَلْمَتِيْنُ، مَتَانَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، نہایت مضبوط، سخت، مستحکم (قوت والا، نہایت مضبوط)

فَاِنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذَنُوْبًا مِّثْلَ ذَنُوْبِ اَصْحٰبِهِمْ فَلَا يَسْتَعْجِلُوْنِ ۝٥٩	پس یقیناً ان لوگوں کیلئے جنہوں نے ظلم کیا حصہ (عذاب) ہے ان کے (پہلے گزرے ہوئے) ساتھیوں کے حصہ (عذاب) کی طرح سو وہ مجھ سے جلدی طلب نہ کریں

فَاِنَّ (فَ ،اِنَّ) فَ، حرف عطف، پس ،اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک ،یقیناً (پس یقیناً)
لِلَّذِیۡنَ (لِ ،اَلَّذِیۡنَ) لِ، حرف جار، کیلئے ،اَلَّذِیۡنَ ،اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (ان لوگوں کیلئے جنہوں نے) ظَلَمُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب ظَلَمَ یَظۡلِمُ ، مصدر ظُلۡمًا، ظلم کرنا (اُنہوں نے ظلم کیا)
ذَنُوۡبًا، بھرا ڈول، بطور استعارہ (حصہ، نصیب، باری) مِّثۡلَ ذَنُوۡبِ (مِثۡلَ ،ذَنُوۡبِ) مِثۡلَ، مضاف، مانند، جیسا، طرح، ذَنُوۡبِ، مضاف الیہ، حصہ کی، باری باری، نصیب (حصہ کی طرح)
اَصۡحٰبِهِمۡ (اَصۡحٰبِ ،هِمۡ) اَصۡحٰبِ، مضاف، ساتھیوں، واحد، صَاحِبٌ ،هِمۡ ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے ساتھیوں)
فَلَا یَسۡتَعۡجِلُوۡنِ (فَ ،لَا یَسۡتَعۡجِلُوۡنِ) فَ، حرف عطف، سو،
لَا یَسۡتَعۡجِلُوۡنِ (لَا یَسۡتَعۡجِلُوۡا ،نِ ،یۡ) لَا یَسۡتَعۡجِلُوۡا، فعل نہی جمع مذکر غائب اِسۡتَعۡجَلَ یَسۡتَعۡجِلُ، مصدر اِسۡتِعۡجَالٌ، جلدی مانگنا، جلدی طلب کرنا، وہ جلدی طلب نہ کریں، نِ، نون وقایہ، یۡ، محذوف، ضمیر واحد متکلم، مجھ (سو وہ مجھ سے جلدی طلب نہ کریں)

فَوَیۡلٌ لِّلَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا مِنۡ یَّوۡمِهِمُ الَّذِیۡ یُوۡعَدُوۡنَ ﴿۶۰﴾ ع	پس ہلاکت ہے اُن لوگوں کیلئے جنہوں نے کفر کیا اُن کے اس دن سے جس کا وہ وعدہ دیئے جاتے ہیں

ع ۳ ۱۴ ۲

فَوَیۡلٌ (فَ ،وَیۡلٌ) فَ، حرف عطف، پس ،وَیۡلٌ، مصدر، ہلاکت، بربادی، تباہی (پس ہلاکت ہے)
لِّلَّذِیۡنَ (لِ ،اَلَّذِیۡنَ) لِ، حرف جار، کیلئے ،اَلَّذِیۡنَ ،اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (ان لوگوں کیلئے جنہوں نے) کَفَرُوۡا ، فعل ماضی جمع مذکر غائب کَفَرَ یَکۡفُرُ مصدر کُفۡرًا، کفر کرنا، انکار کرنا (اُنہوں نے کفر کیا) مِنۡ یَّوۡمِهِمُ (مِنۡ ،یَوۡمِ ،هِمۡ) مِنۡ، حرف جار، سے ،یَوۡمِ ، مجرور، مضاف، دن، هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے دن سے) مراد روزِ قیامت،
اَلَّذِیۡ، اسم موصول واحد مذکر (اس سے جس کا) یُوۡعَدُوۡنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب وَعَدَ یَعِدُ، مصدر وَعۡدًا، وعدہ دینا، دھمکی دینا (وہ وعدہ دیئے جاتے ہیں)

اٰيَاتُهَا: ۴۹	سُوْرَةُ الطُّوْرِ مَكِّيَّةٌ	رُكُوْعَاتُهَا: ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

وَالطُّوْرِ ①	قسم ہے طور کی

وَالطُّوْرِ (وَ، اَلطُّوْرِ) وَ، حرف جار، قسمیہ، قسم ہے، اَلطُّوْرِ، مجرور، مقسم بہ، طور (قسم ہے طور کی)

وَكِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍ ②	اور لکھی ہوئی کتاب کی (قسم)

وَكِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍ (وَ، كِتٰبٍ، مَسْطُوْرٍ) وَ، حرف عطف، حرف جار، و قسمیہ، اور قسم ہے،

كِتٰبٍ، مجرور، مقسم بہ، موصوف، کتاب، مَسْطُوْرٍ، صفت، سَطْرٌ، مصدر سے اسم مفعول، لکھی ہوئی (اور (قسم) ہے لکھی ہوئی کتاب کی) یعنی قرآن کی جو لوح محفوظ میں لکھا ہوا ہے

فِيْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ ③	(جو) کھلے ہوئے ورق میں ہے

فِيْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ (فِيْ، رَقٍّ، مَنْشُوْرٍ) فِيْ، حرف جار، میں، رَقٍّ، مجرور، موصوف، اصل میں باریک چمڑا یا جھلی کو، رَقٍّ، کہتے ہیں چونکہ پرانے زمانے میں اس کو بطور کاغذ استعمال کیا جاتا تھا اس لئے ترجمہ، جھلی کا ورق، کاغذ، ورق، جمع، رَقُوْقٌ، مَنْشُوْرٍ، صفت، نَشْرٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر، کھلا ہوا، کشادہ، پھیلا ہوا، رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ، سے مراد قرآن کریم یا دوسری آسمانی کتابیں لوح محفوظ میں ہیں (کھلے ہوئے ورق میں)

وَّالْبَيْتِ الْمَعْمُوْرِ ④	اور آباد گھر کی (قسم)

وَّالْبَيْتِ الْمَعْمُوْرِ (وَ، اَلْبَيْتِ، اَلْمَعْمُوْرِ) وَ، حرف جار، و قسمیہ، عاطفہ، اور قسم ہے، اَلْبَيْتِ، مجرور، مقسم بہ، موصوف، گھر، اَلْمَعْمُوْرِ، صفت، عَمْرٌ وَّ عِمَارَةٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر، آباد کیا ہوا، آباد، آباد گھر سے مراد خانہ کعبہ، بعض کے نزدیک آسمانی کعبہ (بیت المعمور) جو معراج کی رات رسولِ پاک ﷺ کو دکھایا گیا (اور آباد گھر کی (قسم))

وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ ﴿۵﴾	اور اونچی چھت کی (قسم)

وَ السَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ (وَ، اَلسَّقْفِ، اَلْمَرْفُوْعِ) وَ، حرف جار، و قسمیہ، عاطفہ، اور قسم ہے، اَلسَّقْفِ، مجرور، موصوف، چھت، اَلْمَرْفُوْعِ، صفت، رَفْعٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر، بلند، اٹھایا ہوا، اونچی، اونچی چھت یعنی بلند آسمان یا عرش معلّٰی (اور اونچی چھت کی (قسم))

وَالْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ ﴿۶﴾	اور ابلتے ہوئے سمندر کی (قسم)

وَ الْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ (وَ، اَلْبَحْرِ، اَلْمَسْجُوْرِ) وَ، حرف جار، و قسمیہ، عاطفہ، اور قسم، اَلْبَحْرِ، مجرور، مقسم بہ، موصوف، سمندر، اَلْمَسْجُوْرِ، صفت، سُجُوْرًا، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر، بھرا ہوا، لبریز، ابلتا ہوا، موجزن (اور ابلتے ہوئے سمندر کی (قسم))

اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ ﴿۷﴾	یقیناً آپ کے رب کا عذاب ضرور واقع ہونے والا ہے

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، یقیناً) عَذَابَ رَبِّكَ (عَذَابَ، رَبِّكَ) عَذَابَ، مضاف، عذاب، رَبِّكَ (رَبِّ، كَ) رَبِّ، مضاف الیہ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے، آپ کے رب کا (آپ کے رب کا عذاب) لَوَاقِعٌ (لَ، وَاقِعٌ) لَ، لام تاکید، ضرور، وَاقِعٌ، وَقْعٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، واقع ہونے والا (ضرور واقع ہونے والا)

مَّا لَهٗ مِنْ دَافِعٍ ﴿۸﴾	اس کو کوئی ہٹانے والا نہیں

مَا، نافیہ (نہیں) لَهٗ (لَ، هٗ) لَ، حرف جار، کو، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع، عَذَاب، ہے (اس کو) مِنْ دَافِعٍ (مِنْ، دَافِعٍ) مِنْ، حرف جار، زائدہ برائے عموم، دَافِعٍ، مجرور، دَفْعٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، ہٹانے والا (کوئی ہٹانے والا)

يَّوْمَ تَمُوْرُ السَّمَآءُ مَوْرًا ﴿۹﴾	جس دن آسمان تھر تھرائے گا سخت تھر تھرانا

يَوْمَ، ظرف زمان (جس دن) مراد قیامت کا دن، تَمُوْرُ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب مَارَ يَمُوْرُ، مصدر مَوْرًا، ہلنا، کانپنا، تھر تھرانا (وہ تھر تھرائے گا) اَلسَّمَآءُ، فاعل (آسمان) مَوْرًا، مصدر (کانپنا، تھر تھرانا، ہلنا)

وَّتَسِيْرُ الْجِبَالُ سَيْرًا ۝١٠	اور پہاڑ چلیں گے چلنے (کی طرح)

وَّ، حرف عطف (اور) تَسِيْرُ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب سَارَ يَسِيْرُ، مصدر سَيْرًا، چلنا، سیر کرنا، اَلْجِبَالُ، فاعل کی وجہ سے ترجمہ (وہ چلیں گے)

اَلْجِبَالُ (پہاڑ) واحد، جَبَلٌ، سَيْرًا، مصدر، چلنے (کی طرح)

فَوَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝١١	تو اس دن جھٹلانے والوں کیلئے ہلاکت ہے

فَوَيْلٌ (فَ، وَيْلٌ) فَ، حرف عطف، تو، وَيْلٌ، مصدر، ہلاکت، بربادی، تباہی (تو ہلاکت ہے)

يَّوْمَئِذٍ (يَوْمَ، اِذٍ) يَوْمَ، مضاف، ظرف زمان، دن، اِذٍ، مضاف الیہ، اس (اس دن)

لِّلْمُكَذِّبِيْنَ (لِ، اَلْمُكَذِّبِيْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلْمُكَذِّبِيْنَ، مجرور، تَكْذِيْبٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، جھٹلانے والے، واحد، اَلْمُكَذِّبُ (جھٹلانے والوں کیلئے)

الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ خَوْضٍ يَّلْعَبُوْنَ ۝١٢	وہ لوگ جو فضول بحث میں کھیلتے ہیں

وقف لازم

اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

فِيْ خَوْضٍ (فِيْ، خَوْضٍ) فِيْ، حرف جار، میں، خَوْضٍ، مجرور، مصدر، اصل میں معنیٰ پانی میں گھسنے کے ہیں بطور استعارہ سب کاموں میں گھسنے کیلئے استعمال ہوتا ہے، بیہودہ گوئی، فضول بحث، گھسنا (فضول بحث میں)

يَلْعَبُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب لَعِبَ يَلْعَبُ، مصدر لَعْبًا، کھیلنا، مذاق کرنا (وہ کھیلتے ہیں)

يَوْمَ يُدَعُّوْنَ اِلٰى نَارِ جَهَنَّمَ دَعًّا ۝١٣	جس دن وہ جہنم کی آگ کی طرف دھکیلے جائیں گے (سختی سے) دھکیلا جانا

يَوْمَ، ظرف زمان (جس دن) يُدَعُّوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب دَعَّ يَدُعُّ، مصدر دَعًّا، دھکیلنا، دھکے دینا (وہ دھکیلے جائیں گے) اِلٰى نَارِ جَهَنَّمَ (اِلٰى، نَارِ، جَهَنَّمَ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، نَارِ، مجرور، مضاف، آگ، جَهَنَّمَ، مضاف الیہ، جہنم کی (جہنم کی آگ کی طرف) دَعًّا، مصدر (دھکیلا جانا، دھکا دینا)

هٰذِهِ النَّارُ الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ۝١٤	یہی وہ آگ ہے جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے

هٰذِهِ، اسم اشارہ واحد مؤنث قریب (یہی) اَلنَّارُ (آگ) اَلَّتِیْ، اسم موصول واحد مؤنث (وہ جس)

كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم تھے)

بِهَا (بِ، هَا) بِ، حرف جار، کو، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَلنَّارُ، ہے (اس کو)

تُكَذِّبُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا (تم جھٹلایا کرتے)

اَفَسِحْرٌ هٰذَآ اَمْ اَنْتُمْ لَا تُبْصِرُوْنَ ﴿١٥﴾	تو کیا یہ جادو ہے یا تم دیکھتے نہیں ہو؟

اَفَسِحْرٌ هٰذَآ (اَ، فَ، سِحْرٌ، هٰذَا) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، تو، سِحْرٌ، اسم، جادو، هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، یہ (تو کیا یہ جادو ہے) اَمْ، حرف عطف (یا) اَنْتُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر (تم) لَا تُبْصِرُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر اَبْصَرَ يُبْصِرُ، مصدر اِبْصَارٌ، دیکھنا (تم دیکھتے نہیں ہو)

اِصْلَوْهَا فَاصْبِرُوْٓا اَوْ لَا تَصْبِرُوْا	تم اس میں داخل ہو جاؤ پھر تم صبر کرو یا تم صبر نہ کرو

اِصْلَوْهَا (اِصْلَوْا، هَا) اِصْلَوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر صَلِیَ يَصْلٰی، مصدر صَلِيًّا، آگ میں چلے جانا، آگ میں جاپڑنا، آگ میں داخل ہونا، تم داخل ہو جاؤ، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَلنَّارُ، ہے (تم اس میں داخل ہو جاؤ) فَاصْبِرُوْٓا (فَ، اِصْبِرُوْا) فَ، حرف عطف، پھر، اِصْبِرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر صَبَرَ يَصْبِرُ، مصدر صَبْرًا، صبر کرنا، تم صبر کرو (پھر تم صبر کرو) اَوْ، حرف عطف (یا)

لَا تَصْبِرُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر صَبَرَ يَصْبِرُ، مصدر صَبْرًا، صبر کرنا (تم صبر نہ کرو)

سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ	تم پر برابر ہے

سَوَآءٌ، اسم، مصدر، دونوں طرف سے برابر ہونا (برابر، یکساں)

عَلَيْكُمْ (عَلٰی، كُمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)

اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿١٦﴾	تمہیں صرف اس کا بدلہ دیا جائے گا جو تم عمل کیا کرتے تھے

اِنَّمَا (اِنَّ، مَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل اور، مَا، کافہ ہے حصر کیلئے ہے اور، اِنَّ، کو عمل لفظی سے روک دیتی ہے (بے شک، تحقیق، صرف، سوائے اس کے نہیں) تُجْزَوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر جَزٰی يَجْزِیْ، مصدر جَزَآءٌ، بدلہ دینا، جزا دینا (تمہیں بدلہ دیا جائے گا) مَا، موصولہ (اس کا جو)

كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم تھے)

تَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (تم عمل کیا کرتے)

اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّنَعِيْمٍ ﴿۱۷﴾	بے شک متقی لوگ باغوں اور بڑی نعمت میں ہوں گے

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلاشبہ) اَلْمُتَّقِيْنَ، اِتِّقَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (متقی لوگ، پرہیز گاروں) واحد، اَلْمُتَّقِیْ، فِیْ جَنّٰتٍ (فِیْ، جَنّٰتٍ) فِیْ، حرف جار، میں،

جَنّٰتٍ، مجرور، جنتوں، باغوں (باغوں میں) وَّ، حرف عطف (اور) نَعِيْمٍ (بڑی نعمت، راحت)

فٰكِهِيْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمْ رَبُّهُمْ ۚ	اس سے لطف اٹھانے والے جو ان کے رب نے انہیں دیا

فٰكِهِيْنَ، فَكَاهَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (لطف اٹھانے والے) واحد، فَاكِهَةٌ،

بِمَآ (بِ، مَا) بِ، حرف جار، سے، مَا، موصولہ، جو (اس سے جو)

اٰتٰىهُمْ (اٰتٰى، هُمْ) اٰتٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اٰتٰى يُؤْتِیْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا، اس نے دیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (اس نے انہیں دیا) رَبُّهُمْ (رَبُّ، هُمْ) رَبُّ، مضاف، رب، پروردگار، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے رب)

وَوَقٰىهُمْ رَبُّهُمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ﴿۱۸﴾	اور اُن کے رب نے انہیں بھڑکتی ہوئی آگ کے عذاب سے بچالیا

وَ، حرف عطف (اور) وَقٰىهُمْ (وَقٰى، هُمْ) وَقٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب وَقٰى يَقِیْ، مصدر وِقَايَةٌ وَّ وَقْيًا، بچانا، محفوظ رکھنا، اس نے بچالیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (اس نے انہیں بچالیا)

رَبُّهُمْ (رَبُّ، هُمْ) رَبُّ، مضاف، رب، پروردگار، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے

ر ب) عَذَابَ الْجَحِيْمِ (عَذَابَ، اَلْجَحِيْمِ) عَذَابَ، مضاف، عذاب، اَلْجَحِيْمِ، مضاف الیہ، جَحْمٌ، مصدر سے، جس کے معنی آگ بھڑکانے کے ہیں سے مشتق ہے بمعنی فاعل، بھڑکتی ہوئی آگ، دوزخ (بھڑکتی ہوئی آگ کے عذاب)

كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۹﴾	تم کھاؤ اور تم پیو خوب مزے سے اس کے بدلے جو تم عمل کیا کرتے تھے

كُلُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَكَلَ يَاْكُلُ، مصدر اَكْلًا، کھانا (تم کھاؤ) وَ، حرف عطف (اور)

اِشْرَبُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر شَرِبَ يَشْرَبُ، مصدر شُرْبًا، پینا (تم پیو) هَنِيْٓـًٔا، هَنَآءٌ، مصدر سے صفت مشبہ (خوب مزے) بِمَا (بِ، مَا) بِ، حرف جار، بدل، کے بدلے، مَا، موصولہ، جو (اس کے بدلے جو)

كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم تھے)

تَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (تم عمل کیا کرتے)

مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى سُرُرٍ مَّصْفُوْفَةٍ ۚ	قطاروں میں بچھائے ہوئے تختوں پر تکیہ لگائے ہوئے ہوں گے

مُتَّكِـِٕيْنَ، اِتِّكَاءٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (تکیہ لگانے والے، تکیہ لگائے ہوئے) واحد، مُتَّكِيٌّ،

عَلٰى سُرُرٍ مَّصْفُوْفَةٍ (عَلٰى، سُرُرٍ مَّصْفُوْفَةٍ) عَلٰى، حرف جار، پر، سُرُرٍ، مجرور، موصوف، تختوں، واحد، سَرِيْرٌ مَصْفُوْفَةٍ، سُرُرٍ، کی صفت، صَفٌّ، مصدر سے اسم مفعول واحد مؤنث قطار در قطار بچھے ہوئے، قطاروں میں بچھائے ہوئے۔ (قطاروں میں بچھائے ہوئے تختوں پر)

وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ ﴿۲۰﴾	اور ہم اُن کا نکاح بڑی بڑی خوبصورت آنکھوں والی نہایت گوری عورتوں سے کر دیں گے

وَ، حرف عطف (اور) زَوَّجْنٰهُمْ (زَوَّجْنَا، هُمْ) زَوَّجْنَا، فعل ماضی جمع متکلم زَوَّجَ يُزَوِّجُ، مصدر تَزْوِيْجًا، شادی کر دینا، نکاح کر دینا، ترجمہ بحوالہ قیامت، ہم نکاح کر دیں گے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کا (ہم اُن کا نکاح کر دیں گے) بِحُوْرٍ عِيْنٍ (بِ، حُوْرٍ، عِيْنٍ) بِ، حرف جار، سے،

حُوْرٍ، مجرور، موصوف، نہایت گوری عورتوں، واحد، حَوْرَآءُ،عِيْنٍ، صفت، بڑی بڑی خوبصورت آنکھوں والیاں، واحد، عَيْنَآءُ (بڑی بڑی خوبصورت آنکھوں والی نہایت گوری عورتوں سے)

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِاِيْمَانٍ اَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَمَآ اَلَتْنٰهُمْ مِّنْ عَمَلِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ ؕ	اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور اُن کی اولاد ایمان کے ساتھ ان کے پیچھے چلی ہم اُن کی اولاد کو (جنت میں) اُن کے ساتھ ملا دیں گے اور ہم اُن سے اُن کے عمل سے کسی چیز کی کمی نہیں کریں گے

وَ، حرف عطف (اور) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

وَ، حرف عطف (اور) اِتَّبَعَتْهُمْ (اِتَّبَعَتْ، هُمْ) اِتَّبَعَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعًا، پیروی کرنا پیچھے چلنا، وہ پیچھے چلی، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (وہ اُن کے پیچھے چلی)

ذُرِّيَّتُهُمْ (ذُرِّيَّتُ، هُمْ) ذُرِّيَّتُ، مضاف، فاعل، اولاد، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کی (اُن کی اولاد) بِاِيْمَانٍ (بِ، اِيْمَانٍ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اِيْمَانٍ، مجرور، ایمان (ایمان کے ساتھ)

اَلْحَقْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَلْحَقَ يُلْحِقُ، مصدر اِلْحَاقًا، ملا دینا، ترجمہ بحوالہ قیامت (ہم ملا دیں گے)

بِهِمْ (بِ، هِمْ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کے ساتھ)

ذُرِّيَّتَهُمْ (ذُرِّيَّتَ، هُمْ) ذُرِّيَّتَ، مضاف، اولاد، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کی (اُن کی اولاد)

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں) اَلَتْنٰهُمْ (اَلَتْنَا، هُمْ) اَلَتْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَلَاتَ يُلِيْتُ، مصدر اِلَاتَةٌ، کم کرنا، گھٹانا، ترجمہ بحوالہ قیامت، ہم کمی کریں گے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (ہم اُن سے کمی نہیں کریں گے) مِّنْ عَمَلِهِمْ (مِنْ، عَمَلِ، هِمْ) مِنْ، حرف جار، سے، عَمَلِ، مجرور، مضاف، اسم مصدر، عمل، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے عمل سے)

مِّنْ شَيْءٍ (مِنْ، شَيْءٍ) مِنْ، حرف جار، زائدہ برائے عموم، شَيْءٍ، مجرور (کسی چیز)

كُلُّ امْرِیًٔ بِمَا كَسَبَ رَهِيْنٌ ﴿۲۱﴾	ہر آدمی اس کے بدلے جو اس نے کمایا پھنسا ہوا ہے

كُلُّ امْرِئٍ (كُلُّ، اِمْرِئٍ) كُلُّ، مضاف، ہر، اِمْرِئٍ، مضاف الیہ، آدمی، مرد (ہر آدمی)

بِمَا (بِ، مَا) بِ، حرف جار، بدل، کے بدلے، مَا، موصولہ، جو (اس کے بدلے جو)

كَسَبَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَسَبَ يَكْسِبُ، مصدر كَسْبًا، کمانا (اس نے کمایا)

رَهِيْنٌ، رَهْنًا، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (گروی، گرفتار، پھنسا ہوا، رہن)

وَ اَمْدَدْنٰهُمْ بِفَاكِهَةٍ وَّ لَحْمٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿۲۲﴾	اور ہم اُن کو پھل اور گوشت خوب عطا کریں گے اس میں سے جو وہ چاہیں گے

وَ، حرف عطف (اور) اَمْدَدْنٰهُمْ (اَمْدَدْنَا، هُمْ) اَمْدَدْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَمَدَّ يُمِدُّ، مصدر اِمْدَادٌ، مدد کرنا، خوب عطا کرنا، ترجمہ بحوالہ قیامت، ہم خوب عطا کریں گے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کو (ہم اُن کو خوب عطا کریں گے) بِفَاكِهَةٍ (بِ، فَاكِهَةٍ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، فَاكِهَةٍ، مجرور، ہر قسم کا میوہ، سیب، انگور، انار وغیرہ (پھل) اسم فاعل کا صیغہ بھی ہے، وَ، حرف عطف (اور) لَحْمٍ (گوشت) مِّمَّا (مِنْ، مَا) مِنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس میں سے جو) يَشْتَهُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِشْتَهٰى يَشْتَهِيْ، مصدر اِشْتِهَآءٌ، خواہش رکھنا، چاہنا (وہ چاہیں گے)

يَتَنَازَعُوْنَ فِيْهَا كَاْسًا لَّا لَغْوٌ فِيْهَا وَلَا تَاْثِيْمٌ ﴿۲۳﴾	وہ اس میں ایک دوسرے سے شراب کا پیالہ چھینا جھپٹی کریں گے اس (شراب جنت) میں نہ بیہودہ گوئی ہو گی اور نہ گناہ کی بات

يَتَنَازَعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب تَنَازَعَ يَتَنَازَعُ، مصدر تَنَازُعٌ، باہم جھگڑنا، ایک دوسرے سے چھینا جھپٹی کرنا (وہ ایک دوسرے سے چھینا جھپٹی کریں گے) فِيْهَا (فِيْ، هَا) فِيْ، حرف جار، میں،

هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، جَنَّةٍ، ہے (اس میں)

كَاْسًا، مفرد مؤنث سماعی، شراب یا شربت سے بھرا ہوا پیالا، گلاس، جمع، كَاسَاتٌ (شراب کا پیالا)

لَا، نافیہ (نہ) لَغْوٌ، اسم (لغوبات، بیہودہ گوئی) فِيْهَا (فِيْ، هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد

مؤنث غائب، اس (اس میں) وَ، حرف عطف (اور) لَا، نافیہ (نہ)

تَاْثِيْمٌ، مصدر (گنہگاری، گناہ کی بات، گناہ میں ڈالنا)

وَ يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ غِلْمَانٌ لَّهُمْ كَاَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَّكْنُوْنٌ ﴿۲۴﴾	اور اُن پر چکر لگاتے ہوں گے اُن کے (ایسے خدمتگار) لڑکے گویا وہ چھپائے ہوئے مُوتی ہوں

وَ، حرف عطف (اور) يَطُوْفُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب طَافَ يَطُوْفُ، مصدر طَوْفًا، طَوَافًا، طواف کرنا، چکر لگانا، ارد گرد گھومنا، غِلْمَانٌ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ چکر لگاتے ہوں گے)

عَلَيْهِمْ (عَلٰى، هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن پر)

غِلْمَانٌ (خدمتگار لڑکے) واحد، غُلَامٌ، لڑکا جو بھرپور جوانی میں ہو،

لَّهُمْ (لَ، هُمْ) لَ، حرف جار برائے تخصیص، کے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کے)

كَاَنَّهُمْ (كَاَنَّ، هُمْ) كَاَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، گویا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (گویا وہ)

لُؤْلُؤٌ مَّكْنُوْنٌ (لُؤْلُؤٌ، مَكْنُوْنٌ) لُؤْلُؤٌ، موصوف، مفرد، مُوتی، جمع، لَاٰلِیْ، مَكْنُوْنٌ، صفت، كَنًّا، كُنُوْنًا، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر، چھپایا ہوا (چھپایا ہوا مُوتی)

وَ اَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿۲۵﴾	اور اُن کے بعض بعض پر متوجہ ہوں گے وہ ایک دوسرے سے سوال کریں گے

وَ، حرف عطف (اور) اَقْبَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَقْبَلَ يُقْبِلُ، مصدر اِقْبَالٌ، آگے ہونا، متوجہ ہونا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ متوجہ ہوگا) بَعْضُهُمْ (بَعْضُ، هُمْ) بَعْضُ، مضاف، بعض، کچھ، کل کا حصہ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے بعض)

عَلٰى بَعْضٍ (عَلٰى، بَعْضٍ) عَلٰى، حرف جار، پر، بَعْضٍ، مجرور، بعض (بعض پر)

يَتَسَآءَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب تَسَآءَلَ يَتَسَآءَلُ، مصدر تَسَآءُلٌ، ایک دوسرے سے سوال کرنا (وہ ایک دوسرے سے سوال کریں گے)

قَالُوْٓا اِنَّا كُنَّا قَبْلُ فِيْٓ اَهْلِنَا مُشْفِقِيْنَ ﴿٢٦﴾	وہ کہیں گے بلاشبہ ہم اس سے پہلے اپنے گھر والوں میں (عذاب) سے ڈرنے والے تھے

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ کہیں گے)

اِنَّا(اِنَّ، نَا)اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بلاشبہ ہم)

كُنَّا، فعل ناقص ماضی جمع متکلم كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (ہم تھے) قَبْلُ (اس سے پہلے)

فِيْٓ اَهْلِنَا(فِيْ، اَهْلِ، نَا)فِيْ، حرف جار، میں، اَهْلِ، مجرور، مضاف، گھر والوں، اہل خانہ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، اپنے (اپنے گھر والوں میں) مُشْفِقِيْنَ، اِشْفَاقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، جو محبّت خوف کے ساتھ مخلوط ہو تو اسے شفقت کہتے ہیں (ڈرنے والے) واحد، مُشْفِقٌ۔

فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَوَقٰىنَا عَذَابَ السَّمُوْمِ ﴿٢٧﴾	پھر اللہ نے ہم پر احسان کیا اور اس نے ہمیں لو (نار جہنم) کے عذاب سے بچالیا

فَمَنَّ اللّٰهُ(فَ، مَنَّ، اَللّٰهُ)فَ، حرف عطف، پھر، مَنَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب مَنَّ يَمُنُّ، مصدر مَنًّا، احسان کرنا، اس نے احسان کیا، اَللّٰهُ، فاعل، اللہ (پھر اللہ نے احسان کیا)

عَلَيْنَا(عَلٰى، نَا)عَلٰى، حرف جار، پر، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم پر) وَ، حرف عطف (اور)

وَقٰىنَا(وَقٰى، نَا)وَقٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب وَقٰى يَقِيْ، مصدر وِقَايَةٌ وَّ وَقْيًا، بچانا، محفوظ رکھنا، اس نے بچالیا، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں (اس نے ہمیں بچالیا)

عَذَابَ السَّمُوْمِ (عَذَابَ، اَلسَّمُوْمِ)عَذَابَ، مضاف، عذاب، اَلسَّمُوْمِ، مضاف الیہ، وہ گرم ہوا جو زہر کا سا اثر کرے، مؤنث ہے، لو (نار جہنم) (لو کے عذاب)

اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلُ نَدْعُوْهُ ۭ	بے شک ہم اس سے پہلے اُسے پکارا کرتے تھے

اِنَّا(اِنَّ، نَا)اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

كُنَّا، فعل ناقص ماضی جمع متکلم كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (ہم تھے)

مِنْ قَبْلُ (مِنْ، قَبْلُ) مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلُ، مجرور، پہلے (اس سے پہلے)

نَدْعُوْهُ (نَدْعُوْ، هُ) نَدْعُوْ، فعل مضارع جمع متکلم دَعَا يَدْعُوْ، مصدر دُعَآءٌ وَّ دَعْوَةٌ، پکارنا، دعا کرنا، ہم پکارا کرتے، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے (ہم اُسے پکارا کرتے)

ع ۲۸/۱ ۲

اِنَّهٗ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيْمُ ۞ ۲۸ ع	بے شک وہی بہت احسان کرنے والا بہت رحم کرنے والا ہے

اِنَّهٗ (اِنَّ، هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)

هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ) اَلْبَرُّ، اللہ کا صفاتی نام، بَرٌّ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت احسان کرنے والا) اَلرَّحِيْمُ، اللہ کا صفاتی نام، رَحْمَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)

فَذَكِّرْ فَمَآ اَنْتَ بِنِعْمَتِ رَبِّكَ بِكَاهِنٍ وَّلَا مَجْنُوْنٍ ۞ ۲۹	سو آپ نصیحت کریں پس آپ اپنے رب کی نعمت کی وجہ سے ہرگز کاہن نہیں ہیں اور نہ دیوانے

فَذَكِّرْ (فَ، ذَكِّرْ) فَ، حرف عطف، سو، ذَكِّرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر ذَكَّرَ يُذَكِّرُ، مصدر تَذْكِيْرٌ، یاد دلانا، نصیحت کرنا، آپ نصیحت کریں (سو آپ نصیحت کریں)

فَمَآ (فَ، مَا) فَ، حرف عطف، پس، مَا، نافیہ، نہیں (پس نہیں) اَنْتَ، ضمیر واحد مذکر حاضر (آپ)

بِنِعْمَتِ (بِ، نِعْمَتِ) بِ، حرف جار، کی وجہ سے، نِعْمَتِ، مجرور، فضل، نعمت (نعمت کی وجہ سے)

رَبِّكَ (رَبِّ، كَ) رَبِّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے (اپنے رب)

بِكَاهِنٍ (بِ، كَاهِنٍ) بِ، حرف جار زائدہ، تاکید برائے نفی، كَاهِنٍ، مجرور، كَهَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، فال نکالنے والا، اپنے ظن سے گزری باتیں بتانے والا (ہرگز کاہن) وَّ، حرف عطف (اور)

لَا، نافیہ (نہ) مَجْنُوْنٍ، جُنُوْنٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (دیوانہ)

اَمْ يَقُوْلُوْنَ شَاعِرٌ نَّتَرَبَّصُ بِهٖ رَيْبَ الْمَنُوْنِ ۞ ۳۰	کیا وہ کہتے ہیں (یہ) ایک شاعر ہے ہم اس پر زمانے کے حوادث (موت) کا انتظار کرتے ہیں

اَمْ، استفہامیہ (کیا) يَقُوْلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہتے ہیں)

شَاعِرٌ، شِعْرًا، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، شعر کہنے والا (ایک شاعر)

نَتَرَبَّصُ، فعل مضارع جمع متکلم تَرَبَّصَ يَتَرَبَّصُ، مصدر تَرَبُّصٌ، انتظار کرنا (ہم انتظار کرتے ہیں)

بِهٖ (بِ، ہٖ) بِ، حرف جار بمعنی، عَلٰی، پر، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع، شَاعِرٌ، ہے (اس پر) رَيْبَ الْمَنُوْنِ (رَيْبَ، اَلْمَنُوْنِ) رَيْبَ، مضاف، مصدر ہے، شک اور گمان میں ڈالنا، رَيْبٌ، کا استعمال اس شک کے متعلق ہوتا ہے جس کی حقیقت بعد میں اس کے خلاف ہو جائے جب، رَيْبَ، کا استعمال زمانہ کے ساتھ ہو تو معنی گردش اور حوادث ہوتا ہے، اَلْمَنُوْنِ، مضاف الیہ، اسم، زمانہ کے، موت (زمانے کے حوادث، موت کے حادثہ)

قُلْ تَرَبَّصُوْا فَاِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُتَرَبِّصِيْنَ ۝۳۱	آپ کہہ دیجئے تم انتظار کرو پس بے شک میں (بھی) تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں سے ہوں

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

تَرَبَّصُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر تَرَبَّصَ يَتَرَبَّصُ، مصدر تَرَبُّصٌ، انتظار کرنا (تم انتظار کرو)

فَاِنِّيْ (فَ، اِنِّ، یْ) فَ، حرف عطف، پس، اِنِّ، اصل میں، اِنَّ، ہے، یْ، کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (پس بے شک میں)

مَعَكُمْ (مَعَ، كُمْ) مَعَ، مضاف، ساتھ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے ساتھ)

مِّنَ الْمُتَرَبِّصِيْنَ (مِنْ، اَلْمُتَرَبِّصِيْنَ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمُتَرَبِّصِيْنَ، مجرور، تَرَبُّصٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، انتظار کرنے والے (انتظار کرنے والوں میں سے)

اَمْ تَاْمُرُهُمْ اَحْلَامُهُمْ بِهٰذَآ اَمْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ ۝۳۲	کیا اُن کی عقلیں انہیں اس (بات) کا حکم دیتی ہیں یا وہ سرکش لوگ ہیں

اَمْ، استفہامیہ (کیا) تَاْمُرُهُمْ (تَاْمُرُ، هُمْ) تَاْمُرُ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب اَمَرَ يَاْمُرُ، مصدر اَمْرًا، حکم دینا، اَحْلَامُ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ حکم دیتی ہیں، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (وہ انہیں حکم

دیتی ہیں) اَحْلَامُھُمْ (اَحْلَامُ ،ھُمْ) اَحْلَامُ ، مضاف، فاعل، عقلیں، واحد، حُلُمٌ، ھُمْ ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کی (اُن کی عقلیں) بِھٰذَآ (بِ ،ھٰذَا) بِ، حرف جار، کا، ھٰذَا، مجرور، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، اس (اس (بات) کا) اَمْ ، عطف (یا) ھُمْ ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ) قَوْمٌ (قوم، لوگ) طَاغُوْنَ، طُغْیَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (سرکشی کرنے والے، سرکش، حد سے گزرنے والے)

اَمْ یَقُوْلُوْنَ تَقَوَّلَهٗ ۚ	یا وہ کہتے ہیں کہ اُس نے اس (قرآن) کو گھڑ لیا ہے

اَمْ ، حرف عطف (یا) یَقُوْلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہتے ہیں) تَقَوَّلَهٗ (تَقَوَّلَ، هٗ) تَقَوَّلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَقَوَّلَ یَتَقَوَّلُ، مصدر تَقَوُّلٌ، گھڑنا، کوئی بات دل سے گھڑ کر دوسرے کی طرف سے کہہ دینا، اس نے گھڑ لیا ہے،

هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کو، ضمیر کا مرجع، قرآن، ہے (اس نے اس (قرآن) کو گھڑ لیا ہے)

بَلْ لَّا یُؤْمِنُوْنَ ۚ﴿۳۳﴾	بلکہ وہ ایمان نہیں لاتے

بَلْ، حرف اضراب (بلکہ)

لَا یُؤْمِنُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان نہیں لاتے)

فَلْیَاْتُوْا بِحَدِیْثٍ مِّثْلِهٖۤ اِنْ كَانُوْا صٰدِقِیْنَ ؕ﴿۳۴﴾	پس چاہیے کہ وہ اس (قرآن) جیسا کوئی کلام لے آئیں اگر وہ سچے ہیں

فَلْیَاْتُوْا (فَ، لْ، یَاْتُوْا) فَ، حرف عطف، پس، لْ، لام امر، چاہیے کہ، یَاْتُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَتٰی یَاْتِیْ، مصدر اِتْیَانٌ، آنا، لانا، وہ لے آئیں (پس چاہیے کہ وہ لے آئیں)

بِحَدِیْثٍ (بِ، حَدِیْثٍ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، حَدِیْثٍ، مجرور، ہر وہ کلام جو انسان تک پہنچ سکے خواہ بذریعہ سماعت یا بذریعہ وحی یا عالم خواب (کہانی، حدیث، کوئی کلام، کوئی بات) جمع، اَحَادِیْثُ،

مِّثْلِهٖۤ (مِثْلِ، هٖ) مِثْلِ، مضاف، مثل، مانند، جیسا، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس جیسا)

اِنْ، شرطیہ (اگر) كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہیں)

صٰدِقِيْنَ، صِدْقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (سچ بولنے والے، سچے) واحد، صَادِقٌ،

اَمْ خُلِقُوْا مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ اَمْ هُمُ الْخٰلِقُوْنَ ۟ؕ۳۵	کیا وہ کسی شے (خالق) کے بغیر پیدا کئے گئے ہیں یا وہ (خود) پیدا کرنے والے ہیں

اَمْ، استفہامیہ (کیا) خُلِقُوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب خَلَقَ يَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا (وہ پیدا کئے گئے ہیں) مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ (مِنْ، غَيْرِ، شَيْءٍ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، غَيْرِ، مجرور، مضاف، بغیر، شَيْءٍ، مضاف الیہ، کسی شے کے (کسی شے کے بغیر) اَمْ، حرف عطف (یا) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ) اَلْخٰلِقُوْنَ، خَلْقًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (پیدا کرنے والے) واحد، اَلْخَالِقُ،

اَمْ خَلَقُوا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ	یا اُنہوں نے آسمان اور زمین کو پیدا کیا ہے

اَمْ، حرف عطف (یا) خَلَقُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب خَلَقَ يَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا (اُنہوں نے پیدا کیا) اَلسَّمٰوٰتِ (آسمانوں) واحد، اَلسَّمَآءِ، وَ، حرف عطف (اور) اَلْاَرْضَ (زمین)

بَلْ لَّا يُوْقِنُوْنَ ۟ؕ۳۶	بلکہ وہ یقین نہیں کرتے

بَلْ، حرف اضراب (بلکہ) لَا يُوْقِنُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اَيْقَنَ يُوْقِنُ، مصدر اِيْقَانًا، یقین کرنا (وہ یقین نہیں کرتے)

اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَآىِٕنُ رَبِّكَ اَمْ هُمُ الْمُصَيْطِرُوْنَ ۟ؕ۳۷	یا اُن کے پاس آپ کے رب کے خزانے ہیں یا وہ (ان خزانوں کے) داروغے ہیں

اَمْ، حرف عطف (یا) عِنْدَهُمْ (عِنْدَ، هُمْ) عِنْدَ، مضاف، ظرف مکان، پاس، ہاں، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے پاس) خَزَآىِٕنُ رَبِّكَ (خَزَآىِٕنُ، رَبِّ، كَ) خَزَآىِٕنُ، مضاف، خزانے، واحد، خَزَانَةٌ، رَبِّ، مضاف الیہ، مضاف، رب کے، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے رب کے خزانے) اَمْ، حرف عطف (یا) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ) اَلْمُصَيْطِرُوْنَ، سَيْطَرَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (نگران، مسلّط، حکم چلانے والے، داروغے)

واحد، اَلْمُصَيْطِرُ، اصل میں یہ لفظ، مُسَيْطِرُ، تھا، س کو ص سے بدل دیا گیا ہے،

اَمْ لَهُمْ سُلَّمٌ يَّسْتَمِعُوْنَ فِيْهِ ۚ	یا اُن کے پاس کوئی سیڑھی ہے کہ وہ اُس پر (چڑھ کر آسمان کی باتیں) سن لیتے ہیں

اَمْ، حرف عطف (یا) لَهُمْ (لَ، هُمْ) لَ، حرف جار، کے هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کے پاس) سُلَّمٌ (کوئی سیڑھی) جمع، سَلَالِيْمُ، يَسْتَمِعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِسْتَمَعَ يَسْتَمِعُ، مصدر اِسْتِمَاعٌ، سن لینا، کان لگا کر سننا (وہ سن لیتے ہیں)

فِيْهِ (فِيْ، هِ) فِيْ، حرف جار بمعنی، عَلٰى، پر، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس پر)

فَلْيَاْتِ مُسْتَمِعُهُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۝	تو چاہیے کہ اُن کا سننے والا کوئی واضح دلیل لائے

فَلْيَاْتِ (فَ، لْ، يَاْتِ) فَ، حرف عطف، جواب شرط، تو، لْ، لام امر جازم، چاہیے کہ، يَاْتِ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب اَتٰى يَاْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا، لانا، وہ لائے (تو چاہیے کہ وہ لائے)

مُسْتَمِعُهُمْ (مُسْتَمِعُ، هُمْ) مُسْتَمِعُ، مضاف، اِسْتِمَاعٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، سننے والا، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کا (اُن کا سننے والا) بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ (بِ، سُلْطٰنٍ، مُبِيْنٍ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، سُلْطٰنٍ، مجرور، موصوف، کوئی دلیل، کوئی سند، مُبِيْنٍ، صفت، اِبَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، کھلی، واضح، ظاہر (کوئی واضح دلیل)

اَمْ لَهُ الْبَنٰتُ وَلَكُمُ الْبَنُوْنَ ۝	کیا اس کیلئے بیٹیاں ہیں اور تمہارے لئے بیٹے ہیں

اَمْ، حرف عطف استفہام کیلئے (کیا) لَهُ (لَ، هُ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَللّٰهُ، ہے (اس کیلئے) اَلْبَنٰتُ (بیٹیاں) واحد، بِنْتٌ، وَ، حرف عطف (اور) لَكُمُ (لَ، كُمْ) لَ، حرف جار، لئے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لئے) اَلْبَنُوْنَ (بیٹے) واحد، اِبْنٌ،

اَمْ تَسْئَلُهُمْ اَجْرًا فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ	کیا آپ اُن سے کوئی اجر مانگتے ہیں تو وہ تاوان سے

مُّثْقَلُوْنَ ﴿۴۰﴾	بوجھل کئے جانے والے ہیں

اَمْ، استفہام انکاری (کیا) تَسْـَٔلُهُمْ (تَسْـَٔلُ، هُمْ) تَسْـَٔلُ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر سَاَلَ یَسْـَٔلُ، مصدر سُؤَالًا، سوال کرنا، پوچھنا، مانگنا، آپ مانگتے ہیں، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (آپ اُن سے مانگتے ہیں) اَجْرًا (کوئی اجر) فَهُمْ (فَ، هُمْ) فَ، حرف عطف، تو، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (تو وہ) مِّنْ مَّغْرَمٍ (مِنْ، مَغْرَمٍ) مِنْ، حرف جار، سے، مَغْرَمٍ، مجرور، غَرَامَةٌ، سے مصدر میمی، تاوان، جرمانہ (تاوان سے) مُثْقَلُوْنَ، اِثْقَالٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر (بوجھل کئے جانے والے)

اَمْ عِنْدَهُمُ الْغَیْبُ فَهُمْ یَكْتُبُوْنَ ﴿۴۱﴾	کیا اُن کے پاس غیب ہے پس وہ لکھ لیتے ہیں

اَمْ، حرف عطف استفہام کیلئے (کیا) عِنْدَهُمُ (عِنْدَ، هُمْ) عِنْدَ، مضاف، ظرف مکان، پاس، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے پاس)

اَلْغَیْبُ، وہ چیز جو آدمی کی حسی اور عقلی رسائی سے بالاتر ہو، اسم مصدر (غیب، پوشیدگی)

فَهُمْ (فَ، هُمْ) فَ، حرف عطف، پس، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (پس وہ)

یَكْتُبُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب كَتَبَ یَكْتُبُ، مصدر كِتَابَةٌ، لکھنا (وہ لکھ لیتے ہیں)

اَمْ یُرِیْدُوْنَ كَیْدًا ؕ	کیا وہ کوئی چال چلنا چاہتے ہیں؟

اَمْ، حرف عطف استفہام کیلئے (کیا) یُرِیْدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَرَادَ یُرِیْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، ارادہ کرنا، چاہنا (وہ چاہتے ہیں) كَیْدًا، مصدر، اسم مصدر (چال چلنا، کوئی چال)

فَالَّذِیْنَ كَفَرُوْا هُمُ الْمَكِیْدُوْنَ ﴿۴۲﴾	تو وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا وہی چال میں آنے والے ہیں

فَالَّذِیْنَ (فَ، اَلَّذِیْنَ) فَ، حرف عطف، تو، اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جنہوں نے (تو وہ لوگ جنہوں نے) كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ یَكْفُرُ مصدر كُفْرًا، کفر کرنا (اُنہوں نے کفر کیا) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ، وہی)

اَلْمَكِیْدُوْنَ، كَیْدًا، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر (چال میں آنے والے) واحد، مَكِیْدٌ،

اَمْ لَهُمْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ ؕ	کیا اللہ کے سوا اُن کا کوئی معبود ہے؟

اَمْ، حرف عطف، استفہامیہ (کیا)

لَهُمْ (لَ، هُمْ) لَ، حرف جار، کا، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کا) اِلٰهٌ (کوئی معبود)

غَيْرُ اللّٰهِ (غَيْرُ، اَللّٰهِ) غَيْرُ، مضاف، علاوہ، سوا، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے سوا)

سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۴۳﴾	اللہ اُس سے پاک ہے جو وہ شریک ٹھہراتے ہیں

سُبْحٰنَ اللّٰهِ (سُبْحٰنَ، اَللّٰهِ) سُبْحٰنَ، مضاف، مصدر ہے بمعنی پاکی بیان کرنے کے، پاک، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ (اللہ پاک ہے) عَمَّا (عَنْ، مَا) عَنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس سے جو) يُشْرِكُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَشْرَكَ يُشْرِكُ، مصدر اِشْرَاكًا، شریک ٹھہرانا، شرک کرنا (وہ شریک ٹھہراتے ہیں)

وَاِنْ يَّرَوْا كِسْفًا مِّنَ السَّمَآءِ سَاقِطًا يَّقُوْلُوْا سَحَابٌ مَّرْكُوْمٌ ﴿۴۴﴾	اور اگر وہ آسمان سے گرتا ہوا کوئی ٹکڑا دیکھیں (تو) وہ کہیں گے کہ (یہ) تہ بہ تہ بادل ہے

وَ، حرف عطف (اور) اِنْ، شرطیہ جازمہ (اگر) يَرَوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب رَاٰى يَرٰى، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا (وہ دیکھیں) كِسْفًا (کوئی ٹکڑا) جمع كِسَفًا وَّ كُسُوْفًا.

مِّنَ السَّمَآءِ (مِنْ، اَلسَّمَآءِ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلسَّمَآءِ، مجرور، آسمان (آسمان سے)

سَاقِطًا، سُقُوْطًا، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (گرنے والا، گرتا ہوا) يَقُوْلُوْا، جواب شرط، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہیں گے)

سَحَابٌ مَّرْكُوْمٌ (سَحَابٌ، مَرْكُوْمٌ) سَحَابٌ، موصوف، بادل، مَرْكُوْمٌ، صفت، رَكْمٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر، تہ بہ تہ، گاڑھا، سخت گھنا (تہ بہ تہ بادل)

فَذَرْهُمْ حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِیْ فِيْهِ يُصْعَقُوْنَ ﴿۴۵﴾	پس آپ انہیں چھوڑ دیں یہاں تک کہ وہ اپنے اُس دن کو جا ملیں جس میں وہ بیہوش کر دیئے جائیں گے

فَذَرْهُمْ (فَ،ذَرْ،هُمْ) فَ، حرف عطف، پس،ذَرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر وَذَرَ یَذَرُ، مصدر وَذْرًا، چھوڑنا ترک کرنا، نظرانداز کرنا،آپ چھوڑ دیں،هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب،انہیں (پس آپ انہیں چھوڑ دیں) حَتّٰی، حرف جار، حرف غایت (یہاں تک کہ)

یُلٰقُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب لَاقٰی یُلَاقِیْ، مصدر مُلَاقَاۃٌ،ایک دوسرے سے ملنا، جاملنا (وہ جاملیں)

یَوْمَهُمُ (یَوْمَ،هُمْ)یَوْمَ، مضاف، ظرف زمان،اس دن،هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب،اپنے (اپنے اس دن) اَلَّذِیْ،اسم موصول واحد مذکر (جس)

فِیْهِ(فِیْ،هِ)فِیْ، حرف جار، میں،هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب،اُس (اُس میں)

یُصْعَقُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب صَعِقَ یَصْعَقُ، مصدر صَعْقًا،خوفناک آواز سے غش کھانا، بیہوش کرنا،ہلاک کر دینا (وہ بیہوش کر دیئے جائیں گے)

یَوْمَ لَا یُغْنِیْ عَنْهُمْ كَیْدُهُمْ شَیْـًٔا وَّلَا هُمْ یُنْصَرُوْنَ ﴿۴۶﴾	جس دن اُن کی چال اُن کے کچھ بھی کام نہیں آئے گی اور نہ وہ مدد کئے جائیں گے

یَوْمَ، ظرف زمان (جس دن) لَا یُغْنِیْ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اَغْنٰی یُغْنِیْ، مصدر اِغْنَآءٌ،کام آنا (وہ کام نہیں آئے گی) عَنْهُمْ (عَنْ،هُمْ)عَنْ، حرف جار، سے، ضرورتاً ترجمہ، کے، کیا جاتا ہے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب،اُن (اُن کے) كَیْدُهُمْ (كَیْدُ،هُمْ) كَیْدُ، مضاف، چال،تدبیر،داؤ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب،اُن کی (اُن کی چال) شَیْـًٔا (کوئی چیز،کچھ بھی)

وَ، حرف عطف (اور) لَا، نافیہ (نہ) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ) یُنْصَرُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب نَصَرَ یَنْصُرُ، مصدر نَصْرًا، مدد کرنا (وہ مدد کئے جائیں گے)

وَاِنَّ لِلَّذِیْنَ ظَلَمُوْا عَذَابًا دُوْنَ ذٰلِكَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿۴۷﴾	اور یقیناً اُن لوگوں کیلئے جنہوں نے ظلم کیا اس (عذاب آخرت) کے علاوہ ایک عذاب ہے اور لیکن اُن کے اکثر نہیں جانتے

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، یقیناً) لِلَّذِیْنَ (لِ، اَلَّذِیْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلَّذِیْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (اُن لوگوں کیلئے جنہوں نے)

ظَلَمُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب ظَلَمَ یَظْلِمُ، مصدر ظُلْمًا، ظلم کرنا (اُنہوں نے ظلم کیا)

عَذَابًا (ایک عذاب) دُوْنَ ذٰلِكَ (دُوْنَ، ذٰلِكَ) دُوْنَ، مضاف، سوائے، علاوہ، ذٰلِكَ، مضاف الیہ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس کے (اس کے علاوہ) وَ، حرف عطف (اور) لٰكِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (لیکن)

اَكْثَرَهُمْ (اَكْثَرَ، هُمْ) اَكْثَرَ، مضاف، كَثْرَةٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ، اکثر، بکثرت، زیادہ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے اکثر)

لَا یَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (وہ نہیں جانتے)

وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ فَاِنَّكَ بِاَعْيُنِنَا وَ سَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِيْنَ تَقُوْمُ ﴿٤٨﴾	اور آپ اپنے رب کے حکم کیلئے صبر کریں پس بے شک آپ ہماری نگاہوں میں ہیں اور آپ اپنے رب کی تعریف کے ساتھ تسبیح کریں جب آپ کھڑے ہوں

وَ اصْبِرْ (وَ، اِصْبِرْ) وَ، حرف عطف، اور، اِصْبِرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر صَبَرَ یَصْبِرُ، مصدر صَبْرًا، صبر کرنا، آپ صبر کریں (اور آپ صبر کریں) لِحُكْمِ رَبِّكَ (لِ، حُكْمِ، رَبِّ، كَ) لِ، حرف جار، کیلئے، حُكْمِ، مجرور، مضاف، حکم، رَبِّ، مضاف الیہ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے، اپنے رب کے (اپنے رب کے حکم کیلئے)

فَاِنَّكَ (فَ، اِنَّ، كَ) فَ، حرف عطف، پس، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (پس بے شک آپ) بِاَعْيُنِنَا (بِ، اَعْيُنِ، نَا) بِ، حرف جار بمعنی فِیْ، میں،

اَعْيُنِ، مجرور، مضاف، آنکھوں، نگاہوں، واحد، عَيْنٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (آپ ہماری نگاہوں میں) وَ، حرف عطف (اور) سَبِّحْ، فعل امر واحد مذکر حاضر سَبَّحَ یُسَبِّحُ، مصدر تَسْبِیْحًا، تسبیح کرنا (آپ تسبیح کریں) بِحَمْدِ (بِ، حَمْدِ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، حَمْدِ، مجرور، تعریف (تعریف کے

ساتھ) رَبِّكَ (رَبِّ،كَ) رَبِّ، مضاف، رب،كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے (اپنے رب)

حِيۡنَ، کسی شے کے بلوغ اور حصول کے وقت کا نام ہے (جب)

تَقُوۡمُ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر قَامَ يَقُوۡمُ، مصدر قِيَامٌ، کھڑا ہونا، اٹھنا (آپ کھڑے ہوں)

وَمِنَ الَّيۡلِ فَسَبِّحۡهُ وَ اِدۡبَارَ النُّجُوۡمِ ﴿۴۹﴾ ع	اور رات کے کچھ حصے میں پس آپ اس کی تسبیح کریں اور ستاروں کے غروب ہونے کے بعد بھی

ع ۲ ۲۱ ۴

وَ، حرف عطف (اور) مِنَ الَّيۡلِ (مِنۡ، اَلَّيۡلِ) مِنۡ، حرف جار تبعیضیہ، کچھ حصے میں، اَلَّيۡلِ، مجرور، رات (رات کے کچھ حصے میں) فَسَبِّحۡهُ (فَ، سَبِّحۡ، هُ) فَ، حرف عطف، پس، سَبِّحۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر سَبَّحَ يُسَبِّحُ، مصدر تَسۡبِيۡحًا، تسبیح کرنا، آپ تسبیح کریں، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی، ضمیر کا مرجع، اللہ، ہے (پس آپ اس کی تسبیح کریں) وَ، حرف عطف (اور)

اِدۡبَارَ النُّجُوۡمِ (اِدۡبَارَ، اَلنُّجُوۡمِ) اِدۡبَارَ، مضاف، مصدر، پیٹھ پھیرنا، اَلنُّجُوۡمِ، مضاف الیہ، ستاروں کے (ستاروں کا پیٹھ پھیرنا، ستاروں کے غروب ہونے کے بعد بھی)

اٰيَاتُهَا: ۶۲	سُوْرَةُ النَّجْمِ مَكِّيَّةٌ	رُكُوْعَاتُهَا: ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

وَ النَّجْمِ اِذَا هَوٰى ۙ﴿۱﴾	قسم ہے ستارے کی جب وہ گرے

وَ النَّجْمِ (وَ، اَلنَّجْمِ) وَ، حرف جار، و قسمیہ، قسم ہے، اَلنَّجْمِ، مجرور، مقسم بہ، ستارے کی، جمع، اَلنُّجُوْمِ (قسم ہے ستارے کی) اِذَا، ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط (جب)

هَوٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب هَوٰى يَهْوِىْ، مصدر هَوِيًّا، گرنا، نیچے اترنا، غروب ہونا (وہ گرے)

مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَ مَا غَوٰى ۚ﴿۲﴾	تمہارے رفیق (محمد ﷺ) راہ نہیں بھولے اور وہ غلط راستے پر نہیں چلے

مَا ضَلَّ، فعل ماضی منفی واحد مذکر غائب ضَلَّ يَضِلُّ، مصدر ضَلَالًا، راہ بھولنا (وہ راہ نہیں بھولے)

صَاحِبُكُمْ (صَاحِبُ، كُمْ) صَاحِبُ، مضاف، صُحْبَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ساتھ رہنے والا، رفیق، ساتھی، جمع، اَصْحَابٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے رفیق)

وَ، حرف عطف (اور) مَا غَوٰى، فعل ماضی منفی واحد مذکر غائب غَوٰى يَغْوِىْ، مصدر غَيًّا وَّ غَوَايَةٌ، بھٹکنا، غلط راستے پر چلنا (وہ غلط راستے پر نہیں چلے)

وَ مَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ؕ﴿۳﴾	اور نہ وہ (اپنی) خواہش سے بولتے ہیں

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہ)

يَنْطِقُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب نَطَقَ يَنْطِقُ، مصدر نُطْقًا، منہ سے آواز نکالنا، بولنا (وہ بولتے ہیں)

عَنِ الْهَوٰى (عَنْ، اَلْهَوٰى) عَنْ، حرف جار، سے، اَلْهَوٰى، اسم مصدر، نفسانی خواہش (خواہش سے)

اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى ۙ﴿۴﴾	نہیں ہے وہ (ارشادِ رسول) مگر وحی جو نازل کی جاتی ہے

اِنْ، صلہ میں، اِلَّا، ہے ترجمہ (نہیں) هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (وہ) مرجع، ارشاد رسول، ہے،
اِلَّا، حرف استثنا (مگر) وَحْیٌ، اسم و مصدر (وحی، پیغام الٰہی) یُوْحٰی، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب اَوْحٰی
یُوْحِیْ، مصدر اِیْحَآءٌ، وحی کرنا، نازل کرنا (وہ نازل کی جاتی ہے)

عَلَّمَهٗ شَدِیْدُ الْقُوٰی ۝۵	اسے بہت مضبوط قوتوں والے (فرشتے) نے سکھایا

عَلَّمَهٗ (عَلَّمَ، هٗ) عَلَّمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب عَلَّمَ یُعَلِّمُ، مصدر تَعْلِیْمٌ، تعلیم دینا، سکھانا، اس نے سکھایا، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے، ضمیر کا مرجع، حضرت محمد ﷺ، ہے (اس نے اسے سکھایا)
شَدِیْدُ الْقُوٰی (شَدِیْدُ، اَلْقُوٰی) شَدِیْدُ، مضاف، شَدٌّ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت سخت، بہت مضبوط، اَلْقُوٰی، مضاف الیہ، قوتوں، واحد، اَلْقُوَّةُ (بہت مضبوط قوتوں والے)

ذُوْ مِرَّةٍ ؕ فَاسْتَوٰی ۝۶	قوت والا، پھر وہ سیدھا کھڑا ہوا

ذُوْ مِرَّةٍ (ذُوْ، مِرَّةٍ) ذُوْ، مضاف، اسمائے مکبّرہ، حالت رفعی، والا، مِرَّةٍ، مضاف الیہ، خوش منظری، بزرگی، ذہنی اور جسمانی دونوں قوتوں کیلئے استعمال ہوتا ہے، قوت (قوت والا)
فَاسْتَوٰی (فَ، اِسْتَوٰی) فَ، حرف عطف، پھر، اِسْتَوٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِسْتَوٰی یَسْتَوِیْ، مصدر اِسْتِوَآءٌ، سیدھا کھڑا ہونا، قصد کرنا، قرار پکڑنا (وہ سیدھا کھڑا ہوا)

وَهُوَ بِالْاُفُقِ الْاَعْلٰی ۝۷	اس حال میں کہ وہ آسمان کے سب سے بلند کنارے پر تھے

وَ، حالیہ (اس حال میں کہ) هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (وہ) مرجع، حضرت جبرائیل، ہے،
بِالْاُفُقِ الْاَعْلٰی (بِ، اَلْاُفُقِ، اَلْاَعْلٰی) بِ، حرف جار، پر، اَلْاُفُقِ، مجرور، موصوف، کنارہ آسمان، اصل میں آسمان کے اس کنارہ کو کہتے ہیں جہاں زمین اور آسمان ملتے نظر آئیں، کنارہ آسمان،
اَلْاَعْلٰی، صفت، عُلُوٌّ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ، سب سے بلند (آسمان کے سب سے بلند کنارے پر)

ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰی ۝۸	پھر وہ قریب ہوا پھر وہ زیادہ قریب ہو گیا

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) دَنَا، فعل ماضی واحد مذکر غائب دَنَا یَدْنُوْ، مصدر دُنُوٌّ، قریب ہونا (وہ قریب ہوا)

فَتَدَلّٰى (فَ، تَدَلّٰى) فَ، حرف عطف، پھر، تَدَلّٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَدَلّٰى يَتَدَلّٰى، مصدر تَدَلِّیٌ، زیادہ قریب ہونا، اترنا، اوپر معلق ہونا، وہ زیادہ قریب ہو گیا (پھر وہ زیادہ قریب ہو گیا)

فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى ﴿۹﴾	پھر وہ دو کمانوں کے فاصلے پر ہو گیا یا (اس سے) زیادہ قریب

فَكَانَ (فَ، كَانَ) فَ، حرف عطف، پھر، كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ ہو گیا (پھر وہ ہو گیا) قَابَ قَوْسَيْنِ (قَابَ، قَوْسَيْنِ) قَابَ، مضاف، کمان کے قبضہ سے نوک تک کا فاصلہ پر، قَوْسَيْنِ، مضاف الیہ، تثنیہ، واحد، قَوْسٌ، دو کمان کے (دو کمانوں کے فاصلے پر)

اَوْ، حرف عطف (یا) اَدْنٰى، دُنُوٌّ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ قریب)

فَاَوْحٰٓى اِلٰى عَبْدِهٖ مَآ اَوْحٰى ﴿۱۰﴾	پھر اس نے اس کے بندے کی طرف وحی کی جو اُس نے وحی کی

فَاَوْحٰٓى (فَ، اَوْحٰى) فَ، حرف عطف، پھر، اَوْحٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَوْحٰى يُوْحِىْ، مصدر اِيْحَآءٌ، وحی کرنا، اس نے وحی کی (پھر اس نے وحی کی) اس میں فاعل حضرت جبرائیلؑ ہیں،

اِلٰى عَبْدِهٖ (اِلٰى، عَبْدِ، هٖ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، عَبْدِ، مجرور، مضاف، بندہ، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع، اَللّٰہ، ہے (اس کے بندے کی طرف) مَا، اسم موصول (جو)

اَوْحٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَوْحٰى يُوْحِىْ، مصدر اِيْحَآءٌ، وحی کرنا (اُس نے وحی کی)

مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاٰى ﴿۱۱﴾	دل نے اُس کو جھوٹ نہیں جانا جو اس نے دیکھا

مَا كَذَبَ، فعل ماضی منفی واحد مذکر غائب كَذَبَ يَكْذِبُ، مصدر كَذْبًا وَّ كِذْبًا، جھوٹ بولنا، خلاف واقعہ بات کرنا، جھوٹ جاننا (اس نے جھوٹ نہ جانا) اَلْفُؤَادُ (دل) جمع، اَفْئِدَةٌ، مَا، موصولہ (اُس کو جو) رَاٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب رَاٰى يَرٰى، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا (اس نے دیکھا)

اَفَتُمٰرُوْنَهٗ عَلٰى مَا يَرٰى ﴿۱۲﴾	پھر کیا اس سے اس پر جھگڑا کرتے ہو جو وہ دیکھتا ہے

اَفَتُمٰرُوْنَهٗ (اَ، فَ، تُمٰرُوْنَ، هٗ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف تعجب کیلئے، پھر، تُمٰرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر مَارٰى يُمَارِىْ، مصدر مُمَارَاةٌ، جھگڑا کرنا، شک کرنا، گفتگو کرنا، تم جھگڑا کرتے ہو،

ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (پھر کیا تم اس سے جھگڑا کرتے ہو) عَلٰی مَا (عَلٰی، مَا) عَلٰی، حرف جار، پر، مَا، موصولہ، جو (اس پر جو) یَرٰی، فعل مضارع واحد مذکر غائب رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَۃٌ، دیکھنا (وہ دیکھتا ہے)

وَ لَقَدْ رَاٰہُ نَزْلَۃً اُخْرٰی ﴿۱۳﴾	حالانکہ بلاشبہ یقیناً اُس نے اُس کو ایک اور بار اُترتے ہوئے (بھی) دیکھا ہے

وَ، حالیہ (حالانکہ) لَقَدْ (لَ، قَدْ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ، قَدْ، حرف تحقیق، یقیناً (بلاشبہ یقیناً)

رَاٰہُ (رَاٰی، ہُ) رَاٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَۃٌ، دیکھنا، اس نے دیکھا، ہُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے، ضمیر کا مرجع حضرت جبرائیلؑ ہیں (اُس نے اُسے دیکھا) نَزْلَۃً، اسم مرّہ (ایک بار کا اُترنا) اُخْرٰی، نَزْلَۃً، کی صفت، اٰخِرُ، کی مؤنث، دوسری، اور (ایک بار اور اُترنا، دوسری بار اُترتے، ایک اور بار اترتے ہوئے)

عِنْدَ سِدْرَۃِ الْمُنْتَھٰی ﴿۱۴﴾	سدرۃ المنتہٰی کے پاس

عِنْدَ سِدْرَۃِ الْمُنْتَھٰی (عِنْدَ، سِدْرَۃِ، اَلْمُنْتَھٰی) عِنْدَ، مضاف، پاس، نزدیک، سِدْرَۃِ، مضاف الیہ، مضاف، بیری کے، اَلْمُنْتَھٰی، مضاف الیہ، اِنْتِھَاءٌ، مصدر سے اسم ظرف، آخری حد کی، آخری حد کی بیری کے (آخری حد کی بیری کے پاس، سدرۃ المنتہٰی کے پاس)

عِنْدَھَا جَنَّۃُ الْمَاْوٰی ﴿۱۵﴾	اُس کے پاس (ہمیشہ) رہنے کی جنت ہے

عِنْدَھَا (عِنْدَ، ھَا) عِنْدَ، مضاف، ظرف مکان، پاس، ھَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس کے، ضمیر کا مرجع، جَنَّۃُ، ہے (اُس کے پاس) جَنَّۃُ الْمَاْوٰی (جَنَّۃُ، اَلْمَاْوٰی) جَنَّۃُ، مضاف، جنت، اَلْمَاْوٰی، مضاف الیہ، مصدر، اسم ظرف مکان، قیام کرنے کی، رہنے کی (رہنے کی جنت)

اِذْ یَغْشَی السِّدْرَۃَ مَا یَغْشٰی ﴿۱۶﴾	جب وہ بیری پر چھا رہا تھا جو چھا رہا تھا

اِذْ، ظرف زمان، ماضی کے واقع سے پہلے آتا ہے (جب) یَغْشٰی، فعل مضارع واحد مذکر غائب غَشِیَ یَغْشٰی، مصدر غَشْیٌ، ڈھانکنا، چھپانا، چھانا (وہ چھا رہا تھا) اَلسِّدْرَۃَ (بیری) مَا، موصولہ (جو)

يَغْشٰى، فعل مضارع واحد مذکر غائب غَشِيَ يَغْشٰى، مصدر غَشْيٌ، چھانا (وہ چھا رہا تھا)

مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰى ﴿۱۷﴾	نگاہ نہ اِدھر اُدھر ہوئی اور نہ حد سے بڑھی

مَا، نافیہ (نہ) زَاغَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب زَاغَ يَزِيْغُ، مصدر زَيْغًا، رخ بدلنا، ایک طرف مڑنا، اِدھر اُدھر ہونا (وہ اِدھر اُدھر ہوئی) اَلْبَصَرُ (آنکھ، نگاہ) وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہ)

طَغٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب طَغٰى يَطْغٰى، مصدر طُغْيَانٌ، حد سے بڑھنا (وہ حد سے بڑھی)

لَقَدْ رَاٰى مِنْ اٰيٰتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰى ﴿۱۸﴾	بلاشبہ یقیناً اس نے اپنے رب کی بعض بڑی نشانیاں دیکھیں

لَقَدْ (لَ، قَدْ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ، قَدْ، حرف تحقیق، یقیناً (بلاشبہ یقیناً)

رَاٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب رَاٰى يَرٰى، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا (اس نے دیکھا)

مِنْ اٰيٰتِ (مِنْ، اٰيٰتِ) مِنْ، حرف جار تبعیضیہ، میں سے بعض، اٰيٰتِ، مجرور، نشانیاں، واحد، اٰيَةٌ (نشانیاں میں سے بعض) رَبِّهِ (رَبِّ، هِ) رَبِّ، مضاف، رب، هِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے رب کی) اَلْكُبْرٰى كِبَرًا، مصدر سے، اسم تفضیل (بہت بڑی) واحد مؤنث، جمع، اَلْكُبَرُ،

اَفَرَءَيْتُمُ اللّٰتَ وَالْعُزّٰى ﴿۱۹﴾	پھر کیا تم نے لات اور عزّٰی کو دیکھا ہے

اَفَرَءَيْتُمُ (اَ، فَ، رَءَيْتُمُ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، پھر، رَءَيْتُمُ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر رَاٰى يَرٰى، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا، تم نے دیکھا (پھر کیا تم نے دیکھا)

اَللّٰتَ، قبیلہ بنو ثقیف کا معبود، اس کے نام کا ایک مندر بھی تھا (لات) وَ، حرف عطف (اور)

اَلْعُزّٰى، ایک درخت تھا اس کے پاس ایک بُت تھا جو قبیلہ بنو غطفان کا معبود تھا (عزّٰی)

وَمَنٰوةَ الثَّالِثَةَ الْاُخْرٰى ﴿۲۰﴾	اور تیسری ایک اور (دیوی) منات کو

وَ، حرف عطف (اور) مَنٰوةَ، قبیلہ بنو خزاعہ کا ایک بت تھا جو عورت کی شکل کا تھا (منات)

اَلثَّالِثَةَ، مَنٰوةَ، کی صفت، اسم عدد مؤنث کیلئے (تیسری)

اَلْاُخْرٰى، مَنٰوةَ، کی صفت، اٰخَرُ، اٰخِرُ، کی مؤنث (ایک اور، دوسری)

اَلَكُمُ الذَّكَرُ وَ لَهُ الْاُنْثٰى ۝۲۱	کیا تمہارے لئے بیٹا اور اس کیلئے بیٹیاں ہے؟

اَ لَكُمُ (اَ، لَ، كُمْ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، لَ، حرف جار، لئے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (کیا تمہارے لئے) اَلذَّكَرُ (نر، بیٹا، لڑکا، مرد) جمع، ذُكُوْرٌ، وَ، حرف عطف (اور)

لَهُ (لَ، هُ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَللّٰهُ، ہے (اس کیلئے) اَلْاُنْثٰى (مادہ، بیٹی، لڑکی، عورت) جمع، اِنَاثًا،

تِلْكَ اِذًا قِسْمَةٌ ضِيْزٰى ۝۲۲	یہ اس وقت غیر منصفانہ تقسیم ہے

تِلْكَ، اسم اشارہ واحد مؤنث بعید (یہ) اِذًا، حرف جواب و جزا (تب، اس وقت)

قِسْمَةٌ ضِيْزٰى (قِسْمَةٌ، ضِيْزٰى) قِسْمَةٌ، موصوف، اسم مصدر، تقسیم کرنا، تقسیم، بانٹنا، بانٹ، ضِيْزٰى، قِسْمَةٌ، کی صفت، مصدر ہے، بے انصافی، نامناسب، غیر منصفانہ (غیر منصفانہ تقسیم)

اِنْ هِيَ اِلَّآ اَسْمَآءٌ سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَ اٰبَآؤُكُمْ مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ	وہ (بُت) ناموں کے سوا کچھ بھی نہیں ہیں تم نے اور تمہارے باپ دادا نے وہ نام رکھ لئے ہیں اللہ نے ان کی کوئی سند نازل نہیں کی

اِنْ، صلہ میں، اِلَّا، ہے اس لئے نافیہ ہے (نہیں ہیں) هِيَ، ضمیر واحد مؤنث غائب (وہ)

اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوا) اَسْمَآءٌ (ناموں) واحد، اِسْمٌ، سَمَّيْتُمُوْهَآ (سَمَّيْتُمْ، وْ، هَا) سَمَّيْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر سَمّٰى يُسَمِّيْ، مصدر تَسْمِيَةٌ، نام رکھنا، تم نے نام رکھ لئے ہیں، وْ، اشباع کا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، وہ، ضمیر کا مرجع، اَصْنَامٌ، ہے (تم نے وہ نام رکھ لئے ہیں)

اَنْتُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، فاعل کی تاکید کیلئے (تم نے) وَ، حرف عطف (اور) اٰبَآؤُكُمْ (اٰبَآؤُ، كُمْ) اٰبَآؤُ، مضاف، باپ دادا، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے باپ دادا)

مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ (مَا، اَنْزَلَ، اَللّٰهُ) مَا، نافیہ، نہیں، اَنْزَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، اتارنا، نازل کرنا، اس نے نازل کی، اَللّٰهُ، فاعل، اللہ (اللہ نے نازل نہیں کی)

بِهَا (بِ، هَا) بِ، حرف جار، کی، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس، ضمیر کا مرجع، اَصْنَامٌ، ہے (اُن کی) مِنْ سُلْطٰنٍ (مِنْ، سُلْطٰنٍ) مِنْ، حرف جار، زائدہ برائے عموم، سُلْطٰنٍ، مجرور (کوئی دلیل، کوئی سند)

اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَمَا تَهْوَى الْاَنْفُسُ ۚ	نہیں وہ پیروی کرتے مگر گمان کی اور اس کی جو (اُن کے) نفس چاہتے ہیں

اِنْ، صلہ میں، اِلَّا، ہے ترجمہ (نہیں) يَتَّبِعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعٌ، پیچھے چلنا، پیروی کرنا (وہ پیروی کرتے) اِلَّا، حرف استثنا (مگر) اَلظَّنَّ، اسم مصدر (گمان)

وَ، حرف عطف (اور) مَا، موصولہ (اس کی جو) تَهْوَى، فعل مضارع واحد مؤنث غائب هَوِيَ يَهْوٰى، مصدر هَوًى، چاہنا، اَلْاَنْفُسُ، عربی میں مؤنث اور اردو میں مذکر ہے اور جمع کا صیغہ ہے،

اس لئے ترجمہ (وہ چاہتے ہیں) اَلْاَنْفُسُ، فاعل (نفس، جان) واحد، نَفْسٌ،

وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مِّنْ رَّبِّهِمُ الْهُدٰى ﴿۲۳﴾	حالانکہ بلاشبہ یقیناً اُن کے پاس اُن کے رب کی طرف سے ہدایت آچکی ہے

وَ، حالیہ (حالانکہ) لَقَدْ (لَ، قَدْ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ، قَدْ، حرف تحقیق، یقیناً (بلاشبہ یقیناً)

جَآءَهُمْ (جَآءَ، هُمْ) جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا، وہ آچکی ہے،

هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (وہ اُن کے پاس آچکی ہے)

مِّنْ رَّبِّهِمْ (مِنْ، رَبِّ، هِمْ) مِنْ، حرف جار بمعنی اِلٰی، کی طرف سے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے رب کی طرف سے) اَلْهُدٰى، مصدر (ہدایت)

اَمْ لِلْاِنْسَانِ مَا تَمَنّٰى ﴿۲۴﴾	کیا انسان کیلئے وہ (سب کچھ) ہے جس کی وہ تمنا کرے

اَمْ، حرف عطف استفہام انکاری (کیا) لِلْاِنْسَانِ (لِ، اَلْاِنْسَانِ) لِ، حرف جار، کیلئے،

اَلْاِنْسَانِ، مجرور، انسان (انسان کیلئے) مَا، اسم موصول (وہ جس کی)

تَمَنّٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَمَنّٰى يَتَمَنّٰى، مصدر تَمَنِّيٌّ، آرزو کرنا، تمنا کرنا (وہ تمنا کرے)

ع ۲۵ ۵ ۱

فَلِلّٰهِ الْاٰخِرَةُ وَ الْاُوْلٰى ؏ ۲۵	پس آخرت اور پہلا جہان (دنیا) اللہ ہی کیلئے ہیں

فَلِلّٰهِ (فَ. لِ. اَللّٰهِ) فَ، حرف عطف، پس۔ لِ، حرف جار، کیلئے۔ اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (پس اللہ کیلئے)
اَلْاٰخِرَةُ (آخرت، عالم بقا) وَ، حرف عطف (اور) اَلْاُوْلٰى، اَوَّلٌ، کا مؤنث، قرآن مجید میں جہاں آخرت کے مقابلے میں استعمال ہوا ہے وہاں مراد عالم دنیا ہے کیونکہ وہ آخرت سے پہلے ہے، پہلا جہاں (دنیا)

وَ كَمْ مِّنْ مَّلَكٍ فِي السَّمٰوٰتِ لَا تُغْنِيْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ اَنْ يَّاْذَنَ اللّٰهُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ يَرْضٰى ۲۶	اور آسمانوں میں کتنے ہی فرشتے ہیں ان کی سفارش کچھ بھی کام نہیں آئے گی مگر اس کے بعد کہ اللہ اجازت دے جس کیلئے وہ چاہے اور (جسے) وہ پسند کرے

وَ، حرف عطف (اور) كَمْ، سوالیہ، استفہام کیلئے آتا ہے، تعداد اور مقدار کیلئے (کتنے ہی)
مِّنْ مَّلَكٍ (مِنْ. مَلَكٍ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، مَلَكٍ، اسم جنس، نکرہ (فرشتہ) جمع، مَلٰٓئِكَةٌ۔ فِي السَّمٰوٰتِ (فِيْ. اَلسَّمٰوٰتِ) فِيْ، حرف جار، میں۔ اَلسَّمٰوٰتِ، مجرور، آسمانوں، واحد، اَلسَّمَآءُ (آسمانوں میں) لَا تُغْنِيْ، فعل مضارع منفی واحد مؤنث غائب اَغْنٰى يُغْنِيْ، مصدر اِغْنَآءٌ، مالدار بنانا، کام آنا (وہ کام نہیں آئے گی) شَفَاعَتُهُمْ (شَفَاعَتُ. هُمْ) شَفَاعَتُ، مضاف، اسم مصدر، شفاعت، سفارش، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کی (اُن کی سفارش) شَيْـًٔا (کوئی چیز، کچھ بھی) اِلَّا، حرف استثنا (مگر) مِنْۢ بَعْدِ (مِنْ. بَعْدِ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعْدِ، مجرور (اس کے بعد) اَنْ، مصدریہ ناصبہ (کہ) يَّاْذَنَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَذِنَ يَاْذَنُ، مصدر اِذْنًا، اجازت دینا (وہ اجازت دے) اَللّٰهُ، فاعل (اللہ) لِمَنْ (لِ. مَنْ) لِ، حرف جار، کیلئے، مَنْ، مجرور، اسم موصول، جس (جس کیلئے) يَشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْٓئَةٌ، چاہنا (وہ چاہے)
وَ، حرف عطف (اور) يَرْضٰى، فعل مضارع واحد مذکر غائب رَضِيَ يَرْضٰى، مصدر رِضًى وَّ رِضًا، راضی ہونا، پسند کرنا (وہ پسند کرے)

اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ لَيُسَمُّوْنَ	بے شک وہ لوگ جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے یقیناً وہ

الْمَلٰٓئِكَةَ تَسْمِيَةَ الْاُنْثٰى ﴿۲۷﴾	فرشتوں کو عورتوں کے نام سے موسوم کرتے ہیں

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلاشبہ) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

لَا يُؤْمِنُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا، ایمان رکھنا (وہ ایمان نہیں رکھتے) بِالْاٰخِرَةِ (بِ، اَلْاٰخِرَةِ) بِ، حرف جار، پر، اَلْاٰخِرَةِ، مجرور، آخرت (آخرت پر)

لَيُسَمُّوْنَ (لَ، يُسَمُّوْنَ) لَ، لام تاکید، یقیناً، يُسَمُّوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب سَمّٰى يُسَمِّيْ، مصدر تَسْمِيَةٌ، نام رکھنا، موسوم کرنا، وہ موسوم کرتے ہیں (یقیناً وہ موسوم کرتے ہیں)

اَلْمَلٰٓئِكَةَ (فرشتوں) واحد، اَلْمَلَكُ، تَسْمِيَةَ الْاُنْثٰى (تَسْمِيَةَ، اَلْاُنْثٰى) تَسْمِيَةَ، مضاف، مصدر، نام رکھنا، نام، اَلْاُنْثٰى، مضاف الیہ، عورت کے (عورت کے نام سے)

وَمَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ ؕ	حالانکہ اُن کو اس کے متعلق کوئی علم نہیں

وَ، حالیہ (حالانکہ) مَا، نافیہ (نہیں) لَهُمْ (لَ، هُمْ) لَ، حرف جار، کو، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کو، انہیں) بِهٖ (بِ، هٖ) بِ، حرف جار، کے متعلق، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے متعلق) مِنْ عِلْمٍ (مِنْ، عِلْمٍ) مِنْ، حرف جار زائدہ، برائے عموم، عِلْمٍ، مجرور، مصدر (کوئی علم)

اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ ۚ	نہیں وہ پیروی کرتے مگر گمان کی

اِنْ، صلہ میں، اِلَّا، ہے ترجمہ (نہیں) يَتَّبِعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعًا، پیروی کرنا (وہ پیروی کرتے) اِلَّا، حرف استثنا (مگر) اَلظَّنَّ، اسم مصدر (گمان)

وَاِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِيْ مِنَ الْحَقِّ شَيْـًٔا ۚ﴿۲۸﴾	اور بے شک گمان حق کے مقابلے میں کچھ بھی کام نہیں آتا

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) اَلظَّنَّ، اسم مصدر (گمان)

لَا يُغْنِيْ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اَغْنٰى يُغْنِيْ، مصدر اِغْنَآءٌ، کام آنا (وہ کام نہیں آتا)

مِنَ الْحَقِّ (مِنْ، اَلْحَقِّ) مِنْ، حرف جار، بمعنی تقابل، کے مقابلے میں، اَلْحَقِّ، مجرور، حق، سچ (حق کے

مقابلے میں) شَيْـًٔا (کوئی چیز، کچھ بھی)

فَاَعْرِضْ عَنْ مَّنْ تَوَلّٰی ۙ عَنْ ذِكْرِنَا وَلَمْ يُرِدْ اِلَّا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ۝۲۹	پس آپ اُس سے منہ پھیر لیں جس نے ہماری نصیحت سے منہ موڑا اور اُس نے دنیا کی زندگی کے سوا کچھ نہ چاہا

فَاَعْرِضْ (فَ، اَعْرِضْ) فَ، حرف عطف، پس، اَعْرِضْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَعْرِضَ يُعْرِضُ، مصدر اِعْرَاضٌ، اعراض کرنا، منہ پھیرنا (آپ منہ پھیر لیں) عَنْ مَّنْ (عَنْ، مَنْ) عَنْ، حرف جار، سے، مَنْ، مجرور، اسم موصول، جس (اس سے جس نے) تَوَلّٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَوَلّٰی يَتَوَلّٰی، مصدر تَوَلِّيٌّ، منہ موڑنا (اس نے منہ موڑا) عَنْ ذِكْرِنَا (عَنْ، ذِكْرِ، نَا) عَنْ، حرف جار، سے، ذِكْرِ، مجرور، مضاف، اسم مصدر، ذکر، نصیحت، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری نصیحت سے)

وَ، حرف عطف (اور) لَمْ يُرِدْ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر غائب اَرَادَ يُرِيْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، ارادہ کرنا، چاہنا (اس نے نہ چاہا) اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوا) الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا (اَلْحَيٰوةَ، اَلدُّنْيَا) اَلْحَيٰوةَ، موصوف، زندگی، اَلدُّنْيَا، صفت، دنیا، دنیاوی (دنیا کی زندگی)

ذٰلِكَ مَبْلَغُهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ ؕ	یہ علم میں اُن کی انتہا ہے

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ) مَبْلَغُهُمْ (مَبْلَغُ، هُمْ) مَبْلَغُ، مضاف، بُلُوْغٌ، سے مصدر میمی، اور اسم ظرف، پہنچنے کی جگہ، رسائی، پہنچ، انتہا، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کی (اُن کی انتہا) مِّنَ الْعِلْمِ (مِنْ، اَلْعِلْمِ) مِنْ، حرف جار بمعنی، فِيْ، میں، اَلْعِلْمِ، مجرور، اسم مصدر، علم (علم میں)

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۙ وَهُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اهْتَدٰی ۝۳۰	یقیناً آپ کا رب ہی اس کو زیادہ جاننے والا ہے جو اس کے راستے سے بھٹک گیا ہے اور وہی اُس کو زیادہ جاننے والا ہے جس نے ہدایت پائی ہے

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، یقیناً) رَبَّكَ (رَبَّ، كَ) رَبَّ، مضاف، رب، پروردگار، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کا (آپ کا رب) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب، فاعل تاکید کیلئے (وہی، ہی)

اَعْلَمُ، عِلْمًا، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ جاننے والا)
بِمَنْ (بِ، مَنْ) بِ، حرف جار، کو، مَنْ، مجرور، اسم موصول، جو (اس کو جو)
ضَلَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب ضَلَّ يَضِلُّ، مصدر ضَلٰلًا، گمراہ ہونا، بھٹک جانا (وہ بھٹک گیا ہے)
عَنْ سَبِيْلِهٖ (عَنْ، سَبِيْلِ، ہٖ) عَنْ، حرف جار، سے، سَبِيْلِ، مجرور، مضاف، راستے، جمع، سُبُلًا،
ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے راستے سے) وَ، حرف عطف (اور)
هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ، وہی) اَعْلَمُ، عِلْمًا، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ جاننے والا) بِمَنِ (بِ، مَنْ) بِ، حرف جار، کو، مَنْ، مجرور، اسم موصول، جس (اس کو جس نے)
اِهْتَدٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِهْتَدٰی يَهْتَدِيْ، مصدر اِهْتِدَآءٌ،
ہدایت پانا (اس نے ہدایت پائی ہے)

وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۙ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَسَآءُوْا بِمَا عَمِلُوْا وَيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا بِالْحُسْنٰى ۚ﴿۳۱﴾	اور اللہ کیلئے ہے جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے تا کہ وہ اُن لوگوں کو جنہوں نے بُرائی کی اُس کا بدلہ دے جو اُنہوں نے عمل کئے اور وہ اُن لوگوں کو جنہوں نے بھلائی کی زیادہ بھلائی کے ساتھ بدلہ دے

وَ، حرف عطف (اور) لِلّٰهِ (لِ، اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کیلئے) مَا، موصولہ (جو)
فِي السَّمٰوٰتِ (فِيْ، اَلسَّمٰوٰتِ) فِيْ، حرف جار، میں، اَلسَّمٰوٰتِ، مجرور، آسمانوں، واحد، اَلسَّمَآءُ (آسمانوں میں)
وَ، حرف عطف (اور) مَا، موصولہ (جو) فِي الْاَرْضِ (فِيْ، اَلْاَرْضِ) فِيْ، حرف جار، میں،
اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں) لِيَجْزِيَ (لِ، يَجْزِيَ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تا کہ، يَجْزِيَ، فعل مضارع منصوب واحد مذکر غائب جَزٰی يَجْزِيْ، مصدر جَزَآءٌ، صلہ دینا، بدلہ دینا، وہ بدلہ دے (تا کہ وہ بدلہ دے) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کو جنہوں نے) اَسَآءُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب
اَسَآءَ يُسِيْٓءُ، مصدر اِسَاءَةٌ، بُرائی کرنا (اُنہوں نے بُرائی کی) بِمَا (بِ، مَا) بِ، حرف جار، کا، مَا، مجرور،

موصولہ، جو (اس کا جو) عَمِلُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَمِلَ یَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (اُنہوں نے عمل کئے) وَ، حرف عطف (اور) یَجْزِیَ، فعل مضارع منصوب واحد مذکر غائب جَزٰی یَجْزِیْ، مصدر جَزَآءٌ، جزادینا، بدلہ دینا (وہ بدلہ دے) اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (اُن لوگوں کو جنہوں نے) اَحْسَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَحْسَنَ یُحْسِنُ، مصدر اِحْسَانًا، احسان کرنا، نیکی کرنا، بھلائی کرنا (اُنہوں نے بھلائی کی) بِالْحُسْنٰی (بِ، اَلْحُسْنٰی) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلْحُسْنٰی، مجرور، حُسْنٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ، زیادہ اچھائی، زیادہ بھلائی (زیادہ بھلائی کے ساتھ)

اَلَّذِیْنَ یَجْتَنِبُوْنَ کَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ وَ الْفَوَاحِشَ اِلَّا اللَّمَمَ ؕ	وہ لوگ جو صغیرہ گناہوں کے سوا بڑے گناہوں اور بے حیائیوں سے بچتے ہیں

اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو) یَجْتَنِبُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِجْتَنَبَ یَجْتَنِبُ، مصدر اِجْتِنَابٌ، اجتناب کرنا، بچنا، پرہیز کرنا (وہ بچتے ہیں)

کَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ (کَبٰٓئِرَ، اَلْاِثْمِ) کَبٰٓئِرَ، مضاف، کِبَرٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت بڑے، واحد، کَبِیْرَۃٌ، اَلْاِثْمِ، مضاف، گناہ، جمع، اٰثَامٌ (بہت بڑے گناہ) وَ، حرف عطف (اور)

اَلْفَوَاحِشَ، ایسی برائی جس کا اثر دوسروں پر پڑے (بے حیائیوں) واحد، فَاحِشَۃٌ،

اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوا) اَللَّمَمَ، اسم (غیر ارادی گناہ، چھوٹے گناہ، صغیرہ گناہ)

اِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ ؕ	یقیناً آپ کا رب وسیع مغفرت والا ہے

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، یقیناً) رَبَّكَ (رَبَّ، كَ) رَبَّ، مضاف، رب، پروردگار، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کا (آپ کا رب)

وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ (وَاسِعُ، اَلْمَغْفِرَةِ) وَاسِعُ، مضاف، سَعَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، وسعت والا، وسیع، اَلْمَغْفِرَةِ، مضاف الیہ، اسم مصدر، بخشش، مغفرت (وسیع مغفرت والا)

هُوَ اَعْلَمُ بِكُمْ اِذْ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ	وہی تم کو زیادہ جاننے والا ہے جب اس نے تمہیں زمین

وَ اِذْ اَنْتُمْ اَجِنَّةٌ فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ	سے پیدا کیا اور جب تم اپنی ماؤں کے پیٹوں میں بچے تھے

هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہی) اَعْلَمُ، عِلْمًا، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ جاننے والا)

بِكُمْ (بِ، كُمْ) بِ، حرف جار، کو، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم کو، تمہیں)

اِذْ، اسم ظرف زمان (جب) اَنْشَاَكُمْ (اَنْشَاَ، كُمْ) اَنْشَاَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنْشَاَ يُنْشِئُ، مصدر اِنْشَآءٌ، پیدا کرنا، اس نے پیدا کیا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (اس نے تمہیں پیدا کیا)

مِّنَ الْاَرْضِ (مِنْ، اَلْاَرْضِ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین سے)

وَ، حرف عطف (اور) اِذْ، اسم ظرف (جب) اَنْتُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر (تم)

اَجِنَّةٌ، بچے جو پیٹ میں ہوں، واحد، جَنِيْنٌ (بچے) فِيْ بُطُوْنِ (فِيْ، بُطُوْنِ) فِيْ، حرف جار، میں، بُطُوْنِ، مجرور، پیٹوں، واحد، بَطْنٌ (پیٹوں میں) اُمَّهٰتِكُمْ (اُمَّهٰتِ، كُمْ) اُمَّهٰتِ، مضاف، ماؤں، واحد، اُمٌّ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنی (اپنی ماؤں)

فَلَا تُزَكُّوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۭ	پس تم اپنے نفسوں کی پاکیزگی کا دعوٰی مت کرو

فَلَا تُزَكُّوْٓا (فَ، لَا تُزَكُّوْا) فَ، حرف عطف، پس، لَا تُزَكُّوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر زَكّٰى يُزَكِّيْ، مصدر تَزْكِيَةٌ، پاک کرنا، پاک ٹھہرانا، صاف جتانا، پاکیزگی کا دعوٰی کرنا، تم پاکیزگی کا دعوٰی مت کرو (پس تم پاکیزگی کا دعوٰی مت کرو) اَنْفُسَكُمْ (اَنْفُسَ، كُمْ) اَنْفُسَ، مضاف، نفسوں، جانوں، واحد، نَفْسٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے نفسوں)

هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقٰى ۝۳۲ ع	وہ اس کو زیادہ جاننے والا ہے جس نے تقوٰی اختیار کیا

۲ ع ۷ ۲

هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ، وہی) اَعْلَمُ، عِلْمًا، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ جاننے والا) بِمَنِ (بِ، مَنْ) بِ، حرف جار، کو، مَنْ، مجرور، اسم موصول، جس (اس کو جس نے)

اِتَّقٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِتَّقٰى يَتَّقِيْ مصدر اِتِّقَآءٌ، بچنا، ڈرنا، تقوٰی اختیار کرنا، پرہیزگاری کرنا (اس نے تقوٰی اختیار کیا)

اَفَرَءَيْتَ الَّذِيْ تَوَلّٰى ﴿۳۳﴾	پھر کیا آپ نے اس کو دیکھا جس نے منہ پھیر لیا

اَفَرَءَيْتَ (اَ، فَ، رَءَيْتَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، پھر، رَءَيْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا، آپ نے دیکھا (پھر کیا آپ نے دیکھا)

اَلَّذِیْ، اسم موصول واحد مذکر (اس کو جس نے)

تَوَلّٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَوَلّٰى يَتَوَلّٰى، مصدر تَوَلِّیٌ، منہ موڑنا، منہ پھیر لینا (اس نے منہ پھیر لیا)

وَ اَعْطٰى قَلِيْلًا وَّ اَكْدٰى ﴿۳۴﴾	اور اس نے بہت تھوڑا (مال) دیا اور وہ دینے سے رک گیا

وَ، حرف عطف (اور) اَعْطٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَعْطٰى يُعْطِيْ، مصدر اِعْطَاءٌ، دینا (اس نے دیا)

قَلِيْلًا، قِلَّةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت تھوڑا، بہت کم) وَ، حرف عطف (اور)

اَكْدٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَكْدٰى يُكْدِيْ، مصدر اِكْدَاءٌ، روک دینا، دینے سے رک جانا، بند کر دینا (وہ دینے سے رک گیا)

اَعِنْدَهٗ عِلْمُ الْغَيْبِ فَهُوَ يَرٰى ﴿۳۵﴾	کیا اُس کے پاس غیب کا علم ہے کہ وہ دیکھ رہا ہے

اَعِنْدَهٗ (اَ، عِنْدَ، هٗ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، عِنْدَ، مضاف، اسم ظرف مکان، پاس، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے (کیا اُس کے پاس) عِلْمُ الْغَيْبِ (عِلْمُ، اَلْغَيْبِ) عِلْمُ، مضاف، اسم و مصدر، علم، اَلْغَيْبِ، مضاف الیہ، اسم مصدر، غیب کا (غیب کا علم) فَهُوَ (فَ، هُوَ) فَ، حرف عطف، سببیہ و تعلیلیہ، کہ، هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (کہ وہ)

يَرٰى، فعل مضارع واحد مذکر غائب رَاٰی يَرٰی، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا (وہ دیکھ رہا ہے)

اَمْ لَمْ يُنَبَّاْ بِمَا فِيْ صُحُفِ مُوْسٰى ﴿۳۶﴾	کیا اس کو اس بات کی خبر نہیں دی گئی جو موسٰی (علیہ السلام) کے صحیفوں میں ہے

اَمْ، حرف عطف استفہامیہ (کیا) لَمْ يُنَبَّاْ، فعل مضارع مجہول نفی جحد بلم واحد مذکر غائب نَبَّاَ يُنَبِّئُ، مصدر تَنْبِئَةٌ، خبر دینا، آگاہ کرنا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ (اس کو خبر نہیں دی گئی)

بِمَا (بِ، مَا) بِ، حرف جار، کی، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس (بات) کی جو)

فِیْ صُحُفِ مُوْسٰی (فِیْ، صُحُفِ، مُوْسٰی) فِیْ، حرف جار، میں، صُحُفِ، مجرور، مضاف، صحیفوں، واحد، صَحِیْفَةٌ، مُوْسٰی، مضاف الیہ، موسٰی (علیہ السلام) کے (موسٰی (علیہ السلام) کے صحیفوں میں)

وَ اِبْرٰهِیْمَ الَّذِیْ وَفّٰۤی ﴿۳۷﴾	اور ابراہیم (علیہ السلام) کے (صحیفوں میں) جس نے (عہد) پورا کیا

وَ، حرف عطف (اور) اِبْرٰهِیْمَ (ابراہیم (علیہ السلام)) اَلَّذِیْ، اسم موصول واحد مذکر (جس نے)

وَفّٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب وَفّٰی یُوَفِّیْ، مصدر تَوْفِیَةٌ، پورا حق دینا، پوری ذمہ داری نبھانا، پورا کرنا (اُس نے پورا کیا)

اَلَّا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰی ﴿۳۸﴾	کہ کوئی بوجھ اُٹھانے والی (جان) کسی دوسری کا بوجھ نہیں اُٹھائے گی

اَلَّا تَزِرُ (اَنْ، لَا تَزِرُ) اَنْ، مصدریہ، کہ، لَا تَزِرُ، فعل مضارع منفی واحد مؤنث غائب وَزَرَ یَزِرُ، مصدر وُزْرًا، بوجھ اٹھانا، وہ بوجھ نہیں اٹھائے گی (کہ وہ بوجھ نہیں اُٹھائے گی)

وَازِرَةٌ، وُزْرًا، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث (بوجھ اُٹھانے والی) وِّزْرَ، اسم (بوجھ، گناہوں کا بوجھ)

اُخْرٰی، اٰخَرُ، اور، اٰخِرُ، دونوں کی مؤنث (دوسری)

وَ اَنْ لَّیْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰی ﴿۳۹﴾	اور یہ کہ انسان کیلئے نہیں ہے مگر وہی جس کی اس نے کوشش کی

وَ، حرف عطف (اور) اَنْ، مصدریہ ناصبہ (یہ کہ) لَیْسَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب، اس کا فعل مضارع نہیں آتا (نہیں ہے) لِلْاِنْسَانِ (لِ، اَلْاِنْسَانِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلْاِنْسَانِ، مجرور، انسان (انسان کیلئے) اِلَّا، حرف استثنا (مگر) مَا، موصولہ (وہی جس کی)

سَعٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب سَعٰی یَسْعٰی، مصدر سَعْیًا، کوشش کرنا (اس نے کوشش کی)

وَ اَنَّ سَعْیَهٗ سَوْفَ یُرٰی ﴿۴۰﴾	اور یقیناً اس کی کوشش جلد ہی دیکھی جائے گی

وَ، حرف عطف (اور) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، یقیناً) سَعْیَهٗ (سَعْیَ، ہٗ) سَعْیَ، مضاف، کوشش، ہٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی کوشش) سَوْفَ، حرف استقبال (عنقریب، جلد ہی) یُرٰی، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَةٌ، دیکھنا (وہ دیکھی جائے گی)

ثُمَّ یُجْزٰىهُ الْجَزَآءَ الْاَوْفٰى ﴿۴۱﴾	پھر اُس کو اس (کوشش) کا بدلہ دیا جائے گا پورا پورا بدلہ

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) یُجْزٰىهُ (یُجْزٰی، ہٗ) یُجْزٰی، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب جَزٰی یَجْزِیْ، مصدر جَزَآءٌ، صلہ دینا، بدلہ دینا، اُس کو بدلہ دیا جائے گا، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کا (اُس کو اس کا بدلہ دیا جائے گا) اَلْجَزَآءَ الْاَوْفٰى (اَلْجَزَآءَ، اَلْاَوْفٰى) اَلْجَزَآءَ، موصوف، اسم مصدر، بدلہ، جزا، صلہ، اَلْاَوْفٰى، صفت، وَفَآءٌ، مصدر سے اسم تفضیل، بالکل پورا، زیادہ پورا، پورا پورا (پورا پورا بدلہ)

وَ اَنَّ اِلٰى رَبِّكَ الْمُنْتَهٰى ﴿۴۲﴾	اور یہ کہ بے شک آپ کے رب کی طرف آخر پہنچنا ہے

وَ، حرف عطف (اور) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل (یہ کہ بے شک، یقیناً) اِلٰى رَبِّكَ (اِلٰى، رَبِّ، كَ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، پروردگار، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے رب کی طرف) اَلْمُنْتَهٰى، اسم ظرف مکان، اِنْتِهَآءٌ، مصدر سے مصدر میمی (آخری حد، آخر پہنچنا)

وَ اَنَّهٗ هُوَ اَضْحَكَ وَ اَبْكٰى ﴿۴۳﴾	اور بے شک حقیقت یہ ہے کہ اُسی نے ہنسایا اور اُسی نے رُلایا

وَ، حرف عطف (اور) اَنَّهٗ (اَنَّ، ہٗ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب ضمیر شان، بات یہ ہے، حقیقت یہ ہے (بے شک حقیقت یہ ہے) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہی، اُسی) اَضْحَكَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَضْحَكَ یُضْحِكُ، مصدر اِضْحَاكٌ، ہنسانا (اُس نے ہنسایا)

وَ، حرف عطف (اور) اَبْكٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَبْكٰى یُبْكِیْ، مصدر اِبْكَآءٌ، رُلانا (اُس نے رُلایا)

وَ اَنَّهٗ هُوَ اَمَاتَ وَ اَحْیَا ﴿۴۴﴾	اور یہ کہ بے شک حقیقت یہ ہے کہ اُسی نے موت دی اور اُسی نے زندگی دی

وَ، حرف عطف (اور) اَنَّهٗ (اَنَّ، ہٗ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، یہ کہ بے شک، یقیناً، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب

ضمیر شان، بات یہ ہے، حقیقت یہ ہے (یہ کہ بے شک حقیقت یہ ہے) ھُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہی، اسی) ضمیر کا مرجع، اَللّٰہُ، ہے، اَمَاتَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَمَاتَ یُمِیْتُ، مصدر اِمَاتَۃٌ، مارنا، موت دینا (اس نے موت دی) وَ، حرف عطف (اور)

اَحْیَا، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَحْیٰی یُحْیِیْ، مصدر اِحْیَآءٌ، زندگی دینا (اس نے زندگی دی)

وَ اَنَّہٗ خَلَقَ الزَّوْجَیْنِ الذَّکَرَ وَ الْاُنْثٰی ﴿۴۵﴾	اور یہ کہ بے شک اُسی نے نر اور مادہ دو قسمیں پیدا کیں

وَ، حرف عطف (اور) اَنَّہٗ (اَنَّ، ہٗ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، یہ کہ بے شک، یقینًا، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ، اس (یہ کہ بے شک اس نے) خَلَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَلَقَ یَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا (اس نے پیدا کیں) اَلزَّوْجَیْنِ، زَوْجٌ، کا تثنیہ (جوڑے، دو قسمیں) اَلذَّکَرَ (مذکر، نر) جمع، ذُکُوْرٌ، وَ، حرف عطف (اور) اَلْاُنْثٰی (مؤنث، مادہ) جمع، اِنَاثًا،

مِنْ نُّطْفَۃٍ اِذَا تُمْنٰی ﴿۴۶﴾	نطفہ سے جب وہ ٹپکایا جاتا ہے

مِنْ نُّطْفَۃٍ (مِنْ، نُطْفَۃٍ) مِنْ، حرف جار، سے، نُطْفَۃٍ، مجرور، نطفہ، ایک قطرہ (نطفہ سے)

اِذَا، ظرف زمان مستقبل متضمن بمعنی شرط (جب) تُمْنٰی، فعل مضارع مجہول واحد مؤنث غائب اَمْنٰی یُمْنِیْ، مصدر اِمْنَآءٌ، منی خارج کرنا، ٹپکانا (وہ ٹپکایا جاتا ہے)

وَ اَنَّ عَلَیْہِ النَّشْاَۃَ الْاُخْرٰی ﴿۴۷﴾	اور یہ کہ بے شک اُسی کے ذمے دوسری بار پیدا کرنا ہے

وَ، حرف عطف (اور) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل (یہ کہ بے شک، یقینًا) عَلَیْہِ (عَلٰی، ہِ) عَلٰی، حرف جار، پر، کے ذمے، ہِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، اسی (اسی کے ذمے)

اَلنَّشْاَۃَ الْاُخْرٰی (اَلنَّشْاَۃَ، اَلْاُخْرٰی) اَلنَّشْاَۃَ، موصوف، اسم مصدر، پیدائش، پیدا کرنا، اَلْاُخْرٰی، صفت، اٰخَرُ، اور، اٰخِرُ، دونوں کی مؤنث، دوسری بار (دوسری بار پیدا کرنا)

وَ اَنَّہٗ ھُوَ اَغْنٰی وَ اَقْنٰی ﴿۴۸﴾	اور یہ کہ بے شک وہی ہے اُسی نے غنی کیا اور اُسی نے خزانہ دیا

وَ، حرف عطف (اور) اَنَّهٗ (اَنَّ، ہٗ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، یہ کہ بے شک، یقیناً، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (یہ کہ بے شک وہ) ھُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہی، اسی) اَغْنٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَغْنٰی یُغْنِیْ، مصدر اِغْنَآءٌ، مالدار بنانا، غنی کرنا (اس نے غنی کیا) وَ، حرف عطف (اور)
اَقْنٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَقْنٰی یُقْنِیْ، مصدر اِقْنَاءٌ، خزانہ دینا (اس نے خزانہ دیا)

وَ اَنَّهٗ هُوَ رَبُّ الشِّعْرٰی ۙ﴿۴۹﴾	اور یہ کہ بے شک وہی شِعْرٰی (ستارے) کا رب ہے

وَ، حرف عطف (اور) اَنَّهٗ (اَنَّ، ہٗ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، یہ کہ بے شک، یقیناً، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (یہ کہ بے شک وہ) ھُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہی)
رَبُّ الشِّعْرٰی (رَبُّ، اَلشِّعْرٰی) رَبُّ، مضاف، رب، اَلشِّعْرٰی، مضاف الیہ، روشن ستارہ، قبیلہ خزاعہ اس کی پرستش کرتا تھا اس کا فاصلہ 85 نوری سال ہے، شِعْرٰی (ستارے) کا، (شِعْرٰی (ستارے) کا رب)

وَ اَنَّهٗۤ اَهْلَكَ عَادَا ۨالْاُوْلٰی ۙ﴿۵۰﴾	اور یہ کہ بے شک اُسی نے پہلی قوم عاد کو ہلاک کیا

وَ، حرف عطف (اور) اَنَّهٗۤ (اَنَّ، ہٗ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، یہ کہ بے شک، یقیناً، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (یہ کہ بے شک وہ) اَهْلَكَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَهْلَكَ یُهْلِكُ، مصدر اِهْلَاكٌ، ہلاک کرنا (اس نے ہلاک کیا) عَادَا ۨالْاُوْلٰی (عَادًا، اَلْاُوْلٰی) عَادًا، موصوف، قدیم قوم عاد جس کی طرف ھود علیہ السلام کو بھیجا گیا، نافرمانی کی پاداش میں انہیں ہلاک کیا گیا صرف ایمان والے لوگ باقی بچے تھے اُن کی نسل کو عاد ثانیہ یا عاد اُخرٰی کہتے ہیں، حضرت ھود کی قوم، قوم عاد، اَلْاُوْلٰی، صفت، اَوَّلٌ، کی مؤنث، پہلی، اگلی (پہلی قوم عاد)

وَ ثَمُوْدَاۡ فَمَاۤ اَبْقٰی ۙ﴿۵۱﴾	اور قوم ثمود کو پس اس نے (کسی کو) باقی نہ چھوڑا

وَ، حرف عطف (اور) ثَمُوْدَا، حضرت صالح علیہ السلام کی قوم تھی نافرمانی کی وجہ سے ہلاک کی گئی (قوم ثمود) فَمَاۤ (فَ، مَا) فَ، حرف عطف، پس، مَا، نافیہ، نہ (پس نہ)
اَبْقٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَبْقٰی یُبْقِیْ، مصدر اِبْقَآءٌ، باقی چھوڑنا (اس نے باقی چھوڑا)

وَ قَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ ؕ	اور اس سے پہلے نوح (علیہ السلام) کی قوم کو (ہلاک کیا)

وَ، حرف عطف (اور) قَوْمَ نُوحٍ (قَوْمَ، نُوحٍ) قَوْمَ، مضاف، قوم، نُوحٍ، مضاف الیہ،
نوح (علیہ السلام) کی (نوح (علیہ السلام) کی قوم)
مِّنْ قَبْلُ (مِنْ، قَبْلُ) مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلُ، مجرور، پہلے (اس سے پہلے)

اِنَّهُمْ كَانُوْا هُمْ اَظْلَمَ وَ اَطْغٰى ﴿۵۲﴾	یقیناً وہ زیادہ ظالم اور زیادہ سرکش تھے

اِنَّهُمْ (اِنَّ، هُمْ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (یقیناً وہ)
كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے) هُمْ، ضمیر جمع مذکر
غائب (وہ) اَظْلَمَ، ظُلْمًا، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ ظالم) وَ، حرف عطف (اور)
اَطْغٰى، طُغْيَانٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ سرکش، زیادہ حد سے بڑھے ہوئے)

وَالْمُؤْتَفِكَةَ اَهْوٰى ﴿۵۳﴾	اور اس نے الٹ جانے والی بستی کو (زمین پر) گرامارا

وَ، حرف عطف (اور) اَلْمُؤْتَفِكَةَ، اِيْتِفَاكٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث (الٹ جانے والی بستی) مراد
حضرت لوط علیہ السلام کی بستی ہے، اَهْوٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَهْوٰى يُهْوِىْ، مصدر
اِهْوَآءٌ، گرامارنا، دے ٹپکانا، الٹ دینا (اس نے گرامارا)

فَغَشّٰهَا مَا غَشّٰى ﴿۵۴﴾	پس اس کو ڈھانپ لیا جس نے ڈھانپ لیا (یعنی پتھروں کی بارش نے)

فَغَشّٰهَا (فَ، غَشّٰى، هَا) فَ، حرف عطف، پس، غَشّٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب غَشّٰى يُغَشِّىْ، مصدر
تَغْشِيَةٌ، ڈھانپ لینا، اس نے ڈھانپ لیا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کو، ضمیر کا مرجع،
اَلْمُؤْتَفِكَةَ، ہے (پس اس نے اسے ڈھانپ لیا) مَا، موصولہ (جس نے)
غَشّٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب غَشّٰى يُغَشِّىْ، مصدر تَغْشِيَةٌ، ڈھانپ لینا (اس نے ڈھانپ لیا)
مراد پتھروں کی بارش نے ڈھانپ لیا،

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكَ تَتَمَارٰى ﴿۵۵﴾	پس تو اپنے رب کی کن کن نعمتوں پر شک کرے گا؟

فَبِاَيِّ (فَ، بِ، اَيِّ) فَ، حرف عطف، پس، بِ، حرف جار، پر، اَيِّ، مجرور، استفہامیہ، کن کن (پس کن کن پر) اٰلَآءِ (احسانات، نعمتوں) واحد، اِلًى، رَبِّكَ (رَبِّ، كَ) رَبِّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے رب کی) تَتَمَارٰی، فعل مضارع واحد مذکر حاضر تَمَارٰی یَتَمَارٰی، مصدر تَمَارِیٌ، شک کرنا، جھگڑا کرنا (تو شک کرے گا) ضمیر مستتر کا مرجع اِنْسَانٌ، ہے

هٰذَا نَذِيْرٌ مِّنَ النُّذُرِ الْاُوْلٰى ﴿۵۶﴾	یہ پہلے ڈرانے والوں میں سے ایک ڈرانے والے ہیں

هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ) مشار الیہ نبی کریم ﷺ یا قرآن کریم ہو سکتے ہیں، جو محذوف ہے،

نَذِيْرٌ، نَذْرٌ، مصدر سے صفت مشبہ (ایک ڈرانے والا)

مِّنَ النُّذُرِ الْاُوْلٰى (مِنْ، اَلنُّذُرِ، اَلْاُوْلٰى) مِنْ، حرف جار، سے، اَلنُّذُرِ، مجرور، موصوف، ڈرانے والے، واحد، نَذِيْرٌ، اَلْاُوْلٰى، صفت، اَوَّلٌ، کی مؤنث، پہلے، اگلے، مؤنث لانے کی وجہ،

اَلنُّذُرِ، سے مراد جماعت ہے (پہلے ڈرانے والوں میں سے)

اَزِفَتِ الْاٰزِفَةُ ﴿۵۷﴾	وہ قریب آنے والی (قیامت) قریب آ گئی

اَزِفَتِ، اصل میں، اَزِفَتْ، ہے وصل کی وجہ سے تاء کو زیر دی گئی ہے، فعل ماضی واحد مؤنث غائب اَزِفَ یَاْزِفُ، مصدر اَزْفًا، قریب آ پہنچنا، قریب آنا (وہ قریب آ گئی)

اَلْاٰزِفَةُ، اَزْفًا، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث (قریب آنے والی)

لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ كَاشِفَةٌ ﴿۵۸﴾	اُس کو اللہ کے سوا کوئی ہٹانے والا نہیں

لَيْسَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب، اس کا مضارع اور فعل امر نہیں آتا (نہیں ہے) لَهَا (لَ، هَا) لَ، حرف جار، کو، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَلْاٰزِفَةُ، ہے (اس کو)

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ (مِنْ، دُوْنِ، اَللّٰهِ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوْنِ، مجرور، مضاف، سوا، علاوہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے سوا)

كَاشِفَةٌ، كَشْفٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث (کھولنے والا، دور کرنے والا، ہٹانے والا)

اَفَمِنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ تَعْجَبُوْنَ ﴿۵۹﴾	تو کیا تم اس بات سے تعجب کرتے ہو؟

اَفَمِنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ (اَ، فَ، مِنْ، هٰذَا، اَلْحَدِيْثِ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، تو، مِنْ، حرف جار، سے، هٰذَا، مجرور، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، اس، اَلْحَدِيْثِ، مشار الیہ، بات، کلام، (تو کیا اس بات سے) تَعْجَبُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَجِبَ يَعْجَبُ، مصدر عَجَبًا، حیران ہونا، تعجب کرنا، حیرت زدہ ہونا (تم تعجب کرتے ہو)

وَ تَضْحَكُوْنَ وَ لَا تَبْكُوْنَ ﴿۶۰﴾	اور تم ہنستے ہو اور تم روتے نہیں ہو

وَ، حرف عطف (اور) تَضْحَكُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر ضَحِكَ يَضْحَكُ، مصدر ضَحْكًا وَّ ضِحْكًا، ہنسنا، مذاق اڑانا (تم ہنستے ہو) وَ، حرف عطف (اور)
لَا تَبْكُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر بَكٰى يَبْكِيْ، مصدر بُكَآءٌ، رونا (تم روتے نہیں ہو)

وَ اَنْتُمْ سٰمِدُوْنَ ﴿۶۱﴾	اور تم کھیل (غفلت) کرنے والے ہو

وَ، حرف عطف (اور) اَنْتُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر (تم) سٰمِدُوْنَ، سُمُوْدٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (کھیل کرنے والے، غافل ہونے والے، حیرت میں کھڑے رہنے والے) واحد، سَامِدٌ،

فَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ وَ اعْبُدُوْا ﴿۶۲﴾	پس تم اللہ کو سجدہ کرو اور تم (اسی کی) عبادت کرو

السجدة ۱۲ ع ۳ ۳۰ / ۷

فَاسْجُدُوْا (فَ، اُسْجُدُوْا) فَ، حرف عطف، پس، اُسْجُدُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر سَجَدَ يَسْجُدُ، مصدر سُجُوْدًا، سجدہ کرنا، تم سجدہ کرو (پس تم سجدہ کرو) لِلّٰهِ (لِ، اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، کو، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کو) وَ، حرف عطف (اور)
اُعْبُدُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر عَبَدَ يَعْبُدُ، مصدر عِبَادَةٌ، عبادت کرنا (تم (اس کی) عبادت کرو)

اٰیَاتُھَا: ۵۵	سُوْرَۃُ الْقَمَرِ مَکِّیَّۃٌ	رُکُوْعَاتُھَا: ۳

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

اِقْتَرَبَتِ السَّاعَۃُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ ①	قیامت قریب آ گئی اور چاند پھٹ گیا

اِقْتَرَبَتِ، اصل میں اِقْتَرَبَتْ، ہے وصل کی وجہ سے تاء کو زیر دی گئی ہے، فعل ماضی واحد مؤنث غائب اِقْتَرَبَ یَقْتَرِبُ، مصدر اِقْتِرَابًا، قریب آنا، نزدیک ہونا (وہ قریب آ گئی) اَلسَّاعَۃُ (گھڑی، قیامت) وَ، حرف عطف (اور) اِنْشَقَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِنْشَقَّ یَنْشَقُّ، مصدر اِنْشِقَاقٌ، ٹکڑے ہو جانا، پھٹ جانا (وہ پھٹ گیا) اَلْقَمَرُ، فاعل (چاند)

وَاِنْ یَّرَوْا اٰیَۃً یُّعْرِضُوْا وَیَقُوْلُوْا سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ ②	اور اگر وہ کوئی نشانی دیکھتے ہیں (تو) وہ منہ پھیر لیتے ہیں اور وہ کہتے ہیں (یہ) ہمیشہ سے چلا آنے والا جادو ہے

وَ، حرف عطف (اور) اِنْ، شرطیہ (اگر) یَرَوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَۃٌ، دیکھنا (وہ دیکھتے ہیں) اٰیَۃً (کوئی نشانی) جمع اٰیٰتٌ، یُعْرِضُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَعْرَضَ یُعْرِضُ، مصدر اِعْرَاضًا، اعراض کرنا، منہ پھیر لینا (وہ منہ پھیر لیتے ہیں) وَ، حرف عطف (اور)

یَقُوْلُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہتے ہیں)

سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ (سِحْرٌ، مُسْتَمِرٌّ) سِحْرٌ، موصوف، اسم، جادو، مُسْتَمِرٌّ، صفت، اِسْتِمْرَارٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، طاقتور، قدیمی، ہمیشہ سے چلتا ہوا ہمیشہ سے چلا آنے والا (ہمیشہ سے چلا آنے والا جادو)

وَکَذَّبُوْا وَاتَّبَعُوْٓا اَھْوَآءَھُمْ وَکُلُّ اَمْرٍ مُّسْتَقِرٌّ ③	اور اُنہوں نے جھٹلایا اور اپنی خواہشوں کی پیروی کی اور ہر کام انجام کو پہنچنے والا ہے

وَ، حرف عطف (اور) کَذَّبُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب کَذَّبَ یُکَذِّبُ، مصدر تَکْذِیْبٌ،

جھٹلانا (اُنہوں نے جھٹلایا) وَ، حرف عطف (اور) اِتَّبَعُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِتَّبَعَ یَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعٌ، پیروی کرنا، پیچھے چلنا (اُنہوں نے پیروی کی) اَھْوَآءَھُمْ (اَھْوَآءَ، ھُمْ) اَھْوَآءَ، مضاف، خواہشوں، واحد، ھَوٰی، ھُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی خواہشوں کی)

وَ، حرف عطف (اور) کُلُّ اَمْرٍ (کُلُّ، اَمْرٍ) کُلُّ، مضاف، ہر، اَمْرٍ، مضاف الیہ، اسم مصدر، کام، معاملہ (ہر کام) مُّسْتَقِرٌّ، اِسْتِقْرَارٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (قرار پکڑنے والا، ٹھہرنے والا، انجام کو پہنچنے والا)

وَ لَقَدْ جَآءَھُمْ مِّنَ الْاَنْۢبَآءِ مَا فِیْهِ مُزْدَجَرٌ ﴿۴﴾	اور بلا شبہ یقیناً اُن کے پاس وہ خبریں آچکی ہیں جن میں عبرت ہے

وَ، حرف عطف (اور) لَقَدْ (لَ، قَدْ) لَ، لام تاکید، بلا شبہ، قَدْ، حرف تحقیق، یقیناً (بلا شبہ یقیناً)

جَآءَھُمْ (جَآءَ، ھُمْ) جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ یَجِیْٓءُ، مصدر مَجِیْٓءٌ، آنا، اَلْاَنْۢبَآءِ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ آچکی ہیں، ھُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (وہ ان کے پاس آچکی ہیں)

مِّنَ الْاَنْۢبَآءِ (مِنْ، اَلْاَنْۢبَآءِ) مِنْ، حرف جار، بیانیہ، ترجمہ کی ضرورت نہیں اَلْاَنْۢبَآءِ، مجرور (خبریں، حقیقتیں) واحد، نَبَاَ، مَا، موصولہ (جن) فِیْهِ (فِیْ، هِ) فِیْ، حرف جار، میں، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَلْاَنْۢبَآءِ، ہے (اس میں) مُزْدَجَرٌ، یہ لفظ اصل میں، مُزْتَجِرٌ، تھا تا کو دال سے بدل دیا گیا، اِزْدِجَارٌ، سے مصدر میمی (ڈانٹ ڈپٹ، عبرت، باز رکھنا، باز رہنا)

حِكْمَةٌۢ بَالِغَةٌ فَمَا تُغْنِ النُّذُرُ ﴿۵﴾	کامل دانائی (کی بات) ہے پھر (بھی) ڈرانے والے فائدہ نہیں دیتے

حِكْمَةٌۢ بَالِغَةٌ (حِكْمَةٌ، بَالِغَةٌ) حِكْمَةٌ، موصوف، اسم، حکمت، دانائی، بَالِغَةٌ، صفت، بُلُوْغٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث، پہنچنے والی، پہنچی ہوئی، کامل (کامل دانائی) فَمَا (فَ، مَا) فَ، حرف عطف، پھر، مَا، نافیہ، نہیں (پھر (بھی) نہیں) تُغْنِ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب اَغْنٰی یُغْنِیْ، مصدر اِغْنَآءٌ، کام آنا، فائدہ دینا (وہ فائدہ دیتا) اَلنُّذُرُ، نَذْرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ڈرانے والے) واحد، اَلنَّذِیْرُ،

وقف لازم

فَتَوَلَّ عَنْهُمْ	سو آپ اُن سے منہ پھیر لیں

فَتَوَلَّ (فَ، تَوَلَّ) فَ، حرف عطف، سو، تَوَلَّ، فعل امر واحد مذکر حاضر تَوَلّٰی یَتَوَلّٰی، مصدر تَوَلِّیٌ، منہ پھیرنا، آپ منہ پھیر لیں (سو آپ منہ پھر لیں)

عَنْهُمْ (عَنْ، هُمْ) عَنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن سے)

یَوْمَ یَدْعُ الدَّاعِ اِلٰی شَیْءٍ نُّكُرٍ ۙ﴿۶﴾	جس دن بلانے والا ایک ناگوار چیز کی طرف بلائے گا

یَوْمَ، ظرف زمان (جس دن) یَدْعُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب دَعَا یَدْعُوْ، مصدر دُعَآءٌ وَّ دَعْوَةٌ، پکارنا، بلانا (وہ بلائے گا) اَلدَّاعِ، دُعَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (ایک بلانے والا)

اِلٰی شَیْءٍ نُّكُرٍ (اِلٰی، شَیْءٍ، نُكُرٍ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، شَیْءٍ، مجرور، موصوف، ایک چیز،

نُكُرٍ، صفت، نَكَارَةٌ، مصدر سے صفت کا صیغہ، ناگوار، نامرعوب، ناپسندیدہ (ایک ناگوار چیز کی طرف)

خُشَّعًا اَبْصَارُهُمْ یَخْرُجُوْنَ مِنَ الْاَجْدَاثِ كَاَنَّهُمْ جَرَادٌ مُّنْتَشِرٌ ۙ﴿۷﴾	اُن کی آنکھیں جھکی ہوئی ہوں گی وہ قبروں سے نکلیں گے جیسے وہ پھیلی ہوئی ٹڈیاں ہوں

خُشَّعًا، خُشُوْعٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (عاجزی کرنے والے، جھکے ہوئے، جھکی ہوئی) واحد، خَاشِعًا، اَبْصَارُهُمْ (اَبْصَارُ، هُمْ) اَبْصَارُ، مضاف، آنکھیں، نگاہیں، واحد، بَصَرٍ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی آنکھیں) یَخْرُجُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب خَرَجَ یَخْرُجُ، مصدر خُرُوْجًا، نکلنا (وہ نکلیں گے) مِنَ الْاَجْدَاثِ (مِنْ، اَلْاَجْدَاثِ) مِنْ، حرف جار، سے،

اَلْاَجْدَاثِ، مجرور، قبروں، واحد، جَدَثٌ (قبروں سے) كَاَنَّهُمْ (كَاَنَّ، هُمْ) كَاَنَّ، حرف مشبہ بالفعل بمعنی تشبیہ، گویا کہ، جیسے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (جیسے وہ)

جَرَادٌ مُّنْتَشِرٌ (جَرَادٌ، مُنْتَشِرٌ) جَرَادٌ، موصوف، ٹڈیاں، واحد، جَرَادَةٌ، مُنْتَشِرٌ، صفت، اِنْتِشَارٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، بکھری ہوئی، پھیلی ہوئی (پھیلی ہوئی ٹڈیاں)

مُّهْطِعِیْنَ اِلَی الدَّاعِ ؕ	پکارنے والے کی طرف سر جھکائے ہوئے تیزی سے دوڑنے

	والے ہوں گے

مُهْطِعِيْنَ، اِهْطَاعٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (سر جھکائے ہوئے تیزی سے دوڑنے والے)

اِلَى الدَّاعِ (اِلٰى، اَلدَّاعِ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، اَلدَّاعِ، مجرور، دُعَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، بلانے والے، پکارنے والے (پکارنے والے کی طرف)

يَقُوْلُ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا يَوْمٌ عَسِرٌ ۝ ۸	کافر کہیں گے یہ بڑا سخت دن ہے

يَقُوْلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہے گا)

اَلْكٰفِرُوْنَ، كُفْرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (کفر کرنے والے، کافروں) واحد، اَلْكَافِرُ،

هٰذَا يَوْمٌ عَسِرٌ (هٰذَا، يَوْمٌ، عَسِرٌ) هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، یہ، يَوْمٌ، مشار الیہ، موصوف، دن، عَسِرٌ، صفت، عُسْرٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بڑا سخت، بڑا مشکل (یہ بڑا سخت دن)

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ فَكَذَّبُوْا عَبْدَنَا وَقَالُوْا مَجْنُوْنٌ وَّازْدُجِرَ ۝ ۹	ان سے پہلے نوح کی قوم نے جھٹلایا تو اُنہوں نے ہمارے بندے کو جھٹلایا اور اُنہوں نے کہا دیوانہ ہے اور اُس کو جھڑک دیا گیا

كَذَّبَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا (اُس نے جھٹلایا)

قَبْلَهُمْ (قَبْلَ، هُمْ) قَبْلَ، مضاف، ظرف زمان، پہلے، قبل، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے پہلے) قَوْمُ نُوْحٍ (قَوْمُ، نُوْحٍ) قَوْمُ، مضاف، قوم، نُوْحٍ، مضاف الیہ، نوح کی (نوح کی قوم، قوم نوح) فَكَذَّبُوْا (فَ، كَذَّبُوْا) فَ، حرف عطف، تو، كَذَّبُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا، اُنہوں نے جھٹلایا (تو اُنہوں نے جھٹلایا) عَبْدَنَا (عَبْدَ، نَا) عَبْدَ، مضاف، بندہ، جمع، عِبَادٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے بندے کو) وَ، حرف عطف (اور)

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (انہوں نے کہا)

مَجْنُوْنٌ، جُنُوْنٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (دیوانہ) جمع، مَجَانِيْنَ،

وَ، حرف عطف (اور) اُزْدُجِرَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اِزْدَجَرَ يَزْدَجِرُ، مصدر اِزْدِجَارٌ، جھڑکنا، ڈانٹنا (اس کو جھڑک دیا گیا)

فَدَعَا رَبَّهٗٓ اَنِّيْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ⑩	تو اس نے اپنے رب کو پکارا کہ بے شک میں مغلوب ہوں پس تو بدلہ لے

فَدَعَا (فَ، دَعَا) فَ، حرف عطف، تو، دَعَا، فعل ماضی واحد مذکر غائب دَعَا يَدْعُوْ، مصدر دُعَآءٌ وَّ دَعْوَةٌ، پکارنا، دعا کرنا، اس نے پکارا (تو اس نے پکارا) رَبَّهٗٓ (رَبَّ، هٗ) رَبَّ، مضاف، رب، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے رب کو) اَنِّيْ (اَنِّ، يْ) اَنِّ، اصل میں، اَنَّ، ہے، يْ، کی مناسبت سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل ہے، کہ بے شک، يْ، ضمیر واحد متکلم، میں (کہ بے شک میں)

مَغْلُوْبٌ، غَلَبَةٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (مغلوب، بے بس)

فَانْتَصِرْ (فَ، اِنْتَصِرْ) فِ، حرف عطف، پس، اِنْتَصِرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اِنْتَصَرَ يَنْتَصِرُ، مصدر اِنْتِصَارٌ، بدلہ لینا، مدد کرنا، تو بدلہ لے (پس تو بدلہ لے)

فَفَتَحْنَآ اَبْوَابَ السَّمَآءِ بِمَآءٍ مُّنْهَمِرٍ ⑪	پھر ہم نے موسلا دھار برسنے والے پانی کے ساتھ آسمان کے دروازے کھول دیئے

فَفَتَحْنَآ (فَ، فَتَحْنَا) فَ، حرف عطف، پھر، فَتَحْنَا، فعل ماضی جمع متکلم فَتَحَ يَفْتَحُ، مصدر فَتْحًا، کھولنا، ہم نے کھول دیئے (پھر ہم نے کھول دیئے) اَبْوَابَ السَّمَآءِ (اَبْوَابَ، اَلسَّمَآءِ) اَبْوَابَ، مضاف، دروازے، واحد، بَابٌ، اَلسَّمَآءِ، مضاف الیہ، آسمان کے، جمع، اَلسَّمٰوٰتِ (آسمان کے دروازے)

بِمَآءٍ مُّنْهَمِرٍ (بِ، مَآءٍ، مُنْهَمِرٍ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، مَآءٍ، مجرور، موصوف، پانی، مُنْهَمِرٍ، صفت، اِنْهِمَارٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، زور سے برسنے والا، موسلا دھار برسنے والا (موسلا دھار برسنے والے پانی کے ساتھ)

وَّ فَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُيُوْنًا فَالْتَقَى الْمَآءُ	اور ہم نے زمین سے چشمے جاری کر دیئے تو (آسمان اور

عَلٰٓی اَمۡرٍ قَدۡ قُدِرَ ۚ﴿۱۲﴾	زمین کا) پانی اس کام کیلئے مل گیا (جو) یقیناً طے ہو چکا تھا

وَّ، حرف عطف (اور) فَجَّرۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم فَجَّرَ یُفَجِّرُ، مصدر تَفۡجِیۡرٌ، پھاڑنا، بہانا، جاری کرنا (ہم نے جاری کردیئے) اَلۡاَرۡضَ (زمین) عُیُوۡنًا (چشمے) واحد، عَیۡنٌ،

فَالۡتَقَی الۡمَآءُ (فَ، اِلۡتَقَی، اَلۡمَآءُ) فَ، حرف عطف، تو، اِلۡتَقَی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِلۡتَقٰی یَلۡتَقِیۡ، مصدر اِلۡتِقَآءٌ، ملنا، مقابل ہونا، وہ مل گیا، اَلۡمَآءُ، فاعل، پانی (تو پانی مل گیا) عَلٰٓی اَمۡرٍ (عَلٰی، اَمۡرٍ) عَلٰی، بمعنی، لِ، لام جار، کیلئے، اَمۡرٍ، مجرور، کام (اس کام کیلئے) قَدۡ، حرف تحقیق (یقیناً) قُدِرَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب قَدَرَ یَقۡدِرُ، مصدر قَدۡرًا، مقرر کرنا، فیصلہ کرنا، طے کرنا، مقدر ہونا (وہ طے ہو چکا تھا)

وَحَمَلۡنٰهُ عَلٰی ذَاتِ اَلۡوَاحٍ وَّدُسُرٍ ۙ﴿۱۳﴾	اور ہم نے اسے تختوں اور میخوں والی (کشتی) پر سوار کردیا

وَ، حرف عطف (اور) حَمَلۡنٰهُ (حَمَلۡنَا، ہُ) حَمَلۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم حَمَلَ یَحۡمِلُ، مصدر حَمۡلًا، اٹھانا، سوار کرنا، ہم نے سوار کردیا، ہُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (ہم نے اسے سوار کردیا)

عَلٰی ذَاتِ اَلۡوَاحٍ (عَلٰی، ذَاتِ، اَلۡوَاحٍ) عَلٰی، حرف جار، پر، ذَاتِ، مجرور، مضاف، والی، اَلۡوَاحٍ، مضاف الیہ، تختوں، واحد، لَوۡحٌ (تختوں والی پر) وَّ، حرف عطف (اور) دُسُرٍ، اَلۡوَاحٍ، کا معطوف (میخوں) واحد، دِسَارٌ،

تَجۡرِیۡ بِاَعۡیُنِنَا ۚ	وہ ہماری آنکھوں کے سامنے چلتی تھی

تَجۡرِیۡ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب جَرٰی یَجۡرِیۡ، مصدر جِرۡیَانٌ وَّ جَرۡیًا، بہنا، چلنا (وہ چلتی تھی)

بِاَعۡیُنِنَا (بِ، اَعۡیُنِ، نَا) بِ، حرف جار بمعنی، فِیۡ، میں، اَعۡیُنِ، مجرور، مضاف، آنکھوں، نگاہوں، نظروں، واحد، عَیۡنٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری نظروں میں، ہماری آنکھوں کے سامنے)

جَزَآءً لِّمَنۡ کَانَ کُفِرَ ﴿۱۴﴾	اس کا بدلہ لینے کیلئے جس کا انکار کیا گیا تھا

جَزَآءً، مصدر (بدلہ لینا، بدلہ) لِّمَنۡ (لِ، مَنۡ) لِ، حرف جار، کیلئے، مَنۡ، مجرور، اسم موصول، جس (اس کیلئے جس کا) کَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوۡنُ، مصدر کَوۡنًا، ہونا (وہ تھا)

کُفِرَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب کَفَرَ یَکۡفُرُ، مصدر کُفۡرًا، کفر کرنا، انکار کرنا (اس کا انکار کیا گیا)

وَ لَقَدْ تَّرَكْنٰهَاۤ اٰيَةً فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۱۵﴾	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے اسے ایک نشانی بنا کر چھوڑا تو کیا کوئی نصیحت حاصل کرنے والا ہے

وَ، حرف عطف (اور) لَقَدْ (لَ، قَدْ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ، قَدْ، حرف تحقیق، یقیناً (بلاشبہ یقیناً)

تَّرَكْنٰهَاۤ (تَرَكْنَا، هَا) تَرَكْنَا، فعل ماضی جمع متکلم تَرَكَ يَتْرُكُ، مصدر تَرْكًا، چھوڑ دینا، ترک کرنا، ہم نے چھوڑا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اسے، ضمیر کا مرجع، طوفان نوح کے آثار ہیں (ہم نے اسے چھوڑا)

اٰيَةً (ایک نشانی) جمع، اٰيٰتٌ، فَهَلْ (فَ، هَلْ) فَ، حرف عطف، تو، هَلْ، استفہامیہ، کیا (تو کیا)

مِنْ مُّدَّكِرٍ (مِنْ، مُدَّكِرٍ) مِنْ، حرف جار، زائدہ برائے عموم، مُدَّكِرٍ، مجرور، اِدِّكَارٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (کوئی نصیحت حاصل کرنے والا)

فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَ نُذُرِ ﴿۱۶﴾	پھر میرا عذاب اور میرا ڈرانا کیسا تھا؟

فَكَيْفَ (فَ، كَيْفَ) فَ، حرف عطف، پھر، كَيْفَ، استفہامیہ، کیسا (پھر کیسا)

كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھا)

عَذَابِيْ (عَذَابِ، یْ) عَذَابِ، مضاف، عذاب، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا عذاب)

وَ، حرف عطف (اور) نُذُرِ، اصل میں، نُذُرِيْ، تھا (نُذُرِ، یْ) نُذُرِ، مضاف، اسم مصدر ہے، ڈرانا، یْ، مضاف الیہ، محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا ڈرانا)

وَ لَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۱۷﴾	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے قرآن کو نصیحت کیلئے آسان کر دیا ہے تو کیا کوئی نصیحت حاصل کرنے والا ہے؟

وَ، حرف عطف (اور) لَقَدْ (لَ، قَدْ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ، قَدْ، حرف تحقیق، یقیناً (بلاشبہ یقیناً)

يَسَّرْنَا، فعل ماضی جمع متکلم يَسَّرَ يُيَسِّرُ، مصدر تَيْسِيْرٌ، آسان کرنا (ہم نے آسان کر دیا)

اَلْقُرْاٰنَ (قرآن) لِلذِّكْرِ (لِ، اَلذِّكْرِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلذِّكْرِ، مجرور، مصدر ہے، ذکر، نصیحت (نصیحت کیلئے) فَهَلْ (فَ، هَلْ) فَ، حرف عطف، تو، هَلْ، استفہامیہ، کیا (تو کیا)

مِنْ مُّدَّكِرٍ (مِنْ، مُدَّكِرٍ) مِنْ، حرف جار، زائدہ برائے عموم، مُدَّكِرٍ، مجرور، اِدِّكَارٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (کوئی نصیحت حاصل کرنے والا)

كَذَّبَتْ عَادٌ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِىْ وَ نُذُرِ ﴿۱۸﴾	عاد نے (رسولوں کو) جھٹلایا تو میرا عذاب اور میرا ڈرانا کیسا تھا؟

كَذَّبَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا (اس نے جھٹلایا)

عَادٌ، فاعل (عاد) فَكَيْفَ (فَ، كَيْفَ) فَ، حرف عطف، تو، كَيْفَ، استفہامیہ، کیسا (تو کیسا)

كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھا)

عَذَابِىْ (عَذَابِ، ىْ) عَذَابِ، مضاف، عذاب، ىْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا عذاب)

وَ، حرف عطف (اور) نُذُرِ، اصل میں، نُذُرِىْ، تھا (نُذُرِ، ىْ) نُذُرِ، مضاف، مصدر ہے، ڈرانا،
ىْ، مضاف الیہ، محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا ڈرانا)

اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِىْ يَوْمِ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ ﴿۱۹﴾	بے شک ہم نے ان پر ایک دائمی نحوست والے دن میں تند و تیز ہوا بھیجی

اِنَّآ (اِنَّ، نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم نے)

اَرْسَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَرْسَلَ يُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالًا، بھیجنا (ہم نے بھیجی)

عَلَيْهِمْ (عَلٰى، هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر)

رِيْحًا صَرْصَرًا (رِيْحًا، صَرْصَرًا) رِيْحًا، موصوف، ہوا، جمع، رِيَاحٌ، رحمت کی ہوائیں، اور، رِيْحًا، واحد کا لفظ عذاب کے معنی میں استعمال ہوتا ہے، صَرْصَرًا، صفت، اسم، تند و تیز (تند و تیز ہوا)

فِىْ يَوْمِ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ (فِىْ، يَوْمِ، نَحْسٍ، مُسْتَمِرٍّ) فِىْ، حرف جار، میں، يَوْمِ، مجرور، مضاف، دن، نَحْسٍ، مضاف الیہ، موصوف مصدر بمعنی مفعول، منحوس، نحوست والا، مُسْتَمِرٍّ، صفت، اِسْتِمْرَارٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، دائمی (دائمی نحوست والے دن میں)

تَنْزِعُ النَّاسَ ۙ كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ مُّنْقَعِرٍ ﴿۲۰﴾	وہ لوگوں کو اکھاڑ پھینکتی تھی جیسے وہ جڑ سے اکھڑے ہوئے کھجور کے درختوں کے تنے ہوں

تَنْزِعُ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب نَزَعَ يَنْزِعُ، مصدر نَزْعًا، لے جانا، اکھاڑ پھینکنا (وہ اکھاڑ پھینکتی تھی) اَلنَّاسَ (لوگوں) كَاَنَّهُمْ (كَاَنَّ، هُمْ) كَاَنَّ، حرف مشبہ بالفعل تشبیہ کیلئے، جیسے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (جیسے وہ) اَعْجَازُ نَخْلٍ مُّنْقَعِرٍ (اَعْجَازُ، نَخْلٍ، مُنْقَعِرٍ) اَعْجَازُ، مضاف، درخت کا پچھلا حصہ، جڑیں، تنے، واحد، عَجُزٌ، نَخْلٍ، مضاف الیہ، موصوف، کھجور کے درختوں کے، مُنْقَعِرٍ، صفت، اِنْقِعَارٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، جڑ سے اکھڑے ہوئے (جڑ سے اکھڑے ہوئے کھجور کے درختوں کے تنے)

فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِىْ وَنُذُرِ ﴿۲۱﴾	پھر میرا عذاب اور میرا اڈرانا کیسا تھا؟

فَكَيْفَ (فَ، كَيْفَ) فَ، حرف عطف، پھر، كَيْفَ، استفہامیہ، کیسا (پھر کیسا)

كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھا)

عَذَابِىْ (عَذَابِ، ىْ) عَذَابِ، مضاف، عذاب، ىْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا عذاب)

وَ، حرف عطف (اور) نُذُرِ، اصل میں، نُذُرِىْ، تھا (نُذُرِ، ىْ) نُذُرِ، مضاف، اسم مصدر ہے، ڈرانا، ىْ، مضاف الیہ، محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا اڈرانا)

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۲۲﴾ ع	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے قرآن کو نصیحت کیلئے آسان کر دیا ہے تو کیا کوئی نصیحت حاصل کرنے والا ہے؟

ع ۲۲/۱ ۸

وَ، حرف عطف (اور) لَقَدْ (لَ، قَدْ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ، قَدْ، حرف تحقیق، یقیناً (بلاشبہ یقیناً)

يَسَّرْنَا، فعل ماضی جمع متکلم يَسَّرَ يُيَسِّرُ، مصدر تَيْسِيْرٌ، آسان کرنا (ہم نے آسان کر دیا)

اَلْقُرْاٰنَ (قرآن) لِلذِّكْرِ (لِ، اَلذِّكْرِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلذِّكْرِ، مجرور، مصدر، ذکر، نصیحت (نصیحت کیلئے) فَهَلْ (فَ، هَلْ) فَ، حرف عطف، تو، هَلْ، استفہامیہ، کیا (تو کیا)

مِنْ مُّدَّكِرٍ (مِنْ، مُدَّكِرٍ) مِنْ، حرف جار، زائدہ برائے عموم، مُدَّكِرٍ، مجرور، اِدِّكَارٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (کوئی نصیحت حاصل کرنے والا)

كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِالنُّذُرِ ﴿۲۳﴾	ثمود نے ڈرانے والوں کو جھٹلایا

كَذَّبَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا (اس نے جھٹلایا)

ثَمُوْدُ، فاعل (ثمود) بِالنُّذُرِ (بِ، اَلنُّذُرِ) بِ، حرف جار، کو، اَلنُّذُرِ، مجرور، نَذْرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ڈرانے والے، واحد، اَلنَّذِيْرُ (ڈارنے والوں کو)

فَقَالُوْٓا اَبَشَرًا مِّنَّا وَاحِدًا نَّتَّبِعُهٗٓ ۙ اِنَّآ اِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ ﴿۲۴﴾	پس اُنہوں نے کہا کیا ایک آدمی (جو) ہم میں سے اکیلا ہے ہم اس کے پیچھے لگ جائیں بے شک ہم اس وقت یقیناً گمراہی اور دیوانگی میں ہوں گے

فَقَالُوْٓا (فَ، قَالُوْٓا) فَ، حرف عطف، پس، قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اُنہوں نے کہا (پس اُنہوں نے کہا) اَبَشَرًا (اَ، بَشَرًا) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، بَشَرًا، ایک آدمی، بشر (کیا ایک آدمی) مِّنَّا (مِنْ، نَا) مِنْ، حرف جار، سے، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم میں سے)

وَاحِدًا، بَشَرًا، کی صفت، اسم گنتی کا پہلا عدد (ایک، اکیلا) نَّتَّبِعُهٗٓ (نَتَّبِعُ، هٗ) نَتَّبِعُ، فعل مضارع جمع متکلم اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعٌ، پیروی کرنا، پیچھے لگنا، ہم پیچھے لگ جائیں، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (ہم اس کے پیچھے لگ جائیں) اِنَّآ (اِنَّ، نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم) اِذًا، جواب اور جزا کیلئے آتا ہے (تب، اس وقت)

لَّفِيْ ضَلٰلٍ (لَ، فِيْ، ضَلٰلٍ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، فِيْ، حرف جار، میں، ضَلٰلٍ، مجرور، مصدر، گمراہی (یقیناً گمراہی میں) وَ، حرف عطف (اور) سُعُرٍ، اسم (پاگل پن، دیوانگی)

ءَاُلْقِيَ الذِّكْرُ عَلَيْهِ مِنْۢ بَيْنِنَا بَلْ هُوَ كَذَّابٌ اَشِرٌ ﴿۲۵﴾	کیا ہمارے درمیان میں سے اسی پر نصیحت (وحی) نازل کی گئی ہے بلکہ وہ بہت جھوٹا ہے خود پسند ہے

ءَاُلْقِيَ (ءَ، اُلْقِيَ) ءَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، اُلْقِيَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَلْقٰى يُلْقِيْ، مصدر اِلْقَآءٌ، ڈالنا، نازل کرنا، نازل کی گئی ہے (کیا نازل کی گئی ہے) اَلذِّكْرُ، مصدر، ذکر، نصیحت (وحی)

عَلَيْهِ (عَلٰى، هِ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اسی (اسی پر)

مِنْۢ بَيْنِنَا (مِنْ، بَيْنِ، نَا) مِنْ، حرف جار، سے، بَيْنِ، مجرور، مضاف، درمیان، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے درمیان میں سے) بَلْ، حرف اضراب (بلکہ)

هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ) كَذَّابٌ، كَذِبٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت جھوٹا)

اَشِرٌ، اَشْرٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت اترانے والا، بہت متکبر، خود پسند)

سَيَعْلَمُوْنَ غَدًا مَّنِ الْكَذَّابُ الْاَشِرُ ﴿٢٦﴾	عنقریب وہ کل ہی جان لیں گے کہ کون بہت جھوٹا خود پسند ہے

سَيَعْلَمُوْنَ (سَ، يَعْلَمُوْنَ) سَ، حرف استقبال، عنقریب، يَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا، وہ جان لیں گے (عنقریب وہ جان لیں گے) غَدًا، ظرف زمان، آئندہ، کل، مجازاً (روز قیامت) مَّنِ الْكَذَّابُ الْاَشِرُ (مَنْ، اَلْكَذَّابُ، اَلْاَشِرُ) مَنْ، استفہامیہ، کون، اَلْكَذَّابُ، كَذِبٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ، بہت جھوٹا، اَلْاَشِرُ، اَشْرٌ، مصدر سے صفت مشبہ، خود پسند، متکبر، اترانے والا (کون بہت جھوٹا خود پسند ہے)

اِنَّا مُرْسِلُوا النَّاقَةِ فِتْنَةً لَّهُمْ فَارْتَقِبْهُمْ وَاصْطَبِرْ ﴿٢٧﴾	بے شک ہم اُن کی آزمائش کیلئے اونٹنی بھیجنے والے ہیں پس (اے صالح) اُن (کے انجام) کا انتظار کر اور صبر کے ساتھ قائم رہ

اِنَّا (اِنَّ، نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

مُرْسِلُوا النَّاقَةِ (مُرْسِلُوْا، اَلنَّاقَةِ) مُرْسِلُوْا، مضاف، اصل میں، مُرْسِلُوْنَ، تھا، اضافت کی وجہ سے جمع کا نون ساقط کر دیا گیا، اِرْسَالًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، بھیجنے والے، واحد، مُرْسِلٌ،

اَلنَّاقَةِ، مضاف الیہ، اونٹنی (اونٹنی بھیجنے والے) فِتْنَةً، مصدر (آزمائش، آزمائش کرنا)

لَّهُمْ (لَ، هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کیلئے)

فَارْتَقِبْهُمْ (فَ، اِرْتَقِبْ، هُمْ) فَ، حرف عطف، پس، اِرْتَقِبْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اِرْتَقَبَ يَرْتَقِبُ، مصدر اِرْتِقَابٌ، انتظار کرنا، راہ دیکھنا، (اے صالح) انتظار کر، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کا (پس اُن کا انتظار کر) وَ، حرف عطف (اور) اِصْطَبِرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اِصْطَبَرَ يَصْطَبِرُ، مصدر اِصْطِبَارٌ، صبر کے ساتھ قائم رہنا، صبر کرنا (صبر کے ساتھ قائم رہ)

وَ نَبِّئْهُمْ اَنَّ الْمَآءَ قِسْمَةٌۢ بَيْنَهُمْ ۚ	اور انہیں آگاہ کر کہ بے شک پانی ان کے (اور اونٹنی کے) درمیان تقسیم ہو گا

وَ، حرف عطف (اور) نَبِّئْهُمْ (نَبِّئْ، هُمْ) نَبِّئْ، فعل امر واحد مذکر حاضر نَبَّاَ يُنَبِّئُ، مصدر تَنْبِئَةٌ، آگاہ کرنا، خبر دینا، آگاہ کر، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (انہیں آگاہ کر)

اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل (کہ بے شک) اَلْمَآءَ، اَنَّ، کا اسم (پانی) قِسْمَةٌ، اسم مصدر (بانٹنا، تقسیم کرنا، تقسیم، بانٹ) بَيْنَهُمْ (بَيْنَ، هُمْ) بَيْنَ، مضاف، درمیان، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے درمیان)

كُلُّ شِرْبٍ مُّحْتَضَرٌ ﴿۲۸﴾	پانی پینے کی ہر باری پر حاضر ہوا جائے گا

كُلُّ شِرْبٍ (كُلُّ، شِرْبٍ) كُلُّ، مضاف، ہر، شِرْبٍ، مضاف الیہ، شُرْبٌ، مصدر سے، پانی کا ایک حصہ، پانی پینے کی ایک باری، جمع، اَشْرَابٌ (پانی پینے کی ہر باری)

مُّحْتَضَرٌ، اِحْتِضَارٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (حاضر ہوا جائے)

فَنَادَوْا صَاحِبَهُمْ فَتَعَاطٰى فَعَقَرَ ﴿۲۹﴾	تو اُنہوں نے اپنے ساتھی کو پکارا سو اُس نے (اونٹنی پر) وار کیا پس اُس نے (اُس کی) کونچیں کاٹ دیں

فَنَادَوْا (فَ، نَادَوْا) فَ، حرف عطف، تو، نَادَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب نَادٰى يُنَادِىْ، مصدر

مُنَادَاةٌ، پکارنا، اُنہوں نے پکارا (تو اُنہوں نے پکارا) صَاحِبَهُمْ (صَاحِبَ، هُمْ) صَاحِبَ، مضاف، ساتھی، صاحب، رفیق، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے ساتھی کو)

فَتَعَاطٰى (فَ، تَعَاطٰى) فَ، حرف عطف، سو، تَعَاطٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَعَاطٰى يَتَعَاطٰى، مصدر تَعَاطِيٌ، دست درازی کرنا، پکڑنا، وار کرنا، اس نے وار کیا (سو اس نے وار کیا)

فَعَقَرَ (فَ، عَقَرَ) فَ، حرف عطف، پس، عَقَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب عَقَرَ يَعْقِرُ، مصدر عَقْرًا، کونچیں کاٹنا، اس نے کونچیں کاٹ دیں (پس اس نے کونچیں کاٹ دیں)

فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِىْ وَنُذُرِ ﴿۳۰﴾	پھر میرا عذاب اور میرا اڈرانا کیسا تھا؟

فَكَيْفَ (فَ، كَيْفَ) فَ، حرف عطف، پھر، كَيْفَ، استفہامیہ، کیسا (پھر کیسا)

كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھا)

عَذَابِىْ (عَذَابِ، ىْ) عَذَابِ، مضاف، عذاب، ىْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا عذاب)

وَ، حرف عطف (اور) نُذُرِ، اصل میں، نُذُرِىْ، تھا، نُذُرِ، مضاف، اسم مصدر ہے، ڈرانا، ىْ، مضاف الیہ، محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا اڈرانا)

اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَكَانُوْا كَهَشِيْمِ الْمُحْتَظِرِ ﴿۳۱﴾	بے شک ہم نے ان پر ایک چنگھاڑ بھیجی تو وہ باڑ لگانے والے کی کچلی روندی ہوئی باڑ کی طرح ہو گئے

اِنَّآ (اِنَّ، نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

اَرْسَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَرْسَلَ يُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالًا، بھیجنا (ہم نے بھیجی)

عَلَيْهِمْ (عَلٰى، هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر)

صَيْحَةً وَّاحِدَةً (صَيْحَةً، وَاحِدَةً) صَيْحَةً، موصوف، صَاحَ يَصِيْحُ، کا مصدر اور بمعنی حاصل مصدر بھی آتا ہے، چیخ، ہولناک آواز، چنگھاڑ، وَاحِدَةً، صفت، وَحْدٌ وَّ وَحْدَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث، ایک (ایک چنگھاڑ) فَكَانُوْا (فَ، كَانُوْا) فَ، حرف عطف، تو، كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ

یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا، وہ ہوگئے (تو وہ ہوگئے)

کَهَشِیْمِ الْمُحْتَظِرِ (كَ، هَشِیْمِ، اَلْمُحْتَظِرِ) كَ، حرف تشبیہ، حرف جار، مانند، طرح، جیسا، هَشِیْمِ، مجرور، مضاف، هَشْمٌ، مصدر سے بمعنی اسم مفعول صفت مشبہ، ٹکڑے ٹکڑے کیا ہوا، ریزہ ریزہ کیا ہوا، چورا چورا کیا ہوا، کچلی روندی ہوئی باڑ، اَلْمُحْتَظِرِ، مضاف الیہ، اِحْتِظَارٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، باڑ لگانے والے کی (باڑ لگانے والی کی کچلی روندی ہوئی باڑ کی طرح)

وَ لَقَدْ یَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّکْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّکِرٍ ﴿۳۲﴾	اور بلاشبہ یقینًا ہم نے قرآن کو نصیحت کیلئے آسان کر دیا ہے تو کیا کوئی نصیحت حاصل کرنے والا ہے؟

وَ، حرف عطف (اور) لَقَدْ (لَ، قَدْ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ، قَدْ، حرف تحقیق، یقینًا (بلاشبہ یقینًا)

یَسَّرْنَا، فعل ماضی جمع متکلم یَسَّرَ یُیَسِّرُ، مصدر تَیْسِیْرٌ، آسان کرنا (ہم نے آسان کر دیا)

اَلْقُرْاٰنَ (قرآن کو) لِلذِّکْرِ (لِ، اَلذِّکْرِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلذِّکْرِ، مجرور، مصدر، ذکر، نصیحت (نصیحت کیلئے) فَهَلْ (فَ، هَلْ) فَ، حرف عطف، تو، هَلْ، استفہامیہ، کیا (تو کیا)

مِنْ مُّدَّکِرٍ (مِنْ، مُدَّکِرٍ) مِنْ، حرف جار، زائدہ برائے عموم، مُدَّکِرٍ، مجرور، اِدِّکَارٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (کوئی نصیحت حاصل کرنے والا)

کَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطٍ بِالنُّذُرِ ﴿۳۳﴾	لوط کی قوم نے ڈرانے والوں کو جھٹلایا

کَذَّبَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب کَذَّبَ یُکَذِّبُ، مصدر تَکْذِیْبٌ، جھٹلانا (اس نے جھٹلایا)

قَوْمُ لُوْطٍ (قَوْمُ، لُوْطٍ) قَوْمُ، مضاف، قوم، لُوْطٍ، مضاف الیہ، لوط کی (لوط کی قوم، قوم لوط)

بِالنُّذُرِ (بِ، اَلنُّذُرِ) بِ، حرف جار، کو، اَلنُّذُرِ، مجرور، نَذْرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ڈرانے والے، واحد، اَلنَّذِیْرُ (ڈرانے والوں کو)

اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَیْهِمْ حَاصِبًا اِلَّآ اٰلَ لُوْطٍ ؕ	بے شک ہم نے اُن پر پتھر برسانے والی ہوا بھیجی سوائے لوط (علیہ السلام) کے گھر والوں کے

اِنَّآ (اِنَّ، نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

اَرْسَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَرْسَلَ یُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالًا، بھیجنا (ہم نے بھیجی)

عَلَيْهِمْ (عَلٰى، هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن پر)

حَاصِبًا، حَصْبًا، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (پتھر برسانے والی ہوا) اِلَّآ، حرف استثنا (مگر، سوائے)

اٰلَ لُوْطٍ (اٰلَ، لُوْطٍ) اٰلَ، مضاف، گھر والے، پیروکار، لُوْطٍ، مضاف الیہ، لوط (علیہ السلام) کے، (لوط (علیہ السلام) کے گھر والے)

نَجَّيْنٰهُمْ بِسَحَرٍ ۝۳۴	ہم نے انہیں آخر شب میں بچالیا

نَجَّيْنٰهُمْ (نَجَّيْنَا، هُمْ) نَجَّيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم نَجّٰی یُنَجِّیْ، مصدر تَنْجِيَةٌ، نجات دینا، بچالینا، ہم نے بچالیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (ہم نے انہیں بچالیا) بِسَحَرٍ (بِ، سَحَرٍ) بِ، حرف جار بمعنی، فِیْ، میں، سَحَرٍ، مجرور، پچھلی رات، سحر کے وقت، آخر شب (آخر شب میں)

نِّعْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا ؕ	اپنی طرف سے انعام واحسان سے

نِّعْمَةً، اسم منصوب (نعمت، انعام واحسان، فضل) مِّنْ عِنْدِنَا (مِنْ، عِنْدِ، نَا) مِنْ، حرف جار، سے، عِنْدِ، مجرور، مضاف، ظرف مکان، طرف، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، اپنی (اپنی طرف سے)

كَذٰلِكَ نَجْزِیْ مَنْ شَكَرَ ۝۳۵	اسی طرح ہم اسے بدلہ دیتے ہیں جو شکر کرے

كَذٰلِكَ (كَ، ذٰلِكَ) كَ، حرف تشبیہ، مانند، طرح، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اسی (اسی طرح)

نَجْزِیْ، فعل مضارع جمع متکلم جَزٰی یَجْزِیْ، مصدر جَزَآءٌ، بدلہ دینا، جزادینا (ہم بدلہ دیتے ہیں)

مَنْ، اسم موصول (اسے جو)

شَكَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب شَكَرَ يَشْكُرُ، مصدر شُكْرًا، شکر کرنا (وہ شکر کرے)

وَلَقَدْ اَنْذَرَهُمْ بَطْشَتَنَا فَتَمَارَوْا بِالنُّذُرِ ۝۳۶	اور بلاشبہ یقیناً اُس نے انہیں ہماری پکڑ سے ڈرایا تو اُنہوں نے ڈرانے میں شک کیا

وَ، حرف عطف (اور) لَقَدْ (لَ، قَدْ) لَ، لام تاکید، بلا شبہ، قَدْ، حرف تحقیق، یقیناً (بلا شبہ یقیناً)
اَنْذَرَهُمْ (اَنْذَرَ، هُمْ) اَنْذَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنْذَرَ یُنْذِرُ، مصدر اِنْذَارٌ، ڈرانا،
اس نے ڈرایا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (اُس نے انہیں ڈرایا)
بَطْشَتَنَا (بَطْشَتَ، نَا) بَطْشَتَ، مضاف، مصدر، پکڑ، گرفت، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری
(ہماری پکڑ) فَتَمَارَوْا (فَ، تَمَارَوْا) فَ، حرف عطف، تو، تَمَارَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب تَمَارٰی
یَتَمَارٰی، مصدر تَمَارِیٌّ، جھگڑا کرنا، شک کرنا، اُنہوں نے شک کیا (تو اُنہوں نے شک کیا)
بِالنُّذُرِ (بِ، اَلنُّذُرِ) بِ، حرف جار بمعنی فِیْ، میں، اَلنُّذُرِ، مجرور، اسم مصدر، ڈرانا (ڈرانے میں)

وَ لَقَدْ رَاوَدُوْهُ عَنْ ضَيْفِهٖ فَطَمَسْنَآ اَعْيُنَهُمْ فَذُوْقُوْا عَذَابِیْ وَنُذُرِ ﴿۳۷﴾	اور بلا شبہ یقیناً اُنہوں نے اسے اس کے مہمانوں کے بارے میں بہکانے کی کوشش کی تو ہم نے اُن کی آنکھیں مٹا دیں پس تم چکھو میرا عذاب اور میرا ڈرانا

وَ، حرف عطف (اور) لَقَدْ (لَ، قَدْ) لَ، لام تاکید، بلا شبہ، قَدْ، حرف تحقیق، یقیناً (بلا شبہ یقیناً)
رَاوَدُوْهُ (رَاوَدُوْا، هٗ) رَاوَدُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب رَاوَدَ یُرَاوِدُ، مصدر مُرَاوَدَةٌ، پھسلانا، گفت و شنید
کرنا، لینے چاہنا، پھیرنا چاہنا، بہکانے کی کوشش کرنا، اُنہوں نے بہکانے کی کوشش کی، هٗ، ضمیر واحد مذکر
غائب، اسے، ضمیر کا مرجع، حضرت لوط علیہ السلام، ہے (اُنہوں نے اسے بہکانے کی کوشش کی)
عَنْ ضَيْفِهٖ (عَنْ، ضَيْفِ، هٖ) عَنْ، حرف جار، کے بارے میں، ضَيْفِ، مجرور، مضاف، مہمانوں، واحد اور
جمع دونوں کیلئے استعمال ہوتا ہے، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے (اُس کے مہمانوں کے
بارے میں) فَطَمَسْنَآ (فَ، طَمَسْنَا) فَ، حرف عطف، تو، طَمَسْنَا، فعل ماضی جمع متکلم طَمَسَ
یَطْمِسُ، مصدر طَمْسًا وَّ طُمُوْسًا، شکل بگاڑنا، مٹانا، ہم نے مٹا دیں (تو ہم نے مٹا دیں)
اَعْيُنَهُمْ (اَعْيُنَ، هُمْ) اَعْيُنَ، مضاف، آنکھیں، واحد، عَيْنٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن
کی (اُن کی آنکھیں) فَذُوْقُوْا (فَ، ذُوْقُوْا) فَ، حرف عطف، پس، ذُوْقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر

ذَاقَ يَذُوقُ، مصدر ذَوْقًا، چکھنا، تم چکھو (پس تم چکھو) عَذَابِیْ (عَذَابِ، یْ) عَذَابِ، مضاف، عذاب،
یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا عذاب) وَ، حرف عطف (اور) نُذُرِ، اصل میں، نُذُرِیْ، تھا
(نُذُرِ، یْ) نُذُرِ، مضاف، اسم مصدر ہے، ڈرانا، یْ، مضاف الیہ، محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم،
میرا (میرا ڈرانا)

وَ لَقَدْ صَبَّحَهُمْ بُكْرَةً عَذَابٌ مُّسْتَقِرٌّ ۚ ۳۸	اور بلا شبہ یقیناً صبح سویرے ہی دائمی عذاب ان پر آپڑا

وَ، حرف عطف (اور) لَقَدْ (لَ، قَدْ) لَ، لام تاکید، بلا شبہ، قَدْ، حرف تحقیق، یقیناً (بلا شبہ یقیناً)
صَبَّحَهُمْ (صَبَّحَ، هُمْ) صَبَّحَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب صَبَّحَ يُصَبِّحُ، مصدر تَصْبِيْحٌ، صبح آپڑنا، وہ
صبح آپڑا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (وہ صبح ان پر آپڑا) بُكْرَةً (دن کا اول حصہ، سویرے)
عَذَابٌ مُّسْتَقِرٌّ (عَذَابٌ، مُسْتَقِرٌّ) عَذَابٌ، موصوف، عذاب، مُسْتَقِرٌّ، صفت، اِسْتِقْرَارٌ، مصدر سے
اسم فاعل واحد مذکر، نہ ٹلنے والا، دائمی، ہمیشہ قائم رہنے والا، ٹھہرنے والا (دائمی عذاب)

فَذُوْقُوْا عَذَابِیْ وَ نُذُرِ ۳۹	پس تم چکھو میرا عذاب اور میرا ڈرانا

فَذُوْقُوْا (فَ، ذُوْقُوْا) فَ، حرف عطف، پس، ذُوْقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر ذَاقَ يَذُوْقُ، مصدر ذَوْقًا،
چکھنا، تم چکھو (پس تم چکھو) عَذَابِیْ (عَذَابِ، یْ) عَذَابِ، مضاف، عذاب، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد
متکلم، میرا (میرا عذاب) وَ، حرف عطف (اور) نُذُرِ، اصل میں، نُذُرِیْ، تھا، نُذُرِ، مضاف،
اسم مصدر، ڈرانا، یْ، مضاف الیہ، محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا ڈرانا)

وَ لَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ۴۰ ع	اور بلا شبہ یقیناً ہم نے قرآن کو نصیحت کیلئے آسان کر دیا ہے تو کیا کوئی نصیحت حاصل کرنے والا ہے؟

ع ۱۸ ۲ ۹

وَ، حرف عطف (اور) لَقَدْ (لَ، قَدْ) لَ، لام تاکید، بلا شبہ، قَدْ، حرف تحقیق، یقیناً (بلا شبہ یقیناً)
يَسَّرْنَا، فعل ماضی جمع متکلم يَسَّرَ يُيَسِّرُ، مصدر تَيْسِيْرٌ، آسان کرنا (ہم نے آسان کر دیا)
اَلْقُرْاٰنَ (قرآن) لِلذِّكْرِ (لِ، اَلذِّكْرِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلذِّكْرِ، مجرور، مصدر ہے، ذکر، نصیحت

(نصیحت کیلئے) فَهَلْ (فَ، هَلْ) فَ، حرف عطف، تو، هَلْ، استفہامیہ، کیا (تو کیا)

مِنْ مُّدَّكِرٍ (مِنْ، مُدَّكِرٍ) مِنْ، حرف جار، زائدہ برائے عموم، مُدَّكِرٍ، مجرور، اِدِّكَارٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (کوئی نصیحت حاصل کرنے والا)

وَ لَقَدْ جَآءَ اٰلَ فِرْعَوْنَ النُّذُرُ ﴿۴۱﴾	اور بلاشبہ یقیناً آل فرعون کے پاس ڈرانے والے آئے

وَ، حرف عطف (اور) لَقَدْ (لَ، قَدْ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ، قَدْ، حرف تحقیق، یقیناً (بلاشبہ یقیناً)

جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا (وہ آیا)

اٰلَ فِرْعَوْنَ (اٰلَ، فِرْعَوْنَ) اٰلَ، مضاف، گھر والے، پیروکار، قوم، فِرْعَوْنَ، مضاف الیہ، فرعون کی (فرعون کی قوم، آل فرعون) اَلنُّذُرُ، نَذْرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ڈرانے والے) واحد، اَلنَّذِيْرُ،

كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كُلِّهَا فَاَخَذْنٰهُمْ اَخْذَ عَزِيْزٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿۴۲﴾	اُنہوں نے ہماری ان سب نشانیوں کو جھٹلایا پھر ہم نے انہیں پکڑ لیا (جیسے) بڑے غالب بہت قدرت والے کا پکڑنا ہوتا ہے

كَذَّبُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا (اُنہوں نے جھٹلایا)

بِاٰيٰتِنَا (بِ، اٰيٰتِ، نَا) بِ، حرف جار، کو، اٰيٰتِ، مجرور، مضاف، آیات، نشانیوں، واحد، اٰيَةٍ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری نشانیوں کو) كُلِّهَا (كُلِّ، هَا) كُلِّ، مضاف، تمام، سب، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اٰيٰتِ، ہے (ان تمام، ان سب)

فَاَخَذْنٰهُمْ (فَ، اَخَذْنَا، هُمْ) فَ، حرف عطف، پھر، اَخَذْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَخَذَ يَاْخُذُ، مصدر اَخْذٌ، پکڑنا، ہم نے پکڑ لیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (پھر ہم نے انہیں پکڑ لیا)

اَخْذَ عَزِيْزٍ مُّقْتَدِرٍ (اَخْذَ، عَزِيْزٍ، مُقْتَدِرٍ) اَخْذَ، مضاف، مصدر، پکڑنا، عَزِيْزٍ، مضاف الیہ، موصوف، عِزَّةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ، بڑا غالب، بہت زبردست، مُقْتَدِرٍ، صفت، اِقْتِدَارٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، قوت والا، بہت قدرت والا (بڑا غالب بہت قدرت والے کا پکڑنا)

اَكُفَّارُكُمْ خَيْرٌ مِّنْ اُولٰٓئِكُمْ اَمْ لَكُمْ بَرَآءَةٌ فِي الزُّبُرِ ﴿٤٣﴾	کیا تمہارے کفار اُن (پہلے لوگوں) سے بہتر ہیں یا تمہارے لئے (آسمانی) کتابوں میں کوئی چھٹکارا ہے؟

اَكُفَّارُكُمْ (اَ، كُفَّارُ، كُمْ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، كُفَّارُ، مضاف، منکرین اسلام، کفار، واحد، كَافِرٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (کیا تمہارے کفار) خَيْرٌ (بہتر، اچھے)

مِّنْ اُولٰٓئِكُمْ (مِنْ، اُولٰٓئِكُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، اُولٰٓئِكُمْ، مجرور، اسم اشارہ، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر خطاب کیلئے، اُن (اُن سے) اَمْ، حرف عطف (یا) لَكُمْ (لَ، كُمْ) لَ، حرف جار، لئے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع حاضر مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لئے) بَرَآءَةٌ، مصدر (چھٹکارا پانا، چھٹکارا، معافی نامہ، بیزاری)

فِي الزُّبُرِ (فِي، اَلزُّبُرِ) فِي، حرف جار، میں، اَلزُّبُرِ، مجرور، کتابیں، اوراق، واحد، زُبُوْرٌ (کتابوں میں)

اَمْ يَقُوْلُوْنَ نَحْنُ جَمِيْعٌ مُّنْتَصِرٌ ﴿٤٤﴾	یا وہ کہتے ہیں ہم ایک بدلہ لینے والی جماعت ہیں

اَمْ، حرف عطف (یا) يَقُوْلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہتے ہیں)

نَحْنُ، ضمیر جمع متکلم (ہم) جَمِيْعٌ مُّنْتَصِرٌ (جَمِيْعٌ، مُنْتَصِرٌ) جَمِيْعٌ، موصوف،

جَمْعٌ، سے بمعنی، مَجْمُوْعٌ، سب، ایک جماعت، ایک جمعیت،

مُنْتَصِرٌ، صفت، اِنْتِصَارٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، بدلہ لینے والا (ایک جماعت بدلہ لینے والی)

سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ ﴿٤٥﴾	عنقریب وہ جماعت شکست دی جائے گی اور وہ پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے

سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ (سَ، يُهْزَمُ، اَلْجَمْعُ) سَ، حرف استقبال، عنقریب، يُهْزَمُ، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب هَزَمَ يَهْزِمُ، مصدر هَزْمًا وَّ هَزِيْمَةٌ، شکست دینا، وہ شکست دی جائے گی،

اَلْجَمْعُ، جمعیت، جمع ہونا، جمع کرنا، جماعت (عنقریب وہ جماعت شکست دی جائے گی)

وَ، حرف عطف (اور) يُوَلُّوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب وَلّٰى يُوَلِّيْ، مصدر تَوْلِيَةٌ، منہ پھیرنا، بھاگ جانا (وہ بھاگ جائیں گے) اَلدُّبُرَ (پیٹھ) جمع، اَدْبَارٌ،

بَلِ السَّاعَةُ مَوۡعِدُهُمۡ وَ السَّاعَةُ اَدۡهٰی وَ اَمَرُّ ﴿۴۶﴾	بلکہ قیامت ان کے وعدہ کا وقت ہے اور قیامت زیادہ بڑی مصیبت اور زیادہ تلخ ہے

بَلِ، اصل میں، بَلۡ، ہے وصل کی وجہ سے لام کو زیر دی گئی ہے، حرف اضراب (بلکہ) اَلسَّاعَةُ (قیامت) مَوۡعِدُهُمۡ (مَوۡعِدُ، هُمۡ) مَوۡعِدُ، مضاف، وَعۡدٌ، مصدر سے اسم ظرف، وعدہ کا وقت، هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے وعدہ کا وقت) وَ، حرف عطف (اور) اَلسَّاعَةُ (قیامت) اَدۡهٰی، دَاهِيَةٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ بڑی مصیبت، زیادہ بڑی آفت)

وَ، حرف عطف (اور) اَمَرُّ، مَرَارَةٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ کڑوی، زیادہ تلخ)

اِنَّ الۡمُجۡرِمِیۡنَ فِیۡ ضَلٰلٍ وَّ سُعُرٍ ﴿۴۷﴾	یقیناً مجرم لوگ گمراہی اور دیوانگی میں ہیں

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، یقیناً) اَلۡمُجۡرِمِیۡنَ، اِجۡرَامٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (جرم کرنے والے، مجرم لوگ) واحد، اَلۡمُجۡرِمُ، فِیۡ ضَلٰلٍ (فِیۡ، ضَلٰلٍ) فِیۡ، حرف جار، میں، ضَلٰلٍ، مجرور، مصدر، گمراہی (گمراہی میں) وَّ، حرف عطف (اور)

سُعُرٍ، کے معنیٰ آگ بھڑکانے کے ہیں جب انسان کے دماغ میں گرمی بھڑک اٹھتی ہے تو وہ پاگل ہو جاتا ہے اسی مناسبت سے اس کے معنی (پاگل پن، دیوانگی، جنون) کے ہیں

یَوۡمَ یُسۡحَبُوۡنَ فِی النَّارِ عَلٰی وُجُوۡهِهِمۡ ؕ	جس دن وہ آگ میں اپنے چہروں کے بل گھسیٹے جائیں گے

یَوۡمَ، ظرف زمان (جس دن) یُسۡحَبُوۡنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب سَحَبَ یَسۡحَبُ، مصدر سَحۡبًا، گھسیٹنا (وہ گھسیٹے جائیں گے) فِی النَّارِ (فِیۡ، اَلنَّارِ) فِیۡ، حرف جار، میں، اَلنَّارِ، مجرور، آگ (آگ میں) عَلٰی وُجُوۡهِهِمۡ (عَلٰی، وُجُوۡهِ، هِمۡ) عَلٰی، حرف جار، پر، کے بل، وُجُوۡهِ، مجرور، مضاف، چہروں، واحد، وَجۡهٌ، هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے چہروں کے بل)

ذُوۡقُوۡا مَسَّ سَقَرَ ﴿۴۸﴾	تم آگ کے چھونے کا مزہ چکھو۔

وقف لازم

ذُوْقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر ذَاقَ يَذُوْقُ، مصدر ذَوْقًا، مزہ چکھنا (تم مزہ چکھو)

مَسَّ سَقَرَ (مَسَّ، سَقَرَ) مَسَّ، مضاف، اصل میں، مَسٌّ، مصدر ہے، اضافت کی وجہ سے تنوین گر گئی ہے، چھونا، سَقَرَ، مضاف الیہ، اسم، آگ کا، جہنم کا (آگ کا چھونا)

اِنَّا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنٰهُ بِقَدَرٍ ﴿۴۹﴾	بے شک ہم نے ہر چیز (جو بھی) ہے ہم نے اُسے ایک اندازے کے مطابق پیدا کیا ہے

اِنَّا (اِنَّ، نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم نے)

كُلَّ شَيْءٍ (كُلَّ، شَيْءٍ) كُلَّ، مضاف، ہر، شَيْءٍ، مضاف الیہ، چیز، شے (ہر چیز)

خَلَقْنٰهُ (خَلَقْنَا، هُ) خَلَقْنَا، فعل ماضی جمع متکلم خَلَقَ يَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا، ہم نے پیدا کیا ہے، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے (ہم نے اُسے پیدا کیا ہے)

بِقَدَرٍ (بِ، قَدَرٍ) بِ، حرف جار، کے مطابق، قَدَرٍ، مجرور، اسم، ایک اندازے (ایک اندازے کے مطابق)

وَمَآ اَمْرُنَآ اِلَّا وَاحِدَةٌ كَلَمْحٍ بِالْبَصَرِ ﴿۵۰﴾	اور نہیں ہوتا ہمارا حکم مگر ایک (اشارہ) جیسے آنکھ کا پلک جھپکنا

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں) اَمْرُنَآ (اَمْرُ، نَا) اَمْرُ، مضاف، حکم، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارا (ہمارا حکم) اِلَّا، حرف استثنا (مگر) وَاحِدَةٌ، وَحْدَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث (ایک، اکیلی)

كَلَمْحٍ (كَ، لَمْحٍ) كَ، حرف جار، حرف تشبیہ، مانند، جیسے، طرح، لَمْحٍ، مجرور، اسم مصدر، پلک جھپکنا، بجلی، بجلی کی جھپک (جیسے پلک جھپکنا)

بِالْبَصَرِ (بِ، اَلْبَصَرِ) بِ، حرف جار، کا، اَلْبَصَرِ، مجرور، آنکھ (آنکھ کا)

وَلَقَدْ اَهْلَكْنَآ اَشْيَاعَكُمْ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۵۱﴾	اور بلاشبہ یقینًا ہم نے تمہارے (جیسے) گروہوں کو ہلاک کر ڈالا تو کیا کوئی نصیحت حاصل کرنے والا ہے؟

وَ، حرف عطف (اور) لَقَدْ (لَ، قَدْ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ، قَدْ، حرف تحقیق، یقینًا (بلاشبہ یقینًا)

اَهْلَكْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَهْلَكَ يُهْلِكُ، مصدر اِهْلَاكٌ، ہلاک کر ڈالنا (ہم نے ہلاک کر ڈالا)
اَشْيَاعَكُمْ (اَشْيَاعَ، كُمْ) اَشْيَاعَ، مضاف، گروہوں، فرقوں، جماعتوں، واحد، شِيْعَةٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے گروہوں) فَهَلْ (فَ، هَلْ) فَ، حرف عطف، تو، هَلْ، حرف استفہام، کیا (تو کیا) مِنْ مُّدَّكِرٍ (مِنْ، مُدَّكِرٍ) مِنْ، حرف جار، زائدہ برائے عموم، مُدَّكِرٍ، مجرور، اِدِّكَارٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (کوئی نصیحت حاصل کرنے والا)

وَكُلُّ شَيْءٍ فَعَلُوْهُ فِي الزُّبُرِ ۝۵۲	اور ہر چیز جسے اُنہوں نے کیا کتابوں (اعمال ناموں) میں ہے

وَ، حرف عطف (اور) كُلُّ شَيْءٍ (كُلُّ، شَيْءٍ) كُلُّ، مضاف، ہر، شَيْءٍ، مضاف الیہ، چیز (ہر چیز)
فَعَلُوْهُ (فَعَلُوْا، هُ) فَعَلُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب فَعَلَ يَفْعَلُ، مصدر فِعْلًا، کرنا، کام کرنا، اُنہوں نے کیا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے، ضرورتاً ترجمہ، جسے (جسے اُنہوں نے کیا)
فِي الزُّبُرِ (فِيْ، اَلزُّبُرِ) فِيْ، حرف جار، میں، اَلزُّبُرِ، مجرور، صحیفوں، کتابوں، اوراق، واحد، زُبُوْرٌ (کتابوں میں)

وَكُلُّ صَغِيْرٍ وَّكَبِيْرٍ مُّسْتَطَرٌ ۝۵۳	اور ہر چھوٹا اور بڑا (عمل) لکھا ہوا ہے

وَ، حرف عطف (اور) كُلُّ صَغِيْرٍ (كُلُّ، صَغِيْرٍ) كُلُّ، مضاف، ہر، صَغِيْرٍ، مضاف الیہ، صِغْرٌ، مصدر سے صفت مشبہ، چھوٹا، جمع، صِغَارٌ (ہر چھوٹا) وَ، حرف عطف (اور) كَبِيْرٍ، كِبَرًا، مصدر سے صفت مشبہ (بڑا)
مُّسْتَطَرٌ، اِسْتِطَارٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (لکھا ہوا)

اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّنَهَرٍ ۝۵۴	بے شک متقی لوگ جنتوں اور نہروں میں ہوں گے

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، یقیناً) اَلْمُتَّقِيْنَ، اِتِّقَاءٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ڈرنے والے، متقی لوگ، پرہیز گار) واحد، اَلْمُتَّقِيْ، فِيْ جَنّٰتٍ (فِيْ، جَنّٰتٍ) فِيْ، حرف جار، میں، جَنّٰتٍ، جنتوں، باغوں، واحد، جَنَّةٌ (جنتوں میں) وَ، حرف عطف (اور) نَهَرٍ، اسم جنس (مراد جنت کی نہریں ہیں)

فِيْ مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِيْكٍ مُّقْتَدِرٍ ۝۵۵	راستی کی مجلس میں قدرت رکھنے والے بہت بڑے بادشاہ کے پاس ہوں گے

ع ۳ ۱۵ ۱۰

فِيْ مَقْعَدِ صِدْقٍ (فِيْ، مَقْعَدِ، صِدْقٍ) فِيْ، حرف جار، میں، مَقْعَدِ، مجرور، مضاف، قُعُوْدٌ، مصدر سے ظرف مکان، بیٹھنے کی جگہ، مقام، مجلس، صِدْقٍ، مضاف الیہ، مصدر، سچائی، راستی، پاکیزگی (راستی کی مجلس میں) عِنْدَ مَلِيْكٍ مُّقْتَدِرٍ (عِنْدَ، مَلِيْكٍ، مُقْتَدِرٍ) عِنْدَ، مضاف، ظرف مکان، پاس،
مَلِيْكٍ، مضاف الیہ، موصوف، مَلِكٌ، مصدر سے صیغہ صفت برائے مبالغہ، بہت بڑا بادشاہ، عظیم بادشاہ،
مُقْتَدِرٍ، صفت، اِقْتِدَارٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، قدرت رکھنے والے،
بااقتدار (قدرت رکھنے والے بہت بڑے بادشاہ کے پاس)

اٰیَاتُھَا:۷۸	سُوْرَۃُ الرَّحْمٰنِ مَدَنِیَّۃٌ	رُکُوْعَاتُھَا:۳

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

اَلرَّحْمٰنُ ۝۱	نہایت مہربان ہے

اَلرَّحْمٰنُ، اللہ کا صفاتی نام، رَحْمَۃٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (نہایت مہربان)

عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ۝۲	اس نے قرآن سکھایا

عَلَّمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب عَلَّمَ یُعَلِّمُ، مصدر تَعْلِیْمٌ، تعلیم دینا، سکھانا (اس نے سکھایا)

اَلْقُرْاٰنَ، مفعول (قرآن)

خَلَقَ الْاِنْسَانَ ۝۳	اس نے انسان کو پیدا کیا

خَلَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَلَقَ یَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا (اس نے پیدا کیا)

اَلْاِنْسَانَ، مفعول (انسان)

عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ۝۴	اُس نے اُسے بات کرنا سکھایا

عَلَّمَهُ (عَلَّمَ، هٗ) عَلَّمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب عَلَّمَ یُعَلِّمُ، مصدر تَعْلِیْمًا، تعلیم دینا، سکھانا، اُس نے سکھایا، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے (اُس نے اُسے سکھایا)

اَلْبَیَانَ، عَلَّمَ، کا مفعول، مصدر (بات کرنا، بولنا، بیان)

اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ۝۵	سورج اور چاند ایک حساب کے مطابق (چل رہے) ہیں

اَلشَّمْسُ (سورج) وَ، حرف عطف (اور) اَلْقَمَرُ (چاند) بِحُسْبَانٍ (بِ، حُسْبَانٍ) بِ، حرف جار، کے مطابق، حُسْبَانٍ، مجرور، مصدر ہے، حساب، شمار (ایک حساب کے مطابق)

وَّالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدٰنِ ۝۶	بے تنے کے پودے اور درخت دونوں سجدہ کرتے ہیں

وَ، حرف عطف (اور) اَلنَّجْمُ (ستارہ، بے تنے کے پودے، گھاس، بوٹیاں، جھاڑیاں)

وَ، حرف عطف (اور) اَلشَّجَرُ (درخت) یَسْجُدٰنِ، فعل مضارع تثنیہ مذکر غائب سَجَدَ یَسْجُدُ، مصدر سُجُوْدًا، سجدہ کرنا (وہ دونوں سجدہ کرتے ہیں)

وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا وَ وَضَعَ الْمِيْزَانَ ۝	اور آسمان اس نے اسے اونچا اٹھایا اور اس نے ترازو قائم کر دی

وَ، حرف عطف (اور) اَلسَّمَآءَ (آسمان) جمع، اَلسَّمٰوٰتِ، رَفَعَهَا (رَفَعَ، هَا) رَفَعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب رَفَعَ يَرْفَعُ، مصدر رَفْعًا، بلند کرنا، اونچا اٹھانا، اس نے اونچا اٹھایا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اسے، ضمیر کا مرجع، اَلسَّمَآءَ، ہے (اُس نے اُسے اونچا اُٹھایا) وَ، حرف عطف (اور) وَضَعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب وَضَعَ يَضَعُ، مصدر وَضْعًا، قائم کرنا، مقرر کرنا (اس نے قائم کر دی) اَلْمِيْزَانَ (ترازو)

اَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيْزَانِ ۝	یہ کہ تم ترازو میں زیادتی نہ کرو

اَلَّا تَطْغَوْا (اَنْ، لَا تَطْغَوْا) اَنْ، مصدریہ، یہ کہ، لَا تَطْغَوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر طَغٰی يَطْغٰی، مصدر طُغْيَانٌ، حد سے تجاوز کرنا، زیادتی کرنا، تم زیادتی نہ کرو (یہ کہ تم زیادتی نہ کرو)

فِي الْمِيْزَانِ (فِيْ، اَلْمِيْزَانِ) فِيْ، حرف جار، میں، اَلْمِيْزَانِ، مجرور، ترازو (ترازو میں)

وَ اَقِيْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيْزَانَ ۝	اور تم تول انصاف کے ساتھ سیدھا رکھو اور تم ترازو میں کمی نہ کرو

وَ، حرف عطف (اور) اَقِيْمُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَقَامَ يُقِيْمُ، مصدر اِقَامَةٌ، قائم کرنا، درست رکھنا، سیدھا رکھنا (تم سیدھا رکھو) اَلْوَزْنَ (وزن، تول) بِالْقِسْطِ (بِ، اَلْقِسْطِ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلْقِسْطِ، مجرور، اسم مصدر، انصاف (انصاف کے ساتھ) وَ، حرف عطف (اور) لَا تُخْسِرُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر اَخْسَرَ يُخْسِرُ، مصدر اِخْسَارٌ، کمی کرنا (تم کمی نہ کرو) اَلْمِيْزَانَ (ترازو)

وَالْاَرْضَ وَضَعَهَا لِلْاَنَامِ ۝	اور زمین اسے اس نے مخلوق کیلئے بچھا دیا

وَ، حرف عطف (اور) اَلْاَرْضَ (زمین) وَضَعَهَا (وَضَعَ ،هَا) وَضَعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب وَضَعَ یَضَعُ، مصدر وَضْعًا، بچھانا، اس نے بچھا دیا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اسے، ضمیر کا مرجع، اَلْاَرْضَ، ہے (اس نے اسے بچھا دیا) لِلْاَنَامِ (لِ، اَلْاَنَامِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلْاَنَامِ، مجرور، مخلوق، جن وانس، جو کچھ زمین میں ہے (مخلوق کیلئے)

فِيْهَا فَاكِهَةٌ ۙ وَّالنَّخْلُ ذَاتُ الْاَكْمَامِ ﴿۱۱﴾	اس میں پھل ہیں اور غلاف والی کھجوریں ہیں

فِيْهَا (فِيْ، هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَلْاَرْضَ، ہے (اس میں) فَاكِهَةٌ، ہر قسم کا پھل، سیب، انار، انگور وغیرہ (پھل) وَ، حرف عطف (اور) اَلنَّخْلُ (کھجوریں، کھجور کے درخت) ذَاتُ الْاَكْمَامِ (ذَاتُ، اَلْاَكْمَامِ) ذَاتُ، مضاف، والی، اَلْاَكْمَامِ، مضاف الیہ، غلاف جو پھلوں پر قدرتی طور پر لپٹا ہوا ہوتا ہے، غلاف (غلاف والی)

وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ ﴿۱۲﴾	اور بھوسہ والا اناج ہے اور خوشبودار پھول ہیں

وَ، حرف عطف (اور) اَلْحَبُّ، اناج کے دانہ کو کہتے ہیں، جمع، حُبُوْبٌ (دانہ، اناج، غلہ) ذُو الْعَصْفِ (ذُوْ، اَلْعَصْفِ) ذُوْ، مضاف، والا، اَلْعَصْفِ، مضاف الیہ، بھوسہ (بھوسہ والا) وَ، حرف عطف (اور) اَلرَّيْحَانُ (خوشبودار پھول)

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۱۳﴾	تو (اے جن وانسان) تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا (فَ، بِ، اَيِّ، اٰلَآءِ، رَبِّ، كُمَا) فَ، حرف عطف، تو، بِ، حرف جار، کو، اَيِّ، مجرور، مضاف استفہامیہ، کن کن، کون کونسی، اٰلَآءِ، مضاف الیہ، مضاف، نعمتوں، احسانات، واحد، اِلْيٌ، رَبِّ، مضاف الیہ، مضاف، رب، پروردگار، كُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مذکر حاضر، تم دونوں، اپنے (تو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو) تُكَذِّبٰنِ، فعل مضارع تثنیہ مذکر حاضر كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا (تم دونوں جھٹلاؤ گے) تم دونوں، مخاطب جن وانسان ہیں،

خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ﴿۱۴﴾	اس نے انسان کو ٹھیکری جیسی کھنکھناتی ہوئی مٹی سے پیدا کیا

خَلَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَلَقَ يَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا (اس نے پیدا کیا)
اَلْاِنْسَانَ (انسان) مِنْ صَلْصَالٍ (مِنْ، صَلْصَالٍ) مِنْ، حرف جار، سے، صَلْصَالٍ، مجرور، گیلی مٹی جب خشک ہو جائے اور اُسے انگلی ماری جائے تو وہ بجنے اور کھنکھنانے لگے تو وہ مٹی، صَلْصَالٍ، کہلاتی ہے (کھنکھناتی ہوئی مٹی سے) كَالْفَخَّارِ (كَ، اَلْفَخَّارِ) كَ، حرف جار، حرف تشبیہ، مانند، طرح، جیسا، اَلْفَخَّارِ، مجرور، ٹھیکری، واحد، فَخَّارَةٌ (ٹھیکری جیسی)

وَخَلَقَ الْجَآنَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ﴿۱۵﴾	اور اس نے جن کو آگ کے شعلے سے پیدا کیا

وَ، حرف عطف (اور) خَلَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَلَقَ يَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا (اس نے پیدا کیا) اَلْجَآنَّ، جس طرح حضرت آدم ابوالبشر سارے انسانوں کے باپ کا نام ہے اسی طرح ابوالجن جنوں کے باپ کا نام، جَآنَّ، ہے (جن) مِنْ مَّارِجٍ (مِنْ، مَارِجٍ) مِنْ، حرف جار، سے، مَارِجٍ، مجرور، آگ کا شعلہ جس میں دھواں نہ ہو، شعلہ (شعلے سے)
مِّنْ نَّارٍ (مِنْ، نَارٍ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، نَارٍ، مجرور (آگ)

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۱۶﴾	تو (اے جن وانسان) تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا (فَ، بِ، اَيِّ، اٰلَآءِ، رَبِّ، كُمَا) فَ، حرف عطف، تو، بِ، حرف جار، کو، اَيِّ، مجرور، مضاف استفہامیہ، کن کن، کون کونسی، اٰلَآءِ، مضاف الیہ، مضاف، نعمتوں، احسانات، واحد، اِلْیٌ، رَبِّ، مضاف الیہ، مضاف، رب، پروردگار، كُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مذکر حاضر، تم دونوں، اپنے (تو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو) تُكَذِّبٰنِ، فعل مضارع تثنیہ مذکر حاضر كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا (تم دونوں جھٹلاؤ گے) تم دونوں، مخاطب جن وانسان ہیں،

رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَ رَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ﴿۱۷﴾	(وہ) دونوں مشرقوں کا رب ہے اور دونوں مغربوں کا رب ہے

رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ (رَبُّ، اَلْمَشْرِقَيْنِ) رَبُّ، مضاف، رب، اَلْمَشْرِقَيْنِ، مضاف الیہ، اَلْمَشْرِقُ، کا تثنیہ، دونوں مشرقوں کا (دونوں مشرقوں کا رب) وَ، حرف عطف (اور)

رَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ (رَبُّ، اَلْمَغْرِبَيْنِ) رَبُّ، مضاف، رب، اَلْمَغْرِبَيْنِ، مضاف الیہ، اَلْمَغْرِبُ، کا تثنیہ، دونوں مغربوں کا (دونوں مغربوں کا رب) ((وہ) دونوں مشرقوں کا رب ہے اور دونوں مغربوں کا رب) ایک گرمیوں کے موسم کا مشرق اور دوسرا سردیوں کے موسم کا مشرق اسی طرح دونوں موسموں کا مغرب، اس لئے تثنیہ کا صیغہ استعمال کیا گیا ہے

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۱۸﴾	تو (اے جن وانسان) تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا (فَ، بِ، اَيِّ، اٰلَآءِ، رَبِّ، كُمَا) فَ، حرف عطف، تو، بِ، حرف جار، کو، اَيِّ، مجرور، مضاف استفہامیہ، کن کن، کون کونسی، اٰلَآءِ، مضاف الیہ، مضاف، نعمتوں، احسانات، واحد، اِلْيٌ، رَبِّ، مضاف الیہ، مضاف، رب، پروردگار، كُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مذکر حاضر، تم دونوں، اپنے (تو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو) تُكَذِّبٰنِ، فعل مضارع تثنیہ مذکر حاضر كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا (تم دونوں جھٹلاؤ گے) تم دونوں، مخاطب جن وانسان ہیں،

مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ ﴿۱۹﴾	اس نے دو سمندر رواں کئے دونوں آپس میں ملتے ہیں

مَرَجَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب مَرَجَ يَمْرُجُ، مصدر مَرْجًا، کھلا چھوڑ دینا، رواں کرنا (اس نے رواں کئے) اَلْبَحْرَيْنِ، اَلْبَحْرُ، کا تثنیہ (دو سمندر) يَلْتَقِيٰنِ، فعل مضارع تثنیہ مذکر غائب اِلْتَقٰى يَلْتَقِيْ، مصدر اِلْتِقَآءٌ، آپس میں ملنا، باہم ملنا (دونوں آپس میں ملتے ہیں)

بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ ﴿۲۰﴾	ان دونوں کے درمیان ایک آڑ ہے وہ دونوں (اپنی) حد

	سے تجاوز نہیں کرتے

بَيْنَهُمَا (بَيْنَ، هُمَا) بَيْنَ، مضاف، ظرف مکان، درمیان، هُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، اُن دونوں کے (اُن دونوں کے درمیان) بَرْزَخٌ، دو چیزوں کے درمیان کی حد (روک، پردہ، آڑ) لَّا يَبْغِيٰنِ، فعل مضارع منفی تثنیہ مذکر غائب بَغٰی يَبْغِيْ، مصدر بَغْيٌ، زیادتی کرنا، حد سے تجاوز کرنا (وہ دونوں (اپنی) حد سے تجاوز نہیں کرسکتے)

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۱﴾	تو (اے جن وانسان) تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا (فَ، بِ، اَيِّ، اٰلَآءِ، رَبِّ، كُمَا) فَ، حرف عطف، تو، بِ، حرف جار، کو، اَيِّ، مجرور، مضاف استفہامیہ، کن کن، کون کونسی، اٰلَآءِ، مضاف الیہ، مضاف، نعمتوں، احسانات، واحد، اِلٰیٌ، رَبِّ، مضاف الیہ، مضاف، رب، پروردگار، كُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مذکر حاضر، تم دونوں، اپنے (تو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو) تُكَذِّبٰنِ، فعل مضارع تثنیہ مذکر حاضر كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا (تم دونوں جھٹلاؤ گے) تم دونوں، مخاطب جن وانسان ہیں،

يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ﴿۲۲﴾	ان دونوں میں سے مُوتی اور مُونگے نکلتے ہیں

يَخْرُجُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب خَرَجَ يَخْرُجُ، مصدر خُرُوْجًا، نکلنا (نکلتا ہے)
مِنْهُمَا (مِنْ، هُمَا) مِنْ، حرف جار، سے، هُمَا، مجرور، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، اُن دونوں (اُن دونوں سے)
اَللُّؤْلُؤُ (مُوتی) وَ، حرف عطف (اور) اَلْمَرْجَانُ (چھوٹا مُوتی، مُونگا)

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۳﴾	تو (اے جن وانسان) تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا (فَ، بِ، اَيِّ، اٰلَآءِ، رَبِّ، كُمَا) فَ، حرف عطف، تو، بِ، حرف جار، کو، اَيِّ، مجرور، مضاف استفہامیہ، کن کن، کون کونسی، اٰلَآءِ، مضاف الیہ، مضاف، نعمتوں، احسانات، واحد، اِلٰیٌ،

رَبِّ، مضاف الیہ، مضاف، رب، پروردگار، کُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مذکر حاضر، تم دونوں، اپنے (تو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو) تُکَذِّبٰنِ، فعل مضارع تثنیہ مذکر حاضر کَذَّبَ یُکَذِّبُ، مصدر تَکْذِیْبٌ، جھٹلانا (تم دونوں جھٹلاؤ گے) تم دونوں، مخاطب جن و انسان ہیں،

وَ لَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَئٰتُ فِی الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ۚ﴿۲۴﴾	اور اسی کے ہیں بادبان اٹھائے ہوئے جہاز جو سمندر میں پہاڑوں کی طرح ہیں

النصف

وَ، حرف عطف (اور) لَهٗ (لَ، هٗ) لَ، حرف جار، کے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اسی، ضمیر کا مرجع، اَللّٰهُ، ہے (اسی کے) اَلْجَوَارِ، موصوف، جَرْیٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث (سطح آب پر چلنے والی کشتیاں، بحری جہاز) واحد، جَارِیَةٌ، اَلْمُنْشَئٰتُ، اَلْجَوَارِ، کی صفت، اِنْشَاءٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مؤنث (بادبان اٹھائے ہوئے) واحد، اَلْمُنْشَاَةُ، فِی الْبَحْرِ (فِیْ، اَلْبَحْرِ) فِیْ، حرف جار، میں، اَلْبَحْرِ، مجرور، سمندر (سمندر میں) كَالْاَعْلَامِ (كَ، اَلْاَعْلَامِ) كَ، حرف جار، حرف تشبیہ، مانند، جیسے، طرح، اَلْاَعْلَامِ، مجرور، پہاڑوں، واحد، عَلَمٌ، اصل میں، عَلَمٌ، اس شے کو کہتے ہیں جس سے کسی چیز کا علم ہو سکے جیسے نشان راہ کیلئے پتھر، فوج کا علم اسی اعتبار سے پہاڑوں کا نام بھی، اَعْلَامِ، ہو گیا (پہاڑوں کی طرح)

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۧ﴿۲۵﴾	تو (اے جن و انسان) تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟

ع ۲۵ ۱۱

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا (فَ، بِ، اَیِّ، اٰلَآءِ، رَبِّ، كُمَا) فَ، حرف عطف، تو، بِ، حرف جار، کو، اَیِّ، مجرور، مضاف استفہامیہ، کن کن، کون کونسی، اٰلَآءِ، مضاف الیہ، مضاف، نعمتوں، احسانات، واحد، اِلْیٌ،

رَبِّ، مضاف الیہ، مضاف، رب، پروردگار، کُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مذکر حاضر، تم دونوں، اپنے (تو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو) تُکَذِّبٰنِ، فعل مضارع تثنیہ مذکر حاضر کَذَّبَ یُکَذِّبُ، مصدر تَکْذِیْبٌ، جھٹلانا (تم دونوں جھٹلاؤ گے) تم دونوں، مخاطب جن و انسان ہیں،

كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ﴿٢٦﴾	ہر ایک جو اس (زمین) پر ہے فنا ہو جانے والا ہے

كُلُّ مَنْ (كُلُّ، مَنْ) كُلُّ، مضاف، ہر ایک، مَنْ، مضاف الیہ، جو (ہر ایک جو)

عَلَيْهَا (عَلٰى، هَا) عَلٰى، حرف جار، پر، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، الْاَرْض، ہے (اس پر) فَانٍ، اصل میں، فَانِيٌ، تھا، ی، پر ضمہ دشوار تھا اسے گرا دیا گیا اب، ی، اور نون دو ساکن اکھٹے ہوئے، ی، اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، فَانٍ، ہو گیا، فَنَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (فنا ہو جانے والا، معدوم ہو جانے والا)

وَّ يَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَ الْاِكْرَامِ ﴿٢٧﴾	اور آپ کے رب کی ذات باقی رہے گی جو صاحب عظمت وجلال اور صاحب انعام واکرام ہے

وَ، حرف عطف (اور) يَبْقٰى، فعل مضارع واحد مذکر غائب بَقِيَ يَبْقٰى، مصدر بَقَآءٌ، باقی رہنا (وہ باقی رہے گا) وَجْهُ رَبِّكَ (وَجْهُ، رَبِّكَ) وَجْهُ، مضاف، چہرہ، ذات، رَبِّكَ (رَبِّ، كَ) رَبِّ، مضاف الیہ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے، آپ کے رب کی (آپ کے رب کی ذات)

ذُو الْجَلٰلِ وَ الْاِكْرَامِ، اللہ تعالیٰ کا صفاتی نام، (ذُوْ، اَلْجَلٰلِ، وَ، اَلْاِكْرَامِ) ذُوْ، اسمائے خمسہ میں سے ہے ہمیشہ مضاف ہوتا ہے، صاحب، والا، اَلْجَلٰلِ، مضاف الیہ، مصدر، بزرگی، بڑی شان، بلند مرتبہ، عظمت وجلال، وَ، حرف عطف، اور، اَلْاِكْرَامِ، مصدر ہے، ایسا نفع پہنچانا جس میں کھوٹ نہ ہو اور عمدہ چیز عطا کرنا، بڑی عزت، انعام واکرام، بخشش (صاحب عظمت وجلال اور صاحب انعام واکرام)

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٨﴾	تو (اے جن وانسان) تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا (فَ، بِ، اَيِّ، اٰلَآءِ، رَبِّ، كُمَا) فَ، حرف عطف، تو، بِ، حرف جار، کو، اَيِّ، مجرور، مضاف استفہامیہ، کن کن، کون کونسی، اٰلَآءِ، مضاف الیہ، مضاف، نعمتوں، احسانات، واحد، اِلْيٌ، رَبِّ، مضاف الیہ، مضاف، رب، پروردگار، كُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مذکر حاضر، تم دونوں، اپنے (تو اپنے

رب کی کن کن نعمتوں کو) تُكَذِّبٰنِ، فعل مضارع تثنیہ مذکر حاضر كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا (تم دونوں جھٹلاؤ گے) تم دونوں، مخاطب جن وانسان ہیں،

يَسْـَٔلُهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ	وہ اسی سے مانگتا ہے جو (بھی) آسمانوں اور زمین میں ہے

يَسْـَٔلُهٗ (يَسْـَٔلُ، هٗ) يَسْـَٔلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب سَاَلَ يَسْـَٔلُ، مصدر سُؤَالًا، سوال کرنا، مانگنا، وہ مانگتا ہے، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسی، ضمیر کا مرجع، اَللّٰهِ، ہے (وہ اسی سے مانگتا ہے)

مَنْ، اسم موصول (جو) فِي السَّمٰوٰتِ (فِيْ، اَلسَّمٰوٰتِ) فِيْ، حرف جار، میں، اَلسَّمٰوٰتِ، مجرور، آسمانوں، واحد، اَلسَّمَآءُ (آسمانوں میں) وَ، حرف عطف (اور) اَلْاَرْضِ (زمین)

كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِيْ شَاْنٍ ۚ﴿۲۹﴾	ہر روز وہ ایک (نئی) شان میں ہے

كُلَّ يَوْمٍ (كُلَّ، يَوْمٍ) كُلَّ، مضاف، ہر، يَوْمٍ، مضاف الیہ، ظرف زمان، دن، روز (ہر روز)

هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ) فِيْ شَاْنٍ (فِيْ، شَاْنٍ) فِيْ، حرف جار، میں، شَاْنٍ، مجرور، کام، حال، ایک شان، کسی اہم معاملہ یا حال کو خواہ برا ہو یا بھلا شان کہتے ہیں (ایک (نئی) شان)

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۰﴾	تو (اے جن وانسان) تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا (فَ، بِ، اَيِّ، اٰلَآءِ، رَبِّ، كُمَا) فَ، حرف عطف، تو، بِ، حرف جار، کو، اَيِّ، مجرور، مضاف استفہامیہ، کن کن، کون کونسی، اٰلَآءِ، مضاف الیہ، مضاف، نعمتوں، احسانات، واحد، اِلًى، رَبِّ، مضاف الیہ، مضاف، رب، پروردگار، كُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مذکر حاضر، تم دونوں، اپنے (تو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو) تُكَذِّبٰنِ، فعل مضارع تثنیہ مذکر حاضر كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا (تم دونوں جھٹلاؤ گے) تم دونوں، مخاطب جن وانسان ہیں،

سَنَفْرُغُ لَكُمْ اَيُّهَ الثَّقَلٰنِ ﴿۳۱﴾	اے (جنوں اور انسانوں) دو بھاری گروہو! ہم جلد ہی تمہارے لئے فارغ ہوں گے

سَنَفْرُغُ (سَ، نَفْرُغُ) سَ، حرف استقبال، عنقریب، جلد ہی۔ نَفْرُغُ، فعل مضارع جمع متکلم فَرَغَ یَفْرُغُ، مصدر فُرُوْغًا وَّ فَرَاغًا، فارغ ہونا، خالی ہونا، ہم فارغ ہوں گے (ہم جلد ہی فارغ ہوں گے)

لَكُمْ (لَ، كُمْ) لَ، حرف جار، لئے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لئے)

اَيُّهَ الثَّقَلٰنِ (اَيُّهَ، اَلثَّقَلٰنِ) اَيُّهَ، يَا، حرف ندا اے محذوف ہے۔ جب منادیٰ میں ال داخل ہو تو مذکر کیلئے یَا کے ساتھ اَيُّهَا بڑھا دیا جاتا ہے، اَلثَّقَلٰنِ، ثَقَلٌ، کا تثنیہ، دو بھاری خلقتیں، دو بھاری گروہ، انسان اور جن کو، ثَقَالَانِ، اس لئے کہا گیا کہ وہ زمین پر بھاری ہیں یا گراں قدر و منزلت ہیں اس لئے تکلیف شرعیہ سے گراں بار ہیں (اے (جن و انسان) دو بھاری گروہو)

فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝۳۲	تو (اے جن وانسان) تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟

فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا (فَ، بِ، اَيِّ، اٰلَاۤءِ، رَبِّ، كُمَا) فَ، حرف عطف، تو، بِ، حرف جار، کو، اَيِّ، مجرور، مضاف استفہامیہ، کن کن، کون کونسی، اٰلَاۤءِ، مضاف الیہ، مضاف، نعمتوں، احسانات، واحد، اِلْيٌ، رَبِّ، مضاف الیہ، مضاف، رب، پروردگار، كُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مذکر حاضر، تم دونوں، اپنے (تو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو) تُكَذِّبٰنِ، فعل مضارع تثنیہ مذکر حاضر كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا (تم دونوں جھٹلاؤ گے) تم دونوں، مخاطب جن وانسان ہیں،

يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ؕ	اے جن اور انسان کے گروہ! اگر تم طاقت رکھتے ہو کہ تم آسمان اور زمین کے کناروں سے باہر نکل جاؤ تو تم نکل جاؤ

يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ (يَا، مَعْشَرَ، اَلْجِنِّ، وَ، اَلْاِنْسِ) يَا، حرف ندا، اے، مَعْشَرَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ، منادیٰ، مَعْشَرَ، مضاف، گروہ، جماعت، جو باہم زندگی بسر کرے، جمع، مَعَاشِرُ، اَلْجِنِّ، مضاف الیہ، جنوں کے، وَ، حرف عطف، اور، اَلْاِنْسِ، انسان (اے جن اور انسان کے گروہ)

اِنِ، اصل میں اِنْ، ہے اگلے لفظ سے ملانے کیلئے نون کو زیر دی گئی ہے، شرطیہ جازمہ (اگر)
اِسْتَطَعْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اِسْتَطَاعَ یَسْتَطِیْعُ، مصدر اِسْتِطَاعَةٌ، استطاعت رکھنا، کر سکنا، طاقت رکھنا، اِنْ، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ (تم طاقت رکھتے ہو) اَنْ، مصدریہ (کہ) تَنْفُذُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر نَفَذَ یَنْفُذُ، مصدر نَفْذًا وَّنَفَاذًا، گزرنا، عبور کرنا، باہر نکل جانا (تم باہر نکل جاؤ)
مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ (مِنْ، اَقْطَارِ، اَلسَّمٰوٰتِ) مِنْ، حرف جار، سے، اَقْطَارِ، مجرور، مضاف، کناروں، اطراف، واحد، قُطْرٌ، اَلسَّمٰوٰتِ، مضاف الیہ، آسمانوں کے، واحد، اَلسَّمَآءُ (آسمانوں کے کناروں سے)
وَ، حرف عطف (اور) اَلْاَرْضِ (زمین) فَانْفُذُوْا (فَ، اُنْفُذُوْا) فَ، حرف عطف، تو، اُنْفُذُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر نَفَذَ یَنْفُذُ، مصدر نَفْذًا وَّ نَفَاذًا، عبور کرنا، نکل جانا، تم نکل جاؤ (تو تم نکل جاؤ)

لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ۚ ﴿۳۳﴾	تم نہیں نکل سکو گے مگر زور سے

لَا تَنْفُذُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر نَفَذَ یَنْفُذُ، مصدر نَفْذًا وَّ نَفَاذًا وَّ اُنْفُوْذًا، عبور کرنا، نکل جانا (تم نہیں نکل سکو گے) اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوا)
بِسُلْطٰنٍ (بِ، سُلْطٰنٍ) بِ، حرف جار، سے، سُلْطٰنٍ، مجرور، زور، قوت، حجت (زور سے)

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۴﴾	تو (اے جن وانسان) تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا (فَ، بِ، اَیِّ، اٰلَآءِ، رَبِّ، كُمَا) فَ، حرف عطف، تو، بِ، حرف جار، کو، اَیِّ، مجرور، مضاف استفہامیہ، کن کن، کون کونسی، اٰلَآءِ، مضاف الیہ، مضاف، نعمتوں، احسانات، واحد، اِلْیٌ، رَبِّ، مضاف الیہ، مضاف، رب، پروردگار، كُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مذکر حاضر، تم دونوں، اپنے (تو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو) تُكَذِّبٰنِ، فعل مضارع تثنیہ مذکر حاضر كَذَّبَ یُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِیْبٌ، جھٹلانا (تم دونوں جھٹلاؤ گے) تم دونوں، مخاطب جن وانسان ہیں،

یُرْسَلُ عَلَیْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ وَّ	تم دونوں پر آگ کا شعلہ اور دھواں چھوڑا جائے گا پھر

نُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ﴿۳۵﴾	تم دونوں بچ نہ سکو گے

يُرْسَلُ، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب اَرْسَلَ يُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالًا، بھیجنا، چھوڑنا (وہ چھوڑا جائے گا) عَلَيْكُمَا (عَلٰى، كُمَا) عَلٰى، حرف جار، پر، كُمَا، مجرور، ضمیر تثنیہ مذکر حاضر، تم دونوں (تم دونوں پر) شُوَاظٌ (شعلہ) ایسا شعلہ جس میں دھواں نہ ہو، مِّنْ نَّارٍ (مِنْ، نَارٍ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ، سے، ضرورتاً، کا، کیا جاتا ہے، نَارٍ، مجرور، آگ (آگ کا) وَ، حرف عطف (اور) نُحَاسٌ (دھواں، پگھلا ہوا تانبا) فَلَا تَنْتَصِرٰنِ (فَ، لَا تَنْتَصِرٰنِ) فَ، حرف عطف، پھر، لَا تَنْتَصِرٰنِ، فعل مضارع منفی تثنیہ مذکر حاضر اِنْتَصَرَ يَنْتَصِرُ، مصدر اِنْتِصَارٌ، انتقام لینا، بچانا، مقابلہ کرنا، تم دونوں بچ نہ سکو گے (پھر تم دونوں بچ نہ سکو گے)

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۶﴾	تو (اے جن وانسان) تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا (فَ، بِ، اَيِّ، اٰلَآءِ، رَبِّ، كُمَا) فَ، حرف عطف، تو، بِ، حرف جار، کو، اَيِّ، مجرور، مضاف استفہامیہ، کن کن، کون کونسی، اٰلَآءِ، مضاف الیہ، مضاف، نعمتوں، احسانات، واحد، اِلًى، رَبِّ، مضاف الیہ، مضاف، رب، پروردگار، كُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مذکر حاضر، تم دونوں، اپنے (تو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو) تُكَذِّبٰنِ، فعل مضارع تثنیہ مذکر حاضر كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا (تم دونوں جھٹلاؤ گے) تم دونوں، مخاطب جن وانسان ہیں،

فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ﴿۳۷﴾	پھر جب آسمان پھٹ جائے گا تو وہ سرخ چمڑے کی طرح گلابی ہو جائے گا

فَاِذَا (فَ، اِذَا) فَ، حرف عطف، پھر، اِذَا، ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط، جب (پھر جب) اِنْشَقَّتِ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب اِنْشَقَّ يَنْشَقُّ، مصدر اِنْشِقَاقٌ، پھٹ جانا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ پھٹ جائے گا) اَلسَّمَآءُ (آسمان) جمع، اَلسَّمٰوٰتِ، فَكَانَتْ (فَ، كَانَتْ) فَ، حرف عطف، تو، كَانَتْ، فعل ناقص ماضی

واحد مؤنث غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ، وہ ہو جائے گا (تو وہ ہو جائے گا) وَرْدَةً، اسم جنس، گلاب کا پھول (گلابی) كَالدِّهَانِ (كَ، اَلدِّهَانِ) كَ، حرف جار، حرف تشبیہ، مانند، طرح، جیسا، اَلدِّهَانِ، مجرور، تیل کا تلچھٹ یا سرخ چمڑہ (سرخ چمڑے کی طرح)

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۳۸	تو (اے جن وانسان) تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا (فَ، بِ، اَيِّ، اٰلَآءِ، رَبِّ، كُمَا) فَ، حرف عطف، تو، بِ، حرف جار، کو، اَيِّ، مجرور، مضاف استفہامیہ، کن کن، کون کونسی، اٰلَآءِ، مضاف الیہ، مضاف، نعمتوں، احسانات، واحد، اِلًى، رَبِّ، مضاف الیہ، مضاف، رب، پروردگار، كُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مذکر حاضر، تم دونوں، اپنے (تو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو) تُكَذِّبٰنِ، فعل مضارع تثنیہ مذکر حاضر كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا (تم دونوں جھٹلاؤ گے) تم دونوں، مخاطب جن وانسان ہیں،

فَيَوْمَىِٕذٍ لَّا يُسْـَٔلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖٓ اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ ۚ ۳۹	پھر اس دن کسی انسان سے اس کے گناہ کے متعلق نہیں پوچھا جائے گا اور نہ کسی جن سے

فَيَوْمَىِٕذٍ (فَ، يَوْمَ، اِذٍ) فَ، حرف عطف، پھر، يَوْمَ، مضاف، ظرف زمان، دن، اِذٍ، مضاف الیہ، اس (پھر اس دن) لَا يُسْـَٔلُ، فعل مضارع منفی مجہول واحد مذکر غائب سَاَلَ يَسْـَٔلُ، مصدر سُؤَالًا، سوال کرنا، پوچھنا (اس سے نہیں پوچھا جائے گا) عَنْ ذَنْۢبِهٖٓ (عَنْ، ذَنْۢبِ، هٖ) عَنْ، حرف جار، کے بارے، کے متعلق، ذَنْۢبِ، مجرور، مضاف، گناہ، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے گناہ کے متعلق) اِنْسٌ (کسی انسان) وَّ، حرف عطف (اور) لَا، نافیہ (نہ) جَآنٌّ (کسی جن)

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۴۰	تو (اے جن وانسان) تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا (فَ، بِ، اَيِّ، اٰلَآءِ، رَبِّ، كُمَا) فَ، حرف عطف، تو، بِ، حرف جار، کو، اَيِّ، مجرور،

مضاف استفہامیہ، کن کن، کون کونسی، اٰلَآءِ، مضاف الیہ، مضاف، نعمتوں، احسانات، واحد، اِلیٌ، رَبِّ، مضاف الیہ، مضاف، رب، پروردگار، کُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مذکر حاضر، تم دونوں، اپنے (تو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو) تُکَذِّبٰنِ، فعل مضارع تثنیہ مذکر حاضر کَذَّبَ یُکَذِّبُ، مصدر تَکْذِیْبٌ، جھٹلانا (تم دونوں جھٹلاؤ گے) تم دونوں، مخاطب جن وانسان ہیں،

یُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِیْمٰهُمْ فَیُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِیْ وَ الْاَقْدَامِ ﴿۴۱﴾	مجرم لوگ اپنے (چہرے کی) علامت سے پہچان لئے جائیں گے پھر (انہیں) پیشانی کے بالوں اور قدموں سے پکڑا جائے گا

یُعْرَفُ، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب عَرَفَ یَعْرِفُ، مصدر عِرْفَانًا، پہچاننا، اعتراف کرنا (وہ پہچان لیا جائے گا) اَلْمُجْرِمُوْنَ، اِجْرَامٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (جرم کرنے والے، مجرموں، مجرم لوگ) واحد، اَلْمُجْرِمُ، بِسِیْمٰهُمْ (بِ، سِیْمَا، هُمْ) بِ، حرف جار، سے، سِیْمَا، مجرور، مضاف، علامت، نشانی، چہرہ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے (چہرے کی) علامت سے)

فَیُؤْخَذُ (فَ، یُؤْخَذُ) فَ، حرف عطف، پھر، یُؤْخَذُ، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب اَخَذَ یَاْخُذُ، مصدر اَخْذًا، پکڑنا، پکڑا جائے گا (پھر پکڑا جائے گا) بِالنَّوَاصِیْ (بِ، اَلنَّوَاصِیْ) بِ، حرف جار، سے، اَلنَّوَاصِیْ، مجرور، پیشانیاں، پیشانی کے بالوں، واحد، اَلنَّاصِیَةُ (پیشانی کے بالوں سے)

وَ، حرف عطف (اور) اَلْاَقْدَامِ (قدموں) واحد، قَدَمٌ،

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۲﴾	تو (اے جن وانسان) تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا (فَ، بِ، اَیِّ، اٰلَآءِ، رَبِّ، كُمَا) فَ، حرف عطف، تو، بِ، حرف جار، کو، اَیِّ، مجرور، مضاف استفہامیہ، کن کن، کون کونسی، اٰلَآءِ، مضاف الیہ، مضاف، نعمتوں، احسانات، واحد، اِلیٌ، رَبِّ، مضاف الیہ، مضاف، رب، پروردگار، کُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مذکر حاضر، تم دونوں، اپنے (تو اپنے

رب کی کن کن نعمتوں کو) تُكَذِّبٰنِ، فعل مضارع تثنیہ مذکر حاضر كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا (تم دونوں جھٹلاؤ گے) تم دونوں، مخاطب جن وانسان ہیں،

هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِیْ يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ ؃	یہی ہے وہ جہنم جس کو مجرم (گنہگار) لوگ جھٹلاتے تھے

وقف لازم

هٰذِهٖ جَهَنَّمُ (هٰذِهٖ، جَهَنَّمُ) هٰذِهٖ، اسم اشارہ واحد مؤنث قریب، یہی ہے، جَهَنَّمُ، مشار الیہ، جہنم (یہی ہے جہنم) اَلَّتِیْ، اسم موصول واحد مؤنث (وہ جس)

يُكَذِّبُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا (وہ جھٹلاتے تھے)

بِهَا (بِ، هَا) بِ، حرف جار، کو، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، جَهَنَّمَ، ہے (اس کو) اَلْمُجْرِمُوْنَ، اِجْرَامٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (جرم کرنے والے، مجرم لوگ) واحد، اَلْمُجْرِمُ،

يَطُوْفُوْنَ بَيْنَهَا وَ بَيْنَ حَمِيْمٍ اٰنٍ ؃	وہ اس (جہنم) کے درمیان اور کھولتے ہوئے نہایت گرم پانی کے درمیان چکر کاٹتے رہیں گے

يَطُوْفُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب طَافَ يَطُوْفُ، مصدر طَوْفًا وَّ طَوَافًا، چکر کاٹنا، طواف کرنا (وہ چکر کاٹتے رہیں گے) بَيْنَهَا (بَيْنَ، هَا) بَيْنَ، مضاف، درمیان، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، جَهَنَّمَ، ہے (اُس کے درمیان) وَ، حرف عطف (اور)

بَيْنَ حَمِيْمٍ اٰنٍ (بَيْنَ، حَمِيْمٍ، اٰنٍ) بَيْنَ، مضاف، درمیان، حَمِيْمٍ، مضاف الیہ، موصوف، حَمٌّ، مصدر سے صفت مشبہ، نہایت گرم پانی، گہرا دوست، اٰنٍ، حَمِيْمٍ، کی صفت، اِنِیٌّ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، کھولتا ہوا (کھولتے ہوئے نہایت گرم پانی کے درمیان)

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ؃	تو (اے جن وانسان) تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟

ع ۲ ۱۲

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا (فَ، بِ، اَیِّ، اٰلَآءِ، رَبِّ، كُمَا) فَ، حرف عطف، تو، بِ، حرف جار، کو، اَیِّ، مجرور،

مضاف استفہامیہ، کن کن، کون کونسی، اٰلَآءِ، مضاف الیہ، مضاف، نعمتوں، احسانات، واحد، اِلْیٌ،
رَبِّ، مضاف الیہ، مضاف، رب، پروردگار، کُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مذکر حاضر، تم دونوں، اپنے (تو اپنے
رب کی کن کن نعمتوں کو) تُکَذِّبٰنِ، فعل مضارع تثنیہ مذکر حاضر کَذَّبَ یُکَذِّبُ، مصدر تَکْذِیْبٌ،
جھٹلانا (تم دونوں جھٹلاؤ گے) تم دونوں، مخاطب جن وانسان ہیں،

وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ﴿۴۶﴾	اور اس کیلئے جو اپنے رب کے سامنے کھڑا ہونے سے ڈرتا رہا دو باغ ہیں

وَ، حرف عطف (اور) لِمَنْ (لِ، مَنْ) لِ، حرف جار، کیلئے، مَنْ، مجرور، اسم موصول، شرطیہ، جو (اس کیلئے
جو) خَافَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَافَ یَخَافُ، مصدر خَوْفًا، خوف کھانا، ڈر جانا (وہ ڈرتا رہا)
مَقَامَ رَبِّهٖ (مَقَامَ، رَبِّهٖ) مَقَامَ، مضاف، مصدر میمی، کھڑا ہونا، رَبِّهٖ (رَبِّ، ہٖ) رَبِّ، مضاف الیہ،
مضاف، رب، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے، اپنے رب کے (اپنے رب کے سامنے کھڑا
ہونے) جَنَّتٰنِ، جَنَّةٌ، کا تثنیہ (دو باغ، دو جنتیں)

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۴۷﴾	تو (اے جن وانسان) تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا (فَ، بِ، اَیِّ، اٰلَآءِ، رَبِّ، کُمَا) فَ، حرف عطف، تو، بِ، حرف جار، کو، اَیِّ، مجرور،
مضاف استفہامیہ، کن کن، کون کونسی، اٰلَآءِ، مضاف الیہ، مضاف، نعمتوں، احسانات، واحد، اِلْیٌ،
رَبِّ، مضاف الیہ، مضاف، رب، پروردگار، کُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مذکر حاضر، تم دونوں، اپنے (تو اپنے
رب کی کن کن نعمتوں کو) تُکَذِّبٰنِ، فعل مضارع تثنیہ مذکر حاضر کَذَّبَ یُکَذِّبُ، مصدر تَکْذِیْبٌ،
جھٹلانا (تم دونوں جھٹلاؤ گے) تم دونوں، مخاطب جن وانسان ہیں،

ذَوَاتَآ اَفْنَانٍ ﴿۴۸﴾	دونوں (باغ) گھنی شاخوں والے ہیں

ذَوَاتَآ اَفْنَانٍ (ذَوَاتَا، اَفْنَانٍ) ذَوَاتَا، مضاف، ذَاتٌ، کا تثنیہ، دونوں والے، اَفْنَانٍ، مضاف الیہ،

گھنی شاخوں، واحد، فَنَنٌ (دونوں گھنی شاخوں والے)

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۹﴾	تو (اے جن وانسان) تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا (فَ، بِ، اَيِّ، اٰلَآءِ، رَبِّ، كُمَا) فَ، حرف عطف، تو، بِ، حرف جار، کو، اَيِّ، مجرور، مضاف استفہامیہ، کن کن، کون کونسی، اٰلَآءِ، مضاف الیہ، مضاف، نعمتوں، احسانات، واحد، اِلْيٌ، رَبِّ، مضاف الیہ، مضاف، رب، پروردگار، كُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مذکر حاضر، تم دونوں، اپنے (تو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو) تُكَذِّبٰنِ، فعل مضارع تثنیہ مذکر حاضر كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا (تم دونوں جھٹلاؤ گے) تم دونوں، مخاطب جن وانسان ہیں،

فِيْهِمَا عَيْنٰنِ تَجْرِيٰنِ ﴿۵۰﴾	اُن دونوں میں دو چشمے بہہ رہے ہیں

فِيْهِمَا (فِيْ، هِمَا) فِيْ، حرف جار، میں، هِمَا، مجرور، ضمیر تثنیہ مؤنث غائب، اُن دونوں، ضمیر کا مرجع، جَنَّتٰنِ، ہے (اُن دونوں (باغوں) میں) عَيْنٰنِ تَجْرِيٰنِ (عَيْنٰنِ، تَجْرِيٰنِ) عَيْنٰنِ، عَيْنٌ، کا تثنیہ، دو چشمے، تَجْرِيٰنِ، فعل مضارع تثنیہ مؤنث غائب جَرٰى يَجْرِىْ، مصدر جِرْيَانًا وَّ جَرْيًا، بہنا، وہ دونوں بہہ رہے ہیں (دو چشمے بہہ رہے ہیں)

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۱﴾	تو (اے جن وانسان) تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا (فَ، بِ، اَيِّ، اٰلَآءِ، رَبِّ، كُمَا) فَ، حرف عطف، تو، بِ، حرف جار، کو، اَيِّ، مجرور، مضاف استفہامیہ، کن کن، کون کونسی، اٰلَآءِ، مضاف الیہ، مضاف، نعمتوں، احسانات، واحد، اِلْيٌ، رَبِّ، مضاف الیہ، مضاف، رب، پروردگار، كُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مذکر حاضر، تم دونوں، اپنے (تو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو) تُكَذِّبٰنِ، فعل مضارع تثنیہ مذکر حاضر كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا (تم دونوں جھٹلاؤ گے) تم دونوں، مخاطب جن وانسان ہیں،

فِيْهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجٰنِ ﴿۵۲﴾	اُن دونوں میں ہر پھل کی دو قسمیں ہیں

فِيْهِمَا (فِيْ، هِمَا) فِيْ، حرف جار، میں، هِمَا، مجرور، ضمیر تثنیہ مؤنث غائب، اُن دونوں، ضمیر کا مرجع، جَنَّتٰنِ، ہے (اُن دونوں (باغوں) میں) مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ (مِنْ، كُلِّ، فَاكِهَةٍ) مِنْ، حرف جار، اصل ترجمہ، سے، ضرورتاً ترجمہ، کی، کیا جاتا ہے، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، فَاكِهَةٍ، مضاف الیہ، پھل، سیب، انگور، انار وغیرہ (ہر پھل کی) زَوْجٰنِ، زَوْجٌ، کا تثنیہ (دو قسمیں)

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۳﴾	تو (اے جن وانسان) تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ؟

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا (فَ، بِ، اَيِّ، اٰلَآءِ، رَبِّ، كُمَا) فَ، حرف عطف، تو، بِ، حرف جار، کو، اَيِّ، مجرور، مضاف استفہامیہ، کن کن، کون کونسی، اٰلَآءِ، مضاف الیہ، مضاف، نعمتوں، احسانات، واحد، اِلْيٌ، رَبِّ، مضاف الیہ، مضاف، رب، پروردگار، كُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مذکر حاضر، تم دونوں، اپنے (تو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو) تُكَذِّبٰنِ، فعل مضارع تثنیہ مذکر حاضر كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا (تم دونوں جھٹلاؤ گے) تم دونوں، مخاطب جن وانسان ہیں،

مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى فُرُشٍۭ بَطَآىِٕنُهَا مِنْ اِسْتَبْرَقٍ ؕ	ایسے بستروں پر تکیہ لگائے ہوئے (کہ) اُن کے استر موٹے ریشم کے ہیں

مُتَّكِـِٕيْنَ، اِتِّكَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (تکیہ لگائے ہوئے) واحد، مُتَّكِئٌ،

عَلٰى فُرُشٍ (عَلٰى، فُرُشٍ) عَلٰى، حرف جار، پر، فُرُشٍ، مجرور، فرش، بستروں، واحد، فِرَاشٌ (بستروں پر) بَطَآىِٕنُهَا (بَطَآىِٕنُ، هَا) بَطَآىِٕنُ، مضاف، استر، کپڑے کے اوپر کے حصے کو، ظِهَارَةٌ، اور اندرونی حصہ جو جسم سے ملا رہے جیسے شلوار وغیرہ اسے، بَطَآىِٕنُ، کہتے ہیں، واحد، بَطَانَةٌ، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع، فُرُشٍ، ہے (اُن کے استر)

مِنْ اِسْتَبْرَقٍ (مِنْ، اِسْتَبْرَقٍ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں اِسْتَبْرَقٍ، مجرور (موٹا ریشم)

وَجَنَا الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ۝۵۴	اور دونوں باغوں کا پھل قریب ہے

وَ، حرف عطف (اور) جَنَا الْجَنَّتَيْنِ (جَنَا، اَلْجَنَّتَيْنِ) جَنَا، مضاف، اسم بمعنی مفعول، توڑے جانے والا پھل، جمع، اَجْنَاءٌ، اَلْجَنَّتَيْنِ، مضاف الیہ، جَنَّةٌ، کا تثنیہ، دو جنتوں کا، دو باغوں کا (دونوں باغوں کا پھل)

دَانٍ، دُنُوٌّ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (قریب)

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝۵۵	تو (اے جن وانسان) تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ؟

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا (فَ، بِ، اَيِّ، اٰلَآءِ، رَبِّ، كُمَا) فَ، حرف عطف، تو، بِ، حرف جار، کو، اَيِّ، مجرور، مضاف استفہامیہ، کن کن، کون کونسی، اٰلَآءِ، مضاف الیہ، مضاف، نعمتوں، احسانات، واحد، اِلًى،

رَبِّ، مضاف الیہ، مضاف، رب، پروردگار، كُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مذکر حاضر، تم دونوں، اپنے (تو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو) تُكَذِّبٰنِ، فعل مضارع تثنیہ مذکر حاضر كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ،

جھٹلانا (تم دونوں جھٹلاؤ گے) تم دونوں، مخاطب جن وانسان ہیں،

فِيْهِنَّ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ۝۵۶	ان میں نیچی نگاہ رکھنے والی عورتیں ہیں انہیں ان (جنتیوں) سے پہلے نہ کسی انسان نے ہاتھ لگایا ہے اور نہ کسی جن نے

فِيْهِنَّ (فِيْ، هِنَّ) فِيْ، حرف جار، میں، هِنَّ، مجرور، ضمیر جمع مؤنث غائب، اُن (اُن میں)

قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ (قٰصِرٰتُ، اَلطَّرْفِ) قٰصِرٰتُ، مضاف، قَصْرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث، وہ عورتیں جن کی نظر اپنے شوہروں سے ہٹ کر دوسروں پر نہ پڑے، نیچی رکھنے والی عورتیں،

اَلطَّرْفِ، مضاف الیہ، نظر، نگاہ (نیچی نگاہ رکھنے والی عورتیں)

لَمْ يَطْمِثْهُنَّ (لَمْ يَطْمِثْ، هُنَّ) لَمْ يَطْمِثْ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر غائب طَمَثَ يَطْمِثُ، مصدر طَمْثًا، مباشرت کیلئے عورت کو چھونا، ہاتھ لگانا، نہ ہاتھ لگایا ہے، هُنَّ، ضمیر جمع مؤنث غائب، انہیں

(انہیں نہ ہاتھ لگایا ہے) اِنْسٌ (کسی انسان) قَبْلَهُمْ (قَبْلَ، هُمْ) قَبْلَ، مضاف، پہلے، هُمْ، مضاف الیہ،
ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے پہلے) وَ، حرف عطف (اور) لَا، نافیہ (نہ) جَآنٌّ (کسی جن)

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۷﴾	تو (اے جن وانسان) تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا (فَ، بِ، اَيِّ، اٰلَآءِ، رَبِّ، كُمَا) فَ، حرف عطف، تو، بِ، حرف جار، کو، اَيِّ، مجرور،
مضاف استفہامیہ، کن کن، کون کونسی، اٰلَآءِ، مضاف الیہ، مضاف، نعمتوں، احسانات، واحد، اِلْيٌ،
رَبِّ، مضاف الیہ، مضاف، رب، پروردگار، كُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مذکر حاضر، تم دونوں، اپنے (تو اپنے
رب کی کن کن نعمتوں کو) تُكَذِّبٰنِ، فعل مضارع تثنیہ مذکر حاضر كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ،
جھٹلانا (تم دونوں جھٹلاؤ گے) تم دونوں، مخاطب جن وانسان ہیں،

كَاَنَّهُنَّ الْيَاقُوْتُ وَالْمَرْجَانُ ﴿۵۸﴾	گویا وہ (عورتیں) یاقوت اور مَرجان ہیں

كَاَنَّهُنَّ (كَاَنَّ، هُنَّ) كَاَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، گویا کہ، جیسا کہ، هُنَّ، كَاَنَّ، کا اسم، ضمیر جمع مؤنث غائب،
وہ (عورتیں)، (گویا کہ وہ (عورتیں)) اَلْيَاقُوْتُ، اسم جنس، معدنی سرخ جوہر (یاقوت)
وَ، حرف عطف (اور) اَلْمَرْجَانُ، اسم جنس، سمندر سے نکالے جانے والے (مُوتی، مُونگا، مَرجان)

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۹﴾	تو (اے جن وانسان) تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا (فَ، بِ، اَيِّ، اٰلَآءِ، رَبِّ، كُمَا) فَ، حرف عطف، تو، بِ، حرف جار، کو، اَيِّ، مجرور،
مضاف استفہامیہ، کن کن، کون کونسی، اٰلَآءِ، مضاف الیہ، مضاف، نعمتوں، احسانات، واحد، اِلْيٌ،
رَبِّ، مضاف الیہ، مضاف، رب، پروردگار، كُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مذکر حاضر، تم دونوں، اپنے (تو اپنے
رب کی کن کن نعمتوں کو) تُكَذِّبٰنِ، فعل مضارع تثنیہ مذکر حاضر كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ،
جھٹلانا (تم دونوں جھٹلاؤ گے) تم دونوں، مخاطب جن وانسان ہیں،

هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ﴿۶۰﴾	نیکی کا بدلہ نیکی کے سوا نہیں ہے

هَلْ، صلہ میں اِلَّا، ہے ترجمہ (نہیں ہے) جَزَآءُ الْاِحْسَانِ (جَزَآءُ، اَلْاِحْسَانِ) جَزَآءُ، مضاف،
اسم مصدر، جزا، بدلہ، صلہ، اَلْاِحْسَانِ، مضاف الیہ، نیکی کا، احسان کا (نیکی کا بدلہ)
اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوا) اَلْاِحْسَانُ، مصدر (نیکی کرنا، نیکی، احسان)

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۱﴾	تو (اے جن وانسان) تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا (فَ، بِ، اَيِّ، اٰلَآءِ، رَبِّ، كُمَا) فَ، حرف عطف، تو، بِ، حرف جار، کو، اَيِّ، مجرور، مضاف استفہامیہ، کن کن، کون کونسی، اٰلَآءِ، مضاف الیہ، مضاف، نعمتوں، احسانات، واحد، اِلٰیٌ، رَبِّ، مضاف الیہ، مضاف، رب، پروردگار، كُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مذکر حاضر، تم دونوں، اپنے (تو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو) تُكَذِّبٰنِ، فعل مضارع تثنیہ مذکر حاضر كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا (تم دونوں جھٹلاؤ گے) تم دونوں، مخاطب جن وانسان ہیں،

وَمِنْ دُوْنِهِمَا جَنَّتٰنِ ﴿۶۲﴾	اور اُن دونوں (باغوں) کے علاوہ دو باغ (اور) ہیں

وَ، حرف عطف (اور) مِنْ دُوْنِهِمَا (مِنْ، دُوْنِ، هِمَا) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوْنِ، مجرور، مضاف، علاوہ، هِمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مؤنث غائب، اُن دونوں کے (اُن دونوں (باغوں) کے علاوہ) جَنَّتٰنِ (دو جنتیں، دو باغ)

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۳﴾	تو (اے جن وانسان) تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا (فَ، بِ، اَيِّ، اٰلَآءِ، رَبِّ، كُمَا) فَ، حرف عطف، تو، بِ، حرف جار، کو، اَيِّ، مجرور، مضاف استفہامیہ، کن کن، کون کونسی، اٰلَآءِ، مضاف الیہ، مضاف، نعمتوں، احسانات، واحد، اِلٰیٌ، رَبِّ، مضاف الیہ، مضاف، رب، پروردگار، كُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مذکر حاضر، تم دونوں، اپنے (تو اپنے

رب کی کن کن نعمتوں کو) تُكَذِّبٰنِ، فعل مضارع تثنیہ مذکر حاضر كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا (تم دونوں جھٹلاؤ گے) تم دونوں، مخاطب جن وانسان ہیں،

مُدْهَآمَّتٰنِ ۚ۝۶۴	دونوں سیاہی مائل گھرے سبز ہیں

مُدْهَآمَّتٰنِ، اِدْهِيْمَامٌ، مصدر سے اسم فاعل تثنیہ مؤنث (دونوں سیاہی مائل گھرے سبز) واحد، مُدْهَآمَّةٌ،

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۚ۝۶۵	تو (اے جن وانسان) تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا (فَ، بِ، اَيِّ، اٰلَآءِ، رَبِّ، كُمَا) فَ، حرف عطف، تو، بِ، حرف جار، کو، اَيِّ، مجرور، مضاف استفہامیہ، کن کن، کون کونسی، اٰلَآءِ، مضاف الیہ، مضاف، نعمتوں، احسانات، واحد، اِلًى، رَبِّ، مضاف الیہ، مضاف، رب، پروردگار، كُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مذکر حاضر، تم دونوں، اپنے (تو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو) تُكَذِّبٰنِ، فعل مضارع تثنیہ مذکر حاضر كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا (تم دونوں جھٹلاؤ گے) تم دونوں، مخاطب جن وانسان ہیں،

فِيْهِمَا عَيْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ۚ۝۶۶	اُن دونوں میں جوش مارتے ہوئے دو چشمے ہیں

فِيْهِمَا (فِيْ، هِمَا) فِيْ، حرف جار، میں، هِمَا، مجرور، ضمیر تثنیہ مؤنث غائب، اُن دونوں، ضمیر کا مرجع، جَنَّتَيْنِ، ہے (ان دونوں میں) عَيْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ (عَيْنٰنِ، نَضَّاخَتٰنِ) عَيْنٰنِ، عَيْنٌ، کا تثنیہ، دو چشمے، نَضَّاخَتٰنِ، عَيْنٰنِ، کی صفت، تثنیہ کا صیغہ، واحد، نَضَّاخَةٌ، نَضْخٌ، سے مبالغہ کا صیغہ، دو جوش مارتے ہوئے (جوش مارتے ہوئے دو چشمے)

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝۶۷	تو (اے جن وانسان) تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا (فَ، بِ، اَيِّ، اٰلَآءِ، رَبِّ، كُمَا) فَ، حرف عطف، تو، بِ، حرف جار، کو، اَيِّ، مجرور،

مضاف استفہامیہ، کن کن، کون کونسی، اٰلَآءِ، مضاف الیہ، مضاف، نعمتوں، احسانات، واحد، اِلیٌ، رَبِّ، مضاف الیہ، مضاف، رب، پروردگار، کُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مذکر حاضر، تم دونوں، اپنے (تو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو) تُكَذِّبٰنِ، فعل مضارع تثنیہ مذکر حاضر كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكۡذِيۡبٌ، جھٹلانا (تم دونوں جھٹلاؤ گے) تم دونوں، مخاطب جن وانسان ہیں،

فِيۡهِمَا فَاكِهَةٌ وَّنَخۡلٌ وَّرُمَّانٌ ۚ﴿۶۸﴾	اُن دونوں میں (بھی) پھل اور کھجوریں اور انار ہیں

فِيۡهِمَا (فِیۡ، هِمَا) فِیۡ، حرف جار، میں، هِمَا، مجرور، ضمیر تثنیہ مؤنث غائب، اُن دونوں، ضمیر کا مرجع، جَنَّتَيۡنِ، ہے (اُن دونوں میں) فَاكِهَةٌ (پھل) وَ، حرف عطف (اور)
نَخۡلٌ (کھجوریں، کھجوروں کے درخت) وَ، حرف عطف (اور) رُمَّانٌ (انار)

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۚ﴿۶۹﴾	تو (اے جن وانسان) تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا (فَ، بِ، اَيِّ، اٰلَآءِ، رَبِّ، كُمَا) فَ، حرف عطف، تو، بِ، حرف جار، کو، اَيِّ، مجرور، مضاف استفہامیہ، کن کن، کون کونسی، اٰلَآءِ، مضاف الیہ، مضاف، نعمتوں، احسانات، واحد، اِلیٌ، رَبِّ، مضاف الیہ، مضاف، رب، پروردگار، كُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مذکر حاضر، تم دونوں، اپنے (تو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو) تُكَذِّبٰنِ، فعل مضارع تثنیہ مذکر حاضر كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكۡذِيۡبٌ، جھٹلانا (تم دونوں جھٹلاؤ گے) تم دونوں، مخاطب جن وانسان ہیں،

فِيۡهِنَّ خَيۡرٰتٌ حِسَانٌ ۚ﴿۷۰﴾	ان میں خوب سیرت، خوبصورت عورتیں ہیں

فِيۡهِنَّ (فِیۡ، هِنَّ) فِیۡ، حرف جار، میں، هِنَّ، مجرور، ضمیر جمع مؤنث غائب، ان (ان میں)
خَيۡرٰتٌ حِسَانٌ (خَيۡرٰتٌ، حِسَانٌ) خَيۡرٰتٌ، موصوف، اچھے اخلاق و کردار کی مالک، نیک عورتیں، خوب سیرت عورتیں، واحد، خَيۡرَةٌ، حِسَانٌ، صفت، حسن وجمال میں یکتا، خوبصورت، واحد، حَسِيۡنٌ (خوب سیرت، خوبصورت عورتیں)

فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۱﴾	تو (اے جن وانسان) تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟

فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا (فَ، بِ، اَيِّ، اٰلَاۤءِ، رَبِّ، كُمَا) فَ، حرف عطف، تو، بِ، حرف جار، کو، اَيِّ، مجرور، مضاف استفہامیہ، کن کن، کون کونسی، اٰلَاۤءِ، مضاف الیہ، مضاف، نعمتوں، احسانات، واحد، اِلْیٌ، رَبِّ، مضاف الیہ، مضاف، رب، پروردگار، كُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مذکر حاضر، تم دونوں، اپنے (تو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو) تُكَذِّبٰنِ، فعل مضارع تثنیہ مذکر حاضر كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا (تم دونوں جھٹلاؤ گے) تم دونوں، مخاطب جن وانسان ہیں،

حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ فِي الْخِيَامِ ﴿۷۲﴾	خیموں میں پردہ نشین حوریں ہیں

حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ ۔ حُوْرٌ موصوف (حوریں، گوری عورتیں) واحد، حَوْرَآءُ،

مَقْصُوْرٰتٌ، صفت قَصْرٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مؤنث (پردہ نشین عورتیں)

فِي الْخِيَامِ (فِيْ، اَلْخِيَامِ) فِيْ، حرف جار، میں، اَلْخِيَامِ، مجرور، خیموں، واحد، خَيْمَةٌ (خیموں میں)

فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۳﴾	تو (اے جن وانسان) تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟

فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا (فَ، بِ، اَيِّ، اٰلَاۤءِ، رَبِّ، كُمَا) فَ، حرف عطف، تو، بِ، حرف جار، کو، اَيِّ، مجرور، مضاف استفہامیہ، کن کن، کون کونسی، اٰلَاۤءِ، مضاف الیہ، مضاف، نعمتوں، احسانات، واحد، اِلْیٌ، رَبِّ، مضاف الیہ، مضاف، رب، پروردگار، كُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مذکر حاضر، تم دونوں، اپنے (تو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو) تُكَذِّبٰنِ، فعل مضارع تثنیہ مذکر حاضر كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا (تم دونوں جھٹلاؤ گے) تم دونوں، مخاطب جن وانسان ہیں،

لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ﴿۷۴﴾	ان (جنتیوں) سے پہلے نہ کسی انسان سے انہیں ہاتھ لگایا ہے اور نہ کسی جن نے

لَمْ يَطْمِثْهُنَّ (لَمْ يَطْمِثْ ، هُنَّ) لَمْ يَطْمِثْ ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر غائب طَمَثَ يَطْمِثُ ، مصدر طَمْثًا ، مباشرت کیلئے عورت کو چھونا ، ہاتھ لگانا ، نہ ہاتھ لگایا ہے ، هُنَّ ، ضمیر جمع مؤنث غائب ، انہیں (انہیں نہ ہاتھ لگایا ہے) اِنْسٌ (کسی انسان) قَبْلَهُمْ (قَبْلَ ، هُمْ) قَبْلَ ، مضاف ، پہلے ، هُمْ ، مضاف الیہ ، ضمیر جمع مذکر غائب ، ان (ان سے پہلے) وَ ، حرف عطف (اور) لَا ، نافیہ (نہ) جَآنٌّ (کسی جن)

فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۹﴾	تو (اے جن وانسان) تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ؟

فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا (فَ ، بِ ، اَيِّ ، اٰلَاۤءِ ، رَبِّ ، كُمَا) فَ ، حرف عطف ، تو ، بِ ، حرف جار ، کو ، اَيِّ ، مجرور ، مضاف استفہامیہ ، کن کن ، کون کونسی ، اٰلَاۤءِ ، مضاف الیہ ، مضاف ، نعمتوں ، احسانات ، واحد ، اِلْيٌ ، رَبِّ ، مضاف الیہ ، مضاف ، رب ، پروردگار ، كُمَا ، مضاف الیہ ، ضمیر تثنیہ مذکر حاضر ، تم دونوں ، اپنے (تو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو) تُكَذِّبٰنِ ، فعل مضارع تثنیہ مذکر حاضر كَذَّبَ يُكَذِّبُ ، مصدر تَكْذِيْبٌ ، جھٹلانا (تم دونوں جھٹلاؤ گے) تم دونوں ، مخاطب جن وانسان ہیں ،

مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّ عَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ﴿۷۶﴾	سبز قالینوں اور نفیس فرشوں پر تکیہ لگائے ہوئے ہیں

مُتَّكِـِٕيْنَ ، اِتِّكَاۤءٌ ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (تکیہ لگائے ہوئے) واحد ، مُتَّكِئٌ ،

عَلٰى رَفْرَفٍ خُضْرٍ (عَلٰى ، رَفْرَفٍ ، خُضْرٍ) عَلٰى ، حرف جار ، پر ، رَفْرَفٍ ، مجرور ، موصوف ، قالینوں ، خُضْرٍ ، صفت ، سبز ، ہرے ، واحد ، اَخْضَرُ وَ خَضْرَاۤءُ (سبز قالینوں پر) وَ ، حرف عطف (اور)

عَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ (عَبْقَرِيٍّ ، حِسَانٍ) عَبْقَرِيٍّ ، موصوف ، واحد اور جمع دونوں کیلئے استعمال ہوتا ہے ، وہ چیز جس میں کمال ہو ، قیمتی ، نادر ، عجیب ، بچھونوں ، فرشوں ، غالیچوں ، مسندوں ،

حِسَانٍ ، صفت ، عمدہ ، نفیس ، خوبصورت ، حسین ، واحد ، حَسِيْنٌ (نفیس فرشوں)

فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۷﴾	تو (اے جن وانسان) تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ؟

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا (فَ، بِ، اَيِّ، اٰلَآءِ، رَبِّ، كُمَا) فَ، حرف عطف، تو، بِ، حرف جار، کو، اَيِّ، مجرور، مضاف استفہامیہ، کن کن، کون کونسی، اٰلَآءِ، مضاف الیہ، مضاف، نعمتوں، احسانات، واحد، اِلْیٌ، رَبِّ، مضاف الیہ، مضاف، رب، پروردگار، كُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مذکر حاضر، تم دونوں، اپنے (تو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو) تُكَذِّبٰنِ، فعل مضارع تثنیہ مذکر حاضر كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا (تم دونوں جھٹلاؤ گے) تم دونوں، مخاطب جن وانسان ہیں،

تَبٰرَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلٰلِ وَ الْاِكْرَامِ ﴿۷۸﴾ ع	آپ کے رب کا نام بڑی برکت والا ہے جو صاحب عظمت وجلال اور صاحب انعام واکرام ہے

ع ۳ ۳۳ ۱۲

تَبٰرَكَ، تَبَارُكٌ، مصدر سے ماضی کا صیغہ واحد مذکر غائب، اس فعل کی گردان نہیں آتی ماضی کا ایک صیغہ مستعمل ہے اور وہ بھی صرف اللہ تعالیٰ کیلئے آتا ہے اس لئے بعض لوگ اس کو اسم فعل کہتے ہیں (وہ بہت برکت والا ہے، وہ بڑی برکت والا ہے)

اسْمُ رَبِّكَ (اسْمُ، رَبِّ، كَ) اِسْمُ، مضاف، نام، رَبِّ، مضاف الیہ، مضاف، رب کا، پروردگار، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے رب کا نام)

ذِي الْجَلٰلِ وَ الْاِكْرَامِ، اللہ تعالیٰ کا صفاتی نام (ذِيْ، اَلْجَلٰلِ، وَ، اَلْاِكْرَامِ) ذِيْ، مضاف، اسمائے ستہ مکبّرہ میں سے ہے، صاحب، والا، اَلْجَلٰلِ، مضاف الیہ، مصدر ہے، بزرگی، بڑی شان، بلند مرتبہ، عظمت وجلال، وَ، حرف عطف، اور، اَلْاِكْرَامِ، مصدر ہے، ایسا نفع پہنچانا جس میں کھوٹ نہ ہو اور عمدہ چیز عطا کرنا، بڑی عزت، انعام واکرام، بخشش (صاحب عظمت وجلال اور صاحب انعام واکرام)

اٰيَاتُهَا: ۹۶	سُوْرَةُ الْوَاقِعَةِ مَكِّيَّةٌ	رُكُوْعَاتُهَا: ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۙ﴿۱﴾	جب واقع ہونے والی (قیامت) واقع ہو گی

اِذَا، اسم ظرف مستقبل متضمن بمعنی شرط (جب) وَقَعَتِ، اصل میں، وَقَعَتْ، ہے وصل کی وجہ سے تاء کو زیر دی گئی ہے، فعل ماضی واحد مؤنث غائب وَقَعَ يَقِعُ، مصدر وُقُوْعٌ، واقع ہونا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ واقع ہو گی) اَلْوَاقِعَةُ، وُقُوْعٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث (واقع ہونے والی) مراد قیامت ہے،

وقف لازم

لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ﴿۲﴾	اس کے واقع ہونے میں کوئی جھوٹ نہیں ہے

لَيْسَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب، اس کا فعل مضارع نہیں آتا (نہیں ہے)

لِوَقْعَتِهَا (لِ، وَقْعَةِ، هَا) لِ، حرف جار بمعنی فِیْ، میں، وَقْعَةِ، مجرور، مضاف، مصدر، واقع ہونا،

هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے (اس کے واقع ہونے میں)

كَاذِبَةٌ، كِذْبٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث (کوئی جھوٹ)

خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ۙ﴿۳﴾	پست کرنے والی بلند کرنے والی

خَافِضَةٌ، خَفْضٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث (پست کرنے والی (کسی کو))

رَافِعَةٌ، رَفْعٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث (بلند کرنے والی، اونچا کرنے والی (کسی کو))

اِذَا رُجَّتِ الْاَرْضُ رَجًّا ۙ﴿۴﴾	جب زمین ہلائے جائے گی سخت ہلایا جانا

اِذَا، اسم ظرف مستقبل متضمن بمعنی شرط (جب) رُجَّتِ، اصل میں، رُجَّتْ، ہے وصل کی وجہ سے تاء کو زیر دی گئی ہے، فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب رَجَّ يَرُجُّ، مصدر رَجًّا، ہلانا، کپکپانا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ ہلائے جائے گی) اَلْاَرْضُ (زمین) رَجًّا، مصدر تاکید کیلئے (سخت ہلایا جانا)

وَّبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ۙ﴿۵﴾	اور پہاڑ ریزہ ریزہ کر دیئے جائیں گے خوب ریزہ ریزہ کیا جانا

وَ، حرف عطف (اور) بُسَّتِ، اصل میں، بُسَّتْ، ہے وصل کیلئے تاء کے نیچے زیر ہے، فعل ماضی واحد مؤنث غائب بَسَّ یَبُسُّ، مصدر بَسًّا، ریزہ ریزہ کر دینا، پیس ڈالنا، اِذَا، کا معطوف ہونے کی وجہ سے ترجمہ (وہ ریزہ ریزہ کر دیئے جائیں گے)

اَلْجِبَالُ، فاعل (پہاڑ) واحد، جَبَلٌ، بَسًّا، مصدر ہے، تاکید کیلئے لایا گیا ہے (خوب ریزہ ریزہ کیا جانا)

فَكَانَتْ هَبَآءً مُّنْۢبَثًّا ۙ﴿۶﴾	پس وہ اڑتا ہوا غبار ہو جائیں گے

فَكَانَتْ (فَ، كَانَتْ) فَ، حرف عطف، پس، كَانَتْ، فعل ناقص ماضی واحد مؤنث غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، ترجمہ بحوالہ قیامت، وہ ہو جائیں گے (پس وہ ہو جائیں گے)

هَبَآءً مُّنْۢبَثًّا، هَبَآءً، موصوف، اسم مفرد، باریک خاک، غبار، باریک ذرات، جو سورج کے رُخ پر کواڑ کے سوراخوں سے نظر آتے ہیں، مُنْۢبَثًّا، صفت اِنْۢبِثَاثٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، منتشر، پھیلا ہوا، اڑتا ہوا (اڑتا ہوا غبار)

وَّكُنْتُمْ اَزْوَاجًا ثَلٰثَةً ۭ﴿۷﴾	اور تم تین اقسام میں ہو جاؤ گے

وَ، حرف عطف (اور) كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، ترجمہ بحوالہ قیامت (تم ہو جاؤ گے) اَزْوَاجًا ثَلٰثَةً (اَزْوَاجًا، ثَلٰثَةً) اَزْوَاجًا، موصوف، جوڑوں، اقسام، واحد، زَوْجٌ، ثَلٰثَةً، صفت، اسم عدد، تین (تین اقسام)

فَاَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۭ﴿۸﴾	تو دائیں ہاتھ والے کیا (خوب) ہیں دائیں ہاتھ والے

فَاَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ (فَ، اَصْحٰبُ، اَلْمَيْمَنَةِ) فَ، حرف عطف، تو، اَصْحٰبُ، مضاف، صاحب، والے، اَلْمَيْمَنَةِ، مضاف الیہ، دائیں ہاتھ، دائیں سمت، دائیں جانب (تو دائیں ہاتھ والے)

مَا، استفہامیہ برائے تعجب (کیا (خوب) ہیں) اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ (اَصْحٰبُ، اَلْمَيْمَنَةِ) اَصْحٰبُ، مضاف،

صاحب، والے، اَلْمَيْمَنَةِ، مضاف الیہ، دائیں ہاتھ، دائیں جانب (دائیں ہاتھ والے)

وَ اَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَةِ ۙ۬ مَاۤ اَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَةِ ؕ۝۹	اور بائیں ہاتھ والے کیا (بُرے) ہیں بائیں ہاتھ والے

وَ، حرف عطف (اور) اَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَةِ (اَصْحٰبُ، اَلْمَشْـَٔمَةِ) اَصْحٰبُ، مضاف، صاحب، والے، اَلْمَشْـَٔمَةِ، مضاف الیہ، بائیں، ہاتھ، بائیں جانب، بائیں طرف (بائیں ہاتھ والے)

مَا، استفہامیہ، برائے تعجب (کیا (بُرے) ہیں) اَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَةِ (اَصْحٰبُ، اَلْمَشْـَٔمَةِ) اَصْحٰبُ، مضاف، صاحب، والے، اَلْمَشْـَٔمَةِ، مضاف الیہ، بائیں، ہاتھ، بائیں جانب (بائیں ہاتھ والے)

وَ السّٰبِقُوْنَ السّٰبِقُوْنَ ۙ۝۱۰	اور پہل کرنے والے (وہی) آگے بڑھنے والے ہیں

وَ، حرف عطف (اور) اَلسّٰبِقُوْنَ، سَبْقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (پہل کرنے والے، آگے بڑھنے والے، سبقت لے جانے والے) واحد، سَابِقٌ، اَلسّٰبِقُوْنَ، سَبْقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (آگے بڑھنے والے، سبقت لے جانے والے، آگے جانے والے)

اُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ ۚ۝۱۱	وہی لوگ (اللہ کے) مقرب ہیں

اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع بعید (وہی لوگ ہیں) اَلْمُقَرَّبُوْنَ، تَقْرِيْبٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر (قریب کئے ہوئے، زیادہ عزت والے، مقرب)

فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ۝۱۲	نعمت کے باغوں میں (ہوں گے)

فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ (فِيْ، جَنّٰتِ، اَلنَّعِيْمِ) فِيْ، حرف جار، میں، جَنّٰتِ، مجرور، مضاف، جنتوں، باغوں، اَلنَّعِيْمِ، مضاف الیہ، اسم معرفہ، نعمت، راحت، عیش (نعمت کے باغوں میں)

ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ۙ۝۱۳	بہت بڑی جماعت پہلوں سے

ثُلَّةٌ، لغت میں، ثُلَّةٌ، اون کے گچھے کو کہتے ہیں، کثرت اجتماع کی مناسبت سے انبوہِ کثیر کیلئے استعمال ہوتا ہے (انبوہِ کثیر، بہت بڑی جماعت) مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ (مِنْ، اَلْاَوَّلِيْنَ) مِنْ، حرف جار، سے،

اَلْاَوَّلِیْنَ، مجرور، اگلوں، پہلوں، واحد، اَلْاَوَّلُ (پہلوں سے)

وَ قَلِیْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِیْنَ ؁۱۴	اور بہت تھوڑے پچھلوں سے

وَ، حرف عطف (اور) قَلِیْلٌ، قِلَّةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت تھوڑا، بہت کم)

مِّنَ الْاٰخِرِیْنَ (مِنْ، اَلْاٰخِرِیْنَ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلْاٰخِرِیْنَ، مجرور، پچھلوں، واحد، اَلْاٰخِرُ (پچھلوں سے)

عَلٰی سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ ؁۱۵	سونے کے تاروں سے بنے ہوئے تختوں پر

عَلٰی سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ (عَلٰی، سُرُرٍ، مَوْضُوْنَةٍ) عَلٰی، حرف جار، پر، سُرُرٍ، مجرور، موصوف، تختوں، واحد، سَرِیْرٌ، مَوْضُوْنَةٍ، وَضْنٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مؤنث، سونے کی تاروں سے بنے ہوئے جڑاؤ، زرنگار (سونے کے تاروں سے بنے ہوئے تختوں پر)

مُّتَّكِـِٕیْنَ عَلَیْهَا مُتَقٰبِلِیْنَ ؁۱۶	اُن پر تکیہ لگائے آمنے سامنے بیٹھے ہوئے

مُّتَّكِـِٕیْنَ، اِتِّكَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (تکیہ لگائے ہوئے) واحد، مُتَّكِئٌ،
عَلَیْهَا (عَلٰی، هَا) عَلٰی، حرف جار، پر، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، سُرُرٍ، ہے (اُن پر) مُتَقٰبِلِیْنَ، تَقَابُلٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (آمنے سامنے (بیٹھے ہوئے) ایک دوسرے کے سامنے) واحد، مُتَقَابِلٌ،

یَطُوْفُ عَلَیْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ؁۱۷	اُن پر ہمیشہ ایک ہی حالت میں رکھے جانے والے غلمان چکر لگاتے ہوں گے

یَطُوْفُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب طَافَ یَطُوْفُ، مصدر طَوْفًا، ارد گرد چکر لگانا، ارد گرد پھرنا، وِلْدَانٌ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ چکر لگاتے ہوں گے) عَلَیْهِمْ (عَلٰی، هِمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن پر) وِلْدَانٌ (جنت کے غلمان، نوعمر لڑکے) واحد، وَلَدٌ، مُخَلَّدُوْنَ، وِلْدَانٌ، کی صفت، تَخْلِیْدٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر (ہمیشہ ایک ہی حالت میں رکھے جانے والے)

بِاَكْوَابٍ وَّ اَبَارِيْقَ ۙ وَ كَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ۙ﴿۱۸﴾	آبخوروں اور آفتابوں کے ساتھ اور بہتی ہوئی شراب سے لبریز جام (کے ساتھ)

بِاَكْوَابٍ (بِ، اَكْوَابٍ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَكْوَابٍ، مجرور، آبخوروں، کوزوں، واحد، كُوْبٌ (آبخورے کے ساتھ) وَّ، حرف عطف (اور) اَبَارِيْقَ (لوٹے، جگ، ٹوٹی والی صراحیاں، آفتابوں)

وَ، حرف عطف (اور) كَاْسٍ (پیالہ، لبریز جام) مِّنْ مَّعِيْنٍ (مِنْ، مَعِيْنٍ) مِنْ، حرف جار، سے، مَعِيْنٍ، مجرور، صیغہ صفت، شراب، جو جنت کی نہروں میں بہتی ہو گی (بہتی شراب سے)

لَّا يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَ لَا يُنْزِفُوْنَ ۙ﴿۱۹﴾	اس سے انہیں دردِ سر نہیں ہو گا اور وہ مدہوش نہیں ہوں گے

لَا يُصَدَّعُوْنَ، فعل مضارع منفی مجہول جمع مذکر غائب صَدَّعَ يُصَدِّعُ، مصدر تَصْدِيْعٌ، سر درد ہونا، سر چکرانا (انہیں دردِ سر نہیں ہو گا) عَنْهَا (عَنْ، هَا) عَنْ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس (اس سے) وَ، حرف عطف (اور) لَا يُنْزِفُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اَنْزَفَ يُنْزِفُ، مصدر اِنْزَافٌ، بے ہوش اور خبطی ہونا، مدہوش ہونا (وہ مدہوش نہیں ہوں گے)

وَ فَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُوْنَ ۙ﴿۲۰﴾	اور پھل اس (قسم) سے جو وہ پسند کریں گے

وَ، حرف عطف (اور) فَاكِهَةٍ (میوے، پھل)

مِّمَّا (مِنْ، مَا) مِنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس سے جو)

يَتَخَيَّرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب تَخَيَّرَ يَتَخَيَّرُ، مصدر تَخَيُّرٌ، پسند کرنا (وہ پسند کریں گے)

وَ لَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ؕ﴿۲۱﴾	اور پرندوں کا گوشت اس (قسم) سے جو وہ چاہیں گے

وَ، حرف عطف (اور) لَحْمِ طَيْرٍ (لَحْمِ، طَيْرٍ) لَحْمِ، مضاف، گوشت، طَيْرٍ، مضاف الیہ، پرندوں کا، واحد، طَآئِرٌ (پرندوں کا گوشت) مِمَّا (مِنْ، مَا) مِنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس سے جو) يَشْتَهُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِشْتَهٰى يَشْتَهِيْ، مصدر اِشْتِهَآءٌ، چاہنا،

خواہش کرنا (وہ چاہیں گے)

وَحُوْرٌ عِيْنٌ ﴿۲۲﴾	اور بڑی بڑی خوبصورت آنکھوں والی حوریں (ہوں گی)

وَ، حرف عطف (اور)

حُوْرٌ عِيْنٌ (حُوْرٌ، عِيْنٌ) حُوْرٌ، موصوف، حوریں، گوریں عورتیں، واحد، حَوْرَآءُ، عِيْنٌ، صفت، بڑی بڑی خوبصورت آنکھوں والیاں، واحد، عَيْنَآءُ (بڑی بڑی خوبصورت آنکھوں والی حوریں)

كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُوءِ الْمَكْنُوْنِ ﴿۲۳﴾	چھپا کر رکھے ہوئے موتیوں کی طرح

كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُوءِ الْمَكْنُوْنِ (كَ، اَمْثَالِ، اَللُّؤْلُوءِ، اَلْمَكْنُوْنِ) كَ، حرف جار، حرف تشبیہ، مانند، جیسا، طرح

اَمْثَالِ، مجرور، مضاف، مثالیں، مانند، واحد، مِثْلٌ وَّ مَثَلٌ، جار مجرور ہم معنی ہیں، طرح، مانند، جیسے،

اَللُّؤْلُوءِ، مضاف الیہ، موصوف، مفرد معرفہ، موتی کی، جمع، اَلَآلِئُ، اَلْمَكْنُوْنِ، اَللُّؤْلُوءِ، کی صفت،

كَنُوْنًا، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر، چھپا کر رکھے ہوئے (چھپا کر رکھے ہوئے موتیوں کی طرح)

جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۴﴾	(یہ) اُن کا بدلہ ہے جو وہ عمل کیا کرتے تھے

جَزَآءً، مصدر (صلہ، بدلہ، جزا) بِمَا (بِ، مَا) بِ، حرف جار، کا، مَا، مجرور، موصولہ، جو (ان کا جو)

كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

يَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (وہ عمل کیا کرتے)

لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا تَاْثِيْمًا ﴿۲۵﴾	وہ اس (جنت) میں بیہودہ گفتگو نہیں سنیں گے اور نہ کوئی گناہ کی بات

لَا يَسْمَعُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب سَمِعَ يَسْمَعُ، مصدر سَمْعًا، سننا (وہ نہیں سنیں گے)

فِيْهَا (فِيْ، هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، جَنَّةٌ،

ہے (اس میں) لَغْوًا، نکرہ منصوب (فحش کلام، بیہودہ گفتگو) وَ، حرف عطف (اور) لَا، نافیہ (نہ)

تَاْثِيْمًا، مصدر ہے (گنہگاری، گناہ میں ڈالنا، گناہ کی بات)

اِلَّا قِيْلًا سَلٰمًا سَلٰمًا ﴿۲۶﴾	مگر (وہاں ان کا) کلام سلام، سلام ہو گا

اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوائے) قِيْلًا، اسم مصدر ہے، قَوْلًا، کا ہم معنی (کہنا، ایک بات، کلام)

سَلٰمًا، مصدر ہے (سلامتی، امان، سلام) سَلٰمًا، مصدر ہے (سلامتی، امان، سلام)

وَاَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ﴿۲۷﴾	اور دائیں ہاتھ والے کیا (اچھے) ہیں دائیں ہاتھ والے

وَ، حرف عطف (اور) اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ (اَصْحٰبُ، اَلْيَمِيْنِ) اَصْحٰبُ، مضاف، صاحب، والے، واحد، صَاحِبٌ، اَلْيَمِيْنِ، مضاف الیہ، دائیں ہاتھ، دائیں جانب (دائیں ہاتھ والے)

مَا، استفہامیہ (کیا (اچھے) ہیں) اَصْحٰبُ اَلْيَمِيْنِ (اَصْحٰبُ، اَلْيَمِيْنِ) اَصْحٰبُ، مضاف، صاحب، والے، واحد، صَاحِبٌ، اَلْيَمِيْنِ، مضاف الیہ، دائیں ہاتھ، دائیں جانب (دائیں ہاتھ والے)

فِيْ سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ ﴿۲۸﴾	(وہ) بے خار بیریوں میں (ہوں گے)

فِيْ سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ (فِيْ، سِدْرٍ، مَخْضُوْدٍ) فِيْ، حرف جار، میں، سِدْرٍ، مجرور، موصوف، بیریوں کے درخت، واحد، سِدْرَةٌ، مَخْضُوْدٍ، صفت، خَضْدٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر، کانٹے دور کیے ہوئے، بے خار (وہ بے خار بیریوں میں)

وَّطَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ ﴿۲۹﴾	اور تہ بہ تہ لگے ہوئے کیلوں (میں)

وَ، حرف عطف (اور) طَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ (طَلْحٍ، مَنْضُوْدٍ) طَلْحٍ، موصوف، کیلوں، واحد، طَلْحَةٌ، مَنْضُوْدٍ، صفت، نَضْدٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر، تہ بہ تہ لگے ہوئے

(تہ بہ تہ لگے ہوئے کیلوں (میں)

وَّظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ ﴿۳۰﴾	اور پھیلے ہوئے سائے میں

وَ، حرف عطف (اور) ظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ (ظِلٍّ، مَمْدُوْدٍ) ظِلٍّ، موصوف، سایہ، جمع ظِلٰلٍ، مَمْدُوْدٍ، صفت، مَدٌّ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر، پھیلا ہوا (پھیلے ہوئے سائے میں)

وَّمَآءٍ مَّسْكُوْبٍ ﴿۳۱﴾	اور گرائے جانے والے پانی (آبشاروں) میں

وَ، حرف عطف (اور) مَآءٍ مَّسْكُوْبٍ (مَآءٍ، مَسْكُوْبٍ) مَآءٍ، موصوف، پانی، مَسْكُوْبٍ سَكْبٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر، بہائے ہوئے، گرانے جانے والے (گرانے جانے والے پانی)

وَّ فَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ ﴿۳۲﴾	اور بہت زیادہ پھلوں میں

وَ، حرف عطف (اور) فَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ (فَاكِهَةٍ، كَثِيْرَةٍ) فَاكِهَةٍ، موصوف، میوے، پھل، كَثِيْرَةٍ، صفت، كَثْرَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، واحد اور جمع مؤنث دونوں کیلئے استعمال ہوتا ہے، بہت زیادہ، بکثرت (بہت زیادہ پھلوں میں)

لَّا مَقْطُوْعَةٍ وَّلَا مَمْنُوْعَةٍ ﴿۳۳﴾	نہ ختم ہونے والے اور نہ (کھانے کی) کوئی روک ٹوک

لَا، نافیہ (نہ) مَقْطُوْعَةٍ، قَطْعٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (ختم ہونے والا)

وَ، حرف عطف (اور) لَا، نافیہ (نہ) مَمْنُوْعَةٍ، مَنْعٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مؤنث (ممانعت، کوئی روک ٹوک، روکے جانے والے)

وَّ فُرُشٍ مَّرْفُوْعَةٍ ﴿۳۴﴾	اور بلند کئے ہوئے بستروں میں

وَّ، حرف عطف (اور) فُرُشٍ مَّرْفُوْعَةٍ (فُرُشٍ، مَرْفُوْعَةٍ) فُرُشٍ، موصوف، فرشوں، بستروں، واحد، فِرَاشٌ، مَرْفُوْعَةٍ، صفت، رَفْعٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مؤنث، بلند کیا ہوا، اونچا (بلند کئے ہوئے بستروں میں)

اِنَّآ اَنْشَاْنٰهُنَّ اِنْشَآءً ﴿۳۵﴾	یقیناً ہم نے اُن عورتوں کو پیدا کیا (خاص طور پر) پیدا کرنا

اِنَّآ (اِنَّ، نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (یقیناً ہم)

اَنْشَاْنٰهُنَّ (اَنْشَاْنَا، هُنَّ) اَنْشَاْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَنْشَاَ يُنْشِئُ، مصدر اِنْشَآءٌ، پیدا کرنا، ہم نے پیدا کیا، هُنَّ، ضمیر جمع مؤنث غائب، اُن عورتوں، ضمیر کا مرجع، حُوْرٌ عِيْنٌ، ہے (ہم نے اُن (عورتوں) کو پیدا کیا) اِنْشَآءً، مصدر، تاکید کیلئے ((خاص طور پر) پیدا کرنا)

فَجَعَلْنٰهُنَّ اَبْكَارًا ﴿۳۶﴾	پس ہم نے اُن عورتوں کو کنواریاں بنایا

فَجَعَلْنٰهُنَّ (فَ، جَعَلْنَا، هُنَّ) فَ، حرف عطف، پس، جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، ہم نے بنایا، هُنَّ، ضمیر جمع مؤنث غائب، اُن عورتوں (پس ہم نے اُن عورتوں کو بنایا)

اَبْكَارًا (کنواریاں) واحد، بِكْرٌ،

عُرُبًا اَتْرَابًا ﴿۳۷﴾	خاوندوں کی محبوب ہم عمر عورتیں

عُرُبًا، اَبْكَارًا، کی صفت (سہاگ والیاں، خاوندوں کی محبوبہ) واحد، عَرُوْبٌ،

اَتْرَابًا، اَبْكَارًا، کی صفت (ہم عمر عورتیں) واحد، تِرْبٌ،

لِّاَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿۳۸﴾	دائیں ہاتھ والوں کیلئے ہیں

ع ۳۸ ۱۴

لِّاَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ (لِ، اَصْحٰبِ، اَلْيَمِيْنِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَصْحٰبِ، مجرور، مضاف، والوں، صاحب، واحد، صَاحِبٌ، اَلْيَمِيْنِ، مضاف الیہ، دائیں ہاتھ، دائیں جانب (دائیں ہاتھ والوں کیلئے)

ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۹﴾	ایک بڑی جماعت پہلوں میں سے

ثُلَّةٌ (انبوہ کثیر، ایک بڑی جماعت) مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ (مِنْ، اَلْاَوَّلِيْنَ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلْاَوَّلِيْنَ، مجرور، پہلوں، واحد، اَوَّلٌ (پہلوں میں سے)

وَ ثُلَّةٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ﴿۴۰﴾	اور ایک بڑی جماعت پچھلوں میں سے

وَ، حرف عطف (اور) ثُلَّةٌ (انبوہ کثیر، ایک بڑی جماعت) مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ (مِنْ، اَلْاٰخِرِيْنَ) مِنَ، حرف جار، سے، اَلْاٰخِرِيْنَ، مجرور، پچھلوں، واحد، اَلْاٰخِرُ (پچھلوں میں سے)

وَ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ ﴿۴۱﴾	اور بائیں ہاتھ والے کیا (برے) ہیں بائیں ہاتھ والے

وَ، حرف عطف (اور) اَصْحٰبُ الشِّمَالِ (اَصْحٰبُ، اَلشِّمَالِ) اَصْحٰبُ، مضاف، والے، واحد، صَاحِبٌ، اَلشِّمَالِ، مضاف الیہ، بائیں جانب، بائیں ہاتھ (بائیں ہاتھ والے)

مَا، استفہامیہ، برائے تعجب (کیا (برے) ہیں) اَصْحٰبُ الشِّمَالِ (اَصْحٰبُ، اَلشِّمَالِ) اَصْحٰبُ، مضاف،

والے ، واحد، صَاحِبُ، اَلشِّمَالِ، مضاف الیہ، بائیں ہاتھ ، بائیں جانب (بائیں ہاتھ والے)

فِيْ سَمُوْمٍ وَّ حَمِيْمٍ ﴿٤٢﴾	ایک زہریلی لو اور کھولتے ہوئے پانی میں

فِيْ سَمُوْمٍ (فِيْ، سَمُوْمٍ) فِيْ، حرف جار، میں، سَمُوْمٍ ، مجرور، لو، سخت گرم ہوا، تیز بھاپ، وہ گرم ہوا جو زہر کا سا اثر رکھے، زہریلی لو، مؤنث، جمع، سَمَآئِمُ (سخت گرم ہوا میں) وَ، حرف عطف (اور)

حَمِيْمٍ ، حَمٌّ ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت گرم پانی، کھولتا ہوا پانی)

وَّظِلٍّ مِّنْ يَّحْمُوْمٍ ﴿٤٣﴾	اور سیاہ دھوئیں کے سائے میں (ہوں گے)

وَ، حرف عطف (اور) ظِلٍّ (سایہ) جمع ، ظِلَلٍ، مِّنْ يَّحْمُوْمٍ (مِنْ ، يَحْمُوْمٍ) مِنْ، حرف جار بمعنی ، فِيْ، میں، يَحْمُوْمٍ ، مجرور، اسم، سیاہ دھواں (سیاہ دھوئیں میں)

لَّا بَارِدٍ وَّلَا كَرِيْمٍ ﴿٤٤﴾	نہ ٹھنڈا ہے اور نہ باعزت

لَا ، نافیہ (نہ) بَارِدٍ، بَرْدٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (ٹھنڈا کرنے والا، ٹھنڈا)

وَ، حرف عطف (اور) لَا ، نافیہ (نہ) كَرِيْمٍ ، كَرَمٌ ، مصدر سے صفت مشبہ (عزت والا، باعزت)

لَا بَارِدٍ، اور، لَا كَرِيْمٍ ، دونوں، ظِلٍّ، کی صفات ہیں،

اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُتْرَفِيْنَ ﴿٤٥﴾	بے شک وہ اس سے پہلے (دنیا میں) خوشحال تھے

اِنَّهُمْ (اِنَّ، هُمْ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)

كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے) قَبْلَ ذٰلِكَ (قَبْلَ، ذٰلِكَ)

قَبْلَ، مضاف، پہلے، ذٰلِكَ، مضاف الیہ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس (اس سے پہلے) مُتْرَفِيْنَ، اِتْرَافٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (مزے سے زندگی کاٹنے والے، عیش پرست، خوشحال نعمتوں میں پلے ہوئے)

وَكَانُوْا يُصِرُّوْنَ عَلَى الْحِنْثِ الْعَظِيْمِ ﴿٤٦﴾	اور وہ بہت بڑے گناہ (کفر و شرک) پر اصرار کیا کرتے تھے

وَ، حرف عطف (اور) كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

يُصِرُّوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَصَرَّ يُصِرُّ، مصدر اِصْرَارٌ، اصرار کرنا (وہ اصرار کیا کرتے)

عَلَى الْحِنْثِ الْعَظِيْمِ (عَلٰى، اَلْحِنْثِ، اَلْعَظِيْمِ) عَلٰى، حرف جار، پر، اَلْحِنْثِ، مجرور، موصوف، گناہ، جمع، اَحْنَاثٌ، اَلْعَظِيْمِ، صفت، عَظْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت بڑا،
عظیم (بہت بڑے گناہ (شرک) پر)

وَ كَانُوْا يَقُوْلُوْنَ ۙ اَئِذَا مِتْنَا وَ كُنَّا تُرَابًا وَّ عِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ۙ﴿۴۷﴾	اور وہ کہا کرتے تھے کیا جب ہم مر جائیں گے اور ہم مٹی اور ہڈیاں ہو جائیں گے (تو) کیا واقعی ہم ضرور اٹھائے جانے والے ہیں

وَ، حرف عطف (اور) كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)
يَقُوْلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہا کرتے)
اَئِذَا (اَ، اِذَا) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، اِذَا، اسم ظرف مستقبل متضمن بمعنی شرط، جب (کیا جب)
مِتْنَا، فعل ماضی جمع متکلم مَاتَ يَمُوْتُ، مصدر مَوْتًا، مرنا، فوت ہونا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (ہم مر جائیں گے) وَ، حرف عطف (اور) كُنَّا، فعل ناقص ماضی جمع متکلم كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (ہم ہو جائیں گے) تُرَابًا (مٹی) وَّ، حرف عطف (اور) عِظَامًا (ہڈیاں) واحد، عَظْمٌ،
ءَاِنَّا (ءَ، اِنَّ، نَا) ءَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، واقعی، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (کیا واقعی ہم) لَمَبْعُوْثُوْنَ (لَ، مَبْعُوْثُوْنَ) لَ، لام تاکید، ضرور، مَبْعُوْثُوْنَ، بَعْثٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر، اٹھائے جانے والے (ضرور اٹھائے جانے والے)

اَوَ اٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ﴿۴۸﴾	اور کیا ہمارے پہلے باپ دادا (بھی)؟

اَوَ (اَ، وَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، وَ، حرف عطف، اور (اور کیا) اٰبَآؤُنَا (اٰبَآؤُ، نَا) اٰبَآؤُ، مضاف، باپ دادا، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے باپ دادا) اَلْاَوَّلُوْنَ (پہلے، اگلے) واحد، اَلْاَوَّلُ،

قُلْ اِنَّ الْاَوَّلِيْنَ وَ الْاٰخِرِيْنَ ۙ﴿۴۹﴾	آپ کہہ دیجئے بے شک اگلے اور پچھلے (بھی)

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلاشبہ) اَلْاَوَّلِيْنَ (پہلے، اگلے) واحد، اَلْاَوَّلُ،
وَ، حرف عطف (اور) اَلْاٰخِرِيْنَ (پچھلے) واحد، اَلْاٰخِرُ،

لَمَجْمُوْعُوْنَ ۙ اِلٰى مِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ۝۵۰	ایک معلوم دن کے مقررہ وقت پر یقیناً اکٹھے کئے جانے والے ہیں

لَمَجْمُوْعُوْنَ (لَ، مَجْمُوْعُوْنَ) لَ، لام تاکید، یقیناً، مَجْمُوْعُوْنَ، جَمْعٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر، اکٹھے کئے جانے والے، واحد، مَجْمُوْعٌ (یقیناً اکٹھے کئے جانے والے)
اِلٰى مِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ (اِلٰى، مِيْقَاتِ، يَوْمٍ، مَعْلُوْمٍ) اِلٰى، حرف جار بمعنی، عَلٰى، پر، مِيْقَاتِ، مجرور، مضاف، ظرف زمان، مقررہ وقت، يَوْمٍ، مضاف الیہ، موصوف، ظرف زمان، ایک دن کے، مَعْلُوْمٍ، صفت، عِلْمٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر، معلوم (ایک معلوم دن کے مقررہ وقت پر)

ثُمَّ اِنَّكُمْ اَيُّهَا الضَّآلُّوْنَ الْمُكَذِّبُوْنَ ۝۵۱	پھر بے شک تم اے گمراہو! جھٹلانے والو!

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) اِنَّكُمْ (اِنَّ، كُمْ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (بے شک تم) اَيُّهَا الضَّآلُّوْنَ الْمُكَذِّبُوْنَ (اَيُّهَا، اَلضَّآلُّوْنَ، اَلْمُكَذِّبُوْنَ) اَيُّهَا، اصل میں، يَآاَيُّهَا، تھا، يَا، حرف ندا (اے) محذوف ہے، مذکر کیلئے جب منادیٰ پر، اَلْ، ہو تو، يَا، کے ساتھ، اَيُّهَا، بڑھا دیتے ہیں، اَلضَّآلُّوْنَ الْمُكَذِّبُوْنَ، منادیٰ، اَلضَّآلُّوْنَ، ضَلٰلٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، گمراہ ہونے والے، گمراہو، واحد، اَلضَّآلُّ، اَلْمُكَذِّبُوْنَ، تَكْذِيْبٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، جھٹلانے والے (اے گمراہو! جھٹلانے والو!)

لَاٰكِلُوْنَ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زَقُّوْمٍ ۝۵۲	یقیناً تھوہر کے درخت سے کھانے والے ہو

لَاٰكِلُوْنَ (لَ، اٰكِلُوْنَ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، اٰكِلُوْنَ، اَكْلٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، کھانے والے (یقیناً کھانے والے) مِنْ شَجَرٍ (مِنْ، شَجَرٍ) مِنْ، حرف جار، سے، شَجَرٍ، مجرور، درخت، پودہ (درخت سے) مِّنْ زَقُّوْمٍ (مِنْ، زَقُّوْمٍ) مِنْ، حرف جار، سے، ضرورتاً ترجمہ، کے کیا جاتا ہے،

زَقُّوۡمٍ، مجرور (تھوہر کے)

فَمَالِـُٔوۡنَ مِنۡهَا الۡبُطُوۡنَ ۝٥٣	پھراس سے پیٹ بھرنے والے ہو

فَمَالِـُٔوۡنَ (فَ، مَالِـُٔوۡنَ) فَ، حرف عطف، پھر، مَالِـُٔوۡنَ، مَالِئٌ وَّ مَلَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، بھرنے والے (پھر بھرنے والے) مِنۡهَا (مِنۡ، هَا) مِنۡ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، زَقُّوۡمٍ، ہے (اس سے) اَلۡبُطُوۡنَ (پیٹوں) واحد، اَلۡبَطۡنُ،

فَشٰرِبُوۡنَ عَلَيۡهِ مِنَ الۡحَمِيۡمِ ۝٥٤	پھراس پر کھولتے ہوئے پانی سے پینے والے ہو

فَشٰرِبُوۡنَ (فَ، شٰرِبُوۡنَ) فَ، حرف عطف، پھر، شٰرِبُوۡنَ، شُرۡبٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، پینے والے، واحد، شَارِبٌ (پھر پینے والے) عَلَيۡهِ (عَلٰى، هِ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر) مِنَ الۡحَمِيۡمِ (مِنۡ، اَلۡحَمِيۡمِ) مِنۡ، حرف جار، سے، اَ
لۡحَمِيۡمِ، مجرور، حَمٌّ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت گرم، کھولتا ہوا پانی (کھولتے ہوئے پانی سے)

فَشٰرِبُوۡنَ شُرۡبَ الۡهِيۡمِ ۝٥٥	پھر پیاس کی بیماری والے اونٹوں کے پینے کی طرح پینے والے ہو

فَشٰرِبُوۡنَ (فَ، شٰرِبُوۡنَ) فَ، حرف عطف، پھر، شٰرِبُوۡنَ، شُرۡبٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، پینے والے، واحد، شَارِبٌ (پھر پینے والے) شُرۡبَ الۡهِيۡمِ (شُرۡبَ، اَلۡهِيۡمِ) شُرۡبَ، مضاف، مصدر، پینا، اَلۡهِيۡمِ، مضاف الیہ، جمع، پیاس کی بیماری والے اونٹوں کے، واحد مذکر، اَهۡيَمُ، واحد مؤنث، هِيۡمَآءُ وَّ هُيَامٌ، اونٹ کا مرض استسقا، پیاس کی بیماری (پیاس کی بیماری والے اونٹوں کے پینے کی طرح)

هٰذَا نُزُلُهُمۡ يَوۡمَ الدِّيۡنِ ۝٥٦	یہ قیامت کے دن اُن کی مہمانی ہے

هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ) نُزُلُهُمۡ (نُزُلُ، هُمۡ) نُزُلُ، مضاف، اسم، مہمانی کا کھانا، طعام ضیافت، مہمانی، هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کی (اُن کی مہمانی)

يَوۡمَ الدِّيۡنِ (يَوۡمَ، اَلدِّيۡنِ) يَوۡمَ، مضاف، ظرف زمان، دن، اَلدِّيۡنِ، مضاف الیہ، جزاوسزا کے، قیامت کے (قیامت کے دن)

نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ فَلَوْ لَا تُصَدِّقُوْنَ ﴿٥٧﴾	ہم نے ہی تمہیں پیدا کیا پھر تم (دوبارہ اُٹھنے کی) تصدیق کیوں نہیں کرتے؟

نَحْنُ، ضمیر منفصلہ جمع متکلم (ہم) خَلَقْنٰكُمْ (خَلَقْنَا، كُمْ) خَلَقْنَا، فعل ماضی جمع متکلم خَلَقَ يَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا، ہم نے پیدا کیا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (ہم نے تمہیں پیدا کیا)

فَلَوْ لَا (فَ، لَوْ لَا) فَ، حرف عطف، پھر، لَوْ لَا، حرف تحضیض، کیوں نہیں (پھر کیوں نہیں)

تُصَدِّقُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر صَدَّقَ يُصَدِّقُ، مصدر تَصْدِيْقٌ، تصدیق کرنا، سچ ماننا (تم تصدیق کرتے)

اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تُمْنُوْنَ ﴿٥٨﴾	تو کیا تم نے وہ (نطفہ) دیکھا جو تم ٹپکاتے ہو؟

اَفَرَءَيْتُمْ (اَ، فَ، رَءَيْتُمْ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، تو، رَءَيْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر رَاٰی يَرٰی، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا، تم نے دیکھا (تو کیا تم نے دیکھا) مَا، موصولہ (وہ جو)

تُمْنُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَمْنٰی يُمْنِيْ، مصدر اِمْنَآءٌ، ٹپکانا، ڈالنا (تم ٹپکاتے ہو)

ءَاَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَهٗٓ اَمْ نَحْنُ الْخٰلِقُوْنَ ﴿٥٩﴾	کیا تم اسے پیدا کرتے ہو یا ہم پیدا کرنے والے ہیں

ءَاَنْتُمْ (ءَ، اَنْتُمْ) ءَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، اَنْتُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (کیا تم)

تَخْلُقُوْنَهٗٓ (تَخْلُقُوْنَ، هٗ) تَخْلُقُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر خَلَقَ يَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا، تم پیدا کرتے ہو، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (تم اسے پیدا کرتے ہو) اَمْ، حرف عطف (یا) نَحْنُ، ضمیر جمع متکلم (ہم) اَلْخٰلِقُوْنَ، خَلْقًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (پیدا کرنے والے) واحد، اَلْخَالِقُ،

نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴿٦٠﴾	ہم نے تمہارے درمیان موت کو مقرر کر دیا ہے اور ہم (دوبارہ اٹھانے سے) ہرگز عاجز نہیں ہیں

نَحْنُ، ضمیر منفصلہ جمع متکلم (ہم) قَدَّرْنَا، فعل ماضی جمع متکلم قَدَّرَ يُقَدِّرُ، مصدر تَقْدِيْرٌ، اندازہ کرنا،

مقرر کرنا (ہم نے مقرر کر دیا ہے) بَیْنَکُمْ (بَیْنَ، کُمْ) بَیْنَ، مضاف، درمیان،
کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے درمیان) اَلْمَوْتَ، مصدر (مرنا، موت)
وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں) نَحْنُ، ضمیر جمع متکلم (ہم)
بِمَسْبُوْقِیْنَ (بِ، مَسْبُوْقِیْنَ) بِ، حرف جار، زائدہ برائے تاکید، نفی، مَسْبُوْقِیْنَ، مجرور، سَبْقٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر، پیچھے رہ جانے والے، عاجز (ہرگز عاجز)

عَلٰٓی اَنْ نُّبَدِّلَ اَمْثَالَکُمْ وَ نُنْشِئَکُمْ فِیْ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۱﴾	(ہم قادر ہیں) اس پر کہ ہم (تمہاری جگہ) بدل کر تم جیسے (اور) لے آئیں اور ہم تمہیں ایسی (صورت) میں پیدا کر دیں جو تم نہیں جانتے

عَلٰی، حرف جار ((اس) پر) اَنْ، مصدریہ ناصبہ (کہ) نُبَدِّلَ، فعل مضارع جمع متکلم بَدَّلَ یُبَدِّلُ، مصدر تَبْدِیْلٌ، عوض میں لانا، بدل کر لے آنا (ہم بدل کر لے آئیں)
اَمْثَالَکُمْ (اَمْثَالَ، کُمْ) اَمْثَالَ، مضاف، مانند، جیسے، طرح، مثل، واحد، مَثَلٌ وَّ مِثْلٌ،
کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم، تمہاری (تم جیسے، تمہاری طرح کے، تمہاری مثل)
وَ، حرف عطف (اور) نُنْشِئَکُمْ (نُنْشِئَ، کُمْ) نُنْشِئَ، فعل مضارع جمع متکلم اَنْشَأَ یُنْشِئُ، مصدر اِنْشَآءٌ، پیدا کرنا، ہم پیدا کریں، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (ہم تمہیں پیدا کر دیں)
فِیْ مَا (فِیْ، مَا) فِیْ، حرف جار، میں، مَا، مجرور، موصولہ، جو (ایسی (صورت) میں جو)
لَا تَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (تم نہیں جانتے)

وَ لَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْاَۃَ الْاُوْلٰی فَلَوْ لَا تَذَکَّرُوْنَ ﴿۶۲﴾	اور بلاشبہ یقیناً تم نے (اپنی) پہلی پیدائش کو جان لیا ہے پھر تم نصیحت قبول کیوں نہیں کرتے

وَ، حرف عطف (اور) لَقَدْ (لَ، قَدْ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ، قَدْ، حرف تحقیق، یقیناً (بلاشبہ یقیناً)
عَلِمْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (تم نے جان لیا ہے)

النَّشۡاَةَ الۡاُوۡلٰى (اَلنَّشۡاَةَ، اَلۡاُوۡلٰى) اَلنَّشۡاَةَ، موصوف، اسم، پیدائش، مصدر، پیدا کرنا، اَلۡاُوۡلٰى، صفت، اگلی، پہلی، اَوَّلُ، کی مؤنث (پہلی پیدائش) فَلَوۡ لَا (فَ، لَوۡ لَا) فَ، حرف عطف، پھر، لَوۡ لَا، برائے تحضیض، کیوں نہیں (پھر کیوں نہیں) تَذَكَّرُوۡنَ، اصل میں، تَتَذَكَّرُوۡنَ، ہے ایک تاء اختصار کیلئے حذف ہے، فعل مضارع جمع مذکر حاضر تَذَكَّرَ يَتَذَكَّرُ، مصدر تَذَكُّرٌ، نصیحت قبول کرنا (تم نصیحت قبول کرتے)

اَفَرَءَيۡتُمۡ مَّا تَحۡرُثُوۡنَ ؕ ﴿۶۳﴾	پھر کیا تم نے دیکھا جو (بیج) تم بوتے ہو؟

اَفَرَءَيۡتُمۡ (اَ، فَ، رَءَيۡتُمۡ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، پھر، رَءَيۡتُمۡ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر رَاٰى يَرٰى، مصدر رُؤۡيَةٌ، دیکھنا، تم نے دیکھا (پھر کیا تم نے دیکھا) مَا، موصولہ (جو)

تَحۡرُثُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر حَرَثَ يَحۡرُثُ، مصدر حَرۡثًا، بونا، کھیتی کرنا، کاشت کرنا (تم بوتے ہو)

ءَاَنۡتُمۡ تَزۡرَعُوۡنَهٗۤ اَمۡ نَحۡنُ الزّٰرِعُوۡنَ ﴿۶۴﴾	کیا تم اس (بیج) کو اگاتے ہو یا ہم اگانے والے ہیں

ءَاَنۡتُمۡ (ءَ، اَنۡتُمۡ) ءَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، اَنۡتُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (کیا تم)

تَزۡرَعُوۡنَهٗۤ (تَزۡرَعُوۡنَ، هٗ) تَزۡرَعُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر زَرَعَ يَزۡرَعُ، مصدر زَرۡعًا، زراعت کرنا، اگانا، تم اگاتے ہو، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کو (تم اس (بیج) کو اگاتے ہو)

اَمۡ، حرف عطف (یا) نَحۡنُ، ضمیر جمع متکلم (ہم)

اَلزّٰرِعُوۡنَ، زَرۡعًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (اگانے والے، کاشتکار)

لَوۡ نَشَآءُ لَجَعَلۡنٰهُ حُطَامًا فَظَلۡتُمۡ تَفَكَّهُوۡنَ ﴿۶۵﴾	اگر ہم چاہیں ہم ضرور اسے ریزہ ریزہ کر دیں پھر تم باتیں بناتے رہ جاؤ

لَوۡ، شرطیہ (اگر) نَشَآءُ، فعل مضارع جمع متکلم شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيۡئَةٌ، چاہنا (ہم چاہیں)

لَجَعَلۡنٰهُ (لَ، جَعَلۡنَا، هُ) لَ، لام تاکید، ضرور، جَعَلۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ يَجۡعَلُ، مصدر جَعۡلًا،

بنانا، کرنا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ، ہم کر دیں، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (ضرور ہم اسے کر دیں)

حُطَامًا، جو چیز چورا ہو کر ریزہ ریزہ ہو جائے اور روندی جائے (ریزہ ریزہ، چورا چورا)

فَظَلْتُمْ (فَ، ظَلْتُمْ) فَ، حرف عطف، پھر، ظَلْتُمْ، اصل میں، ظَلَلْتُمْ، تھا، ایک لام تخفیف کی وجہ حذف ہو گیا، فعل ماضی جمع مذکر حاضر ظَلَّ یَظَلُّ، مصدر ظَلٌّ، ظُلُوْلًا، ہونا، ہو جانا، رہ جانا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ (تم رہ جاؤ) تَفَكَّهُوْنَ، اصل میں، تَتَفَكَّهُوْنَ، تھا ایک تاء اختصار کیلئے حذف ہے، فعل مضارع جمع مذکر حاضر تَفَكَّهَ یَتَفَكَّهُ، مصدر تَفَكُّهٌ، باتیں بنانا، تعجب کرنا (تم باتیں بناتے)

اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ ﴿۶۶﴾	کہ بے شک ہم یقیناً تاوان زدہ ہیں

اِنَّا (اِنَّ، نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

لَمُغْرَمُوْنَ (لَ، مُغْرَمُوْنَ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، مُغْرَمُوْنَ، اِغْرَامٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر، تاوان زدہ، تاوان ڈالے گئے، تاوان پڑ جانے والے (یقیناً تاوان زدہ)

بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ﴿۶۷﴾	بلکہ ہم محروم کئے جانے والے ہیں

بَلْ، حرف اضراب (بلکہ) نَحْنُ، ضمیر جمع متکلم (ہم)

مَحْرُوْمُوْنَ، حَرْمٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر (محروم کئے جانے والے، بد نصیب)

اَفَرَءَیْتُمُ الْمَآءَ الَّذِیْ تَشْرَبُوْنَ ﴿۶۸﴾	پھر کیا تم نے دیکھا وہ پانی جو تم پیتے ہو؟

اَفَرَءَیْتُمُ (اَ، فَ، رَءَیْتُمْ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، پھر، رَءَیْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَةٌ، دیکھنا، تم نے دیکھا (پھر کیا تم نے دیکھا) اَلْمَآءَ (پانی) اَلَّذِیْ، اسم موصول واحد مذکر (وہ جو) تَشْرَبُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر شَرِبَ یَشْرَبُ، مصدر شُرْبٌ، پینا (تم پیتے ہو)

ءَاَنْتُمْ اَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ الْمُزْنِ اَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ ﴿۶۹﴾	کیا تم نے اسے بادل سے اُتارا ہے یا ہم اتارنے والے ہیں

ءَاَنْتُمْ (ءَ، اَنْتُمْ) ءَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، اَنْتُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (کیا تم)

اَنْزَلْتُمُوْهُ (اَنْزَلْتُمْ، وْ، ہٗ) اَنْزَلْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالاً، اتارنا، تم نے اتارا ہے، وْ، اشباع کیلئے، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (تم نے اسے اتارا ہے)

مِنَ الْمُزْنِ (مِنْ، اَلْمُزْنِ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمُزْنِ، مجرور، بادل، واحد، مَزْنَةٌ (بادل سے)

اَمْ، حرف عطف (یا) نَحْنُ، ضمیر جمع متکلم (ہم)

اَلْمُنْزِلُوْنَ، اِنْزَالٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (اتارنے والے) واحد، اَلْمُنْزِلُ،

لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنٰهُ اُجَاجًا فَلَوْ لَا تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۰﴾	اگر ہم چاہیں ہم اسے کھاری بنا دیں پھر تم شکر کیوں نہیں کرتے

لَوْ، شرطیہ (اگر) نَشَآءُ، فعل مضارع جمع متکلم شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْئَةٌ، چاہنا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ (ہم چاہیں) جَعَلْنٰهُ (جَعَلْنَا، ہٗ) جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلاً، بنانا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ، ہم بنا دیں، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے، ضمیر کا مرجع، اَلْمَآءَ، ہے (ہم اسے بنا دیں) اُجَاجًا (کڑوا، کھاری، سخت نمکین)

فَلَوْ لَا (فَ، لَوْ لَا) فَ، حرف عطف، پھر، لَوْ لَا، برائے تحضیض، کیوں نہیں (پھر کیوں نہیں)

تَشْكُرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر شَكَرَ يَشْكُرُ، مصدر شُكْرًا، شکر کرنا (تم شکر کرتے)

اَفَرَءَيْتُمُ النَّارَ الَّتِيْ تُوْرُوْنَ ﴿۷۱﴾	پھر کیا تم نے آگ کو دیکھا جو تم سلگاتے ہو

اَفَرَءَيْتُمْ (اَ، فَ، رَءَيْتُمْ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، پھر، رَءَيْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر رَاٰى يَرٰى، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا، تم نے دیکھا (پھر کیا تم نے دیکھا)

اَلنَّارَ (آگ) اَلَّتِيْ، اسم موصول واحد مؤنث (وہ جو)

تُوْرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَوْرٰى يُوْرِيْ، مصدر اِيْرَآءٌ، سلگانا، جلانا (تم سلگاتے ہو)

ءَاَنْتُمْ اَنْشَاْتُمْ شَجَرَتَهَآ اَمْ نَحْنُ الْمُنْشِئُوْنَ ﴿۷۲﴾	کیا تم نے اس کے درخت کو پیدا کیا ہے یا ہم پیدا کرنے والے ہیں

ءَاَنْتُمْ (ءَ، اَنْتُمْ) ءَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، اَنْتُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (کیا تم)
اَنْشَاْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اَنْشَاَ یُنْشِئُ، مصدر اِنْشَآءٌ، پیدا کرنا (تم نے پیدا کیا ہے)
شَجَرَتَهَآ (شَجَرَةَ، هَا) شَجَرَةَ، مضاف، واحد مؤنث، درخت، جمع، اَشْجَارٌ، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع، اَلنَّارَ، ہے (اس کے درخت) اَمْ، حرف عطف (یا) نَحْنُ، ضمیر جمع متکلم (ہم) اَلْمُنْشِئُوْنَ، اِنْشَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (پیدا کرنے والے) واحد، اَلْمُنْشِئُ،

نَحْنُ جَعَلْنٰهَا تَذْكِرَةً وَّ مَتَاعًا لِّلْمُقْوِيْنَ ﴿۷۳﴾	ہم نے اسے ایک نصیحت اور مسافروں کیلئے فائدے کی چیز بنایا ہے

نَحْنُ، ضمیر جمع متکلم (ہم) جَعَلْنٰهَا (جَعَلْنَا، هَا) جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، ہم نے بنایا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اسے، ضمیر کا مرجع، اَلنَّارَ، ہے (ہم نے اسے بنایا ہے)
تَذْكِرَةً، مصدر (نصیحت، یاد دہانی، یاد کرنے کی چیز) وَّ، حرف عطف (اور)
مَتَاعًا، اسم مفرد، منصوب نکرہ، اسم مصدر (خانگی سامان، فائدے کی چیز، ضرورت کی چیز)
لِّلْمُقْوِيْنَ (لِ، اَلْمُقْوِيْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلْمُقْوِيْنَ، اِقْوَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، مسافروں، جنگل کے رہنے والے، واحد، اَلْمُقْوِیُ (مسافروں کیلئے)

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿۷۴﴾	پس آپ اپنے بہت عظمت والے رب کے نام کی تسبیح کریں

ع ۲ ۳۶ ۱۵

فَسَبِّحْ (فَ، سَبِّحْ) فَ، حرف عطف، پس، سَبِّحْ، فعل امر واحد مذکر حاضر سَبَّحَ یُسَبِّحُ، مصدر تَسْبِيْحًا، تسبیح کرنا، آپ تسبیح کریں (پس آپ تسبیح کریں) بِاسْمِ رَبِّكَ (بِ اِسْمِ۔ رَبِّ۔ كَ) بِ، حرف جار، کی، اِسْمِ، مجرور، مضاف، نام رَبِّ، مضاف الیہ، مضاف، رب، پروردگار، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے (اپنے رب کے نام کی) اَلْعَظِيْمِ، عَظْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت بڑا، عظیم، بہت عظمت والا)

فَلَآ اُقْسِمُ بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ ﴿۷۵﴾	پس نہیں! میں ستاروں کے گرنے کی جگہوں کی قسم کھاتا ہوں

فَلَآ (فَ، لَآ) فَ، حرف عطف، پس، لَآ، نافیہ، نہیں (پس نہیں) یہاں، لَا، نافیہ قسم کی تاکید کیلئے ہے، اُقْسِمُ، فعل مضارع واحد متکلم اَقْسَمَ یُقْسِمُ، مصدر اِقْسَامٌ، قسم کھانا (میں قسم کھاتا ہوں) بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ (بِ، مَوٰقِعِ، اَلنُّجُوْمِ) بِ، حرف جار، کی، مَوٰقِعِ، مجرور، مضاف، وُقُوْعٌ، مصدر سے اسم ظرف، گرنے کی جگہیں، ڈوبنے کی جگہیں، واحد، مَوْقِعٌ، اَلنُّجُوْمِ، مضاف الیہ، ستاروں کے، واحد، اَلنَّجْمُ (ستاروں کے گرنے کی جگہوں کی)

وَ اِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ ﴿۷۶﴾	اور اگر تم جانو (تو) بے شک یہ یقیناً بہت بڑی قسم ہے

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّهٗ (اِنَّ، هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، یہ، ضمیر کا مرجع، قَسَمٌ، ہے (بے شک یہ) لَقَسَمٌ (لَ، قَسَمٌ) لَ، لام تاکید، یقیناً، قَسَمٌ، موصوف، اسم، قسم (یقیناً قسم) لَوْ، شرطیہ (اگر) تَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا، سمجھنا (تم جانو) عَظِيْمٌ، قَسَمٌ، کی صفت، عَظْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت بڑی، عظیم)

اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِيْمٌ ﴿۷۷﴾	بے شک یہ یقیناً بڑی عزت والا قرآن ہے

اِنَّهٗ (اِنَّ، هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، یہ، ضمیر کا مرجع، قُرْاٰنٌ، ہے (بے شک یہ) لَقُرْاٰنٌ كَرِيْمٌ (لَ، قُرْاٰنٌ، كَرِيْمٌ) لَ، لام تاکید، یقیناً، قُرْاٰنٌ، موصوف، قرآن، كَرِيْمٌ، قُرْاٰنٌ، کی صفت، كَرَمٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بڑی عزت والا، باعزت (یقیناً بڑی عزت والا قرآن)

فِيْ كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ ﴿۷۸﴾	ایک محفوظ کتاب (لوح محفوظ) میں ہے

فِيْ كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ (فِيْ، كِتٰبٍ، مَّكْنُوْنٍ) فِيْ، حرف جار، میں، كِتٰبٍ، مجرور، موصوف، ایک کتاب، مَّكْنُوْنٍ، كِتٰبٍ، کی صفت، كَنٌّ، كُنُوْنٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر، چھپایا ہوا، محفوظ (ایک محفوظ کتاب میں)

لَّا يَمَسُّهٗۤ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ ﴿۷۹﴾	اسے نہیں چھوتے مگر پاک کیئے ہوئے لوگ

لَّا يَمَسُّهٗٓ (لَا يَمَسُّ، ہٗ) لَا يَمَسُّ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب مَسَّ يَمُسُّ، مصدر مَسًّا، چھونا،
نہیں چھوتا، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (نہیں چھوتا اسے) اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوا)
اَلْمُطَهَّرُوْنَ، تَطْهِيْرٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر (پاک کئے ہوئے، طہارت والے،
پاک لوگ) واحد، اَلْمُطَهَّرُ،

تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝٨٠	تمام جہانوں کے رب کی طرف سے اتارا ہوا ہے

تَنْزِيْلٌ، مصدر بمعنی مفعول (اتارا ہوا، اتارا گیا) مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ (مِنْ، رَبِّ، اَلْعٰلَمِيْنَ) مِنْ، حرف جار
بمعنی اِلٰی، کی طرف سے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، پروردگار، اَلْعٰلَمِيْنَ، مضاف الیہ، تمام جہانوں
کے، واحد، اَلْعٰلَمُ (تمام جہانوں کے رب کی طرف سے)

اَفَبِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَنْتُمْ مُّدْهِنُوْنَ ۝٨١	پھر کیا تم اس کلام سے بے توجہی کرنے والے ہو؟

اَفَبِهٰذَا الْحَدِيْثِ (اَ، فَ، بِ، هٰذَا، اَلْحَدِيْثِ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، پھر، بِ، حرف
جار بمعنی، مِنْ، سے، هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، اس، اَلْحَدِيْثِ، مشار الیہ، کلام، بات، ہر وہ کلام جو
انسان تک پہنچ سکے خواہ بذریعہ سماعت خواہ بذریعہ وحی، جمع، اَحَادِيْثُ (پھر کیا اس کلام سے)
اَنْتُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر (تم)
مُدْهِنُوْنَ، اِدْهَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (تکذیب کرنے والے، بے توجہی کرنے والے)

وَتَجْعَلُوْنَ رِزْقَكُمْ اَنَّكُمْ تُكَذِّبُوْنَ ۝٨٢	اور تم اپنا رزق (حصہ) بناتے ہو کہ بے شک تم (اسے) جھٹلاتے ہو

وَ، حرف عطف (اور) تَجْعَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، ٹھہرانا (تم
بناتے ہو) رِزْقَكُمْ (رِزْقَ، كُمْ) رِزْقَ، مضاف، اسم، رزق، روزی، حصہ، كُمْ، مضاف الیہ،
ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنا (اپنا رزق)
اَنَّكُمْ (اَنَّ، كُمْ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (کہ بے شک تم)

تُكَذِّبُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر کَذَّبَ یُکَذِّبُ، مصدر تَکْذِیْبٌ، جھٹلانا (تم جھٹلاتے ہو)

فَلَوْ لَآ اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ ﴿۸۳﴾	پھر کیوں نہیں جب وہ (جان) حلق کو پہنچ جاتی ہے

فَلَوْ لَآ (فَ، لَوْ لَا) فَ، حرف عطف، پھر، لَوْ لَا، ڈانٹ اور توبیخ کیلئے، کیوں نہیں (پھر کیوں نہیں)

اِذَا، اسم ظرف مستقبل متضمن بمعنی شرط (جب) بَلَغَتِ، اصل میں، بَلَغَتْ، ہے وصل کی وجہ سے تاء کو زیر دی گئی ہے، فعل ماضی واحد مؤنث غائب بَلَغَ یَبْلُغُ، مصدر بُلُوْغًا، پہنچنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ پہنچ جاتی ہے) اَلْحُلْقُوْمَ (حلق، گلا) جمع، حَلَاقِیْمُ،

وَ اَنْتُمْ حِيْنَئِذٍ تَنْظُرُوْنَ ﴿۸۴﴾	اور تم اس وقت دیکھ رہے ہوتے ہو

وَ، حرف عطف (اور) اَنْتُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر (تم) حِيْنَئِذٍ (حِيْنَ، اِذٍ) حِيْنَ، مضاف، وقت، اِذٍ، مضاف الیہ، اس (اس وقت)

تَنْظُرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر نَظَرَ یَنْظُرُ، مصدر نَظْرًا، دیکھنا (تم دیکھ رہے ہوتے ہو)

وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُبْصِرُوْنَ ﴿۸۵﴾	اور ہم اس کی طرف تم سے زیادہ قریب ہوتے ہیں اور لیکن تم نہیں دیکھ سکتے

وَ، حرف عطف (اور) نَحْنُ، ضمیر منفصلہ جمع متکلم (ہم) اَقْرَبُ، قُرْبٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ قریب) اِلَيْهِ (اِلٰی، هِ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کی طرف) مِنْكُمْ (مِنْ، كُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم سے)

وَ، حرف عطف (اور) لٰكِنْ، حرف استدراک (لیکن)

لَا تُبْصِرُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر اَبْصَرَ یُبْصِرُ، مصدر اِبْصَارٌ، دیکھنا (تم نہیں دیکھ سکتے)

فَلَوْ لَآ اِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِيْنِيْنَ ﴿۸۶﴾	اگر تم (کسی کے) محکوم نہیں ہو تو کیوں نہیں

فَلَوْ لَآ (فَ، لَوْ لَا) فَ، حرف عطف، تو، لَوْ لَا، زجر و توبیخ کیلئے، کیوں نہیں (تو کیوں نہیں)

اِنْ، شرطیہ (اگر) كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا، اِنْ، شرطیہ کی

وجہ سے ترجمہ (تم ہو) غَيْرَ مَدِيْنِيْنَ (غَيْرَ، مَدِيْنِيْنَ) غَيْرَ، مضاف، نہیں، مَدِيْنِيْنَ، مضاف الیہ، دِيْنٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر، زیر حکم، مسخر، محکوم، مملوک، واحد، مَدِيْنٌ (محکوم نہیں)

تَرْجِعُوْنَهَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۸۷﴾	تم اُسے واپس لے آتے اگر تم سچے ہو

تَرْجِعُوْنَهَآ (تَرْجِعُوْنَ، هَا) تَرْجِعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر رَجَعَ يَرْجِعُ، مصدر رُجُوْعًا، لوٹانا، واپس لے آنا، تم واپس لے آتے، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اسے، مراد روح ہے (تم اُسے واپس لے آتے)

اِنْ، شرطیہ (اگر) كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ (تم ہو) صٰدِقِيْنَ، صِدْقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (سچ بولنے والے، سچے) واحد، صَادِقٌ،

فَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿۸۸﴾	پس لیکن اگر وہ (مرنے والا) مقربین میں سے ہوا

فَاَمَّآ (فَ، اَمَّا) فَ، حرف عطف، پس، اَمَّا، حرف شرط و تفصیل، لیکن، بہر حال، جو (پس لیکن)

اِنْ، شرطیہ (اگر) كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، اِنْ، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ (وہ ہوا)

مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ (مِنْ، اَلْمُقَرَّبِيْنَ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمُقَرَّبِيْنَ، مجرور، تَقْرِيْبٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر، قریب کئے ہوئے، زیادہ عزت، مقربین، واحد، اَلْمُقَرَّبُ (مقربین میں سے)

فَرَوْحٌ وَّ رَيْحَانٌ ۙ وَّ جَنَّتُ نَعِيْمٍ ﴿۸۹﴾	تو (اس کیلئے) راحت اور خوشبودار پھول اور نعمت والی جنت ہے

فَرَوْحٌ (فَ، رَوْحٌ) فَ، حرف عطف، تو، رَوْحٌ، مصدر ہے، آرام، راحت (تو راحت)

وَ، حرف عطف (اور) رَيْحَانٌ (خوشبودار پھول، روزی) وَ، حرف عطف (اور)

جَنَّتُ نَعِيْمٍ (جَنَّتُ، نَعِيْمٍ) جَنَّتُ، مضاف، جنت، باغ، نَعِيْمٍ، مضاف الیہ، اسم نکرہ، نعمت کے، عیش (نعمت والی جنت)

وَ اَمَّآ اِنْ كَانَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿۹۰﴾	اور لیکن اگر وہ دائیں ہاتھ والوں میں سے ہوا

وَ، حرف عطف (اور) اَمَّا، حرف شرط و تفصیل (لیکن، رہا، بہر حال) اِنْ، شرطیہ (اگر)

کَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا، اِنْ، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ (وہ ہوا) مِنَ اَصْحٰبِ الْیَمِیْنِ (مِنْ، اَصْحٰبِ، اَلْیَمِیْنِ) مِنْ، حرف جار، سے، اَصْحٰبِ، مجرور، مضاف، والے، واحد، صَاحِبٌ، اَلْیَمِیْنِ، مضاف الیہ، دائیں ہاتھ، دائیں جانب (دائیں ہاتھ والوں میں سے)

فَسَلٰمٌ لَّکَ مِنْ اَصْحٰبِ الْیَمِیْنِ ﴿۹۱﴾	تو (کہا جائے گا) تجھ پر سلام (کہ تو) دائیں ہاتھ والوں میں سے ہے

فَسَلٰمٌ (فَ، سَلٰمٌ) فَ، حرف عطف، تو، سَلٰمٌ، مصدر ہے، سلامتی، سلام، امان (تو سلام)

لَّکَ (لَ، کَ) لَ، حرف جار بمعنی، عَلٰی، پر، کَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھ (تجھ پر)

مِنْ اَصْحٰبِ الْیَمِیْنِ (مِنْ، اَصْحٰبِ، اَلْیَمِیْنِ) مِنْ، حرف جار، سے، اَصْحٰبِ، مجرور، مضاف، والے، اَلْیَمِیْنِ، مضاف الیہ، دائیں ہاتھ، دائیں جانب (دائیں ہاتھ والوں میں سے)

وَ اَمَّآ اِنْ کَانَ مِنَ الْمُکَذِّبِیْنَ الضَّآلِّیْنَ ﴿۹۲﴾	اور لیکن اگر وہ جھٹلانے والے گمراہوں میں سے ہوا

وَ، حرف عطف (اور) اَمَّا، حرف شرط و تفصیل (لیکن، رہا، بہر حال) اِنْ، شرطیہ (اگر)

کَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا، اِنْ، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ (وہ ہوا) مِنَ الْمُکَذِّبِیْنَ الضَّآلِّیْنَ (مِنْ، اَلْمُکَذِّبِیْنَ، اَلضَّآلِّیْنَ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمُکَذِّبِیْنَ، مجرور، موصوف، تَکْذِیْبٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، جھٹلانے والے، واحد، اَلْمُکَذِّبُ، اَلضَّآلِّیْنَ، صفت، ضَلٰلٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، گمراہوں، واحد، ضَآلٌّ (جھٹلانے والے گمراہوں میں سے)

فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِیْمٍ ﴿۹۳﴾	تو (اس کی) مہمانی سخت کھولتے ہوئے پانی سے ہے

فَنُزُلٌ (فَ، نُزُلٌ) فَ، حرف عطف، تو، نُزُلٌ، اسم، مہمانی، مہمانی کا کھانا، طعام و ضیافت (تو مہمانی)

مِّنْ حَمِیْمٍ (مِنْ، حَمِیْمٍ) مِنْ، حرف جار، سے، حَمِیْمٍ، مجرور، حَمٌّ، مصدر سے صفت مشبہ، سخت

کھولتا ہوا پانی (سخت کھولتے ہوئے پانی سے)

وَّتَصْلِيَةُ جَحِيْمٍ ﴿۹۴﴾	اور جہنم میں جھونکا جانا ہے

وَ، حرف عطف (اور) تَصْلِيَةُ جَحِيْمٍ (تَصْلِيَةُ، جَحِيْمٍ) تَصْلِيَةُ، مضاف، مصدر ہے، آگ میں جلانا، جھونکا جانا، ڈال دینا، جَحِيْمٍ، مضاف الیہ، دوزخ، جہنم (جہنم میں جھونکا جانا)

اِنَّ هٰذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِيْنِ ﴿۹۵﴾	بلاشبہ یہ (جھونکا جانا) واقعی وہ سچ ہے (جو) یقینی ہے

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلاشبہ) هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ، یہی)
لَهُوَ (لَ، هُوَ) لَ، لام تاکید، واقعی، ضرور، یقیناً، هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب، وہ (واقعی وہ)
حَقُّ الْيَقِيْنِ (حَقُّ، اَلْيَقِيْنِ) حَقُّ، وہ حکم جو حکمت الٰہی کے مقتضٰی کے مطابق ہو، حق، سچ، سچائی، اَلْيَقِيْنِ، کسی بات کو قطعی طور پر جان کر فہم میں اطمینان اور سکون پیدا ہونا یقین کہلاتا ہے، یقیناً، یقینی

ع ۳ ۲۲ ۱۲

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿۹۶﴾	پس آپ اپنے بہت عظمت والے رب کے نام کی تسبیح کریں

فَسَبِّحْ (فَ، سَبِّحْ) فَ، حرف عطف، پس، سَبِّحْ، فعل امر واحد مذکر حاضر سَبَّحَ يُسَبِّحُ، مصدر تَسْبِيْحًا، تسبیح کرنا، آپ تسبیح کریں (پس آپ تسبیح کریں) بِاسْمِ (بِ، اِسْمِ) بِ، حرف جار، کی، اِسْمِ، مجرور، نام (نام کی) رَبِّكَ (رَبِّ، كَ) رَبِّ، مضاف، رب، پروردگار، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے (اپنے رب کے) اَلْعَظِيْمِ، عَظْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت بڑا، عظیم، بہت عظمت والا)

اٰيَاتُهَا: ۲۹	سُوْرَةُ الْحَدِيْدِ مَدَنِيَّةٌ	رُكُوْعَاتُهَا: ۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ	اللہ کا پاک ہونا بیان کیا ہر اس چیز نے جو آسمانوں اور زمین میں ہے

سَبَّحَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب سَبَّحَ يُسَبِّحُ، مصدر تَسْبِيْحًا، تسبیح کرنا، پاکیزگی بیان کرنا، پاک ہونا بیان کرنا (اس نے پاک ہونا بیان کیا) لِلّٰهِ (لِ، اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، کا، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کا)

مَا، موصولہ (ہر اس چیز نے جو) فِي السَّمٰوٰتِ (فِيْ، اَلسَّمٰوٰتِ) فِيْ، حرف جار، میں، اَلسَّمٰوٰتِ، مجرور، آسمانوں، واحد، اَلسَّمَآءُ (آسمانوں میں) وَ، حرف عطف (اور) اَلْاَرْضِ (زمین)

وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝	اور وہی بڑا غالب، بڑی حکمت والا ہے

وَ، حرف عطف (اور) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ، وہی)

اَلْعَزِيْزُ، اللہ کا صفاتی نام، عِزَّةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بڑا غالب، بڑی عزت والا)

اَلْحَكِيْمُ، اللہ کا صفاتی نام، حِكْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بڑی حکمت والا)

لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ	اسی کیلئے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت ہے

لَهٗ (لَ، هٗ) لَ، حرف جار، کیلئے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اسی، ضمیر کا مرجع، اَللّٰهِ، ہے (اسی کیلئے)

مُلْكُ السَّمٰوٰتِ (مُلْكُ، اَلسَّمٰوٰتِ) مُلْكُ، مضاف، بادشاہت، اَلسَّمٰوٰتِ، مضاف الیہ، آسمانوں کی، واحد، اَلسَّمَآءُ (آسمانوں کی بادشاہت) وَ، حرف عطف (اور) اَلْاَرْضِ (زمین)

يُحْيٖ وَ يُمِيْتُ ۚ	وہ زندگی دیتا ہے اور وہ موت دیتا ہے

يُحْيٖ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَحْيٰى يُحْيِيْ، مصدر اِحْيَآءٌ، زندہ کرنا، زندگی دینا (وہ زندگی دیتا ہے)

وَ، حرف عطف (اور)

يُمِيْتُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَمَاتَ يُمِيْتُ، مصدر اِمَاتَةٌ، مارنا، موت دینا (وہ موت دیتا ہے)

وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۲	اور وہ ہر چیز پر قادر ہے

وَ، حرف عطف (اور) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ، وہی)

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ (عَلٰى، كُلِّ، شَيْءٍ) عَلٰى، حرف جار، پر، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، شَيْءٍ، مضاف الیہ، چیز (ہر چیز پر) قَدِيْرٌ، اس کو کہتے ہیں جو حکمت کے مطابق جو چاہے کرے، قُدْرَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (قدرت والا، قادر)

هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَ الظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ج	وہی (سب سے) اوّل اور (سب سے) آخر ہے اور (اپنی قدرت کے اعتبار سے) ظاہر اور (اپنی ذات کے اعتبار سے) پوشیدہ ہے

هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ، وہی) اَلْاَوَّلُ، اللہ کا صفاتی نام، ہر چیز سے پہلا، کوئی اس سے پہلے نہیں، ہر موجود چیز کو نیستی سے ہستی میں لانے والا (سب سے پہلے، اول)

وَ، حرف عطف (اور) اَلْاٰخِرُ، اللہ کا صفاتی نام، ہر چیز کے فناہ ہو جانے کے بعد باقی رہ جانے والا، ہر چیز اپنی ذات کے اعتبار سے فناہ پذیر ہے اللہ کا وجود اصل ہے جو قابل زوال نہیں (آخر، باقی رہنے والا)

وَ، حرف عطف (اور)

اَلظَّاهِرُ، اللہ کا صفاتی نام، ظُهُوْرٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، ہر چیز سے بڑھ کر اس کا ظہور ہے (ظاہر، آشکارا) وَ، حرف عطف (اور) اَلْبَاطِنُ، اللہ کا صفاتی نام، سب سے چھپا ہوا، غیر محسوس، آثار و افعال سے اس کا ادراک کیا جائے، بَطْنٌ، بُطُوْنٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (پوشیدہ، چھپا ہوا)

وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۳	اور وہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے

وَ، حرف عطف (اور) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ، وہی) بِكُلِّ شَيْءٍ (بِ، كُلِّ، شَيْءٍ) بِ، حرف جار، کو، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، شَيْءٍ، مضاف الیہ، چیز (ہر چیز کو)

عَلِيْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، عِلْمًا، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

هُوَ الَّذِىْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِىْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ؕ	وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں پیدا کیا پھر وہ عرش پر جلوہ افروز ہوا

هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ، وہی) اَلَّذِىْ، اسم موصول واحد مذکر (جس)

خَلَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَلَقَ يَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا (اس نے پیدا کیا)

اَلسَّمٰوٰتِ (آسمانوں) واحد، اَلسَّمَآءُ، وَ، حرف عطف (اور) اَلْاَرْضَ (زمین)

فِىْ سِتَّةِ اَيَّامٍ (فِىْ، سِتَّةِ، اَيَّامٍ) فِىْ، حرف جار، میں، سِتَّةِ، مجرور، مضاف، اسم عدد، چھ،

اَيَّامٍ، مضاف الیہ، دنوں واحد، يَوْمٌ (چھ دنوں میں) ثُمَّ، حرف عطف (پھر) اِسْتَوٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِسْتَوٰى يَسْتَوِىْ، مصدر اِسْتِوَآءٌ، قرار پکڑنا، جلوہ افروز ہونا، جا ٹھہرنا (وہ جلوہ افروز ہوا)

عَلَى الْعَرْشِ (عَلٰى، اَلْعَرْشِ) عَلٰى، حرف جار، پر، اَلْعَرْشِ، مجرور، عرش (عرش پر)

يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِى الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا ؕ	وہ جانتا ہے جو زمین میں داخل ہوتا ہے اور جو اس میں سے نکلتا ہے اور جو آسمان سے اترتا ہے اور جو اس میں چڑھتا ہے

يَعْلَمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (وہ جانتا ہے)

مَا، موصولہ (جو) يَلِجُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب وَلَجَ يَلِجُ، مصدر وُلُوْجًا، داخل ہونا، گھس جانا (وہ داخل ہوتا ہے) فِى الْاَرْضِ (فِىْ، اَلْاَرْضِ) فِىْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

وَ، حرف عطف (اور) مَا، موصولہ (جو) يَخْرُجُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب خَرَجَ يَخْرُجُ، مصدر خُرُوْجًا، نکلنا، خارج ہونا (وہ نکلتا ہے) مِنْهَا (مِنْ، هَا) مِنْ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَلْاَرْضِ، ہے (اس میں سے) وَ، حرف عطف (اور) مَا، موصولہ (جو)

يَنْزِلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب نَزَلَ يَنْزِلُ، مصدر نُزُوْلٌ وَّ نَزْلًا، اترنا (وہ اترتا ہے)

مِنَ السَّمَآءِ (مِنْ، اَلسَّمَآءِ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلسَّمَآءِ، مجرور، آسمان (آسمان سے)

وَ، حرف عطف (اور) مَا، موصولہ (جو) يَعْرُجُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَرَجَ يَعْرُجُ، مصدر عُرُوْجٌ، بلندی پر چڑھنا (وہ چڑھتا ہے) فِيْهَا (فِيْ، هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَلسَّمَآءُ، ہے (اس میں)

وَهُوَ مَعَكُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ ۭ	اور وہ تمہارے ساتھ ہے جہاں کہیں تم ہو

وَ، حرف عطف (اور) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ) مَعَكُمْ (مَعَ، كُمْ) مَعَ، مضاف، ساتھ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے ساتھ)

اَيْنَ مَا، اسم شرط جازم، ظرف مکان (جہاں کہیں) یہاں، اَيْنَ، شرطیہ، مَا، موصولہ ہے۔

كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم ہو)

وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ④	اور اللہ اس کو جو تم عمل کرتے ہو خوب دیکھنے والا ہے

وَ، حرف عطف (اور) اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ) بِمَا (بِ، مَا) بِ، حرف جار، کو، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس کو جو) تَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (تم عمل کرتے ہو) بَصِيْرٌ، اللہ کا صفاتی نام، بَصَارَةً، مصدر سے صفت مشبہ (خوب دیکھنے والا)

لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ	اسی کیلئے آسمانوں اور زمین کی بادشاہی ہے

لَهٗ (لَ، هٗ) لَ، حرف جار، کیلئے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اسی، ضمیر کا مرجع، اَللّٰهُ، ہے (اسی کیلئے)

مُلْكُ السَّمٰوٰتِ (مُلْكُ، اَلسَّمٰوٰتِ) مُلْكُ، مضاف، بادشاہی، اَلسَّمٰوٰتِ، مضاف الیہ، آسمانوں، واحد، اَلسَّمَآءُ (آسمانوں کی بادشاہی) وَ، حرف عطف (اور) اَلْاَرْضِ (زمین)

وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ⑤	اور تمام معاملات اللہ کی طرف لوٹائے جاتے ہیں

وَ، حرف عطف (اور) اِلَى اللّٰهِ (اِلٰى، اَللّٰهِ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کی طرف)

تُرْجَعُ، فعل مضارع مجہول واحد مؤنث غائب رَجَعَ يَرْجِعُ، مصدر رُجُوْعًا، لوٹنا، لوٹانا، اَلْاُمُوْرُ، کی وجہ

سے ترجمہ (وہ لوٹائے جاتے ہیں) اَلْاُمُوْرُ (کام، تمام معاملات، امور) واحد، اَمْرٌ۔

يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۭ	وہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے

يُوْلِجُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَوْلَجَ يُوْلِجُ، مصدر اِيْلَاجٌ، تنگ جگہ میں داخل کرنا (وہ داخل کرتا ہے) اَلَّيْلَ (رات) فِي النَّهَارِ (فِيْ، اَلنَّهَارِ) فِيْ، حرف جار، میں، اَلنَّهَارِ، مجرور، دن (دن میں)
وَ، حرف عطف (اور) يُوْلِجُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَوْلَجَ يُوْلِجُ، مصدر اِيْلَاجٌ، داخل کرنا (وہ داخل کرتا ہے) اَلنَّهَارَ (دن) فِي الَّيْلِ (فِيْ، اَلَّيْلِ) فِيْ، حرف جار، میں، اَلَّيْلِ، مجرور، رات (رات میں)

وَهُوَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝	اور وہ سینوں والی (باتوں) کو خوب جاننے والا ہے

وَ، حرف عطف (اور) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ) عَلِيْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، عِلْمًا، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا) بِذَاتِ الصُّدُوْرِ (بِ، ذَاتِ، اَلصُّدُوْرِ) بِ، حرف جار، کو، ذَاتِ، مجرور، مضاف، ذُوْ، کی مؤنث، والی، اَلصُّدُوْرِ، مضاف الیہ، سینوں، واحد، صَدْرٌ (سینوں والی (باتوں) کو)

اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاَنْفِقُوْا مِمَّا جَعَلَكُمْ مُّسْتَخْلَفِيْنَ فِيْهِ ۭ	تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور تم اس میں سے خرچ کرو جس میں اس نے تمہیں جانشین بنایا ہے

اٰمِنُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (تم ایمان لاؤ)

بِاللّٰهِ (بِ، اَللّٰهِ) بِ، حرف جار بمعنی، عَلٰى، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر) وَ، حرف عطف (اور)

رَسُوْلِهٖ (رَسُوْلِ، هٖ) رَسُوْلِ، مضاف، رسول، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے رسول) وَ، حرف عطف (اور) اَنْفِقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَنْفَقَ يُنْفِقُ، مصدر اِنْفَاقٌ، خرچ کرنا (تم خرچ کرو) مِمَّا (مِنْ، مَا) مِنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، موصولہ، جس (اس میں سے جس)

جَعَلَكُمْ (جَعَلَ، كُمْ) جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، اس نے بنایا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (اس نے تمہیں بنایا ہے) مُسْتَخْلَفِيْنَ، اِسْتِخْلَافٌ، مصدر سے

اسم مفعول جمع مذکر (خلیفہ بنائے ہوئے، وارث، جانشین) واحد، مُسْتَخْلَفٌ،

فِيْهِ (فِيْ، هِ) فِيْ، حرف جار، میں، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس میں)

فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَ اَنْفَقُوْا لَهُمْ اَجْرٌ كَبِيْرٌ ۞	پس وہ لوگ جو تم میں سے ایمان لائے اور اُنہوں نے خرچ کیا اُن کیلئے بہت بڑا اجر ہے

فَالَّذِيْنَ (فَ، اَلَّذِيْنَ) فَ، حرف عطف، پس، اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (پس وہ لوگ جو) اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

مِنْكُمْ (مِنْ، كُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم میں سے)

وَ، حرف عطف (اور) اَنْفَقُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَنْفَقَ يُنْفِقُ، مصدر اِنْفَاقٌ، خرچ کرنا (اُنہوں نے خرچ کیا) لَهُمْ (لَ، هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کیلئے)

اَجْرٌ كَبِيْرٌ (اَجْرٌ، كَبِيْرٌ) اَجْرٌ، موصوف، اسم، اجر، بدلہ، صلہ، كَبِيْرٌ، صفت، كِبَرًا، مصدر سے صفت مشبہ، بہت بڑا (بہت بڑا اجر)

وَمَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ۚ	اور تم کو کیا ہے کہ تم اللہ پر ایمان نہیں لاتے

وَ، حرف عطف (اور) مَا، استفہامیہ (کیا) لَكُمْ (لَ، كُمْ) لَ، حرف جار، کو، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم کو) لَا تُؤْمِنُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (تم ایمان نہیں لاتے) بِاللّٰهِ (بِ، اَللّٰهِ) بِ، حرف جار بمعنی، عَلٰى، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر)

وَالرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ لِتُؤْمِنُوْا بِرَبِّكُمْ وَ قَدْ اَخَذَ مِيْثَاقَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۞	حالانکہ رسول تمہیں دعوت دے رہا ہے کہ تم اپنے رب پر ایمان لاؤ اور یقیناً وہ تم سے پختہ عہد لے چکا ہے اگر تم ایمان والے ہو

وَ، حالیہ (حالانکہ) اَلرَّسُوْلُ، فاعل (رسول) يَدْعُوْكُمْ (يَدْعُوْا، كُمْ) يَدْعُوْا، فعل مضارع واحد مذکر غائب دَعَا يَدْعُوْا، مصدر دُعَآءٌ وَّدَعْوَةٌ، بلانا، دعوت دینا، وہ دعوت دے رہا ہے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر

حاضر، تمہیں (وہ تمہیں دعوت دے رہا ہے) لِتُؤْمِنُوْا (لِ، تُؤْمِنُوْا) لِ، لام تعلیل، کہ،
تُؤْمِنُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا، تم ایمان لاؤ (کہ تم ایمان لاؤ) بِرَبِّكُمْ (بِ، رَبِّ، كُمْ) بِ، حرف جار بمعنی، عَلٰى، پر، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب،
كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے رب پر) وَ، حرف عطف (اور) قَدْ، حرف تحقیق (یقینًا)
اَخَذَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَخَذَ يَاْخُذُ، مصدر اَخْذًا، پکڑنا، لینا (وہ لے چکا ہے)
مِيْثَاقَكُمْ (مِيْثَاقَ، كُمْ) مِيْثَاقَ، مضاف، پختہ عہد، قول وقرار، جس پر قسم کھائی گئی ہو، جمع، مَوَاثِيْقُ،
كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم کا (تم کا پختہ عہد، تم سے پختہ عہد) اِنْ، شرطیہ (اگر)
كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، اِنْ، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ (تم ہو) مُؤْمِنِيْنَ، اِيْمَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ایمان والے) واحد، اَلْمُؤْمِنُ،

هُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ عَلٰى عَبْدِهٖٓ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۭ	وہی ہے جو اپنے بندے پر واضح آیات اتارتا ہے تاکہ وہ تمہیں اندھیروں سے روشنی کی طرف نکالے

هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ، وہی) اَلَّذِيْ، اسم موصول واحد مذکر (جو)
يُنَزِّلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب نَزَّلَ يُنَزِّلُ، مصدر تَنْزِيْلٌ، اتارنا، نازل کرنا (وہ اتارتا ہے)
عَلٰى عَبْدِهٖ (عَلٰى، عَبْدِ، ہٖ) عَلٰى، حرف جار، پر، عَبْدِ، مجرور، مضاف، بندہ، جمع، عِبَادٌ، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے بندے پر) اٰيٰتٍ بَيِّنٰتٍ (اٰيٰتٍ، بَيِّنٰتٍ) اٰيٰتٍ، موصوف، آیات، واحد، اٰيَةٌ،
بَيِّنٰتٍ، صفت، کھلی، واضح، روشن، واحد، بَيِّنَةٌ (واضح آیات)
لِّيُخْرِجَكُمْ (لِ، يُخْرِجَ، كُمْ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، يُخْرِجَ، فعل مضارع منصوب واحد مذکر غائب اَخْرَجَ يُخْرِجُ، مصدر اِخْرَاجٌ، نکالنا، وہ نکالے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (تاکہ وہ تمہیں نکالے) مِّنَ الظُّلُمٰتِ (مِنْ، اَلظُّلُمٰتِ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلظُّلُمٰتِ، مجرور، اندھیروں، واحد، ظُلْمَةٌ (اندھیروں سے) اِلَى النُّوْرِ (اِلٰى، اَلنُّوْرِ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، اَلنُّوْرِ، مجرور، روشنی (روشنی کی طرف)

وَ اِنَّ اللّٰهَ بِكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝۹	اور بلاشبہ اللہ تم پر یقیناً بڑی شفقت کرنے والا بہت رحم کرنے والا ہے

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلاشبہ) اَللّٰهَ، اِنَّ، کا اسم منصوب (اللہ)

بِكُمْ (بِ، كُمْ) بِ، حرف جار، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)

لَرَءُوْفٌ (لَ، رَءُوْفٌ) لَ، لام تاکید، یقیناً، رَءُوْفٌ، اللہ کا صفاتی نام، رَاْفَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بڑی شفقت کرنے والا (یقیناً بڑی شفقت کرنے والا)

رَحِيْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، رَحْمَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)

وَمَا لَكُمْ اَلَّا تُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ لِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ	اور تم کو کیا ہے کہ تم اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے حالانکہ آسمانوں اور زمین کی میراث اللہ کیلئے ہے

وَ، حرف عطف (اور) مَا، استفہامیہ (کیا) لَكُمْ (لَ، كُمْ) لَ، حرف جار، کو، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم کو) اَلَّا تُنْفِقُوْا (اَنْ، لَا تُنْفِقُوْا) اَنْ، مصدریہ، کہ، لَا تُنْفِقُوْا، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر اَنْفَقَ يُنْفِقُ، مصدر اِنْفَاقٌ، خرچ کرنا، تم خرچ نہیں کرتے (کہ تم خرچ نہیں کرتے)

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ (فِيْ، سَبِيْلِ، اَللّٰهِ) فِيْ، حرف جار، میں، سَبِيْلِ، مجرور، مضاف، راہ، جمع، سُبُلًا، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی راہ میں) وَ، حالیہ (حالانکہ) لِلّٰهِ (لِ، اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کیلئے) مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ (مِيْرَاثُ، اَلسَّمٰوٰتِ) مِيْرَاثُ، مضاف، ترکہ، میراث، مال وغیرہ ایک سے دوسرے کو وراثت پہنچنے کو، مِيْرَاثُ، کہتے ہیں، اَلسَّمٰوٰتِ، مضاف الیہ، آسمانوں کی، واحد، اَلسَّمَآءُ (آسمانوں کی میراث) وَ، حرف عطف (اور) اَلْاَرْضِ (زمین)

لَا يَسْتَوِيْ مِنْكُمْ مَّنْ اَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَقٰتَلَ ؕ	تم میں سے جس نے فتح (مکہ) سے پہلے (اللہ کی راہ میں) خرچ کیا اور جنگ کی (اور وہ جس نے بعد میں یہ عمل کیے) برابر نہیں ہو سکتا

لَا يَسْتَوِيْ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اِسْتَوٰى يَسْتَوِيْ، مصدر اِسْتِوَآءٌ، برابر ہونا (وہ برابر نہیں ہو سکتا) مِنْكُمْ (مِنْ، كُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم میں سے)

مَنْ، اسم موصول (جس نے)

اَنْفَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنْفَقَ يُنْفِقُ، مصدر اِنْفَاقٌ، خرچ کرنا (اس نے خرچ کیا)

مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ (مِنْ، قَبْلِ، اَلْفَتْحِ) مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلِ، مجرور، مضاف، پہلے،

اَلْفَتْحِ، مضاف الیہ، اسم فعل، معرفہ، کامیابی، فتح (مکہ)، (فتح (مکہ) سے پہلے) وَ، حرف عطف (اور)

قٰتَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَاتَلَ يُقَاتِلُ، مصدر مُقَاتَلَةٌ، جنگ کرنا (اس نے جنگ کی)

اُولٰٓئِكَ اَعْظَمُ دَرَجَةً مِّنَ الَّذِيْنَ اَنْفَقُوْا مِنْۢ بَعْدُ وَ قٰتَلُوْا ؕ	یہ لوگ درجہ میں اُن لوگوں سے زیادہ بڑے ہیں جنہوں نے بعد میں خرچ کیا اور اُنہوں نے جنگ کی

اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع مذکر بعید (یہ لوگ) اَعْظَمُ، عَظَامَةٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ بڑے)

دَرَجَةً (درجہ، مرتبہ) جمع، دَرَجٰتٌ، مِّنَ الَّذِيْنَ (مِنَ، اَلَّذِيْنَ) مِنَ، حرف جار، سے،

اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (ان لوگوں سے جنہوں نے)

اَنْفَقُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَنْفَقَ يُنْفِقُ، مصدر اِنْفَاقٌ، خرچ کرنا (اُنہوں نے خرچ کیا)

مِنْۢ بَعْدُ (مِنْ، بَعْدُ) مِنْ، حرف جار بمعنی فِيْ، میں، بَعْدُ، مجرور، بعد (بعد میں) وَ، حرف عطف (اور)

قٰتَلُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَاتَلَ يُقَاتِلُ، مصدر مُقَاتَلَةٌ، جنگ کرنا (اُنہوں نے جنگ کی)

وَ كُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ؕ	اور اللہ نے ہر ایک سے اچھا وعدہ کیا ہے

وَ، حرف عطف (اور) كُلًّا (سب، ہر ایک)

وَعَدَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب وَعَدَ يَعِدُ، مصدر وَعْدٌ، وعدہ کرنا (اس نے وعدہ کیا ہے)

اَللّٰهُ، فاعل (اللہ نے) اَلْحُسْنٰى، حُسْنٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (اچھا)

وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝۱۰ ع	اور اللہ اس سے جو تم عمل کرتے ہو خوب باخبر ہے

ع ۱۰/۱۷

وَ، حرف عطف (اور) اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ) بِمَا (بِ، مَا) بِ، حرف جار بمعنی، مِنْ، سے، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس سے جو)

تَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (تم عمل کرتے ہو)

خَبِيْرٌ، اللہ کا صفاتی نام، خَبْرٌ، مصدر سے صفت مشبہ (خوب خبر رکھنے والا، خوب باخبر)

مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗ وَ لَهٗۤ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ﴿١١﴾	کون ہے وہ جو اللہ کو قرض دے قرض حسنہ تو وہ اسے اس کیلئے کئی گنا کر دے اور اس کیلئے باعزت اجر ہے

مَنْ، استفہامیہ (کون) ذَا، اسم اشارہ واحد مذکر (وہ) اَلَّذِيْ، اسم موصول واحد مذکر (جو)

يُقْرِضُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَقْرَضَ يُقْرِضُ، مصدر اِقْرَاضًا، قرض دینا (وہ قرض دے)

اَللّٰهَ (اللہ) قَرْضًا حَسَنًا (قَرْضًا، حَسَنًا) قَرْضًا، موصوف، قرض، حَسَنًا، صفت، حُسْنٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت اچھا، بہت عمدہ، حسنہ (قرض حسنہ، اچھا قرض)

فَيُضٰعِفَهٗ (فَ، يُضٰعِفَ، هٗ) فَ، حرف عطف، تو، يُضٰعِفَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب ضَاعَفَ يُضَاعِفُ، مصدر مُضَاعَفَةٌ، بڑھانا، کئی گنا کرنا، وہ کئی گنا کر دے، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (تو وہ اسے کئی گنا کر دے) لَهٗ (لَ، هٗ) لَ، حرف جار، کیلئے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کیلئے)

وَ، حرف عطف (اور) لَهٗ (لَ، هٗ) لَ، حرف جار، کیلئے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کیلئے)

اَجْرٌ كَرِيْمٌ (اَجْرٌ، كَرِيْمٌ) اَجْرٌ، موصوف، اجر، بدلہ، صلہ، كَرِيْمٌ، اَجْرٌ، کی صفت، كَرَمٌ، مصدر سے صفت مشبہ، عزت والا، باعزت (باعزت اجر)

يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ يَسْعٰى نُوْرُهُمْ بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَ بِاَيْمَانِهِمْ بُشْرٰىكُمُ الْيَوْمَ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ	اُس دن آپ ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں کو دیکھیں گے اُن کا نور اُن کے آگے اور دائیں طرفوں میں دوڑتا ہو گا (ان سے کہا جائے گا) آج تمہیں جنتوں کی خوشخبری ہے ان کے نیچے سے نہریں بہتی

	ہیں (تم) اُن میں ہمیشہ رہنے والے ہو

يَوْمَ، ظرف زمان (اُس دن) تَرَى، فعل مضارع واحد مذکر حاضر رَاٰى يَرٰى، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا (آپ دیکھیں گے) اَلْمُؤْمِنِيْنَ، اِيْمَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ایمان والے مردوں، مومنوں) واحد، اَلْمُؤْمِنُ، وَ، حرف عطف (اور) اَلْمُؤْمِنٰتِ، اِيْمَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث (ایمان والی عورتوں) واحد، اَلْمُؤْمِنَةُ، يَسْعٰى، فعل مضارع واحد مذکر غائب سَعٰى يَسْعٰى، مصدر سَعْيًا، دوڑنا (وہ دوڑتا ہوگا) نُوْرُهُمْ (نُوْرُ، هُمْ) نُوْرُ، مضاف، نور، روشنی، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کا (ان کا نور) بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ (بَيْنَ، اَيْدِيْ، هِمْ) بَيْنَ، مضاف، ظرف مکان، درمیان، اَيْدِيْ، مضاف الیہ، مضاف، ہاتھوں، واحد، يَدٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے ہاتھوں کے درمیان، اُن کے آگے) وَ، حرف عطف (اور)

بِاَيْمَانِهِمْ (بِ، اَيْمَانِ، هِمْ) بِ، حرف جار بمعنی فِيْ، میں، اَيْمَانِ، مجرور، مضاف، داہنے ہاتھوں، دائیں طرفوں، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے دائیں طرفوں میں)

بُشْرٰىكُمْ (بُشْرٰى، كُمْ) بُشْرٰى، مضاف، ایسی خبر جس کو سن کر بشر پر خوشی کے آثار ظاہر ہوں، خوشخبری، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم کی (تم کی خوشخبری، تمہیں خوشخبری ہے)

اَلْيَوْمَ، ظرف زمان (آج) جَنّٰتٌ (جنتوں، باغوں) واحد، جَنَّةٌ، تَجْرِيْ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب جَرٰى يَجْرِيْ، مصدر جِرْيَانٌ وَّ جَرْيًا، بہنا (وہ بہتی ہے) مِنْ تَحْتِهَا (مِنْ، تَحْتِ، هَا) مِنْ، حرف جار، سے، تَحْتِ، مجرور، مضاف، نیچے، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس کے، ضمیر کا مرجع، جَنّٰتٌ، ہے (اُن کے نیچے سے) اَلْاَنْهٰرُ (نہریں) واحد، نَهْرٌ، خٰلِدِيْنَ، خُلُوْدٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ہمیشہ رہنے والے) واحد، خَالِدٌ، فِيْهَا (فِيْ، هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، جَنّٰتٌ، ہے (اُن میں)

ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿١٢﴾	یہی وہ بہت بڑی کامیابی ہے

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہی) هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (وہ)

اَلْفَوْزُ الْعَظِیْمُ (اَلْفَوْزُ، اَلْعَظِیْمُ) اَلْفَوْزُ، موصوف، اسم فعل، مصدر، فتح، کامیابی، کامیاب ہونا، اَلْعَظِیْمُ، صفت، عَظَمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت بڑی، عظیم (بہت بڑی کامیابی)

یَوْمَ یَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوا انْظُرُوْنَا نَقْتَبِسْ مِنْ نُّوْرِكُمْ ج	اُس دن منافق مرد اور منافق عورتیں اُن لوگوں سے کہیں گے جو ایمان لائے تم ہم پر نظر کرو کہ ہم تمہارے نور میں سے کچھ روشنی حاصل کرلیں

یَوْمَ، ظرف زمان (اُس دن) یَقُوْلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، فاعل، اَلْمُنٰفِقُوْنَ، ہے اس لئے ترجمہ (وہ کہیں گے) اَلْمُنٰفِقُوْنَ، نِفَاقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (منافقت کرنے والے، منافق مرد) واحد، اَلْمُنَافِقُ، وَ، حرف عطف (اور)

اَلْمُنٰفِقٰتُ، نِفَاقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث (منافق عورتیں) واحد، اَلْمُنَافِقَةُ،

لِلَّذِیْنَ (لِ، اَلَّذِیْنَ) لِ، حرف جار بمعنی، مِنْ، سے، اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (ان لوگوں سے جو) اٰمَنُوا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

انْظُرُوْنَا (اُنْظُرُوْا، نَا) اُنْظُرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر نَظَرَ یَنْظُرُ، مصدر نَظْرًا، دیکھنا، نظر کرنا، انتظار کرنا، تم نظر کرو، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (تم ہم پر نظر کرو) نَقْتَبِسْ، فعل مضارع جمع متکلم اِقْتَبَسَ یَقْتَبِسُ، مصدر اِقْتِبَاسٌ، روشنی حاصل کرلینا (ہم روشنی حاصل کرلیں)

مِنْ نُّوْرِكُمْ (مِنْ، نُوْرِ، کُمْ) مِنْ، حرف جار تبعیضیہ، میں سے کچھ، نُوْرِ، مجرور، مضاف، نور، روشنی، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے نور میں سے کچھ)

قِیْلَ ارْجِعُوْا وَرَآءَكُمْ فَالْتَمِسُوْا نُوْرًا ط	کہا جائے گا تم اپنے پیچھے لوٹ جاؤ پھر تم نور تلاش کرو

قِیْلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، ترجمہ بحوالہ قیامت (کہا جائے گا)

اِرْجِعُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر رَجَعَ یَرْجِعُ، مصدر رُجُوْعًا، لوٹنا (تم لوٹ جاؤ)

وَرَآءَكُمْ (وَرَآءَ، كُمْ) وَرَآءَ، مضاف، مصدر ہے، آڑ، حد فاصل، آگے، پیچھے، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے پیچھے) فَالْتَمِسُوْا (فَ، اِلْتَمِسُوْا) فَ، حرف عطف، پھر، اِلْتَمِسُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِلْتَمَسَ يَلْتَمِسُ، مصدر اِلْتِمَاسٌ، ڈھونڈنا، تلاش کرنا، طلب کرنا، تم تلاش کرو (پھر تم تلاش کرو) نُوْرًا (نور، روشنی)

فَضُرِبَ بَيْنَهُمْ بِسُوْرٍ لَّهٗ بَابٌ ؕ	پھر ان کے درمیان ایک دیوار کھڑی کر دی جائے گی اس میں ایک دروازہ ہوگا

فَضُرِبَ (فَ، ضُرِبَ) فَ، حرف عطف، پھر، ضُرِبَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب ضَرَبَ يَضْرِبُ، مصدر ضَرْبًا، مارنا، بیان کرنا، کھڑا کرنا، ترجمہ بحوالہ قیامت، کھڑی کر دی جائے گی (پھر کھڑی کر دی جائے گی) بَيْنَهُمْ (بَيْنَ، هُمْ) بَيْنَ، مضاف، درمیان، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (ان کے درمیان) بِسُوْرٍ (بِ، سُوْرٍ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، سُوْرٍ، مجرور (ایک دیوار، ایک فصیل) لَّهٗ (لَ، هٗ) لَ، حرف جار بمعنی، فِيْ، میں، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع، سُوْرٍ، ہے (اس میں) بَابٌ (ایک دروازہ) جمع، اَبْوَابٌ،

بَاطِنُهٗ فِيْهِ الرَّحْمَةُ وَظَاهِرُهٗ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ ؕ ﴿۱۳﴾	اُس کی اندرونی جانب اس میں رحمت ہوگی اور اس کی بیرونی جانب اس کی طرف عذاب ہوگا

بَاطِنُهٗ (بَاطِنُ، هٗ) بَاطِنُ، مضاف، بُطُوْنٌ وَّ بَطْنٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، چھپا ہوا، اندرونی جانب، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی اندرونی جانب)

فِيْهِ (فِيْ، هِ) فِيْ، حرف جار، میں، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس میں) اَلرَّحْمَةُ، مصدر (رحمت)

وَ، حرف عطف (اور) ظَاهِرُهٗ (ظَاهِرُ، هٗ) ظَاهِرُ، مضاف، ظُهُوْرٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، ظاہر، کھلا، بیرونی جانب، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے بیرونی جانب)

مِنْ قِبَلِهِ (مِنْ، قِبَلِ، هِ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، قِبَلِ، مجرور، مضاف، جانب، طرف،

ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی طرف) اَلْعَذَابُ (عذاب)

یُنَادُوْنَهُمْ اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ؕ	وہ انہیں آواز دیں گے کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے؟

یُنَادُوْنَهُمْ (یُنَادُوْنَ، هُمْ) یُنَادُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب نَادٰی یُنَادِیْ، مصدر مُنَادَاۃٌ، آواز دینا، وہ آواز دیں گے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (وہ انہیں آواز دیں گے)

اَلَمْ نَكُنْ (اَ، لَمْ نَكُنْ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، لَمْ نَكُنْ، فعل ناقص مضارع منفی جحد بلم جمع متکلم كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ، ہم نہ تھے (کیا ہم نہ تھے)

مَّعَكُمْ (مَعَ، كُمْ) مَعَ، مضاف، ظرف مکان، ساتھ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے ساتھ)

قَالُوْا بَلٰی وَلٰكِنَّكُمْ فَتَنْتُمْ اَنْفُسَكُمْ وَتَرَبَّصْتُمْ وَارْتَبْتُمْ وَغَرَّتْكُمُ الْاَمَانِیُّ حَتّٰی جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ وَغَرَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ﴿۱۴﴾	وہ کہیں گے کیوں نہیں اور لیکن تم نے اپنی جانوں کو فتنے میں ڈالا اور تم انتظار میں رہے اور تم شک میں پڑے رہے اور جھوٹی آرزوؤں نے تمہیں دھوکہ دیا یہاں تک کہ اللہ کا حکم آ گیا اور بہت دھوکہ دینے والے (شیطان) نے تمہیں اللہ کے بارے میں دھوکہ دیا

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ کہیں گے)

بَلٰی، حرف جواب (کیوں نہیں) وَ، حرف عطف (اور) لٰكِنَّكُمْ (لٰكِنَّ، كُمْ) لٰكِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، لیکن، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (لیکن تم)

فَتَنْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر فَتَنَ یَفْتِنُ، مصدر فَتْنًا وَّ فُتُوْنًا، آزمائش میں ڈالنا، آزمانا، فتنہ میں ڈالنا (تم نے فتنے میں ڈالا) اَنْفُسَكُمْ (اَنْفُسَ، كُمْ) اَنْفُسَ، مضاف، نفسوں، جانوں، ذاتوں، واحد، نَفْسٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنی (اپنی جانوں کو) وَ، حرف عطف (اور)

تَرَبَّصْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر تَرَبَّصَ یَتَرَبَّصُ، مصدر تَرَبُّصٌ، راہ دیکھنا، انتظار میں رہنا (تم انتظار

میں رہے) وَ، حرف عطف (اور) اِرْتَبْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اِرْتَابَ یَرْتَابُ، مصدر اِرْتِیَابٌ، شک میں پڑنا (تم شک میں پڑے رہے) وَ، حرف عطف (اور) غَرَّتْكُمُ (غَرَّتْ، كُمْ) غَرَّتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب غَرَّ یَغُرُّ، مصدر غَرًّا وَّ غُرُوْرًا، دھوکہ دینا، اس نے دھوکہ دیا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (اس نے تمہیں دھوکہ دیا) اَلْاَمَانِیُّ (جھوٹی آرزوئیں، ٹھہرائی ہوئی امیدیں، خیالات کے اندازے) واحد، اُمْنِیَّةٌ، حَتّٰی، حرف غایت (یہاں تک کہ) جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ یَجِیْٓءُ، مصدر مَجِیْٓءٌ، آنا (وہ آگیا) اَمْرُ اللّٰهِ (اَمْرُ، اَللّٰهِ) اَمْرُ، مضاف، اسم مصدر، حکم، فیصلہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کا (اللہ کا حکم) وَ، حرف عطف (اور) غَرَّكُمْ (غَرَّ، كُمْ) غَرَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب غَرَّ یَغُرُّ، مصدر غَرًّا وَّ غُرُوْرًا، دھوکہ دینا، اس نے دھوکہ دیا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (اس نے تمہیں دھوکہ دیا) بِاللّٰهِ (بِ، اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، کے بارے میں، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کے بارے میں)

اَلْغَرُوْرُ، غَرُوْرٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت دھوکہ دینے والا، دغاباز)

فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ مِنْكُمْ فِدْيَةٌ وَّلَا مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ	سو آج کے دن تم سے کوئی فدیہ نہیں لیا جائے گا اور نہ ان لوگوں سے جنہوں نے کفر کیا

فَالْيَوْمَ (فَ، اَلْيَوْمَ) فَ، حرف عطف، سو، اَلْيَوْمَ، ظرف زمان، آج کے دن (سو آج کے دن)

لَا يُؤْخَذُ، فعل مضارع مجہول منفی واحد مذکر غائب اَخَذَ يَاْخُذُ، مصدر اَخْذٌ، پکڑنا، لینا (وہ نہیں لیا جائے گا) مِنْكُمْ (مِنْ، كُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم سے)

فِدْيَةٌ (کوئی فدیہ) وَ، حرف عطف (اور) لَا، نافیہ (نہ) مِنَ الَّذِيْنَ (مِنْ، اَلَّذِيْنَ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلَّذِيْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (اُن لوگوں سے جنہوں نے)

كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا، انکار کرنا (اُنہوں نے کفر کیا)

مَاْوٰىكُمُ النَّارُ ؕ	تمہارا ٹھکانہ آگ ہے

مَاْوٰىكُمُ (مَاْوٰى، كُمْ) مَاْوٰى، مضاف، اُوِیٌّ، مصدر سے اسم ظرف مکان، ٹھکانہ، كُمْ، مضاف الیہ،

ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارا (تمہارا ٹھکانہ) اَلنَّارُ (آگ، دوزخ)

هِيَ مَوْلٰكُمْ ۭ	وہی (آگ) تمہاری دوست ہے

هِيَ، ضمیر واحد مؤنث غائب (وہی) ضمیر کا مرجع، اَلنَّارُ، ہے، مَوْلٰكُمْ (مَوْلٰی، كُمْ) مَوْلٰی، مضاف، دوست، آقا، مددگار، جمع، مَوَالِيْ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری دوست)

وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝ ١٥	اور وہ بُرا ٹھکانہ ہے

وَ، حرف عطف (اور) بِئْسَ، فعل ذم جامد ماضی واحد مذکر غائب، اس کے مضارع کے صیغے نہیں آتے (وہ بُری ہے) اَلْمَصِيْرُ، اسم مصدر، صَيْرٌ، مصدر سے اسم ظرف مکان (لوٹنے کی جگہ، ٹھکانہ)

اَلَمْ يَاْنِ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ وَمَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ ۙ وَلَا يَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْاَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوْبُهُمْ ۭ	کیا اُن لوگوں کیلئے جو ایمان لائے وہ وقت نہیں آیا کہ اُن کے دل اللہ کی یاد کیلئے جھک جائیں اور اس کیلئے جو حق کی طرف سے نازل ہوا ہے اور وہ اُن لوگوں کی طرح نہ ہو جائیں جنہیں ان سے پہلے کتاب دی گئی پھر ان پر مدت دراز ہو گئی تو ان کے دل سخت ہو گئے

اَلَمْ يَاْنِ (اَ، لَمْ يَاْنِ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، لَمْ يَاْنِ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر غائب اَنٰی يَاْنِيْ، مصدر اِنَآءٌ، وقت آنا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ وقت نہیں آیا (کیا وہ وقت نہیں آیا)

لِلَّذِيْنَ (لِ، اَلَّذِيْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلَّذِيْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (ان لوگوں کیلئے جو) اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

اَنْ، مصدریہ ناصبہ (کہ) تَخْشَعَ، فعل مضارع منصوب واحد مؤنث غائب خَشَعَ يَخْشَعُ، مصدر خُشُوْعًا، عاجزی کرنا، جھک جانا (وہ جھک جائیں) قُلُوْبُهُمْ (قُلُوْبُ، هُمْ) قُلُوْبُ، مضاف، دل، واحد، قَلْبٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے دل)

لِذِكْرِ اللّٰهِ (لِ، ذِكْرِ، اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، کیلئے، ذِكْرِ، مجرور، مضاف، ذکر، یاد، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ

کی (اللہ کی یاد کیلئے) وَ، حرف عطف (اور) مَا، موصولہ (اس کیلئے جو) نَزَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب نَزَلَ يَنْزِلُ، مصدر نُزُوْلًا، نازل ہونا، اترنا (وہ نازل ہوا ہے) مِنَ الْحَقِّ (مِنْ، اَلْحَقِّ) مِنْ، حرف جار بمعنی اِلٰی، کی طرف، اَلْحَقِّ، مجرور، اللہ کا صفاتی نام، حق (حق کی طرف سے) وَ، حرف عطف (اور)

لَا يَكُوْنُوْا، فعل ناقص مضارع منفی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ نہ ہو جائیں)

كَالَّذِيْنَ (كَ، اَلَّذِيْنَ) كَ، حرف تشبیہ، حرف جار، مانند، طرح، اَلَّذِيْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جنہیں (ان لوگوں کی طرح جنہیں) اُوْتُوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب اٰتٰی يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءً، دینا (انہیں دی گئی) اَلْكِتٰبَ (کتاب) مِنْ قَبْلُ (مِنْ، قَبْلُ) مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلُ، مجرور، پہلے، قبل (اس سے پہلے) فَطَالَ (فَ، طَالَ) فَ، حرف عطف، پھر، طَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب طَالَ يَطُوْلُ، مصدر طُوْلًا، طویل ہونا، دراز ہونا، وہ دراز ہو گئی (پھر وہ دراز ہو گئی)

عَلَيْهِمُ (عَلٰی، هِمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن پر)

اَلْاَمَدُ (مدت محدود مگر غیر معین) فَقَسَتْ (فَ، قَسَتْ) فَ، حرف عطف، تو، قَسَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب قَسَا يَقْسُوْ، مصدر قَسْوَةً، سخت ہونا، وہ سخت ہو گیا (تو وہ سخت ہو گیا)

قُلُوْبُهُمْ (قُلُوْبُ، هُمْ) قُلُوْبُ، مضاف، دل، واحد، قَلْبٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے دل)

وَ كَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۱۶﴾	اور اُن میں سے اکثر نافرمان ہیں

وَ، حرف عطف (اور) كَثِيْرٌ كَثْرَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت سے، بکثرت، اکثر)

مِّنْهُمْ (مِنْ، هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن میں سے)

فٰسِقُوْنَ، فِسْقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (نافرمانی کرنے والے، نافرمان) واحد، فَاسِقٌ،

اِعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ	تم جان لو کہ بے شک اللہ زمین کو اس کی موت کے بعد زندہ کرتا ہے

اِعْلَمُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (تم جان لو)

اَنَّ اللّٰهَ (اَنَّ، اَللّٰهَ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، اَللّٰهَ، اَنَّ، کا اسم منصوب، اللہ (کہ بے شک اللہ)

يُحْيِ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَحْيٰى يُحْيِىْ، مصدر اِحْيَآءٌ، زندہ کرنا (وہ زندہ کرتا ہے)

الْاَرْضَ (زمین) بَعْدَ مَوْتِهَا (بَعْدَ، مَوْتِ، هَا) بَعْدَ، مضاف، بعد، مَوْتِ، مضاف الیہ، مضاف، موت، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کی، ضمیر کا مرجع، اَلْاَرْضَ، ہے (اس کی موت کے بعد)

قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۷﴾	بلاشبہ ہم نے تمہارے لئے آیات کھول کر بیان کر دی ہیں تا کہ تم سمجھو

قَدْ، حرف تحقیق (بلاشبہ) بَيَّنَّا، فعل ماضی جمع متکلم بَيَّنَ يُبَيِّنُ، مصدر تَبْيِيْنٌ، وضاحت سے بیان کرنا، کھول کر بیان کرنا (ہم نے کھول کر بیان کر دی ہیں) لَكُمُ (لَ، كُمْ) لَ، حرف جار، لئے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لئے) اَلْاٰيٰتِ (نشانیاں، آیات) واحد، اٰيَةٌ،

لَعَلَّكُمْ (لَعَلَّ، كُمْ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، تاکہ، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تا کہ تم)

تَعْقِلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَقَلَ يَعْقِلُ، مصدر عَقْلًا، سمجھنا، عقل سے کام لینا (تم سمجھو)

اِنَّ الْمُصَّدِّقِيْنَ وَ الْمُصَّدِّقٰتِ وَ اَقْرَضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعَفُ لَهُمْ وَ لَهُمْ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ﴿۱۸﴾	بلاشبہ خیرات کرنے والے مرد اور خیرات کرنے والی عورتیں اور جنہوں نے اللہ کو قرض دیا قرض حسنہ وہ ان کیلئے کئی گناہ بڑھا دیا جائے گا اور ان کیلئے باعزت اجر ہے

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلاشبہ) اَلْمُصَّدِّقِيْنَ، اصل میں، اَلْمُتَصَدِّقِيْنَ، تھا، تا کو ص سے بدل کر ص کو ص میں ادغام کر دیا گیا ہے، تَصَدُّقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (صدقہ کرنے والے، خیرات کرنے والے مرد) واحد، اَلْمُصَّدِّقُ، وَ، حرف عطف (اور) اَلْمُصَّدِّقٰتِ، اصل میں، اَلْمُتَصَدِّقٰتِ، تھا، تا کو ص سے بدل کر ص کو ص میں ادغام کر دیا گیا ہے، تَصَدُّقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث (خیرات کرنے والی عورتیں) واحد، اَلْمُصَّدِّقَةُ، وَ، حرف عطف (اور) اَقْرَضُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَقْرَضَ

يُقْرِضُ، مصدر اِقْرَاضًا، قرض دینا (اُنہوں نے قرض دیا) اَللّٰهَ (اللہ کو)

قَرْضًا حَسَنًا (قَرْضًا، حَسَنًا) قَرْضًا، موصوف، مصدر، کترانا، وہ چیز جو کسی کو اس کی ضرورت پوری کرنے کیلئے دی جائے اور اس کی واپسی لازم ہو، قرض، حَسَنًا، صفت، حُسْنٌ، مصدر سے صفت مشبہ، اچھا، عمدہ، حسنہ (قرض حسنہ) يُضٰعَفُ، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب ضَاعَفَ يُضَاعِفُ، مصدر مُضَاعَفَةً، کئی گُنا بڑھانا (وہ کئی گُنا بڑھا دیا جائے گا)

لَهُمْ (لَ، هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کیلئے)

وَ، حرف عطف (اور) لَهُمْ (لَ، هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کیلئے)

اَجْرٌ كَرِيْمٌ (اَجْرٌ، كَرِيْمٌ) اَجْرٌ، موصوف، اجر، ثواب، بدلہ، كَرِيْمٌ، صفت، كَرَمٌ، مصدر سے صفت مشبہ، عزت والا (باعزت اجر)

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖٓ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصِّدِّيْقُوْنَ ۖ وَالشُّهَدَآءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ	اور وہ لوگ جو اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے وہی اپنے رب کے ہاں بہت سچے اور شہادت دینے والے ہیں

وَ، حرف عطف (اور) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو) اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے) بِاللّٰهِ (بِ، اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر) وَ، حرف عطف (اور) رُسُلِهٖٓ (رُسُلِ، هٖ) رُسُلِ، مضاف، جمع مکسر، رسولوں، واحد، رَسُوْلٌ، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے رسولوں) اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع بعید (وہی) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ) اَلصِّدِّيْقُوْنَ، صِدْقًا، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت سچے) واحد، اَلصِّدِّيْقُ، وَ، حرف عطف (اور) اَلشُّهَدَآءُ، شَهَادَةٌ وَّ شُهُوْدٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (گواہ، حق کی گواہی دینے والے، شہادت دینے والے، اللہ کی راہ میں جان دینے والے) واحد، اَلشَّهِيْدُ،

عِنْدَ رَبِّهِمْ (عِنْدَ، رَبِّ، هِمْ) عِنْدَ، مضاف، ظرف مکان، نزدیک، پاس، ہاں، رَبِّ، مضاف الیہ،

مضاف، رب کے، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے رب کے ہاں)

لَهُمْ اَجْرُهُمْ وَ نُوْرُهُمْ ؕ	اُن کیلئے اُن کا اجر اور اُن کا نور ہے

لَهُمْ (لَ، هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کیلئے)

اَجْرُهُمْ (اَجْرُ، هُمْ) اَجْرُ، مضاف، اجر، بدلہ، ثواب، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کا (اُن کا اجر) وَ، حرف عطف (اور) نُوْرُهُمْ (نُوْرُ، هُمْ) نُوْرُ، مضاف، نور، روشنی، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کا (اُن کا نور)

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿۱۹﴾ ع	اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور اُنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا وہی لوگ بھڑکتی ہوئی آگ کے رہنے والے ہیں

ع ۲ ۹ ۱۸

وَ، حرف عطف (اور) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا (اُنہوں نے کفر کیا)

وَ، حرف عطف (اور) كَذَّبُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا (اُنہوں نے جھٹلایا) بِاٰيٰتِنَآ (بِ، اٰيٰتِ، نَا) بِ، حرف جار، کو، اٰيٰتِ، مجرور، مضاف، آیات، واحد، اٰيَةٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری آیات کو) اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع بعید (وہی)

اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ (اَصْحٰبُ، اَلْجَحِيْمِ) اَصْحٰبُ، مضاف، صاحب، والے، رہنے والے، واحد، صَاحِبٌ، اَلْجَحِيْمِ، مضاف الیہ، جَحْمٌ، مصدر سے مشتق بمعنی فاعل، بھڑکتی ہوئی آگ، دوزخ (بھڑکتی ہوئی آگ کے رہنے والے)

اِعْلَمُوْٓا اَنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّ لَهْوٌ وَّ زِيْنَةٌ وَّ تَفَاخُرٌۢ بَيْنَكُمْ وَ تَكَاثُرٌ فِى الْاَمْوَالِ وَ الْاَوْلَادِ ؕ	تم جان لو کہ بے شک دنیا کی زندگی صرف کھیل اور تماشا ہے اور بناؤ سنگار اور آپس میں بڑائی جتانا ہے اور اموال اور اولاد میں ایک دوسرے سے بڑھ جانے کی کوشش کرنا ہے

اِعْلَمُوْٓا، فعل امر جمع مذکر حاضر عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (تم جان لو)

اَنَّمَا (اَنَّ، مَا) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل اور، مَا، کافہ ہے حصر کے معنی دیتی ہے (کہ بے شک صرف، تحقیق، بجز اس کے نہیں) الْحَیٰوۃُ الدُّنْیَا (اَلْحَیٰوۃُ، اَلدُّنْیَا) اَلْحَیٰوۃُ، موصوف، زندگی، اَلدُّنْیَا، صفت، دنیاوی، دنیا کی (دنیا کی زندگی) لَعِبٌ، مصدر (ایک کھیل، بے مقصد حرکت) وَ، حرف عطف (اور)

لَهْوٌ، مصدر (دل لگی، دل بہلاوہ، تماشا، جو اہم کاموں سے ہٹادے) وَ، حرف عطف (اور)

زِیْنَةٌ، اسم (زینت، بناؤ سنگھار) وَ، حرف عطف (اور) تَفَاخُرٌ، مصدر (اترانا، بڑائی جتانا، فخر کرنا، خودستائی)

بَیْنَكُمْ (بَیْنَ، كُمْ) بَیْنَ، مضاف، درمیان، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے درمیان، آپس میں) وَ، حرف عطف (اور) تَكَاثُرٌ، مصدر (رقابت، زیادہ طلبی، کثرت کی خواہش کرنا، ایک دوسرے سے بڑھ جانے کی کوشش کرنا) فِی الْاَمْوَالِ (فِیْ، اَلْاَمْوَالِ) فِیْ، حرف جار، میں،

اَلْاَمْوَالِ، مجرور، اموال (اموال میں) وَ، حرف عطف (اور) اَلْاَوْلَادِ (اولاد)

كَمَثَلِ غَيْثٍ اَعْجَبَ الْكُفَّارَ نَبَاتُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَكُوْنُ حُطَامًا ؕ	بارش کی مثال کی طرح اُس سے اُگنے والی کھیتی نے کاشتکاروں کو خوش کر دیا پھر وہ پک جاتی ہے پھر تو اسے زرد پڑی ہوئی دیکھتا ہے پھر وہ چورا چورا ہو جاتی ہے

كَمَثَلِ غَيْثٍ (كَ، مَثَلِ، غَيْثٍ) كَ، حرف جار حرف تشبیہ، جیسے، مانند، طرح، مَثَلِ، مجرور، مضاف، مثال، غَيْثٍ، مضاف الیہ، مصدر، بارش برسانا، بارش کی (بارش کی مثال کی طرح)

اَعْجَبَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَعْجَبَ يُعْجِبُ، مصدر اِعْجَابٌ، خوش لگنا، خوش کرنا، بھلا لگنا (اس نے خوش کر دیا) اَلْكُفَّارَ، جمع، معرفہ (کاشکاروں، منکرین دین) واحد، اَلْكَافِرُ،

نَبَاتُهٗ (نَبَاتُ، هٗ) نَبَاتُ، مضاف، اسم مرفوع، روئیدگی، پیداوار، نباتات، اُگنے والی کھیتی، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس سے اُگنے والی کھیتی) ثُمَّ، حرف عطف (پھر)

يَهِيْجُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب هَاجَ يَهِيْجُ، مصدر هَيْجٌ، مرجھانا، خشک ہونا، پک جانا (وہ پک جاتی

ہے) فَتَرٰىهُ (فَ، تَرٰى، هُ) فَ، حرف عطف، پھر، تَرٰى، فعل مضارع واحد مذکر حاضر رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا، تو دیکھتا ہے، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے (پھر تو اُسے دیکھتا ہے)

مُصْفَرًّا، اِصْفِرَارٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (زرد پڑی ہوئی) ثُمَّ، حرف عطف (پھر)

يَكُوْنُ، فعل ناقص مضارع واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہو جاتی ہے)

حُطَامًا، حَطْمًا، مصدر سے بمعنی مفعول (چورا چورا، بھوسہ)

وَفِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۙ وَّ مَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَ رِضْوَانٌ ؕ	اور آخرت میں (کافروں کیلئے) بہت سخت عذاب ہے اور (مومنوں کیلئے) اللہ کی طرف سے مغفرت اور خوشنودی ہے

وَ، حرف عطف (اور) فِي الْاٰخِرَةِ (فِيْ، اَلْاٰخِرَةِ) فِيْ، حرف جار، میں، اَلْاٰخِرَةِ، مجرور، آخرت (آخرت میں) عَذَابٌ شَدِيْدٌ (عَذَابٌ، شَدِيْدٌ) عَذَابٌ، موصوف، عذاب، شَدِيْدٌ، صفت، شَدٌّ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت سخت (بہت سخت عذاب) وَ، حرف عطف (اور) مَغْفِرَةٌ، مصدر (بخشش، مغفرت)

مِّنَ اللّٰهِ (مِنْ، اَللّٰهِ) مِنْ، حرف جار بمعنی اِلٰی، کی طرف سے، اَللّٰهِ، مجرور، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ (اللہ کی طرف سے) وَ، حرف عطف (اور) رِضْوَانٌ، مصدر (رضا، خوشنودی)

وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ﴿٢٠﴾	اور نہیں ہے دنیا کی زندگی مگر دھوکے کا سامان

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں ہے) الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ (اَلْحَيٰوةُ، اَلدُّنْيَا) اَلْحَيٰوةُ، موصوف، زندگی، اَلدُّنْيَا، صفت، دنیاوی، دنیا کی (دنیا کی زندگی) اِلَّا، حرف استثنا (مگر)

مَتَاعُ الْغُرُوْرِ (مَتَاعُ، اَلْغُرُوْرِ) مَتَاعُ، مضاف، اسم مصدر، سامان، فائدہ اندوزی کا سامان، اَلْغُرُوْرِ، مضاف الیہ، مصدر، اسم فعل، فریب، دھوکے کا (دھوکے کا سامان)

سَابِقُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ جَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ ۙ اُعِدَّتْ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	تم اپنے رب کی بخشش کی طرف ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کرو اور جنت (کی طرف) جس کی چوڑائی آسمان اور زمین کی چوڑائی کی طرح ہے وہ اُن لوگوں کیلئے تیار

بِاللّٰهِ وَ رُسُلِهٖ ؕ	کی گئی ہے جو اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے

سَابِقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر سَابَقَ يُسَابِقُ، مصدر مُسَابَقَةٌ، دوڑنا، سبقت کرنا، ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کرنا (تم ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کرو)

اِلٰى مَغْفِرَةٍ (اِلٰى، مَغْفِرَةٍ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، مَغْفِرَةٍ، مجرور، مصدر، مغفرت، بخشش (بخشش کی طرف) مِّنْ رَّبِّكُمْ (مِنْ، رَبِّ، كُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، ضرورتاً ترجمہ، کی، کیا جاتا ہے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، پروردگار، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے رب کی)

وَ، حرف عطف (اور) جَنَّةٍ (جنت) عَرْضُهَا (عَرْضُ، هَا) عَرْضُ، مضاف، عرض، چوڑائی،

هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کی، ضمیر کا مرجع، جَنَّةٍ، ہے (اس کی چوڑائی)

كَعَرْضِ السَّمَآءِ (كَ، عَرْضِ، اَلسَّمَآءِ) كَ، حرف جار، حرف تشبیہ، مانند، طرح، جیسی،

عَرْضِ، مجرور، مضاف، عرض، چوڑائی، اَلسَّمَآءِ، مضاف الیہ، آسمان کی (آسمان کی چوڑائی کی طرح)

وَ، حرف عطف (اور) اَلْاَرْضِ (زمین) اُعِدَّتْ، فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب اَعَدَّ يُعِدُّ، مصدر اِعْدَادٌ، تیار کرنا (وہ تیار کی گئی ہے) لِلَّذِيْنَ (لِ، اَلَّذِيْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلَّذِيْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (ان لوگوں کیلئے جو) اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے) بِاللّٰهِ (بِ، اَللّٰهِ) بِ، حرف جار بمعنی، عَلٰى، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر)

وَ، حرف عطف (اور) رُسُلِهٖ (رُسُلِ، هٖ) رُسُلِ، مضاف، جمع مکسر، رسولوں، واحد، رَسُوْلٌ،

هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے، ضمیر کا مرجع، اَللّٰهِ، ہے (اُس کے رسولوں)

ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ	یہ اللہ کا فضل ہے وہ اسے اس کو دیتا ہے جسے وہ چاہتا ہے

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ) فَضْلُ اللّٰهِ (فَضْلُ، اَللّٰهِ) فَضْلُ، مضاف، فضل،

اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کا (اللہ کا فضل) يُؤْتِيْهِ (يُؤْتِيْ، هِ) يُؤْتِيْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا، وہ دیتا ہے، هِ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (وہ اسے دیتا ہے) مَنْ، اسم موصول (اس کو جسے)

يَشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْئَةٌ، چاہنا (وہ چاہتا ہے)

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۲۱﴾	اور اللہ بہت بڑے فضل والا ہے

وَ، حرف عطف (اور) اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ)

ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ (ذُوْ، اَلْفَضْلِ، اَلْعَظِيْمِ) ذُوْ، مضاف، اسمائے خمسہ میں سے، والا، اَلْفَضْلِ، مضاف الیہ، موصوف، فضل، اَلْعَظِيْمِ، صفت، عَظْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت بڑے، عظیم (بہت بڑے فضل والا)

مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّبْرَاَهَا ؕ	کوئی مصیبت نہ زمین پر پہنچتی ہے اور نہ تمہاری جانوں پر مگر ایک کتاب (لوح محفوظ) میں (درج) ہے اس سے پہلے کہ ہم اسے پیدا کریں

مَآ، نافیہ (نہ) اَصَابَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَصَابَ يُصِيْبُ، مصدر اِصَابَةٌ، پہنچنا (وہ پہنچتی)

مِنْ مُّصِيْبَةٍ (مِنْ، مُصِيْبَةٍ) مِنْ، حرف جار، برائے عموم، مُصِيْبَةٍ، مجرور (کوئی مصیبت)

فِي الْاَرْضِ (فِيْ، اَلْاَرْضِ) فِيْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں) وَ، حرف عطف (اور)

لَا، نافیہ (نہ) فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ (فِيْ، اَنْفُسِ، كُمْ) فِيْ، حرف جار بمعنی عَلٰی پر، اَنْفُسِ، مجرور، مضاف، جانوں، نفسوں، واحد، نَفْسٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری جانوں پر)

اِلَّا، حرف استثنا (مگر) فِيْ كِتٰبٍ (فِيْ، كِتٰبٍ) فِيْ، حرف جار، میں، كِتٰبٍ، مجرور، ایک کتاب مراد لوح محفوظ (ایک کتاب میں) مِّنْ قَبْلِ (مِنْ، قَبْلِ) مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلِ، مجرور، پہلے (اس سے پہلے)

اَنْ، مصدریہ ناصبہ (کہ) نَّبْرَاَهَا (نَبْرَاَ، هَا) نَبْرَاَ، فعل مضارع جمع متکلم بَرَاَ يَبْرَاُ، مصدر بَرْءٌ، پیدا کرنا، ہم پیدا کریں، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اسے، ضمیر کا مرجع، مُصِيْبَةٍ، ہے (ہم اسے پیدا کریں)

اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۚۖ ﴿۲۲﴾	یقیناً یہ اللہ پر بہت آسان ہے

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، یقیناً) ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ)

عَلَى اللّٰهِ (عَلٰى، اَللّٰهِ) عَلٰى، حرف جار، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر)

يَسِيْرٌ، يُسْرٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت آسان)

لِّكَيْلَا تَاْسَوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ وَلَا تَفْرَحُوْا بِمَآ اٰتٰكُمْ ؕ	تا کہ تم اس پر غم نہ کرو جو تمہارے ہاتھ سے نکل جائے اور تم اس پر خوشی سے مت پھولو جو اس نے تمہیں دیا ہے

لِّكَيْلَا تَاْسَوْا (لِ، كَيْ، لَا تَاْسَوْا) لِ، لام تعلیل، كَيْ، حرف ناصب، تا کہ، لَا تَاْسَوْا، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر اَسِيَ يَاْسٰى، مصدر اَسًى، غم کرنا، ملال کرنا، تم غم نہ کرو (تا کہ تم غم نہ کرو)

عَلٰى مَا (عَلٰى، مَا) عَلٰى، حرف جار، پر، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس پر جو)

فَاتَكُمْ (فَاتَ، كُمْ) فَاتَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب فَاتَ يَفُوْتُ، مصدر فَوْتًا، فوت ہونا، ضائع ہونا، ہاتھ سے نکل جانا، وہ ہاتھ سے نکل جائے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (وہ تمہارے ہاتھ سے نکل جائے) وَ، حرف عطف (اور) لَا تَفْرَحُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر فَرِحَ يَفْرَحُ، مصدر فَرْحًا، خوش ہونا، خوشی سے پھولنا (تم خوشی سے مت پھولو) بِمَآ (بِ، مَا) بِ، حرف جار بمعنی، عَلٰى، پر، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس پر جو) اٰتٰكُمْ (اٰتٰى، كُمْ) اٰتٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا، اس نے دیا ہے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (اس نے تمہیں دیا ہے)

وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرِ ۙ﴿۲۳﴾	اور اللہ ہر تکبر کرنے والے، بہت فخر کرنے والے کو پسند نہیں کرتا

وَ، حرف عطف (اور) اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ) لَا يُحِبُّ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اَحَبَّ يُحِبُّ، مصدر اِحْبَابٌ، دوست رکھنا، پسند کرنا (وہ پسند نہیں کرتا)

كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرِ (كُلَّ، مُخْتَالٍ، فَخُوْرٍ) كُلَّ، مضاف، ہر، مُخْتَالٍ، مضاف الیہ، موصوف، اِخْتِيَالٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، اترانے والا، مغرور، تکبر کرنے والا، فَخُوْرٍ، مُخْتَالٍ، کی صفت، فَخْرٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ، بہت فخر کرنے والا (ہر تکبر کرنے والے بہت فخر کرنے والے)

الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ ؕ	وہ لوگ جو بخل کرتے ہیں اور لوگوں کو بخل کی تلقین کرتے ہیں

اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو) يَبْخَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب بَخِلَ يَبْخَلُ، مصدر بُخْلًا، بخل کرنا (وہ بخل کرتے ہیں) وَ، حرف عطف (اور) يَاْمُرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَمَرَ يَاْمُرُ، مصدر اَمْرًا، حکم دینا، تلقین کرنا (وہ تلقین کرتے ہیں) اَلنَّاسَ (لوگوں کو)

بِالْبُخْلِ (بِ، اَلْبُخْلِ) بِ، حرف جار، کی، اَلْبُخْلِ، مجرور، اسم مصدر، بخل (بخل کی)

وَمَنْ يَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿۲۴﴾	اور جو منہ موڑ جائے تو یقیناً وہ اللہ بڑا بے پرواہ ہے بہت تعریف والا ہے

وَ، حرف عطف (اور) مَنْ، شرطیہ اسم موصول (جو) يَتَوَلَّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب تَوَلّٰى يَتَوَلّٰى، مصدر تَوَلِّيٌ، منہ موڑنا، پھر جانا، لوٹ جانا (وہ منہ موڑ جائے) فَاِنَّ اللّٰهَ (فَ، اِنَّ، اَللّٰهَ) فَ، حرف عطف، تو، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، اَللّٰهَ، اِنَّ، کا اسم منصوب، اللہ (تو یقیناً اللہ)

هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ) اَلْغَنِيُّ، اللہ کا صفاتی نام، غِنَآءٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بڑا بے پرواہ، بڑا بے نیاز) اَلْحَمِيْدُ، اللہ کا صفاتی نام، حَمْدٌ، مصدر سے صفت مشبہ بمعنی مفعول (تعریف کیا گیا، بہت تعریف والا، بہت قابل تعریف)

لَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنٰتِ وَاَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتٰبَ وَالْمِيْزَانَ لِيَقُوْمَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ ۚ	بلاشبہ یقیناً ہم نے اپنے رسولوں کو واضح دلیلوں کے ساتھ بھیجا اور ہم نے اُن کے ساتھ کتاب اور ترازو کو اتارا تاکہ لوگ انصاف پر قائم رہیں

لَقَدْ (لَ، قَدْ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ، قَدْ، حرف تحقیق، مزید تاکید کیلئے، یقیناً (بلاشبہ یقیناً)

اَرْسَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَرْسَلَ يُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالًا، بھیجنا (ہم نے بھیجے) رُسُلَنَا (رُسُلَ، نَا)

رُسُلَ، مضاف، جمع مکسر، رسولوں، واحد، رَسُوْلٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، اپنے (اپنے رسولوں)

بِالْبَيِّنٰتِ (بِ، اَلْبَيِّنٰتِ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلْبَيِّنٰتِ، مجرور، واضح دلیلوں، واحد، اَلْبَيِّنَةُ (واضح دلیلوں کے ساتھ) وَ، حرف عطف (اور) اَنْزَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، نازل کرنا، اتارنا (ہم نے اتارا) مَعَهُمُ (مَعَ، هُمْ) مَعَ، مضاف، ظرف مکان، ساتھ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے ساتھ) اَلْكِتٰبَ (کتاب) وَ، حرف عطف (اور) اَلْمِيْزَانَ (ترازو) لِيَقُوْمَ (لِ، يَقُوْمَ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، يَقُوْمَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب منصوب قَامَ يَقُوْمُ، مصدر قِيَامٌ، قائم رہنا، کھڑا ہونا، اَلنَّاسُ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ قائم رہیں (تاکہ وہ قائم رہیں) اَلنَّاسُ (لوگ) بِالْقِسْطِ (بِ، اَلْقِسْطِ) بِ، حرف جار بمعنی عَلٰی، پر، اَلْقِسْطِ، مجرور، انصاف (انصاف پر)

وَ اَنْزَلْنَا الْحَدِيْدَ فِيْهِ بَاْسٌ شَدِيْدٌ وَّ مَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَ لِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ وَ رُسُلَهٗ بِالْغَيْبِ ؕ	اور ہم نے لوہا اتارا اس میں سخت لڑائی (کا سامان) ہے اور لوگوں کیلئے فائدے ہیں اور تاکہ اللہ جان لے کہ کون اس کی اور اس کے رسولوں کی بن دیکھے مدد کرتا ہے

وَ، حرف عطف (اور) اَنْزَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، اُتارنا (ہم نے اتارا) الْحَدِيْدَ (لوہا) فِيْهِ (فِيْ، هِ) فِيْ، حرف جار، میں، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس میں) بَاْسٌ شَدِيْدٌ (بَاْسٌ، شَدِيْدٌ) بَاْسٌ، موصوف، جنگ، لڑائی، شَدِيْدٌ، صفت، شَدٌّ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت سخت، سختی (سخت لڑائی) وَ، حرف عطف (اور) مَنَافِعُ، اسم جمع (فائدے) واحد، مَنْفَعَةٌ، لِلنَّاسِ (لِ، اَلنَّاسِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں (لوگوں کیلئے) وَ، حرف عطف (اور) لِيَعْلَمَ اللّٰهُ (لِ، يَعْلَمَ، اَللّٰهُ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، يَعْلَمَ، فعل مضارع منصوب واحد مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا، وہ جان لے، اَللّٰهُ، فاعل، اللہ (تاکہ اللہ جان لے)

مَنْ، استفہامیہ (کون) يَّنْصُرُهٗ (يَنْصُرُ، هٗ) يَنْصُرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب نَصَرَ يَنْصُرُ، مصدر نَصْرًا، مدد کرنا، وہ مدد کرتا ہے، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (وہ اس کی مدد کرتا ہے)

وَ، حرف عطف (اور) رُسُلَهٗ (رُسُلَ، هٗ) رُسُلَ، مضاف، جمع مکسر، رسولوں، واحد، رَسُوْلٌ،

ہٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے رسولوں)

بِالْغَيْبِ (بِ، اَلْغَيْبِ) بِ، حرف جار بمعنی، فِيْ، میں، اَلْغَيْبِ، مجرور، غیب (غیب میں، بن دیکھے)

اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ؏ ﴿٢٥﴾	یقیناً اللہ بڑی قوت والا، بڑا غالب ہے

ع ٣ ٦ ١٩

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، یقیناً) اَللّٰهَ (اللہ) قَوِيٌّ، اللہ کا صفاتی نام، قُوَّةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بڑی قوت والا) عَزِيْزٌ، اللہ کا صفاتی نام، عِزَّةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بڑا غالب)

وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا وَّ اِبْرٰهِيْمَ وَ جَعَلْنَا فِيْ ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَ الْكِتٰبَ فَمِنْهُمْ مُّهْتَدٍ ج	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے نوح (علیہ السلام) اور ابراہیم (علیہ السلام) کو بھیجا اور ہم نے اُن دونوں کی اولاد میں نبوت اور کتاب رکھی پھر ان میں سے کچھ ہدایت یافتہ ہیں

وَ، حرف عطف (اور) لَقَدْ (لَ، قَدْ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ، قَدْ، حرف تحقیق، مزید تاکید کیلئے، یقیناً (بلاشبہ یقیناً) اَرْسَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَرْسَلَ يُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالًا، بھیجنا (ہم نے بھیجا)

نُوْحًا (نوح (علیہ السلام)) وَ، حرف عطف (اور) اِبْرٰهِيْمَ (ابراہیم (علیہ السلام)) وَ، حرف عطف (اور) جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، رکھنا (ہم نے رکھی)

فِيْ ذُرِّيَّتِهِمَا (فِيْ، ذُرِّيَّتِ، هِمَا) فِيْ، حرف جار، میں، ذُرِّيَّتِ، مجرور، مضاف، اولاد، چھوٹی اور بڑی اولاد، واحد اور جمع دونوں کیلئے استعمال ہوتا ہے، هِمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، اُن دونوں کی (اُن دونوں کی اولاد میں) اَلنُّبُوَّةَ (نبوت، پیغمبری) وَ، حرف عطف (اور) اَلْكِتٰبَ (کتاب)

فَمِنْهُمْ (فَ، مِنْ، هُمْ) فَ، حرف عطف، پھر، مِنْ، حرف جار تبعیضیہ، میں سے کچھ، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن میں سے کچھ)

مُهْتَدٍ، اِهْتِدَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (ہدایت پانے والے، ہدایت یافتہ)

وَ كَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿٢٦﴾	اور ان میں سے اکثر نافرمان ہیں

وَ، حرف عطف (اور) كَثِيْرٌ، كَثْرَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت اکثر، بکثرت)

مِّنْهُمْ (مِنْ، هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان میں سے)
فٰسِقُوْنَ، فُسُوْقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (فاسق، نافرمان) واحد، فَاسِقٌ،

ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ بِرُسُلِنَا وَقَفَّيْنَا بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ ۙ وَجَعَلْنَا فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ رَاْفَةً وَّرَحْمَةً ؕ	پھر ہم نے ان کے نقش قدم پر پے در پے اپنے رسولوں کو بھیجا اور ہم نے (ان کے) پیچھے عیسیٰ (علیہ السلام) ابن مریم کو بھیجا اور ہم نے اسے انجیل دی اور ہم نے اُن لوگوں کے دلوں میں جنہوں نے اس کی پیروی کی شفقت اور مہربانی ڈال دی

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) قَفَّيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم قَفّٰى يُقَفِّيْ، مصدر تَقْفِيَةٌ، پیچھے بھیجنا، پے در پے بھیجنا (ہم نے پے در پے بھیجے) عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ (عَلٰى، اٰثَارِ، هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، اٰثَارِ، مجرور، مضاف، نشانات، علامات، نقش، قدم، واحد، اَثَرٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے نقش قدم پر) بِرُسُلِنَا (بِ، رُسُلِ، نَا) بِ، حرف جار، کو، رُسُلِ، مجرور، مضاف، رسولوں، واحد، رَسُوْلٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، اپنے (اپنے رسولوں کو) وَ، حرف عطف (اور)
قَفَّيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم قَفّٰى يُقَفِّيْ، مصدر تَقْفِيَةٌ، پیچھے بھیجنا، پے در پے بھیجنا (ہم نے پیچھے بھیجا) بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ (بِ، عِيْسٰى، اِبْنِ، مَرْيَمَ) بِ، حرف جار، کو، عِيْسٰى، مجرور، عیسیٰ (علیہ السلام) اِبْنِ، مضاف، بیٹا، مَرْيَمَ، مضاف الیہ، مریم کا، مریم کا بیٹا، ابن مریم
(حضرت عیسیٰ (علیہ السلام) ابن مریم کو) وَ، حرف عطف (اور)
اٰتَيْنٰهُ (اٰتَيْنَا، هُ) اٰتَيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا، ہم نے دی، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (ہم نے اسے دی) اَلْاِنْجِيْلَ (انجیل) وَ، حرف عطف (اور)
جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، ڈالنا، رکھنا (ہم نے ڈال دی)
فِيْ قُلُوْبِ (فِيْ، قُلُوْبِ) فِيْ، حرف جار، میں، قُلُوْبِ، مجرور، دلوں، واحد، قَلْبٌ (دلوں میں)

اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (اُن لوگوں کے جنہوں نے) اتَّبَعُوْهُ (اتَّبَعُوْا، هُ) اِتَّبَعُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعٌ، پیروی کرنا، اُنہوں نے پیروی کی، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کی (اُنہوں نے اُس کی پیروی کی) رَاْفَةً، مصدر (شفقت، نرمی)

وَ، حرف عطف (اور) رَحْمَةً، مصدر (رحمت، رحم، مہربانی)

وَ رَهْبَانِيَّةَ ۨابْتَدَعُوْهَا مَا كَتَبْنٰهَا عَلَيْهِمْ اِلَّا ابْتِغَآءَ رِضْوَانِ اللّٰهِ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا ۚ	اور رہبانیت کو اُنہوں نے (خود) ایجاد کر لیا ہم نے اسے اُن پر فرض نہیں کیا مگر اللہ کی رضا چاہنے کیلئے (اُنہوں نے اختیار کی) پھر وہ اسے نباہ نہ سکے جیسے اس کے نباہنے کا حق تھا

وَ، حرف عطف (اور) رَهْبَانِيَّةَ (فرط خوف سے عبادت کرنا، دنیا چھوڑنا، رہبانیت، دنیا سے کنارہ کشی)

ۨابْتَدَعُوْهَا (اِبْتَدَعُوْا، هَا) اِبْتَدَعُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِبْتَدَعَ يَبْتَدِعُ، مصدر اِبْتِدَاعٌ، ایجاد کرنا، خود گھڑنا، دین میں نئی بات نکالنا، اُنہوں نے (خود) ایجاد کر لیا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس کو، ضمیر کا مرجع، رَهْبَانِيَّةَ، ہے (اُنہوں نے اُس کو (خود) ایجاد کر لیا) مَا، نافیہ (نہیں)

كَتَبْنٰهَا (كَتَبْنَا، هَا) كَتَبْنَا، فعل ماضی جمع متکلم كَتَبَ يَكْتُبُ، مصدر كِتَابًا وَّ كِتَابَةً، لکھنا، تجویز کرنا، فرض کرنا، ہم نے فرض کیا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اسے (ہم نے اسے فرض کیا)

عَلَيْهِمْ (عَلٰى، هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر)

اِلَّا، حرف استثنا (مگر) اِبْتِغَآءَ، مصدر (چاہنے) رِضْوَانِ اللّٰهِ (رِضْوَانِ، اَللّٰهِ) رِضْوَانِ، مضاف، مصدر، رضا، خوشنودی، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی رضا) فَمَا (فَ، مَا) فَ، حرف عطف، پھر، مَا، نافیہ، نہ (پھر نہ) رَعَوْهَا (رَعَوْا، هَا) رَعَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب رَعٰى يَرْعِيْ، مصدر رَعْيًا وَّ رِعَايَةً، رعایت کرنا، نباہ کرنا، وہ نباہ سکے، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اسے (وہ اسے نباہ سکے)

حَقَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب حَقَّ يَحِقُّ، مصدر حَقٌّ، حق ہونا، ثابت ہونا، مطابق ہونا (حق تھا)

رِعَايَتِهَا (رِعَايَةِ، هَا) رِعَايَةِ، مضاف، اسم مصدر، نباہنے، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب،

اُس کے، ضمیر کا مرجع، رَهْبَانِيَّةً، ہے (اُس کے نباہنے کا)

فَاٰتَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْهُمْ اَجْرَهُمْ ۚ	تو ہم نے اُن لوگوں کو جو اُن میں سے ایمان لائے اُن کا اجر دیا

فَاٰتَيْنَا (فَ، اٰتَيْنَا) فَ، حرف عطف، تو، اٰتَيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا، ہم نے دیا (تو ہم نے دیا) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (اُن لوگوں کو جو) اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے) مِنْهُمْ (مِنْ، هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن میں سے) اَجْرَهُمْ (اَجْرَ، هُمْ) اَجْرَ، مضاف، اجر، بدلہ، صلہ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کا (اُن کا اجر)

وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۲۷﴾	اور اُن میں سے اکثر نافرمان ہیں

وَ، حرف عطف (اور) كَثِيْرٌ، كَثْرَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت زیادہ، اکثر، بکثرت) مِّنْهُمْ (مِنْ، هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن میں سے) فٰسِقُوْنَ، فُسُوْقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (بدکار، فاسق، نافرمان) واحد، فَاسِقٌ،

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَاٰمِنُوْا بِرَسُوْلِهٖ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَّحْمَتِهٖ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ نُوْرًا تَمْشُوْنَ بِهٖ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ؕ	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو تم اللہ سے ڈرو اور تم اس کے رسول پر ایمان لاؤ وہ تمہیں اپنی رحمت سے دوہرا حصہ دے گا اور وہ تمہارے لئے روشنی کر دے گا تم اس کے ذریعے چلو گے اور وہ تم کو بخشش دے گا

يٰۤاَيُّهَا (يَا، اَيُّهَا) يَا، حرف ندا، اے، اَيُّهَا، جب منادیٰ پر، اَلْ، داخل ہو تو مذکر کیلئے، يَا، کے ساتھ، اَيُّهَا، بڑھا دیتے ہیں (اے) اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا، منادیٰ، اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگو جو) اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (ایمان لائے ہو) اتَّقُوا اللّٰهَ (اِتَّقُوْا، اَللّٰهَ) اِتَّقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّقٰى يَتَّقِيْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، تقویٰ اختیار کرنا،

تم ڈرو، اَللّٰهَ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ (تم اللہ سے ڈرو)

وَ، حرف عطف (اور) اٰمِنُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا (تم ایمان لاؤ)

بِرَسُوْلِهٖ (بِ، رَسُوْلِ، ہٖ) بِ، حرف جار بمعنی، عَلٰی، پر، رَسُوْلِ، مجرور، مضاف، رسول، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے رسول پر) یُؤْتِكُمْ (یُؤْتِ، كُمْ) یُؤْتِ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا، وہ دے گا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ تمہیں دے گا)

كِفْلَیْنِ، كِفْلٌ، کا تثنیہ (دو حصہ، دوہرا حصہ) مِنْ رَّحْمَتِهٖ (مِنْ، رَحْمَتِ، ہٖ) مِنْ، حرف جار، سے، رَحْمَتِ، مجرور، مضاف، رحمت، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی رحمت سے)

وَ، حرف عطف (اور) یَجْعَلْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، کرنا (وہ کر دے گا) لَّكُمْ (لَ، كُمْ) لَ، حرف جار، لئے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لئے)

نُوْرًا (نور، روشنی) تَمْشُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر مَشٰی یَمْشِیْ، مصدر مَشْیًا، چلنا (تم چلو گے)

بِهٖ (بِ، ہٖ) بِ، حرف جار، کے ذریعے، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس کے ذریعے)

وَ، حرف عطف (اور) یَغْفِرْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب غَفَرَ یَغْفِرُ، مصدر غُفْرَانًا وَّ مَغْفِرَةً، بخش دینا (وہ بخش دے گا) لَكُمْ (لَ، كُمْ) لَ، حرف جار، کو، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم کو)

وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۚ﴿۲۸﴾	اور اللہ بے حد بخشنے والا، بہت رحم کرنے والا ہے

وَ، حرف عطف (اور) اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ)

غَفُوْرٌ، اللہ کا صفاتی نام، غُفْرَانًا، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بے حد بخشنے والا)

رَحِیْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، رَحْمَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)

لِّئَلَّا یَعْلَمَ اَهْلُ الْكِتٰبِ اَلَّا یَقْدِرُوْنَ عَلٰی شَیْءٍ مِّنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَ اَنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰهِ یُؤْتِیْهِ مَنْ یَّشَآءُ ؕ	تا کہ اہل کتاب جان لیں کہ وہ اللہ کے فضل میں سے کسی چیز پر قدرت نہیں رکھتے اور یقیناً فضل اللہ کے ہاتھ میں ہے اور وہ اسے اس کو دیتا ہے جسے وہ

	چاہتا ہے

لِّئَلَّا (لِ، اَنْ، لَا) لِ، لام تعلیل، اَنْ، مصدریہ، ناصبہ، لَا، زائدہ (تاکہ) یَعْلَمَ، فعل مضارع منصوب واحد مذکر غائب عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا، اَهْلُ الْكِتٰبِ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ جان لیں)

اَهْلُ الْكِتٰبِ (اَهْلُ، اَلْكِتٰبِ) اَهْلُ، مضاف، اہل، والے، اَلْكِتٰبِ، مضاف الیہ، کتاب (کتاب والے، اہل کتاب) اَلَّا یَقْدِرُوْنَ (اَنْ، لَا یَقْدِرُوْنَ) اَنْ، مصدریہ ناصبہ، کہ، لَا یَقْدِرُوْنَ، فعل مضارع منصوب منفی جمع مذکر غائب قَدَرَ یَقْدِرُ، مصدر قُدْرَةٌ، قدرت رکھنا، وہ قدرت نہیں رکھتے (کہ وہ قدرت نہیں رکھتے) عَلٰى شَیْءٍ (عَلٰى، شَیْءٍ) عَلٰى، حرف جار، پر، شَیْءٍ، مجرور، کسی چیز (کسی چیز پر) مِّنْ فَضْلِ اللّٰهِ (مِنْ، فَضْلِ، اَللّٰهِ) مِنْ، حرف جار، سے، فَضْلِ، مجرور، مضاف، فضل، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے فضل میں سے) وَ، حرف عطف (اور) اَنَّ الْفَضْلَ (اَنَّ، اَلْفَضْلَ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقینًا، اَلْفَضْلَ، اَنَّ، کا اسم، فضل (یقینًا فضل) بِيَدِ اللّٰهِ (بِ، يَدِ، اَللّٰهِ) بِ، حرف جار بمعنی فِیْ، میں، يَدِ، مجرور، مضاف، ہاتھ، جمع اَيْدِیْ،

اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے ہاتھ میں) یُؤْتِیْهِ (یُؤْتِیْ، هِ) یُؤْتِیْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اٰتٰى یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا، وہ دیتا ہے، هِ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے، ضمیر کا مرجع، اَلْفَضْلَ، ہے (وہ اسے دیتا ہے) مَنْ، اسم موصول (اس کو جسے)

یَشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیْٓئَةٌ، چاہنا (وہ چاہتا ہے)

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ ۲۹ ع	اور اللہ بہت بڑے فضل والا ہے

ع ۴ ۲۰

وَ، حرف عطف (اور) اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ)

ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ (ذُوْ، اَلْفَضْلِ، اَلْعَظِیْمِ) ذُوْ، مضاف، اسمائے خمسہ سے، والا،

اَلْفَضْلِ، مضاف الیہ، موصوف، فضل، اَلْعَظِیْمِ، اَلْفَضْلِ، کی صفت، عَظْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت بڑے (بہت بڑے فضل والا)

تَعلِیمُ الْقُرْاٰن

قَدْ سَمِعَ اللّٰہُ (۲۸)

قرآن سیکھنے والوں کیلئے آسان گرامر کے ساتھ

لفظی اور بامحاورہ ترجمہ

چوہدری عبد السّلام

حافظ قاری عطاء اللہ

رجسٹرڈ پروف ریڈر پنجاب قرآن بورڈ محکمہ اوقاف

حکومتِ پنجاب لاہور۔ پاکستان

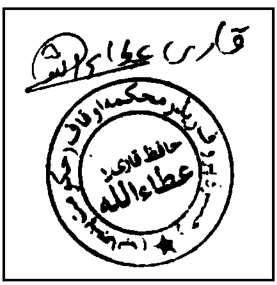
فون نمبر: 0308-4259187

0324-4858497

حوالہ نمبر: تعلیم القرآن رجسٹریشن نمبر:013

میں نے چوہدری عبدالسلام کے ترجمہء قرآنِ کریم (تعلیم القرآن)
کے پارہ نمبر 28 کے قرآنی متن کو حرفاً حرفاً پوری توجہ اور احتیاط
سے پڑھا ہے۔ میں پورے وثوق سے اس کی صحت کی تصدیق کرتا
ہوں کہ اس کے متن میں اعرابی لفظی اور رسم الخط کی کوئی ایسی غلطی
نہیں جس سے قرآنِ کریم کے عربی متن میں کوئی تبدیلی واقع ہو

قاری عطاء اللہ



عرضِ مؤلف

پارہ قَدْ سَمِعَ اللّٰہُ (۲۸) کا آسان گرامر کے ساتھ لفظی اور با محاورہ ترجمہ پیش خدمت ہے۔

قرآن پاک کا ترجمہ سیکھنے کیلئے گرامر کا آنا بہت ضروری ہے۔ پہلے پارہ میں گرامر کے صفحات لگائے گئے ہیں۔ اسے پڑھیں یا کسی اور گرامر کی کتاب کا مطالعہ کریں۔

قرآن کے الفاظ کا گرامر کے ساتھ ترجمہ کیا گیا ہے۔ پھر الفاظ کے ترجمہ کو ملا کر بامحاورہ ترجمہ کی شکل دی گئی ہے۔ فعل کے مصادر اور ساتھ فعل ماضی واحد مذکر غائب اور فعل مضارع واحد مذکر غائب کے صیغے دیئے گئے ہیں تا کہ ترجمہ سیکھنے میں آسانی ہو۔

اگر کوئی کوتاہی نظر آئے تو آگاہ کریں تا کہ اصلاح کی جائے۔

پورے قرآن مجید کا اسی انداز میں ترجمہ کرنے کا ارادہ ہے دعا کریں اللہ پاک مجھے ہمت اور صحت عطا فرمائے اور یہ کوشش میری بخشش کا سبب بن جائے۔

چوہدری عبدالسّلام

435 رضا بلاک علّامہ اقبال ٹاؤن لاہور

موبائل نمبر: 0322-4655866

اٰیَاتُھَا:۲۲	سُوْرَۃُ الْمُجَادَلَةِ مَدَنِيَّةٌ	رُکُوْعَاتُھَا:۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِيْ تُجَادِلُكَ فِيْ زَوْجِهَا وَتَشْتَكِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ۖ	یقیناً اللہ نے اس عورت کی بات سن لی جو آپ سے اپنے شوہر کے بارے میں جھگڑ رہی تھی اور اللہ کی طرف شکایت کر رہی تھی

قَدْ، حرف تحقیق (یقیناً) سَمِعَ اللّٰهُ (سَمِعَ، اَللّٰهُ) سَمِعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب سَمِعَ يَسْمَعُ، مصدر سَمْعٌ، سننا، اس نے سن لی، اَللّٰهُ، فاعل، اللہ (اللہ نے سن لی)

قَوْلَ الَّتِيْ (قَوْلَ، اَلَّتِيْ) قَوْلَ، مضاف، اسم مصدر، بات، قول، اَلَّتِيْ، مضاف الیہ، اسم موصول واحد مؤنث، اس عورت کی جو (اس عورت کی بات جو) تُجَادِلُكَ (تُجَادِلُ، كَ) تُجَادِلُ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب جَادَلَ يُجَادِلُ، مصدر مُجَادَلَةٌ، جھگڑا کرنا، وہ جھگڑ رہی تھی، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (وہ آپ سے جھگڑ رہی تھی) فِيْ زَوْجِهَا (فِيْ، زَوْجِ، هَا) فِيْ، حرف جار، کے بارے میں، زَوْجِ، مجرور، مضاف، شوہر، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اپنے (اپنے شوہر کے بارے میں) وَ، حرف عطف (اور) تَشْتَكِيْٓ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب اِشْتَكٰى يَشْتَكِيْ، مصدر اِشْتِكَاءٌ، شکایت کرنا (وہ شکایت کر رہی تھی) اِلَى اللّٰهِ (اِلٰى، اَللّٰهِ) اِلٰى، حرف جار، سے، کی طرف، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کی طرف)

وَاللّٰهُ يَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا ۭ	اور اللہ تم دونوں کی گفتگو سن رہا تھا

وَ، حرف عطف (اور) اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ) يَسْمَعُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب سَمِعَ يَسْمَعُ، مصدر سَمْعٌ، سننا (وہ سن رہا تھا) تَحَاوُرَكُمَا (تَحَاوُرَ، كُمَا) تَحَاوُرَ، مضاف، اسم و مصدر، گفتگو، سوال وجواب، كُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مذکر حاضر، تم دونوں کی (تم دونوں کی گفتگو)

اِنَّ اللّٰهَ سَمِيۡعٌۢ بَصِيۡرٌ ①	یقیناً اللہ خوب سننے والا خوب دیکھنے والا ہے

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، یقیناً) اَللّٰهَ، اِنَّ، کا اسم منصوب (اللہ)

سَمِيۡعٌ، اللہ کا صفاتی نام، سَمۡعٌ، مصدر سے صفت مشبہ (خوب سننے والا)

بَصِيۡرٌ، اللہ کا صفاتی نام، بَصَارَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (خوب دیکھنے والا)

اَلَّذِيۡنَ يُظٰهِرُوۡنَ مِنۡكُمۡ مِّنۡ نِّسَآئِهِمۡ مَّا هُنَّ اُمَّهٰتِهِمۡ ؕ	وہ لوگ جو تم میں سے اپنی بیویوں کو ماں کہہ دیتے ہیں وہ (عورتیں) اُن کی مائیں نہیں ہیں

اَلَّذِيۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو) يُظٰهِرُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب ظَاهَرَ يُظَاهِرُ، مصدر مُظَاهَرَةٌ، ظہار کرنا، ماں کہہ دینا (وہ ماں کہہ دیتے ہیں) مِنۡكُمۡ (مِنۡ، كُمۡ) مِنۡ، حرف جار، سے، كُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم میں سے) مِنۡ نِّسَآئِهِمۡ (مِنۡ، نِسَآءِ، هِمۡ) مِنۡ، حرف جار، ترجمہ، سے، ضرورتاً، کو، کیا جاتا ہے، نِسَآءِ، مجرور، مضاف، عورتیں، بیویوں، واحد، اِمۡرَاَةٌ، هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی بیویوں کو) مَا، نافیہ (نہیں)

هُنَّ، ضمیر جمع مؤنث غائب (وہ (عورتیں) اُمَّهٰتِهِمۡ (اُمَّهَاتِ، هِمۡ) اُمَّهَاتِ، مضاف، مائیں، واحد، اُمٌّ، هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کی (اُن کی مائیں)

اِنۡ اُمَّهٰتُهُمۡ اِلَّا الّٰٓـىِٔۡ وَلَدۡنَهُمۡ ؕ	نہیں ہیں ان کی مائیں مگر وہ عورتیں جنہوں نے انہیں جنا ہے

اِنۡ، نافیہ (نہیں) اُمَّهٰتُهُمۡ (اُمَّهَاتُ، هُمۡ) اُمَّهَاتُ، مضاف، مائیں، واحد، اُمٌّ، هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کی (اُن کی مائیں) اِلَّا، حرف استثنا (مگر) الّٰٓـىِٔۡ، اسم موصول جمع مؤنث، واحد، اَلَّتِيۡ (وہ عورتیں جنہوں نے) وَلَدۡنَهُمۡ (وَلَدۡنَ، هُمۡ) وَلَدۡنَ، فعل ماضی جمع مؤنث غائب وَلَدَ يَلِدُ، مصدر وِلَادَةٌ، پیدا کرنا، جننا، اُنہوں (عورتوں) نے جنا، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (اُنہوں نے جنا انہیں)

وَ اِنَّهُمۡ لَيَقُوۡلُوۡنَ مُنۡكَرًا مِّنَ الۡقَوۡلِ	اور بلاشبہ وہ یقیناً ایک نامعقول بات اور جھوٹ

وَزُوْرًا ؕ	کہتے ہیں

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّهُمْ (اِنَّ، هُمْ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلا شبہ، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (بلا شبہ وہ) لَيَقُوْلُوْنَ (لَ، يَقُوْلُوْنَ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً يَقُوْلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، وہ کہتے ہیں (یقیناً وہ کہتے ہیں) مُنْكَرًا، اِنْكَارٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (ایک نامعقول، ناپسندیدہ، بری) مِنَ الْقَوْلِ (مِنْ، اَلْقَوْلِ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اَلْقَوْلِ، مجرور، حاصل مصدر (بات) وَ، حرف عطف (اور) زُوْرًا، اسم (جھوٹ)

وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ۲	اور بلا شبہ اللہ یقیناً بے حد معاف کرنے والا بہت بخشنے والا ہے

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، یقیناً) اَللّٰهَ، خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ) لَعَفُوٌّ (لَ، عَفُوٌّ) لَ، لام تاکید، یقیناً، عَفُوٌّ، اللہ کا صفاتی نام، عَفْوًا، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بے حد معاف کرنے والا) غَفُوْرٌ، اللہ کا صفاتی نام، غُفْرَانًا، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت بخشنے والا)

وَالَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْ نِّسَآئِهِمْ ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا قَالُوْا فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّتَمَآسَّا ؕ	اور وہ لوگ جو اپنی بیویوں کو ماں کہہ دیتے ہیں پھر وہ اس سے رجوع کر لیتے ہیں جو اُنہوں نے کہا تو اس سے پہلے کہ وہ دونوں ایک دوسرے کو ہاتھ لگائیں ایک گردن (غلام) کا آزاد کرنا ہے

وَ، حرف عطف (اور) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو) يُظٰهِرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب ظَاهَرَ يُظَاهِرُ، مصدر مُظَاهَرَةٌ، ظہار کرنا، ماں کہہ دینا (وہ ماں کہہ دیتے ہیں)

مِنْ نِّسَآئِهِمْ (مِنْ، نِسَآءِ، هِمْ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ، سے، ضرورتاً، کو، کیا جاتا ہے،

نِسَآءِ، مجرور، مضاف، عورتیں، بیویوں، واحد، اِمْرَاَةٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی بیویوں کو) ثُمَّ، حرف عطف (پھر) يَعُوْدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَادَ يَعُوْدُ، مصدر عَوْدًا وَّ عَوْدَةٌ، واپس آنا، رجوع کرنا (وہ رجوع کر لیتے ہیں) لِمَا (لِ، مَا) لِ، حرف جار بمعنی، مِنْ، سے، مَا، مجرور،

اسم موصول، جو (اس سے جو) قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا) فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ (فَ، تَحْرِيْرُ، رَقَبَةٍ) فَ، جوابِ شرط، حرفِ عطف، تو، تَحْرِيْرُ، مضاف، مصدر ہے، آزاد کرنا، رَقَبَةٍ، مضاف الیہ، ایک گردن کا، جان، غلام (تو ایک گردن (غلام) کا آزاد کرنا ہے)

مِنْ قَبْلِ (مِنْ، قَبْلِ) مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلِ، مجرور، قبل، پہلے (اس سے پہلے)

اَنْ، مصدریہ ناصبہ (کہ) يَّتَمَآسَّا، فعل مضارع تثنیہ مذکر غائب تَمَآسَّ يَتَمَآسُّ، مصدر تَمَآسٌّ، ایک دوسرے کو ہاتھ لگانا، ازدواجی زندگی میں ایک دوسرے کو چھونا (دونوں ایک دوسرے کو ہاتھ لگائیں)

ذٰلِكُمْ تُوْعَظُوْنَ بِهٖ ؕ	یہ (کفارہ) ہے اس کے ساتھ تم کو نصیحت کی جاتی ہے

ذٰلِكُمْ، اسم اشارہ ہے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر خطاب کیلئے (یہ) تُوْعَظُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر وَعَظَ يَعِظُ، مصدر وَعْظًا، نصیحت کرنا، تبلیغ کرنا (تم کو نصیحت کی جاتی ہے)

بِهٖ (بِ، هٖ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے ساتھ)

وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝٣	اور اللہ اس سے خوب باخبر ہے جو تم عمل کرتے ہو

وَ، حرف عطف (اور) اَللّٰهُ، فاعل، خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ)

بِمَا (بِ، مَا) بِ، حرف جار بمعنی مِنْ، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس سے جو)

تَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (تم عمل کرتے ہو)

خَبِيْرٌ، اللہ کا صفاتی نام، خَبَرٌ، مصدر سے صفت مشبہ (خبردار، خوب باخبر)

فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّتَمَآسَّا ۚ	پھر جو (غلام) نہ پائے تو دو مہینوں کے لگاتار روزے رکھنا ہے اس سے پہلے کہ وہ دونوں ایک دوسرے کو ہاتھ لگائیں

فَمَنْ (فَ، مَنْ) فَ، حرف عطف، پھر، مَنْ، شرطیہ اسم موصول، جو (پھر جو)

لَمْ يَجِدْ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر غائب وَجَدَ يَجِدُ، مصدر وِجْدَانًا وَّ وُجُوْدٌ، پانا،

(وہ نہ پائے) فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ (فَ، صِيَامُ، شَهْرَيْنِ، مُتَتَابِعَيْنِ) فَ، حرف عطف، جوابِ شرط، تو، صِيَامُ، مضاف، مصدر ہے، روزہ رکھنا، شَهْرَيْنِ، مضاف الیہ، موصوف، شَهْرٌ، کا تثنیہ، دو مہینوں کے، مُتَتَابِعَيْنِ، شَهْرَيْنِ، کی صفت، تَتَابُعٌ، مصدر سے اسم فاعل تثنیہ مذکر، پے درپے، لگاتار، متواتر (تو دو مہینوں کے لگاتار روزے رکھنا)

مِنْ قَبْلِ (مِنْ، قَبْلِ) مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلِ، مجرور، قبل، پہلے (اس سے پہلے)

اَنْ، مصدریہ ناصبہ (کہ) يَتَمَآسَّا، مضارع تثنیہ مذکر غائب تَمَآسَّ يَتَمَآسُّ، مصدر تَمَآسٌّ، ایک دوسرے کو ہاتھ لگانا (وہ دونوں ایک دوسرے کو ہاتھ لگائیں)

فَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَاِطْعَامُ سِتِّيْنَ مِسْكِيْنًا ؕ	پھر جو (روزوں کی) طاقت نہ رکھے تو ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلانا ہے

فَمَنْ (فَ، مَنْ) فَ، حرف عطف، پھر، مَنْ، شرطیہ موصولہ، جو (پھر جو)

لَمْ يَسْتَطِعْ، فعل مضارع مجزوم منفی جحد بلم واحد مذکر غائب اِسْتَطَاعَ يَسْتَطِيْعُ، مصدر اِسْتِطَاعَةٌ، استطاعت رکھنا، طاقت رکھنا، (وہ طاقت نہ رکھے)

فَاِطْعَامُ سِتِّيْنَ مِسْكِيْنًا (فَ، اِطْعَامُ، سِتِّيْنَ، مِسْكِيْنًا) فَ، حرف عطف، جواب شرط، تو، اِطْعَامُ، مضاف، مصدر، کھانا کھلانا، سِتِّيْنَ، مضاف الیہ، موصوف، ساٹھ، مِسْكِيْنًا، صفت تمیز، مسکین (تو ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلانا ہے)

ذٰلِكَ لِتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ ؕ	یہ اس لئے کہ تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان رکھو

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ) لِتُؤْمِنُوْا (لِ، تُؤْمِنُوْا) لِ، لام تعلیل، کہ، تُؤْمِنُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا، ایمان رکھنا، تم ایمان رکھو (تاکہ تم ایمان رکھو)

بِاللّٰهِ (بِ، اَللّٰهِ) بِ، حرف جار بمعنی، عَلٰی، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر)

وَ، حرف عطف (اور) رَسُوْلِهٖ (رَسُوْلِ، ہٖ) رَسُوْلِ، مضاف، رسول، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب،

اس کے (اس کے رسول)

وَ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ	اور یہ اللہ کی حدیں ہیں

وَ، حرف عطف (اور تِلْكَ، اسم اشارہ واحد مؤنث بعید (یہ) حُدُوْدُ اللّٰهِ (حُدُوْدُ، اَللّٰهِ) حُدُوْدُ، مضاف، حدیں، آڑ، واحد، حَدٌّ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی حدیں)

وَ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ④	اور کافروں کیلئے دردناک عذاب ہے

وَ، حرف عطف (اور) لِلْكٰفِرِيْنَ (لِ، اَلْكٰفِرِيْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلْكٰفِرِيْنَ، مجرور، كُفْرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، کفر کرنے والے، کافروں، واحد، اَلْكَافِرُ (کافروں کیلئے)

عَذَابٌ اَلِيْمٌ (عَذَابٌ، اَلِيْمٌ) عَذَابٌ، موصوف، عذاب، اَلِيْمٌ، صفت، اَلَمٌ، مصدر سے بمعنی اسم فاعل صفت مشبہ، دکھ دینے والا، دردناک (دردناک عذاب)

اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ كُبِتُوْا كَمَا كُبِتَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَ قَدْ اَنْزَلْنَاۤ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ ؕ	بے شک وہ لوگ جو اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں وہ ذلیل کئے جائیں گے جس طرح وہ لوگ ذلیل کئے گئے جو ان سے پہلے تھے بلاشبہ ہم نے واضح آیات نازل کی ہیں

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) اَلَّذِيْنَ، اِنَّ، کا اسم، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو) يُحَآدُّوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب حَآدَّ يُحَآدُّ، مصدر مُحَآدَّةٌ، مخالفت کرنا (وہ مخالفت کرتے ہیں) اَللّٰهَ، اللہ کا ذاتی نام (اللہ) وَ، حرف عطف (اور) رَسُوْلَهٗ (رَسُوْلَ، هٗ) رَسُوْلَ، مضاف، رسول، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے رسول) كُبِتُوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب بمعنی مضارع كَبَتَ يَكْبِتُ، مصدر كَبْتًا، تحقیر کرنا، نیچے گرانا، ذلیل کرنا، يُحَآدُّوْنَ، کا جزائیہ اس لئے ترجمہ (وہ ذلیل کئے جائیں گے) كَمَا (كَ، مَا) كَ، حرف تشبیہ و حرف جار، جیسا، ومانند، طرح، مَا، مجرور، اسم موصول، جس (جس طرح) كُبِتَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب كَبَتَ يَكْبِتُ، مصدر كَبْتًا، ذلیل کرنا، تحقیر کرنا اَلَّذِيْنَ، کی وجہ

سے ترجمہ (وہ ذلیل کئے گئے) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

مِنْ قَبْلِهِمْ (مِنْ، قَبْلِ، هِمْ) مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلِ، مجرور، مضاف، پہلے، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے پہلے) وَ، حرف عطف (اور) قَدْ، حرف تحقیق (بلا شبہ)

اَنْزَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، اتارنا، نازل کرنا (ہم نے نازل کی ہیں)

اٰيٰتٍ بَيِّنٰتٍ (اٰيٰتٍ، بَيِّنٰتٍ) اٰيٰتٍ، موصوف، آیات، نشانیاں، واحد، اٰيَةٌ، بَيِّنٰتٍ، اٰيٰتٍ، کی صفت، واضح، روشن، کھلی (واضح آیات)

وَ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝۵	اور کافروں کیلئے ذلیل کرنے والا عذاب ہے

وَ، حرف عطف (اور) لِلْكٰفِرِيْنَ (لِ، اَلْكٰفِرِيْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلْكٰفِرِيْنَ، مجرور، كُفْرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، کفر کرنے والے، کافروں، واحد، اَلْكَافِرُ (کافروں کیلئے)

عَذَابٌ مُّهِيْنٌ (عَذَابٌ، مُهِيْنٌ) عَذَابٌ، موصوف، عذاب، مُهِيْنٌ، صفت، اِهَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، ذلیل کرنے والا (ذلیل کرنے والا عذاب)

يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ؕ	اور جس دن اللہ اُن سب کو زندہ کر کے اُٹھائے گا پھر وہ انہیں اُس سے آگاہ کرے گا جو اُنہوں نے عمل کئے

يَوْمَ، ظرف زمان (جس دن) مراد روز قیامت، يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ (يَبْعَثُ، هُمْ، اَللّٰهُ) يَبْعَثُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب بَعَثَ يَبْعَثُ، مصدر بَعْثًا، بھیجنا، زندہ کر کے اٹھانا، وہ زندہ کر کے اٹھائے گا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان، اَللّٰهُ، فاعل، اللہ (اللہ ان کو زندہ کر کے اٹھائے گا) جَمِيْعًا، هُمْ، ضمیر کی تاکید (سب)

فَيُنَبِّئُهُمْ (فَ، يُنَبِّئُ، هُمْ) فَ، حرف عطف، پھر، يُنَبِّئُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب نَبَّاَ يُنَبِّئُ، مصدر تَنْبِئَةٌ، خبر دینا، آگاہ کرنا، بتانا، وہ آگاہ کرے گا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (پھر وہ انہیں آگاہ کرے گا) بِمَا (بِ، مَا) بِ، حرف جار بمعنی، مِنْ، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس سے جو)

عَمِلُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (اُنہوں نے عمل کئے)

اَحۡصٰىهُ اللّٰهُ وَ نَسُوۡهُ ؕ	اللہ نے اسے شمار کر رکھا اور وہ اسے بھول گئے

اَحۡصٰىهُ اللّٰهُ (اَحۡصٰى، هُ، اَللّٰهُ) اَحۡصٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَحۡصٰى يُحۡصِيۡ، مصدر اِحۡصَآءٌ، شمار کرنا، محفوظ کرنا، اس نے شمار کر رکھا ہے، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے، اَللّٰهُ، فاعل، اللہ (اللہ نے اسے شمار کر رکھا) وَ، حرف عطف (اور) نَسُوۡهُ (نَسُوۡا، هُ) نَسُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب نَسِيَ يَنۡسٰى، مصدر نِسۡيَانٌ، بھولنا، وہ بھول گئے، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (وہ اسے بھول گئے)

وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ شَهِيۡدٌ ع ۶	اور اللہ ہر چیز پر گواہ ہے

ع ۱

وَ، حرف عطف (اور) اَللّٰهُ، فاعل (اللہ) عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ (عَلٰى، كُلِّ، شَىۡءٍ) عَلٰى، حرف جار، پر، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، شَىۡءٍ، مضاف الیہ، چیز (ہر چیز پر)

شَهِيۡدٌ، شَهَادَةٌ وَّ شُهُوۡدًا، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (گواہی دینے والا، گواہ، شاہد)

اَلَمۡ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَعۡلَمُ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِى الۡاَرۡضِ ؕ	کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ بے شک اللہ جانتا ہے جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے

اَلَمۡ تَرَ (اَ، لَمۡ تَرَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، لَمۡ تَرَ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر حاضر رَاٰى يَرٰى، مصدر رُؤۡيَةٌ، دیکھنا، لَمۡ، کی وجہ سے ترجمہ، آپ نے نہیں دیکھا (کیا آپ نے نہیں دیکھا)

اَنَّ اللّٰهَ (اَنَّ، اَللّٰهَ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اَنَّ، کا اسم، اللہ (بے شک اللہ)

يَعۡلَمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَلِمَ يَعۡلَمُ، مصدر عِلۡمًا، جاننا (وہ جانتا ہے) مَا، موصولہ (جو) فِى السَّمٰوٰتِ (فِىۡ، اَلسَّمٰوٰتِ) فِىۡ، حرف جار، میں، اَلسَّمٰوٰتِ، مجرور، آسمانوں، واحد، اَلسَّمَآءُ (آسمانوں میں) وَ، حرف عطف (اور) مَا، موصولہ (جو) فِى الۡاَرۡضِ (فِىۡ، اَلۡاَرۡضِ) فِىۡ، حرف جار، میں، اَلۡاَرۡضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

مَا يَكُوۡنُ مِنۡ نَّجۡوٰى ثَلٰثَةٍ اِلَّا هُوَ رَابِعُهُمۡ وَلَا خَمۡسَةٍ اِلَّا هُوَ سَادِسُهُمۡ	تین آدمیوں کی کوئی سرگوشی نہیں ہوتی مگر وہ اُن کا چوتھا ہوتا ہے اور نہ پانچ کی مگر وہ اُن کا چھٹا ہوتا ہے

وَلَآ اَدْنٰى مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْثَرَ اِلَّا هُوَ مَعَهُمْ اَيْنَ مَا كَانُوْا ج	اور نہ اس سے کم اور نہ زیادہ مگر وہ اُن کے ساتھ ہوتا ہے ہے وہ جہاں کہیں ہوں

مَا، نافیہ (نہیں) يَكُوْنُ، فعل ناقص مضارع واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہوتی)

مِنْ نَّجْوٰى ثَلٰثَةٍ (مِنْ، نَجْوٰى، ثَلٰثَةٍ) مِنْ، حرف جار، برائے عموم، نَجْوٰى، مجرور، مضاف، اسم مصدر، سرگوشی، راز کی بات کرنا، کانا پھوسی، ثَلٰثَةٍ، مضاف الیہ، اسم عدد مذکر کیلئے،

تین (آدمیوں) کی (تین (آدمیوں) کی کوئی سرگوشی) اِلَّا، حرف استثنا (مگر)

هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (وہ) رَابِعُهُمْ (رَابِعُ، هُمْ) رَابِعُ، مضاف اسم عدد، چوتھا، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کا (ان کا چوتھا) وَ، حر عطف (اور) لَا، نافیہ (نہ)

خَمْسَةٍ، اسم عدد مذکر کیلئے (پانچ) اِلَّا، حرف استثنا (مگر) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ)

سَادِسُهُمْ (سَادِسُ، هُمْ) سَادِسُ، مضاف، اسم عدد، چھٹا، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کا (ان کا چھٹا) وَ، حر عطف (اور) لَا، نافیہ (نہ)

اَدْنٰى، دَنِيٌّ، مصدر سے اسم تفضیل، جب، اَكْثَرَ، کے مقابلے میں استعمال ہو تو معنی، اصغر، یعنی، کم، ہوتے ہیں، مِنْ ذٰلِكَ (مِنْ، ذٰلِكَ) مِنْ، حرف جار، سے، ذٰلِكَ، مجرور، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس (اس سے)

وَ، حرف عطف (اور) لَا، نافیہ (نہ) اَكْثَرَ، كَثْرَةٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ)

اِلَّا، حرف استثنا (مگر) هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (وہ)

مَعَهُمْ (مَعَ، هُمْ) مَعَ، مضاف، ساتھ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے ساتھ)

اَيْنَ مَا (اَيْنَ، مَا) اَيْنَ، ظرف مکان شرطیہ، اور، مَا، موصولہ (جہاں کہیں)

كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہوں)

ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ط	پھر وہ انہیں قیامت کے دن اُس سے آگاہ کر دے گا جو اُنہوں نے عمل کئے

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) یُنَبِّئُهُمۡ (یُنَبِّئُ، هُمۡ) یُنَبِّئُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب نَبَّاَ یُنَبِّئُ، مصدر تَنۡبِئَةٌ، خبر دینا، آگاہ کرنا، بتانا، وہ آگاہ کردے گا، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (وہ انہیں آگاہ کردے گا) بِمَا (بِ، مَا) بِ، حرف جار بمعنی، مِنۡ، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس سے جو) عَمِلُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَمِلَ یَعۡمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (اُنہوں نے عمل کئے) یَوۡمَ الۡقِیٰمَةِ (یَوۡمَ، اَلۡقِیٰمَةِ) یَوۡمَ، مضاف، ظرف زمان، دن، اَلۡقِیٰمَةِ، مضاف الیہ، قیامت کے (قیامت کے دن)

اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَیۡءٍ عَلِیۡمٌ ۝	یقیناً اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے

اِنَّ اللّٰهَ (اِنَّ، اَللّٰهَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، اَللّٰهَ، اِنَّ، کا اسم، اللہ (یقیناً اللہ) بِكُلِّ شَیۡءٍ (بِ، كُلِّ، شَیۡءٍ) بِ، حرف جار، کو، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، شَیۡءٍ، مضاف الیہ، چیز (ہر چیز کو) عَلِیۡمٌ، اللہ کا صفاتی نام، عِلۡمًا، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

اَلَمۡ تَرَ اِلَى الَّذِیۡنَ نُهُوۡا عَنِ النَّجۡوٰى ثُمَّ یَعُوۡدُوۡنَ لِمَا نُهُوۡا عَنۡهُ وَ یَتَنٰجَوۡنَ بِالۡاِثۡمِ وَ الۡعُدۡوَانِ وَ مَعۡصِیَتِ الرَّسُوۡلِ ۫ وَ اِذَا جَآءُوۡكَ حَیَّوۡكَ بِمَا لَمۡ یُحَیِّكَ بِهِ اللّٰهُ ۙ وَ یَقُوۡلُوۡنَ فِیۡۤ اَنۡفُسِهِمۡ لَوۡلَا یُعَذِّبُنَا اللّٰهُ بِمَا نَقُوۡلُ ؕ	کیا آپ نے ان لوگوں کی طرف نہیں دیکھا جنہیں سرگوشی کرنے سے منع کیا گیا پھر وہ اس کی طرف واپس لوٹتے ہیں جس سے انہیں منع کیا گیا اور وہ گناہ اور زیادتی اور رسول کی نافرمانی کی باہم سرگوشی کرتے ہیں اور جب وہ آپ کے پاس آتے ہیں تو وہ آپ کو ان (الفاظ) کے ساتھ سلام کہتے ہیں جن کے ساتھ اللہ نے آپ کو سلام نہیں کہا اور وہ اپنے دلوں میں کہتے ہیں کہ اللہ ہمیں اس پر کیوں نہیں عذاب دیتا جو ہم کہتے ہیں

اَلَمۡ تَرَ (اَ، لَمۡ تَرَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، لَمۡ تَرَ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر حاضر رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤۡیَةٌ، دیکھنا، لَمۡ، کی وجہ سے ترجمہ، آپ نے نہیں دیکھا (کیا آپ نے نہیں دیکھا)

اِلَى الَّذِیۡنَ (اِلٰی، اَلَّذِیۡنَ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، اَلَّذِیۡنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جنہیں

(ان لوگوں کی طرف جنہیں) نُهُوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب نَهٰى يَنْهٰى، مصدر نَهْيًا، منع کرنا (انہیں منع کیا گیا) عَنِ النَّجْوٰى (عَنْ، اَلنَّجْوٰى) عَنْ، حرف جار، سے، اَلنَّجْوٰى، مجرور، اسم مصدر، سرگوشی کرنا، سرگوشی، کانا پھوسی (سرگوشی کرنے سے) ثُمَّ، حرف عطف (پھر)

يَعُوْدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَادَ يَعُوْدُ، مصدر عَوْدًا وَّ عَوْدَةٌ، واپس لوٹنا (وہ واپس لوٹتے ہیں)

لِمَا (لِ، مَا) لِ، حرف جار، بمعنی اِلٰی، کی طرف، مَا، موصولہ، مجرور، جس (اس کی طرف جس)

نُهُوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب نَهٰى يَنْهٰى، مصدر نَهْيًا، منع کرنا (انہیں منع کیا گیا)

عَنْهُ (عَنْ، هٗ) عَنْ، حرف جار، سے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس سے)

وَ، حرف عطف (اور) يَتَنٰجَوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب تَنَاجٰى يَتَنَاجٰى، مصدر تَنَاجِيٌ، باہم سرگوشی کرنا (وہ باہم سرگوشی کرتے ہیں) بِالْاِثْمِ (بِ، اَلْاِثْمِ) بِ، حرف جار، کی، اَلْاِثْمِ، مجرور، گناہ، جمع، اٰثَامٌ (گناہ کی) وَ، حرف عطف (اور) اَلْعُدْوَانِ، مصدر (ظلم، ستم، زیادتی) وَ، حرف عطف (اور)

مَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ (مَعْصِيَتِ، اَلرَّسُوْلِ) مَعْصِيَتِ، مضاف، مصدر میمی، نافرمانی کرنا، اَلرَّسُوْلِ، مضاف الیہ، رسول کی (رسول کی نافرمانی) وَ، حرف عطف (اور) اِذَا، ظرف زمان مستقبل متضمن بمعنی شرط (جب) جَآءُوْكَ (جَآءُوْ، كَ) جَآءُوْ، فعل ماضی جمع مذکر غائب جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا، وہ آتے ہیں، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (وہ آپ کے پاس آتے ہیں)

حَيَّوْكَ (حَيَّوْا، كَ) حَيَّوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب حَيَّ يُحَيِّيْ، مصدر تَحِيَّةٌ، سلام کہنا، دعا دینا، وہ سلام کہتے ہیں، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (وہ آپ کو سلام کہتے ہیں)

بِمَا (بِ، مَا) بِ، حرف جار، کے ساتھ، مَا، مجرور، اسم موصول، جن (ان (الفاظ) کے ساتھ جن)

لَمْ يُحَيِّكَ (لَمْ يُحَيِّ، كَ) لَمْ يُحَيِّ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر غائب حَيَّ يُحَيِّيْ، مصدر تَحِيَّةٌ، دعا دینا، سلام کہنا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ، اس نے سلام نہیں کیا، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (اس نے آپ کو سلام نہیں کہا) بِهٖ (بِ، هٖ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس،

ضمیر کا مرجع ،مَا، ہے (ان کے ساتھ) اللّٰہُ ، فاعل (اللہ) وَ، حرف عطف (اور)

یَقُوْلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا ، کہنا (وہ کہتے ہیں)

فِیْٓ اَنْفُسِهِمْ (فِیْ، اَنْفُسِ، هِمْ) فِیْ، حرف جار، میں، اَنْفُسِ، مجرور، مضاف ، نفسوں، جانوں، دلوں،

واحد، نَفْسٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب ، اپنے (اپنے دلوں میں)

لَوْ لَا ، تمنی اور عرض کیلئے (کیوں نہیں) یُعَذِّبُنَا (یُعَذِّبُ، نَا) یُعَذِّبُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب

عَذَّبَ یُعَذِّبُ، مصدر تَعْذِیْبٌ، عذاب دینا وہ عذاب دیتا، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں (وہ ہمیں عذاب دیتا)

اَللّٰهُ، فاعل (اللہ) بِمَا (بِ، مَا) بِ، حرف جار، بمعنی، عَلٰی، پر، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس پر جو)

نَقُوْلُ، فعل مضارع جمع متکلم قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا ، کہنا (ہم کہتے ہیں)

حَسْبُهُمْ جَهَنَّمُ ۚ	انہیں جہنم کافی ہے

حَسْبُهُمْ (حَسْبُ، هُمْ) حَسْبُ، مضاف، مصدر ہے، بمعنی کافی ہونا، کافی،

هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (انہیں کافی ہے) جَهَنَّمُ (جہنم، دوزخ)

یَصْلَوْنَهَا ۚ	وہ اُس میں داخل ہوں گے

یَصْلَوْنَهَا (یَصْلَوْنَ، هَا) یَصْلَوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب صَلِیَ یَصْلٰی، مصدر صَلِیًّا، بھوننا، داخل ہونا، وہ داخل ہوں گے، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس، ضمیر کا مرجع، جَهَنَّمُ، ہے،

فَبِئْسَ الْمَصِیْرُ ۝۸	پس وہ بُرا ٹھکانہ ہے

فَبِئْسَ (فَ، بِئْسَ) فَ، حرف عطف، پس، بِئْسَ، فعل ذم واحد مذکر غائب، اس فعل کی گردان نہیں آتی (پس وہ بُرا ہے) اَلْمَصِیْرُ، صَیْرٌ، مصدر، سے اسم ظرف مکان (لوٹنے کی جگہ، ٹھکانہ)

یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَنَاجَیْتُمْ فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِیَتِ الرَّسُوْلِ وَتَنَاجَوْا بِالْبِرِّ وَالتَّقْوٰی ؕ	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! جب تم آپس میں سرگوشی کرو تو تم گناہ اور زیادتی اور رسول کی نافرمانی کی سرگوشی نہ کرو اور تم آپس میں نیکی اور

	تقویٰ کی سرگوشی کرو

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا (يَا، اَيُّهَا، الَّذِيْنَ، اٰمَنُوْۤا) يَا، حرف ندا، اے، اَيُّهَا، جب منادیٰ پر، اَلْ، داخل ہو تو مذکر کیلئے، یَا، کے ساتھ، اَيُّهَا، بڑھا دیتے ہیں، الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا، منادیٰ، اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگو جو، اٰمَنُوْۤا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا، ایمان لائے ہو (اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو) اِذَا، ظرف زمان مستقبل متضمن بمعنی شرط (جب) تَنَاجَيْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر تَنَاجٰى يَتَنَاجٰى، مصدر تَنَاجِيٌ، باہم سرگوشی کرنا، آپس میں سرگوشی کرنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (تم آپس میں سرگوشی کرو) فَلَا تَتَنَاجَوْا (فَ، لَا تَتَنَاجَوْا) فَ، حرف عطف، تو، لَا تَتَنَاجَوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر تَنَاجٰى يَتَنَاجٰى، مصدر تَنَاجِيٌ، باہم سرگوشی کرنا، تم سرگوشی نہ کرو (تو تم سرگوشی نہ کرو)

بِالْاِثْمِ (بِ، اَلْاِثْمِ) بِ، حرف جار، کی، اَلْاِثْمِ، مجرور، گناہ، جمع، اٰثَامٌ (گناہ کی)

وَ، حرف عطف (اور) اَلْعُدْوَانِ، مصدر ہے (ظلم، ستم، زیادتی) وَ، حرف عطف (اور)

مَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ (مَعْصِيَتِ، اَلرَّسُوْلِ) مَعْصِيَتِ، مضاف، مصدر میمی، نافرمانی کرنا، نافرمانی، اَلرَّسُوْلِ، مضاف الیہ، رسول کی (رسول کی نافرمانی) وَ، حرف عطف (اور)

تَنَاجَوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر تَنَاجٰى يَتَنَاجٰى، مصدر تَنَاجِيٌ، آپس میں سرگوشی کرنا (تم آپس میں سرگوشی کرو) بِالْبِرِّ (بِ، اَلْبِرِّ) بِ، حرف جار، کی، اَلْبِرِّ، مجرور، مصدر، نیکی کرنا، نیکی (نیکی کی) وَ، حرف عطف (اور) اَلتَّقْوٰى، اِتِّقَآءٌ، مصدر سے اسم (پرہیزگاری، تقویٰ، نفس کا اس چیز سے بچانا جس کا خوف ہو)

وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْۤ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ۝۹	اور تم اللہ سے ڈرو جس کی طرف تم اکٹھے کئے جاؤ گے

وَ، حرف عطف (اور) اِتَّقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّقٰى يَتَّقِيْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا (تم ڈرو) اَللّٰهَ، خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ) اَلَّذِيْ، اسم موصول واحد مذکر (جس) اِلَيْهِ (اِلٰى، هِ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَللّٰهَ، ہے (اس کی طرف) تُحْشَرُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر حَشَرَ يَحْشُرُ، مصدر حَشْرًا، جمع کرنا، اکٹھا کرنا (تم اکٹھے کئے جاؤ گے)

اِنَّمَا النَّجْوٰى مِنَ الشَّيْطٰنِ لِيَحْزُنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ لَيْسَ بِضَآرِّهِمْ شَيْـًٔا اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ	یقیناً سرگوشی شیطان کی طرف سے ہے تاکہ وہ ان لوگوں کو غمگین کر دے جو ایمان لائے حالانکہ وہ انہیں ہرگز کچھ بھی نقصان پہنچانے والا نہیں ہے مگر اللہ کے حکم سے

اِنَّمَا (اِنَّ، مَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، مَا، کافہ ہے جو حصر کیلئے ہے (بے شک، اس کے سوا نہیں، تحقیق، یقیناً) اَلنَّجْوٰى، اسم مصدر (سرگوشی کرنا، سرگوشی، کانا پھوسی)

مِنَ الشَّيْطٰنِ (مِنْ، اَلشَّيْطٰنِ) مِنْ، حرف جار، بمعنی اِلٰی، کی طرف سے، اَلشَّيْطٰنِ، مجرور، شیطان (شیطان کی طرف سے) لِيَحْزُنَ (لِ، يَحْزُنَ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، يَحْزُنَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب حَزَنَ يَحْزُنُ، مصدر حُزْنٌ، دکھی ہونا، غم میں مبتلا کرنا، غمگین کرنا، وہ غمگین کر دے (تاکہ وہ غمگین کرے) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کو جو)

اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

وَ، حالیہ (حالانکہ) لَيْسَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب، اس کی فعل امر اور فعل مضارع کی گردان نہیں آتی (وہ نہیں ہے) بِضَآرِّهِمْ (بِ، ضَآرِّ، هِمْ) بِ، حرف جار، زائدہ برائے تاکید نفی، ہرگز، ضَآرِّ، مجرور، مضاف، ضَرٌّ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، نقصان پہنچانے والا، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (انہیں ہرگز نقصان پہنچانے والا) شَيْـًٔا (کچھ بھی، کسی چیز کا) اِلَّا، حرف استثنا (مگر)

بِاِذْنِ اللّٰهِ (بِ، اِذْنِ، اَللّٰهِ) بِ، حرف جار بمعنی مِنْ، سے، اِذْنِ، مجرور، مضاف، اذن، حکم، مشیت، اِذْنِ، کا استعمال مشیت کے مفہوم بغیر نہیں ہوتا، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے حکم سے)

وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝۱۰	اور ایمان والوں کو پس چاہیے کہ وہ اللہ پر توکل کریں

وَ، حرف عطف (اور) عَلَى اللّٰهِ (عَلٰى، اَللّٰهِ) عَلٰى، حرف جار، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر)

فَلْيَتَوَكَّلِ (فَ، لْ، يَتَوَكَّلِ) فَ، حرف عطف، پس، لْ، لام امر، چاہئے کہ، لازم ہے کہ، يَتَوَكَّلِ، فعل مضارع واحد غائب تَوَكَّلَ يَتَوَكَّلُ، مصدر تَوَكُّلٌ، توکل کرنا، بھروسہ کرنا، وہ توکل کریں (پس چاہئے کہ وہ

توکل کریں) اَلْمُؤْمِنُوْنَ ، اِیْمَانًا ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ایمان والے ، مومنوں) واحد ، اَلْمُؤْمِنُ ،

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا قِیْلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوْا فِی الْمَجٰلِسِ فَافْسَحُوْا یَفْسَحِ اللّٰهُ لَكُمْ ۚ	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! جب تم سے کہا جائے کہ مجلسوں میں کشادگی پیدا کرو تو تم جگہ کشادہ کر دیا کرو اللہ تمہارے لئے کشادگی کر دے گا

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا (یَا ، اَیُّهَا ، الَّذِیْنَ ، اٰمَنُوْۤا) یَا ، حرف ندا ، اے ، اَیُّهَا ، جب منادیٰ پر ، اَلْ ، داخل ہو تو مذکر کیلئے ، یَا ، کے ساتھ ، اَیُّهَا ، بڑھا دیتے ہیں ، الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا ، منادیٰ ، اَلَّذِیْنَ ، اسم موصول جمع مذکر ، وہ لوگو جو ، اٰمَنُوْۤا ، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ ، مصدر اِیْمَانًا ، ایمان لانا ، ایمان لائے ہو (اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو) اِذَا ، ظرف زمان مستقبل متضمن بمعنی شرط (جب) قِیْلَ ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ ، مصدر قَوْلًا ، کہنا ، اِذَا ، کی وجہ سے ترجمہ (کہا جائے) لَكُمْ (لَ ، كُمْ) لَ ، حرف جار ، سے ، كُمْ ، مجرور ، ضمیر جمع مذکر حاضر ، تم (تم سے) تَفَسَّحُوْا ، فعل امر جمع مذکر حاضر تَفَسَّحَ یَتَفَسَّحُ ، مصدر تَفَسُّحٌ ، کھل کر بیٹھنا کشادگی اور فراخی پیدا کرنے کیلئے ، کشادگی پیدا کرنا (تم کشادگی پیدا کرو)

فِی الْمَجٰلِسِ (فِیْ ، اَلْمَجٰلِسِ) فِیْ ، حرف جار ، میں ، اَلْمَجٰلِسِ ، مجرور ، مجلسوں ، واحد ، اَلْمَجْلِسُ (مجلسوں میں) فَافْسَحُوْا (فَ ، اِفْسَحُوْا) فَ ، حرف عطف ، تو ، اِفْسَحُوْا ، فعل امر جمع مذکر حاضر فَسَحَ یَفْسَحُ ، مصدر فَسْحًا (بیٹھنے کیلئے) جگہ بنانا ، کشادہ کر دینا (تو تم کشادہ کر دیا کرو)

یَفْسَحِ اللّٰهُ (یَفْسَحِ ، اَللّٰهُ) یَفْسَحِ ، فعل مضارع واحد مذکر غائب فَسَحَ یَفْسَحُ ، مصدر فَسْحًا ، جگہ بنانا ، کشادہ کر دینا ، وہ کشادگی کر دے گا ، اَللّٰهُ ، فاعل ، اللہ (اللہ کشادگی کر دے گا)

لَكُمْ (لَ ، كُمْ) لَ ، حرف جار ، لئے ، كُمْ ، مجرور ، ضمیر جمع مذکر حاضر ، تمہارے (تمہارے لئے)

وَ اِذَا قِیْلَ انْشُزُوْا فَانْشُزُوْا یَرْفَعِ اللّٰهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ۙ وَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ دَرَجٰتٍ ؕ	اور جب کہا جائے تم کھڑے ہو جاؤ تو تم کھڑے ہو جایا کرو اللہ درجات بلند کر دے گا تم میں سے اُن لوگوں کے جو ایمان لائے اور اُن لوگوں کے جنہیں علم دیا گیا

وَ، حرف عطف (اور) اِذَا، ظرف زمان مستقبل متضمن بمعنی شرط (جب)

قِيْلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اِذَا، کی وجہ ترجمہ (کہا جائے)

اُنْشُزُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر نَشَزَ يَنْشُزُ، مصدر نَشْزًا، اٹھنا، اٹھ کھڑے ہونا (تم اٹھ کھڑے ہو جاؤ)

فَانْشُزُوْا (فَ، اُنْشُزُوْا) فَ، حرف عطف، تو، اُنْشُزُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر نَشَزَ يَنْشُزُ، مصدر نَشْزًا، اٹھ کھڑے ہونا، تم اٹھ کھڑے ہو جایا کرو (تو تم اٹھ کھڑے ہو جایا کرو)

يَرْفَعِ اللّٰهُ (يَرْفَعِ، اَللّٰهُ) يَرْفَعِ، فعل مضارع واحد مذکر غائب رَفَعَ يَرْفَعُ، مصدر رَفْعًا، بلند کرنا، اٹھانا، وہ بلند کرے گا، اَللّٰهُ، فاعل ہے، اللہ (اللہ بلند کرے گا) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کے جو) اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

مِنْكُمْ (مِنْ، كُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم میں سے)

وَ، حرف عطف (اور) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کے جنہیں)

اُوْتُوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب اٰتٰى يُؤْتِىْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا (انہیں دیا گیا)

اَلْعِلْمَ، اسم مصدر (علم، دانش) دَرَجٰتٍ (درجات) واحد، دَرَجَةٌ،

وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝۱۱	اور اللہ اس سے جو تم عمل کرتے ہو خوب باخبر ہے

وَ، حرف عطف (اور) اَللّٰهُ، فاعل (اللہ) بِمَا (بِ، مَا) بِ، حرف جار بمعنی، مِنْ، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس سے جو) تَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (تم عمل کرتے ہو) خَبِيْرٌ، اللہ کا صفاتی نام، خَبَرٌ، مصدر سے صفت مشبہ (خوب باخبر، خبردار)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا نَاجَيْتُمُ الرَّسُوْلَ فَقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَىْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقَةً ؕ	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! جب تم رسول سے سرگوشی کرو تو تم اپنی سرگوشی سے پہلے صدقہ پیش کرو

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا (يَا، اَيُّهَا، الَّذِيْنَ، اٰمَنُوْۤا) يَا، حرف ندا، اے، اَيُّهَا، جب منادی پر، اَلْ، داخل ہو تو

مذکر کیلئے ،یَا، کے ساتھ ،اَیُّھَا ،بڑھادیتے ہیں ،اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا، منادیٰ ،اَلَّذِیْنَ ،اسم موصول جمع مذکر ،وہ لوگو جو ،اٰمَنُوْٓا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا ،ایمان لائے ہو (اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو) اِذَا، ظرف زمان مستقبل متضمن بمعنی شرط (جب) نَاجَیْتُمُ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر نَاجٰی یُنَاجِیْ، مصدر مُنَاجَاۃٌ، سرگوشی کرنا ،اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (تم سرگوشی کرو) اَلرَّسُوْلَ (رسول) فَقَدِّمُوْا (فَ ،قَدِّمُوْا) فَ، حرف عطف ،تو ،قَدِّمُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر قَدَّمَ یُقَدِّمُ، مصدر تَقْدِیْمٌ ،آگے بھیجنا ،پیش کرنا ،تم پیش کرو (تو تم پیش کرو)

بَیْنَ یَدَیْ (بَیْنَ ،یَدَیْ) بَیْنَ، مضاف ،ظرف مکان ،درمیان ،یَدَیْ، مضاف الیہ ،اصل میں ،یَدَیْنِ، تھا ،اضافت کی وجہ سے تثنیہ کا نون گرا ہوا ہے ،دونوں ہاتھوں کے ،واحد ،یَدٌ (دونوں ہاتھوں کے درمیان ، آگے ،سامنے ،پہلے) نَجْوٰىكُمْ (نَجْوٰی ،كُمْ) نَجْوٰی، مضاف ،اسم مصدر ،سرگوشی کرنا ،سرگوشی ، كُمْ، مضاف الیہ ،ضمیر جمع مذکر حاضر ،اپنی (اپنی سرگوشی) صَدَقَةً (صدقہ ،خیرات) جمع ،صَدَقَاتٍ ،

ذٰلِكَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَ اَطْهَرُ ؕ	یہ تمہارے لئے بہتر اور زیادہ پاکیزہ ہے

ذٰلِكَ ،اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ) خَيْرٌ (بہتر ،اچھا)

لَكُمْ (لَ ،كُمْ) لَ ،حرف جار ،لئے ،كُمْ ،مجرور ،ضمیر جمع مذکر حاضر ،تمہارے (تمہارے لئے)

وَ ،حرف عطف (اور) اَطْهَرُ ،طَهَارَةٌ ،مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ پاکیزہ)

فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲﴾	پھر اگر تم (صدقہ) نہ پاؤ تو یقیناً اللہ بے حد بخشنے والا بہت رحم کرنے والا ہے

فَاِنْ (فَ ،اِنْ) فَ ،حرف عطف ،پھر ،اِنْ ،شرطیہ جازمہ ،اگر (پھر اگر) لَمْ تَجِدُوْا ،فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر حاضر وَجَدَ يَجِدُ ،مصدر وِجْدَانًا وَّ وُجُوْدٌ ،پانا (تم نہ پاؤ) فَاِنَّ اللّٰهَ (فَ ،اِنَّ ،اَللّٰهَ) فَ ،حرف عطف ،جواب شرط ،تو ،اِنَّ ،حرف مشبہ بالفعل ،بے شک ،یقیناً ،اَللّٰهَ ،اِنَّ ،کا اسم ،اللہ (تو یقیناً اللہ) غَفُوْرٌ ،اللہ کا صفاتی نام ،غُفْرَانًا ،مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بے حد بخشنے والا)

رَحِيْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، رَحْمَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)

ءَاَشْفَقْتُمْ اَنْ تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقٰتٍ ؕ	کیا تم ڈر گئے کہ اپنی سرگوشی سے پہلے صدقات پیش کرو

ءَاَشْفَقْتُمْ (ءَ، اَشْفَقْتُمْ) ءَ، استفہامیہ، کیا، اَشْفَقْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اَشْفَقَ يُشْفِقُ، مصدر اِشْفَاقٌ، ڈرنا، تم ڈر گئے (کیا تم ڈر گئے) اَنْ، مصدر ریہ (کہ)

تُقَدِّمُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر قَدَّمَ يُقَدِّمُ، مصدر تَقْدِيْمٌ، آگے بھیجنا، پیش کرنا (تم پیش کرو)

بَيْنَ يَدَيْ (بَيْن، يَدَيْ) بَيْنَ، مضاف، ظرف مکان، درمیان، يَدَيْ، مضاف الیہ، اصل میں، يَدَيْنِ، تھا، يَدٌ، کا تثنیہ، اضافت کی وجہ سے تثنیہ کا نون گرا ہوا ہے، دونوں ہاتھوں کے (دونوں ہاتھوں کے درمیان، آگے، سامنے، پہلے) نَجْوٰىكُمْ (نَجْوٰی، كُمْ) نَجْوٰی، مضاف، اسم مصدر، سرگوشی کرنا، سرگوشی، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنی (اپنی سرگوشی) صَدَقٰتٍ (صدقات) واحد، صَدَقَةٌ،

فَاِذْ لَمْ تَفْعَلُوْا وَ تَابَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ وَ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ ؕ	پھر جب تم نے (ایسا) نہ کیا اور اللہ نے تم پر مہربانی فرمائی تو تم نماز قائم کرو اور تم زکوٰۃ دو اور اللہ اور اُس کے رسول کی اطاعت کرو

فَاِذْ (فَ، اِذْ) فَ، حرف عطف، پھر، اِذْ، اسم ظرف زمان، جب (پھر جب)

لَمْ تَفْعَلُوْا، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر حاضر فَعَلَ يَفْعَلُ، مصدر فِعْلًا، کرنا، کام کرنا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ (تم نے (ایسا) نہ کیا) وَ، حرف عطف (اور) تَابَ اللّٰهُ (تَابَ، اَللّٰهُ) تَابَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَابَ يَتُوْبُ، مصدر تَوْبَةٌ، توبہ کرنا، صلہ میں، عَلٰى، ہے اس لئے معنی، توبہ قبول کرنا، مہربانی فرمانا، اس نے مہربانی فرمائی، اَللّٰهُ، فاعل، اللہ (اللہ نے مہربانی فرمائی)

عَلَيْكُمْ (عَلٰى، كُمْ) عَلٰى، حرف جر، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)

فَاَقِيْمُوْا (فَ، اَقِيْمُوْا، اَلصَّلٰوةَ) فَ، حرف عطف، تو، اَقِيْمُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَقَامَ يُقِيْمُ، مصدر

اِقَامَةٌ، قائم کرنا، تم قائم کرو، اَلصَّلٰوۃَ، نماز (تو تم نماز قائم کرو) وَ، حرف عطف (اور)

اٰتُوا الزَّكٰوةَ (اٰتُوا، اَلزَّكٰوةَ) اٰتُوا، فعل امر جمع مذکر حاضر اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا، ادا کرنا، تم دو، اَلزَّكٰوةَ (تم زکوٰۃ دو) وَ، حرف عطف (اور) اَطِيْعُوا اللّٰهَ (اَطِيْعُوْا، اَللّٰهَ) اَطِيْعُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَطَاعَ يُطِيْعُ، مصدر اِطَاعَةٌ، اطاعت کرنا، حکم ماننا، تم اطاعت کرو، اَللّٰهَ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ (تم اللہ کی اطاعت کرو) وَ، حرف عطف (اور) رَسُوْلَهٗ (رَسُوْلَ، هٗ) رَسُوْلَ، مضاف، رسول، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے (اُس کے رسول)

وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳﴾ ع	اور اللہ اس سے خوب باخبر ہے جو تم عمل کرتے ہو

وَ، حرف عطف (اور) اَللّٰهُ، فاعل، خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ)

خَبِيْرٌ، اللہ کا صفاتی نام، خَبْرٌ، مصدر سے صفت مشبہ (خوب باخبر، خبر دار)

بِمَا (بِ، مَا) بِ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس سے جو)

تَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (تم عمل کرتے ہو)

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ؕ	کیا آپ نے ان لوگوں کی طرف نہیں دیکھا جنہوں نے اُن لوگوں کو دوست بنایا جن پر اللہ نے غضب کیا

اَلَمْ تَرَ (اَ، لَمْ تَرَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، لَمْ تَرَ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر حاضر رَاٰى يَرٰى، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ، آپ نے نہیں دیکھا (کیا آپ نے نہیں دیکھا)

اِلَى الَّذِيْنَ (اِلٰى، اَلَّذِيْنَ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، اَلَّذِيْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، اُن لوگوں کو جنہوں نے (اُن لوگوں کی طرف جنہوں نے) تَوَلَّوْا، فعل ماضی جمع مذکر حاضر تَوَلّٰى يَتَوَلّٰى، مصدر تَوَلِّیٌ، دوستی کرنا، دوست بنانا (اُنہوں نے دوست بنایا) قَوْمًا (ایسی قوم، اُن لوگوں)

غَضِبَ اللّٰهُ (غَضِبَ، اَللّٰهُ) غَضِبَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب غَضِبَ يَغْضَبُ، مصدر غَضَبًا، غضب ناک ہونا، غصے ہونا، غضب کرنا، اس نے غضب کیا، اَللّٰهُ، فاعل، اللہ (اللہ نے غضب کیا)

عَلَيْهِمْ (عَلٰى، هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن پر)

مَا هُمْ مِّنْكُمْ وَلَا مِنْهُمْ ۙ وَيَحْلِفُوْنَ عَلَى الْكَذِبِ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝۱۴	وہ (منافق) نہ تم میں سے ہیں اور نہ ان (یہودیوں) سے ہیں اور وہ جھوٹ پر قسمیں کھاتے ہیں حالانکہ وہ جانتے ہیں

مَا هُمْ (مَا، هُمْ) مَا، نافیہ (نہ) هُمْ، ضمیر جمع ذکر غائب، وہ، مرجع منافق ہیں (وہ نہ)

مِنْكُمْ (مِنْ، كُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم میں سے)

وَ، حرف عطف (اور) لَا، نافیہ (نہ) مِنْهُمْ (مِنْ، هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان، مرجع یہود ہیں (ان سے) وَ، حرف عطف (اور)

يَحْلِفُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب حَلَفَ يَحْلِفُ، مصدر حَلْفًا، قسم کھانا (وہ قسمیں کھاتے ہیں)

عَلَى الْكَذِبِ (عَلٰى، اَلْكَذِبِ) عَلٰى، حرف جار، پر، اَلْكَذِبِ،

مجرور، جھوٹ، جھوٹی بات (جھوٹ پر) وَ، حالیہ (حالانکہ) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

يَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (وہ جانتے ہیں)

اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ؕ	اللہ نے ان کیلئے بہت سخت عذاب تیار کیا ہے

اَعَدَّ اللّٰهُ (اَعَدَّ، اَللّٰهُ) اَعَدَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَعَدَّ يُعِدُّ، اِعْدَادٌ، تیار کرنا، اس نے تیار کیا ہے، اَللّٰهُ، فاعل، اللہ (اللہ نے تیار کیا ہے) لَهُمْ (لَ، هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کیلئے) عَذَابًا شَدِيْدًا (عَذَابًا، شَدِيْدًا) عَذَابًا، موصوف، عذاب، شَدِيْدًا، صفت، شَدٌّ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت سخت (بہت سخت عذاب)

اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝۱۵	یقیناً وہ برا ہے جو وہ عمل کرتے رہے ہیں

اِنَّهُمْ (اِنَّ، هُمْ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (یقیناً وہ)

سَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب سَآءَ يَسُوْءُ، مصدر سَوْءٌ، برا ہونا (وہ برا ہے)

مَا، موصولہ (جو) كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ رہے ہیں)
يَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (وہ عمل کرتے)

اِتَّخَذُوْٓا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۱۶﴾	اُنہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنالیا پس اُنہوں نے اللہ کی راہ سے روکا سو اُن کیلئے رسوا کرنے والا عذاب ہے

اِتَّخَذُوْٓا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، بنانا، پکڑنا (اُنہوں نے بنالیا)
اَيْمَانَهُمْ (اَيْمَانَ، هُمْ) اَيْمَانَ، مضاف، قسموں، واحد، يَمِيْنٌ، اصل معنی، دائیں ہاتھ کے ہیں، حلف اسی سے مستعار لیا گیا ہے، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی قسموں)
جُنَّةً (ڈھال، آڑ) جمع، جُنَنٌ، فَصَدُّوْا (فَ، صَدُّوْا) فَ، حرف عطف، پس، صَدُّوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب صَدَّ يَصُدُّ، مصدر صَدًّا وَّ صُدُوْدًا، روکنا، اُنہوں نے روکا (پس اُنہوں نے روکا)
عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ (عَنْ، سَبِيْلِ، اَللّٰهِ) عَنْ، حرف جار، سے، سَبِيْلِ، مجرور، مضاف، راہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی راہ سے) فَلَهُمْ (فَ، لَ، هُمْ) فَ، حرف، عطف، سو، لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (سو اُن کیلئے)
عَذَابٌ مُّهِيْنٌ (عَذَابٌ، مُهِيْنٌ) عَذَابٌ، موصوف، عذاب، مُهِيْنٌ، صفت، اِهَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، رسوا کرنے والا (رسوا کرنے والا عذاب)

لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ	اُن کے اموال اللہ کے مقابلے میں اُن کے ہرگز کچھ بھی کام نہیں آئیں گے اور نہ اُن کی اولاد

لَنْ تُغْنِيَ، فعل مضارع منفی تاکید بہ لن واحد مؤنث غائب اَغْنٰى يُغْنِيْ، مصدر اِغْنَاءٌ، کام آنا، اَمْوَالُهُمْ اَوْلَادُهُمْ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ ہرگز کام نہیں آئیں گے) عَنْهُمْ (عَنْ، هُمْ) عَنْ، حرف جار، اصل ترجمہ، سے، ضرورتاً ترجمہ، کے، کیا جاتا ہے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کے)

اَمْوَالُهُمْ (اَمْوَالُ، هُمْ) اَمْوَالُ، مضاف، اموال، واحد، مَالٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے اموال) وَ، حرف عطف (اور) لَا، نافیہ (نہ) اَوْلَادُهُمْ (اَوْلَادُ، هُمْ) اَوْلَادُ، مضاف، اولاد، واحد، وَلَدٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی اولاد) مِنَ اللّٰهِ (مِنْ، اَللّٰهِ) مِنْ، حرف جار، برائے تقابل، کے مقابلے میں، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کے مقابلے میں) شَيْـًٔا (کچھ بھی)

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ؕ	یہ لوگ دوزخ کے رہنے والے ہیں

اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع مذکر بعید (یہ لوگ) اَصْحٰبُ النَّارِ (اَصْحٰبُ، اَلنَّارِ) اَصْحٰبُ، مضاف، ساتھی، والے، رہنے والے، واحد، صَاحِبٌ، اَلنَّارِ، مضاف الیہ، آگ کے، دوزخ کے (دوزخ کے رہنے والے)

هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۱۷﴾	وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں

هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ) فِيْهَا (فِيْ، هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَلنَّارِ، ہے (اس میں) خٰلِدُوْنَ، خُلُوْدٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ہمیشہ رہنے والے) واحد، خَالِدٌ،

يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا فَيَحْلِفُوْنَ لَهٗ كَمَا يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ وَ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ عَلٰى شَيْءٍ ؕ	جس دن اللہ ان سب کو (دوبارہ زندہ کر کے) اُٹھائے گا تو وہ اس کے سامنے قسمیں کھائیں گے جس طرح وہ تمہارے سامنے قسمیں کھاتے ہیں اور وہ گمان کریں گے کہ یقیناً وہ کسی چیز پر (قائم) ہیں

يَوْمَ، ظرف زمان (جس دن) مراد قیامت کا دن، يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ (يَبْعَثُ، هُمْ، اَللّٰهُ) يَبْعَثُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب بَعَثَ يَبْعَثُ، مصدر بَعْثًا، بھیجنا، اٹھانا، وہ (دوبارہ زندہ کر کے) اٹھائے گا،
هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کو، اَللّٰهُ، فاعل، اللہ (اللہ اُن کو (دوبارہ زندہ کر کے) اٹھائے گا)
جَمِيْعًا تاکید کیلئے (سب، سارے) فَيَحْلِفُوْنَ (فَ، يَحْلِفُوْنَ) فَ، حرف عطف، تو، يَحْلِفُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب حَلَفَ يَحْلِفُ، مصدر حَلْفًا، قسم کھانا، وہ قسمیں کھائیں گے (تو وہ قسمیں کھائیں

گے) لَهٗ (لَ، هٗ) لَ، حرف جار، کیلئے، کے سامنے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے سامنے)

كَمَا (كَ، مَا) كَ، حرف تشبیہ، مانند، طرح، جیسے، مَا، موصولہ، جس (جس طرح)

يَحْلِفُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب حَلَفَ يَحْلِفُ، مصدر حَلْفًا، قسم کھانا (وہ قسمیں کھاتے ہیں)

لَكُمْ (لَ، كُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، کے سامنے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے سامنے) وَ، حرف عطف (اور) يَحْسَبُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب حَسِبَ يَحْسَبُ، مصدر حِسْبَانٌ، خیال کرنا، گمان کرنا (وہ گمان کریں گے)

اَنَّهُمْ (اَنَّ، هُمْ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (یقیناً وہ)

عَلٰى شَيْءٍ (عَلٰى، شَيْءٍ) عَلٰى، حرف جار، پر، شَيْءٍ، مجرور، کسی چیز، کسی شے (کسی چیز پر)

اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿۱۸﴾	سن لو یقیناً وہ لوگ ہی جھوٹے ہیں

اَلَا، حرف تنبیہ (سن، جان لو، خبردار ہو جاؤ) اِنَّهُمْ (اِنَّ، هُمْ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (یقیناً وہ) هُمُ، تاکید کیلئے، ضمیر جمع مذکر غائب (وہی)

اَلْكٰذِبُوْنَ، كِذْبٌ، كَذْبٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (جھوٹ بولنے والے، جھوٹے) واحد، اَلْكَاذِبُ،

اِسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطٰنُ فَاَنْسٰهُمْ ذِكْرَ اللّٰهِ ؕ	شیطان نے اُن پر قابو پالیا سو اُس نے انہیں اللہ کی یاد بُھلادی

اِسْتَحْوَذَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِسْتَحْوَذَ يَسْتَحْوِذُ، مصدر اِسْتِحْوَاذٌ، قابو پانا، غالب آنا (اس نے قابو پالیا) عَلَيْهِمُ (عَلٰى۔ هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن پر)

اَلشَّيْطٰنُ، فاعل (شیطان) فَاَنْسٰهُمْ (فَ، اَنْسٰى، هُمْ) فَ، حرف عطف، سو، اَنْسٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنْسٰى يُنْسِيْ، مصدر اِنْسَاءٌ، بُھلادینا، اُس نے بُھلادی،

هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہیں (سو اُس نے اُنہیں بُھلادی)

ذِكْرَ اللّٰهِ (ذِكْرَ، اَللّٰهِ) ذِكْرَ، مضاف، اسم مصدر، ذکر، یاد، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی یاد)

اُولٰٓئِكَ حِزْبُ الشَّيْطٰنِ ؕ	یہ لوگ شیطان کا گروہ ہیں

اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع مذکر بعید (یہ لوگ) حِزْبُ الشَّيْطٰنِ (حِزْبُ، اَلشَّيْطٰنِ) حِزْبُ، مضاف، گروہ، جماعت، جمع، اَحْزَابٌ، اَلشَّيْطٰنِ، مضاف الیہ، شیطان کا (شیطان کا گروہ)

اَلَآ اِنَّ حِزْبَ الشَّيْطٰنِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝۱۹	سن لو یقیناً شیطان کے گروہ (کے لوگ) وہی خسارہ اٹھانے والے ہیں

اَلَا، حرف تنبیہ (خبر دار، سن لو، یاد رکھو) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (یقیناً)

حِزْبَ الشَّيْطٰنِ (حِزْبَ، اَلشَّيْطٰنِ) حِزْبَ، مضاف، گروہ، جماعت، اَلشَّيْطٰنِ، مضاف الیہ، شیطان کے (شیطان کے گروہ) هُمُ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہی) اَلْخٰسِرُوْنَ، خُسْرَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (خسارہ اٹھانے والے، نقصان اٹھانے والے) واحد، اَلْخَاسِرُ

اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗۤ اُولٰٓئِكَ فِي الْاَذَلِّيْنَ ۝۲۰	یقیناً وہ لوگ جو اللہ اور اُس کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں وہی ذلیل ترین لوگوں میں سے ہیں

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، یقیناً) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

يُحَآدُّوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب حَآدَّ يُحَآدُّ، مصدر مُحَآدَّةٌ، مخالفت کرنا (وہ مخالفت کرتے ہیں)

اَللّٰهَ (اللہ) وَ، حرف عطف (اور) رَسُوْلَهٗ (رَسُوْلَ، هٗ) رَسُوْلَ، مضاف، رسول، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے (اُس کے رسول) اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع مذکر بعید (وہی)

فِي الْاَذَلِّيْنَ (فِيْ، اَلْاَذَلِّيْنَ) فِيْ، حرف جار، میں، اَلْاَذَلِّيْنَ، مجرور، ذِلَّةٌ، مصدر سے افعل التفضل کا صیغہ، زیادہ ذلیل ہونے الے، ذلیل ترین لوگ، واحد، اَلْاَذَلُّ (ذلیل ترین لوگوں میں سے)

كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَ رُسُلِيْ ؕ	اللہ نے لکھ دیا ہے کہ یقیناً میں ضرور غالب رہوں گا اور میرے رسول

كَتَبَ اللّٰهُ (كَتَبَ، اَللّٰهُ) كَتَبَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَتَبَ يَكْتُبُ، مصدر كِتَابَةٌ، لکھنا، اس نے

لکھ دیا ہے۔ اَللّٰهُ، فاعل، اللہ (اللہ نے لکھ دیا ہے) لَاَغْلِبَنَّ (لَ، اَغْلِبَنَّ) لَ، لام تاکید، یقیناً، اَغْلِبَنَّ، فعل مضارع بانون تاکید ثقیلہ واحد متکلم غَلَبَ یَغْلِبُ، مصدر غَلْبَةٌ، غالب رہنا، میں ضرور غالب رہوں گا (یقیناً میں ضرور غالب رہوں گا) اَنَا، ضمیر واحد متکلم، فاعل (میں)

وَ، حرف عطف (اور) رُسُلِیْ (رُسُلِ، یْ) رُسُلِ، مضاف، جمع مکسر، رسولوں، واحد، رَسُوْلٌ، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے رسول)

اِنَّ اللّٰهَ قَوِیٌّ عَزِیْزٌ ﴿۲۱﴾	یقیناً اللہ بڑی قوت والا بڑا غالب ہے

اِنَّ اللّٰهَ (اِنَّ، اَللّٰهَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، اَللّٰهَ، اِنَّ، کا اسم، اللہ (بے شک اللہ)

قَوِیٌّ، اللہ کا صفاتی نام، قُوَّةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بڑی قوت والا)

عَزِیْزٌ، اللہ کا صفاتی نام، عِزَّةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بڑا غالب)

لَا تَجِدُ قَوْمًا یُّؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ یُوَآدُّوْنَ مَنْ حَآدَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَوْ كَانُوْٓا اٰبَآءَهُمْ اَوْ اَبْنَآءَهُمْ اَوْ اِخْوَانَهُمْ اَوْ عَشِیْرَتَهُمْ ؕ	آپ اُن لوگوں کو جو اللہ اور یومِ آخرت پر ایمان رکھتے ہیں نہیں پائیں گے کہ وہ اُس سے دوستی رکھتے ہوں جس نے اللہ اور اُس کے رسول کی مخالفت کی اور اگرچہ وہ اُن کے باپ دادا ہوں یا اُن کے بیٹے یا اُن کے بھائی یا اُن کے قریبی رشتہ دار

لَا تَجِدُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر حاضر وَجَدَ یَجِدُ، مصدر وِجْدَانًا وَّ وُجُوْدٌ، پانا (آپ نہیں پائیں گے) قَوْمًا (قوم، لوگوں) یُؤْمِنُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا، ایمان رکھنا (وہ ایمان رکھتے ہیں) بِاللّٰهِ (بِ، اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، بمعنی، عَلٰی، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر)

وَ، حرف عطف (اور) اَلْیَوْمِ الْاٰخِرِ (اَلْیَوْمِ، اَلْاٰخِرِ) اَلْیَوْمِ، موصوف، ظرف زمان، دن، یوم، اَلْاٰخِرِ، صفت، آخرت (آخرت کے دن، یوم آخرت) یُوَآدُّوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب وَدَّ یَوَدُّ، مصدر وَدًّا وَّ مَوَدَّةٌ، چاہنا، محبت کرنا، دوستی رکھنا (وہ دوستی رکھتے ہوں)

مَنْ، اسم موصول (اس سے جس نے) حَآدَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب حَآدَّ یُحَآدُّ، مصدر مُحَآدَّةٌ، مخالفت کرنا (اس نے مخالفت کی) اَللّٰهَ (اللہ) وَ، حرف عطف (اور)

رَسُوْلَهٗ (رَسُوْلَ، هٗ) رَسُوْلَ، مضاف، رسول، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے رسول) وَلَوْ، وَ، حرف عطف، اور، لَوْ، وصلیہ، اگرچہ (اور اگرچہ)

كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہوں)

اٰبَآءَهُمْ (اٰبَآءَ، هُمْ) اٰبَآءَ، مضاف، باپ دادا، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے باپ دادا) اَوْ، حرف عطف (یا) اَبْنَآءَهُمْ (اَبْنَآءَ، هُمْ) اَبْنَآءَ، مضاف، بیٹے، واحد، اِبْنٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے بیٹے)

اَوْ، حرف عطف (یا) اِخْوَانَهُمْ (اِخْوَانَ، هُمْ) اِخْوَانَ، مضاف، بھائیوں، واحد، اَخٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے بھائی) اَوْ، حرف عطف (یا)

عَشِيْرَتَهُمْ (عَشِيْرَتَ، هُمْ) عَشِيْرَتَ، مضاف، کنبہ، قبیلہ، رشتہ دار، برادری، وہ رشتہ دار جن کے ذریعے اس سے کثرت حاصل ہو، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے قریبی رشتہ دار)

اُولٰٓئِكَ كَتَبَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْاِيْمَانَ وَ اَيَّدَهُمْ بِرُوْحٍ مِّنْهُ ؕ	یہی لوگ ہیں کہ اُن کے دلوں میں اُس نے ایمان لکھ دیا ہے اور اُس نے انہیں اپنی طرف سے روح (نور ایمان) کے ساتھ قوت دی ہے

اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع مذکر بعید (یہی لوگ) كَتَبَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَتَبَ يَكْتُبُ، مصدر كِتَابَةٌ، لکھنا (اس نے لکھ دیا ہے) فِيْ قُلُوْبِهِمْ (فِيْ، قُلُوْبِ، هِمْ) فِيْ، حرف جار، میں، قُلُوْبِ، مجرور، مضاف، دلوں، واحد، قَلْبٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے دلوں میں)

اَلْاِيْمَانَ (ایمان) وَ، حرف عطف (اور) اَيَّدَهُمْ (اَيَّدَ، هُمْ) اَيَّدَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَيَّدَ يُؤَيِّدُ، مصدر تَاْيِيْدٌ، قوت دینا، اُس نے قوت دی ہے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (اس نے انہیں قوت دی

ہے) بِرُوْحٍ (بِ، رُوْحٍ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، رُوْحٍ، مجرور، روح (روح کے ساتھ) مِنْهُ (مِنْ، هٗ) مِنْ، حرف جار، بمعنی اِلٰی، کی طرف سے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی طرف سے)

وَيُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ؕ	اور وہ انہیں جنتوں میں داخل کرے گا اُن کے نیچے سے نہریں بہتی ہیں (وہ) اُن میں ہمیشہ رہنے والے ہیں

وَ، حرف عطف (اور) يُدْخِلُهُمْ (يُدْخِلُ، هُمْ) يُدْخِلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَدْخَلَ يُدْخِلُ، مصدر اِدْخَالٌ، داخل کرنا، وہ داخل کرے گا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (وہ انہیں داخل کرے گا) جَنّٰتٍ (جنتوں، باغوں) واحد، جَنَّةٌ، تَجْرِیْ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب جَرٰی يَجْرِیْ، مصدر جِرْيَانٌ، بہنا، اَلْاَنْهٰرُ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ بہتی ہیں)

مِنْ تَحْتِهَا (مِنْ، تَحْتِ، هَا) مِنْ، حرف جار، سے، تَحْتِ، مجرور، مضاف، نیچے،

هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع، جَنّٰتٍ، ہے (ان کے نیچے سے)

اَلْاَنْهٰرُ (نہریں) واحد، اَلنَّهْرُ، خٰلِدِیْنَ، خُلُوْدٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ہمیشہ رہنے والے) واحد، خَالِدٌ، فِیْهَا (فِیْ، هَا) فِیْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، جَنّٰتٍ، ہے (ان میں)

رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ؕ	اللہ اُن سے راضی ہو گیا اور وہ اُس سے راضی ہو گئے

رَضِیَ اللّٰهُ (رَضِیَ، اَللّٰهُ) رَضِیَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب رَضِیَ يَرْضٰی، مصدر رِضًا وَّ رِضْوَانٌ، راضی ہونا، وہ راضی ہو گیا، اَللّٰهُ، فاعل، اللہ (اللہ راضی ہو گیا) عَنْهُمْ (عَنْ، هُمْ) عَنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے) وَ، حرف عطف (اور) رَضُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب رَضِیَ يَرْضٰی، مصدر رِضًا وَّ رِضْوَانٌ، راضی ہونا، وہ راضی ہو گئے) عَنْهُ (عَنْ، هٗ) عَنْ، حرف جار، سے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَللّٰهُ، ہے (اس سے)

اُولٰٓئِكَ حِزْبُ اللّٰهِ ؕ	یہی لوگ اللہ کے گروہ ہیں

اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع مذکر بعید (یہی لوگ)

حِزْبُ اللّٰهِ (حِزْبُ، اَللّٰهِ) حِزْبُ، مضاف، گروہ، جماعت، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کا (اللہ کا گروہ)

اَلَآ اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۲۲﴾	یاد رکھو! یقیناً اللہ کے گروہ (کے لوگ) وہی کامیاب ہونے والے ہیں

ع ۳ ۹

اَلَا، حرف تنبیہ (سن لو، یاد رکھو، جان لو، خبردار) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، یقیناً)

حِزْبَ اللّٰهِ (حِزْبَ، اَللّٰهِ) حِزْبَ، مضاف، گروہ، جماعت، جمع، اَحْزَابٌ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے گروہ) هُمُ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہی، ہی) اَلْمُفْلِحُوْنَ، اِفْلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (فلاح پانے والے، مراد پانے والے، کامیاب ہونے والے) واحد، اَلْمُفْلِحُ،

اٰيَاتُهَا: ۲۴	سُوْرَةُ الْحَشْرِ مَدَنِيَّةٌ	رُكُوْعَاتُهَا: ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ج	اس (ہر چیز) نے اللہ کا پاک ہونا بیان کیا جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے

سَبَّحَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب سَبَّحَ يُسَبِّحُ، مصدر تَسْبِيْحًا، تسبیح کرنا، پاک ہونا بیان کرنا (اس نے پاک ہونا بیان کیا) لِلّٰهِ (لِ، اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، کا، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کا) مَا، موصولہ (جو)

فِي السَّمٰوٰتِ (فِيْ، اَلسَّمٰوٰتِ) فِيْ، حرف جار، میں، اَلسَّمٰوٰتِ، مجرور، آسمانوں، واحد، اَلسَّمَآءُ (آسمانوں میں)

وَ، حرف عطف (اور) مَا، موصولہ (جو)

فِي الْاَرْضِ (فِيْ، اَلْاَرْضِ) فِيْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝	اور وہ بڑا غالب بڑی حکمت والا ہے

وَ، حرف عطف (اور) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ، وہی)

اَلْعَزِيْزُ، اللہ کا صفاتی نام، عِزَّةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت زبردست، بڑا غالب)

اَلْحَكِيْمُ، اللہ کا صفاتی نام، حِكْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بڑی حکمت والا)

هُوَ الَّذِيْٓ اَخْرَجَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ دِيَارِهِمْ لِاَوَّلِ الْحَشْرِ ط	وہی ہے جس نے اہلِ کتاب میں سے اُن لوگوں کو جنھوں نے کفر کیا پہلے اجتماع (لشکر) پر اُن کے گھروں سے نکال باہر کیا

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہی) اَلَّذِيْٓ، اسم موصول واحد مذکر (جس نے)

اَخْرَجَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَخْرَجَ يُخْرِجُ، مصدر اِخْرَاجٌ، باہر نکالنا (اُس نے نکال باہر کیا)

اَلَّذِیۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (اُن لوگوں کو جنہوں نے)

کَفَرُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب کَفَرَ یَکۡفُرُ، مصدر کُفۡرًا، کفر کرنا (اُنہوں نے کفر کیا)

مِنۡ اَہۡلِ الۡکِتٰبِ (مِنۡ، اَہۡلِ، اَلۡکِتٰبِ) مِنۡ، حرف جار، سے، اَہۡلِ، مجرو، مضاف، والے، اہل، اَلۡکِتٰبِ، مضاف الیہ، کتاب (اہل کتاب میں سے) مِنۡ دِیَارِہِمۡ (مِنۡ، دِیَارِ، ہِمۡ) مِنۡ، حرف جار، سے، دِیَارِ، مجرور، مضاف، گھروں، واحد، دَارٌ، ہِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے گھروں سے) لِاَوَّلِ الۡحَشۡرِ (لِ، اَوَّلِ، اَلۡحَشۡرِ) لِ، حرف جار، بمعنی، عَلٰی، پر، اَوَّلِ، مجرور، مضاف، پہلے، اَلۡحَشۡرِ، مضاف الیہ، مصدر ہے، اکٹھا کرنا، اکٹھ، اجتماع (پہلے اجتماع (لشکر) پر)

مَا ظَنَنۡتُمۡ اَنۡ یَّخۡرُجُوۡا وَ ظَنُّوۡۤا اَنَّہُمۡ مَّانِعَتُہُمۡ حُصُوۡنُہُمۡ مِّنَ اللّٰہِ فَاَتٰىہُمُ اللّٰہُ مِنۡ حَیۡثُ لَمۡ یَحۡتَسِبُوۡا ٭ وَ قَذَفَ فِیۡ قُلُوۡبِہِمُ الرُّعۡبَ یُخۡرِبُوۡنَ بُیُوۡتَہُمۡ بِاَیۡدِیۡہِمۡ وَ اَیۡدِی الۡمُؤۡمِنِیۡنَ ٭	تم نے گمان نہ کیا تھا کہ وہ نکل جائیں گے اور اُنہوں نے گمان کر رکھا تھا کہ یقیناً وہ اُن کے قلعے انہیں اللہ سے بچانے والے ہیں تو اللہ اُن پر آیا جہاں سے اُنہوں نے گمان نہ کیا تھا اور اُس نے اُن کے دلوں میں رعب ڈال دیا وہ اپنے گھروں کو اپنے ہاتھوں اور مومنوں کے ہاتھوں سے برباد کر رہے تھے

مَا، نافیہ (نہ) ظَنَنۡتُمۡ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر ظَنَّ یَظُنُّ، مصدر ظَنٌّ، گمان کرنا (تم نے گمان کیا تھا) اَنۡ، مصدریہ (کہ) یَخۡرُجُوۡا، فعل مضارع جمع مذکر غائب خَرَجَ یَخۡرُجُ، مصدر خُرُوۡجٌ، نکلنا (وہ نکل جائیں گے) وَ، حرف عطف (اور) ظَنُّوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب ظَنَّ یَظُنُّ، مصدر ظَنٌّ، گمان کرنا، قیاس کرنا (اُنہوں نے گمان کر رکھا تھا) اَنَّہُمۡ (اَنَّ، ہُمۡ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، ہُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (یقیناً وہ) مَانِعَتُہُمۡ (مَانِعَتُ، ہُمۡ) مَانِعَتُ، مضاف، مَنۡعٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث، بچانے والا، حفاظت کرنے والا، روک دینے والا، ہُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (انہیں بچانے والا) حُصُوۡنُہُمۡ (حُصُوۡنُ، ہُمۡ) حُصُوۡنُ، مضاف، قلعے، واحد، حَصۡنٌ،

هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے قلعے) مِنَ اللّٰهِ (مِنْ، اَللّٰهِ) مِنْ، حرف جار، سے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ سے) فَاَتٰىهُمُ اللّٰهُ (فَ، اَتٰى، هُمْ، اَللّٰهُ) فَ، حرف عطف، تو، اَتٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَتٰى يَاْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا، وہ آیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن، اَللّٰهُ، فاعل، اللہ (تو اللہ اُن پر آیا) مِنْ حَيْثُ (مِنْ، حَيْثُ) مِنْ، حرف جار، سے، حَيْثُ، مجرور، ظرف مکان، جہاں، جس جگہ (جہاں سے) لَمْ يَحْتَسِبُوْا، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر غائب اِحْتَسَبَ يَحْتَسِبُ، مصدر اِحْتِسَابٌ، گمان کرنا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ (اُنہوں نے گمان نہ کیا تھا) وَ، حرف عطف (اور)

قَذَفَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَذَفَ يَقْذِفُ، مصدر قَذْفٌ، ڈالنا، پھینکنا، الٹ دینا، تہمت زنا لگانا (اس نے ڈال دیا) فِيْ قُلُوْبِهِمُ (فِيْ، قُلُوْبِ، هِمْ) فِيْ، حرف جار، میں، قُلُوْبِ، مجرور، مضاف، دلوں، واحد، قَلْبٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے دلوں میں)

اَلرُّعْبَ، مفعول (رعب) يُخْرِبُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَخْرَبَ يُخْرِبُ، مصدر اِخْرَابٌ، خراب کرنا، برباد کرنا، ڈھانا، اجاڑنا (وہ برباد کر رہے تھے)

بُيُوْتَهُمْ (بُيُوْتَ، هُمْ) بُيُوْتَ، مضاف، گھروں، واحد، بَيْتٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے گھروں) بِاَيْدِيْهِمْ (بِ، اَيْدِيْ، هِمْ) بِ، حرف جار، سے، اَيْدِيْ، مجرور، مضاف، ہاتھوں، واحد، يَدٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے ہاتھوں سے) وَ، حرف عطف (اور)

اَيْدِي الْمُؤْمِنِيْنَ (اَيْدِيْ، اَلْمُؤْمِنِيْنَ) اَيْدِيْ، مضاف، ہاتھوں، واحد، يَدٌ،

اَلْمُؤْمِنِيْنَ، مضاف الیہ، اِيْمَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ایمان والوں کے، مومنوں کے، واحد، اَلْمُؤْمِنُ (مومنوں کے ہاتھوں)

فَاعْتَبِرُوْا يٰاُولِي الْاَبْصَارِ ۝	پس اے آنکھوں (بصیرت) والو! تم عبرت حاصل کرو

فَاعْتَبِرُوْا (فَ، اِعْتَبِرُوْا) فَ، حرف عطف، پس، اِعْتَبِرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِعْتَبَرَ يَعْتَبِرُ، مصدر اِعْتِبَارٌ، عبرت پکڑنا، عبرت حاصل کرنا، تم عبرت حاصل کرو (پس تم عبرت حاصل کرو)

يٰٓاُولِي الْاَبْصَارِ (يَا، اُولِيْ، اَلْاَبْصَار) يَا، حرف ندا، اے، اُولِيْ اَلْاَبْصَارِ، منادیٰ اُولِيْ، مضاف، والوں، اَلْاَبْصَارِ، مضاف الیہ، آنکھوں، بینائیوں، واحد، بَصَرٌ، آنکھ، بینائی، بصیرت، بینائی آنکھ کی ہو یا دل کی، دونوں کو، بَصَرٌ، کہا جاتا ہے (اے آنکھوں (بصیرت) والوں)

وَ لَوْ لَآ اَنْ كَتَبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمُ الْجَلَآءَ لَعَذَّبَهُمْ فِي الدُّنْيَا ؕ	اور اگر یہ کہ اللہ نے اُن پر جلاوطن ہونا نہ لکھا ہوتا وہ انہیں دنیا میں ضرور عذاب دیتا

وَ، حرف عطف (اور) لَوْ لَآ، امتناعیہ، لَوْ، شرطیہ، اگر، اور، لَا، نافیہ، نہ، کا مرکب (اگر نہ)
اَنْ، مصدریہ (یہ کہ) كَتَبَ اللّٰهُ (كَتَبَ، اَللّٰهُ) كَتَبَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَتَبَ يَكْتُبُ، مصدر كِتَابَةٌ، لکھنا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ، اس نے لکھا ہوتا، اَللّٰهُ، فاعل، اللہ (اللہ نے لکھا ہوتا)
عَلَيْهِمْ (عَلٰى، هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن پر)
اَلْجَلَآءَ، مصدر ہے (جلاوطن ہونا) لَعَذَّبَهُمْ (لَ، عَذَّبَ، هُمْ) لَ، لام جواب شرط، تاکید، ضرور، عَذَّبَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب عَذَّبَ يُعَذِّبُ، مصدر تَعْذِيْبٌ، عذاب دینا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ عذاب دیتا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (وہ انہیں ضرور عذاب دیتا)
فِي الدُّنْيَا (فِيْ، اَلدُّنْيَا) فِيْ، حرف جار، میں، اَلدُّنْيَا، مجرور، دنیا (دنیا میں)

وَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابُ النَّارِ ۳	اور اُن کیلئے آخرت میں آگ کا عذاب ہے

وَ، حرف عطف (اور) لَهُمْ (لَ، هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کیلئے)
فِي الْاٰخِرَةِ (فِيْ، اَلْاٰخِرَةِ) فِيْ، حرف جار، میں، اَلْاٰخِرَةِ، مجرور، آخرت (آخرت میں) عَذَابُ النَّارِ (عَذَابُ، اَلنَّارِ) عَذَابُ، مضاف، عذاب، اَلنَّارِ، مضاف الیہ، آگ کا، دوزخ کا (آگ کا عذاب)

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَآقُّوا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ ج	یہ اس وجہ سے کہ یقیناً اُنہوں نے اللہ اور اُس کے رسول کی مخالفت کی

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ) بِاَنَّهُمْ (بِ، اَنَّ، هُمْ) بِ، حرف جار، سببیہ، وجہ سے،

اَنَّ، مجرور، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، یقیناً، هُمْ، اَنَّ، کا اسم، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہوں نے (یہ اس وجہ سے کہ یقیناً اُنہوں نے) شَآقُّوا، فعل ماضی جمع مذکر غائب شَآقَّ یُشَآقُّ، مصدر شِقَاقٌ، مخالفت کرنا (اُنہوں نے مخالفت کی) اَللّٰهَ، خالق کائنات ذاتی نام (اللہ) وَ، حرف عطف (اور) رَسُوْلَهٗ (رَسُوْلَ، هٗ) رَسُوْلِ، مضاف، رسول، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع، اَللّٰهَ، ہے (اس کے رسول)

وَمَنْ يُّشَآقِّ اللّٰهَ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝۴	اور جو اللہ کی مخالفت کرے تو بلاشبہ اللہ سزا دینے میں بہت سخت ہے

وَ، حرف عطف (اور) مَنْ، شرطیہ اسم موصول (جو) یُشَآقِّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآقَّ یُشَآقُّ، مصدر شِقَاقٌ، مخالفت کرنا، دشمنی کرنا (وہ مخالفت کرے) اَللّٰهَ، خالق کائنات ذاتی نام (اللہ) فَاِنَّ اللّٰهَ (فَ، اِنَّ، اَللّٰهَ) فَ، حرف عطف، جواب شرط، تو، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ، اَللّٰهَ، اِنَّ، کا اسم، اللہ (تو بلاشبہ اللہ) شَدِيْدُ الْعِقَابِ (شَدِيْدُ، اَلْعِقَابِ) شَدِيْدُ، مضاف، شَدٌّ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت سخت، اَلْعِقَابِ، مضاف الیہ، سزا، عذاب دینا، سزا دینا (سزا دینے میں بہت سخت)

مَا قَطَعْتُمْ مِّنْ لِّيْنَةٍ اَوْ تَرَكْتُمُوْهَا قَآئِمَةً عَلٰٓى اُصُوْلِهَا فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَ لِيُخْزِيَ الْفٰسِقِيْنَ ۝۵	جو کھجور کا درخت تم نے کاٹا یا تم نے اُسے اُس کی جڑوں پر کھڑا چھوڑ دیا تو (وہ) اللہ کے حکم سے تھا تاکہ وہ نافرمانوں کو رسوا کرے

مَا، موصولہ (جو) قَطَعْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر قَطَعَ یَقْطَعُ، مصدر قَطْعٌ، کاٹنا (تم نے کاٹا) مِنْ لِّيْنَةٍ (مِنْ، لِيْنَةٍ) مِنْ، حرف جار، بیانیہ، لِيْنَةٍ، مجرور، اسم جنس، کھجور کا سرسبز درخت (کھجور کا درخت) اَوْ، حرف عطف (یا) تَرَكْتُمُوْهَا (تَرَكْتُمْ، وْ، هَا) تَرَكْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر تَرَكَ یَتْرُكُ، مصدر تَرْكٌ، چھوڑنا، تم نے چھوڑا، وْ، اشباع کا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اسے، ضمیر کا مرجع، لِيْنَةٍ، ہے (تم نے اُسے چھوڑا) قَآئِمَةً، قِيَامٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث (کھڑا)

عَلٰٓى اُصُوْلِهَا (عَلٰٓى، اُصُوْلِ، هَا) عَلٰٓى، حرف جار، پر، اُصُوْلِ، مجرور، مضاف، جڑوں، واحد، اَصْلٌ، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اسے، ضمیر کا مرجع لِيْنَةٍ، ہے (اس کی جڑوں پر)

فَبِاِذْنِ اللّٰهِ (فَ، بِ، اِذْنِ، اَللّٰهِ) فَ، حرف عطف، تو، بِ، حرف جار بمعنی مِنْ، سے، اِذْنِ، مجرور، مضاف، حکم، اِذْن، اجازت، مشیت، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (تو اللہ کے حکم سے)

وَ، حرف عطف (اور) لِيُخْزِيَ (لِ، يُخْزِيَ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، يُخْزِيَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَخْزٰى يُخْزِىْ، مصدر اِخْزَآءٌ، رُسوا کرنا، وہ رُسوا کرے (تاکہ وہ رُسوا کرے)

اَلْفٰسِقِيْنَ، فُسُوْقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (نافرمانی کرنے والے، نافرمانوں) واحد، اَلْفَاسِقُ،

وَمَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْهُمْ فَمَآ اَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَّلَا رِكَابٍ وَّ لٰكِنَّ اللّٰهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهٗ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ؕ	اور اللہ نے جو (مال) اُن سے اپنے رسول پر لوٹایا تو تم نے اُس پر نہ کوئی گھوڑے دوڑائے اور نہ اونٹ اور لیکن اللہ اپنے رسولوں کو مسلّط کر دیتا ہے جس پر وہ چاہتا ہے

وَ، حرف عطف (اور) مَا، موصولہ (جو) اَفَآءَ اللّٰهُ (اَفَآءَ، اَللّٰهُ) اَفَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَفَآءَ يُفِيْٓءُ، مصدر اِفَآءَةٌ، لوٹانا، اس نے لوٹایا، اَللّٰهُ، فاعل، اللہ (اللہ نے لوٹایا)

عَلٰى رَسُوْلِهٖ (عَلٰى، رَسُوْلِ، هٖ) عَلٰى، حرف جار، پر، رَسُوْلِ، مجرور، مضاف، رسول، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے رسول پر) مِنْهُمْ (مِنْ، هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن سے) فَمَآ (فَ، مَا) فَ، حرف عطف، تو، مَا، نافیہ، نہ (تو نہ)

اَوْجَفْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَوْجَفَ يُوْجِفُ، مصدر اِيْجَافٌ، سواری دوڑانا (تم نے دوڑائے)

عَلَيْهِ (عَلٰى، هِ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِ، مجرور، ضمیر واحد غائب، اس (اس پر)

مِنْ خَيْلٍ (مِنْ، خَيْلٍ) مِنْ، حرف جار، برائے، عموم، خَيْلٍ، مجرور، (کوئی گھوڑے)

وَ، حرف عطف (اور) لَا، نافیہ (نہ) رِكَابٍ، رُكُوْبٌ، مصدر سے اسم (اونٹ سواری، اونٹ)

وَ، حرف عطف (اور) لٰكِنَّ اللّٰهَ (لٰكِنَّ، اَللّٰهَ) لٰكِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (لیکن) اَللّٰهَ، لٰكِنَّ، کا اسم، اللہ (اللہ) يُسَلِّطُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب سَلَّطَ يُسَلِّطُ، مصدر تَسْلِيْطٌ، مسلّط کر دینا (وہ مسلّط کر دیتا ہے)

رُسُلَهٗ (رُسُلَ، ہٗ) رُسُلَ، مضاف، جمع مکسر، رسولوں، واحد، رَسُوْلٌ، ہٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے رسولوں کو) عَلٰى مَنْ (عَلٰى، مَنْ) عَلٰى، حرف جار، پر، مَنْ، اسم موصول، مجرور، جس (جس پر) يَشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْئَةٌ، چاہنا (وہ چاہتا ہے)

وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝	اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے

وَ، حرف عطف (اور) اَللّٰهُ، فاعل (اللہ) عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ (عَلٰى، كُلِّ، شَيْءٍ) عَلٰى، حرف جار، پر، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، شَيْءٍ، مضاف الیہ، چیز (ہر چیز پر)

قَدِيْرٌ، قُدْرَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (قدرت رکھنے والا، قادر)

مَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْ اَهْلِ الْقُرٰى فَلِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِى الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ كَيْ لَا يَكُوْنَ دُوْلَةًۢ بَيْنَ الْاَغْنِيَآءِ مِنْكُمْ ؕ	جو (مال) اللہ نے بستیوں والوں سے اپنے رسول پر لوٹایا ہے تو وہ اللہ کیلئے اور رسول کیلئے اور قرابت داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں کیلئے ہے تاکہ وہ تم میں سے مالداروں کے درمیان گردش کرنے والا نہ ہو

مَا، اسم موصول (جو) اَفَآءَ اللّٰهُ (اَفَآءَ، اَللّٰهُ) اَفَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَفَآءَ يُفِيْٓءُ، مصدر اِفَآءَةٌ، لوٹانا، فے میں دینا، ہاتھ لگوانا، اس نے لوٹایا، اَللّٰهُ، فاعل، اللہ (اللہ نے لوٹایا)

عَلٰى رَسُوْلِهٖ (عَلٰى، رَسُوْلِ، ہٖ) عَلٰى، حرف جار، پر، رَسُوْلِ، مجرور، مضاف، رسول، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے رسول پر) مِنْ اَهْلِ الْقُرٰى (مِنْ، اَهْلِ، اَلْقُرٰى) مِنْ، حرف جار، سے، اَهْلِ، مجرور، مضاف، والے، رہنے والے، اہل، اَلْقُرٰى، مضاف الیہ، بستیوں، واحد، قَرْيَةٌ (بستیوں والوں میں سے) فَلِلّٰهِ (فَ، لِ، اَللّٰهِ) فَ، حرف عطف، تو، لِ، حرف جار، کیلئے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (تو اللہ کیلئے)

وَ، حرف عطف (اور) لِلرَّسُوْلِ (لِ، اَلرَّسُوْلِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلرَّسُوْلِ، مجرور، رسول (رسول کیلئے) وَ، حرف عطف (اور) لِذِی الْقُرْبٰی (لِ، ذِیْ، اَلْقُرْبٰی) لِ، حرف جار، کیلئے، ذِیْ، مجرور، مضاف، اسماء، ستہ مکبّرہ میں سے ہے، والا، صاحب، اَلْقُرْبٰی، مضاف الیہ، اسم مصدر، رشتہ داری، قرابت (قرابت والوں کیلئے، قرابت داروں کیلئے) وَ، حرف عطف (اور)

اَلْیَتٰمٰی (یتیموں) واحد، اَلْیَتِیْمَ، وَ، حرف عطف (اور) اَلْمَسٰکِیْنِ (مسکینوں) واحد، مِسْکِیْنٌ، وَابْنِ السَّبِیْلِ (وَ، اِبْنِ، اَلسَّبِیْلِ) وَ، حرف عطف، اور، اِبْنِ، مضاف، بیٹا، اَلسَّبِیْلِ، مضاف الیہ، راستے کے، لفظی معنی، راستے کا بیٹا، چونکہ مسافر راہ نوردی کرتا ہے اس لئے، اِبْنِ السَّبِیْلِ، کہتے ہیں (اور مسافروں) کَیْ، حرف ناصب تقسیم مال کیلئے (تاکہ) لَا یَکُوْنَ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (وہ نہ ہو) دُوْلَۃً (جو چیز گردش کرتی رہے کبھی اس کے پاس کبھی اس کے پاس، گردش کرنے والا) بَیْنَ الْاَغْنِیَآءِ (بَیْنَ، اَلْاَغْنِیَآءِ) بَیْنَ، مضاف، ظرف مکان، درمیان، اَلْاَغْنِیَآءِ، مضاف الیہ، مال داروں کے، واحد، غَنِیٌّ (مالداروں کے درمیان)

مِنْکُمْ (مِنْ، کُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم میں سے)

وَمَآ اٰتٰکُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْہُ ۚ	اور رسول تمہیں جو دے تو تم وہ لے لو

وَ، حرف عطف (اور) مَا، اسم موصول، شرطیہ (جو) اٰتٰکُمُ (اٰتٰی، کُمْ) اٰتٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا، وہ دے، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ تمہیں دے)

اَلرَّسُوْلُ، فاعل (رسول) فَخُذُوْہُ (فَ، خُذُوْا، ہُ) فَ، حرف عطف، جوابِ شرط، تو، خُذُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَخَذَ یَاْخُذُ، مصدر اَخْذٌ، پکڑنا، لینا، تم لے لو، ہُ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (تو تم وہ لے لو)

وَمَا نَھٰکُمْ عَنْہُ فَانْتَھُوْا ۚ	اور جس سے وہ تمہیں روک دے تو تم رُک جاؤ

وَ، حرف عطف (اور) مَا، اسم موصول، شرطیہ (جس) نَھٰکُمْ (نَھٰی، کُمْ) نَھٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب نَھٰی یَنْھٰی، مصدر نَھْیٌ، روک دینا، منع کرنا، وہ روک دے، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں

(وہ تمہیں روک دے) عَنْهُ (عَنْ، هٗ) عَنْ، حرف جار، سے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس سے) فَانْتَهُوْا (فَ، اِنْتَهُوْا) فَ، حرف عطف، جواب شرط، تو، اِنْتَهُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِنْتَهٰى يَنْتَهِيْ، مصدر اِنْتِهَآءٌ، منع کرنا، روکنا، تم رُک جاؤ (تو تم رُک جاؤ)

وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ	اور تم اللہ سے ڈرو

وَ، حرف عطف (اور) اِتَّقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّقٰى يَتَّقِيْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، پرہیز گاری اختیار کرنا (تم ڈرو) اَللّٰهَ، اللہ (اللہ)

اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝	یقیناً اللہ سزا دینے میں بہت سخت ہے

اِنَّ اللّٰهَ (اِنَّ، اَللّٰهَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، اَللّٰهَ، اِنَّ، کا اسم، اللہ (یقیناً اللہ)
شَدِيْدُ الْعِقَابِ (شَدِيْدُ، اَلْعِقَابِ) شَدِيْدُ، مضاف، شَدٌّ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت سخت، اَلْعِقَابِ، مضاف الیہ، مصدر ہے، سزا دینا (سزا دینے میں بہت سخت)

لِلْفُقَرَآءِ الْمُهٰجِرِيْنَ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَ اَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَ رِضْوَانًا وَّ يَنْصُرُوْنَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ ؕ	ان نادار مہاجرین کیلئے جو اپنے گھروں اور اپنے مالوں سے نکالے گئے وہ اللہ کی طرف سے فضل اور رضاء تلاش کرتے ہیں اور وہ اللہ اور اس کے رسول کی مدد کرتے ہیں

لِلْفُقَرَآءِ الْمُهٰجِرِيْنَ (لِ، اَلْفُقَرَآءِ، اَلْمُهٰجِرِيْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلْفُقَرَآءِ، مجرور، فَقْرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، محتاجوں، ناداروں، واحد، اَلْفَقِيْرُ،
اَلْمُهٰجِرِيْنَ، اَلْفُقَرَآءِ، کی صفت، مُهَاجَرَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ہجرت کرنے والے، مہاجرین، واحد، اَلْمُهَاجِرُ (نادار مہاجرین) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان کیلئے جو)
اُخْرِجُوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب اَخْرَجَ يُخْرِجُ، مصدر اِخْرَاجًا، نکالنا (وہ نکالے گئے)
مِنْ دِيَارِهِمْ (مِنْ، دِيَارِ، هِمْ) مِنْ، حرف جار، سے، دِيَارِ، مجرور، مضاف، گھروں، واحد، دَارٌ،

وقف لازم

هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے گھروں سے)

وَ، حرف عطف (اور) اَمْوَالِهِمْ (اَمْوَالِ، هِمْ) اَمْوَالِ، مضاف، مالوں، واحد، مَالٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے مالوں) يَبْتَغُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِبْتَغٰى يَبْتَغِيْ، مصدر اِبْتِغَآءٌ، تلاش کرنا (وہ تلاش کرتے ہیں) فَضْلًا، اسم فعل، حالت نصب (فضل، رحمت)

مِنَ اللهِ (مِنْ، اَللهِ) مِنْ، حرف جار، بمعنی اِلٰی، کی طرف سے، اَللهِ، مجرور، اللہ (اللہ کی طرف سے)

وَ، حرف عطف (اور) رِضْوَانًا، مصدر ہے (رضا، خوشنودی) وَ، حرف عطف (اور)

يَنْصُرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب نَصَرَ يَنْصُرُ، مصدر نَصْرًا، مدد کرنا (وہ مدد کرتے ہیں)

اَللهَ (اللہ) وَ، حرف عطف (اور) رَسُوْلَهٗ (رَسُوْلَ، هٗ) رَسُوْلَ، مضاف، رسول، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے رسول)

اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ۚ﴿۸﴾	یہی لوگ ہی سچے ہیں

اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع مذکر بعید (یہی لوگ) هُمُ، تاکید کیلئے، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ، ہی)

اَلصّٰدِقُوْنَ، صِدْقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، سچ بولنے والے، سچے، واحد، اَلصَّادِقُ،

وَالَّذِيْنَ تَبَوَّؤُ الدَّارَ وَالْاِيْمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ يُحِبُّوْنَ مَنْ هَاجَرَ اِلَيْهِمْ وَلَا يَجِدُوْنَ فِيْ صُدُوْرِهِمْ حَاجَةً مِّمَّآ اُوْتُوْا وَيُؤْثِرُوْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ۛ	اور اُن لوگوں (انصار) کیلئے جنہوں نے اُن (مہاجرین) سے پہلے شہر (مدینہ) اور ایمان میں جگہ بنالی ہے وہ اُن سے محبت کرتے ہیں جو اُن کی طرف ہجرت کر کے آئے ہیں اور وہ اپنے سینوں میں کوئی خواہش نہیں پاتے اس (چیز) سے جو اُن (مہاجرین) کو دی گئی وہ اپنی جانوں پر ترجیح دیتے ہیں اور اگرچہ اُن کو سخت حاجت ہو

وَ، حرف عطف (اور) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (اُن لوگوں کیلئے جنہوں نے)

تَبَوَّؤُا، فعل ماضی جمع مذکر غائب تَبَوَّءَ يَتَبَوَّءُ، مصدر تَبَوُّءٌ، ٹھکانہ بنانا، جگہ بنانا (اُنہوں نے جگہ بنالی ہے)

اَلدَّارَ، گھر، شہر، دنیا کیلئے استعمال ہوتا ہے، جمع، دِیَارٌ،وَ، حرف عطف (اور)

اَلْاِیْمَانَ (ایمان) مِنْ قَبْلِهِمْ (مِنْ، قَبْلِ، هِمْ) مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلِ، مجرور، مضاف، پہلے، قبل، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن سے پہلے)

یُحِبُّوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَحَبَّ یُحِبُّ، مصدر اِحْبَابٌ، دوست رکھنا، محبت کرنا (وہ محبت کرتے ہیں) مَنْ، اسم موصول (ان سے جو) هَاجَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب هَاجَرَ یُهَاجِرُ، مصدر مُهَاجَرَةٌ، ہجرت کر کے آنا، پچھلی آیت میں، اَلْمُهٰجِرِیْنَ، جمع کا صیغہ استعمال ہوا ہے اس لئے ترجمہ (وہ ہجرت کر کے آئے ہیں) اِلَیْهِمْ (اِلٰی، هِمْ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کی طرف) وَ، حرف عطف (اور) لَا یَجِدُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب وَجَدَ یَجِدُ، مصدر وِجْدَانًا وَّ وُجُوْدٌ، پانا (وہ نہیں پاتے) فِیْ صُدُوْرِهِمْ (فِیْ، صُدُوْرِ، هِمْ) فِیْ، حرف جار، میں، صُدُوْرِ، مجرور، مضاف، سینوں، واحد، صَدْرٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے سینوں میں) حَاجَةً (حاجت، ضرورت، خواہش) جمع، حَاجَاتٌ، مِمَّآ (مِنْ، مَا) مِنْ، حرف جار، سے، مَا، موصولہ، مجرور، جو (اس (چیز) سے جو) اُوْتُوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا (اُن کو دی گئی) وَ، حرف عطف (اور) یُؤْثِرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اٰثَرَ یُؤْثِرُ، مصدر اِیْثَارٌ، ترجیح دینا، ایثار کرنا (وہ ترجیح دیتے ہیں)

عَلٰٓی اَنْفُسِهِمْ (عَلٰی، اَنْفُسِ، هِمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، اَنْفُسِ، مجرور، مضاف، نفسوں، جانوں، ذاتوں، واحد، نَفْسٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی جانوں پر) وَ، حرف عطف (اور)

لَوْ، وصلیہ (اگرچہ، خواہ) کَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (وہ ہو) بِهِمْ (بِ، هِمْ) بِ، حرف جار، کو، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کو)

خَصَاصَةٌ، مصدر ہے (بھوک، تنگی، فاقہ، سخت حاجت)

وَمَنْ یُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ	اور جو اپنے نفس کی حرص سے بچایا لئے جائیں تو وہی

اَلْمُفْلِحُوْنَ ۚ﴿۹﴾	لوگ ہی فلاح پانے والے ہیں

وَ، حرف عطف (اور) مَنْ، شرطیہ اسم موصول (جو) یُوْقَ، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب وَقٰی یَقِیْ، مصدر وِقَایَةٌ، بچانا، اَلْمُفْلِحُوْنَ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ بچالئے جائیں) شُحَّ، مصدر (خود غرضی، بخل، حرص) نَفْسِهٖ (نَفْسِ، ہٖ) نَفْسِ، مضاف، نفس، جان، ذات، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے نفس) فَاُولٰٓئِكَ (فَ، اُولٰٓئِكَ) فَ، جوابِ شرط، تو، اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع مذکر بعید، وہی لوگ (تو وہی لوگ) هُمُ، تاکید کیلئے، ضمیر جمع ذکر غائب (وہ، ہی) اَلْمُفْلِحُوْنَ، اِفْلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (فلاح پانے والے، کامیاب ہونے والے) واحد، اَلْمُفْلِحُ،

وَالَّذِیْنَ جَآءُوْ مِنْۢ بَعْدِهِمْ یَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِیْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِیْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِیْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ؏﴿۱۰﴾	اور وہ لوگ جو ان کے بعد آئے وہ کہتے ہیں اے ہمارے رب! تو ہم کو اور ہمارے بھائیوں کو بخش دے جنہوں نے ایمان لانے میں ہم سے پہل کی اور تو ہمارے دلوں میں ان لوگوں کیلئے کوئی کینہ نہ رکھ جو ایمان لائے، اے ہمارے رب! یقیناً تو بے حد شفقت کرنے والا بہت رحم کرنے والا ہے

ع ۱۰ ۲

وَ، حرف عطف (اور) اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

جَآءُوْ، فعل ماضی جمع مذکر غائب جَآءَ یَجِیْٓءُ، مصدر مَجِیْٓءٌ، آنا (وہ آئے)

مِنْۢ بَعْدِهِمْ (مِنْ، بَعْدِ، هِمْ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعْدِ، مجرور، مضاف، بعد، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے بعد) یَقُوْلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہتے ہیں) رَبَّنَا، یہ اصل میں، یَا رَبَّنَا، تھا (یَا، رَبَّ، نَا) یَا، حرف ندا، اے، محذوف ہے، رَبَّنَا، منادیٰ، رَبَّ، مضاف، رب، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (اے ہمارے رب)

اِغْفِرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر غَفَرَ یَغْفِرُ، مصدر غُفْرَانًا، بخشنا (تو بخش دے)

لَنَا (لَ۔نَا) لَ، حرف جار، کو، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم کو) وَ، حرف عطف (اور)

لِاِخۡوَانِنَا (لِ۔اِخۡوَانِ۔نَا) لِ، حرف جار، کو، اِخۡوَانِ، مجرور، مضاف، بھائیوں، واحد، اَخٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے بھائیوں کو) اَلَّذِیۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (جنہوں نے)

سَبَقُوۡنَا (سَبَقُوۡا۔نَا) سَبَقُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب سَبَقَ یَسۡبِقُ، مصدر سَبۡقًا، پہل کرنا، اُنہوں نے پہل کی، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (اُنہوں نے ہم سے پہل کی)

بِالۡاِیۡمَانِ (بِ۔اَلۡاِیۡمَانِ) بِ، حرف جار، بمعنی، فِیۡ، میں، اَلۡاِیۡمَانِ، مجرور، مصدر، ایمان لانا (ایمان لانے میں) وَ، حرف عطف (اور) لَا تَجۡعَلۡ، فعل نہی واحد مذکر حاضر جَعَلَ یَجۡعَلُ، مصدر جَعۡلًا، بنانا، رکھنا (تو نہ رکھ) فِیۡ قُلُوۡبِنَا (فِیۡ۔قُلُوۡبِ۔نَا) فِیۡ، حرف جار میں، قُلُوۡبِ، مجرور، مضاف، دلوں، واحد، قَلۡبٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے دلوں میں)

غِلًّا، مصدر ہے (کینہ رکھنا، کینہ) لِلَّذِیۡنَ (لِ۔اَلَّذِیۡنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلَّذِیۡنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (اُن لوگوں کیلئے جو) اٰمَنُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤۡمِنُ، مصدر اِیۡمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے) رَبَّنَآ، اصل میں، یَا رَبَّنَا، تھا (یَا۔رَبَّ۔نَا) یَا، حرف ندا، اے، محذوف ہے، رَبَّنَا، منادیٰ، رَبَّ، مضاف، رب، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (اے ہمارے رب)

اِنَّكَ (اِنَّ۔كَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تو (یقیناً تو)

رَءُوۡفٌ، اللہ کا صفاتی نام، رَاۡفَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بے حد شفقت کرنے والا)

رَحِیۡمٌ، اللہ کا صفاتی نام، رَحۡمَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)

اَلَمۡ تَرَ اِلَی الَّذِیۡنَ نَافَقُوۡا یَقُوۡلُوۡنَ لِاِخۡوَانِهِمُ الَّذِیۡنَ كَفَرُوۡا مِنۡ اَهۡلِ الۡكِتٰبِ لَىِٕنۡ اُخۡرِجۡتُمۡ لَنَخۡرُجَنَّ مَعَكُمۡ وَلَا نُطِیۡعُ فِیۡكُمۡ	کیا آپ نے ان لوگوں کی طرف نہیں دیکھا جنہوں نے منافقت کی وہ اپنے ان بھائیوں سے کہتے ہیں جنہوں نے اہلِ کتاب میں سے کفر کیا، یقیناً اگر تم نکالے گئے بلاشبہ ہم ضرور تمہارے ساتھ نکلیں گے اور ہم تمہارے معاملے

اَحَدًا اَبَدًا ۙ وَّ اِنْ قُوْتِلْتُمْ لَنَنْصُرَنَّكُمْ ؕ	میں کبھی بھی کسی کی اطاعت نہیں کریں گے اور اگر تم سے جنگ کی گئی بلاشبہ ہم ضرور تمہاری مدد کریں گے

اَلَمْ تَرَ (اَ، لَمْ تَرَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، لَمْ تَرَ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر حاضر رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَۃٌ، دیکھنا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ، آپ نے نہیں دیکھا (کیا آپ نے نہیں دیکھا)

اِلَی الَّذِیْنَ (اِلٰی، اَلَّذِیْنَ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، اَلَّذِیْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، اُن لوگوں کو جنہوں نے (اُن لوگوں کی طرف جنہوں نے) نَافَقُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب نَافَقَ یُنَافِقُ، مصدر مُنَافَقَۃٌ، منافقت کرنا (اُنہوں نے منافقت کی) یَقُوْلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہتے ہیں) لِاِخْوَانِهِمُ (لِ، اِخْوَانِ، هِمْ) لِ، حرف جار بمعنی، مِنْ، سے، اِخْوَانِ، مجرور، مضاف، بھائیوں، واحد، اَخٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے بھائیوں سے)

اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان سے جنہوں نے) كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ یَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا (اُنہوں نے کفر کیا) مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ (مِنْ، اَهْلِ، اَلْكِتٰبِ) مِنْ، حرف جار، سے، اَهْلِ، مجرور، مضاف، اہل، والے، اَلْكِتٰبِ، مضاف الیہ، کتاب (اہلِ کتاب میں سے)

لَئِنْ (لَ، اِنْ) لَ، لام تاکید، یقیناً، اِنْ، شرطیہ، اگر (یقیناً اگر)

اُخْرِجْتُمْ، فعل ماضی مجہول جمع مذکر حاضر اَخْرَجَ یُخْرِجُ، مصدر اِخْرَاجًا، نکالنا (تم نکالے گئے)

لَنَخْرُجَنَّ (لَ، نَخْرُجَنَّ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ، نَخْرُجَنَّ، فعل مضارع مؤکّد بانون تاکید ثقیلہ جمع متکلم خَرَجَ یَخْرُجُ، مصدر خُرُوْجًا، نکلنا، ہم ضرور نکلیں گے (بلاشبہ ہم ضرور نکلیں گے)

مَعَكُمْ (مَعَ، كُمْ) مَعَ، مضاف، ساتھ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے ساتھ)

وَ، حرف عطف (اور) لَا نُطِیْعُ، فعل مضارع منفی جمع متکلم اَطَاعَ یُطِیْعُ، مصدر اِطَاعَۃٌ، اطاعت کرنا (ہم اطاعت نہیں کریں گے) فِیْكُمْ (فِیْ، كُمْ) فِیْ، حرف جار، بمعنی کے معاملے میں، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے معاملے میں) اَحَدًا اَبَدًا (اَحَدًا، اَبَدًا) اَحَدًا، مفعول، لَا نُطِیْعُ، کا، کسی

کی، اَبَدًا، ہمیشہ، زمانہ مستقبل غیر محدود، کبھی بھی (کبھی بھی کسی کی)

وَ، حرف عطف (اور) اِنْ، شرطیہ (اگر) قُوْتِلْتُمْ، فعل ماضی مجہول جمع مذکر حاضر قَاتَلَ یُقَاتِلُ، مصدر مُقَاتَلَةٌ، جنگ کرنا، لڑائی کرنا (تم سے جنگ کی گئی) لَنَنْصُرَنَّکُمْ (لَ، نَنْصُرَنَّ، کُمْ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ، نَنْصُرَنَّ، فعل مضارع مؤکّد بانون تاکید ثقیلہ جمع متکلم نَصَرَ یَنْصُرُ، مصدر نَصْرًا، مدد کرنا، ہم ضرور مدد کریں گے، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (بلاشبہ ہم ضرور تمہاری مدد کریں گے)

وَاللّٰهُ یَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ⑪	اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ بلاشبہ وہ یقیناً جھوٹے ہیں

وَ، حرف عطف (اور) اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ)

یَشْهَدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَهِدَ یَشْهَدُ، مصدر شَهَادَةٌ، گواہی دینا (وہ گواہی دیتا ہے)

اِنَّهُمْ (اِنَّ، هُمْ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ، هُمْ، اِنَّ، کا اسم، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (بلاشبہ وہ) لَكٰذِبُوْنَ (لَ، كٰذِبُوْنَ) لَ، لام تاکید، یقیناً، كٰذِبُوْنَ، كِذْبٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، جھوٹ بولنے والے، جھوٹے (یقیناً جھوٹے) واحد، كَاذِبٌ،

لَئِنْ اُخْرِجُوْا لَا یَخْرُجُوْنَ مَعَهُمْ ۚ	یقیناً اگر اُن کو نکالا گیا وہ اُن کے ساتھ نہیں نکلیں گے

لَئِنْ (لَ، اِنْ) لَ، لام تاکید، یقیناً، اِنْ، شرطیہ، اگر (یقیناً اگر) اُخْرِجُوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب اَخْرَجَ یُخْرِجُ، مصدر اِخْرَاجًا، نکالنا (اُن کو نکالا گیا) لَا یَخْرُجُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب خَرَجَ یَخْرُجُ، مصدر خُرُوْجًا، نکلنا (وہ نہیں نکلیں گے) مَعَهُمْ (مَعَ، هُمْ) مَعَ، مضاف، ظرف مکان، ساتھ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے ساتھ)

وَلَئِنْ قُوْتِلُوْا لَا یَنْصُرُوْنَهُمْ ۚ	اور یقیناً اگر اُن سے جنگ کی گئی وہ اُن کی مدد نہیں کریں گے

وَ، حرف عطف (اور) لَئِنْ (لَ، اِنْ) لَ، لام تاکید، یقیناً، اِنْ، شرطیہ، اگر (یقیناً اگر)

قُوْتِلُوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب قَاتَلَ یُقَاتِلُ، مصدر مُقَاتَلَةٌ، جنگ کرنا، لڑائی کرنا (اُن سے جنگ کی گئی) لَا یَنْصُرُوْنَهُمْ (لَا یَنْصُرُوْنَ، هُمْ) لَا یَنْصُرُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر

غائب نَصَرَ یَنْصُرُ، مصدر نَصْرًا، مدد کرنا، وہ مدد نہیں کریں گے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کی (وہ اُن کی مدد نہیں کریں گے)

وَلَئِنْ نَّصَرُوْهُمْ لَيُوَلُّنَّ الْاَدْبَارَ	اور واقعی اگر وہ اُن کی مدد کریں گے بلاشبہ وہ ضرور پیٹھیں پھیر کر بھاگ جائیں گے

وَ، حرف عطف (اور) لَئِنْ (لَ، اِنْ) لَ، لام تاکید، واقعی، یقیناً، اِنْ، شرطیہ، اگر (واقعی اگر)
نَصَرُوْهُمْ (نَصَرُوْا، هُمْ) نَصَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب نَصَرَ یَنْصُرُ، مصدر نَصْرًا، مدد کرنا، اِنْ، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ، وہ مدد کریں گے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کی (وہ اُن کی مدد کریں گے)
لَيُوَلُّنَّ الْاَدْبَارَ (لَ، يُوَلُّنَّ، اَلْاَدْبَارَ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ، يُوَلُّنَّ، فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ جمع مذکر غائب وَلّٰى يُوَلِّيْ، مصدر تَوْلِيَةٌ، منہ پھیر لینا، بھاگ جانا، وہ ضرور بھاگ جائیں گے، اَلْاَدْبَارَ، پیٹھیں، واحد، دُبُرٌ (بلاشبہ وہ ضرور پیٹھیں پھیر کر بھاگ جائیں گے)

ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۲﴾	پھر وہ مدد نہیں کیے جائیں گے

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) لَا يُنْصَرُوْنَ، فعل مضارع منفی مجہول جمع مذکر غائب نَصَرَ یَنْصُرُ، مصدر نَصْرًا، مدد کرنا (وہ مدد نہیں کیے جائیں گے)

لَاَنْتُمْ اَشَدُّ رَهْبَةً فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنَ اللّٰهِ ؕ	بلاشبہ اُن کے سینوں میں تمہاری ہیبت اللہ سے زیادہ سخت ہے

لَاَنْتُمْ (لَ، اَنْتُمْ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ، اَنْتُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (بلاشبہ تمہاری)
اَشَدُّ، شِدَّةٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ سخت) رَهْبَةً، رَهِبَ يَرْهَبُ، کا مصدر ہے (ڈر، رعب، ہیبت، ایسا خوف جس میں بچاؤ کا خیال اور اضطراب ہو)
فِيْ صُدُوْرِهِمْ (فِيْ، صُدُوْرِ، هِمْ) فِيْ، حرف جار، میں، صُدُوْرِ، مجرور، مضاف، سینوں، واحد، صَدْرٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے سینوں میں)

مِنَ اللّٰهِ (مِنْ، اَللّٰهِ) مِنْ، حرف جار، سے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ سے)

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿۱۳﴾	یہ اس وجہ سے کہ یقیناً وہ لوگ نہیں سمجھتے

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ) بِاَنَّهُمْ (بِ، اَنَّ، هُمْ) بِ، حرف جار سببیہ، وجہ سے، اَنَّ، مجرور، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (اس وجہ سے کہ یقیناً وہ) قَوْمٌ (قوم، لوگ) لَا يَفْقَهُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب فَقِهَ يَفْقَهُ، مصدر فِقْهٌ وَّ فَقْهًا، سمجھنا (وہ نہیں سمجھتے)

لَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ جَمِيْعًا اِلَّا فِيْ قُرًى مُّحَصَّنَةٍ اَوْ مِنْ وَّرَآءِ جُدُرٍ ؕ	وہ تم سے اکٹھے ہو کر جنگ نہیں کریں گے مگر قلعہ بند بستیوں میں یا دیواروں کے پیچھے سے

لَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ (لَا يُقَاتِلُوْنَ، كُمْ) لَا يُقَاتِلُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب قَاتَلَ يُقَاتِلُ، مصدر مُقَاتَلَةٌ، جنگ کرنا، لڑائی کرنا، وہ جنگ نہیں کریں گے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (وہ تم سے جنگ نہیں کریں گے) جَمِيْعًا، تاکید کیلئے، جَمْعٌ، مصدر سے بمعنی، مَجْمُوْعٌ (سب، سارے، مل کر، اکٹھے ہو کر)

اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوائے) فِيْ قُرًى مُّحَصَّنَةٍ (فِيْ، قُرًى، مُحَصَّنَةٍ) فِيْ، حرف جار، میں، قُرًى، مجرور، موصوف، بستیوں، واحد، قَرْيَةٌ، مُحَصَّنَةٍ، صفت، تَحْصِيْنٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مؤنث، قلعہ بند، قلعہ بنا کر محفوظ کی ہوئی (قلعہ بند بستیوں میں) اَوْ، حرف عطف (یا)

مِنْ وَّرَآءِ جُدُرٍ (مِنْ، وَرَآءِ، جُدُرٍ) مِنْ، حرف جار، سے، وَرَآءِ، مجرور، مضاف، مصدر، پیچھے، جُدُرٍ، مضاف الیہ، دیواروں کے، واحد، جِدَارٌ (دیواروں کے پیچھے سے)

بَاْسُهُمْ بَيْنَهُمْ شَدِيْدٌ ؕ	اُن کی لڑائی آپس میں بہت سخت ہے

بَاْسُهُمْ (بَاْسُ، هُمْ) بَاْسُ، مضاف، اصل معنی آفت سختی کے ہیں، مگر لڑائی اور غلبہ کے معنی میں بھی استعمال ہوتا ہے، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کی (اُن کی لڑائی)

بَيْنَهُمْ (بَيْنَ، هُمْ) بَيْنَ، مضاف، ظرفِ مکان، درمیان، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے درمیان، آپس میں) شَدِيْدٌ، شَدٌّ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت سخت)

تَحْسَبُهُمْ جَمِيْعًا وَّ قُلُوْبُهُمْ شَتّٰى ؕ	آپ انہیں متحد گمان کرتے ہیں حالانکہ اُن کے دل الگ الگ ہیں

تَحْسَبُهُمْ (تَحْسَبُ ،هُمْ) تَحْسَبُ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر حَسِبَ يَحْسَبُ، مصدر حِسْبَانٌ، خیال کرنا، گمان کرنا، آپ گمان کرتے ہیں، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (آپ انہیں گمان کرتے ہیں) جَمِيْعًا، جَمْعٌ، مصدر سے بمعنی مَجْمُوْعٌ (اکٹھے، متحد)

وَ، حالیہ (حالانکہ) قُلُوْبُهُمْ (قُلُوْبُ ،هُمْ) قُلُوْبُ، مضاف، دلوں، واحد، قَلْبٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے دل) شَتّٰى (جُدا جُدا، الگ الگ، متفرّق)

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ ۚ﴿۱۴﴾	یہ اس وجہ سے کہ یقیناً وہ لوگ عقل نہیں رکھتے

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ) بِاَنَّهُمْ (بِ ،اَنَّ، هُمْ) بِ، حرف جار، وجہ سے، اَنَّ، مجرور، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (اس وجہ سے کہ یقیناً وہ)

قَوْمٌ (قوم، لوگ) لَا يَعْقِلُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب عَقَلَ يَعْقِلُ، مصدر عَقْلًا، سمجھنا عقل رکھنا (وہ عقل نہیں رکھتے)

كَمَثَلِ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَرِيْبًا ذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ ۚ	اُن لوگوں کے حال کی طرح جنہوں نے ان سے پہلے زمانہ قریب میں اپنے کام کا وبال چکھا

كَمَثَلِ (كَ، مَثَلِ) كَ، حرف جار و حرف تشبیہ، مانند، طرح، جیسا، مَثَلِ، مجرور، مثال، حالت، صفت، حال (حال کی طرح) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کے جنہوں نے)

مِنْ قَبْلِهِمْ (مِنْ، قَبْلِ، هِمْ) مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلِ، مجرور، مضاف، پہلے، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے پہلے)

قَرِيْبًا، قَرْبٌ، مصدر سے صفت مشبہ (زمانے کا قریب ہونا، قُرب زمانی، زمانہ قریب میں)

ذَاقُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب ذَاقَ يَذُوْقُ، مصدر ذَوْقٌ، چکھنا (اُنہوں نے چکھا)

وَبَالَ اَمْرِهِمْ (وَبَالَ،اَمْرِ،هِمْ) وَبَالَ، مضاف،اسم منصوب، سختی،سزا،ناگواری،وبال،
اَمْرِ، مضاف الیہ، مضاف،امر،کام،معاملہ،هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب،اپنے
(اپنے کام کا وبال)

وَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۵﴾	اور اُن کیلئے دردناک عذاب ہے

وَ،حرف عطف (اور) لَهُمْ (لَ،هُمْ) لَ،حرف جار،کیلئے،هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب،اُن (اُن کیلئے)
عَذَابٌ اَلِيْمٌ (عَذَابٌ،اَلِيْمٌ) عَذَابٌ، موصوف،عذاب،اَلِيْمٌ، صفت،اَلَمٌ، مصدر سے بمعنی فاعل
صفت مشبہ،دُکھ دینے والا،دردناک (دردناک عذاب)

كَمَثَلِ الشَّيْطٰنِ اِذْ قَالَ لِلْاِنْسَانِ اكْفُرْ ۚ	شیطان کی مثال کی طرح جب اس نے انسان سے کہا تو کفر کر

كَمَثَلِ الشَّيْطٰنِ (كَ،مَثَلِ،اَلشَّيْطٰنِ) كَ،حرف جار،مانند،جیسی،طرح،مَثَلِ، مجرور، مضاف،
مثال،حالت،حال،اَلشَّيْطٰنِ، مضاف الیہ،شیطان کی (شیطان کی مثال کی طرح)
اِذْ،اسم ظرف،ماضی کے واقعہ سے پہلے آتا ہے (جب)
قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُس نے کہا)
لِلْاِنْسَانِ (لِ،اَلْاِنْسَانِ) لِ،حرف جار بمعنی مِنْ،سے،اَلْاِنْسَانِ، مجرور،انسان (انسان سے)
اُكْفُرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا (تو کفر کر)

فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّنْكَ اِنِّيْٓ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۶﴾	پھر جب اس نے کفر کیا (تو) اس (شیطان) نے کہا بے شک میں تجھ سے لاتعلق ہوں بے شک میں تمام جہانوں کے رب اللہ سے ڈرتا ہوں

فَلَمَّا (فَ،لَمَّا) فَ،حرف عطف،پھر،لَمَّا،اسم ظرف بمعنی،حِيْنَ،جب (پھر جب)
كَفَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا (اس نے کفر کیا)

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (اس نے کہا)

اِنِّیۡ (اِنَّ، یۡ) اِنِّ، اصل میں، اِنَّ، ہے، یۡ، کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یۡ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں) بَرِیۡٓءٌ، بَرَآءَۃٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (بریٔ الذمہ، لاتعلق) مِنۡکَ (مِنۡ، کَ) مِنۡ، حرف جار، سے، کَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھ (تجھ سے) اِنِّیۡۤ (اِنَّ، یۡ) اِنِّ، اصل میں، اِنَّ، ہے، یۡ، کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یۡ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں) اَخَافُ، فعل مضارع واحد متکلم خَافَ یَخَافُ، مصدر خَوۡفًا، خوف کھانا، ڈرنا (میں ڈرتا ہوں) اَللّٰہَ، خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ)

رَبَّ الۡعٰلَمِیۡنَ (رَبَّ، اَلۡعٰلَمِیۡنَ) رَبَّ، مضاف، رب، پروردگار، اَلۡعٰلَمِیۡنَ، مضاف الیہ، تمام جہانوں کے (تمام جہانوں کے رب)

فَکَانَ عَاقِبَتَہُمَاۤ اَنَّہُمَا فِی النَّارِ خَالِدَیۡنِ فِیۡہَا ؕ	پس اُن دونوں کا انجام ہوا کہ بے شک وہ دونوں آگ میں ہونگے دونوں اُس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں

فَکَانَ (فَ، کَانَ) فَ، حرف عطف، پس، کَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوۡنُ، مصدر کَوۡنًا، ہونا (وہ ہوا) عَاقِبَتَہُمَاۤ (عَاقِبَتَ، ہُمَا) عَاقِبَتَ، مضاف، انجام، عاقبت، ہُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، اُن دونوں کا (اُن دونوں کا انجام) اَنَّہُمَا (اَنَّ، ہُمَا) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، ہُمَا، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، وہ دونوں (کہ بے شک وہ دونوں)

فِی النَّارِ (فِیۡ، اَلنَّارِ) فِیۡ، حرف جار، میں، اَلنَّارِ، مجرور، آگ (آگ میں) خَالِدَیۡنِ، خُلُوۡدٌ، مصدر سے اسم فاعل تثنیہ مذکر (وہ دونوں ہمیشہ رہنے والے) واحد، خَالِدٌ، فِیۡہَا (فِیۡ، ہَا) فِیۡ، حرف جار، میں، ہَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَلنَّارِ، ہے (اس میں)

وَ ذٰلِکَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِیۡنَ ﴿۱۷﴾ ع	اور یہی ظالموں کی سزا ہے

ع ۲۔۵

وَ، حرف عطف (اور) ذٰلِکَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہی) جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِیۡنَ (جَزٰٓؤُا، اَلظّٰلِمِیۡنَ)

جَزٰٓؤُا، مضاف، سزا، جزا، بدلہ، اَلظّٰلِمِیۡنَ، مضاف الیہ، ظُلۡمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ظلم کرنے والے، ظالموں کی (ظالموں کی سزا)

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ وَ لۡتَنۡظُرۡ نَفۡسٌ مَّا قَدَّمَتۡ لِغَدٍ ۚ	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! تم اللہ سے ڈرو اور (ہر) نفس کو چاہئے کہ وہ دیکھے کہ اُس نے کل کیلئے کیا آگے بھیجا ہے

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا (یَا، اَیُّھَا، اَلَّذِیۡنَ، اٰمَنُوۡا) یَا، حرف ندا، اے، اَیُّھَا، جب منادی پر، اَلۡ، داخل ہو تو مذکر کیلئے یَا، کے ساتھ، اَیُّھَا، بڑھا دیتے ہیں، اَلَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا، منادی، اَلَّذِیۡنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگو جو، اٰمَنُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤۡمِنُ، مصدر اِیۡمَانًا، ایمان لانا، ایمان لائے ہو (اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو) اِتَّقُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّقٰی یَتَّقِیۡ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا (تم ڈرو) اَللّٰہَ، خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ) وَلۡتَنۡظُرۡ (وَ، لۡ، تَنۡظُرۡ) وَ، حرف عطف، اور، لۡ، لام امر جازم، چاہیے کہ، تَنۡظُرۡ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب مجزوم نَظَرَ یَنۡظُرُ، مصدر نَظۡرًا، دیکھنا، وہ دیکھے (اور چاہئے کہ وہ دیکھے)

نَفۡسٌ (نفس، جان) جمع، اَنۡفُسٌ، مَا، استفہامیہ (کیا)

قَدَّمَتۡ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب قَدَّمَ یُقَدِّمُ، مصدر تَقۡدِیۡمٌ، آگے بھیجنا (اُس نے آگے بھیجا ہے)

لِغَدٍ (لِ، غَدٍ) لِ، حرف جار، کیلئے، غَدٍ، مجرور، آنے والا کل، آئندہ زمانہ جو جلد آنے والا ہے (کل کیلئے)

وَ اتَّقُوا اللّٰہَ ؕ	اور تم اللہ سے ڈرو

وَ، حرف عطف (اور) اِتَّقُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّقٰی یَتَّقِیۡ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا (تم ڈرو)

اَللّٰہَ، خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ)

اِنَّ اللّٰہَ خَبِیۡرٌۢ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۸﴾	یقیناً اللہ اُس سے خوب باخبر ہے جو تم عمل کرتے ہو

اِنَّ اللّٰہَ (اِنَّ، اَللّٰہَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، اَللّٰہَ، اِنَّ، کا اسم، اللہ (یقیناً اللہ)

خَبِیۡرٌ، اللہ کا صفاتی نام، خَبۡرٌ، مصدر سے صفت مشبہ (خبر دار، خوب باخبر)

بِمَا (بِ، مَا) بِ، حرف جار بمعنی، مِنۡ، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس سے جو)

تَعۡمَلُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَمِلَ یَعۡمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (تم عمل کرتے ہو)

وَلَا تَکُوۡنُوۡا کَالَّذِیۡنَ نَسُوا اللّٰہَ فَاَنۡسٰہُمۡ اَنۡفُسَہُمۡ ؕ	اور تم اُن لوگوں کی طرح نہ ہو جاؤ جو اللہ کو بُھول گئے تو اُس نے انہیں اپنی جانوں سے بُھلا دیا

وَ، حرف عطف (اور) لَا تَکُوۡنُوۡا، فعل ناقص نہی جمع مذکر حاضر کَانَ یَکُوۡنُ، مصدر کَوۡنًا، ہونا (تم نہ ہو جاؤ) کَالَّذِیۡنَ (کَ، اَلَّذِیۡنَ) کَ، حرفِ تشبیہ و حرف جار، مانند، طرح، اَلَّذِیۡنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (اُن لوگوں کی طرح جو) نَسُوا اللّٰہَ (نَسُوۡا، اَللّٰہَ) نَسُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب نَسِیَ یَنۡسٰی، مصدر نِسۡیَانٌ، بُھولنا، وہ بُھول گئے، اَللّٰہَ، اللہ (وہ اللہ کو بُھول گئے)

فَاَنۡسٰہُمۡ (فَ، اَنۡسٰی، ھُمۡ) فَ، حرف عطف، تو، اَنۡسٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنۡسٰی یُنۡسِیۡ، مصدر اِنۡسَآءٌ، بُھلا دینا، اس نے بُھلا دیا، ھُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (تو اُس نے انہیں بُھلا دیا)

اَنۡفُسَہُمۡ (اَنۡفُسَ، ھُمۡ) اَنۡفُسَ، مضاف، نفسوں، جانوں، ھُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی جانوں سے)

اُولٰٓئِکَ ہُمُ الۡفٰسِقُوۡنَ ﴿۱۹﴾	وہی لوگ ہی نافرمان ہیں

اُولٰٓئِکَ، اسم اشارہ جمع مذکر بعید (وہی لوگ) ھُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہی)

اَلۡفٰسِقُوۡنَ، فُسُوۡقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (نافرمانی کرنے والے، نافرمان) واحد، اَلۡفَاسِقُ،

لَا یَسۡتَوِیۡۤ اَصۡحٰبُ النَّارِ وَ اَصۡحٰبُ الۡجَنَّۃِ ؕ	آگ والے اور جنت والے برابر نہیں ہو سکتے

لَا یَسۡتَوِیۡ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اِسۡتَوٰی یَسۡتَوِیۡ، مصدر اِسۡتِوَآءٌ، برابر ہونا، فاعل، اَصۡحٰبُ، ہے اس لئے ترجمہ (وہ برابر نہیں ہو سکتے)

اَصۡحٰبُ النَّارِ (اَصۡحٰبُ، اَلنَّارِ) اَصۡحٰبُ، مضاف، والے، اَلنَّارِ، مضاف الیہ، آگ (آگ والے)

وَ، حرف عطف (اور) اَصۡحٰبُ الۡجَنَّۃِ (اَصۡحٰبُ، اَلۡجَنَّۃِ) اَصۡحٰبُ، مضاف، والے، واحد، صَاحِبٌ،

اَلْجَنَّةِ، مضاف الیہ، جنت (جنت والے)

اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ۲۰	جنت والے وہی کامیاب ہیں

اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ (اَصْحٰبُ، اَلْجَنَّةِ) اَصْحٰبُ، مضاف، والے، واحد، صَاحِبٌ،
اَلْجَنَّةِ، مضاف الیہ، جنت (جنت والے) هُمْ، تاکید کیلئے، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ، وہی)
اَلْفَآئِزُوْنَ، فَوْزٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (کامیاب ہونے والے، کامیاب، بامراد) واحد، اَلْفَآئِزُ

لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ	اگر ہم اس قرآن کو کسی پہاڑ پر اُتارتے تو یقیناً آپ اُسے اللہ کے خوف سے پست ہونے والا پھٹ کر پاش پاش ہونے والا دیکھتے

لَوْ، شرطیہ (اگر) اَنْزَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، اُتارنا، نازل کرنا، لَوْ، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ (ہم اُتارتے) هٰذَا الْقُرْاٰنَ (هٰذَا، اَلْقُرْاٰنَ) هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، یہ، اس، اَلْقُرْاٰنَ، مشارالیہ، قرآن (اس قرآن کو) عَلٰى جَبَلٍ (عَلٰى، جَبَلٍ) عَلٰى، حرف جار، پر، جَبَلٍ، مجرور، کسی پہاڑ (کسی پہاڑ پر) لَرَاَيْتَهٗ (لَ، رَاَيْتَ، هٗ) لَ، جوابِ شرط، برائے تاکید، یقیناً، رَاَيْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر رَاٰی يَرٰی، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا، لَوْ، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ، آپ دیکھتے، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے، ضمیر کا مرجع، جَبَلٍ، ہے (یقیناً آپ اسے دیکھتے)
خَاشِعًا، خُشُوْعًا، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (دب جانے والا، جُھک جانے والا، پست ہونے والا)
مُتَصَدِّعًا، تَصَدُّعٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (ٹکڑے ٹکڑے ہونے والا، پھٹ کر پاش پاش ہونے والا) مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ (مِنْ، خَشْيَةِ، اَللّٰهِ) مِّنْ، حرف جار، سے، خَشْيَةِ، مجرور، مضاف، ڈر، خوف، ہیبت، خَشْيَةِ، وہ خوف جس میں تعظیم ہو، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے خوف سے)

وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ۲۱	اور یہ مثالیں ہیں ہم انہیں لوگوں کیلئے بیان کرتے ہیں تاکہ وہ غور فکر کریں

وَ، حرف عطف (اور) تِلْكَ الْاَمْثَالُ (تِلْكَ، اَلْاَمْثَالُ) تِلْكَ، اسم اشارہ واحد مؤنث بعید، یہ، اَلْاَمْثَالُ، مشار الیہ، مثالیں، واحد، مَثَلٌ (یہ مثالیں)

نَضْرِبُهَا (نَضْرِبُ، هَا) نَضْرِبُ، فعل مضارع جمع متکلم ضَرَبَ، يَضْرِبُ، مصدر ضَرْبًا، بیان کرنا، ہم بیان کرتے ہیں، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُسے، ضمیر کا مرجع، اَلْاَمْثَالُ، ہے (ہم انہیں بیان کرتے ہیں) لِلنَّاسِ (لِ، اَلنَّاسِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں (لوگوں کیلئے)

لَعَلَّهُمْ (لَعَلَّ، هُمْ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، تاکہ، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (تاکہ وہ)

يَتَفَكَّرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب تَفَكَّرَ يَتَفَكَّرُ، مصدر تَفَكُّرٌ، غور فکر کرنا (وہ غور و فکر کریں)

هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ	وہ اللہ ہی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں

هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ، وہی) اَللّٰهُ، فاعل (اللہ) اَلَّذِيْ، اسم موصول واحد مذکر (جس) لَا، نافیہ (نہیں) اِلٰهَ، کوئی معبود، جمع، اٰلِهَةٌ، اِلَّا، حرف استثنا (سوا) هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (اس)

عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ	غیب اور ظاہر کا جاننے والا ہے

عٰلِمُ الْغَيْبِ (عٰلِمُ، اَلْغَيْبِ) عٰلِمُ، مضاف، عِلْمًا، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، جاننے والا، اَلْغَيْبِ، مضاف الیہ، وہ چیز جہاں حساس اور عقل کی رسائی نہ ہو، غیب، پوشیدہ (غیب کا جاننے والا)

وَ، حرف عطف (اور) اَلشَّهَادَةِ، مصدر ہے (ظاہر، کھلا، گواہی)

هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿۲۲﴾	وہی نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے

هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ، وہی) اَلرَّحْمٰنُ، اللہ کا صفاتی نام، رَحْمَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (نہایت مہربان) اَلرَّحِيْمُ، اللہ کا صفاتی نام، رَحْمَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)

هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ	وہ اللہ ہی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں

هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ، وہی)

اَللّٰهُ، فاعل (اللہ) اَلَّذِيْ، اسم موصول واحد مذکر (جس) لَا، نافیہ (نہیں)

اِلٰہَ، کوئی معبود، جمع، اٰلِھَۃٌ، اِلَّا، حرف استثنا (سوا) ھُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (اُس)

اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ	بادشاہ ہے نہایت پاک، سلامتی والا، امن دینے والا، نگہبان بڑا غالب، زور آور بے حد بڑائی والا ہے

اَلْمَلِكُ، اللہ کا صفاتی نام، اسم معرفہ (بادشاہ) جو چاہے کرے اور اُس کے فعل پر مجالِ اعتراض نہ ہو،

اَلْقُدُّوْسُ، اللہ کا صفاتی نام، قُدْسٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (نہایت پاک) اَلسَّلٰمُ، اللہ کا صفاتی نام، سَلٰمُ، وہ ذات ہے جس کے ظلم سے اُس کی مخلوق سالم رہے، عیوب و آفات سے سلامت (سلامتی والا)

اَلْمُؤْمِنُ، اللہ کا صفاتی نام، اِيْمَانًا، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (امن دینے والا)

اَلْمُهَيْمِنُ، اللہ کا صفاتی نام، ھَيْمَنَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (نگہبان، نگران)

اَلْعَزِيْزُ، اللہ کا صفاتی نام، عِزَّةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بڑا غالب)

اَلْجَبَّارُ، اللہ کا صفاتی نام، جَبْرٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (زور آور، اپنی مرضی چلانے والا)

اَلْمُتَكَبِّرُ، اللہ کا صفاتی نام، تَكَبُّرٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (بے حد بڑائی والا)

سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝٢٣	اللہ پاک ہے اس سے جو وہ شریک ٹھہراتے ہیں

سُبْحٰنَ اللّٰهِ (سُبْحَانَ، اَللّٰهِ) سُبْحَانَ، مضاف، مصدر ہے، بمعنی تسبیح یعنی پاکی بیان کرنا، پاک ہے، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ (اللہ پاک ہے) عَمَّا (عَنْ، مَا) عَنْ، حرف جار، سے، مَا، موصولہ، مجرور، جو (اس سے جو) يُشْرِكُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَشْرَكَ يُشْرِكُ، مصدر اِشْرَاكٌ، شرک کرنا، شریک ٹھہرانا (وہ شریک ٹھہراتے ہیں)

هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ	وہ اللہ ہے پیدا کرنے والا، ایجاد کرنے والا، صورت بنانے والا، بہترین نام اُسی کے ہیں

هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ، وہی) اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ)

اَلْخَالِقُ، اللہ کا صفاتی نام، خَلْقٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (پیدا کرنے والا، خالق)

اَلْبَارِئُ، اللہ کا صفاتی نام، بَرْءٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (ایجاد کرنے والا، عدم سے وجود میں لانے والا، اِشکال کھڑا کرنے والا) اَلْمُصَوِّرُ، اللہ کا صفاتی نام، تَصْوِیْرٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (صورت بنانے والا) لَهُ (لَ، هُ) لَ، حرف جار، کے، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس، اُسی، ضمیر کا مرجع، اَللّٰهُ، ہے (اُسی کے) اَلْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی (اَلْاَسْمَآءُ، اَلْحُسْنٰی) اَلْاَسْمَآءُ، موصوف، نام، واحد، اَلْاِسْمُ، اَلْحُسْنٰی، صفت حُسْنٌ مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ، زیادہ اچھے، بہترین (بہترین نام)

یُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ	جو آسمانوں میں اور زمین میں ہے اُس کی تسبیح کرتا ہے

یُسَبِّحُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب سَبَّحَ یُسَبِّحُ، مصدر تَسْبِیْحًا، تسبیح کرنا (وہ تسبیح کرتا ہے)
لَهٗ (لَ، هٗ) لَ، حرف جار، کی، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسی، اُس، ضمیر کا مرجع، اَللّٰهُ، ہے (اُسی کی) مَا، موصولہ (جو) فِی السَّمٰوٰتِ (فِیْ، اَلسَّمٰوٰتِ) فِیْ، حرف جار، میں، اَلسَّمٰوٰتِ، مجرور، آسمانوں، واحد، اَلسَّمَآءُ (آسمانوں میں) وَ، حرف عطف (اور) اَلْاَرْضِ (زمین)

وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿۲۴﴾ ع	اور وہ بڑا غالب، بڑی حکمت والا ہے

ع ٣/٦

وَ، حرف عطف (اور) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ، وہی)
اَلْعَزِیْزُ، اللہ کا صفاتی نام، عِزَّةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بڑا غالب)
اَلْحَكِیْمُ، اللہ کا صفاتی نام حِكْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بڑی حکمت والا ہے)

اٰیاتُھا:۱۳	سُوْرَةُ الْمُمْتَحِنَةِ مَدَنِيَّةٌ	رُکُوعَاتُھا:۲

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا عَدُوِّيْ وَعَدُوَّكُمْ اَوْلِيَآءَ تُلْقُوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ وَقَدْ كَفَرُوْا بِمَا جَآءَكُمْ مِّنَ الْحَقِّ ۚ	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! تم میرے دشمنوں اور اپنے دشمنوں کو دوست نہ بناؤ تم اُن کی طرف دوستی کا پیغام بھیجتے ہو حالانکہ یقیناً اُنہوں نے اُس سے انکار کیا جو حق سے تمہارے پاس آیا ہے

يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا (يَا، اَيُّهَا، الَّذِيْنَ، اٰمَنُوْا) يَا، حرف ندا، اے، اَيُّهَا، جب منادیٰ پر، اَلْ، داخل ہو تو مذکر کیلئے، يَا، کے ساتھ، اَيُّهَا، بڑھادیتے ہیں، الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا، منادیٰ، اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگو جو، اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا، ایمان لائے ہو (اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو) لَا تَتَّخِذُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، بنانا (تم نہ بناؤ)

عَدُوِّيْ (عَدُوِّ، يْ) عَدُوِّ، مضاف، عَدُوٌّ، مصدر سے بمعنی فاعل صفت، دشمن، يْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے دشمن) وَ، حرف عطف (اور) عَدُوَّكُمْ (عَدُوَّ كُمْ) عَدُوَّ، مضاف، عَدُوٌّ، مصدر سے بمعنی فاعل صفت، دشمن، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے دشمن)

اَوْلِيَآءَ (دوست، ساتھی) واحد، وَلِيٌّ، تُلْقُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَلْقٰى يُلْقِيْ، مصدر اِلْقَآءٌ، ڈالنا، پیغام بھیجنا (تم پیغام بھیجتے ہو) اِلَيْهِمْ (اِلٰى، هِمْ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کی طرف) بِالْمَوَدَّةِ (بِ، اَلْمَوَدَّةِ) بِ، حرف جار، کا، اَلْمَوَدَّةِ، مجرور، مصدر، محبت، دوستی (دوستی کا) وَ، حالیہ (حالانکہ) قَدْ، حرف تحقیق (یقیناً)

كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا، انکار کرنا (اُنہوں نے انکار کیا)

بِمَا(بِ،مَا)بِ، حرف جار، سے ،مَا، مجرور،اسم موصول، جو (اس سے جو)
جَآءَکُمْ (جَآءَ، کُمْ) جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ یَجِیْٓءُ، مصدر مَجِیْٓءٌ، آنا، وہ آیا،
کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (وہ تمہارے پاس آیا)
مِنَ الْحَقِّ (مِنْ، اَلْحَقِّ) مِنْ، حرف جار، سے اَلْحَقِّ، مجرور، حق، مراد، قرآن ہے (حق سے)

يُخْرِجُوْنَ الرَّسُوْلَ وَ اِيَّاكُمْ اَنْ تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ رَبِّكُمْ ؕ	وہ رسولؐ اور تمہیں بھی نکالتے ہیں کہ تم اپنے رب اللہ پر ایمان لائے ہو

يُخْرِجُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَخْرَجَ يُخْرِجُ، مصدر اِخْرَاجًا، نکالنا (وہ نکالتے ہیں)
اَلرَّسُوْلَ (رسولؐ) وَ، حرف عطف (اور) اِيَّاكُمْ، ضمیر منصوب منفصل جمع مذکر حاضر (تمہیں بھی)
اَنْ، مصدریہ ناصبہ (کہ) تُؤْمِنُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (تم ایمان لائے ہو) بِاللّٰهِ (بِ، اَللّٰهِ) بِ، حرف جار بمعنی عَلٰی، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر)
رَبِّكُمْ (رَبِّ، كُمْ) رَبِّ، مضاف، رب، پروردگار، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے رب)

اِنْ كُنْتُمْ خَرَجْتُمْ جِهَادًا فِيْ سَبِيْلِيْ وَ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِيْ ۗ تُسِرُّوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ ۗ	اگر تم میری راہ میں جہاد کرنے اور میری رضا تلاش کرنے کیلئے نکلے ہو (پھر ان سے دوستی نہ رکھو) تم ان کی طرف دوستی کے پیغام چھپا کر بھیجتے ہو

اِنْ، شرطیہ جازمہ (اگر) كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا،
اِنْ، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ (تم ہو) خَرَجْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر خَرَجَ يَخْرُجُ، مصدر خُرُوْجًا، نکلنا،اِنْ، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ (تم نکلے ہو) جِهَادًا، مصدر ہے (جہاد، جہاد کرنا، کوشش)
فِيْ سَبِيْلِيْ (فِيْ، سَبِيْلِ، یْ) فِيْ، حرف جار، میں، سَبِيْلِ، مجرور، مضاف، راہ، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میری (میری راہ میں) وَ، حرف عطف (اور) اِبْتِغَآءَ، مصدر ہے (چاہنا، تلاش کرنا)
مَرْضَاتِيْ (مَرْضَاتِ، یْ) مَرْضَاتِ، مضاف، مصدر میمی، رضا، خوشنودی، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد

متکلم، میری (میری رضا) تُسِرُّوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَسَرَّ یُسِرُّ، مصدر اِسۡرَارٌ، چھپا کر بات کہنا، چھپا کر بھیجنا، پوشیدہ رکھنا (تم چھپا کر بھیجتے ہو) اِلَیۡهِمۡ (اِلٰی، هِمۡ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، هِمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کی طرف) بِالۡمَوَدَّةِ (بِ، اَلۡمَوَدَّةِ) بِ، حرف جار، کے، اَلۡمَوَدَّةِ، مجرور، مصدر، محبت، دوستی (دوستی کے (پیغام))

وَ اَنَا اَعۡلَمُ بِمَاۤ اَخۡفَيۡتُمۡ وَ مَاۤ اَعۡلَنۡتُمۡ ؕ	حالانکہ میں اس کو زیادہ جاننے والا ہوں جو تم نے چھپایا اور جو تم نے ظاہر کیا

وَ، حالیہ (حالانکہ) اَنَا، ضمیر واحد متکلم (میں) اَعۡلَمُ، عِلۡمًا، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ جاننے والا) بِمَا (بِ، مَا) بِ، حرف جار، کو، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اُس کو جو) اَخۡفَيۡتُمۡ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اَخۡفٰی یُخۡفِیۡ، مصدر اِخۡفَآءٌ، چھپانا (تم نے چھپایا) وَ، حرف عطف (اور) مَا، موصولہ (جو) اَعۡلَنۡتُمۡ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اَعۡلَنَ یُعۡلِنُ، مصدر اِعۡلَانٌ، اعلان کرنا، ظاہر کرنا (تم نے ظاہر کیا)

وَ مَنۡ یَّفۡعَلۡهُ مِنۡکُمۡ فَقَدۡ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيۡلِ ۝	اور تم میں سے جو یہ (حرکت) کرے تو یقیناً وہ سیدھی راہ سے بھٹک گیا

وَ، حرف عطف (اور) مَنۡ، شرطیہ اسم موصول (جو) یَفۡعَلۡهُ (یَفۡعَلۡ، هُ) یَفۡعَلۡ، فعل مضارع واحد مذکر غائب فَعَلَ یَفۡعَلُ، مصدر فِعۡلًا، کرنا، وہ کرے، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس یہ (وہ یہ (حرکت) کرے) مِنۡکُمۡ (مِنۡ، کُمۡ) مِنۡ، حرف جار، سے، کُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم میں سے) فَقَدۡ (فَ، قَدۡ) فَ، حرف عطف، جوابِ شرط، تو، قَدۡ، حرفِ تحقیق، یقیناً (تو یقیناً) ضَلَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب ضَلَّ یَضِلُّ، مصدر ضِلَالٌ، گمراہ ہونا، بھٹک جانا (وہ بھٹک گیا) سَوَآءَ السَّبِيۡلِ (سَوَآءَ، اَلسَّبِيۡلِ) سَوَآءَ، مضاف، اسم مصدر، سیدھی، اَلسَّبِيۡلِ، مضاف الیہ، راہ (سیدھی راہ)

اِنۡ یَّثۡقَفُوۡکُمۡ یَکُوۡنُوۡا لَکُمۡ اَعۡدَآءً وَّ یَبۡسُطُوۡۤا	اگر وہ تم پر قابو پالیں وہ تمہارے دشمن ہوں گے

اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ وَ اَلْسِنَتَهُمْ بِالسُّوْٓءِ وَوَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ ؕ۲	اور وہ اپنے ہاتھ اور اپنی زبانیں تمہاری طرف بُرائی کے ساتھ بڑھائیں گے اور وہ چاہیں گے کاش تم کفر کرو

اِنْ، شرطیہ جازمہ (اگر) يَثْقَفُوْكُمْ (يَثْقَفُوْا، كُمْ) يَثْقَفُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب ثَقِفَ يَثْقَفُ، مصدر ثَقْفًا، پانا، قابو پالینا، وہ قابو پالیں، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (وہ تم پر قابو پالیں)

يَكُوْنُوْا، فعل ناقص مضارع جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہوں گے)

لَكُمْ (لَ، كُمْ) لَ، حرف جار، کے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم کے، تمہارے)

اَعْدَآءً (دشمنوں) واحد، عَدُوٌّ، وَّ، حرف عطف (اور)

يَبْسُطُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب بَسَطَ يَبْسُطُ، مصدر بَسْطٌ، پھیلانا۔بڑھانا (وہ بڑھائیں گے)

اِلَيْكُمْ (اِلٰى، كُمْ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری طرف)

اَيْدِيَهُمْ (اَيْدِيَ، هُمْ) اَيْدِيَ، مضاف، ہاتھ، واحد، يَدٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے ہاتھ) وَ، حرف عطف (اور) اَلْسِنَتَهُمْ (اَلْسِنَتَ، هُمْ) اَلْسِنَتَ، مضاف، زبانیں، واحد لِسَانٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی زبانیں)

بِالسُّوْٓءِ (بِ، اَلسُّوْٓءِ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلسُّوْٓءِ، مجرور، سَوْءٌ، مصدر سے اسم، بُرائی، عیب، گناہ (بُرائی کے ساتھ) وَ، حرف عطف (اور) وَدُّوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب وَدَّ يَوَدُّ، مصدر وَدٌّ وَ مَوَدَّةٌ، چاہنا، خواہش کرنا، اِنْ، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ (وہ چاہیں گے) لَوْ، تمنائی (کاش)

تَكْفُرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا (تم کفر کرو)

لَنْ تَنْفَعَكُمْ اَرْحَامُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ ۚ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ	قیامت کے دن ہرگز نہ تمہاری رشتہ داریاں تمہیں فائدہ دیں گی اور نہ تمہاری اولاد

لَنْ تَنْفَعَكُمْ (لَنْ تَنْفَعَ، كُمْ) لَنْ تَنْفَعَ، فعل مضارع منفی تاکید بہ لن واحد مؤنث غائب نَفَعَ

معانقة ۲۶ المماع الوقف عن القيمة ۱۴

يَنْفَعُ، مصدر نَفْعًا، نفع دینا، فائدہ دینا، اَرْحَامُكُمْ، اور، اَوْلَادُكُمْ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ ہرگز فائدہ نہ دیں گی، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ تمہیں ہرگز فائدہ نہ دیں گی)

اَرْحَامُكُمْ (اَرْحَامُ، كُمْ) اَرْحَامُ، مضاف، رحم، قرابت، رشتہ داریاں، واحد، رِحْمٌ، عورت کے پیٹ کا وہ حصہ جس میں بچہ پیدا ہوتا ہے، قرابت کے معنی میں استعمال ہوتا ہے کیونکہ اہلِ قرابت ایک ہی رحم سے پیدا ہوتے ہیں، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری رشتہ داریاں)

وَ، حرف عطف (اور) لَا، نافیہ (نہ) اَوْلَادُكُمْ (اَوْلَادُ، كُمْ) اَوْلَادُ، مضاف، اولاد چھوٹے بڑے سب داخل ہیں، واحد، وَلَدٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری اولاد) يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

(يَوْمَ، اَلْقِيٰمَةِ) يَوْمَ، مضاف، ظرف زمان، دن، اَلْقِيٰمَةِ، مضاف الیہ، قیامت کے (قیامت کے دن)

يَفْصِلُ بَيْنَكُمْ ؕ	وہ تمہارے درمیان فیصلہ کرے گا

يَفْصِلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب فَصَلَ يَفْصِلُ، مصدر فَصْلًا، فیصلہ کرنا (وہ فیصلہ کرے گا)

بَيْنَكُمْ (بَيْنَ، كُمْ) بَيْنَ، مضاف، ظرف مکان، درمیان، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے درمیان)

وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ③	اور اللہ اُس کو جو تم عمل کرتے ہو خوب دیکھنے والا ہے

وَ، حرف عطف (اور) اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ)

بِمَا (بِ، مَا) بِ، حرف جار، کو، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس کو جو)

تَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (تم عمل کرتے ہو)

بَصِيْرٌ، اللہ کا صفاتی نام، بَصَارَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (خوب دیکھنے والا)

قَدْ كَانَتْ لَكُمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ ۚ	یقیناً تمہارے لئے ابراہیمؑ اور اُن لوگوں میں جو اُس کے ساتھ تھے بہترین نمونہ عمل ہے

قَدْ، حرف تحقیق (یقیناً) كَانَتْ، فعل ناقص ماضی واحد مؤنث غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا

(وہ ہے) لَكُمْ (لَ، كُمْ) لَ، حرف جار، لئے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لئے) اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ (اُسْوَةٌ، حَسَنَةٌ) اُسْوَةٌ، موصوف، اسم ہے، چال، ڈھنگ، نمونہ عمل، نمونہ، غیر کی پیروی اور اتباع میں انسان جس چال پر ہوتا ہے اس کا نام، اُسْوَةٌ، ہے، حَسَنَةٌ، صفت، اسم ہے، اچھا، بھلائی، بہترین، نیکی (بہترین نمونہ عمل) فِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ (فِيْ، اِبْرٰهِيْمَ) فِيْ، حرف جار، میں، اِبْرٰهِيْمَ، مجرور، ابراہیم (علیہ السلام) (ابراہیم (علیہ السلام) میں) وَ، حرف عطف (اور) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں میں جو) مَعَهٗ (مَعَ، هٗ) مَعَ، مضاف، ساتھ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد غائب، اُس کے (اُس کے ساتھ)

اِذْ قَالُوْا لِقَوْمِهِمْ اِنَّا بُرَءٰٓؤُا مِنْكُمْ وَ مِمَّا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۡ	جب اُنہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ بے شک ہم تم سے اور اُن سے جن کی تم اللہ کے سوا پوجا کرتے ہو بیزار ہیں

اِذْ، ظرف زمان، ماضی کے واقعے سے پہلے آتا ہے (جب)

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)

لِقَوْمِهِمْ (لِ، قَوْمِ، هِمْ) لِ، حرف جار بمعنی مِنْ، سے، قَوْمِ، مجرور، مضاف، قوم، لوگوں، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی قوم سے) اِنَّا (اِنَّ، نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم) بُرَءٰٓؤُا، بَرَآءَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (بیزار، لاتعلق، بری) واحد، بَرِیْٓءٌ، مِنْكُمْ (مِنْ، كُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم سے) وَ، حرف عطف (اور) مِمَّا (مِنْ، مَا) مِنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جن کی (ان سے جن کی) تَعْبُدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَبَدَ يَعْبُدُ، مصدر عِبَادَةٌ، عبادت کرنا، پوجا کرنا (تم پوجا کرتے ہو) مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ (مِنْ، دُوْنِ، اَللّٰهِ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوْنِ، مجرور، مضاف، علاوہ، سوا، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے سوا)

كَفَرْنَا بِكُمْ وَ بَدَا بَيْنَنَا	ہم نے تم (سب) کا انکار کیا اور ہمارے درمیان اور تمہارے

وَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةُ وَ الْبَغْضَآءُ اَبَدًا حَتّٰى تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗٓ اِلَّا قَوْلَ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ لَاَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ وَ مَآ اَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ	درمیان ہمیشہ کیلئے دشمنی اور بغض ظاہر ہو گیا یہاں تک کہ تم اس اکیلے اللہ پر ایمان لاؤ مگر ابراہیم کا اپنے باپ سے کہنا کہ بے شک میں تیرے لئے (اللہ سے) بخشش کی دعا ضرور کروں گا اور میں تیرے لئے اللہ سے کسی چیز کا اختیار نہیں رکھتا

كَفَرْنَا، فعل ماضی جمع متکلم كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا، انکار کرنا (ہم نے انکار کیا)

بِكُمْ (بِ، كُمْ) بِ، حرف جار، کا، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم (سب) کا، تمہارا)

وَ، حرف عطف (اور) بَدَا، فعل ماضی واحد مذکر غائب بَدَا يَبْدُوْ، مصدر بَدْوٌ وَّ بَدَاوَةٌ، ظاہر ہونا (وہ ظاہر ہو گیا) بَيْنَنَا (بَيْنَ، نَا) بَيْنَ، مضاف، ظرف مکان، درمیان، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے درمیان) وَ، حرف عطف (اور) بَيْنَكُمُ (بَيْنَ، كُمْ) بَيْنَ، مضاف، ظرف مکان، درمیان، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے درمیان)

اَلْعَدَاوَةُ، اسم مصدر (عداوت، دشمنی) وَ، حرف عطف (اور)

اَلْبَغْضَآءُ، مصدر ہے (بغض، نفرت، حُبٌّ، کی ضد ہے) اَبَدًا (زمانہ مستقبل غیر محدود، ہمیشہ)

حَتّٰى، حرف غایت (یہاں تک کہ) تُؤْمِنُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (تم ایمان لاؤ) بِاللّٰهِ (بِ، اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، بمعنی، عَلٰى، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر)

وَحْدَهٗٓ (وَحْدَ، هٗ) وَحْدَ، مضاف، مصدر، منصوب، اکیلا، ایک، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس ایک، اس اکیلے) اِلَّا، حرف استثنا (مگر) قَوْلَ اِبْرٰهِيْمَ (قَوْلَ، اِبْرٰهِيْمَ) قَوْلَ، مضاف، مصدر، کہنا، اِبْرٰهِيْمَ، مضاف الیہ، ابراہیم کا (ابراہیم کا کہنا) لِاَبِيْهِ (لِ، اَبِيْ، هِ) لِ، حرف جار، سے، اَبِيْ، مجرور، مضاف، باپ، هِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے باپ سے)

لَاَسْتَغْفِرَنَّ (لَ، اَسْتَغْفِرَنَّ) لَ، تاکید، بے شک، بلاشبہ، اَسْتَغْفِرَنَّ، فعل مضارع مؤکّد بانون تاکید

ثقیلہ واحد متکلم اِسْتَغْفَرَ یَسْتَغْفِرُ، مصدر اِسْتِغْفَارٌ، بخشش کی دعا کرنا، میں بخشش کی دُعا ضرور کروں گا (بے شک میں بخشش کی دعا ضرور کروں گا) لَكَ (لَ، كَ) لَ، حرف جار، لئے، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرے (تیرے لئے) وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں) اَمْلِكُ، فعل مضارع واحد متکلم مَلَكَ یَمْلِكُ، مصدر مِلْكٌ وَّ مَلْكٌ، مالک ہونا، اختیار رکھنا (میں اختیار رکھتا)

لَكَ (لَ، كَ) لَ، حرف جار، لئے، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرے (تیرے لئے)

مِنَ اللّٰهِ (مِنْ، اَللّٰهِ) مِنْ، حرف جار، سے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ سے)

مِنْ شَيْءٍ (مِنْ، شَيْءٍ) مِنْ، حرف جار، برائے عموم، شَيْءٍ، مجرور (کسی چیز کا)

رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَ اِلَيْكَ اَنَبْنَا وَ اِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝	اے ہمارے رب! ہم نے تجھ پر توکل کیا اور ہم نے تیری طرف رجوع کیا اور تیری طرف لوٹنا ہے

رَبَّنَا، اصل میں، یَا رَبَّنَا، ہے (یَا، رَبَّ، نَا) یَا، حرف ندا، اے، محذوف ہے، رَبَّنَا، منادٰی، رَبَّ، مضاف، رب، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (اے ہمارے رب)

عَلَيْكَ (عَلٰی، كَ) عَلٰی، حرف جار، پر، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھ (تجھ پر) تَوَكَّلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم تَوَكَّلَ یَتَوَكَّلُ، مصدر تَوَكُّلٌ، بھروسہ کرنا، توکل کرنا (ہم نے توکل کیا) وَ، حرف عطف (اور)

اِلَيْكَ (اِلٰی، كَ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیری (تیری طرف)

اَنَبْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَنَابَ یُنِیْبُ، مصدر اِنَابَةٌ، رجوع کرنا (ہم نے رجوع کیا) وَ، حرف عطف (اور)

اِلَيْكَ (اِلٰی، كَ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیری (تیری طرف)

اَلْمَصِيْرُ، اسم ظرف مکان اور مصدر، صَيْرٌ، مادہ (لوٹنے کی جگہ، ٹھکانہ، قرار گاہ، لوٹنا)

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ج	اے ہمارے رب! تو ہمیں ان لوگوں کیلئے آزمائش نہ بنا جنھوں نے کفر کیا اور تو ہمیں بخش دے اے ہمارے رب!

رَبَّنَا، اصل میں، یَا رَبَّنَا، ہے (یَا، رَبَّ، نَا) یَا، حرف ندا، اے، محذوف ہے، رَبَّنَا، منادٰی، رَبَّ، مضاف،

رب، پروردگار، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (اے ہمارے رب)

لَا تَجْعَلْنَا (لَا تَجْعَلْ، نَا) لَا تَجْعَلْ، فعل نہی واحد مذکر حاضر جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، تو نہ بنا، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں (تو ہمیں نہ بنا) فِتْنَةً، مصدر (آزمائش کرنا، آزمائش)

لِلَّذِيْنَ (لِ، اَلَّذِيْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلَّذِيْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جنہوں نے (ان لوگوں کیلئے جنہوں نے) كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا (اُنہوں نے کفر کیا) وَ، حرف عطف (اور) اِغْفِرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر غَفَرَ يَغْفِرُ، مصدر غُفْرَانًا وَّ غُفْرًا، بخشنا، معاف کرنا (تو بخش دے) لَنَا (لَ، نَا) لَ، حرف جار، کو، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم کو، ہمیں) رَبَّنَا، اصل میں، يَا رَبَّنَا، ہے (يَا، رَبَّ، نَا) يَا، حرف ندا، اے، محذوف ہے، رَبَّنَا، منادٰی، رَبَّ، مضاف، رب، پروردگار، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (اے ہمارے رب)

اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۵	یقیناً تو ہی بڑا غالب بڑی حکمت والا ہے

اِنَّكَ (اِنَّ، كَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تو (یقیناً تو) اَنْتَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تاکید کیلئے (تو ہی) اَلْعَزِيْزُ، اللہ کا صفاتی نام، عِزَّةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بڑا غالب) اَلْحَكِيْمُ، اللہ کا صفاتی نام، حِكْمَةٌ، مصدر سے اسم فاعل صفت مشبہ (بڑی حکمت والا ہے)

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْهِمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ ؕ	بلاشبہ یقیناً تمہارے لئے ان میں بہترین نمونہ عمل ہے اس کیلئے جو اللہ اور یوم آخرت کی اُمید رکھتا ہے

لَقَدْ (لَ، قَدْ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ، قَدْ، حرفِ تحقیق، یقیناً (بلاشبہ یقیناً)

كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہے)

لَكُمْ (لَ، كُمْ) لَ، حرف جار، لئے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لئے)

فِيْهِمْ (فِيْ، هِمْ) فِيْ، حرف جار، میں، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن میں)

اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ (اُسْوَةٌ، حَسَنَةٌ) اُسْوَةٌ، موصوف، اسم ہے، چال، ڈھنگ، نمونہ عمل، نمونہ، غیر کی پیروی

اور اتباع میں انسان جس چال پر ہوتا ہے اس کا نام، اُسْوَةٌ، ہے، حَسَنَةٌ، صفت، اچھا، بہترین (بہترین نمونہ عمل) لِمَنْ (لِ، مَنْ) لِ، حرف جار، کیلئے، مَنْ، مجرور، اسم موصول، جو (اس کیلئے جو)

كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہے)

يَرْجُوْا، فعل مضارع واحد مذکر غائب رَجَا يَرْجُوْا، مصدر رَجَآءٌ، امید رکھنا، توقع رکھنا (وہ امید رکھتا ہے) اَللّٰهَ (اللہ) وَ، حرف عطف (اور) اَلْيَوْمَ الْاٰخِرَ (اَلْيَوْمَ، اَلْاٰخِرَ) اَلْيَوْمَ، موصوف، یوم، دن، روز، اَلْاٰخِرَ، صفت، آخرت (یوم آخرت)

وَمَنْ يَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ؏ ۶	اور جو منہ پھیرے تو یقیناً اللہ وہی بے پرواہ، بہت قابل تعریف ہے

ع ۱

وَ، حرف عطف (اور) مَنْ، شرطیہ اسم موصول (جو) يَتَوَلَّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب تَوَلّٰى يَتَوَلّٰى، مصدر تَوَلِّيٌّ، منہ پھیرنا، روگردانی کرنا (وہ منہ پھیرے) فَاِنَّ اللّٰهَ (فَ، اِنَّ، اَللّٰهَ) فَ، حرفِ عطف، جوابِ شرط، تو، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، اَللّٰهَ، اِنَّ، کا اسم منصوب، اللہ (تو یقیناً اللہ)

هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ، وہی) اَلْغَنِيُّ، اللہ کا صفاتی نام، غِنَآءٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بے نیاز، بے پرواہ) اَلْحَمِيْدُ، اللہ کا صفاتی نام، حَمْدٌ، مصدر سے صفت مشبہ بمعنی مفعول (تعریف کیا گیا، بہت قابلِ تعریف، بہت تعریف والا)

عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ عَادَيْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً ؕ	قریب ہے کہ اللہ تمہارے درمیان اور اُن لوگوں کے درمیان جن سے تم نے دشمنی کی ہے دوستی پیدا کردے

عَسٰى، فعل ناقص واحد مذکر غائب اس کے فعل مضارع اور فعل امر کے صیغے نہیں آتے (امید ہے، قریب ہے) اَللّٰهُ (اللہ) اَنْ، مصدریہ ناصبہ (کہ) يَجْعَلَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، ڈالنا، پیدا کرنا (وہ پیدا کردے) بَيْنَكُمْ (بَيْنَ، كُمْ) بَيْنَ، مضاف، ظرف مکان، درمیان،

كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے درمیان) وَ، حرف عطف (اور)

بَيْنَ الَّذِيْنَ (بَيْنَ، اَلَّذِيْنَ) بَيْنَ، مضاف، ظرف مکان، درمیان، اَلَّذِيْنَ، مضاف الیہ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جن سے (اُن لوگوں کے درمیان جن سے) عَادَيْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر عَادٰى يُعَادِىْ، مصدر مُعَادَاةٌ، عداوت رکھنا، دشمنی کرنا (تم نے دشمنی کی ہے)

مِنْهُمْ (مِنْ، هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (ان سے)

مَوَدَّةً، مصدر (دوستی، محبت)

وَاللّٰهُ قَدِيْرٌ ؕ	اور اللہ بہت قدرت رکھنے والا ہے

وَ، حرف عطف (اور) اَللّٰهُ، فاعل، خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ) قَدِيْرٌ، قُدْرَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، قادر، بہت قدرت رکھنے والا، حکمت کے مطابق جو چاہیے کرے، اللہ کے سوا کسی کو قدیر نہیں کہہ سکتے

وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝	اور اللہ بے حد بخشنے والا بہت رحم کرنے والا ہے

وَ، حرف عطف (اور) اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ)

غَفُوْرٌ، اللہ کا صفاتی نام، غُفْرَانًا، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بے حد بخشنے والا)

رَحِيْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، رَحْمَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)

لَا يَنْهٰكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ لَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ فِى الدِّيْنِ وَلَمْ يُخْرِجُوْكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْهُمْ وَتُقْسِطُوْٓا اِلَيْهِمْ ؕ	اللہ تمہیں اُن لوگوں سے منع نہیں کرتا جنہوں نے تم سے دین کے بارے میں جنگ نہیں کی اور اُنہوں نے تمہیں تمہارے گھروں سے نہیں نکالا کہ تم اُن سے نیک سلوک کرو اور تم اُن سے انصاف کرو

لَا يَنْهٰكُمُ اللّٰهُ (لَا يَنْهٰى، كُمْ، اَللّٰهُ) لَا يَنْهٰى، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب نَهٰى يَنْهٰى، مصدر نَهْيًا، منع کرنا، روکنا، وہ منع نہیں کرتا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں، اَللّٰهُ، فاعل، اللہ (اللہ تمہیں منع نہیں کرتا ہے) عَنِ الَّذِيْنَ (عَنْ، اَلَّذِيْنَ) عَنْ، حرف جار، سے، اَلَّذِيْنَ، مجرور، اسم موصول جمع

مذکر، وہ لوگ جنہوں نے (اُن لوگوں سے جنہوں نے) لَمۡ یُقَاتِلُوۡکُمۡ (لَمۡ یُقَاتِلُوۡا، کُمۡ) لَمۡ یُقَاتِلُوۡا، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر غائب قَاتَلَ یُقَاتِلُ، مصدر مُقَاتَلَۃٌ، جنگ کرنا، لڑائی کرنا، لَمۡ، کی وجہ سے ترجمہ، اُنہوں نے جنگ نہیں کی، کُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (اُنہوں نے تم سے جنگ نہیں کی)

فِی الدِّیۡنِ (فِیۡ، اَلدِّیۡنِ) فِیۡ، حرف جار، کے بارے میں، اَلدِّیۡنِ، مجرور، دین (دین کے بارے میں)

وَ، حرف عطف (اور) لَمۡ یُخۡرِجُوۡکُمۡ (لَمۡ یُخۡرِجُوۡا، کُمۡ) لَمۡ یُخۡرِجُوۡا، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر غائب اَخۡرَجَ یُخۡرِجُ، مصدر اِخۡرَاجًا، نکالنا، لَمۡ، کی وجہ سے ترجمہ، اُنہوں نے نہیں نکالا، کُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (اُنہوں نے تمہیں نہیں نکالا)

مِنۡ دِیَارِکُمۡ (مِنۡ، دِیَارِ، کُمۡ) مِنۡ، حرف جار، سے، دِیَارِ، مجرور، مضاف، گھروں، واحد، دَارٌ، کُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے گھروں سے) اَنۡ، مصدریہ (کہ)

تَبَرُّوۡھُمۡ (تَبَرُّوۡا، ھُمۡ) تَبَرُّوۡا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر بَرَّ یَبُرُّ، مصدر بَرًّا، نیکی کرنا، بھلائی کرنا، نیک سلوک کرنا، تم نیک سلوک کرو، ھُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (تم اُن سے نیک سلوک کرو)

وَ، حرف عطف (اور) تُقۡسِطُوۡۤا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَقۡسَطَ یُقۡسِطُ، مصدر اِقۡسَاطٌ، انصاف کرنا (تم انصاف کرو) اِلَیۡھِمۡ (اِلٰی، ھِمۡ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، ھِمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کی طرف، اُن سے)

اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ الۡمُقۡسِطِیۡنَ ﴿۸﴾	یقیناً اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے

اِنَّ اللّٰہَ (اِنَّ، اَللّٰہَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، اَللّٰہَ، اِنَّ، کا اسم ناصب، اللہ (یقیناً اللہ)

یُحِبُّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَحَبَّ یُحِبُّ، مصدر اِحۡبَابٌ، دوست رکھنا، پسند کرنا (وہ پسند کرتا ہے) اَلۡمُقۡسِطِیۡنَ، اِقۡسَاطٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (انصاف کرنے والے) واحد، اَلۡمُقۡسِطُ،

اِنَّمَا یَنۡھٰکُمُ اللّٰہُ عَنِ الَّذِیۡنَ قٰتَلُوۡکُمۡ فِی الدِّیۡنِ وَ اَخۡرَجُوۡکُمۡ مِّنۡ	اللہ تمہیں صرف اُن لوگوں سے منع کرتا ہے جنہوں نے تم سے دین کے بارے میں جنگ کی اُنہوں نے تمہیں

دِيَارِكُمْ وَظٰهَرُوْا عَلٰٓى اِخْرَاجِكُمْ اَنْ تَوَلَّوْهُمْ ۚ	تمہارے گھروں سے نکالا اور اُنہوں نے تمہارے نکالنے میں ایک دوسرے کی مدد کی کہ تم اُن سے دوستی کرو

اِنَّمَا (اِنَّ، مَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، مَا، کافہ ہے جو حصر کیلئے آتی ہے اور، اِنَّ، کو عمل لفظی سے روک دیتی ہے (بے شک، تحقیق، سوائے اس کے نہیں، صرف)

يَنْهٰكُمُ اللّٰهُ (يَنْهٰى، كُمْ، اَللّٰهُ) يَنْهٰى، فعل مضارع واحد مذکر غائب نَهٰى يَنْهٰى، مصدر نَهْيٌ، منع کرنا، روکنا، وہ منع کرتا ہے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں، اَللّٰهُ، فاعل، اللہ (اللہ تمہیں منع کرتا ہے)

عَنِ الَّذِيْنَ (عَنْ، اَلَّذِيْنَ) عَنْ، حرف جار، سے، اَلَّذِيْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جنہوں نے (ان لوگوں سے جنہوں نے) قٰتَلُوْكُمْ (قٰتَلُوْا، كُمْ) قٰتَلُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَاتَلَ يُقَاتِلُ، مصدر مُقَاتَلَةٌ، جنگ کرنا، لڑائی کرنا، اُنہوں نے جنگ کی، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (اُنہوں نے تم سے جنگ کی) فِى الدِّيْنِ (فِىْ، اَلدِّيْنِ) فِىْ، حرف جار، کے بارے میں، اَلدِّيْنِ، مجرور، دین (دین کے بارے میں) وَ، حرف عطف (اور) اَخْرَجُوْكُمْ (اَخْرَجُوْا، كُمْ) اَخْرَجُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَخْرَجَ يُخْرِجُ، مصدر اِخْرَاجًا، نکالنا، اُنہوں نے نکالا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (اُنہوں نے تمہیں نکالا) مِنْ دِيَارِكُمْ (مِنْ، دِيَارِ، كُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، دِيَارِ، مجرور، مضاف، گھروں، واحد، دَارٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے گھروں سے) وَ، حرف عطف (اور) ظٰهَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب ظَاهَرَ يُظَاهِرُ، مصدر مُظَاهَرَةٌ، ایک دوسرے کی مدد کرنا، معاونت کرنا، پشتیبانی کرنا (اُنہوں نے ایک دوسرے کی مدد کی) عَلٰٓى اِخْرَاجِكُمْ (عَلٰى، اِخْرَاجِ، كُمْ) عَلٰى، حرف جار، بمعنی، فِىْ، میں، اِخْرَاجِ، مجرور، مضاف، مصدر، نکالنا، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے نکالنے میں) اَنْ، مصدرریہ (کہ)

تَوَلَّوْهُمْ (تَوَلَّوْا، هُمْ) تَوَلَّوْا، اصل میں، تَتَوَلَّوْنَ، تھا، ایک تاء حذف ہو گئی، تَوَلَّوْنَ، ہو گیا، اَنْ، کے عمل سے نون اعرابی گر گیا، تَوَلَّوْا، رہ گیا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر تَوَلّٰى يَتَوَلّٰى، مصدر تَوَلِّيٌ، دوستی کرنا،

تم دوستی کرو، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (تم ان سے دوستی کرو)

وَمَنۡ يَّتَوَلَّهُمۡ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوۡنَ ۹	اور جو ان سے دوستی کرے گا تو وہی لوگ ظالم ہیں

وَ، حرف عطف (اور) مَنۡ، شرطیہ اسم موصول (جو) يَتَوَلَّهُمۡ (يَتَوَلَّ، هُمۡ) يَتَوَلَّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب تَوَلّٰى يَتَوَلّٰى، مصدر تَوَلِّيٌ، دوستی کرنا، وہ دوستی کرے گا، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (وہ اُن سے دوستی کرے گا) فَاُولٰٓئِكَ (فَ، اُولٰٓئِكَ) فَ، حرف عطف، جوابِ شرط، تو، اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع مذکر بعید، وہی لوگ (تو وہی لوگ) هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

اَلظّٰلِمُوۡنَ، ظُلۡمًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ظلم کرنے والے، ظالم) واحد، اَلظَّالِمُ۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡٓا اِذَا جَآءَكُمُ الۡمُؤۡمِنٰتُ مُهٰجِرٰتٍ فَامۡتَحِنُوۡهُنَّ ؕ	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! جب تمہارے پاس مؤمن عورتیں ہجرت کر کے آئیں تو تم ان عورتوں کو جانچ لیا کرو

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡٓا (يَا، اَيُّهَا، الَّذِيۡنَ، اٰمَنُوۡٓا) يَا، حرف ندا، اے، اَيُّهَا، جب منادیٰ پر، اَلۡ، داخل ہو تو مذکر کیلئے، يَا، کے ساتھ، اَيُّهَا، بڑھادیتے ہیں، الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡٓا، منادیٰ، اَلَّذِيۡنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگو جو، اٰمَنُوۡٓا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤۡمِنُ، مصدر اِيۡمَانًا، ایمان لانا، ایمان لائے ہو (اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو) اِذَا، اسم ظرف مستقبل متضمن بمعنی شرط (جب) جَآءَكُمۡ (جَآءَ، كُمۡ) جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ يَجِيۡءُ، مصدر مَجِيۡءٌ، آنا، وہ آئے، كُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (وہ تمہارے پاس آئے) اَلۡمُؤۡمِنٰتُ، اِيۡمَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث (ایمان والیاں، مؤمن عورتیں) واحد، اَلۡمُؤۡمِنَةُ، مُهٰجِرٰتٍ، مُهَاجَرَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث (ہجرت کرنے والیاں، ہجرت کر کے) واحد، مُهَاجِرَةٍ، فَامۡتَحِنُوۡهُنَّ (فَ، اِمۡتَحِنُوۡا، هُنَّ) فَ، حرفِ عطف، جوابِ شرط، تو، اِمۡتَحِنُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِمۡتَحَنَ يَمۡتَحِنَ، مصدر اِمۡتِحَانٌ، امتحان لینا، جانچنا، تم جانچ لیا کرو،

هُنَّ، ضمیر جمع مؤنث غائب، اُن عورتوں (تو تم اُن عورتوں کو جانچ لیا کرو)

اَللّٰهُ اَعۡلَمُ بِاِيۡمَانِهِنَّ ج	اللہ اُن عورتوں کے ایمان کو زیادہ جاننے والا ہے

اَللّٰهُ، فاعل، خالق خائنات کا ذاتی نام (اللہ) اَعْلَمُ، عِلْمًا، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ جاننے والا)

بِاِیْمَانِهِنَّ (بِ، اِیْمَانِ، هِنَّ) بِ، حرف اجار، کو، اِیْمَانِ، مجرور، مضاف، اسم مصدر، ایمان،

هِنَّ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مؤنث غائب، اُن عورتوں کے (اُن عورتوں کے ایمان کو)

فَاِنْ عَلِمْتُمُوْهُنَّ مُؤْمِنٰتٍ فَلَا تَرْجِعُوْهُنَّ اِلَى الْكُفَّارِ ؕ	پھر اگر تم اُن عورتوں کو جان لو کہ وہ مومن عورتیں ہیں تو اُن عورتوں کو کافروں کی طرف واپس نہ کرو

فَاِنْ (فَ، اِنْ) فَ، حرف عطف، پھر، اِنْ، شرطیہ جازمہ، اگر (پھر اگر)

عَلِمْتُمُوْهُنَّ (عَلِمْتُمْ، وْ، هُنَّ) عَلِمْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا،

تم جان لو، وْ، اشباعیہ، هُنَّ، ضمیر جمع مؤنث غائب، اُن عورتوں (تم اُن عورتوں کو جان لو)

مُؤْمِنٰتٍ، اِیْمَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث (مومن عورتیں) واحد، مُؤْمِنَةٌ،

فَلَا تَرْجِعُوْهُنَّ (فَ، لَا تَرْجِعُوْا، هُنَّ) فَ، حرف عطف، جواب شرط، تو، لَا تَرْجِعُوْا، فعل نہی جمع مذکر

حاضر رَجَعَ یَرْجِعُ، مصدر رَجْعٌ، لوٹانا، واپس کرنا، واپس بھیجنا، تم واپس نہ کرو، هُنَّ، ضمیر جمع مؤنث

غائب، اُن عورتوں (تم اُن عورتوں کو واپس نہ کرو)

اِلَى الْكُفَّارِ (اِلٰی، اَلْكُفَّارِ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، اَلْكُفَّارِ، مجرور، جمع مکسر، کافروں، واحد، اَلْكَافِرُ،

لَا هُنَّ حِلٌّ لَّهُمْ وَلَا هُمْ يَحِلُّوْنَ لَهُنَّ ؕ	نہ وہ عوتیں اُن (کافروں) کیلئے حلال ہیں اور نہ وہ (کافر) اُن عورتوں کیلئے حلال ہوں گے

لَا، نافیہ (نہ) هُنَّ، ضمیر جمع مؤنث غائب (وہ عورتیں) حِلٌّ، مصدر ہے (حلال)

لَهُمْ (لَ، هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کیلئے)

وَ، حرف عطف (اور) لَا، نافیہ (نہ) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ) ضمیر کا مرجع، اَلْكُفَّارِ، ہے،

يَحِلُّوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب حَلّ يَحِلّ، مصدر حِلٌّ، حلال ہونا (وہ حلال ہوں گے)

لَهُنَّ (لَ، هُنَّ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُنَّ، مجرور، ضمیر جمع مؤنث غائب، اُن عورتوں (اُن عورتوں کیلئے)

وَ اٰتُوْهُمْ مَّآ اَنْفَقُوْا ؕ	اور تم انہیں ادا کر دو جو اُنہوں نے خرچ کیا

وَ، حرف عطف (اور) اٰتُوْهُمْ (اٰتُوا، هُمْ) اٰتُوا، فعل امر جمع مذکر حاضر اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا، ادا کرنا، تم ادا کر دو، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں، ضمیر کا مرجع، اَلْکُفَّارِ، ہے، (تم انہیں ادا کر دو) مَا، موصولہ (جو) اَنْفَقُوْا، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اَنْفَقَ یُنْفِقُ، مصدر اِنْفَاقٌ، خرچ کرنا (اُنہوں نے خرچ کیا) یعنی جو مال کافروں نے بصورت مہر ان پر خرچ کیا۔

وَلَا جُنَاحَ عَلَیْكُمْ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ اِذَآ اٰتَیْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ ؕ	اور تم پر کوئی گناہ نہیں کہ تم اُن عورتوں سے نکاح کر لو جب تم اُن عورتوں کو اُن کا مہر ادا کر دو

وَ، حرف عطف (اور) لَا، نافیہ (نہیں) جُنَاحَ، جُنُوْحٌ، سے ماخوذ (گناہ)
عَلَیْكُمْ (عَلٰی، كُمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)
اَنْ، مصدریہ (کہ) تَنْكِحُوْهُنَّ (تَنْكِحُوْا، هُنَّ) تَنْكِحُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر نَكَحَ یَنْكِحُ، مصدر نِكَاحًا، نکاح کرنا، شادی کرنا، تم نکاح کر لو، هُنَّ، ضمیر جمع مؤنث غائب، ان عورتوں (تم ان عورتوں سے نکاح کر لو) اِذَا، اسم ظرف مستقبل متضمن بمعنی شرط (جب) اٰتَیْتُمُوْهُنَّ (اٰتَیْتُمْ، وْ، هُنَّ) اٰتَیْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا، ادا کرنا، تم ادا کر دو، وْ، اشباع کا، هُنَّ، ضمیر جمع مؤنث غائب، ان عورتوں (تم اُن عورتوں کو ادا کر دو) اُجُوْرَهُنَّ (اُجُوْرَ، هُنَّ) اُجُوْرَ، مضاف، حق، مہر، هُنَّ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مؤنث غائب، اُن عورتوں کا (اُن عورتوں کا مہر)

وَلَا تُمْسِكُوْا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ وَسْـَٔلُوْا مَآ اَنْفَقْتُمْ وَلْیَسْـَٔلُوْا مَآ اَنْفَقُوْا ؕ	اور تم کافر عورتوں کو اپنے عقد نکاح میں روک نہ رکھو اور تم طلب کرو جو تم نے خرچ کیا ہے اور چاہیے کہ وہ (کافر) مانگ لیں جو اُنہوں نے خرچ کیا ہے

وَ، حرف عطف (اور) لَا تُمْسِكُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر اَمْسَكَ یُمْسِكُ، مصدر اِمْسَاكٌ، روک رکھنا، پکڑ رکھنا (تم نہ روک رکھو) بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ (بِ، عِصَمِ، اَلْكَوَافِرِ) بِ، حرف جار بمعنی فِیْ،

میں، عِصَمِ، مجرور، مضاف، عقد نکاح، رسیاں، واحد، عِصْمَةٌ، اَلْكَوَافِرِ، مضاف الیہ، وحدانیت، نبوت، قرآن کاانکار کرنے والی عورتیں، کافر عورتیں، واحد، اَلْكَافِرَةُ (کافر عورتوں کو عقدِ نکاح میں)

وَ، حرف عطف (اور) اِسْئَلُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر سَاَلَ يَسْئَلُ ، مصدر سُؤَالًا، سوال کرنا، طلب کرنا، مانگنا (تم طلب کرو) مَا، موصولہ (جو)

اَنْفَقْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اَنْفَقَ يُنْفِقُ، مصدر اِنْفَاقٌ، خرچ کرنا (تم نے خرچ کیا ہے)

وَلْيَسْئَلُوْا (وَ، لْ، يَسْئَلُوْا) وَ، حرف عطف، اور، لْ، لام امر، چاہیے کہ،

يَسْئَلُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب سَاَلَ يَسْئَلُ ، مصدر سُؤَالًا، سوال کرنا، مانگنا، طلب کرنا، وہ مانگ لیں (اور چاہیے کہ وہ مانگ لیں) مَا، موصولہ (جو)

اَنْفَقُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَنْفَقَ يُنْفِقُ، مصدر اِنْفَاقٌ، خرچ کرنا (اُنھوں نے خرچ کیا)

ذٰلِكُمْ حُكْمُ اللّٰهِ ؕ	یہ اللہ کا فیصلہ ہے

ذٰلِكُمْ، اسم اشارہ، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر خطاب کیلئے (یہ) حُكْمُ اللّٰهِ (حُكْمُ، اَللّٰهِ) حُكْمُ، مضاف، مصدر، کسی چیز کے متعلق فیصلہ کرنے کا نام حکم ہے، فیصلہ، حکم، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کا (اللہ کا فیصلہ)

يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ ؕ	وہ تمہارے درمیان فیصلہ کرتا ہے

يَحْكُمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب حَكَمَ يَحْكُمُ، مصدر حُكْمًا، حکم کرنا، فیصلہ کرنا (وہ فیصلہ کرتا ہے) بَيْنَكُمْ (بَيْنَ، كُمْ) بَيْنَ، مضاف، درمیان، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے درمیان)

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝۱۰	اور اللہ خوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہے

وَ، حرف عطف (اور) اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ)

عَلِيْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، عِلْمًا، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

حَكِيْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، حِكْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ (بڑی حکمت والا)

وَ اِنۡ فَاتَكُمۡ شَیۡءٌ مِّنۡ اَزۡوَاجِكُمۡ اِلَی الۡكُفَّارِ فَعَاقَبۡتُمۡ فَاٰتُوا الَّذِیۡنَ ذَهَبَتۡ اَزۡوَاجُهُمۡ مِّثۡلَ مَاۤ اَنۡفَقُوۡا ؕ	اور اگر تمہاری بیویوں میں سے کوئی عورت تمہارے ہاتھ سے کافروں کی طرف نکل جائے پھر تم بدلہ حاصل کرو تو تم اُن لوگوں کو جن کی بیویاں چلی گئی ہیں اس قدر ادا کرو جتنا اُنہوں نے خرچ کیا

وَ، حرف عطف (اور) اِنۡ، شرطیہ جازمہ (اگر) فَاتَكُمۡ (فَاتَ، كُمۡ) فَاتَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب فَاتَ يَفُوۡتُ، مصدر فَوۡتًا، فوت ہونا، ہاتھ سے نکل جانا، اِنۡ، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ، وہ ہاتھ سے نکل جائے، كُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (وہ تمہارے ہاتھ سے نکل جائے)

شَیۡءٌ، فاعل، ہر اس چیز کیلئے آتا ہے جس کو معلوم کیا، یہاں کوئی عورت کے معنی میں آیا ہے،

مِنۡ اَزۡوَاجِكُمۡ (مِنۡ، اَزۡوَاجِ، كُمۡ) مِنۡ، حرف جار، سے، اَزۡوَاجِ، مجرور، مضاف، بیویوں، واحد، زَوۡجٌ، كُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری بیویوں میں سے)

اِلَی الۡكُفَّارِ (اِلٰی، اَلۡكُفَّارِ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، اَلۡكُفَّارِ، مجرور، جمع مکسر، کافروں، واحد، اَلۡكَافِرُ،

فَعَاقَبۡتُمۡ (فَ، عَاقَبۡتُمۡ) فَ، حرف عطف، پھر، عَاقَبۡتُمۡ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر عَاقَبَ يُعَاقِبُ، مصدر مُعَاقَبَةٌ، نوبت آنا، سزا دینا، بدلہ حاصل کرنا، تم بدلہ حاصل کرو (پھر تم بدلہ حاصل کرو)

فَاٰتُوا (فَ، اٰتُوۡا) فَ، حرف عطف، تو، اٰتُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر اٰتٰی يُؤۡتِیۡ، مصدر اِيۡتَآءٌ، دینا، ادا کرنا، تم ادا کرو (تو تم ادا کر دو) اَلَّذِیۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (اُن لوگوں کو جن کی)

ذَهَبَتۡ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب ذَهَبَ يَذۡهَبُ، مصدر ذَهَابٌ، چلے جانا، چھوڑ جانا (وہ چلی گئی ہے)

اَزۡوَاجُهُمۡ (اَزۡوَاجُ، هُمۡ) اَزۡوَاجُ، مضاف، بیویاں، واحد، زَوۡجٌ، هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کی (اُن کی بیویاں) مِثۡلَ (مثل، مساوی، اس قدر) مَا، موصولہ (جو، جتنا)

اَنۡفَقُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَنۡفَقَ يُنۡفِقُ، مصدر اِنۡفَاقٌ، خرچ کرنا (اُنہوں نے خرچ کیا)

وَ اتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِیۡۤ اَنۡتُمۡ بِهٖ مُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۱۱﴾	اور تم اللہ سے ڈرو جس پر تم ایمان رکھنے والے ہو

وَ، حرف عطف (اور) اِتَّقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّقٰی یَتَّقِیْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا (تم ڈرو)

اَللّٰهَ (اللہ) اَلَّذِیْ، اسم موصول واحد مذکر (جس) اَنْتُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر (تم)

بِهٖ (بِ، ہٖ) بِ، حرف جار بمعنی، عَلٰی، پر، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر)

مُؤْمِنُوْنَ، اِیْمَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ایمان رکھنے والے) واحد، مُؤْمِنٌ،

یٰٓاَیُّهَا النَّبِیُّ اِذَا جَآءَكَ الْمُؤْمِنٰتُ یُبَایِعْنَكَ عَلٰۤی اَنْ لَّا یُشْرِكْنَ بِاللّٰهِ شَیْـًٔا وَّ لَا یَسْرِقْنَ وَ لَا یَزْنِیْنَ وَ لَا یَقْتُلْنَ اَوْلَادَهُنَّ وَ لَا یَاْتِیْنَ بِبُهْتَانٍ یَّفْتَرِیْنَهٗ بَیْنَ اَیْدِیْهِنَّ وَ اَرْجُلِهِنَّ وَ لَا یَعْصِیْنَكَ فِیْ مَعْرُوْفٍ فَبَایِعْهُنَّ وَ اسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللّٰهَ ؕ	اے نبی! جب مومن عورتیں آپ کے پاس آئیں وہ عورتیں آپ سے اس پر بیعت کریں کہ وہ اللہ کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہیں ٹھہرائیں گی اور وہ چوری نہیں کریں گی اور وہ زنا کا ارتکاب نہیں کریں گی اور وہ اپنی اولاد کو قتل نہیں کریں گی اور وہ بہتان کو نہیں لائیں گی جسے اُنہوں نے اپنے ہاتھوں اور اپنے پاؤں کے درمیان گھڑا ہو اور وہ نیک کام میں آپ کی نافرمانی نہیں کریں گی، تو آپ اُن سے بیعت لے لیں اور آپ اُن عورتوں کیلئے اللہ سے بخشش مانگیں

یٰٓاَیُّهَا النَّبِیُّ (یَا، اَیُّهَا، اَلنَّبِیُّ) یَا، حرف ندا (اے) اَیُّهَا، جب منادیٰ پر، اَلْ، داخل ہو تو مذکر کیلئے، یَا، کے ساتھ، اَیُّهَا، بڑھا دیتے ہیں، اَلنَّبِیُّ، منادیٰ، نبی (اے نبی)

اِذَا، اسم ظرف مستقبل متضمن بمعنی شرط (جب) جَآءَكَ (جَآءَ، كَ) جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ یَجِیْٓءُ، مصدر مَجِیْٓءٌ، آنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ، وہ آئے، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (وہ آپ کے پاس آئے) اَلْمُؤْمِنٰتُ، اِیْمَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث (ایمان والیاں، مومن عورتیں) واحد، اَلْمُؤْمِنَةُ، یُبَایِعْنَكَ (یُبَایِعْنَ، كَ) یُبَایِعْنَ، فعل مضارع جمع مؤنث غائب بَایَعَ یُبَایِعُ، مصدر مُبَایَعَةٌ، بیعت کرنا، وہ عورتیں بیعت کریں، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (وہ عورتیں آپ سے

بیعت کریں) عَلٰٓی اَنْ (عَلٰی، اَنْ) عَلٰی، حرف جار، پر، اَنْ، مصدر ریہ ناصبہ، کہ (اس پر کہ)
لَا یُشْرِکْنَ، فعل مضارع منفی جمع مؤنث غائب اَشْرَكَ یُشْرِكُ، مصدر اِشْرَاكًا، شرک کرنا، شریک ٹھہرانا (وہ شریک نہیں ٹھہرائیں گی) بِاللّٰهِ (بِ، اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کے ساتھ) شَیْـًٔا (کسی چیز کو) وَ، حرف عطف (اور) لَا یَسْرِقْنَ، فعل مضارع منفی جمع مؤنث غائب سَرَقَ یَسْرِقُ، مصدر سَرَقَةٌ، چرانا، چوری کرنا (وہ چوری نہیں کریں گی)
وَ، حرف عطف (اور) لَا یَزْنِیْنَ، فعل مضارع منفی جمع مؤنث غائب زَنٰی یَزْنِیْ، مصدر زِنَآءٌ، زنا کا ارتکاب کرنا (وہ زنا کا ارتکاب نہیں کریں گی) وَ، حرف عطف (اور)
لَا یَقْتُلْنَ، فعل مضارع منفی جمع مؤنث غائب قَتَلَ یَقْتُلُ، مصدر قَتْلًا، قتل کرنا (وہ قتل نہیں کریں گی) اَوْلَادَهُنَّ (اَوْلَادَ، هُنَّ) اَوْلَادَ، مضاف، اولاد، واحد، وَلَدٌ، هُنَّ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مؤنث غائب، اپنی (اپنی اولاد) وَ، حرف عطف (اور) لَا یَاْتِیْنَ، فعل مضارع منفی جمع مؤنث غائب اَتٰی یَاْتِیْ، مصدر اِتْیَانٌ، آنا، صلہ میں با ہے اس لئے معنی، لانا (وہ نہیں لائیں گی) بِبُهْتَانٍ (بِ، بُهْتَانٍ) بِ، حرف جار، کو، بُهْتَانٍ، مجرور، بہتان، ایسا جھوٹ جسے سن کر سننے والا حیران رہ جائے (بہتان کو)
یَفْتَرِیْنَهٗ (یَفْتَرِیْنَ، هٗ) یَفْتَرِیْنَ، فعل مضارع جمع مؤنث غائب اِفْتَرٰی یَفْتَرِیْ، مصدر اِفْتِرَآءٌ، بہتان باندھنا، گھڑنا، اُنہوں نے گھڑا ہو، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے (اُنہوں نے اُسے گھڑا ہو)
بَیْنَ اَیْدِیْهِنَّ (بَیْنَ، اَیْدِیْ، هِنَّ) بَیْنَ، مضاف، ظرف مکان، درمیان، اَیْدِیْ، مضاف الیہ، مضاف، ہاتھوں، واحد، یَدٌ، هِنَّ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مؤنث غائب، اپنے (اپنے ہاتھوں کے درمیان)
وَ، حرف عطف (اور) اَرْجُلِهِنَّ (اَرْجُلِ، هِنَّ) اَرْجُلِ، مضاف، پاؤں، واحد، رِجْلٌ، هِنَّ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مؤنث غائب، اپنے (اپنے پاؤں کے) وَ، حرف عطف (اور)
لَا یَعْصِیْنَكَ (لَا یَعْصِیْنَ، كَ) لَا یَعْصِیْنَ، فعل مضارع منفی جمع مؤنث غائب عَصٰی یَعْصِیْ، مصدر عِصْیَانٌ وَّ عَصْیًا، نافرمانی کرنا، وہ نافرمانی نہیں کریں گی، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (وہ آپ کی نافرمانی نہیں کریں گی) فِیْ مَعْرُوْفٍ (فِیْ، مَعْرُوْفٍ) فِیْ، حرف جار، میں، مَعْرُوْفٍ، مجرور، عِرْفَانٌ،

مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر، نیک کام، بھلائی، اچھا کام (نیک کام میں)
فَبَايِعْهُنَّ (فَ، بَايِعْ، هُنَّ) فَ، حرفِ عطف، جوابِ شرط، تو، بَايِعْ، فعل امر واحد مذکر حاضر بَايَعَ يُبَايِعُ، مصدر مُبَايَعَةٌ، بیعت لینا، آپ بیعت لے لیں، هُنَّ، ضمیر جمع مؤنث غائب، اُن (تو آپ اُن سے بیعت لے لیں) وَ، حرف عطف (اور) اِسْتَغْفِرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اِسْتَغْفَرَ يَسْتَغْفِرُ، مصدر اِسْتِغْفَارٌ، بخشش مانگنا (آپ بخشش مانگیں) لَهُنَّ (لَ، هُنَّ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُنَّ، مجرور، ضمیر جمع مؤنث غائب، اُن عورتوں (اُن عورتوں کیلئے) اَللّٰهَ، خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ)

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲﴾	یقیناً اللہ بے حد بخشنے والا بہت رحم کرنے والا ہے

اِنَّ اللّٰهَ (اِنَّ، اَللّٰهَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، اَللّٰهَ، اِنَّ، کا اسم منصوب، اللہ (یقیناً اللہ)
غَفُوْرٌ، اللہ کا صفاتی نام، غُفْرَانًا، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بے حد بخشنے والا)
رَحِيْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، رَحْمَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ قَدْ يَئِسُوْا مِنَ الْاٰخِرَةِ كَمَا يَئِسَ الْكُفَّارُ مِنْ اَصْحٰبِ الْقُبُوْرِ ﴿۱۳﴾ ع	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! تم اُن لوگوں کو دوست نہ بناؤ جن پر اللہ غضبناک ہوا ہے یقیناً وہ آخرت سے ناامید ہو چکے ہیں جس طرح کفار قبروں والوں (کے جی اٹھنے) سے ناامید ہو چکے ہیں

ع ۲ النصف ۸

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا (يَا، اَيُّهَا، الَّذِيْنَ، اٰمَنُوْا) يَا، حرف ندا، اے، اَيُّهَا، جب منادی پر، اَلْ، داخل ہو تو مذکر کیلئے، يَا، کے ساتھ، اَيُّهَا، بڑھا دیتے ہیں، الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا، منادی، اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگو جو، اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا، ایمان لائے ہو (اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو) لَا تَتَوَلَّوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر تَوَلّٰی يَتَوَلّٰی، مصدر تَوَلِّيٌ، دوست بنانا، دوستی کرنا (تم دوست نہ بناؤ) قَوْمًا (اس قوم، ان لوگوں) غَضِبَ اللّٰهُ (غَضِبَ، اَللّٰهُ) غَضِبَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب غَضِبَ يَغْضَبُ، مصدر غَضَبًا، ناراض ہونا، غضب ناک ہونا، وہ غضبناک ہوا ہے، اَللّٰهُ، فاعل، اللہ (اللہ

غضبناک ہوا ہے) عَلَيْهِمْ (عَلٰى، هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن پر)

قَدْ، حرفِ تحقیق (یقینًا) يَئِسُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب يَئِسَ يَيْاَسُ، مصدر يَاْسٌ، ناامید ہونا (وہ

ناامید ہو چکے) مِنَ الْاٰخِرَةِ (مِنْ، اَلْاٰخِرَةِ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلْاٰخِرَةِ، مجرور، آخرت (آخرت سے)

كَمَا (كَ، مَا) كَ، حرف تشبیہ، جیسا، طرح، مانند، مَا، موصولہ، جس (جس طرح)

يَئِسَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب يَئِسَ يَيْاَسُ، مصدر يَاْسٌ، ناامید ہونا، اَلْكُفَّارُ، فاعل ہونے کی وجہ

سے ترجمہ (وہ ناامید ہو چکے ہیں) اَلْكُفَّارُ، جمع مکسر (کافروں، کفار) واحد، اَلْكَافِرُ،

مِنْ اَصْحٰبِ الْقُبُوْرِ (مِنْ، اَصْحٰبِ، اَلْقُبُوْرِ) مِنْ، حرف جار، سے، اَصْحٰبِ، مجرور،

مضاف، والے، واحد، صَاحِبٌ، اَلْقُبُوْرِ، مضاف الیہ، قبروں، واحد، قَبْرٌ (قبروں والوں سے)

اٰیَاتُھَا: ۱۴	سُوْرَۃُ الصَّفِّ مَدَنِیَّۃٌ	رُکُوْعَاتُھَا: ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ج	اس (ہر چیز) نے اللہ کا پاک ہونا بیان کیا جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے

سَبَّحَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب سَبَّحَ یُسَبِّحُ، مصدر تَسْبِیْحٌ، تسبیح کرنا، پاک ہونا بیان کرنا (اس نے پاک ہونا بیان کیا) لِلّٰهِ (لِ، اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، کا، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کا)

مَا، موصولہ ((ہر چیز) جو) فِی السَّمٰوٰتِ (فِیْ، اَلسَّمٰوٰتِ) فِیْ، حرف جار، میں، اَلسَّمٰوٰتِ، مجرور، آسمانوں، واحد، اَلسَّمَآءُ (آسمانوں میں) وَ، حرف عطف (اور) مَا، موصولہ (جو)

فِی الْاَرْضِ (فِیْ، اَلْاَرْضِ) فِیْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ۝۱	اور وہی بڑا غالب، بڑی حکمت والا ہے

وَ، حرف عطف (اور) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہی)

اَلْعَزِیْزُ، اللہ کا صفاتی نام، عِزَّةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بڑا غالب)

اَلْحَکِیْمُ، اللہ کا صفاتی نام، حِکْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بڑی حکمت والا)

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ۝۲	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! تم کیوں (وہ بات) کہتے ہو جو تم کرتے نہیں ہو

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا (یَا، اَیُّهَا، اَلَّذِیْنَ، اٰمَنُوْا) یَا، حرف ندا، اے، اَیُّهَا، جب منادیٰ پر، اَلْ، داخل ہو تو مذکر کیلئے یَا، کے ساتھ، اَیُّهَا، بڑھا دیتے ہیں، اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا، منادیٰ، اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگو جو، اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا، ایمان لائے ہو (اے وہ لوگو جو

ایمان لائے ہو) لِمَ (لِ،مَ) لِ، لام، تعلیل اور، مَا، استفہامیہ سے مرکب، مَا، کے الف کو ساقط کر دیا گیا ہے (کیوں، کس لئے) تَقُوْلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (تم کہتے ہو) مَا، موصولہ (وہ جو) لَا تَفْعَلُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر فَعَلَ یَفْعَلُ، مصدر فِعْلًا، کرنا (تم کرتے نہیں ہو)

کَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ۝۳	اللہ کے نزدیک بڑی سخت ناپسندیدہ بات ہے کہ تم وہ کہو جو تم کرتے نہیں ہو

کَبُرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب کَبُرَ یَکْبُرُ، مصدر کِبْرًا، بھاری ہونا، بڑا سخت ہونا (وہ بڑی سخت (بات) ہے) مَقْتًا، مصدر (بیزار ہونا، بیزاری، ناپسندیدہ) عِنْدَ اللّٰهِ (عِنْدَ، اَللّٰهِ) عِنْدَ، مضاف، ظرف، پاس، نزدیک، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے نزدیک) اَنْ، مصدریہ (کہ) تَقُوْلُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (تم کہو) مَا، موصولہ (وہ جو) لَا تَفْعَلُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر فَعَلَ یَفْعَلُ، مصدر فِعْلًا، کرنا (تم کرتے نہیں ہو)

اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ الَّذِیْنَ یُقَاتِلُوْنَ فِیْ سَبِیْلِهٖ صَفًّا کَاَنَّهُمْ بُنْیَانٌ مَّرْصُوْصٌ ۝۴	بلاشبہ اللہ اُن لوگوں کو پسند کرتا ہے جو اُس کی راہ میں صف باندھ کر جنگ کرتے ہیں گویا کہ وہ سیسہ پلائی ہوئی عمارت ہوں

اِنَّ اللّٰهَ (اِنَّ، اَللّٰهَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ، اَللّٰهَ، اِنَّ، کا اسم منصوب، اللہ (بلاشبہ اللہ) یُحِبُّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَحَبَّ یُحِبُّ، مصدر اِحْبَابٌ، محبت کرنا، پسند کرنا (وہ پسند کرتا) اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (اُن لوگوں کو جو) یُقَاتِلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَاتَلَ یُقَاتِلُ، مصدر مُقَاتَلَةٌ، جنگ کرنا (وہ جنگ کرتے ہیں) فِیْ سَبِیْلِهٖ (فِیْ، سَبِیْلِ، هٖ) فِیْ، حرف جار، میں، سَبِیْلِ، مجرور، مضاف، راہ، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کی (اُس کی راہ میں) صَفًّا، مصدر ہے (صف باندھنا، قطار، صف باندھ کر)

كَاَنَّهُمْ (كَاَنَّ، هُمْ) كَاَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، گویا کہ، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (گویا کہ وہ)
بُنْيَانٌ مَّرْصُوْصٌ (بُنْيَانٌ، مَرْصُوْصٌ) بُنْيَانٌ، موصوف، عمارت، مَرْصُوْصٌ، صفت، رَصٌّ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر، مضبوط، سیسہ پلائی ہوئی (سیسہ پلائی ہوئی عمارت)

وَ اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ لِمَ تُؤْذُوْنَنِيْ وَقَدْ تَّعْلَمُوْنَ اَنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ ؕ	اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا اے میری قوم! تم مجھے کیوں تکلیف دیتے ہو حالانکہ یقیناً تم جانتے ہو کہ بلاشبہ میں تمہاری طرف اللہ کا رسول ہوں

وَ، حرف عطف (اور) اِذْ، ظرف زمان، ماضی کے واقعہ سے پہلے آتا ہے (جب)
قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا)
مُوْسٰى (موسیٰ (علیہ السلام) لِقَوْمِهٖ (لِ، قَوْمِ، ہٖ) لِ، حرف جار بمعنی، مِنْ، سے، قَوْمِ، مجرور، مضاف، قوم، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی قوم سے)
يٰقَوْمِ، اصل میں، يٰقَوْمِيْ، ہے (يَا، قَوْمِ، يْ) يَا، حرف ندا، اے، قَوْمِيْ، منادیٰ، قَوْمِ، مضاف، قوم، يْ، مضاف الیہ، محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم، میری (اے میری قوم)
لِمَ (لِ، مَ) لِ، لام، تعلیل اور، مَا، استفہامیہ سے مرکب ہے، مَا، کے الف کو ساقط کر دیا گیا ہے (کیوں، کس لئے) تُؤْذُوْنَنِيْ (تُؤْذُوْنَ، نِ، يْ) تُؤْذُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اٰذٰى يُؤْذِيْ، مصدر اِيْذَآءٌ، ستانا، تکلیف دینا، تم تکلیف دیتے ہو، نِ، نون وقایہ، يْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (تم مجھے تکلیف دیتے ہو) وَ، حالیہ (حالانکہ) قَدْ، حرفِ تحقیق (یقیناً)
تَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (تم جانتے ہو)
اَنِّيْ (اَنِّ، يْ) اَنِّ، اصل میں، اَنَّ، ہے، يْ، کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ، يْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بلاشبہ میں) رَسُوْلُ اللّٰهِ (رَسُوْلُ، اَللّٰهِ) رَسُوْلُ، مضاف، رسول، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کا (اللہ کا رسول) اِلَيْكُمْ (اِلٰى، كُمْ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری طرف)

فَلَمَّا زَاغُوۡۤا اَزَاغَ اللّٰهُ قُلُوۡبَهُمۡ ؕ	پھر جب وہ ٹیڑھے ہو گئے (تو) اللہ نے اُن کے دلوں کو ٹیڑھا کر دیا

فَلَمَّآ(فَ،لَمَّا)فَ، حرف عطف، پھر، لَمَّا، اسم ظرف، جب (پھر جب)

زَاغُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب زَاغَ یَزِیۡغُ، مصدر زَیۡغًا، ایک طرف مڑنا، ٹیڑھا ہونا (وہ ٹیڑھے ہو گئے)

اَزَاغَ اللّٰهُ(اَزَاغَ،اَللّٰهُ)اَزَاغَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَزَاغَ یُزِیۡغُ، مصدر اِزَاغَةٌ، ٹیڑھا کر دینا، اس نے ٹیڑھا کر دیا، اَللّٰهُ، فاعل، اللہ (اللہ نے ٹیڑھا کر دیا) قُلُوۡبَهُمۡ (قُلُوۡبَ،هُمۡ) قُلُوۡبَ، مضاف، دلوں، واحد، قَلۡبٌ، هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے دلوں)

وَاللّٰهُ لَا یَهۡدِی الۡقَوۡمَ الۡفٰسِقِیۡنَ ۞	اور اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا

وَ، حرف عطف (اور) اَللّٰهُ، فاعل (اللہ) لَا یَهۡدِیۡ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب هَدٰی یَهۡدِیۡ، مصدر هِدَایَةٌ، ہدایت دینا (وہ ہدایت نہیں دیتا) اَلۡقَوۡمَ الۡفٰسِقِیۡنَ (اَلۡقَوۡمَ، اَلۡفٰسِقِیۡنَ) اَلۡقَوۡمَ، موصوف، قوم، لوگ، اَلۡفٰسِقِیۡنَ، صفت، فِسۡقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، اللہ کے حکم کی بے حرمتی کرنے والے، نافرمانوں، فاسقوں، واحد، اَلۡفَاسِقُ (نافرمان لوگوں کو)

وَ اِذۡ قَالَ عِیۡسَی ابۡنُ مَرۡیَمَ یٰبَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ اِنِّیۡ رَسُوۡلُ اللّٰهِ اِلَیۡکُمۡ مُّصَدِّقًا لِّمَا بَیۡنَ یَدَیَّ مِنَ التَّوۡرٰىةِ وَ مُبَشِّرًۢا بِرَسُوۡلٍ یَّاۡتِیۡ مِنۡۢ بَعۡدِی اسۡمُهٗۤ اَحۡمَدُ ؕ	اور جب عیسٰی ابن مریم نے کہا اے بنی اسرائیل! یقیناً میں تمہاری طرف اللہ کا رسول ہوں اس کی تصدیق کرنے والا جو مجھ سے پہلے توریت میں ہے اور میں ایک رسول کی بشارت دینے والا ہوں وہ میرے بعد آئے گا اُس کا نام احمد ہو گا

وَ، حرف عطف (اور) اِذۡ، ظرف زمان، ماضی کے واقعہ سے پہلے آتا ہے (جب)

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (اس نے کہا)

عِیۡسَی ابۡنُ مَرۡیَمَ (عِیۡسٰی،اِبۡنُ،مَرۡیَمَ) عِیۡسٰی، فاعل، عیسٰی، اِبۡنُ، مضاف، بیٹے، ابن،

مَرْيَمَ، مضاف الیہ، مریمؑ کے، مریمؑ (مریم کے بیٹے عیسیٰ، عیسیٰ ابن مریم)
يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ (يَا، بَنِيْ، اِسْرَآءِيْلَ) يَا، حرف ندا، اے، بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ، منادیٰ، بَنِيْ، مضاف، اصل میں، بَنِيْنَ، تھا، اضافت کی وجہ سے جمع کا نون گر گیا، بیٹوں، بنی، اِسْرَآءِيْلَ، مضاف الیہ، حضرت یعقوب کا لقب، اسرائیل (اے اولادِ یعقوب، اے بنی اسرائیل)
اِنِّيْ (اِنَّ، يْ) اِنِّ، اصل میں، اِنَّ، ہے، يْ، کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، يْ، ضمیر واحد متکلم، میں (یقیناً میں) رَسُوْلُ اللّٰهِ (رَسُوْلُ، اَللّٰهِ) رَسُوْلُ، مضاف، رسول، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کا (اللہ کا رسول) اِلَيْكُمْ (اِلٰى، كُمْ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری طرف) مُصَدِّقًا، تَصْدِيْقًا، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (تصدیق کرنے والا) لِّمَا (لِ، مَا) لِ، حرف جار، کو، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس کو جو)
بَيْنَ يَدَيَّ (بَيْنَ، يَدَيَّ) بَيْنَ، مضاف، ظرف مکان، درمیان، يَدَيَّ، مضاف الیہ (يَدَيْ، يَ)
يَدَيْ، مضاف، اصل میں، يَدَيْنِ، ہے، دونوں ہاتھ، اضافت کی وجہ سے تثنیہ کا نون گرا
ہوا ہے، يَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے، میرے دونوں ہاتھوں کے (میرے دونوں ہاتھوں کے درمیان، میرے سامنے، مجھ سے پہلے) مِنَ التَّوْرٰىةِ (مِنْ، اَلتَّوْرٰىةِ) مِنْ، حرف جار، بمعنی، فِيْ، میں، اَلتَّوْرٰىةِ، مجرور، توریت (توریت میں) وَ، حرف عطف (اور) مُبَشِّرًا، تَبْشِيْرٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (بشارت دینے والا) بِرَسُوْلٍ (بِ، رَسُوْلٍ) بِ، حرف جار، کی، رَسُوْلٍ، مجرور، ایک رسول (ایک رسول کی) يَّاْتِيْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَتٰى يَاْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا (وہ آئے گا)
مِنْۢ بَعْدِي (مِنْ، بَعْدِ، يْ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعْدِ، مجرور، مضاف، بعد، يْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے بعد) اِسْمُهٗٓ (اِسْمُ، هٗ) اِسْمُ، مضاف، نام، جس سے کسی چیز کو پہچانا جائے، جمع، اَسْمَآءٌ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کا (اُس کا نام) اَحْمَدُ، رسول پاک کا نام، حَمْدٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ، مبالغہ فاعل بھی ہو سکتا ہے، دوسروں سے زیادہ حمد بیان کرنے والا، اور صیغہ مبالغہ مفعول بھی یعنی، دوسروں سے زیادہ مدح کیا گیا (احمد)

فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۞	پھر جب وہ اُن کے پاس واضح نشانیوں کے ساتھ آئے (تو) اُنہوں نے کہا یہ کھلا جادو ہے

فَلَمَّآ (فَ، لَمَّا) فَ، حرف عطف، پھر، لَمَّا، اسم ظرف، جب (پھر جب)

جَآءَهُمْ (جَآءَ، هُمْ) جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا، وہ آئے،

هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (وہ اُن کے پاس آئے) بِالْبَيِّنٰتِ (بِ، اَلْبَيِّنٰتِ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلْبَيِّنٰتِ، مجرور، واضح نشانیوں، واضح دلیلوں (واضح نشانیوں کے ساتھ)

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا) هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ) سِحْرٌ مُّبِيْنٌ (سِحْرٌ، مُبِيْنٌ) سِحْرٌ، موصوف، مصدر ہے، جادو کرنا، جادو،

مُبِيْنٌ، صفت، اِبَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، صریح، واضح، کھلا، ظاہر کرنے والا (کھلا جادو)

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُوَ يُدْعٰٓى اِلَى الْاِسْلَامِ ؕ	اور اس سے زیادہ ظالم کون ہے جو اللہ پر جھوٹ بہتان باندھے حالانکہ وہ اسلام کی طرف بلایا جاتا ہے

وَ، حرف عطف (اور) مَنْ، استفہامیہ (کون) اَظْلَمُ، ظُلْمٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ ظالم)

مِمَّنْ (مِنْ، مَنْ) مِنْ، حرف جار، سے، مَنْ، مجرور، اسم موصول، جو (اس سے جو)

اِفْتَرٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِفْتَرٰى يَفْتَرِيْ، مصدر اِفْتِرَآءٌ، بہتان باندھنا، گھڑنا (وہ بہتان باندھے) عَلَى اللّٰهِ (عَلٰى، اَللّٰهِ) عَلٰى، حرف جار، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر)

اَلْكَذِبَ (جھوٹ، جھوٹی بات) وَ، حالیہ (حالانکہ) هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (وہ، وہی)

يُدْعٰى، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب دَعَا يَدْعُوْ، مصدر دَعْوَةٌ، پکارنا، بلانا، وہ بلایا جاتا ہے)

اِلَى الْاِسْلَامِ (اِلٰى، اَلْاِسْلَامِ) اِلٰى، حرف جار کی طرف، اَلْاِسْلَامِ، مجرور، اسلام (اسلام کی طرف)

وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۞	اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا

وَ، حرف عطف (اور) اَللّٰهُ، فاعل (اللہ) لَا يَهْدِيْ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب هَدٰى يَهْدِيْ،

مصدر ھِدَایَۃٌ، ہدایت دینا (وہ ہدایت نہیں دیتا)
اَلْقَوْمَ الظّٰلِمِیْنَ (اَلْقَوْمَ ،اَلظّٰلِمِیْنَ) اَلْقَوْمَ ، موصوف، قوم، لوگوں، اَلظّٰلِمِیْنَ، صفت، ظُلْمًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ظلم کرنے والے، ظالموں، واحد، اَلظَّالِمُ (ظالم لوگوں)

یُرِیْدُوْنَ لِیُطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ	وہ چاہتے ہیں کہ اللہ کے نور کو اپنے مونہوں سے بجھادیں

یُرِیْدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَرَادَ یُرِیْدُ، مصدر اِرَادَۃٌ، چاہنا، ارادہ کرنا (وہ چاہتے ہیں)
لِیُطْفِـُٔوْا (لِ، یُطْفِـُٔوْا) لِ، لام تعلیل، کہ، یُطْفِـُٔوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَطْفَأَ یُطْفِئُ، مصدر اِطْفَآءٌ، بجھانا، وہ بجھادیں (کہ وہ بجھادیں) نُوْرَ اللّٰهِ (نُوْرَ ،اَللّٰهِ) نُوْرَ، مضاف، نور، روشنی،
اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے نور) بِاَفْوَاهِهِمْ (بِ ،اَفْوَاهِ ،هِمْ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَفْوَاهِ، مجرور، مضاف، مونہوں، واحد، فَمٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے مونہوں سے)

وَاللّٰهُ مُتِمُّ نُوْرِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸﴾	اور اللہ اپنے نور کو پورا کرنے والا ہے اور اگرچہ کافر لوگ ناپسند کریں

وَ، حرف عطف (اور) اَللّٰهُ، فاعل (اللہ) مُتِمُّ، اِتْمَامٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (پورا کرنے والا)
نُوْرِهٖ (نُوْرِ، هٖ) نُوْرِ، مضاف، نور، روشنی، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے نور)
وَ، حرف عطف (اور) لَوْ، وصلیہ (اگرچہ) كَرِهَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَرِهَ يَكْرَهُ، مصدر كَرْهًا وَّ كُرْهًا، ناپسند کرنا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ ناپسند کرے)
اَلْكٰفِرُوْنَ، كُفْرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (کفر کرنے والے، کافر لوگ) واحد، اَلْكَافِرُ،

هُوَ الَّذِیْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِیْنِ الْحَقِّ لِیُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّیْنِ كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ﴿۹﴾ ع	وہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور دین حق کے ساتھ بھیجا تاکہ وہ اسے تمام دینوں پر غالب کردے اور اگرچہ مشرک لوگ ناپسند کریں

ع ۱ ۹

هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (وہی) اَلَّذِیْ، اسم موصول واحد مذکر (جس نے)
اَرْسَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَرْسَلَ یُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالًا، بھیجنا (اس نے بھیجا)
رَسُوْلَهٗ (رَسُوْلَ، هٗ) رَسُوْلَ، مضاف، رسول، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے رسول)
بِالْهُدٰی (بِ، اَلْهُدٰی) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلْهُدٰی، مجرور، اسم مصدر، ہدایت (ہدایت کے ساتھ) وَ، حرف عطف (اور) دِیْنِ الْحَقِّ (دِیْنِ، اَلْحَقِّ) دِیْنِ، مضاف، دین، اَلْحَقِّ، مضاف الیہ، حق، سچ، سچے (دین حق) لِیُظْهِرَهٗ (لِ، یُظْهِرَ، هٗ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، یُظْهِرَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَظْهَرَ یُظْهِرُ، مصدر اِظْهَارٌ، غالب کرنا، وہ غالب کردے، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (تاکہ وہ اسے غالب کردے) عَلَى الدِّیْنِ (عَلٰی، اَلدِّیْنِ) عَلٰی، حرف جار، پر، اَلدِّیْنِ، مجرور، دین (دین پر)
كُلِّهٖ (كُلِّ، هٖ) كُلِّ، مضاف، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، تاکید کیلئے (تمام، سب)
وَ، حرف عطف (اور) لَوْ، وصلیہ (اگرچہ، خواہ) كَرِهَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَرِهَ یَكْرَهُ، مصدر كَرْهًا وَّ كُرْهًا، ناپسند کرنا (وہ ناپسند کرے) اَلْمُشْرِكُوْنَ، اِشْرَاكٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (شرک کرنے والے، مشرک لوگ) واحد، اَلْمُشْرِكُ،

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰی تِجَارَةٍ تُنْجِیْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِیْمٍ ⑩	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! کیا میں تمہاری (ایسی) تجارت کی طرف رہنمائی کروں جو تمہیں دردناک عذاب سے بچالے

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا (یَا، اَیُّهَا، الَّذِیْنَ، اٰمَنُوْا) یَا، حرف ندا، اے، اَیُّهَا، جب منادیٰ پر، اَلْ، داخل ہو تو مذکر کیلئے یَا، کے ساتھ، اَیُّهَا، بڑھادیتے ہیں، الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا، منادیٰ، اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگو جو، اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا، ایمان لائے ہو (اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو) هَلْ، استفہامیہ (کیا) اَدُلُّكُمْ (اَدُلُّ، فعل مضارع واحد متکلم، دَلَّ یَدُلُّ، مصدر دَلَالَةٌ، بتانا، ظاہر کرنا، رہنمائی کرنا، میں رہنمائی کروں، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (میں تمہاری رہنمائی کروں)

عَلٰی تِجَارَۃٍ (عَلٰی ،تِجَارَۃٍ) عَلٰی ، حرف جار، بمعنی اِلٰی ، کی طرف ،تِجَارَۃٍ ، مجرور، تجارت (تجارت کی طرف) تُنْجِیْکُمْ (تُنْجِیْ ، کُمْ) تُنْجِیْ ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب اَنْجٰی یُنْجِیْ ، مصدر اِنْجَآءٌ ، نجات دینا، بچالینا، وہ بچالے، کُمْ ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ تمہیں بچالے)

مِنْ عَذَابٍ اَلِیْمٍ (مِنْ ،عَذَابٍ ،اَلِیْمٍ) مِنْ ، حرف جار، سے ،عَذَابٍ ، مجرور، موصوف ،عذاب ، اَلِیْمٍ ، صفت ،اَلَمٌ ، مصدر سے بمعنی فاعل صفت مشبہ ،دُکھ دینے والا، دردناک (دردناک عذاب سے)

تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ تُجَاهِدُوْنَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِكُمْ وَ اَنْفُسِكُمْ ؕ	تم اللہ اور اُس کے رسول پر ایمان لاؤ اور تم اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ساتھ اللہ کی راہ میں جہاد کرو

تُؤْمِنُوْنَ ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اٰمَنَ یُؤْمِنُ ، مصدر اِیْمَانًا ، ایمان لانا (تم ایمان لاؤ)

بِاللّٰهِ (بِ ،اَللّٰهِ) بِ ، حرف جار، پر ،اَللّٰهِ ، مجرور ،اللہ (اللہ پر) وَ ، حرف عطف (اور)

رَسُوْلِهٖ (رَسُوْلِ ،ہٖ) رَسُوْلِ ، مضاف ، رسول ،ہٖ ، مضاف الیہ ، ضمیر واحد مذکر غائب ،اس کے (اس کے رسول) وَ ، حرف عطف (اور) تُجَاهِدُوْنَ ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر جَاهَدَ یُجَاهِدُ ، مصدر مُجَاهَدَۃٌ ، جہاد کرنا (تم جہاد کرو) فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ (فِیْ ،سَبِیْلِ ،اَللّٰهِ) فِیْ ، حرف جار، میں ،سَبِیْلِ ، مجرور، مضاف ، راہ ، جمع ،سُبُلَ ،اَللّٰهِ ، مضاف الیہ ،اللہ کی (اللہ کی راہ میں)

بِاَمْوَالِكُمْ (بِ ،اَمْوَالِ ، كُمْ) بِ ، حرف جار، کے ساتھ ،اَمْوَالِ ، مجرور، مضاف ،مالوں ، واحد ،مَالٌ ، كُمْ ، مضاف الیہ ، ضمیر جمع مذکر حاضر ،اپنے (اپنے مالوں کے ساتھ)

وَ ، حرف عطف (اور) اَنْفُسِكُمْ (اَنْفُسِ ، كُمْ) اَنْفُسِ ، مضاف ، نفسوں ، جانوں ، واحد ،نَفْسٌ ، كُمْ ، مضاف الیہ ، ضمیر جمع مذکر حاضر ،اپنی (اپنی جانوں)

ذٰلِكُمْ خَیْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۱﴾	یہ تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم جانتے ہو

ذٰلِكُمْ ،اسم اشارہ ، كُمْ ، ضمیر جمع مذکر حاضر خطاب کیلئے ہے (یہ ،اس) خَیْرٌ ، جو چیز سب کو پسند آئے

(بہتر، بھلائی) لَكُمْ (لَ، كُمْ) لَ، حرف جار، لئے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لئے) اِنْ، شرطیہ (اگر)

كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ (تم ہو)

تَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (تم جانتے)

يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَ يُدْخِلْكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ وَ مَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ؕ	وہ تمہیں تمہارے گناہ معاف کردے گا وہ تمہیں جنتوں میں داخل کرے گا ان کے نیچے نہریں بہتی ہیں اور پاکیزہ رہائش گاہوں میں (ٹھہرائے گا) جو ہمیشگی کی جنتوں میں ہیں

يَغْفِرْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب غَفَرَ يَغْفِرُ، مصدر غُفْرَانًا وَّ مَغْفِرَةً، بخشنا، معاف کرنا (وہ معاف کردے گا) لَكُمْ (لَ، كُمْ) لَ، حرف جار، کو، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم کو، تمہیں) ذُنُوْبَكُمْ (ذُنُوْبَ، كُمْ) ذُنُوْبَ، مضاف، گناہوں، واحد، ذَنْبٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے گناہوں) وَ، حرف عطف (اور)

يُدْخِلْكُمْ (يُدْخِلْ، كُمْ) يُدْخِلْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَدْخَلَ يُدْخِلُ، مصدر اِدْخَالٌ، داخل کرنا، وہ داخل کرے گا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ تمہیں داخل کرے گا)

جَنّٰتٍ (جنتوں، باغوں) واحد، جَنَّةٌ، تَجْرِيْ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب جَرٰى يَجْرِيْ، مصدر جَرْيَانًا، بہنا، چلنا (وہ بہتی ہے) مِنْ تَحْتِهَا (مِنْ، تَحْتِ، هَا) مِنْ، حرف جار، سے، تَحْتِ، مجرور، مضاف، نیچے، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع، جَنّٰتٍ، ہے (اُن کے نیچے سے) اَلْاَنْهٰرُ (نہریں) واحد، اَلنَّهْرُ، وَ، حرف عطف (اور)

مَسٰكِنَ طَيِّبَةً (مَسٰكِنَ، طَيِّبَةً) مَسٰكِنَ، موصوف، ظرف مکان، رہنے کی جگہیں، رہائش گاہوں، مکانوں، واحد، مَسْكَنٌ، طَيِّبَةً، صفت، طَيِّبٌ، مصدر سے صفت مشبہ، پاکیزہ، عمدہ، ستھری، پاک (پاکیزہ رہائش گاہوں) فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ (فِيْ، جَنّٰتِ، عَدْنٍ) فِيْ، حرف جار، میں، جَنّٰتِ، مجرور، مضاف، باغوں،

جنتوں، واحد، جَنَّةٌ، عَدْنٍ، مضاف الیہ، مصدر، جنت میں ایک اعلیٰ مقام، عدن، ہمیشگی کی
(ہمیشگی کی جنتوں میں)

ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۲﴾	یہ بہت بڑی کامیابی ہے

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ) اَلْفَوْزُ الْعَظِيْمُ (اَلْفَوْزُ، اَلْعَظِيْمُ) اَلْفَوْزُ، موصوف، اسم فعل، مصدر، کامیابی، فتح، کامیاب ہونا، اَلْعَظِيْمُ، صفت، عَظْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت بڑی، عظیم (بہت بڑی کامیابی)

وَاُخْرٰى تُحِبُّوْنَهَا ؕ	اور ایک دوسری (چیز) جسے تم پسند کرتے ہو

وَ، حرف عطف (اور) اُخْرٰی، اٰخَرُ، اٰخِرُ، کی مؤنث (ایک دوسری (چیز) ایک اور (چیز)
تُحِبُّوْنَهَا (تُحِبُّوْنَ، هَا) تُحِبُّوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَحَبَّ يُحِبُّ، مصدر اِحْبَابٌ، پسند کرنا، تم پسند کرتے ہو، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُسے (تم اُسے پسند کرتے ہو)

نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ ؕ	اللہ کی طرف سے مدد اور قریبی فتح ہے

نَصْرٌ، مصدر (مدد کرنا، مدد) مِنَ اللّٰهِ (مِنْ، اَللّٰهِ) مِنْ، حرف جار، بمعنی اِلٰی، کی طرف سے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کی طرف سے) وَ، حرف عطف (اور) فَتْحٌ قَرِيْبٌ (فَتْحٌ، قَرِيْبٌ) فَتْحٌ، موصوف، مصدر، فتح کرنا، فتح، قَرِيْبٌ، صفت، قُرْبٌ، مصدر سے صفت مشبہ، فوری، قریبی، نزدیکی، قریب والی (قریبی فتح)

وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳﴾	اور آپ ایمان والوں کو خوشخبری سنادیں

وَ، حرف عطف (اور) بَشِّرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر بَشَّرَ يُبَشِّرُ، مصدر تَبْشِيْرٌ، بشارت دینا، خوشخبری سنانا (آپ خوشخبری سنادیں) اَلْمُؤْمِنِيْنَ، اِيْمَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر
(ایمان والے، مومنوں) واحد، اَلْمُؤْمِنُ،

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْۤا اَنْصَارَ اللّٰهِ كَمَا قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! تم اللہ کے مددگار ہو جاؤ جس طرح عیسٰی ابن مریم نے حواریوں سے کہا

لِلۡحَوَارِیّٖنَ مَنۡ اَنۡصَارِیۡۤ اِلَی اللّٰهِ ؕ	اللہ کی طرف میرے مدد گار کون ہیں

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا (یَا، اَیُّهَا، الَّذِیۡنَ، اٰمَنُوۡا) یَا، حرف ندا، اے، اَیُّهَا، جب منادیٰ پر، اَلْ، داخل ہو تو مذکر کیلئے، یَا، کے ساتھ، اَیُّهَا، بڑھادیتے ہیں، اَلَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا، منادیٰ، اَلَّذِیۡنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگو جو، اٰمَنُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤۡمِنُ، مصدر اِیۡمَانًا، ایمان لانا، ایمان لائے ہو (اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو) کُوۡنُوۡۤا، فعل ناقص امر جمع مذکر حاضر کَانَ یَکُوۡنُ، مصدر کَوۡنًا، ہونا (تم ہو جاؤ)

اَنۡصَارَ اللّٰهِ (اَنۡصَارَ، اَللّٰهِ) اَنۡصَارَ، مضاف، نَصۡرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، مدد کرنے والے، مدد گار، واحد، نَاصِرٌ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے مدد گار)

کَمَا (کَ، مَا) کَ، حرف تشبیہ، حرف جار، مانند، جیسا، طرح، مَا، مجرور، موصولہ، جس (جس طرح)

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (اس نے کہا)

عِیۡسَی ابۡنُ مَرۡیَمَ (عِیۡسٰی، اِبۡنُ، مَرۡیَمَ) عِیۡسٰی، فاعل، عیسٰی، اِبۡنُ، مضاف، بدل، عِیۡسٰی، بیٹا، ابن، مَرۡیَمَ، مضاف الیہ، مریم کا (مریم کا بیٹا عیسٰی، عیسٰی ابنِ مریم)

لِلۡحَوَارِیّٖنَ (لِ، اَلۡحَوَارِیّٖنَ) لِ، حرف جار بمعنی، مِنۡ، سے، اَلۡحَوَارِیّٖنَ، مجرور، حواریوں، حَوَرٌ، سے مشتق جس کے معنی، خالص سفیدی کے ہیں، حضرت عیسٰی کے اصحاب سفید کپڑے پہنتے تھے، واحد، حَوَارِیٌّ (حواریوں سے) مَنۡ، استفہامیہ (کون) اَنۡصَارِیۡۤ (اَنۡصَارِ، یۡ) اَنۡصَارِ، مضاف، نَصۡرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، مدد کرنے والے، مدد گار، واحد، نَاصِرٌ، یۡ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے مدد گار) اِلَی اللّٰهِ (اِلٰی، اَللّٰهِ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کی طرف)

قَالَ الۡحَوَارِیُّوۡنَ نَحۡنُ اَنۡصَارُ اللّٰهِ فَاٰمَنَتۡ طَّآئِفَةٌ مِّنۡۢ بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ وَ کَفَرَتۡ طَّآئِفَةٌ ۚ	حواریوں نے کہا ہم اللہ کے مدد گار ہیں تو بنی اسرئیل میں سے ایک گروہ ایمان لے آیا اور ایک گروہ نے کفر کیا

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (اس نے کہا)

اَلۡحَوَارِیُّوۡنَ (حواریوں) واحد، حَوَارِیٌّ، نَحۡنُ، ضمیر جمع متکلم (ہم)

اَنْصَارُ اللّٰهِ (اَنْصَارُ ، اللّٰهِ) اَنْصَارُ ، مضاف ، نَصْرٌ ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر ، مدد کرنے والے ، مددگار ، واحد ، نَاصِرٌ ، اَللّٰهِ ، مضاف الیہ ، اللہ کے (اللہ کے مددگار)

فَاٰمَنَتْ (فَ ، اٰمَنَتْ) فَ ، حرف عطف ، تو ، اٰمَنَتْ ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ ، مصدر اِيْمَانًا ، ایمان لانا ، وہ ایمان لے آیا (تو وہ ایمان لے آیا)

طَآئِفَةٌ ، طَوْفٌ ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث (ایک گروہ ، ایک جماعت)

مِنْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ (مِنْ ، بَنِيْ ، اِسْرَآءِيْلَ) مِنْ ، حرف جار ، سے ، بَنِيْ ، مجرور ، مضاف ، اصل میں ، بَنِيْنَ ، تھا اضافت کی وجہ سے جمع کا نون گر گیا ، بیٹوں ، بنی اِسْرَآءِيْلَ ، مضاف الیہ ، حضرت یعقوب کا لقب ، اسرائیل (حضرت یعقوب کے بیٹوں میں سے ، بنی اسرائیل میں سے) وَ ، حرف عطف (اور)

كَفَرَتْ ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب كَفَرَ يَكْفُرُ ، مصدر كُفْرًا ، کفر کرنا (اس نے کفر کیا)

طَآئِفَةٌ ، طَوْفٌ ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث (ایک گروہ ، ایک جماعت)

فَاَيَّدْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلٰى عَدُوِّهِمْ فَاَصْبَحُوْا ظٰهِرِيْنَ ۟﴿١٤﴾ ع	پھر ہم نے ان لوگوں کی جو ایمان لائے تھے اُن کے دشمنوں کے خلاف مدد کی تو وہ غالب ہوگئے

ع ۲ ۵ ۱۰

فَاَيَّدْنَا (فَ ، اَيَّدْنَا) فَ ، حرف عطف ، پھر ، اَيَّدْنَا ، فعل ماضی جمع متکلم اَيَّدَ يُؤَيِّدُ ، مصدر تَأْيِيْدًا ، مدد کرنا ، ہم نے مدد کی (پھر ہم نے مدد کی) اَلَّذِيْنَ ، اسم موصول جمع مذکر (اُن لوگوں کی جو)

اٰمَنُوْا ، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ ، مصدر اِيْمَانًا ، ایمان لانا (وہ ایمان لائے تھے)

عَلٰى عَدُوِّهِمْ (عَلٰى ، عَدُوِّ ، هِمْ) عَلٰى ، حرف جار ، بمعنی خلاف ، پر ، عَدُوِّ ، مجرور ، مضاف ، دشمنوں ، اس کا استعمال واحد اور جمع دونوں کیلئے ہوتا ہے ، هِمْ ، مضاف الیہ ، ضمیر جمع مذکر غائب ، اُن کے (اُن کے دشمنوں کے خلاف) فَاَصْبَحُوْا (فَ ، اَصْبَحُوْا) فَ ، حرف عطف ، تو ، اَصْبَحُوْا ، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَصْبَحَ يُصْبِحُ ، مصدر اِصْبَاحٌ ، ہونا ، وہ ہوگئے (تو وہ ہوگئے)

ظٰهِرِيْنَ ، ظُهُوْرٌ ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (غلبہ پانے والے ، غالب) واحد ، ظَاهِرٌ ،

اٰيَاتُهَا: ۱۱	سُوْرَةُ الْجُمُعَةِ مَدَنِيَّةٌ	رُكُوْعَاتُهَا: ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۝	جو (کچھ) آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے اللہ کی تسبیح کرتا ہے (جو) بادشاہ ہے نہایت پاک ہے، بڑا غالب ہے، بڑی حکمت والا ہے

يُسَبِّحُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب سَبَّحَ يُسَبِّحُ، مصدر تَسْبِيْحٌ، پاک ہونا بیان کرنا، تسبیح کرنا (وہ تسبیح کرتا ہے) لِلّٰهِ (لِ، اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، کی، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کی) مَا، موصولہ (جو) فِي السَّمٰوٰتِ (فِيْ، اَلسَّمٰوٰتِ) فِيْ، حرف جار، میں، اَلسَّمٰوٰتِ، مجرور، آسمانوں، واحد، اَلسَّمَآءُ (آسمانوں میں) وَ، حرف عطف (اور) مَا، موصولہ (جو) فِي الْاَرْضِ (فِيْ، اَلْاَرْضِ) فِيْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں) اَلْمَلِكِ، اللہ کا صفاتی نام، اسم معرفہ (بادشاہ) جو چاہے کرے اور اس کے فعل پر مجال اعتراض نہ ہو، اَلْقُدُّوْسِ، اللہ کا صفاتی نام، قُدْسٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (نہایت پاک)

اَلْعَزِيْزِ، اللہ کا صفاتی نام، عِزَّةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بڑا غالب)

اَلْحَكِيْمِ، اللہ کا صفاتی نام، حِكْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بڑی حکمت والا)

هُوَ الَّذِيْ بَعَثَ فِي الْاُمِّيّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ق	وہی ہے جس نے اُمّی لوگوں میں ایک رسول اُن میں سے بھیجا وہ اُن پر اُس کی آیات پڑھتا ہے اور وہ انہیں پاک کرتا ہے اور وہ انہیں کتاب اور حکمت کی تعلیم دیتا ہے

هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ، وہی) اَلَّذِيْ، اسم موصول واحد مذکر (جس)

بَعَثَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب بَعَثَ یَبْعَثُ، مصدر بَعْثًا، بھیجنا (اس نے بھیجا)

فِی الْاُمِّیّٖنَ (فِیْ، اَلْاُمِّیّٖنَ) فِیْ، حرف جار، میں، اَلْاُمِّیّٖنَ، مجرور، جو لکھ پڑھ نہ سکیں، ان پڑھ، اُمّی لوگ، واحد، اُمِّیٌّ (اُمّی لوگوں میں) رَسُوْلًا (ایک رسول) مِنْهُمْ (مِنْ، هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن میں سے) یَتْلُوْا، فعل مضارع واحد مذکر غائب تَلَا یَتْلُوْا، مصدر تِلَاوَةٌ، پڑھنا (وہ پڑھتا ہے) عَلَیْهِمْ (عَلٰی، هِمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن پر) اٰیٰتِهٖ (اٰیٰتِ، ہٖ) اٰیٰتِ، مضاف، آیات، واحد، اٰیَةٌ، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کی (اُس کی آیات) وَ، حرف عطف (اور) یُزَکِّیْهِمْ (یُزَکِّیْ، هِمْ) یُزَکِّیْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب زَکّٰی یُزَکِّیْ، مصدر تَزْکِیَةٌ، پاک کرنا، وہ پاک کرتا ہے، هِمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (وہ انہیں پاک کرتا ہے) وَ، حرف عطف (اور) یُعَلِّمُهُمُ (یُعَلِّمُ، هُمْ) یُعَلِّمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَلَّمَ یُعَلِّمُ، مصدر تَعْلِیْمًا، تعلیم دینا، سکھانا، وہ تعلیم دیتا ہے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (وہ انہیں تعلیم دیتا ہے) اَلْکِتٰبَ (کتاب) وَ، حرف عطف (اور) اَلْحِکْمَةَ (حکمت)

وَ اِنْ کَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ۙ﴿۲﴾	حالانکہ بلاشبہ وہ اس سے پہلے یقیناً کھلی گمراہی میں تھے

وَ، حالیہ (حالانکہ) اِنْ، مخففہ اِنَّ، کی بجائے استعمال ہوتا ہے، اپنے سے بعد لفظ کو منصوب نہیں کرتا، البتہ تاکید اور یقین کے معنی دیتا ہے (بلاشبہ) کَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (وہ تھے) مِنْ قَبْلُ (مِنْ، قَبْلُ) مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلُ، مجرور، قبل، پہلے (اس سے پہلے) لَفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ (لَ، فِیْ، ضَلٰلٍ، مُبِیْنٍ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، فِیْ، حرف جار، میں، ضَلٰلٍ، مصدر، مجرور، موصوف، گمراہی، مُبِیْنٍ، صفت، اِبَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، کھلی، ظاہر، واضح (یقیناً کھلی گمراہی میں)

وَّ اٰخَرِیْنَ مِنْهُمْ لَمَّا یَلْحَقُوْا	اور ان میں سے دوسرے لوگوں میں (بھی بھیجا) جو ابھی

بِهِمْ ؕ	تک اُن سے نہیں ملے

وَ، حرف عطف (اور) اٰخَرِيْنَ (دوسرے لوگ، اور لوگ) واحد، اٰخَرُ،

مِنْهُمْ (مِنْ، هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن میں سے)

لَمَّا، حرف جازم، لَمْ، کی طرح مضارع پر داخل ہوتا ہے اور اُس کو جزم دیتا ہے اور مضارع کو ماضی منفی کے معنی میں کر دیتا ہے، لَمَّا يَلْحَقُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب لَحِقَ يَلْحَقُ، مصدر لَحَاقًا وَّ لُحُوْقٌ، جالینا، پہنچنا، ملنا، لَمَّا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ ابھی تک نہیں ملے) بِهِمْ (بِ، هِمْ) بِ، حرف جار، سے، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان، ضمیر کا مرجع، اَلْاُمِّيّٖنَ، ہے (اُن سے)

وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝۳	اور وہی بڑا غالب، بڑی حکمت والا ہے

وَ، حرف عطف (اور) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ، وہی)

اَلْعَزِيْزُ، اللہ کا صفاتی نام، عِزَّةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بڑا غالب)

اَلْحَكِيْمُ، اللہ کا صفاتی نام، حِكْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بڑی حکمت والا)

ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ	یہ اللہ کا فضل ہے وہ اسے اُس کو دیتا ہے جسے وہ چاہتا ہے

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ) فَضْلُ اللّٰهِ (فَضْلُ، اَللّٰهِ) فَضْلُ، مضاف، اسم فعل، فضل، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کا (اللہ کا فضل) يُؤْتِيْهِ (يُؤْتِيْ، هٖ) يُؤْتِيْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا، وہ دیتا ہے، هٖ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے، ضمیر کا مرجع، فَضْلُ اللّٰهِ، ہے (وہ اسے دیتا ہے) مَنْ، اسم موصول (اُس کو جسے) يَشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْئَةٌ، چاہنا (وہ چاہتا ہے)

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝۴	اور اللہ بہت بڑے فضل والا ہے

وَ، حرف عطف (اور) اَللّٰهُ، فاعل (اللہ) ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ (ذُوْ، اَلْفَضْلِ، اَلْعَظِيْمِ) ذُوْ، مضاف، اسم اسماستہ مکبّرہ، والا، صاحب، اَلْفَضْلِ، مضاف الیہ، موصوف، اسم فعل، فضل،

اَلْعَظِيْمِ، صفت، عَظْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، عظیم، بہت بڑے (بہت بڑے فضل والا)

مَثَلُ الَّذِيْنَ حُمِّلُوا التَّوْرٰىةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوْهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ اَسْفَارًا ؕ	اُن لوگوں کی مثال جن پر توریت (کے احکام) کا بوجھ رکھا گیا پھر اُنہوں نے اُس (کی تعمیل کے) بوجھ کو نہ اُٹھایا گدھے کی مثال کی طرح ہے جو کتابیں اُٹھائے ہوئے ہو

مَثَلُ الَّذِيْنَ (مَثَلُ، اَلَّذِيْنَ) مَثَلُ، مضاف، مثال، اَلَّذِيْنَ، مضاف الیہ، اسم موصول جمع مذکر، ان لوگوں کی جن پر (اُن لوگوں کی مثال جن پر) حُمِّلُوا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب حَمَّلَ يُحَمِّلُ، مصدر تَحْمِيْلًا، اُٹھانا، لادنا، بوجھ رکھنا (اُن پر بوجھ رکھا گیا) اَلتَّوْرٰىةَ (توریت) ثُمَّ، حرف عطف (پھر) لَمْ يَحْمِلُوْهَا (لَمْ يَحْمِلُوْا، هَا) لَمْ يَحْمِلُوْا، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر غائب حَمَلَ يَحْمِلُ، مصدر حَمْلًا، بوجھ اُٹھانا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ، اُنہوں نے بوجھ نہ اُٹھایا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس، ضمیر کا مرجع، اَلتَّوْرٰىةَ، ہے (اُنہوں نے اُس بوجھ کو نہ اُٹھایا)

كَمَثَلِ الْحِمَارِ (كَ، مَثَلِ، اَلْحِمَارِ) كَ، حرف تشبیہ، حرف جار، مانند، طرح، مَثَلِ، مجرور، مضاف، مثال، اَلْحِمَارِ، مضاف الیہ، گدھے کی (گدھے کی مثال کی طرح) يَحْمِلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب حَمَلَ يَحْمِلُ، مصدر حَمْلًا، اُٹھانا (وہ اُٹھائے ہوئے ہو) اَسْفَارًا (کتابیں، جو حقائق کو واضح کرتی ہیں) واحد، سِفْرٌ

بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ	ان لوگوں کی مثال بُری ہے جنہوں نے اللہ کی آیات کو جھٹلایا

بِئْسَ، فعل ذم واحد مذکر غائب، اس کی گردان نہیں آتی (وہ بُری ہے)

مَثَلُ الْقَوْمِ (مَثَلُ، اَلْقَوْمِ) مَثَلُ، مضاف، مثال، اَلْقَوْمِ، مضاف الیہ، قوم کی، لوگوں کی (لوگوں کی مثال) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (اُن لوگوں کی جنہوں نے) كَذَّبُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا (اُنہوں نے جھٹلایا) بِاٰيٰتِ اللّٰهِ (بِ، اٰيٰتِ، اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، کو، اٰيٰتِ، مجرور، مضاف، آیات، واحد، اٰيَةٌ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ (اللہ کی آیات کو)

وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝	اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا

وَ، حرف عطف (اور) اَللّٰهُ، فاعل (اللہ) لَا يَهْدِي، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب هَدٰى يَهْدِي، مصدر هِدَايَةٌ، ہدایت دینا (وہ ہدایت نہیں دیتا)

اَلْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ (اَلْقَوْمَ، اَلظّٰلِمِيْنَ) اَلْقَوْمَ، موصوف، قوم، لوگوں، اَلظّٰلِمِيْنَ، صفت، ظُلْمًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ظلم کرنے والے، ظالموں، واحد، اَلظَّالِمُ (ظالم لوگوں)

قُلْ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ هَادُوْۤا اِنْ زَعَمْتُمْ اَنَّكُمْ اَوْلِيَآءُ لِلّٰهِ مِنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝	آپ کہہ دیجئے کہ اے وہ لوگو جو یہودی ہوئے ہو! اگر تم گمان کرتے ہو کہ بے شک تم (دوسرے) لوگوں کے سوا اللہ کے دوست ہو تو تم موت کی تمنا کرو اگر تم سچے ہو

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ هَادُوْۤا (يَا، اَيُّهَا، اَلَّذِيْنَ، هَادُوْۤا) يَا، حرف ندا (اے) اَيُّهَا، جب منادیٰ پر، اَلْ، داخل ہو تو مذکر کیلئے، يَا، کے ساتھ، اَيُّهَا، بڑھا دیتے ہیں، اَلَّذِيْنَ هَادُوْۤا، منادیٰ، اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگو جو، وہ لوگو جو، هَادُوْۤا، فعل ماضی جمع مذکر غائب هَادَ يَهُوْدُ، مصدر هَوْدًا، یہودی ہونا، یہودی ہوئے ہو (اے وہ لوگو جو یہودی ہوئے ہو) اِنْ، شرطیہ جازمہ (اگر) زَعَمْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر زَعَمَ يَزْعَمُ، مصدر زَعْمًا، گمان کرنا، دعویٰ کرنا، اِنْ، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ (تم گمان کرتے ہو)

اَنَّكُمْ (اَنَّ، كُمْ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (کہ بے شک تم)

اَوْلِيَآءُ (دوست) واحد، وَلِيٌّ، وَلَايَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ،

لِلّٰهِ (لِ، اللّٰهِ) لِ، حرف جار، کے، اللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کے)

مِنْ دُوْنِ النَّاسِ (مِنْ، دُوْنِ، اَلنَّاسِ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں،

دُوْنِ، مجرور، مضاف، سوا، علاوہ، اَلنَّاسِ، مضاف الیہ، لوگوں کے (لوگوں کے سوا)

فَتَمَنَّوُا (فَ،تَمَنَّوْا، اَلْمَوْتَ) فَ، حرف عطف، تو، تَمَنَّوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر تَمَنّٰی یَتَمَنّٰی، مصدر تَمَنِّیًا، تمنا کرنا، آرزو کرنا، تم تمنا کرو (توتم تمنا کرو، اَلْمَوْتَ، موت (توتم موت کی تمنا کرو)

اِنْ، شرطیہ جازمہ (اگر) کُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا، اِنْ، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ (تم ہو)

صٰدِقِیْنَ، صِدْقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (سچ بولنے والے، سچے) واحد، صَادِقٌ

وَلَا یَتَمَنَّوْنَهٗۤ اَبَدًۢا بِمَا قَدَّمَتْ اَیْدِیْهِمْ ؕ	اور وہ کبھی بھی اس کی تمنا نہیں کریں گے اس وجہ سے جو اُن کے ہاتھوں نے آگے بھیجا

وَ، حرف عطف (اور) لَا یَتَمَنَّوْنَهٗۤ (لَا یَتَمَنَّوْنَ، هٗ) لَا یَتَمَنَّوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب تَمَنّٰی یَتَمَنّٰی، مصدر تَمَنِّیًا، آرزو کرنا، تمنا کرنا، وہ تمنا نہیں کریں گے، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی، ضمیر کا مرجع، اَلْمَوْتَ، ہے (وہ اس کی تمنا نہیں کریں گے)

اَبَدًا، زمانہ مستقبل غیر محدود (کبھی بھی) بِمَا (بِ، مَا) بِ، حرف جار سببیہ، وجہ سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس وجہ سے جو)

قَدَّمَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب قَدَّمَ یُقَدِّمُ، مصدر تَقْدِیْمًا، آگے بھیجنا (اس نے آگے بھیجا)

اَیْدِیْهِمْ (اَیْدِیْ، هِمْ) اَیْدِیْ، مضاف، ہاتھوں، واحد، یَدٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے ہاتھوں)

وَاللّٰهُ عَلِیْمٌۢ بِالظّٰلِمِیْنَ ۞	اور اللہ ظالموں کو خوب جاننے والا ہے

وَ، حرف عطف (اور) اَللّٰهُ، فاعل (اللہ)

عَلِیْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، عِلْمًا، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

بِالظّٰلِمِیْنَ (بِ، اَلظّٰلِمِیْنَ) بِ، حرف جار، کو، اَلظّٰلِمِیْنَ، مجرور، ظُلْمًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ظلم کرنے والے، ظالموں، واحد، اَلظَّالِمُ (ظالموں کو)

قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ الَّذِیْ تَفِرُّوْنَ مِنْهُ فَاِنَّهٗ مُلٰقِیْكُمْ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَیْبِ وَ الشَّهَادَةِ فَیُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۠ ۸	آپ کہہ دیجئے بلاشبہ وہ موت جس سے تم بھاگتے ہو تو یقیناً وہ تم سے ملنے والی ہے پھر تم پوشیدہ اور ظاہر کو جاننے والے کی طرف لوٹائے جاؤ گے پھر وہ تمہیں اُس سے آگاہ کردے گا جو تم عمل کیا کرتے تھے

ع ۱۰

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

اِنَّ الْمَوْتَ (اِنَّ، اَلْمَوْتَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ، اَلْمَوْتَ، اِنَّ، کا اسم، موت (بلاشبہ موت) اَلَّذِیْ، اسم موصول واحد مذکر (وہ جس) تَفِرُّوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر فَرَّ یَفِرُّ، مصدر فِرَارٌ، بھاگنا، جان بچانا (تم بھاگتے ہو) مِنْهُ (مِنْ، هٗ) مِنْ، حرف جار، سے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَلْمَوْتَ، ہے (اس سے) فَاِنَّهٗ (فَ، اِنَّ، هٗ) فَ، حرف عطف، تو، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، یقیناً، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (تو یقیناً وہ)

مُلٰقِیْكُمْ (مُلٰقِیْ، كُمْ) مُلٰقِیْ، مضاف، مُلَاقَاةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، مرجع، اَلْمَوْتَ، ہے، جو اردو میں مؤنث ہے اس لئے ترجمہ، ملنے والی، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم سے ملنے والی) ثُمَّ، حرف عطف (پھر) تُرَدُّوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر رَدَّ یَرُدُّ، مصدر رَدًّا، لوٹانا، واپس بھیجنا (تم لوٹائے جاؤگے) اِلٰى عٰلِمِ (اِلٰى، عٰلِمِ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، عٰلِمِ، مجرور، عِلْمٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، جاننے والا (جاننے والے کی طرف) اَلْغَیْبِ، مصدر، پوشیدہ ہونا، پوشیدہ، وہ باتیں جو انسان کی حسی اور عقلی رسائی سے باہر ہوں اور اُن کی رسائی انبیاء کرام کے ذریعے ہو،

وَ، حرف عطف (اور) اَلشَّهَادَةِ، مصدر (ظاہر ہونا، ظاہر)

فَیُنَبِّئُكُمْ (فَ، یُنَبِّئُ، كُمْ) فَ، حرف عطف، پھر، یُنَبِّئُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب نَبَّاَ یُنَبِّئُ، مصدر تَنْبِئَةٌ، خبر دینا، آگاہ کرنا، وہ آگاہ کردے گا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (پھر وہ تمہیں آگاہ کردے گا) بِمَا (بِ، مَا) بِ، حرف جار بمعنی، مِنْ، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس سے جو)

كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم تھے)

تَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (تم عمل کیا کرتے)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ؕ	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! جب جمعہ کے دن نماز کیلئے اذان دی جائے تو تم اللہ کے ذکر کی طرف دوڑو اور تم خرید وفروخت چھوڑ دو

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا (يَا، اَيُّهَا، الَّذِيْنَ، اٰمَنُوْا) يَا، حرف ندا، اے، اَيُّهَا، جب منادی پر، اَلْ، داخل ہو تو مذکر کیلئے، يَا، کے ساتھ، اَيُّهَا، بڑھا دیتے ہیں، الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا، منادی، اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگو جو، اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا، ایمان لائے ہو (اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو) اِذَا، اسم ظرف مستقبل متضمن بمعنی شرط (جب) نُوْدِيَ، فعل ماضی مجہول جمع متکلم نَادٰى يُنَادِيْ، مصدر مُنَادَاةً وَّ نِدَآءً، بلانا، پکارنا، آواز دینا، اذان دینا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (اذان دی جائے)

لِلصَّلٰوةِ (لِ، اَلصَّلٰوةِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلصَّلٰوةِ، مجرور، نماز (نماز کیلئے)

مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ (مِنْ، يَوْمِ، اَلْجُمُعَةِ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں،

يَوْمِ، مجرور، مضاف، دن، اَلْجُمُعَةِ، مضاف الیہ، جمعہ کے (جمعہ کے دن)

فَاسْعَوْا (فَ، اِسْعَوْا) فَ، حرف عطف، تو، اِسْعَوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر سَعٰى يَسْعٰى، مصدر سَعْيًا، کوشش کرنا، دوڑنا، تم دوڑو (تو تم دوڑو) اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ (اِلٰى، ذِكْرِ، اَللّٰهِ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف،

ذِكْرِ، مجرور، مضاف، ذکر، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے ذکر کی طرف)

وَذَرُوْا (وَ، ذَرُوْا) وَ، حرف عطف، اور، ذَرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر وَذَرَ يَذَرُ، مصدر وَذْرًا، چھوڑنا، ترک کرنا، تم چھوڑ دو (اور تم چھوڑ دو) اَلْبَيْعَ، مصدر (بیچنا، خریدنا، لین دین، خرید وفروخت)

ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۹	یہ تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم جانتے ہو

ذٰلِكُمْ، اسم اشارہ، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر خطاب کیلئے ہے (یہ) خَيْرٌ (بہتر، بھلائی)

لَكُمْ (لَ، كُمْ) لَ، حرف جار، لئے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لئے)

اِنْ، شرطیہ جازمہ (اگر) كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا،

اِنْ، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ (تم ہو)

تَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (تم جانتے)

فَاِذَا قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوْا فِي الْاَرْضِ وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝۱۰	پھر جب نماز پوری ہو جائے تو تم زمین میں پھیل جاؤ اور اللہ کے فضل میں سے (حصہ) تلاش کرو اور تم اللہ کو بہت یاد کرو تاکہ تم فلاح پاؤ

فَاِذَا (فَ، اِذَا) فَ، حرف عطف، پھر، اِذَا، ظرف مستقبل متضمن بمعنی شرط، جب (پھر جب)

قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ (قُضِيَتْ، اَلصَّلٰوةُ) قُضِيَتْ، فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب قَضٰى يَقْضِيْ، مصدر قَضَآءٌ، خاتمہ کرنا، پورا کرنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ، وہ پوری ہو جائے۔ اَلصَّلٰوةُ، نماز (نماز پوری ہو جائے) فَانْتَشِرُوْا (فَ، اِنْتَشِرُوْا) فَ، حرف عطف، تو، اِنْتَشِرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِنْتَشَرَ يَنْتَشِرُ، مصدر اِنْتِشَارٌ، الگ الگ ہونا، پھیل جانا، پھیل کر اپنے اپنے کاموں میں لگ جانا، تم پھیل جاؤ (تو تم پھیل جاؤ) فِي الْاَرْضِ (فِيْ، اَلْاَرْضِ) فِيْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

وَ، حرف عطف (اور) اِبْتَغُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِبْتَغٰى يَبْتَغِيْ، مصدر اِبْتِغَآءٌ، چاہنا، تلاش کرنا (تم تلاش کرو) مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ (مِنْ، فَضْلِ، اَللّٰهِ) مِنْ، حرف جار، سے،

فَضْلِ، مجرور، مضاف، اسم فعل، فضل، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے فضل میں سے)

وَ، حرف عطف (اور) اُذْكُرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر ذَكَرَ يَذْكُرُ، مصدر ذِكْرًا، یاد کرنا (تم یاد کرو)

اَللّٰهَ (اللہ) كَثِيْرًا، كَثْرَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت، بکثرت)

لَعَلَّكُمْ (لَعَلَّ، كُمْ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، تاکہ، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تاکہ تم)

تُفْلِحُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَفْلَحَ يُفْلِحُ، مصدر اِفْلَاحٌ، فلاح پانا (تم فلاح پاؤ)

اور جب وہ کوئی تجارت یا تماشا دیکھتے ہیں تو وہ اُٹھ کر اُس کی طرف چلے جاتے ہیں اور آپ کو کھڑا چھوڑ جاتے ہیں	وَ اِذَا رَاَوْا تِجَارَةً اَوْ لَهْوَا اِنْفَضُّوْٓا اِلَيْهَا وَ تَرَكُوْكَ قَآئِمًا ؕ

وَ، حرف عطف (اور) اِذَا، اسم ظرف مستقبل متضمن بمعنی شرط (جب)

رَاَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَةٌ، دیکھنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ دیکھتے ہیں)

تِجَارَةً، مصدر (کوئی تجارت، کوئی کاروبار) اَوْ، حرف عطف (یا)

لَهْوًا، اسم مصدر، سنجیدگی چھوڑ کر مزاح کی طرف جھکاؤ، لَهْوًا، کہلاتا ہے (تماشا)

اِنْفَضُّوْٓا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِنْفَضَّ یَنْفَضُّ، مصدر اِنْفِضَاضٌ، متفرق ہونا، دوڑ جانا، اُٹھ کر چلے جانا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ اُٹھ کر چلے جاتے ہیں) اِلَيْهَا (اِلٰی، هَا) اِلٰی، حرف جار، کی طرف،

هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس، ضمیر کا مرجع تِجَارَةً، ہے (اس کی طرف) وَ، حرف عطف (اور)

تَرَكُوْكَ (تَرَكُوْا، كَ) تَرَكُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب تَرَكَ يَتْرُكُ، مصدر تَرْكًا، ترک کرنا، چھوڑ جانا،

اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ، وہ چھوڑ جاتے ہیں، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (وہ آپ کو چھوڑ جاتے ہیں)

قَآئِمًا، قِيَامٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (کھڑا ہونے والا، کھڑا)

آپ کہہ دیجئے جو اللہ کے پاس ہے وہ تماشے سے اور تجارت سے بہتر ہے	قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ مِّنَ اللَّهْوِ وَمِنَ التِّجَارَةِ ؕ

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

مَا، موصولہ (جو) عِنْدَ اللّٰهِ (عِنْدَ، اَللّٰهِ) عِنْدَ، مضاف، ظرف مکان، پاس، ہاں،

اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے پاس) خَيْرٌ (بہتر، بھلائی) مِنَ اللَّهْوِ (مِنْ، اَللَّهْوِ) مِنَ، حرف جار، سے، اَللَّهْوِ، مجرور، اسم مصدر، تماشا (تماشے سے) وَ، حرف عطف (اور)

مِنَ التِّجَارَةِ (مِنْ، اَلتِّجَارَةِ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلتِّجَارَةِ، مجرور، مصدر، تجارت (تجارت سے)

اور اللہ رزق دینے والوں میں سب سے بہتر ہے	وَاللّٰهُ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۱۱﴾ ع

ع ۲ ۱۲

وَ، حرف عطف (اور) اَللّٰهُ، فاعل (اللہ)

خَيْرُ، مضاف، بطور وصف استعمال ہوا ہے، افعل التفضیل کے معنی ہیں (سب سے بہتر، اچھا)

اَلرّٰزِقِيْنَ، مضاف الیہ، رِزْقًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (رزق دینے والے، روزی دینے والے)

اٰیَاتُھَا:۱۱	سُوْرَۃُ الْمُنٰفِقُوْنَ مَدَنِیَّۃٌ	رُکُوْعَاتُھَا:۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

اِذَا جَآءَكَ الْمُنٰفِقُوْنَ قَالُوْا نَشْهَدُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُ اللّٰهِ ۘ	جب منافق لوگ آپ کے پاس آتے ہیں وہ کہتے ہیں ہم گواہی دیتے ہیں کہ بلاشبہ آپ واقعی اللہ کے رسول ہیں

اِذَا، اسم ظرف مستقبل متضمن بمعنی شرط (جب) جَآءَكَ (جَآءَ، كَ) جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ یَجِیْٓءُ، مصدر مَجِیْٓءٌ، آنا، اِذَا، اور، اَلْمُنٰفِقُوْنَ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ آتے ہیں، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (وہ آپ کے پاس آتے ہیں) اَلْمُنٰفِقُوْنَ، نِفَاقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (منافقت کرنے والے، منافق لوگ) واحد، اَلْمُنَافِقُ،

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ کہتے ہیں) نَشْهَدُ، فعل مضارع جمع متکلم شَهِدَ یَشْهَدُ، مصدر شَهَادَةٌ، گواہی دینا (ہم گواہی دیتے ہیں) اِنَّكَ (اِنَّ، كَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (بلاشبہ آپ) لَرَسُوْلُ اللّٰهِ (لَ، رَسُوْلُ، اَللّٰهِ) لَ، لام تاکید، ضرور، واقعی، رَسُوْلُ، مضاف، رسول، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ (واقعی اللہ کے رسول)

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُهٗ ؕ	اور اللہ جانتا ہے کہ بلاشبہ آپ واقعی اس کے رسول ہیں

وَ، حرف عطف (اور) اَللّٰهُ، فاعل (اللہ) يَعْلَمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (وہ جانتا ہے) اِنَّكَ (اِنَّ، كَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بلاشبہ، بے شک، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (بلاشبہ آپ) لَرَسُوْلُهٗ (لَ، رَسُوْلُ، هٗ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقینا، واقعی، رَسُوْلُ، مضاف، رسول، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے (واقعی اُس کے رسول)

وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَكٰذِبُوْنَ ۚ ①	اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ بلاشبہ منافق لوگ یقیناً جھوٹے ہیں

وَ، حرف عطف (اور) اَللّٰهُ، فاعل (اللہ) يَشْهَدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَهِدَ يَشْهَدُ، مصدر شَهَادَةٌ، گواہی دینا (وہ گواہی دیتا ہے) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ)

اَلْمُنٰفِقِيْنَ، نِفَاقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (منافقت کرنے والے، منافق لوگ) واحد، اَلْمُنَافِقُ،

لَكٰذِبُوْنَ (لَ، كَاذِبُوْنَ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، كَاذِبُوْنَ، كِذْبًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، جھوٹ بولنے والے، جھوٹے، واحد، اَلْكَاذِبُ (یقیناً جھوٹے)

اِتَّخَذُوْٓا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ	اُنہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنالیا ہے پھر اُنہوں نے اللہ کی راہ سے روکا

اِتَّخَذُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، پکڑنا، بنانا (اُنہوں نے بنالیا ہے)

اَيْمَانَهُمْ (اَيْمَانَ، هُمْ) اَيْمَانَ، مضاف، قسموں، واحد، يَمِيْنٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی قسموں) جُنَّةً (ڈھال) جَنٌّ، سے مشتق، جمع، جُنَنٌ،

فَصَدُّوْا (فَ، صَدُّوْا) فَ، حرف عطف، پھر، صَدُّوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب صَدَّ يَصُدُّ، مصدر صَدٌّ وَ صُدُوْدٌ، روکنا، اُنہوں نے روکا (پھر اُنہوں نے روکا) عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ (عَنْ، سَبِيْلِ، اَللّٰهِ) عَنْ، حرف جار، سے، سَبِيْلِ، مجرور، مضاف، راہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی راہ سے)

اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ②	یقیناً وہ جو عمل کرتے ہیں بُرا ہے

اِنَّهُمْ (اِنَّ، هُمْ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (یقیناً وہ)

سَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب سَآءَ يَسُوْٓءُ، مصدر سَوْءٌ، بُرا ہونا (وہ بُرا ہے)

مَا، موصولہ (جو) كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہیں)

يَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، کام کرنا، عمل کرنا (وہ عمل کرتے)

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا فَطُبِعَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ۝	یہ اس وجہ سے کہ بے شک وہ ایمان لائے پھر اُنہوں نے کفر کیا تو اُن کے دلوں پر مہر لگا دی گئی پس وہ نہیں سمجھتے

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ) بِاَنَّهُمْ (بِ، اَنَّ، هُمْ) بِ، حرف جار سببیہ، وجہ سے،
اَنَّ، مجرور، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (اس وجہ سے کہ بے شک وہ)
اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)
ثُمَّ، حرف عطف (پھر) كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا (اُنہوں نے کفر کیا) فَطُبِعَ (فَ، طُبِعَ) فَ، حرف عطف، تو، طُبِعَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب طَبَعَ يَطْبَعُ، مصدر طَبْعًا، مہر لگانا، مہر گادی گئی (تو مہر لگادی گئی) عَلٰى قُلُوْبِهِمْ (عَلٰى، قُلُوْبِ، هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، قُلُوْبِ، مجرور، مضاف، دلوں، واحد، قَلْبٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے دلوں پر) فَهُمْ (فَ، هُمْ) فَ، حرف عطف، پس، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (پس وہ)
لَا يَفْقَهُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب فَقِهَ يَفْقَهُ، مصدر فِقْهٌ، سمجھنا (وہ نہیں سمجھتے)

وَاِذَا رَاَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ اَجْسَامُهُمْ ؕ	اور جب آپ انہیں دیکھیں آپ کو اُن کے جسم اچھے لگیں گے

وَ، حرف عطف (اور) اِذَا، اسم ظرف مستقبل متضمن بمعنی شرط (جب)
رَاَيْتَهُمْ (رَاَيْتَ، هُمْ) رَاَيْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر رَاٰى يَرٰى، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ، آپ دیکھیں، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (آپ انہیں دیکھیں)
تُعْجِبُكَ (تُعْجِبُ، كَ) تُعْجِبُ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب اَعْجَبَ يُعْجِبُ، مصدر اِعْجَابٌ، تعجب میں ڈالنا، اچھا لگنا، بھلا معلوم ہونا، اَجْسَامُ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ اچھے لگیں گے، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (وہ آپ کو اچھے لگیں گے) اَجْسَامُهُمْ (اَجْسَامُ، هُمْ) اَجْسَامُ، مضاف، جسموں،

واحد، جِسْمٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے جسم)

وَ اِنْ یَّقُوْلُوْا تَسْمَعْ لِقَوْلِهِمْ ؕ	اور اگر وہ بات کریں آپ اُن کی بات کو سنیں گے

وَ، حرف عطف (اور) اِنْ، شرطیہ جازمہ (اگر) یَقُوْلُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، بات کرنا (وہ بات کریں) تَسْمَعْ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر حاضر سَمِعَ یَسْمَعُ، مصدر سَمْعٌ، سننا (آپ سنیں گے) لِقَوْلِهِمْ (لِ، قَوْلِ، هِمْ) لِ، حرف جار، کو،

قَوْلِ، مجرور، مضاف، بات، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کی (اُن کی بات کو)

كَاَنَّهُمْ خُشُبٌ مُّسَنَّدَةٌ ؕ	گویا کہ وہ دیوار کے سہارے کھڑی کی ہوئی لکڑیاں ہیں

كَاَنَّهُمْ (كَاَنَّ، هُمْ) كَاَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، گویا کہ، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (گویا کہ وہ)

خُشُبٌ مُّسَنَّدَةٌ (خُشُبٌ، مُسَنَّدَةٌ) خُشُبٌ، موصوف، لکڑیاں، واحد، خَشَبٌ،

مُسَنَّدَةٌ، صفت، تَسْنِيْدٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مؤنث، دیوار کے سہارے کھڑی کی ہوئی

(دیوار کے سہارے کھڑی کی ہوئی لکڑیاں)

یَحْسَبُوْنَ كُلَّ صَیْحَةٍ عَلَیْهِمْ ؕ	وہ ہر بلند آواز کو اپنے خلاف گمان کرتے ہیں

یَحْسَبُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب حَسِبَ یَحْسَبُ، مصدر حُسْبَانٌ، گمان کرنا، خیال کرنا (وہ گمان کرتے ہیں) كُلَّ صَیْحَةٍ (كُلَّ، صَیْحَةٍ) كُلَّ، مضاف، ہر، صَیْحَةٍ، مضاف الیہ، حاصل مصدر، چیخ، کڑک، بلند آواز (ہر بلند آواز) عَلَیْهِمْ (عَلٰی، هِمْ) عَلٰی، حرف جار، بمعنی خلاف، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے خلاف)

هُمُ الْعَدُوُّ فَاحْذَرْهُمْ ؕ	وہ دشمن ہیں پس آپ اُن سے بچیں

هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ) اَلْعَدُوُّ (دشمن) فَاحْذَرْهُمْ (فَ، اِحْذَرْ، هُمْ) فَ، حرف عطف، پس، اِحْذَرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر حَذِرَ یَحْذَرُ، مصدر حَذَرًا، محتاط رہنا، ہوشیار رہنا، بچنا، آپ بچیں، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن سے (پس آپ اُن سے بچیں)

قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ۡ	اللہ انہیں ہلاک کرے

قٰتَلَهُمُ (قَاتَلَ ، هُمْ) قَاتَلَ ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَاتَلَ يُقَاتِلُ ، مصدر مُقَاتَلَةٌ ، جنگ کرنا ، ہلاک کرنا ، بدعائیہ جملہ ، اس لئے ترجمہ ، وہ ہلاک کرے ، هُمْ ، ضمیر جمع مذکر غائب ، انہیں (وہ انہیں ہلاک کرے) اَللّٰهُ ، فاعل (اللہ)

اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ۞	وہ کہاں بہکائے جارہے ہیں

اَنّٰى ، اسم ظرف مکان ، بمعنی ، اَيْنَ (کہاں) يُؤْفَكُوْنَ ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب ، اَفَكَ يَأْفِكُ ، مصدر اِفْكًا ، بہتان لگانا ، پھیرنا ، بہکانا (وہ بہکائے جارہے ہیں)

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا يَسْتَغْفِرْ لَكُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ لَوَّوْا رُءُوْسَهُمْ وَ رَاَيْتَهُمْ يَصُدُّوْنَ وَهُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ۞	اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ تم آؤ اللہ کا رسول تمہارے لئے بخشش کی دعا کرے (تو) وہ اپنے سروں کو پھیر لیتے ہیں اور آپ انہیں دیکھتے ہیں (کہ) وہ رک جاتے ہیں اس حال میں کہ وہ تکبر کرنے والے ہیں

وَ ، حرف عطف (اور) اِذَا ، اسم ظرف مستقبل متضمن بمعنی شرط (جب)

قِيْلَ ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ ، مصدر قَوْلًا ، کہنا ، اِذَا ، کی وجہ سے ترجمہ (کہا جاتا ہے)

لَهُمْ (لَ ، هُمْ) لَ ، حرف جار بمعنی ، مِنْ ، سے ، هُمْ ، مجرور ، ضمیر جمع مذکر غائب ، اُن (اُن سے)

تَعَالَوْا ، فعل امر جمع مذکر حاضر تَعَالٰى يَتَعَالٰى ، مصدر تَعَالِيٌ بلند ہونا ، آنا (تم آؤ)

يَسْتَغْفِرْ ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب اِسْتَغْفَرَ يَسْتَغْفِرُ ، مصدر اِسْتِغْفَارٌ ، بخشش کی دعا کرنا (وہ بخشش کی دعا کرے) لَكُمْ (لَ ، كُمْ) لَ ، حرف جار ، لئے ، كُمْ ، مجرور ، ضمیر جمع مذکر حاضر ، تمہارے (تمہارے لئے) رَسُوْلُ اللّٰهِ (رَسُوْلُ ، اَللّٰهِ) رَسُوْلَ ، مضاف ، رسول ، اَللّٰهِ ، مضاف الیہ ، اللہ کا (اللہ کا رسول) لَوَّوْا ، فعل ماضی جمع مذکر غائب لَوّٰى يُلَوِّىْ ، مصدر تَلْوِيَةٌ ، پھیر لینا ، اِذَا ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ پھیر لیتے ہیں) رُءُوْسَهُمْ (رُءُوْسَ ، هُمْ) رُءُوْسَ ، مضاف ، سروں ، واحد ، رَاْسٌ ، هُمْ ، مضاف الیہ ، ضمیر جمع

مذکر غائب، اپنے (اپنے سروں) وَ، حرف عطف (اور) رَاَیۡتَھُمۡ (رَاَیۡتَ، ھُمۡ) رَاَیۡتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤۡیَۃٌ، دیکھنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ، آپ دیکھتے ہیں، ھُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (آپ انہیں دیکھتے ہیں) یَصُدُّوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب صَدَّ یَصُدُّ، مصدر صَدًّا، روکنا، باز رکھنا، اعراض کرنا، رک جانا (وہ رک جاتے ہیں) وَ، حالیہ (اس حال میں کہ)

ھُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ) مُسۡتَکۡبِرُوۡنَ، اِسۡتِکۡبَارٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (تکبر کرنے والے، تکبر کرتے ہوئے) واحد، مُسۡتَکۡبِرًا،

سَوَآءٌ عَلَیۡهِمۡ اَسۡتَغۡفَرۡتَ لَهُمۡ اَمۡ لَمۡ تَسۡتَغۡفِرۡ لَهُمۡ ؕ	اُن پر برابر ہے خواہ آپ اُن کیلئے بخشش کی دعا کریں یا آپ اُن کیلئے بخشش کی دعا نہ کریں

سَوَآءٌ، اسم مصدر (برابر، یکساں) عَلَیۡهِمۡ (عَلٰی، هِمۡ) عَلٰی، حرف جار، پر، هِمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن پر) اَسۡتَغۡفَرۡتَ، اصل میں، اَاِسۡتَغۡفَرۡتَ، تھا، اَ، ہمزہ تسویہ، برابری کیلئے استعمال ہوتا ہے، خواہ، اِسۡتَغۡفَرۡتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر اِسۡتَغۡفَرَ یَسۡتَغۡفِرُ، مصدر اِسۡتِغۡفَارٌ، بخشش کی دعا کرنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ، آپ بخشش کی دعا کریں (خواہ آپ بخشش کی دعا کریں)

لَهُمۡ (لَ، ھُمۡ) لَ، حرف جار، کیلئے، ھُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کیلئے)

اَمۡ، حرف عطف (یا) لَمۡ تَسۡتَغۡفِرۡ، فعل مضارع مجزوم منفی جحد بلم واحد مذکر حاضر اِسۡتَغۡفَرَ یَسۡتَغۡفِرُ، مصدر اِسۡتِغۡفَارٌ، بخشش کی دعا کرنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (آپ بخشش کی دعا نہ کریں)

لَهُمۡ (لَ، ھُمۡ) لَ، حرف جار، کیلئے، ھُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کیلئے)

لَنۡ یَّغۡفِرَ اللّٰهُ لَهُمۡ ؕ	اللہ ہرگز اُن کو معاف نہیں کرے گا

لَنۡ یَّغۡفِرَ، فعل مضارع منصوب منفی تاکید بہ لن واحد مذکر غائب غَفَرَ یَغۡفِرُ، مصدر غُفۡرَانًا، بخشنا، معاف کرنا (وہ ہرگز معاف نہیں کرے گا) اَللّٰهُ، فاعل (اللہ)

لَهُمۡ (لَ، ھُمۡ) لَ، حرف جار، کو، ھُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کو)

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۝	بے شک اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا

اِنَّ اللّٰهَ (اِنَّ، اَللّٰهَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک۔ اَللّٰهَ، اِنَّ، کا اسم منصوب، اللہ (بے شک اللہ)
لَا يَهْدِيْ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب هَدٰى يَهْدِيْ، مصدر هِدَايَةٌ، ہدایت دینا (وہ ہدایت نہیں دیتا) اَلْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ (اَلْقَوْمَ، اَلْفٰسِقِيْنَ) اَلْقَوْمَ، موصوف، قوم، لوگ۔ اَلْفٰسِقِيْنَ، صفت، فُسُوْقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، نافرمانی کرنے والے، نافرمان، واحد، اَلْفَاسِقُ (نافرمان لوگ)

هُمُ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ لَا تُنْفِقُوْا عَلٰى مَنْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ حَتّٰى يَنْفَضُّوْا ؕ	وہی لوگ ہیں جو کہتے ہیں کہ تم اُن (فُقراء) پر خرچ نہ کرو جو اللہ کے رسول کی قُربت میں ہیں یہاں تک کہ وہ منتشر ہو جائیں

هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہی) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)
يَقُوْلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہتے ہیں)
لَا تُنْفِقُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر اَنْفَقَ يُنْفِقُ، مصدر اِنْفَاقٌ، خرچ کرنا (تم خرچ نہ کرو)
عَلٰى مَنْ (عَلٰى، مَنْ) عَلٰى، حرف جار، پر، مَنْ، مجرور، اسم موصول، جو (اُن پر جو)
عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ (عِنْدَ، رَسُوْلِ، اَللّٰهِ) عِنْدَ، مضاف، ظرف مکان، پاس، نزدیک، قربت، رَسُوْلِ، مضاف الیہ، مضاف، رسول کی، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے رسول کی قُربت میں)
حَتّٰى، حرف غایت (یہاں تک کہ) يَنْفَضُّوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِنْفَضَّ يَنْفَضُّ، مصدر اِنْفِضَاضٌ، منتشر ہونا، چھوڑ کر چلے جانا، دوڑ جانا (وہ منتشر ہو جائیں)

وَلِلّٰهِ خَزَآئِنُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَفْقَهُوْنَ ۝	حالانکہ آسمانوں اور زمین کے خزانے اللہ ہی کے ہیں اور لیکن منافق لوگ نہیں سمجھتے

وَ، حالیہ (حالانکہ) لِلّٰهِ (لِ، اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، برائے ملکیت، ہی کے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ ہی کے)
خَزَآئِنُ السَّمٰوٰتِ (خَزَآئِنُ، اَلسَّمٰوٰتِ) خَزَآئِنُ، مضاف، خزانے، واحد، خِزَانَةٌ وَّ خَزِيْنَةٌ،

اَلسَّمٰوٰتِ، مضاف الیہ، آسمانوں کے، واحد، اَلسَّمَآءُ (آسمانوں کے خزانے) وَ، حرف عطف (اور)
اَلْاَرْضِ (زمین) وَ، حرف عطف (اور) لٰکِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (لیکن)
اَلْمُنٰفِقِیْنَ، لٰکِنَّ، کا اسم، نِفَاقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، منافقت کرنے والے، منافق لوگ، واحد، اَلْمُنَافِقُ، لَا یَفْقَهُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب فَقِهَ یَفْقَهُ، مصدر فِقْهٌ، سمجھنا (وہ نہیں سمجھتے)

یَقُوْلُوْنَ لَئِنْ رَّجَعْنَآ اِلَى الْمَدِیْنَةِ لَیُخْرِجَنَّ الْاَعَزُّ مِنْهَا الْاَذَلَّ ؕ	وہ کہتے ہیں یقیناً اگر ہم مدینہ کی طرف لوٹ کر گئے تو بلاشبہ زیادہ عزت والا اس میں سے ذلیل تر کو ضرور باہر نکال دے گا

یَقُوْلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہتے ہیں)
لَئِنْ (لَ، اِنْ) لَ، لام تاکید، یقیناً، اِنْ، شرطیہ جازمہ، اگر (یقیناً اگر) رَجَعْنَآ، فعل ماضی جمع متکلم رَجَعَ یَرْجِعُ، مصدر رَجْعٌ وَّ رُجُوْعٌ، لوٹ کر جانا، واپس جانا، اِنْ، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ (ہم لوٹ کر گئے)
اِلَى الْمَدِیْنَةِ (اِلٰی، اَلْمَدِیْنَةِ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، اَلْمَدِیْنَةِ، مجرور، مدینہ (مدینہ کی طرف)
لَیُخْرِجَنَّ (لَ، یُخْرِجَنَّ) لَ، لام تاکید، جواب شرط، بلاشبہ، یُخْرِجَنَّ، فعل مضارع مؤکّد بانون تاکید ثقیلہ واحد مذکر غائب اَخْرَجَ یُخْرِجُ، مصدر اِخْرَاجًا، باہر نکالنا، وہ ضرور باہر نکال دے گا (بلاشبہ وہ ضرور باہر نکال دے گا) اَلْاَعَزُّ، عِزٌّ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ عزت والا)
مِنْهَا (مِنْ، هَا) مِنْ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَلْمَدِیْنَةِ، ہے (اس میں سے) اَلْاَذَلَّ، ذِلَّةٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ ذلیل، زیادہ کمزور، ذلیل تر)

وَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِیْنَ لَا یَعْلَمُوْنَ ۸	حالانکہ عزت (تو) اللہ کیلئے اور اُس کے رسول کیلئے اور ایمان والوں کیلئے ہے اور لیکن منافق لوگ نہیں جانتے

ع ۸ ۱۳

وَ، حالیہ (حالانکہ) لِلّٰهِ (لِ، اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کیلئے)
اَلْعِزَّةُ، اسم مصدر (عزت، وقار) وَ، حرف عطف (اور) لِرَسُوْلِهٖ (لِ، رَسُوْلِ، ہٖ) لِ، حرف جار، کیلئے،

رَسُوْلِ، مجرور، مضاف، رسول، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے،
ضمیر کا مرجع، اَللّٰہِ، ہے (اس کے رسول کیلئے) وَ، حرف عطف (اور)
لِلْمُؤْمِنِيْنَ (لِ، اَلْمُؤْمِنِيْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلْمُؤْمِنِيْنَ، مجرور، اِيْمَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع
مذکر، ایمان والے، مومنوں، واحد، اَلْمُؤْمِنُ (ایمان والوں کیلئے) وَ، حرف عطف (اور)
لٰكِنَّ، حرفِ مشبہ بالفعل (لیکن) اَلْمُنٰفِقِيْنَ، لٰكِنَّ، کا اسم، نِفَاقٌ، مصدر اسم فاعل
جمع مذکر، منافقت کرنے والے، منافق لوگ، واحد، اَلْمُنَافِقُ،
لَا يَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (وہ نہیں جانتے)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُلْهِكُمْ اَمْوَالُكُمْ وَ لَاۤ اَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ۚ	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! تمہارے مال اور تمہاری اولاد تمہیں اللہ کی یاد سے غافل نہ کردیں

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا (يَا، اَيُّهَا، الَّذِيْنَ، اٰمَنُوْا) يَا، حرف ندا، اے، اَيُّهَا، جب منادیٰ پر، اَلْ، داخل ہو تو مذکر
کیلئے، يَا، کے ساتھ، اَيُّهَا، بڑھادیتے ہیں، الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا، منادیٰ، اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگو
جو، اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا، ایمان لائے ہو (اے وہ لوگو جو
ایمان لائے ہو) لَا تُلْهِكُمْ (لَا تُلْهِ، كُمْ) لَا تُلْهِ، فعل مضارع منفی واحد مؤنث غائب اَلْهٰى يُلْهِيْ، مصدر
اِلْهَآءٌ، غافل کرنا، وہ غافل نہ کرے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ تمہیں غافل نہ کردے)
اَمْوَالُكُمْ (اَمْوَالُ، كُمْ) اَمْوَالُ، مضاف، اموال، واحد، مَالٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر،
تمہارے (تمہارے مال) وَ، حرف عطف (اور) لَا، نافیہ (نہ) اَوْلَادُكُمْ (اَوْلَادُ، كُمْ) اَوْلَادُ، مضاف، اولاد،
واحد، وَلَدٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری اولاد)
عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ (عَنْ، ذِكْرِ، اَللّٰهِ) عَنْ، حرف جار، سے، ذِكْرِ، مجرور، مضاف، ذکر، یاد،
اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کے یاد سے)

وَ مَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝	اور جو یہ کرے تو وہی لوگ ہی خسارہ اٹھانے

	والے ہیں

وَ، حرف عطف (اور) مَنْ، شرطیہ، اسمِ موصول (جو) یَفْعَلْ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب فَعَلَ یَفْعَلُ، مصدر فِعْلًا وَّ فَعْلًا، کرنا (وہ کرے) ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ)

فَاُولٰٓئِكَ (فَ، اُولٰٓئِكَ) فَ، حرف عطف، جوابِ شرط، تو، اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع مذکر بعید، وہی لوگ (تو وہی لوگ) هُمُ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہی)

اَلْخٰسِرُوْنَ، خُسْرَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (خسارہ اُٹھانے والے) واحد، اَلْخَاسِرُ،

وَ اَنْفِقُوْا مِنْ مَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ یَّاْتِیَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ فَیَقُوْلَ رَبِّ لَوْ لَاۤ اَخَّرْتَنِیْۤ اِلٰۤى اَجَلٍ قَرِیْبٍ ۙ فَاَصَّدَّقَ وَ اَكُنْ مِّنَ الصّٰلِحِیْنَ ۝۱۰	اور تم اس میں سے خرچ کرو جو ہم نے تمہیں رزق دیا ہے اس سے پہلے کہ تم میں سے کسی کو موت آئے پھر وہ کہے اے میرے رب! تو نے مجھے ایک قریب مدت تک مہلت کیوں نہیں دی کہ میں صدقہ کرتا اور میں نیک لوگوں میں سے ہوتا

وَ، حرف عطف (اور) اَنْفِقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَنْفَقَ یُنْفِقُ، مصدر اِنْفَاقٌ، خرچ کرنا (تم خرچ کرو) مِنْ مَّا (مِنْ، مَا) مِنْ، حرف جار، سے، مَا، موصولہ، مجرور، جو (اس میں سے جو)

رَزَقْنٰكُمْ (رَزَقْنَا، كُمْ) رَزَقْنَا، فعل ماضی جمع متکلم رَزَقَ یَرْزُقُ، مصدر رِزْقًا، رزق دینا، ہم نے رزق دیا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (ہم نے تمہیں رزق دیا ہے)

مِنْ قَبْلِ (مِنْ، قَبْلِ) مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلِ، مجرور، قبل، پہلے (اس سے پہلے)

اَنْ، مصدریہ ناصبہ (کہ) یَاْتِیَ، فعل مضارع منصوب واحد مذکر غائب اَتٰی یَاْتِیْ، مصدر اِتْیَانٌ، آنا (وہ آئے) اَحَدَكُمُ (اَحَدَ، كُمْ) اَحَدَ، مضاف، کسی، ایک، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم میں سے کسی کو) اَلْمَوْتُ (موت) فَیَقُوْلَ (فَ، یَقُوْلَ) فَ، حرف عطف، پھر، یَقُوْلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب منصوب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، وہ کہے (پھر وہ کہے) رَبِّ، اصل میں، یَارَبِّیْ، تھا

(يَا، رَبِّ، یْ) يَا، حرف ندا، اے، محذوف ہے، رَبِّیْ، منادیٰ، رَبِّ، مضاف، رب، یْ، مضاف الیہ، محذوف، ضمیر واحد متکلم، میرے (اے میرے رب) لَوْ لَآ، برائے تحضیض (کیوں نہیں)

اَخَّرْتَنِیْٓ (اَخَّرْتَ، نِ، یْ) اَخَّرْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر اَخَّرَ یُؤَخِّرُ، مصدر تَاْخِیْرٌ، دیر کرنا، مہلت دینا، تونے مہلت دی، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (تونے مجھے مہلت دی)

اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ (اِلٰى، اَجَلٍ، قَرِيْبٍ) اِلٰى، حرف جار، تک، اَجَلٍ، مجرور، موصوف، مدّت، وقت، قَرِيْبٍ، صفت، قُرْبٌ، مصدر سے صفت مشبہ، فوری، قریب (ایک قریب مدت تک)

فَاَصَّدَّقَ (فَ، اَصَّدَّقَ) فَ، حرف عطف، سببیہ، کہ، اَصَّدَّقَ، اصل میں، اَتَصَدَّقَ، تھا، فعل مضارع واحد متکلم تَصَدَّقَ يَتَصَدَّقُ، مصدر تَصَدُّقٌ، صدقہ کرنا، میں صدقہ کرتا (کہ میں صدقہ کرتا)

وَ، حرف عطف (اور) اَكُنْ، فعل ناقص مضارع واحد متکلم كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (میں ہوتا)

مِنَ الصّٰلِحِيْنَ (مِنْ، اَلصّٰلِحِيْنَ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلصّٰلِحِيْنَ، مجرور، صَلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، نیک لوگوں، واحد، اَلصَّالِحُ (نیک لوگوں میں سے)

وَلَنْ يُّؤَخِّرَ اللّٰهُ نَفْسًا اِذَا جَآءَ اَجَلُهَا ؕ	اور اللہ کسی جان کو ہرگز مہلت نہیں دے گا جب اس کا وقت آجائے گا

وَ، حرف عطف (اور) لَنْ يُّؤَخِّرَ، فعل مضارع منصوب منفی تاکید بہ لن واحد مذکر غائب اَخَّرَ يُؤَخِّرُ، مصدر تَاْخِيْرٌ، دیر کرنا، مہلت دینا (وہ ہرگز مہلت نہیں دے گا) اَللّٰهُ، فاعل (اللہ)

نَفْسًا (کسی نفس، کسی جان) اِذَا، اسم ظرف مستقبل متضمن معنی شرط (جب)

جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا، اِذَا، کی وجہ ترجمہ (وہ آجائے گا)

اَجَلُهَا (اَجَلُ، هَا) اَجَلُ، مضاف، وقت، مدّت، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس کا، ضمیر کا مرجع، نَفْسًا، ہے (اُس کا وقت)

وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿١١﴾ ع	اور اللہ اس سے خوب باخبر ہے جو تم عمل کرتے ہو

ع ۲ ۱۴

وَ، حرف عطف (اور) اَللّٰهُ، فاعل (اللہ) خَبِيْرٌ، اللہ کا صفاتی نام، خَبْرٌ، مصدر سے صفت مشبہ (خوب باخبر) بِمَا (بِ، مَا) بِ، حرف جار، سے، مَا، موصولہ، مجرور، جو (اس سے جو)
تَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (تم عمل کرتے ہو)

اٰیَاتُھَا: ١٨	سُوْرَۃُ التَّغَابُنِ مَدَنِیَّۃٌ	رُکُوْعَاتُھَا: ٢

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

یُسَبِّحُ لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ج	اللہ کی تسبیح کرتا ہے جو (کچھ) آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے

یُسَبِّحُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب سَبَّحَ یُسَبِّحُ، مصدر تَسْبِیْحٌ، پاک ہونا بیان کرنا، تسبیح کرنا (وہ تسبیح کرتا ہے) لِلّٰہِ (لِ، اَللّٰہِ) لِ، حرف جار، کی، اَللّٰہِ، مجرور، اللہ (اللہ کی) مَا، موصولہ (جو) فِی السَّمٰوٰتِ (فِیْ، اَلسَّمٰوٰتِ) فِیْ، حرف جار، میں، اَلسَّمٰوٰتِ، مجرور، آسمانوں، واحد، اَلسَّمَآءُ (آسمانوں میں) وَ، حرف عطف (اور) مَا، موصولہ (جو) فِی الْاَرْضِ (فِیْ، اَلْاَرْضِ) فِیْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ز	اُسی کی بادشاہی ہے اور اُسی کی سب تعریف ہے

لَهٗ (لَ، ہٗ) لَ، حرف جار، کی، ہٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اسی (اسی کی) اَلْمُلْكُ (بادشاہی) وَ، حرف عطف (اور) لَهٗ (لَ، ہٗ) لَ، حرف جار، کی، ہٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اسی (اسی کی) اَلْحَمْدُ، مصدر (سب تعریف)

وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ①	اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے

وَ، حرف عطف (اور) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ) عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ (عَلٰی، كُلِّ، شَیْءٍ) عَلٰی، حرف جار، پر، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، شَیْءٍ، مضاف الیہ، چیز (ہر چیز پر) قَدِیْرٌ، قُدْرَۃٌ، مصدر سے صفت مشبہ، قدرت رکھنے والا، قادر، حکمت کے مطابق جو چاہے کرے، اللہ کے علاوہ کسی مخلوق کو قدیر نہیں کہہ سکتے۔

هُوَ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ فَمِنْكُمْ كَافِرٌ	وہی ہے جس نے تمھیں پیدا کیا پھر تم میں سے بعض

وَّ مِنۡکُمۡ مُّؤۡمِنٌ ؕ	کافر ہیں اور تم میں سے بعض ایمان والے ہیں

هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہی) اَلَّذِیۡ، اسم موصول واحد مذکر (جس نے)

خَلَقَکُمۡ (خَلَقَ، کُمۡ) خَلَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَلَقَ یَخۡلُقُ، مصدر خَلۡقًا، پیدا کرنا، اس نے پیدا کیا، کُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (اس نے تمہیں پیدا کیا)

فَمِنۡکُمۡ (فَ، مِنۡ، کُمۡ) فَ، حرف عطف، پھر، مِنۡ، حرف جار، تبعیضیہ، میں سے بعض، کُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (پھر تم میں سے بعض) کَافِرٌ، کُفۡرًا، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (کفر کرنے والا، کافر)

وَ، حرف عطف (اور) مِنۡکُمۡ (مِنۡ، کُمۡ) مِنۡ، حرف جار، تبعیضیہ، میں سے بعض، کُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم میں سے بعض)

مُؤۡمِنٌ، اِیۡمَانًا، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (ایمان والا، مومن) جمع، مُؤۡمِنُوۡنَ،

وَاللّٰهُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ بَصِیۡرٌ ۝۲	اور اللہ اُس کو جو تم عمل کرتے ہو خوب دیکھنے والا ہے

وَ، حرف عطف (اور) اَللّٰهُ، فاعل (اللہ) بِمَا (بِ، مَا) بِ، حرف جار، کو، مَا، موصولہ، مجرور، جو (اُس کو جو) تَعۡمَلُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَمِلَ یَعۡمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (تم عمل کرتے ہو)

بَصِیۡرٌ، اللہ کا صفاتی نام، بَصَارَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (خوب دیکھنے والا)

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ بِالۡحَقِّ وَصَوَّرَکُمۡ فَاَحۡسَنَ صُوَرَکُمۡ ۚ	اس نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا اور اس نے تمہاری صورتیں بنائیں پھر اُس نے تمہاری صورتوں کو اچھا بنایا

خَلَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَلَقَ یَخۡلُقُ، مصدر خَلۡقًا، پیدا کرنا (اس نے پیدا کیا)

اَلسَّمٰوٰتِ (آسمانوں) واحد، اَلسَّمَآءُ، وَ، حرف عطف (اور) اَلۡاَرۡضَ (زمین)

بِالۡحَقِّ (بِ، اَلۡحَقِّ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلۡحَقِّ، مجرور، حق، سچ (حق کے ساتھ)

وَ، حرف عطف (اور) صَوَّرَکُمۡ (صَوَّرَ، کُمۡ) صَوَّرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب صَوَّرَ یُصَوِّرُ، مصدر

تَصۡوِیۡرٌ، صورت بنانا، اس نے صورتیں بنائیں، کُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (اُس نے تمہاری صورتیں بنائیں) فَاَحۡسَنَ (فَ، اَحۡسَنَ) فَ، حرف عطف، پھر، اَحۡسَنَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَحۡسَنَ یُحۡسِنُ، مصدر اِحۡسَانٌ، اچھا کرنا، اچھا بنانا، اس نے اچھا بنایا (پھر اس نے اچھا بنایا) صُوَرَکُمۡ (صُوَرَ، کُمۡ) صُوَرَ، مضاف، صورتوں، واحد، صُوۡرَۃٌ، کُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری صورتوں)

وَ اِلَیۡہِ الۡمَصِیۡرُ ۝۳	اور اُسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے

وَ، حرف عطف (اور) اِلَیۡہِ (اِلٰی، ہٖ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسی، ضمیر کا مرجع، اَللّٰہَ، ہے (اُسی کی طرف) اَلۡمَصِیۡرُ، اسم ظرف مکان و مصدر، مادہ صَیۡرٌ (لوٹنے کی جگہ، ٹھکانہ، لوٹ کر جانا، لوٹنا)

یَعۡلَمُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ وَ یَعۡلَمُ مَا تُسِرُّوۡنَ وَ مَا تُعۡلِنُوۡنَ ؕ	وہ جانتا ہے جو آسمانوں اور زمین میں ہے اور وہ جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو اور جو تم ظاہر کرتے ہو

یَعۡلَمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَلِمَ یَعۡلَمُ، مصدر عِلۡمًا، جاننا (وہ جانتا ہے) مَا، موصولہ (جو) فِی السَّمٰوٰتِ (فِیۡ، اَلسَّمٰوٰتِ) فِیۡ، حرف جار، میں، اَلسَّمٰوٰتِ، مجرور، آسمانوں، واحد، اَلسَّمَآءُ (آسمانوں میں) وَ، حرف عطف (اور) اَلۡاَرۡضِ (زمین) وَ، حرف عطف (اور) یَعۡلَمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَلِمَ یَعۡلَمُ، مصدر عِلۡمًا، جاننا (وہ جانتا ہے) مَا، موصولہ (جو) تُسِرُّوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَسَرَّ یُسِرُّ، مصدر اِسۡرَارٌ، چھپانا (تم چھپاتے ہو) وَ، حرف عطف (اور) مَا، موصولہ (جو) تُعۡلِنُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَعۡلَنَ یُعۡلِنُ، مصدر اِعۡلَانٌ، علانیہ کرنا، ظاہر کرنا (تم ظاہر کرتے ہو)

وَ اللّٰہُ عَلِیۡمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ۝۴	اور اللہ سینوں والی بات کو خوب جاننے والا ہے

وَ، حرف عطف (اور) اَللّٰہُ، فاعل (اللہ) عَلِیۡمٌ، اللہ کا صفاتی نام، عِلۡمًا، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا) بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ (بِ، ذَاتِ، اَلصُّدُوۡرِ) بِ، حرف جار، کو، ذَاتِ، مجرور، مضاف،

ذُوْ، کا مؤنث، والی۔اَلصُّدُوْرِ، مضاف الیہ، سینوں، واحد۔صَدْرٌ (سینوں والی (بات) کو)

اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ ۫	کیا تمہارے پاس اُن لوگوں کی خبر نہیں آئی جنہوں نے اس سے پہلے کفر کیا

اَ لَمْ يَاْتِكُمْ (اَ لَمْ يَاْتِ، كُمْ) اَ، ہمزہ استفہامیہ (کیا) لَمْ يَاْتِ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر غائب اَتٰى يَاْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا۔لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ نہیں آئی، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (کیا وہ تمہارے پاس نہیں آئی) نَبَؤُا الَّذِيْنَ (نَبَؤُا، الَّذِيْنَ) نَبَؤُا، مضاف، خبر۔الَّذِيْنَ، مضاف الیہ، اسم موصول جمع مذکر۔اُن لوگوں کی جنہوں نے (اُن لوگوں کی خبر جنہوں نے)

كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا (اُنہوں نے کفر کیا)

مِنْ قَبْلُ (مِنْ، قَبْلُ) مِنْ، حرف جار، سے۔قَبْلُ، مجرور، قبل، پہلے (اس سے پہلے)

فَذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ وَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝٥	پھر اُنہوں نے اپنے کام کا وبال چکھ لیا اور اُن کیلئے دردناک عذاب ہے

فَذَاقُوْا (فَ، ذَاقُوْا) فَ، حرف عطف، پھر۔ذَاقُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب ذَاقَ يَذُوْقُ، مصدر ذَوْقًا، چکھنا، اُنہوں نے چکھ لیا (پھر اُنہوں نے چکھ لیا) وَبَالَ اَمْرِهِمْ (وَبَالَ، اَمْرِ، هِمْ) وَبَالَ، مضاف، اسم منصوب، بداعمالی کی سخت سزا، وبال۔اَمْرِ، مضاف الیہ، مضاف، کام کا۔هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے کام کا وبال) وَ، حرف عطف (اور) لَهُمْ (لَ، هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کیلئے) عَذَابٌ اَلِيْمٌ (عَذَابٌ، اَلِيْمٌ) عَذَابٌ، موصوف، عذاب۔اَلِيْمٌ، صفت، اَلَمٌ، مصدر سے بمعنی فاعل صفت مشبہ، دُکھ دینے والا، دردناک (دردناک عذاب)

ذٰلِكَ بِاَنَّهٗ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالُوْٓا اَبَشَرٌ يَّهْدُوْنَنَا ۫	یہ اس وجہ سے کہ بے شک حقیقت یہ ہے اُن کے پاس اُن کے رسول واضح دلیلوں کے ساتھ آتے تھے تو وہ کہتے تھے کیا بشر ہماری رہنمائی کریں گے

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ) بِاَنَّهٗ (بِ، اَنَّ، هٗ) بِ، حرف جار، سببیہ، سبب سے، وجہ سے، لئے، اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، ضمیر شان ہے (اس وجہ سے کہ بے شک حقیقت یہ ہے) كَانَتْ، فعل ناقص ماضی واحد مؤنث غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

تَاْتِيْهِمْ (تَاْتِيْ، هِمْ) تَاْتِيْ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب اَتٰى يَاْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا، وہ آتے، هِمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (وہ اُن کے پاس آتے) رُسُلُهُمْ (رُسُلُ، هُمْ) رُسُلُ، مضاف، جمع مکسر، رسولوں، واحد، رَسُوْلٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے رسول)

بِالْبَيِّنٰتِ (بِ، اَلْبَيِّنٰتِ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلْبَيِّنٰتِ، مجرور، کھلی دلیلیں واضح دلیلوں، واحد، بَيِّنَةٌ (واضح دلیلوں کے ساتھ) فَقَالُوْا (فَ، قَالُوْا) فَ، حرف عطف، تو، قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اس کا عطف، كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ، پر ہے اس لئے ترجمہ، وہ کہتے تھے (تو وہ کہتے تھے) اَبَشَرٌ (اَ، بَشَرٌ) اَ، استفہامیہ، کیا، بَشَرٌ، بشر، انسان (کیا بشر)

يَهْدُوْنَنَا (يَهْدُوْنَ، نَا) يَهْدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب هَدٰى يَهْدِيْ، مصدر هِدَايَةٌ، ہدایت دینا، رہنمائی کرنا، وہ رہنمائی کریں گے، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہماری (وہ ہماری رہنمائی کریں گے)

فَكَفَرُوْا وَ تَوَلَّوْا وَّ اسْتَغْنَى اللّٰهُ ؕ	پس اُنہوں نے انکار کیا اور اُنہوں نے منہ موڑ لیا اور اللہ نے (بھی) بے پروائی کی

فَكَفَرُوْا (فَ، كَفَرُوْا) فَ، حرف عطف، پس، كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا، انکار کرنا (پس اُنہوں نے انکار کیا) وَ، حرف عطف (اور) تَوَلَّوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب تَوَلّٰى يَتَوَلّٰى، مصدر تَوَلِّيٌّ، منہ موڑنا (اُنہوں نے منہ موڑ لیا) وَ، حرف عطف (اور)

اِسْتَغْنَى اللّٰهُ (اِسْتَغْنٰى، اَللّٰهُ) اِسْتَغْنٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِسْتَغْنٰى يَسْتَغْنِيْ، مصدر اِسْتِغْنَآءٌ، بے پروائی کرنا، بے پرواہ ہونا، اس نے بے پروائی کی، اَللّٰهُ، فاعل، اللہ (اللہ نے بے پروائی کی)

وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝	اور اللہ بے پرواہ نہایت قابلِ تعریف ہے

وَ، حرف عطف (اور) اَللّٰهُ، فاعل (اللہ) غَنِيٌّ، اللہ کا صفاتی نام، غِنَآءٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بے پروا، غنی، مالدار) حَمِيْدٌ، اللہ کا صفاتی نام، حَمْدٌ، مصدر سے صفت مشبہ بمعنی مفعول (تعریف کیا گیا، نہایت قابل تعریف، بہت تعریف والا)

زَعَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ لَّنْ يُّبْعَثُوْا ط	اُن لوگوں نے گمان کیا جنھوں نے کفر کیا کہ وہ ہرگز (دوبارہ) نہیں اُٹھائے جائیں گے

زَعَمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب زَعَمَ يَزْعَمُ، مصدر زَعْمًا، خیال کرنا، گمان کرنا، اَلَّذِيْنَ، کی وجہ سے ترجمہ (اُنہوں نے گمان کیا) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (اُن لوگوں نے جنھوں نے)
كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا (اُنہوں نے کفر کیا)
اَنْ، مصدریہ ناصبہ (کہ) لَنْ يُّبْعَثُوْا، فعل مضارع مجہول منفی مؤکد بہ لن جمع مذکر غائب بَعَثَ يَبْعَثُ، مصدر بَعْثًا، اٹھانا، وہ ہرگز (دوبارہ) نہیں اٹھائے جائیں گے)

قُلْ بَلٰى وَرَبِّيْ لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ ط	آپ کہہ دیجئے کیوں نہیں میرے رب کی قسم بلاشبہ تم ضرور اٹھائے جاؤ گے پھر یقیناً تمہیں اُس سے ضرور آگاہ کیا جائے گا جو تم نے عمل کئے

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)
بَلٰى، جواب نفی ماقبل کی تردید کیلئے (کیوں نہیں) وَرَبِّيْ (وَ، رَبِّ، يْ) وَ، حرف جار، قسم کیلئے، قسم ہے، رَبِّ، مجرور، مقسم بہ، مضاف، رب، يْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے رب کی قسم)
لَتُبْعَثُنَّ (لَ، تُبْعَثُنَّ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ، ضرور، تُبْعَثُنَّ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر بانون تاکید ثقیلہ بَعَثَ يَبْعَثُ، مصدر بَعْثًا، اٹھانا، تم ضرور اٹھائے جاؤ گے (بلاشبہ تم ضرور اٹھائے جاؤ گے)
ثُمَّ، حرف عطف (پھر) لَتُنَبَّؤُنَّ (لَ، تُنَبَّؤُنَّ) لَ، لام تاکید، یقیناً، تُنَبَّؤُنَّ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر بانون تاکید ثقیلہ نَبَّاَ يُنَبِّئُ، مصدر تَنْبِئَةٌ، خبر دینا، آگاہ کرنا، بتانا، تمہیں ضرور آگاہ کیا جائے گا (یقیناً

تمہیں ضرور آگاہ کیا جائے گا) بِمَا (بِ، مَا) بِ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس سے جو)
عَمِلْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (تم نے عمل کئے)

وَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۝	اور یہ اللہ پر بہت آسان ہے

وَ، حرف عطف (اور) ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ) عَلَى اللّٰهِ (عَلٰى، اَللّٰهِ) عَلٰى، حرف جار، پر،
اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر) يَسِيْرٌ، يُسْرٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت آسان)

فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَالنُّوْرِ الَّذِيْٓ اَنْزَلْنَا ؕ	پس تم اللہ اور (اس) کے رسول اور اس نور (قرآن) پر ایمان لاؤ جو ہم نے نازل کیا ہے

فَاٰمِنُوْا (فَ، اٰمِنُوْا) فَ، حرف عطف، پس، اٰمِنُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر
اِيْمَانًا، ایمان لانا، تم ایمان لاؤ (پس تم ایمان لاؤ) بِاللّٰهِ (بِ، اَللّٰهِ) بِ، حرف جار بمعنی عِلٰی، پر، اَللّٰهِ، مجرور،
اللہ (اللہ پر) وَ، حرف عطف (اور) رَسُوْلِهٖ (رَسُوْلِ، ہٖ) رَسُوْلِ، مضاف، رسول، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد
مذکر غائب، اس کے (اس کے رسول) وَ، حرف عطف (اور) اَلنُّوْرِ، نور (قرآن)
اَلَّذِيْ، اسم موصول واحد مذکر (جو)
اَنْزَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، نازل کرنا، اتارنا (ہم نے نازل کیا)

وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝	اور اللہ اس سے جو تم عمل کرتے ہو خوب باخبر ہے

وَ، حرف عطف (اور) اَللّٰهُ، فاعل، خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ)
بِمَا (بِ، مَا) بِ، حرف جار بمعنی مِنْ، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس سے جو)
تَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (تم عمل کرتے ہو)
خَبِيْرٌ، اللہ کا صفاتی نام، خَبَرٌ، سے صفت مشبہ (خوب باخبر، خبردار)

يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ الْجَمْعِ ذٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ ؕ	جس دن وہ تمہیں جمع کرنے کے دن کیلئے جمع کرے گا وہی ہار جیت کا دن ہے

يَوْمَ، ظرف زمان (جس دن) يَجْمَعُكُمْ (يَجْمَعُ، كُمْ) يَجْمَعُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب جَمَعَ يَجْمَعُ، مصدر جَمْعًا، جمع کرنا، اکٹھا کرنا، وہ جمع کرے گا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ تمہیں جمع کرے گا) لِيَوْمِ الْجَمْعِ (لِ، يَوْمِ، اَلْجَمْعِ) لِ، حرف جار، کیلئے، يَوْمِ، مجرور، مضاف، دن، اَلْجَمْعِ، مضاف الیہ، مصدر، جمع کرنے کے (جمع کرنے کے دن کیلئے)

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (وہی) يَوْمُ التَّغَابُنِ (يَوْمُ، اَلتَّغَابُنِ) يَوْمُ، مضاف، دن، اَلتَّغَابُنِ، مضاف الیہ، مصدر، غبن ظاہر کرنے کا، ہار جیت کا (ہار جیت کا دن)

وَمَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُّكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ	اور جو اللہ پر ایمان لاتا ہے اور وہ نیک عمل کرتا ہے وہ اُس کی بُرائیاں دور کردے گا اوہ وہ اسے جنتوں میں داخل کرے گا اُن کے نیچے سے نہریں بہتی ہیں ہمیشہ اُن میں رہنے والے ہیں ہمیشہ

وَ، حرف عطف (اور) مَنْ، اسم موصول، شرطیہ (جو) يُؤْمِنْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب مجزوم اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لاتا ہے) بِاللّٰهِ (بِ، اَللّٰهِ) بِ، حرف جار بمعنی، عَلٰى، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر) وَ، حرف عطف (اور) يَعْمَلْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب مجزوم عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (وہ عمل کرتا ہے) صَالِحًا، صَلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (نیک، اچھا) يُكَفِّرْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب مجزوم كَفَّرَ يُكَفِّرُ، مصدر تَكْفِيْرٌ، کفارہ دینا، دور کرنا (وہ دور کردے گا) عَنْهُ (عَنْ، هٗ) عَنْ، حرف جار، سے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس سے) سَيِّاٰتِهٖ (سَيِّاٰتِ، هٖ) سَيِّاٰتِ، مضاف، بُرائیاں، واحد، سَيِّئَةٌ، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اُس کی بُرائیاں) وَ، حرف عطف (اور) يُدْخِلْهُ (يُدْخِلْ، هٗ) يُدْخِلْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب مجزوم اَدْخَلَ يُدْخِلُ، مصدر اِدْخَالٌ، داخل کرنا، وہ داخل کرے گا، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے (وہ اُسے داخل کرے گا) جَنّٰتٍ (جنتوں، باغوں) واحد، جَنَّةٌ، تَجْرِيْ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب

جَرٰی یَجْرِیْ، مصدر جِرْیَانًا، بہنا، اَلْاَنْھٰرُ، فاعل کی وجہ سے ترجمہ (وہ بہتی ہیں)
مِنْ تَحْتِھَا (مِنْ، تَحْتِ، ھَا) مِنْ، حرف جار، سے، تَحْتِ، مجرور، مضاف، نیچے، ھَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس کے، ضمیر کا مرجع، جَنّٰتٍ، ہے (اُن کے نیچے سے)
اَلْاَنْھٰرُ (نہریں) واحد، اَلنَّھْرُ، خٰلِدِیْنَ، خُلُوْدٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ہمیشہ رہنے والے) واحد، خَالِدٌ، فِیْھَا (فِیْ، ھَا) فِیْ، حرف جار، میں، ھَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، جَنّٰتٍ، ہے (اُن میں) اَبَدًا (ہمیشہ، زمانہ مستقبل غیر محدود)

ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ⑨	یہ بہت بڑی کامیابی ہے

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ، یہی) اَلْفَوْزُ الْعَظِیْمُ (اَلْفَوْزُ، اَلْعَظِیْمُ) اَلْفَوْزُ، موصوف، مصدر، کامیاب ہونا، کامیابی، اَلْعَظِیْمُ، صفت، عَظْمَۃٌ، مصدر سے صفت مشبہ، عظیم، بہت بڑی (بہت بڑی کامیابی)

وَالَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ خٰلِدِیْنَ فِیْھَا ۭ	اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور اُنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا وہی لوگ آگ والے ہیں اُس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں

وَ، حرف عطف (اور) اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)
كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ یَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا، انکار کرنا (اُنہوں نے کفر کیا)
وَ، حرف عطف (اور) كَذَّبُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَذَّبَ یُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِیْبٌ، جھٹلانا (اُنہوں نے جھٹلایا) بِاٰیٰتِنَا (بِ، اٰیٰتِ، نَا) بِ، حرف جار، کو، اٰیٰتِ، مجرور، مضاف، آیات، واحد، اٰیَۃٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری آیات کو)
اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع مذکر بعید (وہی لوگ) اَصْحٰبُ النَّارِ (اَصْحٰبُ، اَلنَّارِ) اَصْحٰبُ، مضاف، والے، واحد، صَاحِبٌ، اَلنَّارِ، مضاف الیہ، آگ، دوزخ (آگ والے)

خٰلِدِيۡنَ، خُلُوۡدٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ہمیشہ رہنے والے، واحد، خَالِدٌ. فِيۡهَا (فِيۡ، هَا) فِيۡ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس، ضمیر کا مرجع، اَلنَّارِ، ہے (اس میں)

وَبِئۡسَ الۡمَصِيۡرُ ۝۱۰	اور وہ بُرا ٹھکانہ ہے

وَ، حرف عطف (اور) بِئۡسَ، فعل ذم ماضی واحد مذکر غائب، اس کی گردان نہیں آتی (وہ بُرا ہے)

اَلۡمَصِيۡرُ، ظرف مکان، مصدر، مادہ، صَيۡرٌ (لوٹنے کی جگہ، ٹھکانہ، لوٹ کر جانا)

مَاۤ اَصَابَ مِنۡ مُّصِيۡبَةٍ اِلَّا بِاِذۡنِ اللّٰهِ ؕ	کوئی مصیبت نہیں پہنچی مگر اللہ کے حکم سے

مَا، نافیہ (نہیں) اَصَابَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَصَابَ يُصِيۡبُ، مصدر اِصَابَةٌ، پہنچنا (وہ پہنچی)

مِنۡ مُّصِيۡبَةٍ (مِنۡ، مُصِيۡبَةٍ) مِنۡ، حرف جار، زائدہ برائے عموم، مُصِيۡبَةٍ، مجرور (کوئی مصیبت)

اِلَّا، حرف استثنا (مگر) بِاِذۡنِ اللّٰهِ (بِ، اِذۡنِ، اَللّٰهِ) بِ، حرف جار بمعنی مِنۡ، سے، اِذۡنِ، مجرور، مضاف، حکم، اجازت، اذن، مشیت، اِذۡنِ، کا استعمال مشیت کے مفہوم کے بغیر نہیں ہوتا،

اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے حکم سے)

وَمَنۡ يُّؤۡمِنۡ بِاللّٰهِ يَهۡدِ قَلۡبَهٗ ؕ	اور جو اللہ پر ایمان لاتا ہے وہ اُس کے دل کو ہدایت دیتا ہے

وَ، حرف عطف (اور) مَنۡ، اسم موصول، شرطیہ (جو) يُؤۡمِنۡ، فعل مضارع واحد مذکر غائب مجزوم اٰمَنَ يُؤۡمِنُ، مصدر اِيۡمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لاتا ہے) بِاللّٰهِ (بِ، اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر) يَهۡدِ، فعل مضارع واحد مذکر غائب هَدٰى يَهۡدِىۡ، مصدر هِدَايَةٌ، ہدایت دینا (وہ ہدایت دیتا ہے) قَلۡبَهٗ (قَلۡبَ، هٗ) قَلۡبَ، مضاف، دل،

جمع، قُلُوۡبٌ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے (اُس کے دل)

وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيۡءٍ عَلِيۡمٌ ۝۱۱	اور اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے

وَ، حرف عطف (اور) اَللّٰهُ، فاعل (اللہ) بِكُلِّ شَيۡءٍ (بِ، كُلِّ، شَيۡءٍ) بِ، حرف جار، کو،

كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، شَيۡءٍ، مضاف الیہ، چیز (ہر چیز کو)

عَلِيْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، عِلْمًا، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

وَ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ	اور تم اللہ کی اطاعت کرو اور تم رسول کی اطاعت کرو

وَ، حرف عطف (اور) اَطِيْعُوا اللّٰهَ (اَطِيْعُوْا، اَللّٰهَ) اَطِيْعُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَطَاعَ يُطِيْعُ، مصدر اِطَاعَةٌ، اطاعت کرنا، تم اطاعت کرو، اَللّٰهَ، اللہ (تم اللہ کی اطاعت کرو) وَ، حرف عطف (اور)

اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ (اَطِيْعُوْا، اَلرَّسُوْلَ) اَطِيْعُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَطَاعَ يُطِيْعُ، مصدر اِطَاعَةٌ، اطاعت کرنا، حکم ماننا، تم اطاعت کرو، اَلرَّسُوْلَ، رسول کی (تم رسول کی اطاعت کرو)

فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاِنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۲﴾	پھر اگر تم پھر جاؤ تو ہمارے رسول کے ذمے صرف کھلم کھلا پہنچا دینا ہے

فَاِنْ (فَ، اِنْ) فَ، حرف عطف، پھر، اِنْ، شرطیہ جازمہ، اگر (پھر اگر) تَوَلَّيْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر تَوَلّٰى يَتَوَلّٰى، مصدر تَوَلِّيٌ، منہ موڑنا، پھر جانا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ (تم پھر جاؤ)

فَاِنَّمَا (فَ، اِنَّمَا) فَ، حرف عطف، جواب شرط، تو، اِنَّمَا، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، مَا، کافہ حصر کیلئے کامرکب ہے، بے شک، تحقیق، سوائے اس کے نہیں، صرف (تو صرف) عَلٰى رَسُوْلِنَا (عَلٰى، رَسُوْلِ، نَا) عَلٰى، حرف جار، پر، کے ذمے، رَسُوْلِ، مجرور، مضاف، رسول، نَا، مضاف الیہ ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے رسول کے ذمے) اَلْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ (اَلْبَلٰغُ، اَلْمُبِيْنُ) اَلْبَلٰغُ، موصوف، مصدر، پہنچا دینا، اَلْمُبِيْنُ، صفت، اِبَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، ظاہر کرنے والا، کھلم کھلا، واضح (کھلم کھلا پہنچا دینا)

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ	اللہ (ہی ہے) اس کے سوا کوئی معبود نہیں

اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ) لَا، نافیہ (نہیں) اِلٰهَ، کوئی معبود، جمع، اٰلِهَةٌ، اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوا) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (اس کے) ضمیر کا مرجع، اَللّٰهُ، ہے

وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۳﴾	اور پس ایمان والوں کو چاہیے کہ وہ اللہ پر توکل کریں

وَ، حرف عطف (اور) عَلَى اللّٰهِ (عَلٰى، اَللّٰهِ) عَلٰى، حرف جار، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر)

فَلۡیَتَوَکَّلِ (فَ ، لِ ، یَتَوَکَّلِ) فَ ، حرف عطف ، پس ، لِ ، لام امر جازمہ ، چاہئے کہ ، لازم ہے کہ ،
یَتَوَکَّلِ ، فعل مضارع واحد غائب تَوَکَّلَ یَتَوَکَّلُ ، مصدر تَوَکُّلٌ ، توکل کرنا ، بھروسہ کرنا ، وہ توکل کریں
(پس چاہئے کہ وہ توکل کریں) اَلۡمُؤۡمِنُوۡنَ ، اِیۡمَانًا ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر
(ایمان والوں ، مومنوں) واحد ، اَلۡمُؤۡمِنُ

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِنَّ مِنۡ اَزۡوَاجِکُمۡ وَ اَوۡلَادِکُمۡ عَدُوًّا لَّکُمۡ فَاحۡذَرُوۡهُمۡ ۚ	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ! ہو بے شک تمہاری بیویوں اور تمہاری اولاد میں سے بعض تمہارے دشمن ہیں پس تم اُن سے ہوشیار رہو

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا (یَا ، اَیُّهَا ، الَّذِیۡنَ ، اٰمَنُوۡۤا) یَا ، حرف ندا ، اے ، اَیُّهَا ، جب منادیٰ پر ، اَلۡ ، داخل ہو تو مذکر کیلئے ، یَا ، کے ساتھ ، اَیُّهَا ، بڑھادیتے ہیں ، الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا ، منادیٰ ، اَلَّذِیۡنَ ، اسم موصول جمع مذکر ، وہ لوگو جو ، اٰمَنُوۡۤا ، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤۡمِنُ ، مصدر اِیۡمَانًا ، ایمان لانا ، ایمان لائے ہو (اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو) اِنَّ ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک ، بلاشبہ) مِنۡ اَزۡوَاجِکُمۡ (مِنۡ ، اَزۡوَاجِ ، کُمۡ) مِنۡ ، حرف جار تبعیضیہ ، میں سے بعض ، اَزۡوَاجِ ، مجرور ، مضاف ، بیویوں ، واحد ، زَوۡجٌ ، کُمۡ ، مضاف الیہ ، ضمیر جمع مذکر حاضر ، تمہاری (تمہاری بیویوں میں سے بعض) وَ ، حرف عطف (اور) اَوۡلَادِکُمۡ (اَوۡلَادِ ، کُمۡ) اَوۡلَادِ ، مضاف ، اولا ، واحد ، وَلَدٌ ، کُمۡ ، مضاف الیہ ، ضمیر جمع مذکر حاضر ، تمہاری (تمہاری اولاد) عَدُوًّا (دشمن) لَّکُمۡ (لَ ، کُمۡ) لَ ، حرف جار ، کے ، کُمۡ ، مجرور ، ضمیر جمع مذکر حاضر ، تم (تم کے ، تمہارے)
فَاحۡذَرُوۡهُمۡ (فَ ، اِحۡذَرُوۡا ، هُمۡ) فَ ، حرف عطف ، پس ، اِحۡذَرُوۡا ، فعل امر جمع مذکر حاضر حَذَرَ یَحۡذَرُ ، مصدر حَذَرًا ، محتاط ہونا ، بچنا ، ہوشیار رہنا ، تم ہوشیار رہو ، هُمۡ ، ضمیر جمع مذکر غائب ، اُن (پس تم اُن سے ہوشیار رہو)

وَ اِنۡ تَعۡفُوۡا وَ تَصۡفَحُوۡا وَ تَغۡفِرُوۡا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ ﴿۱۴﴾	اور اگر تم معاف کردو اور تم درگزر کرو اور تم بخش دو تو بے شک اللہ بے حد بخشنے والا بہت رحم کرنے والا ہے

وَ، حرف عطف (اور) اِنْ، شرطیہ جازمہ (اگر) تَعْفُوْا، اصل میں، تَعْفُوْنَ، تھا، اِنْ، شرطیہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَفَا یَعْفُوْ، مصدر عَفْوًا، معاف کر دینا (تم معاف کر دو)

وَ، حرف عطف (اور) تَصْفَحُوْا، اصل میں، تَصْفَحُوْنَ، تھا، اِنْ، شرطیہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر صَفَحَ یَصْفَحُ، مصدر صَفْحًا، در گزر کرنا (تم در گزر کرو) وَ، حرف عطف (اور) تَغْفِرُوْا، اصل میں، تَغْفِرُوْنَ، تھا، اِنْ، شرطیہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر غَفَرَ یَغْفِرُ، مصدر غَفْرًا وَّ غُفْرَانًا، بخش دینا (تم بخش دو) فَاِنَّ اللّٰہَ (فَ، اِنَّ، اَللّٰہَ) فَ، حرف عطف، شرط کا جواب، تو، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰہَ، اِنَّ، کا اسم منصوب، اللہ (تو بے شک اللہ)

غَفُوْرٌ، اللہ کا صفاتی نام، غُفْرَانًا، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بے حد بخشنے والا)

رَحِیْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، رَحْمَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)

اِنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَ اَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ؕ	تمہارے مال اور تمہاری اولاد محض ایک آزمائش ہیں

اِنَّمَآ (اِنَّ، مَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، مَا، کافہ حصر کیلئے (بے شک، تحقیق، سوائے اس کے نہیں، محض) (اَمْوَالُ، كُمْ) اَمْوَالُ، مضاف، مالوں، واحد، مَالٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے مال) وَ، حرف عطف (اور) اَوْلَادُكُمْ (اَوْلَادُ، كُمْ) اَوْلَادُ، مضاف، اولاد، واحد، وَلَدٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری اولاد) فِتْنَةٌ، مصدر (آزمائش، آزمائش کرنا)

وَاللّٰہُ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِیْمٌ ﴿۱۵﴾	اور اللہ، اُس کے پاس بہت بڑا اجر ہے

وَ، حرف عطف (اور) اَللّٰہُ، فاعل (اللہ) عِنْدَهٗ (عِنْدَ، هٗ) عِنْدَ، مضاف، ظرف مکان، پاس، ہاں، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے پاس) اَجْرٌ عَظِیْمٌ (اَجْرٌ، عَظِیْمٌ) اَجْرٌ، موصوف، بدلہ، اجر، صلہ، عَظِیْمٌ، صفت، عَظْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت بڑا، عظیم (بہت بڑا اجر)

فَاتَّقُوا اللّٰہَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَ اسْمَعُوْا وَ اَطِیْعُوْا وَ اَنْفِقُوْا خَیْرًا لِّاَنْفُسِكُمْ ؕ	پس تم اللہ سے ڈرو جتنا تم سے ہو سکے اور تم (اللہ کے احکام) سنو اور تم اطاعت کرو اور تم (اللہ کی راہ میں)

	خرچ کرو (یہ) تمہاری جانوں کیلئے بہتر ہے

فَاتَّقُوا اللّٰهَ (فَ، اِتَّقُوْا، اَللّٰهَ) فَ، حرف عطف، پس، اِتَّقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّقٰى يَتَّقِيْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، تم ڈرو، اَللّٰهَ، اللہ (پس تم اللہ سے ڈرو) مَا، موصولہ (جتنا، جس قدر)

اِسْتَطَعْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اِسْتَطَاعَ يَسْتَطِيْعُ، مصدر اِسْتِطَاعَةٌ، ہو سکنا، طاقت رکھنا (تم سے ہو سکے) وَ، حرف عطف (اور) اِسْمَعُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر سَمِعَ يَسْمَعُ، مصدر سَمْعًا، سننا (تم سنو) وَ، حرف عطف (اور) اَطِيْعُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَطَاعَ يُطِيْعُ، مصدر اِطَاعَةٌ، اطاعت کرنا، حکم ماننا (تم اطاعت کرو) وَ، حرف عطف (اور) اَنْفِقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَنْفَقَ يُنْفِقُ، مصدر اِنْفَاقٌ، خرچ کرنا (تم خرچ کرو) خَيْرًا (بہتر، اچھا) لِاَنْفُسِكُمْ (لِ، اَنْفُسِ، كُمْ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَنْفُسِ، مجرور، مضاف، نفسوں، جانوں، واحد، نَفْسٌ، كُمْ، مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری جانوں کیلئے)

وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۶﴾	اور جو اپنے نفس کے بخل سے بچا لئے جائیں تو وہی لوگ ہی فلاح پانے والے ہیں

وَ، حرف عطف (اور) مَنْ، اسم موصول شرطیہ (جو) يُوْقَ، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب وَقٰى يَقِيْ، مصدر وِقَايَةٌ، بچانا، اَلْمُفْلِحُوْنَ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ بچا لئے جائیں)

شُحَّ نَفْسِهٖ (شُحَّ، نَفْسِ، ہٖ) شُحَّ، مضاف، مصدر، بخل، بخیل ہونا، نَفْسِ، مضاف الیہ، مضاف، نفس، جان ذات ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے نفس کے بخل)

فَاُولٰٓئِكَ (فَ، اُولٰٓئِكَ) فَ، حرف عطف، جواب شرط، تو، اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع مذکر بعید، وہی لوگ (تو وہی لوگ) هُمْ، تاکید کیلئے، ضمیر جمع مذکر غائب (وہی)

اَلْمُفْلِحُوْنَ، اِفْلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (فلاح پانے والے) واحد، اَلْمُفْلِحُ،

اِنْ تُقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعِفْهُ	اگر اللہ کو قرض دو گے قرض حسنہ تو وہ اُسے

لَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ؕ	تمہارے لئے کئی گنا کر دے گا اور تم کو بخش دے گا

اِنْ، شرطیہ جازمہ (اگر) تُقْرِضُوْا، اصل میں، تُقْرِضُوْنَ، تھا، اِنْ، شرطیہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَقْرَضَ يُقْرِضُ، مصدر اِقْرَاضٌ قرض دینا (تم قرض دو گے) اَللّٰهَ (اللہ) قَرْضًا حَسَنًا (قَرْضًا، حَسَنًا) قَرْضًا، موصوف، مصدر، قرض، حَسَنًا، صفت، حُسْنٌ، سے صفت مشبہ کا صیغہ، اچھا، بہتر، حسنہ (اچھا قرض، قرض حسنہ)

يُضٰعِفْهُ (يُضٰعِفْ، هٗ) يُضٰعِفْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب مجزوم، ضَاعَفَ يُضَاعِفُ، مصدر مُضَاعَفَةٌ، بڑھا کر دینا، کئی گنا کرنا، وہ کئی گنا کر دے گا، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (وہ اسے کئی گنا کر دے گا) لَكُمْ (لَ، كُمْ) لَ، حرف جار، لئے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لئے) وَ، حرف عطف (اور) يَغْفِرْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب مجزوم غَفَرَ يَغْفِرُ، مصدر غُفْرَانًا، بخشا (وہ بخش دے گا) لَكُمْ (لَ، كُمْ) لَ، حرف جار، کو، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم کو، تمہیں)

وَاللّٰهُ شَكُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿١٧﴾	اور اللہ بڑا قدر دان بے حد بُرد بار ہے

وَ، حرف عطف (اور) اَللّٰهُ، فاعل (اللہ) شَكُوْرٌ، اللہ کا صفاتی نام، شُكْرًا، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بڑا قدر شناس، بڑا شکر پسند، بڑا قدر دان) حَلِيْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، حِلْمٌ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ (بے حد بُرد بار، بہت باوقار)

عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿١٨﴾ ؑ	(وہ) غیب اور ظاہر کا جاننے والا ہے بڑا غالب بڑی حکمت والا ہے

ع ۲ ۸ ۱۲

عٰلِمُ الْغَيْبِ (عٰلِمُ، اَلْغَيْبِ) عٰلِمُ، مضاف، عِلْمًا، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، جاننے والا، اَلْغَيْبِ، مضاف الیہ، وہ چیز جس تک انسان کی حس اور عقل کی رسائی نہ ہو، غیب کا، پوشیدہ (غیب کا جاننے والا) وَ، حرف عطف (اور) اَلشَّهَادَةِ، مصدر ہے (موجود، ظاہر، حاضر)

اَلْعَزِيْزُ، اللہ کا صفاتی نام، عِزَّةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بڑا غالب، بہت زبردست)

اَلۡحَکِیۡمُ ،اللہ کا صفاتی نام،حِکۡمَۃٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بڑی حکمت والا)

اٰیَاتُھَا:۱۲	سُوْرَۃُ الطَّلَاقِ مَدَنِیَّۃٌ	رُکُوْعَاتُھَا:۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

یٰۤاَیُّھَا النَّبِیُّ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَطَلِّقُوْھُنَّ لِعِدَّتِھِنَّ وَ اَحْصُوا الْعِدَّۃَ ۚ	اے نبی (ﷺ)! (مسلمانوں سے فرمادیں) جب تم عورتوں کو طلاق دو تو تم انہیں اُن کی عدّت (حالتِ طہر) میں طلاق دو اور تم عدّت کا شمار کرو

یٰۤاَیُّھَا النَّبِیُّ(یَا، اَیُّھَا، اَلنَّبِیُّ) یَا، حرف ندا (اے) اَیُّھَا، جب منادیٰ پر، اَلْ، داخل ہو تو مذکر کیلئے، یَا، کے ساتھ، اَیُّھَا، بڑھا دیتے ہیں، اَلنَّبِیُّ، منادیٰ، نبی (اے نبی)

اِذَا، اسم ظرف مستقبل متضمن بمعنی شرط (جب) طَلَّقْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر طَلَّقَ یُطَلِّقُ، مصدر تَطْلِیْقٌ، طلاق دینا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (تم طلاق دو) اَلنِّسَآءَ (عورتوں) واحد اِمْرَاَۃٌ،

فَطَلِّقُوْھُنَّ(فَ، طَلِّقُوْا، ھُنَّ) فَ، حرف عطف، تو، طَلِّقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر طَلَّقَ یُطَلِّقُ، مصدر تَطْلِیْقٌ، طلاق دینا، تم طلاق دو، ھُنَّ، ضمیر جمع مؤنث غائب، انہیں (تو تم انہیں طلاق دو)

لِعِدَّتِھِنَّ(لِ، عِدَّتِ، ھِنَّ) لِ، حرف جار، بمعنی، فِیْ، میں، عِدَّتِ، مجرور، مضاف، گنتی، عدت، ھِنَّ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مؤنث غائب، اُن کی (اُن کی عدّت (حالتِ طہر) میں) وَ، حرف عطف (اور) اَحْصُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَحْصٰی یُحْصِیْ، مصدر اِحْصَآءٌ، گنتی کرنا، شمار کرنا (تم شمار کرو) اَلْعِدَّۃَ، عدت، ایسی طہر کی حالت جس میں خاوند اس کے قریب نہ گیا ہو،

وَاتَّقُوا اللّٰهَ رَبَّکُمْ ۚ	اور تم اپنے رب اللہ سے ڈرو

وَ، حرف عطف (اور) اِتَّقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّقٰی یَتَّقِیْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا (تم ڈرو) اَللّٰہَ، خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ) رَبَّکُمْ (رَبَّ، کُمْ) رَبَّ، مضاف، رب،

كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے رب)

لَا تُخْرِجُوْهُنَّ مِنْۢ بُيُوْتِهِنَّ وَلَا يَخْرُجْنَ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ؕ	تم اُن عورتوں کو ان کے گھروں سے نہ نکالو اور نہ وہ عورتیں باہر نکلیں مگر یہ کہ وہ کھلی بے حیائی کو (عمل میں) لائیں

لَا تُخْرِجُوْهُنَّ (لَا تُخْرِجُوْا، هُنَّ) لَا تُخْرِجُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر اَخْرَجَ يُخْرِجُ، مصدر اِخْرَاجًا، نکالنا، تم نہ نکالو، هُنَّ، ضمیر جمع مؤنث غائب، اُن عورتوں کو (تم اُن عورتوں کو نہ نکالو)

مِنْۢ بُيُوْتِهِنَّ (مِنْ، بُيُوْتِ، هِنَّ) مِنْ، حرف جار، سے، بُيُوْتِ، مجرور مضاف، گھروں، واحد، بَيْتٌ، هِنَّ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مؤنث غائب، اُن کے (اُن کے گھروں سے)

وَ، حرف عطف (اور) لَا يَخْرُجْنَ، فعل مضارع منفی جمع مؤنث غائب خَرَجَ يَخْرُجُ، مصدر خُرُوْجًا، باہر نکلنا (نہ وہ عورتیں باہر نکلیں) اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوائے) اَنْ، مصدریہ ناصبہ (یہ کہ) يَاْتِيْنَ، فعل مضارع جمع مؤنث غائب اَتٰى يَاْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا، صلہ میں باء ہے ترجمہ، لانا (وہ لائیں)

بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ (بِ، فَاحِشَةٍ، مُبَيِّنَةٍ) بِ، حرف جار، کو، فَاحِشَةٍ، مجرور، موصوف، اسم مصدر، بے حیائی، بدکاری، مُبَيِّنَةٍ، تَبْيِيْنٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث، کھلی، واضح (کھلی بے حیائی کو)

وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ	اور یہ اللہ کی حدیں ہیں

وَ، حرف عطف (اور) تِلْكَ، اسم اشارہ واحد مؤنث بعید (یہ)

حُدُوْدُ اللّٰهِ (حُدُوْدُ، اَللّٰهِ) حُدُوْدُ، مضاف، حدیں، واحد، حَدٌّ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی حدیں)

وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ؕ	اور جو اللہ کی حدوں سے تجاوز کرے گا تو یقیناً وہ اپنی جان پر ظلم کرے گا

وَ، حرف عطف (اور) مَنْ، شرطیہ اسم موصول (جو) يَتَعَدَّ، اصل میں، يَتَعَدّٰى، تھا، فعل مضارع واحد مذکر غائب تَعَدّٰى يَتَعَدّٰى، مصدر تَعَدِّيٌ، تجاوز کرنا، حد سے نکل جانا (وہ تجاوز کرے گا)

حُدُوْدَاللّٰهِ (حُدُوْدَ،اَللّٰهِ) حُدُوْدَ، مضاف، حدوں، واحد، حَدٌّ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی حدوں) فَقَدْ (فَ،قَدْ) فَ، حرف عطف، جواب شرط، تو، قَدْ، حرف تحقیق، یقیناً (تو یقیناً) ظَلَمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب ظَلَمَ يَظْلِمُ، مصدر ظُلْمًا، ظلم کرنا، مَنْ، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ (وہ ظلم کرے گا) نَفْسَهٗ (نَفْسَ،هٗ) نَفْسَ، مضاف، نفس، جان، جمع، اَنْفُسٌ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی جان)

لَا تَدْرِیْ لَعَلَّ اللّٰهَ يُحْدِثُ بَعْدَ ذٰلِكَ اَمْرًا ۝	(اے طلاق دینے والے) تو نہیں جانتا شاید اللہ اس کے بعد (رجوع کی) کوئی سبیل پیدا کردے

لَا تَدْرِیْ، فعل مضارع منفی واحد مذکر حاضر دَرٰى يَدْرِیْ، دِرَايَةٌ، معلوم ہونا، جاننا (تو نہیں جانتا) لَعَلَّ اللّٰهَ (لَعَلَّ،اَللّٰهَ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، شاید کہ، اَللّٰهَ، لَعَلَّ، کا اسم، اللہ (شاید اللہ) يُحْدِثُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَحْدَثَ يُحْدِثُ، مصدر اِحْدَاثٌ، ایجاد کرنا، نئی بات پیدا کرنا (وہ پیدا کردے) بَعْدَ ذٰلِكَ (بَعْدَ ذٰلِكَ) بَعْدَ، مضاف، بعد، ذٰلِكَ، مضاف الیہ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس (اس کے بعد) اَمْرًا، مصدر، مفعول (کوئی بات، کوئی سبیل)

فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ فَارِقُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ وَّ اَشْهِدُوْا ذَوَیْ عَدْلٍ مِّنْكُمْ وَ اَقِيْمُوا الشَّهَادَةَ لِلّٰهِ ؕ	پھر جب وہ عورتیں اپنی میعاد کو پہنچ جائیں تو تم اُن عورتوں کو دستور کے مطابق روک لو یا تم اُن عورتوں سے دستور کے مطابق جدا ہو جاؤ اور تم اپنے میں سے دو صاحب عدل گواہ بنالو اور تم شہادت اللہ کیلئے قائم کرو

فَاِذَا (فَ،اِذَا) فَ، حرف عطف، پھر، اِذَا، اسم ظرف مستقبل متضمن بمعنی شرط، جب (پھر جب) بَلَغْنَ، فعل ماضی جمع مؤنث غائب بَلَغَ يَبْلُغُ، مصدر بُلُوْغًا، پہنچنا (وہ عورتیں پہنچ جائیں) اَجَلَهُنَّ (اَجَلَ،هُنَّ) اَجَلَ، مضاف، مدت، میعاد، هُنَّ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مؤنث غائب، اپنی (اپنی میعاد) فَاَمْسِكُوْهُنَّ (فَاَمْسِكُوْهُنَّ) فَ، حرف عطف، تو، اَمْسِكُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَمْسَكَ يُمْسِكُ، مصدر اِمْسَاكٌ، روکنا، تم روک لو، هُنَّ، ضمیر جمع مؤنث غائب، ان عورتوں کو (تو تم ان عورتوں کو

روک لو) بِمَعْرُوْفٍ (بِ، مَعْرُوْفٍ) بِ، حرف جار، کے مطابق، مَعْرُوْفٍ، مجرور، عِرْفَانٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر، ہر اچھی بات جس کا مستحسن ہونا عقل سلیم سے جانا گیا ہو، نیکی، بھلائی، اچھے طریقے، دستور (دستور کے مطابق) اَوْ، حرف عطف (یا)

فَارِقُوْهُنَّ (فَارِقُوْا، هُنَّ) فَارِقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر فَارَقَ يُفَارِقُ، مصدر مُفَارَقَةٌ، جدا ہونا، الگ ہونا، تم جدا ہو جاؤ، هُنَّ، ضمیر جمع مؤنث غائب، ان عورتوں سے (تم ان عورتوں سے جدا ہو جاؤ)

بِمَعْرُوْفٍ (بِ، مَعْرُوْفٍ) بِ، حرف جار، کے مطابق، مَعْرُوْفٍ، مجرور، عِرْفَانٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر، دستور، اچھے طریقے، نیکی، بھلائی (دستور کے مطابق) وَ، حرف عطف (اور)

اَشْهِدُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَشْهَدَ يُشْهِدُ، مصدر اِشْهَادٌ، گواہ کرنا، گواہ بنانا (تم گواہ بنالو)

ذَوَيْ عَدْلٍ (ذَوَيْ، عَدْلٍ) ذَوَيْ، مضاف، ذُوْ، کا تثنیہ، دو والے، دو صاحب، عَدْلٍ، مضاف الیہ، مصدر، عدل کرنا، عدل (دو صاحب عدل) مِنْكُمْ (مِنْ، كُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے میں سے) وَ، حرف عطف (اور)

اَقِيْمُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَقَامَ يُقِيْمُ، مصدر اِقَامَةٌ، قائم کرنا (تم قائم کرو)

اَلشَّهَادَةَ، مصدر (گواہی دینا، گواہی، شہادت) لِلّٰهِ (لِ، اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کیلئے)

ذٰلِكُمْ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۬	یہ (حکم) ہے اس سے اُس کو نصیحت کی جاتی ہے جو اللہ اور یومِ آخرت پر ایمان رکھتا ہے

ذٰلِكُمْ، اسم اشارہ، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر خطاب کیلئے (یہ) يُوْعَظُ، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب وَعَظَ يَعِظُ، مصدر وَعْظًا، نصیحت کرنا (اُس کو نصیحت کی جاتی ہے) بِهٖ (بِ، هٖ) بِ، حرف جار بمعنی، مِنْ، سے، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس سے) مَنْ، اسم موصول (جو)

كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہے)

يُؤْمِنُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا، ایمان رکھنا (وہ ایمان رکھتا)

بِاللّٰهِ (بِ، اَللّٰهِ) بِ، حرف جار بمعنی عَلٰی، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر) وَ، حرف عطف (اور)

اَلۡیَوۡمِ الۡاٰخِرِ (اَلۡیَوۡمِ، اَلۡاٰخِرِ) اَلۡیَوۡمِ، موصوف، دن، یوم، اَلۡاٰخِرِ، صفت، آخر، آخرت (یومِ آخرت)

وَمَنۡ یَّتَّقِ اللّٰهَ یَجۡعَلۡ لَّهٗ مَخۡرَجًا ۙ﴿۲﴾	اور جو اللہ سے ڈرتا ہے وہ اس کیلئے نکلنے کا راستہ بنا دیتا ہے

وَ، حرف عطف (اور) مَنۡ، شرطیہ موصولہ (جو) یَتَّقِ، فعل مضارع واحد مذکر غائب مجزوم اِتَّقٰی یَتَّقِیۡ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا (وہ ڈرتا ہے) اَللّٰهَ (اللہ) یَجۡعَلۡ، فعل مضارع واحد مذکر غائب مجزوم جَعَلَ یَجۡعَلُ، مصدر جَعۡلًا، بنانا، پیدا کرنا (وہ بنا دیتا ہے) لَهٗ (لَ، هٗ) لَ، حرف جار، کیلئے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کیلئے) مَخۡرَجًا، خُرُوۡجًا، مصدر سے اسم ظرف (نکلنے کا راستہ)

وَّیَرۡزُقۡهُ مِنۡ حَیۡثُ لَا یَحۡتَسِبُ ؕ	اور وہ اُسے رزق دیتا ہے جہاں سے وہ گمان نہیں کرتا

وَّ، حرف عطف (اور) یَرۡزُقۡهُ (یَرۡزُقۡ، هُ) یَرۡزُقۡ، فعل مضارع واحد مذکر غائب رَزَقَ یَرۡزُقُ، مصدر رِزۡقًا، رزق دینا، وہ رزق دیتا ہے، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے (وہ اُسے رزق دیتا ہے)

مِنۡ حَیۡثُ (مِنۡ، حَیۡثُ) مِنۡ، حرف جار، سے، حَیۡثُ، مجرور، ظرف مکان، جہاں، جس جگہ (جہاں سے)

لَا یَحۡتَسِبُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اِحۡتَسَبَ یَحۡتَسِبُ، مصدر اِحۡتِسَابٌ، گمان کرنا (وہ گمان نہیں کرتا)

وَمَنۡ یَّتَوَکَّلۡ عَلَی اللّٰهِ فَهُوَ حَسۡبُهٗ ؕ	اور جو اللہ پر توکل کرے گا تو وہ اسے کافی ہو گا

وَ، حرف عطف (اور) مَنۡ، شرطیہ موصولہ (جو) یَتَوَکَّلۡ، فعل مضارع واحد غائب تَوَکَّلَ یَتَوَکَّلُ، مصدر تَوَکُّلٌ، توکل کرنا، بھروسہ کرنا (وہ توکل کرے گا)

عَلَی اللّٰهِ (عَلٰی، اَللّٰهِ) عَلٰی، حرف جار، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر)

فَهُوَ (فَ، هُوَ) فَ، حرف عطف، جواب شرط، تو، هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (تو وہ) حَسۡبُهٗ (حَسۡبُ، هٗ) حَسۡبُ، مضاف، مصدر، بمعنی، کافی، کفایت، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (اسے کافی ہو گا)

اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ؕ	بے شک اللہ اپنے کام پورے کرنے والا ہے

اِنَّ اللّٰهَ (اِنَّ، اَللّٰهَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اِنَّ، کا اسم منصوب، اللہ (بے شک اللہ)

بَالِغُ، بُلُوْغٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (پہنچنے والا، پورا کرنے والا)

اَمْرِهٖ (اَمْرِ، هٖ) اَمْرِ، مضاف، کام، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے کام)

قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا ③	یقیناً اللہ نے ہر چیز کیلئے ایک اندازہ مقرر کیا ہے

قَدْ، حرف تحقیق (یقیناً) جَعَلَ اللّٰهُ (جَعَلَ، اَللّٰهُ) جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ

يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، مقرر کرنا، اس نے مقرر کیا ہے، اَللّٰهُ، فاعل، اللہ (اللہ نے مقرر کیا ہے)

لِكُلِّ شَیْءٍ (لِ، كُلِّ، شَیْءٍ) لِ، حرف جار، کیلئے، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، شَیْءٍ، مضاف الیہ، چیز

(ہر چیز کیلئے) قَدْرًا، مصدر (اندازہ کرنا، ایک اندازہ، ناپ)

وَالّٰٓـِٔیْ یَئِسْنَ مِنَ الْمَحِیْضِ مِنْ نِّسَآئِكُمْ اِنِ ارْتَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلٰثَةُ اَشْهُرٍ ۙ وَّالّٰٓـِٔیْ لَمْ یَحِضْنَ ؕ	اور تمہاری عورتوں میں سے وہ عورتیں جو حیض سے ناامید ہو چکی ہیں اگر تمہیں شک ہو تو اُن عورتوں کی عدّت تین مہینے ہے اور اُن عورتوں کی جنہیں (ابھی) حیض نہیں آیا

وَ، حرف عطف (اور) اَلّٰٓـِٔیْ، اسم موصول جمع مؤنث (وہ عورتیں جو) واحد، اَلَّتِیْ، یَئِسْنَ، فعل مضارع جمع

مؤنث غائب یَئِسَ یَیْئَسُ، مصدر یَأْسٌ، ناامید ہونا، مایوس ہونا (وہ ناامید ہو چکی ہیں)

مِنَ الْمَحِیْضِ (مِنْ، اَلْمَحِیْضِ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمَحِیْضِ، مجرور، حَیْضٌ، سے مصدر میمی،

حیض (حیض سے) مِنْ نِّسَآئِكُمْ (مِنْ، نِسَآءِ، كُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، نِسَآءِ، مجرور، مضاف،

عورتوں، واحد، اِمْرَاَةٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری عورتوں میں سے)

اِنِ، اصل میں، اِنْ، ہے زیر اگلے لفظ کو ملانے کیلئے دی گئی ہے، شرطیہ (اگر)

اِرْتَبْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اِرْتَابَ یَرْتَابُ، مصدر اِرْتِیَابٌ، شک ہونا، شک میں پڑنا،

اِنِ، کی وجہ سے ترجمہ (تمہیں شک ہو) فَعِدَّتُهُنَّ (فَ، عِدَّتُ، هُنَّ) فَ، حرف عطف، تو، عِدَّتُ، مضاف، عدت، هُنَّ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مؤنث غائب، ان عورتوں کی (توان عورتوں کی عدت) ثَلٰثَةُ اَشۡهُرٍ (ثَلٰثَةُ، اَشۡهُرٍ) ثَلٰثَةُ، مضاف، اسمِ عدد، تین، اَشۡهُرٍ، مضاف الیہ، مہینے، واحد، شَهۡرٌ (تین مہینے) وَ، حرف عطف (اور) الّٰٓـِٔیۡ، اسم موصول جمع مؤنث (اُن عورتوں کی جنہیں) واحد، اَلَّتِیۡ، لَمۡ یَحِضۡنَ، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مؤنث غائب حَاضَ یَحِیۡضُ، مصدر حَیۡضًا، حیض آنا (انہیں حیض نہیں آیا)

وَ اُولَاتُ الۡاَحۡمَالِ اَجَلُهُنَّ اَنۡ یَّضَعۡنَ حَمۡلَهُنَّ ؕ	اور حمل والیاں اُن عورتوں کی عدّت ہے کہ وہ اپنے حمل وضع کریں

وَ، حرف عطف (اور) اُولَاتُ الۡاَحۡمَالِ (اُولَاتُ، اَلۡاَحۡمَالِ) اُولَاتُ، مضاف، اُولُوۡ، کی مؤنث، والیاں، اَلۡاَحۡمَالِ، مضاف الیہ (بہت سے) حمل، واحد، حَمۡلٌ (حمل والیاں)
اَجَلُهُنَّ (اَجَلُ، هُنَّ) اَجَلُ، مضاف، مدت مقرر، عدت، هُنَّ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مؤنث غائب، ان عورتوں کی (اس عورتوں کی عدت) اَنۡ، مصدریہ ناصبہ (کہ) یَضَعۡنَ، فعل مضارع جمع مؤنث غائب وَضَعَ یَضَعُ، مصدر وَضۡعًا، جننا، حمل وضع کرنا (وہ عورتیں وضع کریں)
حَمۡلَهُنَّ (حَمۡلَ، هُنَّ) حَمۡلَ، مضاف، حمل، هُنَّ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مؤنث غائب، اپنے (اپنے حمل)

وَمَنۡ یَّتَّقِ اللّٰهَ یَجۡعَلۡ لَّهٗ مِنۡ اَمۡرِهٖ یُسۡرًا ﴿۴﴾	اور جو اللہ سے ڈرے گا وہ اس کیلئے اس کے کام میں آسانی پیدا کردے گا

وَ، حرف عطف (اور) مَنۡ، شرطیہ موصولہ (جو) یَتَّقِ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اِتَّقٰی یَتَّقِیۡ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا (وہ ڈرے گا) اَللّٰهَ (اللہ) یَجۡعَلۡ، فعل مضارع واحد مذکر غائب جَعَلَ یَجۡعَلُ، مصدر جَعۡلًا، بنانا، پیدا کرنا (وہ پیدا کردے گا) لَهٗ (لَ، هٗ) لَ، حرف جار، کیلئے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کیلئے) مِنۡ اَمۡرِهٖ (مِنۡ، اَمۡرِ، هٖ) مِنۡ، حرف جار، بمعنی، فِیۡ، میں، اَمۡرِ، مجرور، مضاف، کام،

ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے کام میں) یُسْرًا، اسم نکرہ (آسانی، آسان)

ذٰلِكَ اَمْرُ اللّٰهِ اَنْزَلَهٗٓ اِلَيْكُمْ ؕ	یہ اللہ کا حکم ہے اس نے اس کو تمہاری طرف نازل کیا ہے

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ) اَمْرُ اللّٰهِ (اَمْرُ، اللّٰهِ) اَمْرُ، مضاف، اسم مصدر، حکم، فیصلہ،
اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کا (اللہ کا حکم) اَنْزَلَهٗٓ (اَنْزَلَ، هٗ) اَنْزَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنْزَلَ يُنْزِلُ،
مصدر اِنْزَالًا، نازل کرنا، اس نے نازل کیا ہے، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس
(اس نے اس کو نازل کیا ہے)
اِلَيْكُمْ (اِلٰى، كُمْ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری طرف)

وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَ يُعْظِمْ لَهٗٓ اَجْرًا ۝	اور جو اللہ سے ڈرے گا وہ اس سے اُس کی بُرائیاں دور کردے گا اور اُس کیلئے اجر بڑا کردے گا

وَ، حرف عطف (اور) مَنْ، شرطیہ موصولہ (جو) يَتَّقِ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اِتَّقٰى يَتَّقِىْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا (وہ ڈرے گا) اَللّٰهَ (اللہ) يُكَفِّرْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب مجزوم كَفَّرَ يُكَفِّرُ، مصدر تَكْفِيْرٌ، دور کرنا (وہ دور کردے گا) عَنْهُ (عَنْ، هُ) عَنْ، حرف جار، سے، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس سے) سَيِّاٰتِهٖ (سَيِّاٰتِ، هٖ) سَيِّاٰتِ، مضاف، بُرائیاں، واحد، سَيِّئَةٌ، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اُس کی بُرائیاں) وَ، حرف عطف (اور)
يُعْظِمْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب مجزوم اَعْظَمَ يُعْظِمُ، مصدر اِعْظَامٌ، بڑا کرنا (وہ بڑا کردے گا)
لَهٗٓ (لَ، هٗ) لَ، حرف جار، کیلئے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کیلئے) اَجْرًا (اجر، بدلہ، صلہ)

اَسْكِنُوْهُنَّ مِنْ حَيْثُ سَكَنْتُمْ مِّنْ وُّجْدِكُمْ وَلَا تُضَآرُّوْهُنَّ لِتُضَيِّقُوْا عَلَيْهِنَّ ؕ	تم انہیں رہائش دو جہاں تم اپنی استطاعت کے مطابق رہائش رکھتے ہو اور تم اُن عورتوں کو تکلیف نہ پہنچاؤ کہ تم اُن پر (رہنے کا ٹھکانہ) تنگ کرو

اَسْكِنُوْهُنَّ (اَسْكِنُوْا، هُنَّ) اَسْكِنُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَسْكَنَ يُسْكِنُ، مصدر اِسْكَانٌ، رہائش

دینا، تم رہائش دو، هُنَّ، ضمیر جمع مؤنث غائب، انہیں (تم انہیں رہائش دو)

مِنْ حَيْثُ (مِنْ، حَيْثُ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، حَيْثُ، مجرور، ظرف مکان (جہاں، جس جگہ) سَكَنْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر سَكَنَ يَسْكُنُ، مصدر سُكُوْنٌ وَّ سَكَنًا، خاموش ہونا، رہائش رکھنا (تم رہائش رکھتے ہو) مِنْ وُّجْدِكُمْ (مِنْ، وُجْدِكُمْ) مِنْ، حرف جار، کے مطابق، وُجْدِ، اسم مجرور، مضاف، وسعت، طاقت، استطاعت، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنی (اپنی استطاعت کے مطابق) وَ، حرف عطف (اور) لَا تُضَآرُّوْهُنَّ (لَا تُضَآرُّوْا، هُنَّ) لَا تُضَآرُّوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر ضَآرَّ يُضَآرُّ، مصدر مُضَآرَّةٌ، تکلیف پہنچانا، تم تکلیف نہ پہنچاؤ، هُنَّ، ضمیر جمع مؤنث غائب، اُن عورتوں کو (تم اُن عورتوں کو تکلیف نہ پہنچاؤ) لِتُضَيِّقُوْا (لِ، تُضَيِّقُوْا) لِ، لام تعلیل، کہ، تُضَيِّقُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر ضَيَّقَ يُضَيِّقُ، مصدر تَضْيِيْقٌ، تنگ کرنا، تم تنگ کرو (کہ تم تنگ کرو)

عَلَيْهِنَّ (عَلٰى، هِنَّ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِنَّ، مجرور، ضمیر جمع مؤنث غائب، ان عورتوں (ان عورتوں پر)

وَاِنْ كُنَّ اُولَاتِ حَمْلٍ فَاَنْفِقُوْا عَلَيْهِنَّ حَتّٰى يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ۚ	اور اگر وہ حمل والیاں ہوں تو تم ان عورتوں پر خرچ کرو یہاں تک کہ وہ اپنے حمل وضع کرلیں

وَ، حرف عطف (اور) اِنْ، شرطیہ جازم (اگر) كُنَّ، فعل ناقص ماضی جمع مؤنث غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہوں) اُولَاتِ حَمْلٍ (اُولَاتِ، حَمْلٍ) اُولَاتِ، مضاف، اُوْلُوْ، کی مؤنث، والیاں، حَمْلٍ، مضاف الیہ، حمل (حمل والیاں) فَاَنْفِقُوْا (فَ، اَنْفِقُوْا) فَ، حرف عطف، تو، اَنْفِقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَنْفَقَ يُنْفِقُ، مصدر اِنْفَاقٌ، خرچ کرنا، تم خرچ کرو (تو تم خرچ کرو)

عَلَيْهِنَّ (عَلٰى، هِنَّ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِنَّ، مجرور، ضمیر جمع مؤنث غائب، ان عورتوں (ان عورتوں پر)

حَتّٰى، حرف غایت (یہاں تک کہ) يَضَعْنَ، فعل مضارع جمع مؤنث غائب وَضَعَ يَضَعُ، مصدر وَضْعًا، جننا، وضع کرنا (وہ وضع کرلیں) حَمْلَهُنَّ (حَمْلَ، هُنَّ) حَمْلَ، مضاف، حمل، هُنَّ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مؤنث غائب، اپنے (اپنے حمل)

فَاِنْ اَرْضَعْنَ لَكُمْ فَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ ۚ	پھر اگر وہ عورتیں تمہارے لئے دودھ پلائیں تو تم ان عورتوں کو ان کی اجرتیں ادا کرو

فَاِنْ (فَ،اِنْ) فَ، حرف عطف، پھر، اِنْ، شرطیہ جازمہ، اگر (پھر اگر)
اَرْضَعْنَ، فعل ماضی جمع مؤنث غائب اَرْضَعَ يُرْضِعُ، مصدر اِرْضَاعٌ، دودھ پلانا، اِنْ، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ (وہ عورتیں دودھ پلائیں) لَكُمْ (لَ، كُمْ) لَ، حرف جار، لئے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لئے) فَاٰتُوْهُنَّ (فَ، اٰتُوْا، هُنَّ) فَ، حرف عطف، تو، اٰتُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اٰتٰی يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَاءٌ، دینا، ادا کرنا، تم ادا کرو، هُنَّ، ضمیر جمع مؤنث غائب، ان عورتوں (تم ان عورتوں کو ادا کرو) اُجُوْرَهُنَّ (اُجُوْرَ، هُنَّ) اُجُوْرَ، مضاف، اجرتیں، معاوضے، واحد، اَجْرٌ، هُنَّ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مؤنث غائب، اُن کی (اُن کی اجرتیں)

وَاْتَمِرُوْا بَيْنَكُمْ بِمَعْرُوْفٍ ۚ	اور تم آپس میں اچھے طریقے سے مشورہ کرو

وَ، حرف عطف (اور) اْتَمِرُوْا، اِئْتَمِرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِيْتَمَرَ يَاْتَمِرُ، مصدر اِيْتِمَارٌ، مشورہ کرنا (تم مشورہ کرو) بَيْنَكُمْ (بَيْنَ، كُمْ) بَيْنَ، مضاف، درمیان، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے درمیان، آپس میں) بِمَعْرُوْفٍ (بِ، مَعْرُوْفٍ) بِ، حرف جار بمعنی، مِنْ، سے، مَعْرُوْفٍ، مجرور، عِرْفَانٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر، دستور، اچھے طریقے، نیکی، بھلائی (اچھے طریقے سے)

وَاِنْ تَعَاسَرْتُمْ فَسَتُرْضِعُ لَهٗٓ اُخْرٰى ؕ ۶	اور اگر تم باہم تنگی محسوس کرو تو جلد اس (بچے) کو دوسری عورت دودھ پلائے گی

وَ، حرف عطف (اور) اِنْ، شرطیہ جازمہ (اگر) تَعَاسَرْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر تَعَاسَرَ يَتَعَاسَرُ، مصدر تَعَاسُرٌ، باہم تنگی محسوس کرنا، اِنْ، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ (تم باہم تنگی محسوس کرو)
فَسَتُرْضِعُ (فَ، سَ، تُرْضِعُ) فَ، حرف عطف، تو، سَ، حرف استقبال، مضارع پر داخل ہوتا ہے تو اس کو خالص مستقبل کے معنی میں کر دیتا ہے، عنقریب، جلد، تُرْضِعُ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب اَرْضَعَ

يُرْضِعُ، مصدر اِرْضَاعٌ، دودھ پلانا، وہ دودھ پلائے گی (تو جلد وہ دودھ پلائے گی)

لَهٗ (لَ، هٗ) لَ، حرف جار، کو، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کو) اُخْرٰی، اٰخِرٌ، کی مؤنث (دوسری)

لِیُنْفِقْ ذُوْ سَعَةٍ مِّنْ سَعَتِهٖ ؕ	چاہیے کہ وسعت والا اپنی وسعت کے مطابق خرچ کرے

لِیُنْفِقْ (لِ، یُنْفِقْ) لِ، لام امر، چاہیے کہ، لازم ہے، یُنْفِقْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَنْفَقَ یُنْفِقُ، مصدر اِنْفَاقٌ، خرچ کرنا، وہ خرچ کرے (چاہیے کہ وہ خرچ کرے)

ذُوْ سَعَةٍ (ذُوْ، سَعَةٍ) ذُوْ، مضاف، والا، سَعَةٍ، مصدر، مضاف الیہ، گنجائش، وسعت (وسعت والا)

مِنْ سَعَتِهٖ (مِنْ، سَعَتِهٖ) مِنْ، حرف جار، بمعنی، کے مطابق، سَعَتِ، مجرور، مضاف، وسعت، گنجائش، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی وسعت کے مطابق)

وَمَنْ قُدِرَ عَلَیْهِ رِزْقُهٗ فَلْیُنْفِقْ مِمَّآ اٰتٰىهُ اللّٰهُ ؕ	اور جس پر اس کا رزق تنگ کیا گیا ہو تو چاہیے کہ وہ اس میں سے خرچ کرے جو اللہ نے اس کو دیا ہے

وَ، حرف عطف (اور) مَنْ، شرطیہ موصولہ (جس) قُدِرَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب قَدَرَ یَقْدِرُ، مصدر قَدْرًا، تنگ کرنا (وہ تنگ کیا گیا ہو) عَلَیْهِ (عَلٰی، هِ) عَلٰی، حرف جار، پر، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر) رِزْقُهٗ (رِزْقُ، هٗ) رِزْقُ، مضاف، رزق، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کا (اس کا رزق) فَلْیُنْفِقْ (فَ، لْ، یُنْفِقْ) فَ، حرف عطف، تو، لْ، لام امر، چاہیے کہ، یُنْفِقْ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب اَنْفَقَ یُنْفِقُ، مصدر اِنْفَاقٌ، خرچ کرنا، وہ خرچ کرے (تو چاہیے کہ وہ خرچ کرے) مِمَّآ (مِنْ، مَا) مِنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس سے جو)

اٰتٰىهُ اللّٰهُ (اٰتٰی، هُ، اَللّٰهُ) اٰتٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا، اس نے دیا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کو، اَللّٰهُ، فاعل، اللہ (اللہ نے اس کو دیا)

لَا یُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا مَآ اٰتٰىهَا ؕ	اللہ کسی جان کو تکلیف نہیں دیتا مگر اس کی جو اس نے

	اسے دیا ہے

لَا یُکَلِّفُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب کَلَّفَ یُکَلِّفُ، مصدر تَکْلِیْفٌ، تکلیف دینا (وہ تکلیف نہیں دیتا) اَللّٰہُ، فاعل (اللہ) نَفْسًا (کسی جان، کسی نفس) جمع، اَنْفُسٌ، اِلَّا، حرف استثنا (مگر) مَا، موصولہ (اس کی جو) اٰتٰىهَا (اٰتٰى، هَا) اٰتٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اٰتٰى یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا، اس نے دیا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اسے، ضمیر کا مرجع، نَفْسًا، ہے (اس نے اسے دیا ہے)

سَیَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ یُّسْرًا ⑦	عنقریب اللہ تنگی کے بعد آسانی پیدا کر دے گا

ع ۱ ۱۷

سَیَجْعَلُ اللّٰهُ (سَ، یَجْعَلُ، اَللّٰہُ) سَ، حرف استقبال، عنقریب، جلد، یَجْعَلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، پیدا کرنا، وہ پیدا کر دے گا، اَللّٰہُ، فاعل، اللہ (عنقریب اللہ پیدا کر دے گا) بَعْدَ عُسْرٍ (بَعْدَ، عُسْرٍ) بَعْدَ، مضاف، ظرف زمان، قَبْلُ، کی ضد، بعد، پیچھے، عُسْرٍ، مضاف الیہ، مصدر ہے، یُسْرٌ، کی ضد، دشواری، مشکل، تنگی، سختی (تنگی کے بعد) یُسْرًا، اسم نکرہ (آسانی، سہولت)

وَ كَاَیِّنْ مِّنْ قَرْیَةٍ عَتَتْ عَنْ اَمْرِ رَبِّهَا وَ رُسُلِهٖ فَحَاسَبْنٰهَا حِسَابًا شَدِیْدًا ۙ وَّ عَذَّبْنٰهَا عَذَابًا نُّكْرًا ⑧	اور کتنی ہی بستیاں ہیں جنہوں نے اپنے رب اور اس کے رسولوں کے حکم سے سرکشی کی تو ہم نے اُن کا محاسبہ کیا بہت سخت محاسبہ اور ہم نے انہیں عذاب دیا ان دیکھا (سخت) عذاب

وَ، حرف عطف (اور) كَاَیِّنْ، یہ لفظ اصل میں، كَاَیٍّ، تھا، تنوین کو بصورت نون لکھا گیا ہے، مبہم کثیر تعداد میں دلالت کرتا ہے (کتنی ہی) مِنْ قَرْیَةٍ (مِنْ، قَرْیَةٍ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں،
قَرْیَةٍ، مجرور، بستی، لیکن، كَاَیِّنْ، کی وجہ سے ترجمہ (بستیاں) عَتَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب عَتَا یَعْتُوْ، مصدر عُتُوٌّ، باغی ہونا، سرکشی کرنا، كَاَیِّنْ، کی وجہ سے ترجمہ (اُنہوں نے سرکشی کی)
عَنْ اَمْرِ (عَنْ، اَمْرِ) عَنْ، حرف جار، سے، اَمْرِ، مجرور، حکم (حکم سے)
رَبِّهَا (رَبِّ، هَا) رَبِّ، مضاف، رب، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اپنے،

ضمیر کا مرجع ،قَرْيَةٍ ،ہے (اپنے رب) وَ، حرف عطف (اور) رُسُلِهٖ (رُسُلِ ،ہٖ) رُسُلِ ، مضاف ، رسولوں ، واحد ،رَسُوْلٌ ،ہٖ ، مضاف الیہ ، ضمیر واحد مذکر غائب ،اُس کے ، ضمیر کا مرجع ،اَللّٰهُ ، ہے (اُس کے رسولوں)

فَحَاسَبْنٰهَا (فَ ،حَاسَبْنَا ،هَا) فَ ، حرف عطف ، تو ،حَاسَبْنَا ، فعل ماضی جمع متکلم حَاسَبَ يُحَاسِبُ ، مصدر مُحَاسَبَةٌ ، محاسبہ کرنا ، ہم نے محاسبہ کیا ،هَا ، ضمیر واحد مؤنث غائب ،اس کا ، ضمیر کا مرجع ،قَرْيَةٍ ، ہے ،كَاَيِّنْ ، کی وجہ سے ترجمہ ،اُن کا (تو ہم نے اُن کا محاسبہ کیا)

حِسَابًا شَدِيْدًا (حِسَابًا ،شَدِيْدًا) حِسَابًا ، موصوف ، مصدر ، حساب ، شمار ، محاسبہ ، شَدِيْدًا ، صفت ،شَدٌّ ، مصدر سے صفت مشبہ ، بہت سخت (بہت سخت محاسبہ) وَ ، حرف عطف (اور)

عَذَّبْنٰهَا (عَذَّبْنَا ،هَا) عَذَّبْنَا ، فعل ماضی جمع متکلم عَذَّبَ يُعَذِّبُ ، مصدر تَعْذِيْبٌ ، عذاب دینا ، سزا دینا ، ہم نے عذاب دیا ،هَا ، ضمیر واحد مؤنث غائب ،اس کا ، ضمیر کا مرجع ،قَرْيَةٍ ، ہے ،كَاَيِّنْ ، کی وجہ سے ترجمہ ،انہیں (ہم نے انہیں عذاب دیا) عَذَابًا نُّكْرًا (عَذَابًا ،نُكْرًا) عَذَابًا ، موصوف ، عذاب ،نُكْرًا ، صفت ، اسم مصدر ، خوفناک ، ناقابل برداشت ،ان دیکھا ، ناپسندیدہ ، سخت ، شدید (ان دیکھا (سخت) عذاب)

فَذَاقَتْ وَبَالَ اَمْرِهَا وَكَانَ عَاقِبَةُ اَمْرِهَا خُسْرًا ⑨	تو اُنہوں نے اپنے کام کا وبال چکھا اور اُن کے کام کا انجام خسارہ تھا

فَذَاقَتْ (فَ ،ذَاقَتْ) فَ ، حرف عطف ، تو ،ذَاقَتْ ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب ذَاقَ يَذُوْقُ ، مصدر ذَوْقًا ، چکھنا ،كَاَيِّنْ ، کی وجہ سے ترجمہ ، اُنہوں نے چکھا (تو اُنہوں نے چکھا)

وَبَالَ اَمْرِهَا (وَبَالَ ،اَمْرِ ،هَا) وَبَالَ ، مضاف ، وبال ، سزا ،اَمْرِ ، مضاف الیہ ، مضاف ، کام ، هَا ، مضاف الیہ ، ضمیر واحد مؤنث غائب ، اپنے (اپنے کام کا وبال) وَ ، حرف عطف (اور)

كَانَ ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ ، مصدر كَوْنًا ، ہونا (وہ تھا)

عَاقِبَةُ اَمْرِهَا (عَاقِبَةُ ،اَمْرِ ،هَا) عَاقِبَةُ ، مضاف ، انجام ،اَمْرِ ، مضاف الیہ ، مضاف ، کام ،هَا ، مضاف الیہ ، ضمیر واحد مؤنث غائب ،اُس کے ، ضمیر کا مرجع ،قَرْيَةٍ ، ہے ،كَاَيِّنْ ، کی وجہ سے ترجمہ ،ان کے (ان کے کام

کا انجام) خُسْرًا، مصدر ہے (گھاٹا، خسارہ، نقصان، خسارہ اٹھانا)

اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ۙ فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰۤاُولِي الْاَلْبَابِ ۚۖ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۛۚ	اللہ نے ان کیلئے بہت سخت عذاب تیار کیا ہے پس تم اللہ سے ڈرو اے عقل والو جو ایمان لائے ہو!

اَعَدَّ اللّٰهُ (اَعَدَّ، اَللّٰهُ) اَعَدَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَعَدَّ يُعِدُّ، مصدر اِعْدَادٌ، تیار کرنا، اس نے تیار کیا، اَللّٰهُ، فاعل، اللہ (اللہ نے تیار کیا ہے) لَهُمْ (لَ، هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کیلئے) عَذَابًا شَدِيْدًا (عَذَابًا، شَدِيْدًا) عَذَابًا، موصوف، عذاب، شَدِيْدًا، صفت، شَدٌّ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت سخت (بہت سخت عذاب) فَاتَّقُوا اللّٰهَ (فَ، اِتَّقُوْا، اَللّٰهَ) فَ، حرف عطف، پس، اِتَّقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّقٰى يَتَّقِيْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، تم ڈرو، اَللّٰهَ، اللہ (پس تم اللہ سے ڈرو) يٰۤاُولِي الْاَلْبَابِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا (يَا، اُولِيْ، اَلْاَلْبَابِ، اَلَّذِيْنَ، اٰمَنُوْا) يَا، حرف ندا، اے، اُولِي الْاَلْبَابِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا، منادیٰ، اُولِيْ، مضاف، والو، اَلْاَلْبَابِ، مضاف الیہ، عقلوں، واحد، لُبٌّ، اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، جو، اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا، ایمان لائے ہو (اے عقل والو جو ایمان لائے ہو)

قَدْ اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكُمْ ذِكْرًا ۙ﴿۱۰﴾	یقیناً اللہ نے تمہاری طرف ایک نصیحت نازل کی ہے

قَدْ، حرف تحقیق (یقیناً) اَنْزَلَ اللّٰهُ (اَنْزَلَ، اَللّٰهُ) اَنْزَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، اتارنا، نازل کرنا، اس نے نازل کی ہے، اَللّٰهُ، فاعل، اللہ (اللہ نے نازل کی ہے)

اِلَيْكُمْ (اِلٰى، كُمْ) اِلٰى، حرف جار، طرف، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری طرف)

ذِكْرًا، مصدر (ایک نصیحت)

رَّسُوْلًا يَّتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ مُبَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ	رسولؐ (بھیجا ہے) وہ تم پر اللہ کی واضح بیان کرنے والی آیات پڑھتا ہے تاکہ وہ اُن لوگوں کو جو ایمان لائے اور اُنہوں نے نیک عمل کئے اندھیروں سے روشنی کی

	طرف نکالے

رَسُوْلًا، رسولٌ (بھیجا ہے) یَتْلُوْا، فعل مضارع واحد مذکر غائب تَلَا یَتْلُوْا، مصدر تِلَاوَۃٌ، پڑھنا (وہ پڑھتا ہے) عَلَیْکُمْ (عَلٰی، کُمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)

اٰیٰتِ اللّٰہِ (اٰیٰتِ، اَللّٰہِ) اٰیٰتِ مضاف، آیات، واحد، اٰیَۃٌ، اَللّٰہِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی آیات)

مُبَیِّنٰتٍ، تَبْیِیْنٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث (واضح بیان کرنے والی) واحد، مُبَیِّنَۃٌ،

لِیُخْرِجَ (لِ، یُخْرِجَ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، یُخْرِجَ، فعل مضارع منصوب واحد مذکر غائب اَخْرَجَ یُخْرِجُ، مصدر اِخْرَاجًا، نکالنا، وہ نکالے (تاکہ وہ نکالے) اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کو جو)

اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

وَ، حرف عطف (اور) عَمِلُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَمِلَ یَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (اُنہوں نے عمل کیے) اَلصّٰلِحٰتِ، صَلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث، نیکیاں، نیک کام، اچھے کام، واحد، اَلصَّالِحَۃُ (نیک) مِنَ الظُّلُمٰتِ (مِنْ، اَلظُّلُمٰتِ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلظُّلُمٰتِ، مجرور، اندھیروں، واحد، اَلظُّلْمَۃُ (اندھیروں سے) اِلَی النُّوْرِ (اِلٰی، اَلنُّوْرِ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، اَلنُّوْرِ، مجرور، نور، روشنی (روشنی کی طرف)

وَمَنْ یُّؤْمِنْ بِاللّٰہِ وَیَعْمَلْ صَالِحًا یُّدْخِلْہُ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِہَا الْاَنْہٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْہَآ اَبَدًا ؕ	اور جو اللہ پر ایمان لائے گا اور وہ نیک عمل کرے گا وہ اسے جنتوں میں داخل کرے گا ان کے نیچے سے نہریں بہتی ہیں (وہ) اُن میں ہمیشہ رہنے والے ہیں ہمیشہ

وَ، حرف عطف (اور) مَنْ، شرطیہ اسم موصول (جو) یُؤْمِنْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب مجزوم اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے گا)

بِاللّٰہِ (بِ، اَللّٰہِ) بِ، حرف جار بمعنی، عَلٰی، پر، اَللّٰہِ، مجرور، اللہ (اللہ پر) وَ، حرف عطف (اور)

یَعْمَلْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب مجزوم عَمِلَ یَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (وہ عمل کرے گا)

صَالِحًا، صَلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (نیک، اچھے) يُدْخِلْهُ (يُدْخِلْ، هٗ) يُدْخِلْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب مجزوم اَدْخَلَ يُدْخِلُ، مصدر اِدْخَالٌ، داخل کرنا، وہ داخل کرے گا، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (وہ اسے داخل کرے گا) جَنّٰتٍ (جنتوں، باغوں) واحد، جَنَّةٌ،

تَجْرِيْ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب جَرٰى يَجْرِيْ، مصدر جِرْيَانًا، بہنا (وہ بہتی ہے)

مِنْ تَحْتِهَا (مِنْ، تَحْتِ، هَا) مِنْ، حرف جار، سے، تَحْتِ، مجرور، مضاف، نیچے، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع، جَنّٰتٍ، ہے (ان کے نیچے سے) اَلْاَنْهٰرُ (نہریں) واحد، اَلنَّهْرُ، خٰلِدِيْنَ، خُلُوْدٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ہمیشہ رہنے والے) واحد، خَالِدٌ،

فِيْهَآ (فِيْ، هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، جَنّٰتٍ، ہے (ان میں) اَبَدًا (ہمیشہ، زمانہ مستقبل لامحدود)

قَدْ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَهٗ رِزْقًا ⑪	بلاشبہ اللہ نے اس کیلئے اچھا رزق بنایا ہے

قَدْ، حرف تحقیق (بلاشبہ) اَحْسَنَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَحْسَنَ يُحْسِنُ، مصدر اِحْسَانٌ، احسان کرنا، اچھا کرنا، اچھا بنانا (اس نے اچھا بنایا ہے) اَللّٰهُ، فاعل (اللہ) لَهٗ لِ، حرف جار، کیلئے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کیلئے) رِزْقًا، مصدر (رزق، روزی)

اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ وَّمِنَ الْاَرْضِ مِثْلَهُنَّ ؕ	اللہ وہ ہے جس نے سات آسمانوں کو پیدا کیا ہے اور زمین (بھی) ان کی مانند

اَللّٰهُ، فاعل، خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ) اَلَّذِيْ، اسم موصول واحد مذکر (وہ جس)

خَلَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَلَقَ يَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا (اس نے پیدا کیا)

سَبْعَ سَمٰوٰتٍ (سَبْعَ، سَمٰوٰتٍ) سَبْعَ، مضاف، اسم عدد مؤنث کیلئے آتا ہے، سات، سَمٰوٰتٍ، مضاف الیہ، آسمانوں، واحد، اَلسَّمَآءُ (سات آسمانوں) وَ، حرف عطف (اور) مِنَ الْاَرْضِ (مِنْ، اَلْاَرْضِ) مِنْ، حرف جار، بیان جنس کیلئے، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں) مِثْلَهُنَّ (مِثْلَ، هُنَّ) مِثْلَ، مضاف،

مثل، مانند، طرح، ھُنَّ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مؤنث غائب، اُن کی (اُن کی مانند)

یَتَنَزَّلُ الْاَمْرُ بَیْنَھُنَّ لِتَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۙ	ان کے درمیان حکم نازل ہوتا ہے تاکہ تم جان لو کہ بے شک اللہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے

یَتَنَزَّلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب تَنَزَّلَ یَتَنَزَّلُ، مصدر تَنَزُّلٌ، نازل ہونا، اترنا (وہ نازل ہوتا ہے) اَلْاَمْرُ، فاعل (امر، حکم) بَیْنَھُنَّ (بَیْنَ، ھُنَّ) بَیْنَ، مضاف، ظرف مکان، درمیان، ھُنَّ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مؤنث غائب، ان کے، ضمیر کا مرجع، سَمٰوٰتٍ وَّمِنَ الْاَرْضِ، ہے (ان کے درمیان) لِتَعْلَمُوْٓا (لِ، تَعْلَمُوْا) لِ، لام تعلیل تاکہ، تَعْلَمُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا جاننا، تم جان لو (تاکہ تم جان لو) اَنَّ اللّٰہَ (اَنَّ، اَللّٰہَ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰہَ، اَنَّ، کا اسم منصوب، اللہ (بے شک اللہ) عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ (عَلٰی، کُلِّ، شَیْءٍ) عَلٰی، حرف جار، پر، کُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، شَیْءٍ، مضاف الیہ، چیز (ہر چیز پر) قَدِیْرٌ، قُدْرَۃٌ، مصدر سے صفت مشبہ (حکمت کے مطابق جو چاہے کرے، قدرت رکھنے والا، قادر)

وَّ اَنَّ اللّٰہَ قَدْ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا ع ﴿۱۲﴾	اور بے شک اللہ نے یقیناً ہر چیز کو علم سے گھیر رکھا ہے

وَّ، حرف عطف (اور) اَنَّ اللّٰہَ (اَنَّ، اَللّٰہَ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰہَ، اَنَّ، کا اسم منصوب، اللہ (بے شک اللہ) قَدْ، حرف تحقیق (یقیناً) اَحَاطَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَحَاطَ یُحِیْطُ، مصدر اِحَاطَۃٌ، گھیر رکھنا، احاطہ کر رکھنا (اس نے گھیر رکھا ہے) بِکُلِّ شَیْءٍ (بِ، کُلِّ، شَیْءٍ) بِ، حرف جار، کو، کُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، شَیْءٍ، مضاف الیہ، چیز (ہر چیز کو) عِلْمًا، مصدر (علم)

ع ۲ ۵ ۱۸

اٰيَاتُهَا: ۱۲	سُوْرَةُ التَّحْرِيْمِ مَدَنِيَّةٌ	رُكُوْعَاتُهَا: ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَاۤ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكَ ج	اے نبی! آپ کیوں اس کو حرام کرتے ہیں جو اللہ نے آپ کیلئے حلال کیا ہے

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ (يَا، اَيُّهَا، اَلنَّبِيُّ) يَا، حرف ندا (اے) اَيُّهَا، جب منادیٰ پر، اَلْ، داخل ہو تو مذکر کیلئے، يَا، کے ساتھ، اَيُّهَا، بڑھا دیتے ہیں، اَلنَّبِيُّ، منادیٰ، نبی (اے نبی) لِمَ، یہ لفظ مرکب ہے، لام تعلیل اور، مَا، استفہامیہ سے، مَا، کے الف کو تخفیفاً ساقط کر دیا گیا ہے (کیوں، کس لئے، کس وجہ سے)

تُحَرِّمُ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر حَرَّمَ يُحَرِّمُ، مصدر تَحْرِيْمًا، حرام کرنا (آپ حرام کرتے ہیں)

مَاۤ، موصولہ (اس کو جو) اَحَلَّ اللّٰهُ (اَحَلَّ، اَللّٰهُ) اَحَلَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَحَلَّ يُحِلُّ، مصدر اِحْلَالًا، حلال کرنا، اس نے حلال کیا ہے، اَللّٰهُ، فاعل، اللہ (اللہ نے حلال کیا ہے)

لَكَ (لَ، كَ) لَ، حرف جار، کیلئے، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ کیلئے)

تَبْتَغِيْ مَرْضَاتَ اَزْوَاجِكَ ط	آپ اپنی بیویوں کی خوشنودی چاہتے ہیں

تَبْتَغِيْ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر اِبْتَغٰى يَبْتَغِيْ، مصدر اِبْتِغَآءٌ، چاہنا (آپ چاہتے ہیں)

مَرْضَاتَ اَزْوَاجِكَ (مَرْضَاتَ، اَزْوَاجِ، كَ) مَرْضَاتَ، مضاف، مصدر میمی، اسم مصدر، پسند کرنا، رضامندی، خوشنودی، اَزْوَاجِ، مضاف الیہ، مضاف، بیویوں کی، واحد، زَوْجٌ، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنی (اپنی بیویوں کی خوشنودی)

وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۱	اور اللہ بے حد بخشنے والا بہت رحم کرنے والا ہے

وَ، حرف عطف (اور) اَللّٰهُ، فاعل (اللہ)

غَفُوۡرٌ، اللہ کا صفاتی نام، غُفۡرَانًا، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بے حد بخشنے والا)

رَحِیۡمٌ، اللہ کا صفاتی نام، رَحۡمَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)

قَدۡ فَرَضَ اللّٰهُ لَكُمۡ تَحِلَّةَ اَيۡمَانِكُمۡ ۚ	بے شک اللہ نے تمہارے لئے تمہاری قسموں کا (کفارہ دے کر) کھول ڈالنا مقرر کر دیا ہے

قَدۡ، حرف تحقیق (بے شک، یقینًا) فَرَضَ اللّٰهُ (فَرَضَ، اَللّٰهُ) فَرَضَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب فَرَضَ یَفۡرِضُ، مصدر فَرۡضًا، فرض کرنا، لاگو کرنا، مقرر کرنا، اس نے مقرر کر دیا، اَللّٰهُ، فاعل، اللہ (اللہ نے مقرر کر دیا ہے) لَكُمۡ (لَ، كُمۡ) لَ، حرف جار، لئے، كُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لئے) تَحِلَّةَ اَيۡمَانِكُمۡ (تَحِلَّةَ، اَيۡمَانِ، كُمۡ) تَحِلَّةَ، مضاف، حَلَّلَ، يُحَلِّلُ، کا مصدر بمعنی گرہ کھولنا، کھول ڈالنا، حلال کرنا، اَيۡمَانِ، مضاف الیہ، مضاف، قسموں کا، واحد، يَمِيۡنٌ، كُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری قسموں کا (کفارہ دے کر) کھول ڈالنا)

وَاللّٰهُ مَوۡلٰٮكُمۡ ۚ	اور اللہ تمہارا کارساز ہے

وَ، حرف عطف (اور) اَللّٰهُ، فاعل (اللہ) مَوۡلٰٮكُمۡ (مَوۡلٰی، كُمۡ) مَوۡلٰی، مضاف، مددگار، کارساز، كُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارا (تمہارا کارساز)

وَهُوَ الۡعَلِيۡمُ الۡحَكِيۡمُ ۝	اور وہی خوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہے

وَ، حرف عطف (اور) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہی)

اَلۡعَلِيۡمُ، اللہ کا صفاتی نام، عِلۡمًا، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

اَلۡحَكِيۡمُ، اللہ کا صفاتی نام، حِكۡمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ (بڑی حکمت والا)

وَاِذۡ اَسَرَّ النَّبِىُّ اِلٰى بَعۡضِ اَزۡوَاجِهٖ حَدِيۡثًا ۚ	اور جب نبیؐ نے ایک بات اپنی کسی بیوی سے چھپا کر کہی

وَ، حرف عطف (اور) اِذۡ، ظرف زمان، ماضی کے واقع سے پہلے آتا ہے (جب)

اَسَرَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَسَرَّ يُسِرُّ، مصدر اِسۡرَارٌ، چھپانا، چھپا کر کہنا، راز میں کہنا (اس نے چھپا کر کہی) اَلنَّبِيُّ، فاعل (نبی نے) اِلٰى بَعۡضِ اَزۡوَاجِهٖ (اِلٰى، بَعۡضِ، اَزۡوَاجِ، ہ) اِلٰى، حرف جار بمعنی، مِنۡ، سے، بَعۡضِ، مجرور، مضاف، کل کے اعتبار سے شے کے کسی جز کو بعض کہتے ہیں، کسی، اَزۡوَاجِ، مضاف الیہ، مضاف، بیویوں، واحد، زَوۡجٌ، ہ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی کسی بیوی سے) حَدِيۡثًا (ایک بات) جمع، اَحَادِيۡث،

فَلَمَّا نَبَّاَتۡ بِهٖ وَاَظۡهَرَهُ اللّٰهُ عَلَيۡهِ عَرَّفَ بَعۡضَهٗ وَاَعۡرَضَ عَنۡۢ بَعۡضٍ ۚ	پھر جب اس (بیوی) نے اس (بات) کی خبر دے دی اور اللہ نے اس کو اس (نبی) پر ظاہر کر دیا اس (نبی) نے اس کا کچھ حصہ (اس بیوی کو) بتایا اور کچھ حصے سے اعراض کیا

فَلَمَّا (فَ، لَمَّا) فَ، حرف عطف، پھر، لَمَّا، ظرف زمان، جب (پھر جب)

نَبَّاَتۡ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب نَبَّاَ يُنَبِّئُ، مصدر تَنۡبِئَةٌ، خبر دینا، افشا کرنا (اس (بیوی) نے خبر دے دی) بِهٖ (بِ، ہ) بِ، حرف جار، کی، ہ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس (بات) کی)

وَ، حرف عطف (اور) اَظۡهَرَهُ اللّٰهُ (اَظۡهَرَ، هُ، اللّٰهُ) اَظۡهَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَظۡهَرَ يُظۡهِرُ، مصدر اِظۡهَارٌ، ظاہر کرنا، اس نے ظاہر کر دیا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، اَللّٰهُ، فاعل، اللہ (اللہ نے اس کو ظاہر کر دیا) عَلَيۡهِ (عَلٰى، هِ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِ مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَلنَّبِيُّ، ہے (اس پر) عَرَّفَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب عَرَّفَ يُعَرِّفُ، مصدر تَعۡرِيۡفٌ، تعارف کرانا، بتانا (اس نے بتا دیا) بَعۡضَهٗ (بَعۡضَ، هٗ) بَعۡضَ، مضاف، بعض، کچھ حصہ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کا (اس کا کچھ حصہ) وَ، حرف عطف (اور) اَعۡرَضَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَعۡرَضَ يُعۡرِضُ، مصدر اِعۡرَاضٌ، اعراض کرنا، در گزر کرنا، ٹالنا (اس نے اعراض کیا)

عَنۡۢ بَعۡضٍ (عَنۡ، بَعۡضٍ) عَنۡ، حرف جار، سے، بَعۡضٍ، مجرور، بعض، کچھ حصے (کچھ حصے سے)

فَلَمَّا نَبَّاَهَا بِهٖ قَالَتۡ مَنۡ اَنۡۢبَاَكَ هٰذَا ؕ	پھر جب اس (نبی) نے اس (بیوی) کو اس (راز افشا کرنے) کی خبر دی (تو) اس نے کہا آپ کو یہ کس نے بتایا؟

فَلَمَّا (فَ، لَمَّا) فَ، حرف عطف، پھر، لَمَّا، ظرف زمان، جب (پھر جب)

نَبَّاَهَا (نَبَّاَ، هَا) نَبَّاَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب نَبَّاَ یُنَبِّیءُ، مصدر تَنۡبِئَةٌ، خبر دینا، اس نے خبر دی، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، نبی کی بیوی ہے (اس نے اس کو خبر دی)

بِهٖ (بِ، هٖ) بِ، حرف جار، کی، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کی)

قَالَتۡ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (اس نے کہا)

مَنۡ، استفہامیہ (کون، کس نے) اَنۡۢبَاَكَ (اَنۡۢبَاَ، كَ) اَنۡۢبَاَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنۡۢبَاَ یُنۡۢبِئُ، مصدر اِنۡۢبَاءًا، خبر دینا، بتانا، آگاہ کرنا، اس نے بتایا، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (اس نے آپ کو بتایا)

هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (اس، یہ)

قَالَ نَبَّاَنِیَ الۡعَلِیۡمُ الۡخَبِیۡرُ ۝۳	اس نے کہا مجھے اس نے بتایا ہے جو خوب جاننے والا خوب باخبر ہے

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (اس (نبی) نے کہا)

نَبَّاَنِیَ، اصل میں، نَبَّاَنِیۡ، ہے، ی، پر زیر اگلے لفظ سے ملانے کیلئے دی گئی ہے (نَبَّاَ، نِ، یۡ) نَبَّاَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب نَبَّاَ یُنَبِّئُ، مصدر تَنۡبِئَةٌ، خبر دینا، بتانا، اس نے بتایا ہے، نِ، نون وقایہ، یۡ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (مجھے اس (اللہ) نے بتایا ہے) اَلۡعَلِیۡمُ، اللہ کا صفاتی نام، عِلۡمًا، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا) اَلۡخَبِیۡرُ، اللہ کا صفاتی نام، خَبۡرٌ، مصدر سے صفت مشبہ (خوب باخبر، خوب خبر رکھنے والا)

اِنۡ تَتُوۡبَاۤ اِلَی اللّٰهِ فَقَدۡ صَغَتۡ قُلُوۡبُكُمَا ۚ	اور اگر تم دونوں اللہ کی طرف توبہ کرو (تو بہتر ہے) کیونکہ یقیناً تم دونوں کے دل (سیدھی راہ سے) ہٹ گئے ہیں

اِنۡ، شرطیہ جازمہ (اگر) تَتُوۡبَا، فعل مضارع تثنیہ مؤنث حاضر تَابَ یَتُوۡبُ، مصدر تَوۡبَةٌ، توبہ کرنا (تم

دونوں توبہ کرو) اِلَى اللّٰهِ (اِلٰى، اَللّٰهِ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کی طرف)

فَقَدْ (فَ، قَدْ) فَ، حرف عطف، تعلیلیہ، کیونکہ، قَدْ، حرف تحقیق، یقیناً (کیونکہ یقیناً)

صَغَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب صَغٰى يَصْغُوْ، مصدر صَغْوٌ، کان دھرنا، مائل ہونا، جھک جانا، کجی ہونا، ہٹ جانا، قُلُوْبُكُمَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ (سیدھی راہ سے) ہٹ گئے ہیں) قُلُوْبُكُمَا (قُلُوْبُ، كُمَا) قُلُوْبُ، مضاف، دلوں، واحد، قَلْبٌ، كُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مؤنث حاضر، تم دونوں کے (تم دونوں کے دل)

وَاِنْ تَظٰهَرَا عَلَيْهِ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ مَوْلٰىهُ وَجِبْرِيْلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ	اور اگر تم دونوں اس کے خلاف ایک دوسرے کی مدد کروگی تو یقیناً اللہ وہ اس کا مددگار ہے اور جبرئیلؑ اور صالح مومنین

وَ، حرف عطف (اور) اِنْ، شرطیہ جازمہ (اگر) تَظٰهَرَا، اصل میں، تَتَظَاهَرَانِ، تھا ایک تا حذف ہے، اِنْ، کی وجہ سے تثنیہ کا نون گرا ہوا ہے، فعل مضارع تثنیہ مؤنث حاضر تَظَاهَرَ يَتَظَاهَرُ، مصدر تَظَاهُرٌ، ایک دوسرے کی مدد کرنا (تم دونوں ایک دوسرے کی مدد کروگی)

عَلَيْهِ (عَلٰى، هِ) عَلٰى، حرف جار، پر، کے خلاف، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے خلاف)

فَاِنَّ اللّٰهَ فَ، اِنَّ، اَللّٰهَ) فَ، حرف عطف، تو، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، اَللّٰهَ، اِنَّ، کا اسم منصوب، اللہ (تو یقیناً اللہ) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ، وہی)

مَوْلٰىهُ (مَوْلٰى، هُ) مَوْلٰى، مضاف، آقا، کارساز، مددگار، هُ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کا (اس کا مددگار) وَ، حرف عطف (اور) جِبْرِيْلُ (جبرائیلؑ) وَ، حرف عطف (اور)

صَالِحُ، صَلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، اسم جنس، اس کا اطلاق قلیل اور کثیر پر ہوتا ہے (صالح، نیک) اَلْمُؤْمِنِيْنَ، اِيْمَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ایمان والے، مومنین) واحد، اَلْمُؤْمِنُ،

وَالْمَلٰٓئِكَةُ بَعْدَ ذٰلِكَ ظَهِيْرٌ ۝	اور اس کے بعد فرشتے مددگار ہیں

وَ، حرف عطف (اور) اَلْمَلٰٓئِكَةُ (فرشتے) واحد، اَلْمَلَكُ، بَعْدَ ذٰلِكَ (بَعْدَ، ذٰلِكَ) بَعْدَ، مضاف، اسم

ظرف، بعد، ذٰلِكَ، مضاف الیہ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس (اس کے بعد)

ظَهِيْرٌ، مُظَاهَرَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (مددگار)

عَسٰى رَبُّهٗٓ اِنْ طَلَّقَكُنَّ اَنْ يُّبْدِلَهٗٓ اَزْوَاجًا خَيْرًا مِّنْكُنَّ مُسْلِمٰتٍ مُّؤْمِنٰتٍ قٰنِتٰتٍ تٰٓئِبٰتٍ عٰبِدٰتٍ سٰٓئِحٰتٍ ثَيِّبٰتٍ وَّاَبْكَارًا۝	اگر وہ تمہیں طلاق دے دیں تو قریب ہے کہ اس کا رب اسے تم سے بہتر بیویاں بدلے میں دے دے جو اسلام والیاں، ایمان والیاں، اطاعت کرنے والیاں، توبہ کرنے والیاں، عبادت کرنے والیاں، روزہ رکھنے والیاں، شوہر دیدہ اور کنواریاں ہوں

عَسٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب، اس سے فعل مضارع کی گردان نہیں آتی (قریب ہے)

رَبُّهٗٓ (رَبُّ، هٗ) رَبُّ، مضاف، رب، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کا (اس کا رب)

اِنْ، شرطیہ جازمہ (اگر) طَلَّقَكُنَّ (طَلَّقَ، كُنَّ) طَلَّقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب طَلَّقَ يُطَلِّقُ، مصدر تَطْلِيْقًا، طلاق دینا، وہ طلاق دے دیں، كُنَّ، ضمیر جمع مؤنث حاضر، تمہیں (وہ تمہیں طلاق دے دیں)

اَنْ، مصدریہ ناصبہ (کہ) يُّبْدِلَهٗٓ (يُبْدِلَ، هٗ) يُبْدِلَ، فعل مضارع منصوب واحد مذکر غائب اَبْدَلَ يُبْدِلُ، مصدر اِبْدَالًا، بدلے میں دینا، وہ بدلے میں دے دے، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (وہ اسے بدلے میں دے دے) اَزْوَاجًا خَيْرًا (اَزْوَاجًا، خَيْرًا) اَزْوَاجًا، موصوف، بیویاں، واحد، زَوْجٌ، خَيْرًا، صفت، بہتر، اچھی (بہتر بیویاں) مِّنْكُنَّ (مِنْ، كُنَّ) مِنْ، حرف جار، سے، كُنَّ، مجرور، ضمیر جمع مؤنث حاضر، تم (تم سے) مُسْلِمٰتٍ، اِسْلَامٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث (اللہ کی فرمانبردار، مسلمان عورتیں، اسلام والیاں)

واحد، مُسْلِمَةٌ، مُؤْمِنٰتٍ، اِيْمَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث (ایمان والیاں) واحد، مُؤْمِنَةٌ،

قٰنِتٰتٍ، قُنُوْتٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث (اطاعت گذار، اطاعت کرنے والیاں) واحد، قَانِتَةٌ،

تٰٓئِبٰتٍ، تَوْبَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث (توبہ کرنے والیاں) واحد، تَآئِبَةٌ،

عٰبِدٰتٍ، عِبَادَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث (عبادت کرنے والیاں) واحد، عَابِدَةٌ،
سٰٓئِحٰتٍ، سِيَاحَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث (روزہ رکھنے والیاں) واحد، سَآئِحَةٌ،
ثَيِّبٰتٍ، ثَوْبٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث (بیوہ یا مطلقہ عورتیں، شوہر دیدہ) واحد، ثَيِّبَةٌ،
وَّ، حرف عطف (اور) اَبْكَارًا (کنواریاں) واحد، بِكْرٌ،

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَاَهْلِيْكُمْ نَارًا وَّقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلٰٓئِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَّا يَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَآ اَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ۞	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! تم اپنی جانوں اور اپنے گھر والوں کو آگ سے بچاؤ (کہ) اس کا ایندھن لوگ اور پتھر ہیں اس پر سخت دل بہت مضبوط فرشتے (مقرر) ہیں وہ اللہ کی نافرمانی نہیں کرتے جو وہ انہیں حکم دے اور وہ کرتے ہیں جو انہیں حکم دیا جاتا ہے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا (يَا، اَيُّهَا، الَّذِيْنَ، اٰمَنُوْا) يَا، حرف ندا، اے، اَيُّهَا، جب منادیٰ پر، اَلْ، داخل ہو تو مذکر کیلئے، يَا، کے ساتھ، اَيُّهَا، بڑھا دیتے ہیں، الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا، منادیٰ، اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگو جو، اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا، ایمان لائے ہو (اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو) قُوْٓا، فعل امر جمع مذکر حاضر وَقٰى يَقِيْ، مصدر وِقَايَةٌ، بچانا (تم بچاؤ)
اَنْفُسَكُمْ (اَنْفُسَ، كُمْ) اَنْفُسَ، مضاف، نفوس، جانوں، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنی (اپنی جانوں) وَ، حرف عطف (اور) اَهْلِيْكُمْ (اَهْلِيْ، كُمْ) اَهْلِيْ، مضاف، اصل میں، اَهْلِيْنَ، تھا اضافت کی وجہ سے جمع کا نون گرا ہوا ہے، گھر والے، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے گھر والے)
نَارًا (آگ) وَ، حرف عطف (اور) قُوْدُهَا (قُوْدُ، هَا) قُوْدُ، مضاف، ایندھن، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس کا، ضمیر کا مرجع، نَارًا، ہے (اُس کا ایندھن) اَلنَّاسُ، اسم جمع ہے (لوگ)
وَ، حرف عطف (اور) اَلْحِجَارَةُ، اسم جمع (پتھروں) واحد، اَلْحَجَرُ، عَلَيْهَا (عَلٰى، هَا) عَلٰى، حرف جار، پر، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس، ضمیر کا مرجع، نَارًا، ہے (اس پر)

مَلٰٓئِكَةٌ (فرشتے) واحد، مَلَكٌ، غِلَاظٌ شِدَادٌ (غِلَاظٌ، شِدَادٌ) غِلَاظٌ، غِلْظَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، جمع (بے رحم، سخت دل) واحد، غَلِيْظٌ، مَلٰٓئِكَةٌ، کی صفت، شِدَادٌ، شَدٌّ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت سخت، بہت مضبوط، مَلٰٓئِكَةٌ، کی صفت (سخت دل بہت مضبوط) لَا يَعْصُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب عَصٰى يَعْصِيْ، مصدر عِصْيَانٌ، نافرمانی کرنا (وہ نافرمانی نہیں کرتے) اَللّٰهَ (اللہ) مَا، موصولہ (جو) اَمَرَهُمْ (اَمَرَ، هُمْ) اَمَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَمَرَ يَاْمُرُ، مصدر اَمْرًا، حکم دینا، وہ حکم دے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (وہ انہیں حکم دے) وَ، حرف عطف (اور) يَفْعَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب فَعَلَ يَفْعَلُ، مصدر فِعْلًا، کرنا، کام کرنا (وہ کرتے ہیں) مَا، موصولہ (جو)
يُؤْمَرُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب اَمَرَ يَاْمُرُ، مصدر اَمْرًا، حکم دینا (انہیں حکم دیا جاتا ہے)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَعْتَذِرُوا الْيَوْمَ ؕ	اے وہ لوگو جنہوں نے کفر کیا! تم آج بہانے مت بناؤ

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا (يَا، اَيُّهَا، اَلَّذِيْنَ، كَفَرُوْا) يَا، حرف ندا، اے، اَيُّهَا، جب منادی پر، اَلْ، داخل ہو تو مذکر کیلئے يَا، کے ساتھ، اَيُّهَا، بڑھا دیتے ہیں، اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا، منادی، اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگو جنہوں نے، كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا، اُنہوں نے کفر کیا (اے وہ لوگو جنہوں نے کفر کیا) لَا تَعْتَذِرُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر اِعْتَذَرَ يَعْتَذِرُ، مصدر اِعْتِذَارٌ، بہانہ بنانا، عذر پیش کرنا (تم بہانے مت بناؤ) اَلْيَوْمَ، ظرف زمان (آج)

اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۧ	تم صرف اس کا بدلہ دیئے جاؤ گے جو تم عمل کیا کرتے تھے

ع ۱ / ۱۹

اِنَّمَا (اِنَّ، مَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل اور، مَا، کافہ جو حصر کیلئے ہے (بے شک، تحقیق، سوائے اس کے نہیں، صرف) تُجْزَوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر جَزٰى يَجْزِيْ، مصدر جَزَآءٌ، بدلہ دینا (تم بدلہ دیئے جاؤ گے) مَا، موصولہ، جو (اس کا جو) كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم تھے) تَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا،

عمل کرنا (تم عمل کیا کرتے)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا ؕ	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! تم اللہ کی طرف توبہ کرو خالص توبہ

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا (يَا، اَيُّهَا، الَّذِيْنَ، اٰمَنُوْا) يَا، حرف ندا، اے، اَيُّهَا، جب منادیٰ پر، اَلْ، داخل ہو تو مذکر کیلئے، يَا، کے ساتھ، اَيُّهَا، بڑھادیتے ہیں، الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا، منادیٰ، اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگو جو، اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا، ایمان لائے ہو (اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو) تُوْبُوْٓا، فعل امر جمع مذکر حاضر تَابَ يَتُوْبُ، مصدر تَوْبَةً، توبہ کرنا (تم توبہ کرو)

اِلَى اللّٰهِ (اِلٰى، اَللّٰهِ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کی طرف)

تَوْبَةً نَّصُوْحًا (تَوْبَةً، نَصُوْحًا) تَوْبَةً، موصوف، مصدر، مفعول مطلق، توبہ، نَصُوْحًا، صفت، نُصْحٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ، خالص (خالص توبہ)

عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يُّكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ يَوْمَ لَا يُخْزِى اللّٰهُ النَّبِيَّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۚ	امید ہے کہ تمہارا رب تم سے تمہاری برائیاں دور کردے گا اور وہ تمہیں جنتوں میں داخل کرے گا ان کے نیچے نہریں بہتی ہیں اس دن اللہ نبیؐ کو اور ان لوگوں جو اس کے ساتھ ایمان لائے رسوا نہیں کرے گا

عَسٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اس کے فعل مضارع کے صیغے نہیں آتے (اُمید ہے، قریب ہے)

رَبُّكُمْ (رَبُّ، كُمْ) رَبُّ، مضاف، رب، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارا (تمہارا رب)

اَنْ، مصدریہ ناصبہ (کہ) يُكَفِّرَ، فعل مضارع منصوب واحد مذکر غائب كَفَّرَ يُكَفِّرَ، مصدر تَكْفِيْرٌ، دور کرنا (وہ دور کردے گا) عَنْكُمْ (عَنْ، كُمْ) عَنْ، حرف جار، سے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم سے) سَيِّاٰتِكُمْ (سَيِّاٰتِ، كُمْ) سَيِّاٰتِ، مضاف، بُرائیاں، واحد، سَيِّئَةٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری بُرائیاں) وَ، حرف عطف (اور)

يُدْخِلَكُمْ (يُدْخِلَ، كُمْ) يُدْخِلَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَدْخَلَ يُدْخِلُ، مصدر اِدْخَالٌ، داخل کرنا، وہ داخل کرے گا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ تمہیں داخل کرے گا)

جَنّٰتٍ (جنتوں، باغوں) واحد، جَنَّةٌ، تَجْرِىْ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب جَرٰى يَجْرِىْ، مصدر جِرْيَانًا، بہنا، اَلْاَنْهٰرُ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ بہتی ہیں)

مِنْ تَحْتِهَا (مِنْ، تَحْتِ، هَا) مِنْ، حرف جار، سے، تَحْتِ، مجرور، مضاف، نیچے، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس کے، ضمیر کا مرجع، جَنّٰتٍ، ہے (ان کے نیچے سے)

اَلْاَنْهٰرُ (نہریں) واحد، اَلنَّهْرُ، يَوْمَ، ظرف زمان (اس دن) لَا يُخْزِىْ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اَخْزٰى يُخْزِىْ، مصدر اِخْزَآءٌ، رسوا کرنا (وہ رسوا نہیں کرے گا) اَللّٰهُ، فاعل (اللہ)

اَلنَّبِىَّ (نبی) وَ، حرف عطف (اور) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (اُن لوگوں کو جو)

اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

مَعَهٗ (مَعَ، هٗ) مَعَ، مضاف، ساتھ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے (اُس کے ساتھ)

نُوْرُهُمْ يَسْعٰى بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَ بِاَيْمَانِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا ۚ	اُن کا نور اُن کے آگے اور اُن کی دائیں طرفوں میں دوڑتا ہوگا وہ کہتے ہوں گے اے ہمارے رب! تو ہمارے لئے ہمارا نور پورا کردے اور تو ہم کو بخش دے

نُوْرُهُمْ (نُوْرُ، هُمْ) نُوْرُ، مضاف، نور، روشنی، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کا (ان کا نور)

يَسْعٰى، فعل مضارع واحد مذکر غائب سَعٰى يَسْعٰى، مصدر سَعْىٌ، دوڑنا (وہ دوڑتا ہوگا)

بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ (بَيْنَ، اَيْدِىْ، هِمْ) بَيْنَ، مضاف، درمیان، اَيْدِىْ، مضاف الیہ، مضاف، ہاتھوں، واحد، يَدٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے ہاتھوں کے درمیان، ان کے آگے)

وَ، حرف عطف (اور) بِاَيْمَانِهِمْ (بِ، اَيْمَانِ، هِمْ) بِ، حرف جار، بمعنی، فِىْ، میں، اَيْمَانِ، مجرور، مضاف، داہنے ہاتھوں، دائیں طرفوں، واحد، يَمِيْنٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر

غائب، ان کی (ان کی دائیں طرفوں میں) یَقُوۡلُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (وہ کہتے ہوں گے) رَبَّنَآ اصل میں، یَا رَبَّنَا، ہے (یَا، رَبَّ، نَا) یَا، حرف ندا، اے، محذوف ہے، رَبَّنَا، منادٰی، رَبَّ، مضاف، رب، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (اے ہمارے رب)

اَتۡمِمۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَتَمَّ یُتِمُّ، مصدر اِتۡمَامٌ، پورا کرنا (تو پورا کردے)

لَنَا (لَ، نَا) لَ، حرف جار، لئے، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے لئے)

نُوۡرَنَا (نُوۡرَ، نَا) نُوۡرَ، مضاف، نور، روشنی، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارا (ہمارا نور)

وَ، حرف عطف (اور) اِغۡفِرۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر غَفَرَ یَغۡفِرُ، مصدر غَفۡرًا وَّ غُفۡرَانًا، بخشا، معاف کرنا (تو بخش دے) لَنَا (لَ، نَا) لَ، حرف جار، کو، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم کو)

اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ﴿۸﴾	بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے

اِنَّکَ (اِنَّ، کَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، کَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تو (بے شک تو)

عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ (عَلٰی، کُلِّ، شَیۡءٍ) عَلٰی، حرف جار، پر، کُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، شَیۡءٍ، مضاف الیہ، چیز (ہر چیز پر) قَدِیۡرٌ، قُدۡرَۃٌ، مصدر سے صفت مشبہ (جو حکمت کے مطابق جو چاہے کرے، قادر، قدرت رکھنے والا)

یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ جَاهِدِ الۡکُفَّارَ وَ الۡمُنٰفِقِیۡنَ وَاغۡلُظۡ عَلَیۡهِمۡ ؕ	اے نبی آپ کافروں اور منافقوں سے جہاد کریں اور آپ ان پر سختی کریں

یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ (یَا، اَیُّهَا، اَلنَّبِیُّ) یَا، حرف ندا (اے) اَیُّهَا، جب منادٰی پر، اَلۡ، داخل ہو تو مذکر کیلئے، یَا، کے ساتھ، اَیُّهَا، بڑھا دیتے ہیں، اَلنَّبِیُّ، منادٰی، نبیؐ (اے نبیؐ)

جَاهِدۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر جَاهَدَ یُجَاهِدُ، مصدر مُجَاهَدَۃٌ، جنگ کرنا، جہاد کرنا (آپ جہاد کریں) اَلۡکُفَّارَ، کُفۡرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر کفر کرنے والے، کافروں، واحد، اَلۡکَافِرُ، وَ، حرف عطف (اور) اَلۡمُنٰفِقِیۡنَ، نِفَاقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، منافقت کرنے والے، منافقوں، واحد، اَلۡمُنَافِقُ، وَ، حرف عطف (اور) اُغۡلُظۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر

غَلَظَ يَغْلِظُ، اور غَلُظَ يَغْلُظُ، مصدر غِلْظًا وَّغِلَاظَةٌ، سخت ہونا، سختی کرنا (آپ سختی کریں)
عَلَيْهِمْ (عَلٰى، هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن پر)

وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ	اُن کا ٹھکانہ جہنم ہے

وَ، حرف عطف (اور) مَاْوٰىهُمْ (مَاْوٰى، هُمْ) مَاْوٰى، مضاف، مصدر اور اسم ظرف، سکونت پذیر ہونا، ٹھکانہ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کا (اُن کا ٹھکانہ) جَهَنَّمُ (جہنم، دوزخ)

وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝	اور وہ بُرا ٹھکانہ ہے

وَ، حرف عطف (اور) بِئْسَ، فعل ذم ماضی واحد مذکر غائب، اس سے فعل مضارع کی گردان نہیں آتی (وہ بُرا ہے) اَلْمَصِيْرُ، اسم ظرف مکان و مصدر، صَيْرٌ، مادہ (لوٹنے کی جگہ، ٹھکانہ، لوٹنا)

ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوا امْرَاَتَ نُوْحٍ وَّ امْرَاَتَ لُوْطٍ ؕ	اللہ نے اُن لوگوں کیلئے جنہوں نے کفر کیا نوح کی بیوی اور لوط کی بیوی کی مثال بیان کی

ضَرَبَ اللّٰهُ (ضَرَبَ، اَللّٰهُ) ضَرَبَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب ضَرَبَ يَضْرِبُ، مصدر ضَرْبًا، بیان کرنا، اس نے بیان کی، اَللّٰهُ، فاعل، اللہ (اللہ نے بیان کی) مَثَلًا (مثال)
لِّلَّذِيْنَ (لِ، اَلَّذِيْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلَّذِيْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (ان لوگوں کیلئے جنہوں نے) كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا (اُنہوں نے کفر کیا) اِمْرَاَتَ نُوْحٍ (اِمْرَاَتَ، نُوْحٍ) اِمْرَاَتَ، مضاف، عورت، بیوی، جمع نِسَآءٌ، نُوْحٍ، مضاف الیہ، نوح کی (نوح کی بیوی) وَّ، حرف عطف (اور) اِمْرَاَتَ لُوْطٍ (اِمْرَاَتَ، لُوْطٍ) اِمْرَاَتَ، مضاف، عورت، بیوی، لُوْطٍ، مضاف الیہ، لوط کی (لوط کی بیوی)

كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ فَخَانَتٰهُمَا فَلَمْ يُغْنِيَا عَنْهُمَا مِنَ اللّٰهِ	وہ دونوں عورتیں ہمارے بندوں میں سے دو صالح بندوں کی زوجیت میں تھیں پھر اُن دونوں عورتوں نے اُن دونوں کی (دینی) خیانت کی تو وہ دونوں اللہ کے مقابلے میں اُن دونوں

شَيْـًٔا وَّقِيْلَ ادْخُلَا النَّارَ مَعَ الدّٰخِلِيْنَ ۝١٠	عورتوں کے کچھ بھی کام نہ آئے اور کہا گیا کہ تم دونوں عورتیں داخل ہونے والوں کے ساتھ آگ میں داخل ہو جاؤ

كَانَتَا، فعل ناقص ماضی تثنیہ مؤنث غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ دونوں تھیں)

تَحْتَ عَبْدَيْنِ (تَحْتَ، عَبْدَيْنِ) تَحْتَ، مضاف، نیچے، ماتحت، زیر نگرانی، زوجیت، نکاح، عَبْدَيْنِ، مضاف الیہ، عَبْدٌ، کا تثنیہ، دو بندوں کی (دو بندوں کی زوجیت)

مِنْ عِبَادِنَا (مِنْ، عِبَادِ، نَا) مِنْ، حرف جار، سے، عِبَادِ، مجرور، مضاف، بندوں، واحد، عَبْدٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے بندوں میں سے)

صَالِحَيْنِ، عَبْدَيْنِ، کی صفت، صَلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل تثنیہ مذکر (دو صالح، دو نیک)

فَخَانَتٰهُمَا (فَ، خَانَتَا، هُمَا) فَ، حرف عطف، پھر، خَانَتَا، فعل ماضی تثنیہ مؤنث غائب خَانَ يَخُوْنُ، مصدر خَانٌ وَّ خِيَانَةٌ، خیانت کرنا، دھوکہ دینا، ان دونوں عورتوں نے خیانت کی، هُمَا، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، ان دونوں (ان دونوں عورتوں نے اُن دونوں کی خیانت کی)

فَلَمْ يُغْنِيَا (فَ، لَمْ يُغْنِيَا) فَ، حرف عطف، تو، لَمْ يُغْنِيَا، فعل مضارع منفی جحد بلم تثنیہ مذکر غائب اَغْنٰى يُغْنِيْ، مصدر اِغْنَآءٌ، کام آنا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ دونوں کام نہ آئے (تو وہ دونوں کام نہ آئے)

عَنْهُمَا (عَنْ، هُمَا) عَنْ، حرف جار، سے، ضرورتاً ترجمہ، کے، کیا جاتا ہے، هُمَا، مجرور، ضمیر تثنیہ مؤنث غائب، ان دو عورتوں (ان دو عورتوں کے) مِنَ اللّٰهِ (مِنْ، اَللّٰهِ) مِنْ، حرف جار، بمعنی، کے مقابلے میں، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کے مقابلے میں) شَيْـًٔا (کوئی چیز، کچھ بھی) وَ، حرف عطف (اور)

قِيْلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (کہا گیا)

اُدْخُلَا، فعل امر تثنیہ مؤنث حاضر دَخَلَ يَدْخُلُ، مصدر دُخُوْلٌ، داخل ہونا (تم دونوں عورتیں داخل ہو جاؤ) اُدْخُلَا، فعل امر تثنیہ مذکر کیلئے بھی استعمال ہوتا ہے، اَلنَّارَ (آگ)

مَعَ الدّٰخِلِيْنَ (مَعَ، اَلدّٰخِلِيْنَ) مَعَ، مضاف، ظرف مکان ساتھ، اَلدّٰخِلِيْنَ، مضاف الیہ، دُخُوْلٌ،

مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، داخل ہونے والے، واحد، اَلدَّاخِلُ (داخل ہونے الوں کے ساتھ)

وَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا امْرَاَتَ فِرْعَوْنَ ۘ	اور اللہ نے ان لوگوں کیلئے جو ایمان لائے فرعون کی بیوی کی مثال بیان کی

وَ، حرف عطف (اور) ضَرَبَ اللّٰهُ (ضَرَبَ، اَللّٰهُ) ضَرَبَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب ضَرَبَ يَضْرِبُ، مصدر ضَرْبًا، بیان کرنا، اس نے بیان کی، اَللّٰهُ، فاعل، اللہ (اللہ نے بیان کی)
مَثَلًا (مثال) لِلَّذِيْنَ (لِ، اَلَّذِيْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلَّذِيْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (ان لوگوں کیلئے جو) اٰمَنُوا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے) اِمْرَاَتَ فِرْعَوْنَ (اِمْرَاَتَ، فِرْعَوْنَ) اِمْرَاَتَ، مضاف، عورت، بیوی، فِرْعَوْنَ، مضاف الیہ، فرعون کی (فرعون کی بیوی)

اِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِيْ عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَ نَجِّنِيْ مِنْ فِرْعَوْنَ وَ عَمَلِهٖ وَ نَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۱﴾	جب اس نے کہا اے میرے رب! تو میرے لئے اپنے پاس جنت میں ایک گھر بنا اور تو مجھے فرعون اور اس کے عمل سے نجات دے اور تو مجھے ظالم قوم سے نجات دے

اِذْ، ظرف زمان، ماضی کے واقع سے پہلے آتا ہے (جب) قَالَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا) رَبِّ، اصل میں، يَارَبِّيْ، تھا (يَا، رَبِّ، يْ) يَا، حرف ندا، اے، محذوف ہے، رَبِّيْ، منادیٰ، رَبِّ، مضاف، رب، يْ، مضاف الیہ، محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم، میرے (اے میرے رب) اِبْنِ، فعل امر واحد مذکر حاضر بَنٰى يَبْنِيْ، مصدر بِنَآءً، بنانا (تو بنا)
لِيْ (لِ، يْ) لِ، حرف جار، لئے، يْ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے لئے)
عِنْدَكَ (عِنْدَ، كَ) عِنْدَ، مضاف، ظرف مکان، پاس، ہاں، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے (اپنے پاس) بَيْتًا (ایک گھر) جمع، بُيُوْتٌ، فِي الْجَنَّةِ (فِيْ، اَلْجَنَّةِ) فِيْ، حرف جار، میں، اَلْجَنَّةِ،

مجرور، جنت (جنت میں) وَ، حرف عطف (اور) نَجِّنِیۡ (نَجِّ، نِ، یۡ) نَجِّ، فعل امر واحد مذکر حاضر نَجّٰی یُنَجِّیۡ، مصدر تَنۡجِیَةٌ، نجات دینا، تو نجات دے، نِ، نون وقایہ، یۡ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (تو مجھے نجات دے) مِنۡ فِرۡعَوۡنَ (مِنۡ، فِرۡعَوۡنَ) مِنۡ، حرف جار، سے، فِرۡعَوۡنَ، مجرور، فرعون (فرعون سے) وَ، حرف عطف (اور) عَمَلِهٖ (عَمَلِ، ہٖ) عَمَلِ، مضاف، عمل، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے عمل سے) وَ، حرف عطف (اور) نَجِّنِیۡ (نَجِّ، نِ، یۡ) نَجِّ، فعل امر واحد مذکر حاضر نَجّٰی یُنَجِّیۡ، مصدر تَنۡجِیَةٌ، نجات دینا، تو نجات دے، نِ، نون وقایہ، یۡ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (تو مجھے نجات دے) مِنَ الۡقَوۡمِ الظّٰلِمِیۡنَ (مِنۡ، اَلۡقَوۡمِ، اَلظّٰلِمِیۡنَ) مِنۡ، حرف جار، سے، اَلۡقَوۡمِ، مجرور، موصوف، قوم، لوگ، اَلظّٰلِمِیۡنَ، صفت، ظُلۡمًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ظلم کرنے والے، ظالموں، واحد، اَلظَّالِمُ (ظالم قوم سے)

وَ مَرۡیَمَ ابۡنَتَ عِمۡرٰنَ الَّتِیۡۤ اَحۡصَنَتۡ فَرۡجَهَا فَنَفَخۡنَا فِیۡهِ مِنۡ رُّوۡحِنَا وَ صَدَّقَتۡ بِكَلِمٰتِ رَبِّهَا وَ كُتُبِهٖ وَ كَانَتۡ مِنَ الۡقٰنِتِیۡنَ ۚ ﴿۱۲﴾ ع	اور عمران کی بیٹی مریم (کی مثال دی) جس نے اپنی شرم گاہ کی حفاظت کی تو ہم نے اس میں اپنی روح پھونک دی اور اس نے اپنے رب کی باتوں کی اور اس کی کتابوں کی تصدیق کی اور وہ اطاعت کرنے والوں میں سے تھی

ع ۲ ۵ ۲۰

وَ، حرف عطف (اور) مَرۡیَمَ ابۡنَتَ عِمۡرٰنَ (مَرۡیَمَ، اِبۡنَتَ، عِمۡرٰنَ) مَرۡیَمَ، موصوف، مریم، اِبۡنَتَ، صفت، مضاف، بیٹی، اِبۡنٌ، کی مؤنث، عِمۡرٰنَ، مضاف الیہ، عمران کی (عمران کی بیٹی مریم) اَلَّتِیۡ، اسم موصول واحد مؤنث (جس نے) اَحۡصَنَتۡ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب اَحۡصَنَ یُحۡصِنُ، مصدر اِحۡصَانٌ، محفوظ رکھنا، حفاظت کرنا (اس نے حفاظت کی)

فَرۡجَهَا (فَرۡجَ، هَا) فَرۡجَ، مضاف، حاصل مصدر، شگاف، عورت اور مرد کی شرم گاہ، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اپنی (اپنی شرم گاہ کی)

فَنَفَخۡنَا (فَ، نَفَخۡنَا) فَ، حرف عطف، تو، نَفَخۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم نَفَخَ یَنۡفُخُ،

مصدر نَفْخًا، پھونکنا، ہم نے پھونک دی (تو ہم نے پھونک دی)

فِيْهِ(فِيْ،هِ)فِيْ، حرف جار، میں،هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب،اُس، ضمیر کا مرجع،فَرْجَ،ہے (اس میں)

مِنْ رُّوْحِنَا(مِنْ،رُوْحِ،نَا)مِنْ، حرف جار، سے،رُوْحِ، مجرور، مضاف، روح، جان،نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم،اپنی (اپنی روح سے)وَ، حرف عطف (اور)صَدَّقَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب صَدَّقَ يُصَدِّقُ، مصدر تَصْدِيْقٌ، تصدیق کرنا (اس نے تصدیق کی)

بِكَلِمٰتِ(بِ،كَلِمٰتِ)بِ، حرف جار، کی،كَلِمٰتِ، مجرور، کلام، باتوں،واحد،كَلِمَةٌ (باتوں کی)

رَبِّهَا(رَبِّ،هَا)رَبِّ، مضاف، رب،هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب،اپنے، ضمیر کا مرجع،مَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرٰنَ،ہے (اپنے رب)وَ، حرف عطف (اور)كُتُبِهٖ(كُتُبِ،هٖ)كُتُبِ، مضاف، کتابوں، واحد،كِتٰبٌ،هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب،اس کی (اس کی کتابوں)وَ، حرف عطف (اور)

كَانَتْ، فعل ناقص ماضی واحد مؤنث غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا،ہونا (وہ تھی)

مِنَ الْقٰنِتِيْنَ(مِنْ،اَلْقٰنِتِيْنَ)مِنْ، حرف جار، سے،اَلْقٰنِتِيْنَ، مجرور،قُنُوْتٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر،اطاعت کرنے والے،واحد،قَانِتٌ (اطاعت کرنے والوں میں سے)

تَعلِیمُ القُرآن

تَبٰرَكَ الَّذِیْ (۲۹)

قرآن سیکھنے والوں کیلئے آسان گرامر کے ساتھ
لفظی اور با محاورہ ترجمہ

چوہدری عبد السّلام

حافظ قاری عطاء اللہ

(مستند) رجسٹرڈ پروف ریڈر پنجاب قرآن بورڈ محکمہ اوقاف

حکومت پنجاب لاہور۔ پاکستان

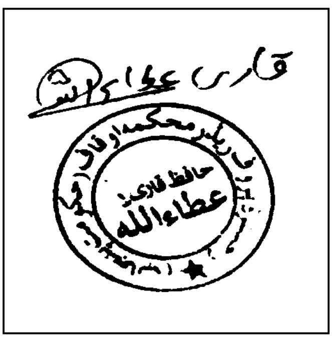
فون نمبر: 0308-4259187

0324-4858497

حوالہ نمبر: تعلیم القرآن　　　　　　　　رجسٹریشن نمبر:013

میں نے چوہدری عبدالسّلام کے ترجمہ قرآن کریم (تعلیم القرآن)
کے پارہ نمبر29 کے قرآنی متن کو حرفاً حرفاً پوری توجہ اور احتیاط
سے پڑھا ہے۔ میں پورے وثوق سے اس کی صحت کی تصدیق کرتا
ہوں کہ اس کے متن میں اعرابی لفظی اور رسم الخط کی کوئی ایسی
غلطی نہیں جس سے قرآنِ کریم کے عربی متن میں کوئی تبدیلی
واقع ہوتی ہو۔

حافظ قاری عطاء اللہ



عرضِ مولف

پارہ تَبٰرَكَ الَّذِیْ (۲۹) کا آسان گرامر کے ساتھ لفظی اور با محاورہ ترجمہ پیش ہے۔
قرآن پاک کا ترجمہ سیکھنے کیلئے گرامر کا آنا بہت ضروری ہے۔ پہلے پارہ میں گرامر کے صفحات لگائے گئے ہیں۔ اسے پڑھیں یا کسی اور گرامر کی کتاب کا مطالعہ کریں۔

قرآن کے الفاظ کا گرامر کے ساتھ ترجمہ کیا گیا ہے۔ پھر الفاظ کے ترجمہ کو ملا کر با محاورہ ترجمہ کی شکل دی گئی ہے۔ فعل کے مصادر اور ساتھ فعل ماضی واحد مذکر غائب اور فعل مضارع واحد مذکر غائب کے صیغے دیئے گئے ہیں تا کہ ترجمہ سیکھنے میں آسانی ہو۔

اگر کوئی کوتاہی نظر آئے تو آگاہ کریں تا کہ اصلاح کی جائے۔

پورے قرآن مجید کا اسی انداز میں ترجمہ کرنے کا ارادہ ہے دعا کریں کہ اللہ پاک مجھے ہمت اور صحت عطا فرمائے اور یہ کوشش میری بخشش کا سبب بن جائے۔

چوہدری عبدالسّلام

435 رضا بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور

موبائل نمبر: 0322-4655866

اٰيَاتُهَا:۳۰	سُوْرَةُ الْمُلْكِ مَكِّيَّةٌ	رُكُوْعَاتُهَا:۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

تَبٰرَكَ الَّذِیْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ ۠	بہت برکت والا ہے وہ (اللہ) جس کے ہاتھ میں (کائنات کی) سلطنت ہے۔

تَبٰرَكَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَبَارَكَ يَتَبَارَكُ، مصدر تَبَارُكٌ، برکت والا ہونا (بہت برکت والا ہے) اس فعل کی گردان نہیں آتی اور صرف ماضی کا ایک صیغہ مستعمل ہے اور وہ اللہ کیلئے آتا ہے، اس لیے بعض لوگ اسے اسم فعل کہتے ہیں۔ اَلَّذِیْ، اسم موصول واحد مذکر (وہ جس)

بِيَدِهِ (بِ۔يَدِ۔هِ) بِ، حرف جار، بمعنی، فِیْ، میں، يَدِ، مجرور، مضاف، ہاتھ، هِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے ہاتھ میں) اَلْمُلْكُ (بادشاہی، حکومت، سلطنت)

وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرُ ۨ ۙ ۝١	اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ)

عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، شَیْءٍ، مضاف الیہ، چیز (ہر چیز پر)

قَدِيْرُ ۨ۔ قَدِيْرٌ، قُدْرَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، قدرت رکھنے والا، قادر، قدیر اس کو کہتے ہیں جو حکمت کے مطابق جو چاہے کرے۔ اللہ کے سوا کسی مخلوق کو، قدیر، نہیں کہہ سکتے۔

الَّذِیْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ؕ	وہ جس نے موت اور زندگی کو پیدا کیا تاکہ وہ تمہیں آزمائے کہ تم میں سے کون عمل کرنے میں زیادہ اچھا ہے۔

اَلَّذِیْ، اسم موصول واحد مذکر (وہ جس نے)

خَلَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَلَقَ يَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا (اس نے پیدا کیا)

اَلْمَوْتَ، مصدر ہے (موت مرنا) وَ، حرف عطف (اور) اَلْحَيٰوةَ، مصدر (زندہ رہنا، زندگی)

لِیَبْلُوَکُمْ (لِ۔یَبْلُوَ۔کُمْ) لِ،لام تعلیل ناصبہ، تاکہ،یَبْلُوَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب بَلَا یَبْلُوْ، مصدر بَلَآءٌ، آزمانا، وہ آزمائے، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (تاکہ وہ تمہیں آزمائے)

اَیُّکُمْ (اَیُّ۔کُمْ) اَیُّ، استفہامیہ، مضاف، کون، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم میں سے کون) اَحْسَنُ۔حُسْنٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ اچھا) عَمَلًا، مصدر (عمل کرنا، عمل)

وَھُوَ الْعَزِیْزُ الْغَفُوْرُ ۝۲	اور وہ بڑا غالب بہت بخشنے والا ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) ھُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ)

اَلْعَزِیْزُ، اللہ کا صفاتی نام، عِزَّۃٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بڑا غالب)

اَلْغَفُوْرُ، اللہ کا صفاتی نام، غُفْرَانًا، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت بخشنے والا)

الَّذِیْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ؕ	وہ جس نے سات آسمانوں کو اوپر تلے پیدا کیا۔

الَّذِیْ، اسم موصول واحد مذکر (وہ جس)

خَلَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَلَقَ یَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا (اس نے پیدا کیا)

سَبْعَ سَمٰوٰتٍ۔سَبْعَ، مضاف، سات، سَمٰوٰتٍ، مضاف الیہ، آسمانوں، واحد، اَلسَّمَآءُ (سات آسمانوں)

طِبَاقًا، مصدر بمعنی صفت (تہ بہ تہ، اوپر تلے)

مَا تَرٰی فِیْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ ؕ	تو رحمٰن کے تخلیق کرنے میں کوئی خلل نہیں دیکھے گا۔

مَا، نافیہ (نہیں) تَرٰی، فعل مضارع واحد مذکر حاضر رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَۃٌ، دیکھنا (تو دیکھے گا)

فِیْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ۔فِیْ، حرف جار، میں، خَلْقِ، مجرور، مضاف، مصدر، پیدا کرنا، بنانا، تخلیق کرنا، پیدائش، اَلرَّحْمٰنِ، مضاف الیہ، اللہ کا صفاتی نام، رَحْمَۃٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ، نہایت مہربان، رحمٰن کے (رحمٰن کے تخلیق کرنے میں) مِنْ تَفٰوُتٍ۔مِنْ، حرف جار، زائدہ، برائے عموم، تَفٰوُتٍ، مجرور، مصدر، فَوْتٌ، مصدر سے مشتق، اختلاف اوصاف کے معنی دیتا ہے (کوئی بے ضابطگی، کوئی چوک، کوئی فرق، کوئی خلل)

فَارْجِعِ الْبَصَرَ ۙ هَلْ تَرٰی مِنْ فُطُوْرٍ ③	پس تو (اپنی) نگاہ کو لوٹا کیا تو کوئی شگاف دیکھتا ہے۔

فَارْجِعِ (فَ۔ اِرْجِعِ) فَ، حرف عطف، سببیہ، پس، اِرْجِعِ، فعل امر واحد مذکر حاضر رَجَعَ یَرْجِعُ، مصدر رُجُوْعٌ، لوٹنا، تو لوٹا (پس تو لوٹا) اَلْبَصَرَ (آنکھ، نگاہ، بینائی) خواہ آنکھ کی ہو یا دل کی، هَلْ، استفہامیہ (کیا) تَرٰی، فعل مضارع واحد مذکر حاضر رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَةٌ، دیکھنا (تو دیکھتا ہے)

مِنْ فُطُوْرٍ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، فُطُوْرٍ، مجرور، اسم فعل (رخنہ، شگاف، کوئی خلل، عیب)

ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَیْنِ یَنْقَلِبْ اِلَیْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّ هُوَ حَسِیْرٌ ④	پھر تو بار بار نگاہ لوٹا۔ نگاہ ناکام ہو کر تیری طرف پلٹ آئے گی اور وہ تھکی ہوئی ہو گی۔

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) اِرْجِعْ، فعل امر واحد مذکر حاضر رَجَعَ یَرْجِعُ، مصدر رُجُوْعٌ، لوٹنا، تو لوٹا (تو لوٹا) اَلْبَصَرَ (آنکھ، نگاہ، نظر) كَرَّتَیْنِ، تثنیہ، واحد، كَرَّةٌ، تکثیر کیلئے ہے معنی دو بار ہی نہیں بلکہ بار بار ہے، یَنْقَلِبْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب مجزوم اِنْقَلَبَ یَنْقَلِبُ، مصدر اِنْقِلَابٌ، پلٹنا (وہ پلٹ آئے گی) اِلَیْكَ (اِلٰی۔ كَ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیری (تیری طرف) اَلْبَصَرُ (نگاہ، آنکھ، نظر) خَاسِئًا۔ خَسْاً، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (درماندہ، ذلیل ہو کر، ناکام، تھک کر رہ جانے والا) وَّ، حرف عطف (اور) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ) حَسِیْرٌ۔ حَسْرٌ، مصدر سے صفت مشبہ بمعنی فاعل (تھکنے والا، عاجز بمعنی مفعول، تھکی ہوئی)

وَ لَقَدْ زَیَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْیَا بِمَصَابِیْحَ وَ جَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا لِّلشَّیٰطِیْنِ وَ اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِیْرِ ⑤	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے آسمانِ دنیا کو چراغوں (ستاروں) سے مزین کیا اور ہم نے انہیں شیطانوں کو مارنے کے آلے بنایا اور ہم نے ان کیلئے بھڑکتی ہوئی آگ کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) لَقَدْ (لَ۔ قَدْ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ، قَدْ، حرف تحقیق، یقیناً (بلاشبہ یقیناً)

زَیَّنَّا، فعل ماضی جمع متکلم زَیَّنَ یُزَیِّنُ، مصدر تَزْیِیْنٌ، مزین کرنا (ہم نے مزین کیا)

السَّمَآءَ الدُّنْیَا (اَلسَّمَآءَ۔ اَلدُّنْیَا) اَلسَّمَآءَ، موصوف، آسمان، اَلدُّنْیَا، صفت، دَانِیَۃٌ، اور، دَنِیَّۃٌ، مصدر سے اسم تفصیل واحد مؤنث قریب، دنیا (قریب کے آسمان، آسمانِ دنیا)

بِمَصَابِیْحَ (بِ۔ مَصَابِیْحَ) بِ، حرف جار، سے، مَصَابِیْحَ، مجرور، چراغوں، واحد، مِصْبَاحٌ (چراغوں سے)

وَ، حرف عطف (اور) جَعَلْنٰھَا (جَعَلْنَا۔ ھَا) جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، ہم نے بنایا، ھَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اسے، ضمیر کا مرجع، مَصَابِیْحَ، ہے (ہم نے بنایا انہیں)

رُجُوْمًا (آلات، سنگساری، پتھر مارنے کے آلے) واحد، رَجْمٌ، اصل میں مصدر ہے اور جس کے ذریعے سنگسار کیا جائے، اس کیلئے بطور اسم مستعمل ہے۔

لِّلشَّیٰطِیْنِ (لِ۔ اَلشَّیٰطِیْنِ) لِ، حرف جار، کو، اَلشَّیٰطِیْنِ، مجرور، شیطانوں، واحد، اَلشَّیْطٰنُ،

وَ، حرف عطف (اور) اَعْتَدْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَعْتَدَ یُعْتِدُ، مصدر اِعْتَادٌ، تیار کرنا (ہم نے تیار کر رکھا ہے) لَھُمْ (لَ۔ ھُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، ھُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان، ضمیر کا مرجع، اَلشَّیٰطِیْنِ، ہے (ان کیلئے) عَذَابَ السَّعِیْرِ۔ عَذَابَ، مضاف، عذاب، اَلسَّعِیْرِ، مضاف الیہ، سَعْرٌ، مصدر سے اسم مفعول، بھڑکتی ہوئی آگ کا (بھڑکتی ہوئی آگ کا عذاب)

وَ لِلَّذِیْنَ کَفَرُوْا بِرَبِّھِمْ عَذَابُ جَھَنَّمَ ؕ	اور ان لوگوں کیلئے جنھوں نے اپنے رب کا انکار کیا جہنم کا عذاب ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) لِلَّذِیْنَ (لِ۔ اَلَّذِیْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلَّذِیْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (ان لوگوں کیلئے جنھوں نے) کَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب کَفَرَ یَکْفُرُ، مصدر کُفْرًا، کفر کرنا انکار کرنا (اُنھوں نے انکار کیا) بِرَبِّھِمْ (بِ۔ رَبِّ۔ ھِمْ) بِ، حرف جار، کا، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، ھِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے رب کا)

عَذَابُ جَھَنَّمَ۔ عَذَابُ، مضاف، عذاب، جَھَنَّمَ، مضاف الیہ، جہنم کا (جہنم کا عذاب)

وَ بِئْسَ الْمَصِیْرُ ۞	اور وہ بہت برا ٹھکانہ ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) بِئْسَ، فعل ماضی جامد ذم واحد مذکر غائب، اس کی گردان نہیں ہوتی (وہ بہت براہے) اَلْمَصِیْرُ۔ مصدر میمی، اسم ظرف (لوٹنے کی جگہ، ٹھکانہ)

اِذَآ اُلْقُوْا فِیْهَا سَمِعُوْا لَهَا شَهِیْقًا وَّ هِیَ تَفُوْرُ ۞	جب وہ اس (جہنم) میں ڈالے جائیں گے وہ اس کا چیخنا چلانا سنیں گے اور وہ جوش مار رہی ہو گی۔

اِذَا، ظرف زمان مستقبل متضمن بمعنی شرط (جب)

اُلْقُوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب اَلْقٰی یُلْقِیْ، مصدر اِلْقَآءٌ، ڈالنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ ڈالے جائیں گے) فِیْهَا (فِیْ۔ هَا) فِیْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع جَهَنَّمَ، ہے (اس میں) سَمِعُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب سَمِعَ یَسْمَعُ، مصدر سَمْعٌ، سننا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ سنیں گے) لَهَا (لَ۔ هَا) لَ، حرف جار، کا، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، جَهَنَّمَ، ہے (اس کا) شَهِیْقًا، مصدر ہے (دھاڑنا، چیخنا چلانا، سائیں سائیں کرنا، گدھے کی آواز کرنا) وَّ، حرف عطف (اور) هِیَ، ضمیر واحد مؤنث غائب (وہ) تَفُوْرُ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب فَارَ یَفُوْرُ، مصدر فَوْرًا، ابل پڑنا، جوش مارنا (وہ جوش مار رہی ہو گی)

تَكَادُ تَمَیَّزُ مِنَ الْغَیْظِ ؕ	وہ قریب ہو گی کہ غصے سے پھٹ جائے۔

تَكَادُ، فعل ناقص مضارع واحد مؤنث غائب كَادَ یَكَادُ، مصدر كَوْدًا، قریب ہونا (وہ قریب ہو گی) تَمَیَّزُ، اصل میں، تَتَمَیَّزُ، تھا، ایک تا حذف ہے، فعل مضارع واحد مؤنث غائب تَمَیَّزَ یَتَمَیَّزُ، مصدر تَمَیُّزٌ، جدا ہونا، پھٹ جانا (وہ پھٹ جائے) مِنَ الْغَیْظِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلْغَیْظِ، مجرور، اظہار غصہ، جو کبھی ایسی آواز کے ساتھ ہو جو سنائی دے (غصہ سے)

كُلَّمَآ اُلْقِیَ فِیْهَا فَوْجٌ سَاَلَهُمْ خَزَنَتُهَآ اَلَمْ یَاْتِكُمْ نَذِیْرٌ ۞	جب بھی کوئی گروہ اس میں ڈالا جائے گا اس کے داروغے ان سے پوچھیں گے کیا تمہارے پاس کوئی ڈرانے والا نہیں آیا تھا۔

كُلَّمَآ۔ كُلَّ، اور، مَا، کا مرکب ہے، اسم ظرف متعلق جواب شرط (جب بھی)
اُلْقِيَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اُلْقِيَ يُلْقِيْ، مصدر اِلْقَآءٌ، ڈالنا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ ڈالا جائے گا) فِيْهَا (فِيْ، هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، جَهَنَّمَ، ہے، (اس میں) فَوْجٌ (کوئی گروہ) سَاَلَهُمْ (سَاَلَ۔ هُمْ) سَاَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب سَاَلَ يَسْئَلُ، مصدر سُؤَالًا، سوال کرنا، پوچھنا، ترجمہ بحوالہ قیامت، وہ پوچھے گا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (وہ ان سے پوچھے گا) خَزَنَتُهَآ (خَزَنَةُ۔ هَا) خَزَنَةُ، مضاف، خزانچی، چوکیدار، داروغے، واحد، خَازِنٌ،
هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، جَهَنَّمَ، ہے (اس کے داروغے)
اَلَمْ يَاْتِكُمْ (اَ۔ لَمْ يَاْتِ۔ كُمْ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، لَمْ يَاْتِ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر غائب اَتٰى يَاْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ نہیں آیا تھا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (کیا وہ تمہارے پاس نہیں آیا تھا)
نَذِيْرٌ۔ نَذْرٌ، مصدر سے بمعنی اسم فاعل صفت مشبہ (کوئی ڈرانے والا)

قَالُوْا بَلٰى قَدْ جَآءَنَا نَذِيْرٌ ۙ	وہ کہیں گے ہاں کیوں نہیں یقیناً ہمارے پاس ڈرانے والا آیا تھا۔

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ کہیں گے)
بَلٰى، حرف جواب نفی ماقبل کی تردید یا نفی پر واقعہ استفہام کے جواب میں آتا ہے (ہاں کیوں نہیں)
قَدْ، حرف تحقیق (یقیناً) جَآءَنَا (جَآءَ۔ نَا) جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا، وہ آیا تھا، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (وہ ہمارے پاس آیا تھا)
نَذِيْرٌ۔ نَذْرٌ، مصدر سے بمعنی اسم فاعل صفت مشبہ (ڈرانے والا)

فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ۚۖ	تو ہم نے جھٹلا دیا اور ہم نے کہا اللہ نے کوئی چیز نازل نہیں کی

فَكَذَّبْنَا (فَ۔ كَذَّبْنَا) فَ، حرف عطف، تو، كَذَّبْنَا، فعل ماضی جمع متکلم كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ

جھٹلانا، ہم نے جھٹلادیا (تو ہم نے جھٹلادیا) وَ، حرف عطف (اور)

قُلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (ہم نے کہا) مَا، نافیہ (نہیں)

نَزَّلَ اللّٰهُ (نَزَّلَ۔ اَللّٰهُ) نَزَّلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب نَزَّلَ یُنَزِّلُ، مصدر تَنْزِیْلٌ، نازل کرنا، اتارنا، اس نے نازل کی، اَللّٰهُ، فاعل، اللہ نے (اللہ نے نازل کی)

مِنْ شَیْءٍ۔ مِنْ، حرف جار، زائدہ برائے عموم، شَیْءٍ، مجرور (کوئی چیز، کچھ بھی)

اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِیْ ضَلٰلٍ كَبِیْرٍ ۝	نہیں ہو تم مگر بہت بڑی گمراہی میں۔

اِنْ، صلہ میں، اِلَّا۔ ہے، ترجمہ (نہیں) اَنْتُمْ، ضمیر منفصلہ جمع مذکر حاضر (تم)

اِلَّا، حرف استثنا (مگر) فِیْ ضَلٰلٍ كَبِیْرٍ۔ فِیْ، حرف جار، میں، ضَلٰلٍ، مجرور، موصوف، مصدر، گمراہی، كَبِیْرٍ، صفت، كِبَرًا، مصدر سے صفت مشبہ، بہت بڑی (بہت بڑی گمراہی میں)

وَقَالُوْا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِیْٓ اَصْحٰبِ السَّعِیْرِ ۝	اور وہ کہیں گے اگر ہم (حق کو) سنتے یا سمجھتے ہوتے (تو) ہم بھڑکتی ہوئی آگ والوں میں (شامل) نہ ہوتے۔

وَ، حرف عطف (اور) قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا کہنا، ترجمہ بحوالہ قیامت، (وہ کہیں گے) لَوْ، شرطیہ (اگر) كُنَّا، فعل ناقص ماضی جمع متکلم كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ (ہم ہوتے) نَسْمَعُ، فعل مضارع جمع متکلم سَمِعَ یَسْمَعُ، مصدر سَمْعٌ، سننا (ہم سنتے)

اَوْ، حرف عطف (یا) نَعْقِلُ، فعل مضارع جمع متکلم عَقَلَ یَعْقِلُ، مصدر عَقْلًا، عقل رکھنا، سمجھنا (ہم سمجھتے) مَا، نافیہ (نہ) كُنَّا، فعل ناقص ماضی جمع متکلم كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ، (ہم ہوتے) فِیْٓ اَصْحٰبِ السَّعِیْرِ۔ فِیْ، حرف جار، میں، اَصْحٰبِ، مجرور، مضاف، والے، اہل، واحد، صَاحِبٌ، اَلسَّعِیْرِ، مضاف الیہ، سَعْرٌ، مصدر سے بمعنی مفعول، بھڑکتی ہوئی آگ، دوزخ (بھڑکتی ہوئی آگ والوں میں، اہل دوزخ میں)

فَاعْتَرَفُوْا بِذَنْۢبِهِمْ ۚ	پس وہ اپنے گناہ کا اعتراف کریں گے۔

فَاعْتَرَفُوْا (فَ۔اِعْتَرَفُوْا) فَ، حرف عطف، پس، اِعْتَرَفُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِعْتَرَفَ یَعْتَرِفُ ، مصدر اِعْتِرَافٌ، اعتراف کرنا، اقرار کرنا، ترجمہ بحوالہ قیامت، وہ اعتراف کریں گے (پس وہ اعتراف کریں گے) بِذَنْۢبِهِمْ (بِ۔ذَنْبِ۔هِمْ) بِ، حرف جار، کا، ذَنْبِ، مجرور، مضاف، گناہ، جمع، ذُنُوْبٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے گناہ کا)

فَسُحْقًا لِّاَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ⑪	سو بھڑکتی ہوئی آگ والوں کیلئے (اللہ کی رحمت سے) دوری ہے۔

فَسُحْقًا (فَ۔سُحْقًا) فَ، حرف عطف، سو، سُحْقًا، مفعول مطلق، اور مصدر ہے، دور ہونا، دوری، (سو (اللہ کی رحمت سے) دوری ہے) لِّاَصْحٰبِ السَّعِيْرِ (لِ۔اَصْحٰبِ۔اَلسَّعِيْرِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَصْحٰبِ، مجرور، مضاف، والے، اہل، اَلسَّعِيْرِ، مضاف الیہ، سَعْرٌ، مصدر سے بمعنی مفعول، بھڑکتی ہوئی آگ ، دوزخ (بھڑکتی ہوئی آگ والوں کیلئے، اہل دوزخ کیلئے)

اِنَّ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ اَجْرٌ كَبِيْرٌ ⑫	بے شک وہ لوگ جو بغیر دیکھے اپنے رب سے ڈرتے ہیں ان کیلئے بخشش اور بہت بڑا اجر ہے۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

يَخْشَوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب خَشِيَ يَخْشٰى، مصدر خَشْيَةٌ، ڈرنا (وہ ڈرتے ہیں)

رَبَّهُمْ (رَبَّ۔هُمْ) رَبَّ، مضاف، رب، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے رب)

بِالْغَيْبِ (بِ۔اَلْغَيْبِ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اَلْغَيْبِ، مجرور، مصدر ہے، پوشیدہ ہونا، بغیر دیکھے، بن دیکھے، غیب، وہ چیز جو انسانی احساس اور عقل سے بالاتر ہو اور اس کا علم انبیاء کے ذریعے ہو۔

لَهُمْ (لَ۔هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کیلئے)

مَّغْفِرَةٌ، اسم مصدر (بخشش) وَّ، حرف عطف (اور) اَجْرٌ كَبِيْرٌ۔ اَجْرٌ، موصوف، اجر، بدلہ، صلہ، كَبِيْرٌ، صفت، كِبَرًا، مصدر سے صفت مشبہ، بہت بڑا (بہت بڑا اجر)

وَ اَسِرُّوْا قَوْلَكُمْ اَوِ اجْهَرُوْا بِهٖ ؕ	اور تم اپنی بات چھپا کر کرو یا تم اس کو بلند آواز سے کہو (اللہ

	کیلئے برابر ہے)

وَ، حرف عطف (اور) اَسِرُّوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَسَرَّ یُسِرُّ، مصدر اِسْرَارٌ، چھپاکر کرنا (تم چھپاکر کرو)

قَوْلَکُمْ (قَوْلَ۔ کُمْ) قَوْلَ، مضاف، بات، قول، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنی (اپنی بات)

اَوِ اجْهَرُوْا (اَوِ۔ اِجْهَرُوْا) اَوِ، اصل میں ہے، اَوْ، ہے، واؤ کے نیچے زیر اگلے لفظ سے ملانے کیلئے ہے، حرف عطف، یا، اِجْهَرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر جَهَرَ یَجْهَرُ، مصدر جَهْرًا، بلند آواز سے کہنا، تم بلند آواز سے کہو (یا تم بلند آواز سے کہو)

بِهٖ (بِ۔ هٖ) بِ، حرف جار، کو، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع، قَوْلٌ، ہے (اس کو)

اِنَّهٗ عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝۱۳	یقیناً وہ سینوں والی (بات) کو خوب جاننے والا ہے۔

اِنَّهٗ (اِنَّ۔ هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (یقیناً وہ)

عَلِیْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، عِلْمًا، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

بِذَاتِ الصُّدُوْرِ (بِ۔ ذَاتِ۔ اَلصُّدُوْرِ) بِ، حرف جار، کو، ذَاتِ، مجرور، مضاف، والی، صاحب، مؤنث ہے ذُوْ، کا جو بمعنی صاحب ہے، جمع، ذَوَاتٌ، اَلصُّدُوْرِ، مضاف الیہ، سینوں، واحد، صَدْرٌ (سینوں والی (بات) کو)

اَلَا یَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ؕ	کیا وہ نہیں جانتا جس نے پیدا کیا ہے؟

اَ، ہمزہ استفہامیہ (کیا) لَا یَعْلَمُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (وہ نہیں جانتا) مَنْ، اسم موصول فاعل (جس نے)

خَلَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَلَقَ یَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا (اس نے پیدا کیا ہے)

وَهُوَ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ ۝۱۴ ع	اور وہی بہت باریک بین خوب خبر رکھنے والا ہے۔

ع ۱۴

وَ، حرف عطف (اور) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہی)

اللَّطِیْفُ، اللہ کا صفاتی نام، لُطْفٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت باریک بین)

الْخَبِیْرُ، اللہ کا صفاتی نام، خَبَرٌ، مصدر سے صفت مشبہ (خوب خبر رکھنے والا، باخبر)

هُوَ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ ذَلُوْلًا فَامْشُوْا فِیْ مَنَاكِبِهَا وَ كُلُوْا مِنْ رِّزْقِهٖ ؕ	وہی ہے جس نے تمہارے لیے زمین کو تابع بنایا سو تم اس کے راستوں میں چلو اور تم اس کے (دیئے ہوئے) رزق میں سے کھاؤ۔

هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہی) اَلَّذِیْ، اسم موصول واحد مذکر (جس نے)

جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا (اس نے بنایا)

لَكُمْ (لَ۔ كُمْ) لَ، حرف جار، لیے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے)

الْاَرْضَ (زمین کو) ذَلُوْلًا۔ ذُلٌّ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ (نرم، مطیع، تابع، ہموار، پست)

فَامْشُوْا (فَ۔ اِمْشُوْا) فَ، حرف عطف، سو، اِمْشُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر مَشٰی یَمْشِیْ، مصدر مَشْیٌ، چلنا، تم چلو (سو تم چلو) فِیْ مَنَاكِبِهَا (فِیْ۔ مَنَاكِبِ۔ هَا) فِیْ، حرف جار، میں، مَنَاكِبِ، مجرور، مضاف، کندھوں، اطراف، راستوں، کناروں، واحد، مَنْكِبٌ، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع، اَلْاَرْض، ہے (اس کے راستوں میں) وَ، حرف عطف (اور)

كُلُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَكَلَ یَاْكُلُ، مصدر اَكْلًا، کھانا (تم کھاؤ)

مِنْ رِّزْقِهٖ (مِنْ۔ رِزْقِ۔ هٖ) مِنْ، حرف جار، سے، رِزْقِ، مجرور، مضاف، رزق، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع، اَللّٰهُ، ہے (اس کے رزق سے)

وَ اِلَیْهِ النُّشُوْرُ ﴿۱۵﴾	اور اسی کی طرف اٹھ کر جانا ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) اِلَیْهِ (اِلٰی۔ هِ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اسی، ضمیر کا مرجع، اللّٰه، ہے (اسی کی طرف) اَلنُّشُوْرُ، مصدر، مرفوع، دوبارہ جی اٹھنا، یعنی جزا اور سزا کیلئے دوبارہ زندہ ہو کر اٹھ کھڑا ہونا (اٹھ کر جانا)

ءَاَمِنْتُمْ مَّنْ فِی السَّمَآءِ اَنْ یَّخْسِفَ بِكُمُ الْاَرْضَ فَاِذَا هِیَ تَمُوْرُ ﴿۱۶﴾	کیا تم اس سے بے خوف ہو گئے ہو جو آسمان میں ہے یہ کہ وہ تم کو زمین میں دھنسا دے تو اچانک وہ لرزنے لگے۔

ءَاَمِنْتُمْ (ءَ۔اَمِنْتُمْ) ءَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، اَمِنْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اَمِنَ یَاْمَنُ، مصدر اَمْنًا، امن میں آنا، بے خوف ہونا، تم بے خوف ہوگئے (کیا تم بے خوف ہوگئے ہو)

مَّنْ، اسم موصول (اس سے جو) فِی السَّمَآءِ۔ فِیْ، حرف جار، میں، اَلسَّمَآءِ، مجرور، آسمان (آسمان میں)

اَنْ، مصدریہ، ناصبہ (یہ کہ) یَّخْسِفَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب منصوب خَسَفَ یَخْسِفُ، مصدر خُسُوْفًا وَّخَسْفٌ، دھنسا دینا (وہ دھنسا دے) بِكُمُ (بِ۔كُمْ) بِ، حرف جار، کو، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم کو) الْاَرْضَ (زمین) فَاِذَا (فَ۔اِذَا) فَ، حرف عطف، تو، اِذَا، مفاجاتیہ، اچانک، ناگہان، (تو اچانک) هِیَ، ضمیر واحد مؤنث غائب (وہ) ضمیر کا مرجع، اَلْاَرْضَ، ہے۔

تَمُوْرُ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب مَارَ یَمُوْرُ، مصدر مَوْرًا، کانپنا، ہلنا، لرزنا (وہ لرزنے لگے)

اَمْ اَمِنْتُمْ مَّنْ فِی السَّمَآءِ اَنْ یُّرْسِلَ عَلَیْكُمْ حَاصِبًا ؕ	یا تم اس سے بے خوف ہوگئے ہو جو آسمان میں ہے یہ کہ وہ تم پر پتھراؤ کرنے والی آندھی بھیج دے۔

اَمْ اَمِنْتُمْ (اَمْ۔اَمِنْتُمْ) اَمْ، حرف عطف، یا، اَمِنْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اَمِنَ یَاْمَنُ، مصدر اَمْنًا، امن میں آنا، بے خوف ہونا، تم بے خوف ہوگئے (یا تم بے خوف ہوگئے ہو)

مَّنْ، اسم موصول (اس سے جو) فِی السَّمَآءِ۔ فِیْ، حرف جار، میں، اَلسَّمَآءِ، مجرور، آسمان (آسمان میں)

اَنْ، مصدریہ، ناصبہ (یہ کہ)

یُّرْسِلَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب منصوب اَرْسَلَ یُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالًا، بھیجنا (وہ بھیج دے)

عَلَیْكُمْ (عَلٰی۔كُمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)

حَاصِبًا۔ حَصْبٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (کنکریاں اڑانے والی تیز ہوا، پتھراؤ کرنے والی آندھی)

فَسَتَعْلَمُوْنَ كَیْفَ نَذِیْرِ ﴿۱۷﴾	پھر عنقریب تم جان لوگے میرا اڈرانا کیسا ہے۔

فَسَتَعْلَمُوْنَ (فَ۔سَ۔تَعْلَمُوْنَ) فَ، حرف عطف، پھر، سَ، حرف استقبال، مستقبل قریب کیلئے، عنقریب،

تَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا، تم جان لوگے (پھر عنقریب تم جان لوگے) کَیْفَ، استفہامیہ (کیسا) نَذِیْرِ، اصل میں، نَذِیْرِیْ، تھا (نَذِیْرِ۔یْ) نَذِیْرِ، مضاف، یہاں بطور مصدر بمعنی اِنْذَارٌ، مستعمل ہے، ڈرانا، یْ، مضاف الیہ، محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا ڈرانا)

وَ لَقَدْ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿١٨﴾	اور بلاشبہ یقیناً ان لوگوں نے جھٹلایا جو ان سے پہلے تھے پھر میرا عذاب کیسا تھا۔

وَ، حرف عطف (اور) لَقَدْ (لَ۔قَدْ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ، قَدْ، حرف تحقیق، یقیناً (بلاشبہ یقیناً)

كَذَّبَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَذَّبَ یُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِیْبٌ، جھٹلانا (اس نے جھٹلایا)

الَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں نے جو)

مِنْ قَبْلِهِمْ (مِنْ۔قَبْلِ۔هِمْ) مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلِ، مجرور، مضاف، قبل، پہلے، هِمْ، مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے پہلے) فَكَیْفَ (فَ۔كَیْفَ) فَ، حرف عطف، پھر، كَیْفَ، استفہامیہ، کیسا (پھر کیسا) كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھا)

نَكِیْرِ، اصل میں، نَكِیْرِیْ، تھا (نَكِیْرِ۔یْ) نَكِیْرِ، مضاف، مصدر بمعنی انکار، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا، میرا انکار، اللہ کی طرف انکار عذاب شدید کی صورت میں ظاہر ہوتا ہے، اس لیے عذاب کے معنی میں بھی استعمال کیے گئے ہیں (میرا عذاب)

اَوَ لَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صٰٓفّٰتٍ وَّ يَقْبِضْنَ ؕ	اور کیا اُنھوں نے اپنے اوپر (اڑتے) پرندوں کی طرف نہیں دیکھا وہ پر پھیلائے ہوئے (ہوتے ہیں) اور (کبھی) وہ سکیڑ لیتے ہیں

اَوَ لَمْ یَرَوْا (اَ۔وَ۔لَمْ یَرَوْا) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، وَ، حرف عطف، اور، لَمْ یَرَوْا، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر غائب رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَةٌ، دیکھنا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ، اُنھوں نے نہیں دیکھا (اور کیا اُنھوں نے نہیں دیکھا) اِلَى الطَّیْرِ۔اِلٰی، حرف جار، کی طرف، اَلطَّیْرِ، مجرور، پرندوں (پرندوں کی طرف)

فَوْقَهُمْ (فَوْقَ۔هُمْ) فَوْقَ، مضاف، ظرف مکان، اوپر، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے،

(اپنے اوپر) صٰٓفّٰتٍ۔ صَفٌّ، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث (پر پھیلائے ہوئے) واحد، صَآفَّةٌ،

وَّ، حرف عطف (اور) يَقْبِضْنَ، فعل مضارع جمع مؤنث غائب قَبَضَ يَقْبِضُ، مصدر قَبْضًا،

قبضہ میں لینا سکیڑنا (وہ سکیڑ لیتے ہیں)

مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا الرَّحْمٰنُ ؕ	انہیں کوئی نہیں تھامتا سوائے رحمٰن کے۔

مَا، نافیہ (نہیں) يُمْسِكُهُنَّ (يُمْسِكُ۔ هُنَّ) يُمْسِكُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَمْسَكَ يُمْسِكُ،

مصدر اِمْسَاكٌ، پکڑنا، تھامنا، وہ تھامتا، هُنَّ، ضمیر جمع مؤنث غائب، انہیں (وہ انہیں تھامتا)

اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوائے)

الرَّحْمٰنُ، اللہ کا صفاتی نام، رَحْمَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (نہایت مہربان، رحمٰن)

اِنَّهٗ بِكُلِّ شَیْءٍۢ بَصِيْرٌ ⑲	بے شک وہ ہر چیز کو خوب دیکھنے والا ہے۔

اِنَّهٗ (اِنَّ۔ هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)

بِكُلِّ شَیْءٍ (بِ، كُلِّ، شَیْءٍ) بِ، حرف جار، کو، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، شَیْءٍ، مضاف الیہ، چیز (ہر چیز کو)

بَصِيْرٌ، اللہ کا صفاتی نام، بَصَارَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (خوب دیکھنے والا)

اَمَّنْ هٰذَا الَّذِیْ هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ ؕ	یا کون ہے ایسا جو کہ وہ تمہارا لشکر ہو وہ رحمٰن کے سوا تمہاری مدد کرے۔

اَمَّنْ (اَمْ۔ مَنْ) اَمْ، حرف عطف، یا، مَنْ، استفہامیہ، کون (یا کون ہے)

هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، ترجمہ، یہ، اس، ضرورتاً ترجمہ (ایسا) کیا جاتا ہے۔

الَّذِیْ، اسم موصول واحد مذکر (جو) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ) جُنْدٌ (لشکر) جمع، جُنُوْدٌ،

لَّكُمْ (لَ۔ كُمْ) لَ، حرف جار، کا، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم کا، تمہارا)

يَنْصُرُكُمْ۔ يَنْصُرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب نَصَرَ يَنْصُرُ، مصدر نَصْرًا، مدد کرنا، وہ مدد کرے،

كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (وہ تمہاری مدد کرے)

مِّنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ (مِنْ۔دُوْنِ۔اَلرَّحْمٰنِ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوْنِ، مجرور، مضاف، علاوہ، سوا، اَلرَّحْمٰنِ، مضاف الیہ، اللہ کا صفاتی نام، رحمٰن کے (رحمٰن کے سوا)

اِنِ الْكٰفِرُوْنَ اِلَّا فِیْ غُرُوْرٍ ۚ ۲۰	نہیں ہیں کافر مگر دھوکے میں۔

اِنِ، اصل میں اِنْ، ہے، اگلے لفظ سے ملانے کیلئے نون کو زیر دی گئی، صلہ میں اِلَّا، ہے، ترجمہ (نہیں)

اَلْكٰفِرُوْنَ۔كُفْرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، کفر کرنے والے، کافروں، واحد، اَلْكَافِرُ،

اِلَّا، حرف استثنا (مگر) فِیْ غُرُوْرٍ۔فِیْ، حرف جار، میں، غُرُوْرٍ، مجرور، مصدر، اسم فعل، دھوکہ، فریب، (دھوکے میں)

اَمَّنْ هٰذَا الَّذِیْ یَرْزُقُكُمْ اِنْ اَمْسَكَ رِزْقَهٗ ۚ	یا ایسا کون ہے جو تمہیں رزق دے اگر وہ (رحمٰن) اپنا رزق روک لے۔

اَمَّنْ (اَمْ۔مَنْ) اَمْ، حرف عطف، یا، بھلا، مَنْ، استفہامیہ، کون (یا کون)

هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، ترجمہ، یہ، اس، ضرورتاً ترجمہ (ایسا) کیا جاتا ہے۔

اَلَّذِیْ، اسم موصول واحد مذکر (جو) یَرْزُقُكُمْ (یَرْزُقُ۔كُمْ) یَرْزُقُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب رَزَقَ یَرْزُقُ، مصدر رِزْقًا، رزق دینا، وہ رزق دے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ تمہیں رزق دے)

اِنْ، شرطیہ (اگر) اَمْسَكَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَمْسَكَ یُمْسِكُ، مصدر اِمْسَاكٌ، پکڑنا، تھامنا، روک لینا، اِنْ، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ (وہ روک لے) رِزْقَهٗ (رِزْقَ۔هٗ) رِزْقَ، مضاف، رزق، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنا، ضمیر کا مرجع، اَلرَّحْمٰنِ، ہے (اپنا رزق)

بَلْ لَّجُّوْا فِیْ عُتُوٍّ وَّ نُفُوْرٍ ۲۱	بلکہ وہ سرکشی اور (حق سے) نفرت میں اڑے ہوئے ہیں۔

بَلْ، حرف اضراب (بلکہ) لَّجُّوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب لَجَّ یَلِجُّ، مصدر لَجَاجَةٌ، اڑے رہنا (وہ اڑے ہوئے ہیں) فِیْ عُتُوٍّ۔فِیْ، حرف جار، میں، عُتُوٍّ، مجرور، مصدر ہے، سرکشی، نافرمانی، تکبر کرنا (سرکشی

میں) وَّ، حرف عطف (اور) نُفُوْرٍ، مصدر ہے (حق سے دور ہونا، نفرت کرنا، نفرت)

اَفَمَنْ یَّمْشِیْ مُكِبًّا عَلٰى وَجْهِهٖۤ اَهْدٰۤى اَمَّنْ یَّمْشِیْ سَوِیًّا عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ﴿۲۲﴾	تو کیا جو اپنے منہ کے بل اوندھا ہو کر چلتا ہے زیادہ ہدایت والا ہے یا وہ جو سیدھا ہو کر سیدھے راستے پر چلتا ہے۔

اَفَمَنْ (اَ۔ فَ۔ مَنْ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، تو، مَنْ، اسم موصول، جو (تو کیا جو)

یَّمْشِیْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب مَشٰى یَمْشِیْ، مصدر مَشْیٌ، چلنا (وہ چلتا ہے)

مُكِبًّا۔ اِكْبَابٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (اوندھا، الٹا، سرنگوں)

عَلٰى وَجْهِهٖۤ (عَلٰى۔ وَجْهِ۔ ہٖ) عَلٰى، حرف جار، پر، بل، وَجْهِ، مجرور، مضاف، چہرہ، منہ، جمع، وُجُوْهٌ، ہٖ، مضاف الیہ، اپنے (اپنے منہ کے بل) اَهْدٰۤى۔ هِدَایَةٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ ہدایت والا) اَمَّنْ (اَمْ۔ مَنْ) اَمْ، حرف عطف، یا، مَنْ، اسم موصول، جو (یا جو)

یَّمْشِیْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب مَشٰى یَمْشِیْ، مصدر مَشْیٌ، چلنا (وہ چلتا ہے)

سَوِیًّا۔ سَوَآءٌ، مصدر سے صفت مشبہ (سیدھا، درست) جو مقدار اور کیفیت دونوں حیثیت سے افراط و تفریط سے محفوظ ہو۔ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، صِرَاطٍ، مجرور، موصوف، راستے، مُسْتَقِیْمٍ، صفت، اِسْتِقَامَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، سیدھے (سیدھے راستے پر)

قُلْ هُوَ الَّذِیْۤ اَنْشَاَكُمْ وَ جَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَ الْاَبْصَارَ وَ الْاَفْـِٕدَةَ ؕ	آپ کہہ دیجئے وہی ہے جس نے تمہیں پیدا کیا اور تمہارے لیے کان اور آنکھیں اور دل بنائے۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ، وہی) الَّذِیْۤ، اسم موصول واحد مذکر (جس نے)

اَنْشَاَكُمْ (اَنْشَاَ۔ كُمْ) اَنْشَاَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنْشَاَ یُنْشِئُ، مصدر اِنْشَآءٌ، پیدا کرنا، اس نے پیدا کیا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (اس نے تمہیں پیدا کیا) وَ، حرف عطف (اور)

جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا (اس نے بنایا)

لَكُمُ (لَ۔ كُمْ) لَ، حرف جار، لیے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے)

السَّمْعَ، مصدر ہے، سننا، کان، مصدر کی جمع نہیں، اس لیے مفرد ذکر کیا گیا ہے۔ وَ، حرف عطف (اور)

الْاَبْصَارَ (آنکھیں) واحد، اَلْبَصَرُ۔ وَ، حرف عطف (اور) الْاَفْـِٕدَةَ (دلوں) واحد، اَلْفُؤَادُ۔

قَلِیْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿۲۳﴾	تم بہت ہی کم شکر ادا کرتے ہو۔

قَلِیْلًا۔ قِلَّةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت تھوڑا، بہت کم) مَّا، زائدہ برائے تاکید، قَلِیْلًا،

تَشْكُرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر شَكَرَ یَشْكُرُ، مصدر شُكْرًا، شکر ادا کرنا (تم شکر ادا کرتے ہو)

قُلْ هُوَ الَّذِیْ ذَرَاَكُمْ فِی الْاَرْضِ وَ اِلَیْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۲۴﴾	آپ کہہ دیجئے وہی ہے جس نے تمہیں زمین میں پھیلایا اور تم اسی کی طرف اکٹھے کیے جاؤ گے۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ، وہی) الَّذِیْ، اسم موصول واحد مذکر (جس نے)

ذَرَاَكُمْ (ذَرَاَ۔ كُمْ) ذَرَاَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب ذَرَاَ یَذْرَاُ، مصدر ذَرْءٌ، پیدا کرنا، پھیلانا، اس نے پھیلایا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (اس نے تمہیں پھیلایا)

فِی الْاَرْضِ (فِیْ۔ اَلْاَرْضِ) فِیْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں) وَ، حرف عطف (اور)

اِلَیْهِ (اِلٰی۔ هِ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اسی (اسی کی طرف)

تُحْشَرُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر حَشَرَ یَحْشُرُ، مصدر حَشْرًا، جمع کرنا، اکٹھے کرنا (تم اکٹھے کیے جاؤ گے)

وَ یَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۲۵﴾	اور وہ کہتے ہیں یہ وعدہ کب (پورا) ہوگا اگر تم سچے ہو؟

وَ، حرف عطف (اور) یَقُوْلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہتے ہیں)

مَتٰی، اسم استفہام ظرف زمان (کب) هٰذَا الْوَعْدُ۔ هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، یہ،
اَلْوَعْدُ، مشار الیہ، مصدر، وعدہ (یہ وعدہ) اِنْ، شرطیہ جازمہ (اگر)
کُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ (تم ہو)
صٰدِقِیْنَ۔ صِدْقًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، سچ بولنے والے، سچے، واحد، صَادِقٌ،

قُلْ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ	آپ کہہ دیجئے (قیامت کے وقت کا) علم صرف اللہ کے پاس ہے

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)
اِنَّمَا۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل اور مَا، حصر کیلئے ہے (سوائے اس کے نہیں، یقیناً صرف)
الْعِلْمُ، مصدر (علم) عِنْدَ اللّٰهِ۔ عِنْدَ، مضاف، پاس، ہاں، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے پاس)

وَ اِنَّمَآ اَنَا نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿۲۶﴾	اور میں تو صرف واضح ڈرانے والا ہوں۔

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّمَآ (اِنَّ۔ مَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل اور مَا، حصر کیلئے ہے (بیشک صرف، سوائے اس کے نہیں) اَنَا، ضمیر واحد متکلم (میں)
نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ۔ نَذِیْرٌ، موصوف، نَذْرٌ، مصدر سے صفت مشبہ، ڈرانے والا، مُبِیْنٌ، صفت، اِبَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، کھلا، واضح (واضح ڈرانے والا)

فَلَمَّا رَاَوْهُ زُلْفَةً سِیْٓـَٔتْ وُجُوْهُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا وَ قِیْلَ هٰذَا الَّذِیْ کُنْتُمْ بِهٖ تَدَّعُوْنَ ﴿۲۷﴾	پھر جب وہ اسے قریب دیکھ لیں گے (تو) ان لوگوں کے چہرے بگڑ جائیں گے جنہوں نے کفر کیا اور (ان سے) کہا جائے گا یہی ہے وہ جس کو تم مانگا کرتے تھے۔

فَلَمَّا (فَ۔ لَمَّا) فَ، حرف عطف، پھر، لَمَّا، اسم ظرف بمعنی، حِیْنَ، جب (پھر جب)
رَاَوْهُ (رَاَوْا۔ هُ) رَاَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَةٌ، دیکھنا، ترجمہ بحوالہ قیامت، وہ دیکھ لیں گے، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (وہ اسے دیکھ لیں گے) زُلْفَةً، مصدر بمعنی فاعل (قریب)
سِیْٓـَٔتْ، فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب سَآءَ یَسُوْٓءُ، مصدر سَوْءٌ، برا کرنا، بگڑ جانا، ترجمہ بحوالہ

قیامت (وہ بگڑ جائے گا) وُجُوْهُ، جمع، مرفوع، چہرے، واحد، وَجْهٌ۔ اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کے جنہوں نے) كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا (اُنہوں نے کفر کیا) وَ، حرف عطف (اور) قِيْلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (کہا جائے گا) هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ، یہی) اَلَّذِىْ، اسم موصول واحد مذکر (وہ جس)

كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم تھے)

بِهٖ (بِ۔ هٖ) بِ، حرف جار، کو، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کو)

تَدَّعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِدَّعٰى يَدَّعِىْ، مصدر اِدِّعَآءٌ، دعوٰی کرنا، آرزو کرنا، مانگ کرنا (تم مانگا کرتے)

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَهْلَكَنِىَ اللّٰهُ وَمَنْ مَّعِىَ اَوْ رَحِمَنَا ۙ فَمَنْ يُّجِيْرُ الْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۲۸﴾	آپ کہہ دیجئے کیا تم نے دیکھا اگر اللہ مجھے اور انہیں جو میرے ساتھ ہیں ہلاک کردے یا وہ ہم پر رحم کرے تو کافروں کو دردناک عذاب سے کون پناہ دے گا۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

اَرَءَيْتُمْ۔ اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، رَءَيْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر رَاٰى يَرٰى، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا، تم نے دیکھا (کیا تم نے دیکھا) اِنْ، شرطیہ جازمہ (اگر)

اَهْلَكَنِىَ اللّٰهُ (اَهْلَكَ۔ نِ۔ ىَ۔ اَللّٰهُ) اَهْلَكَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَهْلَكَ يُهْلِكُ، مصدر اِهْلَاكٌ، ہلاک کرنا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ ہلاک کردے، نِ، نون وقایہ، ىَ، ضمیر واحد متکلم، مجھے،

اَللّٰهُ، فاعل، اللہ (اللہ مجھے ہلاک کردے) وَ، حرف عطف (اور)

مَنْ، اسم موصول (انہیں جو) مَّعِىَ (مَعِ۔ ىَ) مَعِ، مضاف، ساتھ، ىَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے ساتھ) اَوْ، حرف عطف (یا) رَحِمَنَا (رَحِمَ، نَا) رَحِمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب رَحِمَ يَرْحَمُ مصدر رَحْمَةٌ رحم کرنا، وہ رحم کرے، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم پر (وہ ہم پر رحم کرے)

فَمَنْ (فَ۔ مَنْ) فَ، حرف عطف، تو، مَنْ، استفہامیہ، کون (تو کون)

يُّجِيْرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَجَارَ يُجِيْرُ، مصدر اِجَارَةٌ، پناہ دینا (وہ پناہ دے گا)

الْكٰفِرِيْنَ۔ كُفْرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، کفر کرنے والے، کافروں، واحد، اَلْكَافِرُ،

مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ۔ مِنْ، حرف جار، سے، عَذَابٍ، مجرور، موصوف، عذاب، اَلِيْمٍ، صفت، اَلَمٌ، مصدر سے بمعنی فاعل صفت مشبہ، دکھ دینے والا، دردناک (دردناک عذاب سے)

قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ وَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا ۚ	آپ کہہ دیجئے وہی رحمٰن ہے ہم اس پر ایمان لائے اور ہم نے اسی پر بھروسہ کیا۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ، وہی)

الرَّحْمٰنُ، اللہ کا صفاتی نام، رَحْمَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (نہایت مہربان، رحمٰن)

اٰمَنَّا، فعل ماضی جمع متکلم اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (ہم ایمان لائے)

بِهٖ (بِ۔ ہٖ) بِ، حرف جار بمعنی، عَلٰی، پر، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر) وَ، حرف عطف (اور)

عَلَيْهِ (عَلٰی۔ ہِ) عَلٰی، حرف جار، پر، ہِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اسی پر)

تَوَكَّلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم تَوَكَّلَ يَتَوَكَّلُ، مصدر تَوَكُّلٌ، بھروسہ کرنا، توکل کرنا (ہم نے بھروسہ کیا)

فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۹﴾	تو تم عنقریب جان لوگے کہ وہ کون ہے (جو) کھلی گمراہی میں ہے

فَسَتَعْلَمُوْنَ (فَ۔ سَ۔ تَعْلَمُوْنَ) فَ، حرف عطف، تو، سَ، حرف استقبال، مضارع کو مستقبل کے معنی میں کر دیتا ہے، عنقریب، تَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا، تم جان لوگے (تو عنقریب تم جان لوگے) مَنْ، استفہامیہ (کون) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ)

فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ۔ فِيْ، حرف جار، میں، ضَلٰلٍ، مجرور، موصوف، مصدر ہے، گمراہی، مُبِيْنٍ، صفت، اِبَانَةٌ،

مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، کھلی، واضح، صریح (کھلی گمراہی میں)

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ يَّاْتِيْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ ﴿٣٠﴾	آپ کہہ دیجئے کیا تم نے دیکھا اگر تمہارا پانی گہرا (خشک) ہو جائے تو کون تمہارے پاس (زمین پر) بہتے ہوئے پانی کو لائے گا۔

ع ٢

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

اَرَءَيْتُمْ (اَ۔ رَءَيْتُمْ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، رَءَيْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر رَاٰی يَرٰی، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا، تم نے دیکھا (کیا تم نے دیکھا) اِنْ، شرطیہ جازمہ (اگر)

اَصْبَحَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب اَصْبَحَ يُصْبِحُ، مصدر اِصْبَاحٌ، صبح کرنا، ہونا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ ہو جائے) مَآؤُكُمْ (مَآؤُ۔ كُمْ) مَآؤُ، مضاف، پانی، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارا، (تمہارا پانی) غَوْرًا، مصدر بمعنی فاعل (زمین میں گھس کر خشک ہو جانے والا پانی، گہرا)

فَمَنْ (فَ۔ مَنْ) فَ، حرف عطف، تو، مَنْ، استفہامیہ، کون (تو کون)

يَّاْتِيْكُمْ (يَاْتِيْ۔ كُمْ) يَاْتِيْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَتٰی يَاْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا، صلہ میں، باء، ہے، معنی لانا، وہ لائے گا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (وہ تمہارے پاس لائے گا)

بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ (بِ۔ مَآءٍ۔ مَعِيْنٍ) بِ، حرف جار، کو، مَآءٍ، مجرور، موصوف، پانی، مَعِيْنٍ، صفت، مَعْنٌ، مصدر سے صیغہ صفت، وہ پانی جو جاری ہو اور اسے آنکھیں دیکھ سکتی ہوں، جاری، بہتا ہوا (بہتے ہوئے پانی کو)

اٰیَاتُھَا:۵۲	سُوْرَۃُ الْقَلَمِ مَکِّیَّۃٌ	رُکُوْعَاتُھَا:۲

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا یَسْطُرُوْنَ ۙ﴿۱﴾	نون۔ قسم ہے قلم کی اور اس کی جو وہ لکھتے ہیں۔

نٓ، حرف مقطعات۔وَ، حرف جار و قسمیہ، قسم ہے،اَلْقَلَمِ، مجرور، مقسم بہ، قلم (قسم ہے قلم کی)

وَ، حرف عطف (اور) مَا،اسم موصول (اس کی جو)

یَسْطُرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب سَطَرَ یَسْطُرُ، مصدر سَطْرًا،لکھنا، تحریر کرنا (وہ لکھتے ہیں)

مَآ اَنْتَ بِنِعْمَۃِ رَبِّکَ بِمَجْنُوْنٍ ﴿۲﴾	آپ اپنے رب کی نعمت سے ہرگز دیوانے نہیں ہیں۔

مَآ، نافیہ (نہیں) اَنْتَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر حاضر (آپ)

بِنِعْمَۃِ (بِ۔نِعْمَۃِ) بِ، حرف جار، سے،نِعْمَۃِ، مجرور، نعمت (نعمت سے)

رَبِّکَ (رَبِّ۔کَ) رَبِّ، مضاف، رب،کَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر،اپنے (اپنے رب کی)

بِمَجْنُوْنٍ (بِ۔مَجْنُوْنٍ) بِ، حرف جار، زائدہ تاکید برائے نفی،مَجْنُوْنٍ، مجرور، جُنُوْنٌ، سے اسم مفعول واحد مذکر، دیوانہ (ہرگز دیوانہ)

وَاِنَّ لَکَ لَاَجْرًا غَیْرَ مَمْنُوْنٍ ﴿۳﴾	اور بلاشبہ آپ کیلئے یقیناً اجر نہ منقطع کیا جانے والا ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلاشبہ)

لَکَ (لَ۔کَ) لَ، حرف جار، کیلئے،کَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ کیلئے)

لَاَجْرًا (لَ۔اَجْرًا) لَ، لام تاکید، یقیناً،اَجْرًا، اجر، بدلہ، صلہ (یقیناً اجر)

غَیْرَ مَمْنُوْنٍ۔ غَیْرَ، مضاف، نہ،مَمْنُوْنٍ، مضاف الیہ، مَنٌّ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر، قطع کیا ہوا کم کیا ہوا، منقطع کیا جانے والا (نہ منقطع کیا جانے والا)

وَ اِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ ۝۴	اور بلاشبہ آپ یقیناً خلق عظیم پر (فائز) ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّكَ (اِنَّ۔كَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بلاشبہ، بے شک،كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (بلاشبہ آپ) لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ (لَ۔عَلٰى۔خُلُقٍ۔عَظِيْمٍ) لَ، لام تاکید، یقیناً، عَلٰى، حرف جار، پر، خُلُقٍ، مجرور، موصوف، عادت، سیرت، چلن، خصلت، خو، خلق، جمع اِخْلَاقٌ، عَظِيْمٍ، صفت، عَظْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت بڑے، عظیم (یقیناً خلق عظیم پر)

فَسَتُبْصِرُ وَ يُبْصِرُوْنَ ۝۵	پس عنقریب آپ دیکھ لیں گے اور وہ (بھی) دیکھ لیں گے۔

فَسَتُبْصِرُ (فَ۔سَ۔تُبْصِرُ) فَ، حرف عطف، پس، سَ، حرف استقبال، عنقریب، تُبْصِرُ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر اَبْصَرَ يُبْصِرُ، مصدر اِبْصَارٌ، دیکھنا، آپ دیکھ لیں گے (پس عنقریب آپ دیکھ لیں گے)

وَ، حرف عطف (اور) يُبْصِرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَبْصَرَ يُبْصِرُ، مصدر اِبْصَارٌ، دیکھنا، وہ دیکھ لیں گے (وہ دیکھ لیں گے)

بِاَيِّكُمُ الْمَفْتُوْنُ ۝۶	کہ تم میں سے کون دیوانہ ہے۔

بِاَيِّكُمُ (بِ۔اَيِّ۔كُمُ) بِ، حرف جار، سے، اَيِّ، استفہامیہ، مجرور، مضاف، کون، كُمُ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم میں سے کون)

اَلْمَفْتُوْنُ۔فُتُوْنٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (فتنہ میں ڈالا ہوا، دیوانہ)

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۪	بلاشبہ آپ کا رب ہی اس کو زیادہ جاننے والا ہے جو اس کی راہ سے بھٹک گیا ہے۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلاشبہ)

رَبَّكَ (رَبَّ۔كَ) رَبَّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کا (آپ کا رب)

هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ) اَعْلَمُ۔عِلْمًا، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ جاننے والا)

بِمَنْ (بِ۔مَنْ) بِ، حرف جار، کو، مَنْ، مجرور، اسم موصول، جو (اس کو جو)

ضَلَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب ضَلَّ یَضِلُّ، مصدر ضِلَالًا ، گمراہ ہونا، بھٹک جانا (وہ بھٹک گیا ہے)

عَنْ سَبِیْلِهٖ (عَنْ ۔ سَبِیْلِ ۔ ہٖ) عَنْ، حرف جار، سے، سَبِیْلِ، مجرور، مضاف، راہ، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی راہ سے)

وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِیْنَ ۝	اور وہ ہدایت پانے والوں کو زیادہ جاننے والا ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) ھُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ)

اَعْلَمُ ۔ عِلْمًا، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ جاننے والا)

بِالْمُهْتَدِیْنَ (بِ ۔ اَلْمُهْتَدِیْنَ) بِ، حرف جار، کو، اَلْمُهْتَدِیْنَ، مجرور، اِهْتِدَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ہدایت پانے والے، واحد، اَلْمُهْتَدِ (ہدایت پانے والوں کو)

فَلَا تُطِعِ الْمُكَذِّبِیْنَ ۝	پس آپ جھٹلانے والوں کا کہنا نہ مانیں۔

فَلَا تُطِعِ (فَ ۔ لَا تُطِعْ) فَ، حرف عطف، پس، لَا تُطِعْ، فعل نہی مجزوم واحد مذکر حاضر اَطَاعَ یُطِیْعُ، مصدر اِطَاعَةٌ، اطاعت کرنا، کہنا ماننا، آپ کہنا نہ مانیں (پس آپ کہنا نہ مانیں)

اَلْمُكَذِّبِیْنَ، تَكْذِیْبٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، جھٹلانے والے، واحد، اَلْمُكَذِّبُ (جھٹلانے والوں کا)

وَدُّوْا لَوْ تُدْهِنُ فَیُدْهِنُوْنَ ۝	وہ چاہتے ہیں کاش ! آپ نرمی اختیار کریں تو وہ (بھی) نرمی اختیار کریں۔

وَدُّوْا، فعل ماضی واحد مذکر غائب وَدَّ یَوَدُّ، مصدر وَدًّا وَ مَوَدَّةٌ، چاہنا، خواہش کرنا (وہ چاہتے ہیں)

لَوْ، برائے تمنی (کاش) تُدْهِنُ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر اَدْهَنَ یُدْهِنُ، مصدر اِدْهَانٌ، نرمی اختیار کرنا (آپ نرمی اختیار کریں) فَیُدْهِنُوْنَ (فَ ۔ یُدْهِنُوْنَ) فَ، حرف عطف، تو،

یُدْهِنُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَدْهَنَ یُدْهِنُ، مصدر اِدْهَانٌ، نرمی اختیار کرنا، وہ نرمی اختیار کریں (تو وہ (بھی) نرمی اختیار کریں)

وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِیْنٍ ۝	اور آپ ہر بہت قسمیں کھانے والے انتہائی ذلیل کا

	کہنا نہ مانیں۔

وَ، حرف عطف (اور) لَا تُطِعْ، فعل نہی مجزوم واحد مذکر حاضر اَطَاعَ یُطِیْعُ، مصدر اِطَاعَةٌ، اطاعت کرنا، کہنا ماننا، (آپ کہنا نہ مانیں) کُلَّ حَلَّافٍ مَّهِيْنٍ۔ کُلَّ، مضاف، ہر، حَلَّافٍ، مضاف الیہ، موصوف، حَلْفٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ، بہت قسمیں کھانے والا، مَهِيْنٍ، صفت، مَهَانَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، انتہائی ذلیل (ہر انتہائی ذلیل بہت زیادہ قسمیں کھانے والے)

هَمَّازٍ مَّشَّآءٍۭ بِنَمِيْمٍ ﴿۱۱﴾	(جو) بہت طعنہ دینے والا، چغل خوری کرنے میں بہت بھاگ دوڑ کرنے والا ہے۔

هَمَّازٍ۔ حَلَّافٌ، کی صفت، هَمْزٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت طعنہ دینے والا، بہت عیب گو)

مَشَّآءٍۭ۔ مَشْیٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت چلنے والا، بہت بھاگ دوڑ کرنے والا)

بِنَمِيْمٍ (بِ۔ نَمِيْمٍ) بِ، حرف جار، بمعنی، فِیْ، میں، نَمِيْمٍ، مجرور، مصدر، چغل خوری کرنا، چغل خور، (چغل خوری کرنے میں)

مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ﴿۱۲﴾	بھلائی کو بہت روکنے والا حد سے تجاوز کرنے والا بہت گنہگار ہے

مَنَّاعٍ۔ مَنْعٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت روکنے والا)

لِّلْخَيْرِ (لِ۔ اَلْخَيْرِ) لِ، حرف جار، کو، اَلْخَيْرِ، مجرور، مال، بھلائی، اچھائی (بھلائی کو)

مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ۔ مُعْتَدٍ۔ اِعْتِدَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، حد سے تجاوز کرنے والا،

اَثِيْمٍ۔ اِثْمٌ، مصدر سے بمعنی فاعل، صفت مشبہ، بہت گنہگار (حد سے تجاوز کرنے والا بہت گنہگار)

عُتُلٍّۭ بَعْدَ ذٰلِكَ زَنِيْمٍ ﴿۱۳﴾	سخت مزاج اس کے علاوہ بدذات ہے۔

عُتُلٍّۭ۔ عَتْلٌ، مصدر سے صفت مشبہ (سخت مزاج)

بَعْدَ ذٰلِكَ۔ بَعْدَ، مضاف، علاوہ، بعد، ذٰلِكَ، مضاف الیہ، اسم اشارہ واحد مذکر، اس کے (اس کے علاوہ)

زَنِيْمٍ (حرام زادہ، زناکار، بدنام، بدذات)

اَنْ كَانَ ذَا مَالٍ وَّ بَنِیْنَ ﴿۱۴﴾	(اس لیے) کہ وہ مال اور بیٹوں والا ہے۔

اَنْ، مصدریہ، ناصبہ (کہ) كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہے)

ذَا مَالٍ۔ ذَا، مضاف، والا، مَالٍ، مضاف الیہ، مال (مال والا)

وَّ، حرف عطف (اور) بَنِیْنَ (بیٹوں) واحد، اِبْنٌ۔

اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۵﴾	جب اس پر ہماری آیات تلاوت کی جاتی ہیں (تو) وہ کہتا ہے پہلے لوگوں کے افسانے ہیں۔

اِذَا، ظرف زمان مستقبل متضمن بمعنی شرط (جب)

تُتْلٰى، فعل مضارع مجہول واحد مؤنث غائب تَلَا يَتْلُوْ، مصدر تِلَاوَةٌ، پڑھنا، تلاوت کرنا (وہ تلاوت کی جاتی ہیں) عَلَيْهِ (عَلٰى۔ هِ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع، زَنِيْمٍ، ہے، (اس پر) اٰيٰتُنَا (اٰيٰتُ۔ نَا) اٰيٰتُ، مضاف، آیات، واحد، اٰيَةٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری آیات) قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ کہتا ہے) اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ۔ اَسَاطِيْرُ، مضاف، جھوٹی خبر، جو گھڑ کر لکھ دی گئی ہو، افسانے، قصے، واحد، اُسْطُوْرَةٌ، اَلْاَوَّلِيْنَ، مضاف الیہ، پہلے لوگوں کے، واحد، اَلْاَوَّلُ (پہلے لوگوں کے افسانے)

سَنَسِمُهٗ عَلَى الْخُرْطُوْمِ ﴿۱۶﴾	عنقریب ہم اس کی سونڈ (ناک) پر داغ لگادیں گے۔

سَنَسِمُهٗ (سَ۔ نَسِمُ۔ هٗ) سَ، حرف استقبال، جلد، عنقریب، نَسِمُ، فعل مضارع جمع متکلم وَسَمَ يَسِمُ، مصدر وَسْمٌ، داغ لگانا، نشان لگانا، ہم داغ لگادیں گے، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے، (عنقریب ہم اس کے داغ لگادیں گے) عَلَى الْخُرْطُوْمِ (عَلٰى۔ اَلْخُرْطُوْمِ) عَلٰى، حرف جار، پر، اَلْخُرْطُوْمِ، مجرور، سونڈ، تھوتھنی، جمع، خَرَاطِيْمٌ (سونڈ (ناک) پر)

اِنَّا بَلَوْنٰهُمْ كَمَا بَلَوْنَا اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ ۚ	بلاشبہ ہم نے انہیں آزمایا جس طرح ہم نے باغ والوں کو آزمایا۔

اِنَّا (اِنَّ۔ نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل،، بے شک، بلا شبہ، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بلا شبہ ہم)

بَلَوْنٰھُمْ (بَلَوْنَا۔ ھُمْ) بَلَوْنَا، فعل ماضی جمع متکلم بَلَا یَبْلُوْ، مصدر بَلَآءٌ، آزمانا، آزمائش میں ڈالنا، ہم نے آزمایا، ھُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (ہم نے انہیں آزمایا)

کَمَا (کَ۔ مَا) کَ، حرف تشبیہ، جیسا، طرح، مَا، موصولہ، جس (جس طرح)

بَلَوْنَآ، فعل ماضی جمع متکلم بَلَا یَبْلُوْ، مصدر بَلَآءٌ، آزمانا، آزمائش میں ڈالنا (ہم نے آزمایا)

اَصْحٰبَ الْجَنَّۃِ (اَصْحٰبَ۔ اَلْجَنَّۃِ) اَصْحٰبَ، مضاف، والوں، واحد، صَاحِبٌ، اَلْجَنَّۃِ، مضاف الیہ، باغ (باغ والوں کو)

اِذْ اَقْسَمُوْا لَیَصْرِمُنَّھَا مُصْبِحِیْنَ ﴿۱۷﴾	جب اُنہوں نے قسم کھائی کہ صبح ہوتے ہی ضرور بالضرور وہ اس کا پھل توڑ لیں گے۔

اِذْ، ظرف زمان، ماضی کے واقعہ سے پہلے آتا ہے (جب)

اَقْسَمُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَقْسَمَ یُقْسِمُ، مصدر اِقْسَامٌ، قسم کھانا (اُنہوں نے قسم کھائی)

لَیَصْرِمُنَّھَا (لَ۔ یَصْرِمُنَّ۔ ھَا) لَ، لام تاکید، ضرور، یَصْرِمُنَّ، فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ جمع مذکر غائب صَرَمَ یَصْرِمُ، مصدر صَرْمٌ، فصل کاٹنا، پھل توڑنا، وہ ضرور توڑ لیں گے، ھَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کا (ضرور بالضرور وہ اس کا پھل توڑ لیں گے)

مُصْبِحِیْنَ۔ اِصْبَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (صبح کرنے والے، صبح کے وقت کو پانے والے، صبح ہوتے ہی) واحد، مُصْبِحٌ۔

وَلَا یَسْتَثْنُوْنَ ﴿۱۸﴾	اور وہ (انشاء اللہ کہہ کر یا غریبوں کے حصہ کا) استثنا نہیں کر رہے تھے۔

وَ، حرف عطف (اور) لَا یَسْتَثْنُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اِسْتَثْنٰی یَسْتَثْنِیْ، مصدر اِسْتِثْنَآءٌ، استثنا کرنا (وہ استثنا نہیں کر رہے تھے)

فَطَافَ عَلَیْھَا طَآئِفٌ مِّنْ رَّبِّکَ وَھُمْ	تو اس (باغ) پر آپ کے رب کی طرف سے ایک پھرنے

نَآئِمُوْنَ ۝۱۹	والا (عذاب) پھر گیا اس حال میں کہ وہ سوئے ہوئے تھے۔

فَطَافَ (فَ۔طَافَ) فَ، حرف عطف، تو، طَافَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب طَافَ يَطُوْفُ، مصدر طَوْفًاوَّ طَوَافًا، طواف کرنا، پھرنا (وہ پھر گیا) عَلَيْهَا (عَلٰى۔هَا) عَلٰى، حرف جار، پر، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَلْجَنَّةِ، ہے (اس پر)

طَآئِفٌ۔طَوْفًا، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (ایک پھرنے والا۔آفت)

مِّنْ رَّبِّكَ (مِنْ۔رَبِّ۔كَ) مِنْ، حرف جار، بمعنی اِلٰى، کی طرف سے، کی جانب سے، رَبِّ، مجرور، مضاف رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے رب کی طرف سے)

وَ، حالیہ۔(اس حال میں کہ) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

نَآئِمُوْنَ۔نَوْمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (سونے والے، سوئے ہوئے) واحد، نَآئِمٌ۔

فَاَصْبَحَتْ كَالصَّرِيْمِ ۝۲۰	پس صبح کو وہ (باغ) کٹی ہوئی کھیتی کی طرح ہو گیا۔

فَاَصْبَحَتْ (فَ۔اَصْبَحَتْ) فَ، حرف عطف، پس، اَصْبَحَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب اَصْبَحَ يُصْبِحُ، مصدر اِصْبَاحٌ، صبح ہونا، وہ (باغ) صبح کو ہو گیا (پس صبح کو وہ (باغ) ہو گیا)

كَالصَّرِيْمِ (كَ۔اَلصَّرِيْمِ) كَ، حرف جار، و تشبیہ، مانند، طرح، جیسا، اَلصَّرِيْمِ، مجرور، صَرْمٌ، مصدر سے اسم مفعول، کٹی ہوئی کھیتی (کٹی ہوئی کھیتی کی طرح)

فَتَنَادَوْا مُصْبِحِيْنَ ۝۲۱	پھر صبح ہوتے ہی انہوں نے ایک دوسرے کو پکارا۔

فَتَنَادَوْا (فَ۔تَنَادَوْا) فَ، حرف عطف، پھر، تَنَادَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب تَنَادٰى يَتَنَادٰى، مصدر تَنَادِىٌ، ایک دوسرے کو پکارنا، انہوں نے ایک دوسرے کو پکارا (پھر انہوں نے ایک دوسرے کو پکارا)

مُصْبِحِيْنَ۔اِصْبَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (صبح کرنے والے، صبح کے وقت کو پانے والے، صبح ہوتے ہی) واحد، مُصْبِحٌ۔

اَنِ اغْدُوْا عَلٰى حَرْثِكُمْ اِنْ كُنْتُمْ	یہ کہ تم سویرے سویرے اپنے کھیت کی طرف نکل

صٰرِمِیْنَ ﴿۲۲﴾	چلو اگر تم پھل توڑنے والے ہو۔

اَنِ، اصل میں، اَنْ، ہے، مصدریہ ناصبہ (یہ کہ)
اُغْدُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر غَدَا یَغْدُوْ، مصدر غُدُوٌّ، صبح کو نکلنا، سویرے سویرے نکل چلنا (تم سویرے سویرے نکل چلو) عَلٰی حَرْثِکُمْ (عَلٰی۔ حَرْثِ۔ کُمْ) عَلٰی، حرف جار، بمعنی اِلٰی، کی طرف، حَرْثِ، مجرور، مضاف، کھیت، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے کھیت کی طرف) اِنْ، شرطیہ جازمہ (اگر) کُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (تم ہو)
صٰرِمِیْنَ۔ صَرْمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (پھل توڑنے والے، کاٹنے والے) واحد، صَارِمٌ۔

فَانْطَلَقُوْا وَھُمْ یَتَخَافَتُوْنَ ﴿۲۳﴾	سو وہ چل پڑے اور وہ آپس میں آہستہ آہستہ باتیں کرتے تھے۔

فَانْطَلَقُوْا (فَ۔ اِنْطَلَقُوْا) فَ، حرف عطف، سو، اِنْطَلَقُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِنْطَلَقَ یَنْطَلِقُ، مصدر اِنْطِلَاقٌ، چلنا، وہ چل پڑے (سو وہ چل پڑے) وَ، حرف عطف (اور) ھُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ) یَتَخَافَتُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب تَخَافَتَ یَتَخَافَتُ، مصدر تَخَافُتٌ، آپس میں آہستہ آہستہ باتیں کرنا (وہ آپس میں آہستہ آہستہ باتیں کرتے تھے)

اَنْ لَّا یَدْخُلَنَّھَا الْیَوْمَ عَلَیْکُمْ مِّسْکِیْنٌ ﴿۲۴﴾	کہ آج اس (باغ) میں تمہارے پاس کوئی مسکین ہرگز داخل نہ ہونے پائے۔

اَنْ، مصدریہ ناصبہ (کہ) لَّا یَدْخُلَنَّھَا (لَا یَدْخُلَنَّ۔ ھَا) لَا یَدْخُلَنَّ، فعل مضارع منفی بانون تاکید ثقیلہ واحد مذکر غائب دَخَلَ یَدْخُلُ، مصدر دُخُوْلٌ، داخل ہونا، ہرگز داخل نہ ہونے پائے، ھَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَلْجَنَّۃِ، ہے (ہرگز داخل نہ ہونے پائے اس میں) اَلْیَوْمَ (ظرف زمان (آج) عَلَیْکُمْ (عَلٰی۔ کُمْ) عَلٰی، حرف جار، بمعنی ظرف، پاس، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے، (تمہارے پاس) مِّسْکِیْنٌ، فاعل (کوئی مسکین)

وَّغَدَوْا عَلٰی حَرْدٍ قٰدِرِیْنَ ﴿۲۵﴾	اور وہ صبح سویرے نکلے کہ (وہ پھل توڑنے اور غریبوں کو)

	روکنے پر قادر ہیں۔

وَّ، حرف عطف (اور) غَدَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب غَدَا یَغْدُوْ، مصدر غُدُوٌّ، صبح سویرے نکلنا، سویرے سویرے چل پڑنا (وہ صبح سویرے نکلے)

عَلٰی حَرْدٍ۔ عَلٰی، حرف جار، پر، حَرْدٍ، مجرور، مصدر، قصد، ارادہ، منصوبہ، روکنا (روکنے پر)

قٰدِرِیْنَ۔ قُدْرَۃٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، قدرت رکھنے والے، واحد، قَادِرٌ (قادر)

فَلَمَّا رَاَوْهَا قَالُوْٓا اِنَّا لَضَآلُّوْنَ ﴿۲۶﴾	پھر جب اُنہوں نے اس (باغ) کو دیکھا انہوں نے کہا بلاشبہ ہم یقیناً راستہ بھولے ہوئے ہیں۔

فَلَمَّا (فَ۔ لَمَّا) فَ، حرف عطف، پھر، لَمَّا، اسم ظرف بمعنی، حِیْنَ، جب (پھر جب)

رَاَوْهَا (رَاَوْا۔ هَا) رَاَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَۃٌ، دیکھنا، اُنہوں نے دیکھا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کو، ضمیر کا مرجع، اَلْجَنَّۃِ، ہے (اُنہوں نے اس (باغ) کو دیکھا)

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)

اِنَّا (اِنَّ۔ نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بلاشبہ ہم)

لَضَآلُّوْنَ (لَ۔ ضَآلُّوْنَ) لَ، لام تاکید، یقیناً، ضَآلُّوْنَ۔ ضَلَالٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، راستہ بھولنے والے، راستہ بھولے ہوئے، واحد، ضَآلٌّ (یقیناً راستہ بھولے ہوئے ہیں)

بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ﴿۲۷﴾	بلکہ ہم محروم کیے جانے والے (بے نصیب) ہیں۔

بَلْ، حرف اضراب (بلکہ) نَحْنُ، ضمیر جمع متکلم (ہم)

مَحْرُوْمُوْنَ، اسم مفعول جمع مذکر (محروم کیے جانے والے، محروم کیے گئے) واحد، مَحْرُوْمٌ۔

قَالَ اَوْسَطُهُمْ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ لَوْلَا تُسَبِّحُوْنَ ﴿۲۸﴾	ان میں سے بہتر شخص نے کہا کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ تم (اللہ کی) تسبیح کیوں نہیں کرتے۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا)

اَوْسَطُهُمْ (اَوْسَطُ۔ هُمْ) اَوْسَطُ، مضاف، وَسْطٌ، مصدر سے اسم تفضیل، درمیانی، درمیان والا، وہ شخص جو افراط و تفریط کے درمیان ہو۔ بہتر، اچھا، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان میں سے بہتر)

اَلَمْ اَقُلْ (اَ۔ لَمْ اَقُلْ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، لَمْ اَقُلْ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد متکلم مجزوم قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ، میں نے نہیں کہا تھا (کیا میں نے نہیں کہا تھا)

لَّكُمْ (لَ۔ كُمْ) لَ، حرف جار، سے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم سے)

لَوْ لَا، عرض کیلئے (کیوں نہیں) تُسَبِّحُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر سَبَّحَ يُسَبِّحُ، مصدر تَسْبِيْحٌ، تسبیح کرنا، پاکیزگی بیان کرنا (تم تسبیح کرتے)

قَالُوْا سُبْحٰنَ رَبِّنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿۲۹﴾	اُنہوں نے کہا ہمارا رب پاک ہے بے شک ہم ہی ظالم تھے۔

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)

سُبْحٰنَ، مصدر ہے بمعنی، تسبیح، یعنی پاکی بیان کرنے کے (پاک ہے)

رَبِّنَآ (رَبِّ۔ نَا) رَبِّ، مضاف، رب، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارا (ہمارا رب)

اِنَّا (اِنَّ۔ نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

كُنَّا، فعل ناقص ماضی جمع متکلم كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (ہم تھے)

ظٰلِمِيْنَ۔ ظُلْمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ظلم کرنے والے، واحد، ظَالِمٌ (ظالم)

فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَلَاوَمُوْنَ ﴿۳۰﴾	پھر ان کے بعض بعض پر متوجہ ہوئے وہ آپس میں ملامت کرتے تھے۔

فَاَقْبَلَ (فَ۔ اَقْبَلَ) فَ، حرف عطف، پھر، اَقْبَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَقْبَلَ يُقْبِلُ، مصدر اِقْبَالٌ، رخ کرنا، متوجہ ہونا، وہ متوجہ ہوا (پھر وہ متوجہ ہوا)

بَعْضُهُمْ (بَعْضُ۔ هُمْ) بَعْضُ، مضاف، بعض، کچھ، کل کے کچھ جز کو بعض کہتے ہیں، هُمْ، مضاف الیہ،

ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے بعض)

عَلٰی بَعْضٍ۔ عَلٰی، حرف جار، پر، بَعْضٍ، مجرور، بعض (بعض پر)

یَّتَلَاوَمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب تَلَاوَمَ یَتَلَاوَمُ، مصدر تَلَاوُمٌ، آپس میں ملامت کرنا (وہ آپس میں ملامت کرتے تھے)

قَالُوْا یٰوَیْلَنَآ اِنَّا کُنَّا طٰغِیْنَ ۝۳۱	انہوں نے کہا ہائے ہماری ہلاکت! یقیناً ہم ہی حد سے بڑھنے والے تھے۔

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)

یٰوَیْلَنَآ (یَا۔ وَیْلَ۔ نَا) یَا، حرف ندا، اے، ہائے، وَیْلَنَا، منادیٰ، وَیْلَ، مضاف، ہلاکت، موت، بد بختی، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہائے ہماری ہلاکت)

اِنَّا (اِنَّ۔ نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (یقیناً ہم)

کُنَّا، فعل ناقص ماضی جمع متکلم کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (ہم تھے)

طٰغِیْنَ۔ طُغْیَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (سرکشی کرنے والے، حد سے بڑھنے والے)

عَسٰی رَبُّنَآ اَنْ یُّبْدِلَنَا خَیْرًا مِّنْهَآ اِنَّآ اِلٰی رَبِّنَا رٰغِبُوْنَ ۝۳۲	امید ہے کہ ہمارا رب ہمیں اس (باغ) سے بہتر بدلہ میں دے گا بے شک ہم اپنے رب کی طرف رغبت کرنے والے ہیں۔

عَسٰی، فعل جامد ہے، اس کی گردان نہیں آتی بلکہ صرف فعل ماضی مستعمل ہے (توقع ہے، امید ہے)

رَبُّنَآ (رَبُّ۔ نَا) رَبُّ، مضاف، رب، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارا (ہمارا رب)

اَنْ، مصدریہ ناصبہ (کہ) یُّبْدِلَنَا (یُبْدِلَ۔ نَا) یُبْدِلَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَبْدَلَ یُبْدِلُ، مصدر اِبْدَالٌ، بدلہ میں دینا، وہ بدلہ میں دے گا، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں (وہ ہمیں بدلہ میں دے گا)

خَیْرًا (بہتر، اچھا) مِّنْهَآ (مِنْ۔ هَا) مِنْ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَلْجَنَّةِ ہے (اس سے) اِنَّآ (اِنَّ۔ نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم،

(بے شک ہم) اِلٰی رَبِّنَا(اِلٰی۔رَبِّ۔نَا) اِلٰی، حرف جار، کی طرف،رَبِّ، مجرور، مضاف،رب،نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، اپنے (اپنے رب کی طرف سے)

رٰغِبُوْنَ۔رَغْبَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (رغبت کرنے والے) واحد،رَاغِبٌ،

كَذٰلِكَ الْعَذَابُ ط	عذاب اسی طرح (ہوتا) ہے۔

كَذٰلِكَ(كَ۔ذٰلِكَ) كَ، حرف تشبیہ، مانند، طرح، جیسا،ذٰلِكَ،اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اسی (اسی طرح)

اَلْعَذَابُ (عذاب)

وقف لازم

وَ لَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ	اور یقیناً آخرت کا عذاب زیادہ بڑا ہے۔

وَ لَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ(وَ۔لَ۔عَذَابُ۔اَلْاٰخِرَةِ) وَ، حرف عطف، اور،لَ،لام تاکید، یقیناً،عَذَابُ، مضاف، عذاب،اَلْاٰخِرَةِ، مضاف الیہ، آخرت کا (اور یقیناً آخرت کا عذاب)

اَكْبَرُ۔كِبَرٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ بڑا)

ع ۳۲

لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۳﴾	کاش وہ جانتے ہوتے۔

لَوْ، حرف تمنائی (کاش) كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا،لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ ہوتے) يَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (وہ جانتے)

اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿۳۴﴾	بلاشبہ پرہیزگاروں کیلئے ان کے رب کے پاس نعمت کے باغات ہیں۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلاشبہ)

لِلْمُتَّقِيْنَ(لِ۔اَلْمُتَّقِيْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے،اَلْمُتَّقِيْنَ، مجرور،اِتِّقَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ڈرنے والے، تقویٰ اختیار کرنے والے، متقیوں، پرہیزگاروں (پرہیزگاروں کیلئے)

عِنْدَ رَبِّهِمْ(عِنْدَ۔رَبِّ۔هِمْ)عِنْدَ، مضاف، پاس، ہاں،رَبِّ، مضاف الیہ، مضاف، رب، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے رب کے پاس)

جَنّٰتِ النَّعِیْمِ ۔ جَنّٰتٍ، مضاف، باغات، واحد، جَنَّةٍ، اَلنَّعِیْمِ، مضاف الیہ، اسم معرفہ، نعمت، راحت، عیش (نعمت کے باغات)

اَفَنَجْعَلُ الْمُسْلِمِیْنَ كَالْمُجْرِمِیْنَ ﴿۳۵﴾	تو کیا ہم فرمانبرداروں کو مجرموں کی طرح (محروم) کر دیں گے؟

اَفَنَجْعَلُ (اَ ـ فَ ـ نَجْعَلُ) اَ، ہمزہ استفہام انکاری، کیا، فَ، حرف عطف، تو، نَجْعَلُ، فعل مضارع جمع متکلم جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، کر دینا، ہم کر دیں گے (تو کیا ہم کر دیں گے)

اَلْمُسْلِمِیْنَ ۔ اِسْلَامٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (اسلام لانے والے، مسلمانوں، فرمانبرداروں) واحد، اَلْمُسْلِمُ ۔ كَالْمُجْرِمِیْنَ (كَ ـ اَلْمُجْرِمِیْنَ) كَ، حرف تشبیہ و حرف جار، مانند، طرح، اَلْمُجْرِمِیْنَ، مجرور، اِجْرَامٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، جرم کرنے والے، واحد، اَلْمُجْرِمُ (مجرموں کی طرح)

مَا لَكُمْ ۫ كَیْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿۳۶﴾	تم کو کیا ہے۔ تم کیسے فیصلے کرتے ہو؟

مَا لَكُمْ (مَا ـ لَ ـ كُمْ) مَا، استفہامیہ، کیا، لَ، حرف جار، کو، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم کو کیا ہے) كَیْفَ، استفہامیہ (کیسے) تَحْكُمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر حَكَمَ یَحْكُمُ، مصدر حُكْمًا، حکم کرنا، فیصلہ کرنا (تم فیصلے کرتے ہو)

اَمْ لَكُمْ كِتٰبٌ فِیْهِ تَدْرُسُوْنَ ﴿۳۷﴾	کیا تمہارے پاس کوئی کتاب ہے کہ اس میں تم پڑھتے ہو

اَمْ، حرف عطف، استفہامیہ (کیا) لَكُمْ (لَ ـ كُمْ) لَ، حرف جار بمعنی عِنْدَ، پاس، كُمْ، مجرور ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے پاس) كِتٰبٌ، اسم نکرہ (کوئی کتاب)

فِیْهِ (فِیْ ـ هِ) فِیْ، حرف جار، میں، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس میں)

تَدْرُسُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر دَرَسَ یَدْرُسُ، مصدر دَرْسٌ، پڑھنا (تم پڑھتے ہو)

اِنَّ لَكُمْ فِیْهِ لَمَا تَخَیَّرُوْنَ ﴿۳۸﴾	کہ بے شک تمہارے لیے اس میں ہے یقیناً جو تم پسند کرتے ہو۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) لَکُمْ (لَ۔ کُمْ) لَ، حرف جار، لیے، کُمْ، مجرور ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے) فِیْهِ (فِیْ۔ هِ) فِیْ، حرف جار، میں، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع، کِتٰبٌ، ہے (اس میں) لَمَا (لَ۔ مَا) لَ، لام تاکید، یقیناً، مَا، موصولہ، جو (یقیناً جو) تَخَیَّرُوْنَ، اصل میں، تَتَخَیَّرُوْنَ، تھا، ایک تا، ساقط ہو گئی ہے، فعل مضارع جمع مذکر حاضر تَخَیَّرَ یَتَخَیَّرُ مصدر تَخَیُّرٌ، پسند کرنا (تم پسند کرتے ہو)

اَمْ لَكُمْ اَيْمَانٌ عَلَيْنَا بَالِغَةٌ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۙ اِنَّ لَكُمْ لَمَا تَحْكُمُوْنَ ۚ﴿۳۹﴾	یا تمہارے پاس ہمارے ذمے قسمیں ہیں جو کہ قیامت کے دن تک پہنچنے والی ہیں کہ بے شک تمہارے لیے یقیناً (وہی) ہو گا جو تم فیصلہ کرو گے۔

اَمْ، حرف عطف (یا) لَکُمْ (لَ۔ کُمْ) لَ، حرف جار بمعنی، عِنْدَ، پاس، کُمْ، مجرور ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے پاس) اَیْمَانٌ (قسمیں) واحد، یَمِیْنٌ،

عَلَیْنَا (عَلٰی۔ نَا) عَلٰی، حرف جار، پر، ذمے، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے ذمے)

بَالِغَةٌ۔ بُلُوْغٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث، پہنچنے والی، تاکید میں انتہا کو پہنچی ہوئی،

اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ (اِلٰی۔ یَوْمِ۔ اَلْقِیٰمَةِ) اِلٰی، حرف جار، تک، یَوْمِ، مجرور، مضاف، ظرف زمان، دن، اَلْقِیٰمَةِ، مضاف الیہ، قیامت کے (قیامت کے دن تک) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلاشبہ) لَکُمْ (لَ۔ کُمْ) لَ، حرف جار، لیے، کُمْ، مجرور ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے) لَمَا (لَ۔ مَا) لَ، لام تاکید، یقیناً، مَا، موصولہ، جو (یقیناً جو) تَحْکُمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر حَکَمَ یَحْکُمُ، مصدر حُکْمًا، حکم کرنا، فیصلہ کرنا (تم فیصلہ کرو گے)

سَلْهُمْ اَيُّهُمْ بِذٰلِكَ زَعِيْمٌ ۚ﴿۴۰﴾	آپ ان سے پوچھیں ان میں سے کون اس کا ضامن ہے۔

سَلْهُمْ (سَلْ۔ هُمْ) سَلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر سَاَلَ یَسْئَلُ، مصدر سُؤَالًا، سوال کرنا، پوچھنا، آپ پوچھیں، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان سے (آپ ان سے پوچھیں)

اَیُّھُمْ (اَیُّ۔ ھُمْ) اَیُّ، مضاف، کلمہ استفہام، کون، ھُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان میں سے کون) بِذٰلِكَ (بِ۔ ذٰلِكَ) بِ، حرف جار، کا، ذٰلِكَ، مجرور، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس (اس کا)
زَعِیْمٌ۔ زَعَامَۃٌ، مصدر سے بمعنی فاعل ضامن بننا، کفیل ہونا (ضامن، ذمہ دار)

اَمْ لَھُمْ شُرَكَآءُ	یاان کے کوئی شریک ہیں۔

اَمْ، حرف عطف (یا) لَھُمْ (لَ۔ ھُمْ) لَ، حرف جار، کے، ھُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کے)
شُرَكَآءُ۔ شِرْكَۃٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ساجھی، معبودان باطل، مشرکوں کے گھڑے ہوئے معبود، واحد، شَرِیْكٌ (شریک)

فَلْیَاْتُوْا بِشُرَكَآئِھِمْ اِنْ كَانُوْا صٰدِقِیْنَ ﴿۴۱﴾	تو چاہیے کہ وہ اپنے شریکوں کو لے آئیں اگر وہ سچے ہیں۔

فَلْیَاْتُوْا (فَ۔ لْ۔ یَاْتُوْا) فَ، حرف عطف، تو، لْ، لام امر مجزوم، چاہیے کہ، یَاْتُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَتٰی یَاْتِیْ، مصدر اِتْیَانٌ، آنا، صلہ میں لفظ، باء، سے شروع ہو رہا ہے، معنی لانا ہوگا، وہ لے آئیں (تو چاہیے کہ وہ لے آئیں) بِشُرَكَآئِھِمْ (بِ۔ شُرَكَآءِ۔ ھِمْ) بِ، حرف جار، کو، شُرَكَآءِ، مجرور، مضاف، شریکوں، واحد، شَرِیْكٌ، ھِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے شریکوں کو) اِنْ، شرطیہ (اگر)
كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہیں)
صٰدِقِیْنَ۔ صِدْقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (سچ بولنے والے، سچے) واحد، صَادِقٌ،

یَوْمَ یُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ وَّیُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ فَلَا یَسْتَطِیْعُوْنَ ﴿۴۲﴾	جس دن پنڈلی سے پردہ ہٹادیا جائے گا اور وہ سجدے کی طرف بلائے جائیں گے تو وہ (سجدہ) نہیں کر سکیں گے

یَوْمَ، ظرف زمان (جس دن) یُكْشَفُ، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب كَشَفَ یَكْشِفُ، مصدر كَشْفًا، دور کرنا، کھول دینا، پردہ ہٹانا (وہ پردہ ہٹادیا جائے گا)
عَنْ سَاقٍ۔ عَنْ، حرف جار، سے، سَاقٍ، مجرور، پنڈلی (پنڈلی سے) وَّ، حرف عطف (اور)

یُدْعَوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب دَعَا یَدْعُوْ، مصدر دُعَآءٌ وَّدَعْوَۃٌ، پکارنا، بلانا (وہ بلائے جائیں گے) اِلَی السُّجُوْدِ۔ اِلٰی، حرف جار، کی طرف، اَلسُّجُوْدِ، مجرور، اسم مصدر، سجدے (سجدے کی طرف) فَلَا یَسْتَطِیْعُوْنَ (فَ۔ لَا یَسْتَطِیْعُوْنَ) فَ، حرف عطف، تو، لَا یَسْتَطِیْعُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اِسْتَطَاعَ یَسْتَطِیْعُ، مصدر اِسْتِطَاعَۃٌ، طاقت رکھنا، کر سکنا، وہ نہیں کر سکیں گے (تو وہ نہیں کر سکیں گے)

خَاشِعَۃً اَبْصَارُھُمْ تَرْھَقُھُمْ ذِلَّۃٌ ؕ	ان کی نگاہیں نیچی ہوں گی ذلت ان پر چھا رہی ہو گی۔

خَاشِعَۃً۔ خُشُوْعٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث (نیچی ہوں گی)

اَبْصَارُھُمْ (اَبْصَارُ۔ ھُمْ) اَبْصَارُ، مضاف، نگاہیں، آنکھیں، واحد، بَصَرٌ، ھُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی نگاہیں) تَرْھَقُھُمْ (تَرْھَقُ۔ ھُمْ) تَرْھَقُ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب رَہِقَ یَرْھَقُ، مصدر رَھْقًا، قابو پانا، چھانا، وہ چھا رہی ہو گی، ھُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (وہ ان پر چھا رہی ہو گی) ذِلَّۃٌ، مصدر (ذلت، خواری)

وَقَدْ کَانُوْا یُدْعَوْنَ اِلَی السُّجُوْدِ وَھُمْ سٰلِمُوْنَ ﴿۴۳﴾	حالانکہ یقیناً (دُنیا میں) وہ سجدے کی طرف بلائے جاتے تھے جبکہ وہ صحیح سالم تھے (وہ سجدہ نہ کرتے تھے)

وَ، حالیہ (حالانکہ) قَدْ، حرف تحقیق (یقیناً)

کَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

یُدْعَوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب دَعَا یَدْعُوْ، مصدر دَعْوَۃٌ، پکارنا، بلانا (وہ بلائے جاتے)

اِلَی السُّجُوْدِ۔ اِلٰی، حرف جار، کی طرف، اَلسُّجُوْدِ، مجرور، سجدے (سجدے کی طرف)

وَ، حالیہ (جبکہ) ھُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

سٰلِمُوْنَ۔ سَلَامَۃٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (صحیح سالم، تندرست) واحد، سَالِمٌ،

فَذَرْنِیْ وَمَنْ یُّکَذِّبُ بِھٰذَا الْحَدِیْثِ ؕ	پس آپ چھوڑ دیں مجھے اور اس کو جو اس بات (قرآن)

	کو جھٹلاتا ہے۔

فَذَرْنِیْ (فَ۔ذَرْ۔نِ۔یْ) فَ، حرف عطف، پس، ذَرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر وَذَرَ یَذَرُ، مصدر وَذْرًا چھوڑ دینا، آپ چھوڑ دیں، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (پس آپ چھوڑ دیں مجھے)

وَ، حرف عطف (اور) مَنْ، اسم موصول (اس کو جو)

یُکَذِّبُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب کَذَّبَ یُکَذِّبُ، مصدر تَکْذِیْبٌ، جھٹلانا (وہ جھٹلاتا ہے)

بِھٰذَا الْحَدِیْثِ (بِ۔ھٰذَا۔اَلْحَدِیْثِ) بِ، حرف جار، کو، ھٰذَا، مجرور، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، یہ، اس، اَلْحَدِیْثِ، مشار الیہ، بات (قرآن) (اس بات (قرآن) کو)

سَنَسْتَدْرِجُھُمْ مِّنْ حَیْثُ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿۴۴﴾	عنقریب ہم انہیں آہستہ آہستہ (تباہی کی طرف) لے جائیں گے جہاں سے (کہ) وہ نہیں جانیں گے

سَنَسْتَدْرِجُھُمْ (سَ۔نَسْتَدْرِجُ۔ھُمْ) سَ، حرف استقبال، مضارع کے معنی کو مستقبل کیلئے مختص کرتا ہے، عنقریب، نَسْتَدْرِجُ، فعل مضارع جمع متکلم اِسْتَدْرَجَ یَسْتَدْرِجُ، مصدر اِسْتِدْرَاجٌ، آہستہ آہستہ لے جانا، آہستہ آہستہ پکڑنا، ہم آہستہ آہستہ (تباہی کی طرف) لے جائیں گے، ھُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں، (عنقریب ہم انہیں آہستہ آہستہ (تباہی کی طرف) لے جائیں گے)

مِّنْ حَیْثُ۔ مِنْ، حرف جار، سے، حَیْثُ، مجرور، ظرف مکان، جہاں، جگہ (جہاں سے)

لَا یَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا، معلوم ہونا (وہ نہیں جانیں گے)

وَاُمْلِیْ لَھُمْ ط	اور میں ان کو مہلت دوں گا۔

وَ، حرف عطف (اور) اُمْلِیْ، فعل مضارع واحد متکلم اَمْلٰی یُمْلِیْ، مصدر اِمْلَآءٌ، مہلت دینا، ڈھیل دینا (میں مہلت دوں گا) لَھُمْ (لَ۔ھُمْ) لَ، حرف جار، کو، ھُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کو)

اِنَّ کَیْدِیْ مَتِیْنٌ ﴿۴۵﴾	یقیناً میری تدبیر بہت مضبوط ہے۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، یقیناً)

کَیْدِیْ (کَیْدِ۔ یْ) کَیْدِ، مضاف، چال، تدبیر، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میری (میری تدبیر)

مَتِیْنٌ۔ مَتَانَۃٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت مضبوط، بہت سخت)

اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ اَجْرًا فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ ﴿۴۶﴾	یا آپ ان سے (تبلیغ کا) کوئی معاوضہ طلب کرتے ہیں تو وہ تاوان کے بوجھ سے دبے ہوئے ہیں۔

اَمْ، حرف عطف (یا) تَسْـَٔلُهُمْ (تَسْـَٔلُ۔ هُمْ) تَسْـَٔلُ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر سَاَلَ یَسْـَٔلُ، مصدر سُؤَالًا، سوال کرنا، پوچھنا، طلب کرنا، آپ طلب کرتے ہیں، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (آپ ان سے طلب کرتے ہیں) اَجْرًا (کوئی اجر، بدلہ، اجرت، معاوضہ)

فَهُمْ (فَ۔ هُمْ) فَ، حرف عطف، تو، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (تو وہ)

مِّنْ مَّغْرَمٍ۔ مِنْ، حرف جار، سے، مَغْرَمٍ، مجرور، اسم مصدر، تاوان (تاوان سے)

مُّثْقَلُوْنَ۔ اِثْقَالٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر (بوجھل، لدے ہوئے، بوجھل کیے ہوئے، بوجھ سے دبے ہوئے) واحد، مُثْقَلٌ،

اَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُوْنَ ﴿۴۷﴾	یا ان کے پاس (علم) غیب ہے تو وہ لکھ لیتے ہیں۔

اَمْ، حرف عطف (یا) عِنْدَهُمُ (عِنْدَ۔ هُمْ) عِنْدَ، مضاف، پاس، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب ان کے (ان کے پاس) اَلْغَیْبُ، مصدر (غیب)

فَهُمْ (فَ۔ هُمْ) فَ، حرف عطف، تو، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (تو وہ)

یَکْتُبُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب کَتَبَ یَکْتُبُ، مصدر کِتَابَۃٌ، لکھنا (وہ لکھ لیتے ہیں)

فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تَكُنْ كَصَاحِبِ الْحُوْتِ ۘ	پس آپ اپنے رب کے حکم کیلئے صبر کیجئے اور آپ مچھلی والے (حضرت یونسؑ) کی طرح نہ ہوں۔

وقف لازم

فَاصْبِرْ (فَ۔ اِصْبِرْ) فَ، حرف عطف، پس، اِصْبِرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر صَبَرَ یَصْبِرُ، مصدر صَبْرًا

صبر کرنا، آپ صبر کیجئے (پس آپ صبر کیجئے)

لِحُكْمِ (لِ۔ حُكْمِ) لِ، حرف جار، کیلئے، حُكْمِ، مجرور، حکم (حکم کیلئے)

رَبِّكَ (رَبِّ۔ كَ) رَبِّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے (اپنے رب کے)

وَ، حرف عطف (اور) لَا تَكُنْ، فعل ناقص نہی واحد مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (آپ نہ ہوں)

كَصَاحِبِ الْحُوْتِ (كَ۔ صَاحِبِ۔ اَلْحُوْتِ) كَ، حرف تشبیہ و حرف جار، مانند، طرح، صَاحِبِ، مجرور، مضاف، والے، جمع، اَصْحَابٌ، اَلْحُوْتِ، مضاف الیہ، مچھلی (مچھلی والے کی طرح)

اِذْ نَادٰى وَهُوَ مَكْظُوْمٌ ﴿۴۸﴾	جب اس نے (اللہ کو) پکارا اس حال میں کہ وہ غم سے بھرا ہوا تھا۔

اِذْ، ظرف زمان، ماضی کے واقعہ سے پہلے آتا ہے (جب)

نَادٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب نَادٰى يُنَادِىْ، مصدر نِدَآءٌ وَّ مُنَادَاةٌ، پکارنا، آواز دینا (اس نے پکارا)

وَ، حالیہ (اس حال میں کہ) هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (وہ)

مَكْظُوْمٌ۔ كَظْمٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (غم سے بھرا ہوا)

لَوْ لَآ اَنْ تَدٰرَكَهٗ نِعْمَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ لَنُبِذَ بِالْعَرَآءِ وَهُوَ مَذْمُوْمٌ ﴿۴۹﴾	اگر یہ کہ اس کے رب کی طرف سے نعمت نے اسے سنبھالا نہ ہوتا یقیناً وہ چٹیل میدان میں اس حال میں پھینک دیا جاتا کہ وہ مذمت کیا ہوا ہوتا۔

لَوْ لَآ، امتناعیہ، لَوْ، حرف شرط، اگر، لَا، نافیہ، نہ، سے مرکب (اگر نہ) اَنْ، مصدریہ ناصبہ (یہ کہ)

تَدٰرَكَهٗ (تَدٰرَكَ، هٗ) تَدٰرَكَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَدَارَكَ يَتَدَارَكُ، مصدر تَدَارُكٌ، پالینا، سنبھالنا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ، سنبھالا ہوتا، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے، ضمیر کا مرجع۔ صَاحِبِ الْحُوْتِ، ہے۔ (سنبھالا ہوتا اسے) نِعْمَةٌ (نعمت) فاعل ہے، اور، نِعْمَةٌ، مؤنث ہے اور۔ تَدَارَكَ۔ مذکر ہے، مگر فعل اور فاعل میں، هٗ، ضمیر کی وجہ سے فصل ہو گیا ہے، اس لیے فعل کو مذکر لایا گیا ہے۔

مِّنْ رَّبِّهٖ (مِنْ۔ رَبِّ۔ هٖ) مِنْ، حرف جار، بمعنی اِلٰى، کی طرف سے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب،

ہ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے رب کی طرف سے)

لَنُبِذَ (لَ۔ نُبِذَ) لَ، لام تاکید، یقیناً، نُبِذَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب نَبَذَ یَنۡبِذُ، مصدر نَبۡذًا، چھوڑ دینا، پھینک دینا، لَوۡ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ پھینک دیا جاتا (یقیناً وہ پھینک دیا جاتا)

بِالۡعَرَآءِ (بِ۔ اَلۡعَرَآءِ) بِ، حرف جار، بمعنی، فِیۡ، میں، اَلۡعَرَآءِ، مجرور، چٹیل میدان، جس میں نہ گھاس ہو نہ درخت اور نہ عمارت، ہموار میدان جس میں کوئی اوٹ نہ ہو (چٹیل میدان میں)

وَ، حالیہ (اس حال میں کہ) هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (وہ) ضمیر کا مرجع، صَاحِبِ الۡحُوۡتِ، ہے۔

مَذۡمُوۡمٌ۔ ذَمٌّ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (مذمت کیا ہوا)

فَاجۡتَبٰهُ رَبُّهٗ فَجَعَلَهٗ مِنَ الصّٰلِحِیۡنَ ﴿۵۰﴾	پھر اس کے رب نے اسے چن لیا پس اسے نیکو کاروں میں (شامل) کر دیا۔

فَاجۡتَبٰهُ (فَ۔ اِجۡتَبٰی۔ ہُ) فَ، حرف عطف، پھر، اِجۡتَبٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِجۡتَبٰی یَجۡتَبِیۡ، مصدر اِجۡتِبَآءٌ، چن لینا، اس نے چن لیا، ہُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے، ضمیر کا مرجع، صَاحِبِ الۡحُوۡتِ، ہے (پھر اس نے اسے چن لیا) رَبُّهٗ (رَبُّ۔ ہٗ) رَبُّ، مضاف، رب، ہٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے رب) فَجَعَلَهٗ (فَ۔ جَعَلَ۔ ہٗ) فَ، حرف عطف، پس، جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ یَجۡعَلُ، مصدر جَعۡلًا، بنانا، کر دینا، اس نے کر دیا، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (پس اس نے اسے کر دیا) مِنَ الصّٰلِحِیۡنَ۔ مِنۡ، حرف جار، سے، اَلصّٰلِحِیۡنَ، مجرور، صَلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، نیکوں کاروں میں (نیکوں کاروں میں سے)

وَ اِنۡ یَّكَادُ الَّذِیۡنَ كَفَرُوۡا لَیُزۡلِقُوۡنَكَ بِاَبۡصَارِهِمۡ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكۡرَ وَ یَقُوۡلُوۡنَ اِنَّهٗ لَمَجۡنُوۡنٌ ﴿۵۱﴾	اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا یقیناً قریب ہیں کہ وہ اپنی (بری) نظروں سے ضرور آپ کو پھسلا دیں جب وہ ذکر (قرآن) کو سنتے ہیں اور وہ کہتے ہیں بے شک وہ یقیناً دیوانہ ہے۔

وقف لازم

وَ، حرف عطف (اور) اِنْ، مخففہ اِنَّ کی بجائے استعمال ہوتا ہے، لیکن بعد والے اسم کو منصوب نہیں کرتا، البتہ اِنَّ کی طرح تاکید اور یقین کے معنی دیتا ہے (یقیناً)

یَکَادُ، فعل ناقص مضارع واحد مذکر غائب کَادَ یَکَادُ، مصدر کَوْدًا، قریب ہونا (وہ قریب ہے)

الَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

کَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب کَفَرَ یَکْفُرُ، مصدر کُفْرًا، کفر کرنا (انہوں نے کفر کیا)

لَیُزْلِقُوْنَكَ (لَ۔ یُزْلِقُوْنَ۔ كَ) لَ، لام تاکید، ضرور، یُزْلِقُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَزْلَقَ یُزْلِقُ مصدر اِزْلَاقٌ، پھسلا دینا، گرا دینا، وہ پھسلا دیں، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (وہ ضرور آپ کو پھسلا دیں) بِاَبْصَارِهِمْ (بِ۔ اَبْصَارِ۔ هِمْ) بِ، حرف جار، سے، اَبْصَارِ، مجرور، مضاف، آنکھوں، نظروں، نگاہوں، واحد، بَصَرٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی نظروں سے)

لَمَّا، حرف شرط (جب)

سَمِعُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب سَمِعَ یَسْمَعُ، مصدر سَمْعًا، سننا (وہ سنتے ہیں)

الذِّكْرَ، مصدر (ذکر، نصیحت، پند) وَ، حرف عطف (اور)

یَقُوْلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہتے ہیں)

اِنَّهٗ (اِنَّ۔ هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)

لَمَجْنُوْنٌ (لَ۔ مَجْنُوْنٌ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، مَجْنُوْنٌ۔ جُنُوْنٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر، دیوانہ (یقیناً دیوانہ)

وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ ﴿۵۲﴾ ع	حالانکہ نہیں ہے وہ (قرآن) مگر ایک نصیحت تمام جہانوں کیلئے۔

ع ۲ ۱۹ ۴

وَ، حالیہ (حالانکہ) مَا، نافیہ (نہیں) هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (وہ) اِلَّا، حرف استثنا (مگر)

ذِكْرٌ، مصدر (نصیحت، ذکر، پند) لِلْعٰلَمِیْنَ (لِ۔ الْعٰلَمِیْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، الْعٰلَمِیْنَ، مجرور، تمام جہانوں، واحد، اَلْعَالَمُ (تمام جہانوں کیلئے)

اٰیَاتُھَا: ۵۲	سُوْرَۃُ الْحَآقَّۃِ مَکِّیَّۃٌ	رُکُوْعَاتُھَا: ۲

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

اَلْحَآقَّۃُ ۙ﴿۱﴾ مَا الْحَآقَّۃُ ۚ﴿۲﴾	ہو کر رہنے والی۔ کیا ہے (وہ) ہو کر رہنے والی ؟

اَلْحَآقَّۃُ۔ حَقٌّ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث، حق ہونے والی بات، ثابت ہونے والی، یہاں روز قیامت مراد ہے جس کا قائم ہونا مسلمہ ہے (ہو کر رہنے والی) مَا، استفہامیہ (کیا)

اَلْحَآقَّۃُ۔ حَقٌّ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث، ہو کر رہنے والی، ثابت ہونے والی، واقع ہونے والی، مراد روز قیامت ہے (ہو کر رہنے والی)

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْحَآقَّۃُ ۭ﴿۳﴾	اور آپ کو کس (چیز) نے خبر دار کیا کہ ہو کر رہنے والی کیا ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) مَآ، استفہامیہ (کس (چیز))

اَدْرٰىكَ (اَدْرٰی۔ كَ) اَدْرٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَدْرٰی یُدْرِیْ، مصدر اِدْرَآءٌ، واقع کرنا، خبر دار کرنا، معلوم کرنا، خبر دار کیا، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کو (آپ کو خبر دار کیا) مَا، استفہامیہ (کیا ہے)

اَلْحَآقَّۃُ۔ حَقٌّ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث، ہو کر رہنے والی، مراد قیامت ہے (ہو کر رہنے والی)

کَذَّبَتْ ثَمُوْدُ وَعَادٌۢ بِالْقَارِعَۃِ ﴿۴﴾	ثمود اور عاد نے کھٹکھٹانے والی (قیامت) کو جھٹلا دیا۔

کَذَّبَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب کَذَّبَ یُکَذِّبُ، مصدر تَکْذِیْبٌ، جھٹلانا (اس نے جھٹلا دیا)

ثَمُوْدُ، حضرت صالح کی قوم (ثمود) وَ، حرف عطف (اور) عَادٌ، حضرت ہود کی قوم (عاد)

بِالْقَارِعَۃِ (بِ۔ اَلْقَارِعَۃِ) بِ، حرف جار، کو، اَلْقَارِعَۃِ، مجرور، قَرْعٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث، کھٹکھٹانے والی، مراد قیامت (کھٹکھٹانے والی (قیامت) کو)

فَاَمَّا ثَمُوْدُ فَاُھْلِکُوْا بِالطَّاغِیَۃِ ﴿۵﴾	پس رہے ثمود تو وہ حد سے بڑھی ہوئی (آواز) سے ہلاک

	کیے گئے۔

فَاَمَّا (فَ۔اَمَّا) فَ، حرف عطف، پس، اَمَّا، حرف تفضیل و شرط، رہے، بہر حال (پس رہے)

ثَمُوۡدُ، حضرت صالح کی قوم (ثمود)

فَاُهۡلِكُوۡا (فَ۔اُهۡلِكُوۡا) فَ، حرف عطف، تو، اُهۡلِكُوۡا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب اَهۡلَكَ يُهۡلِكُ، مصدر اِهۡلَاكٌ، ہلاک کرنا، وہ ہلاک کیے گئے (تو وہ ہلاک کیے گئے)

بِالطَّاغِيَةِ (بِ۔اَلطَّاغِيَةِ) بِ، حرف جار بمعنی، مِنۡ، سے، اَلطَّاغِيَةِ، مجرور، مصدر رہے، نافرمانی میں حد سے بڑھ جانا، اس صورت میں با، سببیہ ہوگا، اور ترجمہ نافرمانی میں حد سے بڑھ جانے کی وجہ سے، صفت کے معنی میں، طُغۡيَانٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث، حد سے بڑھ جانے والی (حد سے بڑھی ہوئی (آواز) سے)

وَ اَمَّا عَادٌ فَاُهۡلِكُوۡا بِرِيۡحٍ صَرۡصَرٍ عَاتِيَةٍ ۙ﴿۶﴾	اور رہے عاد تو وہ سخت ٹھنڈی بہت تیز آندھی سے ہلاک کیے گئے۔

وَ، حرف عطف (اور) اَمَّا، حرف تفضیل و شرط (رہے، بہر حال)

عَادٌ، حضرت ہود علیہ السلام اس قوم کی طرف مبعوث کیے گئے تھے (عاد)

فَاُهۡلِكُوۡا (فَ۔اُهۡلِكُوۡا) فَ، حرف عطف، تو، اُهۡلِكُوۡا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب اَهۡلَكَ يُهۡلِكُ، مصدر اِهۡلَاكٌ، ہلاک کرنا، وہ ہلاک کیے گئے (تو وہ ہلاک کیے گئے)

بِرِيۡحٍ صَرۡصَرٍ (بِ۔رِيۡحٍ۔ صَرۡصَرٍ) بِ، حرف جار، سے، رِيۡحٍ، مجرور، موصوف، آندھی، جمع رِيَاحٌ، ہے قرآن مجید میں جہاں، رِيَاحٌ، کا لفظ استعمال ہوا ہے اس سے مراد، رحمت کی ہوائیں، ہیں، جہاں، رِيۡحٌ، کا لفظ استعمال ہوا ہے اس سے مراد، عذاب، کے معنی ہیں، صَرۡصَرٍ، صفت، صَرٌّ، مصدر سے اسم سخت ٹھنڈی (سخت ٹھنڈی آندھی سے)

عَاتِيَةٍ۔ عُتُوٌّ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث، صَرۡصَرٍ، کی صفت (بہت تیز، سرکش)

سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ وَّثَمٰنِيَةَ اَيَّامٍ ۙ حُسُوْمًا ۙ فَتَرَى الْقَوْمَ فِيْهَا صَرْعٰى ۙ كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ خَاوِيَةٍ ۚ﴿۷﴾	اس (اللہ) نے اس (آندھی) کو ان پر لگاتار سات راتیں اور آٹھ دن مسلط کر دیا پس تو اس قوم کو اس (عرصہ) میں زمین پر پڑے ہوئے (مرے) دیکھتا گویا کہ وہ گری ہوئی کھجوروں کے (کھوکھلے) تنے ہوں۔

سَخَّرَهَا۔ سَخَّرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب سَخَّرَ یُسَخِّرُ، مصدر تَسْخِیْرٌ، کام میں لگانا، مسلط کرنا، اس نے مسلط کر دیا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کو، ضمیر کا مرجع رِیْح، ہے (اس نے اس کو مسلط کر دیا) عَلَيْهِمْ (عَلٰی۔ هِمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر)

سَبْعَ لَيَالٍ۔ سَبْعَ، مضاف، سات، لَيَالٍ، مضاف الیہ، راتیں، واحد، لَيْلٌ (سات راتیں)

وَّ، حرف عطف (اور) ثَمٰنِيَةَ اَيَّامٍ۔ ثَمٰنِيَةَ، مضاف، آٹھ، اَيَّامٍ، مضاف الیہ، دنوں، واحد، یَوْمٌ (آٹھ دن)

حُسُوْمًا، مصدر، جڑ سے کاٹ دینا، یا یہ۔ حَسْمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر جڑ کاٹ دینے والے، لگاتار، مسلسل، پیہم) فَتَرَى (فَ۔ تَرٰی) فَ، حرف عطف، پس، تَرٰی، فعل مضارع واحد مذکر حاضر رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا، مخاطب عام ہے، تو دیکھتا (پس تو دیکھتا) الْقَوْمَ ((اس) قوم کو)

فِيْهَا (فِیْ۔ هَا) فِیْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس (اس میں)

صَرْعٰى۔ صَرْعٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر، گرے ہوئے، زمین پر پڑے ہوئے، واحد، صَرِیْعٌ،

كَاَنَّهُمْ (كَاَنَّ۔ هُمْ) كَاَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، ناصبہ، گویا کہ، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (گویا کہ وہ)

اَعْجَازُ نَخْلٍ خَاوِيَةٍ۔ اَعْجَازُ، مضاف، تنے، جڑیں، واحد، عَجُزٌ، نَخْلٍ، مضاف الیہ، موصوف، کھجوروں کے، خَاوِيَةٍ، صفت، خَوَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث، گری ہوئی، کھوکھلی (گری ہوئی کھجوروں کے تنے)

فَهَلْ تَرٰى لَهُمْ مِّنْۢ بَاقِيَةٍ ﴿۸﴾	تو کیا تو ان کا کوئی باقی رہنے والا دیکھتا ہے؟

فَهَلْ (فَ۔ هَلْ) فَ، حرف عطف، تو، هَلْ، استفہامیہ، کیا (تو کیا)

تَرٰی، فعل مضارع واحد مذکر حاضر رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَۃٌ، دیکھنا (تو دیکھتا ہے)

لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، کا، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کا)

مِّنْ بَاقِيَةٍ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَاقِيَةٍ، مجرور، بَقَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث، باقی رہنے والی، جمع، بَاقِيَاتٌ،

وَجَآءَ فِرْعَوْنُ وَمَنْ قَبْلَهٗ وَالْمُؤْتَفِكٰتُ بِالْخَاطِئَةِ ۝۹	اور فرعون اور وہ جو اس سے پہلے تھے اور الٹ جانے والی بستیوں (کے لوگ) گناہ کے ساتھ آئے۔

وَ، حرف عطف (اور) جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا (وہ آیا)

فِرْعَوْنُ (فرعون) وَ، حرف عطف (اور) مَنْ، اسم موصول (وہ جو)

قَبْلَهٗ (قَبْلَ۔ هٗ) قَبْلَ، مضاف، قبل، پہلے، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس سے پہلے)

وَ، حرف عطف (اور) اَلْمُؤْتَفِكٰتُ۔ اِيْتِفَاكٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث، الٹ جانے والی بستیاں، واحد، اَلْمُؤْتَفِكَةُ، بِالْخَاطِئَةِ (بِ۔ اَلْخَاطِئَةِ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلْخَاطِئَةِ، مجرور، مصدر، گناہ، (گناہ کے ساتھ)

فَعَصَوْا رَسُوْلَ رَبِّهِمْ فَاَخَذَهُمْ اَخْذَةً رَّابِيَةً ۝۱۰	پس انہوں نے اپنے رب کے رسول کی نافرمانی کی تو اس نے انہیں سخت گرفت میں پکڑا۔

فَعَصَوْا (فَ۔ عَصَوْا) فَ، حرف عطف، پس، عَصَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَصٰى يَعْصِىْ، مصدر عِصْيَانٌ، نافرمانی کرنا، انہوں نے نافرمانی کی (پس انہوں نے نافرمانی کی) رَسُوْلَ (رسول)

رَبِّهِمْ (رَبِّ۔ هِمْ) رَبِّ، مضاف، رب، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے رب)

فَاَخَذَهُمْ (فَ۔ اَخَذَ۔ هُمْ) فَ، حرف عطف، تو، اَخَذَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَخَذَ يَاْخُذُ، مصدر اَخْذٌ، پکڑنا، اس نے پکڑا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (تو اس نے انہیں پکڑا)

اَخْذَةً رَّابِيَةً۔ اَخْذَةً، موصوف، اسم، گرفت، رَابِيَةً، صفت، رُبُوٌّ، مصدر سے اسم فاعل

واحد مؤنث، سخت، زائد (سخت گرفت)

اِنَّا لَمَّا طَغَا الْمَآءُ حَمَلْنٰكُمْ فِی الْجَارِیَةِ ﴿۱۱﴾	بے شک جب پانی طغیانی میں آ گیا ہم نے تمہیں کشتی میں سوار کیا۔

اِنَّا (اِنَّ۔ نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

لَمَّا، ظرف زمان، بمعنی، حِیْنَ (جب) طَغَا الْمَآءُ۔ طَغَا، فعل ماضی واحد مذکر غائب طَغَا یَطْغُوْا، مصدر طُغْوًا اَوْ طُغْوَانًا، طغیانی میں آنا، طغیانی میں آ گیا، اَلْمَآءُ، فاعل، پانی (پانی طغیانی میں آ گیا)

حَمَلْنٰكُمْ (حَمَلْنَا۔ كُمْ) حَمَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم حَمَلَ یَحْمِلُ، مصدر حَمْلًا، اٹھانا، سوار کرنا، ہم نے سوار کیا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (ہم نے تمہیں سوار کیا)

فِی الْجَارِیَةِ۔ فِیْ، حرف جار، میں، اَلْجَارِیَةِ، مجرور، جَرْیٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث، پانی پر چلنے والی (کشتی)

لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ تَذْكِرَةً وَّ تَعِیَهَاۤ اُذُنٌ وَّاعِیَةٌ ﴿۱۲﴾	تا کہ ہم اسے تمہارے لیے ایک نصیحت بنا دیں اور یاد رکھنے والا کان اسے یاد رکھے۔

لِنَجْعَلَهَا (لِ۔ نَجْعَلَ۔ هَا) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تا کہ، نَجْعَلَ، فعل مضارع جمع متکلم منصوب جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا بنانا، ہم بنا دیں، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب اسے، ضمیر کا مرجع اَلْجَارِیَةِ ہے (تا کہ ہم اسے بنا دیں) لَكُمْ (لَ۔ كُمْ) لَ، حرف جار، لیے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے) تَذْكِرَةً، مصدر ہے (یاد دہانی، نصیحت، یاد کرنے کی چیز، عبرت) وَّ، حرف عطف (اور)

تَعِیَهَاۤ (تَعِیَ۔ هَا) تَعِیَ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب وَعٰی یَعِیْ، مصدر وَعْیًا، یاد رکھنا، حافظے میں رکھنا، وہ یاد رکھے، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اسے، ضمیر کا مرجع، اَلْجَارِیَةِ، ہے (وہ اسے یاد رکھے)

اُذُنٌ وَّاعِیَةٌ۔ اُذُنٌ، موصوف، کان، وَاعِیَةٌ، صفت، وَعْیًا، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث، یاد رکھنے والا (یاد رکھنے والا کان)

فَاِذَا نُفِخَ فِی الصُّوْرِ نَفْخَۃٌ وَّاحِدَۃٌ ﴿۱۳﴾	پھر جب صور میں پھونکا جائے گا ایک بار پھونکنا۔

فَاِذَا (فَ۔اِذَا) فَ، حرف عطف، پھر، اِذَا، ظرف زمان مستقبل متضمن بمعنی شرط، جب (پھر جب)
نُفِخَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب نَفَخَ یَنْفُخُ مصدر نَفْخًا، پھونکنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ پھونکا جائے گا) فِی الصُّوْرِ (فِیْ۔اَلصُّوْرِ) فِیْ، حرف جار، میں، اَلصُّوْرِ، مجرور، صور (صور میں)
نَفْخَۃٌ وَّاحِدَۃٌ۔ نَفْخَۃٌ، موصوف، اسم مصدر بمعنی، مرہ، پھونکنا، وَاحِدَۃٌ، صفت، اسم فاعل واحد مؤنث، ایک بار (ایک بار پھونکنا)

وَّحُمِلَتِ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّۃً وَّاحِدَۃً ﴿۱۴﴾	اور زمین اور پہاڑوں کو اٹھایا جائے گا پھر وہ دونوں ایک چوٹ میں ریزہ ریزہ کر دیئے جائیں گے۔

وَّ، حرف عطف (اور) حُمِلَتِ، فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب حَمَلَ یَحْمِلُ، مصدر حَمْلًا، اٹھانا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ اٹھائی جائے گی) الْاَرْضُ (زمین) وَ، حرف عطف (اور)
الْجِبَالُ (پہاڑوں) واحد، جَبَلٌ، فَدُكَّتَا (فَ۔دُكَّتَا) فَ، حرف عطف، پھر، دُكَّتَا، فعل ماضی مجہول تثنیہ مؤنث غائب دَكَّ یَدُكُّ، مصدر دَكًّا، پیسنا، توڑنا، ریزہ ریزہ کر دینا، ریزہ ریزہ کر دیئے جائیں گے (پھر وہ دونوں ریزہ ریزہ کر دیئے جائیں گے) دَكَّۃً وَّاحِدَۃً۔ دَكَّۃً، موصوف، اسم، چوٹ، ضرب،
وَاحِدَۃً، صفت، اسم فاعل واحد مؤنث ایک (ایک ہی چوٹ میں)

فَیَوْمَئِذٍ وَّقَعَتِ الْوَاقِعَۃُ ﴿۱۵﴾	تو اس دن واقع ہونے والی (قیامت) واقع ہو جائے گی۔

فَیَوْمَئِذٍ (فَ۔یَوْمَ۔اِذٍ) فَ، حرف عطف، تو، یَوْمَ، مضاف، دن، اِذٍ، مضاف الیہ، اس (تو اس دن)
وَّقَعَتِ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب وَقَعَ یَقَعُ، مصدر وُقُوْعٌ، واقع ہونا، یقینی ہونا، برپا ہونا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ واقع ہو جائے گی)
الْوَاقِعَۃُ۔ وُقُوْعٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث (واقع ہونے والی) مراد قیامت،

وَانْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَهِیَ یَوْمَئِذٍ وَّاهِیَۃٌ ﴿۱۶﴾	اور آسمان پھٹ جائے گا پس وہ اس دن کمزور ہو گا۔

وَ، حرف عطف (اور) اِنْشَقَّتِ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب اِنْشَقَّ یَنْشَقُّ، مصدر اِنْشِقَاقٌ، پھٹنا، شق ہونا، ترجمہ بحوالہ قیامت اور، اَلسَّمَآءُ، عربی میں مؤنث سماعی ہے اور اردو میں مذکر ہے (وہ پھٹ جائے گا) اَلسَّمَآءُ، فاعل (آسمان) فَهِیَ (فَ۔ هِیَ) فَ، حرف عطف، پس، هِیَ، ضمیر واحد مؤنث غائب، وہ، ضمیر کا مرجع اَلسَّمَآءُ، ہے (پس وہ (آسمان))

یَوْمَئِذٍ (یَوْمَ۔ اِذٍ) یَوْمَ، مضاف، ظرف زمان، دن، اِذٍ، مضاف الیہ، اس (اس دن)

وَّاهِیَةٌ۔ وَهْیٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث (کمزور، بوسیدہ)

وَّالْمَلَكُ عَلٰٓى اَرْجَآئِهَا ؕ	اور فرشتے اس کے کناروں پر ہوں گے۔

وَّ، حرف عطف (اور) اَلْمَلَكُ، سے مراد فرشتوں کی جنس ہے کوئی خاص فرشتہ نہیں ہے (فرشتے)

عَلٰٓى اَرْجَآئِهَا (عَلٰی۔ اَرْجَآءِ۔ هَا) عَلٰی، حرف جار، پر، اَرْجَآءِ، مجرور، مضاف، کناروں، واحد، رَجَآءٌ، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع اَلسَّمَآءِ، ہے (اس کے کناروں پر)

وَيَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ ثَمٰنِيَةٌ ﴿۱۷﴾	اور آپ کے رب کا عرش اس دن آٹھ (فرشتے) اپنے اوپر اٹھائے ہوئے ہوں گے۔

وَ، حرف عطف (اور) یَحْمِلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب حَمَلَ یَحْمِلُ، مصدر حَمْلٌ، اٹھانا (وہ اٹھائے ہوئے ہوگا) عَرْشَ رَبِّكَ (عَرْشَ۔ رَبِّ۔ كَ) عَرْشَ، مضاف، عرش، تخت، رَبِّ، مضاف الیہ مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے رب کا عرش)

فَوْقَهُمْ (فَوْقَ۔ هُمْ) فَوْقَ، مضاف، اوپر، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے اوپر)

یَوْمَئِذٍ (یَوْمَ۔ اِذٍ) یَوْمَ، مضاف، دن، اِذٍ، مضاف الیہ، اس (اس دن)

ثَمٰنِیَةٌ، اسم عدد، آٹھ، یہاں آٹھ فرشتے مراد ہیں،

يَوْمَئِذٍ تُعْرَضُوْنَ لَا تَخْفٰى مِنْكُمْ خَافِيَةٌ ﴿۱۸﴾	اس دن تم (حساب کیلئے) پیش کیے جاؤ گے تمہاری کوئی چھپنے والی (بات) چھپی نہیں رہے گی۔

یَوْمَئِذٍ (یَوْمَ۔اِذٍ) یَوْمَ، مضاف، ظرف زمان، دن، اِذٍ، مضاف الیہ، اس (اس دن)
تُعْرَضُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر عَرَضَ یَعْرِضُ، مصدر عَرْضًا، پیش کرنا، پیش ہونا (تم پیش کیے جاؤ گے) لَا تَخْفٰی، فعل مضارع منفی واحد مؤنث غائب خَفِیَ یَخْفٰی، مصدر خِفَآءٌ، پوشیدہ رہنا، چھپا رہنا (وہ چھپی نہیں رہے گی) مِنْكُمْ (مِنْ۔كُمْ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں،
كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر (تمہاری)
خَافِیَةٌ۔خِفَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث (کوئی چھپنے والی، پوشیدہ ہونے والی (بات))

فَاَمَّا مَنْ اُوْتِیَ كِتٰبَهٗ بِیَمِیْنِهٖ ۙ فَیَقُوْلُ هَآؤُمُ اقْرَءُوْا كِتٰبِیَهْ ﴿١٩﴾	پس رہا وہ جسے اس کا اعمال نامہ اس کے دائیں ہاتھ میں دیا گیا تو وہ کہے گا لو تم میرا اعمال نامہ پڑھو۔

فَاَمَّا (فَ۔اَمَّا) فَ، حرف عطف، پس، اَمَّا، حرف شرط و تفصیل، رہا، بہر حال (پس رہا)
مَنْ، اسم موصول (وہ جسے) اُوْتِیَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا (وہ دیا گیا)
كِتٰبَهٗ (كِتٰبَ۔هٗ) كِتٰبَ، مضاف، کتاب، اعمال نامہ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کا (اس کا اعمال نامہ) بِیَمِیْنِهٖ (بِ۔یَمِیْنِ۔هٖ) بِ، حرف جار بمعنی فِیْ، میں، یَمِیْنِ، مجرور، مضاف، دائیں ہاتھ، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے دائیں ہاتھ میں)
فَیَقُوْلُ (فَ۔یَقُوْلُ) فَ، حرف عطف، تو، یَقُوْلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا کہنا، وہ کہے گا (تو وہ کہے گا) هَآؤُمُ، اسم فعل جمع مذکر حاضر بمعنی امر (لو)
اِقْرَءُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر قَرَاَ یَقْرَاُ، مصدر قِرَآءَةٌ، پڑھنا (تم پڑھو)
كِتٰبِیَهْ (كِتٰبِ۔یَ۔هْ) كِتٰبِ، مضاف، کتاب، اعمال نامہ، یَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا، میری، هْ، علامت سکتہ (میرا اعمال نامہ)

اِنِّیْ ظَنَنْتُ اَنِّیْ مُلٰقٍ حِسَابِیَهْ ﴿٢٠﴾	بلا شبہ میں نے یقین کر لیا تھا کہ بے شک میں اپنے حساب سے ملنے والا ہوں۔

اِنِّیۡ (اِنَّ، یۡ) اِنِّ، اصل میں، اِنَّ ہے، یا، کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلا شبہ، یۡ، ضمیر واحد متکلم، میں (بلا شبہ میں)

ظَنَنۡتُ، فعل ماضی واحد متکلم ظَنَّ یَظُنُّ، مصدر ظَنًّا، سمجھنا، یقین کرنا، خیال کرنا (میں نے یقین کر لیا تھا)

اَنِّیۡ (اَنَّ۔ یۡ) اَنِّ، اصل میں، اَنَّ، ہے، یۡ، کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، یۡ، ضمیر واحد متکلم، میں (کہ بے شک میں)

مُلٰقٍ، اصل میں، مُلَاقِیٌ، تھا، مُلَاقَاۃٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (ملاقات کرنے والا، ملنے والا، پانے والا) حِسَابِیَہۡ (حِسَابِ۔ یَ۔ ہۡ) حِسَابِ، مضاف، حساب، یَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، اپنے، ہۡ، علامت سکتہ (اپنے حساب سے)

فَهُوَ فِیۡ عِیۡشَةٍ رَّاضِیَةٍ ﴿۲۱﴾	تو وہ خوشی والی زندگی میں ہوگا۔

فَهُوَ (فَ۔ هُوَ) فَ، حرف عطف، تو، هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب، وہ (تو وہ)

فِیۡ عِیۡشَةٍ رَّاضِیَةٍ۔ فِیۡ، حرف جار، میں، عِیۡشَةٍ، مجرور، موصوف، عَاشَ یَعِیۡشُ، کا مصدر، جینا، زندگی، رَاضِیَةٍ، صفت، رِضًی، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث، خوشی والی، پسندیدہ، دل پسند، من بھاتی (خوشی والی زندگی میں)

فِیۡ جَنَّةٍ عَالِیَةٍ ﴿۲۲﴾	بلند و بالا جنت میں

فِیۡ جَنَّةٍ عَالِیَةٍ۔ فِیۡ، حرف جار، میں، جَنَّةٍ، مجرور، موصوف، جنت، باغ، عَالِیَةٍ، صفت، عُلُوٌّ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث، بلند و بالا (بلند و بالا جنت میں)

قُطُوۡفُهَا دَانِیَةٌ ﴿۲۳﴾	اس (جنت) کے پھل قریب ہوں گے۔

قُطُوۡفُهَا (قُطُوۡفُ۔ هَا) قُطُوۡفُ، مضاف، اسم جمع، پھلوں کے گچھے، وہ پھل جو درخت سے توڑے جائیں یعنی خود گرے ہوئے نہ ہوں، واحد، قِطۡفٌ، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع، جَنَّةٍ، ہے (اس کے پھل) دَانِیَةٌ۔ دُنُوٌّ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث (نزدیک، قریب، جھکنے والی، جھکی ہوئی)

كُلُوْا وَ اشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔا بِمَآ اَسْلَفْتُمْ فِي الْاَيَّامِ الْخَالِيَةِ ﴿۲۴﴾	تم مزے سے کھاؤ اور پیو ان (اعمال) کے بدلے میں جو تم نے گزرے ہوئے دنوں میں آگے بھیجے۔

كُلُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَكَلَ يَاْكُلُ، مصدر اَكْلًا، کھانا (تم کھاؤ) وَ، حرف عطف (اور)

اِشْرَبُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر شَرِبَ يَشْرَبُ، مصدر شُرْبًا، پینا (تم پیو)

هَنِيْٓـًٔا۔ هَنَآءٌ، مصدر سے صفت مشبہ، خوش مزہ، پاکیزہ (مزہ سے)

بِمَآ(بِ۔ مَا) بِ، حرف جار، کے بدلے میں، مَا، مجرور، موصولہ، جو (ان کے بدلے میں جو)

اَسْلَفْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اَسْلَفَ يُسْلِفُ، مصدر اِسْلَافٌ، آگے بھیجنا، پہلے کرنا (تم نے آگے بھیجے) فِي الْاَيَّامِ الْخَالِيَةِ(فِیْ۔ اَلْاَيَّامِ۔ اَلْخَالِيَةِ) فِیْ، حرف جار، میں، اَلْاَيَّامِ، مجرور، موصوف، دنوں، واحد، يَوْمٌ، اَلْخَالِيَةِ، صفت، خُلُوٌّ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث، گزرنے والے، گزرے ہوئے، گزشتہ (گزرے ہوئے دنوں میں)

وَ اَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِشِمَالِهٖ ۙ	اور رہا وہ جسے اس کا اعمال نامہ اس کے بائیں ہاتھ میں دیا گیا

وَ، حرف عطف (اور) اَمَّا، حرف شرط و تفضیل (رہا) مَنْ، اسم موصول (وہ جسے)

اُوْتِيَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا (وہ دیا گیا)

كِتٰبَهٗ(كِتٰبَ۔ هٗ) كِتٰبَ، مضاف، کتاب، اعمال نامہ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کا (اس کا اعمال نامہ) بِشِمَالِهٖ(بِ۔ شِمَالِ۔ هٖ) بِ، حرف جار بمعنی فِیْ، میں، شِمَالِ، مجرور، مضاف، جانب شمال، بائیں طرف، يَمِيْنٌ، کا مد مقابل، بائیں ہاتھ، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے بائیں ہاتھ میں)

فَيَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ لَمْ اُوْتَ كِتٰبِيَهْ ﴿۲۵﴾ ج	تو وہ کہے گا اے کاش مجھے میرا اعمال نامہ نہ دیا گیا ہوتا۔

فَيَقُوْلُ(فَ۔ يَقُوْلُ) فَ، حرف عطف، تو، يَقُوْلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا کہنا، وہ کہے گا (تو وہ کہے گا) يٰلَيْتَنِيْ(يَا۔ لَيْتَ۔ نِ۔ یْ) يَا، حرف ندا، اے، منادٰی محذوف ہے۔

لَيْتَ، حرف مشبہ بالفعل، کلمہ تمنی، کاش، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (اے کاش مجھے)

لَمْ اُوْتَ، فعل مضارع مجہول منفی جحد بلم صیغہ واحد متکلم اُتِیَ یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا، ترجمہ بحوالہ قیامت (مجھے نہ دیا گیا ہوتا) كِتٰبِیَهْ (كِتٰبِ۔یَ۔هْ) كِتٰبِ، مضاف، کتاب، اعمال نامہ، یَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا، میری، هْ، علامت سکتہ (میرا اعمال نامہ)

وَلَمْ اَدْرِ مَا حِسَابِیَهْ ۲۶	اور میں نہ جانتا میرا حساب کیا ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) لَمْ اَدْرِ، اصل میں، اَدْرِیْ، تھا، لَمْ، کی وجہ سے، یْ، ساقط ہو گئی، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد متکلم دَرٰی یَدْرِیْ، مصدر دِرَایَةٌ، جاننا، ترجمہ بحوالہ قیامت (میں نہ جانتا)

مَا، استفہامیہ (کیا) حِسَابِیَهْ (حِسَابِ۔یَ۔هْ) حِسَابِ، مضاف، حساب، یَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا، هْ، سکتہ کیلئے (میرا حساب)

یٰلَیْتَهَا كَانَتِ الْقَاضِیَةَ ۲۷	اے کاش وہ (موت ہمیشہ کیلئے) خاتمہ کر دینے والی ہوتی۔

یٰلَیْتَهَا (یَا۔لَیْتَ۔هَا) یَا، حرف ندا، اے، منادیٰ محذوف ہے، لَیْتَ، حرف مشبہ بالفعل وکلمہ تمنی، کاش، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، وہ، ضمیر کا مرجع دنیا کی زندگی کے بعد موت ہے (اے کاش وہ (موت))

كَانَتِ، فعل ناقص ماضی واحد مؤنث غائب كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ ہوتی)

الْقَاضِیَةَ۔قَضَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث (فیصلہ کر دینے والی، یعنی ایسی موت جس کے بعد زندگی نہ ہوتی، خاتمہ کر دینے والی، کام تمام کرنے والی)

مَآ اَغْنٰى عَنِّیْ مَالِیَهْ ۲۸	میرا مال میرے کام نہ آیا۔

مَآ، نافیہ (نہ) اَغْنٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَغْنٰى یُغْنِیْ، مصدر اِغْنَآءٌ، غنی بنانا، کام آنا (وہ کام آیا)

عَنِّیْ (عَنْ۔نِ۔یْ) عَنْ، حرف جار، سے، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھ (مجھ سے، میرے)

مَالِیَهْ (مَالِ۔یَ۔هْ) مَالِ، مضاف، مال، یَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا، هْ، سکتہ کیلئے (میرا مال)

هَلَكَ عَنِّیْ سُلْطٰنِیَهْ ۲۹	مجھ سے میری سلطنت جاتی رہی۔

هَلَكَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب هَلَكَ یَهْلِكُ، مصدر هَلْكًا وَّهَلَاكًا، ہلاک ہونا، تلف ہونا، تباہ ہونا،

جاتے رہنا (وہ جاتا رہا) عَنِّیۡ (عَنۡ۔نِ۔یۡ) عَنۡ، حرف جار، سے، نِ، نون وقایہ، یۡ، ضمیر واحد متکلم، مجھ، (مجھ سے، میرے) سُلۡطٰنِیَہۡ (سُلۡطَانِ۔یَ۔ہۡ) سُلۡطَانِ، مضاف، دور حکومت، سلطنت، سند، قوت، حجت، یَ، ضمیر واحد متکلم، میری، ہۡ، سکتہ کیلئے (میری سلطنت)

خُذُوۡہُ فَغُلُّوۡہُ ﴿۳۰﴾	(حکم ہوگا) تم اسے پکڑلو پھر تم اسے طوق ڈال دو۔

خُذُوۡہُ (خُذُوۡا۔ہُ) خُذُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَخَذَ یَاۡخُذُ، مصدر اَخۡذًا، پکڑنا، تم پکڑلو، ہُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے، ضمیر کا مرجع بائیں ہاتھ والا ہے، فرشتوں سے کہا جائے (تم اسے پکڑلو)
فَغُلُّوۡہُ (فَ۔غُلُّوۡا۔ہُ) فَ، حرف عطف، پھر، غُلُّوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر غَلَّ یَغُلُّ، مصدر غَلًّا، طوق ڈالنا، تم طوق ڈال دو، ہُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (پھر تم اسے طوق ڈال دو)

ثُمَّ الۡجَحِیۡمَ صَلُّوۡہُ ﴿۳۱﴾	پھر تم اسے بھڑکتی ہوئی آگ میں جھونک دو۔

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) الۡجَحِیۡمَ۔جَحۡمٌ، جس کے معنی آگ کے سخت بھڑکنے کے ہیں، الۡجَحِیۡمَ، اسی سے مشتق ہے (بھڑکتی ہوئی آگ، دوزخ)
صَلُّوۡہُ (صَلُّوۡا۔ہُ) صَلُّوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر صَلّٰی یُصَلِّیۡ، مصدر تَصۡلِیَۃٌ، آگ میں ڈالنا، جھونکنا، تم جھونک دو، ہُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (تم اسے جھونک دو)

ثُمَّ فِیۡ سِلۡسِلَۃٍ ذَرۡعُہَا سَبۡعُوۡنَ ذِرَاعًا فَاسۡلُکُوۡہُ ﴿۳۲﴾	پھر ایک زنجیر میں جس کی لمبائی ستر ہاتھ ہے پس تم اسے جکڑ دو۔

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) فِیۡ سِلۡسِلَۃٍ۔فِیۡ، حرف جار، میں، سِلۡسِلَۃٍ، مجرور، ایک زنجیر، جمع، سَلَاسِلُ، (ایک زنجیر میں) ذَرۡعُہَا (ذَرۡعُ۔ہَا) ذَرۡعُ، مصدر، مضاف، پیمائش کرنا، ناپنا، طول، لمبائی، ناپ، درازی، ہَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کی، ضمیر کا مرجع، سِلۡسِلَۃٍ، ہے (اس کی لمبائی)
سَبۡعُوۡنَ، اسم عدد بحالت رفع (ستر) ذِرَاعًا (گز، بازو، ہاتھ) کہنی سے لے کر بیچ کی انگلی کے سرے تک جو ہاتھ کا حصہ ہے۔فَاسۡلُکُوۡہُ (فَ۔اُسۡلُکُوۡا۔ہُ) فَ، حرف عطف، پس، اُسۡلُکُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر

سَلَكَ یَسْلُكُ، مصدر سُلُوْكٌ، جکڑنا، باندھنا، تم جکڑ دو، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (پس تم اسے جکڑ دو)

اِنَّہٗ کَانَ لَا یُؤْمِنُ بِاللّٰہِ الْعَظِیْمِ ۝۳۳	بلاشبہ وہ بہت عظمت والے اللہ پر ایمان نہیں رکھتا تھا۔

اِنَّہٗ (اِنَّ۔ہٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (بلاشبہ وہ)

کَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (وہ تھا)

لَا یُؤْمِنُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا، ایمان رکھنا (وہ ایمان نہیں رکھتا) بِاللّٰہِ الْعَظِیْمِ (بِ۔اَللّٰہِ۔اَلْعَظِیْمِ) بِ، حرف جار بمعنی، عَلٰی، پر، اَللّٰہِ، مجرور، موصوف، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ، اَلْعَظِیْمِ، صفت، اللہ کا صفاتی نام، عَظْمَۃٌ، مصدر سے صفت مشبہ، عظیم، بہت بڑا، بہت عظمت والا (بہت عظمت والے اللہ پر)

وَلَا یَحُضُّ عَلٰی طَعَامِ الْمِسْکِیْنِ ۝۳۴	اور وہ مسکین کو کھانا کھلانے پر رغبت نہیں دلاتا تھا۔

وَ، حرف عطف (اور) لَا یَحُضُّ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب حَضَّ یَحُضُّ، مصدر حَضٌّ، آمادہ کرنا، ترغیب دینا، رغبت دلانا (وہ رغبت نہیں دلاتا تھا)

عَلٰی طَعَامِ الْمِسْکِیْنِ۔عَلٰی، حرف جار، پر، طَعَامِ، مجرور، مضاف، جو چیز کھائی جائے، کھانا، خوراک، یہاں بمعنی، اِطْعَامٌ، مصدر استعمال ہوا ہے، کھانا کھلانا، اَلْمِسْکِیْنِ، مضاف الیہ، مسکین (مسکین کو کھانا کھلانے پر)

فَلَیْسَ لَہُ الْیَوْمَ ھٰھُنَا حَمِیْمٌ ۝۳۵	سوآج کے دن یہاں اس کا کوئی گہرا دوست نہیں ہے۔

فَلَیْسَ (فَ۔لَیْسَ) فَ، حرف عطف، سو، لَیْسَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب، اس کا فعل مضارع اور امر نہیں آتا، وہ نہیں ہے (سو وہ نہیں ہے) لَہٗ (لَ۔ہٗ) لَ، حرف جار، کا، ہٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، (اس کا) اَلْیَوْمَ، ظرف زمان (آج کے دن) ھٰھُنَا (ھَا۔ھُنَا) ھَا، حرف تنبیہ، ھُنَا، اسم ظرف مکان، (یہاں، اس جگہ) حَمِیْمٌ۔حَمٌّ، مصدر سے صفت مشبہ (نہایت گرم پانی، گہرا دوست)

وَّلَا طَعَامٌ اِلَّا مِنْ غِسْلِیْنٍ ۝۳۶	اور نہ پیپ کے سوا (اس کیلئے) کوئی کھانا ہے۔

وَّ، حرف عطف (اور) لَا (نہ) طَعَامٌ (کوئی کھانا) اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوا)

مِنْ غِسْلِیْنٍ (مِنْ۔ غِسْلِیْنٍ) مِنْ، حرف جار، سے، غِسْلِیْنٍ، مجرور، دوزخیوں کے زخموں کی دوھون سے (دوھون، پیپ)

لَّا یَاْكُلُهٗۤ اِلَّا الْخَاطِـُٔوْنَ ۝۳۷	اسے گنہگاروں کے سوا کوئی نہیں کھائے گا۔

۱ ع ۳۷ ۵

لَّا یَاْكُلُهٗۤ (لَا یَاْكُلُ۔ هٗ) لَا یَاْكُلُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اَكَلَ یَاْكُلُ، مصدر اَكْلًا، کھانا، نہیں کھائے گا، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (اسے نہیں کھائے گا) اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوا)

الْخَاطِـُٔوْنَ۔ خَطَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (خطا کرنے والے، گناہ کرنے والے، گنہگاروں)

فَلَاۤ اُقْسِمُ بِمَا تُبْصِرُوْنَ ۝۳۸	پس نہیں میں قسم کھاتا ہوں اس کی جسے تم دیکھتے ہو۔

فَلَاۤ اُقْسِمُ (فَ۔ لَا۔ اُقْسِمُ) فَ، حرف عطف، پس، لَا، نافیہ، نہیں، اُقْسِمُ، فعل مضارع واحد متکلم اَقْسَمَ یُقْسِمُ، مصدر اِقْسَامٌ، قسم کھانا، میں قسم کھاتا ہوں (پس نہیں میں قسم کھاتا ہوں)

بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار، کی، مَا، مجرور، موصولہ، جسے (اس کی جسے)

تُبْصِرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَبْصَرَ یُبْصِرُ، مصدر اِبْصَارٌ، دیکھنا (تم دیکھتے ہو)

وَمَا لَا تُبْصِرُوْنَ ۝۳۹	اور جسے تم نہیں دیکھتے۔

وَ، حرف عطف (اور) مَا، موصولہ (جسے)

لَا تُبْصِرُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر اَبْصَرَ یُبْصِرُ، مصدر اِبْصَارٌ، دیکھنا (تم نہیں دیکھتے)

اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِیْمٍ ۝۴۰	بلاشبہ یہ (قرآن) یقیناً معزز رسول کا (منزّل من اللہ) قول (کلام) ہے۔

اِنَّهٗ (اِنَّ۔ هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ، یہ (بلاشبہ یہ)

لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِیْمٍ (لَ۔ قَوْلُ۔ رَسُوْلٍ۔ كَرِیْمٍ) لَ، لام تاکید، یقیناً، قَوْلُ، مضاف، مصدر، قول،

بات، کلام، رَسُوْلٍ، مضاف الیہ، موصوف، رسول، کَرِیْمٍ، صفت، کَرَمٌ، مصدر سے صفت مشبہ، عزت والا، معزز، بزرگ (یقیناً معزز رسول کا قول)

وَّ مَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ ؕ	اور وہ ہرگز کسی شاعر کا کلام نہیں ہے۔

وَّ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ)

بِقَوْلِ شَاعِرٍ (بِ۔ قَوْلِ۔ شَاعِرٍ) بِ، حرف جار، زائد برائے تاکید نفی، ہرگز، قَوْلِ، مجرور، مضاف، قول، بات، کلام، شَاعِرٍ، مضاف الیہ، کسی شاعر کا (ہرگز کسی شاعر کا کلام)

قَلِیْلًا مَّا تُؤْمِنُوْنَ ﴿۴۱﴾	تم بہت ہی کم ایمان لاتے ہو۔

قَلِیْلًا۔ قِلَّةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت کم، بہت تھوڑے) مَّا، زائدہ ہے، برائے تاکید، قَلِیْلًا، تُؤْمِنُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا (تم ایمان لاتے ہو)

وَلَا بِقَوْلِ کَاهِنٍ ؕ	اور نہ ہرگز کسی کاہن (نجومی) کا کلام ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) لَا، نافیہ (نہ) بِقَوْلِ کَاهِنٍ (بِ۔ قَوْلِ۔ کَاهِنٍ) بِ، حرف جار، زائد برائے تاکید، نفی، ہرگز، قَوْلِ، مجرور، مضاف، قول، کلام، بات، کَاهِنٍ، مضاف الیہ، کَهَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، فال کہنے والا، اٹکل سے آئندہ باتوں کی خبر دینے والا، کسی کاہن (ہرگز کسی کاہن (نجومی) کا کلام)

قَلِیْلًا مَّا تَذَکَّرُوْنَ ﴿۴۲﴾	تم بہت ہی کم نصیحت پکڑتے ہو۔

قَلِیْلًا۔ قِلَّةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت کم، بہت تھوڑے) مَّا، زائدہ ہے، برائے تاکید، قَلِیْلًا، تَذَکَّرُوْنَ، اصل میں، تَتَذَکَّرُوْنَ، تھا، ایک تاء ساقط ہے، فعل مضارع جمع مذکر حاضر تَذَکَّرَ یَتَذَکَّرُ، مصدر تَذَکُّرٌ، نصیحت پکڑنا، نصیحت حاصل کرنا (تم نصیحت پکڑتے ہو)

تَنْزِیْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۴۳﴾	(قرآن) تمام جہانوں کے رب کی طرف سے اتارا ہوا ہے

تَنْزِیْلٌ، مصدر بمعنی اسم مفعول (اتارا ہوا)

مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِیْنَ (مِنْ، رَبِّ، اَلْعٰلَمِیْنَ) مِنْ، حرف جار بمعنی اِلٰی، کی طرف سے، رَبِّ، مجرور، مضاف،

رب، اَلۡعٰلَمِیۡنَ، مضاف الیہ، تمام جہانوں کے، واحد، اَلۡعَالَمُ (تمام جہانوں کے رب کی طرف سے)

وَ لَوۡ تَقَوَّلَ عَلَیۡنَا بَعۡضَ الۡاَقَاوِیۡلِ ﴿ۙ۴۴﴾	اور اگر وہ ہم پر بعض باتیں گھڑ کر کہہ دیتا

وَ، حرف عطف (اور) لَوۡ، شرطیہ (اگر)

تَقَوَّلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَقَوَّلَ یَتَقَوَّلُ، مصدر تَقَوُّلٌ، دل سے گھڑ کر دوسرے کی طرف سے کہہ دینا گھڑ کر کہہ دینا، لَوۡ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ گھڑ کر کہہ دیتا)

عَلَیۡنَا (عَلٰی۔ نَا) عَلٰی، حرف جار، پر، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم پر)

بَعۡضَ الۡاَقَاوِیۡل (بَعۡضَ۔ اَلۡاَقَاوِیۡل) بَعۡضَ، مضاف، بعض، کچھ، اَلۡاَقَاوِیۡل، مضاف الیہ، باتیں، اَقۡوَالٌ، کی جمع واحد، قَوۡلٌ (بعض باتیں)

لَاَخَذۡنَا مِنۡہُ بِالۡیَمِیۡنِ ﴿ۙ۴۵﴾	(تو) یقیناً ہم اس کو دائیں ہاتھ سے پکڑ لیتے۔

لَاَخَذۡنَا (لَ۔ اَخَذۡنَا) لَ، لام تاکید، یقیناً، اَخَذۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَخَذَ یَاۡخُذُ، مصدر اَخۡذًا، پکڑنا، لَوۡ، کی سے ترجمہ، ہم پکڑ لیتے (یقیناً ہم پکڑ لیتے)

مِنۡہُ (مِنۡ۔ ہُ) مِنۡ، حرف جار، اصل ترجمہ سے ضرورتاً ترجمہ، کو، کیا جاتا ہے، ہُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع، رَسُوۡلٍ کَرِیۡمٍ، ہے (اس کو)

بِالۡیَمِیۡنِ (بِ۔ اَلۡیَمِیۡنِ) بِ، حرف جار، سے، اَلۡیَمِیۡنِ، مجرور، دائیں ہاتھ (دائیں ہاتھ سے)

ثُمَّ لَقَطَعۡنَا مِنۡہُ الۡوَتِیۡنَ ﴿۫ۖ۴۶﴾	پھر ہم ضرور اس کی شہ رگ کاٹ دیتے۔

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) لَقَطَعۡنَا (لَ۔ قَطَعۡنَا) لَ، لام تاکید، ضرور، قَطَعۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم قَطِعَ یَقۡطَعُ، مصدر قَطۡعًا، الگ کرنا، کاٹنا، لَوۡ، کی وجہ سے ترجمہ، ہم کاٹ دیتے (ضرور ہم کاٹ دیتے)

مِنۡہُ (مِنۡ۔ ہُ) مِنۡ، حرف جار، اصل ترجمہ سے ضرورتاً ترجمہ، کی، کیا جاتا ہے،

ہُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع، رَسُوۡلٍ کَرِیۡمٍ، ہے (اس کی)

الۡوَتِیۡنَ (زندگی کی رگ، شہ رگ)

فَمَا مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ عَنْهُ حٰجِزِيْنَ ۝۴۷	پھر تم میں سے کوئی ایک (ہمیں) اس سے روکنے والا نہ ہوتا۔

فَمَا (فَ۔ مَا) فَ، حرف عطف، پھر، مَا، نافیہ، نہ (پھر نہ)

مِنْكُمْ (مِنْ۔ كُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم میں سے)

مِّنْ اَحَدٍ۔ مِنْ، حرف جار برائے عموم، اَحَدٍ، مجرور، ایک (کوئی ایک)

عَنْهُ (عَنْ۔ هُ) عَنْ، حرف جار، سے، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس سے)

حٰجِزِيْنَ۔ حَجْزٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، روکنے والے، حَجْزٌ، کے معنی، دو چیزوں کے درمیان، روک اور حد فاصل بنانا، واحد، حَاجِزٌ۔

وَ اِنَّهٗ لَتَذْكِرَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝۴۸	اور بلاشبہ یہ (قرآن) پرہیز گاروں کیلئے یقیناً نصیحت ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّهٗ (اِنَّ۔ هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ، ضمیر کا مرجع، قُرْاٰنِ، ہے (بلاشبہ یہ (قرآن))

لَتَذْكِرَةٌ (لَ۔ تَذْكِرَةٌ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، تَذْكِرَةٌ، مصدر ہے، نصیحت، یاددہانی، یاد رکھنے کی چیز (یقیناً نصیحت) لِّلْمُتَّقِيْنَ (لِ۔ اَلْمُتَّقِيْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلْمُتَّقِيْنَ، مجرور، اِتِّقَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ڈرنے والے، پرہیز گاروں، متقیوں، واحد، اَلْمُتَّقِيْ (پرہیز گاروں کیلئے)

وَ اِنَّا لَنَعْلَمُ اَنَّ مِنْكُمْ مُّكَذِّبِيْنَ ۝۴۹	اور بلاشبہ یقیناً ہم جانتے ہیں کہ بے شک تم میں سے کچھ لوگ جھٹلانے والے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّا (اِنَّ۔ نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بلاشبہ ہم) لَنَعْلَمُ (لَ۔ نَعْلَمُ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، نَعْلَمُ، فعل مضارع جمع متکلم عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا، ہم جانتے ہیں (یقیناً ہم جانتے ہیں) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل (کہ بے شک)

مِنْكُمْ (مِنْ۔ كُمْ) مِنْ، حرف جار، تبعیضیہ، میں سے کچھ، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم میں

سے کچھ) مُّکَذِّبِیْنَ۔ تَکْذِیْبٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (جھٹلانے والے) واحد، مُکَذِّبٌ۔

وَ اِنَّهٗ لَحَسْرَةٌ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۵۰﴾	اور بلاشبہ وہ کافروں کیلئے یقیناً (باعث) حسرت ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّهٗ (اِنَّ۔ ہٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ، (بلاشبہ وہ) لَحَسْرَةٌ (لَ۔ حَسْرَةٌ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، حَسْرَةٌ۔ حَسِرَ یَحْسُرُ، کا مصدر، افسوس حسرت، پچھتاوا، پشیمانی (یقیناً حسرت) عَلَى الْكٰفِرِيْنَ (عَلٰى۔ اَلْكٰفِرِيْنَ) عَلٰى، حرف جار بمعنی لِ، کیلئے، اَلْكٰفِرِيْنَ۔ كُفْرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، کفر کرنے والے، کافروں، واحد، اَلْكَافِرُ (کافروں کیلئے)

وَ اِنَّهٗ لَحَقُّ الْيَقِيْنِ ﴿۵۱﴾	اور بے شک وہ بلاشبہ یقینی حق ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّهٗ (اِنَّ۔ ہٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ، یقیناً، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (بلاشبہ وہ) لَحَقُّ الْيَقِيْنِ (لَ۔ حَقُّ۔ اَلْيَقِيْنِ) لَ، لام تاکید، ضرور، بلاشبہ، یقیناً، حَقُّ، مضاف، ایسی چیز جو ثابت، قائم اور اٹل ہو، حق ثابت قائم، اَلْيَقِيْنِ، مضاف الیہ، یقینی، حَقُّ، صفت اور، اَلْيَقِيْنِ، موصوف، صفت کی اضافت موصوف کی طرف سے ہے (بلاشبہ یقینی حق)

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿۵۲﴾ ع	پس آپ اپنے بہت عظمت والے رب کے نام کی تسبیح کریں۔

ع ۱۵ ۲

فَسَبِّحْ (فَ۔ سَبِّحْ) فَ، حرف عطف، پس، سَبِّحْ، فعل امر واحد مذکر حاضر سَبَّحَ يُسَبِّحُ، مصدر تَسْبِيْحٌ، تسبیح کرنا، آپ تسبیح کریں (پس آپ تسبیح کریں)

بِاسْمِ (بِ۔ اِسْمِ) بِ، حرف جار، کی، اِسْمِ، مجرور، نام (نام کی)

رَبِّكَ (رَبِّ۔ كَ) رَبِّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے (اپنے رب کی)

الْعَظِيْمِ، اللہ کا صفاتی نام، عَظْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت عظمت والا)

اٰيَاتُهَا: ۴۴	سُوْرَةُ الْمَعَارِجِ مَكِّيَّةٌ	رُكُوْعَاتُهَا: ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

سَاَلَ سَآىِٕلٌۢ بِعَذَابٍ وَّاقِعٍ ۙ﴿۱﴾	ایک سوال کرنے والے نے (اس) عذاب کے متعلق سوال کیا (جو) واقع ہونے والا ہے۔

سَاَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب سَاَلَ یَسْئَلُ، مصدر سُؤَالًا، سوال کرنا، مانگنا (اس نے سوال کیا)

سَآىِٕلٌ۔ سُؤَالًا، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (ایک سوال کرنے والے نے)

بِعَذَابٍ وَّاقِعٍ (بِ۔ عَذَابٍ۔ وَاقِعٍ) بِ، حرف جار، کے متعلق، عَذَابٍ، مجرور، موصوف، عذاب، وَاقِعٍ، صفت، وَقُوْعٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، واقع ہونے والا (عذاب کے متعلق جو واقع ہونے والا ہے)

لِّلْكٰفِرِيْنَ لَيْسَ لَهٗ دَافِعٌ ۙ﴿۲﴾	کافروں پر اس کو کوئی ہٹانے والا نہیں ہے۔

لِّلْكٰفِرِيْنَ (لِ۔ اَلْكٰفِرِيْنَ) لِ، حرف جار بمعنی، عَلٰی، پر، اَلْكٰفِرِيْنَ، مجرور، كُفْرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، کفر کرنے والے، کافروں، واحد، اَلْكَافِرُ (کافروں پر)

لَيْسَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب، اس کا فعل مضارع اور فعل امر نہیں آتا (نہیں ہے)

لَهٗ (لَ۔ هٗ) لَ، حرف جار، کو، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کو)

دَافِعٌ۔ دَفْعٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (کوئی ہٹانے والا)

مِّنَ اللّٰهِ ذِي الْمَعَارِجِ ؕ﴿۳﴾	اللہ کی طرف سے جو زینوں (اونچے درجات) والا ہے۔

مِّنَ اللّٰهِ (مِنْ۔ اَللّٰهِ) مِنْ، حرف جار بمعنی اِلٰی، کی طرف سے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کی طرف سے)

ذِي الْمَعَارِجِ (ذِیْ۔ اَلْمَعَارِجِ) ذِیْ، مضاف، والا، اَلْمَعَارِجِ، مضاف الیہ، عُرُوْجًا، مصدر سے اسم آلہ

جمع، زینوں، اونچے درجات، واحد، اَلْمِعْرَاجُ (اونچے درجات والا)

تَعْرُجُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ اِلَیْهِ فِیْ یَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗ خَمْسِیْنَ اَلْفَ سَنَةٍ ﴿۴﴾	اس کی طرف فرشتے اور روح الامین چڑھتے ہیں ایک دن میں جس کی مقدار (دنیاوی حساب سے) پچاس ہزار سال کی ہے۔

تَعْرُجُ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب عَرَجَ یَعْرُجُ، مصدر عُرُوْجًا، اوپر چڑھنا (وہ چڑھتا ہے)

اَلْمَلٰٓئِكَةُ (فرشتے) واحد، اَلْمَلَكُ، وَ، حرف عطف (اور)

الرُّوْحُ، روح الامین، مراد حضرت جبرائیل علیہ السلام ہیں۔

اِلَیْهِ (اِلٰی۔ہِ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، ہِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع اللہ ہے (اس کی طرف) فِیْ یَوْمٍ۔فِیْ، حرف جار، میں، یَوْمٍ، مجرور، ظرف زمان، ایک دن (ایک دن میں)

كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہے)

مِقْدَارُهٗ (مِقْدَارُ۔هٗ) مِقْدَارُ، مضاف، اندازہ، مقدار، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع، یَوْمٍ، ہے (اس (دن) کی مقدار) خَمْسِیْنَ اَلْفَ سَنَةٍ۔خَمْسِیْنَ اَلْفَ، مضاف، پچاس ہزار، سَنَةٍ، مضاف الیہ، سال، جمع، سِنِیْنَ (پچاس ہزار سال)

فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِیْلًا ﴿۵﴾	پس آپ صبر کریں صبر جمیل۔

فَاصْبِرْ (فَ۔اِصْبِرْ) فَ، حرف عطف، پس، اِصْبِرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر صَبَرَ یَصْبِرُ، مصدر صَبْرًا، صبر کرنا، آپ صبر کریں (پس آپ صبر کریں)

صَبْرًا جَمِیْلًا۔صَبْرًا، موصوف، مصدر، صبر، جَمِیْلًا، صفت، جَمَالٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت اچھا، جمیل، خوبتر (صبر جمیل، بہت اچھا صبر)

اِنَّهُمْ یَرَوْنَهٗ بَعِیْدًا ﴿۶﴾	بے شک وہ اسے بہت دور دیکھتے ہیں۔

اِنَّهُمْ (اِنَّ۔هُمْ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)

یَرَوْنَهٗ (یَرَوْنَ۔ہٗ) یَرَوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَةٌ، دیکھنا، وہ دیکھتے ہیں، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے، ضمیر کا مرجع، عَذَابٍ، ہے (وہ اسے دیکھتے ہیں)

بَعِیْدًا۔بُعْدًا، مصدر سے صفت مشبہ (بہت دور)

وَّنَرٰىهُ قَرِیْبًا ۷	اور ہم اسے بہت قریب دیکھتے ہیں۔

وَّ، حرف عطف (اور) نَرٰىهُ (نَرٰی۔ہٗ) نَرٰی، فعل مضارع جمع متکلم رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَةٌ، دیکھنا، ہم دیکھتے ہیں، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے، ضمیر کا مرجع، عَذَابٍ، ہے (ہم اسے دیکھتے ہیں)

قَرِیْبًا۔قُرْبٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت قریب)

یَوْمَ تَكُوْنُ السَّمَآءُ كَالْمُهْلِ ۸	اس دن آسمان پگھلے ہوئے تانبے کی طرح ہو گا۔

یَوْمَ، ظرف زمان (اس دن) تَكُوْنُ، فعل ناقص مضارع واحد مؤنث غائب كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہو گا) السَّمَآءُ (آسمان) جمع، اَلسَّمٰوٰتِ،

كَالْمُهْلِ (كَ۔اَلْمُهْلِ) كَ، حرف جار و تشبیہ، کی طرح، اَلْمُهْلِ، مجرور، اسم، پگھلا ہوا تانبا یا کوئی اور دھات تیل کی تلچھٹ (پگھلے ہوئے تانبے کی طرح)

وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ ۹	اور پہاڑ رنگین اون کی طرح ہوں گے۔

وَ، حرف عطف (اور) تَكُوْنُ، فعل ناقص مضارع واحد مؤنث غائب كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہو گا) الْجِبَالُ (پہاڑوں) واحد، اَلْجَبَلُ، كَالْعِهْنِ (كَ۔اَلْعِهْنِ) كَ، حرف جار و تشبیہ، کی طرح، اَلْعِهْنِ، مجرور، رنگین اون جو مختلف رنگوں میں رنگی ہو، جمع، عُهُوْنٌ (رنگین اون کی طرح)

وَلَا یَسْـَٔلُ حَمِیْمٌ حَمِیْمًا ۱۰	اور کوئی جگری دوست کسی جگری دوست کو نہیں پوچھے گا۔

وَ، حرف عطف (اور) لَا یَسْـَٔلُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب سَاَلَ یَسْـَٔلُ، مصدر سُؤَالًا، سوال کرنا پوچھنا (وہ نہیں پوچھے گا) حَمِیْمٌ۔حَمٌّ، مصدر سے صفت مشبہ (سخت گرم پانی، گہرا دوست، اصل میں، حَمِیْمٌ، سخت گرم پانی کو کہتے ہیں، اسی اعتبار سے اس قریبی دوست کو بھی، حَمِیْمٌ، کہا جاتا ہے جو اپنے

دوست کی حمایت میں گرم ہو جائے، فاعل ہے (کوئی جگری دوست) حَمِیْمًا، مفعول (کسی جگری دوست کو)

یُّبَصَّرُوْنَهُمْ ؕ	(حالانکہ) وہ ان کو دکھائے جائیں گے۔

یُبَصَّرُوْنَهُمْ (یُبَصَّرُوْنَ۔ هُمْ) یُبَصَّرُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب بَصَّرَ یُبَصِّرُ، مصدر تَبْصِیْرٌ، دکھانا، وہ دکھائے جائیں گے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کو، ضمیر کا مرجع، حَمِیْمٌ، اور، حَمِیْمًا، ہے (وہ ان کو دکھائے جائیں گے)

یَوَدُّ الْمُجْرِمُ لَوْ یَفْتَدِیْ مِنْ عَذَابِ یَوْمِئِذٍ بِبَنِیْهِ ﴿۱۱﴾	مجرم چاہے گا کاش کہ وہ اس دن کے عذاب (سے رہائی) کے بدلے میں اپنے بیٹوں کو فدیہ میں دے دے۔

یَوَدُّ الْمُجْرِمُ (یَوَدُّ۔ اَلْمُجْرِمُ) یَوَدُّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب وَدَّ یَوَدُّ، مصدر وَدًّاوَ مَوَدَّةٌ، چاہنا، خواہش کرنا، وہ چاہے گا، اَلْمُجْرِمُ۔ اِجْرَامٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، جرم کرنے والا، مجرم (مجرم چاہے گا) لَوْ، حرف تمنائی (کاش)

یَفْتَدِیْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اِفْتَدٰی یَفْتَدِیْ، مصدر اِفْتِدَآءٌ فدیہ دینا (وہ فدیہ میں دیدے)

مِنْ عَذَابِ۔ مِنْ، حرف جار، برائے بدل، کے بدلے میں، عَذَابِ، مجرور، عذاب (عذاب کے بدلے میں)

یَوْمِئِذٍ (یَوْمِ۔ اِذٍ) یَوْمِ، مضاف، ظرف زمان، دن، اِذٍ، مضاف الیہ، اس (اس دن)

بِبَنِیْهِ (بِ۔ بَنِیْ۔ هِ) بِ، حرف جار، کو، بَنِیْ، مجرور، مضاف، اصل میں، بَنِیْنَ، تھا، اضافت کی وجہ سے جمع کا نون ساقط ہو گیا، بیٹوں، واحد، اِبْنٌ، هِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے بیٹوں کو)

وَصَاحِبَتِهٖ وَاَخِیْهِ ﴿۱۲﴾	اور اپنی بیوی اور اپنے بھائی کو

وَ، حرف عطف (اور) صَاحِبَتِهٖ (صَاحِبَتِ۔ هٖ) صَاحِبَتِ، مضاف، صُحْبَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث، بیوی، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی بیوی) وَ، حرف عطف (اور)

اَخِیْهِ (اَخِیْ۔ هِ) اَخِیْ، مضاف، بھائی، هِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے بھائی کو)

وَفَصِیْلَتِهِ الَّتِیْ تُـْٔوِیْهِ ﴿۱۳﴾	اور اپنے خاندان کو جو اسے پناہ دیتا تھا۔

وَ، حرف عطف (اور) فَصِیْلَتِهٖ (فَصِیْلَتِ۔ہٖ) فَصِیْلَتِ، مضاف، جدی گھرانہ، دادا کی اولاد، خاندان، مرد کے اقارب و اعزہ، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے خاندان کو)

الَّتِیْ، اسم موصول واحد مؤنث (جو) تُئْوِیْهِ (تُئْوِیْ۔ہِ) تُئْوِیْ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب اٰوٰی یُئْوِیْ، مصدر اِیْوَآءٌ، جگہ دینا، پناہ دینا، وہ پناہ دیتا تھا، ہِ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (وہ اسے پناہ دیتا تھا)

وَمَنْ فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا ثُمَّ یُنْجِیْهِ ﴿۱۴﴾	اور ان کو جو زمین میں سب کے سب کو (بدلہ کرے) پھر وہ (فدیہ) اسے (عذاب سے) بچالے۔

وَ، حرف عطف (اور) مَنْ، اسم موصول (ان کو جو)

فِی الْاَرْضِ (فِیْ۔ اَلْاَرْضِ) فِیْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

جَمِیْعًا۔ جَمْعٌ، مصدر سے بمعنی مَجْمُوْعٌ (سارے، سب کے سب) ثُمَّ، حرف عطف (پھر)

یُنْجِیْهِ (یُنْجِیْ۔ہِ) یُنْجِیْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَنْجٰی یُنْجِیْ، مصدر اِنْجَآءٌ، نجات دینا، بچالینا، وہ بچالے، ہِ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (وہ اسے بچالے)

كَلَّا ۭ اِنَّهَا لَظٰى ﴿۱۵﴾	ہر گز نہیں! بے شک وہ بھڑکتی ہوئی آگ ہے۔

كَلَّا، حرف ردع (ہر گز نہیں) اِنَّهَا (اِنَّ۔ هَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، وہ، ضمیر کا مرجع، نَارٌ، ہے جو معنًا لفظ عذاب سے معلوم ہو رہی ہے (بے شک وہ)

لَظٰى، اسم مصدر، دوزخ کا نام ہے (بھڑکتی ہوئی آگ)

نَزَّاعَةً لِّلشَّوٰى ﴿۱۶﴾	کھال کو اتار دینے والی ہے۔

نَزَّاعَةً۔ نَزْعٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (سخت کھینچنے والی، اتار دینے والی)

لِّلشَّوٰى (لِ۔ اَلشَّوٰی) لِ، حرف جار، کو، اَلشَّوٰی، مجرور، کلیجہ، منہ کی کھال، سر کی کھال، تمام اعضائے بدن کی کھال، واحد، شَوَاةٌ (کھال کو)

تَدْعُوْا مَنْ اَدْبَرَ وَتَوَلّٰى ﴿۱۷﴾	وہ اسے پکارے گی جس نے (حق سے) پیٹھ پھیری اور منہ موڑا

تَدْعُوْا، فعل مضارع واحد مؤنث غائب دَعَا يَدْعُوْا، مصدر دُعَآءٌ وَّ دَعْوَةٌ، پکارنا (وہ پکارے گی)

مَنْ، اسم موصول (اسے جس نے) اَدْبَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَدْبَرَ يُدْبِرُ، مصدر اِدْبَارٌ، پیٹھ پھیرنا (اس نے پیٹھ پھیری) وَ، حرف عطف (اور)

تَوَلّٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَوَلّٰى يَتَوَلّٰى، مصدر تَوَلِّیٌ، منہ موڑنا (اس نے منہ موڑا)

وَجَمَعَ فَاَوْعٰی ﴿۱۸﴾	اور اس نے (مال) جمع کیا پھر (اسے) بند رکھا۔

وَ، حرف عطف (اور) جَمَعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَمَعَ يَجْمَعُ، مصدر جَمْعًا، جمع کرنا (اس نے جمع کیا) فَاَوْعٰى (فَ۔ اَوْعٰى) فَ، حرف عطف، پھر، اَوْعٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَوْعٰى يُوْعِیْ، مصدر اِيْعَآءٌ مال کو کسی چیز میں بند رکھنا، اس نے بند رکھا (پھر اس نے بند رکھا)

اِنَّ الْاِنْسَانَ خُلِقَ هَلُوْعًا ﴿۱۹﴾	بلاشبہ انسان بہت کم حوصلہ پیدا کیا گیا ہے۔

اِنَّ الْاِنْسَانَ (اِنَّ، اَلْاِنْسَانَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ، اَلْاِنْسَانَ، انسان (بلاشبہ انسان)

خُلِقَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب خَلَقَ يَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا (وہ پیدا کیا گیا)

هَلُوْعًا۔ هَلَعٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت بے صبرا، تھوڑدلا، ناجائز چیز کی حرص کرنے والا، بہت کم حوصلہ)

اِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوْعًا ﴿۲۰﴾	جب اسے تکلیف پہنچتی ہے (تو) بہت گھبرا جانے والا ہے۔

اِذَا، ظرف زمان مستقبل متضمن بمعنی شرط (جب)

مَسَّهُ (مَسَّ۔ هُ) مَسَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب مَسَّ يَمُسُّ، مصدر مَسًّا، چھونا، پہنچنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ، وہ پہنچتی ہے، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (وہ اسے پہنچتی ہے)

الشَّرُّ، ہر وہ چیز جس سے سب کو نفرت ہو، شر، فاقہ، بیماری، مصیبت، تکلیف)

جَزُوْعًا۔ جَزْعًا، مصدر سے صفت مشبہ (بہت گھبرا جانے والا)

وَّ اِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ مَنُوْعًا ﴿۲۱﴾	اور جب اسے راحت پہنچتی ہے (تو) بہت بخل کرنے والا ہے۔

وَّ، حرف عطف (اور) اِذَا، ظرف زمان مستقبل متضمن بمعنی شرط (جب)

مَسَّهُ(مَسَّ۔هُ)مَسَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب مَسَّ یَمُسُّ، مصدر مَسًّا، چھونا، پہنچنا،اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ،وہ پہنچتی ہے،هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب،اسے (وہ اسے پہنچتی ہے)

الْخَیْرُ (بھلائی،اچھائی،آسائش،مال،راحت)

مَنُوْعًا۔مَنْعٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت منع کرنے والا،بہت بخل کرنے والا،بہت روکنے والا)

اِلَّا الْمُصَلِّیْنَ ﴿۲۲﴾	سوائے نماز ادا کرنے والوں کے۔

اِلَّا،حرف استثنا(مگر،سوائے)الْمُصَلِّیْنَ۔تَصْلِیَةٌ،مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (نماز ادا کرنے والے، نمازیوں) واحد،اَلْمُصَلِّیْ۔

الَّذِیْنَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ دَآئِمُوْنَ ﴿۲۳﴾	وہ لوگ جو اپنی نماز پر ہمیشہ قائم رہنے والے ہیں۔

الَّذِیْنَ،اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

عَلٰى صَلَاتِهِمْ (عَلٰى۔صَلَاتِ۔هِمْ)عَلٰى،حرف جار،پر،صَلَاتِ، مجرور، مضاف، نماز،هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب،اپنی (اپنی نماز پر)

دَآئِمُوْنَ۔دَوَامٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ہمیشہ قائم رہنے والے) واحد، دَآئِمٌ۔

وَالَّذِیْنَ فِیْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَّعْلُوْمٌ ﴿۲۴﴾	اور وہ لوگ جن کے مالوں میں حصہ مقرر ہے۔

وَ،حرف عطف (اور) الَّذِیْنَ ،اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جن کے)

فِیْٓ اَمْوَالِهِمْ (فِیْ۔ اَمْوَالِ۔هِمْ) فِیْ،حرف جار، میں،اَمْوَالِ، مجرور، مضاف،مالوں،واحد،مَالٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب،ان کے (ان کے مالوں میں)

حَقٌّ مَّعْلُوْمٌ۔حَقٌّ، موصوف، مصدر، حقیقی ہونا، جائز حق، حصہ ،مَعْلُوْمٌ، صفت،عِلْمًا، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر، جانا ہوا، معلوم ، مقرر (جائز حصہ مقرر ہے)

لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ ﴿۲۵﴾	مانگنے والے اور محروم کا

لِّلسَّآئِلِ (لِ۔اَلسَّآئِلِ) لِ، حرف جار، کا،اَلسَّآئِلِ، مجرور،سُؤَالًا، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، سوال

کرنے والا، مانگنے والا (مانگنے والے کا) وَ، حرف عطف (اور)

الْمَحْرُوْمِ۔ حِرْمَانٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر، محروم سے تنگ دست مراد ہے جو حیا کی وجہ سے نہ مانگتا ہو، جمع، مَحْرُوْمُوْنَ۔

وَالَّذِیْنَ یُصَدِّقُوْنَ بِیَوْمِ الدِّیْنِ ﴿۲۶﴾	اور وہ لوگ جو روز جزا کی تصدیق کرتے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) الَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

یُصَدِّقُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب صَدَّقَ یُصَدِّقُ، مصدر تَصْدِیْقٌ، تصدیق کرنا (وہ تصدیق کرتے ہیں) بِیَوْمِ الدِّیْنِ (بِ۔یَوْمِ۔اَلدِّیْنِ) بِ، حرف جار، کی، یَوْمِ، مجرور، مضاف، ظرف زمان، دن، روز، یوم، اَلدِّیْنِ، مضاف الیہ، لغت کے اعتبار سے معنی اطاعت اور جزا کے ہیں، پھر بطور استعارہ شریعت کے معنی میں استعمال ہوا، مذہب، بدلہ، جزا، اطاعت، جمع، اَدْیَانٌ (روزِ جزا کی)

وَالَّذِیْنَ هُمْ مِّنْ عَذَابِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ﴿۲۷﴾	اور وہ لوگ جو اپنے رب کے عذاب سے ڈرنے والے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) الَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

مِّنْ عَذَابِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، عَذَابِ، مجرور، عذاب (عذاب سے)

رَبِّهِمْ (رَبِّ۔هِمْ) رَبِّ، مضاف، رب، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے رب کے)

مُّشْفِقُوْنَ۔اِشْفَاقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ڈرنے والے) واحد، مُشْفِقٌ،

اِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمْ غَیْرُ مَاْمُوْنٍ ﴿۲۸﴾	بلاشبہ ان کے رب کا عذاب (ایسا ہے کہ اس سے) بے خوف نہ ہوا جائے

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلاشبہ)

عَذَابَ رَبِّهِمْ (عَذَابَ۔رَبِّ۔هِمْ) عَذَابَ، مضاف، عذاب، رَبِّ، مضاف الیہ مضاف، رب، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے رب کا عذاب)

غَیْرُ مَاْمُوْنٍ۔ غَیْرُ، نہ، نہیں، مَاْمُوْنٍ۔ اَمْنٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر، بے خوف ہوا جائے، بے خوف ہونے کی چیز (بے خوف نہ ہوا جائے)

وَالَّذِیْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ﴿۲۹﴾	اور وہ لوگ جو اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرنے والے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ) لِفُرُوْجِهِمْ (لِ۔ فُرُوْجِ۔ هِمْ) لِ، حرف جار، کی، فُرُوْجِ، مجرور، مضاف، شرمگاہوں، واحد، فَرْجٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی شرم گاہوں کی)

حٰفِظُوْنَ۔ حِفْظٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (حفاظت کرنے والے) واحد، حَافِظٌ۔

اِلَّا عَلٰۤى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَیْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَیْرُ مَلُوْمِیْنَ ﴿۳۰﴾	مگر اپنی بیویوں پر یا جس کے ان کے دائیں ہاتھ مالک بنے تو یقیناً وہ ملامت نہیں کیے ہوئے۔

اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوائے) عَلٰۤى اَزْوَاجِهِمْ (عَلٰى۔ اَزْوَاجِ۔ هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر اَزْوَاجِ، مجرور، مضاف، بیویوں، واحد، زَوْجٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی بیویوں پر)

اَوْ، حرف عطف (یا) مَا، موصولہ (جس کے)

مَلَكَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب مَلَكَ یَمْلِكُ، مصدر مِلْكًا، مالک بنا (وہ مالک بنا)

اَیْمَانُهُمْ (اَیْمَانُ۔ هُمْ) اَیْمَانُ، مضاف، دائیں ہاتھ، واحد، یَمِیْنٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب ان کے (ان کے دائیں ہاتھ) فَاِنَّهُمْ (فَ۔ اِنَّ۔ هُمْ) فَ، حرف عطف، تو، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (تو یقیناً وہ)

غَیْرُ مَلُوْمِیْنَ۔ غَیْرُ، مضاف، نہیں، مَلُوْمِیْنَ، مضاف الیہ، لَوْمٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر، ملامت کیے ہوئے، ملامت زدہ (ملامت نہیں کیے ہوئے)

فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ	پھر جو اس کے علاوہ (کوئی راستہ) تلاش کرے تو وہ لوگ

الْعٰدُوْنَ ﴿۳۱﴾	ہی حد سے تجاوز کرنے والے ہیں۔

فَمَنِ (فَ ۔ مَنْ) فَ، حرف عطف، پھر، مَنْ، شرطیہ اسم موصول، جو (پھر جو)

اِبْتَغٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِبْتَغٰی یَبْتَغِیْ، مصدر اِبْتِغَآءٌ، چاہنا، تلاش کرنا (وہ تلاش کرے)

وَرَآءَ ذٰلِكَ۔ وَرَآءَ، مضاف، مصدر ہے، اصل معنی آڑ، حد فاصل، کسی چیز کا آگے ہونا، پیچھے ہونا، علاوہ اور سوا، فصل اور حد بندی پر دلالت کرتا ہے، ذٰلِكَ، مضاف الیہ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس کے (اس کے علاوہ) فَاُولٰٓئِكَ (فَ ۔ اُولٰٓئِكَ) فَ، حرف عطف، تو، اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع مذکر بعید، وہ لوگ (تو وہ لوگ)

هُمُ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ، ہی)

الْعٰدُوْنَ ۔ عُدْوَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (حد سے تجاوز کرنے والے) واحد، اَلْعَادُ۔

وَالَّذِیْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ ﴿۳۲﴾	اور وہ لوگ جو اپنی امانتوں اور اپنے عہد کی نگہداشت کرنے والے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) الَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

لِاَمٰنٰتِهِمْ (لِ ۔ اَمٰنٰتِ ۔ هِمْ) لِ، حرف جار، کی، اَمٰنٰتِ، مجرور، مضاف، امانتوں، واحد، اَمَانَةٌ۔

هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی امانتوں کی) وَ، حرف عطف (اور)

عَهْدِهِمْ (عَهْدِ ۔ هِمْ) عَهْدِ، مضاف، عہد، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے عہد کی)

رٰعُوْنَ ۔ رِعَایَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (نباہنے والے، لحاظ کرنے والے، پاس کرنے والے، نگہداشت کرنے والے)

وَالَّذِیْنَ هُمْ بِشَهٰدٰتِهِمْ قَآئِمُوْنَ ﴿۳۳﴾	اور وہ لوگ جو اپنی گواہیوں پر قائم رہنے والے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) الَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

بِشَهٰدٰتِهِمْ (بِ ۔ شَهٰدٰتِ ۔ هِمْ) بِ، حرف جار بمعنی عَلٰی، پر، شَهٰدٰتِ، مجرور، مضاف، شہادتوں، گواہیوں، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی گواہیوں پر)

قَآئِمُوْنَ۔ قِیَامٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (قائم رہنے والے) واحد، قَآئِمٌ۔

وَالَّذِیْنَ هُمْ عَلٰی صَلَاتِهِمْ یُحَافِظُوْنَ ﴿۳۴﴾	اور وہ لوگ جو اپنی نماز کی حفاظت کرتے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

عَلٰی صَلَاتِهِمْ (عَلٰی۔ صَلَاتِ۔ هِمْ) عَلٰی، حرف جار بمعنی لِ، کی، صَلَاتِ، مجرور، مضاف، نماز، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی نماز کی)

یُحَافِظُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب حَافَظَ یُحَافِظُ، مصدر مُحَافَظَةٌ، حفاظت کرنا (وہ حفاظت کرتے ہیں)

ع ۳۵

اُولٰٓئِكَ فِیْ جَنّٰتٍ مُّكْرَمُوْنَ ﴿۳۵﴾	یہی لوگ جنتوں میں عزت دیئے جانے والے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع مذکر بعید، اصل ترجمہ، وہی لوگ، ضرورتاً ترجمہ (یہی لوگ)

فِیْ جَنّٰتٍ۔ فِیْ، حرف جار، میں، جَنّٰتٍ، مجرور، جنتوں، باغوں، واحد، جَنَّةٌ (جنتوں میں)

مُّكْرَمُوْنَ۔ اِكْرَامٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر (عزت دیئے جانے والے، معزز، عزت دیئے ہوئے)

فَمَالِ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا قِبَلَكَ مُهْطِعِیْنَ ﴿۳۶﴾	پھر ان لوگوں کو جنہوں نے کفر کیا۔ کیا ہے کہ آپ کی طرف دوڑتے چلے آنے والے ہیں۔

فَمَالِ الَّذِیْنَ (فَ۔ مَا۔ لِ۔ اَلَّذِیْنَ) فَ، حرف عطف، پھر، مَا، استفہامیہ، کیا، لِ، حرف جار، کو، اَلَّذِیْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جنہوں نے (پھر کیا ان لوگوں کو جنہوں نے)

كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ یَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا (اُنہوں نے کفر کیا)

قِبَلَكَ (قِبَلَ۔ كَ) قِبَلَ، مضاف، جانب، طرف، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کی (آپ کی طرف) مُهْطِعِیْنَ۔ اِهْطَاعٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (دوڑتے چلے آنے والے)

عَنِ الْیَمِیْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ عِزِیْنَ ﴿۳۷﴾	دائیں طرف سے اور بائیں طرف سے گروہ در گروہ

عَنِ الْیَمِیْنِ۔ عَنْ، حرف جار، سے، اَلْیَمِیْنِ، مجرور، دائیں (طرف) (دائیں (طرف) سے)

وَ، حرف عطف (اور) عَنِ الشِّمَالِ۔ عَنْ، حرف جار، سے، اَلشِّمَالِ، مجرور، بائیں (طرف) (بائیں (طرف) سے) عِزِیْنَ (گروہ در گروہ، جماعت در جماعت، مختلف گروہ، متفرق جماعتیں) واحد، عِزَۃٌ،

اَیَطْمَعُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ اَنْ یُّدْخَلَ جَنَّةَ نَعِیْمٍ ﴿۳۸﴾	کیا ان میں سے ہر آدمی توقع رکھتا ہے کہ وہ نعمت والی جنت میں داخل کیا جائے گا۔

اَ، ہمزہ استفہامیہ (کیا) یَطْمَعُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب طَمِعَ یَطْمَعُ، مصدر طَمْعًا، امید رکھنا، لالچ کرنا، توقع رکھنا (وہ توقع رکھتا ہے) كُلُّ امْرِئٍ۔ كُلُّ، مضاف، ہر، اِمْرِیءٍ، مضاف الیہ، مرد، آدمی (ہر آدمی) مِّنْهُمْ (مِنْ۔ هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان میں سے)

اَنْ، مصدریہ ناصبہ (کہ) یُّدْخَلَ، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب دَخَلَ یَدْخُلُ، مصدر دُخُوْلًا، داخل کرنا (وہ داخل کیا جائے گا) جَنَّةَ نَعِیْمٍ۔ جَنَّةَ، مضاف، باغ، جنت، نَعِیْمٍ، مضاف الیہ، اسم نکرہ، نعمت، راحت (نعمت والی جنت)

كَلَّا ؕ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّمَّا یَعْلَمُوْنَ ﴿۳۹﴾	ہرگز نہیں! ہم نے انہیں اس (چیز) سے پیدا کیا جسے وہ جانتے ہیں۔

كَلَّا، حرف ردع (ہرگز نہیں) اِنَّا (اِنَّ۔ نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بلاشبہ، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم، (بلاشبہ ہم) خَلَقْنٰهُمْ (خَلَقْنَا۔ هُمْ) خَلَقْنَا، فعل ماضی جمع متکلم خَلَقَ یَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، بنانا، پیدا کرنا، ہم نے پیدا کیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (ہم نے انہیں پیدا کیا)

مِّمَّا (مِنْ۔ مَا) مِنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، موصولہ، جسے (اس (چیز) سے جسے)

یَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (وہ جانتے ہیں)

فَلَاۤ اُقْسِمُ بِرَبِّ الْمَشٰرِقِ وَالْمَغٰرِبِ اِنَّا لَقٰدِرُوْنَ ﴿۴۰﴾	پس نہیں! میں مشرقوں اور مغربوں کے رب کی قسم کھاتا ہوں کہ بلاشبہ ہم یقیناً قدرت رکھنے والے ہیں۔

فَلَاۤ (فَ۔ لَا) فَ، حرف عطف، پس، لَا، نافیہ، نہیں (پس نہیں)

اُقْسِمُ، فعل مضارع واحد متکلم اَقْسَمَ یُقْسِمُ، مصدر اِقْسَامٌ، قسم کھانا (میں قسم کھاتا ہوں)

بِرَبِّ الْمَشٰرِقِ (بِ۔رَبِّ۔اَلْمَشٰرِقِ) بِ، حرف جار، کی، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، اَلْمَشٰرِقِ، مضاف الیہ، مشرقوں (مشرقوں کے رب کی) وَالْمَغٰرِبِ، اصل میں، وَبِرَبِّ الْمَغٰرِبِ، ہے، وَ، حرف عطف، اور، الْمَغٰرِبِ (مغربوں) سال کے ۳۶۵ دنوں میں سورج کے نکلنے اور غروب ہونے کی جگہ موسم کے لحاظ سے مختلف ہوتی ہے، اِنَّا (اِنَّ۔نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بلاشبہ، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بلاشبہ ہم) لَقٰدِرُوْنَ (لَ۔قٰدِرُوْنَ) لَ، لام تاکید، یقیناً، قٰدِرُوْنَ۔قُدْرَۃٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (یقیناً قدرت رکھنے والے) واحد، قَادِرٌ،

عَلٰۤی اَنْ نُّبَدِّلَ خَیْرًا مِّنْهُمْ ۙ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِیْنَ ﴿۴۱﴾	اس پر کہ ہم بدل کر ان سے بہتر لوگ لے آئیں اور ہم ہرگز عاجز کیے جانے والے نہیں ہیں۔

عَلٰۤی اَنْ۔عَلٰی، حرف جار، پر، اَنْ، مجرور، مصدریہ، ناصبہ، کہ ((اس) پر کہ)

نُّبَدِّلَ، فعل مضارع جمع متکلم بَدَّلَ یُبَدِّلُ، مصدر تَبْدِیْلًا تبدیل کرنا، بدل کر لانا (ہم بدل کر لے آئیں) خَیْرًا (بہتر، اچھے) مِّنْهُمْ (مِنْ۔هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے) وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں) نَحْنُ، ضمیر جمع متکلم (ہم)

بِمَسْبُوْقِیْنَ (بِ۔مَسْبُوْقِیْنَ) بِ، حرف جار، زائد برائے تاکید نفی، ہرگز، مَسْبُوْقِیْنَ، مجرور، سَبْقٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر عاجز کیے جانے والے (ہرگز عاجز کیے جانے والے)

فَذَرْهُمْ یَخُوْضُوْا وَیَلْعَبُوْا حَتّٰی یُلٰقُوْا یَوْمَهُمُ الَّذِیْ یُوْعَدُوْنَ ﴿۴۲﴾	پس آپ انہیں چھوڑ دیجیے کہ وہ بیہودہ باتوں میں لگے رہیں اور وہ کھیلتے رہیں یہاں تک کہ وہ اپنے اس دن سے ملاقات کریں جس کا وہ وعدہ دیئے جاتے ہیں۔

فَذَرْهُمْ (فَ۔ذَرْ۔هُمْ) فَ، حرف عطف، پس، ذَرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر وَذَرَ یَذَرُ، مصدر وَذْرًا، چھوڑ دینا، نظرانداز کرنا، آپ چھوڑ دیجیے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (پس آپ انہیں چھوڑ دیجیے)

یَخُوۡضُوۡا، فعل مضارع جمع مذکر غائب خَاضَ یَخُوۡضُ، مصدر خَوۡضًا، بیہودہ گوئی، باتیں بنانا، بیہودہ باتوں میں لگے رہنا (وہ بیہودہ باتوں میں لگے رہیں) وَ، حرف عطف (اور)

یَلۡعَبُوۡا، فعل مضارع جمع مذکر غائب لَعِبَ یَلۡعَبُ، مصدر لَعۡبًا، کھیلتے رہنا (وہ کھیلتے رہیں)

حَتّٰی، حرف جار و غایت (یہاں تک کہ) یُلٰقُوۡا، فعل مضارع جمع مذکر غائب لَاقٰی یُلَاقِیۡ، مصدر مُلَاقَاۃٌ، ملاقات کرنا (وہ ملاقات کریں) یَوۡمَهُمُ (یَوۡمَ۔هُمۡ) یَوۡمَ، مضاف، ظرف زمان، دن، هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے دن) الَّذِیۡ، اسم موصول واحد مذکر (اس سے جس کا) یُوۡعَدُوۡنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب وَعَدَ یَعِدُ، مصدر وَعۡدًا اَوۡ عِدَۃٌ، وعدہ دینا (وہ وعدہ دیئے جاتے ہیں)

یَوۡمَ یَخۡرُجُوۡنَ مِنَ الۡاَجۡدَاثِ سِرَاعًا كَاَنَّهُمۡ اِلٰی نُصُبٍ یُّوۡفِضُوۡنَ ﴿۴۳﴾	جس دن وہ قبروں سے دوڑتے ہوئے نکلیں گے گویا کہ وہ گاڑے ہوئے نشان کی طرف دوڑ رہے ہوں۔

یَوۡمَ، ظرف زمان ((جس) دن) یَخۡرُجُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب خَرَجَ یَخۡرُجُ، مصدر خُرُوۡجًا نکلنا (وہ نکلیں گے) مِنَ الۡاَجۡدَاثِ (مِنۡ۔اَلۡاَجۡدَاثِ) مِنۡ، حرف جار، سے، اَلۡاَجۡدَاثِ، مجرور، قبروں، واحد، جَدَثٌ (قبروں سے) سِرَاعًا۔سُرۡعَۃٌ، مصدر سے بمعنی فاعل، تیز دوڑتے ہوئے، جلدی کرتے ہوئے) واحد، سَرِیۡعٌ، كَاَنَّهُمۡ (كَاَنَّ۔هُمۡ) كَاَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، گویا کہ، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (گویا کہ وہ) اِلٰی نُصُبٍ۔اِلٰی، حرف جار، کی طرف، نُصُبٍ، مجرور، اسم مفرد، بت کا استھان، جمع، اَنۡصَابٌ، جھنڈا یا گاڑا ہوا نشان (گاڑے ہوئے نشان کی طرف) یُّوۡفِضُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَوۡفَضَ یُوۡفِضُ، مصدر اِیۡفَاضٌ، تیز چلنا، دوڑنا (وہ دوڑ رہے ہوں)

خَاشِعَةً اَبۡصَارُهُمۡ تَرۡهَقُهُمۡ ذِلَّةٌ ؕ	ان کی نگاہیں جھکی ہوئی ہوں گی ذلّت ان پر چھا رہی ہوگی

خَاشِعَةً۔خُشُوۡعٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث (جھکنے والی، جھکی ہوئی)

اَبۡصَارُهُمۡ (اَبۡصَارُ۔هُمۡ) اَبۡصَارُ، مضاف، نگاہیں، نظریں، آنکھیں، واحد، بَصَرٌ، هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی نگاہیں) تَرۡهَقُهُمۡ (تَرۡهَقُ۔هُمۡ) تَرۡهَقُ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب

رَهِقَ یَرْهَقُ، مصدر رَهْقٌ، چھاجانا، وہ چھارہی ہو گی، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (وہ ان پر چھارہی ہو گی) ذِلَّةٌ، فاعل (ذلّت)

ذٰلِكَ الْيَوْمُ الَّذِيْ كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ﴿۴۴﴾ ع	یہی وہ دن ہے جس کا وہ وعدہ دیئے جاتے تھے۔

۲ ع ۹ ۸

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر (یہی ہے) اَلْيَوْمُ (دن) اَلَّذِیْ، اسم موصول واحد مذکر (وہ جس کا)

كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

يُوْعَدُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب وَعَدَ يَعِدُ، مصدر وَعْدًا وَّعِدَةٌ، وعدہ دینا (وہ وعدہ دیئے جاتے)

اٰیَاتُھَا: ۲۸	سُوْرَۃُ نُوْحٍ مَّكِّیَّۃٌ	رُکُوْعَاتُھَا: ۲

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

اِنَّآ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰی قَوْمِہٖٓ اَنْ اَنْذِرْ قَوْمَكَ مِنْ قَبْلِ اَنْ یَّاْتِیَھُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ①	بلاشبہ ہم نے حضرت نوح (علیہ السلام) کو اس کی قوم کی طرف بھیجا یہ کہ اپنی قوم کو ڈرا اس سے پہلے کہ ان پر دردناک عذاب آئے۔

اِنَّآ (اِنَّ ۔ نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بلاشبہ ہم)

اَرْسَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَرْسَلَ یُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالًا، بھیجنا (ہم نے بھیجا)

نُوْحًا (حضرت نوح علیہ السلام) اِلٰی قَوْمِہٖٓ (اِلٰی ۔ قَوْمِ ۔ ہٖ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، قَوْمِ، مجرور، مضاف، قوم، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی قوم کی طرف) اَنْ، مصدریہ، ناصبہ (یہ کہ)

اَنْذِرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَنْذَرَ یُنْذِرُ، مصدر اِنْذَارٌ، ڈرانا (ڈرا)

قَوْمَكَ (قَوْمَ ۔ كَ) قَوْمَ، مضاف، قوم، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنی (اپنی قوم)

مِنْ قَبْلِ ۔ مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلِ، مجرور، قبل، پہلے، پیشتر (اس سے پہلے) اَنْ، مصدریہ ناصبہ (کہ)

یَّاْتِیَھُمْ (یَاْتِیَ ۔ ھُمْ) یَاْتِیَ، فعل مضارع منصوب واحد مذکر غائب اَتٰی یَاْتِیْ، مصدر اِتْیَانٌ، آنا، وہ آئے، ھُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (وہ ان پر آئے)

عَذَابٌ اَلِیْمٌ ۔ عَذَابٌ، موصوف، عذاب، اَلِیْمٌ، صفت، اَلَمٌ، مصدر سے بمعنی فاعل صفت مشبہ، دکھ دینے والا، دردناک (دردناک عذاب)

قَالَ یٰقَوْمِ اِنِّیْ لَکُمْ نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ②	اس نے کہا اے میری قوم! بے شک میں تم کو کھلم کھلا ڈرانے والا ہوں۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا)

یٰقَوْمِ، اصل میں، یٰقَوْمِیْ، ہے (یَا۔قَوْمِ۔یْ) یَا، حرف ندا، اے، قَوْمِیْ، منادیٰ، قَوْمِ، مضاف، قوم، یْ، مضاف الیہ، محذوف ہے ضمیر واحد متکلم، میری (اے میری قوم)

اِنِّیْ (اِنِّ۔یْ) اِنِّ، اصل میں، اِنَّ، ہے، یْ، کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں) لَکُمْ (لَ۔کُمْ) لَ، حرف جار، کو، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم کو) نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ۔نَذِیْرٌ، موصوف، نَذْرٌ، مصدر سے صفت مشبہ، ڈرانے والا، مُبِیْنٌ، صفت، اِبَانَۃٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، کھلا، واضح، ظاہر کرنے والا، کھلم کھلا (کھلم کھلا ڈرانے والا)

اَنِ اعْبُدُوا اللّٰہَ وَ اتَّقُوْہُ وَ اَطِیْعُوْنِ ۙ﴿۳﴾	کہ تم اللہ کی عبادت کرو اور تم اس سے ڈرو اور تم میری اطاعت کرو۔

اَنِ، اصل میں، اَنْ، ہے، زیر اگلے لفظ کو ملانے کیلئے دی گئی ہے، مصدریہ ناصبہ (کہ)

اعْبُدُوا اللّٰہَ (اُعْبُدُوْا۔اَللّٰہ) اُعْبُدُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر عَبَدَ یَعْبُدُ، مصدر عِبَادَۃٌ، عبادت کرنا، تم عبادت کرو، اَللّٰہَ، اللہ کی (تم اللہ کی عبادت کرو) وَ، حرف عطف (اور)

اتَّقُوْہُ (اِتَّقُوْا۔ہُ) اِتَّقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّقٰی یَتَّقِیْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، تم ڈرو، ہُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَللّٰہَ، ہے (تم اس سے ڈرو) وَ، حرف عطف (اور)

اَطِیْعُوْنِ، اصل میں اَطِیْعُوْنِیْ تھا (اَطِیْعُوْا۔نِ۔یْ) اَطِیْعُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَطَاعَ یُطِیْعُ، مصدر اِطَاعَۃٌ، اطاعت کرنا، تم اطاعت کرو، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، محذوف ہے میری (تم میری اطاعت کرو)

یَغْفِرْ لَکُمْ مِّنْ ذُنُوْبِکُمْ وَ یُؤَخِّرْکُمْ اِلٰۤی اَجَلٍ مُّسَمًّی ؕ	وہ تم کو تمہارے گناہ معاف کردے گا اور وہ ایک مقرر وقت تک تمہیں مہلت دے گا۔

یَغْفِرْ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب غَفَرَ یَغْفِرُ، مصدر غُفْرَانٌ، بخشنا، معاف کرنا (وہ معاف کردے گا) لَکُمْ (لَ۔ کُمْ) لَ، حرف جار، کو، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم کو، تمہیں)

مِّنْ ذُنُوْبِکُمْ (مِنْ۔ ذُنُوْبِ۔ کُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، ذُنُوْبِ، مجرور، مضاف، گناہوں، واحد، ذَنْبٌ، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے گناہوں سے)

وَ، حرف عطف (اور) یُؤَخِّرْکُمْ (یُؤَخِّرْ۔ کُمْ) یُؤَخِّرْ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب اَخَّرَ یُؤَخِّرُ، مصدر تَاْخِیْرٌ مہلت دینا، وہ مہلت دے گا، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ تمہیں مہلت دے گا)

اِلٰٓی اَجَلٍ مُّسَمًّی (اِلٰی۔ اَجَلٍ۔ مُسَمًّی) اِلٰی، حرف جار، تک، اَجَلٍ، مجرور، موصوف، مدت، وقت، مہلت، موت، جمع، اٰجَالٌ، مُسَمًّی، صفت، تَسْمِیَۃٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر، مقرر، متعین، نام رکھا ہوا (ایک مقرر وقت تک)

اِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ اِذَا جَآءَ لَا یُؤَخَّرُ	بلا شبہ اللہ کا (مقرر کردہ) وقت جب آجاتا ہے (تو) وہ موئخر نہیں کیا جاتا۔

وقف لازم

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلا شبہ)

اَجَلَ اللّٰهِ۔ اَجَلَ، مضاف، موت، مدت، وقت، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کا (اللہ کا (مقرر کردہ) وقت)

اِذَا، ظرف زمان، مستقبل متضمن بمعنی شرط (جب)

جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ یَجِیْٓءُ، مصدر مَجِیْٓءٌ، آنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ آجاتا ہے)

لَا یُؤَخَّرُ، فعل مضارع منفی مجہول واحد مذکر غائب اَخَّرَ یُؤَخِّرُ، مصدر تَاْخِیْرٌ، تاخیر کرنا، مہلت دینا، موخر کرنا (وہ موئخر نہیں کیا جاتا)

لَوْ کُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝۴	کاش! تم جانتے ہوتے۔

لَوْ، تمنائی (کاش) کُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ (تم ہوتے) تَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (تم جانتے)

قَالَ رَبِّ اِنِّیْ دَعَوْتُ قَوْمِیْ لَیْلًا وَّ نَهَارًا ۙ﴿۵﴾	اس نے کہا اے میرے رب! بلاشبہ میں نے اپنی قوم کو رات اور دن دعوت دی

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (حضرت نوح) نے کہا)

رَبِّ، اصل میں، یَارَبِّیْ، تھا (یَا۔ رَبِّ۔ یْ) یَا، حرف ندا، اے، محذوف ہے، رَبِّیْ، منادٰی، رَبِّ، مضاف، رب، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، محذوف ہے، میرے (اے میرے رب)

اِنِّیْ (اِنِّ۔ یْ) اِنِّ، اصل میں، اِنَّ، ہے، یْ، کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بلاشبہ، بے شک، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بلاشبہ میں)

دَعَوْتُ، فعل ماضی واحد متکلم دَعَا یَدْعُوْا، مصدر دَعْوَةٌ وَّدُعَآءٌ، دعوت دینا، بلانا (میں نے دعوت دی)

قَوْمِیْ (قَوْمِ۔ یْ) قَوْمِ، مضاف، قوم، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، اپنی (اپنی قوم کو)

لَیْلًا (رات) وَّ، حرف عطف (اور) نَهَارًا (دن)

فَلَمْ یَزِدْهُمْ دُعَآءِیْۤ اِلَّا فِرَارًا ﴿۶﴾	سو میری دعوت نے انہیں زیادہ نہیں کیا مگر (حق سے دور) بھاگنے میں۔

فَلَمْ یَزِدْهُمْ (فَ۔ لَمْ یَزِدْ۔ هُمْ) فَ، حرف عطف، سو، لَمْ یَزِدْ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر غائب زَادَ یَزِیْدُ، مصدر زِیَادَةٌ، زیادہ کرنا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ (اس نے زیادہ نہیں کیا،

هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (سو اس نے انہیں زیادہ نہیں کیا)

دُعَآءِیْ (دُعَآءِ۔ یْ) دُعَآءِ، مضاف، مصدر، دعوت، بلانا، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میری (میری دعوت) اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوائے) فِرَارًا، مصدر (بھاگنا، ڈر کر بھاگنا)

وَ اِنِّیْ كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ لِتَغْفِرَ لَهُمْ جَعَلُوْۤا اَصَابِعَهُمْ فِیْۤ اٰذَانِهِمْ وَ اسْتَغْشَوْا ثِیَابَهُمْ وَ اَصَرُّوْا وَ	اور بے شک میں نے جب بھی انہیں دعوت دی تاکہ تو ان کو معاف کرے انہوں نے اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں ڈال لیں اور انہوں نے اپنے کپڑے اوڑھ لیے اور وہ اڑ گئے

اسْتَكْبَرُوا اسْتِكْبَارًا ۚ	اور اُنھوں نے تکبر کیا بڑا تکبر کرنا۔

وَ، حرف عطف (اور) اِنِّیْ (اِنَّ۔ یْ) اِنِّ، اصل میں اِنَّ، ہے، یْ، کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بلاشبہ، بے شک، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں)

كُلَّمَا، ظرف متعلق جواب شرط (جب بھی)

دَعَوْتُهُمْ (دَعَوْتُ۔ هُمْ) دَعَوْتُ، فعل ماضی واحد متکلم دَعَا یَدْعُوْا، مصدر دُعَآءٌ وَّدَعْوَةٌ، دعوت دینا، میں نے دعوت دی، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (میں نے انہیں دعوت دی)

لِتَغْفِرَ (لِ۔ تَغْفِرَ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، تَغْفِرَ، فعل مضارع منصوب واحد مذکر حاضر غَفَرَ یَغْفِرُ، مصدر غُفْرَانٌ، بخشا، معاف کرنا، تو معاف کرے (تاکہ تو معاف کرے)

لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، کو، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کو)

جَعَلُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، ڈالنا (انہوں نے ڈال لیں)

اَصَابِعَهُمْ (اَصَابِعَ۔ هُمْ) اَصَابِعَ، مضاف، انگلیاں، واحد، اِصْبَعٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب اپنی (اپنی انگلیاں) فِیْٓ اٰذَانِهِمْ (فِیْ۔ اٰذَانِ۔ هِمْ) فِیْ، حرف جار، میں، اٰذَانِ، مجرور، مضاف، کانوں، واحد، اُذُنٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے کانوں میں) وَ، حرف عطف (اور)

اِسْتَغْشَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِسْتَغْشٰی یَسْتَغْشِیْ، مصدر اِسْتِغْشَآءٌ، اوڑھ لینا (انہوں نے اوڑھ لیے) ثِیَابَهُمْ (ثِیَابَ۔ هُمْ) ثِیَابَ، مضاف، کپڑے، واحد، ثَوْبٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے کپڑے) وَ، حرف عطف (اور)

اَصَرُّوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَصَرَّ یُصِرُّ، مصدر اِصْرَارٌ، اصرار کرنا، اڑ جانا، کسی چیز پر سختی کے ساتھ جمے رہنا (وہ اڑ گئے) وَ، حرف عطف (اور) اِسْتَكْبَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِسْتَكْبَرَ یَسْتَكْبِرُ، مصدر اِسْتِكْبَارًا، تکبر کرنا (اُنہوں نے تکبر کیا) اِسْتِكْبَارًا، مصدر، تاکید کیلئے (بڑا تکبر کرنا)

ثُمَّ اِنِّیْ دَعَوْتُهُمْ جِهَارًا ۙ ۸	پھر بے شک میں نے انہیں بلند آواز سے دعوت دی

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) اِنِّیۡ (اِنِّ۔ یۡ) اِنِّ، اصل میں، اِنَّ، ہے، یۡ، کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یۡ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں)

دَعَوۡتُهُمۡ (دَعَوۡتُ۔ هُمۡ) دَعَوۡتُ، فعل ماضی واحد متکلم دَعَا یَدۡعُوۡا، مصدر دُعَآءٌ وَّدَعۡوَةٌ، دعوت دینا، میں نے دعوت دی، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (میں نے انہیں دعوت دی)

جِهَارًا، مصدر (بلند آواز سے، کھلم کھلا، علی الاعلان)

ثُمَّ اِنِّیۡۤ اَعۡلَنۡتُ لَهُمۡ وَ اَسۡرَرۡتُ لَهُمۡ اِسۡرَارًا ۙ﴿۹﴾	پھر بے شک میں نے ان کو اعلانیہ (دعوت) دی اور میں نے ان کو خفیہ (دعوت) دی (بالکل) خفیہ

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) اِنِّیۡۤ (اِنِّ۔ یۡ) اِنِّ، اصل میں، اِنَّ، ہے، یۡ، کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بلا شبہ، بے شک، یۡ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں)

اَعۡلَنۡتُ، فعل ماضی واحد متکلم اَعۡلَنَ یُعۡلِنُ، مصدر اِعۡلَانٌ، اعلانیہ دینا (میں نے اعلانیہ (دعوت) دی)

لَهُمۡ (لَ۔ هُمۡ) لَ، حرف جار، کو، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کو) وَ، حرف عطف (اور)

اَسۡرَرۡتُ، فعل ماضی واحد متکلم اَسَرَّ یُسِرُّ، مصدر اِسۡرَارًا، چھپانا، خفیہ دینا (میں نے خفیہ (دعوت) دی)

لَهُمۡ (لَ۔ هُمۡ) لَ، حرف جار، کو، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کو)

اِسۡرَارًا، مصدر (بالکل خفیہ، رازدرانہ)

فَقُلۡتُ اسۡتَغۡفِرُوۡا رَبَّكُمۡ ؕ	پھر میں نے کہا تم اپنے رب سے بخشش مانگو۔

فَقُلۡتُ (فَ۔ قُلۡتُ) فَ، حرف عطف، پھر، قُلۡتُ، فعل ماضی واحد متکلم قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا، میں نے کہا (پھر میں نے کہا) اِسۡتَغۡفِرُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِسۡتَغۡفَرَ یَسۡتَغۡفِرُ، مصدر اِسۡتِغۡفَارٌ، بخشش مانگنا (تم بخشش مانگو) رَبَّكُمۡ (رَبَّ۔ كُمۡ) رَبَّ، مضاف، رب، كُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے رب)

اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا ﴿ۙ۱۰﴾	بے شک وہ بہت بخشنے والا ہے۔

اِنَّهٗ (اِنَّ۔ ہٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلا شبہ، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)

کَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (وہ ہے)

غَفَّارًا۔ غُفْرَانٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت بخشنے والا)

یُّرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَیْکُمْ مِّدْرَارًا ۝۱۱	وہ تم پر آسمان سے موسلادھار بارش بھیجے گا۔

یُّرْسِلِ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَرْسَلَ یُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالًا، بھیجنا، اتارنا (وہ بھیجے گا)

السَّمَآءَ (آسمان) عَلَیْکُمْ (عَلٰی۔ کُمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)

مِّدْرَارًا۔ دَرٌّ۔ دُرُوْرٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (موسلادھار بارش، بہت برسنے والا بادل)

وَّ یُمْدِدْکُمْ بِاَمْوَالٍ وَّ بَنِیْنَ وَ یَجْعَلْ لَّکُمْ جَنّٰتٍ وَّ یَجْعَلْ لَّکُمْ اَنْهٰرًا ۝۱۲	اور وہ مالوں اور بیٹوں سے تمہاری مدد کرے گا اور وہ تمہارے لیے باغات بنا دے گا اور وہ تمہارے لیے نہریں بنادے گا۔

وَّ، حرف عطف (اور) یُمْدِدْکُمْ (یُمْدِدْ۔ کُمْ) یُمْدِدْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَمَدَّ یُمِدُّ، مصدر اِمْدَادًا، مدد کرنا، وہ مدد کرے گا، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (وہ تمہاری مدد کرے گا)

بِاَمْوَالٍ (بِ۔ اَمْوَالٍ) بِ، حرف جار بمعنی مِنْ، سے، اَمْوَالٍ، مجرور، مالوں، واحد، مَالٌ (مالوں سے)

وَّ، حرف عطف (اور) بَنِیْنَ (بیٹوں) واحد، اِبْنٌ، وَ، حرف عطف (اور)

یَجْعَلْ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، کردینا (وہ بنادے گا)

لَّکُمْ (لَ۔ کُمْ) لَ، حرف جار، لیے، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے)

جَنّٰتٍ (باغات) واحد، جَنَّةٌ، وَّ، حرف عطف (اور)

یَجْعَلْ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، کردینا (وہ بنادے گا)

لَّکُمْ (لَ۔ کُمْ) لَ، حرف جار، لیے، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے)

اَنْهٰرًا (نہریں) واحد، نَهْرٌ۔

مَا لَكُمۡ لَا تَرۡجُوۡنَ لِلّٰهِ وَقَارًا ﴿۱۳﴾	تم کو کیا ہے کہ تم اللہ کی عظمت کا اعتقاد نہیں رکھتے۔

مَا، استفہامیہ (کیا) لَکُمۡ (لَ۔ کُمۡ) لَ، حرف جار، کو، کُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم کو)

لَا تَرۡجُوۡنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر رَجَا یَرۡجُوۡ، مصدر رَجَآءٌ، امید رکھنا، توقع رکھنا، اعتقاد رکھنا (تم اعتقاد نہیں رکھتے) لِلّٰهِ (لِ۔ اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، کی، اَللّٰهِ، مجرور م، اللہ (اللہ کی)

وَقَارًا، اسم مصدر (وقار، عزت، عظمت)

وَقَدۡ خَلَقَكُمۡ اَطۡوَارًا ﴿۱۴﴾	حالانکہ یقیناً اس نے تمہیں مختلف حالتوں (مراحل) میں پیدا کیا۔

وَ، حالیہ (حالانکہ) قَدۡ، حرف تحقیق (یقیناً) خَلَقَکُمۡ (خَلَقَ۔ کُمۡ) خَلَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَلَقَ یَخۡلُقُ، مصدر خَلۡقًا، پیدا کرنا، اس نے پیدا کیا، کُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (اس نے تمہیں پیدا کیا) اَطۡوَارًا (طرح طرح، مختلف حالتوں میں) واحد، طَوۡرٌ۔

اَلَمۡ تَرَوۡا كَيۡفَ خَلَقَ اللّٰهُ سَبۡعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ﴿۱۵﴾	کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے کس طرح سات آسمانوں کو اوپر تلے پیدا کیا۔

اَلَمۡ تَرَوۡا (اَ۔ لَمۡ تَرَوۡا) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، لَمۡ تَرَوۡا، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر حاضر رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤۡیَةٌ، دیکھنا، لَمۡ، کی وجہ سے ترجمہ، تم نے نہیں دیکھا (کیا تم نے نہیں دیکھا)

کَیۡفَ، سوالیہ (کیسے، کس طرح) خَلَقَ اللّٰهُ۔ خَلَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَلَقَ یَخۡلُقُ، مصدر خَلۡقًا، پیدا کرنا، اس نے پیدا کیا، اَللّٰهُ، فاعل، اللہ (اللہ نے پیدا کیا)

سَبۡعَ سَمٰوٰتٍ۔ سَبۡعَ، مضاف، سات، سَمٰوٰتٍ، مضاف الیہ، آسمانوں، واحد، اَلسَّمَآءِ (سات آسمان)

طِبَاقًا (تہ بہ تہ، اوپر تلے، منزل بہ منزل)

وَّجَعَلَ الۡقَمَرَ فِيۡهِنَّ نُوۡرًا وَّجَعَلَ الشَّمۡسَ سِرَاجًا ﴿۱۶﴾	اور اس نے ان میں چاند کو نور (روشنی) بنایا اور اس نے سورج کو چراغ (منبع روشنی) بنایا

وَّ، حرف عطف (اور) جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ یَجۡعَلُ، مصدر جَعۡلًا، بنانا (اس نے بنایا)

اَلْقَمَرَ (چاند) فِیْهِنَّ (فِیْ۔ هِنَّ) فِیْ، حرف جار، میں، هِنَّ، مجرور، ضمیر جمع مؤنث غائب، ان، ضمیر کا مرجع سَمٰوٰتٍ، ہے (ان میں) نُوْرًا (نور، روشنی) وَّ، حرف عطف (اور)

جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا (اس نے بنایا)

الشَّمْسَ (سورج) سِرَاجًا (چراغ)

وَاللّٰهُ اَنْۢبَتَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ نَبَاتًا ﴿۱۷﴾	اور اللہ نے تمہیں زمین سے اگایا (خاص طریقے سے) اگانا

وَ، حرف عطف (اور) اللّٰهُ، فاعل (اللہ)

اَنْۢبَتَكُمْ (اَنْۢبَتَ۔ كُمْ) اَنْۢبَتَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنْۢبَتَ یُنْۢبِتُ، مصدر اِنْۢبَاتًا، اُگانا، اس نے اُگایا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (اس نے تمہیں اگایا)

مِّنَ الْاَرْضِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین سے)

نَبَاتًا، مصدر، مفعول مطلق (خاص طریقے سے اگانا)

ثُمَّ یُعِیْدُكُمْ فِیْهَا وَیُخْرِجُكُمْ اِخْرَاجًا ﴿۱۸﴾	پھر وہ تمہیں اس میں لوٹائے گا اور وہ تمہیں نکالے گا (دوبارہ) نکالنا۔

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) یُعِیْدُكُمْ (یُعِیْدُ۔ كُمْ) یُعِیْدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَعَادَ یُعِیْدُ، مصدر اِعَادَةً، لوٹانا، وہ لوٹائے گا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ تمہیں لوٹائے گا)

فِیْهَا (فِیْ۔ هَا) فِیْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَلْاَرْضِ، ہے، (اس میں) وَ، حرف عطف (اور) یُخْرِجُكُمْ (یُخْرِجُ۔ كُمْ) یُخْرِجُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَخْرَجَ یُخْرِجُ، مصدر اِخْرَاجًا، نکالنا، وہ نکالے گا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ تمہیں نکالے گا)

اِخْرَاجًا، مصدر (دوبارہ) نکالنا،

وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ بِسَاطًا ﴿۱۹﴾	اور اللہ نے تمہارے لیے زمین کو فرش بنایا۔

وَ، حرف عطف (اور) اللّٰهُ، فاعل (اللہ) جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا،

بنانا (اس نے بنایا) لَکُمْ (لَ۔ کُمْ) لَ، حرف جار، لیے، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے،
(تمہارے لیے) الْاَرْضَ (زمین کو) بِسَاطًا، اسم ہے، ہر پھیلی ہوئی چیز کو، بساط، کہتے ہیں (فرش، بچھونا)

لِّتَسْلُكُوْا مِنْهَا سُبُلًا فِجَاجًا ﴿۲۰﴾	تاکہ تم اس کے کشادہ راستوں پر چلو پھرو

لِّتَسْلُكُوْا (لِ۔ تَسْلُكُوْا) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، تَسْلُكُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر منصوب سَلَكَ يَسْلُكُ، مصدر سُلُوْكٌ، راستے پر چلنا، چلنا پھرنا، تم چلو پھرو (تاکہ تم چلو پھرو)

مِنْهَا (مِنْ۔ هَا) مِنْ، حرف جار، سے، ضرور تا ترجمہ، کے، کیا جاتا ہے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَلْاَرْضِ، ہے (اس کے)

سُبُلًا فِجَاجًا۔ سُبُلًا، موصوف، راستوں، واحد، سَبِيْلٌ، فِجَاجًا، صفت، دو پہاڑوں کے درمیان کشادہ راستے، واحد، فَجٌّ (کشادہ راستوں پر)

قَالَ نُوْحٌ رَّبِّ اِنَّهُمْ عَصَوْنِيْ وَاتَّبَعُوْا مَنْ لَّمْ يَزِدْهُ مَالُهٗ وَ وَلَدُهٗۤ اِلَّا خَسَارًا ﴿۲۱﴾	حضرت نوح (علیہ السلام) نے کہا اے میرے رب! بے شک انہوں نے میری نافرمانی کی اور انہوں نے اس (سرکش رؤساء کے طبقے) کی پیروی کی جس کے مال اور اس کی اولاد نے اسے زیادہ نہیں کیا مگر خسارے میں۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا) نُوْحٌ (حضرت نوح)

رَّبِّ، اصل میں، يَارَبِّيْ، تھا (يَا۔ رَبِّ۔ يْ) يَا، حرف ندا، اے، محذوف ہے، رَبِّيْ، منادیٰ، رَبِّ، مضاف، رب، يْ، مضاف الیہ، محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم، میرے (اے میرے رب)

اِنَّهُمْ (اِنَّ۔ هُمْ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہوں نے (بے شک انہوں نے) عَصَوْنِيْ (عَصَوْا۔ نِ۔ يْ) عَصَوْا، اصل میں، عَصَيُوْا، تھا، ی، مفتوح کو الف سے بدلا، اجتماع ساکنین کی وجہ سے الف گر گیا، اور، عَصَوْا، رہ گیا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَصٰى يَعْصِيْ، مصدر عِصْيَانٌ، نافرمانی کرنا، انہوں نے نافرمانی کی، نِ، نون وقایہ، يْ، ضمیر واحد متکلم، میری (انہوں نے میری

نافرمانی کی) وَ، حرف عطف (اور) اِتَّبَعُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِتَّبَعَ یَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعٌ، پیروی کرنا، (انہوں نے پیروی کی) مَنۡ، اسم موصول (اس کی جس کے)

لَّمۡ یَزِدۡهُ (لَمۡ یَزِدۡ۔ هٗ) لَمۡ یَزِدۡ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر غائب زَادَ یَزِیۡدُ، مصدر زِیَادَةٌ، زیادہ کرنا، اس نے زیادہ نہیں کیا، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (اس نے اسے زیادہ نہیں کیا)

مَالُهٗ (مَالُ۔ هٗ) مَالُ، مضاف، مال، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے مال)

وَ، حرف عطف (اور) وَلَدُهٗۤ (وَلَدُ۔ هٗ) وَلَدُ، مضاف، اولاد، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی، (اس کی اولاد) اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوائے)

خَسَارًا، مستثنی، مصدر (خسارہ، نقصان، گھاٹا)

وَ مَكَرُوۡا مَكۡرًا كُبَّارًا ۚ﴿۲۲﴾	اور انہوں نے چال چلی بہت بڑی چال

وَ، حرف عطف (اور) مَكَرُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب مَكَرَ یَمۡكُرُ، مصدر مَكۡرًا، چال چلنا، تدبیر کرنا، فریب دینا (انہوں نے چال چلی) مَكۡرًا كُبَّارًا۔ مَكۡرًا، موصوف، مصدر، چال، كُبَّارًا، صفت، كِبَرٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ، بہت بڑی (بہت بڑی چال)

وَ قَالُوۡا لَا تَذَرُنَّ اٰلِهَتَكُمۡ وَ لَا تَذَرُنَّ وَدًّا وَّ لَا سُوَاعًا ۙ۬ وَّ لَا یَغُوۡثَ وَ یَعُوۡقَ وَ نَسۡرًا ۚ﴿۲۳﴾	اور انہوں نے کہا تم ہرگز اپنے معبودوں کو نہ چھوڑو اور تم، ود، کو ہرگز نہ چھوڑو اور نہ، سُواع، کو اور نہ، یغوث اور یعوق اور نسر کو

وَ، حرف عطف (اور) قَالُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (انہوں نے کہا)

لَا تَذَرُنَّ، فعل نہی مؤکد بانون تاکید ثقیلہ جمع مذکر حاضر وَذَرَ یَذَرُ، مصدر وَذۡرًا، چھوڑنا (تم ہرگز نہ چھوڑو) اٰلِهَتَكُمۡ (اٰلِهَةَ۔ كُمۡ) اٰلِهَةَ، مضاف، معبودوں، واحد، اِلٰهٌ، كُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے معبودوں کو) وَ، حرف عطف (اور)

لَا تَذَرُنَّ، فعل نہی مؤکد بانون تاکید ثقیلہ جمع مذکر حاضر وَذَرَ یَذَرُ، مصدر وَذۡرًا، چھوڑنا، نظرانداز کرنا،

(تم ہر گزنہ چھوڑو) وَدًّا، بت کا نام (ود) وَّ، حرف عطف (اور)

لَا سُوَاعًا۔ لَا، نافیہ، نہ، سُوَاعًا، بت کا نام، سواع (نہ سواع) وَّ، حرف عطف (اور)

لَا یَغُوْثَ۔ لَا، نافیہ، نہ، یَغُوْثَ، بت کا نام، یغوث (نہ یغوث) وَ، حرف عطف (اور)

یَعُوْقَ، بت کا نام (یعوق) وَ، حرف عطف (اور) نَسْرًا، بت کا نام (نسر)

وَقَدْ اَضَلُّوْا كَثِیْرًا ۚ	اور بلاشبہ انہوں نے بہت لوگوں کو گمراہ کیا۔

وَ، حرف عطف (اور) قَدْ، حرف تحقیق (یقیناً، بلاشبہ)

اَضَلُّوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَضَلَّ یُضِلُّ، مصدر اِضْلَالًا، گمراہ کرنا (انہوں نے گمراہ کیا)

كَثِیْرًا۔ كَثْرَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت، بکثرت)

وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا ضَلٰلًا ﴿۲۴﴾	اور تو ظالموں کو نہ بڑھا مگر گمراہی میں

وَ، حرف عطف (اور) لَا تَزِدِ، فعل نہی واحد مذکر حاضر زَادَ یَزِیْدُ، مصدر زِیَادَةٌ، زیادہ کرنا، بڑھانا (تو نہ بڑھا) الظّٰلِمِیْنَ۔ ظُلْمًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ظلم کرنے والے، ظالموں) واحد، اَلظَّالِمُ،

اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوائے) ضَلٰلًا، مصدر (گمراہ کرنا، گمراہی)

مِمَّا خَطِیْٓـٰٔتِهِمْ اُغْرِقُوْا فَاُدْخِلُوْا نَارًا ۙ	وہ اپنے گناہوں ہی کی وجہ سے غرق کیے گئے پھر وہ آگ میں داخل کیے گئے۔

مِمَّا (مِنْ۔ مَا) مِنْ، حرف جار برائے سبب و علت، کی وجہ سے، مَا، مجرور، زائدہ برائے تاکید (کی وجہ سے) خَطِیْٓـٰٔتِهِمْ (خَطِیْٓـٰٔتِ۔ هِمْ) خَطِیْٓـٰٔتِ، مضاف، خطاؤں، گناہوں، واحد، خَطِیْٓـَٔةٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے گناہوں) اُغْرِقُوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب اَغْرَقَ یُغْرِقُ، مصدر اِغْرَاقًا، غرق کرنا (وہ غرق کیے گئے) فَاُدْخِلُوْا (فَ۔ اُدْخِلُوْا) فَ، حرف عطف، پھر، اُدْخِلُوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب اَدْخَلَ یُدْخِلُ، مصدر اِدْخَالٌ، داخل کرنا، وہ داخل کیے گئے (پھر وہ داخل کیے گئے)

نَارًا (آگ)

فَلَمْ یَجِدُوْا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْصَارًا ۞۲۵	تو انہوں نے اللہ کے سوا اپنے لیے کوئی مدد کرنے والے نہ پائے۔

فَلَمْ یَجِدُوْا (فَ۔ لَمْ یَجِدُوْا) فَ، حرف عطف، تو، لَمْ یَجِدُوْا، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر غائب وَجَدَ یَجِدُ، مصدر وِجْدَانًا، پانا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ، انہوں نے نہ پایا (تو انہوں نے نہ پایا)

لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، لیے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے لیے)

مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ (مِنْ۔ دُوْنِ۔ اَللّٰهِ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوْنِ، مجرور، مضاف، سوا، علاوہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ (اللہ کے سوا)

اَنْصَارًا۔ نَصْرٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ جمع مذکر (مددگار، مدد کرنے والے) واحد، نَصِیْرٌ۔

وَ قَالَ نُوْحٌ رَّبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْاَرْضِ مِنَ الْكٰفِرِیْنَ دَیَّارًا ۞۲۶	اور حضرت نوح (علیہ السلام) نے کہا اے میرے رب! تو زمین پر کافروں میں سے کوئی بسنے والا (باقی) نہ چھوڑ۔

وَ، حرف عطف (اور) قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا)

نُوْحٌ (حضرت نوح) رَّبِّ، اصل میں، یَارَبِّیْ، تھا (یَا۔ رَبِّ۔ یْ) یَا، حرف ندا، اے، محذوف ہے، رَبِّیْ، منادٰی، رَبِّ، مضاف، رب، پرودگار، یْ، مضاف، الیہ، ضمیر واحد متکلم، محذوف ہے، میرے (اے میرے رب) لَا تَذَرْ، فعل نہی واحد مذکر حاضر وَذَرَ یَذَرُ، مصدر وَذْرًا، چھوڑنا، نظرانداز کرنا (تو نہ چھوڑ)

عَلَى الْاَرْضِ (عَلٰی۔ اَلْاَرْضِ) عَلٰی، حرف جار، پر، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین پر)

مِنَ الْكٰفِرِیْنَ (مِنْ۔ اَلْكٰفِرِیْنَ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلْكٰفِرِیْنَ، مجرور، كُفْرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، کفر کرنے والے، کافروں، واحد، اَلْكَافِرُ (کافروں میں سے)

دَیَّارًا۔ دَوْرٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (بسنے والا، رہنے والا، چلنے پھرنے والا)

اِنَّكَ اِنْ تَذَرْهُمْ یُضِلُّوْا عِبَادَكَ وَلَا یَلِدُوْٓا اِلَّا فَاجِرًا كَفَّارًا ۞۲۷	بے شک اگر تو ان کو چھوڑ دے گا وہ تیرے بندوں کو گمراہ کریں گے اور وہ نہیں جنیں گے مگر بدکار سخت منکر (اولاد) کو

اِنَّكَ (اِنَّ۔ كَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تو (بے شک تو)

اِنْ، شرطیہ جازمہ (اگر) تَذَرْهُمْ (تَذَرْ۔ هُمْ) تَذَرْ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر حاضر وَذَرَ یَذَرُ، مصدر وَذْرًا، چھوڑنا، نظر انداز کرنا، تو چھوڑ دے گا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کو (تو ان کو چھوڑ دے گا)

یُضِلُّوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَضَلَّ یُضِلُّ، مصدر اِضْلَالًا، گمراہ کرنا (وہ گمراہ کریں گے)

عِبَادَكَ۔ عِبَادَ، مضاف، بندوں، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر تیرے (تیرے بندوں کو)

وَ، حرف عطف (اور) لَا یَلِدُوْٓا، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب وَلَدَ یَلِدُ، مصدر وِلَادَةٌ، پیدا کرنا، جننا، (وہ نہیں جنیں گے) اِلَّا، حرف استثنا (سوائے، مگر)

فَاجِرًا كَفَّارًا۔ فَاجِرًا، موصوف، فُجُوْرًا، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، بدکار، فاسق، فاجر، نافرمان، كَفَّارًا، صفت، كُفْرًا، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ، سخت منکر، بڑا ناشکرا (بدکار سخت منکر)

اے میرے رب! تو مجھ کو بخش دے اور میرے والدین کو اور اس کو جو ایمان والا میرے گھر میں داخل ہو اور ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتیں کو	رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَیْتِیَ مُؤْمِنًا وَّ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ؕ

رَبِّ، اصل میں، یَا رَبِّیْ، تھا (یَا۔ رَبِّ۔ یْ) یَا، حرف ندا، اے، محذوف ہے، رَبِّیْ، منادیٰ، رَبِّ، مضاف، رب، یْ، مضاف الیہ، محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم، میرے (اے میرے رب)

اغْفِرْ لِیْ (اِغْفِرْ۔ لِ۔ یْ) اِغْفِرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر غَفَرَ یَغْفِرُ، مصدر غَفْرًا وَّ غُفْرَانٌ، بخشا، تو بخش دے، لِ، حرف جار، کو، یْ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، مجھ (تو مجھ کو بخش دے)

وَلِوَالِدَیَّ (وَ۔ لِ۔ وَالِدَیْ۔ یَ) وَ، حرف عطف، اور، لِ، حرف جار، کو، وَالِدَیْ، مجرور، مضاف، اصل میں، وَالِدَیْنِ، تھا، اضافت کی وجہ سے تثنیہ کا نون گر گیا، والدین، ماں باپ، یَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (اور میرے والدین کو)

وَلِمَنْ (وَ۔ لِ۔ مَنْ) وَ، حرف عطف، اور، لِ، حرف جار، کو، مَنْ، مجرور، اسم موصول، جو (اور اس کو جو)

دَخَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب دَخَلَ یَدْخُلُ، مصدر دُخُوْلًا، داخل ہونا (وہ داخل ہوا)

بَیْتِیَ (بَیْتِ۔ یْ) بَیْتِ، مضاف، گھر، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے گھر)

مُؤْمِنًا۔اِیْمَانًا، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (ایمان والا، مومن) وَّ، حرف عطف (اور)

لِلْمُؤْمِنِیْنَ (لِ۔اَلْمُؤْمِنِیْنَ) لِ، حرف جار، کو، اَلْمُؤْمِنِیْنَ، مجرور، اِیْمَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ایمان والے، مومنوں (ایمان والے مردوں کو) وَ، حرف عطف (اور)

اَلْمُؤْمِنٰتِ، اِیْمَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث (ایمان والی عورتیں)

وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا تَبَارًا ۲۸	اور تو ظالموں کو نہ بڑھا مگر ہلاکت میں

ع ۲ ۱۰ ۸

وَ، حرف عطف (اور) لَا تَزِدِ، فعل نہی مجزوم واحد مذکر حاضر زَادَ یَزِیْدُ، مصدر زِیَادَۃٌ، زیادہ کرنا، بڑھانا (تو نہ بڑھا) الظّٰلِمِیْنَ۔ظُلْمًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ظلم کرنے والے، ظالموں، واحد، اَلظَّالِمُ،

اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوائے) تَبَارًا، مصدر ہے (ہلاکت، ہلاک کرنا، برباد کرنا)

رُكُوۡعَاتُهَا: ۲	سُوۡرَةُ الۡجِنِّ مَكِّيَّةٌ	اٰيَاتُهَا: ۲۸

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

قُلۡ اُوۡحِیَ اِلَیَّ اَنَّهُ اسۡتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الۡجِنِّ فَقَالُوۡۤا اِنَّا سَمِعۡنَا قُرۡاٰنًا عَجَبًا ۙ﴿۱﴾	آپ کہہ دیجئے میری طرف وحی کی گئی ہے کہ بے شک حقیقت یہ ہے کہ جنّوں میں سے ایک جماعت نے کان لگا کر سنا تو انہوں نے کہا کہ بلاشبہ ہم نے ایک عجیب قرآن سنا ہے

قُلۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

اُوۡحِیَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَوۡحٰی يُوۡحِیۡ، مصدر اِيۡحَآءٌ، وحی کرنا (وحی کی گئی)

اِلَیَّ (اِلٰی۔ یۡ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، یۡ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، میری (میری طرف)

اَنَّهُ (اَنَّ۔ ہٗ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، ضمیر شان ہے (کہ بے شک حقیقت یہ ہے کہ بے شک بات یہ ہے، کہ بے شک واقعہ یوں ہے) اِسۡتَمَعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِسۡتَمَعَ يَسۡتَمِعُ، مصدر اِسۡتِمَاعٌ، کان لگا کر سننا، غور سے سننا (اس نے کان لگا کر سنا)

نَفَرٌ، اسم جمع (جماعت، گروہ) مِّنَ الۡجِنِّ (مِنۡ۔ اَلۡجِنّ) مِنۡ، حرف جار، سے، اَلۡجِنِّ، مجرور، جنّوں، واحد، جِنِّیٌّ (جنّوں میں سے)

فَقَالُوۡۤا (فَ۔ قَالُوۡا) فَ، حرف عطف، تو، قَالُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا، انہوں نے کہا (تو انہوں نے کہا) اِنَّا (اِنَّ۔ نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بلاشبہ ہم نے) سَمِعۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم سَمِعَ يَسۡمَعُ، مصدر سَمۡعٌ، سننا (ہم نے سنا ہے)

قُرۡاٰنًا عَجَبًا (قُرۡاٰنًا۔ عَجَبًا) قُرۡاٰنًا، موصوف، قرآن، عَجَبًا، صفت، اسم مصدر، جس چیز سے اچنبھا تعجب ہو، عجیب، عجب (عجیب قرآن)

یَّهْدِیْٓ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ؕ	وہ راہ راست کی طرف رہنمائی کرتا ہے تو ہم اس پر ایمان لے آئے ہیں۔

یَّهْدِیْٓ، فعل مضارع واحد مذکر غائب هَدٰی یَهْدِیْ، مصدر هِدَایَةٌ، ہدایت دینا، رہنمائی کرنا (وہ رہنمائی کرتا ہے) اِلَى الرُّشْدِ۔ اِلٰی، حرف جار، کی طرف، اَلرُّشْدِ، مجرور، بھلائی، راستی، راہ راست (راہ راست کی طرف) فَاٰمَنَّا (فَ۔اٰمَنَّا) فَ، حرف عطف، تو، اٰمَنَّا، فعل ماضی جمع متکلم اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا، ہم ایمان لے آئے (تو ہم ایمان لے آئے ہیں)

بِهٖ (بِ۔ہٖ) بِ، حرف جار بمعنی عَلٰی، پر، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع قُرْاٰنًا ہے (اس پر)

وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا ۙ۲	اور ہم اپنے رب کے ساتھ کسی ایک کو ہرگز شریک نہیں ٹھہرائیں گے۔

وَ، حرف عطف (اور) لَنْ نُّشْرِكَ، فعل مضارع منفی تاکید بلن جمع متکلم اَشْرَكَ یُشْرِكُ، مصدر اِشْرَاكًا، شریک کرنا، شریک ٹھہرانا (ہم ہرگز شریک نہیں ٹھہرائیں گے)

بِرَبِّنَآ (بِ۔رَبِّ۔نَا) بِ، حرف جار، کے ساتھ، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، اپنے (اپنے رب کے ساتھ) اَحَدًا (کسی ایک کو)

وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ۙ۳	اور بلاشبہ بات یہ ہے کہ ہمارے رب کی شان بہت بلند ہے اس نے نہ کوئی بیوی بنائی ہے اور نہ کوئی اولاد

وَّ، حرف عطف (اور) اَنَّهٗ (اَنَّ۔هٗ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، ضمیر شان، بات یہ ہے کہ، حقیقت یہ ہے کہ (بلاشبہ بات یہ ہے کہ)

تَعٰلٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَعَالٰی یَتَعَالٰی، مصدر تَعَالِیٌ، بہت بلند ہونا (وہ بہت بلند ہے)

جَدُّ، اسم مصدر (شان عزت فیض) رَبِّنَا (رَبِّ۔نَا) رَبِّ، مضاف، رب، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے رب کی) مَا، نافیہ (نہ)

اِتَّخَذَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، پکڑنا بنانا (اس نے بنائی)

صَاحِبَةً (کوئی بیوی) وَّ، حرف عطف (اور) لَا، نافیہ (نہ)

وَلَدًا، اسم جنس نکرہ منصوب (کوئی بچہ، چند لڑکا یا لڑکی، اولاد) جمع، اَوْلَادٌ۔

وَّ اَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ۙ﴿۴﴾	اور بلا شبہ بات یہ ہے کہ ہمارا بیوقوف اللہ پر جھوٹ کہتا تھا۔

وَّ، حرف عطف (اور) اَنَّهٗ (اَنَّ۔ هٗ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بلاشبہ، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، ضمیر شان ہے، بات یہ ہے، واقعہ یوں ہے (بلاشبہ بات یہ ہے، بے شک واقعہ یوں ہے)

كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھا)

يَقُوْلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہتا)

سَفِيْهُنَا (سَفِيْهُ۔ نَا) سَفِيْهُ، مضاف، سَفَاهَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ واحد مذکر، نادان بیوقوف، جاہل، جمع، سُفَهَآءُ، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم کا، ہمارا (ہمارا بیوقوف)

عَلَى اللّٰهِ (عَلٰى۔ اَللّٰهِ) عَلٰى، حرف جار، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر)

شَطَطًا، مصدر، جو بات حق سے دور ہو (قباحت ، جھوٹ، زیادتی، خلاف حق)

وَّ اَنَّا ظَنَنَّاۤ اَنْ لَّنْ تَقُوْلَ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۙ﴿۵﴾	اور بے شک ہم نے خیال کیا کہ انسان اور جن اللہ کے بارے میں ہر گز جھوٹ نہیں کہیں گے۔

وَّ، حرف عطف (اور) اَنَّا (اَنَّ۔ نَا) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

ظَنَنَّاۤ، فعل ماضی جمع متکلم ظَنَّ يَظُنُّ، مصدر ظَنٌّ، گمان کرنا، خیال کرنا (ہم نے خیال کیا)

اَنْ، مصدریہ ناصبہ (کہ) لَّنْ تَقُوْلَ، فعل مضارع منفی مؤکد بلن ناصبہ واحد مؤنث غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، (وہ ہر گز نہیں کہے گا)

الْاِنْسُ۔ اَنَسٌ، سے مشتق ہے جس کے معنی مانوس ہونے کے ہیں (آدمی، انسان)

وَ، حرف عطف (اور) الْجِنُّ، آگ سے پیدا کی ہوئی اللہ کی مخلوق (جن)

عَلَى اللّٰهِ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر) كَذِبًا، مصدر ہے (جھوٹ، جھوٹ بولنا)

وَّ اَنَّهٗ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْاِنْسِ یَعُوْذُوْنَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوْهُمْ رَهَقًا ۙ۝۶	اور بے شک بات یہ ہے کہ انسانوں میں سے کچھ لوگ جنّوں میں سے کچھ لوگوں کی پناہ لیتے تھے تو انہوں نے ان (جنّوں) کو سرکشی میں زیادہ کر دیا۔

وَّ، حرف عطف (اور) اَنَّهٗ (اَنَّ۔ هٗ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، ضمیر شان ہے، بات یہ ہے، حقیقت یہ ہے، واقعہ یوں ہے (بے شک بات یہ ہے، بے شک واقعہ یوں ہے)

كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھا)

رِجَالٌ (لوگ) واحد، رَجُلٌ، مِّنَ الْاِنْسِ، مِنْ، حرف جار، تبعیضیہ، میں سے کچھ، اَلْاِنْسِ، مجرور، انسانوں (انسانوں میں سے کچھ) یَعُوْذُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَاذَ یَعُوْذُ، مصدر عَوْذًا، پناہ مانگنا، پناہ لینا (وہ پناہ لیتے) بِرِجَالٍ (بِ۔ رِجَالٍ) بِ، حرف جار، کی، رِجَالٍ، مجرور، لوگوں (لوگوں کی)

مِّنَ الْجِنِّ۔ مِنْ، حرف جار، تبعیضیہ، میں سے کچھ، اَلْجِنِّ، مجرور، جنّوں (جنّوں میں سے کچھ)

فَزَادُوْهُمْ (فَ۔ زَادُوْا۔ هُمْ) فَ، حرف عطف، تو، زَادُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب زَادَ يَزِيْدُ، مصدر زِيَادَةٌ زیادہ کرنا، انہوں نے زیادہ کر دیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کو (تو انہوں نے ان کو زیادہ کر دیا)

رَهَقًا، مصدر ہے، ایک شے کا دوسری پر زبردستی چھا جانا (ظلم، زیادتی، سرکشی)

وَّ اَنَّهُمْ ظَنُّوْا كَمَا ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ یَّبْعَثَ اللّٰهُ اَحَدًا ۙ۝۷	کہ بے شک انہوں (انسانوں) نے گمان کیا جس طرح تم نے گمان کیا کہ اللہ ہرگز کسی ایک کو (مرنے کے بعد) نہیں اٹھائے گا

وَّ، حرف عطف (اور) اَنَّهُمْ (اَنَّ۔ هُمْ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہوں نے، ضمیر کا مرجع، اَلْاِنْسِ، ہے (بے شک اُنہوں نے)

ظَنُّوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب ظَنَّ یَظُنُّ، مصدر ظَنٌّ، گمان کرنا، خیال کرنا (انہوں نے گمان کیا)

کَمَا (کَ۔ مَا) کَ، حرف تشبیہ و جار، مانند، طرح، جیسا، مَا، مجرور، اسم موصول، جس (جس طرح)

ظَنَنْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر ظَنَّ یَظُنُّ، مصدر ظَنٌّ، گمان کرنا، خیال کرنا (تم نے گمان کیا)

اَنْ، مصدریہ ناصبہ (کہ) لَّنْ یَّبْعَثَ، فعل مضارع منفی مؤکد بلن واحد مذکر غائب بَعَثَ یَبْعَثُ، مصدر بَعْثًا، مبعوث کرنا، بھیجنا، اٹھانا (وہ ہر گز نہیں اٹھائے گا) اللّٰهُ، فاعل (اللہ) اَحَدًا (کسی ایک کو)

وَّ اَنَّا لَمَسْنَا السَّمَآءَ فَوَجَدْنٰهَا مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِیْدًا وَّ شُهُبًا ۙ﴿۸﴾	اور یقیناً ہم نے آسمان کو ٹٹولا تو ہم نے اسے پایا کہ وہ سخت پہرہ داروں اور شعلوں سے بھر دیا گیا ہے۔

وَّ، حرف عطف (اور) اَنَّا (اَنَّ۔ نَا) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (یقیناً ہم نے) لَمَسْنَا، فعل ماضی جمع متکلم لَمَسَ یَلْمِسُ، مصدر لَمْسًا، چھونا، ٹٹولنا (ہم نے ٹٹولا)

السَّمَآءَ (آسمان کو) فَوَجَدْنٰهَا (فَ۔ وَجَدْنَا۔ هَا) فَ، حرف عطف، تو، وَجَدْنَا، فعل ماضی جمع متکلم وَجَدَ یَجِدُ، مصدر وِجْدَانًا، پانا، ہم نے پایا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اسے، ضمیر کا مرجع اَلسَّمَآءَ، ہے (تو ہم نے اسے پایا) مُلِئَتْ، فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب مَلَاَ یَمْلَاُ، مصدر مَلْاً وَّ مَلْاًنًا، بھرنا، کسی چیز کو کسی چیز سے بھرنا (وہ بھر دیا گیا ہے)

حَرَسًا شَدِیْدًا۔ حَرَسًا، موصوف، اسم مصدر، نگرانوں، پہرہ داروں، نگہبانوں، واحد، حَارِسٌ، شَدِیْدًا، صفت، شِدَّةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، سخت، (سخت پہرہ داروں) وَّ، حرف عطف (اور) شُهُبًا، مصدر (ستاروں سے ٹوٹ کر نکلنے والا آگ کا شعلہ، واحد، شِهَابًا (شعلوں، انگاروں)

وَّ اَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ ؕ	اور یقیناً ہم اس (آسمان) کے ٹھکانوں میں سننے کیلئے بیٹھا کرتے تھے۔

وَّ، حرف عطف (اور) اَنَّا (اَنَّ۔ نَا) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (یقیناً ہم) كُنَّا، فعل ناقص ماضی جمع متکلم كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (ہم تھے)

نَقْعُدُ، فعل مضارع جمع متکلم قَعَدَ یَقْعُدُ، مصدر قُعُوْدًا ، بیٹھا کرنا (ہم بیٹھا کرتے)

مِنْهَا (مِنْ۔ هَا) مِنْ، حرف جار، ترجمہ سے ضرورتا ترجمہ، کے، کیا جاتا ہے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَلسَّمَآءَ، ہے (اس کے)

مَقَاعِدَ، قُعُوْدًا، مصدر سے اسم ظرف مکان (بیٹھنے کی جگہوں، ٹھکانوں) واحد، مَقْعَدٌ،

لِلسَّمْعِ (لِ۔ اَلسَّمْعِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلسَّمْعِ، مجرور، مصدر، سننا (سننے کیلئے)

فَمَنْ يَّسْتَمِعِ الْاٰنَ يَجِدْ لَهٗ شِهَابًا رَّصَدًا ۝۹	تو جو اب کان لگا کر سنتا ہے وہ اپنے لیے گھات میں لگا ہوا آگ کا شعلہ پاتا ہے۔

فَمَنْ (فَ۔ مَنْ) فَ، حرف عطف، تو، مَنْ، اسم موصول شرطیہ، جو (توجو)

يَّسْتَمِعِ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اِسْتَمَعَ يَسْتَمِعُ، مصدر اِسْتِمَاعٌ، سننا، کان لگانا، کان لگا کر سننا، (وہ کان لگا کر سنتا ہے) الْاٰنَ، اسم ظرف زمان (اب)

يَجِدْ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب وَجَدَ يَجِدُ، مصدر وِجْدَانًا وَّ جُوْدًا، پانا (وہ پاتا ہے)

لَهٗ (لَ۔ هٗ) لَ، حرف جار، لیے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے، (اپنے لیے)

شِهَابًا رَّصَدًا۔ شِهَابًا، موصوف، وہ چمکدار شعلہ جو بھڑکتی ہوئی آگ سے نکلتا ہے، فضا میں جو ٹوٹا ہوا تارا نظر آتا ہے، رَصَدًا، صفت، مصدر ہے، گھات لگانا، نگاہ رکھنا، مصدر مذکور اسم فاعل اور اسم کے معنی میں بھی مستعمل ہے، نگہبان، گھات میں لگا ہوا (گھات میں لگا ہوا آگ کا شعلہ)

وَّ اَنَّا لَا نَدْرِيْٓ اَشَرٌّ اُرِيْدَ بِمَنْ فِى الْاَرْضِ اَمْ اَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ رَشَدًا ۝۱۰	اور یقیناً ہم نہیں جانتے کیا ان کے ساتھ جو زمین میں ہیں کسی برائی کا ارادہ کیا گیا ہے یا ان کے رب نے ان کے ساتھ کسی بھلائی کا ارادہ کیا ہے۔

وَّ، حرف عطف (اور) اَنَّا (اَنَّ۔ نَا) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (یقیناً ہم)

لَا نَدْرِيْٓ، فعل مضارع منفی جمع متکلم دَرٰى يَدْرِىْ، مصدر دِرَايَةٌ، جاننا (ہم نہیں جانتے)

اَشَرٌّ(اَ۔شَرٌّ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، شَرٌّ، اسم مرفوع، کسی برائی (کیا کسی برائی)

اُرِیْدَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَرَادَ یُرِیْدُ، مصدر اِرَادَۃٌ، ارادہ کرنا (وہ ارادہ کیا گیا)

بِمَنْ(بِ۔مَنْ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، مَنْ، مجرور، اسم موصول، جو (ان کے ساتھ جو)

فِی الْاَرْضِ۔فِیْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں) اَمْ، حرف عطف (یا)

اَرَادَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَرَادَ یُرِیْدُ، مصدر اِرَادَۃٌ، ارادہ کرنا (اس نے ارادہ کیا)

بِھِمْ(بِ۔ھِمْ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، ھِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کے ساتھ)

رَبُّھُمْ(رَبُّ۔ھُمْ) رَبُّ، مضاف، رب، ھُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے رب)

رَشَدًا، اسم مصدر (بھلائی، ہدایت)

وَّ اَنَّا مِنَّا الصّٰلِحُوْنَ وَ مِنَّا دُوْنَ ذٰلِكَ ؕ	اور یقیناً ہم میں سے کچھ نیک ہیں اور ہم میں سے کچھ اس کے علاوہ ہیں۔

وَّ، حرف عطف (اور) اَنَّا(اَنَّ۔نَا) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (یقیناً ہم)

مِنَّا(مِنْ۔نَا) مِنْ، حرف جار، تبعیضیہ، میں سے کچھ، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم میں سے کچھ)

الصّٰلِحُوْنَ۔صَلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (اصلاح کرنے والے، نیک) واحد، اَلصَّالِحُ،

وَ، حرف عطف (اور) مِنَّا(مِنْ۔نَا) مِنْ، حرف جار، تبعیضیہ، میں سے کچھ، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم، (ہم میں سے کچھ) دُوْنَ ذٰلِكَ۔دُوْنَ، مضاف، علاوہ، سوا، ذٰلِكَ، مضاف الیہ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس کے (اس کے علاوہ)

كُنَّا طَرَآئِقَ قِدَدًا ﴿۱۱﴾	ہم مختلف طریقوں (مذاہب) پر تھے

كُنَّا، فعل ناقص ماضی جمع متکلم كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (ہم تھے)

طَرَآئِقَ (راہیں، طریقوں، آسمان کے طبقے) واحد، طَرِيْقَةٌ،

قِدَدًا (مختلف راہ وروش اور جدا جدا ارادے رکھنے والے گروہ، مختلف)

وَّ اَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ نُّعْجِزَ اللّٰهَ فِی الْاَرْضِ وَ لَنْ نُّعْجِزَهٗ هَرَبًا ۙ﴿۱۲﴾	اور بلاشبہ ہم نے یقین کر لیا کہ ہم اللہ کو زمین میں (رہ کر) ہرگز عاجز نہیں کر سکیں گے اور ہم اسے (زمین سے) بھاگ کر ہرگز عاجز نہیں کر سکیں گے

وَّ، حرف عطف (اور) اَنَّا (اَنَّ۔نَا) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بلاشبہ ہم) ظَنَنَّآ، فعل ماضی جمع متکلم ظَنَّ یَظُنُّ، مصدر ظَنٌّ، گمان کرنا، خیال کرنا، یقین کرنا (ہم نے یقین کر لیا) اَنْ، مصدریہ ناصبہ (کہ) لَّنْ نُّعْجِزَ اللّٰهَ (لَنْ نُّعْجِزَ۔اَللّٰهَ) لَنْ نُّعْجِزَ، فعل مضارع منفی مؤکد بلن جمع متکلم اَعْجَزَ یُعْجِزُ، مصدر اِعْجَازٌ، عاجز کرنا، ہم ہرگز عاجز نہیں کر سکیں گے، اَللّٰهَ، خالق کائنات کا ذاتی نام اللہ (ہم ہرگز اللہ کو عاجز نہیں کر سکیں گے)

فِی الْاَرْضِ۔ فِیْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں) وَ، حرف عطف (اور)

لَنْ نُّعْجِزَهٗ (لَنْ نُّعْجِزَ۔هٗ) لَنْ نُّعْجِزَ، فعل مضارع منفی مؤکد بلن جمع متکلم اَعْجَزَ یُعْجِزُ، مصدر اِعْجَازٌ، عاجز کرنا، ہم ہرگز عاجز نہیں کر سکیں گے، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے، ضمیر کا مرجع، اَللّٰهَ، ہے، (ہم ہرگز اسے عاجز نہیں کر سکیں گے) هَرَبًا، مصدر (بھاگنا، بھاگ کر)

وَّ اَنَّا لَمَّا سَمِعْنَا الْهُدٰۤی اٰمَنَّا بِهٖ ؕ	اور یقیناً ہم نے جب ہدایت (قرآن) کو سنا ہم اس پر ایمان لے آئے

وَّ، حرف عطف (اور) اَنَّا (اَنَّ۔نَا) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (یقیناً ہم نے) لَمَّا، اسم ظرف، حِیْنَ، کا ہم معنی (جب)

سَمِعْنَا، فعل ماضی جمع متکلم سَمِعَ یَسْمَعُ، مصدر سَمْعٌ، سننا (ہم نے سنا) الْهُدٰی، ہدایت (قرآن)

اٰمَنَّا، فعل ماضی جمع متکلم اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا (ہم ایمان لے آئے)

بِهٖ (بِ۔هٖ) بِ، حرف جار عَلٰی، پر، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَلْهُدٰی، (قرآن) ہے (اس پر)

فَمَنْ یُّؤْمِنْۢ بِرَبِّهٖ فَلَا یَخَافُ بَخْسًا وَّلَا رَهَقًا ۝۱۳	پھر جو اپنے رب پر ایمان لائے گا تو وہ کسی نقصان سے نہیں ڈرے گا اور نہ کسی زیادتی سے

فَمَنْ (فَ۔مَنْ) فَ، حرف عطف، پھر، مَنْ، شرطیہ اسم موصول، جو (پھر جو)

یُّؤْمِنْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب مجزوم اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے گا)

بِرَبِّهٖ (بِ۔رَبِّ۔ہٖ) بِ، حرف جار بمعنی عَلٰی، پر، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے رب پر) فَلَا یَخَافُ (فَ۔لَا یَخَافُ) فَ، حرف عطف، تو، لَا یَخَافُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب خَافَ یَخَافُ، مصدر خَوْفًا، خوف کھانا، ڈرنا، وہ نہیں ڈرے گا (تو وہ نہیں ڈرے گا)

بَخْسًا، مصدر بمعنی مفعول (کسی نقصان، گھاٹا) وَّ، حرف عطف (اور) لَا، نافیہ (نہ)

رَهَقًا، مصدر، بمعنی مفعول (سرکشی، کسی زیادتی)

وَّ اَنَّا مِنَّا الْمُسْلِمُوْنَ وَ مِنَّا الْقٰسِطُوْنَ ؕ	اور یقیناً ہم میں سے کچھ مسلمان ہیں اور ہم میں سے کچھ ظالم ہیں۔

وَّ، حرف عطف (اور) اَنَّا (اَنَّ، نَا) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (یقیناً ہم)

مِنَّا (مِنْ۔نَا) مِنْ، حرف جار، تبعیضیہ، میں سے کچھ، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم میں سے کچھ)

اَلْمُسْلِمُوْنَ۔اِسْلَامٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، اسلام لانے والے، فرمانبردار، مسلمانوں، واحد، اَلْمُسْلِمُ (ہم میں سے کچھ مسلمان ہیں) وَ، حرف عطف (اور)

مِنَّا (مِنْ۔نَا) مِنْ، حرف جار، تبعیضیہ، میں سے کچھ، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم میں سے کچھ)

اَلْقٰسِطُوْنَ۔ اسم فاعل جمع مذکر، واحد، قَاسِطٌ، اگر مصدر، قِسْطٌ وَّ اَقْسَطٌ، سے آئے تو اس کے معنی انصاف کرنے والے ہوں گے۔ اگر مصدر، قَسْطٌ وَّ قُسُوْطٌ، سے آئے تو اس کے معنی ظلم کرنے والے ناانصافی کرنے والے ہوں گے۔ یہاں چونکہ، اَلْقٰسِطُوْنَ، کے مدمقابل، اَلْمُسْلِمُوْنَ، آیا ہے لہٰذا یہ مصدر، قَسْطٌ وَّ قُسُوْطٌ، سے بمعنی، ظلم کرنے والے، ظالموں، ہیں۔

فَمَنْ اَسْلَمَ فَاُولٰٓئِكَ تَحَرَّوْا رَشَدًا ﴿۱۴﴾	پھر جو اسلام لاتا ہے تو وہی لوگ سیدھے راستے کا قصد کرتے ہیں

فَمَنْ (فَ۔ مَنْ) فَ، حرف عطف، پھر، مَنْ، شرطیہ اسم موصول، جو (پھر جو)

اَسْلَمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَسْلَمَ یُسْلِمُ، مصدر اِسْلَامٌ، اسلام لانا، فرمانبردار ہونا، مسلمان ہونا (وہ اسلام لاتا ہے) فَاُولٰٓئِكَ (فَ۔ اُولٰٓئِكَ) فَ، حرف عطف، جواب شرط، تو، اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع بعید، وہی، (تو وہی لوگ) تَحَرَّوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب تَحَرّٰی یَتَحَرّٰی، مصدر تَحَرِّیٌ، قصد کرنا (وہ قصد کرتے ہیں) رَشَدًا، مصدر (ہدایت، سیدھا راستہ)

وَ اَمَّا الْقٰسِطُوْنَ فَكَانُوْا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ﴿۱۵﴾	اور رہے ظلم کرنے والے تو وہ جہنم کا ایندھن ہیں

وَ، حرف عطف (اور) اَمَّا، حرف شرط و تفصیل (رہے، لیکن، بہر حال)

الْقٰسِطُوْنَ۔ قَسْطٌ وَّقُسُوْطٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ظلم کرنے والے کے) واحد، اَلْقَاسِطُ،

فَكَانُوْا (فَ۔ كَانُوْا) فَ، حرف عطف، تو، كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ ہیں (تو وہ ہیں) لِجَهَنَّمَ (لِ۔ جَهَنَّمَ) لِ، حرف جار، کا، جَهَنَّمَ، مجرور، جہنم (جہنم کا) حَطَبًا (لکڑی، ایندھن) جمع، اَحْطَابٌ۔

وَّ اَنْ لَّوِ اسْتَقَامُوْا عَلَى الطَّرِيْقَةِ لَاَسْقَيْنٰهُمْ مَّآءً غَدَقًا ﴿۱۶﴾	اور یہ (وحی کی گئی) کہ اگر وہ (سیدھے) راستے پر قائم رہتے تو ہم انہیں ضرور وافر پانی پلاتے۔

وَّ، حرف عطف (اور) اَنْ، مصدریہ (یہ کہ) لَّوِ، اصل میں، لَوْ، شرطیہ ہے (اگر)

اِسْتَقَامُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِسْتَقَامَ يَسْتَقِيْمُ، مصدر اِسْتِقَامَةٌ، سیدھا ہونا، قائم رہنا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ قائم رہتے)

عَلَى الطَّرِيْقَةِ (عَلٰى۔ اَلطَّرِيْقَةِ) عَلٰى، حرف جار، پر، اَلطَّرِيْقَةِ، مجرور، راستہ (راستے پر)

لَاَسْقَيْنٰهُمْ (لَ۔ اَسْقَيْنَا۔ هُمْ) لَ، جواب شرط لام تاکید، ضرور، اَسْقَيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَسْقٰی

یُسْقِیْ، مصدر اِسْقَاءٌ، پانی پلانا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ، ہم پلاتے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (ہم ضرور انہیں پلاتے) مَّآءً غَدَقًا، مَآءً، موصوف، پانی، غَدَقًا، صفت، مصدر بمعنی، پانی کا بہت ہونا، وافر (وافر پانی)

لِّنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ؕ	تاکہ ہم اس میں ان کی آزمائش کریں۔

لِّنَفْتِنَهُمْ (لِ۔ نَفْتِنَ۔ هُمْ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، نَفْتِنَ، فعل مضارع جمع متکلم منصوب فَتَنَ يَفْتِنُ، مصدر فَتْنًا وَّ فُتُوْنًا، آزمانا، آزمائش کرنا، ہم آزمائش کریں، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (تاکہ ہم ان کی آزمائش کریں) فِيْهِ (فِیْ۔ هِ) فِیْ، حرف جار، میں، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس میں)

وَمَنْ يُّعْرِضْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهٖ يَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا ﴿۱۷﴾	اور جو اپنے رب کے ذکر سے منہ موڑے گا وہ اسے سخت عذاب میں داخل کرے گا۔

وَ، حرف عطف (اور) مَنْ، اسم موصول، شرطیہ (جو)

يُّعْرِضْ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب اَعْرَضَ يُعْرِضُ، مصدر اِعْرَاضًا، اعراض کرنا، منہ موڑنا، (وہ منہ موڑے گا) عَنْ ذِكْرِ۔ عَنْ، حرف جار، سے، ذِكْرِ، مجرور، اسم مصدر، ذکر، یاد (ذکر سے)

رَبِّهٖ (رَبِّ۔ هٖ) رَبِّ، مضاف، رب، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے رب کے)

يَسْلُكْهُ (يَسْلُكْ۔ هُ) يَسْلُكْ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب سَلَكَ يَسْلُكُ، مصدر سُلُوْكًا، راستے پر چلنا، داخل کرنا، وہ داخل کرے گا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (وہ اسے داخل کرے گا) عَذَابًا صَعَدًا۔

عَذَابًا، موصوف، عذاب، صَعَدًا، صفت، مصدر، سخت، جو معذب پر چھا جائے (سخت عذاب)

وَّاَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ فَلَا تَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا ﴿۱۸﴾	اور یہ کہ بلاشبہ مسجدیں اللہ کیلئے ہیں اور تم اللہ کے ساتھ کسی کو نہ پکارو۔

وَّ، حرف عطف (اور) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل (یہ کہ بے شک)

الْمَسٰجِدَ (مسجدیں) واحد، اَلْمَسْجِدُ، لِلّٰهِ (لِ۔ اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کیلئے)

فَلَا تَدْعُوْا (فَ۔ لَا تَدْعُوْا) فَ، حرف عطف، تو، لَا تَدْعُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر دَعَا يَدْعُوْا، مصدر دَعْوَةٌ وَّ دُعَآءٌ، پکارنا، تم نہ پکارو (تو تم نہ پکارو) مَعَ اللّٰهِ۔ مَعَ، مضاف، ساتھ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے ساتھ) اَحَدًا (ایک، کسی ایک کو، کسی کو)

وَّ اَنَّهٗ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ يَدْعُوْهُ كَادُوْا يَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِ لِبَدًا ﴿۱۹﴾ ع ۱۹	اور بے شک بات یہ ہے کہ جب اللہ کا بندہ (حضرت محمد ﷺ) کھڑا ہوا کہ وہ اسے پکارے وہ قریب تھے کہ اس پر ٹھٹ کے ٹھٹ جمع ہو جائیں۔

وَّ، حرف عطف (اور) اَنَّهٗ (اَنَّ۔ هٗ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، ضمیر شان ہے، بات یہ ہے (بے شک بات یہ ہے) لَمَّا، ظرف زمان بمعنی، حِیْنَ (جب)

قَامَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَامَ يَقُوْمُ، مصدر قِيَامَةٌ وَّ قِيَامٌ، کھڑے ہونا (وہ کھڑا ہوا)

عَبْدُ اللّٰهِ۔ عَبْدُ، مضاف، بندہ، جمع، عِبَادٌ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کا (اللہ کا بندہ)

يَدْعُوْهُ (يَدْعُوْا۔ هُ) يَدْعُوْا، فعل مضارع واحد مذکر غائب دَعَا يَدْعُوْا، مصدر دُعَآءٌ وَّ دَعْوَةٌ، بلانا، پکارنا، وہ پکارے، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے، ضمیر کا مرجع، اَللّٰهُ، ہے (وہ اسے پکارے)

كَادُوْا، فعل مقاربہ ماضی جمع مذکر غائب كَادَ يَكَادُ، مصدر كَوْدًا، بہت قریب ہونا (وہ قریب تھے)

يَكُوْنُوْنَ، فعل ناقص مضارع جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہو جائیں)

عَلَيْهِ (عَلٰى۔ هِ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر)

لِبَدًا (ہجوم، ٹھٹ کا ٹھٹ، بھیڑ کی بھیڑ، جماعت در جماعت) واحد، لِبْدَةٌ۔

قُلْ اِنَّمَآ اَدْعُوْا رَبِّيْ وَلَآ اُشْرِكُ بِهٖٓ اَحَدًا ﴿۲۰﴾	آپ کہہ دیجئے بے شک صرف میں اپنے رب کو پکارتا ہوں اور میں اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتا

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

اِنَّمَآ (اِنَّ۔ مَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل اور مَا، کافہ ہے جو حصر کے معنی دیتی ہے (بے شک صرف)

اُدْعُوْا، فعل مضارع واحد متکلم دَعَا یَدْعُوْا، مصدر دُعَآءً وَّ دَعْوَةً، پکارنا (میں پکارتا ہوں)

رَبِّیْ (رَبِّ۔ یْ) رَبِّ، مضاف، رب، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، اپنے (اپنے رب کو)

وَ، حرف عطف (اور) لَآ اُشْرِكُ، فعل مضارع منفی واحد متکلم اَشْرَكَ یُشْرِكُ، مصدر اِشْرَاكٌ، شرک کرنا، شریک ٹھہرانا (میں شریک نہیں ٹھہراتا) بِهٖٓ (بِ۔ هٖ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے ساتھ) اَحَدًا (کسی ایک کو، کسی کو)

قُلْ اِنِّیْ لَآ اَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا رَشَدًا ﴿۲۱﴾	آپ کہہ دیجئے بے شک میں تمہارے لیے کسی نقصان کا اختیار نہیں رکھتا اور نہ کسی بھلائی کا

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

اِنِّیْ (اِنِّ، یْ) اِنِّ، اصل میں، اِنَّ، ہے، یْ، کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں) لَآ اَمْلِكُ، فعل مضارع منفی واحد متکلم مَلَكَ یَمْلِكُ، مصدر مَلْكًا وَّمِلْكًا، مالک ہونا، اختیار رکھنا (میں اختیار نہیں رکھتا)

لَكُمْ (لَ۔ كُمْ) لَ، حرف جار، لیے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے)

ضَرًّا، مصدر (نقصان پہنچانا، کسی نقصان کا) وَّ، حرف عطف (اور)

لَا، نافیہ (نہ) رَشَدًا، مصدر (راہ راست پر چلنا، ہدایت، بھلائی)

قُلْ اِنِّیْ لَنْ یُّجِیْرَنِیْ مِنَ اللّٰهِ اَحَدٌ ۙ	آپ کہہ دیجئے بے شک میں ہوں کہ مجھے اللہ (کے عذاب) سے ہرگز کوئی ایک بھی پناہ نہیں دے گا۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

اِنِّیْ (اِنِّ، یْ) اِنِّ، اصل میں، اِنَّ ہے، یْ، کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں) لَنْ یُّجِیْرَنِیْ (لَنْ یُّجِیْرَ۔ نِ۔ یْ) لَنْ یُّجِیْرَ، فعل مضارع منفی مؤکد بلن ناصبہ واحد مذکر غائب اَجَارَ یُجِیْرُ، مصدر اِجَارَةً، پناہ دینا، وہ ہرگز پناہ نہیں دے گا،

نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (وہ مجھے ہر گز پناہ نہیں دے گا)

مِنَ اللّٰهِ (مِنْ۔ اَللّٰهِ) مِنْ، حرف جار، سے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ سے) اَحَدٌ (کوئی ایک)

وَّ لَنْ اَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ۝۲۲	اور میں ہر گز اس کے سوا کوئی پناہ گاہ نہیں پاؤں گا۔

وَّ، حرف عطف (اور) لَنْ اَجِدَ، فعل مضارع منصوب منفی مؤکد بلن ناصبہ واحد متکلم وَجَدَ یَجِدُ، مصدر وِجْدَانًا وَّ وُجُوْدًا، پانا (میں ہر گز نہیں پاؤں گا)

مِنْ دُوْنِهٖ (مِنْ۔ دُوْنِ۔ هٖ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوْنِ، مجرور، مضاف، سوا، علاوہ، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے سوا)

مُلْتَحَدًا۔ اِلْحَادٌ، مصدر سے مصدر میمی اور اسم ظرف (پناہ، کوئی پناہ گاہ)

اِلَّا بَلٰغًا مِّنَ اللّٰهِ وَ رِسٰلٰتِهٖ ؕ	مگر اللہ کی طرف سے (احکامات) اور اس کے پیغامات کا پہنچانا (میری ذمہ داری ہے)

اِلَّا، حرف استثنا (مگر) بَلٰغًا، مصدر (پہنچانا)

مِّنَ اللّٰهِ (مِنْ۔ اَللّٰهِ) مِنْ، حرف جار، بمعنی اِلٰی، کی طرف سے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کی طرف سے)

وَ، حرف عطف (اور) رِسٰلٰتِهٖ (رِسٰلٰتِ۔ هٖ) رِسٰلٰتِ، مضاف، پیغامات، واحد، رِسَالَةٌ، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع، اَللّٰهِ، ہے (اس کے پیغامات)

وَ مَنْ یَّعْصِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ فَاِنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِیْنَ فِیْهَاۤ اَبَدًا ۝۲۳	اور جو اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے گا تو بلاشبہ اس کیلئے جہنم کی آگ ہے ہمیشہ اس میں رہنے والے ہیں ہمیشہ

وَ، حرف عطف (اور) مَنْ، اسم موصول، شرطیہ (جو)

یَّعْصِ، اصل میں، یَعْصِیْ، تھا، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَصٰی یَعْصِیْ، مصدر عِصْیَانٌ، نافرمانی کرنا، (وہ نافرمانی کرے گا) اَللّٰهَ (اللہ) وَ، حرف عطف (اور)

رَسُوْلَهٗ (رَسُوْلَ۔ هٗ) رَسُوْلَ، مضاف، رسول، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے ضمیر کا مرجع

اَللّٰہُ۔ ہے (اس کے رسول کی) فَاِنَّ (فَ۔اِنَّ) فَ۔ حرف عطف، تو، اِنَّ۔ حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ (تو بلاشبہ) لَہٗ (لَ۔ہٗ) لَ۔ حرف جار، کیلئے، ہٗ۔ مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کیلئے)

نَارَ جَھَنَّمَ۔ نَارَ، مضاف، آگ، جَھَنَّمَ، مضاف الیہ، جہنم کی (جہنم کی آگ)

خٰلِدِیْنَ۔ خُلُوْدٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ہمیشہ رہنے والے) واحد، خَالِدٌ،

فِیْھَآ (فِیْ۔ھَا) فِیْ، حرف جار، میں، ھَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، نَارَ جَھَنَّمَ، ہے (اس میں) اَبَدًا (ہمیشہ، زمانہ مستقبل غیر محدود)

حَتّٰٓی اِذَا رَاَوْا مَا یُوْعَدُوْنَ فَسَیَعْلَمُوْنَ مَنْ اَضْعَفُ نَاصِرًا وَّ اَقَلُّ عَدَدًا ۲۴	یہاں تک کہ جب وہ دیکھ لیں گے جو وہ وعدہ دیئے جاتے ہیں تو عنقریب (ضرور) وہ جان لیں گے کس کا مددگار زیادہ کمزور ہے اور تعداد میں کم تر ہے۔

حَتّٰٓی، حرف غایت و جار (یہاں تک کہ) اِذَا، ظرف زمان مستقبل متضمن بمعنی شرط (جب)

رَاَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَۃٌ، دیکھنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ دیکھ لیں گے)

مَا، موصولہ (جو) یُوْعَدُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب وَعَدَ یَعِدُ، مصدر وَعْدًا وَّ عِدَۃٌ، وعدہ کرنا وعدہ دینا (وہ وعدہ دیئے جاتے ہیں) فَسَیَعْلَمُوْنَ (فَ۔سَ۔یَعْلَمُوْنَ) فَ، حرف عطف، تو، سَ، حرف استقبال، عنقریب، جلد، یہاں تاکید کیلئے ہے، ضرور، یَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا، وہ جان لیں گے (تو عنقریب (ضرور) وہ جان لیں گے) مَنْ، استفہامیہ (کون، کس کا)

اَضْعَفُ۔ ضُعْفٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ کمزور)

نَاصِرًا۔ نَصْرٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (مدد کرنے والا، مددگار) وَّ، حرف عطف (اور)

اَقَلُّ۔ قِلَّۃٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ کم، کم تر) عَدَدًا، اسم (گنتی، تعداد)

قُلْ اِنْ اَدْرِیْٓ اَقَرِیْبٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ اَمْ یَجْعَلُ لَہٗ رَبِّیْٓ	آپ کہہ دیجئے میں نہیں جانتا کیا (وہ) قریب ہے جس کا تم وعدہ دیئے جاتے ہو یا میرا رب اس کیلئے کوئی (لمبی) مدت مقرر

اَمَدًا ﴿۲۵﴾	کرے گا۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

اِنْ، نافیہ (نہیں) اَدْرِیْ، فعل مضارع واحد متکلم دَرٰی یَدْرِیْ، مصدر دِرَایَۃٌ، جاننا (میں جانتا)

اَقَرِیْبٌ۔ اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، قَرِیْبٌ۔ قُرْبٌ، مصدر سے صفت مشبہ واحد مذکر، قریب (کیا (وہ) قریب)

مَّا، موصولہ (جس کا) تُوْعَدُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر وَعَدَ یَعِدُ، مصدر وَعْدًا، وعدہ کرنا، وعدہ دینا (تم وعدہ دیئے جاتے ہو) اَمْ، حرف عطف (یا)

یَجْعَلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، رکھنا، مقرر کرنا (وہ مقرر کرے گا) لَہٗ (لَ۔ ہٗ) لَ، حرف جار، کیلئے، ہٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کیلئے)

رَبِّیْٓ (رَبِّ۔ یْ) رَبِّ، مضاف، رب، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا رب)

اَمَدًا، مدت، اَمَدًا، اور، اَبَدًا، قریب المعنی ہیں، فرق صرف یہ ہے کہ، اَبَدًا، میں مدت کی حد نہیں ہوتی جبکہ، اَمَدًا، میں مدت کی حد ہوتی ہے (کوئی (لمبی) مدت)

عٰلِمُ الْغَیْبِ فَلَا یُظْهِرُ عَلٰی غَیْبِهٖٓ اَحَدًا ﴿۲۶﴾	(وہ) غیب کا جاننے والا ہے پس وہ اپنے غیب پر کسی کو مطلع نہیں کرتا۔

عٰلِمُ الْغَیْبِ۔ عٰلِمُ، مضاف، عِلْمٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، جاننے والا، اَلْغَیْبِ، مضاف الیہ، غیب کا (غیب کا جاننے والا) فَلَا یُظْهِرُ (فَ۔ لَا یُظْهِرُ) فَ، حرف عطف، پس، لَا یُظْهِرُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اَظْهَرَ یُظْهِرُ، مصدر اِظْهَارٌ، ظاہر کرنا، واقف کرنا، مطلع کرنا، وہ مطلع نہیں کرتا (پس وہ مطلع نہیں کرتا) عَلٰی غَیْبِهٖٓ (عَلٰی۔ غَیْبِ۔ ہٖ) عَلٰی، حرف جار، پر، غَیْبِ، مجرور، مضاف، غیب، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے غیب پر) اَحَدًا (کسی ایک کو، کسی کو)

اِلَّا مَنِ ارْتَضٰی مِنْ رَّسُوْلٍ فَاِنَّهٗ یَسْلُكُ مِنْۢ بَیْنِ یَدَیْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ رَصَدًا ﴿۲۷﴾	مگر کوئی رسول جسے وہ پسند کرے تو بے شک وہ اس کے آگے اور اس کے پیچھے نگہبان (فرشتے) مقرر کر دیتا

	ہے۔

اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوائے) مَنِ، اسم موصول شرطیہ (جسے)

اِرْتَضٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِرْتَضٰی یَرْتَضِیْ، مصدر اِرْتِضَآءٌ، راضی ہونا، پسند کرنا (وہ پسند کرے)

مِنْ رَّسُوْلٍ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، رَسُوْلٍ، مجرور (کوئی رسول)

فَاِنَّهٗ (فَ۔اِنَّ۔هٗ) فَ، حرف عطف، تو، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (تو بے شک وہ) یَسْلُكُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب سَلَكَ یَسْلُكُ، مصدر سَلْكًا وَّ سُلُوْكًا، مقرر کرنا، راستہ بنانا (وہ مقرر کر دیتا ہے) مِنْۢ بَیْنِ یَدَیْهِ (مِنْ۔بَیْنَ۔یَدَیْ۔ہِ) مِنْ، حرف جار، سے، بَیْنِ، مجرور، مضاف، درمیان، یَدَیْ، مضاف الیہ مضاف، اصل میں یَدَیْنِ، تھا، اضافت کی وجہ تثنیہ کا نون گرا ہوا ہے، دونوں ہاتھ، واحد، یَدٌ، ہِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے دونوں ہاتھوں کے درمیان سے، اس کے آگے سے) وَ، حرف عطف (اور)

مِنْ خَلْفِهٖ (مِنْ۔خَلْفِ۔ہٖ) مِنْ، حرف جار، سے، خَلْفِ، مجرور، مضاف، پیچھے، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے پیچھے سے) رَصَدًا۔ رَصَدَ یَرْصُدُ، کا مصدر، گھات لگانا، نگاہ رکھنا، مصدر اسم فاعل اور اسم مفعول دونوں کے معنی میں مستعمل ہے (چوکیدار، نگہبان، گھات)

لِّیَعْلَمَ اَنْ قَدْ اَبْلَغُوْا رِسٰلٰتِ رَبِّهِمْ وَ اَحَاطَ بِمَا لَدَیْهِمْ وَ اَحْصٰی كُلَّ شَیْءٍ عَدَدًا ﴿۲۸﴾	تاکہ وہ جان لے کہ بلا شبہ یقیناً انہوں نے اپنے رب کے پیغامات پہنچا دیئے اور اس نے ان (چیزوں) کا احاطہ کر رکھا ہے جو ان کے پاس ہیں اور اس نے ہر چیز کو گن کر شمار کر رکھا ہے۔

ع ۲ / ۹ / ۱۲

لِّیَعْلَمَ (لِ۔یَعْلَمَ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، یَعْلَمَ، فعل مضارع منصوب واحد مذکر غائب عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا، وہ جان لے (تاکہ وہ جان لے)

اَنْ، مخففہ ہے، اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل کا (کہ بے شک، کہ بلا شبہ) قَدْ، حرف تحقیق (واقعی، یقیناً)

اَبْلَغُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَبْلَغَ یُبْلِغُ، مصدر اِبْلَاغٌ، پہنچانا (انہوں نے پہنچا دیئے)

رِسٰلٰتِ (پیغامات) واحد، رِسَالَۃٌ۔ رَبِّھِمْ (رَبِّ۔ ھِمْ) رَبِّ، مضاف، رب، ھِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے رب کے) وَ، حرف عطف (اور)

اَحَاطَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَحَاطَ یُحِیْطُ، مصدر اِحَاطَۃٌ، احاطہ کرنا، گھیرنا (اس نے احاطہ کر رکھا ہے) بِمَا (بِ، مَا) بِ، حرف جار، کا، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (ان (چیزوں) کا جو)

لَدَیْھِمْ (لَدَیْ۔ ھِمْ) لَدَیْ، مضاف، ظرف مکان، پاس، ھِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے پاس) وَ، حرف عطف (اور)

اَحْصٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَحْصٰی یُحْصِیْ، مصدر اِحْصَآءٌ، گننا، شمار کرنا (اس نے شمار کر رکھا ہے) کُلَّ شَیْءٍ۔ کُلَّ، مضاف، ہر، سب، شَیْءٍ، مضاف الیہ، چیز (ہر چیز کو) عَدَدًا، مصدر (گن کر، گنتی)

رُکُوعَاتُهَا:۲	سُورَةُ الْمُزَّمِّلِ مَكِّيَّةٌ	اٰیَاتُهَا:۲۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

يَاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ۙ﴿۱﴾	اے کپڑے میں لپٹنے والے۔

يَاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ(یَا۔اَیُّھَا۔اَلْمُزَّمِّلُ) یَا، حرف ندا، اے، اَیُّھَا، جب منادی پر، اَلْ، داخل ہو تو مذکر کیلئے، یَا، کے ساتھ، اَیُّھَا، لگادیتے ہیں، اَلْمُزَّمِّلُ، منادی اصل میں، اَلْمُتَزَمِّلُ، تھا، ت، کو، ز، میں مدغم کیا گیا، تَزَمُّلٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر کا صیغہ ہے، کپڑے میں لپٹنے والا، نبی پاک سے خطاب ہے (اے کپڑے میں لپٹنے والے)

قُمِ الَّيْلَ اِلَّا قَلِيْلًا ۙ﴿۲﴾	آپ رات کو قیام کیجئے مگر تھوڑا۔

قُمِ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَامَ یَقُوْمُ، مصدر قِیَامٌ، قیام کرنا، کھڑا ہونا (آپ قیام کیجئے)
الَّیْلَ (رات) اِلَّا، حرف استثنا (مگر) قَلِیْلًا۔قِلَّۃٌ، مصدر سے صفت مشبہ (تھوڑا، کم)

نِّصْفَهٗٓ اَوِ انْقُصْ مِنْهُ قَلِيْلًا ۙ﴿۳﴾	اس کا نصف حصہ (قیام کریں) یا آپ اس سے تھوڑا سا کم کرلیں

نِّصْفَهٗٓ (نِصْفَ۔ہٗ) نِصْفَ، مضاف، نصف حصہ، آدھا، ہٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کا، ضمیر کا مرجع، اَلَّیْلَ، ہے (اس کا نصف حصہ) اَوِ انْقُصْ (اَوْ۔اُنْقُصْ) اَوْ، حرف عطف، یا، اُنْقُصْ، فعل امر واحد مذکر حاضر نَقَصَ یَنْقُصُ، مصدر نَقْصًا، کم کرنا، (آپ کم کرلیں)
مِنْهُ (مِنْ۔ہُ) مِنْ، حرف جار، سے، ہٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَلَّیْلَ، ہے، (اس سے) قَلِیْلًا۔قِلَّۃٌ، مصدر سے صفت مشبہ (تھوڑا، کم)

اَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا ۭ﴿۴﴾	یا آپ اس پر زیادہ کرلیں اور آپ قرآن ٹھہر ٹھہر

	پڑھیں (خوب) ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا۔

اَوْ، حرف عطف (یا) زِدْ، فعل امر واحد مذکر حاضر زَادَ یَزِیْدُ، مصدر زِیَادَۃٌ، زیادہ کرنا (آپ زیادہ کرلیں)
عَلَیْہِ (عَلٰی۔ہِ) عَلٰی، حرف جار، پر، ہِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع، نِصْفَ الَّیْلِ، ہے، (اس پر) وَ، حرف عطف (اور) رَتِّلِ، فعل امر واحد مذکر حاضر رَتَّلَ یُرَتِّلُ، مصدر تَرْتِیْلًا، ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا (آپ ٹھہر ٹھہر کر پڑھیں) اَلْقُرْاٰنَ (قرآن) تَرْتِیْلًا، مصدر (خوب ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا)

اِنَّا سَنُلْقِیْ عَلَیْكَ قَوْلًا ثَقِیْلًا ۵	بے شک ہم عنقریب آپ پر بھاری کلام ڈالیں گے (نازل کریں گے)

اِنَّا (اِنَّ۔نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)
سَنُلْقِیْ (سَ۔نُلْقِیْ) سَ، حرف استقبال، عنقریب، نُلْقِیْ، فعل مضارع جمع متکلم اَلْقٰی یُلْقِیْ، مصدر اِلْقَآءٌ، ڈالنا، ہم ڈالیں گے (عنقریب ہم ڈالیں گے)
عَلَیْكَ (عَلٰی۔كَ) عَلٰی، حرف جار، پر، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ پر)
قَوْلًا ثَقِیْلًا۔ قَوْلًا، موصوف، مصدر، بات، فرمان، کلام، ثَقِیْلًا، صفت، ثِقْلًا، مصدر سے صفت مشبہ، بھاری (بھاری کلام، بھاری بات)

اِنَّ نَاشِئَةَ الَّیْلِ هِیَ اَشَدُّ وَطْاً وَّ اَقْوَمُ قِیْلًا ۶	بلاشبہ رات کا اٹھناوہ (نفس کو) کچلنے میں زیادہ سخت اور بات (ذکر) کرنے میں زیادہ درست ہے۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلاشبہ) نَاشِئَةَ الَّیْلِ (نَاشِئَةَ۔اَلَّیْلِ) نَاشِئَةَ، مضاف، مصدر بروزن اسم فاعل، رات کو خواب سے بیدار ہو کر اٹھ کھڑا ہونا۔ یہاں مراد نماز کیلئے اٹھنا ہے، اٹھنا، اَلَّیْلِ، مضاف الیہ، رات کا (رات کا اٹھنا) هِیَ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس ضمیر کا مرجع، نَاشِئَةَ الَّیْلِ، ہے (وہ)
اَشَدُّ۔شِدَّةٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ، زیادہ سخت) وَطْاً، اسم مصدر (کچلنے میں، روندنے میں)
وَّ، حرف عطف (اور) اَقْوَمُ۔قِیَامٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ سیدھا، زیادہ درست)

قِیْلًا، اسم مصدر (بات (ذکر) کرنے میں)

اِنَّ لَكَ فِی النَّھَارِ سَبْحًا طَوِیْلًا ﴿۷﴾	بے شک آپ کیلئے دن میں ایک لمبا کام ہے۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) لَكَ (لَ۔كَ) لَ، حرف جار، کیلئے، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ کیلئے) فِی النَّھَارِ (فِیْ۔ اَلنَّھَارِ) فِیْ، حرف جار، میں، اَلنَّھَارِ، مجرور، دن (دن میں)

سَبْحًا طَوِیْلًا۔ سَبْحًا، موصوف، مصدر، مشغول ہونا، تیزی سے تیرنا، مطلب ایک کام، طَوِیْلًا، صفت، طُوْلٌ، مصدر سے صفت مشبہ، دراز، لمبا (ایک لمبا کام)

وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَ تَبَتَّلْ اِلَیْهِ تَبْتِیْلًا ﴿۸﴾	اور آپ اپنے رب کے نام کا ذکر کریں اور آپ سب سے الگ ہو کر اس کی طرف متوجہ ہو جائیں خوب متوجہ ہونا

وَ اذْكُرِ (وَ۔ اُذْكُرْ) وَ، حرف عطف، اور، اُذْكُرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر ذَكَرَ یَذْكُرُ، مصدر ذِكْرًا، ذکر کرنا، آپ ذکر کریں (اور آپ ذکر کریں) اِسْمَ (نام)

رَبِّكَ (رَبِّ۔كَ) رَبِّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے (اپنے رب کے)

وَ، حرف عطف (اور) تَبَتَّلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر تَبَتَّلَ یَتَبَتَّلُ، مصدر تَبَتُّلٌ، سب سے الگ ہو کر اللہ کی عبادت کرنا، سب سے الگ ہو کر متوجہ ہونا (آپ سب سے الگ ہو کر متوجہ ہو جائیں)

اِلَیْهِ (اِلٰی۔هِ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَللّٰہ، ہے (اس کی طرف) تَبْتِیْلًا، مصدر (خوب متوجہ ہونا)

رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِیْلًا ﴿۹﴾	(وہ) مشرق اور مغرب کا رب ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں پس آپ اسے (اپنا) کارساز بنالیں۔

رَبُّ الْمَشْرِقِ (رَبُّ۔ اَلْمَشْرِقِ) رَبُّ، مضاف، رب، اَلْمَشْرِقِ، مضاف الیہ، مشرق کا (مشرق کا رب)

وَ الْمَغْرِبِ (وَ۔ اَلْمَغْرِبِ) وَ، حرف عطف، اور، اَلْمَغْرِبِ، معطوف، مغرب کا (اور مغرب کا)

لَآ، نافیہ (نہیں) اِلٰهَ (کوئی معبود) اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوا)

هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ، اس کے، ضمیر کا مرجع، اَللّٰہَ، ہے (اس کے)

فَاتَّخِذْهُ (فَ۔اِتَّخِذْ۔هُ) فَ، حرف عطف، پس، اِتَّخِذْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذًا، پکڑنا، بنانا، آپ بنالیں، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے، ضمیر کا مرجع، اَللّٰہَ، ہے (پس آپ اسے بنالیں) وَکِیْلًا۔وَکَالَۃٌ، مصدر سے صفت مشبہ (نگہبان، کارساز، وکیل)

وَاصْبِرْ عَلٰی مَا یَقُوْلُوْنَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِیْلًا ﴿۱۰﴾	اور آپ اس پر صبر کریں جو وہ کہتے ہیں اور آپ ان سے کنارہ کش ہو جائیں اچھے طریقے سے کنارہ کش ہونا۔

وَاصْبِرْ (وَ۔اِصْبِرْ) وَ، حرف عطف، اور، اِصْبِرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر صَبَرَ یَصْبِرُ، مصدر صَبْرًا، صبر کرنا، آپ صبر کریں (اور آپ صبر کریں) عَلٰی مَا۔عَلٰی، حرف جار، پر، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس پر جو) یَقُوْلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہتے ہیں)

وَاهْجُرْهُمْ (وَ۔اُهْجُرْ۔هُمْ) وَ، حرف عطف، اور، اُهْجُرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر هَجَرَ یَهْجُرُ، مصدر هَجْرًا، چھوڑنا، الگ ہونا، کنارہ کش ہونا، آپ کنارہ کش ہو جائیں، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان سے (اور آپ ان سے کنارہ کش ہو جائیں)

هَجْرًا جَمِیْلًا۔هَجْرًا، موصوف، مصدر، چھوڑنا، کنارہ کش ہونا، جَمِیْلًا، صفت، جَمَالٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہتر، اچھے (طریقے سے) (اچھے (طریقے سے) کنارہ کش ہونا)

وَذَرْنِیْ وَالْمُکَذِّبِیْنَ اُولِی النَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ قَلِیْلًا ﴿۱۱﴾	اور آپ مجھے اور ان جھٹلانے والوں کو (جو) خوشحالی والے ہیں چھوڑ دیجئے اور آپ انہیں تھوڑی سی مہلت دیجئے۔

وَ، حرف عطف (اور) ذَرْنِیْ (ذَرْ۔نِ۔یْ) ذَرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر وَذَرَ یَذَرُ، مصدر وَذْرًا، چھوڑنا، ترک کرنا، نظر انداز کرنا، آپ چھوڑ دیجئے، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (آپ مجھے چھوڑ دیجئے)

وَ، حرف عطف (اور) اَلْمُکَذِّبِیْنَ۔تَکْذِیْبٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (جھٹلانے والوں کو) واحد، اَلْمُکَذِّبُ۔اُولِی النَّعْمَةِ (اُولِیْ۔اَلنَّعْمَةِ) اُولِیْ، مضاف، والے، اَلنَّعْمَةِ، مضاف الیہ، اسم، آسائش،

خوشیاں، خوشحالی (آسائشوں والے، مالدار، خوشحالی والے) وَ، حرف عطف (اور)

مَهِّلْهُمْ (مَهِّلْ۔ هُمْ) مَهِّلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر مَهَّلَ یُمَهِّلُ، مصدر تَمْهِیْلًا، مہلت دینا، آپ مہلت دیجئے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (آپ انہیں مہلت دیجئے)

قَلِیْلًا۔ قِلَّةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (تھوڑی سی، بہت کم)

اِنَّ لَدَیْنَاۤ اَنْكَالًا وَّ جَحِیْمًا ﴿۱۲﴾	بلا شبہ ہمارے پاس بیڑیاں ہیں اور بھڑکتی ہوئی آگ ہے

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلا شبہ) لَدَیْنَاۤ (لَدَیْ، نَا) لَدَیْ، مضاف، ظرف مکان، پاس، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے پاس) اَنْكَالًا (بیڑیاں) واحد، نِكْلٌ، وَّ، حرف عطف (اور)

جَحِیْمًا، جَحْمٌ مصدر سے مشتق، جس کے معنی آگ کے سخت بھڑکنے کے ہیں

(دوزخ، بھڑکتی ہوئی آگ)

وَّ طَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَّ عَذَابًا اَلِیْمًا ﴿۱۳﴾	اور حلق میں اٹک جانے والا کھانا اور نہایت دردناک عذاب۔

وَّ، حرف عطف (اور) طَعَامًا، جو چیز کھائی جائے، کھانا، خوراک، جمع، اَطْعِمَةٌ،

ذَا غُصَّةٍ، طَعَامًا، کی صفت، ذَا، مضاف، والا، غُصَّةٍ، مضاف الیہ، وہ چیز جو حلق میں اٹک جائے (حلق میں اٹک جانے والا) وَّ، حرف عطف (اور) عَذَابًا اَلِیْمًا۔ عَذَابًا، موصوف، عذاب، اَلِیْمًا، صفت، اَلَمٌ، مصدر سے بمعنی فاعل صفت مشبہ، دکھ دینے والا، نہایت دردناک (نہایت دردناک عذاب)

یَوْمَ تَرْجُفُ الْاَرْضُ وَ الْجِبَالُ وَ كَانَتِ الْجِبَالُ كَثِیْبًا مَّهِیْلًا ﴿۱۴﴾	جس دن زمین اور پہاڑ کانپیں گے اور پہاڑ (مثل) بھر بھری ریت کے ٹیلے ہو جائیں گے۔

یَوْمَ، ظرف زمان (جس دن) تَرْجُفُ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب رَجَفَ یَرْجُفُ، مصدر رَجْفًا، زلزلے میں آنا، ہلنا، کانپنا (وہ کانپے گی) الْاَرْضُ (زمین) وَ، حرف عطف (اور)

الْجِبَالُ (پہاڑوں) واحد، اَلْجَبَلُ، وَ، حرف عطف (اور)

كَانَتِ، فعل ناقص ماضی واحد مؤنث غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ ہو جائے گا) اَلْجِبَالُ (پہاڑوں) واحد، اَلْجَبَلُ،

كَثِيْبًا مَّهِيْلًا۔ كَثِيْبًا، موصوف، ریت کا ٹیلہ، مَهِيْلًا، صفت، هَيْلٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر، ایسی ریت کا ٹیلہ جو ہوا یا ٹھوکر سے پانی کی طرح بہنے لگے، بھر بھری (بھر بھری ریت کا ٹیلہ)

اِنَّآ اَرْسَلْنَآ اِلَيْكُمْ رَسُوْلًا ۙ	بلاشبہ ہم نے تمہاری طرف ایک رسول بھیجا۔

اِنَّآ(اِنَّ۔ نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بلاشبہ ہم نے)

اَرْسَلْنَآ، فعل ماضی جمع متکلم اَرْسَلَ يُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالٌ، بھیجنا (ہم نے بھیجا)

اِلَيْكُمْ (اِلٰی۔ كُمْ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری طرف)

رَسُوْلًا (ایک رسول)

شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَآ اَرْسَلْنَآ اِلٰی فِرْعَوْنَ رَسُوْلًا ؕ ⑮	تم پر گواہی دینے والا ہے جس طرح ہم نے فرعون کی طرف ایک رسول بھیجا۔

شَاهِدًا۔ رَسُوْلًا، کی صفت، شَهَادَةٌ وَّشُهُوْدٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (گواہی دینے والا)

عَلَيْكُمْ (عَلٰی۔ كُمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)

كَمَآ(كَ۔ مَا) كَ، حرف تشبیہ، مانند، جیسا، طرح، مَا، موصولہ، جس (جس طرح)

اَرْسَلْنَآ، فعل ماضی جمع متکلم اَرْسَلَ يُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالٌ، بھیجنا (ہم نے بھیجا)

اِلٰی فِرْعَوْنَ۔ اِلٰی، حرف جار، کی طرف، فِرْعَوْنَ، مجرور، فرعون (فرعون کی طرف)

رَسُوْلًا (ایک رسول)

فَعَصٰی فِرْعَوْنُ الرَّسُوْلَ فَاَخَذْنٰهُ اَخْذًا وَّبِيْلًا ⑯	سو فرعون نے رسول کی نافرمانی کی تو ہم نے اسے پکڑ لیا۔ نہایت سخت پکڑنا۔

فَعَصٰی فِرْعَوْنُ(فَ، عَصٰی، فِرْعَوْنُ) فَ، حرف عطف، سو، عَصٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب عَصٰی

يَعْصِیْ، مصدر عِصْيَانٌ، نافرمانی کرنا، اس نے نافرمانی کی، فِرْعَوْنُ، فاعل، فرعون (سو فرعون نے نافرمانی کی) الرَّسُوْلَ (رسول) فَاَخَذْنٰهُ (فَ۔ اَخَذْنَا۔ هُ) فَ، حرف عطف، تو، اَخَذْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَخَذَ يَاْخُذُ، مصدر اَخْذًا، پکڑنا، ہم نے پکڑ لیا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے، ضمیر کا مرجع، فِرْعَوْنُ، ہے (تو ہم نے اسے پکڑ لیا) اَخْذًا وَّبِيْلًا (اَخْذًا۔ وَبِيْلًا) اَخْذًا، موصوف، مصدر،

پکڑنا، گرفت، وَبِيْلًا، صفت، وَبْلٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، نہایت سخت، ناخوشگوار (نہایت سخت پکڑنا)

فَكَيْفَ تَتَّقُوْنَ اِنْ كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَّجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيْبَا ۨ ﴿۱۷﴾	اگر تم کفر کرتے رہے تو تم اس دن (کے عذاب) سے کیسے بچو گے جو بچوں کو بوڑھا کر دے گا۔

فَكَيْفَ (فَ۔ كَيْفَ) فَ، حرف عطف، تو، كَيْفَ، استفہامیہ، کیسے (تو کیسے)

تَتَّقُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِتَّقٰى يَتَّقِیْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، بچنا (تم بچو گے) اِنْ، شرطیہ (اگر) كَفَرْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا وَّ كُفْرَانًا، کفر کرنا، انکار کرنا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ، (تم کفر کرتے رہے) يَوْمًا، ظرف زمان (اس دن) مراد روز قیامت ہے۔

يَّجْعَلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، کرنا (وہ کر دے گا)

الْوِلْدَانَ (بچے، بچیاں، بچوں) شِيْبَا ۨ، شِيْبًا (بوڑھے) واحد، اَشْيَبُ،

السَّمَآءُ مُنْفَطِرٌۢ بِهٖ ؕ	اس کے سبب آسمان پھٹ جانے والا ہے۔

السَّمَآءُ (آسمان) مُنْفَطِرٌ۔ اِنْفِطَارٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (پھٹ جانے والا)

بِهٖ (بِ۔ هٖ) بِ، حرف جار، سببیہ، کے سبب، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع، يَوْمَ الْقِيٰمَةِ، ہے (اس کے سبب)

كَانَ وَعْدُهٗ مَفْعُوْلًا ﴿۱۸﴾	اس کا وعدہ (پورا) ہو کر رہنے والا ہے۔

كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہے)

وَعْدُہٗ (وَعْدُ۔ ہٗ) وَعْدُ، مضاف، وعدہ، ہٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کا، ضمیر کا مرجع، اَللّٰہُ، ہے (اس کا وعدہ) مَفْعُوْلًا۔ فِعْلٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (کیا ہوا، کیا گیا، ہو کر رہنے والا)

اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ	یقیناً یہ (قرآن) ایک نصیحت ہے۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، یقیناً) هٰذِهٖ، اسم اشارہ واحد مؤنث قریب (یہ)

تَذْكِرَةٌ، بروزن، تَفْعِلَةٌ، مصدر (یاد کرنے کی چیز، یاد دہانی، ایک نصیحت)

ع ۱۹/۱ ۱۳

فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿١٩﴾ ع	پس جو چاہے وہ اپنے رب کی طرف راستہ بنالے۔

فَمَنْ (فَ۔ مَنْ) فَ، حرف عطف، پس، مَنْ، اسم موصول شرطیہ، جو (پس جو)

شَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْئَةٌ، چاہنا (وہ چاہے)

اِتَّخَذَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، بنانا (وہ بنالے)

اِلٰى رَبِّهٖ (اِلٰى۔ رَبِّ۔ هٖ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے رب کی طرف) سَبِيْلًا (راستہ) جمع، سُبُلٌ،

اِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ اَنَّكَ تَقُوْمُ اَدْنٰى مِنْ ثُلُثَيِ الَّيْلِ وَ نِصْفَهٗ وَ ثُلُثَهٗ وَ طَآئِفَةٌ مِّنَ الَّذِيْنَ مَعَكَ ؕ	بلاشبہ آپ کا رب جانتا ہے کہ بے شک آپ رات کے دو تہائی کے قریب (کبھی) اس کے نصف (حصے) کے اور (کبھی) اس کے ایک تہائی (حصے) کے قیام کرتے ہیں اور ان لوگوں میں سے ایک جماعت (بھی) جو آپ کے ساتھ ہیں۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلاشبہ)

رَبَّكَ (رَبَّ۔ كَ) رَبَّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کا (آپ کا رب)

يَعْلَمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (وہ جانتا ہے)

اَنَّكَ (اَنَّ۔ كَ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (کہ بے شک آپ)

تَقُوْمُ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر قَامَ يَقُوْمُ، مصدر قِيَامٌ، کھڑا ہونا، قیام کرنا (آپ قیام کرتے ہیں)

اَدْنٰی، ظرف زمان، دُنُوٌّ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (قریب)

مِنْ ثُلُثَیِ الَّیْلِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، ثُلُثَیِ، مجرور، مضاف، ثُلُثٌ، کا تثنیہ، اصل میں، ثُلُثَیْنِ، تھا، تثنیہ کا نون اضافت کی وجہ سے گر گیا ہے، بحالت جر، دو تہائی، اَلَّیْلِ، مضاف الیہ، رات کے (دو تہائی رات کے) وَ، حرف عطف (اور)

نِصْفَهٗ (نِصْفَ۔ هٗ) نِصْفَ، مضاف، نصف، آدھی، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع، اَلَّیْلِ، ہے (اس کے نصف (حصے) آدھی رات کے) وَ، حرف عطف (اور)

ثُلُثَهٗ (ثُلُثَ۔ هٗ) ثُلُثَ، مضاف، ایک تہائی، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع، اَلَّیْلِ، ہے، (اس کے ایک تہائی (حصے) ایک تہائی رات کے) وَ، حرف عطف (اور) طَآئِفَةٌ (ایک جماعت)

مِّنَ الَّذِیْنَ (مِنْ۔ اَلَّذِیْنَ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلَّذِیْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (ان لوگوں میں سے جو)

مَعَكَ (مَعَ۔ كَ) مَعَ، مضاف، ساتھ، كَ، مضاف الیہ ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے ساتھ)

وَاللّٰهُ یُقَدِّرُ الَّیْلَ وَالنَّهَارَ ؕ	اور اللہ رات اور دن کا اندازہ رکھتا ہے۔

وَاللّٰهُ (وَ۔ اَللّٰهُ) وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ)

یُقَدِّرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَدَّرَ یُقَدِّرُ، مصدر تَقْدِیْرٌ، مقرر کرنا، اندازہ رکھنا (وہ اندازہ رکھتا ہے) اَلَّیْلَ (رات) وَ، حرف عطف (اور) النَّهَارَ (دن)

عَلِمَ اَنْ لَّنْ تُحْصُوْهُ فَتَابَ عَلَیْكُمْ فَاقْرَءُوْا مَا تَیَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ ؕ	اس نے جان لیا کہ تم اسے ہرگز نباہ نہیں سکو گے تو اس نے تم پر مہربانی کی پس تم قرآن میں سے جتنا آسانی سے ہو سکے پڑھ لیا کرو۔

عَلِمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (اس نے جان لیا)

اَنْ، مصدریہ ناصبہ (کہ) لَّنْ تُحْصُوْهُ (لَنْ تُحْصُوْا۔ هُ) لَنْ تُحْصُوْا، فعل مضارع منصوب منفی مؤکد بہ

لَن جمع مذکر حاضر اَحْصٰی یُحْصِیْ، مصدر اِحْصَآءٌ، شمار کرنا، نباہ کرنا، پورا کرنا، تم ہرگز نباہ نہیں سکو گے

ہُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے، ضمیر کا مرجع یُقَدِّرُ الَّیْلَ وَ النَّهَارَ ہے (تم اسے ہرگز نباہ نہیں سکو گے)

فَتَابَ (فَ۔تَابَ) فَ، حرف عطف، تو، تَابَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَابَ یَتُوْبُ، مصدر تَوْبَةٌ، توبہ کرنا، توبہ قبول کرنا، صلہ میں، عَلٰی، ہے، معنی، توبہ کی توفیق دینا، مہربانی کرنا (اس نے مہربانی کی)

عَلَیْکُمْ (عَلٰی۔کُمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)

فَاقْرَءُوْا (فَ۔اِقْرَءُوْا) فَ، حرف عطف، پس، اِقْرَءُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر قَرَأَ یَقْرَأُ، مصدر قِرَآءَةٌ، پڑھنا، تم پڑھ لیا کرو (پس تم پڑھ لیا کرو) مَا، موصولہ (جو، جتنا)

تَیَسَّرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَیَسَّرَ یَتَیَسَّرُ، مصدر تَیَسُّرٌ، آسان ہونا (وہ آسانی سے ہو سکے)

مِنَ الْقُرْاٰنِ (مِنْ۔اَلْقُرْاٰنِ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلْقُرْاٰنِ، مجرور، قرآن (قرآن میں سے)

عَلِمَ اَنْ سَیَكُوْنُ مِنْكُمْ مَّرْضٰی ۙ وَ اٰخَرُوْنَ یَضْرِبُوْنَ فِی الْاَرْضِ یَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ ۙ وَ اٰخَرُوْنَ یُقَاتِلُوْنَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ۖ	اس نے جان لیا کہ یقیناً عنقریب تم میں سے کچھ بیمار ہوں گے اور (کچھ) دوسرے زمین میں سفر کریں گے وہ اللہ کے فضل سے (روزی) تلاش کریں گے اور (کچھ) دوسرے اللہ کی راہ میں جنگ کریں گے۔

عَلِمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (اس نے جان لیا)

اَنْ، مخففہ ہے، اَنَّ، کا، حرف مشبہ بالفعل (کہ بے شک، کہ یقیناً)

سَیَكُوْنُ (سَ۔یَكُوْنُ) سَ، حرف استقبال، وعید کیلئے، عنقریب، یَكُوْنُ، فعل ناقص مضارع واحد مذکر غائب كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہوں گے)

مِنْكُمْ (مِنْ۔كُمْ) مِنْ، حرف جار، تبعیضیہ، میں سے کچھ، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم میں سے کچھ) مَّرْضٰی، جمع (مریض، بیمار، روگی) واحد، مَرِیْضٌ،

وَ، حرف عطف (اور) اٰخَرُوۡنَ (دوسرے، اور لوگ) واحد، اٰخَرُ،

یَضۡرِبُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب ضَرَبَ یَضۡرِبُ، مصدر ضَرۡبًا، مارنا، سفر کرنا (وہ سفر کریں گے)

فِی الۡاَرۡضِ (فِیۡ۔ اَلۡاَرۡضِ) فِیۡ، حرف جار، میں، اَلۡاَرۡضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

یَبۡتَغُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِبۡتَغٰی یَبۡتَغِیۡ، مصدر اِبۡتِغَآءٌ، تلاش کرنا (وہ تلاش کریں گے)

مِنۡ فَضۡلِ اللّٰہِ (مِنۡ۔ فَضۡلِ۔ اَللّٰہِ) مِنۡ، حرف جار، سے، فَضۡلِ، مجرور، مضاف، فضل، اَللّٰہِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے فضل سے) وَ، حرف عطف (اور) اٰخَرُوۡنَ (دوسرے، اور لوگ) واحد، اٰخَرُ،

یُقَاتِلُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَاتَلَ یُقَاتِلُ، مصدر مُقَاتَلَةٌ، جنگ کرنا (وہ جنگ کریں گے)

فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰہِ، فِیۡ، حرف جار، میں، سَبِیۡلِ، مجرور، مضاف، راہ، اَللّٰہِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی راہ میں)

فَاقۡرَءُوۡا مَا تَیَسَّرَ مِنۡہُ ۙ وَ اَقِیۡمُوا الصَّلٰوۃَ وَ اٰتُوا الزَّکٰوۃَ وَ اَقۡرِضُوا اللّٰہَ قَرۡضًا حَسَنًا ؕ	تو تم اس (قرآن) میں سے جتنا آسانی سے ہو سکے پڑھ لیا کرو اور تم نماز قائم کرو اور تم زکوۃ ادا کرو اور تم اللہ کو قرض دو قرضہ حسنہ۔

فَاقۡرَءُوۡا (فَ۔ اِقۡرَءُوۡا) فَ، حرف عطف، تو، اِقۡرَءُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر قَرَأَ یَقۡرَأُ، مصدر قِرَآءَةٌ، پڑھنا، تم پڑھ لیا کرو (تو تم پڑھ لیا کرو) مَا، اسم موصول (جو، جتنا)

تَیَسَّرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَیَسَّرَ یَتَیَسَّرُ، مصدر تَیَسُّرٌ، آسان ہونا (وہ آسانی سے ہو سکے)

مِنۡہُ (مِنۡ۔ ہُ) مِنۡ، حرف جار، سے، ہُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَلۡقُرۡاٰنَ، ہے، (اس میں سے) وَ، حرف عطف (اور) اَقِیۡمُوا الصَّلٰوۃَ (اَقِیۡمُوۡا۔ اَلصَّلٰوۃَ) اَقِیۡمُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَقَامَ یُقِیۡمُ، مصدر اِقَامَةٌ، قائم کرنا، تم قائم کرو، اَلصَّلٰوۃَ، نماز (تم نماز قائم کرو) وَ، حرف عطف (اور) اٰتُوا الزَّکٰوۃَ (اٰتُوۡا۔ اَلزَّکٰوۃَ) اٰتُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر اٰتٰی یُؤۡتِیۡ، مصدر اِیۡتَآءٌ، دینا، ادا کرنا، تم ادا کرو، اَلزَّکٰوۃَ، زکوۃ، (تم زکوۃ ادا کرو) وَ، حرف عطف (اور)

اَقۡرِضُوا اللّٰہَ (اَقۡرِضُوۡا۔ اَللّٰہَ) اَقۡرِضُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر قَرَضَ یَقۡرِضُ، مصدر قَرۡضًا، قرض

دینا، تم قرض دو، اَللّٰہَ، اللہ کو (تم اللہ کو قرض دو)

قَرْضًا حَسَنًا۔ قَرْضًا، موصوف، مصدر، قرض دینا، قرض، حَسَنًا، صفت، حُسْنٌ، مصدر سے صفت مشبہ، اچھا، عمدہ، حسنہ (قرض حسنہ)

وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا وَّ اَعْظَمَ اَجْرًا ؕ	اور جو نیکی بھی تم اپنی جانوں کیلئے آگے بھیجو گے تم اسے اللہ کے پاس پاؤ گے کہ وہ بہتر اور اجر میں زیادہ بڑی ہو گی۔

وَمَا۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، شرطیہ، جو (اور جو)

تُقَدِّمُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر قَدَّمَ یُقَدِّمُ، مصدر تَقْدِیْمٌ، آگے بھیجنا (تم آگے بھیجو گے)

لِاَنْفُسِكُمْ (لِ۔ اَنْفُسِ۔ كُمْ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَنْفُسِ، مجرور، مضاف، جانوں، نفسوں، واحد نَفْسٌ كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنی (اپنی جانوں کیلئے)

مِّنْ خَيْرٍ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، خَيْرٍ، مجرور (نیکی، اچھائی، بھلائی)

تَجِدُوْهُ (تَجِدُوْا۔ هُ) تَجِدُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر وَجَدَ یَجِدُ، مصدر وِجْدَانًا وَّ وُجُوْدٌ، پانا، تم پاؤ گے، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (تم اسے پاؤ گے)

عِنْدَ اللّٰهِ (عِنْدَ۔ اَللّٰهِ) عِنْدَ، مضاف، پاس، نزدیک، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے پاس)

هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ) خَيْرًا، جو چیز سب کو پسند ہو (بہتر، نیکی، اچھی)

وَّ، حرف عطف (اور) اَعْظَمَ۔ عَظْمَةٌ وَّ عَظَامَةٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ بڑی، بہت بڑا)

اَجْرًا (بدلہ، اجر، صلہ)

وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ؕ	اور تم اللہ سے بخشش مانگو

وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ (وَ۔ اِسْتَغْفِرُوْا۔ اَللّٰهَ) وَ، حرف عطف، اور، اِسْتَغْفِرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِسْتَغْفَرَ یَسْتَغْفِرُ، مصدر اِسْتِغْفَارٌ، بخشش مانگنا، تم بخشش مانگو، اَللّٰهَ، اللہ سے

(اور تم اللہ سے بخشش مانگو)

اِنَّ اللّٰہَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۲۰﴾	بلا شبہ اللہ بہت بخشنے والا بہت رحم کرنے والا ہے۔

ع ۲ / ۱۴

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلا شبہ) اللّٰہَ (اللہ)

غَفُوْرٌ، اللہ کا صفاتی نام، غُفْرَانٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت بخشنے والا)

رَّحِیْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، رَحْمَۃٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)

اٰیَاتُھَا: ۵۶	سُوْرَۃُ الْمُدَّثِّرِ مَکِّیَّۃٌ	رُکُوْعَاتُھَا: ۲

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

یٰۤاَیُّھَا الْمُدَّثِّرُ ۝۱	اے چادر اوڑھنے والے۔

یٰۤاَیُّھَا الْمُدَّثِّرُ (یَا۔ اَیُّھَا۔ اَلْمُدَّثِّرُ) یَا، حرف ندا، اے، اَیُّھَا، جب منادیٰ پر، اَلْ، داخل ہو تو مذکر کیلئے، یَا، کے ساتھ ۔اَیُّھَا، لگاتے ہیں، اَلْمُدَّثِّرُ، منادیٰ، اصل میں، اَلْمُتَدَثِّرُ، تھا، ت، کو دال سے بدل کر دال کا دال میں ادغام کیا، تَدَثُّرٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، کپڑا اوڑھنے والے، چادر اوڑھنے والے، رسول پاک ﷺ کا توصیفی نام (اے چادر اوڑھنے والے)

قُمْ فَاَنْذِرْ ۝۲	آپ اٹھیے پس آپ ڈرایئے۔

قُمْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَامَ یَقُوْمُ، مصدر قِیَامٌ، کھڑا ہونا، اٹھنا، قیام کرنا (آپ اٹھیے)

فَاَنْذِرْ (فَ۔ اَنْذِرْ) فَ، حرف عطف، پس، اَنْذِرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَنْذَرَ یُنْذِرُ، مصدر اِنْذَارٌ، ڈرانا، ڈر سنانا، آپ ڈرایئے (پس آپ ڈرایئے)

وَرَبَّکَ فَکَبِّرْ ۝۳	اور اپنے رب کی پس آپ بڑائی بیان کیجئے۔

وَ، حرف عطف (اور) رَبَّکَ (رَبَّ۔ کَ) رَبَّ، مضاف، رب، کَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے، (اپنے رب کی) فکَبِّرْ (فَ۔ کَبِّرْ) فَ، حرف عطف، پس، کَبِّرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر کَبَّرَ یُکَبِّرُ، مصدر تَکْبِیْرٌ، بڑائی بیان کرنا، آپ بڑائی بیان کیجئے (پس آپ بڑائی بیان کیجئے)

وَثِیَابَکَ فَطَھِّرْ ۝۴	اور اپنے کپڑے پس آپ پاک رکھیے۔

وَ، حرف عطف (اور) ثِیَابَکَ (ثِیَابَ۔ کَ) ثِیَابَ، مضاف، کپڑے اور مراد نفس بھی ہو سکتا ہے، واحد، ثَوْبٌ، کَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے (اپنے کپڑے)

فَطَهِّرْ (فَ۔طَهِّرْ) فَ، حرف عطف، پس، طَهِّرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر طَهَّرَ یُطَهِّرُ، مصدر تَطْهِیْرٌ، پاک رکھنا، آپ پاک رکھیے، (پس آپ پاک رکھیے)

وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ ۞	اور گندگی سے پس آپ دور رہیے۔

وَ، حرف عطف (اور) الرُّجْزَ (پلیدگی، گناہ، عذاب، گندگی، بت)

فَاهْجُرْ (فَ۔اُهْجُرْ) فَ، حرف عطف، پس، اُهْجُرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر هَجَرَ یَهْجُرُ، مصدر هَجْرًا چھوڑنا، الگ ہونا، دور رہنا، آپ دور رہیے (پس آپ دور رہیے)

وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ ۞	اور آپ (اس نیت سے) احسان نہ کریں کہ (بدلہ میں) آپ زیادہ حاصل کریں۔

وَ، حرف عطف (اور) لَا تَمْنُنْ، فعل نہی واحد مذکر حاضر مَنَّ یَمُنُّ، مصدر مَنًّا، احسان کرنا (آپ احسان نہ کریں) تَسْتَكْثِرُ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر اِسْتَكْثَرَ یَسْتَكْثِرُ، مصدر اِسْتِكْثَارٌ، زیادہ چاہنا، زیادہ حاصل کرنا (آپ زیادہ حاصل کریں)

وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْ ۞	اور اپنے رب کیلئے پس آپ صبر کیجئے۔

وَ، حرف عطف (اور) لِرَبِّكَ (لِ۔رَبِّ۔كَ) لِ، حرف جار، کیلئے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے (اپنے رب کیلئے)

فَاصْبِرْ (فَ۔اِصْبِرْ) فَ، حرف عطف، پس، اِصْبِرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر صَبَرَ یَصْبِرُ، مصدر صَبْرًا، صبر کرنا، آپ صبر کیجئے (پس آپ صبر کیجئے)

فَاِذَا نُقِرَ فِی النَّاقُوْرِ ۞	پھر جب صور میں پھونکا جائے گا۔

فَاِذَا (فَ۔اِذَا) فَ، حرف عطف، پھر، اِذَا، ظرف زمان، مستقبل متضمن بمعنی شرط، جب (پھر جب)

نُقِرَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب نَقَرَ یَنْقُرُ، مصدر نَقْرًا، کسی چیز کو اتنا کھٹکھٹانا تاکہ سوراخ ہو جائے پھونکنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ پھونکا جائے گا)

فِی النَّاقُوْرِ (فِیْ۔ اَلنَّاقُوْرِ) فِیْ، حرف جار، میں، اَلنَّاقُوْرِ، مجرور، سنکھ، پھونکنے کا سینگ، صور (صور میں)

فَذٰلِكَ یَوْمَئِذٍ یَّوْمٌ عَسِیْرٌ ۹	تو وہ اس دن ایک سخت مشکل دن ہو گا۔

فَذٰلِكَ (فَ۔ ذٰلِكَ) فَ، حرف عطف، تو، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، وہ (تو وہ)

یَوْمَئِذٍ (یَوْمَ۔اِذٍ) یَوْمَ، مضاف، دن، اِذٍ، مضاف الیہ، اس (اس دن)

یَّوْمٌ عَسِیْرٌ۔ یَوْمٌ، موصوف، ایک دن، عَسِیْرٌ، صفت، عُسْرٌ، مصدر سے صفت مشبہ، سخت مشکل، (ایک سخت مشکل دن)

عَلَی الْکٰفِرِیْنَ غَیْرُ یَسِیْرٍ ۱۰	کافروں پر آسان نہ ہو گا۔

عَلَی الْکٰفِرِیْنَ (عَلٰی۔ اَلْکٰفِرِیْنَ) عَلٰی، حرف جار، پر، اَلْکٰفِرِیْنَ، مجرور، کُفْرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، کفر کرنے والے، کافروں، واحد، اَلْکَافِرُ (کافروں پر) غَیْرُ یَسِیْرٍ۔ غَیْرُ، مضاف، نفی کیلئے، نہ، یَسِیْرٍ، مضاف الیہ، یُسْرًا، مصدر سے صفت مشبہ، آسان (آسان نہ)

ذَرْنِیْ وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِیْدًا ۱۱	آپ چھوڑ دیجئے مجھے اور جسے میں نے اکیلا پیدا کیا

ذَرْنِیْ (ذَرْ۔نِ۔یْ) ذَرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر وَذَرَ یَذَرُ، مصدر وَذْرٌ، چھوڑنا، آپ چھوڑ دیجئے،

نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (آپ مجھے چھوڑ دیجئے)

وَ، حرف عطف (اور) مَنْ، اسم موصول (جسے)

خَلَقْتُ، فعل ماضی واحد متکلم خَلَقَ یَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا (میں نے پیدا کیا)

وَحِیْدًا۔وَحْدٌ، مصدر سے صفت مشبہ (اکیلا، تنہا)

وَّجَعَلْتُ لَهٗ مَالًا مَّمْدُوْدًا ۱۲	اور میں نے اس کو پھیلا ہوا مال دیا۔

وَّ، حرف عطف (اور) جَعَلْتُ، فعل ماضی واحد متکلم جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، رکھنا، بنانا، دینا (میں نے دیا) لَهٗ (لَ۔ هٗ) لَ، حرف جار، کو، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کو)

مَالًا مَّمْدُوْدًا۔ مَالًا، موصوف، مال، مَمْدُوْدًا، صفت، مَدٌّ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر، لمبا،

پھیلا ہوا کثیر، وسیع (پھیلا ہوا مال)

وَّ بَنِیْنَ شُہُوْدًا ﴿۱۳﴾	اور حاضر رہنے والے بیٹے۔

وَّ، حرف عطف (اور) بَنِیْنَ (بیٹے) واحد، اِبْنٌ،

شُہُوْدًا، اسم فاعل جمع مکسر (حاضر رہنے والے، موجودین) واحد، شَاهِدٌ،

وَّ مَهَّدْتُّ لَهٗ تَمْهِیْدًا ﴿۱۴﴾	اور میں نے اس کیلئے سامان تیار کیا خوب تیار کرنا۔

وَّ، حرف عطف (اور) مَهَّدْتُّ، فعل ماضی واحد متکلم مَهَّدَ یُمَهِّدُ، مصدر تَمْهِیْدٌ، سامان تیار کرنا (میں نے سامان تیار کیا) لَهٗ (لَ۔ هٗ) لَ، حرف جار، کیلئے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کیلئے)

تَمْهِیْدًا، مصدر (خوب تیار کرنا)

ثُمَّ یَطْمَعُ اَنْ اَزِیْدَ ﴿۱۵﴾	پھر وہ طمع رکھتا ہے کہ میں (اسے) زیادہ دوں۔

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) یَطْمَعُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب طَمِعَ یَطْمَعُ، مصدر طَمْعًا، لالچ کرنا، طمع رکھنا (وہ طمع رکھتا ہے) اَنْ، مصدریہ ناصبہ (کہ)

اَزِیْدَ، فعل مضارع واحد متکلم زَادَ یَزِیْدُ، مصدر زِیَادَةٌ، زیادہ دینا (میں زیادہ دوں)

كَلَّا ؕ اِنَّهٗ كَانَ لِاٰیٰتِنَا عَنِیْدًا ﴿۱۶﴾	ہر گز نہیں بے شک وہ ہماری آیات کا سخت مخالف ہے۔

كَلَّا، حرف ردع وزجر (ہر گز نہیں) اِنَّهٗ (اِنَّ۔ هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب وہ (بے شک وہ) كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہے) لِاٰیٰتِنَا (لِ۔ اٰیٰتِ۔ نَا) لِ، حرف جار، کا، اٰیٰتِ، مجرور، مضاف، آیات، واحد، اٰیَةٍ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری آیات کا) عَنِیْدًا۔ عُنُوْدٌ، مصدر سے بمعنی فاعل صفت مشبہ (سرکش، دشمن، ضدی جانتے بوجھتے حق کا سخت مخالف)

سَاُرْهِقُهٗ صَعُوْدًا ﴿۱۷﴾	عنقریب میں اسے ایک سخت چڑھائی چڑھاؤں گا۔

سَاُرْهِقُهٗ (سَ۔ اُرْهِقُ۔ هٗ) سَ، حرف استقبال، عنقریب، اُرْهِقُ، فعل مضارع واحد متکلم اَرْهَقَ یُرْهِقُ،

مصدر اِرْهَاقٌ، ناگوار کام کرنے پر مجبور کرنا، سخت مشقت میں مبتلا کرنا، تکلیف دینا، چڑھانا، میں چڑھاؤں گا، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (عنقریب میں اسے چڑھاؤں گا)

صَعُوْدًا، وہ گھاٹی جس کی چڑھائی سخت ہو، دوزخ میں ایک پہاڑی کا نام (ایک سخت چڑھائی)

اِنَّهٗ فَكَّرَ وَ قَدَّرَ ﴿۱۸﴾	بے شک اس نے غور و فکر کیا اور اس نے اندازہ لگایا۔

اِنَّهٗ (اِنَّ۔ہٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس نے (بے شک اس نے)
فَكَّرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب فَكَّرَ يُفَكِّرُ، مصدر تَفْكِيْرًا، غور و فکر کرنا، سوچنا (اس نے غور و فکر کیا)
وَ، حرف عطف (اور) قَدَّرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَدَّرَ يُقَدِّرُ، مصدر تَقْدِيْرًا، اندازہ لگانا، تجویز کرنا (اس نے اندازہ لگایا)

فَقُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ﴿۱۹﴾	پس وہ ہلاک کیا جائے اس نے کیسا اندازہ لگایا

فَقُتِلَ (فَ۔قُتِلَ) فَ، حرف عطف، پس، قُتِلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب قَتَلَ يَقْتُلُ، مصدر قَتْلًا، قتل کرنا، ہلاک کرنا، وہ ہلاک کیا جائے (پس وہ ہلاک کیا جائے) كَيْفَ، استفہامیہ (کیسا)
قَدَّرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَدَّرَ يُقَدِّرُ، مصدر تَقْدِيْرًا، اندازہ لگانا، تجویز کرنا (اس نے اندازہ لگایا)

ثُمَّ قُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ﴿۲۰﴾	پھر وہ ہلاک کیا جائے اس نے کیسا اندازہ لگایا۔

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) قُتِلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب قَتَلَ يَقْتُلُ، مصدر قَتْلًا، قتل کرنا، ہلاک کرنا (وہ ہلاک کیا جائے) كَيْفَ، استفہامیہ (کیسا)
قَدَّرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَدَّرَ يُقَدِّرُ، مصدر تَقْدِيْرًا، اندازہ لگانا، تجویز کرنا (اس نے اندازہ لگایا)

ثُمَّ نَظَرَ ﴿۲۱﴾	پھر اس نے دیکھا۔

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) نَظَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب نَظَرَ يَنْظُرُ، مصدر نَظْرًا، دیکھنا (اس نے دیکھا)

ثُمَّ عَبَسَ وَ بَسَرَ ﴿۲۲﴾	پھر اس نے تیوری چڑھائی اور اس نے برا منہ بنایا۔

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) عَبَسَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب عَبَسَ يَعْبِسُ، مصدر عُبُوْسًا، تیوری

چڑھانا، سخت نظروں سے دیکھنا (اس نے تیوری چڑھائی) وَ، حرف عطف (اور)
بَسَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب بَسَرَ یَبْسِرُ، مصدر بَسُوْرًا، برا منہ بنانا، ترش رو ہونا
(اس نے برا منہ بنایا)

ثُمَّ اَدْبَرَ وَ اسْتَكْبَرَ ﴿۲۳﴾	پھر اس نے پیٹھ پھیری اور اس نے تکبر کیا۔

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) اَدْبَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَدْبَرَ یُدْبِرُ، مصدر اِدْبَارٌ، پیٹھ پھیرنا (اس نے پیٹھ پھیری) وَ، حرف عطف (اور) اِسْتَكْبَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِسْتَكْبَرَ یَسْتَكْبِرُ، مصدر اِسْتِكْبَارٌ، تکبر کرنا (اس نے تکبر کیا)

فَقَالَ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ یُّؤْثَرُ ﴿۲۴﴾	پھر اس نے کہا نہیں ہے یہ مگر ایک جادو (جو) نقل کیا جاتا ہے

فَقَالَ (فَ۔قَالَ) فَ، حرف عطف، پھر، قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اس نے کہا (پھر اس نے کہا) اِنْ، صلہ میں اِلَّا، ہے، ترجمہ (نہیں ہے) هٰذَآ، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ) اِلَّا، حرف استثنا (مگر) سِحْرٌ، مصدر (جادو کرنا، ایک جادو)
یُّؤْثَرُ، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب اٰثَرَ یُؤْثِرُ، مصدر اِیْثَارٌ، ترجیح دینا، منتقل کرنا، نقل کرنا، وہ نقل کیا جاتا ہے، یعنی، رِوَایَةً، ایک دوسرے سے چلا آتا ہے۔

اِنْ هٰذَآ اِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ ﴿۲۵﴾	نہیں ہے یہ (قرآن) مگر انسان کا کلام

اِنْ، صلہ میں اِلَّا، ہے، ترجمہ (نہیں ہے) هٰذَآ، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ) اِلَّا، حرف استثنا (مگر)
قَوْلُ الْبَشَرِ۔ قَوْلُ، مضاف، بات، کلام، اَلْبَشَرِ، مضاف الیہ، بشر کا، انسان کا (انسان کا کلام)

سَاُصْلِیْهِ سَقَرَ ﴿۲۶﴾	میں عنقریب اسے سقر (دوزخ) میں داخل کروں گا۔

سَاُصْلِیْهِ (سَ۔اُصْلِیْ۔هِ) سَ، حرف استقبال، عنقریب، اُصْلِیْ، فعل مضارع واحد متکلم اَصْلٰی یُصْلِیْ، مصدر اِصْلَآءٌ، ڈالنا، داخل کرنا، میں داخل کروں گا، هِ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (عنقریب میں اسے داخل کروں گا) سَقَرَ (آگ) دوزخ کے ایک حصے کا نام سقر۔

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا سَقَرُ ﴿۲۷﴾	اور آپ کو کس نے بتایا ہے کہ سقر (دوزخ) کیا ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) مَآ، استفہامیہ (کس نے)

اَدْرٰىكَ (اَدْرٰی۔كَ) اَدْرٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَدْرٰی یُدْرِیْ، مصدر اِدْرَآءٌ، خبر دینا، بتانا، معلوم کرانا، اس نے بتایا، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کو (آپ کو اس نے بتایا ہے) مَا، استفہامیہ (کیا)

سَقَرُ، دوزخ کے ایک حصے کا نام (سقر)

لَا تُبْقِیْ وَلَا تَذَرُ ﴿۲۸﴾	وہ نہ باقی رکھتی ہے اور وہ نہ چھوڑتی ہے

لَاتُبْقِیْ، فعل مضارع منفی واحد مؤنث غائب اَبْقٰی یُبْقِیْ، مصدر اِبْقَآءٌ، باقی رکھنا (وہ نہ باقی رکھتی ہے)

وَ، حرف عطف (اور) لَاتَذَرُ، فعل مضارع منفی واحد مؤنث غائب وَذَرَ یَذَرُ، مصدر وَذْرًا، چھوڑنا (وہ نہ چھوڑتی ہے)

لَوَّاحَةٌ لِّلْبَشَرِ ﴿۲۹﴾	کھال کو جھلس دینے والی ہے۔

لَوَّاحَةٌ۔لَوْحٌ، مادہ، تَلْوِیْحٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (جھلس دینے والی)

لِّلْبَشَرِ (لِ۔اَلْبَشَرِ) لِ، حرف جار، کو، اَلْبَشَرِ، مجرور، کھال کی ظاہری سطح، انسان کو بشر اسی لیے کہتے ہیں کہ حیوانوں کی کھال بالوں یا اون سے ڈھکی ہوتی ہے جب کہ انسان کی کھال کھلی ہوتی ہے، کھال، چمڑے (کھال کو)

عَلَیْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ ﴿۳۰﴾	اس پر انیس (فرشتے مقرر) ہیں۔

عَلَیْهَا (عَلٰی۔هَا) عَلٰی، حرف جار، پر، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، سَقَرُ، ہے (اس پر) تِسْعَةَ عَشَرَ، اسم عدد (انیس)

وَمَا جَعَلْنَآ اَصْحٰبَ النَّارِ اِلَّا مَلٰٓئِكَةً	اور ہم نے نہیں بنائے دوزخ کے داروغے مگر فرشتے۔

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں)

جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا (ہم نے بنائے)

اَصْحٰبَ النَّارِ (اَصْحٰبَ۔اَلنَّارِ) اَصْحٰبَ، مضاف، والے، رہنے والے، یہاں مراد داروغہ کے ہیں، واحد، صَاحِبٌ، اَلنَّارِ، مضاف الیہ، آگ، دوزخ، جہنم (دوزخ کے داروغے) دوزخیوں کو دوزخ میں رہنے کی وجہ سے اور دوزخ کے فرشتوں کو دوزخ کے داروغہ ہونے کی وجہ سے۔ اَصْحٰبَ النَّارِ۔ کہا گیا ہے۔ اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوا) مَلٰٓئِکَۃً، مستثنیٰ (فرشتے) واحد، مَلَکٌ،

وَّ مَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ اِلَّا فِتْنَةً لِّلَّذِیْنَ كَفَرُوْا ۙ	اور ہم نے مقرر نہیں کی ان کی تعداد مگر ایک آزمائش ان لوگوں کیلئے جنہوں نے کفر کیا۔

وَّ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں)

جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، مقرر کرنا (ہم نے مقرر کی ہے)

عِدَّتَهُمْ (عِدَّتَ۔هُمْ) عِدَّتَ، مضاف، اسم مصدر، گنتی، شمار، تعداد، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی تعداد) اِلَّا، حرف استثنا (مگر) فِتْنَةً، مصدر (ایک آزمائش)

لِّلَّذِیْنَ (لِ۔اَلَّذِیْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلَّذِیْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جنہوں نے، (ان لوگوں کیلئے جنہوں نے)

كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ یَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا، (انہوں نے کفر کیا)

لِیَسْتَیْقِنَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَ یَزْدَادَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِیْمَانًا	تاکہ وہ لوگ جو کتاب دیئے گئے ہیں یقین کرلیں اور وہ لوگ جو ایمان لائے ہیں ایمان میں زیادہ ہو جائیں۔

لِیَسْتَیْقِنَ (لِ۔یَسْتَیْقِنَ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ۔ یَسْتَیْقِنَ، فعل مضارع منصوب واحد مذکر غائب اِسْتَیْقَنَ یَسْتَیْقِنُ، مصدر اِسْتِیْقَانٌ، یقین کرنا، جان لینا، وہ یقین کرلیں (تاکہ وہ یقین کرلیں) اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو) اُوْتُوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا (وہ دیئے گئے ہیں) اَلْكِتٰبَ (خاص کتاب) وَ، حرف عطف (اور)

یَزْدَادَ، فعل مضارع منصوب واحد مذکر غائب اِزْدَادَ یَزْدَادُ، مصدر اِزْدِیَادٌ، زیادہ ہونا (وہ زیادہ ہو

جائیں) الَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو) اٰمَنُوْٓا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے ہیں) اِیْمَانًا، مصدر (ایمان لانا، ایمان)

وَّلَا یَرْتَابَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْکِتٰبَ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۙ	اور وہ لوگ جو کتاب دیئے گئے ہیں اور ایمان والے شک نہ کریں۔

وَّ، حرف عطف (اور) لَا یَرْتَابَ، فعل مضارع منفی منصوب واحد مذکر غائب اِرْتَابَ یَرْتَابُ، مصدر اِرْتِیَابٌ، شک کرنا (وہ شک نہ کریں) الَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

اُوْتُوا الْکِتٰبَ۔ اُوْتُوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا، وہ دیئے گئے ہیں، اَلْکِتٰبَ، کتاب (وہ کتاب دیئے گئے ہیں) وَ، حرف عطف (اور)

الْمُؤْمِنُوْنَ۔ اِیْمَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ایمان والے، مومنین) واحد، اَلْمُؤْمِنُ،

وَلِیَقُوْلَ الَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْکٰفِرُوْنَ مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ؕ	اور تاکہ وہ لوگ جن کے دلوں میں بیماری ہے اور کفر کرنے والے کہیں اللہ نے اس (تعداد کی) مثال کے ساتھ کیا ارادہ کیا

وَ، حرف عطف (اور) لِیَقُوْلَ (لِ۔ یَقُوْلَ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، یَقُوْلَ، فعل مضارع منصوب واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، وہ کہیں (تاکہ وہ کہیں)

الَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جن کے)

فِیْ قُلُوْبِهِمْ (فِیْ۔ قُلُوْبِ۔ هِمْ) فِیْ، حرف جار، میں، قُلُوْبِ، مجرور، مضاف، دلوں، واحد، قَلْبٌ،

هِمْ، مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے دلوں میں)

مَّرَضٌ، اسم مصدر (بیمار ہونا، بیماری) وَّ، حرف عطف (اور)

الْکٰفِرُوْنَ۔ کُفْرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (کفر کرنے والے، کافرین) واحد، اَلْکَافِرُ،

مَاذَآ (مَا۔ ذَا) مَا، استفہامیہ، کیا، ذَا، فصل کیلئے، تاکہ مَا، نافیہ اور استفہامیہ میں امتیاز ہو جائے۔

اَرَادَ اللّٰهُ۔ اَرَادَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَرَادَ یُرِیْدُ، مصدر اِرَادَۃٌ، ارادہ کرنا، ارادہ کیا، اَللّٰهُ، فاعل، اللہ نے (اللہ نے ارادہ کیا) بِهٰذَا مَثَلًا (بِ۔ هٰذَا۔ مَثَلًا) بِ، حرف جار، کے ساتھ، هٰذَا، مجرور، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، اس، مَثَلًا، مشار الیہ، مثال (اس مثال کے ساتھ)

كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ	اسی طرح اللہ گمراہ کرتا ہے جسے چاہتا ہے اور وہ ہدایت دیتا ہے جسے چاہتا ہے۔

كَذٰلِكَ (كَ۔ ذٰلِكَ) كَ، حرف تشبیہ و جار، مانند، طرح، مثل، ذٰلِكَ، مجرور، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس، اسی (اسی طرح) يُضِلُّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَضَلَّ يُضِلُّ، مصدر اِضْلَالٌ، گمراہ کرنا (وہ گمراہ کرتا ہے) اَللّٰهُ، فاعل (اللہ) مَنْ، اسم موصول (جسے)

يَّشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْٓئَةٌ، چاہنا (وہ چاہتا ہے)

وَ، حرف عطف (اور) يَهْدِيْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب هَدٰى يَهْدِيْ، مصدر هِدَايَةٌ، ہدایت دینا (وہ ہدایت دیتا ہے) مَنْ، اسم موصول (جسے)

يَّشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْٓئَةٌ، چاہنا (وہ چاہتا ہے)

وَمَا يَعْلَمُ جُنُوْدَ رَبِّكَ اِلَّا هُوَ ؕ	اور آپ کے رب کے لشکروں کو اس کے سوا کوئی نہیں جانتا

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں) يَعْلَمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (وہ جانتا) جُنُوْدَ رَبِّكَ (جُنُوْدَ۔ رَبِّ۔ كَ) جُنُوْدَ، مضاف، لشکروں، واحد، جُنْدٌ، رَبِّ، مضاف الیہ مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے رب کے لشکروں کو)

اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوا) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَللّٰهُ، ہے (اس کے)

وَمَا هِيَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْبَشَرِ ۟ع	اور نہیں ہے وہ (دوزخ) مگر انسان کیلئے نصیحت۔

ع ۱ ۳۱ ۱۵

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں) هِيَ، ضمیر منفصلہ واحد مؤنث غائب (وہ) ضمیر کا مرجع، سَقَرُ، ہے، اِلَّا، حرف استثنا (مگر) ذِكْرٰى، مصدر، کثرت ذکر کیلئے (نصیحت)

لِلْبَشَرِ (لِ۔ اَلْبَشَرِ) لِ، حرف جار، کیلئے ،اَلْبَشَرِ ، مجرور، بشر، انسان (انسان کیلئے)

کَلَّا وَالْقَمَرِ ۝۳۲	ہرگز نہیں قسم ہے چاند کی۔

کَلَّا ، حرف ردع وزجر (ہرگز نہیں)

وَالْقَمَرِ (وَ۔ اَلْقَمَرِ) وَ، حرف جار، قسمیہ، قسم ہے، اَلْقَمَرِ ، مجرور، مقسم بہ، چاند کی (قسم ہے چاند کی)

وَالَّيْلِ اِذْ اَدْبَرَ ۝۳۳	اور رات کی (قسم) جب وہ پیٹھ پھیر کر جانے لگے۔

وَالَّيْلِ (وَ۔ اَلَّيْلِ) وَ، حرف عطف حرف جار، قسمیہ، اور، قسم ،اَلَّيْلِ ، مجرور مقسم بہ، رات کی (اور رات کی (قسم)) اِذْ ، ظرف زمان (جب) اَدْبَرَ ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَدْبَرَ يُدْبِرُ ، مصدر اِدْبَارٌ ، پیٹھ پھیر کر جانا (وہ پیٹھ پھیر کر جانے لگے)

وَالصُّبْحِ اِذَآ اَسْفَرَ ۝۳۴	اور صبح کی (قسم) جب وہ روشن ہو جائے۔

وَالصُّبْحِ (وَ۔ اَلصُّبْحِ) وَ، حرف عطف حرف جار قسمیہ ،اور، قسم ، اَلصُّبْحِ ، مجرور مقسم بہ، صبح کی (اور صبح کی (قسم)) اِذَا ، ظرف زمان مستقبل پر دلالت کرتا ہے بمعنی شرط (جب)

اَسْفَرَ ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَسْفَرَ يُسْفِرُ ، مصدر اِسْفَارٌ ، روشن ہونا ،اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ روشن ہو جائے)

اِنَّهَا لَاِحْدَى الْكُبَرِ ۝۳۵	بلا شبہ وہ (دوزخ) یقیناً بڑی بلاؤں میں سے ایک ہے۔

اِنَّهَا (اِنَّ۔ هَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک بلا شبہ ،هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، وہ، ضمیر کا مرجع سَقَرُ ہے (بلا شبہ وہ) لَاِحْدَى الْكُبَرِ (لَ۔ اِحْدٰى۔ اَلْكُبَرِ) لَ، لام تاکید، یقیناً ،اِحْدٰى، مضاف ،اَحَدٌ، کی مؤنث ،ایک، اَلْكُبَرِ، مضاف الیہ ،بڑی آفتوں ،بڑی بلاؤں، واحد کِبَرٌ (یقیناً بڑی بلاؤں (میں سے) ایک)

نَذِيْرًا لِّلْبَشَرِ ۝۳۶	انسان کیلئے ڈرانے والی ہے۔

نَذِيْرًا ۔ نَذْرٌ ، مصدر سے بمعنی اسم فاعل صفت مشبہ ،نَذِيْرًا ، حال ہے ،اِنَّهَا ، کی ضمیر واحد مؤنث سے، لہٰذا منصوب ہے (ڈرانے والی) لِلْبَشَرِ (لِ۔ اَلْبَشَرِ) لِ، حرف جار، کیلئے ،اَلْبَشَرِ ، مجرور، بشر، انسان،

(انسان کیلئے)

لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ یَّتَقَدَّمَ اَوْ یَتَاَخَّرَ ﴿۳۷﴾	اس کیلئے جو تم میں سے چاہے کہ وہ (نیکی میں) آگے بڑھے یا وہ پیچھے ہٹے۔

لِمَنْ (لِ۔ مَنْ) لِ، حرف جار، کیلئے، مَنْ، مجرور، موصولہ، جو (اس کیلئے جو)

شَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیْٓئَةٌ ، چاہنا (وہ چاہے)

مِنْكُمْ (مِنْ۔ كُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم میں سے)

اَنْ، مصدریہ ناصبہ (کہ) یَّتَقَدَّمَ، فعل مضارع منصوب واحد مذکر غائب تَقَدَّمَ یَتَقَدَّمُ، مصدر تَقَدُّمٌ آگے بڑھنا (وہ آگے بڑھے) اَوْ، حرف عطف (یا)

یَتَاَخَّرَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب تَاَخَّرَ یَتَاَخَّرُ، مصدر تَاَخُّرٌ، پیچھے ہٹنا (وہ پیچھے ہٹے)

كُلُّ نَفْسٍۭ بِمَا كَسَبَتْ رَهِیْنَةٌ ﴿۳۸﴾	ہر نفس اس کے بدلے جو اس نے کمایا گروی رکھا ہوا ہے۔

كُلُّ نَفْسٍ۔ كُلُّ، مضاف، ہر، نَفْسٍ، مضاف الیہ، نفس، جان، شخص (ہر نفس)

بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار، کے سبب، کے بدلے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس کے بدلے جو)

كَسَبَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب كَسَبَ یَكْسِبُ، مصدر كَسْبًا، کمانا (اس نے کمایا)

رَهِیْنَةٌ۔ رَهْنٌ، مصدر سے مفعول (گروی رکھا ہوا)

اِلَّآ اَصْحٰبَ الْیَمِیْنِ ﴿۳۹﴾	سوائے دائیں ہاتھ والوں کے۔

مع ۱۶

اِلَّآ، حرف استثنا (مگر، سوائے) اَصْحٰبَ الْیَمِیْنِ (اَصْحٰبَ الْیَمِیْنِ) اَصْحٰبَ، مضاف، مستثنیٰ، والوں، صاحبان، واحد، صَاحِبٌ۔ اَلْیَمِیْنِ، مضاف الیہ، دائیں ہاتھ (دائیں ہاتھ والوں کے)

وہ لوگ جن کو قیامت کے دن اعمال نامہ دائیں ہاتھ میں پکڑایا جائے گا، مراد نیک لوگ۔

فِیْ جَنّٰتٍ ۛ یَتَسَآءَلُوْنَ ﴿۴۰﴾	وہ جنتوں میں پوچھیں گے۔

فِیْ جَنّٰتٍ۔ فِیْ، حرف جار، میں، جَنّٰتٍ، مجرور، جنتوں، باغوں، واحد، جَنَّةٌ (جنتوں میں)

یَتَسَآءَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب تَسَآءَلَ یَتَسَآءَلُ، مصدر تَسَآءُلٌ، ایک دوسرے سے پوچھنا، یہاں، یَتَسَآءَلُوْنَ، بمعنی یَسْئَلُوْنَ، ہے (وہ پوچھیں گے)

عَنِ الْمُجْرِمِیْنَ ﴿۴۱﴾	مجرموں سے۔

عَنِ الْمُجْرِمِیْنَ (عَنْ۔ اَلْمُجْرِمِیْنَ) عَنْ، حرف جار، سے، اَلْمُجْرِمِیْنَ، مجرور، اِجْرَامٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، جرم کرنے والے، مجرموں، واحد، اَلْمُجْرِمُ (مجرموں سے)

مَا سَلَکَکُمْ فِیْ سَقَرَ ﴿۴۲﴾	تمہیں کس (چیز) نے دوزخ میں ڈالا۔

مَا، استفہامیہ (کس (چیز) نے) سَلَکَکُمْ (سَلَكَ۔ کُمْ) سَلَكَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب سَلَكَ یَسْلُكُ، مصدر سَلْکًا، راستہ بنانا، داخل کردینا، ڈالنا، اس نے ڈالا، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (اس نے تمہیں ڈالا) فِیْ سَقَرَ (فِیْ۔ سَقَرَ) فِیْ، حرف جار، میں، سَقَرَ، مجرور، سقر، دوزخ، آگ (دوزخ میں)

قَالُوْا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّیْنَ ﴿۴۳﴾	وہ کہیں گے ہم نماز پڑھنے والوں میں سے نہیں تھے۔

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ کہیں گے)
لَمْ نَكُ، فعل ناقص مضارع منفی جحد بلم جمع متکلم کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ، (ہم نہیں تھے) مِنَ الْمُصَلِّیْنَ (مِنْ۔ اَلْمُصَلِّیْنَ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمُصَلِّیْنَ، مجرور، صَلَاۃٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، نماز پڑھنے والے، نمازی لوگ (نماز پڑھنے والوں میں سے)

وَ لَمْ نَكُ نُطْعِمُ الْمِسْکِیْنَ ﴿۴۴﴾	اور ہم مسکین کو کھانا نہیں کھلاتے تھے۔

وَ، حرف عطف (اور) لَمْ نَكُ، فعل ناقص مضارع منفی جحد بلم جمع متکلم کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ (ہم نہیں تھے) نُطْعِمُ، فعل مضارع جمع متکلم اَطْعَمَ یُطْعِمُ، مصدر اِطْعَامٌ، کھانا کھلانا (ہم کھانا کھلاتے) اَلْمِسْکِیْنَ (مسکین، فقیر، محتاج، نادار) جمع، اَلْمَسَاکِیْنَ،

وَ کُنَّا نَخُوْضُ مَعَ الْخَآئِضِیْنَ ﴿۴۵﴾	اور ہم بے ہودہ بحث کرنے والوں کے ساتھ فضول بحث کرتے تھے۔

وَ، حرف عطف (اور) کُنَّا، فعل ناقص ماضی جمع متکلم کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (ہم تھے)

نَخُوْضُ، فعل مضارع جمع متکلم خَاضَ یَخُوْضُ، مصدر خَوْضًا، مشغول ہونا، گفتگو میں محو ہونا، باتیں بنانا، فضول بحث کرنا (ہم فضول بحث کرتے)

مَعَ الْخَآئِضِیْنَ (مَعَ۔اَلْخَآئِضِیْنَ) مَعَ، مضاف، ساتھ، اَلْخَآئِضِیْنَ، مضاف الیہ، خَوْضٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع، بیہودہ بحث کرنے والے، باتیں بنانے والوں کے (بیہودہ بحث کرنے والوں کے ساتھ)

وَ کُنَّا نُکَذِّبُ بِیَوْمِ الدِّیْنِ ﴿۴۶﴾	اور ہم روز جزا کو جھٹلاتے تھے۔

وَ، حرف عطف (اور) کُنَّا، فعل ناقص ماضی جمع متکلم کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (ہم تھے)

نُکَذِّبُ، فعل مضارع جمع متکلم کَذَّبَ یُکَذِّبُ، مصدر تَکْذِیْبٌ، جھٹلانا (ہم جھٹلاتے)

بِیَوْمِ الدِّیْنِ (بِ۔یَوْمِ۔اَلدِّیْنِ) بِ، حرف جار، کو، یَوْمِ، مجرور، مضاف، دن، روز، اَلدِّیْنِ، مضاف الیہ، قیامت، جزا (روز جزا کو)

حَتّٰٓی اَتٰىنَا الْیَقِیْنُ ﴿۴۷﴾	یہاں تک کہ ہمیں موت آگئی۔

حَتّٰٓی، حرف غایت (یہاں تک کہ) اَتٰىنَا (اَتٰی۔نَا) اَتٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَتٰی یَاْتِیْ، مصدر اِتْیَانٌ، آنا، وہ آگئی، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں (وہ آگئی ہمیں)

اَلْیَقِیْنُ، فاعل، ایسی چیز جس کا ہونا لازمی ہو، موت کو بھی کہا جاتا ہے (موت)

فَمَا تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشّٰفِعِیْنَ ﴿۴۸﴾	پس انہیں سفارش کرنے والوں کی سفارش نفع نہیں دے گی۔

فَمَا (فَ۔مَا) فَ، حرف عطف، پس، مَا، نافیہ، نہیں (پس نہیں)

تَنْفَعُهُمْ (تَنْفَعُ۔هُمْ) تَنْفَعُ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب نَفَعَ یَنْفَعُ، مصدر نَفْعٌ، نفع دینا، فائدہ دینا، وہ نفع نہیں دے گی، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (وہ نفع نہیں دے گی انہیں)

شَفَاعَةُ الشّٰفِعِیْنَ۔شَفَاعَةُ، مضاف، کسی صاحب عزت کا اپنے سے کمزور کی مدد کیلئے سائل بننا،

سفارش، شفاعت، اَلشّٰفِعِیْنَ، مضاف الیہ، شَفَاعَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، شفاعت کرنے والوں کی، سفارش کرنے والوں کی (سفارش کرنے والوں کی سفارش)

فَمَا لَهُمْ عَنِ التَّذْكِرَةِ مُعْرِضِيْنَ ۝۴۹	تو ان کو کیا ہے کہ نصیحت سے منہ موڑنے والے ہیں۔

فَمَا (فَ۔مَا) فَ، حرف عطف، تو، مَا، استفہامیہ، کیا (تو کیا)

لَهُمْ (لَ۔هُمْ) لَ، حرف جار، کو، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کو)

عَنِ التَّذْكِرَةِ (عَنْ۔اَلتَّذْكِرَةِ) عَنْ، حرف جار، سے، اَلتَّذْكِرَةِ، مجرور، نصیحت (نصیحت سے)

مُعْرِضِيْنَ۔اِعْرَاضٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (منہ موڑنے والے)

كَاَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ ۝۵۰	گویا کہ وہ بدکنے والے گدھے ہیں۔

كَاَنَّهُمْ (كَاَنَّ۔هُمْ) كَاَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، گویا کہ، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (گویا کہ وہ)

حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ۔حُمُرٌ، موصوف، گدھے، واحد، حِمَارٌ، مُسْتَنْفِرَةٌ، صفت، اِسْتِنْفَارٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث، بدکنے والی، بھاگنے والی (بدکنے والے گدھے)

فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ ۝۵۱	وہ شیر سے (ڈر کر) بھاگے ہیں۔

فَرَّتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب فَرَّ يَفِرُّ، مصدر فِرَارٌ، بھاگنا (وہ بھاگا ہے)

مِنْ قَسْوَرَةٍ۔مِنْ، حرف جار، سے، قَسْوَرَةٍ، مجرور، شیر (شیر سے)

بَلْ يُرِيْدُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ اَنْ يُّؤْتٰى صُحُفًا مُّنَشَّرَةً ۝۵۲	بلکہ ان میں سے ہر شخص چاہتا ہے کہ اسے کھلے ہوئے صحیفے دیئے جائیں۔

بَلْ، حرف اضراب (بلکہ) يُرِيْدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَرَادَ يُرِيْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، چاہنا (وہ چاہتا ہے) كُلُّ امْرِئٍ (كُلُّ۔اِمْرِئٍ) كُلُّ، مضاف، فاعل، ہر، اِمْرِئٍ، مضاف الیہ، حالت جر، اِمْرُؤٌ، حالت رفع، آدمی، مرد، شخص (ہر شخص) مِّنْهُمْ (مِنْ۔هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان میں سے) اَنْ، مصدریہ ناصبہ (کہ)

یُؤْتٰی، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا (اسے دیئے جائیں)
صُحُفًا مُّنَشَّرَۃً۔ صُحُفًا، موصوف، صحیفے، واحد، صَحِیْفَۃٌ، مُنَشَّرَۃً، صفت، تَنْشِیْرٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مؤنث، کھلی ہوئی (کھلے ہوئے صحیفے)

کَلَّا ؕ بَلْ لَّا یَخَافُوْنَ الْاٰخِرَۃَ ﴿۵۳﴾	ہرگز نہیں۔ بلکہ وہ آخرت سے نہیں ڈرتے۔

کَلَّا، حرف ردع وزجر (ہرگز نہیں) بَلْ، حرف اضراب (بلکہ)
لَا یَخَافُوْنَ فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب خَافَ یَخَافُ، مصدر خَوْفًا، ڈرنا، متفکر ہونا (وہ نہیں ڈرتے)
الْاٰخِرَۃَ (آخرت)

کَلَّآ اِنَّہٗ تَذْکِرَۃٌ ﴿۵۴﴾	ہرگز نہیں۔ بلاشبہ یہ (قرآن) نصیحت ہے۔

کَلَّآ، حرف ردع وزجر (ہرگز نہیں)
اِنَّہٗ (اِنَّ۔ ہٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ، یہ، ضمیر کا مرجع قُرْاٰنِ ہے (بلاشبہ یہ (قرآن)) تَذْکِرَۃٌ، اسم مصدر ہے (یاد دہانی، نصیحت، یاد کرنے کی چیز)

فَمَنْ شَآءَ ذَکَرَہٗ ﴿۵۵﴾	پس جو چاہے وہ اس سے نصیحت حاصل کرے۔

فَمَنْ (فَ۔ مَنْ) فَ، حرف عطف، پس، مَنْ، شرطیہ، اسم موصول، جو (پس جو)
شَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیْئَۃٌ، چاہنا (وہ چاہے)
ذَکَرَہٗ (ذَکَرَ۔ ہٗ) ذَکَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب ذَکَرَ یَذْکُرُ، مصدر ذِکْرًا، یاد رکھنا، نصیحت حاصل کرنا، وہ نصیحت حاصل کرے، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع، قُرْاٰنِ، ہے (وہ اس سے نصیحت حاصل کرے)

وَمَا یَذْکُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ یَّشَآءَ اللّٰہُ ؕ	اور وہ نصیحت حاصل نہیں کریں گے مگر یہ کہ اللہ چاہے۔

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں) یَذْکُرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب ذَکَرَ یَذْکُرُ، مصدر ذِکْرًا، یاد رکھنا، نصیحت حاصل کرنا (وہ نصیحت حاصل کریں گے) اِلَّآ، حرف استثنا (مگر)

اَنْ، مصدریہ ناصبہ (یہ کہ) یَّشَآءَ اللّٰهُ (یَشَآءَ۔ اَللّٰهُ) یَشَآءَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیْٓئَةٌ، چاہنا، وہ چاہے، اَللّٰهُ، فاعل، اللہ (اللہ چاہے)

هُوَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَ اَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ﴿۵۶﴾ ع	وہی اہل (لائق) ہے کہ (اس سے) ڈراجائے اور (وہی) بخشنے کے اہل (لائق) ہے۔

ع ۲ ۱۵ ۱۲

هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (وہ، وہی) اَهْلُ التَّقْوٰى (اَهْلُ۔ اَلتَّقْوٰى) اَهْلُ، مضاف، والا، اہل، لائق، مستحق، اَلتَّقْوٰى، مضاف الیہ، اِتِّقَآءٌ، مصدر، سے اسم، نفس کا اس چیز سے بچانا جس کا خوف ہو کبھی خوف کو تقوٰی اور تقوٰی کو خوف سے موسوم کرتے ہیں، تقوٰی بچنا، ڈرنے کے (ڈراجائے، پرہیزگاری)

وَ، حرف عطف (اور) اَهْلُ الْمَغْفِرَةِ (اَهْلُ۔ اَلْمَغْفِرَةِ) اَهْلُ، مضاف، والا، اہل، اَلْمَغْفِرَةِ، مضاف الیہ، مصدر میمی، مغفرت کا، بخشنا، بخشنے کے (بخشنے کے اہل)

رُکُوْعَاتُھَا:۲	سُوْرَۃُ الْقِیٰمَۃِ مَکِّیَّۃٌ	اٰیَاتُھَا:۴۰

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

لَآ اُقْسِمُ بِیَوْمِ الْقِیٰمَۃِ ۝۱	نہیں، میں قیامت کے دن کی قسم کھاتا ہوں۔

لَآ، زائدہ، نافیہ، فعل قسم پر بطور تاکید لایا جاتا ہے (نہیں)

اُقْسِمُ، فعل مضارع واحد متکلم اَقْسَمَ یُقْسِمُ، مصدر اِقْسَامٌ، قسم کھانا (میں قسم کھاتا ہوں)

بِیَوْمِ الْقِیٰمَۃِ (بِ۔یَوْمِ۔اَلْقِیٰمَۃِ) بِ، حرف جار، کی، یَوْمِ، مجرور، مضاف، ظرف زمان، دن،

اَلْقِیٰمَۃِ، مضاف الیہ، قیامت کے (قیامت کے دن کی)

وَلَآ اُقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَۃِ ۝۲	اور نہیں میں بہت ملامت کرنے والے نفس کی قسم کھاتا ہوں

وَ، حرف عطف (اور) لَآ، زائدہ، نافیہ، فعل قسم پر بطور تاکید لایا جاتا ہے (نہیں)

اُقْسِمُ، فعل مضارع واحد متکلم اَقْسَمَ یُقْسِمُ، مصدر اِقْسَامٌ، قسم کھانا (میں قسم کھاتا ہوں)

بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَۃِ (بِ۔اَلنَّفْسِ۔اَللَّوَّامَۃِ) بِ، حرف جار، کی، اَلنَّفْسِ، مجرور، موصوف، نفس، جان،

اَللَّوَّامَۃِ، صفت، لَوْمٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث مبالغہ کا صیغہ، بہت ملامت کرنے والے، نَفْسِ،

عربی میں مؤنث اور اردو میں مذکر ہے (بہت ملامت کرنے والے نفس کی)

اَیَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَلَّنْ نَّجْمَعَ عِظَامَہٗ ۝۳	کیا انسان گمان کرتا ہے کہ ہم اس کی ہڈیوں کو (اس کے مرنے کے بعد) ہرگز اکٹھا نہیں کریں گے۔

اَیَحْسَبُ الْاِنْسَانُ (اَ۔یَحْسَبُ۔اَلْاِنْسَانُ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، یَحْسَبُ، فعل مضارع واحد مذکر

غائب حَسِبَ یَحْسَبُ، مصدر حِسْبَانٌ، خیال کرنا، گمان کرنا، وہ گمان کرتا ہے،

اَلْاِنْسَانُ، فاعل، انسان (کیا انسان گمان کرتا ہے)

اَلَّنْ نَّجْمَعَ۔ اَلَّنْ، اصل میں، اَنْ لَّنْ، ہے، ادغام کی وجہ سے، اَلَّنْ، بنا (اَنْ۔ لَنْ نَّجْمَعَ) اَنْ، مصدریہ ناصبہ، کہ، لَنْ نَّجْمَعَ، فعل مضارع منصوب منفی مؤکد بلن جمع متکلم جَمَعَ یَجْمَعُ، مصدر جَمْعًا، جمع کرنا، اکٹھا کرنا، ہم ہرگز اکٹھا نہیں کریں گے (کہ ہم ہرگز اکٹھا نہیں کریں گے) عِظَامَهٗ (عِظَامَ۔ هٗ) عِظَامَ، مضاف، ہڈیوں، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی، ضمیر کا مرجع اَلْاِنْسَانُ، ہے (اس کی ہڈیوں)

بَلٰى قٰدِرِیْنَ عَلٰۤى اَنْ نُّسَوِّیَ بَنَانَهٗ ۝۴	ہاں کیوں نہیں ہم اس پر قدرت رکھنے والے ہیں کہ ہم اس کے پور پور کو درست کردیں۔

بَلٰى، حرف جواب، کلام مخاطب کی نفی کیلئے آتا ہے (ہاں کیوں نہیں)

قٰدِرِیْنَ۔ قُدْرَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (قدرت رکھنے والے) واحد، قَادِرٌ،

عَلٰۤى اَنْ۔ عَلٰى، حرف جار، (اس) پر، اَنْ، مجرور، مصدریہ ناصبہ، کہ ((اس) پر کہ)

نُّسَوِّیَ، فعل مضارع منصوب جمع متکلم سَوّٰى یُسَوِّیْ، مصدر تَسْوِیَةٌ، سنوارنا، برابر کرنا، درست کرنا، مکمل کرنا (ہم درست کردیں) بَنَانَهٗ (بَنَانَ۔ هٗ) بَنَانَ، مضاف، پوروں، پور پور، واحد، بَنَانَةٌ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع اَلْاِنْسَانُ، ہے (اس کے پور پور)

بَلْ یُرِیْدُ الْاِنْسَانُ لِیَفْجُرَ اَمَامَهٗ ۝۵	بلکہ انسان چاہتا ہے کہ اپنے آگے (آنے والے دنوں میں بھی) گناہ کرتا رہے۔

بَلْ، حرف اضراب (بلکہ) یُرِیْدُ الْاِنْسَانُ (یُرِیْدُ۔ اَلْاِنْسَانُ) یُرِیْدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَرَادَ یُرِیْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، چاہنا، وہ چاہتا ہے، اَلْاِنْسَانُ، فاعل، انسان (انسان چاہتا ہے)

لِیَفْجُرَ (لِ۔ یَفْجُرَ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، کہ، یَفْجُرَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب فَجَرَ یَفْجُرُ، مصدر فُجُوْرًا، پھوٹ پڑنا، فسق وفجور کرنا، گناہ کرنا، وہ گناہ کرتا رہے (تاکہ وہ گناہ کرتا رہے)

اَمَامَهٗ (اَمَامَ۔ هٗ) اَمَامَ، مضاف، آگے، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے آگے)

یَسْئَلُ اَیَّانَ یَوْمُ الْقِیٰمَةِ ؕ﴿۶﴾	وہ پوچھتا ہے کہ قیامت کا دن کب ہو گا۔

یَسْئَلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب سَاَلَ یَسْئَلُ، مصدر سُؤَالًا، سوال کرنا، پوچھنا (وہ پوچھتا ہے)

اَیَّانَ، حرف استفہام، ظرف زمان، مَتٰی، کے قریب المعنی، کسی شے کا وقت دریافت کرنے کیلئے استعمال ہوتا ہے (کب) یَوْمُ الْقِیٰمَةِ (یَوْمُ۔اَلْقِیٰمَةِ) یَوْمُ، مضاف، دن، اَلْقِیٰمَةِ، مضاف الیہ، قیامت کا (قیامت کا دن)

فَاِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ ۙ﴿۷﴾	پھر جب نگاہ پتھرا جائے گی۔

فَاِذَا (فَ۔اِذَا) فَ، حرف عطف، پھر، اِذَا، ظرف مستقبل متضمن بمعنی شرط (جب)

بَرِقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب بَرِقَ یَبْرَقُ، مصدر بَرْقًا، ہکا بھکا رہنا، پتھرا جانا، چندھیا جانا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ پتھرا جائے گا) اَلْبَصَرُ، فاعل (آنکھ، بینائی، نگاہ) جمع، اَبْصَارٌ،

وَخَسَفَ الْقَمَرُ ۙ﴿۸﴾	اور چاند بے نور ہو جائے گا۔

وَ، حرف عطف (اور) خَسَفَ الْقَمَرُ (خَسَفَ۔اَلْقَمَرُ) خَسَفَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَسَفَ یَخْسِفُ، مصدر خَسْفًاوَّ خُسُوْفًا، زمین میں دھنسانا، چاند گہن لگنا، بے نور ہونا، ترجمہ بحوالہ قیامت، وہ بے نور ہو جائے گا، اَلْقَمَرُ، فاعل، چاند (چاند بے نور ہو جائے گا)

وَجُمِعَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ۙ﴿۹﴾	اور سورج اور چاند اکٹھے کر دیئے جائیں گے۔

وَ، حرف عطف (اور) جُمِعَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب جَمَعَ یَجْمَعُ، مصدر جَمْعًا، جمع کرنا، اکٹھا کرنا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ اکٹھا کر دیا جائے گا)

اَلشَّمْسُ (سورج) وَ، حرف عطف (اور) اَلْقَمَرُ (چاند)

یَقُوْلُ الْاِنْسَانُ یَوْمَئِذٍ اَیْنَ الْمَفَرُّ ﴿۱۰﴾	اس دن انسان کہے گا کہ بھاگنے کی جگہ کہاں ہے۔

یَقُوْلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہے گا) اَلْاِنْسَانُ، فاعل (انسان)

یَوْمَئِذٍ (یَوْمَ۔اِذٍ) یَوْمَ، مضاف، دن، اِذٍ، مضاف الیہ، اس (اس دن)

اَیۡنَ، کلمہ استفہام، مکان دریافت کیا جاتا ہے (کہاں)

الۡمَفَرُّ۔ فِرَارًا، مصدر سے اسم ظرف (بھاگنے کی جگہ، جائے پناہ)

کَلَّا لَا وَزَرَ ؕ﴿۱۱﴾	ہر گز نہیں۔ کوئی جائے پناہ نہیں ہے۔

کَلَّا، حرف ردع وزجر (ہر گز نہیں) لَا وَزَرَ۔ لَا، نافیہ، نہیں، وَزَرَ، اسم منصوب، وَزَرَ، کا ماخذ، وِزْرٌ، ہے، بوجھ، پہاڑ، کوئی اور چیز جہاں پناہ لی جائے، جائے پناہ، پناہ کی جگہ (کوئی جائے پناہ نہیں ہے)

اِلٰی رَبِّکَ یَوۡمَئِذِۣ الۡمُسۡتَقَرُّ ؕ﴿۱۲﴾	اس دن آپ کے رب کی طرف ٹھکانہ ہو گا۔

اِلٰی رَبِّکَ (اِلٰی۔ رَبِّ۔ کَ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، کَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے رب کی طرف)

یَوۡمَئِذٍ (یَوۡمَ۔ اِذٍ) یَوۡمَ، مضاف، دن، اِذٍ، مضاف الیہ، اس (اس دن)

الۡمُسۡتَقَرُّ۔ اِسۡتِقۡرَارٌ، مصدر سے ظرف مکان (ٹھکانہ، جگہ)

یُنَبَّؤُا الۡاِنۡسَانُ یَوۡمَئِذٍۭ بِمَا قَدَّمَ وَ اَخَّرَ ﴿ؕ۱۳﴾	اس دن انسان کو اس کی خبر دی جائے گی جو اس نے آگے بھیجا اور جو اس نے پیچھے چھوڑا۔

یُنَبَّؤُا، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب نَبَّاَ یُنَبِّئُ، مصدر تَنۡبِئَةٌ، خبر دینا (خبر دی جائے گی)

الۡاِنۡسَانُ (انسان) یَوۡمَئِذٍ (یَوۡمَ۔ اِذٍ) یَوۡمَ، مضاف، دن، اِذٍ، مضاف الیہ، اس (اس دن)

بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار، کی، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس کی جو)

قَدَّمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَدَّمَ یُقَدِّمُ، مصدر تَقۡدِیۡمًا، آگے بھیجنا (اس نے آگے بھیجا)

وَ، حرف عطف (اور) اَخَّرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَخَّرَ یُؤَخِّرُ، مصدر تَاۡخِیۡرًا، دیر کرنا، پیچھے ڈال دینا، پیچھے چھوڑنا (اس نے پیچھے چھوڑا)

بَلِ الۡاِنۡسَانُ عَلٰی نَفۡسِهٖ بَصِیۡرَةٌ ۙ﴿۱۴﴾	بلکہ انسان اپنے نفس پر (خود) آگاہ ہو گا

بَلِ، حرف اضراب (بلکہ) الۡاِنۡسَانُ (انسان)

عَلٰی نَفْسِهٖ (عَلٰی ۔ نَفْسِ ۔ هٖ) عَلٰی، حرف جار، پر، نَفْسِ، مجرور، مضاف، نفس، جان، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے نفس پر) بَصِیْرَةٌ (دل کی بینائی، گواہ، خوب شاہد، آگاہ)

وَّ لَوْ اَلْقٰی مَعَاذِیْرَهٗ ﴿۱۵﴾	اور اگرچہ وہ اپنی معذرتیں پیش کرے گا۔

وَّ، حرف عطف (اور) لَوْ، وصلیہ (اگرچہ، خواہ)

اَلْقٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَلْقٰی یُلْقِیْ، مصدر اِلْقَآءٌ، ڈالنا، پیش کرنا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ پیش کرے گا) مَعَاذِیْرَهٗ (مَعَاذِیْرَ ۔ هٗ) مَعَاذِیْرَ، مضاف، اسم جمع، معذرتیں، واحد، مَعْذِرَةٌ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی معذرتیں)

لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهٖ ﴿۱۶﴾	آپ اپنی زبان کو اس (قرآن کی نزول وحی) کے ساتھ حرکت نہ دیں تاکہ آپ اس کو جلدی (یاد) کرلیں

لَا تُحَرِّكْ، فعل نہی واحد مذکر حاضر حَرَّكَ یُحَرِّكُ، مصدر تَحْرِیْكٌ، حرکت دینا (آپ حرکت نہ دیں)

بِهٖ (بِ ۔ هٖ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع، قُرْاٰنَ، ہے (اس کے ساتھ) لِسَانَكَ (لِسَانَ ۔ كَ) لِسَانَ، مضاف، زبان، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنی (اپنی زبان کو) لِتَعْجَلَ (لِ ۔ تَعْجَلَ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، تَعْجَلَ، فعل مضارع منصوب واحد مذکر حاضر عَجَلَ یَعْجِلُ، مصدر عَجَلًا وَّ عَجَلَةٌ، جلدی کرنا، آپ جلدی کرلیں (تاکہ آپ جلدی کرلیں)

بِهٖ (بِ ۔ هٖ) بِ، حرف جار، کو، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع، قُرْاٰن، ہے (اس کو)

اِنَّ عَلَیْنَا جَمْعَهٗ وَ قُرْاٰنَهٗ ﴿۱۷﴾	بلاشبہ اس (قرآن) کا (آپ کے سینے میں) جمع کرنا اور (آپ کا) اس کو پڑھنا ہمارا ذمہ ہے۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلاشبہ)

عَلَیْنَا (عَلٰی ۔ نَا) عَلٰی، حرف جار، پر، ذمہ، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہمارا (ہمارا ذمہ)

جَمْعَهٗ (جَمْعَ ۔ هٗ) جَمْعَ، مضاف، مصدر ہے، جمع کرنا، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کا، ضمیر کا

مرجع ,قُرْاٰنَ, ہے (اس (قرآن) کا جمع کرنا) وَ, حرف عطف (اور)

قُرْاٰنَهٗ (قُرْاٰنَ۔ ہٗ) قُرْاٰنَ, مضاف, مصدر ہے, ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا پڑھانا, ہٗ, مضاف الیہ, ضمیر واحد مذکر غائب, اس کو (اس کو پڑھنا)

فَاِذَا قَرَاْنٰهُ فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ ﴿۱۸﴾	پھر جب ہم اسے پڑھیں تو آپ اس کے پڑھنے کی پیروی کریں

فَاِذَا (فَ۔ اِذَا) فَ, حرف عطف, پھر, اِذَا, ظرف زمان, مستقبل متضمن بمعنی شرط, جب (پھر جب)

قَرَاْنٰهُ (قَرَاْنَا۔ ہُ) قَرَاْنَا, فعل ماضی جمع متکلم قَرَاَ یَقْرَاُ, مصدر قِرَآءَةٌ وَّ قُرْاٰنٌ, پڑھنا, اِذَا, کی وجہ سے ترجمہ, ہم پڑھیں, ہُ, ضمیر واحد مذکر غائب, اسے, ضمیر کا مرجع, قُرْاٰن, ہے (ہم اسے پڑھیں)

فَاتَّبِعْ (فَ۔ اِتَّبِعْ) فَ, حرف عطف, تو, اِتَّبِعْ, فعل امر واحد مذکر حاضر اِتَّبَعَ یَتَّبِعُ, مصدر اِتِّبَاعٌ, پیروی کرنا, اتباع کرنا, آپ پیروی کریں (تو آپ پیروی کریں)

قُرْاٰنَهٗ (قُرْاٰنَ۔ ہٗ) قُرْاٰنَ, مضاف, مصدر ہے, پڑھنا, ہٗ, مضاف الیہ, ضمیر واحد مذکر غائب, اس کے (اس کے پڑھنے کی)

ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهٗ ﴿۱۹﴾	پھر بلاشبہ اس کا واضح کرنا ہمارا ذمہ ہے۔

ثُمَّ, حرف عطف (پھر) اِنَّ, حرف مشبہ بالفعل (بے شک, بلاشبہ)

عَلَيْنَا (عَلٰی۔ نَا) عَلٰی, حرف جار, پر, ذمہ, نَا, مجرور, ضمیر جمع متکلم, ہمارا (ہمارا ذمہ)

بَيَانَهٗ (بَيَانَ۔ ہٗ) بَيَانَ, مضاف, مصدر, بیان, واضح کرنا, کھول کر بیان کرنا, ہٗ, مضاف الیہ, ضمیر واحد مذکر غائب, اس کا (اس کا واضح کرنا)

كَلَّا بَلْ تُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ ﴿۲۰﴾	ہرگز نہیں بلکہ تم جلد ملنے والی (دنیا) کو پسند کرتے ہو

كَلَّا, حرف ردع وزجر (ہرگز نہیں) بَلْ, حرف اضراب (بلکہ)

تُحِبُّوْنَ, فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَحَبَّ یُحِبُّ, مصدر اِحْبَابٌ, پسند کرنا (تم پسند کرتے ہو)

الْعَاجِلَةَ۔ عَجَلٌ وَّ عَجَلَةٌ, مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث (جلد ملنے والی) مراد دنیا اور دنیا کی آسودگی

وَ تَذَرُوْنَ الْاٰخِرَةَ ﴿۲۱﴾	اور تم آخرت کو چھوڑ دیتے ہو۔

وَ، حرف عطف (اور) تَذَرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر وَذَرَ یَذَرُ، مصدر وَذْرٌ، چھوڑ دینا، نظر انداز کرنا، (تم چھوڑ دیتے ہو) الْاٰخِرَةَ (آخرت)

وُجُوْهٌ یَّوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ ﴿۲۲﴾	اس دن کئی چہرے تروتازہ ہوں گے۔

وُجُوْهٌ ((کئی) چہرے) واحد، وَجْهٌ، یَوْمَئِذٍ (یَوْمَ۔اِذٍ) یَوْمَ، مضاف، دن، اِذٍ، مضاف الیہ، اس (اس دن)
نَّاضِرَةٌ۔نَضْرٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث (تروتازہ، پررونق)

اِلٰی رَبِّهَا نَاظِرَةٌ ﴿۲۳﴾	اپنے رب کی طرف دیکھنے والے ہوں گے۔

اِلٰی رَبِّهَا (اِلٰی۔رَبِّ۔هَا) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اپنے، ضمیر کا مرجع، وُجُوْهٌ، ہے (اپنے رب کی طرف)
نَاظِرَةٌ۔نَظْرٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث (دیکھنے والی)

وَ وُجُوْهٌ یَّوْمَئِذٍ بَاسِرَةٌ ﴿۲۴﴾	اور اس دن کئی چہرے بے رونق ہوں گے۔

وَ، حرف عطف (اور) وُجُوْهٌ ((کئی) چہرے) واحد، وَجْهٌ،
یَوْمَئِذٍ (یَوْمَ۔اِذٍ) یَوْمَ، مضاف، دن، اِذٍ، مضاف الیہ، اس (اس دن)
بَاسِرَةٌ۔بُسْرٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث (اداس، منہ بسورا، بے رونق)

تَظُنُّ اَنْ یُّفْعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ ﴿۲۵﴾	وہ سمجھتے ہوں گے کہ ان پر کمر توڑنے والی (سختی) کی جائے گی

تَظُنُّ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب ظَنَّ یَظُنُّ، مصدر ظَنٌّ، گمان کرنا، سمجھنا، خیال کرنا (وہ سمجھتا ہوگا) اَنْ، مصدریہ ناصبہ (کہ) یُّفْعَلَ، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب فَعَلَ یَفْعَلُ، مصدر فِعْلًا، کرنا، کام کرنا (وہ کی جائے گی) بِهَا (بِ۔هَا) بِ، حرف جار بمعنی، عَلٰی، پر، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع وُجُوْهٌ ہے (ان پر) فَاقِرَةٌ، فَقْرًا، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث (کمر توڑنے والی، سختی، بلا)

كَلَّآ اِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِیَ ﴿۲۶﴾	ہرگز نہیں جب (جان) ہنسلی تک پہنچ جائے گی۔

كَلَّآ، حرف ردع وزجر (ہرگز نہیں) اِذَا، ظرف زمان، مستقبل متضمن بمعنی شرط (جب)

بَلَغَتِ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب بَلَغَ يَبْلُغُ، مصدر بُلُوْغًا، پہنچنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ پہنچ جائے گی) فاعل، نَفْسٌ، محذوف ہے، التَّرَاقِيَ۔ تَرْقُوَةٌ، کی جمع ہے، بمعنی (ہنسلی۔ ہنسلی کی ہڈیاں)

وَقِيْلَ مَنْ ۜ رَاقٍ ﴿۲۷﴾	اور کہا جائے گا کہ کون ہے جھاڑ پھونک کرنے والا۔

وَ، حرف عطف (اور) قِيْلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (کہا جائے گا) مَنْ، استفہامیہ (کون) رَاقٍ۔ رَقْيٌ وَّ رُقْيَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (جادو ٹونہ کرنے والا، جھاڑ پھونک کرنے والا، دم کرنے والا)

وَّظَنَّ اَنَّهُ الْفِرَاقُ ﴿۲۸﴾	اور وہ (جان دینے والا) سمجھ لے گا کہ یقیناً یہ جدائی (کا وقت) ہے۔

وَّ، حرف عطف (اور) ظَنَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب ظَنَّ يَظُنُّ، مصدر ظَنٌّ، گمان کرنا، سمجھنا، خیال کرنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ سمجھ لے گا) اَنَّهُ (اَنَّ۔ هُ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، یقیناً، بے شک، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، یہ (کہ یقیناً یہ) الْفِرَاقُ، مصدر (جدائی)

وَالْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ ﴿۲۹﴾	اور پنڈلی پنڈلی کے ساتھ لپٹ جائے گی۔

وَ، حرف عطف (اور) الْتَفَّتِ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب اِلْتَفَّ يَلْتَفُّ، مصدر اِلْتِفَافٌ، لپٹ جانا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ لپٹ جائے گی) السَّاقُ (پنڈلی)

بِالسَّاقِ (بِ۔ اَلسَّاقِ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلسَّاقِ، مجرور، پنڈلی (پنڈلی کے ساتھ)

اِلٰى رَبِّكَ يَوْمَئِذِ ۨالْمَسَاقُ ﴿۳۰﴾	اس دن آپ کے رب کی طرف روانگی ہے۔

اِلٰى رَبِّكَ (اِلٰى۔ رَبِّ۔ كَ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے رب کی طرف)

يَوْمَئِذٍ (يَوْمَ۔ اِذٍ) يَوْمَ، مضاف، دن، اِذٍ، مضاف الیہ، اس (اس دن)

الْمَسَاقُ۔ سَوْقًا، سے مصدر میمی (چلنا، روانہ ہونا، روانگی، ہنکانا)

ع ۱۷

فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلّٰی ﴿۳۱﴾	تو اس نے نہ (رسول اور قرآن کی) تصدیق کی اور نہ نماز پڑھی۔

فَلَا (فَ۔لَا) فَ، حرف عطف، تو، لَا، نافیہ، نہ (تو نہ)

صَدَّقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب صَدَّقَ یُصَدِّقُ، مصدر تَصْدِیْقٌ، تصدیق کرنا (اس نے تصدیق کی)

وَ، حرف عطف (اور) لَا، نافیہ (نہ) صَلّٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب صَلّٰی یُصَلِّیْ، مصدر تَصْلِیَةٌ، نماز پڑھنا، (اس نے نماز پڑھی)

وَلٰكِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰی ﴿۳۲﴾	اور لیکن اس نے جھٹلایا اور رو گردانی کی۔

وَ، حرف عطف (اور) لٰكِنْ، حرف استدراک (لیکن)

كَذَّبَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَذَّبَ یُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِیْبٌ، جھٹلانا (اس نے جھٹلایا)

وَ، حرف عطف (اور) تَوَلّٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَوَلّٰی یَتَوَلّٰی، مصدر تَوَلِّیٌ، رو گردانی کرنا (اس نے رو گردانی کی)

ثُمَّ ذَهَبَ اِلٰۤی اَهْلِهٖ یَتَمَطّٰی ﴿۳۳﴾	پھر وہ غرور سے اکڑتا ہوا اپنے گھر والوں کی طرف چل دیا۔

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) ذَهَبَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب ذَهَبَ یَذْهَبُ، مصدر ذَهَابًا، جانا، چلنا (وہ چل دیا) اِلٰۤی اَهْلِهٖ (اِلٰی۔ اَهْلِ۔ ہٖ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، اَهْلِ، مجرور، مضاف، اہل، والے، گھر والے، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے گھر والوں کی طرف) یَتَمَطّٰی، فعل مضارع واحد مذکر غائب تَمَطّٰی یَتَمَطّٰی، مصدر تَمَطِّیٌ، غرور سے اکڑنا، اترانا (وہ غرور سے اکڑتا ہوا)

اَوْلٰی لَكَ فَاَوْلٰی ﴿۳۴﴾	تیرے لیے تباہی ہے پھر تباہی ہے۔

اَوْلٰی۔ وَلِیٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ، زیادہ لائق، زیادہ مستحق، زیادہ قریب، جب صلہ میں لام ہو تو ڈانٹ اور دھمکی کیلئے آتا ہے اور اس کے زیادہ مستحق ہونے کے معنی ہوں گے (تباہی، ہلاکت، خرابی، افسوس) لَكَ (لَ۔كَ) لَ، حرف جار، لیے، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرے (تیرے لیے)

فَاَوْلٰی (فَ۔ اَوْلٰی) فَ، حرف عطف، پھر، اَوْلٰی، تباہی، افسوس (پھر تباہی)

ثُمَّ اَوْلٰی لَکَ فَاَوْلٰی ﴿۳۵﴾	پھر تیرے لیے تباہی ہے پھر تباہی ہے۔

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) اَوْلٰی۔ وَلْیٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ، زیادہ لائق، زیادہ مستحق، زیادہ قریب جب صلہ میں لام ہو تو ڈانٹ اور دھمکی کیلئے آتا ہے اور اس کے زیادہ مستحق کے معنی ہوں گے (تباہی، ہلاکت، خرابی) لَکَ (لَ۔ کَ) لَ، حرف جار، لیے، کَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرے (تیرے لیے)

فَاَوْلٰی (فَ۔ اَوْلٰی) فَ، حرف عطف، پھر، اَوْلٰی، تباہی (پھر تباہی)

اَیَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَنْ یُّتْرَکَ سُدًی ﴿۳۶﴾	کیا انسان خیال کرتا ہے کہ وہ بے کار چھوڑ دیا جائے گا

اَیَحْسَبُ (اَ۔ یَحْسَبُ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، یَحْسَبُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب حَسِبَ یَحْسَبُ مصدر حِسْبَانٌ، سوچنا، خیال کرنا (وہ خیال کرتا ہے) اَلْاِنْسَانُ، فاعل (انسان)

اَنْ، مصدریہ ناصبہ (کہ) یُّتْرَکَ، فعل مضارع منصوب مجہول واحد مذکر غائب تَرَکَ یَتْرُکُ، مصدر تَرْکًا، چھوڑ دینا، ترک کرنا (وہ چھوڑ دیا جائے گا) سُدًی۔ اِسْدَآءٌ، مصدر سے اسم واحد اور جمع، دونوں کیلئے استعمال ہوتا ہے، بے کار، مہمل، شتر بے مہار، بے قید، نہ کسی کام پر مامور ہو اور نہ کسی بات سے روکا جائے۔

اَلَمْ یَکُ نُطْفَۃً مِّنْ مَّنِیٍّ یُّمْنٰی ﴿۳۷﴾	کیا وہ منی کا ایک قطرہ نہیں تھا جو (رحم میں) ٹپکایا جاتا ہے،

اَلَمْ یَکُ (اَ۔ لَمْ یَکُ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، لَمْ یَکُ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر غائب، یَکُ، اصل میں یَکُوْنُ، تھا، لَمْ، کی وجہ سے واؤ حذف ہوئی یَکُنْ، ہوا، اختصار کی بنا پر نون کو حذف کر دیا گیا، کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ نہیں تھا (کیا وہ نہیں تھا)

نُطْفَۃً، مائع چیز کا وہ قطرہ جو بوقت مجامعت مرد کے آلہ تناسل سے عورت کے رحم میں ٹپکایا جاتا ہے (ایک قطرہ، ایک نطفہ) جمع، نُطَافٌ۔ مِّنْ مَّنِیٍّ (مِنْ۔ مَنِیٍّ) مِنْ، حرف جار، سے، ضرورتاً ترجمہ، کا، کیا جاتا ہے، مَنِیٍّ، مجرور، منی (منی کا) یُّمْنٰی، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب اَمْنٰی یُمْنِیْ، مصدر اِمْنَآءٌ، منی خارج کرنا، ٹپکانا، گرانا (وہ ٹپکایا جاتا ہے)

ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً فَخَلَقَ فَسَوّٰى ﴿۳۸﴾	پھر وہ خون کا لوتھڑا ہو گیا پھر اس (اللہ) نے پیدا کیا پھر اس نے ٹھیک ٹھاک کیا۔

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہو گیا) عَلَقَةً (جما ہوا خون، خون کا لوتھڑا) فَخَلَقَ (فَخَلَقَ) فَ، حرف عطف، پھر، خَلَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَلَقَ يَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا، اس نے پیدا کیا (پھر اس نے پیدا کیا)

فَسَوّٰى (فَ۔ سَوّٰى) فَ، حرف عطف، پھر، سَوّٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب سَوّٰى يُسَوِّيْ، مصدر تَسْوِيَةٌ، سنوارنا، ٹھیک ٹھاک کرنا، برابر کرنا، درست کرنا، اس نے ٹھیک ٹھاک کیا (پھر اس نے ٹھیک ٹھاک کیا)

فَجَعَلَ مِنْهُ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى ﴿۳۹﴾	پھر اس نے اس سے دو قسمیں مرد اور عورت بنائیں

فَجَعَلَ (فَ۔ جَعَلَ) فَ، حرف عطف، پھر، جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، اس نے بنائیں (پھر اس نے بنائیں)

مِنْهُ (مِنْهُ) مِنْ، حرف جار، سے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس سے)

الزَّوْجَيْنِ۔ زَوْجٌ، کا تثنیہ، دو، دو قسمیں، جن میں سے ہر ایک دوسرے کا نظیر ہو یا نقیض ہو (دو قسمیں)

الذَّكَرَ (مذکر نر، مرد) وَ، حرف عطف (اور) الْاُنْثٰى (مؤنث، مادہ، عورت)

اَلَيْسَ ذٰلِكَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يُّحْيِۦَ الْمَوْتٰى ﴿۴۰﴾	کیا وہ اس پر قادر نہیں ہے کہ مردوں کو زندہ کر دے؟

ع ۲ ۱۰ ۱۸

اَلَيْسَ (اَ۔ لَيْسَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، لَيْسَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب، اس کا فعل مضارع نہیں آتا، نہیں ہے (کیا نہیں ہے) ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (وہ)

بِقٰدِرٍ (بِ۔ قٰدِرٍ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، قٰدِرٍ، مجرور، قُدْرَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (قدرت رکھنے والا، قادر) عَلٰٓى اَنْ۔ عَلٰى، حرف جار، (اس) پر، اَنْ، مجرور، مصدریہ ناصبہ،

کہ ((اس) پر کہ) یُّحْیِ ۓ، فعل مضارع منصوب واحد مذکر غائب اَحْیٰی یُحْیِیْ، مصدر اِحْیَآءٌ، زندہ کرنا، (وہ زندہ کردے) الْمَوْتٰی (مردوں) واحد، مَیِّتٌ،

اٰیَاتُھَا:۳۱	سُوْرَۃُ الدَّھْرِ مَدَنِیَّۃٌ	رُکُوْعَاتُھَا:۲

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

هَلْ اَتٰی عَلَی الْاِنْسَانِ حِیْنٌ مِّنَ الدَّھْرِ لَمْ یَکُنْ شَیْئًا مَّذْکُوْرًا ①	بلاشبہ انسان پر زمانے میں سے ایک وقت گزر چکا ہے کہ وہ کوئی قابل ذکر چیز نہیں تھا۔

هَلْ، استفہام تقریری بمعنی، قَدْ (بے شک، بلاشبہ)

اَتٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَتٰی یَاْتِیْ، مصدر اِتْیَانٌ، آنا، آجانا، گزر جانا (وہ گزر چکا ہے)

عَلَی الْاِنْسَانِ(عَلٰی۔ اَلْاِنْسَانِ)عَلٰی، حرف جار، پر، اَلْاِنْسَانِ، مجرور، انسان (انسان پر)

حِیْنٌ (ایک وقت، مدت) جمع، اَحْیَانٌ، مِّنَ الدَّھْرِ (مِنْ۔ اَلدَّھْرِ) مِنْ، حرف جار، میں سے،

اَلدَّھْرِ، مجرور، زمانہ، دہر عالم وجود میں آنے سے لے کر اس کے ختم ہونے کا نام اور پھر اس سے بڑی مدت بھی مراد لی جاتی ہے (زمانے میں سے) لَمْ یَکُنْ، فعل ناقص مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ، (وہ نہیں تھا)

شَیْئًا مَّذْکُوْرًا (شَیْئًا۔ مَذْکُوْرًا) شَیْئًا، موصوف، کوئی چیز، مَذْکُوْرًا، صفت، ذِکْرًا، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر، ذکر کیا ہوا، قابل ذکر (کوئی قابل ذکر چیز)

اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَۃٍ اَمْشَاجٍ ۖ	بلاشبہ ہم نے انسان کو ایک مخلوط نطفے سے پیدا کیا۔

اِنَّا(اِنَّ۔ نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بلاشبہ ہم)

خَلَقْنَا، فعل ماضی جمع متکلم خَلَقَ یَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا (ہم نے پیدا کیا)

الْاِنْسَانَ، مفعول (انسان) مِنْ نُّطْفَۃٍ اَمْشَاجٍ (مِنْ۔ نُطْفَۃٍ۔ اَمْشَاجٍ) مِنْ، حرف جار، سے،

نُطْفَۃٍ، مجرور، موصوف، ایک قطرہ، ایک نطفہ، اَمْشَاجٍ، صفت، مَشْجٌ، مصدر سے مشتق ہے، بمعنی مخلوط،

جمع ہے۔ نُطْفَةٌ، اگرچہ لفظاً واحد ہے لیکن معنی جمع اس بنا پر لیا گیا ہے کہ اس میں مرد اور عورت کا نطفہ (پانی) مخلوط ہو جاتا ہے (ایک مخلوط نطفے سے)

نَّبْتَلِیْهِ فَجَعَلْنٰهُ سَمِیْعًۢا بَصِیْرًا ۝۲	ہم اسے آزماتے ہیں سو ہم نے اسے خوب سننے والا خوب دیکھنے والا بنایا

نَّبْتَلِیْهِ (نَبْتَلِیْ۔ هِ) نَبْتَلِیْ، فعل مضارع جمع متکلم اِبْتَلٰی یَبْتَلِیْ، مصدر اِبْتِلَآءٌ، آزمانا، ہم آزماتے ہیں، هِ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے، ضمیر کا مرجع، اَلْاِنْسَانَ، ہے (ہم اسے آزماتے ہیں)

فَجَعَلْنٰهُ (فَ، جَعَلْنَا، هُ) فَ، حرف عطف، سو، جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا بنانا، ہم نے بنایا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے، ضمیر کا مرجع، اَلْاِنْسَانَ، ہے (سو ہم نے اسے بنایا) سَمِیْعًا۔ سَمْعٌ، مصدر سے صفت مشبہ (خوب سننے والا)

بَصِیْرًا۔ بَصَارَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (خوب دیکھنے والا)

اِنَّا هَدَیْنٰهُ السَّبِیْلَ اِمَّا شَاكِرًا وَّ اِمَّا كَفُوْرًا ۝۳	بلاشبہ ہم نے اسے راستہ دکھادیا خواہ شکر کرنے والا (بنے) اور خواہ ناشکرا

اِنَّا (اِنَّ۔ نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بلاشبہ ہم)

هَدَیْنٰهُ (هَدَیْنَا۔ هُ) هَدَیْنَا، فعل ماضی جمع متکلم هَدٰی یَهْدِیْ، مصدر هِدَایَةٌ، ہدایت دینا، راستہ دکھا دینا، ہم نے دکھادیا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے، ضمیر کا مرجع، اَلْاِنْسَانَ، ہے (ہم نے اسے دکھادیا)

السَّبِیْلَ (راستہ) اِمَّا۔ اِنْ، اور، مَا، کا مرکب، مختلف معنی میں استعمال ہوتا ہے، کبھی شک کیلئے، کبھی ابہام کیلئے، کبھی اختیار دینے کیلئے اور کبھی تفصیل بیان کرنے کیلئے (اگر، یا، خواہ)

شَاكِرًا۔ شُكْرًا، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (شکر کرنے والا، شکر گزار) وَّ، حرف عطف (اور)

اِمَّا (اگر، یا، خواہ) كَفُوْرًا۔ كُفْرَانٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بڑا ناشکرا، بڑا احسان فراموش)

اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِیْنَ سَلٰسِلَا۠ وَ اَغْلٰلًا	بے شک ہم نے کافروں کیلئے زنجیریں اور طوق اور

وَّسَعِیْرًا ﴿۴﴾	بھڑکتی ہوئی آگ تیار کر رکھی ہے۔

اِنَّاۤ(اِنَّ۔نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ ،نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

اَعْتَدْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَعْتَدَ یُعْتِدُ، مصدر اِعْتَادٌ، تیار کر رکھنا (ہم نے تیار کر رکھی ہیں)

لِلْکٰفِرِیْنَ(لِ۔اَلْکٰفِرِیْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلْکٰفِرِیْنَ، مجرور، کُفْرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، کفر کرنے والے، کافروں، واحد، اَلْکَافِرُ (کافروں کیلئے)

سَلٰسِلَاْ (زنجیریں) واحد، سِلْسِلَةٌ، وَ، حرف عطف (اور)

اَغْلٰلًا، وہ چیز جس سے قید کیا جائے اور اعضاء باندھے جائیں، طوق، ہتھکڑیاں، زنجیریں، واحد، غُلٌّ، وَّ، حرف عطف (اور) سَعِیْرًا۔سَعْرًا، مصدر سے جس کے معنی آگ بھڑکانا ہے۔ بروزن فَعِیْلٌ، مفعول ہے (بھڑکتی ہوئی آگ)

اِنَّ الْاَبْرَارَ یَشْرَبُوْنَ مِنْ كَاْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُوْرًا ﴿۵﴾	بلاشبہ نیک لوگ (ایسے) جام سے پئیں گے کہ اس کی آمیزش کافور کی ہوگی۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلاشبہ) اَلْاَبْرَارَ (نیک لوگ) واحد، بَرٌّ، جو، بَحْرٌ، کی ضد ہے۔

یَشْرَبُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب شَرِبَ یَشْرَبُ، مصدر شُرْبًا، پینا (وہ پئیں گے)

مِنْ كَاْسٍ۔ مِنْ، حرف جار، سے، كَاْسٍ، مجرور، جام، پیالہ ((ایسے) جام سے)

كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ یَكُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ ہوگی)

مِزَاجُهَا(مِزَاجُ۔هَا)مِزَاجُ، مضاف، مصدر، باہم ملانا، باہم ملا کر یکجا کر دینا، ملاوٹ، آمیزش۔هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کی (اس کی آمیزش) كَافُوْرًا (کافور)

عَیْنًا یَّشْرَبُ بِهَا عِبَادُ اللّٰهِ یُفَجِّرُوْنَهَا تَفْجِیْرًا ﴿۶﴾	(وہ) ایک چشمہ ہے اس سے اللہ کے بندے پئیں گے وہ اسے بہا کر لے جائیں گے خوب بہا کر لے جانا

عَیْنًا (ایک چشمہ) یَّشْرَبُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَرِبَ یَشْرَبُ، مصدر شُرْبًا، پینا (وہ پیئے گا)

بِهَا (بِ۔ هَا) بِ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس (اس سے)

عِبَادُ اللّٰهِ۔ عِبَادُ، مضاف، بندے، واحد، عَبْدٌ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے بندے)

يُفَجِّرُوْنَهَا (يُفَجِّرُوْنَ۔ هَا) يُفَجِّرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب فَجَّرَ يُفَجِّرُ، مصدر تَفْجِيْرًا، پانی کا بہنا، بہا کر لے جانا، وہ بہا کر لے جائیں گے، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اسے (وہ اسے بہا کر لے جائیں گے) تَفْجِيْرًا، مصدر ہے، تاکید اور صفت کیلئے لایا گیا ہے (پھاڑ ڈالنا، پانی کا بہنا، خوب بہا کر لے جانا)

يُوْفُوْنَ بِالنَّذْرِ وَ يَخَافُوْنَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهٗ مُسْتَطِيْرًا ۝	وہ (اپنی) نذر کو پوری کرتے ہیں اور وہ اس دن سے ڈرتے ہیں (کہ) اس کی سختی پھیل جانے والی ہے۔

يُوْفُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَوْفٰى يُوْفِىْ، مصدر اِيْفَآءٌ، پورا کرنا (وہ پوری کرتے ہیں)

بِالنَّذْرِ (بِ۔ اَلنَّذْرِ) بِ، حرف جار، کو، اَلنَّذْرِ، مجرور، بطور اسم، منت، نذر بطور مصدر، منت ماننا، نذر کا معنی ہے غیر واجب چیز کو اپنے اوپر واجب کر لینا (نذر کو) وَ، حرف عطف (اور)

يَخَافُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب خَافَ يَخَافُ، مصدر خَوْفًا، ڈرنا، خوفزدہ ہونا (وہ ڈرتے ہیں)

يَوْمًا، اسم ظرف منصوب (اس) دن، مراد روز قیامت،

كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہے)

شَرُّهٗ (شَرُّ۔ هٗ) شَرُّ، مضاف، شر، برائی، ہولناکی، آفت، مصیبت، سختی، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی، ضمیر کا مرجع، يَوْمًا، ہے (اس کی سختی) مُسْتَطِيْرًا۔ اِسْتِطَارَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، يَوْمًا، کی صفت (پھیل جانے والا)

وَ يُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ عَلٰى حُبِّهٖ مِسْكِيْنًا وَّ يَتِيْمًا وَّ اَسِيْرًا ۝	اور وہ اس (اللہ) کی محبت میں مسکین اور یتیم اور قیدی کو کھانا کھلاتے ہیں،

وَ، حرف عطف (اور) يُطْعِمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَطْعَمَ يُطْعِمُ، مصدر اِطْعَامٌ، کھانا کھلانا، (وہ کھلاتے ہیں) اَلطَّعَامَ (کھانا، خوراک)

عَلٰی حُبِّهٖ (عَلٰی ۔ حُبِّ ۔ ہٖ) عَلٰی، حرف جار، بمعنی، فِیْ، میں، حُبِّ، مجرور، مضاف، محبت،
ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی، ضمیر کا مرجع، اَللّٰهِ، ہے (اس کی محبت میں)
مِسْكِيْنًا، اسم مفرد منصوب نکرہ (مسکین) جمع، مَسَاكِيْنَ، وَّ، حرف عطف (اور)
يَتِيْمًا، صیغہ صفت منصوب نکرہ، وہ بچہ جس کا باپ مر گیا ہو (یتیم) جمع، يَتَامٰى،
وَّ، حرف عطف (اور) اَسِيْرًا (قیدی) جمع، اُسَارٰی،

اِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللّٰهِ لَا نُرِيْدُ مِنْكُمْ جَزَآءً وَّلَا شُكُوْرًا ۝۹	(کہتے ہیں) ہم صرف اللہ کی رضا کیلئے تمہیں کھلاتے ہیں ہم تم سے کوئی بدلہ نہیں چاہتے اور نہ شکر گزاری

اِنَّمَا ۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، اور، مَا، کافہ ہے جو حصر کیلئے ہے اور، اِنَّ، کو عمل لفظی سے روک دیتی ہے،
(صرف، سوائے اس کے نہیں) نُطْعِمُكُمْ (نُطْعِمُ ۔ كُمْ) نُطْعِمُ، فعل مضارع جمع متکلم اَطْعَمَ يُطْعِمُ،
مصدر اِطْعَامٌ، کھلانا، ہم کھلاتے ہیں، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (ہم تمہیں کھلاتے ہیں)
لِوَجْهِ اللّٰهِ (لِ ۔ وَجْهِ ۔ اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، کیلئے، وَجْهِ، مجرور، مضاف، چہرہ، خوشنودی، ثواب، رضا، جمع،
وُجُوْهٌ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی رضا کیلئے)
لَا نُرِيْدُ، فعل مضارع منفی جمع متکلم اَرَادَ يُرِيْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، چاہنا (ہم نہیں چاہتے)
مِنْكُمْ (مِنْ ۔ كُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم سے)
جَزَآءً، مصدر (بدلہ دینا، کوئی بدلہ، کوئی صلہ) وَّ، حرف عطف (اور)
لَا، نافیہ (نہ) شُكُوْرًا، مصدر بمعنی (شکر کرنا، شکر گزاری، کوئی شکریہ)

اِنَّا نَخَافُ مِنْ رَّبِّنَا يَوْمًا عَبُوْسًا قَمْطَرِيْرًا ۝۱۰	بے شک ہم اپنے رب سے منہ بگاڑنے والے، مصیبت کے انتہائی طویل دن کے (عذاب کا) خوف رکھتے ہیں

اِنَّا (اِنَّ ۔ نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)
نَخَافُ، فعل مضارع جمع متکلم خَافَ يَخَافُ، مصدر خَوْفًا، ڈرنا، خوف رکھنا (ہم خوف رکھتے ہیں)

مِنْ رَّبِّنَا (مِنْ۔ رَبِّ۔ نَا) مِنْ، حرف جار، سے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، اپنے (اپنے رب سے) يَوْمًا عَبُوْسًا قَمْطَرِيْرًا۔ يَوْمًا، موصوف، اسم ظرف، دن، بمعنی روز قیامت، عَبُوْسًا، صفت، عَبَسٌ، مصدر سے صفت مشبہ، تیوری چڑھانے والا، منہ بنانے والا، منہ بگاڑنے والا، قَمْطَرِيْرًا، يَوْمًا، کی صفت ثانی، مصیبت اور رنج کا طویل دن، محاورے میں اس وقت بولا جاتا ہے جب اونٹنی دم اٹھاکر ناک چڑھاکر اور منہ بناکر مکروہ شکل اختیار کرے، اسی مناسبت سے ہر مکروہ برے دن کیلئے استعمال ہونے لگا (منہ بگاڑنے والا انتہائی طویل دن)

فَوَقٰىهُمُ اللّٰهُ شَرَّ ذٰلِكَ الْيَوْمِ وَ لَقّٰىهُمْ نَضْرَةً وَّ سُرُوْرًا ﴿۱۱﴾	تو اللہ انہیں اس دن کی سختی سے بچالے گا اور انہیں تازگی اور خوشی عنایت فرمائے گا۔

فَوَقٰىهُمُ اللّٰهُ (فَ۔ وَقٰى۔ هُمْ۔ اَللّٰهُ) فَ، حرف عطف، تو، وَقٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب وَقٰى يَقِىْ، مصدر وِقَايَةٌ، بچانا، محفوظ رکھنا، ترجمہ بحوالہ قیامت، وہ بچالے گا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں، اَللّٰهُ، فاعل، اللہ (تو اللہ انہیں بچالے گا) شَرَّ ذٰلِكَ الْيَوْمِ (شَرَّ۔ ذٰلِكَ۔ اَلْيَوْمِ) شَرَّ، مضاف، شر، برائی سختی مصیبت، جس سے سب کو نفرت ہو، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس، اَلْيَوْمِ، مشار الیہ، دن، دونوں مل کر، شَرَّ، مضاف کا مضاف الیہ، اس دن کی (اس دن کی سختی سے) وَ، حرف عطف (اور) لَقّٰىهُمْ (لَقّٰى۔ هُمْ) لَقّٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب لَقّٰى يُلَقِّىْ، مصدر تَلْقِيَةٌ، عطا کرنا، عنایت فرمانا، ترجمہ بحوالہ قیامت، وہ عنایت فرمائے گا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (وہ انہیں عنایت فرمائے گا) نَضْرَةً، اسم منصوب (تازگی) وَّ، حرف عطف (اور) سُرُوْرًا (خوشی، سرور) وہ خوشی جو اندر چھپ رہی ہو

وَجَزٰىهُمْ بِمَا صَبَرُوْا جَنَّةً وَّ حَرِيْرًا ﴿۱۲﴾	اور وہ انہیں اس کے عوض جو انہوں نے صبر کیا جنت اور ریشمی لباس کا بدلہ عطا فرمائے گا۔

وَ، حرف عطف (اور) جَزٰىهُمْ (جَزٰى۔ هُمْ) جَزٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَزٰى يَجْزِىْ، مصدر جَزَآءٌ، بدلہ عطا فرمانا، جزا دینا، صلہ دینا، ترجمہ بحوالہ قیامت، وہ بدلہ عطا فرمائے گا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر

غائب انہیں (وہ انہیں بدلہ عطا فرمائے گا) بِمَا (بِ۔مَا) بِ، حرف جار، برائے بدل، کے عوض، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس کے عوض جو) صَبَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب صَبَرَ یَصْبِرُ، مصدر صَبْرًا، صبر کرنا، (اُنہوں نے صبر کیا) جَنَّةً (جنت، باغ) وَّ، حرف عطف (اور) حَرِیْرًا (ریشمی لباس)

مُّتَّكِـِٕیْنَ فِیْهَا عَلَى الْاَرَآىٕكِ ۚ	وہ اس میں تختوں پر تکیہ لگائے ہوئے ہوں گے۔

مُّتَّكِـِٕیْنَ۔اِتِّكَاءٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (تکیہ لگائے ہوئے) واحد، مُتَّكِیٌٔ،

فِیْهَا (فِیْ۔هَا) فِیْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، جَنَّةً، ہے (اس میں) عَلَى الْاَرَآىٕكِ (عَلٰی۔اَلْاَرَآىٕكِ) عَلٰی، حرف جار، پر، اَلْاَرَآىٕكِ، مجرور، تختوں، واحد، اَرِیْكَةٌ، ایسے تخت کو کہتے ہیں جو مزین ہو اور جس پر پردہ لگا ہوا ہو (تختوں پر)

لَا یَرَوْنَ فِیْهَا شَمْسًا وَّ لَا زَمْهَرِیْرًا ۚ ﴿۱۳﴾	وہ اس میں سخت دھوپ نہیں دیکھیں گے اور نہ سخت سردی۔

لَا یَرَوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَةٌ، دیکھنا (وہ نہیں دیکھیں گے)

فِیْهَا (فِیْ۔هَا) فِیْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، جَنَّةً، ہے (اس میں) شَمْسًا، سورج بمعنی (سخت گرمی، سخت دھوپ)

وَّ، حرف عطف (اور) لَا، نافیہ (نہ) زَمْهَرِیْرًا (سخت سردی)

وَدَانِیَةً عَلَیْهِمْ ظِلٰلُهَا وَذُلِّلَتْ قُطُوْفُهَا تَذْلِیْلًا ﴿۱۴﴾	اور ان پر اس کے (درختوں کے) سائے جھکے ہوئے ہوں گے اور اس کے پھل تابع کر دیئے گئے ہوں گے خوب تابع کیا جانا۔

وَ، حرف عطف (اور) دَانِیَةً۔دُنُوٌّ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث (نزدیک، جھکنے والی، جھکی ہوئی)

عَلَیْهِمْ (عَلٰی۔هِمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان، ضمیر کا مرجع، اَلْاَبْرَار، ہے (ان پر) ظِلٰلُهَا (ظِلٰلُ۔هَا) ظِلٰلُ، مضاف، سائے، واحد، ظِلٌّ، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے ضمیر کا مرجع، جَنَّةً، ہے (اس کے (درختوں کے) سائے) وَ، حرف عطف (اور)

ذُلِّلَتْ، فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب ذَلَّ یَذِلُّ، مصدر تَذْلِیْلٌ. ذلیل کرنا، پست کرنا، مسخر کرنا، تابع کرنا (وہ تابع کر دی گئی ہوگی) قُطُوْفُھَا (قُطُوْفُ۔ ھَا) قُطُوْفُ، مضاف، پھل، گچھے،

ھَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع، جَنَّۃً. ہے (اس کے پھل)

تَذْلِیْلًا، مصدر ہے، برائے تاکید استعمال ہوا ہے (خوب تابع کیا جانا)

وَ یُطَافُ عَلَیْھِمْ بِاٰنِیَۃٍ مِّنْ فِضَّۃٍ وَّ اَکْوَابٍ کَانَتْ قَوَارِیْرَاۡ ﴿۱۵﴾	اور ان پر چاندی کے برتنوں کو پھیرایا جائے گا اور آبخوروں کو (جو) شیشے کے ہوں گے۔

وَ، حرف عطف (اور) یُطَافُ، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب طَافَ یَطُوْفُ، مصدر طَوْفًا، طواف کرنا دور چلانا، گھمایا جانا، پھیرایا جانا (وہ پھیرایا جائے گا)

عَلَیْھِمْ (عَلٰی۔ ھِمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، ھِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر)

بِاٰنِیَۃٍ (بِ۔ اٰنِیَۃٍ) بِ، حرف جار، کو، اٰنِیَۃٍ، مجرور، برتنوں، واحد، اِنَآءٌ (برتنوں کو)

مِّنْ فِضَّۃٍ (مِنْ۔ فِضَّۃٍ) مِنْ، حرف جار، سے، ضرورتاً ترجمہ، کے، کیا جاتا ہے، فِضَّۃٍ، مجرور، چاندی، (چاندی کے) وَّ، حرف عطف (اور)

اَکْوَابٍ (آب خورلے، پیالے) وہ پیالے جن کا دستہ نہ ہو، واحد، کُوْبٌ،

کَانَتْ، فعل ناقص ماضی واحد مؤنث غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ ہوگا)

قَوَارِیْرَاۡ (شیشے، شیشے کے برتن، گلاس) واحد، قَارُوْرَۃٌ،

قَوَارِیْرَاۡ مِنْ فِضَّۃٍ قَدَّرُوْھَا تَقْدِیْرًا ﴿۱۶﴾	شیشے (بھی) چاندی سے انہوں نے ان کا اندازہ رکھا ہوگا خوب اندازہ رکھنا

قَوَارِیْرَاۡ (شیشے) واحد، قَارُوْرَۃٌ، مِنْ فِضَّۃٍ۔ مِنْ، حرف جار، سے، فِضَّۃٍ، مجرور، چاندی (چاندی سے)

قَدَّرُوْھَا (قَدَّرُوْا۔ ھَا) قَدَّرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَدَّرَ یُقَدِّرُ، مصدر تَقْدِیْرًا، مقرر کرنا، اندازہ رکھنا، انہوں نے اندازہ رکھا ہوگا، ھَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کا، ضمیر کا مرجع، قَوَارِیْرَاۡ، ہے (انہوں

نے اس کا اندازہ رکھا ہوگا) تَقْدِیْرًا، مصدر برائے تاکید (خوب اندازہ رکھنا)

وَ یُسْقَوْنَ فِیْهَا كَاْسًا كَانَ مِزَاجُهَا زَنْجَبِیْلًا ﴿۱۷﴾	اور وہ اس میں (ایسا) جام پلائے جائیں گے کہ اس کی آمیزش سونٹھ کی ہوگی۔

وَ، حرف عطف (اور) یُسْقَوْنَ فِیْهَا (یُسْقَوْنَ۔فِیْ۔هَا) یُسْقَوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب سَقٰی یَسْقِیْ، مصدر سَقْیٌ وَّ سِقَایَةٌ، پلانا، وہ پلائے جائیں گے، فِیْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع۔جَنَّةً۔ہے (اس میں پلائے جائیں گے) كَاْسًا (پیالہ، جام)

كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ ہوگی)

مِزَاجُهَا (مِزَاجُ۔هَا) مِزَاجُ، مضاف، مصدر، باہم ملانا، ملاوٹ، آمیزش۔هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کی (اس کی آمیزش) زَنْجَبِیْلًا (سونٹھ) جنت میں ایک چشمہ کا نام،

عَیْنًا فِیْهَا تُسَمّٰی سَلْسَبِیْلًا ﴿۱۸﴾	اس (جنت) میں ایک چشمہ ہے اس کا نام سلسبیل کہا جاتا ہے۔

عَیْنًا (ایک چشمہ) فِیْهَا (فِیْ۔هَا) فِیْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع۔جَنَّةً۔ہے (اس میں) تُسَمّٰی، فعل مضارع مجہول واحد مؤنث غائب سَمّٰی یُسَمِّیْ، مصدر تَسْمِیَةٌ، نام رکھنا، موسوم ہونا، نام کہنا (اس کا نام کہا جاتا ہے)

سَلْسَبِیْلًا، ایک چشمہ کا نام سلسبیل ہے، وہ مشروب جو آسانی سے حلق میں اتر جائے۔

وَ یَطُوْفُ عَلَیْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ۚ	اور ان کے اردگرد لڑکے گھومتے پھرتے ہوں گے (جو) ہمیشہ ایک حالت (لڑکے) رکھے جانے والے ہوں گے،

وَ، حرف عطف (اور) یَطُوْفُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب طَافَ یَطُوْفُ، مصدر طَوْفًا، طواف کرنا، دور چلانا، گھومنا پھرنا (وہ گھومتا پھرتا ہوگا) عَلَیْهِمْ (عَلٰی۔هِمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، اردگرد، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر، ان کے اردگرد)

وِلْدَانٌ (لڑکے) واحد، وَلَدٌ، مُّخَلَّدُوْنَ۔وِلْدَانٌ، کی صفت، تَخْلِیْدٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر،

(ہمیشہ ایک حالت رکھے جانے والے) واحد، مُخَلَّدٌ،

اِذَا رَاَیۡتَھُمۡ حَسِبۡتَھُمۡ لُؤۡلُؤًا مَّنۡثُوۡرًا ﴿۱۹﴾	جب تو انہیں دیکھے گا تو انہیں بکھرے ہوئے موتی گمان کرے گا۔

اِذَا، ظرف مستقبل متضمن بمعنی شرط (جب)

رَاَیۡتَھُمۡ (رَاَیۡتَ۔ھُمۡ) رَاَیۡتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤۡیَۃٌ، دیکھنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ، تو دیکھے گا، ھُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (تو انہیں دیکھے گا)

حَسِبۡتَھُمۡ (حَسِبۡتَ۔ھُمۡ) حَسِبۡتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر حَسِبَ یَحۡسَبُ، مصدر حِسۡبَانًا، گمان کرنا، خیال کرنا، سمجھنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ، تو گمان کرے گا، ھُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب انہیں (تو انہیں گمان کرے گا) لُؤۡلُؤًا مَّنۡثُوۡرًا (لُؤۡلُؤًا۔مَنۡثُوۡرًا) لُؤۡلُؤًا، موصوف، موتی، جمع، لَاٰلِیۡ، مَنۡثُوۡرًا، صفت، نَثۡرًا، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر، بکھرا ہوا (بکھرا ہوا موتی)

ھُمۡ، ضمیر مفعول سے حال ہے۔

وَاِذَا رَاَیۡتَ ثَمَّ رَاَیۡتَ نَعِیۡمًا وَّ مُلۡکًا کَبِیۡرًا ﴿۲۰﴾	اور جب تو وہاں دیکھے گا تو کثرت نعمت اور بہت بڑی بادشاہی دیکھے گا۔

وَ، حرف عطف (اور) اِذَا، ظرف مستقبل متضمن بمعنی شرط (جب)

رَاَیۡتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤۡیَۃٌ، دیکھنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (تو دیکھے گا)

ثَمَّ، اسم اشارہ مکان بعید کیلئے آتا ہے، باعتبار اصل کے ظرف مکان ہے (وہاں، اس جگہ)

رَاَیۡتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤۡیَۃٌ، دیکھنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (تو دیکھے گا)

نَعِیۡمًا، اسم منصوب (کثرت نعمت) وَّ، حرف عطف (اور)

مُلۡکًا کَبِیۡرًا۔مُلۡکًا، موصوف، اسم منصوب نکرہ و مصدر، بادشاہی، سلطنت، کَبِیۡرًا، صفت، کِبَرًا، مصدر سے صفت مشبہ، بہت بڑی، عظیم (بہت بڑی بادشاہی)

عٰلِيَهُمْ ثِيَابُ سُنْدُسٍ خُضْرٌ وَّ اِسْتَبْرَقٌ ۡ	ان کے (جسموں کے) اوپر سبز باریک ریشم اور موٹے ریشم کے کپڑے ہوں گے۔

عٰلِيَهُمْ (عٰلِيَ۔ هُمْ) عٰلِيَ، مضاف، بمعنی، فَوْقِ، پر، اوپر، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے، (ان کے اوپر) ثِيَابُ سُنْدُسٍ۔ ثِيَابُ، مضاف، کپڑے، لباس، واحد، ثَوْبٌ، سُنْدُسٍ، مضاف الیہ، باریک ریشم (باریک ریشم کے کپڑے) خُضْرٌ (سبز، ہرے) واحد، اَخْضَرُ،

وَّ، حرف عطف (اور) اِسْتَبْرَقٌ (موٹا ریشم)

وَّ حُلُّوْٓا اَسَاوِرَ مِنْ فِضَّةٍ ۚ	اور انہیں چاندی کے کنگن پہنائے جائیں گے۔

وَّ، حرف عطف (اور) حُلُّوْٓا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب حَلّٰی يُحَلِّيْ، مصدر تَحْلِيَةٌ، زیور پہننا، ترجمہ بحوالہ قیامت (انہیں پہنائے جائیں گے) اَسَاوِرَ (کنگن) واحد، سِوَارٌ،

مِنْ فِضَّةٍ۔ مِنْ، حرف جار، اصل ترجمہ، سے، ہے، ضرورتاً ترجمہ، کے، کیا جاتا ہے، فِضَّةٍ، مجرور، چاندی (چاندی کے)

وَسَقٰىهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُوْرًا ۝۲۱	اور ان کا رب انہیں نہایت پاک شراب پلائے گا۔

وَ، حرف عطف (اور) سَقٰىهُمْ (سَقٰى، هُمْ) سَقٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب سَقٰى يَسْقِيْ، مصدر سَقْيٌ وَّ سِقَايَةٌ، پلانا، ترجمہ بحوالہ قیامت، وہ پلائے گا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (وہ انہیں پلائے گا)

رَبُّهُمْ (رَبُّ۔ هُمْ) رَبُّ، مضاف، رب، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کا (ان کا رب)

شَرَابًا طَهُوْرًا۔ شَرَابًا، موصوف، پینے کی چیز، ہر وہ چیز جس کو چبانا نہ پڑے، شراب، طَهُوْرًا، صفت، اسم مصدر، پاکیزہ، نہایت پاک، پاک کرنا (نہایت پاک شراب)

اِنَّ هٰذَا كَانَ لَكُمْ جَزَآءً وَّ كَانَ سَعْيُكُمْ مَّشْكُوْرًا ۝۲۲ ع	بلاشبہ یہ تمہارا صلہ ہے اور تمہاری کوشش قدر کی ہوئی ہے۔

ع ۱ ۲۲ ۱۹

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلاشبہ) هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ)

كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہے)
لَكُمْ (لَ۔ كُمْ) لَ، حرف جار، کا، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم کا، تمہارا)
جَزَآءً، اسم اور مصدر، صلہ، بدلہ، خیر کے بدلے میں خیر اور شر کے بدلے میں شر، جَزَآءً، کہلاتا ہے،
وَّ، حرف عطف (اور) كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہے)
سَعْيُكُمْ (سَعْيُ۔ كُمْ) سَعْيُ، مضاف، کوشش، کمائی، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری،
(تمہاری کوشش) مَّشْكُوْرًا۔ شُكْرًا، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (مقبول، قدر کی ہوئی، قابل قدر)

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ تَنْزِيْلًا ﴿۲۳﴾	بے شک ہم نے ہی آپ پر قرآن نازل کیا ہے تھوڑا تھوڑا کر کے نازل کرنا۔

اِنَّا (اِنَّ۔ نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)
نَحْنُ، ضمیر منفصلہ جمع متکلم، ضمیر، نَا، کی تاکید (ہم ہی)
نَزَّلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم نَزَّلَ يُنَزِّلُ، مصدر تَنْزِيْلًا، بتدریج نازل کرنا، تھوڑا تھوڑا کر کے نازل کرنا،
اتارنا، نازل کرنا (ہم نے نازل کیا ہے)
عَلَيْكَ (عَلٰى۔ كَ) عَلٰى، حرف جار، پر، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ پر) الْقُرْاٰنَ (قرآن)
تَنْزِيْلًا، مصدر ہے، تاکید کیلئے (بتدریج نازل کرنا، تھوڑا تھوڑا کر کے نازل کرنا)

فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تُطِعْ مِنْهُمْ اٰثِمًا اَوْ كَفُوْرًا ﴿۲۴﴾	پس آپ اپنے رب کے حکم پر صبر کیجئے اور آپ ان میں سے کسی گناہ گار یا ناشکرے کا کہنا مت مانیں۔

فَاصْبِرْ (فَ۔ اِصْبِرْ) فَ، حرف عطف، پس، اِصْبِرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر صَبَرَ يَصْبِرُ، مصدر صَبْرًا،
صبر کرنا، آپ صبر کیجئے (پس آپ صبر کیجئے)
لِحُكْمِ (لِ۔ حُكْمِ) لِ، حرف جار، بمعنی، عَلٰى، پر، حُكْمِ، مجرور، حکم، فیصلہ (حکم پر)
رَبِّكَ (رَبِّ۔ كَ) رَبِّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے (اپنے رب کے)

وَ، حرف عطف (اور) لَا تُطِعْ، فعل نہی مجزوم واحد مذکر حاضر اَطَاعَ یُطِیْعُ، مصدر اِطَاعَةٌ، اطاعت کرنا، کہنا مانا (آپ کہنا مت مانیں) مِنْهُمْ (مِنْ۔هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان میں سے) اٰثِمًا۔اِثْمٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (گناہ کرنے والا، گناہ گار، بدکار)

اَوْ، حرف عطف (یا) كَفُوْرًا۔كُفْرًا، مصدر سے صفت مشبہ (ناشکرا، منکر حق، کافر)

وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَّ اَصِيْلًا ۝٢٥	اور آپ اپنے رب کے نام کا صبح اور شام ذکر کیا کریں۔

وَ، حرف عطف (اور) اذْكُرِ، اصل میں، اُذْكُرْ، ہے، زیر اگلے لفظ سے ملانے کیلئے استعمال کی گئی ہے، فعل امر واحد مذکر حاضر ذَكَرَ يَذْكُرُ، مصدر ذِكْرًا، یاد کرنا، ذکر کرنا (آپ ذکر کیا کریں)

اسْمَ رَبِّكَ (اِسْمَ۔رَبِّ۔كَ) اِسْمَ، مضاف، نام، رَبِّ، مضاف الیہ مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے (اپنے رب کے نام) بُكْرَةً (دن کا اول حصہ، صبح) وَّ، حرف عطف (اور)

اَصِيْلًا (عصر اور مغرب کا درمیانی وقت، شام)

وَمِنَ الَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهٗ وَسَبِّحْهُ لَيْلًا طَوِيْلًا ۝٢٦	اور آپ رات کے کچھ حصہ میں پس اس کو سجدہ کیا کریں اور رات کے طویل حصہ میں اس کی تسبیح کیا کریں۔

وَ، حرف عطف (اور) مِنَ الَّيْلِ (مِنْ۔اَلَّيْلِ) مِنْ، حرف جار، تبعیضیہ، کچھ حصہ میں، اَلَّيْلِ، مجرور، رات (رات کے کچھ حصہ میں) فَاسْجُدْ (فَ۔اُسْجُدْ) فَ، حرف عطف، پس، اُسْجُدْ، فعل امر واحد مذکر حاضر سَجَدَ يَسْجُدُ، مصدر سُجُوْدًا، سجدہ کرنا (آپ سجدہ کیا کریں) مراد نماز پڑھا کریں۔

لَهٗ (لَ۔هٗ) لَ، حرف جار، کو، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کو) وَ، حرف عطف (اور)

سَبِّحْهُ (سَبِّحْ۔هُ) سَبِّحْ، فعل امر واحد مذکر حاضر سَبَّحَ يُسَبِّحُ، مصدر تَسْبِيْحًا، تسبیح کرنا، آپ تسبیح کریں، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (آپ اس کی تسبیح کریں)

لَيْلًا طَوِيْلًا۔لَيْلًا، ظرف زمان، رات، طَوِيْلًا، صفت، طُوْلٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، لمبا، طویل، بڑا، دراز (رات کے طویل حصہ میں)

اِنَّ هٰۤؤُلَآءِ یُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ وَ یَذَرُوْنَ وَرَآءَهُمْ یَوْمًا ثَقِیْلًا ۲۷	بلاشبہ یہ لوگ جلد ملنے والی (دنیا) کو پسند کرتے ہیں اور اپنے آگے (آنے والے) بھاری دن کو نظر انداز کر دیتے ہیں

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلاشبہ) هٰۤؤُلَآءِ، اسم اشارہ جمع قریب (یہ (لوگ))
یُحِبُّوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَحَبَّ یُحِبُّ، مصدر اِحْبَابٌ، دوست رکھنا پسند کرنا (وہ پسند کرتے ہیں) الْعَاجِلَةَ۔ عَجَلٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث (جلد ملنے والی (دنیا) کو) وَ، حرف عطف (اور) یَذَرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب وَذَرَ یَذَرُ، مصدر وَذْرًا، چھوڑ دینا، نظر انداز کر دینا (وہ نظر انداز کر دیتے ہیں) وَرَآءَهُمْ (وَرَآءَ۔ هُمْ) وَرَآءَ، مضاف، مصدر بطور ظرف مکان استعمال ہے، اس کا معنی ہے ،آڑ، حد فاصل کسی چیز کا آگے ہونا یا پیچھے ہونا، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے آگے) یَوْمًا ثَقِیْلًا (یَوْمًا۔ ثَقِیْلًا) یَوْمًا۔ یَذَرُوْنَ، کا مفعول، موصوف، دن، ثَقِیْلًا، صفت، ثِقْلًا، مصدر سے صفت مشبہ، بھاری، گراں (بھاری دن)

نَحْنُ خَلَقْنٰهُمْ وَ شَدَدْنَاۤ اَسْرَهُمْ ج	ہم نے ہی انہیں پیدا کیا ہے اور ہم نے ان کے جوڑ مضبوط کیے ہیں۔

نَحْنُ، ضمیر منفصلہ جمع متکلم (ہم ہی) خَلَقْنٰهُمْ (خَلَقْنَا۔ هُمْ) خَلَقْنَا، فعل ماضی جمع متکلم خَلَقَ یَخْلُقُ مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا، ہم نے پیدا کیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (ہم نے انہیں پیدا کیا ہے)
وَ، حرف عطف (اور) شَدَدْنَاۤ، فعل ماضی جمع متکلم شَدَّ یَشُدُّ، مصدر شَدًّا، باندھنا، مضبوط کرنا (ہم نے مضبوط کیے ہیں) اَسْرَهُمْ (اَسْرَ۔ هُمْ) اَسْرَ، مضاف، جوڑ، قید کی بندش، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے جوڑ)

وَ اِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَاۤ اَمْثَالَهُمْ تَبْدِیْلًا ۲۸	اور ہم جب چاہیں گے ہم بدل کر ان جیسے (اور لوگ) لے آئیں گے بدل کر لانا۔

وَ، حرف عطف (اور) اِذَا، ظرف مستقبل متضمن بمعنی شرط (جب)

شِئْنَا، فعل ماضی جمع متکلم شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیْٓئَۃٌ، چاہنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (ہم چاہیں گے) بَدَّلْنَآ، فعل ماضی جمع متکلم بَدَّلَ یُبَدِّلُ، مصدر تَبْدِیْلًا، تبدیل کرنا، بدل ڈالنا، بدل کرلے آنا (ہم بدل کر لے آئیں گے) اَمْثَالَھُمْ (اَمْثَالَ۔ھُمْ) اَمْثَالَ، مضاف، مثالیں، مانند، طرح، جیسے، ھُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان جیسے، ان کی طرح کے) تَبْدِیْلًا، مصدر (بدل کرلانا، بدل ڈالنا)

اِنَّ ھٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ	یقیناً یہ ایک نصیحت ہے۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلاشبہ، یقیناً) ھٰذِهٖ، اسم اشارہ واحد مؤنث قریب (یہ)
تَذْكِرَةٌ، اسم مصدر ہے (یاددہانی، ایک نصیحت، یاددلانے کی چیز)

فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِیْلًا ۝۲۹	پس جو چاہے وہ اپنے رب کی طرف (پہنچنے کا) راستہ اختیار کرلے۔

فَمَنْ (فَ۔مَنْ) فَ، حرف عطف، پس، مَنْ، شرطیہ اسم موصول، جو (پس جو)
شَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیْٓئَۃٌ، چاہنا، مَنْ، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ (وہ چاہے) اِتَّخَذَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، پکڑنا، بنانا، اختیار کرنا (وہ اختیار کر لے) اِلٰى رَبِّهٖ (اِلٰى۔رَبِّ۔هٖ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے رب کی طرف) سَبِیْلًا (راہ، راستہ، سبیل) سَبِیْلًا، کا استعمال ہر اس چیز کیلئے ہوتا ہے جس کے ذریعے کسی چیز تک پہنچا جائے۔

وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ یَّشَآءَ اللّٰهُ ۭ	اور تم (کچھ) نہیں چاہ سکتے مگر یہ کہ (جو) اللہ چاہے۔

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں) تَشَآءُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیْٓئَۃٌ چاہنا (تم چاہ سکتے) اِلَّآ، حرف استثنا (مگر، سوائے، بجز) اَنْ، مصدریہ ناصبہ (یہ کہ)
یَّشَآءَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیْٓئَۃٌ، چاہنا (وہ چاہے) اللّٰهُ، فاعل (اللہ)

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِیْمًا حَكِیْمًا ۝۳۰	یقیناً اللہ خوب جاننے والا، کمال حکمت والا ہے۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلاشبہ، یقیناً) اللّٰہَ (اللہ)

کَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوۡنُ، مصدر کَوۡنًا، ہونا (وہ ہے)

عَلِیۡمًا، اللہ کا صفاتی نام، عِلۡمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

حَکِیۡمًا، اللہ کا صفاتی نام، حِکۡمَۃٌ، مصدر سے صفت مشبہ (کمال حکمت والا)

یُّدۡخِلُ مَنۡ یَّشَآءُ فِیۡ رَحۡمَتِہٖ ؕ	وہ جسے چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل کرتا ہے۔

یُّدۡخِلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَدۡخَلَ یُدۡخِلُ، مصدر اِدۡخَالٌ، داخل کرنا (وہ داخل کرتا ہے)

مَنۡ، اسم موصول (جسے) یَّشَآءَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیۡٓئَۃٌ، چاہنا (وہ چاہتا ہے) فِیۡ رَحۡمَتِہٖ (فِیۡ۔رَحۡمَتِ۔ہٖ) فِیۡ، حرف جار، میں، رَحۡمَتِ، مجرور، مضاف، رحمت، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی، ضمیر کا مرجع اَللّٰہ، ہے (اپنی رحمت میں)

وَالظّٰلِمِیۡنَ اَعَدَّ لَہُمۡ عَذَابًا اَلِیۡمًا ﴿۳۱﴾	اور ظالم لوگ اس نے ان کیلئے دردناک عذاب تیار کررکھا ہے۔

ع ۲۰/۹

وَ، حرف عطف (اور) الظّٰلِمِیۡنَ۔ظُلۡمًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ظلم کرنے والے، ظالموں، ظالم لوگ) واحد، اَلظَّالِمُ، اَعَدَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَعَدَّ یُعِدُّ، مصدر اِعۡدَادٌ، تیار کررکھنا (اس نے تیار کررکھا ہے) لَہُمۡ (لَ۔ھُمۡ) لَ، حرف جار، کیلئے، ھُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کیلئے) عَذَابًا اَلِیۡمًا۔عَذَابًا، موصوف، عذاب، اَلِیۡمًا، صفت، اَلَمٌ، مصدر سے بمعنی فاعل، دکھ دینے والا، دردناک (دردناک عذاب)

اٰیَاتُهَا: ۵۰	سُوْرَۃُ الْمُرْسَلٰتِ مَکِّیَّۃٌ	رُکُوْعَاتُهَا: ۲

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

وَالْمُرْسَلٰتِ عُرْفًا ①	قسم ہے پے در پے بھیجی جانے والی (ہواؤں کی)

وَالْمُرْسَلٰتِ (وَ۔ اَلْمُرْسَلٰتِ) وَ، حرف جار و قسمیہ، قسم ہے، اَلْمُرْسَلٰتِ، مجرور، مقسم بہ، اِرْسَالٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مؤنث، بھیجی جانے والی (ہواؤں کی) واحد، اَلْمُرْسَلَۃُ (قسم ہے بھیجی جانے والی (ہواؤں کی)) عُرْفًا، کا استعمال دو معنی میں ہوتا ہے۔ ایک بمعنی معروف، نیکی، احسان، دوسرا بمعنی، پے در پے، متواتر،

فَالْعٰصِفٰتِ عَصْفًا ②	پھر تیز و تند چلنے والی ہواؤں کی خوب زور سے چلنا۔

فَالْعٰصِفٰتِ (فَ۔ اَلْعٰصِفٰتِ) فَ، حرف عطف، پھر، اَلْعٰصِفٰتِ۔ عَصْفًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث، تیز و تند چلنے والی ہوائیں، واحد، اَلْعَاصِفَۃُ (تیز و تند چلنے والی ہواؤں)

عَصْفًا، مصدر ہے (خوب زور سے ہوا کا چلنا)

وَّالنّٰشِرٰتِ نَشْرًا ③	اور (بادلوں کو) پھیلانے والی (ہواؤں) کی (قسم) خوب پھیلانا

وَّالنّٰشِرٰتِ (وَ۔ اَلنّٰشِرٰتِ) وَ، حرف عطف جار قسمیہ، اور قسم، اَلنّٰشِرٰتِ۔ مجرور مقسم بہ نَشْرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث، ہواؤں کی جو (بادلوں کو) پھیلانے والی، واحد، نَاشِرَۃٌ، نَشْرًا، مصدر ہے (خوب پھیلانا)

فَالْفٰرِقٰتِ فَرْقًا ④	پھر (بادلوں کو) پھاڑ کر الگ الگ کر دینے والی (ہواؤں) کی۔

فَالْفٰرِقٰتِ (فَ۔ اَلْفٰرِقٰتِ) فَ، حرف عطف، پھر، اَلْفٰرِقٰتِ۔ فَرْقًا، مصدر سے اسم فاعل کا صیغہ جمع مؤنث (بادلوں کو) الگ الگ کر دینے والی (ہوائیں) (پھر الگ الگ کر دینے والی (ہوائیں))

فَرْقًا، مصدر ہے (الگ الگ کرنا، پھاڑنا پھاڑ کر)

فَالْمُلْقِيٰتِ ذِكْرًا ۝٥	پھر یاد (الٰہی میں) ڈالنے والی (ہواؤں) کی۔

فَالْمُلْقِيٰتِ (فَ۔ اَلْمُلْقِيٰتِ) فَ، حرف عطف، پھر، اَلْمُلْقِيٰتِ۔ اِلْقَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل کا صیغہ جمع مؤنث، ڈالنے والی (ہوائیں)، القاء کرنے والی (ہوائیں)

ذِكْرًا، مصدر ہے (ذکر کرنا، یاد کرنا، ذکر، یاد، نصیحت)

عُذْرًا اَوْ نُذْرًا ۝٦	حجت تمام کرنے یا ڈرانے کیلئے۔

عُذْرًا، مصدر ہے (عذر (الزام دور) کرنے، حجت تمام کرنے)

اَوْ، حرف عطف (یا) نُذْرًا، اسم مصدر (ڈرانے)

اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَوَاقِعٌ ۝٧	بے شک جو تم سے وعدہ (قیامت) کیا جاتا ہے (وہ) ضرور واقع ہونے والا ہے۔

اِنَّمَا، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، اور مَا کافہ ہے، جو حصر کیلئے آتی ہے (بے شک، تحقیق، سوائے اس کے نہیں)

تُوْعَدُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر وَعَدَ يَعِدُ، مصدر وَعْدًا، وعدہ کرنا (تم سے وعدہ کیا جاتا ہے)

لَوَاقِعٌ (لَ۔ وَاقِعٌ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، وَاقِعٌ۔ وَقُوْعٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (پورا ہو کر رہنے والا، واقع ہونے والا)

فَاِذَا النُّجُوْمُ طُمِسَتْ ۝٨	پس جب ستارے بے نور ہو جائیں گے۔

فَاِذَا (فَ۔ اِذَا) فَ، حرف عطف، پس، اِذَا، ظرف مستقبل متضمن بمعنی شرط، جب (پس جب)

النُّجُوْمُ (ستارے) واحد، اَلنَّجْمُ، طُمِسَتْ، فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب طَمَسَ يَطْمِسُ، مصدر طَمْسًا، مٹانا، ماند پڑنا، بے نور ہونا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ بے نور ہو جائیں گے)

وَاِذَا السَّمَآءُ فُرِجَتْ ۝٩	اور جب آسمان پھاڑ دیا جائے گا۔

وَ، حرف عطف (اور) اِذَا، ظرف مستقبل متضمن بمعنی شرط (جب) السَّمَآءُ (آسمان) جمع، اَلسَّمٰوٰتُ،

فُرِجَتْ، فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب فَرَجَ یَفْرِجُ، مصدر فَرْجًا، کھولنا، پھاڑنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ پھاڑ دیا جائے گا)

وَ اِذَا الْجِبَالُ نُسِفَتْ ﴿۱۰﴾	اور جب پہاڑ (ریزہ ریزہ کر کے) اُڑا دیئے جائیں گے۔

وَ، حرف عطف (اور) اِذَا، ظرف مستقبل متضمن بمعنی شرط (جب) الْجِبَالُ (پہاڑ) واحد، اَلْجَبَلُ،

نُسِفَتْ، فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب نَسَفَ یَنْسِفُ، مصدر نَسْفًا، جڑ سے اکھیڑنا، (ریزہ ریزہ کر کے) اڑا دینا (وہ (ریزہ ریزہ کر کے) اُڑا دیا جائے گا)

وَ اِذَا الرُّسُلُ اُقِّتَتْ ﴿۱۱﴾	اور جب رسولوں کو وقت مقررہ پر لایا جائے گا۔

وَ، حرف عطف (اور) اِذَا، ظرف مستقبل متضمن بمعنی شرط (جب)

الرُّسُلُ (رسولوں، پیغمبروں، بھیجے ہوئے) واحد، اَلرَّسُوْلُ،

اُقِّتَتْ، اصل میں، وُقِّتَتْ، تھا، واؤ مضموم کو ہمزہ سے بدلا گیا ہے، فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب وَقَّتَ یُوَقِّتُ، مصدر تَوْقِیْتٌ، وقت مقررہ پر لانا (وہ وقت مقررہ پر لایا جائے گا)

لِاَیِّ یَوْمٍ اُجِّلَتْ ﴿۱۲﴾	کس دن کیلئے (ان امور کو) موئخر کیا گیا ہے۔

لِاَیِّ یَوْمٍ (لِ۔اَیِّ۔یَوْمٍ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَیِّ، مجرور، کلمہ استفہامیہ، مضاف، کس، کون،

یَوْمٍ، مضاف الیہ، دن (کس دن کیلئے) اُجِّلَتْ، فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب اَجَّلَ یُؤَجِّلُ، مصدر تَاْجِیْلٌ، تاخیر کرنا، موئخر کرنا (وہ موئخر کیا گیا ہے)

لِیَوْمِ الْفَصْلِ ﴿۱۳﴾	فیصلے کے دن کیلئے۔

لِیَوْمِ الْفَصْلِ (لِ۔یَوْمِ۔اَلْفَصْلِ) لِ، حرف جار، کیلئے، یَوْمِ، مجرور، مضاف، دن،

اَلْفَصْلِ، مضاف الیہ، فیصلے کے (فیصلے کے دن کیلئے)

وَ مَآ اَدْرٰىكَ مَا یَوْمُ الْفَصْلِ ﴿۱۴﴾	اور آپ کو کس نے بتایا کہ فیصلے کا دن کیا ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) مَآ، استفہامیہ (کس)

اَدْرٰىكَ (اَدْرٰی ۔ كَ) اَدْرٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَدْرٰی یُدْرِیْ، مصدر اِدْرَآءٌ، معلوم ہونا، واقف کرانا، بتانا، جاننا، اس نے بتایا، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کو (آپ کو بتایا) مَا، استفہامیہ (کس)

یَوْمُ الْفَصْلِ (یَوْمُ ۔ اَلْفَصْلِ) یَوْمُ، مضاف، دن، اَلْفَصْلِ، مضاف الیہ، فیصلے کا (فیصلے کا دن)

وَيْلٌ يَّوْمَىِٕذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝۱۵	اس دن جھٹلانے والوں کیلئے ہلاکت ہے۔

وَيْلٌ، اسم مرفوع (ہلاکت، تباہی، عذاب، بربادی، افسوس، سختی) دوزخ کی ایک وادی کا نام ہے، شر اور بدی میں داخل ہونا، مصیبت زدہ بنانا کے معنی میں، وَيْلٌ، مصدر ہے،

يَّوْمَىِٕذٍ (یَوْمَ ۔ اِذٍ) یَوْمَ، مضاف، دن، اِذٍ، مضاف الیہ، اس (اس دن)

لِّلْمُكَذِّبِيْنَ (لِ ۔ اَلْمُكَذِّبِيْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلْمُكَذِّبِيْنَ، مجرور، تَكْذِيْبٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، جھٹلانے والے، تکذیب کرنے والے، واحد، اَلْمُكَذِّبُ (جھٹلانے والوں کیلئے)

اَلَمْ نُهْلِكِ الْاَوَّلِيْنَ ۝۱۶	کیا، نے پہلے لوگوں کو ہلاک نہیں کیا؟

اَلَمْ نُهْلِكِ (اَ ۔ لَمْ نُهْلِكْ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، لَمْ نُهْلِكْ، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع متکلم اَهْلَكَ یُهْلِكُ، مصدر اِهْلَاكٌ، ہلاک کرنا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ، ہم نے ہلاک نہیں کیا (کیا ہم نے ہلاک نہیں کیا)

الْاَوَّلِيْنَ، (اگلوں، پہلوں، پہلے لوگوں کو) واحد، اَلْاَوَّلُ،

ثُمَّ نُتْبِعُهُمُ الْاٰخِرِيْنَ ۝۱۷	پھر ہم دوسروں کو (ہلاکت میں) ان کے پیچھے چلاتے ہیں۔

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) نُتْبِعُهُمُ (نُتْبِعُ ۔ هُمْ) نُتْبِعُ، فعل مضارع جمع متکلم اَتْبَعَ یُتْبِعُ، مصدر اِتْبَاعٌ، پیچھے بھیجنا، پیچھے چلانا، ہم پیچھے چلاتے ہیں، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ہم ان کے پیچھے چلاتے ہیں)

الْاٰخِرِيْنَ (پچھلوں، بعد والوں، دوسروں) واحد، اَلْاٰخِرُ،

كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ ۝۱۸	ہم مجرموں کے ساتھ اسی طرح (سلوک) کرتے ہیں۔

كَذٰلِكَ (كَ ۔ ذٰلِكَ) كَ، حرف تشبیہ، طرح، مانند، جیسا، ذٰلِكَ اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس، اسی (اسی طرح)

نَفْعَلُ، فعل مضارع جمع متکلم فَعَلَ یَفْعَلُ، مصدر فِعْلًا، کرنا، کام کرنا (ہم کرتے ہیں)

بِالْمُجْرِمِیْنَ (بِ۔اَلْمُجْرِمِیْنَ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلْمُجْرِمِیْنَ، مجرور، اِجْرَامٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، جرم کرنے والے، مجرموں، واحد، اَلْمُجْرِمُ (مجرموں کے ساتھ)

وَیْلٌ یَّوْمَىِٕذٍ لِّلْمُكَذِّبِیْنَ ﴿۱۹﴾	اس دن جھٹلانے والوں کیلئے ہلاکت ہے۔

وَیْلٌ، اسم مرفوع (ہلاکت، تباہی، عذاب، بربادی، افسوس، سختی) دوزخ کی ایک وادی کا نام ہے، شر اور بدی میں داخل ہونا، مصیبت زدہ بنانا کے معنی میں، وَیْلٌ، مصدر ہے،

یَّوْمَىِٕذٍ (یَوْمَ۔اِذٍ) یَوْمَ، مضاف، دن، اِذٍ، مضاف الیہ، اس (اس دن)

لِّلْمُكَذِّبِیْنَ (لِ۔اَلْمُكَذِّبِیْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلْمُكَذِّبِیْنَ، مجرور، تَكْذِیْبٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، جھٹلانے والے، تکذیب کرنے والے، واحد، اَلْمُكَذِّبُ (جھٹلانے والوں کیلئے)

اَلَمْ نَخْلُقْكُّمْ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِیْنٍ ﴿۲۰﴾	کیا ہم نے تمہیں حقیر پانی (منی) سے پیدا نہیں کیا؟

اَلَمْ نَخْلُقْكُّمْ (اَ۔لَمْ نَخْلُقْ۔كُمْ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، لَمْ نَخْلُقْ، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع متکلم خَلَقَ یَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا، ہم نے پیدا نہیں کیا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (کیا ہم نے تمہیں پیدا نہیں کیا) مِّنْ مَّآءٍ مَّهِیْنٍ (مِنْ۔مَآءٍ۔مَهِیْنٍ) مِنْ، حرف جار، سے، مَآءٍ، مجرور، موصوف، پانی، مَهِیْنٍ، صفت، هَوْنٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر حقیر، ذلیل (حقیر پانی سے)

فَجَعَلْنٰهُ فِیْ قَرَارٍ مَّكِیْنٍ ﴿۲۱﴾	پھر ہم نے اسے ایک محفوظ ٹھکانے (رحم مادر) میں رکھا۔

فَجَعَلْنٰهُ (فَ۔جَعَلْنَا۔هُ) فَ، حرف عطف، پھر، جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، رکھنا، کرنا، ہم نے رکھا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (پھر ہم نے اسے رکھا)

فِیْ قَرَارٍ مَّكِیْنٍ (فِیْ۔قَرَارٍ۔مَكِیْنٍ) فِیْ، حرف جار، میں، قَرَارٍ، مجرور، موصوف، آرام کی جگہ، ٹھہرنے کی جگہ، ایک ٹھکانہ، مَكِیْنٍ، صفت، مَكَانَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، عزت والا، محفوظ، مضبوط (ایک محفوظ ٹھکانہ میں)

اِلٰی قَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۲۲﴾	ایک معین اندازے تک۔

اِلٰی قَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ۔ اِلٰی، حرف جار، تک، قَدَرٍ، مجرور، موصوف، ایک اندازہ، ایک مدت، مَعْلُوْمٍ، صفت، عِلْمٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر، معلوم معین (ایک معین اندازے تک)

فَقَدَرْنَا ۖ فَنِعْمَ الْقٰدِرُوْنَ ﴿۲۳﴾	پھر ہم نے اندازہ مقرر کیا پس (ہم) اچھا اندازہ مقرر کرنے والے ہیں۔

فَقَدَرْنَا (فَ۔ قَدَرْنَا) فَ، حرف عطف، پھر، قَدَرْنَا، فعل ماضی جمع متکلم قَدَرَ یَقْدِرُ، مصدر قَدْرًا، اندازہ مقرر کرنا، اندازہ لگانا، ہم نے اندازہ مقرر کیا (پھر ہم نے اندازہ مقرر کیا)

فَنِعْمَ (فَ۔ نِعْمَ) فَ، حرف عطف، پس، نِعْمَ، فعل مدح ماضی واحد مذکر غائب، نِعْمَتْ (واحد مؤنث) اس کے علاوہ ماضی اور مضارع کی کوئی گردان نہیں ہے، اچھا (پس اچھا) الْقٰدِرُوْنَ، قُدْرَۃٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (قدرت رکھنے والے، اندازہ مقرر کرنے والے) واحد، اَلْقَادِرُ،

وَیْلٌ یَّوْمَئِذٍ لِّلْمُکَذِّبِیْنَ ﴿۲۴﴾	اس دن جھٹلانے والوں کیلئے ہلاکت ہے۔

وَیْلٌ (ہلاکت، تباہی، بربادی) یَّوْمَئِذٍ (یَوْمَ۔ اِذٍ) یَوْمَ، مضاف، دن، اِذٍ، مضاف الیہ، اس (اس دن) لِّلْمُکَذِّبِیْنَ (لِ۔ اَلْمُکَذِّبِیْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلْمُکَذِّبِیْنَ، مجرور، تَکْذِیْبٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، جھٹلانے والے، تکذیب کرنے والے، واحد، اَلْمُکَذِّبُ (جھٹلانے والوں کیلئے)

اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ کِفَاتًا ﴿۲۵﴾	کیا، نے زمین کو سمیٹنے والی نہیں بنایا؟

اَلَمْ نَجْعَلِ (اَ۔ لَمْ نَجْعَلْ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، لَمْ نَجْعَلْ، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع متکلم جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ، ہم نے نہیں بنایا (کیا ہم نے نہیں بنایا) اَلْاَرْضَ، مفعول (زمین) کِفَاتًا، سمیٹنے کی جگہ، زندہ انسانوں کو اپنے اوپر اور مردوں کو اپنے اندر سمیٹے ہوئے ہے (سمیٹنے والی)

اَحْیَآءً وَّ اَمْوَاتًا ﴿۲۶﴾	زندوں اور مُردوں کو۔

اَحْیَآءً (زندوں) واحد، حَیٌّ، وَّ، حرف عطف (اور) اَمْوَاتًا (مُردوں) واحد، مَیِّتٌ،

وَّ جَعَلْنَا فِیْهَا رَوَاسِیَ شٰمِخٰتٍ وَّ اَسْقَیْنٰكُمْ مَّآءً فُرَاتًا ﴿۲۷﴾	اور ہم نے اس میں بلند پہاڑ بنائے اور ہم نے تمہیں میٹھا پانی پلایا۔

وَّ، حرف عطف (اور) جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، رکھنا (ہم نے بنائے)

فِیْهَا (فِیْ۔ هَا) فِیْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَلْاَرْض، ہے، (اس میں) رَوَاسِیَ (پہاڑ) واحد، رَاسِیَةٌ،

شٰمِخٰتٍ۔ شُمُوْخٌ، مصدر سے اسم فاعل کا صیغہ جمع مؤنث (اونچے، بلند) واحد، شَامِخَةٌ،

وَّ، حرف عطف (اور) اَسْقَیْنٰكُمْ (اَسْقَیْنَا۔ كُمْ) اَسْقَیْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَسْقٰی یُسْقِیْ، مصدر اِسْقَآءٌ، پلانا، سیراب کرنا، ہم نے پلایا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (ہم نے تمہیں پلایا)

مَّآءً فُرَاتًا۔ مَآءً، موصوف، پانی، فُرَاتًا، صفت، فُرُوْتَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، میٹھا، شیریں (میٹھا پانی)

وَیْلٌ یَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِیْنَ ﴿۲۸﴾	اس دن جھٹلانے والوں کیلئے ہلاکت ہے۔

وَیْلٌ (ہلاکت، تباہی، بربادی) یَّوْمَئِذٍ (یَوْمَ۔ اِذٍ) یَوْمَ، مضاف، دن، اِذٍ، مضاف الیہ، اس (اس دن)

لِّلْمُكَذِّبِیْنَ (لِ۔ اَلْمُكَذِّبِیْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلْمُكَذِّبِیْنَ، مجرور، تَكْذِیْبٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، جھٹلانے والے، تکذیب کرنے والے، واحد، اَلْمُكَذِّبُ (جھٹلانے والوں کیلئے)

اِنْطَلِقُوْٓا اِلٰی مَا كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿۲۹﴾	تم اس (عذاب) کی طرف چلو جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے

اِنْطَلِقُوْٓا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِنْطَلَقَ یَنْطَلِقُ، مصدر اِنْطِلَاقٌ، چلنا (تم چلو)

اِلٰی مَا۔ اِلٰی، حرف جار، کی طرف، مَا، مجرور، اسم موصول، جس (اس کی طرف جس)

كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم تھے)

بِهٖ (بِ۔ هٖ) بِ، حرف جار، کو، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کو)

تُكَذِّبُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر كَذَّبَ یُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِیْبٌ، جھٹلانا (تم جھٹلایا کرتے)

اِنْطَلِقُوْٓا اِلٰی ظِلٍّ ذِیْ ثَلٰثِ شُعَبٍ ﴿۳۰﴾	تم تین شاخوں والے (دھوئیں دار) سائے کی

	طرف چلو۔

اِنْطَلِقُوْٓا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِنْطَلَقَ یَنْطَلِقُ، مصدر اِنْطِلَاقٌ، چلنا (تم چلو)

اِلٰی ظِلٍّ (اِلٰی۔ ظِلٍّ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، ظِلٍّ، مجرور، سایہ، پرچھائیں (سائے کی طرف)

ذِیْ ثَلٰثِ شُعَبٍ۔ ذِیْ، مضاف، والے، ثَلٰثِ، مضاف الیہ مضاف، تین، شُعَبٍ، مضاف الیہ، شاخوں، واحد، شُعْبَۃٌ (تین شاخوں والے)

لَّا ظَلِیْلٍ وَّلَا یُغْنِیْ مِنَ اللَّهَبِ ﴿۳۱﴾	نہ سایہ دینے والا ہے اور نہ وہ آگ کی لپٹ سے بچا سکتا ہے

لَّا، نافیہ (نہ) ظَلِیْلٍ۔ ظِلٌّ، مصدر سے مشتق، صیغہ صفت (گھن کی چھاؤں، سایہ دینے والا)

وَّ، حرف عطف (اور) لَایُغْنِیْ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اَغْنٰی یُغْنِیْ، مصدر اِغْنَآءٌ، فائدہ دینا، کام آنا، دفع کرنا، بچانا (وہ نہ بچا سکتا ہے) مِنَ اللَّهَبِ (مِنْ۔ اَللَّهَبِ) مِنْ، حرف جار، سے، اَللَّهَبِ، مجرور، مصدر ہے، آگ بھڑکنا، شعلے، آگ کی لپٹ (آگ کی لپٹ سے)

اِنَّهَا تَرْمِیْ بِشَرَرٍ كَالْقَصْرِ ﴿۳۲﴾	بے شک وہ (جہنم) محل جیسے انگاروں کو پھینکے گی۔

اِنَّهَا (اِنَّ۔ هَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، وہ، ضمیر کا مرجع، مراد جہنم ہے (بے شک وہ) تَرْمِیْ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب رَمٰی یَرْمِیْ، مصدر رَمْیًا، پھینکنا (وہ پھینکے گی)

بِشَرَرٍ (بِ۔ شَرَرٍ) بِ، حرف جار، کو، شَرَرٍ، مجرور، شرارے، چنگاریاں، انگاروں، واحد، شَرَرَۃٌ (انگاروں کو)

كَالْقَصْرِ (كَ۔ اَلْقَصْرِ) كَ، حرف جار، حرف تشبیہ، مانند، طرح، جیسے، اَلْقَصْرِ، مجرور، محل (محل جیسے)

كَاَنَّهٗ جِمٰلَتٌ صُفْرٌ ﴿۳۳﴾	گویا کہ وہ (انگارے) زرد اونٹ ہیں۔

كَاَنَّهٗ (كَاَنَّ۔ هٗ) كَاَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، تشبیہ کیلئے، گویا کہ، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ، ضمیر کا مرجع، شَرَرٍ، ہے (گویا کہ وہ) جِمٰلَتٌ صُفْرٌ۔ جِمٰلَتٌ، موصوف، اونٹ، واحد، جَمَلٌ،

صُفْرٌ، صفت، صَفْرَۃٌ، مصدر سے صفت مشبہ، زرد (زرد اونٹ)

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۳۴﴾	اس دن جھٹلانے والوں کیلئے ہلاکت ہے۔

وَیْلٌ (ہلاکت، تباہی، بربادی) یَّوْمَىِٕذٍ (یَوْمَ ـ اِذٍ) یَوْمَ، مضاف، دن، اِذٍ، مضاف الیہ، اس (اس دن)

لِّلْمُكَذِّبِیْنَ (لِ ـ اَلْمُكَذِّبِیْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلْمُكَذِّبِیْنَ، مجرور، تَكْذِیْبٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، جھٹلانے والے، تکذیب کرنے والے، واحد، اَلْمُكَذِّبُ (جھٹلانے والوں کیلئے)

هٰذَا یَوْمُ لَا یَنْطِقُوْنَ ۝۳۵	یہ (ایسا) دن ہے کہ وہ بول نہیں سکیں گے۔

هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ) یَوْمُ، اسم ظرف (دن)

لَا یَنْطِقُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب نَطَقَ یَنْطِقُ، مصدر نَطْقًا، بولنا، منہ سے آواز نکالنا (وہ بول نہیں سکیں گے)

وَلَا یُؤْذَنُ لَهُمْ فَیَعْتَذِرُوْنَ ۝۳۶	اور نہ ان کو اجازت دی جائے گی کہ وہ عذر پیش کریں۔

وَ، حرف عطف (اور) لَا یُؤْذَنُ، فعل مضارع منفی مجہول جمع مذکر غائب اَذِنَ یَاْذَنُ، مصدر اِذْنًا، اجازت دینا (نہ اجازت دی جائے گی) لَهُمْ (لَ ـ هُمْ) لَ، حرف جار، کو، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کو) فَیَعْتَذِرُوْنَ (فَ ـ یَعْتَذِرُوْنَ) فَ، حرف عطف سببیہ وتعلیلیہ، کہ، یَعْتَذِرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِعْتَذَرَ یَعْتَذِرُ، مصدر اِعْتِذَارٌ، عذر پیش کرنا (وہ عذر پیش کریں)

وَیْلٌ یَّوْمَىِٕذٍ لِّلْمُكَذِّبِیْنَ ۝۳۷	اس دن جھٹلانے والوں کیلئے ہلاکت ہے۔

وَیْلٌ (ہلاکت، تباہی، بربادی) یَّوْمَىِٕذٍ (یَوْمَ ـ اِذٍ) یَوْمَ، مضاف، دن، اِذٍ، مضاف الیہ، اس (اس دن)

لِّلْمُكَذِّبِیْنَ (لِ ـ اَلْمُكَذِّبِیْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلْمُكَذِّبِیْنَ، مجرور، تَكْذِیْبٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، جھٹلانے والے، تکذیب کرنے والے، واحد، اَلْمُكَذِّبُ (جھٹلانے والوں کیلئے)

هٰذَا یَوْمُ الْفَصْلِ ج	یہ فیصلے کا دن ہے۔

هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ)

یَوْمُ الْفَصْلِ (یَوْمُ ـ اَلْفَصْلِ) یَوْمُ، مضاف، دن، اَلْفَصْلِ، مضاف الیہ، فیصلے کا (فیصلے کا دن)

جَمَعْنٰكُمْ وَالْاَوَّلِیْنَ ۝۳۸	، نے تمہیں اور پہلے لوگوں کو اکٹھا کر دیا ہے۔

جَمَعْنٰكُمْ (جَمَعْنَا۔ كُمْ) جَمَعْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَمَعَ يَجْمَعُ، مصدر جَمْعًا، جمع کرنا، اکٹھا کرنا، ہم نے اکٹھا کر دیا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (ہم نے تمہیں اکٹھا کر دیا) وَ، حرف عطف (اور) الْاَوَّلِيْنَ (پہلوں، پہلے لوگوں) واحد، اَلْاَوَّلُ،

فَاِنْ كَانَ لَكُمْ كَيْدٌ فَكِيْدُوْنِ ۝۳۹	پھر اگر تمہارے پاس (عذاب سے بچنے کا) کوئی داؤ ہے تو (وہ) داؤ مجھ پر چلا لو۔

فَاِنْ (فَ۔ اِنْ) فَ، حرف عطف، پھر، اِنْ، شرطیہ، جازمہ، اگر (پھر اگر)

كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہے)

لَكُمْ (لَ۔ كُمْ) لَ، حرف جار، اصل ترجمہ، کے، ہے۔ ضرورتاً ترجمہ، پاس، کیا جاتا ہے،

كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم، تمہارے (تمہارے پاس) كَيْدٌ، مصدر ہے (کوئی چال، کوئی داؤ)

فَكِيْدُوْنِ، اصل میں، فَكِيْدُوْنِيْ، تھا (فَ۔ كِيْدُوْا۔ نِ۔ یْ) فَ، حرف عطف، تو، كِيْدُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر كَادَ يَكِيْدُ، مصدر كَيْدًا، چال چلنا، داؤ چلنا، تم داؤ چلا لو، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھ، (تو تم داؤ مجھ پر چلا لو)

وَيْلٌ يَّوْمَىِٕذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝۴۰ ع	اس دن جھٹلانے والوں کیلئے ہلاکت ہے۔

ع ۲۱

وَيْلٌ (ہلاکت، تباہی، بربادی) يَّوْمَىِٕذٍ (يَوْمَ۔ اِذٍ) يَوْمَ، مضاف، دن، اِذٍ، مضاف الیہ، اس (اس دن)

لِّلْمُكَذِّبِيْنَ (لِ۔ اَلْمُكَذِّبِيْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلْمُكَذِّبِيْنَ، مجرور، تَكْذِيْبٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، جھٹلانے والے، تکذیب کرنے والے، واحد، اَلْمُكَذِّبُ (جھٹلانے والوں کیلئے)

اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ ظِلٰلٍ وَّعُيُوْنٍ ۝۴۱	بے شک متقی لوگ (راحت کے ساتھ) سایوں اور (بہتے) چشموں میں ہوں گے۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، یقیناً)

الْمُتَّقِيْنَ۔ اِتِّقَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ڈرنے والے، متقی لوگ، پرہیز گار لوگ)

فِیۡ ظِلٰلٍ۔فِیۡ، حرف جار، میں، ظِلٰلٍ، مجرور، سایوں، واحد، ظِلٌّ (سایوں میں) وَّ، حرف عطف (اور)
عُیُوۡنٍ (چشموں) واحد، عَیۡنٌ،

وَّ فَوَاکِهَ مِمَّا یَشۡتَهُوۡنَ ﴿۴۲﴾	اور ان پھلوں میں جن کی وہ خواہش کریں گے۔

وَّ، حرف عطف (اور) فَوَاکِهَ (پھلوں) واحد، فَاکِهَةٌ،

مِمَّا (مِنۡ۔مَا) مِنۡ، حرف جار، بمعنی، فِیۡ، میں، مَا، مجرور، اسم موصول، جن کی (ان میں جن کی)

یَشۡتَهُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِشۡتَهٰی یَشۡتَهِیۡ، مصدر اِشۡتِهَآءٌ، چاہنا، خواہش کرنا (وہ خواہش کریں گے)

کُلُوۡا وَ اشۡرَبُوۡا هَنِیۡٓـئًا بِمَا کُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۴۳﴾	تم خوب مزے سے کھاؤ اور پیو اس کے عوض جو تم عمل کیا کرتے تھے۔

کُلُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَکَلَ یَاۡکُلُ، مصدر اَکۡلٌ، کھانا (تم کھاؤ) وَ، حرف عطف (اور)

اِشۡرَبُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر شَرِبَ یَشۡرَبُ، مصدر شُرۡبًا، پینا (تم پیو)

هَنِیۡٓـئًا۔هُنَآءٌ، مصدر سے صفت مشبہ، فعل کُلُوۡا، کی ضمیر فاعل جمع مذکر سے حال ہے (خوب مزے سے)

بِمَا (بِ۔مَا) بِ، حرف جار، سببیہ، کے بدلے، کے عوض، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس کے عوض جو)

کُنۡتُمۡ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر کَانَ یَکُوۡنُ، مصدر کَوۡنًا، ہونا (تم تھے)

تَعۡمَلُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَمِلَ یَعۡمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (تم عمل کیا کرتے)

اِنَّا کَذٰلِکَ نَجۡزِی الۡمُحۡسِنِیۡنَ ﴿۴۴﴾	بے شک ہم نیکی کرنے والوں کو اسی طرح صلہ دیتے ہیں۔

اِنَّا (اِنَّ۔نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

کَذٰلِکَ (کَ۔ذٰلِکَ) کَ، حرف جار و تشبیہ، طرح، مانند ذٰلِکَ مجرور، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اسی (اسی طرح)

نَجۡزِیۡ، فعل مضارع جمع متکلم جَزٰی یَجۡزِیۡ، مصدر جَزَآءٌ، بدلہ دینا، جزادینا، صلہ دینا (ہم صلہ دیتے ہیں) الۡمُحۡسِنِیۡنَ۔اِحۡسَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (نیکی کرنے والے، احسان کرنے

والے) واحد، اَلْمُحْسِنُ،

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۴۵﴾	اس دن جھٹلانے والوں کیلئے ہلاکت ہے۔

وَيْلٌ (ہلاکت، تباہی، بربادی) يَّوْمَئِذٍ (يَوْمَ ـ اِذٍ) يَوْمَ، مضاف، دن، اِذٍ، مضاف الیہ، اس (اس دن)
لِّلْمُكَذِّبِيْنَ (لِ ـ اَلْمُكَذِّبِيْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلْمُكَذِّبِيْنَ، مجرور، تَكْذِيْبٌ، مصدر سے اسم فاعل
جمع مذکر، جھٹلانے والے، تکذیب کرنے والے، واحد، اَلْمُكَذِّبُ (جھٹلانے والوں کیلئے)

كُلُوْا وَ تَمَتَّعُوْا قَلِيْلًا اِنَّكُمْ مُّجْرِمُوْنَ ﴿۴۶﴾	تم بہت تھوڑا (عرصہ) کھالواور فائدہ اٹھالو بلاشبہ تم مجرم ہو۔

كُلُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَكَلَ يَاْكُلُ، مصدر اَكْلٌ، کھانا (تم کھالو) وَ، حرف عطف (اور)
تَمَتَّعُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر تَمَتَّعَ يَتَمَتَّعُ، مصدر تَمَتُّعٌ، فائدہ اٹھانا (تم فائدہ اٹھالو)
قَلِيْلًا ـ قِلَّةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت تھوڑا)
اِنَّكُمْ (اِنَّ ـ كُمْ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (بلاشبہ تم)
مُّجْرِمُوْنَ ـ اِجْرَامٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (مجرم، جرم کرنے والے) واحد، مُجْرِمٌ،

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۴۷﴾	اس دن جھٹلانے والوں کیلئے ہلاکت ہے۔

وَيْلٌ (ہلاکت، تباہی، بربادی) يَّوْمَئِذٍ (يَوْمَ ـ اِذٍ) يَوْمَ، مضاف، دن، اِذٍ، مضاف الیہ، اس (اس دن)
لِّلْمُكَذِّبِيْنَ (لِ ـ اَلْمُكَذِّبِيْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلْمُكَذِّبِيْنَ، مجرور، تَكْذِيْبٌ، مصدر سے اسم فاعل
جمع مذکر، جھٹلانے والے، تکذیب کرنے والے، واحد، اَلْمُكَذِّبُ (جھٹلانے والوں کیلئے)

وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمُ ارْكَعُوْا لَا يَرْكَعُوْنَ ﴿۴۸﴾	اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ تم (اللہ کے آگے) جھک جاؤ وہ نہیں جھکتے۔

وَ، حرف عطف (اور) اِذَا، ظرف مستقبل متضمن بمعنی شرط (جب)
قِيْلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (کہا جاتا ہے)

لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار بمعنی، مِنْ، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے)

اِرْكَعُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر رَكَعَ يَرْكَعُ، مصدر رُكُوْعًا، رکوع کرنا، جھکنا (تم جھک جاؤ)

لَا يَرْكَعُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب رَكَعَ يَرْكَعُ، مصدر رُكُوْعًا، جھکنا (وہ نہیں جھکتے)

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۴۹﴾	اس دن جھٹلانے والوں کیلئے ہلاکت ہے۔

وَيْلٌ (ہلاکت، تباہی، بربادی) يَّوْمَئِذٍ (يَوْمَ ۔ اِذٍ) يَوْمَ، مضاف، دن، اِذٍ، مضاف الیہ، اس (اس دن)

لِّلْمُكَذِّبِيْنَ (لِ۔ اَلْمُكَذِّبِيْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلْمُكَذِّبِيْنَ، مجرور، تَكْذِيْبٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، جھٹلانے والے، تکذیب کرنے والے، واحد، اَلْمُكَذِّبُ (جھٹلانے والوں کیلئے)

فَبِاَيِّ حَدِيْثٍ بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۰﴾ ع	پھر اس (قرآن) کے بعد وہ کس کلام پر ایمان لائیں گے؟

ع ۲ / ۲۲

فَبِاَيِّ حَدِيْثٍ (فَ۔بِ۔اَيِّ۔ حَدِيْثٍ) فَ، حرف عطف، پھر، بِ، حرف جار، بمعنی، عَلٰی، پر، اَيِّ، مجرور، مضاف، استفہامیہ، کون سی، کس، حَدِيْثٍ، مضاف الیہ، وہ کلام جو انسان تک پہنچ سکے، خواہ بذریعہ سماعت، خواہ بذریعہ وحی، عالم خواب میں ہو بحالت بیداری، اس کو حدیث کہتے ہیں، بات، کلام، جمع اَحَادِيْثُ (پھر کس کلام پر) بَعْدَهٗ (بَعْدَ۔ هٗ) بَعْدَ، مضاف، بعد، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع، اَلْقُرْاٰنِ، ہے (اس کے بعد)

يُؤْمِنُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائیں گے)

تَعلِيمُ القُرآن

عَمَّ (۳۰)

قرآن سیکھنے والوں کیلئے آسان گرامر کے ساتھ
لفظی اور بامحاورہ ترجمہ

چوہدری عبد السّلام

حافظ قاری عطاء اللہ

(مستند) رجسٹرڈ پروف ریڈر پنجاب قرآن بورڈ محکمہ اوقاف

حکومت پنجاب لاہور۔ پاکستان

فون نمبر: 0308-4259187

0324-4858497

حوالہ نمبر: تعلیم القرآن

رجسٹریشن نمبر: 013

میں نے چوہدری عبدالسّلام کے ترجمہ قرآن کریم (تعلیم القرآن) کے پارہ نمبر 30 کے قرآنی متن کو حرفاً حرفاً پوری توجہ اور احتیاط سے پڑھا ہے۔ میں پورے وثوق سے اس کی صحت کی تصدیق کرتا ہوں کہ اس کے متن میں اعرابی لفظی اور رسم الخط کی کوئی ایسی غلطی نہیں جس سے قرآنِ کریم کے عربی متن میں کوئی تبدیلی واقع ہوتی ہو۔

حافظ قاری عطاء اللہ



عرضِ مولف

پارہ عَمَّ (۳۰) کا آسان گرامر کے ساتھ لفظی اور بامحاورہ ترجمہ پیش ہے۔

میں اللہ تعالیٰ کا بہت شکر گزار ہوں کہ پورے قرآن پاک کا ترجمہ مکمل ہو گیا ہے۔ قرآن پاک کا ترجمہ سیکھنے کیلئے گرامر کا آنا بہت ضروری ہے۔ پہلے پارہ میں گرامر کے صفحات لگائے گئے ہیں۔ اسے پڑھیں یا کسی اور گرامر کی کتاب کا مطالعہ کریں۔

قرآن کے الفاظ کا گرامر کے ساتھ ترجمہ کیا گیا ہے۔ پھر الفاظ کے ترجمہ کو ملا کر بامحاورہ ترجمہ کی شکل دی گئی ہے۔ قرآن مجید کے کسی بھی لفظ کا ترجمہ نہ چھوڑا گیا ہے اور نہ بامحاورہ میں زائد ترجمہ داخل کیا گیا ہے۔

فعل کے مصادر اور ساتھ فعل ماضی واحد مذکر غائب اور فعل مضارع واحد مذکر غائب کے صیغے دیئے گئے ہیں۔ گرامر کے ساتھ ترجمہ کرنے کا اولین مقصد یہ ہے کہ ہر پڑھا لکھا آدمی براہ راست ترجمہ سیکھ سکے۔

اگر میری یہ کوشش لوگوں کیلئے ترجمہ سیکھنے میں کچھ بھی مددگار ثابت ہوئی تو میری بہت خوش نصیبی ہو گی۔

میں کوئی عالم دین نہیں ہوں اور نہ ہی میرا کوئی ادارہ ہے۔ یہ میری انفرادی کوشش ہے۔ اس لیے آپ کو اس میں بہت سی کوتاہیاں نظر آئیں گی۔ امید ہے کہ آپ درگزر سے کام لیں گے اور غلطیوں کی نشاندہی کریں گے تاکہ ان کی اصلاح کی جا سکے۔

قرآن پاک کے تیس پاروں کا ترجمہ گرامر کے ساتھ انٹرنٹ پر دیا گیا ہے جس کا ایڈریس ہے

www.learnquranbygrammar.com

وہاں سے آپ پڑھ سکتے ہیں اور اس کا پرنٹ حاصل کر سکتے ہیں

آخر میں قارئین سے درخواست ہے کہ وہ مجھے ، میرے والدین اور میری اولاد کو اپنی نیک دعاؤں اور تمناؤں میں یاد رکھیں۔

چوہدری عبدالسّلام

435 رضا بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور

موبائل نمبر:0322-4655866

اٰيَاتُهَا: ۴۰	سُوْرَةُ النَّبَا مَكِّيَّةٌ	رُكُوْعَاتُهَا: ۲

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿۱﴾	وہ کس چیز کے بارے میں آپس میں پوچھ گچھ کرتے ہیں۔

عَمَّ، اصل میں "عَنْ" اور "مَا" ہے۔ نون کا میم میں ادغام کیا گیا ہے کیونکہ "ن" اور "م" حروف غنہ میں شریک ہیں اور "مَا" کے الف کو اس لیے حذف کیا گیا ہے تاکہ استفہامیہ اور "مَا" خبریہ میں تمیز باقی رہے

عَنْ، حرف جار، کے بارے میں، مَا، مجرور، استفہامیہ، کس (کس (چیز) کے بارے میں)

يَتَسَآءَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب تَسَآءَلَ يَتَسَآءَلُ، مصدر تَسَآؤُلٌ، ایک دوسرے سے پوچھنا، باہم سوال کرنا، آپس میں پوچھ گچھ کرنا (آپس میں پوچھ گچھ کرتے ہیں)

عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ ﴿۲﴾	(کیا) عظیم خبر کے بارے میں؟

عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ (عَنْ۔ اَلنَّبَا۔ اَلْعَظِيْمِ) عَنْ، حرف جار، کے بارے میں، اَلنَّبَا، مجرور، موصوف خبر، اَلْعَظِيْمِ، صفت، عَظَمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، عظیم، بہت بڑی (عظیم خبر کے بارے میں؟)

الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ مُخْتَلِفُوْنَ ﴿۳﴾	جس کے بارے میں وہ اختلاف کرنے والے ہیں۔

اَلَّذِيْ، اسم موصول واحد مذکر (جس) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

فِيْهِ (فِيْ، هِ) فِيْ، حرف جار برائے تعلق، کے بارے میں، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے بارے میں) مُخْتَلِفُوْنَ، اِخْتِلَافٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (اختلاف کرنے والے) واحد، مُخْتَلِفٌ

كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ﴿۴﴾	ہرگز نہیں عنقریب وہ جان لیں گے۔

كَلَّا، حرف ردع وزجر (ہرگز نہیں) سَيَعْلَمُوْنَ (سَ۔ يَعْلَمُوْنَ) سَ، فعل مضارع پر داخل ہو کر اسے مستقبل کیلئے خاص کرتا ہے، عنقریب، بہت جلد، يَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا، وہ جان لیں گے (عنقریب وہ جان لیں گے)

ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ۝۵	پھر ہرگز نہیں عنقریب وہ جان لیں گے۔

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) كَلَّا، حرف ردع وزجر، بات کو روکنے اور تنبیہ کیلئے استعمال ہوتا ہے (ہرگز نہیں) سَيَعْلَمُوْنَ (سَ۔ يَعْلَمُوْنَ) سَ، حرف استقبال، فعل مضارع پر داخل ہو کر اسے مستقبل کیلئے خاص کرتا ہے، عنقریب، بہت جلد، يَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا، وہ جان لیں گے، (عنقریب وہ جان لیں گے)

اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ مِهٰدًا ۝۶	کیا، نے زمین کو فرش نہیں بنایا؟

اَلَمْ نَجْعَلِ (اَ۔ لَمْ نَجْعَلْ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، لَمْ نَجْعَلْ، فعل مضارع منفی جحد بلم مجزوم جمع متکلم جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ، ہم نے نہیں بنایا (کیا ہم نے نہیں بنایا)

اَلْاَرْضَ (زمین) مِهٰدًا، اسم (بچھونا، قرارگاہ، فرش)

وَّالْجِبَالَ اَوْتَادًا ۝۷	اور پہاڑوں کو میخیں

وَ، حرف عطف (اور) اَلْجِبَالَ (پہاڑوں) واحد، جَبَلٌ۔ اَوْتَادًا (میخیں) واحد، وَتَدٌ۔

وَّخَلَقْنٰكُمْ اَزْوَاجًا ۝۸	اور، نے تمہیں جوڑے (مرد اور عورت) پیدا کیا۔

وَ، حرف عطف (اور) خَلَقْنٰكُمْ (خَلَقْنَا۔ كُمْ) خَلَقْنَا، فعل ماضی جمع متکلم خَلَقَ يَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا، ہم نے پیدا کیا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (ہم نے تمہیں پیدا کیا)

اَزْوَاجًا (جوڑے، ہم مثل چیزیں، نر اور مادہ) واحد، زَوْجٌ۔

وَّجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ۝۹	اور ہم نے تمہاری نیند کو (باعث) آرام بنایا۔

وَ، حرف عطف (اور) جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا (ہم نے بنایا)

نَوْمَكُمْ (نَوْمَ۔ كُمْ) نَوْمَ، مضاف، نیند، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری نیند)

سُبَاتًا۔ سَبَتَ يَسْبُتُ، کا مصدر ہے بمعنی (قطع عمل کے ہے، آرام، راحت، تھکان کا دفع کرنا)

وَّجَعَلْنَا الَّيْلَ لِبَاسًا ۝۱۰	اور، نے رات کو لباس بنایا۔

وَ، حرف عطف (اور) جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا (ہم نے بنایا)
اَلَّیْلَ (رات) لِبَاسًا، جو جسم کو ڈھانپ لے (لباس)

وَّجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ﴿١١﴾	اور ہم نے دن کو وقت معاش بنایا۔

وَ، حرف عطف (اور) جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا (ہم نے بنایا) اَلنَّهَارَ (دن) مَعَاشًا، مصدر میمی اور اسم ظرف، زندگی بسر کرنا، کمائی کرنا، وقت معاش، روزی تلاش کرنے کا وقت

وَّبَنَیْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ﴿١٢﴾	اور ہم نے تمہارے اوپر سات مضبوط (آسمان) بنائے۔

وَ، حرف عطف (اور) بَنَیْنَا، فعل ماضی جمع متکلم بَنٰی یَبْنِیْ، مصدر بِنَآءً، بنانا، تعمیر کرنا (ہم نے بنائے)
فَوْقَكُمْ (فَوْقَ۔ كُمْ) فَوْقَ، مضاف، اوپر، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے اوپر)
سَبْعًا شِدَادًا۔ سَبْعًا، موصوف، اسم عدد مؤنث، سات، شِدَادًا، صفت، واحد، شَدِیْدٌ شَدٌّ، مصدر سے
صفت مشبہ، سخت، مضبوط (سات مضبوط (آسمان))

وَّجَعَلْنَا سِرَاجًا وَّهَّاجًا ﴿١٣﴾	اور ہم نے ایک بہت روشن چراغ (سورج) بنایا۔

وَ، حرف عطف (اور) جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا (ہم نے بنایا)
سِرَاجًا وَّهَّاجًا۔ سِرَاجًا، موصوف، چراغ، مجازاً سورج اور ہر روشن چیز کیلئے استعمال ہوتا ہے،
وَهَّاجًا۔ وَهْجٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ، بہت روشن (ایک بہت روشن چراغ (سورج))

وَّاَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا ﴿١٤﴾	اور ہم نے بھرے بادلوں سے موسلادھار پانی برسایا

وَ، حرف عطف (اور) اَنْزَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَنْزَلَ یُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، اتارنا، نازل کرنا، برسانا (ہم نے برسایا) مِنَ الْمُعْصِرٰتِ (مِنْ۔ اَلْمُعْصِرٰتِ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمُعْصِرٰتِ، مجرور، اِعْصَارٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث، وہ بادل جو پانی سے بھرا ہوتا ہے اور برس کر جانے والا ہوتا ہے، بھرے بادلوں، واحد، اَلْمُعْصِرَةُ (بھرے بادلوں سے)
مَآءً ثَجَّاجًا۔ مَآءً، موصوف، پانی، ثَجَّاجًا، صفت، ثَجٌّ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ، زور شور سے پانی کا

برسنا، موسلادھار (موسلادھار پانی)

لِّنُخۡرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّنَبَاتًا ۝١٥	تاکہ ہم اس کے ذریعے اناج اور سبزہ نکالیں۔

لِّنُخۡرِجَ (لِ۔نُخۡرِجَ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، نُخۡرِجَ، فعل مضارع منصوب جمع متکلم اَخۡرَجَ یُخۡرِجُ مصدر اِخۡرَاجًا، نکالنا، ہم نکالیں (تاکہ ہم نکالیں)

بِهٖ (بِ۔ہٖ) بِ، حرف جار، کے ذریعے، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع، مَآءً، ہے (اس کے ذریعے) حَبًّا (دانہ، غلہ، اناج) جمع، حُبُوۡبٌ، وَ، حرف عطف (اور)

نَبَاتًا، اسم منصوب نکرہ (زمین سے اگنے والی چیزیں، سبزہ، نباتات)

وَّجَنّٰتٍ اَلۡفَافًا ۝١٦	اور گھنے باغات

وَ، حرف عطف (اور) جَنّٰتٍ اَلۡفَافًا۔ جَنّٰتٍ، موصوف، باغات، واحد، جَنَّةٌ، اَلۡفَافًا، صفت، لپٹے ہوئے گھنے، گنجان درخت، ایک دوسرے سے پیوست (گھنے باغات)

اِنَّ يَوۡمَ الۡفَصۡلِ كَانَ مِيۡقَاتًا ۝١٧	بلاشبہ فیصلہ کا دن (قیامت) ایک مقرر وقت ہے۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلاشبہ) يَوۡمَ الۡفَصۡلِ (يَوۡمَ۔ اَلۡفَصۡلِ) يَوۡمَ، مضاف، دن، اَلۡفَصۡلِ، مضاف الیہ، حق و باطل کی تمیز، فیصلہ کا (فیصلہ کا دن)

كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (وہ ہے)

مِيۡقَاتًا، ظرف زمان منصوب نکرہ (ایک مقرر وقت)

يَّوۡمَ يُنۡفَخُ فِى الصُّوۡرِ فَتَاۡتُوۡنَ اَفۡوَاجًا ۝١٨	جس دن صور میں پھونکا جائے گا تو تم فوج در فوج (اللہ کے حضور) چلے آؤ گے۔

يَوۡمَ، اسم ظرف "يَوۡمَ الۡفَصۡلِ" سے بدل ((جس) دن)

يُنۡفَخُ، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب نَفَخَ يَنۡفُخُ، مصدر نَفۡخًا، پھونک مارنا، پھونکنا (وہ پھونکا جائے گا) فِى الصُّوۡرِ (فِیۡ۔اَلصُّوۡرِ) فِیۡ، حرف جار، میں، اَلصُّوۡرِ، مجرور، صور (صور میں)

فَتَاْتُوْنَ (فَ۔ تَاْتُوْنَ) فَ، حرف عطف، تو، تَاْتُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَتٰی یَاْتِیْ، مصدر اِتْیَانٌ، آنا، تم چلے آؤ گے (تو تم چلے آؤ گے) اَفْوَاجًا (فوج در فوج، گروہ در گروہ) واحد، فَوْجٌ،

وَّفُتِحَتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ اَبْوَابًا ۝١٩	اور آسمان کھول دیا جائے گا تو وہ دروازے ہی دروازے ہو جائے گا۔

وَ، حرف عطف (اور) فُتِحَتِ، فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب فَتَحَ یَفْتَحُ، مصدر فَتْحًا، کھولنا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ کھول دیا جائے گا) اَلسَّمَآءُ (آسمان) جمع، اَلسَّمٰوٰتِ،

فَكَانَتْ (فَ۔ كَانَتْ) فَ، حرف عطف، تو، كَانَتْ، فعل ناقص ماضی واحد مؤنث غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ ہو جائے گا) اَبْوَابًا (کئی دروازے، دروازے ہی دروازے) واحد، بَابٌ،

وَّسُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ۝٢٠	اور پہاڑ چلائے جائیں گے تو وہ سراب (چمکتی ریت) ہو جائیں گے۔

وَ، حرف عطف (اور) سُيِّرَتِ، فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب سَيَّرَ يُسَيِّرُ، مصدر تَيْسِيْرٌ، چلانا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ چلایا جائے گا) اَلْجِبَالُ (پہاڑوں) واحد، جَبَلٌ،

فَكَانَتْ (فَ۔ كَانَتْ) فَ، حرف عطف، تو، كَانَتْ، فعل ناقص ماضی واحد مؤنث غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ ہو جائے گا)

سَرَابًا، شدت گرما میں دوپہر کے وقت دور سے ریت پانی کی طرح چمکتی نظر آتی ہے اور ایسے معلوم ہوتا ہے جیسے پانی بہہ رہا ہو اسے سراب کہتے ہیں (چمکتی ہوئی ریت، سراب)

اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ۝٢١	بے شک دوزخ گھات میں ہے۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، (بے شک) جَهَنَّمَ (جہنم، دوزخ)

كَانَتْ، فعل ناقص ماضی واحد مؤنث غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہے)

مِرْصَادًا۔ رَصَدًا، مصدر سے اسم ظرف مکان بمعنی (گھات، گھات کی جگہ)

لِّلطَّاغِيْنَ مَاٰبًا ﴿۲۲﴾	(وہ) سرکشوں کا ٹھکانہ ہے۔

لِلطَّاغِيْنَ (لِ۔ اَلطَّاغِيْنَ) لِ، حرف جار، کا، اَلطَّاغِيْنَ، مجرور، طُغْيَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، حد سے گزر جانے والے، سرکشوں، واحد، اَلطَّاغِیْ (سرکشوں کا)

مَاٰبًا، مصدر بھی ہے اور اسم ظرف مکان بھی (لوٹنا اور لوٹنے کی جگہ، ٹھکانہ)

لّٰبِثِيْنَ فِيْهَآ اَحْقَابًا ﴿۲۳﴾	(وہ) اس میں مدتوں ٹھہرنے والے ہیں۔

لٰبِثِيْنَ۔ لَبْثٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ٹھہرنے والے، رہنے والے) واحد، لَابِثٌ،

فِيْهَآ (فِیْ۔ هَا) فِیْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، جَهَنَّمَ ہے، (اس میں) اَحْقَابًا (بے انتہا زمانے، مدتوں) واحد، حُقُبٌ۔

لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا بَرْدًا وَّلَا شَرَابًا ﴿۲۴﴾	(وہ) اس میں نہ کوئی ٹھنڈک چکھیں گے اور نہ کوئی مشروب

لَا يَذُوْقُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب ذَاقَ يَذُوْقُ، مصدر ذَوْقًا، چکھنا (وہ نہ چکھیں گے)

فِيْهَا (فِیْ۔ هَا) فِیْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، جَهَنَّمَ ہے، (اس میں) بَرْدًا (کوئی ٹھنڈک) وَ، حرف عطف (اور)

لَا، نافیہ (نہ) شَرَابًا، کوئی پینے کی چیز، کوئی مشروب)

اِلَّا حَمِيْمًا وَّغَسَّاقًا ﴿۲۵﴾	سوائے سخت گرم پانی اور بہتی پیپ کے۔

اِلَّا، حرف استثنا (سوائے) حَمِيْمًا۔ حَمٌّ، مصدر سے صفت مشبہ (سخت گرم پانی) جمع، حَمَآئِمُ۔

وَ، حرف عطف (اور) غَسَّاقًا۔ غَسْقٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہتی پیپ)

جَزَآءً وِّفَاقًا ﴿۲۶﴾	بدلہ ہے پورا پورا۔

جَزَآءً، مصدر ہے (بدلہ دینا، بدلہ، صلہ، اجرت) وِفَاقًا، مصدر بمعنی فاعل ((جتنا جرم اتنی سزا) پورا پورا)

اِنَّهُمْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ حِسَابًا ﴿۲۷﴾	بے شک وہ کسی حساب کی امید نہیں رکھتے تھے۔

اِنَّهُمْ (اِنَّ۔ هُمْ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)

كَانُوا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

لَا يَرْجُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب رَجَا يَرْجُوْ، مصدر رَجَآءٌ، امید رکھنا، توقع رکھنا (وہ امید نہیں رکھتے) حِسَابًا، مصدر رہے، گننا، گنتی کا (کسی حساب کی)

وَّ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كِذَّابًا ﴿۲۸﴾	اور انہوں نے ہماری آیات کو جھٹلا دیا بالکل جھٹلا دینا۔

وَ، حرف عطف (اور) كَذَّبُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا (انہوں نے جھٹلا دیا) بِاٰيٰتِنَا (بِ۔ اٰيٰتِ۔ نَا) بِ، حرف جار، کو، اٰيٰتِ، مجرور، مضاف، آیات، واحد، اٰيَةٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری آیات کو) كِذَّابًا، مصدر منصوب (بالکل جھٹلا دینا)

وَ كُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ كِتٰبًا ﴿۲۹﴾	اور ہر چیز ہم نے اسے لکھ کر محفوظ کر رکھا ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) كُلَّ شَيْءٍ۔ كُلَّ، مضاف، ہر، شَيْءٍ، مضاف الیہ، چیز (ہر چیز)

اَحْصَيْنٰهُ (اَحْصَيْنَا۔ هُ) اَحْصَيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَحْصٰی يُحْصِيْ، مصدر اِحْصَآءٌ، محفوظ کرنا، شمار کرنا، درج کرنا، ہم نے محفوظ کر رکھا ہے، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (ہم نے اسے محفوظ کر رکھا ہے)

كِتٰبًا، مصدر (لکھنا، تحریر، لکھ کر)

فَذُوْقُوْا فَلَنْ نَّزِيْدَكُمْ اِلَّا عَذَابًا ﴿۳۰﴾	تو تم چکھو، پس ہم تمہیں ہرگز زیادہ نہیں کریں گے مگر عذاب میں۔

فَذُوْقُوْا (فَ۔ ذُوْقُوْا) فَ، حرف عطف، تو، ذُوْقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر ذَاقَ يَذُوْقُ، مصدر ذَوْقًا، چکھنا، تم چکھو (تو تم چکھو) فَلَنْ نَّزِيْدَكُمْ (فَ۔ لَنْ نَّزِيْدَ۔ كُمْ) فَ، حرف عطف، پس،

لَنْ نَّزِيْدَ، فعل مضارع منفی تاکید بلن جمع متکلم زَادَ يَزِيْدُ، مصدر زِيَادَةٌ، زیادہ کرنا، ہم ہرگز زیادہ نہیں کریں گے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (پس ہم تمہیں ہرگز زیادہ نہیں کریں گے)

اِلَّا، حرف استثنا (مگر) عَذَابًا (عذاب)

ع

اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ مَفَازًا ﴿۳۱﴾	یقیناً پرہیزگاروں کیلئے کامیابی ہے۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، یقیناً) لِلْمُتَّقِيْنَ (لِ۔اَلْمُتَّقِيْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلْمُتَّقِيْنَ، مجرور، اِتِّقَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ڈرنے والے، پرہیزگاروں، متقیوں (پرہیزگاروں کیلئے)

مَفَازًا، فَوْزًا، سے مصدر میمی (کامیابی، کامیاب ہونا)

حَدَآئِقَ وَ اَعْنَابًا ﴿۳۲﴾	باغات اور انگور۔

حَدَآئِقَ (باغات) واحد، حَدِيْقَةٌ، وَ، حرف عطف (اور) اَعْنَابًا (انگور) واحد، عِنَبٌ،

وَّ كَوَاعِبَ اَتْرَابًا ﴿۳۳﴾	اور، عمر دوشیزائیں۔

وَ، حرف عطف (اور) كَوَاعِبَ (دوشیزائیں) واحد، كَاعِبٌ، اَتْرَابًا (ہم سن، ہم عمر عورتیں) واحد، تُرْبٌ،

وَّ كَاْسًا دِهَاقًا ﴿۳۴﴾	اور بھرے (چھلکتے) ہوئے جام۔

وَ، حرف عطف (اور) كَاْسًا دِهَاقًا۔ كَاْسًا، موصوف، واحد مؤنث سماعی، پیالہ، جام، جمع، اُكُوْسٌ، كَاْسَاتٌ،

دِهَاقًا، صفت، دَهْقٌ، مصدر سے بمعنی مفعول، چھلکتا ہوا، بھرے ہوئے (بھرے ہوئے جام)

لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّ لَا كِذّٰبًا ﴿۳۵﴾	وہ اس میں کوئی بیہودہ بات نہیں سنیں گے اور نہ جھوٹ (خرافات)

لَا يَسْمَعُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب سَمِعَ يَسْمَعُ، مصدر سَمْعٌ، سننا (وہ نہیں سنیں گے)

فِيْهَا (فِيْ، هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع جَنَّةٌ ہے (اس میں) لَغْوًا، نکرہ منصوب (کوئی بیہودہ بات، کوئی فحش کلام)

وَ، حرف عطف (اور) لَا (نہ) كِذّٰبًا، مصدر (جھوٹ بولنا، جھوٹ)

جَزَآءً مِّنْ رَّبِّكَ عَطَآءً حِسَابًا ﴿۳۶﴾	آپ کے رب کی طرف سے صلہ ہے جو (اعمال سے) کافی (بڑا) انعام ہوگا

جَزَآءً، مصدر (بدلہ دینا، بدلہ، صلہ) مِّنْ رَّبِّكَ (مِنْ۔رَبِّ۔كَ) مِنْ، حرف جار بمعنی اِلٰی، کی طرف سے،

رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے رب کی طرف سے)

عَطَآءً، موصوف، اِعْطَآءٌ، سے اسم مصدر (بخشش، عطیہ، انعام) جمع، اَعْطِيَةٌ۔

حِسَابًا، مصدر ہے لیکن صفت کے قائم مقام ہے، حساب سے بہت زیادہ (کافی)

رَّبِّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمٰنِ لَا يَمْلِكُوْنَ مِنْهُ خِطَابًا ﴿۳۷﴾	(جو) آسمانوں اور زمین اور جو ان کے درمیان ہے کا رب ہے نہایت مہربان ہے وہ اس سے بات کرنے کا اختیار نہیں رکھیں گے۔

رَّبِّ السَّمٰوٰتِ (رَبِّ۔ اَلسَّمٰوٰتِ) رَبِّ، مضاف، رب، اَلسَّمٰوٰتِ، مضاف الیہ، آسمانوں، واحد، اَلسَّمَآءِ، (آسمانوں کا رب) وَ، حرف عطف (اور) الْاَرْضِ (زمین) وَ، حرف عطف (اور) مَا، اسم موصول (جو) بَيْنَهُمَا (بَيْنَ۔ هُمَا) بَيْنَ، مضاف، درمیان، هُمَا، ضمیر تثنیہ مؤنث غائب، ان دونوں کے (ان دونوں کے درمیان) اَلرَّحْمٰنِ، اللہ کا صفاتی نام، رَحْمَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (نہایت مہربان)

لَا يَمْلِكُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب مَلَكَ يَمْلِكُ، مصدر مَلْكًا، اختیار رکھنا، مالک ہونا (وہ اختیار نہیں رکھیں گے) مِنْهُ (مِنْ۔ هُ) مِنْ، حرف جار، سے، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس سے)

خِطَابًا، مصدر ہے (کلام، بات کرنا)

يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا ۙ	اس دن روح اور فرشتے صف بنا کر کھڑے ہوں گے۔

يَوْمَ، اسم ظرف زمان (اس دن) يَقُوْمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَامَ يَقُوْمُ، مصدر قَوْمٌ وَّ قِيَامٌ، کھڑے ہونا (وہ کھڑا ہوگا) اَلرُّوْحُ (روح، حضرت جبرائیل) وَ، حرف عطف (اور) اَلْمَلٰٓئِكَةُ (فرشتے) واحد، مَلَكٌ، صَفًّا، مصدر ہے، جس کے معنی صف باندھنے کے ہیں (قطار، صف بنا کر)

لَا يَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَ قَالَ صَوَابًا ﴿۳۸﴾	وہ بات نہیں کر سکیں گے مگر وہ جس کو رحمٰن اجازت دے گا اور وہ درست بات کہے گا۔

لَا يَتَكَلَّمُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب تَكَلَّمَ يَتَكَلَّمُ، مصدر تَكَلُّمٌ، بات کرنا (وہ بات نہیں

کر سکیں گے) اِلَّا، حرف استثنا (مگر) مَنْ، اسم موصول (وہ جس)

اَذِنَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَذِنَ يَأْذَنُ، مصدر اِذْنٌ، اجازت دینا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ اجازت دے گا) لَهُ (لَ۔ هُ) لَ، حرف جار، کو، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کو)

اَلرَّحْمٰنُ، اللہ کا صفاتی نام (رحمٰن) وَ، حرف عطف (اور)

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ کہے گا)

صَوَابًا۔ خَطَاً، کی ضد (درست بات، حق)

ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ ۚ	وہ روز (قیامت) حق ہے۔

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (وہ) الْيَوْمُ الْحَقُّ (اَلْيَوْمُ۔ اَلْحَقُّ) اَلْيَوْمُ، موصوف، یوم، روز، اَلْحَقُّ، صفت، حق، سچ (روز (قیامت) حق)

فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ مَاٰبًا ۝۳۹	پس جو چاہے اپنے رب کی طرف لوٹنے کی جگہ بنالے

فَمَنْ (فَ۔ مَنْ) فَ، حرف عطف، پس، مَنْ، شرطیہ اسم موصول، جو (پس جو)

شَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْئَةٌ، چاہنا، مَنْ، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ (وہ چاہے) اِتَّخَذَ، فعل ماضی جواب شرط واحد مذکر غائب اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، بنانا (وہ بنالے)

اِلٰى رَبِّهٖ (اِلٰى۔ رَبِّ۔ هٖ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے رب کی طرف) مَاٰبًا، مصدر اور اسم ظرف مکان (لوٹنا، لوٹنے کی جگہ، ٹھکانہ)

اِنَّآ اَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا قَرِيْبًا ۖۚ	بے شک ہم نے تمہیں قریبی عذاب سے ڈرایا ہے۔

اِنَّآ (اِنَّ۔ نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

اَنْذَرْنٰكُمْ (اَنْذَرْنَا۔ كُمْ) اَنْذَرْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَنْذَرَ يُنْذِرُ، مصدر اِنْذَارٌ، ڈرانا، ہم نے ڈرایا ہے كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (ہم نے تمہیں ڈرایا ہے)

عَذَابًا قَرِيْبًا (عَذَابًا۔ قَرِيْبًا) عَذَابًا، موصوف، عذاب، قَرِيْبًا، صفت، قُرْبٌ، مصدر سے صفت مشبہ،

بہت قریب قریبی (قریبی عذاب)

يَّوۡمَ يَنۡظُرُ الۡمَرۡءُ مَا قَدَّمَتۡ يَدٰهُ وَ يَقُوۡلُ الۡكٰفِرُ يٰلَيۡتَنِىۡ كُنۡتُ تُرٰبًا ۴۰	اس دن آدمی دیکھ لے گا جو اس کے دونوں ہاتھوں نے آگے بھیجا اور کافر کہے گا اے کاش میں مٹی ہوتا۔

ع ۲

يَوۡمَ، اسم ظرف زمان (اس دن) يَنۡظُرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب نَظَرَ يَنۡظُرُ، مصدر نَظَرًا، دیکھنا (وہ دیکھ لے گا) اَلۡمَرۡءُ، فاعل (مرد، آدمی) اس لفظ کی جمع نہیں آتی۔ مَا، اسم موصول (جو)

قَدَّمَتۡ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب قَدَّمَ يُقَدِّمُ، مصدر تَقۡدِيۡمٌ، آگے بھیجنا (اس نے آگے بھیجا)

يَدٰهُ (يَدٰ۔ هُ) يَدٰ، مضاف، اصل میں "يَدَانِ" تھا، اضافت کی وجہ سے تثنیہ کا نون گر گیا ہے، دونوں ہاتھ، هُ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے دونوں ہاتھوں) وَ، حرف عطف (اور)

يَقُوۡلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (وہ کہے گا)

الۡكٰفِرُ۔ كُفۡرًا، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، کفر کرنے والا، کافر، جمع، اَلۡكَافِرِيۡنَ،

يٰلَيۡتَنِىۡ (يَا۔ لَيۡتَ۔ نِ۔ ىۡ) يَا، حرف ندا، اے، منادیٰ محذوف ہے، لَيۡتَ، حرف مشبہ بالفعل، حرف تمنا، کاش، نِ، نون وقایہ، ىۡ، ضمیر واحد متکلم، میں (اے کاش میں)

كُنۡتُ، فعل ناقص ماضی واحد متکلم كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (میں ہوتا) تُرٰبًا (مٹی

اٰيَاتُهَا:۴۶	سُوْرَةُ النّٰزِعٰتِ مَكِّيَّةٌ	رُكُوْعَاتُهَا:۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

وَالنّٰزِعٰتِ غَرْقًا ۟	قسم ہے ڈوب کر (جان کو) سختی سے کھینچ لینے والے (فرشتوں کی)

وَ النّٰزِعٰتِ(وَ۔اَلنّٰزِعٰتِ)وَ، حرف جار و قسمیہ ، قسم ہے،اَلنّٰزِعٰتِ، مجرور، مقسم بہ،نَزْعٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث، سختی سے کھینچ کر نکالنے والے، مراد وہ فرشتے جو کافروں کی جانیں سختی سے کھینچتے ہیں (سختی سے کھینچ نکالنے والوں کی قسم) غَرْقًا، مصدر مفعول (ڈوب کر)

وَّالنّٰشِطٰتِ نَشْطًا ۟	اور (قسم) ہے (جو جان کا) بند کھولنے والے ہیں آسانی سے کھولنا۔

وَّ النّٰشِطٰتِ(وَ۔اَلنّٰشِطٰتِ)وَ، حرف عطف و قسمیہ جار،اور (قسم) ہے،اَلنّٰشِطٰتِ، مجرور مقسم بہ، نَشْطٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث، بند کھولنے والے، رہا کرنے والے،نَشْطًا، مصدر ہے (آسانی سے کھولنا، رہا کرنا)

وَّالسّٰبِحٰتِ سَبْحًا ۟	اور (قسم) ہے (جو) تیرنے والے ہیں تیزی سے تیرنا۔

وَّ السّٰبِحٰتِ(وَ۔اَلسّٰبِحٰتِ)وَ، حرف عطف و قسمیہ جار،اور (قسم) ہے،اَلسّٰبِحٰتِ، مجرور مقسم بہ، سَبْحًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث (تیرنے والے) سَبْحًا، مصدر ہے (تیزی سے تیرنا)

فَالسّٰبِقٰتِ سَبْقًا ۟	پھر (جو) دوڑ کر آگے نکلنے والے ہیں۔

فَالسّٰبِقٰتِ(فَ۔اَلسّٰبِقٰتِ)فَ، حرف عطف، پھر،اَلسّٰبِقٰتِ۔سَبْقًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث، سبقت لینے والے، آگے نکلنے والے (پھر آگے نکلنے والے)سَبْقًا، مصدر (آگے بڑھ کر، دوڑ کر)

فَالْمُدَبِّرٰتِ اَمْرًا ۟	پھر (جو) کسی کام کی تدبیر کرنے والے ہیں۔

وقف لازم

فَالْمُدَبِّرٰتِ(فَ۔اَلْمُدَبِّرٰتِ)فَ، حرف عطف، پھر،اَلْمُدَبِّرٰتِ۔تَدْبِيْرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع

مؤنث، تدبیر کرنے والے (پھر تدبیر کرنے والے) اَمۡرًا، مصدر ہے (کسی کام کی)

یَوۡمَ تَرۡجُفُ الرَّاجِفَةُ ۙ﴿۶﴾	جس دن کانپنے والی (زمین) کانپے گی

یَوۡمَ، ظرف زمان (جس دن) تَرۡجُفُ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب رَجَفَ یَرۡجُفُ، مصدر رَجۡفٌ، زلزلے میں آنا، کانپنا (وہ کانپے گی) اَلرَّاجِفَةُ۔رَجۡفٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث (کانپنے والی)

تَتۡبَعُهَا الرَّادِفَةُ ؕ﴿۷﴾	پیچھے آنے والی اس کے پیچھے آئے گی (ایک اور زلزلہ آئے گا)

تَتۡبَعُهَا (تَتۡبَعُ۔ هَا) تَتۡبَعُ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب تَبِعَ یَتۡبَعُ، مصدر تَبۡعًا، پیروی کرنا، پیچھے آنا، وہ پیچھے آئے گی، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع "اَلرَّاجِفَةُ" ہے (اس کے پیچھے آئے گی)
اَلرَّادِفَةُ، رَدۡفٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث جس کے معنی پیچھے ہونے اور کسی کے پیچھے سواری پر بیٹھنے کے ہیں (پیچھے آنے والی)

قُلُوۡبٌ یَّوۡمَئِذٍ وَّاجِفَةٌ ۙ﴿۸﴾	کئی دل اس دن دھڑکنے والے (خوفزدہ) ہوں گے۔

قُلُوۡبٌ (کئی دل) واحد، قَلۡبٌ، یَّوۡمَئِذٍ (یَوۡمَ۔اِذٍ) یَوۡمَ، مضاف، اسم ظرف، دن، اِذٍ، مضاف الیہ، اس (اس دن) وَّاجِفَةٌ۔وَجۡفٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث (دھڑکنے والے)

اَبۡصَارُهَا خَاشِعَةٌ ۘ﴿۹﴾	ان کی آنکھیں جھکی ہوئی ہوں گی۔

اَبۡصَارُهَا (اَبۡصَارُ۔ هَا) اَبۡصَارُ، مضاف، آنکھیں، واحد، بَصَرٌ، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کی، ضمیر کا مرجع "وَاجِفَةٌ" ہے (ان کی آنکھیں)
خَاشِعَةٌ۔خُشُوۡعٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث (دبی جانے والی، سہمی ہوئی، جھکی ہوئی)

یَقُوۡلُوۡنَ ءَاِنَّا لَمَرۡدُوۡدُوۡنَ فِی الۡحَافِرَةِ ؕ﴿۱۰﴾	وہ کہتے ہیں کیا بے شک ہم ضرور پہلی حالت میں لوٹائے جانے والے ہیں۔

یَقُوۡلُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (وہ کہتے ہیں)
ءَاِنَّا (ءَ۔اِنَّ۔نَا) ءَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (کیا

وقف لازم

بے شک ہم) لَمَرْدُوْدُوْنَ (لَ۔ مَرْدُوْدُوْنَ) لَ، لام تاکید، ضرور، مَرْدُوْدُوْنَ۔ رَدٌّ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر (لوٹائے جانے والے) واحد، مَرْدُوْدٌ،

فِی الْحَافِرَۃِ (فِیْ۔ اَلْحَافِرَۃِ) فِیْ، حرف جار، میں، اَلْحَافِرَۃِ، مجرور، حَفْرٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث زمین کھودنے کے معنی میں ہے۔ عرب میں حَافِرَۃٌ، الٹے پاؤں لوٹنے اور پہلی حالت پر پلٹنے کیلئے ضرب المثل ہو گیا (پہلی حالت، الٹے پاؤں)

ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا نَّخِرَةً ﴿۱۱﴾	کیا جب ہم بوسیدہ ہڈیاں ہو جائیں گے؟

ءَ، ہمزہ استفہامیہ، (کیا) اِذَا، اسم ظرف مستقبل بمعنی شرط (جب)

کُنَّا، فعل ناقص ماضی جمع متکلم کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (ہم ہو جائیں گے)

عِظَامًا نَّخِرَۃً۔ عِظَامًا، موصوف، ہڈیاں، واحد، عَظْمٌ، نَخِرَۃً، صفت، نَخْرًا، مصدر سے صفت مشبہ، بوسیدہ ریزہ ریزہ (بوسیدہ ہڈیاں)

قَالُوْا تِلْكَ اِذًا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ ﴿۱۲﴾	انہوں نے کہا یہ اس وقت خسارے والا لوٹنا ہو گا۔

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (انہوں نے کہا)

تِلْكَ، اسم اشارہ واحد مؤنث بعید، اصل ترجمہ "وہ" ضرور تاً ترجمہ (یہ) کیا جاتا ہے۔ اِذًا، جواب اور جزا کیلئے آتا ہے (تب، اس وقت) کَرَّۃٌ خَاسِرَۃٌ۔ کَرَّۃٌ، موصوف، مصدر، لوٹنا، خَاسِرَۃٌ، صفت، خُسْرَانٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث، خسارے والا، گھاٹے والا (خسارے والا لوٹنا)

فَاِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ ﴿۱۳﴾	پس وہ صرف ایک ڈانٹ ہو گی۔

فَاِنَّمَا (فَ۔ اِنَّ۔ مَا) فَ، حرف عطف، پس، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، اور، مَا، کافہ، حصر کیلئے، بے شک، صرف (پس صرف) هِیَ، ضمیر واحد مؤنث غائب (وہ)

زَجْرَۃٌ وَّاحِدَۃٌ۔ زَجْرَۃٌ، موصوف، زَجْرًا، مصدر سے اسم، ڈانٹ، وَاحِدَۃٌ، صفت، وَحْلٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث، ایک، (ایک ڈانٹ)

وقف لازم

فَاِذَا هُمۡ بِالسَّاهِرَةِ ۝۱۴	پھر یکایک کھلے میدان (حشر) میں ہوں گے۔

فَاِذَا (فَ۔اِذَا) فَ، حرف عطف، پھر، اِذَا، مفاجاتیہ، یعنی کسی چیز کے اچانک پیش کیلئے استعمال ہوتا ہے، اچانک، یکایک (پھر یکایک) هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

بِالسَّاهِرَةِ (بِ۔اَلسَّاهِرَةِ) بِ، حرف جار، بمعنی، فِيۡ، میں، اَلسَّاهِرَةِ، مجرور، سَهۡرٌ، مصدر سے جس کے معنی نیند کے اڑ جانے کے ہیں، اسم فاعل واحد مؤنث، مگر اس کا استعمال کھلا میدان، سفید ہموار زمین، کے معنی میں ہوتا ہے، سَاهِرَةٌ، نام اس لیے ہے کہ قیامت کے دن اس کے کھلے میدان میں لوگوں کی نیند اڑ جائے گی۔

هَلۡ اَتٰىكَ حَدِيۡثُ مُوۡسٰى ۝۱۵	کیا آپ کے پاس حضرت موسیٰ (علیہ السلام) کی بات آئی ہے۔

هَلۡ، استفہامیہ (کیا) اَتٰىكَ (اَتٰى۔كَ) اَتٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَتٰى يَاۡتِيۡ، مصدر اِتۡيَانٌ، آنا، پہنچنا، وہ آئی ہے، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (وہ آپ کے پاس آئی ہے)

حَدِيۡثُ مُوۡسٰى۔ حَدِيۡثُ، مضاف، بات، مُوۡسٰى، مضاف الیہ، حضرت موسیٰ (حضرت موسیٰ کی بات)

اِذۡ نَادٰىهُ رَبُّهٗ بِالۡوَادِ الۡمُقَدَّسِ طُوًى ۝۱۶	جب اس کے رب نے طوٰی کی مقدس وادی میں اسے پکارا۔

اِذۡ، ظرف زمان، ماضی کے واقعہ سے پہلے آتا ہے (جب)

نَادٰىهُ (نَادٰى۔هُ) نَادٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب نَادٰى يُنَادِيۡ، مصدر نِدَآءٌ وَّمُنَادَاةٌ، پکارنا، اس نے پکارا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے، ضمیر کا مرجع "مُوۡسٰى" ہے (اس نے پکارا اسے)

رَبُّهٗ (رَبُّ۔هٗ) رَبُّ، مضاف، رب، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع "مُوۡسٰى" ہے (اس کے رب) بِالۡوَادِ الۡمُقَدَّسِ (بِ۔اَلۡوَادِ۔اَلۡمُقَدَّسِ) بِ، حرف جار بمعنی فِيۡ، میں، اَلۡوَادِ، مجرور، موصوف، وادی، اَلۡمُقَدَّسِ، صفت، تَقۡدِيۡسٌ، مصدر سے اسم مفعول، پاک کیا ہوا، مقدس (مقدس وادی میں) طُوًى، جگہ کا نام (طوٰی)

اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ﴿۱۷﴾	فرعون کی طرف جاؤ یقیناً وہ سرکش ہو گیا ہے۔

اِذْهَبْ، فعل امر واحد مذکر حاضر ذَهَبَ يَذْهَبُ، مصدر ذِهَابٌ، جانا (جاؤ)

اِلٰى فِرْعَوْنَ۔اِلٰى، حرف جار، کی طرف، فِرْعَوْنَ، مجرور، فرعون (فرعون کی طرف)

اِنَّهٗ(اِنَّ۔هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (یقیناً وہ) طَغٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب طَغٰى يَطْغٰى، مصدر طُغْيَانٌ، حد سے نکل جانا، سرکش ہونا (وہ سرکش ہو گیا ہے)

فَقُلْ هَلْ لَّكَ اِلٰٓى اَنْ تَزَكّٰى ﴿۱۸﴾	پھر (اسے) کہو کیا تجھ کو اس طرف (رغبت) ہے کہ تو پاک ہو جائے۔

فَقُلْ(فَ۔قُلْ) فَ، حرف عطف، پھر، قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (کہو)

هَلْ، استفہامیہ (کیا) لَّكَ(لَ۔كَ) لَ، حرف جار، کو، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھ (تجھ کو)

اِلٰٓى اَنْ۔اِلٰى، حرف جار، اس طرف، اَنْ، مجرور، مصدریہ ناصبہ، کہ (اس طرف کہ)

تَزَكّٰى، اصل میں "تَتَزَكّٰى" تھا، ایک "تا" اختصار کیلئے حذف ہے، فعل مضارع واحد مذکر حاضر تَزَكّٰى يَتَزَكّٰى، مصدر تَزَكِّيْ، پاک ہونا (تو پاک ہو جائے)

وَ اَهْدِيَكَ اِلٰى رَبِّكَ فَتَخْشٰى ﴿۱۹﴾	اور میں تیرے رب کی طرف تیری رہنمائی کروں پس تو ڈر جائے۔

وَ، حرف عطف (اور) اَهْدِيَكَ(اَهْدِيَ۔كَ) اَهْدِيَ، فعل مضارع واحد متکلم هَدٰى يَهْدِيْ، مصدر هِدَايَةٌ، ہدایت دینا، رہنمائی کرنا، میں رہنمائی کروں، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیری (میں تیری رہنمائی کروں) اِلٰى رَبِّكَ(اِلٰى۔رَبِّ۔كَ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرے (تیرے رب کی طرف)

فَتَخْشٰى(فَ۔تَخْشٰى) فَ، حرف عطف، پس، تَخْشٰى، فعل مضارع واحد مذکر حاضر خَشِيَ يَخْشٰى، مصدر خَشْيَةٌ، ڈرنا، تو ڈر جائے (پس تو ڈر جائے)

فَاَرٰىهُ الْاٰيَةَ الْكُبْرٰى ﴿٢٠﴾	پھر اس نے اسے بہت بڑی نشانی دکھائی۔

فَاَرٰىهُ (فَ۔اَرٰى۔ہٗ) فَ، حرف عطف، پھر، اَرٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَرٰى يُرِيْ، مصدر اِرَآءَةٌ، دکھانا، اس نے دکھائی، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (اس نے اسے دکھائی)

الْاٰيَةَ الْكُبْرٰى (اَلْاٰيَةَ۔اَلْكُبْرٰى) اَلْاٰيَةَ، موصوف، نشانی، اَلْكُبْرٰى، صفت، كِبَرٌ، مصدر سے اسم تفضیل واحد مؤنث، بہت بڑی (بہت بڑی نشانی)

فَكَذَّبَ وَعَصٰى ﴿٢١﴾	تو اس نے جھٹلایا اور اس نے نافرمانی کی

فَكَذَّبَ (فَ۔كَذَّبَ) فَ، حرف عطف، تو، كَذَّبَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا، اس نے جھٹلایا (تو اس نے جھٹلایا) وَ، حرف عطف (اور)

عَصٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب عَصٰى يَعْصِيْ، مصدر عِصْيَانٌ، نافرمانی کرنا (اس نے نافرمانی کی)

ثُمَّ اَدْبَرَ يَسْعٰى ﴿٢٢﴾	پھر وہ پلٹا وہ (مخالفت کی) کوشش کرنے لگا۔

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) اَدْبَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَدْبَرَ يُدْبِرُ، مصدر اِدْبَارٌ، پلٹنا، لوٹنا (وہ پلٹا)

يَسْعٰى، فعل مضارع واحد مذکر غائب سَعٰى يَسْعٰى، مصدر سَعْيًا، کوشش کرنا (وہ کوشش کرنے لگا)

فَحَشَرَ فَنَادٰى ﴿٢٣﴾	پھر اس نے (لوگوں کو) جمع کیا پھر اس نے پکارا۔

فَحَشَرَ (فَ۔حَشَرَ) فَ، حرف عطف، پھر، حَشَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب حَشَرَ يَحْشُرُ، مصدر حَشْرًا، جمع کرنا، اکٹھا کرنا، اس نے جمع کیا (پھر اس نے جمع کیا)

فَنَادٰى (فَ۔نَادٰى) فَ، حرف عطف، پھر، نَادٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب نَادٰى يُنَادِيْ، مصدر نِدَآءً وَّ مُنَادَاةً، پکارنا، اس نے پکارا (پھر اس نے پکارا)

فَقَالَ اَنَا رَبُّكُمُ الْاَعْلٰى ﴿٢٤﴾	پھر اس نے کہا میں تمہارا سب سے اونچا رب ہوں۔

فَقَالَ (فَ۔قَالَ) فَ، حرف عطف، پھر، قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اس نے کہا (پھر اس نے کہا) اَنَا، ضمیر واحد متکلم (میں)

رَبُّكُمُ (رَبُّ۔ كُمُ) رَبُّ، مضاف، رب، كُمُ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارا (تمہارا رب)

اَلْاَعْلٰى۔ عُلُوٌّ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (سب سے اونچا، سب سے بلند، اعلیٰ)

فَاَخَذَهُ اللّٰهُ نَكَالَ الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى ﴿۲۵﴾	تو اللہ نے اسے آخرت اور دنیا کے عذاب میں پکڑ لیا۔

فَاَخَذَهُ (فَ۔ اَخَذَ۔ هُ) فَ، حرف عطف، تو، اَخَذَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَخَذَ يَاْخُذُ، مصدر اَخْذٌ، پکڑنا، اس نے پکڑ لیا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (تو اس نے اسے پکڑ لیا) اَللّٰهُ، فاعل (اللہ)

نَكَالَ الْاٰخِرَةِ (نَكَالَ۔ اَلْاٰخِرَةِ) نَكَالَ، مضاف، نِكْلٌ، مصدر سے اسم منصوب نکرہ، عذاب،

اَلْاٰخِرَةِ، مضاف الیہ، آخرت کے (آخرت کے عذاب)

وَ، حرف عطف (اور) اَلْاُوْلٰى۔ اَلْاَوَّلُ، کی مؤنث، مراد (دنیا)

ع ۲

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى ﴿۲۶﴾	بے شک اس میں اس کیلئے یقیناً عبرت ہے جو ڈرتا ہے۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلاشبہ) فِيْ ذٰلِكَ۔ فِيْ، حرف جار، میں، ذٰلِكَ، مجرور، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس (اس میں) لَعِبْرَةً (لَ۔ عِبْرَةً) لَ، لام تاکید، یقیناً، عِبْرَةً، عبرت (یقیناً عبرت)

لِّمَنْ (لِ۔ مَنْ) لِ، حرف جار، کیلئے، مَنْ، مجرور، اسم موصول، جو (اس کیلئے جو)

يَّخْشٰى، فعل مضارع واحد مذکر غائب خَشِيَ يَخْشٰى، مصدر خَشْيَةٌ، ڈرنا (وہ ڈرتا ہے)

ءَاَنْتُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمِ السَّمَآءُ ؕ	کیا پیدا کرنے میں تم زیادہ سخت (مشکل) ہو یا آسمان

ءَاَنْتُمْ۔ ءَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، اَنْتُمْ، ضمیر منفصل جمع مذکر حاضر، تم (کیا تم)

اَشَدُّ۔ شِدَّةٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ سخت)

خَلْقًا، مصدر (پیدا کرنا) اَمْ، حرف عطف (یا) اَلسَّمَآءُ (آسمان)

بَنٰهَا ﴿۲۷﴾ وقفة	اس نے اسے بنایا ہے۔

بَنٰهَا (بَنٰى۔ هَا) بَنٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب بَنٰى يَبْنِيْ، مصدر بِنَآءٌ، بنانا، اس نے بنایا ہے، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اسے، ضمیر کا مرجع، اَلسَّمَآءُ، ہے (اس نے اسے بنایا ہے)

رَفَعَ سَمْکَهَا فَسَوّٰىهَا ﴿۲۸﴾	اس نے اس کی چھت کو بلند کیا پھر اس نے اسے درست کیا۔

رَفَعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب رَفَعَ یَرْفَعُ، مصدر رَفْعًا، بلند کرنا (اس نے بلند کیا)

سَمْکَهَا (سَمْكَ۔هَا) سَمْكَ، مضاف، مصدر ہے، بلندی، اونچائی، چھت، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب اس کی، ضمیر کا مرجع "اَلسَّمَآءُ" ہے (اس کی چھت)

فَسَوّٰىهَا (فَ۔سَوّٰی۔هَا) فَ، حرف عطف، پھر، سَوّٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب سَوّٰی یُسَوِّیْ، مصدر تَسْوِیَةٌ، برابر کرنا، سنوارنا، درست کرنا، اس نے درست کیا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اسے، ضمیر کا مرجع "اَلسَّمَآءُ" ہے (اس نے اسے درست کیا)

وَ اَغْطَشَ لَيْلَهَا وَ اَخْرَجَ ضُحٰىهَا ﴿۲۹﴾	اور اس نے اس کی رات کو تاریک کردیا اور اس نے اس (کے دن) کی روشنی کو نکالا۔

وَ، حرف عطف (اور) اَغْطَشَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَغْطَشَ یُغْطِشُ، مصدر اِغْطَاشٌ، تاریک کرنا (اس نے تاریک کردیا) لَيْلَهَا (لَيْلَ۔هَا) لَيْلَ، مضاف، رات، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کی، ضمیر کا مرجع "اَلسَّمَآءُ" ہے (اس کی رات) وَ، حرف عطف (اور)

اَخْرَجَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَخْرَجَ یُخْرِجُ، مصدر اِخْرَاجًا، نکالنا (اس نے نکالا)

ضُحٰىهَا (ضُحٰی۔هَا) ضُحٰی، مضاف، دن چڑھے، دھوپ کا پھیلنا، روشن ہونے، روشنی، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کی، ضمیر کا مرجع "اَلسَّمَآءُ" ہے (اس (کے دن) کی روشنی)

وَالْاَرْضَ بَعْدَ ذٰلِكَ دَحٰىهَا ﴿۳۰﴾	اور زمین اس کے بعد اسے بچھادیا۔

وَ، حرف عطف (اور) اَلْاَرْضَ (زمین)

بَعْدَ ذٰلِكَ۔بَعْدَ، مضاف، بعد، ذٰلِكَ، مضاف الیہ، اسم اشارہ واحد بعید، اس کے (اس کے بعد)

دَحٰىهَا (دَحٰی۔هَا) دَحٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب دَحٰی یَدْحُوْ، مصدر دَحْوٌ، بچھانا، اس نے بچھادیا، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اسے، ضمیر کا مرجع "اَلْاَرْضَ" ہے (اس نے اسے بچھادیا)

اَخْرَجَ مِنْهَا مَآءَهَا وَ مَرْعٰهَا ﴿۳۱﴾	اس نے اس میں سے اس کا پانی اور اس کا چارہ نکالا۔

اَخْرَجَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَخْرَجَ يُخْرِجُ، مصدر اِخْرَاجًا، نکالنا (اس نے نکالا)

مِنْهَا (مِنْ۔ هَا) مِنْ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع "اَلْاَرْضَ" ہے (اس میں سے) مَآءَهَا، مَآءَ، مضاف، پانی، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کا (اس کا پانی)

وَ، حرف عطف (اور) مَرْعٰهَا (مَرْعٰى۔ هَا) مَرْعٰى، مضاف، چارہ، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کا (اس کا چارہ)

وَالْجِبَالَ اَرْسٰهَا ﴿۳۲﴾	اور پہاڑ اس نے انہیں گاڑ دیا۔

وَ، حرف عطف (اور) اَلْجِبَالَ (پہاڑوں) واحد، جَبَلٌ۔

اَرْسٰهَا (اَرْسٰى۔ هَا) اَرْسٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَرْسٰى يُرْسِيْ، مصدر اِرْسَآءٌ، گاڑنا، اس نے گاڑ دیا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اسے، ضمیر کا مرجع "اَلْجِبَالَ" ہے (اس نے انہیں گاڑ دیا)

مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ ﴿۳۳﴾	تمہارے لیے اور تمہارے مویشیوں کیلئے فائدہ ہے۔

مَتَاعًا، اسم مفرد نکرہ اور مصدر، فائدہ، فائدہ پہنچانا، خانگی کا سامان، کام کی چیز)

لَّكُمْ (لَ۔ كُمْ) لَ، حرف جار، لیے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر (تمہارے لیے)

وَ، حرف عطف (اور) لِاَنْعَامِكُمْ (لِ۔ اَنْعَامِ۔ كُمْ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَنْعَامِ، مجرور، مضاف، چوپاؤں مویشیوں، واحد، نَعَمٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے مویشیوں کیلئے)

فَاِذَا جَآءَتِ الطَّآمَّةُ الْكُبْرٰى ﴿۳۴﴾	پھر جب بہت بڑی آفت (قیامت) آجائے گی۔

فَاِذَا (فَ۔ اِذَا) فَ، حرف عطف، پھر، اِذَا، اسم ظرف مستقبل بمعنی شرط، جب (پھر جب)

جَآءَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ آجائے گی)

الطَّآمَّةُ الْكُبْرٰى (اَلطَّآمَّةُ۔ اَلْكُبْرٰى) اَلطَّآمَّةُ، موصوف، طَمٌّ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث، غلبہ پانے والی، آفت، اَلْكُبْرٰى، صفت، كِبَرٌ، مصدر سے اسم تفضیل واحد مؤنث، بہت بڑی (بہت بڑی آفت)

يَوْمَ يَتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ مَا سَعٰى ۝۳۵	اس دن انسان یاد کرے گا جو اس نے کوشش کی۔

يَوْمَ، اسم ظرف زمان (اس دن) يَتَذَكَّرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب تَذَكَّرَ يَتَذَكَّرُ، مصدر تَذَكُّرٌ، نصیحت پکڑنا، یاد آنا، یاد کرنا (وہ یاد کرے گا) اَلْاِنْسَانُ، فاعل (انسان) مَا، اسم موصول (جو)

سَعٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب سَعٰى يَسْعٰى، مصدر سَعْيًا، کوشش کرنا (اس نے کوشش کی)

وَ بُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ لِمَنْ يَّرٰى ۝۳۶	اور جہنم (ہر) اس کیلئے ظاہر کر دی جائے گی جو دیکھتا ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) بُرِّزَتِ، فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب بَرَّزَ يُبَرِّزُ، مصدر تَبْرِيْزٌ، باہر نکالنا، ظاہر کرنا (وہ ظاہر کر دی جائے گی) اَلْجَحِيْمُ (جہنم، دوزخ)

لِمَنْ (لِ۔ مَنْ) لِ، حرف جار، کیلئے، مَنْ، مجرور، اسم موصول، جو (اس کیلئے جو)

يَرٰى، فعل مضارع واحد مذکر غائب رَاٰى يَرٰى، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا (وہ دیکھتا ہے)

فَاَمَّا مَنْ طَغٰى ۝۳۷	پس رہا وہ جس نے سرکشی کی۔

فَاَمَّا (فَ۔ اَمَّا) فَ، حرف عطف، پس، اَمَّا، حرف شرط و تفصیل، رہا وہ (پس رہا وہ)

مَنْ، اسم موصول (جس نے) طَغٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب طَغٰى يَطْغٰى، مصدر طُغْيَانٌ، سرکشی کرنا، (اس نے سرکشی کی)

وَ اٰثَرَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ۝۳۸	اور اس نے دنیاوی زندگی کو ترجیح دی۔

وَ، حرف عطف (اور) اٰثَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اٰثَرَ يُؤْثِرُ، مصدر اِيْثَارٌ، ترجیح دینا (اس نے ترجیح دی)

الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا (اَلْحَيٰوةَ۔ اَلدُّنْيَا) اَلْحَيٰوةَ، موصوف، زندگی، اَلدُّنْيَا، صفت، دنیاوی (دنیاوی زندگی)

فَاِنَّ الْجَحِيْمَ هِيَ الْمَاْوٰى ۝۳۹	تو بے شک جہنم ہی (اس کا) ٹھکانہ ہے۔

فَاِنَّ (فَ۔ اِنَّ) فَ، حرف عطف، تو، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک (تو بے شک)

اَلْجَحِيْمَ (جہنم، دوزخ) هِيَ، ضمیر واحد مؤنث غائب (وہی، ہی)

اَلْمَاْوٰى، مصدر اور اسم ظرف (قیام کرنا، مقام سکونت، ٹھکانہ)

وَ اَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى ﴿۴۰﴾	اور رہا وہ جو اپنے رب کے سامنے کھڑا ہونے سے ڈر گیا اور اس نے (اپنے) نفس کو (بری) خواہش سے باز رکھا۔

وَ، حرف عطف (اور) اَمَّا، حرف شرط و تفصیل (رہا وہ) مَنْ، اسم موصول (جو)

خَافَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَافَ يَخَافُ، مصدر خَوْفًا، ڈرنا (وہ ڈر گیا)

مَقَامَ۔قِيَامٌ، مصدر سے ظرف مکان اور مصدر میمی (کھڑے ہونے کی جگی، سامنے کھڑا ہونا)

رَبِّهٖ (رَبِّ۔هٖ) رَبِّ، مضاف، رب، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے رب کے)

وَ، حرف عطف (اور) نَهَى، فعل ماضی واحد مذکر غائب نَهٰى يَنْهٰى، مصدر نَهْيٌ، روکنا، منع کرنا، باز رکھنا، (اس نے باز رکھا) النَّفْسَ (نفس) عَنِ الْهَوٰى (عَنْ۔اَلْهَوٰى) عَنْ، حرف جار، سے، اَلْهَوٰى، مجرور، اسم مصدر، خواہش، جمع، اَهْوَآءٌ (خواہش سے)

فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَاْوٰى ﴿۴۱﴾	تو بے شک جنت ہی (اس کا) ٹھکانہ ہے۔

فَاِنَّ (فَ۔اِنَّ) فَ، حرف عطف، تو، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک (تو بے شک)

اَلْجَنَّةَ (جنت) هِيَ، ضمیر واحد مؤنث غائب (وہی، ہی)

اَلْمَاْوٰى، مصدر اور اسم ظرف (قیام کرنا، مقام سکونت، ٹھکانہ)

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرْسٰىهَا ﴿۴۲﴾	وہ آپ سے قیامت کے بارے میں سوال کرتے ہیں کہ اس کا واقع ہونا کب ہے۔

يَسْـَٔلُوْنَكَ (يَسْـَٔلُوْنَ۔كَ) يَسْـَٔلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب سَاَلَ يَسْـَٔلُ، مصدر سُؤَالًا، سوال کرنا، پوچھنا، وہ سوال کرتے ہیں، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ سے (وہ آپ سے سوال کرتے ہیں)

عَنِ السَّاعَةِ (عَنْ۔اَلسَّاعَةِ) عَنْ، حرف جار، کے بارے میں، اَلسَّاعَةِ، مجرور، قیامت (قیامت کے بارے میں) اَيَّانَ۔مَتٰى، کے قریب المعنی اور کسی شے کا وقت معلوم کرنے کیلئے استعمال ہوتا ہے (کب) بعض اس کی اصل، اَىَّ۔اَوَانٍ، بمعنی کون سے وقت بتاتے ہیں، الف کو حذف کر کے واؤ کو یا کیا گیا پھر یا کا

یا میں ادغام کر دیا، اَیَّانَ، ہو گیا۔ مُرْسٰهَا (مُرْسٰی۔ هَا) مُرْسٰی، مضاف، مصدر میمی، واقع ہونا، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کا (اس کا واقع ہونا)

فِيْمَ اَنْتَ مِنْ ذِكْرٰىهَا ﴿٤٣﴾	آپ کا اس کے (وقت کے) بیان کرنے سے کیا تعلق؟

فِيْمَ (فِيْ۔ مَ) فِيْ، حرف جار، بمعنی، تعلق، مَ، مجرور، اصل میں، مَا، ہے، الف حذف ہے، استفہامیہ، کیا، کس (کیا تعلق) اَنْتَ، ضمیر واحد مذکر حاضر (آپ کا) مِنْ ذِكْرٰىهَا (مِنْ۔ ذِكْرٰی۔ هَا) مِنْ، حرف جار، سے، ذِكْرٰی، مجرور، مضاف، مصدر، ذکر کرنا، بیان کرنا، ذکر، کثرت ذکر کیلئے، ذِكْرٰی، بولا جاتا ہے، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے (اس کے بیان کرنے سے)

اِلٰى رَبِّكَ مُنْتَهٰهَا ﴿٤٤﴾	آپ کے رب کی طرف اس (کے علم) کی انتہا ہے۔

اِلٰى رَبِّكَ (اِلٰی۔ رَبِّ۔ كَ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے رب کی طرف)

مُنْتَهٰهَا (مُنْتَهٰی۔ هَا) مُنْتَهٰی، مضاف، اِنْتِهَآءٌ، سے مصدر میمی اور اسم ظرف مکان، آخر پہنچنا، انتہا، آخری حد، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کی، ضمیر کا مرجع، اَلسَّاعَةِ، ہے (اس کی انتہا)

اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرُ مَنْ يَّخْشٰهَا ﴿٤٥﴾	آپ صرف اسے ڈرانے والے ہیں جو اس سے ڈرتا ہے

اِنَّمَآ۔اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، مَا، کافہ، حصر کیلئے (بے شک، صرف)

اَنْتَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر حاضر (آپ)

مُنْذِرُ۔اِنْذَارٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (ڈرانے والا) مَنْ، اسم موصول (اسے جو)

يَّخْشٰهَا (يَخْشٰی۔ هَا) يَخْشٰی، فعل مضارع واحد مذکر غائب خَشِيَ يَخْشٰی، مصدر خَشْيَةٌ، ڈرنا، وہ ڈرتا ہے، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَلسَّاعَةِ، ہے (وہ اس سے ڈرتا ہے)

كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوْٓا	گویا کہ وہ جس دن اسے دیکھیں گے (وہ خیال کریں گے) وہ

ع ۲ ۴

اِلَّا عَشِیَّةً اَوْ ضُحٰىهَا ۝۴۶	دنیا میں نہیں ٹھہرے مگر ایک شام یا اس کی صبح۔

كَاَنَّهُمْ (كَاَنَّ۔ هُمْ) كَاَنَّ، حرف مشبہ بالفعل تشبیہ کیلئے، گویا کہ، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (گویا کہ وہ)
یَوْمَ، اسم ظرف زمان (جس دن) یَرَوْنَهَا (یَرَوْنَ۔ هَا) یَرَوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب رَاٰی یَرٰی،
مصدر رُؤْیَةٌ، دیکھنا، وہ دیکھیں گے، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اسے، ضمیر کا مرجع، اَلسَّاعَةِ ہے،
(وہ اسے دیکھیں گے) لَمْ یَلْبَثُوْا، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر غائب لَبِثَ یَلْبَثُ، مصدر لَبْثًا،
ٹھہرنا، قیام کرنا (وہ نہیں ٹھہرے) اِلَّا، حرف استثنا (مگر)
عَشِیَّةً (ایک شام) جمع، عَشَایَا، اور، عَشِیَّاتٌ، اَوْ، حرف عطف (یا)
ضُحٰىهَا (ضُحٰی۔ هَا) ضُحٰی، مضاف، دن چڑھے، صبح، وہ وقت جب دھوپ چڑھ جائے هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کی، ضمیر کا مرجع، اَلدُّنْیَا، ہے (اس کی صبح)

اٰیَاتُھَا: ۴۲	سُوْرَۃُ عَبَسَ مَکِّیَّۃٌ	رُکُوْعُھَا: ۱

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

عَبَسَ وَ تَوَلّٰٓی ۙ﴿۱﴾	اس نے تیوری چڑھائی اور اس نے منہ پھیر لیا۔

عَبَسَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب عَبَسَ یَعْبِسُ، مصدر عُبُوْسًا، تیوری چڑھانا، گھورنا، پیشانی پر بل پڑنا، ترش رو ہونا (اس نے تیوری چڑھائی) وَ، حرف عطف (اور) تَوَلّٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَوَلّٰی یَتَوَلّٰی، مصدر تَوَلِّیٌ، منہ پھیرنا، موڑنا، اعراض کرنا (اس نے منہ پھیر لیا)

اَنْ جَآءَہُ الْاَعْمٰی ؕ﴿۲﴾	کہ اس کے پاس نابینا آیا۔

اَنْ، مصدریہ ناصبہ (کہ) جَآءَہٗ (جَآءَ۔ہٗ) جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ یَجِیْٓءُ، مصدر مَجِیْٓءٌ، آنا، وہ آیا، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (وہ اس کے پاس آیا)

اَلْاَعْمٰی۔ عَمًی، مصدر سے صفت مشبہ (نابینا)

وَمَا یُدْرِیْکَ لَعَلَّہٗ یَزَّکّٰٓی ۙ﴿۳﴾	اور آپ کیا جانیں شاید وہ پاک ہو جاتا؟

وَ، حرف عطف (اور) مَا، استفہامیہ (کیا)

یُدْرِیْکَ (یُدْرِیْ۔کَ) یُدْرِیْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَدْرٰی یُدْرِیْ، مصدر اِدْرَآءٌ، خبر ہونا، معلوم ہونا، جاننا، جانیں، کَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (جانیں آپ)

لَعَلَّہٗ (لَعَلَّ۔ہٗ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، شاید، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ، ضمیر کا مرجع، اَلْاَعْمٰی، ہے، (شاید وہ) یَزَّکّٰی، اصل میں "یَتَزَکّٰی" تھا، "تا" کو "ز" کر کے "ز" کا "ز" میں ادغام کر دیا گیا تو، یَزَّکّٰی، ہو گیا، فعل مضارع واحد مذکر غائب تَزَکّٰی یَتَزَکّٰی، مصدر تَزَکِّیٌ، پاک ہونا (وہ پاک ہو جاتا)

اَوْ يَذَّكَّرُ فَتَنْفَعَهُ الذِّكْرٰى ۝۴	یا وہ نصیحت قبول کرتا تو نصیحت اسے نفع دیتی۔

اَوْ، حرف عطف (یا) يَذَّكَّرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اِذَّكَّرَ يَذَّكَّرُ، مصدر اِذَّكُّرٌ، یاد کرنا، نصیحت قبول کرنا (وہ نصیحت قبول کرتا) فَتَنْفَعَهُ (فَ۔تَنْفَعَ۔هُ) فَ، حرف عطف، تو، تَنْفَعَ، فعل مضارع منصوب واحد مؤنث غائب نَفَعَ يَنْفَعُ، مصدر نَفْعٌ، نفع دینا، نفع دیتی، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (تو وہ اسے نفع دیتی) اَلذِّكْرٰى، مصدر، نصیحت کرنا، نصیحت، کثرت ذکر کو کہا جاتا ہے۔

اَمَّا مَنِ اسْتَغْنٰى ۝۵	لیکن وہ جو بے پرواہ ہو گیا۔

اَمَّا، حرف شرط و تفصیل (رہا، لیکن) مَنْ، اسم موصول (وہ جو) اِسْتَغْنٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِسْتَغْنٰى يَسْتَغْنِيْ، مصدر اِسْتِغْنَآءٌ، بے پروائی کرنا (وہ بے پرواہ ہو گیا)

فَاَنْتَ لَهٗ تَصَدّٰى ۝۶	تو آپ اس کیلئے توجہ کرتے ہیں۔

فَاَنْتَ (فَ۔اَنْتَ) فَ، حرف عطف، تو، اَنْتَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر حاضر، آپ (تو آپ)

لَهٗ (لَ۔هٗ) لَ، حرف جار، کیلئے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کیلئے)

تَصَدّٰى، اصل میں، تَتَصَدّٰى، تھا، ایک تا اختصار کیلئے حذف کر دی گئی، فعل مضارع واحد مذکر حاضر تَصَدّٰى يَتَصَدّٰى، مصدر تَصَدِّيٌ، در پے ہونا، فکر میں ہونا، توجہ کرنا (آپ توجہ کرتے)

وَمَا عَلَيْكَ اَلَّا يَزَّكّٰى ۝۷	حالانکہ آپ پر (کوئی ذمہ داری) نہیں ہے کہ وہ پاک نہیں ہوتا۔

وَ، حالیہ (حالانکہ) مَا، نافیہ (نہیں)

عَلَيْكَ (عَلٰى۔كَ) عَلٰى، حرف جار، پر، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ پر)

اَلَّا (اَنْ۔لَا) اَنْ، مصدریہ ناصبہ، کہ، لَا، نہیں (کہ نہیں)

يَزَّكّٰى، اصل میں "يَتَزَكّٰى" تھا، "تا" کو "ز" کر کے "ز" کا "ز" میں ادغام کر دیا گیا تو، يَزَّكّٰى، ہو گیا، فعل مضارع واحد مذکر غائب تَزَكّٰى يَتَزَكّٰى، مصدر تَزَكِّيٌ، پاک ہونا (وہ پاک ہوتا)

وَ اَمَّا مَنۡ جَآءَكَ يَسۡعٰى ۙ﴿۸﴾	اور لیکن وہ جو کوشش کرتا ہوا آپ کے پاس آیا۔

وَ، حرف عطف (اور) اَمَّا، حرف شرط و تفصیل (رہا لیکن) مَنۡ، اسم موصول (وہ جو)

جَآءَكَ (جَآءَ۔كَ) جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ يَجِيۡءُ، مصدر مَجِيۡٓءٌ، آنا، وہ آیا، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (وہ آپ کے پاس آیا) يَسۡعٰى، فعل مضارع واحد مذکر غائب سَعٰى يَسۡعٰى، مصدر سَعۡيًا دوڑنا، کوشش کرنا (وہ کوشش کرتا ہوا)

وَهُوَ يَخۡشٰى ۙ﴿۹﴾	اور وہ (اللہ سے) ڈرتا ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ)

يَخۡشٰى، فعل مضارع واحد مذکر غائب خَشِيَ يَخۡشٰى، مصدر خَشۡيًاوَّ خَشۡيَةٌ، ڈرنا (وہ ڈرتا ہے)

فَاَنۡتَ عَنۡهُ تَلَهّٰى ۚ﴿۱۰﴾	تو آپ اس سے بے رخی برتتے ہیں۔

فَاَنۡتَ (فَ۔اَنۡتَ) فَ، حرف عطف، تو، اَنۡتَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (تو آپ)

عَنۡهُ (عَنۡ۔هُ) عَنۡ، حرف جار، سے، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس سے)

تَلَهّٰى، اصل میں، تَتَلَهّٰى، تھا، ایک تا کو اختصار کیلئے حذف کر دیا گیا، فعل مضارع واحد مذکر حاضر تَلَهّٰى يَتَلَهّٰى، مصدر تَلَهِّيٌ، کھیل کود میں وقت گزارنا، لاپرواہی کرنا، بے توجہی کرنا، بے رخی برتنا (آپ بے رخی برتتے ہیں)

كَلَّاۤ اِنَّهَا تَذۡكِرَةٌ ۚ﴿۱۱﴾	ہرگز نہیں، بے شک یہ (قرآن) ایک نصیحت ہے۔

كَلَّآ، حرف ردع و زجر (ہرگز نہیں) اِنَّهَا (اِنَّ۔هَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، وہ، ضمیر کا مرجع، اَلۡقُرۡاٰن، ہے تانیث خبر (تَذۡكِرَةٌ) کے اعتبار سے ہے (بے شک یہ)

تَذۡكِرَةٌ۔اِنَّ، کی خبر، مرفوع، مصدر ہے (یاد دہانی، نصیحت)

فَمَنۡ شَآءَ ذَكَرَهٗ ۘ﴿۱۲﴾	تو جو چاہے وہ اس سے نصیحت حاصل کر لے۔

وقف لازم

فَمَنْ (فَ۔ مَنْ) فَ، حرف عطف، تو، مَنْ، شرطیہ موصولہ، جو (تو جو)
شَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیْٓئَۃٌ، چاہنا، ارادہ کرنا، مَنْ، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ (وہ چاہے) ذَکَرَہٗ (ذَکَرَ۔ ہٗ) ذَکَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب ذَکَرَ یَذْکُرُ، مصدر ذِکْرًا، ذکر کرنا، یاد کرنا، نصیحت حاصل کرنا، وہ نصیحت حاصل کرلے، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَلْقُرْاٰن ہے (وہ اس سے نصیحت حاصل کرلے)

فِیْ صُحُفٍ مُّکَرَّمَۃٍ ۙ﴿۱۳﴾	(یہ قرآن) عزت والے صحیفوں میں ہے۔

فِیْ صُحُفٍ مُّکَرَّمَۃٍ۔ فِیْ، حرف جار، میں، صُحُفٍ، مجرور، موصوف، صحیفوں، واحد، صَحِیْفَۃٌ، مُکَرَّمَۃٍ، صفت، تَکْرِیْمٌ، مصدر سے اسم مفعول، عزت والے، معزز (عزت والے صحیفوں میں ہے)

مَّرْفُوْعَۃٍ مُّطَهَّرَۃٍ ۙ﴿۱۴﴾	(جو) بلند مرتبہ پاکیزہ ہیں۔

مَّرْفُوْعَۃٍ۔ رَفْعٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مؤنث (بلند مرتبہ، بلند کیا ہوا)
مُّطَهَّرَۃٍ۔ تَطْهِیْرٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مؤنث (پاکیزہ، پاک کیا ہوا)
دونوں "صُحُفٌ" کی صفات ہیں۔

بِاَیْدِیْ سَفَرَۃٍ ۙ﴿۱۵﴾	(ایسے) لکھنے والوں کے ہاتھوں میں ہیں۔

بِاَیْدِیْ سَفَرَۃٍ (بِ۔ اَیْدِیْ۔ سَفَرَۃٍ) بِ، حرف جار، بمعنی، فِیْ، میں، اَیْدِیْ، مجرور، مضاف، ہاتھوں، واحد، یَدٌ، سَفَرَۃٍ، مضاف الیہ، سَفْرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، لکھنے والے، واحد، سَافِرٌ (لکھنے والوں کے ہاتھوں میں ہیں)

کِرَامٍ بَرَرَۃٍ ؕ﴿۱۶﴾	(جو) معزز، نیکوکار ہیں۔

کِرَامٍ (باعزت، بزرگ، معزز) واحد، کَرِیْمٌ، بَرَرَۃٍ (نیکوکار) دونوں "سَفَرَۃٍ" کی صفات ہیں۔

قُتِلَ الْاِنْسَانُ مَآ اَکْفَرَہٗ ؕ﴿۱۷﴾	انسان ہلاک ہو جائے وہ کیسا ناشکرا ہے۔

قُتِلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب قَتَلَ يَقْتُلُ، مصدر قَتْلًا، قتل کرنا، مارنا، ہلاک ہونا (ہلاک ہو جائے، مارا جائے) الْاِنْسَانُ (انسان) مَآ، استفہامیہ توبیخی (کیسا)

اَكْفَرَهٗ (اَكْفَرَ۔هٗ) اَكْفَرَ۔ كُفْرًا، مصدر سے اسم تفضیل، ناشکرا، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (وہ ناشکرا)

مِنْ اَيِّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ ﴿۱۸﴾	اس نے اسے کس چیز سے پیدا کیا۔

مِنْ اَيِّ شَيْءٍ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَيِّ، مجرور، مضاف، اسم استفہام، کس، شَيْءٍ، مضاف الیہ، چیز (کس چیز سے) خَلَقَهٗ (خَلَقَ۔هٗ) خَلَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَلَقَ يَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا، اس نے پیدا کیا، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے، ضمیر کا مرجع، اَلْاِنْسَانُ، ہے (اس نے اسے پیدا کیا)

مِنْ نُّطْفَةٍ ؕ	نطفہ سے۔

مِنْ نُّطْفَةٍ۔ مِنْ، حرف جار، سے، نُطْفَةٍ، مجرور، نطفہ (نطفہ سے)

خَلَقَهٗ فَقَدَّرَهٗ ﴿۱۹﴾	اس نے اسے پیدا کیا پھر اس نے اس کی تقدیر مقرر کی۔

خَلَقَهٗ (خَلَقَ۔هٗ) خَلَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَلَقَ يَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا، اس نے پیدا کیا، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے، ضمیر کا مرجع، اَلْاِنْسَانُ، ہے (اس نے اسے پیدا کیا)

فَقَدَّرَهٗ (فَ۔قَدَّرَ۔هٗ) فَ، حرف عطف، پھر، قَدَّرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَدَّرَ يُقَدِّرُ، مصدر تَقْدِيْرًا، اندازہ لگانا، تقدیر مقرر کرنا، اس نے تقدیر مقرر کی، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (پھر اس نے اس کی تقدیر مقرر کی)

ثُمَّ السَّبِيْلَ يَسَّرَهٗ ﴿۲۰﴾	پھر اس نے اس کا راستہ آسان کر دیا۔

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) السَّبِيْلَ (راستہ)

يَسَّرَهٗ (يَسَّرَ۔هٗ) يَسَّرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب يَسَّرَ يُيَسِّرُ، مصدر تَيْسِيْرًا، آسان کرنا، اس نے آسان کر دیا، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کا (اس نے اس کا آسان کر دیا)

ثُمَّ اَمَاتَهٗ فَاَقْبَرَهٗ ﴿۲۱﴾	پھر اس نے اسے موت دی پھر وہ اسے قبر میں لے گیا۔

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) اَمَاتَهٗ (اَمَاتَ۔ ہٗ) اَمَاتَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَمَاتَ یُمِیْتُ، مصدر اِمَاتَةٌ، مارنا، موت دینا، اس نے موت دی، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (اس نے اسے موت دی)

فَاَقْبَرَهٗ (فَ۔ اَقْبَرَ۔ ہٗ) فَ، حرف عطف، پھر، اَقْبَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَقْبَرَ یُقْبِرُ، مصدر اِقْبَارٌ، قبر میں لے جانا، وہ قبر میں لے گیا، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (وہ اسے قبر میں لے گیا)

ثُمَّ اِذَا شَآءَ اَنْشَرَهٗ ﴿۲۲﴾	پھر جب وہ چاہے گا وہ اسے (زندہ کر کے) اٹھا کھڑا کرے گا۔

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) اِذَا، اسم ظرف زمان، مستقبل پر دلالت کرتا ہے، بمعنی شرط (جب)

شَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیْئَةٌ، چاہنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ چاہے گا)

اَنْشَرَهٗ (اَنْشَرَ۔ ہٗ) اَنْشَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنْشَرَ یُنْشِرُ، مصدر اِنْشَارٌ، زندہ کرنا، اٹھا کھڑا کرنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ، وہ اٹھا کھڑا کرے گا، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (وہ اسے اٹھا کھڑا کرے گا)

كَلَّا لَمَّا یَقْضِ مَآ اَمَرَهٗ ﴿۲۳﴾	ہر گز نہیں ابھی تک اس نے (وہ کام) پورا نہیں کیا جو اس (اللہ) نے اسے حکم دیا۔

كَلَّا، حرف ردع وزجر (ہر گز نہیں) لَمَّا یَقْضِ۔ لَمَّا، حرف نفی جازم ہے، لَمْ، کی طرح فعل مضارع پر داخل ہو کر اس کو جزم دیتا ہے اور فعل مضارع کو فعل ماضی منفی کے معنی میں کر دیتا ہے، لَمَّا یَقْضِ، فعل مضارع منفی مجزوم بلمّا واحد مذکر غائب، یہ اصل میں، یَقْضِیْ، تھا، لَمَّا، کی وجہ سے، یا، حذف ہو گئی، یَقْضِ، ہو گیا، قَضٰی یَقْضِیْ، مصدر قَضَآءٌ، فیصلہ کرنا، پورا کرنا (ابھی تک اس نے پورا نہیں کیا)

مَآ، اسم موصول (جو) اَمَرَهٗ (اَمَرَ۔ ہٗ) اَمَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَمَرَ یَاْمُرُ، مصدر اَمْرًا، حکم دینا، اس نے حکم دیا، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (اس نے اسے حکم دیا)

فَلْیَنْظُرِ الْاِنْسَانُ اِلٰى طَعَامِهٖٓ ﴿۲۴﴾	تو انسان کو چاہیے کہ اپنے کھانے کی طرف دیکھے۔

فَلۡيَنۡظُرِ (فَ۔ لۡ۔ يَنۡظُرۡ) فَ، حرف عطف، تو، لۡ، لام امر جازم، چاہیے کہ۔ يَنۡظُرۡ، فعل مضارع واحد مذکر غائب نَظَرَ يَنۡظُرُ، مصدر نَظۡرًا، دیکھنا، وہ دیکھے (تو چاہیے کہ وہ دیکھے) اَلۡاِنۡسَانُ (انسان) اِلٰى طَعَامِهٖۤ (اِلٰى۔ طَعَامِ۔ ہٖ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، طَعَامِ، مجرور، مضاف، کھانے، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے کھانے کی طرف)

اَنَّا صَبَبۡنَا الۡمَآءَ صَبًّا ۙ﴿۲۵﴾	کہ بے شک ہم نے پانی برسایا خوب برسانا۔

اَنَّا (اَنَّ۔ نَا) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (کہ بے شک ہم) صَبَبۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم صَبَّ يَصُبُّ، مصدر صَبًّا، انڈیلنا، برسانا (ہم نے برسایا) اَلۡمَآءَ (پانی) صَبًّا، مصدر بطور مبالغہ استعمال ہوا ہے (خوب برسانا)

ثُمَّ شَقَقۡنَا الۡاَرۡضَ شَقًّا ۙ﴿۲۶﴾	پھر ہم نے زمین کو پھاڑا اچھی طرح پھاڑنا۔

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) شَقَقۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم شَقَّ يَشُقُّ، مصدر شَقًّا، جدا کرنا، پھاڑنا (ہم نے پھاڑا) اَلۡاَرۡضَ (زمین) شَقًّا، مصدر، مفعول مطلق (اچھی طرح پھاڑنا)

فَاَنۡۢبَتۡنَا فِيۡهَا حَبًّا ۙ﴿۲۷﴾	پھر ہم نے اس میں اناج اگایا۔

فَاَنۡۢبَتۡنَا (فَ۔ اَنۡۢبَتۡنَا) فَ، حرف عطف، پھر، اَنۡۢبَتۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَنۡۢبَتَ يُنۡۢبِتُ، مصدر اِنۡۢبَاتًا، اگانا، ہم نے اگایا (پھر ہم نے اگایا) فِيۡهَا (فِيۡ۔ هَا) فِيۡ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَلۡاَرۡضِ، ہے (اس میں) حَبًّا (دانہ، غلہ، اناج)

وَّعِنَبًا وَّقَضۡبًا ۙ﴿۲۸﴾	اور انگور اور ترکاری۔

وَ، حرف عطف (اور) عِنَبًا (انگور) جمع، اَعۡنَابٌ، وَّ، حرف عطف (اور) قَضۡبًا (کھیرا، ترکاری)

وَّزَيۡتُوۡنًا وَّنَخۡلًا ۙ﴿۲۹﴾	اور زیتون اور کھجور کے درخت۔

وَ، حرف عطف (اور) زَيۡتُوۡنًا (زیتون) وَ، حرف عطف (اور) نَخۡلًا، اسم جنس نکرہ (کھجوریں، کھجور کے درخت

وَّحَدَآئِقَ غُلْبًا ۝۳۰	اور گھنے باغات۔

وَ، حرف عطف (اور) حَدَآئِقَ (باغات) واحد، حَدِيْقَةٌ،

غُلْبًا، موٹی گردن والی، مراد باغ جس میں کثرت سے درخت ہوں (گھنے درختوں والے) واحد، اَغْلَبُ،

وَّفَاكِهَةً وَّ اَبًّا ۝۳۱	اور پھل اور چارہ۔

وَ، حرف عطف (اور) فَاكِهَةً (پھل، میوہ) وَّ، حرف عطف (اور) اَبًّا، جانوروں کے کھانے کا چارہ،

مَّتَاعًا لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ ۝۳۲	تمہارے لیے اور تمہارے مویشیوں کیلئے زندگی کا سامان ہے،

مَتَاعًا، اسم مفرد، خانگی سامان، زندگی کا سامان، کام کی چیز، فائدہ پہنچانے کیلئے، فائدہ)

لَّكُمْ (لَ۔ كُمْ) لَ، حرف جار، لیے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے)

وَ، حرف عطف (اور) لِاَنْعَامِكُمْ (لِ۔ اَنْعَامِ۔ كُمْ) لِ، حرف جار، لیے، اَنْعَامِ، مجرور، مضاف، مویشیوں، واحد، نَعَمٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے مویشیوں کیلئے)

فَاِذَا جَآءَتِ الصَّآخَّةُ ۝۳۳	پھر جب کانوں کو بہرہ کرنے والی (قیامت) آجائے گی۔

فَاِذَا (فَ۔ اِذَا) فَ، حرف عطف، پھر، اِذَا، اسم ظرف زمان بمعنی شرط، مستقبل پر دلالت کرتا ہے، جب، (پھر جب) جَآءَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب جَآءَ يَجِيْءُ، مصدر مَجِيْءٌ، آنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ آجائے گی) اَلصَّآخَّةُ۔ صَخًّا، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث، وہ شور جس میں قیامت برپا ہوگی، وہ شور کانوں کو بہرہ کردے گا (کان بہرہ کردینے والی)

يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِيْهِ ۝۳۴	اس دن آدمی اپنے بھائی سے بھاگے گا۔

يَوْمَ، ظرف زمان (اس دن) يَفِرُّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب فَرَّ يَفِرُّ، مصدر فَرًّا اَوْ فِرَارًا، بھاگنا (وہ بھاگے گا) اَلْمَرْءُ (آدمی) اس لفظ کی جمع نہیں آتی۔ مِنْ اَخِيْهِ (مِنْ۔ اَخِيْ۔ هِ) مِنْ، حرف جار، سے، اَخِيْ، مجرور، مضاف، بھائی، هِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے بھائی سے)

وَ اُمِّهٖ وَ اَبِيْهِ ﴿۳۵﴾	اور اپنی ماں اور اپنے باپ سے۔

وَ، حرف عطف (اور) اُمِّهٖ (اُمِّ۔ هٖ) اُمِّ، مضاف، ماں، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی، ضمیر کا مرجع، اَلْمَرْءُ، ہے (اپنی ماں) وَ، حرف عطف (اور) اَبِيْهِ (اَبِيْ۔ هِ) اَبِيْ، مضاف، باپ، هِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے، ضمیر کا مرجع، اَلْمَرْءُ، ہے، (اپنے باپ)

وَ صَاحِبَتِهٖ وَ بَنِيْهِ ﴿۳۶﴾	اور اپنی بیوی اور اپنے بیٹوں سے۔

وَ، حرف عطف (اور) صَاحِبَتِهٖ (صَاحِبَتِ۔ هٖ) صَاحِبَتِ، مضاف، بیوی، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی، ضمیر کا مرجع، اَلْمَرْءُ، ہے (اپنی بیوی) وَ، حرف عطف (اور)

بَنِيْهِ (بَنِيْ۔ هِ) بَنِيْ، مضاف، اصل میں، بَنِيْنَ، ہے اضافت کی وجہ سے جمع کا نون گرا ہوا ہے، بیٹوں، واحد، اِبْنٌ، هِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے بیٹوں سے)

لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَاْنٌ يُّغْنِيْهِ ﴿۳۷﴾	اس دن ان میں سے ہر شخص کو ایک (ایسی) فکر (دامن گیر) ہو گی جو اسے (دوسروں سے) بے پرواہ کر دے گی

لِكُلِّ امْرِئٍ (لِ۔ كُلِّ۔ اِمْرِئٍ) لِ، حرف جار، کو، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، اِمْرِئٍ، مضاف الیہ، بمعنی مرد، شخص، انسان کی حالت جری کی شکل میں ہے (ہر شخص کو)

مِّنْهُمْ (مِنْ۔ هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان میں سے)

يَوْمَئِذٍ (يَوْمَ۔ اِذٍ) يَوْمَ، مضاف، اسم ظرف منصوب، دن، اِذٍ، مضاف الیہ، اس (اس دن)

شَاْنٌ، کسی اہم معاملہ یا حال کو اچھا ہو یا برا، شَاْنٌ، کہتے ہیں (ایک حالت، ایک فکر) جمع، شُئُوْنٌ،

يُّغْنِيْهِ (يُغْنِيْ۔ هِ) يُغْنِيْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَغْنٰى يُغْنِيْ، مصدر اِغْنَآءٌ، بے پرواہ کرنا، وہ بے پرواہ کر دے گی، هِ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (وہ اسے بے پرواہ کر دے گی)

يُغْنِيْ، میں ضمیر فاعل، شَاْنٌ، ہے۔

وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ مُّسْفِرَةٌ ﴿۳۸﴾	اس دن کئی چہرے چمکنے والے ہوں گے۔

وُجُوْهٌ (چہرے، کئی چہرے، بہت سے چہرے) واحد، وَجْهٌ،

يَّوْمَئِذٍ (يَوْمَ ۔ اِذٍ) يَوْمَ، مضاف، اسم ظرف منصوب، دن، اِذٍ، مضاف الیہ، اس (اس دن)

مُّسْفِرَةٌ۔ اِسْفَارٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث (چمکنے والا، روشن)

ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ ﴿۳۹﴾	ہنستے ہوئے خوشیاں مناتے ہوئے۔

ضَاحِكَةٌ۔ ضِحْكٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث (ہنسنے والا، ہنستا ہوا، خنداں)

مُّسْتَبْشِرَةٌ۔ اِسْتِبْشَارٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث (شاداں، خوش، خوشی مناتا ہوا)

ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ، دونوں، وُجُوْهٌ، کی صفات ہیں۔

وَوُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ ﴿۴۰﴾	اور کئی چہرے ہوں گے اس دن ان پر غبار ہوگا۔

وَ، حرف عطف (اور) وُجُوْهٌ (چہرے، کئی چہرے، بہت سے چہرے) واحد، وَجْهٌ،

يَّوْمَئِذٍ (يَوْمَ ۔ اِذٍ) يَوْمَ، مضاف، اسم ظرف منصوب، دن، اِذٍ، مضاف الیہ، اس (اس دن)

عَلَيْهَا (عَلٰی ۔ هَا) عَلٰی، حرف جار، پر، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، وُجُوْهٌ، ہے،

(ان پر) غَبَرَةٌ (غبار، خاک) وہ اثر جو کسی چیز پر جمی ہوئی خاک دور ہونے کے بعد باقی رہ جاتا ہے۔

تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ ﴿۴۱﴾	سیاہی ان پر چھائی ہوگی۔

تَرْهَقُهَا (تَرْهَقُ ۔ هَا) تَرْهَقُ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب رَهِقَ يَرْهَقُ، مصدر رَهْقٌ، ڈھانپنا،

چھاجانا، وہ چھائی ہوگی، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، وُجُوْهٌ، ہے (وہ ان پر چھائی ہوگی)

قَتَرَةٌ، فاعل ہے (غبار، غبار نما، دھوئیں کی طرح سیاہی)

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ ﴿۴۲﴾	وہی لوگ ہی کافر بدکردار ہوں گے۔

ع ۱ ۴۲ ۵

اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع بعید (وہی لوگ) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ، ہی)

اَلْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ۔ اَلْكَفَرَةُ، موصوف، جمع، واحد، اَلْكَافِرُ، کافر، اَلْفَجَرَةُ، صفت، جمع، واحد، اَلْفَاجِرُ، نافرمان، بدکردار، بدکار (بدکردار کافر)

اٰیَاتُھَا:۲۹	سُوْرَةُ التَّکْوِیْرِ مَکِّیَّةٌ	رُکُوْعُھَا:۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ۞	جب سورج لپیٹ دیا جائے گا۔

اِذَا، اسم ظرف زمان بمعنی شرط، مستقبل پر دلالت کرتا ہے (جب) اَلشَّمْسُ (سورج)
كُوِّرَتْ، فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب كَوَّرَ يُكَوِّرُ، مصدر تَكْوِيْرًا، لپیٹنا، اَلشَّمْسُ، عربی میں مؤنث
اور سورج اردو میں مذکر، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ لپیٹ دیا جائے گا)

وَاِذَا النُّجُوْمُ انْكَدَرَتْ ۞	اور جب ستارے بے نور ہو جائیں گے۔

وَ، حرف عطف (اور) اِذَا، اسم ظرف زمان بمعنی شرط، مستقبل پر دلالت کرتا ہے (جب)
اَلنُّجُوْمُ (ستارے) واحد، اَلنَّجْمُ، اِنْكَدَرَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب اِنْكَدَرَ يَنْكَدِرُ، مصدر
اِنْكِدَارٌ، میلا ہونا، بکھر جانا، بے نور ہونا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ بے نور ہو جائے گا)

وَاِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ ۞	اور جب پہاڑ چلائے جائیں گے۔

وَ، حرف عطف (اور) اِذَا، اسم ظرف زمان، بمعنی شرط، مستقبل پر دلالت کرتا ہے (جب)
اَلْجِبَالُ (پہاڑوں) واحد، اَلْجَبَلُ، سُيِّرَتْ، فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب سَيَّرَ يُسَيِّرُ، مصدر
تَسْيِيْرًا، چلانا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ چلایا جائے گا)

وَاِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ۞	اور جب دس ماہ کی حاملہ اونٹنیاں بے کار چھوڑ دی جائیں گی۔

وَ، حرف عطف (اور) اِذَا، اسم ظرف زمان، بمعنی شرط، مستقبل پر دلالت کرتا ہے (جب)
اَلْعِشَارُ (دس ماہ کی حاملہ اونٹنیاں) واحد، عُشَرَآءُ،

عُطِّلَتْ، فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب عَطَّلَ يُعَطِّلُ، مصدر تَعْطِيْلٌ، غیر محفوظ چھوڑنا، بے کار چھوڑنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ بے کار چھوڑ دی جائے گی)

وَ اِذَا الْوُحُوْشُ حُشِرَتْ ۝۵	اور جب جنگلی جانور جمع کیے جائیں گے۔

وَ، حرف عطف (اور) اِذَا، اسم ظرف زمان، بمعنی شرط، مستقبل پر دلالت کرتا ہے (جب)

اَلْوُحُوْشُ (وحشی جانور، جنگلی جانور) واحد، اَلْوَحْشُ، حُشِرَتْ، فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب حَشَرَ يَحْشُرُ، مصدر حَشْرًا، جمع کرنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ جمع کیا جائے گا)

وَ اِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ ۝۶	اور جب سمندر بھڑکائے جائیں گے۔

وَ، حرف عطف (اور) اِذَا، اسم ظرف زمان، بمعنی شرط، مستقبل پر دلالت کرتا ہے (جب)

اَلْبِحَارُ (سمندر) واحد، بَحْرٌ، سُجِّرَتْ، فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب سَجَّرَ يُسَجِّرُ، مصدر تَسْجِيْرٌ، جلانا، بھڑکانہ، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ بھڑکایا جائے گا)

وَ اِذَا النُّفُوْسُ زُوِّجَتْ ۝۷	اور جب جانیں (جسموں سے) ملادی جائیں گی۔

وَ، حرف عطف (اور) اِذَا، اسم ظرف زمان، بمعنی شرط، مستقبل پر دلالت کرتا ہے (جب)

اَلنُّفُوْسُ (نفسوں، جانیں، روحیں) واحد، نَفْسٌ، زُوِّجَتْ، فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب زَوَّجَ يُزَوِّجُ، مصدر تَزْوِيْجًا، ملادینا، جوڑدینا، شادی کرانا (وہ ملادی جائے گی)

وَ اِذَا الْمَوْءٗدَةُ سُئِلَتْ ۝۸	اور جب زندہ دفن کی ہوئی (لڑکی) سے پوچھا جائے گا۔

وَ، حرف عطف (اور) اِذَا، اسم ظرف زمان، بمعنی شرط، مستقبل پر دلالت کرتا ہے (جب)

اَلْمَوْءٗدَةُ۔ وَاْدٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مؤنث (زندہ دفن کی ہوئی (لڑکی))

سُئِلَتْ، فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب سَاَلَ يَسْئَلُ، مصدر سُؤَالًا، سوال کرنا، پوچھنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ پوچھا جائے گا)

بِاَيِّ ذَنْۢبٍ قُتِلَتْ ۝۹	وہ کس گناہ کے بدلے قتل کی گئی۔

بِاَيِّ ذَنْۢبٍ(بِ۔اَيِّ۔ذَنْۢبٍ)بِ، حرف جار، کے بدلے،اَيِّ، مجرور، مضاف،اسم استفہام، کس، ذَنْۢبٍ، مضاف الیہ، گناہ کے (کس گناہ کے بدلے)

قُتِلَتْ، فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب قَتَلَ يَقْتُلُ، مصدر قَتْلًا، قتل کرنا (وہ قتل کی گئی)

وَ اِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ ۝۱۰	اور جب اعمال نامے کھول دیئے جائیں گے۔

وَ، حرف عطف (اور) اِذَا،اسم ظرف زمان، بمعنی شرط، مستقبل پر دلالت کرتا ہے (جب)

اَلصُّحُفُ (صحیفے،اعمال نامے) واحد،اَلصَّحِيْفَةُ،

نُشِرَتْ، فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب نَشَرَ يَنْشُرُ، مصدر نَشْرًا، کھولنا،پھیلانا،اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ کھول دیا جائے گا)

وَ اِذَا السَّمَآءُ كُشِطَتْ ۝۱۱	اور جب آسمان کی کھال اتار دی جائے گی۔

وَ، حرف عطف (اور) اِذَا،اسم ظرف زمان، بمعنی شرط، مستقبل پر دلالت کرتا ہے (جب)

اَلسَّمَآءُ (آسمان) جمع،اَلسَّمٰوٰتِ، كُشِطَتْ، فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب كَشَطَ يَكْشُطُ، مصدر كَشْطٌ، کھال اتارنا، کھال کھینچنا، پردہ ہٹانا،اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (کھال اتار دی جائے گی)

وَ اِذَا الْجَحِيْمُ سُعِّرَتْ ۝۱۲	اور جب دوزخ بھڑکا دی جائے گی۔

وَ، حرف عطف (اور) اِذَا،اسم ظرف زمان، بمعنی شرط، مستقبل پر دلالت کرتا ہے (جب)

اَلْجَحِيْمُ (دوزخ) سُعِّرَتْ، فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب سَعَّرَ يُسَعِّرُ، مصدر تَسْعِيْرًا، بھڑکانا،اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ بھڑکا دی جائے گی)

وَ اِذَا الْجَنَّةُ اُزْلِفَتْ ۝۱۳	اور جب جنت قریب لائی جائے گی۔

وَ، حرف عطف (اور) اِذَا،اسم ظرف زمان، بمعنی شرط، مستقبل پر دلالت کرتا ہے (جب) اَلْجَنَّةُ (جنت)

اُزْلِفَتْ فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب اَزْلَفَ یُزْلِفُ مصدر اِزْلَافٌ، قریب لانا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ
(وہ قریب لائی جائے گی)

عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّآ اَحْضَرَتْ ؕ﴿۱۴﴾	ہر نفس (شخص) جان لے گا جو اس نے حاضر کیا۔

عَلِمَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ جان لے گا)
نَفْسٌ (نفس، جان، شخص) مَآ، اسم موصول (جو)
اَحْضَرَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب اَحْضَرَ یُحْضِرُ، مصدر اِحْضَارٌ، حاضر کرنا (اس نے حاضر کیا)

فَلَآ اُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ ۙ﴿۱۵﴾	پس نہیں میں قسم کھاتا ہوں پیچھے ہٹ جانے والے (ستاروں) کی۔

فَلَآ اُقْسِمُ (فَ۔ لَا۔ اُقْسِمُ) فَ، حرف عطف، پس، لَا، نافیہ، نہیں، اُقْسِمُ، فعل مضارع واحد متکلم
اَقْسَمَ یُقْسِمُ، مصدر اِقْسَامٌ، قسم کھانا، میں قسم کھاتا ہوں (پس نہیں میں قسم کھاتا ہوں)
بِالْخُنَّسِ (بِ۔ اَلْخُنَّسِ) بِ، حرف جار، کی، اَلْخُنَّسِ، مجرور، خَنُسٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر،
چھپ جانے والے، پیچھے ہٹ جانے والے، واحد، خَانِسٌ (پیچھے ہٹ جانے والے (ستاروں) کی)

الْجَوَارِ الْكُنَّسِ ۙ﴿۱۶﴾	جو چلنے والے چھپ جانے والے ہیں۔

اَلْجَوَارِ۔ جِرْیَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث (چلنے والے) واحد، اَلْجَارِیَۃُ،
اَلْكُنَّسِ۔ كِنَاسٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (چھپ جانے والے) واحد، اَلْكَانِسُ،
اَلْجَوَارِ الْكُنَّسِ، دونوں، اَلْخُنَّسِ، کی صفات ہیں۔

وَالَّيْلِ اِذَا عَسْعَسَ ۙ﴿۱۷﴾	اور رات کی (قسم) جب وہ رخصت ہونے لگتی ہے۔

وَالَّيْلِ (وَ اَلَّيْلِ) وَ، حرف عطف قسمیہ اور قسم، اَلَّيْلِ، مقسم بہ، رات (اور رات کی (قسم))
اِذَا، ظرف زمان، بمعنی شرط، مستقبل پر دلالت کرتا ہے (جب)
عَسْعَسَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب عَسْعَسَ یُعَسْعِسُ، مصدر عَسْعَسًا، آگے نکلنا، رخصت ہونا،

اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ رخصت ہونے لگتی ہے)

وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ ﴿۱۸﴾	اور صبح کی (قسم) جب وہ سانس لیتی ہے (نمودار ہوتی ہے)

وَ الصُّبْحِ (وَ۔ اَلصُّبْحِ) وَ، حرف عطف قسمیہ اور (قسم)، اَلصُّبْحِ، مقسم بہ، صبح (اور صبح کی (قسم))

اِذَا، ظرف زمان، بمعنی شرط، مستقبل پر دلالت کرتا ہے (جب)

تَنَفَّسَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَنَفَّسَ یَتَنَفَّسُ، مصدر تَنَفُّسٌ، سانس لینا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ، (وہ سانس لیتی ہے)

اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ﴿۱۹﴾	بے شک یہ (قرآن) یقیناً بڑی عزت والے رسول (فرشتے) کا (لایا ہوا) کلام ہے۔

اِنَّهٗ (اِنَّ۔ هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، یہ، ضمیر کا مرجع قرآن ہے، (بے شک یہ (قرآن)) لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ (لَ۔ قَوْلُ۔ رَسُوْلٍ۔ كَرِيْمٍ) لَ، لام تاکید، یقیناً، قَوْلُ، مضاف، بات، کلام، رَسُوْلٍ، مضاف الیہ، موصوف، بھیجے ہوئے، (فرشتے) رسول کا، كَرِيْمٍ، صفت، كَرَمٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بڑی عزت والا (یقیناً بڑی عزت والے رسول کا (لایا ہوا) کلام ہے)

ذِىْ قُوَّةٍ عِنْدَ ذِى الْعَرْشِ مَكِيْنٍ ﴿۲۰﴾	قوت والا ہے عرش والے کے نزدیک بڑے مرتبے والا ہے۔

ذِىْ قُوَّةٍ۔ ذِىْ، مضاف، والا، قُوَّةٍ، مضاف الیہ، قوت، طاقت (قوت والا) عِنْدَ ذِى الْعَرْشِ۔ عِنْدَ، مضاف، ظرف مکان، نزدیک، ذِى، مضاف الیہ، مضاف، والا، الْعَرْشِ، مضاف الیہ، عرش کے (عرش والے کے نزدیک) مَكِيْنٍ۔ مَكَانَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بڑے مرتبہ والا)

مُّطَاعٍ ثَمَّ اَمِيْنٍ ﴿۲۱﴾	وہاں واجب الاطاعت ہے امانت دار ہے۔

مُطَاعٍ۔ اِطَاعَةٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (واجب الاطاعت) جس کی بات مانی جاتی ہے۔

ثَمَّ ،اسم اشارہ، مکان بعید کیلئے آتا ہے اور باعتبار اصل کے ظرف ہے (وہاں، اس جگہ)
اَمِيْنٍ ۔اَمَانَةٌ،اور،اَمْنٌ، مصدر سے اسم فاعل کا صیغہ بھی ہو سکتا ہے اور اسم مفعول کا بھی کیونکہ فعیل کا وزن دونوں میں مشترک ہے (امانتدار، امن والا)

وَمَا صَاحِبُكُمْ بِمَجْنُوْنٍ ۲۲	اور تمہارے ساتھی (محمد ﷺ) ہر گز دیوانے نہیں ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں)
صَاحِبُكُمْ (صَاحِبُ۔كُمْ) صَاحِبُ، مضاف، صاحب، ساتھی، رفیق، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارا (تمہارا ساتھی) بِمَجْنُوْنٍ (بِ۔مَجْنُوْنٍ) بِ، حرف جار، زائدہ برائے تاکید نفی، ہر گز، مَجْنُوْنٍ، مجرور، دیوانہ (ہر گز دیوانہ)

وَلَقَدْ رَاٰهُ بِالْاُفُقِ الْمُبِيْنِ ۲۳	اور بلاشبہ یقیناً اس نے اسے روشن افق پر دیکھا ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) لَقَدْ (لَ۔قَدْ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ، قَدْ، کلمہ تحقیق، یقیناً (بلاشبہ یقیناً)
رَاٰهُ (رَاٰی۔هُ) رَاٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب رَاٰی يَرٰی، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا، اس نے دیکھا ہے، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے، ضمیر کا مرجع "رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ" ہے (اس نے اسے دیکھا ہے)
بِالْاُفُقِ الْمُبِيْنِ (بِ۔اَلْاُفُقِ۔اَلْمُبِيْنِ) بِ، حرف جار بمعنی عَلٰی، پر، اَلْاُفُقِ، مجرور، موصوف، افق، کنارے، اَلْمُبِيْنِ، صفت، اِبَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل، واضح، روشن، کھلا (روشن افق پر)

وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِيْنٍ ۲۴	اور وہ غیب (وحی کی بات بتانے) پر ہر گز بخیل نہیں ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں) هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (وہ)
عَلَى الْغَيْبِ (عَلٰی۔اَلْغَيْبِ) عَلٰی، حرف جار، پر، اَلْغَيْبِ، مجرور غیب، (غیب (وحی کی بات بتانے) پر)
بِضَنِيْنٍ (بِ۔ضَنِيْنٍ) بِ، حرف جار، زائدہ برائے تاکید نفی، ہر گز، ضَنِيْنٍ، مجرور، ضَنٌّ، مصدر سے صفت مشبہ، بخیل، کنجوس (ہر گز بخیل)

وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ۝٢٥	اور وہ (قرآن) ہر گز کسی مردود شیطان کا کلام نہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں ہے) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ)

بِقَوْلِ (بِ۔قَوْلِ) بِ، حرف جار، زائدہ برائے تاکید نفی، ہرگز، قَوْلِ، مجرور، کلام (ہرگز کلام)

شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ۔شَيْطٰنٍ، موصوف، کسی شیطان، رَجِيْمٍ، صفت، رَجْمٌ، مصدر سے بمعنی مفعول، راندہ ہوا، پتھر مارا ہوا، مردود (کسی مردود شیطان)

فَاَيْنَ تَذْهَبُوْنَ ۝٢٦	پھر تم کہاں جا رہے ہو؟

فَاَيْنَ (فَ۔اَيْنَ) فَ، حرف عطف، پھر، اَيْنَ، اسم استفہام، ظرف مکان، کہاں (پھر کہاں)

تَذْهَبُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر ذَهَبَ يَذْهَبُ، مصدر ذَهَابًا، جانا (تم جا رہے ہو)

اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝٢٧	نہیں ہے وہ (قرآن) مگر تمام جہانوں کیلئے نصیحت ہے۔

اِنْ، صلہ میں، اِلَّا، ہے اس لیے ترجمہ (نہیں ہے) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ)

اِلَّا، حرف استثنا (مگر) ذِكْرٌ، مصدر ہے (نصیحت)

لِّلْعٰلَمِيْنَ (لِ۔اَلْعٰلَمِيْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلْعٰلَمِيْنَ، مجرور، تمام جہانوں (تمام جہانوں کیلئے)

لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّسْتَقِيْمَ ۝٢٨	اس کیلئے جو تم میں سے چاہے کہ وہ سیدھی راہ چلے۔

لِمَنْ (لِ۔مَنْ) لِ، حرف جار، کیلئے، مَنْ، مجرور، اسم موصول، شرطیہ، جو (اس کیلئے جو)

شَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْٓئَةٌ، چاہنا (وہ چاہے)

مِنْكُمْ (مِنْ۔كُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم میں سے)

اَنْ، مصدریہ ناصبہ (کہ) يَسْتَقِيْمَ، فعل مضارع منصوب واحد مذکر غائب اِسْتَقَامَ يَسْتَقِيْمُ، مصدر اِسْتِقَامَةٌ، سیدھا ہونا، سیدھی راہ چلنا (وہ سیدھی راہ چلے)

وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّ	اور تم نہیں چاہ سکتے مگر یہ کہ اللہ چاہے (جو) تمام

ع ۲۹ ۱ ۶

الۡعٰلَمِيۡنَ ۲۹	جہانوں کا رب ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں) تَشَآءُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِيۡٓئَةٌ، چاہنا (تم چاہ سکتے) اِلَّآ، حرف استثنا (مگر) اَنۡ، مصدریہ ناصبہ (یہ کہ)

يَّشَآءَ اللّٰهُ (يَشَآءَ۔ اَللّٰهُ) يَشَآءَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيۡٓئَةٌ، چاہنا، وہ چاہے، اَللّٰهُ، فاعل، اللہ (اللہ چاہے)

رَبُّ الۡعٰلَمِيۡنَ (رَبُّ۔ اَلۡعٰلَمِيۡنَ) رَبُّ، مضاف، رب، پروردگار، اَلۡعٰلَمِيۡنَ، مضاف الیہ، تمام جہانوں کا، واحد، اَلۡعَالَمُ (تمام جہانوں کا رب)

اٰیَاتُھَا:۱۹	سُوۡرَۃُ الۡاِنۡفِطَارِ مَکِّیَّۃٌ	رُکُوۡعُھَا:۱

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

اِذَا السَّمَآءُ انۡفَطَرَتۡ ۙ﴿۱﴾	جب آسمان پھٹ جائے گا۔

اِذَا، ظرف زمان، مستقبل پر دلالت کرتا ہے، بمعنی شرط (جب) اَلسَّمَآءُ (آسمان) جمع، اَلسَّمٰوٰتِ،
اِنۡفَطَرَتۡ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب اِنۡفَطَرَ یَنۡفَطِرُ، مصدر اِنۡفِطَارٌ، پھٹ جانا، اِذَا، کی وجہ سے
ترجمہ (وہ پھٹ جائے گا)

وَ اِذَا الۡکَوَاکِبُ انۡتَثَرَتۡ ۙ﴿۲﴾	اور جب ستارے جھڑ جائیں گے۔

وَ، حرف عطف (اور) اِذَا، ظرف زمان، مستقبل پر دلالت کرتا ہے، بمعنی شرط (جب)
اَلۡکَوَاکِبُ (ستارے) واحد، اَلۡکَوۡکَبُ، اِنۡتَثَرَتۡ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب اِنۡتَثَرَ یَنۡتَثِرُ، مصدر
اِنۡتِثَارٌ، جھڑنا، بکھر جانا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ جھڑ جائے گا)

وَ اِذَا الۡبِحَارُ فُجِّرَتۡ ۙ﴿۳﴾	اور جب سمندر پھاڑ دیئے جائیں گے۔

وَ، حرف عطف (اور) اِذَا، ظرف زمان، مستقبل پر دلالت کرتا ہے، بمعنی شرط (جب)
اَلۡبِحَارُ (سمندروں) واحد، اَلۡبَحۡرُ، فُجِّرَتۡ، فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب فَجَّرَ یُفَجِّرُ، مصدر
تَفۡجِیۡرٌ، پانی کا بہہ نکلنا، پھاڑ دینا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ پھاڑ دیا جائے گا)

وَ اِذَا الۡقُبُوۡرُ بُعۡثِرَتۡ ۙ﴿۴﴾	اور جب قبریں اکھیڑ دی جائیں گے۔

وَ، حرف عطف (اور) اِذَا، ظرف زمان، مستقبل پر دلالت کرتا ہے، بمعنی شرط (جب)
اَلۡقُبُوۡرُ (قبریں) واحد، اَلۡقَبۡرُ، بُعۡثِرَتۡ، فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب بَعۡثَرَ یُبَعۡثِرُ، مصدر بَعۡثَرَۃٌ

الٹ پلٹ کرنا، اکھیڑنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ اکھیڑ دی جائے گی)

عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ وَ اَخَّرَتْ ۝۵	ہر جان جان لے گی جو اس نے آگے بھیجا اور (جو) اس نے پیچھے چھوڑا۔

عَلِمَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ جان لے گی)
نَفْسٌ (نفس، جان، شخص) مَا، اسم موصول (جو)
قَدَّمَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب قَدَّمَ یُقَدِّمُ، مصدر تَقْدِیْمٌ، آگے بھیجنا (اس نے آگے بھیجا)
وَ، حرف عطف (اور) اَخَّرَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب اَخَّرَ یُؤَخِّرُ، مصدر تَاْخِیْرٌ، دیر کرنا، پیچھے چھوڑنا، ڈھیل دینا (اس نے پیچھے چھوڑا)

یٰۤاَیُّهَا الْاِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِیْمِ ۝۶	اے انسان! تجھے کس (چیز) نے اپنے کرم والے رب کے بارے میں دھوکہ دیا۔

یٰۤاَیُّهَا الْاِنْسَانُ (یَا۔ اَیُّهَا۔ اَلْاِنْسَانُ) یَا، حرف ندا، اے، اَیُّهَا، جب منادیٰ مذکر پر "اَلْ" داخل ہو تو "یَا" کے ساتھ "اَیُّهَا" لگادیتے ہیں، اَلْاِنْسَانُ، منادیٰ، انسان (اے انسان) مَا، استفہامیہ (کس نے)
غَرَّكَ (غَرَّ۔ كَ) غَرَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب غَرَّ یَغُرُّ، مصدر غُرُوْرًا، دھوکہ دینا، فریب دینا، دھوکہ دیا، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھے (تجھے دھوکہ دیا)
بِرَبِّكَ (بِ۔ رَبِّ۔ كَ) بِ، حرف جا، کے بارے میں، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، پروردگار، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے (اپنے رب کے بارے میں)
اَلْكَرِیْمِ، اللہ کا صفاتی نام، كَرَمٌ، مصدر سے صفت مشبہ (عزت والا، کرم والا، سخی)

الَّذِیْ خَلَقَكَ فَسَوّٰىكَ فَعَدَلَكَ ۝۷	وہ جس نے تجھے پیدا کیا پھر اس نے تجھے درست کیا پھر تجھے متناسب بنایا۔

اَلَّذِیْ، اسم موصول واحد مذکر (وہ جس نے) خَلَقَكَ (خَلَقَ۔كَ) خَلَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَلَقَ یَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا، اس نے پیدا کیا، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھے (اس نے تجھے پیدا کیا)

فَسَوّٰىكَ (فَ۔سَوّٰی۔كَ) فَ، حرف عطف، پھر، سَوّٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب سَوّٰی یُسَوِّیْ، مصدر تَسْوِیَةٌ، سنوارنا، درست کرنا، برابر کرنا، اس نے درست کیا، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھے (پھر اس نے تجھے درست کیا) فَعَدَلَكَ (فَ۔عَدَلَ۔كَ) فَ، حرف عطف، پھر، عَدَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب عَدَلَ یَعْدِلُ، مصدر عَدْلًا، انصاف کرنا، برابر کرنا، مناسب طریقے سے تعداد اور مقدار کو ترتیب دینا، متناسب بنانا، اس نے متناسب بنایا، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھے (پھر اس نے تجھے متناسب بنایا)

فِیْٓ اَیِّ صُوْرَةٍ مَّا شَآءَ رَكَّبَكَ ؕ۸	اس نے جس صورت میں چاہا تجھے جوڑ دیا۔

فِیْٓ اَیِّ صُوْرَةٍ مَّا۔ فِیْ، حرف جار، میں، اَیِّ، مجرور، مضاف، استفہامیہ، صُوْرَةٍ، مضاف الیہ، صورت، مَا، موصولہ، اَیِّ، اور، مَا، دونوں کو ملا کر ترجمہ، جس، کیا گیا ہے بعض نے، مَا، زائدہ قرار دیا ہے (جس صورت میں) شَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیْٓئَةٌ چاہنا، (اس نے چاہا)

رَكَّبَكَ (رَكَّبَ۔كَ) رَكَّبَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب رَكَّبَ یُرَكِّبُ، مصدر تَرْكِیْبًا، ترکیب دینا، جوڑنا، اس نے جوڑ دیا، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھے (اس نے تجھے جوڑ دیا)

كَلَّا بَلْ تُكَذِّبُوْنَ بِالدِّیْنِ ۙ۹	ہرگز نہیں بلکہ تم جزاوسزا (کے دن) کو جھٹلاتے ہو۔

كَلَّا، حرف ردع وزجر (ہرگز نہیں) بَلْ، حرف اضراب (بلکہ)

تُكَذِّبُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر كَذَّبَ یُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِیْبٌ، جھٹلانا (تم جھٹلاتے ہو)

بِالدِّیْنِ (بِ۔اَلدِّیْنِ) بِ، حرف جار، کو، اَلدِّیْنِ، مجرور، جزاوسزا، قیامت (جزاوسزا کو)

وَاِنَّ عَلَیْكُمْ لَحٰفِظِیْنَ ۙ۱۰	حالانکہ بلاشبہ تم پر یقیناً نگرانی کرنے والے (فرشتے) ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلاشبہ)

عَلَيْكُمْ (عَلٰی۔ كُمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)

لَحٰفِظِيْنَ (لَ۔ حٰفِظِيْنَ) لَ، لام تاکید، یقیناً، حٰفِظِيْنَ۔ حِفْظٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، نگرانی کرنے والے، حفاظت کرنے والے، واحد، حَافِظٌ (یقیناً نگرانی کرنے والے)

كِرَامًا كَاتِبِيْنَ ﴿۱۱﴾	عزت والے، لکھنے والے ہیں۔

كِرَامًا۔ كَرَمٌ، مصدر سے صفت مشبہ (عزت والے، معزز)

كَاتِبِيْنَ۔ كِتَابَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (لکھنے والے) واحد، كَاتِبٌ،

كِرَامًا كَاتِبِيْنَ، یہ دونوں، حَافِظِيْنَ، کی صفات ہیں۔

يَعْلَمُوْنَ مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۱۲﴾	وہ جانتے ہیں جو تم کرتے ہو۔

يَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (وہ جانتے ہیں) مَا، اسم موصول (جو) تَفْعَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر فَعَلَ يَفْعَلُ، مصدر فِعْلًا، کرنا، کام کرنا (تم کرتے ہو)

اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ ﴿۱۳﴾	بے شک نیک لوگ یقیناً بڑی نعمت (جنت) میں ہوں گے۔

اِنَّ الْاَبْرَارَ (اِنَّ۔ اَلْاَبْرَارَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَلْاَبْرَارَ، نیک لوگ، واحد، بَرٌّ، اور، بَارٌّ، (بے شک نیک لوگ) لَفِيْ نَعِيْمٍ (لَ۔ فِيْ۔ نَعِيْمٍ) لَ، لام تاکید، یقیناً، فِيْ، حرف جار، میں، نَعِيْمٍ، مجرور، اسم نکرہ، راحت، بڑی نعمت (یقیناً بڑی نعمت میں)

وَاِنَّ الْفُجَّارَ لَفِيْ جَحِيْمٍ ﴿۱۴﴾	اور بے شک بدکار لوگ یقیناً دوزخ میں ہوں گے۔

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) اَلْفُجَّارَ (بدکار، نافرمان، کافر) واحد، اَلْفَاجِرُ، لَفِيْ جَحِيْمٍ (لَ۔ فِيْ۔ جَحِيْمٍ) لَ، لام تاکید، یقیناً، فِيْ، حرف جار، میں، جَحِيْمٍ، مجرور، جہنم، دوزخ، (یقیناً دوزخ میں)

يَّصْلَوْنَهَا يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿۱۵﴾	وہ اس میں جزا کے دن داخل ہوں گے۔

يَّصۡلَوۡنَهَا(يَصۡلَوۡنَ۔هَا)يَصۡلَوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب صَلٰى يَصۡلٰى، مصدر صَلِيًّا وَّصَلًى، بھونا، داخل ہونا، وہ داخل ہوں گے، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع "جَحِيۡمِ" ہے (وہ اس میں داخل ہوں گے) يَوۡمَ الدِّيۡنِ(يَوۡمَ۔اَلدِّيۡنِ)يَوۡمَ، مضاف، ظرف زمان، دن، روز، اَلدِّيۡنِ، مضاف الیہ، جزا، بدلہ، قیامت (جزا کے دن)

وَمَا هُمۡ عَنۡهَا بِغَآئِبِيۡنَ ﴿۱۶﴾	اور وہ اس سے ہر گز غائب ہونے والے نہیں ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں) هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)
عَنۡهَا(عَنۡ۔هَا)عَنۡ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع "جَحِيۡمِ" ہے (اس سے) بِغَآئِبِيۡنَ(بِ۔غَآئِبِيۡنَ) بِ، حرف جار، زائدہ برائے تاکید نفی، ہر گز، غَآئِبِيۡنَ، مجرور، غِيَابٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، غائب ہونے والے، واحد، غَآئِبٌ (ہر گز غائب ہونے والے)

وَمَآ اَدۡرٰىكَ مَا يَوۡمُ الدِّيۡنِ ﴿۱۷﴾	اور آپ کو کیا معلوم ہے روز جزا و سزا کیا ہے

وَ، حرف عطف (اور) مَا، استفہامیہ (کیا)
اَدۡرٰىكَ(اَدۡرٰى۔كَ)اَدۡرٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَدۡرٰى يُدۡرِىۡ، مصدر اِدۡرَآءٌ، خبر ہونا، معلوم ہونا، سمجھنا، خبر دینا، بتانا، معلوم ہے، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (معلوم ہے آپ کو)
مَا، استفہامیہ (کیا) يَوۡمُ الدِّيۡنِ(يَوۡمُ۔اَلدِّيۡنِ)يَوۡمُ، مضاف، دن، روز، اَلدِّيۡنِ، مضاف الیہ، جزا و سزا، قیامت (روز جزا و سزا)

ثُمَّ مَآ اَدۡرٰىكَ مَا يَوۡمُ الدِّيۡنِ ﴿۱۸﴾	پھر آپ کو کیا معلوم ہے روز جزا و سزا کیا ہے

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) مَا، استفہامیہ (کیا)
اَدۡرٰىكَ(اَدۡرٰى۔كَ)اَدۡرٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَدۡرٰى يُدۡرِىۡ، مصدر اِدۡرَآءٌ، خبر ہونا، معلوم ہونا، سمجھنا، جاننا، معلوم ہے، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (معلوم ہے آپ کو) مَا، استفہامیہ (کیا)

يَوْمُ الدِّيْنِ (يَوْمُ ۔ اَلدِّيْنِ) يَوْمُ، مضاف، دن، روز، اَلدِّيْنِ، مضاف الیہ، جزاوسزا، قیامت (روز جزاوسزا)

يَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَيْـًٔا ؕ	اس دن کوئی جان کسی جان کیلئے کچھ بھی اختیار نہیں رکھے گی

يَوْمَ، ظرف زمان ((اس) دن) لَا تَمْلِكُ، فعل مضارع منفی واحد مونث غائب مَلَكَ يَمْلِكُ، مصدر مِلْكٌ، مالک ہونا، اختیار رکھنا (وہ اختیار نہیں رکھے گی) نَفْسٌ، (کوئی نفس، کوئی جان)

لِّنَفْسٍ (لِ ۔ نَفْسٍ) لِ، حرف جار، کیلئے، نَفْسٍ، مجرور کسی جان، کسی نفس (کسی جان کیلئے)

شَيْـًٔا (چیز، کچھ بھی)

وَالْاَمْرُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ ؏ ۱۹	اور اس دن حکم (صرف) اللہ کا ہوگا۔

ع ۱ ۱۹ ۷

وَ، حرف عطف (اور) اَلْاَمْرُ، مصدر (حکم)

يَوْمَئِذٍ (يَوْمَ ۔ اِذٍ) يَوْمَ، مضاف، دن، اِذٍ، مضاف الیہ، اس (اس دن)

لِلّٰهِ (لِ ۔ اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، کا، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کا)

اٰيَاتُهَا: ٣٦	سُوْرَةُ الْمُطَفِّفِيْنَ مَكِّيَّةٌ	رُكُوْعُهَا: ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِيْنَ ۙ﴿١﴾	ناپ تول میں کمی کرنے والوں کیلئے ہلاکت ہے۔

وَيْلٌ، اسم مرفوع (ہلاکت، عذاب، افسوس)

لِّلْمُطَفِّفِيْنَ (لِ۔اَلْمُطَفِّفِيْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلْمُطَفِّفِيْنَ، مجرور، تَطْفِيْفٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ناپ تول میں کمی کرنے والے، واحد، مُطَفِّفٌ (ناپ تول میں کمی کرنے والوں کیلئے)

الَّذِيْنَ اِذَا اكْتَالُوْا عَلَى النَّاسِ يَسْتَوْفُوْنَ ﴿٢﴾	وہ لوگ جو جب لوگوں سے ماپ کر لیتے ہیں (تو) پورا پورا لیتے ہیں۔

الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو) اِذَا، اسم ظرف، بمعنی شرط، مستقبل پر دلالت کرتا ہے (جب) اِكْتَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِكْتَالَ يَكْتَالُ، مصدر اِكْتِيَالٌ، ماپ کر لینا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ ماپ کر لیتے ہیں) عَلَى النَّاسِ (عَلٰى۔اَلنَّاسِ) عَلٰى، حرف جار، بمعنی، مِنْ، سے، اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں، (لوگوں سے) يَسْتَوْفُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِسْتَوْفٰى يَسْتَوْفِيْ، مصدر اِسْتِيْفَاءٌ، پورا وصول کرنا، پورا پورا لینا (وہ پورا پورا لیتے ہیں)

وَاِذَا كَالُوْهُمْ اَوْ وَّزَنُوْهُمْ يُخْسِرُوْنَ ﴿٣﴾	اور جب وہ انہیں ماپ کر دیتے ہیں یا وہ انہیں تول کر دیتے ہیں (تو) وہ کم دیتے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) اِذَا، ظرف زمان، مستقبل پر دلالت کرتا ہے، بمعنی شرط (جب)

كَالُوْهُمْ (كَالُوْا۔هُمْ) كَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَالَ يَكِيْلُ، مصدر كَيْلًا، ماپ کر دینا، اِذَا، کی وجہ

سے ترجمہ، وہ ماپ کر دیتے ہیں، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (وہ انہیں ماپ کر دیتے ہیں)

اَوْ، حرف عطف (یا) وَّ زَنُوْهُمْ (وَ زَنُوْا۔هُمْ) وَ زَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب وَزَنَ یَزِنُ، مصدر وَزْنًا، تول کر دینا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ، وہ تول کر دیتے ہیں، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (وہ انہیں تول کر دیتے ہیں) یُخْسِرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَخْسَرَ یُخْسِرُ، مصدر اِخْسَارٌ، کم دینا، گھٹا دینا (وہ کم دیتے ہیں)

اَلَا یَظُنُّ اُولٰٓئِكَ اَنَّهُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ ﴿۴﴾	کیا یہ لوگ یقین نہیں رکھتے کہ بے شک وہ (مرنے کے بعد دوبارہ) اٹھائے جانے والے ہیں۔

اَلَا یَظُنُّ (اَ۔لَا یَظُنُّ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، لَا یَظُنُّ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب ظَنَّ یَظُنُّ، مصدر ظَنًّا، گمان کرنا، سمجھنا، یقین رکھنا، قیاس کرنا، وہ یقین نہیں رکھتے (کیا وہ یقین نہیں رکھتے)

اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع بعید، اصل ترجمہ، وہ لوگ، ضرورتاً ترجمہ (یہ لوگ)

اَنَّهُمْ (اَنَّ۔هُمْ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (کہ بے شک وہ)

مَّبْعُوْثُوْنَ۔ بَعْثًا، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر ((مرنے کے بعد دوبارہ) اٹھائے جانے والے)

لِیَوْمٍ عَظِیْمٍ ﴿۵﴾	ایک بہت بڑے دن میں۔

لِیَوْمٍ عَظِیْمٍ (لِ۔یَوْمٍ۔عَظِیْمٍ) لِ، حرف جار، بمعنی فِیْ، میں، یَوْمٍ، مجرور، موصوف، ظرف زمان، ایک دن، عَظِیْمٍ، صفت، عَظْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، عظیم، بہت بڑے (ایک بہت بڑے دن میں)

یَّوْمَ یَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۶﴾	جس دن لوگ تمام جہانوں کے رب کے سامنے کھڑے ہوں گے۔

یَوْمَ، ظرف زمان (جس دن) یَقُوْمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَامَ یَقُوْمُ، مصدر قِیَامٌ، کھڑا ہونا، (وہ کھڑا ہوگا) اَلنَّاسُ (لوگ) لِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ (لِ۔رَبِّ۔اَلْعٰلَمِیْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، کے سامنے،

رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، پروردگار، اَلْعٰلَمِيْنَ، مضاف الیہ، تمام جہانوں کے (تمام جہانوں کے رب کے سامنے)

كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْفُجَّارِ لَفِيْ سِجِّيْنٍ ؕ﴿۷﴾	ہرگز نہیں بے شک بدکاروں کا اعمال نامہ یقیناً سجین میں ہے۔

كَلَّآ، حرف ردع وزجر (ہرگز نہیں) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک)

كِتٰبَ الْفُجَّارِ (كِتٰبَ۔اَلْفُجَّارِ) كِتٰبَ، مضاف، کتاب، اعمال نامہ، اَلْفُجَّارِ، مضاف الیہ، فُجُوْرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، فاجروں، نافرمانوں، بدکاروں، واحد، اَلْفَاجِرُ (بدکاروں کا اعمال نامہ)

لَفِيْ سِجِّيْنٍ (لَ۔فِيْ۔سِجِّيْنٍ) لَ، لام تاکید، یقیناً، فِيْ، حرف جار، میں، سِجِّيْنٍ، مجرور، سِجْنٌ، مصدر سے مشتق ہے، جس کا معنی سخت قید کا دفتر (یقیناً سجین میں)

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا سِجِّيْنٌ ؕ﴿۸﴾	اور آپ کو کیا معلوم ہے کہ سجین کیا ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) مَآ، استفہامیہ (کیا)

اَدْرٰىكَ (اَدْرٰى۔كَ) اَدْرٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَدْرٰى يُدْرِيْ، مصدر اِدْرَآءٌ، جاننا، سمجھنا، معلوم ہونا، خبر ہونا، معلوم ہے، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (معلوم ہے آپ کو)

مَا، استفہامیہ (کیا) سِجِّيْنٌ۔سِجْنٌ، مصدر سے مشتق ہے، سخت قید کا دفتر (سجین)

كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ؕ﴿۹﴾	ایک لکھی ہوئی کتاب ہے۔

كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ (كِتٰبٌ۔مَرْقُوْمٌ) كِتٰبٌ، موصوف، ایک کتاب، مَرْقُوْمٌ، صفت، رَقْمٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر، لکھی ہوئی (ایک لکھی ہوئی کتاب ہے)

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۙ﴿۱۰﴾	اس دن جھٹلانے والوں کیلئے تباہی ہے۔

وَيْلٌ، اسم مرفوع (خرابی، ہلاکت، عذاب، تباہی)

يَّوْمَىِٕذٍ (يَوْمَ۔اِذٍ) يَوْمَ، مضاف، دن ،اِذٍ، مضاف الیہ ،اس (اس دن)

لِّلْمُكَذِّبِيْنَ (لِ۔اَلْمُكَذِّبِيْنَ) لِ، حرف جار ،کیلئے ،اَلْمُكَذِّبِيْنَ، مجرور ،تَكْذِيْبٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، جھٹلانے والے (جھٹلانے والوں کیلئے)

الَّذِيْنَ يُكَذِّبُوْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ﴿۱۱﴾	وہ لوگ جو جزاو سزا کے دن کو جھٹلاتے ہیں۔

اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

يُكَذِّبُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا (وہ جھٹلاتے ہیں)

بِيَوْمِ الدِّيْنِ (بِ۔يَوْمِ۔اَلدِّيْنِ) بِ، حرف جار، کو، يَوْمِ، مجرور، مضاف، ظرف زمان، دن، اَلدِّيْنِ، مضاف الیہ، جزاوسزا کے، قیامت کے (جزاوسزا کے دن کو)

وَمَا يُكَذِّبُ بِهٖٓ اِلَّا كُلُّ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ﴿۱۲﴾	اور اس کو نہیں جھٹلاتا مگر ہر حد سے تجاوز کرنے والا سخت گنہگار۔

وَ، حرف عطف (اور) مَا، صلہ میں اِلَّا، ہے، ترجمہ (نہیں)

يُكَذِّبُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا (وہ جھٹلاتا ہے)

بِهٖٓ (بِ۔هٖ) بِ، حرف جار، کو، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع يَوْمِ الدِّيْنِ ہے (اس کو)

اِلَّا، حرف استثنا (مگر) كُلُّ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ۔كُلُّ، مضاف، ہر، مُعْتَدٍ، مضاف الیہ، موصوف ،اِعْتِدَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، حد سے تجاوز کرنے والا، سرکش، اَثِيْمٍ، صفت ،اِثْمٌ، مصدر سے صفت مشبہ، سخت گنہگار (ہر حد سے تجاوز کرنے والا سخت گنہگار)

اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۳﴾	جب اس پر ہماری آیات تلاوت کی جاتی ہیں (تو) وہ کہتا ہے (یہ) پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔

اِذَا، ظرف زمان، مستقبل پر دلالت کرتا ہے، بمعنی شرط (جب)

تُتْلٰى، فعل مضارع مجہول واحد مؤنث غائب تَلَا يَتْلُوْ، مصدر تِلَاوَةٌ تلاوت کرنا، پڑھنا (تلاوت کی جاتی ہے) عَلَيْهِ (عَلٰى۔ هِ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع مُعْتَدٍ ہے، (اس پر) اٰيٰتُنَا (اٰيٰتُ۔ نَا) اٰيٰتُ، مضاف، آیات، واحد، اٰيَةٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری آیات) قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ کہتا ہے) اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ (اَسَاطِيْرُ۔ الْاَوَّلِيْنَ) اَسَاطِيْرُ، مضاف، افسانے، کہانیاں، من گھڑت قصے، جھوٹی خبریں، واحد، اُسْطُوْرَةٌ، اَلْاَوَّلِيْنَ، مضاف الیہ، پہلے لوگوں کی، واحد، اَلْاَوَّلُ (پہلے لوگوں کی کہانیاں)

كَلَّا بَلْ ۜ رَانَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۱۴﴾	ہرگز نہیں بلکہ ان کے دلوں پر زنگ لگ گیا ہے (اس وجہ سے) جو وہ کماتے تھے۔

كَلَّا، حرف ردع و زجر (ہرگز نہیں) بَلْ، حرف اضراب (بلکہ)

رَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب رَانَ يَرِيْنُ، مصدر رَيْنًا، زنگ آلود ہونا، زنگ لگنا (زنگ لگ گیا ہے) عَلٰى قُلُوْبِهِمْ (عَلٰى۔ قُلُوْبِ۔ هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، قُلُوْبِ، مجرور، مضاف، دلوں، واحد، قَلْبٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے دلوں پر)

مَّا، اسم موصول (جو) كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے) يَكْسِبُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب كَسَبَ يَكْسِبُ، مصدر كَسْبًا، کمانا (وہ کماتے)

كَلَّآ اِنَّهُمْ عَنْ رَّبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّمَحْجُوْبُوْنَ ﴿۱۵﴾	ہرگز نہیں بے شک وہ اس دن یقیناً اپنے رب (کے دیدار) سے حجاب میں رکھے جانے والے ہوں گے۔

كَلَّآ، حرف ردع و زجر (ہرگز نہیں) اِنَّهُمْ (اِنَّ۔ هُمْ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (بے شک وہ) عَنْ رَّبِّهِمْ (عَنْ۔ رَبِّ۔ هِمْ) عَنْ، حرف جار، سے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، پروردگار، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے رب سے)

يَوْمَئِذٍ (يَوْمَ - اِذٍ) يَوْمَ، مضاف، دن، اِذٍ، مضاف الیہ، اس (اس دن)

لَّمَحْجُوْبُوْنَ (لَ - مَحْجُوْبُوْنَ) لَ، لام تاکید، یقیناً، مَحْجُوْبُوْنَ - حِجَابًا، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر، حجاب میں رکھے جانے والے (یقیناً حجاب میں رکھے جانے والے)

ثُمَّ اِنَّهُمْ لَصَالُوا الْجَحِيْمِ ﴿١٦﴾	پھر بے شک وہ یقیناً جہنم میں داخل ہونے والے ہوں گے۔

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) اِنَّهُمْ (اِنَّ - هُمْ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (بے شک وہ) لَصَالُوا الْجَحِيْمِ (لَ - صَالُوْا - اَلْجَحِيْمِ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، صَالُوْا، مضاف، اصل میں، صَالُوْنَ، تھا، اضافت کی وجہ سے جمع کا نون گراہوا ہے، صَلْیٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، داخل ہونے والے، اَلْجَحِيْمِ، مضاف الیہ، جہنم (یقیناً جہنم میں داخل ہونے والے)

ثُمَّ يُقَالُ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿١٧﴾	پھر (ان سے) کہا جائے گا یہ ہے وہ جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے۔

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) يُقَالُ، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (کہا جائے گا) هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ) اَلَّذِيْ، اسم موصول واحد مذکر (وہ جو، وہ جس)

كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم تھے)

بِهٖ (بِ - هٖ) بِ، حرف جار، کو، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کو)

تُكَذِّبُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا (تم جھٹلایا کرتے)

كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْاَبْرَارِ لَفِيْ عِلِّيِّيْنَ ﴿١٨﴾	ہرگز نہیں بے شک نیک لوگوں کا اعمال نامہ یقیناً علّیّین میں ہے۔

كَلَّآ، حرف ردع وزجر (ہرگز نہیں) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک)

كِتٰبَ الْاَبْرَارِ (كِتٰبَ - اَلْاَبْرَارِ) كِتٰبَ، مضاف، کتاب، اعمال نامہ، اَلْاَبْرَارِ، مضاف الیہ، نیک لوگوں

کا، واحد، بَرٌّ وَّ بَارٌّ (نیک لوگوں کا اعمال نامہ) لَفِیْ عِلِّیِّیْنَ (لَ۔ فِیْ۔ عِلِّیِّیْنَ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، فِیْ، حرف جار، میں، عِلِّیِّیْنَ، مجرور، عُلُوٌّ، مصدر سے مشتق، مبالغہ کیلئے ہے، بلند مقامات، نیکی کے رجسٹر، علّیین (یقیناً علّیین میں)

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا عِلِّيُّوْنَ ﴿۱۹﴾	اور آپ کو کیا معلوم ہے کہ علّیین کیا ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) مَآ، استفہامیہ (کیا)

اَدْرٰىكَ (اَدْرٰی۔ كَ) اَدْرٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَدْرٰی يُدْرِیْ، مصدر اِدْرَآءٌ، جاننا، معلوم ہونا، خبر ہونا، معلوم ہے، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (معلوم ہے آپ کو) مَا، استفہامیہ (کیا)

عِلِّيُّوْنَ۔ عُلُوٌّ، مصدر سے مشتق، واحد، عَلِیٌّ، جنت کا اعلیٰ مقام، بلند مقامات، نیکی کے رجسٹر، علّیین)

كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ﴿۲۰﴾	ایک لکھی ہوئی کتاب ہے۔

كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ۔ كِتٰبٌ، موصوف، ایک کتاب، مَرْقُوْمٌ، صفت، رَقْمٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر، لکھی ہوئی (ایک لکھی ہوئی کتاب ہے)

يَّشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿۲۱﴾	مقرب (فرشتے) اس کے پاس حاضر رہتے ہیں۔

يَّشْهَدُهُ (يَشْهَدُ۔ هُ) يَشْهَدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَهِدَ يَشْهَدُ، مصدر شَهَادَةٌ، موجود ہونا، حاضر ہونا، وہ حاضر رہتا ہے، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع، كِتٰبٌ، ہے (وہ اس کے پاس حاضر رہتا ہے) اَلْمُقَرَّبُوْنَ۔ تَقْرِيْبٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر (قریب کیے گئے، قرب پالینے والے، عزت والے، سب مقرب) واحد، اَلْمُقَرَّبُ،

اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِیْ نَعِيْمٍ ﴿۲۲﴾	بے شک نیک لوگ یقیناً نعمت (جنت) میں ہوں گے۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) اَلْاَبْرَارَ (نیک لوگ) واحد، بَرٌّ وَّ بَارٌّ، لَفِیْ نَعِيْمٍ (لَ۔ فِیْ۔ نَعِيْمٍ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، فِیْ، حرف جار، میں، نَعِيْمٍ، مجرور، نعمت (یقیناً نعمت میں)

عَلَى الْاَرَآئِكِ يَنْظُرُوْنَ ﴿۲۳﴾	وہ تختوں پر (بیٹھے) نظارے کر رہے ہوں گے۔

عَلَى الْاَرَآئِكِ (عَلٰى۔ اَلْاَرَآئِكِ) عَلٰى، حرف جار، پر، اَلْاَرَآئِكِ، مجرور، تختوں، واحد، اَرِيْكَةٌ (تختوں پر)
يَنْظُرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب نَظَرَ يَنْظُرُ، مصدر نَظْرًا، دیکھنا، نظارہ کرنا (وہ نظارے کر رہے ہوں گے)

تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِيْمِ ﴿۲۴﴾	آپ ان کے چہروں سے نعمت کی تازگی پہچانیں گے۔

تَعْرِفُ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر عَرَفَ يَعْرِفُ، مصدر عِرْفَانٌ وَّ مَعْرِفَةٌ، جاننا، پہچاننا (آپ پہچانیں گے) فِيْ وُجُوْهِهِمْ (فِيْ۔ وُجُوْه۔ هِمْ) فِيْ، حرف جار، بمعنی، مِنْ، سے، وُجُوْهِ، مجرور، مضاف، چہروں، واحد، وَجْهٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے چہروں سے)
نَضْرَةَ النَّعِيْمِ (نَضْرَةَ۔ اَلنَّعِيْمِ) نَضْرَةَ، مضاف، تروتازگی، رونق، تازگی، اَلنَّعِيْمِ، مضاف الیہ، نعمت راحت، عیش (راحت کی رونق، نعمت کی تازگی)

يُسْقَوْنَ مِنْ رَّحِيْقٍ مَّخْتُوْمٍ ﴿۲۵﴾	وہ سربمہر خالص شراب میں سے پلائے جائیں گے۔

يُسْقَوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب سَقٰى يَسْقِيْ، مصدر سِقَايَةٌ، پلانا (وہ پلائے جائیں گے)
مِنْ رَّحِيْقٍ مَّخْتُوْمٍ۔ مِنْ، حرف جار، سے، رَحِيْقٍ، مجرور، موصوف، اسم جامد، وہ شراب جس میں ذرا آمیزش نہ ہو، خالص شراب، مَخْتُوْمٍ، صفت، خَتْمٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر، مہر لگی ہوئی، سربمہر (سربمہر خالص شراب میں سے)

خِتٰمُهٗ مِسْكٌ ؕ	اس کی مہر مشک کی ہوگی۔

خِتٰمُهٗ (خِتٰمُ۔ هٗ) خِتٰمُ، مضاف، اس کے دو معنی ہیں، مہر کرنے کی چیز، یعنی وہ مسالہ جس سے مہر کیا جائے، دوسرا ہر شے کا آخر اور خاتمہ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی مہر، اس کا خاتمہ)
مِسْكٌ، اسم (مشک، کستوری)

وَفِيْ ذٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُوْنَ ﴿۲۶﴾	اور پس سبقت کرنے والوں کو چاہیے کہ وہ اس میں

	سبقت کریں۔

وَ، حرف عطف (اور) فِيْ ذٰلِكَ۔ فِيْ، حرف جار، میں، ذٰلِكَ، مجرور، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس (اس میں)
فَلْيَتَنَافَسِ (فَ۔ لْ۔ يَتَنَافَسْ) فَ، حرف عطف، پس، لْ، لام امر جازم، چاہیے کہ،
يَتَنَافَسْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب مجزوم تَنَافَسَ يَتَنَافَسُ، مصدر تَنَافُسٌ، رغبت کرنا، مرغوب چیز کا دوسروں سے زیادہ حاصل کرنے کی کوشش کرنا، سبقت کرنا، وہ سبقت کرے (پس چاہیے کہ وہ سبقت کرے) اَلْمُتَنَافِسُوْنَ۔ تَنَافُسٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (سبقت کرنے والے، رغبت کرنے والے)

وَمِزَاجُهٗ مِنْ تَسْنِيْمٍ ﴿۲۷﴾	اور اس کی آمیزش تسنیم سے ہوگی۔

وَ، حرف عطف (اور) مِزَاجُهٗ (مِزَاجُ۔ هٗ) مِزَاجُ، مضاف، مصدر، مزاج، آمیزش، باہم ملانا، باہم ملاکر، ملاوٹ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی آمیزش)
مِنْ تَسْنِيْمٍ۔ مِنْ، حرف جار، سے، تَسْنِيْمٍ، مجرور، تسنیم، جنت میں ایک چشمہ کا نام، وہ چیز جو خوشبو یا ذائقہ کیلئے شربت یا پانی میں ملاتے ہیں (تسنیم سے)

عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿۲۸﴾	(جو) ایک چشمہ ہے مقرب لوگ اس سے پئیں گے۔

عَيْنًا (ایک چشمہ) يَشْرَبُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَرِبَ يَشْرَبُ، مصدر شُرْبًا، پینا (وہ پیے گا)
بِهَا (بِ۔ هَا) بِ، حرف جار بمعنی، مِنْ، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، عَيْنًا، ہے (اس سے) اَلْمُقَرَّبُوْنَ۔ تَقْرِيْبٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر (قریب کیے گئے، قرب پالینے والے، مقرب لوگ) واحد، اَلْمُقَرَّبُ،

اِنَّ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا كَانُوْا مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يَضْحَكُوْنَ ﴿۲۹﴾	بے شک وہ لوگ جنہوں نے جرم کیے (دنیا میں) وہ ان لوگوں پر ہنستے تھے جو ایمان لائے۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

اَجْرَمُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَجْرَمَ یُجْرِمُ، مصدر اِجْرَامٌ، جرم کرنا (انہوں نے جرم کیے)

کَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

مِنَ الَّذِیْنَ (مِنْ۔ اَلَّذِیْنَ) مِنْ، حرف جار، بمعنی عَلٰی، پر، اَلَّذِیْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (ان لوگوں پر جو) اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے) یَضْحَکُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب ضَحِكَ یَضْحَكُ، مصدر ضَحْکًا وَّضِحْکًا، ہنسنا (وہ ہنستے)

وَ اِذَا مَرُّوْا بِهِمْ یَتَغَامَزُوْنَ ۟ۖ ۳۰	اور جب وہ ان کے پاس سے گزرتے (تو) آپس میں آنکھوں سے اشارہ کرتے۔

وَ، حرف عطف (اور) اِذَا، ظرف زمان بمعنی شرط، مستقبل پر دلالت کرتا ہے (جب)

مَرُّوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب مَرَّ یَمُرُّ، مصدر مَرًّا اَوْ مُرُوْرًا، گزرنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ گزرتے)

بِهِمْ (بِ۔ هِمْ) بِ، حرف جار، سے، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان، (ان (کے پاس) سے)

یَتَغَامَزُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب تَغَامَزَ یَتَغَامَزُ، مصدر تَغَامُزٌ، آپس میں آنکھوں سے اشارہ کرنا (وہ آپس میں آنکھوں سے اشارہ کرتے)

وَ اِذَا انْقَلَبُوْۤا اِلٰۤی اَهْلِهِمُ انْقَلَبُوْا فَكِهِیْنَ ۟ۖ ۳۱	اور جب وہ اپنے گھر والوں کی طرف لوٹتے (تو) وہ دل لگی کرتے ہوئے لوٹتے۔

وَ، حرف عطف (اور) اِذَا، ظرف زمان بمعنی شرط، مستقبل پر دلالت کرتا ہے (جب)

اِنْقَلَبُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِنْقَلَبَ یَنْقَلِبُ، مصدر اِنْقِلَابٌ، پلٹنا، لوٹنا (وہ لوٹتے)

اِلٰۤی اَهْلِهِمْ (اِلٰی۔ اَهْلِ۔ هِمْ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، اَهْلِ، مجرور، مضاف، گھر والے، اہل، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے گھر والوں کی طرف)

اِنْقَلَبُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِنْقَلَبَ يَنْقَلِبُ، مصدر اِنْقِلَابٌ، پلٹنا، لوٹنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ لوٹتے) فَكِهِيْنَ۔ فَكَاهَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (خوش گپیاں کرتے ہوئے، مذاق اڑاتے ہوئے، دل لگی کرتے ہوئے)

وَ اِذَا رَاَوْهُمْ قَالُوْٓا اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَضَآلُّوْنَ ﴿۳۲﴾	اور جب وہ انہیں دیکھتے (تو) وہ کہتے بلاشبہ یہ لوگ یقیناً گمراہ ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) اِذَا، ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط (جب)

رَاَوْهُمْ (رَاَوْا۔ هُمْ) رَاَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب رَاٰی يَرٰی، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ وہ دیکھتے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (وہ انہیں دیکھتے)

قَالُوْٓا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ کہتے)

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلاشبہ) هٰٓؤُلَآءِ، اسم اشارہ جمع قریب (یہ لوگ)

لَضَآلُّوْنَ (لَ۔ ضَآلُّوْنَ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، ضَآلُّوْنَ۔ ضَلَالٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، گمراہ واحد، ضَآلٌّ (یقیناً گمراہ)

وَ مَآ اُرْسِلُوْا عَلَيْهِمْ حٰفِظِيْنَ ﴿۳۳﴾	حالانکہ وہ (کافر) ان (مومنوں) پر نگران بنا کر نہیں بھیجے گئے تھے۔

وَ، حالیہ (حالانکہ) مَآ، نافیہ (نہیں) اُرْسِلُوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب اَرْسَلَ يُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالٌ بھیجنا (وہ بھیجے گئے تھے) عَلَيْهِمْ (عَلٰی۔ هِمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب ان (ان پر) حٰفِظِيْنَ۔ حِفْظٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (حفاظت کرنے والے، نگرانی کرنے والے، نگران) واحد، حَافِظٌ۔

فَالْيَوْمَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُوْنَ ﴿۳۴﴾	پس آج وہ لوگ جو ایمان لائے کافروں پر ہنس

	رہے ہیں۔

فَالْیَوْمَ (فَ۔ اَلْیَوْمَ) فَ، حرف عطف، پس، اَلْیَوْمَ، آج (پس آج (قیامت کے دن))

اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

مِنَ الْکُفَّارِ (مِنْ۔ اَلْکُفَّارِ) مِنْ، حرف جار، بمعنی، عَلٰی، پر، اَلْکُفَّارِ، مجرور، جمع معرفہ، منکرین اسلام، کافروں، واحد، اَلْکَافِرُ (کافروں پر) یَضْحَکُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب ضَحِكَ یَضْحَكُ، مصدر ضَحْکًا وَّضِحْکًا، ہنسنا (وہ ہنس رہے ہیں)

عَلَی الْاَرَآئِكِ ۙ یَنْظُرُوْنَ ﴿۳۵﴾	وہ تختوں پر (بیٹھے) نظارہ کر رہے ہیں۔

عَلَی الْاَرَآئِكِ (عَلٰی۔ اَلْاَرَآئِكِ) عَلٰی، حرف جار، پر، اَلْاَرَآئِكِ، مجرور، تختوں، واحد، اَرِیْکَةٌ (تختوں پر) یَنْظُرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب نَظَرَ یَنْظُرُ، مصدر نَظْرًا، دیکھنا، نظارہ کرنا (وہ نظارہ کر رہے ہیں)

هَلْ ثُوِّبَ الْکُفَّارُ مَا کَانُوْا یَفْعَلُوْنَ ﴿۳۶﴾	کیا کافروں کو اس (مذاق) کا بدلہ دیا گیا جو وہ کیا کرتے تھے۔

ع ۳۶ ۱ ۸

هَلْ، استفہامیہ (کیا) ثُوِّبَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب ثَوَّبَ یُثَوِّبُ، مصدر تَثْوِیْبٌ، بدلہ دینا، انعام دینا (بدلہ دیا گیا) اَلْکُفَّارُ، جمع مکسر (منکرین اسلام، کافروں) واحد، اَلْکَافِرُ، مَا، اسم موصول (اس کا جو)

کَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

یَفْعَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب فَعَلَ یَفْعَلُ، مصدر فِعْلًا، کرنا، کام کرنا (وہ کیا کرتے)

رُكُوْعُهَا: ۱	سُوْرَةُ الْاِنْشِقَاقِ مَكِّيَّةٌ	اٰيَاتُهَا: ۲۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ ۝۱	جب آسمان پھٹ جائے گا۔

اِذَا، ظرف زمان، مستقبل پر دلالت کرتا ہے بمعنی شرط (جب) اَلسَّمَآءُ (آسمان) جمع، اَلسَّمٰوٰتِ،
اِنْشَقَّتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب اِنْشَقَّ يَنْشَقُّ، مصدر اِنْشِقَاقٌ، پھٹ جانا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ پھٹ جائے گا)

وَ اَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَ حُقَّتْ ۝۲	اور وہ اپنے رب (کے حکم) پر کان لگائے گا اور (یہی) اس کا حق ہے

وَ، حرف عطف (اور) اَذِنَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب اَذِنَ يَاْذَنُ، مصدر اِذْنًا، اجازت دینا، کان لگانا، سننا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ کان لگائے گا)

لِرَبِّهَا (لِ۔ رَبِّ۔ هَا) لِ، حرف جار بمعنی، عَلٰی، پر، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، پروردگار، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اپنے، ضمیر کا مرجع، اَلسَّمَآءُ، ہے (اپنے رب (کے حکم) پر) وَ، حرف عطف (اور) حُقَّتْ، فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب حَقَّ يَحِقُّ، مصدر حَقًّا، موزوں ہونا، جائز ہونا، حق ہونا، لازم ہونا، لائق ہونا (اس کا حق ہے)

وَ اِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ ۝۳	اور جب زمین پھیلادی جائے گی۔

وَ، حرف عطف (اور) اِذَا، ظرف زمان، مستقبل پر دلالت کرتا ہے بمعنی شرط (جب) اَلْاَرْضُ، (زمین) مُدَّتْ، فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب مَدَّ يَمُدُّ، مصدر مَدٌّ، پھیلانا (وہ پھیلادی جائے گی)

وَ اَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَ تَخَلَّتْ ۝۴	اور جو کچھ اس میں ہے وہ باہر پھینک دے گی اور وہ خالی ہو جائے گی

وَ، حرف عطف (اور) اَلْقَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب اَلْقٰى يُلْقِيْ، مصدر اِلْقَآءٌ، ڈالنا، باہر پھینکنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ باہر پھینک دے گی) مَا، اسم موصول (جو)

فِيْهَا (فِيْ۔ هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَلْاَرْضِ، ہے، (اس میں) وَ، حرف عطف (اور) تَخَلَّتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب تَخَلّٰى يَتَخَلّٰى، مصدر تَخَلِّيٌّ، خالی ہونا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ خالی ہو جائے گی)

وَ اَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَ حُقَّتْ ۟	اور وہ اپنے رب (کے حکم) پر کان لگائے گی اور (یہی) اس کا حق ہے

وَ، حرف عطف (اور) اَذِنَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب اَذِنَ يَاْذَنُ، مصدر اِذْنًا، اجازت دینا، کان لگانا، سننا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ کان لگائے گی)

لِرَبِّهَا (لِ۔ رَبِّ۔ هَا) لِ، حرف جار بمعنی، عَلٰى، پر، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، پروردگار، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اپنے، ضمیر کا مرجع، اَلْاَرْضُ، ہے (اپنے رب (کے حکم) پر)

وَ، حرف عطف (اور) حُقَّتْ، فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب حَقَّ يَحِقُّ، مصدر حَقًّا، جائز ہونا، حق ہونا، لازم ہونا، لائق ہونا (اس کا حق ہے)

يٰۤاَيُّهَا الْاِنْسَانُ اِنَّكَ كَادِحٌ اِلٰى رَبِّكَ كَدْحًا فَمُلٰقِيْهِ ۟	اے انسان بلاشبہ تو اپنے رب کی طرف (پہنچنے میں) محنت کرنے والا ہے (خوب) محنت پھر اس سے ملنے والا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الْاِنْسَانُ (يَا۔ اَيُّهَا۔ اَلْاِنْسَانُ) يَا، حرف ندا، اے، اَيُّهَا، جب منادیٰ مذکر پر، اَلْ، داخل ہو تو، يَا، کے ساتھ اَيُّهَا لگا دیتے ہیں، اَلْاِنْسَانُ، منادیٰ، انسان (اے انسان)

اِنَّكَ (اِنَّ۔ كَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تو (بے شک تو)

كَادِحٌ۔ كَدْحًا، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (کوشش کرنے والا، مشقت کرنے والا، محنت کرنے والا)

اِلٰى رَبِّكَ (اِلٰى۔ رَبِّ۔ كَ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، پروردگار، كَ، مضاف الیہ،

ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے (اپنے رب کی طرف) کَدْحًا، مصدر (خوب محنت، سخت کوشش)

فَمُلٰقِيْهِ (فَ، مُلَاقِيْ، هِ) فَ، حرف عطف، پھر، مُلَاقِيْ، مضاف، مُلَاقَاةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، ملاقات کرنے والا، ملنے والا، هِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس سے (پھر اس سے ملنے والا)

فَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ ۙ	پھر رہا وہ جسے اس کا اعمال نامہ اس کے دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا

فَاَمَّا (فَ۔ اَمَّا) فَ، حرف عطف، پھر، اَمَّا، حرف شرط و تفصیل، لیکن، رہا وہ (پھر رہا وہ) مَنْ، شرطیہ، اسم موصول (جسے) اُوْتِيَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا (وہ دیا جائے گا) كِتٰبَهٗ (كِتٰبَ۔ هٗ) كِتٰبَ، مضاف، کتاب، اعمال نامہ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کا (اس کا اعمال نامہ) بِيَمِيْنِهٖ (بِ۔ يَمِيْنِ۔ هٖ) بِ، حرف جار، بمعنی، فِيْ، میں، يَمِيْنِ، مجرور، مضاف، دائیں ہاتھ، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے دائیں ہاتھ میں)

فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَّسِيْرًا ۙ	تو جلد ہی اس کا حساب لیا جائے گا نہایت آسان حساب۔

فَسَوْفَ (فَ۔ سَوْفَ) فَ، حرف عطف، جواب شرط، تو، سَوْفَ، حرف استقبال، جلد ہی (تو جلد ہی) يُحَاسَبُ، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب حَاسَبَ يُحَاسِبُ، مصدر مُحَاسَبَةٌ، محاسبہ کرنا، حساب لینا (اس کا حساب لیا جائے گا) حِسَابًا يَّسِيْرًا۔ حِسَابًا، موصوف، مصدر، حساب، يَسِيْرًا، صفت، يُسْرًا مصدر سے صفت مشبہ، نہایت آسان (نہایت آسان حساب)

وَّ يَنْقَلِبُ اِلٰۤى اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ؕ	اور وہ اپنے گھر والوں کی طرف خوش خوش لوٹے گا۔

وَ، حرف عطف (اور) يَنْقَلِبُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اِنْقَلَبَ يَنْقَلِبُ، مصدر اِنْقِلَابًا، پلٹنا، لوٹنا، (وہ لوٹے گا) اِلٰۤى اَهْلِهٖ (اِلٰى۔ اَهْلِ۔ هٖ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، اَهْلِ، مجرور، مضاف، گھر والے، اہل، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے گھر والوں کی طرف)

مَسْرُوْرًا۔ سُرُوْرًا، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (خوش کیا ہوا، خوش خوش)

وَ اَمَّا مَنْ اُوْتِیَ کِتٰبَهٗ وَرَآءَ ظَهْرِهٖ ۝۱۰	اور رہا وہ جسے اس کا اعمال نامہ اس کی پیٹھ کے پیچھے دیا جائے گا

وَ، حرف عطف (اور) اَمَّا، حرف شرط و تفصیل (لیکن، رہا وہ) مَنْ، شرطیہ موصولہ (جسے)

اُوْتِیَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا (وہ دیا جائے گا)

کِتٰبَهٗ (کِتٰبَ۔ هٗ) کِتٰبَ، مضاف، کتاب، اعمال نامہ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کا (اس کا اعمال نامہ) وَرَآءَ، مصدر ہے، آگے اور پیچھے دونوں معنی میں استعمال ہوتا ہے، یہاں معنی (پیچھے) ہے۔

ظَهْرِهٖ (ظَهْرِ۔ هٖ) ظَهْرِ، مضاف، پشت، پیٹھ، جمع، ظُهُوْرٌ، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی، (اس کی پیٹھ) برے آدمی کا اعمال نامہ لیتے وقت بایاں ہاتھ اس کی پیٹھ پر ہوگا۔

فَسَوْفَ یَدْعُوْا ثُبُوْرًا ۝۱۱	تو عنقریب وہ ہلاکت کو پکارے گا۔

فَسَوْفَ (فَ۔ سَوْفَ) فَ، حرف عطف، تو، سَوْفَ، حرف استقبال، مضارع کو مستقبل کیلئے مختص کرتا ہے، عنقریب (تو عنقریب)

یَدْعُوْا، فعل مضارع واحد مذکر غائب دَعَا یَدْعُوْا، مصدر دُعَآءٌ وَّدَعْوَةٌ، پکارنا (وہ پکارے گا)

ثُبُوْرًا۔ ثَبَرَ یَثْبُرُ، کا مصدر (موت، ہلاکت)

وَّ یَصْلٰی سَعِیْرًا ۝۱۲	اور وہ بھڑکتی ہوئی آگ میں داخل ہوگا۔

وَ، حرف عطف (اور) یَصْلٰی، فعل مضارع واحد مذکر غائب صَلِیَ یَصْلٰی، مصدر صَلْیٌ، داخل ہونا (وہ داخل ہوگا) سَعِیْرًا۔ سَعْرٌ، مصدر سے اسم مفعول (بھڑکتی ہوئی آگ)

اِنَّهٗ کَانَ فِیْۤ اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ۝۱۳	بے شک وہ (دنیا میں) اپنے گھر والوں میں ہنسی خوشی (رہتا) تھا

اِنَّهٗ (اِنَّ۔ هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)

کَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (وہ تھا)

فِيْٓ اَهْلِهٖ (فِيْ اَهْلِهٖ) فِيْ، حرف جار، میں، اَهْلِ، مجرور، مضاف، گھر والے، اہل، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے گھر والوں میں) مَسْرُوْرًا۔ سُرُوْرًا، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (خوش کیا ہوا، خوش خوش، ہنسی خوشی)

اِنَّهٗ ظَنَّ اَنْ لَّنْ يَّحُوْرَ ﴿۱۴﴾	بے شک اس نے سمجھ رکھا تھا کہ وہ ہرگز (اپنے رب کی طرف) نہیں لوٹے گا۔

اِنَّهٗ (اِنَّ۔ هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، وہ (بے شک اس)

ظَنَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب ظَنَّ يَظُنُّ، مصدر ظَنًّا، گمان کرنا، سمجھنا (اس نے سمجھ رکھا تھا)

اَنْ، مصدریہ (کہ) لَّنْ يَّحُوْرَ، فعل مضارع منصوب منفی مؤکد بلن ناصبہ واحد مذکر غائب حَارَ يَحُوْرُ، مصدر حَوْرًا، واپس ہونا، پلٹنا، لوٹنا (وہ ہرگز نہیں لوٹے گا)

بَلٰٓى ۚ اِنَّ رَبَّهٗ كَانَ بِهٖ بَصِيْرًا ﴿۱۵﴾	کیوں نہیں یقیناً اس کا رب اس کو خوب دیکھنے والا ہے۔

بَلٰى، حرف جواب (کیوں نہیں) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، یقیناً)

رَبَّهٗ (رَبَّ۔ هٗ) رَبَّ، مضاف، رب، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کا (اس کا رب)

كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہے)

بِهٖ (بِ۔ هٖ) بِ، حرف جار، کو، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کو)

بَصِيْرًا، اللہ کا صفاتی نام، بَصَارَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (خوب دیکھنے والا)

فَلَآ اُقْسِمُ بِالشَّفَقِ ﴿۱۶﴾	پس نہیں، میں شفق کی قسم کھاتا ہوں۔

فَلَآ اُقْسِمُ (فَ۔ لَا۔ اُقْسِمُ) فَ، حرف عطف، پس، لَا، تاکید قسم کیلئے، نہیں، اُقْسِمُ، فعل مضارع واحد متکلم اَقْسَمَ يُقْسِمُ، مصدر اِقْسَامٌ، قسم کھانا، میں قسم کھاتا ہوں (پس نہیں۔ میں قسم کھاتا ہوں)

بِالشَّفَقِ (بِ۔ اَلشَّفَقِ) بِ، حرف جار، کی، اَلشَّفَقِ، مجرور، سورج غروب ہونے کے بعد مغرب میں جو

سرخی دکھائی دیتی ہے اسے ،شَفَقٌ، کہتے ہیں، شفق (شفق کی)

وَالَّيۡلِ وَمَا وَسَقَ ۙ﴿۱۷﴾	اور رات کی اور جو وہ سمیٹ لیتی ہے۔

وَ الَّيۡلِ(وَ۔ اَلَّيۡلِ)وَ، حرف عطف، حرف جار قسمیہ، قسم کیلئے،اور،اَلَّيۡلِ، مجرور، مقسم بہ،رات (اور رات کی (قسم))وَ، حرف عطف (اور) مَا،اسم موسول (جو)

وَسَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب وَسَقَ يَسِقُ، مصدر وَسْقًا، جمع کرنا،اکٹھا کرنا، سمیٹنا،ترجمہ بمعنی مضارع میں (وہ سمیٹ لیتی ہے)وَالَّيۡلِ وَمَا وَسَقَ ،اس کا عطف ،اَلشَّفَقِ، پر ہے۔

وَالۡقَمَرِ اِذَا اتَّسَقَ ۙ﴿۱۸﴾	اور چاند کی جب وہ پورا ہوتا ہے۔

وَالۡقَمَرِ (وَ۔ اَلۡقَمَرِ)وَ، حرف عطف، حرف جار قسمیہ، قسم کیلئے،اور،اَلۡقَمَرِ ، مقسم بہ، چاند (اور چاند کی (قسم))اِذَا، ظرف زمان، مستقبل پر دلالت کرتا ہے بمعنی شرط (جب)

اِتَّسَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِتَّسَقَ يَتَّسِقُ، مصدر اِتِّسَاقٌ، پورا ہونا، مکمل ہونا،اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ پورا ہوتا ہے)وَالۡقَمَرِ اِذَا اتَّسَقَ، کا عطف بھی ،اَلشَّفَقِ، پر ہے۔

لَتَرۡكَبُنَّ طَبَقًا عَنۡ طَبَقٍ ؕ﴿۱۹﴾	بلا شبہ تم یقیناً ایک حالت سے دوسری حالت کو چڑھتے جاؤ گے۔

لَتَرۡكَبُنَّ (لَ۔ تَرۡكَبُنَّ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ، تَرۡكَبُنَّ، فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ جمع مذکر حاضر رَكِبَ يَرۡكَبُ، مصدر رُكُوۡبًا، سوار ہونا، چڑھنا (بلا شبہ تم یقیناً چڑھتے جاؤ گے)

طَبَقًا (طبقہ ،درجہ ،ایک حالت)

عَنۡ طَبَقٍ۔ عَنۡ، حرف جار، بمعنی بَاء، کو، طَبَقٍ، مجرور (دوسری) حالت ((دوسری) حالت کو)

فَمَا لَهُمۡ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ۙ﴿۲۰﴾	توان کو کیا ہے کہ وہ ایمان نہیں لاتے۔

فَمَا(فَ۔ مَا)فَ، حرف عطف، تو، مَا، استفہامیہ، کیا (تو کیا)

لَهُمۡ (لَ۔ هُمۡ) لَ، حرف جار، کو، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب،ان (ان کو)

السجدۃ ۱۴

لَا یُؤْمِنُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان نہیں لاتے)

وَ اِذَا قُرِئَ عَلَیْهِمُ الْقُرْاٰنُ لَا یَسْجُدُوْنَ ﴿۲۱﴾	اور جب ان پر قرآن پڑھا جاتا ہے (تو) وہ سجدہ نہیں کرتے۔

وَ، حرف عطف (اور) اِذَا، ظرف زمان، مستقبل پر دلالت کرتا ہے، بمعنی شرط (جب)

قُرِئَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب قَرَاَ یَقْرَاُ (یَقْرُؤُ)، مصدر قِرَآءَةٌ، تلاوت کرنا، پڑھنا (وہ پڑھا جاتا ہے) عَلَیْهِمُ (عَلٰی۔ هِمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر)

اَلْقُرْاٰنُ (قرآن) لَا یَسْجُدُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب سَجَدَ یَسْجُدُ، مصدر سُجُوْدًا، سجدہ کرنا (وہ سجدہ نہیں کرتے)

بَلِ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا یُکَذِّبُوْنَ ﴿۲۲﴾	بلکہ وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا وہ جھٹلاتے ہیں۔

بَلْ، حرف اضراب (بلکہ) اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

کَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب کَفَرَ یَکْفُرُ، مصدر کُفْرًا، کفر کرنا (انہوں نے کفر کیا)

یُکَذِّبُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب کَذَّبَ یُکَذِّبُ، مصدر تَکْذِیْبٌ، جھٹلانا (وہ جھٹلاتے ہیں)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا یُوْعُوْنَ ﴿۲۳﴾	اور اللہ اس کو زیادہ جاننے والا ہے جو وہ (نامہ اعمال میں) جمع کرتے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ)

اَعْلَمُ۔ عِلْمٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ جاننے والا)

بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار، کو، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس کو جو)

یُوْعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَوْعٰی یُوْعِیْ، مصدر اِیْعَآءٌ، جمع کرنا (نامہ اعمال میں) چھپانا، پوشیدہ رکھنا (دلوں میں) (وہ (نامہ اعمال میں) جمع کرتے ہیں)

فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۲۴﴾	پس آپ انہیں دردناک عذاب کی خوشخبری سنادیں۔

فَبَشِّرْ هُمْ (فَ۔ بَشِّرْ۔ هُمْ) فَ، حرف عطف، پس، بَشِّرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر بَشَّرَ يُبَشِّرُ، مصدر تَبْشِيْرًا، خوشخبری سنانا، آپ خوشخبری سنادیں، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (پس آپ انہیں خوشخبری سنادیں) بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ (بِ، عَذَابٍ، اَلِيْمٍ) بِ، حرف جار، کی، عَذَابٍ، مجرور، موصوف، عذاب، اَلِيْمٍ، صفت، اَلَمٌ، مصدر سے بمعنی فاعل صفت مشبہ، دکھ دینے والا، دردناک (دردناک عذاب کی)

اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ﴿۲۵﴾ ع	مگر وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کیے ان کیلئے نہ ختم ہونے والا اجر ہے۔

ع ۱ ۱۵ ۹

اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوائے) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

وَ، حرف عطف (اور) عَمِلُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (اُنہوں نے عمل کیے) اَلصّٰلِحٰتِ۔ صَلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث (نیک کام، اچھے کام، نیکیاں) واحد، اَلصَّالِحَةُ، لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کیلئے)

اَجْرٌ (صلہ، جزا، بدلہ، اجر) غَيْرُ مَمْنُوْنٍ۔ اَجْرٌ، کی صفت ہے، غَيْرُ، نہ، غیر، مَمْنُوْنٍ۔ مَنٌّ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر، کم کیا ہوا، قطع کیا ہوا، منقطع، ختم ہونے والا (نہ ختم ہونے والا)

اٰیَاتُھَا: ۲۲	سُوْرَۃُ الْبُرُوْجِ مَكِّيَّةٌ	رُکُوْعُھَا: ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ ۝۱	برجوں والے آسمان کی قسم

وَالسَّمَآءِ (وَ۔ اَلسَّمَآءِ) وَ، حرف جار وقسمیہ، قسم ہے، اَلسَّمَآءِ، مجرور، مقسم بہ، آسمان (قسم ہے آسمان کی) ذَاتِ الْبُرُوْجِ (ذَاتِ۔ اَلْبُرُوْجِ) ذَاتِ، مضاف، والا، اَلْبُرُوْجِ، مضاف الیہ، برجوں، واحد، بُرْجٌ (برجوں والے) ذَاتِ الْبُرُوْجِ، صفت ہے، اَلسَّمَآءِ، کی،

وَالْيَوْمِ الْمَوْعُوْدِ ۝۲	اور وعدہ دیئے ہوئے دن کی (قسم)

وَالْيَوْمِ الْمَوْعُوْدِ (وَ، اَلْيَوْمِ، اَلْمَوْعُوْدِ) وَ، حرف جار وقسمیہ، اور (قسم) اَلْيَوْمِ، مجرور، مقسم بہ، موصوف، دن، اَلْمَوْعُوْدِ، صفت، وَعْدٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر، وعدہ دیئے ہوئے (وعدہ دیئے ہوئے دن کی قسم)

وَشَاهِدٍ وَّمَشْهُوْدٍ ۝۳	اور حاضر ہونے والے کی اور حاضر کیے ہوئے کی (قسم)

وَشَاهِدٍ (وَ۔ شَاهِدٍ) وَ، حرف عطف، حرف جار قسمیہ، اور، (قسم) شَاهِدٍ، مجرور، مقسم بہ، شَهَادَةٌ وَّشُهُوْدٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (حاضر ہونے والے)

وَّمَشْهُوْدٍ (وَ۔ مَشْهُوْدٍ) وَ، حرف عطف، حرف جار قسمیہ، اور (قسم)، مَشْهُوْدٍ، مجرور، مقسم بہ، شَهَادَةٌ وَّشُهُوْدٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (حاضر کیے ہوئے)

قُتِلَ اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ ۝۴	ہلاک کیے گئے خندق والے۔

قُتِلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب قَتَلَ يَقْتُلُ، مصدر قَتْلًا، قتل کرنا، مارنا، ہلاک کرنا (ہلاک کیے

گئے) اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ (اَصْحٰبُ۔ اَلْاُخْدُوْدِ) اَصْحٰبُ، مضاف، والے، صاحبان، واحد، صَاحِبٌ، اَلْاُخْدُوْدِ، مضاف الیہ، خندق، کھائی، جمع، اَخَادِیْدُ (خندق والے)

النَّارِ ذَاتِ الْوَقُوْدِ ۝٥	وہ آگ (کی خندق) تھی ایندھن والی۔

اَلنَّارِ (آگ) ذَاتِ الْوَقُوْدِ (ذَاتِ۔ اَلْوَقُوْدِ) ذَاتِ، مضاف، والی، اَلْوَقُوْدِ، مضاف الیہ، ایندھن (ایندھن والی)

اِذْ هُمْ عَلَيْهَا قُعُوْدٌ ۝٦	جب وہ (ظالم) اس (خندق) پر بیٹھے ہوئے تھے۔

اِذْ هُمْ۔ اِذْ، ظرف زمان، ماضی کے واقعہ سے پہلے آتا ہے، جب، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (جب وہ) عَلَيْهَا (عَلٰی۔ هَا) عَلٰی، حرف جار، پر، هَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس پر جو) قُعُوْدٌ (بیٹھنا، بیٹھنے والے، بیٹھے ہوئے) پہلے معنی میں مصدر ہے، دوسرے میں، قَاعِدٌ، کی جمع ہے۔

وَّهُمْ عَلٰى مَا يَفْعَلُوْنَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ شُهُوْدٌ ۝٧	اور وہ اس پر گواہ (مشاہدہ کرنے والے) تھے جو وہ ایمان والوں کے ساتھ کر رہے تھے۔

وَ، حرف عطف (اور) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ) عَلٰی مَا۔ عَلٰی، حرف جار، پر، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس پر جو) يَفْعَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب فَعَلَ يَفْعَلُ، مصدر فِعْلًا، کرنا، کام کرنا (وہ کر رہے تھے) بِالْمُؤْمِنِيْنَ (بِ۔ اَلْمُؤْمِنِيْنَ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلْمُؤْمِنِيْنَ، مجرور، اِيْمَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ایمان والے، مومنوں، واحد، اَلْمُؤْمِنُ (ایمان والوں کے ساتھ)

شُهُوْدٌ، اسم فاعل جمع مکسر واحد، شَاهِدٌ (مشاہدہ کرنے والے، دیکھنے والے، گواہ)

وَمَا نَقَمُوْا مِنْهُمْ اِلَّآ اَنْ يُّؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۝٨	اور انہوں نے ان (مومنوں) سے (کسی گناہ کا) انتقام نہیں لیا مگر (اس کا) کہ وہ اللہ پر ایمان رکھتے تھے جو بڑا زبردست، نہایت قابل تعریف ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں) نَقَمُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب نَقَمَ یَنْقِمُ، مصدر نَقْمًا، انتقام لینا، سزا دینا (انہوں نے انتقام لیا) مِنْهُمْ (مِنْ۔ هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان، ضمیر کا مرجع، اَلْمُؤْمِنِیْنَ، ہے (ان سے)

اِلَّآ، حرف استثنا (مگر، سوائے) اَنْ، مصدریہ ناصبہ (کہ)

یُّؤْمِنُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان رکھتے)

بِاللّٰهِ (بِ۔ اَللّٰهِ) بِ، حرف جار بمعنی، عَلٰی، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر)

اَلْعَزِیْزِ، اللہ کا صفاتی نام، عِزَّةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بڑا زبردست) اَلْحَمِیْدِ، اللہ کا صفاتی نام، حَمْدٌ، مصدر سے صفت مشبہ بمعنی مفعول (تعریف کیا ہوا، تعریف والا، نہایت قابل تعریف)

الَّذِیْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ	وہ جس کیلئے آسمانوں اور زمین کی بادشاہی ہے۔

اَلَّذِیْ، اسم موصول واحد مذکر (وہ جس)

لَهٗ (لَ۔ هٗ) لَ، حرف جار، کیلئے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کیلئے)

مُلْكُ السَّمٰوٰتِ۔ مُلْكُ، مضاف، بادشاہی، اَلسَّمٰوٰتِ، مضاف الیہ، آسمانوں کی، واحد، اَلسَّمَآءُ (آسمانوں کی بادشاہی) وَ، حرف عطف (اور) اَلْاَرْضِ (زمین)

وَ اللّٰهُ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ شَهِیْدٌ ؕ﴿۹﴾	اور اللہ ہر چیز پر گواہ ہے۔

وَاللّٰهُ (وَ۔ اَللّٰهُ) وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ)

عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ۔ عَلٰی، حرف جار، پر، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، شَیْءٍ، مضاف الیہ، چیز (ہر چیز پر)

شَهِیْدٌ۔ شَهَادَةٌ وَّ شُهُوْدٌ، مصدر سے، بروزن، فَعِیْلٌ، اسم فاعل واحد مذکر (گواہ، حاضر، موجود)

اِنَّ الَّذِیْنَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ لَمْ یَتُوْبُوْا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَ	بلاشبہ وہ لوگ جنہوں نے مومن مردوں اور مومن عورتوں کو تکلیفیں دیں پھر انہوں نے توبہ نہیں کی تو ان

لَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيْقِ ﴿۱۰﴾	کیلئے جہنم کا عذاب ہے اور ان کیلئے جلنے کا عذاب ہے۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بلاشبہ) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

فَتَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب فَتَنَ يَفْتِنُ، مصدر فَتْنًا وَّفُتُوْنًا، تکلیف دینا، آزمائش میں ڈالنا (انہوں نے تکلیفیں دیں) اَلْمُؤْمِنِيْنَ۔اِيْمَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ایمان والے، مومن مردوں) واحد، اَلْمُؤْمِنُ، وَ، حرف عطف (اور) اَلْمُؤْمِنٰتِ۔اِيْمَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث (ایمان والیاں، مومن عورتیں) واحد، اَلْمُؤْمِنَةُ، ثُمَّ، حرف عطف (پھر)

لَمْ يَتُوْبُوْا، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر غائب تَابَ يَتُوْبُ، مصدر تَوْبَةٌ، توبہ کرنا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ (انہوں نے توبہ نہیں کی) فَلَهُمْ (فَ۔لَ۔هُمْ) فَ، حرف عطف، تو، لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (توان کیلئے)

عَذَابُ جَهَنَّمَ۔عَذَابُ، مضاف، عذاب، جَهَنَّمَ، مضاف الیہ، جہنم کا (جہنم کا عذاب)

وَ، حرف عطف (اور) لَهُمْ (لَ۔هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کیلئے)

عَذَابُ الْحَرِيْقِ (عَذَابُ۔اَلْحَرِيْقِ) عَذَابُ، مضاف، عذاب، اَلْحَرِيْقِ، مضاف الیہ، حَرْقٌ، مصدر سے فعیل کے وزن پر صفت مشبہ اسم فاعل اور مفعول دونوں کے معنی دیتا ہے، جلنے کا (جلنے کا عذاب)

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۬ؕ	بلاشبہ وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کیے ان کیلئے باغات ہیں ان کے نیچے سے نہریں بہتی ہیں

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلاشبہ) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے) وَ، حرف عطف (اور)

عَمِلُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (انہوں نے عمل کیے)

اَلصّٰلِحٰتِ۔صَلَاحًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث (نیک، اچھے کام) واحد، اَلصَّالِحَةُ،

لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے ،هُمْ ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کیلئے)

جَنّٰتٌ (جنتیں، باغات) واحد، جَنَّةٌ،

تَجْرِیْ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب جَرٰی یَجْرِیْ، مصدر جَرْیٌ وَّجَرْیَانٌ، بہنا (وہ بہتی ہے)

مِنْ تَحْتِهَا (مِنْ۔ تَحْتِ۔ هَا) مِنْ، حرف جار، سے ،تَحْتِ، مجرور، مضاف، نیچے، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع، جَنّٰتُ، ہے (ان کے نیچے سے) اَلْاَنْهٰرُ (نہریں) واحد، اَلنَّهْرُ،

ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِیْرُ ⑪	یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر، ترجمہ "وہ" ضرورتاً ترجمہ (یہی) کیا جاتا ہے۔

اَلْفَوْزُ الْكَبِیْرُ (اَلْفَوْزُ۔ اَلْكَبِیْرُ) اَلْفَوْزُ، موصوف، مصدر، کامیاب ہونا، کامیابی، اَلْكَبِیْرُ، صفت، كِبَرًا، مصدر سے صفت مشبہ، بہت بڑی (بہت بڑی کامیابی)

اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِیْدٌ ⑫	بے شک آپ کے رب کی پکڑ یقیناً بہت سخت ہے۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) بَطْشَ، قوت اور سختی کے ساتھ پکڑنے کو "بَطْشَ" کہتے ہیں (پکڑ)

رَبِّكَ (رَبِّ۔ كَ) رَبِّ، مضاف، رب، پروردگار، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے رب کی) لَشَدِیْدٌ (لَ۔ شَدِیْدٌ) لَ، لام تاکید، یقیناً، شَدِیْدٌ۔ شَدَّ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت سخت (یقیناً بہت سخت)

اِنَّهٗ هُوَ یُبْدِئُ وَیُعِیْدُ ⑬	بے شک وہی پہلی بار پیدا کرتا ہے اور وہی دوبارہ پیدا کرے گا۔

اِنَّهٗ (اِنَّ۔ هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)

هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (وہی) یُبْدِئُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَبْدٰی، یُبْدِئُ، مصدر اِبْدَآءٌ، پہلی بار پیدا کرنا (وہ پہلی بار پیدا کرتا ہے) وَ، حرف عطف (اور)

یُعِیْدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَعَادَ یُعِیْدُ، مصدر اِعَادَةٌ، اعادہ کرنا، دوبارہ پیدا کرنا، لوٹانا (وہی دوبارہ پیدا کرے گا)

وَهُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ ﴿۱۴﴾	اور وہی بہت بخشنے والا، بہت محبت کرنے والا ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہی)

اَلْغَفُوْرُ، اللہ کا صفاتی نام، غُفْرَانًا، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت بخشنے والا)

اَلْوَدُوْدُ، اللہ کا صفاتی نام، وُدًّا وَّمَوَدَّةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت محبت کرنے والا)

ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ ﴿۱۵﴾	عرش والا، بڑی شان والا ہے۔

ذُو الْعَرْشِ (ذُوْ۔ اَلْعَرْشِ) ذُوْ، مضاف، والا، اَلْعَرْشِ، مضاف الیہ، عرش (عرش والا)

اَلْمَجِيْدُ، اللہ کا صفاتی نام، مَجْدٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بزرگ، بڑی عظمت والا، بڑی شان والا)

فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ﴿۱۶﴾	اس کو کرڈالنے والا ہے جو وہ چاہتا ہے

فَعَّالٌ۔ فِعْلًا، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت کام کرنے والا، کر گزرنے والا، کرڈالنے والا)

لِّمَا (لِ۔ مَا) لِ، حرف جار، کو، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس کو جو)

يُرِيْدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَرَادَ يُرِيْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، چاہنا، ارادہ کرنا (وہ چاہتا ہے)

هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْجُنُوْدِ ﴿۱۷﴾	کیا لشکروں کی بات آپ کے پاس پہنچی ہے؟

هَلْ، استفہامیہ (کیا) اَتٰىكَ (اَتٰى۔ كَ) اَتٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَتٰى يَاْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا، پہنچنا، وہ پہنچی ہے، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (وہ آپ کے پاس پہنچی ہے)

حَدِيْثُ الْجُنُوْدِ (حَدِيْثُ۔ اَلْجُنُوْدِ) حَدِيْثُ، مضاف، بات، اَلْجُنُوْدِ، مضاف الیہ، لشکروں کی، واحد، جُنْدٌ (لشکروں کی بات)

فِرْعَوْنَ وَ ثَمُوْدَ ﴿۱۸﴾	فرعون اور ثمود کی۔

فِرْعَوْنَ (فرعون) وَ، حرف عطف (اور) ثَمُوْدَ (ثمود)

بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ تَكْذِيْبٍ ﴿۱۹﴾	بلکہ وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا جھٹلانے میں (لگے

	ہوئے) ہیں۔

بَلِ، حرف اضراب (بلکہ) اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

کَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب کَفَرَ یَکْفُرُ، مصدر کُفْرًا، کفر کرنا (انہوں نے کفر کیا)

فِیْ تَکْذِیْبٍ۔ فِیْ، حرف جار، میں، تَکْذِیْبٍ، مجرور، مصدر، جھٹلانا (جھٹلانے میں)

وَّاللّٰہُ مِنْ وَّرَآئِھِمْ مُّحِیْطٌ ﴿۲۰﴾	اور اللہ انہیں ہر طرف سے گھیرے ہوئے ہے۔

وَّ اللّٰہُ (وَ۔ اَللّٰہُ) وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰہُ، اللہ (اور اللہ)

مِنْ وَّرَآئِھِمْ (مِنْ۔ وَرَآءِ۔ ھِمْ) مِنْ، حرف جار، سے، وَرَآءِ، مجرور، مضاف، مصدر ہے، آگے ہونا، پیچھے ہونا، آگے۔ پیچھے۔ ہر طرف سے ھِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (انہیں ہر طرف سے) مُحِیْطٌ۔ اِحَاطَۃٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (گھیرنے والا، گھیرے ہوئے)

بَلْ ھُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِیْدٌ ﴿۲۱﴾	بلکہ وہ بڑی شان والا قرآن ہے۔

بَلْ، حرف اضراب (بلکہ) ھُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (وہ) قُرْاٰنٌ مَّجِیْدٌ۔ قُرْاٰنٌ، موصوف، قرآن، مَجِیْدٌ، صفت، مَجْدٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بڑی شان والا، مجید (بڑی شان والا قرآن، قرآن مجید)

فِیْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ﴿۲۲﴾	لوح محفوظ میں (لکھا ہوا) ہے۔

ع ۱ ۲۲ ۱۰

فِیْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ (فِیْ۔ لَوْحٍ۔ مَحْفُوْظٍ) فِیْ، حرف جار، میں، لَوْحٍ، مجرور، موصوف، لوح، تختی، مَحْفُوْظٍ، صفت، حِفْظٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر، محفوظ، حفاظت کیا ہوا (محفوظ تختی میں، لوح محفوظ میں)

رُكُوعُهَا:۱	سُوْرَةُ الطَّارِقِ مَكِّيَّةٌ	اٰيَاتُهَا:۱۷

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ ۙ﴿۱﴾	قسم ہے آسمان کی اور رات کو نمودار ہونے والے کی۔

وَالسَّمَآءِ (وَ۔اَلسَّمَآءِ) وَ، حرف جار قسمیہ، قسم ہے، اَلسَّمَآءِ، مجرور، مقسم بہ، آسمان (قسم ہے آسمان کی)
وَالطَّارِقِ (وَ۔اَلطَّارِقِ) وَ، حرف عطف، حرف جار، قسمیہ، اور (قسم) ہے، اَلطَّارِقِ، مقسم بہ، طَرْقٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، رات کو آنے والا، رات کو نمودار ہونے والا (اور (قسم) ہے رات کو نمودار ہونے والے کی)

وَمَآ اَدۡرٰىكَ مَا الطَّارِقُ ۙ﴿۲﴾	اور آپ کو کیا معلوم ہے کہ رات کو نمودار ہونے والا کیا ہے

وَ، حرف عطف (اور) مَآ اَدۡرٰىكَ (مَا۔اَدۡرٰى۔كَ) مَا، استفہامیہ، کیا، اَدۡرٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَدۡرٰى يُدۡرِىۡ، مصدر اِدۡرَآءٌ، جاننا، سمجھنا، معلوم ہونا، خبر ہونا، معلوم ہے، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ کو کیا معلوم ہے) مَا، استفہامیہ (کیا)

اَلطَّارِقُ، طَرْقٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (رات کو نمودار ہونے والا)

النَّجۡمُ الثَّاقِبُ ۙ﴿۳﴾	(وہ) چمکنے والا ستارہ ہے۔

النَّجۡمُ الثَّاقِبُ (اَلنَّجۡمُ۔اَلثَّاقِبُ) اَلنَّجۡمُ، موصوف، ستارہ، اَلثَّاقِبُ، صفت، ثُقُوۡبٌ، مصدر سے جس کے معنی آگ کے روشن ہونے کے ہیں، اسم فاعل واحد مذکر، چمکدار، چمکنے والا، جلا دینے والا (چمکنے والا ستارہ ہے)

اِنۡ كُلُّ نَفۡسٍ لَّمَّا عَلَيۡهَا حَافِظٌ ؕ﴿۴﴾	نہیں ہے ہر نفس مگر اس پر ایک حفاظت کرنے والا ہے۔

اِنۡ، نافیہ (نہیں) كُلُّ نَفۡسٍ۔ كُلُّ، مضاف، ہر، نَفۡسٍ، مضاف الیہ، نفس، جان (ہر نفس)

لَّمَّا، استثنائیہ بمعنی اِلَّا (مگر) عَلَيۡهَا (عَلٰى۔ هَا) عَلٰى، حرف جار، پر، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع "نَفۡسٍ" ہے (اس پر)

حَافِظٌ۔ حِفۡظٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (ایک حفاظت کرنے والا، نگہبان، نگران)

فَلۡيَنۡظُرِ الۡاِنۡسَانُ مِمَّ خُلِقَ ۝	پس انسان کو چاہیے کہ وہ دیکھے وہ کس چیز سے پیدا کیا گیا ہے۔

فَلۡيَنۡظُرِ (فَ۔ لۡ۔ يَنۡظُرۡ) فَ، حرف عطف، پس، لۡ، لام امر، چاہیے کہ، يَنۡظُرۡ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب نَظَرَ يَنۡظُرُ، مصدر نَظۡرًا، دیکھنا، وہ دیکھے (پس چاہیے کہ وہ دیکھے) اَلۡاِنۡسَانُ (انسان)

مِمَّ، اصل میں (مِنۡ۔ مَا) ہے، مَا، کا الف تخفیف کیلئے حذف کیا گیا، مِنۡ، حرف جار، سے، مَا، استفہامیہ، کس (کس (چیز) سے) خُلِقَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب خَلَقَ يَخۡلُقُ، مصدر خَلۡقًا، پیدا کرنا (وہ پیدا کیا گیا)

خُلِقَ مِنۡ مَّآءٍ دَافِقٍ ۝	وہ اچھلنے والے پانی سے پیدا کیا گیا ہے۔

خُلِقَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب خَلَقَ يَخۡلُقُ، مصدر خَلۡقًا، پیدا کرنا (وہ پیدا کیا گیا)

مِنۡ مَّآءٍ دَافِقٍ (مِنۡ۔ مَآءٍ۔ دَافِقٍ) مِنۡ، حرف جار، سے، مَآءٍ، مجرور، موصوف، پانی، دَافِقٍ، صفت، دَفۡقٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، اچھلنے والے (اچھلنے والے پانی سے)

يَّخۡرُجُ مِنۡۢ بَيۡنِ الصُّلۡبِ وَالتَّرَآئِبِ ۝	وہ پیٹھ اور پسلیوں کے درمیان سے نکلتا ہے۔

يَخۡرُجُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب خَرَجَ يَخۡرُجُ، مصدر خُرُوۡجًا، نکلنا (وہ نکلتا ہے)

مِنۡ بَيۡنِ الصُّلۡبِ۔ مِنۡ، حرف جار، سے، بَيۡنِ، مجرور، مضاف، درمیان، اَلصُّلۡبِ، مضاف الیہ، پیٹھ کے، جمع، اَصۡلَابٌ (پیٹھ کے درمیان سے) وَ، حرف عطف (اور)

اَلتَّرَآئِبِ (سینہ کی ہڈیاں، پسلیوں کے) واحد، تَرِيۡبَةٌ،

اِنَّهٗ عَلٰی رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ ﴿۸﴾	بے شک وہ اس کے لوٹانے (دوبارہ پیدا کرنے) پر یقیناً قادر ہے۔

اِنَّهٗ (اِنَّ۔ ہٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)

عَلٰی رَجْعِهٖ (عَلٰی۔ رَجْعِ۔ ہٖ) عَلٰی، حرف جار، پر، رَجْعِ، مجرور، مضاف، مصدر، لوٹانا، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع، اَلْاِنْسَانُ، ہے (اس کے لوٹانے پر)

لَقَادِرٌ (لَ۔ قَادِرٌ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، قَادِرٌ، اللہ کا صفاتی نام، قُدْرَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر قدرت رکھنے والا، قادر (یقیناً قادر)

یَوْمَ تُبْلَى السَّرَآئِرُ ﴿۹﴾	جس دن راز جانچے جائیں گے۔

یَوْمَ، ظرف زمان ((جس) دن) تُبْلَى، فعل مضارع مجہول واحد مؤنث غائب بَلِیَ یَبْلٰی، مصدر بَلْیٌ وَّبَلَآءٌ، جانچنا، اصل شکل میں ظاہر کرنا (وہ جانچا جائے گا) اَلسَّرَآئِرُ (بھید، راز، پوشیدہ باتیں) واحد، سَرِیْرَةٌ،

فَمَا لَهٗ مِنْ قُوَّةٍ وَّلَا نَاصِرٍ ﴿۱۰﴾	تو اس کیلئے نہ کوئی قوت ہوگی اور نہ کوئی مددگار ہوگا۔

فَمَا (فَ۔ مَا) فَ، حرف عطف، تو، مَا، نافیہ، نہ (تو نہ)

لَهٗ (لَ۔ ہٗ) لَ، حرف جار، کیلئے، ہٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کیلئے)

مِنْ قُوَّةٍ۔ مِنْ، حرف جار، زائدہ برائے عموم، کوئی، قُوَّةٍ، مجرور، قوت (کوئی قوت) وَ، حرف عطف (اور)

لَا نَاصِرٍ۔ لَا نافیہ، نہ نَاصِرٍ، نَصْرًا، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (مدد کرنے والا، کوئی مددگار)

وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الرَّجْعِ ﴿۱۱﴾	قسم ہے بارش والے آسمان کی۔

وَالسَّمَآءِ (وَ۔ اَلسَّمَآءِ) وَ، حرف جار، قسمیہ، قسم ہے، اَلسَّمَآءِ، مجرور، مقسم بہ، آسمان کی (قسم ہے آسمان کی)

ذَاتِ الرَّجْعِ (ذَاتِ۔ اَلرَّجْعِ) ذَاتِ، مضاف، والا، اَلرَّجْعِ، مضاف الیہ، مصدر ہے، لوٹنا، پھر آنا، چکر لگانا، یہاں بطور اسم بمعنی بارش استعمال ہوا ہے (بارش والا)

وَالْاَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ ﴿۱۲﴾	اور پھٹ جانے والی زمین کی (قسم)۔

وَالْاَرْضِ (وَ۔ اَلْاَرْضِ) وَ، حرف عطف، حرف جار، قسمیہ، اور قسم، اَلْاَرْضِ، مجرور، مقسم بہ، زمین کی، (اور زمین کی (قسم)) ذَاتِ الصَّدْعِ (ذَاتِ۔ اَلصَّدْعِ) ذَاتِ، مضاف، والی، اَلصَّدْعِ، مضاف الیہ، مصدر ہے پھٹنا، شق ہونا (پھٹ جانے والی)

اِنَّهٗ لَقَوْلٌ فَصْلٌ ﴿۱۳﴾	بے شک وہ (قرآن) یقیناً فیصلہ کرنے والا کلام ہے۔

اِنَّهٗ (اِنَّ۔ هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ، ضمیر کا مرجع "قُرْاٰنٌ" ہے، (بے شک وہ) لَقَوْلٌ فَصْلٌ (لَ۔ قَوْلٌ۔ فَصْلٌ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، قَوْلٌ، موصوف، کلام، بات، فَصْلٌ، صفت، حق و باطل کی تمیز، فیصلہ کرنے والا (فیصلہ کرنے والا کلام)

وَّمَا هُوَ بِالْهَزْلِ ﴿۱۴﴾	اور وہ ہرگز ہنسی مذاق نہیں ہے۔

وَّ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ)

بِالْهَزْلِ (بِ۔ اَلْهَزْلِ) بِ، حرف جار، زائدہ برائے تاکید نفی، اَلْهَزْلِ، مجرور، کھیل، باطل، ہنسی مذاق، (ہرگز ہنسی مذاق)

اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا ﴿۱۵﴾	بے شک وہ (کافر) تدبیر کرتے ہیں ایک تدبیر۔

اِنَّهُمْ (اِنَّ۔ هُمْ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)

يَكِيْدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب کا دَ يَكِيْدُ، مصدر كَيْدًا، چال چلنا، تدبیر کرنا، سازش کرنا (وہ تدبیر کرتے ہیں) كَيْدًا، مصدر، مفعول مطلق (ایک تدبیر)

وَّ اَكِيْدُ كَيْدًا ﴿۱۶﴾	اور میں تدبیر کرتا ہوں ایک تدبیر۔

وَ، حرف عطف (اور) اَكِيْدُ، فعل مضارع واحد متکلم کا دَ يَكِيْدُ، مصدر كَيْدًا، تدبیر کرنا (میں تدبیر کرتا ہوں) كَيْدًا، مصدر، مفعول مطلق (ایک تدبیر)

فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ﴿۱۷﴾	تو آپ کافروں کو مہلت دیجئے آپ انہیں مہلت دیجئے

ع ۱۷

	تھوڑی سی مہلت۔

فَمَهِّلِ (فَ۔ مَهِّلْ) فَ، حرف عطف، تو، مَهِّلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر مَهَّلَ يُمَهِّلُ، مصدر تَمْهِيْلٌ، مہلت دینا، ڈھیل دینا، آپ مہلت دیجئے (تو آپ مہلت دیجئے)

اَلْكٰفِرِيْنَ۔ كُفْرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (کفر کرنے والے، کافروں) واحد، اَلْكَافِرُ،

اَمْهِلْهُمْ (اَمْهِلْ۔ هُمْ) اَمْهِلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَمْهَلَ يُمْهِلُ، مصدر اِمْهَالًا، مہلت دینا، آپ مہلت دیجئے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (آپ انہیں مہلت دیجئے)

رُوَيْدًا، اسم فعل ہے، تھوڑی سی مہلت، یہ اصل میں، اِرْوَادٌ، کی تصغیر ہے، معنی، مہلت دینے اور ٹھہرنے کے ہیں (تھوڑی سی مہلت)

اٰیَاتُھَا: ۱۹	سُوْرَۃُ الْاَعْلٰی مَکِّیَّۃٌ	رُکُوْعُھَا: ۱

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى ۝١	آپ اپنے رب کے نام کی تسبیح کریں (جو) سب سے بلند ہے۔

سَبِّحِ، فعل امر واحد مذکر حاضر سَبَّحَ یُسَبِّحُ، مصدر تَسْبِیْحٌ، پاکی بیان کرنا، تسبیح کرنا (آپ تسبیح کریں) اِسْمَ (نام) رَبِّكَ (رَبِّ۔ كَ) رَبِّ، مضاف، رب، پروردگار، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے، (اپنے رب کے) اَلْاَعْلٰی، جس کے معنی بلند و برتر ہونے کے ہیں، عُلُوٌّ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ، (سب سے بلند، سب سے برتر)

الَّذِیْ خَلَقَ فَسَوّٰی ۝٢	جس نے پیدا کیا پھر درست کیا۔

اَلَّذِیْ، اسم موصول واحد مذکر (جس نے)

خَلَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَلَقَ یَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا (اس نے پیدا کیا)

فَسَوّٰی (فَ۔ سَوّٰی) فَ، حرف عطف، پھر، سَوّٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب سَوّٰی یُسَوِّیْ، مصدر تَسْوِیَۃٌ، سنوارنا، مکمل کرنا، درست کرنا، اس نے درست کیا (پھر اس نے درست کیا)

وَالَّذِیْ قَدَّرَ فَھَدٰی ۝٣	اور وہ جس نے اندازہ کیا پھر اس نے ہدایت دی۔

وَ، حرف عطف (اور) اَلَّذِیْ، اسم موصول واحد مذکر (وہ جس نے)

قَدَّرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَدَّرَ یُقَدِّرُ، مصدر تَقْدِیْرًا، اندازہ کرنا، تقدیر بنانا (اس نے اندازہ کیا)

فَھَدٰی (فَ۔ ھَدٰی) فَ، حرف عطف، پھر، ھَدٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب ھَدٰی یَھْدِیْ، مصدر ھِدَایَۃٌ، ہدایت دینا، راہ دکھانا، اس نے ہدایت دی (پھر اس نے ہدایت دی)

وَالَّذِيْٓ اَخْرَجَ الْمَرْعٰى ۝۴	اور وہ جس نے (زمین سے) چارہ نکالا۔

وَ، حرف عطف (اور) اَلَّذِيْٓ، اسم موصول واحد مذکر (وہ جس نے)

اَخْرَجَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَخْرَجَ يُخْرِجُ، مصدر اِخْرَاجًا، نکالنا (اس نے نکالا)

اَلْمَرْعٰى۔ رَعْیٌ، مصدر سے اسم ظرف (چراگاہ) جانوروں اور انسانوں کی خوراک، چارہ، نباتات)

فَجَعَلَهٗ غُثَآءً اَحْوٰى ۝۵	پھر اس نے اسے سیاہ کوڑا کر دیا۔

فَجَعَلَهٗ (فَ۔ جَعَلَ۔ هٗ) فَ، حرف عطف، پھر، جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، کر دینا، اس نے کر دیا، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (پھر اس نے اسے کر دیا)

غُثَآءً اَحْوٰى۔ غُثَآءً، موصوف، سیلاب کا کوڑا کرکٹ اور جھاگ، سوکھی گھاس، جمع، اَغْثَآءٌ،

اَحْوٰى، صفت، سیاہ، مائل بسبزی (سیاہ کوڑا)

سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰٓى ۝۶	عنقریب ہم آپ کو پڑھائیں گے تو آپ نہیں بھولیں گے۔

سَنُقْرِئُكَ (سَ۔ نُقْرِئُ۔ كَ) سَ، حرف استقبال، مضارع کو مستقبل کے معنی کیلئے مختص کرتا ہے، عنقریب، نُقْرِئُ، فعل مضارع جمع متکلم اَقْرَاَ يُقْرِئُ، مصدر اِقْرَآءٌ، پڑھانا، ہم پڑھائیں گے، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کو (ہم آپ کو پڑھائیں گے)

فَلَا تَنْسٰٓى (فَ۔ لَا تَنْسٰى) فَ، حرف عطف، تو، لَا تَنْسٰى، فعل مضارع منفی واحد مذکر حاضر نَسِيَ يَنْسٰى، مصدر نِسْيَانٌ، بھولنا، آپ نہیں بھولیں گے (تو آپ نہیں بھولیں گے)

اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ	مگر جو اللہ چاہے۔

اِلَّا، حرف استثنا (مگر) مَا، اسم موصول (جو)

شَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْئَةٌ، چاہنا (وہ چاہے) اَللّٰهُ (اللہ)

اِنَّهٗ يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا يَخْفٰى ۝۷	بلاشبہ وہ جانتا ہے ظاہر کو اور اس کو (بھی) جو چھپا ہوتا ہے۔

اِنَّهٗ (اِنَّ ۔ هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بلا شبہ، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (بلا شبہ وہ)

يَعْلَمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (وہ جانتا ہے)

اَلْجَهْرَ، دیکھنے یا سننے میں کسی چیز کے کھلم کھلا ظاہر ہونے کا نام، جَهْر، ہے (زور سے کہنا، علانیہ ظاہر ہونا، ظاہری بات، ظاہر) وَ، حرف عطف (اور) مَا، اسم موصول (اس کو جو)

يَخْفٰى، فعل مضارع واحد مذکر غائب خَفِيَ يَخْفٰى، مصدر خِفَآءٌ، پوشیدہ ہونا، چھپا ہونا (چھپا ہوتا ہے)

وَ نُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرٰى ﴿٨﴾	اور ہم آپ کو آسان طریقہ کی سہولت دیں گے۔

وَ، حرف عطف (اور) نُيَسِّرُكَ (نُيَسِّرُ ۔ كَ) نُيَسِّرُ، فعل مضارع جمع متکلم يَسَّرَ يُيَسِّرُ، مصدر تَيْسِيْرًا آسان کرنا، سہولت دینا، ہم سہولت دیں گے، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کو (ہم آپ کو سہولت دیں گے)

لِلْيُسْرٰى (لِ ۔ اَلْيُسْرٰى) لِ، حرف جار، کی، اَلْيُسْرٰى، مجرور، يُسْرٌ، مصدر سے اسم تفضیل واحد مؤنث معرف باللام، آسان (آسان (طریقہ) کی)

فَذَكِّرْ اِنْ نَّفَعَتِ الذِّكْرٰى ﴿٩﴾	تو آپ نصیحت کریں اگر نصیحت کرنا فائدہ دے۔

فَذَكِّرْ (فَ ۔ ذَكِّرْ) فَ، حرف عطف، تو، ذَكِّرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر ذَكَّرَ يُذَكِّرُ، مصدر تَذْكِيْرٌ، نصیحت کرنا، آپ نصیحت کریں (تو آپ نصیحت کریں) اِنْ، شرطیہ جازمہ (اگر)

نَّفَعَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب نَفَعَ يَنْفَعُ، مصدر نَفْعٌ، نفع دینا، فائدہ دینا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ، (وہ فائدہ دے) اَلذِّكْرٰى، مصدر (نصیحت کرنا، نصیحت)

سَيَذَّكَّرُ مَنْ يَّخْشٰى ﴿١٠﴾	عنقریب وہ نصیحت قبول کرے گا جو ڈرتا ہے۔

سَيَذَّكَّرُ (سَ ۔ يَذَّكَّرُ) سَ، حرف استقبال، مضارع کو مستقبل کے معنی کیلئے مختص کرتا ہے، عنقریب، يَذَّكَّرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اِذَّكَّرَ يَذَّكَّرُ، مصدر اِذَّكُّرٌ، نصیحت قبول کرنا، وہ نصیحت قبول کرے گا (عنقریب وہ نصیحت قبول کرے گا) مَنْ، اسم موصول (جو)

يَخْشٰى، فعل مضارع واحد مذکر غائب خَشِيَ يَخْشٰى، مصدر خَشْيَةٌ، ڈرنا (وہ ڈرتا ہے)

وَ يَتَجَنَّبُهَا الْاَشْقَى ﴿۱۱﴾	اور سب سے بڑا بد بخت اس (نصیحت) سے دور رہے گا۔

وَ، حرف عطف (اور) يَتَجَنَّبُهَا (يَتَجَنَّبُ۔ هَا) يَتَجَنَّبُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب تَجَنَّبَ يَتَجَنَّبُ، مصدر تَجَنُّبٌ، اجتناب کرنا، دور رہنا، وہ دور رہے گا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس سے، ضمیر کا مرجع، اَلذِّكْرٰى، ہے (وہ اس سے دور رہے گا)

اَلْاَشْقَى۔ شَقَاوَةٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (سب سے بڑا بد بخت، بد قسمت)

الَّذِيْ يَصْلَى النَّارَ الْكُبْرٰى ﴿۱۲﴾	وہ جو سب سے بڑی آگ میں داخل ہوگا۔

اَلَّذِيْ، اسم موصول واحد مذکر (وہ جو) يَصْلَى، فعل مضارع واحد مذکر غائب صَلِيَ يَصْلٰى، مصدر صَلًى، داخل ہونا (وہ داخل ہوگا) اَلنَّارَ (آگ)

اَلْكُبْرٰى۔ كِبَرٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ واحد مؤنث (سب سے بڑی)

ثُمَّ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ﴿۱۳﴾	پھر وہ اس میں نہ مرے گا اور نہ وہ زندہ رہے گا۔

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) لَا يَمُوْتُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب مَاتَ يَمُوْتُ، مصدر مَوْتًا، مرنا، فوت ہونا (وہ نہ مرے گا) فِيْهَا (فِيْ۔ هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَلنَّارَ، ہے (اس میں) وَ، حرف عطف (اور)

لَا يَحْيٰى، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب حَيِيَ يَحْيٰى، مصدر حَيَاةٌ، زندہ رہنا (نہ وہ زندہ رہے گا)

قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى ﴿۱۴﴾	یقیناً وہ کامیاب ہوگیا جس نے پاکیزگی اختیار کی۔

قَدْ، حرف تحقیق (یقیناً) اَفْلَحَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَفْلَحَ يُفْلِحُ، مصدر اِفْلَاحًا، فلاح پانا، کامیاب ہونا (وہ کامیاب ہوگیا) مَنْ، اسم موصول (جس)

تَزَكّٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَزَكّٰى يَتَزَكّٰى، مصدر تَزَكِّيٌّ، پاک ہونا، پاکیزگی اختیار کرنا (اس

نے پاکیزگی اختیار کی)

وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى ﴿۱۵﴾	اور اس نے اپنے رب کا نام یاد کیا پھر نماز پڑھی۔

وَ، حرف عطف (اور) ذَكَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب ذَكَرَ يَذْكُرُ، مصدر ذِكْرًا، ذکر کرنا، یاد کرنا (اس نے یاد کیا) اِسْمَ (نام) رَبِّهٖ (رَبِّ۔ هٖ) رَبِّ، مضاف، رب، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے رب کا) فَصَلّٰى (فَ۔ صَلّٰى) فَ، حرف عطف، پھر، صَلّٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب صَلّٰى يُصَلِّيْ، مصدر تَصْلِيَةٌ وَّ صَلَاةٌ، نماز پڑھنا، اس نے نماز پڑھی (پھر اس نے نماز پڑھی)

بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿۱۶﴾	بلکہ تم دنیا کی زندگی کو ترجیح دیتے ہو۔

بَلْ، حرف اضراب (بلکہ) تُؤْثِرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اٰثَرَ يُؤْثِرُ، مصدر اِيْثَارٌ، ترجیح دینا (تم ترجیح دیتے ہو) الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا (اَلْحَيٰوةَ۔ اَلدُّنْيَا) اَلْحَيٰوةَ، موصوف، زندگی، اَلدُّنْيَا، صفت، دنیاوی، دنیا، (دنیاوی زندگی، دنیا کی زندگی)

وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ وَّ اَبْقٰى ﴿۱۷﴾	حالانکہ آخرت بہتر اور زیادہ باقی رہنے والی ہے۔

وَ، حالیہ (حالانکہ) اَلْاٰخِرَةُ (آخرت) خَيْرٌ (بہتر، اچھی) وَ، حرف عطف (اور)
اَبْقٰى۔ بَقَآءٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ باقی رہنے والا)

اِنَّ هٰذَا لَفِي الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ﴿۱۸﴾	بلاشبہ یہی (تعلیم) یقیناً پہلے صحیفوں میں ہے۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بلاشبہ) هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ، یہی)
لَفِي الصُّحُفِ الْاُوْلٰى (لَ۔ فِيْ۔ اَلصُّحُفِ۔ اَلْاُوْلٰى) لَ، لام تاکید، یقیناً، فِيْ، حرف جار، میں، اَلصُّحُفِ، مجرور، موصوف، صحیفوں، واحد، صَحِيْفَةٌ، اَلْاُوْلٰى، صفت، پہلے، اَلْاَوَّلُ، کی مؤنث (یقیناً پہلے صحیفوں میں)

صُحُفِ اِبْرٰهِيْمَ وَ مُوْسٰى ﴿۱۹﴾	حضرت ابراہیم (علیہ السلام) اور حضرت موسیٰ (علیہ السلام)

ع ۱ ۱۹ ۱۲

	کے صحیفوں میں۔

صُحُفِ اِبْرٰهِیْمَ۔صُحُفِ، مضاف، صحیفوں، واحد،صَحِیْفَةٌ،اِبْرٰهِیْمَ، مضاف الیہ، حضرت ابراہیمؑ،
(حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کے صحیفوں)
وَ، حرف عطف(اور)مُوْسٰی (حضرت موسیٰ)

اٰيَاتُهَا:۲۶	سُوْرَةُ الْغَاشِيَةِ مَكِّيَّةٌ	رُكُوْعُهَا:۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ ۚ﴿۱﴾	کیا آپ کے پاس چھا جانے والی (قیامت) کی خبر پہنچی ہے۔

هَلْ، استفہامیہ (کیا) اَتٰىكَ (اَتٰى ۔ كَ) اَتٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَتٰى يَاْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا، پہنچنا، وہ پہنچی ہے، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (وہ آپ کے پاس پہنچی ہے)

حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ (حَدِيْثُ ۔ اَلْغَاشِيَةِ) حَدِيْثُ، مضاف، کہانی، بات، خبر، ہر وہ کلام جو انسان تک پہنچ سکے، خواہ بذریعہ سماعت، بذریعہ وحی، عالم خواب یا بحالت بیداری اس کو، حَدِيْث، کہتے ہیں، جمع اَحَادِيْثُ اَلْغَاشِيَةِ، مضاف الیہ، غِشَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث، ہر طرف سے گھیر لینے والی، چھا جانے والی، ڈھانپ لینے والی (قیامت) (چھا جانے والی (قیامت) کی خبر)

وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ ۙ﴿۲﴾	اس دن کئی چہرے ذلیل و خوار ہوں گے۔

وُجُوْهٌ (کئی چہرے) واحد، وَجْهٌ، يَّوْمَئِذٍ (يَوْمَ ۔ اِذٍ) يَوْمَ، مضاف، دن، اِذٍ، مضاف الیہ، اس (اس دن)

خَاشِعَةٌ ۔ خُشُوْعٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث، عاجزی کرنے والی، غم اور حقارت کی وجہ سے ترجمہ، (ذلیل ہونے والی، ذلیل و خوار)

عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ ۙ﴿۳﴾	محنت کرنے والے، تھک جانے والے۔

عَامِلَةٌ ۔ عَمَلًا، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث (عمل کرنے ولا، محنت کرنے والا، سخت مشقت اٹھانے والا) نَاصِبَةٌ ۔ نَصَبٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث (تھک جانے والا)

عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ، دونوں، وُجُوْهٌ، کی خبر اور صفات ہیں۔

تَصْلٰى نَارًا حَامِيَةً ﴿۴﴾	وہ دہکتی ہوئی آگ میں داخل ہوں گے۔

تَصْلٰى، فعل مضارع واحد مؤنث غائب صَلِيَ يَصْلٰى، مصدر صَلْيٌ، داخل ہونا، وُجُوْهٌ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ داخل ہوں گے) نَارًا حَامِيَةً۔ نَارًا، موصوف، آگ، حَامِيَةً، صفت، حَمْيٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث، دہکتی ہوئی (دہکتی ہوئی آگ) تَصْلٰى نَارًا حَامِيَةً، کا جملہ، وُجُوْهٌ، کی خبر ہے۔

تُسْقٰى مِنْ عَيْنٍ اٰنِيَةٍ ﴿۵﴾	وہ کھولتے ہوئے چشمے سے پلائے جائیں گے۔

تُسْقٰى، فعل مضارع مجہول واحد مؤنث غائب سَقٰى يَسْقِيْ، مصدر سَقْيٌ وَّسِقَايَةٌ، پلانا، وُجُوْهٌ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ پلائے جائیں گے) مِنْ عَيْنٍ اٰنِيَةٍ۔ مِنْ، حرف جار، سے، عَيْنٍ، مجرور، موصوف، چشمہ، اٰنِيَةٍ، صفت، اَنْيٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث، سخت کھولتا ہوا، یہ جملہ بھی، وُجُوْهٌ، کی خبر ہے (کھولتے ہوئے چشمے سے)

لَيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ اِلَّا مِنْ ضَرِيْعٍ ﴿۶﴾	ان کیلئے کوئی کھانا نہیں ہوگا مگر خاردار جھاڑیوں سے۔

لَيْسَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب، اس کا فعل مضارع اور فعل امر نہیں آتا، ترجمہ بحوالہ قیامت، (نہیں ہوگا) لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کیلئے) طَعَامٌ (کوئی کھانا) اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوائے) مِنْ ضَرِيْعٍ۔ مِنْ، حرف جار، سے، ضَرِيْعٍ، مجرور، خاردار سوکھی گھاس، خاردار جھاڑیوں (خاردار جھاڑیوں سے)

لَّا يُسْمِنُ وَلَا يُغْنِيْ مِنْ جُوْعٍ ﴿۷﴾	وہ نہ موٹا کرے گا اور نہ وہ بھوک میں فائدہ دے گا۔

لَا يُسْمِنُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اَسْمَنَ يُسْمِنُ، مصدر اِسْمَانٌ، موٹا کرنا (وہ نہ موٹا کرے گا) وَ، حرف عطف (اور) لَا يُغْنِيْ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اَغْنٰى يُغْنِيْ، مصدر اِغْنَآءٌ، فائدہ دینا، دور کرنا، کام آنا (وہ فائدہ نہ دے گا)

مِنْ جُوْعٍ۔ مِنْ، حرف جار بمعنی فِيْ، میں، جُوْعٍ، مجرور، بھوک (بھوک میں)

وُجُوْهٌ يَّوْمَىِٕذٍ نَّاعِمَةٌ ۙ﴿۸﴾	اس دن کئی چہرے تروتازہ ہوں گے۔

وُجُوْهٌ (کئی چہرے) واحد، وَجْهٌ، يَّوْمَىِٕذٍ (يَوْمَ - اِذٍ) يَوْمَ، مضاف، دن، اِذٍ، مضاف الیہ، اس (اس دن)
نَاعِمَةٌ - نُعُوْمَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث (خوش، تروتازہ، ہشاش بشاش)

لِّسَعْيِهَا رَاضِيَةٌ ۙ﴿۹﴾	اپنی کوشش پر خوش ہوں گے۔

لِّسَعْيِهَا (لِ - سَعْيِ - هَا) لِ، حرف جار بمعنی، عَلٰی، پر، سَعْيِ، مجرور، مضاف، اسم مصدر، کوشش،
هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اپنی، ضمیر کا مرجع، وُجُوْهٌ، ہے (اپنی کوشش پر)
رَاضِيَةٌ - رِضًی، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث (راضی، خوش)

فِيْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ۙ﴿۱۰﴾	بلند جنت میں ہوں گے۔

فِيْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ - فِيْ، حرف جار، میں، جَنَّةٍ، مجرور، موصوف، جنت، عَالِيَةٍ، صفت، عُلُوٌّ، مصدر سے اسم
فاعل واحد مؤنث، اونچی، بلند، آیت کا تعلق، وُجُوْهٌ، سے ہے (بلند جنت میں ہوں گے)

لَّا تَسْمَعُ فِيْهَا لَاغِيَةً ۙ﴿۱۱﴾	وہ اس میں کوئی لغو بات نہیں سنیں گے۔

لَا تَسْمَعُ، فعل مضارع منفی واحد مؤنث غائب سَمِعَ يَسْمَعُ، مصدر سَمْعًا، سننا، صیغہ کا تعلق،
وُجُوْهٌ، سے ہے، اس لیے ترجمہ (وہ نہیں سنیں گے)
فِيْهَا (فِيْ - هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، جَنَّةٍ، ہے (اس
میں) لَاغِيَةً - لَغْوٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث (کوئی لغو بات)

فِيْهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ ۙ﴿۱۲﴾	اس میں ایک بہنے والا چشمہ ہوگا۔

وقف لازم

فِيْهَا (فِيْ - هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، جَنَّةٍ، ہے (اس
میں) عَيْنٌ جَارِيَةٌ - عَيْنٌ، موصوف، ایک چشمہ، جمع، عُيُوْنٌ، جَارِيَةٌ، صفت، جِرْيَانًا، مصدر سے اسم
فاعل واحد مؤنث، جاری رواں، بہتا ہوا، بہنے والا (بہنے والا چشمہ)

فِيْهَا سُرُرٌ مَّرْفُوْعَةٌ ۝١٣	اس میں اونچے اونچے تخت ہوں گے۔

فِيْهَا (فِيْ۔ هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، جَنَّةٍ، ہے (اس میں) سُرُرٌ مَّرْفُوْعَةٌ۔ سُرُرٌ، موصوف، تخت، واحد، سَرِيْرٌ، مَرْفُوْعَةٌ، صفت، رَفْعٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مؤنث، اوپر اٹھائی ہوئی، اونچے اونچے (اونچے اونچے تخت)

وَّ اَكْوَابٌ مَّوْضُوْعَةٌ ۝١٤	اور (قرینے سے) رکھے ہوئے پیالے ہوں گے۔

وَ، حرف عطف (اور) اَكْوَابٌ مَّوْضُوْعَةٌ۔ اَكْوَابٌ، موصوف، پیالے، آبخورے، واحد، كُوْبٌ، مَّوْضُوْعَةٌ، صفت، وَضْعٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مؤنث، رکھا ہوا (رکھے ہوئے پیالے ہوں گے)

وَّ نَمَارِقُ مَصْفُوْفَةٌ ۝١٥	اور گاؤ تکیے قطاروں میں لگے ہوئے ہوں گے۔

وَ، حرف عطف (اور) نَمَارِقُ (گاؤ تکیے، سہارا لینے کیلئے تکیے) واحد، نَمْرَقَةٌ،
مَصْفُوْفَةٌ۔ صَفٌّ، مصدر سے اسم مفعول واحد مؤنث (قطاروں میں لگے ہوئے، قطار در قطار لگے ہوئے)

وَّ زَرَابِيُّ مَبْثُوْثَةٌ ۝١٦	اور مخملی قالین بچھے ہوئے ہوں گے۔

وَ، حرف عطف (اور) زَرَابِيُّ، ہر وہ چیز جو بچھائی جائے (مخملی قالین، غالیچے، نفیس فرش)
مَبْثُوْثَةٌ۔ بَثٌّ، مصدر سے اسم مفعول واحد مؤنث (بچھے ہوئے، پھیلائے ہوئے، بکھرے ہوئے)

اَفَلَا يَنْظُرُوْنَ اِلَى الْاِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ ۝١٧ وقفة	تو کیا وہ اونٹ کی طرف نہیں دیکھتے کہ وہ کیسے (عجیب) پیدا کیا گیا ہے۔

اَفَلَا يَنْظُرُوْنَ (اَ۔ فَ۔ لَا يَنْظُرُوْنَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، تو،
لَا يَنْظُرُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب نَظَرَ يَنْظُرُ، مصدر نَظْرًا، دیکھنا، وہ نہیں دیکھتے (تو کیا وہ نہیں دیکھتے) اِلَى الْاِبِلِ (اِلٰى۔ اَلْاِبِلِ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، اَلْاِبِلِ، مجرور، واحد اور جمع دونوں کیلئے بولا جاتا ہے، اونٹ (اونٹ کی طرف) كَيْفَ، استفہامیہ (کیسے)

خُلِقَتْ، فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب خَلَقَ يَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا (وہ پیدا کیا گیا ہے)

وَ اِلَى السَّمَآءِ كَيْفَ رُفِعَتْ ﴿١٨﴾	اور آسمان کی طرف کہ وہ کیسے بلند کیا گیا ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) اِلَى السَّمَآءِ (اِلٰى ۔ اَلسَّمَآءِ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف ۔ اَلسَّمَآءِ، مجرور، آسمان، جمع ۔ اَلسَّمٰوٰتِ (آسمان کی طرف) كَيْفَ، استفہامیہ (کیسے)

رُفِعَتْ، فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب رَفَعَ يَرْفَعُ، مصدر رَفْعًا، اٹھانا، بلند کرنا (وہ بلند کیا گیا ہے)

وَ اِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ ﴿١٩﴾	اور پہاڑوں کی طرف کہ وہ کیسے گاڑ دیئے گئے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) اِلَى الْجِبَالِ (اِلٰى ۔ اَلْجِبَالِ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف ۔ اَلْجِبَالِ، مجرور، پہاڑوں، واحد ۔ اَلْجَبَلُ (پہاڑوں کی طرف) كَيْفَ، استفہامیہ (کیسے) نُصِبَتْ، فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب نَصَبَ يَنْصُبُ، مصدر نَصْبًا، گاڑ دینا، کھڑا کرنا (وہ گاڑ دیا گیا ہے)

وَ اِلَى الْاَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ ﴿٢٠﴾	اور زمین کی طرف کہ وہ کیسے بچھا دی گئی ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) اِلَى الْاَرْضِ (اِلٰى ۔ اَلْاَرْضِ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف ۔ اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین، (زمین کی طرف) كَيْفَ، استفہامیہ (کیسے) سُطِحَتْ، فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب سَطَحَ يَسْطَحُ، مصدر سَطْحٌ، بچھا دینا، ہموار کرنا (وہ بچھا دی گئی ہے)

فَذَكِّرْ ۗ اِنَّمَآ اَنْتَ مُذَكِّرٌ ﴿٢١﴾	پس آپ نصیحت کریں آپ صرف نصیحت کرنے والے ہیں۔

فَذَكِّرْ (فَ ۔ ذَكِّرْ) فَ، حرف عطف، پس ۔ ذَكِّرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر ذَكَّرَ يُذَكِّرُ، مصدر تَذْكِيْرٌ، یاد دلانا، نصیحت کرنا، آپ نصیحت کریں (پس آپ نصیحت کریں)

اِنَّمَآ (اِنَّ ۔ مَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل اور، مَا، کافہ حصر کیلئے (بے شک، صرف)

اَنْتَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر حاضر (آپ)

مُذَكِّرٌ ۔ تَذْكِيْرٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (نصیحت کرنے والے، یاد دہانی کرانے والے)

لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِمُصَّيْطِرٍ ﴿۲۲﴾	آپ ان پر ہر گز مسلط نہیں ہیں۔

لَسْتَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر حاضر (آپ نہیں ہیں)

عَلَيْهِمْ (عَلٰی۔ هِمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر)

بِمُصَّيْطِرٍ (بِ۔ مُصَّيْطِرٍ) بِ، حرف جار، زائد برائے تاکید نفی، مُصَّيْطِرٍ، مجرور، یہ اصل میں، مُسَيْطِرٌ، تھا، سین کو صاد سے بدل دیا گیا ہے، سَيْطَرَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، ذمہ دار، نگران، داروغہ، جبر کرنے والا، مسلط (ہر گز مسلط)

اِلَّا مَنْ تَوَلّٰى وَ كَفَرَ ﴿۲۳﴾	مگر جو (ایمان سے) رو گردانی کرے اور (اللہ کا) انکار کرے۔

اِلَّا، حرف استثنا (مگر) مَنْ، شرطیہ اسم موصول (جو)

تَوَلّٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَوَلّٰى يَتَوَلّٰى، مصدر تَوَلِّيٌ، منہ موڑنا، رو گردانی کرنا (وہ رو گردانی کرے)

وَ، حرف عطف (اور) كَفَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا، انکار کرنا (وہ انکار کرے)

فَيُعَذِّبُهُ اللّٰهُ الْعَذَابَ الْاَكْبَرَ ﴿۲۴﴾	تو اللہ اسے عذاب دے گا سب سے بڑا عذاب۔

فَيُعَذِّبُهُ اللّٰهُ (فَ۔ يُعَذِّبُ۔ هُ۔ اَللّٰهُ) فَ، حرف عطف، جواب شرط، تو، يُعَذِّبُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَذَّبَ يُعَذِّبُ، مصدر تَعْذِيبٌ، عذاب دینا، وہ عذاب دے گا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے،

اَللّٰهُ، فاعل، اللہ (تو اللہ اسے عذاب دے گا)

الْعَذَابَ الْاَكْبَرَ (اَلْعَذَابَ۔ اَلْاَكْبَرَ) اَلْعَذَابَ، موصوف، عذاب،

اَلْاَكْبَرَ، صفت، كِبَرٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ، زیادہ بڑا، سب سے بڑا (سب سے بڑا عذاب)

اِنَّ اِلَيْنَآ اِيَابَهُمْ ﴿۲۵﴾	یقیناً ان کا ہماری طرف لوٹ کر آنا ہے۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، یقیناً) اِلَيْنَآ (اِلٰی۔ نَا) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم

ہماری (ہماری طرف) اِیَابَهُمْ (اِیَابَ۔ هُمْ) اِیَابَ، مضاف، اٰبَ یَئُوْبُ، کا مصدر ہے، لوٹ کر آنا،
هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کا (ان کا لوٹ کر آنا)

ثُمَّ اِنَّ عَلَیْنَا حِسَابَهُمْ ﴿۲۶﴾ ع	پھر یقیناً ہمارے ذمے ان کا حساب لینا ہے۔

ع ۱ ۲۶ ۱۳ الغاشیۃ

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، یقیناً)
عَلَیْنَآ (علیٰ۔ نَا) عَلٰی، حرف جار، پر، ذمے، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے ذمے)
حِسَابَهُمْ (حِسَابَ۔ هُمْ) حِسَابَ، مضاف، اسم مصدر، حساب لینا، حساب، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کا (ان کا حساب لینا)

اٰیَاتُھَا:۳۰	سُوْرَۃُ الْفَجْرِ مَكِّيَّةٌ	رُكُوْعُهَا:۱

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

وَالْفَجْرِ ۙ﴿۱﴾	قسم ہے فجر کی۔

وَالْفَجْرِ (وَ۔ اَلْفَجْرِ) وَ، حرف جار، قسمیہ، قسم ہے، اَلْفَجْرِ، مجرور، مقسم بہ، فجر، صبح (قسم ہے فجر کی)

وَلَيَالٍ عَشْرٍ ۙ﴿۲﴾	اور دس (مبارک) راتوں کی (قسم)

وَلَيَالٍ عَشْرٍ۔ وَ، حرف عطف، حرف جار قسمیہ، اور، (قسم) لَيَالٍ، مجرور، موصوف، مقسم بہ، راتوں، واحد، لَيْلٌ، عَشْرٍ، صفت، دس، (اور دس راتوں کی) ذوالحج کی پہلی دس راتیں، رمضان کی آخری دس راتیں اور محرم کی پہلی دس راتیں۔ تین قول ہیں۔

وَّالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ ۙ﴿۳﴾	اور جفت کی اور طاق کی (قسم)

وَّالشَّفْعِ (وَ۔ اَلشَّفْعِ) وَ، حرف عطف، حرف جار قسمیہ، اور، (قسم) اَلشَّفْعِ، مجرور، مقسم بہ، جفت کی (اور جفت کی (قسم)) وَالْوَتْرِ (وَ۔ اَلْوَتْرِ) وَ، حرف عطف، حرف جار قسمیہ، اور (قسم)، اَلْوَتْرِ، مجرور، مقسم بہ، طاق کی (اور طاق کی (قسم))

وَالَّيْلِ اِذَا يَسْرِ ۚ﴿۴﴾	اور رات کی (قسم) جب وہ گزرنے لگے۔

وَالَّيْلِ (وَ۔ اَلَّيْلِ) وَ، حرف عطف، حرف جار قسمیہ، اور، (قسم) اَلَّيْلِ، مجرور، مقسم بہ، رات کی (اور رات کی (قسم) اِذَا، ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط (جب) يَسْرِ، فعل مضارع واحد مذکر غائب سَرٰى يَسْرِيْ، مصدر سَرْيٌ وَّ سُرْيَةٌ، رات کو سفر کرنا، گزرنا (وہ گزرنے لگے)

هَلْ فِيْ ذٰلِكَ قَسَمٌ لِّذِيْ حِجْرٍ ﴿۵﴾	کیا اس میں عقل والے کیلئے کوئی قسم ہے۔

هَلْ، حرف استفہامیہ (کیا) فِیْ ذٰلِكَ، فِیْ، حرف جار، میں، ذٰلِكَ، مجرور، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس (اس میں) قَسَمٌ، اسم مصدر (کوئی قسم) لِّذِیْ حِجْرٍ (لِ۔ ذِیْ۔ حِجْرٍ) لِ، حرف جار، کیلئے، ذِیْ، مجرور، مضاف، والے، حِجْرٍ، مضاف الیہ، پتھروں سے احاطہ بنائی ہوئی دیوار جو حفاظت اور روکنے کیلئے ہوتی ہے، عقل کو بھی، حِجْرٍ، کہتے ہیں۔ یہ بھی انسان کو بے اعتدالیوں سے روکتی ہے (عقل والے کیلئے)

اَلَمْ تَرَ كَیْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ ۝۶	کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ آپ کے رب نے (قوم) عاد کے ساتھ کیسا (سلوک) کیا۔

اَلَمْ تَرَ (اَ۔ لَمْ تَرَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، لَمْ تَرَ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر حاضر رَاٰی یَرٰی مصدر رُؤْیَةٌ، دیکھنا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ (کیا آپ نے نہیں دیکھا) كَیْفَ، استفہامیہ (کیسا)

فَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب فَعَلَ یَفْعَلُ، مصدر فِعْلًا، کرنا، کام کرنا (اس نے کیا)

رَبُّكَ (رَبُّ۔ كَ) رَبُّ، مضاف، رب، پروردگار، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے رب نے) بِعَادٍ (بِ۔ عَادٍ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، عَادٍ، مجرور، عاد (عاد کے ساتھ)

اِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ ۝۷	(عاد) ارم (قبیلہ کے لوگ) بلند ستونوں والے۔

اِرَمَ، قوم عاد کی وہ نسل جو ارم بن سام بن نوح سے چلی (ارم)

ذَاتِ الْعِمَادِ (ذَاتِ۔ اَلْعِمَادِ) ذَاتِ، مضاف، والے، اَلْعِمَادِ، مضاف الیہ، بلند ستونوں، واحد، اَلْعَمَدُ، (بلند ستونوں والے)

الَّتِیْ لَمْ یُخْلَقْ مِثْلُهَا فِی الْبِلَادِ ۝۸	وہ جن کی مثل شہروں میں (کوئی) پیدا نہیں کیا گیا۔

الَّتِیْ، اسم موصول واحد مؤنث (وہ جن)

لَمْ یُخْلَقْ، فعل مضارع مجہول منفی جحد بلم واحد مذکر غائب خَلَقَ یَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ نہیں پیدا کیا گیا) مِثْلُهَا (مِثْلُ۔ هَا) مِثْلُ، مضاف، مانند، طرح، مثل، جیسا،

هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کا، ضمیر کا مرجع ، اِرَمَ ، ہے (ان کی مثل)

فِی الْبِلَادِ (فِیْ ۔ اَلْبِلَادِ) فِیْ، حرف جار، میں، اَلْبِلَادِ، مجرور، شہروں، واحد، اَلْبَلَدُ (شہروں میں)

وَ ثَمُوْدَ الَّذِیْنَ جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ ﴿۹﴾	اور ثمود (کے ساتھ) جنہوں نے وادی میں چٹانوں کو تراشا

وَ، حرف عطف (اور) ثَمُوْدَ، ثمود (حضرت صالح علیہ السلام کی قوم)

اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (جنہوں نے) جَابُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب جَابَ یَجُوْبُ، مصدر رجَوْبًا، چلنا پھرنا، تراشنا (انہوں نے تراشا) اَلصَّخْرَ (چٹانوں) واحد، صَخْرَةٌ.

بِالْوَادِ (بِ ۔ اَلْوَادِ) بِ، حرف جار بمعنی، فِیْ، میں، اَلْوَادِ، مجرور، وادی (وادی میں)

وَ فِرْعَوْنَ ذِی الْاَوْتَادِ ﴿۱۰﴾	اور فرعون میخوں والے (کے ساتھ کیا ہوا)

وَ، حرف عطف (اور) فِرْعَوْنَ (فرعون) ذِی الْاَوْتَادِ (ذِیْ ۔ اَلْاَوْتَادِ) ذِیْ، مضاف، والے، اَلْاَوْتَادِ، مضاف الیہ، میخوں، واحد، وَتَدٌ (میخوں والے) لشکروں اور خیموں کی کثرت کی وجہ سے، ذِی الْاَوْتَادِ، کہا گیا ہے۔

الَّذِیْنَ طَغَوْا فِی الْبِلَادِ ﴿۱۱﴾	وہ لوگ جنہوں نے شہروں میں سرکشی کی۔

اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

طَغَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب طَغٰی یَطْغٰی، مصدر طُغْیَانٌ، سرکشی کرنا، حد سے بڑھنا (انہوں نے سرکشی کی) فِی الْبِلَادِ ۔ فِیْ، حرف جار، میں، اَلْبِلَادِ، مجرور، شہروں، واحد، اَلْبَلَدُ (شہروں میں)

فَاَكْثَرُوْا فِیْهَا الْفَسَادَ ﴿۱۲﴾	پھر انہوں نے ان میں بہت زیادہ فساد کیا۔

فَاَکْثَرُوْا (فَ ۔ اَکْثَرُوْا) فَ، حرف عطف، پھر، اَکْثَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَکْثَرَ یُکْثِرُ، مصدر اِکْثَارٌ، بہت زیادہ کرنا، انتہا کرنا، انہوں نے بہت زیادہ کیا (پھر انہوں نے بہت زیادہ کیا)

فِيۡهَا (فِيۡ ـ هَا) فِيۡ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَلۡبِلَادِ، ہے (ان میں) اَلۡفَسَادَ (فساد)

فَصَبَّ عَلَيۡهِمۡ رَبُّكَ سَوۡطَ عَذَابٍ ﴿۱۳﴾	پھر آپ کے رب نے ان پر عذاب کا کوڑا برسایا۔

فَصَبَّ (فَ ـ صَبَّ) فَ، حرف عطف، پھر، صَبَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب صَبَّ يَصُبُّ، مصدر صَبًّا، برسانا، انڈیلنا، اس نے برسایا (پھر اس نے برسایا)

عَلَيۡهِمۡ (عَلٰى ـ هِمۡ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر)

رَبُّكَ (رَبُّ ـ كَ) رَبُّ، مضاف، رب، پروردگار، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے رب نے) سَوۡطَ عَذَابٍ ـ سَوۡطَ، مضاف، کوڑا، عَذَابٍ، مضاف الیہ، عذاب کا (عذاب کا کوڑا)

اِنَّ رَبَّكَ لَبِالۡمِرۡصَادِ ﴿۱۴﴾	بے شک آپ کا رب یقیناً گھات میں ہے۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) رَبَّكَ (رَبَّ ـ كَ) رَبَّ، مضاف، رب، پروردگار، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کا (آپ کا رب) لَبِالۡمِرۡصَادِ (لَ ـ بِ ـ اَلۡمِرۡصَادِ) لَ، لام تاکید، یقیناً، بِ، حرف جار بمعنی فِيۡ، میں، اَلۡمِرۡصَادِ، مجرور، رَصۡدٌ، سے اسم ظرف مکان، گھات کی جگہ، گھات (یقیناً گھات میں)

فَاَمَّا الۡاِنۡسَانُ اِذَا مَا ابۡتَلٰىهُ رَبُّهٗ فَاَكۡرَمَهٗ وَ نَعَّمَهٗ ۙ	پس لیکن انسان (ایسا ہے کہ) جب اس کا رب اسے آزماتا ہے پھر وہ اسے عزت سے نوازتا ہے اور وہ اسے نعمت عطا کرتا ہے۔

فَاَمَّا (فَ ـ اَمَّا) فَ، حرف عطف، پس، اَمَّا، حرف شرط و تفصیل، مگر، لیکن، رہا، بہر حال (پس لیکن)

اَلۡاِنۡسَانُ (انسان) اِذَا، ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط (جب) مَا، زائدہ ہے۔

ابۡتَلٰىهُ (ابۡتَلٰى ـ هُ) اِبۡتَلٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِبۡتَلٰى يَبۡتَلِيۡ، مصدر اِبۡتِلَآءٌ، آزمانا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ، وہ آزماتا ہے، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (وہ اسے آزماتا ہے)

رَبُّهٗ (رَبُّ ـ هٗ) رَبُّ، مضاف، رب، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کا (اس کا رب)

فَاَکْرَمَهٗ (فَ۔ اَکْرَمَ۔ هٗ) فَ، حرف عطف، پھر، اَکْرَمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَکْرَمَ یُکْرِمُ، مصدر اِکْرَامٌ، عزت سے نوازنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ، وہ عزت سے نوازتا ہے، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (پھر وہ اسے عزت سے نوازتا ہے) وَ، حرف عطف (اور)

نَعَّمَهٗ (نَعَّمَ۔ هٗ) نَعَّمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب نَعَّمَ یُنَعِّمُ، مصدر تَنْعِیْمٌ، نعمت عطا کرنا، وہ نعمت عطا کرتا ہے، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (وہ اسے نعمت عطا کرتا ہے)

فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ اَكْرَمَنِ ﴿۱۵﴾	تو وہ کہتا ہے میرے رب نے مجھے عزت سے نوازا۔

فَيَقُوْلُ (فَ۔ یَقُوْلُ) فَ، حرف عطف، تو، یَقُوْلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، وہ کہتا ہے (تو وہ کہتا ہے) رَبِّیْٓ (رَبِّ۔ یْ) رَبِّ، مضاف، رب، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے رب نے) اَکْرَمَنِ، اصل میں "اَکْرَمَنِیْ" تھا، یْ، تخفیف کیلئے حذف کر دی گئی۔

(اَکْرَمَ۔ نِ۔ یْ) اَکْرَمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَکْرَمَ یُکْرِمُ، مصدر اِکْرَامٌ، عزت سے نوازنا، اس نے عزت سے نوازا، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، محذوف ہے، مجھے (اس نے مجھے عزت سے نوازا)

وَاَمَّآ اِذَا مَا ابْتَلٰىهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهٗ ۙ	اور لیکن جب وہ اسے آزماتا ہے پھر وہ اس پر اس کا رزق تنگ کر دیتا ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) اَمَّآ، حرف شرط و تفصیل (مگر، لیکن، بہر حال، رہا)

اِذَا، ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط (جب) مَا، زائدہ ہے۔

ابْتَلٰىهُ (اِبْتَلٰی۔ هُ) اِبْتَلٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِبْتَلٰی یَبْتَلِیْ، مصدر اِبْتِلَآءٌ، آزمانا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ، وہ آزماتا ہے، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (وہ اسے آزماتا ہے)

فَقَدَرَ (فَ۔ قَدَرَ) فَ، حرف عطف، پھر، قَدَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَدَرَ یَقْدِرُ، مصدر قَدْرًا،

رزق یا دوسرے وسائل تنگ کرنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ، وہ تنگ کر دیتا ہے (پھر وہ تنگ کر دیتا ہے)

عَلَيْهِ (عَلٰی۔ هِ) عَلٰی، حرف جار، پر، هِ، مجرو، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر)

رِزْقَهٗ (رِزْقَ، هٗ) رِزْقَ، مضاف، اسم مصدر، رزق، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کا (اس کا رزق)

فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ اَهَانَنِ ﴿١٦﴾	تو وہ کہتا ہے میرے رب نے مجھے ذلیل کر دیا۔

فَيَقُوْلُ (فَ۔ يَقُوْلُ) فَ، حرف عطف، تو، يَقُوْلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا کہنا، وہ کہتا ہے (تو وہ کہتا ہے) رَبِّيْٓ (رَبِّ۔ یْ) رَبِّ، مضاف، رب، پروردگار، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم میرے (میرے رب نے) اَهَانَنِ، اصل میں، اَهَانَنِيْ، تھا، یْ، محذوف ہے (اَهَانَ۔ نِ۔ یْ) اَهَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَهَانَ يُهِيْنُ، مصدر اِهَانَةٌ، ذلیل کرنا، اس نے ذلیل کر دیا، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، محذوف ہے، مجھے (اس نے مجھے ذلیل کر دیا)

كَلَّا بَلْ لَّا تُكْرِمُوْنَ الْيَتِيْمَ ﴿١٧﴾	ہرگز نہیں بلکہ تم یتیم کی عزت نہیں کرتے۔

كَلَّا، حرف ردع وزجر (ہرگز نہیں) بَلْ، حرف اضراب (بلکہ) لَا تُكْرِمُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر اَكْرَمَ يُكْرِمُ، مصدر اِكْرَامٌ، عزت کرنا (تم عزت نہیں کرتے) اَلْيَتِيْمَ (یتیم کی)

وَلَا تَحٰٓضُّوْنَ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ﴿١٨﴾	تم آپس میں مسکین کو کھانا کھلانے پر ترغیب نہیں دیتے

وَ، حرف عطف (اور) لَا تَحٰٓضُّوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر حَاضَّ يُحَاضُّ، مصدر مُحَاضَّةٌ، آپس میں ترغیب دینا (تم آپس میں ترغیب نہیں دیتے)

عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ (عَلٰی۔ طَعَامِ۔ اَلْمِسْكِيْنِ) عَلٰی، حرف جار، پر، طَعَامِ، مجرور، مضاف، اسم مصدر کھانا کھلانا، اَلْمِسْكِيْنِ، مضاف الیہ، مسکین (مسکین کو کھانا کھلانے پر)

وَتَاْكُلُوْنَ التُّرَاثَ اَكْلًا لَّمًّا ﴿١٩﴾	اور " وراثت کا مال کھا جاتے ہو سمیٹ کر کھا جانا۔

وَ، حرف عطف (اور) تَاْكُلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَكَلَ يَاْكُلُ، مصدر اَكْلًا، کھا جانا (تم کھا جاتے

ہو) اَلتُّرَاثَ، اصل میں، وُرَاثٌ، تھا، واؤ کو تا سے بدل دیا گیا ہے (وراثت کا مال، میراث)

اَكْلًا لَّمًّا، اَكْلًا موصوف، مصدر، کھاجانا، لَمًّا، صفت، لَمَّ يَلُمُّ، کا مصدر، سمیٹنا، سمیٹ کر (سمیٹ کر کھاجانا)

وَّ تُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ؕ۲۰	اور تم مال سے محبت کرتے ہو بہت زیادہ محبت کرنا۔

وَ، حرف عطف (اور) تُحِبُّوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَحَبَّ يُحِبُّ، مصدر اِحْبَابٌ، پسند کرنا، محبت کرنا (تم محبت کرتے ہو) اَلْمَالَ (مال) حُبًّا جَمًّا۔ حُبًّا، موصوف، حَبَّ يَحِبُّ، کا مصدر، محبت کرنا، محبت، جَمًّا، صفت، کثرت اور زیادتی کیلئے آتا ہے، جی بھر کر، بہت زیادہ (بہت زیادہ محبت کرنا)

كَلَّآ اِذَا دُكَّتِ الْاَرْضُ دَكًّا دَكًّا ۙ۲۱	ہرگز نہیں جب زمین کوٹ کر ریزہ ریزہ کر کے ہموار کر دی جائے گی۔

كَلَّآ، حرف ردع وزجر (ہرگز نہیں) اِذَا، ظرف زمان، مستقبل پر دلالت کرتا ہے بمعنی شرط (جب)

دُكَّتْ، فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب دَكَّ يَدُكُّ، مصدر دَكًّا، کوٹنا، توڑنا، کوٹ کر ہموار کرنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ کوٹ کر ہموار کر دی جائے گی) اَلْاَرْضُ (زمین)

دَكًّا، مصدر منصوب نرم اور ہموار زمین کو کہتے ہیں جو کہ ریزہ ریزہ ہوتی ہے، فعل کی تاکید کیلئے لایا گیا ہے، دوسری بار، دَكًّا، مزید تاکید کیلئے لایا گیا ہے (ریزہ ریزہ)

وَّ جَآءَ رَبُّكَ وَ الْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا ۚ۲۲	اور آپ کا رب آئے گا اور فرشتے قطار در قطار ہوں گے

وَ، حرف عطف (اور) جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا، اِذَا، کا معطوف ہونے کی وجہ سے ترجمہ (وہ آئے گا) رَبُّكَ (رَبُّ۔كَ) رَبُّ، مضاف، رب، پروردگار، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کا (آپ کا رب) وَ، حرف عطف (اور) اَلْمَلَكُ، میں، ال، جنسی ہے یعنی (فرشتے)

صَفًّا، صَفَّ يَصُفُّ، کا مصدر ہے (صف باندھنا، قطار بنانا) بطور اسم صف اور قطار کے معنی بھی ہوتے ہیں، دوسرا، صَفًّا، تاکید کیلئے آیا ہے (قطار در قطار)

وَجِایْٓءَ یَوْمَئِذٍۭ بِجَهَنَّمَ ۙ	اور اس دن جہنم کو (سامنے) لایا جائے گا۔

وَ، حرف عطف (اور) جِایْٓءَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب جَآءَ یَجِیْٓءُ، مصدر مَجِیْٓءٌ، آنا، لانا (وہ لایا جائے گا) یَوْمَئِذٍ (یَوْمَ۔ اِذٍ) یَوْمَ، مضاف، دن، اِذٍ، مضاف الیہ، اس (اس دن)

بِجَهَنَّمَ (بِ۔ جَهَنَّمَ) بِ، حرف جار، کو، جَهَنَّمَ، مجرور، جہنم (جہنم کو)

یَوْمَئِذٍ یَّتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ وَ اَنّٰی لَهُ الذِّكْرٰی ؕ﴿۲۳﴾	اس دن انسان نصیحت حاصل کرے گا اور (اس وقت) اس کیلئے نصیحت (مفید) کہاں ہو گی۔

یَوْمَئِذٍ (یَوْمَ۔ اِذٍ) یَوْمَ، مضاف، ظرف زمان، دن، اِذٍ، مضاف الیہ، اس (اس دن)

یَتَذَكَّرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب تَذَكَّرَ یَتَذَكَّرُ، مصدر تَذَكُّرٌ، نصیحت حاصل کرنا (وہ نصیحت حاصل کرے گا) اَلْاِنْسَانُ، فاعل (انسان) وَ، حرف عطف (اور) اَنّٰی، اسم ظرف مکان بمعنی، اَیْنَ (کہاں)

لَهُ (لَ۔ هُ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کیلئے)

اَلذِّكْرٰی، اسم مصدر (نصیحت)

یَقُوْلُ یٰلَیْتَنِیْ قَدَّمْتُ لِحَیَاتِیْ ۚ﴿۲۴﴾	وہ کہے گا اے کاش میں نے اپنی (اخروی) زندگی کیلئے آگے بھیجا ہوتا۔

یَقُوْلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہے گا)

یٰلَیْتَنِیْ (یَا۔ لَیْتَ۔ نِ۔ یْ) یَا، حرف ندا، اے، منادٰی محذوف، لَیْتَ، حرف مشبہ بالفعل تمنا کیلئے مستعمل، کاش، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (اے کاش میں) قَدَّمْتُ، فعل ماضی واحد متکلم قَدَّمَ یُقَدِّمُ، مصدر تَقْدِیْمٌ، آگے بھیجنا (میں نے آگے بھیجا ہوتا) لِحَیَاتِیْ (لِ۔ حَیَاتِ۔ یْ) لِ، حرف جار، کیلئے، حَیَاتِ، مجرور، مضاف، زندگی، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، اپنی (اپنی زندگی کیلئے)

فَیَوْمَئِذٍ لَّا یُعَذِّبُ عَذَابَهٗۤ اَحَدٌ ﴿۲۵﴾	تو اس دن اس کے عذاب جیسا کوئی ایک عذاب نہ دے گا

فَيَوْمَئِذٍ (فَ۔ يَوْمَ۔ اِذٍ) فَ، حرف عطف، تو، يَوْمَ، مضاف، ظرف زمان، دن، اِذٍ، مضاف الیہ، اس، (تواس دن) لَا يُعَذِّبُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب عَذَّبَ يُعَذِّبُ، مصدر تَعْذِيْبٌ، عذاب دینا (نہ وہ عذاب دے گا) عَذَابَهٗٓ (عَذَابَ۔ هٗ) عَذَابَ، مضاف، عذاب، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے عذاب (جیسا)) اَحَدٌ (کوئی ایک)

وَّلَا يُوْثِقُ وَثَاقَهٗٓ اَحَدٌ ﴿۲۶﴾	اور نہ اس کی جکڑ جیسا کوئی ایک جکڑے گا۔

وَ، حرف عطف (اور) لَا يُوْثِقُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اَوْثَقَ يُوْثِقُ، مصدر اِيْثَاقٌ، جکڑنا، باندھنا (نہ وہ جکڑے گا) وَ، حرف عطف (اور) وَثَاقَهٗٓ (وَثَاقَ۔ هٗ) وَثَاقَ، مضاف، اسم، جکڑ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی جکڑ (جیسا)) اَحَدٌ (کوئی ایک)

يٰٓاَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ﴿۲۷﴾	اے اطمینان پانے والی جان!

يٰٓاَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ (يَا اَيَّتُهَا۔ اَلنَّفْسُ۔ اَلْمُطْمَئِنَّةُ) يَا، حرف ندا، اے، اَيَّتُهَا، جب منادی مؤنث پر ال، ہو تو، يَا، کے ساتھ، اَيَّتُهَا، لگادیتے ہیں، اَلنَّفْسُ، منادی، موصوف، نفس، جان، اَلْمُطْمَئِنَّةُ، صفت، اِطْمِيْنَانٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث، اطمینان والی، مطمئن، اطمینان پانے والی (اے اطمینان پانے والی جان)

ارْجِعِيٓ اِلٰى رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً ﴿۲۸﴾	تو اپنے رب کی طرف لوٹ آ، راضی ہو کر پسندیدہ ہو کر۔

اِرْجِعِيٓ، فعل امر واحد مذکر حاضر رَجَعَ يَرْجِعُ، مصدر رَجْعٌ وَّ رُجُوْعٌ، لوٹ آنا (تو لوٹ آ)

اِلٰى رَبِّكِ (اِلٰى۔ رَبِّ۔ كِ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، پروردگار، كِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث حاضر، اپنے، مؤنث کا صیغہ، اَلنَّفْسُ، کی وجہ سے ہے (اپنے رب کی طرف)

رَاضِيَةً۔ رِضًى، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث (راضی، من بھائی، خوش)

مَّرْضِيَّةً۔ رِضًى، مصدر سے اسم مفعول واحد مؤنث (پسندیدہ)

فَادْخُلِيْ فِيْ عِبٰدِيْ ۝٢٩	پس تو میرے بندوں میں داخل ہو جا۔

فَادْخُلِيْ (فَ۔ اُدْخُلِيْ) فَ، حرف عطف، پس، اُدْخُلِيْ، فعل امر واحد مؤنث حاضر دَخَلَ يَدْخُلُ، مصدر دُخُوْلًا، داخل ہونا، تو داخل ہو جا (پس تو داخل ہو جا)

فِيْ عِبٰدِيْ (فِيْ۔ عِبَادِ۔ يْ) فِيْ، حرف جار، میں، عِبَادِ، مجرور، مضاف، بندوں، واحد، عَبْدٌ،
يْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے بندوں میں)

وَادْخُلِيْ جَنَّتِيْ ۝٣٠	اور تو میری جنت میں داخل ہو جا۔

رکوع ۱ - ۱۴

وَ، حرف عطف (اور) اُدْخُلِيْ، فعل امر واحد مؤنث حاضر دَخَلَ يَدْخُلُ، مصدر دُخُوْلًا، داخل ہونا، (تو داخل ہو جا) مؤنث کا صیغہ "اَلنَّفْسُ" کی وجہ سے ہے۔

جَنَّتِيْ (جَنَّتِ۔ يْ) جَنَّتِ، مضاف، جنت، يْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میری (میری جنت)

اٰیَاتُھَا: ۲۰	سُوْرَۃُ الْبَلَدِ مَکِّیَّۃٌ	رُکُوْعُھَا: ۱

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

لَآ اُقْسِمُ بِھٰذَا الْبَلَدِ ۙ﴿۱﴾	نہیں میں اس شہر (مکہ معظّمہ) کی قسم کھاتا ہوں۔

لَا، زائدہ، نافیہ، مخاطب کے باطل خیالات کی تردید کیلئے لایا گیا ہے (نہیں)

اُقْسِمُ، فعل مضارع واحد متکلم اَقْسَمَ یُقْسِمُ، مصدر اِقْسَامٌ، قسم کھانا (میں قسم کھاتا ہوں)

بِھٰذَا الْبَلَدِ (بِ۔ھٰذَا۔اَلْبَلَدِ) بِ، حرف جار، کی، ھٰذَا، مجرور، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، اس، اَلْبَلَدِ، مشار الیہ، شہر، شہر مکہ معظّمہ ہے (اس شہر کی)

وَ اَنْتَ حِلٌّۢ بِھٰذَا الْبَلَدِ ۙ﴿۲﴾	اور آپ اس شہر میں رہنے والے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) اَنْتَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر حاضر (آپ)

حِلٌّ۔ حَلَّ یَحِلُّ، کا مصدر، حلال ہونا، رہنا، اترنا، یہاں، حِلٌّ، بمعنی، حَالٌّ، بمعنی اسم فاعل (رہنے والا)

بِھٰذَا الْبَلَدِ (بِ۔ھٰذَا۔اَلْبَلَدِ) بِ، حرف جار بمعنی فِیْ، میں، ھٰذَا، مجرور، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، اس، اَلْبَلَدِ، مشار الیہ، شہر (اس شہر میں)

وَ وَالِدٍ وَّ مَا وَلَدَ ۙ﴿۳﴾	اور (قسم ہے) والد (حضرت آدم علیہ السلام) کی اور اس کی جو اس نے جنا

وَوَالِدٍ (وَ۔وَالِدٍ) وَ، حرف عطف، حرف جار قسمیہ، اور (قسم)، وَالِدٍ، مجرور، مقسم بہ، وَلَادَۃٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، جننے والا، باپ، والد، مراد حضرت آدم (اور قسم ہے) والد (حضرت آدم علیہ السلام) کی)

وَ، حرف عطف (اور) مَا، اسم موصول (اس کی جو)

وَلَدَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب وَلَدَ یَلِدُ، مصدر وِلَادَۃٌ، پیدا کرنا، جننا (اس نے جنا)

لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْ كَبَدٍ ؕ﴿۴﴾	بلاشبہ یقیناً ہم نے انسان کو مشقت میں (مبتلا رہنے والا) پیدا کیا

لَقَدْ (لَ۔ قَدْ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ، قَدْ، حرف تحقیق، یقیناً (بلاشبہ یقیناً)

خَلَقْنَا، فعل ماضی جمع متکلم خَلَقَ يَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا (ہم نے پیدا کیا) الْاِنْسَانَ (انسان)

فِيْ كَبَدٍ۔ فِيْ، حرف جار، میں، كَبَدٍ، مجرور، اسم مصدر، دکھ، تکلیف، مشقت، دشواری (مشقت میں)

وقف لازم

اَيَحْسَبُ اَنْ لَّنْ يَّقْدِرَ عَلَيْهِ اَحَدٌ ﴿۵﴾	کیا وہ گمان کرتا ہے کہ اس پر کوئی ایک ہرگز قابو نہیں پاسکے گا

اَيَحْسَبُ (اَ۔ يَحْسَبُ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، يَحْسَبُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب حَسِبَ يَحْسَبُ، مصدر حِسْبَانًا، گمان کرنا، خیال کرنا، وہ گمان کرتا ہے (کیا وہ گمان کرتا ہے) اَنْ، مصدریہ ناصبہ (کہ)

لَّنْ يَّقْدِرَ، فعل مضارع منصوب منفی مؤکد بلن واحد مذکر غائب قَدَرَ يَقْدِرُ، مصدر قُدْرَةً، قدرت رکھنا، قابو پانا (وہ ہرگز قابو نہیں پاسکے گا) عَلَيْهِ (عَلٰى۔ هِ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر) اَحَدٌ (کوئی ایک)

يَقُوْلُ اَهْلَكْتُ مَالًا لُّبَدًا ؕ﴿۶﴾	وہ کہتا ہے میں نے ڈھیروں مال برباد کرڈالا۔

يَقُوْلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہتا ہے)

اَهْلَكْتُ، فعل ماضی واحد متکلم اَهْلَكَ يُهْلِكُ، مصدر اِهْلَاكٌ، ہلاک کرنا، برباد کرنا (میں نے برباد کر ڈالا)

مَالًا لُّبَدًا، مَالًا، موصوف، مال، لُبَدًا، صفت، لُبُوْدًا، مصدر سے صفت مشبہ وسیع، زیادہ کثیر، ڈھیروں، (ڈھیروں مال)

اَيَحْسَبُ اَنْ لَّمْ يَرَهٗۤ اَحَدٌ ؕ﴿۷﴾	کیا وہ خیال کرتا ہے کہ اسے کسی ایک نے نہیں دیکھا؟

اَيَحْسَبُ (اَ۔ يَحْسَبُ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، يَحْسَبُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب حَسِبَ يَحْسَبُ،

مصدر حِسْبَانًا، گمان کرنا، خیال کرنا، سمجھنا، وہ خیال کرتا ہے (کیا وہ خیال کرتا ہے)

اَنْ، مصدریہ ناصبہ (کہ) لَّمْ یَرَهٗٓ (لَمْ یَرَ۔ هٗ) لَمْ یَرَ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر غائب رَاٰی یَرٰی

مصدر رُؤْیَةٌ، دیکھنا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ، نہیں دیکھا، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (نہیں دیکھا اسے)

اَحَدٌ (کسی ایک نے)

اَلَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ عَیْنَیْنِ ۙ﴿۸﴾	کیا ہم نے اس کیلئے دو آنکھیں نہیں بنائیں۔

اَلَمْ نَجْعَلْ (اَ۔ لَمْ نَجْعَلْ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، لَمْ نَجْعَلْ، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع متکلم جَعَلَ

یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ، ہم نے نہیں بنائیں (کیا ہم نے نہیں بنائیں)

لَّهٗ (لَ۔ هٗ) لَ، حرف جار، کیلئے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کیلئے)

عَیْنَیْنِ، تثنیہ (دو آنکھیں) واحد، عَیْنٌ،

وَ لِسَانًا وَّ شَفَتَیْنِ ۙ﴿۹﴾	اور ایک زبان اور دو ہونٹ۔

وَ، حرف عطف (اور) لِسَانًا (ایک زبان) جمع، اَلْسِنَةٌ،

وَ، حرف عطف (اور) شَفَتَیْنِ، تثنیہ (دو ہونٹ) واحد، شَفَةٌ،

وَ هَدَیْنٰهُ النَّجْدَیْنِ ۚ﴿۱۰﴾	اور ہم نے اسے (نیکی اور بدی) دونوں راستے دکھادیئے۔

وَ، حرف عطف (اور) هَدَیْنٰهُ (هَدَیْنَا، هُ) هَدَیْنَا، فعل ماضی جمع متکلم هَدٰی یَهْدِی، مصدر هِدَایَةٌ،

ہدایت دینا، نشان دہی کرنا، رہنمائی کرنا، دکھانا، ہم نے دکھادیئے، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (ہم نے

اسے دکھادیئے) اَلنَّجْدَیْنِ، تثنیہ (دونوں راستے) یعنی نیکی اور بدی کے راستے، واحد، اَلنَّجْدُ،

فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ ۖ﴿۱۱﴾	پس وہ دشوار گزار گھاٹی (عمل خیر) میں داخل نہیں ہوا۔

فَلَا اقْتَحَمَ (فَ۔ لَا۔ اِقْتَحَمَ) فَ، حرف عطف، پس، لَا، نافیہ ہے، نہیں، اِقْتَحَمَ، فعل ماضی واحد مذکر

غائب اِقْتَحَمَ یَقْتَحِمُ، مصدر اِقْتِحَامٌ، بغیر دیکھے بھالے اپنے آپ کو کسی شے میں جھونک دینا،

گھسنا، داخل ہونا، وہ داخل ہوا (پس نہیں وہ داخل ہوا)

اَلْعَقَبَةَ، پہاڑ پر چڑھائی کا دشوار گزار راستہ (دشوار گزار گھاٹی)

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْعَقَبَةُ ﴿۱۲﴾	اور آپ کو کیا معلوم ہے کہ دشوار گزار گھاٹی کیا ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) مَآ، استفہامیہ (کیا) اَدْرٰىكَ (اَدْرٰی۔ كَ) اَدْرٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَدْرٰی یُدْرِیْ، مصدر اِدْرَآءٌ، معلوم ہونا، خبر ہونا، جاننا، سمجھنا، معلوم ہے، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (معلوم ہے آپ کو) مَا، استفہامیہ (کیا) اَلْعَقَبَةُ (دشوار گزار گھاٹی)

فَكُّ رَقَبَةٍ ﴿۱۳﴾	گردن کا چھڑانا ہے۔

فَكُّ رَقَبَةٍ۔ فَكُّ، مضاف، مصدر ہے، چھڑانا، آزاد کرنا، رَقَبَةٍ، مضاف الیہ، اصل معنی گردن کے ہیں، غلام اور باندی کیلئے بھی بولا جاتا ہے، گردن، غلام، لونڈی (گردن کا چھڑانا)

اَوْ اِطْعٰمٌ فِیْ یَوْمٍ ذِیْ مَسْغَبَةٍ ﴿۱۴﴾	یا بھوک والے دن میں کھانا کھلانا ہے۔

اَوْ، حرف عطف (یا) اِطْعٰمٌ، مصدر ہے (کھانا کھلانا)

فِیْ یَوْمٍ۔ فِیْ، حرف جار، میں، یَوْمٍ، مجرور، ظرف زمان، دن (دن میں)

ذِیْ مَسْغَبَةٍ۔ ذِیْ، مضاف، والے، مَسْغَبَةٍ، مضاف الیہ، اسم مصدر، بھوکا ہونا، بھوک (بھوک والے)

یَّتِیْمًا ذَا مَقْرَبَةٍ ﴿۱۵﴾	کسی یتیم قرابت والے کو۔

یَتِیْمًا (کسی یتیم کو) ذَا مَقْرَبَةٍ۔ ذَا، مضاف، والا، مَقْرَبَةٍ، مضاف الیہ، مصدر میمی، قرابت (قرابت والے)

اَوْ مِسْكِیْنًا ذَا مَتْرَبَةٍ ﴿۱۶﴾	یا کسی خاک نشین مسکین کو۔

اَوْ، حرف عطف (یا) مِسْكِیْنًا (کسی مسکین کو) ذَا مَتْرَبَةٍ۔ ذَا، مضاف، والے، نشین، مَتْرَبَةٍ، مضاف الیہ، اسم، سخت ناداری، ایسی مفلسی جو زمین سے چمٹادے، تراب، مٹی، خاک (مٹی والے، خاک نشین)

ثُمَّ كَانَ مِنَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَتَوَاصَوْا	پھر وہ ان لوگوں میں سے ہو جو ایمان لائے اور اُنہوں نے

بِالصَّبْرِ وَ تَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ ﴿۱۷﴾	ایک دوسرے کو صبر کی وصیت (تلقین) کی اور انہوں نے ایک دوسرے کو رحم کرنے کی وصیت (تلقین) کی۔

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہو) مِنَ الَّذِيْنَ (مِنْ۔ اَلَّذِيْنَ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلَّذِيْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (ان لوگوں میں سے جو) اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے) وَ، حرف عطف (اور) تَوَاصَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب تَوَاصٰى يَتَوَاصٰى، مصدر تَوَاصِيٌّ، ایک دوسرے کو باہم وصیت کرنا، ایک دوسرے کو وصیت کرنا، تلقین کرنا (انہوں نے ایک دوسرے کو وصیت کی) بِالصَّبْرِ (بِ۔ اَلصَّبْرِ) بِ، حرف جار، کی، اَلصَّبْرِ، مجرور، صبر (صبر کی) وَ، حرف عطف (اور) تَوَاصَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب تَوَاصٰى يَتَوَاصٰى، مصدر تَوَاصِيٌّ، ایک دوسرے کو باہم وصیت کرنا، ایک دوسرے کو نصیحت کرنا، تلقین کرنا (انہوں نے ایک دوسرے کو وصیت کی)

بِالْمَرْحَمَةِ (بِ۔ اَلْمَرْحَمَةِ) بِ، حرف جار، کی، اَلْمَرْحَمَةِ، مجرور، رَحِمَ يَرْحَمُ، کا مصدر، رحم کرنا، مہربانی کرنا (رحم کرنے کی)

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ﴿۱۸﴾	یہی لوگ دائیں ہاتھ (سعادت) والے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع مذکر بعید، وہی لوگ، ضرورتاً ترجمہ (یہی لوگ) کیا جاتا ہے۔

اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ (اَصْحٰبُ۔ اَلْمَيْمَنَةِ) اَصْحٰبُ، مضاف، والے، ساتھی، اصحاب، واحد، صَاحِبٌ، اَلْمَيْمَنَةِ، مضاف الیہ، دائیں ہاتھ، دائیں سمت (دائیں ہاتھ والے)

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا هُمْ اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ﴿۱۹﴾	اور وہ لوگ جنہوں نے ہماری آیات کا انکار کیا وہ بائیں ہاتھ (نحوست) والے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا، انکار کرنا (انہوں نے انکار کیا)

بِاٰيٰتِنَا (بِ۔اٰيٰتِ۔نَا) بِ، حرف جار، کا، اٰيٰتِ، مجرور، مضاف، آیات، واحد، اٰيَةٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری آیات کا) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

اَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَةِ۔ اَصْحٰبُ، مضاف، اصحاب، والے، واحد، صَاحِبٌ، اَلْمَشْـَٔمَةِ، مضاف الیہ، اسم، بائیں ہاتھ، بائیں جانب (بائیں ہاتھ (نحوست) والے)

عَلَيْهِمْ نَارٌ مُّؤْصَدَةٌ ﴿۲۰﴾	ان پر (ہر طرف سے) بند کی ہوئی آگ ہوگی۔

ع ۱ ۱۵

عَلَيْهِمْ (عَلٰى۔هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر)

نَارٌ مُّؤْصَدَةٌ۔ نَارٌ، موصوف، آگ، مُؤْصَدَةٌ، صفت، اِيْصَادٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مؤنث، بند کی ہوئی (بند کی ہوئی آگ)

اٰيَاتُهَا: ۱۵	سُوۡرَةُ الشَّمۡسِ مَكِّيَّةٌ	رُكُوۡعُهَا: ۱

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

وَالشَّمۡسِ وَضُحٰهَا ۝۱	سورج کی قسم اور اس کی دھوپ کی۔

وَالشَّمۡسِ (وَ۔اَلشَّمۡسِ) وَ، حرف جار، قسمیہ، قسم، اَلشَّمۡسِ، مجرور، مقسم بہ، سورج، (سورج کی قسم)
وَ، حرف عطف (اور) ضُحٰهَا (ضُحٰی۔هَا) ضُحٰی، مضاف، دن چڑھے، دھوپ کا پھیلنا، روشن ہونا،
دھوپ، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کی، ضمیر کا مرجع اَلشَّمۡسِ، ہے، (اس کی دھوپ)

وَالۡقَمَرِ اِذَا تَلٰهَا ۝۲	اور چاند کی (قسم) جب وہ اس (سورج) کے پیچھے آتا ہے۔

وَالۡقَمَرِ (وَ۔اَلۡقَمَرِ) وَ، حرف عطف، حرف جار، قسمیہ اور (قسم)، اَلۡقَمَرِ، مجرور، مقسم بہ، چاند (اور چاند کی (قسم)
اِذَا، ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط (جب) تَلٰهَا (تَلٰی۔هَا) تَلٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَلٰی يَتۡلُوۡ،
مصدر تِلُوٌّ وَ تُلُوٌّ، پیچھے آنا، پیچھے پیچھے چلنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ، وہ پیچھے آتا ہے، هَا، ضمیر واحد مؤنث
غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع "اَلشَّمۡسِ" ہے (وہ اس (سورج) کے پیچھے آتا ہے)

وَالنَّهَارِ اِذَا جَلّٰهَا ۝۳	اور دن کی (قسم) جب وہ اس (سورج) کو ظاہر کرتا ہے۔

وَالنَّهَارِ (وَ۔اَلنَّهَارِ) وَ، حرف عطف، حرف جار، قسمیہ اور (قسم)، اَلنَّهَارِ، مجرور، مقسم بہ، دن (اور دن
کی (قسم)) اِذَا، ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط (جب) جَلّٰهَا (جَلّٰی۔هَا) جَلّٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب
جَلّٰی يُجَلِّیۡ مصدر تَجۡلِيَةٌ، روشن کرنا، ظاہر کرنا، چمکانا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ، وہ ظاہر کرتا ہے، هَا، ضمیر
واحد مؤنث غائب، اس کو (وہ اس (سورج) کو ظاہر کرتا ہے)

وَالَّيۡلِ اِذَا يَغۡشٰهَا ۝۴	اور رات کی (قسم) جب وہ اس (سورج) کو ڈھانپ لیتی ہے

وَ الَّيۡلِ(وَ۔اَلَّيۡلِ) وَ، حرف عطف، حرف جار، قسمیہ اور (قسم) ،اَلَّيۡلِ، مجرور، مقسم بہ، رات (اور رات کی (قسم))اِذَا، ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط، وقت کو ظاہر کرتا ہے (جب)

يَغۡشٰىهَا(يَغۡشٰى۔هَا) يَغۡشٰى، فعل مضارع واحد مذکر غائب غَشِيَ يَغۡشٰى، مصدر غَشۡيٌ، ڈھانپ لینا، وہ ڈھانپ لیتی ہے،هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب،اس کو، ضمیر کا مرجع اَلشَّمۡسِ ہے (وہ اس (سورج) کو ڈھانپ لیتی ہے)

وَالسَّمَآءِ وَمَا بَنٰهَا ﴿۵﴾	اور آسمان کی (قسم) اور اس (ذات) کی جس نے اسے بنایا۔

وَ السَّمَآءِ(وَ۔اَلسَّمَآءِ)وَ، حرف عطف، حرف جار، قسمیہ اور (قسم) ،اَلسَّمَآءِ، مجرور، مقسم بہ، آسمان، (اورآسمان کی (قسم))وَ، حرف عطف (اور) مَا،اسم موصول (اس کی جس نے)

بَنٰهَا(بَنٰى۔هَا) بَنٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب بَنٰى يَبۡنِيۡ، مصدر بِنَآءٌ، بنانا،اس نے بنایا،هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب،اسے، ضمیر کا مرجع اَلسَّمَآءِ ہے (اس نے اسے بنایا)

وَالۡاَرۡضِ وَمَا طَحٰهَا ﴿۶﴾	اور زمین کی (قسم) اور اس (ذات) کی جس نے اسے بچھایا۔

وَ الۡاَرۡضِ(وَ۔اَلۡاَرۡضِ)وَ، حرف عطف، حرف جار، قسمیہ اور (قسم) ، اَلۡاَرۡضِ، مجرور، مقسم بہ، زمین، (اور زمین کی (قسم))وَ، حرف عطف (اور) مَا،اسم موصول (اس کی جس نے)

طَحٰهَا(طَحٰى۔هَا) طَحٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب طَحٰى يَطۡحُوۡ، مصدر طَحۡوًا، پھیلانا، بچھانا،اس نے بچھایا،هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب،اسے، ضمیر کا مرجع اَلۡاَرۡضِ ہے (اس نے اسے بچھایا)

وَنَفۡسٍ وَّمَا سَوّٰىهَا ﴿۷﴾	اور نفس کی (قسم) اور اس (ذات) کی جس نے اسے درست بنایا

وَ نَفۡسٍ(وَ۔نَفۡسٍ)وَ، حرف عطف، حرف جار، قسمیہ اور (قسم) ،نَفۡسٍ، مجرور، مقسم بہ، نفس (اور نفس کی (قسم))وَ، حرف عطف (اور) مَا،اسم موصول (اس کی جس نے)

سَوّٰىهَا(سَوّٰى۔هَا)سَوّٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب سَوّٰى يُسَوِّيۡ، مصدر تَسۡوِيَةٌ، سنوارنا، درست

بنانا، مکمل کرنا، ٹھیک کرنا، برابر یا ہموار کرنا، اس نے درست بنایا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اسے، ضمیر کا مرجع نَفْسٍ ہے (اس نے اسے درست بنایا)

فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَ تَقْوٰىهَا ۝۸	پھر اس نے اس کی نافرمانی اور اس کی پرہیز گاری (کی پہچان) اس کے دل میں ڈال دی

فَاَلْهَمَهَا (فَ۔ اَلْهَمَ۔ هَا) فَ، حرف عطف، پھر، اَلْهَمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَلْهَمَ يُلْهِمُ، مصدر اِلْهَامٌ، الہام کرنا، دل میں ڈالنا، اس نے دل میں ڈال دی، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع، نَفْسٍ، ہے (پھر اس نے اس کے دل میں ڈال دی)

فُجُوْرَهَا (فُجُوْرَ۔ هَا) فُجُوْرَ، مضاف، مصدر ہے، فَجَرَ يَفْجُرُ، کا، نافرمانی کرنا، علی الاعلان گناہ کرنا، رو گردانی کرنا، شریعت سے نافرمانی، نافرمانی، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کی، ضمیر کا مرجع نَفْسٍ، ہے (اس کی نافرمانی) وَ، حرف عطف (اور)

تَقْوٰىهَا (تَقْوٰى۔ هَا) تَقْوٰى، مضاف، اِتِّقَآءٌ، مصدر سے اسم ہے، پرہیز گاری، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کی، ضمیر کا مرجع، نَفْسٍ، ہے (اس کی پرہیز گاری)

قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰىهَا ۝۹	یقیناً وہ کامیاب ہو گیا جس نے اس (نفس) کو پاک کر لیا۔

قَدْ، حرف تحقیق (یقیناً) اَفْلَحَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَفْلَحَ يُفْلِحُ، مصدر اِفْلَاحٌ، کامیاب ہونا (وہ کامیاب ہو گیا) مَنْ، اسم موصول (جس نے)

زَكّٰىهَا (زَكّٰى۔ هَا) زَكّٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب زَكّٰى يُزَكِّيْ، مصدر تَزْكِيَةٌ، پاک کرنا، اس نے پاک کر لیا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کو، ضمیر کا مرجع، نَفْسٍ، ہے (اس نے اس (نفس) کو پاک کر لیا)

وَ قَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰىهَا ۝۱۰	اور یقیناً وہ ناکام ہو گیا جس نے اسے خاک میں ملا دیا۔

وَ، حرف عطف (اور) قَدْ، حرف تحقیق (یقیناً)

خَابَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَابَ يَخِيْبُ، مصدر خَيْبَةٌ، مایوس ہونا، نامراد ہونا، ناکام ہونا (وہ ناکام ہوگیا) مَنْ، اسم موصول (جس نے) دَسّٰهَا (دَسّٰی۔ هَا) دَسّٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب دَسّٰی يُدَسِّيْ، مصدر تَدْسِيَةٌ، خاک میں ملادینا، اس نے خاک میں ملادیا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اسے، ضمیر کا مرجع، نَفْسٍ، ہے (اس نے اسے خاک میں ملادیا)

كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِطَغْوٰىهَآ ﴿۱۱﴾	ثمود نے اپنی سرکشی کی وجہ سے (حضرت صالح علیہ السلام کو) جھٹلایا۔

كَذَّبَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا (اس نے جھٹلایا) ثَمُوْدُ (ثمود) بِطَغْوٰىهَآ (بِ۔ طَغْوٰى۔ هَا) بِ، حرف جار، سببیہ، کی وجہ سے، طَغْوٰى، مجرور، مضاف، طُغْيَانٌ، مصدر سے اسم، سرکشی، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اپنی (اپنی سرکشی کی وجہ سے)

اِذِ انْۢبَعَثَ اَشْقٰىهَا ﴿۱۲﴾	جب اس (قوم) کا سب سے بڑا بدبخت اٹھا۔

اِذِ، یہ اصل میں، اِذْ، ہے، زیر اگلے لفظ سے ملانے کیلئے دی گئی ہے، ماضی کے واقعہ سے پہلے آتا ہے، ظرف زمان بمعنی، حِيْنَ (جب) اِنْۢبَعَثَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِنْۢبَعَثَ يَنْۢبَعِثُ، مصدر اِنْۢبِعَاثٌ، اٹھ کھڑا ہونا (وہ اٹھا) اَشْقٰىهَا (اَشْقٰى۔ هَا) اَشْقٰى، مضاف، شَقَاوَةٌ، سے افعل التفضیل کا صیغہ، سب سے بڑا بدبخت، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کا (اس کا سب سے بڑا بدبخت)

فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ نَاقَةَ اللّٰهِ وَ سُقْيٰهَا ﴿۱۳﴾	تو اللہ کے رسول نے ان سے کہا اللہ کی اونٹنی اور اس کے پانی پینے کی باری سے (تعرض نہ کرنا)

فَقَالَ (فَ۔ قَالَ) فَ، حرف عطف، تو، قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اس نے کہا (تو اس نے کہا) لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار بمعنی، مِنْ، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب ان (ان سے) رَسُوْلُ اللّٰهِ۔ رَسُوْلُ، مضاف، رسول، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے رسول)

نَاقَةَ اللّٰهِ۔ نَاقَةَ، مضاف، اونٹنی، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی اونٹنی) وَ، حرف عطف (اور)
سُقْيٰهَا (سُقْيَا۔ هَا) سُقْيَا، مضاف، سَقْیٌ، مصدر سے اسم، پانی پینے کی باری، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع، نَاقَةِ، ہے (اس کے پانی پینے کی باری)

فَكَذَّبُوْهُ فَعَقَرُوْهَا	تو انہوں نے اسے جھٹلایا پھر انہوں نے اس (اونٹنی) کی کونچیں کاٹ دیں۔

فَكَذَّبُوْهُ (فَ۔ كَذَّبُوْا۔ هُ) فَ، حرف عطف، تو، كَذَّبُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا، انہوں نے جھٹلایا، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (تو انہوں نے اسے جھٹلایا)
فَعَقَرُوْهَا (فَ۔ عَقَرُوْا۔ هَا) فَ، حرف عطف، پھر، عَقَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَقَرَ يَعْقِرُ، مصدر عَقْرًا، کاٹنا، کونچیں کاٹنا، انہوں نے کونچیں کاٹ دیں، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کی، ضمیر کا مرجع، نَاقَةِ، ہے (پھر انہوں نے اس کی کونچیں کاٹ دیں)

فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ بِذَنْۢبِهِمْ فَسَوّٰىهَا ﴿۱۴﴾	تو ان کے رب نے ان کے گناہ کے سبب ان پر تباہی ڈالی پھر اس نے انہیں (ہلاک کر کے) برابر کر دیا۔

فَدَمْدَمَ (فَ۔ دَمْدَمَ) فَ، حرف عطف، تو، دَمْدَمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب دَمْدَمَ يُدَمْدِمُ، مصدر دَمْدَمَةٌ، ہلاکت ڈالنا، تباہی ڈالنا، عذاب نازل کرنا، اس نے تباہی ڈالی (تو اس نے تباہی ڈالی)
عَلَيْهِمْ (عَلٰى۔ هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر)
رَبُّهُمْ (رَبُّ۔ هُمْ) رَبُّ، مضاف، رب، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے رب نے)
بِذَنْۢبِهِمْ (بِ۔ ذَنْۢبِ۔ هِمْ) بِ، حرف جار سببیہ، کے سبب، ذَنْۢبِ، مجرور، مضاف، گناہ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے گناہ کے سبب)
فَسَوّٰىهَا (فَ۔ سَوّٰى۔ هَا) فَ، حرف عطف، پھر، سَوّٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب سَوّٰى يُسَوِّيْ،

مصدر تَسْوِيَةٌ، برابر کرنا، اس نے برابر کر دیا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اسے، ضمیر کا مرجع، ثَمُوْدُ، ہے،
(پھر اس نے انہیں (ہلاک کر کے) برابر کر دیا)

ع ۱ ۱۵/۱۶

وَلَا يَخَافُ عُقْبٰهَا ۝۱۵	اور وہ اس (سزا) کے انجام سے نہیں ڈرتا۔

وَ، حرف عطف (اور) لَا يَخَافُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب خَافَ يَخَافُ، مصدر خَوْفٌ، ڈرنا، خوفزدہ ہونا (وہ نہیں ڈرتا) عُقْبٰهَا (عُقْبٰی۔هَا) عُقْبٰی، مضاف، انجام، بدلہ، عاقبت، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع قوم ثمود کو سزا دینے کا فعل ہے (اس کے انجام)

اٰیَاتُھَا:۲۱	سُوۡرَۃُ الَّیۡلِ مَکِّیَّۃٌ	رُکُوۡعُھَا:۱

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

وَالَّیۡلِ اِذَا یَغۡشٰی ۙ﴿۱﴾	رات کی قسم جب وہ چھا جاتی ہے۔

وَالَّیۡلِ (وَ۔اَلَّیۡلِ) وَ، حرف جار قسمیہ، قسم ،اَلَّیۡلِ، مجرور، مقسم بہ، رات (رات کی قسم)

اِذَا، ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط (جب) یَغۡشٰی، فعل مضارع واحد مذکر غائب غَشِیَ یَغۡشٰی، مصدر غَشۡیٌ، چھاجانا، ڈھانپ لینا، (وہ چھاجاتی ہے)

وَالنَّھَارِ اِذَا تَجَلّٰی ۙ﴿۲﴾	اور دن کی (قسم) جب وہ روشن ہوتا ہے۔

وَالنَّھَارِ (وَ۔اَلنَّھَارِ) وَ، حرف عطف، حرف جار قسمیہ اور (قسم)، اَلنَّھَارِ، مجرور، مقسم بہ، دن (اور دن کی (قسم)) اِذَا، ظرف زمان، مستقبل پر دلالت کرتا ہے، بمعنی شرط (جب) تَجَلّٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَجَلّٰی یَتَجَلّٰی، مصدر تَجَلِّیٌ، روشن ہونا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ روشن ہوتا ہے)

وَمَا خَلَقَ الذَّکَرَ وَالۡاُنۡثٰۤی ۙ﴿۳﴾	اور اس کی جس نے نر اور مادہ پیدا کیا۔

وَ، حرف عطف (اور) مَا، اسم موصول (اس کی جس نے)

خَلَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَلَقَ یَخۡلُقُ، مصدر خَلۡقًا، پیدا کرنا (اس نے پیدا کیا)

اَلذَّکَرَ (نر) وَ، حرف عطف (اور) اَلۡاُنۡثٰی (مادہ)

اِنَّ سَعۡیَکُمۡ لَشَتّٰی ؕ﴿۴﴾	بے شک تمہاری کوشش یقیناً مختلف ہے۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) سَعۡیَکُمۡ (سَعۡیَ۔کُمۡ) سَعۡیَ، مضاف، کوشش، کُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری کوشش)

لَشَتّٰی (لَ۔ شَتّٰی) لَ، لام تاکید، یقیناً، شَتّٰی، مختلف، جداجدا، طرح طرح (یقیناً مختلف)

فَاَمَّا مَنۡ اَعۡطٰی وَ اتَّقٰی ۙ﴿۵﴾	پھر رہا وہ جس نے (اللہ کی راہ میں) دیا اور پرہیزگاری اختیار کی۔

فَاَمَّا (فَ۔ اَمَّا) فَ، حرف عطف، پھر، اَمَّا، حرف شرط و تفصیل، رہا وہ، مگر، لیکن (پھر رہا وہ)

مَنۡ، شرطیہ اسم موصول (وہ جس نے) اَعۡطٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَعۡطٰی یُعۡطِیۡ، مصدر اِعۡطَآءٌ، دینا، (اس نے دیا) وَ، حرف عطف (اور) اِتَّقٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِتَّقٰی یَتَّقِیۡ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، پرہیزگاری اختیار کرنا (اس نے پرہیزگاری اختیار کی)

وَ صَدَّقَ بِالۡحُسۡنٰی ۙ﴿۶﴾	اور اس نے سب سے اچھی بات کی تصدیق کی۔

وَ، حرف عطف (اور) صَدَّقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب صَدَّقَ یُصَدِّقُ، مصدر تَصۡدِیۡقٌ، تصدیق کرنا، سچ ماننا (اس نے تصدیق کی) بِالۡحُسۡنٰی (بِ۔ اَلۡحُسۡنٰی) بِ، حرف جار، کی، اَلۡحُسۡنٰی، مجرور، حُسۡنٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ، سب سے اچھی بات (سب سے اچھی بات کی)

فَسَنُیَسِّرُهٗ لِلۡیُسۡرٰی ؕ﴿۷﴾	تو عنقریب ہم اسے آسان راستے کیلئے سہولت دیں گے۔

فَسَنُیَسِّرُهٗ (فَ۔ سَ۔ نُیَسِّرُ۔ هٗ) فَ، حرف عطف، تو، سَ، حرف استقبال، فعل مضارع کو مستقبل کے معنی کیلئے مختص کرتا ہے، عنقریب، نُیَسِّرُ، فعل مضارع جمع متکلم یَسَّرَ یُیَسِّرُ، مصدر تَیۡسِیۡرٌ، آسان کرنا، سہولت دینا، ہم سہولت دیں گے، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (تو عنقریب ہم اسے سہولت دیں گے) لِلۡیُسۡرٰی (لِ۔ اَلۡیُسۡرٰی) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلۡیُسۡرٰی، مجرور، یُسۡرٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ، آسان طریقہ، آسان، شریعت، آسان راستہ (آسان راستہ کیلئے)

وَ اَمَّا مَنۡۢ بَخِلَ وَ اسۡتَغۡنٰی ۙ﴿۸﴾	اور لیکن وہ جس نے بخل کیا اور وہ بے پرواہ رہا۔

وَ، حرف عطف (اور) اَمَّا، حرف شرط و تفصیل (رہا، لیکن، مگر، بہرحال) مَنۡ، شرطیہ اسم موصول (وہ جس نے) بَخِلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب بَخِلَ یَبۡخَلُ، مصدر بُخۡلًا، بخل کرنا (اس نے بخل کیا)

وَ، حرف عطف (اور) اِسْتَغْنٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِسْتَغْنٰی یَسْتَغْنِیْ، مصدر اِسْتِغْنَآءٌ، بے پرواہ رہنا (وہ بے پرواہ رہا)

وَ كَذَّبَ بِالْحُسْنٰى ۙ﴿۹﴾	اور اس نے سب سے اچھی بات کو جھٹلایا۔

وَ، حرف عطف (اور) كَذَّبَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا (اس نے جھٹلایا) بِالْحُسْنٰى (بِ۔اَلْحُسْنٰى) بِ، حرف جار، کو، اَلْحُسْنٰى، مجرور، حُسْنٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ، سب سے اچھی بات، اچھائی، بھلائی (سب سے اچھی بات کو)

فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْعُسْرٰى ۭ﴿۱۰﴾	تو عنقریب ہم اسے مشکل راستے (برائی) کیلئے سہولت دیں گے۔

فَسَنُيَسِّرُهٗ (فَ۔سَ۔نُيَسِّرُ۔هٗ) فَ، حرف عطف، تو، سَ، حرف استقبال، فعل مضارع کو مستقبل کے معنی کیلئے مختص کرتا ہے، عنقریب، نُيَسِّرُ، فعل مضارع جمع متکلم يَسَّرَ يُيَسِّرُ، مصدر تَيْسِيْرٌ، آسان کرنا سہولت دینا، ہم سہولت دیں گے، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (تو عنقریب ہم اسے سہولت دیں گے) لِلْعُسْرٰى (لِ۔اَلْعُسْرٰى) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلْعُسْرٰى، مجرور، عُسْرٌ، مصدر سے افعل التفضیل واحد مؤنث کا صیغہ، دشواری، سختی، مشکل، مشکل راستہ (مشکل راستے (برائی) کیلئے)

وَمَا يُغْنِيْ عَنْهُ مَالُهٗٓ اِذَا تَرَدّٰى ۭ﴿۱۱﴾	اور اس کا مال اس کے کام نہیں آئے گا جب وہ گڑھے (جہنم) میں گرے گا۔

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں) يُغْنِيْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَغْنٰى يُغْنِيْ، مصدر اِغْنَآءٌ، کام آنا (وہ کام آئے گا) عَنْهُ (عَنْ۔هُ) عَنْ، حرف جار بمعنی بَاء، کے، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، (اس کے) مَالُهٗٓ (مَالُ۔هٗ) مَالُ، مضاف، مال، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کا (اس کا مال) اِذَا، ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط (جب) تَرَدّٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَرَدّٰى يَتَرَدّٰى، مصدر

تَرَدِّیْ، گڑھے میں گرنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ گڑھے میں گرے گا)

اِنَّ عَلَیۡنَا لَلۡهُدٰی ﴿۱۲﴾	بلاشبہ ہمارے ذمے یقیناً ہدایت دینا ہے۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلاشبہ) عَلَیۡنَا (عَلٰی۔نَا) عَلٰی، حرف جار، پر، ذمے، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے ذمے) لَلۡهُدٰی (لَ۔اَلۡهُدٰی) لَ، لام تاکید، یقیناً، اَلۡهُدٰی، اسم مصدر، ہدایت دینا ہدایت (یقیناً ہدایت دینا ہے)

وَ اِنَّ لَنَا لَلۡاٰخِرَةَ وَ الۡاُوۡلٰی ﴿۱۳﴾	اور بلاشبہ ہمارے ہی (اختیار میں) یقیناً آخرت اور دنیا ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلاشبہ)

لَنَا (لَ۔نَا) لَ، حرف جار، برائے ملکیت، کے ہی، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم کے ہی، ہمارے ہی)

لَلۡاٰخِرَةَ (لَ۔اَلۡاٰخِرَةَ) لَ، لام تاکید، یقیناً، اَلۡاٰخِرَةَ، آخرت (یقیناً آخرت) وَ، حرف عطف (اور)

اَلۡاُوۡلٰی (پہلی، اگلی) اَوَّلُ، کی مؤنث، آخرت کے مقابلے میں اس کے استعمال سے مراد عالم دنیا ہے۔

فَاَنۡذَرۡتُکُمۡ نَارًا تَلَظّٰی ﴿۱۴﴾	تو میں نے تمہیں (ایسی) آگ سے ڈرایا جو شعلے مارتی ہے۔

فَاَنۡذَرۡتُکُمۡ (فَ۔اَنۡذَرۡتُ۔کُمۡ) فَ، حرف عطف، تو، اَنۡذَرۡتُ، فعل ماضی واحد متکلم اَنۡذَرَ یُنۡذِرُ، مصدر اِنۡذَارٌ، ڈرانا، میں نے ڈرایا، کُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (تو میں نے تمہیں ڈرایا ہے)

نَارًا (آگ) تَلَظّٰی، اصل میں، تَتَلَظّٰی، تھا، ایک تا تخفیف کیلئے محذوف ہے، فعل مضارع واحد مؤنث غائب تَلَظّٰی یَتَلَظّٰی، مصدر تَلَظِّیٌ، بھڑکنا، شعلے مارنا (وہ شعلے مارتی ہے)

لَا یَصۡلٰهَاۤ اِلَّا الۡاَشۡقَی ﴿۱۵﴾	اس میں بڑے بدبخت کے سوا کوئی داخل نہیں ہو گا۔

لَا یَصۡلٰهَاۤ (لَا یَصۡلٰی۔هَا) لَا یَصۡلٰی، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب صَلِیَ یَصۡلٰی، مصدر صَلیٌ، داخل ہونا، داخل نہیں ہو گا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، نَارًا، ہے (نہیں داخل ہو گا اس میں)

اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوا) اَلۡاَشۡقَی۔شَقَاوَةٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (بڑا بدبخت، انتہائی بدبخت)

اَلَّذِیْ کَذَّبَ وَ تَوَلّٰی ﴿۱۶﴾	(وہ) جس نے جھٹلایا اور اس نے روگردانی کی۔

اَلَّذِیْ، اسم موصول واحد مذکر (جس نے) کَذَّبَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب کَذَّبَ یُکَذِّبُ، مصدر تَکْذِیْبٌ، جھٹلانا (اس نے جھٹلایا) وَ، حرف عطف (اور)

تَوَلّٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَوَلّٰی یَتَوَلّٰی، مصدر تَوَلِّیٌ، منہ موڑنا، روگردانی کرنا (اس نے روگردانی کی)

وَ سَیُجَنَّبُهَا الْاَتْقَی ﴿۱۷﴾	اور عنقریب اس سے وہ بڑا پرہیزگار دور رکھا جائے گا۔

وَ، حرف عطف (اور) سَیُجَنَّبُهَا (سَ۔ یُجَنَّبُ۔ هَا) سَ، حرف استقبال، فعل مضارع کو مستقبل کے معنی کیلئے مختص کرتا ہے، عنقریب، یُجَنَّبُ، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب جَنَّبَ یُجَنِّبُ، مصدر تَجْنِیْبٌ، دور رکھنا، بچانا، وہ دور رکھا جائے گا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس سے، ضمیر کا مرجع، نَارًا، ہے (عنقریب وہ اس سے دور رکھا جائے گا) اَلْاَتْقٰی، اصل میں، اَوْقٰی، تھا، واؤ کو تا سے بدل دیا گیا ہے، وَقْیٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (بڑا پرہیزگار)

الَّذِیْ یُؤْتِیْ مَالَهٗ یَتَزَکّٰی ﴿۱۸﴾	وہ جو اپنا مال (اللہ کی راہ میں) دیتا ہے کہ وہ پاک ہو جائے۔

اَلَّذِیْ، اسم موصول واحد مذکر (جو) یُؤْتِیْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا (وہ دیتا ہے) مَالَهٗ (مَالَ۔ هٗ) مَالَ، مضاف، مال، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنا (اپنا مال)

یَتَزَکّٰی، فعل مضارع واحد مذکر غائب تَزَکّٰی یَتَزَکّٰی، مصدر تَزَکِّیٌ، پاک کرنا (وہ پاک ہو جائے)

وَ مَا لِاَحَدٍ عِنْدَهٗ مِنْ نِّعْمَةٍ تُجْزٰی ﴿۱۹﴾	اور اس کے ہاں کسی ایک کا کوئی احسان نہیں (کہ اس کا) بدلہ دیا جائے۔

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں) لِاَحَدٍ (لِ۔ اَحَدٍ) لِ، حرف جار، کا، اَحَدٍ، مجرور، کسی ایک (کسی ایک کا) عِنْدَهٗ (عِنْدَ۔ هٗ) عِنْدَ، مضاف، ظرف مکان، ہاں، پاس، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع مال دینے والا ہے (اس کے ہاں، اس پر)

مِنۡ نِّعۡمَةٍ (مِنۡ ـ نِعۡمَةٍ) مِنۡ، حرف جار، زائدہ برائے عموم، نِعۡمَةٍ، مجرور (کوئی احسان)

تُجۡزٰۤی، فعل مضارع مجہول واحد مؤنث غائب جَزٰی یَجۡزِیۡ، مصدر جَزَآءٌ، بدلہ دینا (وہ بدلہ دیا جائے)

اِلَّا ابۡتِغَآءَ وَجۡهِ رَبِّهِ الۡاَعۡلٰی ۚ﴿۲۰﴾	مگر وہ اپنے سب سے بلند و برتر رب کا چہرہ (خوشنودی) چاہنے کیلئے (مال دیتا ہے)

اِلَّا، حرف استثنا (مگر) اِبۡتِغَآءَ، مصدر ہے (چاہنا، چاہنے (کیلئے)) وَجۡهِ (چہرہ، رضا، خوشنودی) جمع، وُجُوۡهٌ،

رَبِّهٖ (رَبِّ ـ هٖ) رَبِّ، مضاف، رب، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے رب)

اَلۡاَعۡلٰی ـ عُلُوٌّ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (سب سے بلند و برتر، سب سے اعلیٰ)

وَ لَسَوۡفَ یَرۡضٰی ﴿۲۱﴾ ع	اور یقیناً عنقریب وہ راضی ہو جائے گا۔

وَ، حرف عطف (اور) لَسَوۡفَ (لَ ـ سَوۡفَ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، سَوۡفَ، حرف استقبال، فعل مضارع کو مستقبل کے معنی کیلئے مختص کرتا ہے، عنقریب (یقیناً عنقریب)

یَرۡضٰی، فعل مضارع واحد مذکر غائب رَضِیَ یَرۡضٰی، مصدر رِضۡوَانٌ، راضی ہونا (وہ راضی ہو جائے گا)

اٰیَاتُھَا: ۱۱	سُوْرَۃُ الضُّحٰی مَکِّیَّۃٌ	رُکُوْعُھَا: ۱

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

وَالضُّحٰی ﴿۱﴾	قسم ہے روز روشن کی۔

وَالضُّحٰی (وَ۔اَلضُّحٰی) وَ، حرف جار، قسمیہ، قسم ہے، اَلضُّحٰی، مقسم بہ، دن چڑھے، دھوپ کا پھیلنا اور روشن ہونا، روز روشن (قسم ہے روز روشن کی)

وَالَّیْلِ اِذَا سَجٰی ﴿۲﴾	اور رات کی (قسم) جب وہ چھا جائے۔

وَالَّیْلِ (وَ۔اَلَّیْلِ) وَ، حرف جار، قسمیہ، اور (قسم)، اَلَّیْلِ، مجرور، مقسم بہ، رات (اور رات کی (قسم))

اِذَا، ظرف زمان بمعنی شرط (جب) سَجٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب سَجٰی یَسْجُوْ، مصدر سَجْوًا، خاموش ہونا، تاریکی میں ڈوب جانا، چھا جانا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ چھا جائے گا)

مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰی ﴿۳﴾	نہ آپ کے رب نے آپ کو چھوڑا اور نہ وہ ناراض ہوا۔

مَا، نافیہ (نہ) وَدَّعَكَ (وَدَّعَ۔كَ) وَدَّعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب وَدَّعَ یُوَدِّعُ، مصدر تَوْدِیْعٌ، چھوڑنا، اس نے چھوڑا، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کو (اس نے آپ کو چھوڑا)

رَبُّكَ (رَبُّ۔كَ) رَبُّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے رب نے)

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہ)

قَلٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَلٰی یَقْلُوْ، مصدر قَلْوٌ وَّ قِلْیًا، ناراض ہونا، بیزار ہونا (وہ ناراض ہوا ہے)

وَلَلْاٰخِرَۃُ خَیْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰی ﴿۴﴾	اور یقیناً بعد کی گھڑی آپ کیلئے پہلی سے بہتر ہے

وَ، حرف عطف (اور) لَلْاٰخِرَةُ (لَ۔ اَلْاٰخِرَةُ) لَ، لام تاکید، ضرور یقیناً، اَلْاٰخِرَةُ، آخرت، انجام، پیچھے آنے والی حالت، پچھلی حالت، بعد کی گھڑی (یقیناً بعد کی گھڑی) خَيْرٌ (بہتر)

لَّكَ (لَ۔كَ) لَ، حرف جار، کیلئے، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ کیلئے)

مِنَ الْاُوْلٰى (مِنْ۔ اَلْاُوْلٰى) مِنْ، حرف جار، سے، اَلْاُوْلٰى، مجرور، اَوَّلُ، کا مؤنث، اگلی، پہلی، آخرت کے مقابلے میں اس کا استعمال عالم دنیا مراد ہوتا ہے، کیونکہ وہ آخرت سے پہلے ہے (پہلی سے)

وَ لَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى ؕ۵	اور یقیناً عنقریب آپ کا رب آپ کو عطا کرے گا پس آپ راضی ہو جائیں گے۔

وَ، حرف عطف (اور) لَسَوْفَ (لَ۔ سَوْفَ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، سَوْفَ، حرف استقبال، عنقریب، (یقیناً عنقریب) يُعْطِيْكَ (يُعْطِيْ۔ كَ) يُعْطِيْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَعْطٰى يُعْطِيْ، مصدر اِعْطَآءٌ، عطا کرنا، دینا، وہ عطا کرے گا، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کو (وہ آپ کو عطا کرے گا)

رَبُّكَ (رَبُّ۔ كَ) رَبُّ، مضاف، رب، پروردگار، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کا (آپ کا رب)

فَتَرْضٰى (فَ۔ تَرْضٰى) فَ، حرف عطف سببیہ، پس، تَرْضٰى، فعل مضارع واحد مذکر حاضر رَضِيَ يَرْضٰى، مصدر رِضْوَانٌ، راضی ہونا، آپ راضی ہو جائیں گے (پس آپ راضی ہو جائیں گے)

اَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيْمًا فَاٰوٰى ۶	کیا اس نے آپ کو یتیم نہیں پایا پھر اس نے ٹھکانہ دیا۔

اَلَمْ يَجِدْكَ (اَ۔ لَمْ يَجِدْ۔ كَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، لَمْ يَجِدْ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب وَجَدَ يَجِدُ، مصدر وِجْدَانًا، پانا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ، اس نے نہیں پایا، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کو (کیا اس نے آپ کو نہیں پایا) يَتِيْمًا (یتیم) فَاٰوٰى (فَ۔ اٰوٰى) فَ، حرف عطف، پھر، اٰوٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اٰوٰى يُؤْوِيْ، مصدر اِيْوَاءٌ، پناہ دینا، ٹھکانہ دینا، اس نے ٹھکانہ دیا (پھر اس نے ٹھکانہ دیا)

وَ وَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى ۷	اور اس نے آپ کو راستے سے ناواقف پایا تو اس نے راستہ دکھایا۔

وَ، حرف عطف (اور) وَجَدَكَ (وَجَدَ۔ كَ) وَجَدَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب وَجَدَ يَجِدُ، مصدر وِجْدَانًا، پانا، اس نے پایا، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کو (اس نے آپ کو پایا)

ضَآلًّا۔ ضَلَالٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (راستے سے ناواقف)

فَهَدٰى (فَ۔ هَدٰى) فَ، حرف عطف، تو، هَدٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب هَدٰى يَهْدِىْ، مصدر هِدَايَةٌ، ہدایت دینا، راستہ دکھانا، اس نے راستہ دکھایا (تو اس نے راستہ دکھایا)

وَ وَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰى ۟ۙ ۸	اور اس نے آپ کو حاجت مند پایا تو اس نے غنی کر دیا۔

وَ، حرف عطف (اور) وَجَدَكَ (وَجَدَ۔ كَ) وَجَدَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب وَجَدَ يَجِدُ، مصدر وِجْدَانًا، پانا، اس نے پایا، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کو (اس نے آپ کو پایا)

عَآئِلًا۔ عَيْلًا، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (تنگ دست، عیال دار، نادار، حاجت مند)

فَاَغْنٰى (فَ۔ اَغْنٰى) فَ، حرف عطف، تو، اَغْنٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَغْنٰى يُغْنِىْ، مصدر اِغْنَآءٌ، غنی کرنا، مالدار کرنا (اس نے غنی کر دیا)

فَاَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ ۟ؕ ۹	پس رہا یتیم تو آپ (اس پر) سختی نہ کیجئے۔

فَاَمَّا الْيَتِيْمَ (فَ۔ اَمَّا۔ اَلْيَتِيْمَ) فَ، حرف عطف، پس، اَمَّا، حرف شرط و تفصیل، رہا، مگر، لیکن، اَلْيَتِيْمَ، یتیم (پس رہا یتیم) فَلَا تَقْهَرْ (فَ۔ لَا تَقْهَرْ) فَ، حرف عطف، تو، لَا تَقْهَرْ، فعل نہی واحد مذکر حاضر قَهَرَ يَقْهَرُ، مصدر قَهْرًا، سختی کرنا، زیادتی کرنا (تو آپ (اس پر) سختی نہ کیجئے)

وَ اَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ ۟ؕ ۱۰	اور رہا مانگنے والا تو آپ (اسے) مت جھڑکیے۔

وَ اَمَّا السَّآئِلَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَمَّا، حرف شرط و تفصیل، رہا، لیکن، مگر، اَلسَّآئِلَ۔ سُؤَالًا، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، سوال کرنے والا، مانگنے والا، جمع، اَلسَّآئِلِيْنَ (اور رہا مانگنے والا)

فَلَا تَنْهَرْ (فَ، لَا تَنْهَرْ) فَ، حرف عطف، تو، لَا تَنْهَرْ، فعل نہی واحد مذکر حاضر نَهَرَ يَنْهَرُ، مصدر نَهْرًا،

نہر کا بہانا، بہنا، پسپا کرنا، جھڑکنا، آپ مت جھڑکیے (تو آپ مت جھڑکیے)

ع ۱۸/۱

وَ اَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ﴿۱۱﴾	اور لیکن اپنے رب کی نعمت کو پس آپ بیان کریں۔

وَ، حرف عطف (اور) اَمَّا، حرف شرط و تفصیل (مگر، لیکن، رہا)

بِنِعْمَةِ (بِ۔نِعْمَةِ) بِ، حرف جار، کو، نِعْمَةِ، مجرور، نعمت (نعمت کو)

رَبِّكَ (رَبِّ۔كَ) رَبِّ، مضاف، رب، پروردگار، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے (اپنے رب کی)

فَحَدِّثْ (فَ۔حَدِّثْ) فَ، حرف عطف، تو، حَدِّثْ، فعل امر واحد مذکر حاضر حَدَّثَ یُحَدِّثُ، مصدر تَحْدِیْثٌ، بیان کرنا، آپ بیان کریں (پس آپ بیان کریں)

اٰیَاتُهَا:۸	سُوْرَةُ الْاِنْشِرَاحِ مَكِّيَّةٌ	رُكُوْعُهَا:۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۙ﴿۱﴾	کیا ہم نے آپ کیلئے آپ کا سینہ نہیں کھول دیا۔

اَلَمْ نَشْرَحْ(اَ۔لَمْ نَشْرَحْ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، لَمْ نَشْرَحْ، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع متکلم شَرَحَ يَشْرَحُ، مصدر شَرْحًا، کھولنا، کھول دینا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ، ہم نے نہیں کھول دیا (کیا ہم نے نہیں کھول دیا) لَكَ(لَ۔كَ) لَ، حرف جار، کیلئے، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ کیلئے) صَدْرَكَ(صَدْرَ۔كَ) صَدْرَ، مضاف، سینہ، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کا (آپ کا سینہ)

وَ وَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ۙ﴿۲﴾	اور ہم نے آپ سے آپ کا بوجھ اتار دیا۔

وَ، حرف عطف (اور) وَضَعْنَا، فعل ماضی جمع متکلم وَضَعَ يَضَعُ، مصدر وَضْعًا، ہٹانا، اتار دینا (ہم نے اتار دیا) عَنْكَ(عَنْ۔كَ) عَنْ، حرف جار، سے، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ سے) وِزْرَكَ(وِزْرَ۔كَ) وِزْرَ، مضاف، بوجھ، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کا (آپ کا بوجھ)

الَّذِيْۤ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ۙ﴿۳﴾	جس نے آپ کی کمر توڑ رکھی تھی۔

اَلَّذِيْۤ، اسم موصول واحد مذکر (جس نے) اَنْقَضَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنْقَضَ يُنْقِضُ، مصدر اِنْقَاضٌ، توڑنا (اس نے توڑ رکھی تھی) ظَهْرَكَ(ظَهْرَ۔كَ) ظَهْرَ، مضاف، کمر، پیٹھ، پشت، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کی (آپ کی کمر)

وَ رَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ؕ﴿۴﴾	اور ہم نے آپ کیلئے آپ کا ذکر بلند کر دیا۔

وَ، حرف عطف (اور) رَفَعْنَا، فعل ماضی جمع متکلم رَفَعَ يَرْفَعُ، مصدر رَفْعٌ، اٹھانا، بلند کر دینا (ہم نے بلند

کر دیا) لَكَ (لَ۔كَ) لَ، حرف جار، کیلئے، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ کیلئے)
ذِكۡرَكَ (ذِكۡرَ۔كَ) ذِكۡرَ، مضاف، اسم مصدر، ذکر، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کا (آپ کا ذکر)

فَاِنَّ مَعَ الۡعُسۡرِ يُسۡرًا ۙ﴿۵﴾	تو بے شک تنگی کے ساتھ آسانی ہے۔

فَاِنَّ (فَ۔اِنَّ) فَ، حرف عطف، تو، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک (تو بے شک)
مَعَ الۡعُسۡرِ (مَعَ۔اَلۡعُسۡرِ) مَعَ، مضاف، ساتھ، اَلۡعُسۡرِ، مضاف الیہ، مصدر، دشواری، تنگی، سختی، مشکل
يُسۡرًا، کی ضد ہے (تنگی کے ساتھ) يُسۡرًا، مصدر (آسانی، سہولت)

اِنَّ مَعَ الۡعُسۡرِ يُسۡرًا ؕ﴿۶﴾	بے شک تنگی کے ساتھ آسانی ہے۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) مَعَ الۡعُسۡرِ (مَعَ الۡعُسۡرِ) مَعَ، مضاف، ساتھ، اَلۡعُسۡرِ، مضاف الیہ، مصدر، يُسۡرًا کی ضد، تنگی، دشواری، مشکل (تنگی کے ساتھ) يُسۡرًا، مصدر (آسانی، سہولت) آیت کا تکرار وعدہ کی تاکید کیلئے آیا ہے۔

فَاِذَا فَرَغۡتَ فَانۡصَبۡ ۙ﴿۷﴾	پس جب آپ فارغ ہو جائیں تو آپ (عبادت میں) محنت کریں۔

فَاِذَا (فَ۔اِذَا) فَ، حرف عطف، پس، اِذَا، ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط، جب (پس جب)
فَرَغۡتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر فَرَغَ يَفۡرُغُ/يَفۡرِغُ، مصدر فُرُوۡغًا وَّفِرَاغًا، فارغ ہونا، فرصت پانا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (آپ فارغ ہو جائیں) فَانۡصَبۡ (فَ۔اِنۡصَبۡ) فَ، حرف عطف، تو، اِنۡصَبۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر نَصِبَ يَنۡصَبُ، مصدر نَصَبًا، محنت کرنا، آپ محنت کریں (تو آپ (عبادت میں) محنت کریں)

ع ۱ / ۸ / ۱۹

وَاِلٰى رَبِّكَ فَارۡغَبۡ ﴿۸﴾	اور اپنے رب کی طرف پس آپ رغبت کریں۔

وَ، حرف عطف (اور) اِلٰى رَبِّكَ (اِلٰى۔رَبِّ۔كَ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، پروردگار، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے (اپنے رب کی طرف)
فَارۡغَبۡ (فَ۔اِرۡغَبۡ) فَ، حرف عطف، پس، اِرۡغَبۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر رَغِبَ يَرۡغَبُ، مصدر

رَغْبَةٌ،رغبت کرنا، متوجہ ہونا،راغب ہونا،آپ رغبت کریں (پس آپ رغبت کریں)

اٰیَاتُهَا:۸	سُوۡرَةُ التِّیۡنِ مَکِّیَّةٌ	رُکُوۡعُهَا:۱

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

وَالتِّیۡنِ وَالزَّیۡتُوۡنِ ۙ﴿۱﴾	انجیر کی قسم اور زیتون کی (قسم)

وَالتِّیۡنِ (وَ۔اَلتِّیۡنِ) وَ، حرف جار، قسمیہ، قسم، اَلتِّیۡنِ، مجرور، مقسم بہ، تین، انجیر (انجیر کی قسم)
وَالزَّیۡتُوۡنِ (وَ۔اَلزَّیۡتُوۡنِ) وَ، حرف عطف، حرف جار، قسمیہ اور (قسم)، الزَّیۡتُوۡنِ، مقسم بہ، زیتون (اور زیتون کی (قسم))

وَطُوۡرِ سِیۡنِیۡنَ ۙ﴿۲﴾	اور طور سینا کی (قسم)

وَطُوۡرِ سِیۡنِیۡنَ۔وَ، حرف عطف، حرف جار، قسمیہ اور (قسم)، طُوۡرِ، مجرور، مقسم بہ، مضاف، طور، پہاڑ، سِیۡنِیۡنَ، مضاف الیہ، سینا کے (سینا کے پہاڑ کی قسم، طور سینا کی (قسم))

وَهٰذَا الۡبَلَدِ الۡاَمِیۡنِ ۙ﴿۳﴾	اور اس امن والے شہر (مکہ) کی۔

وَهٰذَا الۡبَلَدِ الۡاَمِیۡنِ (وَ، هٰذَا، اَلۡبَلَدِ، اَلۡاَمِیۡنِ) وَ، حرف عطف، حرف جار قسمیہ، اور (قسم) هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، یہ، اس، اَلۡبَلَدِ، مشار الیہ، موصوف، مقسم بہ، شہر، مراد مکہ، اَلۡاَمِیۡنِ، صفت، اَمۡنٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، امن والا (اور اس امن والے شہر (مکہ) کی)

لَقَدۡ خَلَقۡنَا الۡاِنۡسَانَ فِیۡۤ اَحۡسَنِ تَقۡوِیۡمٍ ﴿۴﴾	بلاشبہ یقیناً ہم نے انسان کو سب سے اچھی شکل و صورت میں پیدا کیا۔

لَقَدۡ (لَ۔قَدۡ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ، قَدۡ، حرف تحقیق، یقیناً (بلاشبہ یقیناً)
خَلَقۡنَا الۡاِنۡسَانَ۔خَلَقۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم خَلَقَ یَخۡلُقُ، مصدر خَلۡقًا، پیدا کرنا، ہم نے پیدا کیا،

اَلۡاِنۡسَانَ، انسان کو (ہم نے انسان کو پیدا کیا)

فِیۡۤ اَحۡسَنِ تَقۡوِیۡمٍ۔ فِیۡ، حرف جار، میں، اَحۡسَنِ، مجرور، مضاف، حُسۡنٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ، سب سے اچھی، تَقۡوِیۡمٍ، مضاف الیہ، قَوَّمَ یُقَوِّمُ، کا مصدر ہے، شکل و صورت، بناوٹ، ساخت، (سب سے اچھی شکل و صورت میں)

ثُمَّ رَدَدۡنٰهُ اَسۡفَلَ سٰفِلِیۡنَ ۙ﴿۵﴾	پھر ہم نے اسے نیچوں میں سے سب سے نیچے لوٹا دیا۔

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) رَدَدۡنٰهُ (رَدَدۡنَا۔ هُ) رَدَدۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم رَدَّ یَرُدُّ، مصدر رَدًّا، لوٹانا، واپس کرنا، ہم نے لوٹا دیا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (ہم نے اسے لوٹا دیا)

اَسۡفَلَ سٰفِلِیۡنَ۔ اَسۡفَلَ، مضاف، سُفُوۡلٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ، سب سے نیچے، سب سے پست، سٰفِلِیۡنَ، مضاف الیہ، سُفُوۡلٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، نیچے ہونے والے، نیچوں میں، واحد، سَافِلٌ (نیچوں میں سب سے نیچے)

اِلَّا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمۡ اَجۡرٌ غَیۡرُ مَمۡنُوۡنٍ ؕ﴿۶﴾	مگر وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کیے تو ان کیلئے ختم نہ ہونے والا اجر ہے۔

اِلَّا، حرف استثنا (مگر) اَلَّذِیۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

اٰمَنُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤۡمِنُ، مصدر اِیۡمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

وَ، حرف عطف (اور) عَمِلُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَمِلَ یَعۡمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (انہوں نے عمل کیے) اَلصّٰلِحٰتِ (نیک، اچھے) واحد، اَلصَّالِحَةُ،

فَلَهُمۡ (فَ۔ لَ۔ هُمۡ) فَ، حرف عطف، تو، لَ، حرف جار، کیلئے، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (تو ان کیلئے) اَجۡرٌ (اجر، بدلہ، جزا) غَیۡرُ مَمۡنُوۡنٍ۔ غَیۡرُ، مضاف، نہ، مَمۡنُوۡنٍ، مضاف الیہ، مَنٌّ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر، ختم ہونے والا (نہ ختم ہونے والا)

فَمَا یُکَذِّبُكَ بَعۡدُ بِالدِّیۡنِ ؕ	پھر اس کے بعد کون جزاو سزا کے معاملے میں آپ کو جھٹلا سکتا ہے۔

فَمَا(فَ۔مَا)فَ، حرف عطف، پھر،مَا، استفہامیہ، کون (پھر کون)

یُکَذِّبُكَ(یُکَذِّبُ۔كَ)یُکَذِّبُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب کَذَّبَ یُکَذِّبُ، مصدر تَکۡذِیۡبٌ، جھٹلانا، وہ جھٹلا سکتا ہے،كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کو (وہ جھٹلا سکتا ہے آپ کو)

بَعۡدُ ((اس کے) بعد) بِالدِّیۡنِ(بِ۔اَلدِّیۡنِ)بِ، حرف جار، کے معاملہ میں،اَلدِّیۡنِ، مجرور، دین، جزاو سزا(جزاوسزا کے معاملے)

اَلَیۡسَ اللّٰہُ بِاَحۡکَمِ الۡحٰکِمِیۡنَ ۞ ۸	کیااللہ سب حاکموں سے بڑاحاکم نہیں ہے ؟

ع ۲ ۸

اَلَیۡسَ اللّٰہُ۔اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا،لَیۡسَ، فعل ناقص واحد مذکر غائب، نہیں ہے،اس کا فعل مضارع اور فعل امر نہیں آتے ،اَللّٰہُ، خالق کائنات کا ذاتی نام،اللہ (کیا نہیں ہے اللہ)

بِاَحۡکَمِ الۡحٰکِمِیۡنَ (بِ۔اَحۡکَمِ۔اَلۡحٰکِمِیۡنَ)بِ، حرف جار، سے،اَحۡکَمِ، مجرور، مضاف،حُکۡمٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ ،سب سے بڑاحاکم،اَلۡحٰکِمِیۡنَ، مضاف الیہ، حُکۡمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، حاکموں، واحد،اَلۡحَاکِمُ (سب حاکموں سے بڑاحاکم)

اٰيَاتُهَا: ۱۹	سُوْرَةُ الْعَلَقِ مَكِّيَّةٌ	رُكُوْعُهَا: ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِيْ خَلَقَ ۚ۝۱	آپ اپنے رب کے نام سے پڑھیے جس نے (ہر چیز کو) پیدا کیا۔

اِقْرَاْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَرَاَ يَقْرَاُ، مصدر قِرَاءَةٌ، پڑھنا (آپ پڑھیے)

بِاسْمِ (بِ۔اِسْمِ) بِ، حرف جار بمعنی، مِنْ، سے، اِسْمِ، مجرور، اسم، نام (نام سے)

رَبِّكَ (رَبِّ۔كَ) رَبِّ، مضاف، رب، پروردگار، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے (اپنے رب کے)

اَلَّذِيْ، اسم موصول واحد مذکر (جس نے)

خَلَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَلَقَ يَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا (اس نے پیدا کیا)

خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ۚ۝۲	اس نے انسان کو جمے ہوئے خون سے پیدا کیا۔

خَلَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَلَقَ يَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا (اس نے پیدا کیا)

اَلْاِنْسَانَ (انسان کو) مِنْ عَلَقٍ۔مِنْ، حرف جار، سے، عَلَقٍ، مجرور، جمے ہوئے خون، جو منی سے پیدا ہوتا ہے، واحد، عَلَقَةٌ (جمے ہوئے خون سے)

اِقْرَاْ وَ رَبُّكَ الْاَكْرَمُ ۙ۝۳	آپ پڑھیے اور آپ کا رب سب سے زیادہ کرم والا ہے۔

اِقْرَاْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَرَاَ يَقْرَاُ، مصدر قِرَاءَةٌ، پڑھنا (آپ پڑھیے)

وَ، حرف عطف (اور) رَبُّكَ (رَبُّ۔كَ) رَبُّ، مضاف، رب، پروردگار، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کا (آپ کا رب) اَلْاَكْرَمُ۔كَرَمٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (سب سے زیادہ کرم والا)

الَّذِیْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۙ﴿۴﴾	جس نے قلم کے ذریعے (لکھنے پڑھنے کا) علم سکھایا۔

اَلَّذِیْ، اسم موصول واحد مذکر (جس نے)

عَلَّمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب عَلَّمَ یُعَلِّمُ، مصدر تَعْلِیْمٌ، تعلیم دینا، علم سکھانا (اس نے علم سکھایا)

بِالْقَلَمِ (بِ۔ اَلْقَلَمِ) بِ، حرف جار، کے ذریعے، اَلْقَلَمِ، مجرور، قلم (قلم کے ذریعے)

عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ یَعْلَمْ ؕ﴿۵﴾	اس نے انسان کو وہ علم سکھایا جو وہ نہیں جانتا تھا۔

عَلَّمَ الْاِنْسَانَ (عَلَّمَ۔ اَلْاِنْسَانَ) عَلَّمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب عَلَّمَ یُعَلِّمُ، مصدر تَعْلِیْمٌ، تعلیم دینا، علم سکھانا، اس نے علم سکھایا، اَلْاِنْسَانَ، انسان کو (اس نے انسان کو علم سکھایا) مَا، اسم موصول (وہ جو) لَمْ یَعْلَمْ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر غائب عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (وہ نہیں جانتا تھا)

كَلَّاۤ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَیَطْغٰۤی ۙ﴿۶﴾	ہرگز نہیں بلاشبہ انسان یقیناً سرکشی کرتا ہے۔

كَلَّاۤ، حرف ردع و زجر (ہرگز نہیں) اِنَّ الْاِنْسَانَ۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ، اَلْاِنْسَانَ، انسان (بلاشبہ انسان) لَیَطْغٰۤی (لَ۔ یَطْغٰی) لَ، لام تاکید، یقیناً، یَطْغٰی، فعل مضارع واحد مذکر غائب طَغٰی یَطْغٰی، مصدر طُغْیَانًا، سرکشی کرنا، وہ سرکشی کرتا (یقیناً وہ سرکشی کرتا ہے)

اَنْ رَّاٰهُ اسْتَغْنٰی ؕ﴿۷﴾	یہ کہ وہ اپنے آپ کو دیکھے (کہ) وہ غنی ہو گیا ہے۔

اَنْ، مصدریہ ناصبہ (یہ کہ) رَّاٰهُ (رَاٰ۔ هُ) رَاٰ، فعل ماضی واحد مذکر غائب رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَةٌ، دیکھنا، وہ دیکھے، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے آپ کو (وہ اپنے آپ کو) اِسْتَغْنٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِسْتَغْنٰی یَسْتَغْنِیْ، مصدر اِسْتِغْنَآءٌ، بے پرواہ ہونا، غنی ہونا (وہ غنی ہو گیا ہے)

اِنَّ اِلٰی رَبِّكَ الرُّجْعٰی ؕ﴿۸﴾	بلاشبہ (ہر انسان کو) آپ کے رب کی طرف لوٹنا ہے۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلاشبہ)

اِلٰی رَبِّكَ (اِلٰی۔ رَبِّ۔ كَ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، پروردگار،

كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے رب کی طرف)

اَلرُّجْعٰى۔ رَجَعَ يَرْجِعُ، کا مصدر ہے (لوٹنا، پھر جانا)

اَرَءَيْتَ الَّذِىْ يَنْهٰى ۙ﴿۹﴾	کیا تونے اس کو دیکھا جو منع کرتا ہے۔

اَرَءَيْتَ (اَ۔ رَءَيْتَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، رَءَيْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر رَاٰى يَرٰى، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا، تونے دیکھا (کیا تونے دیکھا) اَلَّذِىْ، اسم موصول واحد مذکر (اس کو) جو) مراد ابو جہل ہے۔

يَنْهٰى، فعل مضارع واحد مذکر غائب نَهٰى يَنْهٰى، مصدر نَهْيًا، روکنا، منع کرنا (وہ منع کرتا ہے)

عَبْدًا اِذَا صَلّٰى ؕ﴿۱۰﴾	ایک بندے کو جب وہ نماز پڑھتا ہے۔

عَبْدًا (ایک بندہ) مراد حضرت محمد ﷺ ہیں، اِذَا، اسم ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط (جب) صَلّٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب صَلّٰى يُصَلِّىْ، مصدر تَصْلِيَةٌ، نماز پڑھنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ نماز پڑھتا ہے)

اَرَءَيْتَ اِنْ كَانَ عَلَى الْهُدٰٓى ۙ﴿۱۱﴾	کیا تونے دیکھا اگر وہ (بندہ) ہدایت پر ہو۔

اَرَءَيْتَ (اَ۔ رَءَيْتَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، رَءَيْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر رَاٰى يَرٰى، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا، تونے دیکھا (کیا تونے دیکھا) اِنْ، شرطیہ (اگر)

كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ ہو)

عَلَى الْهُدٰٓى (عَلٰى۔ اَلْهُدٰى) عَلٰى، حرف جار، پر، اَلْهُدٰى، مجرور، مصدر، ہدایت (ہدایت پر)

اَوْ اَمَرَ بِالتَّقْوٰى ؕ﴿۱۲﴾	یا وہ پرہیز گاری کا حکم دیتا ہو۔

اَوْ، حرف عطف (یا) اَمَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَمَرَ يَاْمُرُ، مصدر اَمْرًا، حکم دینا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ حکم دیتا ہو) بِالتَّقْوٰى (بِ۔ اَلتَّقْوٰى) بِ، حرف جار، کا، اَلتَّقْوٰى، مجرور، اِتِّقَآءٌ، مصدر سے اسم ہے، پرہیز گاری، تقوٰی (پرہیز گاری کا)

اَرَءَيْتَ اِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ؕ﴿۱۳﴾	کیا تونے دیکھا اگر وہ (منع کرنے والا) جھٹلاتا ہو اور منہ موڑتا ہو

اَرَءَيْتَ (اَ۔ رَءَيْتَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، رَءَيْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا، تونے دیکھا (کیا تونے دیکھا) اِنْ، شرطیہ (اگر)

كَذَّبَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ جھٹلاتا ہو) وَ، حرف عطف (اور) تَوَلّٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَوَلّٰى يَتَوَلّٰى، مصدر تَوَلِّيٌ، منہ پھیرنا، منہ موڑنا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ منہ موڑتا ہو) آیت نماز سے منع کرنے والے ابو جہل کے متعلق ہے۔

اَلَمْ يَعْلَمْ بِاَنَّ اللّٰهَ يَرٰى ؁۱۴	کیا اس نے نہیں جانا کہ یقیناً اللہ دیکھ رہا ہے۔

اَلَمْ يَعْلَمْ (اَ۔ لَمْ يَعْلَمْ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، لَمْ يَعْلَمْ، فعل مضارع منفی مجزوم جحد بلم واحد مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ، اس نے نہیں جانا (کیا اس نے نہیں جانا)

بِاَنَّ اللّٰهَ (بِ۔ اَنَّ۔ اَللّٰهَ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اَنَّ، مجرور، حرف مشبہ بالفعل، یقیناً، اَللّٰهَ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ (یقیناً اللہ)

يَرٰى، فعل مضارع واحد مذکر غائب رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا (وہ دیکھ رہا ہے)

كَلَّا لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ ۙ	ہر گز نہیں یقیناً اگر وہ باز نہ آئے گا۔

كَلَّا، حرف ردع و زجر (ہر گز نہیں) لَئِنْ (لَ۔ اِنْ) لَ، لام تاکید، یقیناً، اِنْ، شرطیہ، اگر (یقیناً اگر)

لَمْ يَنْتَهِ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر غائب اِنْتَهٰى يَنْتَهِيْ، مصدر اِنْتِهَآءٌ، باز آنا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ باز نہ آئے گا)

لَنَسْفَعًا بِالنَّاصِيَةِ ؁۱۵	یقیناً ہم پیشانی کے بالوں سے پکڑ کر ضرور گھسیٹیں گے۔

لَنَسْفَعًا، فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید خفیفہ جمع متکلم، یہ اصل میں، لَنَسْفَعَنْ، تھا، نون خفیفہ کو ساکن تنوین سے لکھا گیا ہے، سَفَعَ يَسْفَعُ، مصدر سَفْعًا، جسم کے کسی عضو کو پکڑ کر گھسیٹنا (یقیناً ہم ضرور پکڑ کر گھسیٹیں گے)

بِالنَّاصِيَةِ (بِ۔ اَلنَّاصِيَةِ) بِ، حرف جار، کو، اَلنَّاصِيَةِ، مجرور، اسم معرفہ، پیشانی کے بال، پیشانی، جمع، نَوَاصِىُ (پیشانی کے بالوں سے)

نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ ﴿۱۶﴾	(وہ) پیشانی (جو) جھوٹی، خطاکار ہے۔

نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ۔ نَاصِيَةٍ، اسم مفرد، پیشانی، پیشانی کے بال، جمع، نَوَاصِىُ، كَاذِبَةٍ، صفت اول، كِذْبٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث، جھوٹی، خَاطِئَةٍ، صفت ثانی، خَطَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث، خطاکار، ((وہ) پیشانی (جو) جھوٹی، خطاکار ہے)

فَلْيَدْعُ نَادِيَهٗ ﴿۱۷﴾	پس چاہیے کہ وہ اپنی مجلس کو بلائے۔

فَلْيَدْعُ (فَ۔ لْ۔ يَدْعُ) فَ، حرف عطف، پس، لْ، لام امر، چاہیے کہ، يَدْعُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب دَعَا يَدْعُوْا، مصدر دُعَآءٌ وَّ دَعْوَةٌ، بلانا، پکارنا، وہ بلائے (پس چاہیے کہ وہ بلائے)

نَادِيَهٗ (نَادِىَ۔ هٗ) نَادِىَ، مضاف، مجلس، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی مجلس کو)

سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ ﴿۱۸﴾	ہم عنقریب دوزخ کے فرشتوں کو بلائیں گے۔

سَنَدْعُ (سَ۔ نَدْعُ) سَ، حرف استقبال، عنقریب، فعل مضارع کو مستقبل کے معنی کیلئے مختص کرتا ہے، نَدْعُ، فعل مضارع جمع متکلم دَعَا يَدْعُوْا، مصدر دُعَآءٌ وَّ دَعْوَةٌ، بلانا، پکارنا، ہم بلائیں گے (عنقریب ہم بلائیں گے) اَلزَّبَانِيَةَ۔ زَبْنٌ، مصدر سے ماخوذ (دوزخ کے فرشتے) واحد، زَبْنِىٌّ،

كَلَّا ؕ لَا تُطِعْهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ ﴿۱۹﴾	ہرگز نہیں آپ اس کا کہنا مانیں اور آپ سجدہ کریں اور آپ قرب حاصل کریں۔

ع ۱۹ / ۲۱

كَلَّا، حرف ردع وزجر (ہرگز نہیں) لَا تُطِعْهُ (لَا تُطِعْ۔ هُ) لَا تُطِعْ، فعل نہی واحد مذکر حاضر اَطَاعَ يُطِيْعُ، مصدر اِطَاعَةٌ، اطاعت کرنا، تابعداری کرنا، کہنا ماننا، آپ کہنا مانیں، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کا (آپ اس کا کہنا مانیں) وَ، حرف عطف (اور) اُسْجُدْ، فعل امر واحد مذکر حاضر سَجَدَ يَسْجُدُ، مصدر سُجُوْدًا،

سجدہ کرنا (آپ سجدہ کریں) وَ، حرف عطف (اور) اِقْتَرِبْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اِقْتَرَبَ يَقْتَرِبُ،
مصدر اِقْتِرَابًا، نزدیک ہونا، قریب ہونا، قرب حاصل کرنا (آپ قرب حاصل کریں)

اٰيَاتُهَا: ۵	سُوْرَةُ الْقَدْرِ مَكِّيَّةٌ	رُكُوْعُهَا: ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ۝۱	بے شک ہم نے اس (قرآن) کو شب قدر میں نازل کیا ہے۔

اِنَّآ(اِنَّ۔ نَا)اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

اَنْزَلْنٰهُ(اَنْزَلْنَا۔ هُ)اَنْزَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، اتارنا، نازل کرنا، ہم نے نازل کیا ہے، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کو، ضمیر کا مرجع، اَلْقُرْاٰن، ہے (ہم نے اس (قرآن) کو نازل کیا ہے) فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ (فِيْ۔ لَيْلَةِ۔ اَلْقَدْرِ) فِيْ، حرف جار، میں، لَيْلَةِ، مجرور، مضاف، رات، شب، اَلْقَدْرِ، مضاف الیہ، مصدر ہے بمعنی قدرت، عزت، شرف و منزلت، قدر کی (قدر کی رات میں، شب قدر میں)

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۝۲	اور آپ کو کیا معلوم ہے شب قدر (کی فضیلت) کیا ہے

وَمَا۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، استفہامیہ، کیا (اور کیا)

اَدْرٰىكَ(اَدْرٰى۔ كَ)اَدْرٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَدْرٰى يُدْرِىْ، مصدر اِدْرَآءً، جاننا، معلوم ہونا، خبر ہونا، سمجھنا، معلوم ہے، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (معلوم ہے آپ کو) مَا، استفہامیہ (کیا)

لَيْلَةُ الْقَدْرِ (لَيْلَةُ۔ اَلْقَدْرِ)لَيْلَةِ، مضاف، رات، شب، اَلْقَدْرِ، مضاف الیہ، مصدر ہے، قدرت، اندازہ کرنا، عزت، شرف و منزلت، قدر کی (قدر کی رات، شب قدر)

وقف النبی

لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۙ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ۝۳	شب قدر (کی عبادت) ہزار مہینوں (کی عبادت) سے بہتر ہے

لَيْلَةُ الْقَدْرِ لَيْلَةِ، مضاف، رات، شب، اَلْقَدْرِ، مضاف الیہ، مصدر ہے، قدرت، اندازہ کرنا، عزت،

شرف و منزلت، قدر کی (قدر کی رات، شب قدر) خَيْرٌ (بہتر، اچھا)

مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلْفِ، مجرور، مضاف، ایک ہزار، شَهْرٍ، مضاف الیہ، مہینہ، جمع، شُهُوْرٌ (ایک ہزار مہینوں سے)

تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ۚ مِنْ كُلِّ اَمْرٍ ۝٤	اس (شب قدر) میں فرشتے اور روح الامین (حضرت جبرائیل) اپنے رب کے حکم سے ہر امر کے ساتھ اترتے ہیں

تَنَزَّلُ، اصل میں، تَتَنَزَّلُ، تھا، ایک "تا" تخفیف کیلئے حذف کر دی گئی ہے، فعل مضارع واحد مؤنث غائب تَنَزَّلَ يَتَنَزَّلُ، مصدر تَنَزُّلٌ، اترنا، اَلْمَلٰٓئِكَةُ، فرشتے، جمع کا صیغہ ہے، اس لیے ترجمہ (وہ اترتے ہیں) ہوگا۔ اَلْمَلٰٓئِكَةُ (فرشتے) واحد، اَلْمَلَكُ، وَ، حرف عطف (اور) اَلرُّوْحُ، حضرت جبرائیل علیہ السلام کو کہا جاتا ہے (روح الامین) فِيْهَا (فِيْ ۔ هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، لَيْلَةُ الْقَدْرِ، ہے (اس میں) بِاِذْنِ (بِ ۔ اِذْنِ) بِ، حرف جار بمعنی، مِنْ، سے، اِذْنِ، مجرور، حکم (حکم سے)

رَبِّهِمْ (رَبِّ ۔ هِمْ) رَبِّ، مضاف، رب، پروردگار، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے رب کے) مِنْ كُلِّ اَمْرٍ ۔ مِنْ، حرف جار بمعنی، بَاء، کے ساتھ، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، اَمْرٍ، مضاف الیہ، مصدر ہے، کام، معاملہ، حالت، حکم، امر کا لفظ تمام اقوال و افعال کیلئے عام ہے (ہر امر کے ساتھ) مراد ہر اس کام کی غرض سے جو اس رات سے اگلے سال تک کیلئے ہوتا ہے۔

سَلٰمٌ ۛ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۝٥	وہ (رات) فجر کے طلوع ہونے تک (سراسر) سلامتی ہے

ع ۲۲

سَلٰمٌ ۔ سَلِمَ يَسْلَمُ، کا مصدر (سلامتی، امان، سلام) هِيَ، ضمیر واحد مؤنث غائب (وہ)

حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ (حَتّٰى ۔ مَطْلَعِ ۔ اَلْفَجْرِ) حَتّٰى، حرف جار، تک، یہاں تک کہ، مَطْلَعِ، مجرور، مضاف، مصدر میمی، طلوع ہونا، طلوع، اَلْفَجْرِ، مضاف الیہ، اسم فعل و مصدر، فجر کے (فجر کے طلوع ہونے تک)

رُكُوعُهَا:۱	سُوْرَةُ الْبَيِّنَةِ مَدَنِيَّةٌ	اٰيَاتُهَا:۸

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

لَمْ يَكُنِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ مُنْفَكِّيْنَ حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ ۙ﴿۱﴾	اہل کتاب اور مشرکین میں سے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا وہ (کفر سے) باز آنے والے نہیں تھے یہاں تک کہ ان کے پاس واضح دلیل آجائے۔

لَمْ يَكُنْ، فعل ناقص مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ نہیں تھا) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرَانًا وَّ كُفْرًا، کفر کرنا (انہوں نے کفر کیا)

مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ (مِنْ۔ اَهْلِ۔ الْكِتٰبِ) مِنْ، حرف جار، سے، اَهْلِ، مجرور، مضاف، اہل، والے، اَلْكِتٰبِ، مضاف الیہ، کتاب، (اہل کتاب میں سے) وَ، حرف عطف (اور)

اَلْمُشْرِكِيْنَ۔ اِشْرَاكٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (شرک کرنے والے، مشرکین) واحد، اَلْمُشْرِكُ،

مُنْفَكِّيْنَ۔ اِنْفِكَاكٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (باز آنے والے) واحد، مُنْفِكٌّ،

حَتّٰى، حرف جار وغایت (یہاں تک کہ)

تَاْتِيَهُمْ (تَاْتِيَ۔ هُمْ) تَاْتِيَ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب اَتٰى يَاْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، آجانا، وہ آجائے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (وہ ان کے پاس آجائے) اَلْبَيِّنَةُ (واضح دلیل)

رَسُوْلٌ مِّنَ اللّٰهِ يَتْلُوْا صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ۙ﴿۲﴾	اللہ کی طرف سے ایک رسول پاکیزہ صحیفے پڑھ کر سناتا

رَسُوْلٌ (ایک رسول) مِّنَ اللّٰهِ (مِنْ۔ اَللّٰهِ) مِنْ، حرف جار بمعنی اِلٰى، کی طرف سے، اَللّٰهِ، مجرور، خالق

کائنات کا ذاتی نام، اللہ (اللہ کی طرف سے) یَتْلُوْا، فعل مضارع واحد مذکر غائب تَلَا یَتْلُوْا، مصدر تِلَاوَةٌ، تلاوت کرنا، پڑھ کر سنانا (وہ پڑھ کر سناتا) صُحُفًا مُّطَهَّرَةً۔ صُحُفًا، موصوف، صحیفے، واحد، صَحِیْفَةٌ، مُطَهَّرَةً، صفت، تَطْهِيْرَةٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مؤنث، پاکیزہ (پاکیزہ صحیفے)

فِيْهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ ۝	ان میں لکھے ہوئے مضبوط احکام ہوں۔

فِيْهَا (فِیْ۔ هَا) فِیْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ، ہے (ان میں) كُتُبٌ قَيِّمَةٌ۔ كُتُبٌ، موصوف، کتابیں، لکھی ہوئی تحریریں، لکھے ہوئے احکام، واحد، كِتٰبٌ، قَيِّمَةٌ، صفت، صیغہ صفت مرفوع مؤنث، درست، سچی، مضبوط، مستحکم (لکھے ہوئے مضبوط احکام)

وَ مَا تَفَرَّقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنَةُ ۝	اور وہ لوگ جو کتاب دیئے گئے جدا جدا نہیں ہوئے مگر اس کے بعد کہ ان کے پاس واضح دلیل آئی۔

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں) تَفَرَّقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَفَرَّقَ يَتَفَرَّقُ، مصدر تَفَرُّقٌ، جدا جدا ہونا، پھوٹ پڑنا، ٹولیوں میں بٹنا (وہ جدا جدا ہوئے) الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

اُوْتُوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب اٰتٰی يُؤْتِیْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا (وہ دیئے گئے)

الْكِتٰبَ (کتاب) اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوائے)

مِنْۢ بَعْدِ مَا (مِنْ۔ بَعْدِ۔ مَا) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعْدِ، مجرور، بعد، مَا، مصدریہ، کہ (اس کے بعد کہ) جَآءَتْهُمُ (جَآءَتْ۔ هُمْ) جَآءَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب جَآءَ يَجِیْٓءُ، مصدر مَجِیْٓءٌ، آنا، وہ آئی، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (وہ ان کے پاس آئی) الْبَيِّنَةُ، فاعل (واضح دلیل)

وَ مَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۙ	اور وہ حکم نہیں دیئے گئے مگر یہ کہ وہ اس کیلئے دین کو خالص کرنے والے ہو کر اللہ کی عبادت کریں۔

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں) اُمِرُوْٓا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب اَمَرَ يَاْمُرُ، مصدر اَمْرًا، حکم

دینا (وہ حکم دیئے گئے) اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوائے)

لِیَعْبُدُوا (لِ۔ یَعْبُدُوا) لِ، لام تعلیل ناصبہ، یہ کہ، یَعْبُدُوا، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَبَدَ یَعْبُدُ، مصدر عِبَادَۃٌ، عبادت کرنا، وہ عبادت کریں (یہ کہ وہ عبادت کریں) اَللّٰهَ (اللہ کی)

مُخْلِصِیْنَ۔ اِخْلَاصٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (خالص کرنے والے) واحد، مُخْلِصٌ،

لَهُ (لَ۔ هُ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کیلئے) اَلدِّیْنَ (دین کو)

حُنَفَآءَ وَ یُقِیْمُوا الصَّلٰوةَ وَ یُؤْتُوا الزَّکٰوةَ وَ ذٰلِكَ دِیْنُ الْقَیِّمَةِ ﴿۵﴾	یکسو ہوں اور وہ نماز قائم کریں اور وہ زکوٰۃ ادا کریں اور یہی درست دین ہے۔

حُنَفَآءَ۔ حَنَفًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (اللہ کی طرف ہونے والے، سب جھوٹے مذہبوں سے بیزار، سب سے کٹ کر اللہ کی طرف ہو جانے والے، یکسو) واحد، حَنِیْفٌ،

وَ، حرف عطف (اور) یُقِیْمُوا، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَقَامَ یُقِیْمُ، مصدر اِقَامَةٌ، قائم کرنا (وہ قائم کریں) اَلصَّلٰوةَ (نماز کو) وَ، حرف عطف (اور)

یُؤْتُوا، فعل مضارع جمع مذکر غائب اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا، ادا کرنا (وہ ادا کریں) اَلزَّکٰوةَ (زکوٰۃ)

وَ، حرف عطف (اور) ذٰلِكَ دِیْنُ الْقَیِّمَةِ (ذٰلِكَ۔ دِیْنُ۔ اَلْقَیِّمَةِ) ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اصل ترجمہ "وہ" یا "وہی" ہے، ضرورتاً ترجمہ "یہی" کیا جاتا ہے، دِیْنُ، مشار الیہ، مضاف، دین، اَلْقَیِّمَةِ، مضاف الیہ، درست، مضبوط، مستحکم (یہی درست دین ہے)

اِنَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْکِتٰبِ وَ الْمُشْرِکِیْنَ فِیْ نَارِ جَهَنَّمَ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ؕ	بے شک اہل کتاب اور مشرکین میں سے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا جہنم کی آگ میں ہوں گے اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا (انہوں نے کفر کیا)

مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ (مِنْ۔ اَهْلِ۔ اَلْكِتٰبِ) مِنْ، حرف جار، سے، اَهْلِ، مجرور، مضاف، اہل، والے، اَلْكِتٰبِ، مضاف الیہ، کتاب، (اہل کتاب میں سے) وَ، حرف عطف (اور)

اَلْمُشْرِكِيْنَ۔ اِشْرَاكٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (شرک کرنے والے، مشرکین) واحد، اَلْمُشْرِكُ،

فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ۔ فِيْ، حرف جار، میں، نَارِ، مجرور، مضاف، آگ، جَهَنَّمَ، مضاف الیہ، جہنم کی (جہنم کی آگ میں) خٰلِدِيْنَ۔ خُلُوْدٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ہمیشہ رہنے والے) واحد، خَالِدٌ،

فِيْهَا (فِيْ۔ هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع نَارِ ہے (اس میں)

اُولٰٓئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ ۟ؕ ⑥	وہ لوگ ہی بدترین مخلوق ہیں۔

اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع بعید (وہ لوگ) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہی)

شَرُّ الْبَرِيَّةِ (شَرُّ۔ اَلْبَرِيَّةِ) شَرُّ، مضاف، بدترین، اَلْبَرِيَّةِ، مضاف الیہ، بَرْءٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مؤنث، خلقت مخلوق، خلق (بدترین مخلوق)

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ۟ؕ ⑦	بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کیے وہ لوگ ہی بہترین مخلوق ہیں۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

وَ، حرف عطف (اور) عَمِلُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (انہوں نے عمل کیے) اَلصّٰلِحٰتِ۔ صَلَاحًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث (نیک) واحد، اَلصَّالِحَةُ،

اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع بعید (وہ لوگ) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہی)

خَيْرُ الْبَرِيَّةِ (خَيْرُ۔ اَلْبَرِيَّةِ) خَيْرُ، مضاف، بہترین، اَلْبَرِيَّةِ، مضاف الیہ، بَرْءٌ، مصدر سے جس کے معنی

عدم سے وجود میں لانے کے ہیں۔ اسم مفعول واحد مؤنث، خلقت مخلوق، خلق (بہترین مخلوق)

جَزَآؤُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ	ان کا صلہ ان کے رب کے ہاں دائمی قیام کے باغات ہیں ان کے نیچے سے نہریں بہتی ہیں (وہ) ان میں ہمیشہ رہنے والے ہیں ہمیشہ ۔

جَزَآؤُهُمْ (جَزَآؤُ۔ هُمْ) جَزَآؤُ، مضاف، جزا، بدلہ، صلہ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کا، (ان کا صلہ) عِنْدَ (پاس، ہاں، نزدیک) رَبِّهِمْ (رَبِّ۔ هِمْ) رَبِّ، مضاف، رب، پروردگار، هِمْ، مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے رب)

جَنّٰتُ عَدْنٍ۔ جَنّٰتُ، مضاف، جنتیں، باغات، واحد، جَنَّةٌ، عَدْنٍ، مضاف الیہ، مصدر، رہنا، بسنا، دائمی، رہنے بسنے، ہمیشہ رہنے کے، دائمی قیام کے، دائمی رہائش کے (دائمی قیام کے باغات)

تَجْرِيْ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب جَرٰى يَجْرِيْ، مصدر جِرْيَانًا، بہنا (وہ بہتی)

مِنْ تَحْتِهَا (مِنْ۔ تَحْتِ۔ هَا) مِنْ، حرف جار، سے، تَحْتِ، مجرور، مضاف، نیچے، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع "جَنّٰتِ" ہے (ان کے نیچے سے)

اَلْاَنْهٰرُ (نہریں) واحد، نَهْرٌ، خٰلِدِيْنَ۔ خُلُوْدٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ہمیشہ رہنے والے) واحد، خَالِدٌ، فِيْهَآ (فِيْ۔ هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع "جَنّٰتِ" ہے (ان میں) اَبَدًا، ہمیشہ زمانہ مستقبل غیر محدود۔

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَ رَضُوْا عَنْهُ ؕ	اللہ ان سے راضی ہو گیا اور وہ اس سے راضی ہو گئے۔

رَضِيَ اللّٰهُ (رَضِيَ۔ اَللّٰهُ) رَضِيَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب رَضِيَ يَرْضٰى، مصدر رِضْوَانٌ وَّ رِضًا، راضی ہونا، وہ راضی ہو گیا، اَللّٰهُ، فاعل، اللہ (اللہ راضی ہو گیا)

عَنْهُمْ (عَنْ۔ هُمْ) عَنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے)

وَ، حرف عطف (اور) رَضُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب رَضِیَ یَرْضٰی، مصدر رِضْوَانٌ وَّرِضًا، راضی ہونا، (وہ راضی ہوگئے) عَنْهُ (عَنْ۔ هٗ) عَنْ، حرف جار، سے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَللّٰهُ، ہے (اس سے)

ع ۸ ۲۳

ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهٗ ۸	یہ (مقام) اس کیلئے ہے جو اپنے رب سے ڈر گیا۔

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اصل ترجمہ، وہ، ہے، ضرورتاً ترجمہ (یہ) کیا جاتا ہے۔

لِمَنْ (لِ۔ مَنْ) لِ، حرف جار، کیلئے، مَنْ، مجرور، اسم موصول، جو (اس کیلئے جو)

خَشِيَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَشِيَ يَخْشٰی، مصدر خَشْيٌ وَّخَشْيَةٌ، ڈرنا، خوفزدہ ہونا (وہ ڈر گیا)

رَبَّهٗ (رَبَّ۔ هٗ) رَبَّ، مضاف، رب، پروردگار، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے رب سے)

رُكُوعُهَا:۱	سُوْرَةُ الزِلْزَالِ مَدَنِيَّةٌ	اٰيَاتُهَا:۸

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

جب زمین ہلادی جائے گی اس کا سخت ہلایا جانا	اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ۙ۝۱

اِذَا، ظرف زمان، مستقبل پر دلالت کرتا ہے، بمعنی شرط (جب)

زُلْزِلَتِ، اصل میں، زُلْزِلَتْ، ہے، تا، کو زیر اگلے لفظ سے ملانے کیلئے دی گئی ہے، فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب زَلْزَلَ يُزَلْزِلُ، مصدر زَلْزَلَةٌ وَّزِلْزَالٌ، ہلادینا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ ہلادی جائے گی) اَلْاَرْضُ (زمین) زِلْزَالَهَا (زِلْزَالَ۔هَا) زِلْزَالَ، مضاف، مصدر، سخت ہلایا جانا، زلزلہ، بھونچال، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کا، اپنے، ضمیر کا مرجع "اَلْاَرْضُ" ہے (اس کا سخت ہلایا جانا)

اور زمین اپنے بوجھ باہر نکال دے گی۔	وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا ۙ۝۲

وَ، حرف عطف (اور) اَخْرَجَتِ الْاَرْضُ (اَخْرَجَتِ۔اَلْاَرْضُ) اَخْرَجَتِ، اصل میں، اَخْرَجَتْ، ہے، تا، کو زیر اگلے لفظ سے ملانے کیلئے دی گئی ہے، فعل ماضی واحد مؤنث غائب اَخْرَجَ يُخْرِجُ، مصدر اِخْرَاجًا، باہر نکال دینا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ، وہ باہر نکال دے گی، اَلْاَرْضُ، فاعل ہے، زمین (زمین باہر نکال دے گی) اَثْقَالَهَا (اَثْقَالَ۔هَا) اَثْقَالَ، مضاف، بوجھ، واحد، ثِقْلٌ، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اپنے، ضمیر کا مرجع، اَلْاَرْضُ، ہے (اپنے بوجھ)

اور انسان کہے گا کہ اس کو کیا (ہو گیا) ہے۔	وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَهَا ۚ۝۳

وَ، حرف عطف (اور) قَالَ الْاِنْسَانُ (قَالَ۔اَلْاِنْسَانُ) قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اِذَا، کا معطوف ہونے کی وجہ سے ترجمہ، وہ کہے گا، اَلْاِنْسَانُ، فاعل، انسان (انسان کہے گا)

مَا، استفہامیہ (کیا) لَهَا (لَ۔ هَا) لَ، حرف جار، کو، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع "اَلْاَرْضُ" ہے (اس کو)

يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا ﴿۴﴾	اس دن وہ اپنی خبریں بیان کرے گی۔

يَوْمَئِذٍ (يَوْمَ۔ اِذٍ) يَوْمَ، مضاف، ظرف، دن، اِذٍ، مضاف الیہ، اس (اس دن)

تُحَدِّثُ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب حَدَّثَ يُحَدِّثُ، مصدر تَحْدِيْثٌ، بیان کرنا (وہ بیان کرے گی)

اَخْبَارَهَا (اَخْبَارَ۔ هَا) اَخْبَارَ، مضاف، خبریں، واحد، خَبَرٌ، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اپنی ضمیر کا مرجع، اَلْاَرْضُ، ہے (اپنی خبریں) یعنی انسان جو کچھ زمین پر کرتا رہا۔

بِاَنَّ رَبَّكَ اَوْحٰى لَهَا ﴿۵﴾	اس وجہ سے کہ بے شک آپ کے رب نے اس کو وحی کی ہو گی۔

بِاَنَّ (بِ۔ اَنَّ) بِ، حرف جار، سببیہ، اس وجہ سے، اَنَّ، مجرور، حرف مشبہ بالفعل، بے شک (اس وجہ سے کہ بے شک) رَبَّكَ (رَبَّ۔ كَ) رَبَّ، مضاف، رب، پروردگار، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے رب نے) اَوْحٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَوْحٰى يُوْحِيْ، مصدر اِيْحَآءٌ، وحی کرنا، حکم دینا، ترجمہ بحوالہ قیامت (اس نے وحی کی ہو گی) لَهَا (لَ۔ هَا) لَ، حرف جار، کو، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع "اَلْاَرْضُ" ہے (اس کو)

يَوْمَئِذٍ يَّصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا ﴿۶﴾	اس دن لوگ الگ الگ ہو کر واپس لوٹیں گے۔

يَوْمَئِذٍ (يَوْمَ۔ اِذٍ) يَوْمَ، مضاف، ظرف، دن، اِذٍ، مضاف الیہ، اس (اس دن)

يَّصْدُرُ النَّاسُ (يَصْدُرُ۔ اَلنَّاسُ) يَصْدُرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب صَدَرَ يَصْدُرُ، مصدر صَدْرًا، نکل جانا، آگے آنا، واپس لوٹنا، پانی پی کر لوٹنا، وہ واپس لوٹے گا، اَلنَّاسُ، اسم جمع، لوگ (لوگ واپس لوٹیں گے) اَشْتَاتًا (جدا جدا، الگ الگ) واحد، شَتٌّ وَّشَتَاتٌ،

لِّيُرَوْا اَعْمَالَهُمْ ﴿۶﴾	تاکہ انہیں ان کے اعمال دکھائے جائیں۔

لِّيُرَوْا (لِ۔ يُرَوْا) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، يُرَوْا، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب رَاٰی۔ يُرٰی، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا، انہیں دکھائے جائیں (تاکہ انہیں دکھائے جائیں)

اَعْمَالَهُمْ (اَعْمَالَ۔ هُمْ) اَعْمَالَ، مضاف، اعمال، واحد، عَمَلٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے اعمال)

فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ ۝ ۷	پس جو ایک ذرہ کے برابر اچھا عمل کرے گا وہ اسے دیکھ لے گا۔

فَمَنْ (فَ۔ مَنْ) فَ، حرف عطف، پس، مَنْ، اسم موصول شرطیہ، جو (پس جو)

يَّعْمَلْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (وہ عمل کرے گا)

مِثْقَالَ ذَرَّةٍ۔ مِثْقَالَ، مضاف، اسم مفرد، برابر، ہم وزن، جمع، مَثَاقِيْلُ، ذَرَّةٍ، مضاف الیہ، ایک ذرہ کے (ایک ذرہ کے برابر) خَيْرًا (بہتر، اچھا، نیکی، نیک کام، بھلائی) جو چیز سب کو پسند ہو وہ خیر ہے۔

يَّرَهٗ (يَرَ۔ هٗ) يَرَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب رَاٰی يَرٰی، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا، وہ دیکھ لے گا، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (وہ اسے دیکھ لے گا)

وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ۝ ۸	اور جو ایک ذرہ کے برابر برا عمل کرے گا وہ اسے دیکھ لے گا

ع ۱ ۸ ۲۴

وَمَنْ (وَ۔ مَنْ) وَ، حرف عطف، اور، مَنْ، اسم موصول شرطیہ، جو (اور جو)

يَّعْمَلْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (وہ عمل کرے گا)

مِثْقَالَ ذَرَّةٍ۔ مِثْقَالَ، مضاف، اسم مفرد، برابر، ہم وزن، جمع، مَثَاقِيْلُ، ذَرَّةٍ، مضاف الیہ، ایک ذرہ کے (ایک ذرہ کے برابر) شَرًّا (برائی، شر، برا) جس سے سب کو نفرت ہو۔

يَّرَهٗ (يَرَ۔ هٗ) يَرَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب رَاٰی يَرٰی، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا، وہ دیکھ لے گا، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (وہ اسے دیکھ لے گا)

اٰيَاتُهَا: ۱۱	سُوْرَةُ الْعٰدِيٰتِ مَكِّيَّةٌ	رُكُوْعُهَا: ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا ۙ﴿۱﴾	قسم ہے تیز دوڑنے والے ہانپتے ہوئے (گھوڑوں) کی۔

وَالْعٰدِيٰتِ (وَ۔اَلْعٰدِيٰتِ) وَ، حرف جار، قسمیہ، قسم ہے، اَلْعٰدِيٰتِ، مجرور، مقسم بہ، عَدْوٌ، مصدر سے اسم فاعل کا صیغہ جمع مؤنث، تیز دوڑنے والے (گھوڑے یا گھوڑیاں) واحد، عَادِيَةٌ، اصل میں، عَادِوَةٌ، ہے واؤ کو ماقبل مکسور ہونے کی وجہ سے یا سے بدل دیا (قسم ہے تیز دوڑنے والے (گھوڑوں) کی) ضَبْحًا، مصدر ہے، اسم فاعل کی تاکید کیلئے ہے، گھوڑوں کے دوڑنے کے سبب ہانپنے کو کہتے ہیں، (ہانپنا، ہانپتے ہوئے)

فَالْمُوْرِيٰتِ قَدْحًا ۙ﴿۲﴾	پھر سم مار کر چنگاریاں نکالنے والوں کی۔

فَالْمُوْرِيٰتِ (فَ۔اَلْمُوْرِيٰتِ) فَ، حرف عطف، پھر، اَلْمُوْرِيٰتِ۔اِيْرَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث آگ روشن کرنے والے یا کرنے والیاں، مراد وہ گھوڑے جو پتھریلی زمین پر چلتے ہیں تو ان کے سموں سے آگ کی چنگاریاں نکلتی ہیں (چنگاریاں نکالنے والے) واحد، مُوْرِيَةٌ،

قَدْحًا، مصدر ہے، چقماق کو مار کر آگ نکالنا، پتھر پر پتھر مار کر یا لوہے کو مار کر آگ نکالنا، یہاں مراد گھوڑوں کا نعل دار ٹاپوں کو پتھریلی زمین پر مار کر آگ نکالنا ہے (سم مار کر)

فَالْمُغِيْرٰتِ صُبْحًا ۙ﴿۳﴾	پھر صبح کے وقت حملہ کرنے والوں کی۔

فَالْمُغِيْرٰتِ (فَ۔اَلْمُغِيْرٰتِ) فَ، حرف عطف، پھر، اَلْمُغِيْرٰتِ۔اِغَارَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث ٹوٹ پڑنے والے، چھاپہ مارنے والے، حملہ کرنے والے (پھر حملہ کرنے والوں کی)

صُبْحًا، ظرف زمان (بوقت صبح، صبح کے وقت)

فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا ۙ۴	پھر اس (موقع) پر غبار اڑاتے ہیں۔

فَاَثَرْنَ (فَ۔ اَثَرْنَ) فَ، حرف عطف، پھر، اَثَرْنَ، فعل ماضی جمع مؤنث غائب اَثَرَ یَاْثِرُ، مصدر اَثْرًا وَّ اِثَارَةً، اٹھانا، اڑانا، وہ اڑاتے ہیں (پھر وہ اڑاتے ہیں)

بِهٖ (بِ۔ ہٖ) بِ، حرف جار بمعنی، عَلٰی، پر، سے، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس (موقع) پر)

نَقْعًا، اسم منصوب (خاک، غبار)

فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا ۙ۵	پھر وہ اس (حالت) میں (دشمن کے) لشکر کے درمیان جاگھستے ہیں۔

فَوَسَطْنَ (فَ۔ وَسَطْنَ) فَ، حرف عطف، پھر، وَسَطْنَ، فعل ماضی جمع مؤنث غائب وَسَطَ یَسِطُ، مصدر وَسْطًا، درمیان میں ہونا، درمیان میں گھس جانا، وہ درمیان میں جاگھستے ہیں (پھر وہ درمیان میں جاگھستے ہیں) بِهٖ (بِ۔ ہٖ) بِ، حرف جار بمعنی، فِیْ، میں، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس (حالت) میں)

جَمْعًا، مصدر ہے (جماعت، فوج، لشکر)

اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ لَكَنُوْدٌ ۚ۶	بے شک انسان اپنے رب کا یقیناً بڑا ناشکرا ہے۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) اَلْاِنْسَانَ (انسان)

لِرَبِّهٖ (لِ۔ رَبِّ۔ ہٖ) لِ، حرف جار، کا، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، پروردگار، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے رب کا) لَكَنُوْدٌ (لَ۔ كَنُوْدٌ) لَ، لام تاکید یقیناً، كَنُوْدٌ، كُنُوْدٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بڑا ناشکرا (یقیناً بڑا ناشکرا) یہ آیت جواب قسم ہے۔

وَ اِنَّهٗ عَلٰی ذٰلِكَ لَشَهِیْدٌ ۚ۷	اور بے شک وہ اس (ناشکری) پر یقیناً گواہ ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّهٗ (اِنَّ۔ ہٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (بے شک وہ) عَلٰی ذٰلِكَ۔ عَلٰی، حرف جار، پر، ذٰلِكَ، مجرور، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس (اس پر)

لَشَهِیْدٌ (لَ۔ شَهِیْدٌ) لَ، لام تاکید، یقیناً، شَهِیْدٌ۔ شَهَادَةً وَّ شُهُوْدًا، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر۔

گواہ، شاہد، موجود، حاضر ہے (یقیناً گواہ)

وَ اِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ﴿۸﴾	اور بے شک وہ مال کی محبت میں یقیناً بہت سخت ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّهٗ (اِنَّ۔ هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (بے شک وہ) لِحُبِّ الْخَيْرِ (لِ۔ حُبِّ۔ اَلْخَيْرِ) لِ، حرف جار بمعنی فِيْ، میں، حُبِّ، مجرور، مضاف، محبت، اَلْخَيْرِ، مضاف الیہ، یہاں معنی مال ہے، مال کی (مال کی محبت میں)

لَشَدِيْدٌ (لَ، شَدِيْدٌ) لَ، لام تاکید، یقیناً شَدِيْدٌ، شَدٌّ مصدر سے صفت مشبہ، بہت سخت (یقیناً بہت سخت)

اَفَلَا يَعْلَمُ اِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُوْرِ ﴿۹﴾	تو کیا وہ نہیں جانتا جب قبروں میں جو (مدفون) ہے باہر نکال لیا جائے گا۔

اَفَلَا يَعْلَمُ (اَ۔ فَ۔ لَا يَعْلَمُ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، تو، لَا يَعْلَمُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا، وہ نہیں جانتا (تو کیا وہ نہیں جانتا)

اِذَا، ظرف زمان، مستقبل پر دلالت کرتا ہے، بمعنی شرط (جب)

بُعْثِرَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب بَعْثَرَ يُبَعْثِرُ، مصدر بَعْثَرَةٌ، اکھیڑنا، الٹ پلٹ کرنا، باہر نکال لینا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ باہر نکال لیا جائے گا) مَا، اسم موصول (جو)

فِي الْقُبُوْرِ (فِيْ۔ اَلْقُبُوْرِ) فِيْ، حرف جار، میں، اَلْقُبُوْرِ، مجرور، قبروں، واحد، اَلْقَبْرُ (قبروں میں)

وَ حُصِّلَ مَا فِي الصُّدُوْرِ ﴿۱۰﴾	اور جو کچھ سینوں میں ہے وہ ظاہر کر دیا جائے گا۔

وَ، حرف عطف (اور) حُصِّلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب حَصَّلَ يُحَصِّلُ، مصدر تَحْصِيْلٌ، حاصل کرنا، سامنے پیش کرنا، ظاہر کرنا، اِذَا، کا معطوف ہونے کی وجہ سے ترجمہ (وہ ظاہر کر دیا جائے گا)

مَا، اسم موصول (جو)

فِي الصُّدُوْرِ (فِيْ۔ اَلصُّدُوْرِ) فِيْ، حرف جار، میں، اَلصُّدُوْرِ، مجرور، سینوں، واحد، صَدْرٌ (سینوں میں)

اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَىِٕذٍ لَّخَبِيْرٌ ﴿۱۱﴾ ع	بے شک ان کا رب اس دن ان کے متعلق یقیناً خوب خبر رکھنے والا ہے۔

ع ۱/۱۱ ۲۵

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) رَبَّهُمْ (رَبَّ۔ هُمْ) رَبَّ، مضاف، رب، پروردگار، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کا (ان کا رب)

بِهِمْ (بِ۔ هِمْ) بِ، حرف جار، کے متعلق، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کے متعلق)

يَوْمَىِٕذٍ (يَوْمَ۔ اِذٍ) يَوْمَ، مضاف، ظرف، دن، اِذٍ، مضاف الیہ، اس (اس دن)

لَّخَبِيْرٌ (لَ۔ خَبِيْرٌ) لَ، لام تاکید، یقیناً، خَبِيْرٌ، اللہ کا صفاتی نام، خَبْرٌ، مصدر سے صفت مشبہ، خوب خبر رکھنے والا (یقیناً خوب خبر رکھنے والا)

اٰیَاتُہَا:۱۱	سُوْرَۃُ الْقَارِعَۃِ مَکِّیَّۃٌ	رُکُوْعُہَا:۱

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

اَلْقَارِعَۃُ ۙ﴿۱﴾	کھڑ کھڑا دینے والی۔

اَلْقَارِعَۃُ۔ قَرْعٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث (کھڑ کھڑا دینے والی، کھٹکھٹانے والی، سخت مصیبت، حادثہ، قیامت) جمع۔ قَارِعَاتٌ،

مَا الْقَارِعَۃُ ۚ﴿۲﴾	کیا ہے کھڑ کھڑا دینے والی۔

مَا الْقَارِعَۃُ(مَا۔ اَلْقَارِعَۃُ)مَا، استفہامیہ، کیا، اَلْقَارِعَۃُ۔ قَرْعٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث، کھڑ کھڑا دینے والی، سخت مصیبت، عظیم، حادثہ، قیامت، جمع۔ قَارِعَاتٌ (کیا ہے کھڑ کھڑا دینے والی)

وَمَآ اَدْرٰىکَ مَا الْقَارِعَۃُ ۗ﴿۳﴾	اور آپ کو کیا معلوم ہے کہ کھڑ کھڑا دینے والی کیا ہے

وَ، حرف عطف (اور) مَا، استفہامیہ (کیا) اَدْرٰىکَ(اَدْرٰی۔ کَ) اَدْرٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَدْرٰی یُدْرِیْ، مصدر اِدْرَآءٌ، جاننا، معلوم ہونا، خبر ہونا، سمجھنا، معلوم ہے، کَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (معلوم ہے آپ کو) مَا، استفہامیہ (کیا) اَلْقَارِعَۃُ (کھڑ کھڑا دینے والی، سخت، آفت)

یَوْمَ یَکُوْنُ النَّاسُ کَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ ۙ﴿۴﴾	اس دن لوگ بکھرے ہوئے پروانوں کی طرح ہوں گے۔

یَوْمَ، ظرف زمان ((اس) دن) یَکُوْنُ، فعل ناقص مضارع واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (وہ ہوگا) اَلنَّاسُ، فاعل (لوگ) کَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ(کَ۔ اَلْفَرَاشِ۔ اَلْمَبْثُوْثِ) کَ، حرف تشبیہ و حرف جار، مانند، کی طرح، جیسا، اَلْفَرَاشِ، مجرور، موصوف، پروانوں، پتنگوں، واحد، اَلْفَرَاشَۃُ،

اَلْمَبْثُوْثِ، صفت، بَثٌّ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر، بکھرے ہوئے (بکھرے ہوئے پروانوں کی طرح)

وَ تَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ ۝	اور پہاڑ دھنکی ہوئی رنگین اون کی طرح ہوں گے۔

وَ، حرف عطف (اور) تَكُوْنُ الْجِبَالُ (تَكُوْنُ۔ اَلْجِبَالُ) تَكُوْنُ، فعل ناقص مضارع واحد مؤنث غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا، وہ ہوگا، اَلْجِبَالُ، فاعل، پہاڑ، واحد، اَلْجَبَلُ (پہاڑ ہوں گے)

كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ (كَ۔ اَلْعِهْنِ۔ اَلْمَنْفُوْشِ) كَ، حرف تشبیہ و حرف جار، مانند، کی طرح، جیسا، اَلْعِهْنِ، مجرور، موصوف، رنگین اون، جمع، عُهُوْنٌ، اَلْمَنْفُوْشِ، صفت، نَفْشٌ، مصدر سے اسم مفعول کا صیغہ واحد مذکر، دھنکی ہوئی (دھنکی ہوئی رنگین اون کی طرح)

فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ ۝	پس لیکن وہ جس کے پلڑے بھاری ہوگئے۔

فَاَمَّا (فَ۔ اَمَّا) فَ، حرف عطف، پس، اَمَّا، حرف شرط و تفصیل، رہا، مگر، لیکن (پس لیکن)

مَنْ، شرطیہ اسم موصول (وہ جس کا) ثَقُلَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب ثَقُلَ یَثْقُلُ، مصدر ثِقْلًا، بھاری ہونا، وزنی ہونا (وہ بھاری ہوگیا) مَوَازِيْنُهٗ (مَوَازِيْنُ۔ هٗ) مَوَازِيْنُ، مضاف، میزان، پلڑے، واحد، مِيْزَانٌ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے پلڑے)

فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ۝	تو وہ پسندیدہ زندگی میں ہوگا۔

فَهُوَ (فَ۔ هُوَ) فَ، حرف عطف، تو، هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب، وہ (تو وہ)

فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ۔ فِيْ، حرف جار، میں، عِيْشَةٍ، مجرور، موصوف، عَاشَ يَعِيْشُ، کا مصدر ہے، زندگی، عیش، گزران، رَاضِيَةٍ، صفت، رِضًى، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث بمعنی پسند کرنے والی، پسندیدہ، دل پسند، خوشی، خوشگوار (پسندیدہ زندگی میں ہوگا)

وَ اَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ ۝	اور لیکن وہ جس کے پلڑے ہلکے ہوگئے۔

وَ، حرف عطف (اور) اَمَّا، حرف شرط و تفصیل (رہا، مگر، لیکن)

مَنْ، شرطیہ اسم موصول (وہ جس کے) خَفَّتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب خَفَّ يَخِفُّ، مصدر خَفًّاوَ خِفَّةٌ، ہلکا ہونا، کم ہونا (وہ ہلکا ہوگیا) مَوَازِيْنُهٗ (مَوَازِيْنُ۔ هٗ) مَوَازِيْنُ، مضاف، میزان، پلڑے، واحد، مِيْزَانٌ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے پلڑے)

فَاُمُّهٗ هَاوِيَةٌ ﴿٩﴾	تو اس کا ٹھکانہ ہاویہ ہے۔

فَاُمُّهٗ (فَ۔ اُمُّ۔ هٗ) فَ، حرف عطف، تو، اُمُّ، مضاف، ماں ٹھکانہ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کا (تو اس کا ٹھکانہ) هَاوِيَةٌ (ہاویہ) دوزخ میں ایک درجہ کا نام ہے۔ یہ ایک نہایت ہی گہرا گڑھا ہے۔

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَاهِيَهْ ﴿١٠﴾	اور آپ کو کیا معلوم ہے کہ وہ (ہاویہ) کیا ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) مَا، استفہامیہ (کیا) اَدْرٰىكَ (اَدْرٰى۔ كَ) اَدْرٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَدْرٰى يُدْرِىْ، مصدر اِدْرَآءٌ معلوم ہونا، سمجھنا، خبر ہونا، معلوم ہے، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (معلوم ہے آپ کو) مَا، استفہامیہ (کیا) هِيَهْ۔ هِيَ، ضمیر واحد مؤنث غائب، وہ، اور، هْ، ساکنہ سکتہ ہے۔

نَارٌ حَامِيَةٌ ﴿١١﴾ ع	دہکتی ہوئی آگ ہے۔

ع ۱ ۱۱ ۲۲

نَارٌ حَامِيَةٌ۔ نَارٌ، موصوف، آگ، حَامِيَةٌ، صفت، حَمْىٌ، مصدر سے بمعنی دہکنے اور گرم ہونے کے ہیں، اسم فاعل کا صیغہ واحد مؤنث، دہکتی ہوئی، جلتی ہوئی (دہکتی ہوئی آگ)

رُكُوعُهَا:۱	سُوْرَةُ التَّكَاثُرِ مَكِّيَّةٌ	اٰيَاتُهَا:۸

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ ۙ﴿۱﴾	تمہیں ایک دوسرے سے زیادہ حاصل کرنے کی ہوس نے (آخرت سے) غافل کردیا۔

اَلْهٰكُمُ (اَلْهٰى۔ كُمْ) اَلْهٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَلْهٰى يُلْهِيْ، مصدر اِلْهَآءٌ، غافل کرنا، غفلت کرنا، غافل کردیا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (تمہیں غافل کردیا)

اَلتَّكَاثُرُ، بروزن تفاعل مصدر ہے، ایک دوسرے پر سبقت لے جانے کیلئے مزید طلبی و سعی، ایک دوسرے سے زیادہ حاصل کرنے کی ہوس،

حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ؕ﴿۲﴾	یہاں تک کہ تم قبروں میں جا پہنچے۔

حَتّٰى، حرف غایت اور انتہا کیلئے (یہاں تک کہ)

زُرْتُمُ، اصل میں، زُرْتُمْ، تھا، وصل کیلئے، م، کو پیش دیا گیا ہے، فعل ماضی جمع مذکر حاضر زَارَ يَزُوْرُ، مصدر زِيَارَةٌ، زیارت کرنا، ملاقات کرنا، جا پہنچنا، جا دیکھنا (تم جا پہنچے) اَلْمَقَابِرَ (قبروں) واحد، اَلْمَقْبَرَةُ،

كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ﴿۳﴾	ہر گز نہیں عنقریب جان لوگے۔

كَلَّا، حرف ردع و زجر (ہر گز نہیں) سَوْفَ، حرف استقبال (عنقریب) فعل مضارع کے معنی کو مستقبل کے معنی کیلئے مختص کرتا ہے۔ تَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَلِمَ يَعْلَمُ مصدر عِلْمًا جاننا (تم جان لوگے)

ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ؕ﴿۴﴾	پھر (سن لو) ہر گز نہیں عنقریب تم جان لوگے۔

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) كَلَّا، حرف ردع و زجر (ہر گز نہیں)

سَوْفَ، حرف استقبال (عنقریب) فعل مضارع کے معنی کو مستقبل کے معنی کیلئے مختص کرتا ہے۔
تَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (تم جان لوگے)

كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْيَقِيْنِ ۞ ۵	ہر گز نہیں اگر تم جان لیتے یقین کا جاننا۔

كَلَّا، حرف ردع وزجر (ہر گز نہیں) لَوْ، شرطیہ (اگر) تَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (تم جان لیتے) عِلْمَ الْيَقِيْنِ (عِلْمَ۔اَلْيَقِيْنِ) عِلْمَ، مضاف، مصدر، جاننا، علم، اَلْيَقِيْنِ، مضاف الیہ، یقین کا، یقینی (یقینی علم، یقین کا جاننا)

لَتَرَوُنَّ الْجَحِيْمَ ۞ ۶	یقیناً تم ضرور جہنم کو دیکھ لوگے۔

لَتَرَوُنَّ (لَ۔تَرَوُنَّ) لَ، لام تاکید، یقیناً، تَرَوُنَّ، فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ جمع مذکر حاضر رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَةٌ، دیکھنا، تم ضرور دیکھ لوگے (یقیناً تم ضرور دیکھ لوگے) اَلْجَحِيْمَ (جہنم)

ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِيْنِ ۞ ۷	پھر یقیناً تم ضرور اسے یقین کی آنکھ سے دیکھ لوگے۔

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) لَتَرَوُنَّهَا (لَ۔تَرَوُنَّ۔هَا) لَ، لام تاکید، یقیناً، تَرَوُنَّ، فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ جمع مذکر حاضر رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَةٌ، دیکھنا، تم ضرور دیکھ لوگے، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اسے، ضمیر کا مرجع، اَلْجَحِيْمَ، ہے (یقیناً تم ضرور اسے دیکھ لوگے)
عَيْنَ الْيَقِيْنِ (عَيْنَ۔اَلْيَقِيْنِ) عَيْنَ، مضاف، آنکھ، جمع، عُيُوْنٌ، اَلْيَقِيْنِ، مضاف الیہ، یقین کی (یقین کی آنکھ)

ثُمَّ لَتُسْئَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيْمِ ۞ ۸ ع	پھر یقیناً تم اس دن نعمتوں کے بارے میں ضرور پوچھے جاؤگے۔

ع ۸ / ۲۷

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) لَتُسْئَلُنَّ (لَ۔تُسْئَلُنَّ) لَ، لام تاکید، یقیناً، تُسْئَلُنَّ، فعل مضارع مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ جمع مذکر حاضر سَاَلَ یَسْئَلُ، مصدر سُؤَالًا، سوال کرنا، پوچھنا، تم ضرور پوچھے جاؤگے

(یقیناً تم ضرور پوچھے جاؤ گے) يَوْمَىِٕذٍ (يَوْمَ ـ اِذٍ) يَوْمَ، مضاف، ظرف، دن، اِذٍ، مضاف الیہ، اس (اس دن) عَنِ النَّعِيْمِ (عَنْ ـ اَلنَّعِيْمِ) عَنْ، حرف جار، کے بارے میں، اَلنَّعِيْمِ، مجرور، اسم معرفہ، نعمت، راحت، عیش (نعمت کے بارے میں)

اٰیَاتُھَا:۳	سُوْرَۃُ الْعَصْرِ مَکِّیَّۃٌ	رُکُوْعُھَا:۱

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

وَالْعَصْرِ ۝١	زمانہ کی قسم۔

وَالْعَصْرِ (وَ۔اَلْعَصْرِ) وَ، حرف جار، قسمیہ، قسم، اَلْعَصْرِ، مجرور، مقسم بہ، زمانہ، دن کی آخری گھڑی، زوال سے غروب آفتاب تک کا وقت (زمانہ کی قسم)

اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِیْ خُسْرٍ ۝٢	بے شک انسان یقیناً خسارے میں ہے۔

اِنَّ الْاِنْسَانَ (اِنَّ۔اَلْاِنْسَانَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَلْاِنْسَانَ، اِنَّ، کا اسم منصوب، انسان، (بے شک انسان) لَفِیْ خُسْرٍ (لَ۔فِیْ۔خُسْرٍ) لَ، لام تاکید، یقیناً، فِیْ، حرف جار، میں، خُسْرٍ، مجرور، مصدر بمعنی، اصل پونجی کا ضائع ہو جانا، گھاٹا، نقصان، خسارہ (یقیناً خسارے میں)

اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ۙ	سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے اور اُنہوں نے نیک عمل کیے اور اُنہوں نے ایک دوسرے کو حق کی وصیت (تلقین) کی۔

اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوائے) اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کے جو)

اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

وَ، حرف عطف (اور) عَمِلُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَمِلَ یَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (اُنہوں نے عمل کیے) اَلصّٰلِحٰتِ۔صَلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث (نیک، اچھے) واحد، اَلصَّالِحَۃُ،

وَ، حرف عطف (اور) تَوَاصَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب تَوَاصٰی یَتَوَاصٰی، مصدر تَوَاصِیٌ، ایک دوسرے کو وصیت یا تلقین کرنا (اُنہوں نے ایک دوسرے کو وصیت (تلقین) کی)

بِالْحَقِّ(بِ۔ اَلْحَقِّ) بِ، حرف جار، کی، اَلْحَقِّ، مجرور، حق (حق کی)

وَ تَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ﴿۳﴾	اور انہوں نے ایک دوسرے کو صبر کی وصیت (تلقین) کی۔

ع ۱ / ۲۸

وَ، حرف عطف (اور) تَوَاصَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب تَوَاصٰی يَتَوَاصٰی، مصدر تَوَاصِیٌّ، ایک دوسرے کو وصیت کرنا، ایک دوسرے کو تلقین کرنا (انہوں نے ایک دوسرے کو وصیت (تلقین) کی)

بِالصَّبْرِ(بِ۔ اَلصَّبْرِ) بِ، حرف جار، کی، اَلصَّبْرِ، مجرور، صبر (صبر کی)

رُكُوعُهَا:۱	سُوْرَةُ الْهُمَزَةِ مَكِّيَّةٌ	اٰيَاتُهَا:۹

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةٍ ۝۱	ہلاکت ہے ہر بہت طعنہ دینے والے، بہت عیب لگانے والے کیلئے۔

وَيْلٌ، اسم بمعنی (ہلاکت، عذاب) لِّكُلِّ هُمَزَةٍ (لِ۔ كُلِّ۔ هُمَزَةٍ) لِ، حرف جار، کیلئے، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، هُمَزَةٍ، مضاف الیہ، هَمْزٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ، طعن کرنے والا، عیب نکالنے والا، طعنہ دینے والا، (ہر بہت طعنہ دینے والے کیلئے) لُمَزَةٍ، لَمْزٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت عیب لگانے والا، پس پشت برائی کرنے والا، طعن کرنے والا)

الَّذِىْ جَمَعَ مَالًا وَّعَدَّدَهٗ ۝۲	وہ جس نے مال جمع کیا اور اس نے اسے گن گن کر رکھا۔

الَّذِىْ، اسم موصول واحد مذکر (وہ جس نے) جَمَعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَمَعَ يَجْمَعُ، مصدر جَمْعًا جمع کرنا، اکٹھا کرنا (اس نے جمع کیا) مَالًا، مفعول (مال) وَ، حرف عطف (اور)

عَدَّدَهٗ (عَدَّدَ۔ هٗ) عَدَّدَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب عَدَّدَ يُعَدِّدُ، مصدر تَعْدِيْدٌ، گن گن کر رکھنا، اس نے گن گن کر رکھا، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے، ضمیر کا مرجع "مَالًا" ہے (اس نے اسے گن گن کر رکھا)

يَحْسَبُ اَنَّ مَالَهٗٓ اَخْلَدَهٗ ۝۳	وہ گمان کرتا ہے کہ بے شک اس کا مال اسے ہمیشہ زندہ رکھے گا

يَحْسَبُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب حَسِبَ يَحْسَبُ، مصدر حِسْبَانًا، خیال کرنا، سمجھنا، گمان کرنا، (وہ گمان کرتا ہے) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل (کہ بے شک)

مَالَهٗ (مَالَ۔ هٗ) مَالَ، مضاف، مال، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کا (اس کا مال)

اَخْلَدَهٗ (اَخْلَدَ۔ هٗ) اَخْلَدَ، فعل ماضی بمعنی مضارع واحد مذکر غائب اَخْلَدَ يُخْلِدُ، مصدر اِخْلَادٌ، ہمیشہ زندہ رکھنا، ہمیشہ کی زندگی دینا، ہمیشہ رہنا، وہ ہمیشہ زندہ رکھے گا، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (وہ اسے ہمیشہ زندہ رکھے گا)

كَلَّا لَيُنْۢبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ ۝۴	ہرگز نہیں بلاشبہ وہ ضرور حطمہ (چوراچورا کر دینے والی آگ) میں پھینک دیا جائے گا۔

كَلَّا، حرف ردع وزجر (ہرگز نہیں) لَيُنْۢبَذَنَّ (لَ۔ يُنْۢبَذَنَّ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ، يُنْۢبَذَنَّ، فعل مضارع مجہول مؤکد با نون تاکید ثقیلہ واحد مذکر غائب نَبَذَ يَنْۢبِذُ، مصدر نَبْذًا، پھینک دینا، وہ ضرور پھینک دیا جائے گا (بلاشبہ وہ ضرور پھینک دیا جائے گا)

فِي الْحُطَمَةِ (فِيْ۔ اَلْحُطَمَةِ) فِيْ، حرف جار، میں، اَلْحُطَمَةِ، مجرور، حَطْمٌ، مصدر سے مشتق ہے اس سے مراد دوزخ ہے، روندنے والی، ریزہ ریزہ کر دینے والی، چوراچورا کر دینے والی آگ، حطمہ (حطمہ میں)

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْحُطَمَةُ ۝۵	اور آپ کو کیا معلوم ہے کہ حطمہ (چوراچورا کر دینے والی آگ) کیا ہے

وَ، حرف عطف (اور) مَا، استفہامیہ (کیا) اَدْرٰىكَ (اَدْرٰی۔ كَ) اَدْرٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَدْرٰی يُدْرِيْ، مصدر اِدْرَآءٌ، جاننا، سمجھنا، معلوم کرنا، خبر ہونا، معلوم ہے، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (معلوم ہے آپ کو) مَا، استفہامیہ (کیا) اَلْحُطَمَةُ۔ حَطْمٌ، مصدر سے مشتق (دوزخ کے ایک حصے کا نام، روندنے والی، ریزہ ریزہ کر دینے والی، چوراچورا کر دینے والی آگ، حطمہ)

نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ ۝۶	اللہ کی بھڑکائی ہوئی آگ ہے۔

نَارُ اللّٰهِ (نَارُ۔ اَللّٰهِ) نَارُ، مضاف، آگ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی آگ)

اَلْمُوْقَدَةُ۔ اِيْقَادٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مؤنث (بھڑکائی ہوئی، آگ کی صفت)

الَّتِیۡ تَطَّلِعُ عَلَی الۡاَفۡـِٕدَۃِ ؕ﴿۷﴾	وہ جو دلوں پر پہنچے گی۔

الَّتِیۡ، اسم موصول واحد مؤنث (وہ جو) تَطَّلِعُ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب اِطَّلَعَ یَطَّلِعُ، مصدر اِطِّلَاعٌ، پہنچنا، چڑھ جانا، جھانک لینا (وہ پہنچے گی)

عَلَی الۡاَفۡـِٕدَۃِ (عَلٰی۔ اَلۡاَفۡـِٕدَۃِ) عَلٰی، حرف جار، پر، اَلۡاَفۡـِٕدَۃِ، مجرور، دلوں، واحد، فُؤَادٌ (دلوں پر)

اِنَّہَا عَلَیۡہِمۡ مُّؤۡصَدَۃٌ ۙ﴿۸﴾	یقیناً وہ (آگ) ان پر (ہر طرف سے) بند کی ہوئی ہو گی۔

اِنَّھَا (اِنَّ۔ ھَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، یقیناً، ھَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، وہ، ضمیر کا مرجع "نَارُ" ہے، (یقیناً وہ) عَلَیۡہِمۡ (عَلٰی۔ ھِمۡ) عَلٰی، حرف جار، پر، ھِمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر)

مُؤۡصَدَۃٌ۔ اِیۡصَادٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مؤنث (بند کی ہوئی)

فِیۡ عَمَدٍ مُّمَدَّدَۃٍ ٪﴿۹﴾	لمبے لمبے ستونوں میں۔

ع ۹ ۲۹

فِیۡ عَمَدٍ مُّمَدَّدَۃٍ (فِیۡ۔ عَمَدٍ۔ مُّمَدَّدَۃٍ) فِیۡ، حرف جار، میں، عَمَدٍ، مجرور، موصوف، ستونوں، واحد، عُمُوۡدٌ (ستونوں میں) مُمَدَّدَۃٍ، صفت، تَمۡدِیۡدٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مؤنث (لمبے لمبے)

یعنی آگ لمبے لمبے ستونوں کی شکل میں بلند ہو گی۔

اٰیَاتُھَا: ۵	سُوْرَۃُ الْفِیْلِ مَکِّیَّۃٌ	رُکُوْعُھَا: ۱

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

اَلَمْ تَرَ کَیْفَ فَعَلَ رَبُّکَ بِاَصْحٰبِ الْفِیْلِ ؕ﴿۱﴾	کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ آپ کے رب نے ہاتھی والوں کے ساتھ کیا کیا۔

اَلَمْ تَرَ (اَ۔لَمْ تَرَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، لَمْ تَرَ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر حاضر رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَۃٌ، دیکھنا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ، آپ نے نہیں دیکھا (کیا آپ نے نہیں دیکھا)

کَیْفَ، استفہامیہ (کیا) فَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب فَعَلَ یَفْعَلُ، مصدر فِعْلًا، کرنا (اس نے کیا)

رَبُّکَ (رَبُّ۔کَ) رَبُّ، مضاف، رب، کَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے رب نے)

بِاَصْحٰبِ الْفِیْلِ (بِ۔اَصْحٰبِ۔اَلْفِیْلِ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَصْحٰبِ، مجرور، مضاف، والوں، واحد، صَاحِبٌ، اَلْفِیْلِ، مضاف الیہ، ہاتھی (ہاتھی والوں کے ساتھ)

اَلَمْ یَجْعَلْ کَیْدَھُمْ فِیْ تَضْلِیْلٍ ۙ﴿۲﴾	کیا اس نے ان کی تدبیر کو ناکام نہیں کر دیا۔

اَلَمْ یَجْعَلْ (اَ۔لَمْ یَجْعَلْ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، لَمْ یَجْعَلْ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر غائب جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، کر دینا، بنانا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ، اس نے نہیں کر دیا (کیا اس نے نہیں کر دیا) کَیْدَھُمْ (کَیْدَ۔ھُمْ) کَیْدَ، مضاف، چال، تدبیر، ھُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی، (ان کی تدبیر کو) فِیْ تَضْلِیْلٍ۔ فِیْ، حرف جار، میں، تَضْلِیْلٍ، مجرور، مصدر ہے، غلط، ناکام، اکارت،

وَّ اَرْسَلَ عَلَیْھِمْ طَیْرًا اَبَابِیْلَ ۙ﴿۳﴾	اور اس نے ان پر پرندوں کے جھنڈ کے جھنڈ بھیجے۔

وَ، حرف عطف (اور) اَرْسَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَرْسَلَ یُرْسِلُ مصدر اِرْسَالًا بھیجنا (اس نے

بھیجے) عَلَيْهِمْ (عَلٰى۔ هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر)
طَيْرًا اَبَابِيْلَ۔ طَيْرًا، موصوف، پرندوں، واحد، جمع، مذکر، مؤنث، سب کیلئے آتا ہے، اَبَابِيْلَ، صفت، جھنڈ کے جھنڈ، پرے کے پرے، اس کی واحد نہیں ہے (پرندوں کے جھنڈ کے جھنڈ)

تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّيْلٍ ۝	وہ ان پر کھنگر کی پتھریاں پھینکتے تھے۔

تَرْمِيْهِمْ (تَرْمِیْ۔ هِمْ) تَرْمِیْ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب رَمٰی یَرْمِیْ، مصدر رَمْيًا، پھینکنا، فاعل طَيْرًا، جمع ہے، اس لیے ترجمہ، وہ پھینکتے تھے، هِمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (وہ ان پر پھینکتے تھے)
بِحِجَارَةٍ (بِ۔ حِجَارَةٍ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، حِجَارَةٍ، مجرور، پتھروں، پتھریاں، واحد، حَجَرٌ (پتھریاں) مِّنْ سِجِّيْلٍ۔ مِنْ، حرف جار، اصل ترجمہ "سے" ضرورتاً ترجمہ "کی" کیا جاتا ہے، سِجِّيْلٍ، مجرور، سنگ گل کا معرب ہے، مٹی بھٹی میں پک کر کھنگر بن جاتی ہے، کھنگر، کنکر (کھنگر کی)

فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ ۝	پھر اس نے انہیں کھائے ہوئے بھوسے کی طرح بنا دیا۔

فَجَعَلَهُمْ (فَ۔ جَعَلَ۔ هُمْ) فَ، حرف عطف، پھر، جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، کرنا، اس نے بنا دیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (پھر اس نے انہیں بنا دیا) كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ (كَ۔ عَصْفٍ۔ مَاْكُوْلٍ) كَ، حرف جار و تشبیہ، مانند، کی طرح، جیسا، عَصْفٍ، مجرور، موصوف، بھس، بھوسہ، مَاْكُوْلٍ، صفت، اَكْلٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر، کھایا ہوا (کھائے ہوئے بھوسہ کی طرح)

ع ۱

رُکُوْعُهَا:۱	سُوْرَةُ قُرَیْشٍ مَّکِّیَّةٌ	اٰیَاتُهَا:۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

لِاِیْلٰفِ قُرَیْشٍ ۙ﴿۱﴾	قریش کو مانوس کرنے کے سبب۔

لِاِیْلٰفِ قُرَیْشٍ (لِ۔اِیْلٰفِ۔قُرَیْشٍ) لِ، لام تعلیل، کسی کام کی علت بیان کرنے کیلئے کے سبب، وجہ سے، اِیْلٰفِ، مضاف، مصدر ہے، مانوس کرنا، الفت دلانا، قُرَیْشٍ، مضاف الیہ، قریش (قریش کو مانوس کرنے کے سبب)

اٖلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّیْفِ ۚ﴿۲﴾	انہیں سردی اور گرمی کے سفر سے مانوس کرنا۔

اٖلٰفِهِمْ (اٖلٰفِ۔هِمْ) اٖلٰفِ، مصدر، مضاف، مانوس کرنا، الفت دلانا، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (انہیں مانوس کرنا) رِحْلَةَ الشِّتَآءِ (رِحْلَةَ۔اَلشِّتَآءِ) رِحْلَةَ، مضاف، رَحَلَ یَرْحَلُ، کا مصدر، سفر کرنا، سفر، اَلشِّتَآءِ، مضاف الیہ، سردی کا (سردی (موسم سرما) کے سفر) وَ، حرف عطف (اور) اَلصَّیْفِ۔صَافَ یَصِیْفُ، کا مصدر ہے، شِتَآءِ، کی ضد، گرمی کے موسم میں کسی مقام پر قیام کیلئے آتا ہے، اور گرمی کیلئے بطور اسم بھی مستعمل ہے، گرمی (موسم گرما)

فَلْیَعْبُدُوْا رَبَّ هٰذَا الْبَیْتِ ۙ﴿۳﴾	پس چاہیے کہ وہ اس گھر (خانہ کعبہ) کے رب کی عبادت کریں

فَلْیَعْبُدُوْا (فَ۔لْ۔یَعْبُدُوْا) فَ، حرف عطف، تو، لْ، لام امر، چاہیے کہ، یَعْبُدُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَبَدَ یَعْبُدُ، مصدر عِبَادَةٌ، عبادت کرنا، وہ عبادت کریں (پس چاہیے کہ وہ عبادت کریں) رَبَّ هٰذَا الْبَیْتِ (رَبَّ۔هٰذَا۔اَلْبَیْتِ) رَبَّ، مضاف، رب، پروردگار، هٰذَا الْبَیْتِ، مضاف الیہ، هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، یہ، اس، اَلْبَیْتِ، مشار الیہ، گھر (اس گھر کے رب کی)

الَّذِيْٓ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ ۙ	وہ جس نے انہیں بھوک میں کھانا دیا۔

اَلَّذِيْٓ، اسم موصول واحد مذکر (وہ جس نے)

اَطْعَمَهُمْ (اَطْعَمَ ۔ هُمْ) اَطْعَمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَطْعَمَ يُطْعِمُ، مصدر اِطْعَامٌ، کھانا دینا، اس نے کھانا دیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (اس نے انہیں کھانا دیا)

مِّنْ جُوْعٍ (مِنْ ۔ جُوْعٍ) مِنْ، حرف جار، بمعنی فِيْ، میں، جُوْعٍ، مجرور، بھوک (بھوک میں)

وَّاٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ ۝ ع	اور اس نے انہیں (دشمن کے) خوف سے امن دیا۔

وَ، حرف عطف (اور) اٰمَنَهُمْ (اٰمَنَ ۔ هُمْ) اٰمَنَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا ایمان لانا، امن دینا، اس نے امن دیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (اس نے انہیں امن دیا)

مِّنْ خَوْفٍ (مِنْ ۔ خَوْفٍ) مِنْ، حرف جار، سے، خَوْفٍ، مجرور، خوف (خوف سے)

رُكُوْعُهَا: ۱	سُوْرَةُ الْمَاعُوْنِ مَكِّيَّةٌ	اٰيَاتُهَا: ۷

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

اَرَءَيْتَ الَّذِيْ يُكَذِّبُ بِالدِّيْنِ ۞	کیا آپ نے اس کو دیکھا جو (روز) جزا کو جھٹلاتا ہے۔

اَرَءَيْتَ (اَ۔رَءَيْتَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، تعجب کیلئے، کیا، رَءَيْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر رَاٰى يَرٰى، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا، آپ نے دیکھا (کیا آپ نے دیکھا) اَلَّذِيْ، اسم موصول واحد مذکر (اس کو جو) يُكَذِّبُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا (وہ جھٹلاتا ہے) بِالدِّيْنِ (بِ۔اَلدِّيْنِ) بِ، حرف جار، کو، اَلدِّيْنِ، مجرور، جزا، دین، شریعت، اطاعت کرنا ((روز) جزا کو)

فَذٰلِكَ الَّذِيْ يَدُعُّ الْيَتِيْمَ ۞	تو (یہ) وہی ہے جو یتیم کو دھکے دیتا ہے۔

فَذٰلِكَ (فَ۔ذٰلِكَ) فَ، حرف عطف، تو، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، وہی (تو وہی) اَلَّذِيْ، اسم موصول واحد مذکر (جو) يَدُعُّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب دَعَّ يَدُعُّ، مصدر دَعًّا، دھکے دینا (وہ دھکے دیتا ہے) اَلْيَتِيْمَ، یتیم (یتیم کو)

وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ۞	اور وہ مسکین کو کھانا کھلانے پر ترغیب نہیں دیتا۔

وَ، حرف عطف (اور) لَا يَحُضُّ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب حَضَّ يَحُضُّ، مصدر حَضًّا، ترغیب دینا، آمادہ کرنا (وہ ترغیب نہیں دیتا)
عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ (عَلٰى۔طَعَامِ۔اَلْمِسْكِيْنِ) عَلٰى، حرف جار، پر، طَعَامِ، مجرور، مضاف، مصدر، کھانا کھلانا، اَلْمِسْكِيْنِ، مضاف الیہ، مسکین، محتاج (مسکین کو کھانا کھلانے پر)

فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ۞	پس (ان) نمازیوں کیلئے ہلاکت ہے۔

فَوَيْلٌ (فَ ۔ وَيْلٌ) فَ، حرف عطف، پس، وَيْلٌ، اسم مرفوع، ہلاکت، رسوائی، تباہی (پس ہلاکت ہے)

لِّلْمُصَلِّيْنَ (لِ ۔ اَلْمُصَلِّيْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلْمُصَلِّيْنَ، مجرور، تَصْلِيَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، نماز پڑھنے والے، نمازیوں، واحد، مُصَلِّيٌّ (نمازیوں کیلئے)

الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ﴿۵﴾	وہ جو اپنی نماز سے غفلت کرنے والے ہیں۔

اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (جو) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

عَنْ صَلَاتِهِمْ (عَنْ ۔ صَلَاتِ ۔ هِمْ) عَنْ، حرف جار، سے، صَلَاتِ، مجرور، مضاف، نماز، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی نماز سے)

سَاهُوْنَ ۔ سَهْوًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (غافل، غفلت کرنے والے)

الَّذِيْنَ هُمْ يُرَآءُوْنَ ﴿۶﴾	وہ جو ریاکاری کرتے ہیں۔

اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (جو) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

يُرَآءُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب رَآءٰى يُرَآءِيْ، مصدر مُرَآءَاةٌ، نمائش کرنا، ریاکاری کرنا، دکھلاوا کرنا (وہ ریاکاری کرتے ہیں)

وَيَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ﴿۷﴾	اور وہ عام استعمال کی معمولی چیزیں (لوگوں کے) مانگنے پر نہیں دیتے ہیں۔

ع ۳۳

وَ، حرف عطف (اور) يَمْنَعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب مَنَعَ يَمْنَعُ، مصدر مَنْعٌ، منع کرنا، روکنا، کسی کو کسی چیز کے دینے سے انکار کرنا، مانگے نہ دینا، مانگنے پر نہ دینا، دینے سے گریز کرنا (وہ مانگنے پر نہیں دیتے ہیں) اَلْمَاعُوْنَ، عام استعمال کی معمولی چیزیں، زکوٰۃ،

رُکُوْعُهَا: ۱	سُوْرَةُ الْكَوْثَرِ مَكِّيَّةٌ	اٰيَاتُهَا: ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ۝۱	بے شک ہم نے آپ کو کوثر عطا کی۔

اِنَّآ(اِنَّ۔نَا)اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

اَعْطَيْنٰكَ(اَعْطَيْنَا۔كَ) اَعْطَيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَعْطٰی يُعْطِيْ، مصدر اِعْطَآءٌ، عطا کرنا، دینا، ہم نے عطا کی، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کو (ہم نے آپ کو عطا کی) اَلْكَوْثَرَ۔ كَثْرَةٌ، مصدر سے مشتق (خیر کثیر، کوثر) جنت میں ایک نہر اور حوض کا نام ہے جو اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد ﷺ کو عطافرمائی۔

فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۝۲	پس آپ اپنے رب کیلئے نماز پڑھیں اور آپ قربانی کریں۔

فَصَلِّ(فَ۔صَلِّ)فَ، حرف عطف، پس، صَلِّ، فعل امر واحد مذکر حاضر صَلّٰى يُصَلِّيْ، مصدر تَصْلِيَةٌ، نماز پڑھنا (آپ نماز پڑھیں) لِرَبِّكَ(لِ۔رَبِّ۔كَ) لِ، حرف جار، کیلئے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، پروردگار، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے (اپنے رب کیلئے)

وَانْحَرْ (وَ۔اِنْحَرْ)وَ، حرف عطف، اور، اِنْحَرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر نَحَرَ يَنْحَرُ، مصدر نَحْرًا، قربان کرنا، ذبح کرنا، آپ قربانی کریں (اور آپ قربانی کریں)

اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ۝۳	بے شک آپ کا دشمن ہی لاولد (بے نام) ہوگا۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) شَانِئَكَ(شَانِئَ۔كَ) شَانِئَ، مضاف، شَنَاءٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، دشمنی رکھنے والا، دشمن، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کا (آپ کا دشمن)

هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (وہی) اَلْاَبْتَرُ۔ بَتْرٌ، مصدر سے صفت مشبہ (دم کٹا، جس کی اولاد نہ ہو، لاولد)

اٰیَاتُھَا:٦	سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ مَكِّيَّةٌ	رُكُوْعُھَا:١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۙ①	آپ کہہ دیجئے اے کافرو۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ (يَا، اَيُّهَا، اَلْكٰفِرُوْنَ) يَا، حرف ندا، اے، اَيُّهَا، جب منادیٰ مذکر پر "ال" داخل ہو تو، يَا، کے ساتھ اَيُّهَا، لگادیتے ہیں، اَلْكٰفِرُوْنَ، منادیٰ، كُفْرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، کافرو، واحد، اَلْكَافِرُ (اے کافرو)

لَاۤ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۙ②	میں ان (بتوں) کی عبادت نہیں کرتا جن کی تم عبادت کرتے ہو۔

لَاۤ اَعْبُدُ، فعل مضارع منفی واحد متکلم عَبَدَ يَعْبُدُ، مصدر عِبَادَةٌ، عبادت کرنا (میں عبادت نہیں کرتا)

مَا، اسم موصول ((ان کی) جن کی) تَعْبُدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَبَدَ يَعْبُدُ، مصدر عِبَادَةٌ، عبادت کرنا (تم عبادت کرتے ہو)

وَ لَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ۚ③	اور نہ تم اس کی عبادت کرنے والے ہو جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔

وَ، حرف عطف (اور) لَا، نافیہ (نہ) اَنْتُمْ، ضمیر منفصلہ جمع مذکر حاضر (تم)

عٰبِدُوْنَ۔ عِبَادَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (عبادت کرنے والے) واحد، عَابِدٌ،

مَا، اسم موصول ((اس کی) جس کی)

اَعْبُدُ، فعل مضارع واحد متکلم عَبَدَ يَعْبُدُ، مصدر عِبَادَةٌ، عبادت کرنا (میں عبادت کرتا ہوں)

وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۙ﴿۴﴾	اور نہ میں ان کی عبادت کرنے والا ہوں جن کی عبادت تم نے کی۔

وَ، حرف عطف (اور) لَا، نافیہ (نہ) اَنَا، ضمیر واحد متکلم (میں)

عَابِدٌ۔ عِبَادَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (عبادت کرنے والا) جمع، عَابِدُوْنَ،

مَّا، اسم موصول ((ان کی) جن کی) عَبَدْتُّمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر عَبَدَ یَعْبُدُ، مصدر عِبَادَةٌ، عبادت کرنا (تم نے عبادت کی)

وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ؕ﴿۵﴾	اور نہ تم اس کی عبادت کرنے والے ہو جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔

وَ، حرف عطف (اور) لَا، نافیہ (نہ) اَنْتُمْ، ضمیر منفصلہ جمع مذکر حاضر (تم)

عٰبِدُوْنَ۔ عِبَادَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (عبادت کرنے والے) واحد، عَابِدٌ،

مَا، اسم موصول ((اس کی) جس کی)

اَعْبُدُ، فعل مضارع واحد متکلم عَبَدَ یَعْبُدُ، مصدر عِبَادَةٌ، عبادت کرنا (میں عبادت کرتا ہوں)

لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِیَ دِیْنِ ۧ﴿۶﴾	تمہارے لیے تمہارا دین اور میرے لیے میرا دین ہے۔

ع ۶ / ۲۴

لَكُمْ (لَ۔ كُمْ) لَ، حرف جار، لیے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے)

دِيْنُكُمْ (دِيْنُ، كُمْ) دِيْنُ، مضاف، دین، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم کا، تمہارا (تمہارا دین)

وَ، حرف عطف (اور) لِیَ (لِ۔ یَ) لِ، حرف جار، لیے، یَ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے لیے)

دِیْنِ، اصل میں، دِیْنِیْ، ہے (دِیْنِ۔ یْ) دِیْنِ، مضاف، دین، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، محذوف ہے، میرا (میرا دین)

اٰیَاتُھَا:۳	سُوْرَۃُ النَّصرِ مَدَنِیَّۃٌ	رُکُوْعُھَا:۱

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

اِذَا جَآءَ نَصۡرُ اللّٰہِ وَ الۡفَتۡحُ ۙ﴿۱﴾	جب اللہ کی مدد اور فتح آجائے۔

اِذَا، ظرف زمان، مستقبل پر دلالت کرتا ہے بمعنی شرط (جب)

جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ یَجِیۡءُ، مصدر مَجِیۡءٌ، آنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ آجائے)

نَصۡرُ اللّٰہِ (نَصۡرُ۔ اَللّٰہِ) نَصۡرُ، مضاف، مصدر مرفوع، مدد، اَللّٰہِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی مدد)

وَ الۡفَتۡحُ (وَ۔ اَلۡفَتۡحُ) وَ، حرف عطف، اور، اَلۡفَتۡحُ، اسم فعل (حالت رفع)، فتح مراد، فتح مکہ

وَ رَاَیۡتَ النَّاسَ یَدۡخُلُوۡنَ فِیۡ دِیۡنِ اللّٰہِ اَفۡوَاجًا ۙ﴿۲﴾	اور آپ لوگوں کو دیکھیں کہ وہ اللہ کے دین میں فوج در فوج داخل ہو رہے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) رَاَیۡتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤۡیَۃٌ، دیکھنا، اِذَا، کا معطوف ہونے کی وجہ سے ترجمہ (آپ دیکھیں) اَلنَّاسَ (لوگوں)

یَدۡخُلُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب دَخَلَ یَدۡخُلُ، مصدر دُخُوۡلًا، داخل ہونا (وہ داخل ہو رہے ہیں)

فِیۡ دِیۡنِ اللّٰہِ (فِیۡ۔ دِیۡنِ۔ اَللّٰہِ) فِیۡ، حرف جار، میں، دِیۡنِ، مجرور، مضاف، دین، اَللّٰہِ، مضاف الیہ، اللہ کے، (اللہ کے دین میں) اَفۡوَاجًا (غول کے غول، فوج در فوج) واحد، فَوۡجٌ، معنی تیز رو جماعت کے ہیں۔

فَسَبِّحۡ بِحَمۡدِ رَبِّکَ وَ اسۡتَغۡفِرۡہُ ؕ	تو آپ اپنے رب کی تعریف کے ساتھ تسبیح کریں اور آپ اس سے بخشش مانگیے۔

فَسَبِّحۡ (فَ۔ سَبِّحۡ) فَ، حرف عطف، تو، سَبِّحۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر سَبَّحَ یُسَبِّحُ، مصدر تَسۡبِیۡحٌ،

تسبیح کرنا، آپ تسبیح کریں (تو آپ تسبیح کریں)

بِحَمْدِ (بِ۔ حَمْدِ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، حَمْدِ، مجرور، حمد، تعریف (تعریف کے ساتھ)

رَبِّكَ (رَبِّ۔ كَ) رَبِّ، مضاف، رب، پروردگار، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے (اپنے رب کی)

وَاسْتَغْفِرْهُ (وَ۔ اِسْتَغْفِرْ۔ هُ) وَ، حرف عطف، اور، اِسْتَغْفِرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اِسْتَغْفَرَ يَسْتَغْفِرُ، مصدر اِسْتِغْفَارٌ، مغفرت مانگنا، بخشش مانگنا، آپ بخشش مانگیے، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع "رَبِّ" ہے (اور آپ اس سے بخشش مانگیے)

اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ﴿۳﴾	بے شک وہ بڑا توبہ قبول کرنے والا ہے۔

ع ۱ ۳ ۲۵

اِنَّهٗ (اِنَّ۔ هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)

كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہے)

تَوَّابًا۔ تَوْبَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ، توبہ کرنے والے اور توبہ قبول کرنے والے، دونوں کو، تَوَّابٌ، کہا جاتا ہے، یہاں اللہ تعالیٰ کیلئے ہے (بڑا توبہ قبول کرنے والا)

اٰیَاتُھَا:۵	سُوْرَۃُ اللّٰھَبِ مَکِّیَّۃٌ	رُکُوْعُھَا:۱

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

تَبَّتۡ یَدَاۤ اَبِیۡ لَہَبٍ وَّ تَبَّ ؕ﴿۱﴾	ابو لہب کے دونوں ہاتھ ٹوٹ گئے اور وہ ہلاک ہو گیا۔

تَبَّتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب تَبَّ یَتُبُّ، مصدر تَبًّا وَّ تَبَابًا، ہلاک ہونا، مسلسل بدی میں مبتلا رہنا، برد باد ہونا، ٹوٹ جانا (وہ ٹوٹ گیا) یَدَا اَبِیْ لَھَبٍ۔ یَدَا، مضاف، اصل میں، یَدَانِ، تھا، اضافت کی وجہ سے تثنیہ کا نون حذف ہو گیا، ، دونوں ہاتھ، واحد، یَدٌ، اَبِیْ لَھَبٍ، مضاف الیہ، ابو لہب کے (ابو لہب کے دونوں ہاتھ) وَ، حرف عطف (اور) تَبَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَبَّ یَتُبُّ، مصدر تَبًّا وَّ تَبَابًا ٹوٹ جانا، ہلاک ہونا، مسلسل بدی میں مبتلا رہنا، برباد ہونا (وہ ہلاک ہو گیا)

مَاۤ اَغۡنٰی عَنۡہُ مَالُہٗ وَ مَا کَسَبَ ؕ﴿۲﴾	اس کا مال اور جو اس نے کمایا وہ اس کے کام نہ آیا۔

مَا، نافیہ (نہ) اَغْنٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَغْنٰی یُغْنِیْ، مصدر اِغْنَآءٌ، کام آنا (وہ کام آیا)

عَنْهُ (عَنْ۔ هُ) عَنْ، حرف جار بمعنی، بَاء، کے، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے)

مَالُهٗ (مَالُ۔ هٗ) مَالُ، مضاف، مال، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کا (اس کا مال)

وَ، حرف عطف (اور) مَا، اسم موصول (جو)

كَسَبَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَسَبَ يَكْسِبُ، مصدر كَسْبًا، کمانا، حاصل کرنا (اس نے کمایا)

سَیَصۡلٰی نَارًا ذَاتَ لَہَبٍ ۚ﴿۳﴾	عنقریب وہ شعلوں والی آگ میں داخل ہو گا۔

سَیَصْلٰی (سَ۔ یَصْلٰی) سَ، حرف استقبال، فعل مضارع کو مستقبل کے معنی کیلئے مختص کرتا ہے، عنقریب، یَصْلٰی، فعل مضارع واحد مذکر غائب صَلِیَ یَصْلٰی، مصدر صِلِیٌّ، داخل ہونا، وہ داخل ہو گا،

(عنقریب وہ داخل ہو گا) نَارًا (آگ) ذَاتَ لَهَبٍ۔ ذَاتَ، مضاف، والی، لَهَبٍ، مضاف الیہ، مصدر بمعنی، آگ کا مشتعل ہونا، شعلوں (شعلوں والی)

وَّ امۡرَاَتُهٗ ؕ	اور اس کی بیوی،

وَّ امۡرَاَتُهٗ (وَ۔ اِمۡرَاَةُ۔ هٗ) وَ، حرف عطف، اور، اِمۡرَاَةُ، مضاف، بیوی، جمع، نِسَآءٌ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی بیوی)

حَمَّالَةَ الۡحَطَبِ ۚ﴿۴﴾	(جو) ایندھن اٹھانے والی ہے۔

حَمَّالَةَ الۡحَطَبِ (حَمَّالَةَ۔ اَلۡحَطَبِ) حَمَّالَةَ، مضاف، حَمۡلٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ واحد مؤنث، اٹھانے والی، اَلۡحَطَبِ، مضاف الیہ، لکڑی، ایندھن (ایندھن اٹھانے والی)

فِیۡ جِیۡدِهَا حَبۡلٌ مِّنۡ مَّسَدٍ ۠﴿۵﴾	اس کی گردن میں مونجھ کی رسی ہو گی۔

ع ۵ ۳۶

فِیۡ جِیۡدِهَا (فِیۡ۔ جِیۡدِ۔ هَا) فِیۡ، حرف جار، میں، جِیۡدِ، مجرور، مضاف، گردن، جمع، جُیُوۡدٌ۔ اَجۡیَادٌ، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کی، ضمیر کا مرجع، اِمۡرَاَةٌ، ہے (اس کی گردن میں)

حَبۡلٌ (رسی) مِّنۡ مَّسَدٍ (مِنۡ۔ مَسَدٍ) مِنۡ، حرف جار، سے، ضرورتاً ترجمہ، کی، مَسَدٍ، مجرور، اسم، بٹی ہوئی، مونجھ (مونجھ کی)

رُکُوْعُهَا:۱	سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ مَكِّيَّةٌ	اٰيَاتُهَا:۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ ۱	آپ کہہ دیجئے وہ اللہ ایک ہے۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ) اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ) اَحَدٌ (ایک، اکیلا)

اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ ۲	اللہ بے نیاز ہے۔

اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ) اَلصَّمَدُ، اللہ کا صفاتی نام بروزن فعل صفت ہے، بمعنی مفعول یعنی مقصود، وہ ہستی جس کی طرف حاجتوں، مصیبتوں اور تمام معاملات میں رجوع کیا جائے (بے نیاز)

لَمْ يَلِدْ ۙ	نہ اس نے (کسی کو) جنا۔

لَمْ يَلِدْ، فعل مضارع مجزوم منفی جحد بلم واحد مذکر غائب وَلَدَ يَلِدُ، مصدر وِلَادَةٌ، پیدا کرنا، جننا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ (نہ اس نے (کسی کو) جنا)

وَلَمْ يُوْلَدْ ۙ ۳	اور نہ وہ (کسی سے) جنا گیا۔

وَ، حرف عطف (اور) لَمْ يُوْلَدْ، فعل مضارع مجہول منفی جحد بلم واحد مذکر غائب وَلَدَ يَلِدُ، مصدر وِلَادَةٌ، پیدا کرنا، جننا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ (نہ وہ (کسی سے) جنا گیا)

وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۴ ع	اور نہ کوئی ایک اس کا ہمسر ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) لَمْ يَكُنْ، فعل ناقص مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا ہونا (نہ ہے) لَهٗ (لَ۔ هٗ) لَ، حرف جار، کا، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَللّٰهُ، ہے

(اس کا) كُفُوًا، مرتبہ میں برابر، ہمسر، مساوی القدر، اَحَدٌ، (کوئی ایک)

اٰيَاتُهَا:۵	سُوْرَةُ الْفَلَقِ مَكِّيَّةٌ	رُكُوْعُهَا:۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝۱	آپ کہہ دیجئے میں صبح کے رب کی پناہ مانگتا ہوں۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

اَعُوْذُ، فعل مضارع واحد متکلم عَاذَ يَعُوْذُ، مصدر عَوْذٌ، پناہ مانگنا (میں پناہ مانگتا ہوں)

بِرَبِّ الْفَلَقِ (بِ۔رَبِّ۔اَلْفَلَقِ) بِ، حرف جار، کی، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، اَلْفَلَقِ، مضاف الیہ، رات کی تاریکی کو پھاڑ کو سپیدہ صبح کا نکالنا، صبح، اَلْفَلَقِ، کا دوسرا معنی، خَلَقَ، بھی لیے گئے ہیں، کیونکہ ہر چیز جو پیدا ہوتی ہے وہ دوسری چیز کو پھاڑ کر باہر نکلتی ہے، اس معنی کے لحاظ سے، اَلْفَلَقِ، کا لفظ مخلوق کیلئے ہوگا، (صبح کے رب کی، مخلوق کے رب کی)

مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝۲	اس (چیز) کے شر سے جو اس نے پیدا کی۔

مِنْ شَرِّ۔ مِنْ، حرف جار، سے، شَرِّ، مجرور، شر، برائی جس سے سب کو نفرت ہو (شر سے)

مَا، اسم موصول (اس (چیز) کے جو) خَلَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَلَقَ يَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا (اس نے پیدا کی)

وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝۳	اور اندھیری رات کے شر سے جب وہ چھا جائے۔

وَ، حرف عطف (اور) مِنْ شَرِّ غَاسِقٍ ۔ مِنْ، حرف جار، سے، شَرِّ، مجرور، مضاف، برائی، شر، جس سے سب کو نفرت ہو، غَاسِقٍ، مضاف الیہ، غَسْقٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، اندھیری رات کا ہونا، تاریک ہونے والا، غروب آفتا کے بعد تاریکی (اندھیری رات کے شر سے)

اِذَا، ظرف زمان، مستقبل پر دلالت کرتا ہے، بمعنی شرط (جب)

وَقَبَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب وَقَبَ يَقِبُ، مصدر وَقْبًاوَّ وُقُوْبًا، چھا جانا،اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ چھا جائے)

وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ﴿۴﴾	اور گرہوں میں پھونکیں مارنے والیوں کے شر سے۔

وَ، حرف عطف (اور) مِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ (مِنْ۔شَرِّ۔اَلنَّفّٰثٰتِ) مِنْ، حرف جار، سے، شَرِّ، مجرور، مضاف، برائی، شر، جس سے سب کو نفرت ہو، اَلنَّفّٰثٰتِ، مضاف الیہ، نَفْثٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ، خوب دم کرنے والیاں، پھونکیں مارنے والیاں (پھونکیں مارنے والیوں کے شر سے)

فِي الْعُقَدِ (فِيْ۔اَلْعُقَدِ) فِيْ، حرف جار، میں، اَلْعُقَدِ، مجرور، گرہیں، وہ گرہیں جن کو جادو گرنیاں جادو پڑھ کر گرہ لگاتی ہیں (گرہوں میں)

وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴿۵﴾	اور حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرے۔

ع ۱ ۵ ۲۸

وَ، حرف عطف (اور) مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ۔ مِنْ، حرف جار، سے، شَرِّ، مجرور، مضاف، برائی، شر، جس سے سب کو نفرت ہو، حَاسِدٍ، مضاف الیہ، حَسَدًا، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، حسد کرنے والا (حسد کرنے والے کے شر سے) اِذَا، ظرف زمان، مستقبل پر دلالت کرتا ہے، بمعنی شرط (جب)

حَسَدَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب حَسَدَ يَحْسُدُ، مصدر حَسْدًا، حسد کرنا،اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ حسد کرے)

رُکُوْعُهَا:۱	سُوْرَۃُ النَّاسِ مَكِّيَّةٌ	اٰيَاتُهَا:٦

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ﴿۱﴾	آپ کہہ دیجئے میں لوگوں کے رب کی پناہ مانگتا ہوں۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

اَعُوْذُ، فعل مضارع واحد متکلم عَاذَ يَعُوْذُ، مصدر عَوْذٌ، پناہ مانگنا (میں پناہ مانگتا ہوں)

بِرَبِّ النَّاسِ (بِ۔رَبِّ۔اَلنَّاسِ) بِ، حرف جار، کی، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، پروردگار،
اَلنَّاسِ، مضاف الیہ، لوگوں کے، انسانوں کے (لوگوں کے رب کی)

مَلِكِ النَّاسِ ۙ﴿۲﴾	لوگوں کے بادشاہ کی۔

مَلِكِ النَّاسِ (مَلِكِ۔اَلنَّاسِ) مَلِكِ، مضاف، بادشاہ، اَلنَّاسِ، مضاف الیہ، انسانوں کے، لوگوں کے، (لوگوں کے بادشاہ)

اِلٰهِ النَّاسِ ۙ﴿۳﴾	لوگوں کے معبود کی۔

اِلٰهِ النَّاسِ (اِلٰهِ۔اَلنَّاسِ) اِلٰهِ، مضاف، معبود، اَلنَّاسِ، مضاف الیہ، انسانوں کے، لوگوں کے (لوگوں کے معبود کی)

مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ۙ﴿۴﴾	وسوسہ ڈالنے والے، پیچھے ہٹ جانے والے کے شر سے۔

مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ (مِنْ۔شَرِّ۔اَلْوَسْوَاسِ) مِنْ، حرف جار، سے، شَرِّ، مجرور، مضاف، برائی، شر، جس سے سب کو نفرت ہو، اَلْوَسْوَاسِ، مضاف الیہ، اسم مصدر ہے، دل میں برائی کا پیدا ہونا، وسوسہ اس خفیف آواز کو کہتے ہیں جس کا مفہوم تو دل تک پہنچ جائے اور لفظ سنائی نہ دے، یعنی ذہنی آواز، اَلْوَسْوَاسِ، شیطان

کو بھی کہا جاتا ہے، یعنی وسوسہ پیدا کرنے والا، اس وجہ سے مصدر کو اسم فاعل استعمال کیا گیا، وسوسہ ڈالنے والا (وسوسے ڈالنے والے کی شر سے) اَلْخَنَّاسِ۔ خَنُسٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (پیچھے ہٹ جانے والا، چھپ جانے والا) یہ شیطان کی صفت ہے، کیونکہ شیطان پہلی دفعہ کسی بندے کے ذہن میں وسوسہ ڈالتا ہے تو وہ اسے رد کر دیتا ہے تو شیطان پیچھے ہٹ جاتا ہے، شیطان بار با وسوسے ڈالتا ہے اور بار بار پیچھے ہٹتا ہے، یہاں تک کہ اگر بندہ اللہ کی پناہ میں نہ ہو تو وہ اسے گمراہ کر دیتا ہے۔

الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝ ۵	وہ جو لوگوں کے سینوں میں وسوسہ ڈالتا ہے۔

اَلَّذِیْ، اسم موصول واحد مذکر (وہ جو) يُوَسْوِسُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب وَسْوَسَ يُوَسْوِسُ، مصدر وِسْوَاسٌ وَّ وَسْوَسَةٌ، وسوسہ ڈالنا (وہ وسوسے ڈالتا ہے)

فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ (فِيْ۔ صُدُوْرِ۔ اَلنَّاسِ) فِيْ، حرف جار، میں، صُدُوْرِ، مجرور، مضاف، سینوں، اَلنَّاسِ، مضاف الیہ، لوگوں کے، انسانوں کے (لوگوں کے سینوں میں)

مِنَ الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ ۝ ۶	جنوں اور انسانوں میں سے۔

ع ۱ ۶ ۳۹

مِنَ الْجِنَّةِ (مِنْ۔ اَلْجِنَّةِ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلْجِنَّةِ، مجرور، جنوں (جنوں میں سے)

وَ، حرف عطف (اور) اَلنَّاسِ (لوگوں، انسانوں)
